فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل و دوم

الف تا ژ

مُرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل و دوم

الف تا ثر

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال ، لاہور

فرہنگِ آصفیہ

[illegible]

[illegible]

جلدِ اول

(از الف) تا (ت)

جس سے پیشتر کی اشاعت حضور نظام سادس میر محبوب علی خاں بہادر نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کے روشن زمانے کی مبارک
یمن نشانی تھی جو نقش اول سے تعبیر کی جاتی ہے۔ اور اب اسے عہدِ فضیلت مہد، بغیض منبع، بحرِ سخا و کرم، سلطان الشعرا عرب و عجم، سرپرست
زبانِ اُردو، حامیِ رشتۂ قدیم و جدید، امرتِ خیرِ محض، عالی جناب، والا خطاب، لفٹنٹ جنرل ہز ہائنس، رستمِ دوران
ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصف جاہ، مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، نواب مستطاب

میر سر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہ ہفتم

فتح جنگ، جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ بی۔ ای۔ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ۔ تاجدار سیاست فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن حرسہا
اللہ عن الآفات والفتن کے ایامِ فرخندہ فرجام کا نقش ثانی کہنا چاہیے۔ بمصداق

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اول

اس فرہنگ میں جس کی بڑی خوبی یہی ہے کہ نام کو فرہنگ ہے مگر انسائیکلوپیڈیا کا لطف پیدا کرتی ہے۔ اول کا سامان باندھ دیا ہے
از سر نو ترمیم و تنسیخ ہو کر باضافہ مطالب مفیدہ، شائقین اُردو و ہندوستانی زبان کے واسطے، خاص مصنف یعنی خان صاحب
مولوی سید احمد دہلوی مؤلف کتب متعددہ کی صحت ترتیب، علامات تلفظ و اعراب سے مزین ہو کر دوبارہ طبع

۱۹۱۸ء

گلزار [illegible] پریس میں طبع ہو کر

دفتر فرہنگِ آصفیہ دہلی واقع گلی شاہ تارا سے شائع ہوئی

"فرہنگِ آصفیہ" کی پہلی طباعت (بالاقساط) "ہندوستانی اردو لغات" کے سرورق کا عکس

آٹھواں نمبر ۔ ۱۶۷—۲۰۰ دیسی کاغذ پر ممحصول ۴
جون ۱۸۸۴ء سالانہ قیمت پیشگی ۔ ولایتی پر ۰ ۔ ۰۰۰

تاریخ سال نو

اِسکے اب جیشال ہونے میں، گر گو ہے کلام کسکو ہے ۔
کہدے مشتاق بیسویں تاریخ، کا ن معنی لغات اردو ہے

ہندوستانی اردو لغات

یہی کامل و مکمل اردو ڈکشنری جس میں ہندوستانی زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - سنسکرت - ہندی - بلکہ لغات انگریزی محاورات اردو وغیرہ اور اصطلاحاتِ بیگماتی بھی شامل ہیں ماہ نومبر ۱۸۸۲ء سے ۳۲ صفحہ بلکہ جولائی سے ۴۰ صفحہ پر) بطور رسالہ ماہوار ہر مہینے کی بیسویں تاریخ کو شائع ہوتی ہے اور پیشگی سالانہ قیمت ۳ مع ۴ ... حساب سے یکجائی پر بصورت ناپسند واپسی ۔ یا ترسیل رسالہ بند ۔
پورے رسالہ کی قیمت بھیجنے پر کوئی صاحب اور صرف ایک آنہ ارسال کرنے پر روی پروف نمونۃً ارسال ہو سکتا ہے ۔
یہ کتاب منشی سید احمد صاحب مؤلف لغات کے گھر ساکن حویلی مظفر خاں واقع دہلی سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے ۔

ہدایت

۱ قیمت پیشگی منی آرڈر یا ٹکٹ ڈاک کے ذریعہ سے آنی چاہیے اور بصورت بیرنگ وی پی اور منی آرڈر کی رسید سے ۔
۲ ٹکٹوں کا آدھا آنہ فی روپیہ کمیشن بھی دینا پڑیگا اور کورٹ فیس کے ٹکٹ کسی صورت میں نہیں لیے جائیں گے ۔
۳ ہر امر میں جسقدر خط و کتابت تقاضا و یاددہانی وغیرہ یافت طلب جواب میں ہوگی اسکا صرف ان خریداروں ہی کو دینا پڑیگا جنکے ساتھ یہ بات ہوگی ۔
۴ بغیر خط کی ترسیل نہیں ہوگی جو نہ قیمت بغیر کسی نسخہ کی طلب آپہنچے

رعایت

۱ پانچ جلد کا خریدار محصول سے بری ہے ۔
۲ دس جلد کے خریدار کو گیارہ کتابیں پیشگی اور ۲۰ جلد کے مشتری سے صرف ۱۰ جلد کی قیمت لی جائیگی ۔
۳ طلبا و مدارس کے ساتھ اور بھی رعایت ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ اپنی کم بضاعتی اور حالت طالب علمی کا ہمیں ثبوت پہنچا دیں
۴ یہ رعایتیں صرف ہندوستانی اردو لغات کے ... کے واسطے نہیں ہیں البتہ اگر کوئی ماہر گورنمنٹ خود سے تو وہ ... کرلے ۔

مبادلہ

یہ رسالہ اُن قومی اور ملکی ہمدردوں کی خدمت میں بھی بطور مبادلہ جاتا ہے جو اسکا اشتہار چھاپ کر اشاعت میں مدد دیتے رسالے یا اخبار سے ہمیں یاد فرماتے رہیں جن صاحبوں نے مدت سے اشتہار نہیں چھاپا توجہ فرمائیں ۔

مژدہ

ہندوستانی اردو لغات کے قدردانوں اور مشتاقوں کو مبارک ہو کہ ماہ جولائی سنہ حال سے ۴۰ صفحہ کی بجائے ۳۲ صفحہ کا رسالہ نکلیگا اور قیمت بدستور رہیگی مگر ہاں حسب منشا اسکی خریداری ہوئی تو اور بھی سہولت ممکن ہے ۔

مطبع یوسفی دہلی میں میر علی حسین مالک مطبع کے اہتمام سے چھپی

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو | کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

(از الف) | تا (ت)

جلدِ اول

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں | کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

(مجدّداً ترمیم شدہ)

یہ نئی، جامع، ضخیم، مبسوط، مکمل، نیز مطوّل ہندوستانی اردو لغات سابق موسومہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروّجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوطہ بہ اردو، عدالتی و بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مخصوص اصطلاحات، داخلِ مضمون ضرب الامثال خاص خاص اشلوک، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال مادے، تذکیر و تانیث کے فیصلے، طبیعات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے، علمِ زبان یعنی فلالوجی کے نکتے، اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے، ملک کی متداول رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ، تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیب مادہ نقطہ اولیائے ہند میں مادہ تمام فقرائے ہند کے نقطہ نظر اور ہند میں اسمائے گرامی مع حالات، علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری و بشمول اکثر اردو مصنفینِ زبانِ موجودہ تخمیناً

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی عفی اللہ عنہ خانصاحب مصنف و مؤلف کتب متعددہ منجملہ جن کے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و دیسی ریاستوں سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر، وقائعِ قدائیہ، سفرنامہ پنجاب و راجپوتانہ، ارمغانِ دہلی، تعلیمی تعلیم، تسخیرِ شوہر، رسالۂ مفتاحِ عشق یعنی مرقعِ زبانِ بیگماتِ دہلی، لغات النساء، روزمرہ دہلی، فسانۂ راحت، انشائے ہادی النساء، رسالۂ علم اللسان، تفہیم المصادر، سیرِ شملہ، رسومِ دہلی اور کتبِ تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے غفران مکان نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہ سادس نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوسِ میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ پُرنور کے نامِ نامی سے اول مرتبہ بالعموم شائع کی تھی اور اب اس کتاب کے معدوم ہو جانے کے سبب قدردانِ علم و ہنر، فیض رساں، فیض گستر، جنابِ معلی القاب، حضورِ پُرنور، اعلیٰ حضرت، والا شوکت، رستمِ دوران، ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصفجاہ، مظفر الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، حضرت بندگانِ عالی متعالی، نواب مستطاب

ہزاکزالٹیڈ ہائینس میر سر عثمان علیخان بہادر آصفجاہ ہفتم باقابہ

تاجدارِ دکن کی گہری دستگیری عالی حوصلگی سے امداد پا کر بعد از تجدیدِ نظرِ ثانی و باضافۂ مطالبِ مفیدہ و مقدمۂ مفیدہ جدیدہ بار دوم

سنہ ۱۹۱۸ء

دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی سے شائع کی

تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا رہے اور مؤلف نیز حضورِ پُرنور سلطانِ سلمہ اللہ تعالیٰ کا نام چاند سورج کی طرح

رہتا عالم میں نام قیامت تلک ذوق ✦ اولاد سے تو ہی یہی دو پشت چار پشت

گلزارِ محمدی سٹیم پریس لاہور میں باہتمام شیخ گلزار محمد پرنٹر طبع ہوئی

بن بن کے بگڑ جاتی ہے تقدیر ہماری

سچ ہے انسان کا چاہا کچھ نہیں ہوتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ قول کہ عرفت ربی بفسخ العزائم ثبوت کے لیے وافی و کافی ہے۔ ہم نے چاہا تھا کہ طبع ثانی مکمل فرہنگ کی قیمت نصف یعنی بیس روپے کر دیں۔ مگر ہمارا یہ ارادہ پورا نہ ہوا، کاغذ کی گرانی، اخراجات کی فراوانی نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا۔ مگر اب بھی باوجودیکہ کاغذ پہلے سے مضبوط، دبیز اور عمدہ لگایا گیا، نیز مکمل کتاب کا حجم بھی تقریباً تین سو صفحے بڑھ گیا ہے، مگر اپنی محنت، مشقت و زیرباری کو بالائے طاق رکھ کر یہ ٹھان لی ہے کہ حتی الوسع

کم سے کم قیمت میں چاروں جلدیں

سلطان دکن خلد اللہ ملکہ

کے تصدق میں شائقین فرہنگ کو دیتے رہیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو پبلک کو فائدہ پہنچائیں۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری اس آئندہ اصلاحی تمنا کو سلطان دکن خلد اللہ ملکہ کی طفیل بر لائے گا اور ضرور بر لائے گا۔ نیز اس صورت میں بھی ذاتی نقصان نہیں پہنچے گا۔

سید احمد دہلوی
مؤلف فرہنگ آصفیہ

New and Enlarged Edition

FARHANG-I-ASAFYA

VOL 1

A

HINDUSTANI AND URDU DICTIONARY

OF

WRITTEN & SPOKEN HINDUSTANI

Words and Folk-lore (their derivation) Phrases and Idioms,

WITH

Copious Illustrations in Prose and Verse,

BY

M. SAIYID AHMAD DEHLVI K. S.

DEDICATED BY PERMISSION

TO

Lieutenent-General His Exalted Highness Rustum-i-Dauran Arastoo-i-Zaman Sipasalar Asaf-Jah Muzaffar-ul-Mulk Val Mamalik Nizam-ul-Mulk Nizam-ud-daola Nawab Meer Sir USMAN ALI Khan Bahadur, Fatehjung

G. C. S. I., G. C. B. T.

[illegible] ([illegible])

MARCH, 1918.

Gulzar Mohammadi Steam Press, Lahore

To be had at the office of

FARHANG-I-ASAFYA

{ Price under Consideration }

Gali Shah Tara, DELHI.

پیش لفظ

برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سیاسی ، فکری اور ادبی تاریخ میں انیسویں صدی عیسوی ایک سنگ میل کا درجہ رکھتی ہے ۔ اس دور میں جہاں مسلمانوں کی خستہ حالت درست کرنے کے لیے بہت سے مصلحین پیدا ہوئے ، وہاں مخصوص عوامل کے زیر اثر اردو زبان و ادب کو روح عصر کے مطابق بنانے کے لیے بھی کئی بہی خواہوں نے مخلصانہ کوششیں کیں اور اس زبان کو نئی سمتوں سے روشناس کرایا ۔ اس صدی میں ، جہاں تک زبان اور زبان دانی کا تعلق ہے ، اردو قواعد ، اردو لغت اور تاریخ زبان اردو پر خاص توجہ دی گئی ۔ ان موضوعات پر بہت سا کام برطانوی حکومت نے اپنی انتظامی مجبوریوں کے باعث شروع کرایا ۔ لیکن جب انگریز ماہرین لسانیات کی کتابیں شائع ہوئیں اور ان کو ملک کے علمی حلقوں میں سراہا گیا تو برصغیر کے اہل قلم نے بھی انہی خطوط پر سوچنا شروع کیا اور چند ہی سالوں میں متعدد یادگار کتابیں مرتب ہوگئیں ۔

قواعد اور تاریخ زبان کے علاوہ اس زمانے میں اردو لغت نویسی پر چند حضرات نے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں ، جن میں سید محمد دہلوی (''مفتاح اللغات'' ، دہلی ۱۸۵۱ء صفحات ۳۲۴) ، سورج مل (''ہندوستانی لغات'' ۔ پٹنہ ، ۱۸۷۴ء) ، سید عبدالفتاح (''اشرف اللغات'' اس میں اسماء درج تھے اور ان کے عربی ، فارسی اور اردو مترادفات دیے گئے تھے) ، میر علی اوسط رشک شاگرد ناسخ (''نفس اللغہ''[1] ، غیر مطبوعہ ، اس میں الفاظ کی تشریح فارسی زبان میں کی گئی تھی) ، مرزا مچھو بیگ عاشق لکھنوی ، شاگرد نسیم دہلوی (''بہار ہند'' ۔ اس کی تدوین فارسی لغت ''بہارعجم'' کی طرز پر شروع کی گئی ۔ اس کی ابتدائی دو فصلیں مرتب ہوئیں ، لیکن بقیہ حصے طبع نہیں ہوسکے) ، ضامن علی جلال لکھنوی (''تنقیح اللغات'' ، لکھنؤ ۱۸۶۳ء و ۱۸۷۵ء اور ''گلشن فیض'' لکھنؤ ۱۸۸۰ء) ، امیر احمد مینائی (''امیر اللغات''[2] ،

۱۔ اس میں اردو الفاظ کے معانی فارسی میں لکھے گئے ہیں : اس کے متعلق لکھنؤ والوں کا کہنا ہے کہ یہ رشک کی مذکورہ ''نفس اللغہ'' کی نقل ہے ۔

۲۔ سید احمد دہلوی لکھتے ہیں ۔ ''امیر مینائی جنہوں نے اس اخیر عمر میں ''امیر اللغات'' کے دو باب صرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہوبہو ''ارمغان دہلی'' کا چربہ اتار کر شائع فرمائے '' (فرہنگ آصفیہ ، دیباچہ ، جلد چہارم ، ص ۴ ، تحتی نوٹ) ۔ امیر مینائی اور سید احمد دہلوی کی علمی چپقلش کے لیے رک : ''فرہنگ آصفیہ اور امیر اللغات'' (سرمور گزٹ ناہن ، بابت ۱۴ دسمبر ۱۸۹۱ء بحوالہ فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۲ - ۸۳۴) ۔

جلد اول ، رامپور ۱۸۹۱ء) اور مولوی سید احمد دہلوی کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں[1] ۔ مؤخرالذکر ہی وہ شخصیت ہیں ، جنھوں نے "ارمغان دہلی" (مشتملبرالف ممدودہ ، صفحات ۲۰۴) اور "ہندوستانی اردو لغت" (بصورت رسائل ، تعداد ۴۹ ، نومبر ۱۸۸۲ء بعد ، مطبع یوسفی ، دہلی) شائع کیں اور بعد میں ان کی ترقی یافتہ صورت کو "فرہنگ آصفیہ" کے عنوان سے شائع کرایا ۔ اردو کے اس اہم ترین لغت پر بحث سے قبل یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صاحب لغت کے سوانح حیات کو بالاختصار پیش کر دیا جائے۔

مولوی سید احمد دہلوی[2] ۱۸۴۶ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے ۔ ان کا آبائی سلسلۂ نسب مختلف پشتوں کے بعد حضرت عبدالقادر جیلانیؒ سے جا ملتا ہے ۔ ان کے والد عبدالرحمان مونگیری دیندار اور صوفی منش شخص تھے اور ان کا بیشتر وقت اولیائے کرام کی صحبتوں میں گزرتا تھا ۔ وہ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی کی جدوجہد آزادی میں ان کے ہمراہ سوات اور بونیر تک گئے اور اس جہاد میں عملی حصہ لیا ۔ مولوی سید احمد دہلوی کی ابتدائی تعلیم رسم زمانہ کے مطابق مکتبوں میں ہوئی اور پھر سرکاری مدرسہ میں داخل ہوگئے ۔ یہاں سے فارغ ہوئے تو دہلی کے نارمل سکول میں تعلیم حاصل کی ۔ مولوی موصوف کو ابتدا ہی سے لکھنے پڑھنے کا

۱۔ تفصیلات کے لیے گارسیں دتاسی کے "خطبات" (اورنگ‌آباد ، ۱۹۳۵ء) اور "مقالات" (۲ جلد ، طبع ثانی ، کراچی ۱۹۶۴ء) ملاحظہ کیجیے ۔ اسی مؤلف کی "تاریخ ادبیات ہندی و ہندوستانی" (زبان فرانسیسی ، طبع‌ثانی ، ۳ جلد ۔ پیرس ، ۱۸۷۱ء - ۱۸۷۲ء) سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے ۔

اسی زمانے میں اردو لغت نگاری کے سلسلے میں چند اشخاص نے انفرادی طور پر کوششیں کیں لیکن ان کی لغات بعض وجوہ سے اختتام پذیر نہ ہوسکیں ۔ مثلاً مومن دہلوی کے شاگرد مولوی حکیم غلام مولیٰ قلق نے منشی جمیل الدین ہجر مالک لارنس گزٹ ، کے ضمیمے کے ساتھ اردو لغات کا نمونہ چند سالوں تک چھپوایا تھا ، لیکن نامکمل رہا ۔ اخبار "رہبر ہند" (لاہور) میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا مگر وہ بھی ناتمام رہا ۔ اسی طرح سائنٹفک سوسائٹی (علیگڑھ) نے بھی اردو لغت کا ایک نمونہ بڑے سلیقے سے شائع کیا ، لیکن یہ کام بھی ادھورا ہی رہا ۔ اردو کے معروف انشا پرداز مولانا محمد حسین آزاد بھی ایک لغت کو مرتب کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ، لیکن وہ بھی اس کام کو مکمل نہ کرسکے (رک : آزاد کی تقریظ مشمولہ "فرہنگ آصفیہ" ۴ : ۸۰۳ ، تاریخ تصنیف ۹ جولائی ۱۸۸۸ء) ۔

۲۔ ان کے حالات زندگی کا اصل ماخذ "فرہنگ آصفیہ" کے مقدمات اور تقاریظ ہیں ۔ ان کے علاوہ بعض حالات "رسوم دہلی" مرتبہ سید یوسف بخاری (کراچی ، ۱۹۶۲ء) کے مقدمے سے اخذ کیے گئے ہیں ۔

شوق تھا ۔ کبھی کبھار شعر بھی کہہ لیتے تھے ، لیکن اپنے ایام زوال میں انھوں نے عورتوں اور بچوں کی ذہنی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی اور اپنے اس اعلیٰ مقصد کے لیے کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں اور رسالے تحریر کیے ۔ اس کے بعد وہ تقریباً سات سال (۱۸۶۳ء تا ۱۸۶۹ء) تک ڈاکٹر ایس ۔ ڈبلیو ۔ فیلن کی ملازمت میں دہنا ہور رہے اور اس کی انگریزی/اردو (۱۸۸۳ء) اور اردو/انگریزی (۱۸۷۹ء) لغات کی تدوین میں ہاتھ بٹایا ۔ یہاں سے فارغ ہوئے ، تو انور

۱۔ ایک مدت سے اصحاب علم و دانش میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ ''فرہنگ آصفیہ'' اصل میں فیلن کے لغت کا چربہ ہے اور اس میں سید احمد دہلوی کی ذاتی کاوش کا بہت کم دخل ہے ۔ اگر اس تاثر کا معاصرانہ تحریروں کی روشنی میں جائزہ لیں ، تو اس کو درست تسلیم کر لینا مشکل ہو جاتا ہے ۔ چند تحریروں کے متعلقہ اقتباسات درج ہیں:

''گو بظاہر یہ (فرہنگ آصفیہ) ڈاکٹر فیلن کی بڑی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلے سے معلوم ہوتا ہے کہ ''ارمغان دہلی'' میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں'' (تقریظ سی ۔ ایس ۔ کرک پیٹرک ، ہیڈ ماسٹر دہلی کالج مورخہ ۲۵ اپریل ۱۸۷۸ء ۔ رک : فرہنگ آصفیہ م : ۸۳۸)

سید احمد دہلوی خود رقمطراز ہیں : ''یہ بدگمانی بھی بعض افسران سر رشتہ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو اردو ڈکشنری چھاپ رہا ہے ، یہ ایس ۔ ڈبلیو ۔ فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے'' ۔

(فرہنگ آصفیہ م : ۸۳۹) ،

فیلن کے ایک مراسلہ بابت ۲۳ اپریل ۱۸۷۸ء سے ایک اقتباس :

''اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد کی اردو ڈکشنری میں پائی جائیں گی ۔ دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں''۔

(فرہنگ آصفیہ م : ۸۴۱)

مولوی سید احمد دہلوی کے ایک دیرینہ رفیق مرزا محمد عبدالغنی گورگانی ارشد لکھتے ہیں : ''سید پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال ، خیال ہی ہے اور خیال بھی محال ۔ مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے ۔ میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سید کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے نہ کہ سید کی لغات کو فالن کی ڈکشنری کا ۔ اب اس عام خیال کو ایک قوم کا خیال سمجھنا چاہیے کہ ابھی کانوں میں بھرا ، دل کو خوش کیا اور ہوا ہوگیا ۔ سید کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگ آصفیہ ، فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے'' (فرہنگ آصفیہ م : ۸۴۵)

کے سپرنٹنڈنٹ نے انہیں اپنا سفرنامہ لکھنے پر مامور کردیا ۔ یہ کام چھ ماہ میں ختم ہوا اور اس کے بعد وہ الور سے لاہور آ گئے ۔ یہاں آ کر انھوں نے انجمن پنجاب کے تحت کام کرنے والے پنجاب بک ڈپو میں نائب مترجم کے طور پر اپنے فرائض سنبھالے ۔ پھر لاہور اور دہلی کے سکولوں میں سرکاری ملازمت کرتے رہے اور بالآخر اپنی بلند پایہ خدمات کے صلے میں انھیں ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ''خانصاحب'' کا خطاب بھی ملا ۔ ۷۲ سال کی عمر میں فوت ہوئے ۔ تاریخ وفات ۱۱ مئی ۱۹۱۸ء[1] ہے[2] ۔

مولوی سید احمد دہلوی نے مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں اور مضامین سپرد قلم کیے ہیں[3] جن سے ان کے اچھوتے اسلوب بیان ، زبان پر کامل دستگاہ اور اپنے مقصد سے گہرے تعلق کا ثبوت ملتا ہے اور انہی محاسن کے باعث ان کی تحریروں کی افادیت آج بھی جوں کی توں قائم ہے ، لیکن جس کتاب نے ان کو دائمی شہرت بخشی اور ان کے نام نامی کو آج

۱۔ بعض مصنفین ان کا سال وفات ۱۹۱۹ء بتاتے ہیں ، رک : فرہنگ عامرہ ، مولفہ محمد عبداللہ خان خویشگی ، بار چہارم ، کراچی ۱۹۵۷ء ، ص ۳۱۷ ۔ لیکن ان کے ایک ہمعصر مولوی بشیرالدین احمد دہلوی لکھتے ہیں کہ انھوں نے ''سال گذشتہ انتقال فرمایا'' (رک : واقعات دارالحکومت دہلی ، جلد دوم ، آگرہ : شمسی مشین پریس ، ۱۹۱۹ء ، ص ۲۲۴) ۔ چونکہ کتاب مذکورہ کا سنہ طباعت ۱۹۱۹ء ہے ، اس لیے مولوی صاحب کا سن انتقال ۱۹۱۸ء ہی ثابت ہوتا ہے ۔

۲۔ مولوی صاحب کی تحریروں بالخصوص ''فرہنگ آصفیہ'' کے دیباچوں سے جو اندرونی شہادتیں ملتی ہیں ، ان سے ان کے وقائع زندگی پر خاصی روشنی پڑتی ہے ۔ سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں مولوی صاحب کے خاندانی حالات اور ان کے احباب کے متعلق مفید معلومات فراہم کی ہیں ۔ لیکن اس کے باوجود ان کے معلومہ حالات میں مزید اضافوں کی گنجائش موجود ہے ۔ جو باتیں تحقیق طلب ہیں ان میں ایک تو ان رفقائے کار کے متعلق تفصیلی معلومات کی فراہمی ہے جو ''فرہنگ آصفیہ'' کی تدوین میں مولوی صاحب کے ساتھ سالہا سال کام کرتے رہے ۔ ان میں شاہ نصیر دہلوی کے نبیرہ بہاؤالدین بشیر دہلوی اور درگا پرشاد نادر کھتری کے نام سر فہرست ہیں ۔ دوسری بات یہ کہ مولوی موصوف کے زمانے کے متعدد رسائل اور اخبارات میں ان کی زندگی اور اس لغت پر کئی مضامین لکھے گئے ۔ ان میں چند رسالوں اور اخباروں کا حوالہ انھوں نے اس لغت کے مقدموں اور جلد چہارم کے آخر میں دیا ہے ۔ اگر ان مآخذ کو بھی پیش نظر رکھا جائے تو مولوی صاحب کی زندگی اور علمی کاموں پر مزید روشنی پڑ سکتی ہے ۔

۳۔ سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں ان کی تصانیف کی فہرست درج کی ہے ، صفحہ و ۔ ی ۔

تک زندہ رکھا ، وہ "فرہنگ آصفیہ" ہے ، جو ان کی زندگی کے تقریباً تیس برس کی محنت شاقہ کا ثمر ہے ۔ اس لغت کی تدوین کے کیا محرکات تھے ؟ صاحب لغت اس کو کن اصولوں کی روشنی میں مرتب کرنا چاہتے تھے ؟ اور ان کو اس کی ترتیب اور طباعت کے دوران میں کن کٹھن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ؟ ان سب کی تفصیلات مولوی موصوف نے اس لغت کے مقدمات میں فراہم کر دی ہیں ۔ اس لیے یہاں ان کو دہرانا مناسب نہیں ۔ البتہ ہم قارئین کی سہولت کے لیے یہاں چند بنیادی باتوں کا ذکر ضرور کریں گے ۔

سید احمد دہلوی نے ۱۸۶۸ء میں دہلی کی عرب سرائے[1] میں مذکورہ بالا لغت کو لکھنا شروع کیا تھا ۔ دس سال کی انتھک محنت کے بعد انہوں نے ۱۸۷۸ء میں "ارمغان دہلی" کے عنوان سے زیر تدوین لغت کے چند اجزا بطور نمونہ شائع کرائے اور بقیہ غیر مطبوعہ حصے پر کام جاری رکھا ۔ چند سال بعد ان کا تقرر بطور مدرس شملہ ہوگیا ۔ حسن اتفاق سے یہاں ان کی ملاقات سر آسمان جاہ وزیراعظم حیدرآباد دکن سے ہوئی ۔ مولوی صاحب نے انہیں اپنی لغت کا مسودہ دکھایا ، جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور اس کو اپنے ساتھ حیدرآباد لے گئے جہاں مولوی سید علی بلگرامی کی رائے اور سفارش کے بعد انعام کا بھی وعدہ کیا ۔ جب ۱۸۹۲ء میں لغت کی تدوین کا کام ختم ہوا ، تو سرکار آصفیہ کی جانب سے پانچ ہزار روپیہ بطور انعام اور پچاس روپے ماہانہ وظیفہ عطا کیا گیا ۔ اس حوصلہ افزائی کے بعد مولوی صاحب کو اس لغت کو مکمل طور پر طبع کرانے کی فکر ہوئی ، چنانچہ وہ لاہور پہنچے ، جہاں مختلف کاتبوں سے اسے لکھوایا ۔ کئی پریسوں میں اس کی طباعت کا کام شروع ہوا ۔ اس دوران میں وہ خود لاہور ہی میں مقیم رہے اور انارکلی بازار کی ایک سرائے میں ، جہاں آجکل دہلی مسلم ہوٹل واقع ہے ، بیٹھ کر کتابت شدہ مسطر اور مطبوعہ صفحات کے پروف پڑھتے رہے ۔

۸ جنوری ۱۹۱۲ء کو ان کے مکان (دہلی) میں آگ لگ گئی ، جس میں گھر کے دیگر سامان کے ساتھ لغت کے تمام مطبوعہ نسخے بھی شعلوں کی نذر ہوگئے ۔ جب اس سانحہ کی اطلاع نظام دکن کو ہوئی تو انہوں نے اس شرط پر مولوی صاحب کی سرپرستی قبول کی کہ لغت کو از سرنو طبع کرایا جائے اور جتنی جلدیں چھپ کر تیار ہوں ، وہ ارسال کرتے رہیں اور ان کی قیمت ساتھ ساتھ وصول کرتے رہیں ۔ اس طرح یہ لغت ۱۹۱۲ء اور ۱۹۱۸ء کے درمیان آخری مرتبہ شائع ہوئی ۔ اس عرصے میں مولوی صاحب سخت علیل رہے لیکن اپنے کام سے ان کا جذباتی تعلق اتنا گہرا تھا کہ بیماری کے باوجود وہ لاہور سے موصول ہونے والے پروفوں کی تصحیح بذات خود کرتے تھے ۔

۱۔ آثارالصنادید ۔ تالیف سرسید احمد خان ، ترتیب و حواشی ڈاکٹر سید معین الحق ، کراچی ۱۹۶۶ء ، ص ۳۵ — ۳۶

"فرہنگ آصفیہ" ۲۰×۲۶/۸ کے سائز کی چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (مطبوعہ لاہور، ۱۸۹۸ء - ۱۹۱۸ء) - صفحات کی تعداد ۲۵۳۵ ہے۔ اس میں مختلف زبانوں مثلاً عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت، انگریزی وغیرہ کے ساٹھ ہزار سے زاید ایسے الفاظ کو جمع کیا گیا ہے، جو اردو تحریر اور روزمرہ بول چال میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں - ہر لفظ کے مادہ اور اشتقاق کی نشاندہی کی گئی ہے اور اس کے تحت معروف شعراء کے شعری نمونوں اور نثر نگاروں کے نثری ٹکڑوں کو سند کے طور پر درج کیا گیا ہے، تاکہ تذکیر و تانیث کے فرق کا علم ہوسکے اور فصیح و غیر فصیح کے مابین امتیاز بھی کیا جا سکے - ان اسناد کی تلاش و جستجو میں صاحب لغت نے دواوین اور نثری تالیفات کی کثیر تعداد کی جو ورق گردانی کی ہوگی، اس کا اندازہ ایک عام قاری بھی آسانی سے لگا سکتا ہے - مزید برآں زیر نظر لغت میں محاورات، ضرب‌الامثال، تلمیحات، علمی و فنی اصطلاحات اور رسم و رواج کے مظاہر کو تفصیل سے بیان کیا ہے - پھر اس میں قاموس معلومات کی یکجائی زبان، تاریخی حقائق، معروف شخصیات، ضلع جگت، دو معنے، کہہ مکرنیوں، پہیلیوں وغیرہ کا ذکر بھی ملتا ہے - مولوی صاحب نے اس لغت کے شروع میں اردو زبان کی تاریخ اور اس کے ارتقاء پر ایک طویل مقدمے میں مفید معلومات فراہم کی ہیں - گو حالیہ لسانی تحقیقات کے پیش نظر اس مقدمے کے بعض حصے قابل ترمیم ہیں، تاہم ان کی پیش کردہ تفصیلات کی تاریخی اہمیت بدستور قائم ہے -

سطور بالا میں "فرہنگ آصفیہ" کے جن نمایاں محاسن کا ذکر کیا گیا ہے، انہی کی وجہ سے اسے اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی - اس کی اشاعت کے بعد کئی اور ضخیم اردو لغتیں مثلاً "نوراللغات"، "جامع اللغات" اور "مہذب اللغات" مرتب ہوئیں اور یہ بھی اپنی اپنی خوبیوں کے باعث منفرد مقام رکھتی ہیں، لیکن ان کی اشاعت سے "فرہنگ آصفیہ" کی افادیت میں ذرہ بھر فرق نہیں آیا اور اب بھی اسے اردو زبان کے بنیادی مآخذ میں شامل کیا جاتا ہے - لیکن اس لغت کی مسلمہ اہمیت کے باوجود یہ ایک عرصے سے نایاب تھی اور بڑے بڑے کتب خانوں کے سوا اور کہیں نظر نہیں آتی تھی - اس کی نایابی کی یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن تو نظام دکن کی مالی اعانت اور مرتب کی ذاتی کوششوں سے چھپ گیا لیکن اس پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کے پیش نظر آج تک کسی ناشر نے اس کو دوبارہ چھاپنے کی ہمت نہیں کی - اردو لغات نگاری کی تاریخ میں اس لغت کے بلند پایہ مقام، موضوعی اہمیت اور نایابی کی وجہ سے مرکزی اردو بورڈ اس کو عکسی طور پر شائع کر رہا ہے اور اب یہ لغت عام لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گی اور اس طرح وہ اس سے بہتر طور پر استفادہ کرسکیں گے -

حال ہی میں بورڈ کی جانب سے ڈاکٹر ایس - ڈبلیو - فیلن کی معروف "انگریزی/اردو ڈکشنری" کی طبع جدید مع اضافات شائع ہوئی ہے - گذشتہ صدی کے بعض تقاضوں کے باعث اس لغت کے اردو معانی کو رومن رسم الخط میں درج کیا گیا تھا، لیکن موجودہ ایڈیشن میں اس

غیر مانوس رسم الخط کو اردو کے اصل رسم الخط میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۸۸۳ء (لغت کا سنہ اشاعت) سے لے کر اب تک جو نئے الفاظ یا بعض الفاظ کے معانی میں نئے پہلوؤں کا اضافہ ہوا ہے، اس کو بھی لغت میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ابتدا میں یہی طے ہوا تھا کہ "فرہنگ آصفیہ" کے نئے ایڈیشن کو بھی اسی انداز سے مرتب کیا جائے اور یوں نئے الفاظ وغیرہ کی شمولیت سے اس لغت کی افادیت مزید بڑھ جائے لیکن یہ کام ایسا نہیں تھا جو چند دنوں یا مہینوں میں ختم ہو جاتا، بلکہ اس کے لیے کم از کم چار پانچ سال کی مدت درکار تھی۔ مزید براں اس طریق سے لغت کی ضخامت بھی خاصی بڑھ جاتی اور اس کا ترمیم شدہ ایڈیشن چار جلدوں کی بجائے بمشکل چھ جلدوں پر مشتمل ہوتا۔ ظاہر ہے گرانی کے اس دور میں اتنی ضخیم لغت کے کاغذ اور طباعت کے لیے زر خطیر کی ضرورت تھی اور بورڈ اپنے محدود مالی وسائل میں اس کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا۔ ان وجوہ کے پیش نظر بالآخر یہی فیصلہ کیا گیا کہ اس لغت کو کسی تبدیلی یا اضافے کے بغیر اصل کے مطابق ہی شائع کردیا جائے اور اس طرح اس کی نایابی کا مسئلہ فوری طور پر حل کردیا جائے۔ اس لغت کو طبع اول کے مطابق شائع کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ہم اس میں کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ سے اس کی تاریخی قدروقیمت کو گھٹانا نہیں چاہتے تھے، اس لیے زیر نظر لغت کے ان حصوں کو بھی چھیڑا نہیں گیا، جن کو اگر موجودہ عکسی طباعت میں شامل نہ بھی کیا جاتا، تو لغت کے اصل ڈھانچے میں کوئی نمایاں فرق نہیں پڑتا تھا، مثلاً تقاریظ وغیرہ۔ البتہ ان چاروں جلدوں کے چند صفحات پر معمولی سا ردوبدل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر لغت نگار نے کہیں کہیں بعض طبقوں کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے حد اعتدال کو ملحوظ نہیں رکھا۔ ممکن ہے، مرتب کے ان شدید تاثرات میں ان کے ذاتی تجربات کی تلخی بھی شامل ہو، لیکن اب ان کے پڑھنے سے متعلقہ طبقوں کے افراد کی دل شکنی کا احتمال ہے، اس لیے ان حصوں کو موجودہ ایڈیشن میں شامل نہیں کیا گیا۔ ذیل میں ایسے حذف شدہ چند الفاظ کے حوالے دیے جاتے ہیں:

جلد دوم : دائی ددا والے (صفحہ ۲۳۱)، ڈیڑھ اینٹ کی مسجد (صفحہ ۳۳۴)، رافضی (صفحہ ۳۴۳)

جلد سوم : کشمیری (صفحہ ۵۲۸)

جلد چہارم : گوجر (صفحہ ۵۱۲)، میو، میواتی (صفحہ ۴۷۱)

جیسا کہ سطور بالا میں ذکر کیا گیا ہے کہ ایک طویل عرصے سے ''فرہنگ آصفیہ'' نایاب تھی اور بڑے اداروں یا معدودے چند اصحاب علم کے ذاتی کتب خانوں کے سوا اور کہیں سے اس کا دستیاب ہونا مشکل تھا ۔ اس جامع لغت کو عکسی طور پر شائع کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ اس کی نایابی کا دیرینہ مسئلہ فی الفور حل ہو جائے اور زبان و بیان کے ماہرین اور عام قارئین اس سے مستفید ہوسکیں ۔ خدا کا شکر ہے کہ انتہائی قلیل مدت میں یہ کام بخیروخوبی پایۂ تکمیل کو پہنچا ۔ جہاں تک اس لغت کی ترتیب نو یا اس کو بنیاد بنا کر ایک نئی لغت کی تدوین کا تعلق ہے ، وہ اپنی جگہ برقرار ہے ۔ اگر ہمارے مالی حالات نے اجازت دی اور کوئی رکاوٹ حائل نہ ہوئی تو شاید یہ فریضہ بھی ہم ہی کو ادا کرنا پڑے ۔ فی الحال ہماری توجہ جامع اللغات (مؤلفہ خواجہ عبدالمجید) کی اشاعت پر مرکوز ہے ۔ متن کی ترتیب نئے سرے سے ہو رہی ہے اور عنقریب یہ منصوبہ پریس کے حوالے کر دیا جائے گا ۔

عملۂ ادارت

طبع ثانی

مولوی سید احمد دہلوی (م ۔ ۱۹۱۸ء) کی ''فرہنگ آصفیہ'' (مشتملبر چار جلد) اردو لغات میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے ۔ اس کو مرتب ہوئے برسوں گزر گئے ، لیکن اب بھی اس کی اہمیت جوں کی توں قائم ہے ۔ اس عرصے میں اردو کے ذخیرۂ الفاظ میں ہزاروں نئے لفظوں کا اضافہ ہوا اور اس میں ہر طرح کے مطالب و مفاہیم ادا کرنے کی نئی وسعتیں پیدا ہوئیں ۔ اس کے باوجود آج بھی ''فرہنگ آصفیہ'' اردو کی مستند لغات میں شمار کی جاتی ہے اور اردو داں طبقے کی ضرورتوں کو کماحقہ پورا کر رہی ہے ۔

''فرہنگ آصفیہ'' طباعت کے فوراً بعد ناپید ہو گئی اور بڑے بڑے کتاب خانوں کے علاوہ یہ کہیں دستیاب نہیں تھی ۔ چنانچہ اس کی کمیابی اور اردو کی اولین جامع لغت کی وجہ دس برس قبل اردو سائنس بورڈ (سابقہ مرکزی اردو بورڈ) نے اس کا عکسی ایڈیشن شائع کیا اور اس کے استعمال میں سہولت پیدا کرنے کے لیے اس کی تقطیع میں مناسب کمی کر دی ۔ یہ ایڈیشن اب ختم ہو چکا ہے ، لیکن اس کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے ۔ چنانچہ اب اس عکسی ایڈیشن کو دوسری بار شائع کیا جا رہا ہے ۔ سابقہ ایڈیشن میں جو طباعتی کمیاں اور کوتاہیاں رہ گئی تھیں ، انھیں اب دور کر دیا گیا ہے اور موجودہ ایڈیشن کو قارئین کی مزید سہولت کے لیے چار کے بجائے دو جلدوں میں طبع کیا جا رہا ہے ۔

عملۂ ادارت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

اثنائے تالیف کے مصائب ہمارا استقلال و دولتِ آصفیہ کی بدولت انکا مبارک مآل

ہمنے فرہنگِ آصفیہ کے زمانۂ تالیف و تصنیف اور اُسکی اشاعت۔ نیز لوگوں کی خود غرضانہ و سفاکانہ تصانیف کی دستبرد سے جو جو مصیبتیں اُٹھائیں۔ جانی و مالی صدمے برداشت کئے۔ انکا اکثر موقعوں پر اشارۃً و کنایۃً ذکر آچکا ہے۔ جداگانہ پمفلٹوں اور رسالوں میں بھی ہمارا دُکھا ہوا دل باز نہیں آیا ہے۔ اُردو کا وِصال ہمارا عرضِ حال ایک نہایت درد انگیز پمفلٹ ۱۸۸۸ء میں شایع ہوا۔ رسالہ ہندوستانی اُردو لغات کے رسالہ نمبر ۳۔ مطبوعۂ نومبر ۱۸۹۳ء میں داغِ دل کے نام سے ہمنے اپنا رونا رویا جسے پڑھکر اہلِ درد آنسو بھر لائے۔ نواب محسن الملک بہادر کو بمقام حیدرآباد ہمنے ۱۸۹۴ء میں بچشمِ خود اُسے سنکر روتے ہوئے دیکھا۔ غالباً وہ خود بھی اُس زمانہ میں درد رسیدہ تھے۔ جو اس درد کو پہنچے۔ مالی شریکوں نے ہمارا فروختِ کتب کا روپیہ اور مطبوعہ مال مار رکھا۔ کسی نے بدعہدی کرکے۔ معاہدہ سے انحراف فرمایا۔ ہمارے اُوپر نالش کی اور تمام کتب کا حقِ تصنیف اپنے نام لکھا لینا چاہا۔ لیکن ازغیبی دستگیری نے اُنکی یہ مراد پوری نہ ہونے دی۔ ایک عزیز دشمنِ دوست نما نے ہمارا انطباعِ لغات کی غرض سے امانتی رکھا ہوا اکتالیس ہزار روپیہ غصب کرلیا۔ مگر ایک ہی سال کے اندر اندر اُسکا بیڑہ غرق ہوگیا نہ اولاد رہی۔ نہ خود رہا۔ نہ اپنے مال و متاع سے فائدہ اُٹھا سکا۔ لیکن بدنامی اور رسوائی کا توشۂ آخرت ضرور اپنے ساتھ لیگیا۔ آتشزدگی نے ہمارا دل جلایا۔ تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا۔ لیکن اُس خدا کی خدائی کے قربان جائیے۔ جسنے ان نامرادوں کی مرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا۔ بعض نامی گرامی شاعروں۔ عربی فارسی کے ماہروں۔ فنِ لغت سے ناآشناؤں نے۔ ارمغانِ دہلی کا چربہ اُتار کر لغت تراشی پر کمر باندھی۔ آبِ وضو۔ ظرفِ وضو وغیرہ۔ اِس قسم کے الفاظ درجِ لغات فرماکر بزعمِ خود فنِ لغت کو ترقی دینی چاہی مگر درحقیقت اپنی مسلّم اُستادی پر حرف آنے کا ایک بیّن موقع دیا۔ اگرچہ ۱۳۲۷ھ ۱۹۰۹ء میں اسپر ڈیڑھ برس تک۔ اکمل الاخبار دہلی میں بحث و مباحثہ طبع ہوتا رہا اُنکی فروگزاشت و عدمِ تحقیقِ لغات سے اُنھیں آگاہ کیا گیا۔ مگر وہ صرف الف ہی تک شایع کرکے رہ گئے۔ حال ہی میں۔ ایک کاکوری صاحب کا نمونۂ لغات ہماری نظر سے گزرا۔ آپ فرماتے ہیں کہ "حرفِ الف کے متعلق امیر اللغات ضرورت کو پورا کرچکا ہے۔ میں نے حرف (ب) کا نمونہ شایع کیا ہے" معلوم ہوتا ہے کہ جناب کی نظرِ اقدس سے ارمغانِ دہلی کا اوّل حصہ مطبوعۂ اپریل ۱۸۸۸ء ابتک بھی نہیں گزرا جس طرح جامع امیر اللغات نے ارمغانِ دہلی مطبوعۂ ۱۸۸۸ء میں سے لفظ آنکھ لیکر اُسکے مشتقات اور معانی کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ چھاپی تھی۔ اِسی طرح مؤلف نور اللغات نے بھی اُنکی پیروی کرکے سنہ اشاعت سے پورے تین قرن بعد۔ فرہنگِ آصفیہ میں سے لفظِ بات اور اُسکے مشتقات کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ شایع فرمائی ہے۔ ناظرین و دل بستگانِ اُردو لغات۔ للہ فرہنگِ آصفیہ و نور اللغات کو سامنے رکھکر مقابلہ فرمائیں۔ بلکہ جس لغات کی نسبت اُنھوں نے فرمایا ہے۔ یعنی امیر اللغات حرفِ (الف) لکھ کر ضرورت پوری کرچکا ہے" اُسے بھی ساتھ ہی سامنے رکھ لیں۔ ارمغانِ دہلی اگر نہ ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کرلیں ورنہ فرہنگِ آصفیہ ہی کافی ہے۔ نور اللغات میں بھی ویسے ہی الفاظ قابلِ اندراج سمجھے گئے ہیں۔ جو درحقیقت محاورے یا اصطلاح سے تعلق نہیں رکھتے۔ واہ کیا اچھی ضرورت خیال فرمائی ہے۔ اگر کوئی نامی شاعر اپنے شعر میں کوئی فقرہ اظہارِ مضمون کے واسطے موزوں کرے تو اُسکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ وہ فقرہ محاورہ یا اصطلاح بنگیا کیونکہ اسطرح تو شعر کا ہر ایک ٹکڑا لغت۔ محاورہ یا اصطلاح خیال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً آپ لکھتے ہیں۔ "باب باز ہونا" بھلا فرمایئے تو یہ اُردو کا

کوئی محاورہ ہے؟ یا اصطلاح ہے؟ یا خاص لغت ہے؟ اوّل تو باب باز ہونا اُردو کا کوئی محاورہ ہی نہیں۔ فارسی زبان میں باب باز کردن۔ باب باز شدن آتا ہے۔ اسکا ترجمہ کردینا داخلِ لغت نہیں ہو سکتا۔ چونکہ آپنے حضرت ناسخ کے ایک شعر میں یہ لفظ دیکھ لیا ہے۔ بس اسی کو سمجھ لیا کہ یہ بھی قابلِ اخذ محاورہ ہے۔ اور جھٹ داخلِ نور اللغات کردیا۔ حضرتِ ناسخ کا شعر جو سنداً لایا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے شعر فصلِ گُل ہے جاودانِ ایّام توبہ میں مُدام ؛ عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے ؛ اُستادِ ذوق نے بھی لفظ باز کو ایک جگہ باندھا ہے اور نہایت خوبی سے باندھا ہے۔ اگر اہلِ لغت اِسے محاورہ یا اصطلاح یا کوئی خاص لغت سمجھتے تو وہ بھی اس مرکب فقرہ کو لغت یا محاورہ خیال کرکے داخلِ لغات (کرتے) اس قسم کے فقرے تو کروڑوں داخلِ لغت ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شعر ذوق شعر دروازہ میکدہ کا مگر بند محتسب ؛ تمام خدا سے ڈر کہ درِ توبہ باز ہے ؛ کیا در توبہ باز ہے یہ فقرہ شاملِ لغت ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ البتہ محتسب یا میکدہ وغیرہ کی نظیر میں ایسے فقرے نظیراً دیے جا سکتے تھے یا علیٰ ہٰذا باب باندھنا بمعنی باب قایم کرنا بھی عجیب سے محاورہ یا خلافِ روزمرہ لغت قایم کیا گیا ہے۔ کیا اگر کوئی نوری[1] فاضل اپنی قدیمی بول چال کے موافق اپنی کسی کتاب میں لکھدے کہ "ہمنے اپنے پہلے حصّے میں چار باب باندھے ہیں" تو یہ محاورہ خیال کیا جا سکتا ہے؟ اسے کوئی ٹکسالی یا اہلِ زبان کے موافق محاورہ یا روزمرہ کہہ سکتا ہے؟۔ ہمنے تو آجتک بھی یہ محاورہ کسی دہلوی مصنّف کی کتاب میں دیکھا نہ اُسکی زبان سے سُنا۔ اسیطرح کیا "بات آرہنا" بمعنی نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہونا۔ کوئی محاورہ ہو سکتا ہے؟ اگر بات قرار پانا ہوتا تو بھی ایک بات تھی مگر یہ تو ایک سرے سے محاورہ ہی نہیں ہے۔ غرض بات اُٹکا رکھنا۔ بات پھینکنا۔ بجائے آوازہ کسنا۔ اس قسم کے الفاظ بڑھا کر اپنی لغات کو مکمل سمجھ لینا۔ زبانِ اردو کے گلے پر چھُری پھیرنا ہے۔ شعر اے کہ از فہمِ دقایق دم زنی خاموش باش ؛ عمرہا باید کہ دریابی زبانِ خویش را ؛

ایک اور مؤلفِ لغات نے ایک جگہ یہ محاورہ لکھا ہے۔ ہاتھی کا پیر انکس۔ اسکے معنے لکھتے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو زور آور ہے بھلا اس سے اور عضو سے کیا تعلق؟ وجہ یہ ہے کہ وہ اُردو لغات و محاورات پر حاوی نہ تھا۔ غریب نے پیر بکسرِ بائے فارسی بروزن تیر کو پیر سمجھ لیا۔ اگر وہ محاورہ سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ پیر بمعنی اُستاد یا گرو۔ اور ٹھیک بنانے والا ہیں۔ کیونکہ انکس کی ضرب سے ہاتھی سیدھا ہو جاتا اور حکم بجالاتا ہے۔ تو کبھی یہی فاش غلطی نہ کرتا۔ یہ ایسی ہی غلطی ہے جیسے شعر ذیل کے معنی میں اہلِ مشرق کرجاتے ہیں۔ مؤمن شعر کچھ بیری چلی بادِ صبا کی ؛ بگڑنے میں بھی زلف اُسکی بنا کی ؛ یعنی بادِ صبا نے ہرچند چالاکی۔ اُستادی اور زور آوری دکھائی مگر اُس کی (معشوق کی) زلف اس صورت میں بھی بگڑنے کی بجائے سنورتی اور زیادہ دلآویزی دکھاتی رہی۔ اہلِ مشرق اس بیری کے لفظ کو تیزی مان کر اس شعر کا لطف کھو دیتے ہیں۔ چونکہ یہ خاص دلی کا محاورہ ہے۔ اسوجہ سے دیگر امصار و دیار کے زباندان اسے نہیں سمجھ سکے۔ جن لغت نگاروں کی یہ لغت تراشی ہو بھلا وہ ہماری لغات کو کیونکر ٹھنڈی پیٹوں دیکھ سکتے ہیں یہ تو ایک آمد سخن بات تھی اب بقیہ مصائب کے بعض اشارات کو ملاحظہ فرمائیے۔ ۱۸۶۶ء میں ہمارا نوجوان ؛ ہمارا سید حسین عرف منّا نامی سکا نوزدہ سالہ بھائی اسی لغات کا کام کرتے کرتے ایّام گرما میں دق ہو کر چل بسا۔ اسی طرح ایک ہندو اسسٹنٹ اور کئی مسلمان اسسٹنٹوں نے اپنی جان دی۔ جیسے لالہ دھومی مل جینی۔ جنہوں نے [illegible] میں عالمِ شباب کا بھی لطف نہ اُٹھایا۔ ابتدائی معاونوں میں سے شاہ بہاء اللہ عرف متاعرف عبداللہ شاہ دہلوی متخلص بہ بشیر سجادہ نشین حضرت سیّد مخدوم موہذر جہاں قدّس سرّہٗ و نبیرۂ حضرت شاہ نصیر صاحب دہلوی نے بھی محنت سے آنکھ نہ چُرا کر ۱۳۰۳ھ میں انتقال فرمایا۔

غرض ہمنے مختصر بیانِ مصائب سے آگاہ ہو کر ہمارے ناظرینِ فرہنگ واقف ہو گئے ہونگے کہ ہمنے کس کس جانکاہی۔ جانفشانی اور اخراجات کی برداشت کرکے اس فرہنگ کو انجام پہنچایا۔ جو لوگ اثنائے تالیف میں جان بحق ہوئے۔ وہ گویا اسکی بھینٹ چڑھے ؛ اُردو کی تکمیل میں اپنی جانیں قربان کیں۔ بعض صاحب بعہدۂ ملازمت کارکن رہے۔ بعض بباعثِ دوستانہ و تکمیل و تدوینِ زبان اسپر تصدّق ہوئے ؛

خود ہماری آٹھوں پہر کی مدّ ابتداً جستجوئے لغت نے مصائب کے ضمن میں یہ مزید عنایت فرمائی کہ پیٹ بڑھا کر توندل بنا دیا۔ ریاحی بواسیر۔ ضُعفِ مثانہ ہمیں تحفہ دیا۔ معدہ بگاڑ دیا۔ اعصاب کو ڈھیلا کر دیا۔ جس سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے گویا تندرست جان کو ایک روگ لگا دیا۔ ان مصائب کے بعد۔ کچھ ہمارے دن پھرنے شروع ہوئے۔ ۱۳۰۶ھ میں اس کا ستارہ اُفق میں نظر آیا۔ یعنی سرِ آسمان جاہ بہادر وزیرِ دکن نے

[1] خبر نہیں اسی فاضل مصنّف نے ہمارا [illegible] ایسے ہی الفاظ کیوں چھوڑ دیے۔ مثلاً [illegible] دیکھو صفحہ ۳۰۲ ۔

دَرود شملہ کے زمانے میں اُس کا ہاتھ پکڑا۔ اول مرتبہ پانچ سو روپے کا انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری منظور فرمائی۔ سنہ ۱۹۰۱ء میں اختتام کتاب پر نواب وقارالدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا بیش قرار انعام عطا فرمایا قیمت میں بھی اضافہ منظور کیا سنہ ۱۹۰۸ء میں ہم سائز کر دینے کے واسطے عالیجناب راجۂ راجایاں مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدارالمہام سرکارِ عالی نے تین ہزار روپے سے مدد فرمائی۔ ہم تنقیح ہو کر اوّل۔ دوم جلد و بقیۂ کلاں تختی کی سوم جلد لاہور سے دہلی پہنچی تھی کہ ۸ رفروری سنہ ۱۹۱۳ء کی آتشزدگی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ہماری بادری بخت میں پھر کچھ فتنہ ڈال دیا۔ اور ہمارا تمام سرمایۂ عمری کُتب خانہ : سوداتِ تازہ نیز اثاث البیت کا خاتمہ کرکے الف اللہ کر دیا۔ واٹ کر دینے کو مکتب بجا بلکہ ایک معصومہ لڑکی کی جان بھی گئی۔ سنہ ۵ گل زمیں سے جو نکلتے ہیں برنگِ شعلہ : کوئی جاں سوختہ جلتا ہے تہِ خاک نہ ہو + فرہنگ کا نام ہی نام باقی رہ گیا۔

آتشیں آفت
یعنی
بیانِ آتشزدگی

سنہ ۱۹۱۳ء میں ہمارا مسکن ایک چھوٹا سا مکان تھا جسمیں شمال رویہ دالان در دالان غرب رویہ ایک دیوار بیچ کمرہ اور شرق رویہ اُس کمرہ کا جواب۔ باقی تمام ضروریات کے واسطے چھوٹی چھوٹی سی مکانیت کافی تھی صحن کچھ بڑا نہ تھا چار پانچ چار پائیاں بچھ سکتی تھیں جانبِ غرب دروازہ اور شمالی پہلو میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور ننھا سا دربستہ دالان تھا +

چونکہ مکان بہت بڑا نہ تھا اِس سبب سے فرہنگِ آصفیہ کی پہلی دو۔ ری نیز تیسری طبع شدہ جلدیں جو اُنہیں دنوں میں لاہور سے آئی تھیں اُنہیں بوریوں میں بھر بھر کر نصف دالان میں چھت تک انبار لگا دیا تھا۔ اِسی دالان میں اندر کے رُخ زچہ خانہ تھا جسمیں زچہ اور اُسکا چار مہینے کا بچہ سوتا تھا برابر کے دالان میں ایک شریف زادی ہمسائی اور اُسکی ہفت سالہ معصوم لڑکی پڑی سوتی تھی۔ ۸ رفروری کی شب بھی ہمارے حق میں غضب آتشبار شب تھی۔ کڑاکے کا جاڑا پڑ رہا تھا۔ برف سے بجھی ہوئی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی غریب گدڑیوں نہ دا میر لحافوں میں منہ ڈھانکے پڑے سو رہے تھے۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ ایک کا عمل تھا زچہ خانہ کے قریبی دالان میں کُپّی کے ہنڈے اور مٹی کے تیل کا بھرا ہوا کنستر رکھا ہوا تھا رُوئی کے پردے اندر اور باہر چھوٹے ہوئے تھے وہیں دُھر بیچ میں کوئلوں کی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ اُسکے اُوپر ایک اُونچا لوہے کا ٹکن اور ٹکن کے اُوپر نوزائیدہ بچے کا گیلا نہالچہ سوکھ رہا تھا کوئلوں کی چنگاری بن بن اُڑ کر نہالچے پر جا بیٹھی۔ نہالچے کو اپنا بستر بنا چاروں طرف ہاتھ پاؤں پھیلائے جس سے شعلہ مشکر کتابوں کی بوریوں گھی کے برتنوں اور رُوئی دار پردوں میں پہنچا۔ سونے والوں کو اوّل دھیمی دھیمی گرمی اچھی معلوم ہوئی اور بھی کروٹیں بدل بدل کر خراٹے لینے لگے جب آدھے گھر کے قریب جل چکا تو اُس کے دُھوئیں اور آگ کی لپٹوں نے جھنجھوڑ کر جگایا۔ برابر کے کمرہ میں ہمارا دفتر تھا مگر ہم بھی حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ کی زیارت سے فارغ ہو کر دن بھر کے تھکے ماندے گھوڑے بیچ کر سوئے تھے۔ اوّل ہمسائی کی آنکھ کھلی اُنہوں نے اپنا لحاف سنبھالا اور ہفت سالہ بیٹی کو جگا کر کہا کہ باہر نکل وہ باہر کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھکر اُلٹی اندر چلی گئی اور وہیں بھسم ہو کر رہ گئی اتنے میں گھروالی زچہ کو خبر ہوئی وہ پہلے تو تنہا صحن تک آئی پھر اپنے بچے کو لینے اندر چلی گئی اُسے گود میں اُٹھا غسلخانے میں گھری ہوئی اِسوقت آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ دو چار پاس پڑوس کے آدمی آ گئے جنہے اپنی گھروالی سے ہرچند کہا کہ دروازے میں آ جاؤ۔ مگر یہی ہوا کہ غیر مردوں کی آواز آ رہی ہے ہم کیونکر آئیں اِس ہٹ سے ہمیں اُسوقت بہت بڑا رنج ہوا اور کوئی تدبیر زچہ اور اُسکے بچے کے باہر لانے کی نہ سوجھی

کیونکہ بیچ میں آگ کے شعلوں کا دریا لہریں مار رہا تھا۔ چونکہ خدا تعالےٰ کو یہ دونوں جانیں بچانی منظور تھیں ہمارے دل میں یہ بات ڈال دی کہ غسل خانے کی دیوار کا آثار بہت کم ہے اِسے توڑ کر ان دونوں دموں کو نکال لاؤ مگر اُسوقت پھاوڑا اور کدال کہاں سنگِ خارا کے ٹوٹے بعض اوزنگوں سے اُس دیوار کو پھوڑ کر ایک چھوٹا سا بھساکا کر لیا اور اُسے اتنا بڑھا لیا کہ اِن دونوں جانوں کو گھسیٹ کر نکال لائے۔ بیوی کے پاس سر کے دوپٹے کے سوا کچھ نہ تھا اور ہم بھی صرف شبینہ پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ جوں توں کر کے ایک شریف ہمسائے کے مکان میں پہنچا دیا۔ رات بھر بچہ اور اُسکی ماں جاڑے میں اکڑتے اور سُوں سُوں کرتے رہے۔ بچے کے ہونٹ نیلے پڑ گئے۔ ماں کا تمام رات بھر کانپنا اور تھر تھرانا ماسپر دل نے بھی پنکھا بنکر سردی پر سردی پہنچانی شروع کی ✚

آگ کا یہ حال تھا کہ چھت کی کڑیاں آتشیں اژدہے بنکر چاروں طرف پھنکارے مار رہی تھیں اور پٹاؤ کے تختے انگرکٹ بنکر اندھیرے ہو رہے تھے۔ آتشِ خلیل کا سماں بندھ رہا تھا۔ دالانوں کے سنگین ستون جو بُت بنے کھڑے تھے اُنکا جگر بھی اِن انگاروں سے پھٹ گیا اور تڑاق تڑاق زمین پر گرنے لگے۔ مکان کی دیواریں تنور کے پاکھے بنکر دہکنے لگیں چھتیں زمین پر آ پڑیں جو کچھ مال اسباب تھا اُسے جلا کر راکھ کر دیا اگرچہ آدھا مکان جل جانیکے بعد پولیس میں اطلاع پہنچی اور اُنہوں نے واٹر ورکس کے چوکی دار کو ٹیلیفون میں کہہ دیا اطلاع دیدی لیکن دو مُردوں سے شرط باندھکر سویا تھا کیونکر اُٹھتا ناچار سرکاری سوار بھیجا گیا جس نے اِس خفتہ بخت کے ماتے کو جگایا اور پانی کو نل میں دوڑایا اُس پانی نے اِس سوختہ ڈھیر کو بجھایا اور تختے کڑیوں کے کوئلے بنا کر چھوڑ دئے ✚

اِس آتشزدگی سے ہماری مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف تمام عمر کا سرمایہ قدیم و جدید ذخیرۂ کُتب پہننے اوڑھنے کے کپڑے۔ برتن بھانڈے اور تمام اثاث البیت گرداباد ہو گیا اِس نقصان کا اتنا صدمہ نہیں تھا جسقدر اُس معصومہ کی جان کا افسوس اور رنج تھا اُسکی ماں اور اُسکے بھائی بِلک بِلک کر رو رہے تھے۔ خدا کی شان ہے کہ ہمیں اُسوقت کچھ ایسا استقلال اور اطمینان اُسکی عنایت سے ہم پہنچا کہ ذرا بھی اِس صدمہ کو طبیعت پر غالب نہ آنے دیا جسطرح اہلِ میت کو خدا کی طرف سے قدرتی استقلال اور صبر عطا ہو جاتا ہے یہی ہماری کیفیت ہوئی ✚

صبح ہوتے ہی کپڑے بنانے کی سوجھی اپنے خُسر صاحب کا چوغہ پہنکر بازار گئے اور لپے لگے بندھے بزاز سے کپڑا خرید کر لائے۔ لحاف تو شک زنانہ اور مردانہ ضروری پوشاک مارا مار کر کے تیار کرائی۔ چارپائیاں مستعار لیں اور اپنے خُسر کے مکان میں آکر ڈیرے ڈال دئے ✚

ہمنے اِس آتشزدگی کی اطلاع اپنے ایک دلی دوست مولوی سید عبدالعلی صاحب کو جنکا معمولی خیریت طلب کارڈ آیا ہوا تھا جواب لکھتے ہوئے اشارۃً کر دی اُنہوں نے ازراہِ دلسوزی فوراً خواجہ حالی صاحب کو وہی کارڈ دکھا دیا خواجہ صاحب چونکہ ہمہ تن درد کے پتلے تھے اِس خبر کو سنکر نہایت مغموم ہوئے اور فوراً یہ کارڈ جسکی نقل بجنسہٖ اِس جگہ درج کی جاتی ہے کمال ہمدردی سے بھرا ہوا ارسال فرمایا۔

پانی پت - ۲۷ فروری ۱۹۱۲ء

جناب مولوی صاحب مخدوم و مکرم تسلیم! ایسر مولوی سید عبدالعلی صاحب کے کارڈ کے جواب میں میری نظر کر گزرا۔ اُسے پڑھکر جو کیفیت دل پر گزری اُسکے ادا کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے مجھے کارڈ اوّل سے آخر تک پڑھنا مشکل ہو گیا۔ لیکن الحمد للہ کہ آپکے صبر و استقلال میں کچھ تنزل واقع نہیں ہوا۔ آپکے اِس حادثہ کے قریب قریب انگلستان کے ایک مشہور مصنف ڈاکٹر لین پر جو آپ ہی کی طرح ڈکشنری نویس تھے عربی کی مبسوط ڈکشنری مدّ القاموس لکھ رہے تھے ایسی آتشزدگی کا واقعہ گزرا تھا اُسکی تقریباً بیس برس کی محنت دم کے دم میں برباد ہو گئی تھی اور کتاب کے شائع ہونے سے پہلے تمام مسودہ کی جلدیں جلکر خاکستر ہو گئی تھیں۔ مگر اُسکے استقلال کو اُسکی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ نئے سرے سے پھر مسودہ تیار کیا جو آخر کو دس یا پندرہ ضخیم جلدوں میں چھپکر شائع ہوا ہے۔ اگرچہ وہ حادثہ آپکے حادثہ سے بہت بڑا تھا مگر اِس لحاظ سے کہ آپ کے دست کی نو دس برس کی لڑکی اِس حادثہ میں ضائع ہو گئی یہ حادثہ بھی اُس سے کچھ کم نہیں۔ یقین ہے کہ آپ اپنے استقلال پر بدستور رہینگے اور مصنفِ مدّ القاموس کی ایک دوسری نظیر ہندوستان میں قائم کرینگے۔ اُمید ہے کہ آپ مزید تفصیل سے اکسار کو بھی مطلع فرمائینگے زیادہ نیاز۔ خاکسار الطاف حسین حالی

اِس ہولناک آتشزدگی کی خبر سنکر بہت سے ہمدردوں۔ دردمند دل۔ اخباروں اور رسالوں کے ایڈیٹروں نے ہمدردانہ خطوط کے علاوہ اپنے

اخبارات میں بھی اس آتش زدگی کے حال کو درج فرما کر مرہونِ احسان بنایا اور نیز ایک درد مندی و دردمند کی دیوی مسماۃ پنڈتانی جانکی بائی صاحبہ نے بھی ریاستِ جوناگڈھ واقع کاٹھیاوار سے مع ایک تسلی بخش پیشینگوئی درد سے بھرا ہوا کارڈ ارسال فرمایا۔ اور اب تک کبھی کبھی یاد فرماتی رہتی ہیں چنانچہ اُنکی پیشینگوئی کا کچھ نہ کچھ اب چار برس بعد ظہور ہوا +

اخبارات میں سے اخبارِ عام لاہور مورخہ ۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۲ء۔ روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۱۲ء و ۵ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء۔ اخبارِ مسلمان امرتسر مطبوعہ ۲۶ فروری سنہ ۱۹۱۲ء۔ علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ مورخہ ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء۔ ومد نامہ از جانب جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم مندرجہ گزٹ مذکور۔ مشیرِ دکن ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء۔ رسالہ لسان الہند ماہ اپریل سنہ ۱۹۱۲ء روزانہ مشیرِ دکن[1] مطبوعہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۲ء۔ راجپوتانہ گزٹ مطبوعہ ۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۲ء وغیرہ نے بھی اپنی دلی ہمدردی ظاہر فرمائی۔ چنانچہ اسی موقع پر خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنا ایک خط جناب نواب عماد الملک بہادر مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کے نام بھی روانہ فرمایا جس کی نقل حسب ذیل ہے

پانی پت۔ ضلع کرنال - ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ء

والا جناب۔ التسلیم اولی بالتقدیم۔ تمہیداتِ لاطائل کو چھوڑ کر اصل مطلب عرض کرتا ہوں۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ کی تباہی و بربادی کا حال غالباً اُنکی اور اخبارات کی تحریر سے جناب کو معلوم ہوا ہوگا۔ اُنکے گھر میں آگ لگنے کا حادثہ بلا تصنع اس شعر کا مصداق ہے ؎ دل میں شوقِ وصل و یادِ دوست تک باقی نہیں + آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا۔ جو درخواست اُنہوں نے بامید اعانت و ترحم پیشگاہ عالی میں گزرانی ہے اُمید کہ وہ جناب کی نظر سے بھی گزری ہوگی۔ چونکہ سرکار عالی میں اُنکی تقریب کرنیوالے اور اُنکی تالیف کو فروغ دینے والے آپ ہی کے معزز خاندان کے ایک رکن رکین تھے۔ اسلئے اُنکو جناب کی دستگیری و بذل توجہات کی بہت کچھ اُمید ہے۔ آتش زدگی کے صدمے نے انھیں بے دست و پا کر دیا۔ نہ فرہنگ کی کوئی جلد باقی رہی جسے فروخت کر کے وہ اپنا معمولی گزارہ کریں اور نہ اسقدر سرمایہ کہ فرہنگ کو از سر نو چھپوائیں۔ اس سے زیادہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ؏ خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند۔ امید ہے کہ جناب باہمہ وجوہ خیریت سے ہونگے فقط خاکسار حالی۔

اگر چور آتا ہے تو وہ بھی کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتا ہے مگر یہ آگ وہ بادی چور ہے کہ گھر میں تنکا تک نہیں چھوڑتی اور ایک سرے سے جھاڑو پھیر جاتی ہے جس وقت ہمنے ان آتشیں اژدہوں دشمنی کا رنگ دکھانے والے گرگٹوں سے فرصت پائی تو ہماری زبان پر بیساختہ حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا یہ شعر آیا ؎ ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام ۞ ایک مرگِ ناگہانی اور ہے۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

خداتعالےٰ فرماتا ہے کہ بیشک مشکل کے بعد آسانی ہے اور رنج کے بعد راحت یعنی مصیبت راحت کی بُنیاد ہے۔ اور اسکا انجام لقاءِ شادی ہے۔ ہمنے ان آنکھوں سے جو ہمارے ماتھے میں موجود اور جلوۂ حق کی نمود ہیں اور اُن کانوں سے جو ہمارے سر کے اِدھر اُدھر زمیدہ ہیں بخوبی دیکھا اور سنا ہے اور ہمیں آزمایا اور دیگر مصائب رسیدہ کو بھی اخیر میں بامُراد پایا خدا تعالےٰ نے جو کچھ فرمایا اُسکے ظہور و شہود و ثبوت و اثبات میں ذرہ شبہ نہیں۔ ایک ہم کیا تمام عالم اس امر کا شاہد اور اس بات کا گواہ صادق ہے +

---

[1] نقل از اخبار روزانہ مشیرِ دکن مطبوعہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۲ء "مصنفِ فرہنگ آصفیہ کی حالت محتاج توجہ سرکار۔ حالی ہے کہ مولوی سید احمد صاحب مصنفِ فرہنگ آصفیہ کے اس نقصان کا ذکر اس سے قبل کسیقدر تفصیل کے ساتھ کیا جا چکا ہے جو آگ لگنے سے انکو برداشت کرنا پڑا۔ مولوی سید احمد صاحب نے زبان اردو کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اور انکی تصانیف کے [illegible] جو نذر آتش ہو گئے ہیں [illegible] کی تلافی ہو سکتا [illegible] زبان اردو کی [illegible] خدمت انجام دی [illegible] صاحب تصنیف ہونے کے خیال سے انکے ساتھ ہر لکھے پڑھے شخص کو ہمدردی ہے۔ اور ملک کے تمام اخبارات میں انکے حال پر ملال اور افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ہمکو معتبر ذریعہ سے خبر معلوم ہوئی ہے کہ مولوی صاحب ممدوح نے اپنی خانماں بربادی کا اظہار کر کے سرکارِ عالی کے فیض دست گرفتہ ہونے کی حیثیت سے اس مصیبت کے موقع میں سرکار عالی سے امداد و دستگیری کی درخواست کی ہے۔ سرکارِ عالی کی علم دوستی و معارف نوازی ہم کو مستغنی ہے۔ اسلئے یقین ہے کہ ایسے موقع پر وہ اُنکی دستگیری اور اعانت فرمانے سے دریغ نہیں کریگی چونکہ سرکارِ عالی کے دفاتر کی زبان اردو ہے۔ اور اُسکو اس کے سرکاری زبان ہونے کا شرف و فخر حاصل ہے اسلئے اس زبان کے مسلّم الثبوت مصنف کی مصیبت میں سرکار عالی اسکی ضرورت اور احتیاج کے مطابق مدد دینے میں کچھ کمی نہیں فرمائیگی +"

اس تشنہ لبی اور خانہ ویرانی کے بعد جب کوئی کتاب بھی باقی نہ رہی تو شیفتگانِ زبانِ اُردو کو قدر پڑی چاروں طرف سے اس فرہنگ کی قدردانی قیامِ اُمید کی مِن نفسانی کی پکار اُٹھی۔ دھڑا دھڑ درخواستیں آنے لگیں۔ ایجنٹوں سے جو چند کتابیں واپس لیکر دفتر کا نام قائم رکھا تھا وہ چالیس چالیس کی بجائے پچاس پچاس روپے میں فروخت ہونے لگیں۔ لیکن عدم سرمایہ نے دل کو مسوس مسوس کر یہ مُراد پوری نہ ہونے دی۔ اہلِ دہلی صاحبِ ہاتمن بی زباں دانانِ اُردو بے معلّے لوٹ پڑے کہ جسطرح بنے یہ کتاب ضرور چھاپی جائے۔ پھر ہم کہاں یہ موقع کہاں اور یہ زبان کہاں ہمارے مکرم و معظّم اور واجب التعظیم جناب شمس العلماء مولوی احمد سعید صاحب بالقابہ امامِ جامع مسجد دہلی کی رگِ حمیت نے جوش مارا اور کیوں نہ جوش مارتی کہ زبانِ اُردوئے معلّے اور جناب شمس العلماء اُسی شہنشاہِ ہند شاہجہان کے خواجہ تاش ہیں جس نے دہلی کو شاہجہان آباد کے نام سے بسایا اور زبانِ اُردو کو رواج دیا امام صاحب کے جدِ امجد کو امامت کے واسطے کاسے کوسوں سے بلایا۔ اُردو زبان کی بنیاد ہی نہیں ڈالی بلکہ اسے شاہی زبان کا رُتبہ بخشکر پروان چڑھا دیا۔

امام صاحب نے ایک محضر بطور اپیل تیار کرایا۔ تمام چیدہ چیدہ رؤسائے دہلی اُمرائے دہلی شرفائے دہلی۔ و سخن سنجانِ دہلی نے اُسپر دستخط ثبت فرمائے اپیل بھی اس زور کا لکھا گیا کہ سُننے والے دنگ رہ گئے۔ کونسی اُردو تاریخی معلومات سے بھری ہوئی ایسی بات تھی جو اُس میں نہ ہو۔ اُردو زبان کی محققانہ تحقیقات۔ ڈکشنری کی ضرورت اور اُسکی طرف سے مایوسی آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی تھی۔ لہٰذا یہ اپیل اُسی سلطنت اور اُسی کے جانشین بایزین سلطانِ حال کی خدمتِ بابرکت میں اگست ۱۹۱۵ء کو روانہ کیا گیا۔ جسکا دستِ سخا ایسے کاموں میں سب سے اُونچا ہے۔ اور جسکی فیاض سلطنت نے پہلے بھی اسکے چھپوا دینے اور انعام و اکرام سے مالامال کر دینے سے مؤلّف اور پبلک پر احسان کیا تھا۔ چنانچہ اب حضور ممدوح نے بھی شاہانہ توجہ فرماکر اس لاوارث بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپیل منظور فرمایا۔ مگر اس اپیل کو بجنسہٖ چھاپ دیتے مگر بخوفِ طوالت و گرانیِ کاغذ نیز قسط وار روپیہ لینے کی پابندی نے ہمیں یکشت سامانِ طبع پورا پورا خرید لینے پر حاوی و کاربند نہ ہونے دیا۔ پھر بھی بہت سی باتوں کا ایک طویل اضافہ کر دیا گیا ہے جو مقابلۂ فرہنگِ طبعِ اوّل و طبعِ ثانی سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ ہمیں بپاسِ ادب و دابِ شاہی اتنی جرأت نہیں ہوئی کہ ہم اس شاہی منظوری و صادر شدہ فرمانِ واجب الاذعان کو تو لکھیں اور دوبارہ سمع خراشی کی نوبت آنے دیں۔ جو بندہ گیا سو سوتی۔ اب بھی کچھ کام بن جائیگا جس خدا نے ہمیں اس پیرانہ سالی میں استقدر ہمت۔ جرأت اور اُن تھک طاقت دی ہے۔ وہی پھر ہمارے خسروِ دکن کو کسی نہ کسی موقع پر ہماری طرف توجہ دلائیگا۔ اور جس قدر ہم اس فرہنگ پر منظوری سے زیادہ صرف کریں گے اُسکا گرہا بھروا دیگا۔ کیونکہ ہمارا یہ بے لاگ اور بالکل سچا مدحیہ مطلع جس میں سرِمو فرق نہیں ہے ہماری ڈھارس بندھا رہا ہے۔ جسے ہم مع شرح درج ذیل کرکے فرہنگِ آصفیہ کو اور بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

مدحیہ مطلع

مع شرح

جو اعلیٰحضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت۔ رستمِ دوراں۔ ارسطوئے زماں۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک۔ فتح جنگ۔ نظام الملک آصف جاہ ہفتم

جنابِ عالی جناب

میر عثمان علیخان بہادر بالقابہ

خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے حیدرآباد دکن کی شانِ فیض بنیان میں راست راست بے کم و کاست لکھا گیا

سلہ یہ وہی امام صاحب ہیں جنکے بزرگوں کو شاہی جامع مسجد کی امامت حضرت عالی اعلیٰ شاہجہاں بادشاہ نے انکے جدِ امجد کو بخارا سے بلاکر اس مقدس خدمت پر ممتاز فرمایا۔ آپ مقتدی ہے اُنھیں مقتدا بنایا۔ میرا نواسا حافظ مولوی قاری سیّد عبد الحمید آپ ہی کا حقیقی جانشین و خلفُ الصدق ہے۔ اس جوانِ صالح کی خوش الحانی نیک بختی اور پارسائی واجب التسلیم ہے۔ افسوس کہ اسکی چاہی ماں نے چھبیس برس کی عمر میں ماں سے دو تین برس کا چھوڑ کر وفات پائی۔ اور ابھی ہو ہنار یادگار کی کچھ بھی بہار نہ دیکھنے پائی۔ مجھے اس بات کا فخر ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس لیاقت اور حمیدہ اوصاف کا نواسا بخشا۔ یہ اور بھی خوشی کی بات ہے کہ امام صاحب نے اپنی زندگی اور اپنی حیات میں جامع مسجد کی روزانہ نماز۔ الوداع کی نماز۔ عیدین کی نماز اکثر اوقات اسی سے پڑھوائی۔ اور امامت کی پگڑی بندھوائی۔ اب بھی اس پر بدستور عمل ہو رہا ہے۔ بلکہ اس شاہی مسجد میں قرآن خوانی اور نمازِ تراویح بھی۔ سیّد صاحب کے سوا کوئی دوسرا نہیں پڑھا سکتا ہے۔ خوش الحانی کے باعث تمام باشندگانِ دہلی سب سے زیادہ وقت شرکتِ تراویح کے واسطے اسی مسجد میں صرف کرتے ہیں۔

حضرت نظامِ سابع تم فیض کے دھنی ہو
حاتم سے کیا ہی نسبت عثمان ہو غنی ہو

مطلع بالا بالکل حضور اقدس و اعلیٰ کی شان کے مطابق حسب تجربہ و حسب حال ہے جس کی مختصر کیفیت و تشریح بیان آیندہ سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے

(۱) سب سے پہلے لفظ سابع بمعنی ہفتم کو ملاحظہ فرمائیے۔ کیسا مقدس و متبرک۔ مقبولِ خدا و رسول اور پسندیدۂ خلایق عدد ہے۔ یہانتک کہ شغلِ خدا نے اثر اوراد و وظائف خیر آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔ سات کا عدد بہت سے موقعوں۔ رسموں۔ اور رواجوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے زمین نیز آسمانوں کو بموجب آیۂ کریمہ۔ ثُمَّ اسْتَوٰىٓ اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ سات کی تعداد میں پیدا کیا۔ قرآن مجید بھی سات ہی منزلوں پر تقسیم ہوا۔ قرأتیں بھی سات ہی قرار پائیں۔ بہشت بھی سات ہی ہیں۔ ظہورِ قیامت پر فنا ہونے والی چیزیں بھی سات ہی ٹھیرائی گئیں ہیں مثلاً بہشت۔ دوزخ۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم۔ ارواحِ مومن۔ ارواح کافر۔ اصولِ اسماءِ الٰہی بھی سات ہی مانے گئے ہیں۔ یعنی۔ حیؔ۔ علیم۔ قدیر۔ قادر۔ سمیع۔ بصیر۔ متکلم۔ احکام قرآنی بھی سات ہی ہیں۔ امر۔ نہی۔ قصص۔ مثل۔ وعظ۔ وعدہ۔ وعید۔ واجباتِ اسلام بھی سات ہی رکھے گئے ہیں۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ قربانی۔ صلۂ رحم۔ خدمتِ والدین۔ تعظیم شوہر وغیرہ۔ فرائضِ نماز بھی سات ہی ہیں۔ قیام۔ قعدہ۔ رکوع۔ سجدہ۔ تکبیر تحریمہ۔ قرأت۔ مصلیٰ۔ صفاتِ ایمان بھی سات ہی ہیں۔ ایمان بخدا۔ ایمان بملائکہ۔ ایمان بکتب۔ ایمان برسل۔ ایمان بر تقدیر خیر و شر۔ ایمان بروز جزا۔ ایمان بر بعث بعد الموت۔ اسکے علاوہ نذر و نیاز اور بہت سے کاموں میں سات کا عدد شگونِ نیک خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ بھی سات ہی قرار پائے ہیں گو دراصل تین ہیں۔ زنانہ سنگھار بھی سات ہی تجویز کئے گئے ہیں۔ سبعۂ معلقہ ایام جاہلیت کے مشہور قصیدے بھی سات سے آگے نہ بڑھے۔ ہفت اورنگ یعنی بنات النعش بھی سات ہی ستارے شمار میں آئے ہیں۔ سمندر بھی قدیم زمانہ سے سات ہی خیال کئے گئے ہیں۔ حکمائے دنیا کو بھی سات ہی اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ چشمہ ہائے بہشت بھی سات ہی ہیں۔ شہد سے بھی دولہا کو بوقتِ نکاح ست گونا ہونے کی دعا دیتے ہیں۔ بچے بھی آنکھ مچولی میں دائی دائی تیرے ساتوں بھائی کہتے ہیں بسات ماموں کا بھانجہ بھی مشہور ہے۔ بیاہ شادی و دیگر خوشیوں کی تقریبوں پر چوکی کی صحنک کھلانے کو سات ہی سہاگنیں تلاش کیجاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا خلعت بھی سات ہی پارچہ کا ہوتا ہے۔ علیٰ ہذا دن بھی سات ہی شمار کئے گئے۔ ستیارے بھی سات ہی مانے گئے۔ چونکہ نظام عالم سات سیاروں سے متعلق ہے اس لئے لفظِ نظامِ سابع بھی قابلِ قدر اور واجب التعظیم ہے۔ پس جس مبارک نام کے ساتھ ایسا متبرک عدد شامل ہو۔ وہ کیوں نہ ہفت اقلیم میں اعلیٰ درجہ کا ہر دلعزیز اور واجب التکریم مانا جائے +

(۲) دھنی کے لغوی معنی ہیں غنی یعنی دولت والا اور صاحبِ ثروت۔ اصطلاحی معنی بڑا بھاری مالدار۔ بجھی کا پیارا۔ کریم النفس۔ فیض کا دھنی وہ شخص جس سے بڑھکر کوئی سخی نہ ہو۔ اعلیٰ درجہ کا فیاض +

(۳) حاتم ایک مشہور یمنی سخی کا نام جس کا مختصر تاریخی احوال اپنے موقع پر آیا ہے۔ یہ شخص عبد اللہ کا بیٹا۔ سعد کا پوتا۔ حشرج کا پڑپوتا۔ اولادِ طے بن اُدد سے تھا۔

(۴) عثمان۔ حضرت عثمان بن عفان خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ جن کو دولتمندی و سخاوتِ عظیم کے عث لفظِ غنی سے ملقب کرتے ہیں۔ ان کا مفصل حال آگے چلکر اپنے موقع پر درج ہوا ہے +

توصیفیہ مطلع کا مختصر مطلب جسکی تصدیق و مطابقت اسکے بعد مع نظائر آگے درج کیجائیگی

مصادق البیان مؤلف متخلص بہ سید عرض کرتا ہے کہ آپ ساتویں مبارک نظام الملک بہادر ہیں۔ فیض کی سلطنت کے بڑے بھاری دریا دل سخی اور کریم النفس شہنشاہ ہیں آپکی فیاضی کے آگے حاتم کی فیاضی گرد ہے یعنی اُسے آپ سے کچھ بھی نسبت نہیں اُس کی سخاوت یمن اور عرب کے کچھ حصہ

تک محدود تھی۔ حاتم غیر مسلم تھا۔ آپ خدا کے فضل سے بالیقین مسلمان اور دینِ محمدی کے کامل پیرو ہیں۔ دولت حضور کے گھر کی ادنیٰ لونڈی ہے آپ کی ثروت و سخاوت پائندہ اور اقبال کا آفتاب درخشندہ ہے۔ آپ حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمنام ہم کلام اور دینی اکثر امور میں اُنکی مطابقت رکھنے والے ہیں۔ جیسے وہ خداداد مال و منال کے سبب غنی مشہور تھے ویسے ہی لفظِ غنی کے لقب اور خطاب کے آپ مستحق ہیں۔

ذکرِ حاتم طائی

حاتم صوبۂ یمن کا ایک دل چلا۔ دلاور۔ بڑا بھاری دولت مند۔ شجاع۔ عاقل۔ شاعر اور اخیر زمانۂ جاہلیت کا سخی و سخنور آدمی تھا جو سنہ ہجری میں فوت ہوا۔ یہ شخص یمن کے باشندوں کے ساتھ علے الخصوص اور دیگر محتاجوں سے علے العموم سلوک کرتا رہتا تھا۔ کسی کو محتاج نہ دیکھ سکتا تھا۔ جو کچھ بن پڑتا گھر سے نکال کر حاجت مندوں کی حاجت روا کرتا۔ جس طرح ہندوستان میں بھاٹوں۔ کبیشروں اور غیر شاعری قدیم ہندو مؤرخوں کا قاعدہ تھا کہ جس راجہ کے کچھ بھی قابلِ تعریف اوصاف دیکھتے تھے۔ اُس کے نام کے ساتھ اور اور نامور اور قابلِ تعریف راجاؤں کے حالات بھی منسوب کر دیتے تھے۔ اسیطرح حاتم کی کہانی لکھنے والوں نے اس کے قصوں میں دیگر سخیوں کے اوصاف بھی ملا دئے ہیں۔ اس میں کچھ شبہہ نہیں کہ تھا وہ بڑا دل والا۔ تجارت پیشہ گھوڑوں کا ملکی سوداگر۔ اس نے ایک مرتبہ اپنا نہایت بیش قیمت گھوڑا جسکی خریداری کے واسطے بڑے بڑے شہسوار جان و مال سے خواستگار تھے۔ کسی کے ہاتھ نہ بیچا مگر ایک مسافر کو مہمان بنا کر اپنے گھر میں رکھا اور رات کو اُسکی دعوت میں ذبح کر کے کھانا پکوا ڈالا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اُسوقت سردست کوئی جانور موجود نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کسی بادشاہ کیطرف سے اسی گھوڑے کی تلاش میں خفیہ طور پر آیا تھا۔ جو اُسکی دعوت میں ذبح کر دیا گیا۔ جس وقت خریدار نے اپنا منشا ظاہر کیا تو حاتم نے جواب دیا کہ وہ تو رات رات دعوت کا ثواب حاصل کرکے عالمِ بالا کو سدھارا۔ اب کہاں سے لاؤں۔ یہ تو اُسکی مہمان نوازی کی ایک ادنےٰ مثال ہے۔ دوسری ہمدردی کی حکایت سُنئے۔ کہ نوفل بادشاہِ عرب کے دل میں اس کی سخاوت کی شہرت نے رشک و حسد کی آگ بھڑکا دی۔ کہ میری شہرت تو باوجود فرمانروائی نہ ہو اور حاتم اس قدر دان و تار مشہور ہو جائے۔ اُس نے اسکی گرفتاری کے واسطے بڑا بھاری انعام مقرر کر دیا۔ لوگ حاتم کی تلاش میں چاروں طرف دوڑ پڑے۔ اسے بھی خبر لگ گئی۔ یہ ایک جنگل میں جا چھپا۔ وہاں ایک غریب لکڑہارا اور اُسکی بیوی لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ بیوی نے میاں سے کہا کہ تم دیکھتے ہو؟ ہم کس مصیبت سے پیٹ میں ٹکڑا ڈالتے ہیں۔ کلہاڑی سے ہاتھوں میں پھپھولے پڑ جاتے ہیں۔ کانٹوں سے ہتھیلیاں سوزن زدہ ہو جاتی ہیں۔ گرمی سے پسینوں کا دریا بہ جاتا ہے۔ ببول کے کانٹوں سے پاؤں چھد چھد کر چھلنی بن جاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آج ہمیں حاتم مل جائے۔ ہم اُسے پکڑ کر خوشی خوشی نوفل بادشاہ کے پاس لے جائیں وہ اپنی دولت دے کہ ہمارا گھر بھر کر باہر بہہ جائے۔ اور ہماری یہ بڑھاپے کی عمر آرام سے کٹ جائے۔ اُس کے خاوند نے کہا اری احمق! ہماری اور ایسی قسمت؟ اگر ہم خوش نصیب ہوتے تو کسی اچھے ہی گھر پیدا نہ ہوتے۔ حاتم ایک درخت کے پیچھے چھپا ہوا یہ باتیں سن رہا تھا۔ اس کیفیت سے اُس کا دل بھر آیا فوراً سامنے آ کھڑا ہوا کہ بھائی حاتم میں ہی ہوں۔ مجھے پکڑوا دو۔ چلو۔ تمہارا بھلا ہو جائیگا۔ اور میرا رات دن کا سانسا مٹ جائے گا۔ جان تو ایک دن جانی ہے۔ آج گئی تو کل گئی تو لیکن میری سخاوت کی نشانی بچوں کے لئے ایک عمدہ کہانی اور بڑوں کے واسطے فیاضانہ زندگی کا نمونہ بن جائے گی۔ یہ شخص کلامِ عرب میں شمار کیا جاتا ہے عروض۔ فنونِ جنگ۔ اقسامِ سخن سے خوب واقف تھا۔ اس کے چار اشعار حماسہ میں ہماری نظر سے بھی گزرے ہیں۔ اگرچہ حاتم ہجری کی پہلی صدی یعنی سنہ میں موجود تھا۔ مگر ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا۔ افسوس کہ حاتم اس نعمت اور شرف سے محروم رہا۔ لیکن اس کا بیٹا مسمّی عدی بعد از وفاتِ حاتم مسلمان ہو کر مرا۔ حاتم کی سخاوت یمن اور ملکِ عرب کے بعض حصّوں میں محدود تھی۔ اسکے علاوہ دولتِ اسلام سے بھی محروم تھا۔ ہمارے تاجدارِ دکن کی سخاوت عالم گیر ہے۔ جسکا ہم ابھی ذکر کرنے والے ہیں۔

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

گو عثمان کے لغوی معنی۔ کودک یا طفل او ضبچے کے ہیں۔ مگر یہاں لغوی معنی سے کچھ بحث نہیں۔ صرف حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حالات ملخصاً

حمیدہ سے مقصود ہے ✤ حضرت عثمان بن عفان ابن ابی العاص خلیفۂ سوم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نامی صحابی ۴۷ھ ہجری سے ۳۵ ذی الحجہ ۳۵ھ ہجری تک موجود اور عشرۂ مبشرہ میں سے مشہور و معروف صحابی تھے۔ آپ کے قابلِ تعریف اوصاف کے سبب مختلف لقب پڑ گئے تھے۔ آج کو رسولِ مقبول کے دربار سے اعلٰے درجہ کے خطاب ملے ہوئے تھے۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت بڑی محبت تھی۔ یہانتک کہ آپ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں سے ان کا عقد کر دیا تھا۔ یعنی اوّل بی بی رُقیّہ سے۔ دوسری اُنکی وفات کے بعد بی بی اُمِّ کلثوم سے جن کے سبب آپ کو ذوالنورین کا لقب حاصل ہوا ✤ آپ کی رحمدلی مشہور ہے کہ آپ نے عبد اللہ بن سعد جیسے مخالف رسُول اللہ کی سفارش کر کے جاں بخشی کرادی تھی اور فتح نصیب ایسے تھے کہ آپ کے زمانہ میں افریقہ۔ تیونس قسطنطینیہ۔ الجزائر۔ مراکو۔ قبرص۔ کازرون۔ ہمدان۔ قلعۂ سفید۔ مازندران۔ نیشاپور۔ ہرات آرمینیہ۔ آذربائیجان۔ خراسان۔ اندلس وغیرہ وغیرہ فتح ہوئے ✤ قرآن مجید کی نسبت جو اختلاف تھا۔ اُسے آپ ہی نے دُور کیا۔ اور بی بی حفصہ کے گھر سے مجموعہ قرآن نکلوا کر نقلیں کرائیں۔ یہی قرآن حضرت ابُوبکر صدیق کے زمانہ میں مدوّن ہوا تھا۔ جہاں جہاں قرآن شریف موجود تھے۔ سب سے مقابلہ کر کے موجودہ قرآن شریف کو سب پر ترجیح دی اور باقی جلوا دیئے۔ اسی قرآن شریف کی نقلیں اُونٹ بھروا بھروا کر مختلف شہروں میں بھجوا دیں۔ یہ قرآن شریف خاص قریش کی بولی یعنی اُن کے محاورے اُنکی خاص زبان اور لہجہ کے مطابق ہے ✤ جیش العسرت کو مال اور سامان کے اُونٹ بھر بھر کر لشکر کے گزر کے لایق اناج کے خچر لاد لاد کر آپ ہی نے بھیجے۔ جس وقت یہ سامانِ وافر پیغمبرِ خدا کے پاس پہنچا تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا کی کہ اے بار آلٰہی میں راضی ہُوں عثمان سے تو بھی راضی ہو اُس سے۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رسُول اللہ کے پاس اپنے کپڑوں پر کپڑے پہنکر تشریف لے گئے رسولُ اللہ نے فرمایا کہ کیوں نہ حیا کرُوں میں ایسے شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اُس سے ملائکہ ✤ مسجدُ الحرام اور مسجدِ نبوی کی آپ ہی نے توسیع کرائی آپ کی سخاوت ضربُ المثل تھی۔ مسعودی لکھتا ہے کہ قریب و بعید کے لوگوں کے ساتھ یکساں سخاوت سے پیش آتے تھے۔ زاہد غرض ہی کے بڑے پابند تھے۔ اور نماز و روزہ کبھی قضا نہیں کرتے تھے۔ اکثر مراقبہ میں رہا کرتے تھے تلاوتِ قرآن سے نہایت دلبستگی تھی اِن کی سخاوت نے انھیں بہ دلعزیز بنا رکھا تھا۔ قحط کے موقع پر اہلِ مدینہ کے واسطے غلّہ کے انبار لگا دیئے شہر کے گلی کوچوں کو مختلف اناجوں سے کھلیان بنا دیا۔ جس سے سب پیٹ بھرے ہو گئے۔

حُلیۂ مُبارک و عُمر

میانہ قد۔ بڑی ڈاڑھی (ابُوالفدا لکھتا ہے کہ کترواتے بھی تھے)[1] چیچک رُو اور خوش منظر تھے۔ عمر میں اختلاف ہے کوئی ۸۰ سال بتاتا ہے۔ کوئی بیاسی شمار کرتا ہے۔ بعض مؤرخ ۹۰ برس قرار دیتے ہیں۔ آپ تجارت پیشہ تھے۔ کپڑے کا بیوپار کر کے لوگوں کا تن ڈھانکتے تھے۔ اُوپر کے بیان سے جن جن حضرات کا ذکر آیا ہے انکی مختصر کیفیت معلوم ہو گئی۔ اب اِس کیفیت سے جو مطابقت یا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔

اعلےٰحضرت حضورِ نظام

حاتم کی سخاوت اتنی بڑی سخاوت نہ تھی۔ جسقدر اعلےٰحضرت فلک مرتبت۔ نواب میر عثمان علی خاں بہادر دام اقبالہٗ کی عالمگیر سخاوت دُور دُور تک روزِ روشن کی طرح اپنا نُورانی جلوہ دکھا رہی ہے۔ حاتم ایک تجارت پیشہ دولتمند اور دل کا فیاض آدمی تھا۔ لیکن یہ فیاضی مختص تھی صُوبۂ یمن اور عرب کے قریبی حصص میں وہ بہت مشہور ہو گیا تھا جسطرح مجنُوں نے نجد میں رہ کر اپنی عاشقی کی دُھوم مچا دی تھی۔ اسیطرح اسنے بھی شہرت حاصل کر لی۔ سوداگر اور بادشاہ کی سخاوت میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت اور مقدرت کے موافق خرچ کر سکتا ہے۔ حضورِ نظام کی فیاضی صرف ایک ہی طرح کی فیاضی نہیں ہے۔ علم کا فیض انہوں نے پہنچا رکھا ہے۔ محتاجوں کی دستگیری انہوں نے دل کھول کر فرما رکھی ہے۔ ہندسے عرب تک حجاج کی خبرگیری اور کعبۃ اللہ تک پہنچانے اور واپس آنے کی اعانت اپنے ذمہ لے رکھی ہے۔ ہر سال جہاز اُنکی طرف سے مسافروں کو لیکر برابر جاتے اور آتے رہتے ہیں۔ مکہ میں۔ مدینہ میں اُنکی طرف سے لنگر جاری ہیں اور فرودگاہیں بنی ہوئی ہیں۔ آپ کے گوشِ مبارک میں جس وقت کہیں کے قحط کی خبر پہنچتی ہے۔ اُسیوقت غلّہ کے انبار لگا دیتے ہیں۔ قرضداروں کو قرض کے پنجے سے چھڑا دینا اُنکی سرکار میں کچھ بڑی بات نہیں۔ اکثر دیسی مدارس۔ انگریزی

[1] یعنی حدِ شرعی تک کترواتے تھے۔ منہ

سکول، مساجد، مکاتب اِن کے دم سے چل رہے ہیں۔ کالجوں کو۔ مدرسۃ العلوموں کو اِنسے مدد مل رہی ہے۔ حاتم نے نہ تو تعلیم میں امداد دی نہ ملک در ملک مدرسے جاری کئے۔ یہ فیاضی حضور نظام کے دم کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت قریب و بعید میں یکساں تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کی دولت حاجتمندوں کو دُور دُور تک پہنچ رہی ہے۔ جاڑوں میں جڑاول گرمیوں میں سندرس غربا اور فقرا کو تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ یہاں کے بادشاہ بزرگوں کے مزاروں پر جانے کو کسرِ شان نہیں سمجھتے درویشانہ مزاج رکھتے ہیں۔

جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی سفارش سے واجب القتل لوگوں کی جان بخشی کرا دی تھی۔ اسی طرح حضور نظام بذاتِ خود سالگرہ وغیرہ کے موقعوں پر قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور واجب الرحم گردن زدنی لوگوں کو سزائے موت سے بچا دیتے ہیں۔ آپ نے دین و دنیا میں اپنی سخاوت سے وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ دونوں جہان میں دو نورانی محلوں کی بنیاد ڈالکر دونوں محلوں کا قبالہ حاصل کر لیا ہے۔

حضرتِ عثمان کے زمانہ میں اگر بیسیوں ملک فتح ہوئے تھے تو آپ بھی ایک ایسے زبردست شہنشاہ کے عہدِ معدلت مہد میں موجود ہیں جنکی سلطنت میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ کہیں نہ کہیں درخشاں و تیار رہتا ہے۔ بلکہ جنگِ عظیم کی فتح یابی پر عالمگیر فتح کا سہرا بھی ہمارے شہنشاہ جارج پنجم کے سر بندھ کر رہے گا۔ جو ہم لوگوں کے واسطے نہایت فخر و انبساط کا باعث ہوگا۔

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ نے جس طرح قرآن شریف کے جمع فرمانے سے اہلِ اسلام پر احسان کیا تھا اسیطرح آپ نے بھی ہندوستان کی اسلامی قوموں کی زبان مدوّن کرانے سے اپنی قوم اور تمام اُردو خواں۔ اُردو دوں احباب کو ممنون و مرہونِ منت بنایا۔ جس طرح حضرت عثمان تجہیز العسرت اور لشکر تبوک کو مال و سامان سے مدد دیکر اُنکی تکلیف میں آڑے آئے تھے۔ اسیطرح آپ نے بھی اپنے شہنشاہِ وقت کی فوج کو مدد دینے میں گہری ہمدردی و خیر خواہی کا ثبوت دیا اور ملکِ معظم کیطرف سے تحسین و آفریں کی شاہانہ خوشنودی حاصل کی۔ جس طرح انہوں نے مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی کی توسیع فرمائی تھی۔ آپ نے بھی اسیطرح مسجدوں کی مرمت اور تعمیر کرائی۔ ابھی ابھی کا ذکر ہے کہ اُمراؤتی کی مسجد بنوائی۔ اس کے علاوہ روزانہ اخراجات کے واسطے یکمشت معقول رقم عطا فرمائی۔ علیٰ ہٰذا وانمباڑی علاقہ مدراس، کالج کو ایک ہزار روپیہ ماہوار کا گراں قدر وظیفہ اور اکتیس ہزار کالج کی تعمیر کیواسطے مرحمت کیا نیز الٰہ آباد کے مدرسۂ سبحانی کو معقول وظیفہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ عنایت کیا۔ اسلامیہ کالجوں مدرسوں انجمنوں کو آپ سے کیسا کچھ معتدبہ فیض پہنچ رہا ہے۔ اگر حضور کی تفصیلوار فیاضیاں گنوائی جاویں تو تمام سلاطینِ گزشتہ اور رؤسائے موجودہ سے بدرجہا بڑھ جائیں غرض حضور نظام سابع نے اپنی لاجواب فیاضی کی ایک عالم میں دھوم ڈالدی اور بڑے بڑے دولتمندوں کا حوصلہ پست کر دیا۔ حضرت کا فیاضانہ عہد تاقیامت یادگارِ زمانہ رہے گا۔ بقولِ اُستاد ابراہیم ذوقؔ ؎ نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا ✽ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا۔

خدا سلامت رکھے حضرت میر عثمان علی خاں بہادر۔ اُنکی اولادِ امجاد۔ اُنکی سلطنت پایندہ دولت کو جس سے خلق اللہ کو بہت بڑی مدد مل رہی ہے۔ آمین یا ربّ العالمین۔ ملتمس دعا گوئے حضور۔ سید احمد دہلوی المتخلص بہ سیّدؔ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ خطاب یافتۂ عالی

ناظرینِ فرہنگ کہہ سکتے ہیں کہ اب دوبارہ ہمارے دن از سرِ نو پھرنے شروع ہوئے۔ وہ کلفت راحت سے بدل گئی۔ اور اُردو زبان کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے بچ گئی۔ اب ہمیں زمانۂ ناہنجار سے دولتِ آصفیہ کی بدولت کچھ شکایت نہ رہی ؎

سفینہ جبکہ کنارے پہ آلگا غالبؔ ✽ خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہئے

ستارۂ اقبال سامنے آیا۔ اوّل ۲۲؍ جون ۱۹۱۴ء کو ہمیں گورنمنٹِ عالیہ سے خطابِ **خان صاحب** عطا ہوا۔ دوم ہمارے جوہرِ قابل خوش طبع پختہ دماغ۔ فرزندِ ارجمند برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کا ۱۳۳۵ھ میں [illegible] روپے ماہوار کا منصب دربارِ آصفیہ سے مقرر ہوا۔ سوم برخوردار دربار احمد کے موقعۂ تقریبِ ختنہ و بسم اللہ پر حضور نظام عالیمقام کی طرف سے گھر بیٹھے پانچسو روپیہ کلدار کا عطیہ ۱۹۱۶ء میں مرحمت کیا گیا۔ جسکی تقریب پر حضور نظام کی سلامتی و گورنمنٹِ انگلشیہ کی فتحیابی کے واسطے ۲۶؍ دسمبر ۱۹۱۶ء کو ایک بڑے جلسہ میں دعا کی گئی اور اِس عطیہ کا تہ دل سے شکریہ ادا ہوا ؎

لب پہ شکر و سپاس ہے یا رب ✽ [illegible] برآئیں سیدؔ کی

چنانچہ بلاوے کے شاندار مطبوعہ کارڈ کا مضمون جو خدمتِ احباب میں بھیجے گئے حسبِ ذیل ہے

نقل مطابقِ اصل

بخدمتِ فیضدرجت عالیجناب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

امروز روزِ شادی و امسال سالِ گل   نیکوست حالِ ما کہ نکو باد حالِ کل

الحمد للہ والمنۃ کہ بفضلِ ایزد ذوالجلال والاکرام و بطفیلِ سید خیر الانام و بہ اقبال اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ مجھ جیسے کم وسعت قلیل البضاعت کو یہ دن نصیب ہوا کہ برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف در بار احمد طال عمرہٗ منصب دار و غلامانِ غلام حضور اقدس و اعلیٰ کی تقریب بسم اللہ ہاتھ آئی۔ اس کو کرانے جاڑے میں کمال انبساط و گرمجوشی سے بجملہ اقارب و احباب بزرگان و قدردان کی ہم نشینی سے مسرت حاصل کرنے کی شیرائی ہے

بخدا دل ہی اس احساں کے مزے لیتا ہے

کہ جس کام وہ گھر بیٹھے بنا دیتا ہے

لہٰذا ۱۹ دسمبر ۱۹۱۰ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۳۲۸ھ ہجری یوم دو شنبہ کو ٹھیک ساڑھے تین بجے قریب عصر ادائے رسم بسم اللہ خوانی قرار پائی اُمید کہ از راہِ لطف و کرم، وقتِ معینہ کو ملحوظ رکھکر بمکان حکیم قیام الدین خان صاحب مرحوم واقع گلی شاہ تارا تشریف شریف لائیں بعد تعقل بسم اللہ کو ملتوی و نورانی العرس نیاز آگین داعی کو مرہونِ مہربانی فرمائیں فقط۔

المکلف

سید احمد دہلوی۔ الملقب بہ خان صاحب مؤلف فرہنگِ آصفیہ

از دہلی گلی شاہ تارا دفترِ فرہنگِ آصفیہ

چہارم اِس سنہ میں فرہنگ کی طبعِ ثانی کے واسطے دس ہزار کی خریداری منظور فرمائی گئی ساتھ ہی تکملۂ فرہنگ اور لغات النساء کی معتد بہ خریداری کا بھی فرمانِ ذیشان صادر ہوا اُمید ہے کہ اِس کام کے اختتام پر ہمارے اسٹاف و ہمارے ذاتی قرضہ پر بھی توجہ فرمائی جائیگی کیونکہ اسی کام کے واسطے ہمنے حسبِ ضرورت تصنیف کدہ یعنی مکانِ دفترِ فرہنگِ آصفیہ سُودی روپیہ لیکر تیار کرایا جس میں یہ کام ہو رہا ہے سے از رنگ دلبری حبابِ نگر داں خوشناست + عالم دل پُر سید بن مور از سلیمان خوشناست۔ اے ناظرینِ فرہنگِ آصفیہ! جسطرح ہمنے رسم بسم اللہ کے موقع پر حضورِ اقدس و اعلیٰ نواب میر عثمان علیخاں بہادر کے واسطے خلوصِ دل سے ہاتھ اٹھاکر بر سر جلسہ درازیٔ عمر و دولت کی دعا مانگی تھی اور ساتھ ہی اپنے شہنشاہِ اعظم ملکِ معظم جارج پنجم و ملکہ معظمہ کی سلامتی و فتحیابی کی خدائے عزوجل کی درگاہ میں درخواست کی تھی اسی طرح آپ بھی اِس دعا کو حاضر و غائب تازہ فرمائیں۔ تمہارے ملک کی ہر دلعزیز درباری اور نہایت پیاری اُردو زبان کی ٹھکری ہوئی حرمت پھر گئی خدا سے دعا کرو کہ جسطرح یہ ختم ہوئی اور انجام پر پہنچی ہے اِسیطرح اس جنگِ عظیم۔ مرستا خیز عالمگیر کا ہمارے شہنشاہِ معظم کے حق میں کمال کامیابی و فتح کے ساتھ خاتمہ ہو آمین یارب العالمین۔ وقتِ دعا رسید سخن مختصر کنیم + عالم بکام باد و سعادت مدام باد سید احمد دہلوی۔ خان صاحب مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ ۱۹۱۱ء

تبصرہ۔ خدا کی شان دیکھو کہ ابھی مہینے میں تشنہ دلی نے پاؤں پھیلائے۔ اور اسی ماہ میں پورے چار برس بعد اُسکی تلافی ہوئی۔ اس درگاہِ ربّ العزّت سے شیطان کے سوا کوئی مایوس نہیں ہے اور وہ بھی اپنی نجات کے واسطے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ◆

مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ کا حسب نسب

تا نو ہیرِ آدم تبسم باز نہ زہ ستند ؛ ز آبائے خود از بستر مِ اصحاب کرم بود تا بود وصف ایشان بنہ ذات ؛ این فتوی کی ہمت بود ارباب ہمرا
این برق نجابت کہ جہد از گہرِ من ؛ ہمی جست و نے کہ بر ذاتِ آب و گِل را ؛ الحمدُ للہ کہ نیازم بہ نسب نیست ؛ اینک بشہادت طلم لوح و قلم را

اگرچہ ہمارے خاندانی شجرے کے اوراق ۸ فروری ١٩١٢ء کی آتش زدگی و خانہ ویرانی میں جَل بھُن کر فنا فی اللہ ہو گئے اور ہمارے پاس ذرا سا پُرزہ بھی یادداشت تازہ کرنے کے واسطے نہ بچا۔ سیطرح سے ایک دن معروف برہم ہوگی یہ محفل تمام۔ حیف بلبل وائے گل افسوس گلزار! اگر اُس شجرہ کا ایک پتا بھی باقی رہ جاتا تو ہم اُس سے ہی پتا لگا کر پورا پورا نسب نامہ تیار کر لیتے۔ لیکن اب کیا ہوتا ہے۔ البتہ دل و دماغ میں جو کوئی بوٹا سُکھایا۔ یا ماں باپ سے سنا سنایا مثلِ برگِ سوختہ کوئی پتا رہ گیا ہے اُسی سے مدد لے کر فرزندِ اقبالمند برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کی یادگار کے واسطے لکھ جاتے ہیں۔ دربار عرف کیوں قرار پایا؟ اس وجہ سے کہ یہ ہمارے ملکِ معظم شہنشاہِ ممالک جود و کرم۔ فتاحِ عالم جناب مستطاب جارج پنجم سلّمہ اللہ تعالیٰ قیصرِ ہند کی عین دربار تاجپوشی میں ١٢ دسمبر ١٩١١ء مطابق ١٢ ذی الحجہ ١٣٢٩ھ کو ٹھیک نصف النہار کے وقت عالمِ ظہور میں جلوہ نما ہوا۔ اس سے بڑھ کون سا افتخار بخش۔ عزّت افزا۔ سعادت اندوز موقع ہو سکتا ہے؟ یہ وہی مبارک مقدس دربار ہے جس میں ہمارے شہنشاہِ معظّم نے دہلی کو از سرِ نو پایۂ تخت ہونے کا افتخار بخشا۔ اور جارج آباد یعنی ایک قیصری شہر کی بنیاد ڈالی کہ کوسوں تک یہ شہر بسایا جائیگا۔ اعلیٰحضرت نائب السلطنت اور انکے دفاتر مستقل طور پر یہاں رہا کریں گے یہ شہر بہت لمبا چوڑا کوسوں اور میلوں تک آباد کیا جائیگا۔ چنانچہ زور شور سے اُسکی تعمیر شروع ہو گئی۔ زمینیں معاوضہ دیکر خرید لی گئیں مگر افسوس کہ اس موجودہ جنگِ عظیم نے کارکنوں کی مصروفیت کے سبب کچھ ڈھیل ڈالدی۔ جنے اس موقع کی تاریخ حسب ارشاد صاحب کمشنر بہادر دہلی نکالی اور مشتہر کر دی۔ چنانچہ وہ یہ ہے ◆

جدید دارالسّلطنت دہلی کا قطعۂ تاریخ

قطعہ

یہ ڈیلیس بہادر نے فرمایا مجھسے ؛ کہ قیصر نگر کی جو ہے شان و عظمت ◆ اُسی کے مطابق ہو نام اُسکا ایسا ◆ برآمد ہو تاریخ بے رنج و کلفت
برآمد ہوا ایسا ہی نام سیّد ؛ نہیں جسکے اعداد میں کچھ بھی حجّت ؛ نہ ہجری نہ سمت نہ فصلی کا جھگڑا ◆ مگر عیسوی "مستقرِ خلافت"

خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے بزرگ علمائے و سادات بخارا۔ حسنی و حسینی سیّد۔ از اولادِ امجادِ حضرت غوث الثقلین۔ باعث فلاح دارین پیر دستگیر جناب عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں ◆

حاجی سیّد سلیمان شاہ صاحب، ٹیس موضع بارہ پرگنۂ ڈلگی (صوبہ بہار) ہمارے خاندان کے مورثِ اعلیٰ ہیں جنکی آٹھویں پشت میں یہ گنہگار ہمہ تن بندہ سیّد احمد دہلوی مؤلّف فرہنگ آصفیہ وغیرہ ہے۔ انکے فرزندِ اکبر سیّد عمر علی۔ سید عمر علی کے فرزندِ رشید سیّد ازاد علی انکے بیٹے جنکا صحیح نام یاد نہیں مگر عرف سیّد پلٹ علی سننے آئے ہیں۔ انکے خلف الصدق سیّد کرم علی۔ انکے فرزندِ ارجمند جناب سیّد خواجہ علی یعنی اس عاجز کے جدّ امجد۔ انکے صاحبزادے عالیجناب حافظ قاری مولوی سیّد عبد الرحمٰن صاحب جنھوں نے دہلی میں سکونت اختیار کر لی تھی ◆ سیّد عبد الرحمٰن صاحب کے دو بیٹے۔ بڑا بندہ سیّد احمد دہلوی۔ دوسرا سیّد حسین عرف منّا جسکا ١٣٠٨ھ میں انتقال ہو گیا سیّد احمد کا بیٹا سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضور نظام ہے۔ جسکا پیدائشی تاریخی نام سیّد مظہر علی رکھا گیا تھا۔ ہمارے اس خاندان میں اکثر بزرگ دینی و دنیوی کاروبار میں یادگار روزگار ہوئے ہیں۔ مثلاً سیّد شیر علی مرحوم بڑے بھاری پہلوان گزرے ہیں۔ کوئی درویشِ کامل صوفی منش

ملہ یہ تاریخ حسب فرمائش جناب لفٹننٹ کرنل ڈیوس صاحب بہادر کمشنر دہلی لکھی گئی تھی۔

عجیب

جیسے سید فیض علی مغفور جنھوں نے ملک سندھ میں پہنچ کر روحانی فیض پہنچایا۔ اسی طرح سید روشن علی صاحب نے بھی ملک مالوہ میں پہنچ کر انگریزی بازار کو صوفیانہ رونق بخشی۔ سجادہ نشین بنے آپکو وہاں کے لوگ ابھی تک نہیں بھولے ہیں۔ ہر سال آپکا عرس بھی نہایت دھوم دھام سے ہوتا ہے۔ دنیوی ثروت و عزت میں کوئی صاحب صاحب الصدور کوئی صاحب ... اور کوئی صاحب ... انیسویں زمانے میں ہمارے والد صاحب کے سگے چچا مولوی سید نعمت علی صاحب مونگیر میں غالباً ... تک مختار کاری انجام دیتے رہے۔ انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی صوفی کامل حکیم سید اشرف حسین صاحب غدر سے کچھ دنوں پیشتر اول مرتبہ دہلی میں تشریف لائے اور حکیم حسام الدین عرف منجھلے صاحب از خاندان حکیم بقاء اللہ خاں صاحب کے مطب میں نسخہ نویسی و نبض شناسی سیکھتے رہے۔ بلکہ علم طب کے اکثر دقائق انہیں سے حل کئے۔ نکلے جاتے ہی غدر پڑ گیا وہ سیاحی کو نکل پڑے تمام حجاز و عرب۔ عراق عرب اور مصر و شام وغیرہ میں ... زیارات پیغمبر و بزرگان دین و مقامات مقدسہ و متبرکہ و مزارات اولیاء اللہ سے مستفیض ہو کر اپنے ملک ہندوستان میں واپس تشریف لائے۔ چنانچہ وہاں کے عجیب عجیب حالات سے ہمارے دل ہمارے کانوں اور ہمارے دماغ کو دہلی آکر مسرور فرمایا اور آخر کار بمرض ذیابیطس رحلت فرمائی نیز ایک قرآن شریف ہماری لڑکی کو اور کچھ تبرکات ہمیں عنایت کئے ۱۸۹۸ء میں جس وقت ہم شملہ پر ملازم تھے یہ پھر دہلی تشریف لائے اور کٹلہ ٹنوں ٹھہر کر اپنے وطن چلے گئے جہاں جا کر تھوڑے عرصے بعد انتقال فرمایا۔ خاندانی بزرگی و عظمت کی نسبت اکثر ذکر ہوئے کیا کرتے تھے۔ مگر چونکہ ہماری طبیعت فلسفانہ تھی وہ اسطرف کبھی شوق کے ساتھ متوجہ نہ ہوئی انکے دادا جنکا نام مبارک ہمارے ذہن سے اتر گیا ۱۲۸۰ھ تک زندہ تھے اب کی خبر نہیں۔ اس سے زیادہ لکھنا استخوان فروشی اور خود ستائی میں داخل ہے +

ہمارے والد مبرور اپنے دین کے بہت پکے اور راسخ الاعتقاد مسلمان تھے۔ علمائے دہلی کا شہرہ سنکر دینیات میں ترقی اور کتب متداولہ کی تکمیل کی غرض سے عالم شباب ہی میں وطن چھوڑ کر دہلی چلے آئے تھے۔ یہاں آکر سادات عرب سرائے کے قبیلہ بالفقیہہ میں اپنی شادی کرلی چونکہ مولوی اسمعیل اور مولوی سید احمد صاحب بریلوی کی صحبت میں بہت رہتے تھے۔ اس وجہ سے انکے ساتھ سوات بنیر پہنچے جب دونوں صاحب شہید ہوگئے تو ٹونک ہوتے ہوئے پھر دہلی آگئے اور مرتے دم تک اس خطہ سے باہر نہ نکلے بقول خواجہ حالی مرحوم۔ بس اب یقیں ہے کہ دلی کے ہو رہے ہیں ذرہ ذرہ مصرفہ اس دیار کا۔ ہم بلاقی بیگم کے کوچے۔ واقع اردو بازار میں پیدا ہوئے اور صابر بخش کے باغ واقع فیض بازار میں موتی بیگم زوجہ میر ظہور علی سے ۱۲۶۲ھ مطابق ۱۸۴۶ء میں ذاتی مکان خرید کر بود و باش اختیار کرلی۔ اور اسی جگہ ہمارا چھوٹا بھائی عزت منا پیدا ہوا تھا۔ اسی زمانہ میں ہمارے والد فوجدار خاں صاحب رئیس و باوقعت سید اشرف علی صاحب کے خاندانی بچوں کو پڑھانے اور انکی اتالیقی پر مقرر ہوگئے بلکہ ایک کہنہ مسجد کے جو صابر بخش صاحب کی خانقاہ کے قریب ابتک موجود ہے مستقل پیش امام بنا دیئے گئے۔ ہمارے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے جنھیں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجہ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں حضرموت۔ صوبہ یمن واقع عرب سے اکر بسایا تھا۔ یہ لوگ کاملین عرب و مشایخ حضرموت میں سے نجیب الطرفین سید اور شیخ تھے۔ جنکی تعداد تین سو سے کم نہ تھی۔ انہیں ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی اور انکی روح پر فتوح کو ثواب رسانی کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا۔ اور انہیں کے نام پر عرب سرائے کے نام سے ایک بستی بسا دی گئی تھی۔ جسے سرکار انگلشیہ نے معاوضہ دیکر وہاں کے باشندوں سے خالی کرالیا اور اسکے خوشنما دروازوں کو آثار قدیمہ کے محکمہ نے ٹوٹنے سے بچا لیا ہے اب ہم اپنے ننھیالی بزرگوں کا شجرہ پیش کرتے ہیں جن کے مورث اعلے سید محمد بالفقیہہ انکے بیٹے سید حسین۔ انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید سالم انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید علی انکے بیٹے سید عبدالرحمن انکے بیٹے سید عبداللہ۔ انکے بیٹے سید احمد انکے بیٹے سید محمد۔ انکے بیٹے سید بالفقیہہ المقدم انکے بیٹے سید علوی انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید محمد انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی سید عبداللہ بالفقیہہ

ف۱ جب ہمارے دلی دوست حکیم سید ... علی صاحب ... زاد افادات ... اولیا قدس سرہ ... میں ... کے سفر کو تشریف لیگئے تو انھوں نے جاتے وقت ... سے ہمارے ... مولوی سید ... صاحب سے بمقام ... تنگیر ملاقات کی انکے اخلاق اور انکی علمی لیاقت اور ... سے بہت خوش ہوئے جب واپس آئے تو ہم سے فرمایا کہ آپکی شستہ ... سے بہت ہی ملتی ہے۔ [illegible]

ف۲ عرب میں دستور ہے کہ بڑے بڑے لوگوں کے نام ... [illegible]

ہمارے سگے ماموں جنہوں نے ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۱۲ء یوم دوشنبہ کو وفات پائی اور شمس الدین عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے احاطۂ قریب مقبرۂ ہمایوں میں آسودہ ہوئے۔ اپنی مہمان نوازی فیض رسانی غربا پروری۔ شرفا نوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ تمام مکان مہمانوں کے واسطے وقف اور طعام ماحضر تیار رہتا تھا۔ غریب مسافروں کو زادِ راہ غریب بیوہ عورتوں کی تنخواہیں مقرر تھیں بلکہ بڑھوں، اپاہجوں اور جملہ ذی الارحام بے روزگاروں کے واسطے بھی برابر دستگیر اور ہمدرد بنے رہتے تھے۔ اب انکی اولاد و احفاد میں سے چار خلف الصدق۔ مولوی سید محمد۔ مولوی سید عبد الغفور۔ مولوی سید عبد الغنی۔ مولوی سید عبد العزیز صاحب۔ مع فرزندان و دختران عفت بنیان۔ موجود ہیں۔ خدا تعالےٰ اس نشانی کو تا قیامت سلامت رکھے۔ عرب سے ہند میں آنے والے عرب قبیلوں کا شجرہ جو حضرموت سے نواب حاجی بیگم کے زمانہ میں آیا تھا۔ اب تک تبرکاً و تیمناً بھائی عبد الغفور صاحب کے پاس رہیں کا لکھا ہوا کرم خوردہ اپنی اصلی نشانی دکھانے والا جوں کا توں رکھا ہے۔ یہ چاروں ہمارے ماموں زاد بھائی۔ خدا کے فضل و کرم سے برسرکار اور ماموں صاحب کے قدم بقدم چلنے والے فرزندانِ سعادت اطوار ہیں +

درا صل مولوی سید عبد اللہ صاحب دو بھائی تھے۔ انکے چھوٹے بھائی صاحب کا نام سید حسن تھا جنہوں نے ۱۲۸۲ء میں وفات پائی۔ انکے بیٹے سید محسن اور انکے ہونہار نوجوان فرزند ارجمند سید احسن بالفعل انکی یادگار موجود ہیں جنکا دم غنیمت ہے (یہ دراصل سید عبد اللہ صاحب مرحوم کے نواسے ہیں)۔

اگر ہم اس موقع پر اپنے صلبی فرزند سے زیادہ عزیز حافظ مولوی سید عبد الحمید خلف الرشید شمس العلما مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد کا ذکر نکریں تو ہمارے اوپر حیف صد حیف کا فقرہ مرو رصادق آئے جس وقت ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء میں اسکی تعلیم یافتہ دور اندیش اور نیک مرد والدہ نے سفرِ آخرت اختیار کیا۔ تو وہ اپنے ہاتھ سے تقریباً تین ماہ پیشتر یعنی ۹ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ایک پُر درد وصیت نامہ لکھکر اور اپنے خاوند امام صاحب کے دستخط کرا کر رکھ گئی تھی۔ اسکی نانی نے مرحومہ بیٹی کا صدمہ اور غم بھلانے کے واسطے اُسے اپنی چھاتی سے لگایا۔ پال پوس کر بڑا کیا۔ آنکھوں پر رکھا سر پر بٹھایا۔ ذرا آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور باپ نے بھی کبھی اُسکا دل میلا نہ کیا۔ کمال شفقت و محبت کی نگاہ سے دیکھا۔ چھوٹی سی عمر میں قرآن شریف با قراءت حفظ کرانا شروع کر دیا۔ امامت کی قابلیت بہم پہنچانے کی غرض سے۔ عربی۔ فارسی اور کتب دینیات یعنی حدیث و فقہ اور منطق و تفاسیر وغیرہ میں بخوبی ماہر بنا دیا۔ جب یہ سنِ تمیز کو پہنچا تو اپنے سامنے دستارِ امامت سے اسکے سر کو مزین اور مفتخر فرمایا۔ روزمرہ کی نماز میں امامت کا کام لیتے رہے۔ جب اس جوانِ صالح کو ہر طرح سے جوہر قابل و صالح کامل پایا جمعہ کی نماز۔ الوداع کی نماز جسمیں ہزاروں آدمی دور دور سے آکر شریک ہوتے ہیں اسکے سوائے عیدین میں اسکو امام بنایا اور آپ مقتدی بنے۔ بلکہ خلعتِ امامت بھی جو ارا کینِ مجلسِ منتظمہ جامع مسجد دہلی کی طرف سے امام کو دیا جاتا ہے وہ بھی اپنے اسی فرزندِ سعادت پیوند کو دلوایا۔ رمضان المبارک میں تراویح بھی یہی سناتا اور اپنی درد انگیز خوش الحانی سے سامعین کو لبھاتا ہے۔

مجھے ناز ہے کہ خدا تعالےٰ نے ایسا نیک بخت سعادتمند نامی نامزد بیٹا میری بیٹی نے اپنی یادگار چھوڑا۔ گو اُسنے اپنی ۲۲ سالہ زندگی میں یہ بہار چشمِ خود نہ دیکھی مگر اسکی پاک نورانی روح خدا کی رحمت سے اس فرزند ارجمند کے طفیل نہال نہال ہو رہی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اسکے واجب التعظیم و نجیب الطرفین بابرکت باپ کو۔ جو آٹھ پشت سے سید عبد الغفور شاہ صاحب امام السلطان بخاری کی یادگار رہے ہیں اور حضرت سید جلال الدین عرف سید جلال بخاری کے سلسلۂ نسب میں مانے جاتے ہیں اسکے سر پر ہمیشہ سلامت با کرامت رکھے۔ اور یہ خلف الرشید اُنکا نام ہی تا قیامت روشن کرتا رہے + ہم اپنی یادگار تین چیزیں چھوڑ چلے ہیں۔ ایک فرہنگِ آصفیہ جس سے ہماری قومی زبان کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہیگا۔ دوسری چیز اپنا نواسا جسکے اوصافِ حمیدہ ہمیں ہماری تمام ننھیالی اور ددھیالی خاندان کو چار چاند لگاتے رہیں گے خدائے عز و جل نے اُسکے باپ کی بدولت ثروت میں عزت میں اور اسلامی خدمت میں اُسے کسی بات کا محتاج نہیں رکھا۔ تیسری یادگار ہمارا فرزندِ اقبالمند سعید احمد عرف دربار احمد منصب دار حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ جسے ہمنے حضورِ اقدس و اعلےٰ کا ایک ادنیٰ غلام ملکا دست گرفتہ اور سجادہ ما کو تسلیم کر رکھا ہے یہ جسطرح حضورِ اعلےٰ کے عطائے منصب سے ممتاز و معتمد ہوا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اسی ہیاس سے مبارکت کی فیاضانہ و مشفقانہ توجہ سے تعلیم پاکر۔ عالم۔ فاضل اور فخرِ خاندان بنے گا۔ ؎

ہمنشین صورتِ آرائشِ عالم کب تک + جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کب تک

مولوی سید عبداللہ صاحب مرحوم شملے کے کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ کی عدالت میں میر منشی تھے۔ کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہی ڈپٹی کمشنری کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ ہمارے ننھیالی بزرگ امام جعفر صادق علیہ السّلام کی اولاد سے تھے۔

جسوقت نوّاب حاجی بیگم صاحبہ حج کرکے واپس آئیں تو سلطانِ وقت کی اجازت سے وہاں کے کاملین و صلحاء میں سے جنکا قیام حضرموت واقع صوبۂ یمن میں رہا کرتا تھا۔ مفصلۂ ذیل قبیلے ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی و ثواب عاقبت کی ہمرسانی کے واسطے اپنے ساتھ عرب سے لیتی آئی تھیں جن میں عربوں کے خدّام بھی شامل تھے۔ اِن قبیلوں میں سے قبیلۂ بالفقیہ۔ قبیلۂ باحسن۔ قبیلۂ باطہٰ۔ قبیلۂ جمل اللیل۔ قبیلۂ سقاف۔ نجیب الطرفین ساداتِ عظام میں تھے۔ اور باعبود۔ اور باکثیر مشائخین عالیمقام میں سے۔ بقّان خدّام میں سے یہ سب سنہ ۹۶۸ھ مطابق سنہ ۱۵۶۰ء میں اُنکے ساتھ آئے تھے۔

ہماری پیدائش

ہم ۹ محرم الحرام سنہ ۱۲۶۲ھ مطابق ۸ جنوری سنہ ۱۸۴۶ء یوم سہ شنبہ شبِ شہادت کو ملاقی بیگم کے کوچے میں پیدا ہوئے۔ وہیں ہمارا نال گڑا۔ اُسوقت تک حافظ بہار الدّین صاحب ایک معزز رئیس و ملازمِ شاہی کے مکان میں ہمارے والدین سکونت پذیر تھے۔ چھ سات مہینے بعد شاہ صابر بخش صاحب کے باغ میں حقی بیگم زوجۂ میر مسعود علی سے ذاتی مکان خرید کر آن رہے۔ ہمارا شجرہ قلمی تو صرف حسبِ یادداشت یہی ہے۔ جسطرح ہمارے والد مرحوم نے اپنا جدّی حصّہ اپنے لواحقین سے نہیں لیا اسی طرح ہماری ہمّت نے بھی۔ لالچ اور ذاتی منفعت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ خدا سلامت رکھے حضورِ نظام کو جنہوں نے ہمیں ہماری زندگی تک اور ہمارے فرزند اقبالمند کو ۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۰ء سے منصب عطا فرما کر نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے بے فکر کردیا۔ اللہ بس باقی ہوس ٭

سید احمد دہلوی (خانصاحب)

مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ

۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

مقدّمۂ طبعِ اوّل فرہنگِ آصفیّہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تو ہمہ کے قابل ہو زرا شک ملیں ہیں لیکن ہر کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُردو زبان کی پیدائش اور ترقی

ہماری اُردو زبان جتنی زمانہ علوم و فنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہے کیا بلحاظِ فصاحت کیا بخیال بلاغت ہندوستان کی جان ہے۔
ایک زمانہ وہ تھا کہ اس زبان نے قلعۂ معلّٰے اور دہلی شاہجہان آباد کی چاردیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہے کہ کشمیر سے راس کماری اور کلکتہ سے کراچی تک اُردو مادری زبان کا درجہ حاصل کرتی جاتی ہے بلکہ پشاور۔ شیلانگ۔ کوئٹہ۔ افغانستان بھی اسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنت موجودہ خالی نہیں پایا جاتا۔ خدا رکھے اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہے۔ عدن۔ مالدیپ۔ جزائر سیلون۔ لنکا۔ انڈمان۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ شانگھی میں بھی اسکے شیدا پیدا ہو گئے ہیں۔ عرب میں حاجیوں نے۔ بغداد شریف۔ کربلائے معلّٰے۔ نجفِ اشرف۔ مشہد اور بیت المقدس میں زائروں نے۔ مصر۔ شام اور روم میں سیّاحوں نے۔ انگلستان میں طلبائے ہند اور فتح مند انگریزوں نے اسکا چرچا پھیلا دیا ہے۔ روس کی عملداری میں بھی اسکا رواج ہو چلا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں بلایا گیا ہے۔ بلکہ سنا ہے کہ قسطنطنیہ میں بھی سلطان المعظم نے اس طرف گوشۂ چشم منعطف فرمایا ہے[۲]۔ ہمارے ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص و روزگار پیشہ سرکاری سپاہیوں ملازمت پیشہ اصحاب صنعت طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو پایاب کر دیا ہے۔ کوئی جاپان پہنچا ہے تو کوئی چین جا پڑا ہے۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہے تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہے۔ غرض ممباسہ میں۔ سفالا میں۔ زنجبار[۵۲]۔ ٹرنسوال کیپ کولونی۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں دیکھو کہیں قلی بنکر کہیں خلاصی بنکر کہیں تاجر بنکر کہیں واعظ بنکر ہمارا ایک ایک اردو زبان بولنے والا ہندوستانی وہاں موجود ہے۔ اور اب تو موجودہ عالمگیر جنگِ عظیم نے یورپ۔ افریقہ عرب وغیرہ کے چپہ چپہ پر ہمارے بہادر اور فتاح سپاہیوں کو پہنچا کر ہندوستانی شریفانہ زبان کا جھنڈا گاڑ دیا ہے۔ ہمیں اب اس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہیئے کہ ہمارے ملک میں دس کروڑ آدمی اردو زبان بولتے اور اسیقدر اُسے سمجھتے ہیں کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں ورنہ اُن کا سمجھانا سمجھنا برابر ہے۔ ہماری زبان کو اُردو اخباروں۔ مختلف زبانوں کے ترجموں۔ طب اور قانونی کتابوں ریاضی کے رسالوں۔ جدید تصانیف۔ اُردو دیوانوں۔ گلدستوں۔ تذکروں۔ اُردو تاریخوں۔ مذہبی کتابوں۔ علمِ ادب کے رسالوں اور آجکل کے مختلف عشقیہ ناولوں نے (گو ان میں سے اکثر حسنِ اخلاق کے حق میں زہرِ ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں) بہت کچھ مدد پہنچائی ہے۔ اسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی۔ لوگوں کا یہ کہنا کہ عہدِ شاہجہان یعنی پونے تین سو برس سے اُردو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے تصنیفی اور علمی زبان ہونے میں قدم رکھا۔ ہمارے خیال میں نہیں آتا۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ

سنہ۱ مورتو اور تبت تک پہنچ گئی ہے۔ وہاں کے مسلمان تاجر مذہبی مسائل کے اُردو ترجمے خرید کر لیجاتے ہیں۔ جس تبتی مقام سے ہم کو کا کمیل ایڈیشن ہوا ہے وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہے اسمیں اُردو زبان کے بہت سے الفاظ و بافذات تبت سے موجود ہیں۔ تبتی مسلمان تاجروں کو ہم نے خود بھی بطور دریافت کیا ہے کہ گذشتہ برس یہاں محرم و ماہ بر تر جلسی اُردو مرثیہ خوانی ہوئی جسمیں ہندوستانی اور تبتیانی شریک تھے۔

سکتے ہیں کہ ہندوستان کی دیسی تو یہ زبان نے جسے اُسوقت بھاشا و خاصکر برج بھاشا کہتے تھے اردو نام اختیار کیا اور سو برس کے جی زبان عدالتی زبان ہوجانیکے باعث عام ملکی زبان کہلائی مگر اصل میں اُردو زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہے اور اُس نے شاہجہانی لشکر کی بولی ہو جانے کی وجہ سے ترقی پاکر اُردو نام پایا۔ اس لحاظ سے ہم اگر یہ کہیں تو غلط نہیں کہ اس زبان کی بنیاد اُسی وقت سے پڑی جسوقت سے مختلف قوموں۔ مختلف نسلوں۔ مختلف اولوالعزموں۔ مختلف المذاہب پیرو ملی بادشاہوں۔ تاجروں۔ سیاحوں۔ خدا پرست درویشوں نے اس ملک میں آ آکر اُسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسماء و محاورات اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدت دراز کے بعد اس اتفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجونِ مرکب بن گئی اور شاہجہان نے اسے ہونہار یعنی ترقی پذیر اور عام فہم دیکھکر اُسکے و ترکیب الفاظ لکھنے کیواسطے قاعدے قرار پائیں لوگوں نے ان بحر کے لیئے بعد میں انہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں پیش کرنی شروع کیں۔ اُردو بازار سے جسکا مقام قلعہ معلیٰ کے لاہوری دروازہ کے سامنے جانب بیگم کے کوچے کو لگا دی۔ اب تک دلی میں موجود ہے۔ یہ ہونہار بچہ یہ دن دونا شروع ہوا چنانچہ ایہام گوئی مرزا کے اور خصوصاً اُردو زبان کے پیدا ہو جانے کے متعلق تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں۔ جب کسی ملک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہونے شروع ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ کسی نئی زبان کی بنیاد پڑی۔ اور اصلی الفاظ کی جگہ نئے نئے الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پہلی زبان کے لغات میں تنزل اور جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہو گیا۔ نئی زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں پہلا سبب تو یہی ہے جو اوپر بیان ہوا دوسرا سبب یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کے مخارج میں بولنے والوں کو دقت ہوا کرتی ہے وہ یا تو اُسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچانیکے جویا رہتے ہیں یا ان ثقیل اور دقیق الفاظ کو بگاڑ کر کچھ سے کچھ کر لیتے ہیں جس سے اُس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہو جاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت کے زمانہ میں پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان مگر اور پراکرت کے میل سے ایسے مخلوط ہو کر ایک تیسری زبان نکلی جسے عوام الناس یا عام شہری باشندوں نے قبول کیا وہ پراکرت کہلائی۔ جیسے گانون گنوئیں کے باشندوں یعنی زمینداروں چرواہوں۔ گوالوں۔ گھوسیوں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ سریانی کے بھتے عبرانی۔ عبرانی کے عربی زبان بولی جانے لگی۔ تیسرا سبب یہ ہوتا ہے کہ بوسیلۂ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خودبخود کسی خاص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں چوتھا باعث یہ ہوتا ہے کہ جب لوگ غیر ملکوں کے فاتحوں کے دخل یاب یا مسلط ہو جانیسے جو الفاظ انکی زبان کے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر چڑھا جاتے ہیں یعنی بطور یادگار زمانہ چھوڑ جاتے ہیں علاوہ جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملکِ مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے اِن کی بولی زبان جو کہنی ترقی کر دکھاتے ہیں بلکہ ملکی باشندے فخریہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہ ملازمت خود بخود اُن کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی ۱۱۹۳ء میں شہاب الدین غوری چند کوی ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب پرتھی راج راسا میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علیٰ ہذا کبیر جی نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی ۱۴۸۸ء میں گرو نانک صاحب نے ۱۵۰۰ء میں بابا تلسی داس اور سور داس جی نے سترھویں صدی عیسوی میں اپنی اپنی مقبولِ خاص و عام تصنیفات میں کسقدر عربی فارسی الفاظ کو دخل دیا ہے دلی کے قلعۂ معلیٰ سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہوگا جو اُن مغلیہ خاندان کی ہندو دائیوں سے جنکے نام ذیل میں درج ہیں واقف نہ ہوگا۔ اُردا بیگنیوں جنکو لنیوں قلماقنیوں انّا۔ دعا۔ چھوچھو۔ دادی۔ جان زنیب۔ مغلانیوں۔ خواص۔ بوبو۔ حبشنوں۔ ترکنوں وغیرہ کو نہ سمجھتا ہوگا۔ پانچواں سبب یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں سے روحانی قوت والے خدا پرست درویش یا اولیا اللہ کسی ملک میں آجاتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو اُنکے معتقد اور خاصکر عوام الناس ایسے لوگوں کے فوق العادت کرشمے اُنکا استقلال۔ اُنکا جلال دیکھکر اُنکی زبان کے وظائف۔ دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو حرزِ جان بنا لیتے ہیں ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع الاعتقاد اور پابند رسوم و مذہب ہوتی ہیں ان باتوں کو داخلِ عبادت اور اپنا دستور العمل بنا لیتی ہیں۔ چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر زیادہ منحصر ہے لہذا ان کے اقوال افعال بھی زبان کا ایک جزو بن جاتے ہیں بعض بعض قوموں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر۔ اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو درجۂ قبولیت بخشتا ہے وہی رواج پکڑ جاتی ہے اسکے سوا غیر ملکوں کے سیاحوں سے بھی بہت سی باتیں اُسوقت کی موجودہ زبان میں شامل ہو جاتی ہیں چھٹا سبب یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی یا تاریخی کتابیں داخل درس ہو جاتی ہیں تو وہیں کا پیا اثر بہت کچھ اُس ملک میں پہنچ جاتا ہے بلکہ اکثر فقرے۔ نقرے۔ تمثیلوں۔ تلمیحوں۔ ضرب المثلوں میں زبان زد ہو جاتے ہیں غرض یہی صورتیں کسی نئی زبان کے پیدا ہو جانے کی معلوم ہوتی ہیں۔ پس ہندوستان کی اصلی زبان تو جو تھی وہ تھی کیونکہ وہ آریہ یعنی ایرین قوم کے ایک مدت ہی آنے اور قدم جماکر بسنے سے پہلے جیسے کہ اصلی باشندے اُن کے ساتھ ساتھ شاید روپوش ہوگئی چلی گئی جو لوگ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر چڑھ گئے وہ وہاں بیٹھے۔ جو دکن کی طرف اُتر گئے وہ اُدھر جا پہنچے۔ اسی وجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا چلتا ہے تو ٹولن کی پہاڑی یا جنوب کی دکنی اقوام مثلاً تامل وغیرہ۔ یا جنگلی وغیرہ میں چلتا ہے یا اُن الفاظ میں کسیقدر سراغ لگتا ہے جنکا ماخذ سنسکرت تک بگڑ بگڑا کر بھی نہیں پہنچتا جیسے پگڑی ایک ایسا لفظ ہے کہ اسکا ماخذ نہ سنسکرت قرار دیا جا سکتا ہے نہ کوئی اور زبان۔ بالبتہ آریہ قوم کی وہ مُردہ زبان جو آجکل کی بول چال یا تصانیف سے نا ملی ہندی کے اپنے سرپرستوں کی عدم توجہی

[illegible] ہندی کی زبان۔ کوی یعنی کبیشر یعنی ہندی زبان کا شاعر۔ [illegible]

کے سبب قدیم عراقی اور اپنے آپ کو قالب بے جان کا مصداق بناتی ہے اپنی خوبی زمانہ کے علوم و فنون یا مذہبی کتب سے روز روشن کی طرح یہ کھل رہی ہے کہ ہمارا اصلی مسکن یا ایران کہو یا توران
ایشیا کی سطح مرتفع بتاؤ یا جیحون و سیحون کے بڑے بڑے میدان یہی ہے ہمارے بزرگ ہمارے بولنے والے ادھر ہی سے آئے اور وہ اپنی زبان جو ژند پاژند یا زرتشت
کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اُسی کو ٹکسال پر چڑھا کر سنسکرت یعنی دیو بانی یا اُس زمانہ کے شستہ علما کی بول چال خواہ دیبانی بولی قرار دیا
سنہ عیسوی سے گیارہ یا بارہ سو برس پیشتر منوچہر کے زمانہ میں سام نریمان۔ رستم دستان کا ہند میں آنا اور سورج رائے والئی قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور
اس امر سے اسکا خوش ہو کر اپنے ملک ایران کا رستہ لینا۔ بعد ازاں افراسیاب کا اوّل مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور ما بعد کو خود ایک لاکھ سوار لیکر چڑھ آنا نیز سنہ عیسوی کی نو سو
برس پہلے کیکاؤس کا اکثر قطاعِ ہند پر قابض ہونا تاریخوں سے بخوبی ثابت ہے۔ اصل میں یہی زمانہ زبانِ اردو کی بنیاد پڑنے کا پہلا ابتدائی زمانہ ہے کیونکہ اسوقت راجہ بھرت تختِ ہند پر جلوہ
افروز تھا اور اسی کے عہد میں برج بھاشا اضلاع متھرا نیز ممالکِ مغربی میں اور پوربی بھاشا ممالکِ مشرقی میں رائج ہوئی۔ اسی نے زبانِ آمدہ کو اپنی آغوشِ محبت میں لیا ✦

سنہ عیسوی سے ۶۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانۂ استقلال میں کیخسرو بادشاہِ فارس جو بخت نصر بادشاہ بابل کا ہمعصر تھا۔ بقول ہیلسپونٹ یعنی باسفورس سے
سندھ تک حکمراں رہا۔ اس بادشاہ کے لشکر میں جس قدر ایران و توران کے لشکری اپنی اپنی دیس اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمال ہند کے باشندوں کی بولیوں میں ملتی جلتی
زبانوں پر چڑھتی جاتی تھیں۔ چونکہ اہلِ حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایہ ڈالکر قابو کر لیتی ہے۔ پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اُسی وقت سے جڑ پکڑ گئی چنانچہ
آجتک ملکِ پنجاب و سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں ✦ داراب بادشاہِ فارس نے جو کیخسرو سے ستر برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے
پانچ سو برس پہلے ہند میں چڑھ آیا اپنی تزک میں لکھا ہے کہ تعجب ہے ہند میں آیا تو میں نے دو طرح کے آدمی دیکھے اور دو ہی طرح کی زبانیں پائیں۔ جو کالے کالے قوی ہیکل شمالی آدمی تھے اُنکی
بولی مطلق میری سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اور جو گورے گورے چھریرے جسم والے تھے اُنکی بہت سی باتیں میں سمجھ جاتا تھا۔ چنانچہ اسیو جو یہاں کے کچھ آدمی اپنے ساتھ لیگیا ہو غالبًا وہی آریہ قوم کے
لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصلی باشندے یعنی حبشی نسل کے آدمی ہونگے ✦

پس یہ گورے چٹے آدمی وہی تھے جو زبانِ سنسکرت یا اُس زبان کا ماخذ خواہ مادہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا ماخذ ایک ہی ہے۔ بس یہی کہ آریہ لوگوں کی زبان
ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ غالبًا اُس زمانہ کی پراکرت یعنی عام زبان تھی جو سنسکرت سے بگڑ بگڑا کر کچھ کی کچھ ہو گئی تھی یا اصلی باشندوں کی جو سیدھی سادی دیسی بھاکا
بھی جو اب مرورِ زمانہ کے باعث نیست و نابود ہو گئی۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ پراکرت یا پالی میں شامل ہو جانے کے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی۔ حال میں ملک سندھ سے ایک
پرانی کتاب کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جس کے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا۔ اس سے بھی ثابت ہے کہ عجب نہیں جو لوگ
اوّل فارسی آمیز سنسکرت مدت تک ہند میں بھی جاری رہی ہو۔ غرض اس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اس ملک سے غائب ہو گئی۔ اِسکے بعد سنسکرت
کا دور دورہ اُٹھا اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا یا جب اسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے مشہور عالموں نے تن آسانی کر کے ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگاریں یعنی الفاظ چھوڑے
پہلے ایرانی آئے اُنکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۷ برس پہلے سکندر رومی نے اور اُسکے بعد اُسکے جانشینوں جیسے صلیقوس یعنی سلوکس سپہ سالار سکندر بن فیلقوس نے سنہ عیسوی
سے ۳۰۳ برس پیشتر ہند پر چڑھائی کی تو چندر گپت نے استوارئ صلح و ازدیادِ محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنے میگاستھنیز ایلچی کو چندر گپت
کے دربار میں اپنی پیاری بیٹی کے پاس چھوڑ گیا۔ چنانچہ یہ شخص عرصہ دراز تک ہندوستان میں رہا۔ اور سب سے پہلے اسی نے یونانی زبان میں یہاں کے ملک کی ایک مفید تاریخ لکھی۔ صلیقوس کے بعد اُسکے جانشینوں میں سے
حاکم خراسان نے یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب تک حکمران ہو گیا چنانچہ یہ ملک مدت تک اُسکے اور اُسکے ولیعہد کے عمل میں رہا ✦

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہو گئے جس وقت سنسکرت کا ستارہ نہایت اوج پر پہنچا تو اُس زبان کی قومی پابندی۔ وقت طلب قواعد اور مشکل الفاظ نے اُسے بھی
چھڑوا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا۔ یہی اسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہوا۔ ساکھی منی نے اپنے زمانہ میں پالی اور پراکرت کو حضرت عیسیٰ سے ۶۰۰ برس پہلے سو کلاس میں بدھ مذہب کے اصول اور
عبادت کے ڈھنگ پھیلائے جسے ہر ایک سمجھنے اور ماننے لگا۔ اسی زمانہ میں مسیح سے ۲۵۰ برس پہلے راجہ اشوک نے بدھ مذہب کو دھرم ٹھیرا دیا پھر کیا تھا ہر زبان کو دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب
ہوگئی۔ جو ملک فتح کیا جاتا اُسمیں یکے بعد دیگرے مینار یا ستونوں پر انہی تحریروں کو کندہ کر کے نصب کر دیا جاتا۔ لیکن برہمن سنسکرت کا تنزل۔ ویدیک بداعتقادی۔ ذاتوں کی تمیز کا اُٹھ جانا
نہ دیکھ سکے۔ سنبھل سنبھلا کر لڑنے مرنے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہتھیار سے اسو برس بعد بدھ کو مار دبا کر پھر سنسکرت کو از سر نو عروج ہوا۔ مسیح سے ۵۰ برس پیشتر بکرماجیت نے سنسکرت کو بہت ترقی
دی۔ مسیح کے بعد کالیداس نے شکنتلا کا ناٹک لکھا جس میں ہر ایک فرقے کی اپنی اپنی زبان میں گفتگو ہے۔ ہمارا یہی سنسکرت کا اب تک سکہ جاری ہے۔ برہمنوں اور سنسکرت علما کی بہت بڑی قدر کی
اُسکا نہایت حامی رہا۔ اخیر میں پرانوں کی کتابیں عقیدہ کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جس کا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیے ✦

وکشیری انھوں نے بنائی۔ دوسرے کی بجائے قول ہندوی نے ایجاد کیا راگ ۔ راگنیاں بلکہ سارنگ بنا ڈالے۔ عجب تندوال خوش طبع خوش مزاج خوش خو خوش گلو آدمی تھے۔ اس زمانہ کی عورتیں اکثر گیتوں کو بڑے شوق سے گاتے اور اپنے ہر طرح کا مذاق کرنے لگی تھیں ان سے گیت بنانے کی فرمایش ہوتی اور یہ فوراً انکے مزاج کے موافق گھڑ کر انہیں خوش کر دیتے۔ لڑکیوں کی پہیلیاں اور مکھیاں سطح پہیلیں جسطرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور رہی ہیں خداداد قبولیت اُن کے کلام اور اُنکی ذات کو اسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستادان سخن اور اولیاؒ نے بھی داد دی ہے۔ جس سے ثابت ہے کہ ۲۰۰ھ میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندو فارسی آمیز ہندی بولنے لگے اور مسلمانوں نے اِسی زبان کو اپنی زبان سمجھا۔

برج کی زبان نہایت شیریں رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی بعد زبان ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہیے جو زندہ دلی خوش مزاجی حکیم الطبعی کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ اس نے اپنی پیدایش کو برج کو باعث فخر البلاد و فخر الامصار بنا دیا تھا۔ اُسکے فلسفیانہ و حکیمانہ چٹکلے آجتک خوش مزاج کے دلوں میں گدگدیاں اٹھا رہے ہیں ہر ایک کھیل۔ ہر ایک حرکت سے رنگ وحدت ٹپکتا تھا۔ چنانچہ پھک تنگی کے تہوار میں جو بھادوں سُدی چودس کو ہوا کرتا ہے جسمیں کئی کئی آدمی یا لڑکے حلقہ باندھ کر ڈنڈوں سے کھیلتے ہیں اُسکی اوتار سے ثابت ہوتا ہے کہ کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نمایاں ہے یہ بھی کرشن جی کا ایجاد ہے۔ ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد بہت بڑا ظریف الطبع فلاسفر اور وشنو کا سولھواں اوتار تھا۔ اُسکی طفلانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اُسکی محققانہ تصنیف آلسمات ہی تھی۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت سفلانہ خیال رکھتے ہیں حیف ہے ایسے متعصب پر جو اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور اپنے وقت کا رہبر تھا۔ کرشن اور رامچندر ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ اُنکے اخلاق نے صرف خلائق ترقی ہی کو کام نہیں فرمایا بلکہ اپنے اپنے ملک کی زبان کو بھی۔ وہ محبوب الخلائق بنا کر ادھر کرشن جی کی بدولت برج بھاکا نے روپ نکالا اور اُدھر رامچندر جی کے طفیل پوربی بھاکا نے جوبن پکڑا بلکہ جہاں کے زمانہ میں دکن اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا۔

اِن دونوں اوتاروں کی داستانیں اسوقت تک مُردہ دلوں کو زندہ کر دینے اور ہر وقت ایک نئی رُوح پھونکنے والی ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے عجیب نکتے حل ہوتے ہیں اور غضب کی حلاوت پڑھکر آئندہ کے لیے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ اُنکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی حلاوت کے زخرت و عبرت افزا افسانے بلکہ غزلیں ہیں ؎ سرسری ہم جہان سے گزرے ¤ ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا۔ رامچندر جی کو ہندو وشنو کا آٹھواں اوتار اور تریتا جگ کا سردار مانتے ہیں۔ اب ہم ذرا اس زمانہ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو ترکی زبان میں لشکرگاہ اصطلاح لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو مراد لشکر بادشاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا قلعہ کا نام اُردو معلّے کے نام سے نامزد کرنے لگے اور آخر میں لشکری بولی پر اسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں اُنکے ہماری مراد اُردو سے شاہجہان ہے۔ آجکل قربِ دلی کی وجہ سے یا اِس باعث سے کہ اسی کی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان آباد کو بھی دلّی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلّی کی زبان۔ دہلی ایک قدیم اور پرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اِسی خطہ میں دارالسلطنت بنا کر قیام پذیر رہے۔ لیکن کسی زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا۔ ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی۔ اِس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکا کہا کرتے تھے۔ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو انہیں بڑی دقت پیش آئی۔ سودا سلف کا لینا دینا، اپنا مفہوم سمجھانا اُن کا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود دکانیں لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دوسرا سودا خریدنے نہیں آتا۔ اور جو دوسروں سے لیتے ہیں تو شکر کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ دال دکھاتا ہے۔ اِدھر انہیں غصّہ آتا ہے اُدھر بیچنے والا پیچ و تاب کھاتا ہے اور کسیکا سودا نہیں بنتا۔

اوّل تو مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیسا کہ ہم اُوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی۔ کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اِس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہ ہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں ہجری ساتویں صدی بعہد محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جس زبان کا رواج تھا اُسکی اس دوہرے سے جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبان مبارک سے بلا ارادہ صاحب کے سفر کے موقع پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو اسمیں سرتاپا ہندی الفاظ جیسے کہ وہ ہوا کرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اُس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں وہ دوہا یہ ہے ؎ سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے ¤ بدھنا ایسی رین کر و بھور کدھی نا ہوئے ¤ اسی مضمون کو آپ نے فارسی میں اس طرح ادا کیا ہے ؎ من شنیدم یار من فردا رود بر راہ شتاب ¤ یا الٰہی تا قیامت بر نیاید آفتاب ¤ مختلف زبانوں کے کلمات و الفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کبیشروں۔ ہند کے مصنفوں اور یہاں کے شاہی ہندو عہدہ داروں نے تو اپنے کبتوں اپنی پوتھیوں اور الفاظ میں بھی انہیں برتنا اور اپنی بھاکا میں داخل کرنا شروع کر دیا بعض مسلمان ایسے بھی ہوئے کہ اُنھوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکا ہی حاصل نہیں کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچا کر مہا کبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خان خانان کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے پنگلو نیمیں پوتھیوں میں۔ مکھلوں میں بیان کر گئے۔ اور اُنھوں نے بزرگانہ مثال کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ حکیمانہ اقوال اور بزرگانہ ملفوظات میں شمار ہونے لگے۔ انکے علاوہ بہت سے خانخاناں کے بہت سے شلوکوں کو اپنی ہندی کا وسیلہ بنا رکھا ہے۔ علیٰ ہذا داراشکوہ نے سنسکرت میں وہ دسترس حاصل کی کہ اُپنشدوں اور جوگ بششٹ بیان یعنی تصنیفات موحدان کامل کا عمدہ میں ترجمہ کر دکھایا۔ یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے بھگتوں۔ بیدوں۔ پیشواؤں اور مختلف مت کے بانیوں نے بھی اپنی بانیوں بھجنوں دوہرے اور قولوں اپنی تصنیفات میں انہیں جگہ دی۔ مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے خلجیوں اور تغلقوں کے زمانہ میں اپنا ہنر عزیزی پیدا کی کہ ایک ایک گلی اور کوچہ کوچہ۔ ہر گانوں کی گیتاریاں بھی ہیں اور ہندی نہیں بلکہ زبان انہیں جاننے لگیں بلکہ شہر گویا کہ اُنہیں گیت تک نامہ دکھا دیا

کردہ رنگوں کو حرزِ جان بنایا۔ مگر اب تک اُنکے نام کے ساتھ بڑے بڑے کلاونت اپنا کان پکڑتے ہیں۔ محمد جائسی نے ۹۴۷ھ میں بعہد شیر شاہ گیت بنائے۔ پدماوت بھاکا میں لکھی
بھاکا نایوں کے اُستادوں۔ اہلِ زبانوں کو پیچھے ہٹا دیا۔ فیضی نے بھی کچھ کم مہارت پیدا نہ کی۔ ہندوستان کے پاک طینت موحدوں صلحِ کل طبیعتوں جیسے بابا نانک۔ کبیر جی۔ دادو
دھیر نے اپنے دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ گر اِس وقت تک بھی اِس زبان کی اصلاح اور تہذیب
پر توجہ نہ ہوئی۔ ہاں اکبری عہد میں جسوقت کہ مغلیہ سلطنت کو قیام ہوا اور امن و امان کو سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ بھی اپنے ٹھکانے سے بیٹھے۔ تو ہندو مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندوؤں کو عزت
خطاب ملنے لگے منشی۔ محرر۔ متصدی۔ بطریق ایران مرزایانِ دفتر کہلانے لگے اور علمی چرچا شروع ہوا۔ لیکن اُسوقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کائستوں نے تو سکندر لودھی
کے وقت یعنی ۸۸۴ھ سے ہی اپنا معیارِ علم اسی پر ٹھیرا کر دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا۔ مگر اور قوموں میں بھی شوق چرا گیا۔ جسوقت شاہجہاں تختِ سلطنت پر متمکن ہوا اور اُسنے انتظامِ
سلطنت کے لحاظ سے یہ قانون مقرر کیا کہ ہر ایک ملک۔ ہر ایک محروسہ ریاست کے وکلا۔ حاضرِ دربار رہا کریں۔ اور دلی کو از سرِ نو آباد کر کے قلعۂ معلےٰ یعنی لال قلعہ بنایا۔ اِس شہر کا نام
شاہجہان آباد قرار دیا اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشنِ قیصری سے بھی باعتبارِ کثرتِ انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جود و سخا میں بڑھا ہوا تھا۔ جیسے کوئی خطاب عطا
فرمایا۔ اُسی حیثیت کے موافق اُسکے مصارف کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا کوئی اور رستہ نکال دیا۔ اِس جشن کے موقع پر بھانت بھانت کا پکھیرو وہاں ڈال کا طوطی خوش الحان اپنی اپنی بولیاں
بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹا تھا۔ ہر ایک کی گفتار و رفتار جدا تھی۔ ہر ایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس و پوشاک انوکھی۔ جسوقت آپس میں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت
پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو سمجھانے کے واسطے دوسری کی زبان کے۔ مجلسوں میں۔ جلسوں میں بہت سی باتیں ایسی سرزد ہوتیں کہ اُس موقع کی زبانوں کا ایک گلدستہ بن جاتی۔ ہر ایک
پنکھڑی کی خوشبو اُسکا رنگ اُسکی بناوٹ اپنا اپنا انوکھا جوبن دکھاتی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر و امرا نے اسکا استعمال شروع کر دیا۔ بیگماتِ قلعہ۔ محل۔ حرمیں۔ پرستارانِ شاہی ہندی نژاد ہونے
کی وجہ اِس زبان کو جھٹ سے اُڑا لیں۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی اسطرح آمیز ہوئی کہ ایک زبان اور چار مزے کی آواز کانوں میں پڑنے لگی۔ بازار کی خرید و فروخت نے بھی یہی عالم دکھایا
کیا۔ ہر ایک چیز کی آواز مزے سے بکری ہوئی اور از خود ایک نئی زبان کی صورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُسنے اپنے زمانہ کی ایک ہمیشہ نام چلانیوالی زندہ اور یادگار کا
خیال کر کے ایک عہدہ تجویز کیا۔ اُسکا نام دلّال رکھا جو کہ دلال بمعنی رہنمائی کرنیوالے اور دلّالی خواہ مخواہ رہنمائی کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاحاً بائع و مشتری میں سودا کرانیوالے کو۔ لہذا لغوی و اصطلاحی
دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اِس موقع کیلئے نہایت موزوں سمجھا۔ اول اول خاص شاہی لشکر میں بعد ازاں ہر ایک بازار میں دلال مقرر کر دیے کہ دن بھر جو کچھ سودا سلف لیتے دیتے وقت ایک نئے سرے سے
الفاظ سنیں اُنہیں قلمبند کر لیں۔ چنانچہ یہ کام سرعت کیساتھ جاری ہو گیا اور یہاں تک رواج بڑھا کہ ہر ایک شہر اور ہند کے ہر ایک ملک میں یہ ایک پیشہ قرار پا گیا۔ دکانداروں نے خوشی خوشی اُنکا حق تسلیم کر لیا
فی روپیہ پائی سیکڑہ یہ ڈسکونٹ کے حقدار ہو گئے۔ غرض دلالی ایک موروثی عہدہ نیز پیشہ بن گیا۔ امیر کبیر لوگوں کی نیت بگڑ کر یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ
آئے اور دکاندار سے ایک کونہ پر بیٹھ کر کہہ دیا کہ لالہ جی انکو اچھا اور کفایت کا مال دینا ہم کو تو یہ پیچھے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال نہ کرنا۔ اسکے یہ غرض ہوتی کہ جو ہمارا حصہ ہے ہمارا ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی
فرمایا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو نہ ٹالنا۔ ہمیں تو صرف دلالی سے غرض ہے کہ عمدہ مال مل جائے۔ تمہارا گاہک پٹ جائے۔ یعنی ہم دوچند نفع میں اُنکے شریک ہیں۔ یہ خریدار کا نٹھ
کا پورا آنکھوں کا اندھا دوسرے کی دکان سے اُچٹا کر لائے ہیں۔ یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اسی موقع کے واسطے لگا رکھا تھا؛
محمد شاہی عہد ۱۱۳۱ھ لغایت ۱۱۶۱ھ میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی ٹھمریوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلانِ خاطر دیکھ کر راجہ جے سنگھ سوائی والیِ جیپور نے برج بھاشا کو بادشاہ کو خوش کرنے
کی غرض سے اسکی ترقی دی۔ یہاں تک کہ فی دوہرا ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بن گئے۔ اور برج بھاشا دریا کی لہر کی طرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست
بادشاہ تھا جس نے ۱۱۵۱ھ میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آجائے۔ اپنا سر کھائے مگر یاروں کی ٹوڑی کا وقت نہ جائے۔ ٹوڑی مالکوس راگ کی ایک
راگنی کا نام ہے۔ آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُنکے زمانہ میں بھاکا آمیز اردو کے بہت گیت بنے ٹھمریاں۔ راگ۔ راگنیاں بن گئیں۔

کیا تو یہ زبان گھٹنیوں چل رہی تھی کیا ایک مذہبی سپاہی بھر نکل شروع کیا۔ مگر چونکہ اول اول اسکی شاہجہانی لشکر سے ابتدا ہوئی۔ لہذا اسکا نام بھی اُردو پڑ گیا۔ قلعۂ معلےٰ کے لاہوری دروازہ کے سامنے
اُردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو بلاقی بیگم کے کوچہ اور چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پر واقع تھا۔ اب نہ وہ بازار ہے نہ اسکی تراش خراش۔ ہاں اِس زبان نے ترقی کی اور نئی نئی صورت پکڑنے لگی۔ فارسی کے محاورات ہندی
میں ترجمہ ہو کر عربی فارسی مصدروں کو ہندی مصدروں کی علامت لگا اُردو بنا لیا۔ امیر خسرو نے تو یہاں تک اجتہاد کیا کہ چلنے سے چلیدن بنا کر فارسی میں رائج کر دیا۔ حتیٰ کہ اب ترجمہ
اور تصانیف کا دفتر بھی کھل گیا۔ کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا۔ کسی نے شہادت نامہ لکھا۔ کسی نے چار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جھک پڑا۔ ولی گجراتی نے بعہد عالمگیر ۱۱۰۵ھ مطابق ۱۶۹۳ء
میں سب سے اول دیوان لکھ ڈالا۔ شاہ حاتم۔ فغاں۔ خان آرزو نے دلی کی زبان کو مانجھا۔ مگر بیس پچیس برس بیشتر شاہ عالم ثانی نے ۱۱۷۳ھ مطابق ۱۷۵۹ء میں نظم کا شوق کیا اور آفتاب تخلص فرما کر
دیوان لکھے اور اِس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دی کیونکہ بادشاہ کے بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں تو یہ فنِ شعر میں عالمِ شباب کو پہنچی

اِن لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقتِ لسانی نے اِسے چار چاند لگادیئے۔ چنانچہ اِنکی خوش بیانی کے تاثر نے اِنکے کلام کا آویزہ بناکر ہر ایک سخن فہم کے گوشِ فصاحت نیوش میں پہنادیا۔ مصحفی۔ سید انشا۔ جرأت گو انکے پیرو ہے مگر انکو نہ پہنچے۔ البتہ ناسخ۔ آتش۔ نصیر۔ مومن۔ ذوق اور غالب نے اُردُو کو معراج پر پہنچادیا اور اب اخیر میں داغ معاملہ بندی، دروبستی، سخن گوئی، سخن سنجی۔ فصاحتِ کلام میں اپنے زمانہ پر سبقت لیجاکر ہر ایک اہلِ زبان کو اپنا داغ دے گیا۔ حضرت معرُوف حضرت عارف حضرت نیّر رخشاں یوسف علیخاں عزیز۔ میر مجرُوح۔ انور پہلے ہی چل بسے تھے۔ ایک حضرت حالی کا دم رہ گیا خدا تعالےٰ انہیں عمرِ نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیہ زندگی بھی انکی حیات میں طالبِ خلق کو فیض پہنچائے۔ ہر زمانہ میں تغیّر و تبدّل ہوکر یہ زبان منجھتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہان آباد کی زبان کو ہندمیں وہی شرف حاصل ہے جو شیراز کی زبان کو ایران میں، عربی کو مکّہ میں، فرانسیسی کو پیرس میں، انگریزی کو لندن میں۔ بس شہر کی زبان مقبول ہونے والوں کے نزدیک سند اور یہ شہر اسکی ٹکسال ہے۔ دیگر جو بعض زبانوں کے غیر مانوس، غیر ضروری الفاظ جو باضرورت اپنی علمیت جتانیکی غرض سے اس زبان میں ٹھونسے جاتے ہیں، وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملادیتے ہیں خواہ سنسکرت کے الفاظ ہوں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے بعض نہایت بے جوڑ اور بے تکے معلوم ہوتے ہیں۔ اسمیں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں اُردُو کی تصنیف و تالیف کثرتِ اخبار اور ترجموں کی افراط نے علمی زبان بنادیا اور یہ ہمارے ملک کی ایک مستند زبان ہوگئی مگر ہمیں پیوند بے جوڑ خوشنما اور موزوں نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور مشوّش الکثیر الفاظ کتاب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں۔ اس امر کی تکمیل میں اکثر کسر تھی تو فنِ لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی۔ سو خدا تعالیٰ نے اسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا۔ اور ہم نے باوجود تنگدستی اسے پورا کرکے دکھادیا۔ گویا اب ہماری زبان کو آئندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک مستند سامان بہم پہنچا دیا۔ ہمارے زمانہ کی تہذیب اور شریفانہ زبان یہی قرار پائی گو آپس کے جھگڑوں اور خود غرضانہ پالیسی نے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اسے عام جا بجا عالمگیر بنادیا گویا اُردُو زبان ہندکی ملکی زبان ہوگئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی بلکہ اسکی یہ تو اپنے دیس کی ٹکسالی زبان ہے۔ سہل الفہم۔ ہمہ گیر۔ یہ صفت موقوف۔ عام پسند دیا ہے جبکہ یہ مدارس کی تعلیمی کا ذریعہ بھی سرکار نے یہ درخواست کی ہے کہ وہاں کی دیسی زبانوں میں اُردُو بھی تسلیم کیجائے۔ ہمارے نزدیک ملک کی کوئی زبان نہیں ہے کہ اسمیں سب باتوں کی سمائی ہو۔ یہی زبان فصاحت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی لہجہ اور کیسے ہی شکل کے ہوں اسے تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں اسمیں بآسانی جزوِ بدن ہوجاتے ہیں۔ ترکی کا خ۔ عربی کا ع۔ فارسی کی ژ۔ اٹلی کی ت۔ سنسکرت کا ش۔ ہندی کا ڈھ۔ انگریزی کی ٹ۔ غرض جس زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ چاہو اس میں کھپالو اور اُسکو زبان بولنے والے سے اُسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوالو۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں ہر دیس کی آب و ہوا کا لطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ ہمارے ملک والے جس غیر زبان کو چاہتے ہیں اس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اُسکے اہلِ زبان بھی تمیز نہیں کرسکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہم زبان ہے۔ اور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہے کہ انہیں جونسی زبان چاہو سکھالو۔ بلوالو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہے بلکہ اور طور پر پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اُتار لیتے ہیں کہ سُننے والے کو تمیز نہیں ہونے دیتے کہیں بلبلِ ہزار داستاں ہے یا طوطیِ شکرستاں اس سے بڑھکر اور بات سنئے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر ادھر آدمیوں کو، اُدھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں۔ جس وقت جس موسم جس موقع پر چاہو۔ جس پرندہ جس جانور کی ان کے مُنہ سے بولی بلواکر سن لو۔

اسی زبان کو زبانِ ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اُردُو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ غالب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی ۔ گفتۂ غالب ایک بار پڑھکے اُسے سُنا کہ یوں ۔ علی ہذا حضرت عارف کا ارشاد ہے ؎ ریختہ وہ ہے کوئی ڈھا نہیں سکتا ۔ عارف نہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم ۔ دیوان سیکڑوں مرے ایران تلک گئے ۔ میر تقی ؎ کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو ۔ اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا ۔ مگر اب ریختہ کی بجائے زبانِ اُردُو یا فقط اُردُو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زدِ خاص و عام ہے لیکن بعض کے نزدیک اُردُو کی وہ نظم جو آورد سے بجائے بیساختہ اور آمد کی جائے ریختہ ہے۔

اُردُو زبان کی باقاعدہ ترتیب تصنیفی ترقی

بظاہر اُردُو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۱۴۳ھ مطابق ۱۷۳۰ء عہد محمد شاہ بادشاہِ دہلی سے شروع ہوا۔ یہاں فضلی نام سب سے پہلے دہ مجلس اس زمانہ کی اُردُو کے موافق لکھی یہ کتاب طبع ہوچکی ہے۔ سب سے پہلے محرم کی مجلسوں میں عزاداروں کے گھونٹیں شہادت ناموں کی جگہ یہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ مگر اب اسکی کوئی نہیں پوچھتا کیونکہ بلحاظِ زبان و بیان اس سے بہت بہتر اس بیان کے متعلق بہت سی کتابیں بنگئی ہیں خصوصاً میر انیس، مرزا دبیر کے مرثئے رلانے اور عاشقانہ جذبات کے واسطے کافی ہیں۔ گو بلحاظِ تعصب بعض لوگ ان کے کلام کی داد نہیں دیتے اور ان مرثیوں کو عقیدہ پرستانہ تقریریں سمجھتے ہیں مگر درحقیقت حضرات موصوف نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنادیا ہے اور ایک ایسا حصہ نہیں ہے کہ اس میں سبقت لیجائے۔ ۱۱۹۲ھ مطابق ۱۷۷۸ء میں شری للوجی لال کوی نے پریم ساگر اُردُو آمیز زبان میں لکھی۔ ۱۱۸۰ھ مطابق ۱۷۶۶ء میں مرزا رفیع سودا نے میر تقی کی مثنوی شعلۂ عشق کو نثر میں کیا لیکن اس نثر سے اپنے زبردست کلام کی سی

وادۂ پالی صرف و نحو ہی ذوق و معانی ۱۷۹۸ء مطابق ۱۲۱۳ھ میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چار درویش کا اردو میں مقفیٰ و مسجع قصہ لکھا اور نو طرز مرصع اُسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کے
وقت میں قلم اُٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں ہاتھ سے رکھا۔ اسکی عبارت چست ہے۔ دقیق ہے۔ مگر عام لوگوں کی رفیق نہیں۔ گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپے جاتی
ہے۔ ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۷ھ میں میر شیر علی افسوس نے باغ اردو ایک کتاب مفید مدارس ثانی ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۷ھ میں میر امن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چار درویش
لکھی مگو اس میں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چار درویش کا اردو ترجمہ ہے۔ مگر اس خوبی سے کیا ہے کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پُر لطف ترجمہ کیا
لیکن یہ اُسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہو گیا ہے بعض الفاظ کے واسطے لوگ ڈکشنریاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ فارسی چار درویش ایسا مقبول ہے کہ اسکی قبولیت پر رشک کھا کر عرفی نے فارسی چار درویش
کو شیر لنگی زبان میں لکھا اور امیر خسرو پر منہ آیا کہ جو باتیں بہنے اپنے گھر کی بڑھیا عورتوں سے سنی ہیں یعنی خسرو نے خاقانی و انوری سے منہ کی ہیں مگر پھر بھی کہیں کہاں ہمارا چار درویش کہاں خسرو
کا چار درویش۔ ہم نے بھی اس قصہ کو دیکھا ہے جو ابتک نزد دوست مولوی مرزا بیگ خاں صاحب کے ہاں آیا ہوا موجود ہے۔ اُسی زمانہ میں میر امن نے اخلاقِ محسنی کا بھی اردو ترجمہ
کیا اور اس زمانہ کے موافق بہت اچھا کیا۔ ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۷ھ میں جان گلکرسٹ صاحب نے انگریزی میں اردو گریمر لکھی جسکا ترجمہ اردو میں ہو کر سیسے کے حروف میں چھپا اور ہماری نظر سے
گزرا۔ اردو زبان کی قواعد نہایت نامکمل اور غیر مکتفی ہے۔ اسی واسطے جب تک چیدہ چیدہ اہلِ زبانوں کا مجمع نہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نکریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عہدہ برآ
ہو سکے۔ ہم نے فرہنگِ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر بتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے بڑھائے جائیں اور علیحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کیے تھے۔ مگر وہ سب نوٹ دشمنانِ زبان کی دست برد سے وہاں
پہنچے جہاں سے جانا عنقریب جانے والا ہے۔ ۱۸۰۵ء مطابق ۱۲۲۰ھ میں میر شیر علی افسوس نے ایک کتاب آرایش محفل لکھی ہے اُسمیں کہیں کشمیر کی سیر ہے کہیں بنارس کی سیر کہیں
مختلف قوموں کا ذکر غرض کہیں کچھ ہے کہیں کچھ۔ کتاب اچھی ہے زبان خاصی ہے۔ مگر اس قابل نہیں کہ مدارس میں ترویج پائے۔ ایک زمانہ میں پنجاب کے مدارس میں اسکا انتخاب داخلِ کورس ہو گیا
تھا اور خاص بنارس کی سیر کو انتخاب کرنے والے نے پسند کر لیا تھا مگر ہم نے ۱۸۸۰ء میں اسکی نسبت رپورٹ کرکے اسے نکلوا دیا تھا۔ اسی زمانہ میں مظہر علی ولا نے بیتال پچیسی اول بھاکا سے
اردو میں کی۔ اور انشاء اللہ خاں نے تو اردو لکھکر جودتِ طبع دکھائی مگر اسمیں بھی عربی و فارسی الفاظ کا چربہ آ گیا اُسیسے اور ماہرانِ صرف و نحو بھی اسی فکر پر پڑ گئے۔ علاوہ نظم نے بھی فارسی
ہی کی طرز اختیار کی۔ کیونکہ یہ لوگ ترکی النسل تھے یا فارسی النسل یا عربی النسل۔ یہ ہندی کی مطابقت کس طرح کر سکتے تھے۔ اگر انہیں ہندی کی دلچسپ شاعری اور اسکی نازک خیالی
کا چسکا ہوتا تو اردو قواعد نیز اردو شاعری میں اور ہی لطف پیدا ہو جاتا۔ ہندی والوں نے اپنے ہاں کے رسم و رواج کے موافق ہمیشہ عورت کو عاشق اور مرد کو معشوق قرار دیا کیونکہ ہندوستان
میں سدا سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ عقدِ مناکحت کا سوال عورت کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے عورت خود درخواست کرتی ہے۔ بلکہ قدیم زمانہ میں بیٹیاں تو خود اپنا بر تلاش کرتی یا انتخاب کیا کرتی
تھیں۔ اور اس رسم کو سوئمبر رچانا کہا کرتے تھے جسے راجہ لوگ خود اپنی بیٹیوں کے واسطے رچایا کرتے تھے۔ ۱۷۹۰ء مطابق ۱۲۰۵ھ میں مولوی شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی نے قرآن شریف
کا اردو زبان میں ترجمہ کیا اور ایسا کیا کہ اسکے مطلب سے سیکڑوں کم سواد بھی واعظ اور ترجمہ خواں بن گئے اسمیں ہندی محاورے ہندی الفاظ۔ فارسی عربی کی نسبت گو کسیقدر زیادہ پائے جاتے ہیں مگر
اُس وقت کی زبان اور اسکی ابتدائی ترقی کو بخوبی ثابت کرتے ہیں۔ اسی زمانہ کے قریب مولوی شاہ محمد اسمٰعیل شہید نے بعض ہندی رسائل اردو زبان میں لکھکر بہت سے عوام کو شرک
بدعت سے باز رکھا مگر بدعتی اور وہابی کا مسئلہ مابہ النزاع اسی وقت سے چھڑا اور اُس نے یہاں تک طول پکڑا کہ مرطوبندی ہو کر ایک فرقہ کا دوسرا فرقہ جانی دشمن ہو گیا فاتحہ خوانی زیارات
قبور بزرگانِ دین۔ عزاداری۔ نذر و نیاز غرض یہ سب باتیں داخلِ شرک ہو گئیں۔ جن بیچاروں کی معاش اسپر تھی وہ نہایت برہم ہوئے۔ مولوی کریم اللہ صاحب نے اُن کا ساتھ
دیا۔ اور اس بات کو بہت چلنے نہ دیا۔ یہ واقعہ غالباً ۱۸۰۵ء مطابق ۱۲۲۰ھ کا ہوگا مگر مولانا اسمٰعیل اس قسم کی تصانیف سے باز نہ آئے۔ اشاعتِ اسلام میں بھی اتنی کوشش کی کہ
مذلل سے مذلل قوم کو بھی مسلمان کرکے اُن نو مسلموں کو شیخ جی کے لقب سے ملقب کر دیا۔ اگر وہ اُس زمانہ میں مولوی سید احمد صاحب کے ساتھ جہاد پر جا کر شہید نہ ہو جاتے تو بہت کچھ کر جاتے
غضب کی ذہانت۔ ذکاوت۔ حافظہ اور تبحر پایا تھا۔ ۱۸۳۵ء مطابق ۱۲۵۱ھ میں اردو زبان ملکی اور دیسی زبان تسلیم ہو کر سرکاری دفاتر میں فارسی کی بجائے شامل ہوئی سرکاری
سمن سرکاری پروانے سرکاری احکام اردو میں لکھے جانے لگے۔ مگر بہت سی قانونی اصطلاحیں بدستور عربی و فارسی ہی رہیں۔ مدرسوں میں اردو زبان داخلِ تعلیم ہوئی۔ فارسی
پرچہ نویسوں نے اردو میں خبریں لکھنی شروع کر دیں جس سے اردو اخبارات کی ضرورت پیش آئی چنانچہ ۱۸۳۶ء مطابق ۱۲۵۲ھ میں مولوی محمد باقر صاحب نے دہلی سے اردو اخبار جاری
کر دیا۔ یہ اخبار غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے چھپتا رہا۔ اسکی دیکھا دیکھی اکبر آباد سے شاید اخبار نور الابصار نکلا۔ غدر کے موقع پر اور اُس کے بعد بھی منشی سدا سکھلال صاحب اسکی سرپرستی کرتے
رہے۔ تاریخ کے متعلق اسمیں اکثر مضامین مفید طلبا نکلا کرتے تھے کابل کی خبریں بھی بہت دیکھنے میں آیا کرتی تھیں ۔
اب تصنیفات کا ایک نو سلسلہ بندھ گیا۔ قصہ بے نظیر۔ فسانۂ عجائب۔ سرگزشت سلطانی۔ ترجمہ الف لیلہ۔ ترجمہ قصہ امیر حمزہ۔ گل بکاؤلی۔ قصہ گل و صنوبر۔ قصہ حاتم طائی۔ اندر سبھا۔ تذکرہ شعرا
تذکرہ شعرا مرتب ہو کر چھپنے شروع ہو گئے۔ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بھی ہو گیا۔ بستان خیال کا ترجمہ بھی چھپنے لگا یعنی۔ قانونی مذہبی کتابوں کا تانتا لگ گیا۔ سرکاری مدارس میں حسبِ مقتضائے

وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہو کر جاری ہو گئیں۔ اُنہ و اخبارات اور مختلف فنون کے رسالے شائع ہو گئے اور اس اُردو زبان نے یہاں تک ترقی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی۔ طفولیت سے شباب، شباب سے کہولت۔ کہولت سے شیخوخت۔ شیخوخت سے بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کر لینے کے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اب اُس کا لطف اُٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانے کا موقع ملیگا۔ اسوقت ہر طرح کی جمعیت اور تکمیل حاصل کرکے اگر کوئی بجوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی۔ ورنہ پھر دوسری صورت پیدا ہونی شروع ہو جائیگی۔ مثل اُن کی جگہ نام باقی رہ جائیگا۔ ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ اسکی کوئی ڈکشنری یا مکمل لغات تیار نہیں ہوئی تھی جو خدا تعالےٰ نے شرح عاری نہ رکھا۔ جگسر ہوگی و آئندہ کے لغت نگار نکال دیں گے۔ اسکی تدوین کا طرّہ ہمارا اور زینہ گوش ہوا اور اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے سر بندھا۔ چونکہ ہماری آئندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی۔ وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہذا ہم اس موقع پر اپنی ایک دلچسپ لکچر کا انتخاب خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کئے دیتے ہیں۔ اس سے بہت سی نئی اور اچنبھے کی باتیں معلوم ہونگی زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی۔ لغت نگار کو لغت کی اصلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک مفرد الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے ان خیالات کو لوگ کسوٹی پہ لگا کر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہماری رائے نے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں ٹھوکر کھائی ہوگی تو اُسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سیدھے راستہ پر لگے ہونگے تو ہمیں داد ملیگی۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہیں گے اور مرنے پر بالخیر سے نہ بھلائینگے۔ وھو ہذا۔

انسان کی ابتدائی، درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا۔ اسکا ڈیل ڈول۔ اسکا چہرہ مُہرہ۔ اسکی جھُرّی۔ اسکا مُنہ یا تھوتھنی۔ اسکا سر کیس رنگ ڈھنگ کا تھا۔ پہلے ہم اسے دیکھیں۔ بندر۔ بن مانس وغیرہ کونسے حیوان سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہ مضمون ہی طویل نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک مبسوط تاریخ بنجائے۔ مگر ہم کو اس موقع پر ہمیں صرف زبان کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے موافق مجملاً دکھانی منظور ہے۔ اسوجہ سے ہم کہیں کہیں انسان کی اوّلین حالت پر کچھ کچھ اشارہ کرینگے۔

اگر نظرِ غور سے دیکھا جائے تو ہمارا یہ دعوےٰ کچھ غلط نہ ہوگا کہ ہر چیز کی ابتدائی صورت یعنی اسکی ہئیتِ اُولی ہر وقت اور اخیر زمانہ تک کسی نہ کسی رنگ میں موجود نظر آتی اور ہر چیز کی ایک ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جس سے مخلوقات واحد کی یکجہتی کا ایک اعلیٰ اور نمایاں ثبوت ملتا ہے یعنی اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہ ہو۔ لیکن ایسی باتوں کے دریافت کرنے کیلئے ہمارا مسلک دو صورتیں رکھتا ہے ایک روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں دوسری عقلی یعنی نظری جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ پہلی صورت کا سامان ہم پہنچانا یا اس پر اطمینان ہونا بہت دشوار ہے۔ البتہ دوسری صورت ایسی ہے کہ اسکو ہر بشر کی عقلِ سلیم تسلیم کر سکتی ہے۔ علم طبقات الارض کے محققین کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ برس ہوچکے ہیں۔ مگر ہم تاریخ موجودہ زمانے میں کہاں تک تین ہزار سے لیکر چار ہزار برس تک کی باتیں بولی جاتی ہیں۔ کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں یا حکایتوں کی رُو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کتنی ٹیڑھی کھیر ہے کیونکہ فن تعلیم وتحریر کو نکلے ہوئے پانچ ہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ کوئی ایرانی بادشاہ جمشید کو اسکا موجد قرار دیتا ہے کوئی یونانیوں کو۔ کوئی مصریوں کو کوئی ہندوستان کو یہ سہرا دیتا ہے۔ در اصل کوئی جھگڑا اسمیں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقہ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا ہمیں فن تعلیم کے اختراع سے اوّل درجہ پندرہ ہزار اور انتہا درجہ پچانوے ہزار برس پہلے کی تاریخ اس امر کے ثبوت کیلئے بہم پہنچانی چاہیے جب جاکر سب سے پہلے آدم کے وقت کا اُلجھا ہوا سُوت سُلجھنے میں آئیگا گو زمانہ کا تعین ہم ٹھیک ٹھیک اسطرح نہ کرسکیں کہ آج اس بات کو اسقدر عرصہ ہوا یا اتنی مدت گزری مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتا سکتے ہیں کہ اوّل میں اسکی یہ ہئیت تھی پھر تراش خراش پاکر یہ صورت ہوئی۔ اور آئندہ اسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہو جائیگی :

چونکہ کل مخلوقات ذی روح اور غیر ذی روح اپنی اپنی بناوٹ کے موافق جداگانہ فطرت خاصیت عادت رکھتی ہیں مگر باتیں ذی روح ہونے کے لحاظ سے واجب ہیں وہ سب حیوانات میں اعلیٰ و ادنیٰ سے جو طبیعی لوازم ہیں سب کا چنانچہ سب اپنی اپنی نوع اور صنف کے موافق قریب قریب یکساں پائے جاتے ہیں اگر چہ ہم کسی کو سہارا و استعانت کے بغیر از خود پلنے بڑھنے چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ہوتی تو قدرت بھی یہ قابلیت نہیں رکھتی کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں گو انہیں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے جس سے وہ چلنے پھرنے بڑھنے سوچنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتب جیتے کھاتے پیتے بلانے کی

سلہ اس مضمون میں ہم نے انسان کی ماہیت کو اور نیز اپنے ہی ملک کی زبان کو زیادہ تر اختیار کیا ہے کہ اس تمثیل سے جو ہم نے اس مضمون کو بآسانی سمجھ جائیں۔ سلہ تو ممکن ہے انسان کی اس تغیر حالت کی طرف اشارہ جس سکو قاری کے مذہب کے مطابق بندر یا ریچھ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہو۔ ستہ اگر چہ لاکھوں برس کا اتفاق ہے کہ دنیا صرف چھ ہزار برس سے آباد ہے اور کل انسان حضرت آدم کی اولاد ہیں مگر حال کی بعض تحقیق سے خلاف تحقیق کرکے دکھایا ہے کہ بیان ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی دنیا میں انسان آباد تھے۔ … [illegible] … ہیں حکمائے یورپ کا بھی یہی اعتقاد تھا۔ … [illegible] … دریاؤں کی تحقیق … [illegible] … انسانی تمدن کا رواج پایا۔ جسکا زمانہ حیات مسٹر کونٹ پولس صاحب کے قول کے بموجب بیس ہزار برس کا تشخیص ہوتا ہے۔ معمولی زمین میں اکثر مدفون چیزیں … [illegible] … زمانہ اس حساب سے تیس ہزار برس سے کم نہیں ثابت ہوتا۔ ان تصویروں سے … [illegible] … خیال کیا جاتا ہے۔ … [illegible] … سکہ … [illegible] …

کھائی ہوئی بعض خود اکتسابات کو اگل دیتے ہیں علی ہٰذا القیاس اگر اور حیوانات تو محدود شامل چیزہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں انکا ساتھی ہے ہمکو حیوانات میں بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جن سے انسان کی ابتدائی پیدائش ابتدائی حالت اور گویائی کا سراغ آگے چلتا ہے اور یہی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے انسان کی آدمیت تاریخ ہمیں سناتے ہیں۔ اگر ذرا بھی غور سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان انکے سبب سے ہزار حیوانات بھائیوں سے بالکل جدا نہیں ہوا بلکہ انسان کے ناسمجھ بچوں میں تو اس امر کا پورا پورا نمونہ فطرتی طور پر پایا جاتا ہے جس سے ہم خیال کرسکتے ہیں کہ ابتدا میں ہمارے اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کونسی فطرتی دیس کی بول چال تھی۔ اور درحقیقت زبان اور اُسکے حرف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں۔ ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممیز اور ممتاز بنا رکھا ہے۔ مگر ہم اپنے اُن خیالات کو جو رات دن ہمارے دماغ میں پیدا ہوتے رہتے ہیں جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر کرتے ہیں۔ یا ہم خود ہی ایمانداری سے اُنہیں لکھکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت یافتہ انسان بھی شیخ چلّی بلکہ میدانِ حشر سے کم نہیں ہے۔

ذرا سوچو کہ بکری کے بچّے کا پیدا ہوتے ہی مِیں مِیں کرنا۔ گائے کا اپنے بچّے کی تلاش میں بانبھنا۔ بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا۔ کوّے اور اُسکے بچّوں کا کائیں کائیں کرنا۔ چڑیا اور اُسکے بچوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اُسکے بچّوں کا کِلکیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ٹُھواں ٹُھواں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ ان الفاظ کے کیا معنی ہیں؟ بکری کونسا اِنج ہے؟ ان باتوں کو انہیں پیٹ میں جاکر کس نے سکھایا تھا؟ اور انکے معنی کس عقل کے پتلے نے وہاں جاکر بتلادئے تھے؟ چڑیا کے بچّوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھر لائیں تو تم چونچ کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کرکے انہیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرو۔ مرغی کے بچّوں کو کس نے پڑھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دُنکا دیکھکر کُٹ کُٹ کریں تو سب کے سب بےتحاشا دوڑ پڑنا۔ بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک کلکاری کے ساتھ سب ہی جمع ہو جانا۔ اسی بنا پر قیاس کرسکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہے اسی قسم کی بےمعنی اور مہمل بولی بولتا تھا۔ مصیبت یا بےاختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے منہ سے کوئی بات نکلیگی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ طوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے۔ رام رام سیتا رام جپے مگر جسوقت بلّی ٹینٹوا آن دابیگی تو ٹیں ٹیں کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعۃً دب جاتا ہے تو وہ بھی اوّل قیں قیں کرکے رہجاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے اچانک چُٹکی بھر لی جائے تو اُسکی زبان پر سی سی کے سوا کیا نکلیگا اور جو ایکبارگی کسیکو ڈرا دیا جائے تو ہُوہُو کے بجز کیا کہیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بیخبری میں جبتک ہماری عقل نے ہمکو کوئی بامعنی لفظ نہیں بتانے دیا اور وہ ہمیں اس فعل سے نہ روک سکی۔ اس سبب سے ہم اپنی پہلی حیوانیت پر آگئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بیخبری میں ہماری بھی ہوئی۔ اور دونوں کے منہ سے وہی مہمل اور بےمعنی الفاظ نکلے۔ اگر تُرنت کے جنے ہوئے بچّے کی آواز پر غور کریں تو بلّی کے بچّے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہ بکری کے بچّے کی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔ یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانہ میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی آواز سے کسیقدر بیّن مغائرت رکھتی ہے۔

ہم سوال کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہ ہوئے جیسے سب سے اوّل ایک یونان کے بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور تہ خانوں کے اندر گونگے بہرے آدمیوں کے گونگ محل میں پرورش کرایا نیز ہر قسم کے اشاروں اور آواز سے خبردار نہ ہونے دیا تو اُنکی بولی کیا ثابت ہوئی؟ اور بعض انسانی بچے جنہیں جنگلی جانوروں یا درندوں بھیڑیوں وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجاکر پالا تھا جب بڑے ہوکر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے؟ جہانتک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بولی میں کچھ فرق نہ تھا جسطرح یونان کے بھوئرے میں پلے ہوئے بچے نے حیوان کی مانند میں میں اپنی زبان ثابت کی۔ اسیطرح ہندوستان کے تہخانہ میں پرورش پانے والے بچوں نے بھی غیں غیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا۔ ہاں اگر انکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی ساخت۔ منہ کی بناوٹ۔ دانتوں کی ترشِ ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک باہمی دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے یعنی بعض ملکوں کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور مقامات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے۔ اور انکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا جھول آ کر پڑا ہے کہ وہ بعض حرفوں کو انکے اصلی مخرج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے اہل عرب سے چ۔ پ۔ گ ادا نہیں ہوتے۔ کیا باعث ہے کہ اہل ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ۔ ڑاں کا تلفظ ادا نہیں کرسکتے؟ اہل پنجاب ڑ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کرسکتے اور ہندوستانی کیوں کرسکتے ہیں؟ اسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور انکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے۔

پس جسطرح آوازوں میں ساخت آلات تلفظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح بلحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائص ملکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور میدانی مقامات کے اثر نے اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ کہیں کھادر یا بانگر اور ریگستان کے پرتو نے اپنا سکہ بٹھایا ہے مثلاً پہاڑی حیوانات ہونگے تو انکی آواز پہاڑوں کے کھنڈروں۔ اونچے نیچے ٹیلوں۔ کھوہوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے گی کہ انکی اصل آواز کو جیسی وہ منہ سے صادر ہوئی تھی جوں کا توں انہیں سننے دیگی بلکہ

بالارادہ گنگری کا لطف حاصل ہوجائیگا پہاڑی لوگوں کے گیت اِس امر کے شاہد ہیں۔ علیٰ ہٰذا القیاس میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں بھی ہمواری۔ سلاست۔ اور روانی پائی جاتی ہے جو میدان کے لئے موزوں ہے اور جیسی پتھر کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی انکے الفاظ میں بھی خشونت ہے جس طرح کی کھادر یا تری کے باشندوں میں نرمی ہے۔ اسیطرح انکے الفاظ میں بھی کمزوری اور ملائمت ہے۔ عرب جیسے خشک ملک کی زبان اُونٹوں کی زبان سے کسقدر مشابہ ہے۔ انگلستان جیسے سمندری جزیرہ کی بولی دریائی جانوروں سے کتنی مطابقت کھاتی ہے۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہے۔ ایران کی سُریلی بولی اپنے ملک کی معتدل آب و ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہے ؀

جب ہم سوچتے ہیں کہ اوّل ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اسکے دم کا ساتھی اُستاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدا میں قدرتی طور پر اس سے بے معنی حرف نکلوانیکا باعث ہوا سانس بذاتِ خود اپنے مخارج یعنی ناک گلے اور منہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بات بتاتا ہے کہ اگر ہم اسکو ذرا زور سے لینگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر کھینچیں گے تو اس سے بھی بڑی صدا پیدا کرونگا۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اسکے نطق کا پہلا اُستاد سانس ہے۔ سانس کیا ہے؟ وہ ہوا ہے جو پھیپھڑے کی دم کشی سے اندر آتی یا اندر سے باہر جاتی اور کانوں کے ذریعہ سے ہمیں مسموع ہوتی ہے۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا اُستاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلۂ موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ یہی ہوا کی موجیں ہیں جو از خود ٹکرانے یا کسی چیز کے تصادم پانے یا تنگ اور سکڑے مقاموں خواہ سُوراخوں میں ہو کر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں اگر کوئی باجا ہے تو ہوا کے تار پر چلنے سے۔ اور جو کوئی گڑگڑاہٹ یا گرج ہے تو وہ ہوا کے توسل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دُنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور یہ بھی سیال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں باد کے تصادم سے پیدا ہو کر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی ہیں۔ بس یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دُور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانوروں کے سانس پھیپھڑے یا زبان کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے منہ کی بستگی و کشادگی یا زبان کی تحریک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اس آواز کے کچھ معنی ٹھیرا کر اُس آواز کو نکالا ہے تو وہ بامعنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اُنسے صرف عمل کوئی کام معنی پیدا ہو جاتا ہے مگر ہم اُنہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلّی کے بلانے کی آواز کو پس پس کہتے ہیں جسے بلّی بھی سمجھتی ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتر کے اُڑانے کی آواز کو ہُش کہتے ہیں جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اسکا نام بامعنی لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ علیٰ ہٰذا سیٹی کی آواز جو محض ایک باریک آواز ہے گو چاہو کہ اُس سے کوئی معنی مفہوم ہوتے ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور ایسی آواز کے سدھائے جانے کے سبب کچھ کام بھی کر لیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر لگے ہوئے ہیں اور یہ ایک بلانے پکارنے یا جتانے کا اشارہ خیال کیا جاتا ہے ؀ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کا گلا موسیقار یا ققنس پرند سے کم نہیں ہے اگر اُسکی منقار سے ایک سو سات سُر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں گھاٹیاں ایسی موجود ہیں ایسی ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہے یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہے۔ قدرت نے اوّل ہی سے ہر ایک آواز کی صلاحیت و قدرت پیدا کر دی ہے اور اسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہے۔ ایک حکیم کا قول ہے کہ گلا تمام آلاتِ موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا بنا ہو۔ نیند کی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں۔ ہم اُنہیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اِس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی حروف اور صدائیں پیدا کرنیکا اُستاد ہے تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑے ؀ جب تک انسان حیوانیت میں رہا اور اُسکی جہالت نے پیچھا نہ چھوڑا۔ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع ویسے ہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب گونگے چھوٹے بچے یا جانوروں سے صادر ہوتے ہیں اپنی زبان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب ہزارہا سال کے بعد انہوں نے اپنے تئیں حیوانات سے نکالا جسمانی رنگت بدلا یا انسان بنکر رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور رواج کو جانا۔ باہمی تعلقات کو سمجھا۔ دنیوی ضرورتوں نے وقتاً فوقتاً آ گھیرا۔ باہم ایک دوسرے سے مدعا و مطلب ادا کرنیکے محتاج ہوئے تو انہوں نے سب سے اول اُن تین مفرد گونجوں خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنہیں ہم اعراب یا حرکاتِ ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں وہی ہیں جو زمانہ پیدائش سے انکے ساتھ سانس کے ہمراہ آتی تھیں اور جو سہل طریق ہونیکے سبب ہر ایک سے اپنے اپنے موقع پر بآسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی درد کے موقع پر درد کا سوال اور ہیں تھا۔ دریائی موجیں۔ ہوائی لہریں۔ گنبدوں کی گونجیں۔ آبشاروں کی شرشر۔ چشمے کا زیر و بم اور اپنے پیاروں کے پکارنے کی ندا۔ ہر قسم کی صدا۔ ہاتھیوں کی چنگھاڑ۔ شیروں اور بادلوں کی گرج۔ بھنبیری کی بھنبھناہٹ۔ مگس کی طنین۔ قریب و بعید کی چیزوں کی آہٹ دنیا کے ابتدائی وقت سے سب ان تین آوازوں آ۔ اِ۔ اُ میں موجود تھے۔ اور ہر ایک کیفیت انہیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی بہ تمام جب لوگوں میں اوّل اوّل ترقی کا مادہ پیدا ہوا۔ گھر بار بسا کر رہنے۔ مل جل کر ایک جگہ بیٹھنے اُٹھنے لگے تو انہوں نے اپنے اپنے مطلب ادا اور سامنے کے لوگوں سے خطاب کرنے کے لئے اسی قدر تعین کے واسطے اشارہ بعید کے لئے ابشر کردن۔ اعضائے جسمانی یعنی سر۔ انگشت۔ ہاتھ۔ چشم۔ دہن وغیرہ سے کام لینا شروع کیا اظہار ردّ۔ اظہار خوشی۔ تماشہ۔ ہم میں بھی خطابی اشارہ یہی کام دیتا بلکہ یہی تو ہے کہ بچوں کی زبان سے ابتک اول یہی حروف مہملی سرزد ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اسما اور اسماء کے بعد افعال اور افعال کے بعد روابط پیدا ہوئے یہی باری آئی لیکن جب بہت تک

پڑتا ہے تو بے ترتیبی نہیں ہوتی رد ابط افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر اسموں اور ضمائر کے درمیان آجاتے ہیں ۔ حرفِ آ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب پایا جاتا ہے
جسکی وجہ یہ ہے کہ جب منہ سے آ نکالتے ہیں تو سانس کو نکالکر روک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک لیجا کر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اُس سے بھی پرے تک
لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرف آ کے نکالنے میں پائی جاتی ہو فرض کرو کہ ایک ہی مقام سے نکلا۔ ایک بند ئے منہ کے قریب لگا یا دُوسرا اُس سے آگے تیسرا اُس سے بھی آگے۔
پس یہی باعث ہو کہ آ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیجاتے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کیلئے اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال نقطہ۔ اپنا۔ اِسکا اُسکا سے بخوبی
سمجھ میں آسکتی ہو۔ غرض ورے ورے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدت تک انہیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے
اُس وقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار صدا نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز احتیاجیں
بڑھتی شروع ہوئیں اور انسانی کاموں کی ضرورتوں نے اور بھی طول پکڑا تو جہاں جہاں تک اُس کی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل الخروج حروف اپنے ملک
کے موافق تجویز ہوئے۔ اور ان حرکتوں کو اُنکے ساتھ چلانے ۔ بڑھانے گھٹانے۔ روکتے تھامنے اور ٹھیرنے کی بِنا قرار دی۔ اب یہ لوگ اتنے ہو گئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں
تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر ٹٹی کے پیچھے اوٹ میں کھڑا ہو بغیر اشارہ چشم و جنبش اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سخت و مشکل کام پڑے ویسے ہی ویسے سخت و آسان آوازیں
الفاظ بنتے چلے گئے مگر کسی خطہ کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہو تو وہاں مصیبت کے متعلق الفاظ زیادہ ہیں۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہو تو وہاں عیش و آرام کی
لغت زیادہ وضع ہوئے مگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہو گئے ۔

برسوں صرف اعراب و حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروف ہجا نے کام نکالا جب اِس سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رَو ریل کی رفتار۔ بجلی تار کی
طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو انہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہو ہو کر چھوٹے چھوٹے الفاظ کلے اور اُنکے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی بلا مبتدا و خبر جملے بننے شروع ہو گئے جسکا اثر آجتک
ہمارے نا سمجھ بچّوں میں موجود ہے۔ اب لوگوں نے جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ بتانے کیواسطے ہی نہیں ہو بلکہ ہمارے دلوں کا منشا ظاہر کرنیکے لئے ایک عمدہ قاصد ہو ہم میں اور دیگر حیوانات
میں اگر مابہ الامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہی گویائی اور نطق ہی ہو ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں ۔ اب بامعنی اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں
کہ انسان کو خدا تعالےٰ نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقلی بالتخصیص عطا فرائی ہیں۔ یعنی اوّل قوتِ مُدرکہ جس سے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہو۔ دوم قوتِ حافظہ جس سے ہر ایک
بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہو۔ سوم قوتِ متخیلہ یعنی خیالی قوت جو دماغ میں ایک صورت پیدا کر دیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوتِ تمیز۔ پس بامعنی صوت یا لغت انہیں
چاروں مرحلوں کو طے کرکے بنا۔ یعنی پہلے ہمیں کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ کا ہوکر قوتِ مدرکہ کے حضور میں پہنچا۔ قوتِ مدرکہ نے اُسے حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوتِ
متخیلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوتِ متخیلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اُسمیں امتیازی قوت بخشی۔ اِسوقت وہ ہمارے ارادہ کے موافق زبان پر آیا اور ہوا سے جاری ہو کر
قواعد کے موافق اپنے منہ سے بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لغت کی صورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اِسطرح
پر جیسے وہ بامعنی لفظ یا بامعنی کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھیری ۔ پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروبار کی ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی۔ مصیبت رنج و غم کے جھگڑوں میں
شریک ہو ہو کر ایک ایسی کل کی پتلی بن گئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کرکے سماں باندھ دینا منظور ہوا ہیں اس کل کی پتلی یعنی زبان کے اُرگن باجے کو اُن
الفاظ سے آشنا کیا اور ہو بہو وہی رنگ جما دیا۔ اِس سے قوتِ حافظہ کی زنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہو گئی۔ نیز بزرگوں کی وصیتیں عقلمندوں کی آزمودہ باتیں ہر قسم کے
تجربے روایتیں۔ علاج معالجے کے گُر۔ ہمارو روح ساکھو ہمیں یاد ہوتے رہے چونکہ سب بڑے بڑے واقعاتِ عمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا اسکے لئے کہا وتیں

سلہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوئے ان میں سب سے زیادہ حروف بنائے گئے۔ خلاصہ سب سے زیادہ حروف چینی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا۔ چنانچہ اس زبان کے مفرد حروف
۲۴- اور مرکب ۷۰۰۰، ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اسکے بعد دوسرے درجہ پر سنسکرت ہے۔

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	انگریزی		یونانی	۲۴	اُلی	۲۰
ژندی	۴۱	جرمن	۲۶	فرانسیسی	۲۳	برہما	۱۹
فارسی	۳۲	سپین		ایطالی	۲۲		
عربی	۲۸	لاطینی	۲۵	اُردو زبان چونکہ کئی زبانوں سے مخلوط ہو کر بنی ہے اس سبب سے یہ زبان سب سے زیادہ حروف اور آوازوں کی مالک ہے۔			

جن سے کہ الفاظ ماقبل دوق سے پُر ہیں بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی جنگ وجدل کے گیت بجائے تاریخ و یادداشت ایجاد ہوئے غرضکہ اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیب ذیل کہ بہ
پا کر آگے چلا۔ یعنی اوّل صوتِ مطلق نے جو اسے ظہور پکڑ کر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اسکے بعد اونچے نیچے سُروں نے ہم کو اس آواز کا اپنے منہ میں قابو کرنا سکھایا
اتار چڑھاؤ دیا۔ حرکات ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لینا اور پھر انہیں کی درازی سے حروفِ علت پیدا کرنا سکھایا۔ جب یہ تعلیم پوری ہو گئی اور ہمیں اپنی روز افزوں حاجتوں کے سبب اس سے
بھی زیادہ آوازوں یعنی حرفوں کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہم نے ان آوازوں کو اس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا۔ کسی کو تالو سے کسی کو نوکِ زبان سے۔ کسی کو دانتوں اور کسی کو
ناک کی شرکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حرفوں یا لفظوں سے کام لینے لگے کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہمارے دلوں میں گھر کرتی رہیں۔ اسکے بعد اسمائے اصوات یعنی جن سے جاندار یا
بے جان چیزوں کی آواز ظاہر ہوتی ہے ہمارے رہبر ہے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھ کر اُسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو بہتے
ہوئے دیکھ کر اُسکی سُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی گھنٹے کے بجنے کو ٹن ٹن بھوں بھوں سے۔ بلی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے۔ بکری کے بولنے کو میں میں سے۔ کوکل یعنی کوئل کی
آواز کو کُو کُو کہنے سے۔ مور کی آواز کو جھنکارنے سے یا ہم ایک سُر سے پُر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام ہی ان آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی جس طرح بچے بکری
کو اُسکی آواز کے لحاظ سے میں میں کہتے ہیں۔ اسی طرح پرندوں نے پی پی کہنے سے پپیہا۔ جھیں جھیں کرنے سے جھینگر۔ ٹر ٹر کرنے سے ٹرٹو۔ بھوں بھوں کرنے سے بھونرا۔ بھیں بھیں سے بھنبیری
بہت سے نام بنائے۔ اسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا فعلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً کنسلائی۔ کنکھجورا۔ اجگر۔ بھیڑیا وغیرہ۔ ان ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک چلنے سے برساتی
کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں گھس جانے کے سبب رکھا گیا۔ دوسرا نام جو ایک ہزار پائے موذی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت
رکھنے اور اکثر کان میں گھس جانے کے باعث قرار پایا۔ اس کیڑے کی ساخت اور اسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہذا یہی نام پڑ گیا۔ رہا اجگر اور بھیڑیا۔ چونکہ اَج
سنسکرت زبان میں بکری کو اور گر نگلنے کو کہتے ہیں اور اژدہا اکثر بکرے کو نگل جایا کرتا ہے۔ لہذا اسکے اس فعل کے سبب یہ نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا۔ بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندے کا نام
ہوا۔ اب اسمائے اشارات۔ کنایات۔ ضمائر کا تقرر قرار پایا چونکہ ابتدا میں ہم نے متفرق الفاظ یا دُم سر وغیرہ کی حرکات پورے پورے ناموں اور کامل مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہر بات کے واسطے
اعضاء سے کام لینا چھوٹی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بار بار ناموں کا زبان پر لانا ایک دشوار امر معلوم ہونے لگا۔ نیز ان اعضا سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں قاصر رہنے لگے تو ہمیں اسکے سدھارنے کی
ترکیب سوچنے کی ضرورت پڑی چنانچہ ہم نے یہ اشارے۔ ناموں اور بڑے بڑے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مقرر کر دیئے جن سے قرب و بعید کے اظہار کی آسانی اور بار بار نام لینے یا پورا پتہ بتانے کی دقت دور
ہو گئی اور بہت سے مخفی و مبہم مطالب صرف کنایوں ہی میں اظہار پانے لگے۔ جب یہ مشکل بھی حل ہو گئی تو ان چیزوں کے اظہار کے واسطے ہم نے اشارے کنائے ضمیریں تجویز کی تھیں ان کی شناخت کا
کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اسکے بغیر کسی چیز کی صورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آ سکتی تھی۔ اسلئے ہم نے ان نشانوں کی بجائے انکے نام تجویز کئے
بہت سے نام مفرد رکھے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و امورات اور مشابہات کے پیش آنے سے مرکب بھی ہوتے گئے یہانتک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہ
پا کر انہیں کئی کئی ناموں سے ملا کر ایک نام سے موسوم کر لیا۔ مثلاً شتر مرغ جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں شتر گاو پلنگ جسکا سر اونٹ سے مشابہ۔ سینگ گائے کے سینگوں کی مانند کھال اور
رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے عربی میں اسکا نام زرافہ ہے علی ہذا القیاس گاؤمیش۔ فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ ادویات میں فیل گوش۔ گاؤزبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھری وغیرہ۔
بعض نام اُنکے افعال کے سبب رکھے گئے۔ جیسے مارخور۔ ایک بکرا ہے جو سانپ کو کھا جاتا ہے۔ چوہے مار ایک شکاری پرند کا نام ہے جو چوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ نیولا۔ ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو
کھود ڈالا کرتا ہے۔ اسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً ہاتھی یعنی ایک ہاتھ والا چونکہ اُسکی سونڈ ہاتھ کے قائم مقام ہے۔ جس میں انگلی بھی
موجود ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چیتا چونکہ اُسکے جسم پر پھولوں کی مانند گل ہوتے ہیں۔ اس سبب سے اس نام سے نامزد ہوا۔ سمندر یعنی آگ کا کیڑا۔ سام اور اندر سے مرکب ہو کر بنا چونکہ سام
فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور اندر بمعنی درمیان آتا ہے۔ لہذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اسکا یہ نام پڑ گیا۔ لوہا سنسکرت لوہ بمعنی خون سے یہ نام رکھا گیا اسلئے کہ لوہا پانی سے
سُرخ رنگ یعنی زنگ سے آیا کرتا ہے۔ لال بھی لوہ بمعنی لہو یعنی سُرخ سے بنایا گیا یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں شہروں کے نام بھی کہیں انکے آباد کرنے والے کے نام کہیں
اُنکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسم مبارک پر کہیں بادشاہ وقت یا کسی خاص قوم کے نام نامی پر نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی ملک کی طرف جا نکلنے والے سیاح نے خود ہی
اپنے نام پر اُس ملک کا نام تجویز کر لیا۔ کبھی اُس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہو گیا۔ کبھی تیمناً و تبرکاً کسی مذہبی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام مقدس پر ہی کوئی نام تجویز
ہو گیا۔ جیسے شہر کانپور کرشن جی کے دوسرے نام کاہن سے مرکب ہو کر کاہن پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی کلکتہ کالی دیوی کے باعث۔ شملہ سملی دیوی کے سبب
اس کا نام موسوم ہوا۔ مالوہ۔ مالچند سپہ سالار مہاراجہ پرم دمن عرف مہاراج دالی بہار کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہو گیا۔ ہستناپور راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا۔
بھوپال۔ بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب بھوپال ہوا۔ علیٰ ہذا نینوا نینوس بادشاہ کے نام پر۔ یونان یاوان بن یافث بن نوح کے نام پر۔ مصر۔ مصرایم ابن حام ابن

نام کے نام پر امریکا۔ امریکس باشندۂ فلورنس نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کرلیا مگر یہ اس نام کا مستحق کولمبس تھا جسنے سب سے اوّل اس نئی دنیا کا پتا لگایا جزیرۂ ورجینیا واقع ملک امریکا بی برتاسد اکواری اپنی ملکہ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریلی نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرہ کا نام رکھا چونکہ وہ جن انگریزی زبان میں بمعنی دوشیزہ یا کواری آیا ہے اور اس ملکۂ نامدار نے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسوجہ سے یہ نام تجویز پایا جسکی یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۂ باکرہ۔ فارس والے جزیرۂ دوشیزہ کہنے لگے سا انگلینڈ قوم انگل ستوطن جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ اسیوجہ سے انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرینک کے سبب پایا اصلی نام گال چھوڑ کر مشہور ہوا اور ڈنمارک قوم ڈین کے باعث ہالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازورز باز پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو ازورز AZORES کہتے ہیں۔ جزیرۂ برازیل اسی نام کی بیٹنگ کی لکڑی کے باعث جزیرۂ کنیری۔ اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ میہاگنی مہاگنی لکڑی کے سبب۔ کوہ ہمالہ۔ البرز۔ دھولاگر۔ وغیرہ برف یا اسکی سفیدی کی خصوصیت کے باعث ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مُشتے نمونۂ از خروارے یہی نام کافی ہیں ؛

لیکن جب اسما یعنی نام بھی تجویز ہوگئے تو اب ایک اور دقت پیش آئی۔ وہ یہ ہے کہ جس وقت آپس میں باتیں کرتے۔ مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکٹھا ہوجاتا دیتے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس دقت کے رفع کرنے کے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن بغلوں مصدروں کے بغیر یہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا جسکے سبب انگلیوں سے گننے کا کام لینا شروع کیا۔ اوّل اوّل تین انگلیوں سے کام نکالا۔ پھر پانچ۔ پھر دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی انگلیاں بھی شمار میں مددگار رہیں۔ جب اس سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو انگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کردیا۔ اور اب کے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز اسکی بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہانتک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب۔ پدم۔ سنکھ۔ سمندر یا کورا کور یعنی مہا سنکھ۔ پلوپم۔ یعنی دس کورا کور۔ اور ساگر یعنی دس پلوپم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے بیونی لکھا یا دیو نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسّی کروڑ کا ایک فود بحساب رفتارِ سال کیوانی قرار دیکر اس طرح تعداد بڑھائی کہ ہزار فود کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد ہزار مرد کا ایک جاد تین ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کردی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چین ہیں ؛ اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ بہم پہنچا کر ایک ہونہار صورت پکڑی۔ لیکن جبتک لوگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں بسے رہے اسکی زیادہ ترقی نہ کرسکے جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور ادھر ادھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں۔ اگر انکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو انہیں اپنی زبان میں بڑھا یا ورنہ ان کا نام انکے اثر یا ساخت یا مشابہت وغیرہ سے تجویز کرکے خاص اپنا کام نکال لینے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جاکر سمجھانے کی نیت سے جا سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھا کھا کر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھس گھس کر سلیس بنتے گئے جس طرح سانپ ہر سال اپنی کینچلی بدلکر نئی نئی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح الفاظ بھی خیراد پر چڑھ چڑھ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ دکھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہوجائے کہ جن الفاظ کو ہم مُردہ یا ایک قالب بیجان تصور کررہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مُرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کل انسانوں کے خیالات عمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور جملہ سرگزشتوں کا ایک بیحد ذخیرہ ہیں۔ ہر لفظ بالانفراد اپنے اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف اُسکے مصنف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جسقدر لوگ از آدم تا این دم دُنیا پر پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ تراشے سب کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ۔ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دُکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم۔ دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ نخوت۔ غرور۔ جنگ و جدل وغیرہ کونسی بات ہے جو ان لفظوں میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک۔ لغو اور پس کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہے کہ اسمیں قابلِ شرم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابلِ اصلاح اور ہماری قدر ابھی بہت کچھ اصلاح طلب ہے۔ ہم نے ان الفاظ کو اپنا تکیۂ کلام بنا رکھا ہے جنہیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں خیر یہ بات دوسری ہے ؛ اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اوّل تمثیلاً دس اس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ اور محاورے وغیرہ لکھکر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اسکے بعد کوئی سا مفرد حرف لیکر اسکی کسیقدر مفصل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور اخیر پر زبان کے دیے جتا کر اس مضمون کو ختم کردیں تاکہ اسکے پڑھنے اور سننے سے زیادہ طبیعت نہ اُکتا جائے ؛ اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ دنیا کے پردے پر جسقدر ملک آباد ہیں۔ آجتک سب نہیں بلکہ وہاں کے شہر دیہات کے نام انکے بانی یا اُسکے سرگروہ کے اسم مبارک پر رکھے گئے ہیں جس سے سب سے پہلے اُکر وہاں بود و باش اختیار کی یا اُس مورثِ اعلیٰ کے نام پر جو وہاں مقیم تھا

مثلاً برہماورت چونکہ برہمن لوگ قوم آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے اس وجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں بسے تو انہوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر پنجاب کا نام برہماورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو **آریاورت** کہنے لگے۔ علیٰ ہٰذا **ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان** اور **بھارت ورش** وغیرہ وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتا رہے ہیں۔ ان میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوح کا پوتا پڑپوتا۔ یعنی کوئی شیث ابنِ آدم یا سام بن نوح کی اولاد میں ہے تو کوئی حام اور یافث کی ذریات میں سے۔ مثلاً **ایران** ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا پس سرزمین ایران اُسکے حصے میں آنے کے سبب اس نام سے موسوم ہوئی۔ **پارس** جو ایک نامزد ولایت ہے اسکے نام ہی سے صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اسپر قابض تھا۔ **عرب** یعنی لٹیروں کا ملک چنانچہ اسی رعایت سے فارس والوں نے اس لغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا ملک قرار دیا چونکہ یعرب ابن قحطان ابن سام ابن نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بنیاد ڈالی اور اس ملک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اس وجہ سے بعض لوگ اس ملک کے نام کو اس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں۔ **ترکستان** ترک بن یافث بن نوح کے سبب اس لقب سے ملقب ہوا۔ **خراسان**۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا چونکہ اوّل ہی اُسنے اس ملک کو آباد کیا لہذا اُسی کے نام سے مشہور ہو گیا **توران** جو ایک جدا ملک ہے اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدون نے اپنے بڑے بیٹے تور کو یہ ملک دیا تھا جسکی وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ **روما** رومولس نامی بادشاہ کے بسانے سے اس نام کے ساتھ نامزد ہوا۔ رومولس لاطینی قوم میں سے ایک لڑکپن کا شخص تھا جسکے نانا نے اس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کرنے کی اجازت دی تھی۔ یہ شہر سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ **کنعان** حام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اس سرزمین کو آباد کیا تھا۔ فلسطین بھی قوم فلسطین کے سبب اسی نام سے مشہور ہو گیا تھا۔ **بھارت ورش** راجہ بھرت کے سبب ملک ہند کا نام کہلایا۔ **بھوٹان** قوم بھوٹ کے باعث۔ **خاندیس** بھیلوں کی قوم کھاند کے سبب اس نام سے موسوم ہوا کیونکہ اصل میں یہ نام کھاند دیش تھا۔ دو ہم مخرج حرفوں میں ایک حرف دال گر کے کھاندیس ہوا مغلیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کر دیا۔

غرض جس طرح ملکوں کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتا رہے ہیں اسی طرح بہت سی بھین مذہبی تیوہار۔ محاورے۔ کہاوتیں۔ ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ اپنے دامن میں لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطور تمثیل بلا ترتیب و بلا قید زمانہ ہم اس جگہ اپنے قول کی تصدیق کے واسطے چند مثالیں لکھتے ہیں:

کناگت جو ایک عام مشہور شرادھ کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کر رہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے پڑا اور کرن گت سے کناگت ہو گیا۔

راجہ کرن کا پہرا۔ یعنی وقت صبحِ صادق۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پن کر کے فارغ ہو جایا کرتے تھے۔

نوح۔ حضرت نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے آپکا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا ہو گیا جو اُن کی دلی ہمدردی کی ہمیشہ زندہ رہنے والی یادگار ہے۔ **بخت نصر**۔ بابل کے ایک جبار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جس نے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بخت یعنی فرزند اور نصر ایک بت کا نام ہے جسپر اسکے باپ تابو بلاسار نے چڑھاوا دیا تھا پس اس وجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بخت نصر مشہور ہو گیا۔ **بختی اونٹ** اسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُس نے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا جوڑا لگا کر دراز قد اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل آجتک عرب میں اسی نام سے چلی آتی ہے۔ یہ بادشاہ ۶۰۰ برس پیشتر حضرت عیسیٰ سے موجود اور کیخسرو بادشاہ ایران کا ہمعصر تھا۔

آئینۂ سکندری اس آئینہ کا نام ہے جسے سکندرِ اعظم نے بطور دوربین بنوا کر شہر اسکندریہ کے منارہ پر بخوف اہلِ فرنگ کی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا اور اسکے وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آجایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل اسکندریہ کے اجڑ جانے کے بعد بنایا گیا ہے حال کے محقق اُسے کھود کر نکالنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ **نوشیرواں**۔ یعنی جانِ شیریں۔ یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آجتک یاد دلا رہا ہے۔ **مرغِ سلیمان**۔ ہُدہُد کا نام اس وجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا اور بلقیس کی خبر لا کر دی تھی۔

مرغِ عیسےٰ۔ خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے۔ **زمزم**۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل ابن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیدا ہونے کا قصہ یاد دلاتا ہے۔ **لکھ داتا**۔ قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے۔ **اورنگ زیبی پھوڑا**۔ اس امر کی یاد دلا رہا ہے کہ جب عالمگیر عرف اورنگ زیب سلطان نے ابوالحسن تاناشاہ بادشاہ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدت زیادہ ہوئی تو بسبب احتیاج لشکر و اختلاف آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب ہو گیا اور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا اسکے سبب سے اورنگ زیبی پھوڑا کہلانے لگا۔ **داؤد خانی گیہوں**۔ یعنی سفید گیہوں جب داؤد خاں جو امرائے عہد شاہی میں سے ایک مشہور نواب تھے۔ حج کو گئے تو ملک مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطور سوغات بادشاہ کے واسطے لائے اور یہیں انہیں بو کر گیہوں کی یہ موجودہ قسم پھیلا دی۔ پس انہیں کے نام سے یہ گیہوں داؤد خانی مشہور ہو گئے۔ **گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے**۔ اس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی بھبیکشن کا تاریخی

قصہ معلوم ہوتا ہے ✦ **ہنوز دلی دُور ہے**۔ اس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیا کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے جس میں اُسنے بنگالہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلی دُور است کہدیا تھا اور حسب اتفاق وہ کوشکِ تغلق کے گرنے سے قبل ازیں وہ دہلی دب کر مرگیا تھا ✦ **چام کے دام**۔ اس مثل سے نظام سقہ کی ڈھائی دن کی بادشاہی شیر شاہ اور ہمایوں کی بہاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے ✦ **خانخاناں جنکے کھانے میں بتاتا**۔ اس کہاوت سے عبدالرحیم خاں سپہ سالار اکبر کی فیاضی اور دریادلی ظاہر ہوتی ہے [1] ہذا کماوریں میاں خانخاناں۔ اکراویں میاں فہیم ✦ **سُوت کی انٹی اور یوسف کی خریداری**۔ یہ کہاوت حضرت یوسف کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلارہی ہے ✦

بارہ وفات۔ اس سے ہمارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانۂ وفات کی بابت ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ✦ **عشرہ**۔ اس افسوسناک لفظ میں کربلائے سخت پر جانگداز واقعہ دلفرسا کی تاریخ صفحۂ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی ✦ **پرسیاوشاں**۔ اس بوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصہ جسے افراسیاب نے مارا تھا تازہ ہوجاتا ہے **سلیم شاہی جوتا**۔ یہ شہزادہ سلیم ابن جلال الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یادگار ہے ✦ **مکہ**۔ پارسیوں کے بیان کے موافق اس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں مہ ادکدہ سے مرکب ہے یعنی خانۂ ماہ چونکہ اس جگہ چاند کی مورت کا مندر اور مہاباد کا صومعہ تھا اسی وجہ سے یہ نام ہوگیا۔ کیونکہ پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور سجی ہوئی سیاروں کی مورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے ✦ **ہند**۔ یہ لفظ اس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کا یہ نام سکندر اعظم کے وقت سے قرار پایا ورنہ اس سے پیشتر اس ملک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے۔ ہند کی اصل سندھ ہے۔ چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر اس مُلک میں داخل ہوجانے والوں کو اوّل اوّل دریائے سندھ سے پالا پڑا اس وجہ سے وہ اس تمام مُلک کو سندھ اور اُسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے۔ پس سین مہملہ اور ہائے ہوز کا حسب قاعدہ باہم بدل ہوکر ہند اور ہندو ہوگیا۔ سکندر یونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اس دریا کو انڈکس کہا اور اسی مناسبت سے ملک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اسی نام سے مشہور ہے ✦

اصفہان۔ اس امر کی یادگار ہے کہ اس جگہ فریدوں نے اپنی چھاونی ڈالکر اس کا نام اسپاہان رکھا۔ اہلِ عرب نے معرّب کرکے اصفہان بنالیا ✦

قاہرہ۔ اس امر کی یادداشت ہے کہ ۳۵۸ھ میں المعزالدین اللہ خلیفۂ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے ملک مصر کو قہر و غلبے سے فتح کرکے اس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا ✦ **بغداد**۔ اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیرواں عادل ہفتہ وار دربار عام فرماکر مظلوموں کی داد دیا کرتا تھا۔ یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا۔ اس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہوا تھا۔ چنانچہ اسی نام سے شام کا وہ شہر لکھنؤ بھی مشہور ہوگیا ✦ **ناسک**۔ اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی۔ یہ مقام احاطۂ بمبئی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۴۰ میل گوشۂ شمال و مشرق کیطرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے پر اب تک آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بُت رکھا ہے۔ ہندو اس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں۔ رامچندر جی کے زمانہ میں اسکا نام پنچوٹی تھا چونکہ نسک سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہذا اس معاملہ کے سبب یہی نام پڑگیا ✦ **دہلی**۔ اس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگذار رہے ہیں۔ اس وجہ سے راجہ دہلو والی قنوج نے اندر پرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا اصل میں اسکا نام دہلو ہی مشہور تھا۔ چنانچہ امیر خسرو دہلوی کے اس شعر سے کہ جو اُسنے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کرکے لکھا ہے۔ یہی ثابت ہوتا ہے ؎ ایکہ بہ تیغت یافتہ فتح و ظفر بیحد و کران ✦ گرد و سیمرغ دہلو رسم بر راجہ دہلو کا یوں کا ہمعصر تھا اور اسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۳۲۶ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہیئے۔ اس راجہ کے مرتے ہی سکندر ہند میں پہنچا تھا ✦ اسی طرح **قسطنطنیہ** قسطنطین بادشاہ کی یادگار ✦ **رُوس** روک قزاق کی یادگار ✦ **لدھیانہ**۔ سکندر ابن بہلول لودھی کی یادگار ✦ **الٰہ آباد**۔ جلال الدین اکبر کے مذہبِ الٰہی اختراع کرنے کے زمانہ کی یادگار ✦ **شیر منڈل**۔ شیر شاہ کی یادگار ✦ **سلیم گڈھ**۔ سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار ✦ **لاہور**۔ راجہ رام چندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے۔ اسکی مفصل کیفیت بخوفِ طوالت قلم انداز کیجاتی ہے ✦ اکثر ملکوں کے نام سمتوں اور اُنکی آب و ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نپان یعنی مشرق سے بنا ہے۔ **ایشیا**۔ ایسٹ بمعنی مشرق یا ایش بمعنی گرم سے مستنبط ہوا۔ **افریقہ** اَے حرف نفی اور فرگیس بمعنی سرد سے بنایا گیا۔ یعنی وہ ملک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے ✦ **یوُرپ**۔ یُرپ بمعنی مغرب یا یوروپا ایک شہزادی کی اُس مُورت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صُورت بناکر جزیرۂ کریٹ میں لائے تھے یہ نام قرار پایا ✦

اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور اُنکے زمانے کو مع طرق مذہب و خیالات جتارہے ہیں۔ مثلاً **موسوی** حضرت موسیٰ کے زمانے اور اُنکے احکام کو ظاہر کررہے ہیں۔ **عیسائی** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات کو۔ **محمدی**۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور اُنکے اخلاق کو دکھا رہے ہیں۔ علیٰ ہذا **وشنی**۔ جو وشن کے ماننے والے ہیں۔ **جینی** جو جین مت پر چلنے والے ہیں۔ **سکھ** جو گرونانک کی سکھشا پر عمل کرنے والے

[1] خانخاناں اکر مفلس طریقہ سے ... کے ... بیٹھا کر ... کرتا تھا۔ بلکہ اسکا مصاحب فہیم بھی ... ہی فیاضی کرنے لگا تھا

ہیں سنگھ۔ یہی سکھ لوگ جنہیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ بمعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر جنگی فرقہ یا الیشیر بنا دیا تھا
دادو پنتھی جو دادو کے اقوال پر چلتے ہیں۔ کبیر پنتھی جو کبیر داس کے سکھے ہوئے موحدانہ بھجنوں پر مفتوں ہیں۔ یہ سب دنیا کی تاریخ میں بل کھوا کر مدد دے
رہے ہیں ✦ اِن مرکب اسموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ حرف حرفِ گھ
کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائے کہ اس ایک الف نے سے مفرد خواہ مرکب حرف نے حرکاتِ ثلاثہ یعنی زیر۔ زبر۔ پیش کی حالت نیز مرکبات کے موقع پر اپنی اصلیت
یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نباہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ घ ہندی۔ الف بے تے کا
چوتھا حرف صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لغت میں گھر گھر کی سی آواز سے مشابہ ہیں جیسے گھڑگھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہے۔ دوسرے معنی
گھٹ بمعنی ٹبلوں۔ اندر۔ بھیتر۔ اسی سے گھڑا بمعنی سبوچہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھاگرا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے ٹھیرے
چوتھے معنی چھینٹا۔ پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی مارپیٹ۔ چھٹے معنی۔ نقصان۔ دھاری۔ بدھی۔ لکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا۔ مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو
فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کرکے حرف گھ کی آواز سنتے ہی کہدینگے کہ اوّل تو یہ حرف گ ग اور ھ ह دو آوازوں سے مرکب
ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضعِ لغت نے۔ گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دئے۔ اسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے
گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہوگئے۔ اگر اس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ ان لغوی معانی کی مناسبت
سے بہت سے معنی پیدا ہو گئے۔ مثلاً گمن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل ہوتا
آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ گیا۔ اسی قاعدے کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گوتے کے اُتار چڑھاؤ کے معنی اسی نسبت سے نکلے۔ بال
اُڑ جانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے معانی اسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے
اسی وجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گومتی۔ گنڈک۔ گوداوری اسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری پہاڑ کا یہ نام بھی جس سے
دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اُسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اسی گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اس کا ایک نام بھاگیرتی[1] پایا جاتا ہے
گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگاکر جوڑنے یعنی ملاکر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی
ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سُر کی کیفیت پائی جائے انہیں اپنی اصل پر قائم تصور کرنا چاہئے۔ چنانچہ گاف۔ کے جسقدر لغت
ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گائے۔ گؤ۔ جو ایک چرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کر رہا ہے۔ گاڑی۔
گت۔ یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج بمعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گدگدی۔ گرنا۔ گراؤ۔ گرونا۔ گرنا۔ گنڈاسا وغیرہ سب سے روانی پائی جاتی ہے
گیت۔ گاجنا۔ گنگری۔ گرجنا۔ گوگرو۔ گڑگڑاہٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سبب سے گیلا۔ گارا۔ گلگلا وغیرہ
بھی اپنی اس اصل سے جدا نہیں ہیں ✦ ह یعنی گھ کا دوسرا جزو۔ یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زائد آیا کرتا اور کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے
معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے ترکیبی معنی آواز کو پرگھٹ یعنی ظاہر کرنے والا۔ خواہ گانے کی سی آواز جتلانے والا حرف ہوئے ✦

یہاں تک تو ہم نے لغوی مفرد اور مرکب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اس پیروی کو چھوڑکر حرف کی آواز اور اُسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے
مخارج حروف کے لحاظ سے گھ घ اور گ ग دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرف گھ۔ گ کی نسبت گھاٹی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت
ہوتا ہے کہ جس قدر لغت یا محاورے اس حرف سے مرکب ہوں گے اُن سب میں معانی ذیل جو اس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے
جائیں گے۔ مثلاً (۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاؤ۔ گھائل گھائی۔ گھالنا۔ بمعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) موڑ۔ چکر
پیچیدگی۔ دَور۔ گولائی۔ حلقہ۔ گردہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا۔ گھنگھی۔ گھونگٹ۔ گھیر۔ گھیرا۔ گھیر۔ گھومنا۔ گھنڈی۔ گھنگرو۔ گھونگر والے بال۔ گھاگرا۔ گھرنی۔ گھماؤ گھونٹنا
گھرا جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ گھونسا جو مٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خراٹوں کی سی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ۔ صدائے مطلق جیسے گھڑگھڑ گھڑگھڑاہٹ
گھنٹہ۔ گھنٹی۔ گھرا یعنی مرتے وقت کی آواز۔ گھنٹریال۔ گھگھی۔ حالت خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ۔ خراش۔ سحق۔ جیسے گھسنا۔ گھسنا۔ گھسیٹن
گھسیٹنا۔ گھسیلا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ جیسے گھنا۔ گھن کی چوٹ اسی سے بنا ہے۔ گھان۔ گھمسان۔ گھن چکر۔ گھنگھور[2] گھٹا یعنی ابرِ غلیظ و تیرہ

[1] ہندی ناریوں میں [illegible] مشہور ہیں [illegible] نام پڑ گیا۔ [2] گھنگھور مرکب ہے گھن بمعنی بادل [illegible] گھن گھور [illegible]
[illegible] گھٹنا [illegible] گھسنا [illegible] گھمسان [illegible] وغیرہ [illegible]

وغیرہ (۶) قلت۔ کمی۔ عسرت۔ تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا۔ گھٹتی۔ گھٹنا۔ گھڑی بھی گھٹنا سے ہے کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اسی سے بنایا گیا ہے (۷) انقباض۔ گھٹاؤ۔ بستگی۔ کم ظرفی۔ بدعلطلت وغیرہ جیسے گھٹنا۔ چنانچہ دل گھٹنا۔ دم گھٹنا۔ دسواں گھٹنا وغیرہ بار بچتے ہیں گھونٹنا جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا وغیرہ گھونٹ۔ گھٹاؤ۔ گھمس۔ گھور۔ گھوری۔ گھورا۔ گھن۔ گھٹاؤنا وغیرہ وغیرہ (۸) محدودیت۔ گھیر۔ انحصار وغیرہ جیسے گھر۔ مکان محدود۔ گھٹا یعنی گھرا ہوا بادل گھرنا۔ وغیرہ وغیرہ (۹) پوشیدگی۔ پنہانی۔ خفا منی۔ پوشیدہ وغیرہ۔ جیسے گھٹ یعنی اندر۔ خواہ نکون۔ نرگھٹ جو ظاہر ہو۔ گھات چھپ کر بیٹھنے کی جگہ۔ گھن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گھن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ گھنا۔ گھنی۔ گھنتی۔ ساد۔ ھنا وغیرہ۔

ان الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل۔ ملاؤ۔ آمیزش۔ آمیختگی وغیرہ جیسے گھولنا۔ گھلانا۔ گھولیا۔ گھچ پچ وغیرہ (۱۱) ضرب۔ مار۔ چوٹ۔ گھڑنا۔ گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا یعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا۔ گھڑت۔ گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا مٹکا۔ گھڑیا وغیرہ۔

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گہرائی کا گن مجھ میں ہے۔ گھیرنے اور گھیر کرلانے کا وصف مجھ میں۔ نہ تو میں اُس آواز سے جدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈوبنے سے شلِ گھپ یعنی غپ پیدا ہو۔ نہ اُس احاطہ سے باہر ہوں جو کسی قسم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے۔ مرتے وقت کا گھرّا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگانے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھرّا مجھ سے بنا ہے۔ یعنی یہ جسقدر معانی اُوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں۔

اس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت۔ اصلی مادہ اور لغوی معنی سے حرکات۔ کنایات و سکنات و مختلف صورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہو سکتا۔ یعنی وہ اپنی ہیئتِ اُولے کو برابر ظاہر کیے جاتا ہے۔ چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا تو بُھرلویں سے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھر گھراہٹ نے اِس آواز کو ہمیں سکھایا۔ اور جو اُوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اِسکی وجہ یہ ہوئی کہ حرفِ گھ کی آواز خود نشیب۔ پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھِر جانے کے موقع پر اِس حرف کا اختراع ہوا تو اِس سے بھی ایک دائرے کی صورت میں محدود یعنی محصور ہو جانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے۔ اگر ہم حرفِ گھ کے تمام لُغات و محاورات کو جمع کر کے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہنِ رسا کو اُس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں اِن تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ تو ہم نے صرف بطورِ تمثیل ایک چھوٹا سا یک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے۔ زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو ابھی بنیاد پہاو نچی اُونچی دیواریں اُٹھاتے چلے جائیں۔ علمِ زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھپے ہوئے اسرار پاتا ہے۔ لیکن اگر وہ کسی ایسے سیاح کی طرح اِس اُلوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بےخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دُھن باندھے چلا جائے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ جاہل سے جاہل اور ادنے سے ادنے لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں کے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور مُنہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوشنما پھولوں کو ہم اپنے پاؤں سے رُوندر رہے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں۔ جس طرح پُرانی بوسیدہ ہڈیاں۔ ٹوٹے پھوٹے کھنڈر۔ گرے پڑے مکان۔ متحجر شدہ ٹھٹریاں۔ ہمیں اپنے پُرانے حالات۔ اُس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں۔ اسی طرح پرانے لُغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں۔ یعنی ملکی واقعات۔ گزشتہ حالات اِن سے معلوم ہوتے ہیں۔ دیس دیس کی رسموں کا پتا اِن سے لگتا ہے۔ جنگ و جدل کی کیفیت اُس کے ڈھنگ اِنسے کھلتے ہیں۔ ہر زمانے کے ہتیاروں کا پتا اِن سے چلتا ہے۔ اُن ہتیاروں کی آواز اُن کے خاص خاص کام اِنسے معلوم ہوتے ہیں۔ بہادروں کی للکار کا نمونہ یہ ہیں۔ نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں اِن میں ہے۔ غرض خصائصِ مُلک۔ آب و ہوائے ملک۔ طبائعِ باشندگانِ ملک۔ دلی ارادے۔ دماغی توہمات۔ دانائی و نادانی کی شناخت۔ اتحاد و فساد کی علامتیں۔ دُنیا کی ابتدائی حالت۔ مختلف حکومتوں کا اثر۔ زمانوں کا انقلاب۔ گوکے سُر۔ زبان اور دیگر اعضا کی ساخت۔ خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب۔ سماعت کا فرق۔ آوازوں اور زبانوں کا اختلاف۔ حرفوں کا باہم بدل۔ اُن کا گرنا یا نئی آواز پیدا کرنا۔ یہ ساری باتیں اِن سے حاصل ہوتی ہیں۔ گویا ایک ایک صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے۔ اگر گوش شنوا طبیع نقاد اور دل شناسا نہ ہو تو اِس میں اِن کا کیا قصور ہے۔ بقولِ شخصے

گوش شنوا نہیں اس طرح جہاں میں غافل ÷ ورنہ ہر برگ سے یاں نغمہ سرائی کرتا

جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں۔ اِسی طرح اُسکی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں۔ اوّل درجہ یعنی اُسکا زمانۂ طفلی وہ ہوتا ہے جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں حرکتوں۔ اسموں۔ ضمیروں۔ صیغوں وغیرہ سے کام

[illegible]

لیا جاتا ہے۔ اس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت۔ ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت۔ لغوی کیفیت اور معانی کو جوں کا توں
برقرار رکھتے ہیں اس کے بعد جوانی آتی ہے۔ اسمیں ابتدائی زبان لغات و الفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی۔ اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ
ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش بہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ میں آکر وہ وہ محاورے اور روزمرّے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دُوسرے شہر والوں کے سامنے
گُونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی ان محاوروں کے مقابلے پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ تمام ولولہ انگیز جوش افزا عشرت خیز محاورے اس زمانے
میں بنکر تیار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ادھیڑ پن کا زمانہ آتا ہے اسمیں علم صرف۔ علم نحو۔ علم بیان۔ علم کلام۔ علم منطق یہ تمام سلامت روی اور متانت کے بھرے
ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہو جاتے ہیں۔ علم زبان کے متعلق جسقدر اصول اور قاعدے ہیں وہ سب اسی زمانے میں مدوّن ہوتے
ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے۔ اسمیں زبان کو پُورے پورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دُوبھر معلوم ہوتا ہے۔ گویا کہ کنت اور کرخت الفاظ کو زبان
سے نکالنا۔ تشبیہات۔ تمثیلات۔ استعارات۔ کنایات کے تیر تکوں پر گزارہ آ رہتا ہے۔ جسقدر مکروہ۔ ثقیل۔ دُور از فہم۔ بھاری اور موٹے موٹے الفاظ
ہوتے ہیں وہ سب گھل گھل کر سلیس۔ فصیح۔ پُراثر۔ درد کے پتلے۔ محبت کی پوٹ۔ نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہو جاتے ہیں۔ جو باتیں جملوں۔ فقروں
اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں۔ حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں۔ اوّل تا آخر نسلتے وارد کا مضمون صادق آجاتا اور
ہو الاوّل ہو الآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ اتنا
ضرور ہے کہ اس زمانے میں کسی قاعدہ اور اصُول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ با اصُول بلیغ و فصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ زمانہ
پُورا ہو جائے گا اور اس زمانے کے بولنے والے اُسے معدوم کرکے کوئی اور زبان حسب حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ
بہ لحاظ علوم و فنون خواہ بپاس بادشاہِ وقت اختیار کر لینگے تو پھر اسی طرح وہ زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کرکے زبان و دہان سے رُو پوش ہو جائگی
یعنی پُرانی کتابوں کے سوا کہیں اُسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہیگا جب کوئی زبان فنا یا معدومیت کا درجہ حاصل کرتی
ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے ؛

فی زمانہ جن جن زبانوں کے سرپرست اُٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مُردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا بھی علم
جاتا رہا وہ تو علوم و فنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی مکمل مبسوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم
کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں یہ تکمیل پائی ہو افسوس
ہے کہ وہ یوں لاوارث خزانوں کی طرح گم ہو جائے عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرض زوال میں ہے اسکی روک
تھام صرف مذہب اسلام کی متبرک زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلام الٰہی اس مقدس زبان میں نہ ہوتا اور رسُولِ عربی رُوحی فِدَاہ اس فصاحت
کی بھری ہوئی زبان میں متکلم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم و فنون کا مخزن ہونے کے باوجود کبھی کی رخصت ہو گئی ہوتی۔ ہاں اہل عرب اسکا بولنا نہ چھوڑتے مگر کچھ
سے کچھ ضرور کر لیتے۔ چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑ گیا ہے۔ آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی
چینی۔ جاپانی۔ رُوسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عرُوج پر ہے۔ کیونکہ ان زبانوں کے سرپرست موجُود اور ہر طرح سے ان میں
علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری اردُو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکار انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کر گئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چندروزہ
ہے اسلئے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے تمام دفاتر اس میں ہو گئے اور ہو رہے ہیں غرض علمی اور شاہی زبان ہمارے ہندوستان کیواسطے یہی قرار
پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونے کے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت
پر ترقی کرے تو کر سکتی ہے۔ ورنہ اسکا بھی عنقریب زوال شرُوع ہو جائے گا۔ اور وہی مثل صادق آئے گی مصرعہ ہیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے ؛
ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب کوڑ کوڑ یعنی کانٹے کوسوں کے دھادے مار رہی ہے اور روز بروز معراجِ ترقی پر بڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان
کی یہی عام اور ملکی زبان ہے اور یہی شائستہ و مہذب لسان۔ اسمیں علمی خزانے مُلک مُلک سے اُمڈے چلے آ رہے ہیں۔ اور تصنیفات مختلفہ سے
بھرتو ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ۔ مگر انگریزی میں دفاتر ہو جانے سے اسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا۔ گو حکام وقت پر

اصولاً فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہل مقدمات کے حالات اور اُنکے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو۔ مگر کثرتِ کار، ازدیادِ قوانین آئے دن کے سرکلر، عدالت العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ اُنہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُسکی تہ کو پہنچنے کیواسطے سدِّ سکندر سے کم نہیں۔ اوّل تو غیر دیس کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دُوسرے کام کی روز افزوں پیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقات پیشی کو چھوڑ کر اسطرف کامل توجہ فرمائیں اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ اُنھوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کارروائی ہونے کو مقدم سمجھا جس سے ہماری زبان کی مستحکم دیواروں میں ایک گونہ اڑاڑ پڑ گئی۔ اور یہ اندیشہ ہوگیا کہ کہیں پانی رستے رستے ایک دن یہ دیوار بیٹھ نہ جائے ⁎ چونکہ وجوہ بالا سے ہمارے اہلِ مُلک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان یعنی انگلستانی بولی کو اپنا پھیر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑ کر اسقدر انگریزی پر جھک پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کجا اُردُو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضیع اوقات سمجھنے لگے اور یہانتک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہل الخروج الفاظ موجود ہیں وہ اُنہیں یک لخت چھوڑ کر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانوس اور مشکل الفاظ اپنے روزمرّہ میں ملائے چلے جاتے ہیں۔ شکریہ کی بجائے تھینکس۔ تعارُف کی بجائے انٹرڈیوس۔ غیر حاضر کی بجائے ایبسینٹ۔ حاضر کی بجائے پریزنٹ۔ چہل قدمی کی بجائے واک انکی زبان پر سقا کا نہ چڑھا ہوا ہے ⁎ اُردُو زبان کے حق میں یہی ایک خوفناک امر ہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجودہ زبان غائب نہو جائے۔ چنانچہ اسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام و نشان نہ جاتا رہے۔ جن لوگوں نے اسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے ⁎ گو ہمکو مدراس، بمبئی اور بنگالے کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جسطرح ان ملکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہو کر اس زبان کو مدر ٹنگ بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے مُلک والوں نے بھی وہی ڈھچر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اُردو زبان ہمارے مُلک سے یکبارگی اٹھ جائیگی ⁎

ان ملکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومت انگریزی کا وہاں سے شروع ہونا اور اوّل اوّل اُسی جگہ ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز انہیں اطراف میں قرب سمندر کیوجہ سے وُرود فرما ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو انہیں سے واسطہ پڑا ⁎ مدراس میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہو گئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں۔ گانوں کے گانوں انہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اسکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہندو بکثرت ہیں جنہیں اس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصل زبانیں تلنگو۔ تامل۔ کناری۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہو گئیں ⁎ بمبئی میں اوّل تو وہی آغاز حکومت کی وجہ ہے۔ دُوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اس زبان کا زیادہ چرچا ہو گیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عموماً سب تجارت پیشہ۔ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی حکّام اسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گرد و نواح میں مرہٹی، جنوب میں کناری، خلیج کمبایت کے آس پاس میں گجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اس زبان میں اخبارات بھی نکلتے ہیں ⁎

اب رہا بنگالہ یعنی۔ اور اسکا بلحاظ تجارت و ابتدائے حکومتِ برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے۔ جسکی وجہ سے عموماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ مگر اس صورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا۔ جس میں سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں برابر تصنیف ہوتی چلی جارہی ہیں۔ ان بواعث سے ہمیں اُردُو کی جانب سے مایوس ہو جانا قبل از مرگ واویلا ہے ⁎ ہر زمانہ میں ہر ایک مُلک میں دو زبانیں ضرور رہی ہیں۔ ایک دربار جس سے حضور رس عمائد۔ سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہر دم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دُوسری عام جسے اہلِ مُلک اپنے گھروں میں۔ اپنے خانگی معاملات میں۔ تجارت صنعت و حرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا (حف نظر) ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور نظامِ بادشاہِ دکن نے اسکی سرپرستی اختیار کی ہے جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید بندھی ہے۔ وہاں کے تمام دفاتر اُردُو میں کر دیئے گئے۔ مگر خاص خاص عالیہ عدالتوں میں انگریزی انتظام کی تقلید اور انگریزی قوم کے ارکانِ ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کارروائی ہوتی ہے ⁎ الغرض ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎ ہے زباں ایک اور چار مزے ⁎ اسکی ہر بات میں ہزار مزے ⁎ بالکل ترک نہ کردیں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پردیسی زبان کے الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھونس کر نہ بھریں۔ اس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اُسکی ترقی کو ہمیشہ مدِّنظر رکھیں تاکہ وہ روزِ بد نہ آئے کہ یہ زبان بھی مردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے ⁎

اسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان بھی ازل تا ابد ایک ہی حالت پر برقرار، قایم اور سالم نہیں رہتی۔ زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھاتی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی ہمیں اپنی زبان سے وہی محبت رکھنی چاہئے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے اور ان حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے ٭ اگرچہ بلحاظِ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد پڑے ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہوگیا۔ مگر جب سے اس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا۔ اسمیں ایک خاص روش اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین سو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہٰذا بخیالِ قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظِ جدت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے ملک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا رہے تو عین عالمِ شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہوکر عالمِ بالا کا رستہ لیگی ٭

سببِ تالیف

قطعہ

فاتحِ کارِ جہاں نام ہے یزداں تیرا ٭ قاطعِ شرک ہے اوّل ہی سے پیماں تیرا ٭ مایۂ نطقِ زباں ہے سو عطا ہے تیری ٭ کون سے منہ سے کہوں مدح ثناخواں تیرا

میرے معزز دوستو! جانتے ہو؟ مجھے اُردو لغات۔ محاورات۔ مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں پہنچیں؟ کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں دو لفظ اور سُننے میں دو باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کس طرح کھپا بیٹھا۔ جب ان دو انجھروں کی تفصیل اور باعث طویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمر کی رام کہانی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل گو دین ستے اس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف اسے جانا۔ کمانے دھمانے کا فرضی دربار اسے تصوّر کیا۔ خود نما معترضوں کے اعتراض سُنے۔ خود غرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے منہ چڑایا۔ کسی نے دل دُکھایا۔ اسکے سوا کسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں اہلِ وطن نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا۔ جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی امید تھی اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے منہ چھپایا۔ عروسِ پیری نے منہ دکھایا۔ اسکی منہ دکھائی اسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت طاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اسکے بجز دُوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ رہی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ ادھر جمع پونجی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا۔ دولت پہ مطلب کے یاروں ستے خود غرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُنکا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اسی کام کو نہ چھوڑا۔ اعضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی اُدھر تاکی اور جس طرح بنا اپنی حاجت روا کی ٭ کبھی صرف مصطلحاتِ اُردو کا مجموعہ تیار کیا۔ ۱۸۷۸ء میں انجمن عرب سرائے اسکی سرپرستی کو کھڑی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اسکا چراغ گل ہوکر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی جنم جلی کچھ کام نہ آئی ٭ کبھی ارمغانِ دہلی ایک بہت بڑی بسیط لغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ اُس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ زمانۂ تکوین اور اُسکے مادوں پر بقدرِ معلومات و حسبِ امانِ خداداد قلم فرسائی کی ٭ کبھی لغاتُ النسا تحریر کی اور اُسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دُوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی ٭

لیکن جب روپے نے خاطر خواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو ارمغان کا خلاصہ کیا ہندوستانی اُردو لغات کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اس موقع پر تصنیف کے اُچکوں نے بہت سا نقصان پہنچایا ع کرکے ٹکڑے بیچنا گوہر شہید ی ظلم ہے ٭ مشتری کم مایہ تھے میرا سخن سستی ہوا ٭

غرض ان منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ ہٹا۔ اور دولتمندوں کا دل ذرا نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اس لنگڑے گھوڑے کو حرف سین کے آغاز تک پہنچا دیا ٭ یہ ۱۸۸۶ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شملہ پر وارد فرما ہوا۔ محمد مظہر الدین خاں اپنا نام اور سرآسمان جاہ اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہرِ قدرت اور اپنی لغات کا پُورا پُورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالم متبحر۔ ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند اُستادوں یعنی علوم مغربی اور مشرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جمگھٹ تھا۔ اُسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا لکھا کسی روک ٹوک بغیر آپکی نظر سے گزر گیا خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی مبصروں کو بھی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا برباد شدہ گھر از سرِ نو آباد ہوا یعنی اُس وقت سے ہماری ناممکل زبان کے بن جڑے اور قالب موجودہ میں فرہنگِ آصفیہ کی بھٹکی ہوئی روح نے حلول کیا۔ اگر اس وقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو جلد چہارم کے آخر میں جو گذارش موسوم بہ پیکرِ خیال ہے اُسے ملاحظہ فرمائیے اور ایک طرح کا نیا لطف اُٹھائیے۔ اس لغات کا نذر و ناز بہت سا تھا۔ جسکو کچھ تو جلد چہارم کے آخر میں بخیے رد یا اور کچھ تقاریظ وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اس طرح

وہ محاورے ہیں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں لکھدی ہے۔ ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی ہیں جن سے وہ متعلق ہے بچوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں کہیں شامل ہیں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقت رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑ اپس میں دوہرے ہیں۔ شرابی آمیو جکار رہے ہیں۔ ضلع جگت۔ پھندہ مرہٹی۔ بارے۔ انملیاں۔ دو سخنے کہہ مکرنیاں جو کچھ چاہو ہمیں نکال سکتے ہو۔ صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی ہمیں بہت کچھ مدد ملی ہے۔ اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں۔ آن پر بھی لحاظ کیا ہے۔

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادے۔ ہندی کے ساتھ ہندی۔ ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھتے ہیں۔ اور جہاں تک ہماری عقل۔ ہمارے تجربے۔ ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ اور چوک کی جو پوچھو تو انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے۔ اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچیگا لوگوں نے کلام الٰہی اور احادیث و پیغمبران الٰہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل۔ حقیقت ہے سہ میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ✤ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ اگر ان باتوں سے ڈرا کریں تو کوئی کام بھی دنیا میں نہ کر سکیں۔ بارہا ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب تو سہ جس روش میں کی گزارش خواہ نیک و خواہ بد ✤ اُسمیں جد و جہد تا سرحدِ امکاں چاہئے۔ ہاں اگر افسوس آتا ہے تو یہ بات ہوا آتا ہے سہ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ✤ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔

قصہ مختصر ہم نے نہ عیب چینوں کا خوف کیا۔ نہ خردہ بینوں کی پروا۔ جیسی بُری یا بھلی اپنی پیاری مادری زبان کی خدمت بن پڑی وہ کر دی۔ آیندہ جو اس کام کے اہل اور سچے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقی دے لیں گے ✤

قطعہ

اے اہلِ خیر کچھ تو ادھر بھی کہ بیٹھے ہیں ✤ کب سے دعائے خیر کے اُمیدوار ہم
جو کچھ بنا کسی سے وُہی چھوڑا بہر یاد ✤ اپنی لُغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سید احمد دہلوی۔ مؤلف فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی کوچہ پنڈت۔ اگست ۱۹۰۸ء

شکریہ

سرپرستان ومعاونانِ فرہنگِ آصفیہ

کیا ایسے دریا دلوں، حاتم سے بڑھکر سخیوں، کریم النفس علم دوست ہنر پرور بادشاہوں کے احسان کا دل بادل ہمارے اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر پھیلا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص ٹکسالی زبانوں کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچا لیا جس بات کی کمی تھی جامع لغات کو مدد دیکر پورا کرادیا سہ شعر بر سخاوت انہیں قرار کہاں ✤ کہ ہے عادت طبیعت ثانی۔ کیا ایسے وزارت مآب وارکانِ فلاطوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجہ دلی۔ ہمت عالی اور فراخ حوصلگی سے فرہنگِ آصفیہ جیسی مبسوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچا دیا سہ شعر قدر ہنر کو چاہئے عقل تمیز و درک و فہم ✤ دست کشادہ دل فراخ منعمی و توانگری ✤ کیا ایسے بڑے محققوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور ملک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟

الفاظ اُنکی زبانِ فیض ترجمان سے سُنے۔ بلکہ ایک موقع پر اپنی زبان دانی کی سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلد چہارم کے اخیر حرف ب و ی **فرہنگ** کے۔ صاحبِ عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا اسلیمان بہادر مرحوم۔ کیواں شکوہ مرزا **ثریا جاہ** صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا **اقبال شاہ** بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا۔ مرزا **فرخندہ جمال** صاحب خلف الصدق مرزا فخرو بہادر ولیعہد بادشاہ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر ۱۸۵۶ء میں شاہانہ ماتمی تزک کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب گورگانی برادرِ مرزا فرخندہ جمال سلمہ اللہ تعالیٰ اب تک بھی بقدیمی عنایت فرمائے جاتے ہیں۔ اِنکے علاوہ اُسوقت کے اور بہت سے لائق و شائستہ شہزادگانِ دہلی سے مجالست و موانست رہی ۔

شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی **صدرالدین خاں** صاحب آزردہ کو دیکھا جن کا دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھکر کھڑے ہوجانا میٹھی میٹھی باتیں بتانا اور ہر بات پر شوشو کرنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا۔ آجتک یاد ہے۔ جناب نواب **مصطفےٰ خاں** صاحب شیفتہ کی زیارت کی۔ انکی شُستگیٔ زبان نے شیفتہ بنایا۔ ہمارے بعض دوستوں نے مرزا نوشہ اسد اللہ خاں **غالب** کی خدمت میں باریاب کرایا۔ اُنکے لطیفے سُنتے دل بہلایا۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب **مُشیر**۔ یوسف علیخاں صاحب **عزیز**۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب **سالک**۔ بخشی تفضل حسین خاں صاحب **کوکب**۔ نواب سید اکبر مرزا صاحب **سید**۔ میر مہدی حسن صاحب **مجروح**۔ حضرت **انور**۔ مرزا صابر۔ **رشک**۔ **قلق** شاگرد مومن۔ سید محمد زکریا خان **زکی**۔ میر قربان علی **شیدا**۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب **ثاقب**۔ حافظ غلام دستگیر صاحب **مبین** خلف حضرت **مُشیر**۔ نواب احمد سعید خاں صاحب **طالب**۔ منشی بہاری لال صاحب **مشتاق** برادرِ گرامی مولوی عبدالرحمٰن صاحب **راسخ**۔ وغیرہ کا کلام اُنکی زبان فصاحت بیان سے سنا۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب **نیرِ رخشاں** کی خدمتِ بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا ۔

مرزا عبدالغنی صاحب **ارشد**۔ مولوی سیف الحق صاحب **ادیب**۔ شاہ بہاء الدین صاحب **بشیر**۔ مرزا محمود شاہ صاحب **شاکر**۔ مرزا مجاہد الدین صاحب **شاہی**۔ مرزا غلام مہدی صاحب **نامی**۔ مرزا نصیر الدین حیدر صاحب **فانی**۔ مرزا اشرف بیگ صاحب **اشرف**۔ جناب نواب امیر الدین احمد خاں صاحب بالقابہ مسند نشین ریاست لُہارو کی خدمت میں بھی ابتک نیاز حاصل ہے۔ آپکی خاص الخاص زبان بروقتِ گفتگو ایک عجیب سرور دلاویزی بخشتی ہے۔ حضرت **بیخود**۔ افسر الشعرا آغا ظفر علی بیگ صاحب قزلباش **شاعر**۔ اِنکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کمالوں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی ۔

ایامِ غدر کے بعد جب مَیں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے اور ہی رنگ نکالا ہے۔ میں زبان کی ترقی کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اسکا دل سے ساتھی اور حامی ہُوں۔ کیونکہ زبان کی ترقی ہماری ترقی ہے۔ میری تمام اُردو تصانیف دیکھ ڈالو۔ بہت سے ایسے ہندی اچھوتے الفاظ ملیں گے جنھیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترچھی نظر سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی بوری پوری جگہ نہیں دی تھی۔ حالانکہ وہ ازحد فصیح۔ بلیغ۔ پُردرد۔ پُرمعنی۔ پُراثر اور پُرشوکت الفاظ تھے۔ کسی نے عورتوں کی زبان کہکر ان الفاظ کے گلے پر چھُری پھیری۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلوتہی فرمائی۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور انکی واقعی داد نہ دیتے تھے۔ لیکن جبسے ہم نے لُغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جادو بھری زبان ہے۔ اِسکا جو گیت اور بیان ہے بڑا ہی پُراثر اور دل نشان ہے ۔

مگر ہاں زمانۂ حال میں ایک سچا حال کھیلنے والے **حالی** نے اُسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً داخل کرنے کی ٹھان کی جس سے انکی زبان ایک صاحبِ تاثیر زبان بن گئی۔ پتھر کے کلیجے والے حال کھیلنے لگے۔ سنگین دل ماہیٔ بے آب کی طرح لوٹنے لگے۔ **بیوہ کی مناجات** نے سُہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کردیا کہ کاش ہم بھی عورتوں میں شریک ہوکر ایسی نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے۔ **شکوۂ ہند** نے سرزمینِ ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رُلا دیا۔ **مدوجزر اسلام** نے اُنکے سمندر کو چڑھا دیا۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ مَیں زبان کی ترقی کا حامی اور دل وجان سے ہوا خواہ رہا ہُوں۔ سب کچھ سہی مگر میرا دل اِن باتوں کو کبھی قبول نہیں کرسکتا کہ سرتاسر ٹکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اُسکی توصیف میں ہمہ تن رطب اللسان ہو۔ کوئی لفظ قاعدہ منضبط ہو اور ہمارے دوست اُسے سراہیں۔ ہم اپنی زبان کو مرہٹی باندوں **لاوَنی** بازوں کی زبان۔ **دھوبیوں کے کھنڈ**۔ جاہل حیال بندوں کے **خیال**۔ **ٹیسوؤں** کی یعنی بے سروپا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو ہی کو پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے **عیسائیوں**۔ **نومسلم بھائیوں**۔ تازہ ولایت **لوگوں**۔ **خانساماؤں**۔ **خدمتگاروں**۔ یورپ کے **منشیوں**۔ **کیپ لگایوں**۔ اور چھاؤنیوں کے ست بھچڑے باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے۔ ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اِسکا نام **ہُڑدو** رکھدیا ہے ۔ بعض **ناولوں** اور **اخباروں** کی زبان بھی ایسی خودرنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے **بُنڈی اُردو** کہہ سکتے ہیں۔ اِسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا ارشد مرحوم نے اِسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے۔ ارشدؔ ا

سلہ افسوس ہے کہ تیم چار برس ہوئے اِنہوں نے بھی انتقال فرمایا ۱۲

اب تم کہاں اور ہم کہاں؟ علیٰ ہٰذا القیاس ہم اُن سخت بکھیڑوں سے بھی کوسوں دُور ہیں جنہیں: مذکر کی تمیز، مؤنث کی تشخیص۔ ہم نقال نہیں ہیں کہ قومِ فلاح کی
ستیاناسی اُردو کو واجب الامتثال بتائیں۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی گُرجا کی بگل (بغل) میں بتائیں۔ نہیں بلکہ جان جان کر رسیلی چنگی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ "ہم بنڈا بن فولاد جانت"
یعنی ہم بندرابن دروازہ جانتے ہو؟ القصہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تیقن ہوگیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہ کر اِن نئے زباندانوں
اور نو دولتوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ رنگ ہو جائیگا۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اُردو بن جائے گی۔ اسکی فصاحت و بلاغت، شستگی و سلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں ملجائیگی
اور دلی والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گرِ زبان اِسے بھی بے نام و نشان کر دینگے۔ کیونکہ جن لوگوں
نے بڑے پال پوس کر ایک ایک اصطلاح کو پروان یعنی ٹکسال چڑھایا تھا فصیح و بلیغ الفاظ کا معیار بنایا تھا وہ اپنے قدر دانوں کے ساتھ کب کے چل بسے ؎
یُوں ملگئے سبحان جہاں خاک میں سارے ٭ یہ صُورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں ٭ زبان نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا ؎
نہ کوئی سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر ٭ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا ٭ اور جو گنتی کے وہ چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ نافہمی۔ سخن ناشناسی نے اُنکی توجہ کو
اسکی طرف سے بالکل اُٹھالیا۔ بات میں سے بات۔ تمیزِ ملیح و تمیزِ معانی۔ اور نکات کا پیدا کرنا تو کجا متعلقاتِ الفاظ و عیوبِ فصاحت کی تمیز ہی اُٹھ گئی۔ جو مُنہ سے نکلا سو طرحدار رہو کر بے تُک زبان سے
سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اور تو اور گویوں نے غزلوں کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی لے میں سنِ موسیقی کی نامی کسبیوں نے ایکٹروں کی طرز پر پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کر لیا۔ اگر
سبب پُوچھا تو یہی بتایا کہ اگلی قدریں ایسے لنداز کی رہ گئی ہے۔ پُرانی لکیر کی پیٹنے والیاں اگلی پچھلی بائیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں جس مجلس میں جاتے ہیں اسی طرز کی فرمائش پاتے ہیں۔ اگر
رنگ میں رنگ نہ ملائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں۔ الغرض ان لوگوں نے یہاں تک زبان کی خُوبی۔ اسکی تراش و خراش۔ الفاظ کی موزونی و خوش سلوبی کو مٹایا کہ کوئی اتنا جاننے
والا بھی نہ رہا کہ اگر اُسکے سامنے کسی خاص محاورے یا روزمرہ کی شریفانہ اصطلاحیں بولیں تو اُسے بخوبی سمجھ سکے۔ یا کسی اُستاد کا دیوان لے بیٹھیں تو اُسے سمجھا سکے۔ موزونیت کے ساتھ
پڑھنا تو درکنار جا و بیجا اضافتیں لگا لگا کر ایسا خلط مبحث کر دیتے ہیں کہ ایک دفعہ تو مصنف کی رُوح بھی بے قرار ہو کر قبر کے اندر کانپ اُٹھتی ہے۔ اگر اِس اخیر وقت میں اِن دو چار ٹوٹے
پھوٹے شاعروں کا دم نہ ہوتا اور انکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا درجہ ہو جاتا۔ زبان در دہان و زبان دانان در گور
ہی کہتے ہیں۔ کیونکہ اِس زمانہ والوں پر جدید فیشن نے اُن لوگوں کو دفعتہً صاحبِ دولت بنایا کوڑی سے نکال کر آسمان پر چڑھایا اُنہیں اِن باتوں کی کیا خبر جس صحبت جس حالت جس معاشرت میں
پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اصلی ہیئت اور لب و لہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اُڑانی کہ مجبوراً اہلِ زبان
کو اُن کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے ہی بنی ؎ فلک سے جب کسی کو ہنساتا ہے ہمیں وہم ہنسکر فلک کی طرف دیکھتے ہیں۔ پس یہی سبب ہے کہ جس سے اِس زبان کے حقیقی وارثوں نے اُردوئے معلّیٰ کو کام
پڑھنے والوں کی خاطر اسے ایک بے وارث بچہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا۔ بقول مولانائے رُوم رحمۃ اللہ علیہ ؎ چونکہ جفتے احولانیم اے شمن ٭ لازم آید مشرکانہ دم زدن۔ بلکہ یہاں تک
کانوں میں تیل ڈالکر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا ترکہ پایا تو کیسا بولنے تک کا سلیقہ نہیں وہ اِس زبان کے لغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود
بن بیٹھے۔ مگر یہ چُپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں صبر دیکھا اور اصلاح دل کو تسلی دیا کئے ؎ نگین دل کو بغل میں لگا رکھا ہے معروف ٭ کبھی تو کوئی بھلا اِس
رقم کو پُوچھے گا۔ گو اِنہیں کی تصانیف پھر اُنھی پر اُلٹ کر اُردو زبان دانی کا مُنہ چڑایا۔ اپنے خشک اور پھس پھسے دماغ کے موافق اجتہاد کرکے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے مُنہ سے اُف نہ نکالی
ذاتی مادہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی لکھ دیے۔ تاریخی واقعات کو بدل یا سنہ وغیرہ میں غلطیاں کردیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور اُن کے الفاظ کے ایک کی جگہ کئی معنی گھڑ کر پیدا کر دئے۔ بے جوڑ معنی
لگا دئے۔ لیکن یہی اللہ کے شیر گرفت کرنے اور اُنکا ٹینٹوا دبانے کھڑے نہ ہوئے۔ سچ پوچھو تو انہیں لوگوں کے معترض و مزاحم نہ ہونے سے اُن زبان ناآشنا لوگوں کو جو زمانہ کے موافق خود ایسی دماغ بھی
لیاقت کے اُردو داں بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سر اپنے بلکہ بہ دہ رہا غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور وہی بات ہوئی ؎ جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھایا ٭ ہر آج
میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں ٭ لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج۔ وہ مُنہ کی کھائی کہ اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ؎ مضمون اپنے
باندھ کر گاگئے ہو ایک خلق و چوری کی بس اب مجنس ہو ٭ وہ کان کیا چلے ؎ چونکہ ان صُورتوں کے پیش آنے سے بولی زبان کے مسخ ہو جانے میں کچھ شبہ نہیں رہا تھا اسوجہ سے بندہ نے سنہ ۱۸۶۸ء سے
آج پورے تیس[1] برس ہوئے اِس کام کا بیڑا اُٹھایا اور کمر باندھ کر اسکے سر ہو گیا۔ اِس اثنا میں جو جو مشکلیں۔ دِقتیں مصیبتیں پیش آئیں اُنہیں میرا ہی جانتا ہوں ٭
اسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ متعلمین اور معلمین مدرس ترجمہ و غیر ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی دقت پیش آتی تھی جو نہ انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی
نہ برائے نام۔ بے بھاؤ کی اُردو نا مکمل۔ ناتمام و من گھڑت کُتبِ لغات سے۔ علے ہٰذا جب یہ پہیلیاں امتحان اور مباحثہ زبان میں آ کر پڑتی تھیں۔ تو انہیں سلجھانے والا کوئی نہ تھا۔ میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ
ہے کہ گو پنجاب کے اُردو نامی اخبارات نے بلحاظ زبانِ موجودہ وہ رُتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک چھٹ دلی کے کسی اخبار کو میسر نہیں۔ مگر وہاں کے طلبا کو جو اُردو کے سوالات امتحانات

[1] بوقتِ نظرِ ثانی ۴۹ برس گزر گئے ۱۲

میں مقررہ نصابوں سے دئے جاتے ہیں وہاں بیچارے سیدھے سادھے عام فہم محاوروں میں بھی مُنہ دیکھتے رہجاتے ہیں۔ جیسا پنجاب یونیورسٹی کیطرف سے ۱۹۰۸ء سے مختلف امتحانوں کی اُردو زبان کا ممتحن مقرر تھا اور اسوقت تک سات امتحانوں کا ممتحن رہا۔ لیکن میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُنکے اُستاد وہ بیچیدگیاں اور نکات سمجھائیں جو اہلِ زبان مصنف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ اوپری چشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے مختصر کیا جائیں غریب گھے زمانے والے۔ مگر اُنکو امتحان کے دینے والے قواعدِ اُردو۔ جواب مضمون میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہوئی کہ ہمیں ایک مختصر کتاب مسمّٰی بہ روزمرّۂ دہلی مع معانی لکھنی پڑی۔ ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقعات۔ اصطلاحات۔ مختلف تحقیقات و حالات کے لحاظ سے انسائیکلو پیڈیا یا ان کا حکم رکھتی ہے۔ اسلیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات و احکامِ زبان کیواسطے اس سے بہتر ذخیرہ ابھی تک دستیاب نہیں ہے۔ اور اِس ریختہ کی بنیاد کو فنِ لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور مضبوط کر دے۔ پس ہم نے جسقدر وقت علاوہ اسی کام میں صرف کیا اور اچھی طرح سمجھ لیا کہ کوئی دم فرصت جب ملجائے سمجھے مغتنم۔ رہ گیا وہ جنے لکھا کام کل پر رکھا۔ اِس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ اُنھیں اختصاراً بطورِ فہرست درج ذیل کرتے ہیں۔ شائقین لغات ملاحظہ فرمائیں۔

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُنکی اصلیت کا پتا اس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اسمیں درج ہیں۔ خاص خاص محاورے اسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اسمیں سُن لو۔ سودے والوں کی آوازیں اسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اسمیں ہے۔ ظرافت اسمیں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے دھلے جلتے روزمرے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بترتیبِ حروف اِس کتاب میں یہی شامل کر دیئے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ انہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی ایسی نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اسمیں پرہیز نہیں کیا قانونی ضروری الفاظ اسمیں درج کئے عدالتوں کے غلط محاورے صحیح کرکے اسمیں دکھا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں عوام الناس کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں یہ خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو شاملِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سنکرآنند ہوتے ہیں مولوی صاحب قبلہ کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کون کون سے الفاظ زبان پر لاتے ہیں۔ حال کی بول چال میں کون کون سے الفاظ متروک ہوئے اور کون کون سے اُنکی جگہ لائے گئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ مخلوط کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج ۔ اولیائے ہند۔ فقرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیبِ سنین اسمیں پایا جاتا ہے عموماً مذہبی تحقیقات۔ کتب سماوی کا مختصر حال اسمیں ملتا ہے۔ ہندی لفظوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پالی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے ان دونوں کا ایک ہونا معلوم ہوتا ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔

فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ اُنھیں بالتفصیل مع دلائل لکھدیا ہے۔ اسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند و پاژند اور دساتیر تک سے سراغ لگایا ہے جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں آکر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مغائرت پیدا کر لی تھی اُن کا پتا بھی لگا دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور ہندی خیالات سے۔ اِس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم جستے ہیں یا فارسی اور اُردو میں اُن کا کیسا بدل پایا جاتا ہے۔ انہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنے کے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ چوکیں گے۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کر دیا۔

ہر ایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ **شعرا**۔ **ضرب الامثال**۔ **روزمرّہ گفتگو**۔ **گیت**۔ **کبت**۔ **دوہے**۔ **پہیلی**۔ **مکری**۔ **بھجن** وغیرہ سے دی ہے اگر مثال میں سوقع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذومعنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہو کر اُردو میں رواج پا گئے ہیں انہیں بھی جتا دیا ہے۔ **اِس کتاب** کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کر دی ہے۔ یعنی انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے **مشتقات** کے ساتھ چھتیس حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو جملے جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ **اصل لغت** شروع میں۔ اُسکے **مشتقات** اُسکے بعد میں اور اُسکے معنی اور **مثالیں**۔ قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور لفظوں پر زیادہ توجہ کی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہاں تک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے

تو یا اسطرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے ملتے اور بچھڑتے وقت روتی ہیں۔ اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتہ سبب تالیف بیان کردینا مناسب ہے سو اُسے بھی
سُن لیجئے کہ خدا تعالیٰ نے **عشق** کا مرتبہ صرف **حُسن** ہی کے نام نہیں لکھدیا ہے بلکہ حُسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گل میں بھردیا ہے کسی
نے اُدھر کی سدھ لی۔ اِدھر کی بُھلائی۔ کسی نے صانع قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور آپ اُسکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں اجساد۔ اجرام۔ اجسام۔ معدنیات
قدرتی رنگ آمیزیوں۔ نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنالیا کوئی اُنکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مرمٹا۔ کوئی اُنکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض کسی نے
مادۂ خداداد کے بل پر علم نباتات کو کسی نے علم جمادات کو کسی نے خصائص حیوانات کو کسی نے ارضی معلومات کو کسی نے سماوی کیفیات کو جان جوکھوں کر حاصل کیا۔ اور خلق خدا کو اُسکے
فائدہ پہنچایا۔ کوئی مختلف زبانوں کی تحقیقات پر ہزاران ازجملہ زبانوں کے باہمی رشتے بعد از جُدا تقسیم اور خاندانوں کا سُراغ لگایا۔ کسی نے صرف اپنے ہی ملک کے الفاظ جمع کرکے اپنا جوہر دکھایا
پس ہمارے دل میں بھی علم زبان اور تدوین **لُغات** کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادی النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامقبول خیال
کیا جائے۔ مگر ان غیر ذوی الروح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں گلیوں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھلایا۔ جگہ جگہ سے
تنکوں کی بجائے فقرے چُنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا۔ ماتم کی مجلسوں میں رُلایا۔ آزادانہ آرام سے نکال کر ایک کار لازم بنایا جس سے ہر صحبت و ہر جلسہ میں ہمارا یہی کام ہوا۔ پہلے
اور ہم اس شعر کے مصداق ہو گئے ؎ گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا ؛ افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا ؛ اپنی گرہ کا لگا کر دوسروں کی جیب میں ہاتھ ڈالا جو کچھ نکل سکا نکالا
کبھی مدرسہ کے لڑکے پڑھائے۔ کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی **فیلن** جیسے لغت نگار کے **اسسٹنٹ ڈکشنری** بنے۔ کبھی انشا پردازی اور مضمون نگاری سے دفتر
معلّا۔ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کرکے اُنہیں جانشین الانعام سے اکرام سے غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اسی ہیجان کی نذر کردیا۔ اُمید وصال نے یہ طُول کھینچا کہ ہمارا ہی حال
نظر آنے لگا۔ مگر محنت جانی کا خدا بھلا کرے کہ اُسنے ہماری جان بچالی۔ اور ہم اس کام کو انجام پر پہنچا کر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اب جو ہوش آیا تو **میر تقی**
مرحوم کا یہ شعر فوراً زبان پر آیا ؎ سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی ؛ اُسکو میں ناتواں نے اٹھالایا ؛ اسی اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر
انجام کو نہیں پہنچتا ؎ عشق کچھ آتا ہی مشتاق جفاکش سے بندہ ؛ بابصد کوہ الم بے عمل جرِّ ثقیل ۔ انسان کیا بلکہ حیوان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق
نہ ہوتا تو یہ دنیا۔ یہ زمیں یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے ؛ ؎ چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں ؛ کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں
خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعث تالیف کی طرف توجہ فرمائیے غدر ۱۸۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل یا پیشتر کا زمانہ ہم نے دیکھا تھا۔ شہر کو برتقلعہ معلّیٰ گلزار بنا
ہوا تھا۔ لوگ دلّی کو آدمیوں کا بن اور اسکی آبادی کو غنچہ کہا کرتے تھے۔ انہیں دنوں میں ایک فقیر یہ صدا لگاتا پھرتا تھا کہ چمن تھا اُجڑ گیا تھا چمن ہو گیا گویا یہ ایک بھونڈا بانہ بڑ تھی۔ مگر لوگ
اس سے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسب اتفاق پہلا فقرہ مومنیں ہو گیا۔ اور دوسرا کلام مجنوں کا مجنوں ہی رہا ؛ اُس زمانے میں گو لڑکپن تھا۔ مگر بہت سی اصطلاحیں بہت
سے محاورے بہت سے پھڑکتے ہوئے **فقرے** اور دلچسپ **چٹکلے** ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ انہیں کی کچھ ہی دل میں ہیچ پیچ ہونے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال و منال سے تو ہاتھ
دھو ہی بیٹھے تھے اب کانوں کے رس اور زبان کے حظ سے بھی محروم رہنے لگے ؛ غدر سے پہلے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی باتیں
ان آنکھوں نے دیکھ لیں۔ ان کانوں نے سُن لیں۔ مثلاً شاہی جلوس **شاہی سواری** و دربار۔ حضور رس اُمرا و بے تکلف ندما۔ شاہزادہ **جوان بخت** کی شادی کی رسوم حالانکہ
قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی **ٹھاٹھ بندی**۔ آرایش خلایق کا **ازدحام**۔ الوداع کا **ولیعہدی جلوس**۔ فتح الملک مرزا فخرو بہادر **ولیعہد کا جنازہ** جو غدر سے ایک
برس پیشتر ہیضہ کی ترا بھری میں شاہی میت کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا۔ ہماری نظر سے گزرا اور انہیں دنوں میں یہ بھی سنا کہ ولیعہد بہادر جنکا تخلص رمزؔ تھا
مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا ہے اہل قلعہ ایک آپ کی پیشین گوئی سے کم نہیں سمجھتے **شعر** یہ سمجھے ہے ہمیں تک ؛ نظام سلطنت ؛ پھر ولیعہدی رہیگی اور نہ نام سلطنت ۔ جو ہمارے ہوش سے
پہلے کی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ گھر کی بڑی بوڑھیوں نے اس طرح کانوں میں بھریں جسطرح **لوریاں** دے دیکر بچوں کی گھٹی میں دنیا کا **نشیب و فراز** ڈالتے ہیں کبھی اوروں کی
بیتی **کہانیاں** سُنائیں۔ کبھی اپنی آپ بیتی مصیبتیں اور **خوشحالیاں** دُہرائیں۔ کبھی **پہیلیاں** بُوجھیں۔ کبھی **سکھیاں** یعنی کہہ مکرنیاں گوش گزار فرمائیں۔ کبھی **انمیلوں**
سے ہنسایا۔ کبھی **چٹکلوں** سے چکرایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اُسیطرح ہماری مادری زبان کا حافظ **اردوئے معلّیٰ** کا عالم بنایا۔ ہم نے **طوطے مینا** کی طرح ان کی بولی
کان دیکر ان باتوں کو سنا طالب علم بنکر سبقاً سبقاً پڑھا اور یاد کیا ؛ غدر کے بعد فلک زدہ آفت رسیدہ بچے بچائے شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی
صحبت رہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف مرزا **الٰہی بخش** صاحب جنت آرامگاہ خیرخواہ سرکار دولتمدار۔ سرپرست موجودہ شہزادگان دہلی کا سالانہ عید بقرعید
کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی **رسمیں** شاہی **آداب** شاہی **قاعدے** برتے جاتے تھے اکثر اوقات اُنکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پُرلطف شاہانہ شان کے

جنہوں نے اپنی خداداد و فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پرتال فرما کر ایسی بسیط و وسیع فرہنگ کیواسطے امداد ملنے کی وہ زور دار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلّل ریویو مع تقاریظ تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری سے فاخرہ عزت پائی شعر ہوتجکو میری ناصح بہدد دکیا شناخت + یکساں کا دردمند کی وہ آشناشناخت - کیا ایسے منصف مزاج - بے نفس - خیرخواہِ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے حسب درخواست مُہلت بڑھاکر اُسے اوضُوابہنچا دیا اور پُورا کرا کر چھوڑا شعر دیکھ تو ہمتِ عالی سے بشر کا رتبہ + مرتبہ اُس کا بلندیِ عمارت سے نہ دیکھ + ورنہ وہی بات ہوتی شعر نامہ بر جلدی ہیں تیری وہ جو شی مطلب کی بات + خط میں آدمی ہو سکی تحریر آدمی رہ گئی بیشک سب پر واجب بلکہ فرض ہے + اب ہم سے پُوچھیئے وہ کون ہیں؟ انکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ وہ ہیں جنکے نام لینے اور صُورت دیکھنے سے بھُوکوں کی بھُوک بھاگتی - پیاسوں کی پیاس بجھتی اور انکی ذاتِ ستودہ صفات سے ہر کہہ و مِہ کی مُراد بر آتی ہے - سچ ہے شعر کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا + وہ ارادہ جانتا ہے ہمارا بے ارادہ جانتا + اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہ اُنکے حلقہ بگوش بنیں - خوشی کے مارے سنئے بے ہوش کہاں کہ تعلّی و لن ترانی کا جوش + کیا آپ اعلیٰ حضرت - والا شوکت - سلطان ابن السّلطان - فلک بارگاہ - آصف جاہ - سپہ سالار عالی وقار - مظفر المالک - نظام الدولہ - حضورِ پُر نُور - بندگانِ عالی متعالی - نوّاب مستطاب - عالی جناب - ہزہائینس میر محبوب علی خاں بہادر نظام الملک - فتح جنگ جی - سی - آئی - ای و جی - سی - بی آصف جاہِ سادس خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ - فرماں فرمائے فرخندہ بُنیاد ریاستِ حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات و الفتن کے محبوب الخلائق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیش گوئے والا مناصب حضرتِ غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان پہلے ہی فرما گئے ہیں - اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا + کہ میرے نُطق نے بوسے مری زباں کے لئے + نصیرِ دولت و دین اور معینِ ملّت و مُلک + بنا ہے چرخِ بریں جسکی آستاں کے لئے + زمانہ عہد میں اُسکے ہے محوِ آرایش + بنیں گے اور ستارے اب آسماں کے لئے + ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے + سفینہ چاہیئے اس بحرِ بیکراں کے لئے

کیا آپ نہیں جانتے کہ آصف عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے خوشے اور مہمانوں کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے - حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی تخلّص اور ایسا پُر عظمت ہے سلیمان علیہ السلام نے اسی[۱] نام کے نامور سے نام پیدا کیا - حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے مُردوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کر کے پکارا - ہمارے اعلیٰ حضرت نے عُلما و شُعرا کا باغ لگایا - انکی تصانیف کے پھُولوں اور پھلوں سے اپنے مُلک کو بسایا اور سجایا - دُنیا کے تمام اہلِ کمال - کیا اہلِ علم - کیا اہلِ زبان کیا صاحبانِ ہُنر کیا اہلِ فن - جو یہاں آکر جمع ہوئے - اور اُنہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبہ و مکہ سمجھا - وہ اسی بابرکت اور مقدّس لفظ کا اثر ہے - یہ سب لوگ اوّل اوّل مہمان بنکر آئے آخیر کو نمک خوار ہو کر بیٹھ رہے - ہجا ہے شعر شکر خدا کہ ہیں مجمعِ اہلِ فضل + پروانہ وار عادلِ داور کے سامنے - یہ بھی اسی بے نظیر و با تاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر لفظ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنےٰ سے ادنےٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے امیر[۲] ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر سبھی

[۱] یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر آصف نامی کی طرف اشارہ ہے جسکے [illegible] - نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک [illegible]

[۲] اللہ اللہ نیا مقام عبرت ہے کہ حضرت امیر احمد صاحب [illegible] امیر اللغات کے [illegible] باب حرف الف [illegible] داغ دہلوی [illegible]

[illegible] شاہجہان آباد [illegible] حضرت شاہ نصیر [illegible] صاحب [illegible] فرہنگ آصفیہ [illegible] مصرع [illegible] فصاحت [illegible] فرہنگ آصفیہ [illegible] داغ دہلوی [illegible] اشعار

کیا ہی اُجڑا ہے باغ اُردو کا + کیسا کھایا ہے داغ اُردو کا + داغ تم کیا مُوئے کہ کھو ہی گیا + گُل یہ روشن چراغ اُردو کا + بلبلِ خوش نوا کے مرنے پر + دعویٰ کرتا ہے زاغ اُردو کا + داغ کے بعد ہے کوئی ایسا + جو لگائے سراغ اُردو کا + حق سلامت رکھے تمہیں آصف + پھلے پھُولے گا باغ اُردو کا + چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے + ہو فلک پر دماغ اُردو کا + ہے دعائے شکیبؔ اے سیّدؔ + گھر نہ ہو بے چراغ اُردو کا

پڑا مرتا ہے جنکی خاطر تیرے شعر مرتے بلکی گلی میں ہم نہ دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب۔ یہی ایک دن ہمارے لئے ہے شعر صبا دیکھونک دیوے یا برق پھونک دیوے ؛
اب ہاتھ اٹھالیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے ✦ واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے۔ شعر ہم نے جانا تھا سخن ہوگی زباں کچھتے ✦ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے ✦
کیا آپ عالیجناب نواب محمد مظہر الدین خاں سر آسماں جاہ بہادر مدار المہام دولت آصفیہ سے بیخبر ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ۱۳۰۶ھ میں بمقام شملہ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کو پانچ سو روپئے بطور انعام اور تین ہزار ایک سو روپے کی خریداری سے ہمت بڑھا کر فرہنگِ مذکور کو تمام ہندوستان میں جلوہ گر ہونے کی طاقت بخشی اور اپنی قومی و اسلامی اُردو زبان کو چار چاند لگائے ؛
کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب میر فضل الدین خاں بہادر۔ سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامرا بہادر کے۔سی۔ایس آئی وزیر اعظم۔ دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے ایسے تو ہیں جنہوں نے مؤلف کو انعام سے مالامال اور قدردانی سے نہال کر دیا۔ شعر تو ایک کو علم ہوا سے داور کریم ؛ دبجائے تیرے سایہ سے بھی دشمنِ جسیم ✦ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ✦ کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق پر عمیم۔ لیکن مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھویا۔ اور جو گھر کا تھا وہ بھی ڈبو یا۔ قرض لیا دام کیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا۔ شعر جو بار آسمان وزمیں سے نہ اٹھ سکا ✦ تُو نے غضب کیا دلِ ناداں اٹھا لیا مگر ہائے افسوس شعر عجب نازک مزاج ہوں محتاج ✦ ہوتا ہے جو سخن بر ورکا۔ ہر چند درانداز وں نے رخنے نکالے مخلطے ڈالے میرے وظیفہ میری ہی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آئندہ کو ہاتھ لگانے دیا۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا۔ شعر اللہ رے دستگیری پیدا کر کی شرم ✦ بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جھکا دیا۔
کیا آپ عالی جناب راجہ مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔ پیشکار و مدار المہام سرکار عالی کی اس فیر فیاضی کو فراموش کر سکتے ہیں؟ جنھوں نے اس فرہنگ کی اول و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدردانی اور واجب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابل تعریف توجہ فرمائی۔ اور آیندہ کامیابی کی اُمید دلائی۔ گویا ہماری اُردو زبان کے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ میں تا قیامِ زبان تمام اہلِ زبان رطب اللسان و ثناخواں رہینگے ✦
کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما فخر قوم۔ سید عالی نسب والا حسب۔ ماہر چہار پردہ زبان۔ گرامی ترازجان جناب فضیلت مآب مولوی سید علی صاحب بلگرامی سابق معتمد معدنیات و تعمیرات وغیرہ حال پنشنر گورنمنٹ نظام و بیرسٹر ایٹ لا کو بھول گئے؟ وہ یہی بزرگوار ہیں جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق۔ اُسکی جانکاہی اور فراہمیٔ لغات کا اندازہ فرما کر برجستہ رپورٹ فرمائی۔ جسکی قبولیت سے اُس کا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت ایک نو دولت کتب فروش نے حقِ تالیف پر ہاتھ ڈالنا اور اس کتاب کا خود مالک بن کر فائدہ اٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی مدد کو آڑے آیا۔ اور اسی سنے اس آفتِ ناگہانی سے بچایا۔ شعر نیک و بد کوئی نہ دُنیا میں رہا لیکن ظفر ✦ یا بھلائی رہگئی کچھ یا برائی رہگئی ✦
کیا آپ نے جناب فیض انتساب نواب انتصار جنگ بہادر حال نواب قادر الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم کا نام نامی نہیں سنا جنھوں نے فرہنگِ آصفیہ کو سرکارِ عالی تک پہنچا کر تمام ہندوستانی زبان اور خاصکر قومی زبانِ اُردو کو مستحکم فرمانے کی بنیاد ڈالی۔ افسوس ہے کہ آپ ۲۹ جنوری ۱۹۱۳ء میں کمر اپنی جنت کو سدھارے
کیا آپ جناب مولوی محمد عزیز مرزا صاحب بی۔اے ہوم سکرٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی۔ قدرِ حسبِ تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے خاطر خواہ اور مہلت مرحمت فرمائی۔ ورنہ یہی جلد چہارم جو اس وقت ۸۰۰ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے ۲۰۰ صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہ ہوتی۔ (اسمیں شبہہ نہیں کہ اس طوالت سے مؤلف ہی کا نقصان بیحد و کمال ہوا۔ اسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا۔ مگر خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسب دلخواہ انجام کو پہنچ گیا۔ شعر کیا قدر ہو سخن کی اُنہیں جنکے سامنے ✦ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے۔ چونکہ صاحب موصوف خود لائق بحق فہم۔ اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس اخیر مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آگیا تھا۔ شعر کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ✦ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت ظفر آپ سے آپ ✦ اگر مؤلف کو عذاب الدین سے سبکدوشی نصیب نہ ہوئی تو یہ سوہیں محکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دیگی۔ اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ درگور کر دیں گے۔ شعر کہتے ہیں جیتے ہیں باُمید پہ لوگ ✦ ہم کو جینے کی بھی اُمید نہیں۔ اگر ہماری گزارش[۱] اپنی آپ سفارش مرقومہ مطبوعہ جلد سوم ہی نظر اقدس سے گزر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہو جاتا۔ شعر اُن کا ملنا محال ہے لیکن ✦ شوقِ ہمت بڑھائے جاتا ہے۔ سو اگر ہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گماشتے فرشتوں سے بالا بالا عالمِ بالا پر اس طرح پہنچا دیا کر چاہیے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور یہی مثل صادق آئی شعر لیکے پیغام گئے میر کی اپنی سی ✦ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا ✦ غرض سے

[۱] دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۲ مطبوعہ رفاہ عام اسلامیہ پریس لاہور۔

اپنی دانست میں چوکے نہیں تدبیر سے ہم ؛ کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم ✤ کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم ؛ کام بگڑے ہوئے بن جائیں یونہیں آپ سے آپ ؛ لیکن شعر اُن کی خدمت میں دیکھئے تقدیر ✤ کب مجھے باریاب کرتی ہے ؛ اب خدا وہ دن کرے کہ مؤلف کو قرضۂ فرہنگ سے سبکدوشی۔ تمام کتاب کی نظر ثانی و ترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی ہمت۔ ریاست کو فراوانیٔ دولت و اقبال سے کامرانی۔ مدارالمہام سرکار عالی کو بندگان عالی کی ذاتی خوشنودیٔ مزاج سے شادابی۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازیٔ خطاب و ترقی مدارج اور دون مدارج رات چوگنی کامیابی حاصل ہو۔ ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ✤

چل سکی جب نہ واں زباں اپنی ؛ کیں زبانِ قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکان ریاست دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات و الفساد

یہ بندۂ مؤلف بزرگواران و عہدہ دارانِ مندرجۂ ذیل کی اس ہمدردی و مالی امداد میں کوشش عالی کا تہ دل سے شکریہ بجا لاتا ہے جو انہوں نے اس عاجز اور بے وسیلے کی محنت جانکاہی پر توجہ۔ اُسکی ہمت تالیف سے دلچسپی اور اس لغات کے نہایت مفید و کار آمد ہونے سے اتفاقِ رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا دعاگو۔ مداح و مرہونِ احسان بنایا ✤

(۱) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر حضرت مولوی سید مہدی علیخان صاحب جن کو اسوقت مغفور و مرحوم کہتے ہوئے دل پر صدمہ گزرتا ہے۔ آپ محسن الملک تو تھے ہی محسنِ قوم بھی پرلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے علی گڈھ فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صورت اختیار کی۔ خدا تعالیٰ حضرتِ مبرور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ✤

(۲) عالی جناب فضیلت مآب آنریبل نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی سی۔ آئی۔ ای۔ سابق ناظمِ تعلیمات و معتمدِ خانگی حضورِ نظام و معتمدِ کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن حال ممبرِ کونسل وزیر ہند سلمہ اللہ تعالیٰ ✤

(۳) عالی جناب آنریبل مولوی چراغ علی صاحب۔ معتمد فینانس۔

(۴) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم ناظم بندوبست

(۵) عالیجناب نواب فریدوں جنگ بہادر بالقابہ پولیٹکل سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکار عالی

(۶) عالیجناب محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوائر بی۔ اے۔ معتمد سرکار عالی صیغۂ تعلیمات وغیرہ

(۷) نواب امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی حضورِ نظام۔

(۸) مولوی سید عبد المجید صاحب مددگار اوّل ہوم سکرٹری

(۹) مولوی سید الطاف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمۂ صفائی حیدرآباد دکن۔

شکریۂ احباب اولوالالباب

ان میں سے سب سے اوّل ہمارے شفیق و رفیقِ دلی جناب منشی دُرگا پرشاد صاحب متخلص بہ نادر کمتری دہلوی مصنف خزینۃ العلوم یعنی تذکرہ شعرائے دکن۔ تذکرۃ الاقسام نکات الحساب۔ اکسیر نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامان تالیف موجود تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور اب قبل از انطباع جلدِ اوّل و دوم کو پھر ملاحظہ فرما کر ہمیں اور ہمارے اہل ملک کو جنہیں اردو زبان سے تعلق ہے مرہونِ احسان بنایا۔ خدا تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی جسم میں طاقت بخشے۔ گو اس وقت آپکی ۷۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے ؛ ان کے بعد جواں مرگ جناب شاہ بہاؤ الدین عرف عبداللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالت تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوینِ اردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغانِ دہلی حصۂ اوّل پر ایک برجستہ تاریخ لکھکر چھپوائی ؛ ان کے بعد ہمارے لائق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔ اے منصف۔ خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجسلیٹو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ ان کا دلی شکریہ اس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو انہوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابل قدر نہایت ضخیم زیر تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہمنے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب انکے لاجواب تذکرۂ ہزار داستان معروف بہ خمخانۂ جاوید کی اوّل و دوم سوم جلدیں طبع ہو کر نور افزائے شاعران و محققان زبان اردو ہوگئیں۔ لالہ صاحب نے جو کم و بیش سترہ برس تک کمال محنت سے اس تذکرہ میں آب ریزی جوہر دکھائے ہیں وہ ہماری تقریظ مندرجہ تذکرہ جلدِ اوّل معدم سے بخوبی ثابت ہیں ؛ ہمارے دوست منشی پیارے لال صاحب دہلوی متخلص بہ رونق اڈیٹر رسالہ کمال دہلی نے جو اپنے پُر لطف کلام سابقہ و تازہ سے اس کتاب پر تقریر لکھوائیں وہ اور نیز لالہ سورج نراین صاحب مہر دہلوی مصنف کتب متعددہ جن کے کلام سے بعض چیدہ

۵ محرم قوم ہی نہیں بلکہ محرم خدا اور ہیں نقل مہ جبر کے باعث ہوئے ہو۔

موقعوں پر کتاب کو زینت بخشی گئی ہے۔ نہایت شکر کرنے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے دوست پنڈت امرناتھ صاحب ساحر میر مشاعرۂ دہلی کا کلام ہماری کوتاہ قدمی کے سبب بیشتر شامل ہونے سے رہ گیا۔ وہ بھی زیبِ فرہنگ کیا جاتا۔ بشرطیکہ انشاءاللہ تعالیٰ جلد دوم سوم و چہارم میں اسکی تلافی کر دیجائیگی۔ مدح اس طبع ثالث کو موقع پر اگر ہم جناب نواب فیض احمد خاں صاحب رئیسِ دہلی کی اُس صائب رائے اور ہمدردانہ نیک صلاح و مشورہ کا شکریہ ادا نکریں جو اس معاملہ میں وقتاً فوقتاً دیتے رہے ہیں۔ یا جناب نواب احمد سعید خاں صاحب طالب جاگیردار لُہارو کی علمی امداد کو بھلادیں۔ تو ہمارے ناشکرگزار ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ لہٰذا ہم اوّل تا آخر نسبتاً وارد کو ملحوظ رکھ کر سب سے اخیر ان صاحبوں کا اپنی طرف سے نیز اُردو پسند پبلک کی جانب سے دلی شکریہ پیش کرتے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ شکریہ قبولیت کے نظر سے مُمتاز و مفتخر فرمایا جائے گا۔

ہمارے حاذق الملک جناب حافظ محمد اجمل خان بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب بالقابہ کا شکریہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہر پہلو سے لازم و واجب ہے۔ شہر دہلی کیواسطے آپ پُشت و پناہ ہیں۔ پولیٹکل خیالات کے لحاظ سے دیکھو تو بعض پردیسی افسروں کی بدخواہیوں کے باوجود آپنے اسکو حکام کی نظر سے گرنے نہیں دیا۔ دہلی کے نازک تر معاملات میں سدِ سکندر بنکر آگئے ہر قوم کی بھلائی کیواسطے اپنے آپکو وقف کردیا۔ اپنے خاندان کی مُمتاز دنیا شفاخانہ و شفائی مدرسہ طبیہ جاری رکھکر تمام ہندوستان میں اعلیٰ درجہ کے طبیب بہم پہنچا دئے۔ زنانہ اسپتال۔ زنانہ طبیہ مدرسہ قایم کرکے پردہ نشین عورتوں کی جانیں ضایع ہونے سے بچادیں۔ یہ دائمی فیض صرف دہلی ہی سے مخصوص نہیں رکھا بلکہ ایک صلائے عام دیکر جس مُلک۔ جس دیس۔ جس شہر کا آدمی خواہ مرد ہو خواہ از فرقۂ اناث آئے اور اپنی مُراد کو بلا روک ٹوک پہنچے۔ مفرد و مرکب ادویات کیطرف سے ہندوستانی دواخانہ دہلی کھولکر آپنے مریضوں کو مطمئن کردیا۔ نقلی ساختہ مصنوعی دواؤں نے جو مریضوں کی گت بنا رکھی تھی۔ آپنے اس سے بچا ہی نہیں دیا بلکہ انکی انگریزی ٹوٹی ہوئی عقیدت کو از سر نو جما دیا۔ تاثیرِ ادویات کا کرشمہ دکھا دیا۔ ہر ایک دوائی طبی قاعدہ سے کتابی نسخوں کی ترکیب پر بنائی گئی کور اُسکی اپنا پورا پورا اثر دکھا کر یونانی تشخیص۔ یونانی تحقیق کا سکہ بٹھا دیا۔ ہر دوسرے تیسرے برس شناختِ ادویات اور اُنکی تاثیرات کے اظہار کیواسطے آپ ہی کے دم سے نمائش ہوتی رہتی ہے چنانچہ اب ۱۹۱۰ء میں بھی اس نمائش کا سلسلہ جلوہ نما ہے۔ رفاہِ عام کو آپنے حد کے درجہ پر پہنچا دیا۔ ساتھ ہی گورنمنٹ کی خیرخواہی میں ہر طرح کی مدد دی انکو تمام خاندان جانثار ثابت کردیا۔ زنانہ کالج آپنے کھولا۔ اس مصروفیت کے علاوہ خلق اللہ کا علاج معالجہ بھی برابر جاری رکھا۔ دہلی کے علاوہ ہزارہا مریض اطراف و جوانب سے آئے اور شفا پاکر جاتے ہیں۔ ایسے مقدس قدم۔ بانفس دم بسا غنیمت ہیں۔ جنہیں فخرِ خاندان۔ فخرِ قوم۔ فخرِ دہلی۔ فخرِ ہند کہنا بیجا نہیں۔ باوجودیکہ طبیب حاذق ہیں اور انکا علاج تیر بہدف ہے مگر کبھی کسی امیر یا غریب سے فیس کے طالب نہیں ہوتے۔ بلکہ یہ کیا انکا تمام خاندان علاج کا نذرانہ یا فیس لینے سے محترز رہتا ہے۔ زندگی ایسے ہی بزرگوار کی زندگی ہے جو اپنے اعلیٰ کارناموں کے سبب حیاتِ ابدی بدل گئی ہے۔ اب جیسا خوشی کی بات ہے کہ آپنے مُسلم کالج قایم کرنیکی دُھن باندھی ہے اور اُسکے واسطے جان توڑ کر محنت کررہے ہیں۔ چنانچہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب جمع ہو چکا ہے اور دھڑا دھڑ جمع ہو رہا ہے۔ دارالخلافہ دہلی کیواسطے اسکی اشد ضرورت تھی۔ دو زندہ رہیں کہ یہی نبض شناس حقیقی اے خسرو نہ تم کچھ رہنے مر جاؤ دل کیلئے لگے دربار میں شاہانہ طور فقیرانہ دربار کے نظارہ کا لُطف آتا ہے۔ اسکے ماسوا علمی دلچسپی بھی خاطر خواہ رکھتے ہیں۔ خود مصنف ہیں اور دیگر مصنفوں کی دل سے قدر کرتے ہیں ہماری رسالہ کو جو بچوں کی رہبری کیلئے رکھکر لکھا گیا ہے نام سے موسوم ہے آپ ہی نے پسند فرماکر اپنے تمام اعلیٰ پرائڈ بحث کیا جانا منظور فرمایا۔ فرہنگِ آصفیہ کیواسطے بعض علمی ریاستوں میں آپنے نیز آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور نے زور دار سفارشیں فرمائیں۔ لیکن جن ریاستوں کو اس سے مستفید ہونے کا شوق نہیں تھا وہ کانوں میں تیل ڈالکر خاموش ہو رہیں۔ جنکے دلوں میں علوم و فنون کی آبائی و اجدادی قدردانی نے گھر کر رکھا تھا انہوں نے ذرا آنکھ نہ چرائی تھیلیوں کا منہ کھولدیئے۔ فرہنگِ آصفیہ کی از سرِ نو طبع ثانی کیواسطے آپنے سفارش سے دریغ نہ کیا۔ آتشزدگی کے موقع پر آپنی ہمدردی فرماکر مؤلف کی ڈھارس بندھائی۔ یہ جناب حاذق الملک بہادر ہی کی توجہ خاص کا نتیجہ ہے کہ حضور نظام خلداللہ ملکہ نے پھر اسکی معقول دستگیری فرمائی۔ قومی۔ مُلکی۔ درباری۔ قابلِ تصانیف اُردو زبان کو آپنے ضایع ہونے دیا اور ثابت کردیا کہ اُردو زبان سے زیادہ کسی زبان میں ایسی وسعت و گنجایش نہیں ہے۔ کوئی مُلک یا زبان کا حرف یا لفظ ہو جو اس میں اپنا پورا پورا تلفظ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ یہ ایسے حرف ہیں کہ ہر ایک ملک کا باشندہ انہیں ادا نہیں کرسکتا مگر اُردو میں ان سب کی کھپت اور سمائی ممکن و موجود ہے۔ ہم اسے ایک مستحکم و روشن دلیل و ثبوتِ کامل سے مکمل زبان کا مستحق ٹھیرا سکتے ہیں۔ اس زبان میں ہر ایک زبان کے لفظ کا اصلی تلفظ قایم رہ سکتا ہے۔ دوسری کوئی ایسی زبان نہیں۔ اسمیں بہت بڑی گنجایش ہے

ہر ایک اکل کھری ہے زباں اس جہان میں ✦ سب کی سمائی ہوتی ہے اُردو زبان میں ✦

اے حاذق الملک تمہیں صرف خطاب کے ہی حاذق الملک نہیں ہو۔ تمہاری رفاہیت پر سارے جہاں کی جان قربان ہے۔ تمہاری حذاقت اور دُور اندیشی پر سب کا صاد ہے۔ تم صرف نباضِ امراض ہی نہیں ہو بلکہ نبض شناسِ زمانہ بھی ہو۔ زمانہ کی رفتار تمہارے ہمقدم بنے تو قابلِ اعتراض نہیں۔ تم اگر رفتارِ زمانہ میں ہم رفتارِ زمانہ ثابت ہو تو کچھ تعجب نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اقبال آپکے نصیبے کی قسم کھاکر نہال نہال ہوتا ہے۔ خُفتہ بخت ہو یا غنودہ بخت آپکے طالعِ روشن کے سایہ میں اگر بیدار بخت بن جاتا ہو۔ خُدا تعالیٰ نے تُمہیں ہر قسم کی نبض شناسی کا مَلکہ بخشا ہے

خدا تعالٰے تمہاری عمر میں برکت دے ماشاء اللہ یہ نام مٹا ہے نہ قیامت تک مٹے سو وقت دعا رسید سخن مختصر کنیم۔ عالم بکام باد و سعادت مدام باد۔۔۔ آمین یا رب العالمین

شکریہ جناب خانصاحب پیرزادہ محمد حسین صاحب پنشنر سابق جج عدالت خفیفہ دہلی

اسمیں جناب پیرزادہ صاحب کا شکریہ بھی ہمارے اوپر واجب بلکہ لازم ہے۔ کیونکہ ہمیں آپکے ترجمۂ جلد دوم سفرنامۂ ابن بطوطہ سے بہت کچھ مدد ملی ہے۔ آپ نے دلچسپ ترجمہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنی محققانہ تحقیقات سے اسمیں جان ڈال دی ہے۔ گویا دوسرا سفرنامہ بنا دیا ہے۔ لفظ ہاتھی کی تحقیق میں ہمنے سب سے زیادہ آپکے ترجمہ سے مدد لی ہے۔ آپ شاعر بھی ہیں۔ اور اخلاقی نظم سے زیادہ رغبت رکھتے ہیں۔ چنانچہ حکایات لقمان کی دلچسپ نظم اس امر کی شاہد و گواہ ہے۔ آپکے پاس تصانیف جدید و قدیم کا ذخیرہ بھی بہت بڑا موجود ہے۔ آجکل آپ پنشن پاتے ہیں۔ اور جناب حاذق الملک حکیم اجمل خاں بہادر کیطرف سے زنانہ طبی کالج کی تعمیر میں اپنا قیمتی وقت صرف فرما رہے ہیں۔ خدا تعالٰے ایسے نیک نفس۔ ہمدرد خلائق۔ اخلاق مجسم بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے سر پر قایم و برقرار رکھے آمین اسوقت ہم نہایت شکریہ کے ساتھ جناب مولوی مقتدا خاں صاحب شروانی۔ ایڈیٹر انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈہ کے بھی مرہون احسان ہیں جنہوں نے طبع ثالث کی موقع انگریزی و قانونی بلکہ دیگر الفاظ میں ازروے تحقیق و ازروے قومی ہمدردی از اوّل تا آخر ملاحظہ فرما کر بہت کچھ مدد دینے کا وعدہ فرمایا اور دیتے ہیں اس سے پیشتر ۱۹۰۶ء میں بھی آپنے نیز جناب مولوی عبد الحلیم صاحب ساکن ردولی ضلع بارہ بنکی نے مقابلۂ کاپی و پروف سے ہمارا ہاتھ بٹایا تھا۔ خدا تعالٰے ان دونوں صاحبوں کو اس قومی خدمت کا اجر نیک عطا فرمائے۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل زباندانان اردو پر فرض ہے کہ ایسے لایق معصوموں کا تہ دل سے شکریہ بجا لائیں۔

معززرافقانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخ طبع نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعتِ سوم کا مژدہ

آئی پر فصل بہاری جو بھی پھولوں میں تو گلشن سے نسیم سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت و معزز نامہائے تقاریظ نگار و ناظمان تاریخہائے طبع مندرجۂ خاتمۂ جلد چہارم نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا راے قابل قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمت کو تا ایں دم بڑھایا۔ کیونکہ شعر میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ✤ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ تو میری کیا اصل ہر شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا ✤ چارہ عن خلق میں ہوتا ہے جو اچھا ہو کر۔ مگر اپنا تو سدا حضرت ظفر کے اس قول پر مدار رہا شعر ظفر ہے وہی اپنے نزدیک دانا ✤ رہے ہیچ جو دنیا میں نادان بن کے۔ اسمیں شبہ نہیں کہ محنت شناس۔ حق پسند ہماری محنت کی داد دیں گے۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ✤

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم ان کا۔ انکی خدا داد لیاقت اور ان دور اندیشی کا حسب دلخواہ شکریہ بجا لائیں۔ لیکن ہم دل سے ایسے ملکی خدمت گزاروں کے مرہون احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے۔ ہم اسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہم نے اپنے ملک کی مروجہ زبان کے تقریباً ساٹھ ہزار سے زیادہ پریشان اور تتر بتر لغات۔ محاورات روزمرے۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بچپن اور میٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ اردو زبان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پورا کر کے داغ کو مباحث اشاعت ثانی کا مژدہ سنا دیا۔ اب چاہیے ملک کی خدمت سمجھو چاہے قوم کی نامکمل زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلام شیخ وہی قول برہمن ✤ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا ✤ اگر گورنمنٹ نظام ہر بار چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بستے اُسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور ترجمہ ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور آخیر کو ہم ہی اہل دل کا دل ہی لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہیے۔ اور ہمارے ملک کو بھی۔ آؤ ہم تم۔ سب۔ نواب فصیح الملک کی مقبول خالق و خلائق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کر کہیں سلامت رہے شاہ عثمان یارب ✤ رعیت بھی آباد ملک دکن بھی ✤

بندۂ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ دہلی گلی شاہ تارا۔ ۳۰ مئی ۱۹۱۷ء وقت نظر ثانی

مقدمۂ اولین احال مقدمۂ ثانی کے اندراج کی وجہ موجہ

اس مقدمہ کے شامل کردینے کی وجہ یہ ہے کہ اوّل میں ہمنے ارمغانِ دہلی کے نام سے فرہنگِ آصفیہ کو تیار کیا تھا اور اُس زمانے میں جو مقدمہ و دیباچہ لکھا گیا تھا وہ اُسی کے مسودہ میں شامل تھا۔ اب حسبِ اتفاق ہمارے پاس نکل آیا اور بصلاحِ احباب اُسے درجِ فرہنگ کردینا مناسب معلوم ہوا۔

جسوقت ہمنے ہندوستانی اُردو لغات معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کو بیس ۲۰ چھبیس ۲۶ کاغذ کے چھوٹے صفحوں پر ماہوار رسالوں میں شایع کرنا شروع کیا اور اُسکے بہت سے نمبر نکل چکے تو ۱۸۸۸ء میں نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام تاجدارِ دکن بمقام شملہ تشریف لائے اور انہوں نے اسکی خریداری اُسوقت کی حالت موجودہ میں منظور فرمائی۔ انعام بھی دیا اور موجودہ رسالے بھی خرید فرمائے۔ ان رسالوں کو جلدِ اوّل و جلدِ دوم پر تقسیم کردیا لیکن انکی خریداری کا روپیہ جو وصول ہوا تو اس وقت طبیعت نے ایسے بڑے بادشاہِ دکن کے نام پر معنون ہونیکے سبب یہ گوارا نہ کیا کہ جلدِ سوم و چہارم بھی ایسی ہی موجودہ اور حقیر تقطیع پر چھاپی جائے چنانچہ تیسری جلد ۲۰ × ۲۶ کی ڈبل تقطیع پر تعداداً ۱۵۰۰ ماہ جنوری ۱۸۹۸ء میں طبع کی گئی اور اسکے بعد چوتھی جلد کی بھی تعداداً ۸۰۰ جلدیں ۱۹۰۱ء میں شایع کی گئیں لیکن پہلی دُوسری جلد جو ایک حقیر تقطیع پر شایع ہوئی تھی بعض حکامِ عالیشان کی رائے سے ہم تقطیع کردینے پر طبیعت جمی چنانچہ پہلی اور دُوسری جلد ہم سائز و ترمیم ہوکر بامدادِ سلطانِ دکن بارہ بارہ سو کی تعداد میں چھاپی گئیں جسوقت یہ سب کتابیں لاہور سے لاکر دہلی میں رکھی گئیں تو جلدِ چہارم کی کمی کے باعث اُدھوری خیال کی گئیں لہذا چہارم جلد کا چھاپنا ضروری سمجھا گیا اور وہ تین چار کاتب بٹھا کر بہت سی لکھوالی گئی۔ چونکہ اسکے ساتھ کوئی دیباچہ یا مقدمہ نہ تھا اور سرمایہ کی کمی تھی اسوجہ سے تقاریظ وغیرہ کا نکالڈالنا مناسب جانا۔ بلکہ مقدمۂ اولین کا بھی ارادہ نہ رکھا۔ اس موقعہ پر جو ہماری اور ہمارے یکدل احباب کی گفتگو ہوئی اُسے شامل کردینا مناسب جانا۔

ہنوز جلدِ چہارم زیرِ طبع تھی کہ یکایک ۸ فروری ۱۹۱۲ء کو ہمارے گھر میں آگ لگ گئی جس سے سارا کتب خانہ۔ فرہنگ آصفیہ کی تمام طبع شدہ جلدیں و دیگر تصنیف شدہ کتابوں کے مسودے گھر کا اثاثہ جلکر خاکستر ہوگیا۔ بلکہ ایک ہفت سالہ معصوم شریف زادی بھی اس آتش زدگی کی نذر ہوگئی۔ حسبِ اتفاق کاتب کے گھر اور مطبع کے دفتر سے اس مقدمہ کی کچھ کاپیاں و پروف ہاتھ لگ گئے چونکہ اب اعلیٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت عالیجناب فیض انتساب فضیلت مآب نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ خسروِ دکن کی دستگیری سے از سر نو فرہنگ کی چاروں جلدیں چھاپنے کی نوبت آئی اس وجہ سے مقدمۂ اولین کا داخل کردینا بھی واجب سمجھا۔ کیونکہ اس میں بہت سی کارآمد باتیں قابلِ یاد داشت مندرج ہیں اب میں مقدمۂ مذکور کی نسبت جو کچھ بحث باہمی احباب و اصحابِ عالی فہم میں پیش آئی اُسے بعد نظرِ ثانی مع مقدمہ و دیباچہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔

میری اس گزارش سے تمام احباب و محققانِ زبان سمجھ لیں گے کہ میں نے کیوں اس اولین مقدمہ کو مقدمۂ دوم فرہنگِ آصفیہ کے ساتھ شامل کیا ہے۔

مقدمۂ ثانی فرہنگِ آصفیہ

باعثِ اندراجِ دیباچہ و مقدمۂ ثانی مع دیگر اُمورِ مفیدۂ اُردو

لائیں گُلِ دیگر شگفت

جب ہم نے نامی۔ گرامی۔ باوقعت اخبارات کی مفید مطلب رایوں کے دیکھتے ۵۰ صفحے یک لخت جلد چہارم کی طبعِ ثانی کے موقع پر حذف کردئے تو ہمارے اکثر مصادق اور دلی دوست اس کاٹ چھانٹ سے نہایت جزبز بیزبرہم ہوئے اور فرمایا کہ "آپ نے گویا پبلک کی عام اور تمام رایوں اور اس فرہنگ کی نسبت جو انکے دلی اور منصفانہ خیالات تھے اُن سب کا کمال بیدردی سے خون کردیا۔ ہم ہرگز ہرگز اس سفاکی اور بے باکی کو پسند نہیں کرتے کہ آپ اسقدر اخبارِ دنیا کی تقاریظ کے مجموعہ کو حرفِ غلط کی طرح فرہنگ کے صفحات سے مٹادیں اور جن لوگوں نے ازراہ داد دہی و قدر دانی یا حسنِ عقیدت سے اُسوقت کی اپنی دلی بے غرضانہ کیفیت ظاہر فرمائی اور آپ کی ہمت بڑھائی تھی اُن میں سے جو لوگ چل بسے اُن کی روحوں پر اور جو زندہ ہیں اُنکے دلوں پر غم و الم کا بادل

پھاد یا بلکہ فرہنگ کی تعریف و توصیف کو ایک سرے سے دھو ڈالا۔ میں نے اُسکے جواب میں عرض کیا کہ ہند کے علماء و فضلاءِ عصر کی تقریبًا اُسی قدر تقریظیں جوں کی توں رہنے دی ہیں۔ اگرچہ ارادہ تو یہ تھا کہ اِنکا بھی اختصار کر دیا جاتا اور کتاب و شائقینِ لغات کو زیادہ خرچ کا زیر بار نہ بنایا جاتا۔ ہی کتاب کی تعریف وہ اِس ۲۴ برس کے عرصے میں علمی دُنیا کا خوب گشت لگا چکی ہے۔ طلبائے مدارس سے لیکر علمائے ہند کی زبان پر اِس فرہنگ کا ایسا ذکر چڑھا ہوا ہے کہ اب اشتہاروں میں بھی نام کے سوا کتاب کی حقیقت اور اُس کی جامعیت کے اظہار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دُوسرے مجھے اپنی مدح و ثنا کی حاجت نہیں کیونکہ میں نے یہ کام تعریف سُننے کی غرض سے نہیں کیا خدا تعالیٰ نے جو مجھکو ایک محققانہ مادۂ لغت نگاری اور ترتیب عطا فرمایا تھا اُسکا جزوی شکریہ جسقدر مجھ سے بن سکا بجا لایا۔ اخباری طوماروں سے مُلک اور اہلِ مُلک کو کیا فائدہ تھا بار بار میری لیاقت اور میرے کام سے متجاوز تعریف میرے حق میں باعثِ ننگ ہوتی۔ اور مجھے ناحق شرمندہ ہونا پڑتا۔

اسپر بھی وہ ٹونک باز نہ آئے۔ اب سوانح عمری کا تذکرہ زبان پر لائے کہ خیر اِن کی بجائے اپنے حالاتِ زندگی ہی درج کر دیجئے اور کتاب کا حجم نہ گھٹایئے اِس کا جواب میں نے مختصر لفظوں میں یہ دیدیا کہ میری زندگی کے حالات میں اِس سے زیادہ کوئی بات قابلِ استماع نہیں ہے کہ میں نے اِن لُغات کی جمع آوری میں کیا کیا تکلیفیں۔ کتنی مدّت تک اُٹھائیں۔ کسقدر اخراجات اپنے اُوپر تنگی اُٹھاکر برداشت کئے۔ اخیر کو خدا سلامت رکھے اعلیٰ حضرت فلک رتبت بندگانِ عالی متعالی میر محبوب علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہٗ فرمانروائے مُلکِ دکن کو کہ اُن کی دستگیری سے یہ کام بنا اور پبلک کے ہاتھ آیندہ و موجودہ نسلوں کے واسطے ایک ذخیرہ یا مصالحہ ہاتھ آگیا۔ اگرچہ وہ طرز جسپر اِسکی بُنیاد ڈالی گئی تھی اور جس کا بہت کچھ مٹیریل ہمارے پاس موجود تھا۔ بلحاظِ طوالت و بخیالِ اخراجاتِ کثیرہ نیز ضیقِ فرصت و عدمِ صحت ادھوری رہ گئی جسکا نمونہ ارمغانِ دہلی موجود ہے۔ جسے اب طبعِ ثانی کے حصۂ اوّل میں شامل کر دیا ہے۔ اِسکے علاوہ میری مختصر لائف بعض قدردان اخبار و رسالے چھاپ بھی چکے ہیں۔ مثلاً ایڈیٹرِ اخبارِ روزگار راولپنڈی نے ۲۴ نومبر ۱۹۰۶ء کے پرچہ میں لکھکر ۹ کالم طبع فرمائے اِسی سنہ کے رسالۂ انتخاب اور شاید روزانہ پیسہ اخبار میں کچھ نہ کچھ طبع ہوا ہے۔ نیز اڈیٹرانِ رسالۂ شمس کلکتہ۔ و رسالۂ ادیب الٰہ آباد نے بھی بابتِ ماہِ ستمبر ۱۹۱۱ء مع تصویر شائع فرمایا اور ہمارے ایک دوست اپنے خرچ سے علٰحدہ چھپوانے کا بھی اِرادہ کر رہے ہیں لیکن ہمیں اتنی فرصت کہاں کہ اُسپر نظر ڈال کر۔ آخری واقعات بڑھا کر۔ اپنا پیچھا چھڑائیں۔ بہرحال اب اِسکی بھی چنداں پرواہ نہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بشرۂ حیات الحیات[1] کے نام سے اُسے جلد چھپا دیا جائیگا۔

یہاں تک تو ہم نے گولی بچائی۔ لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اور لنگوٹیا یار کبھی باز نہ آئے۔ ہمارے ایک پُرانے دوست مرزا محمود شاہ گورگانی جو مرزا ارشد مرحوم کا سا ہم سے برتاؤ رکھتے اور اکثر ہمارے مسودے اُن کی نظر سے گذرتے رہتے تھے ایک اور بات کے سر ہو گئے۔ ہم نے اِس بات کو کئی وجہ سے نظر انداز کر رکھا تھا ایک تو اِسوجہ سے کہ ہمارے پہلے اور اگلے خیالات۔ معلومات۔ اور تحقیقات میں کوسوں کا بل ہے۔ دُوسرے اِس باعث سے کہ وہ ابتدائی مسودے ہیں جو پُرانے اُستادوں مصنّفوں۔ مُستند کتابوں سے اِقتباس اور اِستنباط یا انتخاب کرکے ارمغاں کے واسطے اب سے چالیس پچاس برس پیشتر بطورِ نوٹ اخذ کرکے فراہم کئے تھے۔ جنمیں پُرانی روشنی کی تحقیقات زیادہ اور نئی روشنی کی معلومات کمتر ہے۔ اِس وجہ سے ہم نے جواب فرہنگ کا تازہ دیباچہ اور مقدمہ لکھا تو اُسے یک قلم قلم انداز کر دیا۔ وہ مُصِر ہوئے کہ اچھا اِن باتوں کو جانے دیجئے مگر ارمغانِ دہلی موسُوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت جو آپ نے ابتدا میں کچھ یادداشتیں اور دیباچہ و مقدمۂ سابقہ لکھا تھا اُسے ضرور بالضرور اِس جگہ درج فرہنگ فرمائیے اور اِسکے متعلق اگلی پچھلی مدد پیش نہ کیجئے۔ اگر پیش کرینگے بھی تو یہاں آپکی پیش نہیں جائیگی۔ ہم اِس بات کو نہیں مانتے کہ اب آپکی رائے اُسکے خلاف ہے یا آپ اِسمیں کسرِ شان اور بعض باتوں کو قابلِ اعتراض سمجھتے ہیں اِس بات پر باقی احباب بھی اَڑ گئے اور اب مجھے کچھ نہ بنی۔ اُنہوں نے فرمایا کہ گو زمانۂ حال کے محقق اِس طرز اور اِس انتخاب کو مانیں یا نہ مانیں مگر ہمیں اَسلاف اور اساتذہ کے خیالات۔ اُن کی تحقیقات و طرزِ تحریر کا دیکھنا لوازمات سے ہے کچھ نہ کچھ تو واقفیت بڑھیگی۔ علم شے بہ از جہلِ شے۔ یہ احسان صرف ہمارے ہی اُوپر نہیں بلکہ ہمارے اُن بچوں پر بھی ہوگا جو تشنۂ علوم اور گرسنۂ حالاتِ قدیم علی العموم ہیں۔ بس۔ میں نے وہ پُرانے دھرانے کچھ کرم خوردہ کچھ بوسیدہ۔ کچھ کٹے پھٹے کچھ صاف مسودے جو میرے دل سے اُترے ہوئے بستہ میں پڑے تھے کاتب کے حوالے کر دئے تو مقدمہ کا نام دیباچۂ ابتدائی و مقدمۂ سابقہ یعنی ضمیمہ لکھ رکھدیا جسمیں مفصلۂ ذیل بیانات ہیں +

[1] افسوس ہے ہمارا افسوس کہ ... [illegible] ... جناب ... میر عثمان علیخاں صاحب ... [illegible]
[2] افسوس کہ ... [illegible] ... ہمارے امکان سے باہر ہے ...

ضمیمۂ ملحقہ یعنی دیباچہ و مقدمۂ سابقہ

جس میں۔ دیباچہ۔ اختلافِ زبان۔ مطالبِ مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ اقسامِ فصاحت وغیرہ درج ہیں *

دیباچۂ سابقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے * بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے

ہاں اے یارانِ سخن رس و محبانِ صبح نفس۔ مبارک ہو کہ گلزار سدا بہار یا گلشن بہار مہکے پتے پتے پہ فصاحت لہراتی ہے۔ ایک ایک شاخ آسمان سے ٹکر کھاتی ہے۔ جو گل ہے تو وہ شوخ ادا ہے کہ جس پر بلبل نے گل کھایا ہے اور جو غنچہ ہے تو وہ عشوہ نما ہے کہ جس نے نیا نیا گل کھلایا ہے۔ ادنےٰ ادنےٰ پودے نے صنوبر کو نیچا دکھایا اور سرو سرکش کو سیدھا بنایا ہے۔ کوئی نرگس کی دیدہ بازی پر طعنہ زن ہے۔ تو کوئی سوسن کی غمازی پر خندہ زن ~~~ ہے عجب نامِ خدا حسن کی اس گل کے بہار * حسن و خوبی کا شگفتہ ہے یہ گویا گلزار * سبحان اللہ باغ ہے مگر داغِ خزاں سے دُور۔ تعالیٰ اللہ چراغ ہے لیکن آفتاب سے زیادہ پُرنور۔ مہرِ تاباں ہے الا کسوف نادیدہ۔ ماہِ درخشاں ہے ولے خسوف نارسیدہ۔ اِس شبستان میں آبیاری کی خواہش ہے نہ خزاں کی کاہش۔ جابجا بلبلانِ اُردو کی لوک چونک ہے۔ سخاوت کا دروازہ کھلا ہے۔ کسی کی روک ہے نہ ٹوک ہے۔ کیا امیر کیا غریب۔ کیا حکام یہاں سب کے لئے صلائے عام ہے۔ جنگل میں آئے سیر کرے مزے اُڑائے کسی کا اجارہ ہے نہ سلام ہے۔ دوستان باصفا۔ و محققانِ حق پسند با خدا کی تزہتِ خاطر و تفریحِ طبع کے واسطے بطور تحفہ یہ گنہگار سید احمد مدرس دوم مدرسہ عربیہ لاہور نے بعد از تالیف کنز الفوائد یعنی مناظرۂ تقدیر و تدبیر و وقائع دُرّانیہ جنکے صلہ میں گورنمنٹ سے مبلغ ساڑھے تین سو روپے بطور انعام ملے جن میں سے جلد کنز الفوائد لندن و قسطنطنیہ تک مرحمت ہوئی۔ اِس کتاب ارمغان دہلی عرف فرہنگ آصفیہ کی تالیف پر کمر باندھ کر نہایت عرق ریزی و جانکاہی سے بڑی خیال انجام تک پہنچایا ہے۔ یاروں کی یاس زہر نہ دو ہر * مجھ سے کوئی اُلفت کس امید پہ ہے ~~~ چند زمانے کی علاوہ طبیعت مانع تھی کہ ایسے لغو میں قدم رکھنا۔ بیٹھے بٹھائے آفت مول لینا اور ناحق ملامت کا نشانہ بننا ہے۔ کس لئے کہ ~~~ اہلِ زمانہ دیکھتے ہیں عیب ہی کو بس * کیا فائدہ جو شیفتہ ہنرکریں۔ ان باتوں میں خواہ نخواہ ہزاروں دشمن ہو جاتے اور طرح طرح کے منہ آتے ہیں ~~~ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار * ستم ہے لاکھ ہنر پہ نظر کسی کو نہ ہو۔ غرض ~~~ ہے ہنر سے ایک نقطہ انسان کی مٹی خراب * ورنہ جوہر سے ملی ہے آبرو فولاد کو۔ القصہ قدر دانی کی بجائے نکتہ چینی ہے۔ اور ہنر رسی کی عوض خردہ بینی ~~~ کس کو دکھائیں اپنی طبیعت کی تیزیاں * افسوس اس زمانہ میں قدرِ ہنر نہیں۔ اور اپنی طبیعت کا یہ حال ہے ~~~ کہ مذمت کا تحمل نہ ثنا کی خواہش * عیب رکھتے ہیں نہ ہم کچھ ہنر رکھتے ہیں۔ مگر اس بات پر ہمت کئی وجہ سے قانع نہ ہوئی اور یہی کہا۔ مصرع شناسا گر نہ ہو تیرا کوئی پر تو تو گوہر ہو۔ اور دوستوں نے بھی یہی صلاح دی کہ دیکھ ایک وہ زمانہ تھا کہ روز بروز اُردو کی ترقی تھی۔ نئی نئی اصطلاحیں نکلتی چلی آتی تھیں۔ عمدہ عمدہ محاورے اختراع ہوتے جاتے تھے۔ میر تقی نے اپنے کلام میں کیا کچھ شیرینی و عذب البیانی بہم پہنچائی تھی۔ کہ اُسکے سامنے نبات سے بات نہ ہوتی تھی۔ حرف گیروں کے لب بند تھے شیرازیوں کو مات ہوتی تھی الحق ~~~ مقبولِ حق ہے جو کہ ہے اہلِ سخن کا دوست * ہے حُبِّ اہلِ بیت وسیلہ نجات کا۔ پھر حضرات قلعہ نے جنکے گھر کی اُردو ایک ادنےٰ لونڈی تھی اپنے تصرفات سے یہانتک فیض بخشا کہ دِلّی کے در و دیوار سے فصاحت ٹپکنے اور ملاحت برسنے لگی گویا ہر فردِ بشر کے دہن میں کُوٹ کُوٹ کر مصری بھر دی تھی

اشعار

عرش سے فرش تلک مثلِ زبانِ دہلی * کیا فصاحت کا کہوں حال کہیں ایسی نہ سنی
ہم نے دیکھا نہ کوئی شہر بسانِ دہلی * ہم نے پائے نہ ہنرمند کہیں دِلّی سے

عجب انداز کے ہیں پیر و جوانِ دہلی * پیر خوش طبع اگر ہیں تو جوان خوش گو
گویا قرآن زباں ہے یہ زبانِ دہلی * ہو سکے اسکا فصیحانِ جہاں سے نہ جواب

ایک عالم سے نرالا ہے جہانِ دہلی * ہیں مہذب ڈھنگ تو رنگ نئی گفت و شنید
کیا زباں کھول سکیں مدعیانِ دہلی * بند ہو جاتے ہیں شیرینیٔ الفاظ سے لب

دہن اللہ کا ہو اور زبانِ دہلی * میرے نزدیک تو جب داد فصاحت کی ملے
رشکِ حورانِ بہشتی ہیں بتانِ دہلی * اور آموزِ ملائک ہیں یہاں کے جاہل

کیوں نہ مطبوع جہاں یاں کی زباں ہو حسیں ﴿ سب زبانوں کا خلاصہ ہے زبانِ دہلی ۔ خدا تعالےٰ نے اس سرزمینِ فصاحت ریز ۔ ملاحت آگین ۔ فلک رفعت عرش تمکین کو وہ تاثیر عطا فرمائی تھی کہ فصیحانِ عجم اِسکی قسم کھانے میں اپنا فخر جاننے لگے تھے ۔ اور بلیغانِ عرب اپنا کعبہ ماننے لگے تھے ۔ نئی نئی ادا تھی ۔ ہر جگہ سے یہی صدا تھی سے بیا و کعبہ چہ سرمیزنی خدا اینجاست ﴿ بطوفِ مروہ کجا میروی صفا اینجاست ۔ اللہ اللہ رے دلی کی زبان بلبے ! شاہجہان آباد تیری شان کہ تجھے کوئی جان اور کوئی ایمان مانتا ہے ۔ فی الحقیقت سے ہند کی وہ زمیں ہے عشرت خیز ﴿ کہ نہ زاہد جہاں کریں پرہیز ﴿ وجد کرتے ہیں پی کے مے صوفی ﴿ مست سوتے ہیں صبح تک شب خیز ﴿ سخت مشکل ہے ایسی عشرت میں ﴿ خطرِ حشر و بیمِ رستاخیز ﴿ کوئی یاں غم کو جانتا ہی نہیں ﴿ جز غمِ عشق سو بھی عیش انگیز ﴿ بوستاں کی طرح یہاں صحرا ﴿ دلکشا دل پذیر دل آویز ﴿ جب سپہرِ بے مہر دلی کی اِس رونق کو نہ دیکھ سکا ۔ ادھر ہر ایک اِسکی آنکھوں میں کھٹکنے لگا ۔ تو مل کر پہلے اُستاد ذوق کو جن سے اِس زبان کو فوق تھا ۔ اُٹھا لیا ۔ قطعہ ۔ اہلِ سخن جہان میں آئے چلے گئے ﴿ کون اِس سرائے فانی میں گھر اپنا کر گیا ۔ سودا کہاں ہے میر کہاں جائے حیف ہے ﴿ باقی تھا ایک ذوق سو وہ بھی گزر گیا ﴿ ایسے ہی موقع پر نواب احمد سعید خاں صاحب طالبؔ جاگیردار لوہارو نے جو قطعہ موزوں فرمایا ہے اُسکا لکھدینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ درج ذیل ہے ۔ قطعہ ۔ نہ غالب ہے زندہ نہ باقی ہے نیّر ﴿ نہ وہ شیفتہ کا بیانِ متیں ہے بس اب اگلے لوگوں میں حالی ہے باقی ﴿ کہ فتنوں سے دوراں کے عزلت گزیں ہے ﴿ غنیمت ہے مجروح کا دم ہے جبتک ﴿ کہ وہ شاعری کا دمِ واپسیں ہے خدا انکو رکھے کہ بعد انکے یا ربّ ﴿ سخن ہے نہ کوئی سخن آفریں ہے ﴿ چراغِ سحر جو کہ طالب ہے باقی ﴿ سو اسکو یہ سمجھو کہ گویا نہیں ہے ﴿ پھر اہلِ قلعہ کے مٹانے کو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا ۔ جو مصیبت کبھی نہ دیکھی تھی وہ دکھائی ۔ جو بات کبھی نہ سُنی تھی وہ سنائی ۔ پاؤں کی جوتی سر کو آئی ۔ دہقانوں ۔ زمینداروں اور اجلافوں کی بن آئی سے سامعیں کا نہ فقط سُننے سے دم رکتا ہے ﴿ سرگزشت اِن کی جو لکھیئے تو قلم رکتا ہے ۔ اِس فلک کے طفیل وہ وہ آفتیں برسرِ نزول و ورود تھیں کہ صغرےٰ وکبرےٰ دونوں قیامتیں یہیں موجود تھیں سے دیکھا وہ اپنی آنکھ سے جو کچھ سُنا نہ تھا ﴿ اور دیکھئے حزیں ابھی کیا کیا دکھائے دل ۔ بیچاروں کو زبان کا خیال تھا نہ اپنا ہوش ۔ جو سر تھا دبالِ دوش تھا سے میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے سے رات دن ﴿ بار گردن ضعف سے وہ ہی گریباں ہو گیا ۔ سچ ہے سے انقلابِ دہر سے اک یہ سب ہے خانہ خراب ﴿ ورنہ عالم بار ہا بگڑا ہے اور بن بن گیا ۔ اِن کی وہی کہاوت ہے سے جسکو حالِ دلِ پُر درد سناتے ہم ہیں ﴿ آپ بھی روتے ہیں اور اُسکو رُلاتے ہم ہیں ۔ ہنوز اُنکا رونا تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت آزُردہ ۔ غالب ۔ اور شیفتہ کا جن میں اُنکی جان اٹک رہی تھی دفعتہً بیٹھنا پڑ گیا سے حیراں ہوں انکو روؤں کہ پیٹوں ظفر کو میں ﴿ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں سے آہ اس کم فرصتی پر ہونٹے سے کیا غرور ﴿ شیشۂ تا خالی ہو جامِ زندگی لبریز ہے ۔ گویا اِس زبان کا اب خاتمہ ہوا ۔ اوّل تو اہلِ قلعہ جو اسکے موجد تھے اور ایک نہ ایک بات روز نئی ایجاد کرتے رہتے تھے برباد ہوئے سے تصیر زیبِ مکان جلوۂ مکیں سے ہے ﴿ فروغِ خانۂ انگشتری نگیں سے ہے ۔ بعد ازاں فصحائے دہلی جو اُن کے پیرو تھے ناشاد و نامراد گئے سے ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا ﴿ خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے ۔ افسوس ہے کہ جب ہم نشیب و فراز سمجھنے کے لائق اور قدر دانِ زبان ہوئے تو وہ لوگ بے نشان ہوئے سے ہم کہاں وہ کہاں ۔ کہاں جلسے ﴿ چشمِ بد لگ گئی مقدر کو ۔ ہائے اِسی ارمان میں ایک دن جان جانی ہے موت آنی ہے سے وائے قسمت کہ خزاں میں رہے گلزار کے پاس ﴿ اور بہار آئی تو صیاد جفا کار کے پاس سا آکو ایہ کیا غضب کیا ﴿ انہیں دنوں میں کیوں نہ ہوش دیا کہ ذرا دل کی ہوس نکلتی طبیعت سنبھلتی سے کیوں نہ چھوڑا بہار میں صیاد ﴿ میری منظور گر رہائی تھی ۔ حق تو یہ ہے کہ اِسمیں کسیکا بھی کچھ قصور نہیں ۔ اگر اپنے نصیب اچھے اور آہ با اثر ہوتی ۔ تو ضرور فلک کو خبر ہوتی ۔ اِس ستم کا مزہ چکھاتے اور اُسے بھی اپنا سا روزِ سیاہ دکھاتے سے جس میں نہ جذب ہو نہ اثر ہو نہ درد ہو ﴿ اُس دل کو رکھکے پہلو میں پھر کیا کریں گے ہم ﴿ اب فلک کی شکایت بعید از انصاف بلکہ سراسر خلاف ہے سے فائق عبث ہے تجھکو شکایت سپہر سے ﴿ کون اسکے دَور میں نہیں اندوہگیں رہا ﴿ اب اگر تم بھی پہلوتہی کروگے اُن اصطلاحوں محاوروں اور صحیح اور نئی لغات سے ہاتھ کھینچو گے تو چندروز میں اِنکا بھی نام مٹ جائیگا ۔ جو سُنے گا اُسی کو تاسف آئیگا سے ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ﴿ اور چلی جائیگی یوں ہی یہ بہار آخر کار ۔ جاسے لوگ

اسے دیکھ کر یہ تو کہیں گے کہ دلی جو کسی زمانے میں لائقِ دید تھی ۔ اُسکی یہی گفت و شنید تھی ۔ ہم اِسی پر نازاں ہونگے سے شیفتہ اور ستایش کے نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے کہ کہیں ہے زبانِ دہلی ۔ اِس میں شبہ نہیں کہ حکامِ وقت نے بھی اُردو کی ترویج میں کمال کوشش و قدردانی فرما کر اسے تقریباً مکمل کر دیا ہے اور کوئی بات حرف گیری کے قابل نہیں رکھی مگر حضرت ! اصطلاحوں کا اختراع ہونا انہیں نامرادوں کے دم کے ساتھ تھا ۔ اب کیا رکھا ہے ۔ وہ فراغ بالی ۔ خوشحالی

لغت فراشی۔ اصطلاح آفرینی اب کہاں۔ بے دست و پا کیا قدم اُٹھائے۔ کس رستہ پر چلے اور کونسا رستہ بتائے ؎ بری آنکھیں کسی کی پوچھتے جو آستیں رکھتے ٭ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اِس دستِ خالی سے۔ موجودہ جانشین نہ مانے۔ جلیسوں نے قسم دلائی اور فرمایا کہ بس آپ للّٰہ قلم لیجئے اور کسی طرح کا خیال نہ کیجئے۔ جو صاحب آپکی کتاب سے حظ اُٹھائیں گے اور کچھ نہیں تو خیر کہ اسکے صلے میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ؎ افسردہ دل نہ ہو در رحمت نہیں ہے بند ٭ کس دن کھلا ہوا درِ پیرِ مغاں نہیں۔ دوستوں کی ان باتوں کا یہ اثر ہوا کہ دل بھر آیا۔ زار زار رونے اور مثلِ ماہیِ بے آب مضطربانہ جان کھونے لگا ؎ حیف برباد ہوئی شوکت و شانِ دہلی ٭ اِن فقط نام کو باقی ہے نشانِ دہلی ٭ ہائے افسوس کہ آفت زدگانِ دہلی ٭ جان دیتے ہیں جو کرتے ہیں بیانِ دہلی ٭ جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے ٭ بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی ٭ بیشک یہ وہ شہر مینو سپہر تھا کہ جو آیا یہیں کا ہو رہا پھر اِس جگہ سے نکلنے کا نام نہ لیا سچ ہے۔ جنت سے اُٹھ کر کون جانا چاہتا ہے۔ جاتا ہے اِدریس کی طرح چل جاتا ہے۔ بقول مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ العالی ؎ حالی بس اب یقین ہے کہ دِلّی کے ہو رہے ٭ ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اِس دیار کا۔ بلکہ نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ بھی دہلی کی ہر ادا پر فریفتہ و از بس شیفتہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ عجب ہی شہر ہے دِلّی بھی شیفتہ ہرگز ٭ میں روم و شام نہ لوں اِس دیار کے بدلے۔ ہر چند چیخ کہا کہ مجھ میں یہ لیاقت نہیں ہے اتنا بھاری بوجھ اُٹھا لینے کی طاقت نہیں ہے ؎ بتا کہ جسکے زیر نگیں صاف مٹ گئے ٭ تم اِس خیال میں ہو کہ نام و نشاں رہے آخر کار یہی کہتے بن آئی کہ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ آپ جیسے حبیبوں کی فرمایش ہو۔ اِس نالائق کی آزمایش ہو مجھے بدل و جان منظور ہے۔ بیشک میرے نزدیک بھی لغات و مصطلحاتِ اُردو کا فراہم ہونا اور آپ کا فرمان بجالانا مرکوز ہے ؎ اشتعالک جو طبیعت نے ذرا کچھ پائی ٭ آتشِ شوق یہ بھڑکی کہ بجھائی نہ گئی ٭ غرض جب ؎ دل کو تسکین ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا ٭ ہوش یکجا ہوئے اور جملہ حواس آئے بجا میرے نزدیک بھی اِسکی فراہمی سے موجودہ طالبوں۔ آیندہ نسلوں۔ طلباءِ مدارس۔ نو واردانِ دیگر ممالک کو بہت کچھ فائدہ ہوگا۔

اہلِ زبان کیا کسی زباں داں نے بھی اِس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ غالباً یہ بازی ہمارے ہی نصیب میں لکھی ہے اور خدا تعالےٰ نے ابتدائے عمر ہی میں خاص اِسی وجہ سے ہمیں اِس کا گرویدہ۔ شیدا۔ اور عاشقِ زار بنا لیا ہے۔ شعرا کو اِس سے مدد ملیگی۔ مشتاقانِ زبان کو اِس سے فائدہ پہنچیگا۔ مصنفوں کے حق میں مترادف ہم معنی۔ ہم پہلو الفاظ یکجا دکھا کر بار بار عبارت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سے بچانے والی یہ لغات ہوگی۔ گویا یہ ایک ذخیرہ ہے جسے انگریزی میں تھزارس Thezaurus اور اُردو میں مخزن کہنا موزوں ہے۔ اکثر تاریخی واقعات۔ اصطلاحی وجہ تسمیہ کا اِس سے پتا چلیگا۔ مشکوک اور غیر مشکوک الفاظ کی تمیز اِس سے ہوگی۔ فصیح غیر فصیح محاورات اور تذکیر و تانیث کا فیصلہ اِس سے ہوگا۔ مختلف فرقوں کی خاص خاص اصطلاحیں اِس سے معلوم ہونگی۔ اہلِ اسلام و ہنود اِس سے مستفید ہونگے۔ بہت سے فقرا و اولیاءِ ہند کے حالات بہ ترتیب سنین اِس سے ہم پہنچیں گے۔ نیز اکثر اختراعوں اور ایجادوں کی کیفیت اس سے معلوم ہوگی۔ غرض اِس کا لکھا جانا ایک نہایت ہی ضروری۔ قومی۔ ملکی کام اور زبان کا پورا پورا استحکام ہے۔ در اصل شوقِ خداداد نے انجام پر پہنچایا ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبرش در کار نیست ٭ سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را۔ شکر ہے کہ ؎ سب جس بوجھ نے گرانی کی ٭ اُسے میں ناتواں اُٹھا لایا۔ اب عیب پوشانِ سخن ور و قدر شناسانِ حق پسند حق گزیں سے اُمید واثق ہے کہ نکتہ چینی سے ہاتھ اُٹھا کر بہ نظرِ اصلاح کو کام فرمائیں اور انگشت نمائے ہر کو چہ و بازار نہ بنائیں ؎ بپوش گر بخطائے رسی و طعنہ مزن ٭ کہ ہیچ نفسِ بشر خالی از خطا نبود۔

سپردم بتو مایۂ خویش را ٭ تو دانی حسابِ کم و بیش را

سابقہ مضامینِ اقتباسی و استنباطی وغیرہ

مع نظرِ ثانی

آغازِ مقدمۂ ثانی

اختلافِ زبان۔ مطالبِ مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ و تعریفِ فصاحت و بلاغت کے بیان میں

ہنگامۂ پھر بیسر دورِ آب بسر آیا ٭ لے بادہ شور مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

جویانِ تحقیق اور ہواخواہانِ تدقیق پر روشن ہو کہ جب خالقِ ارض و سمانے اپنی قدرتِ کاملہ و حکمتِ بالغہ سے نمو و حیوانات و قسم و نباتات و جمادات میں یک ایسا مستدل نتیجہ پیدا کرنا چاہا کہ جس سے نظامِ عالم میں خلل وا امورِ معطل پر عمل نہ ہو تو اس قدسی سیرت۔ نورانی صورت یعنی انسانِ بلند مرتبہ والاشان کو تاجِ خلافت و تشریفِ علمِ ظرافت سے مشرف فرماکر پردۂ مشیت سے جلوہ گر۔ علمِ ازلی کی پیش بینی سے آگاہ و باخبر کیا اور اُس میں جلبِ نفع کے لئے آرزو و حرص و دفعِ مضرت کے واسطے قوتِ **غضب** پیدا کی اور اِس زبدۂ کائنات و اشرف المخلوقات کے آئینۂ دل کو امورات کلی و جزئی سے ایسا مصفا و مجلا بنایا کہ جس میں عالمِ امر و مثال سے ہر شے سایہ فگن و عکس انداز ہو سکے۔ چونکہ خفیاتِ باطن کو خدائے عالم الغیوب کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اب اگر انہیں کسی چیزِ مرغوب کی خواہش و نامطلوب کی کاہش باہم ظاہر کرنی ہو اور اُسکے اخفا سے انقطاعِ نفس و حیات کا خطر کا یا احتمالِ انتظام کا ڈر کا معلوم دے تو اس مضرت کے دفع اور اُس مافی الضمیر کے اظہار کرنے کے واسطے فضائے سینہ میں ہوائے نفس کو جنبش دینا اور براہِ گلو قوتِ آمد و شد کا عطا فرمانا مناسب جانکر اِس راہ ہموار کو پیچ و خم سے خالی نہ رکھا تاکہ ہوا مخارجِ مختلفہ میں سے نفوذ و خروج کے وقت نئے نئے **حروف** سے مالوف ہو کر بے تکلف مقصدِ دلی و مشیتِ ازلی کو ظاہر اور ایک دوسرے پر ماہر کرے چونکہ اِس موقع پر حرف کی ماہیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے اسلئے مجملاً اُسکا بیان لکھنا خالی از مفاد نہیں ؏

آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت

حرف اُس کیفیت کا نام ہے جو ایک اور کیفیت سے وابستہ ہے اور وہ کیفیت ہوا کی ذات سے قائم و آغشتہ جب ایک سخت چیز کو دوسری سخت چیز سے الگ کرتے یا ٹکراتے ہیں تو اُس میں سے تموجِ ہوا کی باعث آواز پیدا ہوتی ہے۔ بعض محققوں نے آواز کی تعریف سببِ قرب سے بیان کر کے لکھا ہے کہ ہوائے متموج کا نام آواز ہے۔ اور بعض نے سببِ بعید سے مراد لیکر قلع اور قرع ہی کو آواز قرار دیا ہے یعنی اوّل قلع اور قرع سے صدمہ واقع ہوتا اور پھر درمیانی ہوا میں تموج بہم پہنچکر اُس سے آواز صادر ہوتی ہے۔ پس قلع اور قرع آواز کے واسطے سببِ بعید اور تموجِ ہوا باعثِ قریب ہے کیونکہ قلع اور قرع میں تموج کا ذریعہ ہے اور اسمیں کسی کا واسطہ نہیں ؏ آواز کی کیفیت معلوم کرکے یہ بھی جاننا چاہیے کہ مطلق آواز کو اور اور کیفیتیں بھی عائد ہوتی ہیں جو ایک آواز کو دوسری آواز سے ممتاز و ممیز کر دیتی ہیں جیسے۔ زیر و بم۔ اور غنّہ۔ یا گراں گلو سے بہم پہنچنا ؏

اِسکے علاوہ ایک اور خاص کیفیت بھی مخارج کے وسیلہ اور اجزائے ہوا کی تقطیع سے آواز کو پیش آتی ہے جیسے دو زیر یا بلند و بم۔ یا۔ دو غنّہ یا دو آواز کا گلوئے گراں سے حاصل ہونا اِس کیفیت خاص کا نام حرف ہے۔ توضیحِ مقام و اتمامِ حجت کے واسطے اِس خلاصہ کا اور بھی خلاصہ کر دیا جاتا ہے کہ اوّل ہوا کو باعث تموج ایک کیفیت جسکو آواز کہتے ہیں عارض ہوتی ہے اور آواز سے ایک کیفیت متعلق ہے مثلاً دو زیر یا دو بم وغیرہ اِس کیفیت کو حرف کہتے ہیں۔ پس حرف وہ ایک کیفیت ہے جو صوت سے پیوستہ و وابستہ ہے اور صورت قائم ہوا ہے پس یہی حرف کی تعریف ہے ؏

بوعلی سینا اِسی خاص کیفیت کو جو صوت کو عارض ہوتی ہے حرف لکھتا ہے اور بعض اُس صوت ہی کو حرف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور بعض محققین ایک کو نہیں بلکہ مجموعہ صوت و کیفیت کو حرف قرار دیتے ہیں۔ اگرچہ ہر ایک زبان والوں نے اپنے اپنے ملک کے رواج و رسم کے موافق تعدادِ حروف میں اختلاف ڈال رکھا ہے یعنی کسی زبان میں اٹھائیس حرف منازلِ قمر کے موافق ہیں۔ کسی میں چونتیس۔ کسی میں اس سے بھی کم و بیش چونکہ اُنکی تشریح کتبِ قواعد میں بخوبی موجود ہے اور یہاں لکھنے سے طوالتِ مضمون کا اندیشہ ہے لہذا اب اختلافِ زبان کی طرف توجہ کیجاتی ہے ؏

زبان کا رواج

تجربہ دوست۔ تحقیق پسند احباب اِس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ دنیا میں ہر ایک شخص اجرائے مطالب و امورِ ضروری کے اہتمام میں دوسرے کا محتاج ہے اور دوسرا جب ہی اُس کا معاون ہو سکتا ہے کہ وہ اِسکے مافی الضمیر سے واقف ہو اِس صورت میں ایسی چیزوں کا ایجاد کرنا جسکے ذریعے سے دل کی بات معلوم ہو ضرور ہوا پس ہدایتِ غیبی سے ہر ایک شخص چند حرفوں کو ترکیب دیکر اشیائے مطلوبہ و امورِ مقصودہ کے ساتھ مخصوص کرنے میں مصروف ہونے لگا اگرچہ بعض امور میں حرکاتِ اعضا سے بھی کام لینا ممکن تھا مگر ان اشارات سے اشیائے موجودہ و غیر موجودہ کا کماحقہ ظاہر کرنا متعذر تھا نا چار ہر ایک چیز کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے اور وہاں کے ساکنین ایک دوسرے کی اصطلاح و لغت سے مطلع ہوتے گئے غرض یہانتک ترقی ہوئی کہ اپنی مملکت

[illegible]

غرضوں میں انکا استعمال کرتے کرتے ہم کلام ہونے لگے اور اس گفتگو کا نام روزمرّہ پڑگیا ✦

یہاں ایک یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جتنے معانی تعقّل میں آتے ہیں اُن سب کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے یا بعض کے لئے؟ اس کا جواب یوں ہو سکتا ہے۔ کہ ہر معنی کے لئے لفظ موضوع نہیں ہوئے۔ کس لئے کہ ہم بعض معنی بیان کرنے میں تغیّرِ آواز کے محتاج ہوتے ہیں مثلاً لفظ خیر فقط تغیّرِ آواز سے معانی کا فائدہ دیتا ہے دیکھو جب کسی کے کلام سے تعجب معلوم ہوتا ہے تو اسی لفظ خیر کی خائی معجمہ کو ذرا نفس سے کھینچکر کہتے ہیں خَیر! اور جب اسی کو قبول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں تو اسی خائے معجمہ کو درازیٔ نفس سے نہیں نکالتے اور کہتے ہیں خیر۔ اس نکتہ کو صاحبِ زبان آپ سمجھ سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی لفظ نے دونوں مقاموں پر وہ جداگانہ کیفیتیں ظاہر کیں جنکے معانی کا الفاظ میں ظاہر کرنا سراسر دشوار و ناممکن تھا مثلاً کسی سے کہیں کہ جا! اور اس لفظ سے ایسی تاکید منظور ہو کہ سامع کو تیقّن ہو جائے کہ اگر میں نہ جاؤنگا تو قائل ناراض ہوگا۔ اسوقت جیم کے زبر کو زیادہ کھینچیں گے۔ جا!!! اور اگر اتنی تاکید منظور نہ ہوگی تو اس فتحہ کو زیادہ نہیں بڑھائینگے چنانچہ اس شعر میں تغیّرِ آواز سے استفہامِ انکاری کے معنی نکلتے ہیں ✦ مینے ہی جرم عشق میں کی؟ شب کو مے کشی ✦ میری ہی؟ آنکھوں میں تو نشہ ہے شراب کا ✦ علیٰ ہذا القیاس ✦ تکلیفِ نماز اور ہمیں ؟ زاہد سے عجب ہے ✦ بیٹھے ہوئے کچھ ہم بھی تو بیکار نہیں ہیں۔ لفظ ہمیں کو ذرا کھینچنے سے کچھ اور ہی لطف ہوگیا کبھی حرکاتِ اعضا کی ضرورت بھی پیش آتی ہے مثلاً انکار کے وقت انگلی یا سر کو اشکالِ مخصوصہ سے بار بار متحرک کرنا پڑتا ہے چونکہ ان باتوں کو لکھنا تکلف سے خالی نہیں اس لئے آگے کا رستہ لیا جاتا ہے ✦

ابتدا میں کون سی زبان تھی اور پھر کس کس زبان کا رواج ہوا

دیدۂ ورانِ حقیقت بین نظرِ تعصب سے ہاتھ اُٹھاکر دیکھیں کہ ہر قوم و ہر ملّت میں ایک نہ ایک ایسا خدا کا خاص بندہ ہوتا ہے جو اُس قوم کے رواج کے موافق اُن لوگوں کو ہدایت کرتا اور راہِ راست پر لاتا ہے ✦ سب مذاہب میں یہی ہے نہیں اسلام میں خاص ✦ کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام میں خاص بلکہ کیا ہنود کیا مجوس سب حضرت واجب الوجود کی توحید کو اصل اُصول جانتے اور رسالتِ انبیا کو لازم و ضروریات سے مانتے ہیں گو ایک اپنی اصطلاح میں اوتار دوسرا وخشور ہ پیغمبر یا پیغامبر یا پیام بر کیوں نہ کہے ایسکا ہونا اور مانا جانا لوازمات سے ہے۔

بتوں کی پوجا۔ یا آتش و اجرام کی پرستش توحید کی منافی نہیں ہو سکتی۔ کس لئے کہ یہ دونوں لفظ ہندی و فارسی میں تعظیم و عبادت میں مشترک و شامل ہیں ایک گروہ اپنے پیشوایانِ دین کی مورتی کو اُن کے تصوّر کے بجائے سامنے رکھکر اُس کے توسّل سے عبادت کرتا اور نجات کا طالب ہوتا ہے۔ دوسرا اجرامِ نورانی کو سمتِ قبلہ کی بجائے قرار دیکر اپنا کام نکالتا ہے ✦ گفتگوئے کفر و دیں آخر بیک جا میکشد ✦ خواب یک خواب ست باشد مختلف تعبیرہا ✦

البتہ آفرینشِ عالم کی کیفیت میں بہت کچھ اختلاف ہے برہمن اشارہ طرح سے روایت کرتے ہیں پارسیوں کا کچھ اور ہی بیان ہے اہلِ اسلام کچھ اور ہی کہتے ہیں جن کی تفصیل کتبِ تاریخ میں بخوبی درج ہے علیٰ ہذا القیاس زبان کے بیان میں بھی ہر ایک اپنے مذہب کے موافق اس اس طرح لکھتا ہے ✦

ہنود برہما کو مبدائے آفرینش جانتے ہیں ایرانی ہر دور کے آغاز میں ایک مرد اور ایک عورت کا باقی رہنا اُن سے توالد و تناسل کا جاری ہونا لازم نہیں بلکہ الزام ثابت کرتے ہیں۔ ان کی کتابوں میں صریح مرقوم ہے کہ ہر چند آباءِ علوی آسمان اور اُمہاتِ سفلی عناصر ہیں۔ لیکن ہمارے واسطے ضرور ہے کہ ایک نہ ایک پیدا ہوا اہلِ اسلام کے نزدیک آدمیوں کی نسل کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام تک منتہی ہوتا ہے جب افرادِ عالم کا ایک ہی شخص مبداء ٹھیرا تو واجب ہوا کہ اُس کی ذرّیت بھی اولاً اُسکی زبان سے بہرہ مند ہو اگرچہ مرورِ زمانہ کے بعد لغات و زبان میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ مگر ابتدائے آفرینش میں ایک ہی زبان کا ہونا لازم آتا ہے جس کا زمانہ تعیّن کرنا نہایت دشوار ہے ✦

اگرچہ ہندوؤں کی کتابوں سے اس امر کی کما ینبغی تصریح نہیں پائی جاتی لیکن اس بات پر سب برہمنوں کا اتفاق ہے کہ چاروں وید جو احکامِ الٰہی پر مشتمل ہیں۔ زبانِ سنسکرت میں انہیں الفاظ کے ساتھ برہما کی زبان سے صادر ہوئے ہیں اور اُن میں آج تک کچھ تغیّر و تبدّل نہیں ہوا اس بات سے یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ تعجب نہیں کہ منو اور شترو پا نے جو برہما کے بدن سے موجود اور حضرت آدم و حوّا کی طرح سے باعثِ پیدائش و نمودِ خلق ہوئے ہیں۔ خاص برہما سے سنسکرت حاصل کی ہو اور اُنکی ذرّیت انہیں الفاظ سے متکلّم ہوئی ہو۔ لیکن یہ قوم اسپر بھی متفق ہے کہ سنسکرت آدمیوں کی نہیں صرف دیوتاؤں کی

زبان ہے۔ جب دیوتاؤں کی زبان ٹھیری تو خدائی زبان کی تخصیص نہ رہی ؛

مجوسیوں کے اعتقاد میں اس دَور کا مِہ آباد سے جو پہلے ہی دور کے آدمیوں کا بقیہ تھا آغاز ہوا غالب ہے کہ وہ اُسی دور کے آدمیوں کی زبان میں کلام کرتا ہو چونکہ مجوسیوں کے اعتقاد میں دساتیر وہ سماوی کتاب ہے جو مِہ آباد پر نازل ہوئی تھی اور کتاب آسمانی خلق کی زبان میں نازل ہونی چاہئے تاکہ لوگ اوامرو نواہی سے بخوبی واقفیت حاصل کرکے عمل درآمد کریں۔ ان باتوں سے احتمال ہوتا ہے کہ یہی دساتیر کی زبان اُسوقت میں رائج ہو اور پھر اُس میں تغیر و تبدل ہو کر مختلف زبانیں پیدا ہوگئی ہوں نیز اِس بات سے بھی کہ اکثر فارسی زبان کے الفاظ میں مطابقت و ترکیب نحوی میں دساتیر کی موافقت پائی جاتی ہے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دساتیر قدیمی زبان ہے دیکھو لفظ گر اور ندہ جو اسمِ فاعل کی علامت ہے اُس زمانے کے لفظوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہرشنگر یعنی بخشائشگر۔ ہرشندہ بمعنی بخشائندہ۔ لاشب بمعنی نیست۔ لاسپند یعنی نیستند۔ کید و کیدہ بمعنی کرد و کردہ علیٰ ہٰذا القیاس اور سینکڑوں الفاظ ہیں ؛

اگرچہ ہم اِس زبان کو اور زبانوں کا ماخذ نہیں کہہ سکتے مگر اِس مطابقت کے ذریعہ سے فارسی کا ماخذ سمجھ سکتے ہیں لیکن اسمیں سب سے بڑی ایک اور قباحت ہے وہ یہ کہ اِن کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ یزدانِ جہاں آفریں نے مِہ آباد پر کتاب دساتیر نازل کی اور اُسمیں وہ زبان تھی جو زمینیوں کی کسی زبان سے مشابہ نہ تھی۔ یہ قول اِس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دساتیر کے نزول سے پیشتر اور بھی زبانیں موجود تھیں ؛

اگر غور کریں تو اِس کو فارسی کا ماخذ ٹھیرانا بھی بیجا ہے کیونکہ اگر یہ اتفاقی امر ہوا ہو تو کیا عجب ہے کہ دونوں زبانوں میں بعض الفاظ کی وضع مطابق واقع ہوگئی ہو چنانچہ اکثر ہندی الفاظ میں گرانی و سُبکی کے اعتبار سے زمین و آسمان کا فرق ہوگیا ہے جیسے۔ باب۔ بہ ہر دو بائے تازی بمعنی پدر۔ اور ہندی میں آخر کی بائے تازی کی جگہ بائے فارسی لگا کر باپ کہنے لگے۔ علیٰ ہٰذا اسکورہ کا الف گرا کر سکورہ کہتے ہیں۔ اسی طرح افیون و اپیون کا ہندی میں اپو بنا لیا

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
جانو	زانو	گریبا	گری (جیسے گریبان)	گئو	گاو	اسو	اسپ	ہنگو	ہیون	نیا	نو
نابہ	ناف	بہات	بہشت	کلکل	گلگل	بھراتا یا بھراتر	برادر	جال	جال	اجگر	اژدر
شوک	سوگ	چپکلا	چنبلہ	میگ	میغ	تاتا	ربیا	داد	داد	لنگوٹہ	لنگوتہ
آس	انس	گرٹھیا	کاشاک	بھوم	بوم	غز	کھر	ماتر	مادر	پتر	پور
دوہتر	دختر	انگشٹ	انگشت	بھار	بار						

غرض اسی قسم کے ہزاروں لفظ پیش نظر ہیں کہ انکا لکھنا موجب تطویل ہے ؛

بہر کیف مِہ آباد اور اُسکی ذُرّیت کی زبان کا محقق ہونا دُور از قیاس ہے اگرچہ بعض لوگوں کو ایک شاعر مسمّٰے شندوس کے کلام سے جو آبادیوں کے زمانے میں عہد فرہوش بادشاہ ہوا تھا یہ گمان گزرتا ہے کہ اُس وقت کے آدمیوں کی پہلوی زبان تھی چنانچہ اسکے ثبوت میں یہ حکایت جو صاحب کتاب مُثمر نے بحوالہ دبستان مذاہب تحریر فرمائی ہے کافی ہے۔ آبادیوں کے زمانے میں ایک بادشاہ مسمّٰے فرہوش کے عہد میں بہت سے شاعر تھے جن میں سے سات تو ایسے تھے کہ ہر ایک اپنی اپنی باری سے برابر ہفتہ تک ایک ایک روز جاکر اُسکے سامنے اپنے اشعار سناتا اور بادشاہ سے اُن کی داد پاتا تھا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بادشاہ یکشنبہ کے روز حمام سے فارغ ہوکر بہ رعایت سوزِ خورشید ہیکلِ آفتاب میں گیا پرستش سے فراغت پاکر اپنے محل میں وارد ہوا تو اُس وقت ایک شاعر مسمّٰے شندوس بھی بارگاہ میں حاضر تھا چونکہ یزدانیوں کے مذہب کے موافق غیر موذی حیوانات کے قتل کرنے سے اجتناب کرتا تھا اِس لئے اُس کے طعام خاصہ میں خشکہ اور دھوئی ماش کی دال دسترخوان پر رکھی گئی اُس نے شندوس سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ جانتے ہو؟ یہ کس طرح کا کھانا ہے؟ شندوس نے ہاتھ باندھ کر دال کے حق میں عرض کیا کہ حضور شاید یہ کفارۂ گناہ کے واسطے برہنہ ہوئی ہے بادشاہ نے اِس بات سے محظوظ ہو کر اِس کے دہن کو جواہر بے بہا سے بھر دیا۔ قضا عند اللہ اِس وقت اُس کی ملکہ مسماۃ شکرہ بھی حاضر تھی شاعر کی خوش بیانی و فکر معانی پر عاشق ہو کر شب کے وقت کسی حیلے سے اُسکے مکان پر پہنچی۔ اتفاقاً بادشاہ بھی خبر لگا کر وہیں اُس کے پیچھے جا لاگا۔ شاعر نے اوّل تو بہت عذر معذرت کی بعد ازاں جل کر کہا کہ عورت کی ذات کسی سے خوف نہیں کرتی عورت ذات کی مکاری سے ؤ زنا اور عیاری سے بچنا چاہئے الحق سے اگر راست بودے بہ فعل زن ؛ زناں را مزن نام بودے نہ زن۔ اے ملک آفاق تو

[illegible]

قرمُوش جیسے بادشاہ کو چھوڑ کر مجھ ادنےٰ ملازم سے ملاقات کی مشتاق ہوتی ہے۔ جا اپنا کام کر۔ مجھ سے ایسی واہیات بات کی اُمید نہ رکھ۔ ملکہ ناچار مایوس ہو کر اپنے محل میں چلی آئی۔ صبح کے وقت شندوس حسبِ معمول دربار میں حاضر ہوا بادشاہ نے اُس سے فرمایا کہ اے شندوس اگر تو اِس وقت میری بات کا راست راست جواب نہ دیگا تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ سچ بتا کہ رات کو یہ کیا کہا تھا کہ عورت ذات کسی سے نہیں ڈرتی۔ شندوس نے فی البدیہہ یہ جواب دیا [۵] زن شاہ است فدوا اگر گردا + گز رکر دو نہ داروئیم از کس۔ بادشاہ اِس بات سے اور بھی خوش ہوا اور اپنی زوجہ ستاقہ شکر کو اُسے عطا فرمایا۔ اِس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں پہلوی زبان رائج تھی واللّٰہ اعلم بالصواب +

اِس تمام بیان سے غرض یہ ہے کہ صاحبانِ ہنود اور مجُوس کے مذہب کے موافق تو کچھ پتا نہیں لگتا کہ ابتدائے آفرینش میں کونسی زبان تھی۔ لیکن اہلِ اسلام کے مذہب کے موافق جو حضرت آدم کو افرادِ انسان کے سلسلے کا مبدا قرار دیتے ہیں احتمال ہے کہ کوئی منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔ سیفی نے اپنی کتاب عروض کے شروع میں لکھا ہے کہ حضرت ابو البشر آدم علیہ السّلام کی سُریانی زبان تھی، اور قدوۃ المحققین حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب تفسیرِ عزیزی میں بہ احوالِ آدم تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ عساکر نے مجاہد سے روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم کو جنّت سے نکل جانے کا حکم ہوا تو حضرتِ جبرائیل و میکائیل نے اُن کے سر سے تاج اُتار کر کمر سے پیٹی کھول لی اور عربی زبان سلب کر کے اُس کی جگہ سُریانی بولی اُن کی زبان پر چڑھا دی لیکن جب توبہ قبول ہوگئی تو پھر عربی زبان میں کلام کرنے کی اجازت مل گئی + اور آئندہ کے واسطے بھی یہی زبان مُلکِ عرب میں رائج ہوگئی جسے لوگ یعرب ابنِ قحطان سے منسُوب کرنے لگے +

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوّل عربی زبان موجود ہوئی اُس کے بعد سریانی زبان نے رواج پایا۔ چنانچہ لفظِ حوّا کی وجہ تسمیہ بھی اِسی بات پر دلالت کرتی ہے +

ثعالبی سے منقول ہے کہ لوگوں نے حضرتِ آدم سے حوّا کے نام کی وجہ تسمیہ پوچھی تو آپ نے فرمایا چونکہ وہ میرا ایک جُز ہے اور مخلوق حی سے پیدا ہوئی ہے اِس لئے اُس کا نام حوّا ہوا۔ اور روضۃ الصفا میں صحفِ ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالےٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں مایوس کہتے تھے۔ (نوٹ مایوس کہنے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ حضرت آدمؑ سے جو سہو بطور خطا سرزد ہوا تھا اور جس کے سبب رحمت الٰہی سے محروم کر دیئے گئے)

چونکہ حضرتِ آدم عربی زبان سلب ہونے کے بعد سُریانی میں متکلّم ہوئے تھے اِسلئے اِن کے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ پس یہ بات جو تاریخِ خمیس میں معالم التنزیل سے نقل کی ہے کہ یعرب ابنِ قحطان اُن آدمیوں کا جنہوں نے عربی زبان میں کلام کیا ہے اوّل آدمی ہے اور صاحبِ منتخب اللغات نے بھی اِس کی پیروی فرمائی ہے ضعف سے خالی نہیں۔ البتہ اِسکی یُوں توجیہ ہوسکتی ہے کہ گو حضرت آدم کو عربی زبان میں کلام کرنے کا حکم ہوا لیکن اُن کی اولاد میں وہ ہی سُریانی زبان جو عربی کے سلب کے بعد شائع ہوئی تھی باقی رہی۔ اور جب اُن کی اولاد میں بھی عربی نے شیوع پایا تو اوّل یعرب ابنِ قحطان اُس میں متکلّم ہوا +

اکثر ارباب تاریخ بالاتفاق حضرتِ آدم کا سراندیپ کے پہاڑ پر نزول فرمانا لکھتے ہیں اور نیز ابن عباس کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت آدم کا ہند میں اگر انتقال ہوا مگر جائے تعجب ہے کہ حضرت آدم تو یہاں پیدا ہوں اور عربی و سُریانی زبان ممالک دُور دست میں رواج پائے اور ہندی زبان کا کوئی لفظ بھی اُس سے لگا نہ کھائے حق یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان اِسکی تحقیق سے عاجز ہے +

زبانوں کے مختلف ہوجانے کی وجہ

زبانوں کا اختلاف دو وجہ سے خیال میں آتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پہلے کی زبان میں رفتہ رفتہ ایسا تصرف وقوع میں آئے کہ ایک مدّت گزرنے کے بعد نئی صورت ہوکر اجنبیت پیدا ہوجائے جیسے فارسی کی قدیمی زبان یعنی دساتیر اور اسکے بعد کی پہلوی اور حال کی پرشین زبان میں مغائرت پائی جاتی ہے +

دُوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بات تو نہ ہوئی ہو مگر ہر معنی کے واسطے جدید الفاظ موضوع ہوگئے ہوں اور ایک خطّہ کے رہنے والے دُوسرے خطّہ کے ساکنوں کی اصطلاح سے واقف ہوکر باہم گفتگو کرنے لگے ہوں۔ چنانچہ اِس قسم کی باتیں اب بھی پیش آرہی ہیں +

پہلی دلیل کو اِس طرح سمجھنا چاہیے کہ قریب آفرینش کے زمانے میں جب تک کہ تمام رُوئے زمین پر آبادی نہ ہوئی تھی ایک گروہ نے آپس کی نااتفاقی کے باعث کسی قطعہ کی بود و باش ترک کر کے دُور دست کی سرزمین میں سکونت اختیار کی اور وہاں سب جاکر کارِ زراعت و انتظامِ امُور میں مصروف ہوئے یہ بات بھی ظاہر ہے کہ اشیائے عالم میں ہزاروں ایسی چیزیں ہیں کہ ایک جگہ تو ہوتی ہیں مگر دُوسری جگہ اُن کا پتہ نہیں لگتا۔ کسلئے کہ ہر ایک خطّہ کی طبیعت

[۵] مطلب، یہ دنیا شاہ جس کا یہ ہی ہے ۹۲ کی اہانت فارسی ... یعنی ... ۱۲۔

تاثیر ہے جس مقام پر گئے وہاں ایسی چیزیں جن کی کبھی صورت نہیں دیکھی تھی اُن کی نظر سے گزریں اور اُن سے کام بھی پڑنے لگا۔ چونکہ وہاں ان لوگوں کے سوا کوئی اور نہیں تھا جو اُن چیزوں کے نام سے آگاہی بخشتا۔ ناچار اُن کے نام اپنی طرف سے اختراع کرنے پڑے اور پہلی زبان کے الفاظ بھی ایک زمانۂ طوُل و طویل کے بعد متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ جبلی ایک وجہ آب و ہوا کی تاثیر۔ گلو کی ساخت۔ زمین کی پستی و بلندی۔ نمی و خشکی بھی ہو سکتی ہے ۔

اسی طرح سے ایک اور گروہ کسی اور سمت میں جا کر بسا اور اُسے بھی یہی صورت پیش آئی اگرچہ یہاں اکثر وہ چیزیں بھی موجود تھیں جو اوّل طائفہ کو مقام قیام میں دستیاب ہوئی تھیں مگر چونکہ یہ لوگ اُس طائفہ کی اصطلاح سے واقف نہ تھے ناگزیر انہوں نے انہیں چیزوں کے اور نام وضع کر لئے پس اس سبب سے ہر ایک چیز کے سینکڑوں نام بنتے چلے گئے جیسے ایک جوہر کو کہیں ہیرا کہیں الماس کہیں ڈائمنٹ کہتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ جب درازیٔ مدت کے باعث پہلی زبان کا کوئی لفظ فراموش ہو گیا تو اُس کے مقابل کسی اور لفظ کے وضع کرنے کی احتیاج ہوئی اور جو الفاظ زبان زد تھے اُن میں بھی اختلاف و تغیر ہوتا رہا۔ غرض اصنافِ عالم میں یہاں تک زبانیں نکلیں کہ نہ یہ اُن کی زبان سے واقف ہوئے اور نہ وہ ان کی اصطلاح سے مطلع ہو سکے۔ ہماری زبان میں ہی دیکھ لو کہ باشندگانِ دہلی نیشکر کو گنّا۔ کافِ فارسی مفتوح اور نونِ مشدّد مع الالف سے بولتے ہیں اور دہا پتین یا بوڑ وغیرہ کے آدمی اُسے گانڈا۔ کاف فارسی مع الالف اور نون غنّہ و دال ہندی مع الالف سے کہتے ہیں۔ اسی طرح اور زبانوں کے لفظوں پر بھی قیاس کر لینا چاہئے ۔ جیسے ہاں اور ہے۔ پاؤں اور پگ۔ مُنہ اور مکھ۔ چھوکرا اور چھورا۔ چچا اور چاچا ۔

دُوسری دلیل کی یہ کیفیت ہے کہ مثلاً حادثۂ طوفان سے حضرتِ نُوح اور آپکے ہمراہیوں کے سوا کوئی متنفس باقی نہیں رہا اور انسان تولّدی سندِ وجُود پر قدم رکھ کر پہلی طرح سے توالد و تناسُل کا باعث ہوا۔ تو اس صُورت میں یہ شخص گفتگو کے واسطے اپنی طرف سے وضع الفاظ میں ساعی ہو گا اور ایک ایک چیز کے لئے ایک ایک نام معیّن کرتا جائیگا اور جب اس سے اور اولاد پیدا ہو گی تو وہ بھی ان ہی الفاظ کو برتیگی اور ایک مُدت تک یہی زبان جاری رہیگی لیکن جب کثرتِ خلائق کے باعث انتشار و توزّع میں آئیگا تو ہر ایک گروہ پراگندہ ہو کر نئے نئے سمت کی راہ لیگا اور اس میں وہ ہی اوّل کی صُورت پیش آئیگی۔ یہ اُن دونوں وجہوں کا بیان ہوا جو عقل کے نزدیک مستحسن ہیں۔ اب کتبِ تواریخ و مذہب کے موافق ملاحظہ فرمائیے ۔

یہ بیان تو مختلف محققوں کی رائے کا اقتباس تھا مگر اس میں جو کمی تھی وہ یہ ہے کہ زبانوں کا مختلف ہونا اوّل تو دماغوں اور دلوں کے مختلف ہونے کا باعث ہے۔ کیونکہ انسان کا ہر ایک فرقہ۔ ہر ایک جماعت ایسی نہیں ہے جس کے خیال یکساں ہوں پس ضرور ہوا کہ اُس کے مختلف خیالات کے اظہار کا طریقہ بھی جُدا جُدا ہو۔ اس کے علاوہ ہر ملک کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کو بھی اس میں بہت بڑا دخل ہے۔ بانگر۔ کھادر۔ ممالک نشیب و فراز۔ اور پہاڑی اقوام کی زبانوں میں جو بہت بڑا اختلاف ہے۔ وہ اس امر کا بخوبی ثبوت دیتا ہے ۔

اس میں شبہ نہیں کہ ہر ایک دیس کی ابتدائی زبان اور بستی اور بستی کی زبان مرُورِ زمانہ کے باعث کچھ سے کچھ ہوتی چلی آئی۔ گو پہلی زبانیں بھی اپنی اپنی کچھ نہ کچھ نشانیاں چھوڑ گئیں۔ اور آئندہ بھی اختلافِ زبان کا یہی سلسلہ جاری رہیگا۔ یعنی علمی ترقی کسے بدلے گی۔ فنونی ترقی اُس میں فرق ڈالیگی۔ جدید معلومات اُس کا کھنڈت کریگی۔ غرض جتنے کام۔ جسقدر کلیں۔ جسقدر ایجادات۔ جسقدر اختراعات کا ظہور ہو جائیگا اُسی قدر نئے نئے الفاظ جڑ پکڑتے اور پُرانے اپنی جگہ سے ہٹتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ زمانۂ حال میں انگریزی بہت سے الفاظ ہماری اُردو زبان میں گھل مل کر بڑھتے اور شامل ہوتے چلے جاتے ہیں ۔

اس کے علاوہ مذہبی اختلاف۔ مذہبی کُتب۔ مذہبی تعصّب نے بھی ہر وقت کی زبان میں اپنا اپنا جُدا گانہ سکّہ بٹھایا ہے۔ یعنی بانیانِ مذاہب۔ پیشوایانِ اقوام نے بھی اس میں خاص خاص حصّہ لیا۔ اور اپنے معتقدوں کی عبادت و نجات کو اُسی زبان سے مخصُوص فرمایا ہے ۔

مختلف ممالک کی تجارت۔ سیاحت۔ اور حکُومت نے بھی جہاں تک بنا۔ زبان کی یکساں حالت کو برقرار نہیں رکھا۔ پس ان وجُوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ زبان کا اختلاف کچھ آج سے نہیں ابتدائے آفرینش سے ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا۔ اب مذہبی بیانات کو ملاحظہ فرمائیے کہ وہ لوگ اس امر کی تحقیق میں کس طرف گئے ہیں۔ چنانچہ ہم حسب کتب مذاہب مختلفہ اس امر کا بیان ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں ÷

ساسانیوں کی رائے

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یزدانِ کن آفرین نے مہ آبادجم کے اوپر بعنوان کتاب دساتیر جو انواع حکمت و تمام زبانوں پر مشتمل تھی نازل کی۔ صاحبِ دبستانِ مذاہب

مجوسیوں کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ مہ آباد نے اپنی اُمت کو ایک ایک زبان سکھا کر ہر ایک جگہ بھیجدیا جس سے فارسی۔ ہندی۔ رُومی۔ اور ساری سب زبانیں ظہور میں آئیں +

انگریزی مورّخوں کی رائے

توریت کے گیارھویں باب اور کتاب مقدس کی پانچویں فصل میں مرقوم ہے کہ اوّل تمام جہان کے آدمیوں کی ایک زبان تھی جس وقت اُنھوں نے مشرق کے سفر کا ارادہ کیا تو اتفاقاً **شنعار** کی زمین میں دریائے فُرات کے پاس ایک صحرا کے کیف دست نظر آیا۔ یہ لوگ وہاں ٹھیرے۔ اور آپس میں مصلحت کی آؤ اینٹیں بناکر آگ میں پکالیں اور اُن سے اپنے واسطے ایک ایسا شہر و بُرج بنائیں کہ جس کا سر آسمان سے ٹکر کھائے اور دنیا میں ہماری نشانی و ناموری باقی رہ جائے۔ خداوند نے اُس شہر و برج کے ملاحظہ کو نزول فرمایا اور دیکھا کہ یہ تمام ہمزبان آدمی متفق ہو کر اِس کام کو اختتام پر پہنچانا چاہتے ہیں اور اِس ارادہ سے کبھی باز نہ آئیں گے اِس کام کے روکنے کے واسطے اُن کی زبان میں خلل ڈالنا چاہئے تاکہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھے اِس مصلحت سے خدا تعالےٰ نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالکر اُنہیں تمام عالم میں منتشر کر دیا اور شہر کی تعمیر سے باز رکھا اسی واسطے اُس جگہ کا نام بابل ہوگیا بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہر بابل کے بنانے سے پیشتر یعنی طوفان کے بعد جو لوگ زمین پر رہتے تھے ایک ہی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے +

اِسی امر کو تاریخ عالم میں جو ونسن صاحب کے انگریزی رسالے کا ترجمہ ہے اِس طرح لکھا ہے۔ کہ اوّل فقط یہ زمین بقدرت مطلق موجود ہوئی اور چھ دن کے عرصے میں نظام شمسی نے وجود پکڑا یہ بات عبرانی تواریخ میں لکھی ہے اور اکثر ملکوں کی روایتیں عبرانی بیان سے مطابق ہیں لیکن زمین کی ابتدائی پیدائش میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ مورّخان عبرانی و عیسوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح کے تولّد سے چار ہزار چار برس پیشتر زمین کا وجود ہوا۔ اور اہل ہند سمجھتے ہیں کہ زمین کی پیدائش کو چالیس لاکھ برس ہوئے بلکہ ان لوگوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ زمانے کے چار یُگ ہیں پہلا **ست یُگ** جس کی مُدت ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ہے دُوسرا **دواپر یُگ** ۱۲۹۶۰۰۰ برس کا ہے تیسرا **تریتا یُگ** جس کی ۸۶۴۰۰۰ برس کی تعداد ہے اور چوتھا **کل یُگ** ہے جس کے ۴۳۲۰۰۰ برس ہیں جس میں سے چار ہزار دو سو بہتر برس گذر چکے ہیں (یہ زمانہ اِسی **یُگ** کا ہے)

اہل **کالڈیا**[1] کا دعوےٰ تھا کہ ہمارے پاس ڈیڑھ لاکھ برس آگے کا نوشتہ موجود ہے۔

اہل **چین** کا خیال ہے کہ دُنیا کے پہلے بادشاہ سے اِن کے **کنفوشس**[2] تک جو حضرت عیسےٰ کے تولّد سے پیشتر پانچویں صدی میں تھا نو کروڑ ساٹھ لاکھ برس گذرے ہیں۔ محققان چین کی تحقیق جو کچھ لکھی گئی یہ اُنہیں کی کتابوں سے استنباط کی گئی ہے +

اہل **ایتھنس**[3] کہتے تھے کہ ہماری قوم آفتاب سے بھی قدیم ہے +

اہل **مکسیکو**[4] کا اعتقاد ہے کہ دُنیا کی پیدائش سے آفتاب کے تین دَورے گذر چکے ہیں اور اب چوتھا دورہ ہے جو دنیا کے نیست و نابود ہونے تک رہیگا۔ پہلے مرد کا نام **آدم** اور پہلی عورت کا نام **حوّا** تھا اور اِنہیں سے خلقت کی پیدائش شروع ہوئی۔ چار ہزار برس قبل از نزول حضرت عیسےٰ زمین پیدا ہوئی یعنی سال حال سے پانچ ہزار نو سو چودہ برس پیشتر) +

لیکن حال کی تازہ تحقیقات جو ماہرین **طبقات الارض** نے کی وہ زمین کی پیدائش کی تعداد تمام سابقہ تحقیقات کے برخلاف کچھ اور ہی بیان کرتے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ زمین تیس کروڑ سال سے بنی ہوئی ہے۔ لیکن علم سائنس کے عالموں کا اِس سے اتفاق نہیں ہے۔ وہ زمین کو دو یا تین کروڑ سال سے عالم ظہور میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں۔ حال میں اضلاع متحدہ (امریکہ) کے ماہرین پروفیسر **کلارک** اور **بیکر** نے بھی اِس کی بابت اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے۔ اِن کے خیال میں زمین کے بننے کا زمانہ ۵½ کروڑ سال سے کم نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ سات کروڑ برس بھی ہو سکتے ہیں اِن عالموں سے پیشتر **لارڈ کیلوفا** نے ۱۸۶۲ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ اسّی لاکھ سال کی بتائی تھی۔ لیکن ۱۸۹۷ء میں اُنھوں نے اسکی اصلاح کر دی اور وہ مائل ہوئے کہ چار کروڑ برس تک کا اندازہ لگایا۔ اِسی طرح ۱۸۹۳ء میں **کینگ** اور **بارس** نامی نے دو کروڑ چالیس لاکھ سال کا اندازہ قرار دیا۔ **دی لیپرنٹ**

[1] کالڈیا [illegible] [2] حکیم کنفوشس [illegible] [3] ایتھنس یونان [illegible]

نامی سائنس داں نے ۱۹۰۳ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ تک بتائی۔ چنانچہ جالی اور سولاس نامی اشخاص نے بحرِ اعظم کو ۸ سے ۱۵ کروڑ سال کا پرانا بتایا ہے۔ لیکن یہ سب اندازہ ہی اندازہ ہے ✦ جس پر ہم کامل وثوق کے ساتھ یقین اور اعتبار نہیں کرسکتے محققانِ طبقات الارض اسے خود سمجھ لیں گے۔

پہلی خلقت تو خدا کے غضب سے صدمۂ طوفان میں نیست و نابود ہوگئی۔ اس طوفان کا پانی تمام زمین پر پھیل گیا تھا ✦

اِس طُوفان کا ذکر متواتر اکثر قوموں کی روایات سے پایا جاتا ہے اہلِ بابل کہتے تھے کہ ایک عام طوفان آیا تھا جس میں سارا عالم ڈوب گیا تھا مگر ایک شخص اور اُسکا خاندان بچ رہا تھا اگرچہ یہ طوفان کوفہ سے شروع ہوکر حسبِ تاریخ حکما، تمام دُنیا میں پھیلا مگر سید احمد اسمیں متامل ہیں شاید اُنکی غرض اُس تیسرے طوفان سے ہو جو ہر جگہ محدود رہا۔

اہلِ یونان کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طوفانِ عظیم میں ایک شخص اور اُسکی زوجہ کے سوا کوئی زندہ نہ رہا اور اسی طرح کا بیان اکثر ملکوں میں زبان زدِ خلائق ہے ✦ ہندوؤں کے شاستر میں لکھا ہے کہ جب سب کی سب دُنیا پانی میں ڈُوب گئی تو اُسوقت راجہ ستیابرت سات رشیوں یعنی زاہدوں سمیت ناؤ میں سوار ہوکر بچ رہا ✦ غرض اس بیان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ طوفان ضرور آیا اور قریب قریب تمام دنیا میں پھیلا۔ یہ امر تبدیلی کا کُچھ اتفاق نہیں کیونکہ اہلِ علم کی تحقیقات سے بھی ان روایتوں کی اصلیت معلوم ہوتی ہے نباتات اور حیوانات کی اکثر قسمیں دریافت ہوئی ہیں جو بالفعل موجود نہیں اور پانی کے اثر سے پتھر ہوگئی ہیں ✦ ہمالہ کے پہاڑوں پر ایسے مقاموں میں جو سطحِ سمندر سے سترہ ہزار فٹ بلند ہیں کثرت سے سمندری سیپیاں اور گھونگے وغیرہ دیکھنے میں آئے ہیں اس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم میں ساری زمین پانی میں غرق ہوچکی ہے۔ (یہ طوفان پیدائشِ زمین سے سولہ سو چھپن برس بعد وقوع میں آیا) خدا کے فضل و کرم سے آٹھ شخص عمدۂ طوفان سے محفوظ رہے۔ یعنی نُوحؑ اُس کی بیوی اور اُس کے تین بیٹے سام۔ حام۔ یافث اپنی بیویوں سمیت زندہ رہے ✦ دُنیا کی تین بڑی نسلیں نُوحؑ کے اِنہیں بیٹوں سے پیدا ہوئی ہیں سام سے قوم سامی یا ارمی[1] یعنی عبرانی عرب اور شام کے باشندے پیدا ہوئے چونکہ سام کا ایک بیٹا بنام اَرَم تھا اس لئے اس نسل کو آرمی کہتے ہیں ✦ حام کی نسل قوم حبش جو ملک افریقہ میں آباد ہے عبرانی عرب اور شام کے سوا جتنی قومیں یورپ اور ایشیا کے اندر آباد ہیں یافث کی اولاد میں شمار کی جاتی ہیں پہلے پہل نوحؑ کی قوم میسوپوٹامیہ یعنی فُرات اور دجلہ کے دوآبہ میں آباد ہوئی فی الحال اس دوآبہ کو دیارِ بکر اور الجزیرہ کہتے ہیں ✦ جب یہ اولاد بیشمار ہوئی تو اُس نے ازراہِ تکبر میدانِ شنعار میں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کا ارادہ کیا جو آسمان تک پہنچے۔ پس خدا تعالےٰ نے اِس غرور کے ڈھانے کو اُن کی زبان میں اختلاف ڈال دیا اور اِس اختلاف کے سبب وہ متفرق ہوکر جہاں تہاں جا بسی اور جداگانہ سلطنتیں مقرر ہوگئیں ✦ کتابِ مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ فلج کی پیدائش کے بعد یعنی حضرتِ عیسےٰ علیہ السلام سے دو سو چھیالیس برس پیشتر زمین منقسم ہوئی اور انسان اطرافِ عالم میں منتشر ہوئے اور زبانوں کی تبدیلی شروع ہوئی ✦

سام کی اولاد مسا سے لیکر ظفار نیز (مشرق) کے پہاڑ تک آباد ہوئی چنانچہ انہیں لوگوں سے زمین پر قومیں پھیل گئیں۔ اسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰ کی ولادت سے دو ہزار تین سو اڑتالیس برس پہلے تمام عالم میں طُوفان آیا اور حضرتِ نوحؑ اپنے خاندان سمیت کشتی میں بیٹھے اور کوئی جاندار اُن کے سوا جو کشتی میں تھے دُنیا میں زندہ نہ رہا۔

مؤرخانِ ہند کی رائے

اگرچہ اکثر ہندو اِس واقعہ کا انکار کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک اُن کے شاستر اور پُرانوں سے خود ثابت ہے کہ مچھ[2] اوتار کے وقت میں تمام عالم میں طُوفان آیا اور اُس وقت کے دیوتاؤں نے خدا کے حسب الحکم کشتی بنائی اور اُس میں بیٹھ کر نجات پائی اور خدا تعالےٰ نے جن جن چیزوں کو طُوفان کے صدمے سے محفوظ رکھنا تھا وہ اُس کشتی میں سوار کی گئیں ✦ یہ سارا بیان کتابِ مقدس کے موافق نوحؑ کے طُوفان کا معلوم ہوتا ہے البتہ ہندوستان میں اِس بات کا ضرور دستور تھا کہ یاد رہنے کے لحاظ سے جملہ مطالب اشعار میں بیان کیا کرتے تھے بلکہ ان کو بھی کنایات و استعارات سے بھر دیتے تھے اس سبب سے مناسباتِ لفظی و تناسبِ شعری کا انہیں بہت خیال رہتا تھا جیسا اور شعروں میں مبالغہ ہوتا ہے اس میں بھی ہوا کرتا تھا اس سبب سے صحیح صحیح مطلب ادا ہونے میں فرق ہوگیا ہے بلکہ اسی مناسبت کے سبب سے مچھ اوتار کا ذکر کردیا ہے ورنہ غور کرنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہی نوحؑ کا طُوفان ہے جس کو تمام قومیں اپنی اپنی کتابوں میں نئے نئے ڈھنگ سے بیان کرتی چلی آئی ہیں ✦

مؤرخانِ اسلام کی رائے

[1] فی زمانہ اسکو ارمنی کہتے ہیں اور انگریز آرمینین بولتے ہیں۔ Armenian [2] یعنی بڑی مچھلی، مگرمچھ ✦

مصنف تاریخ خمیس نے معالم التنزیل سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو تمام زبانوں کے لغت سکھائے اور انھوں نے اپنی اولاد میں سے ہر ایک شخص سے ایک ایک زبان میں گفتگو کی ✦ روضۃ الصفا میں حام بن نوح علیہ السلام کے حال میں مرقوم ہے کہ ان کی اولاد میں اٹھارہ زبانیں پیدا ہوگئی تھیں ہر ایک فرقہ ایک ایک زبان میں کلام کرنے لگا تھا چونکہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کی زبان نہیں سمجھتا تھا ناچار اُس نواح میں پراگندہ ہو گئے سوا ہر ایک گروہ نے ایک ایک شہر بسا لیا ✦ سام بن نوح کے حال میں بعض تاریخوں سے بیان کیا ہے کہ سام کی اولاد میں اسقدر زبانوں کا اختلاف واقع ہوا کہ کمتی اُنیس زبانوں میں بول چال ہونے لگی ایک دُوسرے کی زبان سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا جب یہ حال ہوا تو ہر ایک فرقہ علٰحدہ علٰحدہ نواح میں جا بسا ✦ نمرود مردود کے آسمان کی طرف صعود کرنے کے حال میں لکھا ہے کہ اُسکے حکم سے سالہائے دراز میں ایک ایسا بلند منارہ تیار ہوا کہ مُرغ وہم اُس کی بلندی تک پرواز کرنے میں عاجز تھا ایک روز نمرود اُس منارہ پر چڑھا اور وہاں جاکر جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو آسمان پھر بھی اُسی قدر بلند نظر آیا جتنا زمین سے آونچا معلوم ہوا کرتا تھا ناچار پشیمان ہو کر اُتر آیا دُوسرے دن وہ منارہ گر پڑا اور اُس کے صدمے سے ایسی مُہیب آواز پیدا ہوئی کہ سب بے ہوش ہو گئے اور جب ہوش میں آئے تو اپنی اپنی زبان بھول گئے یہاں تک کہ ہر ایک قوم کی جدا جدا زبان ہوگئی بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ اُن لوگوں کی بہتّر زبانیں بن گئی تھیں چونکہ اُس سرزمین میں زبانوں کا اختلاف بہم پہنچا تھا۔ اس لئے اُس اقلیم کو بابل[1] کہنے لگے کتاب مقدّس سے بھی اُس وقت میں نمرود کا ہونا پایا جاتا ہے ✦

مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کا اصل نام بزبان سُریانی لیشکر تھا اور نوح اس سبب سے کہتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کے افعال پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے چنانچہ اسی سبب سے طوفان آیا اور اُس سے تمام عالم مع کنعان جو نوح کا فرزند اور بدوں کا ساتھی تھا غرق ہوگیا۔ اس طوفان کے بعد اُنہیں کے بیٹوں میں سے سام۔ حام۔ یافث باقی رہے جن کی نسل سے یہ تمام خلقت موجود ہے۔ اہلِ عرب و عجم سام کی اولاد میں ہیں اور اہلِ ہند و حبش حام کی نسل میں اور اہلِ ترکستان یافث کی ذرّیت میں شمار کئے جاتے ہیں ✦ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نوح علیہ السلام آرام میں تھے ہوا سے اُن کا دامن اُٹھ گیا حام نے اُن کے ستر کو دیکھ کر ایک قہقہہ مارا مگر جب سام کی نظر پڑی تو اُس نے کپڑا ڈال دیا۔ نوح علیہ السلام نے اِس حرکتِ ناشائستہ سے واقف ہو کر حام کو بہت لعنت ملامت کی اُسی وقت اُس کا مُنہ دین دنیا میں کالا ہوگیا اور اُسکی اولاد بھی قیامت تک ہندی اور حبشیوں کی مانند سیاہ ہوگئی ✦ غرض تمام مؤرّخوں کی رائے سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کے بعد سے زبانوں میں اختلاف واقع ہوا ہے[2] ✦

اُردُو کی ماہیت اور اُسکے رواج کا بیان

صاحبانِ تحقیق پسند و تاریخ بین پر روشن ہے کہ اوائل روزگار میں دلّی کے رہنے والوں کی صرف ہندی یعنی بھاکا زبان تھی۔ زمانۂ دراز سے ان ملکوں میں راجہ لوگ حکومت کرتے تھے غیر ممالک کے حکّام سے یہ ملک محفوظ تھا بلکہ اطراف و جوانب کے آدمیوں کی سکونت بھی اِس کثرت سے وقوع میں نہیں آئی تھی کہ اُن کے الفاظ اِس زبان میں مخلوط ہو کر اصلی بولی کو متغیّر کر دیتے۔ ایک مدّت دراز تک خالص ہندی کا رواج رہا۔ لیکن جب شاہانِ اسلام تہوّر شعار شجاعت کام نے ترویج ملّت اور تبلیغ دین کی غرض سے اِس ملک پر چڑھائی کرنی شروع کی اور اُن کے ہمراہی یہاں دار السّلطنت ہو جانے کے سبب سکونت پذیر ہوئے اور توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہوا تو اُن لوگوں نے پابندی علائق کے باعث اِس ملک سے نکلنا دُشوار جان کر یہیں توطّن اختیار کیا اور اِس وجہ سے باشندگانِ قدیم ایک جگہ کے رہنے سہنے کے سبب اُن کے ساتھ اختلاط سے پیش آنے لگے۔ ہمکلامی و ہمزبانی بھی کثرت سے ہونے لگی اب چار و ناچار اِن کی زبان کے الفاظ اُن کی زبان میں مخلوط ہونے لگے اور لین دین جاری ہوگیا ✦ چونکہ شاہانِ اسلام مثل محمود غزنوی۔ غوری لودھی اور سلاطینِ چغتائی وغیرہ مختلف دیار سے وارد ہوئے تھے اِس وجہ سے ہر ایک ملک کی زبان کے لغت نوبت بنوبت اِس زبان میں داخل ہوتے گئے اور رفتہ رفتہ یہ صورت پیش آئی کہ ہندی زبان اپنی اصلیت پر نہ رہی اور مختلف زبانوں سے ملکر ایک نئی زبان بن گئی ✦

اہلِ ہند ان الفاظ مخلوط کو اُردوئے معلّےٰ یعنی سلاطین کے لشکر کی بولی کہنے لگے۔ پھر کثرتِ استعمال سے زبان کا لفظ محذوف ہو کر خود اِس زبان کا

---

[1] بابل بکسر با ۔ اسلام بس شہر کا نام ۔ [illegible] بیان کرتے ہیں [illegible]

[2] [illegible] انگریزی تحقیقات کے موافق بعض تمام دنیا میں [illegible] ہندی [illegible] مروّج ہیں۔ یہ ساتوں زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں ✦

نام اُردو پڑ گیا۔ جب شاہجہاں کے زمانے تک متواتر اِس زبان کو ترقی ہوتی چلی آئی۔ تو بادشاہ مذکور نے اِس کے رواج پر کمر باندھی اور ہر ایک بازار میں دَلّال مقرر کئے تاکہ جو الفاظ خرید و فروخت کے وقت اُن لوگوں کی زبان سے سرزد ہوں اُنھیں مع موقع استعمال راست راست بے کم و کاست لاکر حضور میں پیش کرتے رہیں چنانچہ بادشاہ مذکور کی توجہ سے یہ زبان روز بروز وقتاً فوقتاً نئی نئی تراش خراش پیدا کرتی چلی گئی اور ہر ایک عہد میں زیورِ تازہ و فصاحت بے اندازہ سے زینت یاب ہوئی۔ چشم تماشا کشادہ ہے اور سازِ امتیاز آمادہ۔ ذرا نظرِ انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ ولی کے زمانے میں اہلِ سخن کا کیا روزمرہ تھا اور سودا و میر کے عہد میں کیا ہو گیا۔ اِس پر بھی ادراکِ کافی و تمیزِ وافی نے قناعت نہ کی اور ہر لحظہ شوق کا یہی تقاضا رہا ؎ مشاطہ را بگو کہ براسبابِ حسنِ دوست ✤ چیزے فزوں کند کہ تماشا بما رسید۔ اِسی بات کو آثار الصنادید و طبقات الشعراء وغیرہ میں یوں لکھا ہے کہ جب یہاں ۱۱۹۱ء میں مسلمانوں کی سلطنت قایم ہوئی تو بادشاہی دفتر فارسی میں آ گیا مگر ۱۵۰۸ء تک رعایا کی وہی بھاکا زبان رہی۔ اِس کے چند روز بعد سلطان سکندر لودھی کے عہد میں ہندوؤں میں سب سے پہلے کایستوں نے جو ہمیشہ سے اُمورِ مُلکی اور ترتیبِ دفتر میں مداخلت رکھتے تھے فارسی لکھنا پڑھنا شروع کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اور قوموں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کا رواج ہو گیا ✤ اگرچہ بابر اور جہانگیر کے عہد تک مسلمان فارسی میں اور ہندو اپنی بھاکا میں گفتگو کرتے تھے۔ امیر خسرو دہلوی نے خلجی بادشاہوں کے زمانے میں یعنی ۱۳۰۰ء سے ہی بھاکا میں ایسے لطف و مذاق کے ساتھ فارسی و عربی الفاظ ملانے شروع کر دئے تھے کہ کسی کو ناگوار نہ گزریں چنانچہ اکثر پہیلیاں و کہہ مکرنیاں نسبتیں۔ دوسخنے نیز کہاوتیں اور مثلیں وغیرہ جن کا آگے بیان ہوگا بھاکا آمیز زبان میں لکھی تھیں غالب ہے کہ جب ہی سے بھاکا میں فارسی الفاظ مخلوط ہونے شروع ہو گئے ہوں۔ ہاں اِس قدر رواج نہیں ہوا تھا کہ اُسے زبان کہنے لگتے۔ البتہ جب ۱۶۴۸ء میں شاہجہان نے شاہجہان آباد کو آباد کیا اور ہر ملک کے لوگوں کا مجمع ہوا تو اُس زمانے میں ہندی۔ فارسی زبان میں بہت ربط ہو گیا اور اکثر بھاکا نیز بعض فارسی کے لفظ متغیر و متبدّل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض اِن دونوں زبانوں کی ترکیب سے لشکرِ شاہی میں ایک نئی زبان پیدا ہو گئی اور اِسی سبب سے اِس زبان کا نام اُردو پڑ گیا جو رفتہ رفتہ تہذیب و آراستگی پکڑتی گئی چنانچہ ۱۶۸۸ء میں اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں شعر کہنا بھی شروع ہو گیا۔ اگرچہ مشہور تو یہ ہے کہ سب سے پہلے شمس ولی اللہ گجراتی نے جو شعراءِ دکن سے ہے اِس زبان میں اُردو اشعار کی ابتدائی بنیاد ڈالی ہے بلکہ زبان دکنی اور اُردو میں ایک ایک مکمل دیوان بھی لکھا ہے مگر اُسی کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس سے پہلے کسی اور نے بھی اُردو میں شعر لکھے ہیں۔ کس لئے کہ اُس کے شعروں میں اور شاعروں کی زبان پر طنز پائی جاتی ہے ولی کے زمانے میں سُست بندش تھی میر اور سودا کے وقت میں چست ہو گئی یعنی ولی نے اِس زبان کا قوام تیار کیا اور میر و سودا نے قالب بنایا اور حضرتِ غالب۔ ذوق۔ شیفتہ۔ آزردہ۔ مومن۔ حالی۔ داغ۔ سالک۔ مجروح وغیرہ نے جان ڈالی ✤

غرض حضرت سراج الدین ابو ظفر بہادر شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے زمانے تک اِس زبانِ اُردو نے اِتنی رونق پائی کہ نام آوران سابق کا آوازہ پست ہو گیا اور حال کے فصحا کی سخن سنجی سے ہر ایک مست ✤ القصہ دلّی کے اونٰے ادنیٰ آدمیوں پر سحر بیانی ختم ہے۔ نغزہ داؤدی اِن کی ایک قدیمی رسم ہے۔ بات بات میں اعجاز ہے مسیحا کو انہیں حضرات پر ناز ہے۔ فصاحت ایک طفلِ مکتب ہے اور بلاغت تلمیذِ اصلاح طلب ؎ کسے را زندگانی شاد باشد ✤ کہ در شاہِ جہاں آباد باشد۔ چونکہ ہر بدایت کے واسطے نہایت اور ہر آغاز کے لئے انجام ضرور ہے پس ہمارے وقت کے فصحا نے بعہدِ گورنری جنابِ فیض مآب لارڈ مارکوئیس آف رپن صاحب بہادر۔ نیز کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائیڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سرشتۂ تعلیم پنجاب وغیرہ ۱۸۸۰ء میں زبانِ سخن کو حدِّ کمال پر پہنچا دیا۔ اور فرشتوں نے اُس کے صلے میں مژدۂ اُتمَمتُ عَلَیکُم سُنا دیا۔ آیندہ اُمید شستگی علوم و تمنائے آراستگی مفہوم ؎ غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراشِ انگشتہائے نازک ✤ جوابِ خطِ کی امید رکھئے جو قولِ جفّ القلم نہ ہوتا ✤

پہیلیاں

پہیلی میں کسی چیز کے اوصاف و خصائص اور پتے بیان کر کے مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جس میں اِتنے وصف ہیں۔ پہیلی میں یہ بڑی

خوبی کہاں تک ہے کہ اُس میں اُس چیز کا نام بھی آجائے اور مخاطب نہ سمجھے۔ مثلاً

(۱) فارسی بولی آئی نہ ترکی ڈھونڈی پائی نہ
ہندی بولوں آرسی آئے خسرو کہے کوئی نہ بتائے (آئینہ)

(۲) ایک نار جائے مُنہ سات سو ہم دیکھی ناگن جات
آدھا اُس ننگے رہے نکھوں دیکھی خسرو کہے (ازار)

(۳) بالا تھا تو سب کو بھایا بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا
میں نے دیا اُس کا ناؤ بوجھو تو بوجھ نہیں چھوڑو گانو (دیا یعنی چراغ)

(۴) رات سے ایک میوہ آیا بچوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دیکھ وہ ہووے راکھ پانی دیکھ وہ جاوے سوکھ (آتشبازی کا انار)

(۵) ایک اچنبھا دیکھو چال سوکھی لکڑی لاگا پھل
جو کوئی اُس پھل کو کھائے پیڑ چھوڑ اُنت نہ جائے (برچھی)

(۶) بانبی واکی جل بھری اور اوپر جاری آگ
جیمی بجائی بانسری نکسو کا رو ناگ (حقہ)

(۷) چڑھ چوکی پر بیٹھی ہاتی سر پہ آگ بدن پہ پانی
بار بار سر کاٹیں جا کا ہے کوئی پتہ بتاوے واکا (شمع)

(۸) بعضی بات کہی نہ جائے ناری ہو کے نر کہلائے (بازو بند)

(۹) آدھی بو بو ساری پانی ارتھ کرے سو بڑا گیانی (بورانی)

(۱۰) آدھا انا سارا ہاتھی جن دیکھا اُن لایا چھاتی (ایک قسم کی گری دار چیز ہوتی ہے)

(۱۱) کیا جانوں وہ کیسا ہے جیسا دیکھو ویسا ہے
ارتھ تو اُس کے بوجھیگا مُنہ تو دیکھو سو جھیگا (آئینہ)

(۱۲) ایک نگری کے راجا آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بوجھ باجھ کر کیا دیکھا ایک تہی میں سب کا لیکھا (گنجفہ)

(۱۳) سونے کی وہ نار کہاوے پنا کسوٹی بان دکھاوے (چارپائی)

(۱۴) ایک ترور اور آدھا ناؤ ارتھ کرو نہیں چھوڑو گانو (نیم)

(۱۵) سکھ کارن بنایا ایک مندر پون نہ جاوے واکے اندر
اس مندر کی ریت دو آتی بچھاویں آگ اوپر چھڑکیں پانی (حمام)

(۱۶) ایک نار بھونرا سی کالی کان نہیں وہ پہنے بالی
ناک نہیں وہ سونگھے پھول جتنا عرض اتنا ہی طول (ڈھال)

(۱۷) خدا کا دیا سر پر .... (چاند)

(۱۸) چھوٹا مُنہ بڑی بات .... (توپ)

(۱۹) مر جائی پیٹ سے خالی پسلی ایک سے ایک نرالی
مجھ کو آوے یہی بپیکھ پتلی گردن مونڈھا ایک (مونڈھا)

(۲۰) ایک نار ترور سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا
باپ کا نام جو اُس سے پوچھا آدھا نام بتایا (نیم کی نبولی)

(۲۰الف) آدھا نام پدر کا خسرو کون دیس کی بولی
اُس کا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نہ بولی

(۲۱) ایک ترور کا پھل ہے نر پہلے ناری پیچھے نر
واپھل کا یہ دیکھو حال باہر کھال اور بھیتر بال (آم)

(۲۲) ایک نار وہ دانت دنتیلی پتلی دبلی چھیل چھبیلی
نت اُٹھ اُس کو لاگے بچھو سوکھے ہرے جیاوے روکھ (آری)

(۲۳) ایک نار نے اچرج کینا سانپ مار کے تال میں دینا
اُلٹا سانپ تال کو کھاوے تال سوکھے تو سانپ مر جاوے (چراغ کی بتی)

(۲۴) ایک نار دیکھن کو آوے جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (عینک)

(۲۵) چار کھڑی چار پڑے ایک ایک کے مُنہ میں دو دو پڑے (چارپائی)

(۲۶) ہری ڈنڈی سبز دانہ وقت پڑے پر مانگ کھانا (سونف)

(۲۷) ایک نار ترور سے اُتری سر پر وا کے پاؤں
ایسی نار کنار کو میں نا دیکھن جاؤں (مینا)

(۲۸) ساون بھادوں بہت چلت ہے جیٹھ اساڑھ میں تھوڑی
امیر خسرو یوں کہیں تو بوجھ پہیلی موری (موری)

(۲۹) پد منا نے ایک گھر شایا ترپا دی اور نیمہ لگایا
چوک ہوئی کچھ وا سوالیسی دیس چھوڑ ہوا پردیسی (آدم حوا)

(۳۰) ایک تابوت اور کتنے مردے کتنے کنارے دیکھو وا کے گردے
تال میں ہوویں کالا پانی ہے ظفرت اُن کی نشانی (قلمدان)

چونکہ پہیلیوں کے متعلق بہت سے رسالے چھپ چکے ہیں۔ اس وجہ سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے چیدہ چیدہ پہیلیاں لکھ دی ہیں۔

کہہ مکرنیاں

کہہ مکرنی میں عورتوں کی زبان سے دو معنی بات بیان کی جاتی ہے جس میں ایک سے معشوق مراد ہوتی ہے اور دوسرے معنی سے کچھ اور اُسکا قائل جب چاہتا ہے معشوق کی بات کہکر مکر جاتا ہے۔ انہیں کو سکھیاں[1] اور مکرنیاں بھی کہتے ہیں۔

(نوٹ) [1] بیگمات قلعہ نے اِنکا نام سکھیاں رکھ لیا تھا۔

مثلاً

آپ ہلے اور موہے ہلاوے / واکا ہلنا موہی بھاوے
ہل ہل کے وہ ہوا نسنکھا / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

سگری رین چھتین پر راکھا / رنگ روپ سب وا کا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اتار / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

ہاٹ چلت میں پڑا جو پایا / کھوٹا کھرا نا ہی پرکھایا
کھرا جائے تو ہووے کیسا / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پیسا

دیگر

ایک سجن وہ کھڑا پیارا / جا سے گھر مورا اجیارا
بھور بھئی تب بدا کیا / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

سر پر سلونا سب گن نیکا / وا بن سب جگ لاگے پھیکا
وا کے سر پر ہووے کون / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نون

دیگر

وہ آوے تب شادی ہووے / اس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں وا کے بول / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ڈھول

دیگر

ایک سجن میرے دل کو بھاوے / جا سے مجلس بھلی سہاوے
سیوتے سنوں اٹھے دونوں جاگ / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی راگ

دیگر

اس بن مجھ کو چین نہ آوے / وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پانی

دیگر

نیا کنٹھ اور پر سے ہرا / سیس ٹوپ وہ ناچے کھرا
گھٹا دیکھ الاپے جو / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی مور

دیگر

ہر دم رہتو ترچھے کر سے / دیکھ سکھی میری چھیپ پرک
آن بن میرا کون احوال / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بال

دیگر

مکھ مورا چومت دن اور رات / ہونٹھن لاگت کہت نہ بات
جا سے میری جگت میں پت / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نتھ

دیگر

انگوں سے میرے لپٹا آوے / وا کا کیسی ہوس من بھاوے
کر گہے کچ پکڑی توڑی مالا / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پالا

دیگر

دیکھت کر وہ گھر اجیارے / سب رتنوں سے اتِ چمکارے
سگری رین سنگ لے سوتی / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی موتی

دیگر

بلت چلت مورا انچرا گہے / موری سنے نہ اپنی کہے
ناہی بات کا جھگڑا ٹھٹا / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کانٹا

دیگر

اتِ سندر جگ چاہے جا کو / میں بھی دیکھ بھلائی وا کو
دیکھت روپ چلا بس ٹونا / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی سونا

دیگر

دھمک چڑھے سدھ بدھ بسراوے / دابت جانگ بہت سکھ پاوے
ات بلونت دنن کو تھوڑا / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گھوڑا

دیگر

آٹھ پہر موری ڈھنگ رہے / میٹھی پیاری باتیں کہے
شام برن بھونرا سے نینا / کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی مینا

دیگر

دوڑ دوڑ کرت دڑا آوے / کبھی آنگن کبھی باہر جاوے
ہل چل چار کہیں نہ میں سُتّا / کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی کتا

دیگر

اس بن آئی موہے نہ چین / سندر روپ اور پیارے بین
ڈھ جگ تے کبھو نکرس ہوا / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی [illegible]

دیگر

سو بھا سدا بڑھاوت ہارا / نینن میں وہ لاگے پیارا
آدھ پہر میں راکھوں آنکھن / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی انجن

دیگر

داسی ہاتھ میں جل منگایو / تنک انگ سب جل دکھایو

داسو میرو بسیو آت میل   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی تیل

دیگر

ہرت رنگ سوہی لاگو نیکو   وا بن جگ لاگو پھیکو
اُترت چڑھت مروڑت انگ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی سہنگ

دیگر

سبز رنگ میرے من بھایا   دودھیا لی رنگ بنایا
اُترت چڑھت توڑت انگ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی تنگ

دیگر

اتن رنگ ہر بنگ رنگیلو   ہے گن ونت بہت چٹکیلو
رام بھجن بن کبھو نہ سوتا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

اُچھل کود کر جو وہ آیا   دھر ادھکا سبھی کچھ کھایا
دوڑ جھپٹ جا بیٹھا اندر   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

چھوٹا موٹا ادھک سہانا   جو دیکھے سو ہونے دوانا
کبھو باہر کبھو اندر   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

لونگی اتاری پلنگ بچھایا   تیر سنئی میرے سر آیا
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی جنبہ

دیگر

اہ نشا وہ آوے بھون   سندرتا برنی کہو کون
(نصف شب) نرکھت ہی من بھیو آنند (دیکھت)   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چند (چاند)

دیگر

ساری رین چھتین پر راکھا   پیم رس سب وانے چاکھا
بھور بھئی جب دینو ڈار   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

آٹھ انگل کا ہے وہ اصلی   نہ اس کے ہڈی نہ اس کے پسلی
جٹا دھاری گرو کا چیلا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کیلا

دیگر

دیکھت کی وہ کمڑی بسیل   نمہ رسی او گانٹھ گٹھیل
بیت پرن اور غرور کے بھانڈ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈی

دیگر

دیکھن میں وہ گانٹھ گٹھیلا   چاکھن میں وہ ادھک رسیلا
مکھ چومو تو رس کا بھانڈا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈا

دیگر

دوار موری نت ٹھاڑا رہے   دھوپ چھاؤں سب سر پہ سہے
جب دیکھوں سوری جاگے بکھ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی رونکھ

دیگر

برسوں سے مورے آنگن اُبو رہے   چھاؤں دھوپ سب اپنے پر سہے
واکو دیکھے لگے نہ بھوکھ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی رونکھ

دیگر

جب آوے تب جل بھر لاوے   تن من کی سب تپت بجھاوے
من کو بھاری تن کو چھوٹا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لوٹا

دیگر

چھپٹے بیٹھا ہے مورے گھر آوے   آپ ہلے او موہے ہلاوے
نام پیت سو ہوئے اوٹ پنکھا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

ساری رین مرے سنگ جاگا   بھور بھئی جب بچھڑن لاگا
اس کے بچھڑت پھاٹے جیا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

واکو اٹھا ناگن بیچ ڈالا   اور ناپ تول میں دیکھا بھالا
مول تول میں ہے وہ مہنگا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لہنگا

دیگر

سبز رنگ اور مکھ پر لالی   آس بیچ گل کنٹھی کالی
باغوں میں نت وہ ہی ہوتا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

سرخ و سفید ہے واکا رنگ   سانجھ بھری رین واکے سنگ
گلے میں کنٹھا کالے گیسو   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ٹیسو

دیگر

میرے گھر میں بیٹھے سینہ   وہ ٹھلک آوے جیسے گیند
واکے آوت پٹت ہے شور   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چور

دیگر

جب جا پڑو سوے منڈ آوے — سونی مجکو آن جگاوے
پڑھت پھرت پرہ کے اچھر — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی مچھر

دیگر

دوارے سوے پھر پھر جات — لوگ لاج سے ناہ ڈرات
میں تو وا دیکھا کر ہاری — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گاڑی

دیگر

رین پڑے جب گھر میں آوے — واکا آنا موکو بھاوے
سبی سانجھ میں گھر میں لیا — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

دوارے موے الکھ جگاوے — بھبوت پرہ کی انگ رماوے
ریشم کی سی گت بھیڑی ہوگی — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی جوگی

دیگر

ایک سجن سو رامن للچاوے — مکھ چوسے اور بات بناوے
ہونٹھن لاگ بہوت رس کھینچا — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی نیچا

دیگر

گھر آوے مکھ بہیرے دہیرے — دین دہائی من کو ہرے
کبھو کرت ہیں میٹھے بین — کبھو کرت ہیں روکھے نین
ایسا جگ میں کوؤ نہ ہوتا — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

نسبتیں

نسبتیں اصل میں علیحدہ علیحدہ فقرے ہوتے ہیں کہ اُن میں دو تین یا زائد چیزوں کا جنھیں باعتبار ظاہر کچھ مناسبت نہ پائی جائے بیان کرتے اور مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ ایک ایسی جامع بات بیان کرو جو سب کا جواب ہو جائے
مثلاً

سوال	جواب
گوشت کیوں نہ کھایا؟ ڈوم کیوں نہ گایا؟	گلا نہ تھا
انار کھایا کیوں نہیں؟ وزیر رکھا کیوں نہیں؟	دانا نہ تھا
سموسہ کیوں نہ کھایا؟ جوتا کیوں نہ پہنا؟	تلا نہ تھا
جوتا پہنا کیوں نہیں؟ بڑا کھایا کیوں نہیں؟	تلا نہ تھا

دو سخنہ ہندی

سوال	جواب
(۱) مسافر پیاسا کیوں؟ گدھا اداس کیوں؟	لوٹا نہیں
(۲) انار کیوں ڈارا؟ وزیر کیوں پدھارا؟	دانا نہ تھا
(۳) کھچڑی کیوں نہ پکائی؟ کبوتر کیوں نہ اڑ لائے؟	چھڑی نہ تھی
(۴) پوستی کیوں رویا؟ چوکیدار کیوں سویا؟	عمل نہ تھا
(۵) دہی کیوں نہ جما؟ نوکر کیوں نہ رکھا؟	ضامن نہ تھا
(۶) کیاری کیوں نہ بنوائی؟ ڈومنی کیوں نہ گوائی؟	بیل نہ تھی
(۷) ستار کیوں نہ بجا؟ عورت کیوں نہ نہائی؟	پردا نہ تھا
(۸) جوگی کیوں بھاگا؟ ڈھولکی کیوں نہ باجی؟	منڈھی نہ تھی
(۹) دربار کیوں نہ لگی؟ زمین پر کیوں بیٹھی؟	چوکی نہ تھی
(۱۰) روٹی جلی کیوں؟ گھوڑا اڑا کیوں؟ پان سڑا کیوں؟	پھیرا نہ تھا

دو سخنہ فارسی و ہندی امیر خسرو دہلوی

سوال	جواب
سوداگر را چہ می باید؟ بوچے کو کیا چاہیے؟	دوکان
شکاری را چہ می باید؟ مسافر کی گانٹھ میں کیا چاہیے؟	دام
معشوق را چہ باید کرد؟ ہندوؤں کا رب کون؟	رام

تنبیہ

اگرچہ نیاز مند کنز الفوائد کے دوسرے باب میں لغت و اصطلاح کا مشرح حال لکھ چکا ہے مگر چونکہ یہ کتاب زیادہ تر محاورات۔ لغات و مصطلحات کے بیان میں ہے اس لئے محاورے۔ اصطلاح اور فصاحت کا مجملاً ذکر کر دینا یہاں بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

محاورہ

اُس ہمکلامی و روزمرہ سے عبارت ہے جسے عوام الناس خواندہ و ناخواندہ اپنے اپنے ملک کے رواج کے موافق بے فکر و تامل گفتگو کرتے ہیں۔ اس میں ترکیب نحوی و رعایت لفظی سے چنداں بحث نہیں بلکہ بعین مستورات کی زبان کو محاورہ کہنا مناسب ہے۔ مثال ہے

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ۔ اُس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے (میر تقی)

اِصطلاح

(الف) یہ لفظ صُلح سے ماخوذ ہے جب باب افتعال میں لائے تو صاد مہملہ نے کلمے کے مقابل واقع ہوئی اس لئے تائے افتعال کو طائے حطی سے بدل کر اصطلاح بنا لیا اگرچہ اس کے لغوی معنی باہم صلاح و مشورہ کرنے کے ہیں مگر اصطلاح میں ایک گروہ کا متفق ہو کر کسی لفظ کے معنی موضوع

کے علاوہ اور معنی کا مقرر کرلیا ہے کہ ہم اپنی قوم کی اصطلاح میں اس لفظ سے یہ مُراد لینگے اس میں وجہ اور غیر وجہ کی قید نہیں ہے جیسے اہلِ فارس کاغذی پیرہن کو بجائے دادخواہ و مستغیث اِستعمال کرتے ہیں چنانچہ حضرت مرزا اسد اللہ خان صاحب غالب مرحوم نے بھی اِس لفظ کو اپنے ریختے میں مزین فرمایا ہے ؎ نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا ✤ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا - اور اُردو میں جیسے کہ چال چلنا بمعنی فریب میں لانا - دغا دینا ✤ اور دال گلنا بمعنی مقصد حاصل ہونا مراد کو پہنچنا رائج ہو مثلاً ؎ جیسے یاروں کی چال چلتی ہو ✤ کہیں اُغیار کی دال گلتی ہو - علیٰ ہذا القیاس ہزار ہا اصطلاحیں جنکا ذکر اِس کتاب میں آچکا ہو مستعمل ہیں ✤

فصاحت

لغت میں کشادہ سخن اور دُرست مخارج ہونیسے مراد ہے اور علم معانی کی اِصطلاح میں خوشگوئی و روانیِ زبان سے عبارت ہے ہر چند کہ سخن عام ہے خواہ کلمہ ہو خواہ کلام اور کشادہ سخن و درست مخارج ہونا صاحبِ سخن و صاحبِ مخارج کا وصف ہے اسلئے اُس شخص کو جسمیں یہ بات پائی جائے فصاحت کے ساتھ متصف کرتے اور شاعرِ فصیح کہتے ہیں کیونکہ فصاحت امرِ کلمہ و مرکبہ ہے جسکی وجہ سے الفاظِ فصیح میں مقصد بیان کرتے ہیں اور یہ دو قسمیں ہیں ایک کا نام فصاحتِ کلمہ ہے اور دوسری کو فصاحتِ کلام کہتے ہیں ✤

فصاحتِ کلمہ یہ ہے کہ اسکے حرفوں کا تلفظ زبان پر گران نہ گذرے یا وہ کلمہ ایسا نہ ہو کہ بنی اجنبیت اور غیر مانوس ہونے کے سبب - خواہ خواہ متعارفہ و قیاس کی مخالفت کے باعث معنیٔ مقصود کے اظہار میں خلل انداز ہو - امرِ اوّل درستیِ مخارج سے کنایہ ہے - اور امرِ ثانی کشادگیِ سخن سے عبارت ہے کس واسطے کہ جس حالت میں لفظِ غیر مانوس و خلافِ قیاس - کسی مطلب کے بیان کرنے میں زبان سے صادر نہ ہوگا تو فہمِ معانی و ادراکِ مقاصد میں بھی کچھ دقت واقع نہ ہوگی اور کشادگیِ سخن اسی ملکہ کا نام ہے ✤ **فصاحتِ کلام** اُس صفت کا نام ہے کہ جس میں تنافرِ حروف ضعفِ تالیف اور تعقید کا نام نہ ہو اور نیز قواعدِ نحوی کی مخالفت سے مُبرّا و کلماتِ صعوبت آمیز و معقود المعانی سے بالکل مُبرّا ہو - یعنی ایسے الفاظ سے مرکب نہ ہو کہ جنکا اجتماع سے تلفظ میں گرانی پائی جائے گو ہر کلمہ بجائے خود فصیح کیوں نہ ہو بلکہ ان عیوب کے علاوہ اُس سخن کے الفاظ بھی فصاحت سے خالی نہ ہوں - تنافرِ حروف کی مثال **ششدر رہ گئی - قرب و قبر** - کس لئے کہ دو شین اور دو تائے منقطہ کا اجتماع تلفظ میں گرانی پیدا کرتا ہے - اگرچہ قرب قبر یہ دونو لفظ علیحدہ علیحدہ صحیح تھے لیکن ان کا اجتماع گرانی کا باعث ہوگیا - فصاحتِ کلام کی مثال میں اشعارِ ذیل کافی و وافی ہیں مثلاً **ذوق** ؎ تو جان سے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ✤ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ ؎ تم بھی ٹکر نہ غرفے سے نکالا منہ کرو ✤ اور نہیں گیا تے تو جاؤ کالا منہ کرو - **مؤلف** ؎ جی بھی اُٹھو کر بار آتا ہے ✤ دم یہ خاصا دیا مسیحا نے ✤

بلاغت

اسکے لغوی معنی - (۱) پہنچ - رسائی - (۲) اصطلاحِ معانی میں کلام با موقع مخاطب کے موجودہ حال کے موافق فصیح گفتگو کرنا - انتہا کو پہنچنا - کمال کو پہنچنا - محل موقع کو پہنچ کر فصیحانہ گفتگو کرنا - کیونکہ فصاحت بلاغت کا جزو ہے - یا یوں کہو کہ بلاغت کو فصاحت لازم ہے اور فصاحت کو بلاغت کی پابندی نہیں - (۳) انتہائی - دُور کی - دُور کی بات کہنا - بلند پروازی - **غالب** ؎ اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا ✤ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا ؎ وہ دُمدمہ ہم میں کہ ہیں دوستِ شناسِ خلق اے خضر ✤ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے - از قصیدۂ **ذوق** در مدحِ اکبر شاہ ؎ نام کو اللہ اکبر کیا ترے توقیر ہے ✤ داخلِ ہر بانگ ہے شامل بہ ہر تکبیر ہے - ؎ زاہدِ گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں ✤ وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ اللہ

مطالبِ مفیدہ کا بیان

علیٰ ہذا اُن الفاظ کا استعمال کرنا بھی جو اہلِ زبان کے روزمرہ کے خلاف ہوں اسی قبیل سے سمجھنا چاہیے مثلاً ترکا ہو جانے کی جگہ تر ہو جانے بولنا اور ہاتھ پاؤں پھولنے کی جگہ دست و پا پھولنا اور فارسی کے محاورے کا بعینہٖ ترجمہ کرنا جیسے حقہ پینے کے معنی میں حقہ کھینچنا اور ستار بجانے کے محل پر ستار مارنا غرض ایسے لفظوں کا زبان پر لانا سراسر اپنی بیوقوفی کا جتانا ہے - اُستاد ابراہیم **ذوق** کے اِس قطعہ سے فصاحتِ کلمہ اور کلام کی صاف مثال ظاہر ہے **قطعہ** اب تے دل لیلوں تو پھر اُس بت قاتل کو کس ✤ جان جاؤں ملِ وکس ایمان جاؤں پھر دلکو نہ دوں - چار ٹکڑے کروں دل کے کہ نہیں ہو سکتا ✤ لب کو دوں رُخ کو دوں زلف کو دوں تل کو دوں - فصاحت کی ماہیت حاصل ہونے کے بعد اس بات کا خیال

بھی رکھنا چاہئے کہ تغیرِ زبان کے ساتھ فصاحت بھی نیا نیا رنگ بدلتی اور جُدا جُدا ڈھنگ نکالتی ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اوائل میں خواص کی زبان
پر جاری تھے اور اُس زمانے کے سخن سنج اُن الفاظ کو پسند کرتے تھے مگر متاخرین نے اُس میں تصرف کر کے بدل دیا اور بعض کو یک لخت ترک کر دیا
جیسے تُنک و تُنُک بمعنی اندک۔ پیتم و سجن بمعنی معشوق و محبوب۔ سیتی بمعنی سے اسی طرح۔ سوہا۔ نپٹ۔ مُل۔ بیچ۔ تئیں وغیرہ الفاظ متروکہ
شمار کئے جاتے ہیں۔ اب اگر یہی الفاظ ہماری زبان سے صادر ہونگے تو اس زمانے کے تمیزداروں اور صاحب ادراک کی طبیعت پر گراں و کریہہ
گزریں گے خواہ تو یہ گرانی واقع کے اعتبار سے ہو اور خواہ اس سبب سے کہ انہیں ان لفظوں سے اُنس نہیں رہا اور فی الحقیقت یہی بات نظر آتی ہے
کس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں اُردو میں بعض ہندی الفاظ ایسے مستعمل ہیں کہ حالتِ انفراد میں مکروہ اور ترکیب میں مقبول ہیں مثلاً اگر بھلا اچھے کی جگہ اور
چنگا درست کے موقع پر اور مانس آدمی کی بجائے علیحدہ علیحدہ استعمال کریں اور یوں کہیں کہ وہ بھلی چیز یا بھلا مکان ہے اور وہ چنگا ہے یا ایک مانس
آیا تھا۔ تو کسقدر مکروہ و ناگوار معلوم ہوگا اور جو بھلا آدمی۔ بھلا چنگا اور بھلا مانس کہیں تو صرف ترکیب سے کتنا فصیح اور لائق استعمال ہو جائیگا۔ یہی
نہیں بلکہ بعض فارسی الفاظ بھی بصورتِ مفرد مکروہ اور بحالتِ جمع مرغوب معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھو یوں نہیں کہتے کہ صد آدمی یا لکھ آدمی آئے تھے
بلکہ یوں کہتے ہیں کہ صدہا آدمی یا لکھہا آدمی آئے تھے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ اول طرح سے مانوس نہیں اور دوسری ترکیب سے مانوس
ہے۔ اسی واسطے کہتے ہیں کہ الفاظِ مانوسُ الاستعمال کا بولنا مناسب ہے۔ اس حالت میں اہل زبان کو تو یہ چاہئے کہ جو الفاظ عہدِ حال میں مستعمل ہیں
انہیں پر بنائے سخن موقوف رکھے۔ اگرچہ قدمانے اور طرح سے برتا ہو مگر انہیں صرف اپنی جماعت کے روزمرہ کی طرف رجوع کرنی محاورے کی صحت
کے واسطے کافی ہے اور مقلد کو اہل زبان کے محاورے کی تلاش ضرور ہے تاکہ اُس کا سخن قابلِ اعتبار ہو۔ یاد رہے کہ مقلد سے غیر ملک کا آدمی مراد
نہیں۔ کس لئے کہ جب اہل شاہجہان آباد کی زبان اصلِ اُردو مبداءِ فصاحت قرار دی گئی تو ہند کے اطراف و جوانب کے باشندے گو وہ
اکبر آباد۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ میرٹھ۔ لاہور۔ کرانے۔ جھنجانے۔ شاہجہان پور اور دیو بند وغیرہ کے رہنے والے
ہی کیوں نہ ہوں دائرۂ تقلید و احاطۂ تتبع سے خارج نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دوسرا شہر ٹکسالی اور مرکزِ اُردو قرار
نہیں پا سکتا۔ اُردو لکھ لینا اور ہے اور اُسکا صحیح لہجہ ادا کرنا اور۔ کیفیت کے لکھے پڑھے۔ عالم سہی۔ فاضل سہی۔ ناظم سہی۔ مضمون نگار سہی
رسالوں کے مہتمم۔ اخباروں کے ایڈیٹر۔ اور تذکروں کے مؤلف سہی۔ مگر اہلِ زبان ہوئے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کوئی دہلی والے کے ساتھ گفتگو کر
دیکھے کوئی پوربی کوئی گنوار۔ کوئی پنجابی ثابت ہوگا علیٰ ہٰذا القیاس پراہ بمعنی برادر جس خوبی سے اہلِ پنجاب اور میوات بمعنی وہاں جن خوبصورتی
سے پورب کے منہ سے اپنی زبان دب و لہجہ میں ادا کریں گے ممکن نہیں کہ اہلِ دہلی اُسی طرح ہو بہو نقل کر دیں پس یہی حال اُردو بول چال کا سمجھ لینا چاہئے

لہٰذا باشندگانِ شاہجہان آباد کو استعمالِ الفاظ و ایرادِ روزمرہ میں اپنے ہی محاورے پر اعتماد واجب ہے نہ کہ اطراف کی زبان کا خیال اور
قدما کے استعمال کا لحاظ کیا جائے۔ اور متبع کو لازم ہے کہ اپنی اور قدما کی زبان کا پیرو نہ ہو بلکہ اس خاک پاک کے روزمرہ کو معیارِ سخن اور میزانِ ہنر قرار
دیکر اس زبان کی تقلید سے انحراف نہ کرے۔ نیز یہ بھی لحاظ رہے کہ زبانِ اُردو سے صرف الفاظ اُردو مراد نہیں بلکہ لہجہ بھی جو اُسکی اصالت ہے
اسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ پس اس صورت میں جس شخص کا لہجہ مع الفاظ و روزمرہ درست ہوگا۔ وہی اُستادِ کامل خیال کیا جائیگا۔ بلکہ اصل باشندہ کا
اُسی پر اطلاق ہوگا۔ یہ بھی خیال رہے کہ جس طرح اب سے پہلے زبانِ اُردو چار زبانوں یعنی عربی۔ فارسی۔ ترکی اور ہندی سے مرکب تھی اب
پانچ زبانوں پر مشتمل ہے یعنی زبانِ انگریزی کے الفاظ بھی اکثر اس میں داخل ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کچہریوں میں الفاظ سررشتہ اپیل
ڈگری۔ سمن۔ اسٹیشن۔ کلاس۔ انجن وغیرہ اور روزمرہ کے استعمال میں بوتل۔ گلاس۔ کوچ۔ لیمپ۔ بگی۔ ریل وغیرہ
اسمائے اشیاء ممالکِ مغربی جو یہاں پیدا نہیں ہوتیں مل کر اُردو کا ایک جزو معتبر خیال کئے جاتے ہیں۔ دہلی میں اکثر عوامُ الناس ایسے بھی ہیں کہ
ان کا لہجہ تو درست ہے مگر صحتِ الفاظ سے عاری ہیں اگر کوئی شخص اُن کے کلام کو سند گردان کر اہلِ دہلی پر حرف رکھے تو سراسر اُس کی حماقت ہے
ہاں کچھ اکثر باہر والے جن کی سمجھ سے خدا پالا نہ ڈالے مفت کا الزام لگانے کو یہی کہتے ہیں کہ ساکنانِ دہلی پتھر کو باے فارسی مخلوط الہاء سے بولتے
ہیں۔ حالانکہ اُن کا یہ قول محض غلط ہے البتہ بازاری اشخاص جن کا محاورہ قابلِ اعتبار نہیں بعض اوقات اس طرح متکلم ہوتے ہیں اگر کسی سخن سنج کا ہوا

دیتے تو بیشک یہ بازی لیتے اور اُن کا اعتراض قابلِ سماعت ہوتا اور جو اس لفظ کی اصلیت پر خیال کیجئے تو سرا سر صحیح ہے کیونکہ اصل میں یہ لفظ بزبانِ سنسکرت پَیتر ہے جب لوگوں کو علمِ سنسکرت سے ناواقفیت ہوگئی تو وہ پتھر کہنے لگے فصحائے اُردو نے بباعثِ فصاحت اسکا پتھر بائے فارسی مخلوط بتائے قرشت سے بنالیا۔ سنسکرت کے لغات میں اس کی اصلیت دیکھ لو + اگرچہ بعض باہر کے آدمیوں نے صحتِ الفاظ میں یہاں تک کوشش کی ہے کہ قول غَلَطُ العَام فصیح کو بھی ایک کنارہ بٹھا دیا ہے اور غلط العام و غلط العوام کی تعریف کو محلِ اعتبار سے گرا کر اجتہاد پر کمر باندھی اور اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے مجتہد بن گئے ہیں۔ مگر چونکہ اُن کا لہجہ درست نہیں اس لئے ہم اُن کے فصیح کہنے میں بھی دو تأمل ہے + اگر کوئی شاہجہان آبادی کسی اور زبان کے الفاظ اپنی عبارت یا روزمرہ میں داخل کرے تو یہ ممکن نہیں کہ اپنے شہر کا بالکل لہجہ بھول جائے اور جو کہیں اور کا باشندہ اپنی تمام عمر اُردو کی تصحیح میں صرف کرے تو اُسے بھی اپنے اصلی لہجہ سے گریز محال ہے۔ اہلِ تجربہ اسکا خوب امتحان کر چکے ہیں زیادہ تشریح کی احتیاج نہیں +

کراماتِ دہلی

اب قدیمیاں کی کرامت یعنی ملکۂ خداداد کا حال بھی سُن لیجئے + ایجاد و تقلید میں اس شہر کے رہنے والوں کی قوتِ طبع۔ رسائی ذہن سب سے زیادہ اور نرالی تھی اگر مغل بننا چاہتے تھے تو کابلی فارسی کو اس لہجہ اور خوبی سے ادا کرتے تھے کہ وہاں کے ولایتی اُنکی صحتِ زبان و لب و لہجہ دیکھ کر دنگ رہجاتے اور دھوکا کھا جاتے تھے۔ چنانچہ مشہور ہے کہ نادرگردی کے موقع پر یہاں کے نقالوں اور بھانڈوں نے نادر کے چلے جانے کے بعد نادرشاہی سرداروں۔ قوجی افسروں۔ قزلباشوں۔ کی نقلیں مجالسِ شور و شرہ میں روپ بھر بھر کر ایسی دکھائیں کہ اولٰی سے بن نہ آئیں۔ سب دھوکا کھا گئے۔ غرض اگر عرب بننے کا ارادہ کرتے تو اہلِ عرب کو حیرت میں ڈال دیتے تھے۔ عربی جبّہ دعمامہ۔ دستار و گفتار بلکہ رفتار میں دعوے و جائے عرب معلوم ہوتے تھے۔ تعال یا شیخ اَھلاً و سہلاً۔ مرحبا فی اماں اللہ۔ صبحکم اللہ بالخیر ان کا تکیہ کلام تھا۔ قال اللہ۔ قال رسول۔ وظیفہ دوام۔ اگرچہ انگریزی میں بھی یہی حال تھا کہ انگلستانیوں کو پرے بٹھاتے تھے۔ مگر اپنے چہرے کی رنگت سے ناچار تھے۔ ہاں اگر کوئی شخص پردے میں بٹھا کر انگریزی زبان سنے تو بیشک ولایت زاکہتے ہے۔ ماسٹر وزیر علی مرحوم کو ہمنے بھی دیکھا اور اُنکی زبان سے انگریزی لب و لہجہ سُنا تھا۔ ادائے لفظ میں تمام حرکات و سکنات ہو بہو یورپینوں سے ملتی تھیں جس حالت میں عربی۔ فارسی۔ انگریزی کا یہ حال ہو تو۔ پوربی۔ پنجابی۔ کشمیری۔ مارواڑی۔ بنگالی وغیرہ کس شمار میں ہیں۔ مگر نہیں پھر بھی جو اور زبانوں کا لب و لہجہ ہے اُس میں غلطی ممکن ہے۔ پنجاب کی ہائے مخلوط۔ پورب کی ہائے حطّی مشکل ہی سے ادا ہوتی تھی۔ قوتِ ایجاد کا یہ حال تھا کہ مرقوم زبانوں کے علاوہ چند ایجاد کردہ سب سے جدا شیریں زبانیں اختراع کر کے یہاں کے لڑکے بالے لڑکی بالیاں نوجوان باہم گفتگو کر لیا کرتے تھے یہ سلسلہ کسی قدر غدر کے بعد بھی جاری رہا۔ مگر اب اسکی بجائے اجنبیوں کے سامنے انگریزی سے کام لیا جاتا ہے +

ان مخترع زبانوں میں زیادہ تر مفصلۂ ذیل زبانوں کا رواج تھا مثلاً ندگری۔ کہ یہ کسی شہر یا ملک کی زبان نہیں ہے۔ صرف حروف تہجی کو دو دو حرفوں کے درمیان زلے معجمہ زیادہ کرتے جاتے تھے مثلاً اگر یہ کہنا منظور ہے کہ (آج میرا جی یوں چاہتا ہے کہ ذرا کتاب لا کے گھر لیجا کے دل بہلاؤں) تو اسکو ندگری میں یوں ادا کریں گے (ازاج۔ مزیرزا۔ جزی۔ یزوں۔ چزاہتزا۔ ہزے۔ کزہ ذزرزا۔ کزتزاب۔ لزاکزے۔ گھزرزے۔ لزیجزا۔ کزے۔ دزل۔ بزہزلزاوزؤں) دوسری زبان مقلوب اس میں ہر ایک لفظ کو الٹ کر کہتے اور سید جاب سمجھتے تھے جیسے

[illegible]

[illegible]

اِس عبارت میں (تیری سب باتیں جھوٹ دیکھیں) ریتی بس تابیں توجھ کہیں جیبے ✦ تیسرے زبان کنٹولی یعنی ہر ایک کلمہ کے اوّلین حرف کے نام کے بعد کنٹولی تین پاشہ لگا کے دُوسرے حرف جملے آخر پر کنٹولی ماشہ لگاتے جاتے تھے جیسے (تم چل دو) اس کو یوں کہیں گے ت کنٹولی تین پاشہ م کنٹولی ماشہ چ کنٹولی تین پاشہ ل کنٹولی ماشہ د کنٹولی تیں پاشہ و کنٹولی ماشہ ✦ چوتھے گگنی ۔ یہ بولی حضرت شاہ عالم بادشاہ کے ایام مشغولیت کی یادگار تھی اس میں حرفوں کے درمیان لفظ گگنی صرف لاتے تھے جیسے کیگنا لیگنی کیگیی سکنیم گگنی یعنی کالپی کی مصری ۔ غرض اسی طرح تمام حروف تہجی کی بولیاں بنا رکھی تھیں اِن کے علاوہ فرفری ۔ سرسری ۔ جیتر ۔ کمبرلی ۔ اوسکے وغیرہ کی بولیاں بھی رائج تھیں علیٰ ہٰذا دہلی کے صناع دستکار ۔ اہل حرفہ ۔ ایجاد و تقلید میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے اور اب بھی یہی ۔ خانم کا بازار غدر سے پہلے یونان کا طبقہ کہلاتا تھا ۔ یہاں کے کاریگر خداداد ذہن و طبع رسا رکھتے تھے لقمان کو عقل سکھاتے تھے ✦

پوشاک

پوشاک کی یہ دھاک تھی کہ ہر فرد بشر خود جامہ زیب بن جاتا تھا ۔ اپنی شکل و شباہت تن و توش اور جسامت کے موافق نرالی سج دھج نکالکر اپنے بدن پر لباس کو موزوں کر لیتا تھا ۔ اگر نوجوان ہے تو ایک ایک ٹانکے پر جوانی و طرّاری برستی ہے اور جو بڈھا ہے تو اُسکی ہر قطع و برید سے پیری اور سادگی ٹپکتی ہے ۔ **بانکوں** کا بانکپن ۔ **چھیلاؤں** کا چھیلاپن ۔ **مُلّاؤں** کا مُلّاپن ۔ **پہلوانوں** کی پہلوانی ۔ **شہدوں** کا شہدپن ۔ **اجلافوں** کا اجلاف پن ۔ **رذالوں** کی رذالت ۔ انہی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی ۔ **شریفوں** کی جس پوشاک کو رذیل اختیار کرتے تھے ۔ شریف اُسے یا تو چھوڑ دیتے یا اُسمیں کچھ نہ کچھ فرق کر دیتے تھے ۔ شریفوں میں پہلے اونچی چولی کے انگرکھوں کا رواج تھا جب ڈوموں میراثیوں نے یہ وضع اختیار کی تو شریف نیچی چولیاں یہاں تک کہ تا ناف بڑھا کر پہننے لگے ۔ ڈوموں نے نیچے دامن کا رواج دیا تو شریفوں نے اونچے دامن رکھے ۔ دو پلڑی ٹوپیوں کا دستور عام تھا ۔ مگر چوگوشی ۔ مغلئی ۔ تاجدار ۔ پچگوشی ٹوپیاں مغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے ۔ دہلی کے بانکوں البیلوں اور وضعداروں کی کجکلاہی مشہور تھی چنانچہ امیر خسروؒ نے بھی کجکلاہی کی بہت تعریف اپنی غزلوں میں باندھی ہے اور آخیر میر تقی نے بھی اِن کجکلاہوں کو نادر شاہی سفاک خونریز قزلباشوں سے تشبیہ دی ہے ۔ چنانچہ یہ قطعہ مشہور ہے سلہ دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے ✦ کام عشاق کا تمام کیا ✦ کوئی عاشق نظر نہیں آتا ✦ ٹوپی والوں نے قتل عام کیا ✦ **مندیلیں** ۔ **بنارسی** دوپٹے ۔ گولے دار **پگڑیاں** مسلمانوں میں مروّج تھیں صافے سپاہیوں میں ۔ **قلعۂ معلّٰی** میں پگڑی بغیر کوئی نہیں جا سکتا تھا ۔ درباری لوگ جامہ بھی پہنا کرتے تھے ۔ اُمرا جیغہ ۔ سرپیچ اور شہزادے کلغیاں بھی لگاتے تھے ۔ صاحبانِ ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا ۔ اور پیر نیمہ یعنی نیم جامہ اور آلٹی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا مسلمانوں میں اچکن ۔ بالا بر ۔ شیروانی ۔ اچکن ۔ انگرکھے ۔ قبا ۔ عبا ۔ جُبّہ ۔ چُغہ ۔ مرزئی ۔ پوستینوں وغیرہ کا حسب موسم دستور تھا ۔ ڈھاکہ کی ململ ۔ لکھنؤ کی شربتی ۔ سونی پت کا سینوں ۔ بنارس کا مشروع ۔ دیسی سوتی کپڑے میں اوّل نمبر رکھتا تھا ۔ پُھلدار نینوں بھی کُرتوں کے کام میں آتا تھا ۔ پاجامے یا تو تنگ موری کے یا ایک برکے یا غرارے دار اکثر پہنے جاتے تھے ۔ آڑے پاجاموں کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا ۔ یہ پنجاب کا تحفہ ہے ۔ مُلّا نے ٹخنوں سے اُونچے پاجاموں ۔ خواہ تہبندوں سے زیادہ رغبت رکھتے تھے ۔ امیر مشروع کے غریب سونی پت کے سینوں اور نینوں کے بھاری بھلے کُرتے پہنا کرتے تھے ۔ ہمارے زمانے میں کوٹ پتلون نے سب کو یکساں کر دیا ۔ مہتر سے لیکر کھتری اور چمار تک اس لباس سے ملبوس نظر آتا ہے ۔ لمبی لمبی عربی مونچھوں ۔ منڈی ڈاڑھیوں نے ہندو مسلمان کی شناخت بالائے طاق رکھ دی ۔ غدر سے پہلے گھیتلے جُوتے ۔ کفش پائی ۔ کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا مگر جب سے مرزا سلیم خلف اکبر شاہ ثانی نے لمبے پنجے کی سلیم شاہی جوتی ایجاد کی ۔ اُسے زیادہ پہننے لگے ۔ اور آجتک پُرانے فیشن والے اسی کو پہنے جاتے ہیں ۔ مگر زمانے کی رفتار پر چلنے والوں نے ۔ بُوٹ ۔ گرگابی ۔ شوز ۔ پمپ سلیپر وغیرہ پہننے میں سبقت کر لی ✦

ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں

سلہ یہاں ٹوپی والے سے نادر شاہی سرخ کلاہ پوش سفاک قزلباش سپاہی مراد ہے [illegible]

بردیف

خداداد ذہن کی رسائی اور طباعی کا یہ عالم تھا کہ ادنےٰ جاہل مطلق ترکاری فروش جسکو غلط وصحیح زبان کا ہوش نہیں۔ او رجاہل کیا بلکہ اجہل ہیں اپنی ترکاریو
کو اِس مزے سے چھڑک چھڑک کر بیچتے تھے کہ ان ہوئے کا جی للچا جاتا اور جی چلاکر خریدار بن جاتا تھا۔ کسی ترکاری کا نام کنایہ و تشبیہ تام سے خالی
نہیں ہوتا تھا خیر ملک۔ غیر شہر کا آدمی اِنکے لہجہ کی خوبی اور بناکر بیچنے کی خوش اسلوبی سے مستانہ وار بِن بلائے آن پھنستا تھا۔ اگر بالفرض کوئی گنجوس
مکھی چوس ہوتا تھا تو وہ بھی حاتم کی قبر پر لات مار۔ حاتمانہ دل کرجاتا تھا۔ کبھی لحن داؤدی کا لُطف آتا تھا تو کبھی میاں تان سین کی تان کا مزہ آجاتا تھا
اگر کوئی مار ونگین بیچنے والا ہے تو سمجھیے میں ماروہنگن ہیں اور یہ آواز لگا رہا ہے۔ بھاڑ میں ڈال یا چنے کی دال میں ڈال۔ نام نہیں لیتا
مگر لوازمات سے دِلنشین کردیتا ہے کہ میں وہ چیز بیچ رہا ہوں کہ اُسے دل چاہے بھاڑ میں بھنوا کر بھرتہ بناؤ یا چنے کی دال میں پکاکر سالن یا
قلیہ کا لُطف اُٹھاؤ۔ کوئی شاہ مرداں کی لالڑیاں پکار رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ علی گنج کی میٹھی لال لال اور اُودی اُودی گاجریں
کھاؤ تو لیلو۔ علی گنج کی زمین چونکہ ریتلی اور جاذبِ رطوبت ہے اسلئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوشرنگ ہوتی ہیں۔ جسکے سبب
لعل کی تصغیر کرکے لالڑیاں کہدیا۔ اُودے زرد پونڈے لگادیئے ہیں رے چل۔ گاجریں گڑ سے میٹھیاں۔ پال کے لڈّو۔ لڈّوے کی
پال کرانے کا لڈوا۔ اجگہ صرف پال کے اشارہ سے جتارہا ہے کہ ہمارے پاس لڈّو کے مزے کے گُوکڑے آم ہیں۔ لڈّو نہ کھاؤ اور انہیں کھالو۔ تیر کر آئی
ہے بہتے دریاؤ کو۔ نام نہیں لیا۔ مگر جتادیا کہ یہ وہ ترکاری ہے جو دریا کے کنارے فالیز میں بوئی جاتی اور اب دریا پار سے لاکر یہاں
بیچی جاتی ہے وہ کیا ہے؟ ککڑی۔ شرط والے کی باڑی ہے یعنی شرطیہ میٹھی۔ باڑی کی ککڑیاں ہیں۔ نون کے بتاسے۔ کالی
بھونرالی نمکین۔ نون والے ہی نمکین۔ جامن[1] فروشوں کی آواز ہے (۱) چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے دار
ہوتی ہے۔ جسے فروشندہ نمک ڈالکر ہانڈی میں گھلاکر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح منہ میں جلد گھل جاتی ہے۔ اِس سبب سے نون کے بتاسے
کہا (۲) جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ بھونرا سی کالی۔ اُسی کے سے قد کی نمک میں گھلائی ہوئی۔ اور نمکین ہے (۳) یہ چیز نون کے ساتھ مزہ دینے
والی اور نمکین ہے۔ نرمل تلاؤ کے دُودھیا۔ کیوڑے کی بیل کے سِنگھاڑے۔ کچے دُودھیا ہیں تلاؤ کے دُودھیا (۱) یعنی ہم
جس چیز کو بیچ رہے ہیں وہ صاف پانی کے تلاؤ کے لائے ہوئے اور دُودھ کے سے مزہ کی ہے (۲) ہم سنگھاڑے بیچ رہے ہیں جن میں کیوڑے
کی سی خوشبو ہے۔ پس ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سنگھاڑے کی بیل نہیں وہ کیوڑے کی بیل ہے۔ بھنے سنگھاڑے کی آواز۔ کاغذی گری کے بھنا
دیئے بادام۔ یعنی ہمارے بادام بھنے ہوئے سنگھاڑے کاغذی بادام کی گری سے مزے میں کم نہیں ہیں۔ نام تو نہیں لیا مگر مزہ یاد
دلادیا۔ علیٰ ہذا اخروٹ کی گری کے مزے کا + گرمی کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے۔ کسیرو والے کی آواز ہے
چونکہ میرٹھ کے پاس کسیرو کھیڑے میں بہ کثرت ہوتے ہیں۔ اور موسم گرما میں اِنکے کھانیسے دل میں ٹھنڈک سی پڑ جاتی ہے۔ نیز مزاجاً بھی
دُوسرے درجہ میں سرد ہیں۔ پس اِس مناسبت سے یہ آواز لگائی + پیڑ کے پکے اَمرُود میں سیب کا مزہ۔ اِس آواز میں جتاتا ہے کہ پھل وہی
اچھا ہے جو پیڑ کا پکّا ہو نہ کہ پال ڈال کے یا گدرے توڑ کر پختہ کرلئے ہوں۔ پس ہمارے پاس پیڑ کے پکے امرود ہیں۔ اور اِسیوجہ سے اِن میں
سیب کا مزہ ہے۔ توت[2] فروش کی آواز۔ کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا۔ قدرت کا اُودا بنا ہے جلیبا۔ قُدرت کی بنی ہیں جلیبیاں کھالو۔
چھاتی تر اُودا بنا ہے جلیبا کھالو۔ تیری چھاتی[3] کا اُودا بنا ہے جلیبا کھانے۔ کاٹ کی لکڑیوں میں بنا ہے جلیبا۔ قدرت کا میٹھا بنا ہے جلیبا۔ ریشم
کے جال میں ہلایا۔ قند کا بنا ہے جلیبا۔ باغبان اکثر تو یونہیں زمین صاف کر پیڑوں کی ٹہنیاں ہلاکر شہتوت جھاڑ لیا کرتے ہیں۔ اور بعض درخت
کے نیچے چاندتان کر ٹہنی کو ہلا دیتے ہیں۔ ریت اور مٹی سے بچاکر جمع کرلیتے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ہمارا جلیبا ریشم کے جال میں ہلا ہلا کر جھاڑا گیا ہے۔ گرد
وغبار سے پاک ہونے کے سبب اِسمیں قند کا مزہ ہے گویا قند سے ہی بنایا گیا ہے۔ ریشم کے جال سے ایک اور خوبی بھی جتائی۔ یعنی ظاہر
کردیا ہے کہ چونکہ ریشم کے کیڑوں کی توت کے پتے خوراک ہے۔ اور اسی درخت پر وہ پالے نیز پرورش کئے جاتے ہیں۔ پس ہم نے اِسی کیڑے

---

[1] بیانہ جامن۔ سہالے جامن۔ بھدّواں جامن۔ گلاب جامن۔ اِس کی قسمیں ہیں ۱۲ [2] یہ لفظ توث صحیح ہے۔ مگر اہلِ فرس شہتوت بہت کھاتے ہیں توت شیریں کا مزاج گرم تر ہے اور ترش کا مائل بہ برودت و رطوبت
چونکہ فارسی میں بالا بمعنی برے کے معنی میں آتا ہے اسلئے شہتوت سر فہرست توت مراد ہے۔ [3] یہاں اوداہٹ کو سرپستان کی اوداہٹ سے تشبیہ دی ہے ۱۲۔

کے ریشمی جال میں جھاڑ کر اکٹھا کیا ہے۔ جو اس درخت کا مایۂ ناز اور اعلیٰ درجہ کا ریشمی کیڑا ہے۔ آڑو والے کی آواز: ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی ہے۔ یعنی ہمارے پاس پیوندی آڑو ہیں جو ڈالی ڈالی میں پک کر قدرتاً گھل گئے ہیں۔ فالسے والے کی آواز۔ سانولے سلونے ہیں قدرت کو سلونے کے نگیں ہیں پانچ پیسے بھر۔ یہاں فالسوں کا نام نہیں لیا۔ مگر انکی رنگت اور لوازمات کو جتا رہا ہے۔ جس سے گاہک خود سمجھ جاتا ہے کہ سانولا رنگ اور نمک سے مزیدار جینے یا شربت بنا کر پینے والی چیز یعنی فالسے ہیں۔ وہ یہ سمجھ کر خرید لیتا ہے کہ فالسے ہیں۔ خربزہ والے کی آوازیں۔ **قند کے ڈلے ہیں قند کے**۔ یعنی نرا قند ہی قند ہے۔ خربوزہ ہے بانگر کا۔ تربوز فروش کی آواز (ا) **بہار کی ترنگ لال ہیں** کچے ہی رنگ لال ہیں۔ چھلکوں تک رنگ لال ہیں۔ لالوںؔ میں آجا چھلکوں سمیت لال (۲) رنگت کے گھڑے ہیں۔ بھائی سب ہی رنگ لال یعنی مزے میں قند کے ڈلے ہیں تربوز (۳) فالیز کے رنگ لال تربوز ہیں یعنی مصنوعی رنگ سے لال نہیں کئے ہیں۔ بلکہ کھیت میں ہی پک کر لال ہوئے ہیں۔ انکو ضرور خریدو (۱) **کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں** (پھونٹیں) (۲) یہ جوبن سے میٹھیاں۔ یعنی سینڈھیاں یا کچریاں۔ کچریاں بیچنے والے کی آواز ہے کہ ہم منہ سے نام نہیں بتاتے۔ مگر اتا پتا دیتے ہیں کہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں یہ اُس کھیت کی ہیں جو دہلی سے قریب جانب غرب کالا پہاڑ نامی ہے۔ وہاں کی سوندھی اور میٹھیاں ہیں۔ بھلا کیا؟ کچریاں! جن کا خوشگوار خوشبو کے سبب سینڈھیاں یا سوندھیاں نام پڑ گیا ہے۔ میٹھی بھی ہیں۔ کھٹ مٹھی بھی۔ انکے بیج اور جگہ کی کچریوں کی طرح کڑوے نہیں ہیں۔ بھٹے والے کی آوازیں۔ **دریا کی ریتی کے کھیلے ہی کا مزہ**۔ نوبہار کیلے بھٹے لے جا ہری ڈالی کے۔ بھٹے بھی لیا جھومتی ڈالیوں والے۔ ہری ڈالی کے نرموں میں مزا۔ ہری ہری ڈالی والے تازے اور گرم کا مزہ۔ بھٹوں میں چڑوؤں کا مزہ۔ بھٹے لو ہری ڈالی کے۔ لیجا ریتی کے تازے ہی کا مزا۔ اوّل آواز میں بھٹے کو بلحاظ قد و قامت و شیرینی کیلے سے تشبیہ دی۔ دریاؤں کی ریتی سے اصل کیلے کا شبہ مٹا دیا۔ تاکہ خریدار دھوکا نہ کھائے۔ دوسری آواز میں لفظ نوبہار سے نیا پھل۔ ہری ڈالی سے اُسکے تازہ ہونیکا یقین دلایا کیونکہ تازہ بھٹا جسقدر میٹھا ہوتا ہے۔ دیر کا رکھا ہوا یا رات کا بسا ہوا ایسا مزیدار نہیں ہوتا۔ جھاڑی کے بیر والے کی آواز۔ **تازہ ہے بیر کھٹ مٹھا ہے بیر**۔ گھونگٹ والی نے توڑا ہے بیر۔ باغی بیر والے کی آواز۔ **باغ کا میٹھا بیر پیسہ ہی کا پاؤ سیر**۔ باغ والوں کی گنڈیریاں ہیں بیر۔ باغوں کے سیو بیر۔ چھوارا بیر۔ پونٹ والے کی آواز۔ **ہرے بھرے پونٹ** سدھیوں ہی پھلے جب پھلے جب ایسے ہی پھلے۔ واہ بے چنے تیری پھلت۔ کیا ہی پھلت ہے۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج۔ بالشتیوں ہی پھلے ہیں۔ مٹر والے کی آواز۔ **ہری بھری مٹر**۔ سبز ہری مٹر۔ ہریا مٹر ہے سبزہ مٹر ہے۔ گنڈیری والے کی آواز۔ **گلاب میں بسائی ہیں گنڈیریاں پونڈے کی**۔ شکر قند والے کی آواز۔ شکر قند پڑا حلوے سے میٹھا۔ حلوے سے میٹھا پڑا یا ڈیڑھ سیر پیسے ہی کا۔ شکر قند ہیں لال پٹری کے۔ حلوے سے میٹھا پڑا میوہ شکر قند۔ بن کڑھائی کا حلوا۔ کھرنی والے کی آواز۔ **گجرات کے چھینے ہیں** رسیوے۔ تیری جان کو رسیوے۔ قطب صاحب کے چھینے میوے کھرنیاں لو۔ کھیرے والے کی آواز۔ **کھیرے کی نوبہار**۔ کھیرے کی عجب ہے بہار کھیرا ہے خنکی کھیرا۔ مونگ پھلی والے کی آواز۔ مزہ پستہ کا کراری پھلیوں میں۔ مونگ پھلیاں ہیں بالو کی بھنی۔ میوہ مونگ پھلی چینیا بادام ہے۔ کھجور والے کی آواز۔ **کھا لیے چھوارا لگا دیا**۔ کلکتہ سے منگائی ہیں اور ریل میں آئی ہیں۔ میاں دانہ تو شیدی گوہر کے باغ کا قند میں بنا ہے۔ بیدانہ والے کی آواز۔ **نقطیوں بنا ہے بیدانہ**۔ کلی گلاب بیدانہ قند میں بنا بیدانہ معطر ہے بیدانہ۔ کابل کی داکھیں ہیں بیدانہ۔ قند ہے بیدانہ۔ اس خوبی کے علاوہ بعض میوہ فروش تو مصرعے کے مصرعے گھڑ ڈالتے ہیں مثلاً مزہ انگور کا ہے رنگترے میں یہ پورا مصرع ہے۔ جسے شاعروں تک نے مانگ کر اپنی غزلوں میں شامل کرلیا۔ اور دوسرا مصرع اسطرح چسپاں کردیا ہے۔ "حسن نبوؔر کا ہے سنترے میں"۔ کمتھے چنے والے کی مصرع میں آواز۔ "کرارے بھر بھرے نیبو کے رس کے"۔ دیگر۔ "نئے آچار ہیں یہ وہی کے بڑوں کی"۔ چاٹ ہے بارہ مصالحکی۔ اور جو کوئی تل شکری لگائے بیٹھا ہے۔ تو اُسکی یہ صدا ہے۔ "**یہ جاڑے کی لوکھو پرا ہے گجک**" یعنی گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک اور کھوپرے کے مزے کی نیز موسم سرما کے مناسب حال ہے۔ بیچی

۱؎ یعنی شیدی [illegible] ۔ ۲؎ [illegible] گجرات میں [illegible] چھینا کہاتا ہے [illegible] اس طرف اشارہ کیا۔ ۳؎ ایک قسم کا چھوٹا [illegible] چینیا بادام [illegible] جانشین [illegible] کے ملک میں پایا جاتا ہے۔ ۴؎ ایک مشہور حبشی [illegible] امیر کا نام جنہوں نے اپنے نام پر شیدی [illegible] ایک باغ لگایا [illegible] انکے انگوروں کے درختوں کے پودے [illegible] اب تک کھجوروں کے درخت موجود ہیں۔ ۵؎ [illegible] ۔ ۶؎ صحیح رنگترا ہے حرف گاف گرا کر سنترہ کر لیتے ہیں۔

میں حلوا سوہن کا مزہ - قلمی بڑے والے کی آواز - **قلمی بڑے مونگ میتھی کے** - اروی والے کی آواز - کھانہ اروی - پیڑا اروی ہے **مولیاں ہیں** کھوپرے کے مزے کی - **بسکٹ** والے کی آواز - خستہ کرارے ڈبل کے چار - **نمش** والے کی آواز - ے چاشٹ ہے دولت کی - غدر سے ایک برس پیشتر ایک موتیا فروش بوڑھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا - **بالاخانوں کی تعلیم سے آشنائی رکھنے والے پھولوں** کنٹھوں کے دلدادہ - عاشق مزاج اُسی سے خرید خرید کر رقاصوں - طوائفوں کو اپنے گلے کا ہار بناتے اور پھولے نہ سماتے تھے - وہ دلفریب و دلکش آواز یہ تھی - "**لو کٹورے** - دوتیا میاں لو کٹورے (موا) کیا لپٹیں آرہی ہیں چنبیلی میں - کیا بہار ہے زرد چنبیلی میں - القصہ ہر ایک چیز کے بیچنے والے کی ایک جداگانہ آواز تھی ✤ **یہی فقیروں** کا حال تھا کہ روز ایک نئی صدا بناکر گھر گھر مانگتے پھرتے تھے - کوئی کہتا تھا (۱) کیا تھا کیا ہوگیا - چمن تھا گل ہوگیا - کیا تھا کیا ہوگیا - گل تھا چمن ہوگیا - یاد رب کی اور خیر سب کی - یہاں دے اور وہاں لے - تیرے آگے کی بھی خیر پیچھے کی بھی خیر - ایک رسول شاہی فقیر کی پُرمعنی صدا تھی) اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے - فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج - دم قلندر قلندر - مست قلندر

اب ذرا سقوں کی بھی کیفیت سُنئے - **چھل پلانے** والے سقے - دہلی میں ایک تو وہ سقے ہیں جو گھروں میں پانی بھرتے پھرتے ہیں - اور ایک ہر روز دن بھر کٹورا بجاکر بازاروں میں دو کوڑی پیالہ - چار کوڑی پیالہ پانی پلایا کرتے تھے اُنہیں چھل پلانیوالے سقے کہا کرتے تھے - سہ پہر سے چاندنی چوک تک جامع مسجد پر - جاوڑی بازار میں - قراشخانہ کے باہر اِنکا جمگھٹ رہا کرتا تھا - ایسے مزے سے تال سُر کے ساتھ دو کٹورے ملاکر بجاتے تھے کہ بار بدبھی اگر سُنے تو آگے کان پکڑتا تھا - اور جس وقت دو سقوں میں بحث آپڑتی تھی تو ہر ایک اپنا کمال دکھاکر تحسین و آفرین کا مستحق ہوتا تھا بھری مشک کندھے پر مشک پر کھلے کا ترتر کپڑا پڑا ہوا - ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا کٹورا بھرا ہوا لیا - اور ہر ایک شریف سے کہا کہ میاں پانی لاؤں! اگر کسی نے سبیل پلانے کی اجازت دیدی تو اِس صورت میں شعر پر شعر پڑھتے جاتے - اور سبیل پکارتے جاتے تھے - کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے پیاسوں کو - کوئی کہتا تھا کہ تیرے پاس ہو تو دیجا - نہیں پی جا اور مولا - کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے حسینؑ کے نام کی سبیل ہو دونوں شہزادوں کے نام کی [۱۵] پانی پیو تو یاد کرو پیاس امام کی ✤ پیاسو! سبیل ہے یہ شہیدوں کے نام کی - دن بھر پانی پلاتے - رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھکر ٹھنڈا لا پتے اور تمام دن کی تھکن اُتارتے تھے ✤

رموزِ لغات

قرأت کی ہدایتیں

لغات اور اُنکے مشتقات میں رموز ذیل کا بالالتزام لحاظ رکھا گیا ہے :-

۱ - جہاں زیر - پیش یا جزم ہو وہاں زبر سمجھنا چاہئے -

۲ - درمیانی یائے معروف کے ماقبل زیر دیا گیا - جیسے - تیتن

۳ - چھوٹی یائے معروف گول اور مجہول آدھی یا اوندھی لکھی گئی جیسے جنی - آگے - پیچھے -

۴ - واؤ معروف کے ماقبل پیش دیا گیا - جیسے - تو -

۵ - واؤ معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی گئی جیسے خود - خوش -

۶ - اے مخلوط دو چشمی لکھی گئی - جیسے - بھید -

۷ - درمیانی نون غنہ پر الٹا جزم اور آخری نون غنہ میں نقطہ نہیں دیا گیا - کھینچ - ہاں -

۸ - ہر لغت کے اوّل معنی لغوی دئے گئے ہیں - اور اُسکے بعد کے اصطلاحی -

۹ - انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو -

۱۰ - پارٹ آف سپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی گئی -

۱۱ - جب کئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صورتوں میں برابر لکھے ہوں تو اوّل فصیح اور باقی کو علی قدر مراتب خیال کیا جاوے -

۱۲ - جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا دیش دیکر لکھدی ہیں - اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پورا نام درج کردیا ہے ✤

علامات لغت

ع - عربی - جیسے مُتعلّم - ع ✤

ف - فارسی جیسے مغاک - ف ✤

ت - ترکی جیسے اُردو بمعنی لشکر - ت ✤

ہ - ہندی جیسے مندا - ہ ✤

س - سنسکرت جیسے منتر - س ✤

ا - اُردو یعنی وہ صورت جو عربی فارسی وغیرہ بلکہ پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا - حذف ہونا فریفتہ بنانا - ترقی کرنا - ا ✤

+ - دو زبانوں سے مرکب لفظ - ع + ف جیسے راحت بخش - ع + ف مکتب خانہ ع + ف

✤ - اگر معانی کے بیچ میں یہ پھول آئے تو وہاں کے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور اخیر پر ختم ✤

عو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے ✤

ہندو عو - ہندنیوں کے محاورے ✤

بازاری ، اوباش وضع یا شہدوں لچّوں کا محاورہ ✤

لشکری - لشکر والوں کی ست بھجڑی زبان ٹکسال باہر زبان ✤

گنوار - دیہاتیوں کی زبان ✤

عوام - گرا و عوام الناس جُہلا ✤

قانون - وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں ✤

(اسکے علاوہ اور باتیں پوری پوری لکھدی ہیں مثلاً پورب الفاظ کے واسطے (پورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

[۱۵] یہ غدر سے دو مہینے پیشتر ایک فقیر صدا لگاتا ہوا آیا تھا - اور غدر کے ہوجانے [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلد اوّل

الف

اسع - اِسمِ مذکر - لغوی معنی مردِ مجرّد وسنی +

یہ نہ صرف عربی - فارسی اور اُردو حروفِ تہجّی کا پہلا حرف ہے - بلکہ دُنیا کی تمام زبانوں کی ابجد کا پہلا حرف ہے - زبان کی ابجد جو بالاتفاق قدیم ترین تسلیم ہوتی ہے - اُس کا پہلا حرف بھی یہی ہے - بلکہ اُس میں اِس کا نام بھی گویہی ہے - یعنی الیفا (ALPHA) ایک فرانسیسی ماہرِ علمِ القسان (ڈی روغے) جو قدیم مصری (ہیکلانی) ابجد کو دُنیا کی ابجدوں کی اصل قرار دیتا ہے - الف کے پہلا حرف ہونے میں اُسے بھی کلام نہیں ہے +

چونکہ اس کے لغوی معنے مردِ مجرّد تجویز کئے گئے ہیں - اور اس میں تجرید یعنی تنہائی پائی جاتی ہے - پس اس لحاظ سے حرفِ تہجّی کے پہلے حرف کا نام اَلِف رکھا گیا +

اہلِ عرب کے نزدیک اس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دئے نکلتی ہے یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہوا کرتا ہے اور اسی کلفت نہ کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا - چونکہ انگریزی اور سنسکرت کے سوا عربی فارسی وغیرہ میں ابتدا بساکن محال ہے اس لئے نحویوں نے اَلِف بے تے کے پہلے حرف ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ ایک اتحادِ قلبی کے باعث ملا دیا - جسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے - یہ حرف لکھنے کی حالت میں ایک خطِ مستقیم اور شکل میں گویا چاول کا دانہ ہے - حسابِ جُمل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے +

اگر یہ خطِ مستقیم کسی لفظِ متحرک کے شروع میں آتے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے - تو ہم بقاعدۂ عربی اسی کو ہمزہ کہینگے - مگر عُرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اس کو الف ہی کہتے اور لکھتے ہیں - اِس صورت سے ہم ایرانی شامی اور تورانی زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں - پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا - مگر چونکہ اس جگہ ہم نے اِس حرف کو عربی قایم کیا ہے - اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور فارسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے - اور ہندی کے الف کو اس بحث سے جدا کردیں گے - بلکہ عربی و فارسی الف کا بیان

بھی وہیں تک ہوگا۔ کہ جہاں تک اُردو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے۔ یا جس سے آئندہ طلبیٔ دعلم زبان، میں مدد ملنے کی اُمید ہے ⁂

عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے۔ جیسے تدابیر۔ تراکیب عناصر۔ مساجد وغیرہ۔ اور کبھی متکلم کے واسطے جیسے مُشتقا۔ ملافا۔ مُجتبا وغیرہ۔ اور کبھی واو کو اُس کی جگہ سے ہٹا کر آپ آن کُودتا ہے۔ جیسے عصو کا عصا ہوگیا۔ اور کبھی یائے تحتانی کی صُورت میں لکھا جاتا ہے اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عیسیٰ۔ مُوسیٰ۔ مُصطفےٰ اور مُرتضیٰ وغیرہ دراصل میں یہاں بھی واو تھی۔ ایسی یے کے اُوپر تمیز کے واسطے ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لکھ دیا کرتے ہیں) کبھی تانیث کے واسطے آتا ہے جیسے کُبریٰ اور دنیٰ۔ مگر دنیا کو مثلِ عُلیا الف سے بھی لکھتے ہیں ⁂

کبھی حالتِ وقف میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا کرتے ہیں۔ جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ نہیں ایک قسم کا تنوینی الف بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین دینی منظور ہوتی ہے اُسے وہاں ضرور لکھتے ہیں۔ جیسے یقیناً۔ تمثیلاً۔ اِتباعاً وغیرہ ⁂

یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالتِ امالہ میں یائے تحتانی سے بھی بدل جاتا ہے جیسے کتاب اور کتیب۔ رکاب اور رکیب حساب اور حسیب بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جس طرح ہندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل میں نفی کے واسطے آتا ہے۔ اسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جسے ہمزۂ سلب کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے افلاس اور اعراب کیونکہ فلس کے معنے پیسہ کے تھے۔ جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب آگیا۔ تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے یعنی امیر سے غریب بنادیا اسی طرح عرب کے معنے فسادِ معدہ کے تھے۔ مگر جب یہ ہمزہ آیا۔ تو اُس نے رفعِ فساد کے معنے کر دئے یعنی وہ حرُوف جو عبارت کے فساد کو دُور کریں ⁂

اب ہم فارسی الف کی طرف توجہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت کیا کیا گُل کھلاتے اور ہماری زبان میں کیا نمک چھڑکتے ہیں فارسی الف صیغۂ امر کے آخر فاعل[50] کے واسطے آتا ہے۔ جیسے دانا۔ بینا جویا۔ زیبا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ نیز مفعول[51] کے واسطے آتا ہے جیسے گراما۔ پزیرا اور اتصال[52] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے رَوارَو۔ دوادو۔ رنگا رنگ۔ لبالب۔ مالا مال۔ شباشب۔ گوناگوں عطف[53] کے واسطے جیسے شبا روز۔ تکاپو۔ سراپا۔ تگادو۔ ندبہ کے واسطے جیسے دریغا۔ حسرتا۔ دردا۔ ندا کے واسطے (کلمہ کے آخر میں) جیسے خُداوندا۔ جہاندارا۔ شاہا۔ دلا۔ جانا وغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں زاید بھی آیا کرتا ہے۔ چنانچہ بالترتیب ایک ایک دو دو مثالیں دی جاتی ہیں:۔

اوّل		وسط		آخر[55]	
نوشابہ	انوشابہ[54]	بے	ابے	گُفت	گفتا
سپر	اسپر	نکوخور	نکوخوار	رفت	رفتا
		ستمگر	ستمگار		
فروغ	افروغ	رستخیز	رستاخیز	پارس	پاسا
سکندر	اسکندر	نگوں سر	نگونسار	سلطان	سلطانا
بر	ابر	حرامخور	حرامخوار	درویش	درویشا

جس طرح یہ الف زاید آتا ہے۔ اسی طرح کلموں کے اوّل اور وسط سے گر بھی پڑتا ہے:۔

اوّل		اشتالنگ	شتالنگ	سامندر	سمندر
افراختن	فراختن	اناہید	ناہید	ماہار	مہار
آہام	ہام	اروغ	روغ	پھگندہ	پرگندہ
آلاو	لاو	وسط		خرابہ	خربہ
اگر	گر	باہم	بہم	فراشدہ	فرشدہ
افراسیاب	فراسیاب	چاپاق	چپاق	ہاسار	ہسار
ایرمغان	یرمغان	زاچہ	زچہ	خاخان	خاخن
استرون	سترون	گاہوارہ	گہوارہ	روشان	روشن

تبدیل

اگرچہ فارس میں یہ بات مانی گئی ہے۔ کہ فارسی کے تمام حرُوف باہم بدلتے ہیں۔ مگر یہاں ہم وہی حرف لکھتے ہیں۔ جن کو ہم نے پُرانی کتابوں یا اساتذہ کے کلام میں بھی

[50] گنوار اس ہندی میں بھی پایا جاتا ہے ⁂

[51] اُردو میں بھی ⁂ [52] اُردو میں بھی ⁂ [53] ہندی میں بھی ⁂

[54] وصل الف بھی اسے کہتے ہیں ⁂ [55] فصیح کلام کا الف بھی اسے کہتے ہیں ⁂

ا

پایا ہے ۔

ہمیں اِن باتوں کے تطابق سے بخوبی ثابت ہوگیا ہے ۔ کہ کل زبانوں میں اکثر حروف باہم بدلتے ہیں بلکہ بعض موقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے ۔ کہ جو حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتا ہے ۔ وہی دوسری زبان میں بھی اُسی حرف سے بدلتا ہے ۔ جس سے اکثر زبانوں کا اصل میں ایک ہونا اور نامعلوم الفاظ کا مادّہ دریافت ہوجانا نہایت آسان ہوگیا ہے ۔ مثلاً **جوک** (Joke) جرمنی زبان میں بیلوں کے جوئے کو کہتے ہیں ۔ تو انگریزی میں اسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں ۔ اسی طرح ہندی میں **جوا** فارسی میں **جونغ** ۔ پس اب ہم ثابت کرسکتے ہیں ۔ کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے ۔ جس طرح زبانِ جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل جانا پایا گیا ۔ اسی طرح ہندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو ۔ جسے **جگ** کہتے ہیں ۔ اُسی کو **یگ** بھی کہتے ہیں جس شخص کا نام **جدھشتر** ہے ۔ اُسی کا نام **یدھشتر** بھی ہے ۔ علیٰ ہٰذا فارسی میں جس قوم کو **جہودی** کہتے ہیں ۔ اُسی کو عربی میں **یہودی** بھی کہتے ہیں ۔ پس اس سے ہمارا دعویٰ ثابت ہوا ۔ اب ہم زیادہ طول دے کر اپنے خریداروں کو زیر بار کرنا پسند نہیں کرتے ۔ صرف چند حرفوں کی تبدیلیاں لکھتے ہیں ۔

تبدیلات

ا - ب	
اسپیدن[1]	اسفیدن
ا - خ	
استہ[2]	خستہ
ا - و	
آں	بداں
با	بدو
بایں	بدیں
ا - ف	
الاوہ	فلاوہ[3]
ا - گ	
اُستاخ	گستاخ
ا - ل	
سنگ آبی	سنگ لابی

ا - ن	
اغول[4]	نغول
آورد[5]	ناورد
ا - و	
اسچ[6]	ورشچ
آریب	وریب
آرنج	وارنج
تاغ[7]	توغ
یکساں	یکسوں
ا - ہ	
آیچ	ہیچ
افیون	ہپیون
ارچند	ہرچند

انباز[8]	ہنباز
انام	ہنام شند
انگامہ	ہنگامہ
یاسا[9]	یاسہ
سنگ خارا	سنگ خارہ
تچکا	تچکہ
ا - ی	
ارمغان	یرمغان
اکدش	یکدش
افتاد	یفتاد و ہفتاد
ساوند[10]	ریوند
آباد	ابید
آزار	آزیر

[1] آگاہ ہونا [2] میسے کی گری [3] بیہودہ [4] پانی کا گڑھا [5] ریوڑ کی جگہ ۔
[6] جگہ [7] قدر، مرتبہ [8] نام درخت [9] شریک [10] ہم نفس [11] نام خدا

ا

ا[1] ۔ اسم مذکر ۔ انگریزی میں (A - ا) لغوی معنے سب جگہ موجود (۲) دھڑکا ۔ پھٹکار ۔ گھڑی (۳) رما ہوا ۔ رچا ہوا ۔ بسا ہوا ۔ نحو میں حروف اعراب کی پہلی حرکت ۔ الف معہ زبر ۔ حرفِ ندا ۔ مشور ۔

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مختلف مقاموں پر مختلف کام دیتا ہے ۔ اسی طرح یہ بھی کبھی **نفی** کے لئے آتا ہے (اوّل میں) جیسے اماں ۔ ابدھ ۔ ابھاگ ۔ امل ۔ اگم ۔ اچل ۔ اکارت ۔ اتھر وغیرہ ۔ کبھی **اِلصاق** کے لئے (وسط میں) جیسے چلاچل ۔ بوندا باندی ۔ ماراما ۔ دھینگا دھینگی ۔ دھواں دھوں ۔ برسا برس ۔ جھڑا جھڑ ۔ پڑاپڑ ۔ تڑاتڑ ۔ مونہا مونہ ۔ بھاگا بھاگ ۔ چھپا چھپ ۔ وغیرہ ۔ کبھی **عطف** کے واسطے (وسط میں) ہاتھا پائی ۔ دھکا پیل ۔ ریلا پیل ۔ بولا چالی وغیرہ ۔ کبھی **فاعل** کے لئے (آخر میں) جیسے بل جوتا ۔ کیرا ۔ گھڑدولا ۔ بُزدلا ۔ اکلوا ۔ دولڑا ۔ تیلوا ۔ کیتا ۔ کبھی **تصغیر** کے واسطے (آخر میں) جیسے اُپٹیا ۔ لٹیا ۔ بٹیا ۔ کھٹیا ۔ کبھی **تذکیر** کے واسطے (آخر میں) جیسے لڑکا ۔ گھوڑا ۔ چیونٹا ۔ گھٹا ۔ پھاوڑا ۔ کوچا ۔ پیچا ۔ گھڑا ۔ کٹورا ۔ چانٹا وغیرہ ۔ کبھی **نسبت** کے واسطے (درمیان میں) جیسے موسلا دھار ۔ ساتا سوہن ۔ مرگا نینی ۔ مرگا لوچنی ۔ کاگا رول ۔ اکڑا تھرا ۔ کانا پھوسی ۔ بھیڑیا چال ۔ کالا جی کبھی کبھی **عظمت** یعنی بڑائی کے واسطے (آخر میں) جیسے وکرا ۔ ننا ۔ برچھا ۔ پرکھا وغیرہ ۔ اب ہم اس کے زاید اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے ۔

زاید

اوّل میں		وسط میں		آخر میں	
ستری[2]	اِستری	چالن	چلنا		
ستھان	اِستھان	ہالنا	ہلنا	ہرن	ہرنا
شنان	اشنان	چاکنا	چکنا	بید	بیدا
نہانا	انہانا	راکھنا	رکھنا	بُت	بُتا
سانس	اسانس	لاکھ	لکھ	اودس	اودسا
سوار	اسوار	ہاتھ	ہتھ	کلّو	کلوا
بیٹھا	اریٹھو مارٹھاٹھا	آپا دھاپی	آپ دھاپ	پتر	پُترا

[1] اُردو زبان کے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتا ہے ۔ وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے ہماری رائے میں اسکی آوازوں کے نام سے علیحدہ ہے اسی سبب سے نو آموز طلبا اور غیر زبان والوں کو اس کے تلفظ میں دھوکا ہوتا ہے ۔ اگر اس کا نام صرف آ ہوتا تو بہتر تھا انگریزی کا ...
[2] چونکہ سنسکرت میں ابتدا بساکن جائز ہے ۔ اور اردو میں اس کا تلفظ غیر ممکن اس سبب ایک الف بڑھا لیا اسی طرح انگریزی میں کیا ہے ۔ جیسے سکول اِسکول شاپ اِشاپ ٹیبل اِٹیبل وغیرہ وغیرہ ۔

آ

آن پکڑا اور آ پکڑا۔ آن بیٹھا اور آ بیٹھا وغیرہ۔ دیکھو (آن مخفف آنا)

دولہا دلہن کا مسند پر آ بیٹھنا ... ہما بر قیبوں کا جا بیٹھنا (میر حسن)

آبلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ۔ کہاوت۔ ملک اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو

آ بھائی آ۔ محاورہ آ بیٹا آ۔ آ پیارے آ۔ صیغۂ امر +

(۱) کبوتروں کے بلانے کی آواز + ع

کوٹھے کا کبوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی ... وہ کس کس نگہ سے ہم کو دغا بازی جتلاتے تھے
کبوتر جب اما اڑ کے ان کے پاس جا بیٹھا تو انکو پیارے آ بھائی آ کہہ کہلاتے تھے (قلق ...)

آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرنا۔ فعل متعدی (ع) (۱) اصل میں اس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا۔ پھرانا۔ دوڑانا۔ ہیرا پھیری کرانا (۲) فضول سے کام کے واسطے بار بار بھیجنا۔ تمام دن نوکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں۔ وقت گزاری کرنا۔ ٹالے بالے میں دن گنوانا۔ نانا جیلا حوالہ کر دینا۔ بے فائدہ وقت گنوانا۔ فقرہ
بیماری تو نہیں آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرکے دن پورا کر دیتی ہے +

آپڑنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو آن پڑنا (نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷)

آپڑوسن گھر کا بھی لے جا۔ کہاوت۔ نفع کی بجائے نقصان کے موقع پر بولتے ہیں +

آپڑوسن مجھ سی ہو۔ کہاوت۔ یعنی از روئے حسد میری نحوست میں شامل ہو۔ یعنی جیسی میں بدنصیب ہوں۔ ایسی ہی تو بھی ہو جا +

آپہنچنا ۔ فعل لازم (آنا ۔ پہنچنا) (۱) نزدیک آنا۔ پاس آنا۔ قریب پہنچنا۔ پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا۔ پہنچ جانا۔ آ جانا۔ پہنچ ہی جانا۔ آگھیرنا۔ آلینا۔ آن پکڑنا۔ داخل ہونا۔ وارد ہونا ع

پیک فرخندہ فال آپہنچا ... پھر پیام وصال آپہنچا (ناسخ)
پھر مبارک ہو صحبت ساقی ... موسم برشگال آپہنچا (ایضاً)
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت ... پھر وہ رعنا غزال آپہنچا (ایضاً)
پاس ان کے رقیب آپہنچا ... ہائے دشمن قریب آپہنچا (ظفر)
دل ہی میں تڑپا ہوں اوقات آپہنچا ساتھ ... اپنے دل کی اس قصہ تاثیر کیسی تو بہ ہوش
کل میرے گھر خوش دلی جو آپہنچی ... ایسی دل کو نوید کیا پہنچی (نظیر)
کیونکر اے پیغامبر ... تو بیان ... جا کہ پہنچو ابھی ... منتظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا۔ دن پورے ہونا۔ قریب المرگ ہونا۔ پانی چڑھانے کی نوبت پہنچنا۔ وقت پہنچنا۔ لب گور۔ کنارے لگنا۔ ساحل پر پہنچنا۔ موت یا مرنے کا زمانہ قریب آ جانا +

فقرہ۔ اس کی عمر ہی آ پہنچی تھی۔ کشتی آ پہنچی +

آپھنسنا ۔ فعل لازم (آنا ۔ پھنسنا) اتفاق سے گرفتار ہونا۔ ناگہاں گھر جانا ع

آپھنسا جو کوئی اس دام گو میں ... تھا جو دانا تو بہت زیست سے بیزار رہا (نظیر)

آجانا ۔ فعل لازم (۱) آنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہنا۔ آپہنچنا۔ داخل ہو جانا ع

آجانے کا اس کے ہی تسکین ... ہر وقت بیقرار ہے کوئی کب تک (شیفتہ)

(۲) دیکھو آنا۔ نمبر ۱-۳-۴-۵-۶-۹-۱۳-۱۶-۲۰-۲۲-۲۵-۳۲-۳۳-۳۴-۳۶-۳۹-۴۰-۴۲-۵۲-۵۶ و ۶۰)

آرہنا ۔ فعل لازم۔ (۱) آپہنچنا۔ پہنچ رہنا۔ آ ٹھہرنا ع

تیری مسجد میں بہک کر آ رہے ہم ... زاہد راستہ جانے خانۂ خمار کا (ناسخ)
شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے ... رہ جا رہتے ہیں وہ چار تیرے کوچے میں (شیفتہ)

(۲) آ پڑنا۔ گر پڑنا۔ اوپر سے آ پڑنا۔ لڑھک آنا ع

میرے نالے میں ... ہفت افلاک زمین پر ابھی آ رہتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اب کی برسات میں کوٹھا بھی آ رہا۔ چھت سے آ رہا۔ کھڑے سے آ رہا۔ بھڑ سے آ رہا۔ دھم سے آ رہا وغیرہ +

(۳) آ بسنا۔ آباد ہونا۔ بودوباش اختیار کرنا۔ سکونت قبول کرنا۔ مسکن بنانا + (فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آ رہا +

آگرنا ۔ فعل لازم (۱) آ پڑنا۔ آ رہنا۔ گر پڑنا۔ جیسے یہ کہاں سے آ گرا (۲) جھپٹ لینا۔ جھپٹا مارنا۔ حملہ کرنا۔ جیسے چیل آ گری (۳) بھیڑ کرنا ہجوم کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ جیسے یہیں سب آ گرے +

آلگنا ۔ فعل لازم (آنا ۔ لگنا) (۱) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ لگ بھگ ہونا۔ پہنچنا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (فقرہ) ناؤ کنارے آ لگی ...
(۲) اختتام کو پہنچنا۔ انجام کو پہنچنا۔ ہو چکنا۔ وقت بیتنا۔ (فقرہ) ساون بھی آ لگا پر مینہ نہ برسا۔ چوکیدارہ کا بندوبست کر رکھو مینا آ لگا ہے +
(۳) گھات میں بیٹھنا۔ دبک رہنا۔ گھات لگانا۔ تاک لگانا۔ (فقرہ) چور آ لگا۔ تنگ آ لگا (۴) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ ضرب لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ لگنا (فقرہ) کسی کو تیر لگا اور کسی کے آ لگا۔ مارا کسی کو اور آ لگا کسی کے +

آلینا ۔ فعل لازم۔ (۱) پاس آ جانا۔ نزدیک آ جانا۔ برابر آ جانا۔ آ پہنچنا۔ آ پکڑنا۔ پکڑ لینا ع

آب

خط سے کم ہو کیونکر رُخِ یار کی چمک — جاتی رہی ہے آئینہ کی زیرِ زنگ آب (ظفر)

تیرے رخسار کو کس منہ سے دیجے تشبیہ — گل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں (شیدا)

جیسے مشکوں کو ظاہر تم گہر سے دیکھا — کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے (نامعلوم)

(۷) باڑھ۔ دھار۔ تیزی۔ بُرِش۔ روانیِ تیغ۔ سختیِ آہن۔ کاٹ۔ جوہرِ شمشیر و خنجر۔ بُجھاؤ ٭

کٹنے سے بچا تو نہ دل شکایت تشنگی کا — [illegible] خنجر میں پیکاں میں (ذوق)

خضر سے کہہ ابھی چھوڑ دوں گا تو خنجر سے — آب آہن کی حلاوت آبِ حیواں میں نہیں (ناسخ)

ستم کے ہو بچپنے نہیں اسیل تیرے — آب خنجر سے یہ رو رو کے نہالیتے ہیں (تنہا)

(۸) صیقل۔ ساو پ۔ آبداری۔ پالش ٭

آب آب۔ صفت (۱) پانی پانی (۲) پتلا۔ رقیق۔ سیال ٭

سینہ کیا فگار نہ لیا اُنہیں ہی [illegible] — دھوئیں گئے دیں جگر آب آب سے (نسیم دہلوی)

آب آب کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پانی پانی کرنا۔ پانی مانگنا ٭

گئے روایت جا بجا [illegible] تشنگی کی پانی — آب آب کر مرگئے سرہانے رہا پانی (مثل)

(۲) فعلِ متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ لاج دلانا۔ شرمانا۔ چھپانا۔ لجانا ٭

ہوتی ہے چشمِ تر سے صرف غرق ابرِ شرم — اشک آب آب کرتے ہیں دُرِّ یتیم کو (اسیر)

آب آب ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پانی پانی ہونا (۲) پسینہ پسینہ ہونا۔ عرق عرق ہونا ٭

آمد سے یار کی یہ ہوئے ہیں گل آب آب — چھڑکا ہو گیا ہے چمن میں گلاب کا (ناسخ)

ہوتے آب آب مثلِ زُہرہ — دیکھ کر سروقد یار رخت (ایضاً)

کوئی ہو گئی شرم سے آب آب — کوئی رہ گئی انگلی دانتوں میں داب (شوق)

(۳) رقیق ہونا۔ بہہ نکلنا ٭

اے چارہ گر ندامتِ بیجا نہ لیجیو — دل چاک ہو چکا ہے جگر آب آب ہے (نسیم دہلوی)

(۴) شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ خجل ہونا۔ جھینپنا۔ نادم ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ہلکا ہونا ٭

تشبیہ آئینہ سے جو دیتا تھا آب آب — مل جائے خاک میں وہ بدن دیکھیتا (مومن)

قامت سرو [illegible] آگے پا [illegible] — [illegible] دیکھے ترگل ہو آب آب (جوش)

نرگس مست یار کے آگے — ہوئی حیرت سے آب آب خراب

(۵) ناچار ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا ٭

ساقی ابھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے — ہوا ہے خشک ہو جام حباب میں (ناسخ)

(۶) بھر آنا۔ اُمنڈ آنا ٭

دل جلا [illegible] آب آب — تیغ جب آئی [illegible] ہو گئی (اسیر)

آبِ بقا۔ (ف۔ع) اسم مذکر۔ (۱) امرت۔ آبِ زندگانی۔ آبِ حیات یعنی وہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا۔ حیاتِ ابدی جو دوسری زندگی میں ہوتی ہے ٭

حسرتِ مرگ سے محروم نہ تھا کیا خنجر — لیک ناکام ہے آب بقا نے رکھا (ذوق)

کہانیاں ہیں حکایاتِ خضر و آبِ بقا — بقا کا ذکر ہی کیا اس جہانِ فانی میں (ایضاً)

گرد کے بقا کو [illegible] — تو اس کے تئیں گویا تم آبِ بقا دوگے (بقا)

[illegible] — پانی ترے خنجر میں ہے کیا آبِ بقا کا (راسخ)

آب بگڑنا۔ (ف۔ہ) فعلِ لازم (۱) ماند ہونا۔ آبداری نہ رہنا۔ بے آب ہونا۔ چمک کا جاتا رہنا۔ جلا نہ رہنا۔ بے اوپ ہونا ٭

(فقرہ) ہاتھوں میں آنے سے بچے کی آب بگڑتی ہے ٭

(۲) دھار کند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ کھٹھا ہونا (ہتھیاروں کے واسطے)

(فقرہ) اُسترا نہ چھو ورنہ آب بگڑ جائیگی ٭

آب پاشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب پاشیدن) (۱) چھڑکاؤ۔ درختوں میں پانی دینا۔ کھیت سینچنا۔ پانی چھڑکنا۔ پانی پلانا (۲) محکمہ نہر

(فقرہ) یہ آب پاشی میں نوکر ہیں ٭

آب پاشی کی۔ (محاورہ) چھینٹا دیا۔ دم دیا۔ فریب دیا ٭

آب تاب۔ ف۔ اسم مؤنث (آب و تابیدن) (۱) بھڑک۔ چمک

۱؎ جب آدمی کی طبیعت غم و رنج یا خجالت و انفعال سے گھٹتی ہے اور دل پر بند پڑتا ہے۔ تو اُس کی توجہ سانس کی طرف کم ہو جاتی ہے۔ اور اس انقباض سے جو بخارات قلب و جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں وہ مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں … پانی بن جاتے ہیں … اکثر بخارات … مشہود کیا کرتے ہیں … شرمندگی … سے بہت … پہنچتا ہے … طبیعت … باعث ہوتی ہے۔ اس لئے شرم سے عرق عرق یا آب آب ہونے سے … اطلاق کرلیا ہے۔ آگے خدا جانے ٭

۱؎ پہلے لوگوں کا قول ہے کہ بحرِ ظلمات میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا۔ خضر علیہ السلام سکندر اعظم کے واسطے اُس چشمہ کے رہنما بنے تھے … سکندر … زندگی … جسم … خضر … آبِ حیات … سکندر … خضر … زندگانی کے لئے ٭

اب

باقی دیکھو (آب نمبر ۹) ؎

بسنت تیجہ سے ہوا ناصحو اُسکے تماشا کی — یہ آب تاب کہاں خانۂ امیر میں ہے (رشیدی)

(۲) آرائش۔ زیبائش۔ رونق۔ رُوپ ؎

طلعت سے عقل ہو گئی اُسکے کہاں کی آب و تاب — خضر کے فیض قدم سے آب حیواں بڑھ گیا (داغ)

آب جانا۔ (ف۔ ۰) فعلِ لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا۔ مدّھم ہو جانا۔ ماند ہو جانا۔ بدرُوپ ہو جانا ؎

مت ڈھلکے عارض سے ہوا ہوتے ہیں شکِ آبدار — منت میں جاتی ہے کہ تیرے اصل کی آب و تاب (دبیر)

آب جوش۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) یخنی یا شوربا (۲) پانی میں جوش دی ہوئی چیز (۳) منقّٰی ✦

آب چڑھانا۔ (ف۔ ۰) فعلِ متعدی (۱) مانجنا۔ صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ اُجالنا۔ چمکانا ✦

(۲) باڑھ رکھنا۔ دھار رکھنا۔ سان رکھنا۔ دھار نکالنا۔ تیز کرنا۔ پتھر چٹانا ✦

آبِ حیات یا **آبِ حیواں** (ف۔ مع) اسم مذکر (آبِ حیوان) (۱) امر (پانی) دیکھو (آبِ بقا) (۱) وہ چشمۂ حیوان جسے بحرِ ظلمات میں خیال کرتے ہیں ؎

قاتل شہید زندۂ جاوید ہو گئے — آبِ حیات کیا تیرے خنجر کی آب تھی (ظفر)

نے سکندر نہ ڈھونڈا آبِ حیات — چشمۂ خضر خوش بیانی ہے (ناسلوم)

یہ ہلیت ہے خاموں کو کروں میں کام کر — چشمۂ خضر پڑے اگر آبِ حیات کا (جرأت)

پیا جس نے پانی پاک چاہِ زنخداں کا — خضر ہوئے ہے کب محتاج تیرے آبِ حیواں کا (عزیز)

خیال شبِ زلف کا محبت ہو گیا جو اُسکی ظلمت — دل ہی مانگو سمجھائیں چشمۂ آبِ حیواں کا (آتش)

قتل کرکے مجھ کو کرے نہیں پائے جانا ہار گیا — تشنۂ عمرِ خضر تھا آبِ حیواں بر گرا (شہیدی)

ہر لذتِ آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز — نہ پیتا آبِ حیواں تُو بھر تا آبِ حیواں پیا (ذوق)

(۲) استعارۃً لبِ معشوق۔ دلبر کے ہونٹ۔ سجن کے ہونٹ۔ معشوق کا مُنہ

لیتی ہے حسن لے سبب جاں بخش جاناں پر — خطِ عنبری گھٹا چھائی ہوئی ہے آبِ حیواں پر (سپہر)

ملا کر لب ہے مبارک مراد پائی اُس نے ہونٹوں کا — سکندر رہ گیا پیاسا پہنچ کر آبِ حیواں پر (؍؍)

لبوں کے دہن میں میرا رہ گیا کل یہی بات تھا — سرِ شاہِ خضر ملک آبِ حیات تھا (ناظم)

(۳) مجازاً رونقِ حسن۔ چہرہ کی آب ؎

اسے جانِ حسن سبزۂ خط سے نمود — آبِ حیات چاہ و ذقن سے نکل گیا (ناسلوم)

(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی۔ صاف ٹھنڈا پانی۔ میٹھا پانی ✦

حضور والا کے لئے آبحیات حاضر کرو — پانی کیلئے آبِ حیات ہے

اب

(وہ) مشاہیر شعرائے اردو کا تذکرہ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد ✦

آبِ خضر (ف۔ مع) اسم مذکر (۱) وہ پانی جس کو خضر علیہ السلام پی کر اب تک زندہ ہیں۔ مراد آبِ حیات اور آبِ بقا سے ہے جس کا اُوپر بیان ہوا ✦

آب خیز۔ ف۔ صفت۔ ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گذر چکا ہو وہ زمین جو بگڑ گئی ہو۔ وہ زمین جس کا پانی پاس ہو (مائی)

آب دار۔ ف۔ اسم مذکر (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر۔ وہ شخص جس کو پانی کی خدمت سپرد ہو۔ اسکولوں۔ کلبوں۔ جلیل القدر صاحب لوگوں۔ نوابوں۔ بادشاہوں۔ اور امیروں کے گودام شراب کا داروغہ جسے شراب پلانے اور اُسکی نگرانی کرنے کی خدمت سپرد ہو۔ داروغۂ آبدار خانہ ✦

(بادشاہوں اور امیروں کی سرکار میں نہایت معتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے)

(۲) صفت) چمک دار۔ اُجلا۔ منجھا ہوا۔ چمکیلا۔ چمکایا ہوا۔ تابندہ۔ جھکوال۔ چلکتا ہوا۔ صاف۔ مصفّا۔ رُوپ دار ✦

(بہت صاف چاشنی اور مُربّہ کے شیرہ کو بھی آبدار کہتے ہیں) کیا آبدار موتی ہے کیا آبدار چاقو ہے۔ ایسا آبدار مربّہ بھی نہ دیکھا ہوگا جیسا کیا آبدار سالن پکا ہے ✦

ہے جوہرِ برو رقِ آلودہ ہنگامِ غضب — کوئی تیغ اس سے زیادہ آبدار صاف نہیں (ظفر)

(۳) باڑھ دار ہتھیار۔ خوب کاٹنے والا ہتھیار۔ تیز دھار کا ہتھیار ؎

یہی میری سزا ہے لیکے تیغِ آبدار — مارئے وہاں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

غرض کھینچ کر خنجرِ آب دار — کیا سینہ و دل کو اُس کے فگار (مثنوی)

(۴) عمدہ۔ لطیف۔ نفیس۔ پُر مضمون۔ لائقِ تعریف۔ خوبصورت۔

کیا شعر ہیں آبدار معروف — گویا موتی پرو گئے ہم (معروف)

اے خامہ بس تمہید تا کجا — لکھ جلد کوئی مطلع مضمون آبدار (نسیم دہلوی)

رخصت ہو کر خامۂ نقاش کا نات — مس کر سکا نہ کھینچ کے تصویر آبدار (؍؍)

آب دار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ مکان جہاں آب دار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے۔ پانی رکھنے کا مکان ✦

آب داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آبدار خانہ کی خدمت۔ پانی رکھنے اور پلانے کی نوکری ✦

(۲) جلا۔ صیقل۔ چمک۔ اوپ۔ باڑھ۔ دھار ؎

گر ہو آبرو انسان میں ہو جی شجاعت کی — کہ جوہرِ تیغ میں ہوتی ہے پیدا آبداری (ذوق)

ف پینے کی شاہی۔ پینے کا بھتا

آب

قتل کرتی ہو عرق آلودہ ابرو غلق کر کیا تری تلوار پہ ہے آب داری ان دنوں (امانت)

(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب +

چشم بد دور میرے اشکوں میں موتیوں کی سی آب داری ہے (تعشق)

(فقرہ) آب داری کا مول ہے +

(۴) خوبی۔ خوبیٔ مضمون۔ لطافت۔ طرزِ بیانی +

آب داری در معانی بسکہ مضمون کی دیکھ موتی دریا ہو گئی شرمندگی سے آب آب (مضمون)

آب دست ۔(ف) اسم مؤنث۔ (آب + دست) فارسی لغات والوں نے منہ ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور استنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اس کی اضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت۔ استنجے۔ پاکی کے معنی میں بولتے ہیں

(فقرہ) اُسے آبدست کا تو شعور رہتا ہی نہیں

آب دست کرنا یا لینا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفع حاجت کے بعد پانی لینا (ہندو) ہاتھ پانی لینا۔ گانڑ دھونا ۔ ہاتھ دھونا یا تنیانا +

آب دوز یا آب دوز کشتی ۔ ف۔ اسم مؤنث وہ کشتی جو زیر آب چلے عربی میں اسے غواص کہتے ہیں +

آب دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چمکانا۔ جلا دینا۔ اُجالنا۔ آب داری دینا۔ بجھا کر دینا +

چمن دہر میں جوں سبزۂ شمشیر نہیں آب کی جائے دیا کرتے ہیں دہر آب مجھے (ذوق)

(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چٹانا۔ باڑھ رکھنا + صیقل کرنا۔

شراب تیرا سی تو پا کے اہل ہم کو دیکھ بہ قصدِ قتل سپہر تیغ نگہ کو آب تو دے (معروف)

دی کسی اشکِ بہ سرے تیغ نگہ کو آب شورِ فغاں کو نکہ خراشی مگر نہ تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا ۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ (۱) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کرانا۔ جلا دلوانا +

تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام خنجر پھر جائے گا کس دن آب تو رکھوائیگا (ناظم)

آب رواں ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + رواں) (۱) بہتا پانی۔ جاری پانی (۲) ایک قسم کی نہایت باریک ململ عرفِ دریا +

نہیں چشم گریاں سے تر جسم عریاں کہ پہنا ہے ہر سو یہ آبِ رواں کا (معروف)

بیاں آنکھوں سے اپنی جو دل آب بنی ہے وہاں نقاب آبِ رواں کی (ارشد)

جان صاحب وہ نقشہ دیکھے کہ ہو کر چکر تاک ہوتا ہے کہ آبِ رواں رہتا ہے (جان صاحب)

آب

آب زلال ۔ (ف + ع)۔ اسم مذکر۔ (آب + زلال) صاف پانی مؤلف قاموس نے مادہ زلال کا زل قرار دیا ہے +

(فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف کے نیچے پیدا ہوتا ہے اور جسامت میں دو انگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم ملتا اور کم نظر آتا ہے چونکہ عرب میں پانی کا قحط ہے اس سبب سے اکثر عرب جب ان کے ہاتھ یہ کیڑا لگتا ہے تو اسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ ایسی کسی پانی میں یہ ٹھنڈک اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ جناب ترپن صاحب مؤلف منتخب القاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مر جاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں جس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مصنف ارسطو کے حوالے سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُس کا ایک انگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں)

(۱) صاف اور شفاف پانی۔ نرمل جل۔ نتھرا ہوا پانی۔ نسوکھ پانی۔ نسوت پانی (۲) کسی دوائی کا عرق جو صرف نتھارا جاوے + نترا ہوا پانی یا عرق (۳) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی خوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی +

آب زمزم ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر۔ (آب + زمزم) مادہ (زم) (۱) کھاری پانی۔ ملا پانی۔ (از منتخب القاموس) (۲) کعبے کے کنوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ملا ہے مگر اس کا پینا نجات کا وسیلہ تصور کیا جاتا ہے

گیا جو اس کی گلی سے میں آب چشم سے آب حرم سی رکھتے ہیں جس طرح زاہد آبِ زمزم کو (ناسخ)

ترے عاشق کو ہے یوں خوشگوار آبِ دمِ خنجر مسلمان کو لگے جس طرح شیریں آبِ زمزم کا (دفعتی)

(کہتے ہیں کہ جب بی بی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پیدا ہوئے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام بی بی سارہ کو رشک ہونے کے خیال سے ان دونوں کو جنگل کے میدان میں چھوڑ گئے۔ یہاں آکر حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت ان کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر پھرتی پھریں مگر کہیں نشان بھی نہ پایا۔ حضرت اسمٰعیل پڑے ہوئے ایڑیاں مار رہے تھے۔ ان کی ایڑیوں کے نیچے سے پانی بہنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ الغرض جب وہ پانی نکلا تو انہوں نے چاروں طرف سے ریتی روک کر اس پانی سے ارشاد فرمایا کہ زم زم یعنی تھم جا تھم جا۔ جب سے اس جگہ چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور علاوہ کعبہ کے یہاں بھی اس کا پانی متبرک ہے اس سبب سے اہلِ اسلام اس کی بڑی عزت کرتے اور دُور دُور سے جا کے

یہ، جلا ہونے کے وقت اس پانی کا قطرہ میں پڑ جانا باعثِ نجات تصور کرتے ہیں۔ ان کا اعتقاد ہے کہ اس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور وہ شعب حدیث کا اوامر کیا اسلئے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اس پانی کو پیتا ہے اسی کا مزہ اسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزا پایا ہے بعضوں نے دودھ کا ذائقہ لیا ہے اس کے علاوہ بیماری خدا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

آبِ شور۔ ف۔ اسم مذکر (آب + شور)۔ (۱) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی + (۲) جزیرۂ انڈمن +

آبِ شورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + شورہ) (۱) شورہ کا پانی جو شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ (۲) مجازاً افشردہ یعنے کھانڈ میں لیموں کا عرق ڈال کر جو شربت بنا لیتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آبشورہ کہتے ہیں +

آبِ کوثر۔ (ف + ع) اسم مذکر۔ (۱) اُس نہر کا مشک مثل صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ کوثر اُس نہر کا نام ہے جو بہشت سے آکر حوضِ کوثر میں گرتی ہے۔ یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ؎

دیکھی جبتک نہ حق ہاتھ آیا آبِ کوثر　　تم تھے سدا سے ارشد خواہانِ آبِ آتش (ارشد)

آبِ نقرہ۔ (ف + ع) اسم مذکر (۱) چاندی کا پانی۔ گلائی ہوئی چاندی (۲) پارہ +

آبِ نے۔ ف۔ اسم مؤنث (آب + نے) شیرینی کی وہ چھوٹی سی نلی جو پانی میں ڈوبی رہتی ہے +

(۲) مجازاً گڑگڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے (م۔ نے آب نے کہنے لگے)

آب و تاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + تافتن) (۱) تیزی۔ روشنی رونق۔ چمک دمک۔ اسی معنی آب تاب میں دیکھو ؎

بھاتی ہے چشمِ جاناں دیکھکر آب و تاب مجھکو　　بھرتے ہیں صانعِ قدرت نے موتی گرشکر (رشک)

سمجھے آب و تاب ہو جاتی ہیں　　ساری چیزیں خراب ہو جاتی ہیں (صحفی)

خدا کرے بانکپن کی خوش رنگی کی کچھ نہ تب　　دن آفتابِ حسن پہ آئے زوال کے (امانت)

(۲) زیب و زینت۔ آرائش۔ زیبائش +

وہ جو اہل خاور دنیا ہو ہے آب و تاب　　اہلِ صورت کا ہو دریا اہلِ معنی کا سراب (نظیر)

آب و خور یا آب و خورش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + خورش) دانہ پانی۔ آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک +

آب و دانہ۔ ف۔ (عوام) آب دانہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دانہ پانی۔ روزی رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک ؎

ذرا تو اپنے اسیروں کی لے خبر صیاد　　قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (جرأت)

آپ اُڑ کر آئے تھے دانستہ ہم تو دام میں　　کیچ کر لائی نہ تھی کچھ آب و دانہ کی ہوس (رشک)

مسافر پھر وارد حشر میں ہوگا تو کہدونگا　　جلایا عمر بھر تو دل جگر غم میں سے کھایا پیا (امانت)

قفس میں غم نہ ہوا اپنے آب و دانہ کا　　وہے طراوت و بہار چمن کی فکر رہی (رشید)

(۲) مجازاً قسمت۔ مقسوم۔ مقدر۔ نوشتۂ تقدیر +

(چونکہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مہر کر دی کہ وہ اس کے نام کا ہے یا اُسکے نام کا ہے اس وجہ سے اُمور تقدیری، سرنوشت وغیرہ پر اس کا اطلاق ہونے لگا) ؎

ثابت ہوا کہ عالمِ ہستی ہے بے ثبات　　کھینچیگا پھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (نسیم دہلوی)

کیا زبردست آب و دانہ ہو گھر کا دیکھنا　　نکالا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (ناد)

کہاں ہم کہاں قرعۂ سا تھ　　یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ (میر حسن)

دکھایا کنجِ قفس ہمکو آب و دانہ نے　　وگرنہ دام کہاں ہم کہاں کہاں صیاد (رند)

ہم کہاں اور کہاں قفسِ صیاد　　ہوئے مجبور آب و دانہ سے (رند)

آب و دانہ اُٹھنا۔ فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھنا۔ کہانا سفر ہونا + موت آنا + روزگار سے برطرف ہونا + بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جاتا +

فکر کر قید سے صیاد کی جلدی ہو رہا　　آب و دانہ ترا اے بلبلِ شیدا اُٹھا (رند)

آب و رنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + رنگ) (۱) رونق۔ صفائی۔ زیبائش + روپ رنگ۔ آب و تاب (۲) سیر تماشا۔ کیفیت۔ لطف۔ مزا۔ بہار +

جنے اس گلشن میں آ کر کبھی پی و رنگ　　اُسنے ذرا پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آب و گل۔ (ف) اسم مؤنث۔ (آب + گل) پانی مٹی۔ (۱) عادت۔ جبلت۔ خصلت (۲) اصل۔ بود و نبود (۳) خمیر۔ سرشت +

(چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کا خمیر مٹی سے کیا تھا اس سبب آدمی کی سرشت پر اطلاق ہوا)

بو نہیں پھر محبت کی عیاذاً باللہ　　آب و گل میں ترے اور شرکِ جفا کاری ہو (رند)

سر میں تھا شور شوق دل میں تھا　　عشق ہی اُس کی آب و گل میں تھا (حشمت شیریں)

مجھے صہبا رو پلاتے ہو تا حق　　کہ شوخی بھری ہے مری آب و گل میں (دمنوف)

(۲) قالبِ بشری۔ کالبد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (از بہار عجم)

آب

آب و نمک - ف - اسم مذکر - (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا بمصالح کا اندازہ - ذائقہ - سواد + (فقرہ) ذرا اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمائیے + (۲ - بلکھنؤ) کھانا - طعام - ماحضر - دال دلیا + (بادرکھا)

بولو آب و نمک مِلتا ہے   روش کر رو کر رسیم دُنیا ہے (تلق لکھنوی)

آب و ہوا - ف - اسم مؤنث - (۱) پَون پانی - پانی اور ہوا کا وہ جز جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداوار سے علاقہ رکھتا ہے - کسی مقام کی آب و ہوا کا اثر - مقامی آب ہوا کی تاثیر - (۲) موسم - رُت - پانی اور ہوا کی کیفیت +

دل اِس آب و ہوا پہ لوٹے ہے   گریہ وا رہی عجب سے ہے (معروف)

آب و ہوا دیکھنا - ا - فعل متعدی - کسی مقام کے موسم یا رُت کا موافق و ناموافق ہونے کا تجربہ کرنا + آب و ہوا کا اثر دیکھنا ؎

یہ کوچۂ دلدار ہے فردوس نہیں ہے   یاں سے نکلنا پاز پسیں آب و ہوا دیکھ (طالب)

آب و ہوا راس آنا - یا موافق آنا یا ہونا - ا - فعل لازم - کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے موافق آنا +

آب و ہوا کا بگاڑ - ا - اسم مذکر - زمین کے کثیف بخارات سے آب و ہوا میں سمیت پیدا ہو جانا - پون پانی کا بگاڑ + موسم کی خرابی - رُت کا بگاڑ - وبا - مری +

آب ہونا - ا - فعل لازم - (۱) پانی ہونا - رقیق ہونا - پتلا ہونا + ؎

کھینچکر تیغ جو بھلے خیمہ سری ماں میں فلک   اسے ظفر خجلت سے تیغ اصفہانی آب ہو (ظفر)

سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب یہ نہیں   دل آب ہو گیا ہے کسی ناصبور کا (نظیر)

(۲) شرمندہ ہونا - جھینپنا - شرمانا - دیکھو آب آب ہونا نمبر ۲

مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمالِ روشن   تجھ مکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)

میں وہ میکش ہوں جسکی صحبت میں کر   آب ہو جاتا ہے وانہ تیرۂ انگور کا (آتش)

چشم پُر خوں کو ہماری دیکھ کر ساقی مدام   کیوں نہ پھر جام شراب ارغوانی آب ہو (ظفر)

(۳) پسیجنا - پسیو آنا - پسینہ آنا + ملائم ہونا - رحم آنا - مترحم ہونا -

نالوں سے میرے آب ہوئے سنگ بار ہا   اس سنگدل کا دل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

ابا - ا - اسم مذکر - (۱) باپ - پتا - بادا - قبلہ گاہ - والد - پنجابی پیو + (۲) زبردست - لہ آور +

آبا - ع - اسم مذکر جمع اب (یہ لفظ دراصل آباء) جمع اب تھا جسکے واو کو ہمزہ سے بدل کر آبا) باپ - پتا یعنی والد (۲) عجاز) جد - دادا -

آبا

پردادا وغیرہ (۳) حکماء کی اصطلاح میں افلاک اور ستاروں کو آبا کہتے ہیں جس طرح عناصر طبائع کو اُمّہات کے نام سے موسوم کرتے ہیں

آبا و اجداد - ع - اسم مذکر - (آبا جمع اب و اجداد جمع جد) (۱) باپ دادا - بڑے بوڑھے - بڑے کھا بزرگ - مربّی (۲) کنبہ - کٹم - قبیلہ - خاندان - گھرانہ - کُل +

(فقرہ) ان کے آبا و اجداد سے تعلقات ہوتی چلی آئی ہے -

آبائے عُلوی - ع - اسم مذکر - لغوی معنے عالی مرتبہ بزرگ - مجازاً سات سیارے یا نو آسمانوں سے مراد ہے ؛

اَبابِیل - ع - اسم مؤنث - بہ اکثر (ابابیلیت) ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا جسکی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے - ابابیل اکثر چھتوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی اور ابر میں بڑی خوشی سے اپنے بچوں کے ساتھ اُڑتی اور چہاتی پھرتی ہے اسے پنجابی میں سلاسا بعض جگہ کنہیا ... اور ولائی فارسی میں پرستو کہتے ہیں

اِباحَت - ع - اسم مؤنث (۱) مباح ہونا کسی امر کا شرع میں جائز ہونا - (۲) راز ظاہر کرنا - بھید کھولنا (۳) - قائم کرنا (اجازتِ عام - جواز عالم +

آباد - ف - صفت - سازہ (کردن) (آداد) س (आबाद) آواس: آباد بروزنِ آزاد مرکب از آب و آد جو کلمہ نسبت ہے - جیسے نوشاد جو ترکستان کا ایک حسن خیز مشہور شہر ہے (۱) ضد ویران - بھرا ہوا خوب بسا ہوا - آدمیوں سے مزیّن - معمور - گنجان - پُر +

(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکین دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہو یا وہ شخص اس گھر میں آباد ہے)

شہر تصویر کی تمثال ہے غافل یہ جہاں   جا کر گوش ہیں اسے عقل ہر اجان آباد (معروف)

کوہ و صحرا اک ہمارے دم سے اب آباد ہیں   عہد کے اپنے ہمیں مجنوں ہیں فرہاد ہیں (فائض)

بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن   آباد ہے تجھ سے ہی تو گھر دیر و حرم کا (درد)

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت   یہی نقشہ ہے وے اسقدر آباد نہیں (غالب)

اے فلک وہ کہ ہے یہ فاسق و فاجر لیکن   ہو خرابات جہاں یا مسجد انساں آباد (معروف)

(۲ - مرکب میں) شہر - بستی - گاؤں - کھیڑا -

شاہجہاں آباد - فیروز آباد - جلال آباد یعنی شاہجہاں کا شہر - فیروز شاہ کا شہر - جلال کا نگر

(۳) خوش - خُرّم و خرم - بھلا چنگا - پھلا پھولا - بھرا پُرا - بنا ہوا - رچا ہوا - رہا بسا -

جو دل تھا وصل میں کل یار تیرے ہجر میں آہ   بنی ہے شکل اب اس کی اجاڑ بن کیسی (نظیر)

(فقرہ) وہ تو اب خوب آباد ہے - روٹی سے آباد ہے - اچھے گھر سے آباد ہے +

(۵) بہ معنی رونق افزا (۵) تر و تازہ ہرا بھرا سرسبز و شاداب گوش آیتقہ اچھا غوغائی کی

رُو گُل ہے تو آج حُسن ایجاد ہے گلشن حُسن تجھ سے آباد (نظیر)

کب تک تو سنتے ہیں ویرانہ و خراب آباد ہے سو خانہ خمار آج کل (میر)

تُو باغ قرب آباد ہے اُس بلا اسکے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے

آنے سے گلی کُوچہ آباد ہو رہے ہیں (۶) بمعنی آزاد و عام سے

حاکم شہر کرے منہ سینوں کا اگر آئینہ گر کی نہ دیکھے کوئی دُکان آباد (معروف)

(۷) دُعائیہ حرف۔ خوش رہو۔ چین کرو۔ جیسے خانہ آباد و دولت زیادہ

(جب کسی سے بگڑتی اور وہ ترکِ تعلق کرکے جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر

آتا ہے یعنے تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش +

ہو گیا صدمے سے نیا د صدمل ویران آباد بس غم و یاس و الم خانۂ احسان آباد (معروف)

ہائے نشہ تُو نے کیا خانہ آباد کر ہوتا ہے ساقی میرے گھر کا صدقہ (درد)

(۸) جُتی دھرتی۔ یا ان کھیت۔ جوتی بوئی دھرتی۔ مزرعہ زمین کاشت (قانون

میں آبادی مال کی اصطلاح میں گاؤں یا قطعۂ زمین جس کا معاملہ دیا جاسکے (۹) سعدی

حسن خاں ولد غلام جعفر خاں شاگرد ناسخ کا تخلص تھا۔ دیوان سوختہ میں ۱۲۶۸ھ میں چھاپہ

آباد بیشی ۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) نو آبادی زمین کا بڑھایا ہوا معاملہ۔

آباد رہنا ۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) بسا رہنا۔ بھرا پُرا رہنا۔ معمور رہنا

کب تصوّر سے تُو خالی دلِ خستہ اپنا ہے ہر دم آباد رہا کرتا ہے ویرانۂ عشق (نسیم دہلوی)

(۲) بنا رہنا۔ قائم رہنا۔ سلامت رہنا۔ برقرار رہنا +

خُدا دندار ہے آباد جلسہ سید اعلیٰ کا کبھی ہنس بولکر ہم دو گھڑی دل شاد کرتے ہیں (کیسر)

(۳) ہرا بھرا رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔ سرسبز و شاداب رہنا۔ شگفتہ رہنا۔ اگیں رہنا۔

(۴) خوش رہنا۔ بہ عیش رہنا۔ آنند رہنا۔ پرسنّد رہنا + آرام سے رہنا

عیش و عشرت میں رہنا + پھلتے پھولتے رہنا (۵) تندرست رہنا۔ صحیح

و سلامت رہنا +

(فقرہ) خوش رہو آباد رہو +

آباد رہو ۔ ا۔ صیغۂ امر جمع حاضر تعظیماً واحد حاضر۔ (۱) کلمۂ دُعائیہ

جیتے رہو۔ خوش رہو۔ بنے رہو۔ سلامت رہو۔ عیش و آرام سے رہو۔

چین کرو۔ امن سے بیٹھے رہو +

رفقیروں کی دُعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو سو برس کرو تازہ رہو شاد رہو (افشاء)

آباد رہے ۔ ا۔ صیغۂ امر۔ (۱) قائم رہے۔ بنا رہے۔ بسا رہے۔

سلامت رہے۔ خوش رہے۔ برقرار رہے۔ آرام سے رہے

سرسبز و شاداب رہے +

ہم غریبوں کو بھی مل جاتے ہیں پیالۂ عشق یارب آباد رہے صحبتِ میخانۂ عشق (نسیم دہلوی)

آبادکار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کسی ویران اور غیر مزروعہ زمین کو پہلے

جاکر آباد کرنے والا + (قانون)

آباد کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بسانا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ کرایہ دار رکھنا (۲)

بنیاد ڈالنا۔ نیو ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ کسی جگہ کو آبادی کے قابل

کرنا۔ مکانات بڑھانا +

جوشِ سودا جبکہ تیری وحشیوں کے سر چڑھا شہر اُجڑا ہو گیا آباد ویرانے کئے (جرأت)

(۳) بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ زراعت بڑھانا۔ جُتوانا۔ (قانون میں)

زمین کو کھیتی باڑی کے قابل بنانا۔ نو توڑ زمین کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

(فقرہ) اکبر نے اکبر آباد بسایا تو شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا۔

(۴) رونق بخشنا۔ زینت دینا۔ مزیّن کرنا + شب باش ہونا۔ رات کو

رہنا۔ استراحت کرنا۔ آرام کرنا۔ سونا۔ (ان معنوں میں گھر کے ساتھ

زیادہ بولتے ہیں)

بخت شیریں کا ستارہ عرش کا تارہ ہُوا اُس کے ویرانے کو جو کرتے ہیں اب آباد وہ ز (شیریں)

ہم جان گئے تُم رخصت کے اشارے اب اور کہیں جاکے گھر آباد کروگے (نسیم دہلوی)

(۵) خوشی کرنا۔ خوش کرنا۔ جیسے دِل آباد کرنا +

آباد ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بسنا۔ بھرنا۔ معمور ہونا + رہنا۔ ٹھیرنا۔

جگہ پکڑنا (۲) بنیاد پڑ جانا + شہر بایگا۔ نو بسانا +

سیرِ وحشت کو جو ایک خلق چلی آتی ہے شہر آباد ہُوا ہے مرے ویرانہ میں (شیفتہ)

آباد ہو اُجڑا ہُوا تم جنگلوں سے اب ہو مشکل ہے اس خرابے میں آدم کی بود و باش (میر)

جب تک خانۂ دل درد سے آباد نہ ہو عمر بھر خاطرِ عشاق کبھی شاد نہ ہو (ناظم)

اُمڈ آئے یاس و حسرت لشکرِ ارماں کا ہجوم آباد ان دنوں ہوا نہیں سے دیارِ دل (مجنوں)

(فقرہ) کرایہ دار آئے تو گھر آباد رہو +

(۲) رونق پر ہونا۔ ہرا بھرا ہونا +

صاحبِ خانہ نہ ہو جب ایک گھر سونا ہے خانۂ تن ہُوا ترے دم ہی سے اے جان آباد (معروف)

کشور دل دیکھنے کیونکر میرا آباد ہو کر دیا برباد اک مدّت سے تُو نے لوٹ کر (ظفر)

(۳) کاشت ہونا۔ بویا جوتا جانا۔ تردد ہونا +

آبادانی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ژ۔ (آوَدانی) عوام (آوادانی) مزید علیہ آباد

دیکھو گو فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں بؔ و وؔ کا بدل بکثرت پایا گیا۔ اس سبب سے

آبا

یہ لفظ بھی عام میں دیہاتی جگہ داد سے زیادہ بولا جانے لگا ہے

(۱) بستی. معموری. بہری بہ گہما گہمی. چہل پہل +

بھوکے کو نان. پیاسے کو پانی جنگل جنگل آبادانی رہوسطے کا سبق

(۲) تہذیب. درستگی. آراستگی. خوش اخلاقی. بالیکا. ہمدردی.

مسلمانی اور ادائی (مثل)

(۳) سرسبزی. خیر خواہی جیسا کہ کھانے آتے پانی اُسکی چاہنے اور والی (مثل)

(۴) رونق. چہل. دل لگی. خوشی +

جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہووے اور وانی (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین +

آبادی ف. اسم مؤنث. (۱) معموری + پُری از پُر شدن + (۲) بستی. آبادانی. پوری. اور پوری معنی پورہ. گانو. قصبہ. کھیڑا. دہ. قریہ. مزرعہ. عمرت

(۳) کھیوٹ کا شمار. باشندوں کی گنتی. تعدادِ مرد ماں. باشندے.

(فقرہ) اس شہر میں کتنی آبادی ہوگی؟

(۴) آرام. چین. سکھ + خوش حالی. فراغ بالی. مرفہ حالی + راحت و آسائش +

(۵) رونق + رونقِ خانہ. گھر کی رونق. زیبائش + روشنی. اُجالا + بستی + گہما گہمی. چہل پہل + دھوم دھام + لڑکا میرے گھر کی آبادی ہے (مصرعہ)

سو قیس یا کہ دم سے ہیں اب آبادی ہے ٭ میرے کے گھر میں ہو اتم میرے گھر شادی ہے (بختی)

سو زمی ہم کو غنیمت ہے کہ آبادی تو ہو ٭ آئے ہیں ہم سخت پرآشوب صحرا دیکھ کر (شیفتہ)

(۶) خوشی. خرمی. انبساط +

ہمارے بنے ہووے مبارک شادی ٭ ہم ہم بت بت ہو وے آبادی (شادیانہ)

(مسلمان عورتوں کی نام بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم. آبادی خانم. آبادی جان وغیرہ)

اُبال ٥. اسم مذکر (۱) جوش. اُبھان (۲) غصہ. خشم. تپا +

اُبال آنا ٥. فعل لازم. اُبھنا. جوش آنا. جیسے دودھ میں اُبال آ گیا آگ نکال لو +

اُبالا ٥. صفت (۱) اُبالا ہوا. جوش دیا ہوا. اُٹسنا ہوا (۲) بن گھی کا سالن. بن بھونے مسالے کا سالن. سوندھا ہوا +

اُبالا سُبالا ٥. صفت. بن گھی اور بن نمک مرچ کا بے مزا. صرف اُبلا ہوا. غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا ٥. فعل متعدی. جوش دینا. لپساتا. گھورنی اُٹسنا +

ابج

اِبتدا ع. اسم مؤنث (۱) انتہا کا نقیض. آغاز. آرمبھ. شروع. آغازہ.

(۲) مخالف مصدر. نیچ +

ابتدائی رُسوم ف. اسم مؤنث. شکرانہ. نذرانہ + حقِ فیس کورٹ + حقِ زمینداری + پہلا منتانہ. پہلا سرکاری حق (قانون)

اَبتَر ع. صفت (۱) دُم کٹا. کنڈا. لنڈورا (۲) بدچلن. خراب. خستہ. واہی. نامہذب + ناقص. (۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام (۴) بکھرا. منتشر. بے ترتیب. بکھرا ہوا + پریشان جیسے میاں کا دفتر ابتر ہے

اَبتر کرنا ٥. فعل متعدی. بگاڑنا. خراب کرنا + بری بنانا. بکھیرنا.

اَبتر ہونا ٥. فعل لازم. بگڑنا. بدچلن ہونا. آوارہ ہونا. بکھرنا.

اَبتری ف. اسم مؤنث. خرابی. بربادی. بدتری +

اُبٹنا ٥. اسم مذکر. پوری یا اُبٹن. اُجالی ہوا ملنا +

(جو اور آدھی بھالو میں بھنوا کر گرم گرم میں چھیل چھبیلا. ناگرموتھا. بال چھڑ. وغیرہ خوشبو کی چیزیں ملا کر رکھ دیتے ہیں. اور پھر تھوڑی دیر بعد سب کو چکی میں پیس لیتے ہیں. ملتے وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں. اس سے جسم خوشبو دار اور ملائم ہو جاتا ہے. بعض لوگ رنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں. اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دُلہا دلہن کے ملا جاتا ہے. اور امیر لوگ یوں بھی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا ٥. فعل متعدی. جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے ہیں. اسی طرح مسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو مانجھوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں +

اَبجَد ع. اسم مذکر. الف بے تے. حروفِ تہجی +

(۱) یہ دین دو ہیں. ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی. دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی. چنانچہ آجکل آدم ہی کی ابجد جاری ہے. اُنہوں نے اُسی ابجد کو ترتیب دیکر آٹھ با معنی کلمے بنائے. اور ابجد ادریس اُس کا نام رکھا. اس ابجد میں عربی کے تمام حروف آگئے ہیں. اگر اُنہیں علٰحدہ کرکے ترتیب دیا جائے تو ہندی الف بے تے بن جائے. ان حروفوں کے اعداد بھی مقرر کئے ہیں جنہیں حسابِ جمل کہتے ہیں. اُن کی یادداشت عربی. فارسی. اردو کی تاریخ بنانے سنین تعمیر و سنین اسماء اور مکتوں میں بڑی مدد دیتی ہے. بعض لوگ بچوں کے نام بھی اسی قاعدے سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے اُن کی پیدائش کا سن نکلتا ہے. چنانچہ ہمارے فرزند جگر بند سعید احمد عرف دریا احمد منظور علی احمد منظور کے نام تاریخی نام بھی سید منظر علی ہے جس سے

[illegible]

اُسکی پیدایش کا سنہ یعنی ۱۲۱۱ھ ہجری برآمد ہوتا ہے +
ابجد اور بیس کے آٹھوں کلمے یہ ہیں۔ اَبْجَدْ ہَوَّزْ حُطِّی۔ کَلِمَنْ سَعْفَص قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ +

معانیٔ کلماتِ بالا

۱۔ یعنی میرا باپ جو آدم تھا گنہگار پایا گیا یعنی اُس سے گناہ صادر ہوا
۲۔ یعنی اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی +
۳۔ یعنی اُس کے گناہ اُس کی توبہ و استغفار سے کھو دیئے گئے۔
۴۔ یعنی زبان پر کلمۂ حق لایا۔ اِس سے اُس کی توبہ قبول ہوئی +
۵۔ یعنی دُنیا اُسکے اُوپر تنگ ہو گئی پس بہا دیگئی +
۶۔ یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کیا جس سے کرامت کا شرف حاصل ہوا +
۷۔ یعنی خدا تعالیٰ نے اُسے قوت دی +
۸۔ یعنی شیطان کا جھگڑا کلمۂ حق و توحید کی برکت سے ہٹ گیا +
بعض لوگوں نے کہا ہے کہ ابجد ایک بادشاہ کا نام تھا جس کا مخفف ابجد ہے۔ اور باقی سات کلمے اُس کے سات بیٹوں کے نام ہیں۔ چنانچہ صُراح وغیرہ میں اسکی تشریح کی گئی ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ مرامر ایک شخص کا نام تھا لکھنے کا طریقہ اُسی کا ایجاد ہے۔ اور یہ آٹھوں کلمے اُس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں
رسالۂ ضوابطِ عظیم میں ان آٹھوں کلمات کے حسبِ ذیل معانی لکھے ہیں
ابجد۔ یعنی شروع کیا۔ ہوز۔ یعنی ملگیا۔ حطی۔ یعنی واقف ہوا۔ کلمن یعنی متکلم ہوا۔ سعفص یعنی اُس سے سیکھا۔ قرشت۔ یعنی ترتیب دیا۔ ثخذ یعنی محفوظ رکھا۔ ضظغ۔ یعنی تمام کیا +

شمار

اعداد کی ترتیب یہ ہے کہ ابجد سے حطی تک تو ایک ایک بند سے بڑھاتے جاؤ۔ جب ی تک دس ہو جائیں تو کلمن سے سعفص تک دس دس بڑھاؤ۔ جب ص تک نوّے ہو جائیں۔ تو قرشت سے ضظغ

تک سو سو بڑھاؤ۔ پس غ یعنی ہزار پر اُن کی گنتی پوری ہو گئی +
ابجد کے آٹھ کلموں کی نسبت بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اعداد یا حسابی پہلے حضرت شیث پیغمبر پر نازل ہوئے۔ اور ترتیب ہارون رشید کے زمانے میں دے گئے۔ لیکن فنڈ جگہ ظاہر کرتا ہے کہ اعداد کا حساب ہند سے نکلا ہے۔ اور اسی وجہ سے اہلِ عرب نے علمِ حساب کا نام ہندسہ رکھا۔
ہندی اور فارسی حروف کے اعداد اُن کے ہم شکل اور قریب المخرج ہونے کے سبب عربی اعداد کے موافق مانے گئے۔ مثلاً ب پ ت ٹ ث ج چ۔ د ڈ۔ ر ڑ۔ ز ژ۔ ک گ وغیرہ + چونکہ اس حساب میں کتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں اسی سبب حرف مشدد کو ایک ہی مانا جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے لفظ فقر کے ۲۸۰ عدد لئے جاتے ہیں البتہ ضرورتاً بعض اوقات حرف مشدد کے دو حرف لے لئے گئے ہیں جیسے حضرت سودا نے نواب کی واؤ کے دوہرے عدد یعنی ۱۲ لئے ہیں + علیٰ ہٰذا الف ممدود کی نسبت اختلاف ہے۔ اگرچہ تمام تاریخ گویوں نے اسکا ایک ہی عدد مانا ہے۔ مگر بعض نے دو بھی شمار کئے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ آ در حقیقت الف مقصورہ اور ہمزہ سے مرکب ہے۔ پس اس کے دو عدد کیوں نہ مانے جائیں۔ چنانچہ مرزا طالب کلیم نے اسی پر عمل کر کے عالمگیر کے پیدا ہونے کی تاریخ میں آفتاب کے الف ممدودہ کو دو الف کر کے تحریر کیا ہے +
صلوات کی تا یا تحتانی کی صورت پر ہاے ہوز سے لکھو یا طول سے۔ دونوں صورتوں میں اس کے چار سو عدد مانے جاتے ہیں۔ مگر اہلِ عرب نے اس کے پانچ عدد لئے ہیں۔ جیسے جَنَاَتُ الجَنَّۃ مثواہ۔ مرزا قطب الدین کی تاریخ وفات میں تا رحمت کی چار سو عدد لیکر لوازمہ کا معترض کا اعتراض دُور کر دیا ہے +
الف مقصورہ بصورتِ یا تحتانی کے ۱۰ عدد لئے جاتے ہیں جیسے حتیٰ۔ جیسے عیسیٰ۔ اعلیٰ۔ وغیرہ + ہمزہ حرف مشتبہ ہے۔ جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد ہی نہیں لیتے جو مانتے ہیں وہ ایک لگا لیتے ہیں + صاحب منتخب التواریخ محمد عادل حرف عدل کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کر لیا جاتا ہے +
جب ہمزہ حرفِ علت کی صورت میں ہو تو اُس کی شکل کے موافق اُسی کے عدد لیلو +
پورا کاف کلمہ کے اوّل یا وسط یا آخر میں آئے جیسے کبیر گرینک تو اس کے بیس عدد شمار کرو۔ اور اگر بصورت کاف بیانیہ یا اضافت یا مقامات ملفوظ ہائے ہوز ہو یا بصورت ذیل ہائے جیسے فرشکہ۔ ادبکہ بلکہ وغیرہ اس حالت میں کاف کے ۲۵ عدد لئے جاتے ہیں کیونکہ اس میں ہائے ہوز شامل ہے اور جو محض اظہار حرکت کے واسطے بر بطلاق آتی ہے جیسے چہ و وغیرہ میں +

لـه دنیا کا تنگ ہو جانا انتہائے مصیبت اور رنج و غم پیش آجانے سے کنایہ ہے جیسے دُوسری جگہ قرآن مجید میں مذکور ہے وَضَاقَتْ عَلَیْھِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یعنی زمین اس قدر فراخ ہونے پر بھی اُن پر تنگ ہو گئی۔ مطلب یہ ہے کہ آدم علیہ السلام پہلے تو اُن کے گناہ کے سبب ایسی مصیبت نازل ہوئی کہ گویا دنیا اُن پر تنگ ہو گئی پھر جب اُنکی توبہ قبول ہوئی تو وہ تنگی جاتی رہی اور سلسلہ دنیا بستہ گئی یعنی وہ کیفیت ظلمت دور ہو کے ساری دُنیا پر قابض و متصرف ہو گئے +

گزشتہ زمانہ میں اکثر تاریخیں صُوری لکھی جایا کرتی تھیں۔ جیسے سعدی گلستان کی تاریخ یوں لکھتے ہیں ؎ دراں مدت کہ ما را وقت خوش بود ✦ ز ہجرت ششصد و پنجاہ و شش بود یا۔ ز ششصد فزوں بود پنجاہ و شش ✦ کہ پُر دُرّ شد این نامۂ دلکش نیز

تاریخِ وفات غزالی مشہدی صُوری و معنوی

قدوۂ نظم غزالی کہ سخن ✦ ہمہ از طبع خدا داد نوشت
نامۂ زندگیٔ او ناگاہ ✦ آسمان بر ورقِ باد نوشت
عقل تاریخِ وفاتش بدو طور ✦ سنہ نہصد و ہشتاد نوشت

اس قسم کی تاریخیں ہندیوں میں بھی مروّج تھیں۔ مگر اہل فارسی میں اس کا پتہ نہیں چلا۔ نہ سنسکرت میں البتہ اُردو اور بھاشا میں جو دو ہے +

اَبجَد خواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ الف بے تے پڑھنے والا۔ مبتدی۔ سیکھنے والا۔ نوآموز +

اَبخَرَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بُخار کی جمع۔ بُخارات۔ بھاپ۔ مؤنث۔ مگر اُردو میں ابخرہ کو مفرد تصوّر کر کے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہیں۔ بر خلاف اس کے ہم ابخرہ کو بہ فتح فصیح جانتے ہیں +

اَبخَرے اُٹھنا۔ فعل لازم۔ بھاپ اُٹھنا۔ دھواں نکلنا +

اَبخَرے چڑھنا۔ فعل لازم۔ بُخارات کا صعود کرنا۔ بھاپ کا اُوپر چڑھنا +

آبخورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب ہے (آب + خوردن) سے۔ (صحیح۔ آب خورہ۔ آب خوردہ) +

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورہ کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اس کے الفاظ حسب قاعدہ درست ہیں اس لئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ سکورا۔ کلھڑا۔ کوزہ (۲) مجازاً گلاس۔ اور کبھی بطریق مجاز ایک پیالہ پانی سے بھی عبارت ہوتی ہے جیسے ایک آبخورہ ادھر بھی ؎

آبخورے سے جھکا انشا کو نہیں آپ ✦ اس کے سینے کو ہو نقشہ تمہارا ہم کیا (انشا)
پیاس اپنی بجھے برف سے نہ خوشگو ✦ بجھے تو نرگس ساقی کے آبخورے سے (؟)

اَبَد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) ہمیشگی +

اَبَدھوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوگی + ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو جٹا اور جُوڑے کے سر دوسرے کو نہیں مانتا اور کسی

خاص قاعدہ پر خدا کی پرستش ہی کرتا ہے)

اَبَدی۔ ع۔ صفت۔ دائمی۔ لاانتہا +

آبدیدہ۔ ف۔ اسم صفت (آب + دیدہ) (۱) وہ شخص جس کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ (۲) کنایۃً مجازاً غمگین۔ ستم رسیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ +

آبدیدہ رہنا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا + غمگین رہنا۔ افسردہ رہنا۔ پژمردہ خاطر رہنا۔ اُداس رہنا +

نہ چشمے ہو کہ آبدیدہ رہے ✦ گریبان کہ چاک دریدہ رہے (میر حسن)

آبدیدہ ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ چشم نم ہونا۔ رونے ہونا۔ چشم پُرآب ہونا۔ قریب بگریہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا + غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ کھسیانا ہونا + غصّے یا شرم سے رو پڑنا +

نزع کے وقت دکھا یار کی تفتیش اثر ✦ آبدیدہ ہوئے دیکھے جو مری زاری (ناسخ)

اَبْر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ مالا (۲) جوہر شمشیر اور وہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب یا کسی اور ترکیب سے ڈالا جاتا ہو مثلاً بندوق کی نالوں تلواروں اور کاغذ نیز ریشمی یا سُوتی کپڑے کا ابرہ چنانچہ ابری یا ابر بل اس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ابر ڈال کر کتابوں کی جلدوں میں لگاتے ہیں +

اَبر اُٹھنا۔ و۔ فعل لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نمایاں ہونا +

ابر چھانا۔ و۔ فعل لازم۔ بادل گھر آنا۔ گھٹا چھانا +

اَبرِ کرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ سخاوت و مہربانی کا گہرا بادل۔ جود و سخاوت نیز مہربانیوں کی جھڑی لگا دینے والا بادل ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی ✦ اے ابرِ کرم بحرِ سخا کچھ تو اِدھر بھی (سودا)

اَبر کھلنا۔ و۔ فعل لازم۔ بادل کا ہٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانا۔

اَبرِ مُردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سوراخ دار جسم جو کرم خوردہ نمدہ کی مانند ہوتا اور پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس زمانے کے محققوں نے اسے سمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

اَبر نیساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھٹا۔ ابر بہار۔ ابر بہاراں۔ ابر بہاری۔ وہ ابر جو موسم بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں زہر اُس سے بنتا ہے (مسلوت)

اسی سے پیدا ہوتا ہے +

(فیصلی مہینوں کا ساتواں مہینہ ہے۔ اِن دنوں میں آفتاب برج اسد و سنبلہ میں ہوتا ہے)

اِبْرائے ذمّہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) بری الذمہ ہونا۔ جوابدہی سے چھوٹنا +

اِبرائی نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد کرنے کا تحریری اقرار۔ چھوڑا دینے کی تحریر۔ مہر کے توڑ دینے کی تحریر۔ فارغخطی۔ دست برداری۔ خطِ آزادی

اَبْرَق۔ ع۔ **اَبرَک**۔ ف۔ اسم مذکر + س (अभ्रक ابھرک)

ایک کانی چمکدار چیز ہے جو پہاڑ کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکلتا ہے۔ جب اسے صاف کرتے ہیں تو اس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینہ کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتہ برقی آگ اس کو جلا سکتی ہے۔ سُنار لوگ چھوٹے چھوٹے زیور اسی پر رکھ کر جلاتے ہیں۔ ہندی میں اِسے بھوڈل اور بھل سنسکرت میں، ابھرک فارسی میں ستارۂ زمین و ابرک کہتے ہیں ابرک کے کنول اور جھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ گنوار بھوڈل کہتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجے میں خشک دوسرے میں سرد تیسرے میں خشک ہے ابرق امراض ذیل کے واسطے دیگر ادویہ کے ساتھ مفید ہے جذام۔ جریان۔ سرسام۔ آتشک۔ تپ محرقہ سنگ گردہ و مثانہ۔ اور سِل وغیرہ جو اس کا کُشتہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ ضیق النفس اور دماغ کے لئے بھی نافع ہے اور اس کا طلا۔ زخم سینہ اور ورم پستان کے لئے زیادہ فائدہ بخش مانا گیا ہے)

اَبرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (بھرو) جمع اَبرُو یا ابروان عرفی حاجب۔ ہندی بھوں (ابھرکٹی) وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں۔ جب چار ابرو کہیں گے تو بھویں۔ مونچھیں۔ داڑھی اور سر کے بالوں سے مراد ہوگی۔ جیسے چار ابرو کا صفایا کرا دیا۔ اس کی صفت عشوہ ساز۔ پُرخم۔ مشکیں۔ طاق قوس۔ کمان وغیرہ آتی ہے +

آبرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + رُو)۔ (۱) لغوی معنے منہ کا نور۔ چہرہ کی چمک۔ پیشانی کی دمک۔ تابشِ چہرہ (۲) عزت۔ حرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ بھرم۔ حیثیت عرفی۔ تعظیم کے مستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

نہ چشم ایک سلسلہ رو کے نہ تنک　　انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

چاہ میں چاہئے ہے بدنامی　　عزت و آبرو کے کب ہے معنی (معروف)

کیوں نہ ہو عالم میں اس کی آبرو　　چانگا موتی تمہارے کان سے (تسلیم)

آبرو جنس گراں ہے کہیں بیکار نہ ہو　　آپ سے لیں تو بہ سودا سرِ بازار نہ ہو (کمبل)

(فقرہ) اپنی آبرو اپنے ہاتھ ہے

روال رواں نہیں یاں شکم مریم کی طرح　　گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گہر کی طرح (امانت)

(۳) نام۔ ناموری۔ شہرت۔ نیکنامی + رُتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ منصب + جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ +

آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تمکو　　رنگ کندن سا ہے زردار نظر آتے ہو (صبا)

قطرۂ شبنم گہر کی آبرو پیدا کرے　　مجموم دیکھے اگر لطفِ بہار بوستاں (نسیم دہلوی)

تو بیرنگ دیتی ہے آخر کر آبرو　　شیشے میں آکے قطرۂ مے مثل دل ہوا (شیدا)

گداوں آبرو جو کہ رہی وہ ناجے دُنیا میں　　حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بوند پانی ہے (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم۔ عصمت +

وہ کس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا　　اشک جو دامن پہ آیا زیبِ دامن ہو گیا (نسیم دہلوی)

کبھی اشک بھر آئے تو پی گئے ہم　　کہ منظور آبرو تھی کسی کی (مشتاق)

آئینہ کو اُسنے توڑا چشمِ عاشق جانکر　　ہے خدا کے ہاتھ ہے اہلِ نظر کی آبرو (امیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ منڈاسا +

(چونکہ یہ آبرو کی چیزیں خیال کی جاتی ہیں اس لئے لفظ آبرو اِن معنے میں بھی آیا ہے)

مُفت آبرو سے زاہدِ علامہ لے گیا　　اک مُنچھ آتا کے عمامہ لے گیا (میر)

(۶) ساکھ۔ اعتبار۔ بھرم +

(فقرہ) ساری آبرو پیسے کی ہے (۷) دھن دولت۔ سرمایہ۔ جیسے وہ اب بھی لاکھ روپئے کی آبرو رکھتا ہے (۸) نجم الدین معروف بہ شاہ مبارک دہلوی کا تخلص جو سراج الدین علی خان آرزو کے شاگرد نیز رشتہ دار اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ رہے انکا زمانہ ۱۱۵۰ھ پایا جاتا ہے +

آبرو اُتارنا۔ یا آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی سرا بے عزت کرنا۔ حرمت اُتارنا۔ عزت برباد کرنا۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا + گالی دینا۔ پکار کر نام لینا +

آبرو بخشنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رُتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا +

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی　　ہوئی میری وہ گرمیٔ بازار

کہ ہُوا مجھ سا ذرۂ ناچیز　　رُوشناسِ ثوابت و سیار

(غالب)

آبرو برباد دینا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی عزت کھو دینا۔ حرمت گنوانا۔ ذلت اُٹھانا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

بے عزت نہیں کچھ خاک رہا پر کرتے ہیں　　جاتے ہیں جو آئینہ کو آبرو برباد کرتے ہیں (امیر)

آبرو برباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ توقیر جاتا رہنا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

آبرو بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رُتبہ بڑھنا۔ پت بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔ مُعزّز ہونا +

گھٹ گیا بستہ گھٹ کا آبرو اپنی بڑھی سامنا رونے میں جب اُس کا ہمارا ہو گیا (ناسخ)

آبرو بنانا۔ ا۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) عزّت بنانا۔ ٹھاٹ بنانا۔ رُتبہ قائم رکھنا +

(فقرہ) اِس گئے گزرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے۔

(۲) بھرم بنانا۔ بھرم باندھنا۔ (ع)

(فقرہ) کھانے میں کھینچ کی اور گہنے پاتے سے اپنی آبرو بنالی (۳۔ مجازاً) زیور اور گہنے پاتے سے شان بنانا۔ (۴) خطاب و منصب حاصل کرنا +

آبرو پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت پانا۔ ناموری حاصل کرنا +

سرِ شک دیدۂ تر نے ہو شرمندگی عصیاں کی دنیں چشمِ اہلِ آبرو محشر میں باقی ہے (امانت)

آبرو پر پانی پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ حُرمت نہ رہنا۔ عزّت ڈوبنا۔ عزّت برباد ہونا +

پانی آبرو پہ پھرے بحر حرص مال موتی ملیں تو دانت نہ اپنے نکالیے (امانت)

آبرو پر پانی پھیرنا۔ ا۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا۔ کسی کی عزّت برباد کرنا۔ عزّت میں بٹّہ لگانا۔ عزّت اُتارنا +

آبرو پیدا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا + عزّت بنانا + تقدّس پیدا کرنا۔ مقدّس بننا +

آبرو کی جو صفاتِ فقرا سے پیدا صُورتِ وصل ہوئی ذاتِ خدا سے پیدا (صبا)

(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنھوں نے گنوا دی

(۲۔ع) گہنے پاتے سے شان بنانا +

آبرو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بات جانا۔ بے عزّت و بے توقیر ہونا۔ عزّت اُترنا۔ پت نہ رہنا +

کس جو کٹ کر جائے آبرو تیری ہنسی جو یار کے دنداں کی زور رو تیری رنگیں (رنگین)

ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (غالب)

(۲) ساکھ نہ رہنا۔ بھرم نہ رہنا +

آبرو خاک میں ملانا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا۔ بالکل بے حُرمت کرنا۔ دو کوڑی کی بات کر دینا۔ بے وقر کرنا۔ عزّت بگاڑنا۔ (۲) سخت حقارت کرنا۔ مُشتہک کرنا۔ تضحیک کرنا۔ (۳) بیکار کرنا۔ ملیا میٹ کرنا۔ بےروپ کرنا

اِس قدر رنگِ طلائی کو جو سنوار دی اُسنے آبرو خاک میں سونے کی ملا دی اُسنے (ناسخ)

آبرو خاک میں ملجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو ملیا میٹ ہونا۔ بے عزّت ہو جانا۔ رُسوا ہو جانا۔ حُرمت کا جاتا رہنا +

آبروئے دلِ عاشق سے مقابل ست ہو آبرو تیری ابھی بیگی مل خاک میں جراغ (ظفر)

خاک میں ملجائے یارب بیکسی کی آبرو غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے (مومن)

آبرو خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت مٹّی میں ملنا۔ حُرمت جانا۔

آبرو دینا۔ ا۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) عزّت گنوانا۔ حُرمت کھونا۔

بزمِ عُشاق میں تو بیخوف نہ جا اے دل آبرو اپنی نہ دے بہرِ خدا اے واعظ (شیریں)

(۲) عزّت دینا۔ رُتبہ بخشنا۔ حُرمت بڑھانا۔ آبرو بخشنا۔

آبرو رکھنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ ناموری کو برقرار رکھنا۔ عزّت کو قائم رکھنا۔ پت کا بنا رکھنا + بات نبھانا + (فقرہ) خدا اس شادی میں آبرو رکھ لے تو جانیں۔ (مصرعہ) جا نصاب موتی کی طرح سکتے خدا اُس کی آبرو +

آبرو رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پت رہنا۔ عزّت برقرار رہنا + ؎

اے مرگ کہ میری بھی رہ جائے آبرو رکھی ہو آس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

ہر دم یہی خیال یہی آرزو رہے پاپوش سے جو سر خوشت آبرو رہے (ذوق)

(۲) ساکھ رہنا۔ بھرم برقرار رہنا +

پھر آئے دھوم دھام سے ابرِ بہار کی رہ جائے آبرو شہ کی انکسار کی (شیفتہ)

آبرو ریز۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (لکھنؤ) آبرو خراب کرنے والا۔ آبرو برباد کر دینے والا۔ بے عزّت کر دینے والا۔ بے قدر کر دینے والا۔ ذلیل و خوار کر دینے والا۔ توقیر کھو دینے والا۔ شرمندہ کر دینے والا۔ خجل کر دینے والا۔

ساقیا آج تو چھلکا دینا کوئی جامِ جہاں نما دینا

یہ ہو وہ جام غیرتِ خورشید آبرو ریز ساغرِ جمشید

عشق میں وہ جانب بہ اُفلاک آبرو ریز ورقِ گردوں

آبرو ریزی۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ بےعزّتی۔ بے توقیری۔ بےحُرمتی +

آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی (۱) کسی کی عزّت بگاڑنا۔ کسی کو بےعزّت کرنا۔ (۲) ازالۂ حیثیت کرنا۔ عصمت دری کرنا۔ بٹّہ لگانا +

آبرو ریزی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بےعزّتی ہونا۔ بے آبروئی ہونا۔ عزّت بگڑنا۔ بدنامی و رُسوائی ہونا +

آبرو سے پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تواضع و مدارات سے پیش آنا۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آتا ہمیں

آب

اخلاق سے پیش آنا +

حُسن نے بس عمل اُس ہی کیا شاہ دریا نے آکے ہاتھ دیا

آبرو سے ہر ایک پیش آیا نفسِ ماہی پہ سکہ جھلایا (...)

آبرو سے ہاتھ اُٹھانا - ا - فعل لازم - آبرو کی اُمید نہ رکھنا آبرو سے مایوس ہو جانا +

دگر مجھ نا نصیب کو نہ ستاؤ اب میری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ (قلق لکھنوی)

آبرو سے ہاتھ دھونا۔ یا دھو بیٹھنا - فعل لازم - آبرو سے نااُمید ہو جانا - آبرو سے مایوس ہو جانا + ؁

ہاتھ سب آبرو سے دھو بیٹھے مستعد مرگ پر بھی ہو بیٹھے (قلق لکھنوی)

آبرو کا پاس یا لحاظ - ا - اسم مذکر - (۱) عزت کا خیال - حرمت کا لحاظ

گر اے دل آبرو کا میری کچھ بھی پاس تجھ کو نہ کر تُو اُس کے آگے قصد تو زنہار رونے کا (مصحفی)

آبرو کا لاگو ہونا - ا - فعل متعدی - عزت کے پیچھے پڑنا - درپے ذلیل ہونا - پت اُتارنے پر آمادہ ہونا + بے عزتی کا خواہاں ہونا +

(فقرہ) میں نے کیا بگاڑی تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے ۔

آبرو کو ڈرنا - ا - فعل لازم (لکھنؤ) آبرو جانے کا خوف کرنا - آبرو برباد ہونے کا اندیشہ کرنا - بیعزت ہونے سے ڈرنا ؁

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں اُفعلِ گناہ عرض کرتے ہیں (قلق لکھنوی)

آبرو کھونا - ا - فعل متعدی - پت کھونا - عزت برباد کرنا - حرمت گنوانا + ؁

نہ پائے نہ ساہو ہے آبرو و شراب کہیں نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئیے آبروئے شراب (ناسخ)

آبرو کے پیچھے پڑنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

آبرو کے درپئے ہونا - ا - فعل متعدی - عزت کے پیچھے پڑنا - حرمت لینے کا ارادہ کرنا + ؁

اس چشمِ تر کے در کو تیغ کرو ہائے بے آبرو کے درپے ہے بار بار رونا (معروف)

آبرو گنوانا - ا - فعل متعدی - دیکھو (آبرو کھونا) +

آبرو گھٹانا - ا - فعل متعدی - رتبہ کم کرنا - مرتبہ گھٹانا + سُبک کرنا ذلیل کرنا - رُسوا کرنا - خفیف کرنا +

دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر کو نسبت آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹاؤ (ناسخ)

آبرو لینا - ا - فعل متعدی - (۱) عزت اُتارنا - بیعزت کرنا - ذلیل کرنا - خوار کرنا +

(فقرہ) دو منہ مار کے سر بازار آبرو لی -

آب

(۲) زنا کرنا - حرام کرنا - خراب کرنا + ؁

اے یُو اُگو ہر حسین آباد کے تالاب پر آبرو لی چاند خاں نے کل جاری رات کو (صاحب) لُٹنت چھٹی لال نے موتی کی آبرو سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس (...)

آبرو مٹ جانا - ا - فعل لازم - (لکھنؤ) آبرو جاتی رہنا - عزت برباد ہونا - ننگ و ناموس میں بٹہ لگنا - بے عزت ہو جانا + ؁

گھر سے باہر اگر نکالا قدم آبرو ساری مٹ گئی اُس دم (قلق لکھنوی)

آبرو میں بٹہ لگنا - ا - فعل لازم (۱) عزت میں دھبہ لگنا - حرمت میں فرق آنا (۲) ساکھ میں بٹہ لگنا - ساکھ جانا - اعتبار جانا +

نہ ہوتی بھی اچھی عزت دار کی آبرو میں بٹہ لگا دیتی ہے +

آبرو ہونا - ا - فعل لازم - عزت بڑھنا - رتبہ بڑھنا - تعظیم ہونا + بڑائی ہونا - تعریف ہونا - واہ واہ ہونا - مرحبا ہونا +

وہ جو منہ میں چوائیں گے پانی نزع میں اپنی آبرو ہو گی (امانت)

پانی مانگا اگر نہ کشتہ نے دستِ قاتل کی آبرو ہو گی (امانت)

اَبْرَہ - ف - اسم مذکر - نقیضِ اَستر - دوہرے کپڑے کے اوپر کا کپڑا رُو بخلافِ پُشت +

اَبْری - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کیسے نشان ہوتے ہیں - اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے لگایا کرتے ہیں - اب ماربل (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی اور چمڑے پر بھی ابری بنائی جاتی ہے +

اُبسنا - ہ - فعل لازم - سڑنا - کھٹا ہو جانا - چل جانا - اصلی ذائقہ میں فرق آنا +

اِبطال - ع - اسم مذکر - (۱) بحالتِ مصدری - باطل کرنا (۲) - قانون - دعوےٰ کو توڑنا بعد ثابت

اَبعادِ ثلاثہ - ع - اسم مذکر - (۱) عرض - طول - عمق یا ارتفاع (۲) اکارنا +

آبکار - ف - اسم مذکر (آب + کار) (۱) کلال - بادہ کار - شراب کھینچنے اور بیچنے والا - شراب کشید کرنے والا (۲) مے فروش - بادہ فروش

آبکاری - ف - اسم مؤنث (۱) کلال کا کام - شراب کھینچنا - شراب کی کشید اور بیع (۲) شراب کا بیوپار (۳) بادہ فروشی (۴) شراب کی دُکان (۵) محکمۂ شراب - شراب کا کارخانہ + (۶) قانون - شراب کے کارخانوں پر جو محصول لگایا جاتا ہے + مسکرات کا محصول +

آبکاری کا داروغہ - ا - اسم مذکر - وہ افسر اعلیٰ جو محکمۂ آبکاری کا

اہک

نگراں ہو۔ ناظرِ مُسکرات +

اُبکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دفعِ غذا و مواد کے واسطے جو تے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے۔ اگر یہی حرکت باربار ہو تو ڈاک اور جب اِس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے رد یا قے کہتے ہیں۔ ہندو اسے اُکلائی بولتے ہیں +

اُبکائی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ باربار اُبکائی آنا + علامتِ حمل کا ظاہر ہونا

اَبلا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کمزور عورت۔ نازک عورت کامنی (۲) مُطلق عورت ہونا۔ ناری۔ استری۔ بیر بانی +

اَبلا پری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت کامنی

اَبلق۔ معرّب۔ صفت (۱) عموماً دورنگا۔ سیاہ و سفید خصوصاً (۲) وہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو۔ بعض پوربی کہاوتوں میں کرُبڑے یا تیں چاقو سے بالوں کے واسطے بھی اَبلق آتا ہے +
(کہاوت) کیا دہی کنیا جیسے ابلق بال بگد

اَبلقا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک تلیئر کی برابر سیاہ پر اور سفید پوٹے کا پرند ہے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے +

اُبلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مُستعد جوش ہونا۔ جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ جوش آنا (۲) پکنا۔ گلنا۔ اُبل کر نرم ہو جانا (۳) فوارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا اچھلنا۔ جوش کھا کر گرنا (۴) کسی چیز کا کثرت اور بہتات سے ہونا۔ اُبل پڑنا (۵۔ عو)۔ دولت یا اولاد پر مغرور ہونا۔ (۶) ٹپکنا۔ گرنا۔ بہ نکلنا۔ چھلک جانا۔ چھلک پڑنا۔ کناروں سے باہر نکل جانا۔ (۷) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔

آبلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ از (آب) (۱) چھالا۔ پھپھولا۔ تبخالہ ؎
سینے میں سے کچھ جو آئی آواز پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)
بزم کی چشمِ تر کہتی ہے وہیں دل آبلہ کا ہوتا تھا (نظیر)
کل بوسۂ پا جنے لیا تھا سو آیا شایدہ کو بوسہ ہی ہٹوا آبلہ پا (نظیر)
(کسی چیز کی گرمی یا تیز جلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بُخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر رُکے ہو جاتے ہیں۔ اور اُن سے پانی بنکر حباب یا بلبلے کی سی شکل بنجاتی ہو اُسے آبلہ کہتے ہیں)
(۲) دانہ۔ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھلکا۔ پُھنسی +

آبلہ پا۔ ف۔ اسم صفت۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہوئے۔ تھکا ہوا

ابن

آبلہ پائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھالے پڑنا۔ تھکن۔ ماندگی +

آبلۂ دل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (شاعر) دل کے پھپھولے وہ سوزش جو کسی کے رشک حسد سے دل میں پیدا ہو۔ دل کی طرف اس نمائش کی نسبت دی گئی کہ کمالِ سوزش سے گویا حقیقت میں چھالے پڑ گئے +

آبلۂ فرنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آتشک ہے جس میں بدن پر پھپھولے پڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ بیماری ہندوستانی اور اہلِ فرنگ میں باہم صحبت داری کرنے سے بباعثِ اختلافِ مُلک و مزاج پیدا ہوئی ہے اِس سے پیشتر نہ تھی۔ چنانچہ پرانی طب کی کتابوں میں اِس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔ فرنگ باد بھی اسی کو کہتے ہیں +

آبلے پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ چھالے پڑنا۔ پھپھولے پڑنا +

اِبلیس۔ اسم مذکر۔ (۱) مایوس۔ نااُمید۔ رحمت سے نااُمید (۲) شیطان (۳) خبیث۔ پلید (۴) شریر۔ ونگئی۔ فسادی جھگڑالو + مُغوی۔ فتنہ انگیز +

اِبلیسِ آدم رُو۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ شیطان بشکلِ انسان۔ آدمی کا بھیس بدلے شیطان بد باطن۔ تیرہ دروں۔ فریبی + دھوکا باز۔ چال باز +

ابلیس کا پیشاب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ابلیس کا جنا۔ شیطان کا نطفہ۔ بدذات

اِبن۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیٹا۔ فرزند۔ پسر۔ پُوت +

اِبنُ الوقت۔ ع۔ صفت۔ (۱) زمانہ ساز۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو۔ تابعِ وقت۔ ہم رفتارِ وقت + قائم ہی (۲) شمس العلماء مولوی ڈاکٹر حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی ایک مشہور کتاب کا نام +

اِبنِ رشید۔ یا رُشد۔ ع۔ اسم مذکر۔ یہ شخص اسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے۔ جنہوں نے مدتِ دراز تک ملک ہسپانیہ یعنی اندلس پر فتح کا ڈنکا بجایا۔ یہ حکیم مختلف معزز عہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عہدہ چیف جسٹس تھا۔ مگر آخر میں یہ عہدہ پایا تھا اور وہیں اِس حکومت سے کنارہ کر کے خانہ نشین ہو گیا۔ اس فخرِ اسلام حکیم کو اُس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام ملحد گمان کرنے لگے تھے زمانۂ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں معمولی بات تھی۔ یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا ازحد معتقد تھا۔ اور اس نے معلم اوّل کی تصانیف کی اِس قدر شرحیں لکھیں کہ شارحِ ارسطو مشہور ہو گیا فنِ طب میں خود بھی بہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی

ہیں بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بہت کچھ لکھ گیا ہے۔ اور اخیر کو ۱۰۳۷ء میں خود بھی بمقامِ ہمدان مراگو عالم بالا کو جا بسایا +

اِبنِ مریم - ف - اِسم مذکر۔ لقب حضرت عیسیٰ علیہ السّلام۔ کیونکہ آپکو حضرت مریم کے بطن سے خدا تعالیٰ نے بذریعۂ روح القدس پیدا کیا تھا اور آپکو یہ معجزہ دیا تھا کہ آپ بیماروں اندھوں اور مُردہ آدمیوں کو تندرست و زندہ کر دیتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے شعر ذیل میں اِس امر کا اشارہ کیا ہے ؎

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالب)

اُبنا - ہ - فعل لازم۔ (صحیح - اُگنا) پھُوٹنا۔ زمین سے پیڑا اُبھرنا +

آبنای - ف - اِسم مؤنث (آب + نای، (۱) نا کا۔ (۲) اہلِ جغرافیہ کی اصطلاح میں پانی کے اُس چھوٹے قطع کا نام ہے جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو مِلائے یا دو قطعاتِ خشکی کو جُدا کرے۔ جیسے آبنائے باسفورس جو بحرِ مارمورا کو بحرِ اسود سے ملاتی ہے + آبنائے پاک جو ہندوستان اور لنکا کو جُدا کرتی ہے۔ آبنائے جبلِ طارق جو بحرِ رُوم کو بحرِ اوقیانوس سے ملاتی ہے۔ آبنائے بیرنگ جو ایشیا اور امریکہ کو جُدا کرتی ہے +

آبنُوس - ع - ف - اِسم مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ، وزنی، اور مضبوط ہوتی نیز پانی میں ڈوب جاتی ہے +

آبنُوس کا کُندا - ہ - اِسم مذکر۔ (۱) آبنُوس کا پورا (۲) صفت) سیاہ فام۔ کالا کلوٹا۔ کالا کوئلہ۔ کالا بھجنگ۔ تیل تراء +

(فقرہ) آدمی کیا ہے آبنُوس کا کُندہ ہے +

آبنُوسی - ہ - صفت۔ (۱) آبنُوس کا بنا۔ وہ چیز جو آبنُوس سے نسبت رکھے آبنُوس کا بنا ہوا۔ آبنُوس کی بنی ہوئی۔ جیسے آبنُوسی کنگھی۔ آبنُوسی مُوسل +

(۲) مجازاً سیاہ فام۔ کالا۔ بھجنگ۔ کالا کلوٹا +

اَبُو - ع - اِسم مذکر۔ (۱) باپ۔ پدر۔ فادر۔ والد (۲) صاحب۔ خداوند +

اَبُو البَشَر - ع - اِسم مذکر۔ حضرت آدم علیہ السّلام کا لقب۔ سب کا باپ +

اَبُو الحَسَن - ع - اِسم مذکر۔ اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جس نے علمِ ہندسہ اور علمِ ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی عمر خیام اِسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رُباعیاں مشہور ہیں

قابلِ قدر ہیں۔ اِس نے آیاتِ متعلقۂ ہیئت کی خوب تفسیر لکھی ہے +

اَبُو الفَضل - ع - اِسم مذکر۔ جلال الدین اکبر کے وزیر فیضی کے بھائی شیخ مبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا۔ بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گزرا ہے۔ اکبر نامہ۔ آئینِ اکبری انشای ابوالفضل وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں۔ مذہب فلسفانہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا +

اَبُو النَّصر فَارَابی - ع - اِسم مذکر۔ اِس حکیم کا نام بن محمد ہے مولد شہر فاراب۔ اپنے وقت کا ارسطو تھا۔ شیخ کامل بھی اِس کا لقب ہے اور معلمِ ثانی بھی اِسی کو کہتے ہیں۔ ارسطو کے بعد جسے معلمِ اوّل کہتے ہیں اہلِ اِسلام کے نزدیک اِسی کا درجہ ہے۔ بوعلی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ رحلت کر چکا تھا۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سراسر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بہت مدد دی اِس حکیم نے ۳۳۸ھ اور بعض کے نزدیک ۳۳۹ھ میں رحلت کی۔ یہ ایک امیرِ لشکر کا بیٹا اور دُنیا داروں سے ازحد متنفر تھا۔ مدتوں شام میں برسوں بغداد میں رہا۔ سیف الدولہ بن ہمدان نے بیشک حکمت عملی سے اِسے یار بنالیا تھا۔ لیکن باوجودِ تقاضا اِس نے اُس کے زر و مال سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ صرف چار درم روز لیکر یاروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا۔ اِس نے ایک ساز بھی بنایا تھا جسکی حکایت طویل ہے۔ ابنِ عباد و تمام عُمر اِس کا مشتاق رہا۔ اور جب وہ ایک دفعہ حالتِ خواب میں آیا تو پہچانا نہیں گیا +

اَبُو بَکر - ع - اِسم مذکر۔ رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ اوّل اور یارِ غار کا نام مبارک انہیں ابوقحافہ بھی کہتے تھے +

اَبُو تُراب - ع - اِسم مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کُنیت جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ حالتِ غم و غصہ میں مسجد کی زمین میں پڑے ہوئے سوتے تھے پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ آپکے رخسارے اور جسمِ مطہر خاک آلودہ ہے تو از راہِ شفقت فرمایا یا ابا تراب یعنی اے زمین پر سونے والے اور غبار آلودہ اُٹھو۔ پس اُس روز سے آپ کی یہ کُنیت ہو گئی اور آپ اِس پر فخر کرتے رہے +

اَبُو رَیحان - ع - اِسم مذکر۔ ابوریحان محمد بن احمد بیرونی معروف

ابو

بیرونی کا نام - جو فنِ ہیئت کا امامِ وقت تھا - ریاضی ، فلسفہ ، تاریخ ، جغرافیہ ، منطق ، نجوم ، طبقات الارض اور سنسکرت کا ماہر کامل تھا - بیرون مُلکِ سندھ کا کوئی مشہور شہر تھا - یہ شخص چالیس برس تک تحصیلِ علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا - آخر شیخ الرئیس کی خدمت میں پہنچکر قناعت کی - اُس کی تصنیفات ایک اونٹ کا بوجھ تھی - برہم گپت کی تصانیف کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا اِسکے بعد جب قانونِ مسعودی کی تصنیف شروع کی تو سلطانِ وقت نے ایک ہاتھی بھر کر روپئے بھیجے - اِس نے ایک روز کا خرچ رکھکر واپس کردئے - یہ شخص برس روز میں دو روز دُنیوی معاش کی فکر میں گزارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا - مشہور ہے کہ کسی نے بھی کبھی اس کا ہاتھ قلم سے آنکھ نظر سے دِل فکر سے خالی نہ پایا ستتر برس زندہ رہکر ۴۳۰ھ میں وفات پائی +

اَبُوزَید - ع - اِسم مذکر - (۱) ابوزید بلخی کا نام - جو حکماے اسلام میں بڑا فصیح اور بلیغ گزرا ہے - اِس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی ہے شطرنج کا بھی اوّل درجہ کا ماہر تھا - شیخ سعدی نے اِسی کی طرف اپنی کتاب بوستان میں اشارہ کیا ہے ؎

گدائے کہ بر خیرِ زنِیں نہد ابوزید را اسپ و فرزیں دہد

(۲) مجازاً بمعنی شاطر ، شطرنج بازی میں ماہرِ کامل

اَبُوظَفَر - ع - اِسم مذکر - ابوالظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی تیموریہ خاندان کے بڑے نام اخیر بادشاہ کی کُنیت جس نے ۱۸۵۷ء کے مُفسدہ پردازوں و باغیوں کی سرپرستی کے قانونی جُرم میں مُلک بدر ہوکر بمقامِ رنگون واقع برہما ۱۸۶۲ء مطابق ۱۰ جمادی الاوّل ۱۲۷۹ھ روز سہ شنبہ کو اس دارِ ناپائدار کی قیدِ ہستی سے نوّے برس ۸ ماہ ۱۰ یوم کی عمر میں نجات پائی چراغ دہلی - سنہ جلوس اللہ بجھا چراغ دلی سنہ وفات کا مادہ ہے - یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا - چار دیوان اس کی یادگار ہیں - مختلف اوقات میں مختلف اُستادوں سے اصلاح لی - اخیر میں ابراہیم ذوق کا شاگرد ہوا +

ابُو علی سینا - ع - اِسم مذکر - (۱) حسن ابن عبداللہ اصفہانی کا نام یہ یگانۂ زمانہ حکیم - سقراط بقراط اور ارسطاطالیس سے کم مشہور و معروف نہیں ہے - ایشیا کے تمام فلاسفروں میں فلاں بی کے سوا اُوسر اس کے ٹکّے کا حکیم نہیں ہوا - بنظرِ احترام اہلِ اسلام اِس کو شیخ الرئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں - سینا مضافاتِ اصفہان صوبۂ بخارا میں واقع ہے جہاں ایک اِسی نام کا بزرگوار رہا کرتا تھا - اِس کا اصل نام حسن بن عبداللہ تھا اور کُنیت ابوعلی بعض کہتے ہیں کہ سینا ولی کے نام پر اِس کا نام منّت کے طور پر سینا رکھا گیا اِس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہے - اس کے ایامِ طفلی کے حالات سُن سُنکر ایک جہان حیران رہتا ہے - سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ التحصیل ہی نہیں ہُوا بلکہ فنِ طب و معالجات میں بھی اِسکی دھوم مچگئی - شہزادہ نُوح بن منصور کو اِس حکیم نے ایک سخت و مُہلک مرض سے بچا دیا تھا جس کی وجہ سے اِس کی از حد عزّت و توقیر ہوئی - یہاں تک کہ شاہی کتب خانہ پر بھی اس کو اختیار حاصل ہو گیا جس کی وجہ سے اِس کے علم و فضل میں اور بھی ترقی ہوئی - ۲۲ برس کی عمر میں سیاحت کا شوق ہُوا خُوب خُوب سیر کی - اور اخیر میں بمقامِ جُرجان[1] آکر مقیم ہوگیا - **قانون** اِسی جگہ لکھا جس کی اہلِ یورپ بھی قدر کرتے ہیں - بلکہ حکماے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وُہ قانون سے بخوبی واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹر کا خطاب نہیں دیتے - غرض جب سیاحت سے فراغت پاکر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اِسے اپنا وزیر مُقرر کر دیا - بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اسی کو سونپ دیا گیا جس سے لوگوں کو از حد رشک و حسد پیدا ہُوا - بعض فیلسوف اِس کی اس حکومت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ فعل کے بالکل خلاف بیان کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عُہدہ دارانِ شاہی کو جو سامانِ تحقیق و کُتب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہے وُہ دُوسرے کو نہیں غرض سپاہ نے اُسپر الحاد کا الزام لگایا اور اُس کی جان کے درپے ہوگئی اگر شمس الدولہ اُسکی جان بچانیکا سامان نہ کر دیتا تو کب کا فیصلہ ہوجاتا - یہ وہاں سے بھر چلا گیا - مگر جب یہ فساد رفع دفع ہُوا تو بوعلی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں آکر اُس نے کتاب **شفا و اشارات** تصنیف کی - جو اِس کی تصانیف میں سب سے اوّل درجہ کی مانی جاتی ہے - دن بھر مشاغلِ علمی میں اور رات بھر عیش و عشرت میں معروف رہتا - خدا کی شان ہے کہ جن کی قوّت دماغیہ بڑھی

[1] جُرجان بروزنِ سلطان معرب گرگاں - ایک شہر کا نام جو جابلق و ملک استرآباد میں واقع ہے

ابو

ہُوئی ہوتی ہے اُن کی خواہشِ نفسانی نہ روں پر رہتی ہے چُونکہ
بوعلی سینا کی قوّتِ روحانیہ اور قوّتِ واہمہ انسانی خیال سے باہر تھی
اِس وجہ سے اور قوّت بھی اِس سے کم نہ ہوگی۔ جب اِس کا سرپرست
شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِس پر دغابازی کا الزام لگا کر اُسے
قید خانہ بھیجا یا جہاں سے بوعلی اپنی حکمتِ عملی سے صاف نکل گیا اور
بھاگ کر علاؤ الدولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اِس وقت پھر وہی عیش
نشاط کا بازار گرم ہوا۔ اور آخرکار انہیں بے اعتدالیوں کا شکار ہوا،
جسمانی صحت خراب ہوگئی۔ مرضِ قولنج نے آن دبایا یہاں تک کہ
۴۲۸ھ میں ستاون برس کی عمر پاکر الحاد سے توبہ اور کلمۂ شہادت
پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جان آفریں کو جانِ شیریں سونپی
ہمدان میں مدفون ہوا۔ اِس کی تصنیفات سو معقول جلدوں
سے کم نہیں۔ اِس کے زمانہ میں جس قدر علوم مروّج تھے سب ہی نے
بوعلی سینا کی بدولت ترقی کی اور اُس نے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی
بات پیدا کرکے دکھا دی۔

ایک مورخ لکھتا ہے کہ بوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے
۳۷۰ھ وبقولِ بعض ۳۷۳ھ بوقتِ طلوعِ سرطان کہ آفتاب و ماہتاب کے ہر دو
و مشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہوا۔ اِس کا نام بوعلی حسین بن
عبداللہ بخاری معروف بہ بوعلی سینا تھا۔ اِس کا باپ اوّل بلخ کا عامل
تھا پھر حرمسن کا حاکم ہوا۔ اور اِسی جگہ بیوی ستارہ سے نکاح پڑھایا
گیا اِس کا ایک بھائی محمود پانچ برس چھوٹا اور بھی تھا۔ عبداللہ نے بخارا
جاکر بوعلی کو ایک واقف معلم کے سپرد کیا۔ دس برس کی عمر میں قرآن مجید
مع ترجمہ و ادب، ہندسہ و حساب وغیرہ حفظ کرلیا۔ اُسی زمانہ میں ابو عبداللہ
تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا
انہوں نے بوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسماعیل زاہد نے فقہ کا
سبق دیا۔ اب بوعلی سنِ بلوغ کو پہنچا اور صداقت اِس نے اپنی تمام کتابوں پر
دوبارہ نظر ڈال کر ہر قسم کے شبہات رفع کئے۔ سلطنت کے انتظام پر
اِس کے باپ کا بھی ... ہوگیا۔ محمود غزنوی نے اِسے خوارزم شاہ کو
لکھ کر طلب فرمایا مگر وہ خبر لگتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے روپوش
ہوگیا بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی
سے جاں بحق ہوا۔ اِس کا قصہ بہت طول طویل کتبِ تواریخ میں دیکھنا

ابے

چاہیے غرض آخرکار بروزِ جمعہ غرّۂ رمضان المبارک اِس سرائے فانی
سے عالمِ جاودانی کو سدھارا بحسابِ سالِ شمسی ۵۵ برس کی عمر پائی
بعض کتابوں میں سنہ ولادت ۳۷۳ھ سنہ وفات ۴۲۸ھ لکھا ہے
اِس حساب سے صرف ۵۵ برس کی عمر ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب
(۲) کنایۃً۔ حکیم حاذق نہایت ہوشیار طبیب +

اَبْواب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جمع باب بمعنی دروازے (۲)۔ قانون،
معاملہ + زرِ لگان سے زائد رقم + جبریہ تاوان +

اَبْوابِ بیجا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون)۔ معاملۂ اراضی برخلافِ قانون

اُبھار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اونچائی جو کسی چیز کے پھولنے یا اُبھرنے سے
ظاہر ہو۔ اُٹھان۔ نمو۔ ع
مرا جو آپ کے سینے کے گوئے اُبھار میں ہیں — نہ سیب ایسا نہ بہی میں نہ دو انار میں ہے
(۲) خوبصورتی + نمود +

اُبھار لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نکال لانا۔ بھگا لانا + بہکا لانا۔
(۲) چڑھا کر لانا۔ تیز کرنا۔ اُکسا لانا +

اُبھار لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بیماری کا جا کر پھر اُبھر آنا۔ کسی مرض کا عود کرنا

اُبھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اونچا اُٹھانا
اونچا کرنا + اُکسانا (۲) کسی کو بھگا لے جانا (۳) بہکانا۔ ورغلانا
اغوا کرنا (۴) بڑھانا۔ ڈوبتے کو بچا لینا یا سنبھالنا +

اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اونچا ہونا۔ اوپر آنا (۲) پھوٹنا۔ پو دکھلانا۔
نمو ہونا (۳) جوان ہونا۔ قد نکالنا۔ بڑھنا (۴) ترتا ٹھوکر کھا کر
بچلنا (۵) ہلنا جلنا۔ رفوچکر ہونا۔ چل دینا۔ چمپت ہونا۔ چور کی طرح جانا۔
(۶) ظاہر ہونا۔ پرگٹ ہونا۔ عیاں ہونا۔ کھلنا (۷) الگ ہونا۔ جدا ہونا جیسے
اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا +

اَبھِمان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبّر +

اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اِسی وقت (۲) اب تک (۳) ایسی جلدی +
(فقرے) ابھی گئے ہیں + ابھی نہیں آئے + ابھی سے آگئے۔

اِبھی اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل [illegible]۔ فی الفور۔ ترت۔ بہت ہی جلد۔
آناً فاناً میں +

اَبے۔ ہ۔ تحقیر آمیز حرفِ ندا۔ اَرے۔ او۔ اے۔ (اصل میں یہ ایک حقارت کا کلمہ ہے
مگر بے تکلفی کے موقع پر برابر والے سے بھی کہہ دیتے ہیں) +

اَب بے تبے کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اب تبے کرنا ۔ توں تاں کرنا ۔ لام کاف نکالنا ۔ تو تو میں میں کرنا ۔ بدتہذیبی سے گفتگو کرنا ۔

آبی ۔ ف ۔ صفت ۔ پانی کا ۔ جل کا ۔ پنیلا ۔ جیسے آبی گھوڑا ۔ آبی جانور ۔ مرغِ آبی (۲) مرطوب ۔ بھیگا ہوا ۔ نم ۔ نمناک + (۳) نیلگوں ۔ ہلکا نیلا ۔ آسمانی +

کیا پوچھتے آبی دوپٹہ میں جھلک گردن کی ۔ جلوۂ عکسِ قمر کا آب کب حائل ہوا (شہیدی)

بار گرم سر پہ ہے یہ سینۂ نازک پنیل ۔ اے پری انگیا کا سب آپ رواں آبی ہوا (امانت)

بے حجاب جو شرم سے پانی پانی ۔ جب سے دیکھا ہو تیرے پیراہن آبی کو (امیر)

(۴) روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی میدے کی روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے ۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دودھ ڈالتے ہیں اس کے خمیر میں صرف پانی ۔ اسواسطے اس کو آبی روٹی کہنے لگے ۔ یہ روٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑا لگا کر اکثر نوروز کی رسوم میں تقسیم ہوا کرتی ہیں +

پا نگر داب سے ہو گرد و نانِ آبی ۔ تیری بخشش سی جو دریا کا معین ہو کفاف (ذوق)

(۵) وہ زمین جسمیں کسی ذریعے سے آب پاشی ہوتی ہو ۔ سینچی ہوئی زمین ۔ نہری زمین + چولا ۔ بھرا ۔ پہ ۔ پلیو ۔ (از کمیٹ کرم) (قانون)

آبی بُرج ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ اہل تنجیم نے آسمان کو بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر اس طرح تقسیم کیا ہو کہ ہر عنصر سے تین تین برج متعلق رکھتے ہیں ۔ چنانچہ ذیل کے برج آبی کہلاتے ہیں ۔ سرطان ۔ عقرب ۔ حوت ۔ یعنے کرک ۔ برچھک ۔ مین +

دیکھنا آبی دوپٹہ منہ پہ اُس کے وقت خواب ۔ برج آبی میں ہے مہ یا مہر روشن آب میں (ذوق)

آبی حرف ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے سات سات حرف اُن کی خاصیت کی مناسبت سے سبعہ سیّارہ و اربعۂ عناصر پر تقسیم کئے گئے ہیں چنانچہ اُن میں سے یہ سات حرف آبی ہیں ۔ ج ۔ ز ۔ ک ۔ س ۔ ق ۔ ث

آبیانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱ ۔ قانون) وہ اُجرت جو زمین کی سینچائی کے واسطے دی جائے (۲) نل کے پانی کا محصول ۔ (۳) نہر کے اُس پانی کی قیمت جو کھیتی میں دیا جائے +

اَبِیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ابرک کا بُرادہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں +

آپ ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ س आत्मन आتمن پراکرت اتّا ۔ اپّا ۔ اپانی پُرانی ہندی ۔ (آپس ۔ آپن) +

(۱) اپنے آپ ۔ بذاتِ خاص ۔ بذاتِ خود ۔ اپنی ذات سے ۔ بنفسِ نفیس ۔ بخودِ بخود

اگر عشاق سے آتی ہو غیرت اس کو ۔ آپ عاشق ہو گر اُس بُت خود کام اپنا (شیفتہ)

یا اشک گرم آپ تو ہو لیں پہلے سرد ۔ کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (تحیر)

کیوں آوا ستے ہو بلا یا ہی کب کب آپ ۔ جیسے گرداں کبوتر ہیں آ رہتے ہیں (میر)

حسرت فزا ہیں جذبِ محبت کے ولولے ۔ یاں اپنے نالہ ہائے سحر ہے اثر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

(فقرے) آپ مُوئے جگ پرلو ۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا ۔ ذاتی (فقرے) آپ بلا تی کنوں کر برنتی ۔ آپ سے خوب خدا +

(۳) حضور ۔ حضرت ۔ جناب ۔ ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے ۔ اپنے سے کم درجہ والے اور معشوق کو خطاب کرتے ہیں ۔ جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی کے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے ۔ ؎

دل کے ہاتھوں سے ہوں یا حضرت ناصح ناچار ۔ ورنہ ہوں میں ہی جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

سہرے سے ہے پاس میکدہ شیخ ۔ ہکے ہوئے جاتے ہیں کہاں آپ (سالک)

اس کی محفل میں ہجوم وہاں کا سالک ۔ دیکھو وہ گلی کہاں کہاں آپ (سالک)

یہ صفت تجھ میں نئی ہو گئی ہو کو ہوکر ۔ آپ بھی منہ سے نکلتا ہے ترے تو ہوکر (؟)

آپ آپ ہیں اور اور ہیں کیا آپ کی نسبت ۔ گو لاکھ زمانے میں ہوں اسے رشک قمر اور (داغ)

تیوری چڑھی ہوئی ہو کہ کشیدہ تفرہیں آپ ۔ کچھ اور حوصلہ ہے جو آئے ادھر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

نگاہ سے مزور نہیں عرضِ مدعا ۔ کیا کہئے خوب واقفِ دردِ جگر ہیں آپ (؟)

یاوروں سے آنکھیں ملاتے ہیں آپ ۔ ہمیں دیکھ کر منہ چھپاتے ہیں آپ (معروف)

اگر روٹھ جاؤں تو مشکل ہے یہ ۔ نہیں چین دیتے ستاتے ہیں آپ (؟)

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے جیسے آپ کیا فرماتے ہیں ؟ ۔ آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول)

نہ ملتے اس قدر ہم کیوں کر آپ راتکو ۔ مدت میں گر ملے تھے مگر یہ نیا نہ تھا (شیفتہ)

کچھ ہم کر آپ پر نہیں موقوف شیفتہ ۔ کس کس کے دل پسند یدہ رعنا جواں نہیں (؟)

میری حیثیت سے وہ نفرت ہو کہ ہر ایک سے وہ ۔ پوچھتے ہیں کہو کیا اور ہے سے جانے میں (شہیدی)

(۵) خود بدولت ۔ ؎

میری بے خودی دیکھ اسے نامہ بر ۔ تکلف اشارہ کہے کہ کہتے ہیں آپ (معروف)

(۶) ذات ۔ رُوح ۔ آتما + ذاتِ خدا ۔ قُدرت ۔ ایشور ۔ قادرِ مطلق ۔ ؎

آپ

دُنیا آئینہ میں وُہی سنگ میں ہے غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (حکمت)
قدرت تیری رنگ نئی تو قدرت کا مالی آپ ہی بووے آپ ہی سینچے آپ کرے رکھوالی (دوہا)
سانچ برابر تپ نہیں اللہ جھوٹ برابر پاپ جا کے من میں سانچ ہے تا کے من میں آپ (۲)
(فقرہ) آپ ہی آپ ہے (اشری افسر ہے)

(۷) یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے آپ چلئے۔ آپ کہاں تھے۔ آپ چلیں گے؟ آپ سوار ہوں۔ اور اکثر تاکید کے واسطے بھی آتا ہے جیسے میں نے آپ کہا تھا۔ وُہ آپ گیا۔ طنزاً ادنےٰ درجہ والے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اِس شعر سے ثابت ہے ؎

غیر کی ساتھ آپ بھی آئے ہیں ہم سو میزبان بن گئے مہانوں میں ہم (شیفتہ)

(۸) از خود۔ آپ سے آپ۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ آپ سے ؎
گردش ہے مری حسد اکر منظور گردش میں نہیں ہے آسمان آپ (سالک)
شوق بیان مدعا ہے ہلتی ہے دہن میں کچھ زباں آپ (۲)
مت چھیڑ کہ یار سے جدا ہوں اے مرگ میں آپ مر رہا ہوں (شیفتہ)

(۹) شدہ۔ ہوش۔ حسرت۔ ۲ پا۔ خودی۔ شدہ بدہ۔ ہوش حواس ؎
ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے کیا جانے رہے وُہ کس کے گھر رات (مومن)
جب تلک یاں جلوہ فرما ہوں آپ کب میں آنا مجھے دشوار ہے (جرأت)
پیہم کہانی کہت ہوں سنو سکھی ری آگو پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آئیں آپ گنوا سے (دوہا)

آپ آپ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حضور حضور کہنا۔ تعظیم سے بولنا۔ خوشامد و چاپلوسی کرنا +

(فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کرتے منہ سوکھتا ہے وُہ خیال میں ہی نہیں لاتے

آپ آپ کو۔ ہ۔ ضمیر۔ علیحدہ علیحدہ۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا۔ جُدا جُدا۔ ایک ایک۔ اپنی اپنی ذات سے +

وہ پکڑ کہ آپ آپ کو چھاڑ دے جب چلیں جب نت کے گاڑ دے (سیلی کو اوّل)
بیٹا تھے ماں باپ کو جب تک مونہہ پاکچی سب یار ہوں آپ آپ کو ساتھی نہ ہو جو اپنا دم (بیچنے)

(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے۔ آپ آپ کو چلے گئے۔

آپ آپ میں۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) دیکھو (آپ آپ کو) +

(۲) باہم۔ آپس میں۔ ایک دوسرے میں ؎
عاشق جو ہوئے اُسے کفر کا فرو دینداء آپ آپ میں سب کچھ وُہ تار گئے ٹوٹ (ظفر)

آپ بھی ارسطو سے کم نہیں۔ ا۔ (محاورہ) (۱) آپ بھی بڑے بھاری عقلمند ہیں۔ جملۂ ہجو ملیح۔ یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو مذمت پر دلالت کرتا ہے +

(۲) آپ بڑے نادان ہیں۔ آپ بڑے احمق ہیں +

آپ بیتی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سرگذشت خود۔ اپنی بیتی۔ اپنی واردات اپنے اُوپر گذری ہوئی۔ اپنا ماجرا۔ اپنی سرگذشت۔ اپنی رام کہانی جیسے ع ؎ آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ؎

جان صدقے اُس پہ جس نے انشا سے کہا آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشاء)
آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اُس سے رات کو درمیان قصے کا ملے ہوئے کہانی کی ہوس (نگین)

آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ ا۔ (محاورہ) آپ بڑے جلد باز ہیں + آپ بہت جلد جانا چاہتے ہیں +

آپ خُوراوی آپ مُرادی۔ ا۔ صفت۔ (محاورہ مستورات) (۱) تنہا خور۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو اپنے کُنبہ میں مل بانٹ کر نہ کھائے تن پرور (۲) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا۔ اپنی غرض کا خود مطلبیا۔ خود غرض گون گیرا +

آپ دھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر۔ اپنا ہی خیال۔ خود غرضی۔ خود مطلبی گون گیرا پن اپنی ہی تن پروری +

آپ رُوپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آپ + رُوپ بمعنی شکل) (ہندو) (۱) جسے کسی نے نہ پیدا کیا ہو۔ خدا۔ بھگوان۔ پرمیشر +

(۲) خود بدولت۔ حضور پر اقدس + بذاتِ خود۔ (یہ فقط بالفعل رجواڑوں میں رائج ہے) ؎

گر آپ روپ ہم سے باتوں میں تک کڑی ہو + سو رگ وی جھگڑو لپٹے تینے جھٹ اُٹھ کھڑی ہوں (انشاء)
ٹک جا بیٹھے جو غصہ کی صورت آپ ہے گرچہ تھے بیگم پر کیا کیا ڈر پا آپ نے (جرأت)

(۳) بڑے صاحب۔ بڑے جناب۔ بڑی استاد۔ ذاتِ بزرگ + ولی اللہ +

آپ رُوپی مایا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اپنا ہی جلوہ۔ اپنا ہی ظہور + قدرتی نظارہ۔ اپنا ہی پرتوا +

آپ سے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) از خود۔ خود۔ آپ ہی آپ ؎
کوئی بھی آپ سے پڑتا ہے وہ آفت میں تھا جو تقدیر کا لکھا چھٹے اُنہیں غش (مومن)
رہے تو آپ سے نہیں جائے گے باپ سے (کہاوت)

(۲) بن بلائے۔ ارادۃً۔ اپنی خوشی سے۔ بلادرخواست بلا طلب اپنی خواہش سے۔ اپنے چاؤ سے۔ کسی کے بے سکھائے +

آپ

(۳) تم سے، تمہاری ذات سے۔ ف

جھگڑ بیٹھے ذرا سی بات پر　　تھی نہ یہ امید ہم کو آپ سے (ضمیر دہلوی)

(فقرہ) آپ سے بہت بہت اُمید ہے (یعنی بڑی بڑی توقع تم سے ہے)

(۴) آپ جیسے، تمہارے سے۔ تم سے۔ تمہاری مثل (فقرہ) سی جیسے گل نصیب ہی

دیکھنا شوقِ شہادت میں اُن سے یوں کہنا　　آپ سے اکثر کے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سے آپ۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) دیکھو آپ سے نمبر (۲۰۱)۔ ف

حسن درد و غم ناناں ہو محبت ہو گر ہو + ایک دن ہوگی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (از خود)

بخت برگشتہ اگر ہو گئے سیدھے اپنے + تو چلے آئیں گے وہ سیدھے یہیں آپ سے آپ (ظفر)

(۲) بے سبب۔ بلا وجہ۔ نہیں بیٹھے بٹھائے۔ بے سوچے۔ بے تدبیر کئے۔ از غیب سے۔ بے موقع۔ ف

بے ایسی رات کہاں جائے ہے اے ماہ لقا + بول اٹھتا ہے یونہی مرغِ سحر آپ سے آپ (ظفر)

تین عرض اس کا جو دکھ تو بہ بھیج نصیر + آپ سے آپ جو ہو جائے خدا تیسرا دن (نصیر)

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بن جائیں گے نہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ از خود آنا۔ اپنی خوشی سے آپ آنا۔ بن بلائے آنا۔ بلا طلب آنا + (کہاوت) آپ سے آئے تو آنے دے۔

(یعنی خود بخود ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے)

کہا کہ ہم نہیں آنے کے یاں تو کہنے نظیر + کہا کہ سوچ لو کیا آپ سے تم آئے ہو (نظیر)

(فقرہ) کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا دانہ پانی لاتا ہے۔

آپ سے یا آپے سے باہر ہونا یا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ غصہ یا خوشی کے مارے بے قابو ہو جانا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ قابو میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ بدحواس ہونا۔ جامے میں پھولے نہ سمانا۔ بیتاب ہونا + ف

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر + آگ لگ جائے تیری مستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنے کا کیا + آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رند)

آپ سے جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ آپے میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس میں نہ رہنا۔ شیفتہ ہونا

آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو　　شیفتہ ہے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

آپ کا۔ ع۔ ضمیر۔ (۱) جناب کا۔ حضرت کا۔ تمہارا (غائب اور حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے)۔ ف

آپ

آپ کا بندہ اور پیروں ننگا　　آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار (غالب)

اس بزم میں کہ جلنے میں ہم تم کیوں متردد　　کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہوگا (شیفتہ)

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہو جائے　　آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (شاد)

(فقرہ) آپ کا گھر کہاں ہے؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہو تو شکایت اور اشتیاقاً یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں بطور تجاہل عارفانہ)

(۲) اُن کا، اُنھوں کا۔ (فقرہ) کیا یہ آپ ہی کا شعر ہے؟ آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج۔ ع۔ اسم مذکر۔ اپنا کام۔ ذاتی کام۔ نج کا کام +

آپ کاج مہا کاج (کہاوت) اپنا کام بڑا کام۔ اپنا کام اپنے سے خوب ہوتا ہے +

آپ کو۔ ع۔ ضمیر۔ (۱) اپنے تئیں۔ اپنے کو +

(فقرہ) کیوں کسی کی بات میں پڑ کر آپ کو پھنسایا۔ یہ آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپ کو کھینچتے ہیں

(۲) ہمیں۔ ہم کو +

(فقرہ) ہم تو اپنے دل کو یوں سمجھاتے ہیں کہ آپ کو کیا ایسی پڑی ہے آپ بھگت لیگا +

(۳) تمہیں۔ تم کو (فقرہ) آپ کو ہم سے کیا واسطہ +

(۴) الگ۔ علیحدہ۔ جدا۔ نیارا۔ (فقرہ) یہ آپ کو خدا ہی آپ کو علیحدہ جانتے ہیں

آپ کو آسمان پر کھینچنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اپنے کو دور کھینچنا۔ اپنے کو بڑا جاننا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا + دُون کی لینا + ف

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو　　جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا یا بھول جانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) اپنی اصل کو بھول جانا۔ اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا + مغرور ہو جانا۔ متکبر ہونا۔ بڑے بڑھ چلنا۔ اترا چلنا +

(فقرہ) کیوں آپ کو بھولے جاتے ہو ابھی کے دن کی بات آپ کو بھول گئے +

(۲) زبان دراز، گستاخ اور بے ادب ہونا +

آپ کو دُور جاننا یا سمجھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں بڑا لائق۔ عقلمند اور بزرگ یا قابلِ تعظیم سمجھنا۔ نہایت خردمند تصور کرنا + اپنے تئیں دانشمندوں میں گننا +

ابھی سے دعوے عقل و شعور　　اپنے کو دیکھ آپ کو جانے سے ہے قصد دور (قدر)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا۔ عارف یا کامل سمجھنا۔ خدا رسیدہ جاننا +

آپ کو دُور کھینچنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) علیحدہ رہنا۔ اپنے کو علیحدہ رکھنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ بچے رہنا۔ دُور بھاگنا۔ الگ رہنا۔ بچنا

[1] کسی قاضی کی بیوی نے حلوے کی مرغی پکا کر رکھی تھی قاضی جی نے کہا چونکہ یہ حرام ہے ہم تو مرغ نہ کھائیں گے جب بیوی نے پتیلی میں سے شوربہ انڈیلا تو بوٹیاں لڑھک آن پڑیں۔ بیوی اُٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سے کود آئیں آنے دو یعنی کیا مضائقہ ہے۔ [2] یہاں کسی خاص سبب یا کشش سے مراد ہے

آپ

کھنچنا۔ کشیدہ رہنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ کنارہ کش ہونا + ھ
اگرچہ کھینچتے ہیں آپ کو وہ دُور پر اُن کو + کشش سو اپنے دل کی او ظفر ہم کھینچ لاتے ہیں (ظفر)
دُور اتنا آپ کو مجھ سے اے خونخوار کھینچ + ایک دن اس پہ تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)
ہے مطلب کھینچے ہو دُور آپ کو جرأت دشمن + اور دل کھینچے لے جاتے ہے وہاں ہائے مجھے (جرأت)
آپ کو وہ کھینچتا ہے اب بہت مغرور دُور + پاس جب جاتا ہوں میں کہتا ہے مجھ کو دُور دُور (غافل)
(۲) اپنے آپ کو کچھ سمجھنا۔ لایق جاننا۔ بڑا سمجھنا۔ بہت بڑا جاننا۔ بلند رتبہ سمجھنا۔ متکبر ہونا۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ نخوت کرنا ھ
کیا شکوہ جفائے آسماں کا میں آپ کو دُور کھینچتا ہوں (مومن)
آپ کو جو وہ کھینچے ہے حقیقت ہو بلا + دیکھے شوشۂ فلک تو سما قزح ہے تیری (ناسخ)
کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند چودھویں کا + کہ دُور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر (ذوق)
پست بہت ہو رہی کھینچے ہی جو دُور آپ کو + سایۂ طائر ہو جوں وقت ہے دن زیر پا (جرأت)
وہ بگڑ رہی کھینچے ہے اب دُور کتنا آپ کو + بن بلائے اب میں اُس کے پاس جاؤں کس سہارے (تمکین)

آپ کو شاخ زعفران سمجھتے ہیں۔ ۱۔ محاورہ۔ اپنے کو انوکھا سمجھتے ہیں۔ اپنے آپ کو جہان کے نرالا جانتے ہیں + بہت مغرور ہیں + چونکہ شاخ زعفران ایک نادر و کمیاب شے ہے۔ اس کا دوسرا کوئی ایسے موقع پر بولتے ہیں جس موقع پر شعرا کا پہلا اول تو شاخ استعمال کرتے تھے۔

آپ کو کھونا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں برباد کرنا۔ اپنے آپ کو گنوانا۔ اپنے آپ کو بھلانا۔ آپا بسرانا + ھ
اُس کا پتا ملے تو ہمارا پتا ملے + کھویا ہے ہم نے آپ کو جس کے سُراغ میں (شیفتہ)

آپ کو کھینچنا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) کنارہ کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ کسی کی صحبت سے الگ رہنا + ھ
کمان وتیر ملا ہو کو رہ بدتما اُس سے + جب اُس نے آپ کو کھینچا میں گوشہ گیر ہوا (شاہ نصیر)
تصور میں ملا تو اُس کا ہم نے آپ کھینچا + الٰہی اُس نے ہم سے آپ کو کس بات سے کھینچا (۰)

آپ کی آپ کے۔ ۰۔ ضمیر۔ تمہاری تمہارے۔ جناب کے حضور کے + ھ
کہاں کی جانے والا کوئی کرکے فرقت کی شب + دل تڑپ کر رہ گیا جب یاد آئی آپ کی (رئیس)
(فقرہ) آپ کے پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟

آپ کے بھیجا ڈنڈ کے دیتے ہیں۔ ۰۔ (محاورہ) یعنی آپکی خرمستی آپکے (دُو چلے چلے) فقروں سے ظاہر ہے (۱) اپنی لیاقت سے زیادہ دعویٰ کرتے ہو۔ (۲) یہ بزرگی آپ کے چہرہ ہی سے نمایاں ہے تمہاری ہنسی تمہاری صورت سے ثابت ہے (۳) اوی آپ بھی اس لائق ہوگئے

آپ میں آنا۔ ۰۔ فعل لازم (۱) ہوش و حواس ٹھکانے ہونا۔ ہوش میں آنا۔ چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ سُرت آنا۔ سنبھلنا۔ دم لینا +
ضعف ست ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)
میرا آؤ گے آپ میں بھی کبھو + سخت مشتاق ہیں تمہارے ہم (میر تقی)
ذرا تو آپ میں آنے دو کچھ آتے ہی مت پوچھو + بیاں کا فریو گر کچھ ہوش مجھ میں ہے تو با میں ہوا ہوں (جرأت)
پہنچ کے سامنے اُس کے یہ حال ہوتا ہے + کہ ہم کو آپ میں آنا محال ہوتا ہے (اسیر)
صدر شب فرقت کا اُٹھانا نہیں اچھا + اے بے خبری آپ میں آنا نہیں اچھا (ذوق)
تھی نہ خود رفتگی یا سبب کہ یہ نوبت آئی تھی + وہ چلے بھی گئے ہم آپ میں آتے ہی رہے (رند)
ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)
(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا ھ
تنگ آ کر مری بالیں سے تو اُلٹا پھرتا + قاصدا سچ تو یہ ہے آپ میں میں خوب کیا (ناسخ)

آپ میں۔ یا آپے میں نہ رہنا یا نہ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ہوش میں نہ رہنا۔ بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا + بے خبر ہونا۔ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ سُرت نہ رہنا +
سب میں اظہار محبت دل وحشی نے کیا + آپ میں دیکھ کے اُس کو وہ دیوانہ نہ رہا (جرأت)
روک کیا اُسے جرأت نہ آپ میں ہیں + جیسے بیٹھے جو نہیں اُٹھنے یہ کہا جاتا ہوں میں (۰)
ہمنشیں پوچھ مت کہیں ہوں میں + ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں (۰)
کس کو منظور ہے پھر در پہ بٹھانا اپنا + ہم نہیں آپ میں اصل ہو دیوانہ اپنا (۰)

آپ ہی۔ ۰۔ ضمیر (۱) خود ہی۔ اپنی ذات سے۔ بذات خود۔ خود بخود
جب کوئی بھی بلاتے ہمیں اپنا دردمند + ہم آپ ہی سوگوار بنے اپنے واسطے (شرتھا)
(۲) تم ہی۔ جناب ہی جیسے آپ ہی نے کہا تھا +

آپ ہی آپ۔ ۰۔ ضمیر وصفی (۱) خود بخود۔ بذات خود + بغیر کسی کے بغیر جتائے۔ از خود ھ
بات وہ دل کی سب تاڑ گیا آپ ہی آپ + سب کے عشق کا سب بھید کھلا آپ ہی آپ (وقت)
(۲) بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا تعلق + بے لاگ ھ
آتا ہے دل میں حال برا اپنا بھلا کہوں + پھر آپ ہی آپ سوچ کے کہتا ہوں کیا کہوں (مصحفی)
ان دنوں میں تو ہوں حیران کہ کچھ آپ ہی آپ + خاطر آزردہ ہے اور دل ہو گیا رُہیرا (جرأت)
آپ ہی آپ ہے پکار اُٹھتا + دل بھی جیسے گھڑی فرنگی ہے (انشا)
ہر گمان حسن کی جانب سے بھی وہ رہیں گے + اُڑتے دیکھا ہو جو پتنگ ہوا آپ ہی آپ (ذوق)
(۳) بلا شرکت غیرے۔ تنہا + اکیلے ھ
تیرے دیدار کو آنکھیں تو ترستی ہی رہیں + دل لے اُڑا ترے جلوہ کا مزا آپ ہی آپ (مصحفی)

(۴) بن بلائے۔ بغیر طلب۔ خواہ مخواہ ؎

بے نیازی عشق مسلسل کا کیسی ہوس — کیا کروں کھیل گئی سر پہ قضا آپ ہی آپ (بیخود)

(۵) خدا ہی خدا۔ اللہ ہی اللہ۔ وہی وہ۔ ذات ہی ذات ؎

اس جنگل میں مائی نہ باپ — الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولۂ شیوجی۔ دوہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑ بڑانا۔ بڑانا۔ سودائی ہونا۔ مجنوں ہونا۔ سودائی ہونا ؎

وہ ہوش کھوتے اگر اُن ہی کی بات رکی + تو آپ ہی آپ وہ باتیں کیا کرتے ہم (مومن)

آپ ہیں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) تم ہو۔ جناب ہیں ؎

نیم بسمل کرکے مجھکو دیکھو اُسنے کیا کہا + یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیرِ خنجر آپ ہیں (منیر لوی)

(۲۔ کلمۂ تعجب) جب کسی پرانے دوست کو دفعتہً دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہلِ عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ؎

دیکھ کر میں مجھے اوّل تو گھبرا یا تھا تھیں — پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں! (ظفر)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ محاورہ (عو) (۱) بڑی عزّت والے ہیں۔ حیادار ہیں۔ اپنی عزّت پر مٹے بیٹھے ہیں۔ غیرت والے ہیں (فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں +

(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی و نازک دماغی سے مراد ہوگی)

(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہمسے کیا دماغ کریگا +

(۲) مغرور ہیں۔ نازک مزاج ہیں۔ دماغدار ہیں +

(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ اور سب اُن سے بیزار ہیں۔

آپا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اپنی ذات۔ اپنا وجود۔ خود۔ آپ + قالبِ بشری۔ سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہے (عو) (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو)

(۲) ہوش۔ حواس۔ سُدھ ؎

اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے — اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آ، ی)

آپا بِسرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھلانا۔ اپنے تئیں مٹانا + خواہشوں کو مارنا۔ علائقِ دنیوی سے کنارہ کرنا + ؎

برہم گیان بیٹھے دھر دھر بوستے کا کھوج کر + مایا گیان ہنر آپا بسراؤ رسے دیکھیر کا بھجن)

آپا بجھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں مٹانا۔ مرنے سے پہلے مرنا۔ نیست ہونا۔ نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ برباد ہونا +

(فقرہ) میں نے تیرے پیچھے اپنا آپا تج دیا (ہندو عو)

(۲) بے غم ہونا۔ بے پروا ہونا۔ رنج کو بیا گنا۔ قطعِ تعلق کرنا علائقِ دنیوی کو چھوڑنا۔ (کہاوت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +

(۳) مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ چولا چھوڑنا + خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو مارڈالنا۔ اپنا جوہر کرنا +

(فقرہ) اُس نے اتنی بات پہ اپنا آپا تج دیا۔ (کہانی)

آپا دھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (آپ + دھاپنا) (عو) تہاتوری۔ خودغرضی اپنی ہی اپنی فکر۔ نفسانفسی۔ دیکھو (آپ دھاپ)

(فقرہ) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہے اپنا ہی تخم پھیلاتا ہے (کھاتا ہے) سب میں آپا دھاپی ہے +

آپا دھاپی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا + ؎

آپا دھاپی سی پڑگئی کیسی — وہ ستمگر جو بزم میں آیا (ادیب)

آپا دھاپی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی اپنا بھلا چاہنا۔ اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا (۲) نااتفاقی ہونا (فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے +

آپا سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) اپنے تئیں دُرست کرنا۔ اپنے آپ کو بنانا۔ سنوارنا +

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دوسرے کو نام دھرو (طنزاً)

(۲) ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا + جاگنا۔ چونکنا + چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ رہو +

(۳) خود مختار ہونا + بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لیگا۔ (عو)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا۔ اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی نہیں دوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپا۔ ت۔ اسم مؤنث۔ صحیح (آ پو) (۱) بڑی بہن۔ ہمشیرۂ کلاں۔ بُوجی +

(۲) صرف بہن۔ جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا +

آپا اماں۔ ا۔ اسم مؤنث تعظیماً بڑی بہن +

آپا جان۔ یا جانی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

آپاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُٹھنے لگتی ہے اُسے آپاڑ کہتے ہیں +

اُپا

اُپار کرنا۔ فعل متعدی۔ علاج کرنا۔ چھیڑنا۔ جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا۔ خراش کرنا +

اُپاڑنا۔ فعل متعدی۔ (گنوار) اُکھاڑنا۔ زمین سے کوئی درخت یا پودا جُدا کرنا + درختوں کو نوچنا کھسوٹنا +

اُپاسک۔ اسم مذکر (۱) بڑا پوجنے والا (۲) عابد۔ مرتاض +

اَپاہج۔ صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو۔ لنگڑا لولا۔ (۲) لُنجا (۳) نکما۔ ناکارہ۔ سُست۔ مجہول (۴) کنونڈا +

اُپت۔ اسم مؤنث۔ بے توقیری۔ بے عزتی۔ کُگت +

اُپج۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی اُگ۔ ابھار (۲) پیدائش۔ ظہور (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات۔ نئی بات (۴) ایجاد۔ اختراع (۵) جو کچھ فی البدیہہ یا بے ساختہ طبیعت سے نکلے + نئی تان +

اُپج کی لینا۔ فعل متعدی (۱) دیکھو اُپج لینا (۲) نئی تان لینا۔ (۳) جَودتِ طبع دکھانا۔ روشنیٔ طبع ظاہر کرنا +

اُپج لینا۔ فعل متعدی۔ نئی کرنا یا کہنا + گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا۔ طبیعت کی جَودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عمدہ گت سے جانا۔ جَودتِ طبع دکھانا +

(ستار باز اسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اُپجاؤ۔ صفت (قانون) زرخیز۔ کھیتی باڑی کرنے کے لائق

اُپجنا۔ فعل لازم۔ (۱) اُگنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جیسے کھیت میں اُپجے سب کوئی کھائے گھر میں اُپجے گھر کو کھائے (پھوٹ کی پہیلی) گیہوں بونے جو اُپجے کیسی کہنی رام جن لگائے کر جو اُلٹے اُپجے آم (۲) پیدا ہونا۔ مَتولّد ہونا۔ جنم لینا۔ وجود میں آنا۔ تریا جُھم میں تین گن اَوگن ہیں لکھ چار + سِیل سبے ... گاوے کوکن اُپجے لال

اُپرَیل۔ انگلش (April) اسم مذکر۔ انگریزی کا چوتھا مہینہ + ... [illegible]

اُپٹنا۔ فعل لازم (۱) اکھڑنا۔ نقش ہونا۔ مٹنا۔ مٹ جانا۔ نشان اُٹھنا (۲) اُدھڑنا (۳) اُبھرنا

آپس۔ اسم مؤنث (۱) قرابت۔ ایک دوسرا۔ اپنایت۔ ہر ایک رشتہ داری۔ رشتہ۔ ناتہ۔ خویشی۔ خویشاوندی۔ برادری + سنگت یگانگت۔ میل جول۔ ربط ضبط + بھائی چارا ❊

... دس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت + پہنچیگی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی بیہودہ ہوا کرتی بات۔ یہ آپس ہی کے لوگ ہیں۔ آپس کی بات ہو

اُپلا

(۲) ساتھ میں۔ آپس میں۔ باہمدگر۔ باہم۔ جیسے یہ دو تو آپس میں بھائی ہیں (۳) ایک پیشے کے آدمی۔ ہم پیشہ۔ ہم روزگار۔ ایک سررشتے کے نوکر۔ ایک محکمے کے آدمی۔ خواجہ تاش۔ حریف +

آپس کا معاملہ۔ اسم مذکر۔ گھر کی سی بات۔ یگانگت کی بات +

(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے۔ ہمارا اِن کا تو آپس کا معاملہ ہے +

آپس کی پھوٹ۔ اسم مؤنث (۱) رشتہ داروں کی نااتفاقی + باہمی جھگڑا۔ بیر اکھیری۔ ایک دوسرے کی دُشمنی۔ آپس کا بغض و حسد ❊

بگڑا ہوا معاملہ آپس کی پھوٹ سے	پھوٹا گھر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (نکہت)

پھوٹے جوڑے دیدۂ تر پھوٹ پھوٹ خوب	اے جنبشِ مژہ نہیں آپس کی پھوٹ خوب (منظور)

(۲) خاوند جورو کی ناموافقت +

(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا۔ آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا +

آپس میں۔ تابع فعل۔ باہم۔ بہم۔ فیما بین۔ باہمدیگر۔ ایک دوسرے میں۔ بایکدگر + ❊

دُشمن ہو کوئی کیس سو کریں ہم پیارِ صلح + ناحق شناس خلق کو آپس میں جنگ ہے (معروف)

کہ ہر پھیر مرنے کو میرا گرسب ہی سرکبیں + نہ دوں ہو کبھی معشوق اور عاشق کو آپس میں دو کا

رل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں + تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (نظیر)

(فقرہ) آپس میں نہ لڑو۔ آپس میں ملے رہو +

آپس میں رہنا۔ فعل لازم (۱) باہم بلا جھگڑا رہنا + محبت سے رہنا اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔ سلوک سے رہنا۔ ساتھ رہنا + ❊

وہ بن ٹھن کے آپس میں بننے لگے	بہم سازِ دل اپنا کسنے لگے (میرحسن)

(۲) ساتھ سونا۔ خاوند جورو کی طرح رہنا + فاعل مفعول بنکر رہنا (کنایۃً) آلودگی فسق +

ہم کہاں تُو کہاں یہ کہتے ہیں	کہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (داغ)

(فقرہ) خدا کا غضب ہو کر عورتیں بھی آپس میں بننے لگیں

آپس میں گرہ پڑنا۔ فعل لازم۔ باہم دُشمنی ہونا۔ آپس میں نااتفاقی ہونا۔ بہم رنج ہونا۔ دلوں میں فرق پڑنا +

آپسداری۔ اسم مؤنث۔ اپنایت۔ قرابت۔ دیکھو (آپس)

(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے +

اُپلا۔ اسم مذکر۔ گوبر کا تھاپا ہوا ایندھن۔ کنڈا۔ گومٹا۔ گویا۔ پاتھا۔ دستی۔ (پنجابی) تھاپی +

اَپنا - ہ - ضمیر - (۱) میرا - ہمارا - ہمارے کا تعیض ؎
سر گرا ضعف سے قابو سے چلا دل اپنا + آپکے کوچہ میں تھمنا ہوا مشکل اپنا (بیخود)
(۲) ذاتی - نج کا - خاص (۳) تمہارا (۴) رشتہ کا کنبہ کا بھائی برادر
یگانہ - خلاف غیر (۵) اولاد (۶) بجائے صفت - ہمدرد مشفق ساتھی
ہمدرد - دوست - مونس و ہمدم (۷) مقبوضہ - مملوکہ + زر خرید +

اپنا اُلّو سیدھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اپنا مطلب نکالنا - اپنا کام بنانا + اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا - احمق بنا کر لینا +

اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا - ہ - محاورہ - اپنا مطلب موجود ہے - اپنا احمق قابو میں ہے - کوئی نقصان اُٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب نکل ہی آئیگا +

اپنا بیگانہ - ہ - اِسم مذکر - اپنا پرایا - یگانہ و بیگانہ - دوست دشمن +

اپنا پُوت پرایا ڈھینگر - ہ - (کہاوت) یعنی اپنی چیز سب کو اچھی معلوم ہوتی ہے +

اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (کہاوت) یعنی جب اپنی ہی اولاد لائق نہیں تو دوسرے کی کیا خطا +

اپنا ٹھکانا کرنا - ہ - فعل متعدی - اپنے گزارے کی تدبیر کرنا - اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا - نوکری یا مکان ڈھونڈنا - اپنے رہنے کی جگہ پیدا کرنا +

اپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دوسرے کی پھلی نہارنا - (کہاوت) یعنی پہلے اپنا عیب دیکھو پیچھے دوسرے میں عیب نکالو - اپنا بڑا عیب تو دکھائی نہیں دیتا دوسرے کے چھوٹے سے عیب کو انگشت نما کیا جاتا ہے +

اپنا دے لڑائی مول لے - ہ - (کہاوت) یعنی قرض دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے +

اپنا سا مُنہ لیکر رہ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) سوال پورا نہونے کی شرم سے چپ رہ جانا - جس بات کا دعوے ہو اُس سے خجالت اُٹھانا (۲) کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا - شرمندہ ہونا - شرمندگی اُٹھانا - کچھ نہ بن پڑنا +

اپنا سر - ہ - کلمۂ انکار و تنفر - بالکل نہیں - خاک نہیں - ذرا نہیں - خاک ؎
دیکھ کر بیخودیٔ شوق یہ بیخود سے کہا + یہی حالت ہو تو چاہو گے ہمیں سر اپنا (بیخود)

اپنا سوچ بچار کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اپنا فکر کرنا - مآل سوچنا - عاقبت اندیشی کرنا +

اپنا کام کرو - ہ - محاورہ - اپنے کام سے لگو - ہٹو - سرکو - پرے ہو ؎
چلو بس حضرتِ عیسیٰ تم اپنا کام کرو + مریضِ عشق کو ہوگی شفا سُنو تو سہی (سید)

اپنا کیا پانا - ہ - فعل متعدی - اپنے فعل کی سزا بھگتنا - کیفر کردار کو پہنچنا -

اپنا گھٹنا کھولئے اور آپ ہی لاجوں مرئیے - ہ - (کہاوت) یعنی اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی شرمندگی اُٹھائیے + (گھٹنا کی بجائے اپنی ٹانگیں بھی بولتے ہیں)

اپنائیت - ہ - اِسم مؤنث - یگانگت - واحد معاملہ +

اپنی - ہ - ضمیر متکلم - (۱) میری (۲) ذاتی - نج کی - خاص نج کی جیسے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ (۳) مملوکہ خود - مقبوضہ خود (۴) رشتہ کی - جیسے یہ اپنی ماں ہے +

اپنی اپنی پڑنا - ہ - فعل لازم نفسی نفسی ہونا - اپنا ہی اپنا خیال ہونا - آپا دھاپی ہونا - سُدھ نہ رہنا - اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا + اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا + اپنا ہی بھلا چاہنا

اپنی ایڑی دیکھو - ہ - (محاورۂ عو) نظر نہ لگاؤ - ٹوک نہیں ہے تسبیح (عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھ لے تو اُس کی نظر بد اثر نہیں کرتی) +

اپنی بات پر آنا - ہ - فعل لازم - اپنی ضد پر آنا - اپنے قول کی پچ کرنا - جو کچھ کہا کر دکھانا +

اپنی بات کا ایک - ہ - اِسم مذکر - بات کا پکا - راسخ القول - زبان کا پورا - عہد کا - نباہنے والا +

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا - یا - دھر کے دیکھنا - ہ - فعل متعدی (عو) اپنا سا حال دوسرے کا جاننا - جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے کو کوستی ہو تو اُس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ اگر ہم کوسیں گے تو تیرے دل کو بھی بُرا لگیگا یا نہیں؟

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا - ہ - (کہاوت) یعنی اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں بتاتا +

اپنی ران کھولئے آپ ہی لاجوں مرئیے - ہ - (کہاوت) یعنی اپنوں کا عیب ظاہر کرنا خود شرمندہ ہونا ہے +

اپنی سی ہمت کر لی - ہ - محاورہ - تا بمقدور خوب کوشش کر لی اپنی طرف سے بخوبی سعی کر لی +

اپنی

اپنی گھات میں مست ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے حال میں خوش ہونا۔ غریبی میں مگن رہنا +

اپنی گانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صرف اپنی کہنا۔ اپنی ہی بات کا گیت گانا۔ رٹنا +

اپنی گرہ کا۔ ہ۔ تابع فعل (گنوار) اپنی جیب کا۔ اپنی ذات کا اپنی جمع کا۔ اپنی گانٹھ کا۔ اپنی تھیلی کا۔ اپنے گرجھے کا +

اپنی گڑیا سنوار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا + تھوڑا بہت جہیز دیکر وداع کر دینا۔ (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اپنی گوں کا۔ ہ۔ صفت (۱) اپنے مطلب کا۔ اپنے ڈھنگ کا + اپنی پسند کا (فقرہ) یہ مکان اپنی گوں کا تو ہے نہیں اور دنکے مطلب کا ہو تو خبر نہیں (۲) گوں گیرا۔ خود غرض۔ مطلب کا یار +
(فقرہ) یار تو بھی اپنی گوں کا ہے خود غرضی کے سوا دوسرا کام نہیں۔

اپنی گونکا یار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خود غرض دوست۔ مطلب کا یار +

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی پرائی بدشگونی کے لئے آپ بدنامی مول لی +

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی جب جی چاہے سو رہنا۔ جب دل میں آئے کھا لینا۔ چین سے عمر کاٹنا۔ بے فکر اور بے غم رہنا + آزادی سے بسر کرنا +

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جب چاہنا سونا۔ جب چاہنا اُٹھنا۔ بے غل و غش اور آزادی سے بسر کرنا۔ بیفکر رہنا +

اپنی والیوں پر آنا یا۔ اپنی والی پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم اپنی ضد اور ہٹ پر آنا۔ اپنے قول پر اڑنا۔ اپنی سی کرنا + اپنا قول پورا کر دکھانا (عو) +

اپنی ہی گانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اپنا ہی راگ الاپنا + اپنی کہانی سے کام رکھنا۔ اپنی ہی کہنا (۲) اپنے ہی مطلب کی سنانا۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا +

اپنے۔ ہ۔ ضمیر متکلم (۱) میرے ہمارے (۲) نج کے۔ خاص۔ (۳) مذکور خود۔ معتبر ضرور خود (۴) سگے۔ جیسے یہ اپنے چچا ہیں +

اپن

اپنے آپے میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے ہوش و حواس میں رہنا۔ اپنے قابو میں رہنا۔ بیخود نہ ہونا ؎
شرط ہو جائے کہ ہم پھر نہ چھینگے ہرگز + اپنے آپے میں اگر طالب دیدار رہا (بیخود)

اپنے بھاویں۔ ہ۔ تابع فعل (عو) اپنے نزدیک۔ اپنے حساب (فقرہ) اپنے بھاویں کچھ ہی ہو +

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی اپنا آپ نقصان کرنا۔ اپنا آپ برا چاہنا +

اپنے ٹٹکے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے مطلب اور غرض کی کہنا (پرانا محاورہ ہے) ؎
غیر ہمکو اُٹھائے جاتا ہے اپنے ٹٹکے لگائے جاتا ہے (سودا)

اپنے جامے سے باہر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کپڑوں میں نہ سمانا۔ پھولا نہ سمانا۔ نہایت خوش ہونا (۲) غصہ میں قابو سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہونا +

اپنے حق میں آپ کانٹے بونا۔ یا زہر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی اپنے لئے آپ برائی کرنا۔ وہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے۔ اپنے واسطے کنواں کھودنا۔ اپنا آپ برا چاہنا۔ ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں برائی نکلے۔ اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا۔ برائی مول لینا۔ اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا۔ اپنے حق میں شامت لانا ؎
ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑا اُسکا فرکی مژگاں + یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں (ظفر)
دل لگا مژگاں سے اُسکی رات دن سوا کیا + اپنے حق میں آپ میں کانٹے سدا بویا کیا (ہدایت)

اپنے دنوں کو پورا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مصیبت سے عمر گزارنا تنگی و ترشی سے اوقات بسر کرنا۔ مصیبت اور غریبی میں دن کاٹنا۔ بمشکل عمر بسر کرنا +

اپنے دنوں کو رونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا۔ زمانہ موافق کے گزر جانے کا ماتم کرنا۔ اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا۔

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا۔ متفق الرائے نہ ہونا۔ دل میں آئے سو کرنا۔ اپنی کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا +

اپنے کئے کے پاس بیٹھنا۔ ہ۔ محاورہ۔ اپنے کئے کی سزا پانا۔

مکافاتِ عمل میں گرفتار ہونا۔ اپنی کرنی بھوگنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے کئے سے پچھتا کر گردن نیچی کرنا۔ اپنا عیب دیکھ کر شرمانا۔ قائل ہونا +

اپنے منہ میاں مٹھو۔ صفت۔ اپنے منہ سے اپنی تعریف۔ خود ستائی +

اپنے نام کا ایک۔ ا۔ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ اپنی بات کا پکا کرنے والا۔ متعصب۔ ضد کا پورا +

اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک۔ ا۔ (کہاوت) اپنی آنکھیں کھو کر دوسروں کا محتاج بننا + اپنا پیسہ کھو کر مفلس بن بیٹھنا۔

اپنے ہاتھوں۔ تابع فعل۔ از دستِ خود۔ از خود۔ آپ سے۔ اپنی ذات سے +

اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ فعل متعدی۔ اپنی موت کا آپ سامان کرنا۔ اپنی بُرائی آپ چاہنا +

اپھرنا۔ فعل لازم۔ (۱) پھولنا۔ ہوا بھرنا۔ نفخ ہونا۔ (۲) موٹا ہونا۔ تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ تناور ہونا۔ قوی جثہ ہونا (۳) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑھ جانا۔ علم و ہنر یا دولت وغیرہ پا کر نازاں ہونا

آپے سے باہر ہوجانا۔ یا ہونا۔ فعل لازم (ع) (۱) قابو سے باہر ہوجانا۔ جامہ سے باہر ہوجانا۔ بس میں نہ رہنا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہوجانا۔ اچھل جانا۔ بپھر جانا۔ پھیل جانا۔ غصہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو۔ سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہوگیا۔ کیوں آپے سے باہر ہوا جاتا ہے

آپے سے نکلا پڑنا۔ فعل لازم (ع) بیتاب ہونا۔ بے قابو ہونا۔ جامہ سے باہر ہونا +

(فقرہ) تمام تر ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع)

آپے سے نکلنا۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپے سے باہر ہوجانا) +

اپیل۔ انگلش (Appeal) اسم مذکر۔ (۱) مرافعہ۔ ایک حاکم کے ہاں انصاف نہ ہو تو اس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا +

(۲) اسم مؤنث۔ درخواست۔ جیسے امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی +

اپیل سرسری۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہی پر فیصل ہو جائے +

اپیل خاص۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جس میں کوئی قانونی سقم ہو

اپیل کرنا۔ فعل متعدی۔ (قانون) حاکم بالا کے پاس مقدمہ لیجانا +

اپیل مخالف۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) ایک فریق کے برخلاف اپیل۔

اپیلانٹ۔ انگلش (Appellant) اسم مذکر۔ ریسپانڈنٹ کا نقیض۔ اپیل یا مرافعہ دائر کرنے والا +

آپے میں آنا۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپ میں آنا) + ہوش میں آنا۔ غشی دور ہونا +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا۔ کوری ٹھیکری سنگھائی جب آپے میں آئی۔ (ع) +

آپے میں نہ رہنا۔ فعل لازم (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

آت۔ سچ (س۔ ات) تابع فعل۔ نہایت۔ از حد۔ بہت۔ بڑا۔ انتہا سے زیادہ۔ ات ہی ستواہر کیجیا۔ ات کا بھلا نہ برسنا ات کی بھلی نہ دھوپ + ات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چپ +

اَت گت۔ صفت (ع) ۔(۱) از حد۔ بے نہایت (۲) پیٹ بھر کر۔ شکم سیر کر۔ کامل طور پر۔ اگھا کر ناک چھک کر (فقرہ) بھوکا کسی بات پر ات گت نعرہ ہو جو کھاتا تو ات گت ہو جیتا تو بے صبر و غرض ہو کر سرکار سے پیٹ بھر کے (حالی)

آتا۔ اسم مذکر۔ (آنا) (۱) آنے والا۔ وہ آدمی جو آتا ہو۔ آتا ہوا (فقرہ) آتے کو روکتے نہیں جاتے کو پکڑتے نہیں۔ آتے کو آنے دو جاتے کو جانے دو۔ (۲) آتا جاتا۔ بہتے کا تنکا۔ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ (ع) (۲) قرضہ۔ قرض یا ہوا روپیہ۔ اُدھار کا روپیہ۔ قرض (فقرہ) وہ صاحب کی اپنا آتا نہ مانگے تو تیرے ادا کا کچھ آتا ہے (۳) استحقاق۔ حق۔ واجب الادا۔ مطلب باقی۔ باقیات قابل وصول۔ لینے جوگ۔ ہنڈی +

(۴) جو کچھ ہنر یا دستکاری یا کوئی اور بات کسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جس کی مفصل کیفیت آنے میں دیکھی جائے۔ جاننا۔ واقف ہونا۔ ماہر ہونا۔ معلومات ہونا +

ساتھ ان کے ہم سایہ کی باشندہ لیکن + اس پر بھی جدا ہیں کہ پٹھا نہیں آتا (ذوق)

آتا جاتا۔ صفت۔ آئندہ و روندہ۔ راہگیر۔ مسافر۔ بیر بٹوہی۔ سالک۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ہے تو ساری امانت بھیج دینا +

آتار۔ صفت (ع) مخفف (اُتار) رہا ہوا۔ بد۔ شریر۔ بدذات۔ لڑاکا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ جیسے وہ تو بڑی آتار ہے اس کے منہ کون لگے +

آتارہ۔ اسم مذکر (س۔ اُترتا) (۱) چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلوان۔ نشیب

صنعتِ فراز۔ (۲) زوال۔ کمی گھٹاؤ۔ گھٹتی +

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اونچ نیچ۔ نشیب فراز + زمانے کی اونچ نیچ (۲) کمی بیشی + نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا + دریا کا اُترنا۔ چڑھنا (۳) رستے کی بلندی اور پستی (۴) اونچ اور نیچے سُر (۵) دم فریب بھروکا +

اُتار چڑھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نشیب فراز جتانا۔ اونچ نیچ سمجھانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا +

اُتارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) صدقہ۔ صدقہ سیلا۔ وہ چیز جو سر کے اوپر سے رد بلا کے واسطے اُتار کر پھینک دیں یا چوراہے میں رکھ دیں۔ (۲) پڑاؤ۔ سرائے + اسٹیشن (۳) گھاٹ۔ پایاب۔ گزرگاہِ آب۔ (۴۔ ہندو) قیام۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے۔ کل وہاں اُتارا ہوگا +

اُتارا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی صدقہ اُتارنا +

اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (س۔ اُتّارنم) (۱) کسی چیز کو اوپر سے نیچے لانا۔ جیسے بڑھتے ہوئے پتنگ کو اُتارنا + سواری سے باہر لانا۔ نکالنا (۲) مرتبے سے گرانا۔ کم کرنا۔ درجہ گھٹانا۔ تنزل کرنا (۳) دریا سے پار کرنا۔ لنگھانا (۴) کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناک یا سر اُتارنا (۵) غزا یا چڑھانا۔ جیسے دستہ یا کوئی پُرسا اُتارنا (۶) بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ جیسے کپڑے اُتارنا (۷) سر کے گرد پھرانا۔ کسی چیز کو تصدق کرنا۔ وارنا (۸) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے سالن کے اوپر سے گھی یا تار اُتارنا (۹) ٹھہرانا۔ مکان میں جگہ دینا (۱۰) لینا۔ چھیننا۔ اخذ کرنا۔ جیسے کسی بدمعاش نے بچے کے کپڑے اُتار لئے (۱۱) کسی عضو کو جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۲) داخل کرنا۔ گھسانا۔ جیسے پیش قبض یا برچھی بدن میں اُتارنا (۱۳) گرانا۔ ڈھانا۔ جیسے دیوار اُتارنا (۱۴) پھاڑنا۔ قطع کرنا۔ بیونت کرنا۔ جیسے کپڑا اُتارنا (۱۵) نقل کرنا۔ لکھنا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھنا۔ کھینچنا۔ عکس لینا۔ جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا (۱۶) ادا کرنا۔ بھگتانا۔ چکتا کرنا۔ جیسے قرضہ اُتارنا (۱۷) نشیب میں پہنچانا۔ گڑھے میں ڈالنا۔ جیسے قبر یا کنوئیں میں اُتارنا (۱۸) ہٹانا۔ دور کرنا + جیسے جن یا بھوت پریت اُتارنا (۱۹) پینا۔ نوش کرنا + نگلنا + حلق کے اندر پہنچانا۔ جیسے حلق سے اُتارنا (۲۰) پیدا کرنا۔ نازل کرنا۔ دنیا میں لانا (۲۱) تصنیف کرنا۔ نکالنا۔ پکانا + جیسے پوریاں اُتارنا +

اُتارے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلواروں سے لڑنا۔ متوجہ و مستعد ہونا۔ لڑنے کو اُتر پڑنا۔ ریتھا ما محاورہ ہی +

اتالیق۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ ادیب۔ ادب سکھانے والا + تربیت کرنے والا۔ سدھانے والا۔ اُستاد +

اتحاد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایکا۔ دوستی (۲) محبت۔ اخلاص +

اتحادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا سیاسی گروہ جس میں موجودہ جنگِ یورپ تک اسٹریا جرمنی اور اٹلی شامل تھے خلافِ ایتلافِ ثلاثہ +

اُتّر۔ س۔ اسمِ مذکر۔ (۱) جواب۔ مقابل + تقابل۔ بالمقابل۔ محاذی + ہٹتا (۲) سمت۔ جانب (۳) خط کا جواب۔ پاسخ (۴۔ اسمِ مؤنث) شمال۔ دکن کے مقابل کی سمت۔ قطبِ شمالی کی سمت +

اِترانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا + بڑھ کر چلنا + تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (۳) خوشی منانا + خود نمائی کرنا۔ بڑا پھول بولنا + ع
چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جلوا + اور بھی تھی لگی [illegible]

اُترائی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چڑھائی کا نقیض۔ اُتار۔ نشیب (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول۔ ناؤ کا کرایہ + پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ + (۳) پہاڑ سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر نومبر کا مہینہ +

اُترتا چاند۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آخرِ ماہ۔ زوالِ ماہ۔ بدی۔ اندھیرا پاکھ +

اُتر سوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پرسوں کے آگے کا دن [illegible]

اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ [illegible] جب بے حیائی اختیار کر لی تو کوئی کیا کرے گا [illegible] کوئی کچھ نہیں کر سکتا [illegible] شرم نہیں آتی +

اُترن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) اُتری ہوئی کپڑا (۲) وہ پہنا ہوا کپڑا جو کسی شخص کو دیں۔

اُترن پُترن۔ (اُترن وترن۔ اُترن گھترن۔) ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ادر دوسرے حقارت اُترے اُترائے کپڑے پہنے پہنائے کپڑے۔ مستعمل پوشاک۔ ناقابلِ استعمال پوشاک (۲) مندرس +

اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اوپر سے نیچے آنا۔ تہ میں جانا۔ تہ بیٹھنا۔ زمین پر آنا۔ نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا جیسے آسمانی کتاب کا اُترنا (۳) فروکش ہونا۔ کسی جگہ ٹھہرنا۔ مقام کرنا (۴) گھٹنا۔ کم ہونا۔

اُتر

بھاؤ کم ہونا + ڈھلنا + گرنا۔ جیسے عُمر سے اُترنا (۵) پار ہونا۔ عبُور کرنا۔ نکلنا۔ جیسے دریا سے اُترنا (۶) سڑنا۔ بگڑنا۔ اُبسنا بُسنا۔ ذائقہ میں فرق آنا۔ مزے سے جاتا رہنا۔ جیسے سالن اُترنا (۷) گھُسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے چاقو کی نوک پاؤں میں اُتر گئی (۸) ادا ہونا۔ چکنا۔ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ اُترنا (۹) کھنچنا۔ عکس ہونا۔ جیسے تصویر اُترنا (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ڈگنا۔ ٹلنا۔ جیسے ہاتھ اُترنا (۱۱) تنزّل ہونا۔ درجہ گھٹنا (۱۲) بچے کا مرنا (۱۳) آنا۔ بھر آنا۔ جیسے دُودھ اُترنا (۱۴) نکلنا جگہ سے ہٹنا۔ جیسے پتّا اُترنا (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی کی عصمت دری کرنا (۱۶) ہونا۔ جچنا۔ اندازہ ٹھیرنا۔ جیسے تول میں دس سیر اُترنا +

اُترْوانا۔ ۔ فعل متعدّی اُتارنا اور اُتروانا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہو کہ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اور وُہ بیک مفعول +

آتش۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ قدیم فارسی (آدیش۔ آدرہ آترش) ژ (آترس) ت (اوت) س (अग्नि اگنی) ہندی (آگ) +

(اصول حروف و از علم زبان سے ان سب صُورتوں کی اصل ایک ثابت ہوئی ہے البتہ لفظ آتش کے تلفّظ میں اختلاف ہے۔ اکثر فرہنگ نویسوں نے تو بکسر تا اور بفتح تا دونوں طرح روا رکھا ہے مگر بعض نے صرف اخیر صُورت کو مانا ہے بلکہ پہلی صُورت کی نسبت گو زیادہ ہی کیوں نہ بولتے ہوں۔ ہمیں بھی تامّل ہے کیونکہ جہاں تک شعرائے فارس کے اشعار ہماری نظر سے گذرے ہیں برابر سرکش اور مشوّش وغیرہ کے ساتھ آتش کا قافیہ پایا۔ چنانچہ ظاہر ہے ؎

آہ تن سوز و گدوں شکل آتش ہو ہرا + دل کبھی آتش کے پرکالے پہ بوغش ہو مراد (جرأت)

مریبر جہاں سوز و سرکش مباش + ز خاک آفریدت آتش مباش (سعدی)

دیوانہ ام زخانہ مشوّش بر آمدہ + گو خانم از تنور پُر آتش بر آمدہ (نظیری)

البتہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے مولوی معنوی کا یہ شعر جس میں بکسر تائے فوقانی باندھا گیا سند آبیان کیا ہے ؎

گُفت آتش من ہمانم آتشیم اندر آتا تو بہ بینی تابشیم

مگر ہم اس موقعہ پر قدیم فارسی کے موافق ضرورتِ شعر کے باعث بکسر تا قافیہ باندھ دینا جائز خیال کر سکتے ہیں نہ کہ اس کو ٹکسالی مانیں۔ کیونکہ زبان زندے بھی جس پر فارسی زبان کا مدار ہو اور نہایت پرانی زبان ہو جس کے الفاظ نے مرورِ زمانہ کے باعث اِس قسم کی تبدیلیاں

آتش

اختیار کی ہیں۔ ثابت ہوتا ہے کہ لفظ آترش بفتح تائے فوقانی یہ لفظ حسب قاعدہ راے مہملہ گر کے آتش ہوا۔ اور پھر بشین معجمہ آتش ہو گیا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعرائے فارس نے اپنے کلام میں بفتح تا ہی اس کا استعمال زیادہ کیا ہے۔ اس جگہ ہمیں صاحب فرہنگ جہانگیری سے کلّی اتفاق نہیں ہے۔ لیکن اس صُورت میں بھی ہم انہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی اس امر کا بخوبی ثبوت دے رہی ہے کہ آترش بکسر تائے فوقانی کی اصل آدیش یا آتیش ہے) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ۔ آگی۔ نار (عربی) پربت (پنجابی) آگ + بسندر۔ اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎

عشق کی خلقت سے آگے میں تو آوارہ تھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)

بے سودِ محبت نہ مٹے دل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہمرنگ نہ آتش (شہیدی)

گرندق کی ہانگوں میں جو عاشق کو پھینکے + سر پہ مرے خیابانِ فلک حشت بھر آتش (؟)

آتش عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) لو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ تپش۔ حرارت ؎

آتش داغِ جگر بجھ نہ سکی کیا ان سے تا بدامن ہوگئے آنکھ چھپائے آنسو (غافل)

سوزش ہر بنِ مُو سے دھواں اُٹھتا ہے + آتش غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ۔ تجلّی۔ نُور ؎

اس رُخ پہ میں ہُوا دیکھ کے بیہوش ہوا دل + موسیٰ کو شب تار میں آئی نظر آتش (شہیدی)

(۵) شراب۔ مے۔ دارو + ؎

پیشہ باندھو تیرے شام خراب کہ آتش + بڑے ہی بھڑکنے ہیں کہتے ہیں آپ کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلّص سنہ ۱۲۶۲ھ میں انتقال کیا +

آتش باز[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارُود کی گلکاری کھلانے والا۔ وُہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بنا کرتے ہیں۔ بارُود کی چیزیں بنانے والا۔ بارُود کے کھلونے بنانیوالا ؎

گیا نظر سے جو وُہ گرم طفلِ آتشباز تو اپنے چہرہ پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (رنگین)

آتش بازی۔ اسم مؤنّث۔ وہ کھلونے جو بارُود گندھک شورہ ہڑتال لوچون وغیرہ بھک سے اُڑجانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب ان میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار۔

[1] اہلِ فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالبًا اہلِ ہند نے بنالیا ہے

پھلجھڑی۔ مہتابی۔ گولا۔ چھچھوندر وغیرہ +

آتش پرست۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + پرست) آگ پوجنے والا۔ مجوس۔ زردُشت کا پیرو۔ اگنی ہوتری۔ پارسی +

آتش خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + خانہ) (۱) آگ کی جگہ۔ وہ طاق یا آلہ جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے کا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے +
(۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ۔ آتشکدہ +

آتش خُو۔ ف۔ صفت۔ (آتش + خُو) (شعر میں آتا ہے) آگ کی سی خصلت رکھنے والا۔ غصہ ور۔ غصیل۔ غضبناک۔ خشمناک۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ جھلّا + ؎

جب کہا میں نے کہ ہو تم تو کوئی آتش خُو — وہ لگا کہنے کہ ہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتش دان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + دان) انگیٹھی۔ انگشتی۔ بُہرسی +

آتش رُخ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + رُخ) (شعر میں آتا ہے) آگ کی طرح دہکتے اور دمکتے ہوئے چہرہ والا۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ بُت۔ صنم۔ دلآرام۔ تُرک +
(چونکہ معشوقوں کے سُرخ رخساروں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشوقیت کی شان ہے لہذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

مارا گیا دیکھنے کو نہ آتش رُخوں کے دل + سو بار آبلے ہاسے آنکھیں دکھا چکے (ذوق)
اے داورِ قیامت انصاف کر ہمارا + آتش رُخوں نے ہمکو ناحق جلا کر مارا (نامعلوم)

آتش رَشک میں جلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کے روپئے پیسے یا دھن دولت کو دیکھکر پیچ و تاب کھانا یا ناراض ہونا + ایک سَوکن کا دُوسری سَوکن سے حسد کرنا۔ رقابت کرنا +

آتش زبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + زبان) (شعر میں آتا ہے) تیز زبان۔ سیف زبان۔ طرّار۔ جلد جلد بولنے والا + گرم مضمون لکھنے والا۔ وہ شاعر جس کا کلام بڑا پُر اثر اور جوش افزا ہو ؎

ہو گئے عالم میں مشہور ہم آتش زباں + کیا زباں ہے اپنی جُرأت آہ پُر تاثیر ہے (جُرأت)

آتش زدگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آتش + زدگی) (۱) آگ کا لگنا۔ مکانوں میں آگ لگ جانا۔ (۲)۔ قانون) آگ لگانے کا جُرم۔

آتش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آگ لگانا۔ آگ دینا (۲)۔ قانون) آگ لگانے کا جُرم +

آتش طبع۔ ف۔ صفت۔ (آتش + طبع)۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) نہایت تیز۔ تُند مزاج۔ (دیکھو۔ آتش خُو) (۲) نہایت تیز فہم

آتش فشاں۔ ف۔ اسم صفت۔ (آتش + فشان) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا۔ جوالا مکھی۔ جیسے کوہِ آتش فشاں +
(یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (شاعر)۔ (۱) پارۂ آتش۔ آگ کا ٹکڑا۔ آگ کی چنگاری۔ انگارا۔ (۲) شعلہ + لُوکا۔ لُکٹا ؎

پھر بہار آئی چمن میں زخم گُل آسے ہرے — پھر ہوے دردِ جنوں آتش کے پرکالے تئیں (ناسخ)
(فقرہ) غصہ میں آتش کا پرکالہ بن گیا۔

(۳) آتش خُو۔ غضبناک۔ جھلّا۔ غصہ ور۔ تُند خو۔ غصیل۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ شُعلہ بھبوکا۔ آگ بگولا۔ مجازاً معشوق ؎

وہ پرکالۂ آتش کا جو صبح تک کل شرکا بھی تھا + کیا آؤں کیا پھونک یا لوگ بنے اُسکے کالے پیچ (میر)
تو وہ ہے آتش کا پرکالہ کر تیرے سامنے + آفتاب آ کر کے جا ٹھہرے سو ٹھہرا تا نہیں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنۂ زمانہ۔ شریر (۴) شعلہ رو۔ شر انگیز۔ حشر انگیز۔ قیامت خیز +

دیکھ اُس آتش کے پرکالے کی وہ چالاکیاں — مجھکو کچھ بجلی نظر پڑتی ہے گھبرائی ہوئی (جُرأت)
صورت ہی تو اے آتش کے پرکالے نہ بھول — بندہ عاجز ہے کہاں کو تن ترانی چاہیے (ناسخ)

(۴) چالاک۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ تُرتُریا۔ چھبیلا۔ طرّار۔ عیّار۔ منچلا۔ مجازاً معشوق۔ عشوہ انگیز ؎

ذکر اُس آتش کے پرکالے کا جب آ جائے ہے — برق گھبرا جائے ہے اور شعلہ تھرا جائے ہے (معروف)

(۵) بھبُوکا۔ خوبصورت۔ گورا چٹّا۔ چاند کا ٹکڑا۔ نُور کا بُقعہ۔ نُور کا پُتلا۔ مجازاً معشوق ؎

کہاں تن سوزِ دروں سے شکلِ آتش ہے مرا — دل کبھی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جُرأت)

(۶) دانا۔ ہوشیار۔ خوش تقریر۔ عقل کا پُتلا +

آتش کدہ[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + کدہ) آگ کا گھر۔ وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پُوجا کرتے ہیں۔ آگ کا ڈھیر ؎

بسکہ آتش غم سے کے پارسی ہو آپ آپ + صاف ہر آتش کدہ میں اب ہے عالم آپکا (امیر)

آتش گیر مادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مادہ جو آگ کا اثر قبول کرے۔ ایسی

---

[1] کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بجھنے دیتے۔ اگر بجھ جائے تو اس کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اور دوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے +

چیز جو جل اُٹھنے کے قابل ہو +

آتش مزاج۔ ف۔ صفت۔ (۱) گرم مزاج۔ محرورُ المزاج (۲) تیز مزاج۔ تند خُو۔ جھلّا۔ غصیل۔ غُصّہ ... + اگیا بیل (۳) آتش کی پیدائش۔ آگ کا جنا۔ وُہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو۔ جن۔ شیطان ؎

مگر آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں سے + تعجب کیا کہ ابلیس یعنی دُشمن ہو آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گرم مزاجی۔ غضبناکی۔ تیز مزاجی۔ جھلاہٹ۔ جھلّاپن ؎

غضب لائیگی یہ آتش مزاجی کہ ہو غُصّہ سے رُو سے جبیں سُرخ (نسیم دہلوی)

آتشک[1]۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مادہ (آتش) ک نسبت۔ گرمی کی بیماری۔ فرنگ باد۔ آبلۂ فرنگ۔ نار فارسی۔ (پنجابی) باد + ؎

آتشک ہی مجھکو بھکو کھائی ہوگی کچھ (۱) سینہ کسی کا بے سبب واسطے آتا نہیں (ریختی راحت)

آتشک کا مارا ہُوا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وُہ شخص جس کو آتشک نے مجلس دیا ہو۔ وُہ آدمی جس کا بدن اِس بیماری سے بگڑ گیا ہو۔ جب اس بیماری کے طُفیل سے آدمی کے کسی عضو میں کچھ نقص آجاتا ہے تو اس حالت میں یہی کہتے ہیں +

آتشکیا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ آتشک والا۔ گرمی والا۔ آتشکی۔ وُہ شخص جس میں آتشک موجود ہو +

آتشی۔ ف۔ صفت۔ (۱) آگ کا + گرم۔ محرور۔ (۲) جن پری جیسا۔ جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے اسی طرح جن اور پری کیواسطے

آتشی آئینہ۔ یا شیشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک خاص قسم کا محدب شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سُورج کی کرنیں اس میں اکٹھی ہو کر آگ کا حکم پیدا کرتی ہیں۔ اگر کپڑا یا رُوئی اُس کے سامنے رکھی جاتی ہے اور اُسپر برابر اُس کا عکس پڑتا ہو تو فوراً جل اُٹھتی ہے اِس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر مہوّس یا کیمیاگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وُہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تانبے پیتل کا برتن۔ آتشی شیشہ لتوے والے کو دکھایا جاتا ہے جس سے اُس کا مُنہ سیدھا ہو جاتا ہے +

آتشی بُرج۔ ف۔ اسم مذکر۔ نجومیوں نے آسمان کے بارہ بُرجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر تقسیم کیا ہے۔ چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین بُرج ہیں جنمیں سے آتشی یہ ہیں حمل۔ اسد۔ قوس۔ یعنے میکھ۔ سنگھ۔ دھن +

آتشی حرف۔ جفّاروں نے ابجد کے سات سات حروف کو اُن کی خاصیت کے موافق اربعہ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں۔ ا۔ ہ۔ ط۔ ف۔ ش۔ ذ۔ م +

آتشیں۔ ف۔ صفت۔ (۱) سوزان۔ تپاں۔ سوزناک۔ جلانیوالی۔ پُھونک دینے والی۔ جیسے آہِ آتشیں۔ آتشیں دم ؎

اس سے تو اور آگ وُہ بیدرد ہو گیا اب آہ آتشیں سے بھی دِل سرد ہو گیا (ذوق)

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا ہنگامہ سب اِک لپٹ میں برہم ہو گا
تکلیفِ بہشت کاش مجھ کو نہ کریں ورنہ وُہ باغ بھی جہنم ہو گا (رُباعی)

(۲) روشن۔ چمکیلا۔ تاباں۔ چمکدار۔ درخشاں جیسے آتشیں رُخسار

[1] پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب سے سرد ملک والے گرم ملک میں اور گرم ملک والے سرد ملک میں کثرت سے جانے شروع ہوئے اور باہم عقد و مناکحت کا موقع ہوا اور اختلاف مزاجات سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں بھی جب وسط کا رہنے والا سرد پہاڑ کی عورتوں سے واقف ہوتا ہے تو کسے یہ مرض ہو جاتا ہے بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض کی پیدائش شہد سے ہوئی ہے جب شہد کسی عورت سے صحبت داری کرتا ہے تو عورت کو فوراً یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اور جب وُہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اس سے اس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے اس مرض والے میں بعینہ شہد کی سی گرمی ہوا کرتی ہے۔ ہمارے سامنے صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر ملک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا غلیظ پہننے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے بلکہ اس کا سبب جزوی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم مجملاً بیان کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنہوں نے فن عیاشی میں ترقی کر کے اُسے کمال کے درجہ پر پہنچایا اور ساتھ ان کی مشق سے وہ بات بہم پہنچائی جس میں رگ و پٹھے کام چلے چنانچہ اسی آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے۔ پس اسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دوسرے کے بخارات نے [illegible] کی جگہ سے ہر ایک [illegible] دم کے ساتھ اپنی سمیت کو انسان کے جسم میں [illegible] چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری عورتوں میں جنہیں اس کام میں مہارت حاصل کرنا ہے یہ مرض پھیلا رہتا ہے بلکہ آتشک بھی اس کا نام رکھا گیا وہ اسی لئے زیادہ مناسبت رکھتا ہے کیونکہ وہ اختلاف مزاج سے متعلق ہے۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے یہ قوت رحم اور قوتی کے واسطے عطا کی ہے نہ کہ ایسی باتوں کے لئے حکیم اور دانا لوگ کبھی اس طرح کی نہیں کو تجاوز اس سے یہ غرض رکھتے ہیں جو عیاشوں نے سمجھ رکھی ہے اور طب کی پرانی کتابوں میں جو اس مرض کا نام نہیں پایا جاتا اس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اس زمانہ میں اس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جس سے اس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے +

اُو میری آتشیں سے خُو - نخ ہُوئی تیرا آتشیں رُخسارِ نور و نار اے مہ میں دیکھا ہیں (مؤلف)

(۳) تابع فعل (آگ کا + آتش انگیز - ہوا لاکھی - آتش فشاں جیسے کوہِ آتشیں +

آتشیں رُخ - ف - صفت - معشوق، سُرخ رنگ - وہ معشوق کہ جس کا چہرہ مثلِ شعلہ دکتا ہو - نُورانی چہرہ والا معشوق - نور کا پُتلا - جنتہ نُور ہے صبح آیا جانبِ مشرق نظر اِک نگار آتشیں رُخ سر کُھلا (غالب)

اِتّصال - ع - اِسم مذکّر - (۱) لُغوی معنے پیوستگی - ملاؤ - ملاوٹ + جوڑ وصل - (۲) لگاؤ، قُرب + چسپیدگی (۳) لگاتار - متواتر - پے در پے - تابڑ توڑ - مسلسل (۴) نجُومیوں کی اصطلاح میں ستاروں کا بُرُوج اور درجات کے اِعتبار سے باہم نظر کرنا - ایک دُوسرے کے مقابل ہونا +

اِتّصالِ حقیقی - ع - صفت - (۱) اصلی وصال - وصلِ بلافصل - بالکل ایک جان ہو جانا - دُوئی مِٹنا + لُوٹ کرلینا - (۲) ایک جان دو قالب نہایت میل ملاپ - سچی اور پکی دوستی +

اِتّفاق - ع - اِسم مذکّر - (۱) سازگاری - میل ملاپ + باہم موافقت کرنا - (۲) تطابق - مطابقت (۳) دوستی - یک دِلی - ایکا - اِتحاد (۴) سنجوگ + اچانک - دفعتہً - ناگاہ - بے ارادہ کچھ پیش آجانا ہونا - بے سبب کوئی کام واقع ہونا (۵) سازش - ملی بھگت (۶) محبت اِخلاص (۷) موقع - حالت (۸) لُوٹ کرلینا +

اِتّفاق بڑھنا - ا - فعلِ لازم - اِتحاد زیادہ ہونا - ایکا بڑھنا جیسے فریقِ ثانی کا اِتّفاق بڑھتا جاتا ہے +

اِتّفاق پڑنا - ا - فعلِ لازم - موقع پڑنا - موقع مِلنا + واسطہ پڑنا -

اِتّفاقِ حَسَنہ - ع - اِسم مذکّر - اچھا موقع - مبارک اِتّفاق + نیک اِتّفاق (بحالتِ مصدری) حسبِ دِلخواہ موقع مِلنا - عُمدہ موقع ہاتھ آنا +

اِتّفاقِ رائے - ع - اِسم مذکّر (۱) موافقتِ رائے - ہم رائے رائے کا مُتّفق ہونا - ہمرائی ہونا +

اِتّفاق سے - ا - تابعِ فعل - (۱) لگا ہے - کبھی کبھی - موقع پر کبھی کبھی (۲) بالاتّفاق (۳) اچانک - حسبِ اتّفاق +

اِتّفاق کرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) سازش کرنا - ملانا (۲) ایکا کرنا - ایک ہو جانا - فریقِ رائے ہونا - مُتّفق الرّائے ہونا - باہم مُتّفق [illegible]

اِتّفاق ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) ایکا ہونا + مُتّفق الرّائے ہونا -
(۲) موقع پڑنا - موقع مِلنا +

اِتّفاقاً - ع - تابعِ فعل - از روئے اِتّفاق - حسبِ اِتّفاق - اچانک - سنجوگ سے +

اِتّفاقی - یا **اِتّفاقیہ** - ع - صفت - وہ بات جو اِتّفاق سے ہو جائے +

اِتّقا - ع - اِسم مذکّر (۱) پرہیز - احتراز - بچاؤ +
(۲) تقویٰ - پرہیزگاری - پارسائی + گناہوں سے بچنا پرہیز کرنا - ممنوعاتِ شرعیہ سے حذر کرنا +
(۳) خوفِ خُدا - خُدا کا ڈر +

اَتَل - س - اِسم مذکّر ([illegible]) پاتال کا پہلا طبقہ - تحت الثریٰ کا پہلا طبقہ +

اُتّم - ہ - صفت - (۱) عُمدہ - اوّل - بہتر - اعلیٰ درجہ کا جیسے اُتّم کھیتی مدھم بان - نکھد چاکری بھیک نِدان - (کہاوت)
(یعنی کاشتکاری سب سے افضل ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور فقر رہے - دُوسرے درجہ پر تجارت ہے تیسرے پر نوکری - کیونکہ مشہور ہے کہ پرادھین سپنے سکھ ناہیں جب کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے بُرا نام - بھیک مانگنا اِختیار کرے ؃) (۲) شریف خاندانی نیک - (۳) پوتر - پاک + منزّہ + مُبرّا +

اُتّم گانا مدّھم بجانا - ہ - مُحاورہ - خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا موافق کا کام اچھا ہوتا ہے +

آتما - س - اِسم مؤنث - س ([illegible]) تن - آتن (ہندو)
(۱) رُوح - دم - نفس - پران - من - جان - جیو +
(۲) نفسِ ناطقہ - بولنا - اندرونہ - انتاکرن - آپا - یونانی اطبا کے نزدیک وہ بُخارِ لطیف جو دِل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت کا باعث ہوتا ہے + (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما اسیس دیگی +
(۳) دِل - ہردہ - ہیا - خاطر - من (۴) کایا - جسم - بدن - پنڈا +
(۵) بھوک - اِشتہا - آتشِ معدہ - کُھدیا +
(فقرہ) ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی +
(۶) پیٹ - شکم - اوجھ - اودر + (فقرہ) آتما میں پڑی تو پہاتا کی سُوجھے

آتما ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خوش ہونا - جی خوش ہونا - محظوظ ہونا - تسکین پانا - تسلّی ہونا - تشفّی ہونا - رُوح تازہ ہونا - آنند ہونا (۲) پیٹ بھرنا - بھوک کی آگ بجھنا - پیٹ میں اَن پہنچنا -
(صرف ہنود بولتے ہیں)

آتے

آتے جاتے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) دیکھو (آنا جانا) (۲) آنے جانے آنے اور واپس جانے ۔ آنے اور لوٹنے +

(فقرہ) وہاں آتے جاتے دس دن لگتے ہیں ۔ آتے جاتے رُکتا ہے +

آٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ر آٹا (آٹا) ف ۔ آرد (۱) چُون ۔ پسا ہُوا غلہ ۔ آرد ۔ پسان + (مثل) آٹا نہ پرا یُوچا شکا ۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے + ؎

کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا سب کے دل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا (نظیر)

(۲) بُرادہ ۔ چُورا ۔ سَفوف ۔ باریک پسا ہُوا ۔ سایدہ ۔ بُکنی سا پُرپر +

(فقرہ) اسے پیس کر آٹا کر دو +

(۳) صفت ۔ بوسیدہ ۔ فرسودہ ۔ گلا ہُوا ۔ سڑا ہُوا ۔ گھسا ہُوا +

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اٹھا لائے (چٹکی سے مل کر) اجی یہ تو آٹا ہے +

آٹا آٹا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (کثرت کے واسطے دوبارہ آٹا کہا گیا) باریک کرنا ۔ میدہ بنا دینا ۔ پیسنا ۔ چُورن کرنا ۔ سَفوف بنانا ۔ بُرادہ کرنا ۔ چُورا چُورا کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ بُور بُور کرنا ۔ سُرمہ سا کر دینا +

(فقرہ) مجھے دوا ابھی پیس کر آٹا آٹا کر دوں +

آٹا آٹا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) نہایت باریک ہونا ۔ بُرادہ ہونا ۔ خاک ہونا

(فقرہ) دور گردوں میں مصرع آٹا آٹا ہو گیا ساری کیمرہ گل کر آٹا آٹا ہو گئے +

(۲) بوسیدہ ہونا ۔ گلنا ۔ گھسنا ۔ خاک ہو جانا + بُور بُور ہونا ۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑا آٹا آٹا ہو گیا ۔

آٹا گیلا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) آٹا پتلا ہونا ۔ آٹا بھیگنا ۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا +

(۲) وقت پڑنا ۔ کام بگڑنا ۔ مصیبت آنا ۔ مشکل میں پڑنا ۔ حیران ہونا ۔ مفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

اٹاچی ۔ انگلش (Attache.) اسم مذکر لغوی معنی متعلق یا وابستہ اصطلاحاً وہ سفیر جو سفارت خانے یا کسی امر کے ساتھ سیاسی اغراض سے متعلق یا وابستہ ہو مجازاً وہ سفیر جو غیر سلطنتوں کی طرف سے بطور وکیل کسی سلطنت کے نائب السلطنت یا صوبہ کے ماتحت سیاسی اغراض سے پاس رہے +

اٹاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کوٹھا ۔ بالا خانہ ۔ چھت کے اوپر کا مکان +

اٹالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ع) اسباب خانہ ۔ اثاثہ ۔ گھر کا اثاثہ ۔ گھر کا اسباب

اٹک

(۲) اگڑ کھنگڑ ۔ فضول اسباب ۔ نکما اور ناکارہ اسباب ۔ کاٹ کباڑ (۳) انبار ۔ ڈھیر ۔ تودہ ۔ انبار +

اَٹ سَٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سازش ۔ ملی بھگت ۔ رازداری +

(۲) چالاکی + حساب کتاب میں دھوکا بازی + مکر ۔ فریب ۔

(۳) توڑ جوڑ (۴) آشنائی ۔ عورت مرد کی دوستی ۔ آلودگی فسق +

(۵) کام کاج ۔ بیفائدہ شغل ۔ (پُورب میں بمعنی گڑ بڑ بھی بولا جاتا ہے) +

اَٹ سَٹ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پُورب) بے کار کام کرنا ۔ گڑ بڑ کرنا ۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا +

اَٹ سَٹ لڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) سازش کرنا ۔ گانٹھنا ۔ گٹھ جوڑ کرنا (۲ ۔ پُورب) گڑ بڑ کرنا +

اَٹ سَٹ لڑنا یا اَٹ سَٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سازش ہونا ۔ آشنائی رہنا ۔ رازداری ہونا +

اٹک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) روک ۔ مزاحمت ۔ اٹکاؤ ۔ رُکاوٹ (۲) جھجک ۔ دھکڑ پکڑ (۳) بہم بیزہ بچاؤ + (۴) شمالی ہند کا ایک بہت بڑا مشہور دریا کا نام جو دریائے اباسین یا سندھ بھی کہتے ہیں ۔ غالباً اٹک (ع) جو یہ نام رکھا گیا کہ فتاحان شمال کو اس پار اترنے میں ہمیشہ اٹکاؤ یعنی مشکل پیش آتی رہی ۔ یا اس سبب کہ قلعۂ اٹک کے نیچے سے یہ دریا گزرتا ہے اٹک نام پڑ گیا +

اٹک اٹک کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ رُک رُک کر ۔ رہ رہ کر ۔ ٹھہر ٹھہر کر ۔ جیسے اٹک اٹک کر پڑھنا ؎

اٹک اٹک کے بڑی مشکلوں سے دم نکلا گلا بھی خشک تھا خنجر بھی آبدار نہ تھا (ظفر)

اٹکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) روکنا ۔ تھامنا ۔ ٹھہرانا ۔ ملتوی کرنا + (۲) الجھانا ۔ پھسلانا ۔ جھلانا ۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا (۳ ۔ عو) تھوڑی دیر کے لئے رہنا ۔ ذرا کی ذرا گلے میں کچھ ملا ڈالنا ۔ الجھانا + (۴) لگانا ۔ مصروف کرنا ۔ مشغول کرنا +

اٹکاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (اٹک) وہی ۔ التوا +

اٹکل پچّو ۔ ہ ۔ صفت (عوام) قیاسی ۔ بے ٹھیک ۔ بغیر تجربہ ۔ بے سوچے سمجھے ۔ بے نہیں ۔ بغیر جانے بوجھے ۔ اَلَل ٹپّو ۔ اٹکل بچو ۔ واہی تباہی ۔ بے ٹھکانے ۔ بے نشان +

اٹکل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) اندازہ ۔ قیاس ۔ تخمینہ (۲) آنک ۔ جانچ ۔ کُوت (۳) پرکھ ۔ شناخت +

[1] حصہ دریا کا ۔ جہاز کے نیچے سے گزرنے کے باعث جمع ہو گیا ۔

آٹھ

کچھ بھی تجھ کو نہ میرا پاس آیا ۔ آٹھ آٹھ آنسو مجھ کو رلوایا (شوق)
(۲) بہت دُکھ دینا۔ از حد ستانا۔ آزار دینا۔ حیران کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎
کیوں آٹھ آٹھ آنسو رلاتا ہے مجھ کو تو ۔ بیگانہ کسی کے جی کا ستانا بہت برا (انشا)
ترے پاس سے جب اُٹھ آتا ہے دل ۔ تو آٹھ آٹھ آنسو رلاتا ہے دل (کاہش)

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ ف۔ فعلِ لازم (ع) زار زار رونا۔ نہایت رونا۔ کثرت سے رونا۔ از حد رونا۔ بہت سا رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا ؎
روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو ۔ ہر جاؤں اگر دو چار قاصد (ناسخ)
کہے ہے جو کوئی کچھ کو کہ وہ ہنستے ہیں جائیگا ۔ تو میں آٹھ آٹھ آنسو ٹپکے اور [illegible] (معروف)
گر ہم کو لگی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم ۔ آٹھ آٹھ آنسو روئے ہیں رو رو پہر تک (مصحفی)
(فقرہ۔ ع) جب سے ماں گئی ہے بچی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے +

آٹھ پہر۔ ف۔ ظرفِ زماں۔ (۱) رات دن۔ چونسٹھ گھڑی۔ شب و روز ؎
نامہ شوق کی تاثیر سے قاصد نے بھی ۔ سے گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)
اک آن بھی مجھ سے نہ جُدا آٹھ پہر میں ۔ گھر چھوڑ کے اپنا رہے یوں اُنکے گھر میں (مومن)
یہ کیسی چال نکالی ہے تو نے کیوں اے چرخ ۔ پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جرأت)
(۲) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر آن ؎
کس کے ہنسنے کا تصوّر ہے شب و روز کہ یوں ۔ گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)
بتا زباں جو آٹھ پہر کس کا نام ہے ۔ کتا بچہ جو دل میں اور کس کا نام ہے (ظفر)
گفتگو جسکے وہاں آٹھ پہر اور رہی ۔ دل خبردار رہو آج خبر اور رہی (ظفر)
دل سے یا قسمت الٹی ہو گئی آٹھ پہر ۔ [illegible] (جرأت)
ابھی جاتا تھا کبھی حال دگرگوں دل کا ۔ حالت اب ہے یہ کہ آٹھ پہر کچھ کی کچھ (ظفر)
اب خوشامد نہیں کی آٹھ پہر کرتے تھے ۔ گفتگو پھر کر جن لوگوں سے تھی [illegible] (میر)
کیا ہوا ابر جو آنکھوں میں نہاں ہے ۔ اگر غیر آٹھ پہر رو و نہاں رہتا ہے [illegible]
اس صنم فراموش نے آنے کو کہا تھا ۔ رہنے لگے دروازہ ہی پر آٹھ پہر ہم [illegible]
(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نت۔ مدام۔ نت آٹھ۔ دوام ؎
کس کو یہاں شب جدائی کی آٹھ پہر ۔ ہے حسرت کہ سنگِ در جاناں ہوتا (ناسخ)

آٹھ پہر سُولی ہے۔ ف۔ (محاورہ۔ ع) (۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجود ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے۔ تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مصیبت ہی مصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے
رات دن کا دُکھ جیسے اس بچے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سُولی ہے
آٹھ پہر سولی ہے دل کو اور سروقامت ہیں ۔ یہ اک نقطہ کی کم بیشی قامت اور قیامت میں (نکہت)
(۲) رات دن کا طعنہ تشنہ + جلاپا ؎
(فقرہ) اسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سولی ہے۔

آٹھ پہری۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) (۱) ہر وقت کا نگہبان + کھیتی کا محافظ (۲) لگان وصول کرنے والا +

اُٹھا بیٹھی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا۔ اضطراب۔ بےکلی۔ بےچینی +

اُٹھا دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھا کر دینا۔ دے دینا (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا (۳) نکال دینا جیسے مجلس یا محفل سے اُٹھا دینا (۴) کاروبار بند کر دینا۔ کوئی کام چھوڑ بیٹھنا (۵) خرچ کر دینا۔ صرف میں لے آنا (۶) دیوار چُن دینا (۷) اونچا کر دینا + جیسے پردہ اُٹھا دینا +

اُٹھا رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) حفاظت رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ روک رکھنا (۳) موقوف رکھنا۔ ملتوی رکھنا معاف رکھنا +

اٹھارہ۔ ف۔ صفت۔ دس اور آٹھ۔ ہیژدہ۔ ۱۸ +

اٹھارہ کنکرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک کھیل ہے جو لکیریں کھینچ کر دو آدمی اٹھارہ اٹھارہ کنکر رکھکر کھیلتے ہیں +

اٹھاسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اسی اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۸۸ +

اُٹھا لانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) لے آنا + میٹھے کو لے آنا۔ بُلا لانا +

اُٹھائے جانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی چیز کو لے جانا۔ (۲) مُردہ کو لے جانا۔ لاش کو لیکر چلا جانا (۳) چُرا کر لیجانا + اُبھار لیجانا +

اُٹھا لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اونچا کر لینا۔ بلند کر لینا + اوپر کر لینا (۲) چُن لینا۔ تعمیر کر لینا (۳) ہاتھ میں لے لینا (۴) خرچ میں لے آنا۔ صرف کر ڈالنا (۵) سہار لینا۔ سنبھال لینا۔ برداشت کر لینا۔ (۶) جُدا کر لینا۔ تعلق علیحدہ کر لینا۔ الگ کر لینا۔ ہٹا لینا (۷) لوٹ لینا۔ [illegible] (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا۔ جان لے لینا۔ موت دینا

اُٹھا مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دے مارنا۔ پٹخ دینا۔ زمین پر گرا دینا + پٹخا پٹخانا۔ بجھڑ گنا دینا۔ پچھاڑنا +

اُٹھان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُبھار۔ بلندی۔ بالیدگی۔ قد آوری۔

(۲) انگشت۔ حرکت شُرُو۔ (۳) ابتدا۔ آغاز + شُرُوع +

اُٹھانا۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) اُونچا کرنا۔ بلند کرنا + کھڑا کرنا۔ اُبھارنا (۲) جگہ سو الگ کرنا بیٹھے کو کھڑا کرنا (۳) ہٹانا۔ ہٹانا۔ دھکیلنا۔ دُور کرنا (۴) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ جھیلنا۔ تحمّل کرنا (۵) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا۔ لینا۔ آمد کرنا (۶) برخاست کرنا۔ موقُوف کرنا۔ چھوڑنا۔ بند کرنا (۷) خرچ کرنا۔ صرف میں لانا (۸) جگانا بیدار کرنا (۹) تعمیر کرنا۔ چُننا۔ مکان بنانا (۱۰) چُگنا۔ دانہ مُنہ میں پکڑنا (۱۱) سدھانا۔ تعلیم و تربیت کرنا (۱۲) حرُوف پڑھنا۔ لکھا ہُوا پڑھنا (۱۳) مار ڈالنا۔ جان لینا (۱۴) اُڑانا۔ پرواز میں لانا۔ جیسے کبُوتر اُٹھانا (۱۵) سنبھالنا۔ قابُو میں لانا۔ انتظام کرنا۔ (۱۶) باندھنا۔ پیٹنا۔ تہ کرنا (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا کچھ نکالنا۔ نیاز و نذر کے واسطے رکھنا (۱۸) چھیڑنا شُرُوع کرنا۔ بیان کرنا (۱۹) لیجانا۔ نکالنا جیسے برات تعزیہ سوانگ وغیرہ اُٹھانا (۲۰) سہارے چلانا یا الگ کرنا (۲۱) برپا کرنا۔ ظاہر کرنا جیسے فساد و آفت اُٹھانا وغیرہ (۲۲) ماننا۔ تسلیم و قبُول کرنا جیسے اِحسان اُٹھانا (۲۳) آسمانی کتاب ہاتھ میں لیکر قسم کھانا (۲۴) جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ چُوسنا +

اٹھانوے۔۔ صفت۔ نوّے اور آٹھ۔ نود و ہشت۔ ۹۸ +

اُٹھاؤ۔۔ صفت۔ مُسرِف۔ فراخ۔ فضُول خرچ۔ خرچُو +

اُٹھاؤ چُولہا۔ صفت۔ (۱) وُہ چُولھا جسے ہر جگہ لے جاسکیں (۲) وُہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے + خانہ بدوش + ہرجائی۔

اٹھاوَن۔۔ صفت۔ پچاس اور آٹھ۔ پنجاہ و ہشت۔ ۵۸ +

اُٹھاوُنی۔۔ اِسم مؤنّث۔ تیجا۔ سوم۔ پھُول +

ہندُوؤں کی ایک رسم ہے جو میّت سے تیسرے دن ہوتی ہے کہ اُس کے دن مُردے کی راکھ دریا میں بہاتے اور ہڈیاں اُٹھا کر گنگا جی میں ڈالنے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ اِسی روز مرد سوگ اُٹھا کر اپنے کار و بار میں مصرُوف ہوجاتے ہیں صرف کریا کرم کرنے والا سوگ بنا رہتا ہے۔ سارسُت برہمنوں اور کھتریوں میں اِسی رسم کو چوتھا یا چارتھا کہتے ہیں۔

اٹھائیس۔۔ صفت۔ بیس اور آٹھ۔ بست و ہشت۔ ۲۸ +

اُٹھائی گیرا۔۔ اِسم مذکّر۔ اُچکّا۔ چوٹّا۔ جیب کترا۔ بدمعاش۔ وُہ چور جو ہر ایک چیز سنار وغیرہ سے آنکھ بچا کر لیجائے۔ آنکھ بچا کر لیجانے والا چور +

اُٹھ بیٹھ۔۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) + (۲) اُٹھنے بیٹھنے کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے +

اُٹھ بیٹھنا۔۔ فعلِ لازم۔ (۱) جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہوجانا + (۲) تندرست ہوجانا۔ چنگا ہوجانا +

اٹھتّر۔۔ صفت۔ ستّر اور آٹھ۔ ہفتاد و ہشت۔ ۷۸ +

اُٹھتے بیٹھتے۔۔ تابع فعل (۱) سہارا لے کر۔ دم لے لے کر۔ رفتہ رفتہ۔ ٹھیر ٹھیر کر (۲) ہر وقت۔ ہر دم۔ ہر لحظہ۔

اُٹھتی جوانی۔۔ اِسم مؤنّث۔ عالمِ شباب۔ آغازِ جوانی۔ عُنفوانِ شباب + شباب۔ جوبن کا زمانہ + ع

دل لہیں گئے سنگ غم زِرّت کی ہزاروں + وہ اُٹھتی جوانی کا جو عالم نظر آیا (رند نق)

کھیتوں کو دے لو پانی اب بہ رہی ہے گنگا + کچھ کر لو نوجوانو اُٹھتی جوانیاں ہیں (حالی)

اُٹھتے جُوتی بیٹھتے لات۔۔ (محاورہ) نہایت ذِلّت سے رکھنا۔ موقع بےموقع رو و کوب کی پیش آنا۔ ہر وقت کی تنبیہ۔ جا و بےجا تنبیہ کرتے رہنا۔

اُٹھتی کونپل۔۔ اِسم مؤنّث۔ نوجوان۔ نوعمر۔ نوخیز۔ شُرُوعِ شباب +

اُٹھ جانا۔ فعلِ لازم (۱) چلا جانا۔ رُخصت ہوجانا (۲) مرجانا۔ فوت ہوجانا (۳) خرچ ہوجانا۔ صرف میں آجانا۔ (۴) کسی رواج یا رسم کا موقُوف ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ عمل یا حکُومت بدل جانا +

اُٹھ کھڑا ہونا۔۔ فعلِ لازم۔ (۱) چلنے کو تیار ہونا۔ کھڑا ہوجانا (۲) چل پڑنا۔ چل نکلنا۔ روانہ ہوجانا (۳) قائم ہونا۔ بسا ہونا (۴) سرزد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ پھُوٹنا۔ اُبھرنا + دفعتہً کسی شَے کا پیدا ہونا (۵) مُستعد ہوجانا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ مقاوِم ہونا (۶) تندرست ہوجانا

اُٹھلانا۔۔ فعلِ لازم۔ (۱) تکلّف سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ جھک کے چلنا۔ (۲) اِترانا۔ ناز و نخرہ کرنا۔ نخرہ جتانا (۳) چلبلاپن کرنا۔ گمراہن کرنا۔ جانکر انجان بننا۔ اِغماض کرنا + (ہندو اِٹھلانا بولتے ہیں)

اُٹھ ماشی۔۔ اِسم مؤنّث۔ یعنی آٹھ ماشہ سونے کا سکہ جسکی قیمت پندرہ روپے مقرّر ہے۔ گنی۔ ساورن +

اُٹھنا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ (۲) اُونچا ہونا۔ بلند ہونا۔ اُبھرنا (۳) جاگنا۔ بیدار ہونا (۴) آمادہ ہونا۔ مُستعد ہونا (۵) چلنا۔ نکلنا۔ روانہ ہونا (۶) بپا ہونا۔ ظہُور پکڑنا۔ صدُور ہونا (۷) دُوکان یا مکان چھوڑنا۔ خالی کرنا (۸) شُرُوع ہونا۔ آغاز ہونا

اٹھن

(۹) نشوونما پانا۔ پنپنا (۱۰) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۱۱) اُڑنا
پرواز کرنا (۱۲) گھوڑے وغیرہ کا ست ہونا۔ آنتک پڑنا (۱۳)
خرچ ہونا۔ صرف ہونا (۱۴) موقوف ہونا۔ چھوٹنا (۱۵) پڑھنے
میں آنا۔ پڑھا جانا۔ جیسے مجھ سے ایک حرف بھی نہیں اُٹھتا (۱۶)
نقش ہونا۔ چھپنا ہونا (۱۷) زمین کا اجارے پر جانا۔ ٹھیکہ ہو جانا
(۱۸) تربیت یافتہ ہونا۔ سدھنا (۱۹) اچار کا کُرسی پر آ جانا
کھٹا ہونا۔ رجب خمیر کی نسبت بولتے ہیں تو پھولنے اور خم اُٹھنے کے معنے
ہوتے ہیں۔ (۲۰) تندرست ہونا۔ صحت پانا۔ (۲۱) مرنا۔ فوت
ہونا (۲۲) سواری نکلنا۔ سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا (برات
پالکی وغیرہ بھی اسی میں شامل ہے) (۲۳) تمام ہونا۔ تیار ہونا۔
کلام سمٹنا (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا +

اَٹھنی ۔ اسم مؤنث۔ آٹھ آنے کا نقرئی سکہ۔ آدھا روپیہ + دھیلی۔ اٹالی۔

اَٹھواڑا ۔ اسم مذکر۔ (۱) آٹھ دن کا ایک اٹھواڑا ہوتا ہے۔ آٹھ دن کا
زمانہ (۲) آٹھواں دن (۳) ہفتہ +

آٹھواں ۔ صفت۔ س [illegible] ترتیبی (ع) ثامن، ہشتم۔
وہ عدد جو سات کو آٹھ بنا دے ہشتمیں۔ وہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو +

اُٹھوانا ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھڑا کرانا۔ کسی جگہ سے نکلوانا۔ کسی کو اُٹھانے کا
حکم دینا۔ نکلوانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا۔ بنوانا (۳) خرچ کرانا۔ صرف کرانا۔

اَٹھوانسا ۔ اسم مذکر صحیح (اٹھ ماسا) (۱) وہ بچہ جو آٹھویں مہینے
پیدا ہو اکثر زندہ نہیں رہتا۔ نیز وہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط
ہو جائے (۲) بیگمات قلعۂ معلّی کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے
حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی +

آٹھوں ۔ صفت (۱) آٹھ تک سب۔ ہر ہشت (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں
تاریخ خواہ زوال ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمال ماہ یعنے سُدی کی +

آٹھوں پہر ۔ ظرف زمان (ہند)
(اگرچہ یہ معنے لفظ آٹھ پہر میں کچھ دیے گئے ہیں مگر چونکہ اس طرح
زیادہ بول چال میں آتا ہے اس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں +
(۱) رات دن۔ دونوں رات۔ شب و روز۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ف

خیال عارض روشن میں صبح و شام یکساں ہے
سماں آٹھوں پہر پیش نظر ہے نور کے تڑکے کا (نسیم دہلوی)

آٹھ

صدمہ تیری جدائی کا ہو اس قدر مجھے / بے (۱) پانی کٹے تھے آٹھوں پہر مجھے (نساخ صاحب)
(۲) ہر وقت۔ ہر آن۔ ہر لحظہ۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) ف

آزار ہجر کا رہتا آٹھوں پہر ہمیں ہے / پھٹ جائیگا کلیجہ کچھ بات ہی کیا کر (آزاد)
پھرتی ہے تصویر جاناں چشم تر کے روبرو / بحر میں آٹھوں پہر ہو وہ نظر کے روبرو (جلال)
نہیں ہم دیکھیں اور تم آئینہ آٹھوں پہر دیکھو / دیکھ صورت کی شبیہ ہو ذرا انصاف کر دیکھو (مصحفی)
غم سے ہے تنگ و تار ہے اور ہم سیاہ رُو / جلتے ہیں یعنی چاہئے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا۔ ہمیشہ۔ مُدام۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۳) ف

چمن پہ نہ مائل نہ گُل پہ نظر / رہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میر حسن)
رات بھر جلتا ہو جو آٹھوں پہر جلتا ہو وہ / دل کو دیکھے اور اپنا سینہ آئے نہ چراغ (آتش)

آٹھوں کا میلا ۔ اسم مذکر۔ ایک میلا ہے جو پورب میں سیتلا پوجنے کے
واسطے جمع ہوتا ہے۔ اب اس میں تماشہ دیکھنے کے لئے ہر قوم
کے آدمی جانے لگے ہیں۔ علی الخصوص لکھنؤ میں اسکی بڑی دھوم
ہوتی ہے اور وہاں یہ میلا ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں
دن منایا جاتا ہے جس میں ہندو اور مسلمان سیلانی بکثرت جمع ہوتے ہیں

آٹھوں گانٹھ کُمیت ۔ یا کُمید۔ صفت۔ (۱) زیرک۔ ہوشیار۔
عقلمند۔ چالاک + مستعد + (کمیت گھوڑا بہت مضبوط اور چالاک ہوتا ہے)
(۲) چالاک۔ تیز دست۔ چُست + پکا۔ سب گنوں پورا۔ سیانا۔ اُستاد
(۳) آزمودہ کار۔ برتا ہوا۔ کار آزمودہ۔ تجربہ کار۔ سرد گرم دیکھا
ہوا۔ واقفکار۔ گھاگ + ف

سادہ مزاجی حق پرستی ان کا ہی دم بھرتا ہو / آٹھوں گانٹھ کمیت ہیں ناحق کیوں گر سادہ کہا

(۴) بدذات۔ شریر۔ [illegible]۔ فتنہ انگیز۔ [illegible]۔ شوخ۔ مفتری۔ افترا پرداز

آٹھیں ۔ اسم مؤنث۔ اشٹمی۔ درگا پوجن کا دن۔ اگر یہ تاریخ کمال ماہ میں
بدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اُسے متبرک سمجھتے ہیں۔ اور وہ بدھ
اشٹمی کہلاتی ہے۔ اس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے +
(بھادوں بدی اشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے جسے جنم اشٹمی بھی
کہتے ہیں اگر تاریخ بھی بدھ کے روز ہو یعنی کچھ ہی کے وقت پیدائش ہو تو زیادہ مبارک سمجھی جاتی
ہے اور بھادوں سُدی اشٹمی سری رادھکا جی کے پیدا ہونے کا دن مانا گیا ہے)

اَٹیرن ۔ اسم مذکر۔ (۱) سُوت کی انٹیاں بنانے کا آلہ۔ اصل میں
ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں سُوت
لپٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں۔ اُوپر کے سرے کی لکڑی خمدار

اٹی

ہوتی ہے اور پنجے کے سرے کی لکڑی میں صرف نوکیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں یا اور زور آنکڑے سے مشابہ ہو (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام +

اٹیرن پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ گھوڑے کو ایک خاص طریق سے کاوہ دینا

اٹیرن کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی چکرا جائے۔ داؤ پیچ کا سلسلہ باندھ دینا چکرا دینا (۲) تار باندھ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔ (جب سُو کہنے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہونا کہیں گے۔ تو اُس سے ڈھائی یا ڈھائی ہی گھڑیاں رہ جانے سے مراد ہوگی +

اٹیرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ سُوت لپیٹنا۔ اٹیرن کے ذریعہ سے سُوت کی انٹیاں بنانا۔ سُوت کی انٹیاں بنانا +

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے (کہاوت) یعنی کار آمد چیز کو کوئی نہیں چھوڑتا + ہر طرح مشکل ہو۔ کئے ہی بنتی ہے نہ بن کئے +

آٹے کی آپا۔ ف۔ اسم مؤنث (عو) بیوقوف۔ بھولی۔ اگلے زمانہ کی۔ احمق عورت (جہاں تک پرد... گر بزنش بولتے ہیں اسی جگہ عورتیں آٹے کی آپا بولتی ہیں)

آٹے کے ساتھ گھن پسنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ایک کے سبب دوسرے پر آفت آنا۔ امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا (جب بڑے آدمی کے سبب کسی غریب و ناکردہ گناہ پر مصیبت آتی ہے تو اِس موقع پر اِس مثل کو بولتے ہیں) +

آٹے میں نمک سا یا نون سا۔ محاورہ۔ تھوڑا سا۔ موافق قلیل، جزوی۔ قدرِ قلیل۔ کسی قدر۔ ذرا سا +

(فقرات) اِتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نون۔ اِتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نمک

(۲) پیوستہ۔ آمیز۔ پیوست۔ شیر و شکر +

یوں مل کے ایسے رہئے نمک جیسے آٹے میں (میر حیدر علی)

اثاث البیت۔ ع۔ اسم مذکر۔ گھر بار۔ اثالا +

اثاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اسبابِ خانہ۔ اثالا +

آثار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع اثر۔ (ان پڑھ بغیر مد کے بولتے ہیں)

(اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اُردو والے اِسے بجائے مفرد زیادہ استعمال کرتے ہیں)

(۱) نشانیاں۔ علامتیں۔ کھوج۔ پیروں کی پہچان۔ نمود۔ نمائش۔ اظہار ۔

آثار

سلیمہ بھر آیا شب وصل صنم پھر گزری ۔ پھر ہوئے صبح کے آثار خدا خیر کرے (رند)

کوئی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں ۔ دیکھتے ہیں صاف رنجش کے کچھ آثار ہم (شیفتہ)

(فقرہ) شہر اہل کے آثار اب تک پائے جاتے ہیں۔ اُس کے چہرہ سے بزرگی کے آثار ٹپکتے ہیں

آج مینہ کے آثار ہیں۔

(۲) صورت شکل۔ ڈھنگ۔ تیور۔ طور۔ اطوار + حالت۔ طریقہ +

گھر ہمارے آکے وہ خورشید چمکا کیا کبھی ۔ دیکھتے ہیں شام میں کچھ صبح کے آثار ہم (شیفتہ)

تیری ہوا سے جاں بخش لے جاں بخشی کی ۔ منہ پھیرنے کا ہاں سے کوئی آثار نہ تھا (مصحفی)

یہ الفت میں صبا ہے پوشیدہ ۔ رقت کے آثار نظر آتے ہو (صبا)

یہ دل الفت جو جگر میں کبھی دل ڈوبتا ہے ۔ کچھ یہ اچھے نہیں آثار خدا خیر کرے (...)

نظر پڑتے ہیں کچھ آثار یار آنے کے ۔ ... (...)

یہی سودا ہے ... کا خطر کیونکہ نہ ہو ۔ اس کی ... وہی آثار خدا خیر کرے (جرأت)

(فقرہ) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے۔ جینے کے آثار نہیں ہیں +

(۳) افعال۔ لچھن۔ کرتک ۔

نمایاں محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو ۔ عاشق جو تمہارا ہے دیوار پہ ... (ظفر)

(۴) ڈھنگ + چال ڈھال۔ چال چلن +

(فقرہ) اِس بچے کے ابھی سے برے آثار ہیں +

(۵) اُفتاد۔ تمہید۔ اُٹھان +

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خدا جانے +

(۶) بُنیاد۔ جڑ۔ نیو جیسے ابھی آثار ڈالا ہے (۷) دیوار کا عرض چوڑان۔ (عربی لغات میں اِن معنوں کا پتہ نہیں لگتا۔ مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بنیاد کے معنوں میں تو اُستادوں نے بھی باندھا ہے مگر صرف فارسی میں) (فقرہ) دیوار کا آثار کم ہے +

(۸) سیر۔ سیر بھر کا اندازہ +

(یہ معنے بھی اہلِ ہند ہی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لغت میں نہیں پائے جاتے مگر چونکہ ان معنوں نے اِصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہے اسلئے لکھنا پڑا نیز وہ علامت[1] جو وزن کی مقدار کے واسطے آخر میں لگائی جاتی ہے اور صرف ایک سیر کے لئے مخففاً آثار لکھا جاتا ہے جیسے ... وغیرہ)

(۹) بزرگوں کی نشانیاں۔ بزرگوں کا تبرک +

آثار شریف۔ ع۔ اسم مذکر۔ بزرگوں کی نشانیاں۔ پیغمبروں کا تبرک مثل موئے مبارک و نقشِ مبارک وغیرہ اور اُس مکان کو بھی

[1] ... والوں نے آثار بنا لیا۔

اث

کہتے ہیں جنمیں یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ جیسے
بھائی صاحب آثارِ شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قدیمہ ع۔ اسم مذکر۔ پُرانی عمارتیں یا اُن میں منڈل اور قلعے
وغیرہ۔ آثارِ صنادید۔ اگلے زمانے کے نامیوں کی بنی ہوئی شاندار عمارات
جو بطور یادگار قائم ہیں جنکے قیام اور مرمّت کے واسطے لارڈ کرزن
صاحب نے ایک محکمہ آثارِ قدیمہ کے نام سے قایم کرکے اُنہیں برقرار رکھا۔

آثارِ قیامت۔ یا۔ آثارِ حشر ع۔ اسم مذکر۔ قربِ قیامت کی
علامتیں مثلاً جھوٹ۔ دغا۔ جوا وغیرہ کی کثرت جلد جلد لڑائیوں کی زیادتی
نیکی اور بھلائیوں کی کمی عالموں کی رائے میں اختلاف ہونا۔ بزرگوں
سے اِعتقاد اُٹھنا قحطوں کا زیادہ پڑنا زلزلوں کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ

ہوا ایک عالم اضطراب میں قیامت ہوئیگا — حشر کے آثار ہیں آنا بہشت بھرپائیوں کا (فاضل)

آثارِ محشر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو۔ آثارِ قیامت (۲) بعض کتابوں
اور رسالوں کا نام بھی ہے جس میں اُنکے مصنفوں نے محشر کے آثار
مختلف تعداد میں احادیث وغیرہ سے ثبوت پہنچا کر لکھے ہیں +

اِثبات ع۔ اسم مذکر (۱) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہنچانا (۲) ثبوت۔ تصدیق + دلیل
(۳) دعوے جمانا۔ مضبوط کرنا +

اَثر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نِشان۔ کھوج۔ علامت (۲) گُن۔ خاصیت۔
حیثیت۔ تاثیر۔ مزاج (۳) حاصل نتیجہ۔ ماحصل (۴) سایہ۔ پرتو
پرتو۔ پرچھاواں + رنگِ صحبت (صرف اُردو میں) (۵) سیّد محمد میر برادر
خورد خواجہ میر درد کا تخلص جن کے اشعار پُر درد اور مثنوی مشہور ہے
غالباً ہجری دسویں صدی میں موجود تھے +

اثر کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) گُن کرنا۔ خاصیت کا فعل صادر ہونا۔ تاثیر
ہونا (۲) سرایت کرنا + بیٹھنا + گھُسنا (۳) سایہ ڈالنا۔ رنگ جمانا +

اثر ہونا۔ افعل لازم (۱) گُن ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) رنگ جمنا۔ سایہ پڑنا
(۳) جی میں آنا۔ ذہن نشین ہونا +

اثناء ع۔ اسم مذکر۔ (ثنیٰ کی جمع) درمیان۔ بیچ + درمیان کا عرصہ۔
جیسے اثنائے راہ اثنائے گفتگو وغیرہ +

اِثنا عشر ع۔ صفت۔ بارہ۔ مجازاً بارہ امام +

اِثنا عشریہ ع۔ صفت۔ بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ۔ امامیہ مذہب
کے حضرات۔ یا مومنین۔ شیعہ +

آج

آج ہ۔ ظرفِ زمان۔ س ن (آدیدوے) پراکرت۔ (اجّ۔ اجّا)
(۱) روزِ موجود۔ امروز۔ اِس دن +

کوئی دم فرصت جسے بلانے سے سمجھے مُغتنم — رہ گیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا (ناسخ)

(۲) اِس وقت۔ اب اِس گھڑی۔ فی الحال۔ اِس دم +

اُٹھا دل ستم لیجئے لطفِ بتاں سے آج — تامل بھی بلا ہے مرے سر پہ کہاں آج (امانت)
ہنگامِ وصل رد و بدل مجھ سے ہے بحث — مطلب کچھ نہ کام نہیں اور ہاں آج (۰،)
کیسا بُرا آج کل تھا کسی کا — دیکھ تو کسی کا برا کسی کا (مومن)

(فقرہ) آج برس کے پھر نہ برسوں +

(۳) آج کل۔ فی زمانہ۔ زمانۂ موجودہ میں۔ زمانۂ حال میں —

کی فرشتوں کی راہ ابر نے بند — جو گنہ کیجے ثواب ہے آج (سودا)
آپ میں صورتِ گل پھولے سماتے ہی نہیں — خلعتِ جامۂ سُرخ آج پہنکے کانٹے (جرأت)
کیا غرور اپنی عمارت پہ کرے اکثر غافلو — شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا (امانت)

(فقرہ) آج جوان کو فرصت ہے تو دوسرے کو نہیں +

(۴) ایامِ حیات۔ زندگی کے دن جیتے جی۔ عینِ حیات + —

جو کوئی کسی کو بار کلپاوے گا — ہے یاد رہے وہ بھی نہ کل پاوے گا
اس دہر مکافات میں سُن او غافل — جو آج کریگا سو وہ کل پاوے گا

(۵) مجازاً۔ فی الفور۔ فوراً +

آج برس کے پھر نہ برسوں ہ۔ کہاوت۔ کثرتِ بارش کے
حق میں کہتے ہیں یعنی مینہ کہتا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکالوں
نہایت شدت کی بارش ہو۔ موسلا دھار بارش۔ چھاجوں مینہ برسنا۔

آج تک ہ۔ تابعِ فعل اور ظرفِ زمان۔ پرانی ہندی (اجھوں تک)
اب تک۔ اِس وقت تک۔ آج کے دن تک۔ اِسی دم تک —

ہم بھی کیا سادے ہیں کیا کیا ہر توقع اُس سے — آج تک جیتے نہ کچھ حال نہ جانا دل کا (رنجتہ)
ابھوں تک نہ دکھاتا نہیں ہو اپنا — کن مجھ حال سوں کیا بے خبر سے (ولی)

آج تک پڑے مینگنے لگتے ہیں ہ۔ کہاوت۔ اب تک
چرک دھاتُن چلی جاتی ہے۔ ابھی تک پتلا حال ہے +

آج زبان کھلی ہے کل بند ہو۔ کہاوت۔ جہت والے نصیحت
کرتے زندگی پر بھروسا نہ کرنے اور اپنی صداقت ایمانداری
راستگوئی جتانے کے واسطے اکثر بولتے ہیں یعنی آج جیتے ہیں کل مرگئے۔

راستی تک بولو اگر ہی سوگند ہے — کہا کُھلی ہے زباں کل کے تئیں بند ہے (سودا)

لہ آج سے مراد ایّامِ حیات اور کل سے روزِ قیامت ۱۲۔

آج

آج کِدھر چاند نِکلا۔ یا۔ آج کدھر سے چاند نکلا۔ یا آج

کدھر کا چاند نکلا۔ (محاورہ) (۱) یہ آج تم کیونکر آگئے۔ یہ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آنیکا اتفاق ہوگیا۔ (مصحفی) دیکھو کدھر سے چاند نکلا آج
دن کو جا یا گھر میں مرے وہ بیرحم سا چاند گردوں سے خورشید نکلا آج کدھر سے نکلا چاند (نکہت)
دیوانہ ولی کو جانہ نکلا ہے بت سب اپنے دیکھو یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے ہو آج چاند نکلا (تشنہ)
(جب کوئی شخص کسی دوست کی ملاقات کا نہایت مشتاق ہوتا ہے اور وہ اتفاق سے اس کے گھر آنکلتا ہے تو شادی سے اور نہایت تعجب اور مسرت سے یہ کلام زبان پر لاتا ہے یعنی خلاف معمول بات کیونکر ہوگئی کدھر بھول پڑے)

آج کریگا کل پاویگا (محاورہ)

(۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اسکا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا + (۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اس ہاتھ کریگا اُس ہاتھ پائیگا +

آج کس کا منہہ دیکھا ہے۔ یا۔ آج کس کا منہہ دیکھکر اُٹھے ہیں۔

(محاورہ) آج کونسی منحوس شکل پہلے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورت بد پر نظر پڑی ہے آج کوئی نہ کوئی مشکل سے دوچار ہوئے کہ ابتک کچھ نہیں کمایا + منحوس کا منہہ دیکھنے سے دن بھر نحوست طاری رہی +
جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ تر اُٹھے ہیں آج کس شخص کا منہہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
منہہ بنائے ہوئے وہ بیٹھے ہیں آج دیکھا ہے صبح کس کا منہہ (عباس)
(جب صبح اُٹھکر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اُٹھانا یا بھوکا مرنا پڑتا ہے تو اس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہل ہند کا اعتقاد ہے کہ آدمی سویرے اُٹھکر کسی اچھے نصیبے والے کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کنجوس کی شکل دیکھ لیگا تو اِس کا اثر اُسپر ضرور ہوگا چنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو لوگ جانتے ہیں کہ صبح کس بدبخت کا منہہ دیکھا تھا +

آج کل

۔ ۔ ظرف زمان اور تابع فعل (۱) آج میں اور کل میں (۲) قریب کا گذرا ہوا زمانہ۔ حال کا زمانہ + جلد آنے والا زمانہ +
(۳) امروز فردا۔ ان دنوں ۔۔۔ اسی زمانہ میں ۔
اللہ ری بیکسی کہ یہ نوبت ہے آج کل ارمان تک بھی ... ہمارے دل کو نکل گیا (نسیم دہلوی)
وحشت سے یہ رنگ آجکل ہے جو بات ہے ایک نئی زٹل ہے (نا معلوم)
[ان دنوں]
جو ہو سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا پہلو بہ پہلو طرح سے یہ آزار آج کل (جرأت)
[فی زمانہ]
جاتا ہے دل تو جائیو ہوشیار آجکل چلتی ہے اُس کے کوچے میں تلوار آجکل (؟)
[فی زمانہ / ان دنوں]

اس ملت در روزہ میں خطرہ بڑا ہے اچھا ہے رہو سکو جو خبر دار آج کل (میر تقی)
پھر آج کل کا نہ ہوا وعدہ دیکھئے کب تک بغیر آنکے مقرر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)
[امروز فردا]
(۳) ایک دو دن میں۔ تھوڑے دنوں میں تھوڑے عرصہ میں۔
عرصۂ قلیل میں + عنقریب۔ جلدی جھٹ پٹ۔ فوراً۔ چٹ پٹ ۔
اے جنوں رکھیو بیاباں کی سواری تیار آجکل چلنے کو ہے یاں ہو بہاری تیار (آتش)
اچھا نہیں ہے میر کا احوال ان دنوں غالب کہ ہو چکیگا بیمار آج کل (میر تقی)
غافل نہ رہیو اس سے تو اے یار آج کل مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (؟)
دل آج کل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو یہ وصل وہ ہے صبح پہ ٹھہرے نہ شام پہ (مؤلف)
(۴) آج سے کل۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا بہانہ۔ وعدہ۔ حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید +
وعدہ خلاف آکے ملیگا بھی تو کبھی کب تک منا کریں تری ہر بار آج کل (رجا ستعد)
ملنے کی بات داخل ایام کیا نہیں برسوں ہوئے کہاں تلک اے یار آج کل (میر تقی)
کل سے بیکل ہوں بتا اے بیوفا برسوں سے آج کل نے تیری مارا آج کل پر سوں نے مجھے (نکہت)

آج کل بتانا

۔ ۔ فعل متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ آج سے کل کرنا ۔
آج کل کیوں لگے بتانے آپ ہو وہ کافر جو کل کو ملنے آج (رنگیں)
ہر گھڑی آج کل بتانے سے ہتھکل کل میں پڑ گئے سید (سید)
جب تلک آج کل بتاؤ گے اس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (؟)
(فقرہ) تم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا

۔ ۔ فعل متعدی جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)
وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے آج کل۔ آج سے کل کرتے رہے (نکہت)
(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہوں (غالب)

آج کل ہونا

۔ ۔ فعل لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا +
(فقرہ) دیتے ہیں نہ دلاتے ہیں روز آج کل ہوتی ہے +

آج کو

۔ ۔ تابع فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اسوقت۔ آج کے دن
(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اور ہوگی !
(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں + آج کے دن +
(فقرہ) آج کو وہ نہ ہوئے۔ آج کو میں اُس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

آج کے تھپے آج ہی نہیں پلٹتے (کہاوت) یعنی ہر بات کا نتیجہ فوراً ہی نہیں ملتا +

آج موئے کل دوسرا دن۔ محاورہ۔ اِدھر مرے اُدھر زمانہ گزرا۔ زندگی ناپائدار ہے۔ مرنے کے بعد کوئی غم نہیں کرتا مرتے ہی زمانہ گزرنا شروع ہو جاتا ہے + مرنے کو بیٹھے ہیں۔ یہی حالت سر پر ہے آج موئے کل دوسرا دن + ہماری بڑی بوڑھی بیاری بوڑھی دمڑی ہوئی جاتی ہیں (فقرہ) ہمارا کیا ہے آج موئے کل دوسرا دن +

آج ہے سو کل نہیں۔ محاورہ۔ (۱) یکساں زمانہ نہیں رہتا۔ زمانہ انقلاب پذیر ہے + روز بروز بدتری ہے۔ دن بدن گھٹتی ہے (۲) یہ وقت پھر نہیں آنے کا +

اِجابَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے جواب دینا (۲) اصطلاحی، منظوری، قبولیت (۳) دفعِ براز، مکیتن، پخانہ یا دست +

اِجابت ہونا۔ ا۔ فعل لازم (باصطلاحِ اطبا) پاخانہ آنا، رفعِ قبض ہونا۔

اِجارَہ۔ ا۔ اسم مذکر (دراصل فارسی لفظ اِزارہ کا بدل ہے)۔ (۱) کرسی یا تہ زمین سے اوپر کا حصہ جو طاقچہ تک ہوتا اور اس سے پیٹھ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ تلیچے سے نیچے کا حصہ + آغازِ عمارت سے طاق تک کا فاصلہ +

بُرہان قاطع اور جامع اللغات میں اِیزارہ بروزنِ بچارہ بُنیاد سے طاقچہ تک کی حد لکھا ہے اور سروری نے اِسی لفظ کو ناسٹے بجرے سے درج لغات کیا ہے جو غور طلب ہے۔ مؤیدالفضلا نے بھی سروری کی پیروی کی ہے۔ ناصرالدین شاہ قاجار نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِزارہ استعمال فرمایا ہے۔ لیکن بعض لغات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانیوں کے نزدیک اِیزارہ بھی درست ہے۔ چونکہ عربی زبان میں اِزار تہ بند اور پائجامے کو کہتے ہیں۔ اور یہ مکان کا زیرین حصہ ہوتا ہے۔ عجب نہیں کہ اسی سے اِزارہ کر لیا ہو کیونکہ معماروں کی اکثر اصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔ اِس خیال سے عجب نہیں جو فارسی والوں نے تہ بند کی مشابہت سے اِزارہ دیوار یا مکان بنا لیا ہو +

اِس جگہ ہم مناسب جانتے ہیں کہ رسالہ لسان الہند والعجم نے جو ہم سے اِس لفظ کے متعلق تحقیقات فرمائی تھی۔ اُسکو بھی بطور نوٹ درج کر دیں۔ اہلِ دہلی تلیچا کو نون بڑھا کر جیسا کہ اُنکا قاعدہ ہے تلینچا بھی کہتے ہیں +

لسانُ الہند والعجم کے اِستفسار کا جواب

چونکہ جسمِ انسانی اور [illegible] جسم کا باہم بدل ہو جیسے [illegible]۔ کمر۔ مجاز وغیرہ

اور ازارہ کے منقوطہ کی نسبت جاہلوں اور خاصکر ہندی نژادوں سے اچھے ہاں تو یہ حرف عرفِ عام میں مروج ہے اور ہندی زبان اتنا سا فرق نکال سکتی ہے بسہولت ادا ہو سکتا ہے۔ لہذا ازارہ کے منقوطہ کی بجائے جیم بجیم بولا جانے لگا۔ پس معماروں نے اسے اجارہ مشہور کر دیا۔ اور شہرت کے سبب یہی غلطُ العام کے زمرہ میں آگیا کہ عبدالحمید مورخ تاریخ شاہجہان نے جو شاہجہان کے وقت میں موجود، اور تاریخ نگاری کی خدمت پر مامور تھا۔ قلعہ معلی کی عمارات کے ذکر میں لفظ ازارہ ہی استعمال کیا ہے۔ اور خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ مرحوم نے بھی مسلمانوں کی تاریخ میں لفظ ازارہ ہی قائم رکھا ہے۔ البتہ سر سید احمد خاں مرحوم نے اپنی کتاب آثار الصنادید میں جہاں جامع مسجد دہلی کا حلیہ لکھا ہے۔ وہاں لفظ اجارہ برتا ہے یہاں عام بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے۔ دہلی کے معمار ابتک اس لفظ کی پابندی کرتے ہیں۔ مگر جن لوگوں کا یہ خاندانی پیشہ نہیں ہے جیسے ہندو کمہار۔ جولاہے۔ جھوڑے۔ چمار وغیرہ ان باتوں کو کیا جانیں جنہیں اکثر اپنے ہاں عمارتیں بنواتے رہنے کا کام پڑتا ہو۔ وہ سب بھی جانتے ہیں۔ معماروں کی اصطلاح میں تہ سے لیکر تہِ طاق تک کی عمارت کو اجارہ کہتے ہیں۔ جو گز یا پون گز تک ارتفاع میں خیال کیجا سکتی ہے چنانچہ دہلی کی جامع مسجد میں جو تہ سے ڈیڑھ یا دو گز کے قریب سنگِ مرمر کی سلیں لگی ہوئی ہیں۔ اور انکے اوپر سے سنگِ سُرخ کی عمارت شروع ہوئی ہے۔ اس سنگِ مرمر کی حد کو اجارہ کہتے ہیں۔ چونکہ ازارہ کمر کی حد تک ہوتی ہے غالباً اسیوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اور طاق کا دستور بھی تہ سے اکثر پونے دو گز کے فاصلہ تک ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ عمارت کے تین حصے ہوتے ہیں۔ اوّل کرسی جو بنیاد سے اوپر رکھی جاتی ہے۔ دوسرے اجارہ جو تہ سے طاق کی حد تک مقرر ہے۔ تیسرے اجارہ سے اوپر تلینچے تک جسے تلینچہ کہتے ہیں۔ پس اجارہ فارسی الاصل ہے اور تلینچہ چھت کے نیچے کا وہ حصہ ہے جو اجارہ سے رہ تک ہوتا ہے۔ اِسے خواہ محراب کے اوپر کا حصہ کہو یا اجارہ کے اوپر کی حد قرار دو +

اِجارَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے کرایہ پہ دینا۔ اصطلاحی کرایہ (اُپرب) ٹھیکہ، مستاجری (۲) دعویٰ۔ حکومت۔ قبضہ۔ قابو۔ اختیار +

اِجارہ دار۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) ٹھیکہ دار (۲-۱) دعویدار۔ حاکم مالک (گیتوں میں) + (گیت ہولی) ایسے ٹھٹھا ہو گیا برج کے اجارہ دار + موری انگیا کے کر دیئے تار تار +

اِجارہ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پٹا، ٹھیکہ وغیرہ کی سند۔

اُجاڑ۔ ہ۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ جنگل +

اُجاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) غیر آباد کرنا۔ ویران کرنا (۲) مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا (۳) پُورب) اکھاڑنے کے معنے میں بھی بولتے ہیں (۴) برباد کرنا +

اجاڑُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برباد کرنے والا۔ قائم نہ رکھنے والا۔ تباہ کن (۲) بُری خصلت۔ ویرانہ پسند (۳) فضول خرچ۔ مسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ +

اِجازت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حکم۔ ارشاد۔ پروانگی + منظوری +

اِجازت نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) اجازت کی سند۔ لائسنس۔ پروانۂ راہداری +

اُجاگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روشن۔ تاباں۔ درخشاں + (۲) ظاہر۔ پرگٹ۔ عیاں +

اُجالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کر۔ روشنی۔ چمک۔ چاننا۔ یا چاندنا +

اُجالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چاننا ہونا۔ روشنی ہونا۔ دن نکلنا۔ تڑکا ہونا۔ روزِ روشن ہونا (۲) لُٹ جانا۔ صفایا ہوجانا۔ کچھ باقی نہ رہنا +

اُجالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چمکانا۔ جلا کرنا۔ صاف کرنا۔ نکھارنا + زیور کا میل دُور کرنا +

اِجتناب۔ ع۔ اسم مذکر۔ لُغوی معنی پہلو بچانا۔ اصطلاحی۔ بچاؤ۔ کنارہ۔ علیحدگی + پرہیز۔ گوشہ گیری +

اِجتہاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جہد۔ کوشش۔ سعی (۲) دل سے سوچ کر کچھ بات نکالنا۔ نئی بات نکالنے میں کوشش کرنا۔ ایجاد (۳) کسی مذہبی امر میں تاویلات اور ذاتی تحقیقات سے کام لینا +

اِجتہاد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کوشش کرنا + کوئی نئی بات نکالنا (۲) تاویلات یا مناسبات سے کوئی مسئلہ جاری کرنا + مجتہد بننا۔ امام بننا۔ پیشوائے مذہب بننا +

اُجڈ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے وقوف۔ گنوار۔ نافہم + (۲) جاہلِ مطلق۔ اجہل + ضدی +

اَجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلا۔ عوض۔ پاداش (۲) انعام۔ مزد۔ اُجرت (۳) ثواب۔ نیک عوض +

اجر جائیں۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ مقننہ جس کا قانون بنانا جائز ہو

آجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ قانون (۱) اُجرت دینے والا (۲) خط یا پٹہ لکھ دینے والا +

اِجرا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے جاری کرنا (۲) اصطلاحی) شروع۔ نکاس۔ بہاؤ (۳) کام چلانا۔ کام نکالنا +

اجرائے ڈگری۔ ا۔ اسم مذکر۔ (قانون) ڈگری کا جاری ہونا۔

اجرائے سمن۔ یا سفینہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) سمن یا حکم نامے کا جاری ہونا +

اُجرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مزد۔ محنتانہ۔ کام کا عوض۔ مزدوری۔ اُجورہ۔

اُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ویران۔ برباد۔ خراب شدہ (۲) بے رونق۔ غیر آباد (۳) لٹا کھسا۔ تاراج شدہ۔ غارت شدہ (۴) بیگمات کی اصطلاح میں لفظ حقارت بمعنے خانہ خراب۔ نگھرا۔ مُوا۔ اجل رسیدہ وغیرہ +

اُجڑا پُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ لُٹا کھسا۔ تباہ و برباد شدہ +

اُجڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لُٹ جانا۔ برباد ہوجانا۔ ویران ہوجانا + نیست و نابود ہوجانا + تباہ ہوجانا +

اُجڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ویران ہونا۔ لُٹنا (۲) درخت اکھڑنا +

اُجڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لٹوانا۔ برباد کرانا۔ ویران کرانا + نیست و نابود کرانا +

اَجزا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جزو کی جمع) حصے۔ ٹکڑے +

اَجسام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جسم کی جمع) تن۔ بدن۔ انگ۔ دیہ +

اجگر۔ ہ۔ اسم مذکر مرکب از سنسکرت (अजगर = अज - اج + گر) (۱) وہ سانپ جو بکری نگل جاتا ہو۔ اژدہا۔ اژدر۔ بہت بڑا سانپ (۲) صفت۔ بھاری۔ نکمّا۔ نہایت وزنی +

آجِل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیر کرنے والا (۲) قانون) وہ شخص جو میعاد کے اندر نالش نہ کرے۔ میعادِ نالش گزار دینے والا +

اَجَل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے وقت۔ مہلت + عمر آخر ہونے کا زمانہ۔ اصطلاحی موت۔ مرگ۔ قضا +

اَجَل رسیدہ۔ یا اجل گرفتہ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ موت لیا۔ وہ شخص جس کی موت آئی ہو جاں شمار۔ موت کے پھندے میں پھنسا ہوا +

اُجَل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) صاف۔ شفاف۔ نرمل (۲) سفید۔ براق۔ دھولا۔ (ہندی دوہوں وغیرہ میں مستعمل ہو جیسے اُجَل بمعنی نرمل کچھ کا۔ اُجَل برن یعنی سفید پوش اُجل برن آدھین تن ایک چت دو دھیان + ہم تو جانت بڑی بھگت نکلے کپٹ کی کھان بگلے کی نسبت ہو اجس کا اطلاق منافق اور ظاہر باطن پر ہوتا ہے)

اُجلا۔ ہ۔ صفت۔ (س۔ اُجوَل) میلا کا نقیض سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ براق

اجل

(۲) صاف۔ نرمل +

اُجلا مُنہہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) سُرخرو بنا +

اُجلا مُنہہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) سُرخرو ہونا +

اِجلاس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے بیٹھنا (۲) اصطلاحی کچہری کرنے بیٹھنا (۳) دربار۔ کچہری۔ جلسہ +

اجلاسِ کامِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ اجلاس جس میں سب ارکان عدالت شامل ہوں +

اِجلاس کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دربار کرنا۔ کچہری کرنا +

اَجلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جلف کی جمع) کمینے۔ سفلے۔ کمین۔ فرومایہ۔ کمشیل۔ شُدر۔ (واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں) +

اُجلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُجلا کی تانیث دُھلی۔ پٹی۔ سفید۔ براق + صاف نرمل (۲۔ عو) دھوبن۔ برھٹن۔ چونکہ مسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا بُرا جانتی ہیں اس لئے شب کو اس نام سے اُسکا ذکر کرتی ہیں +

اُجلی سمجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُجلی بُدھ۔ فہم رسا۔ سنجیدہ عقل۔ جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ (ذہین اور ذکی آدمی کے حق میں بولتے ہیں)

اُجلی طبیعت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ طبعِ رسا۔ سُلجھی ہوئی طبیعت۔ ایسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو +

اُجلی گُذران۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوش گُذران۔ اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا۔ معقول گُزارہ +

اَجناس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء +

اَجنَبی۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پردیسی۔ غیر مُلک کا + مسافر (۲) ناآشنا۔ ناواقف۔ غیر۔ وہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان +

اَجَنٹ۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صحیح (ایجنٹ Agent)۔ (۱) گماشتہ۔ وکیل۔ منیم۔ وہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لیے مقرر ہو +

اَجنَٹی۔ انگلش۔ اسم مؤنث (صحیح Agency ایجنسی) (۱) اجنٹ کا محکمہ۔ ایجنٹ کا دفتر۔ اجنٹ کی کچہری۔ اجنٹ کا تعلق +

اَجوان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوربی (اجوائن) ایک مشہور بیج ہے جسکی مشابہت زیرہ سے ہوسکتی ہے فارسی میں اُسے نان خواہ کہتے ہیں

آچا

اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں۔ مزا تیکھا تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

اُجُورَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مزد۔ مزدوری۔ اجرت۔ حق الخدمت۔ کرایہ۔ بھاڑا + محنتانہ

اُجھَڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) جھلّیا۔ جاہلِ مطلق۔ بات بات میں اُلجھنے والا۔ جھکّی۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ تکراری۔ کج بحث۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ ہر شخص سے تکرار کرنے اور اُلجھنے والا +

اُجھَینا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) حُقّے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہنسُدا اجھنا کہتے ہیں +

اُجھَینا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) اوپر تلے اس طرح آڑے ترچھے چلمے میں اُپلے رکھنا کہ جس سے ہوا لگ کر آگ سُلگ جائے +

اَجی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے جناب۔ اے حضرت۔ اے صاحب جنابِ من۔ صاحبِ من +

(جب تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں)

(۲) ہندوں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں۔ اور سوہاں بھی تعظیماً یہی معنی ہوگئے ہیں۔ اسیطرح مسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ایک دوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی۔ بھائی صاحب ہوسکتے ہیں +

اَجُیٹَنٹ۔ انگلش (Adjutant) اسم مذکر۔ فوج کا سردار۔ افسرِ فوج +

اِجِیرَن۔ ہ۔ صفت۔ (س اجیرنم) (۱) ناگوار۔ ان پچ۔ غیر منہضم۔ روہبی۔ اکھرا۔ وہ کھانا جو ہضم نہ ہو (۲) خلافِ طبع۔ نامرغوب۔ ناپسند (۳) وہ بات جس سے طبیعت اُکتا جائے۔ وہ کام جو مشکل سے تمام ہو (۴) جنجال۔ باعثِ تکلیف۔ وبالِ جان۔ جیسے اِتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ (۵) بھاری۔ مُشکل۔ سخت۔ دوبھر۔ دشوار۔ پہاڑ +

اجیرن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا + سخت یا دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا +

آچارت۔ اسم مؤنث (عو) (۱) لغوی معنی باپ۔ دادا۔ نانا (۲) اصطلاحی بزرگ ملازم (۳) بیگماتِ قلعہ۔ انا۔ اصیل۔ خادمہ۔ دائی۔ آیا۔ اتّی۔ ماما +

(جو عورت بڑی پرانی نوکر ہوتی ہے اُسے اہلِ قلعہ عزت سے آچا کہتے ہیں) ؎

نینہ آتی نہیں کمبخت دوائی آچا ۔ اپنی منّت کروں کہ آج کسانی آچا (رنگین)

سبز رنگ اُنکے ہو زرسوز کا اس سر کی قسم ۔ جوڑا لاکر تو پہنادے مجھے دھانی آچا (۱)

ہاں اسے کو جو دورے سے کسی ہونے لے + مشکل گئی ہو تری آج دُہانی آچا (۷)

آچار۔ (عوام آچار) ف۔ اسم مذکر۔ قدیم۔ فارسی در بکار۔ مادہ (آچاریدن بمعنی آمیختن) (س اچار) ترشہ مربا۔ مگر فارسی میں دونوں کو

اچا

واسطے پایا جاتا ہے۔ کھٹاکیا ہوا اچپل پھوکر مر +

(ہندوستانی اس ترشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں رائی لسن وغیرہ گرم ادویات کے ڈالنے اسے چار روز تک رکھنے سے آجاتی ہو یا وہ ترشی پذیر چیزیں جو کہ سرکہ۔ عرقِ نعناع یا تیل میں ڈال کر ترش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) آچار تیار کرنا۔ آچار ڈالنا۔ کسی پھل کو ترش کرنا (۲) کچومر نکالنا۔ پیٹنا۔ مار کر لوتھ کر دینا۔ ہاتھ پیر توڑ رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)

(فقرہ) مجھے کیا پاتے ہو، ہم بھی تمہیں آچار بنا کر رکھ دیں گے۔ یا وہ بولیگا تو آچار بنا دونگا +

آچار ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر ۱) (۲) گلانا سڑانا۔ (فقرہ) مجھے لیکر کیا آچار ڈالو گے +

(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دن تک ڈال رکھنا۔ کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا۔ (فقرہ) تم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالوگے +

آچار کرنا۔ یا نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (بازاری) بہت مارنا۔ کچل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا +

آچاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن +

اَچانچک۔ یا اَچانک۔ ہ۔ تابع فعل (عوام) (اچانچک۔ چانچک) (۱) یکایک۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی (۲) بے خبر بے خبری کے عالم میں۔ ان چیتے میں +

اَچپَل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چنچل۔ بےچین۔ چلبلا۔ وہ شخص جو نچلا نہ رہے مضطر۔ بیقرار۔ شوخ طرّار (۲) تیز۔ چالاک۔ تڑتڑیا +

اَچپَلاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شوخی۔ طرّاری۔ چنچل پن + بے قراری اضطراب +

اُچٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چھٹانا۔ اچھالنا۔ ایک سخت جسم پر دوسرے جسم کو اس طرح مارنا کہ جس سے وہ اوپر اچھل جائے +

(۲) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ بدداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا (۳) کسی کے ربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جدا کروا دینا۔ اکھیڑ دینا (۴) نشانے سے بچا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا (۵) بدکانا۔ بھڑکانا چوکنا کرنا۔ آتے ہوئے شکار کو ہوشیار کر دینا (۶) اڑانا۔ دور کرنا۔ جیسے نیند اچٹانا (۷) بکھیرنا۔ متفرق کرنا +

اُچٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اچھل جانا۔ چھٹ جانا۔

اچھ

ہرک جانا۔ بہک جانا +

اُچٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چٹکنا۔ چھٹنا۔ اچھلنا (۲) الگ ہونا۔ بدداشتہ ہونا جدا ہونا۔ متفرق ہونا۔ بکھرنا (۳) اکھڑنا۔ بدکنا۔ بھڑکنا (۴) جاتا۔ جاتا رہنا۔ اڑنا (۵) پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ بچٹ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا +

اَچرَج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اچنبا۔ تعجب۔ حیرت۔ عجب +

(۲) ایک قسم کا گرہ ندے کا سالن جو لکھنؤ میں پکایا جاتا ہے +

اُچکّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش کیسہ بُر +

اُچکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اٹھانا۔ اونچا اٹھانا + دفعۃً اٹھا لینا یا بہا لے اٹھائے جانا (۲) جھپٹنا۔ چرانا۔ چھپا کر لے آنا (۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نکال لانا۔ اغوا کر کے لے آنا۔ نکالنا +

اُچک لیجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اڑا لیجانا۔ بھگا لیجانا۔ جھپٹ لانا۔ اٹھا کر جانا

اُچکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھدکنا۔ اچھلنا۔ کودنا (۲) اڑنا۔ بلند ہونا۔ دوڑنا۔ بھاگنا (۳۔ فعل متعدی) لپکنا جھپٹنا (۴) لے اڑنا۔ لے بھاگنا۔

(۵) اوپر ہی اوپر لے لینا۔ اوپر سے اوپر چھین لینا +

اَچَل۔ ہ۔ صفت۔ اٹل۔ جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے +

اَچنبا۔ یا اَچنبھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اچرج) تعجب۔ حیرت ؎

کر دیا شوقِ شہادت نے مجھا لیسا وٹ پٹ + میرے مر جانے کا قاتل کو اچنبا ہو گیا (نامعلوم)

اچنبا دانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ انوکھا دانہ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خشخاش کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اور چورن والے بیچا کرتے ہیں۔ نقلِ خشخاش۔ (در اصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بشکلِ نقل بنا لیتے اور اسے اچنبا دانہ یا اچنبا دانہ کہتے ہیں)

اچنبا گزرنا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیرت ہونا۔ تعجب آنا +

آچمن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आचमन) ہندو۔ (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے تھوڑا سا پانی ہتھیلی میں لیکر منہ میں ڈالنا (۲) کھانا کھا کر ہاتھ منہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کلی کرنا

اُچنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) امنگ۔ شوق۔ جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج + چاؤ۔ ارمان (۲) جودتِ طبع +

اچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہنا۔ مرضی۔ آرزو +

(۲) حب۔ توفیق۔ خدا کی طرف سے جو نیکی دلمیں آتی ہے (ہندو فقیر بولتے ہیں)۔

اَچھّا ۔ ٥ ۔ صفت ۔ (۱) بُرے کا نقیض ۔ بھلا ۔ نیک ۔ عُمدہ ۔ خُوب ۔ ؎
دم یادِ میں بُت کی جو نکلا نکل ادھر اچھا ۔ جینا بھی ہوا اچھا مرنا بھی ہوا اچھا (لا اعلم)
(۲) بہتر ۔ خاصا (۳) تندرُست ۔ چنگا ۔ نِروگا (۴) کلمۂ ایجاب یعنی منظور ہے ۔ قبُول ہے ۔ ہاں ۔ بلے ۔ آرے (پنجابی) اہو (۵) کھرا ۔ بے غش (۶) خوشگوار ۔ خُوش ذائقہ (۷) خلیق ۔ خُوش خُلق (۸) مُبارک سعد ۔ شُبھ ۔ بابرکت ۔ واجبُ التعظیم ۔ قابلِ تکریم ؎
آئے سر پر ہمارے پیرِ مغاں ۔ ہم تو یہیں لگے ہیں یہ قدم اچھے (سید)
(۹) مُوافق ۔ سزاوار (۱۰) خیر ۔ کیا مضائقہ ہے ۔ سمجھُوں گا ۔ دیکھ لونگا ۔ بدلہ لیکر چھوڑونگا (۱۱) طنزاً ۔ بُرا ۔ نامناسب (بہ تغیرِ لہجہ) +

اَچھا بِچھا ۔ تندرست ۔ بھلا چنگا ۔ توانا +

اَچھا خاصا ۔ ۱ ۔ صفت ۔ (۱) اچھا بچھا ۔ صحیح سالم ۔ بھلا چنگا ۔ تندرست (۲) بہت ٹھیک ۔ درست ۔ جیسا چاہئے +

اَچھا رہنا ۔ افعل لازم ۔ (۱) مرضی کے مُوافق کام بن پڑنا ۔ بڑھکر رہنا ۔ (۲) تندرُست رہنا +

اَچھا کرنا ۔ افعل متعدی ۔ (۱) بھلا کرنا ۔ تندرست کرنا (۲) خُوب کرنا ۔ مُناسب کرنا +

اَچھا لگنا ۔ افعل لازم ۔ بھلا معلوم دینا ۔ پسندِ خاطر ہونا +

اَچھا ہونا ۔ افعل لازم ۔ (۱) تندرست ہونا ۔ چنگا ہونا (۲) مرضی کے موافق ہونا ۔ حسبِ دلخواہ ہونا (۳) خلیق ہونا ۔ خُوش خُلق ہونا +

اُچھالا ۔ ٥ ۔ اسم مذکر ۔ جوشش ۔ اُبال ۔ قے ۔ رد +
(بدہضمی یا گرمی وغیرہ کے باعث جو متلیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اُچھالا کرنا کہتے ہیں)

اُچھال چھکّا ۔ ٥ ۔ اسم مؤنث ۔ فاحشہ ۔ چھنال ۔ بدکار عورت ۔ قحبہ +

اُچھالنا ۔ افعل متعدی (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا ۔ اُچکانا ۔ اُبھارنا (۲) ظاہر کرنا ۔ اُوسے کرنا ۔ پرگٹ کرنا ۔ مشہور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ +

اَچھّر یا اَکشر ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) حرف ۔ ہجا ۔ کلمہ (۲) بول ۔ لفظ ۔ کلمہ +

اَچھّر اَبھیاس ۔ ٥ ۔ اسم مؤنث ۔ حرف شناسی ۔ اکھشروں کی پہچان (۲) پٹواری کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے +

اُچھل پڑنا ۔ افعل لازم ۔ (۱) خُوشی کے مارے بے اختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا ۔ پھدکنے لگنا (۲) ناچ اُٹھنا ۔ مرچیں لگ جانا ۔ غصّہ میں جھلا پڑنا (۳) بیتاب ہو جانا ۔ مُضطرب ہو جانا +

(اگر زیادہ مبالغہ منظور رہتا ہو تو اُچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) +

اُچھل کُود ۔ ٥ ۔ اسم مؤنث ۔ کُود پھاند ۔ کھیل کُود +

اُچھل کُود دکھانا ۔ ٥ ۔ فعل متعدی (۱) کُود پھاند دکھانا (۲) اپنے آپ کو بہت چالاک اور مُستعد ظاہر کرنا ۔ اپنی قابلیت ظاہر کرنا ۔ اپنی کوشش و سعی کر دکھانا (۳) جُھوٹا دعویٰ کرنا +

اُچھلنا ۔ افعلِ لازم ۔ (۱) اُچکنا ۔ کُودنا ۔ پھدکنا (۲) خُوش ہونا ۔ خوشی کے مارے ناچنا کُودنا ۔ اِترانا (۳) دبے ہُوئے مرض کا اُبھرنا ۔ عَود کرنا ۔ پیدا ہونا جیسے سودا یا جنُون اُچھلنا (۴) غُصّے یا خفگی کے باعث ناچنا ۔ تر بتر ہونا ۔ غضبناک ہونا (۵) سوار ہونا ۔ سواری کسنا یا لینا (لشکری اور بازاری آدمی اِس معنے میں بولتے ہیں) +

اَچھوانی ۔ ٥ ۔ اسم مؤنث ۔ اصل میں اجوانی تھا ۔ ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچہ کو دیا جاتا ہے ۔ اِس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملاکر کڑکڑاتے گھی میں چھوڑ دیتے ہیں ۔ جب وُہ پک جاتا ہے تو سوٹھ ڈالکر زچہ کو پلاتے ہیں ۔ مگر اب مسلمانوں میں اجوان کی بجائے عنّاب کا شیرہ پکاکر اچھوانی بنانے لگے ہیں +

اَچھُوتا ۔ ٥ ۔ صفت ۔ (۱) بغیر چھُوا ۔ بے ہاتھ لگایا (۲) محفُوظ ۔ مصؤن ۔ (۳) غیر مستعمل ۔ جوں کا توں ۔ بغیر برتا ہُوا ۔ صرف میں نہ آیا ہُوا ۔ کورا (۴) نیاز نذر کا ۔ دیوی دیوتا کے نام کا + پاک ستھرا ۔ بغیر جُھوٹا کیا ۔ ستھا ۔ ناخوردہ + (بقول علامی فہامی مولوی سید علی صاحب بلگرامی ہے لفظ سنسکرت ہے اور دیوتاؤں کی نذر یا بھینٹ کے معنی میں آتا ہے)

اَچھُوتی ۔ ٥ ۔ صفت ۔ (۱) اچھُوتا کی تانیث ۔ بغیر چھُوئی ہُوئی ۔ نذر و نیاز کی + (۲) وہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو کواری دوشیزہ ۔ بیرو بند (۳) وہ عورت جسے کسی دیوتا کی نذر کر دیا ہو ایسی عورتیں شادی بیاہ نہیں کرتیں اور بظاہر اچھُوتی رہتی ہیں جیسے وہ رومن کیتھلک مذہب کی ننّیں جو تمام عمر شادی نہیں کرتیں اور جتی ستی رہتی ہیں جن کو نن کہتے ہیں (۴) لکھنؤ کے شاہی محلوں میں زنانہ شاہی اچھُوتیاں نوکر تھیں جنہیں درگاہوں میں نذر و نیاز لے جاکر چڑھانے اور مرادیں مانگنے کی خدمت سپرد تھی یہ عورتیں جتی ستی اور پاکدامن خیال کی جاتی تھیں +

اَچھُوتی کوک ۔ ٥ ۔ اسم مؤنث (ہ) وہ عورت جس کا کوئی بچہ نہ مرا ہو ۔ وُہ کوک جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو +

اُچھو ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اُٹھتی ہے تو اُسے اُچھو ہونا یا گلے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں ۔ فارسی میں آب در گلو شکستن آیا ہے ۔ اہلِ پنجاب اُتھو آنا بولتے ہیں +

اَچھی ۔ ہ ۔ کلمۂ ندا بحالت تانیث (۱) ایک خوشامد اور پیار کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا برابر والوں سے خطاب کرتے وقت لڑکیاں زبان پر لاتی ہیں کبھی ناز اور لاڈ کے موقع پر بھی بولتی ہیں (۲) پیاری ۔ ناز بردار ۔ مان رکھنے والی (۳) صِفت ۔ خوبصورت ۔ خوش وضع ۔ دلپسند ۔ دلنشین ۔ عمدہ ۔ سُندر (۴) خلیق ۔ خوش خلق (۵) نیکبخت ۔ سیدھی (۶) بُری کا نقیض ۔ خوش وضع ۔ خوش نما ۔ دل پسند ۔ قبول صورت جیسے اچھی صورت اچھی چھینٹ (۷) کلمۂ استفہام بطور طنز ۔ خوب ۔ بھلی جیسے تم تو اچھی آئیں ہمارا جان تو اچھی آئیں (۸) مبارک ۔ خجستہ ۔

اَچھے ۔ ہ ۔ کلمۂ ندا بحالت تذکیر ۔ (دیکھو اچھی) +

اچھے ۔ یا **اچھوں** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لفظ تعظیم و تکریم (۱) بُزرگ ۔ بزرگ ۔ مربی (۲) حامی + نیز لفظ خوشامد و عجز ۔ جیسے اچھے آیا میں گھروالے دو ۔ عشر کرنی سہی ہو وہ روتا آگے دیتا نہ ہمکو دم ۔ اچھے ۔ دستیاں (۳) شریف ۔ بڑے آدمی ۔ خاندانی + جیسے اچھے ہیں پر خدا کا نام نہ لے (ہندی کہاوت)

اچھے اچھوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بڑے بڑوں (۲) نامی گرامیوں (۳) بڑے امیروں یا زور آوروں (۴) وہ لوگ جو بہادر اور دانایانِ و دانا خیال کئے جاتے ہیں +

آحاد ۔ ع ۔ احد کی جمع ۔ اکائیاں ۔ ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے +

اِحاطہ ۔ ع ۔ (۱) گھیرا ۔ حلقہ ۔ چکر ۔ گردہ (۲) چار دیواری ۔ باکمل منڈل ۔ کٹہرا (۳) ملکی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم رہتا ہو ۔ صوبہ ۔ سرکل (عوام بلا الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) +

اِحاطہ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) گھیرنا ۔ حصار کرنا (۲) حد باندھنا ۔ حد بندی کرنا ۔ ڈولا باندھنا +

اِحتلام ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خواب ۔ خواب دیکھنا ۔ (۲) سوتے میں نہانے کی حاجت ہونا ۔ ناپاک ہونا +

اِحتلام ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ لُغوی معنے خواب دیکھنا ۔ اصطلاحی نہانے کی حاجت ہونا ۔ خواب میں ناپاک ہونا ۔ بد خوابی ہونا

اِحتمال ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) شک ۔ شُبہ (۲) بھرم ۔ گمان +

اِحتیاج ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ حاجت ۔ ضرورت ۔ خواہش ۔ چاہنا +

اِحتیاج ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ضرورت پیش آنا ۔ حاجت درپیش ہونا ۔ چاہنا ہونا ۔ ضرورت پڑنا +

اِحتیاط ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) احاطہ + محاصرہ (۲) حواس بہ کار رہنا ۔ ضبط ۔ مستحکم (۳) کیاست و فراست + ہوش و حواس (۵) بچاؤ ۔ پرہیز ۔ روک تھام (۶) خبرداری ۔ چوکسی ۔ ہوشیاری (۷) دور اندیشی +

اِحتیاط کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بچاؤ کرنا ۔ حفاظت کرنا ۔ دور اندیشی کرنا ۔ پرہیز کرنا ۔ روک تھام کرنا ۔ محتاط ہونا +

اِحتیاطاً ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ از روئے احتیاط ۔ خبرداری سے ۔ ہوشیاری کی ۔ حفظ ماتقدم کی نظر سے ۔ از روئے پرہیز + از روئے پیش بندی ۔

اَحَد ۔ ع ۔ (۱) ایک ۔ یک ۔ واحد ۔ اکائی (۲) صفت ۔ یکتا ۔ یگانہ ۔ یکہ +

اُحُد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک پہاڑی کا نام جو مدینۂ طیبہ کے قریب واقع ہے اسی پہاڑی کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد از ہجرت سب سے پہلی لڑائی کفارِ قریش سے لڑی تھی اسی کو غزوۂ اُحد بھی کہتے ہیں +

اَحَدی ۔ ع ۔ اسم مذکر (دیکھو اَحَدی) یکتا ۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیر اندازوں کا نام احدی رکھا تھا ۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لئے تنخواہیں پاتے تھے ۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے ۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے آگاہی کا روپیہ لیکر اُٹھتے تھے ۔ بجز حاجاتِ ضروری کے کے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بسکون حائے حطی نہایت سست ۔ کاہل ۔ مجہول آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے +

اَحَدی پَیل ۔ صفت ۔ (ہ) شخص بہت سُست کاہلوں کا کاہل ۔ نہایت کاہل وجود ۔ جم + جگہ سے نہ ٹلنے والا +

اِحرام باندھنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ حرم میں جانے کی شرطیں بجا لانا ۔ بعض حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معینہ پر پہنچکر خانۂ کعبہ کی زیارت کو

چندروز بیشتر اپنے اوپر حرام کرلینا۔ اِسی طرح کعبہ میں جاکر حج کے دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کر دینا۔ سلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہ بند اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ مجاز: نیت باندھنا۔ پکّا ارادہ کرنا +

اِحسان۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بھلائی۔ نیکی۔ سلوک۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا + (۲) عنایت۔ نوازش (۳) شکر۔ شکریہ (۴) حافظ عبدالرحمٰن خاں خلف حافظ غلام رسول خاں دہلوی صاحبِ دیوان کا تخلص ۱۲۴۴ھ میں انتقال فرمایا +

اِحسان اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکرگزار بننا +

اِحسان جتانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کا ذکر زبان پر لانا۔ اپنا سلوک یاد دلانا +

اِحسان رکھنا یا دھرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ممنون بنانا۔ مرہونِ احسان بنانا۔ مسلوک ہونا۔ بھلائی کرنا (۲) احسان جتانا۔ اگلنا۔ اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو منہ پر کہہ دینا۔

اِحسان فراموش۔ ع + ف۔ صفت۔ احسان بھلا دینے والا۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا۔ بے وفا۔ بے مروّت۔ نگّا +

اِحسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ بھلائی یا نیکی کرنا +

اِحسان لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (احسان اُٹھانا) +

اِحسان ماننا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکرگزار ہونا۔ شکریہ ادا کرنا +

اِحسان مند یا احسانمند۔ ع + ف۔ صفت۔ ممنون۔ شکرگزار +

اِحسان ہے۔ ا۔ خدا کا شکر ہے۔ الحمدللہ۔ اے خدا تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے +

اَحکام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آگیا۔ ہدایات +

اَحمَق۔ ع۔ اسم مذکر۔ نہایت بیوقوف۔ مورکھ۔ نادان۔ ان سمجھ۔ اُلّو۔ گدھا۔ جاہلِ مطلق۔ مودمو +

احمق الّذی۔ ا۔ اسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا تو بھی مضائقہ نہ تھا۔ اسم موصول کے بعد صلہ ندارد ہے۔ لفظی معنے ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اس کو جاہلِ مطلق۔ اُجڈ کے موقع پر بولتے ہیں۔ تحریر میں لانا معیوب ہے +

احمق پن۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیوقوفی۔ گدھاپن۔ جہالت۔ مورکھ پن۔ نادان پن

اَحوال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (حال کی جمع) حالات۔ بیان۔ کیفیتیں +

(اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں)

اَحیاناً۔ ع۔ تابع فعل (۱) بمقتضائے وقت (۲) اتفاقاً۔ بسبب اتفاق (۳) شاید۔ کبھی۔ بھولے سے۔ کسیوقت +

آخ۔ ا۔ کلمۂ تحقیر۔ فارسی میں یہ تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور اُردو میں نفرین کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے مگر ہم یہ بات درست ہے کہ اچھی بات کو بُری بات کے معنے میں بولیں اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اس کتاب میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی سے علیحدہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

آخ تھو۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) کھنکھارنے کے ساتھ تھوکنے کی آواز (۲) کلمۂ تحقیر۔ لعنت ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ تف۔ (کراہت گھن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

اُٹھائی چوکڑی نجاست سے تو نے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہے

کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شورہ پشت حلنزہ یا حقارتاً یہ کلمہ اپنے مخالف کی طرف منہ کرکے زبان پر لاتے ہیں

آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ مثل۔ یعنے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دل کو تسلی دے لیتا ہے +

(فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ (یہ فقرہ اِس حکایت کی تلمیح ہے کہ ایک دفعہ گیدڑ نے انگور کی ٹٹی میں لٹکتا ہوا خوشہ دیکھکر لالچ کیا کہ اِسے توڑ کر کھانا چاہئے۔ لیکن ہر چند کوشش اور جست کی مگر اسکے خوشہ تک نہ پہنچا اور اپنی خجالت مٹانے کو یہ فقرہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون اسے توڑنے کی کوشش کرے +

اَخبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خبر کی جمع) (۱) خبریں (۲) خبر کا کاغذ۔ پرچہ۔ سندیس پتر۔ نک کا روزنامچہ +

اخبار نویس۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) خبریں لکھنے والا۔ پرچہ کا مہتمم۔ ایڈیٹر (۲) نامہ نگار۔ سندیس پتر کا لکھنے والا۔ سندیسا لکھنے والا۔ نکار رسپانڈنٹ +

اَختَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تارا۔ ستارا۔ ستارہ (۲) مردوں اور عورتوں کا نام جیسے اختر مرزا۔ اختر جہاں وغیرہ (۳) واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کا تخلص۔ صاحبِ دیوان اور صاحبِ مثنوی تھے۔ نثر میں بھی بعض کتابیں لکھی ہیں جنھوں نے ۲۱ ستمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام مٹیابرج

واقع کلکتہ انتقال فرمایا (۳) قاضی محمد صادق خاں ولد قاضی محمد علی جا باشندۂ ہوگلی کا تخلص مرزا قتیل کے شاگرد۔ تذکرۂ آفتاب عالم تاب محاورہ حیدری۔ گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنف ہیں +

اختر شماری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اشعار میں) تارے گننا۔ شغل تنہائی۔ اِنتظار میں جاگنا۔ جاگ کر رات کاٹنا +

اِختراع۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے) چیرنا۔ پھاڑنا (۲) اصطلاحی) نئی بات نکالنا (۳) ایجاد۔ اُگت۔ اُپج (۴) کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا۔ طُرّہ۔ اضافہ +

اَختر بختر۔ ا۔ اسم مذکر۔ بحج (استر بستر) اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ گٹھڑی گٹّھا۔ رخت و اسباب۔ برتن بھانڈا +

اِختصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے چھوٹا کرنا۔ پاس کے رستہ سے جانا (۲) اصطلاحی) مختصر۔ خلاصہ (۳) علم حساب میں کسر اور مخرج کو عادِ اعظم پر تقسیم کر کے مختصر صورت میں لے آنا +

اِختلاج۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دھڑکن۔ پھڑکن۔ جنبش۔ حرکت جیسے اختلاجِ قلب یعنی دل کا دھڑکنا وغیرہ +

اِختلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ ملنا۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ پیار۔ اخلاص۔ میل ملاپ +

اِختلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ناموافقت۔ خلاف (۲) فرق۔ تفاوت۔ (۳) عداوت۔ بگاڑ۔ اَن بن۔ دشمنی (۴) ضد۔ ہٹ۔ تعصب (۵) برعکس۔ نقیض۔ (۶) انقلاب۔ تغیّر و تبدّل۔ شاعروں نے اختلافات اس معنے میں باندھا ہے چنانچہ رِند کا شعر ہے ؎

میرے تغییرِ حال پر مت جا | اختلافات ہیں زمانے کے

اِختلاف کرنا۔ افعل متعدی۔ مخالفت کرنا۔ ناموافقت کرنا۔ متفق نہ ہونا

اِختلاف ہونا۔ یا پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) کسی رائے سے اتفاق نہ ہونا مخالفت پیش آنا (۲) بگاڑ ہونا۔ اَن بن ہونا۔ نقیض واقع ہونا۔ انقلاب پیش آنا +

آختہ۔ ف۔ صفت۔ مادہ۔ (آختن کھینچنا۔ نکالنا) ہمام (اختہ) (۱) کھینچی ہوئی تلوار۔ میان سے باہر تلوار۔ سُتی ہوئی تلوار (۲) خصیے نکالا ہوا جانور۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کی قوتِ مردی زائل کی گئی ہو۔ یا وہ جانور جس کے خصیے نکال کر نامرد کر دیا گیا ہو۔ خصی۔ بدھیا +

(اکثر گدھے اور اسی طرح سے گھوڑے کے اُسے غریب بنانے کے واسطے خصیے نکال ڈالتے ہیں۔ اور بکروں کے خصیے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں)

آختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خصیے نکالنا۔ بدھیا کرنا + نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ خوجہ کرنا۔ نپنسک کرنا +

آختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خصی ہونا۔ بدھیا ہونا + نامرد ہونا +

اِختیار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے چھانٹنا۔ پسند کرنا (۲) قبول۔ منظور (۳) اجازت۔ رضا۔ جائز (۴) قابو۔ قدرت۔ قبضہ (۵) حکومت۔ مداخلت +

اِختیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ ماننا +

اِختیار لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت لینا۔ منظوری لینا + (۲) حکومت لینا۔ قبضہ لینا +

اِختیار ملنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت ملنا۔ قبضہ ملنا (۲) قانون اجازت ہونا + خود مختار کیا جانا +

اِختیار میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا + حکومت میں ہونا +

اِختیاری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اپنے بس کی۔ اپنے قابو کی۔ وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اَختی گھوڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بازاری لوگ ہیجڑے کے طور پر اس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں۔ سینہ سپاٹ ؎

کتنی تمہیں شیطان کہو کیا خوش بختی ہے | گھوڑی و ترانے بہت سے وگھوڑی اختی ہو (کشفیر)

اَخذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لے لینا۔ پکڑنا (۲) اختیار کرنا +

اَخذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لینا۔ چننا۔ اختیار کرنا۔ استنباط کرنا۔ پکڑنا۔ (۲) کوئی بات اڑانا + بات میں سے بات نکالنا +

آخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ۔ (۱) آخر) سب سے پیچھے بنایا گیا۔ دگرگوں آخیر۔ اوّل کا نقیض۔ بعد۔ اَنت۔ پار۔ سمابت۔ انتہا۔ انجام + نہایت حد۔ زیادہ + نتیجہ۔ ثمرہ۔ حاصل ؎

غفلت میں ہوا لکو نہ بیری سوبہ غافل | لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آوے (رشحات)

(۲) تمام۔ ختم۔ سمجھ۔ سن۔ پورا۔ تمام۔ مکمل +

(فقرہ) مجنونوں کی نسل آخر ہوئی (۳) اوّل۔ آخر۔ پہلے ؎

شہنائی ہو یا دولوں کا بھرنا جینا | ایسا بھی کوئی کیا ہے کرنا جینا
جو دم کو کٹے خوشی سے سو بہتر ہے | آخر تو لگا ہوا ہے مرنا جینا (نظیر)

(۴) صفت: پچھلا۔ پچھلا سرا۔ پچھیتا۔ پیچھے کا ٭

آغاز کسی شے کا نہ انجام رہیگا ۔ آخر ہی اللہ کا اِک نام رہیگا (نظیر)

(۵) ضرور۔ اَلزم۔ مناسب۔ واجب۔ لازم۔ مقرر ٭

کچھ تو جاڑے میں چاہئے آخر ۔ تا نہ دے بادِ زمہریر آزار (غالب)

جو بیٹھے صحبت کامل میں آخر وہ بھی کامل + کہ چھوتے ہی طلا پارس بنا دیتا ہے آہن کو (اسیر)

آخر جہان میں شب تاریک بھی تو ہے ۔ اچھا نہ آئیں آپ شب ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے۔ یعنی انسان خطا و سہو کا بنا ہوا ہے

(۶) تابعِ فعل) تھک کر۔ ہار کر۔ پچھلے درجہ۔ مجبوراً۔ ناچار + بیوقت ٭

کہتے تھے ہمیشہ جاؤ جاؤ ۔ آخر اک روز لو گئے ہم (معروف)

جب سبزہ و گل ہیں لہلہاتے ۔ قسمت کے مرے ہیں یاد آتے (برکھا رت حالی)

آخر نہیں پڑا جب کسی کو ۔ دیتا ہوں دعائیں بے کسی کو (رر)

(فقرہ) آخر منہ پڑا تو کیا ہوا +

(۷) آخر کلام۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ آخر کار۔ انجام کار۔ پچھلے درجہ۔ ایک دن۔ الحاصل۔ غرض ٭

پھبتیاں تمہاری لکھی ہوئی ہیں دل پر ۔ آخر کبھی تو میرے قابو میں آئے گا (شہیدی)

ناز پرور وہ سلطانِ جنوں ہوں آخر ۔ چاہئے تھی مرے پاؤں میں طلائی زنجیر (رر)

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں سے بہر ۔ آخر جرس تو اور بھی اس کارواں میں ہے [illegible]

یعنی غلام شیوہ کہاں تھا نسیم کا ۔ آخر غلام ہوں میں تمہارا قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا یوں ۔ آخر یہ کسیکا تو لہو ہے (جرأت)

اے بتو اس قدر جفا ہم پہ ۔ ہم بھی آخر خدا کے بندے ہیں (میر تقی)

سانورا ڈار کیو موری انکھین بیچ بیر ۔ جمنا کے نیرے گوتاں چھلاوے آکھر جات اہیر (ہولی)

(۸) قطعی۔ مقرر۔ ہرگز۔ زینہار ٭

تم اپنے ظلم سے آخر نہ باز آؤ گے یار ۔ چلا نکلے ہی بھیجے سلام رخصت کا (تنکیر)

انکار کرینگے اب ہو دعا بجز یار کی ۔ آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ (مومن)

دم آخر ہے منہ چھپا دکھا ہی بت کافر ۔ تجھے بھی ایک دن آخر خدا کو منہ دکھانا ہے (معروف)

(۹) تکیہ کلام۔ جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو۔ آخر وہ بھی تو آدمی ہے۔

آخر ہم بھی تو تمہارے دوست تھے ہم سے کیوں نہیں پوچھا +

آخرالامر ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) انجام کار۔ آخر کو۔ آخر کار۔ آخر میں

(فقرہ) آخرالامر وہی بات ہوئی +

(۲) ہار کر۔ تھک کر (فقرہ) آخرالامر دینا ہی پڑا +

(۳) حاصل کلام۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ (فقرہ) آخرالامر سب کھڑے ہو گئے +

آخردم ۔ یا ۔ اَخیر دم ۔ اسم مذکر۔ اخیر وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کے لگ بھگ۔ وقتِ نزع ٭

تو دم آخر اگر ایسے ہوا رشکِ قمر ۔ پھر وہ سختی مرگ کی انسان پر دشوار ہو

آخرزمانہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) انت کال۔ اخیر وقت۔ اخیر سما۔

(۲) کلجگ۔ تیرھویں صدی۔ گھٹتی کا پہرہ۔ زمانہ کا اخیر دورہ۔ اخیر دنیا۔ دنیا کے سمٹنے یا مٹنے ہونیکا وقت۔ قربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں الٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت۔ پیری کا وقت +

(فقرہ) اب اُن کا آخر زمانہ ہے آخر زمانہ میں تو ساتھ دو +

آخرکار ۔ ع + ف ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) انجام کار۔ انت کو۔ آخر کو +

(۲) حاصل کلام۔ القصہ۔ الغرض۔ غرضکہ۔ قصہ کوتاہ +

نہ پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد ۔ آخرکار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخرکرنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ نبیڑنا۔ صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) ارے میاں اسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا۔ کھونا۔ برباد کرنا (فقرہ) تم نے بھی اپنی عمر یونہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ جان سے کھونا۔ قصہ چکانا۔

(فقرہ) میری بچی کو جلا جلا کر آخر کر دیا۔ (رر)

آخرکو ۔ ا ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) انجام کار۔ آخر کے درجہ۔ آخرکار ٭

آخر کو ہے خدا ہی تو ہے میاں جہان میں ۔ بندے کے کام کچھ کیا موقوف ہیں نہیں (میر تقی)

کیوں ہار کے بگڑے کے اُٹھے ہاتھ ار کے ۔ آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ہار کے (متوفق)

(۲) تھک کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبور ہو کر۔ ہار کر +

(فقرہ) آخر نہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آؤ گے۔ آخر کو وہی کرنا پڑا +

آخرہونا ۔ فعل لازم ۔ (۱) تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ہو چکنا۔ گزر جانا ٭

ہوئے شمع ساں ہم جو گھل گھل کے آخر ۔ گئی ہم کو ان شمع رویوں کی ترکھا (ظفر)

جاگ اے دل کہ اب ہستی کی فضا کا ہے جو ۔ ہو گئی آخر شبِ عشرت اُڑا کا وقت ہوا (شہیدی)

شبِ امید ہو گئی آخر ۔ روزِ فرقت نے پھر دکھایا منہ (نامعلوم)

(مصرعہ) تسوداہ لطفی تھی جو کچھ ان میں وہ سب ہو گئی آخر +

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ اُترنا۔ پھیکا پڑنا۔ سُست ہوجانا (فقرہ) ابکے اُس کا زور آخر ہوگیا +

(۳) مرجانا۔ زندگی کا پُورا ہوجانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوڑنا۔ اِنتقال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گزر جانا۔ دم نکلنا ؎

اب کوئی دم میں آخر ہے کہدو کہ طبیب نبض بیمارِ محبت کی تو کیا آکے دیکھتا ہے (ظفر)

گر یہی ضُعف ہے تو حضرتِ دل ہوگئے آخر بس ایک آہ میں تم دیکھنا (جرأت)

جانا تھا ہے دل کو شاید ہو آخر جب دیکھ تنگ کر اس کا تنگ بولا (؟)

(۴) مرکر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہوجانا۔ ٹھنڈا ہوجانا ؎

جُنبش تڑپنا یک کُجھ دُم پہ ہی پھڑکی مُرغِ بسمل کی طرح آخر پھڑک کر ہوگیا (آتش)

ہم ٹھولے وہ اُم محبت میں پڑ کر آخر رکھی اپنی تمنا سے سا قی دل ہمارا (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ ریتا ہونا ؎

وہی اب یہ بات کہ تھے جلوہ بانتہی آخر روانہ ہوگئے رشیر از کل رندبھی آخر (؟)

اِخراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ دخل کا نقیض۔ نکاس۔ خرچ۔ صرف۔ اُٹھاؤ +

اِخراجات۔ ع۔ خرچ کی جمع۔ بہت سے خرچ +

آخِرَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عاقبت (۱) دار البقا۔ عُقبیٰ۔ دُوسری دُنیا۔ دُوسرا جہان + قیامت۔ پرلوک (۲) مرگ۔ انجام۔ آخر +

(فقرہ) یہاں نہ دوگے تو آخرت میں لیں گے۔ آخرت میں قرا ضدار پشیمان ہونگے۔

آخرت بگاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آخرت بنانے کا نقیض۔ انجام بخیر ہونے کا خیال نہ کرنا۔ انجام بُرا کرنا +

آخرت بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عقبیٰ سنوارنا۔ عاقبت درست کرنا۔ قیامت میں سرخرُو ہونا +

آخرت سنوارنا۔ ا۔ فعل متعدی (مسلمان۔ عو) عاقبت سنوارنا۔ ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو۔ دین پاک کرنا۔ دین کا رستہ پاک کرنا۔ نیک کام کرنا۔ اپنی عاقبت کو درست کرنا۔ دین کے کام کرنا۔ اُس جہان کے واسطے کچھ کرنا۔ عاقبت بخیر ہونے کی تدبیر کرنا (فقرہ) بُوا اماں کی خدمت کر، اپنی عاقبت سنوارو۔ (عو) +

آخرت کی اُدھار۔ ا۔ اسم مؤنث (پورب) وہ قرضہ جسکے ادا کرنیکا اِرادہ نہ ہو۔ قیامت کی اُدھار +

آخرِش۔ ف۔ تابع فعل۔ انجام کار۔ آخرکو۔ الغرض۔ الآخر ؎

کُدورت دل اور یکاں لُطف نوں سینہ میں ہو آخرش دل بہ گیا خوں ہوکے یکاں ہی رہا (ذوق)

فلک وا سطے پھرنے دی ہوکر کئی پُر غرور شوں کے ہوگیا ہی آخرش زنجیر سے پہلوں مال باندھا (؟)

دامن مجنوں کا غرغا سے تھا نیا تو کب آخرش ہوکر بگوُ سے میں تہ و بالا اُٹھا (ظفر)

جو گیا دریا ئے اُلفت میں ڈُوبا آخرش دل جو بیرا ہیر کر نکلا بشا پیراک تھا (؟)

(صاحب تنقیح اللغات جو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی صحت میں کلام ہے یہاں شین بجز کلام کا کچھ معنی نہیں دیتا۔ اگرچہ اسے اردو مانیں تو بھی غلط ہے کیونکہ کسی قدیمی شعرائے اُردو کے کلام میں کہیں اس کا پتا اور دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہاں عوام کا لانعام کو بولتے سُنا ہے سو ہم اُن سے اس بات میں موافقت نہیں کرتے۔ کیونکہ شعرائے ایران کے کلام میں کثرت سے شین بجز زائد اور نیز نسبت کے واسطے آیا ہے جیسے کہ خواجہ حافظ اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہے اور محققین اس میں اس کی مثالیں ثبت کر چکے ہیں چنانچہ دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ؎

ابر فتیم و تو دانی و دل غمخور ما بخت بد تا بکجا میبرد آبشخور ما (حافظ)

ہر کرا طعن رسید از دگران سنکند در بجز گیتی ان ازو برخاست دعوی

نسبت کے لئے جیسے بالش بمعنے تکیہ۔ پس اب یہ بات ثابت کرلی ہے کہ شعرائے ہند نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اس کے ثبوت کے واسطے ہم اوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

آخروٹ۔ ا۔ اسم مذکر (س۔ اکھوٹ) ایک قسم کا میوہ ہے جس میں بادام کے موافق گری نکلتی ہے۔ فارسی میں اُسے چار مغز و گرد گان، عربی میں جوز کہتے ہیں۔ مزاج اس کا گرم و خشک +

آخِری۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ آخر۔ پچھلا۔ اخیر کا۔ اس سرے یا اُس سرے کا (فقرہ) ایک آخری حکم اور لگاتے ہیں +

آخری بہار۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) اخیر موسم۔ ڈھلتی بہار۔ اخیر رُت (فقرہ) پھولوں کی آخری بہار (آ رہی ہے)

(۲) اخیر حُسن۔ ڈھلتی رونق۔ زوال کا پہرہ۔ گھٹتی کا پہرہ +

(فقرہ) اب آخری بہار میں کیا اِتراتے ہو +

(۳) بڑھاپا۔ پیری کا وقت (فقرہ) اب اُن کی آخری بہار ہے +

آخری چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آخری بُدھ۔ صفر کے مہینے کا آخری بُدھ (چونکہ اس روز مسلمانوں کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری سے افاقہ حاصل کرکے غسل صحت فرمایا تھا اور ذرا چلے پھرے تھے اس سبب سے اس دن بڑی خوشی منائی جاتی ہے اور مسلمان اس دن سبزہ روندنا اور باغوں میں پھرنا نہایت مبارک سمجھتے ہیں۔ استاد بچوں کو عیدیاں دیتے اور ان سے اس خوشی کا انعام پاتے ہیں۔ نیز کُل مسلمان دستکار اور معرفت پیشہ آدمی اس تہوار کو اپنا کام چھوڑ دیتے اور خوشی مناتے ہیں +

قلعۂ معلّیٰ کے آخری چہار شنبہ کا نظارہ

صفر جسے تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہیں۔ اس مہینے کی تیرھویں تاریخ ہوئی دیکھو! چنے کی سلونی گھنگنیاں لون مرچ ڈال کے اور گیہوں کی پھیکی گھنگنیاں اُبال کے اوپر خشخاش اور کھانڈ چھڑک کے تھالوں میں نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دیں۔ اسی مہینے کے آخری بدھ کو بادشاہ نے صبح دربار کیا دیکھا جواہر خانے کا داروغہ سونے چاندی کے چھلے چاندی کی کشتی میں لگا کر لایا۔ چار چھلے اس میں سے دو سونے کے دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ وہ دو بعد کو ایک ایک اور شاہزادوں کو اپنے ہاتھ سے دیا۔ باقی اور امیر امراؤں کو تقسیم ہو گئے۔ سب نے مجرا کیا۔ نذریں دیں مبارک سلامت ہوا۔ بادشاہ اپنے محل میں آئے۔ وہ چاندی کے چھلے جو آپ پہنے تھے بکرے لالی کو دے تیسرا پہر ہوا۔ دیکھو! کوری کوری ٹھلیاں آئیں۔ پہلے ایک ٹھلیا میں تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کپڑے میں لپیٹ کر اس میں ڈالی بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر پر سے صدقے پھینکدی وہ پہرا اُدھر جاتی ٹھلیا ٹوٹ گئی اشرفی [illegible] ایلو اب تھوڑا سا چہرہ [illegible] بادشاہ نے اسے لانگا۔ اب بیگماتوں اور شہزادوں کو ٹھلیاں تقسیم ہونے لگیں کسی ٹھلیا میں پانچ کسی میں چار کسی میں دو روپے کسی میں ایک ہی روپیہ ڈال کہاریوں کے سر پر رکھوا جسولنیوں کو ساتھ کر سب کے ہاں بھیجیں۔ سب نے ان کو انعام دیا اور ٹھلیاں رکھکر اسی طرح کھڑے ہو کر توڑ دیں۔ جو کچھ ٹھلیوں میں تھا وہ حلال خوریاں لے گئیں۔ تیسرے پہر سبزہ روندنے باغ میں گئے۔ آخری چہار شنبہ کی عیدیاں شاہزادوں کے اُستاد۔ سنہری روپہلی۔ پھولدار کاغذ پر لکھکر لائے۔ شہزادوں کو عیدیاں اور چھٹی دے۔ عیدیوں کے روپے لے رُخصت ہوئے ✦

آخری چار شنبۂ ماہِ صفر — جانبِ باغ سیر کن بنگر
ہر کہ امروز میکند شادی — غم نہ بیند بقولِ پیغمبر
(عیدی)

چار شنبہ آخری ماہِ صفر — در جہاں با خرمی شد جلوہ گر
مصطفٰے با خرمی امروز شد — زاں سبب شد سیرِ گلشن نیک تر
(دیگر)

آخری یا آخریں دم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دمِ واپسیں۔ وقتِ مرگ۔ نزع کا وقت۔ وقتِ جانکنی۔ دم نکلتے وقت (۲) اُکھڑا سانس۔ اُلٹا سانس۔ اُوپر کا سانس ✦ ہنگامِ مرگ۔ آخری وقت بھی پوچھتے ہیں؟

بھلی خیالات سے لذت فزوں ہیں گلے کے خوب آخریں دم

دہ کا شکر اکرم [illegible] لب پہ بھی دم دیتا (درمی)

عمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومن — آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے (۷)

وقتِ آخر سبو گردانی کی کچھ حاجت نہیں — [illegible] گردن کا ڈھلکا جانے ہو (رشک)

ترے چون ہون دیکھنے کو ہو وقتِ آخری ہے — آوے وہ یا نہ آوے یارو بلا تو دیکھو (رشک)

آخری دیدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاں کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم کے دیدار سے مُراد ہے۔ (فقرہ) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہ ہوا۔ نزع کے وقت مریض کو دیکھنے آتے ہیں تو اُس وقت دیکھنے کو اس لفظ سے تعبیر کرکے عزیز و اقارب سے کہتے ہیں کہ اُس کو آ کر دیکھ لو پھر دیکھنا میسر نہ ہوگا جیسے آخری دیدار ہے چلکر دیکھلو ؎

وہ دیا بادشاہ نے سُن کر — یاس سے بولا اپنا سر دھنکر
کہدو اس سے کہ اسے بچا انکار — دیکھ جا آکے آخری دیدار (طلسمِ الفت)

آخری زمانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو آخر زمانہ نمبر ۱-۲-۳۔ (۴) آخری وقت۔ دمِ واپسیں

آخری وقت۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقتِ مرگ۔ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو۔ دمِ واپسیں۔ دمِ نزع ✦

اِخفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ خفیہ ✦

اِخفائے تولّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) بچہ کی پیدائش کا چھپانا۔

اِخفائے واردات۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی واقعہ یا معاملہ کا چھپانا۔ کسی جرم کو دبانا۔

اِخلاص۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے خلوص۔ خالص۔ پاک صاف۔ (۲) عبادتِ بے ریا۔ طاعتِ خالص (۳) سچی دوستی۔ محبت۔ پیار۔ سہاگ۔ جیسے آجکل تو ان میاں بیوی میں بڑا اخلاص ہے (۴) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ ارتباط (۵) لاڈ۔ ناز ✦

اِخلاص بڑھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ربط زیادہ کرنا۔ محبت بڑھانا ✦

اِخلاص جوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دوستی کرنا۔ بہناپا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ یاری بڑھنا۔ دوستانہ گانٹھنا۔ دوستدار بننا ✦

اِخلاص کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ربط حاصل کرنا ✦

اِخلاص مند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دوست۔ خیر خواہ دوست۔ یارِ صادق (۲) اسم مؤنث۔ سہیلی۔ بہنیلی۔ گوئیاں ✦

اِخلاص میں آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) ناز کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا (۲) اترانا۔ کسی کے برتے پر کودنا ✦

اَخلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا۔ صفرا۔ بلغم۔ خون ✦

اَخلاطِ فاسدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بگڑے ہوئے خلط ✦

اَخلاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلق کی جمع) (۱) عادتیں۔ خصلتیں (۲) خوش

خوئی۔ بِتسّاری۔ گشادہ پیشانی سے مِلنا۔ خاطر مدارات۔ آؤ بھگت +

(۳) وُہ علم جسمیں معاد، معاش، تہذیبِ نفس، سیاستِ مدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور۔ ف۔ اسم مؤنث (مخفف) (آب و خور) کھانے پینے کی جگہ +

(بعض لغت دانوں کی رائے ہے کہ یہ آبخور کا مخفف ہے جس کے معنے ہیں پانی پینے کی جگہ۔ اصطلاحاً گھاس کی جگہ ہو گیا)

(۱) گھوڑوں کی چرنے کی جگہ۔ گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ + چراگاہ

(۲) بحالتِ مرکب، اصطبل۔ گھڑسال۔ طویلہ۔ چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسی وجہ سے طویلے کے افسر کو کہتے ہیں +

(۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھاس۔ گھوڑوں کی بھوسی اور خراب گھاس۔ پس ماندہ گھاس۔ پچالی۔ کھور۔ (یُو۔ پی۔ پچھور) +

(۴) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ بُری یا خراب چیز۔ نکمّی چیز۔ ناکارہ چیز۔ رذل چیز۔ ناکارہ۔ نکمّی۔ بے مصرف۔ سڑی ہوئی چیز۔ گھاس پات

جیسے کیا آخور اٹھا لائے۔ ہم آخور کے خریدار نہیں + ۔ شعر

نفرجو ہو گئے ہیں آشناؤں کی لطافت پر ۔ لگائیں منہ وہ کیا دُنیا کو یہ آخور دُنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی۔ محاورہ (۱) الابلا سے بھری ہوئی۔ نکمّی۔ بیچکارہ۔ ناقص۔ ناکارہ اور بے مصرف چیز (۲) گنواروں کی مجلس۔ بیوقوفوں کا مجمع (فقرہ) اس مجلس میں تو آخور کی بھرتی ہے +

آخون ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند۔ آخند، مادہ (آموختن + خوانیدن) اُستاد۔ معلّم۔ پڑھانے والا۔ تربیت کرنے والا۔ ادب سکھانے والا۔ مدرّس۔ پنڈت۔ گرو +

آخون جی یا آخون صاحب (تعظیماً کہتے ہیں) (۱) اُستاد جی پنڈت جی۔ مدرّس صاحب۔ قطعہ انشا

مجھے کیوں گا بیاں دیتے ہو سچے کر کے ناحق کو + ارے مکتب کے لڑکو ہیں بھلا یہ کیا ضرورت ہے

ابھی مت نکالو لام و کاف اپنی زبان سے تم ۔ الف بے یاد کرواتیں بھلا یہ کون بابت ہے

بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو تو کہیں ۔ کہ اے حضرت سلامت آپ سُنئے یہ حقیقت ہے

دیا ہے یا نوشتی میں یہ شاگرد آپ نے صاحب ۔ جہاں تختی پہ ان کو تراُک پر یا قیامت ہے

کسی کو منہ چڑھانا اور کسی کو بے تحریک ۔ سدا ہے آپ جب مسجد کریاں ہوتی قیامت ہے

مراتب غوث کا ملتا ہے اجزائے گلستاں کو + بچارے شیخ سعدی کی یہاں مٹی نصیحت ہے

نہیں تو کچھ مجھے دنیا کرو سب جل آپ ہیں + مزے سے کھیلو کو دو اور ٹوٹو پھر فراغت ہے

(۲) بزرگ۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگوار۔ پیر جی صاحب۔

آخوند ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخون) اُستاد۔ معلّم۔ پڑھانے والا۔ مدرّس

آخوند جی۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو آخون جی (۲) دہلی کے ایک مشہور عالم و کامل ادیب و عالم کا مشہور لقب جنکا نام نامی برہان الدین صاحب پشاوری تھا۔ آپ سے شہر دہلی کو علمی اور حقانی بہت سے فیض پہنچے آپکے بعد مولانا قاری حافظ شاہ عبدالعزیز ملقب بشاہ مقبول احمد قادری جانشین ہوئے ۱۰ محرم روز سہ شنبہ ۱۲۹۶ھ کو انتقال فرمایا اور خواجہ باقی باللہ میں آسودہ ہوئے۔ آج کل آپکے نواسے جناب مولانا قاری حافظ شاہ محمد عمر صاحب الملقب بہ شاہ سلطان الحق صاحب قادری آپکے سجادہ نشین ہیں آپ کی ذاتِ والا صفات سے بھی لوگوں کو فیضِ باطنی پہنچ رہا ہے۔ خاصکر مستورات دہلی تو آپ کی نہایت ہی معتقد اور پیرو ہیں۔ فراشخانہ کی کھڑکی کے پاس آپکے نانا صاحب کی مشہور مسجد ہے اور وہیں آپ قیام رکھتے ہیں آپنے عمر بھر شادی نہیں کی۔

آخوندِ سوات۔ ا۔ اسم مذکر۔ سوات بنیر کے وہابی فرقے کا سوار۔ مجاہدین کا سرگروہ۔ سرحدی علاقہ کا مُلّا +

آخیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ صرف اُردو میں۔ دیکھو (آخر مع مشتقات)

آدْ۔ د۔ صفت۔ صحیح (آدِ) (۱) اوّل۔ پہلے۔ ازل (۲) سدا۔ ہمیشہ +

آدا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) چکنا۔ چکوتا + پورا کرنا۔ چکانا۔ بیباق کرنا (۲) حد تکمیل تک پہنچانا (۳) رقم ترتیل۔ بیان کرنا۔ پڑھنا۔ (۴) ف۔ آن۔ انداز معشوقانہ حرکت۔ وضع معشوقانہ نخرہ۔ رمز و اشارہ +

ادا فہم یا ادا شناس۔ ف۔ صفت۔ اشارہ سمجھنے والا۔ عندیہ کو پہنچنے والا۔ تیوری سے تاڑ لے والا + قیافہ شناس +

ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چکانا۔ بیباق کرنا۔ قرض اتارنا (۲) گزارنا۔ پورا کرنا (۳) پڑھنا + مخارج حروف کے موافق قرآن پڑھنا۔ قرأت سے پڑھنا (۴) ظاہر کرنا۔ بتانا۔ ذہن نشین کرنا۔ کھول کر بیان کرنا (۵) نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا۔ انداز دکھانا +

ادا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) قرضہ اُترنا (۲) نوکری پوری ہونا (۳) حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آداب۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمعِ ادب۔ مادہ۔ اَدَب (وہ عمدہ تربیت یافتہ ہو گیا) (حالتِ جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے اور اکثر کرنے اور بجالانے کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱) قواعد۔ اطوار۔ دستور۔ آئین۔ طور۔ طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے آداب۔ کھانے کے آداب +

غیرتِ حسن سکھاتی ہے آدابِ سکوت   دہنِ غنچہ پہ خود قفلِ حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاسِ مراتب۔ حفظِ مراتب۔ نگاہداشتِ حدِ ہر چیز۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۳) حجاب۔ لحاظ۔ تعظیم و تکریم۔ عزّت و توقیر۔ آدرسنمان۔ وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی چھٹائی ثابت ہو۔

ہم تیرا پا جو دم لیتے تو یہ باعث تھا   کہ رہا نظرِ عشق کا آداب مجھے (ذوق)

وہ نزاکت ہے کہ گُل بھی ہو نازک ہوسا   لیوے اطلس سے نا نوک تلے ادب مجھے (ذوق)

کھلے جو حسن میں مجھے لب بستگی رہی   نکلی نہ بات بھی دم پرسش حجاب سے (نسیم دہلوی)

طیش کو دل میں جوش کے آیا   دیکھ کر ایک کو یوں فرمایا (معروف)

اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب   کر دیا سیج کو پھولوں کی خراب (مثنوی زہر عشق)

کوچہ یار میں جاؤں گا تو شہِ خورشید   اس آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤں گا (ذوق)

(۴) فرہنگ و دانش۔ اطوارِ پسندیدہ۔ سلیقہ۔ سمجھ۔ اچھا طریقہ۔ تمیز۔ اہلیت۔ لکھنے پڑھنے اور پڑھنے میں گفتگو کا طریقہ۔ تہذیب۔ حسنِ اخلاق۔ خوش اخلاقی۔ نیک کرداری +

یاد آتا ہے پھر اُس طفل کا سارا آداب   اُس نے وہ ناز کا انداز وہ پیارا لالا (واجد علی شاہ)

اسی سطروں پہ ختم کتاب آداب   لب خاموش ہے طرفہ بیان رکھتے ہیں (رشیدی)

(۵) سلام۔ کورنش۔ تسلیم۔ بندگی۔ سلام و نیاز۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا جاتا یا وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے +

جب کبھی چشمِ تصور میں خیال آتا ہے   دہی بھر بھر کے اُٹھتا ہوں نسارا آداب (واجد علی شاہ)

(فقرے) حضرت آداب۔ آداب عرض ہے۔ اُستانی جی آداب پہنچے آمّاں کو آداب کہہ دینا۔ (۶) کلمۂ شکریہ۔ عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ کسی کی دی ہوئی یا پڑی گری ہوئی چیز کے اُٹھا کر دینے کا شکریہ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا مشکور ہو کر سلام کرنا۔ تھینکس ادا کرنا +

آداب بجا لانا۔ یا آداب بجانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ سلام کرنا۔ ادب یا عقیدت ظاہر کرنا۔ کسی بزرگ کی اُس کے درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا +

کبھی چلمن میں بیٹھے تھیں جو نظر آتے ہیں   زمیں جھک کر وہ آداب بجا لاتا ہے (سیلا)

(سلطنتِ مغلیہ کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو چوبدار نہایت خوش آوازی سے پکار کر کہتا تھا "آداب بجا لاؤ، جہاں پناہ بادشاہ سلامت عالم پناہ بادشاہ سلامت پرلے جلد سے جاہت ہے۔ وہ فعل کر رہیں سے تعظیم (۱)

ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں +)

(۲) طور و طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا +

بجا لاتا قدمبوسی کے آداب   دلِ مرشد کیا خدمت سے شاداب (قصۂ سفر خیر)

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گُن گانا۔ کسی کی دی ہوئی یا اُٹھائی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو دیکھ کر احسانمندی ظاہر کرنا +

(فقرہ) اسے لیجئے اور آداب بجا لائیے۔

(۴) رُخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا رُخصت ہونا (فقرہ) لیجئے میں آداب بجا لاتا ہوں۔

(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قائل ہونا۔ ہار ماننا۔ دوسرے کی بڑائی کا مُعترف ہونا (فقرے) یہ بات ہو جائے تو آداب بجا لاؤں۔ اگر آپ سے یہ کام ہو جائے تو ہم آداب بجا لائیں +

آداب تسلیمات ع۔ اسم مذکّر۔ نہایت ادب سے کورنش یا بندگی بہت بہت۔

آداب سِکھانا ف۔ فعل متعدّی۔ اخلاقی تعلیم دینا۔ تہذیب سکھانا۔ تربیت کرنا +

آدابِ شاہی ف۔ اسم مذکّر۔ بادشاہوں کے رُو برو جانے کے طریقے۔ بادشاہوں کو سلام کرنے کا طریق۔ بادشاہوں کے رُو برو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد۔ عرض معروض کے ڈھنگ۔

آدابِ مجلس ع ف۔ اسم مذکّر۔ مجلس کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ نشست و برخاست کے مہذّبانہ قواعد۔ مجلس میں بات چیت کرنے کا ڈھنگ۔

آداب و القاب ع۔ اسم مذکّر (۱) خط و کتابت میں لقب اور جناب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف (۲) سرنامہ۔ پتا۔ (فقرہ) ابّا جان۔ پھوپی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس ہ۔ صفت (۱) ملُول۔ مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ پریشان۔ ویران (۳) بے رونق۔ بے رُوپ۔ بے رنگ۔ بے زیب پھیکا پھیکا۔ ماند۔ رنگ اُڑا ہوا +

اُداس ہونا ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ، غمگین اور پریشان ہونا (۲) بے رونق ہونا +

اُداسا ہ۔ اسم مذکّر۔ آزاد اور بے نوا فقیر کا استر بستر اور اوڑھنے بچھونے کو کہتے ہیں

اُداسا کسنا ہ۔ فعل لازم۔ رختِ سفر باندھنا۔ استر بستر باندھ سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پر لاد کر چلتے بننا +

اُداسی ہ۔ اسم مونث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی (ہندی)

فقیروں کا ایک فرقہ جو بابا گرو نانک کا پیرو ہے +

اُداسی برسنا۔ ف۔ فعل لازم۔ غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا۔ بےرونقی نمایاں ہونا

اُداسی چھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (دیکھو اُداسی برسنا)

اُداہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُوداپن۔ وہ رنگ جو نیل اور سُرخی سے مل کر پیدا ہو +

اَدَب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا۔ نگہداشت حدِ ہر چیز (۲) طریقۂ پسندیدہ + نگہداشت مرتبہ۔ خلق۔ اخلاق۔ تہذیب (۳) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ اُصول و دستور العمل (۴) علمِ زبان + علمِ عربی (۵) حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج (۶) تعظیم۔ تکریم۔ (۷) بحالتِ ندا) صرف رنڈیوں گنگنے کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں وصوت۔ دور ہو۔ چلا جا۔ پرے ہٹ۔ جیسے ادب گنگنے ادب (۸) عجز و نیاز۔ فروتنی و انکسار +

اِدبار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی پیٹھ دینا (۲۔ اصطلاحی) دولت کا منہ موڑنا۔ اقبال کا نقیض۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ کم قسمتی۔ شامت (۳) نحوست۔ ولدر (۴) ہزیمت۔ شکست (۵) تنزل۔ اِفلاس۔ مُفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

اَدْبَداکر۔ ہ۔ تابع فعل (ہو) (۱) اکثر۔ اکثر کرکے۔ ضرور بالضرور +

آدَر۔ ہ۔ اسم مؤنث س (आ + दृ + अर) آ + درا پرا کرت (ادر) آدَر (۱) وصف ہندو بولتے ہیں یا وہ جن پر آ جاتی ہے (ہندو مذکر بولتے ہیں) (۱) ادب۔ عزّت۔ قدر و منزلت۔ تعظیم۔ تکریم +

آو نیں آدر نہیں نین میں نیہ   تلسی تہاں نہ جائیے کنچن برسے مینہ (دوہا)

دھن کی آدر سبھی کہاوت جات پات کچھ کا نہیں ناؤں +

میں بھلا بنا ہے آدر کہیں ہوسے بیکری وا ور (بارہ ماسہ)

(۲) اطاعت۔ فرمانبرداری + حُسنِ عقیدت (۳) آؤ بھگت۔ خاطر مدارات خاطر تواضع۔ مان۔ بھاؤ +

بہت بھٹیاری سے سیا تینوں جات گنوات   آدر نے کی آدر کرے بات نہ پوچھیں بات (نامعلوم)

آدر پانا۔ یا ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عزّت پانا۔ توقیر ہونا۔ بڑائی پانا۔ مرتبہ پانا۔ عروج پانا۔ قدر و منزلت پانا +

سب فرش سے اُٹھا کر بٹھلایا جو تیوں پر + مُفلس کو ہر مکان میں آدر ملا تو ایسا (نظیر)

(فقرہ) دن دس آدر پائے کے کرے آپ بکھان +

آدر سے بٹھانا۔ یا لیجانا یا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ادب سے بٹھانا۔ تعظیم کرکے

بٹھانا۔ عزّت سے بٹھانا + استقبال کرکے بٹھانا۔ اگوائی کرکے لے جانا۔ مدارات کرنا۔ بہ ادب پیش آنا +

آدر کرنا۔ یا آدر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزّت کرنا۔ بڑائی دینا۔ ادب کرنا۔ توقیر بڑھانا۔ قدر و منزلت کرنا +

جاکر جو پیا سو گئے تاکر آدر دیت   کریل ابھی لیت ہے اور کاگ نبوری لیت (دوہا)

بھی بن آدر کون کرے (مثل)

(۲) خاطر تواضع کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ مان بھاؤ کرنا۔ آؤ بھگت کرنا + متوجہ ہونا + مہمان نوازی کرنا +

سائیں انکھیاں پھیریاں آدر کری نہ کوئے + پھٹ پھٹ کری سیلیاں ری مُڑ مُڑ دیکھیں توئے

آوت نہیں آدر کیو جات دیو نہیں ہاتھ   تلسی یہ دو گئے پنڈت اور گرہست (دوہا)

اِدْرار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بہنا۔ جاری ہونا + اخراج + بار بار پیشاب آنا + رواتی بہاؤ (۲) بہنہ کی جھڑی (یہ معنی صرف عربی میں آتے ہیں)

اِدْراک۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پانا۔ اصطلاحی دریافت۔ درک عقل۔ سمجھ۔ پہنچ۔ رسائی۔ فہم +

اَدْرَک۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی جڑ ہے جسے سُکھا کر سونٹھ بناتے ہیں۔ پورب میں اُسے آدی مارواڑ میں آد۔ پنجاب میں ادرک کہتے ہیں +

اَدْرَکی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تانبے گُڑ میں سونٹھ ملا کر اس کی قاشیں یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں۔ لیکن اب گُڑ کی پتلی پتلی عام ٹکیوں کو بھی ادرکیاں کہہ کر بیچتے ہیں +

اِدْریس۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی پانچویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ دریائے مصر کے ساحل پر پیدا ہوئے۔ اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوخ بزبانِ سُریانی تھا یونانی میں بطرسیس یا اودسین ہوا۔ عبرانی میں ہرمس یا اودرسین ہوا عربی میں ہرمس۔ ادریس۔ اور المثلث بالنعم قرار پایا۔ چونکہ آپ ہمیشہ مطالعہ صحف و شرائع مرسلینِ سابقہ میں مصروف رہتے تھے۔ اس سبب سے ادریس لقب پڑ گیا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں۔ اوّل رسالت۔ دوم نزولِ تیس صحائف۔ سوم اظہارِ علمِ نجوم۔ چہارم طرزِ کتابت۔ پنجم خیاطی۔ ششم ساکات حرب سازی۔ ہفتم طریقۂ جہاد۔ ہشتم طریقِ قید و اسیری اولادِ کفار۔ نہم پوشش لباس کرپاس یعنی اُن سے کپڑے بنانے و پہننے کی ترکیب۔ دہم جنت تک قیام جنت۔ طوفانِ نوح کی پیشین گوئی آپ ہی نے کی تھی جبراں گند

واقع مصر ایک رکنِ سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیواسطے آپ ہی نے بنوا دیا تھا۔ ہاروت ماروت دونوں فرشتے آپ ہی کی یاد میں زہرہ کے عشق کے سبب معتوب ہو کر چاہِ بابل میں قید کئے گئے۔ اُنکے واسطے عذاب آخرت کا حکم تھا۔ لیکن انہوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذابِ دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی۔ اور وہ سزائے عقبے سے بچکر عذابِ دنیا میں مبتلا ہوگئے

اَدَق۔ ع۔ صفت۔ دقیق تر۔ نہایت مشکل۔ دُور بھر۔ وقت طلب بحث +

اَدَھ چَھیَہ۔ ت۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کی آرایش پلنگ ہے۔ اس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُسے کسے کسائے پلنگ کے اوپر ڈالتے ہیں اور اِسے نیچے بچھا کر اُس پر بچھونا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جس کا آدھ آدھ گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارچوبی یا کلابتونی کام سے مزین ہوتا ہے۔ غرض اودھچیہ توشک اور چادرِ پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَدگدرا۔ ہ۔ صفت۔ نیم پختہ۔ کچھ پکا کچھ کچا۔ کچا پکا +

اَدلا بدلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اَدَل بَدَل)

اَدَل بَدَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹا۔ مبادلہ +

اَدَل بچان۔ ہ۔ صفت وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دقت نہ ہو۔ وہ چیز جو الگ پہچانی جائے +

آدَم۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (اَدَم) یا (اُدمۃ۔ ادیم) انگریزی (ایڈم)
بعولا گندمی یا پیشوا۔ اور مٹی
(جو لوگ اسکا مادہ اُدمت قرار دیتے ہیں اُن کے نزدیک اس کے معنی گندم گون اور مٹی کے بتے ... کہتے ہیں کہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ ہمارے پیشوا تھے اس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا۔ جو لوگ اسکا مادہ ادیم ٹھیراتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت ادیم زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث وہ جنت سے نکلے تھے۔ اس سبب سے آدم کے نام سے موسوم ہوئے۔ صاحب منتخب اللغات اس لفظ کو عجمی قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہو جائے۔ الحاصل ہر ایک فرہنگ نویس کی علحدہ علحدہ رائے لکھتے ہیں تفسیر جلالین میں اس نام کی وجہ تسمیہ ادیم الارض لکھی ہے اور وہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے ادب عربی کی بشتی نصاب وغیرہ میں وہی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اوّل بیان کی یعنی گندم گون ہونا۔ اگر ان لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی ورنہ عجمی ہے۔ روضۃ الصفا میں صحف ادریس سے نقل کیا ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے بسیط عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص

پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں ادمی س کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہو چکے بعد سُریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے اس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اسکی دو وجہ بیان کرتے ہیں بعض کہتے ہیں اسکی اصل بنی آدم ہے بنظر تخفیف لفظ بنی کو حذف کر کے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جائز ہے۔ چنانچہ صاحب تفسیر بیضاوی سورۂ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں جیسے عاد اولاد عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم پہلا اسی طرح آدم کا اولاد آدم پر اطلاق جائز ہے ہمارے نزدیک یہی بات درست ہے کیونکہ بعض ملکوں میں ابتک یہی دستور ہے کہ باپ دادا۔ پردادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر یا کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گوں۔ گہونران +

(۲) پہلا آدمی۔ ابو البشر۔ سب آدمیوں کا باپ۔ بہادیو جی۔ پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اوّل ہی اوّل پیدا ہوا ہو۔ آدم ؑ

پیدا انہی کی ذات کو سارا زمانہ ہے ۔ مقصود و ختم ہو خلقت آدم بہانہ ہے (راجہ)
جس طرح ہمیں کوچۂ جاناں سے نکالا ۔ آدم کو نہ یوں روضۂ رضواں سے نکالا (شہیدی)
گو ایکبھی نہ اشک ندامت ہوا قبول ۔ رونے میں کچھ میں حضرت آدم سے کم نہیں (د)
آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا ۔ کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا (سودا)
حُسنِ گندم گوں پہ زیبا خانہ برباد کا ۔ ابن آدم ہیں نہ کیوں تقلید آدم کیجئے (ناسخ)

(۳) اشرف المخلوقات۔ آدمی۔ آدم زاد۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس منش۔ منکھ +

سب خوبیاں بنی ہیں یہ آدم کے واسطے ۔ اور دم بنا ہے آہ فقط غم کے واسطے (نظیر)
در پئے قرآن نہیں سکے نہ رجو ۔ ہو کبھی جاتا ہے جرم آدم سے (میر تقی)
کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی شیخ پاک ۔ سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاج آدم (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سو دفعہ ملتا ہے +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیز دار +

اس جھگڑے میں معنی کا کس کو کریں سوال ۔ آدم نہیں ہیں صورت آدم بہت ہیں یاں (میر)

آدمِ ثانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت نوح +
چونکہ طوفانِ نوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرت نوح سے بڑھی اسلئے آدم ثانی انکا نام رکھا گیا

آدم خوار یا خور۔ ف۔ صفت (۱) وہ وحشی اور جنگلی آدمی جو آدمی کو کھا جاتے ہیں (۲) سُود خوار۔ بیاج کھانے والا +

ادم

(چونکہ اہلِ اسلام سؤر کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برابر سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سؤر خوار کی نسبت بھی یہ لفظ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی مخلوق + آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابنِ آدم۔ اولادِ آدم +

تو سمجھا کہ ہیں حقیقت عاشق تماشا وگی ۔ ورنہ ادب کی خدا نے قدر آدم زاد کی (رکاب)

(فقرہ) وہاں آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد کس غیرت سے کہتا؟

آدم گری۔ ع + ف۔ صفت۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ تہذیب۔ اہلیت۔ (مسلمان بولتے ہیں)۔ (فقرہ) اجی ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری کی بات کرو۔

(۲) مروّت۔ درد مندی۔ مروّت۔ ہمدردی +

شبِ رفتہ میں آنکھ در پہ گیا ۔ سگِ یار آدم گری کر گیا (میر)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے +

(۳) خوش خوئی۔ خوش اخلاقی (فقرہ) وہ بڑی آدم گری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی +

نہ جانے والے بھی مانا منہ کو ۔ یہ آدم گری آج دربان نے کی (ناسخ)

اُدماتی۔ وصفت۔ بیہودہ عورت۔ چھنال +

اُدماد۔ و۔ اسم مؤنث (۱) مستی۔ نفس پرستی۔ خواہشِ نفسانی (۲) جوش جذبہ۔ لہر۔ موج (۳) شوخ چشمی۔ شوخی۔ چنچل پن (۴) شرارت (۵) اُمنگ۔ اچنگ۔ شوق (۶) چاؤ۔ ارمان +

اُدماد لگنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) شرارت سوجھنا۔ مستی چڑھنا۔ شوخی اور شوخ چشمی کرنا (۲) جوش آنا۔ موج ہونا +

آدمی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) (بفتح دال صحیح و بسکون دال مستعمل ہے) آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ جنس۔ انسان۔ ناس۔ منش +

اصل کو بھی غور کرے آدمی ۔ کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق ۔ آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا (غالب)

کچھ نیک و بد کی فکر نہیں عشق میں تمیز ۔ جوان لگتے نہیں آپ آدمی رہے (امانت)

سوہم کہاں نکلے کسی تدبیر سے ۔ آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

اسکے عدم کو ہیں بکھرو دنیا میں بے خبر ۔ جوں سبزہ ہے تھکا ہوا منزل کا آدمی (معروف)

تو خوب بھی ہو کر سارے جہاں میں ۔ دیکھا نہ تیری شکل و شمائل کا آدمی (معروف)

ہائے بار کر اصفہاں سے ۔ آدمی کب اٹھا سکے بلا ہیں ہم۔ (تسلیم)

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا ۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

(فقرہ) آدمی اناج کا کیڑا ہے (۲۔ صفت) جوان۔ پورے قد کا۔ بالغ۔ بڑا (فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا آدمی تھا (۳۔ صفت) تمیزدار۔ صاحبِ سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لیئق۔ مہذب۔ تہذیب یافتہ +

کنز ہیں حال دل کس غیرت پری کو کیا ۔ جو وہ گھڑی نہ نکلے پاس آدمی کی طرح (رنجور)

لڑکیا اس کا کسی نے یاں ہوا پیدا کیا ۔ آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (غافل)

ہم نے مانا کہ وہ فرشتے کے ۔ آدمی ہونا بہت مشکل ہے یاں (رسا)

یہی بہائم بصورتِ انساں ۔ آدمی اٹھ گئے زمانے سے (درد)

قد کشی کرتا اس غیرتِ شمشاد سے یکی ۔ آدمی گر اگا سرو گلستاں ہوتا (رند)

(فقرہ) آدمی جو گستاخ رہے۔ آخر یہ نہیں ہنستے ہنستے آدمی بن جائیگا +

(۴) دیانت دار۔ امانت دار۔ متدین۔ امین (فقرہ) آدمی بھلا کماں ہے۔ آدمی ہی گر اہل نہیں۔ (مثل)۔ (۵) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ ملازم خاص۔ (فقرہ) مناق! یا! کچھ تقصیر دن کو بھی دلوا! سائیں آدمی آئے تو دے۔ ! یاد گھوڑی کے لئے تو ہی آدمی تھا (۶) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ دوت۔ ایلچی۔ سفیر +

بے آپ نہ آئیں پر آدمی ان کا ۔ تسلی آکے کھیے وقتِ اضطراب تو دو (ذوق)

وہ کھا جانے کو ہو گا کیسا پیر ی شعلہ ۔ خدا ترس ہیں تصدیق میں جس سمت کے آدمی (ظفر)

جو اس بہ ہی کو کیوں کوئی آدمی بھیجا ۔ کہ کر دخل نہیں ہاں فرشتہ خاں کیلئے (ناسخ)

خبر ہی کل ان کا آدمی لے آکے ہو گی ۔ کہا ہے گر شاید عقل سے بہرہ تجھ کو ہی ﴿ قطعہ معروف

عیاں کا کیا بیاں ہو کہ پھر جاوے حال پر میرا ۔ کہ چھوڑ دے بحر کو نمک یا دیہ چشم پر نم کو

(۷۔ شکری) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپس میں ایک دوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رنڈی۔ یشتی یار۔ دوست۔ (فقرہ) یہ اس کا آدمی ہے آج رسالدار کے آدمی پر خوب آوازے کسے۔ (۸) خاوند۔ خصم۔ دھنی۔ پرش + لڑکے بالے۔ جورو۔ اہلیہ۔ (اردنے قوموں میں بولا جاتا ہے) (فقرہ۔ ہندو ہیں) جی جی تمہارا آدمی کیا آج گھروں نہیں ہے؟ تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۹) باشندے۔ بسنے والے۔ ساکن۔ (جمع کے ساتھ بولا جاتا ہے)

(فقرہ) اس شہر کے آدمی بڑے سرکش +

(۱۰) نالائق۔ بد تمیز +

(فقرہ) ارے میاں تو کیسا آدمی ہے۔ تم بھی کیا آدمی ہو۔

اردو۔

آدمی آدمی اَنتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ (کہاوت) یعنی سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا +

آدمی اَناج کا کیڑا ہے۔ (کہاوت) یعنی آدمی کی اناج پر زندگی ہے۔ آدمی اَن سے جیتا ہے +

آدمی بننا یا ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) اِنسان بننا۔ تمیز دار بننا۔ لائق ہونا آدمیت پکڑنا۔ انسانیت حاصل کرنا۔ تہذیب و شایستگی اختیار کرنا جیسے آدمی بننا مشکل ہے + (فقرہ) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تُم آدمی ہو گئے تا نگر نہ (۲) عارف بننا۔ خدا شناس بننا ؎

جو آدمی ہوئے اِنکا ہو تن بدن رشتی جھچا بنتا ہے بنے آدمی تو بن بیٹی (معروف)

آدمی بنانا یا کرنا۔ افعل متعدی۔ تربیت کرنا۔ تربیت دینا۔ اِخلاق سکھانا۔ تمیز سکھانا۔ لائق کرنا۔ مؤدب اور مہذب بنانا۔ سمجھدار بنانا۔ اُن اخلاق اور عادات کا سکھانا جن کے سبب سے اِنسان مخلوق میں عزیز ہو۔ اشرف المخلوقات ہو نیکی باتیں تعلیم کرنا۔ مہذب بنانا ؎

احسان کیا اگر ستایا تُو نے تعمیہ ہی نبابہ کا چھڑایا گر تم نے } رباعی
کرنے لگے پھر بھی سمجھ کی باتیں بارے ہمیں آدمی بنایا تُو نے } مومن

(فقرہ) اُنکی صحبت نے اِسے آدمی کر دیا +

آدمی پیچھے۔ ا۔ تابع فعل۔ ہر ایک کو ایک ایک کر علیحدہ علیحدہ جدا جدا الگ الگ۔ آدمی گیل۔ آدمی کو۔ فی آدمی۔ فی کس۔ فی نفر +

(فقرہ) آدمی پیچھے کیا دیا آدمی پیچھے کیا پڑا +

آدمی زاد۔ ف صفت (دیکھو آدم زاد) آدمی کی نسل سے آدمی کی اولاد ؎

کیا خوب مزہ ہے جب ال فواد ای آدمی زاد واہ وا واہ (نسیم)

آدمی سے آخر کچا دُودھ پیا ہے۔ (کہاوت) یعنی آدمی کی سرشت میں خامی و قصور ازل سے موجود ہے۔ آدمی کی گھٹی میں خطا و قصور دسپرا ہوا ہے۔ آدمی سہو سے خالی نہیں +

آدمیت ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) انسانیت۔ دیکھو آدمگری ؎

خوبی نہیں نہیں ہے آدمیت ہم دُر کوئی کوئی پر کا سے (جوشش)

(۲) تربیت۔ تعلیم۔ خوش صحبتی۔ شرافت۔ اہلیت۔ تمیز داری۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ عقل و شعور۔ تہذیب۔ خوش سلیقگی ؎

بد رسک جانتے ہیں صرف کمانا اور عزا نہیں ہو شیر خالِ دیں ملا و ضحک گل آدمیت کا دستور

ہر عیاں حال سگِ اصحابِ کہف جاو سکی آدمیت دیکھ ل (رفیع)

سدا اِن کمالوں کے سکتے کمال مُروّت کی خو آدمیت کی چال (سیرحسن)

تَو سمی دو دیوانی کی صحبت کہ وہ کی وہ آدمیت (نسیم دہلوی)

(فقرہ) تمہارے لڑکے میں خاک آدمیت نہیں۔ دیکھو تو ذرا سے بچے میں کیا آدمیت ہے

(۳) خوش اخلاقی۔ خوش خلقی۔ نیک نہادی۔ وہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو انسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ؎

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)

(۴) نرم دلی۔ ہمدردی۔ ہمدردی۔ مروّت۔ ملائمت ؎

ایک بوسہ پہ تُو ہیں شہا مرہ بر گشتہ آدمیت نہیں رکھتیں وہ یہ بڑا وہ آنکھیں (انجد)

کچھ ہو تی آدمیت اگر ہوتے آدمی یہ خوبرو تو حور ہوتے یا پری ہوتے (ذوق)

ہر بشر کے لئے مروّت شرط آدمی کہئے آدمیت شرط (مشرق)

(۵) بلند حوصلگی۔ عالی حوصلگی۔ عالی ہمتی۔ جرأت +

آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

آدمیت اُٹھ جانا۔ یا۔ اُٹھنا۔ افعل لازم۔ تمیز کا جاتا رہنا۔ انسانی خصلت کا اُٹھ جانا۔ عقل و شعور نہ رہنا۔ شعور اُٹھنا۔ تمیز نہ رہنا۔ انسانیت نہ رہنا۔ ادب لحاظ نہ رہنا۔ بدتہذیب ہو جانا +

(فقرہ) اِس زمانہ کے لڑکوں کی آدمیت اُٹھ گئی +

آدمیت پکڑنا۔ افعل متعدی (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا تربیت پانا۔ عقل و تمیز حاصل کرنا۔ شایستہ ہونا۔ تہذیب سیکھنا مہذب ہونا (۲) ہوش میں آنا۔ شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو۔ بُہت مت بکو +

آدمیت سکھانا یا سکھلانا۔ افعل متعدی۔ (۱) دیکھو آدمی بنانا نمبر ا (۲) شعور دینا۔ شایستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا۔ افعل متعدی۔ شعور سیکھنا۔ عقل تمیز حاصل کرنا۔

آدمیت میں لانا۔ افعل متعدی۔ دیکھو آدمیت سکھانا۔

آدنیٰ ع۔ صفت (۱) کمینہ۔ چھوٹے درجہ کا۔ ناچیز۔ کم قدر۔ ذلیل۔ نیچ (۲) چھوٹا بہت چھوٹا۔ بے حقیقت۔ ضعیف (۳) حقیر۔ کنگال۔ مفلس۔ بے دولت +

اَدْوَان ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ رسّی جو چارپائی کی پائینتی کی طرف اُس کے کسا بننے کو سلے ڈالتے ہیں۔ پورب میں اسے اودواین کہتے ہیں +

اَدْوِیَہ ع۔ اسم مؤنث۔ دوا کی جمع۔ دوائیں۔ اوکھد۔ دوا +

آدھ یا آدھا۔ ہ۔ صفت۔ مرکبات میں آدھے کا مخفف۔ نصف۔ نیم +

آدھ پا۔ یا آدھ پاؤ۔ ءصفت۔ سیر کا آٹھواں حصہ۔ پاؤ سیر کا نصف۔ دو چھٹانک۔ دس تولے۔ ۰ ۰ مار +

اُدھ۔ یا آدھ۔ ءصفت۔ آدھے کا مخفف۔ نصف +

اُدھ سیرا۔ ءاسم مذکر۔ نصف سیر کا وزن۔ ۴۰ تولے کا بٹ +

اُدھ کچرا۔ ءصفت۔ آدھا پکا آدھا کچا۔ خواہ پھل ہو خواہ غلہ وغیرہ۔ نیم پختہ۔ نیم خام۔ تانیث کیلئے ادھ کچری +

اُدھ کھلا۔ ءصفت۔ نیم شگفتہ +

اُدھ گلا (س)۔ اردھ گلتم۔ دیکھو (ادھ کچرا) +

اُدھ منا۔ ءصفت (۱) آدھے من کا باٹ۔ دھون بھر کا باٹ۔ بیس سیر وزن کا بٹ (۲) بوجھ آدھے من کا۔ یہاں منا دل کے معنوں میں ہے، چڑچڑا۔ ناتواں۔ وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہو جائے۔ وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے +

اُدھ موا۔ ءاسم مذکر (۱) نیم مردہ۔ نیم جان۔ وہ شخص یا چیز جس کی آدھی جان نکل گئی ہو۔ نیم بسمل (۲) نیم مردہ۔ مرجھایا ہوا +

اَدّھا۔ ءصفت۔ (۱) نصف (۲) شراب کی آدھی بوتل۔ بوتل کا آدھا حصہ۔ آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا۔ از قسم ململ (۴) لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

آدھا۔ ءصفت۔ س (अर्ध) اردھ یا اردھم، پالی (अड्ढ) اڈھو۔ اڈھو، مارواڑی (آدو۔ آدھو) (۱) دو برابر حصوں کا ایک حصہ۔ برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا۔ نصف۔ نیم۔ آٹھوں اوس

چاٹیں یوں کی ہے الفت نقص تمام ۔۔۔ سے ہی ہر طفل آدھا پیاسے (ذوق)

ہوتی ہے اس زلف کی بات آدھی ۔۔۔ یقین ہو کہ ہوگی ابھی رات آدھی (معروف)

بنا جب تنگ وصل ہو خط تو لکھو ۔۔۔ کہ کٹ کر ب بھی ہے گلا قامت آدھی ( )

تیغ ہو وابر طرف پھلکائی ۔۔۔ ساقی ۔۔۔ آدھا ۔۔۔ مثل

(فقرہ) عزت کی آدھی بھلی بے عزتی کی ساری کچھ نہیں +

(۲) ملایم۔ نرم۔ نازک + تنا۔ چھوٹا + جلد اثر قبول کرنے والا (فقرہ) یہ کسی کا دل آدھا ہوتا ہے (۳) دبلا۔ ماندا۔ لاغر۔ حقیر۔ ناتواں۔ (فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا رہ گیا +

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ یا آدھی مرغی آدھی بٹیر۔ ءمثل (اگرچہ بٹیر لفظ مونث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے) (۱) ادھر نہ ادھر۔ رکابی مذہب۔ دو زبان۔ دو رُو (۲) دو فصلی۔ دو رُوئی۔ دوغلی۔ بے جوڑ۔ بے میل۔ ناقص۔ ناکارہ + بے مصرف۔ انمیل سے

بات مردوں کی نظر ایک ہو کب سکتے ہیں ۔۔۔ آدھا تیتر کہیں آدھا کہیں گریا بٹیر (ظفر)

(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی۔ آدھی عربی آدھی ترکی۔ کرانی (۴) اردو چپٹ۔ دو رنگا۔ دو رنگی +

آدھا ساجھا۔ ءاسم مذکر۔ نصفی شرکت۔ برابر کی شرکت +

آدھا سیسی۔ ءاسم مونث۔ (अधसीसी + अर्धशिर) اردھ شیرس آدھے سر کا درد۔ درد شقیقہ۔ ماتھے پر آدھ کپاری +

آدھا ہونا۔ ءفعل لازم (۱) دو ٹکڑے ہونا۔ نصف ہونا (۲) دبلا یا لاغر ہونا۔ اصل جسم سے کم رہ جانا۔ رنج و غم سے گھل جانا + (فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا ہو گیا +

اُدھار۔ ءاسم مذکر۔ سنسکرت (آدھار) فارسی میں آیا (۱) خوراک۔ طعام۔ کھانا۔ توشہ۔ غذا۔ (کہاوت) گنا ہے کا سنگار بھوکے کا ادھار (۲) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ۔ یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے +

اُدھار۔ ءاسم مذکر (۱) کسی میعاد کے وعدے پر کچھ لینا۔ قرض۔ وام۔ ستھا (ہندو یا گفتگو کرتے ہیں) +

اُدھار دینا۔ ءفعل لازم۔ قرض دینا۔ مانگے کو دینا۔ وعدہ پر دینا + سود پر دینا +

اُدھار کرنا۔ ءفعل متعدی۔ قرض لینا۔ ترجمہ وام گرفتن +

اُدھار کھانا۔ ءفعل لازم۔ (۱) قرض کھانا۔ قرض لینا۔ (۲) دشمنی تا۔ کسی کی موت چاہنا۔ برا منانا۔ جانی دشمن ہونا + (چونکہ راجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے سبب امن کو اس کی پوشاک اور استعمال کا اسباب لیا جاتا ہے اس سبب سے وہ لوگ اس وعدے پر ادھار کھایا کرتے ہیں کہ جب راجہ مر جائیگا تو ہم یہ قرضہ مع شرح ادا کر دیں گے۔ پس اسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر ادھار کھائے بیٹھا ہے یعنی اس کا بدخواہ اور جانی دشمن ہے) +

ادھار کھانا

اُدھار لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ قرض لینا +

اُدھار ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ قرض ہونا۔ قرض چڑھنا +

آدھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س ر ... + ... ۔ آدھ دھر ... (۱) بار ... عوام

ادھار (۱) کھانا۔ خوراک۔ طعام۔ توشہ۔ غذا۔ (۲) چارہ۔ نیار +

(فقرہ) اتنے کا تمہارا پیٹ کا آدھار۔ ایک گھڑی کی بیائی سارے دن کا

آدھار۔ تمہارا اکال ہار آدھار۔ (۳) آس۔ آسرا۔ وسیلہ۔ پرورش۔ سہارا

کا ہو کے دھن مال ہے کا ہو کے پرہار تلسی داس گریب کے رام نام آدھار

(مطلب) کوئی دھن دولت اور کنبہ کا سہارا رکھتا ہے مگر بچارہ تلسی داس اسی کے

نام کا سہارا رکھتا ہے (فقرہ) گنہگار کا سنگھار پربھو کے کا آدھار ہے +

مو کو تیرے نام کا آدھار تو ہے سانچو پرور دگار (بھجن)

آدھار ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ کافی ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ سیر ہونا۔

تکتا ہونا۔ کفتی ہونا۔ چھکنا (فقرہ) پاؤ آدھ سیر آٹے میں

بھکیر کا آدھار ہو جائے گا +

آدھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (مرکبات میں) کھانے والا۔ پینے والا جیسے

دودھ آدھاری۔ ماس آدھاری (دودھ یا گوشت پر بسر کرنے والا)

اُدھر۔ ہ۔ صفت متعلق۔ وہ چیز جو کسی پر ٹکی ہوئی نہ ہو۔ زمین سے

الگ تھلگ۔ بے سہارے۔ بے لاگ (۲) ناتمام۔ نامکمل جیسے

ادھر میں کام چھوڑ دیا (۳) آدھ بیچ۔ ماس پرکرنا اس پرکرہ۔ ادھم +

اُدھر اُٹھا لینا۔ یا کر لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ الگ اٹھا لینا۔ بے لاگ

اٹھا لینا۔ زمین سے اونچا کر لینا +

اُدھر چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ اترا کر چلنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا +

پنجوں کے بل چلنا +

اُدھر میں چھوڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آدھ بیچ میں چھوڑنا۔ ادھر کا

رکھنا نہ ادھر کا۔ بے سہارے چھوڑ دینا + نامکمل رکھنا۔ پورا

نہ کرنا۔ انجام پر نہ پہنچانا + دغا دینا +

اِدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ اس جانب۔ اس طرف۔ یہاں۔ مورسے +

اِدھر اُدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ جدھر تدھر۔ جہاں تہاں۔ ملی کی لیکی

جگہ۔ یہاں وہاں۔ قریب و بعید۔ آس پاس + ہر طرف +

اِدھر اُدھر کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) الٹ پلٹ کر دینا۔ جگہ سے

بے جگہ کر دینا + چھپا دینا (۲) اڑا لینا۔ غائب کر دینا + کہیں کا

کہیں پہنچا دینا +

اِدھر اُدھر کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غپ شپ۔ بے تکلف

باتیں۔ پھوٹی باتیں +

اِدھر سے اُدھر پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) سمت یا رخ بدل جانا

چلا بس نہ بیڑے پہ موج بلا کا ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا (حالی)

(۲) خلاف ہو جانا۔ بالکل بدل جانا۔ اس طرف سے اس طرف ہو جانا +

ایک طرف سے دوسری طرف رخ کر لینا +

اِدھر سے اُدھر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو غائب کر دینا۔

چرا لینا۔ (۲) ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ ٹھکانے سے

بے ٹھکانے کر دینا۔ جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ بے

ترتیب کر دینا + سرکا دینا۔ ہٹا دینا +

اِدھر سے اُدھر ہونا۔ یا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے

موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا۔ اپنی جگہ پر نہ رہنا۔ ترتیب نہ رہنا۔ سرک جانا +

(۲) الٹ پلٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ غائب ہو جانا (۳)

مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ دنیا سے گزر جانا۔ عاقبت کا رستہ لینا +

اِدھر کاٹے اُدھر الٹ جائے۔ ہ۔ مثل۔ آپ ہی ستائے

اور آپ ہی مکر جائے۔ تکلیف پہنچائے اور کانوں پر ہاتھ رکھ جائے +

(یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے اخذ کیا گیا ہے کیونکہ جس وقت سانپ کاٹتا ہے

تو وہ اپنے دانت گڑانے کے واسطے پلٹی کھاتا ہے تاکہ زہر کے ڈسنے سے

پورا پورا اثر ہو اور جسے اس نے کاٹا ہے وہ مر جائے) +

اِدھر کی دنیا اُدھر ہونا۔ ف۔ فعل لازم (ع) انقلاب عظیم ہونا۔

دنیا پلٹ جانا۔ (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو

یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں) +

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو

(ادھر کے نہ ادھر کے) ۵

گئے دونوں جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے (نامعلوم)

اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ محاورہ۔ دین کے نہ دنیا کے۔ دوست کے

نہ دشمن کے۔ مردود خلائق اور راندۂ درگاہ + زمین کے نہ آسمان کے +

اِدھر ہاتھ لانا۔ یا اِدھر ہاتھ دینا۔ محاورہ۔ جب کسی دوست سے

کسی امر کی داد لینی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اسی بات پر ہاتھ ملاؤ دیکھو ہم نے کیا قابلِ تعریف کام کیا یا کیا بات نکالی ہے ؎

دیکھ کر مقدورِ تابِش انگور کی سمجھی لا ہاتھ ادھر دے کہ بڑی دُور کی سوجھی

کبھی ادھر کا لفظ محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ حضرت داغ نے فرمایا ہے ؎

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی

(اس موقع پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں یہ تاکید اور کبھی زائد اور تعظیماً بطور جمع آتا ہے چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یا دو کہنا چاہئے)

اِدھر یا اُدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اس طرف یا اُس طرف اِس جانب یا اُس جانب (۲) جانبِ دنیا یا جانبِ عقبیٰ +

اِدھر یا اُدھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جانکنی سے نجات پانا یا بچ جانا۔ مرجانا یا بچ جانا +

اُدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ اُس طرف اُس جانب پرے۔ دوسری طرف پرلی کنارے +

اُدھر سے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) اُس طرف سے۔ اُن کی جانب سے (۲) غیب سے۔ خدا کی طرف سے +

اُدھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ کھلنا۔ پوربی اُکھڑنا (۲) ٹوٹنا۔ الفسخ ہونا۔ جیسے نکاح اُدھڑنا (۳) کھال اُدھڑنا۔ تھپڑوں سے پٹنا۔ ایسا پٹنا کہ کھال اُڑ جائے (۴) خرچ کے مارے تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ دِوالہ نکلنا (۵) چھت یا پوشش کھلنا۔ پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خواہشِ نفسانی یا مستی کے باعث آپے سے باہر ہوا جانا۔ فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا۔ نکلا پڑنا۔ قابو سے باہر ہوا جاتا +

اُدھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے ضبط نہ ہو سکنا۔ فاحشہ ہو جانا بدکار ہو کر نکل جانا چھنال ہو جانا بعض اوقات خراب مرد کے حق میں بھی عورتیں بول اُٹھتی ہیں +

اُدھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فاحشہ ہونا۔ بدکار ہونا چھنال ہونا۔ خراب ہو کر گھر سے نکل جانا +

اَدھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اَدہن کا پانی۔ پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھ کر چولھے پر چڑھا جائیں۔

(۲) صفت۔ عو۔ نہایت گرم۔ کھولتا ہوا جیسے پانی تو ادھن ہو رہا ہے۔

اَدھنا۔ ہ۔ اسم مذکر (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا پیسا۔ ٹکا۔ چوپائی کا سکہ۔

اَدھوارا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آدھا حصہ۔ نصف حصہ +

اَدھورا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آدھا۔ ناتمام۔ ناتکمل۔ جو پورا نہ ہوا ہو (۲) کچا بچہ اِسقاط کا بچہ (۳) ناواقف۔ ناتجربہ کار (لکھنؤ کے شاعروں نے باندھا ہے)

اَدھوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ موٹا چمڑا گائے بھینس کا چمڑا۔ نری کے خلاف (چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سرے سے دُم تک برابر دو ٹکڑے کر کے رنگتے ہیں۔ اس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں) +

اَدھوڑی اَستر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نری اَستر کا نقیض وہ جوتا جس کے استر میں ادھوڑی اور اُوپر نری لگی ہوئی ہو +

اَدھوڑی تاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خوب پیٹ بھرنا۔ خوب ڈٹ کر ڈٹ کے کھانا۔ اِتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے نکلے۔ (عوام اور گنوار بولتے ہیں)

اَدھوڑی تننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (اناسی) پیٹ بھر جانا مگر بہ بھک جانا۔

آدھوں آدھ۔ ہ۔ صفت۔ ٹھیک آدھا۔ پورا آدھا + آدھا کو آدھا نصف بنصف +

آدھوں اُوادھ۔ ہ۔ صفت۔ نصفا نصفی۔ نصف بنصف۔ آدھا آدھا جیسے میں تو ناج کی آدھوں اُوادھ کا جریں دُونگی +

آدھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دمڑی کا نصف پیسے کا آٹھواں حصہ روپے میں سولھواں حصہ +

آدھی۔ ہ۔ صفت (آدھا کی تانیث) نصف۔ آدھا +

آدھی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوچھی بات۔ ذرا سی بات + ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ذرا سی بات کہنی منہ سے بولنا ہونٹھ ہلانا۔ زبان ہلانا۔ کچھ کہنا (۲) کچھ ذرا بھی مخالفت کرنا۔ لاتخن زبان سے نکالنا ؎

جیتے جی میرے کو کوئی تجھ کو آدھی بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا نکتہ (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کچھ قدر نہ کرنا۔ ذرا سا متوجہ نہ ہونا حقیر سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذرا منہ نہ لگانا +

اِسی آرزو میں گئی عمر ساری پر اُس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی بات نہ سُننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کوئی لفظ نہ سُننا ۔ کچھ نہ سُننا ۔ ذرا نہ سُننا (۲) ذرا خلاف بات نہ سُننا ؎

سُناتا ہے معرُوف اب مجھ کو لاکھوں سُنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی رات ۔ (گیت میں) ادھ رتیاں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ نصفِ شب ۔ نصفِ لیل + ؎

برہن آدھی رات بدیس پیا ہے تڑپت بن بالم مسیر و جیا (ٹھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ (کہانیوں میں) ٹھیک آدھی رات ۔ ٹھیک آدھی رات ؎

گئی ہوئی نگر میں دل اُس کی ہاتھ کے ڈھونڈتے پھرے کہ آدھی رات اِدھر ہوا اور آدھی رات اُدھر نکلی

آدھی رات بارہ باٹ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت پریشان ۔ خستہ حال ۔ مضطرب الحال ۔ اُس شخص کی مانند جو آدھی رات کے وقت ایسے موقع پر ہو جہاں سے مختلف سمتوں کو بارہ (یعنی بہت سے) راستے جاتے ہوں اور اُسے معلوم نہ ہو سکے کہ اُس کی منزلِ مقصود کا کونسا راستہ ہے +

اَدھیڑ ۔ ہ ۔ صفت (س ۔ آدھ ۔ آیُو) آدھی عمر کا ۔ میانہ سال ۔ کہل ۔ جوان نہ بُوڑھا ۔ ۳۰ سے ۵۰ تک +

اُدھیڑ بُن ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) لُغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا (۲) اصطلاحی ۔ عالمِ تنہائی میں مختلف تخیلات کا خطور کرنا ۔ ایک کام کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا (۳) سوچ بچار ۔ اندیشہ ۔ فکر ۔ سائے (۴) تدبیر +

اُدھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنا ۔ سلی یا بنی ہوئی چیز کو کھولنا ۔ ٹانکے الگ کرنا ۔ پٹے ہوئے مکان کی چھت اُکھاڑنا (۲) ۔ پورب ۔ درخت اُکھاڑنا ۔ کھسوٹنا (۳) نوچنا ۔ پر نوچنا ۔ پر چُنّا (۴) کھال سے ڈالنا ۔ کھال اُتارنا ۔ پر مڑا الگ کرنا ۔ پوست جُدا کرنا ۔ مارنا پیٹنا (۵) ۔ (ہاتھ) ادھیڑنا ۔ چیت کرنا ۔ کھانا ۔ ڈکارنا (۶) ظاہر کرنا ۔ کھولنا ۔ راز فاش کرنا (۷) کاٹ کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالدینا ۔ چھلکے ڈالنا ۔ لال کردینا ۔ جیسے کٹملوں نے بچھے اُدھیڑ دی ۔ پسّوؤں یا مچھروں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ +

آدھے قاضی قدوہ آدھے یا وا آدم ۔ کہاوت ۔ مثل (قدوہ بکثرت اولاد بہت سے بیٹے پوتوں والا +

(کہتے ہیں کہ قاضی قُدوہ کی بیوی ایک ایک دفعہ میں ستر ستر بیٹے جنتی تھی اس سبب سے لوگوں کا گمان ہے کہ دُنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدوہ بھی نصف کے شریک ہیں مصرع قدوہ نسلِ خلق میں آدم سے کم نہیں + کثیرالاولاد پر اِس کا اطلاق ہوتا ہے اور بعض لوگوں کی رائے ہے کہ ہر بات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر ہمیں اِس میں کلام ہے ۔ کیونکہ قاضی قدوہ ایک کثیرالاولاد آدمی تھا)

اَدھیلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) آدھا پیسا (دہلی والے دھیلا کہتے ہیں)

اَدھیلی ۔ ہ ۔ اسم مونث (پورب) آدھا روپیہ (دلّی میں الف نہیں بولا جاتا)

اِدھین یا آدھین ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س اَدھین ۔ आधीन - अधीन ۔ اِدھین ۔ (۱) تابعدار ۔ فرماں بردار ۔ مُطیع + نوکر چاکر ۔ مُلازم ۔ اگیا کاری ۔ سیوک

خدمتی (فقرہ) ہم آدھین پنچنے سُکھ نہیں (۲) فروتن ۔ متواضع ۔ غریب + (۳) بھروسا ۔ سہارا ۔ آسرا ۔ بھروسا (فقرہ) ہم تمہارے آدھین ہیں +

آدھینتی یا آدھینتا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ غریبی ۔ عاجزی ۔ غربت ۔ بیچارہ پن

اتّل پرس آدھینتی ایک چیت وہ دھیان + ہم جانت بڑے بھگت پر ورگیت کی کھان

اُدے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ صحیح اُدے (۱) لغوی معنی بالا ۔ اُوپر (۲) طلوع ۔ ایک ستارے کا ظہور (۳) صبح ۔ تڑکا ۔ بھور +

اَدیب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) علمِ ادب کا ماہر (۲) ادب سکھانے والا ۔ اتالیق

آدیش یا ادیس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س آدیش ۔ आदेश ۔ ادیش ۔ आ + दिश ۔ آ + دِش (۱) اگیا ۔ حکم ۔ اجازت ۔ ارشاد (۲) علمِ صرف ۔ تبدیلِ حروف +

آدیش یا آدیس ۔ ہ ۔ ندا ۔ (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں پرنام کرنے کا خاص طریقہ ۔ یا اللہ ۔ عشق اللہ ۔ جیسے تسلیمات سلام ؎

یہ کچھ بناوٹ کا کچھ بھیس ہے لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے (میرحسن)

(فقرہ) بابا جی آدیس ۔ اکیلی رہ گیا (۲) اجازت ۔ رخصت ۔ اگیا + خدا حافظ ۔ اللہ نگہبان ؎

بستر باجھے جھوٹے یہ پھیکیری بھیس ہم یہاں سو جات ہیں لو سب کو آدیس (بہ برلا)

اَڈّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فارسی (آدُو) (۱) وہ بیٹھک جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دست آموز جانوروں کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) جالی کاڑھنے کا مربع اور کار چوبی کا کام کرنے کا مستطیل چوکھٹا (۳) منے ہوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جس کا کہیں چالیس گز اور کہیں اِس سے کم و بیش انداز ہے (۴) چوکی ۔ اسٹیشن ۔ کہاروں کے

جمع رہنے کی جگہ۔ ڈولیوں یا گاڑیوں کے اِکھٹا رہنے کا مقام اڈا گڑا وغیرہ (۵) چکلہ کسبیوں یا نکھائی عورتوں کے رہنے کا مقام (۶) جوتی کا وُہ کھڑا اور پچھلا حصّہ جس کے باہر کے رُخ پان اور اندر کی طرف لنگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی+

آڈر۔ انگلش۔ اِسم مذکر (صحیح Order آرڈر) اگیا۔ حکم۔ ہدایت فرمان+ ارشاد+

آڈر بک۔ اِسم مؤنث۔ انگلش۔ (صحیح Order Book آرڈر بک) حکم لکھنے کی کتاب۔ حکم ناجات کا رجسٹر+

اُڈوا اُڈو کرنا۔ فعل متعدی (ہو) نکّو بنانا۔ کسی کو قابلِ نفرت خیال کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھنا۔ نظروں سے گرانا+

اُڈوا اُڈو ہونا۔ فعل لازم (ہو) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ نکّو بننا۔ نظروں سے گرنا+

اِڈیٹر۔ انگلش (Editor) اِسم مذکر۔ نامہ نگار۔ اخبار نویس۔ مدیر۔ مہتمم اخبار۔ صحیفہ نگار۔ پرچہ نویس۔ اخبار شائع کرنے والا۔ خبر دہندہ۔ محررِ روزنامہ+

اذان۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا (۲) اِصطلاحی بانگِ نماز۔ نماز کے واسطے بلانے کی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان میں بنا رکھی ہے (۳) وُہ اذان اور تکبیر جو پیدایش کے وقت مسلمانوں کے ہاں بچوں کے کان میں سُنائی جاتی ہے +

اذان دینا۔ فعل متعدی۔ نماز کا آواز بلند جتانا۔ نماز کے واسطے بلانا۔ بانگ دینا+ (مسلمانوں میں دستور ہے کہ بچّے کی پیدایش کے وقت سیدھے کان میں اذان دیتے اور بائیں میں تکبیر پڑھتے ہیں نیز مردہ کی تدفین کے بعد قبل از فاتحہ بھی اذان دی جاتی ہے جسے زمانۂ حال کے علماء دین بدعت خیال کرتے ہیں)

اُزبک۔ ت۔ اِسم مذکر۔ عوام (اُجبک) اصل میں تاتاری ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل تُرک ہندوستان میں آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی اُنہوں نے اور ترکوں کی زبان ہندوستانیوں نے نہ سمجھی تو اہلِ ہند ایسے لوگوں پر اِس لفظ کا اطلاق کرنے لگے جنکی بولی سمجھ میں نہ آئے رفتہ رفتہ احمق اور

بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہو گیا+

اِذن۔ ع۔ اِسم مذکر۔ آگیا۔ حکم۔ اجازت۔ پروانگی+

اِذنِ عام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) اجازتِ عام (۲) وُہ اِجازت جو میّت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے +

آذوقہ۔ یا۔ **اَذوقہ۔** ع۔ اِسم مذکر۔ مادہ (ذَوق۔ ذائقہ)۔ سن (आजीविका) جیو کا کھلانا پلانا۔ آسرے۔ روزی۔ روزینہ۔ طعام۔ رزق (قانونِ شرع میں) مایحتاج۔ نان و نفقہ۔ روٹی کپڑا+

(مؤلفِ غیاث کی رائے میں اصل آب زقہ تھا یعنے آب و دانہ۔ کیونکہ عربی میں زقہ اُس دانہ کو کہتے ہیں جو پرند اپنے مُنہ سے نکال کر بچّے کو بھراتا ہے اس صورت میں لفظ فارسی و عربی سے مرکب ٹھیرتا ہے مگر ہماری رائے میں اس کا مادہ وہی ٹھیک ہے جو ہم نے اُوپر قاموس سے لکھا ہے)

اَذیّت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ ایذا۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت +

آر۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (ارر)۔ ف۔ آرہ۔ (۱) لوہے کی پتلی نوکدار کیل جو سانٹے میں لگاتے ہیں۔ انی۔ پینی۔ کیلدار سانٹا (۲) مُرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (۳) ایکھ کے کارخانوں میں رس نکالنے کی پلی (۴) چمڑے میں چھید کرنیکا اوزار+

آر کرنا یا آر لگانا۔ یا **مارنا۔** فعل متعدی (۱) کانٹا چبھونا۔ پینی لگانا۔ انکس کرنا۔ آر چبھونا (۲) اکسانا۔ اُکسانا۔ ٹہوکنا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ مار کر چلانا۔ گاڑی کے بیلوں کو انی کے زور سے چلانا۔ نکمے اور سست آدمی یا حیوان کے واسطے)۔ (فقرات) (۱) تم تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کئے جائے۔ تم بھی چلتے بیل کے آر کرتے ہو۔ یعنی ناحق تنگ کرتے ہو+

آرا۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں از مصدرِ آراستن) آراستہ کرنے والا زینت بخش۔ زینت دہندہ۔ رونق افزا۔ سجانے والا۔ سنگار کرنے والا۔ ترتیب دینے والا۔ مرتب کرنے والا۔ قاعدہ لگانے والا جیسے انجمن آرا۔ سند آرا۔ گیتی آرا۔ بزم آرا۔ خود آرا۔ صف آرا۔ لشکر آرا۔ وغیرہ+

آرا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (فارسی آرہ سے بنا لیا ہے) کروت۔ منشار۔ لکڑی چیرنے کی بڑی بھاری آری جسے دو آدمی پکڑ کر شہتیر وغیرہ پر چلاتے ہیں۔

آراکش۔ ہ۔ اِسم مذکر (صحیح آرہ کش) کرویتا۔ آرا کش لکڑی چیرنے والا۔

آرا اُٹھانا۔ فعل متعدی۔ صحیح (دعا اُٹھانا) مشرمندۂ احسان ہونا۔

احسان کے سبب دبنا۔ کنوڈا ہونا۔ آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی آر نہیں اُٹھائی جاتی۔ ہم کسی کی آر نہیں اُٹھاتے +

ناخواندہ اور جاہل آدمی الف سے تلفظ کرتے ہیں جیسے غلط العوام کہنا چاہئے) سے

اے دوست مرد تیری اُٹھائیگا زم گر + غیروں کی لیکن آر اُٹھائی نہ جائیگی +

اِرادَت ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ (۲) عقیدت۔ مریدانہ اطاعت

اِرادہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چاہنا۔ خواہش۔ مرضی۔ منشا۔ اِچھا۔ قصد (۲) منصوبہ۔ منشاء +

اِرادہ کرنا ۔ افعل متعدی۔ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ قصد کرنا +

آرادھن یا آرادھنا ۔ س۔ اسم مؤنث (... آرادھ) پوجا پاٹ۔ عبادت۔ بندگی۔ پرستش +

اَرارُوٹ ۔ انگلش (.Arrow root) اسم مذکر۔ ساگودانہ کی قسم سے ایک لطیف سبک اور زود ہضم مَوساک جس کے سفوف کی بھری ہوئی ڈبیاں سوداگروں کی دُکانوں پر بکتی ہیں۔ بیماروں اور ننّھے بچوں کو اکثر دودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں +

آراستگی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ از (آراستن)۔ (۱) آرائش۔ زیبائش۔ سجاوٹ۔ تکلف۔ زیب و زینت۔ جیسے مکان کی آراستگی +

(۲) تیاری۔ آمادگی۔ دُرستی جیسے فوج کی آراستگی +

(۳) ترتیب۔ قاعدہ۔ بابر۔ قطار۔ انتظام۔ موقع بموقع۔ قرینہ جیسے کرسیوں کی آراستگی +

آراستہ ۔ف۔ صفت۔ (۱) سجایا ہوا۔ سجا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ مزین۔ مکلف۔ پُرتکلف۔ گہنا پہنایا ہوا۔ سنگار کیا ہوا۔ فرش فروش سے دُرست۔ جھاڑ فانوس سے سجا ہوا سے

بنیاد ہستی میں ہے انسان کے سے ہے آراستہ یہ گھر اسی مہماں کیلئے ہے (ذوق)

(۲) تیار۔ آمادہ۔ کیل کانٹے سے دُرست۔ لیس جیسے فوج آراستہ کھڑی ہے۔ سواری آراستہ ہے +

(۳) مرتب۔ باقاعدہ۔ باقرینہ +

آراستہ پیراستہ ۔ف۔ صفت۔ (۱) سجا سجایا۔ ترشا ترشایا۔ بنا سنورا (۲) مسلح۔ ہتیار بند۔ لیس۔ دریس۔ جیسے ساری فوج آراستہ پیراستہ کھڑی ہے +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ ہونا ۔ افعل لازم۔ سج سجا کر دُرست ہونا۔ مزین ہونا۔ مسلح ہونا۔ کمربندی ہونا +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ کرنا ۔ افعل متعدی۔ (۱) سجانا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرانا۔ مزین کرانا +

(کسی چیز کو کسی چیز کے لگانے یا بچھانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے مکان کو سجانا) سے

آرزو ہو گوہر معنی کی لڑیاں گوندھ کر کیجے آراستہ بازار معنی میں دو کان (نسیم دہلوی)

انجم ہے جو ہے انجمن آراستہ کرتا کیا جانے وہ کون انجمن آرائے فلک ہو (ظفر)

(فقرہ) جھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کر دیا۔ محمود خاں کے حکم کے ساتھ ہی سپاہیوں کو آراستہ پیراستہ کرکے دربار میں بھیج دیا۔

(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ دُرست کرنا جیسے کتابوں کو آراستہ کرکے لگادو (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی +

آراضی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (ارض کی جمع)۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمین کاشت۔ کھیت (۳۔ قانون) وہ زمین جس پر جمع و مالگذاری مقرر ہو +

آراضیٔ اُفتادہ ۔ ع+ف۔ اسم مؤنث (قانون)۔ بیکار پڑی ہوئی زمین۔ غیر مزروعہ غیر آباد زمین +

آراضیٔ بندوبستی ۔ (ع+ف)۔ اسم مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جس کا بندوبست کیا گیا ہو +

آراضیٔ جالکر ۔ ع+ف۔ اسم مؤنث (قانون) وہ زمین جس میں اُسکی آبپاشی کے واسطے مینہ کا پانی جمع کیا جائے +

آراضیٔ خالصہ ۔ع۔ اسم مؤنث (قانون) خاص سرکاری زمین

آراضیٔ دریا برآمد ۔ ع+ف۔ اسم مؤنث (قانون) وہ حصّہ زمین جو دریا کے پرے سرک جانے سے نمایاں ہو۔ دریا سے نکلی ہوئی زمین۔ زمین کا وہ حصہ جو دریا کی جگہ چھوڑنے سے بنے +

آراضیٔ دریا بُرد ۔ ع+ف۔ اسم مؤنث (قانون) زمین کا وہ حصّہ جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گیا ہو +

آراضیٔ سُکنی ۔ع۔ اسم مؤنث (قانون) سکونتی جگہ +

آراضیٔ شاملات ۔ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ مشترکہ زمین جو تقسیم نہ ہوئی ہو +

آراضیٔ شور ۔ ع+ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون)۔ اوسر زمین۔ کلّر۔

اَراضیٔ مُعافی۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جسکی مالگذاری معاف ہو۔

اَراضیٔ مُنضبطہ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) ضبط شدہ زمین سرکاری زمین۔

اَراضیٔ نو تردّد۔ (ع + ف)۔ اسمِ مؤنث (قانون) نئی کاشت کی ہوئی زمین نو توڑ۔

اَراضیٔ وَقف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ قانون۔ وہ زمین جو کسی کی ملکیت نہ ہو، مسجد یا مندر وغیرہ کے متعلق چھوڑ دی گئی ہو +

آرام۔ (عوام) ارام۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ از آرامیدن (بس رہنا)۔ دوم کیتا (۱) قرار۔ تسکین۔ ٹھیراؤ۔ سکون۔ اطمینان ؎

آرام سے ہے کون جہانِ خراب میں ۔ گل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

نقش قدم کی طرح اٹھا سکتے نہیں صبا ۔ اس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

تپشِ دل کے سبب ہو مجھکو خواہش مرگ ۔ کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا (شیفتہ)

(۲) چین۔ سکھ۔ راحت۔ آسائش۔ آسودگی ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام ۔ نہ ہوا ہم پہ بجز آزار جو سے گو پے میں (شیفتہ)

راحت کا آرام کا اس دور میں جو دور رکھو ۔ چاہئے واقف نہ ہو دوران سر کا سہارا (ذوق)

گو نہیں عشق میں آرام تو بس راحت سمجھو ۔ الفت اٹھانا اور اذیت ہے اٹھانی مجھکو (جرأت)

(۳) عیش و عشرت۔ فراغ بالی۔ خوش سامانی ؎

شوقِ خوباں آرگیا حوروں کا جلوہ دیکھکر ۔ رنج و غیاست گیا آرام جنت دیکھکر (شیفتہ)

(۴) اِستراحت۔ نیند۔ خواب + سکھ نیند۔ خواب راحت ؎

وہ جلاد پہ دی جاگے جو دستک تیغے ۔ موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں سا ہو (اسیر)

(۵) صحت۔ شفا۔ تندرستی۔ تخفیفِ مرض۔ افاقہ +

امتحاناً مرض کا ہم کرتے ہیں علاج ۔ یہ بھی ہے فضلِ خدا جو مجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۶) نچیتا۔ سوفتہ + ٹھہراؤ۔ سکون۔ وقفہ (۷) فرصت۔ فراغت +

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا +

(۸) فائدہ۔ نفع۔ حاصل۔ منفعت۔ لابھ۔ سود و بہبودی ؎

خدا جانے کہ کیا اس جال میں آرام کھا ہو ۔ گرا پڑتا ہو جو مرغ نظر غنچے کی ڈالی پر (اسیر)

(۹) حاصل۔ حصول۔ یافت۔ بہم رسی۔ دستیابی +

(فقرہ) اس سرائے میں سب چیز کا آرام ہے +

(۱۰) ایک شاعرہ مسماۃ دلارام بیگم کا تخلص جسکی نسبت کسی نے جہانگیر کی چاروں بیویوں میں سے ایک بیوی لکھا ہے اور کسی نے طاحت اللغات کے مؤلف شاہِ ایران کی منکوحہ بتایا ہے۔ بہرحال یہ ایک مشہور، طبّاع شاعرہ اور بیدار مغز روشن دماغ شاعرہ تھی جسکی نسبت حسبِ ذیل

واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ جہانگیر یا شاہِ ایران کسی شاطر شاہزادہ سے شطرنج کھیل رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ جو ہار جائے وہ اپنی ایک بیوی جیتنے والے کی نذر کر دے۔ حسب اتفاق بادشاہ کی بازی مات کے قریب پہنچی تو اسکو یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنی چاروں بیویوں میں سے کس کو حریف کے سپرد کرے۔ اِسکا تصفیہ کرنے محل میں گیا اور چاروں بیویوں جہان، حیات، فنا اور دلارام کو اکٹھا کر کے شرط کا ماجرا سنایا اور اُن سے مشورہ لیا کہ تم میں سے کون سی بیگم کو حریف کے حوالہ کروں چنانچہ ہر ایک نے ایک دوسرے پر چوٹ کر کے اپنی اپنی نسبت ایک ایک شعر موزوں کر کے اس طرح جواب دیا

(۱)۔ تو بادشاہِ جہانی جہاں زدست مدہ
کہ بادشاہِ جہاں را جہاں بکار آید

(۲) جہاں خوش ست ولیکن حیات می باید
اگر حیات نہ باشد جہاں چہ کار آید

(۳) جہان و حیات و ہمہ بیوفاست
فنا را نگہدار آخر فناست

مگر دلارام بیگم نے شطرنج کا نقشہ پوچھ کر اس طرح فرمایا ؎

شاہا دو رخ بدہ و دلارام را مدہ
پیل و پیادہ پیش کن و اسپ کشت مات

بادشاہ نے بازی گھر میں آکر انہیں چالوں سے حریف کو مات کی اور دلارام کی اس رائے سے دل کو آرام بخشا +

آرام پانا۔ فعل لازم۔ (۱) چین پانا۔ سکھ پانا۔ خوش رہنا۔ راحت پانا۔ تکلیف نہ اٹھانا۔ (فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اٹھائی تو اب آرام بھی پایا +

(۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا (فقرہ) ایکبار گی سے آرام ملا دوسری شروع ہو گئی + (۳) فرصت پانا۔ فراغت پانا +

(فقرہ) اب اُس کام سے آرام پا کر بیٹھے ہیں +

آرام پائی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی جوتی ابنا یجاد و ساختِ لکھنؤ۔

آرام تکیہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پہلو میں رکھنے کا تکیہ۔ پہلو تکیہ +

آرامِ جاں۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ معشوق۔ محبوب۔ دلارام۔ (شعر میں)

بری حالیں جو وہ آرام جاں بیکھے ہم تو آ رگیا ۔ اگر سو ہاں وہ ہم آنکھوں میں کہیں کو خوب یہ جہاں آتے (ظفر)

آرام چاہنا۔ فعلِ متعدی۔ سکھ ڈھونڈھنا۔ راحت ڈھونڈھنا۔

چین کا طالب ہونا ؎

دل چاہے دلدار کو تن چاہے آرام ۔ دُبدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام (دوہا)

آرام دان ۔ ف ۔ اسم مذکر چھوٹی سی ٹیکی پٹاری ۔ از ایجادِ لکھنؤ ۔ جس میں پان کھاتے ہیں ۔ (فقرہ) آرام دان اُٹھا دو تو پان بنا دوں ۔ (رعو) +

آرام دینا ۔ یا پہنچانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آسائش پہنچانا ۔ راحت رسانی کرنا ۔ سُکھ دینا ۔ خدمت کرنا ۔ خوش کرنا +

(فقرہ) ان کے نوکر نے ہمیں بڑا آرام دیا + (۲) شفا دینا ۔ چنگا کرنا ۔ تندرست کرنا ۔ صحت بخشنا + (فقرہ) خدا انہیں جلد آرام دے ۔ انہیں کی دوا نے آرام دیا ۔

آرام سے ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (۱) چین سے ۔ سُکھ سے ۔ بغیر تکلف ۔ راحت سے (۲) اطمینان سے ۔ بے فکری سے ۔ آسودگی سے ۔ بے خلل و غش پاؤں پھیلا کر + ؎

دیکھتے ہم بھی کہ آرام سے سوتے کیونکر ۔ نہ سنا تم نے کبھی اے فسانۂ دل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر ۔ آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) فرصت میں ۔ سونتہ میں ۔ بیٹھے میں ۔ اطمینان سے +

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے +

آرام سے پاؤں پھیلانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بیخبر ہو کر سونا ۔ بے فکر ہو کر سونا ۔ چین سے سونا ۔ سُکھ نیند سونا ۔ لمبی تاننا +

(۲) بے فکر ہونا ۔ بے غم ہونا ۔ آزادی سے بسر کرنا ؎

پاؤں کا آرام سے پھیلانے اسی نے اپنے ۔ ہاتھ دنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ بیٹھے ہو کے دنیا کی طمع سے اپنا ہاتھ ۔ پاؤں اپنا یاں رہی آرام سے پھیلائیں گے (؟)

آرام سے سونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ فراغت سے سونا ۔ پاؤں پھیلا کر سونا ۔ بے کھٹکے ہو کر سونا ۔ بے فکری سے سونا ۔ بے خل و غش سونا ۔ چین سے سونا ۔ چین سے سونا ۔ لمبی تاننا ۔ سُکھ نیند سونا ؎

افسوس کہ موت کٹ گئی خوابِ گراں مرگ نے ۔ تھمنا ساکر زیست کا کیا سو رہے آرام کو (نسیم دہلوی)

اے دل آزار تو سویا کیا آرام سے رات ۔ مجھے پل بھر بھی ولی زہر نے سونے نہ دیا (ظفر)

آرام سے گذرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ چین سے گذرنا ۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا ۔ فراغت سے گذرنا ۔ بیفکری سے بسر ہونا ۔ فراخ حالی اور آسائش سے گذر اوقات ہونا ؎

تم آرام سے گذرتی ہے ۔ شب و روز آرام سے گذرتی تھی

عاقبت کی خبر خدا جانے ۔ اب تو آرام سے گذرتی ہے (غالب)

آرام طلب ۔ ف ۔ صفت (۱) آرام خواہ ۔ آسائش جُو ۔ سُکھ چاہنے والا ۔ آرام ڈھونڈنے والا ۔ آسودگی پسند ۔ راحت طلب ؎

ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا میر ۔ کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو (میر)

بے لکھے خط جو کیا نامۂ پیغام طلب ۔ کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(۲) کاہل ۔ وجود سُست ۔ مجہول ۔ احدی ۔ بلیا نفس +

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے ہلکر پانی نہیں پیتا +

آرام کرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ٹھہرنا ۔ سکون کرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ چپ رہنا ۔ خاموش رہنا ۔ چپکا بیٹھنا ؎

ہمایت جب تمہیں سمجھتے ہیں آہ و زاری کرتے ۔ کوئی دم سات کرم بھی کبھی آرام کرتے ہو (درد)

(۲) سستانا ۔ دم لینا ۔ سہارا لینا + ؎

تا حشر بھی کم ہوگی نہ خالم تپش دل ۔ کافر ہوں اگر گور میں آرام کروں میں (ذوق)

گر بخت اپنے جاگیں تو آرام کیجئے ۔ سایہ میں اس کے قلم کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذرا آرام کرلو تھکے ہوئے آئے ہو +

(۳) اینڈنا ۔ سونا ۔ لیٹنا ۔ استراحت فرمانا ۔ سُکھ فرمانا ؎

آرام کریئے میری کہانی ہی ہو چکی ۔ کرلے تو گو ذرہ نہ عتاب و خطاب اب (مہر)

وصل کی رات بھی اس ماہ رو سا ہوں فراق ۔ تھکے پہلے سے برہ کرتا ہو آرام مجھ (درد)

دہ کرتے ہیں آرام سدا غیر کے گھر میں ۔ کیا کام انہیں جانے گر آرام کسی کا (ظفر)

(۴) ہم صحبت ہونا +

مُژدہ ہم سے کہے ہے چلو آرام کریں ۔ جسکو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو فوت (انشا)

(۵) بیفکری سے بیٹھنا ۔ خالی بیٹھنا ۔ ہاتھ نہ ہلانا ۔ چین سے بیٹھنا ۔ چین کرنا + آنند رہنا ۔ (فقرہ) چھٹیوں میں بھی آرام نہ کروگے تو کب کروگے ۔

(۶ ۔ فعلِ متعدی) صحت بخشنا ۔ اچھا کرنا ۔ تندرست کرنا ۔ شفا بخشنا ۔ چنگا بنانا + (فقرہ) کس دوا سے آرام کیا ۔

آرام گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رہنے کی جگہ ۔ سونے کی جگہ ۔ خوابگاہ ۔ مجازاً مقبرہ + (ب) لفظ جنت عرش و فردوس وغیرہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو اُس کے معنی متوفی یا مرحوم کے ہوتے ہیں مگر یہ فقط مرد بادشاہوں کے واسطے بولا جاتا ہے یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہوں کو دیا جاتا ہے جسطرح تخت پر بیٹھنے کا خطاب ہوتا ہے اسیطرح یہ مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے ... ملکہ ... جنت آرامگاہ ۔ عرش آرامگاہ ...

آرام لینا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آرام کرنا ۔ نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴) +

(اگلے شاعر اس کی جگہ آرام پکڑنا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ؎

کھینچے نہ پس چمن میں آرام یک نفس کا صیاد تیری گردن ہے خون اس ہوس کا (سودا)

آرام میں ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ سوتے ہیں۔ اِستراحت فرماتے ہیں۔ خواب میں ہیں۔ سُکھ نیند سو رہے ہیں۔ سُکھ فرماتے ہیں ؎

در پہ جلّاد کے جا کے جو دستک میں نے موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہیں (امیر)

آرام والی۔ ا۔ اسم مؤنث (عوام) آرام دینے والی۔ سُکھ دینے والی بیوی۔ جورو۔ گھر والی (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا۔ اب تو پڑ رہنا ہے +

آرام ہو جانا۔ فعلِ لازم (۱) سُکھ ہونا۔ چین ہونا۔ آسائش ملنا۔ (فقرہ) ویل سی بھی بڑا آرام ہے۔ شادی کر دو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو جائے + (۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔ چنگا ہونا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ تکلیف کا دور ہونا (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے +

آرام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تندرست ہونا۔ بیماری سے شفایاب ہونا۔ مرض کا دور ہونا۔ شفا پانا۔ صحت پانا +

آرایش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از آراستن یعنی سنوارنا (۱) زیبائش۔ آراستگی۔ زیب و زینت۔ تکلف۔ سجاوٹ۔ بناؤ۔ سنگار ؎

دکھا کر اپنی آرایش پری مجھ کو نہ دھوکا دے + کسی کے سادہ پن پر کر رہی عالم ٹپکتا ہو (رشید)

بھی بو صاف آ رائش سے حُسن اس بھرا زیبا + نہ منہدی ہے نہ افشاں ہے نہ مسّی ہے نہ کاجل ہے (اسیف)

(۲) درستیٔ مکان و فرش فروش وغیرہ (۳) کاغذ کی پھلواری، ٹٹیاں، پھول، ساہتی، کنول، جھاڑ، فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں۔ ہندوؤں میں برات کے ساتھ مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ چونکہ اس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اس لئے ان چیزوں کا نام بھی آرایش مشہور ہوگیا۔ ؎

یکسر وسیارہ خوش رنگ و دو بو فائق ہو گیا سب چڑ ساچق پہ آسماں
آرائش ایسی اس دو ہر کمال و ننگ و ننگ ایسی ساچق پہ نیلو فر آسماں } (بحر)

آرائش کرنا۔ افعلِ متعدی۔ سجانا۔ آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ خوش نما کرنا ؎

جھاڑ دو جھنگو گھر کی آرائش کرا دو اتھیو آج ہیں رنگین کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)

آرائش ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آراستہ ہونا۔ مزیّن ہونا۔ سجایا جانا +

آرائشی۔ ا۔ تابع فعل (۱) آرایش کا۔ زینت کا۔ آراستگی کا۔ زیب و زینت کا (۲) دکھاوے کا۔ نمود کا۔ بھڑکیلا۔ بھڑکدار۔ بھڑک کا +

اَرَب۔ ہ۔ صفت۔ سو کروڑ کا ایک عرب ہوتا ہے +

ارب کھرب۔ صفت۔ لاانتہا دولت ارب سے لے کر کھرب تک۔ سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے +

ارباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (رب کی جمع) (۱) صاحب۔ خداوند۔ مالک۔ والی (۲) سرحدی باشندوں کی ایک ذات کا نام۔ ایک مشہور پٹھانی قوم کا نام

اربابِ دولت۔ ف۔ اسم مذکر۔ دولت والے۔ مالدار +

اربابِ سخن۔ ف۔ اسم مذکر۔ شاعر۔ کبیشر۔ ناظم +

اربابِ عدالت۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) عدالت کے عہدہ دار۔

اربابِ عشرت۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفلِ عشرت کے شریک۔ ناچ رنگ دیکھنے والے۔ شریکِ محفلِ نشاط۔ ہم جلسہ۔ جلیس۔ ہمصحبت +

اربابِ علم۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحبِ علم۔ عالم فاضل۔ مولوی۔ ودیادان

اربابِ نشاط۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناچنے گانے والے۔ چگلا کھی +

اربابِ ہنر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنر والے۔ جوہر والے۔ ہنرمند۔ اُستادِ فن۔ صنّاع +

اَرْبَع۔ ع۔ صفت (۱) چار۔ چہار۔ آٹھ کا نصف۔ ۴۔ (۲) حساب کے ایک عمل کا نام جس میں تین عددِ معلوم کے وسیلے سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں +

اَرْبَعِ عناصر۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔ مٹی۔ ہوا۔ آگ۔ پانی +

آربَل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س۔ [illegible] (آیا + بل)۔ عمر۔ زندگی۔ حیات۔ جیون۔ ادستھا +

آرپار۔ ہ۔ صفت۔ س۔ [illegible] (وار پار اصل وار ی + پار) (۱) دونوں رُخ۔ دو رُخ۔ ورے سے پرے تک۔ اِس سرے سے اُس سرے تک ایک۔ بلا فرق ؎

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بیسی بلائے لاگی ماون جانئے جھد آر پار ہو جائے (کبیر)

(فقرہ) تیر آر پار ہو گیا۔ چھید آر پار ہو گیا۔ آر پار دکھائی دینے لگا +

آرتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س۔ [illegible] آرا تیرک (۱) انگوٹھی یعنی وہ روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے۔ (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ہندوؤں میں برتی جاتی ہے جب دُولہا دُلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اس کے سامنے دُلہن کے رشتہ دار بہنے بجا ہیں۔ بہن اور خالہ وغیرہ ایک کانسی کے تھال میں ہاتھ دل۔ رولی وغیرہ رکھ کر ایک چو مکھا (آٹے کا)

ارت

چراغ) چار بتیوں کی بنا کر رکھتی ہیں اور دولہا کے سامنے گھماتی اور اُس کو پھر اُتاری جاتی ہیں +

(آرتی کا گیت) جن کا کر یہ سیں آرتا ے ے تھال پہات +

اِرتباط ع۔ اِسم مذکر۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ دوستی۔ راہ و رسم + اتحاد

اِرتفاع ع۔ اِسم مذکر۔ اُٹھان۔ بلندی۔ اُبھار +

اِرتکاب ع۔ اسم مذکر (۱) اختیار کرنا۔ پسند کرنا۔ عمل کرنا + کسی فعل کا صدور۔ تعمیل (۲) گناہ یا جرم کرنا (۳) کسی چیز پر سوار ہونا (۴) کسی کام کو شروع کرنا +

اِرتکابِ جُرم ع۔ اسم مذکر۔ تعاون) جرم کرنا۔ قصور کرنا +

اَرتھ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) معنی۔ بیان۔ ترجمہ (۲) مقصود و نیت۔ مُراد مطلب۔ ارادہ۔ منشا۔ یہ لفظ ہندوؤں کی بول چال اور پہیلیوں میں اکثر آتا ہے +

اَرتھی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ہندوؤں کا جنازہ +

اَرتھی نِکلے ۔ ہ۔ دعائے بد۔ ہندو عورتوں کا کوسنا یعنی مر جائے جنازہ نکلے لاش نکلے +

آرتی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ماخوذ (आरत آرت) تعریف کرنا +

(پیتل کی ایک چھوٹی سی بنی ہوئی ہوتی ہے جس میں کا بھاری ہاتھ میں لیکر اور اُس کی ساری بتیاں روشن کر کے صبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مورتیوں کے آگے جب تک اشٹت (تعریف) نہ ہو رہے پاؤں تک اُوپر اُٹھاتا اور نیچے لاتا اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ اپنی زبان سے دیوتاؤں کی اَسٹت حاضرین سمیت پڑھتا جاتا ہے۔ اب اس اَسٹت کو بھی آرتی کہنے لگے)

(۱) دیپ درشن۔ دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا سے

بے جانکی ناتھ رگُناتھ ہمارا ت پتا پھرانا + ات پتا پھرا اتم ہو جن سنگاتی بھگت مکت دا آرتی

بجے دیو۔ بجے دیو

یعنی اے رامچندر جانکی کے خاوند اور خاندانِ رگھ کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو فتح ہو!

آرتی ہو رہی کہیں ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (تکبیر)

آرتی لینا ۔ فعل متعدی۔ جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں کے اُوپر سے ہاتھ اُتارتے ہیں تاکہ جو کچھ نہ ہو اور پھر اُس کی جلتی ہوئی لَوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے مُنہ پر پھیر لیتے ہیں۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ اِس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے اور عقل کو روشنی حاصل ہوتی ہے +

اَرٹ

آرٹ ۔ انگلش (Art) اِسم مذکر۔ فن۔ علم۔ صنعت۔ دستکاری +

آرٹیکل ۔ انگلش (Article) اسم مذکر (۱) مضمون۔ قول۔ نمبر (۲) بات۔ جز

آرجار ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ از (آنا + جانا) آمد و رفت۔ پھیرا۔ پھیری۔ گھڑی گھڑی آنا گھڑی جانا + (فقرہ) یہ کیا آرجار لگا رکھی ہے +

آرجان ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (अरी + जि اری + جِی) (۱) لغوی معنی خواہشِ نفسانی پر غالب آنے والی۔ اُوپر غالب آنے والی۔ (۲) جین مت کی وہ عورتیں جو تارک الدنیا ہو کر سیوڑوں کی طرح منہ باندھے رہتی ہیں +

آرڈ ۔ ف۔ اسم مذکر (دیکھنے میں آتا ہے) آٹا۔ چون۔ پسان + (عوام) آرد

اَرْدا بیگنی ۔ ت۔ اِسم مؤنث (یہ لفظ ترکی سے بگڑا ہے) وُہ مردانہ لباس کی ہتھیار بند عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہو۔ سپاہی عورت۔ شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی +

(جس طرح ترکنیں۔ قلماقنیاں۔ حبشنیں تیموریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اِسی طرح اُردابیگنیاں بھی رہتیں۔ ان عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے اِسکی اصل اُردوبیگنی یعنی لشکر والی ہے)

اَرْداس ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) آس۔ اُمید۔ توقع۔ آسرا (۲) عرض معروض۔ عرضداشت۔ اِلتماس۔ اِلتجا۔ (دو ہو ںایں کام پڑتا ہے) (۳) سکھوں کی وُہ بانی جو گُرو دوارے میں۔ یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گُرو کے سامنے بھینٹ چڑھاتے وقت پڑھتے ہیں۔ نیز بھینٹ۔ نذر و نیاز +

اَرْداوہ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پنجابی (آردابہ) جوار اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا۔ جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے۔ اصل میں آرد آبہ تھا +

اَرْدگِرد ۔ ف۔ تابع فعل (تبدیل از گرد) چاروں طرف۔ چوگرد۔ گرداگرد۔ آس پاس +

آرڈلی ۔ انگلش (Orderly آرڈرلی) اِسم مذکر۔ (۱) بالترتیب۔ آراستہ۔ باقاعدہ (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی۔ حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر۔ خواص۔ ماتحت (۳)۔ بحالتِ تانیث) سواری کے سپاہی۔ جلوس سواری +

اُرْدُو ۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) لشکر۔ فوج + کیمپ۔ لشکرگاہ (۲) لشکری بولی اور ہندوستانی وُہ زبان جو عربی۔ فارسی۔ ہندی۔ ترکی۔ انگریزی وغیرہ سے ملکر بنی ہے جسے اردوئے معلّیٰ بھی کہتے ہیں۔

ٹھیک اور فصیح اردو اہلِ دہلی اور اہلِ لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے۔ چونکہ دربار شاہجہان بادشاہ کے لشکروں کا دہلی تھی اسلئے یہی نام پڑگیا +

اُردو بازار۔ ا۔ اسم مذکر۔ صدر بازار۔ لشکر کا بازار۔ کیمپ کا بازار۔ چھاؤنی کا بازار +

اَرزَاں۔ ف۔ صفت۔ سستا۔ کم قیمت +

اَرزانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گرانی کا نقیض۔ سستاپن (۲) بکثرت۔ بہتات +

آرزو۔ ف۔ اسم مؤنث (آر + زو) یعنی زود آر۔ جلد بر لا (۱) خواہش۔ تمنا۔ چاہ۔ چاؤ۔ آس۔ اُمید۔ اِچھا۔ مان (آرمان مخفف زیادہ) ؎

یہی آرزو ہو اگر آرزو ہو   یہی آرزو ہے اگر آرزو ہے (ناسخ)

مجھے تو رجہ یہی کچھ کم نہیں مُجرم ہو   کہ روز ایک نئی آرزو کا ماتم ہے (ارشد)

گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو   آرزو ہے کہ تم ادھر دیکھو (میر تقی)

نہیں رہی کوئی دل میں ہمیں ہوس باقی   جو ہے کبھی ہو تو آئے دوست آرزو تیری (ذوق)

ہوں تری تحریر کا مشتاق ہو تیرا قلم   ہو زبان گونگ کہ جیسے سخن کی آرزو (اسیر)

آرزوئے وصل میں بیت جائیگا اپنا وصال   رہ گئی میں زندگی کے دن بسر ہو جائیں گے (امانت)

لکھتا ہوں جو میں کہ سند قتل میں نامے   یہ میری کہ ہر ترجمہ بری قہر کے مشتاق (شیفتہ)

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے   کہ ساقی نے ساغرِ مُشک بُو کر دیا (گویا)

کافر ہوں گر زیادہ کچھ اس سے آرزو ہو   اِک بے تکلف مکان مجلس میں تو ہوں اور تو ہو مہاں (؟)

مرتے جو موت کے عاشق بیان کچھ کرتے   مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے (ذوق)

اہلِ جنت کو رہا کرتی ہے اکثر آرزو   میرا افسانہ بھی ہو شاید سراپا حُور کا (نسیم دہلوی)

نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے   یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے (گویا)

(فقرہ) ہمیں تو اس بات کی آرزو رہی (۲) مُراد۔ مقصد۔ مطلب ؎

یہ کیوں کر نا اُمیدی درگاہ کو پہلے   جو کچھ کہ آرزو ہے دنیا ہی پائیگا (نسیم دہلوی)

ہچکیاں لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑ یا ہم + کیا یہی ہے ساقی پیماں شکن کی آرزو (ناسخ)

(۳) غرض۔ اِلتجا۔ دُعا۔ عرضداشت۔ التماس ؎

کیا لطف اُٹھاؤں بہرِ تماشوئے آسماں   ہمکنے جو کبھی وہ مری آرزو نہیں (ناسخ)

خواہش حُور سے غافل نہ ہوس جنت کی   آرزو ہو کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا ہے کو (نامِل)

جو فلک کا دہ میں نہ فرد ہم نقیر   کل کی آرزو ہے کنارہ کو شال سے (امانت)

(۴) منت۔ منت سماجت۔ خوشامد درآمد۔ عاجزی

(فقرہ) کس آرزو سے تو بلایا اور کس حالت سے نکالا +

(۵) حرص۔ ہوس۔ لالچ۔ طمع ؎

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو   وگرنہ ہم خدا تھے گر دلِ بے مدعا ہوتے (میر تقی)

(۶) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ اُبلا گما ؎

آرزو یہ ہے کہ تیری راہ میں   ٹھوکریں کھاتا پھرا سر چلے (ذوق)

ہم جل بھنے کی ہے اب تو سراپا آرزو   ضعف سے تو چمک کے آغوش تمنا ہو گیا (ذوق)

یا الٰہی صحبتِ احباب ہو دل کو نصیب   ہو بنت اس آئینہ کو انجمن کی آرزو (اسیر)

(۷) اِنتظار ؎

رہا جو تما ہیں اسی آرزو میں   کہ اِک دن مرے پاس آ کر رہے تم (محمود)

(۸) مُلاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ؎

ہر خوبیوں سو بار کی کیا فرش ہوں شیفتہ   ہر ایک کو حوصلۂ آرزو نہیں (شیفتہ)

(۹) صوفیوں کی اصطلاح میں ہاد جو وحصول مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں +

(۱۱) سراج الدین علی خاں اکبر آبادی کا تخلص جنکی فارسی تصانیف اور اردو کے اشعار مشہور ہیں۔ مثلاً خیابانِ گلستان۔ اور شرح سکندر نامہ و تذکرۃ الشعراء وغیرہ۔ آپنے ۱۱۶۹ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا۔

آرزو بر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مُراد پوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا +

آرزو کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا (۲) منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا +

(فقرہ) ہماری جو اتنی آرزو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے +

آرزو کرانا۔ یا۔ آرزو کروانا۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ اِلتجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا +

آرزو مٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا +

آرزومند۔ ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ ملتجی۔ (۲) شوقین۔ شائق۔ مشتاق +

آرزومند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا۔ ملتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ؎

آرزو مند ہیں یوں اُس کے خریدار کئی   جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرزو نکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مُراد کا پورا ہونا۔ مطلب بر آنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا بر آنا۔ کامیابی ہونا ؎

نہیں یہ وہ مے کو کام ہم اُمنت کو نہ دیں ۔ وُہی کچھ ہو اپنا آرزو دل کی جہاں نکلے کا صغرا
ہو سا یا ہُما تُو ان سے ان بکھروں پر تقیر ۔ اتہ بکلا ؤ تو نکلے بر ہمن کی آرزو و داسیر)

ارسال ساء ۔ اِسم مذکر (۱) روانگی ۔ روانہ کرنا ۔ بھیجنا (۲) خط بھیجنا چٹھی روانہ کرنا (۳) روپیہ وصول کرکے بھیجنا +

ارسال کرنا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی ۔ بھیجنا ۔ روانہ کرنا +

اَرسطو ۔ یا اَرسطاطالیس ۔ یُونانی ۔ اِسم مذکر ۔ لفظ ارسطو ۔ اصل ارسطو طالیس کا مخفف ہے جو یُونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے ۔ اور لقوماجص جس کو انگریزی مؤرّخ نیکومیکس لکھتا ہے بمعنی مجادلہ و مُناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے ۔ نیکو میکس (لقوماجص) اِسکا باپ تھا جو امنطاس جدِ سکندرِ اعظم کا طبیبِ خاص کہلاتا تھا ۔ ارسطو کے والدین صغرسنی میں ہی تیمی و اسیری کا جور شدا سے مر گئے تھے ۔ چونکہ اسوقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رِشتہ دار نہ تھا کہ اِسکی خبر گیری و نگرانی کرتا پس اِس نے جوانی میں قدم رکھتے ہی بیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے الٹے تلّلوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا ۔ مال و دولت سے ہاتھ جھاڑ خاصا دھویا دھایا مفلس و نادار بن بیٹھا ۔ ایشیائی مورخوں کا قول یہ ہے کہ جب ارسطو آٹھ برس کا ہُوا تو اِس کا باپ موضع اسطاغیر (اسطاجریہ) سے جو اِس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سپرد کرکے نحو ۔ ادب ۔ معانی ۔ بیان ۔ تکلم و نغو کی تعلیم دلوائی ۔ نو برس اِس تعلیم میں صرف ہُوئے ۔ جب علوم مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کر چکا تو سترہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست ۔ طبعیات و الٰہیات حاصل کرنے کے واسطے افلاطون کی خدمت میں حاضر ہُوا ۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مشقت سے تحصیلِ علوم میں مشغول رہا ۔ بعض مؤرّخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پہ کمر باندھ لی + ۔

بہر حال افلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا اور اِس قدر رُسوخ بڑھا کہ اِس شہزادے کی بہن سے اِس کی شادی ہو گئی ۔ بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کے واسطے اپنے پاس بُلا بھیجا ۔ فیلقوس کے دربار میں پہنچکر اِس حکیم نے

سکندر کو بہت جلد ہوشیار اور لائق بنا دیا ۔ فیلقوس اِس کی محنت سے بہت خوش ہُوا ۔ اور اِس کی کارگذاری کے صلہ میں ہر گُوچہ و برزن میں اُس کا بُت ترشوا کر نصب کر دیا ۔ اور مقام **اسطاجریہ** کو جو ارسطو کا مولد ہے ۔ از سرِ نو آباد کرا کر موضع سے شہر بنا دیا ۔ جب سکندر تخت نشین ہُوا اور مُلک گیری کی ہوس اُس کے سر پر سوار ہوئی تو ارسطو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اِس نے ضعفِ پیری کا عُذر کر کے جانے سے اِنکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلیتھنس** نامی کو اُس کے ہمرکاب کر دیا ۔ اور آپ مدینۃ الحکماء میں جاکر درس و تدریس کے مشغلے میں معروف ہو گیا ۔ اِس وقت فرصت پاکر ارسطو نے عُمدہ عُمدہ کتابیں تصنیف کرنا شروع کیں ۔ اِس حکیم پر اِس کے بعض دُشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا یہ تو معلوم نہیں کہ سچ تھا یا جھوٹ مگر اسمیں شُبہ نہیں کہ ارسطو افلاطون کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اِس کی پاکبازی اپنے اُستاد کے درجہ کو نہیں پہنچی تھی ۔ تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریف النفسی میں افلاطون کا ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں اُس سے سبقت لیگیا تھا ۔ الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکما کو چھوڑ کر **خلکیس** کو جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا اور پھر مرکر ہی وہاں سے نکلا ۔ اِس کی موت میں اختلاف ہے ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکشی کی بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈوب کر جان دی ۔ بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے مرا ۔ ارسطو کی تصنیفات بہت ہیں ۔ علم معانی ۔ عروض ۔ سیاستِ مدن ۔ طبعیات ۔ طب ۔ ہندسہ ۔ منطق ۔ اُمورِ عامّہ نیز اقسام فنونِ معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھی ہیں جن کے مطالعہ سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبوت ملتا ہے ۔ یہ حکیم بمقام اسطاجیرا (اسطاغیر) ۳۸۴ برس قبل مسیح سے پیدا ہُوا ۔ اور ۳۲۲ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۶۲ برس زندہ رہ کر عالمِ بقا کو روانہ ہُوا ۔ ارسطو کو مُعلّمِ اوّل کا بھی معزز خطاب حاصل ہے جس کی اصل وجہ علمِ منطق کی بُنیاد ڈالنے ۔ علم و حکمت کو منقح اور نہایت عام فہم کر دینے کے سوا دُوسری نہیں ہے ۔ بسلۂ تناسخ پہلے اپنے اُستاد افلاطون سے اَڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اُسے باطل ثابت کر کے چھوڑا ۔ سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے مُلک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی ۔ بعض مؤرخ اِس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ

مفلس و قلاش ہوگیا تو اس نے فوج میں نوکری کر لی۔ مگر نباہ نہ سکا
اتھنز میں پہنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہوا۔ ۱۷ برس کی عمر ۳۶۷ برس تک
افلاطون کی شاگردی اور خدمت میں رہا۔ افلاطون سے جب کسی نے
کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اسکی غیر حاضری میں نہ بتایا۔ افلاطون
کے مرنے پہ شہر اتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بنا کر حکمت
کی تعلیم جاری کر دی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سنکر مقدونیہ
میں بلایا۔ سکندر کی روانگی کے بعد موضعِ توتین میں دس برس
رہا۔ وہاں لوگ الحاد کا الزام لگا کر اس کے سر ہوئے جس کے سبب
پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ یتیموں اور طالب علموں کی تعلیم
فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور امرا نے اس کے ساتھ
بہت کچھ سلوک کیا اور اس کا موضع شہر بنگیا۔ خلاصہ یہ ہے اور
مفصل کتب تاریخ میں دیکھو +

آرسی۔۔ اسم مؤنث۔ مادہ (आर्श + [illegible] آ + درش) پالی (آداسو) ترکی (پائینہ)۔ (۱) آئینہ۔ منہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن ؎

فارسی بولی آئینہ ترکی ڈھونڈی پائینہ
ہندی بولوں آرسی آئے خسرو کہے کوئی نہ بتائے (پہیلی)

تمام عمر بسر کی لطف رہ بازی ہیں رہا میں حیرتی حسن آرسی کی طرح (رند)

جی میں آتا ہے کہ دو انگلی لگاؤں مستی آرسی میری اٹھا کر مجھے لا دے باندی (رنگین)

گل انار کی رکھتا ہے آرسی پہ کیا ابھی کھلیگا تراہ سیم ہوائی رنگ (شہیدی)

تیرے حسن وصف کو جو دیکھا آرسی اس میں لاجواب ہوئی (ظفری)

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں منہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں جیسے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ؎

بدر تو گئی ہوئی جو انگوٹھے کی آرسی چمکی ہیں زور حسن سے ان کی کلائیاں (رشک)

انگوٹھے کی لے سامنے آرسی وہ صورت کو دیکھو اپنی اکثر آرسی (امیر حسن)

سونے کی آرسی نہیں انگشت یار میں سورج مکھی کا پھول ہے شاخ سمن میں ہو کر

آئینہ سے بھی کہیں شفاف تیرا ہاتھ ہو آرسی پہنی ہو کیوں اے شوخ پُرفن ہاتھ میں (زکی)

آرسی تو دیکھو۔ یا۔ آرسی تو ہاتھ میں لو۔ یا آرسی میں منہ تو دیکھو (محاورہ) (۱) اپنی صورت دیکھو۔ اپنی شکل تو دیکھو۔ اپنی قابلیت تو دیکھو (۲) اپنی اصل اور حقیقی حالت کو تو دیکھو +
(جب کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوے کرتا ہے جو اس کی لیاقت سے باہر ہو

تو اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اس امر کی قابلیت تو پیدا کرو۔ آئینہ میں منہ دیکھ کر پہلے
دل میں قایل تو ہو کہ یہی صورت اس کام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی فرد محبت اور خوش
اختلاطی میں ازراہِ مذاق کہتے ہیں یعنی یہی منہ اور مسور کی دال۔ اگر کوئی زنانہ بازی کرتا ہو تو اسے
بھی یہ کہتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ مصرعہ۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر
لیجے دہن بگڑا ؎

آرسی مصحف دکھانا۔ فعل متعدی (عو) بیاہ میں دولہا اور دلہن کو آئینہ اور قرآن دکھانا ؎

دکھا مصحف اور آرسی کو نکال دھرا بیچ میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نکاح کے بعد جلوے کے وقت
نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کنبہ رشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں بلواتی ہیں۔ اول مسند
پر کچھ خوشبودار پھول صندل۔ بابکھر پھیلا۔ گر مونڈھا وغیرہ دولہا سے پسواتی
اور اسے دلہن کی مانگ میں لگواتی ہیں۔ پھر دولہا دلہن کو سر جوڑ کر آمنے سامنے بٹھاتی
بیچ میں تکیے پہ قرآن شریف رکھ کر دولہا سے کہتی ہیں کہ میاں سورۂ اخلاص
نکالو اور پڑھ کر دلہن کے منہ پر پھونکو۔ اگر وہ پڑھا لکھا ہوا تو جھٹ نکال کر پڑھنے
لگتا ہے ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ غرض قرآن شریف پر آئینہ رکھ کر دولہا اور
دلہن دونوں کے اوپر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ کسی کے ہاں دولہا کی کمر کا پٹکا کسی کے ہاں
دولہا کی ماں یا بہن کا دوپٹہ خواہ دوشالہ اُڑھا دیتے ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے
کہ میاں اپنی زبان سے کہو بیوی آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام تمہارے باپ دادا کا
غلام آنکھیں کھولو۔ اگر اس پر بھی نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلواتی ہے کہ میاں کہو تمہارے
محلہ کا غلام تمہارے کنبہ کا غلام مگر وہ شرم دکھانا اور دستور کے سبب اس قدر
آنکھیں بند کرکے اور پیٹھ جھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کھلنے میں نہیں
آتیں۔ اگر گرمی کا موسم ہوا تو دونوں بیٹھے بیٹھے پسینوں میں نہا گئے اور جو جاڑے
کے دن ہوئے تو سمدھنوں اور کنبے والیوں کے ہجوم سے جیتے۔ بیاہ کی گرمی کا مزا
آگیا جب دلہن اس پر بھی آنکھیں نہیں کھولتی تو اس کی ماں بیٹی کی منت سماجت کرتی
ہے کہ بیوی ذرا دیکھو تو دولہا کس طرح گڑگڑا رہا ہے اب تو اس پر رحم کھاؤ اور
آنکھیں کھول کر آئینہ میں اس کا منہ دیکھو اپنا دکھاؤ۔ غرض نہایت کوشش اور سعی سے
وہ آنکھیں ذرا کھلا دیتی ہے اور دولہا یہ کہہ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہہ دیتا ہے کہ
آنکھیں کھول دیں۔ بعض دولہا چالاکی سے از خود کہہ دیتے ہیں کہ کھول دیں۔ لیکن پھر بھی
اس کو یہ مصیبت اٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آرسی اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دلہن
چونکہ شرم کے مارے اپنے روبرو دولہا کو نظر بھر کر نہیں دیکھ سکتی۔ آئینہ کو دیکھے

اور آئینے میں ایک دُوسرے کی شکل دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ قرآن شریف اس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ جس وقت آئینہ پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی نظر آ جائے تاکہ اس عمل سے نظر گزر نہ ہو اور خدا برکت دے۔ قصہ کوتہ کم سے کم تین تین مرتبہ غلام کہلا کر پیچھا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی دالان لگا کر دُولہا کے شانے سے جُوتی چھوا دیتی ہے تاکہ جوتی تلے دبا رہے۔ جس وقت یہ مشکل حل ہو جاتی ہے تو بعض خاندانوں میں دُولہا میاں کو پلنگ پر بٹھا کر دُودھ پلاتے اور اس وقت بہنوں سے سر پر آنچل ڈلواتے ہیں۔ بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سلامی کے روپے بھی اسی وقت بھیڑا جھوڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی اشرفیاں دیتا ہے کوئی روپے دیتا ہے اور دُولہا سلام کر کرکے لیتا ہے۔ اس کے بعد اور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ ریت رسم میں لکھی جائیں گی)

آرسی مصحف دیکھنا۔ افعل لازم۔ (۱) قرآن اور آئینہ دیکھنا، دیکھو (آرسی مصحف دکھانا) رسم جلوہ کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ ~

کیا کہوں شادی کا اسم کا ئیں احوال رقم واسطے دیکھنے کے آرسی مصحف جس دم (سودا)

بیاہ کو ساتھ رکھا تجھ کو رشتۂ قدم گائے تقدیر قضا نے یہ مثالو باہم (۱۱)

تا سحر گوہر دانہ مبارک باشد جلوۂ شمع و پروانہ مبارک باشد (۱۱)

(۲) رسم شادی کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ (یعنی دکھنی گر شعر ولی نے ہیں ~

جلد دیکھیں آرسی مصحف میں دولہا دُلہن مانگتے یہ ہُوں دعا پڑھ پڑھ کے ہیں قرآن سرورِ بیراگی)

اِرشاد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی ہدایت۔ اصطلاحی حکم۔ آگیا +

اِرشاد بجا لانا۔ افعل متعدی۔ تعمیل کرنا۔ حکم بجالانا۔ فرمانبرداری کرنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ فرمان پُورا کرنا +

اِرشاد فرمانا۔ افعل متعدی۔ حکم دینا۔ کہنا +

اِرشاد کرنا۔ افعل متعدی۔ کہنا۔ فرمانا۔ حکم دینا۔ جب کوئی معزز یا بزرگ کسی کام کو کہتا ہے تو اُس موقع پر لفظِ اِرشاد سے لفظ بات کو تعبیر کرتے ہیں +

اِرشاد ہونا۔ افعل متعدی۔ حکم ہونا۔ حکم چلنا۔ اجازت ہونا۔ کہنا۔

اَرشَد۔ ع۔ افعل التفضیل از رُشد (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے بچپن کے گہرے دوست صاحبِ عالم مرزا احمد الغنی گورگانی دہلوی خلفِ مرزا علی بہادر ابن شاہزادہ دلاور شاہ خلف الرشید حضرت احمد شاہ بادشاہ کا تخلص۔ آپ نواب کا شفہ سلطان بیگم صاحبہ کے حقیقی نواسے تھے جو حضرت ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ آپ کی پیدائش بلوۂ غدر سے چھ سات برس پیشتر قلعۂ معلّی دہلی میں ہوئی۔ جب دہلی سے سب لوگ نکل گئے تو آپ بھی اپنے عزیزوں کے ساتھ قطب صاحب میں جا رہے اور وہیں اپنے ماموں مرزا صابر بخش صاحب سے کتبِ درسیہ نیز شعر گوئی کی تعلیم حاصل کی۔ ارشد تخلص قرار پایا اور جس قدر عمر بڑھی اُسی قدر علوم و فنون اور شعر گوئی میں اعلیٰ درجہ کا ملکہ حاصل کرتے گئے۔ ہمیں اپنے دوست کا یہ شعر ابتک یاد ہے۔ جو اُنھوں نے شعر گوئی کی ابتدا میں ہمیں سنایا تھا۔ ~

قیام جسمِ خاکی کا نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی

مرزا ارشد کا مفصل حال ہمارے دوست لالہ سری رام صاحب ایم اے متعصب دہلی بھی اور دیگر احباب سے شنکر اپنے تذکرۂ خمخانۂ جاوید میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں۔ افسوس ہو کہ ہمارے ایسے پیارے اور ہر دلعزیز دوست نے ۱۲ فروری ۱۹۰۸ء کو بمقام ملتان ۵۰ برس کی عمر میں رحلت فرمائی اور وہیں مدفون ہوئے۔ چلنے سے دس پندرہ روز پیشتر تک ہماری اُنکی صحبت سرگرم رہی وعدہ ہوا تھا کہ ہمارے ہی مکان پر آکر تصنیف تالیف کے شغل میں اپنی عمر بسر کرینگے لیکن فلکِ ناہنجار کو تفرقہ پردازی کے سوا کچھ نہ آیا اور اُس نے ہمارے دوست کو ہمیشہ کے واسطے جُدا کر دیا +

اَرشمیدس۔ یونانی۔ اِسم مذکر۔ اس حکیم سے زیادہ یُونان میں کوئی ریاضی داں آج تک نہیں ہُوا۔ یہ حکیم ہیرو بادشاہ سیراکیوز کے امرا میں تھا۔ علمِ جرِّ ثقیل میں وُہ مہارت تھی کہ دعوے سے کہا کرتا تھا کہ اگر مجھے زمین کے سوا کوئی ایسی جگہ مل جائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اس کے مقامِ معیّن سے اِدھر کرکے دکھاؤں اس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہُوا۔ سُنار کی فریب دہی کا قصہ مشہور ہی ہے۔ اِس کے علاوہ اِس نے ایک ایسی کل ایجاد کی تھی جس سے اجرامِ فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آ جاتا تھا۔ آتشی شیشے ایسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا۔ یہ حکیم رُومیوں کی لڑائی میں باوجود تنبیہِ سر لشکر ایسے وقت میں مارا گیا کہ علم ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا۔ اِس کام میں ایسا مصروف تھا کہ اسے شہر کی تباہی کی مطلق خبر نہ ہوئی جب اس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے تو اِس قدر ضرور کہا کہ بھائی مجھے یہ مسئلہ تو

حل کر لینے دے لیکن وُہ جاہل اِس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے سر جُدا کر دیا۔ یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۲۱۲ برس پیشتر کا ہے۔ اِس کی عُمدہ عُمدہ تصنیفات شائع ہو گئی مگر پھر بھی بہت کچھ باقی ہے +

اَرْض ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ دھرتی ۔ زمین +

اَرْضِ مُقَدَّس ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) مقامِ پاک ۔ متبرک سرزمین (۲) اصطلاحًا کہ معظمہ و مدینہ منورہ کی زمین +

خاک تھی جس ملک کی شستہ و فساد ۔ تُو نے اُسی کو دیا ارضِ مقدس بنا (حالی)

(۳) کُل ملکِ عرب خطۂ عرب ۔ عربستان +

اَرْغنُوں ۔ یُونانی ۔ اِسم مذکر ۔ اگن ۔ ارغن ۔ ایک قسم کا باجہ ہے جو افلاطون نے ایجاد کیا تھا +

اَرْغَوانی ۔ ف ۔ صفت ۔ گُلِ سُرخ کا رنگ ۔ لال بُھبھوکا ۔ نہایت سُرخ ۔ نارنجی رنگ کو بھی کہتے ہیں +

اِرْقام ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ اگرچہ اُردو میں لکھنے کے معنوں میں مُستعمل ہے مگر رقم سے بابِ افعال نہیں آیا اِس سبب سے صحت میں کلام ہے +

اِرْقام فرمانا ۔ یا کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ لکھنا ۔ تحریر کرنا ۔ ترقیم کرنا ۔

اِرْقام ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ لکھا جانا ۔ تحریر ہونا ۔ ترقیم ہونا ۔

اَرْکان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (رُکن کی جمع)، (۱) تھم ۔ ستُون ۔ کھم (۲) وزیر ۔ منتری ۔ امیر (۳) مجوا اعظم (۴) اربع عناصر +

اَرْکانِ دَولت ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ وُزرا رشاہی + اُمرا صدوُ ساء قوم

اَرْکانِ مجلس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ممبرانِ انجمن ۔ ممبرانِ کمیٹی ۔ منتظمانِ اجلاس ۔ اراکین ۔ کارکن ۔ کارندگانِ مجلس +

اَرْگجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خُوشبُو ایک قسم کا مُرکب عطر ۔ غالیہ ۔ اُس خوشبُو کا نام بھی ارگجا ہے جو فاتحہ سوم کے روز ایک پیالہ میں گلاب ۔ بُرادۂ صندل ۔ مُشک ۔ کافُور ۔ عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے سامنے اُسکے ہاتھ سے پھُول ڈلوانے لے جاتے ہیں +

اَرْگَن ۔ اِنگلش (Organ.) اِسم مذکر (فارسی ۔ ارغن) (۱) دیکھو (ارغنُون) (۲) مؤید ۔ ہم آہنگ جیسے فلاں اخبار یا رسالہ فلاں جماعت یا گروہ کا ارگن ہے (۳) ترجمان ۔ مترجم +

اَرْمان ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) تمنا ۔ آرزو ۔ حسرت ۔ چاہ ۔ خواہش (۲) شوق ۔ اشتیاق (۳) افسوس ۔ تاسف ۔ دریغ ۔ (نظم میں) +

اَرْمان آنا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱ ۔ ع) پچتاوا آنا ۔ افسوس ہونا ۔ حسرت ہونا ۔ حسرت آنا ۔ تاسف ہونا (۲) شوق پیدا ہونا ۔ تمنا ہونا ۔ آرزو ہونا ۔ چاؤ آنا ۔ اِشتیاق ہونا +

اَرْمان بھری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ع) بھرا ارمان ۔ شوق میں بھرپور ۔ حسرتناک ۔ اُمنگ بھری ۔ آرزو اور اِشتیاق کی بھری ہوئی + وہ عورت جسکے دل میں چاؤ اور شوق بھرا ہُوا ہو +

اَرْمان رہجانا ۔ یا رہنا ۔ فعلِ لازم ۔ حسرت رہجانا ۔ جی کی جی میں رہنا + افسوس رہنا ۔ آرزو رہنا ۔ تمنا رہجانا +

اَرْمان نکالنا ۔ فعلِ متعدی ۔ حسرت نکالنا ۔ شوق پُورا کرنا + چاؤ نکالنا + آرزو پُوری کرنا ۔

اَرْمان نکلنا ۔ فعلِ لازم ۔ آرزو پُوری ہونا ۔ اُمید بر آنا ۔ چاؤ نکلنا ۔ مُراد پُوری ہونا +

اَرْمان ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ آرزو ہونا ۔ تمنا ہونا + اِشتیاق ہونا ۔ چاؤ ہونا ۔

اَرْمُغان ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) تحفہ ۔ ہدیہ ۔ سوغات ۔ نذر ۔ پیشکش (۲) انوکھی چیز ۔ نادر چیز +

اَرْمُغانِ دہلی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) فرہنگِ آصفیہ کی ابتدائی جلد کا نام جو سنہ میں الف ممدودہ تک ختم ہو کر چھپی تھی (۲) ہمارے اُس مطبع کا نام ۔ جو سنہ میں ارمغانِ دہلی چھاپنے کے واسطے مظفر خاں کی حویلی میں قائم ہُوا تھا اور اسی سے اخبار[1] بھی سب سے اوّل شائع ہُوا +

اَرْمَن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سلطنتِ عثمانیہ کے ایک مشہور خطّے اور شہر کا نام

اَرْمَنی ۔ ع ۔ صفت ۔ ارمنیا کا باشندہ ۔ ارمنیا کا رہنے والا +

آرمی ۔ انگلش (Army) اسم مؤنث ۔ فوج ۔ سپاہ +

اَرْنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جنگل میں جو گائے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت پر سُوکھ جاتا ہے اُسے ارنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں ۔ پاتھا جنگلی +

اَرْنا بھینسا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا ہوتا ہے جسے بن سُونڈ کا ہاتھی بھی کہتے ہیں ۔ پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہیے (۲) بہت موٹے آدمی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

اَرْنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (س ۔ ای رنڈ) ایک درخت کا نام جس کے چوڑے چوڑے پنجہ دار پتّے ہوتے ہیں ۔ اور اُس کے بیجوں کی گری کا

---

[1] مہاتا دھونسا ۔ دمامہ ۔ ڈھنڈورا +

[1] یہ اخبار سنہ میں سب سے اوّل خاص بیگماتی زبان میں شائع ہوا ۔ اور دو برس جاری رہ کر ۔ ۔ ۔ ملتوی ہوگیا +

تیل نکالتے ہیں۔ پنجابی میں بروزن فارسی زبان میں اُسے بید انجیر کہتے ہیں۔ اِس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے۔ ارنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کے ساتھ جڑ سے اکھڑ آتے ہیں چنانچہ اِسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور نوکری وغیرہ کو اِس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مرزا اچھا اوّل اور جیسے کرم و محنت کی نہ بنیاد

ارنڈ کی جڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ اوّل بمعلوم (موصوف) نہایت بودی اور ناپائدار چیز +

ارنڈ خربوزہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل ہوتا ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں یہ پھل گوشت گلانے، اچار ڈالنے اور کھانے کے کام آتا ہے۔ اِسکا اچار تلی کو نہایت مفید ہے +

ارنڈی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ تخمِ بید انجیر۔ ارنڈ کا بیج دگنوار، انڈی۔ یورپ میں اِسے ریڈی کہتے ہیں۔ اِسکا تیل جلاب اور جلانے کے کام آتا ہے

ارواح۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) روح کی جمع، مگر اُردو میں عوام اور بالخصوص مستورات بجائے مفرد استعمال کرتی ہیں۔ آتما۔ جان۔ پران۔ (۲) جی، رغبت۔ اندرونی خواہش +

ارواح اُدھر ہی رہے۔ (محاورہ عو) جب عورتیں کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اُس کی روح ستانے نہ آئے +

ارواح بھٹکنا۔ فعلِ لازم (عو) (۱) روح کا ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی چیز کی تلاش میں جان بیکل ہونا۔ مُردے کی روح کا اپنے عزیزوں کی یاد میں پھرنا

ارواح بھرنا۔ فعلِ لازم (عو) نیت بھرنا۔ سیر ہونا۔ جی بھرنا +

ارواح پھرنا۔ فعلِ لازم (عو) جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا +

ارواح نہ شرمائے۔ محاورہ۔ جب کسی مُردہ کی برائی بیان کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اروی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ گھوئیاں جسے عربی میں قلقاس کہتے ہیں ایک قسم کی بیس دار جڑ ہے جو زمین کے اندر رہتی ہے بیس دار ہوتی اور ترکاری پکانے کے کام آتی ہے۔ اگر کچی کھائیں یا ترشی نہ ڈالیں تو گلے میں خراش پیدا کرتی ہے اس کے بیس کے باعث ہندوستانی طبیب اِسے ثقیل بعدی خیال کرتے ہیں۔ سبزی فروش گول اور موٹی اروی کو پیڑا اروی یا کھانا اروی کہکر بیچتے ہیں لمبی سی

کی نسبت ریشہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے مرزا اچھا اوّل اور جیسے میں کم دوسرے میں ترا سرد ہے +

آرہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ف۔ دارا کرات۔ منشار۔ ایک لکڑی چیرنے کا دانتے دار اوزار جیسا آلہ جو نیم کے پتّے کی شکل ہوتا ہے اور دو آدمی اُس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں ؎

صد چاک ہوا کیا ول رشک کا آرہ جب رہا نظر آیا اس تُرت ہو ثلنے کا نظیر

آرہ کش۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ صحیح دارہ کش آرہ کھینچنے والا۔ کرو تیا +

آرہ کشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا کام۔ کرات سے کام کرنے کا فعل +

اَڑہر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے پورب والے رہر بولتے ہیں۔ کانپور کی دال نہایت عمدہ خیال کیجاتی ہے

آری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (یہ لفظ آرہ سے بنا ہے) چھوٹا آرہ۔ فارسی میں اِسکو دستره کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ بخوبی کام دیتی ہے ؎

ایک ناری دانت دنتیلی پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب وا تریا کو لاگے بھوک ہرے سوکھے چابے روکھ
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں ورے آری میں تجھے بتاؤں

(۲) سُناری۔ درِوش دھوے بنانے والوں کا ایک اوزار ہے) +

اَری۔ ہ۔ حرفِ ندا (س۔ اِری) کم رُتبہ عورت کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور اِسکا مخفف ری آتا ہے۔ اے۔ او۔ ہے +

اَرے۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ اپنے سے کم رُتبہ مرد کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ رے اِسکا مخفف آتا ہے۔ اے میاں۔ او۔ ہے (اہل لکھنؤ ستر بیوں کے واسطے بھی اسے صاحب زبان بولتے ہیں)

آرے تُرے کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اب تب کرنا۔ بے ادبانہ بولنا۔ گستاخی سے پیش آنا +

ارے لوگو۔ ہ۔ ندا (عو) اے آدمیو! اے شخصو! کسی مصیبت یا آفت کے موقع پر بغرض امداد لوگوں کے جمع کرنیکی آواز +

آریا۔ س۔ اسم مذکر۔ مادہ ر आर्य اری (۱) ایرین۔ وہ قوم جسکی بولی سنسکرت تھی۔ (۲) ایرین زبان +

رمال کے محققوں نے ثابت کیا ہے کہ ژند۔ یونانی۔ لاطینی۔ انگریزی وسب زبانیں ایرین سے رشتہ رکھتی ہیں)

(۳) ایک پھل کا بھی نام ہے جو گگڑی اور کھیرے سی بُست شاہی بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتا اچار اور کھانے کے کام میں آتا ہے مزا اچار سرد و تر ہندوستانی لوگ اسے کھا کر گھر بناتے ہیں اور اسی ملک میں بلکہ خاص پنجاب میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے (۴) ہندوستان کے ایک جدید تعلیم یافتہ اور بڑے فرقے کا نام جسکے بانی جناب سوامی دیانند سرسوتی صاحب مانے جاتے ہیں۔ یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریا قوم کے عقائد اور اُنکی نسل سے بیان کرتا ہے +

اُریب ۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرّف۔ کج (پورب) اُوریب +

اُریب کی باتیں ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پیچیدہ باتیں۔ پیچواں باتیں فریب کی باتیں۔ دھوکے کی گفتگو +

اُریب کی چال ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی چال + دغا و فریب کی بات +

آرے بلے کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاں ہاں کرنا۔ آئے بائے بتانا۔ لیت و لعل کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالمٹول کرنا۔ ٹالا بالا کرنا۔ دیکھو آجکل کرنا نمبر ا ؎

ملے کوئی واں یار جاتا ہے نہ کوئی آشنا کرتے اسکے لانے میں آرے بلے دو نوں ہیں (جرأت)

(فقرہ) آرے بلے کر دو۔ آرے بلے کرکے ٹال دیتے ہیں +

(آرے۔ بلے۔ دونوں اسم مترادف بمعنی ہاں ہاں زبانِ فارسی میں آتے ہیں)

اُریتھوال ۔ ا۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرّف۔ کج +

اُریہواں باتیں ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی باتیں دھوکے کی باتیں پیچیدہ باتیں

آرے چلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (یہ لفظ سر یا گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے) آرے سے چیرا جانا۔ ذبح ہونا۔ چھُری پھرنا۔ سر چرنا + تکلیف میں رہنا۔ رنج۔ مصیبت۔ محنت۔ مشقت اور خواری اٹھانا۔ سختی جھیلنا + ظلم اُٹھانا۔ قیامت گذرنا۔ مصیبت میں ہونا۔ جان پہ بننا۔ دم پہ بننا ؎

آہ بھی منہ سے نکل گر چپ ہاں عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)

نہ قدم چھوڑ کے رگ چل جائیں جو آنکھ پر ہاتھ میں رکھتا ہوں اے جان تمہارے سر پہ عشق

غیر نے کنگھی جو کی زلف میں دکھلا کر میں آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (؟)

نقاب اُٹھے جو ترے مہ سیما کا تش رنگ سے آنچ پھر چلے گا سو آرے چلیں کُشتوں کی گردن پہ (آتش)

جنبشِ مژگاں سے چل جاتے ہیں آرے سو جا دل نچھے میں ہیں آپ سیدھ سے سے کھینچے (آتش)

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی مارا ہی مارا۔ (اس محاورہ میں آرے جمع مذکر ہے بمعنی آرہ کی)

آرے سے چیرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ آرے سے دو ٹکڑے کرنا۔ سخت سزا دینا + (اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسے یہی سزا دی جاتی تھی) ؎

دیکھ لیلیٰ کو کہاں تک وہ ملتفت نہیں کرتا آرے سے اگر چیرے تو میں اُف نہیں کرتا (مصحفی)

آریہ ورت ۔ س (आर्यावर्त) اسم مذکر (आर्य + आवर्त) آریوں کے تعلق رہی جگہ یا ٹھکانا ہندوستان کا نام۔ یہ لقب آریا قوم کے آنے سے ہندوستان کو ملا ہے + (دھرم شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اس پاک زمین کو کہا ہے جو شرقی سمندر سے مغربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً و جنوباً کوہ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہوئی ہے)

اُڑ ۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ ہٹ۔ پیچ (۲) حق تحکّم۔ خلل معدہ جو ثقالتِ غذا کے باعث بچّہ کو ہو جائے۔ قبض۔ پیٹ میں غذا کی گرہ۔ سُدّہ

آڑ ۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ س (आलि آلی از آڑنا)۔ (۱) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ اوٹ۔ روک ٹوک۔ اوجھل۔ پردہ۔ حجاب ؎

کھُلا نہ ہم پہ کہ کیا اُن کو زیب سینہ تھا چھپا کے دیکھتے ہو تکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

یہی تو آڑ مجھ کو ہے نہ جانے لائے سے ہیں سر بچی کہیں ٹھکانا + شکار کھیلے ہیں دہلا نہیں مٹی سپاہی کی آڑ میں (انشا)

(فقرہ) شکار جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا۔ چور دیوار کی آڑ میں کھڑا ہو رہا

(۲) حفاظت۔ بچاؤ۔ پناہ (فقرہ) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے۔

(۳۔ کنایۃً) معاون۔ مددگار۔ ضامن (فقرہ) بھتیجا ہمارے ایسے میں تو تم ہی آڑ ہے (بھائی ہمارے سالے) (۴) اڑواڑ۔ ٹیکن۔ سہارا۔ تھم۔ تھونی + (فقرہ) چھت گراؤ ہو رہی ہے آڑ لگا دو +

(۵) رکاوٹ۔ اٹکاؤ۔ باڑھ۔ آڑ صیکن۔ (۶) روئی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچ دیتی ہیں ؎

ایکر کی دے چھوں لال نکھیا اور دے بھوں کاری آڑ ماہی رسیلے نہ پیاری (؟)

(۷) بندش۔ ممانعت۔ بندی۔ روک (۸) ایک قسم کی یوئی ہوتی ہے سرد قسم کی انلج کی آڑی

آڑ بند ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ ایک کپڑا جو دھوتی کی طرح پیٹ کر آگا پیچھا ڈھک لینے کو باندھتے ہیں۔ فقیروں کا لنگوٹ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا یا لینا ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ اوٹ میں آنا۔ سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا + بچا نا لینا۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مداخلت کرنا۔ درمیان میں آنا۔ بیچ میں پڑنا سدّ راہ ہونا۔ رستہ میں آنا۔ رستہ میں کھڑا ہونا (۲) ضامن ہونا۔

آڑا ۔ ۔صفت۔ ہ۔ (اڑنا) (۱) ترچھا۔ ٹیڑھا۔ کج۔ منحرف۔ اریب۔ اڑیاں جیسے آڑا پاجامہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخ نے اپنے کلام میں نظم کیا ہے

آڑا ترچھا ۔ ۔صفت۔ دیکھو (آڑا نمبر۱) +

آڑا ترچھا ہونا ۔ ۔فعل لازم۔ کج بحث ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ شعر: جی اتنی آڑی ترچھی نہ ہو + واجبی نہیں شکوہ کا سوال کرو (قلق لکھنوی در طلسم الفت)

آڑا چوتالا ۔ ۔اسم مذکر۔ اصول موسیقی میں سے ایک تال کا نام +

آڑا ہونا ۔ ۔فعل لازم۔ (۱) ٹیڑھا ہونا۔ ترچھا ہونا + (فقرہ) بچہ پیٹ میں آڑا ہو گیا (۲) پیٹھ پھیرنا۔ مڑنا +

اَڑاڑا ۔ ۔اسم مذکر۔ (۱) اونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز جیسے اڑاڑا دھم (۲) حکایت اسم۔ کگر یعنی دریا کے کراڑے کو بھی اڑاڑا کہتے ہیں +

اڑاڑا کر کے گرنا ۔ ۔تابع فعل۔ دھماکے سے گرنا۔ مکان کا بلند آواز سے گرنا۔ دھم سے گرنا +

اَڑاس ۔ ۔اسم مؤنث۔ تنگ جگہ۔ وہ مقام جہاں آدمی ذرا تنگی سے نکلے +

اَڑا کر لینا ۔ فعل متعدی۔ دھرنا دیکر زبردستی لینا۔ زور ڈالکر لینا۔ سر ہو کر لینا۔ بے وصول کئے نہ چھوڑنا۔ سب کام بند کرکے وصول کرنا + فوراً لینا۔ کھڑے کھڑے لینا + پکڑ کر لینا۔ تھام کر لینا۔ آنے جانے سے روک کر لینا +

اُڑان ۔ ۔اسم مؤنث۔ پرواز +

اُڑان گھائی بتانا ۔ ۔فعل متعدی (۱) ٹٹی مارنا۔ (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بہکانا۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لیگئی ہے۔ کیونکہ وہ انگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی اڑا کر چھپا کر دھوکا دیتے ہیں +

اُڑانا ۔ ۔فعل متعدی۔ (۱) ہوا میں لانا۔ پرواز کرنا۔ پرندوں یا کسی اور چیز مثل پتنگ یا کبوتر وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا۔ (۲) کاٹنا۔ تراشنا۔ قلم کرنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ کسی کی وضع اختیار کرنا (۴) چرا کر لانا۔ ملکیت حاصل کرنا۔ غائب کر لانا۔ چھپانا (۵) اکھاڑنا۔ تخریب کرنا۔ جنبش دینا۔ نکالنا۔ موقوف کرانا۔ چھڑانا (۶) ٹالنا۔ ان سنی کرنا۔ بھلا دینا۔ جیسے وہ بات ہی اڑا دی (۷) دور کرنا۔ پرے کرنا۔ کھونا۔ ہٹانا۔ ضائع کرنا (۸) فضول خرچی کرنا۔

بیجا اٹھانا۔ روپیہ برباد کرنا۔ (۹) بیجا تعریف کرنا۔ بنانا۔ ہنسی میں ڈالنا۔ مسخرا بنانا (۱۰) رسوا و بدنام کرنا۔ (۱۱) کسی کو بھگانا۔ بھگا لیجانا۔ بہکا کرلے جانا (۱۲) چھپا دینا۔ غائب کر دینا (۱۳) بازاری صحبت کرنا۔ کام بنانا (۱۴) رونق بڑھانا۔ زینت بخشنا۔ جان ڈال دینا۔ رونق دار کر دینا + خوش ذائقہ بنانا۔ مزیدار بنانا۔ (۱۵) ہنکانا۔ جھلنا۔ دور کرنا جیسے مکھیاں اڑانا (۱۶) بہکانا۔ بھگانا۔ دوڑانا۔ جیسے گھوڑا اڑانا۔ (۱۷) لگانا۔ کھڑا کرنا۔ نصب کرنا۔ جیسے پاؤٹا اڑانا۔ پال اڑانا۔ (۱۸) برسانا۔ پھینکنا۔ صاف کرنا۔ جیسے بھوسی اڑانا۔ (۱۹) مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ چرچا پھیلانا (۲۰) پینا۔ نوش کرنا + مے نوشی کرنا۔ شراب پینا (۲۱) کھانا۔ چٹ کرنا۔ دھڑ میں ڈالنا۔ (۲۲) حاصل کرنا۔ اٹھانا جیسے مزے اڑانا۔ لطف اڑانا (۲۳) پھسلانا۔ گھر بنا۔ حک کرنا جیسے حروف اڑانا یعنی قلم پھیرنا (۲۴) شاملہ کاٹنا۔ خارج کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ اجاڑنا جیسے رجسٹر سے نام اڑانا (۲۵) ادھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی اڑانا (۲۶) توپ بارود گولے سرنگ وغیرہ سے گرانا۔ گرادانا + اکھاڑ کر پھینکنا۔ کھود ڈالنا (۲۷) لگاتار مارنا۔ جھکانا + سعی کرنا۔ جانا۔ جیسے چپت گھونسا جوتے اڑانا وغیرہ (۲۸) گانا جیسے کوئی ٹھمری اڑانا۔ (۲۹) اچاٹنا۔ برافروختہ کرنا۔ پریشان کرنا۔ جیسے دل یا اوسان اڑانا۔ (۳۰) پھینکنا۔ اچھالنا۔ پٹخنا جیسے چھینٹیں اڑانا۔ خاک اڑانا (۳۱) اڑسنا۔ لٹکانا +

اَڑانا ۔ ۔فعل متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ پھنسانا۔ الجھانا۔ اڑوانچ کی طرح لگانا (۲) روکنا۔ ٹھیرانا۔ حائل کرنا۔ (۳) شامل کرنا۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ داخل کرنا جیسے بیچ میں اپنا نام بھی اڑا دیا +

اَڑّانا ۔ ۔فعل لازم (۱) دکھ یا بیماری کے باعث گائے کی طرح چلانا۔ کراہنا۔ ہائے ہائے کرنا (۲) ڈکرانا۔ چلانا +

اُڑاؤ۔ یا۔ اُڑاؤ کھاؤ ۔ ۔صفت۔ مذکر۔ فضول خرچ۔ مسرف۔ روپیہ کھانے اور لٹانے والا۔ گھر لٹاؤ۔ اجاڑو۔ خانہ برانداز +

اَڑبنگا ۔ ۔اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے آڑا اور ہانکا۔ ٹیڑھا ترچھا۔ (۲) روک۔ آڑ (۳) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ رخنہ +

آڑَت۔ یا آڑھت ۔ ۔اسم مؤنث۔ س۔ ([illegible]) ٹھہرنے کی جگہ۔ ساہوکاروں کے متعدد جلسہ کی جگہ۔ بیوپاری

مال آکر اُترنے اور بکنے کی جگہ (۲) کمیشن فیس سود مُتصدّی بکوانے کی اُجرت منگوائی۔ بکوا دینے کا حق۔ حقِ دلّالی۔ وُہ روپیہ جو معرفت داری کے بعوض مہاجن لوگ دیتے ہیں۔ مُنڈاون۔ حق الشّی۔ محنتانہ۔ فیصدی۔ بنہائی۔ (۳) لین دین۔ حساب کتاب کوٹھی۔ سال کی آمد رفت۔ مال کی چٹھی پتری۔ (فقرہ) اِس مہاجن کی بھی وہ دور دور تک آڑھت ہے۔ (اگرچہ حق میں اِس لفظ کا مادّہ بیم صاحب کی گریر سے دیا گیا ہو گر ہماری رائے میں اس کا ٹھیک مادّہ آڑ اور ہاٹ بمعنی وہ دوکان یا دوکاندار جس کی دوکان پر مال اُکرا کرے اور وہ اس کی آڑ یا ضمانت ہو کیونکہ آڑ بمعنی ذمہ داری اور ہٹ مخفف ہاٹ ہے)

اَڑتالیس۔ صفت۔ اٹھتالیس۔ آٹھ اور چالیس آٹھ اُوپر چالیس۔ چہل و ہشت۔ ۴۸ مطلعہ

اَڑتَلا۔ اسم مذکّر۔ (آڑ + تلا)۔ (۱) زیرِ سایہ۔ پناہ۔ سَرَن + بیٹھنی۔ بچاؤ آسرا۔ سہارا (۲) حیلہ۔ بہانہ۔ عُذر +

اَڑتلا پکڑنا۔ یا۔ لینا۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) زیرِ سایہ آنا۔ پناہ لینا۔ ظلِ حمایت میں آنا۔ سہارا لینا۔ (۲) بہانہ پکڑنا۔ بہانہ ڈھونڈھنا۔ سہارا لگانا۔

آڑھتی۔ اسم مذکّر۔ (۱) مال بکوانے والا۔ کمائی لینے والا۔ (۲) دلّال۔ دلّالی یا دستوری لینے والا (۳) گماشتہ۔ مال کی چٹھی پتری کرنے والا (۴) کوٹھی وال۔ ہُنڈی پتری پٹوانے والا۔ (۵) بہ کٹیا۔ آڑھگر۔ جانچنے والا۔ پرکھنے والا۔ صرّاف + کتیا۔ کوٹھیا (گنوار)

آڑھتیا۔ اسم مذکّر۔ وُہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اُترے بکے۔ بیوپاریوں کا معتمد علیہ۔ ایجنٹ۔ گماشتہ +

اُڑتی بیماری۔ اسم مؤنّث۔ متعدّی مرض۔ چھُوت کا مرض ایک سے دُوسرے کو لگ جانیوالی بیماری +

اُڑتی چڑیا کو پہچاننا۔ فعلِ متعدّی۔ کمالِ نظرباز ہونا۔ دل کی بات سمجھ جانا۔ مافی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہو جانا۔ بھانپنا۔ تاڑنا۔ تیور پہچاننا۔ قیافہ شناس ہونا + (نہایت چالاک اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور کسی تجربہ کاری کی تعریف میں فقرہ کہتے ہیں)

اَڑتیس۔ صفت۔ اٹھتیس۔ آٹھ اُوپر تیس۔ سی و ہشت۔ ۳۸ +

اُڑتی سی بات یا خبر۔ اسم مؤنّث۔ غیر معتبر بھنک۔ افواہ۔ بازاری اور بے تحقیق بات۔ وہ خبر جو ابھی تک خُوبی سے پھیلی نہ ہو یا اُس کی صحت نہ ہوئی ہو۔ اُڑتی پڑتی خبر۔ ناگمل اور ناتمام بات۔ گپ +

اُڑ جانا۔ فعلِ لازم (۱) کسی پرند کا اُڑ کر چلا جانا۔ پرواز کر جانا (۲) بھاگ جانا۔ چل دینا۔ کافور ہو جانا۔ ہَوا ہو جانا (۳) غائب ہو جانا۔ دور ہو جانا (۴) لپک جانا۔ دوڑ جانا (۵) کسی چیز کا رنگ جاتا رہنا۔ یا پھیکا پڑ جانا (۶) کٹ جانا۔ قلم ہو جانا۔ تُرش جانا۔ جُدا ہو جانا (۷) مِٹ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ دُنیا سے جاتا رہنا۔ غارت ہو جانا (۸) عیّاشوں کی ایک فحش اصطلاح (۹) خرچ ہو جانا۔ صرف میں آ جانا (۱۰) رونق میں دو بالا یا لذّت میں مضاعف ہونا۔

نکتہ۔ جو مصدر بیٹھنا۔ جانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لینا کے ساتھ بنائے جاتے ہیں وُہ تکمیلِ فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے جانا اور جا بیٹھنا۔ بیٹھنا اور بیٹھ جانا۔ کھانا اور کھا ڈالنا۔ گرنا اور گر پڑنا۔ لینا اور لے لینا وغیرہ +

اُڑ جائے۔ دُعائے بد ہو۔ مِٹ جائے۔ غارت ہو جائے۔ ناپید ہو + زمین کا پیوند ہو۔ ملیامیٹ ہو۔

اُڑ چلنا۔ فعلِ لازم (۱) اِترانا۔ بڑھ کر چلنا۔ مغرور ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا (۲) کسی چیز کا رونق یا لذّت میں دو بالا ہونا۔ کسی چیز کا مزہ دار بن جانا۔ (۳) بدراہ بننا۔ بدچلنی اختیار کرنا + (۴) حد سے باہر پاؤں رکھنا +

اُڑد۔ اسم مذکّر۔ ایک قسم کا نہایت لیسدار غلّہ جسے ماش کہتے ہیں۔

اُڑد پر سفیدی۔ محاورہ۔ ذرا سا۔ ذرّہ بھر۔ بمقدارِ قلیل جیسا کہ اُڑد کے تِل کے برابر جیسے اگر کسی کا آنا خیال میں نہیں تو تھی اُڑد پر سفیدی

اُڑد یا ماش کے آٹے کی طرح اینٹھنا۔ محاورہ۔ (۱) اکڑنا۔ نہایت اینٹھنا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (۲) نہایت غرور کرنا۔ دُوسرے کو اپنی خاطر میں نہ لانا۔ بل اور زور پہ دکھانا (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا

اَڑسٹھ۔ صفت۔ اٹھسٹھ۔ آٹھ اُوپر ساٹھ۔ شصت و ہشت۔ ۶۸ +

اَڑسنا۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) اٹکانا۔ اُلجھانا جیسے پینے یا دھوتی یا کسی سوراخ میں کسی چیز کو پھنسا دینا۔ (۲) زنڈیوں کی ایک فحش اصطلاح

اُڑ کر جانا۔ فعلِ لازم۔ بچ کر جانا۔ بھاگ کر جانا۔ ہماری دسترس سے باہر جانا۔ ہماری نگاہ میں کہاں سے نکل جاؤ گے اُڑ کر وہ بھلا جائیں گے کہاں (داغ)

اُڑ کر کہاں جاؤ گے۔ محاورہ۔ کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو + (ہے کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے ہم سے اُڑ کر کہاں جاؤ گے)

اَڑ کھڑا ہونا۔ فعل لازم۔ سدِّ راہ ہونا۔ راستہ روک کر کھڑا ہونا +

اَڑ کے بیٹھنا۔ فعل لازم۔ جم کر بیٹھنا۔ دھرنا دینا۔ دھرنا دینا۔ ضد کر کے بیٹھنا۔ جم ہونا + ۔

اڑ کے بیٹھے ہیں اس لئے در پر ۔ اب تو سے کر مراد اُٹھیں گے (ستیھا)

اَڑ گڑا۔ اسم مذکر۔ گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈا + گاڑیوں کا احاطہ +

آڑ گوڑ۔ یا۔ آڑا گوڑا۔ اسم مذکر (برادِ مجہول) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ وہ چیز جو بیچ میں حائل ہو (شہر میں گیڑی اور گلّی ڈنڈا کھیلنے والے اس لفظ کو اکثر بولتے ہیں) +

آڑ گوڑ۔ اسم مؤنث۔ لین دین۔ حساب کتاب۔ اٹھاؤ۔ (گنوار)

(فقرہ) ہماری تو اسی لالہ سے آڑ گوڑ ہے + اُچاپت۔

اڑ گیا۔ کلمۂ تنفّر (عو) اجڑا ہوا۔ خراب۔ غارت شدہ۔ موا۔ غارتی مارا گیا۔

اُڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) پرواز میں آنا + ہوا پر تیرنا۔ ہوا میں بہنا۔ (۲) رنگ جاتا رہنا یا پھیکا اور مدھم پڑ جانا۔ (۳) ناپید ہونا۔ فنا ہونا۔ جاتا رہنا۔ غائب ہونا۔ کھویا جانا + مٹنا (۴) جلدی چلنا۔ تیز چلنا۔ (۵) کٹنا۔ تراشنا قلم ہونا۔ (۶) خرچ ہونا۔ صرف ہونا۔ اٹھنا (۷) بھاگنا۔ تیز رفتار ہونا۔ دوڑنا۔ جیسے لے اُڑنا (۸) پھلانگنا۔ اُچک جانا۔ جست کرنا جیسے کھائی اُڑنا۔ (۹) بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ غرور کرنا (۱۰) کھانے پینے میں آنا جیسے مٹھائی یا شراب اُڑنا (۱۱) ہونا۔ کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اُڑنا۔ (۱۲) پڑنا۔ لگنا۔ جیسے چانٹا اُڑنا۔ جوتا اُڑنا (۱۳) گھبرانا پریشان ہونا۔ مگر اس معنی میں دم۔ دل۔ دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے (۱۴) ہیئت بگڑنا۔ عکس یا نشان نہ رہنا۔ جیسے حرف اُڑنا (۱۵) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ ہونا +

اَڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) سدِّ راہ ہونا۔ رکنا۔ اٹکنا۔ ٹھہرنا۔ مزاحم ہونا۔ (۲) پھنسنا۔ لٹکنا۔ جمنا (۳) بھڑنا۔ الجھنا۔ گتھنا۔ جھگڑنا۔ (۴) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ جمنا (۵) واقع ہونا۔ لگنا یا سکنا (۶) قول پر قائم رہنا۔ (۷) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا جیسے۔ ع

مال سے کیا ہے جان کے بیچنے کو اڑے ہو (۸) جم ہو جانا۔ ٹس سے مس نہ ہونا۔ بھڑکنا۔ جنبش نہ کرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اَڑنا +

اُڑ چھو ہونا۔ فعل لازم۔ ایک چھو منتر کے ساتھ کافور ہو جانا جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اس طرح بھاگنا۔ ہوا ہونا چل دینا۔ غائب غلّہ ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ بے پتہ ہونا +

اُڑن کھٹولا۔ یا۔ اُڑن کھٹولنا۔ اسم مذکر۔ بان تختِ رواں۔ ہوا پر اُڑنے اور پرواز کرنے والا کھٹولا۔ زمانۂ حال کے مطابق غبارہ۔ بیلون۔ ہوائی جہاز۔ طیارہ۔

اَڑنگا۔ اسم مذکر۔ مرکب از (اڑ + انگ) کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ اَڑنگے کی طرح مار کر گرا دیتے ہیں (۲) روک۔ آڑ۔ مزاحمت + دقت + رخنہ۔

اَڑنگا لگانا۔ فعل متعدی (۱) کسی ہوتے ہوئے کام کو روک دینا۔ کسی کام میں روڑا اٹکانا۔ رخنہ ڈالنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ حارج ہو

اَڑنگا مارنا۔ یا دینا۔ فعل متعدی۔ (۱) اڑنگے کا پیچ کرنا۔ (۲) حارج ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رخنہ انداز ہونا + مخل ہونا۔

اَڑنگ بڑنگ۔ صفت۔ مہمل اور بے سروپا باتیں۔ بادِ ہوائی باتیں۔ بے تکی باتیں +

اَڑنگے پر چڑھانا یا لانا۔ فعل متعدی۔ داؤ پر چڑھانا۔ فریب دیکر قابو میں لانا۔ پیچ پر چڑھانا +

اَڑنگے پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ پیچ پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ دھوکے میں آنا +

اَڑنگے پر مارنا۔ فعل متعدی۔ حریف کو اڑنگے کے پیچ کے ذریعہ سے پٹخنا۔ گرانا یا دے مارنا +

اُڑن مچھلی۔ یا اُڑان مچھلی۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی سمندری مچھلی جو پانی سے جست کر کے تھوڑی دور تک پرند کی طرح اُڑتی چلی جاتی ہے +

آڑو۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک پھیکی ہوتا ہے اور ایک بادام سے ملتا ہوا گول سرخ چپٹی آڑو کو فارسی والے شفترنگ عربی والے فرسک کہتے ہیں۔ مزاج اس کا سرد تر ہے +

(آواز) ڈالی ڈالی کا پکا ہو نرمی ہے۔ (آڑو) +

اَڑواڑ۔ اسم مؤنث۔ مرکب از (آڑ + واڑ) تھمن ٹیک۔ روک۔ تھونی۔ پشتی۔ ستون۔ کھم۔ کھمبا۔ وہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے

اڑد

بیچے گر پڑنے کے اندیشے سے لگا دیتے ہیں +

اڑوس پڑوس ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پاس پڑوس۔ ہمسائگی۔ قرب و جوار۔ آس پاس +

اڑھائی ۔ ہ۔ صفت۔ دو اور آدھا۔ ۲½۔ ڈھائی۔ دو و نیم +

اڑھائی چُلّو لہو پینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) مار ڈالنا۔ یہ کلمہ عورتیں نہایت غصّہ کی حالت میں زبان پر لاتی ہیں۔ شاید دل یا گردن کا لہو جو مقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو + (ڈھائی چُلّو بھی بولتی ہیں)

اڑھائی دِن کی بادشاہت ۔ ۱۔ محاورہ۔ ناپائدار یا تھوڑے دنوں کی حکومت۔ (یہ محاورہ نظام سقّہ کی بادشاہت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دن کی حکومت مانگی + اور چام کے دام چلائے تھے۔

اَڑھایا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ سبزہ بیگانہ جو پودوں کے اِدھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں۔ زائد گھانس پات وغیرہ +

اَرْھَیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ ڈھائی سیر (۲½ سیر) اڑھائی سیر کا بٹہ

اَڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مشکل۔ سختی۔ مصیبت۔ تنگی (۲) ضرورت۔ حاجت (۳) قمار بازوں کی اصطلاح میں چند مشکل داؤں کو بھی کہتے ہیں +

آڑی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ از (آڑ) گنوار (یا ڑی) یار۔ مددگار۔ شریک۔ حصّہ دار۔ کھیلنے میں دو لڑکے جو ایک ہی فریق کے تابع ہوں + (جب کھیلنے میں لڑکے دو گروہ بنائے جاتے ہیں اور ان میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہو تو وہ افسر اپنے پاس کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے) (نقرہ) میرے آڑی ادھر آؤ۔ اپنے آڑی کو ادھر بلا لو +

آڑی ۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھی۔ کج۔ منحرف۔ بیڑ۔ ترچھی۔ بیچ کی طرح۔ بڑھی کی طرح۔ روک۔ حائل وار ۔ع

آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے ۔ پیاری پیاری نگاہیں لگائے ہوئے (ذوق)

آڑی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زرگروں کی اصطلاح میں ٹکڑا ورق کوٹ کر غرض کاٹنے کو کہتے ہیں +

آڑے ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آڑا کی جمع۔ کج۔ ترچھا۔ ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت

(۳) تابع فعل) حائل۔ بیچ میں آنے والا۔ روک۔ سپر۔ معاون۔ مددگار۔ محافظ۔ سہارا +

آڑے آجانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنے آجانا۔ پناہ ہوجانا۔ حائل ہوجانا۔ ٹٹی بن جانا۔ سپر بن جانا + ع

چلی جو حشر کے دن سیر تحت تیغ عذاب ۔ ثواب آگیا آڑے وہیں سپر کی طرح (امانت)

(۲) مددگار ہونا۔ فریاد کو پہنچنا۔ کام آنا۔ پناہ دینا۔ بچانا ع

سو گئے تھے ہجر کی شب ایک بجے ۔ کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا (ناسخ)

(فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آڑے آگیا +

آڑے آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) درمیان آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سامنے آنا۔ حائل ہونا (۲) پردہ کرنا۔ چھپانا (۳) سپر ہونا۔ بحال ہونا۔ روک ہونا۔ ٹٹی بننا ع

تمہاری زلف کرے شانہ آڑو ہاتھوں کو + اگر نہ بیچ میں آجائے دل مرا آڑے (ظفر)

اللہ کا دیا آڑے آتا ہے (مثل)

(۴) پشت پناہ ہونا۔ کام آنا۔ بچانا۔ حمایت لینا۔ مددگار ہونا۔ حفاظت کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔ پناہ دینا ع

بت پرستوں کو کیا پہنچ رہی ہو کس کو ۔ کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے + ع

حسن آڑے آگیا مرے بخشا کریم نے ۔ شاباش عفو خلق کی تقصیر سے ہوا (آتش)

آڑے ہاتھ۔ یا۔ ہاتھوں لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آڑا ہاتھ کرکے اپنی طرف گھسیٹنا۔ بھینچی بھرنا۔ کولی بھرنا۔ آغوش میں لینا ع

آڑے ہاتھوں لیا اسکو شب اُس گوشہ میں ۔ پری قابو سے نکل آئے نہ مقدور ہوا ۔ ہوکے ناچار لگا کہنے کہ سبحان اللہ ۔ تم تو مختار ہوئے اور میں مجبور ہوا (قلق لکھنوی)

(۲) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ جھٹکنا۔ جھٹکے دینا + پھاڑنا۔ چیرنا (شاعروں نے دامن یکسی۔ دیز گاں کے تلازمہ میں پہنے لئے ہیں) ع

کیا جانئے کہ کس دل کا لہو پیا ہے ۔ شانہ نے آڑے ہاتھوں جو زلف کو لیا ہے (صفا)

جل کیا کاکل پیچاں جو اُس رُخ پر تھا ۔ آڑے ہاتھوں ہی لیا پنجۂ مژگاں نے غرض (بقا)

دستِ وحشت نے پھاڑ دامن کو ۔ آڑے ہاتھوں لیا گریباں کو (مغفور)

(۳) تاڑنا۔ کھرا کھرا کہنا۔ لاڑ دینا۔ جھڑ بھڑانا + ٹھیک کرنا۔ درست کرنا ع

یا اللہ کہ رات کو جو تیری کان بھرتی ہو ۔ آڑے ہاتھوں کیوں کسیمہ نہ لیف روتا کو ہیں (مؤلف)

(۴) سرزنش کرنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا دھمکانا۔ جھڑکنا +

(نقرہ) جس کو آڑے ہاتھوں لیا آخر دب گیا +

(۵) لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔ خوب جھڑکنا +

غصہ ہونا۔ خفگی کرنا۔ دھتکارنا۔ خبر لینا + عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔

(۶) قائل معقول کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ بجانا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔

(نقرہ) ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ اُٹھ کر چلا گیا + ہ

دیکھی اُن کو بیا بزم میں آڑے ہاتھوں ہو گیا آج تو بس آپ بھی قائل اپنا (نامعلوم)

اڑی اُڑی طاق پر بیٹھی۔ ا۔ محاورہ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی +

اڑیل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اَڑ جانے والا۔ (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ خود سر۔ سرکش

(۳) وُہ گھوڑا یا ٹٹو جو ہر جگہ اڑے اور سرکشی کرے +

اڑی مار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) لغوی معنے بار بار۔ (۲) فریبی۔ دغا باز +

اڑینج۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ بیر۔ گھر مسیخ +

از۔ ف۔ حرفِ ربط سے۔ اُردو میں مرکبات کے ساتھ آتا ہے اور تنہا بھی کہتے ہیں

اَزبَر۔ ف۔ تابعِ فعل۔ حفظ۔ برزبان۔ نوکِ زبان۔ یاد +

اَزبس۔ ف۔ صفت۔ بہت۔ نہایت +

اَزحد۔ ف۔ صفت۔ نہایت۔ اَت گت۔ بیحد۔ حد سے زیادہ +

اَزخود۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) آپ سے۔ خود ہی۔ اپنے آپ۔ خود بخود (۲) قصداً۔ عمداً +

ازخود رفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مدہوشی۔ بےخبری۔ بےخودی۔ وارفتگی۔ آپے سے باہر ہونا + بدحواسی۔

ازخود رفتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آپے سے باہر۔ دیوانہ۔ باؤلا مجنون۔ بےخود۔ متوالا + بدحواس +

ازسرتاپا۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک ایڑی سے چوٹی تک + بالکل تمام +

ازسرِنو۔ ف۔ نئے سرے سے۔ + تجدید +

ازغیبی۔ ا۔ صفت (عو) (۱) پوشیدہ نامعلوم۔ گپت (۲) خدا کی طرف سے۔ عالمِ غیب سے۔ غیب سے + آسمانی +

ازغیبی دھکّا۔ یا گولہ۔ یا مار۔ ا۔ عو۔ آسمانی بلا۔ حادثۂ غیبی آفت سماوی۔ ناگہانی آفت عالمِ غیب سے صدمہ پہنچنے کی نسبت بولتی ہیں +

ازکاررفتہ۔ ف۔ صفت۔ بیکار۔ اپاہج۔ نکما۔ بےدست وپا +

ازغیبیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ ولد الزنا۔ حرامی +

اَزکی اَزہ۔ ا۔ جوں کی توں۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ + بلاتصرّف

آزاد۔ ف۔ تر۔ اسم مذکر۔ (۱) پابند کا نقیض۔ وُہ شخص جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وُہ آدمی جو کسی بات کا پابند نہ ہو (۲) تنہا آدمی۔ مجرّد آدمی۔ اکیلا آدمی (۳) وُہ شخص جس کی طبیعت میں کسی طرح کی روک نہ ہو +

(۴) ایک قسم کے فقیر بھی ہوتے ہیں جو سر ڈاڑھی۔ مونچھیں۔ بھویں پلکیں سب کو صفاچٹ رکھتے ہیں۔ اِن لوگوں کو مذہبی قواعد سے کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ کوئی ڈیڑھ سو برس سے نکلا ہے۔ یہ لوگ بڑے حاضر جواب اور گستاخ ہوتے ہیں ہ

سیانا ہے تو کچھ جو توفیقِ حق ہو کھڑا ایک آزاد بے پیر و مرید (انشا)

چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالمِ ایجاد کا سرو چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا (صبا)

بےتعلق پن بھی آخر قید ہے قید ہائے خاطرِ آزاد میں (شیفتہ)

(۵) بےشرم و بےحیا آدمی۔ بےادب اور بےلحاظ آدمی۔ گستاخ آدمی۔ (۶) نڈر آدمی۔ نربھے آدمی۔ بیدھڑک آدمی (۷) صاف گو آدمی۔ کھرا اور بےلاگ آدمی۔ کھرتل آدمی۔ بےلگاؤ شخص۔ (۸) سرو کے درخت کو بھی آزاد کہتے ہیں اس وجہ سے کہ وُہ خزاں کے عذاب سے بری اور بارہ مہینے ہرا رہتا ہے۔ بعض لوگ راستی کے باعث آزاد کہتے ہیں اور جو لوگ اسے بےثمر خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں +

آزاد۔ ف۔ صفت۔ (۱) بےتعلق۔ چھُوٹا چھُٹا۔ کھلا ہُوا۔ مجرّد۔ بےقید۔ دنیا سے علیحدہ + بےروک ٹوک + بری۔ پاک۔ رہا۔ وارستہ۔ دنیوی اور جسمانی تعلقات سے وارستہ ہ

آزاد ہے اضطراب دوعالم سے شیفتہ جو ہے اسیر سلسلۂ آبدار کا (شیفتہ)

سیاہ مرد قید و تعلق سے ہیں آزاد دامِ رگِ تن روح کو اُلجھا نہیں سکتا (نسیم دہلوی)

(۲) بےفکر۔ بےپروا۔ فارغ۔ خود مختار۔ (۳) بےٹھکانے۔ بےنشان۔ بےٹھیک ہ

آزاد کی جستجو عبث ہے پاؤ گے پتے کہاں ہمارے (نسیم دہلوی)

(۴) بےسر و سامان۔ بےسامان۔ بےبرگ ہ

یہ انکھیں بچھاؤں گا شہِ حسن اگر آئے درویش ہوں آزاد ہوں بستر تو نہیں ہے (نذیر)

(۵) نڈر۔ بیدھڑک۔ نربھے۔ (نقرہ) وُہ ایک آزاد ہے کس کا سنتا ہے +

(۶) صاف گو۔ حاضر جواب۔ ظریف۔ خوش مزاج (نقرہ) آزاد کہیں

نہیں چوکتا (۸) ننگی شمشیر۔ بے شرم بے حیا۔ گستاخ۔ بے ادب
ننگ۔ (فقرہ) آپ بے آزاد کے منہ لگ کر کیا کرو گے (۹) قصبہ بلگرام
کے ایک مشہور ادیب اور مصنف جن کا نام غلام علی ہے۔ عربی زبان
میں سراپائے معشوق سب سے پہلے انہیں نے لکھا۔ نیز پروفیسر
مولوی محمد حسین مصنفِ آبِ حیات و دربارِ اکبری وغیرہ کا تخلص
جن کا ۱۹۱۰ء میں بمقام لاہور انتقال ہوا +

آزاد رَو یا آزادہ رَو۔ ف۔ صفت۔ (۱) وہ شخص جو کسی بات کا
پابند نہ ہو۔ مجنونا۔ نرالا۔ انوکھا۔ خود رائے۔ خود مختار۔ بے تعصب ؎

آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلحِ کل ۔ ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)
مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات ۔ مقصود اس سے قطعِ محبت نہیں مجھے (غالب)

(۲) نڈر۔ بے خوف +

آزاد رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ بے تعلق رہنا
بیکار رہنا (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سونٹا۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر کا ڈنڈا۔ بے روک ٹوک
آزادی کا جھنڈا جس کی حد مخصوص نہ ہو۔ وہ شخص جو کہیں نہ دبے۔
وہ آدمی جو کہیں نہ جھکے۔ جیسے گویا اسکا تو پہلے ہی آزاد کا
سونٹا۔ نہنگ آدمی +

آزاد کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑ دینا۔ چھٹکارا دینا
مطلق العنان کرنا۔ مقید یا پابند نہ رکھنا + قیدِ غلامی سے باہر کرنا۔
خطِ آزادی دینا + نجات دینا۔ خلاصی دینا ؎

جان کر مجھ میں سرو کو آزاد کر دیا ۔ کیونکر نہ کہئے یار کو بندہ نواز ہے (وزیر)
آزاد اس پری نے کئے سینکڑوں اسیر ۔ دیوانے ہے … ڈھونڈا نہیں کہ … (تسلیم)
گر قید تیرا دم ہے تو اسے آزاد کرے ۔ جان تیری … سے فراموش کرو (امانت)
افسوس عجب ان سرو قدوں کے … ۔ سرو بندہ ہو تو صدقہ میں کریں آزاد کر دیں (امیر)
کفر و اسلام کے جھگڑوں سے چھٹے خوب ہوا ۔ قید مذہب کی جو چھوٹی تو ہمیں آزاد کیا (تسلیم)
آپ آزاد کریں کر کے ہیں ۔ بندہ پرور مجھے غلام نہیں (رجب)
پھول مرجھا کر بہار اول شاد کیجئے ۔ بندہ ہوں رنج سے مجھے آزاد کیجئے (فضل)
وہ ملنا نہ ہوگا چھٹ کر قیدی … ۔ جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)
بڑی خوشی کہیں آپ آزاد کرو ۔ بہشت دیکھ لی جیسے پانی تمہاری ( )

دشمن بنا بندگی جہان سے بردے آزاد کرتے ہے +

(۲) جواب دینا۔ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ معزول کرنا۔ رخصت
کرنا۔ نکال دینا (۳) ع۔ توڑنا۔ جدا کرنا۔ جیسے چھری آزاد کر دی
بچہ نے کھلونے کی گردن آزاد کر دی۔ الگ کرنا۔ جدائی اختیار
کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا ؎

اپنے بندوں کو جو کچھ چاہو سو بیداد کرو ۔ یہ نہ آجائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

(۴) عاق کرنا۔ ناخلف اور نافرمان اولاد کو حقِ وراثت سے الگ کرنا +

آزاد مَرد۔ ف۔ صفت۔ نڈر۔ بے خوف اور بے دھڑک آدمی جو بے لوث
اور بے لگاؤ آدمی۔ کھرا اور صاف گو آدمی + درویشِ باصفا اور بے تعلق

آزاد مَنِش۔ ف۔ صفت۔ آزاد طبع۔ وارستہ مزاج۔ وہ شخص
جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی کی لاگ لپیٹ نہ رکھے۔ صاف گو

آزاد ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ بری ہونا۔ بے تعلق ہونا
بے قید ہونا (۲) خود مختار ہونا۔ اطاعت سے باہر ہونا۔ مستقل ہونا
اپنے بل پر کودنا۔ جیسے فلاں صوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہوگئی
(۳) بے پروا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بے ادب ہونا۔ (۴) ٹوٹنا۔ ٹکڑے
ہونا۔ جدا ہونا + دو ٹکڑے ہونا۔ جیسے ٹھیکرا پیالہ بھی آزاد ہوگیا +

آزادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) رہائی۔ چھٹکارا + دنیا کے جنجال
سے چھٹکارا۔ غلامی سے رہائی۔ خلاصی ؎

رہائی رہائی قیدِ تعلق سے زیست میں ۔ آزادی کا سبب … ہوا (ذوق)
نہیں … علائق سے مطلق آزادی ۔ یہاں کیا کہ تکلف … کر کے جنت (ذوق)

(۲) خود مختاری۔ بااختیاری۔ بے پروائی۔ فارغ البالی (۳) فیاضی
سخاوت۔ فراخ دلی (فقرہ) بعض آزادی سے روپیہ اٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط۔ ف۔ اسم مذکر۔ رہائی کا پروانہ +

(جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے جب
کوئی شخص اپنے غلام کو حسنِ خدمات یا صدقۂ جان کے باعث آزاد کرنا چاہتا ہے تو وہ
اس کو ایک خطِ آزادی یعنی باعثِ آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اس کا کوئی … دعویٰ
سرکار … مسلمانوں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسی قدر جاری ہے اور چونکہ
شاعروں نے … غلامِ معشوق تصور کر کے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ؎

بلکہ بندہ کو وہ ہی خطِ آزادی ہے ۔ نامۂ یار اگر آئے رقم … (؟)

آزار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آزاریدن) روگ۔ دکھ درد۔ بیماری۔ مرض ؎

شوقِ وصال … بن گیا ۔ … بیمار بن گیا (رشید)

ذوق بیمار محبت ہے خدا خیر کرے — کہ یہ آزار ہوا جس کو وہ جانبر نہ ہوا (ذوق)

کیسے بیدرد دل آزار کو دل ہم نے دیا — سوز ہے درد نیا روز اک آزار نیا (ظفر)

تدبیر نہ اب عشق کی کچھ فائدہ طبیب — اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)

عاشقی وہ روگ ہے جس کو ہو جاتی ہے یاس — اچھے ہوتے کم سنا ہے بیمار اس آزار کو (د)

چشم گریاں دل بریاں غم ہجراں لب خشک — ایک الفت سو تری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)

جو کو آزار تھا اب اس کو ترقی ہے زور — مرض الموت بتاتے ہیں اس آزار کو تو (د)

پہلے بہنے سے تیر دیکھو یہ خون ہے جراحت — گھٹ گھٹ کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہوجائے (جرات)

(۲) عذاب۔ تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ کلفت۔ بپتا۔ جنجال۔ بکھیڑا۔

(فقرہ) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے (۳) آسیب۔ اسرار۔ بھوت پریت کا اثر۔ سایہ۔ جن۔ پری ؎

یقیں ہے مرے کا آیا نہ اُس کو — کیا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو (میر)

(جب بڑا آزار یا روگ آزار کہتے ہیں تو وق سو مراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا۔ اِ فعل لازم۔ دُکھ پانا۔ درد پانا۔ مصیبت اُٹھانا یا پانا۔ رنج اُٹھانا یا پانا ؎

غیروں ہی کی اتنوں میں یہ دستکاری — کب پہلے تھے ہاتھ سو آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا۔ اِ فعل لازم۔ (۱) دُکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ خلل ہونا ؎

تری شکل کا کلا اُبھرتا ہے گھر میں — یہ کیا تجھ پہ آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا۔ مصیبت کا پیدا ہونا جیسے اور جان کو آزار پیدا ہوگیا ہے۔

آزار دِہ۔ ف۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دُکھ دینے والا۔ ستانے والا۔ دُکھ داتی۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ +

آزار دہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزار رسانی۔ تکلیف دہی۔ ستانا۔

آزار دینا۔ اِ فعل متعدی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

پائل مجنوں ہیں کاوہ بت زخندہ سنگدل — دیا کیوں مجھ دیوانہ کو آزار سنگ ستانا (جرات)

تو بھی وہی چاہو جس انداز سو آزار دے — میں بھی اک مجنوں کہ تیرے ساتھ ہو کیا پیار کو (درسونا)

آزار لگنا۔ اِ فعل لازم۔ دُکھ لگنا۔ بیماری لگنا + عذاب لگنا۔ جنجال لگنا۔ مصیبت پڑنا۔ روگ لگنا ؎

کیوں دل آزار مرا تجھ سے ملنے نہ لگا — کہ جو دل لگتے ہی اک جان کو آزار لگا (ظفر)

مجھ سے مرشد کو ہی اب مجھ سے جو غم دیگا — مرض الموت سے بدتر اسے آزار لگا

اِزار۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ہجار۔ بھکن۔ بچھنا۔ شلوار۔ تنبان۔ تہ پوشی +

اِزار بند۔ ع+ف۔ اسم مذکر۔ ازار کا فیتہ۔ ناڑا۔ شلوار بند۔ تنبان۔ کمر بند +

اِزار بند کا رشتہ۔ اِ اسم مذکر۔ جو ڑوں کی طرف کا رشتہ +

اِزار میں ڈال کر پہن لینا۔ اِ فعل متعدی۔ (عو) ڈر نہ ماننا۔ خیال میں نہ لانا۔ بے پروائی برتنا + اپنا مغلوب بنانا + خطرے میں نہ لانا +

اِزالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُور کرنا۔ الگ کرنا۔ صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کا لفظ میں سے نکال ڈالنا +

اِزالۂ بکر کرنا۔ اِ فعل متعدی۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ کنوارپن اُتارنا +

اِزالۂ حیثیت عرفی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عزت میں خلل ڈالنا۔ ہتک۔ آبروریزی۔ آبرو بگاڑنا +

اِزدحام۔ ع۔ اسم مذکر۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ ہنگامہ۔ بھیڑ۔ مجمع۔ چپقلش۔ (انشاء فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا غلط ہے)

آزُردگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از آزردن۔ خفگی۔ ناخوشی۔ ناراضگی۔ رنجیدگی۔ بگاڑ۔ رنجش۔ ملال۔ افسردگی ؎

بے سبب بات میں آزردگی — کیا بری عادت تمھاری ہو گئی (نسیم دہلوی)

میں سادہ دل آزردگی یار سے خوش ہوں — یعنی سبق شوق مکرر نہ ہوا ہے (غالب)

آزُردہ۔ ف۔ صفت۔ (از آزردن، دکھایا گیا) (۱) ناخوش۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔

(۲) ناامید۔ مایوس۔ افسردہ۔ اُداس (۳) وحید العصر یکتائے دہر افضل العلماء مولوی مفتی صدر الدین خانصاحب کا تخلص جو بہت بڑے عالم، عربی فارسی ریختے کے اعلیٰ درجہ کے فاضل تھے جن کے دو چار شعر بھی درج کئے جاتے ہیں ؎

اس بدادائی سے کہیں جان نکل جائے — آزردہ مرے حق میں ذرا تو بھی دعا کر

ہو نہ منگیر کرتی جا کر قاتل سے تجھے — تو بھی روتا چل جنازے کو مرا سو دیکھ کر

یکلخت رکھ دیے انکے حجاب میں — اچھے بُرے کا حال کھلے کیا نقاب میں

یہ جرم ادا عشق ہو کہ آزردہ جائے شرم — حضرت یہ باتیں بیچتی ہیں عہد شباب میں

آزُردہ خاطر یا آزُردہ دل۔ ف۔ صفت (۱) اُداس۔ غمگین۔ رنجیدہ خاطر۔ بددل ؎

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا — تم حرف سر کروگے ہم گریہ سر کرینگے (میر تقی)

اک سند وقت کے جو کی بیت آدمی دو دن — آزردہ خاطروں کے ستانے سے فائدہ

دہ گرد اقبال تیرے بید و گر ہیں ہم — ہے کبھی کو دل کے لگانے سے فائدہ (آزردہ)

(۲) مایوس۔ ناامید +

آزُردہ دل خستہ صفت۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ ملول خاطر

آزردہ کرنا۔ افعل متعدی۔ دق کرنا۔ رنجیدہ کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ دل دکھانا۔
مجھ ایسے بھلے آدمی ... [illegible] ناحق کوئی ... آزردہ تو کریں (شیفتہ)

آزردہ ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا۔
ہر چند مجھ سے ہے سبب آزردہ ہے مگر ڈرتا ہوں میں منانے سے آئندہ تر نہ ہو (شیفتہ)
آزردہ مجھ سے ... تقصیر و جرم واسطہ کچھ موجب نزاع (انشا)
... کسی نے نہ بھلا ... آزردہ ... (جرأت)
(۲) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ بے آس ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا۔
... خوش ہوتا اس قدر ... آزردہ ... (نسیم دہلوی)
(۳) سرگرداں ہونا۔ متنفر ہونا۔

ازرق۔ ع۔ صفت۔ (۱) نیلگوں۔ نیلا۔ کبود۔ کرنجے سے مشابہ۔ آسمانی۔ کو ضیلا (۲) گربہ چشم۔ کرنجا۔ کیرا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔

ازرق چشم۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ کرنجی آنکھوں والا۔ گربہ چشم۔ کیرا۔

ازرق فام۔ یا **ازرق گوں۔** ف۔ اسم مذکر۔ نیلگوں۔ کرنجی۔ کبود۔ آسمانی۔ دھیلی۔

ازل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) شروع۔ آغاز۔ ابتدا۔ اوّل۔ آد۔ (۲) جس کی ابتدا نہ ہو۔ اناد۔ (۳) ہمیشگی۔ ابد کا نقیض۔

ازلی۔ ع۔ صفت۔ ہمیشہ سے موجود۔

آزما لینا۔ افعل لازم۔ جانچ لینا۔ امتحان کر لینا۔ خوب دیکھ بھال لینا۔

آزمانا۔ افعل متعدی۔ (آزمودن سے لیا گیا ہے) عوام۔ (ازمانا)۔ (۱) جانچنا۔ امتحان کرنا۔ کسوٹی لگانا۔ کسنا۔ تجربہ کرنا۔ پڑتال کرنا۔ پرکھنا۔
یہی ہے آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں عدو کے ہو لیے جب تم تو میرا امتحاں کیوں ہو (غالب)
ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو عذر کچھ چاہیے ستانے کو (مومن)
... اس بے وفا کا قول و قسم ... (شیفتہ)
(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اس دوا کو آزمایا ہے۔ (۲) طاقت کا جانچنا۔
(۳) بازاری۔ مردی کا امتحان کرنا۔ مرد نامرد پہچاننا۔ رجولیت معلوم کرنا۔ (فقرہ) ... پہلے آزما لو پھر بحث کرنا۔

آزمائش۔ ف۔ تر۔ اسم مؤنث۔ از (آزمودن) جانچ۔ پڑتال۔ امتحان۔ تجربہ۔ کسوٹی۔ کس۔

آزمائش کرنا۔ افعل متعدی۔ دیکھو آزمانا نمبر ۱۔ ۲۔

آزمودہ۔ ف۔ صفت۔ (از آزمودن)۔ جانچا ہوا۔ دیکھا بھالا۔ تجربہ آزمایا ہوا۔ تجربہ کیا ہوا۔ امتحان کیا ہوا۔ پرکھا ہوا۔ کسوٹی لگایا ہوا (۲-۱)۔ جنتر۔ منتر۔ منشا۔ منصوبہ جیسے ان کا آزمودہ بھی لیا۔

آزمودہ کار۔ ف۔ صفت۔ تر (از آزمودن)۔ (۱) تجربہ کار۔ مشاق۔ کارکرد۔ وہ شخص جو اپنے کام میں پکا ہو۔ کاردان۔ پختہ کار۔ گرگ باراں دیدہ۔ گرم و سرد آزمودہ (۲) ہوشیار۔ عقلمند۔ دانشمند۔ چالاک۔ چشیدہ۔

آزمودہ لینا۔ افعل متعدی (۱) جنتر منتر منشا یا منصوبہ دریافت کرنا۔ (فقرہ) ذرا ان کا آزمودہ تو لو کیسے کیا ہیں۔ (۲) ٹوہ لینا۔ بھید لینا۔ (۳) امتحان لینا۔ جانچنا۔ (فقرہ) یہاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو۔

اژدہا۔ ف۔ اسم مذکر۔ اجگر۔ وہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا اور سالم بکری وغیرہ کو گھسیٹ کر نگل جاتا ہے۔

اژدھات[1]۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (س۔ اشٹ دھات) آٹھ دھاتیں۔ ہفت جوش۔ یہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے یعنی وہ دھات جو سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ پیتل۔ رانگ۔ جست۔ سیسہ۔ لوہا ملا کر بنائی جائے۔

اُس۔ ہ۔ اسم اشارہ بعید اور ضمیر غائب۔ وہ۔ آن۔ اُو۔

اِس۔ ہ۔ اسم اشارہ قریب اور ضمیر حاضر یہ۔

اس پدے پہ یہ تتا پانی۔ (کہاوت) یعنی ذرا سے مقدور پر غرور۔ ناہوت میں ہوت کا دعویٰ۔ کمزوری میں زور آوری کا گھمنڈ۔

اِس بھول کا خدا حافظ (کہاوت) یعنی ایسا بھولا ہونا بھی اچھا نہیں۔ تمہاری بھول سے بھی خدا بچائے۔

اس کان سنا اُس کان اُڑانا۔ (محاورہ) ذرا توجہ نہ کرنا۔ کسی بات کو خیال میں نہ لانا۔ سنی ان سنی کرنا۔ دھیان دیکر نہ سننا۔

آس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س [illegible] آشا۔ پالی (آسرا)۔ ف (آوس۔ آس)۔ (۱) چاہ۔ خواہش۔ آرزو۔
جس کی ہر ایک امید مبدل بہ یاس ہو کیا اس مریض عشق کو جینے کی آس ہو (جلال)
... وہ زینت کملا ... جن پہ ... کی آس دو دو ہا
(۲) توقع۔ امید۔ امیدواری۔ آسرا۔ بھروسا۔ پرتا۔ اعتماد۔ اعتبار
زمیں سے نکلنے کی کب آس تھی فلک کے کھنچے ہاتھ سے یاس تھی (میر حسن)

[1] فارسی والوں نے اشٹ دھات کا تصرف کرکے اژدھات کر لیا ہے

نہ ہو کہتی تھی قاتب نہ بچہ ہی بیاں بگڑا ۔ ہیرے آس بیاس ہوا ۔ شوق سمراں پیں دل لالہ
گل ہو اس کی دل ناتواں شستا ہی چپل ۔ سنگ بھر رو الجھنی مجھ کو آس نہ بیٹھ (نجات)
رہ گئی میری آس بھی اپنوں کا تک پاس ۔ دانہ دکھا سکھ مرے بری تیری آس
اسی کچھ رات میں پاس نہیں ۔ ہو دلیں تم تیری آس نہیں ۔ پر آئی آس مجھ سے پاس ۔
اسی مجھ لو تیں پاس کیا ۔ دُور گئے کی آس کیا
گئے گنگ ت ڈوبی آس ۔ اس رو دین بھر سے پاس (دوہا)
(۲) سرن ۔ بچاؤ ۔ پناہ ۔ حمایت ۔ محافظت ؎
بھکت سے بھکت دانی آس ۔ رات دن نادو رہوت پاس
میرے من کو کرت سب کام ۔ اسے سکھی ساجن نا سکھی رام (کہنی)
(کہاوت) مارگئیاں تیری آس (۴) لڑکے بالے کی اُمید ۔ پیٹ ۔
گربہ ۔ حمل ۔ (فقرہ عو) کوئی تمہاری بہو کو کچھ آس ہے ۔
(۵) آل ۔ اولاد ۔ لڑکا بالا +
(معلوم ہوتا ہے کہ یہ معنی لفظ آس جیکی سنسکرت ۔ [illegible] آش کے جو اس سے لئے گئے ہیں
کثرتِ استعمال سے ڈون گر پڑا)
(تحسین) اپنی آس کے سر پہ ہاتھ رکھ جا ۔ ہم اپنی آس کو نہ پائیں ۔ تو جان اور
تیری آس سد نہیں آگے کچھ آس ہمارے دن کا بیاہ ۔ کر تو سارا روپ بسنت (
(۶) ٹیک ۔ ٹیکن ۔ ٹکاؤ ۔ (کاریگر بولتے ہیں) (۷) سہارا ۔ ساتھی ۔ وہ
آواز جو گویے کے ساتھ دُوسرا شخص آ آ آ کرکے لگاتا ہے یا گانے
کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد ۔ طبلہ کی گونج ۔ ہند ۔ الاپ
ایک ساز کی گونج کو دوسرے ساز کی گونج سے ہم آواز کرنا +
(فقرہ) میں ڈھولک بجاتا ہوں تم ستار کی آس دو (۸) مدد ۔ تقویت ۔
آسرا ۔ سہارا (فقرہ) ہمیں تو نہیں کے دم کی آس ہے +

آس اَولاد ۔ اسمِ مؤنث (ع و) (۱) بال بچے ۔ بیٹا بیٹی ۔ (فقرہ) اپنی
آس اولاد کی قسم کھانا ۔ اپنی آس اولاد کے آگے پائے +
(۲) مراد ۔ نصیب ۔ دولت +

آس اولاد والی ۔ اسمِ مؤنث (ع و) صاحبِ اولاد ۔ بامراد عورت ۔
دولت اور فرزند والی ۔ صاحبِ نصیب ۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر [illegible] +

آس باندھنا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اُمیدوار ہونا ۔ آس لگانا ۔ بھروسا
کرنا ۔ آسرا لگانا ۔ (فقرہ) ہم تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں (۲)
منتظر رہنا ۔ انتظار کرنا ۔ راہ دیکھنا +

آس بندھنا ۔ فعلِ لازم ۔ اُمید بندھنا ۔ توقع ہونا ۔ آسرا ہونا ۔
(فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی +

آس پُجنا ۔ یا پوری ہونا ۔ فعلِ لازم (ہندی) اُمید بر آنا ۔ اُمید حاصل
ہونا ۔ (فقرہ) ایسا ہوا جو سوچے آس راز بھسا بلاس (
جیسی سیوا کرے تیسی آس پورے (مثل)

آس پُرانا ۔ یا پورن کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ (ہندی) اُمید پوری کرنا ۔
مراد بر لانا ۔ کام نکالنا ۔ (فقرہ) میری پورن کردے آس میں جوڑوں ہاتھ +

آس تجنا ۔ فعلِ متعدی ۔ (ہندی) اُمید قطع کرنا ۔ مایوس ہونا ۔ ہاتھ دھو بیٹھنا

آس تکنا ۔ فعلِ لازم (۱) انتظار کرنا ۔ منتظر رہنا ۔ انتظار کھینچنا ۔
اُمیدوار ہونا ۔ متوقع ہونا ۔ راہ دیکھنا ؎
آس تمہاری تک رہی ہے کے کیونکر ہم لیں ۔ ہاتھوں ہی کو کر اٹھا دیں ہیں (مذنب سلت)
(فقرہ) آس پرائی جو تکے جو جیوت ہی مر جائے (۲) بیکار بیٹھنا ۔
ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا +

آس توڑنا ۔ فعلِ متعدی ۔ نااُمید کرنا ۔ مایوس کرنا ۔ کمر توڑنا ۔ اُمید منقطع کرنا
اتنی مدت کی آس توڑ چلے ۔ ہنستا روتا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)
جو کچھ چاہو ہے اپنے دل کی آس ۔ بھلا اُس سے کیوں توڑے اپنی آس (انشا)

آس ٹوٹنا ۔ فعلِ لازم ۔ اُمید ٹوٹنا ۔ اُمید منقطع ہونا ۔ نااُمید ہونا ۔ مایوس ہونا

آس چھوٹنا ۔ فعلِ لازم ۔ نااُمید ہونا ۔ نراس ہونا ۔ (فقرہ)
ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچا لیا +

آس چھوڑنا ۔ فعلِ متعدی ۔ مایوس ہونا ۔ اُمید منقطع کرنا + ہاتھ اٹھانا ۔
ہاتھ دھو بیٹھنا +

آس دینا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اُمید بندھانا ۔ ڈھارس بندھانا +
سہارا دینا ۔ ساتھ دینا ۔ (۲) گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا

آس رکھنا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) چاہنا ۔ خواہش کرنا ۔ اِچھا کرنا ۔
(۲) اُمیدوار رہنا ۔ بھروسہ رکھنا ۔ اُمید کرنا ۔ آس لگانا +
(فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے +

آس کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) دیکھو آس رکھنا نمبر ۱ (۲) بھروسا
کرنا ۔ اُمید کرنا ۔ اُمید پالنا ۔ اُمید دل میں رکھنا ۔ آسرا کرنا ۔ (فقرہ) ہم تو
بڑی آس کرکے آئے تھے (۳) خوشی سنانا ۔ خوش کرنا ۔ (فقرہ) ہم تو
تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے (۴) خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔

اسا

تقریب کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔ (فقرہ) جا بے تئیں کچھ پانے کریئے تا کی آس۔
(۵) اعتماد یا اعتبار کرنا +

آس لگانا۔ فعل متعدی۔ (۱) اُمید باندھنا۔ سہارا لگانا (۲) ساتھ دینا۔ گانے میں یا باجے میں ساتھ دینا (۳) ہاتی دیکھو (آس تکنا نمبر ۱۔ آس رکھنا نمبر ۲) (فقرہ) پوری پسی گھر میں کھائیے۔ جھوٹی دیوے سی آس لگائیے۔ ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی +

آس لگنا۔ فعل لازم (۱) اُمید بندھنا۔ آرزو ہونا۔ خواہش ہونا چاہ ہونا۔ آسرا ہونا + بھروسا ہونا (۲) حمل ہونا۔ گربھ ہونا +

آس مُراد۔ اسم مذکر (ع) (۱) آل اولاد (۲) دھن دولت۔ دیکھو (آس اولاد نمبر ۱) +

آس مُراد والی۔ اسم مؤنث۔ آل اولاد والی۔ صاحب نصیب دولت والی۔ دیکھو (آس اولاد والی) +
(عو) تم بھی تو آس مراد والی ہو تمہیں اپنے ایمان سے کہدو +

آس ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اطمینان ہونا۔ (فقرہ) ہمیں تو اُسی کی آس ہے۔ سو بیٹے والے کو سو بیٹے کی آس ہمیں بھگوان کی آس۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (۲) حمل ہونا۔ پیٹ ہونا۔ گربھ ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (فقرہ) کیوں بی اللہ رکھو تمہاری بہو کو کچھ آس ہے +

آسا۔ اسم مؤنث۔ از (آس) ہندو بولتے ہیں (۱) اُمید۔ بھروسا۔
(۱) مارے دُمن رے مر گئے سر بہ آسا ترشنا نا مرے کہہ گئے داس کبیر (دوہا)
(۲) چھوڑ دو تم میری آسا میں گروں جنگل کا باسا (۰)
(۲) انتظار۔ اُمید واری۔ (فقرہ) تمہاری آسا میں بیٹھے تھے +

آسا۔ صفت۔ آس کیا ہوا۔ بھروسے کا (فقرہ) آسا رے پراسا چلے +

آساتذہ۔ ع۔ جمع اُستاد معلم۔ گرو۔ اُستاد۔ آموزگار +

اُسارا۔ اسم مذکر۔ چھپر۔ سائبان۔ برآمدہ۔ برانڈہ + دالان

اَسارا۔ اسم مذکر۔ وہ ریشم جس پر کلابتون کا تار چڑھاتے ہیں اس کی اصل آثار یعنی بنیاد ہے +

اَساڑھ۔ اسم مذکر ہندی چوتھا مہینہ۔ برسات کا پہلا مہینہ تقریباً نصف جون سے نصف جولائی تک +

اساڑھی۔ اسم مؤنث (۱) قانون) فصل ربیع۔ وہ فصل جو اساڑھ

اسا

کے مہینے میں پیدا ہو + وہ زمین جو اساڑھ کی پیداوار کے لئے موزوں اور مخصوص ہو (۲) ہندوؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینے میں ہوتا ہے +

آسامی۔ (نیچے) اسامی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع اسم۔ (اُردو میں بجائے مفرد بغیر مستعمل ہے (۱) اسم۔ نام۔ ناؤں (۲) شخص۔ متنفس۔ کس۔ نفر۔ آدمی۔ (فقرہ) فی آسامی دو روپیہ۔ وہ سیٹھ اب بھی لاکھوں کی اسامی ہے (۳) وہ شخص جس سے لین دین ہو۔ قرض سودا لینے یا اچاپت رکھنے والا۔ لگا بندھا۔ گاہک یا خریدار (فقرہ) لالہ اپنی اسامی کو ابھی سے بھوکا مارنے لگے ہماری اسامی کو نہ بہکاؤ۔ اس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ (۴) چہرہ حلیہ۔ (۵) خدمت۔ عہدہ۔ کام۔ جگہ۔ نوکری۔ (فقرہ) کوئی اسامی خالی نہیں۔ تم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگزار ہو۔ رعیت۔ پٹہ دار۔ اجارہ دار۔ کرایہ دار۔ کسان۔ کاشتکار بولے جوتنے والا (۷) مدعا علیہ + قرضدار۔ دیندار (۸) گواہ۔ شاہد۔ (فقرہ) فلانی اسامی کو حاضر کرو۔ (۹) آشنا۔ رنڈی کسبی۔ دوست معشوقہ + (رنڈی بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرہ) احمد کی اسامی محمود نے اڑالی۔ یہ ڈیرے دار تو ہے مگر بڑھ کی اسامی نہیں ہے (۱۰) بازاری اپشنی۔ لگا بندھا آشنا۔ رنڈی کا یار (۱۱) مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ زردار۔ موٹی چڑیا۔ سونے کی چڑیا۔ (فقرہ) یہ بھی ایک اسامی ہیں (۱۲) باشندہ دیہہ۔ گاؤں کا رہنے والا۔ (اس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۳) آبادی۔ بستی۔ باشندے۔ لوگ۔ رہنے والے۔ خلق۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کتنی اسامیاں ہونگی (۱۴) اپنے مطلب کا بنایا ہوا احمق۔ اپنا اُلّو۔ اپنا بے وقوف (۱۵) وہ شخص جسکے ہاں جا کر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو۔ واقفکار۔ جان پہچان والا۔ ملاقاتی۔ یار آشنا صاحب سلامتی۔ (یہ لفظ اور موقعوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسے ڈوبی اسامی یعنی دیوالیہ۔ نادار۔ شکستہ حال + سرکاری اسامی یعنے گورنمنٹ کی نوکری کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے۔ جس کے روپے میں اندیشہ نہ ہو معتبر آدمی۔ کھلانے والی اسامی وہ عورت جو اپنے آشنا کو اپنے پاس سے کھلوائے + بھیجڑ اسامی نادہندہ آدمی + موٹی اسامی۔ دولتمند آدمی ہر بنئے کو بیٹا جیسی کسی موٹی اسامی کو مار دو جو گہرے ہو جائیں یا نقد کی اسامی نقد دہندہ

آسا

محکمہ۔ وہ محکمہ یا نوکری جس میں بالائی آمد کثرت سے ہو جیسے نہر یا محکمۂ تعمیرات یا کسٹریٹ یا میونسپل کمیٹی وغیرہ)

آسامی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ یار بنا کر ٹھگنے والا۔ یار مارنے والا۔ دوستوں کی گرہ کاٹنے والا۔ ٹھگیا + فریب دہ۔ دغاباز۔ گرہ گیرا +

آسامی بنانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کبوتر کی طرح پالنا۔ مالدار کو اپنے ڈھب کا بنانا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ اپنی غرض کا بنانا۔ ٹھگنا۔ یار بنا کر گرہ کاٹنا۔ پلکر کاٹنا + لوٹنے کھسوٹنے کے واسطے یار بنانا + بیوقوف بنانا۔ اس معنی میں صرف بنانا بھی آتا ہے +

(ٹھگ اور جواری جب کسی نئے آدمی کو دیکھ پاتے ہیں تو اُسے یار بنا کر پہلے سو دو سو روپیہ جِتوا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس کے پلے ہوتا ہے سب کھوا لیتے ہیں۔ اس کو بھی آسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی۔ یا چاہی کاشت۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیوپار کے واسطے اس کے گانؤ کا کسان۔ پاکسان کا کسان یعنی ماتحت کاشتکار۔ اس معنی میں پاہی غالباً پائیں (فارسی) کا بگاڑ ہے + (آسامی) پاہی کاشت سے موروثی تک قانونوں میں آتا ہے۔

اسامی شکمی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) کاشتکار کا ماتحت۔ دیسی اسامی۔ انگریزی میں شریک + چھوٹا کسان ہو وہ شخص جسے اپنی طرف سے سامجھی کریں۔ کسی چیز کا شریک۔ پتی دار +

اسامی غیر موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) غیر موروثی کاشتکار۔ وہ کسان جس کا دوامی حق نہ سمجھا جائے +

اسامی مستقل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ کاشتکار جو دخل کا مستحق

اسامی موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) دوامی کاشتکار۔ وہ کسان جو کاشتکاری کے باعث وراثت کا حق پیدا کرے +

آسان۔ (عوام) اسان۔ ف۔ صفت۔ دشوار کی ضد (۱) سہج۔ سہل۔ بلا دقت۔ ہولا۔ ہلکا۔ نرم چارہ سے

اس اپنے بھولا تو ور ایک بھی ہم مشکل ہے ہمیں اور سے آسان تمہیں (نظیر)

مصرعہ آسان نہیں عہد شکستہ الفت کا توڑنا (فقرہ) بدقت تمام بہت سنری آسان (۲) ممکن الحصول۔ ممکن۔ ہو سکنا ہے جو ہو سکے۔ (فقرہ) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے +

آسان کر دینا۔ فعلِ متعدی۔ سہل کر دینا۔ سمجھا دینا۔ حل کر دینا۔ دقت سے پاک کر دینا۔ خالی کر دینا +

اسب

آسان کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سہل کرنا۔ سہج کرنا (۲) سمجھانا۔ صاف کرنا۔ حل کرنا۔ کھولنا + دقت رفع کرنا (فقرہ) خدا نے مشکل آسان کر دی۔ حساب کا ایک قاعدہ ایسا نکالا کہ سب سوال آسان کر دئے (۳) ہلکا کرنا۔ علائق سے بری کرنا۔ دقت سے پاک کرنا +

آسان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) سہل ہونا۔ سہج ہونا۔ بلا دقت ہونا۔ بے تکلیف ہونا سے

قتل کر رہے ہو مرے کیونکر حل ہو مشکل ہم کو اس چھینے سے مرنا کہیں آسان ہو گا (نسیم دہلوی)

کیا سناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آسان ہو گا (مومن)

(۲) چل نکلنا۔ رواں ہونا۔ رستہ پر لگنا۔ راہ پر لگنا۔ (فقرہ) سبق آسان ہو گیا۔ جوں جوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے (۳) حل ہونا۔ صاف ہونا۔ سمجھ جانا۔ مشکل رفع ہو جانا +

آسانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سہولت۔ سہج پن۔ بے دقت۔ سہل۔ (فقرہ) آسانی سے پار اتر گیا (۲) آرام۔ آسایش۔ راحت۔ (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہو گئی۔ تن آسانی۔ اب سڑک کی بڑی آسانی ہو گئی +

اساوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک راگنی اور ایک قسم کے زرّین بنارسی کپڑے کا نام ہے +

آسایش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حاصل مصدر (از آسودن) راحت۔ آرام۔ سکھ۔ چین سے

کس کو میسر ہوئی نہیں کسی کی آسایش مجھے پیری میں یاد آئے کیوں عالم جوانی کا (ناسخ)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسایش نہیں +

اسباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع سبب بمعنی ریسمان۔ رسن۔ اور بندِ حمن نیز بمعنی موجب و خویشی) فارسی والے اس لفظ کو بمعنی رخت خانہ۔ اثاثہ و اثاثُ البیت استعمال کرتے ہیں (۱) اثاثہ۔ چیز بست۔ سامانِ خانہ (۲) اشیاءِ ضروری۔ زندگانی کی ضرورتیں (۳) وسائل۔ بواعث۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۴) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ طمطراق۔ تکلفات وغیرہ سے

بستی با ضرورت ہے اسباب ظاہری دُنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کے ہیں (بستی)

اسبابِ جہالت۔ ف۔ اسم مذکر۔ جہالت کا سامان۔ جہالت کے اسباب۔ جہالت کے بواعث + انکسار اسلام تصنیف و تالیف

اسباب ملکیتِ ارث۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ بواعث جو وہ لوگ پہلے سے باندھ گئیں اور وہ یہ ہیں۔ غلام ہونا۔ قاتل ہونا۔ دینی اختلاف کا

اسپ

اَسپ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (جمع اسپ) ۔ (۱) گھوڑا ۔ فرس ۔ عراقی (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام +

اِسپات ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا ہو ہندی نہیں ہو کیونکہ پرتگالی زبان میں (اسپدا Espada) ایک قسم کے سخت لوہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیڑی کی مانند ہوتا ہو ۔ ہندوستان میں گوالیار اس کی کان ہے)

آس پاس ۔ ہ ۔ تابع فعل وصفت (۱) ارد گرد ۔ گردا گرد ۔ چاروں طرف ۔ چوطرفہ ۔ اِدھر اُدھر ۔ چوں اور ۔ اورے دھورے ۔ نزدیک ۔ قریب ۔ قرب وجوار ۔ پاس پڑوس ۔ پوگرد ۔ ہرطرف ۔ گرد وپیش +
(فقرہ) آس پاس کے لوگ جلتے ہوگئے ہ

غیرت وفا کا فخر ہے کربلا افسوس | بسمل تڑپ رہے ہیں ترے بسمل کے آس پاس (مومن)
ہو ان حلقہ زن زرِ ریخ دلبر کے آس پاس | یا فوج ابو فوج سکندر کے آس پاس (صاحب)
چلاؤ گھر میں تجھے دیکھتے ہیں بزم میں پھر | یہ آن ملیں گے سب ترے آس پاس (منیر درّات)
مُدّعا گو دل ہیں اس مرد پینے کے آس پاس | تجھ سے تو پھٹا نگینے کے آس پاس (رشادان)
تیشے وہ مراد ہیں واں سرد ذہر کا آس پاس | یاں آ بسے ہیں اس دل مضطر کے آس پاس (نصیر)
گردِ مرید کے پھریں بے ساس | ہم جو ہوں اس کے آس پاس کہیں (میر تقی)

(۲) ۔ اسم مذکر ۔ ہمسایہ ۔ پڑوسی (۳) ہمراہی ۔ ساتھی ۔ (فقرہ) آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے +

آس پاس پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہو گرد پھرنا ۔ طواف کرنا + صدقہ ہونا ۔ پرکتا کرنا ہ

کہا کسی نے کل اُن سے اگر اجازت ہو | تو آس پاس ترے کوئی ناقوس پھر جائے (رینت)
ہنس کے وہ تبسم جو پوچھنے لگا کہنے | جو آس پاس کی خوشی ہے تو نیر ان پھر جا (؟)

اَسپتال ۔ انگلش (Hospital ہوسپٹل) ۔ اسم مونث ۔ دار الشفا ۔ شفاخانہ ۔ ہوسپٹل +

اِسپرٹ ۔ انگلش (Spirit سپرٹ) اسم مونث (۱) الکحل روح شراب (۲) جوش ۔ ولولہ (۳) جوہر (۴) ست +

اِسپغول ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح ۔ اسپغول) بزر قطونا ۔ ایک قسم کا لعاب دار تخم ہے پہلا اچھا دوسرے درجے میں سرد وتر +

اِسپنتدر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (س ۔ پہاکرت اپسنرت) کالا دانہ ۔ تخم نیل ایک قسم کے بیج جو ہوا کی صفائی اور نظر بد کا اثر دور کرنے کے واسطے

است

جلاتے ہیں ۔ سفید زرد و سیاہ و سفید ونافع لعفرس و دوچ مفاصل وغیرہ مزا اچھا تیسرے درجے میں گرم وخشک +

اِسپیچ ۔ انگلش (Speech) اسم مونث ۔ تقریر ۔ گفتگو ۔ وہ تقریر جو برسرِ مجلس بیان کی جائے +

اسپیکر ۔ انگلش اسم مذکر (۱) مقرر ۔ تقریر کرنے والا ۔ اسپیچ دینے والا + جیسے پارلیمنٹ کا اسپیکر (۲) عرض بیگی +

اُستاد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آموزگار ۔ سکھانے والا ۔ معلّم ۔ ماسٹر (۲) کامل فن ۔ ماہر ۔ محکم (۳) چالاک ۔ ہوشیار ۔ مرشد ۔ بیذھب (۴) تجربہ کار ۔ آزمودہ کار ۔ مشاق (۵) بمابر کے یار بھی آپس میں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ اس صورت میں یار ۔ دوست ۔ آکماسیاں کی بجائے خیال کرنا چاہئے +

اُستادی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ (۱) آموزگاری ۔ اُستاد ہونا ۔ کمال بہ فن ۔ (۲) چالاکی ۔ ہوشیاری (۳) مشاقی +

آستان ۔ یا ۔ آستانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہ ۔ س (ستھان ستھا) ہندی استھان) ۔ (۱) دہلی ۔ دہلیز ۔ چوکھٹ ۔ ڈیوڑھی ۔ دروازہ ہ

بلنگ بیچ خورشید نقش پا ہے ترا | بلند بام فلک سے ہے آستاں اپنا (ناسخ)
دیر نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں | بیٹھے ہیں رہگذر پہ ہم غیر ہمیں اٹھا کیوں (غالب)
اُٹھ کے چہرے کے ہم آستانِ بادہ فروش | طلسم ہوش رُبا ہو دکانِ بادہ فروش (شیفتہ)
گلگیر کا گرفتہ تصور کہہ اور کچھ کہتا | اور اُس کا ذکر شوق آستانہ اور کہتا ہو (مصحفی)

(۲) مسکن ۔ مکان ۔ گھر ۔ (۳) مزار بزرگاں ۔ اولیاء اللہ کی قبر + سوحہ کا دروازہ ۔ (لفظ آستان مونث بھی مستعمل ہے)

آستاں بوس ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (آستان بوسیدن) (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا ۔ چوکھٹ چومنے والا (۲) غلام ۔ خدمتگار ۔ خادم + دربان (۳) معتقد ۔ اعتقاد مند ۔ عقیدتمند +

آستاں بوسی ۔ یا ۔ آستانہ بوسی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ (۱) ماتھا ٹیکنا ۔ چوکھٹ چومنا ۔ سجدہ کرنا (۲) غلامی ۔ خدمتگاری ۔ خادمی ۔ دربانی (۳) خوش اعتقادی ۔ حسن عقیدت (۴) کسی بزرگ سے نیاز حاصل کرنا ۔ ملنا یا ملاقات کرنا +

اُستانی ۔ ا ۔ اسم مونث (۱) معلمہ ۔ آتون ۔ وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے (۲) استاد کی بیوی

است

(۳) چالاک۔ ہوشیار عورت +

اِستثنا ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی باہر نکالنا۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلام میں سے کسی بات کو حرفِ استثناء لگاکر چھٹنا (۲) علیحدہ۔ جُدا۔ الگ +

اِستحالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ تبدیلِ حالت۔ ایک حالت سے دُوسری حالت پر ہونا +

اِستحقاق ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) حق طلبی۔ حق طلب کرنا۔ اپنا حق چاہنا (۲) کسی بات کا سزاوار ہونا (۳) دعویٰ۔ اِستدعا۔ طلب قابلیت۔ حق +

اِستحقاقِ شفع ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) حقِ شفع۔ ہمسایگی کا حق +

اِستحقاقِ نالش ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر۔ قانوناً نالش کرنیکا مجاز ہونا +

اِستحکام ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) مضبوطی۔ استواری۔ پختگی (۲) استقلال۔ قیام

اِستخارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ طلبِ خیر۔ فالِ نیک۔ شگون۔ سون۔ کسی کام کے نیک انجام کے لئے فال دیکھنا۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک خاص عمل کے ذریعہ سے خدا تعالےٰ سے اِشارہ چاہنا +

اِستخارہ دیکھنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ فال دیکھنا۔ شگون لینا۔ بذریعہ عمل کسی معاملہ کے متعلق اچھا یا بُرا نتیجہ دیکھنا +

اِستخارہ کا راہ دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ فال کا حسبِ مُراد نکلنا کسی کام کرنے کے واسطے اُدھر کی طرف سے قلب کا متوجہ ہوجانا +

اِستخراج ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) خارج کرنا۔ نکالنا (۲) برآمد۔ نکاس +

اُستخوان ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاڑ۔ ہڈّی۔ عظم ؎

داد و دہشِ ہمت کو ہے ہما چھوڑ کا ننگ　اُستخواں میرے ہا کس کس مزے سے کھائی کو ذوق

(۲) گُٹھلی۔ تخم۔ خرما۔ انگور۔ انار وغیرہ +

اُستخوان فروشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ باپ دادا کی تعریف۔ خاندانی شرافت

اِستدعا ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست۔ چاہنا۔ عرضداشت۔ دعویٰ +

اُستر ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ اَس۔ دستر (۱) دوہری کپڑے کے نیچے کی تہ۔ ابرے کا نقیض (۲) نِبلادہ۔ پگڑی کی اندرونی تہ۔ مطلق تہ جیسے جُوتے دلیوکا استر

اُستر کاری ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ جُوتے کی لپائی۔ ریختہ۔ پچکاری۔ پلستر +

اِسترخا ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) سُست پڑ جانا (۲) بدن کا ڈھیلا ہوجانا (۳) مجمولا۔ جانا۔ دھیرا ہوجانا +

اُسترہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (دیکھو بضم تا) بال مُونڈنے کا اوزار سپا چھرا

اُسترہ لینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سر کے بالوں کا مُونڈنا۔ کالے بالوں کو مُونڈنا +

اِستری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ناری۔ نار۔ تریا۔ عورت۔ لُگائی۔ (۲) جورو۔ بیوی۔ زوجہ +

اِستری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ (بفتح تائے فوقانی) لوہا یا پیتل کا بلح کی شکل کا اوزار جسے گرم کر کے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں +

اِستسقا ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی پانی مانگنا۔ تشنگی۔ پیاس۔ عطش۔ ذوں (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور پیاس بہت لگتی ہے اِسے ہندی میں جلندر اور جلودر کہتے ہیں یہ مرض خرابی جگر سے پیدا ہوتا ہے جسکی ابتدا سوءُ القنیہ کہلاتی ہے اِسکا سبب یہ ہے کہ مادّۂ سردِ خارجیہ تمام اعضا میں بھر جاتا ہے۔ اِستسقا کی تین قسمیں ہیں استسقائے زقّی ۔ استسقائے طبلی ۔ استسقائے لحمی +

اِستسقائے آبی یا زِقّی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دل و جگر وغیرہ میں پانی جمع ہوجاتا ہے + (چونکہ زِق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اس سبب اِستسقائے آبی کو زقی سے تعبیر کیا)

اِستسقائے طبلی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے غلیظ ہوا اُن مقاموں میں جا رہے جہاں اِستسقائے زقی کا پانی جمع ہوتا ہے۔ بھر جانے (چونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اِس لئے اِس نام سے موسوم ہوا) +

اِستسقائے لحمی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے تمام اعضا میں ورم ہوجائے۔ (چونکہ معدہ میں رطوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہو کر خون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھول جاتا ہے اِسلئے یہ نام رکھا گیا) +

اِستطاعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ بساط +

اِستعارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی مانگ لینا۔ علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے۔ یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اِس مضاف کو اِستعارہ کہتے ہیں جیسے لعلِ لب اور سرو قد۔ یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے اگر مشبّہ کو چھوڑ کر مشبّہ بہ کا ذکر کرکے مشبّہ سے مُراد لیں تو لعل سے لب اور سرو سے قد ہوگا۔ اِس صُورت میں استعارے کی پُوری

است

پوری تعریف صادق آئے گی +

اِستعارۂ بالتصریح۔ اگر مشبّہ بہ کا ذکر کریں اور مشبّہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مُشبّہ بہ اور موجود ہو اور مضاف الیہ غیر موجود اِس صورت میں استعارۂ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم بمعنی معشوق یہاں معشوق کو صراحتًا بُت سے استعارہ کر لیا ہے +

اِستعارۂ بالکنایہ۔ اگر مشبّہ بہ کو چھوڑ کر مُشبّہ کا ذکر کریں تو اِس کو استعارۂ بالکنایہ کہتے ہیں۔ کیونکہ تصریح نہ کرنیکا نام کنایہ ہے جیسے رُخِ روشن یہاں مُشبّہ موجود اور آفتاب مُشبّہ بہ غیر موجود ہے +

اِستعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ طلبِ مدد +

اِستعداد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لیاقت۔ قابلیت۔ سامان۔ مادہ۔ طاقتِ علمی۔ لیاقت + مہارت (۲) سمائی۔ گنجائش۔ وسعت +

اِستعفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے طلبِ عفو۔ معافی۔ اصطلاحی نوکری کے سے معافی مانگنا + درخواستِ ترکِ عہدہ +

اِستعفا دینا۔ یا پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا + نوکری چھوڑ دینا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

اِستعفا لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نوکری یا کسی خدمت سے انکار کرانا۔ خدمت چھڑوانا۔ ملازمت سے برطرفی اختیار کرانا +

اِستعمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمل میں لانا۔ برتاؤ +

اِستعمال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ برتنا۔ کام میں لانا +

اِستعمال ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کام میں آنا۔ برتا جانا۔ بصرف میں آنا۔

اِستعمالی۔ ف۔ صفت۔ (۱) برتا ہوا۔ کام میں آیا ہوا۔ مستعمل۔ پہنا ہوا (۲) کام میں لانے کی چیز (۳) ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول +

اِستغاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) داد۔ فریاد۔ انصاف چاہنا (۲) مرافعہ۔ اپیل۔ نالش۔ پکار +

اَستغفر اللہ۔ ع۔ ندا۔ لغوی معنی میں خدا سے بخشایش یا معافی مانگتا ہوں (۱) خدا بچائے۔ خدا پناہ دے۔ توبہ +

(لغوی معنی کے علاوہ نفرت اور انکار کے موقع پر بھی اس کا استعمال کرتے ہیں)

اِستغنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ بے پروائی۔ لاابالی۔ غنی پن +

اِستفتا۔ ع۔ اسم مذکر۔ عالم سے فتویٰ لینا۔ کوئی مسئلہ پوچھنا + فتویٰ +

اِستفراغ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قے۔ سدہ۔ اُلٹی۔ (۲) اصطلاحِ اطبا۔

است

فصد۔ تنقیہ۔ مُسہل۔ (۳) حجامت +

اِستفسار۔ ع۔ اسم مذکر۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ تفتیش کرنا۔

اِستفہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ سمجھنا۔ دریافت کرنا۔ سمجھ کی خواہش +

(نحویوں نے اِس کی تین قسمیں قرار دی ہیں۔ اوّل استخباری جس سے صرف پوچھنا مقصود ہوتا ہو جیسے کیا کہتے ہو۔ دوّم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جائے جیسے کیوں نہیں کہتے۔ سوم انکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو)

اِستقبال۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیشوائی۔ اگوانی۔ تعظیماً کسی کے لینے کے لئے آگے بڑھنا (۲) زمانۂ آئندہ۔ مستقبل +

اِستقلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ قیام۔ مضبوطی۔ قرار۔ استحکام + قائم مزاجی۔ صبر۔ ثبات +

اِستنباط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (از نبط بمعنی ملبط) انتخاب۔ اخذ۔ استخراج۔ برچھیدگی +

اِستنجا۔ ع۔ اسم مذکر۔ نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا۔ طہارت۔ پاکی۔ آبدست کرنا۔ بعد رفع حاجت عضوِ مخصوص کو پانی سے دھونا۔ ڈھیلا لینا + (بفتح تا سے لوقالی مستعمل)

اِستنجا لڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بازاری نہایت بے تکلفی کی دوستی ہو جانے کو کہتے ہیں۔ گاڑھا ملنا۔ طول ملنا +

اِستنجے کا ڈھیلا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ ڈھیلا جس سے استنجا سکھاتے ہیں (۲) نکما۔ ناکارہ۔ کم قدر +

اُستوار۔ ف۔ صفت۔ مضبوط۔ محکم۔ پائیدار۔ مستحکم +

اَستھاپن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مورتی کو مندر میں بٹھانا +

اَستھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جگہ۔ مقام + مسکن + بزرگوں کے رہنے کا مقام۔ آستانہ +

آستین۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آس + تین) یا (دستین) +

(بہار عجم میں لکھا ہے کہ آس بمعنے مس کرنا اور تین کلمۂ نسبت ہے چونکہ آستین ساعد سے مس کرتی رہتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ سیروردی لکھتے ہیں کہ جس طرح بادگفت سے بدگفت ہوگیا ہے اسی طرح دستین سے دال الف سے بدل کر آستین ہو گیا ہے یعنے ہاتھ میں پہننے کا کپڑا) (۱) انگرکھے یا کُرتے وغیرہ کی باہنہ۔ عربی میں کُم۔ ترکی میں ینگ کہتے ہیں +

ہیں جلوؤں کی گھاتیں آستینِ شمع — قصیدہ رنگ لٹ سے ہر زمین ہر شب (نسیم دہلوی)

نعمتیں رہی تھی اس کے واسطے ہر گلی کوچے — نکل سکتا ہے کوئی آستین کا سامان ہو (ذوق)

بجلی دل پاس تھا غائب ہوا وہ پیشتر دیکھو — ادھر دیکھا ادھر دیکھا ہیں یاد کیسی دیکھو (مصحفی)

چھپی اس پردہ سے کوئی مسکراتا ہو — اٹھا کے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستین دیکھو

آستین چڑھانا۔ فعل متعدی۔ (محاورہ آستیں برچیدن کا ترجمہ ہے) (رسم کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین کا اُوپر چڑھانا۔ کام کرنے کو مستعد ہونا۔ کمر کسنا۔ آمادہ ہونا۔ سنبھلنا۔ سانونشا ہونا ؎

قتل کو کافی ہے آنا آپ کا دامن کشاں — آستینیں قتل عاشق پر چڑھانا کیا ضرور (اسیر)

مژدہ اے صید محبت ذبح کرنے کو ترے — آستیں اُس نے چڑھائی ہے کہ خنجر ہاتھ میں (ظفر)

دم آئے لبنگ کرنے کو ہماری بھویں جلا — ہے خنجر بکف جسدم چڑھائی آستیں کیا (ر)

ذبح کرنے کو مرے خنجرنے پھرتے ہیں وہ — دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھاتے آئیں گے (ر)

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنا کرنا۔ سامنے ہو جانا۔ مستعدِ جنگ ہونا۔ مارنے مرنے کو تیار رہنا + دھمکانا ؎

سرو پھر بھر سکے تیرے قد موزوں سو کہاں — کیا چڑھاتا ہے تو اے رشکِ صنوبر آستیں (ظفر)

مجھ کو تو منظور ہیں لیکن خدا حافظ ہو دل کا — غضب سے گر چڑھا آستیں تُو تند خو آوے (ر)

(فقرہ) اے میاں کیوں بگاڑتے ہو، بہ آستیں چڑھاتے ہو +

آستین کا سانپ۔ اسم مذکر۔ (مار آستیں کا ترجمہ) (۱) وہ شخص جو دوست ہو کر دشمنی کرے۔ (۲) وہ شخص جو ہمراز و دمساز بنکر دشمنی کرے۔ عزیزوں و اقربا میں سے دشمن۔ نزدیک کا دشمن۔ دشمنِ قریب۔ پاس رہنے والا دشمن۔ پالا ہوا دشمن۔ بغلی دشمن۔ خانگی دشمن۔ بغلی گھونسا ؎

کیسا ہے گوری زلف تیرا کا سانپ — ہو ہاتھ مروڑی تیری آستین کا سانپ (معروف)

رفتہ رفتہ یار رہبر اپنے دکھلانے لگا — آستین کا سانپ نکلا، تو ہی کھانے لگا (درد)

سمجھے نہ بچے تھے ہی کیا دیرینہ گم — تار جامہ آستیں میں آستیں کا سانپ ہے (ظفر)

(فقرہ) جسے دوست سمجھا وہی آستین کا سانپ نکلا +

آستین میں سانپ پالنا۔ فعل متعدی۔ دشمن کی پرورش کرنا۔ اپنے بدخواہ کو اپنے پاس رکھنا۔ دشمن کو مقرب اور مصاحب بنانا ؎

دیتا ہے دل میرا تو اُس زلف کو جا کر — گویا کہ آستین میں سانپ پالتا ہو (مصحفی)

اِسٹابری۔ انگلش (Straw berry) ایک قسم کا میوہ دار درخت اور اُس کا پھل جو بیدانہ سے مشابہ ہے +

اِسٹام۔ انگلش (Stamp۔ اسٹامپ) اسم مذکر۔ (۱) چھاپ۔ مہر (۲) وہ سرکاری کاغذ جو رسومِ سرکار دے کر دستاویز وغیرہ کے واسطے لیا جاتا ہے۔ ٹکٹ۔ ٹکٹ کا کاغذ۔ اِسٹیمپ + ڈاک کا ٹکٹ۔ بولتے ہیں اسٹامپ +

اِسٹیمیٹ۔ انگلش (Estimate) اسم مذکر۔ تخمینہ۔ برآورد۔ اندازہ۔ جانچ +

اِسٹوڈنٹ۔ انگلش (Student) اسم مذکر۔ طالب علم +

اِسٹیٹ۔ انگلش (State) اسم مذکر۔ اراضی۔ بامعاد علاقہ۔ ترکہ۔ مالیت +

اِسٹیشن۔ انگلش (Station) اسم مذکر۔ مقام۔ قیام گاہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ چوکی +

اِسٹیشن ماسٹر۔ انگلش (Station-master) اسم مذکر۔ ریل کے پڑاؤ کا نگران۔ ذمہ دار منتظم فرودگاہ +

اَسَد۔ ع۔ اسم مذکر۔ شیر۔ سنگھ۔ باگھ + ایک آسمانی برج کا نام +

آسیر۔ اسم مذکر۔ (صحیح۔ عُشر) قصائی ونل روپیہ کو کہتے ہیں +

آسرا۔ اسم مذکر۔ س (آ + شریا اشرے) پالی (آسیو) (۱) پناہ۔ بچاؤ۔ امن۔ نگہبانی۔ محافظت + سلامتی + حمایت ؎

(مصرعہ) انشاء اللہ آسرا خدا اور آلِ رسول کا + (فقرہ) اس جگہ تو خدا ہی کا آسرا ہے (۲) وسیلہ۔ پتا۔ بھروسا۔ توقع۔ اُمید۔ رجا۔ آس ؎

تو فلک مرگ ہم سو سب غافل — اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)

بہ لطف یار ہم کو کچھ آسرا نہیں ہے — سو کوئی دن جو ہو تو پھر سہارا نہیں (میر تقی)

ہر چند ہوں سے ہم پرے ہیں — جیتوں کو ہزار آسرے ہیں
قدرت جو دکھانے پر وہ آئے — دم میں تمہیں مجھ سے لا ملائے } ناسخ / شہیدی

(فقرہ) تمہارے ہی آسرے پر قرض لیا تھا۔ اپنے ڈھنگ پیسے تو پرایا آسرا کیسا (کہاوت) (۳) اعتبار۔ اعتماد۔ یقین (۴) ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار (۵) لجا۔ ماویٰ۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گاہ (۶) بچانے والا۔ سہارا دینے والا۔ مربی۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ ولی نعمت (فقرہ) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں (۷) مدد۔ سہارا۔ معاونت۔ دستگیری (فقرہ) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہوں (۸) کچھ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ روپیہ۔ مایہ۔ جمع۔ دھن دولت (اس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ؎

بے وگ حشق بازی میں مفلس کا ہے ضرر — کیا کھیلے وہ جوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا۔ فعل متعدی۔ سہارا لینا۔ بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا ؎

ہر کسی کا ہے گردشِ شام و سحر — آسرا مولا کی جانب کر نظر (ذوق)

آسرا تکنا۔ یا آسرا ڈھونڈنا۔ فعل لازم۔ (۱) مدد ڈھونڈنا۔

سہارا ڈھونڈنا۔ پناہ چاہنا (۲)، راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کرنا ف

سکا چھوڑ ان کی تیغ بہار رکھوں　　اور پڑی اس کا آسرا تکوں　(نسیم)

آسرا ٹوٹنا۔ فعلِ لازم۔ نا اُمید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ آس کھونا۔ آس چھوڑنا ف

نیکی بدی اُن کا آسرا ٹوٹ گیا سنتے آس کا　بیل بٹا کوئی کیسں بچھا دہ سب سے سوکئے تھم (مرثیہ)

آسرا دینا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سہارا دینا۔ پناہ دینا۔ مدد دینا (۲) اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ بھروسا دینا +

آسرا رکھنا۔ فعلِ متعدی۔ بھروسہ رکھنا + آس رکھنا۔ اُمید رکھنا + سہارا تکنا +

آسرا کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھروسا کرنا۔ تکیہ کرنا۔ توکّل کرنا۔ (فقرہ) ایسا کسی پہ آسرا کرو اور بیٹھے رہو (۲) اُمید کرنا۔ توقّع کرنا۔ آس کرنا۔ (فقرہ) فقیر بھی آسرا کئے چلا آتا ہے (فقیر) (۳) اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا +

آسرا لگانا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱۔ ۲) ف

کبھی تو خاطرِ غمناک کر رکن ای مرگ　مریض ویسے ہیں آسرا لگائے ہوئے (اسیر)

آسرا لینا۔ فعلِ متعدی۔ پناہ لینا یا چاہنا۔ حمایت چاہنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ سہارا پکڑنا ف

تلاش رزق میں ہم کا سہارا مت ڈھونڈ　آسرا وہ نہیں لیتے جو گمان کھتے ہیں (آتش)

آسرا ہونا۔ فعلِ لازم۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔ مدد ہونا۔ ٹیک ہونا ف

ہاں کسی سایہ کا ساقی کوثر کی ذات کا　ہے ساقی شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسرار۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ جمعِ سر (مشہور بکسرِ الف) (۱) بھید۔ پوشیدہ باتیں (۲) اردو بالعموم آسیب۔ جن پری کا سایہ۔ بھوت۔ پریت +

اسرارِ الٰہی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ خدا کے بھید۔ مخفی قدرت و شان۔ اُمورِ معنوی +

اِسراف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ فضول خرچی۔ خرچ بیجا +

آسِرباد۔ یا۔ **آسیرباد۔** دعا۔ دُعا دینا۔ اچھا چاہنا۔ بھلا چاہنا +

اَسِسٹنٹ۔ انگلش (Assistent.)۔ اسمِ مذکر۔ عوام اِسٹنٹ بولتے ہیں۔ معاون۔ مددگار۔ نائب +

اِسفَنج۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ابرِ مُردہ۔ اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر میں ہوتا اور اس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے +

(اسفنج دراصل ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم سمندر میں پایا جاتا ہے اس کا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جس میں ہزاروں چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں۔ اس جانور کو سمندر کے پانی کے ذریعہ سے غذا پہنچتی اور اس میں ہر وقت خود پانی موجود رہتا ہے اس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے منطبق رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصّہ میں لے جاتے ہیں جہاں صانعِ قدرت نے پانی کے دوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے۔ اندرونی حصّہ میں بہت سے بال اور رُوئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وہ پانی پر اس طرح تھپیڑا مارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں جو ایک بڑے سوراخ کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے + یہ پانی جو اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے خوردبینی زندہ جانور اور پودے اسفنج کے اندرونی حصّہ میں لیجاتا ہے اور یہی اس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اس کی زندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصّہ میں پہنچتا ہے اسوقت اسکے اندرونی بال ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اس کی غذا میں شامل نہیں ہو اندر چلی جاتی ہے تو اس کے بال اُسے پانی کی گردش کے ساتھ ہی اُٹھا پھیر دیتے ہیں۔ جب اس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اُسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علحدہ کر لیتے اور کوئی گرم چیز اس کے دن سے پہلے ذرہ سے جھڑانے کے واسطے لگا دیتے ہیں جس سے وہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے۔ عمدہ اسفنج بحرِ روم یا بحیرۂ ابیض میں پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اس کی افراط ہے + امریکہ کے مختلف سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے مگر اس جگہ کا اسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے + اسفنج سمندروں کی اندرونی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے۔ غوطہ خور اس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اس حصّہ کو جہاں وہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس قدر گہرائی میں بیشک معمولی غوطوں سے پہنچنا ممکن ہے مگر غوطہ خور ایک بھاری پتھر رسّی باندھتے اور اس رسّی کے ذریعہ سے اتنی گہرائی میں پہنچ جاتے ہیں۔ وہ جہاں پہنچکر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبا لیتے اور رسّی کو ہلا کر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں۔ اس اشارے پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور

اُسے اوپر کھینچ لیتے ہیں +
خورد خوری میں یونانی نہایت مشتاق ہیں سمیا اور اس کے متصلہ جزائر کے غوطہ خور
ایک اوزار کے ذریعہ سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی وہ تیز دھار کی برچھیاں
کے ذریعہ سے اسفنج پھنساتے ہیں۔ اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے
لیکن اس طریقہ سے اسفنج پھٹ جاتا ہے شکستہ و خستہ ہو کر پوری قیمت نہیں پاتا۔
قریب قریب ہر جگہ اس جانور کے پکڑنے کا رواج پایا جاتا ہے خورد خور، بیدھڑک
اس کام میں مشغول ہیں۔ اس سے وہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار ہو جاتی
اور وہاں ان جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کچھ نقصان پہنچتا ہے اس کے
روکنے کے واسطے اب عالموں نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے
کر کے اسی جگہ چھوڑ دیں تو وہ ٹکڑے علیحدہ زندگی پا کر بڑھتے رہتے ہیں چنانچہ
یہ بات تجربہ سے ثابت ہو گئی اور اس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اٹھایا)

اِسقاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ گرانا۔ پیٹ گرانا۔ تو ہنا۔ گربھ پات +

اِسکالرشپ۔ انگلش (Scholar-ship) اسم مؤنث۔ وظیفۂ تعلیمی
تعلیم کا مددِ خرچ +

آشکت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پوربی) س (आशक्ति آشکتی) (۱)
آلکس۔ آلس۔ سستی۔ کاہلی۔ نکماپن (۲) جماہی۔ جمائی۔ انگڑائی۔
اونگھ + ہاتھ پاؤں ٹوٹنا + سر بھاری ہونا +

آشکتانا۔ فعلِ لازم۔ (پوربی) (۱) الکسانا۔ کاہلی کرنا۔ منہ سے کچھ نہ
اٹھانا۔ ہلکا پانی نہ پینا (مثل) نسیدن کھانا کام کرن کو آسکتانا (پوربی)
(۲) انگڑائی توڑنا۔ سستی اتارنا۔ جمائی لینا +

آشکتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوربی) (۱) سست۔ کاہل۔ نکما۔ ادری۔ الکسیا
سستیا۔ آلکسی (فقرہ) رام ہم کو آسکتی اور بھوؤں کو تیار آسکتی
کو اگنوئیں میں کیا کن سین بیکام کر بیٹھے (پوربی مثل) (۲) آسکتی کاہلی آسکتی

اِسکول۔ انگلش (School) اسم مذکر۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹ شالا

اِسکول ماسٹر۔ انگلش (School-master) اسم مذکر۔
معلم۔ مدرس + اسکول کا انگریزی استاد +

اِسلام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سر جھکانا۔ صلح جُو اور صلح خواہ ہونا۔ سلامتی
میں رہنا (۲) محمدی مذہب۔ مسلمانوں کا مذہب +

اِسلام لانا۔ یا۔ قبول کرنا۔ فعلِ لازم۔ مسلمان ہونا۔ دینِ محمدی میں آنا۔

اَسلحہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (سلاح کی جمع) لڑائی کے ہتھیار +

اِسم۔ ع۔ اسم مذکر۔ نام۔ ناؤں۔ لقب۔ عرف۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وہ
کلمہ جو اپنے معنے میں مستقل ہو اور منہ ثلاثہ سے علیحدہ ہو علمِ صرف میں
اسم کی بہت سی قسمیں ہیں جو اردو فارسی عربی کے قواعد میں بہ تشریح
تفصیل کے ساتھ درج ہیں مثلاً اسم جامد۔ اسم مصدر۔ اسم مشتق۔ اسم

اِسمِ اعظم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا تعالیٰ کے تمام ناموں سے بڑا نام۔ خدا تعالیٰ
ذاتی نام۔ اللہ۔ حی القیوم +
(اس نام کی تعیین میں بہت سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اللہ بعض کے نزدیک
صمد۔ بعض کے نزدیک حی القیوم اور بعض کے نزدیک الرحمٰن الرحیم ہے۔ قاضی
حمید الدین ناگوری نے لفظ ہو کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسم ہو تمام اسمائے
الٰہی کی اصل اور مآل ہے جس طرح سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور مآل ہے عبد الرزاق
کاشی نے اسم اعظم کے معنے میں یہ رباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ رباعی ؎

اسم اعظم جامعِ اسما بود ۔ مظہرِ او حق اشیا بود
اسم و ملزوم تعیین سوی او ۔ این کسے داند کہ او دانا بود

اِسم بامسمّیٰ۔ ع۔ صفت۔ جیسا نام ویسے گن۔ وہ شخص جس کا نام اس کے
اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے +

اَسما۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اسم کی جمع۔ بہت سے نام (۲) ایک خوبصورت
عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا (۳) حضرت حسن ابن علی کی قاتلہ کا نام۔

آسمان۔ ف۔ اسم مذکر (آس + مان) عوام (اَسمان) انگریزی +
(Sky اسکائی) ازمان۔ ہندی (آکاش) (۱) آکاس
فلک۔ چرخ۔ سپہر۔ سما۔ امبر۔ حکما کے نزدیک ایک دخانی مادہ ہے

چمکنا ہو دیکھیں اختر شناس جلد ۔ تارے اگر یہی ہیں تو پھر آسماں نہیں (ظہیر)
کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں آتا ۔ کہ نیچے آسماں اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)
سات دن چکر میں ہیں سات آسماں ۔ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)
(مصرعہ) راحت کسی کو چین سے یہ آسماں نہیں۔

(۲۔ صفت) بلند۔ اونچا۔ گنبد۔ عرش۔ چھت ؎
شادی کی اس کی دھوم ہے کُرسی آسمان تک ۔ تاریخ زمانہ جس کا ہے فرمانبر آسماں (ذوق)
(فقرہ) ننگوڑی کو آسمان پہ گھر لے + (پہلے آسمان کو لوگوں نے مقدار
اور متحرک مانا تھا اس سے یہ نام رکھا گیا حکیم بطلیموس نے یہ بات صاف کی
تھی کہ آسمان کو گردش ہے اور اس کی گردش سے انسان کی برائی بھلائی
متعلق ہے مگر اکثروں نے آسمان کو ٹھیرا دیا بلکہ یہی وجہ ہو کہ تمام شمالی

اسم

شاعر ہمیشہ اپنی بُرائیاں آسمان سے منسوب کرتے اور اُس کو بُرا کہتے آئے ہیں +

آسمان پر اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بڑھکر چلنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف زنی کرنا۔ دُور کی لینا۔ (فقرہ) تم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے (۲) تیزی اور جودتِ طبع دکھانا برتر سماں سوچنا۔ عالی خیالات کا دل میں گزارنا (۳) بلند پروازی کرنا۔ (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو۔ اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو +

آسمان پر تھوکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اوّل معنی ظاہر ہیں دُوسری ایسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو۔ اپنے آپ نادان بننا۔ بیہودہ اور بےفائدہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں ندامت اُٹھانی پڑے۔ حماقت کرنا۔ بیوقوفی کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر تھوکو نہ مُنہ پر آئے۔ آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے +

آسمان پر چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سربلند کرنا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بخشنا۔ فائق کرنا۔ (فقرہ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانے جس کا دیوان چھاپا اس کو آسمان پر چڑھا دیا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ (فقرہ) اتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اتنی مذمت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو۔ (۳) تعریف میں مبالغہ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ الحاح کرنا (۴) بڑھانا۔ بڑھاوا دینا۔ بنانا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دِلوں سے گر گئے +

آسمان پر دماغ کھینچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں کھینچنا۔ تکبر کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ مُدّعی ہونا۔ دماغ کرنا۔ دماغ دار ہونا۔ اپنے کو بہت بڑا سمجھنا۔ غرور میں ہونا۔ خود پسند ہونا۔ اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ اپنے تئیں عالی مرتبہ سمجھنا ؎

یہ کس طرح مجنوں کی لاسلنے جھکاؤں دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسمان پر (مومن)

(۲) اپنے آپ کو بہت بڑا اقبال سمجھنا +

آسمان پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نہایت بلند مرتبہ اور عالی منصب ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ سب سے اونچا ہونا ؎

اللہ کی مدد ہے نہ ہالہ ہے آج دماغ آسمان پہ (نسیم)

ہم اس کا دماغ بھی ہے آسمان پہ نور چراغ میں جو فروغ قمر ہے آج (شیفتہ)

اسم

مرتے ہیں پر تو آدم خاکی کی شان پر اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (میر تقی)

گرچہ انسان ہیں زمیں سے وے ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (ر ؍)

فقیری میں بھی لیے آسمان پہ ہے دماغ اپنا گدائی بھی کریں تو ہیکے کاسہ کابل کا (وزیر)

آسمان پہ دماغ یار کا ہے خاکساروں پر التفات نہیں (اسیر)

(۳) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ مغرور ہونا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

آسماں پہ ان دنوں رہنے لگا تیرا دماغ چاہیے رنگِ شفق شام تری تصویر کو (ناسخ)

کوئی فلک نہ وہ ایسا نہیں زمیں پہ کہیں دماغ آہ کا اس پہ بھی آسماں پر ہے (نامعلوم)

طرح کے ساتھ ہم ہیں یکسر تو بزمِ فلک سے بڑھکر دماغ اپنا ہے آسمان پہ وہ او بیکر جو ہو بغل میں (منتی)

کس کی شمعِ رُخ سے ہو روشن چراغ آفتاب ان دنوں کچھ آسمان پہ ہے دماغ آفتاب (جرأت)

کھینچی ہے جب سے او تو نے شبیہ آسمان پر دماغ اپنا ہے (وزیر)

بسکہ رنج افزا ہوئی تاکید جاناں نہیں آسماں پہ ہے دماغ اس آہِ بےتاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پر ہے دماغ۔ پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا سمجھ کر آسماں پر سرکشوں کے ہیں دماغ آخر اک دن خاک ہو سادہ ہو نالے کی جگہ (اسیر)

سے پہنچے میرا نالہ جو اس ماہ وش تلک کیونکر نہ ہو دماغ سفیر آسمان پہ (ظفر)

جبھی سے اُس مہ جبیں کے عاشق ہیں آسماں پہ دماغ ہے اپنا (ر ؍)

دیتے ہوں جان حور پہ یک جھلک آن پر کیونکر دماغ اُس کا نہ ہو آسمان پر (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا۔ نمبر ۱) تا (۲) بڑھکر چلنا۔ نخوت کرنا۔ اکڑ کر چلنا۔ غرور میں ہونا +

آسمان پر کھینچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بہت دُور کھینچنا۔ اپنے کو بلند مرتبہ جاننا۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ بڑھ کر چلنا + اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا +

کیا آسمان پہ کھینچے کوئی سیر آپ کو جانا جہاں سے سب کو مسلم ہو دیر خاک (میر)

آسمان پر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بلند مرتبہ ہونا۔ عالی جاہ ہونا۔ (۲) مُدّعی ہونا۔ دماغ دار ہونا۔ خود پسند ہونا۔ مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مناسبت ہے یاں عجز و ان تکبر وہ آسمان پہ ہیں میں ناتواں زمین پر (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آسمان گر پڑنا۔ آسمان آن پڑنا (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفت آسمانی کا دفعۃً نازل ہونا۔ آفت آنا۔ سخت مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ غضبِ الٰہی نازل ہونا۔ مصیبتوں میں پھنسنا۔ کوپ ہونا۔ قہر ہونا۔ رہ گو ملک کے واسطے بھی آگئی ؎

اسم

خدا کے واسطے آ تو جھوٹ مت بول کہیں ٹوٹ پڑے آسمان کرشمے پہ (ظہیر)
روکے کہتا تھا کوئی غم ہو بڑا یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)
کہا در مجھ کو شکایت نہیں ہے یہ گلا بہار کیا کہ خزاں میں بھی ہو نہ اک تنکا
جبھی یہ اُڑتے تھے ادا کیوں غضب ٹوٹا کہاں مرغ تمہا میں آشیاں میرا
ابھی ٹوٹ پڑے مجھ پہ آسماں صیاد (رند)

(۲) مرتبے سے گرنا۔ منصب سے اُترنا۔ جاہ و جلال رفعت و منزلت دور ہونا (فقرہ) کل وزارت ملی آج آسمان ٹوٹ پڑا کہ گھر بیٹھو۔ (قلق لکھنوی نے اپنی مثنوی طلسم الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے)

آسمان ٹوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر ۱-۲) قہر ٹوٹنا +

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہو مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے (میر تقی)
یہ آسمان غم کا ٹوٹا اکسی ڈر ہے ہے ہے کہیں اُٹھ کر مجھ پر زمین ٹوٹے (جرأت)

آسمان جھانکنا۔ یا تاکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آسمان دیکھنا۔ اُڑنے کا ارادہ کرنا (۲)۔ (مرغ بازوں کی اصطلاح میں) مرغ کا ستانا۔ تیار ہونا۔ کُشتی چاہنا۔ بھڑ پ چاہنا۔ لڑنے کے قابل ہونا۔ لڑنے کا ارادہ کرنا۔ جب مرغ زور میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مُستعد ہو کر اپنی قوت کے غرور سے مغرورانہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اُسے آسمان جھانکنا کہتے ہیں۔ مثلاً اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا)

آسمان دیکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا (۲) علو ہمتی۔ بلند نظری۔ (قصبات میں بولتے ہیں) (فقرہ) وہ تو بائیں آسمان دیکھتے ہو

آسمان زمین ایک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ نہایت مصیبت پڑنا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ تفرقۂ عظیم واقع ہونا۔ اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا۔ تہ و بالا ہونا۔

آسمان زمین کا فرق۔ ا۔ (زیادہ تر زمین آسمان کا فرق بولا جاتا ہے) فرقِ عظیم۔ بہت بڑا فرق۔ کہیں فرق سے

ہوا زمین آسماں کا فرق اہل کمال میں رُتبہ کم شال سے ہو جہاں یہ ہے تو شمال کا (فضل)
میری واسطے تو دیکھا آسماں کا فرق ہو فلک کا پچھتا ہے یوسف یار تجھا کو ٹکا (آتش)

(فقرہ) ان میں اور اُن میں زمین و آسمان کا فرق ہے +

آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ (فقرہ) وہ ایسا نہیں بھولا نہ جاؤ یہ آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں (۲) چرب زبانی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ نہایت جھوٹ بولنا سے

قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو اُس مہوش سے ملنے کی تاریخ تا صلاح (ذوق)

(فقرہ) بس آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو +

آسمان سر پر اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) غل شور مچانا۔ شور و شر کرنا۔ دُھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ اُودھم ڈالنا سے

شور و فغاں کرتے ہیں یہی سبب دور دورہ ہے آسمان اہلِ زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں (رند)

(۲) کلکاریاں مارنا۔ خوشی میں چلانا۔ قہقہے لگانا۔ ٹھٹھے مارنا سے

شور آغاز پہ نازاں نہ ابھی کار کرو دیکھے یہ پتلا خاک کا کیوں آسمان سر پہ اُٹھاتا ہے (رند)

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ یا۔ ٹوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ بلا گرنا۔ غضب نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا سے

چھٹکے اُس ماہ سرو کی جان بین پر دم میں یہ آسمان سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کیا کرتا (امانت)

آسمان سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آسمان کے قریب ہونا (۲) نہایت بلند ہونا۔ اُونچا ہونا۔ آسمان چھونا۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔ بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (انتہائی بلندی اور ندرت اور تفنع کے موقع پر بولتے ہیں)

یہ اوج خاک نشینی مرے عشق نے بخشا کرو ہے آہ مری آسمان سے باتیں (معروف)
یہ اُڑتی یکی قد کی شباہت کر آسمان سے کرتا ہے باتیں (زلف)
جن بادوں کو کل ستے ڈھو سوچتے باتیں یہاں وہ آسمان سے کرتے رہے کمانت حالی)

آسمان سے ٹکر کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آسمان سے باتیں کرنا نمبر ۲)

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ (کہاوت) یعنی اگر عالمِ بالا سے کام بنا تو عالمِ سفلی میں اٹکا۔ اگر حاکم نے کچھ بخشا تو اُسکے کارکنوں نے اڑنگا لگایا +

آسمان سے گرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اُترنا۔ (فقرہ) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا (۲) بے مشقت حاصل ہونا بے محنت ہاتھ لگنا۔ بلا اُمید ملنا۔ رستہ میں پڑا پانا (۳) کم رُتبہ ہونا۔ کمینہ و کمقدر ہونا۔ بے قدر ہونا۔ بے وقعت ہونا سے

ایک جگہ سے نکلا تو دوسری جگہ جا پھنسا یعنے مرکا سے کر بچنے سے نکلا تو ہلکار سے کہ پھر میں پھنسا

اسم

گو کر تو محل ہے ، ورنہ یوں شبنم + طالب رنگ ، پڑ رہا انہوں میں
پڑا تنا بھی سہل جان سلے آسماں سے نہیں گرا انہوں میں } (تنا)
زمیں سے اڑ کے آسماں گر سے ہم رہ عشق میں تیرے یاں کے زوال کے دکھوں
(خواجہ مادہ) اگر تم کسی کی کنوندلی نہیں تو نہ بھی آسمان نہیں گری ہوں۔

آسمان قدر - ف + ع - صفت - نہایت بلند مرتبہ - عالی جاہ - عالی پایہ - عالی شان +

آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے - (مثل) کسی بلند مرتبہ سے لڑ کر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے - کسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اوپر بدنامی آتی ہے - اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی ہی ذلت کا باعث ہے + بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفت اٹھانی پڑتی ہے +

آسمان کھونچا - ا - اسم مذکر - بواوِ مجہول - (۱) اونچی چیز - مثل سر لمبے کا بانس یا لمبا آدمی (۲) ایک طرح کا کھٹکا ہوتا ہے جس کی نے کو تھے تک پہنچی ہے - اکثر میلوں میں گڑ والے اس کھٹکے کو کھیے کی طرح لگا کر کوٹھوں اور بالا خانوں پہ بیٹھنے والوں کو بتاسے بھرتے ہیں (اسکا ایجاد کلکتہ سے ہوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا - ا - فعل متعدی - ناممکن اور دشوار کام کرنا - نہایت سخت اور مشکل بات میں کامیاب ہونا - عیاری کرنا

کیا حسینوں کو ہے وابستہ سے ہر طرح نہ رشک ، او نہ سے یا شب کر آن کے } (جگنو)
کتنا خالصہ ہو دل بچھنظر ہر روز اولا انہوں تارے توڑ کے یہ آسمان کے

آسمان میں تھگلی لگانا - ا - فعل متعدی - (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا - جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا (۲) عیاری کرنا - چالاکی کرنا - کمال فریبی ہونا - کٹنیوں کے سے کام کرنا - کٹناپا کرنا ۔

ستارہ ور گہرا بنچ دو دوں کٹنیاں تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (میر اجلی)
(فقرہ) وہ عورت تو آسمان میں تھگلی لگاتی ہے (۳) دیکھو (آسمان کے تارے توڑنا (آسمان میں چھید کرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)

آسمان میں چھید کرنا - ا - فعل متعدی - (عورت کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں سوراخ کرکے تاک جھانک کرنا - نہایت عیاری اور چالاکی کرنا - (۲) دیکھو (آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۱ - ۲ - ۳)

اسم

(فقرہ) ماش اللہ یہ لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے -

آسمان میں چھید ہو جانا - ا - فعل لازم - لگاتار برسنا - دھواں دھار برسنا - بھادوں میٹھ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - ایسا برسنا کہ کل نہ تھمے - آج برس کے پھر نہ برسنا - موسلا دھار برسنا - (اظہار کثرت بارش کا مبالغہ) (فقرہ) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھیے کہ تھمتا بھی ہے یا نہیں

آسمانی - ف - صفت - (۱) آکاسی - ابر کا - سماوی - آسمان کا (۲) مثل آسمان - نیلگوں - آبی - نیلا - ہلکا نیلا ۔

سیتے رات اگر تو یہیں ستارہ ہو دانت تمہیں جو کچھ اہل مرسا کو تو دوپٹا آسمانی ہے (رنگین)
جیسے ہو چاند کا اکھڑا پڑ رہا چہرے پر ہے کوئی اس دو بچو کا آسمانی رنگ (شہیدی)

(۳) اوپری - بالائی (۴) ناگہانی - ازغیبی + یکایک - اچانک - انتفاقیہ - ایکا ایکی - (فقرہ) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی آسمانی گر لہ آن پڑا +

آسمانی آفت - ف - اسم مؤنث - ناگہانی بلا - قہر خدا - وہ مصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو - ازغیبی بلا - ازغیبی دھکا - خدا کی طرف کا صدمہ - قہر الٰہی - غضب الٰہی - ازغیبی مار +

آسمانی بلا - ف + ع - اسم مؤنث - دیکھو (آسمانی آفت ۔

قتل پر صد ہو کہ کاوش ہو غم ہو تو الٰہی ہے فراق یار ہو کہ بلائے آسمانی ہے (ظفر)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا بدل اُس تازنیں کا ہوا ہو چلا (میر حسن)
وہ پڑے آسمانی اور ہلکے دو روپے آئے ابھی سا ساتا ہو کسی بلائے آسمانی کا (دبیر)

آسمانی پلانا - ا - فعل متعدی - (عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا - نشہ پلانا ۔

آسمانی تیر - ف - اسم مذکر - (۱) تیر ہوائی - وہ تیر جو آسمان کی طرف چلایا جائے + تیر بے نشانہ (۲) وہ بلا جو آسمان سے نازل ہو - بلائے آسمانی (۳) بیٹھا بٹھایا اور بیہودہ کام - وہ کام جس کا نتیجہ کچھ نہ ہو

آسمانی دھکا - ا - اسم مذکر - (دھکا سہنا) صدمۂ غیب - بلائے ناگہانی - ازغیبی دھکا - دیکھو (آسمانی آفت) (فقرہ) الٰہی مجھے آسمانی دھکا لگے (سو) +

آسمانی رنگ - ف - صفت - نیلا رنگ - آبی رنگ - ہلکا نیلا +

آسمانی کتاب - ف - اسم مؤنث - کتاب الٰہی - وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہو - احکام و قانون الٰہی جیسے زبور - توریت - انجیل - قرآن ۔

جس کی باتیں پہ لازم ہیں گرد جھکائیں سر خدا بچارہ ہیں غلام کتاب آسمانی ہو کر (رضا)

خطائیں بکستا ہوں نیکرووں شطرباراں ہیں یہی کتابیں ہیں کب سوکے جاسے انسان کو
برسے اعجاز ہیں گرا تفاقاً کہیں واقع ہو زبان پہلاتے ہیں سنگوں کے لئے پنہاں کی
تشبیہ ہی کشتہ ہوا ہوا صاحبوں کی قدر دانی دیکھتے ہیں کتاب آسمانی بیرسے ریوان کو

آسمانی گولہ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وہ صدمہ جس کا وقت نہ معلوم ہو۔ ازغیبی مار۔ ازغیبی گولہ۔ مثل برف باری و ژالہ باری وغیرہ ۲۔ ناگہانی آفت و مصیبت۔ دیکھو (آسمانی دھکا نمبر ۱)+

آسمانی مار۔ اسم مؤنث (۲) دیکھو (آسمانی دھکا)

آسِن۔ اِسم مذکر۔ س (آشوِن) از (آشوِن) [illegible] بست و ہفتم منازلِ قمر۔ جاندی کا ساتواں مہینہ۔ کنوار۔ ہندی چھٹے مہینے کا نام۔ ۱۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک+

آسَن۔ اسم مذکر۔ س (आसन آسن) لاطینی (Sedes سیڈوس) بالی (آسانم) (۱) بیٹھک بیٹھنے کا طریق+ جوگی کی نشست یا بیٹھک جیسے کنور ہی آسن جوگی کا جل بھرّوں کر اپنی جاؤں دیکھ (۲) ران کے نیچے کا حصہ ران یا ٹانگ کا [illegible] کب تک دھونی لگائے جوگی کی سی بیٹھک بیٹھے بیٹھے دو ہو تیرے تو مرا آسن جلا (میر تقی)

(۳) فقیروں کی بیٹھنے کی چٹائی یا کھال یا بچھونا۔ بساط۔ آسن پالی۔ مثل کمبل یا دستر یا پیر جس پر بیٹھ کر ہندو لوگ پوجا کرتے وقت بیٹھتے ہیں جیسے جانماز۔ مسند۔ گدّی۔ (فقرہ) جھٹ آسن بچھا کر پوجا پاٹ کرنے لگے (۴) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ۔ جوگیوں کی چوراسی بیٹھکیں (۵) کُٹیا۔ جھونپڑی۔ گُدڑی (۶) سادھو اور وہ جگہ جہاں جوگی رہتے اور جوگ مارتے ہیں۔

آسن ہو کا مار بیٹھا حشق کی چپ چاپ میں ہو کے مجھ سا سی کیا پوسا زرلی (کمار ستمبی) جا بیس بچھے چوراسی آسن۔ جوگی تماشا دکھائیں آسن سب کو بہتر تو (۷) ساکت مجرت کرنے کا طریقہ۔ نشست جماع۔ وہ چوتیس طریقے جو کوک شاستر میں لکھے ہیں (۸) سوار کے بیٹھنے کا طریقہ۔ گھوڑے پر جمنے کا ڈھنگ۔

کر لمبے مجھ سے ابلق ایام شہ خیال پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا (ناتخ)

(۹) ہاتھی کی وہ جگہ جہاں مہاوت بیٹھتا ہے+ ہاتھی کی گردن +

آسَن اُکھڑ جانا۔ فعل لازم۔ سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ گھوڑے پر جما نہ رہنا۔ ران نہ جمنا۔

کیسے وہ رستم آیام مشرقی جیسے ہا ہو کبھی آسن بھلا ہم شہسوار ہیں گے اکھڑ جتے ہیں (میر تقی)

آسن باندھنا۔ فعل متعدی۔ رانیں جکڑنا۔ رانوں میں کسنا دونوں زانوؤں کے بیچ میں دبا لینا مالش سے بیٹھنا۔ آسن لینا۔

(مصرعہ) کیا آپ پیری آگے آسن چھنال باندھے+

آسن پاٹی۔ اسم مؤنث۔ بیٹھنے کا بچھونا۔ آستر بستر (بندی)+

آسن پاٹی لیکر پڑنا۔ فعل لازم۔ دیکھو (اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑنا) (ہندی)

آسن تلے آنا۔ فعل لازم۔ (۱) ران تلے آنا۔ سواری کی نشست میں جکڑا جانا۔ سواری دینا۔ جسم کا بوجھ اٹھانا۔ (۲) اطاعت میں آنا۔ تابع ہونا۔ فرمانبرداری کرنا (۳) بس میں آنا۔ قابو میں آنا+

آسن تیاگنا۔ فعل متعدی (جوگی) ترکِ تقویٰ۔ توبہ شکنی کرنا+

آسن جلنا۔ فعل لازم۔ (متروک) (۱) بیٹھک جل اٹھنا۔ نشست میں آگ لگ جانا۔ چار زانو جل اٹھنا (۲) دق ہونا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا+

(مصرعہ انشا) بیٹھے بیٹھے دو ہو تیرے تو مرا آسن جلا+

آسن جمانا۔ فعل لازم۔ (۱) ران جمانا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔ گھونٹ کر بیٹھنا۔ گڑ جانا۔ جم جانا۔ (ساکھا) گھوڑے کی کاٹھی گھماؤ تو کس آسن رہ جائے۔ (فقرہ) ذرا آسن جما کر بیٹھو (۲) دیر تک جما رہنا۔

آسن جمنا۔ فعل لازم۔ ران جمنا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔

(فقرہ) ابھی گھوڑے پر آسن نہیں جمتا+

آسن جوڑنا۔ یا۔ آسن سے آسن جوڑنا۔ فعل متعدی۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا۔ ران سے ران ملا کر بیٹھنا۔ کبھی دو زانو اور کبھی چار زانو بیٹھنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں (یہ لفظ جوگیوں کے ہاں مستعمل ہے)

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کے مطابق و مقابل ہو کر بیٹھنا۔

(فقرہ) یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے۔ اگر جوگی ہو تو آؤ میرے آسن سے آسن جوڑ کر [illegible]

آسن ڈگانا۔ فعل متعدی (۱) زہد و تقویٰ پر قرار نہ رکھنا۔ پاکدامنی سے ہاتھ اٹھوانا۔ پارسائی و عصمت پر قائم نہ رکھنا۔ نیت بگڑوانا۔ وضو تڑوانا۔ حسن و فریب کا پارساؤں کی پارسائی کو توڑنا (بیت درصفت بیسوا) کر سولہ سنگار آسن جوگی کے ڈگا دیں۔ (۲۔ فعل لازم) آسن کی آن پر قائم نہ رہنا۔ لنگوٹ کھولنا۔ وضو توڑنا۔ پاکدامن نہ رہنا۔ توبہ شکنی کرنا۔ عصمت و عفت کی پروا نہ کرنا۔ تارکِ تقویٰ ہونا جیسے یہ سدا جوگی مال کو دیکھ پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے+

آسن لگانا۔ فعل متعدی۔ (۱) جوگیوں کا ڈٹ کر بیٹھنا۔ جم کر بیٹھنا۔ ایک جگہ پر بیٹھ جانا (۲) بستر جمانا۔ جم کر بیٹھنا۔ بستر جمانا+

بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا + رات گزارنا۔ رین بسر کرنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔

(فقرہ) بابا جی آج تو یہیں آسن لگاؤ +

آسن لینا۔ فعل متعدی۔ نشستِ جماع قائم کرنا۔ جماع کے طریقے پر کام کرنا +

آسن مارنا۔ یا مار کے بیٹھنا۔ فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ دو زانو بیٹھنا +

آسن مار مندھی بیچ بیٹھے جوگیا بن کے ۔ ادھ گیہلے بری بتیاں کہیں پر تو شرم گاری کی گانٹھ

کونے پہ آسن جوگی کا۔ جل بھر گڑوا لا کر پریتی جاؤں +

گونڈی کی کنکھا لیا جنگل میں جاسے سند پہ آسن مار۔ (بھجن کا ٹکڑا)

اَسناد ع۔ اسم مؤنث۔ جمع سند۔ لغوی معنی تکیہ گاہ۔ اصطلاحی دستاویز۔ نوشتہ و وثیقہ۔ کارنامہ + سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ سند + حکم بشال +

آسوج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی ساتواں مہینا۔ جسے اسن بھی کہتے ہیں۔ تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک۔ کنوار +

آسودگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آسودن)۔ (۱) امن و امان۔ چین چان آرام۔ راحت ؎

یاں فکر معیشت ہے وہاں وعدۂ حشر ۔ آسودگی قسمت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

(۲) دولتمندی۔ مرفہ الحالی۔ فراغبالی +

آسودگیٔ عامۂ خلایق ف+ع اسم مؤنث (قانون) کل رعایا کی بہبودی اور آسایش۔ امن و امان +

آسودہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) چین کرنے والا آرام کرنے والا عیش منانے والا۔ خوشدل۔ مطمئن۔ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خوشحال (۳) مدفون۔ سپرد زمین۔ گاڑا ہوا ؎

رعیت تھی آسودہ و بے خطر ۔ نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میر حسن)

(۴)۔ تابع فعل) اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خوشحال +

آسودہ حال۔ ف+ع صفت۔ مرفہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خوش گزران۔ مالدار۔ امیر +

آسودہ ہو جانا۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ خوب ڈٹ کر کھانا۔ اگھانا۔ چھکنا + اس قدر کھا لینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خوب آسودہ ہو کر کھاؤ +

آسودہ خاطر۔ یا۔ آسودہ دل۔ ف۔ صفت۔ فارغ البال۔ بے فکر۔ بے غم۔ وہ شخص جسے کسی قسم کی تشویش نہ ہو +

آسودہ ہونا۔ فعل لازم (۱) دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مرفہ الحال ہونا۔ فکر معیشت سے دور ہونا۔ محتاج نہ ہونا۔ کھاتا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے گھر سے آسودہ ہے (۲) مطمئن ہونا۔ بے فکر ہونا +

اَسّی۔ ہ۔ صفت۔ آٹھ دہائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ +

اِسی۔ ہ۔ ضمیر۔ اس ہی کا مخفف کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی +

آسیا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ژرند (آس) (صرف شعر میں آتا ہے) ؎

آسیا کہتی ہے ہر صبح بآوازِ بلند ۔ رزق سے بھرتا ہے رزاق وہی شہر کے (درش)

آسیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صدمہ۔ دھکا۔ دھچکا ؎

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیبِ زمانے سے ۔ کسی کو آج حاصل ہے کبھی رہے کل ہی (نسیم دہلوی)

(۲) نقصان۔ ضرر (۳) خوف۔ خطر۔ ڈر (فقرہ) کچھ آسیب نہیں کھٹکے چلے جاؤ ؎

رگئے پر اگر نہیں آسیب ۔ کیوں یہ رکھتے ہیں قمریہ تعویذ (سجاد)

(۴) دکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ زحمت۔ کوفت۔ الم۔ مصیبت ؎

آسیب دہر کا ہے امانت جو تجھ کو دھیان ۔ جاری زباں پہ ہر گھڑی نادِ علی رہے (امانت)

(۵) جن۔ بھوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایہ۔ بھوت کا اثر۔ سایۂ پری و جن۔ پری کا خلل۔ جن کا چھپٹا۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کی لگ۔ جن کا سایہ اور پری خلل +

کرتا ہو دلبر ہی ہے اس کو بھی ڈر آسیب کا ۔ نکل کر جلتی ہے پری کا بھی سایہ سو دیوار کے (رند)

ہو گیا آسیب تجھے واں جا ہے گنڈا تعویذ ۔ اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)

آسیب پری جتا ہے جب سیہروں کو ۔ تعویذ بھی کرتے ہیں تو گھر میں (فرد)

(۶) دماغی خلل۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا پن +

ہزار کرکے سیانا وہ کوئی بلا کر کھلائے ۔ ہے کہ آسیب کا ہے نقش سر کو کھلے (زلف)

آسیب اتارنا۔ یا۔ دور کرنا۔ فعل متعدی۔ جن کو اتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اتار دے +

آسیب آنا۔ فعل لازم۔ (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا ؎

گلبدن کے نے یار کی سرور تو بلا میں ۔ آسیب کہیں اس گل و روشن پہ نہ آ جائے (سرور)

آسیب پہنچانا۔ فعل متعدی۔ (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا ؎

پا بوسی کا کل کو کی آسیب پہنچا ہے شانہ بھی نہ آجائے کہیں ٹوٹے گر بہم (نسیم دہلوی)

آسیب پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ ضرر پہنچنا ۵

کبھی ہرگز یوسف کو پہنچتا آسیب پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ناسخ)

پہنچے آسیب اُس کو کہیں دلگیر نہ ہو نالۂ شب میں الٰہی مرے تاثیر نہ ہو (برکت)

آسیب کا خلل۔ ا۔ اسم مذکر۔ جن کی بیماری۔ بھوت کا اثر۔ پری کا سایہ۔

آسیبی۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر آسیب ہو۔ آسیب زدہ۔ پری گرفتہ۔ دیو زدہ +

اسے چھپاؤ اُسے نکالو۔ (محاورہ) یعنی دونوں یکساں ہیں۔ سر مو فرق نہیں۔ ہو بہو۔ عین بعین۔ بالکل ہمشکل +

اسیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قیدی۔ بندھوا (۲) منشی مظفر علیخاں ولد میر مدد علی لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص صاحب دیوان ہیں اشعار میں اہل دہلی کا تتبع کرتے

اسیر سلطانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ پولیٹیکل نظر بند۔ بادشاہی قیدی + نظر بند۔

اُسیرو۔ ہ۔ اسم مؤنث (مو) یاد۔ ہڑک۔ ہڑکا +

اسیرباد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر۔ صحیح (آشیرباد) +

اسیس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر +

اسیسر۔ انگلش (Assessor.)۔ اسم مذکر (بیائے مجہول) (۱) تحقیق، تجویز کرنیوالا شخص محصول (۲) مشیر۔ مددگار منصف پنچ +

اسیسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) اسیس دینا۔ دعا دینا +

آش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آشامیدن) (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں۔ رقیق چیز۔ پتلی چیز۔ جیسے شوربہ۔ فلہ۔ حریرا وغیرہ اشیائے مشروبہ ۵

کیا جلے نے مجھ کو زشت جاں کو خون اپنا مریض عشق کی بستر غذا یہ آش بھر گریا (شہیدی)

(۲) انکسار آ) آہار۔ کھانا۔ کھانے کی چیز۔ طعام۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ روکھی سوکھی۔ ماحضر (حضرتا) آب و آش تیار ہے +

آش پکانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (یہ محاورہ فارسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہے) (۱) حقیقۃً پکانا۔ شوربہ پکانا (۲) کسی کو زک دینے کیلئے مقدمہ بنانا۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا (۳) ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ (اب یہ محاورہ متروک ہو گیا ہے) ۵

مجھ کو بادصبا یوں ٹھہراتے ہیں وہ تری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

آش پُلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جو کا پلاؤ جو مریض کو دیا جاتا ہے

آش جو۔ ف۔ اسم مذکر۔ آب جو۔ جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ مثل نخود آب +

اِشارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ سین۔ کنایہ۔ ایما (۲) علامت۔ پہچان۔ شناخت +

اِشارہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ ایما کرنا۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلے سے دل کی بات ظاہر کرنا۔ منہ بولے اپنا منشا ظاہر کرنا (۲) بہکانا۔ سنکارنا۔ بھڑکانا +

اَش اَش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) نہایت خوش ہونا۔ واہ وا کرنا۔ خوشی کے مارے وجد کرنا (۲) تحسین و آفرین کرنا +

(یہ لفظ عربی میں اشاش تھا جس کے معنے شادی و انبساط یعنی خوشی منانے کے ہیں۔ اُردو والوں نے اسے بگاڑ کر اش اش کر لیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ عین سے عشعش لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلاف قاعدہ عشش اس کا ماخذ بھی قرار دیا حالانکہ اس عشعش کے معنی گھونسلے کے آئے ہیں۔ اگر نہیں چاہئے ذرا عربی کی بڑی بڑی فرہنگوں اور مطول کتب لغات کو ملاحظہ فرمائیں)

آشام۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں) پینے والا جیسے آشام۔ شراب آشام

ساقیا عید ہے کیا دہ سے مینا بھر کے کہ آشام پیاسے ہیں مینا بھر کے (داغ)

اِشتِباہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے مشابہ ہونا اصطلاحی گمان۔ شک۔ شبہ

اِشتِعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شعلہ اٹھانا۔ آگ لگانا۔ بھڑکانا + لو۔ لپٹ +

اِشتعال دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بتی اکسانا۔ لگانا۔ (۲) بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا + چڑانا + جلانا + بہکانا + جوش دلانا + بہکا کر لڑوا دینا

اِشتعالِ طبع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) جوش طبع۔ شعلہ سنج طبیعت کا بھڑکانا۔ غصہ دلا کر لڑا دینا +

اِشتعالک۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اشتعال) +

اِشتِقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا +

اِشتِہا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ بھوک۔ گرسنگی +

اِشتِہار۔ ع۔ اسم مذکر۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا + نوٹس۔ اطلاع۔ اعلان مطبوعہ

اِشتِہاری۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اشتہار دیا گیا ہو +

اِشتہاری مجرم۔ ف + ع۔ قانون۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کیلئے اشتہار دیا گیا ہو

آشتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلح۔ دوستی۔ اتفاق۔ میل۔ ملاپ۔ میل جول +

اِشتِیاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ابلا کھا +

اَشٹمی۔ س۔ اسم مؤنث۔ ہندی مہینے کی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ +

اَشَدّ۔ ع۔ صفت۔ سخت تر + نہایت۔ زیادہ +

اَشُدھ۔ س۔ صفت۔ (۱) ناپاک (۲) غلیظ +

اَشرَاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع شریف (اُردو میں بجائے مُفرد مستعمل ہے) (۱) بھلا مانس۔ عالی خاندان۔ رئیس۔ عالی نسب۔ امیرزادہ۔ ذی رتبہ۔ ذی عزت۔ جنٹلمین (۲) سیدھا۔ بے کپٹ۔ غریب۔ نیک (۳) مُہذّب۔ شائستہ +

اَشرَافَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بھلمنساہٹ۔ شائستگی +

اِشراق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) روشنی دینا۔ روشن ہونا۔ چمکنا (۲) آفتاب نکلنے کے بعد کا وقت اور وہ نماز جو آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے (۳) حکمت۔ روشن ضمیری۔ تصفیۂ باطنی +

آشِرباد۔ ہ۔ دُعا۔ دیکھو (آسرباد اور اسیرباد)

اَشرَفُ المَخلُوقات۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلائق میں سب سے زیادہ شریف مخلوق میں عمدہ۔ افضل المخلوقات یعنی آدمی۔ انسان۔ بنی آدم۔ حیوان ناطق +

اَشرَفی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مُہر۔ وہ سونے کا سکہ جس کی قیمت عموماً سولہ روپیہ ہوتی ہے۔ اسکی ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران کے وقت سے ہوا جس نے سب سے پہلے دس ماشے وزن کا طلائی سکہ چلایا (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول + گول بوٹی +

اُشغلا اٹھانا۔ یا چھوڑنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) طوفان اٹھانا + بہتان لگانا + فتنہ برپا کرنا + شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی بات کرنا۔ چٹکلا چھوڑنا + کوئی بات بنا کر دو آدمیوں کو لڑوا دینا +

آشُفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آشفتن) پریشان اور فریفتہ ہونا۔ (۱) پراگندگی۔ پریشانی۔ آوارگی۔ شوریدگی۔ سراسیمگی۔ حیرانی۔ (۲) فریفتگی۔ عاشقی (۳) دیوانگی۔ باولاپن +

آشُفتہ۔ ف۔ صفت۔ از (آشفتن) (۱) پریشان۔ آوارہ + ڈانواڈول۔ خراب خستہ + پراگندہ۔ سراسیمہ + حیران (۲) عاشق۔ والہ و شیدا۔ مولا۔ فریفتہ (۳) دیوانہ۔ اُولا۔ بگڑے دل۔ پاگل۔ سِڑا (۴) دہلی کے ایک مشہور شاعر مسمّی منشی گلاب سنگھ دہلوی کا تخلص جس نے اپنی معشوقہ مسماۃ بنّو کے فراق میں اپنے ہاتھوں گلا کاٹ کر جان دی اور بنّو نے اس کے عشق میں بڑی دردانگیز شاعری کو کام میں لا کر اسکے چھ مہینے بعد ہی تپ دق کے رستہ سے وصالِ آخرت حاصل کیا +

اشعارِ آشفتہ

ہو جدائی میں نہ بس آشفتہ جینے سے بہ تنگ ۔ تُن ہی رہ گئے اک نہ اک دن چھوڑ کر سر مر گیا

دم کا مہماں ہے اور آشفتہ بے خبر تجکو کچھ خبر بھی ہے

اشعارِ بنّو

موت آئی ہونے زیست کا یارا مجکو ۔ اے آشفتہ ترے مرنے نے مارا مجکو

موت پر بس نہیں چلتا ہے کروں کیا ورنہ ۔ تو نہیں ہے تو نہیں زیست گوارا مجکو

آشُفتہ حال۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پراگندہ حال۔ پریشان حال۔ پراگندہ خاطر۔ سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ۔ باؤلا +

آشفتہ خاطِر۔ ف۔ اسم مذکر۔ پریشان خاطر جسکی طبیعت ویران ہو۔ ویران طبع۔ آشفتہ طبع +

آشفتہ دِل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پراگندہ خاطر۔ رنجیدہ خاطر۔ آوارہ دل۔ آوارہ مزاج۔ بگڑا دل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ۔ باولا۔ سِڑا +

آشفتہ دِلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پریشانی +

آشفتہ سَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مجنون۔ سودائی۔ دیوانہ۔ باولا (۲) دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۲)

کہا ہے کسی نے کہ غالب بُرا نہیں لیکن ۔ سوائے اسکے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہئے (غالب)

آشفتہ سَری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیوانگی۔ باولاپن۔ سودائی پن (۲) دیکھو (آشفتگی نمبر ۲)

خوب اسی کے سودے میں دلا تو آ بھا ۔ پھر گرا اور تیری اس آشفتہ سری کو شاباش (ظفر)

آشفتہ طبع۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۱۔ ۲۔ ۳) +

آشفتہ مِزاج۔ ف + ع۔ (دیکھو آشفتہ خاطر)

تجکو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام ۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا (داغ)

اَشک۔ ف۔ اسم مذکر۔ آنسو۔ نسوا۔ سرشک +

اَشک باری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گریہ وزاری۔ رونا +

اَشک ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گریہ وزاری۔ آنسوؤں سے رونا +

اَشک شُوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تسلی۔ دلاسا۔ آنسو پونچھنا +

آشکار۔ ف۔ صفت۔ نمودار۔ ظاہر۔ کھلا ہوا۔ صاف + مشہور۔ عیاں۔ نمایاں۔ روشن۔ ہویدا۔ واضح۔ فاش۔ عام +

آشکارا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (دیکھو آشکار)

آشکارا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ظاہر کرنا۔ جتانا۔ کھولنا + اظہار کرنا (۲) صاف کرنا۔ پردہ اٹھانا۔ بے حجاب کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

آشکارا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کھلنا۔ کھلجانا۔ ظاہر ہونا۔ فاش ہونا +

اِفشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

اُشلک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تہمت۔ بہتان۔ (یہ لفظ دراصل تُرکی اُشلق تھا جسے بیگمات قلعہ نے اُشلک بنالیا)

اُشلک لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) اِلزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا +

اَشلوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (श्लोक) نیز زبان زد عوام وخواص۔ اِشلوک۔ شِلوک۔ شَلوک (۱) نظم۔ شعر۔ بیت۔ فرد دوہا+ پد۔ شبد۔ قول۔ بچن (۲) چھند وغیرہ۔

آشمال۔ ف۔ اسم مذکر۔ (متروک) (۱) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ مُلازم (۲) سفلہ۔ کمینہ۔ نالائق + ادنیٰ۔

ساہِ خدا میں اُن نے دیا اپنا بھی تیغ ۔۔ جو دشمنہ تو دیکھو کیسی آشمال کا (در منقبت حضرت علیؓ)

آشنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مقابل بیگانہ۔ دوست۔ محِب۔ یار۔ رفیق۔ ہتو میت۔ بیلی۔ مونس۔ ہمدم۔ ساتھی۔ لنگوٹیا یار۔ جگری دوست۔ (مرد عورت دونوں کے واسطے آتا ہے) ؎

ہوس جو رہ گئی دل میں کہ تو محرم نہ ملا ۔۔ بہت جہان میں ڈھونڈا اپنا آشنا نہ ملا (نسیم دہلوی)

ہو جستجو خوب طلبان سے کہ کیا ملتا نہیں ۔۔ پر کہیں دنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں (اسیر)

بیگانہ سبب سوا سمجھا ہے رقیب ہو ۔۔ اُمید قطع کر چکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)

وہ تو ہے نا آشنا شہرہ عالم میں ظفر ۔۔ پر خدا جانے وہ مجھ سے آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

حالت وہ یہ نہیں کوئی کسی کا آشنا ۔۔ کوچ کر جاتا ہو جیسے اندرونِ بیمار خواب (آتش)

باتیں سُناتے ہیں وہ ہمیں پیکلے مال جو ۔۔ کہ ہو کہ مفلسی میں کوئی آشنا نہیں (امانت)

دیکھا جسے جہاں میں ہے مطلب کا آشنا ۔۔ رہرو کو ہر سایہ بھی دیوار کی تلاش (اسیر)

غیروں سے کیا اُمید ہو اپنا ہی کب ہو ۔۔ تقصیر آشنا کی کرے آشنا معاف (رر)

مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم ۔۔ راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)

خدا سے تو ملے آشنا نہیں ملتا ۔۔ کسی کا دوست نہیں کوئی سب کمائی ہے زمانہ (سلیم)

کہاں وہ صحبت کہاں وہ مجلس کنج تنہائی اب ہوں بے کس
نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے ۔۔ جرأت

(۲) جان پہچان۔ مُلاقاتی۔ شناسا (۳) واقفیت۔ شناسائی۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا (یعنے صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا) (۴) عاشق۔ دھگڑا۔ لگاتو۔ پشتی۔ ؎

شوقِ قتل یہ کیوں ہے دخترِ رز ۔۔ کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ۔ بلاامام معشوق۔ مردُوار۔ رنڈی۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت ؎

تبول کیوں ہوئی خواہش ہم آغوشی ۔۔ کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)

دشمن بھی اپنا دوست سمجھا ہے سمجھا ہو ۔۔ نا آشنا کو بھی الم آشنا نہ ہو (وزیر)

خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا لکر ۔۔ بُرا کرے جو کسو سے کوئی بھلا کیکر (عمدہ)

(فقرہ) جن کی آشنا اُن کے بغل میں +

(۶) تیراک۔ شناور۔ پیراک۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷) گنوار ناتہ دار۔ رشتہ دار + داماد جنوائی + اپنا بھائی بند۔ یگانہ ؎

حالِ بد کا شہر کی دنیا میں ۔۔ نہ برادر نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ ہو دلی دوست۔ دل کی کنجی +

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ ۔۔ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۹۔ صفت) واقف۔ رُوشناس۔ صاحب کار۔ جانکار۔ واقف کار ؎

افسوس الفریب ہم آشنا نہ تھے ۔۔ آخر کو یار حیلہ دلن سے نکل گیا (نسیم دہلوی)

تم ہر ایک سے ملنا بت وفا دشمن ۔۔ کریگا دیکھئے کس کس سے آشنا مجھ کو (اثر)

جو کہ ہو واصل ہے کب جدوئی سے آشنا ۔۔ ہر وہ دریا جو دریا میں جاں جا کر ملے (ظفر)

آئینہ خانہ زمانہ میں ۔۔ ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (رر)

(فقرہ) ہم تو اُن سے آشنا بھی نہیں (۲) غرضمند۔ خواہشمند۔ ہوا خواہ۔ غرضی۔ مطلبی۔ (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہے +

(۳) بھاسا۔ چاہیتا۔ دل پسند۔ من بھاوتا۔ (رنڈی) +

آشنا پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کا ماننے والا محِب دوست۔ دوست کو پوجنے والا۔ یار کا قدر کرنے والا۔ یاروں کا قدر داں ؎

ہندو ہیں بُت پرست مسلماں خدا پرست ۔۔ میں پوجتا ہوں اُن کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا پرور۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کے ساتھ سلوک کرنے والا۔ دوست سے سلوک ہونے والا۔ دوست کی مدد کرنے والا۔

آشنا ہو جانا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) واقف ہو جانا۔ واقف کار ہونا۔ جانتا۔ مُلاقاتی ہونا ؎

جو قناعت کو مزہ آشنا ہو جائیگا ۔۔ بھیک کا کاسہ بھی دستِ دُعا ہو جائیگا (آتش)

اسن

انگور سے ہوئے نہ کبھی زخم آشنا شاید مرا نصیب میں گل ہو گئے نمک (ناسخ)

پھر لئے دامِ محبت میں ہمارے نسیم آشنا ہر ہم ہوئے اک کا ہو رہا ہے آپ (نسیم دہلوی)

سودا گو بیگانہ ہو پر بزم میں نہ ہو تردد رفتہ رفتہ یہ بھی ظالم آشنا ہو جائیگا (سودا)

کبھی تو پاؤں کی ٹھوکر سے تری آشنا ہوتے اگر خوابیدہ گوشہ میں جسے ہو نقش پا ہوں (آتش)

آشنان - ہ - اسم مذکر گنوار (اسنان) غسل - نہان +

آشنان دھیان - ہ - اسم مذکر - روزمرہ کا غسل اور پوجا

پاٹ - وظیفہ و وظائف +

آشنائی - ف - اسم مؤنث - (گنوار) آسنائی (۱) یاری - دوستی -

محبت - اختلاط ؎

اذیت سُست وشو کی پاک طینت کب اُٹھاتے ہیں

مُصفّا ہر کدورت سے ہے خرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)

حباب ساں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا نہایت غم ہے اس قطرہ کو دریا کی جدائی کا (آتش)

گلہ کیجئو نہ اگر تیری بیوفائی کا لو ہمیں عرقِ ریزینہ ہو آشنائی کا (سودا)

(مثلیں) رتی بھر ناتہ نہ گاڑی بھر آشنائی - جہد کی کیا آشنائی - (فقرہ)

ساری پیسے کی آشنائی ہے (۲) گنوار واقفیت - شناسائی - ملاقات -

صاحب سلامت - (۳) لاگ - لگاوٹ - لگن - عشق - پیت - دل لگی ؎

جو عاشق ہو تو کچھ سمجھے یہ نکتہ آشنائی کا بلا ہو کم کیوں کیا ہو ہو ماجرا ہو جو سنائی کا (نسیم دہلوی)

کبھوں میں کس سے ہو دکھ یار کی جدائی کا دعا پذیر نہیں درد آشنائی کا (حیدر کنی)

(۴) آلودگی - فسق - ناپاک دوستی - ناپاک محبت (۵) گنوار علاقہ - تعلق -

رشتہ داری - یگانگت - قرابت + ہماری ان کی آشنائی ہو +

آشنائی چھوٹنا - فعل لازم - ملاقات ترک ہونا - دوستی کا

چھوٹ جانا - دل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا - فعل متعدی - (۱) دوستی کرنا - آنکھ لگانا -

دل لگی کرنا - عشق کرنا - محبت کرنا ؎

یہ توقع ہم کو تم سے بیوفائی کی نہ تھی آشنائی کی تھی ہم نے کچھ بُرائی کی نہ تھی (ظفر)

دل فریبوں سے جو اس نا آشنا کے آگیا ایسی کیا آگے کسی سے آشنائی کی نہ تھی (ظفر)

ندو روز کچھ نہ تھا تو ہارے میر کس بھروسے پہ آشنائی کی (میر)

چار دن کی دوستی کا ہو نشانہ ہیں بتاں کس توقع پر کسی سے آشنائی کیجئے (درد)

(۲) ملاقات کرنا - دوستی کرنا - یارانہ کرنا - رابطہ پیدا کرنا - شناسائی کرنا - گھٹنا

آستانِ یار تک نہیں رسائی کیجئے جی میں ہے دربان سے اس کے آشنائی کیجئے (رشک)

اصا

معلوم تھی تیری سب وفائی کی پھر کر تو سے آشنائی کی (معلوم)

کنارہ اب تو بہتر ہے دلا دریائے الفت ڈبویا اس نے مجھ بحرِ کرم سے آشنائی کی (امانت)

آشنائی ہونا - فعل لازم - آنکھ لگنا - دوستی ہونا - دل لگی ہونا - عشق ہونا ؎

دیکھ بھڑوے کی شامت آئی ہے مجھ سے کہتا ہے آشنائی ہے (بیگم)

آشوب - ف - اسم مذکر - از (آشفتن - آشوبیدن) مرکبات میں جیسے

شہر آشوب - پُر آشوب (۱) پریشانی (۲) شور - غوغا - غل غپاڑا (۳) بکھیڑا

طوفان + غدر - بلوہ - فساد - فتنہ + انحراف - سرکشی (۴)

غبار - آنکھ کی سُرخی اور گدلا پن +

آشوبِ چشم - ف - اسم مذکر - آنکھ کی سُرخی - آنکھیں دُکھنا +

آشیاء - ع - اسم مؤنث - شئے کی جمع - چیزیں +

آشیاں - ف - اسم مذکر - ت - (آوا) (۱) پرندوں کا گھر - چڑیوں کا

گھونسلا - آلنا - گھونسلا - نشیمن ؎

چلئے ناسخ گلشنِ شیراز کو آباد کر آشیاں سُونا پڑا ہے بلبلِ شیراز کا (ناسخ)

کئے برق کی نذر اے ہم صفیرو جو آندھی سے تنکے بچے آشیاں کے (محمود)

جلائیگا ابھی اس مرغ دل کو سوزِ فراق ابھی رکھیو یہ برق اس کے آشیانے دور (جرأت)

(۲) مجازاً - چھوٹا سا گھر - خانہ - مکان - رہنے کی جگہ - جھونپڑا +

آشیانہ - ف - اسم مذکر - (۱) دیکھو (آشیاں نمبر ۱) ؎

قفس پاؤں باندھ کر گلستاں تک تنکے ہیں ابھی پر کھول کر اُڑ بیٹھیں گے آشیانے تک (اکبر)

حسرت سے کہک گو کہ کرکے نگر نہ دیکھئے اپنا بھی اس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)

بد خصلتوں کو کرتا ہی بالانشیں فلک اُونچی ہو آشیانہ زاغ وزغن کی شاخ (ذوق)

عندلیب زار کو راحت زمانہ میں نہیں برق پہلی اور جلاکا آشیانہ میں نہیں (دلگیر)

کہدو یہ باغباں سے نہ تکلیف کرے ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (داغ)

(۲) دیکھو (آشیاں نمبر ۲) ؎

سر سبز لہلہاتا ہو کوئی ذکر اہلِ چمن پر یہ شاخانہ بردوش ہے نہ ہو جو آشیانے کا (سودا)

اصالت - ع - اسم مؤنث - اصلیت - اصل پن - ذاتی پن - پیدائشی

خاصیت - جبلی عادت - قومی اثر - نطفہ کا اثر +

اصالت پر آنا - فعل لازم - (۱) قومی اثر پر آنا - (۲) بد ذاتی اور

شرارت کرنا +

اصالتاً - ع - متعلق فعل - وکالۃً کا نقیض - بذاتِ خود - بلا وسیلہ - خود آپ -

بنفسِ نفیس +

اصر

اِصْرار ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ہٹ ۔ ضد ۔ اڑ ۔ چلاپن + تکرار (۲) تاکید +

اِصْراف ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ صرف ۔ خرچ +

اِصْطِباغ ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی رنگ پکڑنا ۔ رنگنا (۲) اصطلاحی عیسائی مذہب میں ملانا (۳) تحویلِ مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا ۔ بپتسمہ ۔

اِصْطِباغ دینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ رنگنا ۔ عیسائی مذہب میں لانا ۔ بپتسمہ دینا +

اِصْطِباغ لینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ مذہب عیسوی اختیار کرنا ۔ بپتسمہ لینا

اِصْطَبْل ۔ یونانی معرب ۔ اِسم مذکر ۔ گھڑ سال ۔ طویلہ +

(اس لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے ۔ منتہی الارب حال اور کشف اللغات کے موافق بفتح اوّل ہی درست ہے مگر یونانی تلفظ اور صراح ، منتخب ، مدار الافاضل و غیاث میں بکسرِ اوّل و با ضمۂ دوم و سکون بیان ہوا ہے ۔ لیکن اکثر اہلِ ہند لے اس بے کو متحرک و ہر دو حروف کو ساکن بولتے ہیں ۔ چنانچہ ایک ایک مصرعہ لکھا جاتا ہے (سودا) اصطبل اور جلو کے ہزار (دیوانیں) خالی ہوا اصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے +

آصَف ۔ عبرانی ۔ اِسم مذکر (۱) عبرانی زبان کا مصدر جس کے معنے جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ آتے ہیں ۔ جیسے دوستوں کو جمع کرنا ۔ روپے یا مالوں کا جمع کرنا ۔ میوہ اکٹھا کرنا ۔ مالوں کو اپنے پاس کمانا وغیرہ (۲) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گوتے یا قوال کا نام (۳) سلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام ۔ حضرت عیسے کے زمانہ میں جس وقت مبروص کو الگ رکھا جاتا اور وہ اچھا کر کے تندرستوں میں شامل کیا جاتا تھا تو اس وقت بھی شمولیت کے واسطے لفظ آصف کا استعمال ہوتا تھا (۴) پاؤں بیٹھنا یا رکھنا (۵) تاجدارِ دکن یعنی سپہ سالار مظفر الممالک فتح جنگ ۔ نظام الملک ہز ہائینس ۔ نواب میر عثمان علی خاں بہادر ۔ جی ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔

آصَفجاہِ ہفتم ۔ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کا آبائی و اجدادی خطاب جو جاندار شاہ بادشاہ دہلی کے وقت یعنی گیارھویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے ۔ آپ ہی کی اعلیٰ حضرتوں اور ہماری اُردو کی سرپرستی سے فرہنگ آصفیہ کو از سرِ نو بار دگر طبع ہونے اور قومی و ملکی زبان کو فائدہ پہنچانے کی امداد سے ۱۹۱۸ء میں نوبت پہنچی +

اصل

اِصْطِلاح ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنی موضوع کے علاوہ یا اُس سے ملتے جلتے کوئی اور معنی ٹھہرا لیتا ہے تو اُسے اِصطلاح یا محاورہ کہتے ہیں ۔ کیونکہ اِصطلاح کے لغوی معنی باہم مصلحت کر کے کچھ معنی مقرر کر لینے کے ہیں ۔ اِسیطرح وہ الفاظ جنکے معنی بعض علوم کے واسطے مختص کر لئے ہیں اِصطلاحِ علوم میں داخل ہیں خیال رہے کہ اصطلاحی اور لغوی معنوں میں کچھ نہ کچھ نسبت بھی ضرور ہوتی ہے +

اَصْل ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) بیخ ۔ بُنیاد ۔ جڑ ۔ مُول (۲) منبع ۔ سرچشمہ ۔ نکاس + مادہ ۔ دھاتو ۔ مُول (۳) مخرج (۴) تت ۔ تتھا ۔ زبدہ ۔ ست ۔ عطر ۔ جزوِ اعظم ۔ خلاصہ (۵) سرشت ۔ وجود ۔ ہستی ۔ طینت ۔ حقیقت ۔ ماہیت + بساط ۔ کائنات (۷) نسب ۔ نطفہ کا اثر ۔ خاندانی اثر (۸) سبب ۔ کارن (۹) سرمایہ ۔ پونجی ۔ زرِ اصل ۔ رأس المال + (۱۰) ذات ۔ جیسے کم اصل بمعنی کم ذات اور کمینہ (۱۱) شریف خاندانی ۔ جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (۱۲) کتاب کی عبارت ۔ متن + کسی کتاب مقدس کا مقولہ ۔ قول (۱۳) اوّل ۔ مقدم ۔ آد (۱۴) صفت ۔ ٹھیک ۔ درست ۔ فی الحقیقت ۔ واقعی + جنس نقل ۔ نفس الامر ۔ خاص (۱۵) ٹھوس ۔ چوکھا ۔ خالص ۔ بے کھوٹ ۔ بے ملاوٹ ۔ کھرا ۔ بے آمیزش +

اَصْل خیر سے ۔ ۱ ۔ تابعِ فعل (مو) خیریت سے ۔ بخیر ۔ سلامتی سے +

(مسلمان عموماً کسی کلام ہر جستۂ نیک کے کرنے کے لئے یہ جملہ زیادہ بولتے ہیں) مع

اَصْلا ۔ یا اصلاً ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ مطلقاً ۔ ہرگز ۔ کبھی ۔ کسی حالت میں ۔ بالکل ۔ قطعی ۔ نیست و نابود کیجئے

اَصْلا خبر نہیں + محاورہ ۔ ذرا خبر نہیں ۔ مطلقاً خبر نہیں +

اِصْلاح ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) درستی ۔ مرمت (۲) ترمیم ۔ تصحیح ۔ نظرِ ثانی (۳) حجامت ۔ خط ۔ درستی خط (۴) باصطلاحِ طب اور دوا کو مناسب مزاج پیدا لانا +

اِصْلاح بنانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ خط بنانا ۔ حجامت بنانا +

اِصْلاح بننا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ خط بننا ۔ حجامت بننا +

اِصْلاح بنوانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ حجامت بنوانا ۔ خط بنوانا +

اِصْلاح دینا ۔ فعل متعدی ۔ درست کرنا ۔ بنانا ۔ سنوارنا ۔ غلطی نکالنا ۔ صحیح کرنا + نقص دور کرنا +

اَصْلوں ۔ ۱ ۔ تابعِ فعل (مو) اصلاً ۔ بالکل ۔ مطلق جیسے اصلوں خبر نہیں +

اصل

اَصلی ۔ ع ۔ صفت (۱) حقیقی ۔ ذاتی (۲) خلقی ۔ جبلّی ۔ پیدائشی ۔ قدرتی ۔ بناوٹ سے پاک ۔ جبلی ۔ فطرتی + جگری ۔ دلی (۳) مقدم ۔ اوّل (۴) ٹھیک ۔ سچ (۵) ضدِ نقلی (۶) خاص + قدیم جیسے اصلی باشندے +

اَصلیّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (اصل) +

اُصول ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمعِ اصل (۱) جڑیں ۔ قاعدے ۔ بنیاد ۔ قانون ۔ علت ۔ جڑ ۔ (اردو میں بجائے واحد بھی مستعمل ہے)

اَصِیل ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) اچھی نسل والا (۲) نیکذات ۔ نجیب (۳) نجیب ۔ شریف (۴) عمدہ لوہے کی تلوار ۔ آبدار تلوار تیغ جوہردار (۵) وہ گھوڑا جو شریر نہو (۶ ۔ بحالتِ اسم) ماما ۔ خادمہ ۔ روٹی پکانے والی عورت + لونڈی ۔ باندی (۷) ایک عمدہ قسم کا مرغ جنگی کو غلات

اِضافت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) نسبت ۔ سمبندھ ۔ لگاؤ ۔ میل ۔ (۲) ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا (۳) وہ زیر جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو ۔ ماہرانِ صرف ونحو کے نزدیک صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں ۔ ایک تملیکی جیسے مالک کی مملوک کی طرف یا مملوک کی مالک کی طرف اضافت ہو ۔ جیسے ہندوستان کا بادشاہ ۔ اکبر کا گھوڑا ۔ دُوسری اضافت بیانی جیسے مضاف اُسی چیز سے بنے جو مضاف الیہ ہو جیسے سونے کی انگوٹھی ۔ تیسری اضافتِ ظرفی جیسے مضاف مظرُوف اور مضاف الیہ ظرف ہو جیسے صراحی کا پانی ۔ دوپہر کی دُھوپ + چوتھی تخصیصی جیسے مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب مخصوص ہوجائے جیسے پولیس کی چوکی + باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں ۔ مگر نحویوں نے بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں ۔ تملیکی ۔ تخصیصی ۔ توضیحی ۔ بیانی ۔ تشبیہی ۔ مجازی ۔ ظرفی ۔ اقترانی ۔ ابنی ۔ اضافت بادنیٰ ملابست +

اِضافہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بیشی ۔ ترقی ۔ زیادتیٔ تنخواہ ۔ بڑھوتری (۲) بچت ۔ فاضل (۳) شمول ۔ الحاق +

اِضطِراب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بیقراری ۔ بےچینی ۔ بیتابی ۔ گھبراہٹ ۔ (۲) جلدی ۔ شتابی ۔ عجلت +

اَضلاع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمعِ ضلع (۱) کھوکی معنے پسلیاں ۔ پہلو ۔ (۲ ۔ اصطلاحی) قطعۂ زمین ۔ مجازاً صُوبہ ۔ امسلک کا وہ حصّہ جو ایک حاکم کے ماتحت ہو ۔ ڈسٹرکٹ (۳) خطوطِ مثلث یا مُربع و مستطیل وغیرہ کی حدیں +

اطہ

اِضمحلال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پژمُردگی + کسل ۔ سُستی ۔ کاہلی +

اِطاعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ تابعداری ۔ بندگی ۔ فرمانبرداری ۔ چاکری ۔

اَطِبّا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمعِ طبیب) بید ۔ علاج مُعالجہ کرنے والے حکما ۔ ڈاکٹر دوادارو کرنے والے +

اَطراف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (طرف کی جمع) سمت ۔ اور ۔ کنارہ ۔ جانب +

اِطرِیفل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ یہ لفظ تر پھلا کا مُعرب ہے ۔ ایک قسم کی معجون جس میں ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ یہ تین چیزیں پڑتی ہیں +

اَطفال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمعِ طفل) لڑکے بالے ۔ بال بچے +

اِطلاع ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) آگاہی ۔ خبر ۔ رپورٹ (۲) نوٹس ۔ اعلان ۔ اِشتہار +

اِطلاع دِہی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث (قانون) آگاہی کرنے اور سرکاری حکم کے تعمیل کرا دینے سے عبارت ہو ۔ خبر رسانی +

اِطلاع یابی ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث (قانون) حکم کی اطلاع سرکاری حکم یا سمن وغیرہ کی دستیابی ۔ خبر رسی +

اِطلاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ رواں کرنا + کہنا ۔ جاری کرنا + بولا جانا ۔ استعمال ہونا ۔

اِطلاق نویس ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) وہ افسر جو سمنوں کے اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہو +

اَطلس ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔ شِلی ساٹن وغیرہ ۔ (۲) یُونانی علم الاصنام کے ایک دیوتا کا نام جس کی نسبت فرض کیا گیا تھا کہ وہ زمین کو اپنے شانوں پر اُٹھائے ہوئے ہے ۔ (۳ ۔ اسم مذکر) مُعرب اٹلس (Atlas) نقشوں کا مجموعہ +

اِطمینان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دلجمعی ۔ ڈھارس ۔ خاطر جمع ۔ تسلی ۔ دلاسا ۔ صبر ۔ طمانیت ۔ سنتوکھ +

اَطوار ۔ ع ۔ اسم مذکر (جمعِ طور) ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ طریقے ۔ چال چلن + بان ۔ عادت +

اِظہار ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کھولنا ۔ ظاہر کرنا ۔ انکشاف ۔ افشا (۲) بیان کیفیت ۔ حقیقت (۳ ۔ قانون) گواہی ۔ شہادت ۔ وہ قلمبند کیفیت جسکو اہلِ مقدمہ الیتیں لکھوائے +

اِظہار دینا۔ ا۔فعل متعدی (قانون) حالات متعلقہ بیان کرنا + گواہی دینا +

اِظہار نویس۔ ع + ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ محرر جو بیان یا گواہی لکھتا جائے +

اِظہارِ حلفی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قسمیہ اظہار +

اِظہارِ قانونی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اظہار جو بروئے قانون درست ہو۔ معتبر اظہار +

اَظہَر۔ ع۔ صفت۔ ظاہر تر۔ خوب ظاہر۔ صریح۔ بدیہہ +

اَظہَرُ مِنَ الشَّمس۔ ع۔ مثل۔ سورج سے بہت زیادہ روشن و ظاہر۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے +

اَظہَرُ مِنَ الشَّمسِ وَ اَبیَنُ مِنَ الاَمس۔ ع۔ مثل۔ آفتاب سے زیادہ روشن اور روزِ گذشتہ سے زیادہ قابلِ یقین +

اِعانَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ سہارا۔ سہایتا +

اِعتِبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عبرت پکڑنا۔ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا نصیحت حاصل کرنا۔ غفلت چھوڑنا۔ غفلت سے باز آنا + خوف کھانا۔ (۲) ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا + خیال۔ لحاظ (۳) یقین۔ (۴) اطلاق (۵۔ مجازاً) بھروسا + پرتیت۔ ساکھ +

اِعتِدال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برابر۔ کم نہ زیادہ + سمویا ہوا۔ ٹھیک یکساں (۲) تناسبِ اعضا۔ سڈول +

اِعتِراض۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حائل ہونا۔ روک۔ رکاوٹ (۲) عذر۔ انکار (۳) شبہ۔ نکتہ چینی۔ قباحت بینی + عیب (۴) روگردانی + حجت۔ مخالفت +

اِعتِراض جَڑنا۔ ا۔فعل متعدی۔ قباحت نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ عیب لگانا۔ عیب دار بنانا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب چینی کرنا + مخالفت کرنا +

اِعتِراض کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ ٹوکنا (۲) اقبال + قبول فرمانا + گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ قباحت نکالنا +

اِعتِراض ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ نکتہ چینی یا عیب بینی ہونا۔ قباحت ظاہر ہونا +

اِعتِراف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اقرار + تسلیم کرنا +

اِعتِراف کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔

اِعتِراف ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ تسلیم ہونا۔ مانا جانا۔ قبول ہونا۔ منظور ہونا +

اِعتِقاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عقیدہ۔ اعتبار۔ یقین۔ عقیدت + بھروسا + گرویدہ ہونا (۲) ایمان۔ دھرم +

اِعتِقاد جَمانا۔ یا کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ راسخ الاعتقاد ہونا۔ عقیدت مند بننا۔ ارادت ظاہر کرنا۔ ارادتمند ہونا +

اِعتِقاد ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ عقیدت ہونا۔ ارادت ہونا +

اِعتِکاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ گوشہ نشینی۔ گوشہ گیری۔ گوشہ نشینیٔ مسجد + اپنے کو منہیات سے باز رکھنا +

اِعتِماد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تکیہ۔ بھروسا۔ پرتیت + ساکھ۔ اعتبار +

اِعتِماد کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ بھروسہ کرنا۔ اعتبار کرنا + یقین کرنا۔

اِعتِماد ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ بھروسہ ہونا۔ اعتبار ہونا + یقین ہونا۔

اِعجاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ عاجز کرنا + معجزہ و کرامات۔ کرشمہ۔ خرقِ عادت +

اِعجاز کرنا۔ ا۔فعل متعدی (۱) معجزہ دکھلانا۔ تعجب انگیز بات ظاہر کرنا۔ حیرت میں ڈالنے والی بات کرنا۔ خرق العادت یا خرقِ عادت کوئی بات ظاہر کرنا (۲) کمال دکھانا۔ بہت بڑھکر کام کرنا۔ بڑھکر جوہر دکھانا۔ معجز نمائی کرنا +

اَعجُوبہ۔ ع۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ طرفہ۔ نادر۔ غریب۔ وہ چیز جو آدمیوں کو تعجب میں ڈالے +

اَعدا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع عدو) دشمن۔ بیری۔ مخالف +

اَعداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گنتی (۲) ہندسے۔ آنک۔ رقم +

اَعدادِ مُتَبایِن۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم نہ کرسکے جیسے ۳ و ۴ +

اَعدادِ مُتَداخِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم کرسکے جیسے ۳ و ۹ +

اَعدادِ مُتَماثِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو ایک دوسرے کے مانند و متشابہ ہوں جیسے ۲ و ۲ +

اَعدادِ مُتَوافِق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اعداد جو دوسرے عدد کو پورا تقسیم کرسکیں۔ جیسے ۸ و ۲۰ کہ انکو ۴ پورا تقسیم کردیتا ہے +

اِعْراب - ع - اسم مذکر - (۱) زیر - زبر - پیش وغیرہ - لگ ماترہ لگ مات - ماترا - وہ علامات جن سے حروف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کسی مہرے کو بادشاہ کے بیچ میں کشت بچانے کیواسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعْراف - ع - اسم مذکر - (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حد فاصل (۲) قرآن کی ایک سورت کا نام +

اِعْزاز - ع - اسم مذکر - (۱) عزت - شہرت - ناموری - رتبہ - وقعت (۲) آؤ بھگت تکریم و تعظیم - خاطر و مدارات +

اِعزاز کرنا - ا - فعل متعدی - عزت کرنا - آؤ بھگت سے پیش آنا - تعظیم و تکریم کرنا +

اِعزاز ہونا - ا - فعل لازم - عزت ہونا - آؤ بھگت ہونا +

اَعْضا - ع - اسم مذکر - (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ - بند +

اَعْضا شکنی - ف - اسم مؤنث - بدن ٹوٹنا - جوڑوں میں درد ہونا - مسند ما ... و مخنت و اعضا شکنی ایک گھنٹے سے ... (... الم)

اَعضا شکنی ہونا - ا - فعل لازم - بدن ٹوٹنا - جوڑوں میں درد ہونا -

اِعْلان - ع - اسم مذکر - اظہار - شہرت - تشہیر - ظاہر کرنا +

اِعلان کرنا - ا - فعل متعدی - ظاہر کرنا - اظہار کرنا - شہرت دینا - مشتہر کرنا - اشتہار دینا - ڈھنڈورا پیٹنا +

اِعلان ہونا - ا - فعل لازم - مشتہر ہونا - اشاعت ہونا - شہرت پانا - تشہیر ہونا - ڈھنڈورا پٹنا +

اَعْلےٰ - ع - اسم مذکر - بہت بلند - بڑا - اونچا + بلند مرتبہ +

اعلےٰ علیین - ع - اسم مذکر - بہشت بلند - پاک روحوں کے رہنے کا اونچا مکان - نیز بطور تفاؤل سلاطین و ... پر بعد مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعْمال - ع - اسم مذکر - (جمع عمل) کام - افعال - کرنی - کرتک +

اعمال نامہ - ع + ف - اسم مذکر - (۱) وہ رجسٹر جس میں کراماً کاتبین انسان کے برے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دن پیش کرنے کے واسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد - کاغذ کارگزاری +

آغا - ت - اسم مذکر - فارسی (آقا) ترکی (آکا) (۱) بڑا بھائی - برخ بلند کلاں - آکا (۲) صاحب - مالک - خداوند (۳) آجکل کابلیوں اور مغلوں کا خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی طرح اس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

(خان آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے کنیز کو آغا کہتے ہیں - مگر اصل میں یہ لفظ ترکی ہے اور ترکستان کے لوگ اسے تعظیماً عورتوں کے آداب و القاب کے محل پر بولتے ہیں - شاید اہل فارس نے طنزاً اس کا استعمال کر لیا ہے) +

آغا مینا - ا - اسم مؤنث - (بیگمات لکھنؤ) (۱) بنگالے کی مینا (چونکہ اسے آدمی کا سا بولنا سکھاتے ہیں - اور اس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے اس سبب سے اس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے) (۲) وہ نٹ کھٹ لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے - خوش گفتار لڑکی - خوش الحان - خوش آواز - خوش گلو جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز - ف - اسم مذکر - از (آغازیدن) شروع کرنا - شروع - ابتدا - آد - اول سے جزو خود کنند دل کو بری آرام کیا ہوگا ... جائے کہ دیکھئے ان کا انجام کیا ہوگا (سودا)

... آغاز ... ہیں سب ... انجام کو دوست ... (۲) سرنامہ + عنوان + دیباچہ +

آغاز کرنا - ا - فعل متعدی - شروع کرنا - ابتدا کرنا - پہل کرنا +

آغاز ہونا - ا - فعل لازم - شروع ہونا - پہل ہونا +

اِغْلام - ع - اسم مذکر - لغوی معنے غلام کی سواری لینا - اصطلاحی لونڈے کی سواری کسنا - لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا - لواطت +

اِغْلامی - ف - اسم مذکر - لوطی - مغلم +

اَغْلَب - ع - اسم مذکر - غالباً - بہتر - گمان غالب - یقین کے قریب - اکثر - ... +

اِغْمار - ع - اسم مذکر - (۱) ... - فخر + غرور کرنا - اترانا +

اِغْماض - ع - اسم مذکر - (۱) روگردانی - چشم پوشی - درگذر - (۲) ... (۳) اترانا + غرور کرنا + تمکنت - تبختر - گھمنڈ +

اِغماض کرنا - ا - فعل متعدی - چشم پوشی کرنا - طرح دینا - ٹالنا - درگذر کرنا - چھوڑنا +

اِغْوا - ع - اسم مذکر - گمراہ کرنا - بہکانا - ورغلانا - دم دینا - دھوکا دینا -

اغوا کرنا - ا - فعل متعدی - بہکانا - ورغلانا +

آغوش - ف - اسم مؤنث - پرانی فارسی (آگوش) گودی - گود - بغل - کنار - انکوار - کولی سے

کروٹ بھی نہ لی ساعتِ آغوش لحد میں۔ بیٹھا کمر کے اٹھتے ہی جو نہ بیقرار ایسے (نسیم دہلوی)

کھینچ میرا سر بعد گریہ بگلو گل۔ وہ سا آغوش میں لیکے گریہ ان ہی (ذوق)

آغوش کھول کر لینا۔ فعل لازم۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا۔ نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؎

ہو گئی بیقرار تو ہر موج۔ دوڑی آغوش کھول کر ہر موج (قلق لکھنوی)

آغوش میں لینا۔ فعل لازم۔ کمال عنایت و محبت سے بغل میں لینا۔ نہایت شوق سے بغلگیر ہونا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا +

اَغیار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع غیر (۱) اجنبی۔ جو رشتہ کا نہ ہو۔ باہر والا بیگانہ (۲) عدو۔ دشمن (۳) رقیب (۴) وہ شخص جو صوفیہ مذہب نہ رکھتا ہو (مصطلح اہل تصوف)

(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وہ عاشق ایک دوسرے کو اغیار کہتے ہیں۔ اُردو میں بجائے واحد مستعمل ہے)

اُف۔ ع۔ حرفِ صوت (۱) آہ۔ اوہ (۲) افسوس (۳) کسی زہریلے جانور کے کاٹ لینے یا دفعۃً تکلیف کی آواز +

(چونکہ آتشِ دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے۔ اس لئے یہ لفظ کبھی آہِ سرد کبھی اظہارِ درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) ؎

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا۔ پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ محاورہ۔ زہر قاتل۔ زہریلے سخت ظالم اور مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے بچنا مشکل ہو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اُف رے۔ ا۔ کلمۂ تعجب۔ ندبہ و تاسف۔ آہ رے۔ اوہ رے +

(جب کسی چیز کی افراط یا فزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے اُف رے گرمی۔ اُف رے بیتابی) ؎

رہ گیا دیکھ کے جلوہ تیری رعنائی کا۔ اُف رے یہ دل ہے کلیجا ہے تماشائی کا (ذوق)

ہجر گیسو میں نہ پہنچا آسماں تک ضعف سے۔ نالۂ لب آکے پا بہ سلاسل ہو گیا (رند)

بل بے چتون تری معاذ اللہ۔ اُف ری ٹیڑھی نگاہ کیسا کسنا (ایجاد)

اُف کر دینا۔ فعل متعدی (ع) (۱) جلا کر خاکستر کر دینا (۲) چٹ کر صفایا کر دینا۔ تنکا تک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا۔ فعل متعدی (۱) منہ سے بھاپ نکالنا۔ آہ کرنا۔ (۲) شکایت زبان پر لانا +

اُف نہ کرنا۔ یا۔ اُف نہ نکالنا۔ فعل متعدی (ع) (۱) سانس نہ نکالنا۔ باوجود صدمہ منہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ دم نہ مارنا۔ آہ نہ کرنا۔ صدمہ کو پی جانا (۲) شکایت زبان پر نہ لانا۔ کچھ نہ بولنا۔ صدمہ انگیز کرنا۔ چوں نکرنا +

اُف ہو جانا۔ فعل متعدی (ع) خاک اڑ جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ بالکل صرف ہو جانا۔ صفایا ہو جانا + جلکر راکھ ہو جانا۔ مٹ جانا۔ فنا ہو جانا +

آفات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع آفت۔ آفتیں۔ بلائیں۔ مصیبتیں +

آفاتِ آسمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ بلائیں جو آسمان سے نازل ہوں برف اولے وغیرہ +

آفاتِ موسمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے برپا ہوں جیسے ٹڈی۔ کیڑے وغیرہ +

اِفادہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ منفعت بخشنا +

افادۂ عام۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) عام فائدہ رسانی۔ عموماً نفع پہنچانا۔ سب کو فائدہ پہنچانا +

آفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع اُفق مفرد مستعمل ہوتا ہے) (۱) آسمان کے کنارے۔ کنارہ۔ کرانہ۔ گرداگرد۔ اس کنارہ سے اس کنارہ تک (۲) عالم۔ سنسار۔ جگ۔ دُنیا۔ جہان (اس معنی میں فارسی والوں نے استعمال کیا ہے) ؎

ہے وہ نے وصف اس خلاق کا۔ باغباں ہے گلشنِ آفاق کا (کافی)

(فقرہ) وہ آج کل شہرۂ آفاق ہیں ؎

بے کسی میں ہے شہرۂ آفاق۔ شہرہ ہو پر کمال ہوا (مولوی نجم الدین ثاقب)

اِفاقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی ہوش میں آنا۔ اصطلاحی۔ آرام۔ کمی مرض۔ صحت + چھٹا۔ سوفتہ + فرق۔ فائدہ +

آفت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ز۔ (آگنت) س (आपद) آپدا (۱) بلا۔ آسیب (۲) صدمہ۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بپت۔ بپتا ؎

آنکھوں میں دم کا جو کبھی آس لڑی آنکھ۔ دل بھنس گیا آفت میں مصیبت میں پڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھیں دکھائیں بیتابی کو کیا کیا جنون میں۔ کیوں نہ کئی حسرت کی دیکھوں کو رہا دہ وا کر دنا سخ

سب آفتیں مجھی پر ہیں یہ العنت علی الخصوص۔ سب غم ہیں کمبخت پر غم العنت علی الخصوص (ظفر)

ہوتا جو اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی۔ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

اب جہان پہ آفت بچو جو آنے ہو وہ بار ا　کیہار تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت روز ہے (۳) غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم (۴) کلمۂ تعریف۔ مثل غضب۔ قیامت۔ ظالم۔ بیڈھب + طرار۔ شریر۔ شوخ۔ چالاک۔ تیز۔ تُرتُرا۔ عیار۔ فتنہ انگیز۔ شوخ چشم

چھٹپنے ہی میں یار آفت ہے　کچھ بڑھا تو پھر قیامت ہے (غافل)

محفل میں بیٹھ کر وہ اشارے بھلے نہیں　فتنے اُٹھیں گے یار اس آفت کی آنکھ سے (مجروح)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو　اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)

بچہ نہ اشک گو لڑکا کہ یہ آفت ہے　لگا کے آگ جو پانی کو چھینٹے چھوڑے (ظفر)

(فقرہ) لڑکپن میں تم بھی آفت ہو۔ وہ ہر ایک بات میں آفت ہے (عباسیہ)

(۵) نہایت پُر اثر۔ مؤثر

کچھ شیفتہ یہ طول ہے آفت　کچھ درد ہے سطروں کی لے میں (شیفتہ)

(۶) مشکل۔ دُشواری۔ سختی + جھگڑا۔ مُنٹا۔ دِقت۔ ﮦ

نہ سانس آتا ہے نہ منہ سے کن رو سکتا ہوں جان　اب میری جان کا کہا کہ آفت نہیں رہی (عیاش)

(۷) غضبِ الٰہی۔ مجازاً مری۔ وبا۔ قحط۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ (فقرہ)

اس پر تو خدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں

(۸) ناانصافی بے ایمانی۔ جور۔ زور آوری۔ زبردستی۔ ہیکڑی۔ ہاہمی (فقرہ) کہیں بھی یہ آفت ہوتی ہے کہ سے تو لیں اور دینے کے نام پر لڑنے کھڑے ہو جائیں (۹) ناگوار۔ زہر۔ سم۔ ناگوارِ طبع ﮦ

بے سمجھ جاتی ہو کب ایسی فصل برشکال　قہر ہے آفت ہے مجھ کو دیکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)

(۱۰) غل۔ شور۔ غوغا۔ شور وشغب۔ فتنہ و آشوب (فقرہ) لڑکوں نے آفت مچا رکھی ہے (۱۱) عتاب۔ غصّہ۔ (مرکبات میں مثالیں ملینگی) +

آفت اُٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مُصیبت جھیلنا۔ مُصیبت اُٹھانا۔ تکلیف سہنا۔ دُکھ بھرنا۔ سخت محنت گوارا کرنا ﮦ

کیا آفت نہ یہ اُٹھائی تھی　جائیں پھوٹیں میں نوج آئی تھی (شوق)

(۲) حشر برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ ستم ڈھانا ﮦ

یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا　مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)

(۳) غل غپاڑا کرنا۔ شور مچانا۔ غل کرنا۔ (فقرہ) اس بچے نے صبح سے ایک آفت اُٹھا رکھی ہے +

آفت آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مُصیبت یا بلا کا وارد ہونا + صدمہ پڑنا۔ آسیب پہنچنا۔ (فقرہ) اس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت سوناتی ہے

(۲) مری پڑنا۔ وبا آنا۔ قحط ہونا۔ ہیضہ پھیلنا۔ (فقرہ) وہاں تو مہینے سے ایک آفت آ رہی ہے +

○ **آفت برپا کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی۔ فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ ظلم ڈھانا۔ قہر توڑنا۔ قیامت اُٹھانا۔ ستم ڈھانا۔

آفت پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (عو) (۱) غضب ٹوٹنا۔ قہر نازل ہونا۔ بلا آنا (۲) ستیاناس ہونا ﮦ

گیا یار آفت پڑے اس گھر پہ　اُداسی برسنے لگی بام و در پر (داغ)

(۳) مُصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ غضبِ الٰہی سے کسی مُصیبت مثل وبا۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ میں گرفتار ہونا (۴) حادثہ پیش آنا۔ صدمہ پہنچنا ﮦ

آتی طبیعت کبھی او فتنہ گر ایسی　یہ جاتا پہ ڈھائے گی آفت اگر ایسی (نثار)

(۵) مشکل پڑنا۔ دُشوار ہونا۔ دِقت ہونا ﮦ

ہم بھی دکھلاتے تجھے اخلاص کا خدا　آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں (شیفتہ)

آفت توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) غصّے ہونا۔ خفا ہونا + شور کرنا + ستم توڑنا۔ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت مچانا ﮦ

کعبۂ دل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو　اے بتو کچھ تو کرو خوف خدا کا دیکھیں (عیاش)

(فقرہ) اُنھوں نے دو دن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے + اُنکی چیز نہ چھیڑو۔ آکر آفت توڑیں گے۔

آفت ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) مُصیبت پڑنا۔ کوئی صدمہ یا بلا نازل ہونا۔ غضب پڑنا۔ ستم ٹوٹنا۔ (فقرہ) یہ آفت تو دلّی ہی پر ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مسلمانوں کو ذکر نہیں۔ (کہتا غالب) (۲) خفگی ہونا۔ شور ہونا۔ حشر ہونا + جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) ابھی تم وہ گھڑی کو جاؤ پھر تو جانے کیا آفت ٹوٹے۔ (عو) +

آفتِ جان۔ ع + ف۔ صفت۔ (ضرر میں آتا ہی) (۱) جان کا روگ۔ بلائے جان۔ عذابِ دل۔ کوفتِ دل (۲) معشوق۔ دلبر۔ ستمگر۔ دل آزار۔ جفاکار ﮦ

کوئی تو ہو گھر کوئی سرور ش ہے　دیکھا تو یہاں ایک نہ ایک آفتِ جاں ہے (مشفی)

کیا جانے بلا کیا ہے یہ جا غمزہ کرشمہ　جانبر کوئی اے آفتِ جاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

کبھی آغوش میں رہتا کبھی زانو سے لگی　کاش اے آفتِ جاں میں ترا اک گو ہوتا (نسیم دہلوی)

تُمہیں شمشیر ہو شوخ ہو اخلاق سے کم کشتہ سمرائی　قیامت تم ہو آفتِ جان ہو ستمگر ہو (جوش)

آفت ڈالنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بلا نازل کرنا + مشکل ڈالنا ۔ وقت ڈالنا + تفرقہ ڈالنا ۔ ؎ (نظیر)

واہ مُرغ تھیں رات کیا چاندنی کی اُجالیاں
جھوم رہی تھیں باغ میں سنبل و گُل کی ڈالیاں

شوخ بغل میں ناز سے کھولے تھا زلفِ کالیاں
خوش ہو گلے لپٹ لپٹ دیتا تھا میٹھی گالیاں

ہم بھی نشہ میں مست تھے ساقی کی پی کے پیالیاں
جل کے فلک نے اس میں ہائے آفتیں لا کے ڈالیاں

صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا جی ہی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) غضب ڈھانا ۔ حشر برپا کرنا ۔ قیامت کرنا ۔ شور کرنا ۔ حشر توڑنا ۔ ستم توڑنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا + (عورتیں زیادہ بولتی ہیں) ؎

شام سے پہلوئے خالی لے کے آفت ڈھائی   صبح تک طالعِ خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)

سختیاں ڈھائی ہیں وہ گردشِ زماں کیا کیا   داغ دیتی ہے مجھے گردشِ دوراں کیا کیا (؟)

ہے نہ قسمت کی بُرائی اور نہ کچھ اپنا ہی کھوٹ   ہے انہیں کی ساری آفت دل پہ یہ ڈھائی ہوئی (موتن)

(۲) ۔ ع ۔ سخت خفا ہونا +

(فقرہ) کل سے اماں جان نے میرے اُوپر آفت ڈھا رکھی ہے (۳) ناگوارِ خاطر کوئی کام کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ آزار پہنچانا ۔ صدمہ دینا (فقرہ) تم چال جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھا کر آتی ہو ۔ (ع) +

آفت رسیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دُکھیا ۔ دُکھیارا ۔ مصیبت زدہ ۔ ستم رسیدہ ۔ سرگشتہ ؎

بدگمانی تربتوں یار گیا تاکہ تربت پہ ہو   جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں (سودا)

ہائے مرا جل جانا آفت رسیدۂ ہجر   سرگشتہ و پریشاں ہوں کچھ کہ مری ہوئی ہوں (ظفر)

آفت زدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ مصیبت کا مارا ۔ مبتلائے آفت یا بلا ۔ گرفتارِ مصیبت ۔ ستم زدہ ۔ شامت زدہ ۔ سرگشتہ و تباہ ۔ پریشان ۔ تباہی زدہ ۔ تباہی کا مارا + بدبخت ۔ بدنصیب ۔ کم بخت ۔ کم نصیب ۔ مفلوک ۔ فلک زدہ + کم رتبہ ۔ ناچیز ۔ بے وقعت ۔ بیکس ۔ ذلیل و خوار ؎

بہت اچھی نہایت خوب گزری   ابھی آفت زدوں کا پوچھنا کیا (نسیم دہلوی)

کرلی گرتا ہو مُرا فع کرتی کرتا ہے لیل   آتے ہی آفت زدے اکثر آکر بار میں بیٹھے اکھاں

ہم سے کیا حاصل چھپانا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اظہارِ عشق } جرأت

(فقرہ) ایک تو وہ آفت زدہ ہے دوسرے تم اور ستاتے ہو مجھ آفت زدہ سے کوئی کیا لیگا +

آفت سر پر لینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) مصیبت اپنے ذمے لینا ۔ مصیبت اختیار کرنا ۔ بلا میں پھنسنا ۔ اپنے آپ مصیبت میں پڑنا ۔ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا ؎

تک ناسے کا ترگیوں ستو رہ ہے   اپنے سر ہوئے آفت کسی کی (ضامن)

(۲) جھگڑا مول لینا ۔ جھگڑے میں پڑنا ۔ ناحق کا جھگڑا مول لینا +

آفت سہنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ مصیبت برداشت کرنا ۔ آفت جھیلنا ۔ دُکھ کی سہار کرنا ۔ رنج کی برداشت کرنا ۔ دُکھ بھگتنا ۔ ستم سہنا ۔ بپتا اٹھانا ۔ صدمہ جھیلنا ؎

سنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم   عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ خُرد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بڑی آفت سہی اور منہ سے اُف نہ نکالی +

آفت کا پرکالہ ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) آفت کا ٹکڑا ۔ آفت کا بنا ہوا ۔ غضب کا پتلا (۲) شوخ و شنگ ۔ طرار ۔ طرار ۔ شریر ۔ فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز ۔ عیار ۔ بدذات ؎

ہوتے آفت کے ہیں یہ پرکالے   تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (زہرِ عشق)

دُور ہٹو تم سے سن پر جاؤ اس لڑکی کو اے مرزا   یہ آفت کی ہے پرکالہ پر کر کے کی انی ہو (میر باقر علی)

(فقرہ) اس آفت کے پرکالے کو کس نے چھیڑ دیا (۳) غضب کا بنا ہوا ۔ قیامت خیز ۔ ستمگر (فقرہ) وہ ایک آفت کا پرکالہ ہے (۴) ذہین ۔ ذکی ۔ تیز طبع ۔

آفت کا ٹکڑا ۔ ا ۔ صفت ۔ دیکھو (آفت کا پرکالہ نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳) غضب کا پتلا ۔ بدذات ؎

قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام   قیامت کرے جس کو جھک کر سلام (میر حسن)

میں اور ایک آفت کا ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہے   عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ ع) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے +

آفت کا مارا ۔ ا ۔ صفت ۔ دیکھو (آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱) شامت کا مارا ۔ مبتلائے آفت ۔ ستم زدہ ۔ ستم رسیدہ ۔ مصیبت زدہ +

دھوپ کے چاند پتے جرائی طناب کی کہیں نکلا تو نے ہے آفت کے مارے دل (میر علی)

آفت مچانا۔ (فعل لازم (مر) (۱) شور مچانا۔ غل مچانا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + دھوم مچانا۔ دھوم دھڑکا کرنا (فقرہ)۔ تماشے بیچنے نے تو ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) اب تو بچوں نے تھوڑی سی آفت مچا رکھی ہے۔ (مر)

آفت میں پڑنا۔ پھنسنا۔ یا مبتلا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں پڑنا۔ غضب میں آنا۔ رنج و غم میں مبتلا ہونا۔ بلاؤں میں گھرنا۔ عذاب میں پڑنا ؎

آفت میں مبتلا ہوا دیکھو تو شاد دل یا رب کسی بشر کا بشر پہ نہ آئے دل (معلوم)

سب آرزو کے بہروپ کا بجز یہ شکست ہیں ہم آحسن بچے ہوئے کا برا آپت یعنی (اکثر آفت ہی)

آفت ہے۔ ا۔ صفت (۱) غضب ہے۔ قیامت ہے۔ ستم ہے (۲) آفت کا پرکالہ ہے۔ استاد ہے۔ چالاک ہے۔ بڑا عیار ہے۔ بڑا چالاک ہے۔ نہایت فتنہ اور فتنہ انگیز ہے۔ بڑا لائق ہے (فقرہ) وہ ہر کام میں آفت ہے +

آفتاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آف + تاب)۔ آف (آف) آگ کی (آتش کثر) تاب (بمعنی چمک) (۱) لغوی معنی دھوپ اور آفتاب کی روشنی کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سورج کو کہنے لگے ہیں۔ جس طرح مہتاب کو چاند کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ خورشید۔ مہر۔ شمس۔ اوت ؎

بھلا وہ آفتاب اگر نہ ہوتا رنج لوگوں کو بیشتر ہوتا (ناسخ)

رخ کم ہو ہی رفعت سے ہمارا ہو گیا آفتاب اتنا بڑا اور چھوٹا کر تارا ہو گیا (؟)

اس کا گھر طاہر ہے تعاب ہوا حیرت چشم آفتاب ہوا (نظیر)

(۲) عارف کامل۔ خدا رسیدہ۔ ولی اللہ۔ اولیا اللہ ؎

کشف ہوا فسردہ باغ سے اے وہ میں کس آفتاب کا ہوں (شیفتہ)

(۳) تشبیہاً۔ گرم۔ تپاں۔ سوزاں ؎

مجھا جو خسہ کو تو اے رشک ماہتاب سا ہر ایک داغ جگر میرا آفتاب رہا (سیف)

(۴) معشوق۔ سجن۔ صنم۔ دلبر۔ دلربا ؎

جو ادھر شیخ کو دیکھے سو وہ نا صبر اپنا کہ جو نکلا سحر کو اس نے نکلا آفتاب اپنا (نظیر)

(۵) سرخ شراب۔ دارو ؎

ساقی کہ کر شراب دے مہتاب میں آفتاب دے دے (گلزار نسیم)

(۶) مشہور و معروف۔ نامی۔ نامور۔ بلند مرتبہ۔ مشہور۔ کامل۔ ہر ایک کی جانب جو ممتاز ہو یکتائے زمانہ۔ لاجواب جس کا ثانی نہ ہو۔ (فقرہ) مولوی کریم اثر صاحب

بھی اس شہر میں آفتاب ہیں (۸) گنجفہ کے ایک میر کا نام۔ گنجفہ کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں۔ تاج۔ سفید۔ شمشیر۔ غلام۔ چنگ۔ سرخ۔ قماش۔ برات۔ ان میں سے بعض بازی کا میر آفتاب اور دوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے۔ گنجفہ کھیلنے والے دن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں (۹) تاش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابوالمظفر جلال الدین شاہ عالم بادشاہ دہلی کا تخلص ۱۲۲۱ھ میں اسی تخلص سے تھا۔ ہوئے اور ایک دیوان بھی یادگار چھوڑا

آفتاب بام۔ یا۔ لب بام۔ یا۔ سر کوہ۔ ف۔ محاورہ۔ (خاص کر عمر رسیدہ آدمی بولتے ہیں) وہ شخص جس کے مرنے کے دن قریب آگئے ہوں۔ نہایت بوڑھا۔ چراغ صبح۔ چراغ سحر۔ قریب الزوال۔ عمر رسیدہ۔ چند روزہ مہمان دنیا۔ وہ شخص جس کی عمر کا اخیر زمانہ ہو ؎

ہم آفتاب بام ہیں لو آئی ہے یار ہم سے کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (مومن)

آفتاب پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) شمّاس۔ شمس پرست۔ ایرانیوں کا وہ فرقہ جو سورج کو مبدأ نور مان کر پوجتا ہے۔ گبر۔ ترسا۔ جلال الدین اکبر نے بھی کچھ دنوں اس طریقہ کی پیروی کی تھی (۲) حربا۔ گرگٹ۔ کرلا (۳) گل نیلوفر۔ کنول کا پھول (۴) سورج مکھی۔ (ہندو بھی سورج کو دیوتا سمجھ کر پوجتے ہیں) +

آفتاب محشر۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قیامت کے دن کا سورج۔ خورشید حشر۔ وہ سورج جو باعتقاد اہل اسلام قیامت کے دن سوا نیزے پر ہو گا اور اس کی شدت گرمی و تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگے گا۔ بہت تیز اور گرم سورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لا سکیں (۲) معشوق۔ نہایت حسین خوبصورت۔ وہ شخص جس کا چہرہ سورج کی طرح چمکتا ہو ؎

یہ نہیں ہے نور پیکر ہے وہ تو اک آفتاب محشر ہے (شوق لکھنوی)

آفتابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اصل میں (آب + تابہ) تھا۔ پہلوی (آفتاوہ) (بمعنی گرم کرنے والا)۔ (آفتابہ) عوام (استادہ) +

(فرہنگ نویس لکھتے ہیں اس کے بیان کرنے میں کیسے کیسے چکر کھاتے ہیں۔ کوئی آفتاب سے منسوب کرتا ہے کوئی گرم کرنے سے اس کے معنے نکالتا ہے۔ کوئی کچھ بتاتا ہے حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ زبان فارسی میں باے موحدہ اور فاے سعفص کا باہم بدل ہوتا ہے جیسا کہ زبان اور زفان۔ باو گفت فاو گفت۔ زبانہ اور زفانہ کا۔ پس اسی طرح یہاں بھی ہوا ہے اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اور اس کے اوپر سرپوش کا ہونا اسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے

آف

پھر وا اپنے تئیں وقت میں ڈالیں تو کیا فائدہ ؟)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے نیچے ہاتھ کے بچاؤ کے واسطے ڈنڈی لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے منہ پر سرپوش ہوتا ہے۔ اس میں گرم پانی لیکر منہ ہاتھ دھوتے یا دُھلاتے ہیں۔ گنگا ساگر ؎

ماہ کامل ہو تمہ منزلہ صونکی سیلابچی — آفتاب اے ماہ تاباں آفتابہ ہوگیا (ناسخ)

منہ جو تو دھونے لگا وقت سحر اے رشکِ مہر — صاف سونیکا بھی آفتابہ ہو گیا (شہیدی)

منہ دھوتے اسکے آتا ہو جو اکثر آفتاب — کما دیگا آفتابہ کوئی جو دوسرا آفتاب (میر تقی)

منہ دھوتے وقت اسکے اگر دکھائی دیوے — خورشیدے باجواک روز آفتابہ (۔۔)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ منہ ہاتھ دُھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مجازاً غلام بننا۔ خدمت گار رہنا۔ خادم ہونا

ہوتا طور شعیرے کر آفتابہ سامنے حاضر — وہ اپنا پاؤں سامنے دھولے جو وقت سحر بیٹھا (شہیدی)

صبح جیسا میرا مہرو رشکِ قمر پھرتا ہے — آفتابہ لئے خورشید سحر پھرتا ہے (بخت)

آفتابی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سورج مکھی۔ ڈھال۔ ایک دائرہ سا بنا ہوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہے اور بادشاہوں کے سر پر اس کا سایہ بھی مثلِ چتر پڑتا ہے۔ اور کبھی پان کی شکل پر مثلثی بھی بنائی جاتی ہے ؎

وہ آفتابی اس کی جگہ ہی آفتاب — وہ چتر اس کا جس سے ہو ہمسر آسمان (ذوق)

(۲) آفتاب پرست۔ شناس۔ شناسی (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہے جیسے شورہ۔ گندک۔ اندرانی نمک وغیرہ بھر کر قلمیں سی بنا لیتے ہیں +

(۴) وہ چھتری جو صرف دھوپ سے بچائے بارش سے پناہ نہ دے +

(۵۔ صفت) گول۔ مدور۔ گول مول۔ دائرہ۔ چکر۔ جیسے آفتابی چہرہ۔ آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گول چہرہ۔ گول مول چہرہ۔ دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دوسرا بیضوی۔ اول قسم کے دائرہ کا رواج کاتبانِ لکھنؤ اور بیضوی کا خوشنویسانِ پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ گلقند جو دھوپ میں رکھکر تیار کیا جائے +

اُفتاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماضی اُفتادن (۲) اتفاق۔ سنجوگ (۳) بنیاد۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع (۴) حادثہ (۵) طرز۔ ڈھنگ +

اُفتاد پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بنیاد پڑنا (۲) اتفاق ہونا۔ حادثہ پیش آنا +

الر

اُفتادہ۔ ف۔ صفت۔ بیہودہ۔ ناکارہ۔ غیر مزروعہ۔ بنجر۔ افتادہ زمین +

اِفتخار۔ ع۔ اسم مذکر۔ بزرگی۔ عزت۔ ناز۔ گھمنڈ +

اِفترا۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ بہتان۔ جھوٹا الزام +

اِفترا پرداز۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بہتانی۔ طوفانی۔ تہمت لگانیوالا +

اِفترا پردازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ بہتان لگانا۔ الزام دینا۔ تہمت لگانا

اَفراتفری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) کھلبلی۔ بے انتظامی۔ سراسیمگی۔ بدنظمی۔ گڑبڑ۔ خلفشار۔ ابتری۔ (افراط و تفریط سے بگڑ کر صورت ہوگئی ہے)

اِفراط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زیادتی۔ کثرت۔ بہتات۔ بہت زیادہ کرنا۔ فراوانی۔ افزونی۔ از حد۔ ات گت +

اِفراط و تفریط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کمی بیشی۔ گھٹانا بڑھانا۔ تہ و بالا (۲) دیکھو افراتفری

اَفروختہ۔ ف۔ صفت (۱) جلتا ہوا (۲) خفا۔ مغضوب۔ غصے میں بھرا ہوا۔ جلا بھنا۔ آگ بگولا +

اَفروختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ دینا۔ روشن کرنا۔ سلگانا۔ (۲) برافروختہ کرنا۔ ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔ خفا کرنا۔ غضبناک بنانا۔ اشتعال دینا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ مخالف بنانا۔ لڑائی کے واسطے ابھارنا۔ ان بن کرانا +

اَفروختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خفا ہونا۔ غضبناک ہونا۔ آگ بگولا بننا۔ جل جانا +

آفرین۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ تحسین۔ ستائش۔ از (آفریدن) شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ یوں ہی چاہیے۔ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وہ آفریں ایسا پڑے ہاتھ — نہ جھجھک رحم اور جلاد کرتا (نسیم دہلوی)

تھی بری قسمت تو مجھے صاف بچا — آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا (شہیدی)

قید میں یاں کچھ نہیں اور چھوٹ سکتے بھی نہیں — واہ وا اس دام کا وا آفریں صیاد کو (غالب)

آفریں طفلیاں دشت سرا جوشِ جنوں — قدر کرتے ہیں کہ کچھ نکر جائیں دیوانہ کے پاس (شیفتہ)

آفریں اے دلِ پروانہ کہ جس نے جلکر — حسن کی گرمی بازار میں مشہور کی شمع (تفسیر)

واہ وا شاباش اور رحمت خدا کی آفریں — حق یہ میری تجھے یاد غیر کا کہنا کیا (۔۔)

آفریں آپ کے سونیکو جاگے اور ہم — بیٹھے رہیں کر گرم فغاں ساری رات (ظفر)

آفریں صد آفریں۔ ف۔ مدح و ذم دونوں کے واسطے آتا ہے۔ واہ وا۔ واہ وا۔ شاباش۔ مرحبا ؎

اے کاوکی زخم سو سو اٹھانے — تجھے آفریں ذوق صد آفریں ہے (ذوق)

آفرین کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ شاباشی دینا۔ تعریف کرنا۔ مرحبا کہنا۔ واہ واہ کرنا۔ تحسین و ستائش کرنا۔ سراہنا۔ (فقرہ) تمہارے کام کو سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے۔ ف۔ محاورہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے شاباش ہے +

آفرینش۔ ف۔ اسم مؤنث ماخوذ از (آفریدن) (۱) خلقت پیدائش جنم (۲) مخلوقات دنیا

افزائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیشی۔ زیادتی۔ افزونی۔ بڑھوتری +

افزود۔ ف۔ اسم مذکر (عو) زیادہ۔ فاضل۔ زائد +

افسانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) حکایتِ بے اصل قصہ۔ کہانی۔ من گھڑت کہانی۔ گھڑا ہوا قصہ جھوٹی بات (۲) سرگزشت۔ حال۔ ماجرا۔ ذکر (۳۔عو) افسوس۔ حسرت۔ پچھتاوا۔ ملولا (۴) مشہور۔ شہرت یافتہ +

افسانہ آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (عو) افسوس آنا۔ حسرت آنا +

افسر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سردار۔ عہدہ دار (۲) تاج۔ مکٹ۔ اکلیل +

افسردہ۔ ف۔ صفت (۱) ٹھٹھرا ہوا۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ (۲) غمگین۔ اداس رنجیدہ۔ دلگیر +

افسردہ خاطر۔ یا دل۔ ف۔ صفت۔ (۱) دل آزردہ۔ رنجیدہ خاطر۔ غم رسیدہ۔ رنج کشیدہ۔ دکھیا (۲) مردہ دل + دل بجھا۔ پژمردہ دل۔ زندہ دل کا نقیض +

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف لپٹا پڑا ہے مردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

افسردہ دلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزردہ دلی۔ پژمردگی۔ غمزدگی۔ رنجیدگی۔ مردہ دلی زندہ دلی کا نقیض +

افسوس۔ ف۔ اسم مذکر۔ دریغ۔ پچھتاوا۔ ملولا۔ غم۔ رنج۔ قلق۔ صدمہ +

افسوں۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جادو۔ سحر + ٹونا۔ ٹوٹکا۔ منتر پڑھنا۔ پھونک منتر (۲) فریب۔ کرتوت +

افسوں کرنا۔ یا پھونکنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) جادو کرنا۔ منتر پھونکنا (۲)

افشا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ظاہر۔ آشکارا۔ عیاں۔ کھلا ہوا۔ نمایاں +

افشا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ بھید کھولنا۔ راز ظاہر کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

افشا ہونا۔ فاش ہونا۔ ظاہر ہونا۔ کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

افشائے راز کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بھید کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ کسی چھپی ہوئی بات کو ظاہر کر دینا +

افشاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (افشاندن) طلائی یا نقرئی اوراق کا برادہ جو ماتھے کی خوبصورتی کے واسطے معشوق لوگ چھڑکا کرتے ہیں۔ طاؤسی پوڈر یا کوئی خوشنما رنگ جس کو ماتھے کو رنگ لیتے ہیں۔ اس کا دستور ایران میں بہت ہے +

افشاں چننا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ماتھے پر چمکتا ہوا پوڈر یا سفوف ملنا۔ گلگونہ لگانا ؎

جبیں پر نے افشاں جو اس مہ جبیں ہے ستاروں میں کیا کیا چُناں اس جبیں ہے (ذوق)

افشردہ۔ ف۔ صفت۔ نچوڑا ہوا۔ وہ شربت جسمیں میوہ یا میوے نچوڑ کر دیتے ہیں +

افضل۔ ع۔ صفت۔ زیادہ فضیلت رکھنے والا۔ سب سے بہتر۔ سب سے عمدہ۔ نہایت عمدہ +

افطار۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزہ کھولنا۔ صوم کا نقیض +

افطاری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ روزہ کشائی۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں۔ وہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

افعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع فعل) (۱) کام۔ کرتک۔ کرنی (۲) صیغے +

افعی۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زہریلا سانپ جسے عوام حنئی کہتے ہیں +

افغان۔ ف۔ اسم مذکر۔ پٹھان۔ کابل کے پٹھان +

افق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ آسمان کا کنارہ اور مطلق کنارہ +

افلاس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مفلسی۔ تنگدستی۔ غریبی۔ ناداری۔ فلاکت +

افلاطون۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا (۲) ایک بہت بڑے مشہور سقراط یونانی حکیم کا نام جس کا باپ اسطون اور دادا ورسٹاکلس (ارسطیلوس) ہے۔ افلاطون کا پہلا استاد دلیانسس نامی ہے جو فن کشتی کا استاد کامل تھا مگر افلاطون نے فنِ کشتی ارسطون پہلوان معلم کشتی سے حاصل کیا۔ اور اسی ارسطون نے افلاطون کو موجودہ لقب سے ملقب فرمایا۔ کیونکہ اس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یونانی زبان میں عریض الصدر کو افلاطون کہا کرتے ہیں پس اس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا۔ ورنہ در اصل اس کا نام اس کے دادا کے نام پر ارسٹاکلس (ارسطیلوس) تھا جب فن کشتی سے باہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف

ؔ موتیں اکثر و زیادہ ہوتی ہیں

افل

مائل ہوا۔ ارغنوں باجا اسی نے نکالا۔ بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب
سقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمت کرکے یہ کلمہ فرمایا۔
کہ شاعری انسان کو انسانی کمالات سے محروم کر دیتی ہے تو اسے
اُس فن سے نفرت ہوگئی۔ تمام منظوم تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی
اختیار کرلی۔ البتہ جو رباعیاں اُس کے ہاتھ سے نکل چکی تھیں وہ ابھی
تک موجود چلی آتی ہیں۔ قصّہ مختصر یہ ہے کہ افلاطون بیس برس کی
عمر میں شاگرد ہو کر دس برس تک سقراط کی صحبت سے مستفیض رہا۔
بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں۔ جب اُس کے اُستاد کو
اِلحاد کی علّت میں زہر کا پیالہ پلا کر مارا اور افلاطون کی تقریر کو حُکّام
تک نہ پہنچنے دیا۔ تو یہ دل برداشتہ ہو کر ایتھنس سے نکل کھڑا ہوا۔
اور دیگر ممالک دُور دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے
سیاحت کرتا پھرا۔ گھر سے نکل کر اوّل ملکِ مصر میں آیا۔ یہاں
فیثاغورس کے شاگردوں سے ملا۔ اُس کے مسائل کی تحقیقات
کی علم ہندسہ سیکھا۔ اُس کی معرفتِ اشکال و مقادیرِ اشیا سے واقفیت
بہم پہنچائی۔ تیرہ برس رہ کر مصر سے ایران چلا گیا۔ وہاں آتش پرستوں
کے مذہب کی تحقیقات کی۔ ایران سے ہندوستان آنے کا ارادہ تھا
تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیت اور ماہیت معلوم کرلے مگر اُن
دنوں میں اس ملک میں بہت کچھ فتنہ و فساد برپا ہو رہا تھا پس اس
ارادہ سے باز رہ کر اور جو کچھ الٰہیات میں تیرہ برس تک ترقّی کی تھی۔
اُسی پر اکتفا کرکے اٹلی یعنی اطالیہ کا رستہ لیا۔ وہاں پہنچ کر شہر ٹارنٹم میں
کچھ عرصہ تک قیام کیا۔ پھر جزیرہ سسلی (صقلیہ) کی طرف باگ
اُٹھائی۔ وہاں جا کر اٹنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا۔ جس کے شعلوں آتشی
مادّوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ پھلجھڑی
کی طرح اُڑ اُڑ ملکر گرنا قہرِ الٰہی کا پورا پورا نمونہ تھا۔ یہ پہاڑ ہمیشہ چند
سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کر دیتا ہے۔
لیکن اس وقت میں اس پہاڑ سے زیادہ خوفناک وہاں کا بادشاہ ڈائیانیسیس
(ڈایونیسوس) تھا۔ شہر سیراکیوز اُس کا دارالخلافہ تھا۔ افلاطون سے بھی ملاقات
ہوئی۔ مگر وہ کسی وجہ سے ناراض ہو گیا۔ جب افلاطون وہاں سے رخصت ہوا۔
تو راہ میں بادشاہِ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہو کر فروخت کیا گیا مگر خریدار نے
اُسکی لیاقت سے خوش ہو کر آزاد کر دیا۔ غرض افلاطون پھر شہر ایتھنس میں آیا

افو

اور درس و تدریس کا شغل شروع کر دیا جب ڈایون بادشاہ مرقومُ الصدر کا
جانشین ہوا تو اسنے پھر افلاطون کو سسلی میں بلایا بڑی عزّت اور توقیر سے
رکھا۔ لیکن افلاطون نے اُس کی ظالمانہ حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوفِ
خُدا دلایا۔ مگر جب نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چُپاتے چلدیا۔ اِسکے بعد ایک مرتبہ
اور بھی سسلی کا سفر در پیش آیا۔ اور اب کی دفعہ مُراجعت کی تو مرتے دم تک
مدینۂ ایتھنس سے باہر نہیں گیا۔ افلاطون کو علمِ ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اس
نے اپنے دروازہ پر لکھکر لگا دیا تھا کہ جو شخص علمِ ہندسہ نہ جانتا ہو وہ اندر آنے کا
مجاز نہیں ہے۔ افلاطون کی تحریریں اُس کے عُلوّی خیالات کا آئینہ ہیں۔ اور اُس کی
تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمونہ۔ اُس کے مسائل الٰہیات ذاتِ باری کی عظمت
اور جلال کو منواتے ہیں۔ وُہ قیامت کا مُنکر نہ تھا۔ توریت کی بھی خوبی واقفیت
رکھتا تھا جو غالبًا مصر کے سفر کا نتیجہ تھا۔ افلاطون شہر ایتھنس میں ۴۲۹ برس
قبل مسیح علیہ السلام پیدا ہوا۔ اور اسی شہر میں ۳۴۷ برس پیشتر از سنہ
عیسوی اپید۔ صرف ۸۲ برس دُنیا کی ہوا کھائی سقراط جیسے لائق حکیم کا اُستاد تھا
صحرا تنہائی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے آخیر دم تک
اسکے قوٰے مضبوط رہے۔ پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کر دیتا تھا۔ صاحب
تاریخ الحکما نے لکھا ہے کہ ۵۵ کتابیں افلاطون کی تصنیفات کی بچشم خود دیکھی ہیں +
(۲) اُردو میں شہ زور، زبردست اور زور آور کے موقع پر رستم کے نام کی طرح
افلاطون کا اطلاق ہوتا ہے شاید اُس کی پہلوانی کے سبب یہ معنی ہو گئے۔ مثلاً ایسے
ہی افلاطون ہو جو لیکر ٹلو گے +

افلاطون کا بچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (طنزاً) افلاطون زادہ۔ رُستم زادہ۔
رستم کا سالا۔ زبردست۔ زور آور۔ کالکڑ۔ عالم زادہ +

افلاطون کا سالا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) زبردست کا سالہ زور آور کا رشتہ دار +

آفندی۔ ت۔ اسم مذکر کلمۂ تعظیم بمعنی صاحب و جناب۔ حضرت۔ مسٹر +

اَفواہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع فُوہ) بہت سے مُنہ (۱) بازاری خبر۔ محاورہ غیر معتبر بات
(۲) مشتبہ خبریں۔ شہرت۔ خبر۔ چرچا۔ گپ +

افواہ اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چرچا پھیلانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بڑ کی
ہانکنا (۲) بدنامی کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ جھوٹی گھڑت
کرنا۔ بہتان لینا +

افواہ اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گپ اُڑنا۔ شہرت اُڑنا۔ چرچا پھیلنا +

افواہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہرت ہونا۔ جھوٹی خبر اُڑنا۔ چرچا ہونا +

اَقّوہ - ا - حرفِ صَوت - اِظہارِ تعجُّب تاسُّف و کثرت کے لئے زبان سے نِکالتے ہیں +

اَفیُم - ا - اسم مؤنث (س - [illegible]) مدر وادی (رال) تریاک ایک قسم کا نشہ ہے جو ایک خاص پوست کے دُودھ سے بنایا جاتا ہے جسے عربی میں افیون کہتے ہیں یہ چوتھے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں خشک ہے اس کا نشہ کرنے والا اکثر اونگھا کرتا ہے۔

اَفیُمن - ا - اسم مؤنث (۱) وہ عورت جو افیون کا نشہ کرے (۲) وہ عورت جو اونگھتی رہے +

اَفیمی - ا - اسم مذکر (۱) افیم کا نشہ کرنے والا (۲) اونگھتا رہنے والا +

اَفیُون - ع - اسم مذکر - دیکھو (افیم) +

اَفیُونی - ع - اسم مذکر - دیکھو (افیمی)

آقا - ت - اسم مذکر - صاحب - مالک - خداوند - سرکار - حاکم - سوامی + امیر - سردار - افسر - اَن داتا - (مثل) جیسے آقا ویسا نوکر +

اَقارِب - ع - اسم مذکر (جمع قریب) رشتہ دار - ناتہ دار +

آقاسی - ف - اسم مذکر - ناظر دیوان خانہ - داروغۂ دربار +

اِقامت - ع - اسم مؤنث (۱) قیام - قرار - سکون (۲) وطن - مسکن (۳) تکبیرِ نماز +

اِقبال - ع - اسم مذکر (۱) اِدبار کا نقیض - لغوی معنے پیش آنا - قبول کرنا - اصطلاحی خوش نصیبی - اچھا نصیبا - کامیابی - بڑھتی - دولت - اثر - زمانہ (۲) اقرار - ہامی - اعتراف - تسلیم +

اِقبالِ دعویٰ - ع - اسم مذکر - دعوے کا اقرار - قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اقرار حاکم کے رُو برو پیش کرنا - راضی نامہ +

اِقبال کرنا - فعل لازم - قبول کرنا - اقرار کرنا - ہامی بھرنا - صاف صاف کہدینا - تسلیم کرنا

اِقبالمند - ع + ف - صفت - صاحبِ نصیب - بامراد - بختاور - طالع ور - بھاگوان - بھاگ والا

اِقبالمندی - ع + ف - اسم مؤنث - خوش نصیبی - طالع وری +

اِقبالی - ع - اسم مذکر (قانون) اقبال کرنے والا - مان لینے والا +

اِقتدار - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی صاحبِ قدرت اور طاقتور ہونا - اصطلاحی زور - مقدرت - طاقت (۲) اختیار - حکومت - مرتبہ +

اِقتدارِ جائز - ع - اسم مذکر (قانون) وہ اختیار جو قانوناً درست ہو -

اِقدام - ع - اسم مذکر (۱) پیش قدمی - ارادہ - توجہ - کوشش (۲) بد کام کا ارتکاب [illegible]

اِقدامِ خودکشی - ع + ف - اسم مذکر (قانون) اپنے آپ کو مار ڈالنے کا ارادہ

اِقدامِ قتلِ عمد - ع + ف - اسم مذکر (قانون) عمداً دانستہ قتل کرنے کا قصد [illegible]

اِقرار - ع - اسم مذکر - ہاں - ہامی - قبول - منظور - قول قرار - عہد پیمان +

اِقرارِ صالح - ع - اسم مذکر (قانون) درست اقرار - حلفی بیان +

اِقرار کرنا - فعل متعدی - قبول کرنا - ماننا - منظور کرنا - ہامی بھرنا - عہد کرنا - قول کرنا

اِقرار نامہ - ع + ف - اسم مذکر - وہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ لکھا ہو - عہدنامہ

اِقراری - ع - اسم مذکر (قانون) اِقبالی - اقرار کرنے والا +

اَقرِبا - ع - اسم مذکر (جمع قریب) بھائی بند - رشتہ دار - ناتے دار +

اُقلیدس - یونانی - اسم مذکر - (جمع اُقلیدوس یا اُقلیدس) (۱) لغوی معنی کلیدِ ہندسہ - یعنی غوامضِ ہندسہ کا کھولنے والا - کیونکہ اصل میں کلیدوس بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یونانی حکیم کا اسم مبارک جس کے نام سے کتاب اقلیدس مشہور ہے - یہ اس کا لقب یا عُرف معلوم ہوتا ہے نام کچھ اور ہوگا کیونکہ کسے کی خبر تھی کہ یہ علم ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا - ہماری تاریخیں اس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہد سلطنت سے عاری ہیں کوئی نہیں لکھتا کہ وہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد ہے - نہایت تجسس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وہ فرمانروائے مصر شاہ پٹالمی کے عہد حکومت میں موجود تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ۳۲۶ برس قبل سے [illegible] تک مصر میں حکمران رہا پس قیاس کر سکتے ہیں کہ اقلیدس اب کو ۲۲ سو برس پیشتر ہوگا - اقلیدس نے شہر اسکندریہ میں علم اقلیدس کا مدرسہ جاری کیا تھا - یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی - اس کا قول ہے کہ خط ہندسہ رُوحانی ہے جو آلۂ جسمانی سے ظاہر ہوتا - کسی نے اسے کہا کہ تجھے تکلیف دیتے ہیں اس قدر جان لڑاؤں گا کہ تو مر جائیگا - اس نے جواب دیا اتنی کوشش کرو کہ تیرا غصّہ ہی جاتا رہیگا - شوقین طلبا کا غلام تھا - معاشرت میں حلیم - بردبار - مرنج و مرنجان آدمی تھا - کتاب اقلیدس کے علاوہ کتاب المعطیات - کتاب المرایا والمناظر - کتاب ظاہرات الفلک - کتاب التسییر - اس کی تصنیفات سے بیان کی جاتی ہیں (۳) ایک کتاب ہندسہ کا نام جس میں اشکال ریاضی یعنی پیمائش مجسمات و مسطحات سے بحث ہے - اس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حکیم اقلیدس کی بڑی خوش نصیبی ہے کہ یہ کتاب اس کے نام سے شہرت پاگئی - وہ درحقیقت حکیم اپولونیس نجار نے اس کے پندرہ مقالے لکھے تھے - اس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد اسکندریہ کے ایک بادشاہ کو اس فن کا شوق ہوا تو ان مقالوں کی ترتیب و توضیح کا کام اقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اسی سے اس کا نام ہوگیا - لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پچھلے دو مقالوں کی توضیح و ترتیب اس کے شاگرد حکیم اسقلاؤس کے ہاتھ سے ہوئی جو بادشاہ کے کہنے سے پہلے مقالوں کے

ساتھ شامل کر دیجئی۔ اس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفائے عباسیہ کے زمانے میں کئی ترجمے ہوئے وہ صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جنمیں سے ایک کو ہارونی دوسرے کو مامونی کہتے ہیں۔ حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اس کا ترجمہ کیا۔ یہ مترجم ٢٦٠ھ ہجری میں فوت ہوا اسکے علاوہ اور بہت سے فاضلوں نے یہ کام کیا۔ بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اسکا ترجمہ ہو گیا +

اِقلیم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ولایت۔ ملک۔ دیس۔ اگلی تقسیم کے موافق آباد زمین کا ساتواں حصّہ +

حکماء سابق نے کُل زمین کو سات سیاروں کے موافق سات حصّوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصّہ کا نام اقلیم رکھا تھا اصل میں یہ لفظ یونانی اکلیمیں سے عربی زبان میں آگیا

اقوال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع قول۔ باتیں۔ بول۔ وعدے +

اقوام۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع قوم۔ فرقے۔ ذات۔ گروہ +

آک۔ اسم مذکر۔ س (ارک) عوام (آکھ۔ آگ) دیہاں ارک میں سے رائے مہملہ حذف ہو کر آک ہوا اس سے آک ہو گیا جیسے کرشان سے کسان فسر کو بھی کیونکہ کاف عربی اور کاف فارسی باہم بدل جاتے ہیں جیسے تکمہ تُکمہ۔ کاک۔ کاگ اس سبب سے لوگ آگ بھی کہنے لگے مگر خاص لوگوں نے باعثِ اشتباہ اس کو کاف سے نہیں بدلا تاکہ آگ یعنی آتش سے مشتبہ نہ پڑے) اکّون۔ مدار۔ اکوڑا۔ اکوا۔ ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرمیوں میں سر سبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے۔ اسکا دودھ کپڑے رنگنے اور دواؤں میں اکثر کے کام آتا ہے حال کے تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اسکا دودھ اور اس کے پتّوں کا بھرتا طاعون کے لئے ازحد مفید ہے دلّی کے اچار والے اس کے پتّوں کا نیبو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا اور باؤ گولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہے

آک کی بُڑھیا۔ بُڑیا۔ اسم مؤنث۔ وہ روئی جو آک کے ڈوڈوں میں سے نکلتی اور ہوا میں اُڑتی پھرتی ہے یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی۔ مگر نہایت ملائم اور تکیوں میں بھرنے کے کام کی ہوتی ہے نیز اسی مناسبت بُڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ۔ شعر

[illegible] (ارشاد)

بجز سوئے سفید اسمیں نہیں کچھ نہیں ہوں آک کی بُڑیا کہیں کچھ (سودا)

آکا۔ ت۔ اسم مذکر۔ [illegible] (۱) بھائی برادر (۲) بڑا بھائی [illegible]

(۳) کلمۂ خطاب مثل میاں۔ یار۔ دوست۔ صاحب (فقرہ) کہو آکا کہاں گئے تھے۔ (۴) کا بازار چلتے ہو +

آکا بھائی۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) اَبّا۔ بڑا بھائی کو کہتے ہیں اسکا رواج مغلوں میں زیادہ ہے (۲) لڑاک۔ شوروپشت۔ بازی بانہ وجنگ (۳) مردانہ خطاب +

اِکّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اکیلا یعنی ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اصطلاحی ایک گھوڑے کی گاڑی۔ یکہ (۲) ایک قسم کا زیور جسمیں ایک نگینہ جڑا کر بازو پر باندھتے ہیں (۳) شمعدان جسمیں ایک بتّی لگائی جاتی ہے (۴) ایک بھاری مگدر ہے پہلوان اُٹھاتے ہیں (۵) گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتّہ جسمیں ایک نقطہ یا نشان بنا ہوا ہو ٹکا (۶) وہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے قرن کے لوگوں کی افسر فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہو (۷) رجواڑوں میں وہ لوگ بھی اِکّے کہلاتے ہیں جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہے (۸) ایک قسم کے ہندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں + اَتّھائی (۹) بہادر۔ ارزنی (۱۰) صفت اکیلا۔ تنہا۔ یکتا۔ لاثانی۔ جوہر فرد۔ بےنظیر۔ کاملِ فن +

اِکّا دُکّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک دو۔ بعض۔ کوئی کوئی۔ ایک آدھ۔ بہت کم چند۔ خال خال۔ یہ لفظ عدد قلیل کیواسطے آتا ہے +

اِکادشی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قمری مہینے کی گیارہویں تاریخ جس کو اکثر ہندو برت بھی رکھتے ہیں +

آکار۔ س۔ اسم مذکر۔ (+ ۔ اکر) (۱) رُوپ۔ ڈول۔ بشرہ صورت شکل۔ ہیئت۔ (۲) نمائش۔ ظہور (۳) چہن۔ نشان۔ آنک انک (۴) حرف کا کشر۔ ابھیترا آچھر (آ) (گریر)

اَکارت۔ ہ۔ صفت (۱) ضائع۔ بیکار (۲) بیفائدہ۔ بےپھل۔ لاحاصل۔ بےسود (۳) ناکارہ۔ نکما۔ برباد +

اَکارت جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضائع ہونا۔ برباد جانا۔ بیفائدہ گزرنا جیسے عمر کا اکارت جانا +

آکاس۔ ہ۔ عوام۔ اکاس۔ اسم مذکر۔ س (+ آ + کاش) (عرش۔ چمکنا) مترادف۔ انگریزی (Sky) اصطلاحی (۱) زمین سے آسمان تک کا فاصلہ (۲) ہوا کا باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہوا ہے۔ ہوائے لطیف + جواہر ہندؤں کے نزدیک

پانچواں عنصر۔ (۴) خلا۔ کرۂ ہوا (۵) دیکھو (آسمان نمبر ۱)

آکاس اگن گولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شہاب ثاقب۔ وہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں۔ بخارات ارضی کا وہ گولہ جو کرۂ نار کے قریب پہنچکر مشتعل ہوجاتا اور زمین کی طرف گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی۔ یا۔ **آکاس بانی۔** ہ۔ اسم مؤنث۔ ازغیبی آواز۔ ندائے ہاتف۔ آوازِ غیب۔ خدا کی طرف کی آواز۔ الہام۔ مکاشفہ۔ القا +

آکاس برت۔ یا۔ **اجگر برت۔** س۔ اسم مذکر۔ متوکل۔ وہ شخص جسکے کوئی آمدنی کی صورت نہ ہو اور خدا پر بیٹھا رہے۔ خدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس برتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ توکل۔ خدا پر بھروسہ +

آکاس بیل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس بیل) امربیل۔ اسربیل۔ افتیمون۔ ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو زرد سوت سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے اس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اس میں پتے ہوتے ہیں جن کے بال کم بڑھتے ہیں وہ اسے سر میں ڈالا کرتے اور یونانی حکیم امراض سوداوی میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ جس درخت پر اسے ڈال دیتے ہیں اسے تو جلا دیتی ہے اور آپ سرسبز ہو جاتی ہے +

آکاس پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوام (اکاس پھل) اولاد۔ بال بچّہ خدا کی دین +

آکاس چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث سمت الراس۔ سر کی سیدھ۔ جانب سر +

آکاس دُھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آسمانی کرہ کا دھرا۔ نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سرے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ نقطے یا ستارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں + قطبین۔ قطب شمالی و قطب جنوبی۔

آکاس دیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (اکاس دیا) چاند نیز اصطلاحاً وہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر ٹکا دیتے ہیں تاکہ اس جہان میں بھی روشنی ملے +

آکاس گنگا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید بدھی۔ وہ سفید رستہ جو اکثر موسم برسات کے اخیر میں شمالاً جنوباً اور کبھی اس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے۔ اصل میں بہت سے ستارے ہیں۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جلیبو +

آکاسی چیز۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اجرام فلکی +

آکال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی بےوقت (۲) قحط سالی۔ خشک سالی۔

گرانی (دہلی میں کال بولتے ہیں) (۳) توڑا۔ کمی +

اِکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ واحد۔ ایک۔ ریاضی میں ایک سے ۹ تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اِک پیچا۔ ہ۔ اسم مؤنث ایک قسم کی پگڑی +

اُکت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ذہنی طاقت۔ ادراک۔ ذہانت۔ ذہن۔ ڈھکا (۲) اختراع۔ ایجاد۔ احداث۔ نئی بات +

اُکتا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھبرا جانا۔ کسی چیز کے تواتر سے دل ہٹ جانا۔ دق ہوجانا۔ بیزار ہوجانا +

اِکتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ایک قسم کا تنبورا جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نغمہ کے ایک اصول کا نام۔ جسکی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر فاصلہ سے پڑتی ہے +

اُکتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل برداشتہ ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔ گھبرانا۔ دق ہونا۔ تنگ دل ہونا (۲) بھر جانا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا۔ تنگ آنا۔ تھکنا جیسے کھاتے کھاتے اکتا گیا +

اِکتفا کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ قناعت کرنا جیسے بس اسی پر اکتفا کرو (۲) کم کھانا۔ قلیل کھانا +

اُکت لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ناشائستہ بے محل بے موقع حرکت کرنا +

اکٹوبر۔ انگلش (October) اسم مذکر۔ انگریزی اکتیس ۳۱ دن کا دسواں مہینا +

اِکٹ۔ انگلش (Act) صحیح ایکٹ۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کام عمل۔ ہدایت۔ اصطلاحی قانون مجوزۂ گورنمنٹ۔ ترامد سیاست ملکی +

اکثر۔ ع۔ صفت (۱) بہت۔ بارہا۔ بیشتر۔ عموماً۔ اغلب (۲) ہمیشہ +

اکثر اوقات۔ ع۔ تابع فعل (۱) بارہا۔ اکثر کرکے۔ بیشتر۔ ہمیشہ۔ (۲) خاصکر۔ خصوصاً +

اکھنڈ راج۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح ایک چھتر راج) ہفت اقلیم کی بادشاہت۔ مہاراجگی۔ شاہنشاہی +

اِکدرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک در کا دالان +

اِکڈال۔ ہ۔ صفت (۱) یکساں۔ یک لخت سر سے پاؤں تک۔ ایک ڈول (۲) وہ شے قبض یا کٹار وغیرہ جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا ہو +

اکر

اَکَرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہنود بولتے ہیں ۔ گراں ۔ مہنگا ۔ تیز +

اِکرام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کرم کرنا ۔ بخشش ۔ عطا (۲) عزت ۔ تعظیم و تکریم ۔

اِکراہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گھن ۔ نفرت ۔ کراہیت ۔ کراہت ۔ نامرضی ۔ ناخوشی ۔ (۲) جبر ۔ زبردستی +

اکروڑا ۔ یا اکروڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کسیلی دوائیں مثل چھالیہ ۔ ببکر کی پھلی وغیرہ جنکو جوش کرکے اس کے پانی سے زچہ کو آبدست کراتے ہیں +

اَکَڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مروڑ ۔ اینٹھ ۔ پیچ و خم ۔ بل (۲) غرور ۔ نخوت ۔ کبر ۔ گھمنڈ ۔ شیخی (۳) سرکشی ۔ خودسری ۔ ڈھٹائی ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ اڑ ۔ (۴) سختی ۔ بدخوئی ۔ خشونت ۔ درشتی ۔ بدمزاجی +

اکڑباز ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خودنما ۔ اینٹھو خاں ۔ وہ شخص جو سینہ تان کر مغرورانہ چلے +

اکڑباز خاں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دور آور +

اکڑبازی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اینٹھنا ۔ اینٹھ کی لینا ۔ بل کرنا ۔ زور دکھانا

اکڑبازی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اینٹھنا ۔ بل کرنا ۔ زور دکھانا ۔

اکڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اینٹھ جانا ۔ کڑا ہو جانا ۔ سخت ہو جانا ۔

اکڑ دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ زور دکھانا ۔ بل کی لینا +

اکڑفوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اینٹھ کی باتیں ۔ بل کی باتیں +

اکڑفوں کرنا ۔ یا دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ زور دکھانا ۔ زور آوری کرنا ۔ اِترانا +

اکڑکے چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اینٹھ کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ سینہ اُبھار کر اور قد کو سیدھا کرکے چلنا +

اکڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا ۔ سخت ہونا (۲) غرور کرنا ۔ اِترانا ۔ شیخی کرنا (۳) بل کرنا ۔ زور دکھانا (۴) سرکشی کرنا ۔ خودسر ہونا (۵) ٹھٹھرنا ۔ سکڑنا (۶) ضد کرنا ۔ ڈھٹائی کرنا ۔ اڑنا ۔ ہٹ کرنا ۔ سینہ اُبھارنا ۔ تننا (۸) کشیدہ خاطر ہونا ۔ کھنچنا ۔ خفا ہونا +

اکڑوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (اکروڑا) +

اکڑوں بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلووں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں زانوؤں سے اور پچھا دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں +

اکڑیت ۔ ہ ۔ صفت ۔ (مرکب) اکڑانہ ۔ اینٹھو ۔ ٹیڑھے خاں +

اکن

اِکسار ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) برابر ۔ ہموار ۔ یکساں ۔ صاف ۔ چٹیل (۲) ہموزن ۔ ہم قد ۔ مشابہ ۔ ایک سانچے کا ڈھلا +

اُکسانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اوپر اُٹھانا ۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بھڑکانا ۔ کسی بات پر آمادہ کرنا ۔ ترغیب دلانا ۔ اُبھارنا ۔ برافروختہ کرنا ۔ اشتعالک دینا ۔ فساد پر آمادہ کرنا ۔ برانگیختہ کرنا + بھگانا ۔ عورت کو اغوا کرنا ۔ پھسلانا +

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔ انگلش (Ex-Asst. Commr) اسم مذکر ۔ وہ زائد نائب کمشنر (کمالمتہ) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے ۔ کمشنر کا معاون +

اُکسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اُبھرنا ۔ اُٹھنا ۔ سر اُبھارنا (۲) تحریک ہونا ۔ ہلنا ۔ جنبش کرنا +

آکسیجن ۔ انگلش (Oxygen.) اسم مؤنث ۔ ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جزو بسیط ہے ۔ وہ ہوا کا حصہ جس پر زندگی اور روشنی موقوف ہے +

اِکسیر ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) وہ عرق یا چٹکی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے ۔ رسائن ۔ کیمیا (۲) پارس پتھر (۳) وہ دوا جو ہر مرض کو مفید ہو ۔ وہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہ ہو (۴ صفت) نہایت مفید ۔ اکسیر ۔ بلا ایک

اُکلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندی) (۱) اُکتانا ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطر ہونا ۔ گھبرانا ۔ بےچین ہونا (۲) جی متلانا ۔ غثیان ہونا (۳) تھک جانا ۔ تنگ آنا

اَکل کھرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) لغوی معنی تنہا خور (۲) اصطلاحی ۔ خودغرض ۔ غیر مانوس ۔ خشک ۔ روکھا ۔ وہ شخص جو ملنسار نہ ہو ۔ وہ شخص جو منفعت بخش اور نفع رساں نہو ۔ بےفیض (۳) بدمزاج ۔ تند خو ۔ جلاتن ۔ ناآشنا (۴) حاسد ۔ حسد رکھنے والا ۔ رشک کرنیوالا ۔ جیسے اکل کھرا جگ سے نیارا +

اِکلوتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اکیلا اپنی ماں کا ایک ہی بیٹا ۔ بن بھائی بہن کا +

اَکل و شرب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کھانا پینا +

اِکناجمنٹ ۔ انگلش (Acknowledgment.) اسم مؤنث ۔ اقرار ۔ رسید +

اِکنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک کھیل کا نام جو چوگان کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈ کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے (۲) صفت ۔ یکرنگ ۔ یکجہت ۔ یکدل ۔ یک جان +

اکوتا۔۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی پھلیاں۔ جو اکو کے پھٹنے کے نیچے پھٹ باندھ لیتی اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اسکے واسطے آکھ کے پتوں کا عرق کڑوے تیل میں جلا کر اور نیم کی لکڑی سے اُسے ہلا کر لگانا نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ اس تیل پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی+

اکوتا۔ اسم مذکر۔ ایک ایک کرکے چنا ہوا۔ صاف اور چنا ہوا اناج جو پھٹکا پھٹکا یا چُنا چُنایا ہو+

اکھاڑا۔۔ اسم مذکر (۱) پہلوانوں کے کشتی لڑنے کی جگہ۔ کشتی گاہ۔ دنگل (۲) مجلس۔ محفل۔ دربار جیسے پریوں یا راجہ اندر کا اکھاڑا (۳) پٹا بازوں کا جتھا۔ گروہ۔ جماعت (۴) ہندو سادھوؤں کا پنتھ جیسے نانک اکھاڑا (۵) چیلوں کا جتھا۔ مریدوں کا گروہ جیسے ناگوں کا اکھاڑا+

اکھاڑا جمانا۔۔ فعل متعدی۔ دنگل قایم کرنا۔ دنگل جمانا+

اکھاڑا جمنا۔۔ فعل لازم۔ دنگل قایم ہونا۔ پہلوانوں اور تماشائیوں کا مجمع ہونا۔ لوگوں کا اکٹھا ہونا+

اکھاڑ پچھاڑ۔۔ اسم مؤنث۔ (۱) تغیر و تبدل۔ درہمی برہمی (۲) اسباب کا اِدھر اُدھر رکھنا۔ ترتیب لگانا۔ ایکطرف سے اٹھا کر دوسری طرف رکھنا۔ جیسے مکان بدلنے کی اکھاڑ پچھاڑ نے ڈھنگ سے بیٹھنے نہ دیا (۳) کسی کی موقوفی یا برطرفی سے بدنظمی پھیلانا۔ موقوفی و بحالی کا موقع ہاتھ (۴) ردو قدح (۵) جوڑ لگائی تقریر۔ عبارت۔ برائی بھری پھیر پھار + وانیٔ

اکھاڑ پچھاڑ کرنا۔ فعل متعدی۔ تغیر و تبدل کرنا۔ ترمیم و تنسیخ کرنا۔

اکھاڑ پچھاڑ ہونا۔ فعل لازم۔ تغیر و تبدل ہونا+

اکھاڑنا۔ فعل متعدی۔ (۱) جمانا کا نقیض۔ اُپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا (۲) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ جیسے نوکری سے اکھاڑنا (۳) کسی کا کسی چیز سے دل ہٹانا۔ دل برداشتہ کرنا۔ جیسے کسی کام سے دل اکھاڑنا (۴) ہلانا۔ ماہر لڑنے کا داؤں جیسے کیلا یا کھونٹا اکھاڑنا (۵) جگہ سے بے جگہ کرنا جیسے بانہہ یا ہاتھ اکھاڑنا (۶) کھوٹنا جیسے قبر یا مُردہ اکھاڑنا (۷) کسی کی صحبت سے خارج یا بدعمل کرنا (۸) نوچنا۔ کھسوٹنا+

اِکٹھا۔ تابع فعل۔ (۱) فراہم۔ جمع۔ یکجا۔ ڈھیر کیا ہوا۔ یکجا اکٹھا۔ باہم۔ یہ ہم ملا ہوا (۲) سب۔ کل تمام جیسے اکٹھا سودا لو (۳) بفعل کثرت کیا سلے جیسے الّو سب ہی گر گئے

اِکٹھا کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) جمع کرنا۔ ڈھیر لگانا۔ فراہم کرنا۔ سمیٹنا۔ جمع جمع کرنا۔ ہجوم کرنا۔ جوڑنا۔ ایک جگہ کرنا جیسے کل حساب اکٹھا کرنا (۲) بلانا۔ طلب کرنا+

اِکہرا۔ صفت۔ دوہرا کا نقیض۔ ایک تہ کا+

اِکہرا بدن۔۔ صفت۔ دبلا پھریرا۔ وہ جسم جو کبھی موٹا نہ ہو+

اکھڑنا۔ فعل لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بھاری لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ دوبھر معلوم ہونا

اکھڑ۔ صفت۔ سخت آدمی۔ بدمزاج۔ بداخلاق۔ جاہل۔ اجہل۔ انگھڑ۔ اُجڈ۔ وہ شخص جو بھلائی کی بات نہ سمجھے۔ غیر مہذب۔ ناشائستہ۔ کندۂ ناتراش ہونا۔ بے تمیز۔ کم فہم۔ گنوار۔ جھگڑالو۔ سرکش+

اکھڑپن۔۔ اسم مذکر۔ سخت مزاجی۔ بداخلاقی۔ خشونت+

اکھڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) جمنا کا نقیض۔ جڑ سے الگ ہونا۔ اُچٹنا (۲) کھدنا۔ اُکھڑنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے محل یا کنگورا اکھڑنا۔ نگینہ اکھڑنا (۳) اُچٹنا۔ گریز کرنا (۴) کسی عضو کا جگہ سے بے جگہ ہونا جیسے ہاتھ اکھڑنا (۶) تسلسل میں فرق آنا جیسے دم اکھڑنا۔ سانس اکھڑنا (۷) بے قدم ہونا۔ رفتار میں فرق آنا۔ گھوڑے کے واسطے آتا ہے (۸) بے تال اور بے سُرا ہونا (۹) طبیعت نہ لگنا۔ دل دُکھنا۔ ہمت گر جانا (۱۰) بدکنا۔ بدکنا۔ بچھڑنا۔ جیسے گاہک اکھڑنا (۱۱) منتشر ہونا۔ تتر بتر ہونا جیسے میلا اکھڑنا۔ مجمع اکھڑنا (۱۲) چلنا۔ جانا۔ ہٹنا۔ رستہ لینا۔ سٹکنا جیسے چلو اکھڑو (۱۳) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا+

اکھڑی اکھڑی باتیں کرنا۔ فعل لازم۔ دل برداشتگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔ آزردگی اور بے توجہی کی باتیں کرنا۔ اس طرح بولنا جس سے رنجش یا تنفر ظاہر ہو۔

اکھو تکھو کرنا۔ (۱) چراغ کی لو تک ہاتھ لیجاکر بچے کے منہ پر پھیرنا۔ (عورتیں شام کے وقت بچوں کو نظر سے بچانے کیلئے ہندوؤں سے سیکھی ہے) چنانچہ ہندو عورتیں اس طرح سے بچے کو بہلاتی ہیں۔ آکھو ماکھو کالی ڈری چینا کو جو کوئی میری منی کو دیکھے اس کی آنکھوں میں تیلی کو (مسلمان عورتیں) اکھو تکھو میری بیوی کو اللہ رکھو+ (یہ لفظ آنکھ اور تکھو سے مرکب ہے)

اکھیڑنا۔ فعل متعدی۔ کسی چیز کو جڑ سے الگ کر دینا۔ دیکھو (اکھاڑنا)

اکیلا۔۔ صفت۔ (۱) دُکیلا کا نقیض۔ تنہا۔ مجرد۔ (۲) جدا۔ علیحدہ (۳) تنہا۔ فرد۔ یکتا۔ واحد۔ وحدہ لاشریک۔ تن تنہا (۴) سُونا۔ غیر آباد۔ خالی+

آگ۔ اسم مؤنث۔ س ([illegible]) اگنی یا اگن) پراکرت ([illegible]) اگی۔ پہلوی فارسی (آذر) آتش۔ ژند (آتر) ترکی (اوت) بنگلہ (آگیا) یونانی (اگی) ہندی (اگن) (۱) آگ۔ اگنی۔ اگن۔ آتش۔ نار۔ بیسندر۔ اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام۔ شعلہ۔ لو۔

دل جلا سنگ ہو پر آگ کہاں ہے اس میں — دل ہمارا ہے کہ شیشہ میں شرر رکھتے ہیں (شعلہ)

پھونک دی ہر کشتی لے آتش ... — آگ سو کچھ بس نہیں ... خاشاک کا ہوس

ہاتھ ... برق ... ساتھ — کبھی ... آگ (ذوق)

آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے آگ بجھا دو (۲) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصّہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ بجھا ہی اچھا ہے زیادہ نہ بھڑکاؤ (۳) جھل مٹانا۔ ہوس بجھانا۔ خواہش نفسانی کو مٹانا (۴) رشک جلن۔ حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلا لینا۔ (فقرہ) تم بھی جا کر سو (کپڑا وغیرہ) بنا لو اور اپنی آگ بجھا لو (۵) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تونس بجھانا (فقرہ) شربت آئیگی نہ یہ آگ بجھیگی (۶) بھوک کھونا۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی دانا ہی بجھائیگا (فقیر) (۷) شوق پورا کرنا۔ آرزو بر لانا۔ مراد پوری کرنا

ہمارے بھی نہ بجھنے پائی تری بجھائی آگ — جگر کے پار ہوا اب بھی تری تو ایک ایک (خواجہ حالی)

آگ بجھنا۔ فعل لازم (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ کملانا۔ (فقرہ) کسی نے اُبلا نہ دیا آگ بجھ گئی (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصّہ اُترنا + جلاپے سے بچنا ؎

سوت کی آگ کبھی سوت کے جی سے جلی — دل جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی (میر یار علی)

(فقرہ) یہ آگ کیا بن سر پھڑوائے بجھیگی؟ (۳) سہی جھل مٹنا (۴) دشمنی نکلنا۔ دشمنی دور ہونا (فقرہ) دشمن کا نقصان ہونے پر بھی اس کے مخالف کی آگ نہ بجھی (۵) رشک یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرہ) کوس کوس کر میرے بچے کو کھا گئی اب بھی آگ نہ بجھی (۶) پیاس بجھنا۔ تشنگی مٹنا + بھوک رفع ہونا ؎

تن پر تو کیا ہوا اس کی بجھی نہ آگ — جیسے سیپ سمندر میں کرے تراس تراس (دوہا)

(۷) اطمینان ہونا۔ سیر ہونا (۸) شہرت کا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دور ہونا ؎

تہمت ہوا سے عشق کی ہمسر لگی ہوئی — یارب بجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہوئی (سلام)

(۹) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ چپکو بجھنا۔ دورن مٹنا۔ لگن کم ہونا ؎

جگر کی آگ بجھے جلد جس سے وہ شے لا — لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا (درخشاں)

آگ برسانا۔ فعل متعدی (۱) آتشباری کرنا۔ آگ کا مینہ برسانا۔ قہر باری کرنا + تمازت و حدّت بڑھانا۔ خداتعالیٰ کا دھوپ یا سورج تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آجکل بارش کی بجائے آگ برسا رکھی ہے (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کی بارش کرنا۔ ؎

ڈر کے وہ آگ قہر برسا سکتے ہیں بری — دیکھیں کہیں اب آگ نہ برسائیگا (ظفر)

(فقرہ) دشمنوں نے قلعہ پر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ فعل لازم (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ شدّت سے گرمی پڑنا۔ لُو چلنا ؎

گرمی کا روز جنگ کی کیونکر کروں بیاں — ڈر ہے کہ مثل شمع نہ جلنے لگے زباں (مرثیہ انیس)
وہ لُو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں — رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں
آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر — گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

دکھتا تھا زمین سے آسماں لاگ — پانی کی جگہ برستی تھی آگ (ارشد)

جیسا کہ برستی آگ جانے سیاہ چیتا — یہ کس پہ دھرا رکھوں میرا پاس نہیں ساتھ (بارہ ماسہ)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا (۳) نہایت گراں سودا ملنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ) ہر ایک چیز پہ آگ برس رہی ہے۔ بازار پہ تو آگ برس رہی ہو (گنوار)

آگ بگولا۔ یا آگ بھبوکا۔ صفت (آگ + بگولہ) دہکتا ہوا گولہ۔ (۱) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہرناک۔ خشمناک۔ پرغضب۔ غضبی۔ افروختہ (اشعار میں) ؎

یکایک سو ہوئی آفت طلب اے گردش چرخ — کر لی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا (آتش)
مجھے ہنستے ہی تو منہ سرخ ہوا جاتا ہے — غرض ہیں ظاہر میں وے آگ بگولا دل میں (ذکر)

(۲) لال سرخ۔ تمتماتا ہوا (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہو گئے (۳) شعلہ بھبوکا۔ گورا چٹا۔ خوبصورت۔ پریا۔ پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا ؎

کیوں خاک سے ہوا ہے نہیں آگ بگولا — دامن پہ مرے جبکہ ہو آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بنجانا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ افروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا لال پیلا ہونا (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ دفعۃً آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں بھر آنا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اُٹھنا۔ لال ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت غصّہ ہونا (فقرہ) چلو تم سہی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہو جانا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آگ بگولا بنجانا) (فقرہ) اتنا سنتے ہی آگ بگولا ہو گئے۔ بادشاہ سکندر سے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا۔ فعل لازم۔ تیز ہونا۔ جھلانا۔ بھبکنا۔ دیکھو (آگ بگولا بننا) +

آگ بنانا۔ فعل متعدی۔ (۱) (قلیان کش) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا (فقرہ) حقّہ کے لئے آگ بنا ڈالو (۲) غصّہ دلانا۔ گرمانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا (فقرہ) وہ باتیں ایسی جڑیں کہ اکبر آگ بنا دیا +

آگ بنجانا۔ یا بننا۔ فعل لازم۔ (۱) غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔

بھڑک اُٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ شعلہ
بھبوکا ہونا۔ افروختہ ہونا ؎

کہتے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن تئے ہو ۔ جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو (مومن)
طفرہ وہ شعلہ خو کہ ہو نکر نہ پھر آگ بجاوے ۔ زبردستی لیا بوسہ شرارت کی تو بجنے کی (ظفر)
یہ بات آگئے غصہ میں حضرتِ انشا ۔ کہ آگ بن گئے اور مجلہ بیکشوں سے لڑے (انشا)
عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے ۔ وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے (سحر)
وہ مجھ پر آگ یوں ہی بن رہا ہے ۔ رقیبو اور نہ سے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرہ) گالی سنتے ہی آگ بن گیا۔ اتنا کہنا تھا کہ آگ بن گیا +

آگ بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ فعل لازم۔ بھبوکا۔ از بھبکنا۔
(۱) آگ کی طرح بھبکنا۔ گرم ہونا۔ دہکنا (۲) غضبناک ہونا۔ غیظ و
غضب میں آکر لال ہونا۔ غصہ کے مارے سُرخ ہو جانا۔ غُرّانا۔
افروختہ ہونا۔ جھلا جانا ؎

آ لپٹے کس پہ تو یوں آگ بھبوکا بن کر ۔ تیرے رخسار جو اے ہوش رُبا گو ہیں سُرخ (ظفر)

آگ بھڑکانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو ہوا دے کر شعلہ اُٹھانا۔ زیادہ
جلانا۔ آگ دھونکنا۔ سلگانا۔ دہکانا۔ آگ لگانا۔ آگ جلانا +

مت بلاؤ بزم میں دوانات کو جو آتش زبان ۔ آگ سی بجلی دوں میں آکے بھڑکا جائیگا (جرأت)
نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ ۔ پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل و جاں کی تپش (ظفر)
عشق سے کیا جائے کیا لیں بھڑکائی ہے آگ ۔ اب جو سینہ میں مرے ہر داغ انگر سا جلا (ظفر)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلا دی (۲) لڑائی بڑھانا۔ جھگڑے
کو ترقی دینا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا (فقرہ) کھٹا کھٹا کر کے لڑائی تھمی تھی
یا نوں نے آکر اور آگ بھڑکا دی (۳) غصہ دلانا۔ اُکسانا۔ افروختہ
کرنا۔ برانگیختہ کرنا (فقرہ) یہ نہیں کی آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب
پر گالیاں پڑ رہی ہیں (۴) ولولہ اُٹھانا۔ عشق بڑھانا + لو لگانا۔
(اشعار میں) ؎

آہ اس دل کی لگی پہ ہم گریاں کئی نہ سو ۔ وہی کمبخت کی جو آگ بھڑکائی تھوڑی (جرأت)

آگ بھڑکنا۔ فعل لازم۔ (۱) شعلہ مشتعل ہونا۔ اُٹھنا۔ دہکنا۔ جلنا۔
(۲) شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ افروختہ ہونا (۳) ولولۂ عشق کا اُٹھنا
آتشِ شوق کا بھڑکنا۔ جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکے ہے دل اپنا جو سنے کو ملی آگ ۔ آہ جوں جوں پھپھولے ہی کو گرسنے مجھے (جرأت)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی عشق کی آگ بھڑک اُٹھی (۴) لڑائی پھیلنا۔
فساد بڑھنا۔ فتنہ برپا ہونا +

آگ پانی کا بیر (ازمانہ قدیم) ۔ بدترین جبلی دشمنی۔ قدیمی عداوت۔
جنم بیر۔ مثلاً آگ پھونس کا بیر۔ چوہے بلی کی عداوت۔ مور اور
سانپ کی دشمنی۔ سانپ نیولے کا بیر وغیرہ +

آگ پانی کا کھیل۔ یہ محاورہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جب اُن سے
کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو
زبان پر لاتے ہیں یعنے یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا +

آگ پانی میں لگانا۔ یا۔ پانی میں آگ لگانا۔ محاورہ۔
(۱) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ متحمل مزاج کو افروختہ
کر دینا۔ یا بھڑکا دینا ؎

مجھ سے کچھ اور کہا یار سے کچھ اور کہا ۔ آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے (نامعلوم)

(۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری و چالاکی میں کمال دکھانا۔ ناممکن
بات کرنا + اعجاز دکھانا۔ کرشمہ دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے ۔ دیکھئے گا ذرا بحسرِ مہر (معروف)
جمال دل کے ہاتھوں سے جو پانی میں تپتا ہو ۔ غضب کرتے ہو جاناں آگ پانی میں لگاتے ہو (نامعلوم)

آگ پر لوٹنا۔ فعل لازم۔ (۱) انگاروں پر لوٹنا۔ جلنا۔ کباب ہونا۔
سوختہ ہونا (۲) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا + بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔
بیتاب ہونا۔ تلملانا۔ نعل در آتش ہونا ؎

اک بنگ کے سے یوں ہوں تڑپتا ہوں رات ۔ جیسے کوئی آگ پہ لوٹے ہو جلا بھن کر (دستیاب)

(۳) رشک و حسد میں جلنا۔ غصہ سے جل بھُننا۔ غضب کی آگ میں بھُننا۔
اپر کھا میں مرے جاتا + اپنے عزیز کی برائی سن کر فرطِ محبت کے باعث
جلنا۔ (فقرہ) وہ سوتیلے بچوں کو دیکھ کر آگ پر لوٹتی ہے (عو) +

آگ پر موتو یا مسلمان ہو۔ (۱) دو مضر یا خلاف مذہب باتوں
میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا۔ خلافِ شرع کرانا۔ ایسا کام
لینا جس میں یوں بھی خرابی اور دوں بھی خرابی (۲) کئی صورتوں میں
سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں
بہت جلدی کرتا ہے تو اس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں۔
(وجہ) اوّل اوّل اہلِ اسلام کی حکومت ہوئی تو استحکام سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو
اس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں جل مرو۔ چونکہ دونوں صورتوں
میں انہیں اپنے مذہب کو علیحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اس محاورے رو رنگ تو چاہے جلدی

سلگان ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ اس زیارتی کا یہاں تک اثر ہوا کہ پوشل شکلی اور اُس نے ایسا رواج پایا کہ طنزاً ہر ایک جلد کام لینے والے مجبور کرنے والے کے حق میں بولنے لگے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ بدانہ نیشوں کی گھڑی ہوئی روایت ہے +

آگ پڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آگ برسنا نمبر۱) (فقرہ) آگ پڑ رہی ہے کہ گھر میں بیٹھے ہوئے بُھنے جاتے ہیں (۲-ہو) بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جلنا (۳) آفت آنا۔ بجلی پڑنا (۴-عو) گران سَودا ملنا۔ گرانی ہونا۔ مہنگا بکنا (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی آگ پڑ رہی ہے +

آگ بھانکنا۔ فعل متعدی۔ (۱) لغوی معنے آگ پھکنا۔ اصطلاحی جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مُبالغہ کرنا۔ بڑھا بکواد کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ بکی باتیں کرنا + ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ عو) اُس کی باتوں پر نہ جاؤ وہ سدا یونہی آگ پھانکتی ہے (۲) بات بنانا۔ بُہتان لگانا۔ دل سے گھڑنا یا جوڑنا +

آگ بھڑکنا۔ فعل لازم۔ (آگ بھڑکنا بزبانِ خفتہ بھی بولتے ہیں) (۱) آگ لگنا۔ آگ جلنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا (۳) معدہ میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ بھڑک گئی (۴) غصہ آنا۔ بُرا لگنا۔ جھنجھل آنا۔ غضبناک ہونا۔ غصہ میں بھر آنا۔ جھلانا۔ لال پیلا ہونا (فقرہ) اِس بات کے سُنتے ہی ایک آگ ہی بھڑک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ بھڑک گئی تن بدن میں آگ بھڑک گئی +

آگ پھونس کا بیر ہے۔ (مثل) دیکھو (آگ پانی کا بیر) دو مخالف ایک جگہ امن سے نہیں رہ سکتے۔ اجتماعِ ضدین ناممکن ہے +

(یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو پاکیزگی اور صاف دلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑنا چاہیں۔ جس طرح بکری اور گھانس کی دشمنی ہے بلّی اور چوہے کی عداوت ہے یعنے ایک دُوسرے کا چارہ ہے اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہئے)

آگ پھونک دینا۔ فعل متعدی (۱) آگ کو دامن یا پنکھے سے سُلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ سُلگا دینا (۲) جلا دینا۔ بھرتہ کر دینا۔ بھسم کرنا۔ بھون دینا ؎

کیا کیا آکوتا تو ان تو نے آگ سی پھونک دی یہاں مجھ نے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا + دُون لگا دینا ؎

یاد رُو نالے دیکا پھونک بری دلیں آگ کون کہتا ہے کہ ہے برگِ قرنفل ٹھنڈا (ظفر)

(فقرہ) برہوں نے آگ پھونک دی (۴) ولولہ اٹھا دینا۔ عشق بھڑکا دینا۔ جوش بڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎

آشیاں جو بنالی بلبل نے پھونک دیا آگ آتشِ گل نے (نصیر)

آگ پھونکنا۔ یا۔ پھوکنا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو دامن یا پنکھے یا مُنہ کی ہَوا سے سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ جلانا یا روشن کرنا (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن پیدا کرنا ؎

پھونکی ہے سوزِ عشق نے دامیرو دلیں آگ خورشید ایک شعلہ ہے اُس کا شرارہ بھی (معرفی)

(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا ؎

سرد مہری سے بتوں کی ضبطِ آہِ سرد نے آگ پھونکی تن میں دل جوں پتنگ جلکر بہ گیا (حسرت)

(فقرہ) آپ آپا کی آگ پھونکی ہوئی ہے (خطاب ہوکر) (۴) ولولہ اٹھانا۔ عشق بھڑکانا۔ دُون لگانا۔ (اشعار میں) ؎

بجھ گئی آتشِ دل ہنر جانا تھا گھٹا آئی ہوائے ابر نے پھر آگ پھونکی اور گلشن میں (شوق)

(۵-عو) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ عو) بی بی گئیا وہاں جا کر آگ پھونک آئی ہوگی +

آگ تلووں سے لگنا۔ فعل لازم۔ دیکھو (تلووں سے آگ لگنا۔ تلووں سے آگ لگنا زیادہ بولتے ہیں مگر شاعروں نے اس کا کچھ لحاظ نہیں کیا ہے) لغوی معنے تلووں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی نہایت غُصّہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا (اصل میں تلووں سے لگنا اور سر میں جا کر بجھنا تھا۔ یعنی اوّل سے آخر تک جلنا) ؎

عاشقِ دل فُوں شدہ کے آگ تلووں سے لگی غیر کے سینہ پہ وہ ہاے حنائی دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا۔ یا۔ جاگ اُٹھنا۔ فعل لازم (۱) آگ روشن ہو جانا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ آگ جل اُٹھنا۔ گھلائی ہوئی آگ کا دہک جانا ؎

مجنبشِ دامنِ مژگاں کی ہوا سے کس کی آگ جاگ اُٹھی محبت کی دلِ سینہ میں (حسرت)

(۲) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑک اٹھنا۔ آتشِ شوق کا مشتعل ہونا۔ عشق آمادہ ہونا ؎

بخت خفتہ نے جگایا اسے صد حیف نصیر　　آگ جو تھی سینہ میں دبی رہ گئی تھی (نصیر)
تو نے لگائی آکے پیا آگ او بسنت　　جس سے کہ دل کی آگ اٹھی جاگ او بسنت (انشا)

آگ جوڑنا۔ فعل متعدی۔ آگ سلگانا۔ اُپلے لگانا۔ اپلے جوڑنا۔ آگ بالنا۔ آنچ کرنا۔ اُجھینا لگانا +

آگ جھاڑنا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ صاف کرنا۔ آگ سے راکھ دور کرنا یا جھڑ جانا (۲) اپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ پتھر سے آگ نکالنا +

آگ دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ فعل متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ دینا۔ بتی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا۔ (فقرہ) جھٹ توپ کو آگ دکھا دی (۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا ؎

ہوا آتی ہے آدمی کے جاؤ　　نا پاک ہے آگ اس کو دکھلاؤ (گلزار نسیم)

آگ دھونا۔ فعل متعدی۔ (عوام) آگ جھاڑنا۔ حقہ کے واسطے آگ صاف کرنا۔ راکھ دور کرنا۔ (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا

آگ دینا۔ فعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ لگانا ؎

رات سمیں ایک میوہ آیا　　پھولوں پاتوں سب کر بھایا
آگ دئے وہ ہو وے دُکھ　　پانی دیئے وہ جاوے سوکھ

(فقرہ) غصہ میں آکر گھر میں آگ دے دی۔ (۲) برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ بیٹا ناس۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ خاک میں ملانا (ہندو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) (گنواری) تیری دیدیوں پالسی میں آگ موسے ست بولے (گیت کا ٹکڑا)

(۳) (ہندو) چتا میں آگ دینا۔ مُردے کو جلانا +

آگ ڈالنا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آگ دینا نمبر ۱) ؎

آگ ڈار دیوں ابری ہنڈیا کو رتی ہے　　ایک بندیا جو میرو جو بن لیگو (گیت گنواری)
سانجھ کبھی بندیا کا کیا سیگو

آگ سلگانا۔ فعل متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا۔ سہج سہج جلانا۔ اپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا۔ آگ بالنا۔ دھواں نکالنا۔ (فقرہ) ذرا لڑکی چولہے میں آگ سلگا دے +

آگ سلگنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ آگ روشن ہونا۔ آگ جلنا۔ دھواں نکلنا

آگ سی اک دل میں سلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر
دے گی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا (میر)

آگ سے پانی ہو جانا۔ فعل لازم۔ غصہ کا دھیما پڑ جانا۔ خفگی کا جاتا رہنا۔ نرم یا ملائم ہو جانا +

آگ کا باغ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) سنار کا انگیٹھا۔ آتشدان (۲) آتشبازی (۳) باورچی کی بخت۔ دیگوں کا پکنا +

آگ کا پتلا۔ صفت۔ (۱) آگ کا بنا ہوا۔ آتش مزاج۔ محرور المزاج۔ گرم مزاج (۲) بد مزاج۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا (۳) آتش کا پرکالہ +

آگ کا پتنگا۔ اسم مذکر۔ شرارہ۔ چنگاری۔ جلتا ہوا کوئلہ +

آگ کا پرکالہ۔ ۱۔ صفت۔ (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ۔ آگ کا پتلا۔ انگارا ؎ واسوخت ناظم

پھول گیندے کا رُخ زرد ہوا اس کا غم سے　　زلف سنبل جسے کہتے ہیں وہ ہوئی بت بسیا
دسنا ول لالہ تو خوش رنگ ہو وحشت کا گواہ　　کہ وہ اس داغ میں سوزش کو ملا پایا شد
شعلہ شمع حرارت سے رہی لال ہے
لالہ کہئے نہ اسے آگ کا پرکالہ ہے

(۲) دیکھو (آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ آتش کا پرکالہ) اگرچہ بعض شاعروں نے استعمال کیا ہے مگر اس طرح بولتے کم ہیں +

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔ ۱۔ (کہاوت) (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فائدہ بھی ہو جاتا ہے (۳) ہر چیز کا جبر نقصان اسی میں موجود ہے (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اسی سے راحت بھی ممکن ہے +

آگ کا کھیل۔ اسم مذکر۔ (۱) آتشبازی (۲) کاریخت۔ پکانے وغیرہ کا کام۔ پکانا +

آگ کجلانا۔ فعل لازم۔ ازدکا جل) آگ کا ٹھنڈا ہو جانا۔ آنچ کا بجھنا۔ آگ کا ٹھنڈا ہو کر سیاہ ہو جانا +

آگ کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) (ہندو) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا۔ آگ بنانا۔ آگ بالنا (۲) (مسلمان) خشم آلودہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ بھڑکانا۔ غضبناک کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برسر غضب لانا۔ نہایت گرم کرنا۔ (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر انہیں آگ کر دیا۔ دسہنا تو آگ کر رکھا ہے +

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ فعل لازم۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

آسمان کا تھوکا منہ پر آتا۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔ برائی کا بدلا برائی ملنا۔ بدی کا عوضہ بدی ہونا۔ کسی کے لئے گڑھا کھودنا اور آپ گرنا (مثل) آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا۔ (رشوت۔ شراب خواری زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں) (فقرہ) میاں تمہیں کیا پڑی جو کبھی کر کھائیں جو آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا +

آگ کے مول۔ (محاورہ عو) نہایت گراں۔ مہنگا۔ تیز (فقرہ) اس فصل میں جو چیز خریدو آگ کے مول ہے۔ وہ تو آگ کے مول بکتا ہے +

آگ گاڑنا۔ فعل متعدی۔ (باہر والے بولتے ہیں) آگ دابنا +

آگ لگا کے پانی کو دوڑنا۔ فعل لازم۔ جھگڑا اٹھا کر بظاہر رفع کرنے میں کوشش کرنا۔ پہلے مفسد بنکر پھر مصلح بننا۔ لڑائی کرواکر صلح کے درپے ہونا + عیاری دکھانا۔ چھل کرنا۔ لگا بجھا کر صلح کی باتیں بنانا۔ فتنہ اٹھا کر بظاہر اس کے دفعیہ میں سرگرم ہونا۔ عیاری کرنا۔ زخم دیکر مرہم لگانا ؎

ضبط سرشک گرم سے دل تو جلا نصیر پانی کو دوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)

لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تو یہ گرمی تری اس شرارت کے بعد (میر تقی)

دل جلا کر کرے ہے افسوس بتا کیا منظور دوڑتے ہیں کیوں لگا کر آگ پانی کے لئے (اسیر)

آگ لگانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ دینا۔ کسی چیز میں آگ ڈالنا۔ جلانا۔ پھونکنا۔ بالنا ؎

دیکھی اس بن جو تنہائی گھر میں آگ جل بھن کے لگائی گھر میں (نا معلوم)

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔ بھونتا۔ پھونکنا ؎

آنسو تو ذرے سے پی گئے لیکن یہ قطرہ آب ایک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)

بجھتا گیا جو داغِ سیہ کار دیکھنا جنت کیسی آگ لگا دی جلا دیا (داغ)

(فقرہ) اس ٹھنڈی سانس نے تو آگ لگا دی (۳) ولولۂ عشق اٹھانا۔ لَو لگانا۔ شوق بڑھانا۔ سوزِ محبت یا عشق کو ابھارنا۔ سوز و دروں پیدا کرنا۔ جوش پیدا کرنا + رنج دینا۔ غم دینا ؎

اٹھ گئے وہ لگا کے دل میں آگ یعنی اس آگ میں جلا بیٹھے (مخیر)

جگر گرم اور بھی دو چار تھا اے معروف دلِ عاشق میں ہوں جو آگ لگا جاے (معروف)

آنکھ کیوں تو نے بھلا ہم سے ملائی پیارے بجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)

اے بادِ صبا آتشِ گل کی نہ خبر دی کیوں آئی ہے زنداں میں مجھے آگ لگانے (امانت)

اے راگ تو کیا آگ لگاتا جگر میں ہے اے راگ آگ تجھ کو بکا ہوتی ہے اے شعلہ رخ گلعذار

شعلہ بجھ دل میں آگ لگانے کے واسطے پھر کیجئے تو آؤ شرر بار ہیں شرار (قلعہ بہادر ملی)

(۴) ہندو عو) جھلسنا۔ جھلسنا۔ لوکا لگانا۔ ملگی لگانا۔ پھونکنا (فقرہ) سات پیڑھی کے پھونس سے اس کے منہ کو آگ لگاؤں (گنواری) (۵) رشک دلانا۔ حسد دلانا۔ ریس دلانا۔ (فقرہ عو) ایک تو وہ آپ جلی کٹی ہے۔ کپڑے دکھا دکھا کر اور آگ لگاتی ہے (۶) غصہ دلانا۔ افروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ خفا کرنا۔ جھونجل دلانا۔ (فقرہ) تم تو اور آگ لگانے آئے۔ پہلے تو چھیڑ کر آگ لگا دی اب بجھاتے ہیں۔ (عو) (۷) لڑائی کرانا۔ جھڑپ کرانا۔ جھگڑا اٹھانا۔ دشمنی پھیلانا۔ فساد ڈالنا ؎

آپ ہی لگائیں آپ ہی بجھائیں آپ ہی کریں بسا تا
جو آگ لگا پانی کو دوڑیں ان کا کیا ہے ٹھکانا (نامعلوم)

(فقرہ عو) بی لگیا آگ لگاتی پھرتی ہے (۸) آفت برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا ؎

شوخی نے تیری لطف نہ رکھا حجاب میں جلوے نے تیرے آگ لگائی نقاب میں (شیفتہ)

ہاں کچھ لکھ دیا دل کو واں ہار کر بھڑکایا تھا ہے ہی قیامت ہی کچھ آگ لگانے کو (جرأت)

(۹) مہنگا سودا دلانا۔ گراں سودا خریدنا + نقصان دینا۔ ہاتھ رنگنا۔ غبن کرنا۔ (فقرہ عو) یہ ماما جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے (۱۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگنا۔ الغط کر دینا۔ قطعِ تعلق کر لینا۔ لعنت بھیجنا + برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ معزول کرنا۔ نکال دینا ؎

تم سے تیری دشمن ہو سکے جو لاگ وہ لگا نا لگا آپ ہے بھڑوی کو آگ (بہری خانم)

(فقرہ) پہلے تو محبت سے بنا کر تنکار کو آگ لگا دی۔ سسرال کو آگ لگا کر میکا بسایا (عو) (۱۱-عو) کھا جانا۔ خرچ کر ڈالنا۔ اٹھا ڈالنا + اڑانا۔ گنوانا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ ملیا میٹ کرنا۔ لٹانا۔ تباہ کرنا۔ صرف کرنا (فقرہ) ساری پالوں کو آگ لگا کر رکھ دی۔ ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا۔ یہ ماما گھر کو آگ لگاتی اور انگنوں کو کھلاتی ہے۔ (عو) (۱۲-طنزاً) بڑا بھاری خرچ کرنا۔ خوب دھوم دھام کرنا۔ بڑے بڑے کام کرنا۔ (فقرہ عو) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے (۱۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بد وضع کر دینا۔ (فقرہ عو) ایک گرتی پر کیا منحصر ہے جس چیز کو سیتی ہے اسی کو آگ لگا کر رکھ دیتی ہے۔

آگ

(۱۴) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لُتری کرنا۔ لُترا پن کرنا۔ چُغلی کھانا۔ بہکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بگاڑنا ؎

پہلے تو میری ساس سے جا آگ لگائی ۔ پھر پُوچھتی ہے بھولی بُرا کیا تھی لڑائی (رنگین)

(۱۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میں تو ایسے کے مُنہ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب تجھ ہی نہیں تو سوئی لیکر کیا آگ لگاؤں (۱۶) لال لال پھول لگا باغ کھلانا۔ لال ہی لال کر دینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دِکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا ؎

لالہ گُو در و نہیں ہے گُل نے نرہ دکے ۔ جوش میں آکر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

(۱۷) آتشبازی میں مُردہ پہ پھوٹکنا +

آگ لگاؤ۔ صفت۔ (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دُکھ دینے والا (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ مُفسد۔ فتنہ پرداز۔ مُفسدہ اُٹھانیوالا +

آگ لگاؤں۔ حرفِ ندا۔ (عو) (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اِس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے + (فقرہ) اِس ماستا کو آگ لگاؤں اِس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں ایک نہ ایک جھگڑا روز سے آتا ہے (عو) (۲) کیا کروں۔ چُولہے میں ڈالوں (فقرہ) جب وہ ہی نہیں تو اس کا پیسہ لیکر کیا آگ لگاؤں +

آگ لگائے پانی کو دَوڑے۔ (کہاوت) یعنی خود ہی فتنہ اُٹھائے اور بظاہر خود ہی اُس کا مٹانے والا بنے +

آگ لگائے تماشا دیکھے۔ (کہاوت) عیار۔ مکار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو مفسدہ برپا کر کے سیر دیکھے +

آگ لگ جانا۔ فعل لازم۔ (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ پھنک جانا۔ جل جانا ؎

سینہ تمام جلنے لگا دل کے داغ سے ۔ دگھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

(۲) غارت ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا ؎

روز سے تار کے بچو کر رو ہنگا میں افو ۔ آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مصحفی)

(فقرہ) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اُس گھرانے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ جھال معلوم ہونا۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی مُنہ میں آگ لگ گئی۔ مرہم لگتے ہی آگ لگ گئی (۴) غصہ آ جانا۔ غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ لال ہو جانا۔ جھلا جانا۔ (فقرہ) مجھے تو اُس کی اس بات پہ آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی ہوا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہونا۔ عشق تازہ ہو جانا۔ (فقرہ) کیا تو پروا ہی نہیں تھی کیا صورت دیکھتے ہی پھر وہی آگ لگ گئی (۶) کھو یا جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (فقرہ) تجھے کہاں آگ لگ گئی تھی سے ہے میرے دو پیسے کو کدھر آگ لگ گئی (عو) (۷) گراں ہو جانا۔ مہنگا ہو جانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ (فقرہ) چار دن نہیں گزرے تھے کہ پھر اناج کو آگ لگ گئی (عو) +

آگ لگ جائے۔ یا۔ لگ جائیو۔ دعائے بد (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے معنے ہیں جل جائے۔ غارت ہو۔ مر جائے۔ آفت پڑے۔ اُجڑ جائے۔ ملیا میٹ ہو۔ ناپید ہو۔ مٹ جائے ؎

ابرو مژگاں کو آگ لگ جائے ۔ کیا بُرے ڈھب سے یہ برستے ہیں (آشفتہ)

سات برلا دُوں بری نازو جانفرو ذکر سُن ۔ آگ لگ جائیو جرأت تیرے جلانے کو (جرأت)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو ۔ واہ تیری اِس آدمیت کو (شوق)

کہوں کس کس سے اِس کہانی کو ۔ آگ لگ جائے اِس جوانی کو (")

(۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرہ سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگ جائے تجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگ جائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (عو) +

آگ لگنا۔ فعل لازم۔ (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھنکنا۔ مشتعل ہونا۔ جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کسی شے میں اثر کرنا (۲) جھلسنا۔ لُو کا لگنا (فقرہ) جل تیرے مُنہ کو آگ لگے مجھے نہ بول (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چُولہے میں پڑنا۔ چُولہے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھو یا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیا میٹ ہونا۔ معدوم ہونا۔ جیسے اُسکی آمدنی کو تو آج کئی مہینے سے آگ لگ گئی +

بُجھا جو ہاتھ نظیر اُس کے سینہ پہ میرا ۔ تو بولی واہ لگے آگ اِس تری چھیڑ پر (نظیر)

یارب اِس عشق و محبت کو کہیں آگ لگے ۔ روز و شب ہی کے جلانے کے بجے دو ہے کوئی (جرأت)

ہی جلا دی وُہ جس سے لاگ لگے ۔ غرض اِس عاشقی کو آگ لگے (جرأت)

درد فرقت ہے بیاں شوخی طالع سے مرا ۔ ایسی قسمت کو لگے آگ یہ جلاپے نصیب (م)

آگ

(۴) دُعائے بد۔ مرنا۔ وِصال ہونا۔ جہان سے جانا۔ جہان سے گزرنا۔ موت آنا۔ (۵) نہایت بھُوک لگنا۔ گھٹدیا ہونا۔ حد سے زیادہ اِشتہا ہونا۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا۔ (فقرہ) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی (۶) اِس لگی کو بجھا دے (فقیر) اِس بچہ کے پیٹ کو تو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (عو) (۶) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑکنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ عشق ہونا ؎

نہ گھر ہمیں بلاتے نہ یہ آگ لگتی ۔ نہ صُورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (ناز کن)

بلا کر مجھے واں تک اے جانِ جاں ۔ دکھائیں یہ اُلفت کی بے تابیاں (؍)

اے اناں میں کیا کوں نہیں کسی کی آ ۔ آگن لگی ہے ہیہ کی جلتی ہوں دن رات (رہاوت)

تڑپتے ہوئے پھرتے ہیں ام رور ۔ تمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)

(۷) بیکل ہونا۔ بےچین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تلاملی ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیاکل ہونا۔ سیج پڑی ہر سُونی آگ لگی ہے دُونی (پہیلی) (فقرہ) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں (۸) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ کُڑھنا۔ جلنا ؎

پھیش مَن کے مقیوںکی دلیں آگ لگی ۔ تو وہ رہتے چڑھے اور مُنڈیر آ کر دی (نظیر)

اُدھر وہ یار اُدھر سینے لاٹی باٹی کی ۔ گرا یا شور کیا گالیاں دیں دھوم کی

عجب طرح کی ہوئی واردات کوٹھے پہ

(فقرہ عو) اسے کھاتا پیتا دیکھ کے اُس کو بھی آگ لگتی ہے (۹) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ خار گزرنا ؎

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی ۔ کہ ہُوا میرا جلانا موقوف (شیفتہ)

(۱۰) رنج ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ غمگین ہونا۔ کُڑھنا۔ افسوس کرنا +

(فقرہ عو) اگر محبت نہ ہوتی تو اس کے ان کو تکوں سے کیوں آگ لگا کرتی (۱۱) غصّہ آنا۔ طیش آنا۔ دِل جلنا۔ طبیعت بگڑنا۔ طبیعت میں جوش آنا۔ غصّہ بھڑکنا۔ غضبناک ہونا ؎

جلے دِل کی کیفیت اپنے سُن کر ۔ لگی ہے آگ ساری تن بدن میں (میر تقی)

اثر دیکھا تیرا ای گریہ تو وہ بیداد کیتا ہو ۔ کہ مجھ کو آگ لگتی ہے ترے آنسو بہانے سو (ظفر)

(فقرہ) دشمن کی صُورت دیکھے آگ لگتی ہے۔ تیری اِنہیں باتوں سے تو آگ لگتی ہے۔ (۱۲) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ مرچیں لگنا۔ تیزی معلوم ہونا۔ چرپراہٹ معلوم ہونا۔ جھلا جانا۔ چھالا ہونا۔ لہر اُٹھنا ؎

اللہ رے گرمی کے انگور کی عنا قبل ۔ اک جام کے پیتے ہی دل وجاں میں لگی آگ (ماتل)

شرر سے اشک ہیں اب چشمِ تر میں ۔ لگی ہے آگ اک میرے جگر میں (میر)

لگی تھی آگ جگر میں بجھائی اشکوں نے ۔ اگر یہ اشک نہ ہوتے تو کیا ٹھکانا تھا (نظیر)

(فقرہ) یہ دوائی لگا دیجئے اِس سے خُدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائیگی (۱۳) سُرخ پھولوں کا کھلنا۔ کثرت سے لالہ یا گلاب کا پھُولنا۔ باغ میں رنگتروں یا کھٹوں کا پکنا۔ لال ہی لال دکھائی دینا۔ (تشبیہ ہے)۔ (فقرہ) ڈھاک کے پھُولوں سے جنگل میں آگ لگ رہی ہے۔ باغ میں رنگتروں سے ایک آگ لگ رہی ہے (۱۴) کثرت سے روشنی ہونا۔ بہت سے چراغ جلنا۔ دِوالی کا سماں بندھنا۔ (فقرہ) دِوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہُوئی معلوم ہوتی ہے (۱۵) گراں ہونا۔ منگا ہونا۔ کال پڑنا۔ قیمت کا بڑھ جانا۔ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا (فقرہ) آجکل ہر ایک شے پر آگ لگ رہی ہے۔ (۱۶) افواہ ہونا۔ شہرت اُڑنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ دھاک ہونا۔ ہوا اُڑنا۔ شہرہ ہوجانا۔ چرچا پھیلنا۔ آلم نشرح ہونا۔ شہرتِ بد کا پھیلنا۔ رُسوائی ہونا +

تہمت ہے اک عشق کی سیہر لگی ہوئی ۔ یا رب یہ کی آگ یہ کیونکر لگی ہُوئی (نامعلوم)

(۱۷۔ عو) جانا۔ رُخصت ہونا۔ باہر نکلنا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ (ناراضی سے عورتیں بولتی ہیں)، (فقرہ) تمہیں بھی کسی گھر سے آگ لگیگی؟

آگ لگنتی جھونپڑی جو نکلے سو لاہَہ (کہاوت) یعنی جاتے ہوئے مال سے جو کچھ بچ جائے وہی غنیمت ہے +

آگ لگو۔ یا لگے۔ دعائے بد (عو) (۱) غارت ہو۔ اُجڑ جائے جلجائے۔ مرجائے۔ از غیب مار پڑے۔ اُڑ جائے۔ ناپید ہو۔ ملیا میٹ ہو ؎

خسروؤں کی ملاقات سو کرتا ہے گرمنع ۔ تا سجا آگ لگو اس ترے سمجھانے کو (ملتی میاں)

مری برہا امان آبرو کی ۔ لگے آگ اس کو دل ہے خاک اپنا (احسان)

دل ہو خُوں اور حنا کو بھاگ لگے ۔ اس چوری مکھی کو آگ لگے (رنگین)

شعر میرے سنتے ہیں رنگیں کے ۔ آج اس سے کہی کو آگ لگے (قطعہ رنگین)

جو چلے اُسکے قتل کرنے ہیں ۔ اُس کی اِس گفتگو کو آگ لگے (؍)

آگ لگے اِس چاہت کو دل ہے تربت گھبراتا ہے ۔ ہجر کی راتوں کو دم تک میرا آ جاتا ہو (مسرور)

علا صوفیہ کرام کی اصطلاح میں شوقِ یار دل یا کسی چیز کو دیکھ کے مرنے کو کہتے ہیں +

(فرہنگ)

(فقرہ) موا آگ لگے ایسے پیار کو (۲) تنفرانہ تکیہ کلام خواہ حقیقت میں ہو خواہ ناز سے +

لگے آگ ایسی گری کو ہوئیں جس سے شب بیتاں ٹھنڈی | پکڑ کے ہاتھ کیسا زور سے پہنچا مروڑا ہی (میر علی)

(فقرہ) آگ لگے میں کیوں آئی تھی۔ آگ لگے میں لوچ بولی ہوتی۔ آگ لگے میں اس بلا بر خدا کو لیکر کیا کروں (ع)

آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈنا۔ محاورہ۔ بے وقت اور تھوڑا سا تدارک کرنا۔ بیجا تجسس کرنا۔ کوشش بے سود کرنا۔ خطرۂ عظیم میں ناممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجہ کرنا۔ بے موقع وقت گزارنا + عذر لا طائل کرنا +

آگ لگے پر کنواں کھودنا۔ محاورہ۔ (۱) دیکھو آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈنا۔ (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بندوبست کرنا۔ صدمہ پہنچنے کے بعد اسکا تدارک کرنا +

آگ لپکنا۔ فعلِ لازم۔ (پورب) یکایک آگ بھڑک اٹھنا۔ دہک جانا۔ مشتعل ہونا +

آگ لینے آنا۔ فعلِ لازم (یہ محاورہ فارسی زبان سے اردو میں آیا ہے) (۱) آگ مانگنے آنا ؎

آگ لینے کو جو آئیں تو کہیں لاگ لگا
بی بی ہمسائی نے دی جی میں مرے آگ لگا (انشا)

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا۔ الٹے پاؤں چلا جانا۔ تھوڑی دیر کیواسطے آنا۔ کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا۔ بیگانہ وار آنا۔ گھڑی سواری پا در رکاب آنا۔ جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں یعنے تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ؎

بیٹھے ہی داغ عاشق دلسوز کا چلے | تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)
جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا | آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر)
ان ٹھنڈی گرمیوں کی میں جتا ہوں آپکی | تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (رند)
روز تم آگ لینے آتے ہو | نہ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (میر علی)

آگ میں پانی ڈالنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ بجھانا (۲) لڑائی کو دبانا۔ جھگڑا مٹانا (۳) غصہ کو دھیما کرنا +

آگ میں جھونک دینا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا۔ جان بوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا۔ آفت میں مبتلا کر دینا۔ دوزخ میں جھونک دینا (۲) کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا جہاں اسے ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ؎

آپ نے اپنے گھر دیا مجھ کو | خوب پر ڈھونڈ کر دیا مجھ کو
پہلے دریافت خوب کر نہ لیا | آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا
(قلق لکھنوی در طلسمِ الفت)

آگ میں کسی کی پڑنا۔ فعلِ لازم (کسی کی آگ میں پڑنا زیادہ بولتے ہیں) کسی کی مصیبت یا آفت میں گرنا۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ؎

کیوں تو آنکھوں سے جھگڑتا ہے دلا | کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (رستم)

آگ میں کسی کی جلنا۔ فعلِ لازم۔ (کسی کی آگ میں جلنا زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا۔ کسی کی بلا کو اپنے سر لینا۔ پرائی آفت کو اپنے اوپر لینا ؎

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے | میرے سوزِ دل سے دشمن دم نہ لے (ارشد)

(فقرہ) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا +

آگ میں گرنا۔ یا۔ گر پڑنا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں پڑنا۔ آگ میں کودنا ؎

گر پڑا آگ میں پروانہ وہ گرمیِ عشق | سمجھا اتنا بھی کہ کمبخت کہ جل جاؤنگا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا۔ آفت میں گرنا +

آگ میں لوٹنا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں جلنا۔ دیکھو آگ پر لوٹنا نمبر ۱۔۲۔۳ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ؎

سوزِ دروں سے کیونکر میں آگ میں نہ لوٹوں | جوں شیشۂ حبابی سب دل پر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ) میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے۔ (ع)

آگ نکالنا۔ فعلِ متعدی۔ چقماق سے آگ جھاڑنا۔ آگ پیدا کرنا +

آگ ہو جانا۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہو جانا۔ بھبکنا۔ جل اٹھنا۔ (فقرہ) دھوپ میں دھرا دھرا لوٹا آگ ہو گیا (۲) لال پیلا ہونا۔ جھلا اٹھنا۔ غضبناک ہونا۔ برافروختہ ہو جانا۔ خشمگیں ہونا ؎

کہتے ہم عشق کی نہ دل جلاں گرم آوری | آگ ہو جاتے ابھی اسکو نہ ہنسکر آوری (ظفر)
اس کی تو ہے آگ کہ یہ پردہ ہو گیا | اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

آگ ہو جاتا ہے ہر دم میری صورت سوختہ　　شاید اُسے کوئی کچھ جاکے لگا دیتا ہے (شوق)
وہ آگ ہو گیا ہے خدا جانے غیر نے　　میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)
(فقرہ) ایسا تھا بھی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے +

آگ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہونا۔ جلنا۔ لال ہونا (۲) غصّہ ہونا۔ غضب ناک ہونا۔ غصّہ میں سُرخ ہو جانا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غُرِّش کرنا۔ کھنسانا۔ تمتمانا ؎

لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ　　ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ (مومن)
دیوانہ ہوں جو دوں تشبیہ　　آگ وہ ہو نگے نام پری سے (لسّان)
تفتہ جانی کا جو مضمون لکھتا ہوں　　آگ ہو کر وہ مرے خط کو جلا دیتا ہے (معروف)

آگا۔ ۔۔ اسم مذکر۔ س (अग्र) اَگر، ترکی (اوک) عوام آگو۔ اگاڑو۔ اگاڑی۔ (۱) سامنا۔ رُخ۔ چہرہ۔ اگواڑا۔ مُہرا۔ اگاڑی۔ پیش۔ سامنے کا حصّہ۔ مُحاذ (۲) جسم کا اگلا رُخ (۳) مستک۔ پیشانی (۴) سینہ۔ چھاتی (۵) ڈاڑھی۔ مونچھ (۶) موئے زہار۔ بالکی۔ وغیرہ +

ظاہر بھی الٰہی صاف ہے جیوڑا بھی صاف ہے　　آگا بھی اُن کا صاف ہے پیچھا بھی صاف ہے (ریختی ناسخ)

(۷) جائے مخصوص۔ شرمگاہ۔ جیسے آگا ڈھک ؎

دل میں کسی کے ہرگز نے شرم نے حیا ہے　　آگا بھی کھُل رہا ہے پیچھا بھی کھُل رہا ہے (نظیر)

(۸) انگرکھے یا کرتے کے سامنے کا حصّہ۔ پیش (۹) پگڑی کا پیچھا (۱۰) مکان کا صحن۔ انگنائی (ہندو عو) (فقرہ) مرضی ہو کہ پیچھا ہو جائیگا (۱۱) فوج کا مُہرہ۔ ہراول۔ پیش خیمہ۔ آگے کا لشکر۔ مقدمۃ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۱۲) استقبال۔ آئندہ۔ اگت۔ عاقبت۔ اگم۔ آخرت۔ انجام۔ (فقرہ) آگا پیچھا تو سوچا کرو۔

آگا بھاری ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (زنانی) (۱) حمل ہونا۔ پیٹ پھُولنا۔ پنڈلی پھُولنا۔ پیر بھاری ہونا۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲۔ کہاروں کی اصطلاح میں) سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا گڑھولا ہونا۔ ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا۔ آگا بھاری ہے سنبھل کر میرا بھائی (کہار)

آگا پیچھا۔ ۔۔ اسم مذکر۔ (۱) پس و پیش۔ اوّل آخر (۲) موجودہ و آئندہ حالت۔ انجامِ کار۔ آغاز و انجام جیسے جو کرو پہلے آگا پیچھا سوچ لو (۳) بدن کا اگلا پچھلا حصّہ۔ (فقرہ) اس چدریا سے تو آگا پیچھا بھی ڈھکتا نظر نہیں آتا (۴) آگے پیچھے کے حصّے کا کپڑا۔ بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا +

آگا پیچھا دیکھنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا چاروں طرف دیکھنا۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر چلو (۲) پس و پیش سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار ہونا۔ (فقرے) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو۔ آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ پس و پیش سوچنا۔ دُور اندیشی کرنا۔ دل سے رائے لینا۔ سوچ سمجھ کر کام کرنا۔ دل سے صلاح و مشورہ لینا۔ تامّل کرنا۔ فکر کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ غور کرنا۔ (فقرے) جو کچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو۔ بھائی نگوڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچ لو یا تمہیں کو بھرے جائے (عو)

آگا پیچھا کرنا۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) پس و پیش کرنا (۲) ہیر پھیر کرنا۔ دُبدا میں پڑنا۔ تذبذب میں آنا۔ جھجکنا۔ ہچکچانا +

آگا روکنا۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) سامنا روکنا۔ چہرہ پر آنا۔ مُہرہ پر آنا۔ مُہرہ دبانا۔ آگے آنا۔ مقابل ہونا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ (۲) پردہ کرنا۔ چادر تاننا۔ (فقرہ) آگا روک لو تو سو اسباب اتر جائیں +

آگا سنبھالنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے کا انتظام کرنا۔ آگے کا بندوبست کرنا۔ فوج یا لشکر کا سامنا روکنا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ آگے بڑھ کر روکنا (فقرے) چور کا آگا سنبھالو۔ کتّے نے دوڑ کر آگا سنبھالا (۲) آئندہ کا بندوبست کرنا۔ خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا۔ (فقرہ) اس قدر اب تک تو فضول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر ۱)

آگا مارنا۔ ۔۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بڑھ کر مارنا۔ حملہ کرنا۔ چھاپہ مارنا۔ شکست دینا (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا۔ سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

آگا تاگا لینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) خاطر تواضع کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ مدارات کرنا +

اگاڑی۔ ۔۔ اسم مؤنث (۱) آگے کا حصّہ یا دھڑ (۲۔ ہندوعو) آگے۔ روبرو۔ سامنے۔ موجودگی میں (۳) گھوڑے کی گردن میں باندھنے کی رسّی (۴۔ لشکری) حملۂ اوّل۔ دھاوا۔ ہلّا (۵) انگرکھے یا کرتے کے سامنے کا حصّہ +

اگال - ہ - اسم مذکر - تھوک - لعاب دہن - پان کا پھوک یا اُگل جو پھینکا جائے ۔

اگالدان - (ہ) اسم مذکر - وہ برتن جس میں پان کا اُگل یا پیک تھوکتے ہیں - پیکدان - تھوکدان ۔

آگاہ - ف - صفت - از (آگاہیدن) عوام (آگا - بلا مد) (۱) خبردار - واقف جاننے والا ۔ ماہر - ہوشیار - کاروان - مطلع ۔

آگاہ نہیں ہم قسمت کے تیرِ نوشتہ سے　کیا جانے کہ ہم پہ طالع کا لکھا جانے (میر)

(یقیرہ) تم سب کاموں سے آگاہ ہیں - (۲ - عو) خبر - واقفیت - اطلاع - آگاہی - (مگر اس کا تلفظ آگاہ کرتی ہیں)

آگاہ کرنا - (ف) فعل متعدی - (۱) واقف کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا جتانا - متنبہ کرنا (۲) ظاہر کرنا - اطلاع دینا - اظہار کرنا - بتلانا ۔

آگاہ ہونا - (ف) فعل لازم - واقف ہونا - خبردار ہونا - ہوشیار ہونا متنبہ ہونا ۔

اگاہنا - ہ - فعل متعدی - کرایہ ، محصول ، چندہ وغیرہ وصول کرنا - تحصیل کرنا پٹانا - اکٹھا کرنا ۔

اُگاہی - ہ - اسم مؤنث - (۱) تحصیل - واصلات (۲) واجب الوصول قابل ۔

آگاہی - ف - اسم مؤنث - ز - (آگاسی) (۱) واقفیت - خبر - علم - شناسائی واقف کاری - اطلاع ۔

عقل کو راحت زیادہ ہے جہان دہر سے ۔ چین نادانی میں ہے کرتی ہے آگاہی خراب (ظفر)

آگاہی جو دیونی سے پائی　بگڑی ہوئی بات یوں بنائی (گلزار نسیم)

معلوم ہوا ہے ایک کنیز زادی　انساں سے ہوئی ہے اُس کی شادی (۔)

میرا تو نہیں قصور ہے کچھ　شاید اُس کا قصور ہے کچھ (۔)

آگبوٹ - یا **آگنبوٹ** - انگریزی - اسم مذکر - (آگ بوٹ - Steam Boat) دودکش - دھواں کش - دخانی جہاز - دخانی کشتی ۔

اگتا پیچھی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہندوؤں طعنہ جیسا پس و پیش - پہلا سلوک یا احسان جتا کر چڑانا (۲) گڑھے مُردے اکھاڑنا - پچھلی شکایتیں کرنا - (اسکو ہندو عورتیں اگٹا پچھلی بھی بولتی ہیں) ۔

اگٹنا - یا **اُگٹنا** - ہ - فعل متعدی (عو) (۱) لغوی معنے اکھاڑنا - اُپاڑنا - اُکھاڑنا (گنوار بھی کھیت وغیرہ کھٹتے بولتے ہیں) (۲) اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا - کم ظرفی سے کسی بھلائی کو منہ پر رکھ دینا (۳) بکھانتا - پنا بیان کرنا - برا بھلا کہنا - طعنہ دینا - جو بات نہیں کہنے کی ہے

کہے دوہراتا -

اگھوانا - ہ - فعل متعدی - پٹواتا - برا بھلا کہلوانا - بکھان کروانا - طعنہ دلوانا

اگر - ہ - اسم مذکر - س - (اگرو) ایک خوشبودار درخت کا نام ہے جس کی لکڑی جلانے سے صندل کی مانند خوشبو ہوتی ہے - اور وہ دکن پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے - عربی میں اسے عود کہتے ہیں - مزاجاً خشک گرم دوم درجہ میں ۔

اگردان - یا **اگرسوز** - (ف) اسم مذکر - وہ ظرف جس میں اگر کی بتیاں جلاتے ہیں - ہندی میں اگرڈنا کہتے ہیں ۔

اگر کی بتی - ہ - اسم مؤنث - وہ بتی جو برادۂ اگر و صندل وغیرہ خوشبودار چیزوں سے بناتے اور اُسے محفل ختم یا مجلس فاتحہ وغیرہ میں خوشبو کے لئے جلاتے ہیں ۔

اگر - ف - حرف شرط - جو - جب - بشرطیکہ - بالغرض - لو فرضاً بالغرض

اگر مگر کرنا - (ف) فعل متعدی - (۱) حجت کرنا - حجت نکالنا - منطقیوں کے سے قضیے بنانا (۲) لیت و لعل کرنا - پس و پیش کرنا - تامل کرنا ۔

اگر مگر ہونا - (ف) فعل لازم - حیل و حجت ہونا - حجت نکلنا - تامل ہونا - پس و پیش ہونا

اگرچہ - ف - حرف شرط - گو کہ - ہر چند - باوجودیکہ ۔

اگروالا - یا - **اگروال** - ہ - اسم مذکر - بنیوں کے ایک فرقہ کا نام - یہ جو مقام اگروال سے منسوب ہے - یہ شہر دہلی سے مغرب کی طرف واقع ہے ۔

اگرئی - (ہ) صفت - (۱) ایک قسم کا سیاہی مائل صندلی رنگ جو خوشبودار چیزوں یعنی چھیل چھبیلا ناگرموتھا وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا اور اس کے رنگے ہوئے کپڑے کو اگر کی دھونی میں بسایا جاتا ہے ۔

(بعض حال کے صاحبان سخن اس لفظ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگرئی اجنبی کے وزن پر غلط ہے اور یہ دلیل لاتے ہیں - کہ جس حالت میں یہ لفظ اگر ہے نہیں ہے پھر ہمزہ کہاں سے آیا - مگر ہمیں اس اعتراض سے اتفاق نہیں ہے کیونکہ اول تو شعرا نے اسکو بلبرا اجنبی کے وزن پر باندھا ہے چنانچہ حضرت لکھنوی کا یہ شعر موجود ہے ۔

اگرئی کا ہے گماں شک ہے گیری کا　رنگ لایا ہے دو پٹہ ترا میلا ہو کر (برق)

دوسرے اکثر زبان میں لفظ اگرئی بطور نسبت کے واسطے آتا ہے - اور ہمزہ کے بغیر اس کا تلفظ ادا نہیں ہو سکتا (۲) بشارات دہلی کی ایک پلٹن کا نام جس کی اگرئی وردی تھی ۔

اگڑ دھوں دھوں - ہ - اسم مذکر - (۱) ہٹ - دھرنے کی سی آواز (۲) مضبوط فاختہ - تنومند آدمی (۳) موٹا بیپس آدمی - مستنڈ مشنڈ - گول مٹول ۔

بھاری بدن کا۔ جیسے جیٹھانی کا بھینسا۔ اگڑدھوں دھوں۔

اِگزیکیٹو۔ اِنگلش (executive) اسم مذکر۔ قانون۔ (۱) حالوں پر عملدرآمد (۲) متعلق انتظام۔

اگسٹ۔ انگلش (August) اسم مذکر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

اگست۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک ستارہ کا نام جسے اگست مُنی یعنی سہیل یمن کہتے ہیں۔ جس کی تاثیر سے دھوتری میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے (۲) ایک رشی کا نام۔

اگلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پچھلے کے خلاف۔ آگے کا (۲) آئندہ۔ مستقبل۔ آنیوالا۔ اب سے دوسرا (۳) پہلا۔ مقدم۔ اوّل کا۔ گزشتہ۔ پہلے کا۔ اوّلین۔ پیشینہ۔ پیشین۔ پرانا۔ قدیم۔ عتیق (۴۔ اسم مذکر) پہلا آدمی (۵) دوسرا آدمی (۶) معاصر۔ ہمعصر۔ موجودہ آدمی۔ جیسے اگلے بانی پچھلے کیچ۔ (۷) پُرکھا۔ بزرگ (۸۔ عو) خاوند۔ خصم۔ میاں (۹۔ ضمیر غائب) وہ۔ جیسے اگلا آئے تو معلوم ہو۔ کبھی خدا کی طرف اور کبھی اپنے دل کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے (۱۰) حریف۔ مقابل۔ فریق ثانی (۱۱) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں۔ (آجکل یہ لفظ متروک ہے۔ اِسکی بجائے آگے بولا جاتا ہے)۔

اُگل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میان سے تلوار کا باہر نکل پڑنا۔

اُگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کھائی ہوئی چیز کا منہ سے باہر نکالنا۔ ڈالنا۔ قے کرنا۔ اوکنا (۲) نکل پڑنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار کا میان سے اُگل پڑنا (۳) مجبوراً کھایا ہوا مال واپس کرنا (۴) شکوہ و شکایت کرنا (۵) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ بیان کرنا۔

اگلے زمانے والے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اگلے لوگ۔ پہلے وقتوں کے آدمی۔ متقدمین۔ پرانے۔ (۲) معصوم صفت۔ بھولے بھالے (۳) سادہ لوح۔ بیوقوف۔ پرانی چال کے آدمی ؎

وادیٔ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے — خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

رہِ حق رندِ خرابات سے جاکر پوچھو — خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

اگم۔ س۔ اسم مذکر (۱۔ ہنود) علم غیب۔ ہونی۔ ہونے والی بات (۲) عاقبت۔ عقبیٰ (۳) خفیہ۔ اندرونی۔ باطنی۔

اگم باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگے کا حال بتانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ غیب کی

بات بتانا۔ غیب کی خبر دینا۔

اگم شاستر۔ س۔ اسم مذکر۔ وہ کتاب جس میں علم غیب یا علم باطن کا بیان ہو (۲) علوم باطنی۔ علم غیب۔

اگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو آگ نمبر ۱-۲-۵ (۲) ایک چھوٹا سا مٹیالے رنگ کا پرند جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے۔ (اس معنی میں مذکر ہے)

اگن باد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گرمی کی بیماری۔ آتشک۔

اگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو اُگنا (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ (ہندو بولتے ہیں)

اگنبوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آگ بوٹ) دخانی جہاز۔

اگو۔ ہ۔ تابع فعل۔ آگے۔ سامنے۔ آئندہ (متروک)

اگوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رستہ بتانے والا۔ رہنما۔ ہادی۔ پیشرو۔

اگواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آگے کا حصہ۔ اگلا (۲) انگنائی۔ آنگن۔ صحن (۳) سامنے کا رخ۔ آگے کا حصہ۔ سامنا۔ پچھواڑے کا نقیض۔

اگوانی۔ یا۔ اگوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیشوائی۔ برات کی پیشوائی۔ استقبال (۲) رہنمائی۔ (۳) پیش خدمت۔ اوپر کا کام کاج کرنیوالا۔ پیشکار۔

اگھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پردہ اٹھانا۔ ننگا کرنا۔ کھولنا (۲) پردہ فاش کرنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں)۔

اگھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دھاپنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اپھلنا (۲) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ گھبرانا (۳) اینڈنا۔ جیسے کھانا اور اگھانا (مثل)۔

اُگھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (اُگاہنا)۔

اگھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی آٹھواں مہینہ۔ تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک۔

اگھوری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہندو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ جو صرف شیو جی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو کھا پی لیتے ہیں۔ ان کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے۔ (۲۔ صفت)۔ غلیظ۔ پلید۔ ناپاک۔ گندہ۔ نجس۔ میلا کچیلا۔ کثیف۔ گھنونا۔ بلانوش۔ بلاچٹ۔ (ہنود عو)

آگے۔ ہ۔ تابع فعل۔ س ([illegible] اگرے) (پراکرت۔ اگّے) (گنوار) اگاڑو۔ آگو۔ اگاڑی۔

(یہ اگرے سے آگے یوں ہوگیا کہ حسب قاعدہ وسط سے رے گرادی گئی۔ جیسے پریت سے پیت رہ گیا۔ سورن سے [illegible] سونا ہوگیا۔ پریم پیم بنگیا۔ اسی طرح اگرے سے آگے بنا ہم الف کو زور دینے سے آگے ہوگیا۔ اس قسم کی باتیں تحقیق اللغات میں دیکھو)

(۱) پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی۔ آگو۔

آگے

جاتا سلیح سو اُس کو بھی ہیں دل اور ہم　　دل سو ہم آگے کبھی ہے کبھی دل آگے (ذوق)

جہاں دیکھتا ہوں وُہ آگے تو پیچھے　　مَیں کیا تو بھی اُس کی غلامی کرے گا (نظیر)

(۲) سامنے۔ رُو برُو۔ سنمکھ۔ آنکھوں کے سامنے۔ موجودگی میں۔ سوفیس۔ مُقابِل ؎

شب کو تھی یہ عمودیا اُس سیمبر کی چاندنی　　ہو گیا دن اور آگے سونہ سرکی چاندنی (فاضل)

اُبھکتے ہیں وہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر　　سرسبز ہوا ایسے غزل خوان کے آگے (جرأت)

تجھے کاش اِسوقت مَیں دیکھ لُوں　　جیوں مَیں اگر تیرے آگے مرُوں (میرحسن)

وہ آئے تو آگے مرے نابکار　　گریباں کو اُس کے کروں تار تار (〃)

آگے سے جوان ایک خوش قد　　آیا تھا دِنوں کی بیچ آمد (گلزارِ نسیم)

اُٹھا کے پھینک دے ساقی کُو مرے آگے سے　　بغیر یار کے جامِ شراب کیا ہوگا (نامعلوم)

(مثل) مت کر ساس بُرائی تیرے آگے بھی جائی۔ اپنی چیز اپنے آگے بھلی +

(فقرہ) جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے　(۳) جیتے جیات۔ جیتے جی۔ اپنی زندگی میں۔ موجودگی میں۔ اپنے عہد میں۔ وہ اپنے آگے اسے مالک کر گئے تھے　(۴) بڑھکر۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ترقّی پر۔ برسرِ ترقّی ؎

تم لگے غیروں سے ملنے دل ہمارا پھٹ گیا　　جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)

(فقرہ) دَوڑ میں آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے ہو گیا　(۵) آیندہ۔ بعد ازیں۔ اِسکے بعد۔ اب۔ اِس کے پیچھے۔ اِس وقت سے۔ بعد اِس کے ؎

آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام　　میرے سر پر نہیں ہے کچھ الزام (نواب)

(فقرہ) آگے تمہیں اختیار ہے۔ آگے تمہاری سمجھ رہی　(۶) پھر۔ دوبارہ دُہرا کر (فقرہ) آگے ایسی بات نہ کہنا۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام　(۷) دُوسرا۔ ثانی۔ علاوہ تب۔ پھر (فقرہ) سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسرا گھر دیکھو۔ اِس کے آگے صبر۔ آگے کیا ہوا۔ آگے کس کا نمبر ہے　(۸) زیادہ۔ سوا۔ علاوہ۔ پرے ؎

اور آگے بڑھا دہ عمر اَو دام　　وُہ با خورشید ہو گئی شام (گلزارِ نسیم)

(فقرہ) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں ملنے کی۔

(۹) دُور۔ پرے۔ دُور تر۔ زیادہ دُور۔ فاصلہ پر ؎

گرچہ تھوں دلی منفعل سے کس کو بس　　لیک ہم تشنگی کی ابھی منزل آگے (ذوق)

پرے آگے جو دیکھا سبزہ دیکھا　　اشجار کا واں ذخیرہ دیکھا (گلزارِ نسیم)

(۱۰) پہلے۔ اوّل۔ قبل سے۔ پیشتر۔ سابق میں۔ قبل۔ گذشتہ زمانہ میں۔ اگلے زمانہ میں۔ اِس سے پہلے ؎

تجھ کو ما نفس بھی غنیمت ہے اب اِس وقت میں ذوقؔ
کافلہ ہے کہاں ہو پہلے کا بل آگے (ذوق)

آگے

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
وہی شوخی و طرّاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذکی)

رکھے تو تیغ جھکو محفوظ اس زمانہ میں خدا　　وقتِ خیر آگے کبھی تھا ابتو شر کا وقت ہے (ناسخ)

جس نے آگے ہمیں اُس گھر سے نکلوایا تھا　　پھر ہوا ہے وہی مختار خدا خیر کرے (سرور)

آگے ہی ایک تو میرا خفقانی ہے مزاج　　تپ آئی ہے شب تار خدا خیر کرے (〃)

آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں　　اِن دنوں تم بہت شریر ہوئے (میر تقی)

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سے کیو نہ ہیت
اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت (دوہا)

(۱۱) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ پیچھے۔ تحت میں۔ پیشی میں۔ نیابت میں (فقرہ) یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے۔ فلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے۔ لڑکے میرے آگے کُچھ نہیں رکھا جو تجھے دیدوں۔ (بیچ)

آگے آگے۔ متابع فعل۔ آگے کی تاکیدی صُورت۔ (۱) پیچھے پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی۔ اگاڑی اگاڑی۔ اگاڑ دا اگاڑ دو ؎

تم تو نظیر کو ساتھ کل ہی ہم نے دیکھا　　تھے تم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)

(فقرہ) آگے آگے چلو　(۲) کل کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ زمانۂ مستقبل میں۔ تھوڑے دنوں بعد۔ رفتہ رفتہ۔ چند روز میں ؎

اِبتدائے عشق ہے روتا ہے کیا　　آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)

(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا +

آگے آگے چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پیش رَوی کرنا۔ نوکروں کی طرح ہٹو بڑھو کہتے چلنا۔ سواری میں چلنا۔ خدمت میں چلنا۔ ہمرکابی میں چلنا۔ جلو میں چلنا +

آگے آگے رنگ لانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ آیندہ زیادہ شورش پیدا کرنا۔ آگے کو خرابی لانا۔ آیندہ سر اُٹھانا۔ بعد میں گُل کھلانا۔ پیچھے مزا چکھانا ؎

یہ عشقِ سبز رنگاں زندگی سے تنگ لا دیگا　　وا یہ پلک چیتا آگے آگے رنگ لا دیگا (میر تقی)

دلا فرقت میں مجکو زیست سے تو تنگ لا دیگا　　ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لا دیگا (رنگین)

کریگا قتل تیغے کو چھپا کر سنگ لا دیگا　　مجھے کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لا دیگا (شیفتہ)

آگے آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے آنا۔ رُوبرُو آنا۔ پیش آنا ؎

ایک پیر کہ منہ میں بیٹھا آنکھ بھبوت ملے　　آگے آئے کیسا کہ رے مُنہ میں سینک جات نہیں آنچھ

(۲) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ ورے آنا۔ بڑھنا (فقرہ) ذرا تو آگے تو۔ آگے آ ذرا ورے جاؤ　(۳) مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ آڑے آنا۔ لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ سامنا کرنا۔ خم ٹھوکنا۔ میدان میں بلانا۔ سامنے ہونا۔

(فقرہ) باپ کے آگے اکڑا ہوا (۴) آڑے آنا۔ پُشت پناہ ہونا۔ سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ محافظ ہونا۔ کام آنا (فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا (۵) وارد ہونا۔ صادر ہونا۔ گزرنا۔ آپڑنا۔ واقع ہونا (۶) پرکھٹ ہونا۔ کھُلنا۔ ظاہر ہونا ؎

خاطر کا اُس شوخ کو آیا مرے آگے ۔ آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (امیر)

خط پڑھ کے مرا شوخ نے پھینکا مرے آگے ۔ آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (رحیم)

(مثلیں) شاما بولی بہن سُنسنا یا خالہ جان کا کُنبا آگے آیا۔ "تائی تائی بال کتنے؟ یجمان جی آگے ہی آتے ہیں"۔ بڑا بول آگے آکر رہتا ہے (۷) جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ پاداش پانا۔ بھوگنا۔ کیا بھگتنا۔ سزا پانا۔ سہنا۔ اُٹھانا۔ بھرنا۔ پاداش کو پہنچنا ؎

میری شوخی تیرے آگے آئی کیوں اٹھلا کے ہیک ۔ مرتبہ روزِ ازل گُھستا جو ہمت مانگتا (شیدی)

ایک سیں ہیں جگ کو ٹھگتی ان نینن جگ موہے ہنسایو ۔ توراکچھ دوس نہیں ہے ساجن مورا کیا مورے آگے آیو (دولہ)

(مثلیں) جیسا دے ویسا پائے ۔ بھُگت بھتار کے آگے آئے۔ جاکا رن ٹوہ ٹھایو سو ہی دُکھ آگے آیو۔ باپ کرے باپ کے آگے آئے۔ بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے

(فقرہ) الٰہی بچہ! تیرا کیا تیرے آگے آئے (مو)

آگے آیت ۔ (ع) تابع فعل۔ (مسلمان) فقط۔ مطلب تمام ہوا۔ بس اب خاتمہ ہے۔ وہ کلمہ ہے جو کسی کام سے باز رکھنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی بس کر ۔

آگے بڑھانا ۔ (ہ) فعلِ متعدّی۔ پیچھے ہٹانے کا خلاف۔ آگے چلانا ؎

شب وصال میں وحشی سا دیکھ مجھ کو وہ شوخ ۔ لگے ہے دیکھو یہیں آگے نہ قدم بڑھاؤ ہاتھ (جرأت)

(فقرے) سواری آگے بڑھاؤ۔ اپنا گھوڑا آگے بڑھا کر کھڑا کرو۔

آگے بڑھنا یا بڑھ جانا ۔ (ہ) فعلِ لازم۔ (۱) پیچھے ہٹنے کا نقیض۔ آگے جانا۔ آگے چلنا۔ بڑھنا۔ پیش روی کرنا ؎

کئی ہمت ہیں تمہیں نہ کچھ بھی بڑھیں ۔ دُعائیں وہ جو سہرے کے آگے بڑھیں (میر حسن)

جوشِ رفعت یار بینی آگے بڑھانا اپنا پاؤں ۔ باغ میں بُلبل کی لہریں ملیں رہزن ہو گئیں (امانت)

(۲) سامنے جانا۔ رُو برو جانا۔ مقابل ہونا۔ رُو برو ہونا۔ لڑنے کے واسطے سامنے ہونا۔ (فقرے) کچھ دم ہے تو آگے بڑھو۔ آگے بڑھ کر مانگ لو (۳) نکل جانا۔ بڑھ جانا۔ دُور نکل جانا۔ پرے چلا جانا۔ (فقرہ) چار قدم مار کر آگے بڑھ جاؤ (۴) ترقی کرنا۔ قدم بڑھانا۔ پیش قدمی کرنا۔ سبقت لے جانا۔ افضل اور بہتر ہونا۔ غالب ہونا ؎

کہاں فقر کہنے کے بل پر کر کے نہیں جیتے ہیں ۔ مجھ سے آگے کوئی آہ جو نے سرا بڑھ کا (امانت)

(فقرے) اپنی جماعت سے آگے بڑھ گیا۔ جب یورپ والوں سے آگے بڑھ جائیں تو جانو کہ پوری ترقی کرلی۔ اگر یہی شوق رہا تو چار دن میں آگے بڑھ جائے گا (۵) استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ اگوائی کرنا۔ کسی ملاقاتی یا دوست کو ہاتھ پکڑ کر لانا۔ (فقرہ) لاٹ صاحب خود راجہ صاحب کو آگے بڑھ کر لے گئے (۶) کوچ کرنا۔ چل دینا۔ روانہ ہو جانا۔ رخصت فرمانا۔ چلا جانا (فقرے) یہ فوج آگے بڑھ گئی تو دوسری آپہنچی۔ سائیں آگے بڑھو (۷) مقابلہ کرنا۔ مستعد ہونا۔ لڑنے کو بڑھنا۔

(فقرے) دونوں فوجیں آگے بڑھیں۔ (دیکھا ہمارا کیا کرو گا) ہم نہیں ہیں مرد اندوا آگے بڑھ کر آ

آگے پانا ۔ (ہ) فعلِ لازم۔ سزا پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مکافات بھگتنا۔ دُکھ بھرنا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمہ پانا (فقرے) اپنی آنکھوں کے آگے پانے ۔ دیدوں گھٹنوں کے آگے آئے (مو) ۔

آگے پیچھے ۔ (ہ) تابع فعل۔ (۱) سامنے اور عقب میں۔ مقابل اور غائب میں (۲) یکے بعد دیگرے۔ ایک کے پیچھے ایک۔ ایک کے بعد ایک۔ پے در پے۔ متواتر۔ علی الاتصال۔ لگاتار۔ قطار در قطار (فقرہ) آگے پیچھے سینکڑوں اُونٹ تھے (۳) اِگو پچھو۔ اگاڑی پچھاڑی۔ اِدھر اُدھر اور دوسرے۔ مقدم مؤخر (فقرے) تم چلو آگے پیچھے ہم بھی آ رہیں گے۔ اسی کے آگے پیچھے ڈھونڈ لو (۴) پھر۔ پھر کبھی۔ آئندہ۔ آگے کو۔ اِس کے بعد (فقرے) آگے پیچھے ایسا کام مت کرنا۔ آگے پیچھے مجھ سے کبھی کام کو نہ کہنا (۵) اور سویر۔ وقت بے وقت۔ کچھ پہلے کچھ بعد۔ پہلے پیچھے۔ جلدی یا دیر میں (فقرہ) آگے پیچھے سب چل نہیں سکتا (۶) بے ترتیب۔ پراگندہ۔ خلاف قاعدہ۔ اُلٹ پُلٹ (فقرے) آگے پیچھے مت چلو ساتھ ساتھ چلو۔ سب ورق لیکر آگے پیچھے کر دئے (۷) غیر حاضری میں۔ میرے ہوتے میرے بعد (فقرے) آگے پیچھے ٹھکانہ پرست آیا کرو۔ آگے پیچھے کوئی بات ہو

---

[1] جب کسی مصدر کو انتہا جانا کے ساتھ بناتے ہیں تو وہاں اُس فعل کی تکمیل سے مُراد ہوتی ہے۔ مثلاً آنا اور جانا۔ رہنا اور رہ جانا۔ ان میں سے جن فعلوں کے ساتھ لکھا جاتا نہیں ہے۔ وہ مُشتبہ اور باقی غیر مُشتبہ ہیں

ایک کسی گاؤں سے ایک فقیر سے نارامن ہوکر اُس کی روٹی میں زہر رکھ دیا تھا۔ تقضائے خدا جب وہ اپنے تکیہ پر پہنچا تو اس عورت کے لڑکوں نے وہی روٹی مانگ کر کھالی۔ اور کھاتے ہی لوٹ گئے اُس وقت سے یہ مثل ہوگئی ہے کسی نکمّے نے کھانے سے مانگ کر بس بجھ کر فقیر ہی سے لی تھی جب اُسی میں بھی لعنت ہے اب تم گھر میں کہہ کر پیری پر تم کہا تو یہ مثل کہی ۔

آگے

تو خبر رکھنا (۶) موقع پاکر۔ وقت دیکھ کر۔ موقع اور وقت تاک کر (فقرہ)
آگے پیچھے چغلی کھا دیتا ہے ◆

آگے پیچھے چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایک کے پیچھے دُوسرے کا چلنا۔
صف یا قطار میں نہ چلنا (۲) بے ترتیبی سے چلنا۔ بے ڈھنگے پنے سے چلنا

آگے پیچھے نہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کوئی وارث نہونا۔ بے وارثا ہونا۔ نگوڑا
نانٹھا ہونا۔ تن تنہا ہونا۔ نقد دم ہونا۔ آپ ہی آپ ہونا ◆

آگے جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (آگے بڑھنا۔ نمبر ۲-۶-۷) پیچھے
جانے کا نقیض۔ آگے بڑھنا (۲) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (فقرہ) وُہ
مُسافروں کو لئے آگے جاتے تھے ◆

آگے چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگے جانا۔ آگے بڑھنا (فقرہ) تم آگے
چلو میں بھی آتا ہوں۔ (۲) بڑھ کر چلنا۔ سبقت لے جانا۔ غالب آنا ؎
تیز خرام دیکھے تو جا سے نہ ہل سکے   کیا ہی تند رو کا جو مرے آگے چل سکے (میر تقی)
(فقرے) تم ہم سے کیا آگے چلو گے۔ وہ کوئی ہم سے آگے چل سکتا ہے۔ (۳) دیکھو (آگے جانا نمبر ۲)

آگے خدا کا نام۔ یا۔ **نام خدا کا۔** ف۔ محاورہ مو۔ (۱) خدا کے نام کے
سوا اور کچھ نہیں۔ اب خاتمہ ہے۔ اس کے سوا کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں
بس۔ فقط۔ فیصلہ۔ صفایا۔ کچھ نہیں۔ جواب صاف ؎
یادِ شاہیں جب نہ گئی دل سے اُسکی یاد   آگے خدا کا نام ہے نام خدا کے بعد (حالی)
(جب دُنیا کی کسی چیز کا انحصار جتانا منظور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)
آگے اے نالہ ہے خدا کا نام   بس تو تو آسمان سے گزرا (میر تقی)
عرشِ دل تک خاص جلوہ گاہ ہو   اے بتو آگے خدا کا نام ہو ([illegible])
(فقرہ) علی میرے تو یہی ایک بچہ تھا اب آگے خدا کا نام ◆

آگے دوڑ پیچھے چوڑ۔ (مثل) آگے پڑھے پیچھے بھولے۔ آگے پڑھتا
جائے پیچھے بھولتا جائے (۲) ایک کام تمام نہیں ہوا کہ دُوسرا شروع کردیا ◆

آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔ (مثل) ہوس بیجا۔ حرص لایعنی ◆

آگے دھر لینا۔ یا۔ **رکھ لینا۔** ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھ لینا
اگاڑی رکھ لینا۔ سامنے دھر لینا۔ آگے کر لینا۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا۔
آنکھ سے اوجھل نہونے دینا (۲) حراست میں رکھنا۔ نظر بند کرنا۔
گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔ نظروں میں رکھنا ؎
نے دل بیکس سو مجنوں کا تا ہو وہ نیزہ شک   تختِ مجنوں کی نعش کو آگے دھر کے بیٹھے (سودا)

ہو اسے آمد آجانے میں فرق ہے وہی دھر لے اور دھر بیٹھنے میں ہے ◆

آگے

کیا عالم کو کشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو   صف مژگاں نے آگے رکھ لیا رستم کو دیکھو تو (رحمت)
چشم نے ابرو کو آگے رکھ لیا   شیر نے آہو کو آگے رکھ لیا (مغفور)
(فقرہ) اُس غریب کو تو زبردستی پولیس نے آگے دھر لیا (۳) مُہرہ پر رکھ لینا۔
آگے کر لینا۔ زد پر دھر لینا ؎
آج آئی بوالہوس کو رکھ لیا ہے آگے   مت جان کیسی بیٹھیں ہیں ہی دینے دلیاں ہیں (میر تقی)

آگے دھرنا۔ یا۔ **رکھنا۔** ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھنا۔
رُوبرُو رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ حراست میں رکھنا (۲) بھینٹ دینا۔ نذر کرنا۔
نذر پکڑنا۔ پوجنا۔ پیشکش کرنا۔ شاگرد ہونا۔ شیرینی رکھنا۔ اُستاد بنانا (فقرے)
کچھ آگے دھرو تو بتائیں۔ جو کچھ کماتا ہے ماں کے آگے دھر دیتا ہے (۳) آگے آگے
چلانا۔ تعاقب کرنا (۴) آگے دھر لینا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔

آگے دیکھ کے۔ یا۔ **آگا دیکھ کے۔** ف۔ تابع فعل۔ (۱) آنکھیں کھول
کے۔ نظر کر کے۔ سامنے دیکھ کے۔ (فقرہ) تو آگے دیکھ کے نہیں چلتا (۲)
ہوشیاری سے۔ سنبھل کے۔ دیکھ بھال کے۔ سمجھ بوجھ کے۔ چوکس
ہو کر۔ حزم و احتیاط سے ◆

آگے دیکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے دیکھنا۔ آنکھیں کھولنا (۲)
ہوشیار ہونا۔ چوکس ہونا۔ آگے کی خبر رکھنا (۳) دُوسری جگہ
جانا۔ جیسے سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسری جگہ جاؤ ◆

آگے دیکے۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) سامنے کر کے۔ آگے لا کے۔ پیش کر کے۔
مُہرے پر رکھ کے۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ (فقرہ) آگے دیکے کٹوا دیا (۲) جان
بوجھ کے۔ دیدہ و دانستہ۔ جان کر۔ (فقرے) تم بھی آگے دے کے پھسلتے
ہو۔ آگے دیکے مروا دیا۔

آگے ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سامنے رکھ دینا۔ روبرو ڈال دینا (فقرہ) میرا پیٹ میرے
آگے ڈالدو میں سمجھا نہیں جاتا (۲) بیوہ عورت کی اسکے گزارہ کیواسطے روپیہ سے مدد کرنا (ہنود)
(یہ رسم بیاہ شادی یا تیرہویں کے دن تمام قریب کے رشتہ دار بیوہ عورت کے آگے ڈالتے
ہیں۔ بلکہ اس روپیہ سے وہ اپنا کاروبار چلا کر گزر اوقات کرلے) ◆

آگے ڈولنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (ہنود) ع (۱) سامنے پھرنا (۲) سامنے
کھیلنا۔ آگے کھیلنا۔ بچوں کا کھیلتے کودتے پھرنا۔ بال بچے ہونا۔ صاحب
اولاد ہونا (فقرہ) دشمن بلکہ میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک تجھے بھی دیکھ لیتا

آگے رنگ لانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آیندہ گُل کھلانا۔ آگے فتنہ اٹھانا
آیندہ کو خرابی لانا ؎

آگے

اشک پر سُرخی ابھی سے ہے تو آگے جلشیں — رنگ لاوے گا یہ کیسے دیدۂ تر دیکھئے (بحر تق)

آگے سے - و - تابعِ فعل - (۱) سامنے سے - رُوبرُو سے - (فقرے) آنکھ سے ہٹ جا - آگے سے ہٹادو - (۲) پہلے سے - اوّل سے - ابتدا سے (فقرہ) بچّا آگے سے جانتے تھے ؛

آگے سے ٹھانسنا - و - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے ٹھاننا - اوّل سے نیّت کرنا - پہلے سے اِرادہ کرنا - پہلے سے گُمان یا خیال کرنا - پہلے سے نتیجہ نِکالنا - منصُوبہ گانٹھنا ؛

آگے سے ٹھہرانا - و - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے روکنا - پہلے سے مُقرّر کرنا - پہلے سے تجویز کرنا - پہلے سے بچارنا ؛

آگے سے روکنا - و - فعلِ مُتعدّی - (۱) پہلے سے روکنا - پیش بندی کرنا (۲) سامنے سے روکنا - پردہ کرنا (۳) منع کرنا - اٹکانا - باز رکھنا - تھامنا -

آگے سے سوچنا - و - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے فکر کرنا - آگے سوجھتا (فقرہ) اب کیوں پچھتاتے ہو تمکو پہلے ہی سے سوچا ہوتا ؛

آگے سے گانٹھنا - و - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے راضی کر لینا - پہلے سے یار بنانا - پیشتر سے دوست بنا لینا - اپنی گوں کا بنا لینا اپنے مطلب کا کرلینا

آگے سے نِکلنا - یا - نِکل جانا - و - فعلِ لازم - (۱) سامنے سے گُزرنا - سامنے سے نِکل جانا ؎

آگے دُکاں کے نالہ ہے سوچ مار چلتا — عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نِکلتا (نظیر)

(۲) پاس سے گُزرنا ؛

آگے سے ہٹانا - و - فعلِ مُتعدّی - سامنے سے ہٹانا - دُور کرنا - ایکطرف کرنا ؛

آگے سے ہٹنا - و - فعلِ لازم - سامنے سے ہٹنا - کنارہ ہونا - رستہ دینا - ایکطرف ہونا ؛

آگے سے ہوتی آتی ہے - یا - ہوتی آئی ہے - محاورہ (۱) اوّل سے یُونہی ہوتا آیا ہے - پہلے سے یہ سِلسِلہ نکلا ہے - قدامت سے یُونہی ہوا ہے - آج سے نہیں ہمیشہ سے یُونہی ہوتا آیا ہے ؎

میں ہی نہیں فریفتۂ حُسنِ گندمی — آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (جُرأت)

آگے قدم رکھنا - یا - دھرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پیچھے قدم ہٹانے کا نقیض یا توڑ - پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - چلنا - ترقّی کرنا - بڑھنا - سب سے پہلے کوئی کام شُروع کرنا - آغاز کرنا - پہل کرنا - عُمور آنا - دخل ہونا

آگے کا اُٹھا - ہ - اسم مذکّر - (۱) جھوٹا کھانا - اُلُش - جھوٹ کوٹ - پس خوردہ - بچا کُھچا (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں ؛

آگے

آگے کا اُٹھا کھانیوالا - ہ - اسم مذکّر (۱) جھوٹ کوٹ کھانیوالا - زلّہ ربا اُلش خور (۲) خادِم - غُلام - نوکر - تابعدار - خوشامدی - رکابی مذہب (۳) یہ فقرہ ذومعنی بھی ہے جس کے دُوسرے معنے فُحش کیطرف راجع ہیں ؛

آگے کا قدم پیچھے پڑنا - یا - ہٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں - (۲) پیچھے ہٹنا - پیچھے کو جانا - ہٹنا (۳) ترقّی معکوس کرنا - تنزّل کرنا - گھٹنا (۴) رُعب چھا جانا - دہشت میں آجانا - لرزنا - لڑکھڑانا - سٹپٹانا - گھبرا جانا - چین نہ سکنا - کہیں کا کہیں قدم پڑنا ؛

آگے کرنا - و - فعلِ مُتعدّی - (۱) سامنے کرنا - آگُولانا - دِکھانا (۲) آگے دھرنا - سامنے رکھنا - پیش کرنا - گُزراننا (۳ - ع و) پردہ اُٹھانا - پردہ دُور کرنا - نئی دُلہن کو سُسرال کے بزرگوں کے سامنے لاکر پردہ سے آزاد کرنا - (فقرہ) چار ہی دن کی بیاہی کو تو ساس سُسرے کے آگے کردیا ؛

آگے کو کان ہُوئے - محاورہ - آیندہ کو ہدایت ہوئی - آیندہ کو ہوش آیا - پہلی عقل آئی - آیندہ کو تنبیہ ہُوئی ؛

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا - محاورہ - (۱) ناک میں ناتھ نہ پاؤں میں پچھاڑی - (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کُمہار کا گدھا (۲) نگوڑا ناٹھا لاولد و بیکس اکیلا دم - تنہا - آزاد - (فقرہ) اُسکے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا اپنے دم سو آپ ہی ہے -

آگے نِکالنا - و - فعلِ مُتعدّی (ع و) مُطالعہ کرنا - کِتاب آگے دیکھنا - بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا - (فقرۂ ع و) بُوا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نِکال لیتی ہے ؛

آگے نِکلنا - یا - نِکلجانا - و - فعلِ لازم - آگے بڑھنا - پیشروی کرنا - آگے ہونا - آگے بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہوجانا - ترقّی کرلینا - بڑھنا ؎

تیز رَو تو بھی ہے نسیم مگر — بُو سے آگے نِکل کے تو نہ گئی (رند)

(فقرے) اُن کا گھوڑا آگے نِکل گیا - وہ اپنے سارے کُنبے سے آگے نِکل گیا - سبق میں آگے نِکل گیا ؛

آگے ہات پیچھے پات - کہاوت - غریب و مُفلس کے حق میں بولتے ہیں - یعنی اِسقدر تنگ ہے - کہ تن پر کپڑا بھی نہیں - تن ڈھانکنے تک کو میسّر نہیں - اور ایسا مُفلس ہے کہ کپڑے کی بجائے ہاتھوں اور پتّوں سے سترپوشی کا کام لیتا ہے ؛

آگے ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو آگے بڑھنا نمبر ۱-۲-۳-۷-۸-۹ (۲) مثال مُتعلّقہ نمبر ۲ - آگے بڑھنا ؎

آگے

ہے کون جو ہاتھ اُٹھا نے نمبردار کے آگے — رستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (یاد)

(۲) عورت کا اپنے رشتہ داروں کے سامنے ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ نہ چھپنا۔ گھونگٹ نہ کرنا۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ قریب کے رشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا۔ رُوبرُو آنا۔ سامنے ہونا۔ (فقرہ) تم ماموں زاد بھائی کے آگے ہوتی ہو یا نہیں؟۔ زینب ابھی تک چچیا خسر کے آگے نہیں ہوتیں (ہو) (۳) لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کے سامنے آجانا۔ مُقابل ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ سرکش ہونا۔

آگے ہی ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ پہلے ہی ۔ اوّل ہی ۔ اوّل ہی سے ۔ ابتدا ہی سے

ہو ہم سے دل افگار ہمہ تن دستِ ابطہ — ہیں آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ماتھوں (جرأت)

سر دھرے سے کسی کے ہی دل مر رہے — ہٹ جا یاں سو دُھوپ گئے پر بہاراں چھوڑ کے (ذوق)

آگیا - یا - آگیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (آ + آگیا) (۱) حکم ۔ امر ۔ اِرشاد ۔ پروان (۲) ہدایت ۔ رہنمائی ۔ تعلیم ۔ تربیت (۳) اجازت ۔ رخصت ۔ چھٹی ۔ رضا ۔ پروانہ ۔ سند ۔ (۴ ۔ گریر) اُمر۔

آگیا پالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حکم بجالانا ۔ آگیا پورن کرنا ۔ اطاعت کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ مُتابعت کرنا۔

آگیا پتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حکم لکھا ہوا کاغذ ۔ حکمنامہ ۔ پروانہ ۔ فرمان ۔ پیشیواؤ

آگیا دینا ۔ آگیا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) حکم دینا یا جاری کرنا ۔ اِرشاد کرنا ۔ فرمانا (۲) اجازت دینا ۔ اختیار دینا ۔ رخصت دینا (۳) فیصلہ کرنا ۔ تصفیہ کرنا ۔ چکانا ۔ طے کرنا (۴) ہدایت کرنا ۔ رستہ بتانا ۔ رہنمائی کرنا ۔ رستہ دکھانا ۔ تلقین کرنا۔

آگیا کاری ۔ س ۔ صفت ۔ (۱) حکم پر چلنے والا ۔ حکم کے موافق کرنے والا ۔ حکم ماننے والا ۔ آگیا پالک (۲) فرمانبردار ۔ تابعدار ۔ لِدری سے بنگ آ دھین

سوہ جگ میں ناحق بن سلا — جو پریتم کی آگیا کاری (کبیر داس)

آگیا میں رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا (۲) قابو میں رکھنا ۔ حکومت کرنا ۔ سلطنت کرنا ۔ فرمانروائی کرنا۔

آگیا میں رہنا - یا - آگیا ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اطاعت کرنا ۔ حکم ماننا ۔ تابع ہونا ۔ دبنا۔

آگیا میں لانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ قابو میں لانا ۔ محکوم کرنا ۔ دبانا ۔ مغلوب کرنا ۔ زیر کرنا ۔ زیردست کرنا۔

اگیا بیتال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آگ کا پریت ۔ چھلاوا ۔ غول بیابانی ۔ شیطانی آگ ۔ شہاب۔

آگے

(اصل میں ایک دُخانی مادہ ہے ۔ جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شعلہ کی طرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے)۔

اگیاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آگ جسے مورتی کے سامنے رکھ کر اس پر لونگ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دیوتا کے خوش ہونے کو جلاتے ہیں۔

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ہاتھی کا لقب ۔ کیفیت (۲) محل ۔ خاندان۔

آل ۔ ہ ۔ (مخفف پنجابی نال ۔ حرف ربط دوستوں میں) (۱) نزدیک ۔ پاس ۔ ڈھنگ ۔ تیرے ۔ تیرے ۔ ساتھ ۔ ہمراہ ۔ گھبراہو اِل بِل گئے تال تال کر کر مو جاؤ گے بھاج آج رہو ہمارے آل (چھو منا)

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پیاز کے پتّے ۔ یعنی پیاز کے ڈنٹھل جو پتّوں کی بجائے اُوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں (۲) کُند ۔ لمبا جھیا ۔ لکی ۔

آل ۔ ت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک درخت کا نام ہے ۔ جس کی جڑ میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے ۔ لال رنگ ۔ سُرخ رنگ۔

آل تمغا - یا - آلتمغا ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ (آل + تمغا) (۱) سُرخ مُہر (۲) مُہرِ شاہی ۔ فرمانِ بادشاہی ۔ مُہرِ شاہی ۔ انعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند ۔ مُعافی جاگیر کا سارٹیفکٹ ۔

آل تمغا سے فیض بذل نے لکھ دیا — خوں فشانی پر وہ اشک دیدۂ پرخوں کی بارش (ظفر)

آل کا رنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سُرخ رنگ ۔ لال رنگ ۔ وہ سُرخ رنگ جو آل کے درخت سے نکلتا ہے۔

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (آرد ۔ اول) تری ۔ سیل ۔ سیلابی ۔ نمی ۔ رطوبت ۔ سرسائی ۔ (فقرہ) ایسا برسا کہ آل سے آل مل گئی ۔ یعنی برسنے کی تری زمین کے اندر کی تری سے مل گئی۔

آل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ اصل ۔ (اہل) (۱) اولاد ۔ بیٹا بیٹی ۔ بچے ۔ اہلِ خانہ ۔ نسل ۔ خاندان ۔ کنبہ ۔ جیسے آلِ طٰہٰ ۔ آلِ عمران وغیرہ قرآن شریف میں آیا ہے (۲) (مجازاً) بیٹی کی اولاد ۔ نواسا نواسی ۔ کنواسا کنواسی

آلِ نبی کے غم میں گلگند بے دست و پا — تم دبلیک دہو دلِ اہلِ صفا رنجہ (نصیر)

آل اولاد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بال بچے ۔ بیٹا بیٹی ۔ نواسا نواسی ۔ کنواسا کنواسی ۔ کوندا کا فی لال تماشے وغیرہ۔

آلِ رسول ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رسولِ مقبول کی بیٹی کی اولاد ۔ اولادِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مثل حسنین و اولادِ حسینین وغیرہ ۔ قومِ سادات۔

آل و اطفال ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بال بچے ۔ پوتا پوتی ۔ نواسا نواسی۔

آل

آلا - ہ - صفت - (۱) گیلا - تر - نم - (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوتی آلی پڑی ہو (۲) کچا زخم - ہرا زخم - جیسے آلا زخم ؎

آ نازِ محبت میں دو دے پند کو ناصح ۔۔۔ تھیں اُس کو لگا نے نہیں جو زخم ہو آلا (جرأت)

نہ جیتے ہوئے تحمل اے کاش کچھ ۔۔۔ ابھی زخم جگر سارے ہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا - ہ - فعل لازم - گیلا ہونا - تر ہونا - بھیگنا (۲) زخم ہرا ہو جانا - پھر سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تنِ مجروح کو شبنم سے بچانا اے گُل ۔۔۔ نہ بگڑ جائیں کہیں زخم ہیں آلے یانی (نصیر)

لب پر پھپھولے تپِ غم کے پا میں جُنوں سے چھالے ہیں

تازے ہیں گل داغِ محبت زخمِ جگر سب آلے ہیں (نکہت)

جو پوچھیں او نامہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے

خلاف وعدوں سے بھر گیا ہی فریب صادق کی آرزو ہے

بھرا ہے میں ساقی منشا کے کاسے تمام پھوٹے ہوئے ہیں چھالے

ہوتے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا ہیکو ہی لہو ہے

پھر غم شمشیر ابرو کا ہوا سودا مجھے ۔۔۔ زخم خشکی پر دہ آیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

آلا - ہ - اسم مذکر - س - (आलय آلیہ) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ - طاق - طاقچہ - دیوار کا موکھا - (مثلیں) دیوار کھوئی آلوں سے گھر کھویا سالوں سے - آلا دے نوالا ❊

(کہتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی - اُسے جو مانگنے کا لنڑا پڑا ہوا تھا - تو اُس نے محل میں بھی یہ ترکیب نکالی - کہ علیحدہ کوٹھڑی میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے نوالا" جس پر اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اعلےٰ درجہ کو پہنچکر کمینہ پن دکھاتا ہے) ❊

آلا - اسم مذکر - (۱) علاؤ الدین خلجی اور پدمنی کا قصہ - آلا اُودل کا قصہ - (۲) ساکھا - کڑکا - جنگ نامہ - شاہنامہ - لمبی چوڑی داستان - طول طویل قصہ - جیسے امیر حمزہ کا قصہ یا بُستانِ خیال (۳) بہ معنی شک آپس میں ایک دوسرے کو اس نام سے پکارتے ہیں - پہاڑی غیر مہاجر ایک دوسرے کو آلا کہتے ہیں - جیسے اورے آلا یعنی ارے او فلانے ❊

آلا گانا - یا - الاپنا - ہ - فعل لازم - (۱) اپنا جھیکنا جھیکنا - اپنا رونا رونا - اپنا قصہ تا دنا - اپنی رام کہانی کہنا - (فقرہ) اپنی ہی آلا گاتا ہے (پورب) (۳ - پورب) ایک داستان کہنا - قصہ چھیڑنا - ایک مضمون کے سر ہو جانا - (فقرہ) کس کی آلا گائی ❊

آلا

آلا بالا - ہ - اسم مذکر - (آرے بے کا بگاڑ ہے) (۱) ٹال مٹول - ٹالم ٹولا - دم دلاسا - بہانہ - ٹالا بالا (۲) چال - فریب - دم (۳) سُستی - کاہلی (مثل) دن کھویا آئے بائے رات کھوئی سوتے (ہندو) ❊

آلا بالا بتانا - یا - دینا - ہ - فعل متعدی - (پورب میں) (۱) ٹالنا - ٹالا دینا - دم دلاسا دینا - بہانہ کر دینا - ٹالا بالا بتانا - ٹال مٹول کرنا - (فقرہ) روز تلے بالے بتا دیتا ہے (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - چال چلنا - (فقرہ) کئے بالے بتا کے ٹھگ لیا (شاید یہ ہلا آرے بے سے بگڑا ہے) ❊

آلا بلا - ہ - اسم مؤنث - بُری بھلی چیز - بُرا بھلا سودا - جیسے یہ کیا الا بلا خرید لائے (خراب اور نکمی چیز کے واسطے بولتے ہیں)

آلاپ - ہ - اسم مؤنث - س - (आ + लाप آ + لپ) پالی (الاپو) عوام الاپ (۱) لغوی معنے بول چال - آواز - نغمہ (۲) آواز کا تار چڑھاؤ - گانے میں سُروں کا اُونچا نیچا کرنا - گیت کی اُٹھان - گانے کا شروع - تان - سُر ملانا - آوازہ - (موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موزوں ہونے اور گا کر راگنی کے رُوپ سُروپ دکھانے کو الاپ کہتے ہیں - اس میں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے - اور عوام کے نزدیک آواز کو تان کر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خوب زور ڈالنے سے مراد ہے)

وہ رقص بتاں اور وہ ستھری الاپ تان ۔۔۔ وہ گوری کی تانیں وہ طبلے کی تھاپ (میر حسن)

(الاپ کی دو قسمیں ہیں - ایک روہی یعنی سُروں کا چڑھاؤ - جیسے تن ترک تم پت دھ نی - دوسری اوروہی یعنی سُروں کا اُتار جیسے نی دھ پ م گ ر سا - اوّل سُروں کے بالعکس) ❊

آلاپنا - ہ - فعل متعدی - فصیح - (الاپنا) (۱) اُونچے سُروں میں گانا - تان اُڑانا - گانا - آواز لگانا - (فقرہ) کیا ملہار الاپ رہا ہے (۲) (پورب میں) ہو ہا کرنا - ہائے ہائے کرنا - چلّانا - کراہنا - (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ❊

آلات - ع - اسم مذکر - جمع آلت - راچھ - اوزار - ہتھیار - ادکھ ❊

آلاتِ ضرب - ت - اسم مذکر - (قانون) لڑائی کے ہتھیار (۲) بھک سے اُڑ جانے والے مادّے - گندھک - شورہ اور سیسہ وغیرہ سب اسی میں داخل ہیں ❊

آلاتِ کشاورزی - ت - اسم مذکر - (قانون) کھیتی باڑی کے اوزار - کدال - پھاوڑا - ہل - بیلچہ وغیرہ ❊

اِلاچا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی سُوتی کپڑا جو مُلتان میں بُنا جاتا ہے - اُس کی بُناوٹ میں الائچی سے مشابہ نشان ہوتے ہیں ❊

الاراسی - ہ - صفت - بے پروا - بےفکر - کاہل - مجہول - نکما - لاابالی - بُست - آزاد مزاج - من موجی - سر پھرا ❊

آلا

آلاراسی کارخانہ - ۔ اسم مذکر۔ بے پروائی کا کام۔ بے توجّہی کا کارخانہ۔
آلاراسی مزاج - ۔ اسم مذکر۔ لاابالی مزاج۔ من موجی۔ موجی چھوڑا۔ آزاد مزاج +

آلاریسی - ہ۔ صفت (ہندو) آلاراسی۔ (مسلمان) (۱) الا بلا پیس (بمعنے بدی پیس) لغوی معنے لوبہ دکرنا۔ (۲) کم توجّہی۔ بے پروائی۔ بیفکری۔ لاابالی جیسے آلاریسی کارخانہ۔ آلاریسی چھوڑا۔ (۳) سُستی۔ کاہلی +

آلاریسی - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لاپروائی۔ کم توجّہی۔ بے فکرا۔ بے پروا۔ (۲) سُست۔ کاہل +

اَلاڑ - ہ۔ صفت۔ اُلٹ جانے کے قابل۔ اُلاڑو۔ جسکے ایک طرف بوجھ زیادہ اور ایک طرف کم ہو +

(جیسے گاڑی کے پچھلے حصّہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہو۔ تو کہتے ہیں۔ گاڑی اُلاڑ ہے)

اَلاڑو - ہ۔ صفت۔ دیکھو (الاڑ) +

اَلامان - ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے امن چاہنا۔ پناہ مانگنا۔ اور رحم کا خواستگار ہونا۔ اصطلاحی۔ امن۔ پناہ۔ رحم۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے۔ امن میں رکھے +

(اس جگہ آل حرف تعریف بجرح عربی میں ہمکو مسرور جانیکے واسطے کسی اسم کے شروع میں آیا کرتا ہے)

آلان - ہ۔ اسم مؤنث۔ ہاتھی باندھنے کی زنجیر +

اَلانگنا - ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پھلانگنا۔ لانگنا۔ کسی چیز کے اُوپر سے اس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے (۲) اُچک کر جانا۔ اُچھل کر جانا۔ چھلانگ مار کر جانا (۳) چابک سواروں کی اصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا۔ گھوڑے کو سواری دینے کا عادی بنانا +

اَلاؤ - ف۔ آگ کا ڈھیر +

(جب سالہا سال گرمی کر کے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگانا یا جلانا کہتے ہیں۔ باہر گاؤں میں اکثر لوگ جاڑے کے دنوں میں اسیطرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں)

اُلاہنا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گلہ۔ شکوہ (۲) بدنامی۔ بُرائی۔ دوش +

اُلاہنا دینا - ہ۔ فعل متعدی۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ الزام دینا۔ بُرائی دینا۔ دوش دینا +

اِلایچی - ہ۔ یا الاچی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پھل۔ قاقلہ۔ ایک پھل کا نام جس کے دانے اکثر خوشبو کے لئے کھاتے یا گرم مصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک کو بڑی الایچی اور دوسری

اَلب

کو چھوٹی الایچی کہتے ہیں۔ بڑی مزاج اوّل درجہ میں گرم تیسرے میں خشک دوسری دوم درجہ میں گرم خشک اور نہایت خوشبودار ہے (۲)۔ (بیگمات قلعہ) بہیلی۔ سہیلی۔ باہم الایچی کھا کر بنائی ہوئی دوست۔ گوئیاں۔ آلی +

اِلایچی بہن - ہ۔ اسم مؤنث۔ (بیگمات قلعہ) دیکھو (الایچی نمبر ۲)

(بیگمات قلعہ جب کسی عورت سے بہنا پا کرکے الایچی کے دانے باہم کھاتی تھیں تو اُسے الایچی کہا کرتی تھیں۔ چنانچہ مشہور ہے کہ بیگمات قلعہ میں سے مرزا فخرو ولیعہد کی والدہ صاحبہ نے ایک نواب زادی سکینہ بیگم نامی کو الایچی بہن بنایا۔ اور اسکی خوشی میں ایک گاؤں اُنہیں بخشا جو اُس دن سے آج تک الایچی پور مشہور اور ضلع میرٹھ تحصیل غازی آباد پرگنہ لونی میں واقع ہے)

اِلایچی دانہ - ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے۔ جس کے اندر الایچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے ڈھالتے ہیں (۲)۔ بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دہلی کے ایک بھانڈ کا نام تھا۔ اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے زچہ خانہ کا نیگ لے جاتے ہیں

آلایش - ف۔ اسم مؤنث۔ از (آلودن) عوام۔ آلائیش یا آلاش (۱) آلودگی۔ غلاظت۔ میل کچیل۔ گندگی (۲) پیپ۔ راد۔ کچلہو۔ ریم۔ زخم کا گندہ خون۔ کچا یا پکا مواد (فقرہ) آہ تو پھوڑے میں سے بہت سی آلائش نکلی (۳) ذبح شدہ شکار کی انتڑیاں ونتڑیاں جیسے دل۔ کلیجی۔ پھیپھڑا۔ چھیچھڑا وغیرہ انتڑیاں۔ رودہ۔ ملغوبہ۔ اوجھ۔ بکری یا بھینس کا پیٹھا (فقرہ) شکار کر کے پیٹ کی آلائش نکال ڈالو تاکہ وہ سڑ نہ جائے +

اَلبتّہ - ع۔ تابع فعل۔ (۱) لغوی معنی یکبارگی کاٹنا یا قطع کرنا (۲) اصطلاحی، بیشک۔ بے شبہ۔ بالیقین۔ قطعی۔ ضرور (مثل) تم پر بھی تو ہاں کھانیں کھانے (۳) ہاں۔ بہت خوب۔ بہت بہتر (۴) مگر۔ لیکن +

اَلبیٹ - ہ۔ اسم مؤنث۔ (بکسر ہائے موحدہ و یائے مجہول) بل۔ مروڑ۔ لپیٹ۔ پیچ۔ گرہ +

اَلبیلا - ہ۔ صفت (بکسر ہائے موحدہ و یائے مجہول) (۱) چھیلا۔ رعنا۔ چھیل چھبیلا۔ بانکا ترچھا۔ وضعدار۔ خوش وضع (۲) اکڑ۔ بے پروا (۳) خود دار۔ من موجی۔ آزاد وضع (۴) انوکھا۔ انوٹھا۔ انیلا (۵) بھولا بھالا۔ سیدھا سادھا۔ (ڈھونڈھا کی ترجمہ میں) (۶) معشوق +

البیلی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بانکی ترچھی۔ وضعدار عورت۔ انوکھی عورت۔ تتلی چلنے والی جیسے ہیں ان کہ یا ور بیکلہ بری۔ البیلی کی چادر بیکلہ بری دیکھیری

الپ

(۲) آزاد طبع عورت - زندہ دل اور خوش طبع عورت - بھولی بھالی عورت + معصوم بچہ +

اَلپکا - انگلش - ([illegible]) اسم مذکر - ایک قسم کا اونی کپڑا + (اصل میں ایک ہرن سے مُشابہ جانور ہے جسکی اون سے کپڑا بنتے ہیں - وہ امریکہ کے جنگلوں اور لداخ میں بکثرت پایا جاتا ہے اسکو سنجاب بھی کہتے ہیں) +

الپین - پُرتگال - مجع ([illegible]) گھنڈی دار سُوئی - جسے انگریزی میں پن ([illegible]) کہتے ہیں +

آلَت - ع - اسم مذکر - اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے بنانے کا اوزار یا وسیلہ ہو (جمع) آلات (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲) آلہ تناسُل - کیر - ذکر - آلہ مردی + آلہ نسل +

اِلتجا - ع - اسم مؤنث - (۱) لُغوی معنی - چلاجانا (۲ - اصطلاحی) تمنّا - آرزو (۳) منت سماجت - عاجزی (۴) عرض - عرض معروض - ارداس - عرضداشت - گزارش - اِستدعا +

اِلتجا کرنا - ف - فعل متعدی - تمنّا کرنا - آرزو کرنا - منّت سماجت کرنا - عرض معروض کرنا - گزارش کرنا +

اِلتفات - ع - اسم مؤنث - (۱) لُغوی معنے - دُوسرے کی طرف متوجہ ہونا - میل - توجّہ - رغبت - نظر - خیال - دھیان (۲) مہربانی - الطاف وکرم - مرحمت - عنایت +

اِلتفات کرنا - ف - فعل متعدی - توجہ کرنا - مہربانی کرنا - خیال کرنا - نظرِ محبت تکنا - عنایت کرنا +

اِلتفات ہونا - ف - فعل لازم - توجہ ہونا - مہربانی ہونا - دھیان ہونا - محبت کی نظر ہونا + عنایت ہونا +

اِلتماس - ع - اسم مذکر - لغوی معنے درخواست کرنا - عرض - گزارش - بنتی - اِلتجا - سه

نجگری سُنتے ہو دوستوں کے آج میرا بھی التماس سنو (امام)

(دہلی میں کو مؤنث اہل زبان مذکر اور مؤنث دونوں طرح بولتے ہیں)

اِلتماس کرنا - ف - فعل متعدی - درخواست کرنا - اِلتجا کرنا - عرض کرنا - گزارش کرنا +

اَلتمغا - ت - اسم مذکر - دیکھو (آل تمغا)

آلتی پالتی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی بیٹھک جسے چار زانو بیٹھنا کہتے ہیں - مربع نشینی +

الٹ

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - چار زانو بیٹھنا - چوکڑی مارنا - مربع بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - امیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فقرہ) آلتی پالتی مار کر بیٹھو - اور بھی کسی کو بیٹھنے دو +

اُلَٹ - ہ - اسم مذکر - نقیض - توڑ - خلاف - برعکس +

اُلٹ بید - ہ - اسم مؤنث - صحیح (اُلٹ وید) وید کے برعکس - اُلٹی پٹی - اُلٹا سبق - اُلٹی تعلیم +

اُلٹ بید پڑھانا - ہ - فعل متعدی - اُلٹی پٹی پڑھانا - اُلٹا سبق دینا - بہکانا +

اُلٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - مخالف ہو جانا - مخالفت اختیار کر لینا - بگڑ جانا -

اُلٹ پلٹ - ہ - صفت - دیکھو - (اُلٹا پلٹا) +

اُلٹ پلٹ کرنا - ہ - فعل متعدی - تلے اُوپر کرنا - درہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈمڈ کرنا +

اُلٹ پلٹ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈمڈ ہونا - رل مل جانا - اوپر تلے ہونا - اِدھر اُدھر ہونا +

اُلٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) پلٹ جانا (۲) مدہوش ہو جانا - سرشار ہو جانا (۳) موٹا ہو جانا (۴) اوندھا جانا - لڑھک جانا - پیچھے کے رُخ جا پڑنا - جیسے گاڑی اُلٹ جانا - مٹکا اُلٹ جانا (۵) مفلس ہو جانا جیسے کسی خسیس سے اُلٹ جانا (۶) منحرف ہونا - پھر جانا (۷) گر پڑنا - آ رہنا - جیسے غلّہ گھٹتے ہی اُلٹ گیا - (۸) بدل جانا - خلاف ہونا - منقلب ہونا (۹) مکر جانا - منکر ہو جانا - جیسے کاٹے اور اُلٹ جائے - (محاورہ) (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے پر بولا جاتا ہے جو کاٹتے ہی پلٹی کھا جاتا ہے)

اُلٹا - ہ - صفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خلاف - برعکس (۲) لوٹا یا ہوا - معکوس - بازگونہ - واژوں - اوندھا - سر کے بل (۳) بگڑے - کج بحث - کج عقل (۴) مخالف - معکوس - نقیض - متضاد - (۵) بے وقوف - اُلٹی سمجھ کا +

اُلٹا پلٹا - ہ - صفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اوندھا سیدھا - زیر و زبر - تلے اوپر - تہ و بالا - درہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا - گڈمڈ - غلط ملط - گھال میل +

اُلٹا پھرنا - ہ - فعل متعدی - واپس ہونا - لوٹنا - مراجعت کرنا - معاودت کرنا +

اُلٹ

اُلٹا توا - ۵ - صفت - نہایت کالا - کالا کلوٹا - حبشی - کالا کلوٹا جیسا توے کا پیندا - آبنوس کا کندا ۔

اُلٹا دھڑا باندھنا - ۵ - فعلِ لازم - ہندوؤں - برعکس کرنا - خلاف کرنا - جو شخص اپنے اُوپر تہمت لگانے کا ارادہ کرے اُسی پر تھوپ دینا ۔

اُلٹا زمانہ - ۵ - ایسا وقت یا زمانہ جس میں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے - بُرا زمانہ - کلجگ ۔

اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا - محاورہ - یعنی کسی طرح قابو میں نہیں آتا یا کسی ڈھب بس میں نہیں آتا - کسی بات کو نہیں مانتا ۔

اُلٹا پلٹی - ۵ - اسم مؤنث - اُدلا بدلی - تغیر و تبدّل - اُدل بدل ۔

اُلٹنا - یا - اُلٹ دینا - ۵ - فعل متعدی - (۱) اوندھا کرنا - اوندھانا - (۲) برہم کرنا - تہ و بالا کرنا - زیر و زبر کرنا (۳) اندرونی رُخ کو باہر کرنا - رُوگرداں کرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے آنکھ اُلٹنا اور آستین اُلٹنا (۴) گرا دینا - پٹخ دینا - پھینک دینا - جیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دیا (۵) حریف کو گرانا دشمن کو دے مارنا (۶) نیچے کا رُخ اُوپر کرنا - اُٹھانا - اُونچا کرنا - جیسے پردہ یا نقاب اُلٹنا (۷) پھیر دینا - خلاف کر دینا - باطل کر دینا - جیسے کسی لفظ کے معنی اُلٹ دینا (۸) بے ہوش کرنا - آپے میں نہ رکھنا - مدہوش کرنا - جیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا (۹) تیاری آنا - گوشت چڑھنا - جیسے رانیں اُلٹ گئیں - (پہلوان) (۱۰) کسی بات کو جتانا یا زبان پر لانا - دوہرانا - جیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو (۱۱) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا (۱۲) انڈیلنا - ڈالنا (۱۳) گرانا پھینکنا - جیسے چلم اُلٹنا پتیلیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا - پھیرنا - جیسے کپڑے کی روئی اُلٹنا (۱۵) حالت بدلنا - اچھے حال سے بُرے حال کر دینا - (فقیر) جیسے شراب کے نشے نے اُلٹ دیا (۱۶) پھیرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے ورق اُلٹنا (۱۷) جنبش کرنا - گردش کرنا - ہلنا - متحرک ہونا - جیسے اس بچہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا - خلاف ہونا - انحراف کرنا - برعکس ہونا - مخالف ہونا - جیسے زبان دیکر اُلٹنا - یا زمانہ اُلٹنا ۔

اُلٹی بات - ۵ - اسم مؤنث - سیدھی بات کا نقیض (۱) بیوقوفی کی بات (۲) وہ بات جو پہلی بات کے خلاف ہو ۔

اُلٹے پاؤں پھرنا - ۵ - فعلِ لازم - بیچ منزل میں جاتا اُنہیں قدموں اُلٹا جلد لوٹنا - جلد واپس پھرنا - رجعت قہقری کرنا - فوراً اُلٹا پھر آنا ۔

اُلٹی پٹی پڑھانا - ۵ - فعل متعدی - (۱) غلط سبق پڑھانا (۲) بہکانا - ورغلانا - افروختہ کرنا - دل پھیر دینا - برگشتہ کر دینا - دلوں میں فرق ڈلوانا - کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا ۔

اُلٹی آنکھیں گلے پڑنا - ۵ - فعل لازم - اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا - اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا ۔

اُلٹی چین - ۵ - اسم مؤنث - ایک قسم کی بخیہ کی بندش ۔

اُلٹی ریت - ۵ - اسم مؤنث - رسم کے خلاف بات - دستور کے خلاف بات - بے قاعدہ بات ۔

اُلٹے سانس لینا - ۵ - فعل لازم - اُوپر کے سانس لینا - دم واپس پھرنا - قریب بمرگ ہونا - نزع میں ہونا - جانکنی میں ہونا (نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا اور پیٹ میں سانس نہیں سماتا اُس کو بولتے ہیں)

اُلٹی سمجھ - یا - مت - ۵ - اسم مؤنث - اوندھی سمجھ - فہم ناقص - خیالِ باطل - غلط فہمی - بے عقلی ۔

اُلٹی سیدھی سنانا - ۵ - فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - گالی گلوچ سے پیش آنا ۔

اُلٹی سیفی - ۱ - اسم مؤنث - لغوی معنی اُلٹی تلوار - اصطلاحی وہ دعائے بد (اصل میں سیفی اسم جلالی مراد ہے جسے دشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پشت پر مقدار مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں - اسکا پڑھنا دشمن کی تباہی اور بربادی کا باعث خیال کیا جاتا ہے - اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہو جائے - تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہو جانا کہتے ہیں) ۔

اُلٹی سیفی پڑھنا - ۱ - فعل متعدی - اُلٹی دُعا کرنا - خلاف دُعا مانگنا - اُمید یا مراد کے برخلاف ہونے کے واسطے اسم یا آیت جلالی پڑھنا -

اُلٹے کانٹے تولنا - ۵ - فعل متعدی - کم تولنا - اُترتا ہوا تولنا ۔

اُلٹی کرنا - ۵ - فعل متعدی - ہندوستانی - قے کرنا - رد کرنا - اوکنا - ڈالنا - زمین دیکھنا - استفراغ کرنا ۔

اُلٹی کھوپری کا - ۵ - صفت - اوندھی سمجھ کا - کم فہم - کوتہ مغز ۔

اُلٹی گنگا بہنا - ۵ - فعل لازم - خلافِ دستور کسی بات کا ہونا ۔

اُلٹے ملک کا - ۵ - صفت - انوکھا - شہر دشمن - عجیب - احمق - اوندھی سمجھ کا - اوندھی عقل کا - مودھو - بیوقوف ۔

اُلٹے ہاتھ کا داؤ - ۵ - اسم مذکر - ایک ادنیٰ چال - نہایت سہل کام ۔

(یہ لفظ نہایت عیار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں۔ اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ تو اس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے۔ یہاں تک کہ اُلٹے ہاتھ سے کر سکتا ہے)

آل جنجال ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) بُرے خواب۔ بدخوابی۔ ڈراؤنا سپنا۔ الابلا۔ ڈراؤنی شکلیں۔ بھوت پریت (فقرہ) رات بھر آل جنجال بکتی رہی ہو۔

اُلجھانا۔ یا۔ اِلجھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) سلجھانے کا نقیض۔ گتھی ڈالنا۔ سوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا۔ کانٹوں میں پھنسانا (۲) اٹکانا۔ پھنسانا۔ روکنا (۳) بکھیڑے میں ڈالنا۔ دقت میں ڈالنا۔ کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا (۴) گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ کرنا۔ (۵) روزگار سے لگانا۔ کام سے لگانا (۶۔ ہندو) لڑوانا۔ گتھم گتھا کرانا (۷) بھکانا کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر بار کا بنانا (۸) دام یا فریب میں لانا۔ لاشہ پر لگانا۔ یار بنانا (۹) باتوں میں لگانا۔ مشغول کرنا (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا۔ دفع الوقتی کے واسطے پھٹا پرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا (۱۱) کسی کام میں روپیہ لگانا (۱۲) مباحثہ کرانا۔ بحث کرانا (۱۳) لپیٹنا۔ لپٹانا۔ جیسے کنکوا الجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا۔ تصفیہ نہ کرنا۔ کسی معاملہ میں دیر لگانا۔ عرصہ لگانا۔ التوا میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا۔

اُلجھاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ بکھیڑا۔ دقت۔ مشکل۔ جنجال۔ جھگڑا۔ فکر۔ پیچ۔ گتھی۔ انقباض۔ روک۔

اُلجھن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گھبراہٹ۔ کشمکش۔ پیچ و تاب۔ (۲) جنجال۔ پیچیدگی۔ بکھیڑا (۳) انقباض۔ خفقان۔ بےچینی۔ تنگ دلی۔ تشویش۔ پریشانی۔

اُلجھنا۔ یا۔ اِلجھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (۱) سلجھنے کا نقیض۔ گرہ در گرہ ہونا۔ گتھی پڑنا۔ کانٹے لپٹنا۔ بال یا سوت اُلٹ پلٹ ہونا (۲) اٹکنا۔ پھنسنا۔ مبتلا یا گرفتار ہونا (۳) بکھیڑے میں پڑنا۔ جھگڑے میں پڑنا (۴) جھگڑنا۔ لپٹنا۔ گتھنا (۵) کام سے لگنا۔ مشغول ہونا (۶) آشنائی کرنا۔ عشق کرنا (۷) بحث بیجا کرنا۔ مباحثہ کرنا (۸) التوا ہونا۔ دیر ہونا۔ رکنا (۹) دقت میں پڑنا (۱۰) اٹک اٹک کر پڑھنا۔ رک رک کر پڑھنا۔ لکنت سے پڑھنا (۱۱) روپیہ اٹکنا۔ یا پھنسنا (۱۲) الجھن میں پڑنا۔ خلجان و ہیجان ہونا۔ جیسے حساب میں الجھنا (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا۔ بگڑنا۔ معترض ہونا۔ اعتراض کرنا۔ جیسے تم بھی بات بات پر الجھتے ہو (مرد)۔

الجھیڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (مرد) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ کشمکش۔ فتنہ و فساد۔ تکلیف۔ مشغولیت۔

الحاصل ۔ ع ۔ تابع فعل۔ حاصل کلام۔ قصہ کوتاہ۔ القصہ۔ خلاصۂ کلام۔ مختصر کلام۔ آخرکار۔ غرض۔

اِلحاق ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ داخل ہونا۔ شریک ہونا۔

الحال ۔ ع ۔ تابع فعل۔ اب۔ بالفعل۔ ابھی۔ اس وقت۔ سر دست۔

اِلحان ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) لحن کی جمع۔ آوازیں۔ سُر۔ خوش آوازیاں۔ دل پسند لہجے۔ نغمے۔ زمزمے (۲) بلبل نغمہ سرائی۔ زمزمہ پردازی۔

اِلحانِ داؤدی ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام چونکہ زبور کو ایسی شیریں آواز سے پڑھتے تھے۔ کہ چرند و پرند کیا۔ خلقت تک کا ہجوم ہو جاتا تھا۔ اِس واسطے نہایت خوش آوازی کے واسطے اس لفظ کا استعمال ہونے لگا۔

الحفیظ ۔ ع ۔ بلا۔ الٰہی پناہ۔ خدا بچائے۔ خوف کی جگہ پر یہ لفظ زیادہ تر الامان کے ساتھ زبان پر لاتے ہیں۔

الحق ۔ ع ۔ تابع فعل۔ (۱) فی الحقیقت۔ واقع میں (۲) بیشک۔ درست۔ بجا۔ سچ ہے۔

الحمد ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ قرآن کی پہلی سورت۔ سورۂ فاتحہ۔

الحمدُ لِلّٰہ ۔ ع ۔ بلا لغوی معنے ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے۔ اصطلاحی خدا کا شکر ہے۔ خدا کی عنایت ہے۔

الخالق ۔ ت ۔ اسم مؤنث (صحیح الخالق) اصل میں وہ روئی دار قبا جس کا سینہ اور آستینوں کے چاک کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ مگر آج کل روئی دار مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے پر بھی اس کا اطلاق ہونے لگا ہے۔

اِلزام ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی کو کسی بدنامی سے وابستہ کرنا۔ اتہام۔ تہمت۔ کلنک۔ بہتان (۲) بدنامی (۳) جرم۔ قصور۔

اِلزام دینا ۔ (فعل متعدی۔ برائی پیچھے باندھنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا۔ قصوروار ٹھیرانا۔ تہمت دھرنا۔ جھت لگانا۔ جرم میں لپیٹنا۔ بدنامی دینا۔ سر تھوپنا رکھنا۔

اِلزام لگانا۔ یا تھوپنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا۔ برائی ذمہ لگانا۔ چھینٹا رکھنا۔

اَلَس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ (پوربی) دیکھو (آلکس)۔

اَلسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ (س۔ اتسی) تخم کتان۔ ایک درخت اور اس کے

الس

پنچ کا نام جس کا تیل نکلتا ہے - (پوربی) تیسی ✢

اَلسیٹ - ہ - اسم مؤنث - (بکسرِ سین و یائے مجہول) (۱) دھاندلی - پاکھنڈ - چھل چھل بتّا - فند فریب - دغابازی (۲) بدمعاملگی - حساب کتاب نہ رکھنا - مغالطہ - حساب کا فرق - غبن - (۳) نادہندی

اَلسیٹیا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدمعاملہ - فریبی - دغاباز - چھلیا (۲) نادہند - لے لوٹ - بیپرُو - ہاتھ کا جھوٹا ✢

اُلُش - ت - اسم مذکر - امیروں کا پس خوردہ - کسی بزرگ یا معزز آدمی کا جھوٹا کھانا - آگے کا اُٹھا کھانا ✢

اُلُش کرنا - ہ - فعل لازم - جھٹالنا - کھانے کو ہاتھ لگا دینا یا ذرا سا کھا لینا - بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے - کہ اگر آپ نہیں کھاتے تو اُلش کر دیں ✢

اَلعَبْد - ع - اسم مذکر - (۱) بندہ - فدوی - (اصطلاح فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں - اسی طرح عربی میں یہ لفظ - مگر اصطلاح میں دستخط کے معنی میں مستعمل ہے) (۲) دستخط - دستی نشان ✢

اَلغاروں - ت - صفت - (عو) بہت - بافراط - کثرت سے - اَت گت - ازحد (یہ لفظ ترکی ہے - الغار بمعنی ڈبل کوچ - مجازاً ریل پیل - اردو میں عورتیں کثرت کے معنے میں استعمال کرتی ہیں - واؤ - نون جمع کا ہے) ✢

اَلغَرَض - ع - تابعِ فعل - القصّہ - قصہ مختصر - الحاصل -

اَلغوزہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی بانسری ہے - جس کی جوڑی منہ میں رکھ کر بجاتے ہیں - اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے ✢

اَلف - ع - اسم مذکر - ہزار - دس سو کی تعداد - ۱۰۰۰ ✢

اَلف لیلہ - ع - اسم مؤنث (زبان زد - الف لیلہ) ایک مشہور ہزار راتی کہانی کا نام جس کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے ✢

دراصل شاہزماں شاہزادۂ سمرقند واقع ملکِ تاتار کے بڑے بھائی شہریار والیٔ فارس کی عورتوں کی نسبت بے اعتباری کے متعلق ایک مشہور قصہ ہے - کہتے ہیں - کہ جب شہریار خسرو فارس کے دل پر اپنی اور شاہزماں کی معزز محلوں کی خلاف شرع بدچلنیوں سے عورتوں کی بے وفائی کا نقشہ جم گیا - تو اُس نے یہ دستور اختیار کر لیا - کہ ہر روز ایک خاندانی و عزت دار - ناکتخدا - نواب زادی - وزیر زادی یا

الف

امیر زادی کو عقد میں لاتا - اور شبِ زفاف کی صبح کو اُسے قتل کر دیتا - جب شہریار کی ان سفاکانہ کارروائیوں کی یہ نوبت پہنچی کہ تمام اُمرا و وُزرائے ریاست کی بہو بیٹیاں چیخ اُٹھیں - تو اُس کے وزیر کی بڑی بیٹی شہرزاد نے جو اپنے حافظے اور علم و فضل نیز حسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی - منّت چھوڑ کر وزیر سے کہا کہ میں بادشاہ کے عقد میں آ کر اُسے اس جابرانہ فعل سے بچاتا اور ایسے خونِ ناحق سے خاتونانِ ملک کو محفوظ رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہوں - وزیر نے ہر چند منع کیا - مگر اُس نے ایک نہ مانی اور یہی کہا کہ اگر میں جان سے جاتی رہی تو میرا مرن میری نجات کا باعث ہوگا - اور اگر جیتی رہی تو بادشاہ سلامت کو ایسی ظالمانہ کارروائیوں سے باز رکھوں گی - وزیر نے مجبوراً اس کا عقد بادشاہ سے کر دیا - رات کو خلوت میں شہرزاد نے بادشاہ سے درخواست کیا کہ اگر جہاں پناہ اجازت دیں تو میں اپنی چھوٹی بہن دُنیازاد کو جو مجھے ساری دُنیا سے عزیز ہے تھوڑی دیر کے لئے بُلاؤں اور اُس کی صورت دل بھر کر دیکھ لوں بادشاہ نے اجازت دے دی - چنانچہ حسبِ طلب دُنیازاد جو اِس موقع کی تاک میں تھی - بہن کے پاس آ پہنچی اور بڑی رات گئے اپنی ہمشیرہ سے کہا کہ بہن اگر تم اِس وقت کوئی دلپسند کہانی سُنا دو گی تو میں عمر بھر تمہاری احسان مند رہوں گی - کیونکہ اِس دُنیا میں بار بار ایسا موقع ملنا دشوار ہے - کہ ہم اور تم ایک جگہ ہو کر دل کی بھڑاس نکالیں - جو نہیں شہریار کے کانوں میں یہ بات پڑی اُسے بھی کہانی سُننے کا شوق پیدا ہوا اور شہرزاد سے فرمائش کی - چنانچہ شہرزاد نے فرمانِ شاہی کے موافق پہلے سوداگر اور جن کا قصہ شروع کیا اور صبح ہوتے تک قصہ میں قصہ ملا کر اِس قصہ کو ایسے موقع پر لا کر ادھورا چھوڑا - کہ بادشاہ کو اِس داستان کے تمام و کمال سُننے کا اشتیاق بڑھ گیا اِس سبب سے اُس نے ایک شب کی اور مہلت دیکر دوسری رات پر موقوف رکھا - مگر دوسری شب کو بھی شہرزاد نے ایسے ہی موقع پر ادھر میں لا کر قصہ ملتوی کیا - کہ آئندہ کے واسطے بادشاہ کو مجبوراً مہلت دینی پڑی - غرض اِسی طرح شہرزاد نے ایک ہزار ایک رات تک بادشاہ کو یہ تمام قصے سُنائے - آخر کو بادشاہ نے اُس کی اِس لیاقت پر آفرین کر کے اُس کی جان بخشی کر دی بلکہ اُسے اپنی سلطنت کا ملکۂ زمانی بنا دیا -

اگرچہ یہ تمام داستانیں ایک ہزار ایک رات میں ختم ہوئیں - لیکن

ہزار کی بڑی تعداد کے سبب اس داستان نے الف لیلہ یعنی ہزار راتی کہانی کے نام سے شہرت پائی۔

یہ کہانی ایسی مقبول ہوئی کہ اسکا انگریزی۔ فارسی۔ عربی۔ فرینچ۔ وغیرہ بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا۔

اَلِفْ ۔ع۔ اسم مذکر۔ عربی کی ابجد کا پہلا حرف۔

اَلِفْ اللّٰہ ۔ع۔ (اردو میں بفتح لام اوّل بولتے ہیں) صفت (۱) لغوی معنے بے لاگ۔ (۲) اصطلاحی معنی تنہا۔ اکیلا دم۔ (۳) نقد سمرگھوڑا ناٹھا۔ وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو (۴) مفلس۔ قلّاش۔ بھوکا ننگا۔ نہایت غریب اور محتاج (۵)۔ اسم بکسر لام اوّل) بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں تک سپید کھینچ دیتے ہیں۔ جسے الف اللہ کا خط بھی کہتے ہیں۔

اَلِف بے۔ یا۔ اَلِف بے تے ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حروفِ تہجّی۔ حروف ہجا۔ ابجد۔

اَلِف سے بے نکرنا ۔ و۔ محاورہ۔ ذرا بُری بھلی بات زبان سے نہ نکالنا۔ کچھ شکوہ شکایت نہ کرنا۔ اُف نہ کرنا۔ بھاپ نہ نکالنا۔ زبان نہ ہلانا۔ کسی بات کا جواب نہ دینا۔

اَلِف کھینچنا ۔ و۔ فعل متعدّی۔ فقیر بننا۔ فقیری لینا۔

(بے نوا فقیروں کا دستور ہے کہ وہ ایک سپید خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِف کے نام بے نہ جاننا ۔ و۔ محاورہ۔ بالکل جاہل و اجہل ہونا۔ ان پڑھ ہونا۔ کُندہ ہونا۔

اَلِف مقصُورہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ قصر والا الف۔ چھوٹی آواز کا الف۔ وہ الف جو مدّ نہ رکھتا ہو۔ جیسے ابّا۔ امّاں۔ نانا وغیرہ کے الف۔

اَلِف ممدُودہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ مدّ والا الف۔ دراز آواز والا الف۔ لمبی آواز کا الف جیسے آنا۔ آتا۔ آم وغیرہ کا الف۔

اَلْفا ۔ و۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا بے آستینوں کا جُبّہ ہوتا ہے۔ جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہیں۔ اور اُسے الفی بھی کہتے ہیں۔ کفنی۔

اَلْفاظ ۔ع۔ اسم مذکر۔ لفظ کی جمع۔ جو کچھ آدمی کی زبان سے نکلے۔ شبد۔ کلمہ۔ بات۔ سخن۔

اُلْفَت ۔ع۔ اسم مؤنث۔ محبّت۔ دوستی۔ پیار۔ اخلاص۔ اُنس شفقت۔ ارتباط۔ اختلاط۔

اُلفت کا بندہ ۔ و۔ اسم مذکر۔ محبت کا غلام۔ محبت کا بھوکا۔

اَلَفتہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح فارسی آلفتہ از آلفتن بمعنی پریشان شدن) (عو) اہل لکھنؤ و جہلا بفتح الف (۱) لغوی معنے پریشان۔ پریشان حال۔ خراباتی۔ رند شرب۔ مفلس۔ قلّاش۔ ننگ دھڑنگ مفلس بیگ (۲۔ ف) غیر۔ بیگانہ۔ اجنبی۔ غیر مستحق۔ ایرا غیرا۔ (فقرے) آئے اَلَفتے کھا گئے گھر والوں کو تو خاک میسّر نہیں ہوئی۔ باہر کے الفتے کھا کھا جاتے ہیں (۳) بدمعاش۔ آوارہ۔ بدچلن۔

اَلَف ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ (بفتح لام) (۱) چراغ پا ہونا۔ گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا۔ (۲) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں لنگوٹا ہونا (۳۔ ہندو) ننگا ہونا۔ برہنہ مادرزاد ہونا۔

اَلْفی ۔ و۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (الفا) (۲) وہ چھوٹے چھوٹے سپید سے خطوط جو کپڑے یا چینی کی قاب اور ہاتھ کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں (۳) وہ گُڈّی یا کنکوّا جس کے تمام ٹکڑے پر ایک سپید یا دوسرے رنگ کے کاغذ کی پتّی لگی ہوئی ہوتی ہے (۴) ایک قسم کا بے نوا فقیروں کا بانا جسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں۔

اِلْقا ۔ع۔ اسم مذکر۔ خدا کی طرف سے دل میں کوئی بات پڑنا۔ غیب سے کسی بات کی آگاہی ہونا۔ الہام ہونا۔ بشارت ہونا۔

اِلْقا ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ لغوی معنی۔ دل میں کوئی بات پڑنا۔ اصطلاحی کسی بات کا حال کھلنا۔ غیب سے کوئی بات دل میں آنا۔ کشف ہونا۔

اَلْقاب ۔ع۔ اسم مذکر۔ لقب کی جمع۔ (۱) خطاب۔ وہ عزّت کا نام جو کسی بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھا جائے (۲) سرنامہ۔ عنوان۔ طرز خطاب۔ وہ الفاظ جو آج سے پیشتر خطوط وغیرہ میں درجے کے موافق لکھتے ہیں۔

اَلْقِصّہ ۔ع۔ تابع فعل۔ (۱) قصّہ کوتاہ۔ قصّہ مختصر۔ حاصل کلام۔ الغرض۔ الحاصل۔ (۲) خلاصہ۔ یعنی۔

اَلْقَط کرنا ۔ و۔ فعل متعدّی۔ (صحیح القطع) (۱) کاٹنا۔ قطع کرنا۔ جدا کرنا۔ توڑنا (۲) ترک کرنا۔ الگ کرنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کٹّی کرنا۔ دوستی چھوڑنا (۳) چھڑانا۔ موقوف کرنا۔ جواب دینا (۴) چکانا۔ بے باق کرنا۔ باقی چکانا (۵) رشتہ ناتے سے دو ٹوک کرنا۔

اَلْقَط ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ قطع تعلّق ہونا۔ میل ملاپ نہ رہنا۔ جدائی ہونا۔ ختم ہو جانا۔ دو ٹوک ہونا۔

آلکس ۔ و۔ اسم مذکر۔ س (ہ [illegible] ال کسی۔ نیز آلسی)

آلک

(ہندی) آسکت۔ آلس (۱) سُستی کاہلی۔ پھرتی کی ضد۔ کاہل۔ سست۔ کاہل۔ تساہل۔ سُستی کاہلی کسل۔ اجدی پن۔ دیکھو (آسکت) (۲) خفیف۔ خمیر۔ اُونگھ ٭

آلکس آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پُورب (آسکت آنا) سُستی یا کاہلی کا غلبہ معلوم ہونا۔ سست ہونا (۲) تھک جانا (۳) نیند آنا۔ اُونگھ آنا ٭

آلکسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سُستی کرنا۔ تساہل کرنا۔ پُورب۔ اسکانا (۲) جی چھوڑنا۔ کام سے جی چُرانا (۳) ہار تھکنا (۴) تھکنا۔ تھکا جانا ؎

وعدۂ وصل کی دُوری سے تھکا جاتا ہُوں — آلکساؤں نہ کہیں نے یار تجھے جا بجا

آلکسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پُورب (آسکتی) سُستی۔ کاہلی۔ دیکھو (آلکس)

(فقرہ) ایسا تو معلوم کچھ دُور بھی نہیں ہے جو تمہیں جاتے ہُوئے آلکسی آتی ہے ٭

آلکسیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آسکتیا۔ آلسیا۔ سست۔ کاہل۔ کاہل وجود۔ اجدی۔ مشہور اُلکسا ؎

الکھ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) (ہندی) جو دیکھنے میں نہ آئے۔ نرنکار۔ یعنی بے پتا اور بے نشان کیونکہ اکار کے معنی نشان کے ہیں۔ پوشیدہ۔ اَلوپ۔ غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنے کا طریقہ ٭

الکھ جاگے۔ ہ۔ نِدا۔ جوگیوں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا جو ہر جا حاضر و ناظر

الکھ جگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی ہندی (۱) خُدا کا نام لینا۔ خدا کے نام کی مُنادی کرنا۔ مناجات کرنا (۲) خدا کا نام لے کر مانگنا۔ جوگی بنکر صدا لگانا۔ دریوزہ گری کرنا ٭

الکھ دھاری۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کے ہندو فقیر جو خالق کے سوا دُوسرے کو نہیں مانتے۔ جیسے مُوحد۔ وحدانی (۲) ایک شخص کنھیا لال نامی قوم سراؤگی بنیے کا تخلص جس نے وید کا ترجمہ اُردو زبان میں کیا ہے۔ اور بھاگ بجری وغیرہ کتابیں اخلاق میں لکھی ہیں۔ اسکا کلیات بھی چھپ گیا ہے ٭

الگ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) جُدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ وکھرا (۲) پرے۔ دُور (۳) بے سہارے۔ گرا دُور۔ اودھر۔ معلّق (۴) تنہا۔ اکیلا (۵) مستثنیٰ۔ خارج (۶) آزاد۔ بے تعلق (۷) اچھوتا۔ غیر مستعمل (۸) محفوظ۔ معصُوم۔ بچا ہُوا۔ سودھ کا (۹) صفائی کے ساتھ۔ صاف۔ بے لاگ (۱۰) جُدا۔ پرے ہٹ۔ پرے سرک چل۔ رستہ سے (۱۱) تابعِ فعل) چپکے سے۔ بے آہٹ۔ کھٹکے سے بچاکر۔ آہستہ ؎

مِلے پھل اکیلے جو آوں کے کواڑ — چلا ساتھ سایہ درختوں کی آڑ (میر حسن)

الگ الگ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ تاکید کے واسطے مکرّر بولتے ہیں

الگ

(۱) جُدا جُدا۔ دُور دُور۔ پرے پرے۔ پراگندہ۔ تتر بتر (حالتِ تحریر میں بھی یہ لفظ اس طرح بولتے ہیں) ٭

الگ تھلگ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) آہستہ۔ بیچ سے۔ بچاؤ سے۔ کمال حفاظت سے (۲)۔ اسمِ مذکر) کنارہ کش۔ جُدا۔ علیحدہ۔ تنہا (۳۔ صفت) معصُوم۔ محفوظ۔ اچھوتا (۴) نازک۔ کانچ جو جو ٭

الگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا (۲) اُتارنا۔ تراشنا۔ کاٹنا (۳) کھولنا۔ سُلجھانا (۴) موقوف کرنا۔ نوکر کو چھڑانا (۵) چُننا۔ بیننا۔ انتخاب کرنا (۶) نکالنا۔ باہر کرنا۔ خارج کرنا (۷) بیچ ڈالنا۔ فروخت کرنا (۸) نبٹانا۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ جیسے کھا پی کے الگ کرو (۹) توڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۰) چھپانا۔ غائب کرنا (۱۱) اُڑا لینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر لینا (۱۲) خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ مال مارنا (۱۳) ہٹانا۔ پرے کرنا۔ سرکانا (۱۴) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا (۱۵) موقوف کرنا۔ چھڑانا ٭

الگ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جُدا ہونا (۲) ٹوٹنا (۳) اُدھر ہونا (۴) موقوف ہونا (۵) ترکہ بٹنا۔ تقسیم ہونا (۶) ہٹنا۔ بری ہونا۔ سرکنا

الگنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ اردگنی۔ الگنی۔ وہ رسّی جو کپڑے لٹکانے کیواسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں۔ جیسے پنجابی میں تلگنا کہتے ہیں ٭

الَلبَچھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (یائے مجہول) اصل میں الّیل بچھیرا تھا۔ (۱) گھوڑے کا جوان بچّہ۔ اُڑنت۔ ناکندہ بچھیرا (۲) جوان لڑکا آدمی۔ بے فکرا شخص۔ بے پروا آدمی۔ لاابالی مزاج والا (۳) جوانِ ناتجربہ کار۔ بے خبر آدمی ٭

اَلَلٹپّو۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ بالکل بے بچار۔ خیالی سے ٹھکانے بے نشانے۔ بادہوائی

اللّٰہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) خُدا۔ پرمیشر۔ دتا۔ سائیں۔ معبُود۔ پیدا کرنے والا (خُدا تعالیٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں۔ مگر یہ عربی میں اسم ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا۔ اے خُدا۔ الٰہی۔ اے میرے پروردگار۔ (۳) کلمۂ تعجب و حیرت و افسوس۔ واہ۔ آہا۔ اوہ۔ آہ ٭

اللّٰہ اکبر۔ ع۔ ندا۔ (۱) لغوی معنے خُدا نہایت بڑا ہے۔ (۲) ایک کلمہ ہے جو اُردو میں تعجب۔ حیرت۔ عظمت اور غلو یا کثرت کیواسطے کہتا ہے ؎

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللّٰہ اکبر رات کو — ذبح کرنے ہی جو تھا پاس منہ رات کو (مومن)

سرِ نوقتِ ذبح اسکے زیرِ پاسٹ ہے — یہ نصیب اللّٰہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان کسی جانور کے ذبح کرتے وقت بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر اور لڑائی پر چڑھتے

وقت اللہ اکبر کہہ کے چھری پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اسی کا نام تکبیر ہے نماز میں بھی نیت باندھتے وقت اور ہر ایک رُکن مثل رکوع سجود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں)۔

اَللہ اَللہ - ع - ندا - واہ وا - محلِ استعجاب و تحسین و تحیر پر اِس کا استعمال ہوتا ہے۔

(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے۔ تو ایسے کلمے جن سے خدا تعالیٰ کی عظمت و شان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں۔ اور اُن سے ایک رمزِ خفی کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ یعنی اِس صفت میں موصوف سے بڑھکر کوئی چیز نہیں مگر خدا تعالیٰ یعنی وُہی وہ)۔

اَللہ اَللہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) خدا کا نام لینا - سُمرن پھیرنا - مالا جپنا تسبیح پڑھنا - (۲) صبر و توکل کرنا۔

اَللہ اَللہ کرو - ا - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو - خدا کا نام لو (۲) جھوٹ نہ بولو

اَللہ آمین - ا - ندا - (۱) خدا گونہیں کرے - یا اللہ ایسا ہی ہو - (۲) خدا حفاظت میں رکھے۔

اَللہ آمین سے پالنا - ا - فعلِ متعدی (ع) دُعائیں مانگ مانگ کر پرورش کرنا - کمالِ محبت - محنت اور شفقت سے پالنا (ناز پروردہ کی نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں)۔

اَللہ آمین کا - ا - صفت - (عو) ناز پروردہ - ناک رگڑے کا - اللہ پیر منائے کا - (بچہ)۔

اَللہ بیلی - ا - ندا (عو) (صحیح اللہ ولی) (۱) اللہ نگہبان - خدا حافظ (پنجابی) داتا ولی (۲) مددِ خدا (۳) مالک - محافظ - نگہبان - مددگار حامی۔ ؎

امیروں کو مبارک ہو حویلی — غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

لطیفہ - بیلی صاحب لکھنؤ کے ریذیڈنٹ تھے - جہاں کے سررشتہ دار سید انشا کی ملاقات کو آئے اور بعد ملاقات رخصت ہوتے تو سید انشا کہتے کہ اللہ بیلی ہو۔

اللہ توکلی - ا - تابع فعل (عوام) (۱) توکل بخدا - خدا کے بھروسے - (۲) اتفاق سے - اتفاقاً۔

اللہ حافظ - ا - دُعا - خدا نگہبان - اللہ بیلی۔

اللہ رکھو - یا - رکھے - ا - ندا (عو) سلامتی سے - بخیر - ماشاء اللہ چشم بد دور - نام خدا۔

(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچہ کا ذکر کرتی ہیں۔ تو اُس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ لیتی ہیں - تاکہ نظر بد نہ لگے)۔

اللہ رے - ا - ندا - کلمۂ تعجب - او ہو آہا - بلبے - واہ رے ؎

عالمِ نزع میں تلف - آیا وصال کا — اللہ رے عروج ہمارے کمال کا (بیخود)

اللہ رے مَیں - ا - محاورہ - واہ رے مَیں - میرا کیا کہنا - خود ستائی کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں۔

اللہ کا گھر - ا - اسم مذکر - (۱) خانۂ خدا - معبد - مسجد - عبادت گاہ - (۲) مکۂ معظمہ - کعبہ - بیت اللہ - بیتُ الحرام - بیت العتیق (۳) ملک عدم۔

اللہ کا نام - ا - محاورہ - یعنی خدا کے نام کے سوا کچھ نہیں۔

اللہ کا نام لو - ا - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو (۲) جھوٹ نہ بولو (۳) اب صبر کرو۔

اللہ کا نور - ا - اسم مذکر - (۱) خدا کی تجلی (۲) نہایت حسین خوبصورت (۳) متبرک شکل کا آدمی - فرشتہ صورت - وہ شخص جس کے چہرے پر عبادت کرتے کرتے نور آجائے (۴) ڈاڑھی - ریش (۵ طنزاً) نہایت بدشکل اور بدذات۔

اللہ کرے - ا - کلمۂ تمنا - کاشکے - کاش۔

اللہ کی جان - ا - اسم مؤنث (۱) جاندار - ذی روح - مخلوقِ خدا - بندۂ خدا (۲) مسکین - قابلِ رحم۔

اللہ کے گھر سے پھرنا - ا - فعل لازم - مرمر کے بچنا - سخت بیماری سے صحت پانا (۲) مرکر زندہ رہنا یعنی پھر سے جنم لینا - نئے جنم سے پیدا ہونا ؎

گرداب کے پھیرے سے بچے وہ کشتی کے سفینے — تو جانو پھر سے پہنچ گئی اللہ کے گھر سے (ذوق)

اللہ کے لوگ - یا - **اللہ لوگ** - ا - (عو) اسم مذکر - وہ شخص جو دُنیا و مافیہا سے بے خبر ہو - بھولا بھالا - فرشتہ سیرت - سیدھا سادھا سادہ لوح -

اللہ مارا - ا - اسم مذکر (عوام) (۱) خدائی خوار - بدبخت - مصیبت زدہ دئی مارا - راندۂ درگاہ (۲) کلمۂ تنفر بجائے نگوڑا۔

اللہ میاں - ا - اسم مذکر (عوام) خدائے بزرگ - خدا تعالیٰ۔

(غایت محبت اور نہایت تعظیم سے خدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اس طرح کہتے ہیں)۔

اللہ میاں کا جی - ا - اسم مذکر - بھولا بھالا - سیدھا سادھا - مَوْدھو - بیوقوف - وہ شخص جو دُنیا کے فریبوں کو جانتا نہ ہو۔

اللہ میاں کی بھینس - ا - اسم مذکر - ایک کیڑے کا نام [illegible]

اللہ نظر آتا ہے - ا - محاورہ - ویرانی ہی ویرانی ہے - ہُو کا مکان ہے ؎

جس طرف دیکھے اللہ نظر آتا ہے — بیکسی اور بھی ویرانی سے شان دہلی (صابر)

اِلّل

اللہ نگہبان ۔ ع ۔ دعا ۔ (مع بفتح کاف فارسی) دیکھو (اللہ حافظ)

اللہ والا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مُشہدوں کا لقب (۲) فقیر ۔ دریُوزہ گر ۔ منگتا ✤

اللہ والی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ فقیرنی ۔ درویشنی ۔ مانگنے والی ۔ گدگری کرنیوالی

اللہ ہی اللہ ہے ۔ ع ۔ محاورہ ۔ (۱) خدا ہی خدا ہے ۔ خدا کی ذات کے سوا سب فانی ہے ۔ خدا ہی موجود ہے ۔ اُسکے سوا کسی کی ہستی نہیں ع

یہ سب دھوکا ہے لیکن تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)

(۲ ۔ کلمہ تعریف) جو نہایت عجیب کی نسبت آتا ہے (۳) مُسلمان فقیروں کے سوال کرنے کا جُملہ (۴) سُبحان اللہ ۔ کیا کہنا ہے ✤

اِلّذی نہ اَلّذی ۔ ع ۔ صفت ۔ غلطُ العوام ۔ مُذبذب ۔ ادھر کا نہ اُدھر کا ۔ مردِ بے سروپا ۔ ڈانواں ڈول ۔ ڈِھلمل یقین ۔ دُبدھا میں پڑا ہوا ۔ (اگر اِس کی صحت کی طرف لحاظ کیا جائے تو لَا اِلَی الَّذِینَ وَلَا اِلَی الَّذِینَ (ان میں سے نہ اُن میں سے) ہوسکتا ہے ۔ اصل میں یہ اُس آیت کی طرف تلمیح ہے ۔ جو منافقوں کی شان میں نازل ہوئی ہے ۔ یعنی لَا اِلٰی ھٰؤُلَاءِ وَلَا اِلٰی ھٰؤُلَاءِ ۔ مگر بعض لوگ اِلّا الّذی اِس کی اصل بیان کرتے ہیں) ؎

نہ تو عاشقوں ہی سے جا ملے نہ وہ فاسقوں سے بنی رہی
تری وہ مثل ہے اب ارے رشکی کہ اِلّی الّذی وَاِلّیٰ الّذی (رشکی)

اِلّا اللہ ۔ ع ۔ ندا ۔ جب کوئی مُشکل یا سخت کام کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی خدا کی مدد سے ہم یہ کام شروع کرتے ہیں ✤

(اصل میں جملہ لَا صَانِعَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہے ۔ جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کرسکتا مگر اللہ ۔ یا مشہور جملہ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہو ۔ کیونکہ کلمہ توحید سے زیادہ مسلمانوں کی زبان پر اور کونسا کلمہ آسکتا ہے) ✤

اَللّے تَلّلے کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عوام (۱) بخوبی خرچ کر کے مزا اُڑانا ۔ خوب روپیہ اُٹھانا ۔ بیدریغ صرف کرنا ۔ عیش و عشرت شاہانہ چین کرنا ۔ مونچھیں مارنا ۔ آرام سے گزارنا ✤

اَلماری ۔ پرتگال ۔ (Almeirah) اسم مؤنث ۔ وہ لمبا دروازہ دار صندوق جس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں ۔ یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں ۔

اَلماس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہیرا ۔ ایک قیمتی پتھر ✤

اَلمست ۔ ع ۔ صفت (عو) مدہوش ۔ بدمست ۔ سرشار ✤

اَلمُضاعَف ۔ ع ۔ صفت ۔ دُگنا ۔ دوچند ۔ دُوتا ✤

اُلُو

اَلم غلم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بُرا بھلا اسباب ۔ نکمی اور ناکارہ چیز ۔ آخور ساخور کی بھرتی ۔ سنڈل منڈل ۔ اٹا پٹا ۔ (۲) لغو اور بیہودہ بات ۔ یاوہ ۔ مُہمل ۔ ہرزہ بے تکی بات ۔ بادِ ہوائی بات ۔ اٹ کی سٹ ۔ بے ٹھکانے ✤

اَلَم نَشرَح ہونا ۔ ع ۔ فعل لازم ۔ ظاہر ہونا ۔ صریح ہونا ۔ اظہر من الشمس ہونا ۔ مشہور ہونا ۔ مشتہر ہونا ✤

(اصل میں یہ محاورہ سُورۂ اِنشراح کی پہلی آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے جو رسُولِ مقبول کی شان میں نازل ہوئی تھی لیا گیا ہے ۔ اِس کے معنے ہیں ۔ کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھولدیا ؟ یعنی تیرے دل پر ساری باتیں نہیں روشن کر دیں) ✤

اُلَّن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اُلّو کی تانیث ۔ بیوقوف اور جاہل عورت ✤

آلَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) ساگ پات میں جو بیسن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے ٹکی یا آلن کہتے ہیں ✤

آلنا ۔ ہ ۔ (گنوار) ف ۔ (لانہ) دیکھو (آشیانہ ، گھر) (فقرہ) چیل کے آلنے میں ماس کہاں بچا

اَلَنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ طرف ۔ جانب ۔ سمت ۔ بائیں ۔ پہلو ۔ قطار ۔ لائن ✤

اَلَنگ پر آنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گھوڑی کا مستانا ۔ مد میں بھرنا ۔ (مجازاً) عورت کا مستانا یا مستی پر آنا (۲) جوان ہونا ✤

آلُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ۔ (آلو) (۱) کند ۔ یا وہ جڑیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں (۲) ایک قسم کی ترکاری ہے جس کا مزاج سرد و خشک ہے ✤

اُلُّو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گھگو ۔ بوم ۔ چُغد (۲) احمق ۔ بیوقوف ۔ بچھیا کا باوا (۳) وہ شخص جسے اسامی بنا کر فائدہ و مطلب مُراد حاصل کریں ۔ جیسے اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام ✤

اُلّو بننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) احمق بننا ۔ (۲) نشہ میں مدہوش اور بےحواس ہونا

اُلّو بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) احمق بنانا (۲) اسامی بنانا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا ✤

اُلّو بولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ویرانہ ہونا ۔ آبادی نہ رہنا ۔ اُجڑنا ۔ جیسے کوئی دن میں یہاں بھی اُلّو بولے گا ✤

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اسلئے یہ محاورہ ہوگیا) ✤

اُلّو کا گوشت کھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ احمق بنانا ✤

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھلانے سے آدمی بیوقوف اور عقل گم ہو جاتا ہے) ✤

اُلّو ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نشہ میں غرقاب ہونا ۔ مسلوب الحواس ہونا ۔ عقل گم ہونا ۔ جیسے نشہ میں اُلّو ہو گیا ✤

اُولُوالعَزم - ع - صفت - صاحبِ عزم + دل چلا - عالی حوصلہ - جگرے کا - دِل گُردہ کا - بہادُر - کسی کام میں بھاری حوصلہ اور ظرف رکھنے والا - بڑا بھاری ارادہ رکھنے والا - عقل و فتح کا دَھنی +

اَلوان - ع - اسم مذکر - لُغوی معنے رنگین پشمینہ - اصطلاحی عام پشمینہ - اُونی چادر جسکا دوشالہ بناتے ہیں +

آلُو بُخارا - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ولایتی پھل ہے - جو مزے میں تُرش مزا جاً سرد تر اور صفراوی بُخار کے حق میں مُفید ہے +

اَلوپ - ہ - صفت (۱) پوشیدہ - ناپدید - خِفا - اندرُونی - گُپت - مخفی +

اَلوپ انجن - ہ - اسم مذکر - وُہ جادُو کا خیالی سُرمہ جسے لگانیوالا بخیال عوام سب کو دیکھ سکتا ہے - مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا - پوشیدہ کردینے والا سُرمہ

آلُوچہ - ف - اسم مذکر - پُرانی فارسی وآلُوچہ ، ایک قسم کا تر آلُو بُخارا ہوتا ہے - جو مزاجاً سرد تر ہے +

اَلوَداع - ع - اسم مذکر - سلام رُخصت - وِداع - رُخصت - بِدا - اصطلاحاً رمضان کے مہینے کا آخیر جُمعہ - ماہِ رمضان کو الوداع کہنے کا آخیر جُمعہ +

اَلوَداع کا جُمعہ - یا - **اَلوَداعی جُمعہ** - ف - اسم مذکر - ماہ رمضان کا آخیر جُمعہ

آلُودگی - ف - اسم مؤنث - (از آلُودن) (۱) آلائش - گندگی - ناپاکی - نجاست (۲) گرفتاری بلا و رنج - جھگڑا - بکھیڑا - تعلقات - گنہگاری - پاپ - آلُودگیِ فِسق و فجُور +

آلُودہ - ف - صفت - (۱) لتھڑا ہُوا - مُلوّث - جیسے گرد آلُودہ - خُون آلُودہ ؎

کلفتِ دل سے ہے جو آلُودہ   گوہرِ اشک آبدار نہیں   (ظفر)

(۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) مُبتلا - پھنسا ہُوا - گِھرا ہُوا - گرفتار ؎

ظفر ہم اپنے ہی قصّہ میں ہیں یہ آلُودہ   خیال کِس کی بھلا رکھتے اب کہانی پر   (ظفر)

(۴) گنہگار - پاپی - فاسق - فاجر +

آلُودہ دامن - ف - اسم مذکر - فاسق - گنہگار - ناپاک - بےعصمت ؎

ہو سکے آلُودہ دامن پاک دامن کسطرح   اے زلیخا چھوڑ دامن یُوسفِ کنعان کا   (ذوق)

آلُودہ کرنا - ف - فعل متعدی - بھرنا - لتھیڑنا - سانتا - لیپنا - پوتنا ؎

نہ پکڑ دامنِ زریں کو نہ آلُودہ کرو خُوں سے   سرِ فتراک سے کیوں تو سلے صید نیم جاں قصاب (ذوق)

آلُودہ ہونا - ف - فعل لازم - لتھڑنا - سَنتا - مُلوّث ہونا +

آلُوشَفتالُو - ہ - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک کھیل ہے - جس میں ایک لڑکا دُوسرے لڑکے کی چِدّھی پر سوار ہوکر اُس کی دونوں آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کر دیتا ہے - اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہوکر جتنی چاہے جتنی انگلیاں ہلاکر گھوڑی سے پُوچھتا ہے - کہ "آلُو شفتالُو تیری چلتی کر ماروں گُل سُوڑکے پیڑ تلے بول کرو کے" ؟ اگر اُس نے انگلیوں کی تعداد اتفاقاً صحیح بتا دی تو گھوڑی سوار بنجاتی ہے اور پُوچھنے والا گھوڑی اسیطرح رہٹ جاری رہتا ہے

اَلُونا - ہ - صفت - بے نمک - پھیکا - بے مزہ +

اُلُوہیت - ع - اسم مؤنث - الٰہی ہونا - خُدائی - شانِ خُداوندی - رُبابیت -

آلہ - ع - اسم مذکر - (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲ - گرامر) وُہ اسم جس میں اوزار کے معنے پائے جائیں - جیسے قینچی - چاقُو وغیرہ +

آلہ تناسُل - ع - اسم مذکر - (آلہ - نسل) نسل بڑھانے کا اوزار - ذکر - عضوِ تناسُل - قضیب +

آلہ مُہلک - ع - اسم مذکر - (قانون) مار ڈالنے کا ہتھیار +

اِلہام - ع - اسم مذکر - کسی بات کو خُدا کا دل میں ڈالنا - القا - وحی - الہامِ مُلتا

اَلھڑ - یا - **اَلّھڑ** - ہ - صفت - (۱) نوعُمر - کم سِن - نوجوان - نوخیز - نادان سادہ - اناڑی (۲) بے پروا - وُہ نوجوان جسکے مزاج میں لاابالی پن ہو - (۳ - اسم مذکر) بچھیرا - نالند - یعنی وہ بچھیرا جس کے دانت نہ نکلے ہوں - الھڑ پنا (۴) جاہل - ناخواندہ - بے ہُنر - حالتِ تلفظ میں اُس کی حرکتِ اوّل کی آواز بھی

اِلٰہی - ع - اسم مذکر - (۱) میرا خُدا - یزدانِ من - خُدا - ایشر - پرمیشر (۲ - ندا) اے میرے خُدا - خُدایا (۳) ایک علم کا نام جس میں وجُود اور ذات و صفات خُدا تعالیٰ سے بحث کیجاتی ہے +

اگر اس یے کو یائے متکلّم سمجھیں تو اسکے معنے میرا اللہ ہونگے اور جو یائے نسبت خیال کریں تو منسوب بخُدا - رَبّانی - خُدائی جیسے حکمِ الٰہی یعنی امرِ ربّانی - جو لوگ اس یائے تحتانی کو نفسِ کلمہ خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں - اگرچہ استعمال میں اسی طرح ہے - کبھی حالتِ ندا میں بھی الٰہی کہا جاتا ہے یا الٰہی آتا ہے جیسے الٰہی توبہ +

اِلٰہی خرچ - ف - اسم مذکر (۱) شاہانہ خرچ - بڑا بھاری خرچ - خرچِ کثیر - عالمگیری اخراجات (۲) خرچ بے ترتیب یا غیر منتظم - مُسرفانہ خرچ اسراف - فضول خرچی +

اِلٰہی رات - ف - اسم مؤنث (عو) شبِ بیداری یعنی رتجگا جس میں عورتیں رات بھر کر مصالی تلکر نیاز دلواتی ہیں +

آلی

الٰہی کرے - د- دُعا - (مع) خدا کرے (تمنا اور اجابتِ دُعا کے واسطے کلمۂ تمنا)

الٰہی مہر - ا- اِسم مؤنث - (مع) لُغوی معنے ودیعتِ خداوندی - امانت - جہل کی توں - بیچ سالم - مجازاً فرض - واجب ◆

آلی - ہ- اِسم مؤنث - (۱) رب - مع) س - ([illegible]) آلی - پالی) بالی بھی بولا جاتا ہے - مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے - (۱) سکھی - سہیلی - گوئیاں

ڈگر چلت موہی کاری دیسانے دیکھو موری آلی ۔ بنی ٹھنی کرت میں تو جتن کر ہاری (ظفری)

اری آلی پیا بن موہ کو کچھ نہ سہاوے بھاوت دا بھکی ٹیاں

. عاجز ان سے کتیو نیا کی بنا موری تن بن موہے کٹھن اوتیاں (ظفری)

سُنیو ری موری آلی ذری یا لم نہ چھیڑیو جم کو ننگ حبرہ نوجا سے (۲)

(۲) گیکا بھیز تر تیز [illegible] معنی استعمال دو مجبور صفت کی عنایت ہے، ہماری بجنز

الیاس - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یوشع کی وفات کے بعد شہر بعلبک میں جو ایک بُت مسمیٰ بعل کے نام پر آباد کیا گیا تھا پیدا ہوئے حضرت ادریس کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت بھی آپ میں موجود تھی آپ نے بُت بعل پرستوں کو خدا پرست بنایا اور بُت سے ایمان لاکر یہ گمراہ ہو گئے - دشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ نے بحکمِ خدا حضرت الیسع کو جو اسوقت بالغ و جوان ہو گئے تھے خلافت کی تلقین کی اور خدا تعالےٰ سے دُعا مانگی کہ میں نظرِ خلایق سے محفوظ و مستور ہوں چنانچہ یہ دُعا مقبول ہوئی - پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا نظر آیا - آپ فوراً اُس پر سوار ہو حضرت الیسع کی نظر سے غائب ہو گئے ایک شخص صحرائے اردن میں آپ سے ملا تھا - صورتِ واقعہ دریافت کی - آپ نے فرمایا کہ ہم چار نبی نظرِ خلایق سے غائب ہیں - دو آسمان پر رہتے ہیں - اور دو زمین پر - یعنی حضرتِ ادریس اور حضرتِ عیسیٰ آسمان پر بقید و سلامت موجود ہیں - حضرت خضر اور میں زمین پر قیامت تک رہکر خدمتِ احکامِ الٰہی بجالائیں گے - بعض مؤرخ آپ کو حضرتِ خضر کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ اِن دونوں صاحبوں نے آبِ حیات پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے خشکی کی خدمت حضرتِ خضر کے اور تری کی حضرت الیاس کے سپرد ہے - وہ بھولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں اور یہ بے گناہ کو ڈوبنے سے بچاتے ہیں ◆

اِلیچنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) پانی پھینکنا - پانی سوتنا ◆

الیّا - ہ - صفت - (۱) اُدنت پھیرا - پھرا - تاکند پھیرا (۲) بے پروا - اکھڑ

اما

نوجوان - (۳) ناتجربہ کار - دُنیا کے کاروبار سے بے خبر ◆

آم - ہ - اِسم مذکر - س ([illegible]) آمر پالی (انبو) پراکرت (انبہ) (فارسی والوں نے انبہ کر لیا ہے) انب - نغزک - ایک میوہ کا نام ہے - جو خاص ہندوستان سے مخصوص ہے - کچے کو کیری یا امبیا کہتے ہیں - پیڑ پال کے پکے کو آم کہتے ہیں - بہت مشہور پھل ہے کہنے میں آم (آواز)

شیریں زکبسکہ صفت لب میں شہرہ ہوں ٹوٹے پڑتے ہیں آم میں سب ایک ڈال کے (آباد)

مجھ سے پوچھو تمہیں خبر کیا ہے آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالب)

(مثل) آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - آم کھانے یا پیڑ گنتے یعنی اپنے مطلب سے کام رکھو بیفائدہ حجت سے کیا حاصل) (کہاوت) آم کے آم گٹھلیوں کے دام یعنی دوہرا فائدہ آم نفع میں رہے - گٹھلیاں دام دے گئیں) ◆

اُمّ - ع - اِسم مؤنث - (۱) ماں - مادر - والدہ - [illegible] - مہتاری - اماں - مائی (۲) ہر چیز کا اہل - صاحب - مالک (۳) قبر - مدفن - تربت (۴) جگہ مقام (۵) جڑ - بنیاد - اصل (۶) برائے کنیت - مثل ابو و ابا وغیرہ جیسے - اُمِّ کلثوم - اُمِّ سلمیٰ ◆

اُمّ الاجساد - ع - اسم مؤنث - سیماب - پارہ - زیبق ◆

اُمّ الخبائث - ع - اِسم مؤنث - تمام برائیوں کی جڑ - مجازاً شراب - مے - بادہ - دارو ◆

اُمّ الصبیان - ع - اسم مؤنث (۱) ایک جن کی ماں کا نام جو بچوں کو ستاتی اور صدمہ پہنچاتی ہے (۲) اطبا کی اصطلاح میں ایک قسم کی مرگی جو اکثر بچوں کو بلغم کی زیادتی اور معدے کی خرابی سے لاحق ہوتی ہے - جس سے بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور منہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں - بچوں کا آزار بگھیرے (ہندو بھی کو ماسکے کرپڑے کہتے ہیں)

اُمّ الکتاب - ع - اِسم مؤنث - (۱) سورۂ فاتحہ - الحمد - قرآن شریف کی سب سے پہلی سورۃ (۲) قرآن شریف - فرقان مجید - لوحِ محفوظ ◆

اُمّ الولد - ع - اِسم مذکر - (قانون) وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے نطفے سے کوئی اولاد جنی ہو - ایسی لونڈی بعد وفاتِ مالک خود بخود آزاد ہو جاتی ہے - اور ترکہ میں وارثوں کو نہیں ملتی ◆

اَمّا - یا - اَمّاں - د - اِسم مؤنث - (۱) ماں - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری (۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے - جو خطاب کرتے وقت مخاطب سے کہتی ہیں جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہنر ہو جاتا ہے - بڑی بوڑھی عورت کو

بھی اتاکرکے بولتے ہیں۔ (۳) ماں اپنے بچوں کو بھی پیار سے اتا کر کے بولتی ہے جس کے معنے مجازاً پیارے۔ دُلارے کے ہوتے ہیں (۴) لے میاں کا مخفف (عوام)، (۵) بادشاہ، بادشاہ دہلی کو تخیہ کلام جو ہر ایک سے خطاب کرتے وقت بجائے میاں زبان پر تھا

آمادگی - ف - اسم مؤنث (۱) تیاری - مستعدگی - موجودگی (۲) رضامندی - مرضی۔

آمادہ - ف - صفت - (۱) مہیّا - تیار - مستعد - موجود - لیس - (فقرہ) فساد پر آمادہ ہے - (۲) راضی - رضامند۔

آمادہ کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) مستعد کرنا - تیار کرنا - اُکسانا - ترغیب دینا (۲) راضی کرنا۔

آمادہ ہونا - ف - فعل لازم - مستعد ہونا - موجود ہونا - (۲) مسلح ہونا ہتھیار باندھنا - (۳) راضی ہونا - منظور کرنا۔

امارت - ع - اسم مؤنث - (۱) امیری - تونگری - اُمرائی - دولتمندی دھن والی (۲) سرداری - صاحبی - حکومت (۳) اَوج - شرف - وقار۔

اِمام - ع - اسم مذکر - (۱) پیشوا - آگے چلنے والا - ہادی - پیر و مُرشد - مہتر - سردار - مجتہد (۲) بادشاہ - مَلِک - سلطانِ وقت (۳) تسبیح کا وہ منکا جو سب دانوں سے اوپر اور سرے پر ہوتا ہے جسے فارسی میں گُلِ سُبحہ اور ہندی میں سُمیر کہتے ہیں (۴) نماز پڑھانے والا پیش امام

اِمام احمد حنبل - ع - اسم مذکر - ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل کا نام جو بطریق عرب اُن کے دادا کی طرف منسوب ہے۔ یہ اہلِ سنت و جماعت کے نزدیک چوتھے درجہ کے فقیہ مجتہد اور امام المحدثین مانے جاتے ہیں۔ ان کے مقلّد مُلکِ شام و عرب میں بہت ہیں۔ آپ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۱ھ میں وفات پائی۔

اِمامِ اعظم - ع - اسم مذکر - نعمان آپ کا اسم مبارک - ابو حنیفہ کنیت امامِ اعظم لقب ہے۔ اہلِ سنت و جماعت آپ کو سب سے اوّل درجے کا فقیہ مجتہد اور محقق شریعت مانتے ہیں۔ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ اور ایک سو پچاس میں انتقال فرمایا۔ آپ کے پیرو تمام ممالک میں اور خاصکر ہندوستان میں سب سے زیادہ ہیں۔

اِمام باڑا - ف - اسم مذکر - وہ احاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزیہ رکھتے اور امام حسین علیہ السلام کی مجلس عزا منعقد کرتے ہیں۔ مجازاً خانقاہ - مجلس خانہ وغیرہ۔

اِمام رازی - ع - اسم مذکر - یہ نام امام فخر الدین محمد بن حسین الرازی ساکنِ رے کا مخفف ہے۔ آپ نے زورِ علم اور قوتِ دماغی سے امام الفضلا کا لقب حاصل کیا۔ اکابرِ عہد میں بہت بڑی عزّت پائی۔ محمد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد ہے۔ صاحبِ ثروت - صاحبِ اولاد - اور صاحبِ تصانیف کثیرہ ہوئے ہیں - نسب کا سلسلہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔ آپ کے زمانہ میں اسماعیلیہ فرقے کا زور اور حکومت تھی - مگر پھر بھی آپ بے دھڑک اس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرستادہ جو طالب علم بنکر سات مہینے تک ان کے پاس رہا تھا۔ موقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہو گیا۔ جب سبب پوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن و تشنیع کرنے کا یہی صِلہ ہے۔ آپ نے عہد کیا اُس نے اس عہد سے خوش ہو کر سردار محمد بن حسن عرف علی کا سلام اور پیغام پہنچایا - کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گلا نہیں - لیکن جب آپ سا عالم فاضل جس کا ثانی نہیں کچھ کہتا ہے - تو از حد شرم و امنگیر ہوتی ہے۔ کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے۔ اُس نے تین سو مثقال سونا بھی آپ کی خدمت میں بھیجا - اور ابو الفضل رئیس رے کی معرفت اتنا ہی وظیفہ بھی دیتا رہا۔ امام رازی کا قول ہے کہ جو وقت خور و خواب میں گزرتا ہے۔ مجھے اُس وقت پر از حد افسوس آتا ہے۔ کہ یہ کیوں علمی شغل اور مطالعۂ کتب سے محروم رہا - کتاب ستین - جس میں ساٹھ فن ہیں - سِرِّ مکتوم جو علم سحر و جادو میں ہے تفسیر کبیر جو ایک مقبولِ عام تفسیر ہے - آپ ہی کی عقلِ خدا داد اور جوہرِ طبع کا نتیجہ ہے۔

امام فخر الدین رازی کی یہ رُباعی ظاہر کرتی ہے - کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے - رُباعی ؎

ہرگز دلِ من ز علم محروم نشد	کم بود ز اسرار کہ مفہوم نشد
ہفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز	معلومم شد کہ ہیچ معلوم نشد

آپ غرّۂ شوال روزِ جمعہ ۵۴۴ھ میں پیدا ہو کر ۶۰۶ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہوئے - اور بقول بعض ۶۰۴ھ میں رحلت فرمائی۔

اِمام شافعی - ع - اسم مذکر - اصل نام محمد بن ادریس - کنیت ابو عبد اللہ ناصر الحدیث لقب ہے - شافعی اپنے جدِ اعلیٰ شافع بن سائب کی

اما

نسبت سے مشہور ہوئے۔ آپ دوسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں۔ عرب، مصر، بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرمائے مُلکِ بقا ہوئے۔ چنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہور ہے ؎

روزِ آدینہ بود سلخِ رجب — کہ شدہ شافعی بحضرتِ رَب
سالِ میلادِ او مستقیم دان — سالِ ترحیلِ او مقدس خوان

ہمارے ماموں جناب مولوی سیّد عبداللہ صاحب مغفور بالفقیہ بھی شافعی المذہب تھے چنانچہ اُنھوں نے دو ایک شافعی مذہب کے رسالوں کا بھی عربی سے اُردو میں مولوی سبحان بخش صاحب عربک پروفیسر دہلی کالج سے ترجمہ کرا کر مشتہر کیا ؛

اِمامِ ضامن — ع۔ اسم مذکر۔ یہ حضرت سیّدنا علی رضا بن موسیٰ الکاظم علیہ السّلام کا جو آٹھویں امام ہیں عُرف ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے آپ کو امامِ ثامن بھی کہتے ہیں۔ آپ ایک سو اڑتالیس ہجری میں بمقام مدینۂ منوّرہ پیدا ہوئے۔ آپ کی کنیت ابُوالحسن ہے اور القاب رضا۔ صابر۔ زکی و ولی ہے۔ آپ خلفائے عباسیہ میں سے خلیفہ مامون بن ہارون رشید کے زمانہ میں موجود تھے۔ خلیفہ مذکور نے اپنی ایک خاص منّت پوری ہو جانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مسمّاۃ اُمِّ حبیب سے ۲۰۲ھ میں نکاح کر دیا تھا۔ کیونکہ اسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلائے معلّیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلۂ ممانعت کر دی تھیں۔ پس آپ وہاں جانے والوں کے کفیل و ضامن ہو جایا کرتے تھے۔ تاکہ زائرین ثوابِ زیارت سے محروم نہ رہیں۔ پس اس وجہ سے آپ کو امام ضامن کہنے لگے۔ تاریخ الائمہ ایک امامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے۔ کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں۔ اسی طرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیّادوں سے ضامن ہو گئے ہیں چنانچہ کتاب مذکور میں آہو و صیّاد وغیرہ کا قصّہ لکھ کر اس امر کی تصدیق کی ہو۔ لہٰذا بموجب بالا مستورات اہلِ اسلام کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے۔ کہ جب کوئی سفر کو سدھارے یا کہیں بیاہ کر جائے تو امام صاحب کے نام کا روپیہ پیسہ۔ خواہ اشرفی یا کوئی سکّہ بازو پر باندھ دیا جائے تو آپ مُراد پر پہنچانے کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ جس وقت مسافر منزلِ مقصود پر پہنچتا یا وہ کام ہو جاتا ہو تو اُس

اما

رقم کو سیّدوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے۔ اور آخر صفر ۲۰۳ھ میں زہر ریلے انگوروں کے از جانب خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالمِ قدس ہوئے۔ اس موت کی آپ نے پہلے ہی پیشینگوئی کر دی تھی۔ آپ کا مزار پُر انوار شہر طوس واقع خراسان متّصل قبر ہارون رشید ہے ؛

اِمامِ ضامن کا روپیہ — ا۔ اسم مذکر۔ حضرت علی رضا بن موسیٰ الکاظم علیہ السّلام کی نیاز کے نام کا روپیہ جو سفر کرنیوالے کے بازو پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں۔ اور وہ منزلِ مقصود پر پہنچ کر کسی سیّد کو للّٰہ دیدیا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ لفظ امام ضامن میں دیکھو ؛

اِمامِ غزالی — ع۔ اسم مذکر۔ یہ حضرت ابُوحامد محمد بن محمد الملقب بہ حجّۃ الاسلام کا عُرف ہے۔ جو بمقام شہر طاہران واقع طوس (مُلکِ خراسان) ۴۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۵۰۵ھ میں انتقال فرمایا۔ اس حساب سے ۵۵ برس کی عمر پائی۔ غزالی نام پڑ جانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے والد ماجد غزّال یعنی رسن فروش تھے اور آپ اُن کی طرف سے رسّیاں لیکر اکثر بیچنے فروخت کرنے جایا کرتے تھے۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ آپ کا عُرف غزالی قریۂ غزالہ واقع مُلکِ طوس میں پیدا ہونیکی وجہ سے قرار پایا لیکن یہ قول ضعف سے خالی نہیں ہے۔ اسلئے کہ سرے سے مُلکِ طوس میں غزالہ کوئی قریہ یا قصبہ ہی نہیں ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہ۔ عالم۔ فاضل حکیم۔ مولوی محقق اور مصنّفِ یگانہ ہوئے ہیں۔ ابتدا میں حکمائے سوفسطائی کے سلسلے میں رہے۔ جیسا کہ خود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانۂ دراز تک عالمِ مادّی کے وجود کی نسبت مبتلائے شک و وہم رہے۔ یعنی مُدرکاتِ ظاہریہ سے انسان کو جو کچھ علم حاصل ہوتا ہے۔ اُس پر وثوق نہ تھا۔ یہی سوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے۔ کہ دنیا وہم کے سوا کچھ نہیں ہے۔ گویا اس اعتقاد کے حکمائے یورپ میں ہیوم اور برکلی ہوئے ہیں۔ اسی مذہب کے ہمارے مُلکِ ایشیا میں امام غزالی تھے۔ لیکن جب امام صاحب کو اپنی گردشِ دماغی اور داڑل کیفیت کی بدولت اس عقیدت میں پریشانی واقع ہوئی تو آپ گروہ صوفیا کی طرف متوجہ و مائل ہوئے۔ چنانچہ اس مذہب کے فیضان سے آپ کو اوہامِ باطلہ سے چھٹکارا ملا ؛ بڑے بڑے حکما امام صاحب کی ذکاوت و ذہانت کا لوہا مانتے ہیں۔ آپ نے اَور بھی بہت سے فرقوں میں رہ کر اُن کی سیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصنیف فرمائی۔ جس کا اظہار ایک رسالہ میں خود فرمایا ہے۔ مگر جب

فرقۂ صوفیہ میں قدم رکھا تزکیۂ و تصفیۂ باطن میں یدِ طولیٰ حاصل کیا اور بہت سی مفید تصنیفات فرمائیں۔ مثلاً احیاءُ العلوم۔ جواہرُ القرآن۔ تفسیر یاقوت التاویل چالیس جلدیں۔ کیمیائے سعادت وغیرہ۔ جن کے پڑھنے سے نورِ ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے ۔

اِمام مالک ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تیسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں اور بقول بعض ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں وفات پائی ۔

اِمامیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ امام کا پیرو فرقہ ۔ اہلِ تشیع ۔ شیعہ ۔ محبِّ اہلبیت ۔ (اہلِ اسلام کے وہ لوگ جو رسولِ مقبول کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ و امام بلا فصل مانتے ہیں یا اُن کی اولاد میں سے جو بارہ امام ہوئے ہیں انہیں کی پیروی کرتے ہیں) ۔

اَمان ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) حفاظت ۔ شرن ۔ پناہ ۔ بچاؤ ۔ امن (۲) ۔ عو ۔ آسایش ۔ آرام ۔ تسکین ۔

آمانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہندو ۔ سمانا ۔ آجانا ۔ اَٹ جانا ۔ بھر جانا ۔

اَمانت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ضدِ خیانت ۔ ودیعت ۔ تحویل ۔ سپردگی ۔ دھروڑ ۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز ۔ ڈپوزٹ ۔ سپرد کی ہوئی چیز ۔ (۲) بطلت عوام بھی کی توں ۔ یکفسہ جیسے تمہاری چیز امانت رکھی ہے جب چاہو لے لو (خود میرا اس سے میں کتنا ہوتی ہے) (۳) سید آغا حسن خلف میرزا آغا رضوی لکھنوی شاگرد دلگیر مرثیہ گو کا تخلص تھا داسوخت و دیوان اندر سبھا مشہور ہے ۱۲۷۵ھ میں انتقال فرمایا ۔

اَمانت دار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ امین ۔ معتمد ۔ خیانت نہ کرنے والا ۔ معتبر ۔ ذمہ دار ۔ معتمد علیہ ۔

اَمانت خانی زردہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھانے کا تمباکو جس کی گوریاں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں ۔ اور انہیں امانت خانی زردہ کی گوریاں کہتے ہیں ، یہ دیگر زردوں کی تیزی میں کم اور ہلکا ہوتا ہے ۔ (اس کے کھانے کا رواج دینے والا کوئی امیر امانت خان تھا) ۔

اَمانی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ امانت اجارہ ۔ بن ٹھیکے کا کام ۔ وہ کام جو اپنے طور پر بنوایا جائے ۔ وہ سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے ۔

اَمبَر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنے چادر (۲) ۔ اصطلاحی آسمان ۔ اکاس ۔ بادل (۳) راجاؤں کی پوشاک ۔

اَمبیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کیری ۔ کچا آم ۔

اِمپیریَل ۔ انگلش (Imperial) صفت ۔ شاہی ۔ سلطانی ۔ قیصری ۔

اِمپیریَل لیجسلیٹو کونسل ۔ انگلش Imperial Legislative Council

اسم مؤنث ۔ شاہی مجلس ۔ واضع قوانین ۔

اُمَّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو (۲) جماعت ۔ فرقہ (۳) ظرافتاً اولاد ۔

اُمَّتِ مرحومہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جماعتِ اسلام اور قومِ مسلمان یعنی اُمّتِ محمدی صلعم سے مراد ہے ۔ کیونکہ خدا نے آخرت میں اس اُمّت پر رحم و بخشش کا وعدہ فرمایا ہے ۔

اِمتحان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جانچ ۔ پڑتال ۔ آزمایش ۔ تجربہ ۔

اِمتحان دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لیاقت دکھانا ۔ لیاقت کا ثبوت دینا ۔

اِمتحان کرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جانچ پڑتال کرانا ۔ آزمایش کرانا ۔ امتحاں تا دل کا تو کرا دوں لیکن ۔ تو فرماؤ ملک ٹوٹ پڑے گا کس پر (داغ) ۔

اِمتحان کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پرتال ۔ آزمانا ۔ جانچنا ۔

اِمتحان لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جانچنا ۔ پڑتال کرنا ۔ آزمایش کرنا ۔

اِمتحان ہونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آزمایش ہونا ۔ جانچ ہونا ۔

اِمتلا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پُری ۔ بدہضمی ۔ اپھیرن ۔

اِمتلا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) خلل ہونا ۔ جی متلانا ۔ غثیان ہونا (۲) بلغم یا رطوبت ۔ یا چربی بڑھ جانے سے پیٹ اپھرا ہوا رہنا ۔

اِمتیاز ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) تمیز ۔ فرق ۔ شناخت ۔ پہچان (۲) سمجھ ۔ شعور ۔ بچار ۔ گیان (۳) ترجیح ۔ فوق ۔ تفوق ۔

اِمتیاز کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تمیز کرنا ۔ پہچاننا ۔ شناخت کرنا ۔

اِمتیازی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ یکہ ۔ وہ شریف یا خاندانی وظیفہ خوار جس کی تنخواہ بطور وظیفہ کے خدمت کے بغیر کسی ریاست سے کر دی جائے ۔ مجرئی ۔ سلامی ۔ درباری ۔

اَمِٹ ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ چیز جو نہ مٹے ۔ غیر فانی ۔ لازوال ۔ پائدار ۔ مستحکم ۔ ثابت ۔ پتھر کی لکیر ۔ غیر منتقل ۔ اٹل ۔ اجنب ۔

اَم جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ماؤف ہو جانا ۔ رُک جانا ۔ پکا پھوڑا ہو جانا ۔ (۲) ٹھٹک جانا ۔ شل ہو جانا (۳) جم جانا ۔ قائم ہو جانا جیسے سو دھوپ کا لکھ جانا ۔

اَمچُور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آم کا چورا ۔ کھٹائی (۲) آم کی سوکھی پھانکیں (۳) ۔ صفت) آم کی پھانک سا سوکھا ہوا ۔ سوکھا سہا ۔ لاغر ۔ دُبلا ۔ چُمر مُر ۔ کمان کی شکل ۔ کبڑا ۔ بوڑھا (۴) کھٹا ۔ ترش ۔

آمد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ یا ماضی از آمدن (۱) اوائی ۔ آنے کی خبر ۔

تشریف آوری - آنا ۔

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہوئی ہے دم ۔ صحنِ چمن میں گل کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

سُن کے آمد کی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم ۔ پیشوا اپنے کو جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

آمد میں اُسکی مستِ مئے ہوش کچھ خبر نہیں ۔ ساقی ہے کون جام کہاں لا اِدھر سبو (سالک)

صیاد کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی ۔ سُنتے نہیں فریاد و عنادل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی۔ یافت۔ فتح۔ ہیا۔ حاصل۔ فائدہ۔ محاصل۔ پیداواری۔ بالائی آمدنی (کہاوت) خوشامد سے آمد ہے۔ (فقرہ) اُسکی آمد جو اُسی کا خرچ۔ اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ بچ رہتی ہے۔ بالائی آمد۔ اوپری آمد (۳) چڑھنے کی ابتدا۔ مال۔ رسد۔ پیداوار کا بازار میں آنا (۴) آغاز۔ ابتدا۔ شروع۔ آو۔ لگنا۔ (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے (۵) یاد آنا۔ اُبھرنا۔ دل سے نکلنا۔ چنانچہ جس وقت نقال ایک نقل کر چکتے ہیں اور اُسی وقت اُنہیں دوسری نقل یاد آتی ہے۔ تو کہتے ہیں اور آمد۔ یعنی اور بھی نقل یاد آئی۔ (۶۔ صفت) آورد کا نقیض۔ خود رو۔ بے ساختہ۔ بلا تکلف۔ از خود۔ بدیہہ۔ خود بخود جو کوئی بات نکلے۔ بناوٹ سے خالی (فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے۔ جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں (۷) نکاس۔ اخراج۔ ایّامِ حیض (۸) اطوار۔ رفتار۔ طرز۔ روش

آمد آمد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آون آون۔ آوائی۔ کسی کے آنیکی خبر۔ کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دھوم یا شہرت [illegible]

جم میں ذرا لرزہ نوشیرواں کے قصر میں آیا ۔ عرب میں شور اُٹھا جس وقت اُسکی آمد آمد کا (شہید)

آمد آمد جو چمن میں کسی سمن اندام کی ۔ سبزۂ خوابیدہ سے محفل بچھائی ہے بہار (رشک)

آمد آمد ہے ترے یار کی لہنے تاریخ ۔ جلد اغیار سے کاشانۂ دل کر خالی (ناسخ)

ہے کسی میکش کی ساقی آمد آمد محفل میں ۔ کہ شیشہ دم بخود ہے اور گردش میں ہے پیمانہ (خلیل)

آمد آمد ہے کسی کی گلشن میں ۔ گُل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رند)

باغ سے بادِ بہاری کی ہے آمد آمد ۔ طاقِ میخانہ سے ہے ساغر و مینا اُترا (آتش)

کیا کبھی مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا ۔ آمد آمد جو سُنی کل ناگہاں آپ کی (انشا)

آمد آمد ہے کسی رشکِ گل کی ۔ خود جو مینائے مُل نے قُلقُل کی (متوکل)

(۲) شروع۔ اوّل۔ آغاز۔ ابتدا ۔

آمد آمد میں اس قدر شورش ۔ دیکھئے کیا کریں بہار میں ہم (خلیفہ)

آمد آمد ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنے کی خبر مشہور ہونا۔ پہنچنے کا وقت قریب ہونا۔ آنیکی خبر گرم ہونا ۔

آمد برآمد کے دن۔ ا۔ اسم مذکر۔ رُت پھرنے کے دن۔ رُت پلٹنے کے دن۔ موسم پلٹنے کا وقت۔ تبدیلِ موسم (فقرہ) آمد برآمد کے دنوں میں تو اکثر کھانسی اور زکام کی شکایت ہوا ہی کرتی ہے ۔

آمد سخن۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) بر سبیلِ تذکرہ۔ تذکرہ کے طور پر۔ (فقرہ) ہم نے تو آمد سخن ایک بات کہی تھی (۲) قصدًا۔ اتفاق کے طور پر ۔

آمد والا۔ ا۔ اسم مذکر۔ پیدا والا۔ دولتمند۔ وہ شخص جسکو بڑی یافت ہو ۔

آمد و خرچ۔ ا۔ اسم مذکر۔ یافت اور صرف۔ کمائی اور خرچ۔ پیدا اور صرف۔ (مثل) آمد اور خرچ برابر ۔

آمد و شد یا آمد شد۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آمد و رفت نمبرا سے ۳)۔

نفس کی آمد و شد ہے نمازِ اہلِ حیات ۔ جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

یہ ساری آمد و شد ہے نفس کے تار پہ ۔ یہیں تک آنا جانا ہو نہ پھر جانا نہ پھر آنا تارِ نفس

آمد و شد ہی دیکھنا ہوگی میری آنکھ ۔ خوب پہچانا کئے دور کی صورت سے (انشا)

آئی آمد شد جوانی روز روز ہم بکھیر کر ۔ ہر گلی کشتہ رہا گھر میں بس اچھا نہیں (شہیدی)

آمد و رفت۔ یا۔ آمد رفت۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آمد جہد۔ آنا جانا (فقرہ) کہاں کی آمد و رفت لگا رکھی ہے (۲) میل جول۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ (فقرہ) رشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح ان لوگوں میں آمد و رفت ہے (۳) رستہ۔ گزر۔ راہ۔ گزرگاہ۔ (فقرہ) اِدھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد و رفت ہے ۔

آمد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) آمدنی ہونا۔ یافت ہونا۔ (۲) کسی کے آنے کی خبر مشہور ہونا (۳) ایّام جاری ہونا۔ (۴) آورد کے برخلاف ۔

اِمداد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ مُعاوَنت۔ اِعانت۔ دستگیری۔ کُمک ۔

امداد دینا۔ یا۔ کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ مدد دینا یا کرنا۔ کمک دینا۔ حمایت کرنا۔ اعانت کرنا ۔

آمدنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آنا ۔ حاصل ہونا۔ حصول۔ جیسے کرائے کی آمدنی (۲) بالائی یافت۔ درآمد۔ فائدہ۔ بچت۔ نفع۔ سود۔ منافع (۳) پیداواری کا موسم۔ دساوری مال کے دن۔ فصل۔ وہ دن جن میں غلّہ یا سوداگری کے مال کی آمد ہو۔ پیداواری کے دن۔ (۴) محصول کے دن۔ ایّام ۔

آمدنی کا موسم۔ ف۔ اسم مذکر۔ فصل۔ وہ دن جن میں غلّہ یا سوداگری کا مال آتا ہے۔ دساور آنے کے دن ۔

آمرز۔ ف۔ صفت۔ آن جیت۔ اَمِٹ۔ لازوال۔ اَبناشی ۔

لہ آئیں آہ جو تیر کل صبا لگی ٭ طرح اس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)

امر

اَمَر بیل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (اکاس بیل) ؏

(جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ بن جڑ اور بن پانی ہمیشہ ہری رہتی ہے ۔ وہ اِس کا مادہ اَمر قرار دیتے ہیں ۔ اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے ۔ کہ اِسکی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وہ اَمبر بیل کہتے ہیں) ؏

اَمَر لوک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) عالمِ بقا ۔ دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت ۔ فردوس ۔ جنّت ؏

اَمَر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غیر فانی ہونا ۔ ہمیشہ زندہ رہنا ۔ اَبَدُالآباد رہنا ؏

اَمْر ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) حُکم ۔ اَگیا ۔ اِرشاد (۲) اجازت (۳) فعل ۔ کام ۔ باب (۴) ماجرا ۔ مطلب ۔ مقصد (۵) مُعاملہ ۔ معاملات ۔ کاروبار ۔ بات (۶) گرامر وہ کیا ۔ وہ افعال جن میں کسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے ؏

اَمرِ تنقیح طلب ۔ ع ۔ اِسم مذکر (قانون) وہ اَمر جس میں کسی چیز کی تفصیل یا تشریح مطلوب ہو ۔ روئداد مقدمہ سُنکر عدالت کا چند اُمور فیصلہ طلب مقرر کرنا ؏

اُمَرا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (امیر کی جمع) (۱) حاکم ۔ رئیس ۔ دولتمند (۲) رُکنِ سلطنت ۔ عمائد ؏

اَمْراض ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (مرض کی جمع) بیماریاں ۔ دُکھ ؏

اَمرِت یا اِمرت ۔ س ۔ اِسم مذکر ۔ (پراکرت ۔ اَمرِتہ) (۱) آبِ حیات ۔ آبِ بقا (۲) تریاق ۔ مقابلِ زہر (۳) شہد ۔ نہایت میٹھا پانی ۔ شربت ۔ راجہ لوگوں کے پینے کا پانی ؏

اَمْرَس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ آم کا سکھایا ہوا رس ۔ اماوٹ ۔ آم کا پاپڑ ؏

اَمرود ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام جسے سفری بھی کہتے ہیں ۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و تر ۔ مگر بعض کے نزدیک اوّل درجے میں گرم و خشک دوسرے میں سرد ۔ مفرح قلب و مقوی دل و معدہ و مفید خفقان وغیرہ

اَمْرَیاں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ آموں کے درختوں کا جھنڈ ۔ آم کے درخت آم کا باغ ؏

جھولا کِن ڈالا ہے اَمریاں ۔ جا رکنیں جیں جھول پھلیاں
جھولی جھولی ڈولیں پھلرنگ سنیاں ۔ (بہار کالیت)

اَمْس ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نہایت گرمی ۔ حبس ۔ اِحتباس ۔ گھمس ۔ گھمسا ۔ وہ گرمی جو زمین کے بخارات کے باعث بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے ۔ گھمی گرمی ۔ سڑی گرمی ؏

اِمْساک ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) رُکاؤ ۔ رُکاوٹ ۔ روک ۔ روک تھام (۲) کشش ۔ جیسے اِمساکِ بارش (۳) بُخل ۔ کنجوسی (۴) خشک سالی ۔ قحط ۔ کال ۔ کھینچ ؏

امل

اِمْسال ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ پرسال کا نقیض ۔ اِس برس ۔ اب کے سال ۔ اب کے برس ؏

اَمکا ڈھمکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو (اَمک ڈھمک) ؏

اِمْکان ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ممکن ۔ مقدور ۔ بس ۔ قابو ۔ طاقت ۔ قدرت مجال ۔ مقدرت ۔ قدرت دینا (۲) عارضی وجود ۔ خلافِ وجوب ؏

اَمک ڈھمک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (عو) (۱) یہ وہ ۔ ایرا غیرا ۔ حقارت سے فلاں کی جگہ بولتے ہیں (۲) ناچیز ۔ نکمی شے ۔ بے قدر آدمی (۳) وغیرہ ۔ علاوہ ؏

اَمَل ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ ؏

(اِسکا اِملا غلط مروّج ہے ۔ عین سے ہونا چاہئے ۔ کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کسی دھاتو سے نہیں ثابت ہوتا ۔ اور عمل میں اِسکا ثبوت صاف ظاہر ہے) ؏

اَمل پانی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نشہ پانی کرنا ۔ نشہ پینا ۔ بھنگ پینا (شراب کے علاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں) ؏

اِمْلا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ لغوی معنے یاد سے کچھ لکھنا ۔ اِصطلاحی رسمِ خط کے موافق صحت سے لکھنا یا بتائی ہوئی عبارت کو درست لکھنا ؏

اَمْلاک ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (جمع مِلک) بمعنی ملکیت ۔ جائداد ۔ مال و اسباب

اَمَل بید ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کا ترش پھل جس کا اکثر چورن بناتے ہیں

اَملپتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) ایک خاص قسم کی چوڑی سیوتی جو املی کی پتی کے برابر چپکی ہوتی ہے (۲) نشہ لانے والی پتی جیسے بھنگ ۔ گانجا وغیرہ

اَمَلْتاس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک بڑے درخت اور اُس کی پھلی کا نام جسے فارسی میں خیار شنبر اور عربی میں خرنوب کہتے ہیں ۔ اِسکا گودا اَدویات میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ اور پھلی بہت بڑی اور لمبی ہوتی ہے ۔ مزاجاً معتدل الحرارت ۔ بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں گرم تر ہے ۔ املتاس کا گودا ملینِ سینہ ہے ۔ طبیعت کو نرم کرتا اور جوشِ خون کو تسکین دیتا ہے ۔ نیز گرم ورموں کو تحلیل کرتا اور مادۂ فاسد کو نہایت آسانی سے اِخراج کرتا ہے ۔ مقدارِ خوراک ۲ تولہ سے ۸ تولہ تک

اَمَلْنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو عو) (۱) گند ہونا ۔ ترش ہونا ۔ جیسے دانت امل گئے (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھچنا ۔ تشنجِ اعصاب ہونا ؏

آملہ۔ یا۔ آنولہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کسیلا اور ترش سا پھل جس سے سر دھوتے ہیں یہ فیساد خون کو دُور کرتا۔ حرارت صفرا کو تسکین دیتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔ اس کا مربّا مقوی دل و دماغ خیال کیا جاتا اور درخت کا نام بھی یہی ہے ؛

اِملی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تمر ہندی۔ عصارا۔ ایک قسم کا ترش پھل اور اُس کا درخت ؛ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دُوسرے میں خشک۔ بعض کے نزدیک معتدل ہے۔ دل و معدے کو قوت دیتی۔ متلی کو تسکین بخشتی اور طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ صفرا و محترقہ اخلاط کو نکالتی۔ جوش خون۔ خفقان اور دوران سر کو مفید ہے ؛

اِملی کے پتّے پر ڈنڑ پیلو ۔ (محاورہ) بن داموں اتراؤ۔ مُفت کی ہوا کھاؤ۔ فاقہ مست بن کے اتراؤ ؛

آمَن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آم کی تانیث۔ ایک قسم کا لمبوترا اور میٹھا آم ؛

اَمن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بچاؤ۔ حفاظت۔ پناہ۔ آرام۔ چین۔ (۲) اطمینان دلجمعی۔ سکون۔ قرار ؎

کیا چہ دُوں قفس میں لگا کے اَمن جاتا رہا زمانے کا (ناسلوم)

اَمن چین ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) راحت و آرام (۲) عہد لڑکپن۔ بچپن

اَمن و امان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ حفاظت پناہ۔ چین۔ حفظ و امان ؛

آمنا سامنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمہ ع۔ (آمنی سامنی) مارواڑ آمنے سامنے گُذارا (گذر) سنمیں۔ مقابلہ۔ سنمکھ۔ مواجہ۔ مُٹھ بھیڑ۔ مقابلہ۔ (فقرہ) ہن کا آمنا سامنا کردو ؛

آمنّا و صدّقنا ۔ ع۔ تابع فعل (۱) لغوی معنے ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی (۲) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے ٹھیک کہتے ہو۔ یونہیں ہے۔ ست بچن۔ ہم تسلیم کرتے ہیں۔ ہم سچ جانتے ہیں (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنا و صدقنا مگر میری عرض بھی تو سن لیجے ؛

اُمنڈنا۔ یا۔ اُمڈنا۔ یا۔ اُمڈ آنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُبلنا۔ اُبھرنا (۲) بھر آنا۔ جوش مارنا۔ پھوٹ بہنا جیسے دل یا چھاتی اُمنڈ نا ؎

اشک جو اُمنڈے وہ گریہ تو بہ مدیا خون موج زن تھا دل سو لیکن چشم تر تک ایک سا (ظفر)

(۳) گھر آنا۔ احاطہ کرنا۔ جیسے بادل اُمنڈ نا ؎

مانند اشک بادل اُمڈے جس طرح سے جنگل کو دل اُمنڈے (ناسلوم)

(۴) ہجوم کرنا۔ جمع ہونا۔ انبوہ ہونا۔ ازدحام کرنا۔ جیسے خلقت یا فوج

اُمنڈ آنا (۵) چڑھنا۔ طغیانی پر آنا جیسے دریا کا اُمنڈ نا ؛

اُمنگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ولولہ۔ جوش۔ لہر۔ موج۔ جوانی کی ترنگ۔ اُپچ۔ دل کی اُبچ۔ جوش و خروش۔ دلی شوق۔ نہایت خوشی ؎

پیری سے گو ہو گئی طبیعت مری ظفر لیکن شبابہ کی سی ہے جی میں اُمنگ تیز (ظفر)

وہ جوش بیٹھا وہ اُمنگیں ہیں بیٹھیں غرض کیا گئے کہ ہاتھ سے جاتا رہا شباب (ریخود)

آمنی بس ۔ انگلش (اومنی بس۔ Omnibus) اسم مؤنث۔ ایک بڑی قسم کی گاڑی جس میں سواریوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ طول میں بنی ہوئی ہو۔ اُسے صرف بس (Bus) بھی کہتے ہیں۔ سہارنپور سے دہرہ دُون تک آمنی بس ٹھیکیدار کی طرف سے چلتی رہتی ہے ؛

آمنے سامنے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ رُو برو۔ منہ در منہ۔ مقابل سنمکھ۔ ایک دُوسرے کے سامنے۔ بالمقابل (فقرہ) تم سامنے کھڑے ہو جاؤ ؛

آمنے سامنے کا بنج یا رشتہ ۔ اسم مذکر۔ گھر کی بیٹی یعنی اُسی گھر میں اپنی بیٹی دینی (ہندی) ایتے سے کا ناتہ۔ آمنے سامنے کا ناتہ ؛

آموختہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سادہ (موختن) سیکھا ہوا۔ پڑھا ہوا۔ خواندگی پچھلا پڑھا ہوا سبق

آموختہ پڑھنا۔ یا۔ پھیرنا ۔ فعل لازم۔ خواندگی پڑھنا۔ پڑھے ہوئے کو دُہرانا۔ تکرار سبق کرنا۔ (فقرہ) ہر گز آموختہ پھیرو تو پختگی ہو جائے (استاد)

اُمُور ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اَمر کی جمع) بہت سے کام ؛

اُمّی ۔ ع۔ صفت۔ (۱) لغوی معنے اُم یعنی ماں سے نسبت رکھنے والا۔ وہ بچہ جس کا باپ اُس کے بچپن ہی میں مر گیا ہو اور ماں یا دایہ نے اُس کی پرورش کی ہو چونکہ ایسا بچہ اکثر جاہل ہی رہ جاتا ہے لہٰذا امی بمعنے جاہل۔ گنوار۔ ناخواندہ۔ نادان ان پڑھ کی نسبت بولتے ہیں (۲) ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کیونکہ آنحضرت ظاہری تعلیم حاصل کئے بغیر علم لدنی کے سبب اکمل العلماء و اشرف العقلاء کا درجہ رکھتے تھے ؛

اُمّی محض ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے کچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو۔ جاہل مطلق۔ ناخواندہ۔ گنوار۔ ان پڑھ ؛

اَمینٹھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (دیہات میں مستعمل) اینٹھنا۔ مروڑنا۔ بل دینا ؛

اَمی جمی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خیر و خوبی۔ اطمینان و خاطر جمعی۔ امن چین۔ جیسے ظالم حاکم کے جاتے ہی شہر میں امی جمی ہو گئی ؛

اَمی جمی سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ حسب اطمینان۔ باطمینان خاطر۔ اطمینانِ خاطر سے۔ حسبِ منشا۔ جیسے تمہارے ہاں امی جمی سے بھائی کو رخصت کر دیا ؛

امی

اُمّی جمّی ہونا - ہ - فعل لازم - اطمینان ہونا - امن چین ہونا - امن و امان ہونا - (فقرہ) باغیوں کے مارے جانے سے امّی جمّی ہوگئی ❊

اُمّید - ف - اسم مؤنث - (یہ لفظ معروف و مجہول با تشدید و بلا تشدید ہر طرح درست ہے) (۱) آس - بھروسا - آرزو - تمنّا - خواہش (۲) توقع - حمل - پیٹ ❊

اُمّید سے ہونا - ہ - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - حاملہ ہونا ❊

اُمّیدوار - ف - اسم مذکر - (۱) متوقع - آرزومند - ملتجی - بھروسا دیا گیا - مستحق - استحقاق رکھنے والا - آئندہ کی اُمّید پر کام کرنیوالا ❊

اَمیر - ع - اسم مذکر - (۱) امر کرنے والا - حکم دینے والا ❊ سردار - بڑا آدمی رئیس - ذی رتبہ (۲) دولتمند - مالدار - زردار (۳) فیاض - سخی - (۴) منشی امیر احمد شاگرد اسیر خلف مولوی کرم احمد لکھنوی کا تخلص آپ صاحب دیوان اور حضرت شاہ مینا قدس سرہٗ کی اولاد میں سے تھے - ہماری ارمغان دہلی کو دیکھکر اُسی طرز اُسی نمونہ بلکہ اُسکی تحقیق کو پسند فرماکر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصّہ شایع ہوا - تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اِس لغات کی خاک اُڑائی اور ثابت کیا کہ فن لغت اور ہے اور فن عروض اور - غرض صرف حرف الف شایع کرنے پائے تھے اور بہ اُمید امداد حیدرآباد دکن تشریف لے گئے تھے - کہ وہیں مُلکِ بقا کو سدھارے خدا مغفرت کرے - بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے ❊

اَمیرُ البحر - ع - اسم مذکر - میر بحر - بحری فوج کا افسر - میر بحری ❊

اَمیرزادہ - ف - اسم مذکر - سردار کا لڑکا - رئیس زادہ - خاندانی ❊

اَمیری - ع - صفت - دولتمندی - سرداری - استغنا ❊

آمیزش - ف - اسم مؤنث - (از آمیختن) ملونی - ملاوٹ - رلاؤ - میل -

آمیز کرنا - ہ - فعل لازم - ملانا ❊ لتھنا - سانتنا ❊

اَمین - ع - اسم مذکر - (۱) دیکھو (امانت دار) (۲) ثالث - سرپنچ - پنچ - (۳) شہر مقدّمہ - سربراہ کار - منتظم - ایک قسم کا عہدہ دار - محصّل ❊

آمین - ع - حرف ندا - مادّہ (امن) لغوی معنے ہیں اے خدا بچا اور محفوظ رکھ - ایک کلمہ ہے - جو اجابت دعا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دعا قبول کر - ایسا ہی ہو - خدا یوں ہی کرے - خدا وہ دن کرے - خدا قبول کرے سہ

امی

پڑھئے اشعار دعا جس کو فرشتے سُن کر	جا رکھو عرش بریں پر کہیں آمیں ہرجا - (نسیم دہلوی)
بھر کی شب کو دعا مانگی جو میں نے تو کی	عالمِ بالا پہ شور نعرۂ آمیں ہوا (امانت)
مانگی باطل کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا	رند نے سنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (ناسخ)
وہ ہے موجود کہیں سو استعانت کا جنون کس	سو میری دعا مقبول مگر عمل آمیں ہو (رشید دہلوی)

(ختم سورۂ فاتحہ یا دعا پر بھی اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالے کلیاتِ زمانہ سے بچائے اور مضمون دعا کے موافق ہمارے ساتھ برتاؤ کرے) ❊

(۲) ایک دعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے - جو ختم قرآن (رسم جدید) کی تقریب میں استاد پڑھتا جاتا - اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - چنانچہ اُن اشعار کا خلاصہ ہم بھی خالی از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں

اعوذ باللہ من الشیطان	بسم اللہ الرحمان	(آمین)
اوّل ثنا خدا را گوئیم مصطفیٰ را	بکشایم این دعا را سبحان من یرانی	❊
احمد که مصطفیٰ بود ہم بندۂ خدا بود	تسبیح او ہمیں بود سبحان من یرانی	❊
از ما سلام ہردم بر چار یارِ اکرم	بر جملہ یار ہردم سبحان من یرانی	❊
فرزندِ نیک زادی نامش بگو نمادی	این دم بکن تو شادی سبحان من یرانی	❊
فرزند ہم تو اکنون گشتہ چہ قدر مکنون	ہر روز باد افزون سبحان من یرانی	❊
ختم قرآن نمودہ علم زبان ربودہ	رحمت بجان فزودہ سبحان من یرانی	❊
اے مادرِ خجستہ بکشائے قفل بستہ	تشریف دہ دو دستہ سبحان من یرانی	❊
یک خلعتِ شاد دیگر خلعتِ زنانہ	تشریف خیل خانہ سبحان من یرانی	❊
یک اسپ با قلادہ بر پشت زین نہادہ	در پیش او پیادہ سبحان من یرانی	❊
پر خوانِ میوہا کن صد گونہ رنگہا کن	بس بوئے خوش فشاں کن سبحان من یرانی	❊
پر طشت پرچہا کن پر طبق میوہا کن	از دستِ خود وفا کن سبحان من یرانی	❊
حلوائے ہفت گونہ باشد ہمیں نمودہ	تا من خوردہ بودہ سبحان من یرانی	❊
آمیں کنید آمیں اے دوستان جانی	مقبول دو جہانی سبحان من یرانی	❊
کچھ کھانڈ کچھ چھوارے آگے رکھو ہمارے	کھا کر دکھاویں سارے سبحان من یرانی	❊
آمیں تمام کردم انعام خواجہ بردم	حلوا و شہد خوردم سبحان من یرانی	❊

مطلب مع ترجمہ - بعد خدا شیطان سے پناہ مانگتا ہوں - خدا رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ❊

پہلے خدا کی ثنا اُس کے بعد رسولِ خدا کی تعریف میں یہ دعا پڑھتا ہوں (پاک ہے وہ خدا جس نے مجھے یہ دن دکھایا)

رسول مقبول جو برگزیدہ اور خدا کے بندے تھے اُنکا ورد بھی یہی تھا ❊

۱؎ مفصّل کیفیت دیکھو - لفظ تبرّ ❊

اٰمی

ہماری طرف سے اُنکا چاروں (رکتم وسلم) دوستوں اور اصحاب پر سلام پہنچے دیشک۔ (راک) ہواتی

تم نے سپید بچہ جنا اُسکا مُبارک نام رکھا اِسوقت تم خوشی مناؤ ؎

اُس نے قرآن ختم کیا۔ علم ادب حاصل کیا دِل میں خوشی بڑھائی ؎

اے لڑکے کی خوش نصیب ماں سہیلیوں کے منہ کھول دے دونوں ملوں ہاتھوں نے خلعت دو،

ایک شاہانہ خلعت۔ ایک زنانہ پوشاک۔ ایک خاندانی لباس عطا کیا ،

ایک گھوڑا مع ہنسلی جسکی دمچی پر دیکھا پتا اور خدمت گار آگے کھڑا ہوا ہو رکھو ،

میووں کے خوان بھر۔ طرح طرح کے پھل اُسمیں لگا جلدی خوشبو سے مہکا ؎ ،

کشتیوں پر کپڑے لگا۔ میووں کی قابیں بھر کر اپنے ہاتھوں سے اُٹھا شکر دے ؎ ،

سات طرح کے حلوے اسیطرح طباقوں میں بھر کے گلاب کا دِل تازہ ہو ؎ ،

اے جانی دوستو آمین پڑھو کہ تم مقبول مدعا ہو ؎ ،

کھانا اور تمہارے ہمارے آگے لا کر رکھو تاکہ ہمارے تمام شاگرد کھائیں ؎ ،

میں نے آمین ختم کی۔ آپ کا انعام حاصل کیا۔ حلوا کھایا۔ شہد بھی چاٹ گیا۔ .

بیشک وہ ذات پاک ہے جس نے ہمیں یہ دن دکھایا ؎

آمین اللہ

آمین اللہ۔ ع۔ ندا۔ (۱) خدا یونہی کرے۔ خدا قبول کرے ؎

دِل کو دو رنج دے آمین اللہ اور یہ سب سے آمین اللہ (غزل ظفر)

محتسب تُو نے خُم سے توڑا ہاتھ تو نہیں ترے آمین باللہ ،

اپنے مرنے کی دُعا گر مانگوں وہ بہت گر کے آمین اللہ ،

تجھ سے آنکھیں ہے ملاتا افسوس نکلے پُھنتا پھرے آمین اللہ ،

جو ستائیں تجھے اُن کو بھی ظفر عوض اِس کا ہے آمین اللہ ،

(۲) خدا امن میں رکھے۔ خدا بچائے۔ خدا کی پناہ۔ دُور پار خدا نہ کرے۔ توج۔ نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ ؎

کوسا اُس دشمنِ جاں نے جو مجھے دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچے کیسا منہ بھر کر کوس لیا۔ (س)

آمین آمین

آمین آمین۔ آمین کا تاکیدی جملہ ؎

(جس) بات کا بحث اشتیاق یا کمال آرزو ہوتی ہے۔ اور وہ بر آتی ہے۔ تو اُس مقام پر بجائے شکر اس کلمہ کو مکرر سہ کرر رکھتے ہیں۔ یعنے شکر ہے۔ شکر ہے۔ کہ خدا تعالے نے ہمارا یہ کام کر دیا ؎.

آمین آمین ہونا

آمین آمین ہونا۔ ف۔ فعل لازم (دعوم) امن چین ہو جانا۔ راحت پہنچنا۔ خوشی ہونا۔ خوشیاں منانا۔ مُراد بر آنا ؎

(فقرہ) میرے برسے تو بھی آمین نہیں ہو جاتے سہ

الن

ہم میں آپس ابھی ہو جائے وہ ماں مہربانی کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا

آمین پڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ختم قرآن کے بعد جو کچھ دُعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں۔ اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں۔ اور یہ ایک تقریب سمجھی جاتی ہے۔ دیکھو (آمین نمبر۲) (فقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی ؎

آمین ثم آمین

آمین ثم آمین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ آمین پھر آمین۔ خدا یونہی کرے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو اور ضرور ہو ؎

آمین کہنا

آمین کہنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظ آمین نکالنا۔ اگر کوئی بات اپنی مرضی کے موافق کسی کی زبان سے نکلے۔ تو اُس کی قبولیت کے واسطے ہاں میں ہاں ملانا سہ

مانگو نہ ملنے ہرگز تو آمین کہیں ہمدو اب ان کے قدم میں ہم تمنا کے ساتھ (سالک)

اے دعا کو مری وہ مرتبہ حسنِ قبول کہ اجابت کہے ہر حرف پہ سو بار آمین (غالب)

آمین کہنے والے

آمین کہنے والے۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہاں میں ہاں ملانے والے۔ ست بچن کہنے والے۔ خوشامدی۔ لُلّو پتّو کرنے والے چاپلوسی کرنے والے۔ جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے۔ (از حیاتِ جاوید) ؎

آمین گو

آمین گو۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوشامدی۔ ہاں میں ہاں ملانے والا۔ ہاں جی کا نوکر۔ ست بچنا۔ حق و ناحق پر اقرار کرنے والا۔ چاپلوس ؎

اِن

اِن۔ ہ۔ اسم اشارۂ قریب (اِس کی جمع ـــــ کبھی تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے)

اِن دِنوں

اِن دِنوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ آج کل۔ فی زمانہ۔ فی الحال ؎

اُن

اُن۔ ہ۔ اسم اشارۂ بعید۔ (اُس کی جمع) (۱) اکثر تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے) (۲) عورتوں کا اشارہ بطرف خاوند۔ خاوند۔ پتی۔ پُرش ؎

اَن

اَن۔ ہ۔ صفت۔ دُوسرا۔ غیر۔ اجنبی۔ پردیسی۔ جیسے گھر کا جوگی جوگنا اَن گانو کا سدھ ؎

اَنّ

اَنّ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دانہ۔ اناج۔ غلہ۔ گیہوں۔ چنا وغیرہ۔ (۲) غذا۔ خورش۔ آذوقہ۔ آدھار۔ جیسے بھوکوں کو اَن پیاسوں کو پانی سہ

پردیس دیس سے آئی تریا اَن کھائے پانی کی کرما (دلہن کی پہیلی)

اَن جل

اَن جل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دانہ پانی۔ کھانا پینا ؎

اَن داتا

اَن داتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) رازق۔ روزی دینے والا۔ پالنے والا (۲) مجازاً خداوند نعمت۔ سرداور۔ آقا۔ سرکار ؎

آن کا پُتلا ـ ہ ـ اسم مذکر ـ آن کا دھاری ـ مجازاً ـ انسان ـ آدمی ❖

آن ـ ن ـ اسم مؤنث ـ (۱) معشوقانہ چھب ـ شان ـ ادا ـ اُنوٹ ـ دل میں کھُبنے والی ادا ـ انداز سا دائے معشوقی و اندازِ محبوب ـ ناز و انداز ـ آن بان ـ (حُسن کی ایک کیفیت ہے ـ جسے عاشق مزاج ہی خوب تاڑتے ہیں ؎

آرستۂ حُسن کا اب ایک نشان باقی ہو ۔ شہرۂ فریفتہ کیونکر آن باقی ہے (فدوی)

دہ کینہ ور رہا مُوتن تو دِل لگا یا کیوں ۔ کہو تو کیا تھی کہ ایسی بھلی وہ آن لگی (مومن)

اے اجل تکلیف مت کر کیا کرےگی آن کر ۔ ہو چکا پہلے ہی کُشتہ میں کسی کی آن کا (ذوق)

اُس کو منظور ہے پھر آن دکھانی اپنی ۔ دیکھئے حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا (ظفر)

کھینچا اُس نے جو مجھ پہ خنجرِ ناز ۔ عجب انداز و آن سے کھینچا (؍)

ڈر ہم کو بناوٹ کی ادا کا تو نہیں ہے ۔ وہ آن غضب ہے جو خُدا داد کوئی ہو (نظیر)

تم انجمن میں رات عجب آن سے گئے ۔ بسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سو گئے (ذکی)

ہزاروں کے جلیں ماتھے تو بڑوں بیکن ۔ کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)

سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ ۔ کیا جانئے تُونے اُسے کس آن میں دیکھا (سودا)

زمرّد کا مونڈھا چمن پر بچھا ۔ وہ بیٹھی عجب آن سے دلربا (میرحسن)

(۲) وضع ـ طرز ـ شان ـ شان و شوکت ❖

نخلبندِ چمنِ دہر کو کب ۔ نا پسند آئی تھی آنِ دہلی }
بک قلم یوں جو کٹے اُس نے قلم ۔ نخلِ اُمّیدِ کسانِ دہلی } کلب عیش

(۳) طور ـ طرح ـ ڈھب ❖

(فقرہ) وہ کسی آن نہیں مانتے ـ کسی آن کل نہیں پڑتی (۴) ـ عو) نخوت غرور ـ تمکنت ـ تبختر ـ گھمنڈ ـ خود بینی ـ (فقرہ) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے ـ جان جائے آن نہ جائے ❖

آن بان ـ ؤ ـ اسم مؤنث ـ (آن + بان) (۱) شان و شوکت ـ ٹھسک ـ شان ـ آن انداز ـ ادا و انداز ـ حالت ـ سج دھج ❖ طمطراق ـ ٹھاٹ باٹ

کچھ تو ہے حُسن والوں کی بھلا آن بان ۔ ہے الف دُنیا سے بن بانکے جوانوں کی طرح (وجود)

لگا کہنے شاخِ شب بُو کے بر جانِ من ۔ مذن بان کی اور ہی آن بان (میرحسن)

کون سے بُت میں آن بان نہیں ۔ بے نمازی کی کس میں شان نہیں (رشک)

(فقرہ) افضل خاں سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی فوج کے زور میں بھرا چلا آتا تھا ـ (قصص ہند حصّہ ۲) (۲) کیفیت ـ حالت ❖ عادت ـ خصلت ـ بان ـ ڈھنگ ـ وضع ـ طریقہ ؎

خصم کسی کا نہیں گھٹتا اپنی آنکھوں نہیں ۔ ہمیں ہے مُردُوے کی اینٹ آن بان پسند (میر یار علی)

(فقرہ) کچھ ہی کرو مگر وہ اپنی آن بان سے باز نہیں آنے کا ـ (۳) خود بینی ـ خود نمائی ـ اکڑ ـ تمکنت ـ مڑک ؎

نقیر جھکے نہ سے نوک کی امیروں سے ۔ یہ مجھکو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (میر یار علی)

بلنا اکڑ اکڑ کر اور بولنا بگڑ کر ۔ تام خُدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جرأت)

نازو انداز و ادوشان جُدی ۔ ہے تری سب سے آن بان جُدی (نسیم)

(فقرہ) وہ اپنی آن بان کے آگے کسیکو نہیں سمجھتے ـ (۴) ہٹ ـ ضد ـ اڑ ؎

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ ۔ جاوے کدھر کلاہ کہ ہفت آسمان چھوڑ (انشا)

آن بان سے رہنا ـ ا ـ فعل لازم ـ ٹھاٹ باٹ سے رہنا ـ شان و شوکت سے رہنا ـ (فقرہ) اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (ع) ❖

آن نِکلنا ـ ا ـ فعل لازم ـ شان یا انداز پایا جانا ـ ادا نکلنا ـ معشوقانہ انداز نکلنا ؎

خدا شاہد ہے بس اپنی تو اُس پر جان نکلے ہی ۔ کہ جس میں اُس بُت کافر کی سی کچھ آن نکلے ہی (جرأت)

(فقرہ) اُن میں اب بھی ایک آن نکلتی ہے ❖

آن و ادا ـ ف ـ ناز و انداز ـ آن بان ❖ شان و شوکت ـ ٹھاٹ باٹ ❖

آن ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ عورتیں بولتی ہیں ـ ٹیک (آنٹ) بمعنے سوگند (۱) قسم ـ عہد ـ سوگند ـ پرتگیا ـ عذر ـ پرہیز ـ احتراز ـ (فقرہ) تمہیں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے؟ (۲) مرجاد ـ بڑوں کی رسم ❖ ماننا ـ ممانعت ـ مناہی ـ (فقرہ) اُن کے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے ـ (۳) اڑ ـ ضد ـ ہٹ ـ مڑک ـ ہٹیلا پن ـ (فقرہ) وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو ـ جانے کیا اُسے آن پڑ گئی ہے ـ کہ مانتے نہیں منتی (ع) (۴) عادت خصلت ـ بان ـ (فقرہ) تم کچھ ہی کرو وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا (۵) مان ـ اِچھا مُراد ـ آرزو ❖ درخواست ـ خواہش ـ تمنّا (۶) خاطر ـ پاس ـ منشٔ خوشی ـ مرضی ـ (مثل) تیری آن با تیر گُشتیاں کی (۷) لاج ـ شرم ـ حیا ؎

امی جیریاں بجتیں گگریاں بات کہت شرماتی ہیں ۔ (پُوربی گیت)

بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں کھسم کے جُوتے بہ لاتی ہیں

(مطلب ـ اِس زمانے کی عورتیں کتیاں ہو گئی ہیں ـ بات کہتے کاٹنے کو دوڑتی ہیں ـ بڑے جیٹھ کی شرم نہیں کرتیں اور خصم کے جُوتے مارتی ہیں)

(۸) آبرو ـ عزت ـ حُرمت ـ مرتبہ ـ درجہ ؎

مُفلسی کی کچھ تفر نہیں رہتی ہے تن پر ۔ دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک آن پر (نظیر)

آن تان والی ـ ؤ ـ اسم مؤنث ـ (۱) غیرت والی ـ ناک والی ـ عزت

حُرمت والی۔ اپنی بات کی پُوری۔ ہٹیلی (۲) ضِدّن (۳) دما غدار۔ نخرالی۔ (فقرہ عو) وہ بڑی آن تان والی ہے ٭

آن توڑنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) قسم توڑنا۔ عہد توڑنا (۲) ماننا یا پرہیز کو ترک کرنا۔ معاد کے خلاف کرنا۔ قدیمی یا خاندانی ریت کو چھوڑنا

اُسے کا نوکیلا بہرہ توڑ و مُل کی آن ۔ دیکھ سب عالم کھڑا بیس کا میں ہُوں وان (چھو بولا)

(۳) ہٹ یا ضِد سے باز آنا ٭

آن رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ مان رکھنا۔ دِل رکھنا۔ من رکھنا ٭ ناز اُٹھانا۔ لاڈ اُٹھانا۔ (فقرہ) تم نے میری آن رکھ لی خدا تمہاری عظمت و شان بنی رکھے ٭

آن ماننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قائل ہونا۔ لوہا ماننا۔ کسی کے کمال کا مُقِر ہونا ٭ مغلوب ہونا یا ایمان لانا۔ سر جھکانا۔ مان جانا۔ اُستاد ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا ؎

تری اُلفت جُنوں خیلی پہ صحرا تھی کہ راہ عشق میں مجنوں نے مانی آن مردی کی (معروف)

دیکھ کر گُرتی ہُوئے ہیں سبزہ ہائی آپ کی ۔ دھان کے بھی کھیت نے اب آن مانی آپ کی (تعلیم)

آن ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ وقت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ ساعت۔ دم۔ پل۔ چھن۔ منٹ گھڑی ؎

کچھ دُور ہے اُدھر آؤ اور ایک آن تو بیٹھو ۔ ہلکرہ کیا تم کہیں اِس آن نہ بیٹھو (نظیر)

تن میں کچھ ہیں۔ آن میں کچھ ہیں ۔ تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی (میر)

یا ستت کبھی وصل تھی کہ آن بچا ۔ یا برسوں جُدائی میں گُزر جاتے ہیں کیسے (مست)

ہر ایک آن رہتا ہے اب دھیان تیرا ۔ نہیں دھیان جاتا کبھی آن تیرا (معروف)

اِک آن بھی مجھ سے دیکھا گھر بھر میں ۔ گھر چھوڑ کے اپنا رہو کیں اُدھر کے گھر میں (مومن)

دِل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے ۔ آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

ستم جو ستا فرکر پھر کر دہ کار ۔ ظلم سے گھبرا گیا اِک آن میں (سوز)

آن کا مہمان ۔ کوئی دم کا مہمان۔ گھڑی پل یا گھڑی ساعت کا مہمان۔ چراغِ سحری۔ جلدی مرنے والا۔ قریب بمرگ۔ چلن ہار ؎

کیا کہیں دُنیا میں ہم انسان یا حیوان تھے ۔ خاک تھے کیا تھے غرض اِک آن کے مہمان تھے (تعلیم)

کیا دل بچا کی اُسکی گلی میں کہیں خبر ۔ اِک مر گیا اِک آن کا مہمان ہے دُوسرا (جرأت)

آن کی آن میں۔ یا۔ آن کی آن ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) دم بھر میں۔ ساعت کی ساعت میں۔ پل مارنے میں۔ دم کے دم میں۔ کوئی دم میں۔ ذرا سی دیر میں۔ دم کے دم آنا فانا۔ فوراً۔ طرفۃ العین میں۔ عرصۂ قلیل میں۔ چٹکی بجاتے میں ؎

یہ ہے کون کمبخت آیا میں ۔ کہ میں اب چھوڑ گھر جاؤں کہاں
یہ کسی ہُوئی آن کی آن میں ۔ چھپی جا کے اپنے وہ دالان میں (فقلو میر حسن)

(فقرہ) ایک آن کی آن ٹھیر کر چلے گئے۔ ذرا آن کی آن ٹھیر جاؤ ٭

آن ۔ (۱) مخفف آنا یا حاصل بالمصدر۔ (۲) آنا مصدر سے ماضی کی ایک ناتمام صورت۔ جو دُوسرے فعل کے ساتھ ملکر کام دیتی ہے ؎

وہ تو دِھیت بُرا بر نہیں مانے مُرلی کی ٹیر سنا نے کمزوری
مُرلی بجائے میرو من ہر لینو داسی کرن کو آن کمزوری (رہبلی)

کیتیُ کیمپلی تن جب کھو دو میری ہی تلوار ۔ ہے کرتی میرا من سمجھا دے رہین بسیرا

(یعنی آکی بجائے بھی آتا ہے جیسے آپڑا۔ آن پڑا۔ آرہا اور آن رہا وغیرہ) ٭

آن بننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُصیبت پڑنا۔ آفت نازل ہونا۔ بلا میں پھنسنا ؎

غزنے تمہارے دیکھنے پایا دو گھڑی ۔ عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (مافت)

ہم پہ یہ تب عشق سے اب آن بنی ہے ۔ اگر آئی ہو اچھا ہی ہے اب تو لکنی ہے (ظفر)

گرا ہی جانے کہ کیا سوز دل پہ تھی بنی ۔ کہ آہ صدمہ پہ صدمہ ہے جان پر ہوتا (رسوا)

(فقرہ) مجھ پر تو دوہری آن بنی تھی پیچھا بھی چھٹا۔ اور جلدی بھی نہ ہوئی۔ (مثل) آن بنی سر آپ ہے چھوٹ پرائی آس (مثل) ٭

آن پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) یکایک گرنا ٭ نازل ہونا۔ وارد ہو جانا۔ صادر ہونا۔ آرہنا۔ گرپڑنا۔ گر سے گرنا (فقرہ) یہ کیا آن پڑا!

جادوہن کو یہیں آن پڑو (آرہو) (۲) اُترنا۔ آجانا۔ غیب سے پہنچنا ؎

کوشش وہ ہے محنت ہاتھ لگتا۔ (فقرہ) ان کے ہاں کوجانے کہاں سے دولت آن پڑی کا سبب (۳) ٹوٹ پڑنا۔ حملہ آور ہونا۔ تاخت لانا۔ دھاوا کرنا (فقرہ) ایک دفعہ ہی دھاڑ آن پڑی لوٹ مار کرنے لگی (۴) آبنا۔ مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ تکلیف ہونا۔ مُصیبت واقع ہونا۔ جان پر گزرنا۔ بپت سر پہ آنا ؎

چُپ ہے جو جتن ہی پڑی اپنی جان پہ ۔ ورنہ دلاتے ہم تو شکوہ زبان پہ (سودا)

(فقرہ) تم پر کیا آن پڑی جو صاف کہنے لگے (۵) پھنسنا۔ مُبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ گھیر جانا ؎

دلہار شور تجھ نہیں آن پڑی کچھ صدا ۔ اپنی تن سے بیگانہ ہوا کیسا یار (رانا)

صد سے تن میں صورت تیری پیاری کا ایک پل ہوت نہ سب رہی (افضل منتی)

ما سوا میں آن پڑی سو موسے بیگ اُبھاری
مجلئے الفت من کے لال پڑی گو مُقرّبن منوتو رسے بلسا ری

(۶) کسی کے سر پر بوجھ پڑنا۔ کفیل ہونا۔ جواب دہ ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔

(فقرہ) سارا کام ہم ہی غریب پر آن پڑا (۷) پناہ میں آنا۔ سایۂ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا ؂

ناتھ مو ہے اب اپنا کر لیجے ۔ آپڑا ہوں سرن تمہاری پھیر لیجے (یمن)

(فقرہ) اب تو تمہارے ہی در پر آن پڑے ہیں ؂

پیدا سے کی لاج تم کو آن پڑی اب سرن تمہارے (یمن)

(۸) اتفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا۔

آن پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پھیرا کرنا۔ گاہے ماہے آجانا۔ آنکلنا۔ (فقرہ) کبھی تو اِدھر بھی آن پھیرا کرو۔ وہ بھول کر بھی نہیں آن پھرتے۔

آن پہنچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ داخل ہو جانا۔ کنارے لگنا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا نمبر ۱)

آن پہنچی سرِ گرداب فنا کشتیِ عمر ۔ ہر نفس بادِ مخالف کا ہے جھونکا ہم کو (ذوق)

آن پھنسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آجانا۔ آنکلنا۔ آن پڑنا۔ گرفتار ہونا۔

جال تھی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی کھری نگری (مشری)

راحت چاہا تم نے کر کے تصور دیکھا جو بھی سو بھی

(فقرہ) ارے تو کہاں آن پھنسا۔

آن جھانکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آن پھرنا) ؂

اس خانہ میں رہے رات دن ہم ۔ دھوکے سے یاں تم کبھی آن جھانکے (ممنون)

آن رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آرہنا) ؂

ہائے رے خوئے ستمگر کہ بچھڑ کے بھی جو نچے ۔ پھر کے پھر آن رہے ہے اسی خونخوار کے ساتھ (سوز)

آن کے۔ یا۔ آکے۔ ف۔ فعلِ ناتمام۔ از (آنا) ؂

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیر ۔ کام جب آن کے پڑتا ہے زبردستوں سے (نظیر)

کیے تم کو شب چاند نے آن کے ۔ نکالا ہے منہ کھیت سے دھان کے (میر حسن)

آن لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱-۲-۳-۴) ؂

جگر کا یہ تھا دل پر پھڑکے جان تھی ۔ چلی تھی ہم کبھی پر کسی کے آن لگی (ذوق)

آن لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آلینا نمبر ۱-۲)۔

لبِ آن پہونچے ہے تمہارے در پہ سلطان نظام الدین (مع)

آن ملنا۔ یا۔ آملنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مل جانا۔ لپٹ جانا۔ بغلگیر ہونا۔ اتصال ہونا۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن ملیں۔

ہاتھ سے آپ نہیں آن ملو گے ۔ پیچھے رہ جائیں گے بعد و دنیا ہماری (نگہت)

آن نکلنا۔ یا۔ آنکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بے قصد آنا۔ آجانا۔ چلا آنا۔ آرہنا۔ اتفاق سے چلا آنا۔ جیسے آج تو میں وہ بھی آن نکلے ؂

عجب نہیں کہ کبھی روز دو بھی آنکلیں ۔ کہ ہے گذرگہِ خلق آستانِ بادہ فروش (شیفتہ)

رہتی ہے فکر تازہ مضامین کی منتظر ۔ اس گھر میں آنکلتے ہیں مہماں [illegible] (آتش)

میری تُربت پہ اگر دو پھول لاتا قہر تھا ۔ آنکلتے تم کبھی تیوری چڑھائے بے سبب (وزیر)

اَنْ۔ و۔ حرفِ نافیہ۔ نا۔ نہیں۔ بن۔ بے۔ مت۔ بن۔ نہ۔ جیسے اَن پڑھ۔ اَن مول۔ انجان۔ اَن بندھا وغیرہ۔

اَن بَن۔ و۔ اسمِ مؤنث۔ (اَن + بن) (۱) ناموافقت۔ بگاڑ۔ ناسازگاری۔ رنجش۔ مخالفت۔ نااتفاقی۔ رنجیدگی۔ کشیدگی۔ شکر رنجی (۲) دشمنی۔ عداوت۔ ناراضمندی۔ لڑائی ؂

عید کے دن تو گلے لگ جائیے ۔ دن پڑے ہیں اور اَن بن کیجئے (مولوی نجم الدین ثاقب)

اَن بَن ہونا۔ و۔ اسمِ مؤنث (۱) آپس میں پھوٹ ہونا۔ آپس میں بنی نہ رہنا۔ (۲) شکر رنجی ہونا۔ باہمی کشمکش ہونا۔ آپس کی کشیدگی ہونا۔ طبیعت کی مخالفت ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خفگی ہونا ؂

خفگی ہیں دل سے ہماری نرمی سے تیری تقریریں ۔ اب کوئی بات ٹھہر جائیگی اَن بن ہو کر (ذوق)

اَن پڑھ۔ و۔ صفت۔ ناخواندہ۔ کندہ۔ نِرا اُمّی۔ جاہل۔

اَن دیکھا۔ و۔ صفت (۱) بن دیکھا۔ نادیدہ (۲) غائب۔ مخفی۔

اَن سمجھ۔ و۔ صفت۔ نافہم۔ نادان۔ بچہ۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ ناسمجھ۔

اَن گِنا۔ و۔ صفت۔ عو۔ (صحیح بکسر کاف فارسی مستعمل بالفتح) (۱) شمار سے باہر۔ ناقابلِ شمار (۲) آٹھواں یعنی حمل کا آٹھواں مہینا۔

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ آٹھوانسا بچہ نہیں جیتا۔ اس سبب سے جب کبھی بچہ کا ذکر یا حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے اَن گِنا (نامسعود) زبان پر لاتی ہیں)۔

اَن گِنا برس۔ و۔ اسمِ مذکر (عو) آٹھواں برس۔

اَن گِنا مہینا۔ و۔ اسمِ مذکر۔ آٹھ مہینے کا حمل۔

اَن گھڑ۔ و۔ صفت (۱) بن گھڑا۔ بیڈول۔ ناموزوں (۲) ناشائستہ۔ آدمیت سے خارج۔ بوڑنگا۔ بیڈھنگا۔ کندۂ ناتراش۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ بیہودہ (۳) اناڑی۔ ناتجربہ کار۔ خام (۴) بے تکا۔ اٹکل پچو۔

اَن گھڑت بات۔ و۔ اسمِ مؤنث۔ بے تکی۔ بے ڈھنگی۔ بے میل اور اول جلول بات۔

اَن مِل۔ و۔ اسمِ مؤنث۔ وہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں کے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھتے ہیں۔ جیسے

صابن کے پیڑ تھے شرنی کانٹے سُوت آئی بھینس اندر گئی بُوڑا بیس بھی کچھ جُورت

(۵) دُوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں۔ اِتفاقاً وہاں امیر خسرو جا نکلے اور اُنہوں نے پانی پینے کو مانگا۔ عورتوں نے کہا کہ اگر تو ہماری باتوں کو حسبِ دلخواہ تو جُھے پانی دینگے۔ امیر خسرو نے اسکو منظور کیا۔ اِس پر ایک عورت بولی کھیر دُوسری بولی چرخہ۔ تیسری نے کہا کتّا۔ چوتھی نے کہا ڈھول۔ امیر خسرو نے یون اِن چاروں کا جوڑ یوں ملایا ؎

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا آیا کتّا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا ؎

اَن مول ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے بہا ۔ بیش قیمت ۔ قیمتی ۔ نہایت عُمدہ

اَن ہُوا ۔ ہ ۔ صفت (۱) غیر شخص ۔ اجنبی ۔ ناواقف ۔ غیر ۔ جیسے اِس بچّے پر اَن ہُونے کو بھی مُحبت آتی ہے ؎

اَن ہوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نا بوت ۔ مُفلسی ۔ تنگدستی ۔ افلاس فلاکت ۔ ناداری ۔ غریبی ؎

اَن ہونی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) نا شدنی ۔ وہ بات جس کا سان گُمان بھی نہ ہو ۔ اتفاقی بات ۔ ناگہانی بات (۲) مُحال ۔ مُشکل (۳) صفت ۔ ناممکن ۔ خلافِ قیاس ۔ بعید الوقوع ؎

اَن نیائی ۔ یا ۔ **اَنیائی** ۔ ہ ۔ صفت (۱) نامُنصف ۔ بے انصاف ۔ بگاڑ کرنیوالا (۲) کٹھور ۔ بیدرد ۔ سنگدل ۔ کٹر ۔ بے رحم (۳) ظالم ۔ ستمگر ۔ ظلمی (۴) بدکار ۔ بداطوار (۵) بے ایمان ۔ اَدھرمی ۔ (۶) نہایت خراب ۔ نہایت بد ۔ دُرجن ؎

اَنّا ۔ ت ۔ اسم مؤنث ۔ (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ ۔ دُودھ پلانیوالی عورت ۔ دھائے ؎

آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ س ۔ گمن आ = आगमन آگمن ۔ آ + گمن ۔ ت (آمن) پُرانی ہندی (آمنا) گنوار (آؤنا) ؎

(پہلے آگمن میں سے حذفِ ماسلف گرایا گیا جس طرح چھگتا میں سے چُھگا اور ذُگتا میں سے گرکر دُگا ۔ چھکڑی میں سے گرکر چھکڑی تھاتے میں سے گرکر تھاتا رہ گیا ۔ چنانچہ بعض میں آمنا بجائے آنا ابتک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم تبادل ہے اور اِسکی مثالیں بہت سی موجود ہیں ۔ جیسے [illegible] ۔ دجُوت ۔ جیتنا ۔ جیونا ۔ سیمنا اور سیونا ۔ پس اب یہ لفظ تیسری صُورت بدل کر آوَنا ہوگیا ۔ پھر کثرتِ استعمال سے جس طرح [illegible] سرونا سے واؤ گرکر سنا ۔ چھوتا سے گرکے چھتا رہ گیا ۔ سیطرح آؤنا کا آنا ہو گیا ۔ ہم نے بعض بعض موقع پر اِس طرح کے ثبُوت اِسواسطے دئے ہیں ۔ کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر مُرادف سے

تغیرات وتبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اُن کا ثبُوت اپنے اُوپر واجب جانیں ۔ وطبیعت پر زور ڈالکر اِس کتاب سے مدد لیکر تحقیقِ زبان کی کوشش میں کامیاب ہوں)

(۱) لغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا ۔ بخلاف جانا جس کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا ۔ پاس جانا ۔ قریب جانا ۔ دو شے کا بُعدِ درمیانی کم ہونا ۔ آگے بڑھنا ؎

پہلے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصدِ خون کو آئے تو پہلے پُکار دے (ذوق)

جب میں نے کہا او بُتِ خودکام ورے آ تب کہنے لگا چل بے او بدنام پرے جا (جرأت)

آجاری بندیا تو آ کیوں نہ جب میرے بالے کی آنکھوں میں گُھل مل جا (لوری)

آج میرے گھر میں آبوری تو آ بتر دیکھنا بیلا کا بھتیا جسو دا ستیا (ہولی)

فاتحہ کو نہ بعدِ مرگ آیا میرے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)

جو ہم کو دیکھا کہا تبسّم بُحَبت ہو ئے خوش ہم اپنے دل میں (قطعۂ نظیر)

کہا نہ منہ سے کہ آؤ بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے

ہمیں بھی کچھ کچھ سمجھ رمز فہمی جو دلبروں سے ملے تھے اکثر

سمجھ اشارت نگہ کی بیٹھے کھسک ادب سے ذرا ضرر سے

تک جاؤ اب تو آؤ گے سب جا چکے اِک شیفتہ رہا ہے سو وہ کچھ مخل نہیں (شیفتہ)

(مثلیں) آ بلا گلے لگ ۔ آ بیل مجھے مار ۔ آؤ پیر گھر کا بھی لیجاؤ ۔ آ پڑوسن لڑیں ؎

(۲) پہنچنا ۔ پہنچ جانا ۔ آجانا ۔ آن پہنچنا ۔ موجود ہونا ۔ چلا آنا ۔ آنکلنا ۔ گزرنا

جو آیا اِدھر کو پھیر دل تو پھر وہ اِک آن میں اُسکو اپنا شکار کرتے (نظیر)

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہمکو بھی کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)

میرے آنے سے تم اُٹھ جاتے ہو بزمِ دُشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)

ہے اِنتزاعِ مشک سے لالہ فام میں آتی ہے بُوئے خیر ہمارے مشام میں (۱)

کاکل زلف کو شانہ نے جو اُلجھا پایا دل یہ گستاخی نہ بدلا رہ تو سمیں اور بے ادب آیا (ذوق)

میں اپنے ذوق کے قُرباں کہ مستی میں مُحبت کی بُلاوا کبھی اُس کو جب آیا بے طلب آیا (۱)

قاصد آیا گویا میسا آیا دل بیمار میں جی سا آیا (میر)

سبب یہ زیست کا ہو کہ تجھ تک آ نہیں سکتی فراقِ یار میں ہمسُوز ہو جو نہیں شکر غم کا (رشیدی)

آئے تھے سے کے گزرے غضب ہم گئے مستوں کے گھونٹ سے غضب (۱)

آ اگر آتا ہے اوا وعدہ خلاف اب تو آخر رات ساری ہو گئی (نسیم دہلوی)

آتی جاتی ہے جا بجا بدلی ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)

کھل رہے ہیں وہ دو پھلواری بوٹے بوٹے آرہا ہے چمن خُلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)

بھی چھپتا اِس گھڑی قاتل کیا جاں تیغ آگئی شمشیر اُس کی ہاتھ سر کے متصل (۱)

ملے سامی وہ ون کون تھے کہ شکہ سے لائی ہیت ؎

آنا

صبح کا کرتا ہے وعدہ وہ تو پھر آتا ہے کب   دوسرے دن کا کہیں جب تیسرا پہر آتے ہے (نظیر)
ساقی نے بھر کے جام دیا مجکو اِس طرح   جو لب تک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (")
اے پری وصل نہ تو جلد طبیعت آنا   قہر ہو جائے اگر مجھ پہ بشر آ جائے (حجاب)
برگشتہ بخت ہم وہ اِس دور میں ہیں ساقی   لب تک کبھو ہمارے جام و سبو نہ آیا (نصیر)
برسات کا نہ خوف نہ بارش کا ہم کو ڈر [1]   البتہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے کوند کر
اِس کا بھی غم نہیں یہ جو جاؤ توں بسر   لیکن خرابی یہ ہے کہ آ آ کے رات بھر (جان صاحب)
پسّو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

میرے بھاگن بھاگن آئی ری
ہوری کے میس آیوسا نور و   شکھ سے ہیں درشن پائی ری (بہلی مسعود)

(فقرہ) جب سورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھول کر کوئیں پر لاتا ہے (اردو کی پہلی کتاب) دفتر کا وقت آگیا کھانا تیار ہوا یا نہیں۔ وہاں سے چھوڑا تو کبوتر سیدھا گھر پر آیا۔ نکمی جائے میں کیا پھنسی کہ اُس کی موت آئی۔ دن چھپا رات آئی۔ آم نے رنگ پکڑا اور کوئل آئی (۳) حاضر ہونا۔ قریب آنا۔ پاس آنا سامنے آنا۔ دکھائی دینا سے

لعش پر تو خدا کے واسطے آ   مر گئے تیرے اِنتظار میں ہم (شیفتہ)
میکدہ پر ہیز و ورع اب بسر آیا   اے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا (سوز)
خدایا گور پہ میری وہ بیوفا ورنہ   گلے لگانے کو تُربت سے بھی نکلتے ہاتھ (ذوق)

اور سعد اللہ داد خواہ جلد آ اور اپنی عرضی لا۔ حضرت آیا اور عرضی لایا (نامۂ غالب)

(۴) تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ پدھارنا۔ قدم رکھنا سے

چاندنی میں کون آیا پاؤں میں ملکر حنا   جا بجا ہیں سُرخ بُوٹے چادرِ مہتاب میں (اسیر)
صفا تصکال تو نہایت بڑے بلاب سو آپ   یہ کیا سبب ہے کہ آئے جو آج آپ سو آپ (مصحفی)
نسے ہی کرتے ہو اِتنا جاؤں جاؤں کسلئے   یوں نہیں جانے دوں تو پھر تم کو آؤں کسلئے (")
مر گئے پھر بھی تغافل ہی رہا آنے میں   بیوفا پوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)
اِس لئے صید گہ عشق میں ہم صید بنے   کہ کبھی صید فگن بہرِ شکار آوے گا (ظفر)
وہ آتے آتے غیر کے کہنے سے تھم گئے   اب کیا کروں علاج دلِ بے قرار کا (شیفتہ)
جب سے میخانے میں تُو آتا نہیں ہے محتسب   ہر پیالے میں ہے عالم ماہی بے آب کا (اسیر)
روتے روتے میں ہوں غش میں اور وہ آکر کہے
پونچھ آنسو جلد اپنے دیدۂ تر کھول دے (ناسخ)

[1] جب منصوری پر فضلی صاحب بہادر نے جگر قیام کرنا شروع کیا تو مؤلف نے یہ مسدس لکھ کر دیا تھا۔ اور اِس کے اثر سے وہ چلنے پر راضی ہو گئے تھے +

لے چلا دل کو وہ جب ہم نے یہ پوچھا لیکن جی   پھر بھی آ گئے تو ہنس کر کہا اب آؤ گے کم (نظیر)

(۵) ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملاقی ہونا سے

وعدہ شام پہ کی بہنے بحث جاکی صبح   وہ اُسی وقت نہ آتے اگر آتا ہوتا (رشیدی)

(۶) چڑھائی کرنا۔ چڑھنا۔ دھاوا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ سامنے ہونا۔ سیدھا ہو جانا۔ لڑنے کو مستعد ہونا سے

مجھ سے وہ صلح کو اِس شان سے آتے گویا   جنگ کے واسطے اِرادے بکف آیا (شیفتہ)
تو سجوال تان تان آوے ہے کے   ہم نے تیر وار یو دکھاوے ہے کے (محمد قلی قطب شاہ)

(فقرہ) تم شوق کر اٹھیے۔ کچھ دم ہے تو آ (۷) چلنا۔ روانہ ہونا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ آگے بڑھنا۔ قدم بڑھانا سے

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب   آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی (غالب)
ہو وے شمار سے ورنہ اپنا کہاں ہے آنا   جب یک قدم ہو مشکل اِس ناتواں کا آنا (ظفر)
جب چھوٹا تیر نظر آیا میرے دل کی طرف   قہر ہوتا ہو گلستاں بھی خانۂ آباد کا (نسیم دہلوی)
چالیس قدم ساتھ وہ تابوت کے آئے   کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)
آنکھ گر ہو چرخ میں لا آسماں کو   آ رقص کر زمین کو ڈال اضطراب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آتا خیر دکھاؤں۔ اے یہاں آتے بھی ہو یہاں کھڑے کیا کہتے ہو۔ آؤ باغ میں چلیں ہوا کھائیں (۸) نکلنا۔ باہر آنا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ بر آمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا سے

خاک ہو نیکا مرے ذکر نہ آیا ہو کہیں   آج اُس بزم سے کچھ تیر مکدر آیا (شیفتہ)
رکا وہ خوب نہیں طبع کی روانی میں   کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)
پیرہن سے ترے بو آتی ہے خوشبو کی مقرر   ساتھ لاؤں سے گھر وہ کے بو سو کر آیا (ظفر)

(۹) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ نمودار ہونا سے

چمن میں شب کو جو وہ شوخ بے نقاب آیا   یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)
جو بزم مے میں وہ شب مست خواب آیا   صبوحی کش پکارے اُٹھے کہ آفتاب آیا (")

(۱۰) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا۔ معاودت کرنا۔ مراجعت کرنا۔ پھر کر آنا۔ الٹا پھرنا۔ چلا آنا

دو قدم یاں سے وہ گھر کو گر   تا سحر بھی گئی ش شام آیا (شیفتہ)
مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت   میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)
جب سکے ہی پلے سے نا کام آیا   تو یارب یہ دلِ اسیر کس کام آیا (نظیر)
میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں   گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا (میر)
جو جانا ہو مرے دم میں دم   تو پھر آ کے میں دیکھتی ہوں قسم (میر حسن)
جس وقت وہ گل چمن سے لایا   نمود اخوشبو سے بو کر آیا (گلزار نسیم)

اب دشمن گر میں گردن تیری تغافل کا لہو ‏ بات کیا صبح کا بھولا جو گھر شام آیا (شہیدی)
تُو نے حرم کو جا کر گردی پھرا نہ ہرگز ‏ دشوار ہے نہایت شاید وہاں سے آنا (ظفر)
کیا کہوں کیونکہ ترے کوچہ میں جو کر آیا ‏ تجھکو پایا جو نہیں خوب میں رد کر آیا (")
کیوں در پہ میں دردیدہ کی جانب تکیں ‏ کہ دو قاصد ہی پھر اور نہ کبوتر آیا (معروف)
ٹھہرا جاؤ دن کے واسطے او شوخ حجاب ہیں ‏ گیا جب اس مکاں سے پھر نہیں ایک کہیں آیا (آتش)
کیا جلنے پہ گیا مقابل منہ سوز دکنی کو ‏ آئینہ وہاں سے لیکر خاک آبرو نہ آیا (نصیر)
(مثلیں) بجا وہ ضیافت ڈھولکی میاں کی خبر ہو آئی۔ صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے
(۱۱) اندر آنا۔ در آمد ہونا۔ داخل ہونا۔ پیٹھنا۔ گھسنا ؎
گلشن میں دل بند ہی رہتا ہے ہمیشہ ‏ کیا جانیں کہ آجاتے ہے تو اسیں کدھر سے (ذوق)
اب کس امید پہ وہاں جائے کوئی ‏ کہ ہوا غیر کا آنا موقوف (شیفتہ)
دل چرا کر مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا ‏ چور بنکر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو (ناسخ)
کتنے ہی بند کرتے ہو جاتے ہیں روکتے ‏ بے عقل پہرہ دار ہو تمہاری بھلا کدھر (معروف)
صدائے رعد سے ظاہر ہے برق کو دہی ‏ شکار کھیلنے طاؤس کا سحاب آیا (آتش)
ملی کیا پلنگ میں کلیتن کری پکار ‏ کھلی کھلی سب بہن تیرا کال ہماری بار (دوہا)
آ پیارے مجلس میں ہیک ڈھانپ ہوئوں ‏ تائیں دیکھوں اور کو نا تو بے دیکھن دوں (")
(مثل) کہتا تو نے ذرا بجھتو آتے جاتا (فقرے) جب رات کو بارہ بجتے ہیں تو بادشاہ سلامت
محل میں آتے ہیں۔ آتے جاتے دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ دیکھتی تھی یعنی دلکو صبر تھا۔ تم
بڑھا کر چور بادشاہ ہیں آگئے (۱۲) شریک ہو جانا۔ ملنا۔ شامل ہونا (فقرے) غم
کھانے کو وہ بھی آگئے۔ جب ہال بچہ نہیں آتا ہے تو انہیں دیکھ کر خوش ہوتا ہے جو دانہ ہے انہیں
دیتا ہے تب کھاتا ہے تو انہیں کھلاتا ہے۔ مکان ہلکیت مرگ میں آگیا۔ گاؤں توڑ کر آگیا
وہ بھی اس زمرہ میں آگیا (۱۳) اُترنا۔ فروکش ہونا۔ مقیم ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ وارد ہونا۔
بسیرا لینا۔ بسرام کرنا۔ بسنا ؎
قیمت جلوہ ہوا حسن بشر یار جانی کر ‏ شرت ہے اس مکاں کا میں مہماں جو یہاں آیا (نصیر)
شاد زرفائقہ تنہا نہیں جو آیا تھا رہی ‏ یہ منزل آمد و شد کی ہے یہیں ہے وطن کسکا (ظفر)
کھلکا لشکر گل نے مروان میں سکوت ‏ ہمسائے ہیں سنتے ہیں کہ وہ آئے ہوئے ہیں (مرزا)
یہ جو کہ جہاں ہے بستی سرائے کا ‏ ن غم ہے کہ جتنے کا نہ شادی ہو آنے کی (جرأت)
شمس جو ہا اور دہ جستا ہیں یاں آتی ہو کو ‏ کہ دو دام یہ ہم پھرتے ہیں ٹھہر تو ہو ہو (ناسخ)
سات پردوں میں مگر رہنے سے ہو شوق تجھے ‏ یہ بھی ایک شعر پاکیزہ ہو آنکھوں میں (شہیدی)
(فقرے) شکر ہے آج تیس سال بعد آپ شاہزادے آئے ہیں (۱۴) دل میں آنا۔ لہر اٹھنا۔ منع
آنا۔ امنگ اٹھنا ؎

جب سے موری توری لگن لگی ہو رام جانے پا ٹسین ‏ ہمارے من ایسی تو دوستیاں ملے تو جینا (ٹھمری)
(مثل) ہاں آئی سمح ٹھیکری پا جہونپڑا ہو ٹیک (۱۵) اُگنا۔ اُگنا۔ پھوٹنا۔ نکلنا۔ لگنا۔ پھلنا پھل
لگنا۔ بارور ہونا۔ پھولنا پھلنا آنا۔ جیسے کبوتر کے پر آگئے۔ بال آگئے۔ داڑھی آگئی مونچھیں
آگئیں۔ ستار آگئے۔ آم آنکلے۔ بیر بلاکد ضیاں آگئیں۔ یہ بیری ہر سال خوب آتی ہے
چنبیلی خوب آئی ہے۔ گلاب سب سے زیادہ آیا ہے ؎
بیقدر ہے مفلس شجر خشک کی مانند ‏ یاں درہم و دینار میں برگ و ثمر آیا (شیفتہ)
خدا بھی آیا تو بھی ظالم مجھکو ترساتا رہا ‏ جیسا ترساتا تھا جب ویسا ہی ترساتا رہا (نظیر)
(فقرے) پھل اور بڑ جانور دنکے ملتے یا بہنیں جو پھل آتا ہے انہیں کا حق ہوتا ہے۔ نیم میں پھول بہت
آتا ہے۔ آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھٹ ہو کہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ دوسرے سال
بہت ہی کم آم آتے ہیں (۱۶) پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ تولد ہونا۔ دنیا میں آنا ؎
دنیا کے الم ذوق اٹھاتے جب بیٹھے ‏ ہم کیا کہیں کیا آئے تھے کیا جائیں گے
جب آئے تھے روتے ہوئے آپ آئے تھے ‏ اب جائیں گے اوروں کو رلا جائیں گے (ذوق)
لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے ‏ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (ذوق)
ہو عمر خضر بھی تو ہو معلوم وقت مرگ ‏ ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے (")
ہستکدر یہ دادا تو اور بھی تو میں حسین ‏ کیا ترا سے آپ ہی ساری جہاں آئے ہیں (معروف)
ہم نے دنیا میں آکے کیا دیکھا ‏ دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)
الہی بر یہ تجھا کار خانہ ہو وہ فانی ہے ‏ زمانے میں رہنے کو آیا ہوں نہ تو برسوں (اسیر)
سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لے گیا ‏ جاتا ہوں ایک میں دل پر آرزو لئے (سودا)
تسنے ہی روئے تو تنگ کر ندرو کمیں کیونکر ‏ ہم تو ہیں رند تو لڈنے ہی دھنیا ہنسے (نظیر)
(مثلیں) آیا بندہ آئی روزی۔ گیا بندہ گئی روزی۔ آئے تھے ہر بھجنے کو اوٹن لگے کپاس۔ آئی
ہے جان کو ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ (۱۷) مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ میل کرنا۔ رجوع کرنا
توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ ارادہ کرنا۔ رجحان کرنا۔ پھسلنا۔ گرنا۔ ڈھلنا ؎
پڑتی ہے آنکھ جان پہ آخر بلائے دل ‏ یارب کسی بشر کا بشر پہ نہ آئے دل (رند)
یہ دل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ ‏ ہنسی ہنسی میں تو مجکو رلا دیگا پھر کیا (")
مزاج آیا ٹھپنے پہ تو غصہ سے ‏ لڑا آنکھ مجھ کو لڑانے لگا (جرأت)
کچھ تو انصاف پر آئی ہے طبیعت انکی ‏ کہ وہ انداز کھنچے جاتے ہیں دیوار نہیں (اسیر)
آندھیاں آئی ہیں آہوں سی جاری اکثر ‏ اشکا طوفان اگر رونے پہ آئیں آنکھیں (صدر)
ہے اپنے تو نزدیک وفا خوب دیکھو ‏ ہو لطف جو تیری بھی طبیعت ادھر آئے (حیف)
تیرا بسمل جو بے تابی پہ آئے ‏ تو ہو پشت فلک دوسے زمیں سرخ (نسیم دہلوی)
جادۂ مہر و وفا پر ہے وہ آتا نہیں ‏ راہ پر یارب بُت نا آشنا آتا نہیں (کاظم)

آنا

ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہا دیں   شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)
ہم نے دیکھا ہے تماشا آمدِ سیلاب کا   کب کسی کے رو کے سوز کتا ہو جب آتا ہو دل (رشید)
جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد   پر طبیعت ادھر نہیں آتی (غالب)
گر یار مرے قتل کو آیا ہو ترا دل   بہتر ہے کہ میں حاضر ہوں ہے کچھ نہیں مشکل
گر تو نہیں ارادہ کہ تو مت چھوڑ یہ بسمل   شمشیر کوئی تیز سی لا تا مرے قاتل
ایسی نہ لگا تا کہ مرا کام نہ ہووے
زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ   کیا نور سا جھلکتا ہے شیشہ کے جام میں (ذوق)
(محاورہ) یہ حضرت دل ہیں جدھر آئے ادھر آئے (فقرہ) بڑی پڑآنا (آواز) آجاتی ہے
دہی کے میوے کی۔ تو میاں سیر میں سوا سیر تاؤ (ٹوٹنے والی آواز) (۱۸) گزرنا۔
ہو کر نکلنا۔ نکلنا۔ بیتنا۔ چڑھنا۔ جانا ؎
جس طرح نمک ہڈی جاتی نہیں   نمک کے جی میں ہڈی آتی نہیں (رنگین)
جس وقت نظر کوئی وہاں اور ہو آتا   اُسوقت مرے دل میں گماں اور ہو آتا (ظہیر)
تصورِ لبِ شیریں کا آتا دو گھڑی   تو آنسو ہوئے شربت خوں ہو کر آنکھیں نکلے (ذوق)
(فقرہ) اونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپکو سمجھتا ہے (فقرہ) آس ہی آس میں یہ
دن آلیا یعنی رات آئی (دیکھتے دیکھتے یہ عمر آئی (۱۹) حلول کرنا۔ سما جانا۔ اندر بیٹھنا۔ چھپنا۔
عارضِ صاف ترا رشکِ قمر دیکھ لیا   جان سی آگئی جب ایک نظر دیکھ لیا (اختر)
ہمیں آمدِ سیرِ گل بھا گئی   طبیعت اس میں مجنوں کی سب آگئی (امیر)
پری شیشے میں اُتری کیوں یا قالب میں جاں آئی   جب آئینہ رو آغوش میں وہ نازنیں آیا (نصیر)
(فقرہ) جنگ کے میدان میں گھوڑا اور ہاتھی کو پشت پر دیکھ کر جیسا شیر بیٹھا ہو گویا سواری کی طرف
اُسمیں آجاتی ہو (۲۰) سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر آنا۔ سواری لینا ؎
پیٹ کو اسکے نہ روٹی ہے نہ تن کو کپڑا   زین خان آتے ہی جان کے سر پہ کھڑا ہو (راحت)
آیا جو لبِ بام وہ پرکالۂ آتش   خورشید گیا صبح سے ہو چرخ کے کن کانپ (ظفر)
آئے تو کہاں جائے نہ تا ہی سے کوئی جائے   جب تک نہیں آتا اسے غصہ نہیں آتا (ذوق)
اللہ دکھائے شوق کہ آتے ہیں بام پر   دیکھیں تو کون مرتا ہے طرزِ خرام پر (سید)
اونچی اٹاری پلنگ بچھایا   میں سوئی میری چھتیں آیا (کری)
کھل گئی آنکھیں بجھی انند   اے سکھی ساجن نا سکھی چند
(فقرہ) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ تمنے تو جائے کہاں۔ اُسکے سر پر روز کوئی آتا ہے (۲۱)
واقف ہونا۔ جاننا۔ معلوم ہونا۔ ماہر ہونا۔ کوئی ہنر یاد ہونا۔
سیکھ لینا۔ سیکھ جانا۔ یاد ہونا ؎
نہ آیا ہو کہ کبھی جو بات کو تو یہ آیا   گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روزِ ہجراں کا (جرأت)

آنا

کوئی کتاب ایسی نہیں صاف نظمی ہوس کی   آتے تو معنی کے ور دہ پڑھائی رہاں (دلگیر)
دنداں دکھا کے مت نفس ای حبیب گریباں   چاک جگر کا ہم کو طور رفو نہ آیا (نصیر)
دل لینے کے اور دو تکو ہنر کیا نہیں آتے   پر جو قسمیں آتے ہیں وہ اصلا نہیں آتے (تسلیم)
کبھی آتے نہیں کہنے انہیں دم آتے ہیں   آدمی بھیجتے ہیں روز کہ ہم آتے ہیں (اسیر)
ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں   ورنہ کیا بات کر نہیں آتی (غالب)
تا قتل کیجیو ذوق نہیں دیکھئے کیا ہو   کہ اب تک ذبح کرنا نہیں قاتل کو ذرا صاف (ذوق)
آنکھیں انکو لانی آنکھوں پر فسوں تیں   تو کو مژگاں پہ سرشک جگر گوں دیکھ کر (۔)
ایک دل لے کے غم دئے اتنے   واہ خوب آپ کو حساب آیا (ستیم)
(مثل) اونٹ بڑھا بیچارہ مرتے نہ آیا (فقرہ) تمہیں کچھ بھی آتا ہے۔
(۲۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ سنائی دینا۔ نظر آنا۔ لگنا ؎
داغِ دل گر نظر نہیں آتا   بو بھی اے چارہ گر نہیں آتی (غالب)
کیوں وحشیوں کو یاد کرتے ہیں   میری آواز گر نہیں آتی (۔)
جس نے دیکھا وہ رخ انور تو اسکا بھید   پھر نہ نظروں میں مہر خوش آیا وہ چہرہ اسکا (تکیہ)
خدا کے واسطے گل کو نہ میرے ہاتھ سے لو   مجھے بو آتی ہے اس میں کسی بدن کی سی (۔)
ذکر ہماری پاس مدد جانا ہاتھ کیکو تو لگا نہیں   رات کو ایکدم خواب میں آنا چھپے دیکھا چھوڑ دیا (۔)
نہ گریباں پھاڑتا ہوں اور دلا دیتا ہوں وہ   خوف نہیں آتی نصیحت گر کی غمخواری مجھے (مہر)
جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا   گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہیں آتا (ذوق)
آتی نہیں صدا ہے کانوں میں کچھ کسی کی   جاتا ہے چپکے چپکے یہ قافلہ کہاں کا (نصیر)
دم بجا آنکھوں میں اور یاں اسکو   کوئی لاتا نظر نہیں آتا (سوز)
مرد بھی کوئی شہر خموش آیا ہے کہیں   تربت گھر میں ہلا ہو جو کہو تو باہر (قابل)
بیٹھے بیٹھے جو کچھ حجاب آیا   ہم نے جانا وہ بے نقاب آیا (ستیم)
چھتے پھاٹے موہے گھر آئے   آپ ہے اور موہے بلا دے
نام لیت مو ہے آدے سنکھیا   کیوں سکھی ساجن نا سکھی پنکھا (کری)
(فقرہ) تمہیں شرم نہیں آتی۔ (۲۳) پھنسنا۔ اٹکنا میں آنا۔ اٹکل میں آنا۔ اٹکنا۔ تھمنا (فقرہ) یہ چیز ہماری نظر میں اتنے کی آتی ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ مال اتنے کا آتا ہے۔ (۲۴) کھٹنا۔ جچنا۔
ذہن نشین ہونا۔ دل میں بیٹھنا۔ خیال میں جمنا۔ دھیان پر چڑھنا۔ سمانا ؎
تو اسکی فہم میں کیا جانے کیا آتا نظیر   جو بہتر سمجھ گیا جھل کے سے ڈھونڈکر (نظیر)
اس مہ کی ہمسری میں جو تو خیال شمع   اتنی تو بھی سمجھ میں نہیں آتی کمالِ شمع (۔)

آنا

آج بیٹھے صاحب جو ہمارا دل میں کچھ آتی ہے جی — جام مے گی سبز کو لو دیکھ گھٹا چھائی ہوئی (بیتاب)

(۲۹) اُترنا۔ جمنا۔ ٹوٹنا۔ مُصمّم ارادہ کرنا۔

آپ مرتے تو ہیں پر بیچ ہی بن آنے کی — شیفتہ ضد پہ جو اپنی وہ ستمگر آیا (شیفتہ)

(فقرے) اپنیوں پر آنا۔ اپنی والی پر آنا۔ پھر میں بھی اپنی بات پر آجاؤنگا۔

(۳۰) بلندی سے نیچے آنا۔ اُترنا۔ نزول کرنا۔ نیچے آنا۔ وُرود ہونا۔ وارِد ہونا۔ نازل ہونا۔ جیسے وحی آنا۔ حکم آنا۔ بلا آنا۔ پرواز آنا۔ کبوتر آنا۔ آنکھ میں پانی آنا وغیرہ وغیرہ۔

تمہارے نقش کفِ پا کے بوسے لینے کو — زمیں پہ ماہ کی مانند آفتاب آیا (ظفر)

بیمار غم کو تیرے دیکھ آئے سب اپنا — جینے کا ایک باقی ہے بس آسماں سو آتا (〃)

کیے ہے دیکھ کے پروانہ شمع کا شعلہ — قیامت آئی کہ نیزہ پر آفتاب آیا (〃)

خبر ہے بادِ ہوس کام کر اب — دل میں شوقِ بُتِ خود کام آیا (شیفتہ)

وہ جلے فتنوں پہ بُلانے کی ناحق — اُسے غیرتِ ناہید خونِ نغمہ سرا دیکھ (〃)

ہماری قبر سے آوے گی یہ صدا تا حشر — یہ مژدہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا (آتش)

دھونڈے گا کسی آسمان کو دیں میں بیچے — سمجھ زیرِ زمیں اُسکو جو ماہ کو زمیں آیا (〃)

تنگ دُنیا میں فرشتے بھی گنہگار ہوئے — بہتر انساں تھے نیکیوں ہم سے خطائیں ہوتیں (اسیر)

(فقرہ) چھاتیوں میں دُودھ آگیا (۲۸) برسنا۔ پڑنا۔ ٹپکنا۔ جیسے مینہ آنا۔ پانی آنا۔ آنسو آنا۔

جا سکا پھر نہ برے گھر جو وہ جانی آیا — رحمتِ اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا (اسیر)

مان نگرہ کیوں ہی تو رسے کالان آیو مینہ برسا

نتی تھی یہ کام پہ برسو ہے باجے ہے تی بہت مینہ برسا (خیال)

(۲۹) گرنا۔ گر جانا۔ گر جانا۔ ٹوٹ پڑنا۔ پھسلنا۔ ٹپکنا۔ پڑنا۔

کچھ دُور نہیں اُن سے کہ نیرنج بتا میں — گویا کہ آنکھ کو تجھ سے لبِ چگر آیا (شیفتہ)

ہو اُس دہن سے رد کسی کی ماہی کیا ہو — گھبرا کے آنکھ سے کس دن لخت دل آیا (نصیر)

(فقرے) کوٹھے سے آ رہا۔ دیوار آ رہی۔ درخت آ رہا۔ گھر آ رہا۔

(۴۰) کچلا جانا۔ دبنا۔ پسنا۔ تلے آنا۔ چپنا۔ پھنسنا۔ گھِرنا۔ گرفتار ہونا۔ مُبتلا ہونا۔ جیسے گاڑی میں پیر آگیا۔ ریل میں آدمی آگیا۔ جنجال میں آنا۔ آفت میں آنا۔ وبا میں آنا۔ طوفان میں آنا وغیرہ۔

بچہ تو بھی نہیں گرہ کوئی فلک کی ہر گرہ — وہ کون ہے جو سا نہیں دم تاک میں آیا دو ہر

جال پر ان کے کوئی بچھا دیا جو گا — وہ دل اس دام میں آئیگا جو دانا ہوگا (قلق)

آنا

آہ ہو کے بخت سے آئے جو تیری بکھد میں — بُلبل کی قسمت آئے اگر تیرے دام میں (شیفتہ)

گر تو الو سی یوں تجھے باور نہیں آتی — اک مرتبہ اغیار کے قابو میں تو آ دیکھ (〃)

دیکھی جائے گر بزاہل اگر جگر محبت میں — تو آیا تو اُرے پروانے اِس آفت میں تو نہیں (ظفر)

یہ زندگی ہمکنی ہو وہ اس کے گو چل میں — آج اسکی بغل میں ہے تو کل اُسکی بغل میں (زلیخا رحلت)

عکس پڑتا سو چھپاؤں دیدۂ تر میں تنکا — کہ لگتا ہے جوں آکے بھنور میں تنکا (نصیر)

(مثلیں) ریوڑھی کے پھیر میں آگئے۔ لڑکے نے کیا پہلے پہ آئی (فقرے) بڑے جال میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں آکر نکل جاتی ہیں۔ تیرتے تیرتے بھنور میں آگیا۔ (۳۱) ٹکر کھانا۔ ٹکرانا۔ لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ ضرب لگنا۔ ضرب پہنچنا۔

تیر نگاہ جتنا اُس کا تو پھر وہ ہمدم — جاتا کہیں دہر گز سینہ چاک جگر میں آتا (ظہیر)

(مثل) آئے چاکری آوے چوٹ سب سے بھلے بھیک کے روٹ۔ (۳۲) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا۔ تیار ہونا۔ ارادہ کرنا۔ ٹھانا۔

مجھ سوا اور کسو کو نہ کرے قتل کبھی — میں تو جی جاؤں گر اس شرط پہ قاتل آئے (سوزؔ)

(۳۳) چھپنا۔ نقش ہونا۔ اُترنا۔ عکس اُترنا۔ حرف پڑنا۔ اُٹھنا۔ مُنعکس ہونا۔

اُسکی تصویر شب و روز رہی پیشِ نظر — عکس زائل نہ ہوا آکے اِس آئینہ میں (رشید)

(فقرے) ٹھیک عکس نہیں آیا۔ ابھی پروف پر پورے حرف نہیں آئے۔

(۳۴) چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ طُغیانی پر آنا جیسے دریا آنا۔ بخار آنا۔ نشہ آنا وغیرہ۔

دیکھ اہل لوگوں جام محبت کی شراب — بے مزہ ہو دیکا جس وقت خمار آئیگا (ظفر)

میرے خون کی جو تیری تیغ سے — سیل آکے چار سمت سے دیوار بہگیا (رشید)

(۳۵) سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ لگنا۔ جیسے تاؤ آنا۔ آب آنا۔ دھار آنا۔ رنگت آنا (مثل) ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔

(۳۶) مارنا۔ لانا۔ جڑنا۔ سی کرنا۔ جمانا۔ لٹکنا۔ پیٹنا۔ جیسے چپت آنا۔ دھپ آنا۔ ہُنسے سے آنا۔ چانٹے کی آواز آنا۔ دھپ کی آواز آنا۔

(۳۷) ٹھیک ہونا۔ درست بیٹھنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک آنا۔ موزوں ہونا۔ زیب ہونا۔

جلد بدن ہو جائے گلدوز داغ سے — آئی ہے چوٹ میرے بدن پر قبائے عشق (اسیر)

(فقرے) جوتا پیر میں آگیا۔ انگرکھا بدن میں آگیا۔ ڈھکنا قفل پر آگیا۔ یہ جوتا پاؤں میں نہیں آتا (۳۸) سمانا۔ اٹنا۔ آجانا۔ بھرنا۔ بھر آنا۔ پُر ہونا۔ پٹنا۔ مالا مال ہونا۔ لبریز ہونا۔

آنا

مانندِ ملی کچھ ظ میں جب آتے تھے تو وہ   تھنے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے تو والا (انیس)
بھر کوزے میں کب سمائے ہمہ تم بہ سمٹ کر آگیا   ظرفِ دل میں پر محیط غم سمٹ کر آگیا (ظفر)
سامان وُہ کر آئے نہ چشمِ خیال میں   آئے رقیب دیکھ کر پیشِ نظر ہوا آج (شیفتہ)
دیا جالا اُسے نامہ برنے جب کاغذ   تو بولو کہ پیش میں آکر پھر آیا اب کاغذ (تعلیم)

(مثل) سیر کی ہانڈی میں سوا سیر نہیں آتا۔ (فقرے) برتن میں جتنی سمائی ہوگی آتا ہی آئیگا۔ اس مرتبان میں پورا پانچ سیر گھی آتا ہے۔ (۳۸) جمنا۔ بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھنا ؎

تو آئینہ صفت تیرے ہو جائیگا صاف   تیری جانب سے مری دل میں غبار آویگا (ظفر)
صفائی دل کی یہی ہے ضرورت کہ دل میں آنے نہ دے کدورت
کہ بیٹھ جائیگا بالضرورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہو کر (ذوق)

(۳۹) مد پر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا۔ (مرکبات میں) (۴۰) عمر پر پہنچنا۔ پوری عمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا (مرکبات میں)۔ (۴۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سکڑنا۔ جڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلہ آگیا ؎

سنتے ہو سونے کے بستر پہ سب نگار بنائی   سُن سُن کے سب آتی ہیں گھر گھر کے لوگ لگائی (رنگین)
بہت رہی بالم گھر گولسن چلی تو بھی ہانے بلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب وہیں آجاتی ہیں۔ جب کوئے کسی بندر کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے۔ اور شور مچاتے ہیں (۴۲) دُکھنا۔ پُر آشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ ورم ہونا۔ پھولنا (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ منہ آگیا۔ گلا آگیا (۴۳) جوش ہو جانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چاول تو آگئے اب اُتار لو۔ مسور کی دال ذرا سی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۴۔ عو) ہمخواب ہونا۔ ہم بستر ہونا (ہندو۔ عو) بولنا ؎

دن کو ہی آنا تھا تجھے بادِ صیام میں   در گور مردوے مرے روزے قضا ہوئے (رنگین)

(مثل) آئی نہ گئی کوے لاگ گیا بھی بیچی (۴۵) انزال ہونا۔ منزل ہونا۔ فراغت پانا (۴۶) ملنا۔ حاصل ہونا۔ میسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

عقدہ بھی شامل لذت ہیں رسی کاش ہم ہو   مزا آیا نہیں مجھ کو تری شیریں زبانی میں (شیفتہ)

آنا

جوں جوں لبِ شیریں پہ ہو تجھے دو ہو تبسم   اک مجھ کو مزا پستہ دہن اللہ ہے آتا (ظفر)
وصل کا اُس کے تصور جو بعد صد رنج ہو   تو مزے ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا ہم کو (ذوق)
زیادہ ہو گا تو تحمل سے بھی کہیں رفعہ   کہ اس میں آیا تو بعد ہی ہو اور نہیں رفعہ (۴)
نشے میں بھی دھیان تھا اُس نرگس چشم کا   مجھ کو شربت میں مزا آیا ہے انگور کا (۴)
جو علم چاہے تو ہوا اہلِ علم کا پیرو   کرے زُلف کو انداز پیچ و تاب آیا (آتش)
تھی مچھری گنبد گریہ اے سیّد   لطف آیا کہ پہاڑوں میں (مرزا تقی)

(فقرے) آج دُکان پر کیا آیا۔ چار روپے مہینا آتا ہے۔ باہر گاؤں میں بوریاں کہاں سے آئیں اندر لونڈیاں کیونکر بلائیں (اُردو کی پہلی کتاب) (۴۷) لینا ہونا۔ ذمے ہونا۔ چاہئے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا۔ قرضدار ہونا ؎

دل مانگا مفت لو وہ پھر اُس پہ تقاضا   کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) تجھ پر تمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اُوپر کسی کا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۸) شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ مطلب ہم بھی انہیں لوگوں میں آگئے؟ (۴۹) چھانا۔ گھرنا۔ جیسے ابر آرہا ہے۔ گھٹا رہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آئی ہے ؎

کیا کالی گھٹا جھوم کے ہے آج تو آئی   گھر گھر میں چرچی تیری شوخی میں ہے کر جانی (مرزا تقی)
بادہ نخت گھنگھور گھٹیں لودے برس کر آنے گھر گھر کے   (ملال)
ایک پیا بنا دُکھ پاؤں وہ بے سدا رنگ نہیں سجا دو نند ہانا تھ پھر کے

(۵۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھا لو جانے دینا۔ باز آنا ؎

ذلیل نہ کر تو خوار ستاری   اس سے کبھی تو بہرہ ورنہ ہوگا
آخاد خرابی اپنی مت کر   توبہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا   (قطعہ میر)

(۵۱) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے تے آنا۔ نفرت آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غمِ دنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی   فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)
وہ آنکھیں یار آنکھیں ہیں نہیں ترچھی دل اُنکے   گھر یہ ترغیب ہے کیوں رنج اُنسے بے سبب آیا (ذوق)
اب تو غیرت آتے ہے ہم عزیز تو کو پاس پرنگ   وصل سے محبوب کے جیسا کہ دل مسرور ہے (جرأت)
شاد کا دل چاک پسند آپ کو آیا   کس واسطے ان سینہ فگاروں سے تو کترائے (ذوق)
خوبی بخت کہ پیمانِ عدو   اُس کو ہنگام قسم یاد آیا (شیفتہ)
دل لیکیا تھا شوخ نے کاکل سے باندھکر   جلدی سے پھر جو زُلف ہٹا کر جھٹک لیا
آیا وہ ناپسند اُسے جب تو اے ظہیر   جس کی بلا تھی اُسکی ہی سر پر پٹک گیا   (تعلیم ظہیر)

اناڑی کا سودہ بارہ باٹ (محاورہ) (۱) ناتجربہ کار کا سودا اکثر بدتر بے ڈھنگا اور بے ترتیب ہوتا ہے (۲) ناواقف کا سودا قابلِ اعتبار و لائقِ اعتماد نہیں ہوتا۔ اناڑی کے سودے کا کیا اعتبار ہے +

اناڑی کا سونا بارہ بانی (کہاوت) یعنی اناڑی کا مال کھرا اور بیغش ہوتا ہے۔ وہ دغابازی اور دھوکے کا کام نہیں کرتا۔ ناواقف کی چیز میں دھوکہ نہیں ہوتا +

آناً فاناً۔ ع۔ تابع فعل۔ آن کی آن میں۔ فوراً۔ جھٹ پٹ۔ حرت۔ بہت جلد۔ دم بھر میں۔ پل بھر میں۔ چھن میں۔ ایک لحہ میں +

آناکانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अन+आकर्णी ان+آکرن) سُنی اَن سُنا۔ ہندی (آ+نا+کانی) (۱) اِغماض۔ گمراپن۔ سُنی اَن سُنی۔ چشم پوشی۔ ٹالم ٹول۔ ٹال مٹول (۲) مجازاً بُرزدلی۔ سرد مہری۔ کھڑبین (فقرہ) وہ تمھر مسلمانی اور اُسپر یہ آناکانی (۳) تجاہلِ عارفانہ +

آناکانی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سُنکر ٹال دینا۔ سُنی اَن سُنی کرنا۔ ان میں بول مارنا۔ اِس کان سنا اُس کان اڑا دینا (۲) اِغماض کرنا۔ جانکر انجان بننا۔ بہرا بنجانا۔ گمراپن کرنا۔ شنیدہ و ناشنیدہ گردانتا۔ طرح دینا۔ ٹالنا۔ انجان بننا۔ ٹال جانا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی بات سے درگزر کرنا ؎

دل میں کیا ہے کیا نہیں پہچان رقیبوں کا ذکر ۔۔ سُنکے اُسنے اے ظفر کچھ آناکانی دیکر دی (ظفر)

(فقرہ) میں نے جو کام کرکہا تو آناکانی دیکر چلا گیا +

انانیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ میں پن۔ خودبینی۔ خودی۔ منی۔ ہماہمی۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ ما و منی۔ اپنی ہستی کا دم مارنا۔ خویشتن بینی ؎

حق تو یوں ہے کہ انانیت سب مجاز ہے ۔۔ قصہ کہیا زبان دار پہ منصور کا (ذوق)

انبار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھیر۔ تودہ۔ انالہ (۲) ذخیرہ + گودام۔

انبساط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ خورسندی۔ آنند۔ شادمانی۔ بہجت +

انبوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ جمگھٹ۔ بھیڑ +

انبیا۔ ع۔ جمعِ نبی۔ پیغمبر فرستادۂ خدا۔ رسول +

اَن پانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ان جل۔ کھانا پینا۔ کھانہ دانہ۔ دانہ پانی +

اَنت۔ ہ۔ صفت۔ انجام۔ آخر۔ عاقبت۔ انتہا۔ نتیجہ۔ پھل۔ حاصل +

آنت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अन्त्र انتر) انگریزی (Entrail انٹریل) (۱) انتڑی۔ انتڑی۔ رودہ۔ قلم۔ وہ عضو جس میں غذا کا فضلہ اور آ تو رہتی ہے۔ (مثلیں) مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت (نہایت بُڈھا) آنت بھاری تو مات بھاری (دیکھو سرگرانی معدہ سے ہوتی ہے) (۲) نہایت لمبی چیز۔ طُول طویل (فقرے) شیطان کی آنت (دیکھو) ایک آنت سی نکلی چلی آتی ہے +

آنت اُترنا یا **بڑھ آنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک بیماری ہے جس میں آنت فوطوں میں اتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے فوطوں میں بڑا ورم ہوتا ہے اسے عربی میں فتق اور فارسی میں بادخایہ کہتے ہیں +

آنت بھاری تو مات بھاری۔ ہ۔ کہاوت۔ فقرہ بہضم سے درد سر ہوتا ہے۔ بدہضمی سے سر پھرتا ہے +

اَنت بَنت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بناؤ سنگار۔ جیسے انت بنت نہ کرو تو کیسے کہے کیا قطعہ ہے (گھرسیلی) +

انتخاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلاصہ۔ لُبّ لُباب۔ چھانٹا ہوا۔ چیدہ + ست۔ بچوڑ۔ عطر +

انتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دل۔ پردہ۔ خاطر (۲) بھید۔ راز۔ (۳) فرق جدا۔ مختلف جدا جدا۔ تفاوت (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر +

انتربید۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دوآبہ۔ وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو

انترجامی۔ ہ۔ صفت۔ داناے راز۔ واقفِ حال + علام الغیوب

انتردوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چور دروازہ +

انتردھیان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قیاس سے باہر۔ گمان اور سمجھ سے بری الگ (۲) فنافی اللہ (۳) غائب غلہ۔ پوشیدہ۔ روپوش +

انترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گیت کا بول مصرع (۲) گیت کے پہلے بول کے بعد کا بول فقرہ

انتڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آنت کی تصغیر۔ رودہ۔ قلم +

انتڑیاں جلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھوک لگنا۔ دون لگنا۔ نہایت بھوک لگنا +

انتشار۔ ع۔ اسم مذکر۔ گھبراہٹ۔ پریشانی + فکر۔ تردد +

انتظار۔ ع۔ اسم مذکر۔ راہ۔ رستہ۔ آس۔ آسرا۔ توقع۔ اُمید +

انتظار کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ راہ دیکھنا + آسرا لگنا + منتظر رہنا +

انتظام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بندوبست۔ درستی۔ ٹھیک طور۔ ٹھیک ٹھاک اہتمام۔ تدبیر (۲) ترتیب۔ آراستگی (۳) قاعدہ۔ ضابطہ +

انتقال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جگہ بدلنا + تبدل و تغیر + نقل۔ رحلت (۲) مرگ۔ موت۔ ا

انتقالِ اراضی۔ ع۔ اسم مذکر۔ مقبوضہ و مشترکہ زمین کی تبدیلی و انتقال بیع کرنا

اے غلطت اسی کی بنتی ہو سوٹکہ جیسے گنگا جمنا کی درمیانی زمین۔ یا دو آبہ پاسی۔ دوا پہ بچھا وغیرہ سکے درستی کار۔ کسی چیز کا باترتیب ڈھنگ سے میں پرو دیا جانا۔ لڑی بننا +

انت

اِنتقالِ جائداد۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ جائداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا۔ داخل خارج ہونا۔ نقلِ جائداد +

اِنتقالِ رہن۔ ع۔ اسم مذکر۔ رہن در رہن۔ گرو در گرو +

اِنتقال کرنا۔ ؤ۔ فعل لازم (۱) مرنا۔ فوت ہونا (۲) بحالتِ متعدی رہن یا بیع یا پٹہ کر دینا۔ اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا +

اِنتقام۔ ع۔ اسم مذکر۔ بدلہ۔ پاداش +

آنتوں۔ صیغہ جمع۔ (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع وَن سے آتی ہے ورنہ یَن وغیرہ سے) انتڑیاں۔ روڑے +

آنتوں کا بل کھلنا۔ ؤ۔ فعل لازم (کنایۃً) آنتیں سُوکھنے کا نقیض پیٹ بھرنا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ دھاپنا۔ بہت سی بھوک کے بعد خوب ڈٹ کر کھانا +

آنتوں کا بل کھلوانا۔ ؤ۔ فعل متعدی (کنایۃً) پیٹ بھر کر کھلانا۔ دھپانا۔ پیٹ بھر دینا۔ (مصرع) ہے کوئی داتا کا سخی جو آنتوں کا بل کھلوا سکے (لطیفہ)

اِنتہا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اخیر۔ حد۔ انجام۔ اختتام۔ انت۔ نہایت +

اِنتہا کا۔ ؤ۔ صفت۔ پہلے درجہ کا۔ نہایت درجہ کا۔ سخت۔ نہایت۔ از حد۔ جیسے اِنتہا کا بے حیا +

اَنتی سار۔ (ہ) اِسم مذکر۔ سُوءِ ہضمی۔ بدہضمی۔ ناگوار گلان۔ نیک۔ غیر منہضم جیسے سا سا کھایا پیا اَنتی سار ہو گیا۔

اَنتی سار ہو کر نکلنا۔ ؤ۔ فعل لازم (ہ) دستوں کی راہ نکلنا۔ کٹ کٹ کر نکلنا + ہیضہ ہونا + تخمہ ہونا + انگ نہ لگنا۔ ہضم نہ ہونا۔ جیسے (فقرہ) ہمارا کھلایا اَنتی سار ہو کر نکلے۔ (ہندو اتیسار کہتے ہیں)

آنتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آنت کی جمع۔ روودہا۔ انتڑیاں +

آنتیں سمٹنا۔ یا۔ کُوسنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ (ہندو) بھوکا رہنا۔ بھوک کی برداشت کرنا۔ (فقرہ) رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا +

آنتیں سُوکھنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ بھوک کے مارے انتڑیوں کا سُوکھ جانا۔ فاقہ کرنا۔ بھوکا مرنا۔ فاقہ کشی کرنا۔ بھوکوں مرنا +

آنتیں قُل ھُوَ اللہ پڑھنے لگیں۔ ؤ۔ محاورہ۔ بھوک کے مارے فاتحہ ہونے لگا۔ فاتحہ پڑھنے کی نوبت آ گئی۔ بھوک کے مارے خاتمہ قریب ہے۔ نہایت بھوک لگ رہی ہے۔ بھوک کا غلبہ ہے۔ بھوک کے مارے قُل ہو گیا۔ بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قُل ھُوَ اللہ مدام (ناسخ)

(فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قُل ھُوَ اللہ پڑھنے لگیں +

آنتیں گلے میں آنا۔ یا۔ پڑنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ دِق ہونا۔ دِقت میں پڑنا۔ مُصیبت میں پھنسنا۔ بلا گلے پڑنا۔ آفت میں پھنسنا۔ جنجال میں پھنسنا (فقرہ) بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے میں آ رہی ہیں۔ اِس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں پڑ جائیں +

آنتیں مُنہ کو آنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ (عوام جس جگہ کلیجہ منہ کو آنا بولتے ہیں وہاں یہ بھی بولتے ہیں) ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ ناگوارِ خاطر ہونا۔ جی اُکتانا۔ دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ طبیعت بوکھلانا۔ دم گھٹنا۔ دم بولانا۔ نہایت ناگوار گزرنا عذاب میں مبتلا ہونا +

آنٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س [illegible] (آنٹھ کا مخفف) [illegible] آ۔ بمعنے اطراف۔ نہ بمعنے باندھنا۔ یعنے چاروں طرف سے روکنا (۱) گرہ کا نقطہ۔ بندش۔ الجھٹ۔ بند۔ گتھی۔ گتھی۔ پیچ۔ بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۲) رُکاوٹ۔ انقباض۔ رکاوٹ۔ شکر رنجی۔ کدورت (فقرہ) دِل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ (۳) کینہ۔ بُغض۔ نفاق۔ عداوت۔ عداوتِ باطنی۔ ان بن۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ لاگ۔ ڈانٹ۔ اَمرِیخ۔ کپٹ۔ حسد ؎

تو جو دل میں گانٹھ رکھتی ہے زُلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (شاد لعیا)

(۴) گھِسا یار گڑ۔ سونے یا چاندی کے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو گھسنا۔ ریتی سے گھِسکر تپاتے ہیں۔ روپیہ کو بھی لگنے سے بھی مُراد ہے +

آنٹ پڑنا۔ ؤ۔ فعل لازم (۱) گرہ پڑنا۔ گانٹھ لگ جانا۔ گتھی پڑنا۔ اُلجھ جانا۔ گانٹھ پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور میں آنٹ پڑ گئی (۲) دِل میں فرق آنا۔ بُغض ہونا۔ ان بن ہونا۔ نفاق ہونا۔ دُشمنی ہونا۔ عداوت ہو جانا (فقرہ) دِل میں آنٹ پڑی مُشکل سے نکلتی ہے۔ دونوں میں آنٹ پڑ گئی +

آنٹ سانٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (آنٹ۔ سانٹ) (۱) اٹ سٹ توڑ جوڑ۔ ساز باز۔ بہانہ۔ سازش۔ بندش۔ گٹھ جوڑ (فقرہ) ان کی آپس کی آنٹ سانٹ سانٹ تہلی ہی جاتی ہے۔ (۲) صد بہیاں میل ملاپ آشنائی دوستی میل جول۔ (فقرہ) ان دونوں کی آنٹ سانٹ ہے +

ملہ چونکہ مدبتی پو تت سے اور ت ولتی ہے قسے بنا آنٹ ہو گیا +

انٹ

آنٹ نِکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا فرق نکلنا۔ دل صاف ہونا۔ رنجش کا دُور ہونا۔ (فقرہ) برسوں کی آنٹ پڑی ہوئی آج نکلی ہے +

اَنٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) افیون کی بڑی گولی۔ (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھیلاتے ہیں +

اَنٹا چت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نشہ میں مدہوش رہنا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔ نشہ میں غش ہونا۔ نشہ میں چور ہونا +

اَنٹا غفیل ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) مدہوش ہو کر گر پڑنا۔ نہایت بدمست ہونا +

اَنٹا گُڑ گُڑ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) نشے میں گر پڑنا۔ ہوش نہ رہنا۔ (نشہ از)

اَنٹا گھر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ انٹا کھیلنے کی جگہ۔ بلیرڈ روم +

اِنٹرسٹ۔ انگلش۔ (Intrest) اسم مذکر (۱) [illegible][۱] (۲) فائدہ۔ سود

اِنٹرینس۔ انگلش۔ (Entrance) اسم مذکر۔ دخال۔ گزر۔ ابتدا۔ دروازہ۔ امتحان داخلہ۔ وہ ابتدائی امتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے +

اَنٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گھائی۔ اُنگلیوں کا درمیانی فرق (۲) پُھنّا۔ پھینٹی۔ انٹی۔ سوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچے دو بال کی انٹی کہتے ہیں تو وہاں پتنگ کی اُنگلی کو کلے کی اُنگلی پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) اٹیرن۔ وہ آلہ جس پر سُوت پیٹتے ہیں (۵) بالشت بھر پیٹی ہوئی لچھی جو پتنگ باز چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے کے درمیان پیٹ کر ڈور کی بنا لیتے ہیں۔ (عوام انٹی بولتے ہیں)

اَنٹی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو اُنگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپا لے جواریوں کی اصطلاح میں فریبی۔ دغا باز۔ دھوکے باز +

اَنٹی بازی۔ ا۔ صفت۔ چالاکی سے انٹی میں کوئی چیز غائب کر دینا۔ چالاکی۔ عیاری +

اَنٹی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اٹیرنا۔ لپیٹنا۔ بالشت پر ڈور یا سوت وغیرہ لپیٹنا۔ لچھی بنانا۔ انٹی بنانا (۲) کسی کا مال فریب سے لینا +

اَنٹی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جُوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چھپا لینا یا تبدیل کرنا۔ غائب کرنا۔ چُرا لینا۔ اُڑا لینا (۲) دھوکا دینا۔ فریب

انج

پکڑ کے لینا۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ از (آنٹ) گنوار (انٹی) (۱) کشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو اُبھار کر گرا دیتے ہیں (۲) اڑنگا۔ (فقرہ) ایک آنٹی میں اوندھے منہ آ رہا (۳) سُوت کی پھینٹی۔ سوت کی انٹی + کلاوہ (۴) دھوتی کی اُڑسن۔ دھوتی کی لپیٹ یا گرہ جس میں بنئے اکثر روپیہ پیسا اُڑس لیتے ہیں۔ نیفہ کی گرہ۔ جامہ۔ جیب یا پاکٹ (فقرہ) تمہارے سیری آنٹی میں پڑے ہیں۔ میں تو کچھ کھٹکے آنٹی میں اڑا سکتا ہوں (۵) لکڑی کی گٹھا۔ گھانس کا بوجھا۔ پُولا۔ گٹھا +

آنٹی دینا۔ یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اڑنگا لگانا۔ اڑنگا دینا۔ ٹانگ میں ٹانگ اِس طرح مارنا کہ جس سے دُوسرا شخص گر جائے +

اَنٹی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گرہ دینا۔ باندھنا۔ اُڑسنا۔ ٹھونسنا۔

اَنٹھی۔ یا۔ اَنٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پوربی) س (اسٹھی) (۱) چیاں۔ تخم۔ گٹھلی۔ بیج (۲) گرہ۔ گانٹھ (۳) نابالغہ کی پستان نارسیدہ (۴) دو مادوں کا اکٹھا ہو جانا۔ جماؤ۔ سختی +

اَنجام۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آخر۔ اخیر۔ خاتمہ۔ انتہا۔ عاقبت۔ انت (۲) نتیجہ۔ پھل۔ ثمرہ +

اَنجام پہنچانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اختتام پر پہنچانا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ نمٹانا۔ چُکنا +

اَنجام پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اختتام پر پہنچنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ اختتام کو پہنچنا

اَنجام دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کام کو پورا کرنا۔ اختتام کو پہنچانا۔ ختم کرنا (۲) انصرام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ اہتمام کرنا۔ بہم پہنچانا (۳) نبٹانا۔ نمٹانا۔ نبیڑنا +

اَنجام سوچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دُور اندیشی کرنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ پہلی آخر کو سوچنا +

اَنجام کار۔ ف۔ تابع فعل۔ آخر کار۔ اخیر کو۔ القصہ۔ الغرض +

اَنجام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پورا ہونا۔ تمام ہونا۔ آخر ہونا۔ اختتام کو پہنچنا (۲) عاقبت کا نتیجہ ظاہر ہونا۔ اخیر نتیجہ نکلنا۔ نتیجہ نکلنا +

اَنجان۔ ہ۔ صفت۔ ناواقف۔ وحشی +

اَنجر پنجر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہڈی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔ عضو عضو +

اَنجر پنجر ڈھیلے ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدن کا کھوکھلا نا۔ معطل ہو جانا +

[۱] نذاق۔ دبستگی۔

انج

انجم ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ ستارے ۔ تارے +

انجماد ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ بستگی ۔ جماوٹ ۔ غلظت ۔ جماؤ +

انجمن ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ سبھا ۔ مجلس ۔ سوسائٹی ۔ مجمع ۔ جلسہ ۔ رفاہِ عام ۔

انجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (س) (अंजन انج) (۱) سُرمہ ۔ تُوتیا ۔ کُحل (۲) کاجل +

انجن سارہ ۔ ہ ۔ صفت ۔ سُرگیں جیسے ایک تو نینا دوسرے بھرے دُوجے
(انجن سارہ یعنی اوّل چشم خمار آلودہ دوم سُرگیں) +

انجن سارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سُرمہ لگانا ۔ سُرمہ گھلانا +

انجن ۔ انگلش (Engine اِنجن) اسم مذکر۔ کل ۔ آلہ ۔ بھاپ کی کل ۔
(انگریزی میں اس کا تلفظ اِینجن ہے) +

انجنا ۔ آنجھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم سُرمہ یا کاجل لگانا +

انجن ہاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) گُہانجنی ۔ گُہانی ۔ وہ پھنسی جو آنکھ کے کونے کے قریب ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھی کا نام ہے جو بھِڑ کی ہم شکل ہوتی اور کمہاری کے نام سے مشہور ہے ۔ یہ مکھی اکثر دیواروں یا کھونٹوں میں گیلی مٹی سے گھر بنایا کرتی ہے اسی مٹی سے پانی میں گھس کر گُہانجنی پر لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے +

انجیر ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ ایک پھل کا نام ہے جو گولر سے مشابہ مگر [illegible] ہوتا ہے مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم درجہ میں تر +

انجیل ۔ یونانی ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنے مژدہ ۔ خوشخبری ۔ اصطلاحی معنی وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام پر نازل ہوئی +

انچ ۔ انگلش (Inch) اسم مذکر۔ گز کا چھتیسواں حصہ ۔ تین جَو طولانی کی مقدار

آنچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आंच اَرچ) پالی (اَچی) ۔ اسماء (آنچ) (۱) شعلہ ۔ لَو ۔ لپٹ ۔ لہک ۔ لَو کا شعلہ ۔ زبانۂ آتش ۔ (فقرہ) کھانا پکتا ہے آنچ ہو رہی ہے ۔ (۲) آگ ۔ آتش ۔ اگن ۔ نار ۔ (ہندو) (فقرہ) ذرا سی آنچ دینا ۔ آنچ اور ذرا دیکھتے رہنا آنچ بجھنے نہ پائے ۔ (۳) تاؤ ۔ جوش (فقرہ) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی ۔ تپش ۔ تیزی ۔ بھبک ۔ بھبھوکا ۔ بھبکا ؎

لاکھ جل جل کے ہوا آہ تن لاغر اپنا ۔ نہ گئی شعلہ نشاں داغ دلِ زار کی آنچ (شیفتہ)

(۵) مادری جوش ۔ مامتا ۔ محبت ۔ جوشِ خون جیسے بیٹے کی آنچ ۔ لڑکے کی آنچ ۔ اولاد کی آنچ (۶) زخم ۔ گھاؤ ۔ جراحت ؎

ہو بریدہ سے نوارے ہے گرمیٔ حسن ۔ کان لگ کر جو ہوئے آنچ سے گلہائے نگی (برق)

آنچ

(فقرہ) تلوار کی آنچ بُری ہوتی ہے ۔ (۷) آبداری ۔ دھار ۔ باڑ + روشنی ۔ چمک (۸) آسیب ۔ صدمہ ۔ آزار ۔ چوٹ ۔ ضرب ۔ ایذا ؎

دل کا چھپنے نگہ برق وشِ یار کی آنچ ۔ کہ سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (مومن)

بندہ پرور ائیں وفا سو کر گنہگار ہیں ۔ پتھر لگے پر فرق نہ آیا اقرار میں (دبیر)

تیغوں کی آنچ سے نہ رہا اختیار میں ۔ سختی ہے جنگ میں نہ گرمی ہے نار میں (دبیر)

تیں جانتا ہوں یا کہ میرا دل ہے جانتا
دل سے زیادہ خالق عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا (۹) نقصان ۔ ضرر ۔ زیاں ۔ اندیشہ ۔ خوف ۔ ڈر ۔ جوکھوں ۔ (فقرہ) سلیح کو اسی خیر کیا سلیح کو آنچ نہیں ۔ (۱۰) تاب ۔ تابش ۔ گرمی ۔ تپش ۔ حدت +

تمہاری سب آنچ سے بیتاب ہو گئے ۔ ٹھیرا نہ کوئی غیر ترے امتحان میں (امانت)

(۱۱) شہوت ۔ کام دیو ۔ ولولہ ۔ جوش ۔ خواہش ۔ ہوس ۔ خواہشِ جماع ؎

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے او مہر لقا ۔ داغ مہتاب کے چھپنے کا مجھے کیا مجبور (میر امانت)

(مثل) کرگھے کی آنچ سہی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نہیں سہی جاتی (۱۲) مصیبت ۔ بلا ۔ آفت ۔ (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۳) آتشِ [illegible] ۔ بھوک کی آگ جیسے آنتاں کی آنچ (۱۴) لالچ ۔ طمع ۔ حرص ۔ (فقرہ) پیسہ کی آنچ میں سب گرتے ہیں ۔ پیسے کی آنچ بُری ہے +

آنچ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بھاپ لگنا ۔ بھاپ پہنچنا ۔ حرارت پہنچنا (۲) صدمہ پہنچنا ۔ آسیب پہنچنا ۔ آزار پہنچنا ۔ چوٹ لگنا ۔ ضرب لگنا ۔ دُکھ ہونا ۔ ایذا پہنچنا ۔ اثر پہنچنا + جراحت آنا +

مہ لکھے جلی تو غم نہیں اسے ۔ ڈر ہے کہ تجھ پہ آنچ آ جائے (تسلیم)

(۳) نقصان ہونا ۔ ضرر ہونا ۔ زیاں ہونا ۔ (۴) مصیبت آنا ۔ آفت آنا ۔

آنچ دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ہندی) آگ دکھانا ۔ گرم کرنا ۔ جلانا +
(فقرہ) پھاہے کو آنچ دکھا لو ۔ گھی کو آنچ دکھا لو +

آنچ کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پختہ ہونا ۔ پکنا + تاؤ لگنا ۔ تاؤ کھانا ۔ زیادہ پک جانا (فقرہ) یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے (۲) گرم ہونا ۔ (۳) گُھٹنا ۔ پکنا (۴) گداز ہونا + ملائم ہونا + رسائی کا قائل ہونا ۔ گلنا ؎

آتشِ عشق میں ثابت دل [illegible] ۔ آنچ کھا کھا کے یہی قائم ہے سیماب [illegible] (آتش)

آنچ نہ آنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) کچھ صدمہ نہ پہنچنا ۔ ایذا نہ ہونا ۔ اثر نہ پہنچنا ؎

تجھ پہ آنچ آنے گی نہ دود فغاں میں ۔ ساقہ اپنے جو چشم تر ہو گی (امانت)

راحت ہو غم جو فضلِ خدا ہو شریکِ حال   آتش میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (امیر)
(۲) کچھ نقصان ہونا۔ چوکھوں ہونا (۳) دھبہ لگنا۔ داغ نہ لگنا۔
ندامت نہ آنا۔ (فقرہ) ساری بہنا کا اپنے سرال شادی کر کہ تم پر آنچ نہ آئے +

آنچ نہ آنے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہنچنے دینا۔ (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہونے دینا +

اِنچارج۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی تحویل میں کوئی چیز ہو + تحویلدار۔

اُنچائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ ارتفاع +

آنچل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आँचल اِنچل) بمعنی (انچر۔ انچرا۔ اچرا) عوام اچلا۔ (۱) پلا۔ پلو (۲) کور۔ کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ دوپٹہ کا کنارہ۔ شال یا اوڑھنی کا دامن ؎
آنچل ہوا وہ نقاب عارض   بھرا ہوا ہاں حباب عارض رنگ آرا (نسیم)
آنچل اس من کا ہاتھ آتا نہیں   زیرِ وہ پاکا سا اس کا پھیر ہے (ہوس)
(۳) چھاتی۔ پستان۔ چُچی۔ دُودھی۔ تھن (مستورات بولتی ہیں) (فقرہ) بی بی دو دن سے چھوکرا آنچل مُنہ میں نہیں لے ہے (۴) مجازاً چوڑی گوٹ۔ سنجاف +

آنچل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) (۱) جسم یا سر سے آنچل چھو دیا جانا۔ کسی پر آنچل کا سایہ پڑنا۔ کسی چیز سے آنچل کا مس ہو جانا +
عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی گرکر کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی بچہ پر ڈالدے تو وہ بچہ اور اسکی ماں اس عورت کی بلا یا مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں
(۲) چھوت والی یعنی متعدی بیماری بھی اکثر آنچل کے پڑ جانے سے لگجاتی ہے۔ (فقرہ) دیکھو بہکر چلو بچہ پر آنچل نہ پڑ جائے +

آنچل پلّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آنچل + پلّو) (عو) آنچل۔ دوپٹے کا عرض کنارہ جسکے کونوں پر ترنج بنا دیتے ہیں۔ پلّو آنچل کے آگے چھا دیکے بنا ہوا تقریباً آدھ گز چوڑا تمامی کا حاشیہ جسے لچکے کی وضع کا لگا دیا جاتا ہے وہ پلّو کہلاتا ہے۔
(ایسے دوپٹے نہایت وقعت اور امیرانہ ٹھاٹ کی علامت خیال کئے جاتے ہیں اب اسکا رواج بہت کم ہے) +

آنچل پھاڑنا۔ (فعل متعدی عو) (۱) آنچل کترنا (۲) ٹوٹکا کرنا۔ بانجھ عورت جس عورت کے بچے میں چیتے یا جوانی ہوتی ہو وہ کسی اور بچہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی اور اُس کو جلا کر پھانک لیتی ہے جس سے

حسبِ اعتقادِ مستورات اُس کے بچے تو مر جاتے ہیں اور اس کے ہی جاتے ہیں

آنچل دبانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) دودھ پینا۔ چھاتی منہ میں لینا۔ (فقرہ) چھوکرے نے آج آنچل نہیں دبایا۔ بید کو دکھاؤ +

آنچل دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) بچہ کے منہ میں چھاتی دینا۔ چُچی دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا +

آنچل ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) عوام۔ (اچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جسوقت دولہا عقد بندھنے کو دلہن کے گھر میں رسم ادا کرنے جاتا ہے تو اُس کی بہن بخیالِ تحفظ نظرِ بد دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقامِ عقد تک لے جاتی ہے اور اس آنچل ڈالنے کا نیگ اُس کو دیا جاتا ہے جس سے ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دولہا میاں بگوڑے لمٹے نہیں ہیں خدا رکھے ان کے سر پر اور بھی والی وارث اور کنبہ موجود ہے ؎
ماں جائی بہن پڑی اوڑھنی آنچل ہے سر کا   جو تا چھپا کے نیگ لیں گی دولہا کی سالیاں (دیسا رعلی)
کھڑکی ہو بھائی دیکھوں ڈال کر آنچل سر پہ   سوت لگتی ہے کہ منہ سے تری ماں جائی کیا (؟)

آنچل سر پر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دوپٹہ سر پہ ڈالنا۔ سو رقعہ اوڑھنا کپڑا سر پہ ڈالنا۔ (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پہ ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) آنچل اٹھانا۔ آنچل اوڑھ لینا۔ آنچل درست کرنا۔ (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) مہمان عورت کی آؤ بھگت کرنی۔ جو عورت مہمان آئے اُسکا استقبال کرنا اور اُس کے دوپٹے کا کنارہ تعظیماً چھونا جسطرح گوڑے چھوتا۔ قدم لینا۔ پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) بی بی تیری بھابر آئی ہے اُٹھکر آنچل لے (۲) دولہا کا دولہن کے اُس کے دوپٹے سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) بات پلّے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔ کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا تمسک کروانا (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو ان میاں بیوی کی بنی ہے نہ بنیگی + ؎
نین سنگھ کو بھی نہ گاڑھا یار   آنہ مودی اس کی پھس بل میں
سرکی چادر تک نہ چھوڑے گا   باندھ رکھ میری بات آنچل میں (نظیر)

آنچل میں باندھنا۔ (فعل متعدی عو) (۱) پلّے میں باندھنا۔ دوپٹے

میں گرہ لگانا۔ گانٹھ باندھنا (۲) کسی چیز کو دینے کے لئے ہر وقت
اپنے پاس رکھنا۔ یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ دے لینا۔ یاد رکھنا
(فقرہ) تمہاری۔ وہ تو آنچل میں باندھے پھرتی ہوں ہیں کو بیٹھی ہوں (عو)

آنچل میں سات باتیں باندھنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ ٹونا کرنا۔ جادو
کرنا۔ ٹوٹکا کرنا (ہندو عو)

انچھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حرف۔ اکشر (۲) منتر جادو کے بول +

انحراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) انکار۔ مخالفت۔ روگردانی۔ تجاوز۔ خلاف
ورزی۔ نافرمانی۔ عدول حکمی + بغاوت۔ برگشتگی (۲) انعکاس
شعاع۔ انحرافِ شعاع +

انحصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) منحصر۔ حصر + موقوف

انداراٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چڑھا ہوا مینہ گنوار جس میں بے انتہا پانی ہو +

انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ ساخت (۲) آن۔ ادا
چھب (۳) اٹکل۔ قیاس۔ تخمینہ (۴) نمونہ۔ پیکل۔ پیمانہ (۵) تعداد۔ شمار

انداز اڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوسری کی وضع اختیار کر لینا۔ پوری پوری تقلید کرنا

اندازپیٹی۔ ف۔ اسم مؤنث (عو) مخبر ہائی۔ ناچ۔ ناز و اپنے تئیں انداز پر فخر کرنا

اندازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تخمینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تکڑمہ۔ (۲) تعداد۔
شمار (۳) ڈول ڈھنگ۔ ہانگی۔ (۴) ڈھنگ۔ طور (۵) تول۔
جانچ۔ ناپ (۶) تال۔ تم (۷) پیمانہ۔ موازنہ +

اندام۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ کایا۔ بدن۔ تن۔ انگ۔ دیہہ (۲) عضو۔
بدن کا کوئی حصہ۔ جوڑ +

اندامِ نہانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمگاہ۔ فرج۔ مقام مخصوص +

اندر۔ ف۔ ظرف مکان۔ خلاف باہر۔ بیچ۔ بھیتر۔ میں۔ درمیان +

اندر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے۔ چترائی۔ چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ
(۳) بہشت کا راجہ + رضوان (۴) مینہ برسانے والا دیوتا (۵)
رعد۔ گرج (۶) سراؤگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بنے ٹھنے اور
آراستہ پیراستہ شاگردوں کو نہلانے والے آدمی جو انت چودس کے
دن کسی چوتر کوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں
میں پانی لاکر ان کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اس کا بھی خاصہ میلا ہوتا ہے +

اندر جال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیاری کا جال۔ شعبدہ۔ چھل۔ فند۔ فریب +

اندر کا اکھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راجہ اندر کی سبھا جس میں پریاں ناچتی

ہیں۔ (۲) وہ محفل جہاں بہت سے ارباب نشاط رقص و سرود کریں پریوں کا
جمگھٹا۔ پریوں کا اکھاڑا +

اندر جو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا تخم جو کی مانند ہے جسے فارسی میں زبان
گنجشک عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں گرم
اور اول میں تر +

اندرائن۔ ہ۔ اسم مذکر س [illegible] (۱) ایک قسم کی بوٹی اور اس کا پھل
ہندی میں پھر پھیند، عربی میں حنظل، فارسی میں خربزہ تلخ کہتے ہیں
مزاجاً دوم درجہ میں خشک ہوتے ہیں گرم +

اندرائن کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم دیکھنے میں خوبصورت
اور کھانے میں برا۔ صورت حرام مطہر تند مزاج +

اندروالا۔ ف۔ اسم مذکر (عو) دل۔ جی۔ من + جیوڑا۔ طبیعت۔ اندرونہ۔ ضمیر

اندرون۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل۔ اندر۔ بھیتر +

اندرون خانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ گھر میں + خانگی طور پر۔ باہم۔ آپس میں +

اندری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ادراک۔ حواس خمسہ۔ حواس ظاہری و باطنی
کی ہر ایک حس کو اندری کہتے ہیں (۲) عضو تناسل۔ قضیب۔ اندرونی
عضو (۳) خواہش نفسانی۔ کام دیو جیسے اندری کے بس میں ہونا +

اندری نگرہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ضبط انزال یعنی امساک کے ایک
طریقہ کا نام ہے جس کی مشق کرنے سے آدمی کی منی دیر میں نکلتی ہے +

اندرک۔ ف۔ صفت۔ ذرا کم۔ تھوڑا۔ قلیل +

انڈنٹ۔ انگلش (Indent) اسم مذکر۔ (۱) درخواست + فہرست اشیاء
مطلوبہ (۲) معاہدہ۔ اقرار نامہ۔ قول و قرار۔ قرار داد +

اندوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) غم۔ الم۔ رنج (۲) فکر۔ تردد۔ تشویش (۳) مصیبت

اندھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیرگی۔ سیاہی۔ اندھیری۔ اندھیرا۔ تیرگی چشم +

اندھ آنا۔ ہ۔ فعل لازم (اندھا۔ عو)۔ روز اندھا آنا۔ اندھا بننا + بجا آنا
جان پر بننا۔ آفت آنا۔ موت آنا۔ (فقرہ) تجھے تو میرا کام کرتے ہوئے اندھ آتی ہے

اندھا۔ ہ۔ صفت س (अन्ध) اندھا (۱) نابینا۔ بے بصر۔ کور۔ اعمی (۲)
دھندلا۔ تاریک۔ مدھم۔ غیر شفاف (۳) غافل۔ بے خبر۔ ناواقف
نادان (۴) جاہل۔ بے پڑھا۔ ناخواندہ +

اندھا آئینہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ آئینہ جس میں کچھ نہ دکھائی دے۔ غیر شفاف
آئینہ۔ دھندلا شیشہ +

لے یہ لفظ انسکرت ... دونوں طرح بولا جاتا ہے ہندی کو شعر میں اندھا سا اندر کو ابھی اکا جاتا ہے یہ لفظ س۔ [illegible] اندھ سے ماخوذ ہے +

اور اس تیرہ کی شعلہ بھڑکا چاہئے ، جو رخِ خاشاک پھر آندھی ہوئی جل جائیگا ہر خسِ
ہر قطرۂ اشک تر دریا ہوا ڈھانے کو ، ہر آہِ دل مضطر آندھی ہے اُڑانے کو (حکمت)
کریں ظلم پہ اتنی ہے باندھی ، وہ ظالم ہے اُڑ اور سینے کو آندھی (اِنشا)

آندھی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا (۲) بہت تیز اور چالاک ہونا (۳) نہایت مشغول شیخ ہونا (۳) زود کار اور پھرتیلا ہونا (۴) تیز رفتار ہونا ۔ تندرو ہونا ۔ بادپا ہونا +

آندھیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ظلم ۔ ستم ۔ غضب ۔ بے انصافی ۔ دھاندھ ۔ سینہ زوری (۲) ناشنوائی ۔ ناپرساں حالی (۳) بدعملی ۔ بدانتظامی (۴) دھوکا (۵) دغا ۔ فریب ۔ بے ایمانی (۶) کارِ بے جا ۔ نامناسب +

آندھیر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ظلم کرنا ۔ ستم کرنا ۔ بے انصافی کرنا (۲) غضب ڈھانا ۔ آفت برپا کرنا +

آندھیر کھاتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) غلط کھاتا ۔ غلط حساب ۔ اُول جلول حساب کتاب (۲) بدمعاملگی ۔ بے انصافی ۔ ناحق شناسی +

آندھیر مچانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ظلم و ستم کرنا ۔ دُندمچانا (۲) لوٹ مار کرنا ۔ سینہ زوری کرنا +

آندھیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اُجالا کا نقیض ۔ ظلمت ۔ دُھند ۔ دُھندلا ۔ تاریکی ۔ اُجالا کا اُلٹا (۲) سایہ ۔ پرچھائیں (۳) صفت) ۔ تیرہ و تاریک ۔ گرد و غبار سے پُر +

اندھیرا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حائل کرکے تاریکی پیدا کرنا ۔ سایہ کرنا ۔ روشنی روکنا ۔ (۲) روشنی دور کرنا ۔ چراغ بجھانا

آندھیرا گھپ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت تاریک ۔ ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے +

آندھیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاریکی ۔ تیرگی ۔ سیاہی ۔ ظلمت (۲) شبِ دیجور ۔ شبِ تاریک ۔ اندھیری رات (۳) وہ جالی یا چمڑے کا نقاب جو گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

آندھیری جھکنا } ۔ فعل لازم ۔ تاریکی چھانا ۔ کالی گھٹا کے سبب اندھیرا ہو جانا + اندھیری ٹوٹنا
اندھیری چھانا }
بہت سی تاریکی ہونا ۔ اندھیرا گھپ ہونا +

آندھیری دینا یا چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے کی آنکھوں پر پردہ

ڈالنا (۲) کسی شخص کی آنکھوں کو ڈھک کر اس کی گت بنانا ۔ کمبل اُڑھانا بھی اسی کو کہتے ہیں (۳) آنکھوں میں خاک ڈالنا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا

آندھیری ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو اندھیری دینا نمبر ۱

اندھیری رات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ شبِ تار ۔ شبِ دیجور ۔ شبِ ظلمت

اندھیری کوٹھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاریک مکان ۔ (۲) اندرونِ شکم ۔ بطنِ انسان +

اندھیرے اُجالے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) تاریکی و روشنی یا شام و سحر (۲) بے موقع ۔ وقت بے وقت سے

خلافِ شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں ، مگر اندھیرے اُجالے یہ چوکتا بھی نہیں (اکبر)

اندھیرے گھر کا اُجالا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آبادیِ خانۂ تاریک ۔ رونقِ خانہ ۔ اُجڑے گھر کی آبادی (۲) نہایت حسین ۔ خوبصورت (۳) بے اولاد خاندان کا بچہ ۔ اکلوتا بیٹا (۴) رونقِ خاندان ۔ فخرِ خاندان +

اندھے کی لاٹھی ۔ یا لکڑی ۔ ہ ۔ صفت ۔ اوّل معلوم (۲) وہ ایک بچہ جو کئی بچوں میں بچا ہو (۳) سہارا ۔ آسرا ۔ وسیلہ +

آندیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سوچ ۔ فکر ۔ چنتا ۔ خیال (۲) کھٹکا ۔ ڈر ۔ خوف (۳) جوکھوں ۔ خطرہ +

آندیشہ کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) فکر کرنا ۔ سوچنا ۔ خیال کرنا (۲) ڈرنا ۔ خوف کرنا

آندیشہ ناک ۔ ف ۔ صفت ۔ خوفناک ۔ دہشت ناک ۔ پُر از خطر +

آندیشہ ہونا ۔ فعل لازم (۱) خوف و خطر ہونا ۔ ڈر ہونا ۔ کھٹکا ہونا ۔ جھکور ہونا ۔

آنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ [illegible] اسم تصغیر آنڈا (۱) پھوطا ۔ کپورا ۔ فوطہ ۔ خصیہ ۔ خایہ ۔ بیضہ ۔

آنڈ بڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خصیوں کا بڑھ جانا ۔ آب نزول کا اترنا ۔ بیماریِ فتق کا ہونا +

آنڈو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خصی کی ضد ۔ بدھیا کا نقیض ۔ آنڈ والا ۔ فوطہ دار (مثل) جس کا آنڈو بچے وہ بدھیا کیوں کرے (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں (۳) پُر شہوت ۔ شہوتی (۴) سانڈ ۔ بچار +

آنڈو بیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ بیل جو خصی نہ کیا گیا ہو ۔ بچار ۔ سانڈ (۲) بڑے فوطوں کا آدمی یا جانور جو فوطوں کی وجہ سے چل نہ سکے ۔ کاہل ۔ سست ۔ احدی ۔ کاہل +

آنڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (س [illegible] ۔ انڈرا) بیضہ ۔ تخمِ مرغ ۔ خایۂ مرغ +

آنڈ

اَنڈا کھٹکنا ۔ فعل متعدی ۔ انڈا سرکنا ۔ پرند کے بچّہ کا بیضہ کو کھٹک کر باہر نکلنا +

اَنڈا گندا ہونا ۔ فعل لازم ۔ بیضہ مرغ کا خراب اور متعفن ہوتا ۔ بیضہ کا بچہ کے قابل نہ رہنا +

آنڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) پیاز کی گٹھی +

اَنڈے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) انڈا کی حروف مغیرہ کے سبب یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۲) انڈا کی جمع ۔ بیضے +

اَنڈے اُڑانا ۔ فعل متعدی ۔ پورب والے بہت جھوٹ بولنے کو کہتے ہیں +

اَنڈے بچے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اوّل معلوم (۲) چرک حشفہ وہ سفیدی جو غیر مختون بچوں کی بیماری یعنے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے +

اَنڈے رکھنا ۔ فعل متعدی ۔ کبوتربازوں کی اصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں +

اَنڈے سینا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو بچے نکالنے کیواسطے گرمائی پہنچانا (۲) گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا ۔ یعنی سے خانہ نشین اور آسائش طلب آدمی کو کہتے ہیں +

اَنڈے کا شہزادہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جو کبھی باہر نہ نکلا ہو ۔ گھر کی چار دیواری میں رہنے والا + وہ شخص جو تہخانے میں پلا ہو (۲) ناتجربہ کار ۔ ناواقف +

اَنڈے لڑانا ۔ فعل متعدی ۔ ایک قسم کی قمار بازی ہے جو نوروز کے دن اکثر ہوا کرتی ہے جس کا انڈا دوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وہی جیت جاتا ہے + انڈے لڑانے کی قابل دید کیفیت ہمارے رسالہ مرقع زبان و بیان دہلی سے نقل کی جاتی ہے

(بیضہ بازی یعنی سبزہ دار مرغوں کے انڈوں کی لڑائی) شہزادوں نے رومی نسل کی سبزہ دار مرغیاں بڑی تلاش و جستجو سے منگوائیں اور انکے انڈے بٹھا کر بچے نکلوائے ۔ مرغیوں کا رکھ رکھاؤ ۔ کھول مونہ کی خبر گیری ایسی ہوتی تھی کہ دقتہ بھکولا ۔ پھر اپنے سامنے ہی انہیں بھریلا سچلایا ۔ دانہ ۔ پانی دیکے کھانچوں میں بند کر دیا ۔ مرغوں کو دام مرغیوں کو گوشت کی بوٹیاں وغیرہ کھلاتے کہ انڈے مضبوط ہوں ۔ انڈوں کی بڑی نگہبانی ہوتی تھی ۔ کہ کوئی انڈا چوری نہ جائے تاکہ اور جائے نسل نہ پھیلنے پائے ۔

اَنڈ

انکے انڈے ایسے مضبوط اور نوک دار ہوتے تھے کہ چین کی مرغیوں تک کے انڈے توڑ ڈالتے تھے ۔ نوروز کے موقع پر وہ انڈے دیتی تھیں جنکے برابر کا دو برس بیش بہا تھا ۔ ہر شگل کو صیدی آپس میں لڑاتے تھے ۔ نوروز کے دن شاہزادے انڈوں کو مشک و زعفران سے رنگ رنگا کے حضور میں لاتے اور لڑاتے تھے ۔ سبزہ دار مرغیوں کا حلیہ یہ ہے ۔ حلق کے نیچے سرخ گوشت اور رنگ برنگ کے پر ہوتے ہیں دیوانِ خاص میں بادشاہ کے سامنے انڈے لڑانے آتے ۔ اور محل میں اپنے آنے کی اطلاع کراتے ۔ جسولنی آواز دیتی کہ خبردار ہو ۔ نقیب چوبدار پکارتا کہ اللہ رسول خبردار بادشاہ خاصی ڈیوڑھی سے برآمد ہوتے ۔ نقیب اور چوبدار آواز لگاتے کہ اللہ کی امان ۔ دوست شاد دشمن پائمال ۔ کرو مجرا جہاں پناہ سلامت بادشاہ مسند پر آکر بیٹھتے ۔ سب مجرا کرتے ۔ شاہزادے مسند کے اِردگرد بیٹھ جاتے اور سب اہالی موالی ادب سے پیچھے کھڑے ہو جاتے ۔ صیدی پانچ پانچ چھٹے ہوئے مضبوط انڈے نکالتے ۔ کوئی صیدی ایک انڈا مٹھی میں اس طرح بند کر لیتا کہ فقط نیش کھلا رہے ۔ دوسرا اوپر سے انڈے کے نیش سے انڈے کے نیش پر چوٹ لگاتا جو انڈا توڑتا وہ خوش ہو کر پکارتا ۔ وہ توڑا ۔ جسکا انڈا ٹوٹ جاتا وہ خفیف ہو جاتا اس طرح بادشاہ کے سامنے پانچ پانچ انڈے لڑا کے ہار جیت کا فیصلہ کرتے بادشاہ محل میں داخل ہو جاتے +

اَنڈیانا ۔ فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا ۔ انڈوں پر ہونا ۔ (۲) بیل یا بھینسے کے خصیوں کو ملنا تاکہ وہ جلدی چلے +

اَنڈے بانڈے کھانا ۔ فعل متعدی ۔ اصل (دانڈنا ۔ بھٹکنا) بھٹکنا ۔ بھٹرنا متفرق پھرنا ادھر ادھر بھٹکنا ۔ ہوا کھانا +

(جب لڑکے دارا (ایک کھیل) کھیلتے ہیں اور ان کے سرگروہ آپس میں صلاح کرنی ہوتی ہے تو وہ اپنے آدمیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ انڈے بانڈے کھاؤ کوئی پس وہ سب جا کر انڈے بانڈے آنڈے بانڈے کہتے جاتے ہیں اور خوب غل مچا کر ادھر ادھر دوڑتے پھرتے ہیں جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو وہ پکار بلا لیتے ہیں میرے میرے آٹھ یو (چلے آؤ)

اَنڈیلنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) برتن اوندھا کر کے کسی چیز کو نکالنا ایک برتن میں سے دوسرے برتن میں ڈالنا + ڈھالنا +

اَنڈ بَنڈ ۔ س ۔ صفت ۔ مرکب از (اَنْ + اَبَدْ) (۱) غیر مفید ۔ بے سود ۔ بے فائدہ (۲) اکارت ۔ ضائع ۔ (۳) بے معنی ۔ مہمل ۔ (۴) غیر واجب ۔ بے جا ۔ نامناسب + خلاف دستور +

لے ایران کے ایک شہر کا نام جہاں کے مرغ بہت مشہور ہیں ۔ جہاں شمس الدین سبزواری کا مزار ہے یہ ملتان میں ہو رہے ہیں ۔ شمس الدین محمد حسن بن سلطان علی سبزواری ۔ ۔ ۔ کا گنبد تعمیر کرایا تھا ۔ یہ صحیح بیان نہیں ۔ کہ جس طرح بیرا پھیری کا دیا پھیری ہو گیا ہے اسی طرح بانڈ سے کا آنڈا ہو گیا اور یہ تکرار ۔ ۔ ۔ سبب سے لپٹتا ۔ ۔ ۔ +

آنریبل۔ (انگلش Honorable آنرابل) اِسم مذکر لغوی معنی واجب التعظیم معزز عالیجناب حضرت حضور جیسے لفٹنٹ گورنر و وائسرائے وزیر ہند کی کونسلوں کے ممبروں اور ہائی کورٹ کے ججوں کا اعزازی خطاب +

آنریری۔ (انگلش Honorary آنراری) اِسم مذکر۔ اپنے سرکاری اعزاز کے سبب کوئی کام بلا اُجرت یا بلا تنخواہ کرنے والا۔ جیسے آنریری مجسٹریٹ آنریری سکرٹری وغیرہ +

اِنزال۔ ع۔ اِسم مذکر۔ از (نزول) (۱) لغوی معنی اُترنا + نیچے آنا (۲) اُتارنا نیچے لانا۔ نیچے بھیجنا + بھروانا (۳) مجازاً منی باہر نکلنا۔ منی اُترنا جھڑنا +

اِنزال ہونا۔ فعل لازم۔ جھڑنا۔ منی نکلنا +

اُنس۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) محبت۔ پیار۔ اُلفت (۲) رغبت میل میلان طبع رجحان۔

آنس۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اندازہ کا حصّہ۔ کسر۔ ٹکڑا۔ درجہ۔ ڈگری (۲) لب لباب خلاصہ۔ عطر۔ مغز۔ ست۔ نگوڑا (۳) جان۔ اینٹھن۔ رُوح۔ اسپرٹ۔ (۴) طاقت۔ قوّت۔ کس۔ بل جیسے آنس نکل گیا۔ اب اس میں آنس نہیں رہا۔ (۵) نطفہ (۶) حساب، شمار کنندہ۔ قوّت نما +

آنس نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جان نکالنا۔ رُوح نکالنا (۲) ست نکالنا۔ ست نکالنا۔ عطر نکالنا (۳) طاقت لینا۔ ناتوان کرنا + قوّت نہ رکھنا +

اِنسان۔ ع۔ اِسم مذکر (ماخوذ از اُنس یا نسیان) (۱) آدمی بشر۔ پُرش نائس (۲) مردمک چشم۔ آنکھ کی پتلی۔ مینک۔ (انسان بمعنی مردمک چشم اسوجہ سے قرار پایا۔ کہ اس میں آدمی کی صورت پوری پوری نظر آتی ہے۔) (۳) لائق۔ شایستہ۔ مہذّب۔ تہذیب یافتہ۔ آدمیت رکھنے والا۔ (اسکی نسبت ماہرانِ لغت کی رائے ہے۔ کہ یہ دراصل اُنس بمعنی محبت تھا جو آدمی کی خلقت میں پڑی ہوئی ہے۔ اس میں الف نون بڑھا کر انسان کر لیا۔ بعض کی رائے ہے کہ مشتق وہ نسیان ہے جو آدمی کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے۔ چنانچہ الانسانُ مرکبٌ من الخطاء والنسیان اسکا مصداق ہے)

اِنسانیت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) آدمیت۔ آدمی ہونا۔ (۲) آدم گری + ماناں بہاتت بشریت (۳) بُخل نفسانی مُروّت (۴) شائستگی۔ تہذیب علم مجلس سے واقف ہونا +

اِنسپکٹر۔ انگلش (Inspector انسپکٹر) معاینہ کرنیوالا۔ نگران کار۔ افسر۔ اہتمام کرنیوالا۔ دیکھنیوالا

انسٹیٹیوٹ۔ انگلش (Institute انسٹیٹیوٹ) انجمن جو سر سید نے ترویجِ علوم و فنون تعلیم و تربیت کے لئے علیگڑھ میں بمقام علی گڑھ قائم کی تھی جس میں کتابیں اردو

میں ترجمہ کرا کر شایع کیا۔ اس کے متعلق سر سید نے ایک اخبار بھی جاری کیا تھا جو اب تک جاری اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کا سرکاری اخبار ہے۔

انسٹیٹیوشن۔ انگلش (Institution انسٹیٹیوشن) اِسم مؤنث۔ (۱) تعلیم گاہ۔ مدرسہ (۲) دستور۔ قاعدہ +

اِنسِداد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ روک۔ آڑ۔ مزاحمت۔ بند و بست۔ روک تھام +

آنسُو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س (अश्रु اشرُ) پراکرت (انسو) پالی (اَسّو) فارسی (اشک) پرانی ہندی (آنجو۔ آنجھو۔ انجو) مگر محاورات میں (آنسو) آیا ہے جیسا اس مصرعہ میں سے رکت ڈھرا انسو گرا ڈ بھے سب سنگ (ا) اشک آنکھ کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ آنسو۔ وہ پانی جو شدتِ غم یا فرطِ خوشی خواہ آشوبِ چشم کے سبب آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؎

دھونڈتی رہتی ہے کیا مری آنکھیں آنسو ایک مدت ہوا کہ وان سے جو باہر آنسو (نسیم دہلوی)

آنسوؤں کی جھڑ لگ رہی سب چار پہر ہی اس کا۔ بہہ رہا ہوئے پیپا ہوئے اموا پہ برسے کربلیا (قمری)

(مثل) آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک (۲) صفت پتلا۔ رقیق۔ پانی سا ؎

صدف چشم میں دیکھے جو مری اشک کی آب پانی پانی گہر ایسا ہو کہ آنسو ہو جائے (امانت)

(فقرہ) ایسا شوربا بہا دیا جیسے آنسو۔ آنسو سا شوربا تھا (مو) +

آنسو آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آنسو بھر آنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنکھ میں پانی بھر آنا (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسو آ گئے (۲) رونا آنا۔ رنجیدہ ہونا۔ رُوانسا ہونا۔ (مثل) پرائے موئی ساس روئے آئے آنسو

آنسو بہانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رونا۔ آنسو بہانا۔ گریہ و زاری کرنا۔ اشک رواں کرنا + جان بوجھ کر رونا۔ رونے کا بہانا کرنا۔ ماتم کرنا۔ (۲) پرسا دینا۔ منہ ڈھانکنا۔ جیسے دادی کے مرنے پر چار آنسو نہ بہائے گئے ساس کو پیٹنے بیٹھ گئیں ؎

ہمارے آگے نہ آنسو تو اور کہاں بہا وگر ہمارا تو کوئی نہیں ذرہ خوش آب بہا (ظفر)

ہم بیٹھے اُس مہ پہ کب آنسو بہاتے ہیں ناحق یہ عدو ہم پہ طوفان اُٹھاتے ہیں (...)

ابر آنسو بہا کرتی ہم سے سیکھ جائے برق مضطر تلملا کرتی ہے سیکھ جائے (ذوق)

جاننی ہے بخشش کو بہا کہ چشم تر آنسو لے کے دامن خالی کر صدقہ نہ دیجئے گا (نسیم دہلوی)

استعدر آنسو بہائے جل تھل بھر گئے وگ کہتے ہیں ہمیا نوٹ تھا برسات کا (...)

پھر بھی کچھ کہ رکھا دیکھ زبان سے تو کو پھر نظر چھپا کے مجھ سے آنسو بہائیگا (...)

کبھی کہی نول کا کوئی تیر کیا کیفیت بتاؤ وہیں آپ آنسو بہانے لگے نہ تھا میرا بہانے تیر (...)

سُن لیا سرگزشت مہ جو حال مرگ طیر کہا اُسے آنسو بہانے کا بہانہ ہو گیا (حیدر)

اپنا اُٹھا نہ کہیں وہ بزم عیش سے کیا نا ہو کر شیفتہ آنسو بہائے شمع (شیفتہ)

نہ جانے کہ وہ پری کیا حالت گزرتی ہو کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (جرأت)

دم آخر بری دیں یہ آؤگے تو کیا ہوگا میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (ذ)

بہت تھا میرا بھی اے شمع تپ تم نے دونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر (ذ)

محفل محبوب میں رہیں ہم بھی شیار بھی اک ذرا آنسو بہا اے دیدۂ تر دیکھ کر (اسیر)

ہوں وہ محمود ہنسے کرلی زمین تنے تھوں کچھ بہانا چاہئے آنسو بہانے کے لئے (وزیر)

مجھے شمع کستی ہو محفل میں اس کی میاں بھر آنسو بہانے سے حاصل؟ (بحر)

(فقرہ) کیا بُرا کیا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (مو)+

آنسو بھر آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھرنا۔ آبدیدہ ہونا۔ صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا آنا۔ رونا آجانا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا سے

ہوا ہوں جوش رقت کا تحمل ہو نہیں سکتا میں کتنا ضبط کرتا ہوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (ناظم)

مری آنکھوں میں آنسو بزم خوباں میں جو بھر آئے گمان بد وہ کرنے لگا کیا بدگمانی ہے (جرأت)

آنسو بھر لانا۔ ف۔ فعل لازم۔ رونے کی شکل بنانا۔ آبدیدہ ہونا۔ دکھ جتانے کے لئے آنکھوں سے پانی بہانا۔ رنکھا ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا۔ اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے بسورنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت پہ رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا سے

سوزش دل سے جو آنکھوں میں آنسو وہ بھر آتے ہیں موم کی مانند آتش غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں (رن)

آنسو بھر لائے جو تم دیکھ انہیں رو دیکا آپ اس شکل پہ ہیں میرے مکرر عاشق (انشا)

آنسو بہنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) آنکھوں سے پانی جانا۔ ڈھلکا لگنا (۲) اشک رواں ہونا۔ اشک ریزی ہونا۔ رونا سے

آنسو ہے تر رشتہ بہا مرغ دل ہوا دانہ نے کی جو نشو نما دام ہو گیا (ہجر)

بتیاں نکہت بری چھتیاں بہتی ہیں آنسو ایسی بہیے ندیاں ساون کی (ظفر)

آنسو بجھنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) آنکھوں کا پانی بجھ جانا۔ رونا تھمنا (۲) تسلی اور تشفی ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ تسکین ہونا۔ آس بندھنا۔ تلافی ہونا سے

یوں کہا ہاں ذرا آنسو بجھیں میری گرفتن شوخ دیکھا کھو ادھر کہ تم یا نہ سے (تمکین)

نہ رکھنا ہے نہایت گریہ و زاری کی زخم کے بجھتے ہیں آنسو دامن شمشیر سو (نسیم دہلوی)

دیگر رونے کو روایت ناداں میرے کچھ تو آنسو بجھے اے دیدۂ گریاں تیرے (نکہت)

(فقرہ) چلو تمہاری رہنے میں سے دس بھی ملے تو بھی کچھ نہ کچھ آنسو بجھ گئے۔

اب بھی مینہ برس جائے تو آنسو بجھ جائیں +

آنسو پونچھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا۔ کپڑے یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا سے

برادۂ گریہ غم شدۂ عشرت سے بہتر ہو اگر آنسو میرے پونچھے وہ گل شاید آستین زور تو

میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

(۲) تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ تشفی دینا۔ پیار کرنا۔ رحم کرنا+ آس بندھانا+ ہمدردی کرنا۔ تلافی مافات

اس دست حنائی نے آنسو جو کبھی پونچھے حسرت سے لہو ٹپکا دو چار کی آنکھوں سے (منون)

اُمنڈ آتا ہے دل جب تک کوئی کچھ نہیں کہتا مجھے رونے دو یارو میرے آنسو پونچھتے کیوں ہو (ظفر)

ظفر ہم اپنا سمجھا روئیں جا کر سلطے کس کے سا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں (د)

اے حنائی پنجہ تو آنسو نہ پونچھیگا کبھی روتے روتے گر مرے اشکوں میں خون آجائیگا (د)

کوئی نہ آکر پونچھے آنسو ++ کیا روؤں میں اپنی بے کسی کو (مومن)

آنسو میرے جو انہوں نے پونچھے کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)

منہ سے فقرہ کہہ کے ہنسا یا بولا بیٹھے ست جان ہا ہا دگلزار نسیم)

روشن کیا دیدۂ پدر کو مادر کے بھی چل کے آنسو پونچھے (د)

ارمان نکل جائیں کچھ عاشق مضطر کے آنسو نہ میرے پونچھو رونے دو جی بھر کے (نسیم دہلوی)

آنسو پونچھیں گے کب تک احباب ٹپکا نہ رکے گا چشم تر کا (نسیم دہلوی)

نہیں کیسی ہنسی کی تھے دہ رولی لگا آج آنسو میرے پونچھے ہیں ذرا سرکا کے (معروف)

آنسو پی جانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا۔ رونے کو روکنا۔ غم کھانا۔ صدمہ سہارنا۔ آنسو نگل جانا۔ صدمہ جھیلنا سے

کھل نہ جائے عشق کا پردہ کہیں آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (شیر علی)

تم نے ڈھلکا کے ہیں غیر کو ساغر دو دو ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (ذ)

آنسو پینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھوں سے پانی نہ گرنے دینا+ دل ہی دل میں غم کھا کر چپ ہو رہنا۔ صبر کرنا۔ رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا۔ دل پر صدمہ اٹھانا سے

کرلی تھی جو بھڑک چلا بس بس میں آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میر حسن)

(فقرہ) وہی سا سکا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا جب بس چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا۔

آنسو تو ڑ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (دکھنی) غیر موسم کی بارش۔ بے رت کا مینہ

آنسو تھمنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو رکنا۔ اشک ریزی بند ہونا۔ رونا موقوف ہونا۔ رونا بند ہونا سے

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

(فقرہ) کیا سمندر بہادر آنسو ہیں +

آنسو ٹپکانا ۔ فعل متعدی۔ آنسو ڈھلکانا۔ رونا۔ گریہ کرنا۔ آنسوؤں آنکھوں سے پانی گرانا +

مصرع ... سکندر سا گر تجھے سُنے ۔ چشم جوہر سے ابھی ٹپکاؤ آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کٹناپن کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے +

آنسو ٹپک پڑنا ۔ فعل لازم۔ آنسو گر پڑنا۔ آنکھوں سے پانی نکل پڑنا۔ کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ؎

بیمار ہام میں مرے آنسو ٹپک پڑے ... پانی پلا کر شربت ... (ناسخ)

(فقرہ) اس صدمہ کے سنتے ہی آنسو ٹپک پڑے +

آنسو چلنا ۔ فعل لازم۔ آنسو بہنا۔ اشک رواں ہونا۔ آنکھوں سے پانی جاری ہونا۔ (لکھنؤ) ؎

کس طرح ... ناسخ کہتے ہیں ۔ جائے گا ... آنسو ... تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا ۔ فعل لازم۔ آنسو سوکھنا۔ آنسو جذب ہونا۔ آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ؎

اٹھا ... شاق ... تن کا ۔ ہوئے خشک آنکھ میں آنسو ... احساس ... (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا ۔ فعل لازم (رو) آنسو گرانا۔ آنسو ٹپکانا۔ رونا۔ گریہ کرنا

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے۔ چار آنسو بھی نہ ڈالے +

آنسو ڈبڈبانا ۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ رونے کے آثار نمایاں ہونا۔ آنسو بھر آنا۔ آثار گریہ نمودار ہونا +

آنسو ڈھال ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس سے ان کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے جیسے ڈھلکا +

آنسو کی دھار ۔ اسم مؤنث۔ آنسوؤں کی قطار۔ آنسوؤں کا تار۔ پے در پے آنسو نکلنا

آنسو کی لڑی ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو آنسو کی دھار ؎

سکھ ... دیکھ کر ۔ آنسوؤں کی لڑیاں بندھ گئیں (مصحفی)

آنسو گرانا ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو آنسو ڈالنا (۲) ماتم کرنا۔ پرسا دینا۔ تعزیت ادا کرنا ؎

تُو نے تربت پہ ... آنسو ۔ تم ... بہائے آنسو (ذکا ...)

نکل دیکھ ... تربت پہ ۔ ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو آنسو ٹپک پڑنا ؎

... آنکھ ... آنسو + ذکر ... میں جو گرا ... (ناظم)

آنسو گرنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو آنسو بہنا۔ آنسو ٹپکنا +

آنسو نکل آنا ۔ فعل لازم۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو ظاہر ہونا۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا۔ جوش رحم یا غصہ سے آنکھ کر پانی ٹپک پڑنا۔ کسی تیز چیز مثل سوئی مرچ وغیرہ کے کھا لینے سے آنکھ میں پانی آ جانا ؎

نہ سمجھو دیدۂ نرگس ہو کوئی قطرۂ شبنم ۔ کسی کی آنکھ دکھلانے سے یہ آنسو نکل آئے (جرأت)

نہ دیکھے آنکھ اٹھا کر ... ۔ جو روتے روتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (؟)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اس کے آنسو نکل آئے +

آنسو نکل پڑنا ۔ فعل لازم۔ بے اختیار رونا آنا۔ آنکھوں سے پانی بہنے لگنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ صدمہ یا غم یا خوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ؎

گر جہان میں ... راحت و رنج ۔ ہنسی میں آنکھ سے آنسو نکل پڑے کیونکر (ظفر)

... بس میری آنسو نکل پڑے ۔ دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو (درد)

آنسو نکلنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسو بہنا اور ٹپکنا) ؎

آنکھیں ... آج ۔ نکلے آنسو ... پتھر (جرأت)

آنسوؤں ۔ اسم مذکر۔ آنسو کی جمع بحالت فاعلی (اشکوں) +

آنسوؤں سے منہ دھونا۔ یا۔ آنسوؤں منہ دھونا ۔ فعل لازم۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ زار زار رونا۔ زار قطار رونا۔ کثرت سے رونا۔ نہایت رونا۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو جائے۔ آنسوؤں کا دریا بہانا +

آنسوؤں کا تار بندھنا / آنسوؤں کا تار چلنا } فعل لازم۔ زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ تار تار آنسو گرانا۔ روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا۔ کثرت سے رونا +

مدت ہوئی کہ خون جگر ... ۔ جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا بندھ (میر)

کچھ آنسوؤں کا بندھا تار ... ۔ ... گار سا (میر)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسوؤں کا تار بندھنا)

کچھ ہو بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹا ۔ ... رونے میں ... ساون کی جھڑی کا ... (؟)

اِنشا ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی کچھ بات دل سے پیدا کرنا (۲) عبارت۔ تحریر (۳) علم معانی و بیان، صنائع و بدائع + خوبی عبارت طرز تحریر (۴) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

انش

قسم کے خطوط جمع ہوں۔ لیٹر بک۔ چٹھیوں کی کتاب (۵) سیّد انشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگرد مصحفی لکھنوی کا تخلّص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنون سے ماہر ظریف الطبع شاعر تھے۔ اِنکا کلیات مشہور ہے جسمیں اُردو ریختی۔ کشمیری اور فارسی وغیرہ زبانوں کے اشعار بھی موجود ہیں نواب سعادت علیخاں کے مقرّبوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ سعادت یار خاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی + اِنشا کا ۱۲۳۳ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال ہوا +

اِنشاپَردازی ع + ف۔ اسم مؤنث (۱) طرزِ تحریر۔ عبارت آرائی خط یا عبارت لکھنے کا ڈھنگ۔ عبارت کی خوبی (۲) مضمون نگاری مضمون نویسی +

اِنشاءاللہ تعالیٰ[1] ع۔ تابع فعل۔ اگر خدا نے چاہا۔ خدائے بزرگ کی مدد سے +

اِنصاف۔ ع اِسم مذکّر۔ (۱) لغوی معنی برابر کے دو ٹکڑے کرنا۔ اصطلاحی نیاؤ۔ عدل۔ داد۔ حق رسی (۲) مقدمہ کا بحق فیصلہ + حق دار کے حق کا فیصلہ۔ حقدار کی حق رسی (۳) دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔

اِنصاف چاہنا۔ فعل لازم (۱) دادرسی چاہنا۔ حق چاہنا (۲) فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

اِنصاف چکانا۔ یا کرنا۔ فعل لازم۔ نیاؤ کرنا۔ دادرسی کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فریاد کو پہنچنا۔

اِنصِرام ع۔ اسم مذکّر (۱) لغوی معنی کٹنا۔ منقطع ہونا۔ آخر ہونا۔ اصطلاحی بجا آوری انجام کو پہنچانا (۲) بندوبست۔ انتظام +

اِنصِرام کرنا۔ افعل متعدی۔ انتظام کرنا۔ اہتمام کرنا۔ سرانجام دینا۔

اِنصِرام ہونا۔ افعل لازم۔ انتظام ہونا۔ اہتمام ہونا۔ سرانجام ہونا +

اِنضِباط۔ ع۔ اسم مذکّر۔ لغوی معنی پیوستگی و مضبوطی۔ اصطلاحی ترتیب۔ حدود بندی۔ تعیین۔ ضابطہ۔ ڈھنگ +

اِنضِباطِ اَوقات ع۔ اسم مذکّر۔ وقت کی تقسیم۔ دستور العمل۔ ٹائم ٹیبل۔ تقسیمِ اوقات +

اِنعام ع۔ اسم مذکّر (۱) نعمت دینا + تحفہ دینا (۲) عطیہ۔ بخشش۔ خلعت۔ نیکنامی یا دگار گزاری کا صلہ جو حکام کی طرف سے مرحمت کیا جائے۔ بدلہ۔ اجر۔ معاوضہ +

اِنعام اِکرام۔ ع۔ اسم مذکّر۔ عزت کے ساتھ کسی بات کا صلہ ملنا۔ خلعت و عزت +

اِنعام دینا۔ افعل متعدی۔ کسی کارگزاری۔ یا اعلیٰ درجہ کی لیاقت پر ہدیۃً کچھ نقدی یا خلعت وغیرہ دینا +

اِنعام لینا۔ افعل متعدی۔ انعام حاصل کرنا +

انگ

اِنعِکاس ع۔ اسم مذکّر۔ کسی چیز کی صورت کسی شفاف جسم پر الٹ کر پڑنے کو اِنعکاس کہتے ہیں + عکسی صورت + عکس۔ سایہ۔ (۲) برخلاف برعکس۔ اُلٹ۔ اِنحراف (۳) اُلٹا دائرہ دوں +

اِنفارمیشن۔ (انگلش Information) اسم مؤنث (۱) اطلاع آگاہی۔ خبر + گوش گزاری (۲) واقفیت علم (۳) مخبری۔ خبر رسانی جاسوسی (۴۔ قانون) دعویٰ جرائم خلاف سرکار +

اِنفِساخ ع۔ اسم مذکّر۔ تردید نکاح + ردیح + فسخ ارادہ وغیرہ (قانون)

اِنفِساخ معاہدہ۔ معاہدہ کا توڑنا۔ خلافِ معاہدہ۔ عہد شکنی فسخ معاہدہ (قانون)

اِنفِصال۔ ع۔ اسم مذکّر۔ جدا کرنا۔ فیصلہ۔ نشیرا۔ چکوتا۔ نمٹنا +

اِنفِعال۔ ع۔ اسم مذکّر۔ شرمندگی۔ حیا۔ لاج۔ شرم۔ ندامت + خجالت

اِنفِکاک ع۔ اسم مذکّر آپس سے جدا ہونا۔ باہم جدائی +

اِنفِکاکِ رہن۔ روپیہ ادا کرکے جائداد مرہونہ کا واپس لینا گرو چھڑانا (قانون)

اِنقِباض۔ ع۔ اسم مذکّر۔ سکیڑ۔ بھاؤ۔ رُکاوٹ۔ بستگی۔ قبض +

اِنقِضا۔ ع۔ اسم مذکّر۔ گزرنا۔ پورا ہونا +

اِنقضائے میعاد۔ میعاد کا گزر جانا۔ تمادیِ میعاد (قانون)

اِنقِلاب۔ ع۔ اسم مذکّر (۱) تغیّر و تبدل۔ اُلٹ پلٹ۔ اُلٹ پھیر (۲) دَور۔ گردش +

آنک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س ر (اَنک) ف (داغ) (۱) چِہن۔ نشان۔ علامت + چھٹ (۲) شناخت (۳) شناختی داغ دھبہ۔ اعراب (زیر زبر پیش) سنوار۔ لگات۔ آکار (۵) روپ۔ سروپ + ڈول۔ صورت۔ مورت (۶) عدد۔ ہندسہ۔ رقم + نمبر۔ وہ عدد جو بزّاز و سوداگر وغیرہ اپنی طرف اور بکری کی چٹ پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دو چند یا سہ چند کرکے ڈال دیتے ہیں۔ (۷) ہیکڑ۔ حروفِ ہیکڑ۔ ضربِ ہیکڑ (۸) قول جانچ تخمینہ۔ اندازہ۔ کوتنت۔ اٹکل + پرکھ (فقرہ) قسمت ہی آنک ٹھیک رہی (۹) سود گانٹھ کا قاعدہ (۱۰) اچھر۔ اکھر۔ اکشر بول۔ کلمہ۔ حرف +

اِنکار۔ ع۔ اسم مذکّر (۱) صریحاً اقرار نہ کرنا۔ نفی۔ نا۔ نہیں۔ نامنظوری (۲)

[1] صحیح اِن شاءاللہ تعالیٰ

اختلاف۔ تناقض۔ تباین (۳) عذر معذرت +

آنکڑا ۔ ۔ اسم مذکر۔ پور۔ بی (آنکس) (۱) کانٹا۔ بانک۔ بک۔ لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اس شکل کی ہوتی ہے (۲) صفت۔ ٹھگ۔ ایک ہزار (۱۰۰۰) +

اَنکس۔ صحیح انکس ۔ ۔ اسم مذکر۔ (س۔ انکشہ) (۱) پینا۔ کھک۔ انکڑ وہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اسارتے ہیں (۲) ڈرانے والا۔ دھمکانے والا (۳) کل۔ رکان۔ دبانے کی ترکیب +

اِنکسار (ع)۔ اسم مذکر۔ عجز۔ خاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی +

انکم ٹیکس۔ انگلش (Income Tax) وہ محصول جو آمدنی پر لگایا جائے[1]

آنکنا ۔ ۔ فعل لازم پرکھنا۔ قیمت یا وزن کا اندازہ ہونا۔ تشخیص ہونا +

آنکنا ۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ قیمت لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ کوتنا ؎

آنکیں رتلوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں ۔ بالا وہ حسن والے کیا خاک جانتے ہیں (ناسلوم)

(فقرہ) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے؟ (۲) جھاڑنا پھونکنا۔ دم کرنا۔ کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا +

آنکو ۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) جانچو۔ کوتنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔ مشخص قیمت لگانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ تشخیص کرنے والا (۲) پیمائش کرنے والا + محاسب + پڑتال کرنے والا۔

انکوٹ ۔ ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام ہے جو دِوالی کے دوسرے روز ہوتا ہے اور اس دن انواع اقسام کے کھانے پکا کر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں +

آنکھ ۔ ۔ اسم مؤنث۔ س (अक्षि-आँख) اکشی۔ از۔ اش)۔ پراکرت (اچھی) پالی (اکّھی)۔ انگریزی (Eye) آئی۔ گتھ (آگتھی) گرلعوا (آگھا) عربی (عین)، ژند (ایومن)۔ (۱) عین۔ نیتر۔ لوچن۔ دیدہ۔ چشم۔ بینائی کا آلہ ؎

سر جھکا کر شرم کے جل مثلِ دال ۔ صاد ساں آنکھ اپنی پشت پا پہ ڈال (میرحسن)

پردہ میں ہو کس واسطے رسانے آؤ ۔ چپکی کو کبھی آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شوکت)

(مثلیں) میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھ میں سلائی۔ آنکھ کے ہوگئے ٹکڑ تو جلے کیا خاک۔ آنکھ نہ ناک بنو چاند سی (دیکھو نمبر ۲۷) (۲) نظر۔ دیدہ۔ نگاہ۔ تیور۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ روشنی۔ نور ؎

مجھ کو بھی دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے ۔ غیروں کو بھی نہ دیکھو محبت کی آنکھ سے (شرر)

ہم خوب سمجھتے ہیں تری طرزِ نگہ کو ۔ ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (داغ)

میں تم کو دیکھتا ہوں محبت کی آنکھ سے ۔ تم مجھ کو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے (شرر)

(فقرے) اسپر بھی آنکھ رکھنا۔ حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ اب ان کی آنکھوں میں فرق آگیا۔ کیا تمہاری آنکھوں میں فرق آگیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دکھائی دیتی (۳) اشارہ۔ ایما۔ جھانولی۔ عشوہ۔ غمزہ (فعل کے ساتھ) ؎

یاد ہے اب بھی اسے میاں مخلص ۔ کہ تمہیں آنکھ سے بلاتے تھے (مخلص)

(فقرے) کام کرتے کرتے ایک آنکھ مار دی۔ اس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہوا۔

(۴) توجہ۔ نظرِ التفات۔ نظرِ رحمت ؎

حق کب ان کو نظر آتا ہے ۔ آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی پیر کی جب سے مخلص پہ آنکھ ۔ جوانوں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مخلص)

(فقرہ) جس پر پیر کی آنکھ ہوگی وہی کچھ سے اُڑ پڑیگا۔ (۵) امتیاز۔ تمیز۔ عقل۔ شناخت۔ پہچان۔ بچار۔ ببیک ؎

ان کی میں آنکھ کو صدا کے کہوں کیا عجب ۔ میری ہائی نے مجھے دی ہے وڈھالی باندی (رنگین)

ہرگز نہیں ظہور ہوتے ہیں تو آتی ہے صدا ۔ آنکھ کو بیدار کر ہو وصلِ دیدار کا (اسیر)

دی تھی اشعلے جن شرخ لگا ہوں گرگری آنکھ ۔ تاڑ جاتے ہیں وہ لاکھ لیں بچا و عاشق (دلق)

(فقرہ) انہیں کپڑے کی پرکھ کی آنکھ ہے (۶) مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ واقفیت۔ دخل۔ سوجھ۔ اقتباس ؎

ہشیار اسیر آنکھ ہے تجھ کو جو سخن میں ۔ فاضل ہے وہ فن سے جو کئے غور کا پہلا ارادہ

جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں ۔ رکھتے ہیں وہ سر پہ مرے دیوان کو ادب سے (؟)

(۷) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ آل بچہ۔ لڑکا بالا۔ یادگار۔ عزیز ؎

اگر تم مجھے غیر سمجھو تو غیر ۔ وگرنہ سمجھتی ہوں میں تم کو آنکھ (ناز نین)

(مثلیں) سوکن مرگئی اور آنکھ چھوڑ گئی۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہو تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ (فقرہ) ہاتھ تو دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بیٹی کی گت وہی بہو کی گت (۸) کوتنت۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ بکرم + جانچ (۹) امید۔ توقع۔ آسرا۔ آس۔ (چشم کا ترجمہ ہے شعر میں آتا ہے)

دوست دشمن کا نہیں ہے یہ تیرا فیض عام ۔ رکھتے ہیں تری کرم پر کافر و دیندار آنکھ (ذوق)

(۱۰) پاس۔ مروت۔ محبت ؎

کس طرح سے کرے اظہار وفا اُس سے کہا ۔ مت جتا بات نہیں آپ تیری پھوٹے وہ آنکھ (جرأت)

[1] آمدنی پر چنگی

آنک

بتِ کیونکر مجھے پرکھی نہ یہ آنکھ پیشہ موڑی تو بیگی نہ پہ آنکھ (نسیم دہلوی)
(ظفرؔ) اب وُہ آنکھ نہیں رہی (۱۱) چشمِ حقیقت۔ معرفت۔ باطنی نظر۔
گر آنکھ ہے تو آئینِ انساں کی دید کر کیا کیا طلسم و فن ہیں مشتِ غبار میں (ناسخ)
ان دونوں دل ملے مرے آنکھ وہ پیدا کی ہے اور کے دل میں بھی جو ہو وُہ نظر آجائے (رجا)
(۱۲) گنے اور انناس کی گانٹھ میں جو کونپل یا شاخ پھوٹتی ہے ؎
آنکھ لگتے ہی جان کم ہیٹھے جانِ شیریں کو ہاتھ دھو بیٹھے (رہیل گنّا)
کپڑے چھینیں گے پوست نوچیں گے دشمنِ جان خون پی لیں گے (رر)
(۱۳) گھٹنے کی چپنی یا پیالی کے پاس کے گڑھے (۱۴) چھایا۔ سایا۔
آسیب۔ صورتِ وہمی۔ خیالی صورت مگر پڑنے کے ساتھ اُس
کا اِستعمال ہوتا ہے +

(بڑی آنکھ کو ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں گول آنکھ کو ہرن یا نرگس
یا بتّے یا کٹورے یا نیبو کی پھانک سے نسبت دیتے ہیں جیسے کنول نین۔ نرگسی
آنکھ بتا سی آنکھ۔ کٹورا سی آنکھ۔ لمبی آنکھ کو آم کی پھانک سے تشبیہ دیتے ہیں
جیسے اُنھیں کیا ہیں آم کی پھانکیں ہیں۔ اُنیدی آنکھ۔ بھرنتی آنکھ۔ متوالی
آنکھ مد بھری آنکھ لٹشیلی آنکھ۔ نندیالی آنکھ۔ نیند بھری آنکھ۔
اُنیندے نینا۔ یہ سب لفظ چشمِ بیمار یعنی خواب آلودہ یا خمار آلودہ اور جھکی ہوئی آنکھ
کی تعریف میں آتے ہیں۔ ڈورے دار آنکھ وہ آنکھ جس میں سُرخ سُرخ رگیں دکھائی دیں۔
کٹیلی آنکھ چشمِ فتّاں اور فتنہ انگیز آنکھ کو کہتے ہیں یعنی وہ آنکھ جو عاشق کے
دل کے اندر کھُبے۔ شوخ آنکھ۔ چنچل آنکھ۔ چرپانک آنکھ۔ طرّار اور ایک
حالت پر نہ رہنے والی آنکھ۔ رسیلی آنکھ۔ رس بھری آنکھ۔ وہ آنکھ جس میں
رس ٹپکتا ہو یعنے محبت خیز اور عشق انگیز آنکھ۔ گلابی آنکھ۔ شربتی آنکھ وہ
آنکھ جس میں نشے کے باعث سے کچھ کچھ سُرخی آجائے رنگی ہوئی آنکھ ؎
خوب وُہ آنکھ نشہ میں جو گلابی ہو جائے صوفی اس آنکھ کو دیکھے تو شرابی ہو جا
پھٹی آنکھ۔ یا بلغم کے ڈھیلے کا دیدا بڑا اور بے رونق آنکھ۔ اُبلی ہوئی آنکھ
بھیڑ کے سے ڈیدے۔ چور آنکھ وہ مشہور ہیں قول وہ آنکھ کہ جس میں سرنگائیں
اور معلوم ہوں۔ یا وُہ آنکھ جو دوسرے شخص پر اسطح پڑے کہ اُسے اس کے
دیکھنے کی تمیز نہ ہو۔ غلافی آنکھ وہ آنکھ جو بڑی اور لمبوتری اور جھکی ہوئی
ہو سپاٹوں سے ڈھکی ہوئی آنکھ۔ بادامی آنکھ۔ جیاں سی آنکھ چھوٹی آنکھ
چڑھی ہوئی آنکھ خانہ دار آنکھ۔ کیری آنکھ مچھری آنکھ۔ کرنجی۔ یا کنجی آنکھ

اکھ

نیلی آنکھ۔ باغ سی آنکھ۔ بلّی کی سی آنکھ جلیم ارزق۔ ایلی تمام لفظ دے
بے وفائی کی علامت ظاہر کرتا ہو۔ سُرمگیں یا سُرمہ آلود وہ آنکھ جس میں سُرمہ
لگا ہوا اور کاجل ساما بھرا ہو۔ گڑی ہوئی یا دھنسی ہوئی آنکھ
اندر کو گھُسی ہوئی آنکھ۔ ہاتھی کی سی آنکھ چیل کی سی آنکھ دُور بین آنکھ
دُور سے تاڑنے والی آنکھ) +

آنکھ اٹکنا۔ یا۔ اٹک جانا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ بجھنا +
محبت ہو جانا۔ عشق ہو جانا۔ لگن لگنا۔ مشتاق ہو جانا ؎
یاروں کو ہم دکھائیں گے بیجا تھی کیا اٹک یہاں بھی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی (مصحفی)

آنکھ اُٹھا کر دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) آر پنی آنکھ کر کے دیکھنا۔
نظر بھر کر دیکھنا۔ نظر ملا کر دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ نظر ڈالنا۔ آنکھ ملانا۔
آنکھ اُوپر کر کے دیکھنا۔ آنکھ سامنے کر کے دیکھنا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا
اُٹھا کر آنکھ تو تم دیکھو یہاں کون دیکھ ہو (۲) قربان ہولے وہیں صدقے تمہاری ہم رقات)
آنکھ اُٹھا کر دیکھوں کن نظروں سے یوں جاتا ہے کہ کیا مجھ کو نہیں ڈر میرا (؟)
دیکھوں جو آنکھ اُٹھا کر جسکو تو وہ کہے ہو ہوتا ہے قتل کیونکر وہ بے گناہ دیکھوں (امیر)
یہی دیکھا کہ اُٹھوائے گئے بس جو دیکھا تک اُدھر کو آنکھ اُٹھا کر (جرأت)
آنکھ اُٹھا کر جس کو دیکھا اُسکے دل کو لے لیا بیٹھے بیٹھے دل کے لینے کا تجھے ڈھب آگیا (حسن)
نیچی نظروں کو کسی طرح سے عاشق نثار آنکھ اُٹھا دیکھو تو پوچھو کون ہے ام آیا (رشید ی)
(۲) التفات کی نظر سے دیکھنا۔ بنظرِ التفات دیکھنا۔ التفات کرنا۔ توجہ کرنا
بستو عاشق ناکس ٹھیری کوئی نہ اُدھر دیکھا آنکھ اُٹھا کر وہ دیکھے تو بھی اُسکی مروّت ہو دلیر
بھر گیا دامنِ نظارہ گلِ نرگس سے آنکھ اُٹھا کر بھی تو نے اِدھر دیکھا (آتش)
(فقرہ) جس کی طرف حضرت نے آنکھ اُٹھا کر دیکھ لیا بس نہال ہی ہو گیا
(بادشاہ یا درویش کامل کی نسبت بولتے ہیں)

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) نظر اُونچی کر کے نہ دیکھنا
آنکھ بھر کر نہ دیکھنا نظر ملا کر نہ دیکھنا ؎
بعد مُردن بھی ہی تیرا خوف مجکو اس قدر آنکھ اُٹھا کر میں نے جنت میں نہ دیکھا حور کو (ناسخ)
وہ اِس طرف جو آنکھ اُٹھا دیکھتے نہیں میں اپنی زندگی بخدا دیکھتا نہیں (رشیدی)
(۲) نہایت بے پروائی کرنا۔ آنکھ نہ ملانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا
کسی چیز سے دل اُٹھا لینا۔ اکراہ کرنا۔ بیقدری کرنا۔ بیزار رہنا ؎
تصورِ چشم ترمیں جسکی یہاں تک بھی نہ تھا کا اُٹھا کر آنکھ کب دیکھے ہو وہ مروارید کو نظر
ر کبھی آنکھ اُٹھا کر بھی وہ جو نہ دیکھا کہئے بڑی درابند سے خوار کر اسے مہ تھا دیکھا (؟)

ف بتّے سے مُراد وُہ گول شیشہ ہے جسے دوربین کہتے ہیں +

جو کہ تیرا طالبِ دیدار ہے اے مہ لقا　　ماہ کو بھی ہے نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھتا (ظفر)
نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر تو وہ بیدرد کیسا ہو　　جو روتے روتے آنکھوں سے مری آنسو نکالے ہے (جرأت)
گلعذارو یہ ہوئی ہم سے تجھے بیزاری　　آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھوں نہ گلستاں کی طرف (ناسخ)

دو دیکھیں آنکھ اُٹھا کر اس طلسمِ چند روزہ کو
کبھی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تو میرا (نسیم دہلوی)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھا کر تاقمِ دستہ جاب کو جب　　جو سرکارِ جنوں سے مجھ کو عریانی کا خلعت ہو (امانت)
خیر معشوق کا نکلا ہے زباں سے جو یہ ظلم　　پھیرنے کیلئے صاحب کے فقط تھا یہ کلام (بند واسوخت)
دیکھنا میرا اس پلک کا شیدا ہے غلام　　حرفِ حق کہہ کے یہ واسوخت کروں گا تمام (شیدا)

دوستی غیر سے واللہ جو منظور بھی ہو
آنکھ اُٹھا کر دیکھیں مگر حور بھی ہو

ہو حور بھی آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں ہم　　کیا کیجے کہ اب وہ طبیعت نہیں رہی (ظہیر)
مر گئے لیکن نہ دیکھا تو نے ہرگز آنکھ اُٹھا　　آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے (میر)
گردوں کو آنکھ اُٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں ہم　　اس جامِ بے شراب کی مٹی خراب ہے (اسیر)

(۳) غرور سے متوجہ نہ ہونا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ اِبہان کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ خود بین ہونا ؎

دیکھا نہ حور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا　　مارا ہوا تھا کس کے خدنگِ نگاہ کا (امانت)
آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اُس نے نرگس کو　　جو کہ اے بے درد تیرے چشم کا بیمار تھا (سپہر)

(۴) شرم کرنا۔ شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ لوجونتا ہونا۔ نادم ہونا۔ سکچانا۔ حجاب کرنا۔ منفعل ہونا۔ منہ چھپانا۔ محجوب ہونا۔ حیامند ہونا۔ صاحبِ حیا ہونا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہو گئی　　کل مجھ کو آنکھ اُٹھا کے بھی دیکھا نہ یار نے (ارشد)
نرگس نے جو نہ دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں　　کیا جانے کس نے کس کو کیا کر لیا چمن میں (آتش)

آنکھ اُٹھانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نظر اُٹھانا۔ آنکھ اونچی کرنا۔ آنکھ اوپر کرنا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھ رو برو کرنا ؎

بھلا آنکھ اُٹھا نہ سکو ہو تو داں　　کرے کیونکہ زباں پھر کوئی جھوٹ دراز (جرأت)

(۲) باز رہنا۔ درگزر کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نین لگے شرمانے کو
سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو (نظیر)

آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ یا۔ نہ اُٹھ سکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شرم کے مارے آنکھ کا اونچا نہ ہو سکنا۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمندگی سے آنکھ نہ ملا سکنا۔ خجل ہونا ؎

نامہ بر خفّت اُٹھائے وہاں سے آیا بے سعد　　آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کی سامنے (سرور)
غیرت افزا شکل ایسی جب سے اُس گھر کی　　آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہے پشتِ پا سے مہر کی (نعمت)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی۔

آنکھ اُلجھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ اٹکنا) ؎

آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشیں سے جا کر　　جس کی چوٹی نے دکھا سرِ بازار قدم (مصحفی)

آنکھ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دُکھنے آنا۔ آنکھ کا پُر آشوب ہونا۔ آنکھ کا لال ہو جانا۔ آنکھ ٹوٹ آنا۔ آنکھ میں جلن ہونا۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

لے گئی چھین کے دل ساقیِ سرشار کی آنکھ　　آ گئی دیکھ جسے نرگسِ بیمار کی آنکھ (مسکین)
آوے تو اندھیری لاوے　　جاوے تو سکھ سے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔ ف۔ مثل۔ (۱) کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہ ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آ جانا برابر ہے۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہ ہو اُس کا قرب و بعد یکساں ہے۔ جب کوئی شخص نظر نہ آئے اور گو وہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے۔ جب نظر کے سامنے نہیں تو دل سے بھی دُور ہے۔ (ہر ایک چیز میں یہ کیفیت مخفی اُدھ مخفی ہوتی ہے) ؎

لیا جو بوسہ صنم کا بہانے الگ سے ہٹ کر کے اوجھل
اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (نامعلوم)

ہجر باعث ہے بدگمانی کا　　غیرتِ عشق ہے تو اب کل ہے
مرگیا [illegible] م میں　　آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے

(فقرہ) میاں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو (۲) جو چیز دکھائی نہ دے اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ اپنا پیٹھ پیچھے کچھ ہی ہوا کرے ہمارے نزدیک ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

آنکھ اونچی نہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شرم سے آنکھ نہ اُٹھنا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ آنکھ نہ ملنا۔ نظر نہ اُٹھنا۔ (فقرہ) غیرت ہو اور ایسی ہو اُس دن سے آج تک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اونچی نہیں ہوتی۔

آنکھ بچا جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظر بچا جانا۔ چھپ جانا۔ کھسک جانا۔

آنکھ

ٹل جانا۔ کترا جانا۔ اغماض کر جانا۔ آنکھ چرا لینا۔ نظر بچا کر نکل جانا ؎

آنکھ بچا جاتا ہوں ایک بھرے ڈگ　　ریوڑی والے کی دُوکاں پہ اٹک (معروف)

آنکھ بچا کر کچھ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا۔ آنکھ کی زد چھوڑ کر وار کرنا۔ آنکھ کو محفوظ رکھ کر کچھ کرنا + آنکھ کا بال بیکا نہ ہونے دینا۔ آنکھ کی سیدھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ؎

پھینکا جو گُلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر　　بولے کہ کرم کیجے مگر آنکھ بچا کر (معروف)

(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا۔ چھپا کر کوئی کام کرنا۔ چھپ کر کوئی کام کرنا۔ آنکھ سے اوجھل کچھ کرنا۔ پردہ سے کچھ کرنا۔ اس طرح کوئی کام کرنا کہ مطلق آگاہی نہ ہو کسی کو دیکھنے کا موقع نہ ملے ؎

جو ملیں سے اڑا دیجے ہو سر آنکھ بچا کر　　ایسے سے کوئی جاوے کدھر آنکھ بچا کر (معروف)

آنکھ بچا کے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظر بچا کے آنا۔ چھپ کر آنا۔ چھپ چھپا کر آنا۔ چوری چھپے آنا۔ نگہ چُرا کر آنا۔ کسی کی چوری سے آنا۔ (فقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کر آتا ہے تو آگے سے پکڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (از خود مخفی غائب)۔

آنکھ بچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دیکھو (آنکھ بچا کر کچھ کرنا نمبر۱) جیسے آنکھ بچا کر گیند لگانا۔ آنکھ بچا کر پچکاری چھوڑنا (۲) چھپانا۔ کترانا۔ بچنا۔ کھسکنا۔ کھسک جانا۔ نہ دکھائی دینے کا بہانہ کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بہانہ کرنا۔ (فقرہ) کیوں صاحب یہ روز کے روز آنکھ بچاتے ہو اور نکل جاتے ہو (عوام)۔

آنکھ بچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نگاہ چوکنا۔ نظر بچنا۔ خیال ہٹنا۔ دھیان بٹنا۔ (مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنی نگاہ چوکی صاحبِ مال کی اور یاروں کا ہاتھ ملا)۔

آنکھ بچے کا چانٹا۔ ہ۔ لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے۔ کہ جو جسے بے خبر دیکھے اُسی کے سر سے چانٹا مارے۔

آنکھ بدلنا۔ یا۔ بدل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی۔ بے مروّت ہو جانا۔ بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ تیور بدلنا۔ رُخ بدل جانا ؎

خدا جوڑتا ہوں کہ تو ترک بدلتا ہو وہ آنکھ　　کیا مروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)

ہرگز نہ پھر نہ تو مجھے آنکھ بدل کر　　ساقی ترے گرو چے سے نہ جاؤں گا سنبھل کر (تعلیم)

آنکھ بدلی کس لئے ایسے ہوئے بیدید کیوں　　پہلے ہم مشہور تھے ابتو نظر ملتی نہیں (نیلہ)

آنکھ نرگس کی بدل جائیگی گلچیں کی نظر　　اور ہو جائیگی گلشن کی ہوا میرے بعد (ایضاً)

(فقرہ) محمد نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ طوطے کی سی آنکھ بدل لی (۲) یکایک غصہ میں آ جانا۔ افروختہ ہو جانا ؎

آنکھ

یہ کیوں سا چتون پھری کیوں آنکھ بدلی　　بھلا تیں نے قصور ایسا کیا کیا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اُن کا ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں۔

آنکھ برابر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ ملانا۔ آنکھ سامنے یا مقابل کرنا۔ آنکھ روبرو کرنا۔

آنکھ برابر نہ کر سکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ نہ ملا سکنا۔ آنکھ سامنے یا مقابل نہ کر سکنا۔ (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ حیا کرنا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔

آنکھ بگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں پانی اُترنا۔ جالا پڑ جانا۔ بینائی میں فرق آنا۔

آنکھ بند کر کے کچھ دیدینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے کچھ دیدینا۔ بے دیکھے بھالے کچھ دیدینا۔ چپکے سے دیدینا (۲) چھپا کر دان دینا۔ پوشیدہ سلوک کرنا۔ اس طرح خیرات کرنا کہ ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ گپت دان کرنا (۳) جی کڑا کر کے کچھ دینا۔

آنکھ بند کر کے کچھ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے یا مُوند کے کوئی کام کرنا ؎

ڈر جائیگا کہ گھر ہے ہمارا بہت سیاہ　　آنکھ اپنی بند کر کے اِدھر سے قمر گزر (اسیر)

(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا۔ لاپروائی سے کچھ کرنا۔ دیکھے بھالے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ اندھا بن کے کوئی کام کرنا۔ اندھا دھند کام کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا۔ بے اندیشہ و بے تامّل کسی کام پر ہاتھ ڈالنا۔ بےفکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ؎

بند کر کے آنکھ گرتے ہو خود و نپہ داغ　　کچھ شوخی و ادا و کرشمہ تو دیکھ لو (معروف)

آنکھ بند کر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ میچ لینا۔ آنکھ مُوند لینا۔ (۲) سو جانا (۳) بے خبر ہو جانا۔ خبر نہ ہونا۔ غافل ہو جانا۔ آنکھ پھیر لینا۔ (۴) توجہ اٹھا لینا۔ پروا نہ کرنا۔ بے پروا ہو جانا۔ (فقرہ) ہم نے تو تمہاری طرف سے آنکھ بند کر لی (۵) مر جانا۔ موت کی نیند سو جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ (فقرہ) اس زمانے کے شاعروں میں ایک غالب کا دم تھا۔ سو اس نے بھی آنکھ بند کر لی۔ جب آپ آنکھ بند کر لیں تو پھر کوئی کیا کرے (۶) عہد و پیمان سے پھرنا۔ بیوفا ہو جانا۔

آنکھ بند کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ میچنا۔ آنکھ مُوندنا (۲) مرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ جیسے اِدھر آنکھ بند کی اُدھر

آنکھ

میں جھگڑا برپا ہوا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ (فقرہ) آنکھ بند کرکے اللہ کی یاد کرو ہو بیٹھو۔

آنکھ بند ہونا۔ یا۔ ہو جانا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ مُندنا۔ آنکھ بچنا۔ (۲) آنکھ جھپکنا۔ غنودگی آنا (۳) چکا چوند لگنا۔

چاندنی رات میں کھوتوں جو تجھے خوابیدہ ٭ عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند (آتش)

ڈرو موتے کیلی ہو جیو مُشتاقِ جمال بند ہو جاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رِند)

(۴) مرنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ دُنیا کی طرف سے بے خبر ہونا۔

دم آخر ہے جو آتا ہے تو آ جلد ورنہ بند ہوتی ہے ترے عاشقِ ناشاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

مردم کہتے واجب عینی ہے بیزاری روتا ہی دم سینہ ہے غفلت کا بھاری

ہے وقت مُعین یہ ادا طاعتِ باری یہ چیز ہے وُہ چیز جو ہر وقت ہے جاری

رولو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی

جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملے گی (مرثیہ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہو گی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہے گا۔

آنکھ بنوانا۔ یا۔ آنکھیں بنوانا ۔ فعلِ لازم (۱) کحّال یا سیتیے سے آنکھ درست کرانا۔ آنکھ کا جالا کٹوانا۔ آنکھ کا پانی نکلوانا۔ آنکھ کے تل کو صاف کرانا

ہے یہ حسرت آرسی اُس بھر دش سے ہو دو چار

آنکھ ہے اُس کی ابھی دو دن کی بنوائی ہوئی (سرُور)

(۲) اصطلاحاً و طنزاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا۔ کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا۔ (فقرہ) ذرا آنکھیں بنواؤ جب کپڑا خریدنا۔ آنکھیں بنوا کر بھی آئے ہو؟

(جب کوئی شخص کسی دُوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اُسکی قیمت کم لگاتا یا اُسے بُرا بتاتا ہے تو دُوکاندار اس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے)۔

آنکھ بھر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کے دیکھنا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نگاہ بھر کر دیکھنا۔ خوب گھور کر دیکھنا۔ نظر گاڑ کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ پوری نگاہ سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔

بزم میں آنکھوں سے پھر جاتی ہے جب شمعِ چگل آنکھ بھر کر پھر کبھو سے کسکو دیکھا جاتا ہے (جرأت)

ختم دیکھا ہو کس دشتی بلا نے آنکھ بھر کو کہاں روز دُوں تری صورت پہ وحشت پائی جاتی (ظفر)

(۲) آنکھ گڑا کر دیکھنا۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ غائر نظر سے دیکھنا۔

جان سے ہو گئے بدن خالی جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا (ماسلی)

(۳) توجہ سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا (۴) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا۔ ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ غصّہ سے دیکھنا۔ بُری نظر و غصے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا (فقرہ) جو تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھ نکال لُوں (۵) آنکھ میں آنسو بھر کر دیکھنا۔ آبدیدہ ہو کر دیکھنا۔

آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو مجنوں ہو گیا ٭ بیڑ کریں کھا کھانے میری گردِ اشک ہو گیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر۔ یا۔ آنکھ بھر کے نہ دیکھنا ۔ فعلِ متعدی (دہلی) نگاہ بھر کر نہ دیکھنا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا۔ گھور کر نہ دیکھنا۔ اچھی طرح نہ دیکھنا۔ نظر گاڑ کر نہ دیکھنا۔ جی بھر کر نہ دیکھنا۔ بغور نہ دیکھنا۔ سیر ہو کر نہ دیکھنا۔ پوری نگاہ ڈال کر نہ دیکھنا۔

آنکھ بھر کر کبھی چاند سی صورت دیکھی نہیں آلودہ ہماری نگہِ پاک ہنوز (آتش)

کبھی ہم نے نہ پایا مہرباں آشنا خو تجھ کو نہ دیکھا آنکھ بھر کر یہ دم خورشید رُو تجھکو

تمنائیں مُبدّل حسرتوں سے ہو گئیں دل میں رہی تو بھی نہ ملنے کی ہماری آرزو تجھکو (جان صاحب)

کہاں تک کروں دل کو رو رو کے خالی کہ بے دید نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (نکہت)

(۲) خاطر میں نہ لانا۔ نظر نہ ڈالنا۔ توجہ نہ کرنا۔ غرور کے باعث نہ دیکھنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ (فقرہ) اُنکے دماغ ایسے ہیں کہ کسی کی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے۔

آنکھ بھر لانا ۔ فعلِ لازم۔ آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ رُنّھا ہو جانا۔ رُندھا سا ہو جانا۔ قریب بگریہ ہونا۔

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ یا۔ چڑھانا ۔ فعلِ لازم (۱) چیں بجبیں ہونا۔ تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا۔ خفا و برہم ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بے رُخ ہونا۔ بے مُروت ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیور بدلنا۔ آنکھ بدلنا۔

کیا غضب ہے کہ سُنتے ہی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی کیں جو اشاروں میں کہا کچھ مارے اخیار نے (جرأت)

(۲) غصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا۔ (۳) ناچیز سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مُتنفّر ہونا۔

آنکھ بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا ۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گر جانا۔ دیدے سے پٹم ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے تو آنکھ میں درد ہوا پھر بیٹھ گئی۔ آنکھ نہ بنواؤ بیٹھ جائے گی۔

آنکھ پتھرانا ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں پتھرانا)۔

آنکھ

تیرے مریضِ عشق کی پھر گئی جو آنکھ ‏ اُس کے ہر ایک ہمدم و غم خوار نے غم کیا (افشا)

آنکھ پر پردہ پڑنا - ف - فعلِ لازم - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا - غفلت کا پردہ پڑنا - غافل ہونا - دھوکا کھانا - فریب میں آجانا - مسلوب العقل ہو جانا - بیوقوف بنجانا ۔

ان جاہلوں کی ضد پہ سرِ دار آگیا ‏ کیوں پردہ آنکھ پر تری منصور پڑگیا (نامعلوم)

آنکھ پڑنا - ف - فعلِ لازم - (یہ محاورہ فارسی چشم اُفتادن سے اُردو میں آیا ہے) (۱) نظر پڑنا - نگاہ پڑنا - نظر پھسلنا - پائے نگاہ کا لغزش کھانا - نظر ڈھلنا - نظر ڈگمگانا ۔

آنکھ تجھ پہ جو کسی پہ بُت عیار پڑے ‏ جوڑِ تسبیح گلے میں مرے زنار بنے (رند)

پڑتی ہے تیرے سالک یار جو ہر ایک کی آنکھ ‏ گردِ دامانِ نگہ شنگرائی تھی تعمیر کو (وزیر)

تیغِ مژگاں پہ تمہاری جو پڑی میری آنکھ ‏ چشم جوہر سے ابھی خوب لڑی میری آنکھ (م)

(۲) عشقیہ نگاہ پڑنا - شوقیہ نگاہ پڑنا - محبت کی نگاہ پڑنا - شوق سے دیکھنا - اشتیاق سے دیکھنا ۔

کیا کہوں بعد مدت کو جو میں دیا اُدھر لیں ‏ پڑی ہے آبلوں کی آنکھ نوکِ خار پر کیا کیا (آتش)

محوِ نظارہ ہوں تحمل کیا فقط نرگس کی آنکھ ‏ چشم بد دور آپ پر پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فراغ)

(۳) طمع اور رغبت کی نگاہ پڑنا - لالچ سے دیکھنا ۔

آنکھ جو میوہ پڑتی ہے کسی میخوار کی ‏ ہے صُراحی در گردن ساقی سرشار کی (وزیر)

تجھ پہ پڑتی ہے یار سب کی آنکھ ‏ چشم بد دور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)

اُن کی ہر پہ یہی آنکھ پڑتی ہے ‏ ہم نے چھپ چھپ کے بارہا دیکھا (مرزا)

کی کھلنے کا فردوں پہنے صنم جنت حرام ‏ ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیری جو خور پر (ناسخ)

چشم بد دور ہے غضب کی آنکھ ‏ اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)

اب نہیں پڑتی کسی ابرو کماں پر اپنی آنکھ ‏ دل میں چُبھ جاتا ترا لکے تیرِ مژگاں یاد ہے (امانت)

(۴) حسد کی نگاہ پڑنا - نگاہِ رشک سے دیکھنا - حسد کرنا - رشک کرنا ۔

اک خونبہا کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں ‏ پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی (غالب)

شیفتہ ہیں سو خورشید رُخ انور پر ‏ آنکھ پڑتی ہے ستارہ نکی مرے دلبر پر (رند)

(۵) توجہ کی نظر پڑنا - میل ہونا ۔

اُسی پہ پڑتی ہے آنکھ اپنی نازنینوں میں ‏ بلا ہے جس سے شباہت تری حسینوں میں (رشک)

آجکل سے جیس مشتکور نظر شیدا ہوں ‏ عہد طفلی سے پڑی مجھ پہ تو صیاد کی آنکھ (رند)

(۶) اتفاقیہ نظر پڑنا ۔

ہو گیا بے ہوش جیسے آنکھ تیری پڑ گئی ‏ کس قدر لبریز مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

آنکھ

(۷) ذلّت اور حقارت کی نگاہ پڑنا ۔

آنکھ ہر اک طفل کی اب اے جنوں پڑنے لگی ‏ ڈھیلے آنکھوں کے چلے مجھ کو جو سودا ہو گیا (وزیر)

آنکھ پسارنا - ف - فعلِ متعدی - (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا - دیدہ پھاڑنا - آنکھ پھاڑنا - آنکھ کھولنا - دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا - مدّور اندیش اور صاحبِ بصیرت یا صاحبِ امتیاز ہونا ۔

آنکھ پسیجنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم ہونا - چشم پُرنم ہونا - آنسو آنا - آنکھ ڈبڈبانا - آنسو بھر آنا - رونا ۔

اے قائم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز ‏ ابر روتا ہے سدا خوفِ سیہ کاری سے (قائم)

(۲ - عو) حیا کرنا - شرم کرنا - لحاظ کرنا - آنکھ میں لحاظ ہونا - شرمانا - لجانا (۳) رحم آنا - درد آنا ۔

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا - شوق کی نظر سے دیکھنا - نہایت شوق سے گھورنا (۲) مضطربانہ دیکھنا - بیتابانہ دیکھنا - سراسیمہ ہو کر دیکھنا - حسرت سے دیکھنا (۳) متحیر ہو کر دیکھنا - (۴) افسوس سے دیکھنا - (فقرہ) دم نکلا جاتا تھا - اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۵) گھور کے دیکھنا - گھور کر دیکھنا - دل لگا کر دیکھنا ۔

آنکھ پھر جانا - یا - **آنکھ پھرنا** - ف - فعلِ لازم - (۱) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہونا - نظر پھرنا - آنکھ کا گردش کرنا - نگاہ پھرنا - رُخ پھرنا ۔

ہنس کے جس سمت آنکھ پھرتی ہے ‏ جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (رقیب مرزا)

غرورِ عشق زیادہ غرورِ حسن سے ہے ‏ اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر روانہ ہوا (آتش)

دم وفاداری کا بھرتا ہے عبث تو قاتل ‏ پھر گئی آنکھ تری خنجر جو گلے سے (قاتل)

(۲) بے رُخ ہونا - تیور پھرنا - بے مروّت ہونا - رُخ بدل جانا - نگاہ ٹیڑھی ہونا - بیزار ہونا - خفا و ناراض ہونا - دشمن بنجانا ۔

آنکھ پھر جاتی ہے جیسے کہ کسی جیبِ صاف ‏ کیا خطِ سبز کو رخسار پہ بڑھا دیتے ہیں (امانت)

مہرباں ہے نہ کل سی نہ اُلفت کی نظر ‏ پھر گئی چار ہی دن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رند)

پھرتے ہی آنکھ کے پھیر لیے گلے پر خنجر ‏ ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایما ہم کو (ذوق)

آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا ‏ یہ اَور انقلاب ہوا انقلاب میں (مومن)

آنکھ اُس خورشید وش کی پھر گئی ہو تو ظفر ‏ اِسکی کچھ پروا نہیں پھرتا ہو گر پھر جائے چرخ (ظفر)

تیری نور کا منہ جیسے پھر جائے تو پھر جائے ‏ ہماری آنکھ کب قاتل تو تلوار پھرتی ہے (قاتل)

آنکھ

گر سرِ زلف آئینہ نہ دکھلاتا کوئی اُس کو ۔ تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بتِ حیلہ گر کی پھرتی (معروف)
پھر گئی آنکھ ہی جیسے تری بیمار کی طرح ۔ یہ مثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (غافل)
شبِ غم میں نہ چاند تک نکلا ۔ پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (قلق)
اُسے دکھا دو وہ اگلی آنکھیں نہیں ۔ مجھ سے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (قلق)
ہائے ملکہ ظلق نہ چشمِ وفا ۔ پھر گئی اُسکی ہم سے کب کی آنکھ (")
دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ ۔ ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر آنکھ (اسیر)

(۳) نگاہ چُوکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ؎

دوستِ بُوں پھر جو زد تعصب کی آنکھ ۔ رکھوں سبو و بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردش ہونا۔ پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ خود بخود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا متحرک ہونا۔ اختلاج ہونا۔ جنبشِ چشم ہونا ✦

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب ریح ہے اور اسکی ریاحی امراض یا بادہ میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر ہندوستانی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور ملنے کا شگون لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر ہندوستان میں کہتے ہیں کہ مرد کی داہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا ملے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی داہنی پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعروں نے اسکی کچھ تخصیص بھی کی ہے۔ اور بعض بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے) ؎

کوئی اب بجز خوبی تقدیر ہے شاید مانگو ۔ پھڑکتی آنکھ ہو جو آئے حبابِ آبجو تیری (ذکت)
کیا توقع رکھتے اپنوں سے کہ ہم تاں ہیں مگر ۔ آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگِ کاہ سے (ناسخ)
الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بائیں ۔ غضب سے وہ مجھے دیدے دکھا نہ پھر گیا (امانت)
کیا نظر مجھے وہ آئیگا پھڑکتی ہو جو آنکھ ۔ آنکھ میں نحوستِ شبِ فرقت سے تھرّاتی ہو نیند (وزیر)
کیا نانے کی کسی کے گریاں خبر سنی ہے ۔ جو بیقرار دل ہو پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گریاں)
کون تشریف گھر میں لائے گا ۔ آنکھ تو جو پڑی پھڑکتی ہے (نامعلوم)
آنکھ داہنی غضب پھڑکتی ہے ۔ وصلِ دلبر ہمیں مبارک ہو (اکبر)
آنکھ پھڑکے دہنی تو ملے کر بنی ۔ آنکھ پھڑکے بائیں تو بیر ملے کر سائیں (مثل)

آنکھ پھوٹنا ۔ یا ۔ **پھوٹ جانا** ۔ و۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں گُم ہو جانا۔ نابینا ہونا جیسے آنکھ پھوٹی پڑ گئی۔ آنکھ پھوٹیگی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے ؎

پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے تکلّف سے تجھے ۔ آئینہ سے دل عارف کے مصفّا ہو وہ رُخ (آتش)

آنکھ

چرخ بد بیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار ۔ تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا (ذوقؔ)

(۲۔ ع) بچّہ مرنا۔ بچّہ کا ہاتھ سے کھیل جانا ✦

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی ۔ (محاورہ) تکلیف دہ عزیز چیز کے جاتے رہنے سے آرام میں ہو جانا بہتر ہے ✦

آنکھ پھوڑ ٹِڈّا ۔ و۔ اسم مذکر۔ صحیح اکھ پھوڑ (آنکھ + پھوڑنا) (۱) ایک قسم کا پردار آنکھ کا کیڑا جس کی دو بڑی بڑی مونچھیں ہوتی ہیں۔ قد میں کوئی اُنگلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ اُوپر سے سبز اور اُس پر زرد زرد بُندکیاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اندر سے اِسکے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹِڈّا اُڑتا ہے تب معلوم ہوتے ہیں اور بچّے اُسکو ان پروں کا تماشا دیکھنے کیواسطے اکثر تاگے میں باندھکر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتّے کھاتا ہے مگر آکھ کے سب سے زیادہ۔ عوام لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ یہ جو پھدکتا ہے تو اسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مونچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالوں۔ مگر میری رائے میں آکھ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آکھ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اُسی کے پتّے چاٹتا ہے (۲) بے مروّت۔ احسان فراموش ہے اور وہ شخص جسکے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے تو اُسوقت مثالاً کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا نکلا جیسا آنکھ پھوڑ ٹِڈّا ✦

آنکھ پھوڑ لینا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا ✦

آنکھ پھوڑنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (فقرہ) ٹھڑ ہی کے بُقّے آنکھ پھوڑنے لگے (۲۔ فعلِ لازم) انتظار کرنا۔ منتظر ہونا۔ (فقرہ) وہ کیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہت رونا۔ زار زار رونا ✦

آنکھ پھیر دینا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھیں پھیر دینا) ؎

حسرتِ دیدار نے پیدا کیا حالِ ردی ۔ پھیر دیگا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بیمروّت ہونا۔ یکایک دشمن بنجانا ؎

یکبیک نے آنکھ پھیری کہ نہیں تھم گیا عاشق ۔ زبانِ آہو نے صحرائی ہر شمع محفل کی (اسیر)
پھیری آنکھ اُس نے تو ایک دم مجھ کو آرام نہیں ۔ گردشِ چشم کم از گردشِ ایّام نہیں (امانت)

(۲) مرنا۔ اِس دُنیا سے گُزرنا۔ عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو متوجہ ہونا ؎

میری تیری چلا مغفرت کو کی ہو خون آرسی ۔ آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہے کا تانا بانا (میر)

آنکھ پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ پسارنا)
آنکھ ٹوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ آجانا - آنکھ کا دُکھنے آنا - آنکھ کا دکھتا سُرخ ہو جانا - آشوب آجانا - آشوبِ چشم ظاہر ہونا ؎
آنکھ ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسی کا کوئی رشتہ دار مرجاتا اور وہ میت رہتا ہے تو اسکی آنکھیں پانی سے پوچھتے ہیں - اور اسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں - مسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر صرف رومال سے آنکھیں پوچھتے - سر کو پکڑتے اور ماتھے کو دباتے ہیں - (۲) تسلی و تشفی دینا (۳) دوستوں کے ملنے سے خوش ہونا - عزیز کے ملنے سے پرسچ ہونا - خوش ہونا - پرسچ ہونا - شاد ہونا - عزیزوں کو دیکھکر خوش ہونا ؎
آنکھ ٹیڑھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھیرنا - بیرُخ ہونا - بیمروت بننا - بے وقعتی کرنا - تُرش رُوئی سے پیش آنا ؎

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی دیکھ تلوار سیدھی کیجئے ہم سے بیتا ہے تو دل لے کے سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھرنا - رُخ پھرنا - بے رُخ ہونا - نظر ٹیڑھی ہونا ؎

ہو خدا حافظ و ناصر ترا اے مرغِ چمن ٹیڑھی ٹیڑھی تری آج ہے صیاد کی آنکھ (رند)

آنکھ جا لڑنا - ہ - فعلِ لازم - نظر لڑنا - نظر بازی ہونا - آنکھ لگنا - عشق ہونا - آشنائی ہونا ؎

نا دیدنی دکھا دے کیونکر نہ عشق ہم کو کس فتنہ زماں سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے (بہر)
ہے چشمک انجم طرف اُس مہ کی اشارہ دیکھو تو مری آنکھ کہاں جا کے لڑی ہے (؟)

آنکھ جمنا - ہ - فعلِ لازم - نظر ٹھیرنا - آنکھ ٹھہرنا ؎

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (ناسخ)

آنکھ جھپکانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ کو متحرک کرنا - آنکھ مارنا - (۲) کنیانا - جھینپنا - شرمانا - لجانا - تاب نہ لانا (۳) آنکھ مٹکانا - آنکھ سے اشارہ کرنا (۴) ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ؎

آنکھ جب اُس پری نے جھپکائی کس نے ایسا کہیں لبِ شہر یکھا (شیریں)

آنکھ جھپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ بند ہونا - آنکھ مِچنا (۲) آنکھ کا متحرک ہونا (۳) مقابلہ نہ کر سکنا - سہمنا - خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا - جیسے تلوار کے سامنے کوئی مردوں کی آنکھ جھپکتی ہے ؎

جھپکے اجل سے آنکھ مری کیونکر وقتِ نزع بسمل نگاہوں میں کسی بانکی نگاہ کا (جرأت)
(۴) روشنی کی تاب نہ لانا - روشنی کے سامنے آنکھ نہ کر سکنا - خیرہ چشم ہونا - چکا چوند ہونا ؎

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار آئینہ کو ہاتھ سے اُس نے نہ چھوڑا دیکھ کر (مومن)
مقابل حُسن کی گرمی کے تیرہ کون ابھرے نہ سورج کی بھی تیری تند ہے آنکھ اب جھپکتی ہے (مہش)
جھپکے ہے اُس کے برقِ حُسن سے آنکھ دیکھے پھر کیونکہ بھر نظر کوئی (جرأت)

(۵) آنکھ بند ہونا - نیند آنا - منہ پھیرنا - اونگھنا - جھونٹے آنا - غنودگی آنا ؎

شبِ فرقت میں تیری نالہ و زاری ہے اور میں ہوں
نہیں اک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں (تسلیم)

(۶) آنکھ کا ایک حالت پر نہ رہنا - آنکھ کا برابر کھلا نہ رہنا ؎

باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی بدو شرط ہارے گا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ (رند)

(۷) آنکھ بچنا - نظر چوکنا - خیال بٹنا (فقرہ) اِدھر آنکھ جھپکی اُدھر ٹوٹ پڑے - بلی لپکی (۸) شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - کنیانا - جھینپنا - محجوب ہونا - لحاظ آنا - آنکھ نیچی ہونا - آنکھ جھینپنا ؎

جھپکے تو نگروں سے مری آنکھ کس طرح نازاں زر و مال پر ہیں میں اپنے کمال پر (اسیر)
دل دو بدو ہے چشمِ بُتِ خُر دسال کو شیر زنگی کب ہے آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)
آنکھ سے جھپکے ہے تیری آہوئے صحرائی آنکھ پشت پا سے کب اُٹھے ہے نرگسِ شہلائی آنکھ (حکمت)
چہرے کو اُسکے دیکھے کیا تاب ہے بشر کی جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی (قلندر)
کیا چشم ہو ہم چشم غزالانِ حرم کی جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیر و ژم کی (نصیر)

(فقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکے گی ؎

آنکھ جھکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آنکھ نیچی کرنا - نظر نیچی کرنا (۲) شرمانا ؎

گر اس نے تجھ پہ گردوں کیونکر دل چُرا لینا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (مصحفی)

آنکھ جھکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا ؎

دیکھ جو اُسکو آنکھ جھکی کچھ نہ کہہ سکا واعظ کا بھی قدم نہ جما اور پھسل گیا (نسیم دہلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) ؎

جھکی ہوئی ہو گلستاں میں آنکھ نرگس کی ظفر وہ کون ہے جس سے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا - پچتانا - افسوس کرنا ؎

چشمِ حسرت سے جو دیکھیں گے ہم آنکھ جھک جانے کی شرمائیے گا (صبا)

آنکھ جھینپنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ جھکنا - آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا (۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) (فقرہ) کئی دفعہ منہ کی کھا چکے ہیں اب بھی انکی آنکھ نہ جھینپی ؎

آنکھ

آنکھ چار نہ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا۔ سامنے نہ ہونا۔ مُقابل نہ ہونا۔ سامنے نہ آنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمانا۔ ؎

شرمندہ اپنی جلد روی سے جو ہو گئی ۔۔۔ پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نہ چار کی (ذوق)

آنکھ چار ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ مُنہ بھیڑ ہونا۔ مُٹھ بھیڑ ہونا۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ ایک دوسرے کے رُوبرو ہونا۔ سامنا ہونا۔ مُقابلہ ہونا۔ مُلاقات ہونا۔ (جمع کیساتھ زیادہ آتا ہے) ؎

ملتی نہیں ہو آنکھ حریفوں سے چار اب ۔۔۔ آتا ہے روز دھیان جو ہنستے ہیں یار اب

ملتا ہے سر لحاظ سے بچھ بلد بار اب ۔۔۔ ان انکی گرمیوں نے کیا شرمسار اب

احباب جب کسی کیلئے جان کھوتے ہیں
(شکوہ)
ہم اپنے جی میں خوب ہی شرمندہ ہوتے ہیں

آنکھ چُرا جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ بچا جانا۔ نظر بچا جانا۔ اغماض کر جانا۔ ٹل جانا۔ چھپ جانا۔ کنارہ کرنا۔ کترا جانا۔ ؎

لب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں ۔۔۔ دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں

اگلی سی نوازش نہیں فرماتے ہیں ۔۔۔ کون وہ دوست ہیں جو دوست کے کام آتے ہیں

دائے افسوس کسی کا نہیں دل جلتا ہے
(بحر)
جو گزرتا ہے اِدھر پھیر کے مُنہ چلتا ہے

آنکھ چُرا کر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دوسرے کی نگاہ بچا کر دیکھنا۔ چھپ کے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ جھانک کر دیکھنا۔ چوری سے دیکھنا۔ دُزدیدہ نظر ڈالنا۔

آنکھ چُرا کر کچھ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نظر بچا کر کوئی کام کرنا۔ چوری چھپے کچھ کرنا۔ چوری سے کوئی کام کرنا۔ ؎

میں اکبار آنکھ چُرا کر جو پی گیا ۔۔۔ لایا نہ زخم دھونے کو پھر چارہ گر شراب (سالک)

آنکھ چُرانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ چھپانا۔ کسی سے آنکھ بچانا۔ نہ دیکھنا۔ نظر بچانا۔ ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ کترانا۔ چشم پوشی کرنا۔ دیکھو (آنکھیں چُرانا نمبر ۱-۲-۳) ؎

لشکرِ خُرگر دیا پیاس میں بانی شہ نے ۔۔۔ تھا کسی ابن کی آنکھ چُرائی دی گئی (سلام)

ہم اپنا حال اُن کو دکھانے چلے گئے ۔۔۔ لیکن وہ ہم سے آنکھ چُرا کے چلے گئے (نامعلوم)

یاں ہے عزیز مجھ سے چُراتے آنکھ یہاں ۔۔۔ پھری ہُوئی ہے شماری نظر کئی دن سے (رشک)

(۲) غرور یا شرم یا کراہیت سے آنکھ پھیرنا۔ مُتوجہ نہ ہونا۔ توجہ نہ دینا۔ بے پروائی کرنا۔ دھیان نہ دینا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بے

آنکھ

التفاتی کرنا۔ خیال نہ کرنا ؎

کیوں چُراتا ہے وہ کافر مجھ سے آنکھ ۔۔۔ کیا نگاہِ چشم حسرت دیکھ لی (رشک)

سُرخ لب کیوں مسی آلودہ اُسی تم نے دکھائے ۔۔۔ بلبل اب آنکھ چُرانے گُل سوسن سے لگی (جرأت)

حسرت بھرا دو میسکا جھڑ یا عشاق نے دل ۔۔۔ محفل میں تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا (ایضاً)

بنا دیا آب رواں کا جو دوپٹا ۔۔۔ وہ بلبل حباب آنکھ کے ہم سو لوٹے (امانت)

لیلیٰ تو پہ سے آنکھ چُراتی ہے کس لئے ۔۔۔ مجنوں تو محو چشم غزالاں ہے بیابانوں (زخافل)

دُزدی کے جُرم میں ہُوں ماخوذ روزِ محشر ۔۔۔ درویش سے چُراتے ہیں کیا بادشاہ آنکھ (اسیر)

آنکھ چمکانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ مٹکانا۔ پلکیں نچانا۔ آنکھ گھمانا۔ اِترا کر دیدے مٹکانا۔

آنکھ چھپانا۔ یا چھپا لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ سامنے نہ آنا۔ ٹالنا۔ نہ دیکھنا۔ رُخ پھیرنا۔ لاج کرنا۔ کسی بُرے کام کے کرنے سے شرمندہ ہونا۔ شرم کرنا۔ خجل ہونا۔ (۲) مغرور ہونا۔ خود بیں ہونا۔ پہلی واقفیت کو فراموش کرنا ؎

سُرمہ لگا کے یار چھپاتا ہے مجھ سے آنکھ ۔۔۔ گلشن ہُوں اس بہار کو نہالہ دار کا (غافل)

ایک نگہ کی اُمید اُس کی چشم شوخ سے ہم کو نہیں
اِیدھر اُدھر دیکھے گا پہ مجھ سے آنکھ چھپا دے گا (میر)

وہ نہیں اب کہ فریب سے لگا لیتے ہیں ۔۔۔ ہم جو دیکھیں ہیں تو وہ آنکھ اپنی چھپا لیتے ہیں (ایضاً)

آنکھ چیر چیر کر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)۔

آنکھ داب کر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ایک آنکھ بند کرکے دیکھنا۔ بھینگے پنے سے دیکھنا۔ آنکھ کو ذرا بھینچ کر دیکھنا۔

آنکھ دبا کر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھ داب کر دیکھنا)

آنکھ دُکھا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ شخص جسکی آنکھ دُکھتی ہو۔

آنکھ دِکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھیں نکال کر دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ دیدے نکال کر دیکھنا۔ دیدے نکالنا۔ گھورنا۔ کنکھورنا ؎

تاب نظارہ نہیں پہلے ہی یاں ۔۔۔ تم مجھے آنکھیں دکھاتے کیوں ہو (شیفتہ)

نرگس نے جلن سے جو ہم کو آنکھ دکھلائی ۔۔۔ غزال چشم پہ دھوکا ہوا نیستاں کا (نظیر)

(۲) خفگی کی نظر سے دیکھنا۔ تیوری چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ مُنہ بنا کرنا۔ خفا ہونا۔ ترش رُو ہو کر دیکھنا۔ ترش رُو ہونا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ چشم نمائی کرنا۔ زور دکھانا۔ دھمکانا۔ تہدید کرنا۔ تخویف کرنا۔ گُھرکی دینا۔ گھُرکنا۔

آنکھ

آنکھ دکھلاتے ہیں لوگ اُنکو جو دو اِک پل بھی ۔ حاجبِ آئینہ کرتے ہیں اشارت اِن دنوں (مشروح)

کیوں آنکھ دکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو ۔ ہے ہم کو اسی چشم نمائی کا غم و رنج (ظفر)

جُرأت شب اُسکو بزم میں سب دیکھتے ہے ۔ اِک میں ہی اُسکی آنکھ دکھانے سے اٹھ گیا (جرأت)

میں کیا قصدِ گریہ بزم میں کب ۔ آنکھ کیوں تو نے یار دکھلائی (۔)

برسوں ہیں وہاں جائیے تو گھورتے ہو دربان ۔ اور آنکھ دکھاتا ہے ہمیں روزنِ دیوار بھی (۔)

یادِ عارض میں ہُوا ہے جان کا دشمن چراغ ۔ آنکھ دکھلاتا ہے شب بھر صورتِ رہزن چراغ (رزیر)

دکھاتی ہو عاشقوں پر آپکے رغبت کی آنکھ ۔ آنکھ دکھلاؤ تم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)

میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے ۔ آنکھ دکھلا کر مجھے غولِ بیاباں رہ گیا (۔)

جس دن سے تُو نے آنکھ دکھائی ہے او مسیح ۔ پرہیز کیا ہی مردمِ بیمار نے کب (طوبا)

یہ گلشلات کو چھائی کہ اٹکی تو بہ ۔ مینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ اٹکی توبہ (انشا)

(۳) اشارہ و کنایہ کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ؎

مُنہ پھیر کے ایک مُسکرا دی ۔ آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی (گلزارِ نسیم)

(۴) بیمروّتی کرنا۔ رُکھائی دینا۔ بیدید ہونا۔ بے مروّت ہونا ؎

پہلے کرتے تھے دلربائی کب کیا ۔ دکھلاتے تھے ربطِ آشنائی کب کیا

جب سے تجھے دلکو تم دکھلائی وہ آنکھ ۔ جس آنکھ نے کیفیت سمجھائی کیا کیا (جرأت)

آنکھ دیکھ کے کچھ کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ جان بوجھ کر کچھ کرنا۔ آنکھوں دیکھتے کچھ کرنا۔

آنکھ دیکھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تربیت پانا۔ تعلیم پانا۔ صحبت برتنا۔ دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ؎

کس طرح دل شعر میں کامل ہو رِند ۔ دس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد کی آنکھ (رند)

آنکھ ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) نظر ڈالنا۔ نگاہ کرنا۔ نظر کرنا۔ دیکھنا۔ ملاحظہ کرنا۔ نظارہ کرنا۔ نظارہ مارنا۔ جھانکنا۔ سرسری نظر سے دیکھنا ؎

اے سیہ بختی تری تاثیر کے قابل ہیں ہم ۔ آنکھ ڈالی جس دو شعلے پردہ کھل ہو گیا (امانت)

(۲) میل کرنا۔ راغب ہونا۔ عشق کرنا۔ پریت کرنا۔ نیہا لگانا۔ آنکھ لگانا۔ توجّہ کرنا ؎

جز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے ۔ ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اتنا دلچسپ (نسیم دہلوی)

اب تو اُس شوخ چشم قاتل پر ۔ آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (اسیر)

خوش چشم سب جہاں کے امانت ہیں بیوفا ۔ جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالئے (امانت)

پھیری ہر اِک نے چین ملاقات میں نظر ۔ صدمے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (۔)

آنکھ

(۳) تاکنا۔ ارادہ رکھنا۔ والنت رکھنا۔ نیّت رکھنا ؎

تیغ میں جوہر نہ اقائل سمجھنا اسکو تُو ۔ ڈالتی ہے باپمانہ دو پرتری تلوار آنکھ (رند)

(۴۔ عو) بدنگاہ دیکھنا۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ کسی استری کو بُری دُرشٹی سے دیکھنا۔ خراب کرنے کا ارادہ رکھنا۔ ارادۂ بد کرنا۔ بدیتی سے دیکھنا۔

آنکھ ڈبڈبانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے ۔ کاسۂ نرگس میں جُوں شبنم رہے (سودا)

آنکھ ڈھکنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھ بند کرنا۔ آنکھ میچنا۔ آنکھ مُوندنا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

آنکھ رکھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا۔ محبّت رکھنا۔ (۲) دیکھتا۔ تاکنا۔ کسی استری کو بُری دِرشٹی سے دیکھنا۔ نظرِ بد سے گھورنا (۳) آس کرنا۔ اُمید رکھنا۔

آنکھ روشن کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ ملاقات کرنا۔ دیکھ کر خوش ہونا۔ آنکھ کو تازگی پہنچانا۔ دیکھکر مسرور ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ نہ ملانا۔ نظر نہ ملانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ شرمانا۔

آنکھ سامنے نہ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا مقابل نہ ہونا۔ نظر نہ ملنا۔ آنکھ نہ ملنا۔ آنکھ روبرو نہ ہونا۔ (۲) تاب نہ لانا۔ متحمّل نہ ہونا۔ کسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نہ کرنا ؎

آنکھ کچھ اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہیں ۔ جسنے وہ خونخوار تیغ دیکھی دہل کر رہ گیا (میر)

(۳) شرم کھانا۔ لجانا۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ و محجل ہونا ؎

سامنے ہوتی نہیں اُس شمع رُو کی اپنے آنکھ ۔ اے صبا محفل سے پروانہ کی خاکستر اُٹھا (آتش)

آنکھ سُرخ کرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ لال کرنا۔ غصّہ کرنا۔ خفا ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ (اب کم بولتے ہیں)

آنکھ سے آنکھ ملانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ مقابل کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ نظر لڑانا۔ آنکھ چار کرنا ؎

کرتے ہو تم نہیں نظریں یہ بھی کوئی مروّت ہے ۔ برسوں سے پھرتے ہیں جُدا ہم آنکھ سے آنکھ ملا دو (میر)

(۲) ہمچشم ہونا۔ یکساں آنکھ ہونا۔ مانند ہونا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تُو نے	گردشِ چشم بھی اے نرگس شہلا دکھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ ملاؤ اور ناک سے ناک ×

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا - ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے متواتر آنسو گرنا ۔ آنسو ٹپکنا ۔ زار قطار رونا ۔ زار زار رونا ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ×

آنکھ سیدھی رکھنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ نظر سیدھی رکھنا ۔ ربط ضبط اور موافقت قائم رکھنا ۔ بے رُخی نہ کرنا ×

آنکھ سیدھی ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا ۔ میل جول ہونا ۔ ربط ضبط اور موافقت ہونا ۔

وہ گئے دن جو ہمیشہ تجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج (ناسخ)

آنکھ سے دیکھ کے کچھ کرنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ بہت سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا ۔ دیکھ بھال کر کچھ کام کرنا ۔ جان بوجھ کر کچھ کرنا ×

آنکھ سے دیکھنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ بچشمِ خود دیکھنا ۔ اپنی نظر سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نظر سے گرنا ۔ سُبک ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ ہلکا ہونا ۔ بیقدر ہونا ۔ ہیچ ہو جانا ۔ ذلیل و خوار ہونا ۔ عزت باقی نہ رہنا ۔ التفات کم ہونا ۔ مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱ ۔ ۲) (۲) اعتبار جاتا رہنا ۔ خیال گھٹنا ۔ التفات کم ہونا ×

آنکھ سے لہو ٹپکنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے خون گرنا ۔ لال آنسو نکلنا (ایشیائی شاعروں کا خیال ہے کہ جب روتے روتے آنکھ میں آنسو نہیں رہتے تو دل کا خون آنکھ کے رستہ سے نکلنے لگتا ہے ۔ چنانچہ اسی وجہ سے آنسو کو لختِ جگر باندھا ہے) ×

آنکھ سے کیوں لہو ٹپکتا ہے	دل میں کچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا ۔ یا سیکنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ لغوی معنے آنکھ گرم کرنا اصطلاحی ۔ حسینوں کو گھورنا ۔ دیدار بازی کرنا ۔ نظارہ کرنا ۔ گھور گھار سے حسرت نکالنا ۔ کسی خوبصورت آدمی کو دیکھ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا ۔ نظارہ سے دل کی حسرت نکالنا (جمع کیساتھ زیادہ برتو بولا)

اُس مہر کا نظارہ تو مشکل ہے امانت	خورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)

انگاروں پہ لوٹیں گے پر ان شعلہ رخوں کے	نظارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (تسلیم)

آنکھ سے نہ دیکھنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر نہ کرنا × خیال میں نہ لانا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر سمجھنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ میل نہ کرنا ۔

یوسف تمہارے سامنے بازار میں تو آئے	دیکھے کبھی نہ اُسکو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا ۔ (۱) فعلِ لازم ۔ (۲) آنکھ لجانا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ لاج کرنا ۔ حیا مند ہونا ×

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ۔ مثل ۔ مال دار بے وقوف ۔ سیدھا نادان ۔ خراج ۔ فضول خرچ ۔

بالے پن میں آنکھ لگی اور دل میرا الجھایا	گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا ایسا سیاں پایا (سیلی گفتا)

(فقرہ) میچ کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا (رُوکا ندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا ۔ ۔ فعلِ لازم (عو) بے شرم و بے حیا ہونا ۔ لاج نہ رہنا ۔ نلجا ہونا ۔ نہایت بے غیرت و بے شرم ہونا ۔

شبنم کو نگاہوں میں مجھ وقعت ہو کیونکر	کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (لطافت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھلگیا ہے تجھے کسی کا بھی لحاظ نہیں ۔ (عو) ۔

آنکھ کا پانی مرنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا)

آنکھ کا پردا ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھ کا خول × آنکھ کی جھلّی ۔ آنکھ کا غلاف (۲) آنکھ کا لحاظ ۔ آنکھ کی شرم × لاج ۔ حیا ۔ سنکوچ ۔

کہا میں نے جو اس پردہ نشیں کو	کریں پردہ میں کب تک گفتگو ہم
تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم	نہیں ہوتے تمہارے رُوبرو ہم (قطب ظفر)

آنکھ کا تارا ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھ کا تل ۔ مردمکِ چشم ۔ آنکھ کی پتلی ۔ پلک (۲) آنکھ کی روشنی ۔ روشنیِ چشم ۔ آنکھ کی جوت ۔ نیور ۔ نور ۔ اُجالا (۳) نہایت پیارا ۔ نہایت عزیز ۔ جان سے پیارا × اولاد ۔ بیٹا ۔ قرۃ العین ۔ راحتِ چشم ۔ خنکیِ چشم ۔ آنکھ کی ٹھنڈک ۔

وہ دل کہ جسے میں نے کہا آنکھ کا تارا	آخر کو اُسی دل نے مجھے مار اُتارا (مصحفی)

نگہ مہر سے دیکھو جو ذرا تم مجھ کو	آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم تجھ کو (ظفر)

لوری

سو میرے سید جانی سو جا	سو میرے شکل کی نشانی سو جا
سو میرے احمد پیارے سو جا	سو میری آنکھ کے تارے سو جا
تیرے صدقے ذرا گودی سے اتر کر سو جا	تیرے واری نہ بہت جاگ تو دم بھر سو جا
دو گرمی میں پلنگ چھپّر ہے بچے سو جا	نہ تو گودی میں نہ گرمی ہے بچے سو جا
اے لے پنکھا میں ہلاتی ہوں تو پڑ کر سو جا	اے لے مکھی میں اڑاتی ہوں تو پڑ کر سو جا
تو غنیمت یہ سمجھ ماں کا سُلانا سو جا	پھر کہاں ہو گا میسر یہ جھلانا سو جا

آنکھ کا جالا ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ آنکھ کی پُتلی کے اوپر کی جھلّی ۔ آنکھ کی جھلّی ۔

کب دلِ نظارۂ جاناں نہیں ظالم	کب چرخ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

آنکھ

آنکھ کا کاجل چُرانا - ہ - فعلِ متعدی - (مُبالغاً کُزدی) چوری کے فن میں یکتا ہونا - کمال عیّار ہونا - چاتر ہونا - جیسے وہ حرّاف تو آنکھ کا کاجل چُراتی ہے ؎

سِکھائی کِس نے چوری چشمِ تر اشکوں کے رومالوں کو ٭ بُرے یہ چور ہیں جو آنکھ کا کاجل چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھ کا ڈھیلا - ہ - اِسم مذکّر - آنکھ کا ڈھیما - دیدہ - حدقہ - آنکھ کا تِلا

آنکھ کا ڈھیلا تصوّر سے لگایا چاہئے ٭ یار کی انگیا کی چڑیا کو اُڑایا چاہئے

آنکھ کھٹکنا - ہ - فعلِ لازم (دکنولر) آنکھ کھٹکنا - آنکھ میں درد ہونا - آنکھ میں ٹیس ہونا - ٹیسیں مارنا - چیک مارنا - چمک مارنا - آنکھ دُکھنا ؎

ٹک مارو گلال نندی کے کرشن لال (ہولی)
جائے کُنج گلی میں کس رہا ہے آنکھ کھٹک موری بھئی ہے لال

آنکھ کُھلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا ؎

کٹ جائے وہ زبان جو چیہے دُعائے غیر ٭ پھوٹے وہ آنکھ جو کہ نہ وقتِ سحر کُھلے (آتش)

خیالِ صُبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کُھلی ٭ دکھانے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا (")

سوتا ہی چھوڑ جاتے مجھے اہلِ کارواں ٭ اچھا ہُوا جو آنکھ مری پیشتر کُھلی (غافل)

ترے بِن چونک چونک اُٹھتے ہیں ہم از بسکہ راتوں کو
کُھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پُکارا ہے (")

کِھلی دِل کو تُمہی اور بھی کُھلتے ہی آنکھ ٭ شب جو میں خواب میں اُس رشکِ چمن سے لپٹا (ظفر)

کل دیکھتے ہی عجب ہم نے ایک چنچل شوخ بڑی جھٹ سے (بہار نظیر)
یکبار گلے سے آپٹی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے
سینہ سے سینہ لگتے ہی دل جوش میں آیا کھٹ پٹ سے
کچھ اور ارادہ تھا دِل میں کمبخت کسی کی آہٹ سے
جب عین مزے کا وقت ہُوا جب کُھل گئی آنکھ مری پٹ سے

(۲) خبر پڑنا - ہوشیار ہونا - چونکنا - چیتنا - (فقرہ) گھر کا کھو کر آنکھ کُھلی -
(۳) پیدا ہونا - جنم لینا - دُنیا میں آنا ٭ ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا -

بدلے تاروں کے اُسی چاند کو پیشِ نظر دیکھا ٭ آنکھ کُھلتے ہی ہُوا جلوۂ جاناں پیدا (ناسخ)

گُزار کے کہتے ہیں گُل نام ہو کس کا ٭ صیّاد ہماری تو کُھلی آنکھ قفس میں (")

کُھلی ہے خانۂ صیّاد میں ہماری آنکھ ٭ قفس کو جانتے ہیں آشیانہ نہیں معلوم (آتش)

اِس گلشنِ ہستی میں عجب دید ہے لیکن ٭ جب آنکھ کُھلی گُل کی تو موسم ہے خزاں کا (سودا)

(۴) واقف ہونا - آگاہ ہونا - جاننا - ہوش میں آنا ؎

بری آنکھ جب تلک نظر میں تو چال تھا ٭ کُھلی آنکھ تو نہ خبر رہی کہ وہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفر)

آنکھ

(۵) متحیّر ہونا - حیران ہونا - بھچکا ہونا - متعجّب ہونا - (فقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا صفایا دیکھ کر آنکھ کُھلی - (۶) بہار پر پہنچنا - رونق پر پہنچنا - جوبن پر آنا - تازہ ہونا - سرسبز ہونا ٭ دُنیا کی ہوا لگنا ؎

کم عُمری سے نہ تھی مری ہستی ٭ آنکھ کُھلتے ہی میں تمام ہُوا (اسیر)

آنکھ کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چشم وا کرنا ٭ جاگنا - بیدار ہونا (۲) چیتنا - ہوشیار ہونا - خوابِ خرگوش سے بیدار ہونا ؎

وہ خود نمائی بس کو نہیں جس سے قیدائی ٭ جو آنکھ کھول کے دیکھو تو ہیں سب مستور (حضورِ تبریز)

دیا پیا سب کُٹ گئیں اُدھر پیا ہیں سب کی اور ٭ غافل کھول آنکھ اپنی پیا میں ہی نشور (دوہا)

بھائی بند کُٹم کبیلا جھوٹے منتر گن دے ٭ آنکھ کھول جب دیکھے باؤرے سب سپنا کر جاوے (بھجن کبیر)
بھورے من رس اب کاہے کو پچتاوے

(۳) ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا ٭ جو نچال ہونا (۴) پیدا ہونا - جنم لینا

یہ وہ آنکھیں ہیں جو ہیں ناآشنائے روئے غیر ٭ آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے (درد)

(فقرہ) ابھی تم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے ٭

آنکھ کے آگے - ہ - متابع فعل - (۱) آنکھ کے سامنے - آنکھ کے روبرو

(مثل) آنکھ کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک -

(ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُسکو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈھتا پھرے (بمعنیٰ بیوقوف اور دُوسرے معنے ہیں اپنا عیب کوئی نہیں دیکھتا)

پھر جائے دہ تماشا چشمِ صنم آنکھ کے آگے ٭ پر بہارِ چمن نرگس بشلا نہ کریں گے (مومن)

(۲) آنکھوں دیکھتے - روبرو - آگے - موجودگی میں -

آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے - مثل - کسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کُنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا - ایک عزیز کی شکایت دُوسرے عزیز کے روبرو کرنی ٭

آنکھ کی پُتلی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) مردمک - مردمکِ چشم - آنکھ کا تِل

پُتلی ترا ہے آنکھ کی اپنی خیالِ دوست ٭ یاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حالِ دوست (آتش)

یار وصفِ مشتاق سے اُس آنکھ کی پُتلی ٭ کیا سیپ کے خنگے میں لڑاتی ہے کھڑی آنکھ (شوق)

(۲) پیارا عزیز - لاڈلا - نہایت پیارا - نہایت عزیز - (فقرہ) بیٹا تم ہمارے جگر ہو آنکھ کی پُتلی ہو

آنکھ کی پُتلی پھرنا - یا - پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ کی پُتلی کا چڑھ جانا - مردمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ٭

(چونکہ نزع کے وقت حرارتِ جسم و دیدہ کھنچی جاتی ہے - اور اُس کی کمی سے اصلاح

ہم پہنچتے اور سُکڑتے ہیں۔ پس اِس تشنج کی وجہ سے آنکھ کی پتلی اور ناک وغیرہ میں فرق آجاتا ہے)

دیبیت پُر دیکھا اِسلحۂ سرکاری پھرتی — تو پتلی آنکھ کی کیوں آپ کے یار کی پھرتی (معروف)

آنکھ کے سامنے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (آنکھ کے آگے) آنکھ کے رُوبرو

آنکھ گاڑنا۔ یا۔ گڑونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ نظر جما کر دیکھنا۔ نظر لڑا دینا۔ گھورنا۔ (گڑونا کم بولا جاتا ہے)

آنکھ گرم کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا)

آنکھ گڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ دھسنا۔ آنکھ بیٹھنا۔ (۲) نظر جمنا نظر گڑنا۔ (بے حیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں) سہ

نقشِ قدم یار جو دیکھا دمِ گلگشت — نرگس کی روِش صحنِ گلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(فقرہ) تیری آنکھ تو کھانے میں گڑ گئی۔ (عو) ؛

آنکھ لال کرنا۔ یا۔ لال پیلی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ سُرخ کرنا غضب ناک ہونا۔ خفا ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ غصّہ ہونا۔ (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر — دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شرم و حیا سے آنکھ نیچی کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمانا۔ مروّت کرنا سہ

گُل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم — کیوں لجائی آنکھ اِس نرگس کی کیوں محجوب ہے (رشکی)

(مثلیں) مُنہ کھائے آنکھ لجائے۔ آنکھ لجائی دیتی پر آئی ؛

آنکھ لڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ مِلانا۔ آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ نگہ لڑانا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کرنا سہ

گھر سے باہر یہ کہا کس نے کہ آیا کیجے — روزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے (رشک نصیر)

(۲) جھانکی دینا۔ معشوقانہ انداز سے آنکھ لڑانا۔ (۳) گھورنا۔ گھورا گھاری کرنا۔ دیدہ بازی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔ نظر لڑانا سہ

دستی اشرطہ دنا خیر لڑائی ہی سہی — آج وہ آنکھ کو غیروں سے لڑا دیکھیں تو (وزیر)

لڑا لڑا آنکھ تم سو سو طرح سے بچھتیں کھٹکا — نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیر دیکھی بھالی ہیں (امانت)

گریہ سے ہوا بدہ گُہر بار یہ بیتابی سے — جب اُسے دیکھا تب آنکھ لڑائی ہم کو (جرأت)

رات بھر ہر ایک اختر سے لڑائی میری آنکھ — شورِ دل میں تیرے رخنۂ دیوار کا (ناسخ)

کاش نکلیں کہیں گلشن سے کہ جستجو کریں — ہر کسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (شہیدی)

(۴) دوچار ہونا۔ ملاقات پیدا کرنا سہ

اُسے حسنِ جرید مکتے ہیں ہم جیتے کو ہم — ہے ہر کسی سے آنکھ لڑانا بہت بُرا (منظر)

(۵) عاشقی کرنا۔ پریت کرنا۔ محبت کر لینا۔ نیہا لگانا۔ نیہا کرنا۔ لگاوٹ پیدا کرنا

سب سنّوں میں اگر لاکھ بُرائی ہوگی — پر کہیں آنکھ جو حائل ہوئی تو لڑائی ہوگی (دلسوز)

کس سے لڑائی آنکھ اُنہوں نے یہی لڑی ہو پھولوں کی — آج ہماری آنکھ دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے۔ (ظفر)

آنکھ اُس شوخ ستمگر سے لڑا بیٹھے ہیں — بس چلے یا نہ چلے جی تو جلا بیٹھے ہیں (فراق)

دل کو کھینچے ہے جشنِ کالجسم — آنکھ ہم لے کہاں لڑائی ہے (میر)

ہماری مگر بیخودی کا تب احوال پوچھے تو — جنہوں نے بھی کسی سے آنکھ نو نا صحا لڑائی ہو (جرأت)

(۶) تاک جھانک کرنا۔ تاک جھانک کرنا سہ

ہاں گو نکلنا در سے لڑا آنکھ غیر سے — تیری بلا سے دل میں کسی کے تپاک ہو (شیفتہ)

(۷) آنکھ سے اشارہ و کنایہ کرنا۔ اشاروں میں گفتگو کرنا سہ

لڑائے جاتے ہیں وہ آنکھ دیکھو اب بھی غیروں سے — مری اِس بات پر اُن سے لڑائی گر ہوئی تو کیا (ظفر)

تو بیٹھا ہوں پاس میں مشہور ہوں جیسے آ — تم دور سے جو آنکھ لڑا کر چلے گئے (جرأت)

(۸) چشمک چشمی کرنا۔ مقابلہ میں آنا سہ

غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار — آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی (آتش)

ہر وقت میاں آنکھ لڑانا نہیں اچھا — ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

(۹) ایک کھیل بھی ہے جس میں بچے آپس میں شرط لگا کر گھڑیوں آنکھ سے آنکھ مِلایا کرتے ہیں اور معشوق بھی اِسکی اکثر مشق کرتے اور ایک دوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں سہ

تمہاری ساتھ جیسا کہ ہے لڑاؤ آنکھ — غروب ہووے تو یہ جان لو کہ ہارا چاند (امانت)

آنکھ لڑجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نگاہ لڑجانا۔ دوچار ہوجانا۔ اشارہ کنایہ ہوجانا۔ عشق ہوجانا ؛

آنکھ لڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نظر لڑنا۔ نظر ملنا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ دوچار ہونا۔ نگاہ لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ دیدہ بازی ہونا۔ گھورا گھاری ہونا۔

آتا کیوں آفت میں دل تجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ — دل پہ ہے ڈالی ہوئی ساری مصیبت آنکھ کی (ظفر)

بزم میں ہر کسی سے آنکھ اُس کی — چوری چوری حیا سے لڑتی ہے (〃)

لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ — ہمکو تو خاک لطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)

گو دو گھڑی تک اُسنے نہ دیکھا اِدھر تو کیا — آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

آنکھ سے آنکھ جو لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا — کہیں یہ جائے نہ اِس جنگ و جدل میں مارا (〃)

(۲) تاک جھانک ہونا سہ

آنکھ

در پردہ آنکھ یار سے لڑتی ہے رات سے — تا آنکھ کو پرشتہ ہے چاک تحتات سے (نصیر)

(۳) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی کے اُوپر ریجھ جانا۔ اپنے پیارے کو دیکھنے سے اُسکو پریم کے بس ہونا۔

ایک نظر دیکھے ہو سر تن سے جدا ہوتا ہے — بے جگر آنکھ لڑی دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)

آنکھ لڑتے ہی کُھلا کاٹ کے مرجاتے ہیں — خاک سمجھے تری ابرو کا اشارہ کوئی (سحر)

اس طرح سے یک جہت جو انسو نہیں تھمتے — معلوم ہوتا اور کہیں آنکھ لڑی ہے (درد)

جس سے لڑی ہے تری آنکھ وہ پہچانی نہیں — ہے نہیں گُدّی پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہو کہیں — تپسیہ فرماتے ہو مجھ کو تم تو سر جوڑی سے ہو (جرأت)

(۴) ہم چشمی ہونا۔ مقابلہ ہونا۔

وجہ یہ تھی کہ ترے ساتھ لڑی آنکھ اُسکی — ہم جو صورت سے تھے آئینے کے بیزار رہے (میر)

وہ بہی ہی نہیں کچھ ہو کے لڑی ہے جس کی — آنکھ نرگس کی بھی دو چار نظر ہی ہو گئی جو تری (انشا)

اپنی تیری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ — توڑیگی اب اے جان نا شکو کی لڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھ لگا۔ یا۔ آنکھ لگا مرد۔ اسم مذکر۔ وہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہُوا ہو یا وہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کرکے کوئی عورت آئی ہو۔ آشنائی کا خصم۔ آشنا یار۔ کیا ہوا مرد (عو)

گو آنکھ لگا مرد تھا چھوٹی کا دیور — گنبد میں سر جا کے بڑا نام کرا یا (میر یار علی)

آنکھ لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھ لڑانا۔ پیسا لگانا۔ سینہ کرانا۔ لگن لگانا۔ نیہہ لگانا۔ پریت کرنا۔ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ کسی کے پیار میں پھنسنا۔ پیار کرنا۔ دوستی کرنا۔

دو طبیعت کو اپنے لاکھ لگائے — توجہ اپنے سے کوئی آنکھ لگا کے (شوق)

سرکلے سے کوس ملکہ اپسا ہی ہی — آنکھ لگائی تو جب سے گئی ۔ ی (شہری)

(۲) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھ پر رکھنا۔ تعظیم کرنا۔ عزت دینا۔

ایک نادر دیکھ کر لگاوے — جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (بیبی جینک)

آنکھ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) نیند آجانا۔ آنکھ جھپکنا۔ سونا۔ استراحت فرمانا۔ آرام کرنا۔ سکھ فرمانا۔ آنکھ مُندنا یا مچنا۔

جب تک ذرہ خاک سکندر کی لگی آنکھ — پھر آکے نہ آئینہ شکستہ کی لگی آنکھ (نصیر)

لگ جائے شب ہجر آنکھ کوئی دم نصیب خلق — ناصح ہی کوئی آ کر افسانہ خواں نہیں (مومن)

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی — نہ سائے اس میں تاثر سے شب زبان لگی (؟)

بعد ایک عمر لگی آنکھ تو دو سونے دے — نہ کرئے شور قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)

سودا کی جو بالیں پہ گیا شور قیامت — خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

آنکھ

لگ گئی آنکھ مری دیکھا کیا خواب ہو تم — کہ تبسم نظر آتے ہے تو یہ بہت (ذوق)

لگی جو ابھی تھی نقشہ محشر کی آنکھ پر — شور کر گئے خونی سو تم نے جگا دیا (؟)

ابھی مست دکی لگی ہے آنکھ — نکرو شور بلبلو چپ چپ (ظفر)

گو ہی نزار ہے جیتا ہوں یہاں دیکھئے ہم — آنکھ تیری کیونکر لگ نہ گئی (؟)

یہ طالع خواب دیدہ جاگیں نہ جاگیں گے — لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقت دعا ہوگا (آزردہ)

آنکھ جب لگتی ہے میری اُس بت کے دھیان میں
خواب میں بھی زیر سر پاتا ہوں زانو حور کا (فاضل)

خیال کرتا ہوں بت پہ لگی دل یکبار — آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (جرأت)

اس خیال نے اپنا کہ مجھے سونے نہ دیا — رات بھر میں لگ گئی تھی ایک تمنا میری آنکھ (وزیر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔

جو مجھے کہتے ہیں تو اُس کا تماشائی نہ ہو — کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)

آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل میسر — کیا جانئے کس وقت بُری آنکھ لگی تھی (نظام)

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے — آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا (مومن)

میں جانتی تھی آنکھ لگی دل کو شک ہوا — کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دُکھ ہوا (رضائی)

اب کے بچے اور ڈھب سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)

ہائے کس بے وفا سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (ناظم)

رنڈی کسی شرابی سے تیری لگی تھی آنکھ — تعبیر اس کی جو خواب دیکھا شراب کا (میر یار علی)

آنکھ لگی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو۔ آشنائی کی بیوی۔ وہ عورت جس کو آشنائی کرکے گھر میں ڈالا ہو۔ آشنائی کی ہوئی عورت۔

آنکھ للچانا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا۔ کسی شے کے دیکھنے پر میل کرنا۔ گھورنے کو جی چاہنا۔ رغبت کی آنکھ پڑنا۔ رغبت سے دیکھنا۔

ہے غضب اپنی طبیعت اُسپہ آئی ہوئی — جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی (جرأت)

آنکھ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ اشارہ کرنا۔ آنکھ سے کچھ کہنا۔ عشوہ و غمزہ کرنا۔ جھانولی دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ پلک مارنا۔ چشمک زنی کرنا۔ عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا۔ آنکھ مٹکانا۔

جان قرباں ہیں اشاروں کے بلا ابرو کو تو — صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ (؟)

خوش ہو دل مرگ خواہ کس طرح — چلے آنکھ جلاد کو مارنے (ناظم)

ہے کوتسی یہ وضع بھلا سوچئے تو آپ — بائیں اودھر کو دیکھیے اُدھر آنکھ مارئیے (انشا)

اقرارِ وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو — جب تو عدو کو دیکھ کے اک آنکھ مارئے (طبیب)

تجھ سے مشکل ہے اُسے زار کر چلے — نرگس کو آنکھ مار کے بیمار کر چلے (سودا)

دیکھنا غیر سے جو ماری آنکھ — تو ابھی اِس پہ مار سر ہو گی (معروف)

(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اِشارہ کرنا۔

(فقرہ) وُہ تو روپے دیتا تھا انہوں نے لیکے آنکھ مار دی۔ (۳) سنکارنا۔ بھکانا۔ لگا دینا۔ اشتعالک دینا۔ سرکرا دینا ؎

یُوں آنکھ ہمیں دیکھ کے مت مار دیا کر — خطرے ہیں بلا ابن کو دھنکار دیا کر (میر)

(۴) طعنہ مارنا۔ ہنسی اڑانا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ؎

حلقہ بگوش ابرُو جب ہو ہلال اُسکا — اختر پہ آنکھ مارے کیونکر نہ حال اُسکا (نصیر)

(۵) بتانا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ دکھانا۔ (اشعار میں) ؎

کیا غضب ہے کہ ذرا مجھ کو نکالے تو وہیں — آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے (جرأت)

آنکھ مچ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے کُوچ کرنا۔

آنکھ مچکانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ عوام۔ بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ مٹکانا۔ اِشارہ کرنا۔ پلکیں مارنا۔ جھپکانا۔ کنایہ کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ ایما کرنا۔

آنکھ مچولی۔ یا **مچول** ف۔ اسمِ مؤنث (آنکھ + مچنا) پورب آنکھ مُندورا۔ آنکھ مُندوّل، باہر والے آنکھ مچولا کہتے ہیں۔ بچّوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچّہ دائی بنکر بیٹھ جاتا اور وہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچّہ کی آنکھیں کھولدیتی ہے اور یہ ہر ایک کو چھوتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑ لیتا ہے وہ چور بنجاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کیجاتی ہیں۔ اگر سب بچّے باری باری سے آکر دائی کو چھو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچّہ نہ آئے تو وُہی چور رہتا ہے۔ جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچّہ اپنے داؤ گھات سے آتا جاتا اور دائی کو یہ کہہ کر چھوتا جاتا ہے کہ دائی دائی تیرے ساتوں بھائی۔ اگر سات دفعہ ایک ہی بچّہ چور بنا رہے اور کوئی اُس کے ذمہ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندھی جاتی ہے۔ دہلی میں ایک گنڈل میں بڑھیا بناکر ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے۔ یہ بڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے۔ لڑکے اِسکے گھر میں گھُس بیٹھتے ہیں۔ یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے۔ وُہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گنڈل کے اندر یہ بڑھیا کسی کو چھوئے تو وُہ چور بنجاتا ہے اور اِس عذاب سے بچ جاتے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ اِسے لڑکے لڑکیاں سب کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اسی طرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہیں وہاں سرِ ملک چشم بندک کہتے ہیں ؎

ہے تب مزا کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں — ہمسن کئی ہوں لڑکے وہ اُس صنم کیساتھ

دالان میں ہر ایک کو دوڑائے اور مجھے — چپکے سے یوں کہے تو لپٹ رہیو تم کیساتھ (نظیر)

چار آنکھ ہونا ہی اُسے مد نظر ہے — کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)

کوسوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند — جب تم ہی یاں نہو تو وہاں چھونے گا کون (مؤلف)

آنکھ مِلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ روبرو کرنا۔ نظر ملانا ؎

گرچہ نگاہِ مہر نہو پر نگاہ و قہر — پر آنکھ تو ملانے بلا سے یہی سہی (معروف)

(۲) سنمکھ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ مقابل ہونا۔ روبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔

ٹک دیکھو آئینے کا تری تاب لا سکے — خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے ملا سکے (دلسوز)

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں — منہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

ملتا شیروں سے آنکھ ہے یہ صحرائی — میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(فقرہ) سپاہی سے آنکھ ملاتے تو پہنے کا ڈر اور جو حاکم سے مقابلہ کرے تو جان کا خطرہ

(۳) ملنا۔ ملاقات کرنا۔ دوچار ہونا ؎

ہم سے پھر آنکھ ملانیکی رکھوں کیونکر چشم — روزن در سے بھی جب آنکھ ملانا نہ رہا (جرأت)

(۴) اِشارہ کرنا۔ ایما کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا ؎

دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے — دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل (جرأت)

(۵) لڑنے کو بلانا۔ دعوتِ جنگ دینا۔ خم ٹھونکنا ؎

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے ملاتا ہے آنکھ — آج کرے گا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

آنکھ ملنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دوچار ہونا۔ باہم نظر لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ محبت ہونا ؎

ہنر کچھ ایسے نگاہ میں وہ کرگئیں جادو — وگرنہ یوں تو ملی آنکھ بار ہا ہم سے (روشن)

آنکھ مَلنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ حالت غنودگی یا سوکر اُٹھتے وقت آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا ؎

جگایا اُنہیں پاؤں کو داب کے — اُٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے (حسن)

نظر اُٹھتی نہیں کہ جب خوباں — سوتے سے اُٹھ کے آنکھ ملتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ بند ہونا۔ آنکھ میچنا (۲) سونا۔ آنکھ لگنا۔ نیند آجانا (۳) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے گزرنا ؎

آنکھ

پست و بلند دہر پہ کیا کیجئے نظر　　جب آنکھ مُند گئی تو برابر زمین ہے (دبیر)

کم بولنا ہوئے ہر چند پر نہ اِتنا　　مُند جائے چشم عاشق تو بھی وہ لب نہ کھولے (سودا)

آنکھ مُونْد کے کُچھ کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ (عوام) آنکھ بند کرکے کوئی کام کرنا۔ بے دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنا۔ کسی کام میں احتیاط نہ کرنا۔ بے پروائی اور بے احتیاطی سے کوئی کام کرنا۔ لاأبالی پن اور بے پروائی سے کسی بات کا اختیار کرنا۔

آنکھ مُونْدنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ بند کرنا۔ آنکھ میچنا۔ آنکھ بند کر لینا

آنکھ تک مُونْدنے دے غیرتِ عشق　　ایسی میں ٹکٹکی سے در گزرا (معروف)

(۲) فعلِ لازم) سونا۔ آرام کرنا۔ اِستراحت کرنا (۳) فعلِ لازم) بےخبر ہونا مرجانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ دُنیا کو چھوڑ نا۔

مُدّت تئیں باغ و بوستاں کو دیکھا　　یعنی کہ بہار اور خزاں کو دیکھا
جُوں آئینہ کب تلک پریشاں نظری　　اب مُونْدتے آنکھ بس جہاں کو دیکھا (میر)

آنکھ مَیلی کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ بے رُخ اور بےمُروّت ہونا تیوری پر بل لانا

آنکھ مَیلی نہ کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بے رُخ نہ ہونا۔ مُروّت نہ توڑنا۔ ذرا بھی میں فرق نہ لانا۔ دِل پر کُچھ خیال یا ملال نہ لانا۔ نظر ٹیڑھی نہ کرنا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ نہ بگڑنا۔ خفا نہ ہونا۔

بارِ عشق اُس نے اُٹھایا اور مَیلی کی نہ آنکھ　　حوصلہ تو دیکھو مُشتِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فقرہ) اُن کا سارا مال لُٹ گیا مگر اُنہوں نے ذرا آنکھ نہ مَیلی کی۔

آنکھ میں آنکھ ڈالنا۔ یا۔ ڈال کر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ گھُور کر دیکھنا۔ نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا۔ نظر سے نظر مِلا کر دیکھنا۔ (فقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (اُستاد)۔ (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا۔ بے حیائی و بے باکی سے پیش آنا۔ شرم نہ کرنا۔ (ہندو امانت)

آنکھ میں ڈال کے آنکھ اُس نے جو اِصلاح کہا　　بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دکھا
مہرباں جبر یہ خُوب ہے تو مجھے اِس سے کیا　　میں نے بھی دھونڈ ھا ہے اپنی لیتو یاد نہ تھا

دیکھ انساں جھلک اُسکی نہ جیا جو نظر میں آئے
جس کے مہتاب سے چہرے پر بہاریں صفحت جائے

آنکھ میں آنکھ مِلانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۲) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا)

(فقرہ) کیا بے حیا بچّہ ہے آنکھ میں آنکھ مِلائے چلا جاتا ہے۔

آنکھ میں بسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ [illegible] گھُبنا۔ [illegible] سمانا۔

آنکھ

تصوّر میں جمنا۔ نظر پر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔

دِل دیکھ پامال ہوا پناکہ طفل ہے سوار　　بس رہی ہے تیری طرز نے سواری آنکھوں میں (نصیر)

آنکھ میں چُبھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھُبنا۔ آنکھ کو اچھا لگنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ (نہایت سُرخ رنگ کیواسطے بولتے ہیں)

روتے ہیں خُون دیکھنے والے ترے صنم　　چُبھتا ہے آنکھ میں ترے پا کین کا رنگ (حجاب)

آنکھ میں چوب آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں چوٹ لگنا۔ آنکھ میں ضرب آنا۔ کسی چوٹ کے صدمہ سے جو آنکھ پر سُرخی آ جاتی ہے۔ اُسے چوب آنا کہتے ہیں۔ عوام اِس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں۔ اور آنکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں۔

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے　　چشمِ بُلبُل صبا لگی مِس کے (میر تقی)

چوب آئی گر ترے نظارہ سے تا دگر دن　　ٹوٹکا جس طرح بتلاؤں نہیں کرنا چاہئے
اپنی آنکھوں سے چھُوا کر میری آنکھیں سات بار　　پھُول نرگس کے ہیں ان کو اتارا چاہئے (جان صاحب)

آنکھ میں خار ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھٹکنا۔ ناگوار ہونا۔ گراں گزرنا۔ آنکھوں کو بُرا لگنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا)

جسم نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں　　برگِ خزان رسیدہ وبالِ چمن ہُوا (جوش)

آنکھ میں خاک ڈالنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھوں میں خاک جھونکنا دھوکا دینا۔ مُوسنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا)

مجلس سے رات دِل کو مرے چوری گیا　　لیکے سبھوں کی آنکھ میں وہ خاک ڈال کے (دیوانِ شمس)

آنکھ میں ذرا آنسو نہیں۔ (فقرہ) شخص بے حیا اور کٹّر ہے۔ نہایت سنگدل اور کٹھور ہے۔ بےمُروّت اور بےسوید ہے۔ شوخ چشم ہے۔ بے غیرت ہے۔

آنکھ میں ذرا پانی نہیں۔ محاورہ۔ دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں)

(فقرہ) ذرا شرم کرو آنکھ میں پانی نہیں تم کیسے بے حیا ہو۔

آنکھ میں ذرا سِیل نہیں۔ محاورہ (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں) (۲) بےمُروّت ہے۔ بے دید ہے۔ بے وفا ہے۔

آنکھ میں سمانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھُبنا۔ نظر میں کھُلنا۔ آنکھ میں آنا۔ آنکھ میں بسنا۔

وہ نُور جیسے نظر آئے ہیں ترے دیکھے　　ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سِیل نہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ فارسی در چشم بے نم شدن۔ (۱) بے شرم ہونا۔ بےحیا ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ گستاخ ہونا۔ شوخ چشم ہونا (۲) بے رحم ہونا۔ سخت دِل ہونا۔ کٹھور ہونا۔

آنکھ میں کھُبنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ میں چُبھنا اور آنکھوں میں کھُبنا)

برق چھکے ہے تڑپکے برگ گل ساتی گلاب کھُب رہی ہو جو اسکے دامن کی کتاسی آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں کھٹکنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ میں رڑکنا - آنکھ میں چُبھنا

آنکھ میں گڑنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا - ناگوار گذرنا - گراں خاطر ہونا -

آنکھ میں خار رہنا ؎

ساکھٹکتا رقیبوں کی آنکھ میں عاشق اگرچہ سوکھ کے کانٹا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

وہ خار ہوں کسی سے اُلجھتا نہیں ہوں میں دُشمن کی آنکھ میں بھی کھٹکتا نہیں ہوں میں (رحیم)

کشتۂ عشق کی آنکھ میں تا بعدِ مرگ بھی کانٹے ہرے مزار پہ رکھنا بجائے گُل (شیفتہ)

تلک کے خار میری آنکھ میں کھٹکا کریں آبلوں میں کچھ دنوں خارِ مغیلاں دیکھئے (ناسخ)

آنکھ میں مُروّت نہونا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں لحاظ یا شرم نہونا -

بیمروّت اور بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا ؏

آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا - ف - فعلِ متعدی - اندھا کرنا -

آنکھ پھوڑنا ؏

(اگلی حکومتوں میں دستور تھا - کہ جب بادشاہ کسی سے ناراض ہوتا تو اسکی آنکھوں میں

نیل کی سلائی گرم کرکے پھروا دیتا - جس سے معتوب فوراً اندھا ہو جاتا تھا)

کیوں وہ اُنکی آنکھ میں پھیرّے نہ سلائی نیل کی وے رقیبِ نیلگوں کا نیل تماشی آنکھ میں (نصیر)

آنکھ ناک سے ڈرنا - ف - فعلِ لازم - (۱) خُدا کا خوف کرنا - کہ وہ کہیں

لُنجا لنگڑا نہ کردے - خُدا کے خوف سے ڈرنا - ازغیبی مار سے ڈرنا - بلائے آسمانی

سے ڈرنا (۲) سزائے سنگین سے ڈرنا ؏

(پہلی حکومتوں میں یہی ایک سزا تھی کہ جب حاکم کسی سے سخت ناراض ہوتا تو اُس کی

آنکھیں نکلوا دیتا - یا اُسکی ناک کٹوا کر شہر میں تشہیر کرتا تھا) ؎

ارے ظالم خُدائے پاک سے ڈر جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر (نواب جان)

آنکھ نکالنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھیں نکالنا) ؏

آنکھ نم کرنا - ف - فعلِ لازم - رونا - آنسو نکالنا - آبدیدہ ہونا - آنکھ بھر لانا

آنکھ نہ پڑنا - ف - فعلِ لازم - نظر نہ پڑنا - توجہ نکرنا - خیال نکرنا - رغبت نکرنا -

مٹھائے ہیں جہاں میں سرخ میوے گو برمیوۂ پڑیگی آنکھ جنّت میں نہ اپنی حورو غلماں پر (رہیر)

آنکھ نہ پسیجنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم نہ ہونا - آنکھ میں آنسو نہ آنا

نہ رونا - رحم نہ آنا - دل نہ کڑھنا - کٹھور ہونا - سنگدل ہونا - کٹّر

ہونا (۲) بے حیا اور بے شرم ہونا ؎

اسنے قایم نہ تیری آنکھ پسیجی ہرگز ابر روتا ہے ہے آگر بیابان کلوں سے (قایم)

آنکھ نہ پھرنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ کا گردش نکرنا (۲) بے مُروّت نہ ہونا -

بے رُخ نہ ہونا - بے زار نہ ہونا - آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا - تیوری پر بل نہ آنا ؏

آنکھ نہ ٹھیرنا - یا - **نہیں ٹھیرنا** - ف - فعلِ متعدی - نظر نہ جمنا - نظر

نہ ٹھیرنا - تاب نہ لانا - روشنی کی تاب نہ لانا - چکا چوند لگنا - چمک یا

تیز قیمت کی برداشت نکرنا ؏

(اگرچہ صحیح لفظ ٹھہرنا ہے اور اگلے شُعرا نے بھی اسیطرح باندھا ہے مگر آجکل ٹھیرنا ہی برتے اور لکھتے ہیں)

(فقرہ) شمع کے سامنے آنکھ نہیں ٹھیرتی - اُسکی آبداری پر آنکھ نہیں ٹھیرتی ؏

آنکھ نہ جمنا - ف - فعلِ لازم - نظر نہ ٹھیرنا - آنکھ نہ ٹھیرنا - نظر قایم نہ رہ سکنا

روشنی یا چمک کی تاب نہ لانا ؎

اُسکے رُخ کو دیکھ کر کہتا ہے یہ ہر اک بشر آنکھ جمتی ہی نہیں یارو نظر کو کیا ہوا (تسیر)

آنکھ نہ جھپکنا - یا - **نہیں جھپکنا** - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ بند نہونا

پلک سے پلک نہ لگنا - نیند نہ آنا - جاگتے رہنا - آنکھ نہ لگنا - بیدار رہنا ؎

ان کو نیند آئی نہ اپنی آنکھ جھپکی ایکدم ذکر ہو کر رات بھر ارباب محفل میں رہے (نسیم دہلوی)

شاید رہے گرانئے شب بھر جھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی (مصحفی)

شام سے وصل کی شب آنکھ جھپکی تا صبح شادیِ دولتِ دیدار نے سونے نہ دیا (آتش)

خندۂ زخمِ جگر سے قبر میں آئی نہ نیند بعد مُردن بھی نہ جھپکی آنکھ مجھ بیدار کی (نسیم دہلوی)

(فقرہ) رات بھر آنکھ نہیں جھپکی (۲) آنکھ نہ جھپنا - شرمندہ نہونا

کسی کا احسانمند نہ ہونا - احسان نہ اُٹھانا ؎

بلائے جنّوں مجھ سو مری آنکھ جھپکتی نہیں قیدخانہ تو دکھا مجھے صحرا دکھلا (آتش)

(۳) آنکھ نیچی نہ ہونا - بیباک ہونا - آزاد ہونا - نڈر ہونا - دلیر ہونا - بے

تکلف ہونا - مُنہ نہ پھیرنا - دلیرانہ مُقابلہ کرنا - مُقابلہ پر آنا - (فقرہ)

اُسکی کسی سے آنکھ نہیں جھپکتی ؎

نہیں شمشیر سے جنکی جھپکتی آنکھ میداں میں نظر وہ دیکھ تیری ابروئے پُرخم چُراتے ہیں (ظفر)

جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ بلوا کے مجھے گنجِ شہیداں سے نکالا (آتش)

آنکھ نہ ڈالنا - ف - فعلِ متعدی - نظر نہ ڈالنا - خاطر میں نہ لانا - آنکھ بھر کر

نہ دیکھنا - عدم التفات کرنا - کم توجّہی سے دیکھنا - کم نگاہی سے پیش آنا

بالکل نہ دیکھنا - ذرا نہ دیکھنا - کچھ خیال نہ کرنا - خیال میں نہ لانا ؎

غرور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شہید تیرا سب سے بیباد ہے اید دست لشا سا تیرا (رہبر)

آنکھ ڈالی نہ پھر کبھی گُل پہ جب سے اُس گلعذار کو دیکھا (جوش)

آنکھ نہ رکھنا - یا - **نہیں رکھنا** - ف - فعلِ متعدی - (کم پروا جانبی)

آنکھ

(۱) نظر نہ رکھنا۔ توجہ نہ رکھنا (۲) کسی کام میں مداخلت نہ رکھنا۔ واقفیت نہ رکھنا۔ ناواقفِ محض ہونا۔

آنکھ نہ کھولنا۔ یا۔ نہیں کھولنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ چشم وا نہ کرنا۔ آنکھ بند رکھنا۔ بے ہوش پڑا رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ غفلت ہونا (فقرہ) آج چار دن ہوئے کہ بچّہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی نہایت بیمار ہے۔ (جب یہ کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں تو اسکے معنی ہوتے ہیں۔ کہ ذرا فرصت نہ دی یا ذرا نہ تھا۔ برابر پستا رہا۔ یا برس رہا ہے (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ بخار نہیں اُترا۔

آنکھ نہ لگنا۔ یا۔ نہیں لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نیند نہ آنا۔ نیند اُچاٹ ہونا۔ مضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ تڑپتا رہنا۔

جس روز سے اُس ظالم الشفقت سے لڑی آنکھ ۔ کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وحید)

یاد قامت میں ترے رات کٹی سُولی پر ۔ نہ لگی آنکھ مری ایک نفس شمع نمط (نصیر)

آنکھ لگتی نہیں جُرأت مری اب ساری رات ۔ آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جرأت)

اور لگی نیند مری زمرۂ شب کو ۔ نہ لگی صبح تلک شام سے صیاد کی آنکھ (رند)

آنکھ نہ لگنے دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نہ سونے دینا۔ جگاتا۔ مضطرب رکھنا۔ بے قرار رکھنا۔

وصل کی شب سو گیا تھا میں سو ہم نے کھو دیا ۔ آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعبیرِ خواب (ناسخ)

آنکھ نہ ملا سکنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کرسکنا۔ نظر نہ ملا سکنا۔ آنکھ رُو برُو نہ کرسکنا۔ تاب نہ لانا۔ مجازاً ڈرنا۔ خوف کھانا۔

ملک وا آنکھ جوانی میں تھے ملا سکتے ۔ میں اب تو پیر نہیں (اشتہی) ملا سکتے (امانت)

آنکھ نہ ملانا۔ یا۔ نہیں ملانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ نظر نہ ملانا۔ چار آنکھیں نہ کرنا۔ مجازاً بات نہ پوچھنا۔ مُنہ سے نہ بولنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ رُخ نہ ملانا۔ رُخ نہ کرنا۔ بے رُخ ہونا۔ دل دیکر نہ بولنا۔ خاطر نہ کرنا۔ مخاطب نہ ہونا۔ رجوع نہ کرنا۔ مقابلہ پر نہ آنا۔ کنارہ کرنا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔

گھر میں آج اُسکے کوئی شخص ملا تا میں آنکھ ۔ میں تو حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا (جرأت)

آنکھ اب نہیں ملاتا وہ غیرت پری ۔ اُلفت نے جسکی مجھ کو دیوانا بنا دیا (")

عیّاری آدمی پھر ملانے کے ساتھ آنکھ ۔ دیوانہ کیا ہے نہیں مشہور کسی نے (")

کیا کیا بناوٹوں سے ہنستے تھے رات دن ۔ تیور لگاوٹوں سے بدلتے تھے رات دن

اٹھلا کے چال ناز سے چلتے تھے رات دن ۔ بےہوشوں کے آگے نہ ملتے تھے رات دن

آنکھ

ہو کیا ہوا کہ چوک بھی جاتے نہیں کبھی ۔ ملنا تو کیا کہ آنکھ ملاتے نہیں کبھی (بندہ واسوختِ شوق)

آنکھ نہ ملنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ نظر نہ ملنا۔ آنکھ دوچار نہ ہو سکنا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ ندامت سے آنکھ اونچی نہ کرنا۔ جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

ستمگر کی ملتی نہیں آنکھ کب ۔ ستم کوئی بے انتہا ہو گیا (ارشد)

کس ظلم پہ ہے مجھ سے ندامت نہیں معلوم ۔ ملتی نہیں آنکھ ایسے وہ شرمائے ہوئے ہیں (رند ہاشمی)

حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُسکی نہیں ملتی ۔ تو کیا کیا سُوجھتی ہے دُور کی ہم بدگمانوں کو (جرأت)

برسوں تلک نہ آنکھ ملی ہم سے یار کی ۔ پھر گو کہ ہم بصورتِ ظاہر ادب رہے (میر)

آنکھ نہ میلی کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا)۔

آنکھ نہ ناک بنّو چاندسی۔ محاورہ۔ عورتیں اس مثل کو طریق ہجو ملیح بولتی ہیں۔ یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اور پھر اچھی۔ دُوسرے معنے یہ ہیں باوجودیکہ چاند میں پُرحُسن وجمال ہے۔ مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصورت بدہیئت عورت کی تعریف میں بطور طعنہ بولا جاتا ہے۔

آنکھ نہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ صفائی قلب نہ ہونا۔ نُورِ معرفت حاصل نہ ہونا۔ عرفانِ الٰہی سے بے بہرہ رہنا۔

تو مُدام اسے دردو ہر دل ہے ۔ مرہم زخم جانِ بسمل ہے

کونسی جا کہاں نہیں ہے تو ۔ آنکھ ہو تو نہاں نہیں ہے تو (ناظم)

آنکھ نہیں اُٹھانا۔ یا۔ نہ اُٹھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ اونچی نہ کرنا۔ آنکھ اُوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا۔ نیچی نظر رکھنا۔ اپنے کام میں مشغول رہنا۔ دُوسری طرف دھیان نہ کرنا۔ اور طرف دھیان نہ دینا۔ (فقرہ) صُبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

آنکھ نیچی کرنا۔ یا۔ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ بنایا گیا ہے) (۱) آنکھ جُھکانا۔ آنکھ اُوپر نہ اُٹھانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (۲) شرمانا۔ لجانا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ کنیانا۔

بتاہیں وہم خراماں وہ پری پیکر گستاخ ۔ ہر اک گل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں اتا (تسلیم)

نہ یاکس پہ ستم کیا ہے اُس نے ۔ آج ظالم کی آنکھ نیچی ہے (داغ)

آنکھ نیچی نہ کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ جُھکانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ نہ ہونا۔ منفعل نہ ہونا۔ نہ جھینپنا۔

آنکھ بھی تمکو غیر سے ملنا ہے غلط　　تم بجا کہتے ہو مجکو نظر باز نہیں (سالک)

آنکھ والا - ۔ اِسم مذکر۔ سوانکھا۔ بصیر۔ بینا۔ مُبصر۔ ہنر شناس۔ نظر باز۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ صاحبِ بصیرت ؎

خاک ہوں پر توتیا ہوں چشمِ مہر و ماہ کا　　آنکھ والا رتبہ سمجھے مجھ غبارِ راہ کا (راسخ)

(نقل) کوئی آنکھ والا ہی اِسے دیکھ کے غریب کا (سوداگر)

آنکھ سے - ہے محاورہ نظر ہے۔ دانت ہے۔ قصد ہے۔ اِرادہ ہے ؎

ہر خوش نگہ کی آنکھ ہے گیسوئے یار پر　　ملکِ ختن میں دوڑ رہے ہیں غزال کیا (امانت)

آنکھڑی - ۔ اِسم مؤنث۔ آنکھ کی تصغیر۔ چھوٹی اور پیاری آنکھ ◆ (پیارے بچے اور معشوق کی آنکھ کو آنکھڑی کہتے ہیں اور اِس قسم کے الفاظ گیتوں میں اکثر آتے ہیں)

آنکھڑیاں - ۔ اِسم مؤنث۔ آنکھڑی کی جمع ◆

آنکھوں - ۔ صیغۂ جمع۔ (جب اُردو میں کسی اِسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے۔ تو اُسکی جمع واو نون سے آتی ہے۔ ورنہ ی ن سے یا یں کو جب کسی اِسم کی جمع کے ساتھ حروف مغیرہ دیتے ہیں۔ سے۔ کو۔ تک۔ پر کا۔ کے۔ کی۔ نے۔ والا میں سے کوئی حرف آئے گا۔ تو اُس کی جمع واو نون سے ہوگی) (۱) نیتروں۔ نینوں۔ دیدوں ؎

ہرگز مری آنکھوں کو نہیں تیری نگاہ　　لے نیند ہوئی ہے کس سے تو گمراہ
کیوں غیر کے بغل میں پھرتی ہے تو　　جا تجکو بلاتے ہیں میاں عبد اللہ

آنکھوں آنکھوں میں - ۔ تابع فعل۔ (۱) اشاروں ہی اشاروں میں نظروں ہی نظروں میں۔ اِشارہ و کنایہ میں۔ سینا بینی میں ◆ چپکے چپکے۔ چوری چوری۔ چھپے چھپے ؎

آنکھوں آنکھوں میں اُس بُت بیدرد نے　　تیغ سے تلک کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۲) دیکھتے دیکھتے۔ سب کے سامنے۔ رُو برُو ◆

آنکھوں پر آؤ۔ یا۔ آئیے }
آنکھوں پر بیٹھو۔ یا۔ بیٹھیے } ۔ جملۂ ہذا۔ جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا ارادہ ظاہر کرتا ہے تو فرطِ محبت اور حسنِ عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ یعنی بطیبِ خاطر ہم تمہارا تشریف لانا۔ اور کمالِ خاطر و مدارات و عزت سے تم کو بٹھانا پسند کرتے ہیں۔ بجا ہاں۔ تشریف لائیے۔ بڑھ جائیے۔ جم جم آئیے۔ نت نت آئیے ؎

گل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جائیے　　گلگشت کو جو آئیے آنکھوں پہ آئیے (میر)

آنکھوں پر بٹھانا۔ یا۔ آنکھوں پہ بٹھانا - ۔ فعلِ متعدی۔ اوّل معنی ظاہر ہیں۔ دُوسرے معنی نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ حد سے زیادہ قدر کرنا۔ آؤ بھگت کرکے بٹھانا۔ خاطر و مدارات کرنا ؎

وہ ساتھ والے غیر کو کر بزم میں لے گیا　　آنکھوں پہ منتوں سے بٹھایا جانے کا مشتاق
میں وہ ہوں رند کہ دیر و حرم میں جاؤں　　گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلماں سر پہ (امانت)

اِتنا بھی جائے سے باہر کوئی ہو جاتا ہے　　سینہ صافوں سے کدر کوئی ہو جاتا ہے
آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہو جاتا ہے　　دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہو جاتا ہے

تم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو
اہلِ انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہمکو　　(داسوختِ ناظم)

زینتیں جو آئیں کہ پیا مورے گھر　　کیسی سیج بچھونگی بٹھاؤں آنکھوں پر (ظفری)

آنکھوں پر پٹی باندھنا۔ یا۔ آنکھوں پہ پٹی باندھنا - ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں پر رُومال یا کوئی کپڑا باندھنا۔ دو موقعوں پر ایسا کیا کرتے ہیں۔ ایک تو جب قاتل اپنے دُشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے۔ تو اِس لحاظ سے کہ کہیں مجھ کو اُسکی صُورت دیکھ کر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لیتا ہے۔ دُوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے۔ اُسکی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹی باندھتے ہیں۔ چنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے۔ کہ وہ تلوار کا وار دیکھ کر جھکے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانے کا احتمال ہے اِس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اثنائے قتل میں نکل پڑنے کا بھی خوف ہے۔ جس سے اکثر آدمی کو ہیبت آجاتی ہے۔ اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں۔ پچھلی صُورتوں میں فعلِ متعدی خیال کرنا چاہیئے ؎

سر جھکا تن سے کہا آنکھوں پہ پٹی باندھکر　　اے نسیم افسوس ہے دیدار قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا۔ غافل اور بے خبر ہو جانا ◆

آنکھوں پر پردہ پڑ جانا }
آنکھوں پر پردہ پڑنا } (فعلِ لازم) اندھا ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔ غفلت کا پردہ پڑ جانا۔ غفلت چھا جانا۔ دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا۔ مسلوب العقل ہو جانا۔ بیوقوف بن جانا ؎

جو نقاب اُٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا　　کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشیں کا دیکھکر (مومن)
سب جگہ ہے وہی اور سبھی کی نظر سے ہے نہاں　　پڑ گیا آنکھوں پہ یہ پردۂ غفلت کیا ہی (ظفر)

آنکھ

دل کی لگی جو چاٹ تو اب جاں طلب ہُوا آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا اُف قل غضب ہُوا (احمد حسن)
آنکھوں پہ پردے پڑ گئے غیرت سے زیر تیغ حسرت ہی رہگئی رُخِ قاتل کے دیکھنے کی (اسیر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا - محاورہ - اپنا بار دُوبھر نہیں ہوتا - اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی + کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلوم ہوتی + اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا - اپنے عزیز کا پاس رہنا ناگوارِ خاطر نہیں ہوتا - اپنا عزیز گراں نہیں گزرتا - کاٹے کو اپنو سینگ بھاری ہوتے ہیں
قدم رکھ بے تکلف نازنیں آنکھوں پہ نکہت کی سرِ مُو چشم پر ہوتا نہیں ہے بارِ مژگاں کا (نکہت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا - رکھنا - ۵ - فعلِ متعدی - جان بوجھکر اندھا بنجانا - بے مروّتی اختیار کرنا - بے مروّت بنجانا - بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا - آنکھیں بدل لینا - احسان بھلا دینا - گُن نہ ماننا - بے شرم ہوجانا - لاج اُٹھا دینا + بے انصاف ہونا - ناانصفی کرنا + احسان کا بدلہ احسان سے نہ کرنا - (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پر ٹھیکری نہ رکھو +

آنکھوں پر جگہ دینا - یا - **آنکھوں پہ جگہ دینا** - ۵ - فعلِ متعدی - آنکھوں پہ بٹھانا - تعظیم و تکریم سے بٹھانا - کمال محبّت اور حُسنِ عقیدت سے بٹھانا + اعزاز و اکرام کرنا ؎
پاؤں کے چھالے نہیں دیتے ہیں آنکھوں پر جگہ دیدۂ ہر آبلہ سمجھا ہے مژگاں خار کو (وزیر)
سب تبرک کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنا اِس خاکِ رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا - یا - **آنکھ پر رکھنا** - ۵ - فعلِ متعدی - آنکھوں سے لگا رکھنا - تبرّک کرکے رکھنا - اعزاز و اکرام سے رکھنا - عزّت دینا - عزیز رکھنا - توقیر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - پیارا سمجھنا - متبرک سمجھنا - قدر کرنا - ادب کرنا - بزرگ جاننا - لحاظ رکھنا ؎
نیلم و جوہر جاتے ہیں آنکھوں پہ رکھتے ہیں شہرہ ہے میرا جوہریوں کی دکان پر (امانت)
صفتِ چشم وہ نگینوں کو بھی یاد کریں شکر کر آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)
(فقرہ) بُوا ابھی تمہارے ہاتھ میں ہنر ہوتا تو یہی سسرال والے آنکھوں پہ رکھتے - (۲) محبت کرنا - پیار کرنا - التفات کرنا +

آنکھوں پر قدم رکھیں - کلمہ - جب اپنا کوئی حبیب یا بزرگ گھر پر آنے کی اجازت منگواتا ہے - تو اُس کے جواب میں یہ جملہ کہتے ہیں یعنی آپ ہماری آنکھوں پر قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپکا تشریف لانا بطیبِ خاطر پسند کرتے ہیں - اور اُسیں اپنا اعزاز سمجھتے ہیں
دل اُسکا ہو خیال یار اگر تشریف فرما ہو قدم آنکھوں پہ رکھ ہو پر سر کے اوپر کیسے مہماں کا (آتش)

آنکھ

آنکھوں پر قدم لینا - یا - **آنکھوں پہ قدم لینا** - ۵ - فعلِ متعدی - کسی بزرگ کے قدموں یا نعلینِ مبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا + ہاتھوں ہاتھ لینا - کمال تعظیم و تکریم سے لاکر بٹھانا - نہایت عزّت سے بلانا - خاطر کے مارے بچھے جانا - کمال اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا ؎
لیتے ہیں عشّاق آنکھوں پر قدم ظاہر اُس کا نقشِ پا ہوتا نہیں (ساحل)
وہ رشکِ گُل جو آج گیا سیر باغ کو آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا - ۵ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں پہ ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ - یا - **آنکھوں پر چربی چھانا** - ۵ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں چربی چھانا) اب پہ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎
دیکھتے ہی مجھے اور تل کے چلی جاتی ہے چربی آنکھوں پہ زنانے کے ہوا چھائی پھر (رنگین)
خلک اب پروانہ دسوند کے مجھ سے چشم تیری آنکھوں پر تو چربی چھاگئی لیا ر شمع (نصیر)
اشک سے آنکھوں پہ چربی چھاگئی دلکداری سی نظر میں آگئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا - ۵ - فعلِ لازم - نظروں میں پھرنا - تصوّر میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - خیال میں نہ بھولنا - بار بار خیال آنا ؎
پھرتی ہیں اُسکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ رہتا ہے آب دیدہ یاں تا گلے ہمیشہ (میر)
وہ کونسی شب ہے کہ تصوّر میں ترے یار آنکھوں تلے اک چاند سی صورت نہیں پھرتی (شہیدی)

آنکھوں تلے لہو اُترنا - ۵ - فعلِ لازم - غصّے کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہوجانا - غیظ و غضب میں بھرنا - غصّہ آنا ؎
جب مجھ سے کہے ہے اپنے تئیں مارے رہیا تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہے لہو سا (میر)

آنکھوں دیکھا - یا - **آنکھوں دیکھی** - ۵ - تابع فعل - دیکھا بھالا - چشم دیدہ - نظر کردہ - دیکھا ہُوا - دیکھی ہوئی - اپنا دیکھا ؎
جل کر اُپلے جسل میں رہے آنکھوں دیکھی خسرو کہے (پہیلی کوئلہ)
(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سُنا نہ مانا - آنکھوں دیکھا بہت پڑے مجھے کانوں سُنے دے +

آنکھوں دیکھتے - یا - **آنکھوں کے دیکھتے** - ۵ - تابع فعل (۱) آنکھوں کے سامنے دیکھکر - روبرو - دیکھتے دیکھتے - آنکے - اپنے زمانہ میں - اپنے سامنے - (فقرے) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا - ہماری آنکھوں دیکھتے یہ بن گئے (۲) جان بوجھکر - دیدہ و دانستہ (مثل) آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی +

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک - محاورہ - سراپا راحت و موجب

آنکھ

آرام چشم یار و حسن دل ماشاد - دل وجان سے خوش ہیں - بہت پیارا ہے۔ (جن باتوں سے آنکھ کو آرام یا طبیعت کو خوشی حاصل ہونے کی نسبت ہو تی ہے جب کسی امر کو بطیب نفس قبول کرتے ہیں۔ تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی اِس کام سے ہم بدل و جان راضی و خوش ہیں) سے

مجنے و سے آنکھوں سے گھر اپنا کہ جیسے ٹھنڈک گرم چھاتی پر جب تک کہ سر گل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے - و - تابع فعل - بسر و چشم - بدل و جان - بطیب نفس بطیب خاطر - خوشی سے - رضا و رغبت سے - اپنی راضی سے - اپنی خواہش سے - دل وجان سے - بخوشی - بجان و دل قبول ہے - ہرگز عذر نہیں ہے سے

قدم جنے کے پاؤں میں چبھتے تھے گل کہ آنکھوں سے دل اُن پہ کھاتے تھے گل (میر حسن)

تمہیں آنکھوں سے ہو منظور ماتم اپنے عاشق کا کہ پیراہن ہے شمع مردمان چشم فتاں کا (مرزا صاحب)

آنکھوں سے ہو نے جاکر ہم حلقہ بگوش اُسکے جب زلف کے حلقوں سے رخسار نظر آیا (مصحفی)

پوچھا نشان مرقد مجنوں جو نجد میں آنکھوں سے ہم کو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس
کیا کریں پر وصف کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دن کو ظاہر میں گر آتا ہو نہیں سکتا تو آہ
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آسکتے نہیں (نظیر)

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا گر کوئی چبھا ہو خار قاصد (ناسخ)

کو نکالیں دل دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے لگی ہے بہنے موج اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)

کانوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں (اسیر)

تیغ نگہ کا وار جو یہ خوش تصور کریں آنکھوں سے سینہ مردم دُنیا سپر کریں (امانت)

میں نے پوچھا کہ قتل کیجے گا - اُس نے ہنسکر کہا کہ آنکھوں سے
دیکھتے ہی قتل کر ڈالا - اُس نے آنکھیں ملا کے آنکھوں سے (جان صاحب)

(فقرہ) جو خط تم لکھو گے اُسکا جواب آنکھوں سے لکھوں گا +

آنکھوں سے اُترنا - و - فعل لازم - آنکھوں سے گرنا - دل سے اترنا - حقیر و ذلیل ہونا - نظروں میں سُبک ہونا - خفیف ہونا - جی سے اُترنا سے

ما نند نشہ چڑھ کے آخر آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (مشتاق)

آنکھوں سے اُٹھانا - و - فعل لازم - کمال اعزاز و اکرام سے کسی کو اٹھانا - کمال شوق سے کسی چیز کو اٹھانا - نہایت شوق سے اُٹھانا

رتبہ گل بازی کبوتر کا کاش تو پاتا آنکھوں سے جو گرتا تو وہ آنکھوں سے اُٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں ملانا - و - فعل لازم - نظر سے نظر ملانا - آنکھیں لڑانا - چار آنکھیں کرنا - دو چار ہونا سے

کیا کہوں کیا کیا مجھے شوق ہے جب وقت وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں ملا جاتے ہیں آپ (جرأت)

آنکھوں سے اوجھل ہونا - و - فعل لازم - نظر سے چھپ جانا - غائب ہو جانا - آنکھوں سے پوشیدہ ہو جانا - سامنے سے کہیں چلے جانا - آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہو جانا سے

اوجھل آنکھوں سے مری جو ہوتی تھی یا کہیں اور جا کے سوتی تھی
ہمیشہ گھڑیوں تمہیں نہ آتی تھی وہ شب تڑپتے ہی گذر جاتی تھی (خلق لکھنوی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا - و - فعل متعدی - آنکھوں سے پاؤں ملنا - حسن عقیدت اور فرط محبت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں سے رگڑنا - نہایت اعزاز و اکرام کرنا سے

اپنا کمال شوق دکھا دے جو ایک بار پھیریں لگائے آنکھوں سے پھر کو ہکن کے پاؤں (رند یا بیان)

آنکھوں سے پٹی باندھنا - و - فعل متعدی - دیکھو آنکھوں پر پٹی باندھنا

آنکھوں سے پٹی بندھنا - و - فعل لازم - آنکھوں پر پٹی بندھنا - قتل کرتے وقت اکثر مجرم کی آنکھوں پہ کوئی رومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں - تاکہ تلوار کے وار سے وہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ جھٹکے - نیز اپنے تئیں رحم نہ آوے سے

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تب آیا قتل کو وائے قسمت کیا نصیبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا - و - فعل لازم - علم باطنی حاصل ہو جانا - مشارق و مغارب کا حال منکشف ہو جانا - اور زمین کے تمام دفائن و مخازن کا حال کھل جانا +

آنکھوں سے جان نکلنا - و - فعل لازم - آنکھوں کے رستہ سے دم نکلنا - انتظار میں مر جانا - راہ تکتے تکتے مر جانا - رستہ دیکھتے دیکھتے دم نکلجانا سے

تو تعلی میں آ جسکو دیدار دکھاتا ہے پھر آنکھوں سے جاں اُسکی آسان نکلتی ہے (مصحفی)

بیمار چشم بتا جو محو خیال نرگس آنکھوں سے جان اُسکی نکلی بشکل نرگس (حکمت)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا - یا بجالانا - و - فعل متعدی - بطیب خاطر یا نفس کوئی کام کرنا - عین اطاعت سے کوئی کام بجالانا - باعزاز

وتکریم کسی کام کا کرنا۔ خوشی خوشی کوئی کام بجالانا۔ کمال شوق وارادہ سے کوئی کام کرنا۔ بطوع ورغبت کوئی امر انجام دینا ؎

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں کہدیجئے جو دل کا مدعا ہو (جوہر)

بجالاتے اُسے آنکھوں سے اے دست کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا (آتش)

جو کہے گا اُسے آنکھوں سے بجالاؤں گا لے ترے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤں گا (امانت)

پوچھتا با آرزو اُسکے تمام اپنی آنکھوں سے قسمیں اے نیک نام (سودا)

خوش نکلے ہیں دل دلگیر کرآنکھوں سے کھینچ ملی آنکھی آنکھوں کی تصویر تو آنکھوں سے کھینچ (ظفر)

خوش ہیں گریہ سے ہمارے ناتواں بہتر ہے ہم بجالائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرماتے ہیں (〃)

گزارشات ہوں طلب میں ہم آنکھوں سے پاؤں سے جائے بشر واں کوئی ہم آنکھوں سے (نکہت)

(فقرہ) کوئی ہاتھوں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کردیں گے۔

آنکھوں سے خون آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنسوؤں کی جگہ خون نکلنا۔ آنسوؤں کی بجائے خون گرنا۔ وہ اشکِ گرم جو سوزِ دل سے مثلِ خون برآمد ہو ؎

رنگ خونِ جگر بھی لانے لگا آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے خون بہانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کثرتِ حزن وملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خون رونا۔ روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خون بہنے لگنا ؎

ڈھانپ کر منہ کو بیت جاناگاہ خونِ دل آنکھوں سے بہاتا گاہ (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے گرانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ نظروں سے گرانا۔ ذلیل وحقیر سمجھنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ جی سے اتارنا۔ بیوقری کرنا۔ قدر کم کرنا ؎

مانندِ اشک دامنِ دولت نہ چھوڑیں گے آنکھوں سے تم نے ہم کو گرایا تو کیا ہوا (بحر)

رتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا آنکھوں سے اشکِ غم بھی گرایا نہ جائیگا (انور)

ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا مجھ اشک کاش کے گوہرِ غلطاں ہی بنایا ہوتا (مروت)

آنکھوں سے گرجانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں حقیر وذلیل ہوجانا۔ طبیعت سے اتر جانا۔ دل سے اتر جانا۔ بیقدر اور بیوقار ہوجانا۔ رتبہ سے گرجانا۔ عزت نہ رہنا۔ وقعت جاتا ؎

خندۂ دنداں نما کرتا جو وہ کافر گیا گوہرِ تر جوں سرشک آنکھوں سے میری گر گیا (امیر تقی)

منہ چڑھا آئینہ یاں بھی نظر عشاق کے گر گیا آنکھوں سے بڑگان شکستہ کیطرح (نعمت)

(فقرہ عو) اپنے بدڈھنگے پن سے سسرال والوں کی آنکھوں سے گرگئی۔

آنکھوں سے گرنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں سے ٹپکنا۔ (۲) نگاہوں

سے گرنا۔ نظروں سے اترنا۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ طبیعت سے اترنا۔ جی سے اترنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رتبہ گھٹنا۔ سُبک ہونا۔ دل سے اترنا ؎

طفلِ سرشک باعثِ افشائے راز ہے آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اتر گیا (ناسخ)

جو گرا آنکھوں سے پھر ہوا نہیں سربلند کس نے دیکھا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر گر کر اٹھا (طرب)

میں وہ مریضِ خستہ ونازک مزاج ہوں آنکھوں سے گر گیا تو اٹھایا نہ جائے گا (نسیم)

ہوا اشکِ آنکھوں سے گرے صبح کو تارے موتی کے تئیں جب سے تب کا نہیں بچا (مصحفی)

جس گھڑی دیکھتا ہوں آنکھوں قطرۂ اشک اپنی آنکھوں سے بھی آمد میں گرا جاتا ہوں (احمد)

آنکھوں سے اس پری کی دلِ ناتواں گرا شیشہ ہمارا طاق سے اے آسمان گرا (آتش)

آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا جس روز آ گئے نظر اس سلطانے اقہ (رحمت)

جو اشک کہ آنکھوں سے جدا ہوتا ہے مژگاں تلک آکر فنا ہوتا ہے

آنکھوں سے کسی کی کوئی یارب نہ گرے آنکھوں کا گرا بہت برا ہوتا ہے

آنکھوں سے لگا رکھنا۔ یا۔ لگاکر رکھنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ اللہ عزیز کرکے رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔ عزت وآبرو سے رکھنا۔ تعظیم وتکریم سے پیش آنا۔ تبرک سمجھ کر رکھنا۔ متبرک سمجھنا۔ اعزاز واکرام کرنا۔ محبت سے رکھنا ؎

آنکھوں سے لگاکے نہ کہ بھلا اس کو نہ رکھوں آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگا لینا۔ و۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں سے رگڑنا۔ آنکھوں سے ملنا۔ کمال تعظیم وقدر سے آنکھوں پر رکھنا۔ چوم لینا۔ عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا ؎

تصویر کھینچ دی جو سرِ دست یار کی مانی کے ہاتھ آنکھوں سے میں نے لگا لئے (امانت)

آنکھوں سے لگانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے چھوانا۔ آنکھوں سے ملنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا۔ کمال اعزاز واکرام کرنا۔ تعظیم دینا۔ کسی چیز کو متبرک سمجھنا۔ عزت دینا۔ عزیز رکھنا ؎

نامہ بر آتا ہے کہ خط گر اُس نوخط کا پاس مرے

گرتا اُس کے پاؤں میں میں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے (ظفر)

اگر ہم رُو سیہ ہوں پر ہوں منظورِ نظر سب کا مجھے آنکھوں سے کاجل کیطرح ہر ایک لگاتا ہے (〃)

نامہ کو میرے یار نے آنکھوں سے لگایا جلجائے نہ کیوں نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)

دو دن کہ جسکو رسائی ترے ہوگی اُسنے سنگِ درِ چوکھٹ کے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)

آنکھ

کرو تم ایک ہی جیفہ میں کچھ تو سوگوئے　　کیوں نہ آنکھوں سے لگا یا گر بدلنا مردکے ہاتھ (ناسخ)

غربت میں آتیں گھر کو ملاقات کو کبھی　　آنکھوں میں لگاؤں گا ہل وطن کے پاؤں (امانت)

محشر میں دستگیر ہو اُمید ہو اسیر　　آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں مہر محمد کا ہاتھ (اسیر)

گریہ بجت ہوں پہ ترے پنہائی ہوں　　جو کہ دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہو مجھے (تسلیم)

خطابس کا یہ آیا ہے کہ جرات جیسے تو نے　　الم میں اُٹھا آنکھوں سے سو بار لگا یا (جرأت)

نسیم ملتی کس چشم پہ کیسے ہوں شہید وفیں　　لگاتے ہیں غزال آنکھوں سے جو کشتہ فن کو (غافل)

کبھی کا تو قدم اس پہ پڑا ہے تہ جلنے میں　　لگاتے ہیں فرشتے میری خاک کو آنکھوں سے (")

جان آگئی یعقوب نے یوسف کو جو پایا　　مُنہ سینے پہ مُنہ سے بہت پیار جو آیا

قرآن کی طرح رحل دو زانو پہ بٹھایا　　بوسے لئے ہونٹ باصرں کو آنکھوں سے لگایا

دل ہل گیا کی جبکہ نظر سینہ و سر پر　　(مرثیۂ انیس)

چُوما جو گلا چل گئی تلوار جگر پر

آنکھوں سے نُور جاتا رہنا - ف - فعلِ لازم - بینائی چشم کا زائل ہونا - آنکھوں کا نور چل جانا - آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا - اندھا ہوجانا - آنکھوں میں جوت نہ رہنا - چم ہوجانا - بے بصر ہوجانا ؎

جب تو وہ نرگس رہتا ہے اب ستور نہ نہیں　　کہ روتے روتے یاں جانا رہا ہے نور آنکھوں سے (غافل)

آنکھوں سے نیل ڈھلنا - ف - فعلِ لازم - اصل (آنکھوں سے نیر ڈھلنا) ؏

(جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُس وقت اُس کی آنکھوں سے دو ایک قطرے ٹپکتے ہیں جسے آنکھوں سے نیل ڈھلنا کہتے ہیں) جاں طلب ہونا - قریب برگ ہونا - مرنے لگنا - مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا - آنکھوں کا بے رونق ہوجانا ؎

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے　　نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے (شوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا - ف - فعلِ لازم - آنکھوں سے نیند کا جاتا رہنا - نیند اُچٹنا - بے قراری سے نیند نہ آنا ؎

یاد اُٹھا دادا زمین میں اُڑگئی آنکھوں سے نیند　　گرگیا جانا کبھی تلوار کو عریاں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا - ف - فعلِ لازم - (فارسی چشم بے آب داشتن سے لیا گیا ہے) بے حیا ہونا - دیدہ دلیل یا دیدہ دلیر ہوتا - بے شرم و بے لحاظ ہونا - ننگا ہونا ؏

آنکھوں کا تارا - ف - اسم مذکر - (۱) آنکھ کا تل - آنکھ کی پتلی - مردمکِ چشم ؎

تصور میں کسی مہ وش کے انشاں کا نظارہ ہے　　ستارا ہے جو گردوں پر مری آنکھوں کا تارا ہے (امانت)

(۲) آنکھوں کی روشنی - آنکھوں کی جوت - آنکھوں کے تیور -

آنکھ

(۳) نہایت پیارا - نہایت عزیز جان سے پیارا - آنکھوں کی ٹھنڈک اولاد - بیٹا - قرۃ العین ؎

بس نے پھر تو سلطہری آنکھوں کا تارا ہے　　پنہا جو نوری کہا پر سے کے جلوہ دانش بادہ ہے (بابلی)

آنکھوں کا تیل نکالنا - ف - فعلِ لازم - (عو) دیدہ و ریزی کرنا - باریک باریک کام کرنا - ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پہ زور پڑے اور تیور جلے - گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا - نگاہ پر زور ڈالنا - نگاہ کا کام کرنا - (نقرہ عو) راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا ؏

آنکھوں کا کاجل چُرانا - یا - **آنکھوں میں سے کاجل چُرانا** ف - فعلِ متعدی - (۱) کمال عیاری اور چالاکی دکھانا - دھوکا دینا - چوری میں اُستادِ کامل ہونا - چوروں کا چور ہونا - بادی چور ہونا - مکاروں کا مکار ہونا - بدمعاشوں کا اُستاد ہونا ؎

قائم ہیں جو طفلِ اشک چشم سرمہ سا تیرہ　　کہ آنکھوں میں سے کاجل یہ ہم تاسیم چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نُور - ف - اسم مذکر - (۱) آنکھوں کی روشنی - روشنیِ چشم - (۲) آل اولاد - لڑکا بالا ؎

آج ملی ہے نصیب گُتی ہے　　ایسے دشک قمر سے چھٹتی ہے }
دل کا اُنکے سُرور جاتا ہے　　اور آنکھوں کا نور جاتا ہے } (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں کو بدلکر دیکھنا - ف - فعلِ لازم - تیور بدلکر دیکھنا - نظر بدلکر دیکھنا - ناک بھوں چڑھاکر دیکھنا - تیوری پہ بل ڈالکر دیکھنا بے رُخ ہوکر دیکھنا ؎

شوخیِ چشم آئینہ ہر چند بُت ہے لیکن　　بانی بانی ہو جو آنکھوں کو بدلکر دیکھو (اسیر)

آنکھوں کو تلوؤں سے مَلنا - ف - فعلِ متعدی (تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلواکر اپنے تلووں سے ملنا - حسرت نکالنا ؏

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا ملکہ صاحبہ کسی مرد سے ناراض ہوتی تو جب تک وہ اُس کی آنکھوں کو نکلواکر اپنے تلووں سے نہ مل لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی - چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرۂ عو) ایسے بیری دشمن کی آنکھوں کو اپنے تلووں سے ملوں جب ٹھنڈک پڑے - حُسنِ عقیدت یا کمال ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے - چنانچہ ان اشعار سے ظاہر ہے ؎

آنکھ

آنکھیں نرگس کی تمہاری بلیں کرتی شب ہیں جل · وہ پتوں سے نرگس کے بستر کو بچھا بیٹھیں (داغ)
یہ آبلے نہیں ہیں صحرا نوردگاں کے · ہمارے تلووں سے آنکھوں کو آنکھ ملتے ہیں (سرور)

آنکھوں کو رو بیٹھنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھوں کو کھو بیٹھنا - آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا - اندھا ہو بیٹھنا - بے بصر ہو جانا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا ؎

روتا آنکھ ہے جیسی رونے پہ اپنی یارو · یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرأت)
پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھے ہیں ہم آنکھوں کو · پھر نظر ہم کو وہ دیوار کا روزن آیا (حیا)

(فقرۂ عو) بُوا اگر یہی رات دن کا رونا ہے - تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی ❊

آنکھوں کو کھو بیٹھنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا)

یہاں تلک اُس کے غم میں روئے رہا · کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے - ہ - اسم مذکر - اشارۂ چشم - سَین - غمزے - کرشمے - چوچلے
آنکھوں کے اشارے سے غیروں کو بلاتا ہے · چل جھوٹے نہ کھا قسمیں تو کس کو اڑاتا ہے (افسوس)

آنکھوں کے آگے - ہ - تابع فعل - آنکھوں کے سامنے رُوبرُو - آمنے سامنے - نظر کے سامنے ❊

آنکھوں کے آگے آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں کے سامنے آنا - آنکھوں کے آگے پانا - مجازاً اندھا ہونا - دیدے بھسم ہونا - یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور قسم بھی کھایا کرتی ہیں - (فقرے) جیسا تو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئے گا - اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ❊

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی یا تیرگی چھانا - کثرتِ ضعف یا رنج کے باعث غش آجانا ؎

تیری چشمِ سیہ کا ناتواں بیمار کیا اٹھتا · اندھیرا سا کبھی آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی چھانا - غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آجانا - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا - غش آنا - خیرگیٔ چشم ہونا ؎

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے · شبِ تاریک میں مجھ کو خیالِ زلفِ شبگوں ہے (ناسخ)

آنکھوں کے آگے پانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) آنکھوں پہ صبر پڑنا - کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا - آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - (فقرۂ عو) الٰہی بچے جیسا مجھ کو رُلایا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے ❊

آنکھ

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ایک ہی کنبہ رشتہ کے آدمیوں کے سامنے اُسی کنبہ کی بُرائی کرنا دوست کی بُرائی دوست کے رُوبرُو کرنی - سسرال کی بُرائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی - عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا - (۲) کسی عزیز کے رُوبرُو اسکے عزیز کی غیبت یا بدی کرنی ؎

یاری یاروں میں تم بے وفائی مت کرو · رُوبرُو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (حکمت)

آنکھوں کے آگے پھر جانا }
آنکھوں کے تلے پھر جانا } ہ - فعلِ لازم - کسی چیز کا ایسا تصوّر بندھنا - کہ وہ آنکھوں کے سامنے نظر آجائے - صحیح تصوّر
آنکھوں کے نیچے پھر جانا یا پھرنا }
بندھ جانا - نظر آجانا - دکھائی دے جانا - یاد آجانا - سامنے آجانا - سماں بندھ جانا ؎

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشمِ میگوں کی
تو پھر جاتا ہے جامِ شراب آنکھوں کے آگے ہے (ظفر)

ہے دل کو جو یاد آئے فلکِ پیر کسی کی · آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسی کی (۵)
نیچے آنکھوں کے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا · کشتِ سبزہ پہ برستا پانی پھر گیا (۵)
غش ہو کے گر گئے فقراء سب کہ پھر گئی · آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہ (انشا)
پھر گیا آنکھوں کے نیچے سر شاہِ دین لا دار · دوڑتا ہی نیچے کا مجھکو پانی وقتِ نزع (یار علی)

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں کے تارے چھٹنا اور آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ❊

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا - ا - فعلِ لازم (شاعر) از حد مغموم ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مبتلا ہونا - حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا ؎

آگے آنکھوں کے مرے ہو گیا عالم تاریک · زلف سر کا دے ذرا مکھڑے سے اے یار شتاب (شفیق)

آنکھوں کے آگے چاندنا - یا - چاندنا ہونا - ہ - فعلِ لازم - تیورا جانا - خیرگیٔ چشم ہو جانا - آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھٹنے لگنا - تارے نظر آجانا (صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے یہ صورت ہو جاتی ہے) ❊

(چونکہ تمام عالم کا انتظام بخارات پر موقوف ہے - اور انسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدہ عقلی ہر وقت بخارات اٹھ اٹھ کر اُوپر کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں - پس جس وقت بخارات دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا - اور اُسکی برداشت نہ کر سکے تو ناچار ٹکر کھا کر پیچھے ہٹے اور اسی

آنکھ

عرصہ میں حسبِ معمول اور بخارات بھی پیدا ہوتے اور صدمہ کا زور بھی کم ہوتا گیا تو یہ سب بخارات جمع ہو کر منتشر ہوئے اور ایک بارگی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی یعنی بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہوا چونکہ یہ بات دماغ کے صدمہ شدید پر موقوف ہے۔ اس لئے اِس تمام مسئلہ کا خلاصہ کرکے مجموعہ مذکور پر اطلاق کرینگے ؎

تیر مژہ جو توڑ کے سینہ پار ہو گیا آنکھوں کے آگے جا ننا اِک بار ہو گیا (نامعلوم)

آنکھوں کے آگے رکھنا} آنکھوں کے سامنے رکھنا} ف۔ فعلِ متعدی۔ اپنے سامنے رکھنا کسی کو اپنی نظروں سے دُور نہونے دینا۔ نظروں میں رکھنا آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگران رہنا۔ رکھنا آنکھوں کے سامنے ہر دم کس مزے سے مری حفاظت کی (آرزو)

آنکھوں کے آگے سے کھسکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نظروں سے دُور ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پاس سے ہٹنا۔ (فقرہ) ذرا بھر بچہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دُھوم مچ جاتی ہے ؛

آنکھوں کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک (کہاوت) (۱) اتنی بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہو گئی۔ صریحاً ایک چیز آنکھ کے روبرو رکھی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مجازاً اندھا ہے وقوف ہے ؎

ہے عیاں جلوہ خدا کا ان بتانِ ہند میں سُوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا۔ اپنے رشتہ ناتہ والوں کی بُرائی کوئی نہیں دیکھتا +

آنکھوں کے اندھے نام نین سُکھ (کہاوت) باوجودیکہ نادان محض ہیں۔ اور اسپر ہمہ دانی کا دعوے کرتے ہیں۔ کسی شخص کا ایسی صفت سے موصوف ہونا۔ جو اُسکی ذات میں موجود نہ ہو۔ مغرور ہونا یعنی اُن صفتوں پر غرور کرنا جو اپنی ذات میں موجود نہ ہوں ؛

آنکھوں کے بل چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رُخ چلنا۔ آنکھوں سے چلنا۔ نہایت تعظیم اور ادب سے جانا ؎

اُس کوچہ میں بس فرشِ جہاں دیدۂ عشاق تا پیر تجھے چلنا ہے تو آنکھوں ہی کے بل چل (قائم)

آنکھوں کی پُتلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو)۔ دیکھو (آنکھ یا آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ) مہ بیٹی تو میری آنکھوں کی پُتلی ہے ؛

آنکھوں کے تارے۔ ہ۔ جمع مذکر (۱) آنکھوں کی پُتلیاں یا تِل مردُمکِ چشم۔ آنکھوں کا نُور۔ جوت۔ روشنیِ چشم وغیرہ دیکھو۔ (آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) ؎

شبِ ہجراں میں یہ رویا کہ آنکھوں کے ہر تارے بسانِ مردمِ آبی ہوئے روپوش دریا میں (کرم)

(۲) اختر بخت مُراد قسمت جو ہم سے تیرہ بختوں کی بھی آنکھوں کے تارے تھے (نگہت)

(۳) آنکھوں کے ترمرے۔ وُہ درخشاں ذرّے جو صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے دفعۃً چمک جاتے ہیں (۴) عزیز نہایت پیارے

آنکھوں کے تارے چھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجانا۔ صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے جا ننا ہو جانا ؎

کسی موش کے غم نے کر دیا طاقت ایسا کہ مجھے دیکھتے آنکھوں کے اکثر چھٹے تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے ترمرے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کمزوری اور صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں ؛

آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا۔ یا چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجاتے ہیں۔ اُس سے مراد ہے۔ دیکھو (آنکھوں کے آگے جا ننا ہو جانا) ؎

اُٹھتے ہی چھٹے ہیں آنکھوں کے تلے تارے جب جُدا تجھ سے ہم اے ماہ جبیں بیٹھتے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لہو اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ افروختہ ہونا ؛

آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) آنکھوں کی خُنکی۔ قرۃ العین (۲) راحتِ چشم (۳) روشنیِ چشم۔ مجازاً اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز

آنکھوں کے ڈورے۔ ہ۔ جمع مذکر۔ آنکھوں کی لال لال باریک رگیں۔ وُہ سُرخی کی تحریر جو دُودِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے۔ وُہ نشہ کی سُرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دَوڑ جاتی ہے۔ (اہلِ ہند انکو وگرنہ جالیش چشم اور افزایشِ حُسن خیال کرتے ہیں) ؎

دل سے زمیں ہے جا مرے قصدِ پابوسی کرے گر تری آنکھوں کو دیکھے سُرخ ڈورے ڈھونڈھتا (تپش)

تا شمعِ ڈورے کی ترے کیا چشم میگوں ہے رگِ گُل نرگسِ شہلا ہیں یہ تازہ مضموں ہے (میر)

قسمت کو بھی مرے یار نے نوش کیا آنکھوں کے ڈورے دکھا کر اسے بیہوش کیا (اختر)

دَور سب دل کے وہ ملال ہوئے ڈورے آنکھوں میں لال لال ہوئے (شوق)

مینائے بادہ کا جو تصور ہے ساقیا آنکھوں کے ڈورے ہو گئے وقتِ خمار سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اُس چشم غضبناک کے ڈورے پھر ٹوٹے ترے دلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

دھسے آنکھوں میں مجھے اینچے کا فرخونخوار رگِ گُل کی حرکت کو نکلا دیا سے چپ (انشا)

آنکھ

آنکھوں کے سامنے اَندھیرا آنا - ہ - فِعلِ لازم - ضُعف یا نقاہت سے آنکھوں میں تاریکی آجانا - تیرگی چھانا + خیرگیٔ چشم ہونا + غش آنا - (نہایت رنج والم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُسکے جی پوچھے جو ہونٹوں کی مِسی یاد آئی ۔ سامنے آنکھوں کے یک بار اندھیرا آیا (اِنشا)

آنکھوں کے سامنے رہنا - ہ - فِعلِ لازم - نظروں کے سامنے رہنا - رُوبرُو رہنا - آنکھوں سے دُور نہ ہونا - ہر وقت پاس رہنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا +

آنکھوں کی سُوئیاں رَہ گئی ہیں - یا - نِکالنی رَہ گئی ہیں

مُحاورہ - بہُت سا کام تو ہو چکا ہے تھوڑا سا باقی رہگیا ہے - بہُت سی مُصیبت کاٹ لی تھوڑی سی باقی رہی ہے - ہاتھی نکل گیا ہے دُم رہگئی ہے (فِقرہ) ساری سُوئیاں نکال لیں - آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئیں (عو) یعنے کام کیا اور پھر نہ کیا +

(عورتیں اِس کا قِصّہ یوں مشہُور کرتی ہیں کہ کِسی سوداگر بچّہ کی کِسی جادُوگرنی سے دوستی تھی سو وہ اُسکی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہُوا کہ اُس نے اِس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچّہ کے گھر میں جادُو کی پُڑیا پھکوادی - قضاءِ عند اللہ وہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچّہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُسکا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سُوئیاں ہی سُوئیاں کھُبک گئیں سوداگر بچّہ اِس تکلیف کے مارے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اُسکی بیوی جو صُبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھ کر بہُت سٹ پٹائی لِہٰذا اُسی دم سے سُوئیاں نِکالنے بیٹھ گئی ہاتھوں سے سُوئیاں نِکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے ہونٹوں سے نِکالنی شُروع کیں - تیسرے پہر تک ساری سُوئیاں نِکال ڈالیں صِرف آنکھوں کی سُوئیاں رہی تھیں کہ ظُہر کا وقت تنگ ہونے لگا - یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بٹھا کر آپ نماز پڑھنے چلی گئی باندی نے اِس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سُوئیاں جھٹ پٹ نِکال ڈالیں - اِن کا نِکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نِکلگیا - سوداگر بچّہ کی جان میں جان آگئی - اِلّا اللہ کرکے اُٹھ بیٹھا آنکھ کھولتے ہی باندی کو پاس بیٹھے ہُوئے دیکھا - اور اُس کا احسان سمجھ کر بِن دام کا غُلام بن گیا - بیوی کی صُورت سے بیزار ہوگیا - اُس بیچاری کو آنکھوں سے گرا دیا

خود اُس لونڈی کو بیوی بنالیا - وہی مثل ہُوئی کہ باندی تھی سو بیوی ہُوئی اور بیوی تھی سو باندی ہُوئی - اُس زمانہ سے یہ مُحاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا - واللہ اعلم بالصّواب)

آنکھوں کے ناخُون کٹوا لو - یا - لِواؤ - ہ - مُحاورہ - (پُورب) ہوش کرو آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ - غفلت تو دُور کرو - نِرے اندھے نہ بنو - آنکھوں کو دُرست کرکے دیکھو - کچھ پرکھ پیدا کرو - آنکھیں بنواؤ - شناخت سیکھو - شناخت پیدا کرو +

(جب کوئی برابر کا یا کم رُتبہ آدمی کِسی اچھی چیز کو بُرا بتاتا یا کِسی عُمدہ چیز کی قیمت اُس کی حیثیت سے بہُت کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ مُحاورہ طنزاً کہتے ہیں چونکہ آنکھ میں ناخُن کوئی تصنّے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخُون سے مُراد ناخُنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے - اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کر دیتی ہے یا بڑی بڑی پلکیں - مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دُوسری ضعیف)

آنکھوں میں - ہ - تابعِ فعل - (۱) نظروں میں - نِگاہوں میں - آنکھوں کے اندر ؎

(میر حسن در بیانِ شُجاعتِ ممدوح)

گھلے بندوں جتنے صحرا میں صَید	ہیں تو آپ کے دامِ اُلفت میں قید
ٹکڑے اُڑنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ	کوئی کون دیتا ہے بدبد کے جوڑ
اِطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل	پلک اُسکی آنکھوں میں ہو ردِ نیل
سو وہ تو اِطاعت میں یک دست ہیں	نشہ میں مُحبّت کے سب مست ہیں
اُسی کے تلے گو کہ ہیں وہ بھی ڈھ	قدم اپنے رکھتے ہیں سب کاڑ کاڑ
کہ شاید مُشرّف سواری سے ہوں	سرافراز چل کر عماری سے ہوں

(۲) اِشاروں میں - کنکھیوں میں (۳) سامنے - رُوبرُو (۴) اندازہ میں - قیاس میں +

آنکھوں میں آنا - ہ - فِعلِ لازم - نشہ کی کیفیت کا ظاہر ہونا سُرور ہونا - نشہ ہونا - مخمُور ہونا - مست ہونا - کیف ہونا ؎

دھوئے مےخواری اِتنے ہی پہ تھا سرکار کا ۔ پیتے ہی اک آدھ گھونٹ آنکھوں میں آنکلے (مرزا بیگ)

(فِقرہ) دو پیالے پیتے ہی آنکھوں میں آگیا (۲) چھپنا - سمانا - نظر پر چڑھنا نِگاہ پر چڑھنا - خیال میں آنا - دھیان میں آنا ؎

نیم آتے کِسو کی آنکھوں میں ۔ ہو کے عاشق بہُت حقیر ہُوئے (میر)

آنکھوں میں اَندھیرا آنا - ہ - فِعلِ لازم - غم و اندوہ یا ضُعف کے باعث تیرہ و تاریک دِکھائی دینا - دھُندلا نظر آنا - غش آنا ؎

سلہ عوام لوگوں میں مشہُور ہے کہ جب کوئی جادُوگر اپنے کِسی دُشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر ماش کے آٹے کا پُتلا بنا کر اُس کے تمام بدن میں سُوئیاں یا سُوئیاں کھُبک دیتا ہے اور اُس پُتلے کو مرگھٹ میں جا کر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو کچھ اُس پُتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُسکا پُورا پُورا اثر دُشمن کے جِسم پر پہنچتا ہے +

جب خیالِ رُخِ پُر نُور کسی کا آیا دیکھو اندھیر کہ آنکھوں میں اندھیرا آیا (حکمت)

(۲) چکاچوندی لگنا۔ خیرگی ہونا ؎

آنکھوں میں اندھیرا ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا) ؎

جس دل کو تعلق نے آکے گھیرا ہوگا آنکھوں میں نہ کیوں اُسکا اندھیرا ہوگا
کیوں گرد سے اپنے کو بچاتا ہے رضا اِس خاک میں آخر تو بسیرا ہوگا (رُباعی رضا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا۔ درد یا رحم کے باعث آنکھیں بھر لانا۔ رنجیدہ ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ رونے کے قریب ہو جانا ؎

مشکیں لئے اتنے میں دِلاور نظر آئے خیمے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر آئے
قدموں پہ جو آقا کے جھکانے کو سر آئے آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آئے
انجام کی اُس عاشقِ باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نظروں سے نظریں ملانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا ✤ گھورنا۔ سامنے ہو جانا ✤ دُوبدُو ہونا ✤ دلیر ہونا ؎

لے اُڑا پہلو سے دِل آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر کون تھا یارب وہ شوخ دلرُبا ملتا نہیں (نامعلوم)

آنکھوں میں بسنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں پر چڑھنا (۲) بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ (فقرہ) اُن کی صورت آنکھوں میں بس رہی ہے ؎

دعویِٰ دل سنے نہ سے کا غبار آنکھوں میں بس گئی ہے تمہاری بہار آنکھوں میں (نامعلوم)

آنکھوں میں بھنگ گُھٹنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) گہرا نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا۔ انٹاغفیل ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ✤

آنکھوں میں بیٹھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں گھر کرنا (۲) آنکھوں میں چُبھنا۔ آنکھوں میں کُھپنا۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا ✤ کسی رنگت کا تیزی کے باعث آنکھوں میں گھر کرنا۔ شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے اِسکی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے (۳) دیدہ و دانستہ اندھا بنانا۔ جان بوجھ کر نابینا بنانا۔ جیسے تُم بھی مریا جُھٹلانے اور آنکھوں میں بیٹھے جاتے ہو

آنکھوں میں پالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نہایت پیار اور محبت سے پرورش کرنا۔ نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ کمالِ حفاظت اور نگہبانی سے پالنا ؎

تری فُرقت میں طفلِ اشک نظروں سے گرو جاتا وگرنہ یہ وہ لڑکے ہیں جنہیں آنکھوں میں پالا ہو (حباب)

آنکھوں میں پٹّی باندھنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھوں سے پٹّی باندھنا) ؎

ایسی آساں جان لی جاتا کی جہانِ خلیل باندھتے آنکھوں میں پٹّی خنجرِ قربانی نہو (رشیدی)

آنکھوں میں پھر جانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کا سماں یاد آجانا۔ کسی کی صورت کا تصوّر آجانا۔ صحیح تصوّر بندھ جانا۔ یاد آجانا۔ نظر میں پھر جانا ✤ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

اک شُعلہ سوز و سازِ آنکھوں میں پھر گیا پھرنا کسی کا نازسے آنکھوں میں پھر گیا (حکمت)
دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبتِ صبح (آتش)
خطِ پُشتِ لبِ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے دل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارِ جُو کا (〃)

(فقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اسوقت دادا کی صورت آنکھوں میں پھر گئی ✤

آنکھوں میں پھرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہر وقت تصوّر اور ذہن میں رہنا۔ صورتِ خیالی کا ہر وقت نظر آنا۔ نظروں میں رہنا۔ ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا۔ دل میں پھرنا ✤ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

میری آنکھوں میں شب و روز پھرا کرتے ہو تم چشم ✤ دَورِ زمانے سے ہے رفتار جُدا (وزیر)
غافل اگرچہ پیشِ نظر کچھ نہیں رہے آنکھوں میں پھر رہا ہے سماں سب کے خواب کا (قابل)
کسی محبوب کا بُوٹا سا قد آنکھوں میں پھرتا ہے چمن میں دیکھ کر نے دل سُوئے شمشاد کیجیے (امانت)
کس طرح جاتے نہ رہیں غم سے میاں دلگیر آنکھوں میں پھرا کرتی ہے اُستاد کی صورت (〃)
مردُم کو ہے پُتلی پہ گُماں نقشِ قدم کا پھرتی ہے اب آنکھوں میں یہ دِلدار کی صورت (〃)
ہوئیں یہ آرزوئیں قتل دل میں پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا (اسیر)
ایک شب دیکھے کے اُس رشکِ پری کو رقص میں آجتک پھرتی ہے وہ جُنبش پا آنکھوں میں (رشیدی)
جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم وُہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (ناسخ)
پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں ہاں سفر دشت میں ہے اُسکو سفر آنکھوں میں (〃)
کس کی نظریں پھر رہی ہیں آنکھوں میں دمبدم ہے مری نظر در پیش (میر)
مُدّت ہوئی کہ دیکھا تھا سیرِ چمن میں تجھے پھرتا ہے اب تلک بھی آنکھوں میں رنگِ گُل (〃)
دِھیان رفتار کا جس کا بندھا رہتا ہے ہر پہر وہ مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمد)
سیاہی چشم کی بھی اک بہانہ تھا بڑا پھرا کرتی ہو تمہاری سُرمگیں آنکھوں میں (صفیر)
کیسی بلائے بد ہو یہ تاثیر زُلف کی پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویر زُلف کی (نکہت)

آنکھ

لیس طفلی میں جو کوائل نظر دیکھا تھا وَہ تو ابتک اُسکی آنکھوں میں وُہی تصویر پھرتی ہے (نواب علی)

کبھی پھرتے رہے وُہ آنکھوں میں کبھی دل میں مرے قیام کیا (بیخود)

آنکھوں میں پھیکا لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا۔ نگاہوں میں نہ جچنا۔ بھلا نہ لگنا۔ آنکھوں سے گرنا ؎

زر بستا دی تو آنکھوں میں بری پھیکی لگے جتنے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تکلے بھونکنا
آنکھوں میں تکلے چبھونا
آنکھوں میں تکلے دینا
آنکھوں میں تکلے کرنا
آنکھوں میں تکلے کھبونا
ف۔ فعلِ متعدّی۔ (عو) اوّل معنے ظاہر میں (۲) نہایت تکلیف دینا۔ از حد ایذا پہنچانا + اپنے دشمن سے بدلہ لینا + (پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دی جاتی تھی تو اُنہیں نہایت ناراضی ہونے کے لئے یہ سزا بھی مقرر تھی)

(فقرہ) میرا بس چلے تو اسکی آنکھوں میں تکلے چبھو دوں۔ (عو) +

آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم۔ (کہاوت) مُروّت کے باعث ہتک اٹھانا۔ آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث حُرمت و عصمت اور ننگ و ناموس کا کچھ پاس نہ ہونا۔ سائل کا سوال رد نہ کرنے سے اپنی عزّت میں بٹہ لگانا + (جب کوئی شخص شرم شرمی اپنی بیٹی کا نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کر دیتا ہے تو اسکی نسبت یہ کہاوت کہتے ہیں) +

آنکھوں میں ٹھیرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں جچنا۔ قدر پانا ؎

تری آنکھوں کی کیفیت کے آگے مری آنکھوں میں ٹھیرے جام جم کیا (مصحفی)

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا۔ یا۔ آنکھوں کے آگے ٹیسو پھولنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں سرسوں پھولنا) +

آنکھوں میں جان آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سارے جسم سے رُوح کا کھنچکر آنکھوں میں آجانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ لبوں پر دم ہونا۔ گھڑی ساعت کا ہونا۔ گھڑی ساعت پر ہونا۔ گھڑی پل کا ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ صرف آنکھوں میں جان رہ جانا (۲) نہایت ضعیف اور ناتواں ہو جانا (۳) کمالِ اشتیاق کے باعث جان کا باُمیدِ دیدار آنکھوں میں سمٹ آنا۔ نہایت مشتاقِ دیدار ہونا۔ رُوح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں میں آ ٹھہرنا ؎

دل سے ایسی وُہ شکل اُسے بھائی جان آنکھوں میں دید کو آئی (طلسم حیرت)

پھر نہ آجانے مری جان کہیں آنکھوں میں پھر ہُوئی حسرتِ دیدار خدا خیر کرے (بیخود)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر (میر)

مُوت فُرقت یہ لائی ہے اپنی جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی (نامعلوم)

آنکھوں میں جان ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں جان آنا)

دریا میں ایک روز نہانے گیا تھا وُہ اُس دن سے ابتک آنکھوں میں جان حباب ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں تلنا۔ آنکھوں میں ٹھہرنا۔ نظر پر چڑھنا۔ نظر میں آنا۔ (فقرہ) اُنکی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا (۲) بھلا لگنا۔ منظورِ نظر ہونا۔ پسند آنا۔ بھانا۔

اَے پردہ نشیں آنکھوں میں تم میری جچے ہو نظروں میں ہے ہر رہگذرِ دیوار تمہارا (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا۔ قیاس میں آنا۔ اندازہ میں ٹھیک اُترنا۔ اٹک جانا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جچنے کا مال مجھے اتنے دام لگا دو +

آنکھوں میں جھنجھٹے پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عوام) نظروں میں فرق آنا۔ کچھ کا کچھ دکھائی دینا۔ آنکھوں میں فرق آنا۔ بینائی میں فرق آنا

(فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جھنجھٹے تو نہیں پڑ گئے اچھی چیز کو بُرا بتاتے ہو +

آنکھوں میں جگہ پانا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ عزّت حاصل کرنا۔ رتبہ پانا ؎

سنگ نے پائی جگہ آنکھوں میں سُرمہ ہو کر پس تو ہم بھی گئے ہیں دیکھئے ہوتا ہے کیا

آنکھوں میں جگہ دینا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھوں پر بٹھانا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا۔ عزیز سمجھنا۔ قدر کرنا۔ تعظیم دینا۔ متبرک سمجھنا ؎

سیاہ کار ز بس نیک شرمسار جو کو جگہ سب آنکھوں میں دیتے ہیں دیکھنا تعلیم (معروف)

مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اُسے طور کا سرمہ کبھی نقشِ قدم کی خاک ہے (آتش)

دو دن میں آنکھوں میں جگہ مردُم دیدہ جگہ پر کہوں کیا بزم عالم میں کوئی انسان نہیں (ناسخ)

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ یا۔ رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ غم کی گھٹا چھانا۔ حزن و ملال میں عمر کٹنا۔ نہایت اندوہ اور غایت رنج میں بسر ہونا۔ غشی کا عالم رہنا۔ کچھ بھلا نہ لگنا ؎

حسرتِ دیدار میں اُس مہر کی اَے شمس آہ میری آنکھوں میں جہان اندھیر سارا ہو گیا (شمس)

اندھیر جہان رہتا ہے آنکھوں میں ہمارا جبتک رُخِ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (امانت)

(فقرہ) (عو) جب سے پتہ پردیس سدھارا ہے میری آنکھوں میں جہان اندھیر ہے +

(چونکہ رنج و غم کی زیادتی کا اثر بصر پر زور ملحق ہے اور اسکے باعث وہ حواسوں میں پُھرتی

پوری قوت نہیں پہنچا سکتی اِس سبب سے قوتِ باصرہ بھی اپنی پوری خدمت ادا کرنے سے معطل ہوجاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکّر آنے لگتا ہے پس جب بادشاہ و جسم کو تکلیف پہنچی تو اُسکی رعایا یعنی اعضا جسمانی کیسطرح امن میں رہ سکتے ہیں اِس ساری حقیقت کا نتیجہ نکالکر اہلِ زبان اِس محاورے کو بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا) ؎

یہ وہ ہے جلوہ کہ آمیز ہے پُوئے جرماں　　یہ وہ روغن ہے کہ گیسو کا آزادیء دھواں
یہ وہ خال ہے کہ رُخسار پہ زردی ہے عیاں　　یہ وہ سُرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں
یہ وہ فشاد ہے کہ سب دل ہیں پریشاں جس سے
یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے　　(بندِ واسوخت امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا)۔ (آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا بہت کم بولتے ہیں) ؎

کوئی ہی سیہ بخت رُستم ہُوں آہ　　جہاں جس کی آنکھوں میں ہووے سیاہ (ازشاہنامۂ اُردو)

آنکھوں میں جی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں جان آنا یا ہونا) ؎

جس سے دیدار کی حسرت میں ہوئی آنکھوں میں　　مرتے دم وہ بھی صُورت نہ دکھا ئی افسوس (ظافل)

آنکھوں میں چُبنا۔ یا **چُبھنا۔** ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا یا پَیٹھنا۔ نہایت شوخ رنگ ہونا۔ چَپچَپاتا رنگ ہونا۔ رنگت کا بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں بھلا لگنا۔ نظروں کو بھلا معلوم ہونا ؎

بن بن کے گُھب رہے ہیں خوبوں کے لال جوڑے　　جھمکیں دکھا رہے ہیں ہر رنگ کے لال جوڑے
لڑیں بنا رہے ہیں لڑکوں کے لال جوڑے　　آنکھوں میں چُبھ رہے ہیں بہاروں کے لال جوڑے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں　　(بندِ نظیر)

(فقرہ) کیا اچھی رنگت ہے آنکھ میں چُبھتی ہے۔ اُسکا سبز دوپٹّہ آنکھوں میں چُبھتا ہے ۔

آنکھوں میں چُرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ سب کے سامنے سے چُرا لینا۔ آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا۔ آنکھوں دیکھتے غائب کر لینا۔ چوری میں کمال کرنا۔ عیّاری سے چُرا لینا۔ عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار　　کہ سُو آنکھوں میں دل ہو تو چُرالے (میر)
کیا غضب ہے کہ یار آنکھوں میں　　دل چُراتا ہے یار آنکھوں میں (مسرور)

آنکھوں میں چربی چھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں پر پردہ پڑنا۔ آنکھوں میں جھلّی آجانا (۲) قصداً اور عمداً اندھا بن جانا۔ جان بُوجھ کر انجان ہونا۔ اندھا ہونا۔ آنکھیں پتھرانا ۔ غرور کے مارے کسی کو نہ دیکھنا۔ مغرور ہونا۔ متکبّر ہونا۔ احسان کرنا ۔ بے مُروّت اور بے دید ہو جانا۔ آنکھیں پھیر لینا ۔ غافل اور بے خبر ہونا۔ دوست کو نہ پہچاننا ؎

کا جی ہوئے اُس پہنچ کے حضُور اپنا فروغ　　شمع کی آنکھوں میں ہے چربی مگر چھائی ہوئی (امانت)
سوزِ پروانہ پہ اصلا نظر اُسکی نہیں　　چربی آنکھوں میں تری شمعِ لگن چھائی ہے (حکمت)
شبِ تاریک فُرقت میں کرے کون اپنا دل روشن
چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں پہ چھائی ہے (امانت)
آنکھوں میں آپ شمع کے چربی جو چھا رہی　　گُل خود ہے زد غیرت زاد دیکھتا نہیں (رشید)
رُو برُو اُس شمع رُو کے بزم میں کیوں آگئی　　شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی (رند)
دُوں جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی　　سانچ گر ٹمک تری شمع کا اندام سفید (وزیر)

(۲) مستی میں اندھا ہو جانا۔ مستانا۔ مدماتا ہونا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے　　کچھ تکبّر سے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۳) موجودہ حالت کو نہ دیکھنا۔ افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا۔ بے مقدوری میں فراخ روی کرنا۔

(چربی اِس سئے کہا کہ آنکھوں کا پردہ باریک جھلّی کا ہوتا ہے جس میں سے دُھندلا دکھائی دے سکتا ہے مگر چربی کی جھلّی دبیز ہونے کی وجہ سے بالکل معدُوم البصر بنا دیتی ہے)۔

آنکھوں میں چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (۱) نظروں میں جچنا۔ نظر پر چڑھنا۔ (۲) قدر پانا۔ منظورِ نظر ہونا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا۔

دیکھا جسے وہ آنکھوں میں عالم کی چڑھ گیا　　جاری ہے فیض چشمۂ فیضِ نگاہ کا (شوق)
خلق کی آنکھوں میں چڑھتے پھرتے ہم　　تم نے نظروں سے جو اُتارا ہمیں (حیدر)

آنکھوں میں چھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں سمانا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں سماں بندھنا ؎

واعظ سے ذکرِ مہرِ قیامت کو کیا کہوں　　عالم شبِ وصال کے آنکھوں میں چھا گئے (مومن)

(فقرہ) اب تک وُہی کیفیت آنکھوں میں چھا رہی ہے۔

آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ یا لاغری کے باعث آنکھوں کا اندر دھس جانا۔ آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا۔ دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑ جانا۔ کاسۂ چشم کا لاغری کے باعث نمایاں ہو جانا۔ جسم میں آنکھوں کا لاغری کے باعث اچھی طرح معلوم نہ ہونا (اِس جگہ حلقہ کی بجائے حدقہ نہایت مناسب ہے اگرچہ حلقہ بھی کاسۂ چشم کے معنی میں کم کم آیا ہے) ؎

پاؤں میں سر تو رہا ہے ناتوانی سے جنوں   پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے منہ زرد   ہو گئی تیری کیا صورت (میر)

مری آنکھوں میں پڑ جائیں نہ کیونکر اِستدر حلقے   تصورات دن رہتا ہے مجھکو زلفِ پُرخم کا (ناسخ)

نہ جوانہوں غم سے لاغر ہیں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے

پریشاں کر رہا ہے حال سودا زلفِ پُرخم کا (آتش)

تمہاری زلف میں حلقے ہیں پیچ و تاب کے باعث

مری آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے (نکہت)

(فقرہ) چار ہی دن کے بخار میں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ﴿

آنکھوں میں خار گزرنا۔ لگنا۔ یا۔ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ خار کی مانند آنکھوں میں چبھنا۔ ناگوار گزرنا۔ طبیعت پر گراں معلوم ہونا۔ باعثِ تکلیف یا آزار ہونا۔ بُرا لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ (اکثر آزارندہ بندے یا دشمن کے حق میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے) سہ

کیا چمن میں ہے آنکھوں جلکے تجھے رشکِ چمن   لگتا ہر اک گُل مری مانندِ خار آنکھوں میں ہے (ظفر)

گُل و گلزار میری آنکھوں میں   آج ہے مثلِ خار کیا باعث (جعفر)

آنکھوں میں خار ہو گا نہ لاسا تھ غیر کو   یہ دیدہ فرشِ راہ بچھایا نہ جائے گا (آزاد)

چبھتے یہ ہیں ہیں اُن کی آنکھوں میں   اے ظفر خار ہوں تو یاں میں ہوں (ظفر)

سب عزیزاں تھی بہار آنکھوں میں   سارا گلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)

یارب آنکھوں میں اپنی خار ہو گُل باغ میں   ہے لگ پاشِ جراحت شورِ بلبل باغ میں (سعید)

بہارِ گُل ہے خار آنکھوں میں تجھ بِن   چمن کو ہم تو صحرا جانتے ہیں (غافل)

سیرِ گلشن میں نسو یار تو بتلاؤں میں   خار آنکھوں میں یہ گلزار ہوا کس باعث (جرأت)

خار آنکھوں میں ہیں گُل باغِ جہاں کے مجھ بغیر   دل نہیں لگتا کسی صورت ترے مانوس کا (آتش)

جبتک ہو دیں نہ! محفل میں   اپنی آنکھوں میں خار ہوتی ہے (مؤلف)

(فقرہ) بی آنا کو میرا یہاں رہنا خار گزرتا ہے۔ (عو) تمہیں اُن کا کھانا پینا کیوں خار لگتا ہے ﴿

آنکھوں میں خاک۔ ف۔ ندا۔ (عو) جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اِس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آ جائے اِس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں اور جب کسی کی تعریف کرتی منظور ہوتی ہے تو اُس موقع پر بھی اِس کلمہ کا اِستعمال ہوتا ہے۔ (۱) مجازاً چشمِ بد دُور۔ حق تعالیٰ۔ نظر نہ لگے۔ نامِ خدا سہ

آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ   اے فلک خاک تیری آنکھوں میں (داغ)

(فقرہ) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچہ ہے۔ تیری آنکھوں میں خاک میرے بچّے کو نہ ٹوک (عو) (۲۔عو) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظور نہیں ہوتی تو بے تکلفی یا ناراضی کی وجہ یہ کلمہ کہتی ہیں ﴿

آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں گی
آنکھوں میں خاک کی چٹکی بھی نہ ڈالوں ف۔ کلمۂ تنفّر (عو) کچھ نہ دوں کبھی نہ دوں۔ ہرگز نہ دوں۔ یہ چیز تو کیا خاک بھی اِسکی بجائے تمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں کسی چیز کے دینے پر نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جملہ بولا جاتا ہے ﴿

آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ دیدہ دل میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ چھل کرنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ﴿

آنکھوں میں خاک یا دُھول ڈالنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ آنکھوں میں مٹی ڈالنا سہ

ہماری آنکھوں میں ڈالے نہ خاک کی چٹکی   مگر اُس کے موسم ہولی میں گُرگُلال بنے (مصحفی)

(۲) دھوکا دینا۔ بُتّا دینا۔ دغا دینا۔ فریب دینا ﴿ اندھا بنا کر سستا سودا یا معاوضہ لے لینا۔ مجبت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا۔ مُوس لانا۔ چترائی کرنا۔ بُری چیز کی تعریف کر کے خریدار کی آنکھوں میں اچھا جچا دینا۔ بنا کر بیچنا سہ

تو ذکر تار نگہ کا سلسلہ جاتا رہا   خاک ڈال آنکھوں میں میری کالا جاتا بال (آتش)

(فقرہ) آج تو ماما تو بازار والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی (عو) فقط تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈالکر بُری چیز کے بھی کھرے دام کھڑے کر لیتا ہے (فقرۂ عو) یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بُھناتے ہیں (۳) کسی چیز کو اُبھار دینا۔ الگ کر دینا۔ غائب کر دینا اُڑا دینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر دینا ﴿

آنکھوں میں خون یا لہو اُتر آنا
آنکھوں میں خون یا لہو اُترنا ف۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ کمالِ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ نہایت غصّہ ہونا۔ بھبُوکا ہونا۔ جامہ سے باہر ہونا۔ آگ بگولا ہونا سہ

قتل کو کس کے چڑھائی تیغ تُو نے سان پر   اُتر سے آنکھ میں نہ طورکی جیبِ خوں دیکھکر (ذوق)

کس جو تیرے یہ دیکھا لہو اُتر آیا   تو مجھ کیوں تری آنکھوں میں بنگا ہوں نے رنج (مومن)

آنکھ

بانسی بربسے ہاتھوں میں جوکل غیر نے مہندی — آنکھوں میں مری دیکھ کے لوہو اُتر آیا (ظفر)

دعوتِ رز سر چڑھی جو ساقی سے — میری آنکھوں میں خُوں اُتر آیا (اسیر)

اغیار کو تمہیں بادۂ گلرنگ پلائیں — آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اُتر آئے (نسیم دہلوی)

ملا کو دیکھ کے آنکھوں میں میری خون اُترا — وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

(فقرہ) اپنے آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر نادر شاہ کی آنکھوں میں خون اُتر آیا (از تاریخ ہند)

آنکھوں میں خُون رہنا - و - فعلِ لازم - خونخواری اور جلاد پن ظاہر ہونا

آنکھوں میں دم آنا - یا - ہونا - (ا) فعلِ لازم - سارے بدن سے کھچ کر آنکھوں میں دم آجانا - قریب برگ ہونا - جاں بلب ہونا - رمقِ جان باقی رہنا - دم واپسیں ہونا - گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا - جانہاروں میں ہونا - ڈگڈگی میں دم ہونا - نزع میں ہونا - ستی ست پر ہونا - مرگ کا وقت قریب پہنچنا - اخیر دم کی نفس شماری ہونا ؎

اِسکو استقبال کہتے آپ کے دیدار کا — آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیف و زار کا (مومن)

مدت سے چھوڑ بیٹھا اِس جسمِ ناتواں کو — دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (راجن)

آگیا آنکھوں میں دم ظالم ترے مشتاق کا — پر ترے دیدار کی آنکھوں کو حسرت جب سو ہے (ظفر)

آئے تم اُس دم کہ جس دم آگیا آنکھوں میں دم — ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو میری جاں اچھی طرح (ایضاً)

دم ہے آنکھوں میں ہوا ہے پیرایہ ملک — مثلِ نرگس وا ہے چشمِ انتظار (ایضاً)

دم آیا میری آنکھوں میں دیکھا آنکھ بھر جو نے — تغافل اِس قدر اغماض اِتنا مہرباں اودھو (ایضاً)

آگیا آنکھوں میں دم یاں کرتے کرتے انتظار — جلد آؤ اِتنی کیا تاخیر کرنی چاہیئے (ایضاً)

ہجر میں حالت ہماری جو بیاں ہو سکے تو — آ گیا سینہ سے باہر اب تو دم آنکھوں میں ہے (سلام)

دم ہے آنکھوں میں تُسے دیکھ لے اے جذبۂ عشق — اب خدا اِسکا دکھا دو ہمیں دیدار کر تو (مروت)

تمہاری چلبلے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا — تماشا سب تھا گر اُسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (ایضاً)

بھر بھی حسرت دیدار رو لیں دم جو آنکھوں میں — خدا کے واسطے جلدی اب اے بیدادگر آنا (جرأت)

آنکھوں میں دم ہو اُسکا کیا بیٹھے ہو میاں تم — احوال جا کے دیکھو ٹک اپنے مُبتلا کا (ایضاً)

آنکھوں میں دم ہے جسم سراپا یہ تاق ہے — پر تیرے دیکھنے کا مجھے اشتیاق ہے (حفیظ)

شتاب آکہ دم آنکھوں میں ہے سو شلِ حباب — نہ پائے گا مجھے گر دیر میری جان لگی (نصیر)

دکھا جا آکر صورت خدا کے واسطے اپنی — ترے عاشق کا دم نہایت ہے بے پیر آنکھوں میں (رنگین)

کٹوں کیونکر کہ دم آنکھوں میں ہے میری — نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)

صبا یہ پیام جلن محزوں کا اُس سے کہہ دینا — کہنے بیرحم کہ ہو توقف ابتر اِمتحاں اپنا

جھلک سے تری دم آرہا ہے اُسکا آنکھوں میں — جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رُخصت میہماں اپنا (نجم)

احباب دمِ نزع اُسے لائے تو ہوتے — گو بند زباں تھی مگر آنکھوں میں تو دم تھا (رنجور)

گو ہاتھ میں جُنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے — رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے (غالب)

آنکھوں میں رات کاٹنا - و - فعلِ متعدی - جاگ کر رات بسر کرنا - بیٹھ کر رات گزارنا - آنکھ نہ جھپکانا - رات بھر جاگنا - آنکھ بند نہ کرنا - تڑپ کر رات کاٹنا - کروٹوں میں صبح کر دینا - تمام رات بیٹھ کر کاٹنا - انتظار میں رات گزارنا - رات بھر رستہ تکنا - منتظر رہنا - اختر شماری کرنا ؎

وہ مہرِ وش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی — مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (حکمت)

کیونکر کہوں خدا یا اُس بُت کے بن گزارا — آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گزارا (منصور)

درازیِ شبِ ہجرانِ زلفِ یار کلیم — مجھی سے پوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (کلیم)

اُن کی بُری حالت دیکھکر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی ؛

آنکھوں میں رات کٹنا - و - فعلِ لازم - حالتِ بیداری و کمخوابی میں رات تمام ہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - رات بھر جاگنا - آنکھ نہ جھپکنا - آنکھ بند نہ ہونا - آنکھ نہ لگنا - ذرا نہ سونا - رات بھر مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - بیکل رہنا - تڑپتے رات کٹنا - کروٹوں میں رات گزرنا - بیٹھکر رات گزرنا - رات بھر نہ سونا ؎

رات آنکھوں میں کٹی پر ہُوا وصل نصیب — صحبتِ یار نے اِک دم مجھے سونے نہ دیا (امانت)

رات آنکھوں میں کٹی مجکو ستاروں کی طرح — کس سے ہجر اب تھا اُس ماہ جبیں پوچھو (ظفر)

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات — آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی (سودا)

خیالِ خالِ لبِ لعلِ پر جو شب کو آ بندھا ہم — کٹی تارے ہی گنتے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)

حالت میں ناامیدی کے یہ حقہ تھا و حیرت — محشر کے گھر جو آج میں وقتِ سحر گیا

آیا نہ یار ہائے شب آنکھوں میں کٹ گئی — سُن لینا انتظار میں دن بھی گزر گیا (قطعہ وحشت)

نہ دل کو چین تھا نے چشم کو خواب — کٹی آنکھوں میں شب جُوں چشمِ مہتاب (جرأت)

(فقرہ) اُن کی بیماری کے سبب آنکھوں میں رات کٹتی ہے ؛

آنکھوں میں رکھنا - و - فعلِ متعدی - نگاہوں میں رکھنا - نظروں میں رکھنا - نگہبانی اور محافظت میں رکھنا - نگرانی کرنا - نظر بندی میں رکھنا - آنکھوں کے سامنے سے دُور سرکنے نہ دینا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا - قدر و منزلت سے رکھنا - پیار سے رکھنا - ناز اور لاڈ میں پالنا - نہایت پیار کرنا - خیال میں رکھنا - دھیان میں رکھنا ؎

ورا آنکھوں میں رکھنا اِس کو صاحب — کہیں یہ طفلِ اشک ابتر نہ ہو وے (صاحب)

میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے — اُس نے آنکھوں سے جُوں اشک گرایا مجکو (ظفر)

آنکھ

تو نے جل اشک ہم تجھے آنکھوں میں لیویں تھیں ۔ اور تو ہمارے رانگوٹیوں پر ملا کرے (کامل)
واں رکھتے ہیں اسکو سر پر سال بنیا آنکھوں میں ۔ یہاں کھٹکے ہے ہر بار نظر جوں خار آنکھوں میں (حکمت)
تئے جو ہتھوں سے آنکھوں میں ہم کو رکھا ۔ اہل ہوس کوئی اُودھر کو جا تو دیکھو (میر)
رکھا جسکو آنکھوں میں اک عمر اب ۔ اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (م)
بس ہو تو رکھوں آنکھوں میں اُس آفت جاں کو ۔ اور دیکھنے دوں میں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)
اے کس نورِ چشم پر تا کبند ۔ لگے آنکھوں میں رکھنے بس بے دید (مومن)
یہ دید بازی ہے جوانانِ چمن سے کرتی ۔ بلبلیں رکھتی ہیں نرگس کو ہزار آنکھوں میں (امانت)

آنکھوں میں رہنا - ۱ - فعلِ لازم - نظروں میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں پھرنا - نگاہوں میں رہنا - تصور میں رہنا + نہایت عزیز اور پیارا ہونا ؎
رہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دل میں ۔ مدت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو (میر)
دیکھتے بات نہ تھے جن کو خدا سے ۔ اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں (وزیر)
اب سبب کیا ہو جو کانٹا سا کھٹکتا ہو زکی ۔ پر وہی دل ہے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (زکی)

آنکھوں میں زمانہ - یا - عالم سیاہ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - (شاعر) آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا - نہایت اندوہ اور غایت رنج میں مبتلا ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - از حد مغموم ہونا ؎
ہوتا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ ۔ گر دکھائی وہ مہ جبیں دیتا (ظفر)
ہر دکھائی سے تری عالم تھا آنکھوں میں سیاہ ۔ چہرہ چھٹا زلفوں کا رُخ پر اک بہانہ ہو گیا (شوق)
رہتے بغیر تیرے اے رشکِ ماہ تا چند ۔ آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تا چند (میر)
نکلنے کی بھی تھی نہ واں اُس کو راہ ۔ ہوا اُسکی آنکھوں میں عالم سیاہ (میر حسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا - یا - ہلکا ہونا - ۱ - فعلِ لازم - نظروں میں حقیر ہونا - آنکھوں سے گرنا - بے قدر اور بے وقر ہونا - سُبک سر ہونا -
رہ کرتے ہیں شب بھر کو بیداری میں ۔ اپنی آنکھوں میں سُبک خواب گراں کا جو تھا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھلانا - ۱ - فعلِ متعدی - (اب کم بولتے ہیں) (۱) زردی کھنڈانا (۲) مسرور کرنا - فرحت بخشنا - ترو تازہ کرنا + سُرور کرنا - نشہ کرنا - مخمور کرنا - سرشار کرنا ؎
دکھلاتی ہے بیں کیا پی تو بہار بسنت ۔ پھلاتی سرسوں ہے آنکھوں میں ہشیار بسنت (تسیر)

آنکھوں میں سرسوں پھولنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں زردی کھنڈنا - آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا - زرد زرد دکھائی دینا - جو چیز دل میں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا (۲) نشہ میں غرقاب ہونا - نشہ ہونا نیز نشۂ معرفت ہونا - (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎
کچھ کا کچھ ہے دیت دکھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں
واہ گرو جی خوب چلائی سرسوں پھولی آنکھوں میں (نظام)
سبزی کا وہ نشہ ہے کہ بدن کی پھول جائے ۔ تیار تن بدن ہو مگر دل بھی پھول جاوے
آنکھوں کے آگے اگر سرسوں سی پھول جائے ۔ عشرت کی لہریاں آویں مقصد پھول جاوے
پی عاشقوں میں ہاں گر وہ بھنگ کے پیالے
یک دم میں یار تیرا گھر گھومے چپہ چپہ سالے (بند نظیر)
(نیز) بھنگڑ ہے گلے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں میں سرسوں پھولی نہیں (۳) نشہ میں مگن ہونا + خوش ہونا - باغ باغ ہونا - خوش و خرم ہونا - شاد ہونا - خوشی و انبساط کا حاصل ہونا ؎
وہ باغ تھی جب محل تمبو لی ۔ سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (گلزار نسیم)
سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھولے آب ۔ زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے (حسن)
نشے میں ہم اُسے دیکھیں اگر بسنتی پوش ۔ تو کیوں نہ آنکھوں میں سرسوں پہ پھولے جابجا (ظفر)

آنکھوں میں سرمہ دینا - یا - گھلانا - ۱ - فعلِ متعدی - آنکھوں میں سرمہ لگانا - انجن سارنا - سرمہ ڈالنا ؎
کس کو اب چین ہے کہ تصور نہیں ۔ سرمہ آنکھوں میں دیا کیسا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سرمہ گھلنا - ۱ - فعلِ لازم - سرمہ آنکھوں میں لگنا - آنکھوں میں سرمہ پڑنا ؎
آئینہ دیکھ کے مشاطہ کہتا ہے وہ شوخ ۔ چشمِ بد دور غضب سرمہ گھلا آنکھوں میں (تسلیم)

آنکھوں میں سمانا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں بیٹھنا - آنکھوں میں گھر بنانا + تصور میں جمنا - نظروں میں آنا ؎
کیا مزا ہے اے ذوق ہیں مجنوں سر ونگہ ہم رنگ سیاہ ۔ لیکن آنکھوں میں سماتا کوئی ہم سے دیکھ جائے (ذوق)
ملتی جب سے تری صورت میری آنکھوں میں سما گئی ۔ نظر آتا ہے کیا کیا تماشائے خدائی سب ہے (ظفر)
میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا نورِ حسن ۔ شوقِ نظارہ ترا اے بدر کامل لٹ گیا (م)
ہوا سرمہ بھی شاید حسن اخیار ۔ جو ایسا تیری آنکھوں میں سمایا
(۲) نظروں پر چڑھنا + ٹوک میں آنا (۳) آنکھوں میں کھٹکنا (میر تقی نے اس معنی میں باندھا ہے) ؎
سایہ سا لگ چلو آتش زبسکہ یار سے تم ۔ دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

آنکھوں میں صورت پھر جانا - یا - پھرنا - ۱ - فعلِ لازم - نظروں

میں صورت پھر جانا۔ آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا۔ کسی کی صورت کا یاد آجانا۔ کسی کا تصور بندھا رہنا۔ ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا ؎
بعدِ مُردن گلشنِ جنت جہنم ہو گیا ۔ پھر گئی آنکھوں میں صورت تیری شکلِ گور ہے (رند)

آنکھوں میں طراوت آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ؎
جل گئے آتشِ رخسار سے تیور اپنے ۔ دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اندھیر ہونا۔ یا۔ تاریک ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا) ؎
عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت ۔ جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا (جرأت)
اے شمعِ بزمِ عاشق روشن ہے یہ کہ تجھ بن ۔ آنکھوں میں میری عالم تاریک ہو گیا ہے (میر)

آنکھوں میں کاجل گھلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کاجل سارنا ؎
ادھر کاجل آنکھوں میں کیا کیا گھلا ہے ۔ ہلا ہے مسی سے ادھر پان کیسا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ اشاروں میں کچھ کرنا۔

آنکھوں میں گوٹ گوٹ کر موتی بھرے ہیں ۔ (محاورہ) نہایت خوبصورت رسیلی چکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں کھبنا۔ یا۔ کھُپنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنی خوبی کے باعث کسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھ جانا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ نظروں میں سمانا۔ بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا ؎
آنکھوں میں کھب رہا ہے اے سروِ ناز ابتک ۔ دامن اٹھا کے چلنا تیرا نزاکتوں سے (فراق)
کھبی ہے آنکھوں میں زیبِ بدن یہ بنگلہ انگی ۔ کہ میں ہر ایک سے آنکھ اپنی اب چراتا ہوں (معروف)
کھب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری ۔ مجھ کو کیا جانئے کیا بات خوش آئی تیری (انشا)
کھب گئی آنکھوں میں جب قدِ دلجوئی طرح ۔ سروِ آزاد گرا نظروں سے آنسو کی طرح

آنکھوں میں کھٹکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں چبھنا۔ کرکرا لگنا (۲) نظروں میں برا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ گرانِ خاطر ہونا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار گزرنا) ؎
قرۃ العین کسی بزم کی تصویرِ نصیر ۔ خار سا آنکھوں میں سب کی کچھ کھٹک کر رہ گیا (نصیر)
غیر آنکھوں میں کھٹکتے ہی رہے مانندِ خار ۔ ہم سے اس گل سے ہوا ہرگز نہ بے کھٹکے ملاپ (ظفر)
جس گل کو آپ چشم سے پالا سو اس کی اب ۔ آنکھوں میں ہم کھٹکنے لگے مثلِ خارِ حیف (اختر)
مجنوں الفت کو نظروں سے کیونکر نہ گرا دیوے ۔ آنکھوں میں تری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہوں (مرزا عشق)
بیٹھ آتی نہیں پہلو میں کبھی اس گل کو ۔ کیا کھٹکتا ہے ہمارا تنِ زار آنکھوں میں (امانت)

صبا نے کتنا اڑا اس گل سے تیرہ دلدوز بیں ۔ ہماری آنکھوں میں کھٹکے ہے ہو کے خار بسنت (شیریں)
یہ نظیر توانی کہ غزل اتنا نسکی جرأت ۔ کہ تیری شاعری اب سب کی آنکھوں میں کھٹکی ہے (جرأت)
آنکھوں میں دشمنوں کی کھٹکتا ہوں مثلِ خار ۔ احسان ہوئے تجھ پہ مرے جسمِ زار کا (رخشاں)
آنکھوں میں حریفوں کی کھٹکتا ہوں ہمیشہ ۔ سوکھا ہوا گرچہ روشِ خار ہوں میں (ظفر)
خار بنکر دوں کی آنکھوں میں کھٹکتا ہی رہا ۔ میں بھی وہ جادو ہوں کہ میل چشمِ جادو گر نہ ہوا (ناسخ)
دیا موری آنکھوں میں کرا کھٹکے ۔ نیناں اٹھے جیا را جھٹکے (دیا موری) (شمری)
میں جوگی تھی پنیا بھرن کو ۔ موری چھتیاں پہ مروا ٹپکے (دیا موری) (ء)

آنکھوں میں کہنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اشاروں میں کہنا۔ اشارے سے بات کرنا۔ خفیہ اشارہ کرنا۔ آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا۔ اشارہ کرنا۔ سین مارنا ؎
یہ جو ملتے کا کرتوں میں طلبِ جامِ شراب ۔ اور وہ آنکھوں میں کہے ہاتھ پہ دھر دے اب تو دے (جرأت)
نہ کہئے غیر سے آنکھوں میں کچھ بوقتِ رخصت ۔ نہیں ناداں ایسے سب سمجھتے ہیں اشارے ہم (م)
آنکھیں ملا ذرا سے تو آنکھوں میں یوں کہے ۔ کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے ڈر ہمیں (ع)
یوں وہ آنکھوں میں کہے ہے جب کہ رہ جاتا ہے کوئی ۔ پھوٹ پھوٹ اتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (م)
دیدۂ منتظر بزم میں مجھ کو یہ آنکھوں میں کہا ۔ پھر بھی آتا ہے تو یاں سے اک کنارے جلیئے (")

آنکھوں میں گھر کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں رہنا۔ آنکھوں میں سمانا۔ آنکھوں میں قیام کرنا۔ نظروں میں بیٹھنا۔ نینوں میں بسنا۔ نہایت عزیز ہونا ؎
آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتے ۔ اتنی ہی سی بساط پہ عیارِ طفلِ اشک (مصحفی)
ایسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مقعد پلکیں ۔ دل میں آئیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں (اسیر)
دل کو میں لطف سے مدِ نظر کرتی ہو چشم ۔ گر مہ ساں وقتِ طلب آنکھوں میں گھر کرتی ہو چشم (حکمت)
گیسو کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ ۔ بے یقینی کو بھر دل کو ٹہرایا آپ نے (ذوق)

(۲) نظروں میں چرا لینا۔ آنکھوں آنکھوں میں چرا لینا۔ کمال عیاری اور چالاکی سے کسی چیز کو غائب کر دینا۔ ہوشیاری کے بلا چھوئے کوئی چیز چرا لینا۔ آنکھوں میں سے لے جانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ چھل کرنا ؎
جو دلبر ہے ملا تو دل جا چکا ہے ۔ کسو روز آنکھوں میں گھر کر رہے گا (میر)
کہاں ان ہونٹوں سے ملتے جو کوئی بسا ہو ۔ دیکھتے ہی وہ دیکھتے آنکھوں میں گھر ہم نے کیا (م)
غمزہ نے اس کے چوری میں دل کی ہنر کیا ۔ اس خانہ خراب نے آنکھوں میں گھر کیا (م)
دیکھ گریاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے ۔ اشکِ غماز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے (مومن)

آنکھ

(۳) گھرانا۔ چندرانا۔ جھلانا + جان کو انجان بننا + ڈھٹائی کرنا۔ اصرار کرنا

جی دھڑکتا ہے ڈھٹائی سے بُتوں کی واللہ — دِل تو لے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (اسیر)

ہیں خُمار آلودہ آنکھیں لیتے ہو انگڑائیاں — گھر رہے ہو غیر کے آنکھوں میں گھر کرتے ہو کیوں (مصحفی)

ہم صاف بوسہ لیکے مُکر جائیں چشم کا — پُتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانت)

تھی چشمداشت مجھ کو اے دلبراں یہ تُمسے — دلکو مرے اُڑا کر آنکھوں میں گھر کرو تم (میر)

(۴) سخن پروری کرنا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔ اپنے قول کو پہنچانا۔ اپنی بات کو بچانا۔

کتنے ہو گھر وری آنکھوں میں تمہیں بیچ کیا — کون گھرا دے تمہیں آنکھوں میں گھر کرتے ہوا (مرزا جان طپش)

(۵) موہنا۔ دِل لینا۔ من ہر لینا ؎

گھر آنکھوں میں کر گیا وہ بیدید — دِل چھین لیا نظر ملا کر (مومن)

کرے دِل کو شکار آنکھوں میں — گھر کرے ہے وہ یار آنکھوں میں (اثر)

آنکھوں میں گھر ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں میں بسنا یا رہنا (۲) عزّت ہونا۔ عزیز و مُتبرک ہونا ؎

گو وہ سے گو سمجھتے ہیں مجھے آدم ذلیل — آنکھوں میں عزّت ہے مری خاکسترِ برباد کا (آتش)

آنکھوں میں لیجانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا۔ نظروں میں سے چرا لینا۔ عیّاری سے کوئی چیز لے جانا۔ باوجود ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا۔ سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کرلے جانا۔ چترائی کرنا۔ عیّاری کرنا ؎

محفلِ گُلرخاں میں دہ عیّار — لے گیا دِل ہزار آنکھوں میں (ظہیر الدین)

لیگیا اک شوخ چشم ہوتا آنکھوں میں دِل — دیکھتا میں رہ گیا دانستہ اندھا ہو گیا (جوشش)

آنکھوں میں سوئی گُوٹ کر بھر دئے ہیں۔ (مُحاورہ) خوبصورت رسیلی چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں ؎

اُن آنکھوں میں صانع نے بھرے کُوٹ کے موتی — قسمت یہ ہماری ہو کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیر)

کُوٹ کر موتی بھرے ہیں تیری آنکھوں میں مگر — قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں ٹھیک ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (کم بولا جاتا ہے) اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھیں پھوڑنا۔ اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی۔ ف۔ ندا (عو) دفعیۂ چشم بد کیواسطے یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔ جس سے مراد یہ ہے کہ خدا کرے دشمن کی آنکھیں پھوٹیں چونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مُضر ہے۔ نیز رائی بچوں کے اوپر سے عورتیں اُتار کر چولھے میں ڈالا بھی کرتی ہیں۔ اس سبب سے چشم بد دُور کی جگہ یہ محاورہ مستعمل ہو گیا۔ حف نظر۔ چشم بد دُور۔

آنکھوں میں نہ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں نہ جچنا۔ آنکھوں میں نہ ٹھہرنا۔ آنکھوں میں نہ سمانا۔ کم قدر ہونا ؎

ایک ہے عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج — اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اُس کا (میر)

آنکھوں میں ہم کسی کی نہ آئے جہان میں — از بسکہ تیرِ عشق سے خُشک و حقیر تھے (۔)

آنکھوں میں نہ ٹھیرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں نہ جچنا۔ قدر کے لائق نہ ہونا۔ کم قیمت ہونا۔ پسند نہ آنا۔ نظروں میں سُبک ہونا۔ نظروں سے گرنا ؎

تصوّرِ رُخِ روشن میں صبح صورتِ خواب — نہ ٹھیرا آنکھ میں کچھ نُورِ مہرِ عالمتاب (نکہت)

ٹھیرا جو نصیر اُس دُرِ دنداں کا تصوّر — آنکھوں میں مری گوہرِ نایاب نہ ٹھیرا (نصیر)

آنکھوں میں نہ سمانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھیرنا ؎

اسقدر کھب گئی ہے تیری سُنہری رنگت — اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں کوئی بُت نہ سمایا خُدا گواہ — اللہ رے سحر نرگسِ جادوئے یار کا (امانت)

اُس پری رشک کی نظر جیسے کہ آئیں آنکھیں — میری آنکھوں میں کسی کی نہ سمائیں آنکھیں (وحید)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ تیز چھا چھڑا — اور کانوں سے وہ لپٹے ہوئے گیسوئے دوتا

چاند سے ماتھے پہ افشاں کا غضب وہ جوبن — جُگ جُگی جگنی وہ بھوں خم میں بہ نوسے ہوا

ہیں اُس رشکِ پری کی مجھے بھائیں آنکھیں

نہ کبھی آنکھوں میں آ ہوئی سمائیں آنکھیں (۔)

آنکھوں میں نیند آجانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں کڑوانا۔ آنکھیں بند ہونے لگنا۔ اونگھنا۔ خُمار بھر جانا۔ خُمار آلود ہونا ؎

بس آتے ہی کیا میرے نیند آگئی آنکھوں میں — میں خُوب سمجھتا ہوں اس تیرے بہانے کو (میر)

آنکھوں میں ہلکا ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کم وقعت ہو جانا ؎

دستِ نازک رنگیا خنجر کے ٹکڑے ہو گئے — اُن کی آنکھوں میں گراں جانی نے ہلکا کر دیا (مظلوم)

آنکھوں ہی آنکھوں میں۔ ف۔ تابعِ فعل۔ اشاروں ہی اشاروں میں۔ سینا بینی میں۔ صرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نگاہ سے۔ رمز و کنایہ میں + چُھپواں۔ چوری چوری۔ چُھپے چُھپے ؎

ظفر آنکھوں ہی آنکھوں میں سارئیں باتیں اُن سے ہو جاتیں

کبھی ظاہر میں کچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سُنتے ہیں (ظفر)

سمجھ سے آنکھوں ہی آنکھوں میں سمجھتا ہے — ہمارے منہ سے ذکرِ آرزو کیا ہے (آزاد)

چور بنکر تری اے غیرتِ مہ لیں آنکھیں — لیگئیں آنکھوں ہی آنکھوں میں مرا دِل آنکھیں (ظفر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چرالینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نظروں میں چرا لینا۔ سب کے سامنے چرا لینا۔ آنکھوں میں خاک ڈالدینا۔ دھوکا

بازی کرنا۔ نہایت عیّاری کرنا۔ کمال چالاکی کرنا۔ باوجود ہوشیاری لوگوں کو دھوکا دیجانا۔ آنکھوں دیکھتے چرا لینا

کیا آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا لیتی ہے بے — دل کیونکر بچاؤں تری دُزدیدہ نظر سے (ارشد)

کیں یہ دُزدیدہ نگاہیں تری کافر دہ چور — آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دلکو چرا لیجاویں (ظفر)

لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا کے دل کو — دیکھئے دیدہ و دانستہ میں، مدعا شیرا (میر)

آنکھیاں - ہ - اسم مؤنث - آنکھ کی جمع (۱) تصغیر بالتحقیر) انکھڑیاں چھوٹی چھوٹی آنکھیں - بد نما و بدصورت آنکھیں - کم بخت آنکھیں - بدنصیب آنکھیں - جیسے (گیت) پیارات ہے کہیں اور سکھی درشن بن انکھیاں ترس رہیں (۲) تصغیر بالمحبّت) پیاری آنکھیں - عزیز آنکھیں خوشنما آنکھیں - دل پسند آنکھیں - قابل قدر آنکھیں - جیسے بابا آنکھوں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے فقیر نابینا) ننھے میاں انکھیاں کھول دیکھو تمہارے کبوتر کیسے ناچ رہے ہیں ؛

آنکھیں - (آنکھ کی جمع) ہندی (آنکھاں) دیہے - انکھیاں - نینان ؛

(جب کسی اسم مؤنث کے آخر میں یائے معروف نہیں ہوتی تو اُسکی جمع یائے مجہول اور نون غنّہ کے ساتھ آتی ہے - جیسے آنکھ سے آنکھیں - پلک سے پلکیں - اور جو اُس کیساتھ کوئی فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہو یا اُس اسم کے بعد کا - سے - کی - کو - میں - سے - پر - تک - سمیت وغیرہ میں سے کوئی لفظ آئے تو اُسکی جمع واؤ مجہول اور نون غنّہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے - جیسے آنکھوں کا - آنکھوں کے - آنکھوں کی - آنکھوں کو - آنکھوں میں - آنکھوں سے - آنکھوں پر - آنکھوں تک - آنکھوں سمیت ؎

شوقِ دیدار دیکھنا اُن کا — دل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

دیکھے دُنیا کے جو فقیر بد و نیک — سو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (ایضاً)

آنکھیں اُلٹ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُوج جانا - آنکھوں کا پھول جانا - آنکھوں پر ورم آجانا ؎

ایسے روئے ہجروں کی جان کو ہم — روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) اِنتظار میں تھک جانا ؛

آنکھیں آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھوں پر آشوب ہونا - آنکھوں میں درد ہونا - آنکھیں لال ہوجانا - آشوبِ چشم ہونا ؎

جس نے اپنا عین یہ دکھلائی ہیں — تم کہے آنسو تو آنکھیں آئی ہیں (میر)

انتظاری میں تبھی راہ کو تکتے تھکے — تو تو آیا دربدر یو بری آئیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اوپر نہ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدّی - خوف یا شرم سے آنکھیں

اُونچی نہ کرنا - ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نہ کرنا - لحاظ یا حیا سے اُوپر نہ دیکھنا - نظریں نہ اُٹھانا ؎

جاتے ہی بزم میں اُنکے یہ کھلیں آنکھیں — جب تلک بیٹھے ہم اُوپر نہ اُٹھائیں آنکھیں (واحد)

آنکھیں بچھانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) آنکھوں کا فرش کرنا ؎

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں اِن پر کب — آنکھیں دبچھائیں تو ہیں ہم نے رہ یار میں (آتش)

کہیں یہی کے تو آنے کی خبر آج نہ ہو — آہوئے نجد بچھاتے ہیں زمیں پر آنکھیں (وزیر)

(۲) کسی دوست کے آنے کا بہت انتظار کرنا - منتظر رہنا - نہایت شوق سے راہ دیکھنا - چشم براہ ہونا - شوق یا تعظیم یا طیب نفس سے کسی کو بُلانا اور اُس کا انتظار کرنا (۳) کمالِ تعظیم و تکریم کے ساتھ تیاری خیر مقدم کرنا - تعظیم و تکریم کے ساتھ خیر مقدم کرنا ؎

اگر آتے ہیں وہ تو آنے دو — ہم بھی آنکھیں بچھانے بیٹھے ہیں (سالک)

اندھیری ہے شب نہ خوف کھاؤ خیالِ نقشِ قدم نہ لاؤ

نظر کی صورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (اسفیر)

اگر تو آ دیگا تو جائے فرشِ پا انداز — میں اپنی آنکھیں ترے زیرِ پا بچھاؤنگا (ظفر)

(۴) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا - تواضع و تکریم کرنا - تعظیم و تکریم کرنا ؎

قدم رنجہ فرمائیے بے تکلف — سرِ راہ آنکھیں بچھائے ہوئے ہیں (نامعلوم)

جو غم تم کو دیکھا ہنستا رہے — سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)

بچھائیں بُلبلوں نے آنکھیں آیا تو جو گلشن میں

زمینِ باغِ بُلبل چشم کی گو یا نہالی ہے (وزیر)

قدم وہ تو رکھتے نہیں ہیں زمیں پر — مجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصل! (بحر)

آنکھیں بدلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بے رُخ ہونا - تیوری چڑھانا - تیور بدلنا - بیمروّتی کرنا - بے دید ہونا - محبّت توڑنا ؎

کنارے دریا پنہچ کے پانی نہیں پیا ایک بوند اُس پر

پھر کھلی ہے موجوں کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں بدل رہے ہیں (اسیر)

آنکھیں نہ بدلیں ہم سے تو کیونکر نگاہ کریں — منظورِ لطف نرگسِ فتّان نہیں رہا - (مومن)

جان فلک کی ہوگئی مضطر — دم میں بدل گئے آنکھیں (اختر ۔)

(۲) افروختہ ہونا - یکایک غصّہ میں آجانا (۳) بیوفائی کرنا ؎

بیمارِ غم سے نزع میں آنکھیں پھری نہیں — کیوں اُسے نگاہ وقت پہ تو بھی نکل گئی

آنکھیں بند کرکے کوئی کام کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - اندھے پنے سے کوئی کام کرنا - اندھا دھند کوئی کام اختیار کرنا + بے اندیشہ و

آنکھ

بے تامّل کسی بات کو کر بیٹھنا - بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اڑا دینا ۔
آنکھیں بند کرنا - فعلِ متعدی (۱) آنکھیں موندنا - کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں نہ کھولنا - آنکھیں جھپکانا - آنکھیں میچنا ۔

چھایا ہوا تھا چاروں طرف دھواں کالا دل | شمشیر تھی مانندِ ہلالِ شبِ اوّل
تھی جا تو تھی دہشت سو جسے تھی میں ہلچل | پیدل پہ تو سوار تھے اسوار پہ پیدل
بند آنکھیں ہوئے فوج کئی کوس تلک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

(۲) سونا - آرام کرنا (۳) مرنا - انتقال کرنا - قطعِ تعلّق کرنا - علائقِ دنیوی سے بے خبر ہونا ۔

گھر بار سے اور پیسے میں مت دل کو تم خرسند کرو | یا گور بناؤ جنگل میں یا جمنا پر آنند کرو
موت آن لتاڑی گی آخر کچھ مکر کرو یا فند کرو | بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند کرو
تن سوکھا کبڑی پیٹھ ہوئی گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا چلنے کی فکر کرو بابا (بندِ نظیر)

آنکھیں بند ہونا - فعلِ لازم (۱) آنکھیں مچنا - آنکھیں مُندنا - (۲) نیند آنا - غنودگی ہونا (۳) مرنا - جان نکلنا - جسم سے روح نکل جانا - فنا ہونا - دنیا سے گزر جانا ۔

بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں مشتاق کی تیرے | کیوں بند نقابِ رخِ زیبا نہیں کھلتا (ناسخ)
ہوئیں جب بند آنکھیں خوابِ پرسش کا تقاضا تھا | ہوئے بیدار ہم جب تک خواب چلا پسیں آیا (نسیم دہلوی)
دیدہ گلزارِ جہاں اور بھی کر لے غافل | بند ہو جائیں گی اک روز شرر آنکھیں (غافل)

(۴) نہایت بچہ ہونا - تین چار روز کا بچہ ہونا - مجازاً - ناتجربہ کار ہونا - ہوشیار نہ ہونا - (کتے - بلی - گلہری - کبوتر - چڑیا وغیرہ کے بچوں کی آنکھیں کئی روز تک بند رہتی ہیں روزِ پیدائش سے چوتھے روز جا کر کھلتی ہیں انہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) ۔

مجھ کو دل سے میرے ہو صیاد کیونکر مطمئن | بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا (اسیر)
مجھے حیرت ہے کیوں قسمت سپرد ان کے کرتی ہے | کہ آنکھیں بند ہیں منہ تک نہیں دیکھا ہو گلشن کا (نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا - فعلِ متعدی - (۱) آنکھیں درست کرانا - آنکھوں کا جالا کٹوانا - آنکھوں کا پانی نکلوانا - سینکنے یا کحّال سے آنکھوں کو درست کرانا - (۲) لیاقت پیدا کرنا - قابلیت حاصل کرنا - ہمسری کے لائق ہونا ۔

اُسکی آنکھوں سے بھلا کرتی ہے کیا ہم چشمی | جائے بنوائے کہیں نرگسِ بیمار آنکھیں (روشن)

آنکھیں بنواؤ - محاورہ - آنکھیں درست کراؤ - آنکھوں کی بینائی درست کراؤ - غور سے دیکھو - دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو ۔

آنکھ

(جب کوئی شخص کسی چیز کی بُرائی یا بھلائی میں تمیز نہیں کر سکتا تو از راہِ طنز اُس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے) ۔

آنکھیں بھر آنا - فعلِ لازم - آب دیدہ ہو جانا - رُوانسا ہو جانا - آنسو بھر لانا - بسورنے لگنا - رونے لگنا - فرطِ ترحّم یا جوشِ محبت یا کسی صدمہ کے باعث قریب بگریہ ہو جانا - آنکھوں میں آنسو آ جانا - آنسو ڈبڈبا جانا - کھسیانا ہو جانا - کوئی بات یاد کر کے دل بھر آنا ۔

جو نرگس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں | کہ اُس میں بھی میری ہی سی اک ادا تھی (شکیبا)
سختیاں ہجر کی نظر آئیں | خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں (شوق)
دل پہ جب صدمہ ہوا ساتھ بھر آئیں آنکھیں | دردِ دل چھپ نہیں سکتا ہے کبھی یاروں سے (اسیر)
تجھ سے اے قاتلِ عالم جو لڑیں آنکھیں | زخم اِس دل نے وہ کھائے کہ بھر آئیں آنکھیں (جوش)
آبلہ پھوٹ ہے دل کے بھر آئیں آنکھیں | سیپ میں آبِ گہر ابتو ہے گوہر کے عوض (وزیر)
دورِ مستاں کو جو میں یاد کروں تو اے ساقی | وہیں بھر آئیں مری صورتِ ساغر آنکھیں (غافل)

آنکھیں بھر لانا - فعلِ لازم - رُوانسا ہو جانا - آبدیدہ ہو جانا - آنسو بھر لانا - رنجیدہ ہو جانا - فرطِ محبت یا رحم یا صدمہ سے قریب بگریہ ہو جانا ۔
(فقرہ) باپ کی خیر حالت دیکھ کر بیٹا آنکھیں بھر لایا ۔

آنکھیں بیٹھنا - فعلِ لازم - آنکھیں دھسنا - آنکھوں کا اندر کو گڑھ جانا - دیکھو (آنکھ بیٹھنا) ۔

آنکھیں پتھرانا - فعلِ لازم - آنکھوں کا متحجر ہو جانا - آنکھوں کا بے حس و حرکت ہونا - آنکھوں کا بے جنبش ہو جانا - آنکھوں کا سخت ہو جانا - آنکھوں کا نور جاتا رہنا - آنکھوں کا نور غائب ہونا ۔

اُس سنگدل کی دعدہ خلافی کو دیکھئے | پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے (داغ)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صدحیف | لب پہ دم آیا جو بوسے کی طرف دھیان گیا (امانت)
وہ سنگدل نہ آیا بہت دیکھی اُسکی راہ | پتھرا چلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں (امیر)
آنکھیں پتھرا گئیں تس پر ہیں ٹپکتے آنسو | مل ہے بیجان تری قدرت کو پھوٹے پتھر (نجات)
تا بہ سنگدلی شکل دکھا بہرِ خدا | اب تو پتھرا گئیں اے یار ہماری آنکھیں (ماتما)
یاں تلک آنکھیں مری محوِ نظارہ ہوگئیں | پتلیاں پتھرا کے دونو سنگِ خارا ہوگئیں (منیر)
شامیں وہ بیکس کہ مجھ پر رحم دلبر نے کیا | آنکھیں پتھرائیں تو آنسو گریہ کے جلاؤ کے (اسیر)
چشمِ تحسین دم تحا ہے پتھرا دی حسرت | انفعالِ سرشک آ کے پتھرائی ہیں آنکھیں (رِندِ)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری بانتظار سے | میں وہ نہال تھا کہ اُگا اور جل گیا (ناسخ)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری نقش پا کی طرح | چھٹتی نہیں ہے یار کی وہ اسطرف جنوں (امیر)

آنکھ

پتھرا گئی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک — تجھ بن ہیں اپنے دیدۂ بیدار سنگ و خار (جرأت)

آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگ سلیمانی آہ — ملتے ملتے اشکوں کے الفت نے توڑے پتھر (ء)

(۲) اِنتظار کرتے کرتے تھک جاتا ۔

پتھرا گئیں انتظار یار میں جوں شان نرگس آنکھیں — مجھے حیرت ہے میری آنکھیں کیوں پتھرا نہیں جاتیں (نامعلوم)

(کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت کو آنکھیں پتھرا گئے ہیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو جگر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وہ روشنی موجودہ کے صرف ہونے کے بعد اور روشنی اخذ کرسکیں چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اتنی پھر آجاتی ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہوا اور دوسرا بھر لیا اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم کیا خاک حرف لکھے چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اس لئے ان میں تیرگی اور خیرگی آجاتی ہے جب اس امر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں فرق آگیا تو یہی آنکھ پتھر کی مانند بے حس و حرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنی مذکورہ میں بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پٹم ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں روشنی نہ رہنا۔ بینائی کا جاتا رہنا۔ سلپٹ ہو جانا (پٹم۔ پٹ سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ (پٹ۔ مُندنا) تھا۔ اختصاراً [illegible])

یا الٰہی جو کھلتی قسمیں کھاتے ہیں — دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہوجائیں (شوق)

آنکھیں پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنکھ پڑنا) ۔

ہوائے خیدار پہ پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی — دیکھنا تلوار چل جائے گی اب دو چار سے (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا۔ یا۔ پلٹنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھیں بدل جانا۔ بے رخ بے مروت بے دید ہو جانا۔ تیور بدل لینا ۔

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے — کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنسو پونچھ ڈالنا۔ رو دھو کر چپکا ہو رہنا۔ رونے کو بند کر دینا۔ گریہ وزاری سے باز رہنا ۔

آیا نا تیر گریہ سے ہے یار — ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھیں تو (ناسخ)

آنکھیں پونچھنا۔ یا۔ پوچھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ کسی کے آنسو پوچھنا۔ تسلی دینا۔ تشفی دینا۔ ڈھارس دینا۔ ڈھارس بندھانا۔ ڈھیر بندھانا۔ دلاسا دینا ۔

میری آنکھیں کسو کی پوچھتے جو آستیں رکھتے — ہوئی شرمندگی کیا کیا جس اس دست خالی کو (میر)

آنکھ

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ یا۔ پھاڑ کے دیکھنا ۔ فعل متعدی۔ آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا۔ آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا۔ شوق کی نظروں سے دیکھنا۔ کمال کوشش سے دیکھنا۔ انتظار کرنا ۔

چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ — میری نظروں کی جو اوجھل وہ پری وش ہو مرا (جرأت)

(۲) بیقراری سے دیکھنا۔ مضطربانہ دیکھنا۔ بیتابانہ دیکھنا (فقرہ) دم نکلا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۳) غور سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ نظر جما کر دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔

دکھا دے کے جلن کیطرح پھاڑ کے آنکھیں — جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا۔ آنکھوں میں درد ہونا۔ کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں ۔ (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (۲) حیرت میں ہونا۔ تعجب میں ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ بھچک رہجانا (۳) کڑھنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا ۔

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں — قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(فقرہ) امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹ گئیں۔ پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (آنکھیں پھٹی پڑتا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں) ۔

آنکھیں پھرانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (ٹکسال باہر) آنکھیں نچانا۔ آنکھیں مٹکانا۔ آنکھیں گھمانا۔ عشوہ و غمزہ کرنا ۔

تیر نگہ کو یار نے دم کر دیا فنا — آنکھیں پھرا کے آ گئے تنار ہو گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) دیدے پھر جانا۔ آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا ۔

ہو گئی آنکھ کی تہہ اسکی چشم سرمگیں — پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھ کر (مومن)

پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے — دیکھا تم کو بھی واہ وا صاحب (میر)

رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے — آنکھیں پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے (ء)

پھر گئیں انتظار یار میں آہ — اس دل بے قرار کی آنکھیں (جرأت)

(۲) بے مروت اور بے دید ہو جانا۔ مغرور ہو جانا۔ تیور بدل لینا۔ تیوری چڑھا لینا۔ بے رُخ اور مخالف ہو جانا ۔

آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر — آخر غرورِ حسن سے تیور بدل گئے (آتش)

خدا سے پھر گئیں زاہد کی آنکھیں — نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھڑکنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنکھ پھڑکنا) ۔

پھوڑ کتے ہیں گستاخ جو اپنی آنکھیں   کسی سے اشارہ ہُوا چاہتا ہے (نساخ)

آنکھیں پھُڑوانا - ف - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں نِکلوانا - اندھا کرانا - نابینا کرانا (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی) ؎

اِس خطا پر کہ نظر صبر کے اِدھر کیوں دیکھا   آنکھیں پھُڑواتے ہیں لو اَور تماشا دیکھو (رِند)

آنکھیں پھُوٹ جانا - ف - فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا آنکھیں بند ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا ؎

آنکھیں پھُوٹ جائیں - ہ - جُملہ - اوّل دُعائے بد اَور کوسنا - دُوسرے معنے آنکھوں کی قسم ؎

آنکھیں پھُوٹیں جو بُری آنکھ سے تم کو دیکھے   رکھے خالق تمہیں محفُوظ نِگاہِ بد سے (رِند)

تجھے دیکھیں تو پھر اَوروں کو کِن آنکھوں سے ہم دیکھیں   یہ آنکھیں پھُوٹ جائیں گر جو اِن آنکھوں سے ہم دیکھیں (ظفر)

آنکھیں پھُوٹنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھُوٹنا)

آنکھیں پھُوٹیں - ہ - جُملہ - اوّل آنکھوں کی قسم یعنی اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں نہ رہیں - دُوسرے کوسنا یعنی خُدا کرے تیری آنکھیں بھسم ہوں ؎

پھُوٹیں وہ آنکھیں نگاہِ بد سے جو دیکھیں تجھے   آتشیں رُخسار پر خال کالا دانہ ہے (آتش)

آرزُو ہے کہ تمہارا رُخِ زیبا دیکھیں   آنکھیں پھُوٹیں جو کسی حُور کا چہرا دیکھیں (اسیر)

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ   آنکھیں پھُوٹیں جگا دیا کِس نے (رِند)

تیری آنکھوں کے رُو برُو بادام   آنکھیں پھُوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو (اسیر)

آنکھیں پھوڑنا - ف - فعلِ مُتعدّی (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا ؎

جب میں روتا ہُوں تو ہنس کر مجھے فرماتے ہیں   آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا (رِند)

(فِقرہ) اچّھا کھیل کھیلا کہ بچّے کی آنکھیں پھوڑ دیں (۲) اپنی آنکھیں پھوڑنا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا (فِقرہ) یہ تو آج سعدو کر اپنی آنکھیں پھوڑیگا (۳) رونا - گریہ کرنا - آنسُو بہانا - زار زار رونا (فِقرہ مع) تُو اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جاتی تھی سو جاتی رہی (۴) پکانے ریندھنے کا کام کرنا (فِقرہ مع) چار پہر چُولھے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہُوئی (۵) دیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مثل گوٹہ کناری بُننے یا سِینے پرونے یا کاڑھنے اَور لکھنے پڑھنے کا کرنا (فِقرہ) دِن بھر آنکھیں پھوڑتے ہیں جب چار پیسے کی شکل دیکھتے ہیں (۶) بے فائدہ اِنتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - اِنتظار کرنا - مُنتظر رہنا (فِقرہ) آتے

تو آ چکتے اب تم کیوں بیٹھے ہُوئے آنکھیں پھوڑتے ہو ؎

آنکھیں پھیر دینا - ف - فعلِ مُتعدّی - دِیدے پھیر دینا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - مر جانا ؎

دو دِکھا رشکِ مسیحا اُسے ہر بار آنکھیں   پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رِند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - پھیرنا - ف - فعلِ مُتعدّی (۱) نظر پھیر لینا - مُنہ پھیر لینا - نِگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا (۲ - لازم) بےرُخ ہونا - بیزار ہونا - نِگاہ ٹیڑھی کرنا - بےمُرَوّت بن جانا - بےدید ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دُشمن بن جانا - رُخ نہ کرنا - یکایک دُشمن ہو جانا - (فِقرہ) باتیں کرے مَینا کی سی آنکھیں پھیرے طوطے کی سی ؎

ہر چند ہے زندگانی میں اپنی مجھے خطر   آنکھیں نہ مجھ سے پھیرلے وہ فتنہ زا کہیں (اشرف)

کِس کو گلا ہے آنکھیں اگر تم نے پھیر لیں   یہ مقتضائے گردشِ لَیل و نہار ہے (اسیر)

پھیر لیتا ہے دم میں وہ آنکھیں   چشمِ بد دُور کیسا ہی بدخُو ہے (وزیر)

تُو نے آنکھیں پھیر لیں یاں کام آخر ہو گیا   طائرِ جاں پائے بند رشتۂ نظارہ تھا (ناسخ)

گو مہرباں ہوں دُور سے کہ آنکھیں پھیر لیں   معشوق آفتاب ہیں عشّاق ماہ ہیں (اسیر)

جو آنکھیں تُو نے پھیریں تو دِل اپنا ہم بھی پھیریں گے   جب اُلفت ہی نہیں تب تابکہ ایذا اُٹھائیگا (جُرأت)

سانوں اکھیاں پھیریاں تو نے بَیری آنکھ جہان   کنک اِک جھانکی جہر کی تو لکھوں کریں سلام (دوہا)

آنکھیں ترسنا - ف - فعلِ لازم - آنکھیں بھٹکنا - کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مشتاق ہونا - آنکھیں للچانا - مشتاق ہونا - آرزُو مند ہونا - مشتاقِ دیدار ہونا ؎

اِک نظر دِکھلا دے اپنے جلوۂ رُخسار کو   دیر سے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو (اسیر)

آنکھیں دیدار کو ترستی ہیں   رات دِن ایک سی برستی ہیں (اسیر)

درشن بِن انکھیاں ترس رہیں   اُبھر رہے پیا کہیں اَور سکھی (ٹھُمری)

آنکھیں تلووں سے مَلنا - ف - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ تلووں سے ملنا) ؎

گرمیِ شوقِ دید سے جلتی رہی مِژہ   تلووں سے اُن کے جب تلک آنکھیں نہ مل چکے (ظہیر)

آنکھیں مِری تلووں سے وہ مَل جائے تو اچّھا   ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچّھا (ذوق)

آنکھیں ٹُوٹ آنا - ف - فعلِ لازم - آنکھوں پر آشوب آ جانا - آنکھیں آ جانا - شِدّت سے آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھمک آنا ؎

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ف - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) حسینوں اَور خوبصُورتوں کا نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا ؎

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) تسلّی و تشفّی ہونا - آنکھوں

آنکھ

کُدورت کھنچنا۔ جی خوش ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ مطمئن ہونا۔ اطمینانِ خاطر ہونا (فقرۂ مع) جب بچّے سامنے آگئے آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں اب کاہے کا روتا ہے ؏

آنکھیں جاتی رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اندھا ہوجانا۔ آنکھیں پٹم ہوجانا۔ آنکھیں پھوٹ جانا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ؎

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں ہماری　　انصاف کرکے کوئی دیکھے ستم کہاں تک　　(میر)
ٹوٹے گا گر نہ ایک دم یہ تار آنسوؤں کا　　جاتی رہیں گی آنکھیں اک روز روتے روتے　　(سید حسن)

آنکھیں جلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں سوزش ہونا۔ آنکھوں میں جلن ہونا ؎

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں رکھتا　　کیا افروختہ ہے تیرے شعلۂ رخسار کا　　(ناسخ)

آنکھیں جھپکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھیں بند ہونا۔ آنکھیں مُندنا یا مِچنا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ آنکھیں سامنے نہ ہوسکنا ؎

جھپکتی ہیں نظر بازوں کی کیا خورشید کی آنکھیں　　شعاعِ مہر ہو یا پتیاں ہیں تیری چلمن کی　　(امانت)

(۲) نیند آنا۔ آنکھوں کا خواب آلودہ ہونا ؎

سو رہیں گے تہِ خاک جھپک جائیں گی آنکھیں　　آجائے گا جب نشہ کوئی خوابِ عدم کا　　(نسیم دہلوی)

(۳) فعلِ متعدی۔ آنکھیں میچنا۔ آنکھیں بند کرنا ؎

خدا جانے کہ ہے کس برق وش کا سامنا مجھ کو　　کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں　　(جرأت)

(۴) آنکھیں نیچی ہونا۔ آنکھیں جھکنا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا (۵) دیکھو آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳ ؏

آنکھیں جھک آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں ٹوٹ آنا۔ آنکھوں پر آشوب آجانا۔ آنکھیں دُکھنے آجانا (فقرہ) دو دن کے جاگنے میں آنکھیں جھک آئیں ؏

آنکھیں جھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں نیچی ہونا۔ نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں ٹوٹ آنا۔ آنکھیں دُکھنے آنا ؏

آنکھیں چار ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سنمکھ ہونا۔ ایک دوسرے کے آگے سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ دوچار ہونا۔ ملاقی ہونا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا ؎

جس دن ہوتی ہیں آنکھیں چار باہم　　تو آجاتا ہے دل میں پیار باہم　　(رنگین)
یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم اُن کو چھوڑ بیٹھے ہیں　　جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروّت آہی جاتی ہے　　(شیدا)
ہاں مثل ہے اوٹ تجھی پہاڑ ہیں دل میں کھوٹ　　پیار دل میں آگیا جب چار آنکھیں ہوگئیں　　(مشتاق)

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ ؏

(۲) علم حاصل ہونا۔ فراست اور دانائی زیادہ ہونا ؏

آنکھیں چُرا کر دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آنکھ چُرا کر دیکھنا ؎

گر یہ خطرہ ہے کہ دیکھے گا وہ دُزدیدہ نگاہ　　تو بچا چوری میری تم آنکھیں چُرا کر دیکھ لو　　(معروف)

آنکھیں چُرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چھپانا۔ نظریں بچانا۔ نظر چُرانا۔ نگاہ بچانا (۲) اغماض کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ تجاہلِ عارفانہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ چھپنا۔ کترانا۔ ٹالنا۔ پہلو تہی کرنا۔ بے رُخی ظاہر کرنا ؎

تم نے ادا تو لے کے چُرائی ہو ہم سے آنکھ　　ہم نے بلا بلا کے نظر دل بلا دیا　　(اعلم)
لے گئی دل کو مرے یار کی دُزدیدہ نگاہ　　اس طرح دیکھ مجھے اُس نے چُرائیں آنکھیں　　(احمد)
پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار　　آنکھیں چُراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر　　(مومن)
آنکھیں جو یوں چُراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر　　بیگانہ ہوئے آپ کہ میری نظروں میں ہیں　　(ظفر)
آنکھیں چُرا کے شب وہ بہانے سے اُٹھ گیا　　عرفِ مروّت آہ زمانے سے اُٹھ گیا　　(شگفتہ)
ادا سے دیکھ کر آنکھیں چُرانا　　قیامت پر قیامت مسکرانا　　(رضا)
کیوں مری قبر سے جاتا ہے چُراتا آنکھیں　　کیا مری خاکِ سیہ سرمۂ تسخیر نہیں　　(ناسخ)
جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چُرا گئے　　اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ　　(امیر)

(۳) آنکھ سامنے نہ کرنا۔ لجانا۔ شرمانا۔ جھپکنا۔ کنیانا۔ جھینپنا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

آنکھیں چُرائیو نہ تجھ ابرِ بہار سے　　میری طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا　　(میر)
میں حیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں اُن کو　　وہ آنکھیں چُرانے لگے ہے حیا سے　　(آشنا)
دیکھ کر چشمِ غزالی کی تری شرمگی کو　　شرم کے مارے چُراتے ہیں کبوتر آنکھیں　　(غافل)
بے تحاشی کا جو اپنی دھیان آتا ہے اُسے　　گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چُراتی ہے ہوا　　(نسیم دہلوی)

(۴) بے مروّتی کرنا۔ بے مروّت ہونا۔ ناآشنا بننا ؎

شروعِ عشق میں ہے جو وہ بُت آنکھیں چُراتا ہے　　ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا کیا دکھاتا ہے　　(محسن)
ہم سے محفل میں جو اُس شوخ نے چُرائیں آنکھیں　　عمر بھر ہم نے نہ پھر جا کے دکھائیں آنکھیں　　(جعفر)
مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چُرائیں اُس نے محفل میں　　جتا اُس کو گلا پھر کچھ کوئی اختیارِ آنکھوں نہیں　　(زرمت)
آنکھیں نہ چُرا مصحفیِ ریختہ گو سے　　اک عمر سے تیرا ہی ثناخواں ہے وہ تو　　(مصحفی)
دل کی اُلفت نہ سہی رسم زمانہ برتیں　　ہم سے آنکھیں وہ چُراتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں　　(احمد)

آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ ہ۔ یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے۔ جب کوئی شخص اپنے رُوبرو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور اِدھر اُدھر تلاش کرتا ہے تو اُس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ جو سامنے

آنکھ

کی چیز نہیں دِکھائی دیتی۔ یعنے کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ
نظر نہیں آتا ؎

حالِ عاشق کبھی پوچھو نہ بلاتے تُو چشم　　آنکھیں کیا چھنے گئی ہیں تری او آہُو چشم (گرم)

آنکھیں چڑھانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔
تیوری پر بل ڈالنا۔ تُرش رُو ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ خاطر میں نہ لانا
(یہ پُرانا مُحاورہ ہے اِنشاء اللہ خاں کے سوا اَور کسی کے ہاں نہیں پایا جاتا) ؎

ہیں ہم بھی بھلے آدمی آئے ہیں ترے پاس　　آنکھیں نہ چڑھا کچھ تو مدارات کی ٹھیرے (اِنشا)

آنکھیں چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خُمار ہونا ؎

چڑھ رہی ہیں آنکھیں تیری چہرہ اُترا ہوا　　کس کے ساتھ تُونے آج کی رات جاگی ہے خُوب (ظفر)
آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں مُنہ بھی اُترا ہوا ہے　　کچھ رنگ اِن دِنوں میں اپنا بِکھر رہا ہے (میر تقی)

آنکھیں چُومنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ چشم بوسی کرنا۔ آنکھوں کا بوسہ لینا۔
آنکھوں کو پیار کرنا۔ نہایت پیار کرنا۔

آنکھیں چھت سے لگ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) مرنے کے قریب
ہو جانا۔ آنکھیں اُوپر چڑھ جانا۔ آنکھوں کی پُتلی پھر جانا۔ قریب بمرگ
ہونا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ذکر کرتا تھا کوئی حسرت سے　　اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (شوق)
لیٹے یوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے
نظر آیا تھا جُرأت ہم کو جلوہ بام پر کِس کا (جُرأت)

(۲) نہایت اِنتظار کرنا۔ نہایت مُتفکّر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا۔ ٹکٹکی
بندھ جانا۔ کسی چیز کو گھڑیوں تکتے رہنا ؎

لو آنکھیں لگی ہوتی ہیں چھت سے　　مشورے کا و در دِ فرقت سے (طلسم اُلفت)

(جب اِنسان کا دل کسی معشوق پر آجاتا ہے تو وہ دِل میں اپنے معشوق کا تصوّر باندھ کے
جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے۔ پہروں اُسی کو دیکھتا رہتا ہے چونکہ اُس کو حالتِ اندوہ و ملال
اور تصوّرِ محبوب میں سوائے پڑے رہنے کے اَور کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ اور ایسی
حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہیں اِسلئے یہ محاورہ بنگیا)

آنکھیں دِکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) غضب کی نگاہ سے
دیکھنا۔ قہر کی نظر سے دیکھنا۔ خفگی سے گھُورنا۔ آنکھیں نِکالنا۔ تہدید
و تخویف کرنا۔ خوف بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ چشم نُمائی کرنا۔ ڈرانا۔ دھمکی
دینا۔ دھمکی میں رکھنا۔ دھمکانا۔ تنبیہ کرنا۔ غصّہ کرنا۔ تیکھی نظر
سے دیکھنا۔ دیکھو (آنکھ دِکھانا) ؎

آنکھ

یہ مرنے سے قسم پر ڈراتی ہے کیا کیا　　اجل مجکو آنکھیں دِکھاتی ہے کیا کیا (بیخود دہلوی)
سجدہ میں اُٹھے ہم کو آنکھیں دِکھا کے مارا　　کافر کی دیکھو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)
باز آیا دیکھنے سے دو آتش رُخوں کے دِل　　سو بار آبلے اِسے آنکھیں دِکھا چکے (〃)
بل کھا کے نگاہ بھی چاہی نہ ہمنے اُس سے　　رکھا ہمیں تو اُس نے آنکھیں دِکھا دِکھا کر (میر)
دل کھول کے بل نکلے مرا میرے سے جلتا ہے　　آنکھیں ہی دِکھاتے ہو ہم پر نشہ بھی چڑھا ہو (〃)
وحشت میں پڑا کانٹوں سے چھالا کفِ پا کا　　دِکھلاتے ہیں آنکھیں مجھے چھالا کفِ پا کا (شیدا)
کس کی چشمک سے ہے اختر شمری　　فلک آنکھیں مجھے دِکھاتا ہے (مومن)
وُہ ہر چند آنکھیں دِکھاتی رہی　　پہ تعروں میں دِل کو لُبھاتی رہی (میر حسن)
دلِ آشفتہ کو میرے عبث آنکھیں دِکھاتی ہیں　　تمہاری زُلفِ عنبر بیز کے ہر حلقہ مُونے (نصیر)
جی ڈوبے کیونکر دہ میرا کہ شبِ تارِ فراق　　آنکھیں دِکھلا نیلگے مجھ کو ستارے بیطرح (ظفر)
بیطرح مجھے آنکھیں ہر لحظہ دِکھاتے ہو　　نشتر کہیں مژگاں کے دل میں نہ چبھو جانا (〃)
دستے نرگس کی تمہیں کیوں بھیجتے رشکِ چمن　　جانتے گر ہم کو آنکھیں ہمکو دکھلائیں گے آپ (〃)
اِن کو سمجھو ستارے کہ یہ بے مہری سے　　فلک آنکھیں شبِ فرقت میں دِکھاتا ہے مجھے (〃)
دِکھاتے ہیں دلِ پُرداغ جب ہم چارہ سازوں کو
ہمارے داغِ دِل کیا کیا ہمیں آنکھیں دِکھاتے ہیں (〃)
مجکو آبلے میرے مجکو حضرتِ عشق　　دِکھاتے آنکھیں ہمیشہ او دیب کی سی ہیں (〃)
آنکھیں دِکھلاتی ہیں کیا تُو نے اُسے تو کہو　　آج اوساں گُم ہیں جو ترے دربان کے (مُصحفی)
آنکھیں دِکھلاتے ہیں مثلِ پاسباں مُنکر نکیر　　گنجِ مدفن بھی مجھے قسمت سے زنداں ہو گیا (نسیم دہلوی)
کہیں نرگس کو مگر تُونے دِکھائیں آنکھیں　　نہیں نہ بچتی نظر آتی کہ ہے بیمار بہت (بیدار)
آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں ہمکو دِکھلانے لگے　　ہاتھ سے چھیڑا تو دونوں ہاتھ کترانے لگے (منظور)
آپ پی نے اُدھر سب غیر دنگو پلاتے ہیہ　　ہمکو ساغر کے عوض آنکھیں ہی دِکھلاتے ہیں (نوا)
پس از عمر اُدھر گئی تھی نگاہ　　سو آنکھیں وہ مجھ کو دِکھانے لگا (میر)
رکھے ہے یار آنکھیں ہی دِکھا کر　　ہم اُسکے اِن دِنوں ہیں گے نظر بند (〃)
فکرِ لُطف و عنایت سے تو میں در گُزرا　　آنکھیں دِکھلاتے ہو تو اُدر تماشا دیکھو (رند)
کیوں تم آنکھیں نہ ہم کو دِکھلاؤ　　کیسے خُوش چشم و خُوش نِگاہ ہو تم (آتش)
دُعا ایسا کوئی تھا جنے تمہیں آنکھیں دِکھائیں　　کہئے جو بند تم نے رخنۂ دیوار کیا باعث (سرور)
پہلے ہی دیکھنے میں آنکھیں دِکھائیں کیا کیا　　چنچل نے ہم کو بارہ و بادہ دیا ابھی سے (نظیر)
کل جو اُس تُرکِ ستمگر نے دِکھائیں آنکھیں　　برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (احسن)
یا ہمیں تُم دیکھتے تھے چتونوں سے چاہ کی　　یا بناخشم کی شکل آنکھیں دِکھانے لگ گئے (جُرأت)
جو شوقِ بوس و کنار اُسکو ہوتا ہو تو محفل میں　　ذرا آنکھیں دِکھا کر وہ مشوّش کر دیا کرتا ہو (〃)

آنکھ

تُمے چشمِ مسرت سے دیکھا جو نیں نے ‌ ‌ تو کیا کیا وہ آنکھیں دِکھانے لگا (جُرأت)

راہِ عصیاں میں جو رکھتا ہوں قدم ‌ ‌ آنکھیں دِکھلاتے ہیں نقشِ پا مجھے (اسیر)

دیکھو دِکھلاؤ خفا ہو کے نہ ہر بار آنکھیں ‌ ‌ اب کبھی بزم میں رو دیں تو ٹھکانا آنکھیں (اُنس)

(۲) سامنے ہونا۔ مُقابِل ہونا۔ مُنہ دِکھانا۔ رُو بَرُو ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اپنے مشتاق سے جب تم نے چھپائیں آنکھیں ‌ ‌ تو اجل نے وہیں آ اُسکو دِکھائیں آنکھیں (مُراد)

چشم بد دُور چشمِ تر اے میرؔ ‌ ‌ آنکھیں طوفان کو دِکھاتی ہے (میر)

(۳) بے وفائی کرنا۔ رُکھائی کرنا ؎

چلاتے ہو گلے پر سیرے کیوں مُنہ پھیر کر خنجر ‌ ‌ ستم کرنے ہو تُم بھی وقت پر آنکھیں دِکھاتے ہو

آنکھیں دُکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا +

آنکھیں دُکھنے آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو آنکھیں آنا اور آنکھیں دُکھنا

دُکھتی آنکھ مجھ سی کاش ظالم کب تلک مُنہ ‌ ‌ کہ آنکھیں دُکھنے آئیں اُدھر کرو دیدے نکلتے ہیں (جُرأت)

آنکھیں دَوڑانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ نظریں دَوڑانا۔ چار دِل اور دیکھنا اِدھر اُدھر دیکھنا۔ چاروں طرف دیکھنا۔ چار سُو نظر ڈالنا +

آنکھیں دیکھنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (فارسی چشمہا دیدن سے اُردو میں آیا ہے) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کسی کی صحبت سے اِستفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصل کرنا۔ صحبت برتنا۔ صحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صحبت پانا۔ بہت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا ؎

تھا ایک کُمہار پیرِ دیرین ‌ ‌ عیسیٰ کی تھیں اُس نے آنکھیں دیکھیں (گلزارِ نسیم)

تُو نے دیکھیں ہیں غیر کی آنکھیں ‌ ‌ تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)

نرگس کہیں تو ہر گز لاتا نہیں نظر میں ‌ ‌ دیکھی ہیں میں نے جاناں آفرنشاری آنکھیں (رکیہ)

بانکی اس نے آنکھیں دیکھی ہیں ‌ ‌ چتَّلیں سیکھی ہے غضب کی آنکھ (تعلق)

کہے کیونکر دسرے سبب یہ غزل جُرأت ‌ ‌ کہ فنِ شعر میں دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں (جُرأت)

آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ف۔ محاورہ۔ آنکھیں مُنتظر ہیں آنکھیں مُشتاق ہیں ؎

ہو گیسوؤں کے حلقے ہیں چشمِ شوقِ عاشق ‌ ‌ یہ آنکھیں دیکھتی ہیں مِرے کب آئے مُنہ کو (میر)

آنکھیں ڈبڈبانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسو بھر آنا ؎

جاتے ہی اُنکے دل میں اُٹھا درد کا شرر ‌ ‌ آنکھوں کا بس جو کچھ نہ چلا ڈبڈبا گئیں (شرر)

آنکھ

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) کمال ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیرا تیرا پھرنا۔ سُوکھا پے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دِکھائی دینا (فقرہ) دو ہی دِن کے فاقوں میں آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں +

آنکھیں ڈھونڈتی ہیں۔ ف۔ (محاورہ) آنکھیں دیکھنا چاہتی ہیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہیں +

(جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی ہے اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دِل چاہتا ہے تو یہ جُملہ کہتے ہیں) ؎

پھرتے نظر جو پڑتے ہیں خُوباں اِدھر اُدھر ‌ ‌ آنکھیں یہ تجکو ڈھونڈتی ہیں جاناں اِدھر اُدھر (جُرأت)

اُسکی آنکھیں ڈھونڈتی ہیں طالبِ دیدار کو ‌ ‌ قدرداں کیواسطے گردش ہے چشمِ یار کو (تعلق)

آنکھیں رکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تاڑُو ہونا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا۔ صاحبِ درک ہونا ؎

صُورت آباد سے جاتے ہیں طلبگارِ وصال ‌ ‌ حق یہ ہے رکھتے نہیں کافر و دیندار آنکھیں (دِلد)

آنکھیں روشن کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھوں میں روشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا۔ آنکھوں کو خوش کرنا۔ آنکھوں کو مسرور کرنا ؎

کیا کہوں کیا کیا تصوّر میں مجھے بھاتے نہ تُم ‌ ‌ ہر شبِ مہتاب میں بن ٹھن کے گھبراتے نہ تُم

آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لاتے نہ تُم ‌ ‌ یہ بڑا اندھیر ہے اِک رات بھی آتے نہ تُم

چاندنی کیا کیا ہوئی لئے سہ لقا دو چار دِن (بحر امانت)

آنکھیں روشن ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں روشنی آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ؎

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں ‌ ‌ جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تُو ہی تُو ہے (ناسخ)

مُنحصر ہے صحبتِ احباب پر دل کی صفا ‌ ‌ آنکھیں روشن شمع کی ہوتی ہیں محفل دیکھکر (اسیر)

رہبر کے گھوڑے جو بھرا دشت کا دامن ‌ ‌ اُبھری ہوئی جنگل کی بھی آنکھیں ہوئیں روشن

انبارِ خس و خار بنا غیرتِ گلشن ‌ ‌ ہر نخل تھا رشکِ شجرِ وادیِ ایمن

عکسِ رُخِ شبّیر کی ضَو دُور تلک تھی

دریا کی ہر اک لہر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیہ انیس)

آنکھیں زمین سے لگ گئیں۔ ف۔ محاورہ۔ نہایت ندامت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ؎

دیکھا جو تجھ کو میں نے چمنِ برین سے ‌ ‌ مانندِ نقشِ پا لگی آنکھیں زمین سے (نکہت)

آنکھیں سامنے کرنا - ف- فعلِ مُتعدّی - آنکھیں مِلانا - چار آنکھیں کرنا - آنکھیں مُقابل کرنا - سَنمُکھ ہونا - رُوبرُو ہونا - شرم و لحاظ نہ کرنا -

مجھ سے تھا اقرار آنیکا گئے گھر غیر کے　　پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (رنگین)

آنکھیں سامنے نہ کرنا - ف- فعلِ مُتعدّی - آنکھیں نہ مِلانا - آنکھیں مُقابل نہ کرنا - شرمانا - لجانا - شرم و لحاظ کرنا - حیا کرنا ؎

شغل پوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفر　　سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)

سامنے آنکھیں نہ کر سرِ در گریباں ہو نصیر　　تجھ سے کیا دُنیا میں کام اے بے ہُنر اچھا ہُوا (نصیر)

آنکھیں سُجا لینا - یا سُجانا - ف- فعلِ مُتعدّی - کثرتِ گریہ سبب سے آنکھوں کو متورّم کر لینا - روتے روتے آنکھیں کُپّا کر لینا ؎

روتے روتے سُجالی ہیں آنکھیں　　کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (اُخوی ظلّ مُنعم)

آنکھیں سُرخ کرنا - ف- فعلِ مُتعدّی (مستعمل باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)

آنکھیں سفید کرنا - ف- فعلِ مُتعدّی - اندھا کرنا - نابینا کرنا ؎

ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر　　ایک دن کر دیگے آنکھوں کو تری آنسو سفید (اسیر)

آنکھیں سفید ہونا - ف- فعلِ لازم - آنکھیں بے نم ہونا - اندھا ہونا - روشنیِ چشم جاتی رہنا - یعنی سیاہیِ چشم جو محلِ بینائی ہے اُس میں پانی یا جالا آجانا - آنکھوں میں پھُلیاں پڑ جانا ؎

ہمیں تو رونے نے آخر یہ رنگ دِکھلایا　　سفید ہوگئیں آنکھیں ہُوا گریباں سُرخ (جوشش)

دِکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو　　آنکھیں مری سفید ہُوئیں اِنتظار میں (ناسخ)

آنکھیں برنگِ نقشِ قدم ہوگئیں سفید　　نامہ کے انتظار میں قاصد بھلا پھرا (رمیر)

روتے روتے میری آنکھیں ہوگئیں گُلِ سفید　　پائی ہے بادام نے صُورت بحکلِ بادام کی (ناسخ)

آنکھیں ہُوئیں سفید ترے اِنتظار میں　　ہر شب یہ چاندنی مرے بیت الحزن میں ہے ("")

سفید ہوگئیں آنکھیں مری برنگِ سحر　　شبِ فراق میں کھینچا ہے اِنتظار ایسا (کاظم)

اب انتظارِ صبح میں آنکھیں ہُوئیں سفید　　کیا اس شبِ فراق کی یارب سحر نہیں (جُرأت)

آنکھیں سی کھل گئیں - ف- مُحاورہ - (۱) خُمار سا ہٹ گیا - جان سی آگئی - دم سا آگیا - آنکھوں میں روشنی سی آگئی - جان میں جان آگئی - آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آگئی ؎

پھر آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں　　جی اِک بلائے جان تھا اچھا ہُوا گیا (مومن)

(نقرہ) روئی نکلتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں (۲) حقیقت سی کھل گئی - ہوش سا آگیا - غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا + حیرت سی ہوگئی - تعجّب سا ہوگیا ؎

کھل گئیں کمہار کی آنکھیں سی جھوماہ کی　　جبکہ اپنے مُنہ سے ٹکڑے دُم کو کرڈالا (ظفر)

آنکھیں سی کھل گئیں مہ و انجم کی دیکھکر　　کوٹھے پہ اپنے تو جو شب لے مہ جبیں گیا (")

کھلگئیں آنکھیں سی انجم کی جو شبکو وقتِ طوف　　مُنہ دوپٹہ سے ہٹا اُسنے ماہ پیکر کھل گیا (")

کچھ قدر میں نجابی نفعت ا رفتاں کی　　آنکھیں سی کھل گئیں اب جب جھکیں ہونجنگ (میر)

آنکھیں سینکنا - ف- فعلِ مُتعدّی (چشم گرم کردن سے اُردو میں آیا ہے) نظّارہ کرنا - دیدار بازی کرنا - معشوقوں کو گھورنا - گھورا گھاری کرنا - نظّارہ مارنا - دیدار سے تسکین دینا - دیکھ کر خوش ہونا - دل خوش کرنا - زیارت کرنا ؎

گرکسی شعلہ رُو کو دیکھتے ہیں　　شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قائم)

آتشِ حُسنِ رُخِ بُت دُور سے　　سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دُور سے (حکمت)

شعلۂ حُسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو　　کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو (رند)

آتشِ رُخ سے آنکھیں سینکتے ہیں　　کیا زمستاں میں کام منقل کا (ناسخ)

ایکدم سینکیں جو آنکھیں تجھ آتشناک　　جل گیا تارِ نظر ہر دیدہ اختر ہوگیا (")

آنکھیں کڑوانا - ف- فعلِ لازم - آنکھوں میں نیند بھرنا - نیند کا خُمار ہونا - آنکھیں کھٹکنا - نیند کے مارے آنکھیں کُھجانا ؎

خوابِ خسپیر سحر میں آگاہ نہیں برسوں کی　　آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند فراق ہے (رند)

آنکھیں کھٹکنا - ف- فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +

آنکھیں کھلجانا - ف- فعلِ لازم - (۱) آنکھیں مُند جانا کا نقیض - چشم وا ہونا - چشم باز ہونا - آنکھوں کا غلاف ہٹنا (فقرہ) بِلّی کے بچّے کی آنکھیں پندرہ روز میں کھل جاتی ہیں اور کبوتر کے بچّے کی ہفتہ عشرہ میں (۲) جاگ اُٹھنا - بیدار ہوجانا + چونک اُٹھنا ؎

تھا اُس سے مجھ کو تا وقتِ وداع خوابِ عیش　　کھل گئیں آنکھیں مری شورِ مُبارکباد سے (ناسخ)

(۳) جی جانا - جی اُٹھنا - جان پڑ جانا - جان آجانا - زندہ ہوجانا ؎

مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مرگئے　　کھل گئیں وہ چار آنکھیں ہوگئیں وہ چار بند (ناسخ)

(۴) متحیّر ہوجانا - حیران ہوجانا - ہکّا بکّا ہوجانا - بکدھکا رہجانا - متعجّب ہوجانا ؎

خواب میں کیا نقش ہر یوسف کو زلیخا دیکھکر　　کھل گئیں آنکھیں تجھے نے جلوہ آرا دیکھ کر (مومن)

کھل گئیں جلوۂ رُخسار ترا دیکھتے ہی　　مہر و مہ کی بھی سرِ گنبدِ نیلی آنکھیں (ظفر)

کھل گئیں نرگس کی آنکھیں وہ اُٹھا یا طوفان　　تار رونے کا جو ہم نے لپیٹوں باندھا (اسیر)

(۵) آگاہ ہوجانا - متنبہ ہوجانا - ہوشیار ہونا - ہوش میں آجانا - غفلت کا جاتا رہنا - حواس ٹھکانے ہوجانا - غفلت کا پردہ اُٹھنا - عبرت ہوجانا

آنکھ

چھپت جانا۔ حقیقت کھل جانا۔ قدر و عافیت معلوم ہونا۔

کھل جائیں گی پھر آنکھیں جو مرجائیگا کوئی	آنے نہیں ہو باز برے امتحاں سے تم (رہیم)

بھاگی نہ چشم چشم جب بھی دیں تیری	آنکھیں کھل جائینگی تب آئینہ میں تیری (منفور)

جو ہر پیرے جانا ہے کھل جائیں گے بیدم	کھل جائینگی قاتل تری تلوار کی آنکھیں (رجید)

دیکھ پچھتائے گا تو مان کسی کا کہنا	یاد آئینگی یہ باتیں تجھے جب ہوگی دغا

آنکھیں کھل جائیں گی نشہ سا اتر جائیگا	اشہ مل مل کے ملکا کر کوئی کہتا تھا

جان اللہ پوچھ کے ناداں ہوشیار رہے تو
دوستانہ تجھے سمجھا چکے غفلت رہے تو (رشید رفتہ)

(۲) ہوش پراگندہ ہوجانا۔ حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہوجانا۔

دیکھ کر جس کو کھل گئیں آنکھیں	ایسا آیا مجھے نظر ہے کون (ناظر)

آنکھیں کھلنا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مُندنا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا۔ آنکھوں کا پلکوں سے نکلنا۔ آنکھوں کا پلکوں سے ہٹنا۔

آنکھیں کھل کر بھی ہوتی ہیں عجب خواب ناز ہے	بخت تو سو گیا ہے در بخت باز ہے (وزیر)

میں کہاں اور چمن کہتے ہیں کس کو آشیاں کیسا	کھلیں آنکھیں تو سیری آنکھ ستا کر گھر میں (روحد)

مرگئے پھر بھی ہیں کھلی آنکھیں	اپنے عاشق کے انتظار کو دیکھ (مصحفی)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ مجازاً پیدا ہونا۔ جنم لینا۔

مستی میں بہنے لگا آسودگی نہ دیکھی	کھلتیں نہ کاش آنکھیں ہوا ہے خوشِ عدم (امیر)

(۳) حیرت میں ہونا۔ متحیر ہونا۔ حیران ہونا۔ متعجب ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ ہک دک رہنا۔

دیکھیں جو ایک نظر بھر تصویر اس پری کی	کھل جائیں دونوں آنکھیں ماہ و زہرہ و مشتری کی (نظیر)

(۴) آنکھیں روشن ہونا۔ اقبال مندی کی صورت نظر آنا۔ مراد بر آنا۔ منساپورن ہونا۔

دولت میں ہوئیں جو چار آنکھیں	دولت کی کھلیں ہزار آنکھیں (گلزارِ نسیم)

آنکھیں کھلوانا ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دولہا دلہن کو بیاہنے آتا ہے تو اس کو گھر میں بلا کر آرسی مصحف کے وقت دلہن کی آنکھیں کھلوانے کے واسطے بہت عاجزی کرتی ہیں جس کا مفصل حال آرسی مصحف میں لکھا گیا ہے۔

آنکھیں کھلی رہ جانا ۔ یا ۔ کھلی رہنا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کے رستے سے دم نکل جانا۔ انتظار ہی انتظار میں مرجانا۔ گھورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہوجانا۔ حسرت میں مرجانا۔

شکلِ زنجیر کھلی رہ گئیں آنکھیں ہم دام	تم تھے آپ دم تیغ چشار اور طرف (الفت)

مرگس کے انتظار میں یہ بے اجل گیا	آنکھیں جو یوں کھلی رہیں اور دم نکل گیا (جان عالم)

تھی ہوس دیدِ یار کی میری کہ بعد مرگ بھی	رہ گئیں آنکھیں کھلیں حسرت سے قاتل دیکھ لے (رنگین)

دیکھ کر صورت سراپا اس حسن پُر تنویر کی	رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینہ تصویر کی (رشک)

کھلی رہ گئیں بعدِ دیدار شوخ چار چشم	لگا کر آنکھوں سے دم آنکھیں کھلی رہجائینگی (مغفور)

اس عالمِ فانی سے سفر کر گیا عاشق	آنکھیں تو کھلی رہ گئیں اور مر گیا عاشق (نامعلوم)

(۲) سکتے میں رہجانا۔ ساکت ہوجانا۔

آمد آمد کی خبر جو ہے تو کس کی صبا	رہ گئیں آنکھیں کھلی گلشن میں نرگس کی صبا (آشفتہ)

آنکھیں کھولنا ۔ فعلِ متعدی۔ چشم وا کرنا۔ چشم باز کرنا۔ دیکھنا۔

فرماتے تھے کیا سوتے ہو اٹھو علی اکبر	تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر
حلقے میں لیا فوج نے ہم کو علی اکبر	آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر
بیکس کی مدد کر نیکو آتے نہیں بیٹا	نیزوں سے بیبیوں کے بچاتے نہیں بیٹا ([illegible])

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا (۳) نظر سے نظر ملانا۔

آنکھیں کھولو مجھے دیکھو کہ میں ہوں بستہ غم	ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (صبا)

(۴) چیتنا۔ ہوشیار رہنا۔ ہوش پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔ عبرت پکڑنا۔

دنیا میں ہر نفس ہے وہ عبرت کا جلوہ نما	غافلو اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھولو دیکھو تم (ظفر)

خوابِ غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھیں	مطلب کل صبح ہوئی گرم میں تاخیر نہیں (امیر)

آنکھیں کھونا ۔ فعلِ متعدی۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھوں کو رو بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ نابینا ہوجانا۔

ملا گیا پہلو سے اے ہو چکے آنکھیں کھو گیا	عام ہے کس کو بھلا درد کا رحیبہ چپتا نہیں (ناسخ)

آنکھیں گڑ جانا ۔ یا ۔ گڑنا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا اندر کو دھنس جانا۔ آنکھیں بیٹھنا (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا۔ گھورنا۔ نظر بازوں کی طرح دیکھنا۔ مریدوں کی طرح دیکھنا۔ لطیفہ: من تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں۔

آنکھیں گُدّی میں ہونا ۔ فعلِ لازم (پورب) (۱) گدی کے پیچھے آنکھیں ہونا۔ سامنے کی چیز دکھائی نہ دینا (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا۔ عالمِ شباب کے باعث حرکاتِ نازیبا و ناشائستہ کا مرتکب ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ اچھا برا نہ دیکھنا۔ سمجھے بوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ بن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ مستی کے سبب

نیک و بد کا دھیان نہ کرنا۔

آنکھیں گلابی ہونا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُرخ ہونا (۲) آنکھوں میں سُرور آنا۔ آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا۔

آنکھیں لال کرنا۔ فعلِ متعدی (۱) غصّہ سے نیلا پیلا ہونا (۲) رو کر آنکھیں سُرخ کرنا۔

آنکھیں لال ہو آنا۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں کا دُکھنے آجانا۔ آنکھوں پر آشوب آجانا۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا (فقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہو آئیں۔

آنکھیں لال ہو جانا۔ فعلِ لازم۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔

دیکھو نکو دتے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں
شبِ فرقت میں تُسے تا بہ خیالِ رُوئے گلگُوں ہے (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں لال ہو جانا)۔

آنکھیں لڑانا۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں ملانا۔ نگہ سے نگہ لڑانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔

جس سے تُو نے بُتِ خونخوار لڑائیں آنکھیں — تیغ مژگاں سے اُسے اپنی تُو دکھلا آیا (ظفر)
آنکھیں لڑائیں غیر سے وہ میرے سامنے — سیری ذرا نہ سے روز لڑائی ہو کیا ہے (۷)
شب بزمِ عُرفات میں ہر چند یہ چاہا — آنکھیں میں لڑاؤں کبھی اُس شوخ نظر سے
پر خجلتِ تقصیرِ عمل پیش ہی آیا کہ بس ہے — نازک ہے نہ دب جائیں بارِ نظر سے (نجم)
یہ اگر سمجھے ہو اُسکے تیور اَور ہیں — دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑا کر دیکھ لو (معروف)

(۲) ٹکٹکی باندھ کر ایک دُوسرے کو دیکھے جانا۔ گھور گھار کرنا۔ دیدہ بازی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ اشارہ کنایہ کرنا۔ اِشاروں میں گفتگو کرنا۔

تدبیر صُلح خوب ہے بن آئے بات تو — جی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑا لیجے (شعوم)
یاروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ — ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (آتش)
رشک تا نا تھا کریا رآنکھیں لڑائے غیر سے — ہوگیا آخر نہ منظورِ نظر اچھا ہُوا (نصیر)
اُس نے جب آنکھیں لڑا کر ہنس دیا — ہم نے بھی نظریں ملا کر ہنس دیا (نظیر)
دلشوے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک دما ہے
جو نظریں نیچی کرے تو گویا کھلا سا پاہچن حیا کا (۷)

کرں کیا مجھ سے پھر گیا کیا دِل بیتاب لڑتا ہے
کہ جب دو شخص باہم بیدھڑک آنکھیں لڑاتے ہیں (جرأت)
ہر ایک سے بیٹھے ہُوئے تم بزم میں پیارے — آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں لڑوں گا (۷)

(۳) مقابلہ کرنا۔ مقابل ہونا۔ رُوکش ہونا۔ سامنا کرنا۔ رُو برُو آنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔

سُرخ پوشاک پہنتا ہے تو کتا ہو وہ شوخ — آنکھیں سُرخ لڑاوے تو لڑاتا ہُوں میں (آتش)
سُنتا ہُوں تختۂ پھولا ہے نرگس کا باغ میں — آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہو جنگ کا (۷)

(۴) تاک جھانک کرنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ موقع دیکھنا۔

ہو دام سپاہی زادوں کو تدبیر جنگ ہے — تاکے جو ایک دم کو تو آنکھیں لڑا گئے (سائل)

(۵) عشق کرنا۔ نیہا لگانا۔ محبّت کرنا (۶) دو چار ہونا۔ مُلاقات پیدا کرنا۔

(۷) اکثر بچّوں اَور عاشق و معشوق میں اِس قسم کی شرطیں بھی ہُوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کسکی آنکھ دبے۔ چنانچہ وہ لوگ آپس میں گھنٹوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے اَور اِس قسم کی بازیاں بھی کیا کرتے ہیں۔ اِس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے۔

آنکھیں لگ جانا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ لگ جانا)۔

نہیں معلوم ترے طالبِ دیدار کو آہ — خواب کیا چیز ہے گھاتی ہیں کیونکر آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی بندھنا۔ آنکھیں گڑنا۔

لگ رہی ہیں اُدھر ہی کو آنکھیں — ٹکٹکی کو ملاحظہ کیجے (مسعود)
آنکھیں جو ٹکٹکی لگ رہی ہیں ذُرِ بے بدر ہیں — کیونکر نہ ہو مقامِ غزالاں ختار میں (ناسخ)

(۲) خیال بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ دھیان لگنا۔

عالمِ فراق خوابِ عدم کا ہے اِنتظار — آنکھیں لگی ہیں دَولتِ بیدار کیطرف (مومن)
اُسکی محرم ہو یہ کستی ہے بنتِ نرگس کی — دیکھے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کس کس کی (جرأت)

(۳) اِنتظار ہونا۔ اِنتظار کھنچنا۔ منتظر رہنا۔ مضطربانہ اِنتظار کرنا۔

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر — اِک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف (میر)
مُدّت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں تکا دھر — وہ دیکھتا نہیں ہو غلط گر اُدھر ہنوز (۷)

(۴) چشم براہ ہونا۔ راہ دیکھنا۔ بات دیکھنا۔ اَندیشہ تک ہو کر راہ تکنا۔ (فقرہ) کل سے تمہاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں (۵) نیہا لگنا۔ عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ پریت ہونا۔ محبّت ہونا۔

دو مبارک ہو کہیں آنکھیں خُدا سے جا لگیں — تم بھی اب رونے لگے وہ وہ پھر اچّھا ہُوا (جرأت)
نیچی نیچی آنکھیاں ترنے کیسا تھا دکھ دینا رے — کا ہُوں لگ بہت کو کھوئے نانت ہے ساد دھ لگیں گا (دھرم)

آنکھ

آنکھیں لگی رہنا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چسپاں رہنا (۲) آنکھیں لڑی رہنا ۔ نظریں لڑی رہنا ۔ متوجّہ رہنا۔

نیک بے جواب پیشِ نظر سانوَرے کی ۔ رہتی ہیں لگی طائرِ مختار سے آنکھیں (معروف)

حسینوں کی لگی رہتی ہیں آنکھیں سبزۂ خط پر ۔ بجا ہو گر اسے کہئے غزالاں کا مرتع ہے (ناسخ)

اگر اندر گلستاں ہے تو باہر گورستاں ہے ۔ لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیوار عشق کے روزن سے (ناسخ)

(۳) منتظر رہنا ۔ آرزومند رہنا ۔ اُمّید وار رہنا ۔ دھیان لگا رہنا ۔ راہ دیکھنا ۔ انتظار میں رہنا ۔ متفکّرانہ راہ تکنا ۔ مضطربانہ انتظار کرنا۔

برسوں لگی رہی ہیں جب مہر و مہ کی آنکھیں ۔ تب کوئی ہم سا صاحب صاحب نظر بنے ہے (میر)

وہ دن گئے جو پہروں لگی رہتی تھیں آنکھیں ۔ اب یاں ہمیں مہلت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (〃)

(فقرہ) جب تک بچہ نہیں آتا اُدھری آنکھیں لگی رہتی ہیں (مو) (۴) خیال لگا رہنا ۔ توجّہ رہنا۔

لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف آنکھیں حریصوں کی ۔ ہزاروں زخم منہ کھولے ہوئے ہیں اُن نمکدانوں پر (صبا)

آنکھیں مانگنا ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھوں کی روشنی چاہنا ۔ بینائی مانگنا ۔ بصارت کا طالب ہونا۔

شمع جیتا ملاک نہیں پاس رُخِ روشنِ معشوق ۔ مانگتے پھرتے ہیں یوسف کے عوض بدلے آنکھیں (امیر)

آنکھیں مٹکانا ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھیں گھمانا ۔ آنکھیں چمکانا ۔ آنکھیں نچانا۔

آنکھیں مِلا کر دیکھنا ۔ یا ۔ مِلا کے دیکھنا ۔ فعلِ متعدی ۔ نظریں مِلا کر دیکھنا ۔ چار آنکھیں کرکے دیکھنا ۔ نظریں لڑا کر دیکھنا ۔ آنکھیں سامنے کرکے دیکھنا ۔ سنمکھ ہو کر دیکھنا۔

غیروں سے وہ اشارے ہیں چھپا چھپا کر ۔ پھر دیکھنا اِدھر کو آنکھیں مِلا مِلا کر (میر)

ملک الموت تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب ۔ ہم سے قدیمی بندے شائستۂ ستم ہوں
(دیگر) سالکو مرتے تیر شہر سبحان تیری قدرت ۔ جو نیچے ہو وہ بوریں سو دل سی محترم ہوں (قطعہ انشا)

آنکھیں مِلانا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سامنے کرنا ۔ نظر مِلانا ۔ نگہ مِلانا ۔ نظر سے نظر مِلانا ۔ آنکھیں دوچار کرنا۔

آنکھیں مِلانے میں ہے عبث تکرار ۔ آنکھیں نہیں ہیں دل نہیں کہ مِلا یا دِ جائیگا (رشک)

دیکھا ہے جیسے ہمنے تھی کل تماشا ہے ۔ زنگ ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا مِلانے سے (جرأت)

چشم سے خوں ملا یہ خوں اُٹھتا ہو جب آنکھیا ۔ وہ بٹھاتا اُس کا اور آنکھیں مِلانا پیار سے (〃)

(۲) آنکھیں لڑانا ۔ گھور اگھاری کرنا ۔ سینا بینی کرنا ۔ اشارہ کنایہ کرنا ۔ عشوہ و غمزہ جتانا۔

آنکھ

ہم خوب جانتے ہیں اُستادیاں تمہاری ۔ محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں ملائیےگا (نسیم دہلوی)

(۳) سنمکھ ہونا ۔ رُوبرو ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ رُخ مِلانا ۔ دوچار ہونا ۔ چار آنکھیں کرنا ۔ سامنے آنا ۔ مُقابِل ہونا۔

دم آنکھوں میں ہمارا ہو ذرا آنکھیں مِلاؤ جی ۔ تمہاری کم نگاہی نے تو ہم کو مار ڈالا ہے (جرأت)

(۴) سیدھی نظروں سے دیکھنا ۔ مُخاطِب ہونا ۔ متوجّہ ہونا۔

کِس سوچ میں ہو نسیم بولو ۔ آنکھیں تو مِلاؤ دل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

(۵) مقابِل ہونا ۔ مقابلہ کرنا (۶) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

آنکھیں مِلنا ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ مِلنا) اُلفت ہونا ۔ محبّت ہونا ۔ مِلجانا ۔ مِلاپ کر لینا۔

آپکی آنکھیں تو دل جلاتی ہیں پھر اغیار سے ۔ ساری دُنیا سے مرا رنگِ وفا مِلتا نہیں (ناظم)

آنکھیں مَلنا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں رگڑنا ۔ آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا جیسے آنکھیں مَل مَل کر لال کر لیں (۲) آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خمار دفع کرنا ۔ خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا ۔ آئی ہوئی نیند کو روکنا ۔ اُونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا۔

آنکھیں ملکے جو دیکھیں تو ہوا کا ظلم پوش ۔ سر سے لے غرق جواہر میں ہوئے پا تا فلک (سودا)

اُٹھا جو صبح کو کہتا وہ مستِ خواب آنکھیں ۔ لگا چرانے سمجھا سے آفتاب آنکھیں (حیرت)

(۳ ۔ مجازاً) آنکھیں کھولنے کی تدبیر کرنا ۔ آنکھیں کھولنا ۔ غفلت کے بھگانے کا علاج کرنا۔

ریاضِ دہر میں غنچوں نے لو رختِ سفر باندھا
ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

(۴) حُسنِ عقیدت یا فرطِ محبّت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا۔

کبھی نزدیک جاکر آستانہ پر ملوں آنکھیں ۔ کبھی گرد در پہ تصدق ہوں کروں نظارہ گنبد کا (شہیدی)

ترے کُشتہ ہیں ہم آنکھیں مِلیں گے ۔ ہمارے سنگِ مدفن پہ ہزاروں (آتش)

آنکھیں منتظر ہیں ۔ تابع فعل ۔ چشم براہ ہیں ۔ آنکھیں سوئے در نگراں ہیں ۔ آنکھیں جویاں ہیں۔

یا آتی ہے ماجرا کیا ہے ۔ گر نہیں اُس کو میری پروا ہے
دل مرا بیقرار ہے پھر کیوں ۔ آنکھوں کو انتظار ہے پھر کیوں (طلسمِ الفت)

آنکھیں مُندنا ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) آنکھیں بند ہونا ۔ آنکھیں مِچنا (۲) سونا ۔ نیند آنا ۔ آنکھ لگنا ۔ آنکھ جھپکنا (۳) مرجانا ۔ دنیا سے گزر جانا ۔ انتقال کرنا ۔ بے خبر ہونا ۔ اندھا ہونا۔

آنکھ

نند گئیں آنکھیں مری راہ کو تکتے تکتے   ایک دن شوخ ستمگر نہ اِدھر سے نکلا (شمس)

آنکھیں مُوند لینا۔ یا۔ مُوندنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھیں بند کر لینا۔ آنکھیں میچ لینا ؎

بھلا ہے وہ تو دیکھ کے لیتا ہو آنکھیں مُوند   سوتا ہو پڑا ہو کوئی تو اُس کو جگا دیجے (میر)

(۲) مرجانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ بے خبر ہو جانا ؎

جسے آنکھیں مُوند لیں دُنیا کا پردہ کھل گیا   بیٹھے ارباب بصیرت جام جم دیکھا کریں (رشید)

آنکھیں نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) خفگی سے گھورنا۔ غصہ سے گھورنا۔ غصہ ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ غضبناک ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ گھُرکنا۔ دھمکی دکھانا ؎

بغل سے لے گئے دل کو نکال کر وہ صبح   جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

شبِ فراق میں اُس مہ جبیں کے انجم چرخ   مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (")

جواب نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر   تو آنکھیں غصہ سے اے پُرستم نکالے کیوں (ظفر)

ہر رات ہجر میں مجھے اُس مہ جمال کے   کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (")

بس بس آنکھیں نکالئے مت واہ   ایسے غصہ سے ڈر چکے بس ہم (میر سوز)

کٹے ڈرا کے چال چلو دیکھ بھال کے   وہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صاحب)

کہاں گردونِ دوں شب کو ہر اک اختر نکالے ہے   کہ یہ بے مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہے (نصیر)

آنکھیں نکالتے ہو عبث مجھ غریب پہ   کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)

لڑائیں کس نے وقتِ غسل تجھ سی جلوہ گر آنکھیں   نکالے ہے عبث مجھ پر حبابِ آبجو آنکھیں (نکہت)

بوسہ جو مانگا چشم کا کس قہر ہو گیا   مجھ پر نہ کیں بزم میں آنکھیں نکالتے (امانت)

میں بد نظر نہیں کہ یار دیکھنے دے مجھے   نہ گھور مجھ کو تو آنکھیں عبث نکال نہیں (رند)

چھپتا ہوں جا کے کنجِ لحد میں شبِ فراق   تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (ناسخ)

پھسکے تجھ سے دلِ زار تو بیمار پہ تو   آنکھیں غصہ سے دے اے شوخِ ستمگار نکال (جرأت)

مشتاق اس قدر نہیں جیسے جمال کے   اُٹھے نظر تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے
تیور ہی اور ہوتے ہیں ابرو کمال کے   آنکھیں نکالتے ہو ذرا دیکھ بھال کے (بحر)

آنکھیں نکال نرگسِ بیمار پر نہ آج   ہے یہ بھی تیری طالبِ دیدار دیکھ تو (معلوم)

(۲) خنجر یا چھری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا۔ آنکھوں کو نکال لینا۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ آنکھیں کاڑھنا ؎

ہے اہلِ نظر سے بغض مجھ کو   نادر کی طرح نکال آنکھیں (ناسخ)

نرگس نے چشمِ بد سے ترے گل کو دیکھتی   رکھتی نہ میں باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)

جُرم تھا کہ گر آنکھیں ملا تو غم نہیں   تم دکھاتے ہو میں نہیں ڈرتا ہوں آنکھیں دکھلائے (اسیر)

(فقرہ) غلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں ۔

آنکھیں نکلوانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھیں کڑھوانا۔ اندھا کروانا (ہندوستان کی پہلی حکومتوں میں مجرم کیواسطے یہ بھی ایک سخت سزا تھی) ؎

نہیں کرنیکا رُسوا تم کو مجھ سا شورہ پشت جلنا   جو پھر محفل میں رووں تو مری آنکھیں نکلوانا (جرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھیں اونچی کرنا۔ آنکھیں سامنے نہ کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھیں اوپر نہ اٹھانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا ؎

غیر کے ہی پھلنے نہیں پاتے تھے کبھی   باتیں عیاری کی تم یوں نہ بناتے تھے کبھی
دھینگا مشتی ہی کے اے جان نہ آتے تھے کبھی   شرم سے سامنے آنکھیں نہ اٹھاتے تھے کبھی
ایک فقط حُسنِ خداداد پہ اترانا تھا
سیدھے سادے تھے اُڑ کے پہ طرح دلنے تھے (واسوختِ مہر)

آنکھیں نہ کھولنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چشم وا نہ کرنا۔ شرم یا حجاب یا نفرت کے باعث آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا ؎

جنت میں جو ہے حیرِ خود دیکھ رہی نفرت   آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار لئے کتنے ہیں (حجاب)

(۲) ہوش میں نہ آنا۔ بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا۔

آنکھیں نہ ہلانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھ نہ ہلانا) ؎

عشق کتنا ہی مجھ سو کرے قوت کون بلا   مجھ سو رستم نے بھی آ کر نہ ہلائیں آنکھیں (جعفر)

برق کا طرز جو حیدر کے سخن میں پایا   اُس سے محفل میں کسی نے نہ ملائیں آنکھیں (حیدر)

آنکھیں نہ ملنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ دبنا) ؎

اے صنم عاشق سے ملتی ہی نہیں آنکھیں تری   نشہ اللہ رے شرابِ حُسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تیور بدلنا۔ نہایت غصہ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ خشمناک ہونا۔ چیں بجبیں ہونا ؎

ہتو آنکھیں نیلی پیلی کرتا ہے وہ شوخ   بزم میں تو چشمِ حسرت سے نہ دیکھا کریں (جرأت)

آنکھیں ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) حواس درست ہونا۔ سمجھ آنا۔ ہوش آنا۔ عقل آنا۔ عقل پکڑنا (۲) حقیقت کھلنا۔ حقیقت معلوم ہونا۔ تنبیہ پانا۔ متنبہ ہونا۔ آگاہ ہونا ؎

آنکھ بھر کر اب دو دیکھیں گے کسی بیدرد کو   تیری آنکھیں دیکھ کر اے یار آنکھیں ہو گئیں

(۳) چشمِ بصیرت ہونا۔ ہیئے کی کھلنا (۴) عرفان حاصل ہونا۔ علمِ معرفت بہم پہنچنا۔ دل روشن ہونا ؎

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ   بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ (میر)

(ور) دل کے بیچ رشتہ تل کی برابر ایک سیاہ نقطہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں۔ اہلِ تصوف

کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضتِ و مجاہدہ سے وہ سیاہی جاتی رہتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے جس سے عالمِ عُلوی و سفلی کے تمام حالات مُنکشف ہو جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا دیدار بھی میسّر ہو جاتا ہے۔ اہلِ ظاہر دُنیوی زندگی میں مُمتنعات سے خیال کرتے ہیں)

(۵) خبر پڑنا۔ چیتنا۔ معلوم ہونا۔ ہوش پکڑنا (کہاوت) گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (فقرہ) اندھا پہلے کھو کر آنکھیں ہوئیں تو کیا ہوئیں۔

آنگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (کایستھ) س (अंग انگ) (۱) تن۔ بدن۔ سریر۔ دیہہ۔ پنڈا۔ جسم اندام۔ کایا (فقرہ) انگ انگ بچھے تو بیٹا اگر جیسے سے پنڈا پوچھو (۲) بند۔ جوڑ۔ عضو (۳) پستان۔ کچ۔ چھاتی۔ چوچی۔

انگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ بدن۔ تن۔ اندام۔ سریر۔ دیہہ۔ کایا۔ پنڈا (۲) بند۔ عضو۔ جوڑ (فقرہ) اس کبوتر کے انگ بھرے ہوئے ہیں (کبوتر بازی)۔ انگ انگ میں درد ہے (۳) پستان۔ کچ۔ چھاتی۔ چوچی (۴) خصلت۔ گن۔ تاگے سے تاگا ملا ہوا۔ وہ کپڑا جو چھوٹا یا تارتر ٹکانہ ہو ٹھونک کر بنا ہوا۔ جیسے یہ تھان انگ کا اچھا ہے۔

انگ لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بدن سے بدن ملنا۔ چھاتی سے لگنا۔ (۲) کھانے کی چیزوں کا جُزوِ بدن ہونا۔ ہضم ہونا۔ معاونِ صحت ہونا۔ تندرستی بخشنا۔ کھایا پیا جی کو لگنا (۳) کام میں آنا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔

اَنگا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) جامہ۔ پیراہن۔ چپکن۔ ایک قسم کی مردانہ پوشاک کا نام جسے انگرکھا کہتے ہیں۔

انگارا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دہکتا ہوا اُپلا یا آتش پارۂ کلاں۔ اخگر۔ چنگاری سے بڑا دہکتا ہوا کوئلا۔ دہکتا ہوا کوئلہ (۲) لال کنکرا (۳۔ صفت) نہایت سُرخ۔ نہایت جلتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ دہکتا ہوا۔

انگارا بننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سُرخ و سفید بننا۔ کھاپی کر چقندر کیطرح سُرخ ہو جانا۔ لالوں لال ہونا (۲) نہایت غصّہ میں بھر آنا۔

انگاروں پر لٹانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (حو) جلانا۔ تڑپانا۔ رشک یا حسد میں مبتلا کرنا۔ ستانا۔ رنج دینا۔ مضطرب کرنا۔

انگاروں پر لوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (حو) رشک اور حسد میں جلنا۔ تنک جلنا۔ حسد کرنا (۲) بیتاب و بیقرار رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بیچین ہونا۔

انگارے برسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آگ کی بارش ہونا۔ خدا کا غضب یا قہر نازل ہونا۔ بلائے آسمانی کا وارد ہونا ؎

کیوں نہ برسیں فلک سے انگارے ۔ بیٹا ہو کر جو باپ کو مارے ۔ (مصنّف)

(۲) نہایت گرمی پڑنا۔ سخت تپش ہونا۔

انگرکھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (انگا)

اَنگریز ۔ (۔ اسم مذکر۔ انگلستان کا رہنے والا۔ فرنگی۔ انگلشمین۔ جنٹلمین۔ انگلستانی۔

انگریزی ۔ د۔ اسم مؤنث (۱) انگریزوں کی بولی (۲) انگریزوں کی حکومت۔

انگڑائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (س۔ انگ کرشٹ) خمیازہ (انسان حیوان دونوں کے واسطے) ایک طبعی حرکت ہے جو سُستی دُور کرنے کے واسطے ظاہر ہوتی ہے۔ اُس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کر کے سر کی طرف لے جاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے ؎

میں نے چُھپا تھا کہ شور دل آرا جو کون ۔ لیکے انگڑائی کہا کان میں جوبن میرا (ایجود دہلوی)

انگڑائی توڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا (۲۔ مجازاً) ہو دہ کر سُستی اُتارنا (۳) بے شغلی اور بیکاری میں بسر کرنا۔ سُست بنا پڑا رہنا۔

انگڑائی لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خمیازہ کشی کرنا۔ سُستی اُتارنا ؎

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ ۔ دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دئے مُسکرا کے ہاتھ (حضور نظام خلد اللہ)

انگشت ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اُنگلی۔ انگل۔

انگشت بدنداں ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ متاسّف ہونا۔ افسوس کرنا۔ دانتوں میں اُنگلی دینا۔

انگشتِ شہادت ۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ کلمہ کی اُنگلی۔ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی۔ بت اُنگلی۔ ترجنی اُنگلی۔ سبّابہ۔

انگشت نما ۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جسکی طرف اُنگلی اُٹھے۔ مطعون۔ رُسوائے خلائق۔ بدنام۔ کسی بدنامی میں مشہور۔

انگشت نما ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) رُسوا ہونا۔ مطعون ہونا۔ بدنامی میں مشہور ہونا۔

انگشت نمائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رُسوائی۔ بدنامی۔

انگشتانہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) منسوب بہ انگشت۔ ایک پیتل یا لوہے کی خاردار شام مُثال اُنگلی کی ٹوپی۔ جسے سیتے وقت سُوئی چُبھنے سے بچانے کے واسطے اکثر درزی کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام جسے تیر انداز تیر مارتے وقت اُنگلی میں پہن لیتے ہیں اور اسی کو شست شوفلہ یا چھلّا بھی کہتے ہیں۔

اَنگُشتری - ف - اِسم مؤنث - انگوٹھی - مُندری ۔

اَنگُل - ہ - اِسم مذکر (۱) انگشت (۲) ایک اُنگلی کی چوڑائی (۳) پوروا ۔

اَنگلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) اُنگلی سے چھیڑنا - اُنگلی سے ٹہوکا دینا (۲) دِق کرنا - ستانا - دم نہ لینے دینا - چھیڑے جانا (۳) اُکسانا - اُبھارنا ۔

اِنگلِش - انگلش (English) اِسم مؤنث (لشکری) پنشن - وظیفہ - وہ تنخواہ جو ایامِ ملازمت کی کارگزاری کے صِلہ میں گورنمنٹ سے اپاہج یا بُڈھا ہو جانے پر ملتی ہے ۔

(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکارِ انگریزی کے وقت سے جاری ہُوا اِسلئے یہی نام پڑ گیا)

اُنگلی - ہ - اِسم مؤنث - ایک عضو کا نام ہے انگشت کہتے ہیں ۔

اُنگلی پکڑ کے پہنچا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لغوی معنے اُنگلی کا سہارا پاکر کلائی پکڑنا (۲) اِصطلاحی - ذرا سا سہارا دیکھکر پوری چیز کا دعوے کرنا ۔

اُنگلی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نکتہ چینی - حرف گیری یا عیب چینی کرنا - (۲) بتانا - جتانا - دِکھانا - نِشان بتانا ۔

اُنگلی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (اُنگلانا) ۔

اُنگلی لگانا - ہ - فعلِ متعدی - اُنگلی چھوانا - سچ سے ماننا ۔

اُنگلیاں - ہ - اِسم مؤنث - اُنگلی کی جمع ۔

اُنگلیاں اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم - انگشت نما ہونا - رُسوا ہونا - بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا - نکّو ہونا - مطعون ہونا ۔

بات سچی کہی اور اُنگلیاں اُٹھیں سب کی ۔ سچ میر جلالی کوئی رُسوائی سی رُسوائی ہے (جلال)

اُنگلیاں چٹخانا - ہ - فعلِ متعدی - اُنگلیوں کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ اِن کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے ۔

اُنگلیاں چمکانا - ہ - فعلِ متعدی - عورتوں کا لڑتے وقت ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر اُنگلیاں نچانا ۔

مہر نیمہ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے ۔ اُنگلیاں تو بھی تو اے مہرِ منوّر چمکا (برق)

اُنگلیاں کانوں میں دینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کسی بات کے سُننے سے نفرت ظاہر کرنا (کانوں میں اُنگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں) (۲) غُل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا ۔

اُنگلیاں نچانا - ہ - فعلِ متعدی - اُنگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا ۔

اَنگلیٹ - ہ - اِسم مؤنث (عو) جسامت - ڈیل ڈول - اُٹھان - قد و قامت جیسے اِس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی ۔

اُنگلیوں - ہ - اُنگلی کی جمع جو حروفِ مغیرہ آجانیکے سبب واؤ کون سے بنائی جاتی ہے ۔

اُنگلیوں پر نچانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پُھبتی اُڑانا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا کرنا - طول کرنا (۲) حیران کرنا - ستانا - تنگ کرنا - دِق کرنا - دم نہ لینے دینا - گھڑی گھڑی چھیڑنا ۔

آنگن - ہ - اِسم مذکر - س (अंगन اَنگن) ہندو گیتوں میں (انگنا) انگنائی - صحن - چوک - چلو خانہ ۔

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ ۔ درختوں کا مدفن سا آنگن ہے کچھ (میر حسن)

شکن کو نکچے برت ہیں آنگن بولت کاگ ۔ ساتھ پیا رے کب ملوں کب ہووے مرا بھاگ (دوہا)

کیسے کہ بھیّا انگنوا دیوار ہمارے ہوا جو جنوا (ٹھمری)

اَنگنائی - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (آنگن)

اَنگنت - ہ - صفت - بے شمار - بے حساب - بے حد ۔

انگوٹھا - ہ - اِسم مذکر - س (अंगुष्ठ اَنگُشٹھ) (۱) موٹی اُنگلی جسے عربی میں اِبہام - فارسی میں انگشتِ نر کہتے ہیں (۲) ٹھوسا - ٹھینگا - ٹھلک - ٹھینگا

انگوٹھا چومنا - ہ - فعلِ متعدی - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا ۔

انگوٹھا دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ٹھینگا دِکھانا - چِڑانا - چھیڑنا (۲) حقارت سے اِنکار کرنا - خاطر میں نہ لانا ۔

انگوٹھا نچانا - ہ - فعلِ متعدی - انگشتِ نر کو دِکھا کر چڑانا - ٹھینگا دِکھانا - ٹھوسا دِکھانا - انگوٹھا دِکھانا ۔

انگوٹھی - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (انگشتری) مُندری ۔

انگوچھا - ہ - اِسم مذکر - (۱) نہاکر بدن پونچھنے کا کپڑا وغیرہ - جھاڑن - تولیا - تولال - (۲) تہ بند - چھوٹی دھوتی ۔

اَنگور - ف - اِسم مذکر (۱) رز - واکہ - عنب - تاک - ایک قسم کا میوہ جسکی شراب بنائی جاتی ہے ۔

میسّر نہیں مے سبا ہیں کے خون دل اپنا ۔ یہ ہم نے تاک رکھی ہے نئے انگور پینے ہیں (رند)

(۲) زخم کا بھراؤ - اِلتیامِ زخم ۔

زخم سر لیوے لیا دوست خوں رونے لگے ۔ منہ سے گر پڑے کے سن پائے نام انگور کا (امیر)

انگور بندھنا - ہ - فعلِ لازم - زخم بھرنا - زخم کا اچھا ہونے پر آنا - زخم کا اندمال پذیر ہونا - لگا و بھرنا ۔

انگور پھٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - زخم ٹوٹنا - بھرتے ہوئے زخم کا ترق جانا - زخم کا پھٹ جانا ۔

انگوری ٹٹیاں - ہ - اسم مؤنث - تاک - وہ ٹٹیاں یا ٹھاٹھر جن پر انگور کی بیلیں چڑھاتے ہیں۔

انگوری باغ - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ باغ جس میں جھڑاں انگور کے درخت ہوں - داکھ باڑی - جیسے خدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل از غدر ماد صوداس کے باغیچے کے مشرق میں تھا - اور اب وہاں چٹیل میدان پڑا ہے - فیض آباد (اودھ) میں بھی اس نام کا ایک باغ اور محلہ ہے۔

انگوری بیل - ہ - اسم مؤنث - انگور کی خوشہ دار بیل جو لیس یا کپڑے یا جوتوں وغیرہ کے پٹوں میں بنائی جائے۔

انگھڑ - ہ - صفت - کندۂ ناتراش - بدتہذیب - اُجڈ - ناشائستہ - بونگا - جانگلو

انگی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے ۔ انگیا - چولی - محرم - سینہ بند۔

انگیا - ہ - اسم مؤنث - انگی - محرم - چولی - عورتوں کا سینہ بند - ٹوکی - (پوربی) کانچلی۔

انگیا کا بنگلا - ہ - اسم مذکر - (عو) وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو ٹلکوں پر گوکھرو سے بناتے ہیں۔

انگیا کا کھڑا - ہ - اسم مذکر - (عو) وہ بنا ہوا سوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کنٹھی میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے۔

انگیا کا گھاٹ - ہ - اسم مذکر (عو) انگیا کا گریبان (لکھنؤ)۔

انگیا کے پان - ہ - اسم مذکر (عو) پیٹھوں کے پیچھے کے ٹکڑے۔

انگیا کے پیچھے - ہ - اسم مذکر (عو) انگیا کی چوڑی گوٹ۔

انگیا کی چڑیا - ہ - اسم مؤنث (عو) وہ سیون جس سے دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں۔

خود ہی کیا جانوں تم کو بھی تحیر چڑیا کو کس حور کی انگیا میں خیبر ہے (ناسخؔ)

اڑ گئی انگیا کی چڑیا رکھ کے انڈے گور کے (مصرعہ امانت)

انگیا کی خواصی - ہ - اسم مؤنث - بغل کے برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے کھاتی بھی کہتے ہیں۔

انگیا کی دیواریں - ہ - اسم مؤنث - (عو) کٹوریوں کے نیچے کے حصے۔

انگیا کی ڈوری - ہ - اسم مؤنث - (عو) وہ ڈور جو عورتیں انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں۔

انگیا کی کٹوریاں - ہ - اسم مؤنث - کلکٹ - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - چھاتیوں کا غلاف یا گھر۔

انگیٹھا - ہ - اسم مذکر - وہ آتشدان جس میں سنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں۔

انگیٹھی - ہ - اسم مؤنث - وہ برتن جس میں جاڑوں کے دنوں میں آگ رکھکر تاپتے ہیں (پوربی)، برسی - دھوانزا (کشمیری)، کانگڑی (مارواڑی)، سگڑی (فارسی)، آتش دان (عربی)، مجمر۔

انگیزنا - ہ - فعل متعدی (عوام) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا۔

انمان - ہ - اسم مذکر (۱) اندازہ - تخمینہ - قیاس (۲) نتیجہ - ماحصل۔

انمنا - ہ - صفت (عو) ناساز - کسلمند - بیمار - علیل جیسے اُن کا جی انمنا ہے -

اننّاس - پرتگالی - اسم مذکر - ایک قسم کا کھٹ مٹھا کھپرے دار اور نہایت بیٹھی میٹھی خوشبو کا سرخ پھل جس کے سر پر پتے ہوتے ہیں - جسامت میں امرودے مشابہ اور لمبوترا ہوتا ہے اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اِس کے چاروں طرف گنے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں۔

اننت - س - صفت (ان + انت) (۱) بے انتہا - بے حد (۲) اسم مذکر) شیشناگ - وشن کا نام (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سُدی چودس کے دن ہندو پوجکر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں۔

اننت چودس - ہ - اسم مؤنث - بھادوں سُدی کی چودھویں تاریخ جس میں اننت باندھتے ہیں۔

آنند یا انند - ہ - اسم مذکر - س (आनन्द + आ + نند) لغوی معنے بخوبی رجھنا - اصطلاحی - خوشی - خرمی - شادمانی - انبساط - فرحت - ہرش - رنگ رس - عیش و عشرت (۲) روحانی خوشی - حظ - مدح (۳) شکھ چین - آرام - راحت (۴ صفت) خوش - مگن۔

آنند بدھاوا - ہ - اسم مذکر - ہندو (آنند + بدھاوا) (۱) خوشی کا گیت - شادیانہ - مبارک بادی (۲) خوشی کا نیگ۔

(جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اُس وقت جو چوہڑے یا بھیرے وغیرہ گیت گا کر مبارک باد دیتے ہیں تو وہ لوگ اُن کے انعام کو اِس نام سے موسوم کرتے ہیں)۔

آنند رہنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) خوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا - چین کرنا - موج مارنا۔

جاؤ رہیں جہاں سگھری تہ ین گنوائی بتی گڑوں ترے برطیوں بیاں
جو کبودان جلتے کنوؤں سوری سیتل چھائی آنند ہو موری گئیاں
مُجھ پہ بن کرات دُکھ دینو بھبو ریجئے کیوں آئے سُتیاں (ٹھمری)

آنند کرنا - ف - فعل لازم - خوشی منانا - موج مارنا - چین اُڑانا ۔

آنند کے تار بجانا - یا - **آنند کے تار بجانا** - ف - فعل متعدی - خوشی کے گیت گانا - نہایت خوشی کرنا - مگن ہونا - عیش اُڑانا - گلچھرّے اُڑانا - عیش میں گزارنا - بے فکری سے اوقات بسر کرنا - عیش و عشرت سے گزرانا۔

ہر ایک سمت ہیں رقاص شاہدانِ چمن | لگا کے تار رگِ گل پہ ناخنِ منقار
کہ غنچے ہیں کے ترنجے ہیں شاخِ گل کی بین | بجا رہی ہیں منادی بہ آنند کے تار
چنک چنک کے بجاتی ہیں چٹکیاں کلیاں | طرب نسیم و عشرت سے خوشی طرار

آنند منگل - ف - اسم مذکر (ہندی) (۱) خوشی خرّمی - شادی - عیش و عشرت - ناچ رنگ (۲) ہنسی - مذاق (۳) سکھ آرام - راحت - سکھ چین۔

آنند ہو - ف - کلمۂ استفہام (۱) خوش ہو؟ - خیریت ہے؟ اچھے ہو؟ مزاج مبارک؟ یا راضی خوشی ہو؟ خوش و خرّم ہو؟ تندرست ہو؟ مزاج اچھے ہیں؟ (۲) بصورتِ دعا خوش رہو - چین کرو - مگن رہو۔

آنند ہونا - ف - فعل لازم - خوش ہونا - مگن ہونا۔

اُونچی اٹاری پلنگ بچھایو | میں سوتی مرے سر پر آیو
کھُل گئیں انکھیاں ہوئی آنند | اے سکھی ساجن نا سکھی چندا (مکری)

(۲) چھکنا - سیر ہونا - اٹل ہونا (فقرہ) ایک ہی لوٹے میں آنند ہوگئے۔ چار لقمے کھا کر آنند ہوگئے۔

آنندی پرش - ف - اسم مذکر - ہنس مکھ - خوش مزاج - ظریف - خوش طبع - خوش خلق - رنگیلا - ہنسوڑ۔

آنو - ف - اسم مؤنث - س (आम = आम) ایک طرح کا چپ چپا اور لیس دار مواد جو پیٹ کے بگاڑ سے مروڑ ہو کر بلغم کی شکل میں نکلتا ہے۔ انتڑیوں کی رطوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہونے کی وجہ سے بگڑتی ہے۔

آنو پڑنا - ف - فعل لازم - پیٹ میں آنو کا پیدا ہونا - مروڑ سے لیس دار مواد کا گرنا - پیچش ہونا (فقرہ) بچے کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے۔

آنو گرنا - ف - فعل لازم - پیٹ سے آنو نکلنا - مروڑ سے دست آنا - دستوں کے ساتھ آنو نکلنا۔

انوار - ع - اسم مذکر - جمع نور - روشنیاں - اُجالا۔

انواع - ع - اسم مؤنث - جمع نوع (۱) اقسام - قسمیں (۲) صفت - مختلف - بھانت بھانت کی - طرح طرح کی۔

انوٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک بندوالی گھنگرو دار زیور جسے ہندنیاں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنا کرتی ہیں (۲) اَن کی تصغیر - عجیب - انداز - ادا

انوکھا - ہ - صفت (مذکر) (۱) عجیب - انوکھا - نرالا - طرفہ - نادر (۲) نئی بات کرنے والا - انوکھی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع۔

انوکھی بات - ہ - اسم مؤنث (۱) انوکھی بات - نئی بات - نادر بات۔

انور - ع - نور کا افعل التفضیل - (۱) زیادہ روشن (۲) خوبصورت - نورانی (۳) سید شجاع الدین عرف امراؤ مرزا دہلوی خلف سید جلال الدین خوشنویس شاگرد ذوق کا تخلص جنہیں وفات پائے دس پندرہ برس ہوئے ظہیر آپ ہی کے برادرِ کلاں ہیں۔

انوری - ع - اسم مذکر - ایشیا کے ایک نہایت مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص جس کا نام اوحد الدین اور مولد خاوران ہے چنانچہ اسی وجہ سے اُس نے اپنا تخلص خاوری قرار دیا تھا - مگر بعد ازاں اپنے استاد عمادی ثانی کے ارشاد سے اُسے بدل کر انوری ٹھیرایا - مدرسۂ منصوریہ میں پڑھا اُس زمانہ کے تمام علوم اور فلاسفہ پر غالب آکر حکیم اوحد الدین کے نام سے مشہور ہوا - جیسا علم کا ماہر تھا ویسا ہی دنیوی زر و مال سے نادار - اسی وجہ سے اپنی عمر فقر و نادار میں بسر کرتا تھا - ایک مرتبہ حسبِ اتفاق سلطان سنجر سلجوقی اور ابو الفرج سنجری ملک الشعراء کا لشکر مقام زادکان میں جو مشہدِ مقدس کے قریب واقع ہے آن کر ٹھیرا - اُس کی شان و شوکت دیکھ کر ارادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے موافق منطق و فلسفہ سے باز آکر شعر و سخن پر مائل ہو - چنانچہ اُسی شب کو سلطان سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا - جس پر بہت کچھ انعام و اکرام ملا - یہاں تک کہ خود بادشاہ اُس کے گھر پر آیا - اہلِ سخن اسے پیغمبرِ سخن مانتے ہیں - حکیم انوری کو نجوم کا بھی دعویٰ تھا۔ چنانچہ اس نے سلطان طغرل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعوے سے کہا کہ فلاں روز مثلِ طوفانِ نوح ایک طوفان باد آئے گا - مگر وہ دعوے غلط نکلا - جس کی نسبت ایک شاعر نے قطعۂ ذیل موزوں کیا - قطعہ

گفت انوری کہ از اثرِ بادہائے سخت | ویراں شود عمارت و کہسار نیز سری
در وقتِ حکمِ او نہ وزید ست ہیچ باد | یا مرسل الریاح تو دانی و انوری (قطعہ)

پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا - بلخ والے بھی بد سلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کی وہ اس سبب سے دشمن ہوگئے اور ایک اوڑھنی اس کے سر پر ڈال کر

انو

خوب رُسوا کیا۔ قاضی حمیدُالدّین فاضلِ بلخ نے اِس کی حمایت کی انوری نے قدر کرنے کی مدح میں بھی ایک قصیدہ لکھ ڈالا مگر اِس کا کچھ اثر نہ ہُوا اور اخیر کو بلخیوں نے قاضی کی بے خبری میں انوری کو قتل کر ڈالا ۵۸۷ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلایا ✦

انوکھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (انوٹھا)

انوکھی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ نئی طرح کی بات ✦

آنول ۔ ہ ۔ اسم مذکّر جھلّی ۔ جھلی ۔ جیر ۔ جھلی۔ وہ ٹکیا جو مُنڈی سی بیضے نال کے آخر میں لگی ہُوئی ہوتی ہے ۔ وہ آلائش جو بچّہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے ۔ وہ جھلّی یا بُرقع جسمیں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہو

آنول نال ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ (آنول + نال) (ہندو اِس کو مذکّر بھی بولتے ہیں) جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اُسکی ناف انتڑی کی طرح بڑھی ہُوئی ہوتی ہے جسکو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسی وقت کاٹ ڈالتی ہے اِس کے اخیر میں ایک ٹکیا بھی لگی ہُوئی ہوتی ہے اِس کُل بحیثیتِ مجموعی کا نام آنول نال ہے یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے ملحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں۔ تاکہ بلّی کُتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے ۔ چنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنول نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وہ اِسکا مسقط الرّاس یعنی مقامِ پیدائش ہے جس سے اُسے فطرتاً محبّت اور لگاؤ ہے (مسلمان اِس لفظ کو مخفّف کرکے صرف نال بولتے ہیں (رشک) میرا آنول نال وہیں گڑا ہے (باغ و بہار) ✦

(اب صرف نال بولتے ہیں شاید میرامن کے زمانہ میں آنول نال بولتے ہوں) ✦

آنول نال گڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی قسم کی خصُوصیّت اَور دعویٰ ہونا کسی جگہ سے محبّت ہونا ۔ جیسے تیرا آنول نال تو یہاں نہیں گڑا جو تُو بار بار آتا ہے ✦

آنولا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ س ([illegible] آملک) فارسی آملہ ۔ عربی (آملج) مُعرّب آملہ پراکرت ([illegible] آملؤ) بسج (آنورا) ایک درخت کا نام جس کے پھل کو بھی آملہ کہتے ہیں ۔ یہ پھل ریٹھے کی مانند گول اَور مزے میں تُرش اَور کچھ کسیلا نیز کڑوا سا ہوتا ہے ۔ تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اَور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں ۔ اِس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خُشک ہے ۔ اطبّائے یُونانی اسے

آنی

مُقوّیِ دِل و دماغ بیان کرتے ہیں اَور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مفید بتاتے ہیں ۔ ہندو عورتیں اِس کے درخت کو پُوجتی ہیں (ہندو عورتیں) ✦

([illegible] آملہ سنسکرت میں تُرشی کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹّا ہوتا ہے اِس سبب سے اسکا یہ نام رکھا گیا بلکہ تمر ہندی کا نام بھی تُرشی کی وجہ سے اِملی رکھا گیا) ✦

کہوا جیسے آنولا اور یا چھپات سواد ۔ تُلسی گسائیں کے بولے ان ہیں یا چھے یاد (دوہا)
کانک جیو آنورے سے کھائے ۔ گُن سبت بگنیٹے جبا سے ۔ (دوہا)

آنولا سار گندھک ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ س ([illegible]) ۔ آنولے جیسی صاف کی ہُوئی گندھک ۔ عمدہ گندھک (چونکہ یہ گندھک نہایت تُرش ہوتی ہے اِس سبب سے اِس کا یہ نام رکھا گیا) ✦

آنول گٹّا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ از (آملہ) (ہندو) ۔ سُوکھے آنولے پیڑ کے سُوکھے آنولے ۔ وہ آنولہ جو اُوپر ہی سے سُوکھ کر گرے ✦

آنہ ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ س ([illegible] انس) (۱) حصّہ ۔ بھاگ ۔ قسمت (۲) روپیہ کا سولھواں حصّہ ۔ گنڈا ۔ چار پیسے (۳) جائداد کا سولھواں حصّہ (فقرہ) جائداد میں سے ایک آنہ گروی رکھکر قرضہ چُکا دو (مثل) آدھ نہ پائی تری پیسہ گھسائی ✦

(چونکہ س اور ہ کا باہم بدل ہے ۔ جیسے سپت اور ہپت ۔ سپتر اور ہپتر ۔ بس اور بہ اِس سبب سے انس کا انہ اَور پھر آنہ ہو گیا) ✦

انہدام ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ مسماری ۔ پائمالی ۔ بربادی ✦ ڈھا دینا ✦

انہیں ۔ ہ ۔ اسم اشارۂ قریب (بیائے مجہول) اِن کو ۔ اِن کے تئیں ✦

اُنہیں ۔ ہ ۔ اسم اشارۂ بعید ۔ اُن کو ۔ اُن کے تئیں ✦

انی ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ (۱) برچھی یا تیر وغیرہ کی نوک ۔ بھال ۔ سناں ✦

برچھی نگہ سے ہر دم دِل پر چلی رہیگی ۔ برچھی میں دِل رہے گا دِل میں انی رہیگی (داغ)

(۲) جُوتی کی نوک (ناسخ نے شعر میں بھی باندھا ہے) (۳) اَری ۔ لے (کھتر انیاں)

انیاں خلیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ ایری غیری ۔ اَنکی ڈھکی ✦

انیتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ (انیتی) (۱) خلافِ قاعدہ ۔ خلافِ دستور ✦ خلافِ راہ ✦ خلافِ ہدایت ✦ رسم و رواج کے خلاف ✦ شرارت ۔ بُرائی بدی (۲) عدل و انصاف کے برخلاف ۔ بے انصافی ۔ ظلم (۳) بدعت (۴) غل ۔ شور ✦

آنی جانی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے ثبات ۔ ناپائدار ۔ فانی ۔ جیسے پیسہ تو آنی جانی چیز ہے ✦

ﻪ تفصیلی حالات سلطنت

انیس - ع - اسم مذکر - (۱) اُنس رکھنے والا - محب - رفیق - ساتھی - غم خوار - غمگسار (۲) میر ببر علی خلف الرشید میر مستحسن خلیق خلف جناب میر حسن مصنف مثنوی سحر البیان متوطن لکھنؤ کا تخلص ان کے آبا و اجداد دہلی کے باشندے تھے مرثیہ گوئی اور خاصکر اردو زبان کے ٹکسالی محاورات لکھنے میں مشہور اور قابلِ تعریف ہیں - ان کے مرثیے نہایت رقّت انگیز اور درد آمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ آپ نے ۷۱ برس کی عمر پاکر ۲۹ شوال ۱۲۹۱ھ میں بروز جمعہ اس جہان فانی سے رحلت فرمائی ✦

انّیس - ہ - صفت (۱) ایک کم بیس - دس اور نو - نوزدہ - ایک دہائی اور نو اکائی - ۱۹ (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ انّیس ہے اور وہ بیس ✦

انّیس بیس - ہ - صفت - اوّل معلوم (۲) ادنیٰ فرق - یونہی سا تفاوت ✦

انّیس بیس ہونا - (۱) ذرا سا فرق ہونا - قدرے قلیل افاقہ ہونا - جیسے اِس دوا سے اُن کے مرض انّیس بیس ہے - ان دونوں چیزوں میں انّیس بیس کا فرق ہے - بڑا لڑکا انّیس ہے تو چھوٹا بیس (۲) ہندو - حادثہ پیش آنا - ایسی ویسی ہونا ✦

انیک - ہ - صفت - (ہندی) بیائے مجہول (۱) لغوی معنی نہیں ایک - اصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا مختلف - قسم قسم کا (۳) بے شمار - انگنت - بکثرت - بہت ✦

انیلاپن - ہ - اسم مذکر (ہ) بیائے مجہول - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلا پن - الھڑپن (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری ✦

او - ہ - حرفِ ندا - ارے - ابے - ئے - اپنے سے چھوٹے اور کم رتبہ شخص کی نسبت اس طرح خطاب کرتے ہیں ✦

آؤ - ہ - امر - از آنا بصیغہ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسی قدر مساوات اور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنیٰ آدمی یا ملازم کے ساتھ اس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں - جو تو اور تم میں فرق ہے وہی آ اور آؤ میں ہے

آؤ بیٹھو میرے پاس اپنی کہو میری سنو ۔ ایسی نفرت ہو تمہیں ہم سے کہ جاں سے آئے (محمد عبد اللہ)

آؤ تو - ہ - ندا - چلو تو - تشریف لاؤ

کون جیتا ہے ترے صنم مرکے ۔ آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (ذوقؔ)

آؤ جانے دو - ہ - محاورہ - چلو لڑائی دور کرو - معاف کرو - بخشو - چھوڑو ✦

غصہ تھوک دو - چھما کرو - جھگڑا چکاؤ - جھگڑا کاٹو - غصہ مٹاؤ

قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو
جان سے ہم تو جا ہی چکے ہیں آؤ تم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اسم مذکر - ف (آوہ) از (نفائس) انگریزی اَوَن Oven سنسکرت (اولن) عربی (اتون) کمہار کی بھٹی - کمہاروں کے برتن پکانے کا گڑھا - پژاوہ - بھٹا (مثلیں) مل کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرہ) کسی کا آوا بگڑے ان کے کہے نیکا کہہ اور بگڑا ہوا ہے ✦

آوا اترنا - ہ - فعل لازم - برتنوں کا پک کر بھٹی سے نکلنا ✦

آوا بگڑنا - یا - آوے کا آوا بگڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) تمام برتنوں کا بگڑنا (۲) خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا لحاظ بد ہی ایک خیال ہونا ✦

آوا چڑھنا - ہ - فعل لازم - بھٹی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے خُم چڑھنا ✦

آوا جائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) آمد و رفت - آنا جانا - آر جار ✦

آوادانی - ہ - اسم مؤنث - بگاڑ ہے (آبادانی) کا - دیکھو آبادانی - آباد کا مزید علیہ - بستی - آبادی - معموری (۲) رونق - گہماگہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہو آوادانی (۳) بوئی جوتی زمین - زمین مزروعہ - بونے جوتنے کے قابل زمین ✦

آؤ آدر - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (آؤ + آدر) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدر مان ✦

آوارجہ - ف - اسم مذکر - روزنامچہ - جمع خرچ ✦

آوارگی - ف - اسم مؤنث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سروسامانی - بیہودگی - خرابی - ویرانی - ہرزہ گردی - کوچہ گردی

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ۔ بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم (مومن)

(۲) لچپن - بدمعاشی - شہدپن - بدچلنی - گمراہی ✦

آوارہ - ف - صفت - قدیم فارسی (آوار شدن) (آوائک) - سرگرداں - پراگندہ - پریشان - تتر بتر - ڈانواڈول - ابتر - واہی تباہی - خراب خستہ (۲) لچا - اوباش - بدمعاش - شہدا - گنڈا - بدراہ - بدوضع - بدچلن - خراب - بدرویہ (۳) کنبہ سے بچھڑا ہوا - وطن سے چھوٹا

پھرتا - بے ٹھکانے - بے سروسامان - گیا گزرا - گم - بھٹکا

پھرتا - بیہودہ - ہرزہ گرد - کوچہ گرد ؎

تم نے اس رشک ہندو کو جو اس کوچہ میں · پریشاں بے سرو پا غمزدہ و آوارہ حیراں ہے (جرأت)

رسوا خراب خستہ و آوارہ اور ذلیل · اُنکی یہی سزا ہے جو تم سے لگائے دل (ناظم)

ہم وہ آوارہ و سرگشتہ قلندر ہیں کہ ہیں · نہ تو ویرانے کی خواہش ہے نہ بستی کی ہوس (ظفر)

حسن کیا آدمی ہی کچھ تھا جو ہو تم جس سے · خرابانی جنوں نے باولا سودائی ، آوارہ (حسن)

ہُوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں جوں اشک مجھے · کر دیا مادرِ ایام نے گھر سے باہر (سودا)

کیونکے بادِ صبا چھٹے ہوتے یار دنکو · رلا رہتی ہی نہیں دخت کے آوارہ پن کو (سوز)

عہد طفلی سے مرا طفلِ سرشک آوارہ ہے · جسکو سب گرداب دریا کہتے ہیں گھوارہ ہے (مسلم)

گرچہ آوارہ جُوں صبا ہیں ہم · لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)

زمانہ نے آوارہ جب پا مجھے · مری بے کسی نے نبھایا مجھے (؎)

آوارہ در بدر ہوں نہیں جرأت اب تو بس · خانہ خراب ہو جیو اس دل کی چاہ کا (جرأت)

جو دل وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا · کہتے ہیں جرم محبت پر وہ کل مارا پڑا (؎)

چھپ جاتا ہی نہیں عشق کے آوارہ کو · نقش کیا ہی میں جز گردشِ گرداب بھرا (نفس)

گئے ابر جیسے مسافر وطنِ اصلی کو · دشتِ غربت میں ہے آوارہ مری خاک نہ جبل (شہیدی)

ہر شعبہ سے عیاں تھا غمِ سیدِ شہ لولاک · سر زانو پہ غم پر تھے جھکائے ہوئے افلاک

اللہ رے ماتم کہ زہ تی تھی زمیں خاک · دریا کا بھی موج سے سراسر تھا جگر چاک

آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے

کچھ پائے چراگاہ سے مُنہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیہ انیس)

آوارہ پھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) خراب خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا - بھٹکتا پھرنا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا مارا مارا پھرنا - گلیوں گلیوں پھرنا ؎

وحشت سی پرستی ہو آوارہ جو پھرتے ہو · دلِ آپ کا تو بسمل ہے کہے کس پر ہے (بسمل)

(۲ - قانون) چھپا چھپا پھرنا - ایک جگہ نہ ٹھہرنا ؎

بس تو اب چمن کے اندر یہ جور باغباں سے · آوارہ پھر رہے ہیں گم کردہ آشیاں سے (سوز)

(۳) بیکار پھرنا - بے شغل رہنا (فقرہ) خراب خستہ نِک ستہ آوارہ پھرتا ہے۔

آوارہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھٹکانا - پھرانا - پریشان کرنا ؎

ملک اُڑ وائی کیا جنگل میں تو اوارہ مجھے · جا بجا پھرا گردبادِ دامنِ صحرا مجھے (ناسخ)

(۲) بدچلن اور بد وضع کرنا - بگاڑنا - اوباش بنانا - خراب کرنا (فقرہ)

ان شُہدوں کی صحبت نے میرے بچے کو بھی آوارہ کر دیا - (عو)

آوارہ گرد - ف - صفت (۱) ڈانوا ڈول - ہرزہ گرد (۲) بد وضع - بدچلن -

آوارہ گردی - ف - اسم مؤنث - (قانون) واہی تباہی پھرنا - بد وضعی بدچلنی - سرگردانی (فقرہ) اُسکا آوارہ گردی میں چالان ہو گیا۔

آوارہ ہونا - ا - فعلِ لازم - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا - پراگندہ ہونا سرگرداں ہونا - پھرنا - ڈولنا - خراب ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا ؎

میری قسمت میں ہے دن آوارہ ہونا جا بجا · میری پیشانی پہ لکھا ہے نشان گردشِ دست (سالک)

گردشِ قسمت سے ہے تو آوارہ اس چمن میں · مانندِ عندلیب گم کردہ آشیاں ہو (میر)

وہ مہ خانہ نشیں گلیوں میں آوارہ ہوا · نے منجم دیکھنا ثابت و سیار : پھرا (ناسخ)

آواز - ف - اسم مؤنث - ژ - (آواج) پہلوی (باز - فراز) عوام (آوان) (۱) شبد - بول - الاپ - بانگ - ہانک - پکار - صدا - ٹیر - نوا - ہراہ دُھن و لہجہ ؎

مر گئے سب شبِ فرقت میں الٰہی شاید · نہ مؤذن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (اسیر)

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے · جلاد سے لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اَور (غالب)

(۲) غل - شور - فغان - غوغا - خروش - ہنکار - غل غپاڑہ - چیخ - چیخم چاخ - گونج (فقرہ) بچوں کی آواز سے آنکھ کھل گئی (۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ - پکار کر بیچنے کی صدا - خبر کی صدا (فقرہ) سودے والی کی آواز سنی اور دوڑا - (ربیہ) ایک گھر سے نکلا دوسرے پر آواز لگائی (فقرہ)

(۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا - کھڑکا - آہٹ - سنسناہٹ - سائیں سائیں - چھن چھن - جھنکار - کھٹاکا - کھٹ کھٹ - دھما دھم - دھمکا - دھماکا ؎

کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے · ہر صدائے پا میں جسکی سو طرح کا ناز ہے (آمین)

منہ چھپا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے · شعلہ سے استعارہ آوازِ پا کروں (شیفتہ)

(فقرہ) یہ کا ہیکی آواز ہوئی ؟ (۵) راگ - نغمہ - آہنگ - گیت - لحن - دُھن - لہجہ (مرکبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگاتا جاتا ہے (یعنی گاتا) ؎

طنبورے کے تار آب ہوئے جو جو الاپا · داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز (ناظم)

(۶) شہرہ - غلغلہ - رسائی - پہنچ - نیکنامی کا آوازہ ؎

مؤذن مرحبا بروقت بولا · تری آواز مکّے اور مدینے (از قطعہ ذوق)

آواز کی تقسیم (اکہری آواز) باریک آواز - فلطہ بھاری آواز کا نقیض (اونچی آواز) بلند آواز - بم - دبدبہ - ٹیپ - الاپ - (پندھی آواز) یکساں آواز - ایک سُری آواز.

(بھاری آواز) پڑی ہُوئی آواز۔ موٹی آواز (گُنبد کی آواز) گونج جیسے آسمان کا شور۔ کا (مہین آواز) باریک آواز۔ زیر۔ مدّھم آواز (دھیمی آواز) نیچی آواز (ہلکی آواز)

آواز اُٹھانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ گانے میں آواز کو اُونچا کرنا۔ اُونچے سُر کرنا۔

آواز آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شبد سُنائی دینا۔ کان میں بول پڑنا۔ کان میں بھنک آنا۔ ٹیر سُنائی دینا۔ ندائے غیب آنا۔ آکاس بانی ہونا۔

(فقرہ) غیب سے آواز آئی۔

آواز بند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز بیٹھنا۔ آواز پڑنا۔ گلا جکڑ جانا۔ آواز میں خشونت و دُرشتی آجانا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز نہ نکلنا۔

نے صدق ضعف سے مری آواز بند ہے اُس بُت نے اس کو وہم کر مغرور ہو گیا (صدق)

آواز بھاری ہونا۔ یا۔ بھاری پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ حنجرہ میں ورم آجانا۔ آواز کا بھرّانا۔ آواز پڑنا۔ آواز بیٹھ جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ دیکھو (آواز بند ہونا)

نہ سُنا یہ سُنا کیا ہی تُو نے گوش ہو گُل ہو گئی نالوں سے آوازِ عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرّانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز بھاری ہو جانا۔ آواز پڑنا۔

(فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرّا گئی۔

تل باجے پکڑ گُت کئے آواز تھی جب بھرّا گئی اور چھم چھم گھنگرو بند ہوئے تب گت کانت لگے پانی (نظیر)

ہیں وہ گُل انہیں کے رنگ بھرے آواز بھرّا گئی سب کے ساتھ ہیں

جو ہے گُت بے سُر تال ہوئے بن تال پکھاوج ناچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز بند ہونا۔ آواز جکڑنا۔ آواز پڑنا۔ گلا بیٹھنا۔ گانے یا چلّانے سے آواز بھاری ہو جانا۔ دیکھو۔ (آواز بند ہونا اور بھاری ہونا)

آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج یہاں دیکھیں تو آپ کیونکر جگہ اُٹھا ہی دیں گے (نسیم دہلوی)

دل کے ماتم میں کیا رُوح نے جو شور و فُغاں اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (امیر علی)

آواز پر کان رکھنا۔ یا۔ لگانا۔ یا۔ دھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کے سُننے پر کان لگانا۔ کسی بات کے سُننے کا دھیان رکھنا۔ کان دے کر سُننا۔ نہایت غور سے سُننا۔ دھیان دے کر سُننا۔ توجّہ سے سُننا۔ دھیان دینا۔ کان دینا۔ سُن لینا۔

آواز پر لگنا۔ یا۔ آواز پہ لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (جانوروں کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا۔ آواز پہ بولنا۔ آواز پر آنا۔ اشارہ پر لگنا۔ ہل جانا۔ مانوس ہو جانا۔ بولی سمجھنا۔ سیٹی سمجھنا۔ (فقرہ) تیتر آواز پر لگا ہوا ہے۔ اُسکے کبوتر خوب آواز پر لگے ہوئے ہیں۔ وہ

عورت تمہاری آواز پہ لگی ہوئی تھی ؎

آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی آپ آن کے تماشا دیکھتی تھی (گلزارِ نسیم)

آواز پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (لاری میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز جکڑنا۔

آواز پھٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بھر بھری آواز ہونا (فقرہ) کیا اسکی پھٹی ہوئی آواز ہے

آواز تھرّانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز کانپنا۔ آواز بھرّانا۔ آواز میں لغزش ہونا۔

آواز دہندہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ (قانون) بولی بولنے والا۔ نیلام پکارنے والا۔ نیلام کنندہ۔

آواز دینا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ پکارنا۔ طلب کرنا۔ بلانا (فقرہ) ذرا انکیں بھی آواز دیتے لانا۔ آواز دیکر جاؤ کوئی پیچھے والا نہ بیٹھا ہو۔

(۲۔ فعلِ لازم) بولنا۔ سنسنانا۔ بجنا ؎

سینکڑوں آہیں کریں پر ذکر کیا آواز کا تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا (ناسخ)

(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا۔

آواز سُنانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ بھنک سُنانا۔ ٹیر سُنانا۔ کان میں بھنک ڈالنا۔ اپنی آواز دُوسرے کے کان تک پہنچانا ؎

اُس نے ہمسایہ میں آکر گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آواز اپنی میں سُناؤں دو چار (رنگین)

آواز کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پکارنا۔ آواز دینا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا ؎

سُنسان ہی کیا ہجر میں کاشانہ دل تیغ برو نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۲) بندوق چھوڑنا۔ توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور پھُر سے اُڑ گئے (۳) ٹوٹنا۔ تڑخنا (فقرہ) اِس بوتل کی بھی آواز کرو۔

آواز کسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تان کر آواز لگانا ؎

کوئی کہتا تھا یہ آواز کس کے گراے جھر بھرے نیبو کے رس کے (بیان دہلوی)

آواز کھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز پڑنے کا نقیض۔ آواز نکھرنا۔ آواز کا صاف ہونا۔ آواز میں سے خشونت کا دُور ہونا۔

آواز گرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز کا ہلکا ہونا۔ آواز کا پست ہونا۔ نیچے سُروں میں آواز ہونا۔

آواز لڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز ملنا۔ آواز کا ٹھیک کھانا۔ آواز میں آواز ملنا۔ ہم آہنگ ہو جانا۔ ایک سُر پر پہنچنا۔

آواز لگانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آواز دینا۔ پکارنا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا۔ بولنا (۲) پکار کے بیچنا۔ صدا دینا۔ مانگنا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے - یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا (۳) گانا - الاپنا - تان لگانا (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ ✦

آواز میں آواز ملانا - ا - فعلِ لازم - بول سے بول ملانا - ہم آہنگ ہونا - سُروں میں برابر آجانا - سُر سے سُر ملانا ✦

آواز نکالنا - ا - فعلِ متعدّی - بولنا - چہکنا - مُنہ سے بجا بات کرنا - اُبھارن کرنا (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (داستان پرچنے زُدہ کوب)

آواز نکلنا - ا - فعلِ لازم - صدا آنا ✦

نکلے تھی دمِ تیشہ زنی کوہ سے آواز　　فرہاد یہ دشمن ہے تری جان کا لو ہار (شاہ نصیر)

آوازہ - ف - اسم مذکّر (اوازہ) (۱) غُلغلہ - شہرہ - افواہ - شُہرت - دھوم - ناموری ✦

آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سُنا کرو　　عنقا کے طور زیست ہے اپنی بنام ہاں (میر)

آوازہ جیسے جل کا ہی بس کہ گوش زد　　پشہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا (آتش)

(۲) غُل - شور - غوغا (۳) خبر - آوائی ✦

سُن کے میری مرگ کا آوازہ جلسے کیا　　اُٹھ گیا دُنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شہیدی)

(۴) طعنہ مہنا - طعن و تشنیع - رمُوز - بولی - ٹھولی ✦

باغ میں آوازِ چاک جیب گُل　　صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے　　(ناسخ)

(۵) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز - صدا - تڑاقا (فقرہ) یہ کلسے کا آوازہ ہوا (۶) گوز - پاد - بھڑاکا ✦

آوازہ بلند ہونا - ا - فعلِ لازم - مشہور ہونا - نامی نامزد ہونا ✦ دور دورا ہونا ✦ بڑا نام ہونا - ناموری ہونا - دھوم مچنا - سرنام ہونا ✦ بول بالا ہونا - شہرت ہونا ✦

آوازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - رمُوز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا چھیڑنا - پھبتی اُڑانا - ٹھٹھا مارنا - کھلّی کرنا - آوازہ پھینکنا ✦

پھوکا ہے سے اُس نے رہو نمود شان کو سنے　　آج آوازہ بتا کس نے پھینکا تو نے (طرز نصیر)

اے بُلبلو چہک کر کیا گُل کو دیکھتے ہو　　آوارہ ہم جو ہیں تم آوازہ پھینکتے ہو (مصحفی)

(فقرہ) کسی کی بہو بیٹی پر آوازہ نہ پھینکا کرو ✦

آوازہ توازہ - ا - اسم مذکّر - بولی ٹھولی - بول - طعنہ مہنا - طعن تشنیع

آوازہ توازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعن رمُوز کرنا ✦ چھیڑ چھاڑ کرنا چھیڑنا - بولی ٹھولی مارنا - بول مارنا ✦

آوازہ سُنانا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - بولی ٹھولی مارنا - رمُوز پھینکنا

مجھکو در پردہ سُنانے ہو عبث آوازے　　فقط آواز کے سُننے کا گنہگار ہُوں میں (جُرأت)

(۲) - بادزنی، گوز مارنا - باد مارنا - پادنا ✦

آوازہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) پھنکارنا - چنگھاڑنا (۲) بندوق یا توپ چھوڑنا - داغنا (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندوق کا آوازہ کیا (۳) کسی چیز کو توڑنا سا اُوپر سے دے مارنا - پٹک دینا - برتن توڑنا - تڑاقا کرنا (فقرہ) بس پتیلیا کا بھی آوازہ کرو (۴) طعنہ مارنا - بول مارنا - بولی ٹھولی پھینکنا ✦

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو بجو دہ پابند ہے　　کون کرسکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر　(رند)

(۵) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) خفتر کرنا - ٹھٹھا مارنا - ٹھٹھا اُڑانا - ہنسی اُڑانا ✦

آوازہ کسنا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - طنز کرنا - رمُوز پھینکنا ✦ چھیڑنا ✦ چھیڑ خانی کرنا - ہُو رد ہب کرنا - دھتکارنا ✦

فُق دیکھ چہد بلار کو شُعلہ دود ہے　　کوئی آوازہ کسا جاتا ہے آزادوں پہ　(امانت)

کو عَیر نے آوازہ کسا اُسکی گلی میں　　پر میں کوئی نکلُوں ہُوں اس آنکھ کے باہر (انشا)

ہم کو جس طرح دو دیوانہ بیاں کرتے ہیں　　ہم بھی مجنُوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے ہیں (احمد)

آوازہ مارنا - ا - فعلِ لازم - (۱) طعنہ مارنا - رمُوز پھینکنا ✦ چھیڑ خانی کرنا (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) ✦

آواگون - ہ - اسم مذکّر - اصل (आवा + गमन آوا + گمن) آواجائی - آنا جانا - مرکر پھر جنم لینا - ایک جُون سے جاکر دُوسری جُون میں آنا - جُون پر جُون پلٹنا - کایا پلٹنا - تناسُخ - ایک صُورت سو دُوسری صُورت میں ہونا - جیون مرن - رُوح کا ایک قالب سے دُوسرے قالب میں آنا - حلُول - بار بار جنم لینا - تجدّدِ امثال ✦

نت کے آواگون سے رہیٹ انادر ہوئے　　یاستہ نت نت پر گھرا بجو جا وُمت کو نے　(دوہا)

جوگی جی آپ گُلبن اسلام میں جبث　　بیہودہ اپنی کرتے ہیں آواگون کی لاغ　(انشا)

کرسے بننا رچترا بیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا

وہیں تیرا ہیرو وہیں تیرا ہو ہرمیں تیرا ہو بجاتا ہوگا
وہیں تیرا جم خدر دہیں تیرا پیر مسعاد ہیں تیرا ژرتی ہم تا ہوگا

کہت کبیر سُنو سیتی سادھو آواگون مٹانا ہوگا (بھجن)

آوائی - ہ - اسم مؤنّث - (۱) شُہرت - افواہ - جھُوٹی خبر (۲) آمد آمد (۳) بے سروپا بات (اِس معنی میں ہوائی صحیح ہے) ✦

اَوائی اُڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - جھُوٹی خبر پھیلنا - چرچا ہونا ٭

اَوائِل - ع - اسمِ مذکر (جمعِ اوّل) پہلے دِن - شروع - اِبتدا - آغاز - شُروعات

اوائلِ عُمر - ع - صِفت (۱) اِبتدائے عُمر - بچپن - چھوٹی عُمر - لڑکپن - بالپن (۲) کم سِنی - صِغرِ سِنی ٭

اَوباش - ع - صِفت (۱) کمینہ - ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا (۲) لُچّا - شُہدا - بدمعاش - بد وضع - بدچلن - نِنگ - عیّاش - آوارہ - بے حیا - بیباک - تماشبین - زناکار (۳) دہلی کے ایک ریختی گو شاعر کا تخلّص ٭

(یہ لفظ اصل میں وَبش کی جمع ہے - مگر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اَوباش یا اباش کا مقلوب ہے اور بَوش کی بخلافِ قیاس جمع ہے لیکن اُردو فارسی میں بجائے مُفرد مستعمل ہے)

اَوباشی - ع - اسمِ مؤنث - بدچلنی - عیّاشی - زناکاری ٭

آؤبھگت - یا **بھگت** - ہ - اسمِ مؤنث - از (आव + भगत آو بھگتی) آؤ آدر - آدرمان - خاطر - خاطرداری - خاطر تواضع - خلق و محبّت سے پیش آنا (مثل) جیسی تیری آؤبھگت ویسی میری اُٹھ بیٹھ (فقرہ) بڑی آؤبھگت سے اُنکا استقبال کیا ٭

آؤبھگت کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آدرمان کرنا - خاطر و تواضع کرنا - خاطر و مُدارات سے پیش آنا ٭

صُورت سے فقیر تھا بروگی کی آؤبھگت سمجھ کے جوگی (گلزارِ نسیم)

اوپ - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہُول) جِلا - تاب - پرداز - صفائی - صیقل - آب ٭

اوجھی - ہ - اسمِ مذکر - ہتیار بند - مُسلّح - پانچوں ہتیار لگائے ہُوئے سپاہی ٭

اُوپر - ہ - حرفِ ظرف (۱) اُونچا - بالا - فوق - بلند - نیچے کا نقیض (۲) باہر - بیرون

اُوپر اُوپر - ہ - تابعِ فعل - (۱) بالا بالا - الگ الگ - (۲) پوشیدہ - چُھپکے چُھپکے - بے اثر ٭

اُوپر اُوپر جانا - ہ - فعلِ لازم - بیکار اور بے اثر جانا - جیسے ہمارا کوسا اُوپر اُوپر نہیں جائے گا ٭

اُوپر تلے - ہ - تابعِ فعل - نیچے اُوپر - پے درپے - مُتواتر - لگاتار - ایک کے اُوپر ایک - مُسلسل ٭

اُوپر تلے کے - ہ - تابعِ فعل - وہ دو بھائی یا بہنیں جن کے بیچ میں کوئی اَور بھائی یا بہن پیدا نہ ہُوئی ہو (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچّوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے اور کبھی نہیں بنتی)

اُوپر دَھڑ سے پکڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) قرائن سے کسی بات کو معلوم

کرنا - قیاس سے دریافت کرنا - قیاس لگانا (۲) تہمت دھرنا - بالابندی کرنا

اُوپر سے - ہ - تابعِ فعل (۱) فوق سے - اُونچے سے (۲) علاوہ ازیں - ماسوا - معمُولی - تنخواہ کے علاوہ - رشوت - بالائی یافت (فقرہ) ایک تو چیز تھوڑی اُوپر سے روتا ہے - اُوپر سے کیا پڑ رہتا ہے ٭

اُوپر کا دَم بھرنا - ہ - فعلِ لازم - اُوپر کے سانس لینا - اُلٹے سانس لینا - قریبِ مرگ ہونا - اُکھڑے اُکھڑے سانس لینا ٭

اُوپر والا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) (۱) نیا چاند - ماہِ نو (۲) خُدا (۳) نوکر چاکر کارکُن - پیش خدمت (۴) اُلفت - اجنبی - غیر ٭

اُوپر والیاں - ہ - اسمِ مؤنث (عو) (۱) پریاں - چڑیلیں (۲) چیلیں (۳) پیش خدمت عورتیں - ماما - اصیلیں ٭

اُوپر ہی اُوپر - ہ - تابعِ فعل (۱) بالا بالا - الگ ہی الگ - پوشیدہ - چُھپا

اُوپری - ہ - صِفت - (۱) ظاہری - خلافِ اصل - دِکھاوے کو - اُوپری دل سے بنے بیٹھے ہیں میرے گھر اُن کو یہ افسوس کہ رنگ جما جاتا رہا (دیکھو دہلوی) (۲) غیر - اجنبی - علاوہ - پردیسی (۳) غیر موزوں - نا موزوں (۴) بالائی ٭

اُوت - ہ - اسمِ مذکر (۱) بِن بیاہا - کنوارا - وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے مر گیا ہو (۲) بیوقوف - احمق (۳) نامراد - لاولد - بے اولاد ٭

اُوت نپُوتا - ہ - صِفت (کنوار) بن بیاہا اور بے اولاد - وہ شخص جو کوارا اور بے اولاد رہے - ایک قسم کا کوسنا بھی ہے - جیسے اُوت نپُوتا جائے

اُوت نپُوتی - ہ - اسمِ مؤنث - (کنوار) وہ عورت جو کنواری اور بے اولاد رہے - کوسنا بھی ہے - جیسے کسی اُوت نپُوتی نے میرا گھر لے لیا ٭

اُوت کا کھتا - ہ - صِفت (گنوار) بے وقوف کا نطفہ - بے وقوف کا جنا - بھونڈو - گستاخ ٭

اوت - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) (۱) کسر کا نقیض - فائدہ - بچت - جیت بیشی - کفایت - توفیر (۲) افاقہ - اُمیدِ صحت ٭

اَوتار - ہ - اسمِ مذکر (۱) نزول - دیہہ دھارن - ہونا - وِشن سُروپ پیغمبر خوش شُد - ہندو صاحبوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس اُس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں - چنانچہ وہ لوگ فرقہ وشنو کے چوبیس اوتار مانتے ہیں جن میں سے یہ دس نہایت مشہور ہیں - مچھ - کچھ - باراہ - نرسنگھ - بامن - پرس رام - رام - کرشن - بدھ - نہ کلنک - یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا) ٭

(۲ - صِفت) معصوم صفت - نیک - فرشتہ خو - مُقدّس (۳) نسر ...

بے ڈھب۔ اُستاد۔ مُرشد۔ ذاتِ شریف

اُوٹ پٹانگ - ہ۔ صفت۔ (۱) بے میل گھڑت - بے تکی بات بیہودہ واہیات - بے معنی - اوّل جلول - انگھڑت - لغو - پوچ - فضول - بے میل - بے جوڑ (۲) یاوہ گو - بونگا سا گھڑت سوای رپورب میں لفظ پٹانگ بھی بولتے ہیں)

اوٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) آڑ - اوجھل - پردہ - گھونگٹ - نقاب (۲) پناہ - سرن - سایہ (۳) عقب پیچھے - پوشیدہ - غائب از نظر (۴) گھات بکینگاہ (۵) کاڑھے کے اُونٹنے کی لکڑی ۔

اوٹانا - ہ - فعلِ متعدی - اُبالنا - جوش دینا ۔

اوٹنا - ہ - فعلِ متعدی (بواوِ مجہول) (۱) روئی کو بنولوں سے جُدا کرنا - روئی نکالنا (۲) اناج وغیرہ پلا پھیلا کر لینا (۳) ضامن ہونا - ذمہ لینا (۴) پردہ کرنا - آڑ کرنا - اوٹ کرنا ۔

اوٹنی - ہ - اسم مؤنث (بواوِ مجہول) وہ چرخی جس سے روئی کے بنولے نکالتے ہیں۔ گنوار اسے بیلنی بھی کہتے ہیں ۔

اَوج - ع - اسم مذکر (۱) بلندی - اُونچائی - چوٹی (۲) مرتبۂ عالی - بڑائی - عظمت (۳) آسودگی - بہبودی (۴) ترجیح - فوق (۵) اہلِ تنجیم کی اصطلاح میں کواکب کے درجوں کا سب سے اُونچا درجہ جسکی مفصل کیفیت کتبِ نجوم میں درج ہے ۔

اَوج موج - (ا) اسم مؤنث - خوشحالی - فراغبالی - بلند اقبالی ۔

اُوجڑ - ہ - صفت - ویران - غیر آباد - تباہ - خراب (کہاوت) بیاہے کو برباد اوجڑ

اوجھنا - ہ - فعلِ متعدی - (بواوِ مجہول) مونڈیلنا - ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالنا - اُلٹنا ۔

اوجھ - ہ - اسم مذکر (۱) چوپایوں کا معدہ - پیٹھا (۲) پیٹ - شکم - بطن ۔

اوجھا - ہ - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے معلم (۲) نجومی - رمال - جوتشی - بھڈری - شیانا ہیں (۳) جادوگر - ساحر (۴) سیانا - بھوپا (۵) جنتر شاستری پرمنتری

اوجھڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی - حریف کی سپر پر سپر مارنا - ٹھکری پر ٹھکری لگانا - دھکا دینا - ضرب لگانا - صدمہ دینا ۔

اوجھڑی - ہ - اسم مؤنث (بواوِ مجہول) جانوروں کا معدہ - پیٹا ۔

اوجھل - ہ - اسم مؤنث - دیکھو اوٹ نمبر اول و ۳ ۔

اوچھا - ہ - صفت (۱) کمظرف - تنگ ظرف - کمینہ - ٹنک - ٹنک وضع - ٹنک مزاج خفیف - احسان جتانے والا (۲) ہلکا - اچھتا ہوا - پورے کا نقیض -

خفیف وناقص - جیسے اوچھا ہاتھ پڑتا ہے

تیغ از اوچھی پڑی تھی گرچہ ہم آپ سے وہاں کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) چھوٹا - تنگ - کوتاہ - کم - جیسے اوچھا انگرکھا - اوچھی پونجی (۴) نازیبا نا ملائم - نامناسب - جیسے اوچھی بات ۔

اُودا - ہ - صفت - ایک قسم کا رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی - کبود ۔

اُود بلاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک جنگلی جانور کا نام جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے - اسکی شکل بلی سے مشابہ ہے (۲) بے وقوف آدمی ۔

اُود بلاؤ کی ڈھیری - ہ - اسم مؤنث - وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ ملکر مچھلیاں مارتے ہیں تو وہ دریا کے کنارہ پر ڈھیر کرتے اور ہر ایک کا الگ الگ حصہ لگاتے ہیں جب حصہ لگا چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اُود بلاؤ اپنے حصہ کو کم سمجھ کر سب کو گڈمڈ کردیتا ہے اور اسی طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے پس اسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہ ہو اُسے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں)

اُودھم - ہ - اسم مذکر - شور و شر - شور و شغب - ہنگامہ - غلغلہ - فساد - جھگڑا - دنگا - ٹنٹا - دھوم

اُودھم اُٹھانا - یا - جوتنا - یا - مچانا - ہ - فعلِ متعدی - ہنگامہ و فساد برپا کرنا - جھگڑا اُٹھانا - نہایت غل و شور کرنا ۔

اُودھمی - ہ - اسم مؤنث (ع) جھگڑالو - فسادی - شریر - نٹکھٹی ۔

اُودھو - س - اسم مذکر (بواوِ مجہول) کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور سچے بھگت کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے ۔

اور - ہ - اسم مؤنث - (بواوِ مجہول) (۱) کنارہ - چھور (۲) شروع - ابتدا - آغاز - (۳) طرف - جانب - سمت (۴) حمایت - جانبداری - پاسداری - طرفداری (۵) منڈلی - فریق - جتوک (۶ - ہندو) حد - انتہا - تھاہ - (فقرہ) اس کا اور اُس کا اور نہیں پایا جاتا ۔

اور چھور - ہ - اسم مذکر (۱) ابتدا و انتہا - آغاز و انجام (۲) کنارہ - حد - تھاہ - انتہا - پتہ (۳) وار پار

اور نبھانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) حمایت لینا - پاسداری کرنا - انجام کو پہنچانا - حد تک پہنچا دینا - کمی نہ کرنا (۲) ایکطرف کا ہو رہنا[1]

اَور - ہ - حرفِ عطف (۱) دیگر - پھر - اسکے بعد (کنایۃً) جیسے اور نہ تجھ سے غرور (۲ - صفت) دوسرا - مختلف (۳) مرت - فقط (۴) یا - وگرنہ

[1] ہم اوچھے سب بھانت کے تم پورو مہاراج + اپنی اور نبھائیو سو باقی گہے کی لاج (۱۰۰ا)

(۵) زیادہ جیسے اَور دو (۶) نیا - جدید (۷) علاوہ - ماسوا (۸) پر - بلکہ سوا - یعنی ترقّی کے لئے جیسے اچھے اَور اچھے - اَور بھی عنایت کرو - (۹) غیر - اُلفتہ (۱۰) خلاف - برعکس (فقرہ) اُن کا ارادہ اَور ہے (۱۱) معلومہ - مفہومہ - دوسے

ہر چند ہوس نے تو کیا اَور ارادہ پر رہ گئی کچھ سوچ کے وہ مارے حیا کے (دہلوی الل)

(۱۲) ہاں - یُونہی ہے (جوابًا بدرازیٔ الف - واؤ) ●

اَور سُنو - ہ - کلمۂ خطاب (۱) ابھی ٹھیرو (۲) یہ تازہ بات ہُوئی - ایلو - دیکھو

ٹھیرا ہے وہاں شوق قتل ہمارا لو اَور سُنو حضرتِ دل تازہ خبر اور (داغ)

اَور کیا - ہ - ندا - (۱) کیا کہنا ہے - کیا خُوب! یُونہی چاہئے - یہی بات ہے (۲ - تابعِ فعل) ٹھیک - فی الحقیقت - بیشک ●

اَور ہے - ہ - تابعِ فعل - (۱) تازہ - انوکھا - عجیب - طُرفہ ● خلافِ واقع (۲) خلاف - برعکس ●

اَوراق - ع - اسمِ مذکّر - (ورق کی جمع) (۱) پتّا - پرت (۲) برگ - پتّا ●

آوَرد - ف - صفت - از (آوَردن) نقیضِ آمد - زبردستی طبیعت میں کسی بات کا لانا - تکلّف - بناوٹ - گھڑت - (فقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے ہیں وہ آوَرد کے نہیں ہوتے ●

آوَرْدَہ - ف - اسمِ مذکّر - لایا ہُوا - ساتھ لایا ہُوا آدمی - بُلایا ہُوا نوکر - اپنا آدمی - اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ) جیسے سعد ملیگا وہ اپنے ہی آوردہ کو ہمراہ لیگا ●

آرڈر بُک - انگلش (Order book) اسمِ مؤنّث - کتابِ حکمنامجات - وہ کتاب جس میں حکم لکھے جاتے ہیں ●

اَورْما - ہ - اسمِ مذکّر (بواوِ مجہُول) ایک قسم کی سیوَن کا نام جو ایک طرف دو سُوت کا ہو ●

اَورنگ زیبی - ا - اسمِ مذکّر (۱) ایک سوداوی مادّہ کا پھوڑا - جو اکثر کئی برس تک برقرار رہتا ہے ●

(کہتے ہیں کہ جب اَورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابوالحسن تانا شاہ بادشاہِ گولکنڈہ کے مُلک کا محاصرہ کیا اَور مُدّتِ محاصرہ کی زیادہ ہُوئی تو بسببِ اجتماعِ لشکر و اختلافِ آب و ہوا کے تمام لشکر والوں کے خُون میں سودائے غیر طبعی کا مادّہ غالب ہوگیا اَور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جب سے اسکو اَورنگ زیبی کہنے لگے) ●

(۲) ایک کپڑے کا نام ●

اوری اینٹل - انگلش (Oriental) صفت - مشرقی - پُوربی

اوَرے دھورے - ہ - تابعِ فعل - آس پاس - اِردگرد - اِدھر اُدھر

اُوڑا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ناپَید ہونا - غارت ہونا - کھویا جانا - جنس کی یا قحط پڑنا - نایاب ہونا ●

اوڑھنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) سر پر کپڑا ڈالنا - بدن پر لپیٹنا (۲ - بحالتِ اسم) دوپٹّہ - چادرہ ●

اوڑھنا اُتارنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بے عزّت کرنا - ہتک کرنا - جیسے مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اور ٹوپی اُتارنا (۲) کپڑے اُتارنا - سر برہنہ کرنا - بدن عُریاں کرنا ●

اوڑھنا اُڑھانا - یا - ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی - رانڈ یا بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (راہر کے جاٹ یا گوجروں میں یہ دستور ہے) ●

اوڑھنا بچھونا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) لحاف توشک - استر بستر (۲) اوڑھنا بوریا (۳)

اوڑھنا گلے میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی (گنوار) ہمسر ہونا - گلوگیر ہونا - دامنگیر ہونا - پلّہ پکڑنا ●

(راہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خلافِ مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا ہے تو وہ اپنا دوپٹّہ اُسکی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح گھسیٹتی ہُوئی اپنے ہاں کے چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اِس سے گلوگیر ہونا مُراد ہے) ●

اوڑھنی - ہ - اسمِ مؤنّث - لڑکیوں کا دوپٹّہ اور وہ کپڑا جو دُلہن کے اُوپر ڈالتے ہیں ● چھوٹی چادر ●

اوڑھنی اوڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) معلوم (۲) زنانہ لباس پہننا - عورتوں کی مانند بننا - چُوڑیاں پہننا ●

اوڑھنی بدلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بہنا پا کرنا - بہن بنانا - دوست بنانا - جیسے یاری بدنا اور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں) ●

اَوزار - ع - اسمِ مذکّر - جمعِ وِزر (بوجھ) (۱) آلات - راچھ - ہتیار (۲ - بازاری) عضوِ تناسُل ●

اوس - ہ - اسمِ مؤنّث - شبنم - (پنجابی) تریل ●

اوس پڑنا - یا - پڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) معلوم (۲) پژمردہ ہونا - کُملانا ● بے رونق ہونا - ٹھنڈا ہونا - سرد ہونا ● بجھنا - ٹھٹھرنا ● جوش فرو ہونا (۳) شرمندہ ہونا - لاجوں مرنا - لجانا (شہروں میں یہ معنی آتے ہیں) (۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا - گراں نہ ہونا - ہلکا ہونا (۵) ترو تازہ ہونا - رونق پر ہونا - شاداب ہونا (۶ - ہندُو) اُداسی برسنا - سُنسان ہو جانا ●

اوس سی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - بے رونقی چھانا - مدّھم ہونا۔ اوس سی پڑ
اَوسان - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہوش - حواس - دھیان (۲) جُرأت - ہمّت ◆
اَوسان اُڑ جانا۔ یا خطا ہو جانا - یا - جاتے رہنا - ہ - فعلِ لازم
ہوش و حواس بجا نہ رہنا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا - عقل کا چکرا جانا یا
خبط ہو جانا ◆ گھبرا جانا۔ سٹپٹانا - بد حواس ہونا - حواس باختہ ہونا ؎
رہنماؤں کے ہُوئے جاتے ہیں اَوسان خطا   راہ میں کُچھ نظر آتی ہے خضر کی صُورت (حالی)
اَوسان گئی - ہ - اسمِ مؤنث - (عو) (۱) حواس باختہ - بد حواس۔
(۲) مُضطرب - بے قرار ◆
اَوسانوں میں آنا - ہ - فعلِ لازم (عو) ہوش میں آنا - ہوش و حواس
دُرست ہونا - سامان اور قابو میں آنا ◆
اَوسر - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) کلور۔ وُہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو جوان بچھیا
اُوسر - ہ - اسمِ مؤنث - شور یا کلر زمین - وُہ دھرتی جسمیں ریگ ہو اگھاس نہ ہو ◆
اَوسر - ہ - اسمِ مذکر (۱) وقت - کال - موقع - سمار (۲) رُت - مَوسم - راگوں
کا وقت یا موسم - جیسے لوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال ◆
اوسرا - ہ - اسمِ مذکر (بواوِ مجہول) (۱) باری - وانہیں - نوبت - دَور (۲) دُودھ
دُہنے کا وقت ◆ کھیتوں سے ترکاری توڑنے کا وار ◆
اَوسط - ع - صفت - بیچ کا - درمیانی - بیچ کی راس - معتدل - میانہ ◆
یا ورج - یکساں پڑتا - برابر کی بانٹ ◆
اوسوں پیاس نہیں بجھتی - (کہاوت) یعنی تھوڑی سی آمدنی سے پُورا نہیں پڑتا
اَوصاف - ع - اسمِ مذکر - جمعِ وصف (۱) تعریفیں - خُوبیاں (۲) ہُنر - جوہر -
کمال - لیاقت (۳) خواص - عادات (۴) گُن - اثر (۵ - طنزاً) عیب اوگن
(۶) حالات - کیفیت - اخلاق ◆
اَوفس - انگلش (Office) اسمِ مذکر - سررشتہ - محکمہ - کچہری - دفتر ◆
اَوقات - ع - اسمِ مذکر - جمعِ وقت (۱) کال - سما (پنجابی) ویلا (۲) - اسمِ
مؤنث) حالت (۳) تمیز - سمجھ - لیاقت ؎
خُود کی خواہش پہ یہ ملتے سے   واہ کیا حیثیت ہے کیا اَوقات ہے (داغ)
(۴) گُزران - گزارے کی صُورت (۵) اِنضباط (۶) حقیقت - حیثیت - کا ئنات
اوقات بسری - ع - اسمِ مؤنث - گزران - گُزرِ اَوقات - گُزارہ -
رفعِ ضرورت - وجہِ معیشت - قوت بسری - پرورش - روٹی کا سہارا ◆
اوک - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) ایک یا دونوں ہاتھ مُنہ سے لگا کر پانی

پینے کا ڈھنگ - ہاتھ مُنہ کو لگا کر اُسکے ذریعہ سے پانی پینا (پنجابی) بُک بھر ◆
اَوکشن - انگلش (Auction) اسمِ مذکر - نیلام - بیع - خرید - متاع
اوکنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) ڈالنا - قے کرنا - رد کرنا - اِستفراغ کرنا - اُلٹی کرنا
زمین دیکھنا - جی بُرا کرنا ◆
اَوکھا - ہ - صفت (عوام) اَونگا - بے ڈھنگا ◆
اَوکھد - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دوا - دارو - دوائی (۲) علاج - معالجہ (ہندو) ◆
اوکھلی - ہ - اسمِ مؤنث (س - اُولُکھَل) پتھر یا کاٹھ کی کھدی ہُوئی کونڈی
جس میں غلّہ وغیرہ مُوسل سے کُوٹتے ہیں ◆ ہاون ◆
اوکھلی میں دیا سر تو مُوسلوں کا کیا ڈر - (کہاوت) یعنی جب میدان
میں آ گئے تو اب خوف کیسا۔ مُقابلے پر آ کر پیچھے ہٹنا یا جھجکنا کیا معنی ◆
اوکھلی میں سر دینا - ہ - فعلِ لازم - معرضِ خطر میں پڑنا - ہلاکت کی
جگہ میں پڑنا - خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا - جان بُوجھ کر خطرہ میں پڑنا
اَوکے چُوکے - ہ - تابع فعل (۱) بھُولے بھٹکے - بھُولے بسرے - اِتفاق
سے (۲) کبھی کبھی - گاہے گاہے - گاہے ماہے ◆
اوگرا - ہ - صفت (بواوِ مجہول) (۱) اُبالا - بن گھی کا - اُبلا ابالا (۲) بد مزہ کھانا -
اُبالی کھچڑی یا دال سالن وغیرہ ◆
اَوگُن - ہ - اسمِ مذکر (ہندو ۱) عیب - نقص (۲) بے ہُنری - گُن کا
نقیض (۳) بُرائی - بدی (۴) پھوہڑ پن - بد تہذیبی (۵) جُرم - خطا -
گُناہ - قصُور (۶) دُکھ - بگاڑ - خلل (۷) نقصان - ضرر - تکلیف ◆
اَوگُن کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نقصان پہنچانا [illegible] ضرر پہنچانا
(۲) عیب کی بات کرنا - بدی کرنا (۳) بے تہذیبی کرنا - ناشائستگی عمل میں لانا
اَوگُن لگانا - ہ - فعلِ متعدی - تہمت دھرنا - اِلزام دینا - عیب لگانا ◆
اَوگھٹ - ہ - صفت (۱) بینڈا - ٹیڑھا - ناہموار - اونڈھا - سیدھا - اُلٹا
پلٹا رستہ (۲) کٹھن راہ - دُشوار گزار - دُربھ - ناقابلِ گزر - آمد و رفت کے ناقابل
اَوگی - ہ - اسمِ مؤنث - وُہ رسّی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے
کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں (۲) کارچوبی جُوتے کا پتّا (۳) شیر - ہاتھی
اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنے کا گڑھا جسے پھُوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ
کر مٹّی سے چھپا دیتے ہیں ◆
(اسکی ترکیب یہ ہے کہ کھائی کی طرح چاروں طرف سے گہری کر دیتے اور بیچ میں
ڈھوا چھوڑ کر اُس کھائی کو سرکنڈوں وغیرہ سے پاٹ کر مٹّی سے چھپا دیتے اور اس

عله پلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے ◆ پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے (غالب)

ڈھوئے پر کوا ٹھیو بارہ دیتے ہیں۔ پس درندہ اِس شکار کو لینے کے واسطے سیدھا بکرے پر جھپٹتا اور اُس کھائی میں جا پڑتا ہے۔ اِسطرح ہر ایک زبردست اور تندی جانور کو پکڑ لیتے ہیں (۴) گوٹے کی اَنٹی اور گوٹے کا تھان۔ اَڈّا۔

اول ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی ترکاری جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمین قند بھی کہتے ہیں (۲) عوض۔ بدلا۔ معاوضہ (۳) یرغمال۔ ضمانت۔ (۴) آڑ۔ طفیل۔ وسیلہ۔

(جب کوئی مغلوب یا قرضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو ایفائے عہد یا ادائے زر تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں)۔

اول میں دینا۔ فعلِ متعدی۔ اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطور ضمانت سپرد کرنا۔ ضمانت میں دینا۔

اَوّل ۔ ع۔ صفت (۱) مقدم۔ پہلا۔ آد۔ اِبتدا۔ شروع (۲) سب سے عمدہ۔ بہتر۔ چوٹی کا۔ اَتم۔ اعلےٰ۔ افضل (۳) آغاز۔ شروع۔ عنوان۔

اَوّل دِن سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ روزِ پیدایش سے۔ جنم سے۔ آد سے۔ اِبتدا سے۔ شروع سے۔

اَوّل منزل ۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) موت کا پہلا مرحلہ۔ سفرِ اوّل۔ عاقبت کا پہلا سفر (۲۔ مجازاً) قبر۔ گور۔ تربت۔ مرقد۔

اَوّل منزل پہنچانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دفن کرنا۔ قبر میں رکھنا۔ دفنانا۔ گاڑنا۔ سپردِ زمین کرنا۔ (ہندو) داغ دینا۔ جلانا۔ کپال کریا کرنا۔ پھونکنا۔ بہانا۔ دریا بُرد کرنا۔ ندی کنارے لے جانا۔ دخمہ میں رکھنا۔ مرگھٹ میں پہنچانا۔

اولا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ژالہ۔ تگرگ۔ پتّھر۔ بجری (۲) قند۔ مصری یا کھانڈ کے لڈو (۳) نہایت سرد۔ یخ۔ برف۔ ٹھنڈا (۴) سفید۔ براق (۵۔ ہندو عو) پردہ۔ جیسے اولا کرنا (۶) راز۔ بھید۔

اَولاد ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ جمع ولد (۱) بال بچّے۔ بیٹا بیٹی۔ آل و عیال۔ لڑکے بالے۔ (۲) نسل۔ سنتان۔ جنس۔ ذرّیات (۳) مازندران کا ایک دیو کا نام جسے رستم نے بڑی جانفشانی سے گرفتار کیا تھا۔

اَولادِ اِناث ۔ ع۔ اِسم مذکر (قانون) مؤنث اولاد یعنی لڑکیاں بیٹیاں۔

اَولادِ ذکور ۔ ع۔ اِسم مذکر (قانون) مذکر اولاد یعنی لڑکے بیٹے۔ اولادِ نرینہ۔

اولادِ صحیح النسب ۔ ع۔ اِسم مذکر (قانون) وہ اولاد جس کا حسب نسب درست اور ٹھیک ہو۔ نسبی اولاد۔ اصلی اولاد۔ حلال زادہ۔

اَولتی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کھپریل یا چھپّر کے پانی کا رستہ جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے۔ چھپّر یا کھپریل کے نیچے کا کنارہ۔

اُول جَلول ۔ ہ۔ صفت (۱) بے معنی۔ بیہودہ۔ لاطائل (۲) بے وقوف۔ احمق۔ بونگا۔ کوتاہ اندیش۔ انگھڑ۔ گھامڑ (۳) بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ بے ڈھنگا۔ بے ترتیب۔ اَناپ شناپ۔ تک بے تک جیسے جب سوتے میں آدمی کے دِل پر ہاتھ جا پڑتا ہے تو ایسے ہی اُول جلول خواب دِکھائی دیا کرتے ہیں۔

اَول قَول ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سخن لغو و بیہودہ۔ مغلظات۔ گالی گلوج۔ دُشنام (عوام) اَول فول۔

اولما ۔ ت۔ اِسم مذکر (بواو مجہول) ترکی (یولمہ) لغوی معنے پوست کشیدہ خواہ وہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جدا کیا ہوا۔ اِصطلاحی معنے وہ قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں۔

اولما کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اَولُو ۔ ہ۔ صفت (۱) اوپری۔ اجنبی۔ نیا۔ ناموزوں۔ بے میل۔ بے جوڑ (۲) انوکھا۔ غیر معتاد۔

اَولُو اَولُو ۔ ہ۔ صفت۔ اوپری اوپری۔ نیا نیا۔ اکھڑا اکھڑا۔ بے میل جیسے بنوائے ہوئے دانت منہ میں اولو اولو معلوم ہوتے ہیں۔

اُولُوالعَزم ۔ ع۔ صفت (۱) صاحبِ عزم۔ بڑے ارادے کا شخص۔ عالی ہمّت۔ عالی حوصلہ (۲) ثابت قدم۔ مستقل مزاج۔ صابر۔ متحمل (۳) وہ پیغمبر جنکی[1]

اَولےٰ ۔ ع۔ صفت۔ اوّل تر۔ بہتر۔ بھلا۔ عمدہ۔ اعلےٰ۔ نہایت مناسب۔

اَولیاء ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) جمع ولی۔ لغوی معنی صاحب۔ خداوند۔ مالک۔ رفیق۔ دوست (اِصطلاحی) اہل اللہ۔ مصاحبِ پیغمبر۔ مہاتما۔ مہا پُرکھ۔ مہا پُرش۔ خدا رسیدہ۔ بندگانِ دین۔ مقربِ بارگاہِ الٰہی۔ عارف باللہ۔ خدا شناس (۲۔ ہندو) ذاتِ شریف۔ بڑے حضرت۔ چلتے ہوئے پُرزے۔ عیّار۔ چالاک۔ بدترین بد۔

اَولیاءُ اللہ ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وہ لوگ جنہیں قربِ روحانی حاصل ہے عارفانِ الٰہی۔ تزکیۂ نفس و حضورِ قلب سے لَو لگانے والے۔ اہل اللہ۔

اَولیائے دَولت ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ صاحبانِ حکومت۔ رئیس۔ امیر۔ وزیر۔ سردار۔ اولی الامر۔ ارکانِ دولت و سلطنت۔

اَولیائے ہِند ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معروف اور زبان زدِ خاص و عام ہیں چنانچہ اُن میں سے بائیس بزرگواروں کا بہ ترتیب زمانۂ وفات تیمناً و تبرکاً مختصر حال اِس طرح

[1] مثلاً حضرت نوحؑ۔ ابراہیمؑ۔ داؤدؑ۔ یعقوبؑ۔ یوسفؑ۔ ایوبؑ۔ موسیٰؑ۔ عیسیٰؑ۔ و محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام اجمعین

اول

لکھا جاتا ہے جس طرح فقرائے ہند کا جلد سوم میں درج ہوا ہے۔

سالار مسعود غازی۔ عرف بالے میاں۔ ہندوستان میں بلحاظِ زمانہ سب سے پہلے آپ ہی شہدائے ہند میں نامور ہوئے ہیں آپ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند رشید ہیں۔ آپ کے نسب نامہ سے تقریباً ہر ایک بزرگ کا غازی ہونا پایا جاتا ہے۔ محمد غازی دراصل عمر غازی بن ملک آصف غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد بن حنیفہ ابن اسد اللہ الغالب حضرت علی رحمۃ اللہ علیہم کے فرزند دلبند تھے۔ سالار مسعود غازی نے بارھویں پشت میں اکیسویں رجب ۴۰۵ ہجری روز یکشنبہ کو بوقتِ صبح صادق اجمیر شریف میں بطنِ مادر سے جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز اس دُنیائے ناپائیدار کی ہوا کھائی۔ اُنیسویں سال بوقت عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ ہجری کو بہرائچ میں جہاد کر کے راجہ سہر دیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا۔ آپ سُلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے اول آپ کے والد ماجد سُلطان محمود کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اُن کی وفات کے بعد والد ماجد کے عہدہ پر ممتاز ہوئے بڑے بڑے حملوں میں دادِ شجاعت دی۔ ہر سال دہلی کے قلعۂ مبارک کے نیچے چار گھڑی دن رہے سے چھڑیاں کھڑی کی جاتی اور میدان میں جمع ہو کر بہرائچ جایا کرتی ہے۔

سالار ساہو کو جو سالار غازی کے والد اور سُلطان محمود کے بہنوئی تھے۔ سُلطان مذکور نے اجمیر کا حاکم کر دیا تھا۔ اِسی زمانہ میں سالار غازی پیدا ہوئے تھے۔ آپ نے شہادت سے پیشتر جے پال کو مار کر دہلی کو اُس سے چھڑایا۔ ملحوظاتِ آداب و قرابت جو سُلطان محمود غزنوی سے تھی دہلی میں اپنے نام کا خطبہ نہ پڑھوایا اور تھوڑے سے غازیانِ اسلام دہلی میں چھوڑ کر ملکِ مشرق کی طرف عازم ہوئے آخر کار بمقام بہرائچ قریب سورج کنڈ شہید ہوئے۔ آپ کے بہت سے لقب ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر جلیم۔ سالار مسعود غازی مگر خراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہور ہیں۔

شیخ علی محمد مخدوم۔ عرف داتا گنج بخش غزنوی لاہوری ہند میں بلحاظ زمانہ آپ بزرگانِ دین میں دُوسرے اور بلحاظ ولایت سب سے پہلے ولی اللہ ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان کو اپنے علم و فضل اور معرفتِ الٰہی سے فیض پہنچایا۔ آپ کی کنیت ابُوالحسن۔ آپ کے والد ماجد عثمان بن ابُو علی جلالی تھے۔ آپ صرف درویش کامل یا ولی اللہ ہی نہیں بلکہ عالمِ متبحر و مصنّف تصانیفِ کثیرہ تھے۔ کتاب کشف المحجُوب جو کلماتِ حق کا شرح۔ راہِ حق کی رہنما۔ کاشفِ حجابِ بشریت احوال

اول

صوفیائے سابقین میں ہے۔ آپ ہی کی تصنیف شریف ہے آپ شاعر بھی تھے چنانچہ آپ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے میرا دیوان مانگ کر لیا۔ اپنا تخلص ڈال کر اپنے نام کر لیا۔ میرے پاس اُس دیوان کا مسودہ بھی نہ تھا۔ کہ دوبارہ لکھ ڈالتا ایک اور کتاب بھی جو آپ نے تصوّف کے طریقہ میں لکھی تھی جس کا نام منہاج الدین تھا ایک اور آدمی نے لیکر اسی طرح غصب کر لی تھی۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی اہل اسے اپنے نام کر لیتا تو مجھے ذرا رنج نہ ہوتا چونکہ ایک نااہل نے اُسے اپنی تصنیف قرار دیا لہذا مجھے از حد ناگوار گزرا اور میں نے آئندہ سے تصنیف کا سلسلہ بند کر دیا زمانۂ حال میں بھی اکثر لوگ اسی طرح مُفت میں مُصنّف بن رہے اور صاحبِ جوہر مصنّفوں کو اپنا جوہر دکھانے سے روک رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل ہندوستان تصانیفِ عُمدہ میں نہایت گِرا ہوا ہے۔

آپ سُلطان مسعود ابن سُلطان محمود کے ہمراہ لاہور میں تشریف لائے اشاعتِ اسلام میں حد سے زیادہ کوشش فرمائی۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً خواجہ معین الدین حسن سنجری اجمیری و خواجہ فرید الدین گنج شکر و بابا کپتی وغیرہ یہاں آ کر چِلّے کھینچے اور فیضیاب ہوئے آپ کا مزارِ پُر انوار لاہور میں بھاٹی دروازہ کے باہر واقع ہے سلاطینِ سلف نے بھی آپ کو بہت مانا ہے چنانچہ سُلطان ابراہیم غزنوی سُلطان شمس الدین التمش وغیرہ نے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے قرآن شریف آپ کے مزار مبارک پر چڑھائے جو آج تک موجود ہیں۔ مولانا جامی نے کتاب نفحات الانس اور دارا شکوہ نے اپنی کتاب سفینۃ الاولیاء میں نہایت شد و مد سے آپ کی تعریف لکھی ہے ۴۳۱ھ میں آپ لاہور تشریف لائے اور ۴۶۵ھ میں وفات پائی غرض ۳۴ برس لاہور میں رہ کر علم ظاہری و باطنی سے لوگوں کو مشرّف فرمایا مؤلّف فرہنگ نے زیارتِ مزار سے کئی بار شرف حاصل کیا ہے۔

میراں سیّد حسین خنگ سوار۔ آپ مشہد کے رہنے والے سیّدِ عالی نسب اور امام زین العابدین حضرت امام حُسین علیہ السّلام کی اولاد سے ہیں۔ سُلطان شہاب الدین غوری کے امیروں میں افسرِ فوج تھے جب سُلطان مذکور پرتھی راج پر فتحیاب ہوا اور قطب الدین ایبک کو نائب سلطنت بنا کر براہِ کوہ سوالک مقاماتِ کوہستانی غارت کرتا ہوا غزنی پہنچا تو سُلطان قطب الدین ایبک نے سیّد حسن مشہدی کو جو سیّد حسین خنگ سوار کے چچا تھے اجمیر شریف کا قلعہ دار بنایا۔ ایک روز سیّد حسن مشہدی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ فرماتے ہیں کہ بیٹا! تم اپنی لڑکی عصمت اللہ کا نکاح خواجہ معین الدین چشتی سے کر دو۔ جب آپ بیمار ہوئے تو خواجہ صاحب کی خدمت

میں جو وہیں مقیم تھے جاکر خواب بیان کیا یہ مضمون سُنکر حضرت خواجہ نے فرمایا۔ اگرچہ میرا سن اب قابلِ نکاح نہیں ہے مگر جنابِ امام کے ارشاد بموجب قبول کرتا ہوں غرض حضرت نے بیوی عصمت اللہ صاحبہ سے نکاح کرلیا۔

صاحبِ سیر العارفین نے لکھا ہے کہ ہزاروں عورتیں اور مرد امیر سید حسین معروف بہ سید وجیہ الدین اور امیر سید حسین خنگ سوار سے اسلام قبول کرتے تھے آپ مذہبِ صوفیہ کے مطابق کسی شخص کو بحکومت قبولِ اسلام کی تکلیف نہیں دیتے تھے جسکی خوشی ہوتی ایمان لاتا جسکی نہ ہوتی اُس سے کچھ تعرض نہیں کیا جاتا کتاب بہار گلشن میں لکھا ہے۔ کہ آنجناب باوصفِ کمالاتِ معنوی اہلِ دُنیا کے لباس میں بسر فرماتے تھے۔ سُلطان قطب الدین ایبک کی سلطنت کے اخیر ایام میں اس مقام کے ہنود سید حسین خنگ سوار سے اسلام کی روز افزوں ترقی دیکھکر جلنے لگے جسوقت قطب الدین ایبک کے مرنے کی خبر شہرِ اجمیر میں مشہور ہوئی اُسوقت رائے پتھورا کے علاقہ داروں سے ایک جماعتِ کثیر اپنے ساتھ لیکر شبخون کا ارادہ کیا آپ تھوڑے ہمراہیوں کے ساتھ اُس رات قلعہ پر تشریف رکھتے تھے اور لشکر کے آدمی مختلف پرگنوں پر شاہی روپیہ وصول کرنے گئے ہوئے تھے حاصلِ کلام ۱۰ رجب ۶۰۷ھ کو بوقتِ شب کمند لگاکر بہت سے دُشمن قلعہ میں اُتر پڑے اور چھاپہ مارا حضرت امیر سید حسین جنہیں اس فریب کی مطلق خبر نہ تھی مع جماعتِ مسلمین شہید ہوئے لیکن مخالفوں کے بھی کشتوں کے پشتے لگ گئے۔ یہاں تک کہ قلعہ تاراگڑھ خون کے پرنالے بہنکلے حضرت خواجہ بزرگوار یہ خبر سُنکر علی الصباح اپنے مُریدوں اور خادموں کے ساتھ قلعہ پر تشریف لے گئے اور امیر سید حسین خنگ سوار کو اُن کے ہمراہیوں سمیت نمازِ جنازہ پڑھکر وہیں دفن کیا سلطانِ شہادت کے کچھ عرصہ بعد رفتہ رفتہ آپ ولی اللہ میں شمار ہوئے اور آپ کا مزار خاص و عام کی زیارت گاہ بنگیا۔ چنانچہ اب آپ میراں سید حسین شہید خنگ سوار کے نام سے مشہور ہیں مؤلفِ فرہنگ نے مرقد مبارک کی زیارت کی ہے۔

شیخ نور الدین ملک یار پرّاںؒ۔ آپ شیخ دانیال جنتی کے مُریدوں میں ہیں۔ آپ لاہور سے دہلی میں آئے اور ابو بکر طوسی کی خانقاہ کے پاس ٹھیرے ابو بکر نے وہاں ٹھیرنے سے مخالفت و مزاحمت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ میں اپنے مُرشد کے حکم سے ٹھیرا ہوں۔ ابو بکر نے اسکی دلیل اور ثبوت چاہا۔ آپ نے فوراً اپنے مُرشد کا مُہری نوشتہ لاکر دکھا دیا۔ اِس پر ابو بکر نے کہا کہ ظفرا کے شاہی بھی لاکر دکھاؤ آپ اُسی وقت غیاث الدین بلبن کے پاس ایک سو تیس کوس کے فاصلہ پر پہنچے اور ظفرا لئے شاہی اپنی کرامت سے معاً لاکر مُعائنہ کرا دیا۔ چنانچہ اِتنے فاصلہ سے اِسقدر جلد ظفرا دینے کے سبب آپ کا لقب ملک یار پرّاں مشہور ہوگیا۔ آپ کی فرشتہ سیرت نوع

نے ۱۰ رجمادی الثانی ۶۹۱ھ میں اِس جہانِ گُزراں سے پرواز فرمایا اور اُسی جگہ پر جہاں مجمع تھا قلعۂ کہنہ کے نیچے ابو بکر طوسی کے مزار کے قریب دفن ہوئے بلچھوں نے اپنے ہاتھوں سے بری بھٹی اور پتھروں کی ایک بڑی بھاری مسجد چُنی تھی۔ باوجودیکہ گچ عمارت کو دوراں حال کہ وہ پتھروں سے بنائی گئی ہو اسقدر قیام نہیں رہتا۔ مگر وہ اُن کے مرنے کے بعد تک قائم رہی ایک تاریخ میں جو قبل از غدر ۱۸۵۷ء میں تصنیف ہوئی ہے لکھا ہے کہ اب تک موجود تھی۔ اِن کے اور روضۂ ابو بکر طوسی کے درمیان ایک دروازہ تھا۔ اُسے بہشتی دروازہ کہا کرتے تھے اب سڑک میں آکر ٹوٹ گیا۔ کہتے ہیں کہ کسی ہندو کے مردہ کو اِسی دروازہ سے جلانے کو لے گئے۔ ہر چند بہت سی لکڑیاں ڈالکر اُسے جلایا مگر وہ ہی نہ جلا۔ جب سے ہندوؤں نے اُس دروازہ میں سے لاش لیجانا بند کر دیا۔ مؤلفِ فرہنگ زیارت مزار سے مشرف ہوا ہے۔

خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیریؒ۔ آپ ساداتِ حُسینی حسنی میں سے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سید غیاث الدین حسن سنجری ایک نہایت صاحبِ جاہ و ثروت بزرگوار تھے آپ پندرہ برس کی عُمر میں یتیم ہوئے۔ اور خواجہ عثمان ہارونی کی خدمت میں بیس برس رہکر بمقام نیشاپور خلعتِ خلافت کا شرف پایا جس سال معین الدین سام نے دہلی کو فتح کیا۔ لاہور اور دہلی سے ہوتے ہوئے آپ ۵۶۱ھ میں اجمیر شریف وارد ہوکر عبادتِ حق میں مشغول ہوئے آپ کے کمالاتِ ظاہری و باطنی اظہر من الشمس ہیں۔ آپ نے ۶ رجب ۶۳۳ھ ہجری کو ۹۷ برس کی عُمر میں وفات پائی اور شہرِ اجمیر میں مدفون ہوئے۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مشرف ہوا۔

شیخ نجیب الدین متوکلؒ۔ آپ شیخ فرید الدین گنج شکر کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاء فرمایا کرتے تھے کہ جب میں بدایوں سے چلا تو اوّل دہلی میں آکر شیخ نجیب الدین متوکل سے فیضیاب ہوا۔ اِس کے بعد بابا صاحب کی خدمتِ بابرکت میں پہنچا تو نویں رمضان المبارک ۶۶۱ھ ہجری میں بعہدِ سلطنت غیاث الدین بلبن آپ نے وفات پائی۔ اور دہلی میں مدفون ہوئے۔

حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ۔ خواجہ قطب الدین بن خواجہ کمال الدین بن احمد موسیٰ اوشی۔ حضرتِ خواجہ بزرگوار خلفائے اعظم سے ہیں آپ کا لقب بختیار کاکی تھا آپ اپنے وقت کے قطبِ عالم اور پیشوائے بنی آدم تھے۔ مُدّت تک اجمیر شریف میں ریاضت اور مجاہدہ میں مستغرق رہے اور آخر کار حضرت خواجہ کے ارشاد بموجب دہلی کا قیام اختیار فرمایا۔ عرصۂ دراز تک مردمانِ دیار و امصار کو آپ سے باطنی فیض حاصل ہوتا رہا۔ آپ نے بعہدِ سُلطان

سلہ وبقول بعض ۶۳۳ھ ہجری ۹۰ سلہ آپکا مرقد مبارک قطب صاحب کی راہ میں دہرہ ۱۱ ار سے مقابل نور حاجب جہال ایک عمارت دہاری میں واقع ہے۔ قرس ۱۲

شمسُ الدّین التمش ۲۰ ربیع الاوّل ۶۳۳ ہجری شبِ دوشنبہ کو انتقال فرمایا اور زاحِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ مؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرّف ہوا ہے۔

شاہِ ترکمانؒ۔ آپ شیخ شہابُ الدّین سُہروردی کے مُریدانِ بااخلاص میں سے ہیں۔ ہروقت استغراق میں رہتے اور صاحبِ تصرّفات تھے۔ آپ نے ۶۳۸ ہجری میں بعہدِ سُلطان مُعزّ الدّین بہرام شاہ انتقال فرمایا اور شہرِ دہلی میں اُسی جگہ مدفون ہوئے جہاں آپ ہی کے نام سے اب ترکمان دروازہ مشہور ہے۔ آپ کا مزار رحمت نثار زیارتگاہِ خاص و عام ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے بارہا زیارت کی ہے۔

شیخ بہاؤالدّین زکریاؒ۔ آپ وجیہُ الدّین محمّد بن کمالُ الدّین علی شاہ قُریشی کے فرزندِ رشید ہیں۔ ۵۷۸ھ میں بمقامِ مُلتان پیدا ہوکر چھوٹی ہی عُمر میں یتیم ہوگئے۔ بتوفیقِ الٰہی تحصیلِ علم میں مشغول ہوکر ایران و توران کی سیر کی اور بغداد میں شیخ شہابُ الدّین سُہروردی کے مُرید ہوکر مسندِ خلافت سے مُستند ہوئے۔ آپ حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے نہایت دوستی رکھتے تھے عرصۂ دراز تک ایک ہی جگہ رہے۔ شیخ عراقی و میر حسینی دونوں مشہور صوفیوں نے آپ ہی سے فیض پایا۔ ساتویں صفر ۶۶۶ھ میں ایک نُورانی پیر مرد نے ایک سربمہر خط اُن کے بیٹے شیخ صدرُ الدّین کے ہاتھ اُن کے پاس خلوت سرا میں بھیجدیا۔ پڑھتے ہی جاں بحق تسلیم ہوئے۔ کہتے ہیں کہ مکان کے چاروں کونوں سے یہ آواز بلند ہوئی کہ دوست دوست سے مل گیا۔ آپ کا مزارِ مبارک ملتان میں زیارتگاہِ خاص و عام ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے ۱۳۱۰ھ میں مزارِ مُبارک کی زیارت کی ہے۔

سُلطان غازیؒ۔ سُلطان ناصرُ الدّین محمود شاہ غازی عُرف سُلطان غازی سُلطان شمسُ الدّین التمش کے بیٹے نہایت زاہد و عابد۔ عادل خُدا ترس باحیا اور بادیانت رحمدل بادشاہ تھے۔ آپ کی قید میں رہی سو تو بھی متحمل مزاج ہوگئے تھے اُنہوں نے ایک بیوی کے سوائے دُوسری بیوی تک نہ کی۔ اُسی سے گھر کا کام کاج لیا۔ مگر خلق اللہ کو نہ ستایا۔ اپنے ہاتھ سے قرآن شریف لکھ کر قوتِ لایموت بہم پہنچاتے اور کسی کا دل اگر وہ غلطی پر ہو تو بھی نہ توڑتے۔ ایک مرتبہ کسی گستاخ امیر نے اُن کے ہاتھ کے قرآن شریف میں لفظِ فی مکرّر لکھا ہُوا دیکھ کر اعتراض کیا حالانکہ وہ صحیح تھا۔ مگر آپ نے اُس کی دلشکنی مناسب جان کر اُس کے سامنے اُس لفظ پر حلقہ کر دیا اور جب وہ چلا گیا تو چھیل ڈالا۔ بیوی نے درخواست کی کہ پکاتے پکاتے ہاتھوں میں پھپھولے پڑ گئے ایک باندی عنایت ہو جائے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس نہ تو اس قدر روپیہ اور نہ میں بندگانِ خُدا کو غلام بنانا چاہتا ہوں خُدائے تعالےٰ نے خلق اللہ کو ہمیں اس واسطے نہیں سونپا کہ ہم اُس سے خدمت لیں یا رعیّت کا روپیہ اپنے اُوپر صرف کریں۔ آپ ۶۴۴ھ میں تخت نشین ہوئے بیس برس سلطنت کر کے ۶۶۴ھ میں رحلت فرمائی لیکن مقبرہ کی چوکھٹ پر جو کتبہ ہے اُس میں سنِ وفات ۶۶۹ھ کندہ ہیں غالباً سنہ تعمیر ہوں۔ آپ کا مزار خواجہ صاحب سے دو کوس کے فاصلہ پر جانبِ غرب واقع ہے۔ مرقدِ مُبارک ایک غار میں چندہ سیڑھیاں اُتر کر بنا ہوا ہے۔ اکثر لوگ زیارت کو جاتے اور عُرس کرتے ہیں۔

شیخ فریدُالدّین گنج شکرؒ۔ آپ کا سلسلۂ نسب فرخ شاہ عادل بادشاہ کابل تک پہنچتا ہے جس زمانہ میں چنگیز خان نے ممالکِ ایران و بلادِ توران اور کابل کو تباہ و برباد کیا۔ اور آپ کے آبا و اجداد اُن لوگوں میں قتل ہوئے تو آپ کے دادا قاضی شعیب معہ اہل و عیال ہندوستان کو چلے آئے۔ جب قصبۂ قصور مضافاتِ لاہور میں پہنچے تو وہاں کے قاضی صاحب نے بادشاہِ دہلی سے تقریب کر کے مقامِ کتھوال کا جو مُلتان میں واقع ہے قاضی کرا دیا۔ غرض قاضی شعیب وہیں رہ پڑے۔ قاضی صاحب کی وفات کے بعد قاضی جمالُ الدّین سُلیمان بن قاضی شعیب اپنے پدرِ بزرگوار کے منصب پر متعیّن ہوئے۔ قاضی جمالُ الدّین کے ہاں تین صاحبزادوں نے ورُود فرمایا۔ سب سے بڑے شیخ عزیزُ الدّین۔ منجھلے شیخ فریدُ الدّین مسعود یعنی حضرت فرید گنج شکر جو ۵۶۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور اُن سے چھوٹے شیخ نجیبُ الدّین متوکّل ان صاحبزادوں کی والدہ ماجدہ مُلّا وجیہُ الدّین سمرقندی کی دُختر نیک اختر تھیں حضرت شیخ فریدُ الدّین گنج شکر کو آغازِ شباب میں عُلومِ دینی کے تحصیل سے کمال رغبت رہی۔ مُلتان میں خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی سے مُلاقات ہوئی۔ دِلّی تک اُن کے ہمراہ آئے بصدقِ ارادت سے دلی مُراد پوری کی۔ خواجہ صاحب کے مُرید اور خلیفہ ہوئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دہلی تک ساتھ نہیں آئے بلکہ راستہ سے اجازت لیکر قندھار و سیستان کی طرف چلے گئے اور وہاں حسبِ دلخواہ علومِ مروّجہ سے بہرہ یاب ہوئے۔ بعد میں دہلی آئے۔ نفس سے بڑے بڑے اور سخت مجاہدے کئے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے۔ خواجہ صاحب نے جس وقت رحلت فرمائی۔ باوجودیکہ قاضی حمیدُ الدّین ناگوری و شیخ بدرُ الدّین غزنوی جیسے بزرگوار اُس وقت موجود تھے مگر خرقۂ مُبارک اور اِسکے علاوہ جو کچھ اپنے پیر کا عطیہ تھا وہ شیخ فریدُ الدّین گنج شکر کے حوالہ کر دینے کی وصیّت فرمائی۔ حضرت شیخ خبرِ وفات سُن کر قصبۂ ہانسی سے دہلی آئے اور اپنے پیر کی امانت لے کر واپس چلے گئے۔ بہت سے آدمیوں نے آپ سے فیض پایا۔ سُلطان غیاثُ الدّین بلبن کا داماد تھا۔ پانچویں محرّم الحرام یوم سہ شنبہ ۶۶۴ھ بقول بعض ۶۶۸ھ و بقول چند ۶۷۰ھ میں یاحیُّ یا قیُّوم کہتے ہوئے دُنیائے ناپائدار سے بعمر ۹۵ برس کی عمر پائی۔ پٹن واقع پنجاب میں جسے قصبۂ اجودھن کہتے

اول

تھے۔ مدفون ہوئے ؛

حضرت مخدوم شیخ علاؤ الدین علی احمد صابرؒ۔ آپ حضرت فرید الدین گنج شکر کے داماد و نیز خلفائے اعظم اور اولاد حضرت شیخ محی الدین غوث الاعظم سے تیسری پشت میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبد الرحیم عبد السلام جد امجد حضرت شاہ سیف الدین عبد الوہاب پردادا حضرت پیران پیر محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی حسنی الحسینی ہیں۔ آپ معرفت الٰہی میں طاق ریاضت کشی میں شہرۂ آفاق تھے۔ خاندانِ چشتیہ میں سب سے زیادہ آپ ہی کے تصرفات اور جلال کا شہرہ مانا جاتا ہے۔ آپ نے ۱۹ ربیع الاول ۵۹۲ھ شب پنجشنبہ کو عالم وجود میں قدم رکھا۔ ۱۰ برس کی عمر میں علوم ظاہری سے فراغت پاکر ملکات باطنی کی طرف مستغرق ہوگئے۔ ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ کو عالم قدس کا رستہ لیا اور موضع پیران کلیر قریب رڑکی میں مدفون ہوئے بعض مؤرخوں نے حضرت صابر کو شیخ بدر الدین سلیمان کا فرزند رشید لکھ کر سلسلۂ نسب قوم بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا اور سنہ وفات بعہد سلطان جلال الدین خلجی ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ بتایا ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

قاضی حمید الدین ناگوریؒ۔ آپ عطاء اللہ بخاری کے بیٹے اور بخارا کی پیدائش ہیں۔ معز الدین سام کے زمانہ میں دہلی آئے تین برس تک ناگور کے قاضی رہے یکبارگی دل پر وارفتگی غالب ہوئی سب کچھ چھوڑ چھاڑ بغداد تشریف لے گئے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مرید ہو کر خلیفہ کہلائے وہیں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ملاقات و دوستی ہوگئی۔ حجاز کی سیر کرتے ہوئے پھر دہلی آئے۔ رمضان شریف کی پانچویں تاریخ ۶۷۳ھ کو کسی بیماری کے بغیر عالم بالا کو سدھارے اور اسی سرزمین میں حضرت کے پاس مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ مشیر ... بزیارت ... ہوا ہے ؛

شیخ حمید الدین سوالی ناگوریؒ۔ آپ شیخ احمد کے بیٹے سعید بن زید بن عمر فاروقی کی اولاد سے ہیں۔ آغاز جوانی میں نہایت خوبصورت اور موہنی صورت تھے خدا تعالیٰ کی تلاش میں سب کو چھوڑ دیا۔ تزکیۂ نفس و ریاضت میں مشغول ہو کر خواجہ معین الدین چشتی کے مرید خاص ہوئے اور اعلیٰ درجہ پر پہنچے۔ خواجہ صاحب نے آپ کا نام سلطان التارکین رکھدیا۔ آپ اس خوشی میں ایسے مست ہوئے کہ ربیع الآخر کی ۲۹ تاریخ ۶۷۳ھ میں اس دنیا ہی سے چلدئے۔ سلطان غیاث الدین کا زمانہ تھا موضع سوال میں پیدا اور ناگور میں آسودہ ہوئے ؛

فاطمہ صائمہ۔ آپ بہت بڑی مرتاض و عارفۂ زمانہ تھیں۔ شیخ فرید الدین گنج شکر اور شیخ نجیب الدین کی دینی بہن تھیں۔ ۱۰ شعبان ۶۴۳ھ کو رحلت فرمائی۔

اول

آپ کا مزار پرانی دہلی میں ٹھیا دروازے کے باہر نخاس کے قریب واقع ہے۔ آپ کی نسبت سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء قدس سرہ لکھتے ہیں کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر عورتوں کو خلافت جائز ہوتی تو میں فاطمہ صائمہ کو اپنا خلیفہ کرتا۔ حضرت سلطان جی کی خدمت کیا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے سوت کات کر خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار کا غلاف بنایا تھا جو اب تک موجود ہے۔ اور عید و بقرعید کو چڑھایا جاتا ہے۔ آپ کی گزران سوت کاتنے پر تھی ؛

ابابکر طوسی حیدریؒ۔ پرانے قلعہ کے شیر منڈل کے قریب ایک اونچے ٹیلے پر رہا کرتے تھے اور شیخ جمال الدین ہانسوی و حضرت نظام الدین اولیاء اکثر آپ کی خانقاہ میں شریک مجلس ہو کر قوالی سنا کرتے تھے۔ دوسری ربیع [illegible] نبوی میں وفات پائی۔ اور اسی ٹیلے پر دفن ہوئے جو اس وقت تک موجود ہے۔ اب مزار کے گرد نواب کلب علی خاں مرحوم والئے رامپور نے چار دیواری کھنچوا دی ہے مؤلف فرہنگ زیارت مزار سے مشرف ہوا ہے ؛

شیخ شرف الدین بوعلی قلندرؒ۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی شیخ فخر الدین اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی حافظہ ہے۔ آپ کے بزرگ عراقی ہیں۔ آپ کی کنیت ابو علی قلندر اور سنہ پیدائش ۶۰۵ھ مرقوم ہے۔ کتاب شرف المناقب میں لکھا ہے۔ کہ جب شیخ شرف الدین ابو علی قلندر پیدا ہوئے اُسکے تیسرے روز ایک مست و مدہوش چرم پوش درویش آپ کے دروازہ پر آیا۔ آپ کے والد نے اُسے سلام کیا اُسنے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اے شیخ یہ لڑکا تمہیں مبارک ہو میں صرف اسے دیکھنے آیا ہوں۔ آپ کے والد صاحب قلندر صاحب کو گودی میں اٹھا کر لائے۔ درویش نے اس مولود مسعود کو دیکھتے ہی اسکی نورانی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ یہ لڑکا عاشقان خدا سے ہوگا۔ مگر تم ہرگز ہرگز یہ راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ غرض حضرت نے پرورش پاکر مرتبۂ کمال یعنی اولیائے کرام حاصل کیا۔ آپ حضرت شمس تبریز و مولانائے روم کے معاصر تھے۔ حالت جذب میں اشعار بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا دیوان اور مثنوی کلمات توحید سے لبریز اب تک نظر افروز موحدان عالم ہے۔ ۱۰ رمضان المبارک ۷۲۴ھ میں بعد نماز مغرب آپ کا وصال ہوا۔ ۱۲۲ سال کی عمر پائی۔ قصبہ پانی پت میں سپرد زمین ہوئے۔ اور بقول بعض کرنال میں۔ لیکن محقق قالب پانی پت ہے۔ کیونکر محب اپنے محبوب سے جدائی پسند نہیں کرتا ہے۔ آپ محمد شاہ تغلق و سلطان علاؤ الدین خلجی کے زمانہ میں دہلی تشریف لائے ایک روز سلطان علاؤ الدین آپ کی زیارت کو آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے واسطے بھی ایک گنبد بنا دو بادشاہ نے بدل و جان منظور کیا۔ اسی اثناء میں ایک غلام آیا اور عرض کی کہ مبارز خان آپ کے معتقد تھے

اول

کے پیٹ میں سخت درد ہے اور اُسکا یہاں تک غلبہ ہے کہ تابِ سخن نہیں ارشاد کیا کہ تیر نشانہ پر پہنچ گیا چلو اچھا ہوا۔ چنانچہ دو گھڑی کے بعد مبارز خاں صاحب عاشقِ حقیقی کے دربار میں جا داخل ہوئے۔ ماہِ جمادی الثانی ۷۲۴ھ آپ کا سنہ وفات ہے۔ قلندر صاحب نے سلطان علاؤ الدین سے فرمایا کہ ہمارا گنبد مبارز خان کے مزارِ مبارک کے پائیں ہونا چاہئے۔ تاکہ میرے وصال کے بعد جو شخص میرے مزار پر فاتحہ کے واسطے آئے اوّل اُس کا مبارز خاں کے مزار پر گزر ہو اُسکی رُوح پر فتوح پر فاتحہ پڑھکر بعد میں میرے مزار پر درود پڑھے۔ آپ وارستہ وار قلندرانہ زندگی بسر کرتے اور ہر وقت حالتِ جذب میں رہتے تھے۔ اپنی ایک تحریر میں خود ارقام فرماتے ہیں کہ میں چالیس برس کی عمر میں دہلی آیا۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کی زیارت سے سعادت حاصل کی۔ مولانا وجیہ الدین پایلی۔ مولانا صدر الدین مولانا فخر الدین ناقلہ۔ مولانا ناصر الدین۔ مولانا معین الدین دولت آبادی۔ مولانا نجیب الدین سمرقندی۔ مولانا قطب الدین مکی۔ مولانا احمد خوانساری وغیرہ علمائے موجودہ نے مجھے درس و فتوے کی اجازت دی۔ بیس برس تک مفتی و عالم بنا رہا ناگاہ کششِ ایزدی اور جذبہ سرمدی نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں نے بھی تمام علمی کتابوں اور دانش ناموں کو یہ کہکر دریائے جمن میں ڈالدیا۔ ع

ایں دفترِ بے معنی غرقِ مئے ناب اولے

اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ جدھر منہ اُٹھا اُدھر چلا گیا۔ حسنِ اتفاق سے شمس تبریز اور مولانا جلال الدین رومی سے جا ملا۔ مولانا صاحب نے جُبّہ و دستار اور بہت سی کتابیں عنایت فرمائیں۔ بندے نے اُن سب کو بھی اُن کے سامنے ہی دریائے وحدت میں ڈبو کر فنا فی اللہ کا رستہ بتایا اور آپ ہند میں واپس آکر پانی پت میں عزلت گزیں اور گوشہ نشین ہو گیا۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء۔ آپ کا اسم مبارک سید محمد بن سید احمد بن دانیال اور عرف نظام الدین ہے۔ آپ کے بزرگ بخارا شریف سے تشریف لائے تھے جنکا سلسلۂ نسب اکثر مؤرخین کے اتفاق سے امیر المومنین حسین ابنِ علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ۲۷ صفر روز آخری شنبہ ۶۳۴ھ اور بقولِ بعض ۶۳۶ھ کو بعد از طلوعِ آفتاب آپ نے اپنے روئے جہاں تاب سے اس تیرہ خاکدان کو بمقام قصبہ بدایوں منور فرمایا۔ بعض مؤرخوں نے آپ کے والدِ بزرگوار کا غزنی سے بدایوں میں تشریف لانا اور صفر ۶۳۲ھ ہجری میں وہیں متولد ہونا تحریر کیا ہے۔ سنِ تمیز کو پہنچکر علومِ شرعی میں کمال مہارت اور تبحر پیدا کیا

اول

یہاں تک کہ ہر ایک علمی مباحثہ میں آپ ہی سب پر غالب رہنے لگے جس کے سبب سے نظام مُحبث و محفل شکن آپ کا لقب پڑ گیا۔ بیس برس کی عمر میں معاملاتِ دُنیا سے دستکش ہو کر قصبۂ اجودھن عرف پٹن واقع پنجاب میں پہنچے اور بقولِ بعض ۱۶ سال کی عمر میں اوّل دہلی آئے یہاں علم تحصیل کیا اور شیخ نجیب الدین متوکل کی صحبت رہی پھر اجودھن جاکر حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر کے مرید ہو گئے۔ مدت تک حصولِ خدمت سے فیض اُٹھایا۔ شعر و سخن کا بھی مذاق تھا۔ چنانچہ اپنے پیر کی شان میں یہ شعر کہکر اُنہیں نہایت خوش کیا۔ اور اپنے تئیں مریدِ با اخلاص ثابت کر دیا تھا ؎

از تو تنہا نہ بُریدن کس بآسانی مرا گر ببیداند کسے آخر تو میدانی مرا

طوطیٔ ہند امیر خسرو دہلوی سے بھی ابتداء میں اُن کے مذاقِ سخن کے سبب ارتباط ہوا تھا۔ حضرت شیخ فرید نے کُنجی گنجینۂ معرفت کی آپ کے حوالہ فرماکر ساکنانِ دہلی کی ہدایت اور رہنمائی کے واسطے اسطرف روانہ فرما دیا۔ آپ کی ذات جامع الکمالات نے یہاں پہنچکر بہت سے طالبانِ معرفت کو فیض پہنچایا۔ آپکے مریدوں میں سے شیخ نصیر الدین محمود چراغِ دہلی۔ حضرت امیر خسرو۔ شیخ علاؤ الحق۔ شیخ اخی سراج نے بنگالہ میں اور شیخ وجیہ الدین یوسف نے چندیری میں۔ مولانا غیاث نے دھار میں۔ مولانا مغیث نے اُجین میں۔ شیخ یعقوب و حسام نے گجرات میں۔ شیخ برہان الدین غریب شیخ منتجب و خواجہ حسن اخیر تین بزرگوں نے دکن میں چراغِ معرفت روشن کیا۔ جب آپکا سنِ شریف ۸۹ برس بقولِ بعض ۹۱ سال کا ہوا تو ۷۲۵ھ ہجری میں بیمار پڑے۔ آٹھ روز تک بول و براز بند رہا۔ اور آٹھویں روز خواجہ اقبال میر خانساماں کو فرمایا کہ جو کچھ اسباب نقود وغیرہ موجود ہے حاضر کرو تاکہ میں اُسے تقسیم کردوں۔ عرض کی کہ فتوح کا اسباب آتا ہے دوسرے روز تک نہیں رہتا۔ مگر کئی ہزار من غلّہ موجود ہے۔ جو اخراجاتِ لنگر میں ہر روز صرف کیا جاتا ہے۔ فرمایا کُل غلّہ نکال کر مستحقوں کو تقسیم کردو۔ تقریباً چار ماہ چند روز علیل رہ کر ۱۸ ربیع الآخر ۷۲۵ھ کو نہایت شانِ محبوبیت کے ساتھ رہگرائے عالمِ بقا ہوئے موضع غیاث پور جوار دہلی میں دفن کئے گئے۔ تحفۃ الابرار میں لکھا ہے کہ جسوقت آپ کا جنازہ چلا تو قوال حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کی یہ غزل گا رہے تھے ؎

سرو سیمینا بصحرا مے روی نیک بد عہدی کہ بے ما مے روی
کس بدیں شوخی و رعنائی رود خود نگاہنی یا بعمدا مے روی

جسوقت اس شعر پر پہنچے ؎

اے تماشا گاہِ عالم روئے تو تو کجا بہرِ تماشا مے روی

قُوتِ سماع نے حضرت سُلطانُ المشائخ پر غلبہ کیا۔ ہاتھ جنازے سے اُٹھائے۔ اور چاہا کہ حرکت میں آویں۔ حضرت شیخ رکنُ الدّین ابُوالفتح نے امتناعِ سماع فرمایا۔ اور آپ نے ہاتھ نیچے کر لئے۔ بعض کتب میں درج ہے کہ جب آپ نے ہاتھ جنازے سے اُٹھایا اور متحرک ہونے لگے تو حضرت شیخ نصیرُالدّین محمود چراغ دہلی نے یہ کیفیت دیکھتے ہی فرمایا "شیخا! باش کہ قدمِ سیّد درمیان است" پس وُہ ہاتھ ٹھہر گیا۔ امامتِ نمازِ جنازہ شیخ رکنُ الدّین ابُوالفتح نے ادا کی۔ بندہ مؤلفِ فرہنگ برسوں آپ کے مزار کے زیرِ سایہ رہا ہے۔

شیخ عبدُالواحد نصیرُالدّین محمود چراغ دہلیؒ۔ قطبِ اِرشاد چراغ دہلی آپ کے دو لقب ہیں۔ آپ شیخ یحییٰ اُودھی کے فرزند رشید شیخ عبدُاللطیف یزدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے جدِّ امجد مُلک خُراسان سے لاہور پہنچے۔ وہیں قطبِ اِرشاد کے والد بزرگوار شیخ یحییٰ پیدا ہوئے وہ لاہور سے ترکِ سکونت اختیار فرما کر اودھ میں آ رہے۔ اسی جگہ خدا تعالیٰ نے قیامت تک روشن رہنے والا چراغ دہلی عطا فرمایا۔ جس نے ۲۵ سال کی عمر میں تمام علومِ مُروّجہ سے فراغت حاصل کر کے تجرید اختیار کی۔ اور چالیس برس کی عمر میں دہلی پہنچکر حضرت سُلطانُ المشائخ کا صدقِ ارادت سے دامن پکڑا۔ یہاں تک کہ دستارِ خلافت آپ ہی کے سرِ مبارک پر باندھی گئی ۲۲ برس تک شاہجہان آباد سے ۲ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب سجادہ نشین رہکر ۱۸ رمضانُ المبارک شب جمعہ ۷۵۷ھ کو بعہدِ جلالُ الدّین فیروز شاہ خلجی نقلِ مکان فرمایا۔ سوادِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ چنانچہ وہاں جو بستی آباد ہے وہ اِسی نام سے مشہور ہے۔ سُلطان فیروز شاہ کو آپ سے بہت بڑا اعتقاد تھا۔ اُس نے آپ کی درگاہ کا گنبد آپ کی عینِ حیات ۷۴۷ھ ہجری میں بنوا دیا تھا۔ چنانچہ آج تک اسی میں آسودہ ہیں۔ مؤلفِ فرہنگ کئی بار زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔ چراغ دہلی لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عبداللہ یافعی نے حضرت مخدوم جہانیانِ جہاں گشت سے طوافِ کعبہ میں دریافت فرمایا تھا کہ دِلّی میں اب کون بزرگ ہے۔ مخدوم صاحب نے جواب دیا کہ اِس زمانہ میں شیخ نصیرُالدّین محمود سے دِلّی کا چراغ روشن ہے۔ پس جب سے آپ کا لقب روشن چراغ دہلی پڑ گیا۔

سیّد محمود بحارؒ۔ آپ کا لقب محیُ العظام یا راجہ ہاڑ گوڑ ہے۔ آپ مقبولانِ بارگاہِ الٰہی میں سے بہت بڑے فاضلِ اجل گزرے ہیں۔ چنانچہ اسی وجہ سے بحار کے لقب سے مشہور ہوئے آپ کی معلومات اِسقدر وسیع تھی۔ کہ بحرالعلوم آپ کا ایک ادنیٰ لقب ہو سکتا ہے۔ ثمرۃُ الواصلین و خوارق میں مسطور

ہے کہ سیّد ممدوح سیّد ناصرُ الدّین سونی پتی کی اولاد سے ہیں۔ جن کا نسب امام جعفر صادق علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ آپ کی وفات ۱۰ صفر ۸۷۷ھ اور بقولِ بعض ۸۳۶ھ میں واقع ہوئی۔ آپ کا مزار بارہ پُلّے کے قریب شاہجہان آباد سے چار کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب اوکھلے کے راستہ میں آتا ہے۔

راجہ ہاڑ گوڑ یا محیُ العظام کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بُڑھیا آپ کی خدمت میں اِس اُمید پر حاضر ہُوا کرتی تھی کہ میرا لڑکا سفر سے زندہ و سلامت آجائے۔ وُہ بالکل مفقودُ الخبر تھا آپ کو بذریعۂ کشف معلوم ہُوا کہ وُہ فلاں جگہ مر گیا ہے اور وہیں اُسکی ہڈیاں پڑی ہیں۔ پس آپ نے توجہ فرما کر خدا کے حکم سے اُن ہڈیوں کو زندہ کر کے اُسکی ماں کے حوالہ کر دیا۔ پس جب سے محیُ العظام آپ کا لقب ہو گیا۔ مؤلفِ فرہنگ کئی بار آپ کے مزارِ پُرانوار پر حاضر ہُوا ہے۔

مخدومِ جہانیانؒ۔ جنکا نام سیّد جلالُ الدّین حُسین ابن سیّد احمد کبیر ہے جنکا سلسلۂ نسب سیّد جعفر مُرتضٰے بن امام علی نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ہندوستان کے مُسلمان آپ کی فاتحہ رجب کے مہینہ میں پُلاؤ زردے کھیر لڈّو کھنڈے کے کونڈوں پر دلاتے ہیں اور اِس نیاز کو سیّد جلال بخاری کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اوّل آپ نے شیخ رکنُ الدّین ابُوالفتح بن شیخ صدرُ الدّین بن شیخ بہاؤالدّین زکریا مُلتانی سے تعلیم و تربیت پائی اور خاندان سُہروردیہ کا خرقۂ خلافت حاصل کیا۔ اِس کے بعد روضۂ منوّرہ حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی طرف متوجہ ہوئے۔ جب روضۂ مُبارک پر پہنچے تو فرمایا "السّلام علیک یا جدّی" روضۂ مقدّس سے جواب آیا "علیک السّلام یا ولدی" بعد ازاں دیگر بزرگوں کی زیارت سے مشرف ہونا شروع کیا۔ بہت سے صوفیائے کرام سے مِلے۔ امام یافعی قطبِ مکّہ کو دیکھا۔ چودہ خانوادوں کے تمام مشائخ اور اہلِ تن و اہلِ من سے ملاقات کی۔ اخیر میں شیخ نصیرُ الدّین چراغ دہلی کی خدمت میں حاضر ہو کر خاندانِ چشت کا خرقہ پہنا اور انواعِ نعمت سے بہرہ مند ہوئے۔ آپ کی پیدائش عین شبِ برات یعنی ۱۴ ماہ شعبان ۷۰۷ھ کو واقع ہوئی۔ دسویں ذی الحجہ یوم چہارشنبہ ۷۸۵ھ ہجری نبوی میں جبکہ فیروز شاہ بادشاہ دہلی کا اخیر زمانہ تھا۔ ۷۰ برس دُنیا کی ہوا کھا کر راہیٔ دارُالبقا ہوئے۔ قصبۂ اوچھ واقع مُلتان میں دفن کئے گئے اور بقولِ بعض ۸۰ سال کی عمر پائی۔ جہاں گشت لوگوں نے اپنی طرف سے مشہور کر دیا ہے۔ اصل میں مخدومِ جہانیان آپ کا لقب ہے۔ کسی تاریخ میں بھی جہاں گشت نظر سے نہیں گزرا۔ رسولِ مقبول کا قدمِ مبارک آپ ہی لائے ہیں۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ سُلطان فیروز شاہ ہر سال رجب بڑا درزادہ

شُلطان غیاث الدین تغلق نے ایک روز سیّد مخدوم جہانیاں کی خدمت میں حاضر ہوکر نہایت شوق و تمنا سے عرض کیا کہ حضرت چونکہ حج کعبہ کو تشریف لے جاتے ہیں کیا اچھا ہو جو مدینہ منورہ سے کوئی ایسا تبرک اپنے ہمراہ لائیں جس سے یہاں کے باشندے سعادت دارین حاصل کرتے رہیں۔ چنانچہ سیّد مخدوم نے مدینہ منورہ میں پہنچکر جناب خیر الانام کے حضور میں بادشاہ مذکور کی التجا ظاہر فرمائی اور حضورِ اقدس کی اجازت سے نقشِ قدمِ مبارک مع تھوڑے طلبگارانِ قدم جن میں سے حاجی محمود مدنی و حاجی شمس الدین مشہور ہیں لیکر پہنچے۔ جس دم بادشاہ کو خبر پہنچی۔ فوراً پاپیادہ روانہ ہوکر قدمِ مبارک سر پر رکھ نہایت تعظیم و تکریم سے داخلِ شہر ہوا۔ اور اس عزت و حرمت سے اپنے پاس رکھا کہ وہ سر سے کم نہ تھی چونکہ اس کا پیارا بیٹا فتح خاں اس کے سامنے مرگیا۔ اس سبب سے ازراہِ فرطِ محبت بادشاہ نے اس قدمِ مبارک کو اس کی قبر کے تعویذ پر نصب کرکے اوپر سے محل بنوا دیا اور آپ کوٹلۂ فیروز شاہ میں دفن ہوا۔ چونکہ فتح خاں کی قبر پر قدمِ مبارک نصب تھا اس وجہ سے وہ مقام قدم شریف کے نام سے مشہور ہوگیا۔ ہر سال ربیع الاوّل کی بارھویں تک وہاں بارہ وفات کا میلہ ہوتا ہے۔ ملنگ دھمال کرتے اور ہزاروں درویش دور دور سے آتے ہیں۔ اگرچہ میلہ بسنت کا بھی اس جگہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں فقرا کا اجتماع اور یہ خاص رونق نہیں پائی جاتی۔ جس زمانہ میں فیروز شاہ ہند کا بادشاہ تھا امیر تیمور سمرقند و بخارا میں راج کر رہا تھا۔

سیّد محمد گیسو دراز بندہ نواز سید یوسف الحسینی الدہلوی۔ شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی کے مرید و خلیفہ تھے۔ صوری و معنوی علم سے بہرہ یاب ہوکر اپنے پیر و مرشد کے ارشاد بموجب دہلی سے دکن چلے گئے۔ اور وہاں جاکر اپنا فیضِ عرفاں جاری کیا۔ چوتھی رجب [illegible]ھ میں بمقام دہلی پیدا ہوئے۔ اور [illegible]ھ میں بزمانۂ سلطنت فیروز شاہ بن غیاث الدین ایک سو پانچ برس کی عمر پاکر راہیِ ملکِ بقا ہوئے۔ کلبرگہ شریف علاقۂ حضورِ نظام میں آپ کی خوابگاہ ہے۔ بندہ مؤلف فرہنگِ آصفیہ بھی آپکے مزار کی زیارت سے [illegible]ھ میں مشرف ہوا ہے۔

شاہ بدیع الدین مدار۔ ابن شیخ معین الدین سیّد علی حلبی۔ مرید شیخ محمد طیفوری بسطامی۔ آپ کا مزار مکن پور میں ہے اور چلّا اجمیر شریف میں کہتے ہیں کہ آپ حسبِ ارشادِ خواجہ معین الدین چشتی مکن پور تشریف لے گئے تھے۔ ۱۷ جمادی الاوّل کو آپ کا عرس اور چھڑیوں کا میلہ ہوتا ہے کثرت سے خلق جاتی ہے۔ ہندوستان کی عورتیں آپ کو بہت مانتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس مہینہ کا نام

ہی مدار کا چاند رکھدیا۔ مداری اور جلالی فقیر اس عرس میں کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ عوام نذریں چڑھاتے کھیلیں ملتے اور پڑھاتے ہیں۔ دہلی میں بھی قلعہ کے نیچے آپ کی چھڑیاں چار گھڑی دن رہے کھڑی ہوتی اور [illegible]۔ مدار کے گیت گا گا کر دھمال لیتے ہیں۔ آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کے کپڑے کبھی میلے نہ ہوتے اور آپ کبھی خلق کی طرف رجوع نہ کرتے سب سے متنفر اور گریزاں رہتے تھے۔ ہاں ہر ایک دوشنبہ کو آپ کی خلوت گاہ کا دروازہ کھلتا اور حاجتمند اپنی حاجتیں بیان کرنے جمع ہو جاتے آپ کا قاعدہ تھا کہ جب سب لوگ آ چکتے تو ایک داستان چھیڑتے اس میں ہر ایک کا سوال اور اسکی التجا کا جواب ملجاتا جو شخص اپنے سوال کا جواب سنتا تعریف کرتا ہوا رخصت ہو جاتا۔ غرض آپ کے عجیب عجیب کرشمے مشہور ہیں مداریہ فرقہ آپ ہی سے نکلا ہے۔ قاضی شہاب الدین جو سلطان ابراہیم شرقی کے ہم عہد تھے۔ آپ بے اُبلے اور ہمیشہ ٹھنڈی کھاتے۔ آپ[1] [illegible]ھ میں پیدا ہوئے اور ایک سو چھبیس برس زندہ رہکر ۱۷ جمادی الاوّل [illegible]ھ کو بہرائچ ملکِ جاودانی ہوگئے۔ ایک رسالہ میں نظر سے گزرا کہ یکم شوال [illegible]ھ کو عالمِ خفا سے عالمِ ظہور میں آئے اور چار سو برس کی عمر پائی۔ حبسِ دم اکثر کیا کرتے۔ حذیفہ شامی سے تحصیلِ علوم فرمائی۔ کئی بار حج کیا اور مدینہ گئے۔ امام جعفر صادق سے سلسلۂ نسب ملتا ہے نام بدیع الدین لقب قطب المدار عرف شاہ مدار کنیت ابو تراب ہے۔ قطب مدار ولایت کا ایک اعلیٰ مرتبہ اور جلیل القدر منصب ہے۔ جس وقت رسولِ مقبول کے مزار پر پہنچے السلام علیک کی آواز آئی مرحبا و حبذا کا مژدہ سُنا۔

شیخ عبد القدوس گنگوہی۔ بن شیخ اسماعیل بن شیخ صفی الدین حنفی۔ شیخ صاحب بعد تکمیل علومِ متداولہ [illegible] ہجری میں بعہد ابتدائے سلطان سکندر بن سلطان بہلول لودھی مع اہل و عیال ردولی سے قصبۂ شاہ آباد میں چلے آئے۔ اسکے بعد جب بابر شاہ نے [illegible]ھ میں ہند پر فوج کشی کرکے سلطان ابراہیم بن سلطان سکندر کو بمقام پانی پت شکست دی اور اسکی فوج نے شاہ آباد کو تاخت و تاراج کردیا تو آپ وہاں سے گنگوہ[2] میں آکر متوطن ہوئے اور یہاں آکر اور بھی شہرت پائی آپ کے چند خلفا صاحبِ تصرفات ہوئے۔

[1] کتاب مدار اعظم میں آپ کی پیدائش [illegible] ہجری و سنہ وصال [illegible] درج ہے۔ مگر ہم نے اُسی سنہ کو جو ہم نے لکھا ہے۔ زیادہ معتبر سمجھا صاحب مدار اعظم فرماتے ہیں کہ شاہ مدار صاحب شہر حلب واقع توابعِ شام میں یکم شوال [illegible]ھ کو بوقتِ صبحِ صادق پیدا ہوئے بعض حضرات نے آپ کی ولادت [illegible] اور بعض نے [illegible] ارقام فرمائی ہے۔ مگر میرے نزدیک وہ ہی قول صحیح ہے جو پہلے لکھا گیا۔

[2] یہ قصبہ تحصیل [illegible] ضلع سہارنپور میں واقع ہے۔

میراں سید محمد جونپوری۔ آپ مہدوی فرقہ کے سرچشمہ اور مہدی آخر الزماں و امام موعود کے لقب سے فرقۂ مذکور میں نامی گرامی ہیں۔ یہ بزرگ حضرتِ امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارھویں پشت میں میر سید عبداللہ عرف بڈھا صاحب متوطنِ جونپور کے صلب اور بی بی آمنہ کے پیٹ سے ۸۴۷ھ میں بمقام جونپور متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانچ برس کی عمر میں شیخ دانیال نامی شیخ وقت سے پائی سات برس کے سن میں حافظِ قرآن ہوکر بارہ برس تک علمِ ادب و کتبِ متداولہ سے فارغ التحصیل ہو گئے۔ مسائلِ علمیہ کی موشگافی اور نکتہ چینی میں گوہ دلیری اور بے باکی اختیار کی کہ آپ کے اُستاد نے آپ کا نام ہی اسدُ العلماء رکھدیا اس عمر میں خضر علیہ السلام سے ذکرِ خفی و پاس انفاس کی تعلیم باجازت روحانی سرورِ کائنات لکھوکری نامی مسجد میں حاصل کی۔ شیخُ الوقت شیخ دانیال صاحب نے اس تلقین اور مہدویت کی تصدیق فرمائی۔ سلطان حسین شرقی بادشاہِ جونپور آپ کا معتقد ہوا۔ جسوقت سلطان حسین ملک گوڑ پر چڑھکر گیا تو آپ بھی ڈیڑھ ہزار بیلگی لے کر دلپت راؤ کے مقابلہ پر جاڈٹے اور جب سلطان مذکور کی فوج سے آثارِ شکست نمایاں ہونے لگے تو آپ نے بہادرانہ حملہ کرکے دُشمن کو پسپا کردیا کہتے ہیں دلپت راؤ کسی دیوی کا نہایت معتقد تھا۔ جسوقت آپ نے اپنی تلوار سے اُسکے دل کے دو ٹکڑے کئے۔ اُس کے دل پر دیوی کی مورت کا نقش جما ہوا پایا یہ کیفیت دیکھکر آپ پر جذبہ کی حالت طاری ہوئی اور کہا کہ جب تصوّرِ باطل کی یہ حالت ہے تو رجوع الی اللہ سے کیا کچھ نہ ہوگا۔ اِسکے بعد پانچ برس کبھی حالتِ محو (بیہوشیاری)، کبھی سکر رہا۔ اسی اثناء میں دانا پور چلے گئے۔ اسوقت آپکے ساتھ آپ کی بیوی اور بڑے صاحبزادے میراں سید محمود و شیخ بھیک کے سوا اور کوئی دکھائی نہیں مہدویت کا اِلہام ہوا۔ یہاں سے آپ چندیری وہاں سے مانڈو گڑھ دارالامارتِ مالوہ میں چلے آئے۔ اِسجگہ سلطان غیاث الدین خلجی بادشاہِ مالوہ نے آپ سے بیعت کی۔ سلطان محمود کلاں گجراتی بھی آپ کا نہایت مدّاح تھا چونکہ لوگ اِس بات سے حسد کرنے اور جلنے لگے لہٰذا آپ نے ملکِ مالوہ اور گجرات میں رہنا مناسب نہ جانا۔ یہاں سے ایران کا ارادہ کرکے چلدئے مگر فرہ واقعِ خراسان میں پہنچکر ۶۳ برس کی عمر میں ۱۹ ذی قعدہ ۹۱۰ھ کو رگرائے ملکِ جاوید ہوگئے اور وہیں کی سرزمین میں آسودہ کئے گئے۔ فرقۂ مہدوی کے عقائد کا مدار امورِ ذیل پر ہے۔ مذہبِ مہدوی کا معتقد ہونا۔ مہدی دل سے توبہ کرنا۔ بغیر ازبہ احسن عمل کرنا۔ ذکرِ دوام۔ عبادتِ الٰہی۔ منع سوال۔ ترکِ احتیاج ضروریات سے جو کچھ بچے اُسکی خیرات۔ آئندہ کے واسطے جمعِ دولت سے احتراز۔ دُنیوی

تنہائی سے گوشۂ عزلت کو چھوڑ کر باہر نہ جانا وغیرہ۔ شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں لکھتے ہیں۔ کہ آپ حنفی المذہب تھے اور جونپور کے رہنے والے تھے۔ خلفشارِ جونپور میں اِن کو آواز آئی کہ تُو مہدی ہے۔ اِس بناء پر مہدویت کا دعویٰ کیا اور جونپور کی تباہی کو آثارِ قیامت سمجھا۔ جو نئی بات دیکھتے اُسی کو قربِ قیامت کی علامت سمجھتے۔ اکثر ضعیف الاعتقاد جاہل اُن کے گرد جمع ہوگئے نور بینوں نے مخالفت کی جس کے سبب جونپور سے تنگ آکر گجرات کا رستہ لیا سلطان محمد گجراتی اِن کا معتقد ہوگیا۔ وہاں بھی لوگوں کی مخالفت نے چین نہ لینے دیا۔ عربستان کی سیّاحی کی حرمین شریفین کی زیارت سے فرصت پاکر ایران میں آٹھہرے۔ اِن کی خدمت میں لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اسماعیل نہایت سختی سے مانع آیا۔ یہ ایران سے فوراً چلے آئے۔ مگر مدتوں اِن کا اثر باقی رہا۔ سنہ ۹۱۱ھ میں فرہ میں آکر ہمیشہ کیواسطے سو گئے مگر قبر پرستوں نے قبر کو بھی نہ چھوڑا۔

شیخ سلیم چشتی۔ ایک بہت بڑے ولی اللہ صاحبِ جذب صاحبِ کشف و کرامت فتحپور سیکری مضافاتِ اکبرآباد میں بزمانۂ جلال الدین اکبر بادشاہِ ہند گذرے ہیں۔ شہزادہ سلیم جو بعد نور الدین جہانگیر کے نام سے تختِ سلطنت پر بیٹھا آپ ہی کی دُعا اور پیشین گوئی سے پیدا ہوا۔ اِسوجہ سے حسبِ اِرشاد شیخ صاحب اِسکا نام سلطان سلیم رکھا گیا۔ اکبر بادشاہ نے بخیالِ تعظیم کبھی جہانگیر کو سلیم کہکر نہیں پکارا۔ جب کہا شیخو بابا کہا۔ بادشاہ کو آپ سے نہایت ہی اعتقاد تھا۔ چُنانچہ جب شہزادے کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آیا تو اُسکی والدہ ماجدہ کو شیخ صاحب کے مکان پر بھیجدیا اور وہیں شہزادہ سلیم نے ۹۷۷ھ ہجری میں راجہ بہاڑا مل کی دُخترِ نیک اختر کے بطن سے عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ یہ بزرگ قصبۂ سیکری میں رہا کرتے تھے۔ چُنانچہ شیخ کے اِشارہ سے وہاں شاہانہ محل تعمیر ہوئے۔ چونکہ انہیں ایام میں بادشاہ نے چتوڑ کو فتح کیا تھا۔ لہٰذا قصبۂ سیکری کا فتحپور سیکری نام ہوکر شاہی دارالسلطنت قرار پایا۔ ابوالفضل وغیرہ اُمرائے شاہی کے مکانات اب تک موجود ہیں شیخ سلیم چشتی کا اِنتقال سنہ ۹۷۹ھ میں ہوا۔ وہیں دفن کئے گئے۔ آپ کی اولادِ امجاد میں سے ابھی تک لوگ موجود ہیں چُنانچہ ہماری دہلی میں مولانا محمد رفاعت الدین و میاں عبد الصمد صاحب آپ کے پوتوں پڑپوتوں اور مولانا فخر الدین چشتی کے نواسوں میں نہایت با اوقات نیک مزاج بزرگوار ہیں۔ کیوں نہو جنکی ددھیال ایسی اور ننھیال ایسی کہ سلطانِ وقت آپ کے درِ دولت پر آنیمیں اپنا فخر سمجھا کرتے تھے۔

حضرت سید محمد غوث گوالیاری عرف شیخ محمد غوث۔ درحقیقت آپ اپنے وقت کے غوث اور ہمایوں بادشاہ کے پیر و مرشد تھے۔ اگر آپ کو

ال

سیّد الاولیا کہیں تو بجا اور سیّد الاتقیا کہیں تو روا ہے آپ سے بہت لوگوں کو فیض پہنچا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس کثرت سے طالبانِ الٰہی مُرید و مُعتقد جمع رہتے تھے اور آپکی زبان ہلانے میں بادشاہ آپ کا حکم بجا لاتا تھا۔ آپ نے اپنے نام پر ایک بڑا قصبہ غوث پورہ جسے نصف شہر کہنا چاہئے۔ ابتدائے سلطنتِ اکبری میں تعمیر کرایا۔ جیسی ہمایوں کو آپ کے ساتھ ارادت تھی ویسی ہی اکبر کو عقیدت۔ اکبر اکثر اپنے پاس بُلاکر رکھا کرتا تھا یہاں تک کہ آپکا وصال بھی ۹۷۰ھ میں اکبر آباد ہی میں ہُوا۔ لیکن حسبِ وصیّت غوث پورہ واقع گوالیار میں لاکر دفن کئے گئے۔ آپ کے مزار کا گنبد نہایت بلند بنا ہُوا ہے۔ جس کے اندر جالیدار احاطہ میں قبر ہے آپکے مزار پہ ہر سال چکّھی کا میلہ ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ گنبد پر چکّھیاں اُچھال اُچھال کر اپنا زور دکھاتے ہیں۔ آپ کے زمانہ کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ خواجہ خانُون اور آپ باوجودیکہ ہمعصر و ہموطن تھے کبھی ایک دُوسرے سے اپنی زندگی میں نہ ملے، ہاں رُوحانی مُلاقات ہوتی رہتی تھی۔ جسوقت حضرت خواجہ خانُون کی رحلت کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے بیٹے شیخ مُحی الدّین کو بُلاکر فرمایا کہ بیٹا جبتک شیخ محمد غوث تشریف نہ لائیں تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ یہ کہکر جہان سے رُخصت ہُوئے۔ شیخ محمد غوث کو از خُود خبر ہو گئی آنے کی فکر میں تھے۔ کہ شیخ مُحی الدّین بن خواجہ خانُون شیخ صاحب کے پاس روتے ہُوئے آئے حضرت نے دیکھتے ہی ارشاد کیا۔ "آفرین باد خوش آمدی و وصیّت پدر بجا آوردی"۔ یعنی شاباش خوب آئے اور اپنے باپکی وصیّت بجالائے۔ پس آپ ساتھ ہُوئے جنازہ کے پاس آکر فرمایا سلام علیکم۔ گو بباعث پردۂ شریعت جنازے سے کچھ آواز نہ آئی۔ مگر ایک بالائی آواز وعلیکم السّلام سُنائی دی۔ آپ تھوڑی دیر تک بیٹھے رہے اور حسبِ وصیّت تدفین و تکفین کرکے واپس چلے گئے۔ مولوی محمد حُسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں شیخ محمد غوث گوالیاری کی نسبت اِس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ آپ شیخ ظہُور اور حاجی حضُور عُرف حاجی حمید کے مرید تھے۔ آپ کا سلسلہ شطّاریہ تھا جو بایزید بُسطامی سے منسُوب ہے۔ کوہ چُنار کے دامن اور جنگل میں بناسپتی کھا کھا کر بارہ برس تک یادِ الٰہی کرتے رہے ایک غار میں بیٹھے رہتے اور سخت ریاضتیں کرتے چُنانچہ غارِ مذکور مدّتوں شیخ کی ریاضت گاہ کا ایک متبرک نمونہ بنا رہا تسخیرِ کواکب۔ دعوتِ اسما۔ عمل و اعمال اور ان کے دیگر تصرفات میں بہت مشہور ہیں۔ انہیں یہ کمال اپنے بڑے بھائی شیخ پھُول سے حاصل ہُوئے تھے جن کی صُحبت خُدا اور رسُول کے ذکر سے خالی نہ رہتی تھی۔ ہندوستان کے خاص و عام بڑی ارادت رکھتے تھے بعض اوقات بادشاہ بھی کرسی لپٹے ذہن

ال

کا سلسلہ میں ان کی طرف رُجوع کرنی پڑتی تھی۔ ہمایوں بادشاہ کو ان دونوں بھائیوں سے نہایت اعتقاد تھا۔ اور شیخ کو اِس بات کا کمال فخر۔ گجرات و دکن میں شیخ کی ہدایت و ارشاد کا بازار گرم رہا اور جلال الدّین اکبر نے بھی اوّل اوّل اُن کی عزّت اور توقیر فرمائی۔ آپ کو فقر کے ساتھ دُنیوی جاہ و جلال کا بھی از حد شوق تھا جسے دیکھتے تسلیم کو اُٹھ کھڑے ہوتے۔ غرض ۹۷۰ھ میں اسّی برس کی عُمر پاکر آگرہ میں انتقال فرمایا اور گوالیار میں دفن ہُوئے۔ جواہرِ خمسہ یعنی رسالۂ اعمال اور دعوتِ اسما آپ ہی کی تصنیفات سے ہیں۔ جسے فقرائے صُوفیہ اور عاملوں کا دستُور العمل خیال کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد شیخ ضیاءالدّین ان کے فرزند رشید سجّادہ نشین ہُوئے اِس مؤلّفِ فرہنگ نے بھی آپ کے مزارِ پُر انوار کی ۱۳۰۹ھ میں زیارت کی ہے گو چکّھی کا میلہ دیکھنا نصیب نہ ہُوا۔

خواجہ احمد مُجدّد الف ثانیؒ۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام شیخ عبدالاحد تھا۔ آپ خواجہ باقی باللہ کے خاص مُرید اور خلیفہ تھے۔ اور آپ کے والد ماجد کو شیخ عبدالقدّوس گنگوہی سے ارادت۔ مجدّد صاحب ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہُوئے اور ۱۰۳۴ھ میں انتقال فرمایا۔

مادھو لال حُسینؒ۔ ایک مُسلّم سالک مجذُوب درویش کا نام ہے۔ جو اکبری عہد میں بمقامِ لاہور سکُونت پذیر رہتے۔ ذات کے پارچہ باف تھے۔ ان کے بزرگوں میں سے کلس رائے ہندو نے ہمایوں کے عہد میں مذہبِ اسلام قبُول کیا تھا۔ آپ اِس کلس رائے کے پوتے حُسین نامی تھے۔ آپ شیخ بہلول قادری کے مُرید ہُوئے۔ لاہور کے اہلِ اسلام میں آپ کی بہت سی کرامتیں مشہُور ہیں۔ بلکہ پیر محمد ایک مُصنّف نے حقیقۃُ الفقرا ایک منظُوم کتاب آپ کے حالات میں لکھی ہے۔ جس میں آپ کے چشم دید تصرّفات کا ثبُوت دیا ہے چونکہ آپ سُرخ پوش یعنی انگارا شاہ بنے رہتے تھے اِس سبب سے لال حسین آپ کا خطاب اور لقب پڑ گیا۔

مادھو ایک نہایت شکیل و جمیل کسی برہمن باشندۂ شاہدرہ کا لڑکا تھا۔ آپ اُسے نظرِ محبّت سے دیکھتے اور نہایت عزیز رکھتے تھے۔ اُسے بھی یہاں تک اُلفت ہُوئی کہ وہ آبائی مذہب کو چھوڑ چھاڑ یادِ الٰہی میں آپ کا مُرید ہو گیا لال حُسین نے ۱۰۰۸ھ ہجری میں وفات پائی اور شاہدرہ کے پاس مدفُون ہُوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گُزرا تھا کہ دریائے راوی آپ کے قدم لینے پر متوجّہ ہُوا۔ یہاں تک کہ مزارِ مُبارک کے لگ بھگ آ گیا۔ مادھو کو یہ بات گوارا نہ ہُوئی کہ میرے پیر کا مزار دریا کی نذر ہو جائے۔ وہ اُن کا تابُوت اُکھاڑ لایا

اول

تو اُس صندوق کو جہاں اب مزار ہے دفن کر دیا۔ آپ بھی ۱۰۳۵ھ ہجری میں اپنے پیر و مرشد کی رُوح سے جا ملے اور وہیں رکھا گیا۔ یہ خانقاہ موضع باغبانپورہ کے قریب شالا مار باغ کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے اِسکی زیارت کی ہے سال میں دوبار آپ کے مزار پر نہایت دھوم دھام سے میلہ ہوتا اور بہت روشنی کی جاتی ہے۔ اِس میں ہندو مسلمان سب شریک ہوتے ہیں۔ ایک میلہ بسنت کے روز ہوتا ہے۔ جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ شیرِ پنجاب بھی خود شریک میلہ ہو کر دربار فرمایا کرتے تھے دُوسرا چراغوں کا میلہ کہلاتا ہے۔ یہ میلہ موسم بہار کے اخیر ماہ مارچ میں ہُوا کرتا ہے۔ اِس سے پیشتر یکم رجب کو ہُوا کرتا تھا ٭

خواجہ باقی باللہؒ۔ سیّد رضی الدّین خواجہ باقی باللہ نقشبندیہ خاندان کے ایک مشہور و معروف عارف باللہ بزرگوار ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نامِ نامی قاضی عبدُ السّلام تھا۔ آپ بمقام شہر کابل ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہُوئے۔ ۲۵ جمادیُ الثّانی ۱۰۱۲ھ ہجری میں ۴۱ برس کی عمر پا کر راہیِ مُلکِ بقا ہُوگئے آپ کا مزار پُرانوار دہلی میں قدم شریف کے راستہ میں دروازہ کی کھڑکی کے باہر واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے ٭

میاں میر بالا پیر لاہوریؒ۔ آپ کا اسمِ مُبارک شیخ محمد میر عُرف میاں میر بالا پیر ہے۔ آپ خاندانِ قادریہ کے سِلسلے میں مُرید اور حضرت شیخ سیستانی کے خلیفہ تھے اُنہیں سے تکمیل پائی تھی۔ سیستان کو چھوڑ کر لاہور چلے آئے تھے۔ یہ جگہ ایسی پسند آئی کہ مرکر بھی نہ نکلے۔ آپ نہایت درجہ کے تارکُ الدُّنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مُتّقی و خُدا پرست تھے۔ دارا شکوہ کو آپ سے بڑی اِرادت تھی چُنانچہ اُس نے آپ کے حالات میں ایک کتاب سکینۃُ الاولیا بزبانِ فارسی لکھی جس میں آپ کی ہزاروں کرامتیں مندرج ہیں۔ آپ نے ۱۰۴۵ھ ہجری میں بعہدِ شاہجہاں اِنتقال فرمایا۔ مؤلّفِ فرہنگ نے آپکے مزار کی بھی زیارت کی ہے ٭

شاہ ابُو المعالی قادریؒ۔ شاہ خیرُ الدّین ابُو المعالی اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل۔ فقیر۔ کامل۔ مُرتاض۔ زاہد اور خُدا پرست آدمی تھے۔ آپ کی بہت سی تصنیفات اب تک موجود ہیں۔ لاکھوں مُریدوں نے آپ سے فیض پایا دسویں ذی الحجہ ۹۶۰ھ میں پیدا ہُوئے اور ساتویں ماہ ربیعُ الاوّل ۱۰۲۴ھ ہجری کو نقلِ مکان فرمایا۔ ۶۵ برس تک زندہ رہے ٭

شیخُ الاجل شاہ عبدُ الحق مُحدّث دہلویؒ۔ آپ کا خاندان بخارا کے شاہی خاندان سے ہے۔ چُنانچہ پہلے بزرگوار اِس خاندان کے مُلک معزُ الدّین تھے جنھوں نے شاہی چھوڑ کر گدائی کو فوقیت دی اور سیاحتِ ہندوستان کو آئے

اول

اور فیض بخش و فیضیاب رہے۔ پھر شاہ عبدُ الحق حبِّ اِشاعتِ دین کے واسطے ہندوستان میں اقامت گزین ہُوئے۔ آپ علوی سیّد اور ابن حنفیہ کی اولادِ امجاد سے ہیں۔ شیخ عبدُ الوہاب علی متّقی کے مُریدوں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے زمانے کے ہر ایک مشائخ و اقطاب سے فیض پایا اور خاصکر شیخ عبدُ الوہاب خلیفہ و جانشین شیخ علی متّقی سے کہ مشاہیر مشائخ سے تھے۔ کمال حاصل کیا۔ حج سے مُشرّف ہونے کے علاوہ تکمیلِ احادیث کی سند و اجازتِ تدریس بہم پہنچائی۔ عرصہ دراز تک مکّہ معظّمہ میں ریاضتِ شاقّہ سے مانُوس رہے۔ بعد ازاں مدینہ منوّرہ میں جاکر رُوحِ پُر فتوح سیّدِ ہر دو عالم سے فیض حاصل کیا اور بموجب اجازت و بشارت نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم ہند میں آکر ہادی و رہنمائے گمگشتگانِ دُنیا ہُوئے۔ مدینہ سے دہلی آئے۔ احادیث وغیرہ کے متعلق بہت سی تصنیفات فرمائیں۔ سو جلدوں سے کم نثر میں اور پچاس ہزار ابیات سے کم نظم میں آپ نے تصنیف نہیں کیں۔ چُونکہ شیخُ الاجل آپ کا خطاب تھا۔ اِسلئے اب تک آپکے خاندان کو شیخ زادہ کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ سیّد علوی ہیں۔ ماہِ محرم ۹۵۸ھ ہجری میں عالمِ عنصری میں ظہور کیا اور ۱۰۵۲ھ ہجری میں عالمِ قُدس کو سدھارے۔ تاریخِ وصال آپکی "فخرُ العالم" ہے۔ مقبرۂ شریف آپ کا نہایت عالیشان و خوشنما اِحاطہ و گنبد کے ساتھ حوضِ شمسی کے کنارہ پر واقع ہے۔ آپ کے برکاتِ فیض کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ اِبتدا سے اِسوقت تک آپ کے خاندان کو ہندوستان میں نہایت واجبُ التّعظیم مانا جاتا ہے۔ اور شاہانِ سلف نے بزرگوارانِ خاندان کی صُحبت و دُعا سے بڑے بڑے اِستفادے مُہمّات کار میں حاصل کئے ہیں۔ اور اپنا مُشیر و سفیر رکھا ہے۔ عہدِ سلطنتِ انگریزی میں بھی مُفتی محمد اکرامُ الدّین خان بہادر صدر امین اوّل دہلی کے سب جج تھے بعد غدر ۱۸۵۷ء خان بہادر مولوی محمد انوارُ الحق میر مُنشی ریزیڈنسی راجستان اِس خاندان کے مُقتدر سجّادہ نشین گزرے ہیں ۱۳۱۲ھ میں اُن کا اِنتقال ہو گیا اب اُنکی اولاد میں سے مولوی محمد مصباحُ الدّین و محمد احتشامُ الدّین وغیرہ فرزندانِ مولانائے مغفور متوفّی و سجّادہ نشینِ جناب مُحدّث علیہ الرّحمۃ ہیں۔ مولوی محمد انوارُ الحق مرحوم نے علوئے ہمّتی اور سعادت سے بذاتِ خاص ہزار ہا روپیہ کی تعمیر و امدادِ مصارف کی برداشت کی۔ اور حوضِ شمسی میں ایک وسیع قطعِ اراضی و باغیچہ اپنا نذرِ آستانہ کر رکھا ہے۔ غرض یہ عالیشان بارگاہ اگر کسی مسلمان والیِ مُلک کی توجّہ سے از سرِ نو درست ہو جائے تو سالہا سال ناموری و حسنات کی بات ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار حاضرِ مزار ہُوا ہے ٭

سرمدؔ - ایک حلیم الطبع وارستہ مزاج - مجذوب - موحد - عارف باللہ
حقیقت شناس اور ذی علم آدمی تھا۔ بسبب غلبۂ جذب برہنہ رہا کرتا۔ پاسِ
شریعت و حکمِ شاہی سے آزادانہ برتاؤ رکھتا۔ عالمگیر کا معاصر اور شہزادۂ داراشکوہ کا
معتقد علیہ تھا۔ شکر بذیر بھی لکھا ہے کہ یہ شخص گلی کوچوں اور بازاروں میں ننگا
مادرزاد پھرا کرتا تھا۔ یہ اورنگ زیب کی دھمکیوں سے کبھی نہیں دبا اور نہ اُس کے
وعدوں کی پروا کی۔ اصل میں کاشان کا رہنے والا اور قوم کا یہودی سوداگر
تھا۔ لیکن شاہجہاں کے عہد سے پہلے مسلمان ہو چکا تھا۔ جب یہ بتقریبِ تجارت
ایران سے ٹھٹھہ واقع سندھ میں آیا تو ابھے چند نامی ایک مہاجن کے لڑکے
پر فریفتہ ہو گیا۔ تمام مال و منال لٹا کر مجنون بن گیا۔ عشقِ صادق نے وہ جذبہ
دکھایا کہ ابھے چند بھی مال و دولت کو چھوڑ رنگ میں رنگ گیا۔ دوسرا سرمد بن گیا
شاہجہاں کے زمانے میں دونوں عاشق و معشوق حیدرآباد دکن ہوتے ہوئے دہلی
میں آئے۔ اس زمانے کے لوگوں نے بھی اُسے بڑا خدا رسیدہ - عارف - موحد -
اور صاحبِ کشف سمجھا۔ چونکہ داراشکوہ فقیر دوست تھا۔ اکثر اُس کے پاس آیا
کرتا اور اُسکے کشف و کرامات کے ذکر بھی کیا کرتا۔ اس سبب سے شاہجہاں نے
عنایت خاں نامی ایک امیر کو اُس کے تفحصِ حال کے واسطے بھیجا۔ اُس نے
سرمد کو دیکھ بھال کے بطورِ عرضِ حال یہ شعر پڑھا ؎

بر سرمدِ برہنہ کرامات تہمت است ... کشفے کہ ظاہر است ازو کشفِ عورت است

جب شاہجہاں قید ہو گیا اور داراشکوہ مارا گیا تو اورنگ زیب نے مُلّا شیخ عبد القوی
کو جو بڑا عالم تھا۔ اعتماد خاں کا خطاب اور پنجہزاری منصب رکھتا تھا۔ سرمد کے
پاس بھیجا کہ اخفاض کرنیوالے اور تمہاری برہنگی کو ماننے واسطے تحقیق رہے کپڑے
پہنو۔ ہوش پکڑو اور خلافِ شریعت سے باز آؤ۔ مُلّا صاحب نے کہا کہ اے شخص
عُریاں پھرانے ماشی ہو۔ سرمد نے ہنسکر جواب دیا کہ شیطان قوی است۔ مُلّا
قوی اور بھی جل گیا۔ پس مُلّا نے اور علمائی اتفاقِ رائے سے اُس کے قتل کا فتوے
دیا اور بادشاہ نے اُسے منظور کیا۔ جب جلاد تلوار لیکر سامنے آیا تو سرمد نے کہا ؎

سر جدا کرد از تنم شوخے کہ با ما یار بود ... قصہ کوتہ کرد ورنہ دردِ سر بسیار بود

عاقل خاں رازی نے لکھا ہے کہ جب جلاد قتل کرنے لگا تو سرمد نے نہایت بے تکلفی
و بے خودی کی حالت میں اخیر وقت یہ شعر پڑھا ؎

عُریانیِ تن بود غبارِ رہِ دوست ... آں نیز بہ تیغ از سرِ ما وا کردند

بات تو یہ ہے کہ سب سے بڑی کرامت اس شخص کا استقلال اور وہ توحید ہے
جس نے موت اور زیست کو ایک گھاٹ پانی پلا دیا ہے۔ مصنف

یوں بھی صنم واہ واہ اور یوں بھی صنم واہ واہ

غرض ۱۰۷۱ھ میں یہ غریب بے آئی قتل کیا گیا۔ مشہور ہے کہ عالمگیر کو راتوں کو
خواب میں سامنے کھڑا ہوا دکھائی دیتا اور بہ شور و غوغا یہ کلام کیا کرتا تھا۔ جب
اورنگ زیب نے اپنے پیرِ طریقت سے اس امر کی شکایت کی تو اُن کی دعا سے
یہ بات جاتی رہی۔ واللہ اعلم بالصواب ؎

سرمد کی رباعیاں مشہور نہایت پُر معنی اور توحید سے بھری ہوئی
ہیں۔ چنانچہ تمثیلاً دو ایک لکھی جاتی ہیں ؎

رباعیاتِ سرمدؔ

بر روزِ حشر آئی چو نامۂ عمل ... گفتند باز کرد آں دفتر باز خواہ من است (اوّل-۱)
بحق متقابلہ آں رفتہ سرا زشتا مل ... اگر زیادہ کمی باشد آں گناہِ من است

آنکس کہ ترا تاجِ جہانبانی داد ... مارا ہمہ اسبابِ پریشانی داد (دیگر-۲)
پوشاند لباس ہر کرا عیبے دید ... بے عیباں را لباسِ عریانی داد

در مسلکِ عشق جز نکو را نکشند ... لاغر صفتان و زشت خو را نکشند (دیگر-۳)
گر عاشقِ صادقی ز کشتن مگریز ... مردار بود ہر آنکہ اورا نکشند

سرمد گلہ اختصار مے باید کرد ... یک کار ازیں دو کار مے باید کرد (دیگر-۴)
یا سر بہ رضائے دوست مے باید داد ... یا قطعِ نظر زیار مے باید کرد

سرمد غمِ عشق بوالہوس را ندہند ... سوزِ غمِ پروانہ مگس را ندہند (دیگر-۵)
عمرے باید کہ یار آید بکنار ... ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را ندہند

سرمد کہ ز جامِ عشق مستش کردند ... بالا بُردند و باز پستش کردند (دیگر-۶)
مے خواست خدا بلندی و ہشیاری ... مستش کردند و بت پرستش کردند

سرمد اگرش وفاست خود مے آید ... ور آمدنش رواست خود مے آید (دیگر-۷)
بیہودہ چرا در پئے اُو مے گردی ... بنشیں اگر او خداست خود مے آید

شاہاں کہ دو اسبابِ ہوس مے نازد ... ہر حال و ہر خود چو کس مے نازد (دیگر-۸)
درویش کہ بے نوا و بے پرواست ... بر خاطرِ بے نیاز بس مے نازد

شیخ بایزید اللہ بخشؒ - آپ قصور کے پٹھانوں میں سے تھے۔ ہمیشہ
چھوٹے بچوں کی بھیڑ کے ساتھ کوچہ و بازار میں سر و پا برہنہ ایک چادر اوڑھے
ایک کفنی پہنے لال لنگی باندھے چہرے کی پٹی کرے کے ہوئے اللہ ہو کہتے پھرا
کرتے تھے جو کچھ ملتا فوراً موجود لوگوں کو تقسیم کر دیتے۔ ۱۰ ربیع الاوّل [illegible]ھ
کو انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار سبزی منڈی دہلی میں واقع ہے۔ صفر کی بارھویں
تاریخ کو عرس ہوتا ہے جس میں اکثر لوگ جاتے ہیں۔

اول

سید حسن رسول نما ؒ آپ ایک متوکل ولی اللہ تھے - سرورِ کائنات کی ذاتِ بابرکات سے آپ کو خاص تعلق تھا - چنانچہ آپ جس کو چاہتے رسولِ مقبول کی زیارت سے مشرف کرا دیتے - دَولتمندوں کو جھڑکتے رہتے بلکہ اپنے پاس نہ آنے دیتے تھے - اور جو اِس پر بھی کوئی نہ مانتا تو بُہت ہی بُرا بھلا کہتے ہر روز اپنے گلے میں ایک رسّی باندھ لیتے اور ایک کھونٹے کا ذکر اسے گرد پھر کر اکثر یہ مصرع پڑھا کرتے - مصرع

ہستم سگِ رسُول رسن در گلوئے ماست

آپ اُویسی تھے - کلالی کے باغ میں بطریقِ توکّل رہتے تھے اِس سے زیادہ حال معلوم نہیں ہوا - کہتے ہیں ایک دفعہ نقالوں کی جو شامت آئی تو آپ سے مذاق کیا - ایک زندہ آدمی کو چارپائی پر لٹا کر جنازہ بنا آپ کے پاس لے گئے کہ اِس میّت کی نماز پڑھا دیجے اور اُس فرضی مُردے کو سکھا دیا کہ جب اللہ اکبر کہیں اُٹھ کر ناچنے اور مسخری کرنے سے تمام حاضرین کو ہنسا دینا - جس وقت چارپائی آگے رکھی گئی آپ نے فرمایا کہ زندہ کی نماز پڑھیں یا مُردہ کی - مسخروں نے کہا کہ میّت کی - بس آپ نے نماز پڑھ کر کہا کہ لے جاؤ - ہر چند کوشش کی کہ وہ فرضی مُردہ زندہ ہو جائے - مگر اب کیا ہوتا تھا - اُس روز سے نقالوں میں یہ آن ہو گئی کہ نقل جبھی کرتے ہیں پہلے آپ کی مدح میں دو چار فقرے ضرور بیان کرتے ہیں ۱۴ شعبان ۱۱۰۳ھ ہجری کو وفات پائی اور دہلی کے قریب جانبِ غرب دفن ہوئے آپ کا عُرس تاریخِ وفات کو نہایت دھوم سے ہوتا اور رات کو آتشبازی چھوٹی جاتی ہے - بسنت سب مزاروں سے پیشتر یہاں چڑھتی ہے - مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار نصیب ہوئی ہے *

شیخ کلیم اللہ جہان آبادیؒ - آپ حضرت یحیٰ مدنی کے مُریدِ باخلاص نہایت خداشناس اور باوقات صاحبِ تصنیف بزرگوار تھے - سلوک میں اب تک آپ کی تصانیف پڑھائی جاتی ہیں - جن میں سے چند کتابوں کے نام یہ ہیں - مُرقعِ کلیمی - کشکولِ کلیمی - عشرۂ کاملات - آپ کے ولی کامل ہونے میں کچھ شبہ نہیں - اب تک لوگ آپ کے مزارِ پُرانوار پر حاضر ہوتے اور اپنی مُراد و فیض کو پہنچتے ہیں - ۲۴ ربیع الاوّل ۱۱۴۲ھ ہجری کو اِس جہانِ فانی سے راہیِ ملکِ جاودانی ہوئے - آپ کا مزار جامع مسجد اور لال قلعہ کے بیچ میں واقع ہے - مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے *

نظام الدین اورنگ آبادیؒ - آپ کا نسب شیخ شہاب الدین سہروردی تک پہنچتا ہے - آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت سید محمد مخدوم گیسو دراز کی اولاد

اول

سے ہیں - ابتدائے شباب میں آپ اورنگ آباد سے وارد دہلی ہوئے - تا کہ علوم شرعی سے بہرہ یاب ہوں لیکن خواستۂ الٰہی اور تھا - اُسے آپ سے خلق اللہ کو فیض پہنچانا اور آپ کو عاشقِ الٰہی بنانا منظور تھا - آپ حضرت خواجہ باقی باللہ اور شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کی خدمت میں پہنچکر شرفِ بیعت سے مشرف ہوئے علومِ ظاہری و باطنی مدد آپ کے حصّہ میں آئے - منصبِ خلافت سے ممتاز ہوئے اور آخر الامر سعادت کی اجازت حاصل کر کے اورنگ آباد تشریف لے گئے اور وہاں پہنچکر خلق اللہ کو اپنے فیضِ باطنی سے مالا مال فرمایا - ۱۲ ذیقعدہ ۱۱۴۲ھ ہجری میں عالمِ بقا کو سدھارے - مزارِ مُبارک اورنگ آباد واقع حیدرآباد دکن میں ہے - مؤلّفِ فرہنگ نے بھی اِس مزارِ رحمت بار کی ۱۳۱۱ھ میں زیارت کی ہے *

شاہ محمد غوث لاہوری - یہ محمد شاہی عہد کے صاحبِ تصرف ظاہری و باطنی بزرگوں میں ہیں - آپکا اصلی وطن پشاور تھا چنانچہ آپکے والد سید حسن کا مقبرہ اب تک وہاں موجود ہے بلکہ انکی اولاد بھی ابھی تک وہاں رہتی ہے آپکا نسبتی سلسلہ حضرت غوث الاعظم سے ملتا ہے آپنے سیاحت بہت کی ہے اور تمام ہندوستان کو کھوند ڈالا ۱۱۵۲ھ میں بمقام لاہور وفات پائی آپکی یہ کرامت نہایت مشہور ہے کہ جب نونہال سنگھ کے اختیار کے وقت جب یہ تجویز قرار پاکر قلعہ بندی شروع ہو گیا کہ شہر کے چاروں طرف تو آدھ میل تک میدان کر دیا جائے اور آپکے خانقاہ کی مسجد بھی شہید ہو کر مزار کی نوبت پہنچی تو دفعتہً اُسی رات کو راجہ کھڑک سنگھ اِس جہان سے گزر گیا اور مزار جوں کا توں قائم رہا - مؤلّفِ فرہنگ کئی بار مزار پر حاضر ہوا ہے *

خواجہ ناصر - آپ خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی کی اولاد سے ہیں - شاعر بھی تھے - عندلیب تخلص کرتے تھے آپ ۱۱۰۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۱۷۲ھ میں عالمِ بالا کو سدھارے - عزیز الدین عالمگیر ثانی کے زمانہ میں تھے - ۶۷ سال کی عمر پائی - آپ کا مزار شاہ ترکمان دروازہ کے باہر واقع ہے - مؤلّفِ فرہنگ مزار پر حاضر ہوا ہے *

مرزا مظہر جانجاناں - بن مرزا جان متخلص بہ جانی - آپ بخارا کے ایک مشہور خاندان سے تھے - سلسلۂ نسب محمد بن حنفیہ ابن علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے چونکہ آپکے والد کو اپنے فرزند سے نہایت محبت تھی اِس سبب سے وہ اپنے بیٹے کو جانجاناں کہا کرتے تھے وہی نام ہو گیا مگر بعض لوگوں کا بیان ہے کہ عالمگیر اوّل نے یہ نام حسبِ دستورِ سابق باپ کے نام سے منسوب کر کے تجویز کیا باپ نے شمس الدین نام رکھا تھا - مظہر جانجاناں نہایت نازک مزاج - لطیف الطبع اور حُسن پرست آدمی تھے حُسن پرستی نے آپکو شعر گوئی کی طرف بھی مائل کر دیا تھا چنانچہ اُردو اور فارسی کے دو دیوان مؤلّفِ فرہنگ کی نظر سے بھی گزرے ہیں - حضرت مولانا شاہ غلام علی صاحب آپ ہی کے شاگردوں میں مشہور و معروف تھے - صرف شاعر ہی نہ تھے - صاحبِ وجد مرتاض اور صاحبِ کشف فقیر بھی تھے سرمیر عبدالحی تاباں جو نہایت حسین

اول

اَور آپ کا منظورِ نظر مُرید تھا۔ آپ کے شہید ہونے کی وجہ اسطرح بیان کیا کرتا تھا کہ ایک روز اپنے کوٹھے پر آپ بیٹھے ہُوئے تعزیوں کی سَیر دیکھ رہے تھے کہ ایک دفعہ ہی ٹھٹھا مار کر ہنسے اور کہا کہ یہ کیسی بے وقُوفی ہے کہ بارہ سو برس کے بعد ہر سال امام حُسین علیہ السّلام کا ماتم کرتے اَور اُنہیں روتے ہیں لکڑیاں کی کھپچیوں میں کیا رکھا ہے۔ جو اُنہیں سجدہ کیا جاتا اَور اِس تنظیم سے اُٹھایا جاتا ہے یہ ٹھٹھا گویا اُن کے حق میں پیامِ اجل یا ملکُ الموت کی آواز تھی۔ اہلِ تشیعہ کا دَور دَورا تھا۔ ذُوالفقارُ الدّولہ نواب نجف خاں وزارت مآب کا زمانہ۔ عالی گوہر شاہ عالم ثانی کا عہدِ حکومت۔ ہر ایک مُحرّم کا سپاہی بنا ہُوا مارنے مرنے کو مستعد پھرتا تھا۔ علم برداروں کو یہ بات ناگوار گزری اُنھوں نے کہا کہ بھلا بچہ کہاں جاتے ہو سلپنے ہم مُشربوں کو اکسا دیا۔ سپاہی جاہل ہوتے ہی ہیں۔ ایک مُغل مُحرّم کی دسویں شب کو ان کے دروازہ پر گیا آواز دی۔ وُہ بے تکلف باہر چلے آئے اِس مُعتقدِ امام حُسین علیہ السّلام نے اِن کی چھاتی پر گولی لگائی۔ باوجودیکہ زخم کاری لگا تھا۔ مگر اِس پر بھی بھاگ کر اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے اَور اِسی مہلک زخم کے سبب ۱۱۹۴ھ اور بقولِ اکثر ۱۱۹۵ھ میں راہیٔ مُلکِ بقا ہُوئے۔ اگرچہ پیدا ۱۱ رمضان روزِ جُمعہ ۱۱۱۱ھ میں ہُوئے تھے لیکن پھر بھی ۸۰ برس کی عُمر پائی۔ آپ نے کسبِ باطن سید نُور محمّد بدایُونی نقشبندی مجدّدی سے کیا۔ غلام علی شاہ جن کی خانقاہ شاہ گلشن کی درگاہ کے پاس ہے آپ کے مُریدانِ بااخلاص سے ہیں۔ اِس خانقاہ کے تمام گدّی نشین صاحبِ باطن اَور صاحبِ زدر ہوتے آئے ہیں۔ میاں ابُو سعید صاحب۔ مولوی رحیم بخش صاحب وغیرہ کے بعد اب اِس گدّی پر جناب مولوی ابُوالخیر صاحب متمکن اَور اِس قدر تنہائی پسند ہیں کہ وہاں کی مسجد تک میں لوگوں کو نہیں آنے دیتے۔ پہلے جمعہ کے روز اور عیدُ الفطر و عیدُ الضحیٰ کے دن وہاں ہجوم سے نماز ہُوا کرتی تھی۔ اب وہ بھی نہیں ہوتی۔ ہاں مولوی صاحب قبلہ جُمعہ کی نماز مسجدِ جامع میں ادا فرماتے اَور اپنے حلقہ سے حلقہ نشینوں کے دِلوں کو گرمی پہنچاتے ہیں۔ آپ کا دم بھی غنیمت ہے۔ پہلا سا جلال بھی اب مزاج میں نہیں ہے۔ جمال کی طرف متوجّہ ہوتے جاتے ہیں۔ بلکہ سُنا ہے کہ اب پھر مسجد میں جماعت ہونے لگی ہے۔ مرزا جان جاناں کا مزار اسی خانقاہ میں بنا ہُوا ہے ؛

مولوی غلام یحییٰ جیسے کٹّے عالم کی ڈاڑھی آپ ہی نے کتروائی جب تک اُنہوں نے کینچی نہ دکھائی آپ نے مُرید نہ کیا۔ اِس کا ایک نہایت پُر لطف قصّہ ہے جو بباعثِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ناموزوں

اول

اور بے سلیقہ چیز سے مرزا کے دل پر صدمہ گزرتا تھا۔ راستہ میں کسی کی چارپائی اُدھری ہُوئی پاتے یا جھلنگا دیکھ لیتے جب تک اُسکو دُرست نہ کرا دیتے وہاں سے نہیں ٹلتے۔ بڑے بڑے نوابوں کو بد تمیز اور . . . کہکر اپنے مکان سے نکلوا دیتے تھے۔ مُسلمانوں کا تو شُمار نہیں اکثر ہندو بھی آپ کے مُعتقد تھے کیوں نہ ہوتے کہ آپ نے بھی تو تیس برس تک مدرسوں اور خانقاہوں کی جاروب کشی کرکے یہ رُتبہ پایا تھا۔ اَور ساری جوانی اَولیاء اللہ کے روضوں کی خدمت میں صرف کر دی تھی۔ حنفیُ المذہب اَور علمِ حدیث سے بخُوبی واقف تھے۔ مؤلّف فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے ؛

مولانا فخرُ الدّین۔ فخرُ الملّۃ والدّین مولانا محمد فخرُ الدّین۔ اپنے مقاماتِ خوارق۔ تصرّفات اَور کرامات سے اِس قدر مشہُور و معرُوف ہیں کہ اُنکا حال آفتاب سے زیادہ رَوشن ہے۔ آپ نے مولانا نظامُ الدّین اپنے والدِ بزرگوار سے علُوم ظاہری و باطنی تحصیل کرکے خلافت کا منصب لیا۔ آپ کے انفاسِ مُتبرکہ کی برکت سے بہُت سے گُمراہوں نے ہدایت پائی آپ ابتدا میں چند سال نواب ناظمُ الدّولہ ناصر جنگ اَور ہمّت یار خاں کی سرکار میں مُنسلک رہے مگر چونکہ تعلق پر ترک غالب تھا۔ دِل برداشتہ ہوکر اجمیر شریف میں تشریف لائے۔ کچھ عرصہ تک خواجہ معین الدّین حسن چشتی کے مزارِ رحمت نثار پر قیام کیا۔ حسبِ ارشادِ باطنی وہاں سے دہلی چلے آئے۔ آپ کے خلفاء نے تمام ہندوستان میں جگہ جگہ پہنچکر آپ کا عطیۂ فیض خلق اللہ کو پہنچایا۔ کتاب نظامُ العقاید۔ رسالۂ مرجیہ اور فخرُ الحسن آپ کی تصنیفِ شریف سے ہے۔ ہندوستان سے لے کر ولایت تک ہزاروں آپ کے خاندان کے مُرید ہیں۔ جب ۸۰ برس کی عُمر ہوئی تو ۱۱۹۹ھ میں رحلت فرمائے عالمِ بقا ہُوئے۔ آپ کا مزارِ مبارک خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی کے مرقدِ مقدّس کی چار دیواری کے پاس عین دروازہ پر سنگِ مرمر کا بنا ہُوا اَوری جھلک دے رہا ہے۔ اِس وقت آپ کی اَولاد و احفاد میں سے میاں کمالُ الدّین۔ میاں محمد رفائی الدّین و میاں عبد الصّمد صاحب جنکو پیری مُریدی کی سند خواجہ الٰہ بخش صاحب نے عطا فرمائی ہے۔ خلق اللہ کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ مؤلّف نے زیارتِ مزار کا شرف حاصل کیا ہے ؛

خواجہ میر درؔد۔ ولد خواجہ محمد ناصر آپ شاہ گلشن کے مُریدوں میں تھے علمِ سلُوک و تصوّف میں آپ کی بہُت سی تصنیفات قابلِ دید موجُود ہیں۔ اُردُو اور فارسی حقائق اشعار بھی خوب موزُوں کرتے تھے۔ اُردُو کا دیوان ورد

اصل

اُن کا ایک مختصر دیوان ہے۔ جو درد اور معرفت سے بھرا ہُوا ہے۔ آپ نے عمر بھر دہلی سے باہر قدم نہیں رکھا۔ ان کے والد کے مزار پر ہر مہینے کی دوسری تاریخ کو قوالی ہُوا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اسی تاریخ کو بادشاہ ملاقات کرنے آئے آپ نے صاف انکار کر دیا۔ کیونکہ یہ وجد اور حال کا وقت تھا نہ کہ تعظیم و تکریم بجا لانے کا موقع علمِ موسیقی میں بدرجۂ کمال مہارت تھی۔ یہاں تک کہ فیروز خاں جیسا گویوں کا اُستاد بعض بعض بات آپ سے دریافت کر جایا کرتا تھا۔ آپ کا فارسی کا دیوان بھی قابلِ دید ہے۔ اور کتاب رُباعیات جس کا نام واردات ہے۔ کچھ نہ ہی لُطف دکھاتی ہے۔ شاعری میں ہدایت اللہ خاں ہدایت۔ قیام الدین علی قائم۔ حکیم ثناء اللہ خاں فراق۔ آپ کے رشید شاگردوں میں ہیں۔ مذہب صُوفی حنفی۔ شبانہ روز مشغول بحق رہتے اور دُنیا داروں کو خاطر میں نہ لاتے۔ بعض لوگ ان کی کرامت کے بھی قائل ہیں۔ ہر مہینے کی چوبیسوئیں تاریخ کو آپ خاص اپنے گھر میں راگ کی محفل منعقد فرماتے اور اعلےٰ درجہ کے قوالوں کو بُلا کر صُوفیوں کو سُنواتے تھے۔ ۱۹ ذیقعد یوم سہ شنبہ ۱۱۳۳ھ میں پیدا ہُوئے۔ اور ۶۶ سال کی عمر پا کر ۱۱۹۹ھ میں اپنے والد کے پہلو میں جا سوئے۔ مؤلف فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

خُدائے تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شُکر ہے۔ کہ آج ۷ نومبر ۱۹۰۱ء کو اولیاء علمائے ہند کا ذکر جنکے سنہ وفات اور حالات معلوم کرنے میں سینکڑوں کتابیں اُلٹ پلٹ کرنی پڑیں۔ اختتام کو پہنچا۔ کیا عجب جو ان نیکوں کے حالات سے میری بھی نجات ہو جائے۔ فقط۔ دہلی۔ حویلی مظفر خاں۔

اولے پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ژالہ باری ہونا۔ بجری پڑنا (۲) صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ جیسے سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے۔

آون ۔ ہ۔ مخففِ آنا یا حاصل بالمصدر

سکھی رُت آئی ساون کی   گھر سُدھ پیا آون کی
دادر مور کو نلیا بولے   بولی سُہاوے من بھاون کا
ستیاں برکھا میں آون کہ گئے   (گیت)

اُون ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پشم۔ بھیڑ اور پہاڑی بکریوں وغیرہ کے بال۔

اونا ماسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ یہ جُملہ سنسکرت میں (ॐ नमः सिद्धम्) اونگ نمہ سدّھم، تھا۔ جس کے معنے ہیں کہ میں اوم (گنیش) کے آگے جو سب کاموں کو سدھ کرنے یعنی بنانے والے ہیں۔ ڈنڈوت کرتا ہوں۔ (مہاراج گنیش کے نام سے شروع کرتا ہوں)

اون

(جس طرح اہلِ اسلام میں مکتب نشینی کی تقریب میں بسم اللہ پڑھی جاتی ہے۔ اسی طرح بنیوں میں اُونا ماسی پڑھواتے ہیں اور ابجد خوانی سے بھی مُراد ہوتی ہے)۔

اُونٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک دراز گردن اور لمبی ٹانگوں کا چوپایہ جسے فارسی میں شُتر۔ عربی میں جمل و ابل کہتے ہیں (۲۔ صفت) طویل القامت۔ دراز قد۔ بڑے قد کا (۳۔ مجازاً) بیوقوف۔ لمبے قد کا احمق۔ طویل القامت نادان۔ گول بھول یا سٹھیا

اُونٹ کٹارا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پراکرت۔ اُونٹ کٹاریٹ) ایک قسم کی خاردار گھانس جسے اُونٹ بہت کھاتے ہیں۔

اُونٹ کے گلے میں بلّی ۔ (کہاوت) (۱) اصل سے نقل کی زیادہ قیمت (۲) ایک قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی طرح۔ ضروری چیز کے ساتھ غیر ضروری چیز کے خریدنے کی شرط (۲) بڑی عمر والے مرد کے ساتھ کمسن لڑکی

اَونٹانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جوش دینا۔ کھولانا (۲۔ عو) غصہ میں جلانا۔

اَونٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھولنا۔ جوش کھانا (۲۔ عو) اندر ہی اندر غصہ کھانا دل ہی دل میں جلنا۔ غصہ میں جوش کھانا۔

اُونٹنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مادہ شُتر۔ سانڈنی۔ ناقہ۔

اُونچا ۔ ہ۔ صفت (۱) بلند۔ بالا۔ فراز۔ مرتفع۔ اُوپر۔ قد آور۔ دراز قد (۲) بڑا۔ امیر۔ دولتمند (۳) عالی مرتبہ۔ خاندانی (۴) کوتاہ۔ چھوٹا۔ اُونچا اوچھا۔ جیسے یہ پاجامہ بہت اُونچا ہے۔

اُونچا سُننا۔ یا سُنائی دینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بہرہ ہونا۔ کم سننا۔ ثقل سماعت ہونا۔

نالہ اس زور سے کیوں میرا دُہائی دیتا   اے فلک گر تجھے اُونچا نہ سُنائی دیتا   (ذوق)

اُونچا گھر ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) امیر گھر۔ اعلیٰ خاندان۔

اُونچ نیچ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نشیب و فراز (۲) نیک و بد۔ بُرائی بھلائی نفع و نقصان (۳) اُتار چڑھاؤ۔

اُونچی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بلند۔ مرتفع (۲) اُترا اعلیٰ (۳) رفیع۔ فائق۔ افزوں۔ غالب۔ برتر۔ جیسے ان کی بات اُونچی ہے۔

اُونچی ناک کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو بخشنا۔ عزت دینا۔

اُونچی ناک ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) اقران و امثال میں عزت ہونا ہمسروں میں آبرو پانا۔

اَوندھا ۔ ہ۔ صفت (۱) واژوں۔ منقلب۔ نگوں۔ اُلٹا۔ سر کے بل۔ پٹ۔ چت کا نقیض (۲) ٹیڑھا۔ بے ڈھب۔ بجالتِ اسمی الگی سمجھ...

گوڑھ متنرز(۴) لوطیوں کی اِصطلاح میں مابون ۔

اَوندھا ہوجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم نشہ میں لوٹ جانا ۔ بیہوش و بیخبر ہوجانا ۔ اُلٹ جانا ۔ پلٹ جانا ۔ پٹ ہوجانا ۔

اَوندھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اُلٹنا ۔ برتن میں سے پانی گرانا ۔ لُنڈھانا ۔ لُڑھانا

اَوندھی پیشانی ۔ یا ۔ **اَوندھی کھوپری** ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) بیوقوف گوڑھ مغز (۲) بدقسمت ۔ بدنصیب ۔

اَوندھے مُنہ دُودھ پینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دُودھ پیتا بچہ بننا ۔ نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا ۔

اَوندھے مُنہ دُودھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بڑا ہوکر بچوں کی سی باتیں کرنا ۔

اَوندھے مُنہ شیطان کا دھکّا ۔ ہ ۔ دُعائے بد (عو) سر کے بل گرے اور اُوپر سے شیطان کی مار پڑے ۔

اَوندھے مُنہ گرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) مُنہ کے بل گرنا ۔ اُلٹا گرنا ۔ پیٹ یا سر کے بل گرنا ۔ آگے کو گرنا (۲) زک اُٹھانا ۔ ذلیل ہونا ۔ مات کھانا ۔ پچھڑنا ۔ دشمن سے زیر ہونا ۔

اَونس ۔ انگلش (Ounce) اسم مذکر ۔ پونڈ کا بارہواں حصّہ ۔ آدھی چھٹانک یا ڈھائی تولہ کا وزن ۔

اُونگھ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ غنودگی ۔ نیند کی جھپکی ۔ غفلت ۔

اُونگھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غنودہ ہونا ۔ نیند کی جھپکی آنا ۔ غافل ہونا (۲) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا ۔ روغن ملنا ۔

اُونھ ۔ ہ ۔ کلمۂ اِنکار و استغنا (۱) بلا سے ۔ کیا پروا ہے (۲) تکلیف میں کراہنے کی آواز ۔

اُونی ۔ ہ ۔ صفت ۔ اُون کا ۔ پشمینہ کا ۔

اَونے پَونے بیچ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کم قیمت پر فروخت کردینا ۔ کم نفع پر بیچ ڈالنا ۔ کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا ۔

اوورسیر ۔ انگلش (Overseer) اسم مذکر ۔ گرداور ۔ نگران ۔ ناظر ۔ مہتمم

اوہ ۔ ہ ۔ کلمۂ استغنا (۱) کیا پروا ہے ۔ کیا مضائقہ ہے ۔ بلا سے (۲) بیماری میں کراہنے کی آواز ۔

اوہو ۔ ہ ۔ کلمۂ تعجب و انبساط ۔ آہا ۔ واہ وا ۔ کیا خوب ۔ کیا کہنے ہیں ۔ کیا بات ہے ۔ خوب ۔ سُبحان اللہ ۔

بلا صد آفریں سر پر اُٹھایا بارِ غم تُو نے ۔ کہ تُو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں اوہو ۔ (ظفر)
مرا کسا کہ کیا عالم ہے تجھ پروا و استغنے ۔ اُدھر اُن کا نازسے ہنس ہنس کے یہ کہنا کہ ہاں اوہو ۔ (م)

اوہوت ۔ ہ ۔ ندا (بازاری) کسی جاتے ہوئے شخص کو اپنی طرف بُلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں ۔ (معنی) ارے میاں جانیوالے ۔ او جانے والے ادھر آ ۔

اُوہی ۔ اُوئی ۔ وُوئی ۔ ہ ۔ ندا (س ۔ اَی اَی) عورتوں کا ایک تکیہ کلام جو اکثر ناز ۔ نخرہ ۔ دہشت ۔ تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں ۔

اویر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیر ۔ عرصہ ۔

اویر سویر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ وقت بے وقت ۔ آگے پیچھے ۔
(یہ لفظ اصل میں ویلا بمعنی وقت تھا چنانچہ پنجابی زبان میں (جسمیں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنی وقت موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کرکے ویل رکھا ۔ اور لام آخر کو رے سے بدلکر ویر کرلیا ۔ اور الف اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیسا کہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور ست ثبوت اور تاکید اثبات کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونا یعنی بے نمک اور سلونا یعنی نمکین اسیطرح اویر بمعنی بے وقت اور سویر بمعنی اچھے وقت) ۔

آویزاں کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (قانون) از (آویختن) لٹکانا ۔ لگانا ۔ اِشتہار وغیرہ چپکانا یا چپکنا ۔ ٹانگنا ۔ مُعلق کرنا ۔ چسپاں کرنا ۔ جیسے اشتہار آویزاں کرنا ۔

آویزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آویختن) ایک قسم کا زیور جو کان میں لٹکایا جاتا ہے ۔ لٹکن ۔ بُندا ۔

آوے کی طرح بیٹھ جانا ۔ یا ۔ **بیٹھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم (ع) تمام کام کا یک لخت بگڑ جانا ۔ یک بیک بے سان گمان خراب ہوجانا ۔ تباہ ہوجانا ۔

آوے یاری ۔ (محاورہ) جب بچّے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یارانہ کا حق مانگتے ہیں ۔ اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے ۔ یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہوا کرتی ہے ۔

آہ ۔ ف ۔ کلمۂ افسوس ۔ انگریزی Alas ! Oh اوہ ۔ آہ) ہندی (ا) ہائے ۔ وائے ۔ حیف ۔ افسوس ۔ اُف ۔ ہا ۔ وا مصیبتا ۔ نالہ ۔ (بغیر مد بھی آیا ہے) ۔

آہ

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کرتے ہیں — حسرت آتی ہے کہ وہ شخص ہمیں کیوں نہ ہوئے (مومن)

رسائی میری کے خدا تک تو ہوگئی ارشد — پہ جیتے جی نہ ہوئی یار تک رسائی آہ (ارشد)

اے ایسے ظالم کو دل دیا ہم نے — آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)

اہل ایمان سوز کو کہتے ہیں کافر ہوگیا — آہ یا رب راز دل ان پر بھی ظاہر ہوگیا (سوز)

وہ چلی بالفعل تمہاری ساری زیب نکلیں — دینا نہ تھا دل اسکو تو میر آہ چوک کا (میر)

کوئی نہیں جہاں میں جو اندوہگیں نہیں — اس غمکدہ میں آہ دل خوش کہیں نہیں (م)

سرگذشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا — سو گئے تم نہ سنی آہ کہانی اس کی (م)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو — کہتا ہوں یہی کہ آہ تا صد (ناسخ)

پھر دیا آہ پہ ہرگز نہیں آیا ر عاشق کو — فلک اب تک کہیں دیکھا نہیں تیری ہوائی کا (آتش)

کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیر چمن کو — کیا وقت ہے اسوقت مرے پر نہ ہوئے آہ (نظیر)

بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی — اک مگر آہ اف زبان پر تھی (امیر مینائی)

مشکل نے ہم نے تو فریاد بہت کی لیکن — کوئی ہمدم نہ ہوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)

آہ دل کیسی بجھی ان چاہت کے سنگ — دیپک کے بھاؤ میں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

(ہ) اسم مؤنث (اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) ژند (اوہ) س (آہ) ابھ) پراکرت (آؤ) اوہ۔ سانس۔ دم۔ نفس۔ ہائے ۔

کسی آہ غریب کی ہرگز نہ سنی جانے — مری کھال کی پھونک سے لوہ بھسم ہو جائے (دوہا)

آہ آہ کرنا۔ یا۔ کہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ دکھ یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا۔ کانکھنا۔ آہ مارنا ۔

ہوا وہ شورش کے مری آہ آہ کا — مشتاق یاں نہیں کوئی ایسوں کی چاہ کا (جرأت)

میں یہ کہتا ہوں آہ آہ اے دل — دل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (اسیر)

آہ بھر کر رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ کلیجہ تھام کر رہ جانا۔ من مار کر رہ جانا۔ افسوس کر کے رہ جانا۔ صدمہ کو روک کر رہ جانا۔ صدمہ پر صبر کر کے چپ ہو رہنا ۔

سرگذشت اپنی سب یہ حیرت احباب کا — جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا (میر)

آہ بھرنا۔ یا۔ کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ افسوس کرنا۔ دل مسوسنا۔ کلیجہ تھامنا۔ دلی صدمہ کو ذریعہ سے کم کرنا۔ نالہ کرنا۔ واویلا کرنا ۔

آہ کروں تو جگ جلے اور جنگل بھی جل جائے — پاپی جیارا نا جلے جس میں آہ سمائے (دوہا)

اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جاتا ہے سنکر — دل تھام کے آنندہ تو اک آہ بھر لیسی (آنند)

آہ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ سراپ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ کسی کی آہ سے تکلیف پہنچنا۔ مار پڑنا۔ پھٹکار لگنا۔ بد دعا کا اثر ہونا۔ مظلوم کا صبر پڑنا۔ ظلم کا بدلہ ملنا ۔

آہ پڑ جائے اسی تجھ پہ مجھ مضطر کی — محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی (ناسخ)

کہا جو میں نے کہ بیدرا جلوہ نمائی آہ اک برق — تو بولا شادہ کبھی پر پڑ گئی آہ تیری (جرأت)

آہ سرد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ٹھنڈا سانس۔ دم سرد۔ وہ سانس جو آتش غم یا صدمہ دلی کے فرو کرنے کے واسطے لیتے ہیں۔ وہ آہ جو بخوف افشائے راز حسب دل خواہ باواز بلند باوجود جوش وگرمی دل نہ کھینچ سکیں۔ صرف بڑے بڑے سانس بھا لیکر دل ٹھنڈا کر لیں ۔

(جب آدمی کے سینہ میں آتش غم یا اندوہ مشتعل ہوتی ہے تو طبیعت جو مدبر بدن ہے ہوائے گرم کو نفس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے نئی سرد ہوا سانس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنی جسوقت قلب میں بخارات بباعث فکر یا رنج کثرت سے مجتمع ہوجاتے ہیں تو زیادہ اضطراب ہوتا ہے اور اس سے طبیعت ہوائے بیرونی کو عادت مستمرہ کے موافق زیادہ کھینچتی ہے اور اس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہ سرد کہتے ہیں)

آہ سرد بھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ٹھنڈا سانس بھرنا۔ اوپر کا سانس لینا ۔

ستم جس اہل دیں پر وہ بت بیرحم کرتا ہے — کوئی کافر بھی دیکھے ہے تو آہ سرد بھرتا ہے (جرأت)

آہ سوزاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آہ گرم۔ آہ آتشیں۔ جلانے والی آہ۔ پھونک دینے والی آہ۔ آگ لگا دینے والی آہ۔ وہ آہ جس کے روکنے اور ضبط کرنے سے دل وجگر میں سوزش پیدا ہو جائے۔ وہ جو آگ کا کام دے ۔

جلا دیا آپ ہم نے ضبط کر کر آہ سوزاں کو — جگر کو سینہ کو پہلو کو دل کو جسم کو جاں کو (ظفر)

آہ کا نعرہ مارنا۔ ف۔ فعل لازم۔ پکار کر آہ کرنا۔ زور سے آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا ۔

آہ کر کے رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم (عو) دل مسوس کر رہ جانا۔ کلیجہ تھام کر رہ جانا۔ کسی صدمہ پر صبر کرنا۔ کلپ کر رہ جانا ۔

آہ کھینچنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آہ بھرنا۔ ہائے کرنا۔ افسوس کرنا۔ اف کرنا ۔

کھینچی تصویر تری دیکھ کے نقاش نے آہ — اسمیں یہ حسن تھا ہم ایسے حسیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

دل میں گر تو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں ہمدم — شمع روشن کریں اس خانۂ ویراں میں کہاں (نصیر)

حشر سے کم ہے تجھے شکل تری کتنی ہو — حسن تقریر کو آہیں دم تقریر نہ کھینچ (شیفتہ)

آہ لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کسی کا صبر لینا۔ کسی کو ستا کر اس کی آہ سنتا۔ برائی لینا۔ عذاب لینا۔ سراپ لینا۔ بد دعا لینا ۔

آہ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ہائے کرنا۔ نعرہ مارنا۔ زور سے ہائے کرکے دم کا سانس کھینچنا۔ ٹھنڈے سانس بھرنا۔ کلپنا۔ واویلا کرنا۔ نالہ کرنا ۔

آہ نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آہ کرنا) ۔

آہ نکلنا - ا - فعلِ لازم - ہائے نکلنا ؎

ملا یہی وہ نگاہیں جیسے کہ جا ہ نکلے ۔ یا اب کی وہ ادائیں جو دل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آئے - ف - (محاورہ) عیں ورد نہ آئے - ذرا اُف نہ کروں - ذرا افسوس نہ آئے - ذرا رحم نہ آئے - پروا نہ ہو ؎

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے ۔ تیرے پرزے کروں تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرہ عورتیں بولتی ہیں) تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو مجھے ذرا آہ نہ آئے ٭

آہ وزاری - ف - اسم مؤنث - نالہ وزاری - واویلا - رونا پیٹنا - ہائے وائے - بیقراری - اضطرابی ؎

دلاسا تو مجھ کو مت دو لاسا دو ۔ آہ وزاری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

آہ وزاری نارسا شوقِ اسیری بے اثر ۔ کون لائے آشیانہ تک مرے صیاد کو (شیفتہ)

آہ وزاری کرنا - ف - فعلِ لازم (۱) رونا پیٹنا - واویلا کرنا - رونا دھونا - ہائے وائے کرنا (۲) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ٭

آہا - ہ - کلمۂ تعجب وانبساط - س (आहा) (۱) ایک تعجب یا خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ - ہیں - ایں ٭ واہ واہ - کیا خوب - سبحان اللہ - اہاہا - اُہوہو (فقرہ) آہا یہ وہی صاحب تھے - آہا جی ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے - دیکھو، آہا کیا نکھار نکلا ہے (۲) شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - آفریں - اوہو (ہجوِ ملیح بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خوب ہے (۳) طنزاً - ہجوِ ملیح ٭

آہار - یا - آہار - ف - س - اسم مذکر - بھاشا (آہار) س (आहार) آہار - ہندی (آہار) گم - گڑ صوال - سمار نیور (ہار) (۱) کھانا - بھوجن - خورش - آدھار - بھگشن ٭

(چونکہ خورش باعثِ قوت ہے اس سبب سے اُس مادے کو بھی جسے کاغذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں) (دخل) جیو کا آہار جیو ٭

(۲) کلف - کلپ - کانجی - نشاستہ - مادا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہیں - ڈودھی (پنجاب) روغن ٭

آہار کرنا - یا - آہارنا - ف - فعلِ متعدی (۱) کھانا - بھوجن کرنا (۲) کلف دینا - مادا چڑھانا ٭

اَہالی مَوالی - ع - اسم مذکر - جمع (اہل و موالی) اعیان و ارکان - مصاحبین - نوکر چاکر - عملہ و فعلہ ٭

اِہانت - ع - اسم مؤنث - حقارت - ہتک - خفت - ذلّت - ہتکی - بیعزّتی ٭

اِہانتِ عدالت - ع - اسم مذکر - (قانون) عدالت کی توہین - حاکمِ عدالت کے سامنے گستاخی سے پیش آنا ٭

اَہاہاہا - یا - اَہاہا - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا ؎

لگ چلے جو وہ کس کس طرح سو دل زمرد کا ۔ مزے لیتا ہے میں کہا کیا اہاہاہاہاہا (ظفر)

مگر جانے حلاوت کیا تھی آبِ تیغِ قاتل میں ۔ لب ہر زخم ہو گویا اہاہاہاہاہا (۔)

ظفرِ عالم کہوں کیا میں جبیں کی روانی کا ۔ کہ جب اُمڈا ہوا دریا اہاہاہاہاہا (۔)

اَہاہاہا - اُہوہوہو - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا - کیا کہنا ہے - سبحان اللہ جلّ علیٰ - مرحبا ؎

کروں کیا میں بیاں اُسکا اہاہاہا - اُہوہوہو ۔ غضب ہے بس دہاں اُسکا اہاہاہا - اُہوہوہو

اِہتمام - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے غمخواری و دردمندی (۲) انتظام - بندوبست - انصرام (۳) نگرانی ٭

آہٹ - ہ - اسم مؤنث - س (आहट - آہٹش) (آہٹ، ہٹ) پَیر سے کسی چیز کے ہٹنے کی آواز - کھٹکا - چلنے کی آواز - کھٹکا - پیر چال - آوازِ پا - کھڑکا - آواز (پنجابی) کھڑک ؎

چونک اِک دل کو لگ گئی اِنشا ۔ جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (انشا)

کہوں کیا بخت خوابیدہ کی تم سے بات ہمدم ۔ مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اُٹھ بیٹھا (رشک و نصیر)

کیا اُس کے دل سے میں جتا راوی نہ کھٹ ۔ دل نے میں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

بچارے تُمرے نہ آنے کا ساری رات رہا دل پر کھٹکا

دھیان لگا رہا پہر رات اور تمہارے پاؤں کی آہٹ کا (خیال)

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی آنکھ کھل گئی ٭

آہٹ لینا - ہ - فعلِ لازم - آواز پر کان رکھنا - کھڑکا سننا - کھڑکے پر دھیان رکھنا ٭ خبر رکھنا - خیال رکھنا - ہوشیار رہنا ٭ جاگتے رہنا - بیدار رہنا (فقرہ) ذرا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا ٭

آہٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - کھڑکا ہونا - کھٹکا ہونا ٭

آہرن - ہ - اسم مذکر - سندان - ہناؤ جس پر لوہار لوہا کوٹتے اور سنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہیں (مشہور اَہرن) ٭

آہستگی - ف - اسم مؤنث - (۱) ہولے - دھیمے - مدھم ٭ سستی ٭ ڈھیل (۲) نرمی - ملائمت ٭ حلم - حلیمیت - تحمّل - بردباری - نرم خوئی - دھیماپن - دھیرج - دھیرے - سہج (۳) دیری - درنگی - ڈھیل ٭ آسانی ٭

آہستہ - ف - تابعِ فعل - عوام (آستہ) (۱) دھیرے - حرکت ہلکی - ہولے سے

دِھیمے سے۔ سج سے۔ سہل سے۔ ٹھیر کر۔ سنبھل کر۔ دم لے کر (۲) نرمی سے۔ مُلائمت سے۔ حِلم سے (۳) چھپکر۔ پوشیدہ۔ چپکے سے۔ بے خبر دھیرے۔ دھیمے پن سے (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا (۴۔ ہلکا) ہوا۔ دھیما (۵) سبک۔ سہل (۶) مُلائم۔ نرم۔ حلیم۔ دھیلا۔ کاہل۔ سُست۔ مُحمل۔

آہستہ آہستہ۔ ت۔ تابعِ فعل۔ عوام (آستہ آستہ) سج سج۔ ہولے ہولے دھیمے دھیمے۔ دھیرے دھیرے۔ چُپکے چُپکے۔ رفتہ رفتہ۔ قدم قدم۔ درجہ بدرجہ (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائیں گے۔

اَہل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھر کے لوگ۔ اہلِ خانہ (۲) گھر بار کا۔ گھر باری۔ بیاہا ہُوا۔ کتخدا۔ شادی شدہ۔ صاحبِ خانہ (۳۔ اسم مؤنث) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ اہلیہ (۴) گھر کے بال بچّے۔ گھر بار۔ کُنبہ۔ کُٹم۔ فیملی (۵۔ صفت) لائق۔ قابل۔ سزاوار۔ ہنرمند۔ تعلیم یافتہ۔ جوہرِ قابل (۶) صاحب مالک۔ خداوند۔ والا۔ ع

اے اہلِ بزم کوئی تو بولو خدا لگی

(۷) مانوس۔ صاحبِ اُنس۔ جیسے یہ بچّہ بڑا محبّت والا اور اہل ہے۔ (۸) شریف (۹) سلیم الطبع۔ بامروّت۔ سیر چشم۔

اہلُ اللہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ولی اللہ۔ خدا رسیدہ۔ عارف (بزرگانِ دین کی نسبت بولتے ہیں)

اہلِ بیت۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے کُنبہ کے لوگ (اصطلاحی) رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کے خویش و تبار۔

اہلِ جوری۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) ثالث۔ پنچ۔ معتبر اشخاص کا گروہ جو دَورے یا سیشن کے مقدمات میں صاحب جج کو امرِ متعلقہ اہم مقدماتِ فوجداری کی تحقیقات میں مدد دے۔

اہلِ حرفہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیشہ ور۔ کاریگر۔

اہلِ خانہ۔ ع۔ ف (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر کا مالک۔ خاوند۔ شوہر (۲) گھر کے لوگ۔ بال بچّے (۳۔ اسم مؤنث) جورو۔ اہلیہ۔ استری۔ گھروالی۔ بیوی۔

اہلِ دُوَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ دولتمند۔ دھنی۔

اہلِ روزگار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ نوکری پیشہ۔

اہلِ زبان۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ زباں داں۔ اور وہ آدمی جن کے ماں باپ کی بولی ہو۔ مادری زبان جاننے والا۔ شاعر وہ شخص جس کی زبان محقّقِ مسلّم الثبوت ہو۔ زبان کا ماہر۔ اُستاد۔

اہلِ سُنّت۔ ع۔ اسم مذکر۔ رسُولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی راہ پر چلنے والے۔ قرآن کو، حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پیرو۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلّم کے چار یار اور خُلفا و صحابۂ کرام کو ماننے والے۔ سُنّی۔ چار یاری۔ اسلام کا سب سے اوّل گروہ سب سے بڑا فریق۔

اہلِ سَیف۔ ع۔ اسم مذکر۔ فنِ سپاہگری سے واقف۔ شمشیرزن۔ فوجی لوگ۔

اہلِ شرع۔ ع۔ اسم مذکر۔ قانونِ اسلام سے واقف۔ متشرّع آدمی۔ شرع (قانونِ اسلام) پر چلنے والے۔ شرع پورے والے۔

اہلِ صنعت۔ ع۔ اسم مذکر۔ کاریگر۔ دستکار۔

اہلِ غرض۔ ع۔ اسم مذکر۔ غرضمند۔ مطلب کا یار۔

اہلِ قلم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خواندہ۔ پڑھے لکھے۔ منشی۔ مولوی۔ محرّر وغیرہ۔ بدیادان۔ تعلیم یافتہ۔ لکھاری۔ انشاء پرداز۔

اہلِ کار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ کارندہ۔ عملہ۔ عاملِ کچہری اور دربار کے منشی و متصدّی وغیرہ۔

اہلِ کتاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی شریعت کی کتاب اُتری ہو۔ جیسے حضرتِ داؤد۔ موسیٰ۔ عیسیٰ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ماننے والے۔

اہلِ کمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ کامل۔ ہُنرمند۔ اہلِ جوہر۔ اپنے فن میں پُورا۔ اُستادِ فن۔

اہلِ مَد۔ ع۔ اسم مذکر۔ صدر محرّر۔ عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک۔ عدالت کے کاغذات کا محافظ۔

اہلِ نظر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نظرباز۔ نظر آشنا۔ پرکھیا۔ نقّاد۔ تجربہ کار۔ نکتہ بیں۔ حقیقت بیں۔ ہوشیار۔ زیرک۔ زُود رس (۲) عاشق مزاج۔ اہلِ محبّت ؎

رہتے ہیشہ نرگس چشم کی طرح۔ زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر ہیں ہم (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت۔ صاحبِ اثر۔ عارف۔ کامل ؎

راہ نگاہ پھر کے وہ بیدید دیکھ لے۔ اُتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

اہل و عیال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جورو بچّے۔ عیال و اطفال۔ گھر کے لوگ۔ لڑکے بالے۔ بال بچّے۔ کُٹم۔ قبیلہ۔ کُنبہ۔

اہلِ ہُنر۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہُنرمند۔ صاحبِ فن۔

اہلیّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قابلیت۔ شرافت۔ انسانیت۔ سلیم الطبعی۔

لیاقت + مُروّت +

اَہلِیَہ -ع- اسم مؤنث - جورُو - بیوی - زوجہ - استری - گھَر والی - خاتون خانہ

اَہلے گہلے - ہ - صفت (۱) خراماں خراماں - ناز و انداز سے - خم و چم سے مستانہ چال سے، جھُومتے جھامتے - ناچتے ہوئے - خُوش خُوش شاداں و فرحاں (۲) ناز و انداز سے چلنے والے - خراماں خراماں چلنے والے - خم و چم سے چلنے والے ٭

اَہلے گہلے پھرنا - ہ - فعل لازم (عو) اِتراتے پھرنا - نازاں و خراماں چلنا - خُوش خُوش بکمالِ انتعاش پھرنا - کبک خرامی کرنا ؎

ہاتھ سے جن کے نہیں بیر بہو مدّ کو ربچی چاندنی چوک میں پھرتے ہیں وہ اہلے گہلے (انشا)

اَہَم -ع- صفت - سخت تر - نہایت سخت - نہایت مشکل + ضروری ٭

آہَن - ف - اسم مذکر - انگریزی (سمعتگ آیرن) لوہا - حدید - (نجومیوں نے اِس کی پیدائش زُحل ستارے سے لکھی ہے) ٭

آہَن پوش یا زِرہ پوش جہاز - ف - اسم مذکر - وہ جہاز جو آہنی چادروں سے منڈھا ہُوا ہو (صرف آہن پوش یا زِرہ پوش کہنے سے بھی جہاز ہی مفہوم ہوتا ہے) ٭

آہَن رُبا - ف - اسم مذکر - از (آہن + رُبودن) مقناطیس - چُمبک - چمک پتھر - لوہا اُٹھانے والا پتھر ٭ (یہاں لینا)

آہَن گر - ف - اسم مذکر - لوہار - لوہے کا کام بنانے والا - حدّاد ٭

آہَنی - ف - صفت - لوہے کا بنا ہُوا - لوہے کی چیز - جیسے آہنی جہاز - آہنی پُل - آہنی سڑک ٭

آہُو - ف - اسم مذکر - (شعر میں) (۱) ہرن - ہرِگ (۲) عیب - نقص - بُرائی

آہُو چشم - ف - اسم مذکر - ہرن نینا - ہرِگ کی سی آنکھ والا - بڑی آنکھ والا ٭

آہُو گیر - ف - صفت (شعر میں) عیب چین - نکتہ چین - عیب جُو ؎

چشمِ قتّال کب وا آہو گیر تو آہو پہ تھی خال جاناں مُشک جیسا پہ تجھی پر کب تھا (سوداؔ)

آہُوتی یا آہُت - ہ - اسم مؤنث - س (آہوتی آہتی) ہتھیار کر دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو گھی میں ملا کر آگ پر ڈالنا - ہوم کرنا ہونا

اَہو ہو۔ ہونا۔ اَہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (اہاہا) ٭

اَہو ہو ہو - اَہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (اہاہا) - اَہو ہو ہو

وہ لطف کیا کہ سب کہیں اہاہا - اہاہا وہ سب کیا لعل رُمانی اَہو ہو ہو اَہو ہو ہو (ظفر)

فقرہ تا بیر فقرہ دیں سے تیرا کام ساتھ ہو کھلا کیا ہے یا ساقی اَہو ہو ہو اَہو ہو ہو (۲)

آہے - ہ - (عو) آہ - ہائے - اوہ ٭

آہے پر جگر نہ ہونا - (عو) فارسی آب در جگر نہ داشتن سے اُردو میں آیا ہے، بباعثِ افلاس آہ کرنے تک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا - نہایت مُفلس ہونا - قلّاش ہونا ٭

اَہیِر - ہ - اسم مذکر - گوالا - گائے بھینس چرانے والا +

اَے یا اَئے - ف - کلمۂ خطاب - ندا - ہے - او - ہتو - ارے +

آئی - ہ - اسم مؤنث (عو) از (آنا) مَوت - مرگ - قضا ؎

جہاں میں میر ہی کے ساتھ جاتا تھا لیکن کوئی شریک نہیں ہے کسُو کی آئی کا (میر)

گلی میں اُس کی رہا جا کے جو کوئی سو رہا وہی تو جاوے وہاں جس کی کہ آئی ہو (م)

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شیداؔ بِن آئی کسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے (شیداؔ)

(فقرہ) کسی کی آئی مجھ کو آجائے (عو - کوسنا) +

آیا یا آیا - ف - حرفِ استفہام (۱) کیا - کیوں (فقرہ) آیا میں ہی گنہگار ہوں (۲) شاید - مگر - کلمۂ تمنّا - افسوس - استعجاب اور بر موقعہ واللہ اعلم مُستعمل

آیا - پرتگال - اسم مؤنث - تیمار دار - دایہ - ماما - دائی - دھائے - دوا + انّا + خادمہ - بالوگوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت نرس - کھلائی - خدمتگارنی - کھلائی - بچّوں کو کھلانے والی عورت ٭

آیاگری - ہ - اسم مؤنث (عوام) آیا کا پیشہ - دائی پنا - ماماگری +

آیا گیا - ہ - اسم مذکر - وارد و صادر - مہمان - پاہونا - پاہونا - پاہن - مسافر ؎

کیسُوں کے نیں ہے اسلطان آتے گئے کار کھوں مان (ذوقؔ)

(فقرہ) میں آنے گئے کے واسطے اچھّی چیز لگا رکھی ہے ٭ میرا اکیلا دم ہے کیا کیا کروں گی سو دھندوں کو اُتروا دیتی یا آئے گئے کی خاطر کروں گی (فسانۂ آزاد)

آیات -ع- اسم مؤنث - جمع آیت ٭

آیاتِ مُتشابہ -ع- شُبہ میں ڈالنے والی آیتیں - امام شافعیؒ کے نزدیک وہ آیتیں جن کے معنی صاف ظاہر نہ ہوں بلکہ تاویل و تفسیر کی محتاج ہوں - اور جن میں مختلف معنوں کا احتمال ہو - مگر امام ابُو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی رائے میں وہ آیتیں جن کا علم خدا تعالے کے سوا دُوسرے کو نہیں ٭

آیاتِ محکمات -ع- اسم مؤنث - وہ آیتیں جو تاویل کی محتاج نہیں کیونکہ اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں ٭

اَیال -ع- اسم مؤنث - صحیح شیر کی ایال، گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال +

اَیّام - ع - اسم مذکر - (یوم کی جمع) (۱) دن - روز ۔ زمانہ (۲) حیض - آمد یا معمول کے دن ۔

ایّام سے ہونا - فعل لازم - مَیلے سر سے ہونا ۔ حیض سے ہونا - کپڑوں سے ہونا ۔

آیت - ع - اسم مؤنث - مادہ - (اَیَّ) اُسنے نشانی کی (۱) علامت - نشانی - چِنہ - نَل - نشان ۔ وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت - انجیل زبور کے اتمام جملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہوئی ہوتی ہے - جیسے یہ ہے ۞ (۲) آسمانی کتاب کا فقرہ - قرآن شریف کا جملہ - کلامِ الٰہی کا فقرہ - ر ا ؤ - وقفہ ۔

جنتر میں جی اُٹھا دیں گُسنہ پر جو میرے آ کہہ آیت تُو نے پڑھکے جو بیں دم کی لات کو پُھونک

آیتِ سجدہ - ع - اسم مؤنث - قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھکر یا سُنکر فوراً سجدہ کرنا لازم و واجب ہے ۔

آیتِ سجدہ ہے حق میں ہمارے سر پر بر تیغ ہے خم تیغ فقط کیا خم محراب بنا (ذوق)

آیتِ لا - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر لا لکھا ہو - اہلِ قرأت نے ایسی ۞ آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے ۔

آیتِ مُطلق - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر قطعی ٹھیرنا پڑے ۔

اِیتر - ہ - اسم مذکر (۱) اِترانے والا - شیخی خورہ - شیخی باز - ڈینگیا (۲) اوچھا کمظرف - تھُڑ دِلا - جیسے اِیتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (کہاوت)

اِیتلافِ ثلٰثہ - ع - اسم مذکر - یورپ کی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا وہ سیاسی گروہ جس میں انگلستان - رُوس اور فرانس شریک ہیں ۔

آئی تو روزی نہیں تو روزہ (محاورہ) ملا تو کھایا نہیں تو فاقہ سے پڑ رہے (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) ۔

آیتوں - ا - اسم مؤنث - بقاعدۂ اُردو جمع آیت ۔

واجب القتل اُس نے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

آیتیں - ا - اسم مؤنث - بقاعدۂ اُردو جمع آیت ۔

آیتیں حُرمتِ صہبا کی سُناتا ہوں نے ذکر حسن کے رقیبوں کی ہے آشنائی کا (درشت)

ایجاب و قبول - ع - اسم مذکر - اِقرار - مدار - نکاح کے قول و قرار - نکاح - عقد - دو بول پڑھانا ۔

ایجاد - ع - اسم مذکر - اختراع - نئی بات نکالنا - کارستانی ۔

ہائے کس معجزہ نگاہ یہ ایجاد ہے نسخے میں جو مجنون نزد ابجاد ہے (سودا)

ایجنٹ - انگلش (Agent) اسم مذکر - گماشتہ ۔

ایجوکیشنل ڈِپارٹمنٹ - انگلش (Educational Department) اسم مذکر - سررشتۂ تعلیم

آئے دِن - ہ - تابعِ فعل (ع) ہر روز - نِت - ہمیشہ - مُدام - دوام - ہر دن رات دن - ہر دن - اکثر - بار بار - آٹھوں پہر - ہر وقت (فقرہ) ع

اُن کے ہاں تو آئے دن ہی جھگڑا رہتا ہے ۔

ایڈ ڈی کیمپ - انگلش (Aide-de-camp) اسم مذکر - سپہ سالار کا مصاحب - جنگی لاٹ (لارڈ) کا مصاحب - لارڈ مصاحب ۔

ایڈریس - انگلش (Address) اسم مذکر (۱) خطاب - القاب - عرضی (۲) سپاسنامہ - تحریری شکریہ (۳) پتہ - نشان ۔

ایڈورٹائیزر - انگلش (Advertiser) اسم مذکر - خبر دہندہ - اشتہار دہندہ ۔ سوداگری اخبار ۔

ایڈووکیٹ - انگلش (Advocate) اسم مذکر (۱) مقرر - مختار - وکیل ۔ سرکاری وکیل (۲) اسکاٹ لینڈ میں ایک عہدہ بھی ہوتا ہے - جسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں ۔

ایڈیٹر - انگلش (Editor) اسم مذکر - مدیر - اخبار نویس - مہتمم اخبار ۔

ایڈیٹوریل - انگلش - (Editorial) صفت - مہتمم مطبع کے متعلق - وہ مضمون جو مہتمم اخبار خود لکھے ۔

ایڈیشنل - انگلش - اسم مذکر - زاید ۔

ایڈی کانگ - انگلش - (Aide-de-camp) اسم مذکر - مصاحب خواص - ہمصحبت - ہمنشین - جلیس ۔

ایذا - ع - اسم مؤنث - دُکھ - تکلیف - اذیت ۔

ایذادہندہ - ف - صفت - تکلیف دہندہ - دُکھ دینے والا - ستانے والا ۔

ایرانی - ف - صفت - (۱) باشندۂ ایران (۲) شیعہ ۔

ایرکھا - ہ - اسم مؤنث - حسد - رشک - جلن - کُڑھنا - دُوسرے کی ترقی نہ دیکھ سکنا ۔

اَیرے غیرے - ا - اسم مذکر - بے واسطہ لوگ - اجنبی - اُلفتے - ناآشنا ۔

ایڑ - ہ - اسم مؤنث (بیائے مجہول) پاشنہ - مہمیز - ایڑی ۔

ایڑ کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) ایڑ لگانا - مہمیز کرنا (۲) رُخصت ہونا - چلنا - ٹلنا - کُوچ کرنا ۔

عمر رواں کا توسنِ چالاک اِس نے مجھ کو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تو (ذوق)

ایڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو ایڑی کر اُٹھانا ۔

ست چلانا۔ پاشنہ کرنا۔ مہمیز کرنا۔ گھوڑے کو چلاتا اور آگے بڑھاتا (۲) چلی ہوتے ہوتے کام کو روک دینا (۳) اُکسانا۔ اُبھارنا +

ایڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پاشنہ ۔ پاؤں کا اخیر حصہ ۔ بخلاف پنجہ ۔ ٹھُری +

ایڑی چوٹی پر سے وارنا ۔ یا ۔ نثار کرنا ۔ یا ۔ قربان کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (عو) کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اُوپر سے اُتارنا ۔ نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں +

ایڑی دیکھ ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ حف نظر ۔ چشم بد دُور ۔ تیرے مُنہ میں خاک نام خدا +

ایڑی سے چوٹی تک ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اوّل سے آخر تک ۔ آغاز سے انجام تک

ایڑیاں رگڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ایڑیاں گھِسنا ۔ پاؤں پٹکنا ۔ جانکنی کی حالت میں ہونا (۲) بخوبی کوشش کرنا ۔ پاؤں توڑنا ۔ پیر مُڈی کرنا ۔ (۳) اصل میں ضد کرنے کی ایک حالت ہے (مجازاً) ہٹ کرنا ۔ مچلنا (۴) نہایت تکلیف اور مصیبت سے اوقات بسر کرنا +

ایڑیاں گھِسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱)

ایسا ۔ ہ ۔ صفت (۱) مانند ۔ ہمشکل ۔ مماثل (۲) مساوی ۔ متوازی (۳) اِس قسم کا ۔ اِس طرح کا ۔ اِس بھانت کا (۴) ۔ تابع فعل ۔ اِس قدر ۔ اتنا (فقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہو گئی +

ایسا تیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غصّہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دشنام استعمال کرتے ہیں ۔ (مجازاً) ایسا ویسا ۔ گھٹیل ۔ سِفلہ ۔ کمینہ ۔ پجوڑا ۔ پاجی وغیرہ +

ایسا ویسا ۔ ہ ۔ صفت (۱) بُرا ۔ بھلا (۲) ادنیٰ ۔ کم قدر ۔ کمینہ ۔ ہیچ ۔ گھٹیل بے اعتبار ۔ نکمّا ۔ ناکارہ ۔ ناچیز (۳) واہیات ۔ بیہودہ +

ایسان ۔ یا ۔ ایس ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ گوشۂ شمال و مشرق +

ایسی تیسی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ یوں توں کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے +

ایسی ویسی بات کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کوئی نازیبا بات کرنا ۔ ناشائستہ حرکت کرنا ۔ بُری بھلی بات کرنا +

ایشور ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (۱) احکم الحاکمین ۔ خداوند ۔ پرمیشور (۲) مہادیو ۔ شِو

ایشیا ۔ انگلش (Asia) اسم مذکر ۔ ہفت براعظموں میں سے ایک براعظم کا نام (ایش سے مشتق ہے جس کے معنے مشرقی اور گرم ملک کے ہیں) +

ایضاً ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ از (ایض بمعنی باز گشتن) (۱) ویسا ہی ۔ اُسی طرح کا ۔ ود کا وہ ۔ بجنسہٖ (۲) بھی ۔ نیز +

ایفاءِ وعدہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عہد اور قول و قرار کا پورا کرنا +

ایف ۔ اے ۔ انگلش (F.A) اسم مؤنث ۔ مخفف ۔ فرسٹ اِن آرٹ بادی العلوم ۔ کالج کی تعلیم کا ابتدائی درجہ +

ایک ۔ ہ ۔ صفت (۱) واحد ۔ ایک عدد ۔ فرد ۔ اکیلا ۔ طاق (۲) صرف ۔ فقط ۔ تنہا (۳) تمام ۔ کُل ۔ سب ۔ بالکل جیسے ایک عالم ۔ ایک زمانہ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے ایک غم لگا ہوا ہے (۵) مساوی ۔ برابر ۔ یکساں (فقرہ) چاند اور وہ ایک ہے (۶) یکتا ۔ بے نظیر ۔ اِکّا ۔ لاثانی ۔ لاجواب (فقرہ) وہ کُنبے میں ایک ہے (۷) پکّا ۔ پورا ۔ ثابت (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی ۔ کسی ۔ جیسے ایک بھی اُسکا ساتھی نہ ہوا (۹) قریب کر ۔ تقریباً ۔ قریب قریب ۔ جیسے سات ایک آدمی تھے (۱۰) مُبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تو ایک مکّار ہے (۱۱) دُوسرا ۔ دیگر ۔ اور جیسے ایک کو ساقی ایک کو بدھائی ۔ ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا (۱۲) ادنےٰ ۔ آسان ۔ جیسے یہ کھیل ہے ایک بات ہے +

ایک آدھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ اِکّا دُکّا ۔ کوئی ۔ کچھ ۔ ذرا ۔ تھوڑا سا ۔ کوئی کوئی ۔ خال خال ۔ چند +
(ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قلت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے) +

ایک آنکھ سب کو دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سب کو ایک نظر دیکھنا ۔ سب کو مساوی سمجھنا ۔ سب سے ایک ہی طرح پیش آنا ۔ اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا +

ایک آنکھ نہ بھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) ذرا پسند نہ آنا ۔ بالکل نہ بھانا +

ایک ایک ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ یکے بعد دیگرے ۔ باری باری (۲) ہر ایک (۳) جُدا جُدا ۔ الگ الگ +

ایک ایک کر کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ چُن چُن کر ۔ چھانٹ چھانٹ کر ۔ باری باری سے +

ایک ایک کے دو دو کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کام بڑھانا ۔ بیہودہ دوڑ دھوپ کرنا

ایک بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کارِ ادنیٰ ۔ سہل ۔
کون سے قتل میرے مت ذکر یہ لیجیئے گا ۔ اک کھیل ہے جلانا اِک بات خوں بہا ہے (میر)
(۲) معاملہ واحد جیسے ہماری اُن کی ایک بات ہے (۳) ٹھیک قیمت

ٹھیک بات۔ ٹھیک ٹھیک۔ غیر منقلب قول +

ایک بارگی - ۱۔ تابع فعل۔ دفعتہً۔ اچانک۔ ایک دفعہ ہی۔ فوراً۔ نگہاں

ایک بازار بند ہونا - یا - ایک طرف کا بازار بند ہونا - ۱۔ فعل لازم۔ یک چشم ہونا۔ کانڑا ہونا + اعور ہونا +

ایک بر ایک - ۱۔ صفت (ع) خطا نہ کرنے والا۔ مجرّب۔ آزمودہ۔ امتحان کیا ہوا۔ آزمایا ہوا۔ تایا ہوا۔ زود اثر۔ تیر بہدف +

ایک پر ایک گرنا - ہ۔ فعل لازم۔ اوپر تلے گرنا۔ کثرت سے متوجہ ہونا کسی چیز پر ٹوٹ کر گرنا۔ الصّولِ التہ لینا۔ ٹوٹنا۔ ہجوم کرنا +

ایک پیٹ کے - ہ۔ صفت۔ حقیقی بھائی بہن +

ایک تو - ہ۔ تابع فعل۔ اوّل تو۔ پہلے تو +

ایک ٹانگ پھرنا - یا - کھڑا رہنا - ہ۔ فعل لازم (ع) برابر پھرنا۔ ایک دم پھرے جانا۔ بیٹھ کر دم نہ لینا۔ یکساں کھڑا رہنا +

ایک جان - ۱۔ اسم مذکر۔ ایک جسم۔ ایک جگر۔ ایک دل۔ خوبی ملا ہوا + کئی جزوں کا ملکر ایک ہو جانا +

ایک جان کرنا - ۱۔ فعل متعدی (ع) (۱) ملا کر ایک کرنا۔ ایک حال کرنا۔ (۲) اپنا سا حال کرنا (فقرہ) اگر دیّہ مانا تو اسکی اور اپنی ایک جان کر دونگا +

ایک دم - ۱۔ تابع فعل۔ بلا توقف۔ یکساں۔ برابر جیسے ایک دم بھاگا چلا گیا

ایک ذات کا - ۱۔ صفت (۱) ایک رقم کا۔ ایک جنس کا (۲) ایک سکّہ کا۔ بکثرت۔ بافراط۔ جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا یعنی روپیہ ہی روپیہ اٹھایا (۳) یکلخت۔ برابر۔ سرتا سر +

ایک رنگ - ۱۔ صفت۔ (۱) ہمرنگ (۲) ہم صحبت۔ ہم مشرب۔ (۳) خالص و صادق +

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا - ہ۔ فعل لازم۔ چہرے کے رنگ کا متغیّر ہونا۔ خوف۔ دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا۔ منہ پر ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرہ اُداس ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ منہ زرد ہو جانا +

ایک زبان - ۱۔ صفت۔ متفق اللفظ۔ ہم قول۔ ہمزبان۔ ایک بات +

ایک زبان رکھنا - ۱۔ فعل لازم۔ بات کا پکّا ہونا۔ ثابت قدم رہنا۔ جو کہنا سو کرنا۔ قول و قرار نباہنا۔ اپنی بات کا پکّا ہونا ؎

اک ہی زبان رکھو تو ہکو زبان دو کرتی ہے روسیاہ قلم کو زبان دو (فریدن)

ایک سے دن نہ رہنا - ہ۔ فعل لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا (زمانے کے

انقلاب اور تغیّرِ حالت سے مُراد ہے خواہ زوالِ جمعیت ہو اور خواہ شکست)

ایک طرح کا - ۱۔ صفت۔ (۱) ایک قسم کا۔ ایک ڈھنگ۔ یکرنگ۔ یکساں (۲) ہیڈ مب۔ اپنی ضد کا۔ ضدّی۔ ہٹیلا۔ مرنے مارنے پر مستعد۔ جیسے وہ ایک طرح کا آدمی ہے +

ایک عمر - ۱۔ اسم مؤنث۔ (۱) تمام عمر (۲) مدّتِ مدید۔ عرصۂ دراز۔ مدام۔ ہمیشہ ایسے کے نئے شیفتہ کیا چل سکے جہاں احسان ایک عمر ہے ایک رات کا (شیفتہ)

ایک قلم - ۱۔ تابع فعل۔ یک لخت۔ بالکل۔ یکدست۔ برابر۔ سرتاسر۔ یکساں

ایک منہ - ۱۔ صفت۔ متفق اللفظ۔ متفق الکلمہ۔ ہمزبان۔ ہم آہنگ +

ایک نظر - ۱۔ تابع فعل۔ ذرا۔ کچھ۔ ٹک + سرسری +

ایک ہو جانا - ہ۔ فعل لازم (۱) متفق ہو جانا۔ اتفاق کر لینا (۲) سازش کر لینا۔ مل جانا +

ایک ہے - ہ۔ تابع فعل (ہندی) حرفِ استثناء۔ مگر۔ لیکن۔ پر۔ مُل۔ (فقرہ جواب) ایک ہے تیرا بھائی تو میں نے دیکھا تھا +

ایکا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اتفاق۔ اتحاد۔ یکجہتی۔ یکدلی (۲) سازش۔ سازباز۔ ملی بھگت +

ایکا ایکی - ہ۔ تابع فعل (۱) یکایک۔ ناگاہ۔ دفعتہً۔ یکبارگی۔ ناگہاں (۲) چپ

آگے کا آیا - ہ۔ تابع فعل۔ فوراً پہنچا ہوا۔ پہنچا پہنچایا۔ آنے میں کچھ کسر نہیں۔ کوئی دم میں آیا۔ کوئی دم میں آنے ہی والا ہے۔ جتنے آنے والا ہے۔ آیا داخل ہے (فقرہ) وہ تو آنے کا آیا ہے خدا سی میلا ڈھیر جادہ +

ایکلا - ہ۔ صفت۔ (گنوار) دیکھو (اکیلا) +

ایکٹ - انگلش (Act) اسم مذکر (قانون) قانون۔ آئین۔ ضوابط۔ قانون مجوزۂ سرکار +

ایکھ - ہ۔ اسم مؤنث۔ کیشکر۔ اوکھ۔ کتارہ۔ ایک قسم کا پتلا گنّا +

آگے کی خوشی نہ گئے کا غم - (کلمۂ استغنا) آئے تو واہ واہ نہ آئے تو واہ وا۔ آنا نہ آنا برابر ہے (استغنا اور بے پروائی کے موقع پر اسے کہتے ہیں)

ایلبم - انگلش (Album) اسم مذکر۔ مرقّعِ تصاویر۔ گلکول۔ وہ کتاب جس میں تصاویر۔ عمدہ اشعار اور تحت وغیرہ رکھے جاتے ہیں

ایلچی - ت۔ اسم مذکر۔ صحیح ایلچی ہے ترکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں پیغامبر۔ قاصد۔ دُوت۔ نامہ بر۔ جیسے ایلچی کو کیا زوال +

ایلچی گری - ہ۔ اسم مؤنث۔ سفارت۔ رسالت + وکالت +

ایلو - ہ - کلمۂ ندا - یہ کلمہ عورات دہلی - آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے - سُنو ! دیکھو ! (فقرے) ایلو ! وہ آئے - ایلو ! مجھے جھٹلاتا ہے - ایلو ! سورج نکل آیا - ایلو ! دیکھ لو ؛

ایما - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے سر یا انگلیوں کا اشارہ - اصطلاحی مطلق اشارہ - رمز - کنایہ - تلمیح (۲) عندیہ - منشاء (۳) بجائے حکم بھی اس کا استعمال ہوتا ہے ؛

ایما لینا - ہ - فعلِ لازم - عندیہ یا منشا دریافت کرنا ؛

ایمان - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی بے خوف کرنا - امن دینا (۲) اصطلاحی عقیدہ - دھرم - اعتقاد - دین (۳) اعتبار - یقین (۴) سچ - حق - دیانت منصفی - راستبازی - سچائی (۵) نیت - ارادہ (۶) اسلامی شریعت میں خدا کی توحید کے زبان سے اقرار کرنے اور دل سے اُسے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہیں ؛

ایمان بیچنا - یا کھونا - ہ - فعل متعدی - دھرم کے خلاف کرنا - بے دھرمی کرنا - بے ایمانی کرنا ؛

ایمان ٹھکانے نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیت ٹھیک نہ ہونا - نیت بگڑنا ؛

ایمان کا - ہ - صفت - دھرم والا - ایماندار - دھرمی - سچا - نیت کا پورا ؛

ایمان کانپنا - ہ - فعلِ لازم - خوفِ خدا یا غیرتِ مذہبی سے لرزاں ہونا - خدا کا خوف آنا - ہیبت پکڑنا - رونگٹے کھڑے ہونا ؛

ایمان کی کہنا - ہ - فعلِ لازم - خدا لگتی کہنا - سچی گواہی دینا ؛ صاف کہنا - کھری کہنا - بے لاگ کہنا - سچ سچ کہنا - حق حق کہنا ؛

تم جان ہو ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

ایمان لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اسلام لانا - مذہب اسلام اختیار کرنا (۲) برحق جاننا - معتقد ہونا - اعتقاد لانا - ماننا - تسلیم کرنا - قائل ہونا - یقین لانا (۳) بھروسا کرنا - اعتبار کرنا - پتیانا ؛

ایمان میں فرق آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بدعقیدت ہونا - اعتقاد ڈگمگانا (۲) نیت بگڑنا - بدنیت ہونا (۳) خاین و بددیانت ہونا ؛

ایماندار - ع و ف - صفت (۱) دھرمی - دیندار - صاحبِ ایمان - سچا - تابدار امین - راستباز (۲) سچا - صادق - وفادار - منصف ؛

ایمانداری - ع و ف - اسم مؤنث - صداقت - راستبازی - دیانتداری

ایم - او - ایل - انگلش (M.O.L.) اسم مذکر - ماسٹر آف اورینٹیل لرننگ - کامل علوم مشرقیہ - یونیورسٹی کی ایک ڈگری جو مشرقی زبانوں علی الخصوص عربی کی تحصیل پر دی جاتی ہے ؛

ایم - اے - انگلش (M.A.) اسم مؤنث - ماسٹر آف آرٹ کا مخفف (۱) کامل العلوم (۲) فارغ العلوم (۳) دستارِ فضیلت یافتہ (۴) یونیورسٹی کی ایک بڑی ڈگری ؛

آئے گل جی آئے - محاورہ - مقولہ - جب کسی برابر کے دوست کی دوکان پر دوسرا دوست آکھڑا ہوتا ہے یا کہیں اتفاقیہ ملاقات ہو جاتی ہے تو مسخرگی سے یہ جملہ کہتے ہیں یعنی آپ کی دیکھئے کس شان سے آئے ہیں ؛

ایمن - ہ - اسم مؤنث - ایک مشہور راگنی کا نام ؛

ایمنسحج - اسم مذکر (۱) بام کی سیڑھی (۲) قانون سماعی زمین متعلقہ ... [illegible]

ایں - ہ - ایک کلمہ ہے جو استفہام - استعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے - کیا - کیوں - اوہو - ہیں - ارے ؛ خبردار ؛

آئین - ف - اسم مذکر (۱) قانون - قاعدہ - ضابطہ - دستور العمل - شاستر - شرع جیسے آئینی ملک یعنی وہ ملک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ متحدہ - غیر آئینی ملک اس کے برعکس جیسے پنجاب (۲) طرز - روش ؛ رسم - رواج - ریت - قاعدہ - دستور - طور طریق - ڈھنگ (۳) عمل - کام (۴) لتونے ؛ حکم - فرمان - (۵) ترتیب - درستی - زیب - آرایش ؛

آئینِ دیوانی - ف - اسم مذکر - وہ قانون جو مالی مقدمات سے متعلق ہوں قانونِ متعلقۂ مقدمات جائداد و قرض وغیرہ - ملکی قانون یا شرع ؛

آئینِ فوجداری - ف - اسم مذکر - فوجی قوانین - جنگی قوانین - وہ قانون جس میں مار پیٹ - قتل و خون نیز ظلم و تعدی کے فیصلے ہوں ؛

آئینِ مال - ف - اسم مذکر - قواعد مالگزاری - رسوم محاصل - محاصل قوانین ...

آئیں بائیں - ہ - اسم مؤنث - اِدراّنا ؛ (ہی) ہار ہوائی بات - زٹل قافیہ - بے ٹھکانے بات - بے تُکی بات - وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو - اٹ کی سٹ - بیہودہ گوئی - لغو بکنا - ہرزہ گوئی ؛ ٹال مٹول - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ (فقرہ) وہ تو یونہی آئیں بائیں بک دیتا ہے ؛

آئیں بائیں شائیں - ہ - اسم مؤنث - دیکھو آئیں بائیں ؛ نیز - واہی تباہی - اول جلول - بے ٹھکانے - ٹال مٹول (فقرہ) جب کوئی بات

آئ

پُھیھوائیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ از (آن + پاؤں) مار دھاڑ (نکالتیاں پنکالتیاں) (۱) سرہانہ پینتانہ ۔ سرہانے اور پائینت (۲) ادھر اُدھر ۔ ارد گرد (فقرہ) آئینتی کی چیزیاں پائینتی کیں اور پائینتی کی آئینتی (رکھائی) +

(سرہانے میں سے شاید سرِ آنا رکھ کر آئینتی بنالیا اور پینتانے میں سے پائینتی) +

اِینٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س ۔ اشٹ) (۱) مٹی کی ایک مستطیل یا مکعبی چیز جسے سانچے میں بنا کر پژاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چنے جاتے ہیں تشبیہً سونے کے مربّع ڈلے کو بھی کہتے ہیں ۔ خشتِ زر (۲) بُنیاد ۔ نیو ۔ بنیاد کا پتھر (۳) ۔ صفت ، سخت +

اِینٹ سے اِینٹ بجانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بالکل مسمار کر دینا ۔ برباد کرنا ۔ گدھے کے ہل چلا دینا ۔ ویران کر دینا +

اِینٹ سے اِینٹ بج جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مسمار اور برباد ہو جانا

اِینٹ کا گھر مٹی کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دولت کو خاک میں ملا دینا ۔ لاکھ کا گھر خاک کرنا ۔ روپیہ برباد کرنا ۔ حیثیت بگاڑ لینا +

اَینٹھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اکڑ ۔ مروڑ ۔ غرور ۔ سرکشی +

اَینٹھ رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کینہ رکھنا ۔ بل رکھنا (۲) ۔ فعلِ متعدی دبا رکھنا ۔ دبا لینا ۔ ہتھیا لینا +

اَینٹھ کر چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اکڑ کر چلنا ۔ غرور یا تبختر سے چلنا ۔ اترا کر چلنا +

اَینٹھن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) تشنج ۔ کھنچاؤ (۲) مروڑ ۔ بادِ سول +

اَینٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بل دینا ۔ مروڑنا (۲) ۔ فعلِ لازم (۱) بل کرنا ۔ اکڑنا ۔ زور دکھانا (۳) غصّہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ روٹھنا (۴) بگڑنا ۔ سنگڑنا ۔ اکڑنا ۔ جکڑنا (۵) غضب کرنا ۔ مار رکھنا ۔ دبا لینا ۔ ہتیا بیٹھنا ۔ قبضہ کر لینا ۔ خیانت کرنا (۶) دم دے کر لینا ۔ فریب سے لینا +

اینچا تانا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ایک طرح کا بھینگا +

اینچا تانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کشاکش ۔ کش مکش (۲) لڑائی جھگڑا

آئ

کھینچا کھسائی +

اینچنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کھینچنا ۔ کشش کرنا ۔ گھسیٹنا (۲) تاننا ۔ کسنا ۔ (۳) اوڑھنا ۔ اپنے ذمّے لینا ۔ ضامن ہونا +

آیندہ ۔ ف ۔ صفت ۔ از (آمدن) (۱) مستقبل (۲) بارِ دیگر ۔ پھر ۔ آگے ۔ آگے کو ۔ پھر کبھی ۔ اب (فقرے) آیندہ ایسا کام نہ کرنا ۔ آیندہ دو جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ و روندہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) آتا جاتا ۔ آنے جانے والا

اِیندھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (س ۔ اندھنہ) (۱) جلانے کی لکڑی ۔ ہیزم ۔ سوختنی ۔ اپلے وغیرہ ۔ (مرکب) جلاون (۲) بوسیدہ ۔ جلانے کے قابل (۳) نہایت بوڑھا ۔ پیرِ فرتوت ۔ ستر بہترا +

اَینڈا ۔ ہ ۔ صفت (۱) نکمّا ۔ بیکار ۔ ناکارہ (۲) ناکمل ۔ ناتمام ۔ ادھورا ۔ (۳) ایک قسم کا بھنور ۔ گرداب +

اَینڈا کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی نکمّا کر دینا ۔ کام سے کھو دینا ۔ بیکار کر دینا

اَینڈا ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نکمّا ہو جانا ۔ کام کا نہ رہنا (۲) ٹوٹ جانا ۔ بگڑ جانا ۔ کسی عضو یا پرزے میں فرق آجانا (۳) پھنس جانا ۔ رک جانا ۔ جیسے کسی ہو قم کا اینڈا ہو جانا (۴) ناکمل رہنا ۔ ناتمام رہنا ۔ انجام کو نہ پہنچنا +

اَینڈا اَینڈا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اتراتا پھرنا ۔ نازاں اور خراماں پھرنا ۔ اکڑتا اینٹھتا پھرنا +

اَینڈنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اینٹھنا ۔ بل مارنا ۔ (۲) کروٹیں بدلنا ۔ پلنگ توڑنا ۔ پڑا رہنا (۳) سستی کرنا ۔ کاہلی کرنا (۴) جھومنا ۔

جھوم جھوم کے اینڈتے ہیں پچھلے پہر مست ۔ زاہد بھلا ہیں بیٹھ رہے باغِ جنت میں (سودا)

اِینڈوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کپڑے یا بان کا گھیرا جو بوجھ اٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں ۔ چمٹا ۔ پگڑی +

اِینڈوی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مونجھ کے بان کی بنی ہوئی اور گول حلقہ نما چیز جو گھڑا یا بوجھ اٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں +

آینڈی بینڈی ۔ ہ ۔ صفت (۱) ٹیڑھی ۔ ترچھی (۲) سخت سُست ۔ نازیبا ۔ ناشایستہ +

آئینہ ۔ یا ۔ **آئنہ** ۔ (بیائے معروف و مجہول) ف ۔ اسم مذکر ۔ دراصل (آہنہ از آہن) ترکی (آئینہ) ہندی (آرسی) عوام (آینا) +

آئ

چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا اِس سبب سے اِسے آہنہ کہتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوز کو حسبِ قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزۂ بینہ سے مثل راہگاں و رائگاں شاہگاں اور شائگاں باہم بدل کر آئینہ کہنے لگے۔ چنانچہ چار آئینہ جو ایک آہنی لباسِ جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث اِس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحبِ بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یہ لفظ آین بوزن و معنی آہن سے مرکّب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آین کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا ہے۔ یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا اور ہائے ہوز دونوں صورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے۔ اگرچہ صاحبِ موصوف کو ابھی تک شبہ باقی ہے۔ مگر ہمارے نزدیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور اسی سے یہ نام رکھا گیا۔ اور زبانِ گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اِسمیں بھی ہمیں کسی قدر تامّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور بغداد کے درمیان ایک شہر ہے کوئی مُلک نہیں ہے صرف ایک بزرگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہور ہو گیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اس کے بعد اس لفظ نے جہاں تک رواج پایا ہو البتہ آہن کو تمام فارس جانتا اور بولتا ہے۔ اور علمِ زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ پس ہماری رائے میں اسکا مادّہ آہن ہی قرار دینا واجب اور سکندرِ اعظم کو اسکا مُوجد سمجھنا چاہئے جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں جس میں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنہوں نے صد نبات سے اِس کا بنانا چاہا۔ مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہُوا تو سکندر کی تدبیر سے رستام لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جلا دی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلوم دینے لگا صرف اتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکھونٹا ہوتا تھا تو اُسمیں چوکھونٹی شکل دکھائی دیتی تھی۔ اور جو لمبوترا ہوتا تھا تو لمبی۔ مگر ارسطو کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دقتیں جاتی رہیں۔ اور ہر ایک چیز جوں کی توں دکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسبِ منشا تیار ہو گیا تو اُس نے بڑا جشن کیا اور اُس میں اپنی صورت دیکھ کر پشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ اب تک لوہے کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ صرف دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہُوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اسکا رواج جاتا رہا۔ مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں تبرکاً اب بھی پڑا ہُوا ہے اور اُسکی تمثیل دیگچیوں کے پتوڑے سے جو بہت شفاف اور چمکتا ہُوا ہوتا ہے خوب سمجھ میں آسکتی ہے ؞

جو شعرا ہزار رعایت پر بیٹھے ہُوئے ہیں اور تلازمہ کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ اب تک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گور میں سے گھسیٹ لیں گے ؞

(۱) مُنہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن۔ آرسی۔ مرآت۔ آئینہ ؎

جامِ جمشید کو آئینۂ سکندر کو بلا خضر میں وہ ہُوں کہ جسے میں نے جڑیوں آیا (مرزا عظیم)

ہُوا ہے نظر جلوہ جو تجھ کو دیکھنا اپنا بنایا خاک کے پتلے کو تُو نے آئینہ اپنا (مرزا سلام)

سایہ اُس کی پُشت پر تکیہ لگا کر بیٹھیے آئینہ وہ تم ہو تصویرِ پُشتِ آئینہ (م)

آئینہ اُن کا ٹُوٹ گیا میرے ہاتھ سے اب کوئی مُنہ دکھانے کی صورت نہیں رہی (مومن)

حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھدے ہاتھ سے اپنی صورت دیکھ کے ظالم کہاں جاتا ہے دل (م)

توڑی جو میں نے زُلفِ دراز یار کی بہار بگڑے ہو شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (راشی)

خاکِ آئینہ سے ہے نامِ سکندر روشن روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا (ذوق)

آپ اپنے آپ پر محوِ تماشا ہو گیا ہاتھ سے چھوٹا دوائے دم انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)

آیا مرے یارِ سفر کردہ گھر میں آج جاتا ہُوں اُس کے آئینہ کردار سامنے

لیتا ہُوں فالِ نیک ہُوں یاران ہمرہاں مت پھینکنا کوئی دمِ رفتار سامنے } (بحر)

ایک دن مجھ سے یہ اُس پردہ نشیں نے پوچھا کُنجِ تنہائی میں گر تجھ سے نہ پردہ کرتا (تعشق)

تو بھی عاشقِ شیدا یہ اکیلا پاکر سچ بتا تو کہ مرے ساتھ بھلا کیا کرتا

عشق کے سے ہم نفساں نے سچ کہا یہ اُس سے میں کسی بات کا ہرگز نہ ارادا کرتا

صفحۂ دل سے ترے صاف گُمانِ بد کو یک قلم دُور بایں شکل نکالا کرتا

یعنی آئینہ کے مانند بآئینِ صفا دیکھتا میں تجھے اور تُو مجھے دیکھا کرتا

للّٰہ کے آئینہ تمہیں دلبر دکھا گئے تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (معشوق)

یادِ مہر آئینہ ہے اُدھر دل ہے جس کو چاہا اُٹھا کے دیکھ لیا (داغ)

(کہاوت) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں (۲) مقابل۔ عکس۔ نظیر۔ مانند۔ تمثال (۳) عکس نما۔ عکس افگن ؞ واقف۔ ماہر (کہاوت) دل کا دل آئینہ ہے (فقرہ) آدمی کی صورت اُس کے دل کا آئینہ ہے (۴۔ تشبیہاً) دل۔ ہردہ۔ قلب (اہلِ تصوف و شاعر) ؎

ٹیکے وہ دل عاشق و معشوق کو کر یکجا اے جمشیدی ایک نہیں دُولہا دُلہن مرآئینہ (رشید)

(۵) حیران۔ بھچک۔ ششدر۔ متحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند بے حس و حرکت۔ بے جُنبش۔ نقشِ دیوار ؎

طالبِ دیدار ایسا ہُوں کہ آنکھیں بھی مری ہو گئیں زرد رو کے عشقِ بے سبب میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۶۔ صفت) رُوشن۔ ظاہر۔ عیاں ؞ مشہور ؎

جب تحیّر ہم کو وہاں کا حال آئینہ ہُوا رہ گیا حیرت سے میں ششدر الٰہ آباد میں (منیر)

(۶) صاف۔ شفّاف ؎

ہم کو دکھلاتے ہے ہر لحظہ جمالِ جاناں دل کا صاف اپنے مگر آئینہ سا ہو جانا (ظفر)

(۷) اُجلا۔ مُجلّا۔ مُصفّا۔ اُجل ؎

آئین

آئینہ بن جانا - ۱- فعلِ لازم (۱) متحیر ہو جانا - ششدر ہو جانا - ہکّا بکّا ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیران رہ جانا - سکتہ کا عالم ہو جانا ؎

دیکھتے ہی وہ شکل ہوش رُبا شاہزادے کو ہو گیا سکتا
فرطِ حیرت سے وہ بُتِ دلگیر آئینہ بن گیا بے تصویر (مثنوی طلسم الفت)

(۲) بے ہوش ہو جانا - بے خود ہو جانا ؎

بن گئے دیکھ کر آئینہ مجھی سے تم بھی سچ تو یہ ہے کہ بُری ہوتی ہے اچھی صورت (بیخود)

(۳) صاف و شفاف ہو جانا - چمکدار ہو جانا - آبدار ہو جانا - آب و تاب آ جانا ؎

بہر تصویرِ عکسِ پٹنے بیچ آئینہ بن گیا تھا آبِ صریح (مثنوی طلسم الفت)

آئینہ بندی - ف - اسم مؤنث - آلاتِ شیشہ و بلّور وغیرہ مثلاً جھاڑ، فانوس، کنول وغیرہ سے مکان کی آراستگی +

آئینہ بندی کرنا - ۱- فعلِ متعدی - شیشہ آلات بلّور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا - جھاڑ فانوس - کنول اور دیوارگیریوں وغیرہ سے محل سجانا جیسے "رضواں در و دیوارِ بہشتِ بریں کو آئینہ بندی کر کے چمن چمن روشن پر اطلسِ زرّینِ تجلیات بچھا دے" (مولود شریف مولوی غلام امام شہید) +

آئینہ دار - ف - اسم مذکر (شعر میں) آئینہ دکھانے والا - سنگار کرنے والا - نائی - حجام +

آئینہ دکھانا - ۱- فعلِ لازم (۱) شیشہ دکھانا - آئینہ دکھانے کی خدمت اختیار کرنا - آئینہ داری کرنا - ہندوؤں میں دستور ہے کہ دسہرے اور سلونو کے تہوار میں ہندو نائی اپنے ججمانوں کو آئینہ دکھا کر انعام لیتے ہیں - اور مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی ہیں - تاکہ بخیریت واپس آئے - فارس میں اسی طرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جامِ جم بھر بھر کے نے تاب سے دیتا جمشید آئینہ تجکو دکھاتا جو سکندر ہوتا (آتش)
ہاتھ میں آئینہ لے کر تم دکھاؤ غیر کو وائے بختِ زرد ہے تقدیر پُشتِ آئینہ (سالک)
ولا کے آئینہ تمہیں دیں دکھائے کون تم کو تمہارے حسن کا شیدا بنائے کون (معشوق)

(۲) حسن و قبح دکھانا - قابلیت جتانا (۳) کسی بات کا صاف انکار کر جانا (۴) طنز کرنا - طنزاً اس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اسی مُنہ سے کہتے ہو؟ یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشوقوں سے متعلق اور ایک طرح کے ناز اور کمالِ بے تکلفی میں داخل ہیں ؎

دائی جب میں سُنانے لگا وہ آئینہ مجھ کو دکھانے لگا (جرأت)

آئین

آئینہ رُخ - یا - آئینہ رُو - ف - اسم مذکر - وہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو (مجازاً) ماہرو - معشوق - محبوب - سجن - دلبر وغیرہ ؎

آئینہ رُوؤں کی محفل میں جس وقت عیاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہ جاتے ہیں حیران تمہاری صورت سے (نظیر)

دیکھئے ہوگی صفائی کیونکر اے آئینہ رُو تیرے ہاتھوں سے تو دل اپنا مکدر ہو گیا (نصیر)
صاف ہم قطعِ نظر عکسِ نمونی سے کرتے وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسر ہوتا (")
ہم کیا ہیں نظیر اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو حیرت کا اثر آئینہ سا نظر آیا (نظیر)
اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں صفا ایسا ہے اور چمکے ہے واں (میرحسن)
شاید اُس آئینہ رُو کے ہو بھرا دل میں غبار خاکِ عاشق سے جو دامن جھٹک کے اُٹھ گیا (نصیر)

آئینہ رُخسار - ف - اسم مذکر - وہ شخص جس کے رُخسارے آئینے کی طرح چمکتے ہوں - آئینہ عذار ؎

یہ کون شگفتہ سا چمن زار میں لایا وہ آئینہ رُخسار دمِ باز پس آیا (امیر)
خود ہی سوچا وہ آئینہ رُخسار وقت کے مقتضا نہیں انکار (قلق لکھنوی)

آئینہ ساز - ف - اسم مذکر - شیشے بنانے والا - آئینوں کا کام کرنے والا - آئینہ گر - شیشہ گر +

آئینہ سازی - ف - اسم مؤنث - آئینہ گری - آئینہ بنانے کا پیشہ +

آئینہ لیکے یا اٹھا کے اپنا منہ دیکھو - ۱- محاورہ - لغوی معنے آئینہ میں اپنی صورت دیکھو - **آئینہ لے کے منہ تو دیکھو** - یہ ایک کلمۂ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوے کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی یہی صورت اِس چیز کے قابل ہے؟ پہلے اِس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر منہ سے نکالو - اپنی صورت دیکھو اور اِس کام کو دیکھو - یہ خیال دُور کرو - بعض اوقات یہ بات نازِ معشوقانہ میں بھی داخل کی جاتی ہے اور برابر کے بے تکلف یاروں میں بھی بولتے ہیں ؎

پھٹکار کس کے منہ پہ برستی ہے چل پرے منہ اپنا دیکھ مردوے شکوا کر آئینہ (میر یار علی)
پھٹکار ہے برس رہی صاحب حرام ہے آئینہ لے کے دیکھئے منہ کا تو نور آپ (")
میں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج بھڑا دوں منہ سے منہ
کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا منہ تو دیکھو تم (ظفر)
بوسہ مانگا تو یوں کہا عباس لے کے آئینہ دیکھ اپنا منہ (عباس)
جب طلب بوسہ کیا اُس سے تو ہنس کر یہ کہا منہ تو اپنا دیکھئے صاحب اُٹھا کر آئینہ (رتوس)

ترے منہ کے جو ہر دم رو برو آئینہ رکھتا ہو ذرا آئینہ لیکر منہ تو دیکھے آفتاب اپنا (ظہیر)

آئینہ محل - ف - اسم مذکر - وہ کمرا یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہوئے ہوں - شیش محل ؎

یہ چشم ہری رشکِ صد آئینہ محل ہے اِس گھر میں گزر کس سے تیرا نہیں ہوتا (شاہ نصیر)

آئینہ ہونا - ا - فعلِ لازم - کسی بات کا ظاہر ہونا - عیاں ہونا - روشن ہونا ؎

مجھ پر جو کچھ گزرتی ہے روشن ہے یار پر خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (داور)

(فقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے +

ایوان - ف - اسم مذکر - مجلس - کونسل - لغوی معنی کوشک محلِ شاہی نشستگاہ و بلند و مسقف +

ایوانِ تجارت - ف - اسم مذکر (قانون) وہ مجلس جس میں تجارت کے معاملات کی نسبت غور و بحث ہو +

ایوانِ نیابت - ف - اسم مذکر (قانون) وہ مجلس جس میں جماعتوں - فرقوں اور قوموں کے نائب یا قائم مقام جمع ہو کر کسی امر پر غور و بحث کریں

ایوب - ع - اسم مذکر - ایک نہایت مشہور - صابر - شاکر - متقی - پرہیزگار رحم دل - مہمان نواز - سخی اور ہر حال میں شکرگزار پیغمبر کا نام - آپ حضرتِ لوط کے نواسے - مال و منالِ دنیوی سے مالا مال - آل و عیال سے خوش - تاجِ رسالت و خلعتِ نبوت سے ممتاز تھے - قلبِ سلیم - انفراغِ جسیم - صراطِ مستقیم کے سبب محسودِ خلائق رہے لوگوں کو گمان تھا کہ یہ استقلال یہ ثابت قدمی یہ تقویٰ یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اِس انفراغِ خاطر و دولت و عظمتِ وافر کے سبب ہے اگر یہ بات نہ ہو تو اچھے اچھوں کا پاؤں ڈگمگا جائے - خدا تعالیٰ نے اِن گمراہوں کی بدگمانی رفع کرنے اور انہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرتِ ایوب کو امتحان میں ڈالا - سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کر دیا - سارے اسباب اور اثاث البیت پر جھاڑو پھیری وافت کر دینے کو تنکا تک نہ رہا - آٹھویں روز آپ کے نونہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے دفعتہً مکان گر جانے سے دب کر مر گئے کیا تو صاحبِ آل اولاد تھے کیا بے اولاد سے بن گئے - اسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارش پیدا ہوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل سڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا کلبلا کر نیچے گر پڑتا آپ اُسی کو اُٹھا کر جہاں سے گرتا وہیں رکھ دیتے اور فرماتے کہ تیرا رزق تو خدا نے میرے جسم میں پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے - یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن اِس پر بھی سرگرمِ مناجات و عبادتِ الٰہی رہے - گھر جل کر راکھ ہو گیا مگر اُف نہ کی - بچے زمین کا پیوند ہو گئے لیکن آپ دردمند نہ ہوئے - بدن ٹپک ٹپک کر گرا مگر آپ کا ایک آنسو نہ ٹپکا - میاں بیوی دونوں ہر حالت میں شکرگزار اور اُسکی رحمت کے امیدوار رہے کامل سات برس تک یہ مصیبت جھیلی - ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر یہی نہ گھبرائے - ۹۳ برس کی عمر پائی اور بعض کے نزدیک ۱۰۲ سال جو خدا تعالیٰ نے اِس امتحان میں پورا پا کر سب کی تلافی کر دی بال بچے جی اُٹھے - دولت دو چند سہ چند اور صحت روز افزوں نصیب ہوئی - صبرِ ایوب اِسی وجہ سے مشہور ہے ؎

ہر گھڑی کہتے ہو صاحب صبر کر بندہ کا عاشق ہے یا ایوب ہے (نامعلوم)

ایوننگ پارٹی - انگلش (Evening Party) اسم مؤنث - تر و خشک میوہ جات - چاء - کافی وغیرہ کی بطور ناشتہ سہ پہر کی دعوت +

آئے ہو تو گھر سے چلو - ا - محاورہ ٹھگ - اگر کسی مسافر کو قتل کرنا منظور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جان کشی پر متعین ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے سنتے ہی مسافر کا کام تمام کر دیتے ہیں +

اَے ہے - ہ - کلمۂ تأسف - افسوس - ہا +

ب

ب - ع - اسم مؤنث (۱) عربی فارسی اُردو الف بے تے کا دوسرا اور ہندی حروفِ صحیح کا تئیسواں اور شفتی کا تیسرا حرف جسے بائے ابجد - بائے موحدہ - بائے تازی - اور ہندی میں ब بہ کہتے ہیں - عربی والے اِس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ کبھی معیت - کبھی قسم کبھی صلہ و اتصال - کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں بالفتح آتا ہے لیکن جہاں والا کے معنے دیتا ہے وہاں الف کے ساتھ لکھتے ہیں چنانچہ ترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے +

بدل و جان - بخدا - واللہ باللہ - رنگ برنگ - دم بدم (اسی موقع پر کلام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اِس بے کو برتا ہے - جیسے گھر گھر - ہاتھ بہ ہاتھ

باایمان - باوفا - باتمیز یعنی ایمان دار - وفادار - صاحبِ تمیز - یہ حرف بعض اوقات حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے ◆

(پ) بادشاہ - پادشاہ ◆ بابُو - باپُو ◆ کُھبنا - کُھپنا ◆ بتاسا - پتاسا ◆

(ج) بننا - جلنا ◆ بُھلسنا - جُھلسنا ◆

(د) جب - جد ◆ کب - کد ◆

(گ) سابودانہ - ساگُودانہ ◆ اُبنا - اُگنا ◆ بِگُولا - بگولا ◆

(ل) بُھبا - بُھلا ◆ اُبچنا - اُلچھنا ◆

(م) نیب - نیم ◆ بُور - مَول ◆ نیبو - لیمو ◆ نربدا - نرمدا ◆ بلب گرجہ - بلم گرجہ ◆

(و) سیب - سیو ◆ ابیر - اویر ◆ بیلا - ویلا ◆ بچ - وچ ◆ بابا - باوا ◆

با - ف - حرفِ ربط - ساتھ - ہمراہ - مع ◆ باوجود اور باوصف وغیرہ ◆

بااثر - ف ◆ ع - صفت (۱) مؤثر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر (۲) مجرّب ◆ آزمودہ ◆

بااختیار - ف ◆ ع - اسمِ مذکر (قانون) مختار - مجاز - جیسے قانونی اختیار کا اہل ہو

باایمان - ف ◆ ع - صفت عقیدتمند - دیندار ◆ وفادار - صادق سچا - دیانتدار

باتدبیر - ف ◆ ع - صفت - مدبّر - عاقل - دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا سوچ بچار والا - دُور اندیش - منتظم ◆

باتمیز - ف ◆ ع - صفت - تمیزدار - شایستہ - خوش اطوار - مؤدب - عالم مجلس جاننے والا

باحیا - ف ◆ ع - صفت - لاجونت - حیامند - شرم و لحاظ کا ◆

باخبر - ف ◆ ع - صفت - معلومات رکھنے والا - واقف - بھیدیا - ماہر - آگاہ - خبردار ◆ حارت کا اہل ◆

باشوق - ف ◆ ع - صفت - باخوشی - خوشی کے ساتھ - شوق سے - برضا و رغبت

باضابطہ - ف ◆ ع - تابعِ فعل - حسبِ دستور - حسبِ قاعدہ ◆ حسبِ معمول ◆

باقاعدہ - ف ◆ ع - تابعِ فعل - حسبِ دستور - ترتیبوار - باقرینہ - باموقع - باترتیب

بامروت - ف ◆ ع - صفت (۱) مردانہ - بہادر (۲) خاطرداری کرنے والا - خوش اخلاق (۳) باوفا - ملاحظہ کا (۴) فیّاض - سخی (۵) حیامند - باشرم ◆

بانوا - ف - اسمِ مذکر - (اصل میں بےنوا یعنی بے سروسامان تھا) مسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ ◆

باوضع - ف ◆ ع - صفت (۱) وضعدار - سجیلا - تکلّف کا (۲) بالوقات منضبط - پابندِ وضع (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ (۴) تمیزدار - مؤدب ◆

باوفا - ف ◆ ع - صفت (۱) بات کا پُورا - خیرخواہ (۲) نمک حلال - مروّت والا - نبھا ہنے والا ◆

باب - ع - اسمِ مذکر (۱) دروازہ - دوآر (۲) مقدمہ - معاملہ (۳) کتاب کا حصّہ - فصل - عنوان (۴) دفعہ - اوصیا - حد (۵) نوع - قسم (۶) بابت - حساب - مد (۷) مقصد - مطلب - غرض - مدعا - منشا - مراد (۸) مضمونِ بحث - مذکر (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی ◆

بابا - ہ - ف - اسمِ مذکر (۱) باپ - پِتا - پدر - والد (۲) دادا - جد (۳) درویش - فقیر - قلندر - سنت - سنتوں کا سردار (۴ - طنزاً) حضرت - جناب - جیسے بس بابا بس (فقرہ)، بابا تم جیتے ہم ہارے (۵) فقیر ہر ایک دُنیادار اور گرہستی کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر (۶) بڑا بوڑھا - بڑی عمر کا - نہایت بڈھا ◆

بابا - انگلش Baby or Baba - بے بی یا بیب) اسمِ مذکر - شیرخوار - بچہ - بالک - ننّا - ننّی ◆

(انگریزوں کے شاگرد پیشہ صاحب لوگوں کے بچّوں کو بابا کہتے ہیں) ◆

بابت - ع - اسمِ مؤنث (۱) حساب - مد (۲) لئے - واسطے (۳) مقدمہ - معاملہ (۴) کارن - سبب (۵) بے کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کیواسطے لکھواتے ہیں (۶) نسبت ◆

بابر - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی گھانس - جسکا بان بنا جاتا ہے ◆

بابر - ف - اسمِ مذکر - خاندانِ مغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلال الدین اکبر کا دادا تھا - اسکی قسم اور نیاز کو مغلیہ خاندان والے بہت بڑی رفعت سے دیکھتے اور نہایت احتیاط کرتے ہیں ◆

بابل - ع - اسمِ مذکر - ایک پرانے مشہور شہر کا نام جو کوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرود بن کوش بن حام بن نوح کا آباد کیا ہُوا ہے - اصل میں نمرود کا نام بال یا بیل یا بیلس تھا - یہ شہر ہاروت ماروت دو فرشتوں کے قید - جادُو - سکندر رُومی کے مرنے اور دیگر تاریخی واقعات کے سبب زبان زدِ خلائق ہے ◆

بابل - ہ - اسمِ مذکر - باپ - پتا - پدر - جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی ◆

بابن - انگلش (Bobbin) اسمِ مؤنث - ایک بہت باریک رنگ برنگ کی بٹی ہُوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹ میں لگائی جاتی ہے - باریک فیتہ - کور ◆

بابن نٹ - انگلش (Bobbinet) اسمِ مؤنث - لوجالی - ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا ◆

بابو - ہ - اسمِ مذکر (۱) تعظیمی خطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصوص ہے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر (۲) شہزادہ - راج کنور ◆

رئیس زادہ۔ صاحبزادہ۔ رئیس۔ شریف۔ عزت دار آدمی (٣) انگریزی نویس۔ کلرک (٤) تحقیر کنایۃً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابو اور عورت کو مائی کہتے ہیں (٥) پورب میں پیار سے بچّوں کو بابو کہتے ہیں (٦۔ مو) زبردست۔ زور آور۔ (فقرہ) مائی مائی سب ملیں بابو کوئی نہیں ملا۔ بعض لوگ اسکو بابا کا مُبدّل خیال کرتے ہیں اور بعض اسکی اصل بابو بتلاتے ہیں مگر دراصل اسکا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے ❖

(بنگالہ میں مُنڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا مُقتدر اور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم اجودھیا کی سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے اس میں قدیم الایام سے یہ دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اسکی بی بی کو رانی کے لقب سے مُلقب کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا۔ ٹیکا یت۔ دُوسرا کنور۔ تیسرا ٹھاکر۔ چوتھا نونو کہلاتا ہے اور چوتھے کے بعد جسقدر بیٹے ہوں وہ بابو کے لقب سے مُلقب کئے جاتے ہیں۔ اسیطرح اُڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالا سور میں آباد ہے اور اُڑیسہ کی قدیم گجپت خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا ولیعہد رسماً ٹیکائت بابو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابو)

بابُونہ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ پراکرت (بابونیت) سے (بابونج) ایک قسم کی بُوٹی جس کے پھولوں کا پروردہ روغن اکثر درد وغیرہ کے کام میں آتا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم اور دُوسرے میں خُشک ❖

باپ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ فارسی (باب) (١) پِتا۔ پدر۔ والد۔ باوا۔ ابّا (٢) بزرگ۔ برتر۔ اعلیٰ۔ افضل۔ ولی نعمت ❖ پُرکھا (٣) گرو۔ اُستاد۔ جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے ❖

باپ بنانا۔ فعل مُتعدی۔ (١) والد برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گردانتا (٢) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (کہاوت) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں ❖

باپ تک جانا۔ یا۔ پہنچنا۔ فعل مُتعدی۔ باپ کی گالی دینا کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا ❖

باپ دادا۔ ہ۔ اسم مذکّر (١) پُرکھا۔ مُربّی۔ بزرگ۔ بڑے بُوڑھے۔ (٢) پشت۔ پیڑھی۔ نسل (٣) مُورثِ اعلیٰ ❖

باپ دادا کی ہڈیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نسل کا پاس۔ خاندان کا لحاظ۔ خاندانی عزت جیسے بیٹی سُسرال میں جاکر نام نہ ڈبونا مرے ہوئے باپ دادا کی ہڈیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اُن کی رُوحیں کانپیں ❖

باپ رے باپ۔ ہ۔ ندا۔ پورب میں تعجب۔ حیرت اور خوف کے

موقع پر بولتے ہیں۔ ہل بے ❖

باپ کا۔ ہ۔ صفت۔ مورُوثی۔ ورثہ کا۔ اِرث کا ملکیت۔ مملوکہ۔ مقبوضہ ❖

باپ مارے کا بیر۔ ہ۔ محاورہ (١) قدیمی عداوت (٢) نہایت دشمنی وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے۔ خاندانی عداوت ❖

بات۔ ہ۔ اسم مؤنث (١) شبد۔ لفظ۔ بول۔ کلمہ (٢) گفتگو۔ قیل و قال گفتار۔ مکالمہ۔ کلام (٣) روزمرّہ۔ بول چال۔ محاورہ۔ بولی۔ زبان بھاکا (٤) کہن۔ مقولہ۔ کہنا۔ کہا ؎

زلف رُخ پر جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی کیوں نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی (معروف)

(٥) مثل۔ کہاوت۔ ضرب المثل ؎

جلنے سے شوق دل کے سبب ناگیا خلیل وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

(٦) حال۔ احوال۔ ماجرا۔ سرگزشت ؎

چارہ گر جان چکے ہو کہ نہ ہوگا اچھا مجھ سے کیا پوچھتے ہو زخم کے انگور کی بات (ظفر)

(٧) قصہ۔ کہانی (٨) ذکر۔ تذکرہ۔ جیسے کل کی بات ؎

دسے قیس آگے مرے نام وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے (نسیم)

بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمہیں یہ ہمارے سامنے کی بات ہے (داغ)

(٩) چرچا۔ افواہ۔ اوائی (١٠) پیام۔ سندیسا۔ خبر۔ بہورہ (١١) پیغام شادی سگائی۔ منگنی۔ نسبت ؎

بتو کی بات غیر سے کرنیکی میں نہیں سو بار میں نے آپ سے انکار کر دیا (یار علی)

(١٢) مضمون۔ عبارت (١٣) طعنہ۔ طنز (فقرہ) مجھے کسی کی بات کی برداشت ہی نہیں (١٤) گلہ۔ شکوہ (فقرہ) وقت نکل جاتے گا بات رہ جائیگی (١٥) اِلزام۔ حرف ؎

لائے گی ایک دن محبت میں آبرو پہ یہ اشکباری بات (امانت)

(١٦) ڈھکوسلا۔ چال۔ مکر و فریب۔ بناوٹ ؎

باتوں پہ تیری بھولے تھے تو پر اب یا لگ حالت کو میری دیکھکے ہشیار ہو گئے (ظفر)

(١٧) بہانہ۔ حیلہ۔ عذر (١٨) نقص۔ عیب۔ پھندا۔ بُرائی۔ بدی۔ پلیدت۔ دکھاو تم نانی کے آگے ننھیال کی باتیں (١٩) ضد۔ اڑ۔ ہٹ۔ حج ؎

صبح ہوتی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے تیری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے (دول)

(٢٠) قصُور۔ خطا۔ تقصیر (٢١) کارن۔ سبب۔ باعث۔ وجہ ؎

آدھی رات اور ہم تیرے در پر جل لگا ئیگی ہے یہ ساری بات (امانت)

(٢٢) قول۔ بچن۔ عہد و پیمان۔ وعدہ (فقرہ) وُہ اپنی بات کا ایک ہے۔

بات

(۲۳) ساکھ۔ پرتیت۔ اعتبار (۲۴) عزّت۔ حُرمت۔ پت (فقرہ)

اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎

وکرنا تو اُس سے سوال وجواب تری بات بھی نامہ بر جائے گی (رند)

(۲۵) دعوے (مثل) چھوٹا منہ بڑی بات (۲۶) پند نصیحت اُپدیش سیکھ

نبات نے کہیں شیریں تر آخر نہ پائی جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم ادیب کی بات (ظفر)

(۲۷) نکتہ۔ حکمت۔ آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے (غالب) (۲۸) دانائی۔

دانشمندی۔ فراست۔ عقلمندی (مصرعۂ مومن)

بات جب ہے کہ بات ٹالو تم

(۲۹) چٹکلہ۔ لطیفہ۔ بذلہ (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے۔

(۳۰) کیفیت و لطف ؎

گو کہ واعظ مدرسہ بھی ایک جائے قدس ہے پر وہاں کو سوں نہیں حضرت وہ میخانہ کی بات (جرأت)

(۳۱) وصف۔ خوبی۔ عمدگی۔ چھنگی ؎

ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی ولے ہے بات کہاں آپ کے دہن کی سی (جرأت)

(۳۲) ہنر۔ کام۔ بتّا یا (۳۳) سوال۔ پُرسش۔ مسئلہ (۳۴) عندیہ۔

منشا (دل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے) (۳۵) مفہوم۔ مافی الضمیر۔

متضمن (مصرعۂ ذوق) ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا (۳۶) لہر۔ موج

ترنگ۔ وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں)

(۳۷) مقصد۔ مطلب۔ غرض۔ مُراد۔ مدّعا (۳۸) خواہش۔

حاجت۔ ضرورت (مصرعۂ ظفر)

پردہ جب اُٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات

(۳۹) تمنّا۔ آرزو۔ ارمان (مصرعہ)

یہ بات جی میں رہی تم سے نہ مل سکے

(۴۰) اختلاط۔ اخلاص ؎

مانگا جو میں بوسہ تو لگا کہنے غضب سے سنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور (محبت)

(۴۱) تدبیر۔ علاج۔ اُپاؤ (۴۲) تجویز۔ مشورہ۔ صلاح (۴۳) باب۔ مقدمہ۔

معاملہ (۴۴) کام۔ کاج۔ کاروبار۔ فعل۔ اَمر (۴۵) شغل۔ تعلق (۴۶)

راز۔ بھید۔ اسرار (۴۷) ڈھنگ۔ اطوار (۴۸) آن۔ انداز۔

ادا (۴۹) رمز۔ اشارہ۔ کنایہ (۵۰) عادت۔ سُبھاؤ۔ لچھن (۵۱)

موقع۔ محل (مثل) رات گئی بات گئی (۵۲) کار ادنےٰ وسہل (۵۳)

مشکل۔ دشوار (مصرعۂ ہجر)

بات

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو منالو ہم کو

(۵۴) چیز۔ شے (فقرہ) کس بات کی کمی ہے (۵۵) حوصلہ۔ جگر۔

ظرف۔ ہمّت۔ جیسے بڑوں کی بڑی بات (۵۶) آواز۔ صدا۔ لوا (فقرہ)

کان پڑی بات سنائی نہیں دیتی ہے (۵۷) ریت۔ رسم۔ طریقہ۔ رواج

جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے (۵۸) مول۔ قیمت (۵۹) پھل

نتیجہ۔ ثمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی (۶۰) رائے۔ دانست۔

سمجھ (مثل) جتنے منہ اتنی باتیں (۶۱) خیال۔ دھیان (اس معنی میں

دل کے ساتھ بولتے ہیں) (۶۲) دلیل۔ بُرہان۔ وجہ ثبوت جیسے اب آگے

کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) (۶۳) لہو و لعب۔ واہیات۔ مُزخرفات

گپ شپ۔ کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو (۶۴) راڑ۔ قضیہ۔

قصّہ۔ جھگڑا۔ فساد جیسے آگے بات نہ بڑھاؤ۔ بات بڑھانی اچھی نہیں۔

بات اُٹھانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سخت کلامی کا متحمل ہونا۔ ناگوار باتوں

کی برداشت کرنا (۲) مان رکھنا۔ آرزو پوری کرنا۔ بجالانا۔ حکم بجالانا۔

(۳) سوال یا قول کو رد کرنا۔ بات نہ ماننا۔

بات اُلٹنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) ردِّ کلام کرنا (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر

کہنا۔ بات کو پلٹ دینا۔

بات آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) اِلزام آنا۔ حرف آنا۔ برائی آنا (۲) سگائی

آنا۔ نسبت آنا۔

بات بات میں ۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) ہر بات میں۔ ہر ایک کلام اور ہر ایک

کام میں۔ ہر دفعہ۔ ہر بار۔ ہر طرح سے۔ ادنےٰ ادنےٰ بات میں (۲)

سر تا سر۔ بالکل۔

بات بات میں چھُری کٹاری ۔ ف۔ (محاورۂ عو) ہر بات میں کشت و

خون کی تیاری۔ ہر بات پر لڑائی کا سامان۔ بہت سی لڑائی اور طعنہ زنی۔

بات باندھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (عو زب) جھوٹی دلیل کرنا۔ راستی سے گزرنا

خلاف بیانی کرنا۔ مکرنا۔

بات بدلنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ زبان پھیرنا۔ تبدیلِ سخن کرنا۔ کہہ کر مکرنا۔

بات بڑھانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) کلام کو طول دینا۔ بحث بڑھانا۔

طولِ کلامی کرنا (۲) فساد برپا کرنا۔ راڑ بڑھانا۔ قضیہ بڑھانا۔ جھگڑا

اور تکرار کرنا (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا۔ فوقیت دینا۔ تائیدِ

کلام کرنا۔ تقویت دینا۔ پشتی کرنا۔

بات ۵۸

بات بڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) طُولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا۔ فساد زیادہ ہونا - راڑ بڑھنا ✦

بات بڑی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) اونچی بات اُونچی کرنا - تاکیدِ کلام کرنا (۲) گفتار قطع کلام کرنا ✦

بات بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطلب کھونا - کھنڈت کرنا - موقع کھونا - کام بگاڑنا (۲) عزت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا - پت کھونا ✦

بات بگڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کام بگڑنا - کھنڈت ہونا (۲) عزت اور ساکھ میں فرق آنا ✦ دِوالہ نکلنا - برباد ہونا - تباہ ہونا - حیثیت بگڑنا ✦

بات بنّا - ہ - فعلِ لازم (۱) گھڑت ہونا - اِفترا ہونا (۲) کامیاب ہونا - آبرو پیدا ہونا - ساکھ بنّا - بول بالا ہونا (۳) موقع بنّا - ڈھب بنّا ✦

بات بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بات گھڑنا - سخن سازی کرنا - گھڑت کرنا - جھوٹ بولنا - فریب بنانا - بیجا عذر کرنا - حیلہ بنانا (۲) عزت بنانا - آبرو پیدا کرنا - نام حاصل کرنا - وقعت پانا ✦

بات پانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطلب کو پہنچنا - تہ کو پہنچنا - منشا اور عندیہ پانا (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا (فقرہ) اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ گئے ✦

بات پر آنا - ہ - فعلِ لازم - قول کی پیچ کرنا - ضد پر آنا - ہٹ پر آنا ✦

بات پر بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - تذکرہ پر تذکرہ آنا - ذکر میں ذکر آجانا - مثل پر مثل یاد آنا ✦

بات پر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا - کسی کے کہنے پر ہونا (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا ✦

بات پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - نقص نکالنا - حجّتِ بیجا کرنا - کسی شخص کو اُس کے قول سے قائل کرنا - کلام میں حجّت نکالنا ✦

بات پکی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - پختہ و پڑ کرنا - اِقرار و مدار کو مضبوط کرنا ✦

بات پکی ہونا - ہ - فعلِ لازم - عہدِ واثق ہونا ✦

بات پلٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات بدلنا)

بات پوچھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بات دریافت کرنا (۲) خبر لینا - خبر گیراں ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا - عزت سے پیش آنا - کسی کی طرف متوجہ اور ملتفت ہونا ✦

بات پہ بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پر بات یاد آنا) ✦

بات پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - بھید کھلنا - افشائے راز ہونا - بھانڈا پھوٹنا ✦

بات پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پلٹنا) ✦

بات پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی امر کی شُہرت دینا - کسی بات کو شایع کرنا - چرچا کرنا - بات بڑھانا ✦

بات پھیلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات مشہور ہونا - طشت از بام ہونا - مُشتہر ہونا (۲) بات کا طُول پکڑنا اور بڑھنا ✦

بات پھینکنا - ہ - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - رمُوز پھینکنا - بولی ٹھولی ✦

بات پی جانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات سے درگزر کر جانا ✦

بات پینا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات کا متحمل ہونا - سخت بات کی برداشت کرنا - کچھ نہ کہہ کر چپ ہو رہنا - درگزر کرنا ✦

بات تو یہ ہے - ہ - تابعِ فعل - مطلب تو یہ ہے - خلاصہ تو یہ ہے - الغرض - القصہ - الحاصل ✦

بات ٹالنا - ہ - فعلِ متعدی - سُنی اَن سُنی کرنا - اصل بات کا جواب نہ دینا اور اَور باتیں کرنا ✦

بات ٹھہرنا - یا - ٹھیرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تجویز قرار پانا - کسی امر کا تعیّن ہونا - کسی بات کا مقرر ہونا ؎

ٹھیری کیا بات کیا منع یہ کرنے جو آج کوئی شخص اُس نے نہ بھیجا مرے بلوانے کو (جرأت)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا - عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا ✦

بات جانا - ہ - فعلِ لازم - اعتبار جانا - ساکھ جانا - عزت میں فرق آنا ✦

بات جمانا - ہ - فعلِ متعدی - بات کرسی نشین کرنا - کسی بات کو دوسرے شخص کے ذہن نشین کر دینا ✦

بات جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی (کہاوت) یعنی اپنی عزت چاہے تو کسی کا احسان نہ لے ✦

بات چبا جانا - ہ - فعلِ متعدی - کچھ کہتے کہتے چپ ہو رہنا - یا اُس مدعا کو جھٹ اَور قالب میں بدل دینا ✦

بات چلانا - ہ - فعلِ متعدی - ذکر چھیڑنا - ذکر شروع کرنا ✦

بات چلنا - ہ - فعلِ لازم - ذکر چھڑنا - ذکر شروع ہونا ✦

بات چیت - ہ - اسمِ مؤنث - بول چال - گفت و شنید - گفتگو ✦

بات

بات دُہرانا - و - فعلِ لازم - ایک بات کو دوبارہ کہنا۔ پھر کر کہنا۔ از سرِ نو کہنا

بات دینی آنا - و - فعلِ لازم - بازپُرس کا مستوجب ہونا۔ جوابدہی کا ذمّہ دار ہونا

بات ڈالنا - و - فعلِ مُتعدّی (۱) بات گِرانا۔ کسی قول یا سوال کو پذیرا نہ کرنا۔ کہا نہ ماننا (۲) بات پیش کرنا۔ جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو ◆

بات رکھ لینا - و - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا مان لینا۔ قول نہ ٹالنا (۲) عزّت رکھ لینا۔ ساکھ نہ بگڑنے دینا (۳) عیب چھپا دینا - پردہ رکھ لینا ◆

بات رَکھنا - و - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا ماننا (۲) عزّت رکھنا (۳) اِلزام اور جھگڑا رکھنا ؎

نہ تھی تقصیر نے کی اگر دل میں اپنے . تو کیوں بات رکھ کر اُٹھے دُوسرے پر (ناسخ)

بات رَہ جانا - و - فعلِ لازم (۱) عزّت رہ جانا (۲) اِلزام اور بُرائی رہ جاتا ہوئی یا نیکی کا قایم رہنا (۳) یادگاری کا باعث رہنا بُرائی یا بھلائی رہنا ◆

بات رَہنا - و - فعلِ لازم - عزّت و آبرو رہنا ◆

بات صحیح کرنا - و - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کی تصدیق کرنی - بات کا ثبوت پہنچانا

بات کا بتنگڑ کرنا - یا - بنانا - و - فعلِ لازم - ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان کرنا - پر کا کاگ بنانا - مُبالغہ کرنا - چھوٹی بات کو بہت بڑا خیال کرنا - تِل کا بیل بنانا (عورتیں بتنگڑ بولتی ہیں) ◆

بات کا بھید - و - اسمِ مذکّر - مغزِ سخن - بات کی تہ - منشائے کلام ◆

بات کا پُورا - و - صِفت - راسخ القول - واثق القول - بات کا ایک - بات کا پکّا - صادق القول - دعوے کا سچّا - باوفا ؎

معشوق ہمیں بات کا پُورا نہیں ملتا . دل جس سے ملائیں کوئی ایسا نہیں ملتا (بیخود)

بات کاٹنا - و - فعلِ لازم - قطعِ کلام کرنا - گفتگو میں دخل دینا - دخل درمعقولات کرنا - دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا ◆

بات کان پڑنا - و - فعلِ لازم - کسی بات گوش گزار ہونا ◆

بات کا ہیٹا - و - صِفت - قول کا کچّا - وہ شخص جس کی زبان کا کچھ ٹھیک نہ ہو - بات کا بودا - نامُعتبر - بے وقار ◆

بات کُرسی نشین ہونا - و - فعلِ لازم - سخن کا مقبول ہونا - کسی بات کا تسلیم کیا جانا ◆ بول بالا ہونا ◆

بات کرنا - و - فعلِ لازم (۱) بولنا - گفتگو کرنا (۲) مُخاطب ہونا - متوجّہ ہونا - رجُوع کرنا ◆

بات کرنے میں - و - تابعِ فعل - دم کی دم میں - آناً فاناً میں - لمحہ میں - پل میں - بہت جلد - تُرت ؎

بات کرنے میں گزرتی ہے مُلاقات کی رات . بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات (بیخود)

بات کو آنچل میں باندھنا - و - فعلِ لازم (عو) کسی کا قول یاد رکھنا - وصیّت یا نصیحت پر عمل کرنا ◆

بات کُھلنا - و - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کُھلنا - طشت از بام ہونا

بات کہنے میں - و - تابعِ فعل - دیکھو (بات کرنے میں)

بات کھونا - و - فعلِ لازم (۱) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا (۲) بھرم کھونا ؎

کیا طلوعِ مُدعا کر کے . بات بھی کھوئی اِلتجا کر کے (نامعلوم)

بات کہی پرائی ہُوئی (کہاوت) یعنی مُنہ سے نکلی بات چھپائے نہیں چھپتی - مُنہ سے نکلی بات قابُو میں نہیں آتی ◆

بات کی بات - و - تابعِ فعل - دم کے دم - ذرا سی دیر - لمحہ بھر - دم بھر ◆

بات کی بات کو - و - تابعِ فعل - دم کے دم کو - لمحہ کو - ذرا سی دیر کے واسطے - دم بھر کے لئے ◆

بات کی بات میں - و - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ میں - آناً فاناً میں - طرفۃُ العین میں - فوراً - جلد ◆

بات کی پیچ - و - اسمِ مؤنّث - پاسِ سخن - سخن پروری - جو کچھ منہ سے نکلے اُسی کی پیروی کرنا ◆

بات کے پھُول جھڑنا - و - فعلِ لازم - خوش کلام اور خوش گفتار ہونا

بات گرہ باندھنا - یا - گرہ میں باندھنا - و - فعلِ لازم - دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)

بات گھڑنا - و - فعلِ مُتعدّی - بات بنانا - جھُوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا - سخن سازی کرنا - ڈھکوسلا کھڑا کرنا ◆

بات لانا - و - فعلِ لازم (۱) نسبت یا سگائی لانا - پیغام لانا - سگائی ٹھیرانا (۲) حرف لانا - الزام لگانا - عیب رکھنا - لم لگانا ◆

بات لگانا - و - فعلِ لازم (۱) دیکھو (بات لانا نمبر ۱) (۲) لگائی بُجھائی کرنا - کان بھرنا - غیبت کرنا - بدی کرنا - بدنام کرنا - ناحق رسوا کرنا ◆

بات مارنا - و - فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) بات دبانا - جھُٹلانا - بُطلان کرنا - (۲) طعنہ مارنا ◆

بات ماننا - و - فعلِ مُتعدّی - بات تسلیم کرنا - کہا ماننا - راضی ہونا ؎

گلے لگائیں بلائیں لیں تم کو پیار کریں . جو بات مانو تو منّت ہزار بار کریں (نامعلوم)

بات مُنہ پر رکھنا۔ یا۔ لانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی بات کو جتانا۔ ذکر کرنا۔

بات میں ۔ و۔ تابعِ فعل۔ دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں۔ طرفۃُ العین میں۔

بات میں سے بات نکالنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ایجاد میں ایجاد کرنا۔ کسی بات میں نُکتہ پیدا کرنا (۲) دُوسرے کے قول سے اپنا مُدّعا ثابت کرنا (۳) نُکتہ چینی کرنا۔

بات میں فی نکالنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی بات میں نقص کھوٹ یا عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔

بات نہ پُوچھنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجّہ نہ کرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا

بات نہ کرنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ مغرور ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔

بات نیچے ڈالنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (عو) اپنی بات کو رد ہونے دینا

(فقرہ) کیسی زبان دراز ہے کیا مقدُور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو۔

بات ہے ۔ [illegible] (۱) سہل ہے۔ آسان ہے (۲) ڈھکوسلا ہے۔ گھڑت ہے۔

بات ہیٹی ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ ساکھ بگڑنا۔ سُبکی ہونا۔ قدر گھٹنا بات کا پایہ سے گرنا۔

بات ہی کیا ہے ۔ ذ۔ محاورہ۔ کیا مُشکل ہے۔ کیا امر دُشوار ہے کوئی بھاری مشکل ہے ؎

بات کرنے میں گزرتی ہے مُلاقات کی رات ... بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات (بیخود)

باتُون ۔ و۔ اسمِ مذکّر۔ بُہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بکواسی۔ فضول گو۔ [illegible] مغز چٹ۔

باتوں ۔ و۔ اسمِ مؤنّث (بات کی جمع) حروفِ مُغیّرہ کے ساتھ ون سے جمع آتی ہے

باتوں باتوں میں ۔ و۔ تابعِ فعل (۱) اثنائے کلام میں۔ دورانِ گفتگو میں (۲) یُونہی۔ آسانی سے۔ باتیں بنا کر۔ باتوں میں لگا کر۔ قیل و قال میں ؎

کیا زباں میں بھی کشش تھی ابرُوئے خمدار کی ... باتوں باتوں میں وہ دل پہلُو سے کیونکر لے چلا (رِند)

باتوں کا جھاڑ باندھنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ لگاتار بولے جانا۔ سخن کا تار باندھنا۔ برابر کہے جانا۔

باتوں کا دھنی ۔ و۔ صفت۔ سُخن سازی میں اُستاد۔ باتُونی۔

باتوں میں اُڑانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ہنسی میں اُڑانا۔ ٹالنا (۲) مُغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ جھانسا دینا

باتوں میں آنا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) کہنے میں آنا (۲) دم یا فریب میں آنا۔

باتوں میں بہلانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ بھرت باتوں سے خوش کرنا۔ باتوں میں لگا کر توجّہ ہٹانا۔

باتوں میں پھُسلانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ باتوں میں بہکا لینا۔ چرب زبانی سے دم میں لانا

باتوں میں دھر لینا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ لاجواب کرنا۔ قایل کرنا۔ بند کرنا۔ باتوں میں دبا لینا۔ باتوں میں غالب آنا۔

باتوں میں لگانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ گفتگو میں مشغول کرنا۔

باتُونی۔ یا۔ باتُونیا ۔ و۔ اسمِ مذکّر۔ بُہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بسیار گو۔ فضول گو۔ یاوہ گو۔ بھڑ بھڑیا۔

باتیں ۔ و۔ اسمِ مؤنّث۔ بات کی جمع۔

باتیں بگھارنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ چرب زبانی کرنا

باتیں بنانا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) سخن سازی کرنا۔ جھُوٹ بولنا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلُوسی کرنا (۳) ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ بڑھ بڑھ کے بولنا جھک لگانا (۴) الزام دھرنا۔

باتیں چھانٹنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے مارنا۔

باتیں سُننا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) گفتگو پر دھیان کرنا (۲) کڑوی باتوں کو سہارنا۔ بُرا بھلا سہنا۔ طعنہ مہنہ برداشت کرنا۔

باتیں سُنانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ کڑوی باتیں سُنانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بھوگ سُنانا (۲) حال اور سرگزشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ خوش کلامی اور فصاحت کی باتیں گوش زد کرنا ؎

باتیں سُنئے تو پھڑک جایئے گا ... گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)

باتیں کرنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ گفتگو کرنا۔ مکالمہ کرنا۔ بات چیت کرنا۔ بولنا چالنا

باتیں لڑانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ گپ مارنا گپ شپ کرنا۔ طلاقتِ لسانی دکھانا۔

باتیں لگانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (بات لگانا نمبر ۱)۔

باتیں ملانا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ہاں میں ہاں ملانا۔ ہاں ہاں کرنا۔ سُست بچن کہنا (۲) باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔

باتیں مٹکانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) مزے مزے کی باتیں کرنا۔ مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (۲) بچّوں کا میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔

باتیں ہیں ۔ و۔ محاورہ (۱) ڈھکوسلے ہیں۔ دھوکے ہیں (۲) صرف حکایتیں ہیں۔ فقط فُداوا ہے (۳) گھڑت ہے۔ قصّے ہیں۔ کہانیاں ہیں (مصرع)

مختصر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیواں جاں بخش *

باٹ - ہ - اسم مذکر (گنوار) سنگِ ترازو - وزن کرنے کے بٹ - موازنہ *

باٹ و پیمانہ - ہ - اسم مذکر (قانون) موازنہ - وہ آلات جن سے مالِ تجارت کی جانچ پڑتال کی جائے تاکہ فریب اور کمی بیشی کی گنجائش نہ رہے

باٹ - ہ - اسم مذکر - رستہ - سڑک - مارگ - پگڈنڈی - لیکھ (گنوار بولتے ہیں) *

باٹ دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا *

باٹ کا آٹا - ہ - اسم مذکر - وہ باریک آٹا جو چکّی کے گرنڈ میں چار و نطرف پسکر گرنے سے اُوپر اُوپر رہ جاتا ہے - گرنڈ کے اُوپر کا باریک آٹا *

باٹی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مسافرت میں توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینک لیتے ہیں جنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں

باج - ف - اسم مذکر - خراج - نعلبندی - زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے - کر - زرِ مالگزاری - لگان - جمعبندی کا روپیہ - باچھ *

باج گزار - ف - اسم مذکر - خراج ادا کرنے والا - رعیت - مطیع - محکوم *

باج - ہ - اسم مؤنث (ہندو) آواز - بجنے کی آواز (فقرہ) اِس میں باج نہیں ہے *

باجا - ہ - اسم مذکر - بجنے کی چیز - مزامیر - بجانیکے ظرف جیسے طبلہ - مرفہ وغیرہ *

باجا گاجا - ہ - اسم مذکر - مختلف قسم کا باجا اور دھوم دھڑکا *

باجرا - ہ - اسم مذکر (س - باجرکا) ایک قسم کا غلّہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے - (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک (۲) پھوار - ننّھی ننّھی بُوندیں - کنیا - جیسے باجرا برس رہا ہے *

باجنا - ہ - فعل لازم (گنوار) بجنا - آواز دینا سے

پیپل کے سے پتوا منگلائے جا پر لالی (والی جو بھا) بیتا ساری راتن لو بُرھو کو تو بھی نہ مرو مدری نیا
باجا باجے رے مورے بھیتا (منقولہ چہار)

(یہ ایک قصّہ کی طرف تلمیح ہے جو طوالت کے باعث چھوڑ دیا گیا) *

(۲) مشہور ہونا - موسوم ہونا * جیسے تمہارا نام کیا باجتا ہے *

باجی - ت - اسم مؤنث (۱) بہن - بڑی بہن - بی بی (۲) چھوٹی عمر کی ماں

باچھ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) پٹی - چندہ - بہرہ (۲) جمعبندی *

باچھ - ہ - اسم مؤنث - گوشۂ لب - کنجِ دہاں - دونوں ہونٹوں کے کونے *

باچھیں آنا - ہ - فعل لازم - ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا - باچھیں پکنا یا پھٹنا *

باچھیں ٹھوڑی تک آنا - ہ - فعل لازم - نہایت ہنسنا اور خوش ہونا - کھلنا - ہنسنا یا بننا

باچھیں کھل جانا - ہ - فعل لازم - ہنسی آجانا - ہنس دینا - خوش ہو جانا

اِسقدر خوش ہونا کہ باچھیں بھی کھل جائیں *

باد - س - اسم مذکر (ہندی) (۱) جھگڑا - قضیّہ (۲) پیچ - کرود (۳) دستوری کمیشن (۴) خراج دیتے وقت جو کسی قدر معاف کرا لیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں بیوپاری اپنے مال پر اُس کی اصل قیمت سے بڑھا کر جو رقم رکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں (۵) مقدمہ - نالش *

باد - ف - اسم مؤنث - پون - باؤ - ہوا - بیال - بیاے *

بادِ تُند - ف - صفت - جھکڑ - آندھی - تیز ہوا *

بادرفتار - ف - صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا *

بادِ صبا - ف ع - اسم مؤنث - صُبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جس سے غنچے کھلتے ہیں * بہشت کی ہوا *

بادکش - ف - اسم مذکر - پنکھا - بیجنا - بینا - بادزن *

بادِ مخالف - ف ع - اسم مؤنث - وُہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو بادِ مزاحم - طوفان - آندھی *

بادِ مُوافق - ف ع - اسم مؤنث - بادِ شُرط - وہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے مُوافق ہو - بادِ مُراد *

باد نُما - ف - اسم مذکر - ہوا دیکھنے کا نشان - وُہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہو - پوَن پرکاسو - پون پرچارک *

بادام - ف - اسم مذکر - ایک میوہ کا نام جو اکثر کابل کی طرف سے آتا ہے *

بادامہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا *

بادامی - ف - صفت (۱) بادام کے رنگ کا - سُرخی مائل زرد - ہلکا زرد (۲) وُہ خواجہ سرا جس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی مُرغی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں *

بادامی آنکھ - ف - اسم مؤنث - چھوٹی بیضوی آنکھ *

بادبان - ف - اسم مذکر - پال - وہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ ہوا بھر کر جلدی چلے *

بادخایہ - ف - اسم مذکر (۱) ایک بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں - فتق شقاق (۲) گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض *

بادخور - ف - اسم مذکر - ایک بیماری جس سے گھوڑے کے بال اُڑ جاتے ہیں *

بادخورہ - ف - اسم مذکر - گنج - وہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جائیں *

بادریسہ - ف - اسم مذکر - وہ گول سُوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اُوپر

رکھتے ہیں (عام بادریشہ کہتے ہیں)+

بادشاہ - ا - اِسمِ مذکر - صحیح (پادشاہ) مالکِ تخت - سُلطان - شاہ - مالکِ مُلک - راجہ (۲) مالک - حاکم - مختار جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار کامل اُستاد یعنی - جیسے جھوٹوں کا بادشاہ - اپنے کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد - خود مختار جیسے طبیعت کا بادشاہ (۵) شطرنج کا وہ مُہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور فرزؔ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے+

بادشاہانہ - ا - صفت - بادشاہوں کی مانند - شان و شوکت کا+

بادشاہت - ا - اِسمِ مؤنث (عوام) راج - سلطنت - پادشاہی - حکومت+

بادشاہی - ا - صفت (۱) راج - سلطنت - حکومت (۲) بادشاہ کا - بادشاہ سے متعلق

بادل - ہ - اِسمِ مذکر - ابر - سحاب - میغ - میگھ - گھٹا - وہ زمین کے بخارات جن سے پانی برستا ہے+

بادل آنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا نمودار ہونا - آسمان پر گھٹا دکھائی دینا+

بادل پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کھلنا - مطلع صاف ہونا+

بادل چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا بلند ہونا - اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا

بادل چھانا - ہ - فعلِ لازم - گھٹا گھرنا - ابر پھیلنا+

بادل گرجنا - ہ - فعلِ لازم - کڑکنا - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا+

بادلہ - ہ - اِسمِ مذکر - سونے اور چاندی کے چپٹے تار جو گوٹا بٹنے اور کلابتون بننے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے - تمامی - زری+

بادہ - ف - اِسمِ مذکر - دارو - شراب - مے+

بادہ کش - یا - **بادہ نوش** - ف - اِسمِ مذکر - شرابی - میخوار+

بادھا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بڑھوتری - زیادتی - بیشی (۲ - ہندو) بیماری اُوپری خلل - اسرار - آسیب - بھوت پریت - سایۂ جن+

باد ہوائی - ا - اِسمِ مؤنث (۱) بیہودہ - لغو - بیمعنی (۲ - صفت) بیکار - نکما+

بادی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بدیسی - نالشی - داد خواہ (۲) شریر - بدذات+

بادی چور - ہ - اِسمِ مذکر - بدذات چور - دُزدِ کامل - چوروں کا بادشاہ - پکا چور

بادی - ف - صفت (۱) نفاخ - باد انگیز - ریحی (۲) بادِ دُمسرد+

بادی النظر - ع - تابع فعل - ابتدائے نظر میں - اوّل ہی دیکھنے میں - دیکھتے ہی

بادیان - ف - اِسمِ مؤنث - سونف+

بادیہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھڑت کا

ہوتا ہے (۲) جنگل - بیابان - صحرا - دشت - بن+

باڈی گارڈ - انگلش (Body Guard) اسمِ مذکر - وہ خاص سوار جو حاکم کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہیں+

بار - ہ - اِسمِ مذکر (۱) وقت - سماں - موقع (۲) یوم - دن - روز (۳) دیر - عرصہ (۴) مرتبہ - دفعہ - کرت (۵) دُوار - دروازہ (۶) سنیچر کا دن - ہفتہ کا روز

بار بار - ہ - تابع فعل - گھڑی گھڑی - متواتر - کئی دفعہ - نوبت بنوبت

بار - ف - اِسمِ مذکر (۱) بوجھ - بھار - اسباب - لبت (۲) رُخصت - دخل - اجازت - لیسنس (۳) پھل - ثمر (۴) مرتبہ - کرت - نوبت (۵) اندوہ - غم (۶) عدالت - مجلس - مسندِ عدالت (۷ - صفت) دشوار - اجیرن - ناگوار (۸) خدا - اللہ (۹ - ع - صفت) تعالیٰ - بزرگ (۱۰) بارِ بدن کا ثمر (۱۱) حمل - گربہ (۱۲) مُرادفِ کار+

باربردار - ف - اِسمِ مذکر (۱) بوجھ اُٹھانیوالا - قُلی - پلّہ دار (۲) لدّو - حمّال+

باربرداری - ف - اِسمِ مؤنث (۱) اسباب لیجانیکا سامان (۲) وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی - چھکڑا (۴) گاڑی اور اُونٹ وغیرہ کا کرایہ+

بارِ تردید - ف - ع - اِسمِ مذکر (قانون) جواب دہی کی ذمہ داری+

بارِ ثبوت - ف - ع - اِسمِ مذکر (قانون) ثبوت دہی کی ذمہ داری+

بارِ خاص - ف - ع - اِسمِ مذکر (۱) خاص اجازت - خاص پروانگی (۲) دربارِ خاص - بیچ کا اجلاس+

بارِ خاطر - ف - ع - صفت - ناگوار - خلافِ طبع - تکلیف دہ - اندوہِ خاطر+

بارِ خدا - ع - ف - خدائے بزرگ - ایزد تعالیٰ - بارالٰہ+

باردار - ف - صفت (۱) پھلا ہُوا - پھلدار (۲) حاملہ - پیٹ والی+

باردانہ - ف - اِسمِ مذکر - صحیح (باردان) (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن - خورجین - تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) ٹھکر کھنگر - دُکان کے برتن بھانڈے - سوداگری اسباب آنے کے بکس - ٹین - بورے وغیرہ جبا دپچ کا کل اسباب

بارِ عام - ف - ع - اِسمِ مذکر - اجازتِ عام - دربارِ عام+

بارکش - ف - اِسمِ مذکر - (۱) بوجھ اُٹھانے والا (۲) اسباب لادنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ+

بارگاہ - ف - اِسمِ مؤنث - اجلاس کی جگہ - دربار کی جگہ - کچہری+

بارگیر - ف - اِسمِ مذکر (۱) بوجھ اُٹھانے والا جانور - بارکش - لدّو گھوڑا اور

بار

اُونٹ وغیرہ (۳) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو۔

بارا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) جنتری میں سے تار کھینچنے کو بھی بارا کہتے ہیں (۳) گنوار لوگ کاچ اور بُوڑھے کے مرنے کی رونق کو بھی بارا کہا کرتے ہیں۔

باراجوری - ہ - تابع فعل - زبردستی - دھینگا دھینگی سے
ٹھارو بیر کرت باراجوری　موری چھوٹی سی نندیا دیکھوری　(گیت)

باران - ف - اسم مذکر - مینہ - بارش۔

بارانی - ف - اسم مؤنث (۱) وہ زمین جس کا تردّد بارش پر منحصر ہو - چاہی کا نقیض (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے۔

باراہ - ہ - اسم مذکر (۱) سُؤر، خنزیر، خُوک (۲) وشن کا تیسرا اوتار جو سُؤر کے رُوپ میں ہُوا تھا (۳) گانوں کے قریب کی زمین۔

باربد - ف - اسم مذکر - مرکب از (بار، بد) خسرو پرویز کے ایک انیس و جلیس مقرب خاص کلاونت کا لقب جس کا اصلی نام معلوم نہیں مگر چونکہ اُسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت مل ہوئی تھی اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا تھا۔ یہ شخص قصبۂ جہرم مضافات شیراز کا رہنے والا علم موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا۔ سرود وسجع جسے سرود خسروانی کہنے لگے ہیں، اسی کا اختراع کیا ہُوا ساز ہے۔ باربد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصہ ہے کہ پرویز چونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا۔ اس وجہ سے دُور دُور کے گویئے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش نامی گویا کہ وہ بھی اپنے فن میں کچھ کم نہ تھا کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا اُس نے تمام حضور کے ملازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر ان لوگوں کا سدِ رہ بنا رکھا تھا۔ پرویز کا منظورِ نظر اور رتبہ کا بڑا تھا۔ جب باربد نے سرکش کی یہ کچھ قدردانی سُنی اور اپنے آپکو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہار کمال کی تدابیر میں مصروف رہنے لگا۔ شاہی رسالوں کے دھتکارا۔ حضور رسوں نے آنکھیں دکھائیں۔ جشن کے دربار کا موقع پہنچا۔ اسے سب سے بہتر یہ تدبیر سُوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جا ملا اور کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپوا دو جا کر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دو گے تو میں ہمیشہ کو تمہارا غلام ہو جاؤں گا اور کبھی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دُوں گا۔ وہ لوگ راضی ہو گئے۔ اب دربار کا روز آیا۔ باربد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک سرو درخت پر جا اپنا ٹھیسا لگایا۔ بادشاہ کے داخل ہوتے ہی مبارکباد کی گتیں چھیڑیں جن کے سُننے سے دل کی رگیں جوش مارنے لگیں پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سُن سُن کر دنگ رہنے لگا۔ اور اُس نے اس بربط نواز کو تلاش کر کے لانیکا حکم دیا۔ لیکن سرکش نے اس آواز کی تاویل کر دی کہ حضور یہ دربار شاہی اس شان و شوکت کا ہے کہ عالم غیب سے بھی مبارکباد کے گیتوں کی آواز آنے لگی۔ کہتے ہیں باربد نے بھی اُس وقت یہ کمال کر رکھا تھا کہ جس وقت بادشاہ ایک جام ختم کر کے دُوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسی وقت ایک نئی راگنی حسب موقع سرور کے درجہ کے مُوافق چھیڑ دیتا جس سے شور و سُرور دوبالا ہو جاتا۔ پرویز جب نئی راگنی سُنتا تو اور بے تاب ہو جاتا۔ آخر کار سخت ناراض ہو کر حکم دیا کہ اگر اس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں۔ بلا سے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفاچٹ میدان بنا دو۔ مگر اس شخص کو جسطرح بنے حاضر کرو فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ۔ باربد ان باتوں کو سُن رہا تھا جھٹ درخت پر سے کُود پڑا۔ فوراً آتے ہی آداب بجا لا کر سارا حال کہہ سُنایا۔ بادشاہ نے ناراض ہو کر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربد کو اُس کا منصب دیا۔ باربد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیم خاص الخاص ہو گیا علم موسیقی میں رسالہ گنج عرُوس اُسنے تصنیف کیا۔ تیس سرود جنہیں تیس لحن بھی کہتے ہیں اُسی نے اختراع کئے۔ ان کی مُفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیریں خسرو میں اور نیز اکثر کتب لُغات میں بخُوبی موجود ہے۔ اس جگہ لکھنا طوالت کے سوا دُوسرا کام نہیں دیتا۔
(اگرچہ تمام فرہنگ نویسوں نے بفتح بائے موحدہ قرار دیا ہے مگر صاحب برہان قاطع نے بضم بائے موحدہ بھی صحیح جانا ہے لیکن رشیدی اس پر بھی مخالفت ظاہر کر کے لکھتا ہے کہ بضم بائے موحدہ زبان پر لانا خطا سے خالی نہیں)۔

بارتنگ - ف - اسم مذکر - پراکرت (بار تنگیت) ایک دوا کا نام جس کا بیج بکری کے بچہ کی زبان سے مشابہ اور مزاج اُس کا دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔

بارجہ - ہ - اسم مذکر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری۔
(بظاہر یہ لفظ در اصل (بار جھا) سے مرکب معلوم ہوتا - یعنی بار خانہ کے آگے کا سایہ دار چھجا - لیکن عرف عام میں بارجہ مشہور و بسائے ہوز اسکا تلفظ قرار دیا گیا ہے۔

بارد - ع - صفت - ٹھنڈا - سرد - سیتل - خنک۔

بارِش - ف - اسم مؤنث - مینہ - برکھا۔

بارکَ اللہ - ع (دعا) (۱) لغوی معنے خدا برکت دے (۲) آفرین - شاباش - کیا کہنا ہے۔

بارک - یا - بارک - انگلش (Barrack بیرک) فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جس میں سپاہ رہے - مکاناتِ سپاہ۔

بارک ماسٹر - انگلش (Barrack master) اسم مذکر - فوجی مکانات کا محافظ - انگریزی سپاہ کی تعمیرات کا اعلیٰ درجہ کا انجینیر۔

بارنش - انگلش (Varnish) اسم مؤنث - وارنش - جلا - وہ لاکھ یا گوند کا بنا ہوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

باروت - ت / **بارود** - ت) اسم مؤنث - گندک - شورے - کوئلے کا مرکب جس سے توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے ہیں - دارو۔

بارہ - ہ - صفت - دو اور دس - دوازدہ - ۱۲۔

بارہ امام - ا - اسم مذکر - دیکھو (دوازدہ امام)

بارہ باٹ - ہ - صفت (۱) لغوی معنے بارہ رستے (۲) متفرق - جدا جدا - الگ الگ (۳) تتر بتر - آوارہ - منتشر - بے ترتیب (۴) حیران و پریشان - متفکر - متردد (۵ - پورب) اکارت - ضائع - بیکار (۶) مختلف الرائے (۷) برباد - ویران - غارت شدہ۔

بارہ باٹ کرنا - ہ - فعل لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا۔

بارہ باٹ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) متفرق ہونا - بکھرنا - بے ترتیب ہونا - تتر بتر ہونا - پریشان ہونا۔

دل اپنا غم و ہجر سے ٹوکر نہ اُچاٹ — جس طرح بنے سود و زیاں میں دن کاٹ
اے ذوق فلک جب ہیں بارہ بتے — سودا نہ ہو کیوں زیرِ فلک بارہ باٹ (ذوق)

(۲) ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا۔

بارہ بانی - یا - بارہ بانی کا - ہ - صفت (عو) (۱) بارہ دفعہ امتحان کیا ہوا - بار بار آزمایا ہوا - بارہا تجربہ کیا ہوا - نہایت آزمودہ (۲) تیر بہدف - پُراثر - خطا نہ کرنے والا (۳) پورا - کامل - ماہر۔

اُس بن مجکو چین نہ آوے — وہ میری تس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی — اے سکھی ساجن نا سکھی پانی (کہہ مکرنی)

(۴) بے نقص - بے عیب - کورا - نرا - صحیح سلامت - جنم کا تندرست

ایسا نرا ہوگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے (۵) عیّار - خالص - کھرا - بے غش - جیسے اتاڑی کا سونا بارہ بانی۔

بارہ بچے والی - ہ - اسم مؤنث (عو) اوّل معنی ظاہر (۲) سُؤرنی - مادہ خوک - خنزیر کی مادہ (۳ - حقارتاً) کثیر الاولاد۔

بارہ برس پیچھے گوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں (کہاوت) یعنی ہمیشہ تنگدستی و تنگ حالی نہیں رہتی - دُنیا انقلاب پسند ہے۔

بارہ پتھر - ہ - اسم مذکر (لشکری) وہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ ڈھیلوں سے حد بندی کر دیتے ہیں۔

بارہ پتھر باہر کرنا - ہ - فعل متعدی - چھاؤنی کی حد سے نکال دینا - (مجازاً) اخراج بلد کرنا - شہر بدر کرنا۔

بارہ پنی توپ - ا - اسم مؤنث - وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولہ آتا ہے (۲ - صفت) نہایت فربہ اور موٹا آدمی۔

بارہ ٹوپی - ہ - اسم مؤنث (۱) یورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی طاقت سے مراد ہے - شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال جما لیا ہے (۲) بارہ عقلمند اور چالاک آدمیوں کی کونسل - جو دہلی کے قلعہ معلّیٰ میں بڑے بھاری مدبر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے - مثلاً مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش مرحوم - مرزا شمس الدولہ نواب فاضل بیگ خاں صاحب مغفور - حکیم احسن اللہ خاں صاحب - منشی تراب علی - نواب نبی بخش خاں - شیخ برکت اللہ - محبوب علی خاں خواجہ سرا - مرزا جام بیگ - حافظ داؤد - اور راجہ دینا ناتھ وغیرہ۔

بارہ حکم نادار - ا - محاورہ (۱) بالکل ناواقف - جاہلِ مطلق - سرتاپا بے خبر (۲) منکر - قطعی انکاری - صاف منکر۔

بارہ خانوادے - ا - اسم مذکر - فرقہ زہاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں - جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیلِ ذیل ہیں:-

قادریہ - منسوب بہ شیخ عبد القادر جیلانی — یوسفیہ - منسوب بہ شیخ احمد یوسفی
نقشبندیہ - منسوب بہ خواجہ نقشبند — انصاریہ - منسوب بہ عبد اللہ انصاری
صفویہ - منسوب بہ شیخ صفی الدین — زاہدیہ - منسوب بہ خواجہ بدر الدین زاہد
عیدروسیہ - منسوب بہ شیخ عبد اللہ عیدروس — قلندریہ - منسوب بہ محمد قلندر
نوریہ - منسوب بہ ابو الحسن نوری — خضرویہ - منسوب بہ احمد خضروی

بار

شکار ریؒہ منسوب بہ شیخ عبداللہ شطاری ؒ حسینیہ منسوب بہ امام حسین علیہ السلام +

بارہ دری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں۔ مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سنگا ۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح بارہ سینگھا) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں۔ گوزن نخچیر +

بارہ کھڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیوناگری میں بجنوں (حروف صحیح) کو بارہ سوروں (اعراب) سے ملا کر لکھنا یا پڑھنا جیسے اُردو کی تقطیعاں (۲) ایک قسم کے مرہٹی گیت جس کے ہر ایک مصرع کے نیچے شروع میں بالترتیب آخر تک۔ ہندی حروف تہجی کا ایک ایک حرف لاکر پوری الف بے سے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گُنی لکھتی ہُوں ۔ ا (محاورۂ عور) بارہ گناہوں کی سزا سو میری سزا۔ اِس بات کے ہو جانے میں بارہ گناہوں کا جرم اپنے اُوپر لیتی ہُوں + شرط باندھتی ہُوں۔ شرط لگاتی ہُوں۔ ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہُوں (اِس صورت میں گنا سے خیال کرو) +

بارہ ماسہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ نظم جسمیں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) دوازدہ ماہ۔ تمام سال (۲) ہمیشہ۔ نت۔ سدا جیسے بارہ مہینے کا روگی +

بارہ وفات ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) ربیع الاوّل کے وہ بارہ دن جن میں رسولِ مقبولؐ نے بیمار ہو کر وفات پائی (۲) مسلمان عورتوں کے تیسرے مہینہ کا نام ایجاد کردۂ ملکۂ زمان نورجہاں بیگم زوجۂ جہانگیر بادشاہ +

بارہا ۔ ف۔ تابع فعل۔ کئی بار۔ اکثر۔ بہت دفعہ۔ دفعات متواتر + مسلسل +

باری ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاک سے پیدا کرنے والا۔ خالق۔ برہما۔ خدا تعالیٰ سائیں داتا +

باری تعالےٰ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدائے بزرگ۔ خداوند +

بارے ۔ ف۔ تابع فعل۔ آخر الامر۔ آخر کار۔ الغرض +

باری ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) نمبروار۔ نوبت۔ دور۔ دفعہ (۲) موقع۔ وقت۔ (۳) پہرہ۔ چوکی +

باری باری ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (باربار) +

باڑ

باری دار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پہرہ دار۔ چوکی والے۔ محافظ۔ پاسبان۔ دربان چوکیدار

باریدارنی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ باری دار کی تانیث +

باریاب ۔ ف۔ صفت۔ اجازت پانیوالا۔ دربار در کچہری میں آنے والا +

باریک ۔ ف۔ صفت (۱) پتلا۔ مہین (۲) ہلکا۔ نازک (۳) مشکل۔ دقیق۔ جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف۔ ادنیٰ جیسے باریک سا فرق (۵) نہایت چھوٹا +

باریک بیں ۔ ف۔ صفت (۱) تیز فہم۔ رموزداں۔ خُردہ بیں۔ دقیقہ رس (۲) مبصّر۔ واقف کار +

باریک کام ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دقیق کام۔ نازک اور دیدہ ریزی کا کام، مثلاً کتابت۔ نقاشی۔ مصوّری اور گھڑی سازی وغیرہ +

باریکہ ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) قلمِ مُو۔ مُو قلم۔ وہ باریک بالوں کی قلم جس سے مصوّر باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کناروں پر کھینچ دیتے ہیں +

باریکی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پتلاپن۔ مہین پن (۲) نکتہ۔ دقیقہ (۳) نزاکت (۴) مُوشگافی +

باریکیاں نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نکتہ رسی کرنا۔ دقیق باتیں نکالنا مخفیہ جوہر ظاہر کرنا۔ حُسنِ مخفی و جوہرِ ذاتی تاڑنا۔ اندرونی نکتوں پر پہنچنا (۲) نکتہ چینی کرنا۔ خُردہ گیری کرنا +

باری گارڈ ۔ انگلش (Bodyguard ۔ باڈی گارڈ) اسم مذکر۔ محافظِ تن۔ خواص۔ وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بُرّاں ۔ ف۔ صفت۔ نہایت کاٹ کرنے والا ہتھیار۔ کاٹنے والا اوزار۔ جیسے شمشیرِ بُرّاں۔ خنجرِ بُرّاں وغیرہ +

باڑ۔ یا۔ باڑھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھار۔ دمِ شمشیر (۲) حد۔ کنارہ۔ کور۔ حاشیہ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی۔ کٹہرا (۵) مہرہ۔ زد۔ سامنے۔ آگے جیسے تم نے ہم کو بیچ باڑ پہ دھر کھا (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طغیانی۔ دریا کا چڑھاؤ (۸) قد کی بڑھوتری۔ درازیِ قامت۔ نمو۔ بالیدگی +

باڑ اُڑانا۔ باڑ جھاڑنا۔ باڑ چھوڑنا یا باڑ مارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی

باڑ

قطار باندھکر بندوقوں اور توپوں کا ایک بارگی فیر کرنا۔ ایک ساتھ توپیں یا بندوقیں داغنا۔ بندوقوں اور توپوں کا مسلسل چھوڑنا ✤

باڑ باندھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا قطار باندھنا ✤

باڑ پر چڑھانا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھار تیز کرنا (۲) دھونس پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ ٹھری پر لانا ✤ اُکسانا۔ آمادہ کرنا

باڑ پر رکھنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بھرّے پر چڑھانا۔ بیجا تعریف و خوشامد سے آسمان پر چڑھانا۔ شیخی میں غرقاب کرنا۔ جیسے میاں سے الگ ہوتے ہی خوشامد خوروں نے باڑ پر رکھ لیا اور چند ہی دنوں میں سب کچھ کھلوا دیا (۲) ٹھرے پر رکھنا۔ سامنے دھرنا۔ آگے رکھنا ✤ ناکے پر رکھنا ✤

باڑ رکھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھار تیز کرنا۔ سان چڑھانا۔ پتھر چڑھانا۔ دھار رکھنا ✤

باڑ کا ڈورا - ہ۔ اسم مذکر۔ خطِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کی دھار سے یونہی پڑ جائے

باڑا - ہ۔ اسم مذکر (۱) احاطہ۔ گردہ۔ چار دیواری۔ دائرہ۔ گھیرا (۲) بکر کھٹر اکھیل (۳) دنگل (۴) میدان (۵) گورستان۔ قبرستان ✤ تکیہ۔ فقیروں کی نشستگاہ (۶) بکھیر۔ نثار۔ نچھاور۔ دان۔ خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو بطور خیرات دیتے ہیں ✤

باڑنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) دخول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا ✤

باڑی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) مسکن۔ جائے سکونت (۲) باغیچہ۔ بلمچی بستانسرائے۔ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں۔ پائیں باغ (۳) کپاس یا روئی کا کھیت ✤ مطلق کھیت ؎

سانور یا توری رے باڑی میں ناجیہوئے ۔ اس کیاری میں کیا کما دہوا منتی محبت یاری
باڑی میں ناجیہورے (خسرو)

باز - اسم مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام جسکی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ جرّہ (جس طرح چیل اور ابابیل کیوا سطے نر اور مادہ کا کوئی جدا لفظ نہیں ہے۔ اسیطرح باز کو سمجھنا چاہئے)

باز - ف۔ باختن کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اسم کے اخیر میں آتا ہے تو اُسے اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے۔ جیسے کبوتر باز۔ پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر۔ بارِ دیگر (۳) واپس۔ اعادہ ✤

باز

باز آنا - ف۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے لوٹنا۔ پلٹنا۔ واپس آنا (۲) ہاتھ اٹھانا دست بردار یا دستکش ہونا۔ دعاوے پوجنا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ✤ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ توبہ کرنا (۳) انکار کرنا ✤

بازپُرس - ف۔ اسم مؤنث (۱) پوچھ گچھ۔ محاسبہ۔ جوابدہی۔ مواخذہ بازخواست ✤ تحقیق ✤

بازپُرس کرنا - ف۔ فعلِ متعدی (۱) جواب طلب کرنا۔ استفسار کرنا۔ تحقیقات کرنا۔ محاسبہ لینا ✤ مواخذہ کرنا ✤

بازخواست - ف۔ اسم مذکر (قانون) مطالبہ۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ واپس مانگنا ✤

بازخواہ - ف۔ اسم مذکر۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا ✤

باز دعوے - ف ع۔ اسم مذکر (قانون) دعوے سے دست بردار ہونا۔ نالش کا واپس لینا ✤

باز رکھنا - ف۔ فعلِ متعدی۔ روکنا۔ روک رکھنا۔ اٹکا رکھنا۔ سدِّ راہ ہونا ✤ منع کرنا۔ موقوف رکھنا ✤

بازگشت - ف۔ اسم مؤنث۔ واپسی۔ مراجعت۔ اعادت ✤

بازیافت - ف۔ اسم مؤنث۔ مالِ مسروقہ کا پورا یا کسی قدر مل جانا ✤

بازار - ف۔ اسم مذکر۔ خرید و فروخت کی جگہ۔ ہاٹ۔ پینٹھ۔ چوہٹا۔ سوق ✤

بازار بٹّا - ف۔ اسم مذکر۔ کٹوتی۔ بنہائی۔ ڈسکونٹ۔ بادھا ✤

بازار بند ہونا - ف۔ فعلِ لازم۔ ہڑتال ہونا۔ ہڑتال ہونا۔ بازار کی دوکانوں کا بند ہو جانا (۲۔ ہندی) اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی ✤

بازار خرچ - ف۔ اسم مذکر۔ جیب خرچ۔ خانگی روزمرّہ کا خرچ۔ سودا سلف کا خرچ ✤

بازار چودھری - ف۔ اسم مذکر۔ بھاگلی کو بازار کی رپورٹ کرنیوالا سرکاری ملازم

بازار دکھانا - ف۔ فعلِ متعدی (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لے جانا ✤

بازار کا بھاؤ - ف۔ اسم مذکر (۱) بازاری نرخ۔ کھلا نرخ۔ عام نرخ (۲) واجبی قیمت۔ ٹھیک قیمت ✤

بازار کا چلن - ف۔ اسم مذکر۔ بازار کا رواج۔ بازار کا دستور یا برتاؤ ✤

بازار کھلنا - ف۔ فعلِ لازم۔ دکانیں کھلنا ✤

بازار کے بھاؤ پٹنا - ف۔ فعلِ لازم۔ اس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے

خوب چلنا۔ نہایت پٹنا۔

بازار کی مٹھائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے استعمال میں لاسکے (مجازاً) کسبی۔

بازار گرم ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بازار چمکنا۔ بخوبی خرید و فروخت ہونا۔ بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے بیماری کا بازار گرم ہے۔

بازار لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا۔ بے ترتیب رکھنا (۳) بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا۔

بازار لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹیہ لگنا۔ دوکانیں کھلنا (۲) بھیڑ ہونا۔

بازار مندا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خرید و فروخت کم ہونا۔ سرد بازاری ہونا۔

بازار ناپنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ ناحق بازار کے چکر لگانا۔ خالی خولی پھرنا۔

بازارو ۔ ہ۔ صفت (۱) بازار کی بکری کی چیز۔ چلتاؤ چیز (۲۔ مجازاً) ہلکی۔ بودی کاچو بھوجو اور صرف دکھاوے کی چیز۔

بازاری ۔ ف۔ صفت (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا۔ عام۔ معمولی۔ مروج (۲) بازار کے بیٹھنے والے۔ اوباش۔ شہدے۔ بے اعتبار۔

بازاری عورت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسبی۔ بیسوا۔ پاتر۔ پتریا۔

بازاری گپ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ افواہ۔ ہوائی۔

بازو ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ڈنڈ۔ بھجا۔ کہنی سے شانے تک کا حصہ۔ عضد۔ (۲) جناح۔ پرندوں کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلو۔ اطراف (۴) دائیں بائیں کی فوج۔ میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی۔ جواب۔ مقابل۔ دوسرا۔ برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) معاون۔ مددگار۔ دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑ یدار جو جواب پڑھتا ہے۔ جوابی۔ ساتھی (۱۰) بازو بند۔

بازو بند ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بجو بند۔ ایک زنانہ زیور۔ جو بازو پر باندھتے ہیں۔

بازو پھڑکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی دوست سے ملنے کا شگون ہونا۔

بازی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کھیل۔ تماشا۔ کرتب (۲) شرط۔ بدنی (۳) کابلی کبوتر کا پٹنیاں کھانا۔ کلا کرنا۔ گرہ کرنا (۴) داؤں۔ باری۔ روک (۵) زرِ شرط (۶) چال۔ فریب۔ دھوکا (۷) غلبہ۔ جیت۔

بازی بدنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شرط بدنا۔ داؤں لگانا۔

بازی جیتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا۔ کامیاب ہونا۔

بازی دینا۔ یا۔ بازی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مات دینا۔ ہرانا (۲) کابلی کبوتروں کا گرہ کرنا۔ تختوں کا کلا کرنا۔

بازی کھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مات کھانا۔ ہارنا (۲) کبوتر کا گرہ کرنا۔

بازی لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شرط بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

بازی لے جانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جیتنا۔ غالب آنا۔

بازی لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) شرط جیتنا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا۔ کامیاب ہونا۔ مقصد کو پہنچنا۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن	بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲) غالب آنا۔ غلبہ پانا۔ نصرت حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا۔

بازی ہارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شرط ہارنا۔ مات کھانا۔ مغلوب ہونا۔

بازیچہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھیل۔ تماشا۔ کھلونا۔

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے	ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے (غالب)

بازیگر ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) تماشاگر۔ بھانمتی۔ شعبدہ باز۔ مداری (۲) چھتریا۔ نٹ۔

باس ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بو۔ رائحہ۔ گند۔ مہک۔ سگند۔ خوشبو۔ جیسے باسی پھولوں میں باس نہیں پردیسی بلم تیری آس نہیں۔

باسا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو فقیر) بسرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ شب باش ہونا۔

باسک ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ سانپ جس کے اوپر ہندو زمین کو قائم خیال کرتے ہیں۔ سب سانپوں کا سردار۔ ناگوں کا بادشاہ۔

باسلیق ۔ یونانی۔ اسم مؤنث۔ بازو کی اس بڑی رگ کا نام جو دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہے۔

باسمتی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چاول۔

باسن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برتن۔ بھانڈا۔ ظرف۔

باسنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱۔ ہندی) معطر کرنا۔ خوشبوناک کرنا۔ خوشبو میں بسانا۔ رچانا (۲۔ بحالتِ اسم) خوشبو۔ سگند۔ باس۔

باسی ۔ ہ۔ صفت (۱) تازہ کا نقیض۔ رات گزرا ہوا۔ شبینہ (۲) مرجھایا ہوا۔ اترا ہوا (۳) ساکن۔ باشندہ۔

باسی پھولوں باس نہیں پردیسی بلم کی آس نہیں ۔ (کہاوت) یعنی جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں رہتی اسی طرح پردیسی ایک جگہ کا نہیں ہو رہتا۔

باسی عید ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عید کا دوسرا روز۔ تر کا دن۔

باسی کڑھی میں اُبال آنا - ہ - فعلِ لازم - بے موقع جوش پیدا ہونا +

باسی کوسی - ہ - اسمِ مؤنث - رات کا بچا بچایا - جھوٹا کوٹا - بچا کھچا + وہ کھانا جو تازہ نہو - جیسے باسی کوسی کھا کر تاداری کے دن کاٹے +

باسی مُنہ - ہ - اسمِ مذکر - بغیر مُنہ دھوئے - تڑسنے مُنہ - نہار مُنہ +

باشِندہ - ف - اسمِ مذکر - ساکن - باشی - رہنے والا - بسنے والا +

باشَہ - ف - اسمِ مذکر - س (باشپت) ایک شکاری پرند کا نام +

باطِل - ع - صفت (۱) جھوٹا - کھوٹا (۲) دروغ - بے اصل - ناحق - غلط - جھوٹ (۳) لغو - پوچ - بیہودہ - بیفائدہ - بادہوائی (۴) ضائع - بے کار - نکما - فضول +

باطِل کرنا - ف - فعلِ متعدی - جھٹلانا - غلط ٹھیرانا - رد کرنا - منسوخ کرنا +

باطِن - ع - اسمِ مذکر - اندرونی حصّہ - اندرون - انتر - دل - پوشیدہ - قلب - انتقہٗ

باعِث - ع - اسمِ مذکر (۱) سبب - کارن - وجہ - علّت (۲) مُوجد - مخترع - (۳) اصل - حقیقت - بُنیاد +

باغ - ف - اسمِ مذکر - پھلواڑی - باڑی - گلزار - چمن زار - وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں - درختوں کا جھُنڈ - فردوس +

باغ باڑی - ف - اسمِ مؤنث (ہندُو) (۱) پھلواری (۲) بال بچّے - اولاد +

باغ باغ ہونا - ف - فعلِ لازم - نہایت خوش ہونا - شگفتہ خاطر ہونا - پھولا نہ سمانا +

باغ سبز دِکھانا - ف - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - فریب دینا + (یہ محاورہ بازیگروں سے لیا گیا ہے جو اپنی چالاکی سے ہرا بھرا باغ بناکر لوگوں کو اصل باغ کا دھوکہ دیتے ہیں) +

باغبان - ف - اسمِ مذکر - مالی - باغ کا محافظ - چمن پیرا +

باغیچہ - ف - اسمِ مذکر - (عوام) باغیچہ - چھوٹا سا باغ - چمن +

باغی - ع - صفت - سرکش - بے تمیز - منحرف - پھرا ہوا - حاکم سے پھرا ہوا - بغاوت کرنے والا +

باغی - ف - صفت - جنگلی کا نقیض - باغ کا بویا ہوا - لگایا ہوا - جیسے باغی بیر یا باغی شلغم وغیرہ +

بافتہ - ف - اسمِ مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

باقرخانی - ت - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دودھ ملاکر تنور میں پکائی جاتی ہے - اسکا موجد باقر خاں نامی ہوا ہے

باقلا - ع - اسمِ مذکر - مٹر اور لوبیے کی قسم کا ایک غلّہ جس کی پھلیاں پکاتے ہیں - اصل میں یہ مصر سے آیا ہے +

باقی - ع - اسمِ مؤنث (۱) بچی ہوئی چیز - مابقی - بقایا - بقیہ - بچا ہوا - رہا ہوا (۲ - صفت) پائندہ - قائم - دیرپا - غیر فانی - زندہ - موجود (۳) خداتعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام - خدا - معبودِ حقیقی جیسے عبدالباقی یعنی خدا کا بندہ (۴) واجبُ الادا - واجبُ الوصول - دین +

باقی جمع - ع - اسمِ مؤنث (قانون) معاملہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے معاملہ میں سے ابھی باقی ہو +

باقی دار - ع - ف - اسمِ مذکر - وہ شخص جس کے ذمّہ کچھ روپیہ باقی رہے - دیندار +

باقی ساقی - ہ - اسمِ مؤنث - بچا کھچا - بچا بچایا - رہا سہا +

مجھ بازفس کو تلچھٹ بھی ہے کافی ساقی بھرو ہے چلو میں شیشے میں ہے باقی ساقی (ناسخ)

باقی ساقی شراب پیجے (گلزارِ نسیم)

باک - ف - اسمِ مذکر - خوف - فکر - اندیشہ - خطر - ڈر - دہشت - جیسے جس کا حساب پاک اُسے کس کا باک +

باکرہ - ع - اسمِ مؤنث - دوشیزہ - چھیل بند - کنواری - کنیا - اچھوتی +

بالکلی - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) اُبلا ہوا اناج - گھنگنی - گُڑگُڑا +

باکھ - ہ - اسمِ مذکر - گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا بالائی حصّہ جسے بکھیری کہتے ہیں - مخزنِ شیر +

باکھڑی - یا - باکھلی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ گائے یا بھینس جو عرصہ پانچ مہینے دودھ دیکر رُک جائے +

باکھل - ہ - اسمِ مؤنث - بگڑ - باڑا - احاطہ - چند گھروں کا محلّہ - کٹڑہ +

باگ - ہ - اسمِ مؤنث - عنان - راس - زمام - وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے +

باگ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - گھوڑے کو رواں کرنا - گھوڑا دوڑانا - روانہ ہونا

باگ ڈور - ہ - اسمِ مؤنث - بالنگ - وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھکر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے +

باگ ڈھیلی کرنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کا تنبیہ سے اغماض کرنا +

باگ روکنا - یا - کھینچنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا

باگ

گھوڑا ٹھیراتا (۲) تنبیہ کرنا +

باگ لینا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (باگ اُٹھانا) +

باگ مُڑنا ۔ و ۔ فعلِ لازم (۱) سیتلا ڈھلنا چیچک کے دانوں کا مُرجھانا ۔ سیتلا کا زمانہ اِنحطاط (۲) چلتے گھوڑے کا رُخ بدلجانا ۔ جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑ گئی اُدھر چلا گیا +

باگ موڑنا ۔ و ۔ فعلِ متعدی (۱) لگام پھیرنا ۔ گھوڑا پھیرنا ۔ لوٹانا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھوٹنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ مرتبع جاتا رہنا ۔ بے قابو ہونا ۔ اِختیار نہ رہنا ۔ بس میں نہ رہنا +

باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۔ و ۔ فعلِ متعدی (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا ۔ گھوڑا دَوڑانا (۲) تنبیہ نہ کرنا ۔ خبر نہ لینا +

باگا ۔ و ۔ اِسم مذکر (ہندو) خلعتِ نوشہ ۔ دُولہا کا جوڑا + پوشاک +

باگھ ۔ و ۔ اِسم مذکر (۱) شیر ببر ۔ سِنگھ ۔ اَسد ۔ غضنفر ۔ قسورہ (۲) چیتا ۔ پلنگ تیندوا

باگھی ۔ و ۔ اِسم مؤنث (پورب) بد ۔ اَلمبا ۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چڈھوں میں پڑ جاتی ہے +

بال ۔ و ۔ اِسم مؤنث ۔ جوار باجرا گیہوں وغیرہ کا خوشہ ۔ سُنبلہ ۔ بُٹہ +

بال ۔ و ۔ اِسم مذکر ۔ ہندو (۱) بالک ۔ بچہ ۔ سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی + مُسِن (۲) سولہ برس سے کم عمر لڑکی +

بال بچوں والی ۔ و ۔ اِسم مؤنث (۱) کنبہ دار ۔ اولاد والی (۲) ۔ ہندو سیتلا ۔ ماتا چیچک +

بال بچے ۔ و ۔ اِسم مذکر ۔ اہل و عیال (۲) جورو بچے ۔ کنبہ +

بال بُدھ ۔ و ۔ اِسم مؤنث ۔ لڑکپن کی عقل بچپن کی سمجھ ۔ ناتجربہ کاری کی سمجھ +

بال بِدھوا ۔ و ۔ صفت (ہندو) نوعمر بیوہ ۔ چھوٹی عمر کی بِدھوا +

بال پن ۔ و ۔ اِسم مذکر (ہندو) لڑکپن بالغلی ۔ طفولیت ۔ خصوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا +

بال رانڈ ۔ و ۔ اِسم مؤنث (ہندو) نوعمر بیوہ ۔ بال بِدھوا +

بال گوپال ۔ و ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) لڑکے بالے ۔ بال بچے (۲) چیلے چانٹے ۔ مرید بجائے فرزند +

بال ہتیا ۔ و ۔ اِسم مؤنث ۔ بچوں کا قتل ۔ بچہ کُشی + حمل ساقط کرنا (قانون)

بال

بال بُہٹ ۔ و ۔ اِسم مؤنث ۔ بچوں کی ضد ۔ اڑ +

بال ۔ و ۔ اِسم مذکر (۱) مُو ۔ شعر ۔ رُواں ۔ رونگٹا ۔ پشم ۔ کیس (۲) باریک دراڑ یا شگاف ۔ درز (۳) مصری کا تاگا (۴) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو ۔ بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وہ چوگون کہلاتی ہے +

بال اُترنا ۔ و ۔ فعلِ لازم (۱) بال گرنا ۔ از خود بالوں کا جھڑ جانا (۲) مُوتراشی ہونا ۔ مُوتراشی ہوتا +

بال آنا ۔ و ۔ فعلِ لازم (۱) بال نکلنا ۔ بال پیدا ہونا (۲) دراڑ آنا ۔ شگاف پڑنا ۔ درز پڑنا +

کب دل شکستہ لب پر یاں عرضِ حال آیا ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال ۔ و ۔ تابع فعل ۔ مُوبمُو ۔ ہر ایک بال ۔ ذرا ذرا ۔ جُزو و کُل ۔ بالکل سر تا پا ۔ تمام ۔ سب +

دل دیکھے بال بال گنہگار ہو گیا کھلنا کسی کی زلف کا رونق بلا ہُوا (زدلی)

بال بال بچنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ صاف بچنا ۔ ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا ۔ بہت قریب سے بچنا ۔ بالوں بچنا ۔ آنچ نہ آنا +

بال بال دُشمن ہونا ۔ و ۔ فعلِ لازم (مبالغہ گناہ) تمام اپنے اور بیگانوں کا دُشمنی اختیار کر لینا +

بال بال گج موتی پرونا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ ہر ایک بال میں بڑا بڑا موتی پرونا ۔ خوب آراستہ و پیراستہ ہونا ۔ ایڑی سے چوٹی تک سنگار کرنا +

بال بال گنہگار ہے ۔ (محاورہ) یعنی اِنسان سر تا سر گنہگار ہے رُواں رُواں گناہ سے خالی نہیں ہے (مبالغہ گناہ)

بال باندھا ۔ و ۔ صفت (۱) تابع ۔ مطیع (۲) ٹھیک ۔ سچ ۔ راست ۔ تیر بہ ہدف (۳) غلاموں کی مانند +

بال باندھا چور ۔ و ۔ محاورہ (۱) چوروں کی چوٹی ۔ سب سے بڑھا چڑھا چور ۔ دُزدِ کامل ۔ عادی چور (۲) عاشق گویا جو معشوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے +

بال باندھا غلام ۔ و ۔ محاورہ ۔ نہایت تابع اور فرمانبردار غلام + غلام بے عُذر ۔ اِشارہ پر کام کرنے والا +

بال باندھا نشانہ اُڑانا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ ٹھیک نشانہ لگانا ۔ نشانہ کا خطا نہ کرنا ۔ قادر انداز ہونا +

بال باندھی کوڑی اڑانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نشانہ اڑانا۔ قادر انداز ہونا۔ نشانہ خطا نہ کرنا۔ تیر بہدف لگانا۔ بے چوکے اور ٹھیک نشانہ مارنا۔

بال برابر ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) فرق، اونٹ۔ نہایت باریک فرق (۲) ذرا۔ ذرا سا۔ بہت کم۔

؎ کان اُس کے زلفِ معنبر لگی ہوتی رکھے گی وہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

بال بکھرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) بالوں کا پریشان ہونا (۲) انسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا۔

بال بکھیرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا۔

بال بنانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) چوٹی گوندھنا (۲) سر کے بالوں کو خمدار اور پرپیچ کرنا (۳) حجامت بنانا۔ خط بنانا۔

بال بیکا نہ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم (صحیح بال بانکا) (۱) بال ٹیڑھا نہ ہونا۔ ذرا صدمہ و آسیب نہ پہنچنا۔ آنچ نہ آنا (۲) غایت احتیاط ہونا۔

بال پکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (پورب) بال سفید ہونا۔

بال توڑ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ پھوڑا یا پھنسی جو جسم کا بال ٹوٹنے سے ہو جائے۔

بال جھڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) دماغ کی ناطاقتی یا کنگھی سے بالوں کا گرنا (۲) صحتِ مرض کے بعد بالوں کا جھڑ جانا۔

بال چننا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ موچنے سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا۔ بال بیننا

بال چھترنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (ہندو) بال بکھرنا۔

بال چھتری ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ شاہ بھائی چھتری۔

بال خورا ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بال گر جانے کا مرض۔ ایک بیماری کا نام جس سے مویشیوں وغیرہ کے بال بالکل گر جاتے ہیں۔

بال دینا ۔ ف۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) بھدرا کرانا۔ کریا کرم کرنے کے واسطے بال منڈوانا (۲) پورب کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ وہ محرم میں تعزیہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اس طرح ہلاتی ہیں کہ ان کے بال کبھی چہرے پر کبھی گدی پر آ گرتے ہیں بلکہ اسکے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی کو پیٹتی جاتی ہیں وہ اس بات کو بال دینا کہتی ہیں۔

بال رکھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) بالوں کو بڑھنے دینا (۲) بالوں کی منت ماننا۔

بال سفید ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بڑھاپا آنا۔ بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا

بال سلجھانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بالوں میں کنگھی کرنا۔ الجھے ہوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا۔

بال سے باریک ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نہایت دُبلا پتلا ہونا۔

بال صفا ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بال اڑانے کا پاؤڈر۔ نورا۔ ہڑتال اور چونے کا مرکب جو کہ بال اڑانے کے کام آتا ہے۔

بال کا کمبل بنانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا۔ بات کا بتنگڑ یا رائی کا پربت بنانا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔

بال کمانی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے۔ ہیر اسپرنگ۔

بال کھڑے ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ خوف کے وقت یا جاڑے کا بخار چڑھنے سے پہلے جو انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مراد ہے۔

بال کھولنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نوحہ۔ ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا۔

بال کی بھیڑ بنانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بات بڑھانا۔ سوئی کا بھالا ظاہر کرنا۔ پر کا کاگ بنانا۔

بال کی کھال کھینچنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ موشگافی کرنا۔ نظرِ غائر سے دیکھنا۔ باریک باتیں نکالنا۔ دقت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مراد ہے۔

بال لینا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مونڈنا۔ استرہ لینا۔ موئے زہار مونڈنا۔

بال ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پرندے کے بازو کا پھیلاؤ جس کے زور سے پرواز کرتا ہے۔ بازو۔ پر (۲) عربی۔ دل۔ حال۔ جیسے فارغ البال۔

بال و پر نکلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پر و پرزے نکلنا۔ اُڑنے کے قابل ہونا۔ ہوش سنبھالنا۔ طاقتور ہونا (۲) شریر ہونا۔ فتنہ انگیز ہونا (۳) نو دولت ہونا۔ نیا نیا مال ہاتھ لگنا۔

بالا ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ سونے یا چاندی کا مڑا ہوا تار یا حلقہ جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔

بالا ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) چھوٹی عمر کا بچہ (۲) سولہ برس تک کا بالک۔ لڑکا (۳) صفت۔ بچوں کا سا۔ جیسے سر گالا منہ بالا (جس وقت بالا جوبن کہتے ہیں۔ تو وہاں اٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (۴) ناسمجھ۔ بھولا۔ نادان (۵) جب تک کہ کسی کا جو کا پیر نظمی بھرکار رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں۔

بالا بھولا ۔ ف۔ صفت (۱) معصوم۔ وہ لڑکا جو مکر فریب نہ جانے (۲) سیدھا سادھا۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔

بالا چاند ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ نیا چاند۔ ماہِ نو کا ہلال

بالا۔ ف۔ صفت (۱) فوق۔ اُوپر۔ بخلاف زیر۔ پر (۲) مذکورہ۔ مذبورہ (۳) دراز۔ لمبا۔ اُونچا۔ بلند چوٹی کا (۴) آگے سامنے (۵)۔ اسم مذکر۔ فریب حیلہ۔ بہانہ۔ جیسے بالا بتانا۔ ٹالا بالا (۶) قد و قامت۔

بالا بالا۔ ف۔ تابع فعل (۱) اُوپر ہی اُوپر۔ الگ ہی الگ۔ پرے ہی پرے (۲) بے اطلاع۔ بے خبر کئے۔ چپکے ہی چپکے۔

بالا بتانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) ٹالنا۔ بہانہ کرنا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ اُوپر ہی اُوپر ٹالنا۔

بالا بر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انگرکھے کا وہ حصہ جو پیش کی حد سے نکلا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانب پہلو بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ چپکن

بالا بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ سرپیچ۔ وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اُوپر باندھتے ہیں

بالا پوش۔ ف۔ اسم مذکر (۱) لحاف۔ سوڑ (۲) غلاف۔ پلنگ پوش۔

بالا خانہ۔ ف۔ صفت۔ اسم مذکر۔ اُوپر کا کمرہ۔ اٹاری۔ چوبارہ۔ کوٹھا۔

بالا دست۔ ف۔ صفت (۱) اُوپر کا۔ اعلیٰ۔ اعظم۔ زبردست (۲) افسر حاکم بڑا عہدہ دار (۳) صدر مجلس (۴) غالب (۵) عمدہ۔ نہایت نفیس۔

بالا دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بالا بتانا)۔

بالا نشیں۔ ف۔ اسم مذکر (۱) صدر نشیں۔ صدر مجلس۔ میر مجلس۔ اُونچا بیٹھنے والا۔ بڑے مرتبہ والا۔

بد خصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ۔ اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) قیمتی۔ بیش قیمت۔ جیسے کم خرچ بالا نشیں سے

کئے نصیب اشک آہ اُونچی فلک پہ ۔ ہے عشق کم خرچ بالا نشیں ہے (ذوق)

بالاتفاق۔ ع۔ تابع فعل (اصل عربی میں الصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اتفاق کے ساتھ۔ اتفاق کرکے۔ ایک زبان یا ایک منہ ہوکر۔ متفق الرائے ہوکر۔ رضامندی سے۔ سب کے اتفاق سے۔ بلا انکار و بلا اختلاف۔

بالاجمال۔ ع۔ تابع فعل (۱) اجمال کے ساتھ۔ مجملاً۔ بہیئت مجموعی۔ ملکر۔ بالاجماع۔ بالاشتراک۔

بالارادہ۔ ع۔ تابع فعل۔ اپنے ارادہ سے۔ جان بوجھ کر۔ عمداً۔ قصداً۔

بالانفراد۔ ع۔ تابع فعل۔ فرداً فرداً۔ علیحدہ علیحدہ۔ جُدا جُدا۔ ہر ایک۔

بالائی۔ ف۔ تابع فعل (۱) بلندی۔ اُونچائی (۲) علاوہ۔ غیر معمولی۔ اُوپری۔ (۳) سطح کی۔ اُوپر کی (۴) دُودھ کی ملائی۔

بالائی مزے۔ ف۔ اسم مذکر۔ چوری چھپے کے لُطف۔ اُوپری عیش۔ غیر مقرری آسائش۔

بالائی یافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ غیر معمولی آمد۔ دستوری۔ تنخواہ کے علاوہ یافت۔ رشوت۔ بُرد۔ گھوس۔ لشرح۔

بالبر۔ انگلش (باربر Barber) اسم مذکر۔ حجام۔ نائی۔ تاؤ موتراش خاص تراشش۔ خلیفہ۔

بالتخصیص۔ ع۔ تابع فعل۔ علی الخصوص۔ خصوصاً۔ خاصکر۔ بالاختصاص بالخصوص۔ خاصتہً۔

بالتصریح۔ ع۔ تابع فعل۔ مُشرح۔ صراحتاً۔ کھولکر۔ صاف صاف۔ بلا ابہام۔

بالتفصیل۔ ع۔ تابع فعل۔ تفصیل وار۔ الگ الگ۔ پتہ وار۔

بالٹی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) ڈولچی۔ ٹین کا ڈول (۲) وہ ظرف جس میں برقی قوت پیدا کرنے کے واسطے لیمپ کے تھوتے کا پانی رکھتے ہیں (یہ لفظ انگریزی بیٹری Battery سے بگڑا ہے)

بالشت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک کا فاصلہ۔ بلا قد۔ شبر۔ وکیب۔ ۱۲ انگل کا پیمانہ۔

(اہل فارس کے کلام میں یہ لفظ اس معنی میں نہیں پایا جاتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرت [illegible] وتسنت سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا ابدال تبدیل حروف سے بھی ثابت ہے)

بالشتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بالشت کا برابر قد کا۔ بالشت کے برابر آدمی۔ بونا۔ نہایت پستہ قد آدمی۔

بالضرور۔ یا۔ **بالضرورت**۔ ع۔ تابع فعل۔ ضرور۔ بلاشک۔ البتہ قطعی۔

بالعکس۔ ع۔ تابع فعل۔ الٹا۔ برخلاف۔ برعکس۔

بالغ۔ ع۔ صفت (۱) رسا۔ پہنچنے والا (۲) جوان۔ بسیانا۔ پورا مرد (۳) قانون۔ اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا۔

بالغ نظر۔ ع۔ صفت۔ بلند نظر۔ غائر نظر۔ دُوربیں۔ حقیقت بیں۔ باریک بیں۔ نکتہ رس۔ دقیقہ شناس۔

بالغہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جوان عورت۔ پوری عورت۔

بالغہ بالسن۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عمر کے اعتبار سے بالغ عورت ازروے شرع محمدی ۱۵ برس کی عمر کی عورت۔

بالفرض۔ ع۔ تابع فعل۔ ازروے فرض۔ مانکر۔ مانا گیا۔ مانا۔ تسلیم کیا۔

بالفعل۔ ع۔ تابع فعل (۱) اس وقت۔ اب۔ فی الحال (۲) باصطلاح اطبا ظاہر میں۔ دیکھنے میں۔ جس میں۔

بال

بِالقُوّہ - ع - تابعِ فعل (۱) ازرُوئے قوت - قوت میں (۲) - (اُطلبا) دراصل - حقیقت میں - باطن میں - اندرُونی حالت میں ٭

بالک - ہ - اِسمِ مذکر - چھوٹی عُمر کا بچّہ - شِیرخوارہ - بالا - یانا ٭

بالک چوری - ہ - اِسمِ مؤنث (قانون) لڑکوں کو بہکا کے لیجانا ٭

بالکا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بچّہ - مُرید بجائے فرزند - جوگیوں یا سناسیوں کا چیلا - فقیروں کا مُرید (۲) شاگرد - چیلا ٭

بالکپن - یا - **بالکپنا** - ہ - اِسمِ مذکر - دیکھو (بالپن) لڑکپن - طفلی ٭

بالکل - ع - تابعِ فعل - تمام - سرتاسر - تمام و کمال - ازاوّل تاآخر ٭

بالگیر - ف - اِسمِ مذکر - دیکھو (بارگیر) ٭

بالم - ہ - اِسمِ مذکر (۱) کمسن دُولھا - خاوند - شوہر - پتی - سوامی - پریتم (۲) عاشق - شیدا - والا - فریفتہ - مفتوں ٭

بالمُشافہ - ع - تابعِ فعل - رُوبرُو - رُوبرُو - مُنہ درمُنہ - آمنے سامنے - مشافہ

بالمقطع - ع - صفت - چکتا - قطعی - کوتاہ - کوتہ - مُنقطع ٭

بالم کھیرا - ہ - اِسمِ مذکر - بڑھیا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے ٭

بالمواجہہ - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بالمُشافہ) (۲) موجُودگی میں - سامنے ٭

بالمیک - ہ - اِسمِ مذکر - صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک ہے - سنسکرت کی رامائن آپ ہی کی اعلےٰ درجہ کی تصنیف ہے - ازبسکہ مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فردوسی - ہومر اور ملٹن ہیں - اِس رامائن کے ہندی پُوربی بھاکا کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہُوئے ہیں یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریباً تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں - گوشت پوست خاک میں ملکر برابر - ہڈیاں بوسیدہ ہوکر آٹا ہوجاتی ہیں - جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا - مگر مصنّف جب تک دُنیا میں علم کا چرچا رہتا ہے - برابر قائم اور برقرار رہتا ہے - یہی حال بالمیک کا ہے - کہ اُن کی جان تک کا خاتمہ ہوگیا - مگر آپ کا نام مٹتا ہے اور نہ مٹے - ہندی مُورخوں کی روایتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزاق تھے ایک مرتبہ تین برہمن اُن کے علاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھی جب برہمنوں نے کوئی صُورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُن سے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیجئے - کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلق اللہ کو اندیشہ رہتا ہو کیوں اختیار کیا ہو - آپ نے جواب دیا کہ بھائی اور اپنے کُنبہ کو روزی پہنچانے کے واسطے - برہمنوں نے کہا کہ اپنے گھر بھی خبر لے کہ چوری ٹھگیا کا کتنا بڑا پاپ ہے - آپ جن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اِس کی سزا اور عذاب میں خُدا کے سامنے شریکِ حال ہوکر آپکو تکلیف سے بچالیں گے - اگر وہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مضائقہ نہیں - آپ نے اِس بات کو مانکر کہا کہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کر آتا ہوں اُنہوں نے اِن کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر آکر یہی سوال کیا جس کا جواب اِس سے زیادہ نہ ملا کہ میاں جو کرنیگا سو بھریگا - پس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑ دیا اور جہاں جہاں پنڈتوں گیانیوں اور تپشیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بن میں جاکر رہے - جب تحصیلِ علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جابسے - خُدا کی یاد اور اپنے پہلے کئے کی فریاد میں مصرُوف رہنے لگے - جس وقت رامچندر جی راون پر فتحیاب ہوکر آئے تو بالمیک جی بھی چُونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے - مُبارکباد دینے آئے اور رامائن کی نذر پیش کی - تمام کبیشر دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندر جی نے اُن کے کلام اور اُن کی طبیعت کی داد دی - لیکن بعض لوگ اِسکے برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ رامچندر جی کی پیدائش سے بھی بہت پیشتر بالمیک جی نے بزورِ اشراق یا اِلہام یہ کیفیت معلوم کرکے سارا حال لکھ ڈالا تھا - مگر عقلِ سلیم اِسکے برخلاف ہے ٭

بالن - ہ - اِسمِ مذکر (ہندی) اِیندھن - جلانے کی چیز - بالنے کی چیز ٭

بالنا - ہ - فعلِ مُتعدی - ہندی (۱) رُوشن کرنا - جلانا (۲) آگ لگانا ٭

بالو - ہ - اِسمِ مذکر - س (بالوکا) ریت - ریگ - بھُوبھل - بھاڑ کا ریتہ ٭

بالوشاہی - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کی مٹھائی جسے خُرما بھی کہتے ہیں - (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا ہے) ٭

بالے میاں - ہ - اِسمِ مذکر - سالار مسعُود غازی جو سلطان محمُود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے - آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بہرائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عُمر میں راجہ سُہر دیو کے تیر سے بنہایت دادِ شجاعت دیکر شہید ہُوئے - غازی میاں - سالار غازی - پیرِ کلیم بھی آپ ہی سے مُراد ہے - جُہلائے ہند آپ کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو نہایت خُوش اعتقادی سے جاتے ہیں ٭

بالی - ہ - اِسمِ مؤنث - کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ - خُرد حلقۂ گوش ٭

بالی - ہ - اِسمِ مؤنث - چھوٹی عُمر کی لڑکی ٭

بالی عُمر - ہ - صفت - اوائلِ عُمر - لڑکپن یا بچپن کی عُمر - کم سنی ٭

بالیدگی - ف - اِسمِ مؤنث - نمُو - روئیدگی - بڑھاؤ - پیدائش ٭

بالیں - ف - اِسمِ مؤنث (۱) تکیہ - بالش (۲) سرہانہ ٭

سوداؔ کی جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

دم آخر مری بالیں پہ مجمع ہے حسینوں کا فرشتہ آتا اُسے قضا اس وقت پر دا ہو نہیں سکتا (مصحفی)

بام - ف - اسم مذکر (۱) کوٹھا - چھت (۲) بالا خانہ - اٹاری ٭

بام - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی سانپ کی صورت کی مچھلی جسکو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں ٭

بامن - ہ - اسم مذکر (۱) بونا (۲) وشنو کا پانچواں اوتار ٭

بامن - ہ - اسم مذکر دیکھو برہمن (۱) ہندوؤں کی نہایت افضل ذات - برہما کے بیدوں کا عالم ٭

بامن کی بیٹی کلمہ بھرے یا پڑھے - ہ (محاورہ) نہایت سلونی خوش ذائقہ چیز کی تعریف میں مسلمان بستے ہیں - یعنی مذہب کا پکا ہندو بھی ہماری چیز کھائے تو مسلمان ہو جائے ٭

بامنی - ہ - اسم مؤنث (۱) بامن کی جورو (۲) چھپکلی کی مانند ایک کیڑا ہے جس کی دُم سُرخ اور جسم سُنہری چمکدار ہوتا ہے جسے اکثر لوگ سانپ کی خالا بھی کہتے ہیں (۳) آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سو برٹھال سُرخ رہتی اور پلکیں گر جاتی ہیں - بِنبل (۴) کنول کے پھول کا زرد نعود زیرہ جسے مسلمان کے بچے شہزادی اور ہندوؤں کے رانی ماماسی کہتے ہیں

بان - ف - ایک کلمہ ہے جو اسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ دارندہ اور مالک کے معنے دیتا ہے - جیسے دربان فیلبان وغیرہ ٭

بان - ہ - اسم مذکر - مونج وغیرہ کی وہ باریک بٹی ہوئی رسّی جس سے چارپائی وغیرہ بنتے ہیں

بان - ہ - اسم مؤنث (س [illegible]) (۱) عادت - خو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - طبیعت

رام کرے کہیں نیناں نہ اُلجھیں - ان نینن کی بان بُری ہے

اُر بجھے نیناں سُر جھائے نہ سُرجھیں - رام کرے ا - (گیت)

(۲) طور - ڈھنگ (۳) مانجا یاں شادی سے چند روز پہلے جو دولھا اور دُلہن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے (۴) تیر - تکّہ - سہم - خدنگ (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانہ کی لڑائیوں میں دُشمن کی طرف چھوڑا کرتے تھے - نیزہ و خدنگ جو فیلبان ہاتھی کے ہٹانے کے واسطے بان داروں کے پاس بروقت سواری رکھوا دیتے ہیں (۶) ہزرومد - جوار بھاٹا (۷) بنج - بیوپار - تجارت - سوداگری - جیسے اُتم کھیتی مدّھم بان ٭

بان بیٹھنا - ہ - فعل لازم - مائیوں بیٹھنا - مانجھے بیٹھنا ٭

بان پڑنا - ہ - فعل لازم - عادت پڑنا - عادی ہونا - پلٹ پڑنا

بان دار - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو ہاتھی کی سواری کے وقت ہاتھی کے بگڑ جانے کے اندیشے سے خدنگے خواہ ہوائیاں اپنے ہمراہ لے کر ہاتھی کے ساتھ ساتھ چلے ٭

بان ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) عادت ڈالنا - خوگر بنانا - سُبھاؤ ڈالنا عادی کرنا (۲) سدھانا - تادیب دینا ٭

بانا - ہ - اسم مذکر (۱) لباس - پوشاک (۲) وضع - وردی - روپ سُروپ بھیس (۳) عادت - سُبھاؤ (۴) وہ تار جن سے کپڑا عرض میں بُنتے ہیں - پود بخلاف تانا (۵) ایک ہتھیار کا نام جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لڑائی میں پھراتے ہیں (۶) نقرئی - طلائی یا ریشمی ڈور جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہیں

ساتھ مرنے پر نہ چھوٹا قاتلِ سفاک کا پاؤں میں باتا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق)

(۷) حرفہ - پیشہ - کسب - ہنر (۸) سلطنت کا نشان - شاہی مخصوص نشان و علامات ٭

بانا باندھنا - ہ - فعل لازم (۱) مسلّح ہونا - ہتھیار باندھنا - لیس ہونا مختار ہونا - کمر باندھنا (۲) پکّا منصوبہ کرنا - ٹھاننا (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونیکا دعویٰ کرنا ٭

بانا بدلنا - ہ - فعل لازم - بھیس بدلنا - رُوپ بھرنا - تلبیسِ لباس کرنا ٭

بانات - ہ - اسم مؤنث - عوام (بنات) ایک قسم کا اُونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے - سقرلاط ٭

بانات کی حالت - ہ - صفت (۱) بانات کی مانند سُرخ - بہت سُرخ خونِ کبوتر - لال انگارا - بیر بہوٹی (۲) دبیز - صفت - بانات سا موٹا ٭

بانبی - ہ - اسم مؤنث - سانپ کا بِل - سوراخ مار ٭

بانٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) تقسیم - بٹوارہ - قسمت - حصّہ - بخرہ - بھاگ - باچھ (۲) خارج قسمت - حاصل قسمت (۳) تاش کی بازی - گنجیفہ کی بازی و تقسیم بازی (۴) دودھ دُہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں (۵) بٹ - تولنے کے باٹ ٭

بانٹ بُونٹ کر یا بانٹ چُونٹ کر - ہ - تابع فعل - دے ڈال کر - تقسیم کر کے - حصّے بخرے کر کے - جیسے اُنھوں نے کل جائداد کے بانٹ بُونٹ کر ٹکڑے کر ڈالے - تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا روپیہ بانٹ

باں

بانٹ کر فارغ ہو گئیں۔

بانٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (پُورب) حصّہ۔ بٹوارہ۔ تقسیم۔

بانٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ تقسیم کرنا۔ حصّہ لگانا۔ بھاگ کرنا۔

بانٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر (بقّال) (۱) واسطہ۔ سروکار۔ مطلب۔ تعلّق۔ علاقہ۔ جیسے اِس کام میں اُس کا کیا بانٹیا (۲) سبب۔ حساب۔ وجہ۔ باعث۔ علّت

بانجھ۔ ہ۔ صفت (۱) کلّر۔ بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا۔ اوسر۔ شور۔ (۲) وہ عورت جسکو حمل نہ رہے۔ عقیمہ۔ عاقرہ۔ نیز وہ مرد جس سے حمل نہ رہے (۳)۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کا نام۔ جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔

بانچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) پڑھنا۔ حرف اُٹھانا (۲) بغور دیکھنا۔ غائر نظر کرنا۔ مُطالعہ کرنا۔

باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) کھولنے کا نقیض (۲) بندش کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا (۳) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا (۴) لٹکانا۔ آویزاں کرنا (۵) لپیٹنا۔ تہ کرنا (۶) مقرر کرنا۔ ضبط کرنا۔ ٹھیرانا جیسے وقت باندھنا۔ شرط باندھنا (۷) پانی روکنا۔ بند لگانا (۸) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۹) اثر روکنا۔ اثر کھونا۔ جادو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کر دینا جیسے تلوار کی دھار یا چولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا (۱۰) تیز کرنا۔ باڑ بنانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا (۱۱) عقد کرنا۔ نکاح کرنا۔ بیاہنا (۱۲) پابند کرنا۔ مقیّد کرنا (۱۳)۔ ہندوؤں بال گوندھنا (۱۴) لگانا۔ ذمّہ ڈالنا۔ جیسے بُہتان باندھنا (۱۵) جوڑنا۔ ملانا جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا۔ صف باندھنا وغیرہ (۱۶) بنانا۔ صُورت بنانا جیسے لڈّو باندھنا (۱۷) لکھنا۔ بیان کرنا۔ عبارت یا نظم میں لانا۔ جیسے مضمون باندھنا۔ وہ شعر باندھنا (۱۸) جمانا۔ بٹھانا۔ جیسے خیال باندھنا۔ سیدھ باندھنا۔ نشانہ باندھنا (۱۹) تجویز کرنا جیسے مشغول باندھنا۔ قانون باندھنا (۲۰) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ حلقہ کرنا (۲۱) تشبیہ دینا۔ تطبیر دینا۔

سب اُسکو سرو باندھیں میں اُسکو تاڑ باندھوں۔ ہو سرکی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے پاڑ باندھو (انشا)

باندھنو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گٹھو بندی۔ بند ھیج۔ چیرا۔ جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وہ بندش جو رنگریز

باں

ٹوپٹہ سے چُندری یاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) بندش۔ سازش (۳)۔ ع (۱) تُہمت۔ طوفان۔ بُہتان۔ اِلزام (۴) اِرادہ۔ قصد (۵) خیال تصوّر۔ خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ۔ تدبیر۔ تجویز۔ پیشبندی

باندھنو باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) (۱) تُہمت لگانا۔ اِتّہام دھرنا۔ جھوٹ بات بناکر مشہور کرنا (۲) منصوبہ باندھنا۔ خیال پکانا۔

باندی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ لونڈی۔ چیری۔ کنیز۔ کنیزک۔ داسی۔ چھوکری۔ اَمَت۔ وہ عورت جو زرِ خرید ہو۔

باندی کا بیٹا۔ یا۔ جنا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) پرستارزادہ۔ لونڈی بچہ۔ (۲) مُطیع۔ نہایت فرمانبردار۔

باندی کے آگے باندی مُنہ دیکھے نہ آندھی (کہاوت) یعنی ذی رُتبہ کمینہ ماتحت کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتا۔ کمینے اور کم رُتبہ کو دُوسرے کی قدر نہیں ہوتی۔

بانڈا۔ ہ۔ صفت۔ دُم کٹا۔ دُم بُریدہ۔ (سانپ بیل وغیرہ کیواسطے آتا ہے)۔

بانڈی۔ ہ۔ اِسم مونث۔ وہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ چوبدستی۔ چھڑی۔

بانڈی باز۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز (۲) شورہ پشت۔ خانہ جنگ۔ فسادی۔

بانڈی چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مارکٹائی ہونا۔ قزاقی ہونا۔ لٹھ چلنا۔

بانس۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے۔ نے۔ قصب۔ بمبو (۲) سوا تین گز کا پیمانہ۔

بانس پر چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (ع) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ فضیحت کرنا۔ تشہیر کرنا۔ انگشت نُما کرنا۔

بانس پر چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بدنام ہونا۔ رُسوا ہونا۔

بانس ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بانس پڑنا۔ بانسوں سے پٹنا۔

بانس واڑی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بانسوں کا جنگل۔

بانسا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈّی۔ ناک کی میڑ۔ سہارا کو دینی (۲) پیٹھ کی ہڈی۔ ریڑھ (۳) ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں میں اکثر میٹھا رس نکلتا ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارود خوب بنتی ہے۔ پیا بانسہ۔

بانسا بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ناک اور اُسکے بیچ کی ہڈّی کا بیٹھ جانا

بال

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔

بانسری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (از بانس) نَے ۔ مُرلی ۔ بانسلی ۔ بنسی ۔ مثلِ الغوزہ ایک باجہ ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں (کہاوت) رہے بانس نہ باجے بانسری ۔

بانسوں اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) خوشی میں کودنا ۔ نہایت خوش ہونا ۔ بہت اُچھلنا کودنا (۲) دریا کے مینڈوں کا نہایت بلند ہونا ۔ گگن کھیلنا جیسے پانی بانسوں اُچھل رہا ہے ۔

بانسی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کا نرسل یا بانس کی پتلی نلی جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں کے کام میں آتی ہے (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی مائل اور اُسکی بڑی بڑی سلیں ہوتی ہیں ۔

بانک ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی کج ۔ ٹیڑھا (۲) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش کا نام جسے بنوٹ اور پکیتی بھی کہتے ہیں اور اُسے کٹار نما ٹیڑھی چھریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (۳) بانک کھیلنے کا ہتھیار ۔ خنجر ۔ کٹار ۔ چھری ۔ کھوکھری ۔ بگالی وغیرہ (۴) ٹیڑھا ۔ ترچھا خمیدہ ۔ کج (۵) کمان ۔ دھنش ۔ دھنک (۶) ایک لعل نما دھار دار اوزار جس سے گنے چھیلتے ہیں (۷) ایک قسم کا زیور جو ہندنیاں پاؤں میں اور مسلمانیاں بازو پر پہنتی ہیں ۔ نیز ایک قسم کی چوڑی (۸) دریا کا موڑ ۔ گھماؤ (۹) اینٹ کا وہ کنارا جو حلقہ کے طور پر گول ہو ۔

بانکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔ اکڑباز (۲) چھیلا ۔ البیلا (۳) وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھے (۴) وضعدار ۔ طرحدار (۵) لُچّا ۔ لُقندرا ۔ لنگارا ۔ شہدا (۶) شوخ ۔ شنگ ۔ شریر ۔ سرکش (۷) دلیر ۔ بہادر ۔ جیسے بانکا جوان ہے (۸) خوبرو (۹) خوشنما ۔ جیسے دلّی بڑا بانکا شہر ہے ۔

بانکا چور ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ طرّار اور چالاک چور ۔ پُرفن چور ۔

بانکپن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹیڑھا پن ۔ ترچھا پن (۲) چھیلا پن ۔ البیلا پن (۳) وضعداری جو خودنمائی کے ساتھ ہو ۔ آن و انداز ؎

جمع ہو گئیں ادائیں اُس شوخ سیمتن میں اک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں (داغ)

(۴) شرارت ۔ سرکشی ۔ شہدپن ۔ لُچ پن ۔ کج روی ۔

بانکیا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا ترنگا باجہ جو سنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور اُسکی آواز بگل کی سی نکلتی ہے ۔

بان

بانکی ادا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ادائے معشوقانہ ۔

بانگ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا (۲) اذان ۔ بانگِ نماز (۳) مرغ کی آواز ۔ مرغ کی اذان ۔ (سنسکرت میں مرغ کی آواز کو وانگ کہتے ہیں)

بانگ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آواز دینا ۔ پکارنا (۲) اذان دینا ۔

بانگر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کھادر کا نقیض ۔ اونچی زمین ۔ وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گزری ہو ۔

بانگڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے وقوف ۔ احمق ۔ بے تمیز ۔ بے سلیقہ ۔

بانگی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ نمونہ ۔ چاشنی ۔

بانو ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ خاتونِ خانہ ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ گھر کی مالک ۔ شہزادی کا لقب

بانہہ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بازو ۔ بھجا (۲) وسیلہ ۔ مدد ۔ معاونت ۔ سہارا ۔ رفیق ۔ مددگار ۔ حامی (۳) آستین (۴) حقیقی بھائی ۔ سگا بھائی (۵) ضامن ۔ کفیل (۶) طاقت ۔ زور ۔ قوت ۔ توانائی ۔ بوتا ۔

بانہہ بل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بھجا بل ۔ زورِ بازو ۔ قوتِ بازو ۔ جیسے بانہہ بل نہ زر بل (کہاوت) (۲) مددگار ۔ رفیق ۔ دستگیر ؎

کرے کیوں نہ مشکل کو عالم کی حل کہ جس کا ہو اللہ ہو بانہہ بل (دردمند)

(۳) حقیقی برادر ۔ سگا بھائی ۔

بانہہ بلند ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) طاقتور ہونا (۲) بلند حوصلہ ہونا ۔ عمیم الاحسان ہونا ۔ دھرم آتما ہونا ۔ جیسے سخی کی بانہہ بلند ہے ۔

بانہہ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا ۔ دستگیری کرنا ۔ پناہ دینا ۔ سرن میں لینا ۔ حمایت کرنا (۲) مربی بننا ۔ سرپرستی اختیار کرنا ۔ جیسے بانہہ پکڑے کی لاج ۔

بانہہ ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مربی یا پرورش کرنے والے کا مر جانا ۔ سرپرست کا اُٹھ جانا (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا ۔

بانہہ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کم بولا جاتا ہے ۔ سہارا دینا ۔ مدد کرنا ۔ جبر گیراں ہونا ۔ سرپرست بننا ۔

بانہہ گہے کی لاج ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ دستگیری کی شرم ۔ پاسِ حمایت ۔

بانہیں چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو آستینیں چڑھانا ۔

بانی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا ۔ ندا (۲) گفتگو ۔ بول چال ۔ زبان ۔ جیسے کویل بولے امرت بانی (۳) وعظ ۔ نصیحت ۔ قول (۴) شترِ بے مہاری فقیروں کے مقفّیٰ فقرے جو ڈنڈوں پر کہتے ہیں ۔ فقیروں کی صدا

(۵) ہندی دوہرے یا گیت جو رہائی کے طور پر ہوں۔ جیسے کبیر کی بانیاں مشہور ہیں ◆

بانی ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) بُنیاد ڈالنے والا۔ بنانے والا۔ بِنا کرنے والا (۲) شرُوع کرنے والا ۔ اِبتدا کرنے والا ۔ آغاز کُنندہ ◆ موجد ۔ مخترع ۔ (۳) سرچشمہ ۔ مصدر ۔ منبع ۔ نِکاس ۔ اصل (۴) باعث ۔ سبب ◆

بانیِ فساد ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ باعثِ فساد ۔ فساد کی جڑ ۔ مُفسِد ۔ فِتنہ انگیز ۔ مُحرِّک ۔ اِشتعال دہندہ ۔ مُغوی ۔ سرغنہ ۔ سرمنشا ◆

بانیِ کار ۔ ع ۔ ف ۔ صِفت (عوام بانی کار) (۱) موجدِ کار ۔ واقفِ کار ◆ ماہر (۲) بہت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار ۔ دقیقہ رس (۴ ۔ اسمِ مذکر) تیز آدمی ۔ منتفنی آدمی ۔ اِنتہا کے درجہ کا لُچّہ ◆

باؤ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) اربعۂ عناصر میں سے ایک عُنصر کا نام ۔ ہوا ۔ باد ۔ پَون بتاس ۔ بیار ۔ بیال (۲) کُرۂ ہوائی (۳) ریح ۔ نافحے ۔ باد ۔ گوز (۴) غرُور ۔ خردماغی (۵) وجعِ مفاصل ۔ گٹھیا ۔ ایک اَور مرض بھی ہے ۔ جو بدکار عورتوں اور مردوں کو ہو جاتا ہے ◆

باؤ باندھنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (پُورب) خوشامد کر کے حریف پر غالب آنا ۔ چاپلوسی سے کام نکالنا ۔ بجز طبع سے مطلب نکالنا ◆

باؤ بندی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) (۱) خیالی اور بے اصل بات ۔ خیالِ باطل ۔ گھڑت ۔ مُبالغہ ۔ خیالی شگوفہ (۲) فریب ۔ دھوکا (۳) کج بحثی ۔ دھوکا دینے کی دلیل ◆

باؤ بندی کرنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدی (پُورب) (۱) دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ خیالی پلاؤ پکانا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ کِسی بے اصل بات کو لاف و گزاف سے جلوہ دینا ◆

باؤ بھڑکنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (پُورب) (۱) دیوانہ ہونا ۔ باؤلا ہونا ۔ سودا ہونا خبط اُچھلنا ۔ پاگل ہونا (۲) ہرزہ درائی کرنا ۔ بکنا ◆ لڑاک ہونا ◆

باؤ بہنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (پُورب) ہوا چلنا ◆

(دیکھو تمہر نے اپنے اشعار میں یہ غلط باندھا ہے مگر اب صرف پُورب والے بولتے ہیں) ◆

باؤ پر آجانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (پُورب) مغرور اور متکبر ہو جانا ۔ دماغ میں ہوا بھر جانا ◆

کیوں سلاطین زمانہ آگئے ہیں باؤ پر تختۂ تابوت جب تختِ سلیماں ہوگیا (ناسخ)

باؤ سرنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (پُورب) گوز آنا ۔ ریح آنا ◆

باؤ کا رُخ بتانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدی (عوام) ہوا کا رُخ بتانا ۔ ٹالنا ۔ فریب دینا ◆ (اِن دِنوں میں ہوا کا رُخ بتانا بولتے ہیں) ◆

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (پُورب) (۱) جلد باز ہونا شتاب زدگی کرنا (۲) مغرور ہونا ۔ متکبر ہونا ◆

(ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مستعمل ہے)

باوا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) باپ ۔ پدر ۔ بابا ۔ پِتا (۲) ہندو درویش (۳ ۔ طنزاً) اُستاد ۔ شریر ۔ مُرشد (۴) والی ۔ ولی خنگر ۔ وارث ۔ سردھرا ◆

باوا آدم ۔ ہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) جدّاوّل ۔ ابوالبشر ۔ حضرتِ آدم جن کی اولاد میں تمام اِنسان ہیں (۲) ہادی ۔ رہبر ۔ رہنما ۔ سردھرا ۔ جیسے اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے ◆

باوا کا ۔ ہ ۔ تابعِ فِعل ۔ موروثی ۔ ورثہ کا ۔ وہ چیز جسپر دعوے پہنچے ۔ اپنا ۔ ذاتی ۔ بیخ کا ◆

باؤ بتاس ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) آسیب ۔ سایۂ جن و پری ◆

باؤ بڑنگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ برنگِ کابلی ۔ ایک قِسم کا تلخ و تیز پھل جو کالی مرچ سے مشابہ اور دفعِ ریح و بلغم کے واسطے مفید ہے ۔ بڑا جادُو دوسرے درجہ میں گرم و خشک ◆

باؤٹا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) جھنڈا ۔ نِشان ۔ پھریرا (۲) ایک قِسم کا گٹا جو بندیل کھنڈ میں چلتی ہیں (۳) ریح ۔ بائی ◆ تشنج ۔ اینٹھن ۔ جیسے پاؤں میں باؤٹا آنا (۴) دہلی کے بدرِرو دروازہ کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب فلیگ اسٹاف بنا ہوا ہے

باؤٹا اُڑانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ جھنڈا گاڑنا ۔ جھنڈا کھڑا کرنا ۔ فتح پاکر قبضہ کرنا اپنی حکومت یا سلطنت کا نشان اُڑانا ◆

باؤ جھک ۔ یا ۔ **باؤ بھک** ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) (۱) بلبلا ۔ حباب (۲) بیہودہ بکنا ۔ بکواس ۔ بکواد ◆

باؤ ڈنڈی پھرنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (ہندوؤں) راہی تباہی پھرنا ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ ہرزہ گرد ہونا ۔ آوارہ گرد ہونا ۔ خالی خولی اور نکما پھرنا ◆

باوَر ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ یقین ۔ بھروسا ۔ اِعتبار ۔ اِعتماد ◆

باوَرچی ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر (۱) لغوی معنی اعتبار دار (۲) خانساماں ۔ طبّاخ ۔ رسوئیا ۔ کھانا پکانے والا ۔ لگ ۔ لک بائی ۔ بکاول ◆

باورچی خانہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ کھانا پکانے کی جگہ ۔ رسوئی گھر ۔ مطبخ ◆

باؤ

باورچی گری - ف - اِسمِ مؤنث - کھانا پکانے کا پیشہ - ماماگری ◆

باؤ سُول - ہ - اِسمِ مذکر - پیٹ کا ریحی درد - دردِ شکم - باؤگولہ ◆

باؤ گھُمبا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک دوا کا نام ◆

باؤ گولہ - ہ - اِسمِ مذکر - وہ درد جو تلّی میں ہَوا بھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت تلخ کھانے سے ہو جاتی ہے - اِس کے سبب سے ناف میں مروڑ، معدہ میں درد اور نفخ بشدّت رہتا ہے ◆

باؤلا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) وہ شخص جس کے دماغ میں ہوا بھر گئی ہو - پاگل - دیوانہ سِڑی - سودائی - خبطی (۲) بے وقوف - احمق ◆

باؤلی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہُوئی ہوتی ہیں - بائیں (۲) تُرکی میں تیار کئے جانور شکاری - وہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں (۳ - ہندی) پاگل عورت (۴) فریب - چال - دھوکہ ◆

باؤلی دینا - فعلِ متعدی - بھڑی دینا - بھڑکی دینا - شکاری پرند کو کسی دُوسرے پرند پر چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا - جرأت دینا ◆

باوَن - ہ - صفت (۱) پنجاہ و دُو - پچاس اور دو - ۵۲ ◆

باوَن بِیر - ہ - اِسمِ مذکر (۱) باون بہادر (۲) مُتفنّی - فطرتی ◆

باوَن گزکا - ہ - صفت (۱) طویل - دراز قد (۲) فسادی - شریر - فطرتی - فتنہ انگیز - جیسے لنکا میں جسے دیکھو باون گز کا ◆

باوَنی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) وہ جلسہ رقص و سرود جو ہولی کے دِنوں میں احباب کے چندہ

باہ - ع - اِسمِ مؤنث (۱) جماع - مُباشرت (۲) خواہشِ نفسانی - شہوت - مردی - نعوظ - خواہشِ جماع ◆

باہا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) مُقابلہ - واسطہ ◆

باہَر - ہ - تابعِ فعل (۱) اندر کا نقیض - خارج - بیرُون - نکلا ہُوا (۲) علیحدہ جُدا - خلاف - جیسے ہم کیا تم سے باہر ہیں (۳) پردیس میں - مُسافرت میں (۴) بیرونجات - گانؤ گنویں - شہر کے عِلاوہ - قُرب و جوار جیسے باہر کے لوگ باہر والے (۵) کلمہ تحقیر (نکل - پرے - ہٹ - چل - دُور ہو) (۶) علاوہ - بغیر ◆

باہَر باہَر - ہ - ندا (۱) باہر کی تاکیدی صُورت (۲) دُور دُور - ہٹ ہٹ (۳ - صفت) بالا بالا - اُوپر اُوپر ◆

باہَر جانا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) اوّل معلوم (۲) سفر کو جانا (۳) پنجانہ جانا - جنگل جانا (۴) حد سے گزرنا - احاطہ سے نکل جانا ◆

باے

باہَر کا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) اجنبی - غیر - اُوپری - غیر جگہ کا (۲) گنوار - دیہاتی

باہَر کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نکالنا - دھتکارنا - چھانٹنا (۲) چھوڑنا - طلاق دینا (۳) شراکت یا ورثہ سے علیحدہ کرنا - عاق کرنا ◆

باہَر کی پھرنے والی - ہ - اِسمِ مؤنث (ع) بے پردہ - وہ عورت جو چھپکا ڈالکر بازار میں سودا سلف لینے کو نکلے ◆

باہَر میاں ہفت ہزاری گھر بیوی کرموں کی ماری - (کہاوت) یعنی میاں نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے ◆

باہَر والا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) خاکروب - جھتر - بھنگی - حلال خور - چُوہڑا

باہَم - ف - تابعِ فعل (۱) مِل جُلکر - آپس میں - میل ملاپ سے - ایک دُوسرے کے ساتھ - بالاشتراک - بالاتفاق - فی مابین (۲) درپردہ - اندرون خانہ - پوشیدگی میں - چُپ چپاتے ◆

باہَن - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کی سواری - جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ (۲) جوتی ہُوئی زمین ◆ ہل کی لکیریں جسے ہرائی کہتے ہیں (۳ - پُورب) لیک - گاڑی کا نشان ◆

باہنا - یا - **باہنا** - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) (۱) پھیلانا - کھولنا - پھاڑنا - وقت نکالنا - دانت کھونسنا - جیسے مُنہ باہنا - دانت باہنا (۲) ہل چلانا - جوتنا - (۳) محنت مشقت کرنا (۴) پیچھے پڑنا - درپے ہونا ◆ کہے جاتا (۵) کنگھی کرنا - جیسے بال باہنا (۶) گھسانا - باڑنا - داخل کرنا ◆

بائی - ہ - اِسمِ مؤنث (از مرہٹی बाई) (۱) مہارانی - رانی - خاتون بیگم - لیڈی - میڈم (۲) بہن - ہمشیرہ - بُوا ◆ مرہٹوں اور راجپوتوں میں ہر ایک ذی عزت عورت کو بائی کہتے ہیں (۳) بڑی گُوتا عورت، ناٹکہ (۴ - از بادِ گوز) - ریح (۵) تشنج - اینٹھن ◆ باؤ تا یعنی وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُردہ کا گزار رہتا ہے اور درد کرنے لگے (۶) سرسام - ورمِ دماغ ◆

بایاں - ہ - صفت (۱) چپ - جانبِ چپ - یسار - دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ (۲) طبلہ - ڈگی (یہ اصل میں طبلہ یا جھیلا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جسے فارسی میں بم کہتے ہیں) (۳) دُوسرے درجہ کا مُصاحِب ◆

بایاں پاؤں پُوجنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کی اُستادی یا کمال کا مُعترف ہونا کسی کے ہُنر کی تعظیم کرنا - کسی کی کیشوفی کا مُعترف ہونا (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا (۳) بازآنا - سلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا ◆ ہار ماننا ◆

باۓ

بائیب ۔ یا ۔ بائب ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) گوشۂ شمال مغرب ۔ اُتر پچھم کا کونہ (۲) نشانہ چوکنا (۳ ۔ مخفّف) سرکنا ۔ جُدا ہونا ۔ ہٹنا ۔ علیحدہ ہونا ۔ دل سے بہنے راہ پائی کعبۂ مقصود کی ۔ راستے اِکے ہوا چلتے تھے بائب ہوگئے (رشک) (۴) دیگر ۔ اور ۔ ماسوا ۔ علاوہ ۔

بایدوشاید ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ جیسا چاہئے ۔ جیسا لائق ہے ۔

بائیسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سلطنتِ مغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جسمیں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی (۲) دو ہزار دو سو آدمیوں پر حکم رکھنے والا ۔ امیر یا سردار (۳ ۔ ہندو) جتھا ۔ پنچایت ۔ دَل ۔ باڑی ہمات

بائیسی ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تمام فوج سے حملہ کرنا ۔ اپنا تمام زور لگا دینا (۲) درجہ ٹوٹنا ۔

بائع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بیچا ۔ بیچنے والا ۔ فروشندہ ۔ فروخت کنندہ ۔

بائیں بائیں کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کائیں کائیں کرنا ۔ ٹائیں ٹائیں کرنا ۔ بیہودہ بکنا ۔ بکواس کرنا ۔ مغز کھانا ۔ بکنا (۲) غل مچانا ۔ شور مچانا چلّانا ۔ بھوں بھوں کرنا ۔

بباد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) بحث ۔ فساد ۔ تنازع لفظی (۲) تکرار ۔ جھگڑا ۔ (۳) مقدمہ ۔ نزاعِ عدالت ۔

ببادا اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) جھگڑا اُٹھانا ۔ مقدمہ لڑانا ۔ مقدمہ کھڑا کرنا (۲) معترض ہونا ۔ اعتراض کرنا ۔

ببادی ۔ ہ ۔ صفت (۱) جھگڑالو ۔ فسادی ۔ بکھیڑیا (۲) جھکّی ۔ تکراری ۔ (۳) مُدّعی ۔ مُدّعا علیہ ۔

ببر ۔ ع ۔ اسم مذکر (صحیح بَبر) (۱) ایک درندہ کا نام جو شیر کا دشمن خیال کیا جاتا ہے (۲) ببری ۔ ایک قسم کا بڑا پشم دار شیر جو افریقہ کے جنوں میں پایا جاتا ہے (۳ ۔ بفتحتین) ایک صحرائی بن دُم کے جانور کا نام جس کے دُم نہیں ہوتی اور اُسکی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں ۔

ببرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ مذکر ۔ جس نیلے کبوتر کے بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوتی ہیں اُسے ببرا کہتے ہیں ۔

ببری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کاکل ۔ وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کرکے ماتھے پر چھوڑتی ہیں (۲) امال کے تراشے ہوئے بال (۳) بندِ زلف ۔ طُرّہ ۔ چھوٹی ہوئی لٹ (۴) وہ نیلی کبوتری جس کے بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوں ۔

بت

ببریاں چھوڑنا ۔ یا ۔ نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زلفیں چھوڑنا ۔ لٹیں چھوڑنا ۔ چوٹی گوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کیواسطے کچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُنکو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں ۔

ببول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک خاردار درخت جسے ہندی میں کیکر ۔ فارسی میں مغیلاں کہتے ہیں ۔ اِسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اُٹھاتے ہیں

ببولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) (صحیح بگولا) گرد باد ۔ جب ہوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکرا کر بلند ہوتی ہے تو اُسکو بگولا کہتے ہیں ۔ ہوا کا چکردار صعود خاک کا گھوڑا جو گردش کو سرا پا اُٹھا ۔ دُور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اُٹھا (برق)

بپّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بوسہ ۔ چُوما ۔ مِٹھو ۔ پیار ۔ چُمّی ۔

بتّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) مینا کی قسم کا ایک جانور جو اکثر درختوں میں کھو بنا کر رہتا ہے (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گھانس (جانور کے معنے میں اہلِ دہلی بتّی بجائے فارسی بولتے ہیں) ۔

ببیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بی بی کی تصغیر ۔ تاش کی ملکہ ۔

ببیانہ ۔ ہ ۔ صفت (لشکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے استعمال کی ہوں ۔ وہ چیزیں جو پردہ نشین مستورات سے مخصوص ہوں ۔

ببیس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بواسیر ۔ باسور (۲) جلتِ اُبنہ ۔ علّتِ مشائخ (بویس زیادہ بولتے ہیں) ۔

ببیسیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو (۲) مابون ۔ علّتِ اُبنہ والا

بپت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دُکھ ۔ مصیبت ۔ تکلیف (۲) آفت ۔ بلا ۔ ناگہانی آفت (۳) صدمہ ۔ رنج ۔ اَلَم ۔

بپتا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بپت)

بپتا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مصیبت پڑنا ۔ آفت آنا ۔

بپتا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مصیبت ڈالنا ۔ ستانا ۔

بپتسما ۔ (انگلش ۔ Baptism) اسم مذکر ۔ دیکھو (اصطباغ) ۔

بپھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بکھرنا ۔ پھیلنا ۔ ضد کرنا ۔ مچلنا ۔ اڑنا ۔ بگڑنا ۔ فیل لانا (۲) خشمناک ہونا ۔ جھلّانا ۔ غضبناک ہونا (۳) جوش میں بھرنا ۔ قابو سے باہر ہونا ۔ ستانا (۴) گھوڑے کا چمکنا ۔ بدکنا (۵) بغاوت کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا ۔

بت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت ۔ بساط ۔ بل ۔ قدرت ۔ قوّت ۔ حوصلہ جیسے بت باہر یعنی بساط باہر (۲) دولت ۔ مال (۳) شان و شوکت (۴)

سِن۔ عُمر (۵) قد۔ بلندی۔ اُنچائی۔ جیسے ایک بِتّا کا بت تو۔ نو بِتّا کی ڈاڑھی۔ یعنی قد بالشت بھر بھی نہیں اور ڈاڑھی نو بالشت کی ✦

بُت ۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) مُورتی۔ مُورت۔ پُتلا۔ پرتِما۔ وہ مُورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بناکر پُوجیں ✦ لُعبت (۲۔ مجازاً) صنم۔ معشوق۔ پریتم (۳) خاموش۔ گُنگ۔ صُم۔ گُنگ ✦ مدہوش۔ سه

بُت بنا پایا بتوں سنے کہ قیامت میں بھی وا و مانگی نہ خدا سے یُونہیں خاموش رہے (ناسخؔ)

(۴) احمق۔ مُورکھ۔ بے وقوف (۵) ٹھگا۔ گھُگھسا۔ ڈُک (۶) پُھرر۔ وہ آڑا تختہ یا پتھر جس پر جُواری پانسہ یا کوڑیاں لُڑکاتے ہیں (۷) وہ مٹّی کا چراغدان جسے تارکش اپنے کندھے پر رکھکر اُس کی روشنی میں کام کرتے ہیں ✦

بُت بنّا۔ یا۔ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چُپ لگنا۔ گُنگ ہونا۔ خاموش ہونا۔ صُم و بُکم ہونا ✦

بُت پرست ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ مُورتی پُوجنے والا۔ صنم پرست ✦

بُت پرستی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ مُورتی پُوجن ✦

بُت تراش ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ لُعبت ساز۔ مُورتی بنانے والا ✦

بُت خانہ۔ یا۔ بُتکدہ ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ مندر۔ شوالہ۔ مُورت گھر ✦

بُتّا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) دام۔ فریب۔ دھوکا۔ دھوکس۔ جھانسا۔ چھل۔ دغا (۲) حیلہ۔ بہانہ ✦

بُتّا دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھوکا دینا۔ جھانسا پٹی۔ دھونس دینا۔ دغا دینا۔ چھلنا (۲) بہانہ بتانا۔ ٹالنا ✦

بِتّا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) گِتّا (۲) بالشت ✦

بَتاس ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) ہوا۔ باؤ۔ باد۔ جیسے آندھر گُوکر بتاس بھونکے یعنی اندھا گُتّا ہوا پر بھونکتا ہے۔ آندھی کے آگے بینا کی بتاس۔ باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا ✦

بَتاسا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (مشہور بَتاشا) (۱) حباب۔ بُلبُلہ (۲) ایک قسم کی شیرینی جو بشکلِ حباب ہوا بھر کر بنائی جاتی ہے (۳) آتشبازی کا نہایت چھوٹا اَنار ✦

بَتاسے کا قفل ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ چھوٹا سا گول قفل۔ گول تالا ✦

بَتاسے کی طرح بیٹھ جانا۔ یا۔ گھُل جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غم یا بیماری کی وجہ سے دفعۃً لاغر اور نحیف ہو جانا ✦

بَتانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جتلانا۔ واقف کرنا (۲) دکھلانا (۳) بھانڈا پھوڑنا۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ شرح کرنا (۴) اِشارہ کرنا۔ کنایہ کرنا (۵) سمجھانا۔ ذہن نشین کرنا (۶) ٹھیک بنانا۔ دُرست کرنا۔ پوشنا (۷) سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم کرنا (۸) نِرت کرنا۔ ناچنے میں ہاتھ پاؤں ابرو کے اشارہ سے پتا دینا۔ بھاؤ بتانا (۹) کہنا۔ بیان کرنا (۱۰) نام لینا۔ نام ظاہر کرنا (۱۱) کام دینا۔ کام سے لگانا ✦

بَتانا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) چُوڑی کا ڈول[1]۔ چُوڑی کا پیمانہ۔ وہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ دیکھنے اور اُسکے وسیلہ سے چُوڑی چڑھانے کیواسطے رہتا ہے (۲) وہ سونے چاندی یا پیتل کی چُوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں (۳) ایک زیور کا نام۔ جو پُورب میں پہنتے ہیں (۴) وہ بھرتی کا کپڑا جسے دستار بند اپنی پگڑی میں رکھ دیتے ہیں (۵) اہلِ لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ آتا ہے ✦

بَتاؤں ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (پُورب و پنجاب) بینگن۔ بھانٹا۔ بادنجان (۲۔ بحالتِ فعلِ امر از مصدر بتانا) کہوں۔ سمجھاؤں (۳۔ بتغیرِ لہجہ غصّہ کے وقت) ماروں؟ ٹھیک بناؤں؟ ٹھوکوں؟ لگاؤں؟ مزہ چکھاؤں؟ دکھاؤں؟ سمجھاؤں؟ وغیرہ ✦

بَتْ بَنا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) جھوٹی باتیں گھڑنے والا (۲) باتُون۔ باتُونی۔ زیادہ گو۔ تقریر یا۔ تقار (۳) سخن ساز۔ چرب زبان ✦

بَتَّر ۔ ف۔ صفت (مخفف بدتر) (ہندوستان میں بہ تشدید بولتے ہیں) (۱) خراب تر۔ نہایت بُرا (۲) نکمّا۔ ناقص ✦

بِتّرا ۔ ہ۔ صفت (پُورب) کُند۔ گُھٹا۔ وہ ہتھیار جسکی دھار جاتی رہی ہے ✦

بِتّرانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ ناک مارنا (۲) اِلزام لگانا (۳) بکھیرنا۔ کھنڈانا (۴) جھٹلانا۔ جھوٹا بنانا ✦

بَتَنگڑ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پر کا کاگ۔ بال کا کھل۔ ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا۔ گُلگُو۔ مُنہ لغہ ✦

بَتلانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو بتانا فعل (۲۔ پُورب) باہم باتیں کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ بتیانا ✦

بتنگ ۔ ہ۔ صفت (عوام) تنگ کی بجائے بولتے ہیں۔ عاجز ✦

بتنگڑ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ح) دیکھو بجگن ✦

بتول ۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ لُغوی معنے۔ کنواری ✦ تارک ✦ قاطع ✦ اِصطلاحی

[1] ڈول جھوٹی کا نہی تھے سو بتانا چاہئے ✦ ہاتھ کا دیتا رہے کو بتانا چاہئے (نالہؔین) حضرت نادرؔ

بتو

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ◆

(چونکہ وہ متبرک اللہ نیا بھیں اور انہوں نے دنیوی تعلق کو چھوڑ دیا تھا اس سبب سے اس لقب کے ساتھ ملقب ہوئیں)

بتولا - ہ - اسم مذکر (بروا مجہول) دیکھو (بتا) ◆

بتھا - ہ - اسم مؤنث (۱) مصیبت - دُکھ - تکلیف - آفت (۲) بیانِ مصیبت - غم کے وقائع ◆ بپتی - سرگزشت ◆

بتھوا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہوں میں ہوتا - اور بیمار کو اکثر کھلاتے ہیں - اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعض کے نزدیک معتدل ◆

بتی - ہ - اسم مؤنث (۱) گتی (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چڈھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُن میں سے ایک لڑکا چڈھی سے اُتر کر ایک سانس میں "بتی بتی" یا "بتی سرپشتا پھول پان پھیتا" کہتا ہوا اپنی اصلی جگہ پہنچ جاتا ہے - اور اگر راستہ میں اُس کا دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار کے گھوڑی بنجاتا ہے اور تمام حلقہ کے سواروں کو اُتر کر گھوڑی بنجانا پڑتا ہے - اسی طرح ہر ایک باری باری سے چکر کاٹتا رہتا ہے - اس موقع پر جس کی چڈھی پر چڑھتے ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں اور چڈھی سوار کو سوار - سُرنگ لال گھوڑی بھی اسی کھیل کو کہتے ہیں - اور اسی نام سے "بتی آوے" بھی ایک شرط ہے جسے لڑکے آپس میں بدلیتے ہیں کہ جب راستہ میں اُس شخص کو جس سے بتی بدی ہوتی ہے غافل پاکر "بتی آوے" کہدیتے ہیں تو اُسے اِس چوک کے خمیازے میں دو اُنگلیوں سے پُشتِ دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے - جسے بتی لگانا کہتے ہیں - لیکن اِس کے ساتھ ہی دوبارہ ایک گھنٹہ سے پیشتر طرفین میں سے کوئی بتی نہیں مانگ سکتا ◆

بتی - ہ - اسم مؤنث (۱) فتیلہ - روئی یا کپڑے کی بٹی ہوئی چیز جو چراغ میں ڈالکر جلاتے یا زخم میں رکھتے ہیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف - شافہ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہوا پیچ (۵) بانس یا سرکنڈے کی گڈی جو کھپریل یا چھپّر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہیں - (۶) لاکھ - اگر - صندل یا بارود وغیرہ کا فتیلہ (۷) پشتاوہ - توپ یا بندوق سر کرنے کا بارود آمیز فتیلہ (۸) حیوانات کی ہڈی کے اِدھر اُدھر کا گوشت (۹) بیل کی مروڑی ◆

بتی جلانا - ہ - فعلِ متعدی - چراغ روشن کرنا ◆

بتی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) فانوس یا کنول وغیرہ میں چربی

بتی

کی بتی رکھنا (۲) دوائی کی بتی بنا کر زخم میں داخل کرنا ◆

بتی دکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) توپ - بندوق یا سرنگ کو شتابہ لگانا ◆ توپ یا بندوق چھوڑنا - داغنا - آگ دکھانا ◆ آگ دینا (۲) روشنی دکھانا - مشعل دکھانا (۳) جلانا - پھونکنا - آگ لگانا - جیسے گھر یا چھپّر کو بتی دکھانا - ڈاڑھی کو بتی دکھانا ◆

بتی دینا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (بتی دکھانا) ◆

بتیا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا لمبا بیگن - مارُو کے خلاف - بھنٹا - بتاؤں - (۲) - اسم مؤنث - پُورب) کن - ثمرِ خام و نارسیدہ - شروع کا ہرا اور کچا پھل - جیسے کھیرے اور ککڑی کی بتیا ◆

بتیت ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) گزرنا - بیتنا ◆

بتیس - ہ - صفت - تیس اور دو - سی و دو - ۳۲ ◆

بتیس ابھرن - ہ - اسم مذکر - بتیس زیور - بتیس گہنے ◆ بتیس سنگار ◆
(زیور کی کثرت اور پورے پورے سنگار کے واسطے گیتوں میں آیا ہے)

بتیس دانت کی بھاکا - یا - بھکیا - ہ - اسم مؤنث (ع) آدمی کے مُنہ کا کہا - آدمی کا مُنہ بھر کر کوسا ◆

بتیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی (کہاوت) یعنی آدمی کا کوسا کچھ نہ کچھ نقصان پہنچاتا ہے - مُنہ بھر کر کوسنا اوپر ہی اوپر نہیں جاتا

بتیس دانتوں میں زبان کی طرح رہنا - (کہاوت) بہت سے دشمنوں میں گھِر کر بھی سلامت رہنا ◆

بتیس دھار - ہ - اسم مذکر (ہندو ع) ماں کا دودھ جو روز مرہ پیا جاتا ہے - چونکہ پستان کی ڈھٹنی میں دودھ نکلنے کے بتیس منفذ خیال کئے گئے ہیں اس لئے اُسے بتیس دھار کہتے ہیں ◆

بتیس دھار ہو کر نکلنا - فعلِ لازم (ع) (دعائیہ) بتیس زخموں کے راستہ سے نکلنا - پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ◆

بتیسا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ حلوا جو عورتیں کوکھ کی مضبوطی کے واسطے جننے کے بعد بتیس دوائیں ڈالکر بناتی ہیں (۲) نیز وہ بتیس مصالح جو گھوڑی کو بیاہنے کے بعد کھلاتے ہیں (۳) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ◆

بتیسی - ہ - اسم مؤنث (ع) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں - سلکِ دندان - چوکا - بتیسوں دانت جیسے دُلہن تو خوبصورت ہے مگر بتیسی

بٹ

بَتّیسی بَجنا - ہ - فعلِ لازم - سردی کے باعث دانت بجنا - کپکپانا - تھرانا
بَتّیسی بَند ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ غشی میں دانت جکڑ جاتا - دانتی بندھنا
بَتّیسی دِکھانا - ہ - فعلِ لازم - دانت پھاڑنا - دانت دکھانا - بیہودہ ہنسنا

بَٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) ٹکڑا - حصّہ - تقسیم شدہ (۲) وزنہ - تولنے کا وہ اندازہ جو پتھر یا لوہے کا مُروّجہ وزن کے مُوافق بنا ہُوا ہو (۳) - اسمِ مؤنث) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑ جاتی ہے - (۴) بَنیا - راستہ - پگ ڈنڈی (۵) وہ سُوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہو جاتی ہے (۶) ادھیڑی کا وہ موٹا حصّہ جس میں خار نہیں ہوتے ۔

بَٹ مار - ہ - اسمِ مذکر - راہ کا لٹیرا - رہزن - قزاق - ٹھگ - اُچکا - بدمعاش

بٹ مار اجل کا لُوٹے ہے دِن رات بجا کر نقارا (مصرعۂ نظیر)

بَٹّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) وزنہ - تولنے کا چھوٹا بٹ (۲) کٹوتی - کمی - گھاٹا - کسر - (۳) تفاوت - فرق - جیسے اِس کھانڈ میں اور اُس کھانڈ میں بڑا بٹّا ہے - (۴) نقص - کھوٹ (۵) داغ - دھبّہ (۶) عیب - کلنک (۷) سنگِ صلابہ - لوڑی - مصالحہ پیسنے کا چھوٹا سا قوسی گھڑا ہُوا پتھر جس سے کوئی چیز پیسی جائے - کھرل کی موسلی (۸) زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبّا یا بکس وغیرہ (۹) گول آئینہ (۱۰) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جس میں گولیاں رکھکر غائب کرتے ہیں نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پہ بازیگر دوڑاتے ہیں (۱۱) فصّاد کا وہ کاٹھ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کے واسطے دیا جاتا ہے - بیضۂ فصّاد (۱۲) اربابِ نشاط کا انعام (اِس معنی میں لفظِ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے - جیسے بیل بٹّا) (۱۳) کسی کھوٹے سکّے کی کمی کی کٹوتی (۱۴) ایک مُلک کے سکّے کو دُوسرے مُلک کے سکّہ سے بدلنے کا معاوضہ (۱۵) ہنسئی پیتل کی ٹُٹیا ۔

بَٹّا باز - ا - اسمِ مذکر - حقّہ باز - نظر بند - بازیگر - مداری - شعبدہ باز - (بھان متی یہ بازی زیادہ کرتے ہیں) (۲) چھلیا - ٹھگ - عیّار - پُر فریب - مکّار - پاکھنڈی
بَٹّا بازی - ا - اسمِ مؤنث - شعبدہ بازی - عیّاری ۔
بَٹّا ڈھال - ہ - صفت - ہموار - مسطح - برابر - سپاٹ - چورس - مستوی ۔
بَٹّا سی آنکھیں - ہ - اسمِ مؤنث - گول اور بڑی بڑی آنکھیں - کٹورا سی آنکھیں - نرگسی آنکھیں - کنول نین - صاف اور شفاف آنکھیں - جیسے اِس سُرمے کے لگانے سے بٹّا سی آنکھیں کھل گئیں ۔
بَٹّا لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کٹوتی کاٹنا - کمی پیدا کرنا (۲) عیب لگانا - نام دھرنا -

بٹو

کلنک لگانا - بد نامی کا ٹیکہ لگانا ۔
بَٹّا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کٹوتی ہونا - کمی پڑنا (۲) عیب لگنا - کلنک لگنا - نقص پیدا ہونا - جنجھٹ پڑنا - حرف آنا - جیسے اِس کام سے ہماری شان میں بٹّا لگتا ہے تو ہم اِسے نہ کریں گے۔
بَٹانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تقسیم کرنا - منقسم کرنا - اِدھر اُدھر کرنا - جیسے طبیعت یا توجّہ وخیال بٹانا
بَٹاؤ - ہ - اسمِ مذکر (۱) راہگیر - بٹوہی - مسافر (۲) - مجازاً) اور - غیر - پرایا - دوسرا (فقرہ) سیکھے ہونا ؤ کاٹے گا بٹاؤ ۔
بَٹائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) (قانون) تقسیم - بٹوارا - پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالکِ زمین میں قرار پاتی ہے (۲) کھیت اُٹھانے کا زمانہ غلّہ تیار ہو کر بٹنے کا موسم (۳) بٹنے کی اُجرت ۔
بَٹائی دار - ا - اسمِ مذکر - وہ زمیندار جو فصل کا حصّہ مالک سے بانٹے ۔
بَٹلا مُنہ - ہ - اسمِ مذکر (ہ) بٹّا سا مُنہ - گول مُنہ ۔
بَٹلوئی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن - لُٹیا - دیگچہ - دیگچی - پتیلی ۔
بَٹن - انگلش (Button) اسمِ مذکر - بوتام - سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گھنڈیاں - تکمہ ۔
بَٹنا - ہ - اسمِ مذکر (اُبٹنا کا مخفف) دیکھو (اُبٹنا)
بَٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بل دینا - اینٹھنا - پیٹنا (۲) حاصل کرنا - وصول کرنا - کمانا - کھٹنا (۳) باہم تقسیم ہونا - حصّے ہونا (۴) ہٹنا - اِدھر اُدھر ہونا - ٹلنا - کھسکنا - متفرق ہونا ۔

خواصیں جو بھتیں رُو برُو ہٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)

(۵) خیال کا متفرق ہونا - جیسے پڑھنے میں ہمارا خیال نہ بٹاؤ ۔
بَٹنی - یا - بھٹنی - ہ - اسمِ مؤنث - سرِ پستان - چھاتیوں کا مُنہ جس سے بچّہ دُودھ پیتا ہے ۔
بَٹوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چھوٹی سی دو پلڑی تھیلی جس میں پان الائچی - سُپاری اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا ہندوؤں کا برتن ۔
بَٹوا سا قد - ا - اسمِ مذکر - ٹھگنا سا قد - پکّا سا قد - چھوٹا اور گول قد - مصرعہ (بٹوا سا مُنہ کہیں گے تو غنچہ دہنی سے مُراد ہوگی)
بَٹوار - ہ - اسمِ مذکر - حاصل وصول کرنیوالا - اگاہی کرنے والا - محصّل - اُگاہنے والا - چُنگی لینے والا ۔

بٹو

بٹوارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) تقسیم ۔ تقسیم زمین (۲) حصہ رسدی تقسیم (۳) تقسیم جائداد ۔
بٹوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) تقسیم کرانا (۲) متفرق کرانا ۔
بٹورن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا ۔ بچا کھچا (۳) کوڑا کرکٹ ۔

بٹورنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پورب) (۱) اکٹھا کرنا ۔ جمع کرنا ۔ سمیٹنا ۔ چننا ۔ بیننا ۔
بٹورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سوکھے اُپلوں کا مینار نما اونچا ڈھیر جسمیں اُپلے جوڑکر رکھتے اور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ۔

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں		ساسو کے تو ہے اور کھڑا اُوں
سسر کے مورے لینٹے سے		نتھ کھوئی گئی ہے		(گیت)

بٹوریا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) راہگیر ۔ مسافر (۲) قاسم ۔ تقسیم کنندہ ۔
بٹھانا ۔ یا ۔ **بٹھلانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کھڑا کرنے کا نقیض ۔ نشانیدن کا ترجمہ (۲) مجبوراً یا زبردستی بٹھانا ۔ روک لینا ۔ جیسے دلہن کو اُسکے ماں باپ نے بٹھا لیا (۳) جمانا ۔ قائم کرنا ۔ جڑنا ۔ جیسے نگینہ بٹھانا ۔ (۴) بلانا ۔ جگہ سے لانا ۔ جیسے جوڑ بٹھانا (۵) کسی پرند کو اُسکے بیٹھے پر لگانا ۔ انڈوں پر چھوڑنا (۶) گدی دینا ۔ تخت نشین کرنا (۷) ۔ جو بچے کو بٹھا دہ پھرانا ۔ سنسکار نا (۸) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤ پر لگانا (۹) ڈالنا ۔ داخل کرنا جیسے کسی کسبی یا عورت کو گھر میں بٹھانا (۱۰) پہرہ لگانا ۔ محافظ مقرر کرنا جیسے مال پر آدمی بٹھانا (۱۱) اُتارنا ۔ پیوست کرنا ۔ پیٹھانا ۔ جیسے میخ بٹھانا ۔ چول بٹھانا (۱۲) دیوالہ نکلوانا ۔ تباہ کرنا ۔ جیسے فلاں سوداگر نے فلاں سوداگر کو بٹھا دیا (۱۳) گھلانا ۔ نقیہ کرنا ۔ تصفیہ کرنا ۔ جیسے غم نے بٹھا دیا (۱۴) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا (۱۵) دُرست کرنا ۔ جمانا ۔ جیسے لکھنے میں مشق سے ہاتھ بٹھانا (۱۶) کام پر لگانا ۔ کام سے لگانا (۱۷) شادی نہ کرنا ۔ بیاہنے سے روک رکھنا ۔ جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھوگے (۱۸) پنچایت جمع کرنا (۱۹) سخت کرنا ۔ جمانا گاڑھا کرنا ۔ جیسے پارہ بٹھانا (۲۰) کشتی کرنا ۔ کھلا ہوا نہ رکھنا ۔ جیسے چاول بٹھانا (۲۱) دھنسانا ۔ اندر کرنا ۔ جیسے آنکھ بٹھانا (۲۲) ڈھانا ۔ گرانا ۔ مسمار کرنا ۔ جیسے مینہ نے مکانات بٹھا دئے (۲۳) ڈبانا ۔ غرق کرنا ۔ جیسے پانی نے بٹھا دیا (۲۴) لگانا ۔ جڑنا ۔ پھیلانا ۔ جیسے حساب بٹھانا (۲۵) اُتارنا ۔ نظم میں لانا ۔ جیسے سہرا کا سوا سیر بٹھانا (۲۶) رکھنا ۔ قائم کرنا ۔ جیسے مُہرہ یا گوٹ بٹھانا ۔

بٹے

بٹھور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (متروک) (دہلی) (۱) چولھے کی جلی ہوئی لال مٹی جو اکثر جونکوں کے ڈنک پر خون بند کرنے کی غرض سے چھڑکی جاتی ہے ۔

ڈنک سب دُکھتے ہیں زلفیں اُن پھرو بٹھور		دیکھ لو کیا ظلم میر سپہ ہیں و ہیں کیتریاں (رنگین)

(۲) پورب میں ایک مقام کا نام جہاں کاتکی میلہ بڑی دھوم دھام سے ہوتا ہے ۔
بٹنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کلابتو بٹنے کا کام (۲ ۔ پورب) بٹیر ۔
بٹنیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کلابتو بٹنے والا ۔
بٹیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بیٹی کی تصغیر ۔ لڑکی ۔ دُخترک ۔ صبیہ ۔
بٹیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا بٹ ۔ سنگریزہ ۔ پتھر کا گول مول گھسا ہوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لڑھکتا پڑھکتا چلا آتا ہے (۲) لیک ۔ پگڈنڈی ۔ کھیتوں کے بیچ کا راستہ (۳) کھوپرے کا گولہ ۔ ناریل کی گری ۔
بٹیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہوئی چھاتیاں ۔ (کم عمر عورت کی پستان ۔ عوام)
بٹیر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث و مذکر ۔ ایک پرند کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے ۔
بٹیر باز ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بٹیر پالنے والا اور لڑانے والا ۔
بٹیر بازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ نر بٹیروں کی لڑائی جسے شہزادے ۔ امیرزادے بڑے شوق سے پسند کرتے ہیں چنانچہ ہم اپنی کتاب تذکرۂ آصفیہ سے قابل ملاحظہ کیفیت حوالۂ قلم کرتے ہیں :-

بٹیر بازی

جہاں اساڑھ کا مہینا شروع ہوا ۔ باغوں میں بٹیروں کے پکڑنے کے جال لگائے گئے ۔ باغوں کے مکان اور بارہ دری فرش فروش سے سجائی ۔ شوقین شہزادے مع سامان نوکر چاکر وغیرہ وہاں جا رہے ۔ پہلی ہو بٹیروں کو جال دار تھیلیوں میں برابر برابر بانس میں باندھ کے اُونچی ٹٹیوں میں لٹکا دیا ۔ رات بھر بٹیروں کی آواز پر بٹیر گرتے رہے ۔ فجر ہی مُنہ اندھیرے شہزادے نوکروں اور مُصاحبوں کو لیکے بٹیروں کی گھِرائی کو اُٹھے ۔ باغ میں چاروں طرف آدمیوں کو پھیلا کے بٹھایا ۔ رسان رسان ہاتھوں سے تھپکی لگاکے سب طرف سے بٹیروں کو گھیر کے جال کی طرف لے گئے ۔ جب بٹیر جال میں پہنچ گئے ۔ جلدی سے جال کے بندھن جو ٹٹیوں میں بندھے ہوئے تھے کھول کے جال گرا دیا ۔ جتنے بٹیر جال میں پھنس گئے پکڑ لئے ۔ نروں کو کابکوں میں رکھا ۔ مادیوں کو حلال کرکے کھا لیا ۔ سے پکڑے ہوئے بٹیروں کو دونوں مٹھیوں میں پکڑ کے مٹھیں کیں

اُن کی چمک نکالی۔ رات کو مُٹھیں کرکے بٹیروں کے کانوں میں کوکا اور جگایا۔ ماشوں سے ناپ تول کر دانہ پانی اُنہیں دیا جس سے ہلکے پھلکے چُست چالاک رہیں۔ بھدّے اور سست نہ ہو جائیں۔ جب بٹیر لڑائی کے لئے تیار کرتے اور خوب آزمائے تو آپس میں صیدیوں سے لڑائے۔ بھروسے کے بٹیروں کو مشک زعفران میں رنگ رنگا کر بادشاہ کے سامنے جا لڑایا۔ لڑتے لڑتے جس کا بٹیر بھاگا وہ فق رنگیا۔ جس کا بٹیر بازی جیتا اُسنے شور مچایا۔ وہ مارا۔ بھگا دیا۔ مار جیت کے اپنے گھر آئے۔ بازی جیتے ہُوئے بٹیروں کے پاؤں میں چاندی کی کڑیاں ڈالدیں۔ جب تک موسم رہا آپس میں لڑاتے رہے۔ جب موسم نکل گیا بٹیر بازوں کے حوالے کیا۔ کہ ان کے ہر موسم کا رکھ رکھاؤ اور دانہ پانی کی خبرگیری کرتے رہیں۔ گرمیوں میں دُودھ نان پاؤ۔ جاڑوں میں کنگنی وغیرہ ملتی رہی۔ جب جب موسم آئیگا پھر اسی طرح پکڑیں گے اور لڑائیں گے ✦

بٹیر کا بہ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا ✦

بٹیر کا جگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا ✦

بٹیری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نیچوں میں بیاہ کی ایک رسم جس میں دُولہا کو دُولہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے ✦

بٹے کھاتے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ غیر وصُولی مد۔ ڈوبی ہُوئی رقم ✦

بجا ۔ ف۔ صفت (۱) جا سے۔ ٹھیک۔ دُرست۔ سچ۔ بیشک۔ راست۔ صحیح (۲) مُناسب۔ جائز۔ لازم۔ لائق۔ زیبا۔ کیفیت کے مطابق (۳) طنزاً خلاف۔ ناواجب۔ باطل۔ جھُوٹ ✦

بجا آوری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تعمیل۔ تکمیل۔ انصرام۔ اجرا۔ انجام دہی۔ تعمیلِ حکم ✦

بجا لانا ۔ یا۔ بجا نا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ تعمیلِ حکم کرنا۔ انجام دینا ✦ انصرام کرنا۔ بنا ہنا ✦

بجار ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سانڈ۔ موٹا تازہ بیل جو گایوں میں بیج لینے کیواسطے چھوڑا جاتا ہے۔ نیز وہ بیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (۲) پُرشہوت آدمی (۳) زبردست۔ زور آور (۴) موٹا تازہ۔ گولمٹول

بجانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نواختن کا ترجمہ۔ باجے کی آواز نکالنا۔ باجہ چھیڑنا (۲۔ بازاری) دُھننا۔ مجامعت کرنا (۳) روپیہ کو کھنکی لگانا۔ ٹھنکانا۔ کھنکانا (۴) مارنا۔ پیٹنا۔ بجوڑنا (۵) چھیڑنا۔ خبر کرنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولا چلانا

بجائے ۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) قائمقام۔ بالعوض۔ بمنزل ✦

بجبجانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی چیز کا سڑ کر کھدبدانا۔ اُبسکر بلبلے اُٹھنا۔ پلپل کرنا

بجٹ ۔ انگلش (Budget) اسم مذکر۔ مُلکی جمع خرچ کا حساب ✦

بجد ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم (صحیح بقصد ہونا) ساعی ہونا۔ جدّ و جہد کرنا۔ مُصِر ہونا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ سر ہونا ✦

بجر ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سخت اور بھاری پتھر (۲) جواہر مثل ہیرا۔ لال۔ یاقوت وغیرہ (۳) برق۔ بجلی۔ گاج۔ دامنی (۴) صفت بھاری۔ بوجھل (۵) سُست۔ ٹھسا۔ نہایت آہستہ چلنے والا۔ مجہول سہ

ہے اتنا چلنے میں بجر یہ بدذات   نہیں ہاتھی صعُوبت کی ہے یہ رات (سودا)

(۶) کٹھن۔ اجیرن۔ دُوبھر۔ ناگوار خاطر ✦

بجرا ۔ انگلش (Budgerow) اسم مذکر۔ ایک متوسط درجے کی گول اور خوشنما کشتی جس میں امیر لوگ بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے ہیں ✦

بجر بٹو ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اُس میں ریچھ کے بال پرو کر بچّوں کو نظر گزر سے محفوظ رہنے کی غرض سے دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھلونا (۳۔ مجازاً) ولایتی لوہے کی ٹھلیاں ✦

بجری ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سنگریزہ۔ چھین۔ وہ لال کنکریلی مٹی جو سڑکوں پر ڈالتے اور کمہار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔ ژالۂ خُورد ✦

بجز ۔ ف۔ حرف استثنا (ب + جز) سوائے۔ علاوہ۔ بن۔ بغیر ✦

بجلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چمک یا شُعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے۔ برق۔ دامنی۔ گاج۔ صاعقہ (۲) بیج آم کی گٹھلی کی گری (۳۔ صفت) نہایت پھرتیلا طرّار۔ چالاک۔ تُرتُرا (۴) کان کے ایک زیور کا نام ✦

بجلی بسنت ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) بسنت رُت کی بجلی۔ موسم بہار کی کڑک جو اور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲۔ صفت) تیز چالاک تُرتُرا (فقرہ) نہ اتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست کہ مری جوں (۳) مہیب۔ دہشتناک۔ خوفناک۔ غضبناک۔ رُعب دار۔ ڈراؤنی آواز والی۔ آتش کا پرکالہ (مثل) چھوٹی نند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت ✦

بجلی بل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قوتِ برقی۔ طاقت کہربائی ✦

بجلی پڑنا ۔ یا۔ گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بجلی کا شُعلہ گرنا (۲۔ مجازاً) بجلی سے بھسم ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ غارت ہونا ✦

بجن

بجلی ٹوٹے - یا - گرے - یا - پڑے (دُعائے بد) (عو) آگ لگے۔ گولے میں جائے۔ برق کے صدمے سے مرے۔ غارت ہو۔

بجلی چمکنا - ہ - فعلِ لازم - کوندنا - بادل میں سے شعلہ نکلنا۔

بجلی کے بالے - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے چوڑے اور جڑاؤ حلقے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔

بجلی کی تلوار - ہ - اسم مؤنث - نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار - تیغِ بُرّاں (سکتے ہیں ساک پوس کی بندرگاہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لوہار بہت سالوہا جمع کرکے کسی میدان میں اس غرض سے رکھ دیتے ہیں کہ اُس پر بجلی پڑ کر یہ لوہا عمدہ ہوجائے چنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وہ بہت بیش قیمت اور آب دار و بُرّان ہوتی ہے۔ مہاراجہ شیر سنگھ بہادر والئی لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے)۔

بجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آواز نکلنا (۲) چھوٹنا - فیر ہونا - جیسے گولہ بجنا (۳) - اسم مذکر - (باصطلاح دلّالاں) روپیہ۔

بجنسہٖ - ع - تابع فعل (۱) جوں کا توں - ہُو بہُو - بعینہٖ - ٹھیک ٹھیک - دراصل حقیقتہً - بنفسہٖ (۲) کُل - سب کا سب - سبھی - جُملگی۔

بجو - اسم مذکر - س (بجوکہ) (۱) ایک جانور کا نام جو اکثر قبرستان میں رہتا اور مُردوں کو نکال کر کھاتا ہے۔ ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی - سکڑے مُنہ کا آدمی۔

بجوانا - ہ - بجانے کا متعدی المتعدی۔

بجھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) (۱) خوب پیٹنا - دُھنّا (۲) - جھاڑنا - جھاڑا کرنا

بجوگ - ہ - اسم مذکر (۱) قِرانُ النحسین - منحوس ستاروں کا قِران طالع نامُساعد (۲) جُدائی - مُفارقت (۳) مصیبت - آفت - بپتا - خواری - (۴) حرج - مرج (۵) سبب - باعث

ہے کچھ دیکھو تو بجوگ تو ناحق نہیں ، بروگ کیسا لگا جی کو روگ اے جگر کیا حال ہے (جگر)

(۶) صدمہ - حادثہ (۷) بدبختی - بدنصیبی - بدطالعی (۸) خلاف - برعکس

بجوگ پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا - بچھڑنا - بروگ ہونا (۲) مصیبت پڑنا - بپتا پڑنا۔

بجھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) منطفی کرنا - آگ یا شعلہ کا فرو کرنا - آگ پر پانی ڈالنا - ٹھنڈا کرنا (۲) تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا (۳) آب دینا - کہاڑی چڑھانا - بجھاؤ دینا (۴) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کرکے پانی میں اُسکی خارجی رطوبت جلانے کیواسطے ڈالنا (۵) پژمردہ کرنا - افسردہ کرنا - حوصلہ توڑنا (۶) سرد کرنا - پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا - جیسے چونہ بجھانا (۷) دھیما کرنا - مُلائم کرنا - جیسے سمجھا بجھا کر راضی کر دیا (۸) صحیفہ یا تاش کے اوراق کا باہم ملانا خواہ اَبتر کرنا۔

بُجھانا - ہ - فعلِ متعدی (پُورب) پھنسانا - پھانسنا - دام میں لانا - جال میں پھنسانا۔

بُجھنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب - گنوار) بُجنا (۱) فرو ہونا - آگ کا ٹھنڈا ہونا - پیاس کا رفع ہونا - بھوک مرنا (۲) پژمردہ ہونا - پژمُردہ خاطر ہونا - کُملانا - افسُردہ ہونا - مدھم ہونا

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے ، دل ہوا ہے چراغ مُفلس کا (میر تقی)

(۳) سرد ہونا - ٹھنڈا ہونا (۴) دھیما ہونا - نرم پڑنا - مُلائم ہونا (۵) - مُرجھانا (۶) ہمّت ٹوٹنا - دل ٹوٹنا - ہمّت ہارنا - حوصلہ نہ رہنا - جیسے زیادہ لاتیں کھا کر مرغ بجھ جاتا ہے - لات لات میں مُرغ بُجھا جاتا ہے (۶) پکوان کی چیزوں کا خوب پک جانا - اچھا سِک جانا (فقرہ) جلدی کچوریوں کا گھان بجھ گیا (۷) رطوبت جذب ہونا - چُھٹنا - کم ہو جانا - جیسے ساگ وغیرہ بجھنا (۸) زہر کے پانی میں غوطہ پانا (۹) پست ہونا - ماندہ ہو جانا - تھکنا - کمزور ہونا (۱۰) ابتر ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا (گنجفہ وغیرہ میں)

بُجھول - ہ - اسم مؤنث (پُورب) پہیلی - چیستاں (پنجابی) بُجھارت۔

بجے - ہ - اسم مذکر - س (विजय = वि + जि) - بِجے - وِی - جی) ظفر - نصرت - فتح - جیت (بفتحِ جیم و بکسرِ جیم ہر دو درست)۔

بجے دسمی - ہ - اسم مؤنث - دسوہرے، فتح - اَسن شکل پکش کی دسویں تتھ - عموماً ہر ایک ہندی مہینے کی دسویں تتھ جو اتوار کو پڑے۔

بجیا - ہ - اسم مؤنث - س (विजया وِجیا) بھنگ - بھانگ - سبزی

بجیا کہیں سو باورے بھانگ کہیں سو کوڑھ ، اس کا نام کو اُوچی نین رہیں بھرپور (دبنکرا)

بجیج - ہ - اسم مؤنث - س (وچا) ایک مشہور اور مُفید کڑوی جڑ کا نام جسے عربی میں وج - ترکی میں اگر - فارسی میں برنج کہتے ہیں - دوم درجہ میں گرم خشک

بنج - ہ - اسم مؤنث (پنجاب) وچ - بیج کی تصغیری شکل۔

بچا جانا - ہ - فعلِ متعدی - چھوڑ جانا - بھول جانا (فقرہ) تم ہر وقت ملاقات کو بچا جاتے

بچار - ہ - اسم مؤنث (۱) سوچ - اندیشہ - فکر - خوض - اُدھیڑبُن (۲) خیال - تصوّر - وہم - غور - تامّل - دھیان

بچا

سب ڈٹ گیا کر سار بچار اُٹھ ایک بچار۔ (اچارے بُرے ساون کہیں کیول پڑا بچار) (دوہا)
(۳) قیاس۔ اٹکل (۴) تشخیص۔ دریافت (۵) تخمینہ۔ اندازہ (۶) سمجھ بُوجھ
بُدھ۔ ادراک۔ عقل۔ دانش۔ دانست (۷) تمیز۔ امتیاز۔ تدبیر۔
(۸) آنک۔ شناخت (۹) رائے۔ تجویز۔ دُور اندیشی (۱۰) ارادہ۔ مقصد

بچار کرنا۔ یا۔ بچارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سوچنا۔ اندیشہ کرنا۔ غور و خوض
کرنا۔ فکر کرنا (۲) خیال کرنا۔ تصوّر کرنا۔ وہم کرنا۔ غور کرنا۔ تامّل کرنا۔
اُدھیڑ بُن کرنا (گیت) لوگ ہنسیں جب جا کریں من میں کریں بچار۔
(۳) عقل لڑانا۔ سمجھنا۔ بُوجھنا (۴) تمیز کرنا۔ امتیاز کرنا (۵) قیاس
کرنا۔ دریافت کرنا (۶) اٹکلنا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ تشخیص کرنا۔
شناخت کرنا۔ جانچنا (۷) گننا۔ شمار کرنا۔ ستاروں کی چال دیکھنا
ستاروں کا حساب لگانا۔ جیسے شگن بچارنا۔
بنا شگن بچارے ہاتھ کا دو نگی گھٹن اور کل کا دونگی ہار (ٹھمری)
(۸) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا (ہندو) (فقرۂ ہندو)
پیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرے ہے (۹) ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھاننا۔

بچا کھچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باقی۔ بقیہ۔ باقی ماندہ۔ بچا بچایا۔ باقی ساقی۔ رہا سہا

بچلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھڑانا۔ پھیرنا۔

بچالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) پیاری۔ ایک قسم کی گھاس۔ پیال وہ
گھاس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔ گھوڑے کے
پیشاب اور لید کی بھری ہوئی گھاس۔

بچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (سنسکرت بچ آنا) (۱) حفاظت کرنا۔ آڑے آنا۔ پناہ دینا
حمایت کرنا۔ رکھشا کرنا۔ حمایت لینا۔ جس کو خدا بچائے اُس پر کبھی
نہ آفت آئے (مثل) ہاتھ پیر بچایئے موذی کو نہ ستایئے (مثل)
آپ کو بچاتا ہے اور غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ) (۲) ایک رُخ کو کرنا
کنارے کرنا۔ ہٹانا۔ رستہ دینا۔ جیسے گھوڑا بچانا (۳) رکھنا کفایت
کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے روپیہ بچانا (فقرہ) کچھ بچاتے بھی ہو یا
سب اُڑا دیتے ہو (۴) بری کرنا۔ جیسے جرم سے بچانا (۵) سنبھالنا۔
خبر گیراں ہونا۔ روکنا۔ تھامنا۔ جیسے جان بچانا (۶) نجات دینا۔
چھُڑانا (۷) چرانا۔ بیچ میں کھانا۔ غبن کرنا (۸) اُڑانا۔ الگ کرنا۔
... نا۔ جیسے سَو دھڑے میں بچانا (فقرہ) روپیہ میں چار آنے بچاتا ہے
چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۱۰) مدد کرنا۔ اعانت کرنا۔ دستگیری کرنا

بچل

(۱۱) عفو کرنا۔ آزاد کرنا۔ چھوڑ دینا۔

بچانیوالا۔ ہ۔ اسم مذکر (پرانی ہندی بچانے ہار) (۱) محافظ۔ نگہبان۔ بچاون
ہار (۲) خدا۔ پرمیشر۔ ایشر۔ ربّ العالمین (مثل) مارنے والے
سے بچانے والا بڑا ہے۔

بچاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حفاظت۔ حفظ۔ محافظت۔ آڑ۔ آسرا (۲) بریّت (۳)
پناہ۔ امن۔ سلامتی (۴) نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ فرصت۔
(۵) عذر۔ معذرت (۶) بہانہ۔ حیلہ۔ پہلوتہی۔ ٹال مٹول (۷) اوٹ۔
حفاظت کی جگہ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ۔

بچاؤ کرنا۔ یا نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بریّت کی تجویز کرنا۔ محفوظ
رہنے کی تدبیر کرنا (۲) حفاظت کرنا۔ بچانا۔

بچپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکپن۔ نابالغی۔ کم سنی (۲) بال بُدھ۔

بچت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بقیہ۔ باقی۔ باقی۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا
ہو۔ اوت۔ بقایا۔ بیشی۔ افزونی (۲) فائدہ۔ نفع۔ سُود۔ جیسے جس
بیچ میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو۔

بچ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چھُٹ رہنا۔ بچ جانا۔ الگ رہنا (۲) باقی رہنا
(۳) محفوظ رہنا۔ پس خوردہ رہنا۔

بچکانا۔ ہ۔ صفت (۱) بچّوں کے لائق (۲) چھوٹا سا۔ کم عمر کا۔ کمسن (۳)
بچے کا جوتا (۴) کنکوّا کا لڑکا۔ دوزنانہ لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانے
نے پالا ہو (۵) وہ کم سن لڑکی جو کسی نائکہ نے پالی ہو۔

بچ کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا۔

بچ کے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹ کے چلنا۔ سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بچل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بیچ کا۔ بچلا۔ منجھلا۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کے بعد
اور تیسرے سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ وسطی۔

بچلا۔ ہ۔ صفت۔ منجھلا۔ بیچ کا۔ متوسّط۔ اوسط درجے کا۔ بیچ کی راس۔

بچلنا۔ یا بچھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س (...) - وا + چل (ہندو)
(۱) پھسلنا۔ کھِسلنا۔ لغزش کرنا۔ ڈگمگانا (۲) بہکنا۔ چُوکنا۔ خطا ہو جانا
بھُولنا۔ غلطی کرنا۔ جیسے ہاتھ بچل گیا وغیرہ (۳) ہندی رستہ بھولنا۔ بچھڑنا
کھو یا جانا۔ گم ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا۔
سادہ سنت کا مرم نہ جانے بڑا ابھمان پرے بچلا جیسے جم کے دوارے الگ گذر...
(۴) بھٹکنا۔ بھٹکے پھرنا (۵) گھومنا۔ ادھر اُدھر پھرنا۔ پھرنا۔ گشت ...

کٹھن سِنگھوم کو تَل پہ گا ی   کون بیت بَن بچھر ہو سوا می (راماین)

(۷) جُدا ہونا۔ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ گت بھُولنا۔ جیسے گاتے گاتے بچل گیا (۸) خراب ہونا۔ بگڑنا۔ جیسے کام بچل گیا (۹) پھرنا۔ مُنکر ہونا۔ عہد شِکنی کرنا۔ مُکرنا۔ جیسے کہکر بچلنا (۱۰) مچلنا۔ ہٹ کرنا۔ اَڑنا۔ ضِد کرنا۔ جیسے کھلونے دیکھ کر بچہ بچل گیا (۱۱) بِدکنا۔ بھڑکنا (۱۲) دیوانہ ہونا۔ جنُون ہونا۔ دِل بگڑنا۔ سَودا اُچھلنا (فِقرہ) دِل بچل پڑا ہ

بچن۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ س (वच - वचन - وچ - وچن) پراکرت (ذم) (۱) قول۔ بات۔ گفتگو۔ کلام۔ بول (۲) اِقرار۔ زبان۔ عہد۔ پیمان۔ شرط (۳) شگون۔ سَگن۔ فال ◌

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن   سُو گر خوشی تو نہیں بر ہمن   (میرحسن)

بچن پال۔ ہ۔ صفت۔ بات کا پُورا۔ اپنے کہے کی ٹیک کرنے والا ◆

بچن پالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اپنے قول پر قائم رہنا۔ اِقرار یا عہد کو پُورا کرنا۔ راسخُ القول ہونا۔ بات کی ٹیک کرنا (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا

بچن توڑنا۔ یا۔ چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اِقرار توڑنا۔ قول سے پھرنا

بچن دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ قول کرنا۔ اِقرارِ صحیح کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ زبان دینا۔ وعدہ کرنا۔ قول ہارنا ◆

بچن ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سوال کرنا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا (۲) کہا نہ ماننا۔ اِنکار کرنا۔ پذیرانہ کرنا (ہندو)

بچن لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اِقرار لینا۔ عہد لینا۔ قول لینا۔ ہاں کرالینا ◆

بچن مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ شرط باندھنا ◆

بچن ماننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات تسلیم کرنا ◆ اطاعت کرنا۔ کہا ماننا۔ فرمانبرداری کرنا (۲) راضی ہونا۔ مُتّفق ہونا ◆

بچن نبھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنی بات پر قائم رہنا۔ اپنے اقرار کو پُورا کرنا۔ بات کا پاس کرنا۔ اِیفا کرنا ◆

بچن ہارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) زبان دینا۔ اقرار کر لینا۔ قول دیدینا۔ عہد کرنا۔ پیمان کرنا (۲) قول سے پھرنا۔ قول سے بے قول ہونا۔ بات پر قائم نہ رہنا ◆

بچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س (वञ्च - بچنچ بچاؤ) (۱) الگ رہنا۔ محفُوظ رہنا (۲) باقی رہنا۔ بچت میں پڑنا ◆ توفیر میں پڑنا۔ بڑھنا (لِقریے)

ا۔۔ سے بچے تو اَور کو دے۔ کوڑی نہیں بچی ساری تنخواہ گھاٹ گھپ چکی

(۳) زِندہ رہنا۔ سلامت رہنا۔ جینا ◆ صحیح و سالم رہنا۔ چھٹکار رہنا۔ جیسے جچّہ بچّہ دونوں بچیں (دعا) جان بچی لاکھوں پائے۔ اب کے بچے تو گھر گھر رہے۔ یا خُدا خیر بچے ہاتھ پیر (مثلیں) (۴) کنارے ہونا۔ ہٹنا (۵) شفا پانا۔ آرام ہونا۔ صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ اچھا ہونا (۶) رُکنا۔ پرہیز کرنا (۷) رہائی پانا۔ چھُوٹنا (۸) ٹلنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹل جانا (۹) علیحدہ رہنا۔ جُدا رہنا۔ الگ رہنا ◌

جھٹتا ہے وہ سو سو بار آکر   بچی اُس سے بھلا کب تک رہتوں میں (رنگین)

بچو۔ یا۔ بچیو۔ یا۔ بچ جاؤ۔ ہ۔ حرفِ نِدا۔ ہٹو۔ پرے ہو۔ رستہ چھوڑ دو

بچوڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) تُرمنا۔ کھولنا (۲) کُلنا۔ مَلکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ مالیدہ کرنا ◆

بچولیا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ثالث۔ پنچ (۲) وہ شخص جو بیچ میں پڑ کر شادی یا سَودا کرائے (۳) دلّال (۴) گُٹنا ◆

بچوں کا سا۔ ہ۔ صفت (۱) طِفلانہ (۲) لڑکپن۔ بچپن (۳) چنچل۔ اُچپل ◆

بچوں کا کھیل۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ کارِ سہل و آسان وادنےٰ۔ آسان بات۔ مُنہ کا نوالا ◆ گھر کی بات۔ نانی جی کا گھر ◆

بَچّہ۔ یا۔ بچّہ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) شیر خوار۔ دُودھ پیتا (۲) چھوٹی عُمر کا لڑکا۔ ننّا۔ طِفل۔ بال۔ لونڈا۔ کودک۔ بچہ مڑا ◆ چھوٹی عُمر کا جانور (۳) بچکا۔ بچھیرا۔ چھوکرا (۴) نوعُمر۔ یانا ◆ نادان۔ ناسمجھ۔ ناتجربہ کار۔ مُورکھ (۵) چوزہ (۶۔ نِدا) فقیروں کا دُنیاداروں کے ساتھ خطاب (۷۔ حقارتاً) مردک۔ نالایق۔ بچُو۔ نابکار۔ جیسے بھلا بچّہ اب کے آنا (۸) پودا (۹۔ صفت) معصُوم۔ بےگناہ۔ پاک ◆

بچّہ دان۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ رحم۔ کوکھ۔ وہ جگہ جہاں بچہ رہتا ہے۔ دھرن

بچّہ کُش۔ ف۔ صفت۔ وہ عورت جو بہت بچے جنے۔ نپجی سوڑ والی ◌

معشوق بچہ کُش سے تو بسنل خُدا بچائے   بس اِنتشار ہوتا ہے بُلبل کو دیکھ کر   (سلطی)

بچّہ کُشی۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ بال ہتّیا۔ بالک کو ہتنا۔ بچّہ کو مار ڈالنا

بچّھا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندو) (بیچ) فاصلہ۔ وقفہ۔ مُہلت۔ فرق ◆ بیچ کا عرصہ۔ درمیانی فاصلہ (فِقرہ) دس دِن کا بچّھا ہے ◆

بچّھا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عِجز و انکسار کے مارے زمین میں جھُکا جانا۔ نہایت مُتواضع ہونا ◆ ازحد خاطر و مدارات کرنا۔ آدِ جینتا ئی ہے

بچھ

پیش آنا (۳) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا
خرچ میں اُدھڑا جانا ◆

بِچھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھیلانا (۲) فرش کرنا - بچھونا کرنا (۳) کھنڈانا
پراگندہ کرنا (۴) زمین میں لٹانا - زمین پر گرانا - جیسے مار کر بچھا دینا ◆

بَچھڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گائے کا نر بچّہ - گوسالہ (۲ - عو) پیار سے موٹے
تازے بچّے کو کہتی ہیں ◆

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے - (کہاوت) یعنی ہر شخص حامی
پر ناز کرتا ہے - ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسہ رکھتا ہے ◆

بِچھڑا ہُوا - ہ - اسم مذکر (۱) دُور اُفتادہ - فراق زدہ - جُدا شدہ ◆ چھوٹا
ہُوا - رہا ہُوا (۲) گم شدہ ◆

بِچھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - کسی سے جُدا ہو جانا ◆ کھویا جانا - چھوٹ
جانا - رہ جانا - گم ہو جانا ◆

بِچھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کا کسی سے جُدا ہونا - الگ ہونا - کسی
کے ساتھ سے جُدا ہونا - بچھویا ہونا (۲) گم ہونا - کھویا جانا ◆

بِچھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) فرش ہونا (۲) عجز کرنا - اِنکسار کرنا ◆

بِچھناگ - ہ - اسم مذکر (مرکب از بچھ + ناگ) ایک پہاڑی زہریلی
جڑی بشکلِ جدوار کا نام - مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خشک -
اور داخنامے برص وغیرہ کو مفید ہے ◆

بِچھو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور - جس کی دُم میں
ڈنک ہوتا ہے - کژدُم - عقرب - پرچھک (۲) ایک قسم کا پہاڑی گھاس
پودا جس کے پتّوں کے چھُو جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی
اور سہالک نکلنے سے فرو ہو جاتی ہے (۳ - صفت) نہایت
چالاک اور مُتفنّی لڑکا ◆

بِچھوا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی کٹار - نیمچہ - جمدھر - چھوٹا چھُرا - ایک
ٹیڑھے پھل کے ہتیار کا نام جو بچھّو کی دُم کی مانند ہوتا ہے (۲) ایک
پاؤں کی اُنگلیوں کے زیور کا نام جسے ہند نیاں پہنتی ہیں (۳)
سَن کی پھلی یا بوندی جس میں بیج رہتے ہیں اور بچّے اُس کی چھُن
چھُن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (۴)
ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے
سبب سے زبان کو جھلّو دیتا ہے ◆

بچا

بِچھونا - ہ - اسم مذکر (۱) بساط - بستر - فرش - توشک - غالیچہ وغیرہ -
(۲ - ہندو عو) فرشِ ماتم داری - سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ ◆

بِچھونا اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) سوگ کا دُور ہونا - ماتم داری کا
ختم ہونا ◆

بِچھونا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) ماتم داری کے لئے دری -
ٹاٹ یا بوریا بچھانا ◆

بِچھویا - ہ - اسم مذکر - جُدائی - مُفارقت - ہجر - بجوگ - بروہ ؎
چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوئے ٭ یہ مارے کرتار کے رین بچھویا ہوئے (دوہا)

بَچھیا - ہ - اسم مؤنث (۱) گائے کا مادہ بچّہ ◆ اوسر (۲) بلیوں کی ایک
رسم میّت کا نام بھی ہے جو مُردے کی تیرہویں یا ستّرہویں کو
عمل میں آتی ہے ◆

بچھیا کا باوا - ہ - اسم مذکر - بیل - بیوقوف - احمق - نادان ◆

بچھیرا - ہ - اسم مذکر - گھوڑے کا نر بچّہ - کرّہ ◆

بچھیرا پلٹن - ا - اسم مذکر - بچّوں کی پلٹن - نوعمر لڑکوں کی سپاہ ◆

بچھیری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عمر کی گھوڑی - بچّہ گھوڑی ◆

بچّی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹی لڑکی - دُختر - دوشیزہ (۲) ریش بچّہ - ریشچہ
ڈاڑھی کا امام - وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں
ہوتے ہیں ◆

بچّے بھرانا - ہ - فعلِ متعدی - جانوروں کا اپنے بچّوں کو چونچ سے دانہ کھلانا

بچّے کا ہاتھ سے کھیل جانا - ہ - فعلِ لازم - بچّے کا ہاتھ سے جاتا رہنا
مر جانا - فوت ہو جانا - گزر جانا ◆

بچّے کچّے - ہ - اسم مذکر - لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچّے - بچّے وغیرہ

بچّے نکلوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے
جانوروں سے بچّے لینا (۲ - عوام) اولاد جنوانا ◆

بچّے والی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچّہ دار - اولاد والی - زچہ (۲) وہ مُرغی
جس کے آگے بچّے ہوں (۳) پروین - ستاروں کا مجموعہ ◆

بَحال - ف - ع - صفت (۱) اپنی حالت پر قائم - برقرار - ایک حالت پر رہنے والا
(۲) ٹھہرا ہُوا ◆ خوش - اچھی حالت میں ◆ تندرست - جیسے اب اُن کی
طبیعت بحال ہے (۳) سرسبز - شاداب - ترو تازہ ◆

بحال رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - قائم رکھنا - بدستور رکھنا ◆

بحال کرنا - ا - فعلِ متعدی - دوبارہ اُسی عہدے پر مقرر کرنا - بدستور اجازت دینا ◆

بحال ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) پھر مقرر ہونا (۲) تندرست ہونا ◆

بحالی - ا - اسم مؤنث (۱) برطرفی کا نقیض - ازسرِنو تقرری - بدستور مقرر کرنا (۲) بشاشت - خوشدلی - فرحت - تازگی - افاقہ ◆

بحث - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے کھودنا - بات کی چھان بین - نزاعِ لفظی (۲) تکرار - مباحثہ - مکالمہ - تقریر - حجت - دلیل (۳) جھگڑا - اختلاف - ردّ و بدل - سوال و جواب (۴) واسطہ - تعلق - مطلب جیسے مجھے اِس بات سے کیا بحث ◆

بحثا بحثی - ا - اسم مؤنث - باہمی تکرار - ضِدّم ضِدّا - حجت - مناظرہ ◆

بحثنا - ا - فعلِ لازم (۱) مباحثہ کرنا - حجت کرنا - ضد کرنا - جھگڑنا - تکرار کرنا

بحر - ع - اسم مذکر (۱) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط (۲) وزنِ شعر (مجازاً) نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں ◆

بحر الکھلنا - ا - فعلِ لازم - دل کا پردہ اُٹھنا - ہیا کھلنا - پردہ کھلنا - ذہن و حافظہ بڑھنا - تبحر ہونا ◆

بحران - ع - اسم مذکر - بیماری کے روز کا دن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحبِ منتخب نے اِس لفظ کو یونانی قرار دیا ہے) ◆

بحری - ع - صفت (۱) منسوب بہ بحر (۲) دریائی - سمندری - جیسے بحری فوج - بحری قانون وغیرہ ◆

بحیرہ - ع - اسم مذکر - تصغیرِ بحر - چھوٹا سمندر جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے - تری کا وہ بڑا حصّہ جو بحر سے چھوٹا ہوتا ہے ◆

بخار - ع - اسم مذکر (۱) بھاپ - دھواں - وہ حرارت جو کسی گرم یا تر چیز سے نکلے (۲) وہ حرارت جو اخلاط میں بدبو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے تپ - حُمّیٰ (۳) بھاپ (۴) جوشِ دل - غصّہ کا اُبھار - ملال - کدورت ◆

بخار آنا - ا - فعلِ لازم (۱) تپ آنا - بدن گرم ہونا ◆

بخار چڑھنا - ا - فعلِ لازم (۱) جسم گرم ہونا - تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا - خوف کھانا - کانپنا - جیسے اُسکے نام سے بخار چڑھتا ہے ◆

بخار دل میں رکھنا - ا - فعلِ لازم - عداوت و کینہ و بغض رکھنا ◆

بخار نکالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دل کا جوش نکالنا - کدورت نکالنا - غبار نکالنا - غصّہ اُتارنا - بَیر نکالنا - رنج نکالنا ◆ لڑائی کرنا

(۲) ہوس نکالنا - حسرت نکالنا ◆

بخار نکلنا - ا - فعلِ لازم - غبار نکلنا - غصّہ نکلنا - بَیر نکلنا - حسرت نکلنا

بخارات - ع - اسم مذکر - جمع بخار - ابخرات ◆

بخاری - ا - اسم مؤنث (۱) کوٹھی - باورچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں ◆

(اصل میں بخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں ایّامِ سرما میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں - چونکہ عوام لوگ اِس کی اصل سے واقف نہ تھے اِس سبب سے وُہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کی بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں پس رفتہ رفتہ بخاری ایک عام لفظ ہو گیا اور سب اِس معنے میں استعمال کرنے لگے)

(۲) شہرِ بخارا کا رہنے والا ◆

بخت - ف - اسم مذکر (۱) حصّہ - بہرہ - نصیب - قسمت - پرالبدھ - بھاگ - تقدیر - طالع - اقبال ◆

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی - کہاوت - یعنی اقبال جاتا رہا مگر نام رہ گیا - بھاگ بھاگ گیا اُس کا رنگ رہ گیا ◆

بخت آزمائی - ا - اسم مؤنث - نصیبے کی آزمائش - کوشش پر توکل ◆

بختاور - ا - صفت (۱) صاحبِ نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نصیبہ ور - اقبال مند - طالع مند (۲ - عو) بدنصیب - بدقسمت - جیسے بڑا بختاور بچہ ہے اسے عید کو بھی چار پیسے نہیں جڑتے ◆

(چونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اِس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُنکے برعکس مُراد لیا کرتی ہیں) ◆

بختاوری - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) خوش قسمتی (۲) کمبختی - بدنصیبی - شامت - نحبت ◆

بختاوری آنا - ا - فعلِ لازم (عو - مجازاً) شامت آنا - کمبختی آنا ◆

بختوں جلی - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) بدنصیب - بدقسمت (۲) بے اولادی ◆

بخچے[1] - ا - اسم مذکر - دلے ہوئے بھنے چنے جن پر چھلکا نہیں ہوتا ◆

بختی - ف - اسم مذکر - بڑا اونٹ - سانڈنیا - شترِ تیز رفتار ◆

بختیار - ف - صفت - نصیب ور - دولتمند ◆

بخرا - ف - اسم مذکر - حصّہ - بانٹا - بھاگ - بھاجی ◆

بخش دینا - ا - فعلِ لازم (۱) عطا کر دینا - مُفت دینا (۲) معاف کر دینا ◆

---

[1] اِس اونٹ کی اصل بخت نصّر بادشاہ نے عربی کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے جوڑا ملا کر ایک نئی قسم کے اونٹ پیدا کرائے تھے

بخشش - ف - اِسم مؤنث (١) انعام - عطیہ - دان (٢) مُعافی - عفو ●

بخشنا - و - فعلِ مُتعدّی (١) دینا - عطا کرنا - مرحمت کرنا (٢) عفو کرنا بخشا کرنا

بخشوانا - ا - فعلِ مُتعدّی - معاف کرانا - عفو کرانا ●

بخشو مجھے - ا - ہمیں معاف رکھو - ہم باز آئے - سلام ہے ●

بخشی - ف - اِسم مذکّر (١) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا - تنخواہ بانٹنے والا - پے ماسٹر - اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (٢) جنرل یا کمانڈر انچیف - میرِ سپہ - میرِ لشکر سپہ سالار - سپہدار ●

بخشی خانہ - ف - اِسم مذکّر - فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ - بخشی کا دفتر ●

بخشی کا دھگڑ - ا - اِسم مذکّر - افسرِ سپاہ کا آشنا - زور آور کا دوست رستم کا سالا - کوتوال کا یار ● زور آور ●

بخشی گری - ف - اِسم مؤنث - عُہدۂ مصاحبِ فوج ●

بُخل - ع - اِسم مذکّر (١) لالچ - طمع - حرص (٢) کنجوسی - تنگ چشمی - تنگ دلی ● جُزرسی ●

بخوبی - ف - تابع فعل (١) اچھی طرح سے (٢) بالتمام - بالکل (٣) ٹھیک ٹھیک - صاف صاف ●

بخور - ع - اِسم مذکّر (١) خوشبو - شگند (٢) دھونی - خوشبودار چیزوں کی دھونی (٣) خوشبودار چیزیں - جیسے اگر - مُشک - عنبر وغیرہ ●

بخیر - (ف + ع) تابع فعل (١) خوش - اچھی طرح سے - سلامت - جیسے مزاج بخیر (٢) نہیں - بالکل نہیں - بس ●

دِل دیجئے مال دیجئے گر جان سو بخیر　　بیہودہ ہے وہ شخص جو سرگرم لاف ہو (شیفتہ)

بخیل - ع - اِسم مذکّر - کنجوس - کنجوس مکھی چوس - خسیس - مُمسک سوم - کنٹک - تنگ دل ●

بخیلی - ا - اِسم مؤنث - کنجوسی - کنٹک پن - بُخل ●

بخیہ - ف - اِسم مذکّر (١) ایک قسم کی مضبوط اور پاس پاس سیون - دوہرا ٹانکا - پکّا ٹانکا (٢) جمع - پونجی - سرمایہ (٣) حوصلہ - بساط - جیسے ان کا اتنا بخیہ کہاں ●

بخیہ اُدھیڑنا - ا - فعلِ مُتعدّی - حقیقت کھولنا - راز فاش کرنا - قلعی کھولنا

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں　　دیگا تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ تو (ذوق)

بَد - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (باگھی) وہ دُنبل جو جڑھوں میں کسی سوداوی

مادّے یا زخم کے باعث ہو جاتا ہے ●

میاں کو اشک بیوی کو بد ہے　　نتیجہ کار بدکار بد ہے (ناسخ)

بَد - ف - صفت (١) نیک کا نقیض - بُرا - خراب - زشت - نکمّا (٢) ناقص نکمّا (٣) شریر - دنگئی - فسادی - فتنی ●

بد اچھا بدنام بُرا - کہاوت - یعنی بدنام سے بدکام بہتر ہے ●

بد اخلاق - ف + ع - صفت - کج خلق - بداطوار - بدکردار - ناہموار دُراچاری - دُشت - دُرجن - ناشائستہ ●

بد اسلوب - ف + ع - صفت (١) بے ڈھنگا - بے ڈول - بھنڈا - بھونڈا - بُری شکل کا - بدنما (٢) بدراہ - بداطوار - چال چلن کا خراب ●

بد اصل - ف + ع - صفت - کمینہ - بُری نسل کا - بدسرشت ● پاجی ●

بد اطوار - ف + ع - صفت - بدچلن - بُرے ڈھنگوں کا - بدراہ ●

بد انتظامی - ف + ع - اسم مؤنث - بدنظمی - بدعملی - بے بندوبستی - ظلم - اندھیر

بد اندیش - ف - صفت - بدخواہ - بُرا چاہنے والا - بیری مخالف ●

بد باطن - ف + ع - صفت - کپٹی - کینہ ور - دل کا کھوٹا ●

بدبخت - ف + ع - صفت (١) بدبھاگا - ابھاگ - بدنصیب - بدقسمت - بداقبال - نگوں طالع (٢) مُصیبت زدہ - دُکھیا - خراب خستہ - آوارہ

بدبلا - ف + ع - صفت (٢) بڑی بھاری چڑیل - نہایت شریر - بلای بحت

بدبو - ف - اِسم مؤنث - دُرگند - سڑاند - بُوئے خراب - عفونت ●

بد پرہیز - ف - صفت - بے احتیاط - بے اعتدال - وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پیئے - وہ شخص جو حالتِ بیماری میں مُضر و غیر مُضر کی پروا نہ کرے ● بلانوش - بلاچٹ ●

بد پرہیزی - ف - اِسم مؤنث (١) بے احتیاطی - بے اعتدالی ● بلانوشی (٢) عیاشی (٣) فضول خرچی ●

بدتر - ف - صفت (١) نہایت خراب (٢) اَدنےٰ درجہ کا ●

بد جانور - ا - اِسم مذکّر (٢) خوک - خنزیر - گراز - شؤر ●

بد چلن - ا - صفت - بدراہ - بدرَویّہ - بداطوار - بدوضع ●

بد چلنی - ا - اِسم مؤنث - بدوضعی - بدکرداری ●

بد حال - ف + ع - صفت - خستہ حال - رَدی حالت میں ●

بد حواس - ف + ع - صفت (١) حواس باختہ - بیہوش - بے عقل (٢) مُضطرب - پریشان - سرگرداں ● متحیّر - حیراں ●

بدحیثیت - ف ع - صفت - بدشکل - بدوضع - بدروپ ◆

بدخط - ف ع - اسمِ مذکر - بدنویس - بُرے خط والا ◆

بدخلق - ف ع - صفت - بدمزاج - اکھڑ - اکل کھرا ◆

بدخو - ف - صفت - بُری خصلت والا - بدسیرت - بداخلاق - بدمزاج اکھڑ

بدخواب ہونا - اُ - فعلِ لازم (۱) بُرا سپنا دیکھنا (۲) نہانے کی حاجت ہونا - اِحتلام ہونا ◆

بدخوابی - ف - اسمِ مؤنث (۱) بُرا سپنا - ڈراؤنا خواب (۲) احتلام نہانے کی حاجت (۳) بےچینی ◆

بدخواہ - ف - صفت - بداندیش - بُرا چاہنے والا - دُشمن - بَیری ◆

بدخواہی - ف - اسمِ مؤنث - بَیر - دُشمنی ◆

بددعا - ف ع - صفت - کوسنا - سراپ ◆

بددعا دینا - اُ - فعلِ متعدی - کوسنا - سراپ دینا ◆

بددل - ف - صفت (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن - بدگمان ◆

بددماغ - ف ع - صفت (۱) وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور - گھمنڈی (۲) نازک دماغ - مُدمّغ ◆ نک چڑھا - چڑچڑا ◆

بددماغی - ف ع - اسمِ مؤنث - مدمّغی - مغروری ◆ نازک دماغی چڑچڑی آزردگی - چڑچڑاہٹ - چڑچڑاپن ◆ بدمزاجی ◆

بددیانت - ف ع - صفت (۱) بددین - بےدین - لامذہب (۲) امانت میں خیانت کرنے والا - مال مارنے والا ◆ فریبی - دغاباز ◆ خبن کرنے والا ◆

بددیانتی - ف - اسمِ مؤنث (۱) بےدینی - بےایمانی (۲) خیانت

بدذات - ف ع - صفت (۱) بداصل - بدگوہر (۲) نالائق - پاجی ◆ سفلہ - خبیث - بدطینت (۳) شوخ - شریر - لُچّا - مُتفنّی - مُفسد - فتنہ انگیز ◆

بدذہن - ف ع - صفت - کُند ذہن - کوڑھ مغز ◆

بدراہ - ف - صفت - بدچلن - بدوضع - کھوٹا ◆

بدرکاب - ف ع - صفت - وہ گھوڑا جس پر چڑھنا دُشوار ہو - وہ گھوڑا جو رکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے ◆ شریر - بد ◆

بدرنگ - ف - صفت (۱) وہ شے جس کا رنگ خوشنما نہ ہو - بدنما رنگ (۲) تاش یا گنجفہ میں وہ پتّہ جو ہم رنگ نہ ہو - رنگ بدلا ہوا (۳) چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ (۴) بُری قسم کا ◆

بدزبان - ف - صفت - زبان کا پھوہڑا - سخت زبان - سخت کلام - مُنہ پھٹ - گالی گلوچ بکنے والا - گستاخ ◆

بدزبانی - ف - اسمِ مؤنث - سخت کلامی - گستاخی ◆

بدزیب - ف - صفت - بدنُما - ناموزوں - نازیبا - بیڈول - بھونڈا ◆

بدشگونی - ف ع - اسمِ مؤنث - بُرائی - بدی ◆ بُرا شگون - بُری طرح پیش آنا ◆

بدشگونی - یا - **بدشگنی** - ف - اسمِ مؤنث - بدفالی - نحوست ◆

بدصورت - ف ع - صفت - بدشکل - بھونڈی صورت کا - بےڈول ◆

بدطینت - ف ع - بدخصلت - بدذات - بدخو ◆

بدظن - ف ع - صفت - بدگمان - مُتشکّی ◆

بدعملی - ف ع - اسمِ مؤنث - بدنظمی - بےانتظامی - اندھیر ◆

بدعہد - ف ع - صفت - بےوفا - وعدہ خلاف - اپنے قول سے پھرنے والا

بدفعلی - ف ع - دیکھو (بدکاری) ◆

بدکار - ف - صفت - بدفعل - حرامکار - زِناکار - زانی - فاسق - فاجر - خراباتی - خراب ◆

بدکاری - ف - اسمِ مؤنث - زناکاری - حرامکاری ◆

بدگمان - ف - صفت - بدظن - ظنّی - شکّی - بُرا گمان رکھنے والا ◆

بدگمانی - ف - اسمِ مؤنث - بدظنی - خیالِ فاسد - بیجا شبہ ◆

بدگوئی - ف - اسمِ مؤنث - بدی - غیبت - بُرائی - عیب گوئی ◆ جھوٹ - چغلی

بدلحاظ - ف - صفت - بےشرم - بےادب - گستاخ - بیحیا - بےغیرت ◆

بدلگام - ف - صفت (۱) مُنہ زور گھوڑا - وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۲) مُنہ پھٹ آدمی - ناہموار - گستاخ - بےادب - سرکش ◆

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر ۔ خدا کی شوں کوئی قسا بھی بدلگام نہیں (سرور)

بدمزاج - ف ع - صفت - تُند خو - غصّہ ور - جھلّا - تُرش رُو - چڑچڑا - اکھڑ ◆

بدمزاجی - ف ع - اسمِ مؤنث - تُند خوئی - تُرش رُوئی - چڑچڑاپن ◆

بدمزگی - ف - اسمِ مؤنث (۱) بدذائقہ پن (۲) رنجش - آزردگی - رنجیدگی - بگاڑ - ناموافقت - سرد مہری ◆

بدمزہ - ف - صفت - وہ شے جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو - بےسواد ◆

بدمزہ ہونا - اُ - فعلِ لازم (۱) بےذائقہ ہونا - مزےدار نہ ہونا - لذیذ نہ ہونا (۲) خفا ہونا - تُرش رُو ہونا - بگڑنا - ناراض ہونا (۳)

بد

جب دل، طبیعت یا جی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں طلالت طبع اور بیماری سے مراد ہوتی ہے۔ ناساز ہونا۔ اَنمنا ہونا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ کسلمند ہونا۔

بَدمَست ۔ ف ۔ صفت (۱) نشہ میں چُور۔ مدہوش۔ نشہ میں باؤلا۔ سیہ مست (۲) شریر۔ لُچّہ (۳) پُرشہوت۔ نفس پرست۔

بَدمَستی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) مدہوشی۔ سیہ مستی۔ نفسانیت۔ شہوت پرستی۔ شہوت (۲) شرارت۔ حرمزدگی۔

بَدمَعَاش ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو۔ حرام خوار۔ بدچلن۔ شریر۔ بدذات۔ لُچّہ۔ شُہدا۔ حرامزادہ گنڈا۔ لُنگاڑا۔

دل کی معاش غم اسے غم کی تلاش ہے ڈرتا ہوں دل سے میں کہ بڑا بدمعاش ہے (ذوق)

بَدمَعَاشی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ حرامخوری۔ شرارت۔ بدذاتی۔ لُنگاڑاپن۔ بدچلنی۔ شُہداپن۔

بَدمُعَامَلگی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بدعہدی۔ بے ایمانی۔ کھوٹاپن لین دین کی صفائی نہ رکھنا (۲) بددیانتی۔ خیانت۔

بَدمُعَامَلہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) بدعہد۔ بے ایمان۔ لین دین کا کھوٹا۔ ہاتھ کا جھوٹا (۲) بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔ خائن۔

بَدنام ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو۔ رُسوا۔ انگشت نما۔

بَدنامی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رُسوائی۔ کلنک کا ٹیکا۔ انگشت نمائی۔

بَدنصیب ۔ ف ۔ ع ۔ بدبخت۔ کمبخت۔ نربھاگی۔

بَدنظر دیکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ نفسانی خواہش کے ارادہ سے گھورنا۔ بُری نظر ڈالنا۔

بَدنُما ۔ ف ۔ صفت ۔ بدزیب۔ بدصورت۔ بھونڈا۔

بَدنیّت ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) بُرا ارادہ رکھنے والا۔ بدنظر (۲) طامع۔ لالچی۔ حریص (۳) بدیدہ۔ نظرباپا۔ وہ شخص جسکی نظر کھوٹی ہو۔ بدمعاملہ۔ لین دین کا کھوٹا۔

بدنیّتی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بدمعاملگی۔ بددیانتی۔ خیانت (۲) نظرِ بد سے دیکھنا۔

بدوضع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ بداطوار۔ بدچلن۔ ناموزوں۔ نازیبا۔

بدع

بَدہَضمی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سوءِ ہضمی۔ اجیرن۔ گرانی۔ اَن پَکا۔

بَدہَیئت ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ بدشکل۔ بدصورت۔ بھونڈا۔ ڈراونی شکل کا۔ عجیب صورت۔ بدنما۔

بِدا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت ([illegible]۔ وِدائے) رُخصت۔ وداع۔ دُلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا۔

بَدابَدی ۔ ہ ۔ صفت (پُورب) (۱) شرطیہ۔ ضروری۔ واجبی (۲) بحث۔ تکرار۔ ہمابھی۔

بَداؤں کے للا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بدائیوں کا رہنے والا لڑکا (۲) مجازاً حضرت محبوبِ الٰہی قدس سرہٗ العزیز (۳) مودھو۔ بے وقوف۔ نادان۔ احمق۔ ضدی۔ ہٹیلا۔

بَدبَر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندی) بدظن۔ بدگمان۔

بَدبَر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) بدظن کرنا۔ بدگمان کرنا۔

بَدبَر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) دل میں کھوٹ پڑنا۔ بدظن ہونا۔ بدگمان ہونا

بَدر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پُورنماشی کا چاند۔

بَدر ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ باہر۔ بیرون۔

بَدررَو ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ موری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔

بَدر کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ باہر نکالنا۔ خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ شہر بدر کرنا

بَدر نکالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کسی کے نام رقم نکالنا۔ ذمے لکھنا۔ بقایا نکالنا

بَدرنویسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ قابلِ ساخت رقوم کا لکھنا۔ حساب کی ماہیئت کا دریافت کرنا۔

بَدرَقہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) رہبر۔ رہنما۔ ہمسفر (۲) اطبّا کی اصطلاح میں وہ دوا جو کسی دوا کی معاون اور مددگار ہو۔ مدد۔ وسیلہ۔ انوپان بدل۔ بجائے (۳) سپاہ۔ محافظ۔ نگہبان۔ طلایہ۔ رَوند۔

بِدری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جست کے برتنوں پر چاندی کا کام جنا ہوا۔ اصل میں بِدَر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت ایجاد ہوئی ۔ اور اب تک مروّج ہے۔

بَدستور ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ حسبِ قاعدہ۔ حسبِ دستور۔ معمولی طور پر۔ اُسی طرح۔ سابق دستور۔

بِدعَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) دین میں نئی بات یا نئی رسم داخل کرنا۔ اختراع۔ اِحداث۔ نیا دستور (۲) رخنہ۔ خرابی (۳) ظلم۔ تشدد۔

بدع

سختی (۳۔عوام) جھگڑا۔ فساد۔ دنگہ۔ شرارت۔ فتنہ ◆

بدعتی ۔ع۔ اسم مذکر (۱) مذہب میں ایجاد و اختراع کرنے والا (۲۔عوام) جھگڑالو۔ ججتی (۳۔عوام) ظالم۔ تشدد کرنے والا ◆

بدکانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ س (भड़काना ۔ بھڑکانا) پُورب (بچکانا۔ بھجکانا) (۱) گھوڑے کو دوڑانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا۔ چوکنا کر دینا (۲) اُچٹانا۔ اُکھیڑنا ◆

بدکنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھڑکنا۔ چوکنا ہونا۔ گھوڑے کا ڈر کر چونکنا (۲) اُچٹنا۔ اُکھڑنا۔ ڈرنا۔ سہمنا ◆

بَدَل ۔ع۔ اسم مذکر۔ عوض۔ بدلہ۔ مُعاوضہ۔ پلٹا۔ مُبادلہ۔ ایک چیز کے عوض دُوسری چیز لینا۔ تبادلہ ◆

بدلائی ۔ہ۔ اسم مؤنث (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے۔ عوضہ۔ مُعاوضہ۔ اہلِ مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعدادِ مطلوبہ سے زیادہ کاغذ بگڑ جانے کی عوض ڈالا جائے ◆

بدلنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پلٹنا۔ مبادلہ کرنا۔ تبادلہ کرنا۔ ایک چیز کو دیکر دُوسری چیز لینا (۲) ہیئت پلٹنا۔ انقلاب ہونا (۳) رنگ کا متغیر ہونا ◆

بدل لینا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ پلٹ لینا۔ ایک چیز دیکر دُوسری چیز لے لینا۔ عوض مُعاوضہ کر لینا ◆

بدلوانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ پلٹوانا۔ تبادلہ کرانا ◆

بدلوائی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بدلائی، پلٹائی) ◆

بدلہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) پلٹا۔ مُعاوضہ۔ عوض۔ عوضہ (۲) پاداش۔ اجر۔ مکافات ◆ انتقام (۳) صلہ۔ بخشش۔ عطا۔ اِنعام (۴) اُجرت۔ مزدوری۔ محنتانہ۔ اُجورہ (۵) ہرجہ۔ جبرِ نقصان۔ ڈنڈ۔ تاوان (۶) قصاص۔ جزا ◆

بدلہ لینا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ عوض لینا۔ بدی کی بجائے بدی کرنا۔ قصاص لینا ◆

بدلی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ تبدیلی۔ پلٹی ◆

بدلی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ بادل کی تصغیر۔ بادل کا چھوٹا ٹکڑا۔ ابر۔ گھٹا ◆

بَدَن ۔ع۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ تن۔ دیہ۔ ڈیل۔ پنڈا۔ کایا (۲۔علو) اندامِ نہانی۔ شرمگاہ ◆

بدن بگڑ جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ جذام یا کوڑھ ہو جانا ◆

بدن پھل جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں سے تمام جسم کا بھر جانا

بہ

بدن پھیکا ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم (عو) پنڈا گرم ہونا۔ ہلکا سا بخار ہونا۔ حرارتِ خفیف ہونا ◆

بدن ٹوٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ جوڑوں میں کسل معلوم ہونا۔ جوڑوں میں درد معلوم ہونا۔ ہڈ پھوٹن ہونا ◆

بدن چرانا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) شرم سے سُکڑنا۔ شرمانا۔ لجانا (۲۔ متعدی) تن سمیٹنا۔ اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا ؎

متاعِ دل کہ جو دو سیمتن چراتا ہے ٹٹولتا ہوں تو کیا کیا بدن چراتا ہے (معروف)

(۳) بدن کی اصلی ہیئت کو نظر میں نہ پہنچنے دینا ◆

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا۔ خوف کھانا۔ ہیبت چھانا

بدنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (مشتق بفتح بائے موحدہ) (۱) شرط لگانا۔ ہوڑ لگانا۔ شرط کرنا۔ اقرار کرنا۔ قول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ عہد کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پہ ہاتھ مارنا جیسے کنکتے بدتے ہو (۲) جاننا۔ خیال میں لانا۔ خاطر میں لانا۔ سمجھنا شمار کرنا۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ تسلیم کرنا ؎

ناخدا چھڑائے جات ہے ناحق جاں کہے پردے میں سو جانچ کو تم موہ نہ بھگی تو ہے (ردا)

(۳) قرار دینا۔ ٹھیرانا ◆

بدنی ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ مشروط قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھیرا لیجائے یا کٹنے سے پہلے غلّہ کا نرخ قرار پا جائے (۲) ساتی۔ بیعانہ۔ پیشداد ◆

بدو کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (ع) بدنام کرنا۔ نکّو بنانا۔ رسوا کرنا۔ اُڈّو ڈّو کرنا

بدولت ۔ف۔ع۔ تابع فعل (۱) بہ اقبال۔ آسرے سے (۲) طفیل۔ باعث سبب۔ بہ وسیلہ ◆

بدون ۔ف ع۔ حرفِ استثنا۔ بغیر۔ ماسوای۔ ماسوا۔ بجز ◆

بدو ہو جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم (ع) نکّو ہو جانا۔ رسوا ہو جانا۔ انگشت نما ہو جانا

بدھ ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) خدا۔ پرمیشر۔ بدھنا ؎

تارک۔ چشمک۔ بید پڑان چترو ں کے گرو جائے پڑے گو
اوم کر پھوں چکر پھرے کہن کے گذہ پانو چڑھے گو
ہوگی دہی بدنا کی رچی جا میں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے نہ بینو گئی تو کسا کو ہو کر من پھیر دھرے گو

(۲) چاند۔ قمر۔ ماہ ؎

بدھ داہنے دُکھ نِس جاوے ڈبی باؤیں ہونے دُکھ بڑھ جاوے (دوہا)

(۳) طرح۔ ڈھب۔ وضع۔ طور۔ مصرعہ

جا بدھ راکھے رام تا ہی بدھ رہیئے

(۴) نیک ستاروں کا قِران۔ سعد ستاروں کا ملنا (۵) جوڑ۔ میزان۔

بدھ کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بقال) (۱) پڑت پھیلنا۔ میزان پٹنا (۲) مُوافقت ہونا۔ اتفاقِ رائے ہونا۔

بدھ مِلانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) زائچہ مُطابق کرنا جنم پتری ملانا (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا۔ پڑتالنا (۳) گھٹنا۔ مُوافقت پیدا کرنا (۴) پڑت پھیلانا۔ قیمت لگانا۔

بدھ مِلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مُطابقت کھانا۔ میزان کا دُرست آنا (۲) مُوافقت ہونا۔ سازگاری ہونا۔

بُدھ۔ س۔ اسمِ مذکر (۱) گمان۔ عقل۔ سمجھ۔ دانائی۔ ہوش (۲) تیز فہمی زیرکی۔ بُدھی۔ ہوشیاری (۳) وشنن کا نواں اوتار (۴) عطارد۔ دبیرِ فلک۔ تیر۔ دیکھو (عُطارد) (۵) چہار شنبہ۔ جمعرات سے پہلا دن۔

بدھاتا۔ س۔ اسمِ مذکر (۱) کاتبِ تقدیر۔ خالق۔ خُدا۔ برہما۔ بھگوان۔ پرمیشر (۲) نصیبا۔ پرالبدھ۔

بدھاوا۔ اسمِ مذکر۔ (۱) لُغوی معنے بڑھوتری۔ بالیدگی۔ برکت۔

بدھائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ افزونی (۲۔ اصطلاحی) وُہ انعام جو بچے پیدا ہونے پر دُعائے افزائشِ عمر کے صلے میں دیا جائے (۳) بچے کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۴) شادیانہ۔ خوشی کے گیت۔ منگل (۵) آنند۔ خوشی۔ خرمی۔ بجے بجے کار (۶) بیاہ شادی کا انعام۔

بدھائی دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) مُبارکبادی کا گیت گانا۔ ترانہ ہائے شادی سُنانا۔ مُبارکباد دینا۔

بُدھنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ مٹی کا لوٹہ جیسیں ٹونٹی بڑھی ہوئی ہو۔ ٹونٹی دار مٹی کا کروا۔

بُدھنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) خُدا تعالیٰ۔ قادرِ مُطلق ے

سجن سکارے جائیں گے نین مریں گے روئے بدھنا ایسی رین کر بھور کبھو نہ ہوئے (دوہا)

بُدھنی[1]۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مٹی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا۔

بُدھو۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مودھو۔ بے وقوف۔ اُلو۔ گدھا۔ مورکھ۔

(اصل میں اسکے معنے بدھ والا ہیں مگر طنزاً اَبدھ ہوگئے)

بُدھوا۔ س۔ اسمِ مؤنث (ہندو) بیوہ۔ وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو۔ رانڈ۔ نخصمی۔

بُدھوان۔ یا۔ بُدھمان۔ ہ۔ صفت (ہندو) (۱) تیز فہم۔ وہ شخص جسکی قوتِ مدرکہ زیادہ ہو۔ زود فہم۔ زیرک۔ ذہین (۲) سیانا۔ ہوشیار۔ ذی ہوش۔ سنجیدہ (۳) عالم۔ عاقل۔ فاضل (۴) دُور اندیش۔ عاقبت اندیش (۵) صاحبِ تمیز۔ تمیزدار۔

بُدھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) فہم۔ سمجھ۔ عقل۔ زیرکی۔ دانائی۔ تیز فہمی۔

بُدھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولھا کے گلے اور بغلوں میں حمائل وار باہم مُتقاطع ڈالتے ہیں۔ اس کے علاوہ مَنّت کی بُدھی چمڑے اور ریشم وغیرہ کی بھی بچوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس رسم کو بُدھی پہنانا کہتے ہیں۔ مگر یہ عوام اور جُہلا میں رائج ہے (۲) تلوار کا آر پار زخم (۳) تسمے قمچی یا کوڑے وغیرہ کا نیلا نشان جو بدن پر مارنے سے پڑجاتا ہے (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں۔ دوال (۵۔ پورب) تانی کا چموٹا (۶) برمے کا تسمہ جس کے وسیلے سے وہ گردش کھاتا ہے۔

بُدھیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) آنڈو کا نقیض۔ آختہ۔ خصی۔ وہ بیل جس کے فوطے نکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دو شاخہ گنّا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے۔

بُدھیا بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) رُوپیہ ڈوبنا۔ نقصان ہونا۔ دِوالہ نکلنا۔ ٹوٹا آنا۔ گھاٹا آنا۔ کھکس ہونا۔ مُفلس ہونا۔

بُدھیا کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ آختہ کرنا۔ خصّی کرنا۔ نامرد کرنا۔

بُدھیاں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ضرب کا نشان پڑنا۔ تسمے قمچی یا کوڑے کی ضرب کا ابھر آنا۔

بُدھیاں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ مار کر اُدھیڑ دینا۔ کھال اُڑا دینا۔

بَدی۔ س۔ اسمِ مؤنث (۱) سُدی کا نقیض۔ وہ پندرہ روزہ جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے۔ اندھیرا پاکھ (۲) پُورنماشی سے چاند نکلنے تک کا وقفہ۔

بَدی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) بُرائی۔ بدخواہی (۲) غیبت۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔

کسی کی نہ کر تو بدی عیب سے　　کہ اس کا خدا عالم الغیب ہے (امانت)

بدی پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا۔ حرمزدگی پر اُترنا۔ دُشمنی پر آنا (۲) سرکشی کرنا۔ تمرّد پر کمر باندھنا۔ مُتمرد ہونا۔

بدی چیتنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کی بُرائی چاہنا۔ بدخواہی کرنا۔ بُرا منانا

[1] لفظ بدھنی دراصل بڑھنی تھا چونکہ بدھنا بڑھنے کو کہتے ہیں اور بدھنے کی ٹونٹی اسکے جسم سے آگے بڑھی ہوئی ...

بقایا

بدی کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) بُرائی کرنا - دُشمنی کرنا (۲) تکلیف دینا - ستانا (۳) غیبت کرنا ۔

بِدّیا - س - اسمِ مؤنث (۱) علم - کتابی واقفیت (۲) گُن - فن - ہُنر (۳) فلسفہ - حکمت - گیان (۴) شاستر کا علم - جیسے اہلِ اسلام میں علم فقہ و حدیث (۵) گُٹکا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۶) چھل - فند - فریب - مکاری جیسے ٹھگ بدیا (۷) دُرگا - سرستی - علم بخشنے والی دیوی

(اصل میں اہلِ ہند نے بدیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل چاروں وید - دوّم ویدوں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو - عروض و بیان و ہیئت وغیرہ - اور گیارھویں پُران - بارھویں میمانسا یعنی الٰہیات - تیرھویں نیائے یعنی منطق - چودھویں شاستر یعنی فقہ و قانونِ شرع) ۔

بِدیاوان - س - صفت - عالم - فاضل - ماہرِ فن - گُنی - فقیہ - گیانی - ہُنرمند

بِدیس - ہ - اسمِ مذکر - دُوسرا مُلک - باہر - پردیس - مُلکِ غیر جیسے پیا گئے بدیس

(یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر فصیح اور زبان زد ہے) ۔

بِدیسی - ہ - صفت - پردیسی - اجنبی - مسافر - اوپری - غیر مُلک کا ۔

بَدیہہ - ع - اسمِ مذکر (۱) بلا تامّل بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا - برجستہ (۲) صریح - ظاہر - پرگھٹ - اظہر من الشمس ۔

بَدیہی - ع - صفت - وُہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو - ظاہر - صریح - عیاں - روشن - الم نشرح ۔

بِدارنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) (۱) نکالنا - باہر کرنا - جلا وطن کرنا (کہاوت) بن بیاہے کو بلاتے نہیں بیاہے کو بدارے نہیں (۲) چیرنا - پھاڑنا - پُرزے پُرزے کرنا - جیسے گیتوں میں انگیا بدارنا آیا ہے ۔

بَدھا - اسمِ مذکر (کنواں) وہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹی نکالنے کے واسطے کھودا جاتا ہے ۔

بَدھا لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا (۲) ہوا لگانا - آغاز کرنا (۳) نوبیل دینا - نقب لگانا ۔

بُڈھا - صفت - بوڑھا - پیر - کہن سال - مُسن - عمر رسیدہ - سالخوردہ ۔

بُڈھا پھونس - ہ - اسمِ مذکر - نہایت بوڑھا (اصطلاحی) جرِیرا نیسی

بِذاتہٖ - ع - تابع فعل - اپنی ذات سے - خاص اپنے دم سے - بلا شرکت غیرے - خاص آپ ہی ۔

بَذلہ[1] - ع - اسمِ مذکر - لطیفہ - چٹکلا - ظریفانہ فقرہ ۔

بَذلہ سنج - یا - **بَذلہ گو** - ع + ف - اسمِ مذکر - لطیفہ گو - ظریف - چٹکلے کہنے والا - خوش طبع - ٹھٹھول ۔

بَر - ہ - اسمِ مذکر - س (वर - ور) (۱) قُدرتِ خداداد - آسمانی مدد - برکت (۲) دُولھا - نوشہ - بنّا - خاوند - جیسے گھر چھوڑا دیجے بر چھوڑا نہ دیجے (۳) عرض - چوڑائی - جیسے کپڑے کا بر (۴) مُراد - مقصد - تمنا (۵) دعا - آسیس (۶) جنتوائی - خویش (۷) ع - بہ تشدید رائے مُہملہ) بحر کا نقیض خشکی ۔

بَرجوگ - ہ - صفت - بیاہنے لائق - جوان اور بالغہ لڑکی ۔

بَردینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) طاقت بخشنا - مُراد پُوری کرنا - امید بر لانا (۲) دُعا دینا ۔

بَرمانگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خاوند طلب کرنا - خاوند چاہنا - جیسے آجکل کی لڑکیاں مُنہ سے بر مانگتی ہیں (۲) منگنی کے بعد بیٹی والے کی طرف سے بیاہ کا تقاضہ (۳) مُراد چاہنا - تمنا کرنا - دُعا چاہنا ۔

بَر - ف - اسمِ مذکر (۱) اُوپر - بالا - بلند (۲) پھل - بارِ درخت (۳) تن - بدن - سینہ و پستان (۴) بغل - پہلو - آغوش - کنار - کاندھ ۔

یوں جلد جائے رات گزر اے فلکِ صبح ۔ بر سے جُدا ہو رشکِ قمر اے فلک صبح (مومن)

(۵) یاد - حافظہ (۶) بیرون - باہر (۷) کلمہ کے اوّل زائد بھی آتا ہے (۸) حاصل

بُر - ہ - اسمِ مؤنث (پُورب) فرج - اندامِ نہانی - کُس ۔

بُرا - ہ - صفت (۱) اچھا کا نقیض - بد - خراب - نکمّا (۲) نجس - زبوں - نازیبا - ناروا - ناشائستہ (۳) شریر - بدذات (۴) بدخواہ - دُشمن - مخالف - حریف

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ذکر ہو ۔ ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (ناسخؔ)

(۵) بے ڈھب - غضب - بہت بُرا ۔

لگا دی آگ تُو نے عشق اگر جان میں تن میں
گلِ گلزارِ گلشن کو بُرا جھونکا ہے گلخن میں (طالب)

بُرا بلنا - ہ - فعلِ لازم - مخالف خیال کیا جانا - بُرائی سر لینا - الزام لینا ۔

بُرا بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سُبک کرنا - حقیر کرنا - خفیف ٹھیرانا (۲) مخالف بنانا - مُلزم ٹھیرانا (۳) بدنام کرانا - رُسوا کرنا ۔

بُرا بھلا - ہ - صفت (۱) نیک و بد (۲) نکمّا - نکسّا (۳) سخت سُست - نامُلائم - نازیبا - خلافِ تہذیب (۴) - اسمِ مذکر) خراب آدمی - بد آدمی ۔

بُرا بھلا کہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لعنت ملامت کرنا - توہین کرنا - سخت

[1] صاحب مؤیدالفضلاء و مدارالافاضل نے بالضم و بالکسر ثانی موحدہ بھی جائز لکھا ہے ۔

شست کہنا (۲) جھڑکنا۔ دھتکارنا۔

بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے - کہاوت - یعنی بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا ضرورت میں کام آجاتا ہے۔

بُرا چیتنا - ہ - فعلِ لازم (ع) بدخواہی کرنا۔ نقصان چاہنا۔

بُرا حال کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گت کرنا۔ پتلا حال کرنا۔ دِق کرنا۔ ستانا۔ حالِ زار کرنا۔ تباہ حال کرنا۔ حال اَبتر کرنا۔ سانگ بنانا۔ (۲) بگاڑنا۔ ناس کھونا۔ بدرُوپ کرنا۔

بُرا حال ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) پتلا حال ہونا۔ خراب و خستہ ہونا۔ حالِ زار ہونا (۲) مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ تباہ حال ہونا۔ حال ابتر ہونا (۳) مفلس ہونا۔ مصیبت زدہ ہونا۔

بُرا درجہ کرنا - ہ - فعلِ لازم (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) دُرگت کرنا۔

بُرا کام - ہ - اسم مذکر (۱) فعلِ بد۔ فعلِ شنیع - دین۔ شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جوا وغیرہ (۲) زنا۔ حرامکاری۔

بُرا کہنا - ہ - فعلِ لازم۔ شکایت کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ غیبت کرنا۔

بُرا لکھا - ہ - اسم مذکر (۱) بُرا درجہ۔ بُرا حال۔ گت (۲) بدنصیبی۔ تیرہ بختی

کب اس بت نے خط کو خط میں نے بھلا لکھا بے وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا (نکہت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خط خاص میں جب نہ سب حرفِ عتاب آمیز لکھا تا ہے (معروف)

بُرا لکھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا)۔

بُرا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا (۲) زیب نہ دینا۔ ناموزوں ہونا۔ نہ کھلنا۔

بُرا ماننا - ہ - فعلِ لازم۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ دل ہونا۔

بُرا ہو - ہ - ندا - بجائے دعائے بد (ع) بُرا ہو۔ خانہ خراب ہو۔ مصیبت پڑے۔ آفت آئے۔ ناس جائے وغیرہ۔

بُرا وقت - ہ - اسم مذکر۔ طالعِ نامساعد۔ بُری گھڑی۔ زمانۂ مصیبت۔ تنگی اور افلاس کے دن۔

بُرا ہووے - کلمۂ نفرین و دعائے بد (ع) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو۔ آگ لگے

دیکھ اُن سے شکایت ہے نہ کچھ حسرت بھرے دل سے

بُرا ہو اپنی قسمت کا نکالا جس نے محفل سے (الطاف حسین حالی)

بَرابَر - ف - صفت (۱) مساوی نہ گھٹتی نہ بڑھتی (۲) جتنا۔ ہمسر۔ ہم مرتبہ۔ (۳) ہموار۔ یکساں۔ چورس۔ مستوی۔ سپاٹ (۴) پورا۔ بھارا۔ تول میں ٹھیک (۵) سیدھا۔ راہ راست - جیسے برابر چلے جاؤ (۶) پہلو بہ پہلو۔ ہم جنب (۷) ایک سانس۔ ایک دم۔ جیسے برابر روتا رہا (۸) بلا ناغہ۔ مسلسل۔ ترتیب وار۔ جیسے برابر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ بلا تامل - جیسے برابر اٹھتا ہے (۱۰) نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ (۱۱) سدا۔ ہمیشہ (۱۲) پاس۔ قریب۔ جیسے ہمارے برابر رہتا ہے (۱۳) ہمسر۔ ہم پلہ۔

بَرابَر بَرابَر - ف - تابع فعل۔ پاس پاس۔ پہلو بہ پہلو۔ ایک قطار میں۔

بَرابَر سَرابَر - ہ - صفت (سرابر تابع مہمل) (۱) یکساں۔ مساوی (۲) بے باق۔ چکتا۔

بَرابَر کا - ہ - تابع فعل (۱) جوان۔ ہمدوش۔ ہم قد۔ ہم قامت۔ جیسے برابر کا بیٹا۔ برابر کا بھائی (۲) جوڑ کا۔ ٹکّے کا۔ ہم سر (۳) مساوی کا۔ نصف کا۔

بَرابَر کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) یکساں کرنا (۲) مطابق کرنا (۳) ہموزن کرنا (۴) چورس کرنا (۵) بے باق کرنا۔ چکانا (۶) گنوانا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر ڈالنا (۷) تباہ کر ڈالنا۔ غارت کرنا۔ توڑ کر خاک میں ملانا۔ نیست و نابود کرنا۔ کھوج مٹانا (۸) پورا کرنا۔ یکجا جوکھا ایک کرنا (۹) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا (۱۰) متواتر کرنا۔ پے در پے کرنا۔

بَرابَر کی بانجھ - ہ - اسم مؤنث۔ برابر کا بھائی۔ اپنے سے چھوٹا بھائی۔ برادرِ کوچک۔ برادرِ خرد۔

بَرابَر کی ٹکّر - ہ - اسم مؤنث۔ ہم پلہ۔ ہم رتبہ۔ ہم طاقت۔

بَرابَر والا - ہ - اسم مذکر۔ ہمسر۔ جوڑ کا۔

بَرابَر ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) یکساں ہونا۔ مطابق ہونا۔ مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا (۳) بے باق ہونا (۴) ہم قامت ہونا (۵) صرف ہونا۔ خرچ میں آجانا (۶) چورس ہونا (۷) غارت ہونا۔ مٹنا۔ (۸) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۹) سبق میں ساتھ ہو جانا۔ ہمسر ہونا

بَرابَری - ف - اسم مؤنث (۱) مساوات۔ یکساں پن (۲) ہمسری۔ ہم نفسی۔ ہم چشمی۔ حریفی۔ رقابت (۳) مطابقت۔ موافقت۔ (۴) ہمواری۔ چورسائی (۵) مقابلہ۔ سامنا۔ گستاخی۔

بے ادبی (۶) بحثا بحثی - ضدم ضدا (۸) حرص - حرصا حرصی ۔

برابری کرنا - ہ - فعل لازم (۱) مقابلہ کرنا - جھگڑنا (۲) گستاخی کرنا (۳) نقل کرنا (۴) ہمسری کرنا - ہمتا ہونا (۵) رقابت کرنا ۔

بَرات - ہ - اسم مؤنث (۱) دولہا کی سواری - جلوس اور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ - بھیڑ - بھیڑ بھاڑ - اِزدحام (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام ۔

برات چڑھنا - ہ - فعل لازم - دولہا کا تزک اور دھوم دھام کے ساتھ روانہ ہونا (۲) داماد کا جمع کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا ۔

بَرات - ف - اسم مؤنث (۱) حصّہ - بخرہ - بھاجی - قسمت - نصیب ۔

ہر نے کہ ز برات قسمت حق خوں مخور
نیست ممکن باز گردید ز پستاں شیر را (صائب)

مدّتی ما ہیں کہ در دیوان عشق ... جزو مے گم گشتہ ما را برات (خواجہ شیراز)

اگر ماہ نو را براتے دہد ... ز نقص کمالش نجاتے دہد (نظامی)

(۲) تنخواہ کا چک - ہنڈی - کاغذ زر - نوٹ (مجازاً) تنخواہ - طلب - ماہانہ - مہینہ - ماہوار - مشاہرہ - درماہا - مواجب ؎

گر بود اے تو اصل حساب شک نبا ... برات عمر بجز حق او بی رانند (انوری)

(لفظ در سم شب برات اسی برات سے مرکب ہے کیونکہ ماہ شعبان کی ۱۴ تاریخ کو ملائکہ حکم خدا سے بندوں کے رزق اور عمر کا حساب لگاتے ہیں - اسی وجہ سے یہاں یہ لفظ قائم کیا گیا - اور ذیل کی ضرب المثل جو اس معنی سے بھی کچھ تعلق رکھتی ہے - درج کی گئی)

برات عاشقاں بر شاخ آہو - ف - ضرب المثل (۱) یہ فارسی زبان کی ضرب المثل ہے - جو وہاں تین طرح سے بولی جاتی ہے - اوّل طرح تو یہی ہے جو اوپر لکھی گئی - دوسری - تیسری حسب ذیل ہے - یعنی برات بر یخ و برات بر جوئے یخ - ایسے عدم وثوق - بے ثباتی - ناامیدی - نامرادی - لاحاصل و بے سود کے موقع پر بولتے ہیں ؎

بجز سے خورشید لی نرم کردہ از عالم کہ پندارد
بطلِ ... برات بر شاخ آہو آشیاں دارد (تاثیر)

(۲) جھوٹ بولنے اور جھوٹا وعدہ کرنے پر بھی وہاں اس کا اطلاق ہوتا ہے ۔

(چونکہ ہرن ایک چنچل - اچپل - بے چین - مضطرب المزاج اور بھلانے رہنے والا جانور ہے - جس کے اسکے سینگ پر بھی کوئی چیز نہیں ٹھہر سکتی - اس وجہ سے عدم حصول مراد اور وعدہ دروغ کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں - عدم استقلال و عدم استحکام سے بھی مراد لی جاتی ہے چنانچہ استاد ذوق نے بھی اس مثل کو اردو شعر میں باندھا ہے اور اثنائے گفتگو میں بھی بطریق تمثیل یہ کہاوت زبان پر آجاتی ہے حضرت ذوق کا شعر ہے ؎

سوال بوسہ کو ٹالا جواب چین ابرو سے ... برات عاشقاں بر شاخ آہو اسکو کہتے ہیں (ذوق)

یعنی ہم نے جو اپنے محبوب سے بوسہ کا سوال کیا تو اس نے تیوری چڑھا کر اور چیں بجبیں ہو کر ظاہر کر دیا کہ ہماری یہ مراد بر آنے والی نہیں ہے ہم سے ایسی توقع نہ رکھئے - پس شاعر یہ کہتا ہے کہ ہمارے حق میں یہ جواب ایسا ملا کہ جیسے برات عاشقاں بر شاخ آہو پر محمول کر سکتے ہیں - گویا ہماری یہ درخواست لاحاصل بے سود اور فضول ٹھہری)

براتی - ہ - اسم مذکر - وہ آدمی جو دولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہیں - وہ لوگ جو بنانا برات میں جمع ہوں ۔

براجمان ہونا - ہ - فعل لازم - رونق افروز ہونا - زینت بخشنا - جلوس فرمانا - تشریف رکھنا ۔

براجنا - ہ - فعل لازم (۱) زیب دینا - سوہنا - سوبھامان ہونا - سجنا - جیسے سیس مکٹ براجے (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا - صدر نشین ہونا جلوس فرمانا (۳) تشریف رکھنا - رونق افروز ہونا (۴) رہنا بسنا - جیسے نیل کنٹھ کیڑا بھکے مکھ براجے رام - کھوٹ کپٹ کیا دیکھئے درشن ہی سے کام (۵) مزے سے رہنا - فراغبالی سے بسر کرنا - آرام سے گزارنا ۔

برادر - ف - اسم مذکر (۱) بھائی - بیرا - بیرن - بھیّا (۲) رشتہ دار - ہم قوم (۳) ہم مذہب - ہم مشرب (۴) ہم پیشہ - شریک پیشہ - حریف ۔

برادر اخیافی - ف مع - اسم مذکر - وہ بھائی جن کا باپ جدا جدا اور ماں ایک ہو (اخیافی کیلئے کے سننے میں آتا ہے) ۔

برادر اعیانی - ف مع - اسم مذکر - سگا بھائی - ایک ماں باپ کا بھائی ۔

برادر حقیقی - ف مع - اسم مذکر - سگا بھائی ۔

برادرِ رضاعی - ف - ع - اسم مذکر - دودھ شریک بھائی - دھا بھائی - کوکہ - انّا کا بیٹا ۔

برادر زادہ - ف - اسم مذکر - بھتیجا - بھائی کا بیٹا ۔

برادرِ علاتی - ف - ع - اسم مذکر - سوتیلا بھائی - وہ بھائی جن کی ماں جُدا جُدا اور باپ ایک ہو - بے مات بھائی ۔

برادری - ف - اسم مؤنث (۱) قوم - ذات - گوت - گھرانا - خاندان - (۲) رشتہ داری - یگانگت - قرابت - بھائی بندی (۳) رشتہ دار - یگانہ (۴) گروہ - جماعت - سنگت - طائفہ - جیسے طاے والوں کی برادری ۔

بُرادہ - ف - اسم مذکر - چُورا - ریزہ - سفوف - بُکنی - پوڈر - لکڑی یا دھات وغیرہ کا وہ چُورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے ۔

بَراز - ع - اسم مذکر - پخانہ - غلاظت - چرک - گُوہ - گندگی - فضلہ - نجاست

برِّ اعظم - ع - اسم مذکر - وہ خشکی کا بہت بڑا قطعہ جس میں بہت سے ملک شامل ہوں - جیسے ایشیا - افریقہ وغیرہ - مہادیپ ۔

بُراق - ع - اسم مذکر (۱) ایک مشہور بہشتی خچر سے چھوٹا گدھے سے بڑا چوپایہ جس پر شبِ معراج کو رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے (۲) وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے ۔

بَرّاق - ع - صفت (۱) چمکیلا - درخشاں - جگمگاتا ہوا (۲) بادرفتار تیزگام - سُبک رفتار - تیزرو (۳) چالاک - ہوشیار (۴) مشّاق - پرا ہوا (۵) تیز ذہن - زیرک - ذکی (۶) نہایت سُفید - نہایت اُجلا - دُھوپ سا - برف سا ۔

برآمد - ف - اسم مؤنث (۱) نکاس - نکاسی - خروج - آمدنی - [illegible] (۲) [illegible] وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (۳) روانگی ۔

برآمد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) نکلنا - باہر آنا - باہر تشریف لانا جیسے بادشاہ محل سے برآمد ہوئے (۲) پایا جانا - بازیافت ہونا ظاہر ہونا - جیسے مالِ مسروقہ برآمد ہونا ۔

برآمدہ - ف - اسم مذکر (۱) برانڈہ - بارجہ - سائبان - ہاں خانہ یا کوٹھی کے دروازوں کے باہر کا سائبان (۲) دہلیز - پیشگاہ - ایوان - غلام گردش ۔

بر آنا - ا - فعلِ لازم - حاصل ہونا - کامیاب ہونا - ہاتھ آنا -

کام نکلنا - کام بنتا ۔

بِرانا - ہ - صفت (ہندی) (۱) پرایا - بیگانہ - غیر کا - غیر - دوسرا ۔

بَرانداز - ف - صفت - برباد کرنے والا - لکہ لُٹ - کھاؤ اُٹھاؤ ۔

بَرانڈہ - انگلش (Verandah) برانڈا - دیکھو (برآمدہ) ۔

برانگیختہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - تحریک کرنا - شہ دینا - اِغوا کرنا - بہکانا - لسکانا - آمادہ کرنا - تحریص کرنا ۔

برآورد - ف - اسم مؤنث - فردِ تخمینہ - فہرستِ حساب - محکمہ بجٹ - بل - تنخواہ کا کاغذ و گوشوارہ ۔

بَراہی - س - اسم مؤنث - پھپھولے والی دیبی - کھجلی کی ماتا ۔

بُرائی - ہ - اسم مؤنث (۱) بدی - زبونی (۲) خرابی - نقصان - قباحت (۳) نحوست - خباثت (۴) شر - شرارت (۵) لعنت - پس گوئی - (۶) عیب - نقص (۷) ہجو - بدگوئی (۸) الزام - تہمت ۔

برائے - ف - تابع فعل - واسطے - لئے ۔

برائے خدا - ف - تابع فعل - از بہرِ خدا - خدا کے واسطے - خدا کو مان کے

برائے نام - ف - تابع فعل - نام چار کو - گنتی گنانے کو - فرضی - خیالی - مجازی ۔

برباد - ف - صفت (۱) تباہ - ویران - اُوجڑ - کھویا ہوا - خراب - غارت (۲) ضایع - تلف ۔

برباد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُجاڑنا - تباہ کرنا (۲) کھونا - اُڑانا - ضایع کرنا (۳) مُفلس بنانا - بگاڑنا - فقیر کرنا (۴) مٹانا - نیست و نابود کرنا

برباد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) تباہ ہونا - اُجڑنا (۲) غارت ہونا - کھپنا (۳) نام و نشان نہ رہنا - نیست و نابود ہونا (۴) قلاش ہونا - مُفلس ہونا - بگڑنا ۔

بربادی - ف - اسم مؤنث - تباہی - خرابی - ناس ۔

بربری - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی چھوٹی اور خوبصورت بکری (شاید اوّل میں ملک بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو) ۔

بربری خانہ - ف - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک - باڑا ۔

برپا - ف - صفت - قائم - ٹھیرا ہوا - برقرار ۔

بُرپاکرنا

بت

بَرپا کرنا - ۔ فعلِ متعدی (۱) کھڑا کرنا ۔ اُٹھانا (۲) ظاہر کرنا ۔
بَرپا ہونا - ۔ فعلِ لازم (۱) کھڑا ہونا ۔ اُٹھنا ۔ پیدا ہونا ۔ مچنا جیسے فساد بَرپا ہونا (۲) بلند ہونا ۔ اُونچا ہونا ۔
بَرَت - س ۔ اسم مذکر (ہندو) روزہ ۔ اُپاس ۔ انشار ۔ بھوکا پیاسا رہنا ۔
پَرَت - س ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) وجہِ معاش ۔ معیشت ۔ آجیکا وظیفہ (۲) آمدنی ۔ آمد (۳) مال ۔ جائداد ۔ عطا شدہ جاگیر ۔ مُعافی زمین (۴) حق ۔ ورثہ ۔ نیگ ۔ اِنعام (۵) ججمان ۔ سرکار ۔ پرورش کنندہ ۔
بِرتا - ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) طاقت ۔ بَل ۔ زور ۔ جیسے جو کچھ کرو اپنے برتے پر کرو (۲) بھروسا ۔ اُمّید ۔ جیسے کس برتے پر تتا پانی ۔ کس برتے پر اتراتے ہو (۳) حوصلہ ۔ ہمّت ۔ مقدور (۴) لیاقت ۔ اِستعداد (۵) وسعت ۔ گنجایش ۔ سمائی (۶) مدد ۔ اِعانت ۔
بَرتانا - ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) تقسیم کرنا ۔ بانٹنا ۔ حصّہ لگانا ۔
بَرتانت - س ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) خبر ۔ اِطّلاع (۲) بیان حال ۔ تذکرہ (۳) روایت ۔ حکایت ۔ کتھا ۔ کہانی ۔
بَرتاؤ - ہ ۔ اسم مذکر (۱) عملدرآمد ۔ راہ و رسم ۔ ربط ضبط ۔ میل جول ۔ ضابطہ ۔ چلن ۔ رسم ۔ سلوک ؎

یار کو یار سمجھتا ہے نہ تُو غیر کو غیر ۔ تُو تو اچھا ہے مگر تیری بُری ہیں برتاؤ (حالی)

(۲) اِستعمال ۔ تصرّف ۔
بَرتر - ف ۔ صفت (۱) زیادہ بلند ۔ بزرگتر (۲) نہایت عُمدہ ۔
بَرتری - ف ۔ اسم مؤنث ۔ عُمدگی ۔ فضیلت ۔ بڑھپن ۔
بَرتن - ہ ۔ اسم مذکر ۔ باسن ۔ بھانڈا ۔ ظرف ۔
بَرتنا - ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کام میں لانا ۔ اِستعمال کرنا ۔ جیسے داما سے برتا برتے (۲) بھگتنا ۔ نبھانا ۔ جیسے اُس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے (۳) صرف میں لانا ۔ اُٹھانا ۔ خرچ کرنا ۔ جیسے جو کچھ کھانا بچا ہے کمینوں کو برتا دو ۔
بِرتھا - س ۔ صفت (ہندو) ضائع ۔ اکارت ۔
بَرتی - ہ ۔ اسم مؤنث ۔ روزہ دار ۔ اُپاسک ۔

بج

بُرج - ع ۔ اسم مذکر (۱) گنبد ۔ گمٹ ۔ گنبد (۲) گھوگس ۔ گرگج ۔ گڑھ (۳) راس ۔ منازلِ ستارہ ۔ کسی ستارے کا گھر یا مقام ۔ آسمانی دائرہ کا بارھواں حصّہ (۴) غُبارہ ۔ بیلون ۔
بِرج - س ۔ اسم مذکر ۔ متھرا کا ضلع جس میں گوکل ۔ بندرابن وغیرہ شامل ہیں اور ایک سو اَڑسٹھ میل کے گھیرے میں ہے ۔ یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پیدا ہونے اور لیلا کرنے کے سبب نیز زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے ۔

ایسے جمیں ہو گیا برج کے اجاڑ ۔ موری انگیا کے کر دینے تار تار (ہولی)

بِرج بھاکا - ہ ۔ اسم مؤنث ۔ برج کی بولی ۔ متھرا گوکل اور بندرابن کی زبان ۔ برج بھاشا ۔
بَرجستہ - ف ۔ صفت ۔ بے ساختہ ۔ فی البدیہہ ۔ بروقت ۔ برمحل ۔ عین وقت پر ۔ حسبِ موقع ۔ بے سوچے ۔ بے بنائے ۔
بَرجنا - ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) گیتوں میں (۱) منع کرنا ۔ باز رکھنا روکنا ۔ سمجھانا ۔ فہمایش کرنا ۔ جیسے ساس ننند کا برجو نہ مانے ایسی ڈھیٹ ہو رہا ۔

آمان بَرجو بینا برجو برجے کل پرواد ۔ پھیکا پور کی پاتُر برجے مت جا میر ایار (دریالطافت)

بُرجی - ع ۔ اسم مؤنث (۱) بُرج کی تصغیر ۔ چھوٹا بُرج ۔ مینار (۲) مینار کے اُوپر کا گول حصّہ ۔
بَرجن - ہ ۔ اسم مذکر ۔ جہازوں کے بیڑوں کا جُزن ۔
بِرچھ - ہ ۔ اسم مذکر ۔ درخت ۔ پیڑ ۔ رُوکھ ۔
بَرچھا - ہ ۔ اسم مذکر ۔ نیزۂ دراز ۔ بھالا ۔ بلّم ۔ سانگ ۔
بِرچھک - ہ ۔ اسم مذکر ۔ بُرجِ عقرب ۔ آسمان کا آٹھواں بُرج ۔
بَرچھی - ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے ۔
بَرچھیت - ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھالا بردار (۲) خوب برچھا پھرانے والا ۔ عُمدہ نیزہ باز ۔
بَرحق - ف + ع ۔ صفت (۱) سچ ۔ دُرست ۔ ٹھیک ۔ بجا ۔
بَرخاست کرنا - ۔ فعلِ متعدی (۱) اُٹھانا ۔ علیحدہ کرنا (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا ۔ کام بڑھانا ۔ کام اُٹھانا (۳) موقوف کرنا ۔ چھڑانا ۔ برطرف کرنا ۔
بَرخاستگی - ف ۔ اسم مؤنث ۔ موقوفی ۔ برطرفی ۔ رخصت ۔ جواب ۔

برخاست ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اُٹھنا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا ●

برخلاف - ف ۔ ع - صفت - اُلٹا - متضاد - برعکس - نقیض - متباین - مختلف - مغایر - مخالف ● غیر مطابق - ناموافق ●

برخوردار - ف - صفت ●
(یہ لفظ تین کلموں سے مرکب ہے : بَر بمعنی بے جا (پھل)، خور بمعنی کھا جا (متاعِ دُنیا)، دار بمعنی رکھ جا (میراث) ●
(۱) فیروزمند - اقبال مند - بختاور (۲) زندگانی کا پھل اُٹھانے والا (۳) اسم مذکر بیٹا - فرزند - قرۃ العین - نورِ چشم (۴) دُعا بجوابِ سلام) عمر دراز ہو - جیتے رہو - سلامت رہو (۵) کلمۂ خطاب) جو جوان یا کم عمر لڑکوں کی طرف مخاطب ہو کر بولا جاتا ہے - جیسے برخوردار بُری صحبت سے بچیو - برخوردار ذرا یہ چیز لادو ●

برخورداری - ا - اسم مؤنث - کثیر الاولادی - جیسے بستی میں برخورداری ●

بُرد - ف - اسم مؤنث (۱) فتوح - بالائی یافت - اوپری بند بسیج آمد - یافت - نفع (۲) شرط - ہوڑ (۳) جب شطرنج میں کوئی مُہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا - اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی اور نصف مات سمجھی جاتی ہے ●

بُرد دینا - ا - فعلِ لازم (۱) ہارنا - کھونا (۲) آدھی مات دینا ●

بُرد مارنا - ا - فعلِ متعدی (۱) نصف بازی لینا (۲) فتوح پانا فائدہ اُٹھانا - مال مارنا ●

برداشت - ف - اسم مؤنث (۱) سہار - تحمل - بُردباری (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اُچاپت - قرض سودا اُٹھانا ●

برداشت کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تحصیلداری - غمخواری - غور و پرداختِ جانوراں (۳) اُچاپت اُٹھانا ●

برداشتہ خاطر ہونا - ا - فعلِ لازم - دل اُکھڑنا - بے دل ہونا - دل اُچاٹ ہونا - گھبرانا ●

بُردِ اطراف - ع - اسم مذکر - سیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا ●

بُردبار - ف - صفت - متحمل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا ● سلیم الطبع - اہلِ صبر ●

بُردباری - ف - اسم مؤنث - سہار - برداشت - تحمل - صبر - استقلال ● اہلیت ●

بَردہ - ف - اسم مذکر (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی (۲) غلام - داس - حلقہ بگوش - جیسے ہمارے بڑے پرانے بردے آزاد کرتے تھے ●

بَردہ فروشی - ف - اسم مؤنث - غلام فروشی - غلام بیچنا غلام کی تجارت ●

برزخ - ع - اسم مذکر (۱) حایل - روک - مزاحمت (۲) عرصہ وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دار العمل اور دار الجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوری شکل - خیالی صورت - جیسے پیر کی برزخ (۵) وہ چیز جو دو مخالف چیزوں کے بیچ میں حایل ہو اس میں یہ دونوں مخالف چیزیں باہم مخالفت رکھتی ہوں یا نہیں - جیسے اعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر انسان اور حیوان میں - مردم گیاہ نباتات اور حیوانات میں - مونگا نباتات اور جمادات میں برزخ ہے (۶) ہیئت - شکل - وضع - پیشانی ●

برزن - ف - اسم مذکر - کوچہ - گلی - سڑک (کوچہ کے ساتھ مستعمل ہے) ●

برس - ہ - اسم مذکر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ ●

برس بڑھاوا - ہ - اسم مذکر (ہندو) اہلِ ہند کی ایک تقریب جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد ہوتی جاتی ہے اس میں جو کچھ ناریل چاول وغیرہ دولہا کے گھر سے آیا تھا واپس جاتا ہے ●

برس بیاور - ہ - اسم مؤنث (۱) ہر برس بچہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً نیچی سوڑ کی عورت بچہ کش ●

بَرَس دِن کا دِن ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ سالانہ تہوار یا تعطیل ٭

بَرَس کا بَرَس دِن
بَرَس کا دِن } ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ جَیسے ہولی ۔ دِوالی دسہرہ ۔ سَلونو ۔ عِید ۔ بقرعِید شبِ برات ۔ نَوروز وغیرہ ٭

بَرَس گانٹھ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ سالگرہ ٭

بَرَسا بَرَس ۔ ہ ۔ تابعِ فِعل (۱) تمام سال ۔ ہر سال (۲) برسویں دِن کا تہوار ۔ عِید ٭

بَرَسات ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ چَوماسا ۔ بارِش کا مَوسم ۔ ہندی میں چھ رُتوں میں سے تیسری رُت پندرہویں اساڑھ سے پندرہویں بھادوں تک رہتی ہَے ؎

ڈرنا کسی کا اور وہ بجلی کا کوندنا موسم بُہت پسند ہے برسات کا مجھے (داغ)

بَرَساتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) دیکھو (بارانی نمبر۲) (۲) اسپینہ ۔ وہ بدگوشت جو گھوڑے یا اُونٹ کے جسم پر برسات کے موسم میں اکثر زخم و خراش کے بعد اُبھر آتا ہَے ۔ نیز برساتی زخم پر اکثر پیاز کی مانند گرہ بھی پڑ جاتی ہَے ٭

بَرَساتی پھُنسیاں ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ وہ پھوڑے پھُنسیاں جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہَیں ٭

بَرَسانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) بارِش کرنا (۲) چھلکے دار اَناج کو اُوپر سے ہَوا کے رُخ پر کھڑے ہو کر گراتا تا کہ بھُس علیحدہ ہو جائے (۳) برج میں ایک گاؤں کا نام جہاں کی سری رادھا رانی گوپی مشہور ہَیں ۔ جَیسے ؎

برسانے کی میں گوپ ہوں برسانا میرا گاؤں
نند لالا کی چاہتی رادھا میرا ناؤں (چھ پولا)

بَرَساؤ ۔ ہ ۔ صِفت ۔ برسن ہار ۔ بارِندہ ۔ بَرَسنے والا

بَرَس پَڑنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) گالیوں کی بَوچھاڑ کر دینا ۔ بُرا بھلا کہنے پر اُتر پڑنا ۔ گالیوں کا تار باندھ دینا ۔ گالی گلوچ کا سِلسلہ باندھ دینا (۲) بارِش کا شُروع ہو جانا ٭

بَرَسنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) بارِش ہونا ۔ مینہ یا پانی پڑنا (۲) اِفراط سے آمد ہونا ۔ جَیسے روپیہ بَرَس رہا ہَے (۳) غُصّہ اُتارنا ۔ غُبار نکالنا ۔ خفا ہونا ۔ بُہت کچھ بُرا بھلا کہنا ۔ گالیوں

کی بَوچھاڑ کرنا ۔ لگاتار بُرا بھلا کہنا ٭ بِگڑنا ۔ گرجنا ؎

جو برسے غصّے کی تیں وہ گالیاں دُشمن کو دیں
غیر پر اَبرِ کرم بنکر بُہت کچھ بَرسے آپ (رَونق)

(۴) پھُوٹنا ۔ مواد نکلنا ۔ جَیسے کا نکن بَرَسنا (۵) جھلکنا ۔ نُمایاں ہونا ۔ جَیسے آنکھوں میں خُون بَرَسنا ۔ شہدا پن بَرَسنا وغیرہ ٭

بَرَسوں جھُولنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ کِسی اُمید میں عرصۂ دراز تک پھنسا رہنا ۔ مُدّتوں کوشِش اور جُستجو کرنا ٭

بَرَسویں دِن ۔ ہ ۔ تابعِ فِعل ۔ سال میں ایک بار ۔ ہر سال ٭

بَرَسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (پُورب) دیکھو (انگیٹھی) ٭

بَرَسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ مُردے کی ایک رسم جو بَرَس روز بعد ادا کی جاتی ہَے ۔ بَرَس پُورا ہونے کی فاتحہ ۔ مُردے کی سالانہ رسم ٭

بُرُش ۔ اِنگلش (Brush) کُونچی ۔ گچھّے دار دُم (۲) بالوں کی قلم ۔ مُوقلم ٭

بَرَش ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ ایک مُرکّب دوا کا نام جِس کا جُزوِ اعظم افیُون ہَے ٭

بُرِش ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (بالتشدید و بلا تشدید) کاٹ ۔ تیزی ٭ (چُونکہ فارسی میں تشدید نہیں ہَے اِس سبب سے بعض مُحققین کو اِس میں کلام ہَے ۔ مگر شعرائے ایران نے دونوں طرح جائز رکھا ہَے ۔ چنانچہ ہم خاقانی اور طالب کلیم کے اشعار درجِ ذیل کرتے ہَیں) ؎

چُوں تیغ رسید آتش آمیغ ما غرقِ برش کوس و بُرِّشِ تیغ (خاقانی)

شمشیرِ امتیاز جہاں را بُرِش نماند یک جوہری دُرد قدح از ہم جُدا نساخت (طالب کلیم)

بَرشکال ۔ س ۔ اِسمِ مؤنّث (برش ۔ کال) برسنے کا زمانہ ۔ برسات ۔ جو لوگ اِسے فارسی خیال کرتے ہَیں اُن کو اِس سبب سے دھوکا ہُوا ہَے کہ بعض شُعرائے عجم نے قصداً اِسے اپنے کلام میں باندھا اصل میں ہندی بلکہ سنسکرت ہَے ٭

بَرَص ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ سفید کوڑھ ۔ وہ سفید دھبّے جو فسادِ خُون سے جسم پر ہو جاتے ہَیں ٭

بَرطَرف ۔ ف مرع ۔ صِفت (۱) کنارہ پر ۔ علیحدہ ۔ جُدا (۲) مَوقوف ۔ بیکار ۔ ست

بَرطَرف کرنا - ف - فعلِ متعدی - مَوقوف کرنا - بَرخاست کرنا - جواب دینا - نوکری سے چھڑانا - نام کاٹنا ؎

بَرطَرف ہونا - ف - فعلِ لازم - مَوقوف ہونا - بَرخاست ہونا ؎

بَرطَرفی - ف - اِسمِ مؤنث - مَوقوفی - علیحدگی - معزولی - بَرخاستگی ؎

بَرعَکس - ف + ع - صفت - خِلاف - اُلٹا - مُتضاد ؎

بَرف - ف - اِسمِ مؤنث (۱) پالا - ہِم - وُہ کُہر جو رُوئی کی شکل میں بَرستی ہے (۲) بَرف میں جما ہُوا دُودھیا شربت (۳ - صفت) سفید - اُجلا - اُجلا - دُھولا (۴ - صفت) نہایت سرد - اولا ؎

بَرف پَروَرد - ف - صفت - برف لگا یا ہُوا ؎

بَرف پڑنا - ف - فعلِ لازم (۱) پالا پڑنا (۲) نہایت سردی پڑنا ؎

بَرف گلنا - ف - فعلِ لازم (۱) برف پگھلنا (۲) نہایت سردی پڑنا - پالا پڑنا ؎

بَرف میں لگانا - ف - فعلِ متعدی - برف میں ٹھنڈا کرنا ؎

جگر کی آگ بُجھے جس سے جلد وہ شَے لا لگا کے برف میں ساقی صُراحیِ مَے لا (انشا)

بَرف ہونا - ف - فعلِ لازم - نہایت سرد اَور ٹھنڈا ہونا ؎

تو ہے آتی کرچڑی تا بکمر بَرف سردی سے ہُوا جاتا ہے دِل برف جگر بھی (رنگینؔ)

بَرفانی پہاڑ - ف - اِسمِ مذکر - وُہ پہاڑ جن پر برف پڑی رہتی ہے - بَرف سے مستور پہاڑ ؎

بَرفی - ف - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی برف کی مانند سفید اور میٹھی دُودھ کی مِٹھائی ؎

بَرق - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بجلی - صاعقہ - دامنی - گاج (۲ - صفت) مشّاق - تیز - چالاک (۳ - صفت) مُعَقّل - مُجلّا ؎

بَرق خِرام - یا - بَرق رَفتار - ع + ف - صفت - تیز رفتار - زُود رفتار - بادپیما ؎

بَرق زَدہ - ف - اِسمِ مذکر - بجلی کا مارا ہُوا - وہ شخص جس پر بجلی پڑی ہو ؎

بَرقَرار - ف + ع - صفت (۱) قائم - بَرقَرار - باقی (۲) مَوجُود - حاضر (۳) بحال - مستقل ؎

بُرقع - ع - اِسمِ مذکر (۱) رُوپوش - نِقاب - وہ سلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں - اَور

اُس میں آنکھوں کے مَوقع پر جالی لگی ہوتی ہے (۲) لِباس پوشاک - جامہ - جیسے نقیری شیر کا بُرقع ہے (۳) وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہُوا پَیدا ہوتا ہے ؎

بُرقع اوڑھنا - ف - فعلِ متعدی - جسم کا بُرقع سے چھپانا ؎

بُرقع ڈالنا - ف - فعلِ متعدی (عو) دیکھو (بُرقع اوڑھنا) ؎

بَرقنداز - ف - اِسمِ مذکر (۱) توڑے دار بندوق رکھنے والا سپاہی - بندوقچی (۲) عدالت یا پولس کا سپاہی (۳) پاسبان - محافظ ؎

بَرَک - ف - اِسمِ مذکر - وُہ اُونی کپڑا جو اُونٹ کی پشم سے بُنا جاتا

بَرَکت - ع - اِسمِ مؤنث (۱) نفع - افزایش - افزُونی نعمت کثرت - زیادتی - بہتری (۲) بالیدگی - درازی (۳) ایک لفظ ہے جو بنیے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اَور ختم ہو جانے کے مَوقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے ؎

بَرَکت اُٹھنا - یا - جانا - ف - فعلِ لازم - نفع نہ رہنا - کسی چیز میں افزایش نہ معلوم دینا ؎

بَرَکت دینا - ف - فعلِ متعدی - درازی بخشنا - افزایش نصیب کرنا (جب عُمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزایش اَور بہتات سے مُراد ہوگی)

بَرَکت ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) افزایش ہونا - زیادہ ہونا (۲) تمام ہونا - ہو چکنا - نہ رہنا ؎

بَرکَلا - ہ - اِسمِ مذکر - وُہ لکڑیوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں ؎

بُرکنا - ہ - فعلِ متعدی - چھڑکنا - چٹکی سے باریک اور سوکھی ہوئی چیز کو ڈالنا ؎

بِرکھ - س - اِسمِ مذکر (۱) بیل - نرگاؤ (۲) آسمان کے دُوسرے بُرج کا نام جسے ثور کہتے ہیں اور وہ بَیل کی شکل کا ہے ؎

بَرکھا - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) برشکال - برسات (۲) بارش - مینہ ؎

سیّاں بَرکھا میں بینے آئے ہم سکھیوں سنگ جھولن جائے (برسات کا گیت)
جار کار موری ڈیلے آئے شینی پیا کو کیوں ترسائے - سیّاں برکھا میں - ر

بَرکھا رُت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) موسمِ برشکال ۔ برسات کا موسم (۲) خواجہ حالی کی ایک پُر اثر نظم کا نام جو برسات پر لکھی ہے ✦

بُرکی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ خاک کی چٹکی ✦ جادو کی پُڑیا ✦

بُرکی ڈالنا ۔ یا ۔ **مارنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) خاک کی چٹکی پر جادو پڑھکر ڈالنا ۔ جادو کرنا ۔ جادو کی پڑیا مارنا (۲) موہنا ۔ فریفتہ کرنا ✦

بَرگ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) پتّہ ۔ پات ۔ وَرَق (۲) توشہ و سامان ✦

بَرگا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ چھوٹی کڑی ✦

بَرگد ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بڑ کا درخت جسے ہندو متبرک مانتے ہیں جیسے برگد کی ڈاڑگری

بَرگُزیدہ ۔ ف ۔ صفت (۱) چیدہ ۔ پسندیدہ ۔ منتخب (۲) مقبول ✦

بَرگشتہ ۔ ف ۔ صفت ۔ سرکش ۔ منحرف ۔ متمرد ۔ باغی ۔ مخالف ۔ پھرا ہوا ✦

بَرگشتہ بخت ۔ ف ۔ صفت ۔ بدنصیب ۔ ابھاگی ۔ بدقسمت ۔ مرد نصیب

بِرلا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کوئی کوئی ۔ خال خال ۔ ایک آدھ ۔ شاذ و نادر (۲) انوکھا ۔ جیسے
ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بوجھے (ہندو) ✦

بَرلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا ✦

بَرما ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اوزار جو بڑھیئوں کے پاس رہتا ہے

بَرمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ برمے سے چھید کرنا ۔ سوراخ کرنا ✦

بِرمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ موہنا ۔ مائل کرنا ۔ تسخیر کرنا ۔ رجھانا ۔
ابھو پیا نہیں آنے سکھی ۔ کن سوتن بِرمائے سکھی (گیت)

برمحل ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ ٹھیک موقع پر ۔ برجستہ ۔ اچھے وقت پر ۔ حسبِ موقع ✦

بَرملا ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ بر سرِ مجلس ۔ علانیہ ۔ کھلے خزانے ۔ سب کے سامنے ۔ کھلم کھلا ۔ بتقریر

بَرَن ۔ س ۔ اِسم مذکر (۱) ذات ۔ قوم ۔ مذہب ۔ فرقہ ۔ پیشہ (۲) رنگ ۔ لون ۔ برنت (۳) بیان ۔ اُستت ۔ حمد و نعت ۔ سراہ (۴) قسم ۔ جنس (۵) اچھر ۔ اکشر ۔ حرف (۶) بھیس ۔ روپ ۔ لباس (۷) سراپا ۔ کسی کے جسم کی سر سے پا تک تعریف ✦

بَرَن سنکر ۔ یا ۔ **برن شنکر** ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) دوغلا آدمی ۔ وہ شخص جس کی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اور قوم کا (۲) لونڈی بچہ ۔ پرستار زادہ ۔ (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کیساتھ بیٹھکر کھالے ۔ سربھنگی ۔ آزاد ✦

بَرَن مالا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ حروفِ تہجی ۔ الف بے تے ۔ ابجد ✦

بُرنا ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) جوان ۔ کم عمر ۔ نوخاستہ ۔ بالغ ✦

بَرنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام جو کریلے سے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے

بَرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بیاہنا ۔ شادی کرنا ۔ بیاہ کرنا ✦

بَرنج ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) چاول (۲) پیتل ✦

بَرنجی ۔ ف ۔ صفت (۱) پیتلی ۔ پیتل کا (۲) اِسم مذکر ۔ چھوٹی کیل (لشکری آدمی بولتے ہیں)

برانچ ۔ انگلش (Branch) شاخ ۔ ڈالی ۔ شعبہ ✦

برانچ اسکول ۔ انگلش (Branch School) مدرسہ کی شاخ ✦

بَرنن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بیان ۔ اظہار ۔ بکھان ۔ مضمون (۲) تفصیل ۔ تشریح (۳) خاموش کو

بَرنی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (مرتبان) بھجر ✦

بَرنی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ آنکھوں کا وہ گوشت جس میں پلکیں پیدا ہوتی ہیں ۔ جیسے
اِس بچہ کی برنیاں لال رہتی ہیں ✦

بِروا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پودا (۲) درخت ۔ پیڑ ۔ روکھ (۳) پورب (لڑکا ۔ چھوکرا ۔ معصوم) ✦

بُرودت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ سردی ۔ ٹھنڈ ۔ خنکی ✦

بِرودھ ۔ س ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) جھگڑا ۔ فساد (۲) عداوت ۔ بیر ۔ دشمنی ۔ کینہ ✦

بِرودھی ۔ س ۔ صفت (ہندو) (۱) جھگڑالو ۔ فسادی ۔ فتنہ پرداز (۲) دشمن ۔ عدو ۔ بیری

بَروقت ۔ ف ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ عین موقع پر ۔ حسبِ موقع ۔ ٹھیک وقت پر ۔ برمحل

بِروگ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تفرقہ ۔ فراق ۔ ہجر ۔ جدائی ۔ بچھڑنا ۔ علیحدگی ۔ برہ ✦

بِروگن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ فراق زدہ عورت ۔ برہ کی ماری ✦

بِروگی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ فراق زدہ ۔ ہجر کا مارا ✦

بَرّہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچہ ۔ حلوان ✦

بِرہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ہجر ۔ جدائی ۔ مفارقت ۔ دوری (۲) مفارقت کا گیت (۳) کھیتوں میں پانی لے جانے کی نالی ✦

بِرہسپت ۔ یا ۔ **برہسپت** ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) ایک ستارے کا نام جسے عربی میں مشتری اور برجیس ۔ فارسی میں ہرمزد اور قاضیِ فلک کہتے ہیں (۲) پنجشنبہ ۔ جمعرات ۔ یوم الخمیس (۳) عالم ۔ فاضل ✦

بَرہم ۔ ف ۔ صفت (۱) اُلٹ پلٹ (۲) خفا ۔ ناراض ۔ رنجیدہ ✦

بَرہم ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) بگڑنا ۔ خفا ہونا (۲) پریشان ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ گڈمڈ ہونا ۔ تتر بتر ہونا ۔ گڑبڑ ہونا ۔ درہم برہم ہو جانا ۔ اُلٹ پلٹ ہونا ✦

بِرہم ۔ س ۔ اِسم مذکر (۱) ہر جگہ موجود ۔ پرمیشر ۔ پرم آتما ۔ بھگوان ۔ خدا (۲) وید (۳) برہما ۔ خالق (۴) برہمن (۵) روحِ اعظم ✦

برہم بھوج ۔ س ۔ اِسم مذکر ۔ برہمنوں کی ضیافت ✦

برہمچاری ۔ س ۔ اِسم مذکر (۱) وہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کیواسطے سیاحی کرے (۲) ویدانتی ۔ وید کا عالم (۳) برہمن کی عمر کے چار حصوں میں سے پہلا حصہ جس میں وہ برہمنوں وید پڑھتا ہے

برہم چرج - س - اسم مذکر - برہمن - چھتری - سودیش ۔

برہم ہتیا - ہ - اسم مذکر - برہمن کشی - برہمن کو مارنا - قتل برہمن ۔

برہمن - ہ - اسم مذکر (۱) وید جاننے والا - خداشناس (۲) ہندوؤں کا پجاری (۳) ہندوؤں کی ایک اُتم ذات کا نام ۔

برہمی - ف - اسم مؤنث - ابتری - گڑبڑی ۔

برہن - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (برہ گن) ۔

برہنہ - ف - صفت - ننگا - عریاں - کھلا - بے ستر ۔

برہی روٹی - ہ - اسم مؤنث - دال بھری روٹی - وہ پراٹھا جسکے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکایا ہو ۔

بری[1] - ہ - اسم مؤنث - وہ سامان جو ساچق کے روز یعنی دولہا کی طرف سے دلہن کے ہاں آرائش اور باجے گاجے کے ساتھ جاتا ہے جسمیں کنبے کی عورتیں اور چند مرد بھی ہمراہ ہوتے ہیں - ساچق چڑھنے کا وقت سہ پہر سے مغرب تک ہے - بعض اوقات دلہن کے گھر تک پہنچتے پہنچتے رات بھی ہو جاتی ہے - امیروں کے ہاں چاندی کا سہاگ پڑا - اسمیں دو سونے چاندی کی کنگھیاں سہاگ کا عطر اور پھلیل منقش شیشوں میں سرخ کاغذ کی سنہری کٹوریاں لگی ہوئی تھیلی جس کے اندر چھیل چھبیلا - تاگر موتھا - بالچھڑ - چھوٹی الائچیاں - کپور کچری - نونخیں - چنپے کی جڑ - ہلدی - جوز - جوتری - تیزپات - صندل - زعفران - مشک دانہ اور مسی کی دو پڑیاں ہوتی اور اسی کو سہاگ پڑا کہتے ہیں - گلاب کے منقش شیشے ایک چاندی کی گھڑی میں رکھے ہوئے - چاندی کی چار ٹھلیاں دو میں دودھ دو میں شربت بھرا ہوا - انکے گلے میں سونے چاندی کی پھلیاں کلاوے سے بندھی ہوئی) سوا پانچ سیر کھانڈ پانچ سیر قند - ڈھائی سیر مہندی کے تین پڑے یا وافر پیسے تام کے جنپر سونے روپے کے خول چڑھے ہوتے ہیں - گیارہ سیر مہندی پانچ سیر کلاوے پچیس من نقل پانچ من قرص گیارہ من میوہ - نقلوں - قرصوں اور میوہ کے خوان پہلے روانہ کردیے جاتے ہیں باقی سب چیزیں کشتیوں میں لگا کر ساتھ لیجاتی ہیں - اسکے علاوہ ایک جوڑا برات کا جسمیں اسادی پاکسی اور کپڑے کا ایک ہرا پاجامہ - آنچل پلو کا لال دوپٹہ اور لال ہی کرتہ مصالحہ لگا ہوا تمامی کی پشواز جھپکی جوتی - دوسرا جوڑا چوتھی کا جو سب سے بھاری اور بیش قیمت ہوتا ہے - اسمیں زربفت کی کلیوں دار ترودھی یا آنچل پلو کا لال دوپٹہ سلمے ستارے سے لپا ہوا ایسی ہی محرم کرتی - ٹاٹ بانی کی جھپکی جوتی جسمیں چاندی کے گھونگرو لگے ہوئے کشتیوں میں لگاکر اوپر سے کلیسیں چھڑک دیتے ہیں غریبوں کے ہاں کسی قدر فرق - اور ان چیزوں کی مقدار کم ہوتی ہے مثلاً سوا من نقل پانچ سیر میوہ پانچ سیر قرص ڈھائی سیر مصری ڈھائی سیر کلاوے پانچ سیر کھانڈ دو ٹھلیاں ایک میں شربت ایک میں دہی - ان ٹھلیوں کے منہ پر دو آٹے کی پھلیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں - سہاگ پڑا بکور یکسا رہا اور ایک سلمے کا جوڑا سادہ برات کو دلہن کو پہنایا جاتا ہے اور سلمے کا چوتھی کے روز - ایک جوتی - دو سرخ کنگھیاں دو مسی کی پڑیاں - دو عطر کی شیشیاں - ایک گلاب کا منقش شیشہ پاؤ بھر چنبیلی کا تیل سہاگ اور موتیا کا عطر -

چڑھاوے کی رقمیں امیروں میں مفصلہ ذیل ہوتی ہیں اور غریبوں میں حسب مقدور جھومر بینا جو ماتھے کا ایک جڑاؤ زیور ہوتا ہے - نتھ - جھمکے کے بالے نورتن دھگدگی - چمپاکلی - زمرد کی انگوٹھی - سونے یا چاندی کی کشتی میں پھولوں کا گہنا - پانوں کے بیڑے سونے روپے کا ورق لگے ہوئے - چاندی کی چنگیر - پاندان میں رکھے ہوئے - خوان پوش - تورے پوش - کشتی پوش ڈھانک کر قرینے سے سجا ساچق کے ساتھ ساتھ جاتے ہیں - سواریاں رتھوں میں پالکیوں میں ڈولیوں میں کہاروں میں ہوتی ہیں - آگے آگے آرائش - پیچھے پیچھے سواریاں - مشعل تورے والے نہ ہوئے تو آرائش کے آگے باجا گاجا -

آرائش ان چیزوں سے مراد ہے - اہل قلعہ کے ہاں نشان کا ہاتھی سجا ہوا گھن گرج تک کے پھولوں کی ٹٹیاں - سو سو ٹٹیوں کے بیچ میں ایک ایک [illegible] جو بانس پنی اور ابرک کا بنا ہوا ہوتا اور اسمیں نوبت بجتی جاتی ہے - بانسوں کے شاخ ٹٹیوں پر بندھے ہوئے تمامی سے منڈھے ہوئے انمیں لونڈے ناچتے جاتے ہیں - بانس کھپچیوں کے سینکڑوں گھوڑے ابرک پنی کاغذ سے منڈھے ہوئے - بیس چار چار رتی کی ٹھلیاں رنگ برنگ کی لقاشی کی رنگی ہوئی - سینکڑوں ابرک کے کنول سہاگ پڑے کے آگے روشن جھک بجتی ہوئی پیچھے پیچھے سب بری کی چیزیں سواریاں خواص خاص بردار ہار پھول سہرے پڑھتے ہوئے ساتھ ہوتے ہیں - اور دلہن کے ہاں پہنچکر سارا سامان وہاں کے آدمیوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے ۔

بری - ع - صفت (۱) آزاد - چھوٹا ہوا - باہر - الگ - جدا - علیحدہ - نسلخ - خارج ۔

---

[1] بری دو طرح کی ہوتی ہے ایک پکی بری دوسری کچی - [illegible] دوسری کچی جسمیں اشیا تو تفصیل کی بجائے نقد [illegible] - البتہ [illegible] سہاگ پڑا ایک بہت بڑا [illegible] جسمیں خوشبو کی اشیا ہوتی ہیں اور وہ بہت رسم کے موقع پر دولہا کے ہاں سے آتا ہے سہاگ کا عطر خوشبودار ادویات سے تیار کیا جاتا ہے اس میں اکثر وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو سہاگ پڑے میں ہوتی ہیں یہاں بابا فرید حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے مراد ہے جو ایک مشہور ولی کامل خاندان چشتیہ سے ۶۶۴ھ ہجری میں گذرے ہیں آپکا مزار پر انوار پٹن واقع پنجاب میں ہے پاک پٹن بھی کہتے ہیں اب تک زیارت گاہ خاص و عام ہے ملفوف و بچہ نقطوں والا بنا نے بندش نقل ایک قسم کی شیرینی جس کے اندر پستے - چنے - بادام یا مونگ پھلی رکھکر گول گول لڈو سے بنا دیے ہیں ۔

[2] قرص شرع یا نسبر کھانڈ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو بری کے ساتھ جاتی ہیں [illegible] پھولوں کا گہنا اور جوڑا اعلیٰ [illegible] سو سو آدمیوں کے دستے جسمیں ایک ایک نشان ہاتھی اور ایک [illegible] ہوتا تھا ۔

معصوم (۲) بیگناہ - بے جرم - بے قصور - پاک +

بَرِیُّ الذِّمّہ - ع - صفت - جو اداہی اور مواخذہ سے چھٹ گیا - بیذمہ - ذمہ داری سے محفوظ - باز پرس سے آزاد

پَرِی - ہ - اسم مؤنث - ایک لفظ ہے جو فیلبان ہاتھی کو روکنے اور کبھی چلانے کیواسطے زبان پر لاتے ہیں +

بَرِی بَرِی دَھت دَھت - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی کے چلانے اور ہٹانے کی آواز +

بَرِّی - ع - صفت - بر کی تصغیر (۱) خشکی کا (۲) جنگلی - بیابانی - صحرائی - دشتی +

بُرِی - ہ - صفت - بد - ناقص - خراب - نکمی +

بُری بِسْت - ہ - اسم مؤنث (عو) حرام چیز - خوک - خنزیر - سُؤر +

بُری چیز - ہ - اسم مؤنث (عو) دیکھو (بُری بست)

بُری سُنانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھوٹی بات کہنا - نکمی بات سُنانا (۲) بیڈھب سُنانا - خلافِ منشا - بیان کرنا ؎

نسنتے ہی گھر سے تُو نے پھر جانے کی سُنائی ۔ ہو جاؤں سُن دکھو نکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بُری طرح - ا - صفت - بیڈھب - بیطرح - پنجے جھاڑ کر ؎

یارب ہمارے دل کو بچا تا شب وصال ۔ پیچھے پڑی ہیں اُسکی نگاہیں بُری طرح (بیخود)

بُرے حالوں جینا - ہ - فعل لازم (عو) خراب و خستہ حالت میں بسر کرنا +

بِرْیان - ف - صفت (۱) بُھنا ہوا - کباب شدہ (۲) پختہ - پکا ہوا +

بِرْیاں - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بار - پھیر - دفعہ - وار - وقت - دائیں (۲) بلیوں میں منگنی بنانے کی رسم کو بھی یہاں لینا بولتے ہیں +

بِرْیانی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا پلاؤ +

(یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جس میں گوشت بھونکر ڈالا جاتا ہے دوسری وہ کہ جس میں گوشت نمک سے ملاکر دم پخت کرتے اور اسے کچی بریانی کہتے ہیں)

بَرِیَّت - ع - اسم مؤنث (۱) سبکباری - سبکدوشی (۲) آزادی - خلاصی - رہائی - چھٹکارا - نجات - چھوٹ + معافی - عفو +

بَرِیٹھا - ہ - اسم مذکر (پورب) دھوبی - گازر +

بَرْط - ہ - اسم مذکر - برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑا سایہ دار اور گھن کا درخت ہے جس میں داڑھی کی طرح نیچے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں +

بَرْط - ہ - اسم مؤنث - جھک - بکواس - زڑ - مجذوبانہ باتیں - ہذیان - بیہوشی کی حالت - مجنونانہ کلام - جیسے مجذوب کی بڑ +

بَڑ بَڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک جھک - بک بک - بکواس +

بڑ ہانکنا - ہ - فعل لازم - بیہودہ باتیں کرنا - بڑبڑانا - بے معنی بک بک کرنا - زٹل ہانکنا - بکواس کرنا +

بَڑ - ہ - صفت (بڑا کا مخفف) ترکیب الفاظ میں آتا ہے +

بڑبولا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا بول بولنے والا - شیخی باز - ہیرالا - ہنگیا - ڈینگ ہانکنے والا (۲) زیادہ گو +

بڑبھاگی - ہ - صفت (ہندو) بڑے نصیبے والا - اقبال مند +

بڑپن - یا - بڑپنا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑاپا - بزرگی (۲) جاہ و مرتبہ (۳) شان و شوکت

بڑپیٹا - یا - بڑپیٹو - ہ - صفت (۱) بڑے پیٹ والا - توندل (۲) بسیار خوار - اکھل بہت کھانیوالا - ندیدا - دراز شکم - پرخوار (۳) حریص - لالچی +

بڑدنتا - ہ - صفت - بڑے بڑے دانت والا - دانتو - دراز دنداں +

بڑکنا - ہ - صفت - بڑے بڑے کان والا - دراز گوش +

بڑ گرو - ہ - صفت - بڑا اُستاد - گرو گھنٹال +

بڑ ما - ہ - اسم مؤنث (عو) مجازاً وہ عورت جو بڑی بنے اور اپنے کو بڑا جانے - بڑے لوگوں میں شریک ہونیوالی - بڑی بوڑھی - جیسے بڑی بڑما بنکر بیٹھی ہے +

بڑمنھی - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) دراز چہرہ - لمبوترے منہ کی - گھر گھسنی (۲) بڑی منہ والی - سُور نی - مادہ خوک +

بُڑا - ہ - اسم مذکر - مونگ یا ماش کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا ٹکلیں +

بڑا - ہ - صفت (۱) کلاں - بزرگ - عظیم - کبیر - جلیل - اعلیٰ - برتر (۲) نمایاں - سرنام - جیسے بڑا کام کیا (۳) لمبا - دراز - طویل (۴) بلند - اونچا (۵) موٹا - بسیط (۶) معزز - جلیل القدر - معظم (۷) امیر - دولتمند (۸) نہایت - ازحد - اشد - جیسے بڑا جاڑا پڑا (۹) سخت - سنگین جیسے بڑا جرم (۱۰) ضروری - لابدی - تاکیدی - جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے جانے دو ورنہ کوئی نہیں (۱۱) عمدہ - بڑھکا - قیمتی - بیش قیمت - جیسے بڑا مال (۱۲) عمر میں زیادہ - کہن سال (۱۳) پُرکھا - آبا و اجداد (۱۴) مربی - سرپرست - ولی - وارث - جیسے اُس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے (۱۵) شتابی کا - جلدی کا - جیسے بڑا کام ہے +

بڑا آبا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چچا - تایا (۲) خسر - سسر (بڑے آبا زیادہ بولتے ہیں) (۳ - بازاری) اُستاد - پیر - شہر پیر +

بڑا آدمی - ہ - اسم مذکر - دولتمند آدمی + ذی عزت اور جلیل القدر آدمی +

بڑا آزار - ہ - اسم مذکر (عو) تپ کہنہ - تپ دق + سل +

بڑا بوڑھا - ہ - اسم مذکر - مربی - سرپرست - پُرکھا +

بڑا بول - ہ - اسم مذکر (۱) شیخی - غرور کا کلمہ (۲) نخوت - غرور - تکبر +

بڑا بول بولنا - ہ - فعل لازم - نخوت کا کلمہ منہ سے نکالنا - غرور کرنا +

بڑا جانور - ہ - اسم مذکر (ہندو) گائے - بیل - بھینس وغیرہ +

بڑا چلہ - ہ - اسم مذکر (عو) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان (مفصل دیکھو چلہ)

بڑا دن - ہ - اسم مذکر (۱) دسمبر کی ۲۵ تاریخ - انگریزی حساب کے موافق رات کی درازی

کی اِنتہا اور دن بڑھنے کا آغاز۔ مسیح کی پیدائش کا دن۔ عیسائیوں کی خوشی کا دن۔ کرسمس۔ کرسمس ڈے۔

بڑا دیدہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) شوخ چشم اور نڈر ہونا۔ بیباک ہونا۔ دل چلا ہونا۔

بڑا رستہ پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) دُور کا سفر اختیار کرنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔

بڑا روگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تپِ دق۔ تپِ کہنہ

بڑا شخص۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تجربہ کار۔ عالی فہم۔ عالی دماغ۔ متبحر۔

بڑا صاحب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حاکمِ اعلیٰ۔

بڑا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بڑھانا۔ اُونچا کرنا۔ بلند کرنا (۲) جوان کرنا۔ پال پوس کر سیانا کرنا۔ پروان چڑھانا (۳) جب چراغ کے ساتھ آتا ہے تو اُس کے معنی چراغ گُل کرنے اور خاموش کرنے کے ہوتے ہیں۔

بڑا کوئی۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت شریر۔ بدذات۔ دُشمن۔ آفت۔ آفت کا پرکالہ (۲) بیڈھب۔ مرشد۔ چالاک۔ اُستاد۔ جیسے تُو بھی بڑا کوئی ہے (بیگانی چیز کسی برابر والے سے بولتے ہیں)

بڑا گھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لمبا چوڑا مکان (۲) امیر گھر۔ اُونچا گھر۔ جیسے بڑے گھر پہ پتھر ڈھونڈھو مرے (۳۔ بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ حبس۔

بڑا گھرانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اعلیٰ خاندان۔ امیر گھر۔ اُونچا گھرانا۔

بڑا نام کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔

بڑا نوالہ کھائیے اور بڑا بول نہ بولئے۔ (کہاوت) یعنی بڑا بول بولنے سے بڑا نوالا کھا لینا بہتر ہے۔ تکبّر نیچا دکھاتا رہتا ہے۔

بڑاپا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بزرگی۔ بڑاپن۔ کہن سالی (۲) عظمت۔

بڑارن۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) بڑی لونڈی۔ پُرانی لونڈی۔ پرستارِ قدیم (متروک ہے)

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) دخول کرنا۔ گھُسانا۔ داخل کرنا (۲) دھکیلنا۔

بڑّانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بڑ ہانکنا۔ بڑ مارنا۔ لڑ لگنا۔ بدزبان ہونا (۲) بکنا۔ بکنا (۳) بڑبڑ کرنا۔ غُل مچانا۔ شور کرنا۔ چڑانا۔ جیسے اُونٹ بڑّاتا ہی لدتا ہے۔

بِرّانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بولا جانا۔ بول جانا۔ چلّا اُٹھنا۔ جیسے کال کے مارے خلق بِرّائی جاتی ہے۔

بڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عظمت۔ بلاق۔ بزرگی (۲) عمر میں بڑا ہونا۔ درازیِ سن (۳) وسعت۔ کشادگی (۴) موٹائی۔ سطبری۔ مٹاپا۔ ضخامت۔ حجم۔ جسامت (۵) ستودگی۔ ستایش۔ تعریف۔ مدح۔ ثنا (۶) درازی۔ لمبائی۔ طوالت (۷) فضیلت۔ برتری۔ خوبی۔ شان (۸) منصب۔ عہدہ۔ جیسے بڑوں کی بڑائی دیکھنے کی چیز ہے (۹) عزت۔ ادب۔ جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے (۱۰) شیخی۔ لاف زنی۔ ڈینگ۔

بڑائی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تعریف کرنا۔ ستایش کرنا۔ سراہنا۔ توصیف کرنا (۲)۔ فعلِ لازم (۲) شیخی مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ خود ستائی کرنا۔

بڑائی مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خود آرائی و خود ستائی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ کی ہانکنا۔

بڑبڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنی اُن حرفوں کی آواز منہ ہی منہ میں بولنا (۲۔ اصطلاحی) غصّہ کی طرح چپکے چپکے بڑبڑ کرنا۔ بکنا (۳) جنتر وظیفہ پڑھنا۔ تسبیح پھیرنا۔ منہ میں بڑبڑ کرنا۔

بڑبڑیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکّی۔ بڑ ہانکنے والا۔ یعنی خود را۔ بیہودہ گو۔ شیخی میں اکثر سی باتیں کرنے والا۔

بُڑھ بھس۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بوالہوسی۔ بڑھاپے میں جوانی کی باتیں۔ پیرانہ سالی میں نوجوانی کی ہوس (۲) وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے۔ خرافت۔

بُڑھ بھس لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑھاپے میں مستی سُوجھنا۔ پیرانہ سالی میں جوانوں کی سی حرکتیں کرنا۔

بڑ پچود۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیٹی کی گالی۔
(جو لوگ اس کا مادّہ بڑ یعنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ اس میں کوئی خصوصیت نہیں رہتی۔ اصل میں یہ لفظ بیٹی سے اس طرح پر بنا ہے کہ اوّل میں ب ت بگڑا اور پھر چونکہ ت اور ڑ کا باہم بدل ہے۔ بڑ ہو گیا۔ آگے اپنی اپنی سمجھ)

بڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (پُورب) بکٹا۔ دانت کی گرفت۔ منہ سے کاٹنا۔

بڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ داخل ہونا۔ گھُسنا۔ اندر جانا۔

بڑنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کڑی۔ تیرِ سقف۔

بڑولیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑولی کی جمع۔ بڑ تے۔ بڑ کے درخت کے پھل۔ جس طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑ کے پھل کو بڑولی۔

بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تم دھ آئے (گیت کا ٹکڑا)

بڑوں کی بڑی بات۔ (کہاوت) یعنی بڑوں کی بات بھی بڑی ہوتی ہے۔ بڑوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں۔

بُڑھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیری۔ کہن سالی۔

بڑہار۔ ہ۔ اسم مؤنث (دکھن) ضیافتِ وداع جو دُلہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے۔

بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زیادہ کرنا۔ افزود کرنا۔ افزوں کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ بڑا کرنا (۳) پھیلانا۔ چوڑانا (۴) کھینچنا۔ تار سے میں نکالنا جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا۔ اُونچا کرنا (۶) اضافہ کرنا۔ ترقی کرنا (۷) آگے لانا۔ پاس کرنا۔ آگے کی طرف سرکانا (۸) تعریف میں مبالغہ کرنا (۹) امیر کرنا۔ دولتمند بنانا (۱۰) اُٹھانا۔ اُتارنا۔ بند کرنا۔ جیسے دسترخوان بڑھانا۔ مجرا بڑھانا۔ پوشاک بڑھانا۔ دُکان بڑھانا (۱۱) خاموش کرنا۔ گُل کرنا۔ بجھانا جیسے چراغ بڑھانا (۱۲) پتنگ یا کنکوا ہوا میں اُڑانا یا اُونچا کرنا۔ بلند کرنا۔

بڑھاوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زیادتی (۲) جھوٹی تعریف (۳) لوبھ۔ لالچ۔ ترغیب۔ طمع (۴) خوشامد (۵) بہکاوا (۶) دم۔ فریب۔

بڑھاوا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھوٹی ہمت بندھانا۔ لالچ دینا۔ جھوٹی تعریف

کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا۔ پھلا سرا دینا۔

بڑھاوے میں آنا ۔ فعلِ لازم (۱) خوشامد میں آنا۔ تعریف پر پھولنا (۲) دھوکے میں آ جانا۔

بڑھ بڑھ کے بولنا ۔ فعلِ لازم۔ فخریہ کلام کرنا۔ حد سے گزر کر باتیں کرنا۔ شیخی مارنا۔ ع

کیا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا   حضرت نے آج تک کوئی صدمہ سہا نہیں (ناسخ)

بڑھتی ۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں (۲) فاضل۔ فالتو۔ زائد۔ معمول سے زیادہ

بکثرت (۳) زیادتی۔ افزونی۔ برکت۔

بڑھتی دولت ۔ اسم مؤنث (۱) دولتِ روز افزوں۔ ترقی کرنے والی دولت

(۲) کامیابی۔ مراد مندی۔ ترقی۔ بیشی وغیرہ۔

بڑھ جانا ۔ فعلِ لازم (۱) اندازے سے زیادہ ہو جانا (۲) دولت یا عہدے میں ترقی کر لینا (۳) [illegible]

بڑھ چلنا ۔ فعلِ لازم۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ گستاخ

اور مغرور ہونا۔ معمول سے زیادہ اختلاط کرنا۔

بڑھکا ۔ صفت۔ اوّل درجے کا۔ اعلیٰ۔ افضل۔ عمدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت

بڑھ کر بولنا ۔ فعلِ لازم (۱) حد سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی مارنا۔ شیخی کی لینا۔ منہ سے بڑی

بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ کر بولنا۔ تکبر آمیز کلام کرنا۔ [illegible]

[illegible] بات کہنا (۲) نیلام میں بڑھ کر بولی بولنا۔ دام بڑھانا۔ بڑی بولی دینا۔

بڑھل ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت اور اس کا کھٹ مٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شریفے سے

مشابہ ہوتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم تر۔

بڑھنا ۔ فعلِ لازم (۱) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ اگنا۔ نشو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم اور جسامت میں

زیادہ ہونا (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا (۴) حد سے گزرنا۔ احاطے سے باہر نکلنا (۵) زیادہ ہونا۔ افزوں

ہونا (۶) [illegible] بلند ہونا (۷) پھیلنا۔ [illegible] (۸) ترقی کرنا (۹) [illegible]

آگے چل کر آگے جانا (۱۰) نفع ہونا۔ فائدہ ہونا (۱۱) پیش قدمی کرنا۔ سبقت کرنا (۱۲) چراغ

کے ساتھ گل ہونے اور دکان، پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے، اترنے یا موقوف

ہونے کے معنی میں آتا ہے۔

بڑھوتری ۔ اسم مؤنث۔ عوام (۱) زیادتی۔ بیشی۔ افزونی (۲) منافع (۳) ترقی۔

بڑھئی ۔ اسم مذکر۔ نجار۔ چوب تراش۔ کھاتی۔ درودگر۔ تیر کمان۔

بڑھیا ۔ صفت۔ دیکھو (بڑھکا)۔

بڑھیا ۔ اسم مؤنث (۱) پیرزن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔

پیر زال (۲) عوام۔ ماں۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا (۳) آنکھ کے ڈھیلے کی [illegible]

بڑھیل ۔ اسم مؤنث۔ [illegible] پیر زال۔

بڑی ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی [illegible] جو صرف ارد یا مونگ کی دال

پیس کر نقل سے بنا کر سکھا لیتے ہیں اور انہیں مصالح ڈال کر شوربے دار پکاتے ہیں۔

بڑی ۔ صفت مؤنث (۱) کلاں۔ دراز۔ بزرگ (۲) نہایت۔ ازحد۔ جیسے بڑی آفت یا بڑی مکار۔

بڑی بات ۔ اسم مؤنث (۱) امرِ عظیم۔ امرِ محال۔ کارِ اہم (۲) عمدہ اور اچھی بات۔

بڑی بات نہیں ۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دشوار نہیں۔

بڑی بات ہوئی ۔ محاورہ۔ خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ مناسب ہوا۔

بڑی بوڑھی ۔ اسم مؤنث۔ بڑی عمر کی عورت۔ مخدومہ۔ بزرگ

سرپرست اور مربی عورت۔ تجربہ کار عورت۔

بڑی بہو ۔ اسم مؤنث (۱) بڑے بیٹے کی بیوی۔ فرزندِ اکبر کی دلہن (۲) مجازاً پھوہڑ

بے تمیز۔ غیر منتظم خانہ عورت۔ جیسے بڑی بہو کو بلاؤ گھر میں خون والے (?)۔

بڑی بی ۔ اسم مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں۔ جس طرح پیر مرد کو بڑے میاں

کہتے ہیں اسی طرح بڑھیا عورت کو تعظیماً و تملقاً بڑی بی کہتے ہیں۔ ماں

بڑی چیز ۔ اسم مؤنث (عو) قرآن شریف۔ مصحفِ عزیز۔ فرقانِ مجید۔

بڑی چیز اٹھانا۔ یا۔ بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا ۔ فعلِ متعدی۔

(عو) قرآن شریف اٹھا کر قسم کھانا۔ فرقانِ مجید کی قسم کھانا۔

بڑی روٹی ۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو (بڑی چیز)۔

بڑی روٹی اٹھانا۔ یا۔ اس پر ہاتھ رکھنا ۔ فعلِ لازم (عو)

دیکھو (بڑی چیز اٹھانا)۔ سخت قسم کھانا۔

بڑیاں ۔ اسم مؤنث۔ بڑی کی جمع۔ مونگ یا ارد کی بنائی ہوئی کچی پکوڑیاں۔

بڑیاں توڑنا ۔ فعلِ لازم۔ چھاج یا بوریے وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پیٹھی کی چھوٹی

چھوٹی سی پکوڑیاں ٹپکانا۔ پکوڑیاں بنانا۔

بڑے باپ کی بیٹی ۔ اسم مؤنث (۱) نامی نامدار گھرانے کی لڑکی۔ بڑی

عزت والے خاندان کی بیٹی۔ شریف زادی۔ بیگم زادی (?)۔ عالی خاندان کی

جیسے حمیدہ ایک بڑے باپ کی بیٹی تھی، چار پانچ ہزار کی جائداد اس کے

حصے میں آئی تھی۔ (۲) [illegible] باپ کی بیٹی ہے تو [illegible] کرے۔

بڑے بوڑھے ۔ اسم مذکر (۱) عمر رسیدہ۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی

عمر تجربے میں گزری ہو (۳) سرپرست۔ مربی۔

بڑے بے ڈھب ہو ۔ محاورہ۔ نہایت چالاک اور چلبلے ہو۔ نہایت غضب کے

بد ذات ہو۔ چال باز ہو۔ چالیے ہو۔ فطرتی ہو۔

بڑے پاک ہو ۔ محاورہ۔ نہایت بے حیا۔ بے غیرت اور [illegible] ہو۔

بڑے صاحب ۔ اسم مذکر (۱) بڑے میاں (۲) امیر کا بڑا بیٹا (۳)

لہ یہ لفظ بڑھنا مصدر [illegible] سے ماخوذ ہے۔

عدالت کا حاکم اعلےٰ۔ بڑا۔ چین افسر +

بڑے میاں۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) بوڑھے اور بزرگ آدمی کو تعظیماً کہتے ہیں (۲) مالکِ خانہ۔ سرپرست۔ مربّی۔ بڑبُکھا۔ چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ (۳) عوام۔ پدر۔ باپ +

بُز۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بکری۔ گوسفند۔ بکرا جیسے غم نداری بُز بخر +

بُزِ اخفش۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اخفش صرفی کا بکرا (۲) بڑے گردن ہلانے والا۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا۔ کھوکلے دماغ کا + (کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کرکے سُنانے کے واسطے ایک بکرا پالا تھا جب تک وہ گردن نہیں ہلاتا یا تسکین نہیں اُٹھتا تب اپنے سبق کو پکا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہُوا۔ جب مُدّت اس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہُوا کہ اس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِل۔ ف۔ صفت۔ ڈرپوک۔ کم ہمّت۔ نامرد۔ ہیز +

بُزدِلا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بزدِل) +

بُزدِلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نامردی۔ ڈرپوکپن +

بزّاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ کپڑا بیچنے والا۔ پارچہ فروش +

بزّازا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کپڑے کا بازار۔ بزّاز ہٹّہ +

بزّازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ پارچہ فروشی۔ کپڑا بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ کلاں (۲) بڑی عمر کا آدمی عمر رسیدہ (۳) بالغ۔ سیانا (۴) معزّز۔ شریف۔ نجیب۔ معظّم۔ (۵) ذی شان۔ باشوکت (۶)۔ اسم مذکر۔ بڑبُکھا۔ آباؤ اجداد۔ مربّی۔ سرپرست (۷) رشی۔ عارف۔ ولی۔ خدارسیدہ۔ خداشناس (۸) سمجھدار (۹) طنزاً شریر آدمی۔ بدآدمی +

بُزُرگ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شریف زادہ عالی خاندان۔ خاندانی بزرگ +

بزرگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بڑاپن (۲) برتری (۳) عزّت (۴) شرافت (۵) ادب (۶)

بزم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ محفلِ نشاط۔ سماج۔ سوسائٹی۔ مجمع +

بزم گاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عیش کی جگہ۔ مجلسِ عیش و نشاط +

بزن۔ ف۔ اسم مذکر۔ (از زدن)۔ (۱) مار۔ قتل کر (۲) قتل کا حکم (۳) قتلِ عام۔ کُشتن (صرف اُردو میں یہ معنے مستعمل ہوگئے ہیں) +

بزن بولنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قتلِ عام کا حکم دینا +

بزور۔ ف۔ تابع فعل۔ زبردستی۔ بیگار کے لئے زور آوری سے دھینگا دھینگی سے۔ جبراً +

بَس۔ ف۔ صفت۔ (۱) کافی۔ جتنی ہونی تھی ہوچکی۔ سے

شعر۔ اور ستائش کے نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے کہ کہیں ہے یہ زباں دہلی (شیفتہ)

(۲) بھرپور۔ بہت۔ بکثرت (۳) فقط۔ صرف (۴) ٹھیرو۔ دم لو + چُپ۔ خاموش (۵) غرض۔ القصّہ۔ حاصلِ کلام (۶) موقوف۔ تمام ہوئی

بس بس۔ ا۔ بس کی تاکیدی شکل۔ ٹھیرو۔ ٹھیرو۔ اب کچھ حاجت نہیں۔ بہت ہوئی +

بس دیکھ لیا۔ ا۔ محاورہ۔ اب آزمانے کی حاجت نہیں۔ خوب آزما لیا۔ بہت امتحان کر لیا۔ تمہارا حال کُھل گیا +

بس کرو۔ ا۔ محاورہ۔ ختم کرو۔ جانے دو + ٹھیرو۔ چُپ رہو۔ موقوف کرو + صبر کرو۔ قانع ہو +

بس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) قابو۔ قدرت۔ طاقت۔ دسترس۔ بل بوتہ (۲) اختیار۔ اقتدار (۳) وافو۔ موقع۔ ڈھب (۴) چارہ۔ علاج +

بس چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دسترس ہونا۔ قابو پانا۔ اختیار رہنا۔ دخل ہونا

بس میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ قابو میں۔ اختیار میں۔ ہاتھ انٹے میں +

بس میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قابو میں آنا۔ داؤں میں آنا۔ پھندے میں پھنسنا۔ گرفت میں آنا + ہتھے چڑھنا۔ تسلّط ہونا +

بس میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کے پنجہ میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔ پالے پڑنا +

بس میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فرمانبرداری اور اطاعت میں رہنا۔ اختیار اور قابو میں رہنا +

بس میں کرنا۔ یا لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) قابو میں لانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا۔ داؤں میں لانا (۲) موہنا۔ فریفتہ کرنا +

بس میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زہر۔ سم۔ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی دوا (۲) کھوٹ۔ نقص۔ عیب (۳) فساد۔ جھگڑا (۴) فتنہ پروازی۔ شرارت +

بِس اُگلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) (۱) زہر کی قے کرنا۔ زہر تھوکنا (۲) اہانت کرنا۔ بُرا کہنا۔ بدگوئی کرنا + زہریلی باتیں کرنا۔ بغض باطن ظاہر کرنا۔ معاندانہ گفتگو کرنا (۳) بدلہ لینا۔ دُشمنی نکالنا +

بِس بونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فساد کی جڑ جمانا۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کا تخم بونا۔ بُرائی کرنا۔ کانٹے بونا +

بِس بھری۔ ہ۔ اسم مؤنث (مرکب) زہر آلود۔ زہریلی (۲) کینہ کش

کینہ توز۔ کینہ ور۔ کپٹی (۳) فسادی۔ فتنہ انگیز +

بِس دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا +

بِس کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھانا۔ زہر سے خود کشی کرنا +

وِس کی گانٹھ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زہرِ ہلاہل (۲) فتنہ انگیز۔ فسادی
شریر۔ مفسد + فتنہ و فساد کی بُنیاد (۳) ستمگار۔ مردم آزار
(۴) کینہ ور۔ کینہ توز۔ کپٹی +

وِس ملانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) زہر ملانا (۲) کھوٹ کرنا۔ نقص کرنا۔

بِسات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (विस्तृत) (ستُرت) (۱) پھیلاؤ
(۲) قابلیت (۳) طاقت۔ قدرت (۴) حوصلہ۔ ہمت (۵) مقدور۔
وسعت۔ سرمایہ (۶) حقیقت۔ اصلیت +
(یہ لفظ عربی بساط سے تلفظ اور معنی میں بہت قریب ہے)

بِساتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خردہ فروش۔ کنگھی سوئی وغیرہ بیچنے والا +

بِسارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھولنا۔ فراموش کرنا +

بِساط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) بستر۔ بچھونا۔ فرش (۲) شطرنج کا کپڑا۔ وہ چیز جس پر
شطرنج کے مہرے رکھ کر کھیلتے ہیں (۳) اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔
رخت (۴) پونجی۔ سرمایہ۔ دستگاہ (۵) حوصلہ۔ قدرت۔ طاقت۔
ثروت + فراخی۔ وسعت (۶) مقدور۔ حیثیت جیسے اپنی بساط کے
موافق خرچ کر دیا (۷) اصل۔ حقیقت جیسے کیا پِدّی کیا پِدّی کی بساط

بِساطی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بازار میں سرِ راہ دکان لگا کر بیٹھنے والا۔ خردہ
فروش۔ سوئی سرمہ بیچنے والا +
(اس صورت میں اس کا مادہ بساط بمعنے فرش سمجھنا چاہیے +)

بَسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آباد کرنا۔ معمور کرنا (۲) معطر کرنا۔ خوشبو میں رچانا +

بِسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خریدنا۔ مول لینا جیسے بَیر بِسانا (۲) بعہدہ ذمّہ لینا۔
روتا جیسے پاپ بساتا + (یہ لفظ ہمیشہ برائی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے)

بِساند۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مچھلی کی سی بو۔ گوشت کی اصلی بو۔ آبی پرند کے
گوشت کی سی بو … جو کروڑ یا گلا رکھتی ہے (۲) اصلی مادہ کا
اثر۔ اصلی عیب۔ نقص یا نطفہ کا اثر +
(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اونی قوم کا آدمی اعلیٰ آدمیوں کی سی
گفتگو وغیرہ کا کھانا کھانے لگے مگر اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کر
… یا اپنی پہلی حالت کی لے جائے تو کہتے ہیں ابھی تک اس کی بساند نہیں گئی)

بِساندا۔ ہ۔ صفت (۱) بو دار۔ بُو گندھی۔ بدبو کا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳)
ناشائستہ۔ نامہذّب۔ وہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی مانند نمو اور
شائستگی کا دم مارے +

بَست۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) چیز۔ شے جیسے چیز
بست بری بست +

بِستار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بستار بکسرِ باے موحدہ) (۱) پھیلاؤ۔ وسعت۔
فراخی۔ کشادگی (۲) طولِ کلامی۔ طلاقتِ لسانی۔ بات کو بڑھا کر بیان
کرنا۔ بات کا پھیلاؤ۔ پھیلانا (۳) تفصیل۔ تشریح۔ تفسیر (محدثین بُستار
بضمِ باے موحدہ بولتے ہیں) +

بِستار کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بات پھیلانا۔ طول کلام کرنا۔ بات کو بڑھا کر

بَستر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک + متعلق کپڑا +

بِستر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بچھونا۔ فرش۔ غالیچہ۔ قالین (۲) فقیروں اور
سپاہیوں کا بچھونا +

بِسترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) (۱) دیکھو بستر (۲) اوڑھنا بچھونا۔ لحاف
توشک۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا ؎

پھیر کر دامن کو حالی گھر سے ۔ بسترا کیوں اپنا بچکواتے ہیں آپ (حالی)

(۲) تکیہ۔ فقیروں کا مسکن۔ فرودگاہِ درویشاں +

بِسترا لگانا۔ یا جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کہیں جگہ رات بسر کرنے کے واسطے
بچھونا کرنا۔ علی الخصوص رات کے سونے کا سامان کرنا (سپاہی اور فقیر اکثر بولتے ہیں)

بَستکی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلاف جس میں سیپارہ وغیرہ کی پوشش (۲) بُقچہ۔
بقچی۔ وہ مربع کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بَستہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بندھا ہوا (۲) منجمد۔ جما ہوا (۳) وہ مربع کپڑا جس میں کتابیں
وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں + جزدان + گٹھڑی۔ بقچہ +

بَستی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گاؤں۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ معمورہ۔ آباد جگہ (۲) رونق
چہل پہل جیسے اُس کے دم کی بستی ہو (۳) آبادی۔ معموری۔ اجاڑ کا نقیض
(۴) صوبہ جاتِ متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بِسر۔ ہ۔ حرف ربط۔ (بدوں) بغیر۔ بن۔ بدوں +

بِسرام کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ استراحت فرمانا۔ شب باش ہونا +

بِسرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) دل سے اتارنا۔ ذہن سے
اتارنا۔ چت سے بھلانا +

بِسَر جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بھول جانا۔ چوک جانا۔ یاد نہ رہنا +

بَسَر کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گزرانا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ بھرنا (۲) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا +

بِسَرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھولنا۔ فراموش ہو جانا۔ چت سے اُترنا +

بَسَر و چشم ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ خوشی سے۔ مرضی سے +

بَسَر ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا +

بَسط ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرح۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل۔ وضاحت۔ تصریح۔ صراحت +

بِس کھپرا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چند قرحادار[1] کے ایک پودے کا نام (۲) گیری کی مانند

بِسمِ اللہ ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مخفف ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کا جس کے معنے ہیں میں خدا مہربان اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ یہ کام شروع کرتا ہوں۔ (جب مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرک کا پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وُہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے)

(۲) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پر بسم اللہ کہنا (۳) جب کسی کے ٹھوکر یا ٹکر وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمے سے کوئی شخص گرنے لگتا ہو تو اُس وقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ خدا بچا لے یا ٹھوکر سے (۴) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر، بہت مناسب، ہاں ہاں +

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم، بسم اللہ خانم، بسم اللہ جان وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اور ایک قسم کی کلمہ بھی ہے جو کسی بزرگ یا معزز کے بیٹھنے یا اٹھانے کے وقت زبان پر لاتے ہیں، کھانا کھانے سے پہلے بھی اِس لفظ کو ہر ایک مسلمان از روئے شریعت زبان پر لاتا ہے)

(۵) رسم مکتب نشینی۔ تقریبِ بسم اللہ خوانی۔ مکتب نشینی۔

ابتدا ہی میں عشق مژگاں نے لگائی یہ خدنگ + وقتِ بسم اللہ ہوا میں تیرِ بسمل ہو گیا۔ (رند لق)

(جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں بٹھانے کے قابل جانتے ہیں۔ یہ رسم بھی بیاہ کی طرح منائی جاتی ہے لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ رات کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی جاتی۔ دن کو نہلایا جاتا نیا جوڑا اور ٹوپی پہناتے۔ سر پر سہرا باندھتے گلے میں تسبیح ڈالتے کان کے پاس گوشوارہ یا طرہ لٹکاتے اور عصر کے وقت دُولہا دلہن بناتے ہیں جیسے بادام۔ تل۔ خشخاش۔ کھیلوں کے سات طرح کے دو دو تولے بھر الگ رکھتے ہیں مگر عام دستور ہے کہ شیرینی تقسیم کرنے کے واسطے خوانوں میں بھر بھر کر رکھتے ہیں چاندی کی تختی پر انگلیوں ورق الکاغذ پہلے بسم اللہ پھر اِقرَأ باسمِ ربِّک[2]

بسن

اَلَّذِی خَلَق۔ کو کر بچے سے پڑھاتے ہیں۔ بچہ اوّل بسم اللہ استاد کے ساتھ ساتھ کہتا جاتا ہے۔ پھر اِس آیت کے ٹوٹے پھوٹے لفظ زبان سے نکال دیتا ہے۔ اسی وقت مبارک سلامت کی دُھوم مچ جاتی ہے شیرینی تقسیم ہونے لگتی ہے۔ چونکہ پیشوائے اسلام پر سب سے پیشتر یہی سورۃ نازل ہوئی تھی اس لئے سب سے پہلے اِسی کا پڑھنا مبارک اور باعثِ برکت مانا جاتا ہے۔ اس رسم میں بھی مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا اور نوکروں چاکروں نیز کمینوں کو انعام و اکرام دیا جاتا ہے۔ عرب میں اسی رسم کو مکتب کہتے ہیں)

بِسمِ اللہ کا گنبد ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جائے پناہ۔ امن مقام۔ مصئون۔ محفوظ جگہ

بِسمِ اللہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ (انسان) تناول فرمانا۔ کھانا شروع کرنا۔ (ہندو) بھی نرائن کرنا (۳) حلال کرنا۔ بسم اللہ اللہ اکبر کرنا۔ تکبیر پڑھنا (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا +

بِسمِ اللہ کرو ۔ ا۔ کلمۂ خطاب۔ نوش فرماؤ۔ نوش جان فرماؤ۔ کھانا تناول کرو۔ کھانا کھاؤ +

بِسمِ اللہ کے گنبد میں بیٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سلامتی کی جگہ بیٹھنا۔ امن و امان میں رہنا۔ پناہ میں رہنا۔ محفوظ جگہ میں بیٹھنا۔ مصئون رہنا +

بِسمِ اللہ ہی غلط ۔ ا۔ محاورہ۔ پہلے ہی کام میں چوک۔ چھوٹتے ہی غلطی۔ ابتدا ہی غلط۔ آغاز ہی ناساز +

بِسمِل ۔ ع۔ صفت۔ (۱) قربان کیا ہوا جانور۔ وُہ جانور جسے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو (۲) گھائل۔ مجروح۔ زخمی (۳) عاشق۔ معشوق۔ مبتلا۔ مضطر۔ مشغوفِ محبت +

بَسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رہنا۔ آباد ہونا۔ گھر بنانا (۲) ٹکنا۔ ٹھہرنا (۳) سمانا جیسے (کہاوت) من میں بسے سو سپنے دسے (۴) رچنا۔ خوشبو میں معطر ہونا +

بُسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آبسنا) +

بَسنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بیٹھن۔ وُہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں۔ جیسے صرافوں کا بسنا (۲) بینک۔ مہاجنی کوٹھی +

بَسَنت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (وسنت۔ बसन्त) (۱) کُسم کا پھول۔ کُسنبھ کا پھول۔ گُلِ معصفر۔ گُل کاشیرہ۔ گُل کا عطر (۲) نشاطِ جوشِ الرہا و تعشق انگیز کے ہونے کا موسم (۳) ہندی چھ رُتوں میں کی پہلی رُت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے۔ موسمِ بہار۔ وسط مارچ سے آخیر مئی تک کا موسم۔

[2] بیتِ کلامِ مجید کا یہ سب سے پہلا نازل ہوا سورۃ سات آیت ہے جسے پہلے اسی کی جس کا مطلب یہ ہے کہ اُسے پیغمبر اپنے اُس پروردگار کا نام لیکر جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا۔ قرآن پڑھنا شروع کرو

[1] مزاجاً دوسرے درجے میں گرم اوّل میں خشک۔

تفصیل فصول ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصول	اسمائے شہور متعلقہ فصول
۱	وسنت	چیت ۔ بیساکھ
۲	گریشم	جیٹھ ۔ اساڑھ ۔
۳	ورشا	ساون ۔ بھادوں
۴	شرد	اسوج ۔ کاتک
۵	ہیمنت	منگسر ۔ پوہ
۶	ششر	ماگھ ۔ پھاگن

(۴) سری راگ کی چوتھی راگنی (۵) بسیلا چہچپ (۶) سرسوں کے کھلے ہوئے زرد زرد پھول (۷) وہ میلا جو موسم بہار میں بزرگوں کے مزارات اور دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھول چڑھا کر کرتے ہیں (اگرچہ اصل رُت بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اس کا میلہ آمدِ بہار میں سرسوں کی پھُوٹتے ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ موسم سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو انقباض ہوتا ہے اور آمدِ بہار میں سیلانِ خون کے باعث طبیعت میں شگفتگی۔ اُمنگ۔ ولولہ اور ایک قسم کی خاص خوشی اور صفرا کی پیدائش پائی جاتی ہے اس سبب سے اہلِ ہند اس موسم کو مبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگون کے واسطے اپنے اپنے دیوی دیوتاؤں اور اوتاروں کے استھانوں میں مندروں پر اُن کے رِجھانے کے لئے بمقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے گڑوے بنا کر گاتے بجاتے لے جاتے اور اس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد رنگ کو اس سے مناسبت دینے لگے۔ چنانچہ اکثر شعرا نے بھی اس معنے میں اس لفظ کا استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری گلپیرہن زعفرانی کو عرق عرق ہی رہے رُوئے شرمسار بسنت (ظفر)

میں تجھ زرد پوش یہاں ہو گئیں زرد رنگ واں تیرے گھر بسنت یہاں میرے گھر بسنت (مومن)

تم نے لگائی آ کے یہ کیا آگ اے بسنت جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)

سب نے نظارۂ دشت و جبل زرد ہر طرف ہے آج سال کیسی ہی اے دوستاں بسنت (م)

گردوں چلے کہ ریش منقلب ہو محتسب جاتا ہے جس مقام میں ہمارے جہاں بسنت (م)

جس وقت اس میلے میں سیلانی زرد پوشاکیں پہن کر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو ملازموں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا یہی عالم ہوتا تھا۔ پہلے اس میلے کا مسلمانوں میں دستور نہ تھا۔ حضرت امیر خسرو دہلوی نے اس میلے کا رواج دیا جس کی وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ کے پیر و مرشد سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز کو اپنے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا تقی الدین نوح سے جو درحقیقت حسن صورت میں یکتائے زمانہ و خلق و سیرت میں بے مثال یگانہ تھے کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اس قدر اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھ کر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبوب الٰہی کو دیجے تاکہ اُن کا روحانی فیض عرصۂ دراز تک جاری رہے۔ اِدھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر اُن کے بغیر چین نہیں پڑتا تھا یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی داہنی جانب کھڑا کرتے تاکہ اُن کے چہرۂ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں دوسرا سلام پھیرا جائے۔ قضائے کار بھانجے صاحب کی دعا قبول ہوئی اور وہ عین جوانی ہی میں اس جہان سے اُٹھ گئے۔ اس وقعی دائمی مفارقت نے حضرت کو عجب عالم اور غضب ماتم سے پالا ڈالا ؎

اول عشق است بما تیر پسندای فلک صبر کن چندانکہ ما ستر جب ہجران شویم

مانا تو ایک بار نہ موتوف ہم سے کر تا رفتہ رفتہ ہم ترے ہجراں کو خو کریں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور سخت الم ہوا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر نہیں رہتے تھے اُسے بھی ترک کر دیا۔ جب اس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ تالاب کی سیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہوئی ہے۔ مع یاران جلسہ تشریف لے گئے۔ اُن دنوں یہی بسنت کا موسم تھا اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو کسی سبب سے ان کے پیچھے رہ گئے۔ دیکھا کہ کھیتوں میں سرسوں پھول رہی ہے۔ ہندو کالی دیوی یا کالکاجی کے مندر پر گڑوے بنا بنا کر خوشی خوشی گاتے بجاتے لئے چلے جاتے ہیں۔ انہیں بھی یہ خیال آیا کہ میں بھی اپنے پیر کو خوش کروں چنانچہ اُسوقت اُنکے دل میں ایک خوشی اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوئی اُسی وقت دستارِ مبارک کو کھول کر کچھ پیچ ادھر اور کچھ اُدھر لٹکا لئے۔ اُن میں سرسوں کے پھول اُلجھا کر یہ مصرع الاپتے ہوئے اسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیر و مرشد تشریف لے گئے تھے ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار

جہاں تک اس الاپ کی آواز پہنچی تھی معلوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گونج رہا ہے۔ ایک تو حضرت فنِ موسیقی کے نایک اور عدیم المثل سرود خواں تھے دوسرے اس ذوق شوق نے اور بھی آگ بھڑکا دی کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ محبوب الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا ترک یعنی خسرو کہاں رہ گیا۔ عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو۔ آپ نے پہلے اپنے ہمراہی جلیسوں کو انہیں بھیجنے بھیجا وہ جو تلاش کرتے ہوئے آتے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عجب رنگ سے آپ گاتے ہوئے مستانہ چال و عشقانہ انداز سے خراماں خراماں جھومتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہوئے کہ اسی رنگ میں مل گئے۔ اور یہ کہ مکانِ لک رفت نک شد۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصد ما ز دیدہ سے آید دیدہ باید کہ دیدہ سے آید

اور آتے ہی کہا کہ حضرت! امیر خسرو کے پاس سے جا کر آنا کٹھن ہو رنگ میں رنگ رچاتا ہے ؎

یاران رنگگاں کا کسی کو کملانہ حال   وُہ بھی ہُوا دہیں کا جو پہنے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سُنتے ہی کھڑے ہوگئے اور اپنے مُونس و غمگسار کو پہنے چلے خسرو نے دُور سے دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شرُوع کر دئے۔ جسوقت حضرت قریب آئے بے تاب ہو کر یہ شعر پڑھا ؎

اشک ریز آمد است ابرِ بہار   ساقیا گل بریز بادہ بیار

دُوسرا مصرع کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہو کر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں باہیں ڈالے ہُوئے سینے چلا آنا۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رقت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مُرغِ بسمل کیطرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

مصنفِ بود آں سر کہ بسودائے تو باشد   کم بود آں دل کہ در و جائے تو باشد

غرض اُسوقت سے مسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہو گیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی راگ سننا پھر شرُوع کر دیا۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی۔ سنُول بہاریوں پر اللہ میاں کی بسنت چاند رات کو چڑھتی ہے پھر پہلی تاریخ کو قدم رسُول یعنی نبی کریم میں غرض اسیطرح خواجہ صاحب پھر شاہ دلی۔ حضرت نظام الدین رضیرو وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پر باری باری سے چڑھتی ہے۔ کہتے ہیں حضرت محبوب الٰہی کو اس تصنیع پر اتنا کر چلّہ پینے تک ہنسنا تو کیسا تبسم تک نہیں فرمایا تھا۔ بسنت کی رسم علیہ کر اب بسنت کے روز قوال اوّل حضرت کی قدیم خانقاہ میں بسنت لیجاتے ہیں۔ اسکے بعد مولانا تقی الدین نوح کے مزار پر اور اخیر میں حضور کے روضہ اقدس پر چڑھاتے ہیں۔ (۲) اخام بالسنة (۲) وُہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں +

بَسَنْت پَنچمی۔ ۔ اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے +

بَسَنْت پُھولنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) سرسوں کے پھولوں کا کھلنا (۲) زردی چھا جانا +

بَسَنْت کی خَبَر۔ ۔ اسم مؤنث۔ زمانہ کے انقلاب اور حال کنندوں کی واقفیت +

بَسَنْتی۔ ۔ صفت۔ (۱) زرد پیلا (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے (۳) چیچک۔ سیتلا (۴۔ اسم مؤنث) زرد پوشاک۔ زرد رنگ +

بَسَنْتی پوش۔ ۔ اسم مذکر۔ زرد لباس پہننے والا۔ زرد پوش +

بَسَنْدَر۔ ۔ اسم مؤنث (عوام) بیسندر (۱) اگنی دیوتا۔ بُرہما کی آگ (۲) پاک اور مقدس آگ جسکو پہلے ہی سے آگ لانی نام رکھا بسندر (ہندو مذ)

بِسْوانْسی۔ ۔ اسم مؤنث۔ بسوے کا بیسواں حصہ۔ بیس کچوانسی کی مقدار +

بِسُورْنا۔ ۔ فعل لازم۔ آہستہ آہستہ رونا + رونے کی شکل بنانا۔ منہ بنانا +

بِسُولا۔ ۔ اسم مذکر (بہاکرت بسولیت) ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑھئی

پاس ہوتا ہے۔ تیشۂ نجار +

بَسُولی۔ ۔ اسم مؤنث۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار۔ تیشۂ معمار +

بِسْوَہ۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیگہ کا بیسواں حصہ (۲) زمین کا اندازہ۔ زمین کا حصہ +

بِسْوہ دار۔ ۔ اسم مذکر۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا۔ زمین کے کسی حصہ کا مالک۔ شریک دِہ +

بَسِیْٹھ۔ ۔ اسم مذکر۔ (ہندی شلوکوں میں آتا ہے) (۱) قاصد۔ ایلچی (۲) بچولیہ ثالث (۳) چغلخور۔ غیبت کنندہ (مثل) ساجن ساجن مل گئے جھوٹے پڑے بسیٹھ +

بَسیرا۔ ۔ اسم مذکر (۱) شب باشی۔ پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا۔ شب نشینی (۲) رات کو ٹھہرنے کی جگہ + فرودگاہ + سرائے۔ تکیہ۔

بَسیرا لینا۔ ۔ فعل لازم۔ شب باش ہونا۔ رات کو آرام لینا۔ جانوروں کا درخت پر سونا +

بَسیرے کا وَقت۔ ۔ اسم مذکر۔ پرندوں کے آرام کا وقت۔ گھونسلے میں جانے کا وقت + سرِ شام +

بَسِیْط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بچھایا ہُوا (۲) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مستفعلن فاعلن آٹھ بار آسکتے ہیں (۴) خالص۔ بے آمیزش (۵) غیر مرکب شے جسکے جزو نہ ہوں۔ مفرد۔ وُہ چیز جس کا جزو اپنی صفات میں کُل کے مشابہ ہو جیسے پانی مٹی وغیرہ (۶) کشادہ

بَسِیکھ۔ ۔ اسم مذکر (ہندی) خاصیت۔ سُبھاؤ۔ عادت۔ (مثل) ان سے ان لیتیں کا یہی بسیکھ + یہی دیکھا وُہ بھی دیکھ +

بِسِیلا۔ ۔ صفت (۱) زہریلا۔ زہردار۔ بیس والا (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی پھنسی کا نام جو اکثر کلہ کی انگلی میں ہو جاتی ہے۔ جبتک اُس پر نشتر نہ لگائیں آرام نہیں ہوتا۔ اس کے زہر سے ہاتھ گلتا جاتا ہے۔ عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس مٹی پر سانپ کے جھاگ پھیلاتے ہیں اس کے ہاتھ میں لگنے سے یہ پھنسی ہو جاتی ہے +

بِشارَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوید۔ خوشخبری۔ مژدہ (۲) الہام۔ غیبی ندی مکاشفہ + وُہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب میں دے۔ یا خواب میں کوئی امر ولایت نظر آئے۔ ... +

بِشارَت دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) مژدہ سنانا۔ خوشخبری دینا (۲) خواب میں جتانا +

بشا

بَشَّاش ۔ ع ۔ صفت ۔ بہایت خوش ۔ آنند ۔ مسرور +

بَشَاشَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کشادہ روئی سے مخاطب ہونا ۔ خوش ہوکر بات کرنا + خوش اخلاقی ۔ تازہ روئی (۲) خوشی ۔ مسرت (۳) تازگی ۔ فرحت

بَشَر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنے آدمی کی جلد اور کھلڑی (۲) آدمی ۔ اِنسان ۔ عام ازیں مرد ہو یا عورت ۔ آدم زاد ۔ مَنش +

بَشَرَۃ ۔ ع ۔ اسم مذکر (صحیح بَشَرَہ) (۱) لغوی معنی بیرونی جلد ۔ اِصطلاحی چہرہ ۔ مکھڑا ۔ مکھ + پیشانی ۔ ناصیہ (۲) حلیہ (۳) قیافہ +

بَشَرِیَّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آدمیت ۔ اِنسانیت +

بِشْنُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وِشن ۔ سب جگہ موجود ۔ پروردگار ۔ خالق ۔ دُنیا کو پالنے والا ۔ پرمیشر ۔ بھگوان (۲) لکشمی کا پتی ۔ دولت کا خاوند +

بِشْن پَد ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بعد کا گیت ۔ بشن کی تعریف کا گیت (۲) ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد +

بِشْن دیوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہنود فقیروں کا ایک فرقہ جو بشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا ۔ یہ لوگ کڑکڑاتے جاڑوں میں علی الصباح اس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ بنکھا ان کے ہاتھ میں جاسن کر تے ان کی پگڑی میں اور اُوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +

بِشْنُوئی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہنُودوں کی ایک قوم ہے جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں نگینہ ضلع بجنور میں بشنوئی سرای ایک محلہ ہے جس میں کُل یہی لوگ آباد ہیں ۔

بِشْنِی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بشن کا ماننے والا ۔ جین مت کے خلاف ہندوؤں کا ایک فرقہ

وِشنی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وِشی کرنے والا ۔ کام دیو کا پابند ۔ مغلوبِ شہوت + رنڈی کا یار ۔ زناکار ۔ بدکار +

بَشِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خوشخبری دینے والا +

بَصَارَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نظر ۔ بینائی ۔ جوت ۔ آنکھ کی روشنی ۔ روشنائی چشم

بَصِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بینا ۔ دیکھنے والا (۲) دانا ۔ ہوشیار (۳) ۔ مجازاً نابینا ۔ اندھا (۴) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام (۵) ماہر ۔ واقفکار ۔ مُبصر +

بَصِیرَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بینائی ۔ جوت (۲) دانائی ۔ ہوشیاری (۳) رائے ۔ تجویز ۔ خیال +

بِضَاعَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) پُونجی ۔ سرمایہ (۲) پتی ۔ حِصّہ +

بَط ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ایک آبی پرند کا نام جو مُرغابی کے قسم میں سے ہے ۔ بَطَک ۔ بَطخ +

بطل

بَطَائِنَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صحیح کسرہ ہاء (۱) بھرتی ۔ بھراؤ (۲) تہ ۔ استر زیرپیچ ۔ وُہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے پہلے پیچ ہیں +

بَطخ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بط) +

بَطَک ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ تصغیرِ بط +

بُطْلَان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جھوٹ ۔ بے اصل بات + تصنّع ۔ بناوٹ +

بَطْلِیمُوس ۔ یُونانی ۔ اسم مذکر ۔ شخص مصر کا ایک مشہور مہندس ہے دوم صدی مسیحی میں موجود تھا ۔ ۷۰ یا ۸۰ برس کی عمر پائی اور اُسی صدی میں مرگیا ۔ بعض مؤرخوں نے اسے جالینوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا ۔ چنانچہ اس فن میں اُس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جیسے کہ کتاب ماغاطیس یا ماغاطلق جسے مجسطی کہتے ہیں اہلِ عرب مجسطی کہتے ہیں بعض طبیہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے اس کا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے ۔ سلطان ونیاکوس کے عہدِ سلطنت میں اس نے ایک رصد خانہ بھی بنا ڈالا تھا ۔ اِس حکیم نے علمِ جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اس کا ترتیب دیا ہوا نقشۂ ارض ابھی تک موجود ہے ۔ مگر اس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کی وجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہلِ اسلام اس اجتہاد کے پیرو ہو گئے ۔ یہاں تک کہ مفسرون نے بھی قرآن مجید کی اُن آیتوں میں جنہیں ارض و سما کا ذکر تھا کھینچ تان کر اسی کی مطابقت پر لا ڈالا ۔ لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنکس کی مطابقت سے بھی اُنہیں آیاتِ ربانیہ کی تفسیر ممکن تھی ۔ اِس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر محقق ہے کیونکہ اس نے زمین ایک چھوٹے سے ستارہ کو مرکزِ عالم قرار دیکر تمام اجرامِ فلکیہ کو اس کے گرد چکر کھاتا یقینی مانا ہے ۔ اگر یہی تحقیقات صحیح مانی جائے تو تمام قوانینِ الٰہی پر ایک بھاری اعتراض آئے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو ۔ باوجودیکہ اس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اِس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اس خود کے بندے نے محض بہ نظرِ اجتہاد و جدت اُس سے انحراف کر کے ایشیائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا ۔ یہ شخص خوش پوشاک ۔ شیریں کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا ۔ جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی صاف نہ ہوتا ۔ عطر اکثر

سلہ خاص اِس کہاوت میں رضائی کا تاں چنگے کمانے میں بطانہ گیت وان کے سنئے ہیں ۔ تانے تر فرق سے لکھنا غلط ہے +

لا کر تا اور روزے بہت رکھا کرتا تھا +

بَطْن ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بھیتر ۔ اندر (۲) پیٹ ۔ شکم +

بَطْنًا بَعْدَ بَطْنٍ ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) پُشت در پُشت ۔ پیڑھی در پیڑھی ۔ نسلاً بعد نسلٍ (۲) آبائی ۔ خاندانی ۔ موروثی +

بَعْد ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ پس ۔ پیچھے +

بُعْد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دُوری تفاوت ۔ فاصلہ ۔ فرق ۔ مسافت +

بَعْض ۔ ع ۔ صفت (۱) کوئی ۔ کچھ ۔ چند ۔ معدود (۲) خاص (۳) مختلف متفرق

بَعْضا ۔ ا ۔ صفت (دیکھو بعض) +

بَعْضے ۔ ا ۔ صفت ۔ چند ۔ کئی +

بَعِید ۔ ع ۔ صفت ۔ دُور ۔ الگ ۔ فاصلہ پر +

بعید العقل ۔ ع ۔ صفت (۱) عقل کا نقیض ۔ خلاف قیاس ۔ انہونی (۲) نامناسب ۔ بیہودہ +

بِعَینِہٖ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ ہو بہو ۔ مو بمو ۔ جوں کا توں ۔ جیسے کا تیسا ۔ ویسا ہی ۔ عین بعین ۔ حقیقتاً ۔ بذاتہ +

بَغارہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صحیح بفتح با ۔ (۱) سوراخ دیوار ۔ رخنہ + کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید ۔ بھٹ ۔ گھتا ۔ بھتّا (۲) گہرا زخم ۔ گھاؤ +

بَغاوت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ غدر ۔ ہلّڑ ۔ تمرّدی ۔ بلوا ۔ رُوگردانی ۔ سرتابی ۔ انحراف +

بَغْبَغا ۔ ا ۔ اسم مذکر (ع) غبغب ۔ گردن کے نیچے کی تھیلی اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بَغْبَغانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کبوتر کا مستی میں غٹرغوں کرنا ۔ اونٹ کا مستی میں بڑبڑانا ۔ ستانا ۔ مستی پر آنا ۔ مست ہونا +

(در اصل عربی زبان میں اونٹ کے حالت مستی میں زبان باہر نکال کر بولنے کو بغبغہ کہتے ہیں)

بُغْدہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کوٹتے ہیں +

بُغْدی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صحیح بُغدی ۔ سب سے عمدہ اور اوّل قسم کا اونٹ ۔ ایک قسم کا بیش قیمت اونٹ اسی کو بعض لوگوں نے بغدادی اونٹ کے نام سے موسوم کیا ہے +

بُغْض ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے نفرت کرنا ۔ اصطلاحی ۔ بیر ۔ دشمنی ۔ عداوت ۔ عناد ۔ لاگ (۲) کینہ ۔ کپٹ ۔ پیٹ پاپ (۳) حسد ۔ ڈاہ +

بغض للّہی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خدا واسطے کا بیر ۔ ناحق کی دشمنی +

(در اصل میں حق الامر یا حقوقی الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دشمنی رکھنے کو بغض للّہی کہتے ہیں ۔ چونکہ اس عداوت میں کوئی اپنی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی ۔ پس بلا وجہ دشمنی رکھنے کو بھی عوام بغض للّہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَل ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) شانہ کے نیچے کا حصہ ۔ کانکھ (۲) وہ چوکھونٹا کپڑا جو انگرکھے یا کرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے (۳ - ۱) پہلو ۔ جانب ۔ بازو +

بغل کا دشمن ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دشمن قریب ۔ وہ شخص جو پاس رہ کر دشمنی کرے ۔ دغاباز دوست ۔ دشمن دوست نما +

بغل گرم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ معشوق کو پہلو میں لیکر سونا ۔ معشوق

بغل گند ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) وہ بدبو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے بَبَل کہتے ہیں +

بغل گیر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ گلے لگنا ۔ چمٹ کر ملنا ۔ ہم آغوش ہونا ۔ معانقہ کرنا +

بغل میں ایمان دبانا ۔ یا ۔ رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ایمان کو بالائے طاق رکھنا ۔ ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا ۔ ایمان بگڑنا ۔ بددیانتی کرنا +

بغل میں دبانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا (۲) فریب کر کے کسی چیز پر قبضہ کرنا (۳) بغل میں پکڑنا ۔ آغوش میں لینا ۔ سنبھالنا +

بغل میں مارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بغل میں چھپانا ۔ سنبھالنا ۔ قبضہ میں کرنا ۔

اس نے جیب ال بہت رد و بدل ہے پایا + ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق) +

بَغْلُول ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کوڑ مغز ۔ اوندھی پیشانی کا آدمی ۔ مورکھ ۔ بے وقوف

(یہ لفظ شاید بُہلول سے بگڑا ہے جس کے معنی عربی میں حماقت سے بولنے کے آئے ہیں) +

بَغْلی ۔ ا ۔ صفت (۱) پہلو کا ۔ بغل سے نسبت رکھنے والا + ایک طرف کا (۲) اسم مذکر ۔ مگدر ہلانے کا ایک طریقہ جس میں مگدر کو کندھے سے نیچے تک لا کر پھر اوپر لے جاتے ہیں (۳) اسم مذکر ۔ تلے دانی جس میں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی (۵) اونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے (۶) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ +

بغلی تکیہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بغلوں میں رکھنے کا تکیہ +

بغلی ڈوبنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ حریف کی بغل میں سے نکل کر اسے پکڑ لانا ۔ (کشتی کے ایک داؤں کا نام ہے) +

بغلی گھونسا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دشمن قریب ۔ آستین کا سانپ +

بغل

بغلیں بجانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کی بُرائی پر خوش ہونا۔ شماتت کرنا (۲) فخر کرنا + خوشی میں اُچھلنا۔ کُودنا ۔ ۵

رحمت بُرگشاکی بے عزیزوں کی جماعت پہ اِس کی خوشی میں ایسی بغلیں نہ بجاؤ (حالی)

بغلیں جھانکنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ مجوب ہونا (۲) لاجواب ہونا۔ جواب نہ بن پڑنا۔ مُنہ دیکھتے رہ جانا جواب کے واسطے اِدھر اُدھر دیکھنے لگنا۔ سٹپٹانا (۳) بھاگنے کا موقع دیکھنا۔ چوہے کا بِل ڈھونڈنا۔ بچاؤ دیکھنا

بغلیں لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بغل کے بال مُونڈنا +

بغیر۔ ا۔ حرفِ استثناء (۱) سوا۔ علاوہ۔ بجز۔ جز + دیگر (۲) حرفِ نفی بن۔ بلا۔ (اس لفظ میں ب زائد ہے)

گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر جانے گا اب بھی تُو نہ مرا گھر کہے بغیر (غالب)

مقصد ہے ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کہے بغیر (۱)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر (۱)

غالب نہ کر حضور میں تُو بار بار عرض ظاہر ہے تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر (۱)

بغیر از۔ ا۔ حرفِ استثنا۔ دیکھو (بغیر) ریاضِ اور از کو زائد سمجھنا چاہئے

بَکَا۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے ہو جاتے ہیں۔ سرکی خشکی۔ سبُوسۂ سر۔ رُوسی۔ سر کی بھُوسی +

بقا۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) قیام۔ پایندگی + مُداومت۔ ہمیشگی + باقی رہنا۔ ثنا نہ ہونا + پایداری (۲) زندگی۔ حیات +

بقّال۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) ترکاری بیچنے والا۔ سبزی فروش۔ کُنجڑا۔ کاچھی (۲) اِصطلاحی مودی۔ بنیا۔ پرچُونیا +

بقایا۔ ع۔ اسمِ مذکر (بقیّہ کی جمع) (۱) بقیہ۔ بچا ہُوا۔ پچھلا بچا ہوا (۲) بچت۔ باقی +

بقایا تقاوی۔ ع۔ اسمِ مذکر (قانون) اُس روپیہ کا بقایا جو کاشتکاروں کو زراعت کی امداد کے واسطے بطور قرض دیا گیا ہو سرکاری تقاوی کا بقیہ حصّہ

بقچہ۔ یا بُقچہ۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ جامہ پیچ۔ بوغبند۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پُٹلیا +

بقچی۔ یا بُقچی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پُٹلیا۔ پوٹلی +

بقراط۔ بقراطی۔ اسمِ مذکر۔ ... اور لبانز و خاص و عام بضم مرقدہ (۱) جس شخص نے فنِ طب سے کمال اُٹھا کر اسے عام کر دیا۔ دُوسری بقراط طبیب تھا۔ اس کے زمانہ کی نسبت اختلاف ہے۔ ... الانسان ... کہ بقراط اسقلبی ... بہمن و اسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مؤرخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر و ہی سے سو برس پہلے گزرا ہے۔ تاریخ الحکما

بقر

نے ارسطاطالیس کے بعد اس کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ بقراط بن ارفیس استقلیبوس ثانی کے شاگرد دون الماسی کی اولاد میں ہے جس شخص نے اوّل فنِ طب وضع کر کے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور اجنبیوں کو یہ علم ہرگز نہ سکھانا تاکہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے وُہ یہی استقلیبوس تھا۔ اس حکیم کی رائے اِس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی۔ اس کے بعد حکیم آرخ تجربہ کو خطا سمجھ کر اس میں قیاس کو شامل کیا۔ ۱۱۷ سال تک اطبا نے اِس کی پیروی کی۔ جب براقیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُسے تجربہ میں غلطی ثابت کر کے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا۔ جب یہ مرگیا تو اس کے شاگردوں میں اختلافِ رائے ہُوا۔ بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب حیلوں کا نام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا۔ مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشمِ غور دیکھ کر اس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم پایا اور کہا کہ تجربہ قیاس کے بغیر خطرناک ہے۔ اور قیاس تجربہ بغیر مستلزم ہلاکت۔ غرض اس نے لازمی طور پر قیاس کو شاملِ تجربہ کر دیا۔ اور اُن تینوں طبیبوں کی کتابیں جلا دینے کا حکم دیا۔ ہاں متقدمین کی وُہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں برابر جاری اور قابلِ اعتماد سمجھا۔ بلکہ جب استقلیبوس اور اس کے شاگرد جو اس امر میں بقراط کے مخالف تھے اِس دُنیا سے چل بسے تو اس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا۔ اِس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا۔ جس وقت اس نے دیکھا کہ پردیسیوں اور بیگانوں کی ممانعت کے سبب اِس فن میں نقصان اور ضعف آتا چلا ہے تو تمام مسائلِ طبی کو کتابی طور پر جمع کر کے پردیسیوں۔ اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دی اور اولاد کو وصیت کر دی کہ اصحاب ذکاء و فطنت ہرگز ہرگز اس فن کے بتلانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا۔ چنانچہ بقراط کی اسی رائے صائب و فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا۔ بقراط حکیم کم رفتار کم خواب کم گو۔ اور اکثر روزہ دار تھا۔ ہر وقت سر جھکا رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا۔ ۹۵ برس زندہ رہا۔ سولہ برس تحصیلِ علم میں (۹) تصنیف و تدریس و عبادتِ الٰہی میں صرف کئے۔ اِس حکیم نے پانچ انجمروں میں ساری طب ختم کر دی۔ چنانچہ وُہ کہتا ہے کہ اگر مادۂ فاسد سر میں ہو تو غرغرہ کرائیں اور جو فم معدہ میں ہو تو قے دلانا اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں اور جو جلد میں ہو تو عرق یعنی پسینہ لیں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو

فصد کھلوائیں۔ اِس کا قول ہے کہ چار چیزیں ذرباامرہ کو نقصان پہنچاتی ہیں کم کھانا کھانا۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا۔ سورج کو تکتے رہنا۔ دُشمن کی جانب نظر کرنا یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو دُبلا کرتی ہیں۔ نہار مُنہ پانی پینا۔ سخت زمین پر سونا۔ پیچ چھ کر بہت بولنا۔ اِسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے۔ نہار مُنہ حمام سے۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے خشک گوشت کھانا اور نہار منہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُس کا دینا بے رغبت چیز کھلانے سے بہتر ہے۔ ایک مرتبہ بہمن بن اسفندیار نے بقراط کو نہایت شوق سے بُلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ بہ بیجئے اور تشریف لائیے گر بقراط نہ کیا۔ اشرفیاں واپس کردیں اور یہ جواب دیا کہ میں علم و فضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہوں۔ (۲-۱) جگادری۔ بڑا بھاری + نہایت ہوشیار اور عقلمند۔ بھاری بھرکم آدمی +

بَقَر عید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عیدِ قُربان۔ عید الضحےٰ۔ مسلمانوں کا ایک تہوار جو اس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی خُدا تعالیٰ کے حکم سے قُربانی منظور کی اور جب وُہ آنکھیں اپنی آنکھیں بند کرکے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتہ نے اسماعیل کو نکال کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کرادیا۔ چونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہُوا تھا اِس باعث سے اہلِ اسلام اسی تاریخ کو قُربانیاں کرتے ہیں +

بَقَول۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ کہنے کے مُوافق۔ کہاوت کے بموجب جیسے بقولِ شخصے۔

بَقِیّہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ باقی۔ بچا ہُوا۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا +

بُک۔ انگلش (Book) اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی کلپ۔ اصطلاحی وُہ کپڑا جسے کلپ میں ڈُبو دیا ہو۔ یہ کلف سجّی کے پانی سے بناتے ہیں پس بُک جو ایک نہایت کلپدار اور باریک کپڑا ہے اِسی وجہ سے اِس نام کے ساتھ موسوم ہُوا (۲) کتاب۔ پُستک۔ پوتھی (۳) بہت باریک پتلی کے ورق جو نمائش کیلئے کسی چیز میں لگاتے ہیں (اِس معنے میں یہ لفظ انگریزی نہیں ہے) +

بُک پوسٹ۔ انگلش (Book-Post) صفت۔ ڈاک بنگلی + پارسل پوسٹ

بَک۔ س۔ اِسم مؤنث۔ بکواس۔ بکبک۔ بڑ۔ بڑبڑاہٹ۔ زٹل۔ یاوہ گوئی۔

بَک جھک کر۔ ہ۔ تمیز فعل۔ (۱) بک بک کر۔ (۲) بہت کچھ غم و غصہ کھا کر۔ واویلا کرکے غُل مچا کر۔ اُچھل کے جیسے جب کچھ نہ ہوسکا تو بک جھک کر بیٹھ رہا۔

بَک لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑ بھڑ ہونا۔ بڑ لگنا۔ کسی بات کو بار بار کہنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا +

بُکّا۔ یا **بُکّہ**۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) مُٹھی۔ مُشت (۲) مُشت خاک۔ مُشت غبار۔ نیز دُھوئیں یا بھاپ وغیرہ کا اِکٹھا ہو ہو کر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا حقہ کا دم لگانے کے بعد مُنہ سے دُھوئیں کا بُکّہ (بُقّہ) نکلتا ہے جب لُو کا جھگا (جُگا) کہتے ہیں تو وہاں شعلہ اور لپیٹ کی کثرت سے مُراد ہوتی ہے +

بُکا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گریہ۔ ماتم۔ رونا پیٹنا +

(اگر بُکاء کے آخر میں ہمزہ ہوگا تو مصدری معنے لئے جائیں گے)

بِگاڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اصلی حالت سے بدلنا۔ تبدیلِ حالت (۲) بے لُطفی۔ بگاڑ۔ فسادِ خُون (۳) روگ۔ بیماری۔ دُکھ +

بَکائن۔ یا۔ **بَکائِن**۔ ہ۔ اِسم مذکر و مؤنث۔ ایک درخت کا نام جس کے پتّے برگِ نیب کے مشابہ ہوتے اور اُسمیں بکوڑوں کے گچھے کے گچھے لگتے ہیں +

بِکاؤ۔ ہ۔ صِفت۔ بکری کے قابل۔ بکنے کے لئے۔ مول کو۔ فروختنی۔ قابلِ فروخت۔ وُہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بَکاوَل۔ ت۔ اِسم مذکر۔ باورچی۔ بھنڈاری +

بَکاؤلی۔ س۔ اِسم مؤنث۔ مُرکّب از بک بمعنی بگلا + اولی بمعنی گروہ ربہ میکل جوگ مالا پر یوان کی خُوبصورت لڑکی کا عُرف جسکا اصلی نام نربدا تھا جسکے معنی پایل تھا چُونکہ یہ دُخترِ نیک اختر پانڈوں کے بل پیدا ہُوئی تھی اِس سبب سے اور نیز دریائے نربدا کے لحاظ سے یہ مُبارک نام رکھا گیا کیونکہ نربدا سنسکرت زبان میں پایل نیچے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اِسی وجہ سے نربدا کے نام سے موسوم ہُوا کہ وہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے برخلاف اُلٹا بہتا ہے +

جس زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہُوئی اُنہیں دنوں میں راجہ کے وزیر کے گھر ایک لڑکے کے بھی ایک نہایت حسین ستھیں ماہپارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی۔ جب یہ دونوں بڑی ہوئیں تو تھیلو نامی تمام نادی بھی کر دُور بھی حُسن و جمال میں ان سے کم نہ تھی اِن کی خدمت میں رہنے لگی۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں پر ی تمثالوں کا جب آتے ہُوئے دیکھکر نربدا کی ماں نے پیار سے ہنسکر کہا کہ یہ بکاؤلی ہے یا ہنسوں کا جمگھٹ ہے یعنے سفید بگلوں کی ٹکڑی آرہی ہے۔ پس اُس روز سے نربدا بکاؤلی کے لقب سے ملقب ہوگئی۔ ایک تو تمکنت و جمال کی فرحت و سکونت دُوسرے اِن کی گوری گوری رنگت نے اِس نام سے اور بھی مناسبت پیدا کردی۔ چونکہ بکاؤلی کا قصہ اور طلسم ہندوستان کے عاشق مزاجوں کا خُوش کن خطہ ہے لہٰذا ہم اُس کا صحیح اور اصلی قصّہ

بکا

ایک نہایت معتبر مؤرخ بلکہ محققِ یگانہ کے بیان سے اقتباساً ناظرینِ فرہنگ کی نذر
کرتے ہیں۔ محقق مذکور کا بیان ہے کہ ریاست ریوان کے پہاڑی علاقہ میں امرکنٹک
نام ایک بہت بڑی جھیل ہے جس میں سے تین دریا نربدا۔ سون بھدرا اور چنبل نکلتے
ہیں۔ اس جھیل کے بیچوں بیچ ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاؤلی کا
قلعہ کہتے ہیں اس قلعہ کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلہ پر ایک اور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جسکو چاہ
گردھی کہتے ہیں چونکہ بہادر وزیر کی لڑکی کا نام تھا اس سبب سے گمانِ غالب ہے کہ چھوٹا قلعہ اس
وزیر زادی کے رہنے کے واسطے اُس کے باپ نے بنوا دیا ہو۔ اس جھیل میں بانس
کرس کی گہری اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اُس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔
کیونکہ اوّل تو اس دلدل میں پھنسکر نکلنا دشوار۔ دوم سانپ بچھو۔ مگر مچھ وغیرہ کی
بھرمار اگر کوئی دل چلا ہمت باندھے بھی تو رستہ ہی میں لقمۂ نہنگ اجل ہو جائے۔ بکاؤلی کا
صحیح قصہ اس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں اجودھیا جسے فی زمانا فیض آباد کہتے ہیں سُورج
بنسی خاندان کے راجاؤں کا دار الحکومت تھا۔ چنانچہ راجہ رام چندر سے بہت پہلے وہاں
کرتگس نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کو شاستر جوگ۔ دوسرے کو
بیکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے شاستر جوگ کو دیا اور پہاڑی۔ جنگلی
غیر آباد علاقہ چھوٹے بیٹے بیکل جوگ کے سپرد کیا۔ بیکل جوگ کو یہ نامنصفانہ تقسیم نہایت ناگوار
گزری مگر اُس کی دانشمند بیوی نے کہا کہ باپ کے حکم کو ٹالنا سعادتمندی سے بعید ہے تم
راجہ سے خوشامد کر کے صرف کندا کمہرک اُن کے منتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا عقل مند اور
شعبدہ باز ہے کہ اسی نکمّے اور ناپسند علاقہ کو مقبولِ عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ بیکل
جوگ کو اس رائے سے اتفاق ہوا۔ چنانچہ اُس نے راجہ سے کندا کمہرک وزیر باتدبیر
مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا۔ بیکل جوگ باپ سے رخصت ہو کر مع وزیر و لشکر
اپنے علاقہ میں وارد ہوا۔ اور دائمی قیامگاہ کے واسطے کوئی محفوظ و پُر فضا مقام تلاش
کرنے لگا۔ کندا کمہرک وزیر نے امرکنٹک چشمہ کی جگہ پسند کی۔ اور علم طلسمات کے ذریعہ سے
دلدل کے بیچ وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی
سلطنت پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے (غبارے) کے وسیلہ سے وہاں تک آنا جانا
ہوسکتا تھا اور دوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی
کہ اس پر ہر ایک شخص سوار نہیں ہوسکتا تھا اور نہ ہر ایک بنا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ
کے ہاں پہلی لڑکی تولد ہوئی جس کا نام سنسکرت زبان کے مطابق نربدال رکھا گیا۔ انہیں
دنوں میں وزیر کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام چہاولہ رکھا گیا۔ یہ دونوں
لڑکیاں حسن و جمال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی ان کی خدمتی سہیلی تمام زادی کی
اپنے زمانہ میں سنگل دیپ کی مشہور رہتی ہے تینوں ہمجولیاں سایہ کی طرح

بکا

دم بھر ایک دوسری سے جُدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا جُھرمٹ اپنی الوٹیں
دکھاتا ہوا نربدال کی ماں کے سامنے آکھڑا ہوا انہیں دیکھ کر اس کے مُنہ سے بیساختہ
بکاؤلی کا لفظ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہوا سرزد ہوا۔ یعنی اُس نے کہا کہ یہ
سفید سفید بگلوں کا جُھرمٹ کہاں سے آگیا۔ بس اُسی دن سے نربدال کا نام بکاؤلی جان
ہوگیا۔ بکاؤلی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھول۔ پھلواری کا از حد شوق تھا
خوشبو کی عاشق زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھول کو سونگھتی اور تیتری کی طرح
ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک صاحب کمال فقیر جسے
علم عجائبات میں بھی بہت کچھ دخل تھا رمتا رام اُدھر آنکلا۔ اس جوگی کا نام سدھ بابھدر تھا
بکاؤلی کی صورت دیکھتے ہی دُھونی رما بیٹھ گیا ؎

سامنے بیٹھے ہو دُھونی رمائے در پر ہم — جوگ ہے کیا تمہیں سید بھلا سُنو تو سہی رمز تو

اب اس جستجو میں رہنے لگا کہ بکاؤلی کا میلان طبع کس طرف ہے۔ جو ڈھونڈھ پائندہ اُسے پتا لگا
کہ بکاؤلی حسین پھولوں کی شوقین ہے چنانچہ جوگی جی نے ایک روز موقع پا کر منتر اُس کے
کان میں پھونکا کہ اگر اجازت ہو تو تھمر کی اچھا ہے کہ میں ایک ایسا پھول لاکر یہاں لگاؤں
جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو بکاؤلی نے یہ بات
سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب چٹا تورکر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں
میں ایک ایسا پودا لا دیا جس کے پھول کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاؤلی دیکھ کر نہایت
محظوظ ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بہک گیا۔ بکاؤلی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر نے کہا
کہ آپ کی مانگ میں میرا دل اٹکا ہوا ہے اس کا جھٹکانا چاہتا ہوں میرے سوا دوسرا
بلبل اس باغ میں نہ چہچہائے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھی سے
بیاہ رچائیں بکاؤلی نے سوچ سمجھ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے
ہیں آپ کا پیار بننا ہمیں ناگوار خاطر نہیں۔ جسوقت بکاؤلی جوان ہوئی تو اس کے
ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اس کی بات ٹھہرا دی جب شادی کی گھڑی
قریب آئی اور صورت شدہ ہوا تو دولھا برات لیکر پہنچا۔ باجوں کی آواز آتشبازی کے
شور سے چت پر بیراگی جی نکلا اور جھلّا تمام شادی کو بلا کر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام
ہے اس نے جواب دیا کہ جوگی جی بکاؤلی کی برات کا ارادہ ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاؤلی
اس وقت کہاں ہے؟ تمام زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر مہادیو کی پوجا
میں مصروف ہے اشنان کرتے ہی دولہن بنائی اور منڈھے میں پھیروں کے واسطے
بٹھائی جائیگی فقیر نے سنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالیٰ کے حضور میں نہایت
خشوع و خضوع سے دعا مانگی کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاؤلی سے دلی
عشق ہے میں کیونکر گوارا کر سکتا ہوں کہ میری وہ معشوق منگیتر دوسرے شخص کے

بکا

ہم پہلو ہو اور میں منہ دیکھتا رہ جاؤں۔ وہ اپنے قول سے پھر گئی مگر میں اپنے وعدے میں پورا اُترا۔ الٰہی تو اُسے پانی بنا کر بہا دے تاکہ وہ اپنے کئے سے پانی پانی اور میری دُوری سے گراں جانی ہو۔ چنانچہ یہ دُعا قبول ہوئی اور بکاولی پانی بنکر دریائے نربدا میں جا ملی۔ جب اس عاشق نے اسکی خوش حال معشوق پانی پانی ہو کر بہ گئی تو اُسے بھی اپنی جان وبال ہو گئی وہی دُعا اپنے اور میا کے واسطے مانگی۔ اور کہا کہ جیسا نے یہ خبر سنا کر مجھے صدمہ پہنچایا تھا وہ بھی اپنے بچے کے پاس بیٹھے۔ الغرض اُسی وقت یہ دونوں بھی پانی ہو کر بہ گئے۔ اور اپنے نام کے دریاؤں میں جا ملے۔ بکاؤلی کا باغ جیسی حوض اور بکاؤلی کے پھول ہیں اب تک موجود ہے۔ قلعہ کا پتہ اسی کے کھنڈروں سے چلتا ہے۔ یہ باغ آمرکنٹک چشمہ کے ابروا پر واقع ہے جہاں سیاحوں کا جانا ممکن ہے۔ گلِ بکاولی کا اصلی نام ہلدو ہے مگر بکاؤلی کی وجہ سے وہ گلِ بکاؤلی مشہور ہو گیا۔ دراصل یہ ایک قسم کی پہاڑی ہلدی کا پودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے ہلدی کے پتوں کے مشابہ تحقیق ابھرے ہوئے ہیں۔ ہلدوے کا پھول زرد اور خوشبودار ہوتا ہے جس طرح ہلدی اور ماہیراں جو خود از قسم ہلدی ہے آنکھوں کے جملہ امراض کے واسطے مفید ہے۔ اسی طرح ہلدوے کا پھول بھی جملہ امراضِ چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یعنی سُرخی۔ درد۔ جلن۔ خارش۔ دُھند۔ پھولا۔ ناخونہ وغیرہ کو اس سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پودا ہے اس کے بہت سے درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ خیال بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے کہ اس دلدل میں سانپ بچھو۔ اور چھپکلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں۔ دلدل میں سانپ۔ بچھو۔ کچھوے وغیرہ بکثرت ہوا ہی کرتے ہیں۔ جن جانوروں کو چھپکلیوں سے تعبیر کیا ہے وہ گرگٹ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو چھپکلیوں سے بالکل مشابہ ہیں۔ جن جانور کو مشک کی بلا بر ٹھہرایا ہے وہ بھی یہی گھڑیال ہے۔ تاج الملوک فرضی نام ہے جو قصہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑا گیا ہے۔ سنا ہے بعد سادہ حقیقت فقیر تھا بکاؤلی کے حسن کا شہرہ سنکر راج پاٹ چھوڑ فقیری بھیس میں وہاں پہنچا تھا اور گو اسیلرف کا ایک ساجد تھا غالباً اسی کو تاج الملوک قرار دیا ہو۔ ورنہ اس زمانہ میں ہند میں عربی الفاظ کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ اگر بکاؤلی کا قصہ سچا ہوتا تو گلزار نسیم اور بکاؤلی کے دوسرے فرضی قصہ میں فرق نہ ہوتا۔ پری اور پری کی قدیمی شاعرانہ خیالات ہیں۔ سب شرارت کر دیتی اور خوبصورت کو پری بنا دیا تو کوئی انوکھی بات نہیں کی گھما جیسوا۔ اُس زمانہ میں کوئی مشہور رنڈی تھی جس سے تھہ ہوں کر سدھار کھتا اور انہیں کی مدد سے یہ سر دیتا کرتی تھی۔ اس کی تحقیق اس طرح ہے کہ بکاؤلی کے متصل امرکنٹک سے سات کوس اس طرف ایک کھنڈر موجود ہیں جنکو وہاں کے لوگ

بکنا

پتھر یا کامحل کہتے ہیں۔ پتھر یا ہندی میں اور خصوصاً پورب کی طرف میوا کو کہتے ہیں۔ پس عجب نہیں جو یہ اسی میوا کے محل ہوں۔ سون بھدر ا۔ نربدا۔ جھیلا کی خیال کرنا کہ یہ قصہ کی بددُعا سے جاری ہوئے ہیں محض سازِ قیاس اور بناوٹ ہے۔ وہ پانی جس طرح پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اس سے بخوبی واقف ہیں۔ قلعہ کے دن کو دھواں اُٹھنے سے کہ بخارات مُراد ہیں جو قلعہ کی چوطرفہ دلدل سے بکثرت اُٹھتے رہتے ہیں۔ قلعہ کی دیواروں سے ٹکر کھا کر وہ ہی دیوار کی شکل آنے لگتے ہیں۔ یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں جا سکتا۔ درست نہیں صرف مانع ہو۔ خواہ وہاں جا کر کھلا اور مختلف ترکیبوں سے بعرف کثیر جانا ممکن ہے۔ مشتی موصوف نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے آپسے معلوم ہیں کہ میں وہاں جا سکتا اور اس طلسم کا راز کھول سکتا ہوں۔ صرف دس بارہ ہزار روپے کا خرچ ہے۔ اگر کوئی رئیس ہمت کرے تو بات بھی یادگار رہ جائے۔ بہتر ہو کہ گورنمنٹ یا رؤسائے ہند اس عقدہ سربستہ کو اب ہوائی جہاز کی مدد سے بآسانی کھول

بک بک ۔ ۔ اسم مؤنث۔ بکواس۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ زٹل۔ بڑ بڑ۔ جھک جھک۔ مغز چٹی۔ عربی میں قیل و قال فارسی میں کاؤ کاؤ +

بک بک جھک جھک ۔ ۔ تابع فعل (دیکھو بک بک) مغز چٹی +

بک بک کرنا ۔ ۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیجا و بیگاہ بولنا۔ جھک جھک کرنا۔ مغز چٹی کرنا + بکواس کرنا۔ بکے جانا +

بک بک لگانا ۔ ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بک بک کرنا) +

بکتر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چلتہ۔ ایکقسم کی آہنی زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ لوہے کی کڑیوں کا بنا ہوا جامہ +

بکٹ ۔ ۔ اسم مذکر۔ پنجہ۔ لپ۔ چنگل +

بکٹ ۔ ۔ صفت (۱) سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ دشوار۔ کرا۔ شاق (۲) خوفناک (۳) دشوار گزار۔ ٹیڑھا +

بکٹ ۔ انگلش (Bucket) اسم مذکر۔ طلایہ۔ وہ چند فوجی آدمی جو لشکر کی محافظت کے واسطے کچھ گرد چکر لگاتے پھرتے ہیں۔ گارڈ +

بکٹا بھرنا ۔ ۔ فعل متعدی۔ چنگل مارنا۔ چنگلوں سے لوچنا۔ کھسوٹنا۔ مارنا +

بکٹ پہاڑا ۔ ۔ اسم مذکر۔ کسرات کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا اور سوا۔

بک جانا ۔ ۔ فعل لازم (۱) فروخت ہو جانا۔ بیچا جانا + بکنا ۔
کس کے ہاتھوں بکے ہیں جا کے مفت اپنی قیمت کرو دیکھتے ہیں ہم (مسیح)

بکر

(۲) بن داموں غلام بننا۔ بن داموں بکنا۔ بندۂ بے زر ہونا (۳) مطیع ہونا + ممنون ہونا +

بِکْر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دوشیزہ۔ کنواری (۲) کوارپت۔ دوشیزگی +

بکرا۔۔ اسم مذکر۔ بوک۔ بز نر + گوسفندِ نر +

بکر قصاب۔۔ اسم مذکر۔ وہ قصائی جو بھیڑ بکری کے گوشت کی تجارت کرے

بکری۔۔ اسم مؤنث (۱) گوسفند۔ بز مادہ (۲) غریب۔ مسکین +

بکری۔۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ فروختگی۔ حاصلِ فروخت + گلہ۔

بکس۔ انگلش (Box) اسم مذکر (۱) صندوق۔ پیٹی پیٹی (۲) ڈبیا۔ ڈبا +

بکس والا۔۔ اسم مذکر۔ پھیری والا بساطی۔ وہ چھوٹا سا سوداگر جو کوٹھیوں پہ سودا بیچنے جاتا ہے۔ خردہ فروش +

بِکَسْنا۔۔ فعل لازم (۱) کلی کھلنا (۲) مسکرانا۔ تبسم کرنا۔ متبسم ہونا + خوش ہونا (۳) کملانا۔ پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ گلوں یا درختوں کا افسردہ ہونا (۴) شکستہ خاطر ہونا +

بکسوا۔۔ اسم مذکر (بالکا۔ بسوا) وہ لوہے کا کانٹا جس میں کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بکل۔۔ اسم مذکر۔ چھال۔ چھلکا۔ پوستِ درخت +

بکل۔۔ اسم مذکر۔ وہ چھتے یا رضائی کو ایک خاص طریقے سے کندھے پہ ڈالنا۔

بکل مارنا۔۔ فعل لازم (عو) رضائی یا دوپٹے وغیرہ کو اوڑھ کر ایک خاص طریق سے کندھے پر الٹ کر ڈال لینا۔ بکی مارنا +

بکنا۔۔ فعل لازم یاوہ گوئی کرنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیہودہ بولنا۔ بڑبڑانا +

بِکنا۔۔ فعل لازم۔ فروخت ہونا۔ بیع ہونا +

بکنی۔۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) بجادہ۔ سفوف۔ چورہ۔ آٹا (۲) بورسینہ +

بکواد۔۔ اسم مؤنث (ہندی) بکواس +

بکواس۔۔ اسم مؤنث۔ بک بک جھک جھک۔ ٹرٹر۔ خرافات۔ بسیار گوئی۔ درازنفسی ہرزہ گوئی۔ فضول کلام +

بکواسن۔۔ اسم مؤنث۔ بک بک کرنے والی عورت + ہرزہ گو +

بکواسی۔۔ اسم مذکر۔ بکی۔ شاپٹ۔ بکنے والا۔ فرتری۔ یاوہ گو۔ ہرزہ سرا +

بکوانا۔۔ فعل متعدی۔ زیادہ بولنا۔ بکوانا۔ بک بک کرانا +

بِکوانا۔۔ فعل متعدی۔ فروخت کرانا +

بکھ۔۔ اسم مذکر۔ وہ بول وغیرہ میں زہر۔ بِس۔ سم +

بکھ

بکھان کرنا۔۔ فعل لازم (۱) بیان کرنا (۲) تعریف کرنا۔ مدح پڑھنا (۳) وعظ بیان کرنا۔ وعظ کرنا (۴) خوشامد کرنا (۵) حقارتاً پہناوا کہنا + پوشیدہ راز کو کھولنا (۶) گالی دینا۔ برا کہنا + عیب ظاہر کرنا۔

بکھانْنا۔۔ فعل لازم (۱) دیکھو بکھان کرنا (۲) بنانا۔ پیدا کرنا ؎

پہلے نام اُسی کا جانو جس نے تن اور ران ڈبکھانو (جعفر زٹلی)

بکھر اجانا۔۔ فعل لازم (۱) کھنڈ جانا۔ گرا جانا۔ گرا پڑنا۔ منتشر ہو جانا (۲) خستگی کے باعث نہ جڑنا (۳) قابو سے باہر ہو جانا۔ ہاتھوں سے نکلا جانا (خواہ حالتِ غصہ میں خواہ غلبۂ عشق میں) +

بکھر لگانا۔۔ فعل متعدی۔ کھانڈ کا خمیرہ یا قوام بنانا۔ کچی شکر میں سیل نکالنا +

بکھرنا۔۔ فعل لازم (۱) کھنڈنا۔ تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ الگ الگ ہونا (۲) خستہ ہونا۔ پلپلا۔ پھسپھس ہونا (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا (۴) بال پریشان ہونا (۵) بپھرنا۔ مچلنا۔ غصہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا۔ بدحال ہونا۔ بے حال ہونا۔

بکھل۔۔ اسم مذکر (گنوار) بگڑ۔ احاطہ۔ باکھل۔ کٹہرہ + کوچہ۔ محلہ +

بکھی۔۔ اسم مؤنث (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ۔ بغل کے نیچے کا گوشت۔ پہلو کے نیچے کا گوشت (۲) چھڑی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں۔۔ محاورہ ہندو۔ جس موقع پر پیٹ میں بل پڑتا ہوتے ہیں اسی موقع پر ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنسی بکھتی بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بکھیر۔۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) وہ روپیہ یا پیسا جو دولھا دلہن کے اوپر سے وداع کے وقت نثار کیا جائے (۲) حمر وہ نقدی یا کھانے جو بڑھے کی ارتھی کے اوپر سے پھینکے جائیں +

بکھیرنا۔۔ فعل متعدی (۱) منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا (۲)

بکھیڑا۔۔ اسم مذکر (۱) الجھیڑا۔ پیچ۔ الجھاؤ + آل جنجال (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا (۳) دنگا۔ فساد۔ غل غپاڑا (۴) محنت۔ تکرار (۵) ہنگامہ + خرخشہ۔ مخمصہ۔ اندیشہ (۶) پھیلاوا + انتشار۔ طوالت (۷) حرج۔ روک (۸) دقت۔ دشواری + عذاب (۹) اگڑ کھنگڑ۔ مال۔ اسباب کاٹھ کباڑ (۱۰) گڑنا گرکٹ (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا۔۔ فعل متعدی۔ جھگڑا فیصل کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ بات قطع کرنا۔ رفع کرنا +

بکھ

بکھیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا ڈالنا۔ اکھاڑا ڈالنا۔ دِقت پیش لانا۔ کام بڑھانا +

بکھیڑیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) جھگڑالو۔ فسادی (۲) کام بڑھانے والا۔ جھمیلیا (۳) پاکھنڈی۔ مکّار +

بکھیڑے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑے میں ڈالنا۔ دِقت میں ڈالنا۔ کام بڑھانا۔ عذاب میں پھنسانا۔ مخمصہ میں ڈالنا۔ اندیشہ میں ڈالنا

بکی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بکواسی۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیت۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بانک کے فن کو جاننے والا۔ بنوٹیا (۲) بکواسی۔ بکی۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بانک یا بنوٹ) +

بگاڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بگاڑنے کا حاصل مصدر (۱) سنوار کا نقیض۔ خرابی + بربادی (۲) آزردگی۔ رنجش۔ خفگی۔ ان بن + بیر۔ دُشمنی (۳) نقصان ضرر (۴) کھوٹ۔ عیب۔ نقص۔ کلنک (۵) خطا۔ قصور (۶) روگ۔ مرض۔ خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) نااتفاقی۔ ناموافقت۔ مخالفت + جیسے آپس کا بگاڑ (۸) غدر۔ بغاوت۔ سرکشی (۹) نفاق۔ جھگڑا + ناچاقی

بگاڑ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) خراب کر دینا۔ نکمّا کر دینا + ہیئت بدل دینا۔ صورت بگاڑ دینا۔ مسخ کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ فضول خرچی میں اُٹھا دینا۔ ضایع کر دینا + دِوالہ نکلوا دینا (۳) ناپاک کر دینا (۴) خفا کر دینا۔ ناراض کر دینا (۵) بدراہ بدچلن اور بداطوار کر دینا جیسے اُن کی محبت نے اشراف کے بچّے کو بگاڑ دیا +

بگاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنوارنا کا نقیض۔ خراب کرنا (۲) آزردہ کرنا۔ ناراض کرنا (۳) اصلی ہیئت کو بدل دینا۔ مسخ کر دینا (۴) مٹانا۔ بدصورت کر دینا (۵) ناپاک کرنا۔ صفت میں فرق لانا (۶) نکمّا کرنا۔ (۷) اِسراف کرنا۔ بے جا خرچ کرنا جیسے سینکڑوں روپیہ بگاڑ دیا۔ (۸) نقصان پہنچانا۔ دِوالہ نکلوانا۔ ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا (۱۰) ورغلانا۔ بہکانا (۱۱) بدمزاج اور بداطوار بنانا۔ عادت خراب کرنا (۱۲)۔ ظرافتاً۔ بازاری) کھانا۔ تناول کرنا۔ جیسے لے کھانا بگاڑ +

بگاڑو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بگاڑنے والا۔ اُڑاؤ۔ لُٹاؤ +

بگ ٹٹ۔ ہ۔ تابع فعل۔ جھٹ پٹ۔ سرپٹ۔ عنان گسستہ + بلا تحاشا

بگڑ

گھوڑے کو دَوڑانا۔ اِس طرح گھوڑے کو دوڑانا گویا بِنا لگام ہے +

بگڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو (بغل) (۲) پڑوس۔ ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ناراض ہو جانا۔ خفا ہو جانا۔ برہم ہو جانا (۲) باغی ہو جانا۔ متمرد ہو جانا (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا (۴) لڑ پڑنا۔ گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہو جانا +

بگڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو بگڑنا) (ایسی جگہ لفظِ جانا تکمیلِ فعل و رفعِ اِشتباہ کیواسطے آتا ہے)

بگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سنورنا کا نقیض۔ خراب ہونا۔ نکمّا ہونا (۲) بےعصمت ہونا۔ فاحشہ ہونا۔ بدراہ اور بدچلن ہونا (۳) ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ بیجا خرچ ہونا (۴) بدمزہ ہونا۔ بُسنا۔ اُترنا۔ سڑنا۔ جیسے اچار یا سالن بگڑنا (۵) باغی ہونا۔ متمرد ہونا + پھرنا۔ برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا (۶) نقصان ہونا۔ ضرر ہونا (۷) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ افروختہ ہونا۔ لال پیلا ہونا

جان جاتی ہے اَور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (ذوق)

(۸) فرق آنا۔ تغیر ہونا۔ جیسے ہاتھ بگڑنا۔ خط بگڑنا (۹) تان بےتان ہونا۔ سُروں سے گرنا۔ بےسُرا ہونا۔ جیسے گانے میں بگڑنا (۱۰) تباہ ہونا۔ دِوالہ نکلنا + غریب ہونا۔ مفلس ہونا (۱۱) بدگمان ہونا (۱۲) خراب حالت ہونا۔ حال ابتر ہونا + نزع کا عالم ہونا (۱۳) ہیئت بدلنا۔ بدہیئت ہونا۔ صورت مسخ ہونا (۱۴) مٹنا۔ مخدوش ہونا (۱۵) ٹوٹ پھوٹ جانا جیسے سڑک بگڑنا (۱۶) بےترتیب ہونا۔ بکھرنا جیسے بال بگڑنا (۱۷) ناپاک ہونا۔ نجس ہونا جیسے کتّے کے مُنہ ڈالنے سے دُودھ بگڑ گیا (۱۸) زہریلا ہونا۔ زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا (۱۹) خلل پڑنا جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا (۲۰) چوکنا + فیل ہونا۔ گرنا جیسے اِمتحان میں بگڑنا (۲۱) شریر ہونا۔ سرکش ہونا جیسے گھوڑے یا ہاتھی کا بگڑنا (۲۲) عیاش ہونا۔ بدراہ ہونا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا (۲۳) لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ نااتفاقی ہونا +

اے دِل ہوس سے بگڑی کراتی ہے زندگی تک سخت جگر کی لاش کو آگے دھری ہوئی ہے (سودا)

بھویں تنی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں کسی سے آج بگڑی ہے جو وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں (داغ)

(۲۴) عداوت ہونا۔ دُشمنی ہونا۔ دوستی میں فرق آنا۔ اَن بن ہونا

بگڑے دِل۔ ہ۔ صفت (۱) دِل چلا۔ دیوانہ۔ وہ شخص جسکا دل قابو میں نہ

نہ ہو (۲) بے باک۔ نڈر۔ آزاد۔ ہر بات پر لڑنے مرنے کو مستعد۔ اکثر بڑ ہر ایک سے اُلجھنے والا +

بِگُل۔ اِنگلش۔ Bugle اسم مذکر۔ تُرئی۔ نرسنگا۔ نفیری۔ تُرم +

بَگلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بوتیمار۔ غمزارک۔ ماہی خور + گانگ۔ ایک آبی دراز گردن سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے (۲) بصفت، نہایت سفید۔ نہایت چٹّا۔ نہایت اُجلا +

بگلا بھگت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کپٹی۔ مکّار۔ گربۂ مسکین۔ زاہدِ خشک +

بگولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بگولا) +

بگویا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو عو) (۱) بدی۔ غیبت۔ بدگوئی (۲) ہجو۔ نندا۔

بگھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھونک۔ سیر داغ۔ روغن جوش۔ تڑکا + (جب کسی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز بس گھی میں داغ کرکے ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہندو (۱) چھونکنا (۲) مزے دار بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۳۔ بازاری) شراب پیکر حقّہ پینا +

بگھارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چھونکنا۔ داغ کرنا۔ تڑکا لگانا (۲ عوام) بولنا جیسے فارسی بگھارنا۔ تُرکی بگھارنا +

بگھن۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) قتلِ عام۔ بزن (۲) ستیہ ناس۔ روک ٹوک

بگھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑوں وغیرہ کو بہت ستاتی ہے +

بگھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شیر کا بچہ + تیندوا + لکڑ بھگا (۲) راجپوتوں کی ...

بگی۔ اِنگلش۔ Buggy اسم مؤنث۔ دو پہیّوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگیر بچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تارے دکھانے کے بعد کی رسم جو اور مغلوں میں بھی ایک ذرا سے فرق کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ قلعہ میں اس کا یہ قاعدہ تھا کہ سوا پانچ سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کرکے اس میں پکاتے اور بیچ میں سے ... لی کرکے روٹ کا صرف گردہ رہنے دیتے تھے۔ اس ... اور پرسنگی تلواریں اور دائیں بائیں تیر باندھ کر لٹکا دیتے تھے۔ سات سہاگنیں جن میں تین حلقے کے سامنے اور چار بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گردے میں سے بچے کو دیتی اور کہتی کہ بگیر بچہ۔ دوسری اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچے کو نکال کر تیسری سے کہتی کہ بگیر بچہ۔ غرض اسی طرح ساتوں سہاگنیں سات دفعہ بچے کو روٹ کے حلقے اور اپنی ٹانگوں میں سے نکالتی تھیں۔ صرف یہ رسم ہندوستان کی رسموں سے باہر اور ترکی الاصل ہے اور باقی سب ملتی جلتی ہوئی ہیں۔

ہمارے ایک نہایت موقّر و معتبر دوست جنھوں نے اپنی آنکھوں سے اس رسم کو مرزا محمود سلطان مرحوم شاہ عالم بادشاہ غازی کے پڑپوتے کے پیدا ہونے کے موقع پر دیکھا۔ اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ بچشم خود اس روٹ کا زمین لال کرکے اسے پکنا اور اُس کا حلقہ کترکر تیروں کے سہارے دو تلواروں کے ساتھ کھڑا کرنا اس ہیئت سے دیکھا جس کا نقشہ سامنے درج ہے۔

روٹ کا نقشہ

روٹ کا گردہ

بچے کو روٹ سے نکالنے والی عورت

پہلی سہاگن	۱
دوسری ایضاً	۲
تیسری 〃	۳
چوتھی 〃	۴
پانچویں 〃	۵
چھٹی 〃	۶
ساتویں 〃	۷

سات سہاگنیں آگے پیچھے قطار باندھ کر کھڑی ہو گئیں اور ایک معزز عورت حلقے کے دوسری طرف بچے کو لیکر استادہ ہو گئی اس نے روٹ کے حلقے میں سے بچے کو نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے اپنی ٹانگوں میں سے نکال کر دوسری کو دوسری نے تیسری کو۔ اسی طرح ساتویں نمبر تک پہنچایا۔ ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی ترتیب پر واپس کیا اور روٹے میں سے نکال کر اُسی عورت کو دے دیا جس نے سب سے اوّل بچے کو دیا تھا۔ غرض اسی ڈھنگ سے سات مرتبہ پھیرے کرائے۔ یہ رسم خاص مرزا محمود سلطان مرحوم کے پیدا ہونے

[illegible]

بگی

میں نواب عزیز النسا بیگم مرحومہ نے جو حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ کی بیٹی مرزا ئے موصوف کی پردادی تھیں اپنے قدیمی دستور کے موافق مرزا محمود سلطان برُور کی والدہ مرحومہ کے ہاں ادا کی۔"

اُنکا بیان ہے کہ یہ رسم اِس طریقہ پر حضرت عرش آرام گاہ ابو نصر معین الدین محمد اکبر بادشاہ ثانی والد بہادر شاہ بادشاہ معزول کے زمانے یعنی ۱۲۲۱ ہجری مطابق ۱۸۰۶ء تک خاص خاص شہزادوں میں جاری رہی اُن کے بیٹے کے زمانے میں جہاں اَور رسمیں اور شاہی قاعدے رد و بدل ہوئے۔ اِس میں بھی فرق پڑ گیا۔

اِسی رسم کو آجکل شہزادگانِ دہلی اِس طرح ادا کرتے ہیں کہ سات سُہاگنیں بدستور گرزچہ چونکہ عذرِ نفاس کے سبب سُورۂ اخلاص نہیں پڑھ سکتی اپنی بجائے ایک اور عورت بطورِ مدد اپنی ساتھ لے لیتی ہے یہ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک عورت سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰہُ پڑھ کر اور نفظ **بگیر بچہ** کہہ کر دُوسری عورت کو اِس مولودِ مسعود کو دیتی ہے۔ وُہ **اللہ نگہبان بچہ** کہہ کر لے لیتی اور سات ہی مرتبہ وہی سورت پڑھ کر تیسری عورت کو **بگیر بچہ** کہہ حوالے کر دیتی ہے۔ وُہ لفظِ **اللہ نگہبان بچہ** ادا کر اُسے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے غرض اِسی طرح یہ رسم پُورا کر دیا جاتا ہے۔

جب ساتوں سہاگنیں اپنی اپنی باری سے **بگیر بچہ** کہہ کر فارغ ہو جاتی ہیں تو اُنمیں فی سہاگن دو دو نانِیں یا باقرخانیاں دو دو لڈو دو دو بادام اور دو ہی دو چھُہارے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رسم ترکستان سے مُغلیہ خاندان کے ساتھ آئی ہے اور اِس کی وجہ یہ ہے۔ چُونکہ چالیس روز تک بچّے کو پلنگ سے اُتارنا عورتوں کے ہی مسئلہ میں ممنوع خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے یہ ترکیب نکالی گئی کہ خُدا کی حفاظت میں اُسے چھوڑا اور اِس بہانے سے اُسے پلنگ سے اُتار لیا جائے۔

یہی رسم دہلی کے عام مُغلوں میں اِس طرح پائی جاتی ہے کہ وُہ لوگ روٹ نہیں پکاتے۔ اُن کے ہاں رات کے بارہ بجے ایک چاندنہ بچھائی جاتی اور اُس پر کھیلوں بتاسوں کی سات ڈھیریاں لگائی جاتی ہیں۔ ہِن کے اُوپر دو دو پان بھی رکھے ہوئے ہوتے ہیں پہلے ایک عورت کی گود میں یہ کہہ کر بچّے کو دیتے ہیں کہ **بگیر بچہ** وہ تین دفعہ الحمد اور قُلْ هُوَ اللّٰہُ پڑھ کر دم کرتی اور پھر کیلنی بچّے کے منہ پر پھراتی جاتی اور دُوسری عورت کو دیکر کہتی جاتی ہے کہ **بگیر بچہ** وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ۔ **اللہ نگہدار بچہ**" بس اِسی طرح ساتوں عورتیں اِس بچّے کو باری باری سے گود میں لیتیں اور اپنے اپنے وارسے وُہ ایک دوسری کو دیتی جاتی ہیں اِن رسموں سے فارغ ہو کر سب کھانا کھاتے اور ساری رات گاتے بجاتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں +

بِگیلنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) دھکیلنا۔ دھساتا +

بِل۔ انگلش بمعنے Bill اسم مذکر فردِ حساب + دستاویز + ہنڈی قبض الوصول

بِل پاس ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ فردِ حساب کا منظور ہونا +

بِل۔ ہ۔ اسم مذکر (س بلم) سُوراخ۔ عموماً حشرات الارض اور خصوصاً چُوہے کا سوراخ۔ بھٹّا +

بِل ڈھونڈنا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) چھُپتے پھرنا۔ ڈر کے مارے دبکنا

بُل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بُر)

بَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زور۔ طاقت (۲) پیچ۔ تاب۔ مروڑ (۳) البیٹ۔ اینٹھ (۴) خم۔ کجی۔ ٹیڑھ۔ خمیدگی۔ بانک + خم و پیچ (۵) رُخ۔ سمت۔ پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۶) فرق تفاوت جیسے میزان کا بل (۷) نخوت غرور۔ گھمنڈ (۸) چین۔ شکن۔ بٹ جیسے تیوری کا ... کا بل (۹) کنجش۔ کپٹ۔ کینہ۔ عداوت جیسے اُن کے دل ... ہے (۱۰) رستا۔ پھرچک۔ حمایت جیسے کسی کے بل پہ کُودنا (۱۱) ... صدقہ۔ تصدّق۔ اور وُہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کے لئے کی جائے + دیوتا کا بھوگ۔ بلدان (۱۲) ایک مشہور راجہ کا نام جسے بشنو نے بُرنا اوتار لے کر پاتال میں بھیج دیا +

بَل بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) طاقت جتانا۔ زور دکھانا (۲) اینٹھنا۔ ناراض رہنا ... خاطر ہونا +

لے ایام زچگی ۲ ہو یا کا ..

بَل پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) شِکن پڑنا (۲) فرق آنا (۳) تعلق ہونا (۴) رُکاؤ ہونا ۔ رُکاوٹ ہونا ۔ انقباض ہونا +

بَل دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بٹنا (۲) مروڑنا ۔ خم دینا (۳) تُرانی کرنا ۔ فدیہ دینا +

بَل کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اینٹھنا ۔ اکڑنا ۔ زور دکھانا (۲) مغرور کرنا (۳) کینہ رکھنا ۔ بُغض رکھنا +

بَل کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پیچ و تاب کھانا ۔ چِیں بہ جبیں ہونا (۲) زلف و کمر کا کج و اکج ہونا ۔ خم کھانا +

بَل کُھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم پیچ دُور ہونا ۔ سُلجھنا ۔ خم نکلنا +

بَل کھولنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سُلجھانا ۔ خم نکالنا ۔ سیدھا کرنا ۔ پیچ دُور کرنا ۔

بَل کی لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اینٹھنا ۔ زور دکھانا ۔ تعلّی کی لینا ۔ اترانا ۔ غرور کرنا ۔ لن ترانی کرنا ۔ ڈینگ ہانکنا ۔ طاقت دکھانا ۔ زبردستی جتانا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ اکڑ فوں کرنا ؎

پھرے رہی یہ بل کی وہ زلفِ سیاہ فام + پھر کوئی نامُراد گرفتار ہوگیا ۔ (بیخود)

بَل نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کجی دُور کرنا (۲) سیدھا بنانا ۔ درست کرنا ۔ سزا دینا ۔ شیخی کِرکری کرنا ۔ غرور ڈھانا ؎

ہم نکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا اُسکی زُلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے (مومن)

بَل نکلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بل کُھلنا (۲) سیدھا ہونا ۔ کجی نکلنا جیسے گلے کے سے بل نکلنا (۳) غرور ڈھینا ۔ گھمنڈ نکلنا +

بِلّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بل کی تصغیر ۔ چھوٹا سوراخ ۔ بھٹّا +

بَلّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈنڈا ۔ گیند بلّہ کرکٹ کا سونٹا یا گلی اُچھالنے کا ڈنڈا +

بِلّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بلّی کا نر ۔ گربۂ نر +

بِلّا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ انگلش Badge کا بگڑا ہوا ہے ۔ تمغہ ۔ نشان ۔ مہر ۔ اس دُھات پیتل یا پیس کی علامت جو اکثر پولیس یا پیچی عہدہ دار وغیرہ کے بازوؤں کی گٹھی ہوتی ہے +

بِلا ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بغیر ۔ سوا ۔ بنا ۔ بن (ب یان ؛ ب و جاتہ بمعنی معیت یا زائد یہی)

بِلا تامّل ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بغیر دیر کے ۔ بلا توقف ۔ بغیر ڈھیل کئے ۔ فوراً ۔ بلا تردّد +

بِلا تحاشا ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (دیکھو بے تحاشا)

بِلا تردّد ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے اندیشہ ۔ بلا وسواس ۔ بیفکری سے ۔ بے کشش پیچ بغیر از پس و پیش ۔ بے تامّل (۲) ۔ اسم مؤنث ۔ فانوقہ زمین اُفتادہ ۔ بغیر جوتی ہوئی زمین +

بِلا تشبیہ ۔ ع ۔ تابع فعل بنسبت دستے بغیر بلا مناسبت ۔ خارج از تشبیہ

بِلا تصنّع ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) بلا تکلّف ۔ بناوٹ کے بغیر (۲) بے آمیزش (۳) راست ساست ۔ ٹھیک ٹھیک +

بِلا تکلّف ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) دیکھو (بلا تصنّع) (۲) بے ساختہ فی البدیہہ (۳) بلا وسواس ۔ بلا تشویش +

بِلا توقّف ۔ ع تابع فعل ۔ بے تامّل + فُرصت ۔ جلد ۔ فوراً +

بِلا رَیب ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بے شک ۔ بے شُبہ +

بِلا شرط ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) بلا تامّل ۔ بغیر سوچے کسی اقرار و معاہدے بغیر

بِلا شک ۔ ع ۔ تابع فعل بے شُبہ ۔ یقیناً ۔ لاریب + بے شرط کئے ۔ عہد و پیمان کے بغیر ۔ یونہیں +

بِلا ناغہ ۔ ع + ت ۔ تابع فعل ۔ برابر ۔ مُتواتر ۔ روز مرّہ ۔ سِلسلہ وار + بغیر از تعطیل ۔ روز روز +

بِلا واسطہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے توسّط ۔ بے وسیلہ ۔ براہِ راست (۲) بے وجہ ۔ ناحق ۔ بے سبب +

بِلا وَجہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (عوام) بے دلیل ۔ بے سبب ناحق خواہ مخواہ ۔ بے واسطہ +

بَلا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) زحمت ۔ سختی + بپت ۔ مُصیبت ۔ دُکھ ۔ صدمہ آفت (۲) قہر ۔ غضب (۳) ۔ ع ۔ ڈائن ۔ چڑیل ۔ سایۂ جن پری آسیب ۔ ڈنکنی ۔ بُھتنی (۴) ۔ کلمۂ تعریف و تعجب ، نہایت چُست و چالاک آدمی ۔ قیامت ۔ غضب جیسے وہ اِس کام میں بلا ہے ۔ (۵) ۔ ع ۔ ناچیز ۔ بے حقیقت ۔ ہیچ ۔ مثل پاپوش ہیزار وغیرہ ۔ جیسے ہماری بلا جانے (۶) صفت ، مُہیب ۔ ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ ہیبت ناک (۷) از حد ۔ نہایت (نقرہ) بلا کا کتاب پڑھا ہوا ہے ۔ بلا کا بیباک ہے +

بَلا بَدتر ۔ ع + ف ۔ صفت (۱) سب سے بدتر ۔ نکمّا ۔ نہایت خراب

بَلا بوغما ۔ ع + ف ۔ صفت (۱) چڑیل ، منحوس عورت (۲) بدتر ۔ ناکارہ ۔ بے صرف (۳) بسلی ۔ بدشکل ۔ بدہیئت (۴) بیہودہ ۔ نامُہذب ۔ غیلا ، پھوہڑ

بَلا پیچھے لگانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (۱) عذاب میں پھنسانا ۔ آفت میں ڈالنا

بلا

بَلا جانے ۔ ا۔ کلمۂ استغنا ایک بے پروائی کا کلمہ۔ ہم نہیں جانتے ۔ ہماری جوتی جانے

بَلا خَور ۔ ا۔ صفت ۔ (۱) بلا نوش ۔ اناپ شناپ کھانے والا ۔ وُہ شخص جو کھانے میں اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا +

بَلا سے ۔ ا۔ تابعِ فعل مو ۔ کلمۂ استغنا ۔ کچھ پروا نہیں ۔ بَیر سے ۔ آرے ۔ جوتی سے +

بَلا کا ۔ ا۔ صفت ۔ غضب کا ۔ بلا ہی کا ۔ آتش کا پرکالہ ۔ آفت کا ٹکڑا +

بَلاکَش ۔ ف ۔ صفت ۔ زحمت کش ۔ آفت جھیلنے والا +

بَلا کی طرح پیچھے پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم (ع) چپ ہو کر چمٹنا ۔ سر چپکنا ہونا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا +

بَلا گَرداں ۔ ف ۔ اسم مذکر وُہ شخص جو دُوسرے کی آفت اپنے اُوپر لے لے ۔ بلا دُور کرنے والا ۔ تصدق ہونے والا ۔ قُربان ہونے والا +

بَلا گَرداں ہونا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ تصدق ہونا ۔ جاں نثار ہونا ۔ قُربان ہونا +

بَلا لُوں ۔ ا۔ ندا (ع) قُربان جاؤں ۔ صدقہ ہو جاؤں ۔ واری جاؤں +

(اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)

بَلا لینا ۔ ا۔ فعل لازم (ع) (۱) صدقہ جانا ۔ تصدّق ہونا ۔ نثار ہونا (۲) نہایت پیار کرنا ۔ بچّوں کو گلے لگانا +

(عورتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وُہ بہت دنوں کے بعد اپنے کسی چھوٹے عزیز سے ملتی یا کسی بچّے سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو اُسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اور اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو رکھکر چٹخاتی ہیں جسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اس سے مُراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام بلائیں جھٹ ہو گئیں یعنی ہم نے اپنے سر لے لیں) +

بَلانوش ۔ ف ۔ صفت (۱) دیکھو (بلا چٹ) (۲) بہت شراب پینے والا ۔ سمندر سوکھ

بُلا بھیجنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آدمی بھیجکر بلانا ۔ بُلوانا ۔ طلب کرنا +

بِلاپ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) مُردہ کو رونا ۔ بڑی آواز سے رونا (۲) آہ وزاری ۔ کہرام ۔ ماتم ۔ سوگ ۔ سنتاپ +

بِلاپ کرنا ۔ یا ۔ بِلاپ کر کے رونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو عو) مُردہ کا بیان کرکے رونا ۔ میّت کی باتوں کو یاد کرکے رونا ۔ بین کرنا +

بِلاَرَہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) بلّا ۔ گربۂ نر +

بِلاَس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) خوشی ۔ حظ ۔ رنگ رس +

بِلاسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (پورب) عیش اُڑانا ۔ خوشیاں منانا +

بَلاغَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بلند پروازی ۔ عالی دماغی (۲) خوش کلامی ۔ خوش بیانی ۔ فصاحت ۔ حسب موقع گفتگو کرنا + علم بیان کی حد کو پہنچنا +

بلب

بُلاق ۔ ت ۔ اسم مذکر (۱) ٹھکا ۔ ایک زیور کا نام جو دیواریں بیچ میں پہنتے ہیں (۲) کانچ کا لمبوترا موتی جو بچّوں کی ناک میں عورتیں اس غرض سے ڈالتی ہیں کہ بیمار سے اور بچّوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +

بُلاقی ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ وُہ شخص جس نے بچپن میں بُلاق پہنا ہو + (اسیطرح جس عورت نے بُلاق پہنا ہو اُسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اس قسم کے

بُلا لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بلا لانا ۔ ساتھ لے آنا ۔ ہمراہ لانا ۔ پکار لانا +

بُلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) طلب کرنا ۔ پکارنا ۔ حاضر کرنا (۲) آواز نکالنا جیسے بچہ کا بلانا +

بِلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (پورب) بلبلانا ۔ زار زار رونا ۔ بلکنا (فسانۂ عجائب کی زبان)

بِلاند ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) بالشت ۔ وجب ۔ شبر +

بِلاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بلار ۔ بلّا ۔ گربۂ نر +

بُلاوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ طلب ۔ دعوت ۔ نیوتا ۔ بلاؤ ۔ طلبی +

بِلاوَل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ صبح کی ایک راگنی کا نام +

بِلاہَرَہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) شُتر ۔ ٹہلیا ۔ خدمتی (۲) ہرکارا (۳) رہنما ۔ رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان ۔ چوکیدار +

بلائیں لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم دونوں ہاتھوں کو دُوسرے شخص کے سر تک لیجا کر اور پھر اپنی کنپٹیوں کے پاس لا کر انگلیاں چٹخانا ۔ بلا گرداں ہونا ۔ واری جانا ۔ تصدّق ہونا ۔ صدقے ہونا +

بُلبُل ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث مذکر ہر دو جائز ۔ ہزار ۔ داستان ۔ دستان سرا ۔ مُرغِ چمن ۔ عندلیب + گلدم ۔ ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دُم کے نیچے ایک سُرخ گُل ہوتا ہے اور شاعر اُسے عاشقِ گُل باندھتے ہیں ؎

لئے پھرتی ہے بُلبل چونچ میں گُل
شہیدِ ناز کی تُربت کہاں ہے

بُلبُل چشم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک کھیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام جس میں بُلبل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

بُلبُلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) غوزہ آب ۔ حباب ۔ پھلا (پانی میں ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑ کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بُلبُلا کہتے ہیں (۲) تشبیہاً) ناپائدار ۔ فنا پذیر ۔ جلد مٹنے والا ۔ فانی ؎

کیا بھروسہ ہو زندگانی کا
آدمی بُلبُلا ہے پانی کا

بِلبِلانا ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ مشتاقانہ ۔ آرزومندانہ ۔ مضطربانہ ۔ نہایت ذوق شوق اور کمال گرمجوشی سے قربان ہوتا ہُوا +

بلب

بُلبُلانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اُونٹ کا مست ہو کر بولنا (۲) ستانا۔ سبق بر آنا (۳) غُصّہ میں لال پیلا ہونا۔ افروختہ ہونا (۴) پکو رب) کھدر بدر ہونا۔ کھد ہدانا۔ جوش مارنا +

بِلبِلانا - ہ - فعلِ لازم (۱) تڑپنا۔ چوٹ کے مارے بلکنا۔ بیقراری سے رونا۔ بچّے کا مار کھا کر رونا لوٹنا پھرنا (۲) مضطرب ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ جیسے ماں کا بچّے کے لئے بلبلانا (۳) بھُوک میں بے چین ہونا۔ بھُوک کے مارے لوٹنا (۴) منّت و زاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ تمکین نے لکھا ہے +

بُلبُل مینَن - انگلش Malamalaman ملیمین) اِسم مؤنث سُوتی مخمل نقلی مخمل +

بُلبُل چانا - ہ - فعلِ لازم - واری جانا۔ تصدّق اور نثار ہو جانا۔ بلا گرداں ہونا۔

بُلبُل کرنا - ہ - تابع فعل (عو) قربان ہوتا ہوا۔ نہایت ذوق شوق اور گرم جوشی سے۔ کمال سرگرمی سے جیسے وُہ تو بلبل کرتا لیگا +

بُل بھگوا - ہ - صفت (عو) بُوالہوس۔ وُہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس کرے +

بَل بے - ا - کلمۂ استعجاب و تحسین (۱) لغوی معنی واہ رے طاقت اصطلاحی اُف رے۔ واہ رے۔ اللہ رے۔ اُفوہ رے ؎

بل بے جنون تری معاذ اللہ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

(۲) واہ وا۔ کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ آفریں ؎

بل بے وحشت اٹھکے بھی شانہ آہو کی طرح نیچ کھاتا ہے دُھواں میرے چراغِ گور کا (ذوق)

بل بے استغنا کر وہ بار کے آتے رہ گئے اُف رے بیتابی کہ یاں تو دم ہی نکلا جائے ہے (؟)

(۳) اُہو۔ اہا +

بَل تماڑ - د - اِسم مذکر۔ وُہ نر تاڑ جس میں پھل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بلتوڑ - ہ - اِسم مذکر۔ دیکھو (بالتوڑ) + (پھوڑ۔ ب)

بِلٹی - انگلش اِسم مؤنث۔ Billet بلیٹ۔ تغیر بل یا Bill of Lading بل اوف لیڈنگ۔ اگر بلیٹ سے خیال کریں تو پرچہ پرزہ۔ کاغذ کا ٹکڑا اس کے معنے ہیں اور بصورتِ دیگر فہرست اسباب۔ فردِ اشیاء کرایہ وغیرہ +

بَلد - ہ - اِسم مذکر (سنوار) دیکھو (بیل) +

بَلدار - ا - صفت۔ پیچیدہ۔ مُڑا ہوا +

بَلدان - ہ - اِسم مذکر (۱) ایشر کے نام کی قسم یا نی + دیوتا کے سامنے بکرا وغیرہ ذبح کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ۔ نذر + بھیٹ۔ چڑھاوا +

بلد

بَلدنا - ہ - فعلِ متعدّی (گنوارو) گیابِن کرنا۔ گائے کو حمل رکھوانا +

بَلدہ - ع - اِسم مذکر۔ شہر۔ نگر۔ قصبہ۔ بستی۔ (اُلجمع ہا موقوفہ نیم جائز) +

بَل راند - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) وُہ عورت جو حالتِ کم سنی میں بیوہ ہو جائے +

بِلسنا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) سُکھ دیکھنا۔ لطف اُٹھانا۔ زندگی کا حظ اٹھانا (۲) برتنا۔ استعمال میں لانا۔ نیگ لگانا +

بَلغم - ع - اِسم مذکر (۱) کف۔ کھنکھار (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط کا نام۔ جو غذا جگر میں اچھی طرح نہیں پکتی اس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغمی - ع - صفت (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب (۲) وُہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا + موٹی سمجھ والا (۳) کاہل سُست +

بِلقیس - ع - اِسم مؤنث۔ سبا واقع ملکِ عرب کی ملکہ اور حضرتِ سلیمان کی ہمعصر۔ یہ ملکہ جو شمس پرست اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی۔ آپ اُس زمانہ میں سرزمینِ شام کے خدا پرست بادشاہ تھے۔ فریقین ایک دُوسرے کے حالات سُنتے رہتے تھے اخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے۔ ایک مرتبہ بلقیس خود حضرت کی ملاقات کو آئی۔ حضرت کی خُدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں ہو گئی۔ کچھ دنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقاید سے تائب اور حضرت کی حسبِ شریعت بیوی ہوئی۔ جنُوبی افریقہ میں شہر تدمُور اُسی کی یادگار بتاتے ہیں۔ ولید کو اس کی قبر کا پتہ لگا تھا جس کے تعویذ پر ملکہ سبا کندہ تھا مگر خلیفہ مذکور نے اسے خاک ڈلوا کر پوشیدہ کرا دیا۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصغر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی۔ چونکہ وُہ مسلمان ہو گئی تھی اس وجہ سے اہلِ اسلام کی مستورات کا نام بھی بلقیس زمانی۔ بلقیس جہاں وغیرہ ہونے لگا +

بلکانا - ہ - فعلِ متعدّی۔ رُلانا۔ پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بَلکٹ - ہ - اِسم مذکر (تقاوی) (۱) فصل کاٹنے سے پہلے بالیں چھٹنا۔ بلکی کرنا (۲) مکان کا پیشگی کرایہ ادا کر دینا +

بلک ٹرین - انگلش Bullock Train اِسم مؤنث بیلوں کی ڈاک گاڑی۔ چوپایوں کی ڈاک۔ شکرم +

بِلکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بچّوں کا بیقرار ہو کر رونا۔ چلّا کر رونا۔ پھڑکنا۔ بلبلانا (۲) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ بے قرار ہونا (۳) کسی چیز کی آرزو میں بے تاب ہونا +

بلک

بلکہ - ف - حرفِ تسلی و اضراب (۱) بلکہ - پھر بھی (۲) سوا - علاوہ +

بِلّا - و - صفت اسم مذکر (۱) احمق - گاؤدی - بیوقوف - اُول جلول + لغو - بیہودہ (۲) بے سلیقہ پھوہڑ (۳) ناشستہ مزاج - بوکا - بائولا

بِلّی - و - اسم مؤنث - صفت - دیکھو (بِلّا) +

بلم - و - اسم مذکر (۱) بھالا - برچھا - نیزہ (۲) عصا - وہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +

بلم بردار - اسم مذکر - وہ شخص جو امیروں کی سواری کے ساتھ بلم لیکر چلے - نیزہ بردار +

بلما - یا بلم - ۱ - اسم مذکر (ریختیوں میں) (۱) خاوند - خصم (۲) عاشق - پریتم - پیتم - پریتم -

بلمانا - و - فعلِ لازم (ریختیوں میں) ٹھہرنا - دیر لگانا - دیر کرنا + بیٹھ رہنا - جم جانا جیسے سوتن گھر لبھا رہی (۲) - فعلِ متعدی (۱) روکنا - ٹھیرانا - جیسے کن سوتن نے سیاں بلمائے +

بلم ٹیر - انگلش Volunteer والنٹیر - اسم مذکر - وہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے - اپنی خوشی سے قومی و ملکی حفاظت - یا شاہی خدمت کے واسطے سپاہی بننا +

بلنا - و - فعل لازم (ہندو) (۱) سلگنا - جلنا - بھبکنا (۲) بھڑکنا - روشن ہونا - شعلہ اٹھنا - مشتعل ہونا +

بلنا - و - فعلِ متعدی - گنوار (۱) بٹنا - بل دینا (۲) کسی زیور میں ڈورہ یا تار ڈالنا - پٹوے کا کام کرنا +

بلند - ف - صفت (۱) اونچا - عالی - رفیع - برتر (۲) - اسم مذکر (ں) دراز قد - لم چھڑ - لمبا - سراپے کا بانس +

بلند آواز - ف - صفت - بڑی آواز والا +

بلند پرواز - ف - صفت (۱) اونچا اڑنے والا (۲) عالی دماغ - عالی خیال - عالی فکر +

بلند حوصلہ - ف + ع - صفت (۱) عالی ہمت + دل چلا - جری - بہادر (۲) فراخ حوصلہ فراخ دل + سخی +

بلند کرنا - فعلِ متعدی - اونچا کرنا - اونچا اٹھانا +

بلند ظرف - ف + ع - صفت - عالی حوصلہ - عالی ہمت +

بلند ہونا - و - فعل لازم - اونچا ہونا - چڑھنا +

بلندی - ف - اسم مؤنث - اونچائی - اونچان - ارتفاع - رفعت + بڑی (۲) دسا دی - لمبائی (۳) نخوت - غرور - خیالِ اقامت جیسے

بلو

بخت اٹھ گئے بلندی رہ گئی +

بلنگنی - و - اسم مؤنث (ہندی) دیکھو (راگنی) +

بلوا - ۱ - اسم مذکر (۱) ہنگامہ - ہلڑ + دنگا - فساد + غدر - بغاوت - سرکشی - بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پر آمادہ ہونا + شور و شغب - غل - خُلکی ؎

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جو شب یاس کی
مُفت اس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا (مومن)

(۲) کھلبل - کھلابلی - درہمی برہمی - بدنظمی - بدانتظامی (۳) بھیڑ - ہجوم +

بلوان - و - صفت (۱) زور آور - بلی - بل والا - طاقتور - مُشٹنڈا - زبردست (۲) مضبوط - مستحکم - ؎ مثل جیسے ہونی بلوان ہے +

بلوانا - و - بلانے کا متعدی التعدی -

بلوٹا - و - اسم مذکر (ہندو) بلی کا بچہ +

بلّور - ع - اسم مذکر (بفتح بائے موحدہ اور واؤ معروف و بغیر تشدید بھی صحیح ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض لوگ اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو سپھٹک کہتے ہیں

بلّور کی مانند - ۱ - صفت - بلّور سا صاف و شفاف - نہایت مجلا +

بلّورین - ف - صفت (۱) بلّور کا بنا ہوا (۲) مثلِ بلّور +

بلوط - ع - اسم مذکر - سیتا پھل - سیتا سپاری - ایک درخت کا نام جسکی چھال سے کھال وغیرہ رنگتے ہیں قدیم الایام میں اسکے پھل کو عرب بطور غذا استعمال کرتے تھے مزاجاً سرد و خشک نیز غلیظ و ممسک بول ہے - یہ درخت ہمالہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے پہاڑی غالباً اسکو بان کہتے ہیں +

بلوغ - یا - بلوغت - ع - (اوّل اسم مذکر دوم مؤنث) جوانی - مردی - شباب

بلونا - و - فعلِ متعدی (۱) متھنا - رئی پھرا کر دودھ میں سے گھی نکالنا - گھنگولنا جیسے دودھ یا مٹھوک بلونا ؎

بانہ دل کا ہوا سیلِ اشک کا منہ بہ منہ مژے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بلوں بلوں - و - اسم مؤنث (ہو) کسی چیز کی حسرت و تنگی (۲) لالچ - ضرورت - خواہش (۳) کمیابی - ناکیسری (۴) بانے والے بکار سے ہم

بلوں بلوں پڑنا - و - فعل لازم (ہو) تنگی ہونا - تجھ سے ہونا - واویلا ہونا - مچھ پڑنا - حسرت و تنگی ہونا +

بلو

بِلُوں بِلُوں کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ واے واے کرنا ۔ پکار ڈالنا ۔ گھبرانا ۔ بڑانا ۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا +

بِلُوں بِلُوں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (بِلُوں بِلُوں پڑنا) +

بَلْوَنْت ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (بلوان نمبر ۱) +

بَلْوَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (بلوا) +

بَلْوَہٗ عام ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (قانون) بہت سے آدمیوں کی سرتابی ۔ ہنگامہ پردازی +

بَلْہار جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (گیتوں میں) قربان جانا ۔ تصدق ہونا ۔ فدا ہونا ۔ نثار ہونا +

بَلْہاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) قربان ۔ تصدق ۔ صدقے ۔ واری ۔ نثار +

بَلْہَوَس ۔ ف ۔ صفت ۔ (بُل + ہوس) اِسکی تحقیق لفظ بوالہوس میں دیکھو +

بَلی ۔ س ۔ صفت ۔ (دیکھو بلوان نمبر ۱)

بَلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بَلِیاں کہلاتی ہیں +

(چونکہ بلّی اکثر اڑواڑ اور ٹیکن لگانے کے کام میں آتی ہے اس وجہ سے اس کا مادہ بَل خیال کیا گیا ہے یعنی دوسری چیز کا زور سہارنے والی چنانچہ تھونی اور ستم اور ناؤ کھینے کے بانس کو بھی اسی وجہ سے بلّی کہتے ہیں) +

بِلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گربہ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو شیر کے مشابہ ہے اور اکثر چوہوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے جسے گھر میں اکثر پالتے ہیں (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں کے اندر کنڈی کی بجائے لگاتے ہیں +

بِلّی اُلانگنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بلّی کا راستہ کاٹ کر آگے کو لڑنے جھگڑنے کرانا ۔ (چونکہ جہلا بلّی کے راستہ کاٹ جانے یا بلّی کو سامنے نکل جانے کے بعد اُس راستہ سے آنے کو منحوس اور علامت بدشگونی خیال کرتے ہیں ۔ اس لحاظ سے جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرنے لگتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ تم بلّی الانگ کر تو نہیں آئے ہو) (جاہل الانگھنا کی جگہ لانگھنا بولتے ہیں)

بِلّی لوٹن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سنبل الطیب ۔ بالچھڑ ۔ بادر نجبویہ +

(ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسپر بلّی بہت خوشی سے لوٹتی ہے دوم درجہ میں گرم خشک ہے)

بَلِیغ ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) رسا پہنچنے والا ۔ کامل ۔ پورا ۔ مکمل (۲) فصیح ۔ حسب موقع گفتگو کرنے والا ۔ خوش تقریر +

بَلِیلَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بہیڑا ۔ ایک دوا کا نام جو چھوٹی ہڑ کی قسم میں سے ہے +

بم

بَلِینڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چھپر کی مینڈھ یا بیچ کا بڑا بانس ۔ چھت کی کڑی جیسے (کہاوت میں) اُدھلی بہو بلینڈے سانپ کھاتے +

بَمْ ۔ انگلش Pump ۔ آب کش ۔ پمپ ۔ ہوا اور پانی وغیرہ نکالنے یا بھرنے کی کل +

بَم ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بگی کا بانس ۔ انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے ۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں چشمہ ۔ منبع ۔ پانی کا سوراخ ۔ بمبا (۳ ۔ ہ) غل ۔ شور (۴ ۔ ہ) شیو کے پکارنے کی آواز ۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گال پھلا کر نکالتے ہیں (۵ ۔ ہ) نقارہ ۔ دھونسا ۔ دمامہ (۶ ۔ ف) راگ یا باجے کی اونچی آواز ۔ بخلافِ زیر +

بَم پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کنوئیں کی تہ میں سے پانی کا زور سے اُبلنا +

بَم بَم مچانا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ غل شور کرنا ۔ دہائی دینا +

بَم مچانا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ شور کرنا ۔ فریاد کرنا ۔ دُہائی دینا +

بَم مہادیو ۔ ہ ۔ ندا ۔ (۱) مہادیو کی جے ۔ مہادیو کا بول بالا (۲) مہادیو مدد کرو ۔ مدد یا باوا آدم +

بِمان ۔ یا ۔ بِوان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیوتاؤں کا رتھ ۔ تخت رواں ۔ وہ تخت جو نیکبندوں کی سواری کے واسطے خدا کی طرف سے آئے (۲) تابوت ۔ وہ آرایشی تابوت جو بوڑھے آدمیوں کی میت کے واسطے ہندو میں بناتے ہیں +

بُمبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ منبع (منبع) چشمہ ۔ وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے ۔ پانی کا خزانہ ۔ خزانہ

بَمبو ۔ انگلش Bamboo ۔ (۱ ۔ ۲) چنڈول پینے کی وہ نے جسپر چنڈو رکھکر کو اُٹھاتے ہیں +

بَم پولیس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (لشکری آدمی بولتے ہیں) عام پاخانہ ۔ پیخانہ عام ۔ ٹٹی

بِمَنْزِلَہ ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ بجاے ۔ بطور ۔ بالعوض +

بَمْنیٹا ۔ ہ ۔ تصغیر بالتحقیر ۔ بامن کا بیٹا ۔ بامن والا +

بِمُوجِب ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ موافق ۔ مطابق

بُن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حب الخضرا ۔ قہوہ ۔ کافی ۔ ایک تخم کا نام جسے بھونکر کھاتے اور اکثر چاء کی طرح جوش کرکے پیتے ہیں مزاجاً گرم و خشک ۔ آواز سینہ کو صاف کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے +

بَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جنگل ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے خودرو درخت کھڑے ہوں + مرغزار (۲) صحرا ۔ بیابان ۔ میدان + ریگستان (۳) کپاس

کھیت + رُوئی کے درخت +

بَن بَاس کرنا - ہ - فعل متعدی - جنگل میں جا رہنا - جلاوطن ہونا - (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن بَاسی - ہ - اسم مذکر (۱) جنگل میں رہنے والا (۲) جلاوطن + گنبہ سی جیلا

بَن بلاؤ - ہ - اسم مذکر - جنگلی بلا - گربۂ دشتی +

بَن کریلا - ہ - اسم مذکر - جنگلی کریلا جو چھوٹا اور انصر کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس - ہ - اسم مذکر - جنگلی آدمی - وحشی آدمی - نسناس +

بِن - ع - اسم مذکر - ابن - بیٹا - ولد - پسر +

بِن - ہ - تابع فعل - بغیر - سوائے - بجز - بچھٹ - بدون +

بِن آئی - ہ - اسم مؤنث (ع) مرگ ناگہاں - مرگ مفاجات (اب کے فصحائے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا - ہ - فعل لازم - (۱) قبل از وقت جان دینا - بے موت مرنا + ناحق جان دینا + پوری عمر کو نہ پہنچنا - بے وقت مرنا (۲) ناحق تباہ ہونا - بے گناہ مارا جانا (۳) مبتلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غلام - ا - تابع فعل - مفت کا غلام - وہ شخص جو خود غلامی اختیار کرے + غلام بے زر خرید +

بِن مارے کی توبہ - ا - تابع فعل - ناحق کی فریاد - بے جا شکایت قبل از مرگ واویلا +

بِنَا - ہ - تابع فعل (دیکھو بن) بغیر -

بُنّا - ہ - فعل متعدی - بافتن - کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا +

بَنّا - ہ - اسم مذکر (عوام بالتشدید بولتے ہیں) (۱) بنا ہوا - بنا سنوارا دولہا - نوشہ - بنڑا (۲) پیارا - لاڈلا ہ

تانبے اور بنی میں ہے اخلاص ہم گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا (ذوق)

بَنّا یا بَنجانا - ہ - فعل لازم (۱) تیار ہونا - مکمل ہونا - درست ہو جانا - بن چکنا (۲) تصنیف و تالیف ہونا - جیسے کتاب بنا (۳) ایجاد ہونا - اختراع ہونا (۴) ہو سکنا - ممکن ہونا - جیسے جس طرح بنے سے آؤ (۵) اتفاق ہونا - موقع پڑنا (۶) ہونا جیسے یار بننا - بیٹا بننا (۷) قایم رہنا - سلامت رہنا - زندہ رہنا جیسے بنا رہے (۸) یورپ میں موجود رہنا - حاضر رہنا - ٹھیرے رہنا - جیسے گھر میں بنے رہو (۹) سنورنا - سدھرنا - ٹھیک ہونا - درست ہونا + صحیح ہونا جیسے

کام بننا - کاج بننا (۱۰) تعمیر ہونا - چنا جانا جیسے مکان بننا (۱۱) بندنا - چھیل چھال کر درست کرنا - ترکاری وغیرہ کترنا جیسے گوشت بننا - ترکاری بننا - (۱۲) - ہندو) پکنا - جیسے روٹی یا ترکاری بننا - (۱۳) امیر ہونا - دولتمند ہونا جیسے وہ ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے (۱۴) خوش ذائقہ ہونا جیسے میوہ پڑنے سے یہ چیز بنگئی (۱۵) موافقت ہونا - صلح رہنا جیسے ان کی آن کی نہیں بنتی (۱۶) بیتنا - گزرنا - جیسے اسیر بری بن رہی ہے (۱۷) آراستہ ہونا سنگار کرنا - سنگرنا (۱۸) موزوں ہونا - وزن میں درست ہونا جیسے شعر نہیں بنتا (۱۹) اصلاح ہونا (۲۰) کسی درجہ پر پہنچنا جیسے پیادہ سے فرزیں بننا (۲۱) حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - جیسے اتنے روپے بن گئے (بچہ اری) (۲۲) باتوں میں آنا - احمق بننا - بے وقوف بننا (۲۳) روپ بھرنا - بھیس بدلنا - جیسے جوگی اور سوانگ بننا (۲۴) دُور دراز ہونا - بات چلنا جیسے ان کی خوب بنی ہوئی ہے (۲۵) موقع ملنا - حسب مراد ہونا جیسے بدمعاشوں کی بنگئی (۲۶) وارد ہونا - پڑنا جیسے جان پر بننا (۲۷) صاف ہونا - پھٹکا جانا جیسے اناج بننا (۲۸) تصنع کرنا - تکلف کرنا جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بَنّا ٹھنا - ہ - فعل لازم - آراستہ و پیراستہ ہونا + بناؤ سنگار کرنا - کنگھی چوٹی کرنا -

بِنا - ع - اسم مؤنث (۱) جڑ - بنیاد - نیو + اصل - اساس (۲) وجہ - باعث سبب - کارن (۳) شروع - آغاز - ابتداء +

بِنا ڈالنا - ا - فعل متعدی (۱) بنیاد رکھنا + آغاز کرنا - ڈھنگ ڈالنا - (۲) ڈھچر ڈالنا - خاکہ ڈالنا +

بِنائے دعوٰے - ع - تابع فعل - وجہ دعوے - استغاثہ کرنے کا باعث - دعوے جمانے کی دلیل +

بَنا بَنایا - ہ - صفت - تیار کیا کرایا - درست - ٹھیک - تیار - بنا سنوارا + فرش فروش سے آراستہ +

بَنا ٹھنا - ہ - صفت - آراستہ پیراستہ - بنا سنورا + سنگار کئے ہوئے - لباس و زیور سے آراستہ ہ

بسائی آئینہ شبکو بیرے گھر بنی ٹھنی انکو تو دیکھو رات انہیں پہ بھسل پڑے ذائرین

بَناسپتی - ہ - اسم مؤنث - جنگل کی پتیاں - بوٹیاں - گھاس - نباتات + ساگ پات + جنگلی پھل +

بنا

بنالا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا +

بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) درست کرنا۔ سنوارنا۔ باقاعدہ کرنا۔ جیسے ابھی خط کو بناؤ ابھی تک کچا ہے (۲) سنوارنا۔ سنگارنا۔ آراستہ کرنا (۳) تعمیر کرنا۔ چننا جیسے گھر بنانا (۴) ساخت کرنا۔ تیار کرنا جیسے کپڑا بنانا (۵) گھڑنا۔ زیور وغیرہ تیار کرنا (۶) تصنیف و تالیف کرنا (۷) شکار کو صاف کرنا۔ گوشت کاٹنا۔ بوٹیاں کرنا (۸) ہنسی اُڑانا۔ احمق ٹھیرانا۔ بیوقوف بنانا۔ خندہ زنی کرنا۔ پھبتی کہنا۔ تضحیک اور تمسخر کرنا + ہجو ملیح کرنا۔ جھوٹی تعریف کرکے دم میں لانا ؎

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیوں بناتے ہو ہمیں + غیر سے جو کہا وہ تم کو یاد ہو گیا (نامعلوم)

(۹) تربیت کرنا۔ سدھارنا۔ سنوارنا۔ تہذیب سکھانا (۱۰) اصلاح دینا۔ درست کرنا (۱۱) ایجاد و اختراع کرنا (۱۲) دولتمند کرنا۔ امیر کر دینا (۱۳ ۔ جواری) حاصل کرنا۔ جیتنا جیسے وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا (۱۴) پھٹکنا۔ صاف کرنا (۱۵ ۔ ہندو) ترکاری وغیرہ کرنا۔ یا چھیلنا جیسے ترکاری بنانا (۱۶) پکانا۔ سالن پکانا۔ ترکاری پکانا (۱۷) مرتب کرنا۔ ترتیب دینا (۱۸) پہلوانوں کا اپنے کسی پٹھے کو کشتی کے واسطے تیار کرنا +

بن آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حسب مُراد ہونا۔ بن پڑنا۔ قسمت کھل جانا ؎

سُنا ہے کہ اُس نے زلف دا کی   اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا۔ موقع ملنا (۳) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے بن آئی کی بات ہے +

بناؤ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) سنگار۔ آرایش۔ آراستگی۔ تکلف۔ ٹیپ ٹاپ۔ سجاوٹ۔ زیبایش۔ زیب و زینت ؎

گو وہی برق جہاں سوز ہے حسن خود بین
ہے برابر ترا اے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

(۲) بگاڑ کا نقیض۔ سنوار (۳) موافقت۔ دوستی ؎

شل نسیم جوں چمن روزگار میں   گل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ (آتش)

بناؤ سنگار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (بناؤ نمبر ۱)

بناؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سنگار کرنا۔ آراستہ کرنا۔ ٹیپ ٹاپ کرنا (۲) فعل لازم) سنورنا۔ سنگرنا۔ آراستہ ہونا۔ کنگھی چوٹی سے درست ہونا۔ تکلف پوشاک پہننا۔

بنج

بناوٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) سانچا۔ شکل۔ ساخت۔ وضع (۲) تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری (۳) جھوٹی بندش۔ نمود۔ دکھاوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری نمایش (۴) سخن سازی وہ بے اصل بات جو مصلحتِ وقت کے مُوافق کی جائے (۵) جھوٹ۔ باطل۔ خلاف بیانی۔ جھوٹے اظہار +

بناوٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بانکی +

بن بن کر بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی کام کا مُراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں روؤں کہاں تک مقدروں کو   بن بن کے کھیل یہ لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

بن بن کے بگڑ جاتی ہیں وصل کی تدبیر   اس طرح سے طالع ہی ہمارا نہیں بنتا (ازل)

(۲) معشوقانہ انداز سے خفا ہونا۔ جان جان کر خفا ہونا۔ سنبھل سنبھل کر ؎

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر   جوں جوں بن بن کر وہ بگڑتے ہیں (سید)

بن پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بن آنا) +

بنت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک طرح کی توئی کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارا لگا ہوا ہوتا ہے +

بنت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لڑکی۔ دختر۔ بیٹی +

بنتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) (گیتوں میں) عذر خواہی۔ معذرت (۲) عرض۔ التجا۔ التماس۔ پکار۔ تمنا (۳) منت۔ سماجت +

بنتھا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پیتل کا لوٹا۔ بڑا لوٹا۔ کاسا + کھانا پکانے کا بڑا برتن +

بنج۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بیوپار۔ خرید و فروخت۔ تجارت۔ سوداگری۔ لین دین (۲۔ مو) رشتہ ناتا۔ بیاہ شادی۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ۔ کار +

بنجارا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ تاجرِ غلہ۔ اناج کا بڑا بھاری سوداگر۔ ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلہ کی سوداگری کرتی ہے (۲) سوداگر۔ بیوپاری جیسے نیچے سو بنجارا سکتے سو بتیا را (۳) قافلۂ غلہ فروشاں (۴۔ مجازاً بطور استعارہ) روح۔ پران۔ دم۔ جان ؎

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیر)

بنجاری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بنجارے کی عورت (۲) بنجاروں کا ڈیرہ۔ (۳۔ صفت) گنوار۔ مضبوط۔ پائدار جیسے بنجاری چھاج۔ بنجاری ٹاٹ۔ بنجاری لحاف وغیرہ (۴۔ مجازاً بطور استعارہ) قافلہ کی عورت۔ قافلہ والی ؎

بنج

ہائے حسینِ بے آسرا بن میں ✦ بیکس کر کے مارا بن میں

بن میں لُٹی ہے بنجاری سکھی ✦ لُوٹ لیا بنجارا بن میں

بنجاری کُتّا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وُہ سدھا ہُوا کُتّا جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ قافلے کے ساتھ رہنے والا کُتّا۔

بنجر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وُہ زمین جو مُدّت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو۔ اُفتادہ۔ غیر مزروعہ۔ بلا تردّد۔ وُہ زمین جس میں کچھ بھی پیدا نہ ہو ✦

بنجن۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندی کے حرفِ صحیح یعنی سوا حروفِ علّت کے تینتیس

بنجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ حرف اُٹھنا ✦

بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جوڑ۔ عضو جوارح (۲) گرہ۔ گانٹھ (۳) روک بشتہ۔ میگڈ (۴) تنی۔ وُہ ڈورا یا پتلا سِلا ہُوا فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں (۵) بندھن۔ بندش۔ کپڑے کی پٹی (۶) قید۔ حبس (۷) دانتیچ (۸) کاغذ کی دھجی۔ کاغذ کی پٹی۔ طبلق سے

ماں تنک کاپی چٹھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہیں ہر ایک سے دھار بند (نظیر)

(۹) کرڑا۔ ٹیپ گرہ ✦ وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمس کا بند۔ مسدس کا بند ۲۔ (صفت) مسدود۔ روکا گیا (۱۱) مُقفل۔ قفل لگا ہُوا (۱۲) وُہ پانی جو ایک جگہ ٹھیرا ہُوا ہو۔ رُکا ہُوا پانی۔ آب ایستادہ۔ تال۔ تالاب۔ جھیل (۱۳) منقبض۔ افسردہ۔ پژمردہ (۱۴) گُھٹا ہُوا۔ گھیرا ہُوا۔ تنگ۔ وُہ مکان جو دلکشا نہو (۱۵) جا بکسوار سے بھی ہوئی ٹانگیں۔ لنگڑی ٹانگیں جیسے ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں (۱۶) محبوس۔ مقید ✦

بند باندھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پُشتہ باندھنا (۲) گرہ لگانا (۳) انتظام کرنا۔ انسداد کرنا۔ بندوبست باندھنا۔ تدبیر کرنا سے

اے گو رو آؤ رات سر پیٹری وُہ بند باندھ جا کر گلے مرغِ سحر پہ کمند باندھ (انشا)

بند بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جوڑ جوڑ۔ ہر ایک عضو (۲) گرہ گرہ (۳۔ صفت) رُکا رُکا۔ چُپ چپ۔ منقبض۔ افسردہ۔ پژمردہ جیسے کیوں تو وہ کچھ بند بند بیٹھے ہیں ✦

بند بند جُدا کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا ✦

بند بند جکڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہو جانا۔ وَرم آنا ✦

بند

بند بند ڈھیلے کر دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ جوڑ جوڑ ہلا ڈالنا۔ تھکا دینا۔ ہڈیاں ڈھیلی کر دینا ✦

بند چھڑانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ مشکل آسان کرنا۔ مخلصی کرنا۔ آزادی بخشنا۔ فکر سے چھڑانا ✦

بند رہنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) رُکا رہنا۔ منقبض رہنا (۲) دبا رہنا۔ بھچا رہنا (۳) قید رہنا۔ محبوس رہنا ✦

بند کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) روکنا (۲) مُوندنا۔ مُقفل کرنا (۳) قید کرنا۔ محبوس کرنا (۴) پاٹنا۔ بھرنا (۵) بات نہ کرنے دینا۔ چُپ کرنا۔ ہرانا ✦ بات دینا ✦

دم دم میں بند کرتے مرنا سمجھی تو لوگ پر کوہ بچپا ہے کہ سُتا زمانہیں (سید)

(۶) جادُو سے روکنا۔ آواز بند کرنا (۷) چال روکنا۔ شطرنج کے بادشاہ کو زچ کرنا۔ (شطرنج باز) (۸) موقوف کرنا۔ باز رکھنا۔ جیسے مد بند کرنا (۹) باقی نکالنا جیسے حساب بند کیا جائے (۱۰) علوائی جادُو یا منتر سے آگ کے شعلے کا اثر روک دینا۔ جلنے سے باز رکھنا جیسے کڑھائی بند کرنا ✦

بند میں گرہ دینا یا لگانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ یادداشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے سے

بند میں اپنے گرہ دی کہ تجھے یاد رہوں ✦ میں یہ ڈرتا ہوں کہ ہو جاؤں فراموش کہیں (امیر مینائی)

بند ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) رُکنا۔ تھمنا (۲) مسدود ہونا۔ اٹنا (۳) سندا ہونا۔ کسی کام کی چلتی نہ ہونا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ جیسے پینا بند ہونا۔ تاریخ بند ہونا (۵) تھمنا۔ جاری نہ رہنا (۶) خاموش ہونا۔ چُپ ہونا ✦ مات ہونا (۷) جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا۔ جیسے سوار کبھی آگے ہو گئے گھوڑے کو کتے ٹہلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زچ ہونا۔ چال چل سکنا شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا (۹) آمدورفت نہ رہنا۔ آر جار موقوف ہونا (۱۰) کند ہونا۔ موٹی دھار ہونا۔ جیسے اُسترے کی دھار بند ہونا ✦

بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱۔ ہندی) صفر۔ نقطہ۔ بندی (۲) بُوند۔ قطرہ (۳) نقطہ جیسے کس کا بند ہے۔ برہمن کا بند ✦

بُندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آویزہ۔ گوشوارہ۔ ایک طرح کی وا سے نگینہ دار تی ہوتا ہے جسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہیں ✦

بندا بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بُندا کان میں سے اُتارنا (۲) منّت بڑھانا +

(جن عورتوں کے بچے نہیں جیتے وہ اکثر اپنے بچوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں۔ تاکہ یہ پھلا پھولا کر رہی جائے۔ جب وہ بچہ بڑا یا بارہ برس کا ہو جاتا ہے تو اُتار لیتی ہیں چنانچہ ایسے بچوں کا نام بھی بُندو رکھ دیا کرتی ہیں+

مبارک ہو صاحب کو بُندا بڑھانا غلاموں کو بالا بتانے سے حاصل (بحر)

پِندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تسلّہ وہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں

پَندال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بالفتح و بالکسر۔ ایک قسم کی تلخ گھاس کا نام جسے بیگو اور ڈونگر بھل بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک دست آور ہے۔ پیٹ کے مُردے بچے کو نکالتی ہے۔ نمک کے ساتھ مجمع ہو یرقان۔ استسقا۔ تپ۔ بواسیر بلغمی۔ کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے۔ سونگھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں+

پندال پھل یا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دکن میں اس کو ڈونگر پھل کہتے

پندال ڈوڈا ہیں۔ جو پندال کے خواص رکھنے والی کے پھل ہیں۔

بَندر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہ سمندری گھاٹ جس جگہ جہاز آکر لنگر ڈالیں (۲) وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ملکوں سے آکر اُترے +

بَندرگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تجارت گاہ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارہ پر ہو (۲) فرودگاہ جہازاں۔

بَندر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوزنہ۔ میمون۔ بانر۔ ایک جانور کا نام جو آدمی سے بہت مشابہ ہے+

بندر کا گھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو+

(چونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھا لیا کرتا ہے اس وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی)

بندر کی آشنائی۔ ہ۔ صفت۔ چھیرے کی دوستی۔ بے مروّت کا یارانہ+

بندر کی طرح نچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا

بَندریا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مادہ بندر (۲)۔ گنوار (۳) کُتّا گھاس+

بَندِش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ بندھن (۲) گٹھت۔ شعر کے الفاظ کا حسبِ موقع اور با ترکیب ہونا (۳) خیال (۴) سازش (۵) تمہید۔ اٹھان (۶) روک۔ گھات (۷) تدبیر۔ پیش بندی۔ حفظِ ماتقدم (۸) بناوٹ۔ گھڑت۔ تکلّف (۹) ساخت (۱۰) تہمت۔ الزام۔ بہتان (۱۱) ترتیب عبارت +

بَندِ گشاد۔ ا۔ اسم مذکر۔ عضوِ تناسل کے سوراخ کا بڑھ جانا +

بَندِک بَندھا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) روک ٹوک۔ ممانعت۔ بندی بنائی+

بُندکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بوند کی تصغیر۔ چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھینٹ وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بَندگانِ عالی متعالی۔ اسم مذکر۔ کلمۂ تعظیم۔ حضور۔ مجازاً حضور۔ محمود بدولت۔

بَندگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلامی۔ داس پن (۲) عبادت۔ پرستش تپسیا۔ ڈنڈوت (۳) آداب۔ کورنش۔ تسلیم۔ پرنام (۴) عجز۔ انکسار۔ مسکینی۔ غریبی (۵) ٹہل۔ خدمت۔ نوکری۔ ملازمت۔ تابعداری۔ جیسے بندگی بیچارگی (۶) سلام رخصت + فی امان اللہ کے معنی

بندگی بجا لانا۔ ا۔ فعل لازم۔ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا+

بَندوبَست۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نظم و نسق۔ انتظام (۲) انضباط۔ انقیاد (۳) اہتمام۔ انصرام (۴) ضابطہ۔ قاعدہ (۵) سلیقہ۔ سگھڑاپا (۶) زمین کی حد بندی اور انتظام محصلات۔ زمین کے خراج کا انصرام (۷) ترتیب (۸) تدبیر۔ تجویز+

بندوبستِ استمراری۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دائمی بندوبست۔

بَندوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ چھوکری۔ چیلی۔ پرستار زادی (۲) نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی + بدمزاج باندی (۳) حرم سُریت۔ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔ وہ لونڈی جسے بیوی بنا لیں+

بَندوق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گولی۔ اصطلاحی وہ لوہے کی نلی جس میں بارود بھر کر چھوڑیں۔ تفنگ۔ تفک (کہتے ہیں ۱۳۵۴ء میں ملکِ فرانس میں اس کا ایجاد ہوا) (۲)۔ قانون) آلہ تفنگ +

بندوق بھرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بندوق میں بارود اور گولی ڈالنا چھوڑنے کے واسطے بندوق تیار کرنا + بندوق میں کارتوس رکھنا

بندوق چلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چھوڑنا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا۔ بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا

بندوق لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بندوق چھوڑنا۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چلانا یا مارنا+

بند

بَندُوق مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بندوق لگانا ۔ گولی چلانا +

بَندُوقچی (ت + ت) اِسم مذکر ۔ بندوق رکھنے والا ۔ قراوُل ۔

بَندَہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (از بستن) (۱) غلام ۔ داس ۔ پابند (۲) نوکر ۔ چاکر ۔ مُلازِم ۔ فرمانبردار (۳) جب ضمیرِ متکلم کی بجائے اِستعمال کریں تو وہاں عاجز ۔ نیاز مند ۔ خاکسار مُراد ہوتی ہے (۴) اِنسان ۔ بشر ۔ آدمی ۔ متنفّس ۔ مخلوق ۔ جیسے آیا بندہ آئی روزی ۔ گیا بندہ گئی روزی +

بَندَہ پَروَر ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) بندہ نواز ۔ آقا ۔ خُداوند ۔ سردار (۲) اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اُس کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ جناب ۔ حضرت ۔ میاں ۔ ع

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک　　ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

بَندَۂ درگاہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) مُلازِم بارگاہ ۔ غلام ۔ شاہی نوکر (۲) نیاز مند

بَندہ زادہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ غلام زادہ ۔ بندہ کا بیٹا + میرا بیٹا ۔ آپ کا غلام

بَندہ عاجز ہے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ خُدا کے آگے نہیں چل سکتی +

بَندہ نواز ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ملازِم بارگاہ ۔ غلام + شاہی نوکر + نیاز مند

بَندھانی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) کڑی تختہ پتھر ڈھونے والا ۔ ایک فرقہ ہے جو جرِّ اثقال کا پیشہ کرتا ہے ۔ مزدور ۔ قُلی (۲) گولہ انداز ۔ خلاصی +

بَندھائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بندِش (۲) باندھنے کی اُجرت ۔ بندھوائی (۳) بُنداون + روپیہ بندھانے کی کمیشن +

بَندھک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) گرو ۔ رہن ۔ گردی ۔ وُہ چیز جو گرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ ۔ تمسّک +

بَندھن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بندِش ۔ پٹی ۔ بند (۲) روک ۔ مزاحمت ۔ اٹکاؤ (۳) لگاؤ ۔ لاگ ۔ میل ۔ سمبندھ (۴) اِنضباطِ اوقات ۔ ورد ۔ وظیفہ ۔ دستورُالعمل (۵) چھپّر کی بندِش +

بَندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بستہ ہونا ۔ بندِش میں آنا ۔ گِرہ لگنا ۔ وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا (۳) گرفتار ہونا ۔ پھنسنا ۔ مُبتلا ہونا (۴) مُقرر ہونا ۔ معمول ہونا ۔ دستور پڑنا ۔ ورد ہونا (۵) شعر کا مضمون گٹھنا ۔ ٹھیک درست بیٹھنا (۶) بٹنا (۷) قید ہونا ۔ پکڑا جانا (۸) اِسم مذکر (بندھنی) تیلے دانی ۔ وُہ تھیلی جس میں سینے پرونے کا سامان رکھیں ۔ خریطی + میٹھن +

بَندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سوراخ ہونا ۔ چھدنا ۔ سلنا (۲) پرویا جانا ۔ جیسے تکلے میں بندھنا (۳) رگ رگ میں پیوست ہونا ۔ بیٹھنا ۔ گھسنا ۔ جیسے گوشت میں نمک مرچ بندھنا +

بَندھنوار ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ اصل میں (بندھن ہار تھا) وہ ہار جو ہالی کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتّوں اور پھولوں کا بنا کر دروازہ پر باندھ جاتے ہیں ۔ (ہ)

بَندھو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (بندھو) رشتہ دار ۔ بھائی بند ۔ برادری ۔ ناتہ دار

بَندھوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پابجولاں ۔ پابزنجیر ۔ بندھا ہُوا ۔ قیدی ۔ بندی ۔ اسیر ۔ زندانی (۲ ۔ ع) پابند +

بَندھوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) قید کرانا (۲) پکڑوانا (۳) جکڑوانا ۔ کسوانا ۔ گرہ دلوانا (۴) باندھنے کا حکم دینا + گرفتار کرنے کا حکم دینا +

بَندھی بات ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ معمولی بات ۔ معمولی کارروائی ۔ جسپ دستور +

بَندھیج ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) کفایت شعاری (۲) سلیقۂ خانہ داری (۳) مضبوطی ۔ استقلال (۴) ممانعت ۔ روک (۵) پرہیز + اعتدال (۶) دستور ۔ معمول ۔ برتاؤ + عملی عادت (۷ ۔ ع) قابضات ۔ قبض کرنے والی دوائیں (۸) بستگی ۔ انجماد (۹ ۔ صفت) بستہ ۔ بندھا ہُوا ۔ منجمد

بَندھی مٹّھی ۔ ہ ۔ صفت (۱) سربستہ ۔ سربند ۔ پوشیدہ + رازِ بستہ (۲ ۔ اِسم مؤنث) سُلوک ۔ اِتفاق ۔ جتھا ۔ یکا ۔ کُنبہ کا اِتفاق ۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر (۳) بندوبست ۔ ضبط (۴ ۔ تابعِ فعل) یکمشت ۔ اکٹھا ۔ مجموعی (۵) چُپ چاپ ۔ خاموش + بے اندیشہ ۔ بیخوف ۔ بے کھٹکے +

زباں رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں　　بندھی مٹھی چلا جا اِس چمن میں　(میر تقی)

بَندی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ع) (۱) لونڈی ۔ باندی ۔ کنیز (۲) عاجزہ ۔ خادمہ ۔ فدویہ (۳) جس طرح مرد لفظِ بندہ اور نیاز مند انکسار اپنی نسبت کہتے ہیں اِسیطرح عورتیں ضمیرِ متکلم واحد مؤنث ۔ اور نیز بجائے لفظِ متنفّس زبان پر لاتی ہیں +

بَندی ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ س (۔ ۔ ۔ وندی) بندھوا ۔ قیدی ۔ اسیر +

بَندی خانہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ قید خانہ ۔ جیل ۔ زندان ۔ قیدیوں کے رہنے کی جگہ ۔ محبس +

بَندی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) روک ۔ ممانعت ۔ بندِش (۲) ایک زیور جیسی بندو عورتیں ماتھے پر سرسری کی طرح پہنتی ہیں (۳) بھاٹ ۔ راجہ +

بِندی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) صِفر ۔ نقطہ (۲) نِشان ۔ چِہن ۔ علامت (۳) گول ۔ چھوٹا سا ٹیکا ۔ ٹکلیا (۴) وُہ شیشہ کا گول اور چھوٹا سا

بند

ٹکڑا جو ہندو عورتیں ماتھے پر ٹِکلی کی بجائے لگاتی ہیں +

بندیا - ہ - اسم مؤنث - بندی کی تصغیر (ہندو) +

بندیلن - ہ - اسم مؤنث (ا) بندوں (اہل قلعہ) عطر فروشی - عطر پھلیل بیچنے والی عورت - گندن - تیلن (گیت)

کوٹھے سے اُتری جائے بندلین عجب بنی

بنڈی - ہ - اسم مؤنث - بن آستینوں کی کمری یا کوٹ جو نیچے پہنتے ہیں +

بنڑا - ہ - اسم مذکر (ا) بنا کی تصغیر بالمحبت دولہا - نوشہ (۲) خاوند - پُرش - سوامی (۳) دولہا کا گیت جو بیاہ شادی میں گایا جائے -

بنڑی - ہ - اسم مؤنث بنی کی تصغیر بالمحبت - دلہن - عروس - بنی +

بنس - س - اسم مذکر - اولاد + نسل + خاندان - گھرانا - کُل + بیٹے پوتے +

بنسلوچن - ہ - اسم مذکر - طباشیر - ایک سفید دوا کا نام جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے - دوسرے درجہ میں سرد تیسرے میں خشک +

بنسی - ہ - اسم مؤنث - (ا) بانسلی - مُرلی - نے - الغوزہ (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بنفشہ - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی بوٹی کا نام جسکا پھول اُودا یا نیلا بیز خوشبودار ہوتا ہے - بوٹی اکثر برفانی پہاڑوں یا دریا کے کناروں پر پائی جاتی ہے اسکے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اعتدل درجہ میں سرد و تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (استعارۃ) موئے سر - زلف +

بنک - انگلش ([illegible]) اسم مذکر (ا) وہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے ساہوکار کی کوٹھی - بنک گھر (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بنکارنا - ہ - فعل لازم - (ا) نشہ پی کر غل مچانا - دھاڑنا - شور کرنا چیخ کر بنکارن خوب چلو میکدہ میں ذوق چھوڑ دکہیں وظیفہ بہت پڑھکا چکے (ذوق)
(۲) کسی بھوت پریت کا سر پر آکر بولنا - سر کھیلنا (۳) ڈینگ ہانکنا +
ڈینگ مارنا - تعلّی کی لینا - دُون کی لینا +

بنکر کھیل بگڑنا - ہ - فعل لازم - کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا - کامیابی ہوتے ہوتے رہجانا - ناکامیاب ہونا +

بنگ - ف - اسم مؤنث - ایک نشلی بوٹی - بھیا - سبزی - بھنگ - ورق الخیال (اصطلاح نشہ بازاں) سبزہ گھوڑا +

بنگا - ہ - اسم مذکر (ا) بانس کا ٹوٹا - بمبو - سونٹا - ڈنڈا (۲) پیچ گھونٹا +

بنگا ٹھوکنا - ہ - فعل متعدی - (ہانسی) (ا) میخ ٹھونکنا - ٹھوک دینا +

بنی

بنگالی - ہ - اسم مؤنث (ا) بنگلہ زبان - بنگالہ کی بولی (۲) - اسم مذکر - بابو - بنگالہ کا باشندہ +

بنگڑی - ہ - اسم مؤنث (صحیح بانگڑی) ایک قسم کی کانچ کی بلدار چوڑی (پنجابی) بنگ +

بنگلا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا کلکتی پان (۲) چھپر کا چوبیدار مکان جو انگریزی نقشہ پر مربع بنا ہوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بنگلو کہتے ہیں +

بنگی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا آواز دار لٹو جسمیں چھید ہوتا ہے +

بنّو یا بنّون - ا - اسم مؤنث (ع) (صحیح بانو) (ا) خاتون بڑی بیگم خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو وہاں پیاری لاڈلی کی غرض ہوتی ہے (۳) عورتوں کا باہمی خطاب مثل بہن - بُوا - بی بی - بیوی - بُو وغیرہ (۴) دُلہن - عروس +

بنواری - ہ - اسم مذکر (گیتوں میں) بنوں یعنے بن باسی جنگل کا رہنے والا - کرشن اوتار کا لقب +

بنوانا - ہ - بنانے کا متعدی المتعدی - (ا) تیار کرانا - درست کرانا (۲) تعمیر کرانا - چنوانا (۳ - ہندو) کھانا پکوانا - رسوئی کرانا (۴) ترکاری اور جانور وغیرہ کو صاف کرانا - (باقی معانی دیکھو - بنانا)

بنوانا - ہ - بیچنے کا متعدی المتعدی (ہندو) (ا) چنوانا - چگوانا (۲) بٹوانا - صاف کرانا +

بُنوانا - ہ - بُننے کا متعدی المتعدی - کپڑا وغیرہ تیار کرانا - چارپائی یا صف

بُنوائی - ہ - اسم مؤنث - بُنوانے کی اُجرت - بُننے کی مزدوری +

بنوائی - ہ - اسم مؤنث - بنوانے کی اُجرت - کسی چیز کے تیار کرانیکا صلہ +

بنوائی - ہ - اسم مؤنث - بیٹ کی مزدوری +

بنوٹ - ہ - اسم مؤنث - سپہگری کے ایک فن کا نام جسے بانک - بنکیتی بھی کہتے ہیں - چونکہ اسمیں چھری یا ڈھال وغیرہ سے کام نہیں لیا جاتا - اسوجہ سے اسکا نام بن اوٹ رکھا گیا - الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بنولا - ہ - اسم مذکر - روئی یا کپاس کا بیج - پنبہ دانہ +

بنولی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھوٹے چھوٹے اولے جنمیں بھری بھی کہتے ہیں +

بنی - ہ - اسم مؤنث - (ا) دیکھو (بنڑی) سے
نادھوکے اُس دن تو وہ ایسی بنی کہ دو دن کی آگئی جو جیسے بنی (میر حسن)
(۲) بگڑی کا نقیض - خوشی اقبالی - وہ وہ رہا جیسے بنی کے سب ساتھی

(۳) مُوالفت ۔ سازگاری (۴م) بنیتی ۔ بنیاین ۔ زنِ بقال +

بَنِی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چھوٹا بن ۔ جھاڑی ۔ بیلا ۔ نیستان +

بَنِی ۔ ع ۔ ابن کی جمع ۔ بیٹے ۔ اولاد ۔ نسل جیسے بنی آدم ۔ بنی اسرائیل وغیرہ

بنی جان ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جنات کی اولاد ۔ جن کی نسل ۔ قوم ؎

بستی جن میں یہ پرستان ہے ۔ یہاں ساقی قوم بنی جان ہے (میر حسن)

بَنِیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) اناج کا بیج کرنے والا ۔ بقال ۔ مودھی ۔ ایک قوم کا نام جو آٹا دال وغیرہ بیچنے کا پیشہ کرتی ہے (۲) صفت ۔ بزدل ۔ ڈرپوک (۳) صفت ۔ کنجوس ۔ ممسک ۔ بخیل (۴) صفت ۔ سیدھا ۔ بے فساد ۔ راست طبع +

بُنیاد ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) جڑ ۔ اصل ۔ بیخ ۔ نیو (۲) طاقت ۔ مقدور ۔ استطاعت ۔ بساط ۔ حوصلہ ؎

کیونکہ پہنچا عرش تک حیرت میں ہوں ۔ نالہ کیا اور نالہ کی بنیاد کیا (ناسخ)

بنیاد ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نیو رکھنا (۲) کام شروع کرنا ۔ پہل کرنا ۔ ابتدا کرنا +

بَنیان ۔ انگلش ۔ اسم مذکر (۱) گون ۔ صبح کی پوشاک (۲) بنا ہوا صدری ۔ ایک قسم کا بنا ہوا کرتہ ۔ جو بدن سے چمٹا رہتا ہے +

بَنَیٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ایک ورزش کا نام جیسے بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر شعلیں باندھ کر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکر بندھ جاتا ہے ۔ فارسی میں شعلہ جوالہ اسی کو کہتے ہیں) +

بنیٹھی پھینکنا یا ہلانا ۔ فعل متعدی ۔ بنیٹھی کی ورزش کرنا +

بَنِینی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ زنِ بقال ۔ بنیے کی جورو +

بُو ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) باس ۔ گند ۔ مہک ۔ شمیم (۲) کرگند ۔ بدبو ۔ سڑاند +

بو آنا ۔ فعل لازم ۔ بدبو معلوم ہونا ۔ سڑاند آنا +

بو پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بو پھیلنا (۲) افشائے راز ہونا ۔ طشت از بام ہونا ۔ بھید کھلنا ۔ بھانڈا پھوٹنا +

بو نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بو زائل ہونا ۔ خوشبو کا جاتا رہنا (۲) بو آنا ۔ بو معلوم ہونا ؎

اگر ہاں نہ مانی چھڑک کر امتحان کر لو ۔ وہ عاشق ہوں مری ہڈی سے بھی بو وفا نکلے

بُوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بہن ۔ خواہر ۔ بھینا ۔ ہمشیرہ (۲) کلمہ خطاب ۔ جو عورتیں آپس میں ایک دوسری کو مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳) سنسکرت

پھپھی ۔ باپ کی بہن +

بُوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) بیج بونے کا وقت ۔ بیج ڈالنے کی رت ۔ تخم پاشی ۔ تخم ریزی +

بواسیر ۔ ع ۔ اسم مؤنث (باسور کی جمع) بہیں ۔ ایک مرض کا نام جس میں مقعد میں مسے ہو جاتے ہیں ۔ اگر یہ مسے چھل کر خون آتا ہو تو اسکو خونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں +

بو العجب ۔ ع ۔ صفت ۔ مرکب از (ابو + عجب) (۱) لغوی معنی پدرِ تعجب مجازاً بمعنی بازیگر ۔ شعبدہ باز ۔ بھان متی (۲) انوکھا وہ شخص جسے دیکھ کر تعجب آئے (۳) حیران ۔ متحیر (۴) احمق ۔ بیوقوف ۔ طرفہ معجون +

بو الفضول ۔ ع ۔ صفت ۔ (ابو فضول) (۱) زیادہ گو ۔ باتونی ۔ بکواسی ۔ یاوہ گو (۲) سست ۔ کاہل ۔ وہ شخص جو بیکار بیٹھا باتیں بنایا کرے +

بو الہوس ۔ ع ۔ صفت (ابو + ہوس) (۱) ہوس کا باپ ۔ ہوسناک ۔ بہت ہوس رکھنے والا ۔ بھوسی (۲) لالچی ۔ طامع ۔ حریص (۳) خواہشِ نفسانی کا پابند +

(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی کہتا ہے کہ لفظ ہوس فارسی ہے اسمیں تعریفی الف لام لگانا جائز نہیں ۔ اصل میں بکلی بمعنی بسیار ۔ اور ہوس بمعنے آرزو سے مرکب ہے ۔ اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی ٹھیرتے ہیں صاحب برہان اور بہار الاسرار قوی ہے اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں یہ لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحب برہان کیا اور صاحب جہانگیری کیا دونوں یہی لکھتے ہیں کہ ہائے ہوز مضموم اور واو مجہول کے ساتھ ہوس بمعنی ہوا و ہوس سے ۔ یہ لفظ آیا ہے چنانچہ صاحب جہانگیری نے ابن یمین کا یہ قطعہ بھی نقل کیا ہے ۔

در قصر گوی ترحلی بدخوے ۔ جو برو سے تدرو چشم خروس

رزم بر بزم اختیار مکن ۔ ہست اما تو در ہزاران ہوس

لیکن جب لغات عرب میں اسکا پتہ لگایا جاتا ہے تو وہاں یہ تحقیق عشق مفرط کے معنے میں پایا جاتا ہے جس سے عشق اور آرزو کے معنے موجود ظاہر ہیں ۔ اس کے علاوہ شعرائے فارس نے بھی یہ استعمال باندھا ہے ؎ ہم باہوا و ہوس ساختی (سعدی) پھر کیا ضرور ہے کہ ہم فارسی قرار دیں ۔ اور عربی کے موافق تلفظ ادا کریں اور عجب نہیں جو فارسی لفظ بھی عربی ہی سے مفرس ہو گیا ہو بہرحال یہ لفظ عالی

تا ہوسکے موافق لکھنا درست ہے ورنہ حالت تلفظ میں بھی بدلنا پڑیگا اور شعرا نے
جو اسکو بالتحریک باندھا ہے وہ بھی غلطی پر محمول ہونگے ؎
سینہ میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد پڑ گیا (ذوق)

بوان۔ ہ۔ (۱) اسم مذکر (دیکھو بان) (۲) ہوائی جہاز طیارہ۔ آلۂ [illegible]

بوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کاشت کرانا۔ تخم ریزی کرانا۔ بیج بکھروانا +

بوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کیفیہ گی شگوق۔ ایڑیوں میں جو سردی کے باعث
دراڑیں پڑ جاتی ہیں اُن کو بوائی کہتے ہیں +

بوائی پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایڑی میں زخم ہونا مجازاً تکلیف اٹھانا۔
دُکھ سہنا۔ مصیبت پڑنا جیسے جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی +

بوبا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) تحقیراً پیٹ بشکم۔ اودر جیسے مارواڑی میں
پوبٹا کہتے ہیں (مثال) اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے +

بوباس۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جسم یا پھول کی خوشبو۔ بھبک +
اُسکی بوباس میں اُن نے دو بس سونگھے مرا + تجھ کو دکھلاؤں میں [illegible]
(۲) سراغ کھوج۔ پتا۔ نشان (۳) انداز۔ طور۔ ڈھنگ۔ وضع طریق۔
روش۔ طور بو +
بوباس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے + جامی کی نظامی کی سعدی کی جہانگی کی (انشا)
(۴) عادت۔ سبھاؤ (۵) رمق۔ کچھ کچھ + مشابہت +

بوبک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بوڑھا۔ بڈھا (۲) احمق۔ بیوقوف۔ پیر نابالغ۔
گاودی۔ بودھو۔ بڑبک۔ بھڑکوس (۳) مسخرہ۔ پاجی (زنان) [illegible]

بوبلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ براو مجہول۔ (۱) باجرے کی بالوں کا بھُس۔ بھوسی
(۲) ریتا۔ بالو۔ ریگ۔ بھورت +

بوبو۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ بُوا + وہ لفظ جس کے
ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں۔ اہلِ قصبات اس معنی میں مستعمل کرتے
ہیں (۲) اہلِ قلعہ کے محاورے میں وہ ذی عزت بڑھیا نوکر ہیں جسکی گود
میں بادشاہ نے پرورش پائی ہو (۳) مرغولہ۔ خرم +

بوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بل طاقت۔ قوت۔ زور (۲) مقدور۔ قابو۔ بساط

بوتام۔ انگلش۔ اسم مذکر Button بٹن۔ چپنی۔ سینگ لوہے
وغیرہ کی گھنڈی یا تکمہ +

بوتل۔ انگلش (Bottle) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا ولایتی کانچ کا ظرف جس میں عرق
وغیرہ آتی ہے۔ شیشہ۔ قرابہ +

بوتل والی۔ ا۔ اسم مؤنث (زبانِ بازاری۔ عو) خراب سوار و وحشہ +

بوتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ براو مجہول (۱) اونٹ کا بچہ۔ بچۂ شتر (۲)
بھدے اور بھونڈی شکل کے آدمی پر بھی اس کی پھبتی کہتے ہیں +

بوٹ۔ انگلش (Boot) اسم مذکر۔ وہ انگریزی جوتہ جو پنڈلیوں تک آتا ہے
اور اُسے موزا بھی کہتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بوٹ یعنے
اُس سے آدھے کو بھی بوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ۔ انگلش (Boat) اسم مذکر (۱) کشتی۔ ناؤ۔ سفینہ (۲) ولایتی مٹی کا
وہ بڑا برتن جس میں عرق یا شراب رکھتے ہیں۔ خم شراب۔ بویام (۳) وہ
دبیز کلٹے جو چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے مگر اسکی اصلی [illegible] +

بوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) گھانس کا پنڈا +

بوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا بچہ (۲) لکڑی کا پورا شہتیر کا ٹکڑا

بوٹا۔ یا۔ بوٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فارسی (بوتہ) (۱) چھوٹا درخت۔ پودا
(۲) پھول کا درخت۔ گلبن (۳) گلکاری۔ جھاڑ پھول پتی
اور بیل وغیرہ جو کپڑے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بوٹا سا قد۔ ا۔ صفت۔ چھوٹا سا قد۔ ٹھگنا قد۔ پست قد۔ ٹھنگنا قد۔
قدِ موزوں۔ منجھلا اور میانہ قد + خوشنما قامت۔ ٹھگنا سا قد ؎
ڈراتے ہیں سرو صنوبر کو دیکھکر + انکو بھلا کہاں ہے یہ بوٹا سا قد نصیب (بیخود)

بوٹی۔ یا۔ بوٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جڑی۔ دوا کا پودا۔ نباتات (۲)
چھوٹا پھول۔ پھول پتی (۳) بھنگ۔ بھنگیا۔ سبزی (۴) دوا۔ جڑی بوٹی

بوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پارۂ گوشت۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا (۲) صفت
نہایت سرخ۔ نہایت لال +

بوٹی اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بوٹی کاٹنا۔ بکٹا بھرنا۔ دانتوں سے
گوشت اُتار لینا +

بوٹی بوٹی پھڑکنا۔ یا۔ پھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱)
عضو عضو متحرک ہونا۔ نس نس پھڑکنا۔ تھرتھرا رہنا (۲) نہایت
چنچل ہونا۔ چلبلا ہونا۔ چلبلانہ بیٹھنا۔ اچپلاہٹ کرنا (نہایت شریر
اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں) جیسے اسکی تو بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے۔
(۳) رقاصانہ حرکت کرنا +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بند بند میں درد ہونا۔
تمام جسم دُکھنا +

بوٹی بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بوٹی اُتارنا) +

بوٹی توڑنا۔ فعل متعدی (ع) زور سے چٹکی لینا + مچھر یا کھٹمل کا کاٹنا جیسے رات بھر کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں +

بوٹی چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) جسم پنپنا۔ موٹا ہونا۔ فربہی کی فربہ ہونا۔ تیار ہونا جیسے اِس غصیل کے بدن پر بوٹی چڑھی ہے نہ چڑھے گی +

بوٹی سا۔ ہ۔ صفت (۱) بوٹی کی مانند سُرخ (۲) بن بال کے بچہ کا۔

بُوٹیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوٹی کی جمع +

بوٹیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (بہ واؤ مجہول) گوشت کی بوٹی کی جمع +

بوٹیاں اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) (۱) پُرزے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قیمہ قیمہ کرنا (۲) دھجی دھجی کرنا۔ بھری ہوئی روئی کے ٹکڑے کرنا۔ جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑادیں۔ بھرے ہوئے لحاف کی بوٹیاں اُڑادیں +

بوٹیاں توڑنا یا نوچنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) (۱) جسمانی یا روحانی خواہ مالی تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھ دینا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی نوچے بوٹیاں (۲) چٹکیاں لینا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا جیسے دن کو گرمی نہیں سونے دیتی رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں (۳) گرونا۔ طعنہ مہنا دینا + جیسے اُدھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے اُدھر نند توتیے جوڑتی ہے +

بوٹیاں کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) (۱) قیمہ کرنا (۲) جسمانی سخت سزا دینا۔ پُرزے اُڑانا (۳) نہایت غصّہ ہونا۔ جھلّانا۔ لال پیلا ہونا + (ان معنوں میں اپنی کے ساتھ اسکا استعمال ہوتا ہے)

بوٹیاں کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) صدمہ دینا۔ فکر میں مبتلا کرنا۔ روحانی صدمہ پہنچانا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +

بُوجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فہم۔ فہمید۔ سمجھ۔ دانش۔ فراست (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتّا دیکھکر شگون لینا اور اُس کے موافق بانٹنے والے سے پتّے مانگنا (۳) پہیلی کا جواب (۴) بُوجھنے کا امر +

بُوجھ بجھوّل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چیستاں بازی۔ پہیلیاں بُوجھنے کا کھیل۔ بُوجھ پہیلی +

بُوجھ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گنجفہ کے پتّوں کی کمی بیشی کر کے حساب لگانا +

بوجھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بار۔ وزن۔ بھار۔ حمل (۲) بوجھا۔ گھاس وغیرہ کی گٹھڑی۔ ایک آدمی کے اُٹھانے کا اندازہ۔ جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا اندازہ (۳) پاسنگ (۴) فکر۔ خیال (۵) دِقّت۔ مُشکل۔ دُشواری (۶) قرضہ۔ دین +

بوجھ اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بار سر سے اُتارنا۔ بھار کا نیچے لانا (۲) سبکدوش کرنا۔ ہلکا کرنا (۳) قرض ادا کرنا (۴) فرض ادا کرنا (۵) تندہی سے کام نہ کرنا۔ بیگار ٹالنا (۶) احسان سے سبکدوش ہونا +

بوجھ اُٹھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بوجھا سر پر رکھنا (۲) خرچ برداشت کرنا۔ کسی کا خرچ اپنے ذمّہ لینا (۳) سنبھالنا +

بوجھ بھار۔ ہ۔ اسم مذکر (بہانا محاورہ ہی) (۱) بھاری بھرکم پن۔ استقلال۔ قائم مزاجی + بھدرک + آدمیت ؎

کیا خوش آیا یہ تقطیع ہو کل ان کا کہنا آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہ ہو بھار نہ ہو (انشا)

(۲) محنت۔ سختی۔ بلا۔ آفت ؎

مرے یا آپ کوئی مار جاوے جہاں کے سر سے بوجھ اور بھار جاوے (مصحفی)

بوجھ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دباؤ پڑنا (۲) فکر ہونا۔ فکر مند ہونا (۳) خرچ ذمّہ لگنا +

بوجھ پکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (بہانا محاورہ ہی) بھاری بھرکم بننا۔ منزلت ظاہر کرنا۔ تمکنت کی لینا۔ اِترانا۔ پائنچہ بھاری کرنا۔ گھر سے نکلنا ؎

مرنے پر وہ پکڑا مشکل ہوا ہے جینا اللہ خیر رکھے بھاری ہوا ہے جینا (شرف الدین)

بوجھ سَر پر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کام کے پورا کرنے کا فکر دامنگیر ہونا۔ احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پر چڑھا رہنا ؎

بار سے سجدہ ادا کیا تہِ تیغ کب سے یہ بوجھ میرے سر پہ تھا (میر)

بوجھل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بھاری۔ وزنی۔ سنگین (۲) لدا ہوا۔ گرانبار ؎

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا ہوا پھینک چاند بوجھل (گلزار نسیم)

بُوجھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) (۱) سمجھنا۔ خیال کرنا (۲) جاننا۔ واقف ہونا (۳) دریافت کرنا۔ پُوچھنا (۴) گنجفہ بازی میں حساب لگانا۔ شمار کرنا +

بوچا۔ ہ۔ اسم مذکر بواو مجہول۔ کس۔ کستا +

(دیکھ کی چال کا دہ بُرادہ جلا موڑی رنگنے کے بعد رہ جاتا ہے)

بُوچا۔ ہ۔ صفت (۱) کن کٹا۔ گوش بُریدہ۔ بن کانوں کا (۲) چھوٹے چھوٹے کانوں والا (۳) اسم مذکر۔ کن کٹا آدمی جیسے آٹھ نمبر۔ بُوچا سنگا

بوچ

(۴) پورب) ہوادار۔ تام جان۔ ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔ تام جھام +

بُوچڑ۔ انگلش (Butcher) اسم مذکر۔ قصاب۔ گوشت بیچنے والا قصائی۔ بکلّو۔ رنڈا۔ کٹلو +

بُوچھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھٹاس۔ بوچھاڑ۔ مینہ کی باڑ جو ہوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کیواسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ؎

دم بھر میں انھیں صاف تقیق ہے اورگرد کی + کوئی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھاڑ سروں کی (دبیر)

بُوچھاڑ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا لگاتار ہونا۔ کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا۔ چاروں طرف سے اعتراض پڑنا۔ تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا +

بُوچھاڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کثرت سے بخشش کرنا۔ بے حساب روپیہ لٹانا۔ بکھیر کرنا (۲) باتوں کی جھڑی لگا دینا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ اعتراضوں کا پل باندھ دینا +

بُوچی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بن کانوں کی۔ کن کٹی۔ گوش بریدہ (۲) کانوں کے زیور سے ننگی (۳) ننھے ننھے کانوں والی چھوٹے چھوٹے کانوں والی (۴) اسم مؤنث کن کٹی گتیا یا بکری +

بُودا۔ ہ۔ صفت (۱) کمزور۔ نربل (۲) ضعیف۔ ناتواں (۳) لاغر۔ دُبلا مارا (۴) ٹھِرّبِلا۔ بُزدلا۔ کم ہمت۔ پست حوصلہ۔ ڈرپوک (۵) ڈھیلا (۶) پھُس پھُسا۔ پھُس پھُسا اور بے مزہ (تمباکو) (۷) زردہ۔ فرسودہ۔ گھِسا ہُوا۔ گلا ہُوا جیسے بودا کپڑا (۷) کچا۔ غیر مستقل (۸) کہنہ۔ پرانا جیسے بودا مکان +

بودا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ضعیف و ناتواں کرنا (۲) کچا کرنا۔ کم ہمت

بودا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ضعیف و ناتواں ہونا (۲) کچا ہونا۔ کم ہمت ہونا (۳) دُبلا ہونا (۴) نامرد ہونا (۵) پھُسپھُسا ہونا (۶) پُرانا ہونا

بُودار۔ ف۔ صفت۔ مشکبو۔ خوشبودار۔ خوشبودار دیگر صرف فارسی میں بدبو ہے۔ متعفن۔ نسانڈا۔ بدبو کا (۲) اسم مذکر۔ شکار کی بو پر لگا ہوا کتا (۳) اسم مذکر اودیم میں۔ وہ خوشبودار ادھوڑی جو زمین سے لائی جاتی ہے۔

(اس پر دوسری نسبت یہ بات مشہور ہے کہ جن دنوں میں سہیل تارا نکلتا ہے تو زمین دارے اس کا جو بڑے بڑے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اس کی روشنی ان انبوہوں پر پڑے اور

بور

اُس کی تاثیر سے وہ بڑا ملائم اور خوشبو ناک ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے ؎

سینہ میں داغ محبت ہو سہیل یمنی پیرہن بُودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (دبیر)

بُود و باش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سکونت۔ قیام۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ +

بُودّھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بُدھ۔ معرفت۔ علم۔ گیان۔ سمجھ۔ دانش (۲) ایک مذہب کا نام جس کا بانی ساکی منی یا گوتم یعنی کپل وستو کے راجہ کا بیٹا مہاتما بدھ ہے۔ یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہوا تھا۔ اس کے مذہب کے اصول اکثر موحدانہ ہیں اور نروان یعنی نفس فی اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے +

بُودی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوچھی اور ہلکی بات۔ بے رتبہ گری ہوئی بات۔

بُور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت میں (भूर بھور) تھا۔ لغوی معنی بافراط خیرات کرنا۔ اصطلاحی لوٹنا۔ دکشنا۔ بکھاور۔ نثار۔ وہ پیسے جو ہندو دولہا کی طرف سے فقیروں کنگنوں اور برہمنوں کو پھیرے ہو جانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں +

(ہماری رائے میں چونکہ یہ رسم دولہا والوں کی طرف سے ادا ہوتی ہے اس لئے اس کا مادہ ہر بمعنی دولہا قرار دینا چاہئے۔ جیسے برہی (اشیاء ساچق) کا نام ہر سے منسوب کرکے رکھا گیا ہے)

بُور۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بھوسی۔ سبوسہ۔ چوکر (۲) خرابی۔ نقص کوئی بُری چیز۔ جیسے میں نے کیا اس میں بُور بلا رہی تھی +

بُور کے لڈّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی گیہوں کی بھوسی کے لڈو جو نہایت عمدہ کھانڈ سے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور سستے ہونیکے باعث اکثر لوگ ساتھ لگا کر دھوکے سے خرید لیتے ہیں۔ حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے اور نہ کھائے تو پچھتائے" مگر لوگ اسپر بھی لئے بغیر نہیں رہتے۔ پس اب دھوکے کی مٹھائی۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطن ہیچ کی موقع پر بولتے ہیں۔ اور نیز وہ کام جو ظاہر میں بھلا اور باطن میں بُرا اور بے فائدہ ہو۔ نہیں کے کرنے نہ کرنے دونو صورتوں میں پشیمانی اُٹھانی پڑتے ؎

لذت فراق و وصل کی دونوں میں لکھ دو مجھ بوسے دہان یار کے لڈو ہیں بور کے (برق)

بُورا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) صاف کی ہوئی کھانڈ چینی (۲) اسم مذکر بُرادہ۔ چورلس۔ چورن۔ سفوف +

بو

بُورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نبات یا موسلے کی بنسی کا تھیلا۔ تھیلا۔ ٹنگ۔ گون۔ پلّہ +

بُورا۔ ہ۔ صفت۔ (پورب میں بولتے ہیں، ہاں گیتوں میں) دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ مسلوب العقل۔ مسلوب الحواس۔ (پورب) بسری +

بُوراَنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رائیتا جو بینگنوں کے تلنے تل کر دہی میں ڈال دینے سے بنتا ہے +

(صاحب قاموس کی رائے ہے کہ یہ کھانا جسے بورانی بھی کہتے ہیں بوران بنت حسن بن سہل زوجۂ خلیفہ مامون رشید سے منسوب ہے چنانچہ ابو اسحٰق اطعمہ کہتا ہے پس از سی سال بر سر ما اسحاق شد تحقیق این معنی + کہ بورانی ست بادنجان و یاد بوران بورانی)

بُور بُور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ (۲) تاما تاما کرنا۔ دھجی دھجی کرنا +

بُورڈ۔ انگلش (Board) مذکر۔ (۱) مجلس۔ انجمن۔ (۲) محکمۂ مال (۳) جہاز کی سطح (۴) تختہ (۵) اجلاس کی میز + تنخواہ تقسیم کرنے کی میز + کھانے کی میز (۶) پبلک ورک کے منیجر (۷) تختہ۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا۔ یا چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے +

بورڈ آف ریوینیو۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صیغۂ مال کا اعلیٰ محکمہ +

بورڈنگ ہاؤس۔ ہ۔ مکان جہاں سکولوں اور کالجوں کے لڑکے رہتے ہیں۔ قیام گاہ طلباء +

بُوڑ سُہاگن۔ ہ۔ دُعا (عو) مجمع (کبوڑ سہاگن) بڑھاپے تک سہاگن رہو۔ سدا سہاگن رہو۔ (بڑی بوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی سہاگنوں کو یہ دعا سلام کے جواب میں دیتی ہیں)

بُورنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب) (ہندو) ڈبونا۔ غوطہ دینا۔ بھگونا + ڈبو لینا۔ قلم میں سیاہی بھرنا +

بُوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھٹکے اور صاف کئے ہوئے جو۔ (۲) باؤلی۔ پگلی۔ سڑن۔ خبطن +

بُوریا۔ ف۔ اسم مذکر۔ چٹائی۔ حصیر +

بُوڑھا۔ ہ۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ بڑی عمر کا۔ پیر۔ کہن سال۔ بُڈّھا۔ ڈوکرا +

بُوڑھا بالا برابر۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) بوڑھے اور بچے کی عقل برابر ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے +

بُوڑھا بُوبک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیر نابالغ۔ بیوقوف بڈھا +

بُوڑھا چونچلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑھاپے کا نخرا۔ پیرانہ ناز +

بُوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ۔ ہ۔ کہاوت۔ پیر ہونے پر بھی بناؤ سنگار۔ مرنے کو آئی مگر اب تک بھی پیرانہ ناز نہ گیا +

بُوڑھا چونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سفید سر۔ گالے بال (۲) بڑھاپا۔ پیری۔ پیرانہ سالی +

بُوڑھا چونڈا ہلانا۔ فعل لازم۔ (عو) بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا۔ سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دکھانا یا نخرہ کرنا (طنزاً بولتے ہیں)

بُوڑھا خرِّافت۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت بوڑھا و زمانہ دیدہ۔ نہایت تجربہ کار بوڑھا۔ گرگ کہن +

بُوڑھا کھتّاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) نہایت بڈھا۔ پیر فرتوت +

بُوڑھا گھاگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت بوڑھا اور جہاندیدہ آدمی۔ گرگ کہن۔ خرّافت۔ تجربہ کار +

بُوڑھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عمر کو پہنچنا۔ بڑھاپا آنا +

بُوڑھی جھڑوا۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو۔ حقارتاً) بڑی عمر کی عورت۔ عمر رسیدہ عورت +

بُوڑھے مُنہ مُنہاسے۔ ہ۔ محاورہ۔ بڑھاپے میں وہ بات کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے۔ بڑھاپے میں جوانی کی سی حرکت۔ متعجبانہ بات جیسے بوڑھے منہ منہاسے لوگ آئے تماشے +

بُوزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی جو اور چانول وغیرہ کی شراب۔ بُوزہ۔ بیر۔ جینی +

بُوس و کنار۔ ف۔ چوما چاٹی۔ بوسہ بازی۔ لپٹانا۔ چپٹانا +

بُوسہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چُما۔ بپی۔ چمی۔ مٹھو +

بوسہ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چُوما چاٹی +

بوسہ دینا۔ (۱) فعل لازم۔ چُومنا۔ تعظیماً کسی بزرگ کے مزار یا آسمانی کتاب وغیرہ کو چومنا (۲) فعل متعدی۔ چُما دینا +

بُوسیدگی۔ ف۔ صفت۔ کہنگی۔ گلاپن +

بُوسیدہ۔ ف۔ صفت۔ گلا سڑا + کہنہ۔ پرانا۔ فرسودہ +

بُوغبند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جیسے لحاف۔ توشک یا گھوڑے کا زین باندھ کر رکھتے ہیں۔ گٹھڑی کا کپڑا۔ بندھنا + گٹھڑی۔ بقچہ۔ بستنی +

بُوغرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جیسے کلاہ یا بالا جس میں گوشت پڑتا ہے +

بوغرا نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بھُرکس نکالنا ۔ مارتے مارتے سُست کردینا ۔ پلیتھن نکالنا ۔ مار کر بھُرکا کردینا ۔ بھُرکس نکالنا (پُوربیے بوگرا نکالنا کہتے ہیں) +

بوغما ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ہرزہ ۔ بیہودہ ۔ (۲) ناچیز ۔ بے حقیقت ۔ معدوم صفت (۳) ورم ۔ بھوڑا ۔ پھوڑا ۔ تلن ۔ پلیر (۴) گھوڑے کے ایک مرض کا نام ۔ جس میں اُس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اُسے ہندی میں بھی لیتے ہیں (۵) گھونگا ۔ گلڑ +

(تزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ راجور واقع کشمیر میں ایک بیماری پانی کے بگاڑ سے ہوجاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغما نکل آتا ہے ۔ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ گھینگے اور گلڑ ہی کو بوغما کہتے ہیں) (۶) ۔ اسم مؤنث ۔ عو ۔ بہت عمر گزرے ۔ گوٹا ۔ کرکٹ ۔ الابلا (۷) ۔ (صفت ۔ عو) چڑیل ۔ بلا ۔ بجھتی ۔ (چنانچہ بلا و بوغما ہم مترادف ہیں) (۸) زنِ فربہ ۔ موٹی ۔ پچپس + بھونڈی ۔ بدصورت ۔ بدشکل اور بھدی عورت (بلا بوغما زیادہ بولتی ہیں) ؎

ہے کیوڑے کی اوہ کیا چیز کیتکی جو ۔ اِس بُو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں (انشا)

بوک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بوڑھا بکرا + بکرا +

بوکھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گھبرانا ۔ مضطرب ہونا ۔ بیقرار ہونا + دیوانوں کی طرح پھرنا ۔ دیوانہ باؤلا ہونا +

بَول ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پیشاب ۔ مُوت +

بَول براز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پیشاب و پیخانہ جیسے بول براز سے بھی مرض کی حقیقت معلوم ہوجاتی ہے +

بول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سخن ۔ بات ۔ قول ۔ کلمہ ۔ کلام + کلمہ (۲) گیت کا ٹکڑا ۔ استرہ (۳) طعنہ ۔ طنز جیسے سُن رے ڈھول بڑی ہنکو بول ۔ (۴) نام ۔ عزت ۔ پت ؎

تیہنہں میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سانچی رہوں باج یا رے ڈھول (دوہرا)

(۵ ۔ ہندو عو) نمبر ۔ عدد جیسے سو بول آئے تھے چار روپیہ دکھئیے +

(یہ خاصکر بنئیوں میں جسے گنتی کے موقع پر جب کبھی بہ سبب کوئی اور کھانے پینے کی چیز سمجھانے سے آتی ہوتی اُس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بول یا بوجھ بولتے ہیں)

بول اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چُپ نہ رہنا (۲) صبر نہ کرسکنا + چلّا اُٹھنا (۳) چیں بول جانا ۔ ہار مان جانا +

بول جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ہو چکنا ۔ ختم ہونا ۔ نبڑنا ۔ بھجانا ۔ کمی آنا ۔ تمام ہوجانا جیسے فلاں چیز بول گئی (۲) کسی کام سے عاجز ہو کر انکار کردینا ۔ جواب دیدینا ۔ عاجز آنا ۔ ہار مان جانا ۔ چلّا اُٹھنا + رہ جانا ۔ ہار جانا

بحث کرہ میں برون گیا ۔ دیدۂ اشکبار کیا کُن (صبا)

(۳) سٹ پٹانا ۔ بہک جانا ۔ حواس باختہ ہوجانا +

ملاپایا نہ گیا تجھے بھی تیغ کے نیچے ۔ زبان بول گئی وقتِ امتحاں دیکھا (اسیر)

(۴) بوسیدہ ہوجانا ۔ پُرانا ہوجانا ۔ گھس جانا ۔ کام کا نہ رہنا ۔ جواب دینا ۔ جیسے جاہی دن میں یہ ریشمی انگرکھا بول گیا (۵) دم نہ رہنا ۔ عمر پوری ہوجانا (۶) دوالہ نکل جانا ۔ گھاٹا آجانا (۷ ۔ ہندو) بوڑھے آدمی کا انتقال کرجانا جیسے لالہ جی بول گئے (۸) خفگی کے کلمے سُنا جانا ۔ خفا ہوجانا ۔ باتیں سُنا جانا ۔ جیسے گھر پر آکر بول گئے +

بول چال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گفتگو ۔ بات چیت ۔ گفت و شنید ۔ ملاقات (۲) روزمرہ ۔ محاورہ ۔ طرزِ زباں ۔ بولنے کا طریقہ (۳) ربط ضبط ۔ اتحاد ۔ میل ملاپ + صلح ۔ موافقت (۴) تکرار ۔ بحث +

بول سُنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ باتیں سُنانا ۔ طعنے دینا ۔ خفگی ظاہر کرنا ۔ بھرگ سنانا +

بول مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) (۱) طعنہ دینا ۔ تلاگو دن کرنا جیسے کاہے سی ننداماں مارے بول ۔ کبھو تو دکھاؤں میں جیرا کھول ؎ (۲) سُنی اَن سُنی کرنا +

بولا چالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) بات چیت +

بولانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم و متعدی ۔ باؤلا بنانا ۔ گھبرانا ۔ گھبرا دینا ۔ دوسرے کو

بول بالا رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بات اونچی رہنا ۔ اقبال بنا رہنا ۔ عزت بلند رہنا

سُنیگا نہ وہ بُت نصیحوں کی باتیں ۔ رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا رہے ۔ ہ ۔ کلمۂ دعا ۔ تمہاری بات اور تمہاری عزت سب پر فوقیت ہو ۔ اقبال بنا رہے ۔ رُتبہ بلند ہو ۔ بات اونچی رہے ؎

حسرت و یاس تمنا سے ہے زینت دل کی ۔ بول بالا رہے یا رب مرے مہمانوں کا (رونق)

بول بالا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بات اونچی ہونا + کلام کا مقبولِ عام ہونا (۲) اقبال یاور ہونا ۔ نصیبا ساتھی ہونا ۔ ترقی دولت و جاہ ہونا + بھلا ہونا

مانگتا ہے یہ دُعا آٹھوں پہر انشا سدا ۔ یا الٰہی بول بالا ہو مرے نواب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا ۔ نام ہونا ۔ ناموری ہونا +

آج مرزئروں ہمسو وصفِ قدِ بالا ہو گیا — عالمِ بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا (ناسخ)

(۴) بن آنا۔ حسبِ مراد ہونا۔ گھرے ہونا ؎

کان میں سرو قد کے بالا ہے — آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگین)

بولتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نفسِ ناطقہ (۲) سانس۔ دم (۳) نفس (۴) طوطی

یوں بولتا کے ہو سنتے ہو میری انشا — یہ طرفہ ہم مسافر اپنے بدن کے اندر (انشا)

(۵) فقیروں کی اصطلاح میں۔ حقہ (۶ صفت) طرّار۔ صاحب
طلاقت۔ خوب بولنے والا جیسے بولتا جاکر حکیم کے آگے گونگا +

بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات کرنا۔ کہنا۔ گفتگو کرنا۔ چیں کرنا۔ آواز نکالنا (۲)
بجنا۔ صدا نکالنا۔ جیسے ستار کی جواری کھولدو اچھا نہیں بولتا (۳)
چہچہانا۔ زمزمہ پرداز ہونا۔ پرندوں کا خوش الحانی کرنا (۴۔ عو۔ عوام)
مصاحبت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ مباشرت کرنا (۵) نیلام کی آواز لگانا +
دام لگانا (۶۔ گنوار) بلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا جیسے واکو بول دے
(۷) سُنانا۔ بتانا جیسے ذکری بولنا (۸) جواب دینا (۹۔ پورب)
گھنٹہ بجنا۔ جیسے کے بولے ہیں۔ (۱۰) ہندوؤں میں منت ماننا۔ کسی دیوی
دیوتا کے نام کا کچھ اٹھانا۔ جیسے ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں +

بولی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) زبان۔ گفتگو۔ بھاکا (۲) پرندوں کی آواز۔
چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز۔ قیمت کی آواز +

بولی بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آواز لگانا (۲) نیلام کرنا (۳) جانوروں کا
چہچہانا۔ جیسے پات پات کا پھر دا ہمنی اپنی بولی بولے ہے (گیت)

بولی بولنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نیلام کرنے والا +

بولی ٹھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ طعنہ۔ بھبتی۔ طعن تشنیع۔ آوازہ۔ تمسخر۔ مزاح۔

بولیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بولی کی جمع (۲) باتیں۔ طعنے۔ آوازے۔ توازے +

بولیاں بولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ زمزمہ
سنجی کرنا۔ خوش الحانی کرنا (۲۔ عو) طعنے مارنا۔ آوازے پھینکنا +

بولیاں سننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طعنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا +

بولیاں سنانا یا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) طعنے مارنا +

بوم۔ ف۔ اسم مذکر (۱) الّو۔ چغد۔ گھگو۔ ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام جو رات کو شکار کیا کرتا

بوم خصلت۔ ف۔ صفت۔ ویرانہ پسند۔ منحوس۔ اجاڑو +

بونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بیج ڈالنا۔ تخم ریزی کرنا +

بونا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ٹھنگنا۔ پستہ قد۔ کوتاہ قامت۔ نہایت چھوٹا اور

بالشتیا (۲) ہندوؤں کا پانچواں اوتار +

بونٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرا چنا۔ چھولا۔ چھنگری۔ ٹاٹے۔ بوٹڑی (۲)
چھوٹا اور مضبوط پہاڑی ٹٹو +

بونٹ پلاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ پلاؤ جس میں ہرے چنوں کی دال
گوشت اور چاول ملا کر پکائیں +

بوند۔ ہ۔ اسم مؤنث (س۔ بندو) (۱) قطرہ (۲) نطفہ۔ منی (۳) ایک قسم کا
کپڑا (۴۔ صفت) نہایت اونچا۔ تارے کی مانند بلند (۵) نہایت
تیز شراب۔ شرابِ تند (۶) نہایت آبدار و تیز ہتھیار (مجازاً) برّاں +

تیغِ ابرو کی اگرچہ آبداری بوند ہے — پر غضب مژگاں کی بوندی کی کٹاری بوند ہے (منصور)

بوند چرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا +

بوند بھر۔ ہ۔ صفت۔ ذرا سا۔ تنک سا۔ قدر قلیل۔ بہت کم۔ ایک قطرہ کی

بوند ساون۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چھوٹا ساون۔ ہوا ساون +

تو بھی ہوجا شبِ ہجراں کہیں جلدی کوتاہ — بوند ساوصل کا دن جلدی ہی ڈھلجاتا ہے (ناسخ)

بوند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت اونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ بہت اوپر چڑھ جانا

الٰہی میری دعا کو قبول کر اس وقت — چلے نہ کوئی سحاب سیاہ گھٹا کی بوند

ہمارے ہمسری کرنے کو چرخ پر تکل — ہوئی یہ آشنا میرے یار کو دو نیکوں کی بوند (نصیر)

بوندا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کپاس وغیرہ کی ڈوڈی جو پوری پوری نہ کھلی ہو۔ مادہ کھلی
کلی۔ غنچہ۔ نیم شگفتہ (۲) جوار کا گوپھا۔ بھٹا (۳) پوست کا ڈوڈا +

بوندا باندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ اکا دکا بوند پڑنا۔
تھوڑی تھوڑی بارش۔ کنکیا +

بوندی۔ ہ۔ اسم مؤنث — بفتح با۔ دیکھو (بوندا)

بوندی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بوند کی تصغیر۔ چھوٹی بوند (۲) راجستان کی ایک
ریاست متصل کوٹہ کا نام جہاں کی کٹاری آبداری میں مشہور ہوتی تھی
اور اسی وجہ سے صرف عمدہ کٹار کو بھی بوندی کہنے لگے جس طرح
سروہی مقام سروہی کی تلوار کا نام پڑ گیا +

بوندیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بوند کی جمع۔ قطرے۔ چھینٹیں +

بوندیں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تھوڑا تھوڑا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تقاطر ہونا

بونگا۔ ہ۔ صفت۔ (ازبان بنگالہ) بے تکا۔ بیمحل اور بیموقع بات کہنے والا +
بے وقوف۔ احمق + اناڑی۔ ناسمجھ۔ اوندھی عقل کا

بونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ براد مجہول (۱) بانس وغیرہ کا ٹکڑا جو نلکی کی شکل کا ہو

بون

طرح کی چٹیں اور پھوس لگا کر بناتے ہیں (۲) بانس کا ٹوٹا۔ ـــ ٹکا ـــ سوختا (۳۔ پورب) ناریل +

بونگی ۔ ہ۔ صفت۔ بونگا کی تانیث (۱) ٹیڑھی۔ ناموزوں (۲) پہیلی۔ خلافِ عقل (۳) بےڈھنگی (۴) کج فہم +

بوہرا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گاؤں کا مہاجن۔ ساہوکار (۲) ایک قوم کا نام جو بالفعل گجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ خوش سلیقہ خیال کئے جاتے ہیں +

بوہنی یا بونی ۔ (از بوہنا) ہ۔ اسم مؤنث۔ پہلی بکری۔ وہ دام جو دکان کھولکر سب سے پہلے غلّے میں پڑیں۔ جیسے پہلی بوہنی اللہ میاں کی آس یعنی فروختِ اوّل خدا کی طرف سے اُمید بندھاتی ہے

بوہنی کھوٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بکری و کری۔ حاصل وصول۔ جیسے بوہنی کھوٹی رکھو بالا یعنی پہلی بکری اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوّل ہی اوّل گھٹنا یا بِکنا۔ پہلی فروخت کرنا

بوہنی ہونا ۔ فعلِ لازم۔ پہلی بکری ہونا +

بوئی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا جھاڑی دار پودا جو جھانکڑ کی طرح سفید سفید جنگلوں میں کھڑا رہتا ہے اور غریب لوگ اُسے جلا کر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام +

بوئیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چھوٹی سی سکڑے منہ کی ٹوکری جس میں اکثر عورتیں روئی کی پونیاں وغیرہ رکھتے ہیں +

بویام ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹی چینی کا ولایتی مرتبان +

بوتیسا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو (بہیسا) (۲۔ پورب) کمواسی۔ بگی +

بیہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ موتی یا ناک کان کا چھید جیسے ناک کا بیہ بڑھ گیا۔ اس موتی کا بیہ تنگ ہے

بہا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دام۔ مول۔ قیمت (اُردو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے جیسے بے بہا یعنی بیش قیمت)

بہا بہا پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تیرا تیرا پھرنا۔ بہتا ہوا پھرنا۔ جب یہ لفظ نشہ کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ سُکر اور کمظرفی سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تر یا گھی کی بہتات سے مراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اس قدر گھی تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا۔ کبھی ڈانواں ڈول پھرنے سے بھی مراد ہوتی ہے۔

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا ؏ دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی (رعایت)

بھابی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی بیوی۔ زنِ برادر +

بھابت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ لطیف نمایاں جھالا یا سامحسوس چیز کے جوش

بھلا

کھانے سے اُٹھتے ہیں۔ وہ گرم ہوا جیسے ہنڈیا کھلنے یا گرمی کے جاڑے میں نکلتی ہو۔ پھونک

بھاپ بھرانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرند جو اپنے بچوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے منہ کی ہوا ان کے منہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں۔ اسکے ساتھ کچھ رطوبت بھی ہوتی ہے جو غذا کا کام دیتی ہے۔

بھات ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خشکہ۔ اُبلے ہوئے چاول (۲۔ ہندو عوام) ایک رسم کا نام جو بیاہ کے موقع پر نانا ماموں وغیرہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے اور اس میں اکثر مونگ چاول گڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے (۳) نیز وہ میٹھے چاول جو ہندو بیتلا بر

بھات نیوتنا یا نیوتنے جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دولہا یا دُلہن کی ماں کا اپنے ماں باپ یا بھائی کے گھر بیاہ کا بلاوا دینے جانا

بھاتی یا بھاتئی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں +

بھاٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کبت بنانے یا سُنانے والا حسب بیان کرنے والا + ہر کس و ناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا۔ باد فروش۔ بابیلا

جو کے مجھکو بنا دیں اے امیر ہیں بہت سرکار کی محفل میں بھاٹ (حالی)

(۲) ہجو کرنے والا۔ ہاجی۔ بدگو + عیب جو۔ رُسوا کن۔ برائی یا بھلائی کے اشلوک بنانے والا۔ ہنسی کرنے والا (۳۔ مجازاً) راسے۔ کبیشر (۴) خوشامدگر۔ خوشامدی (۵) ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی اور دیہات میں اس وجہ سے اس کی بڑی قدر ہوتی ہے +

بھاٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوار کا نقیض۔ سمندر کے پانی کا اُتار۔ جو دن میں ایک بار ضرور ہوتا ہے۔ جزر (۲) گنوار۔ پتھر۔ روڑا (۳۔ پورب) بینگن۔ بھنٹا +

بھاجی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) حصہ بخرہ۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ (۲) پکا ہوا ساگ یا ترکاری۔ لالن۔ تیمن۔ نانخورش +

بہادر ۔ ف۔ صفت (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا۔ سورما۔ بیر۔ سورما جری۔ جوانمرد۔ جنگی (۲) عالی حوصلہ۔ دلیر۔ منہ زور (۳) ایک خطاب جو اُمرائے شاہی یا اعلیٰ ملازمانِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی (۴) لڑائی کا مُرغ +

بہادری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جرأت۔ دلیری۔ شجاعت۔ جوانمردی +

بھادوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی چاند کا چھٹا مہینا ۔ تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک +

بھادوں کی بھرن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے تالاب بھر جاتے ہیں ؎

کہوں کیا حال چشمِ خوں فشاں کا بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہو (طالب)

بھاڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بوجھ ۔ وزن ۔ بار +

بھاڑکش ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) صحیح (بارکش) (۱) چھکڑا ۔ بڑی گاڑی جس میں بہت سا اسباب یا بہت سے آدمی سمائیں (۲) وہ تسمہ جو خیمہ کی چوب میں لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) وہ تسمہ جو بگی یا یکے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکے کے بانسوں پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہیں +

بہار ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بسنت رت ۔ پھول کھلنے کا موسم ۔ موسم ربیع (۲) گل تاریخ کھٹے کا پھول ۔ چنانچہ روغن بہار اسی وجہ سے نام رکھا گیا (۳) رونق ۔ جوبن ۔ لطف ۔ کیفیت جیسے ۔ ع

تام خدا بہار ہے جوبن پہ یار کے

(۴) خوشی ۔ موج ۔ سرخوشی ۔ جیسے وہاں تو بہار سی رہی ہے (۵) شباب آغازِ جوانی ؎

کرتا ہے کیوں غرور تو دو دن کے حسن پر اڑ جائیں گے ہوا کی طرح دن بہار کے (ناسخ)

(۶) شادابی ۔ سرسبزی (۷) سیر ۔ تماشا ۔ مزا ۔ دل لگی ۔ تفریح +

بہار پر آنا ۔ ا ۔ فعل لازم رونق پر آنا ۔ جوبن پر آنا ۔ عالمِ شباب کا زور پر ہونا (۲) پھولوں کا کھلنا +

بہار لوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) مزا اڑانا ۔ حظ اٹھانا ۔ عیش کرنا ۔ لطف حاصل کرنا ۔ جوبن لوٹنا (۲) تماشا دیکھنا ۔ سیر کرنا (۳) غارت و تاراج کرنا ۔ رونق کو مٹا دینا ۔ بستے ہوئے شہر کو اجاڑ دینا

بہارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) جھاڑنا ۔ جھاڑ دینا ۔ صاف کرنا +

بہاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) جھاڑو ۔ جاروب ۔ سوہنی +

بھاری ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہلکا کا نقیض گراں ۔ بوجھل ۔ وزنی (۲) گراں جثہ ۔ فربہ جسم ۔ گراں ڈیل ۔ جسیم و ضخیم ۔ موٹے جسم کا (۳) قیمتی ۔ گراں بہا ۔ بیش قیمت ۔ جیسے بھاری جوڑا (۴) سخت ۔ مضبوط ۔ مستحکم ۔ ثقیل (۵) بڑا ۔ کلاں ۔ عظیم ۔ ضخیم (۶) سخت ۔ مشکل ۔

کٹھن ۔ دشوار جیسے آج کی رات بھاری ہے (۷) مبالغہ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ۔ جیسے بھاری فوج ۔ بھاری غلطی ۔ بھاری لڑائی ۔ بھاری میلا (۸) شور چا ہوا ۔ بھر بھرایا ہوا ۔ آماسیدہ جیسے منہ بھاری ہے (۹) خوفناک ۔ خطرناک ۔ اندیشہ ناک جیسے پچھا بھاری ہے تین دن قبر میں بھی بھاری ہوتے ہیں (۱۰) غالب ۔ زبر جیسے وہ اکیلا دس پر بھاری ہے (۱۱) ۔ ع ۔ ناگوارِ خاطر ۔ اجیرن ۔ دوبھر جیسے ایک ایک دم بھاری ہے (۱۲) منحوس ۔ نامسا عد ۔ نامبارک ۔ وبال جان ؎

نہیں معلوم کس کے گھر وہ رشکِ ماہ مہماں تھا یہ کالی رات جو گزری ہے نہایت ہم پہ بھاری تھی

(۱۳) ثقل ۔ کسر ۔ بگاڑ ۔ ثقالت جیسے آنت بھاری ۔ تمام بھاری (۱۴) مالدار ۔ دولتمند ۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) جن دیوی کا گزر ۔ آسیب ۔ مسکن ۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ ۔ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وہ چیز جس پر بہت سا کلابتوں کا کام کیا ہوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جوتا وغیرہ (۱۸) کثیر ۔ بہت ۔ جیسے بھاری خرچ (۱۹) طویل ۔ دراز ۔ لمبا ۔ جیسے بھاری پگڑی ۔ بھاری رستی +

بھاری بھرکم ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) گمبھیر ۔ بردبار ۔ متحمل (۲) سنجیدہ ۔ متین ۔ ثقہ (۳) ذی مرتبہ ۔ صاحب تمکین (۴) بھلا مانس ۔ شریف (۵) بھاری بھرکم

بھاری پتھر ۔ ہ ۔ صفت (۱) وزنی پتھر ۔ بوجھل چیز (۲) ۔ ع ۔ بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے (۳) ناممکن الحصول قابو سے باہر ۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ ہ ۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اس سنگدل سے منہ موڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر تقی)

بھاری لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ناگوار گزرنا ۔ بارِ خاطر ہونا ۔ دوبھر

بھاری ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) وزنی ہونا ۔ بوجھل ہونا (۲) مشکل اور دشوار ہونا ۔ سخت ہونا ۔ کٹھن ہونا ۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تین دن ہو گزرے یہ بھاری گئیں ہو سیوم مرے تربت کا جو معرہ کا ہم کر دو دق

(۳) غالب ہونا ۔ زبر ہونا ۔ جیسے میرا مرغ اب بھی تیرے مرغ پر بھاری ہے (۴) منحوس ہونا ۔ نامبارک اور نامساعد ہونا جیسے آنکھ

(۷) اُس پر بھاری تھا (۵) جن بھوت کا گزر ہونا جیسے فلاں جگہ بھاری ہے +

بھاڑ۔ ۔ اسم مذکر۔ گھنو۔ بھٹی۔ وہ چولھا جس میں چنے وغیرہ بھونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا۔ ۔ فعل لازم (۱) بھاڑ میں کوڑا ڈالنا۔ بھاڑ گرم کرنا۔ (۲) حقیر پیشہ کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ تضییع اوقات کرنا۔ بے سُود کام کرنا۔ وقت گنوانا۔ جیسے بارہ برس دلی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا +

بھاڑ میں پڑے۔ یا جائے۔ ۔ دعائے بد (۱) چولھے میں جائے۔ آگ لگے۔ غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اُس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) آگ یا چولھے میں ڈالنا۔ جلانا (۲) پھینکنا۔ ضائع کرنا جیسے تو کو نہ کرے بھاڑ میں جھونکو

بھاڑا۔ ۔ اسم مذکر۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک ۔۔ تھا جس سے ہندی میں بھاڑا نکلا ہے) (۱) خرچی۔ زنا کی کمائی۔ کسب کی اُجرت +

بھاڑا کھانا۔ ۔ فعل لازم۔ خرچی کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا +

بھاڑا۔ ۔ اسم مذکر۔ اُجرت۔ کرایہ۔ جورہ۔ گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑو۔ ۔ اسم مذکر (عوام) بھڑوا۔ دیوث۔ دلال۔ کٹنا۔ قلتبان (۲) بے وقوف۔ احمق +

بھاڑے کا ٹٹو۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) کرایہ کا ٹٹو۔ کرایہ پر چلنے والا (۲) ناپائدار۔ بودا (۳) عملی۔ عادتی۔ محتاج غیر۔ وہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اسکو وہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وہ چیز جسکی ہمیشہ مرمت ہوتی رہے +

بھاشا۔ بن۔ اسم مؤنث (۱) زبان۔ بولی۔ بھاکا وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے + دیسی بولی +

بھاکا۔ یا۔ بھاکھا۔ ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بھاشا) +

بھاکنا۔ ۔ فعل لازم (ہندی) بولنا۔ بکنا جیسے جھوٹ بھاکے ہے +

بھاگ۔ ۔ اسم مذکر۔ آخر شب کی ایک مشہور راگنی کا نام +

بھاگ۔ ۔ اسم مذکر (۱) حصہ۔ ٹکڑا (۲) نصیب۔ قسمت۔ مقسوم۔ پرالبدھ۔ کرم (۳) ورثہ (۴) سرکاری بالٹ۔ محصول (۵) تقسیم (۶) اِقبال۔ خوش نصیبی جیسے رُوپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا۔ ۔ صفت (مذ) (۱) طالع ور۔ خوش نصیب۔ خوش اقبال بھاگوان۔ سا اقبالمند (۲) زبھاگا۔ بدنصیب +

(چونکہ عورتیں یہ لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس وجہ سے اچھے لفظ سے تعبیر مُراد ہوتی ہے جیسے بدنصیب کی جگہ خوش نصیب)

بھاگ بھری۔ ۔ صفت مؤنث (۱) صاحب نصیب۔ با اقبال۔ خوش نصیبہ (۲) ہندو عورتوں کے ایک تیوہار کا نام جو تحویل آفتاب میں منایا جاتا ہے +

بھاگ پھوٹنا۔ ۔ فعل لازم (ہندو عو) (۱) نصیبا پھوٹنا۔ بدنصیب ہونا۔ زمانہ کا نامساعد ہونا +

بھاگ جاگنا۔ ۔ فعل لازم (۱) نصیبا کھلنا۔ اقبال چمکنا۔ دن پھرنا۔ قسمت کا یاور ہونا۔ رتی چمکنا (۲) مُراد بر آنا ؎

چھان پیارے تمہارے دوارے | جاگے جاگے بھاگ ہمارے
رین کیوں سیدھن کو مارے | اب تو ہو گئے وارے نیارے (گیت)

(دیکھو اے بردل عزیز نظام الملک میر عثمان علیخان سلطان دکن تمہاری سرپرستی کر مؤلف فرہنگ آصفیہ کا بخت خفتہ جاگا اور زمانہ کو دست بھاگا۔ اب وہ اپنے دن لو کس بچے مارے کیونکہ اسکا بیڑا پار ہو گیا)

بھاگ کھلنا۔ ۔ فعل لازم (۱) نصیب جاگنا۔ طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا ؎

کلائی سرخ جوڑی پہ عطر سُہاگ | کھلے دونوں کے آپس میں دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا۔ ۔ فعل لازم (ہندو) تقسیم کرنا۔ حصے لگانا (۲) اوج عروج کرنا۔ دن پھیرنا۔ اوج پر پہنچانا +

بھاگ لگنا۔ ۔ فعل لازم (۱) صاحب نصیب ہونا۔ دن پھرنا۔ حسب مراد ہونا۔ اقبال سامنے آنا ؎

(۱) بجوں اور حنا کو بھاگ لگے | ہے بڑی خصلی کو آگ لگے (میر)

(۲) اترانا۔ تمکنت کرنا۔ مغرور ہونا ؎

بجھانے آتش افسردہ دل میں آگ لگے | خدا کی شان پہ فرقت میں اپنی کو بھاگ لگے (داسلین)

(۳) بٹنا۔ تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ۔ ۔ تمیز فعل۔ دوڑا دوڑ۔ گریزا گریز۔ برابر بھاگتے ہوئے ڈبل کوچ۔ تیز رفتاری سے +

بھاگتے کی لنگوٹی۔ ۔ (محاورہ) جاتی ہوئی چیز کا کچھ حصہ۔ ڈوبتے ہوئے روپیہ کی کوئی مقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہے)

بھاگ جانا۔ ۔ فعل لازم (۱) فرار ہو جانا۔ رفوچکر ہونا۔ جلد یا چلا جانا۔ نکل جانا۔ روپوش ہو جانا (۲) مقابل سے ہٹ جانا۔ پیٹھ دکھانا

(۳) ہمت ہار دینا۔ جی چھوڑ دینا (۴) مات ہو جانا۔ شکست کھانا +

بھاگڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی۔ ہلچل۔ ہڑبڑ۔ گھبراہٹ۔ گھبری۔ تلالی۔ اضطراب +

بھاگڑ پڑنا۔ یا مچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہلچل پڑنا۔ ہل چل مچنا جیسے سپاہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خواجہ مسعود) (۲) بھاگنے کی پڑنا۔ بھاگنے کی سوجھنا۔ بھاگنا۔ افراتفری ہل چل ہونا۔

بھاگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لپکنا۔ دوڑنا۔ فرار ہونا۔ گریز کرنا (۲) پیٹھ دکھانا۔ پس پا ہونا۔ شکست کھانا (۳) بچنا۔ دوری چاہنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ عذر کرنا +

بھاگوان۔ ہ۔ صفت (۱) صاحب نصیب۔ اقبالمند (۲) دولتمند۔ دھنی (۳) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا (۴) نیکبخت۔ سعادتمند۔ بھلامانس۔ شریف۔ بزرگ منش (۵۔ عو مجازاً) بدنصیب۔ بدقسمت +

بھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انی۔ تیر کی نوک۔ سنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل +

بھالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برچھا۔ سیل۔ بلم۔ سانگ۔ نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا

بھالو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریچھ۔ خرس (گنوار)

بھان۔ ہ۔ اسم مؤنث (پوربی) بھور۔ صبح۔ تڑکا +

بھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) شعاع۔ کرن (۲) سورج۔ خورشید۔ مہر۔ شمس (۳۔ اسم مؤنث پوربی) ریزہ۔ ٹکڑہ۔ ریزگاری۔ خردہ +

بھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرغوب ہونا۔ پسند ہونا۔ اچھا لگنا۔ دل کو بھلا معلوم دینا۔ دل میں کھبنا۔

بھاگئی کونسی یہ بات جوں کی ورنہ ذکر کھتے ہیں کا فرزند ہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بہانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈھلکانا۔ لنڈھانا۔ پانی گرانا (۲) جاری کرنا۔ رواں کرنا۔ پانی میں چلانا۔ ندی میں ڈالنا (۳) ضائع کرنا۔ گنوانا (۴) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ کوڑیوں کے مول دینا +

بھانپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تاڑنا۔ بشرہ سے معلوم کرنا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا (۲) دیکھنا۔ تاکنا +

بھانپو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تاڑیا۔ جانچو +

بھانت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ڈول۔ ڈھب۔ طرح۔ انداز۔ پرکار (۲) ریت۔ رسم۔ طور۔ طریقہ +

بھانت بھانت کا۔ ہ۔ صفت۔ مختلف قسم کا۔ طرح طرح کا۔ گوناگوں۔ انواع اقسام کا۔ رنگ برنگ کا +

بھانجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہن کا بیٹا۔ خواہرزادہ +

بھانجنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بلنا۔ بل دینا۔ گونتھنا (۲) فرمے موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا +

بھانجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن کی بیٹی۔ خواہرزادی +

بھانجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) روک۔ آڑ۔ سد۔ رخنہ۔ خلل۔ دراندازی۔ مزاحمت (۲) چغلی۔ (۳) غمازی۔ لگائی لتری +

بھانجی خور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ حارج۔ رخنہ انداز۔ خلل انداز۔ چغلخور +

بھانجی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) رخنہ ڈالنا۔ کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا +

بھانڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ مسخرا۔ وہ ناچنے گانے والے نقلیے جو محفلوں میں جا کر ناچتے گاتے اور نقلیں سناتے ہیں (۲) پیٹ کا ہلکا۔ کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا +

بھانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مٹی کا بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا (۲) بھانڈا۔ بھید

بھانڈا پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

بھانڈا پھوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھید کھول دینے والا +

بھانڈا پھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ کسی بات کا کھول دینا۔ بھید ظاہر کر دینا +

بھانمتی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی عقل کی روشنی سو (شعبدہ دکھانے والا) اصطلاحی بازیگر۔ حقہ باز۔ مداری۔ شعبدہ باز۔

وہ نکلے بھان متی جو بناتے تھے اکسیر تماشے دیکھے ہیں یہ ہم نے اس (استخ)

(اوپر ہیں بھان متی مذکر کے تھے اور بھانمتی مؤنث کے واسطے برتے ہیں) +

بھانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مروڑنا۔ بل دینا (۲) خراد پر چڑھانا (۳) گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھانٹنا (۴) ورد کرنا۔ رٹنا۔ بار بار پڑھنا۔ جپنا جیسے وظیفہ بھانٹنا (۵) توڑنا۔ شکستہ کرنا +

بہانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حیلہ۔ عذر + عذر بیجا (۲) تصنع۔ بناوٹ۔ ظاہرداری (۳) دھوکا۔ مکر۔ دم فریب جیسے اسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں (۴) سبب وسیلہ۔ باعث۔ کارن۔ جیسے جینے رزق بہانے موت (۵) ڈھب۔ موقع (۶) حیلہ ترس۔ ترکیب +

اچھے ستیاں کسی بہانے بولو دکی گھنڈی کھولو کسی بہانے بولو (گیت)

بہانہ جُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جُو۔ فریبی۔ مکّار۔ دیکھو بازیہ

بہانہ خور۔ ف۔ اسم مذکر (عو) پیپٹ باز۔ مکّار +

بہانہ ڈھونڈنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موقع تاکنا۔ موقع کا منتظر رہنا +

بہانہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ ٹالنا۔ عذر بے جا کرنا +

بہاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پانی کے بہنے کا رُخ۔ ڈھلاؤ۔ روانی (۲)۔ پُورب) چڑھاؤ۔ طغیانی جیسے ندی بہاؤ پر ہے یعنی بہت بہ رہی ہے +

بھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حالت کیفیت۔ رُوپ + اُمنگ جو ہر طبع (۲) نرخ قیمت۔ مول۔ بازاری نرخ (۳) شرح۔ اسقد (۴) سمجھ۔ مت (۵) گُن۔ سُبھاؤ۔ عادت ؎

سائیں سو سانچا رہو بندو دست بھاؤ چاہے لمبی کیس رکھ چاہے گھوٹ مُنڈ اُو (دوہا)

(۶) محبت۔ ماننا۔ اُلفت۔ جیسے بھائی بھاؤ کرے نیں مارے اَور پچھاؤ کرے (۷) طَور۔ طریقہ۔ ڈھنگ (۸) ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرہ (۹) عزّت۔ آدر۔ خاطر۔ تواضع (۱۰) نرت + راگنی کا رُوپ سرُوپ۔ ناچنے میں کسی چیز کا رُوپ دکھانا۔ کسی بات کی صُورت دکھا دینا + سماں باندھنا +

بھاؤ اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قیمت گھٹنا۔ نرخ کم ہونا (۲) ارزاں ہونا۔ سستا ہونا +

بھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنے میں ہاتھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے الفاظ کا رُوپ دکھانا +

بھاؤ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سودا بکنا۔ قیمت ٹھیرنا۔ نرخ کرتہ ہونا +

بھاؤ بہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا + سستا کرنا

بھاؤ تاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مول تول۔ قیمت کا انحصار +

بھاؤ تیز ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قیمت چڑھنا۔ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا +

بھاؤ چڑھ جانا۔ فعل حقیقی۔ قیمت بڑھ جانا۔ گراں کرنا +

بھاؤ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھاؤ تیز ہونا) +

بھاؤ ٹھکانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرّر کرنا +

بھاوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی جورُو۔ بھابی۔ زنِ برادر +

بھاؤں۔ یا۔ **بھاویں۔** یا۔ **بھائیں۔** ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) نزدیک دیکھے۔ حساب (بھاویں زیادہ بولتے ہیں) ؎

زلفوں سے بھاؤ رہویاں سے شبنم لک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پر
میرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاک کھائے شرر پر (جان صاحب)

(۲) افر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر ؎

وہ بولا سُن کے یہ بولا میری بھاویں نہیں گر بُرا حال ہو تیرا تو بھلا مجھ کو کب (جُرات)

(۳) خواہ۔ یا۔ چاہے جیسے بھاویں یہ لو بھاویں وُہ +

بن ہو ل کھیلنا جا کو گی نبوری جو ہو سو ہو + سا س کرو یا نندیا کرو بھاویں پاس پروسی ہنسو و مرو

بہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (صحیح بہاتا) (۱) اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک شخص ہے جو ننھے بچوں کو کھلایا کرتی ہے جب وُہ اُن کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مر گئی تو بچے رونے کی صُورت بنا لیتے یعنی بسُورنے لگتے ہیں اور جب وہ بیان کرتی ہے کہ نہیں جیتی ہے تو ہنسی خوشی کی صُورت بنا لیتے ہیں در حقیقت یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچے دیکھ کر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں کبھی ڈرنے یا رونے کی اگرچہ عوام اسے بہائی بولتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں مثل قلق وغیرہ نے یہی اسے یوں کھایا ہے ؎

روتے روتے جو نیند آتی تھی بیہائی اُسے ہنساتی تھی (قلق)

مگر شیخ امداد علی بحر نے از رُوئے تحقیق وبہلا اپنے شعر میں بہت اچھی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بہائی نے بھی مجھ کو طفلی میں نہ عشق کی خبر کی (بحر)

(۲) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر سب سے اول ہندوؤں میں گایا جاتا ہے

بھائی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برادر۔ اخوان۔ ماجایا۔ بیرن۔ بیر اخ (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دُوسرے کو کہکر بولتے ہیں اور کبھی پیار سے ماں باپ اپنے بچوں کو اور بچے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اس صُورت میں بھیّا زیادہ آتا ہے (۳۔ صفت) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا +

بھائی بند۔ ا۔ اسم مذکر۔ برادر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ سمجدی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی + رفیق +

بھائی بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ برادری۔ آپس داری۔ رشتہ داری یگانگی۔ جیسے ذکری بھیا بھائی بندی +

بھائی چارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وُہ دوستی جو بھائی بندی کے برابر ہو۔ پکی دوستی۔ یگانگانہ۔ یگانگی۔ رفاقت + ایسا میل جس میں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہو ہم پیالہ و ہم نوالہ (۲) حسبی و نسبی رشتہ۔ جدّی رشتہ +

بھائیں بھائیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) ویرانہ پن سنانا۔ کسی جگہ یا مکان کا

غیر آبادی کے باعث خوفناک معلوم ہونا۔ شور و ولولہ پن ظاہر ہونا۔

بھبک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شعلہ کی بھڑک۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی ہوئی چیز کی بو۔ تعفن۔ بھکرائند جیسے شراب کی بھبک +

بھبکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) عرق کھینچنے کا ظرف۔ قرع انبیق (قرع و انبیق) (۲) لو۔ شعلہ۔ لپٹ (۳) تعفن۔ کسی تیز اور بری بو کی لپٹ جسے پورب میں بھک کہتے ہیں (۴) غرّا کر بولا۔ غضب ناک ہو کر بولا۔ گرجا۔ (اس صورت میں ماضی مطلق واحد غائب کا صیغہ ہے)

بھبکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) (۱) پانی کھنڈانا۔ پانی گرانا۔ پانی اونڈھانا (۲) تیز کرنا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا + لڑائی کرانا +

بھبکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خوب کھولنا۔ نہایت گرم ہونا (۲) شعلہ اٹھنا۔ بھڑکنا۔ جھلسنا۔ جلنا۔ آگ لگنا (۳) غرّانا۔ لال پیلا ہونا۔ غصہ ہونا۔ غضب ناک ہونا +

بھبکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دھمکی۔ گھُرکی۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا۔ چشمک +

بھبکی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا +

بھبکی میں آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈر مان جانا۔ ڈر جانا۔ ڈراوے میں آجانا۔ دھمکی میں آجانا + دھوکے میں آجانا +

بھبوت۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) وہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر موتی جلا راکھ کر بھبوت اپنے تن پر رما سر بسر (میر حسن)

بھبوت رمانا۔ لگانا۔ یا۔ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہندو فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناکروں پیت زر سو ہیا سے مین
من انی چت رم گیو جوگی انگ بھبوت سا و رے (ٹھمری)

بہبودی۔ ف۔ اسم مؤنث جس طرف (۱) بہتری۔ بھلائی۔ فائدہ۔ رفاہ (۲) خیریت۔ عافیت (۳) فراغبالی۔ خوش اقبالی (۴) ترقی۔ افزونی +

بھبوکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شعلہ۔ شرارہ ؎

اس بھبوکے کے نظارہ کو نہ جلجائے کہیں اس لیے چشم کو ہم اشک فشاں رکھتے ہیں (ناسخ)

(۲)۔ صفت۔ لال انگارا۔ نہایت سُرخ۔ چمچماتا ؎

دل پڑلوں کو مٹی میں جا کر جگنو تو نے مانا کیا لڑائی کا بھبوکا لال مارا ہگر (شوق)

(۳) گورا چٹا۔ آتش کا پرکالا۔ نہایت گورا۔ صبیح۔ حسین ؎

بلا پھر آتا بھبوکا غضب چھبیلیوں والا بھبوکا برق شعلہ نور کا آتش کا پرکالا (ظفر)

(۴) سفید۔ براق۔ چٹا (۵) نہایت تاباں۔ روشن۔ درخشاں ؎

گر رنگ گل باغ بھبوکا سا دکھاؤں گلزار جنت کر تماشا نظر آوے (مومن)

(۶) گرم۔ جلتا ہوا۔ دہکتا ہوا (۷) غضبناک۔ لال پیلا۔ خشمگیں ؎

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میر حسن)

(۸) سُرخ پوش۔ بیر بہوٹی ؎

دبی تھی آگ جو سینہ میں وہ بھڑک اٹھی کل اس بھبوکے نے پھر جو بھڑک بھبوکا دی (؟)

(۹) شوخ و شنگ۔ طرار +

بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگ بننا۔ آگ بگولا ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ غضب میں بھرنا +

بھبوکے اٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) شعلے اٹھنا۔ غصہ کے مارے بخار چڑھ آنا۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا۔ بھاپ دینا (۲) فریب دینا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا ؎

دہم منت کے بھبوکے بھپارے دیکر کیوں کلیجہ کو مرے آگ لگاتے ہو تم (داغ)

بہت۔ ہ۔ صفت۔ س (بہہ) (۱) زیادہ۔ نہایت۔ اَت گَت۔ بکثرت۔ از حد۔ فراواں۔ وافر۔ بکثرت (۲) وافی۔ کافی۔ بس + من ماننا (۴) وسیع۔ کلاں۔ بڑا (۵) افراط۔ بہتات۔ کثرت (۶) تورہ

بہت اچھا۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) خیر۔ کیا مضائقہ ہے سمجھوں گا۔ کیا ڈر ہے ؎

کبھی جو رستے میں جھنجلا کے پا رکتا ہے غم تو کہتا ہوں کر و غم نہاں بہت اچھا (مکر)

(۲) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر۔ بہت خوب۔ بہت مبارک +

بہت دور رہو۔ ہ۔ (زنا) بڑے بے ڈھب ہو۔ دور کی سوچتے ہو۔ نہایت مستغنی ہو +

بہت کر کے۔ ہ۔ تابع فعل۔ اکثر۔ عموماً۔ اکثر کر کے +

بہت ہو چکے۔ ہ۔ (زنا) (سترو کی) چلئے جائیے۔ رخصت ہو چکئے۔ ہوا کھائیے +

بہت ہے۔ ہ۔ (محاورہ) برکت ہے۔ نہیں ہے + (چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں)

بہت ہی بہت ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ بالکل نہیں ہے + برکت ہے۔

تعا و لا نفی کے بجائے اثبات میں استعمال کرتے ہیں +

بَھَتّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھات کی تصغیر۔ بھات ۔ اُبلے ہوئے چانول ۔ خشکہ (۲) خوراک ۔ توشہ ۔ خوراکِ سفر ۔ سفر خرچ ۔ زادِ راہ (۳) الاونس ۔ زاید تنخواہ جو سرکاری ملازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دی جائے +

بَھَتّا خیمہ ۔ اسم مذکر ۔ خیمہ کا سفر خرچ ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بُہتات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ افراط ۔ کثرت ۔ زیادتی +

بَھَتار ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پو رب) خاوند ۔ پُرش ۔ پتی ۔ خصم ۔ شوہر ۔ بنڑا +

بُہتان ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بہت (۲) دوسری تول + (چونکہ بقال ایک کو منحوس خیال کرتے ہیں اس لحاظ سے وہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تو ایک کے بجائے بُہتان کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بُہتان ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دروغ ۔ تہمت ۔ افترا ۔ جھوٹا الزام (۲) کلنک ۔ عیب ۔ بدنامی ۔ دھبا +

بُہتان جوڑنا ۔ دھرنا ۔ رکھنا ۔ لگانا ۔ یا ۔ لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) الزام لگانا ۔ عیب دھرنا ۔ کلنک لگانا ۔ طوفان اٹھانا ۔ ناحق قصوروار ٹھیرانا +

فسانۂ قیس کا فرامش میری آنکھ جھپکی ہو ۔ تہمت بہتان مجنوں نے آکے مجھ پر خواب کا جوڑا لا آتش

بَہتا ہُوا جوڑا ۔ ہ ۔ (محاورہ) کبوتر دن کا وہ جوڑا جو جلدی جلدی حمل نکالے ۔ پے درپے انڈے بچے دینے والے کبوتر +

بِہتر ۔ ف ۔ صفت (۱) بہت اچھا ۔ بہت خوب (۲) عمدہ ۔ اعلیٰ ۔ افضل ۔ اوّل درجہ کا +

بَہتّر ۔ ہ ۔ صفت (۱) ستّر اور دو ۔ ہفتاد و دو ۔ ۷۲ (۳) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایسے ایسے بہتر پھرتے ہیں +

بِہتری ۔ ف ۔ اسم مؤنث نیکی ۔ بھلائی ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ بہبودی ۔ ترقی ۔

بُھتنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھوت کی تصغیر ۔ خبیث ۔ پلید ۔ ناپاک روح ۔ پریت (۲) بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

بُھتنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنا کی تانیث ۔ چڑیل ۔ بلا ۔ ڈائن ۔ خبیثنی (۲) بدصورت عورت +

بُھتنے کی چوٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ انہونی جیت ۔ زبردستی کی جیت ۔ ہیکڑی ۔ (ہ) گنجفے کی چوسر کے کھیل میں جب بُھتنا شریک ہوتا ہے تو وہ

چوٹی سے تو لیتا ہے دیتا نہیں ۔ اس وجہ سے یہ کاورہ ہو گیا ۔ یعنی یہ شخص بھتنے کی چوٹی ہے سب پر آپ ہی ور رہتا ہے ۔)

بَھتّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ چانول جو ماتم میں پکا کر میت والے کے گھر کنبہ والے بھیجا کرتے ہیں ۔ حلوائے مرگ ۔ طعامِ ماتم ۔ کچھ دنی کھچڑی ۔ حاضری +

بھتی پکاؤں ۔ ہ ۔ (محاورہ عو) تیرا حلوائے مرگ تیار کروں تیری حاضری پکاؤں ۔ تجھے پیٹوں ۔ تیرا ماتم کروں (سخت کوسنا ہے)

بھتی کھائے ۔ ہ ۔ (محاورہ عو) سخت قسم دلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں ۔ ہمارا مرا جانے ۔ ہمیں پیٹے ۔ ہمارا ماتم کرے + (ضمیر متکلم کے ساتھ بولتی ہیں)

بھتیجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھائی کا بیٹا ۔ برادر زادہ +

بھتیج بہو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھتیجے کی بیوی ۔ بھائی کے بیٹے کی جورو ۔ دلہن

بھتیج داماد ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھتیجی کا خاوند ۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھائی کی بیٹی ۔ برادر زادی +

بہتیرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بہت سا ۔ ازحد ۔ بکثرت ۔ کافی ۔ وافر ۔ اتگت ۔ بہت +

بَھٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) غار ۔ کھو ۔ گیدڑ ۔ بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کا گھر (۲) بانبی ۔ سانپ کا بل (۳) چولہا ۔ بھٹی جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان (۳) بھاٹ کا مخفف (دیکھو بھاٹ) ہجو کرنے والا ۔ بکھانے والا ۔ ہجو گو ۔ ذم پسند +

بھٹ بھٹیاری کسبی بیسوا تینوں جات کی ذات ۔ بدذات
آوتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (کہاوت)

بَھٹّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چونہ پکانے کی بھٹی ۔ خاطر مدارات ۔ گھٹلا ۔ آوا (۲) وہ راستہ جو کسی مکان کے ٹوٹ جانے سے بنا لیتے ہیں ۔ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ (۳) چولہے کی جلی ہوئی مٹی ۔ بھنور (۴) دراڑ ۔ شگاف ۔ جیسے ایک ہی لاٹھی میں اُس کے سر کا بھٹا کھل گیا +

بُھٹّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مکئی کی ککڑی ۔ مکئی کی بال ۔ خوشۂ ذرت +

بُھٹّا سا اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کسی چیز کو قوت سے کاٹ دینا +

بُھٹّا سا اُڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہلکی سی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بَھٹَک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گمراہی ۔ آوارگی ۔ سرگشتگی ۔ راہ فراموشی (۲) صفت ، جلدبازی ۔ فوراً ۔ جیسے منہ کو شرم نہ آئی بھٹک سے جواب +

بھٹکتا پھرنا۔ و۔ فعل لازم۔ ڈ۔ کماں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا + بھٹا بھٹا پھرنا + گم کردہ سلہ ہونا +

بھٹکانا۔ و۔ فعل متعدی۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ڈانواں ڈول پھرانا +

بھٹ کٹیّا۔ و۔ اسم مذکر۔ بھٹ کٹیلی۔ باد انجان وحشی۔ عدق۔ ایک خاردار درخت جو قد و قامت اور رفتار ہونے میں بینگن کے پودے سے مشابہ اور اسکا پھول زرد۔ سفید۔ اور پھل زرد گھری کی مانند ہوتا ہے مزے میں کڑوا اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ کھانسی، دمے اور درد شکم کو مفید نیز بلغمی اورام کے حق میں اکسیر ہے +

بھٹکنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا (۲) آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ جابجا پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانواں ڈول ہونا۔ (۳) ڈھونڈنا۔ تلاش میں پھرنا۔ جیسے اُس کے لئے ہی بھٹکتا ہے +

وبھٹنا۔ و۔ فعل لازم۔ (ہندی) بجھ جانا۔ بھڑنا +

وبھٹنی۔ یا بھٹنی۔ و۔ اسم مؤنث۔ سربستان۔ ننان۔ جلنہ + بھاجی کا منہ

وبھٹنور۔ و۔ اسم مؤنث۔ (ع) دسترک۔ چولھے کی جلی ہوئی سرخ مٹی۔ شعر
دیکھ سب کہتے ہیں نگیں ان پہ آکر مل بھٹنور ۔ دیکھ تو کیا ظلم ہے وہ پاؤں نہیں کیچڑ اں رنگین

بھٹئی۔ و۔ اسم مؤنث (۱) بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد کی مدح (۲) بھاٹ کا پیشہ + گدائی +

بھٹئی کرنا۔ و۔ فعل لازم۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بھاٹوں کی طرح جھوٹی تعریف کے اشلوک بنانا +

بھٹی۔ و۔ اسم مؤنث (۱) بڑا چولھا۔ گلخن۔ تنور۔ وہ چولھا جس پر لوہار اور شیشہ گر وغیرہ کا آتشدان۔ کورہ (۲) وہ جگہ جہاں شراب کھنچتی ہو۔ شراب خانہ۔ کلال خانہ (۳) ایک قوم کا نام جسے بھٹیارا بھی کہتے ہیں +

بھٹی چڑھانا۔ و۔ فعل متعدی۔ کپڑوں کو ریہ وغیرہ لگا کر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹی وار۔ و۔ اسم مذکر۔ کلال۔ مے فروش۔ بادہ فروش +

بھٹیارا۔ و۔ اسم مذکر (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا۔ تنور جھونکنے والا۔ نان بائی۔ طباخ۔ باورچی (۲) سرائے میں مکان دیکر ٹھیرانے والا۔ بھٹیر +

بھٹیارپن۔ و۔ اسم مذکر۔ کمینگی۔ چھچھورپن + باورچی گری +

بھٹیار خانہ۔ و۔ اسم مذکر (۱) سرائے۔ فرودگاہ (۲) کمینی جگہ۔ وہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے۔ کمینوں کے جھگڑے کا مکان +

بھٹیاری۔ و۔ اسم مؤنث (۱) بھٹیارا کی تانیث (۲) بھٹیارے کی جورو۔ بھٹیارنی (۳) مسافروں کو سرائے میں ٹھیرانیوالی عورت +

بھٹی ہو جانا۔ و۔ فعل لازم۔ سرخ ہو جانا جیسے پڑ بھٹی ... کی طرح تپتا رہنا۔ ہرارت ہو جانا۔ گرم ہو جانا +

بھج بری۔ اسم مذکر۔ بازو۔ بھجا۔ کہنی سے اوپر کا حصہ +

بھج بند۔ و۔ اسم مذکر (بنددو) ایک زیور کا نام جسے بازو بند کہتے ہیں

بھجا۔ و۔ اسم مذکر (۱) بازو (۲) مثلث کا ضلع یا ساق +

بھجا ڈنڈ۔ و۔ اسم مذکر۔ ڈنڈ۔ ڈنڈے اور بازو۔ مصرع
اس بھجا ڈنڈ پہ کہتے تھے سپر چیریں گے

بھجانا۔ و۔ فعل لازم (۱) سد میں چلا جانا۔ پانی میں رواں ہونا (۲) پھسل جانا۔ پھیل جانا۔ گولائی نہ رہنا (۳) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا (۴) ڈھینا۔ اسقاط ہونا۔ (صرف چوپایوں کے واسطے)

بھجت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ شادمانی۔ تازگی۔ نشاط +

بھجن۔ و۔ اسم مذکر (۱) خدا کی تعریف کا گیت۔ حمد خدا (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت۔ نعت استتی (۳) شکریہ +

بھجن کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) بھجنا۔ رام نام بھجنا۔ عبادت کرنا۔ حمد و نعت کے گیت گانا (۲) شکریہ بجا لانا +

بھجن گانا۔ و۔ فعل لازم (۱) گن گانا۔ حمد کرنا (۲) آنند ہونا۔ خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا (۳) شکریہ کرنا۔ شکریہ بجالانا +

بھجنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) جپنا۔ رٹنا۔ رام نام لینا۔ سمرن کرنا۔ تسبیح پھیرنا۔ پوجا کرنا (۲) تعریف کرنا۔ سراہنا +

بھجنگ۔ و۔ صفت (مشہور بھجنگ) کالا۔ کالا کلوٹا۔ نہایت کالا۔ ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہے۔ کالا سانپ +

بھجنگا۔ و۔ اسم مذکر (بُرب) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہوتا اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے گنوار کرچی کہتے ہیں۔ اسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اسکی طبیعت کوئل کے انڈے پھینک کر اپنے انڈے رکھدیتی ہے جنہیں کوئل اپنے ہی انڈے سمجھکر سیتی ہے اور بچے نکلنے کے بعد پالتے پلاتے بچے نکل جاتے ہیں +

بھ

(۲) نہایت کالا۔ حبشی۔ (بھجنگا بھی کہتے ہیں) +

بھجوانا۔ ف۔ بھیجنے کا متعدی المتعدی +

بھجیا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ پکا ہوا ساگ۔ بھوجی۔ شلغم اور اس کے چھلکے یا مولی وغیرہ کو گول کر بھون کر بنے اور نمک مرچ ملا کر ترکاری بنا لینے کو بھی بھجیا کہتے ہیں (۲) بھنے ہوئے دھان جن کو سگوبا ہوتے ہیں۔

بھجنگ۔ ع۔ صفت۔ (۱) نہایت کالا۔ یا گورا (۲) آن پڑھ۔ مور کھ + نوگرفتار۔ خوش۔ تازہ۔ ولایت۔ رنگروٹ + اُزبک +

بھچک سا رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ متعجب ہونا۔ ہک دھک رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ ع

وہ شہزادہ بھی گم شُدہ ہو ہٹک دہیں رہ گیا نقشِ پا سا بھچک (میر حسن)

بھچنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) دبنا۔ پچکنا (۲) سکڑنا۔ سمٹنا (۳) شرمانا۔ (۴) مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

بھچیڑ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (باناسی) (۱) سکیڑ۔ تنگی (۲) دھائمل۔ پھنید۔ بدایانی +

بھچیڑ لانا۔ ف۔ فعل لازم۔ نیکل لانا۔ دھائمل کرنا۔ تنگدلی کرنا +

بھد۔ ع۔ تابع فعل۔ پھل یا کسی چیز کے ریت پر گرنے کی آواز +

بھدا۔ ع۔ صفت (۱) موٹا آدمی جو بطا کی طرح بھد بھد کر کے چلے۔ بدلسیلا۔ بپتس (۲) بھونڈا۔ بدحیثیت۔ بدہیئت (۳) سُست۔ کاہل (۴) بھوندو۔ بیوقوف۔ گُندۂ ناتراش +

بھداکا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بھد سے گرنے کی آواز۔ دھماکا (۲) پٹخنا۔ پٹکنا۔ بھڑکن +

بھداکا دینا۔ یا سُنانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پٹخنا دینا۔ دے مارنا۔ گرا دینا۔ بھد کنا دینا +

بھدانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بیج بہیدانہ۔ بہی کا بیج۔ مزاجاً سرد و خشک (۲) ایک قسم کا چھوٹا گرت اور مانار +

بھدبھد۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) پھل وغیرہ کے بکثرت گرنے کی آواز +

بھدرا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جوتش میں چاند کی دُوسری ساتویں اور بارھویں تاریخ جو نحس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تِتھ شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی اور چاند اور سُورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے (۲) کرشن جی کی ایک

بھرا

استری کا نام (۳) اسم مذکر) گھوٹ موٹ۔ چار ابرو کا صفایا۔ سر ڈاڑھی مونچھوں اور بھوؤں کا مُونڈن +

بھدّر سا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کریا کرم کے واسطے سر ڈاڑھی اور مونچھوں کا مُنڈوانا یا کسی تیرتھ پر جا کر یہ عمل کرنا +

بھدّر سا ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) سر ڈاڑھی وغیرہ کا کریا کرم کے واسطے مُنڈنا (۲) صفایا ہونا۔ جاتا رہنا۔ بالکل کٹ جانا۔ پس جانا (۳) منحوس گھڑی کا وقت ہونا +

بدّر بُدّر۔ ا۔ تابع فعل (عو)۔ بکی درہی۔ سلسلہ وار۔ تفصیل وار۔ مفصّل جیسے بدر بدر حساب سُنا دیا +

بھدّرک۔ س۔ اسم مؤنث۔ (۱) لابھ۔ نفع۔ فایدہ (۲) استقلال۔ استحکام۔ اُستواری جیسے اسکی بات میں بھدرک نہیں (۳) وقعت۔ اعتبار (۴) سلیقہ۔ سُگھڑپن (۵) لُطف۔ خوبی۔ مزا +

بھدلیسلا۔ ع۔ صفت۔ بھدّے کی تصغیر۔ دیکھو (بھدّا)

بھدلیسلی۔ ع۔ صفت (۱) بھدّی۔ بپتس۔ بدنما (۲) بھونڈی۔ بدصورت۔

بھڈّری۔ ع۔ اسم مذکر۔ ڈکوت۔ مولیا۔ رمّال۔ جوتشی۔ سامدرکی۔ ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آئندہ حال بتانے والا +

بھر۔ ع۔ صفت۔ (۱) برائے اظہارِ مقدار جیسے تولہ بھر۔ رتّی بھر (۲) تمام۔ سارا۔ کل۔ پورا جیسے جنم بھر۔ رات بھر۔ دن بھر۔ شہر بھر وغیرہ (۳) تک۔ تلک جیسے مقدور بھر +

بھر مٹھی۔ ف۔ تابع فعل (۱) یکمشت۔ مٹھی بھر کر۔ پوری مٹھی بھر کر (۲) بکثرت۔ بافراط۔ ڈھیروں جیسے نام نمود کی خاطر بھر مٹھی سونا اُٹھا دینا کونسی عقلمندی کی بات ہے +

بھر مُنہ۔ یا مُنہ بھر کے۔ ف۔ تابع فعل۔ کسر نہ رکھ کر۔ کمی نہ کر کے۔ کامل طور پر (۲) حسبِ دلخواہ۔ خاطر خواہ جیسے منہ بھر کر سُنا

بھرّا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ترغیب۔ تحریص۔ تحریک۔ لوبھ (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب (۳) کسی بھرنے والی چیز مثل پھرکی وغیرہ کی آواز (۴) پُورب، ایک قسم کا بڑا پتنگ (۵) دفعۃً کبوتروں کے اُڑنے کی آواز +

بھرّا دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) تعریف سے دماغ بھر کر دوسرے شخص کو اپنے مطلب پر لے آنا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ترغیب دینا۔

(۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اُڑا دینا +

بَہْرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ س ۔ (دبہرہ) وُہ شخص جس کی قوّتِ سامعہ جاتی رہی ہو ۔ گونگا ۔ کر ۔ اصم ۔ آگندہ گوش ۔ گراں گوش +

بَہرا تھُہر ۔ یا ۔ **بہرا بھُنڈ** ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت بہرا ۔ ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے +

بَھرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آگندہ ۔ پُر ۔ لبریز ۔ معمور (۲) ٹھیک ۔ مَین (۳) ۔ع ۔ سارا ۔ تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے +

بھرا بھتُولا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ع) (۱) رجا ہجا ۔ فارغ البال (۲) باروَر ۔ صاحبِ اولاد (۳) بھرا پُرا ۔ اثاثے اور اثاثے کو ہے + معمور جیسے بھرا بھتُولا گھر چھوڑ کر چلی آئی بھرا بھتُولا گھر جلکر خاکِ سیاہ ہوگیا ۔ (بھرا بتُولا بھی بولتے ہیں)

بَھرا پُرا ۔ ہ ۔ صفت (ع) (۱) رجا ہجا ۔ آسُودہ ۔ دھنوان ۔ فراغبال ۔ فارغ البال (۲) باروَر ۔ ثمردار ۔ پُرثمر (۳) آس اولاد والا ۔ صاحبِ اولاد ۔ پُترمان +

بَھرا گھر ۔ ہ ۔ صفت (ع) (۱) اثاث البیت اور خانگی سامان سے معمور گھر جیسے بھرا گھر چھوڑ کر چلی گئی ۔

نظر آتا نہیں بھرا کوئی سوا تجھ مجھ کو ۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہ ہو جیسے اُس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے +

بَھرّا ۔ ہ ۔ صفت (دراصل ۔ بجو نمرا) نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے ۔ جیسے سیاہ بھرّا +

بُھترانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

بھرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آواز بھاری ہوجانا ۔ گلا بیٹھ جانا ۔

بَھرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پرندوں کا بچوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا (۲) کسی چیز کو پُر کرانا (۳) گھوڑی کو گیا بھن کرانا +

بَھر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا ۔ گھاؤ بھر کر برابر ہوجانا ۔ انگور بندھ جانا (۲) دردِ آنا ۔ رحم آنا +

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُراشک ہونے سے اور جب دل کے ساتھ کہیں گے تو گُزھنے اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بَھراؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بھرتی ۔ حشو ۔ آگندگی (۲) پُری ۔ گڑھے وغیرہ کے

بِھرائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بھروانے کی اُجرت ۔ جیسے پانی ۔ گڑھے یا رضائی کی بھرائی (۲) بھرتی ۔ آگندگی ۔ انباشتگی ۔ پُرکندگی (۳) قانون ۔ آب پاشی کی اُجرت ۔ سقّے کی مزدوری ۔ پنہاری کی تنخواہ (۴) پانی دینا ۔ بلائی (۵) گھوڑی پر سانڈ چھڑانے کی اُجرت +

بُھر بُھرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ سخت کا نقیض خستہ ۔ روے دار ۔ وُہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں ۔ جیسے بھُر بھُرا تیتر ۔ بھُر بھُرے چنے بھُر بھُرا گولا

بِھر بِھرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بھُنڈنا + بِکھرنا ۔ خستہ ہونا (۲) کسی کی طرف طبیعت کا مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ دل کا ڈگا ڈگرنا + دل بکھرنا +

بَھر بَھرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کم کم ورم ہونا ۔ سُوجن ہونا ۔ سُوجنا (۲) تھتمانا +

بَھر بَھراہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ورم ۔ سُوجن + تمتماہٹ +

بھُر بھُراہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ خستگی ۔ خستہ پن +

بَھر پانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا (۲) باز آنا ۔ دھلے پڑجانا ۔ نجات پانا + کچھ نہ پانا ۔

شیشہ ہاتھ آیا نہ پینے کو کوئی ساغر پایا ۔ ساقیا اے تری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا ۔ جیسا کرنا ویسا پانا ۔ اپنے کئے کو پہنچنا +

جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈہکایا ۔ مَیں کہا بخشے ۔ صاحب بھلے مَیں بھر پایا (سودا)

(۴) مستغنا ۔ مُراد حاصل ہونا ۔ بامراد ہونا ۔

بالی پینے کو وہ چکّر جو بلا بھر پایا ۔ واہ کیا خوب چھلکتا ہوا ساغر پایا (نگہت کرانہ)

بَھر پُور ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پُورا ۔ کامل ۔ بالتمام جیسے بھر پُور ہاتھ جما (۲) لبریز ۔ معمور ۔ مملّب ۔ لبالب ۔ بھرا ہُوا (۳) اگھا یا ہُوا ۔ مستغنی +

بَھرت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کسکُٹ ۔ ایک مرکّب دھات کا نام جس میں جست تانبا ۔ سیسا ملا ہُوا ہوتا ہے (اسی کو بعض لوگ بھرتیبی کہتے ہیں)

بَھرت ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت یا بھارت ورش مشہور ہُوا +

بُھرتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جھُلسائے ہُوئے بینگنوں یا اُبالے ہُوئے کدو یا شلغم کو جو نچوڑ کر پکا لیتے اور اُسے مصالحہ ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اُسے بھُرتا کہتے ہیں +

بُھرتا کر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جھلس دینا ۔ جھُلسا دینا +

بَھرتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) حشو ۔ بھراؤ ۔ آگند ۔ وُہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے (۲) داخلہ ۔ اندراج ۔ کسی محکمہ میں نام

رکھا جاتا۔ معزول یا متوفی سپاہیوں کی جگہ اور سپاہیوں کو رکھنا
دوزخ بجہ عذاب کی جنّت ثواب کی بھرتی کہاں کروں دلِ خانہ خراب کی (داغ)
(۳) تکمیل۔ پُری (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھار۔ اسباب۔ بوجھ +

بھرتی بھرنا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ (۱) گودڑ وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا۔ بُری بھلی چیزیں پُورا ڈالنا کسی طرح کام چلانا سا دھنا (۲) سوداگری کا مال بھرنا +

بھرتی کا شعر۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ بے لطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پُوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں + بُرا بھلا شعر

بھرتی کا مال۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) سوداگری مال۔ تجارتی سامان (۲) وہ مال جو بُہت اچھا نہ ہو۔ رسمی مال +

بھرتی کرنا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمہ میں داخل کرنا +

بھرتیا۔ ٥۔ اسم مذکر (۱) وہ پتیل یا بھرت کا ظرف جس میں ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں۔ بڑا انجوا۔ بڑی بٹلوئی (۲) کسیرا۔ ٹھٹھیرا۔ پیتل یا برنجی برتن بنانے والا +

بھر جانا۔ ٥۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہو جانا۔ لبریز ہو جانا (۲) آلودہ ہو جانا۔ لتھڑ جانا۔ سن جانا (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں پسینہ میں ہوا لگ کر جکڑ بند ہو جانے یا اعضا جکڑ جانے سے مراد ہوتی ہے (۴) گیابھن ہو جانا۔ حاملہ ہو جانا +

بہر حال۔ ف + ع۔ تابع فعل (۱) جس طرح ہو سکے جس طرح بنے۔ بہر طور۔ بہر صورت + ہر حالت میں (۲) الغرض۔ الحاصل +

بھر دینا۔ ٥۔ فعلِ متعدی (۱) پُر کر دینا۔ سیر کر دینا۔ چھلکا دینا (۲) مکمل۔ مالا مال کر دینا۔ بجا۔ بکیدن کی ملکے اٹھاتا جو غیر لالچ کیا ہے کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر دیا ہیں (مصحفی) (۳) عوض دینا۔ نقصان پُورا کر دینا۔ تاوان دینا (۴) چکا دینا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا (۵) رفو کرنا۔ اور سا کرنا (۷) سان دینا۔ تغییر +

بھرشٹ کرنا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ نجس کرنا۔ ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔ اشُدھ کرنا + بگاڑنا۔ خراب کرنا +

بھرکُٹی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ دونوں بھنوؤں کے بیچ کی جگہ۔ وسطِ ابرو +

بھُرکس نکالنا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ (۱) مار کر پتلا حال کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ نِبلا کر دینا۔ چُورا چُورا کر دینا۔ بیدم کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کرنا +

بھُرکس نکلنا۔ ٥۔ فعلِ لازم (۱) بیدم ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ جان نکلنا + پلیتھن نکلنا۔ کچومر نکلنا (۲) دِوالا نکلنا۔ برباد ہونا +

بہر کیف۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہر حال) +

بھر کے مُنہ گالی دینا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ بڑی اور موٹی گالی دینا۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا۔ دمُنہ بھر کے سادہ بولتے ہیں)

بھر لینا۔ ٥۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز سے کسی چیز کو پُر کر لینا (۲) پُورے پُورے دام وصول کر لینا + تاوان لینا +

بھرم۔ ٥۔ اسم مذکر (۱) ساکھ۔ اعتبار + بھروسا (۲) شک شُبہ۔ گمان۔ ظن (۳) دھوکا۔ سندیہ (۴) ظاہری ناموری۔ جھجک۔ شہرت (۵) راز۔ بھید۔ صبا نے کھولکر معروف اسکی زُلفِ مشکیں کو بھرم اکدم میں سا ماناز تا تار کا کھولا (معروف)

بھرم باندھنا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا۔ اعتبار بٹھانا +

بھرم جانا۔ ٥۔ فعلِ لازم (عو) (۱) کسی پر شُبہ ہونا۔ کسی پر گمان جانا (۲) ساکھ کا جاتا رہنا بے اعتبار ہونا +

بھرم کرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ٥۔ فعلِ لازم (۱) گمان کرنا۔ شک کرنا۔ شُبہ کرنا (۲) بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا +

بھرم کھُلنا۔ یا کھُل جانا۔ ٥۔ فعلِ لازم (۱) بھید کھُلنا۔ رازِ فاش ہونا۔ قلعی کھُلنا (۲) ساکھ جاتا۔ اعتبار اُٹھنا +

بھرم کھول دینا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا۔ عیب کھول دینا

بھرم گنوانا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ پت کھونا۔ آبرو کھونا +

بھرم نکلنا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھرم کھُلنا) +

بھر ناز کرنا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ بناوٹ سے کچھ کرنا۔ اظہار کثرت کیو اسلی نمود

بھرمانا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) (۱) دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ پھسلانا (۲) لالچ دینا۔ للچانا (۳) بھلانا۔ بسرانا +

بھرمنا۔ ٥۔ فعلِ لازم (ہندو) بھٹکنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

بھرن۔ ٥۔ اسم مؤنث۔ زور کا مینہ۔ وہ زور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے۔ جل تھل بھر دینے والی بارش جیسے بھادوں کی بھرن +

بھرن پڑنا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ زور کی بارش ہونا۔ ایسا بھاری مینہ برسنا کہ جس سے دم بھر میں جل تھل بھر جائیں۔ بھادوں کی بارش +

بھرنا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ (۱) پُر ہونا۔ معمور رہنا۔ لبالب ہونا۔ خالی نہ رہنا (۲) لبریز ہونا۔ رُکنا۔ اٹنا۔ جیسے موری بھر گئی (۳) پُورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) عو اللہ رکھو اسکے بچّہ کو چار بھر کر پانچواں لگا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ جیسے اس مشکل سے چار مہینے بھرے (۵) آلودہ ہونا۔

نھمرنا۔ سنا۔ شور۔ پر ہونا (۶) رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ (۷۔ عو) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ گزارا کرنا۔ بھگتنا۔ جیسے شریف زادیاں بُرے سے بُرے خاوند کو بھرتی ہیں۔ انکے خاندان کی لڑکیاں بھرنے والی ہیں گھبرا جائینگی نہیں (۸) آنا۔ سمانا (۹) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ اِلتیام زخم ہونا۔ انگور بندھنا۔ زخم برابر ہونا (۱۰) ڈنڈ بھگتنا۔ تاوان دینا۔ خسارہ بھرنا + نقصان پورا کرنا۔ گرہ سے دینا + تلافی کرنا (۱۱) سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۱۲) سہنا۔ جھیلنا جیسے دکھ بھرنا (۱۳) اُبھر آنا۔ نمایاں ہوجانا۔ کھسرا یا چیچک کا پھوٹنا نکل آنا جیسے چیچک کا پورا پورا اُبھار ہوجانا (۱۴) جب مکان کے ساتھ کہیں تو آسیب بسنا۔ آباد ہونا کے معنے لگائینگے (۱۵) اسامی خالی نہ رہنا۔ جگہ پُر کرنا (۱۶) کھسیانا ہونا۔ قریب بگڑنے ہونا۔ اُمنڈنا (۱۷) موٹا ہونا۔ تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا۔ (۱۸) شل ہونا۔ تھکنا جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا (۱۹) خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا (۲۰) گھوڑے کا جکڑ بند ہونا (۲۱) ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ میلا بھر گیا (۲۲) گیابھن ہونا۔ گھوڑی یا کتیا کا حاملہ ہونا (۲۳) وصول کرنا۔ دام وام لینا (۲۴) بھگتنا۔ بھوگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی (۲۵۔ ہندو۔ عو) آسیب اور دیو وغیرہ کا سر پر آجانا (۲۶۔ فعل متعدی) (یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اس جگہ ہم صرف وہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدی میں آتے ہیں) قرضہ چکانا۔ ادا کرنا۔ جیسے ساہوکار کی کوڑی کوڑی بھر دی کچھ دینا نہ رہا۔ (۲۷۔ عو) دینا۔ سلوک کرنا۔ خفیہ طور پر سلوک ہونا۔ چھپا کر دینا۔ جیسے میکے کو بھرتی ہے (۲۸) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بُرائی بٹھانا۔ لگانا۔ بہکانا۔ افروختہ کرنا۔ جیسے رات ہی رات میں خاوند کو ایسا بھرا کہ ماں سے بیزار کر دیا (کان بھرنا بھی اس موقع پر بولتے ہیں) (۲۹) لادنا۔ بار کرنا (۳۰) توپ یا بندوق وغیرہ کو گولی بارود سے لیس کرنا (۳۱) کھیت میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا (۳۲) چیتنا۔ دھجے ڈالنا (۳۳) لپیٹنا جیسے نلیوں میں سوت بھرنا یا گوٹا بُننے کے کانٹے میں بانا بھرنا (۳۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۳۵) بجالانا۔ تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا جیسے چوکی بھرنا (۳۶) رنگ چڑھانا +

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور فعلوں کے ساتھ مل کر اور سوا اور معنے پیدا کرتا ہے اور وہ الفاظ اکثر علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے اس لئے یہاں وہ ایک الفاظ مثالاً لکھ کر ختم کرتے ہیں۔ کلمہ بھرنا اس کے معنی میں کر کے نکالے۔ مانند کا بھرنا اس کے معنی میں پینا علی ہذا القیاس اور بھی اسی طرح کے بہت سے الفاظ ہیں) +

بھرتا بھرنا۔ و۔ فعل متعدی (عو) (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف اٹھانا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ شریک اخراجات ہونا۔ دوسرے کی مفلسی میں مدد کرنا۔ سلوک سے دوسرے کو مرفہ الحال بنانا۔ دوسرے کے اخراجات اپنے ذمہ لینا۔ ہاتھ پورا کرنا۔ جیسے جب وہ خود ہی مفلس ہے تو تمہارا بھرتا کہاں تک بھرے (۲) ناجائز امداد کرنا + مُنہ بھرائی یا رشوت دینا +

بھرنظر دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گھور کر دیکھنا۔ خوب دیکھنا۔ پوری نظر سے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا +

بھرنیند سونا۔ و۔ فعل لازم۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا +

بہروپ۔ س۔ (बहुरूप) اسم مذکر۔ مرکب از (بہو + رُوپ) لغوی معنی بہت سے رُوپ۔ اصطلاحی مطرح بطرح کے بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نقالی کرنا۔ صورت بازی (۲) مکر۔ دھوکا۔

بہروپ ہے یہ جہان کہ جس میں ۔۔۔ ہر روز بنے ہے اک نیا سانگ (مصحفی)

(۳) مکاری۔ شعبدہ بازی +

بہروپ بدلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نیا رُوپ دکھانا ؎

کبھی ہو شام کبھی صبح سایہ ہو گہ دھوپ ۔۔۔ کہ چرخ بوقلموں بدلے ہے نیا بہروپ (نکہت)

(۲) شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا +

بہروپیا۔ و۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ سوانگی۔ رنگ برنگ کے بھیس بدلنے والا (۲) مکار۔ فریبی۔ ٹھگ + دھوکاباز۔ شعبدہ باز۔ چہپٹ باز۔ حیلہ ساز +

بھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گنوار۔ گھانس یا لکڑیوں کا گٹھا +

بھروسا۔ و۔ اسم مذکر۔ اُمید۔ توکل۔ اعتبار۔ توقع۔ اعتماد +

بہرہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نصیب۔ حصہ۔ بھاگ۔ قسمت

بہرہ کھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نصیبا کھلنا (۲) متبحر ہونا۔ کمال ہونا۔ دل روشن ہونا۔ پردہ کھلنا +

بھرہ مند ۔ بہرہ ۔ بہرہ یا بھرہ یاب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صاحب نصیب ۔ خوش قسمت ۔ خوش طالع ۔ اقبال مند ۔ فایدہ اٹھانیوالا ۔ تمتع لینے والا +

بھری ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کیا کرتا ہے ۔ بعض ترکی لغات میں بھی یہ لفظ حاے حطی سے پایا جاتا ہے (۲) وہ عورت جس کی قوت سامعہ جاتی رہی ہو +

بھری ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) چندہ ۔ باچھ +

بھری برسات ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ عین موسم بارش ۔ برسات کا عین وقت +

بھری بھری رانیں ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ گدرائی اور گداز و گرم رانیں ۔ گول

بھرے بیٹھے ہیں ۔ یا ۔ بھرے ہوئے ہیں ۔ ۔ (محاورہ) (۱) غضبناک ہو رہے ہیں ۔ خشم آلودہ ہیں ۔ خفا ہیں (۲) درد آلود و غمگین اور آزردہ ہیں (۳) مجازاً شکوہ دل ہیں سے

رکھی آخر کو بھرڑی کی طرح پھوٹ بہے + ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو (ذوق)

بھرے پر چڑھانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ دم پر چڑھانا ۔ بھانسے میں لانا + تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کر دینا +

بھرے کو بھرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ رجے کو رجانا ۔ دولتمند کے ساتھ سلوک کرنا

بھری مجلس میں ۔ ۔ متابع فعل ۔ بر سر محفل ۔ عین مجلس میں +

بھرڑ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز ۔ توپ یا بندوق کی آواز (۲) آوازِ گوز (۳) سخرا +

بھرڑ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ زنبور ۔ زرد ۔ ہڑ ۔ بری ۔ ایک زرد رنگ کے پردار کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے +

بھرڑ کا چھتا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) خانۂ زنبور ۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر (۲) صفت ۔ لڑاکا فسادی ۔ وہ شخص جس کو چھیڑ کر بچنا بہت مشکل پڑ جائے

بھڑاس ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ غبار خاطر ۔ دل کا بخار یا کینہ ۔ باطنی عداوت +

بھڑاس نکالنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دل کا غبار نکالنا ۔ کینہ کشی کرنا ۔ عداوت نکالنا (۲ ۔ عو) رونے یا لڑنے سے اپنے دل کا رنج اور طبیعت کے غصے کو فرو کرنا +

بھڑانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بلانا ۔ قریب لانا ۔ مقابل کرنا ۔ ستانا ملانا (۲) لڑوانا ۔ لڑائی کروانا (۳) دینا ۔ رشوت میں دینا ۔ دھرا (۴) دیں پہ بھڑا او تمہارا کام بن جائے گا (۵) ساجھا ملانا ۔ شراکت کرنا ۔ پتی

ڈالنا (۵ ۔ عا ۔ بازاری) داؤں پر لگانا ۔ داؤں پر رکھنا (۶) بہتوں کو گنا یا کرنا ۔ دلالی کرنا ۔ دلّہ پن کرنا + طالب کو مطلوب سے ملانا +

بھڑ بھڑیا ۔ ۔ صفت (۱) کپٹی کا نقیض ۔ وہ شخص جو دل میں سا تو کچھ نہ رکھے مگر جس وقت غصہ آئے اُس وقت آپے سے باہر ہو کر بائیں سو کہہ ڈالے ۔ سریع الغضب آدمی جو جلد غصہ ہو اور جلد صاف ہو جائے (۲) صاف دل ۔ بے ریا ۔ سادہ (۳) پیٹ کا ہلکا ۔ کم ظرف (۴) جلد فیصلہ کرنے والا

بھڑ بھونجا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا ۔ بھڑبونجا ۔ بھڑبھونجن (۲) صفت) سیہ فام ۔ کالا کلوٹا ۔ بدصورت +

بھڑ بھونجن ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) اناج بھوننے والی عورت (۲) کالی بدصورت عورت +

بھڑتنگا ۔ ۔ اسم مذکر (عو) ہڑبونگ ۔ غل غپاڑا ۔ چتھڑو ۔ دھوم دھام ۔ شور و شغب ۔ ہنگامہ ۔ جیسے بات میں شیطانی بھڑتنگا نہ ہونا سہی +

بھڑ سان ۔ ۔ صفت (بازاری) احمق ۔ جالنگو ۔ بیوقوف ۔ بودا ۔ بھڑوا

بھڑک ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک ۔ چمک دمک (۲) ٹیپ ٹاپ ۔ رونق زیب و زینت ۔ نمود ۔ تکلف (۳) وحشت ۔ وحشی پن ۔ بھڑک ۔ رمیدگی (۴) اشتعال ۔ لپک ۔ التہاب +

بھڑک اٹھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ مشتعل ہونا ۔ لپک جانا ۔ بل اٹھنا ۔ شعلہ زن ہونا

بھڑک دار ۔ ۔ صفت ۔ چمکیلا ۔ چمکیلا ۔ چکیلا ۔ بھڑکیلا ۔ تکلف سے ہمکانا +

بھڑکانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) لکانا ۔ مشتعل کرنا ۔ آگ کو تیز کرنا ۔ زیادہ لو اٹھانا (۲) بھکانا ۔ غصہ دلانا ۔ برافروختہ کرنا (۳) بدکانا ۔ چونکانا ۔ اُچاٹانا ۔ چمکانا + (۴) ڈرانا (۵) حقہ پینے والے توے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے جلد سوختہ کر دینے کو کہتے ہیں +

بھڑکنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) شعلہ زن ہونا ۔ زیادہ لو اٹھنا ۔ التہاب ہونا (۲) بدکنا ۔ بھجکنا ۔ چونکنا ۔ یکایک ڈر کر بھاگ جانا ۔ رکنا ۔ خوفزدہ ہونا (۳) غصہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ برافروختہ ہونا ۔ بھبکنا (۴) گرم ہونا ۔ جلتا ہیجز ہو جیسے ماتھا بھڑکنا (۵) نس یا پٹھے کا تن جانا ۔ اعصاب کا کھنچ جانا (۶ ۔ شاگرد پیشہ) چینی کے برتن میں بال آ جانا +

بھڑک کے بیٹھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ متصل ہو کر بیٹھنا ۔ ملکر بیٹھنا ۔ جُت کر بیٹھنا ۔ قریب بیٹھنا ۔ لگ کر بیٹھنا ۔ اڑ کر بیٹھنا ۔ گھس کر بیٹھنا سے

جمع ہیں بیٹھا ہیں سب بھیجے خفا تو جو کرلیا + بھڑکے بیٹھو گا اگر میں بھی تو کیا ہو جائیگا (آتش)

بھڑک

تنگی محفل کی دولت بھڑکے بیٹھا نہ تو یار۔ رات اہلِ بزم کی کثرت کا احساں ہوگیا (معلوم)

بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا۔ یا۔ بھڑ کے چھتّے میں ہاتھ ڈالنا۔ فعلِ متعدی۔ فسادی آدمی کو چھیڑنا۔ بدآدمی کو اپنے اوپر آمادہ کرنا۔ غصّہ دلانا +

بھڑکیلا۔ صفت۔ پُرتکلف۔ زرق برق۔ زرق برق۔ بھڑک والا۔ چمکیلا۔ چمکیلا +

بھڑ مبا۔ اسم مذکر (عوام) بھڑم کی تصغیر +

بھڑمل۔ اسم مذکر (عوام) (لکھنؤ) مسخرہ۔ بے شرم۔ بے حیا +

بھڑنا۔ فعل لازم (۱) جوڑ سے جوڑ ملنا۔ پیوستہ ہونا۔ متصل ہونا۔ قریب ہونا۔ سٹنا (۲) مقابل ہونا۔ لڑنے کو آمادہ ہونا۔ گتھنا۔ (۳) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا (۴) الجھنا۔ لڑنا۔ کشمکش کرنا ؎

جا ہی بھڑا اس صف مژگاں سے آخر دل تو بڑا ساہی جگر کر گیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا۔ شانہ بشانہ ہونا (۶) قفل لگنا۔ بند ہونا +

بھڑوا۔ اسم مذکر۔ قرمساق۔ قلتبان۔ دیوث۔ بیچ لیا۔ دلّال وہ شخص جو عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے ملائے۔ نقیب وہ شخص جو کسبیوں کو ناچنے کے واسطے لائے +

بھڑوانا۔ بھڑنے کا متعدی المتعدی +

بھڑوائی۔ اسم مؤنث۔ (۱) قلتبانی۔ بھڑواپن (۲) بھڑوانے کا محنتانہ +

بھڑی۔ یا۔ بھڑیاں دینا۔ فعل متعدی (۱) کبوتروں کو اڑانا سکھانا۔ گھڑی اڑانا۔ گھڑی بٹھانا (۲) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا +

بھس۔ اسم مذکر۔ اناج کا چھلکا یا اناج کی بالیوں کا چورا جو گیہوں کے بعد رہ جاتا ہے۔ بھوسی۔ توڑی +

بھس بھروانا۔ فعل متعدی۔ کھال کھنچوا کر بھس بھروا دینا۔ پیرمی کے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی +

بھس کے مول بکیدو۔ ا۔ نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ قیمتی چیز کا سستے مول بکنا +

بھس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی۔ ا۔ کہاوت۔ جو عورت دو کو لڑوا کر آپ الگ ہو جائے اس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بھساکو۔ اسم مذکر (لکھنؤ) وہ تمباکو جو کڑوا ہو۔ ہلکا تمباکو۔ سادہ تمباکو

بھسٹل۔ صفت۔ (صحیح بھسٹل) (۱) قابلِ نفرت۔ گھناونی (۲) کثیف۔ نجس۔ گندی۔ بھشٹ +

بھسنڈ۔ صفت۔ نہایت موٹا اور بھدا آدمی۔ بھد بیسرا +

بھسکنا۔ فعل لازم (ہندو) تحقیر چبانا بھینس کی طرح کھانا جیسے بھسکنا +

بھشن

بھسکو۔ اسم مؤنث (۱) بسیار خوار۔ بہت کھانے والی عورت (۲) شبک وضع۔ ہرجائی عورت +

بھسم۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (भस्म) خاکستر۔ راکھ۔ بھبوت +

بھسم اشنان۔ اسم مذکر (ہندو) اُپلوں کی راکھ سے نہانا۔ راکھ ملنا جس طرح اہلِ اسلام میں تیمّم کرتے ہیں اسی طرح ان کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہالینا درست ہے +

بھسم پتری۔ اسم مؤنث۔ گانجھا۔ ایک نشہ کی چیز کا نام جسے بطور تمباکو پیتے ہیں +

بھسم رمانا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بھبوت رمانا) +

بھسم کر دینا۔ فعل متعدی۔ جلا کر راکھ کر دینا۔ بالکل معدوم کر دینا +

بھسم ہونا۔ فعل لازم (۱) جل کر راکھ ہونا (۲) ہضم ہو جانا۔ ہو فنا ہونا۔ (۳) غصّہ میں آگ ہونا +

بھسمنت ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) جل کر خاکستر ہونا۔ تباہ ہونا ؎

شعلہ پیرا اگر ہو تیری تیغ کوہ سے کر دیکھ ہو سب بھسمنت سکوں

بہسنا۔ فعل لازم (گیتوں میں) (۱) تبسّم کرنا۔ مسکرانا (۲) ہنسنا۔ ٹھنڈا ہونا (۳) خوش ہونا +

بھسنڈ۔ صفت۔ نہایت موٹا آدمی۔ مسٹنڈا۔ فربہ۔ وہ آدمی جو فربہی کے باعث بدصورت معلوم دے +

بہشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) باغ۔ گلشن۔ گلزار (۲) باغِ ارم۔ جنّت۔ فردوس۔ خلد۔ بیکنٹھ۔ دوزخ کا نقیض ؎

گر بہشت آدی تو آنکھوں میں میری پھیکی لگے جس نے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو؟ (میر)

(۳) مقامِ راحت و آسائش۔ آرام کی جگہ۔ عیش کا مقام۔ مقامِ فرحت۔ جائے فضا۔ دل لگی کی جگہ (آجکل بہشت کو مذکر اور جنّت کو مؤنث بولتے ہیں)

بہشت کا میوہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ انار +

بہشت کی قمری۔ ا۔ اسم مؤنث (بازاری) ہنگاما کمی کنچنیاں۔ ناچنے گانے والی عورتیں۔ رنڈی۔ کنچنیا۔ بھانڈ +

بہشت کی ہوا۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نسیمِ صبح۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آتی ہے۔ ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا۔ فعل لازم۔ جنّت کا مستحق نہ رہنا +

بھل

ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی یا بُرائی کرنا + حق فرزندی ادا نہ کرنا جیسے بچوں کے ساتھ بدی سے پیش آنا یا ماں باپ کو ستانا کیونکہ ان کے ساتھ بُرائی کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بِہشتی ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) بہشت کا رہنے والا (۲) سقا ۔ پانی بھرنے والا ۔ ماشکی (۳) صفت ۔ فلکی ۔ علوی ۔ آسمانی ۔ جنتی ۔ فردوسی ۔ بیکنٹھ باشی ۔ سُرگ باسی ۔ برہم لوکی +

بِھِشٹا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ غلاظت ۔ فضلہ ۔ گو ۔ بر ۔ براز ۔ پاخانہ

بِھِشٹَل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ناپاک اور غلیظ عورت ۔ کثیف عورت ۔ پلید عورت (۲) پھوہڑ ۔ بدسلیقہ + (۳) بدصورت ۔ گھناؤنی +

بھَک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) اُڑ جانے والا مادہ (۲) تمباکو کے پتّوں کا باریک چورا ۔ بُرادہ (۳) ۔ دراڑ جیسے لکڑی کی بھک +

بھَک بھَک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ انجن میں سے دھواں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) بارود کا دفعۃً آگ پکڑ کر جلنا اور صاف ہو جانا جسے لق سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھک سے اُڑ جانے والا مادہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (قانون) (۱) آتشگیر اشیا جن سے آگ بھڑک اُٹھے مثلاً گندھک شورہ بارود اور پوٹاس وغیرہ +

بھِکاری ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھیک مانگنے والا ۔ ٹکڑ گدا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ منگتا +

بَہکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ورغلانا ۔ اِغوا کرنا (۲) بھٹکانا ۔ راستہ بھلانا (۳) دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ جھوٹ بول کر یقین دلانا (۴) ڈہکانا (۵) غلطی کرانا (۶) جھوٹی اُمید بندھانا ۔ وعدہ وعید کرنا ۔ پھُسلانا ۔ کسی بات پر آمادہ کرانا (۷) کان بھرنا ۔ بدی کرنا ۔ بدگوئی کرنا +

بہکاوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (عوام) دم ۔ فریب ۔ اِغوا +

بہکاوے ۔ یا ۔ بہکائے میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دھوکے میں آنا ۔ دم میں آنا (۲) حمایت پر پھولنا ۔ پرچک یا تمکسہ پر کودنا +

بھَگَت ۔ س ۔ (ـــ) اسم مذکر (ہندو) (۱) عابد ۔ زاہد ۔ پارسا ۔ مرتاض ۔ تپسیری ۔ پرہیزگار ۔ متقی (۲) سیتلا وغیرہ کا پجاری ۔ جھاڑا پھونکی کرنے والا ۔ جھوٹ منتر کرنے والا ۔ سیانہ ۔ سکّانا ۔ چھکیدار ۔ بھائی ۔ ظاہر پرست ۔ مداری وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھَگتی ۔ س ۔ (ـــ) اسم مؤنث ۔ (۱) عبادت ۔ پرستش ۔ سیوا ۔

بھگا

پوجا (۲) خلوص ۔ اِخلاص (۳) عقیدت ۔ اِرادت +

بہک چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بڑھ چلنا ۔ اِترانا ۔ حد سے پاؤں نکالنا ۔ مغرور ہونا +

بھکرانڈ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کھیتے کے گلے سڑے اناج کی سی بُو ۔ ناگوار بو +

بھکرانڈا ۔ ہ ۔ صفت ۔ خراب بو کا ۔ بھکرانڈ کا +

بھکسا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بن روح کا ۔ وہ آٹا جو کھٹیلا جائے +

بھکسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ بہت کھانا ۔ نگلنا ۔ ٹھونسنا +

بھکشا ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ بھیک ۔ خیرات +

بھک منگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ ٹکڑ گدا ۔ ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا ۔ سائل ۔ بھوکا ۔ کنگال ۔ نہایت مفلس (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بھُکھ مُوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھوک کا ٹوٹا ۔ فاقہ کش ۔ گرسنہ ۔ روٹیوں کا مارا (آنیث میں بھکھ موئی) ؎

خوشی سے کیوں رات بھرے نہ ٹھوں کر دیکھتا ہو نہ بھکھ موا سا
بجے ہے ڈھولک اِدھر اُدھر بجے اُچاغ ۔ و فتن مُراد حاصل (انشا)

بہکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ راستے سے پھرنا ۔ گمراہ ہونا ۔ بھٹکنا (۲) دھوکا کھانا ۔ فریب میں آنا (۳) رپٹنا ۔ پھسلنا ۔ جیسے ہاتھ بہکنا ۔ قلم بہکنا (۴) بڑانا ۔ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا ۔ ہذیان ہونا ۔ بخار میں بکنا ۔ نیند میں باتیں کرنا (۵) پاؤں ڈگمگانا ۔ لرزنا ۔ لڑکھڑانا (۶) بجاریا ۔ نشہ میں شور مچانا (۷) حد سے بڑھ کر چلنا ۔ اِترانا +

بھکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اناپ شناپ کھانا ۔ بے اعتدالی سے کھانا ۔ نگلنا ۔ بھکوسنا

بھُکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گُھپنا ۔ گھس جانا ۔ چُبھنا ۔ سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اُتر جانا ۔ جیسے سوئی بھک گئی +

بھکوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نادان ۔ احمق ۔ بیوقوف (۲) گرساق ۔ بھڑوا ۔ دیّوث (۳) مسخرہ ۔ یاوہ گو ۔ بکواسی +

بھکوسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) کھانا ۔ نگلنا ۔ ڈکنا +

بھُگّا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (پورب) (۱) سادہ لوح ۔ مُرکھ ۔ بیوقوف (۲) چوسا ۔ جیسے تل بھگا +

بھگنگ ۔ ہ ۔ صفت ۔ لڑائی سے بھاگی ہوئی بھیڑ ۔ بھگوڑی بھیڑ (پورب)

بھگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دوڑانا ۔ ہنکانا ۔ سرپٹ لے جانا (۲) کسی عورت کو گھر سے نکال لانا ۔ ورغلا کر لے جانا (۳) پسپا کرنا ۔ شکست دینا ۔

بھگت

پڑا تا (۴) مُنہ پھیر دینا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ ہرا دینا+

بھگت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (بھگت)

اُجّل برن آدھین تن ایک چت دو دھیان
ہم تو جانت ہیں بڑے بھگت پر نکلے کپٹ کی کھان (دوہا)

(۲) تارکُ الحیوانات وہ شخص جو شکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے + پرہیزگار (۳) اسم مؤنث۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ جس میں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا روپ بھرتے ہیں (۴) سیانا۔ جوگی۔ اوجھا۔ گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اُتارنے والا (۵) سنگتیا۔ سُغردائی۔ سازندہ (۶) ہولی کے سوانگ بھرنے والا۔ سوانگی (۷) مثنوی غنیمت میں جو بھگت باز کا استعمال ہوا ہے وہاں سپھنیے یا کتھک سے مُراد ہے+

بھگت باز۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کا وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشہ دکھاتا ہے+

بھگت بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرہ بنانا+

بھگت بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا۔ عابد ہونا۔ مرتاض ہونا+ دھوکے باز بننا+

بھگت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) گت ہونا۔ گت بننا۔ مٹی پلید ہونا۔ دُرگت ہونا ؎

اس بُت نے اپنے گھر جو بُلوایا تو دوست بیتُ الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی (رشک)

بھگتانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۲) کرنا۔ بجالانا۔ تعمیل کرنا (۳) چکانا۔ بیباق کرنا (۴) تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا (۵) تقسیم کرنا۔ بانٹنا (۶) بازاری آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں+

بھگت لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) برداشت کر لینا (۲) سمجھ لینا۔ سُلجھ لینا جیسے ایک ایک سے بھگت لونگا+

بھگتنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ نمٹنا۔ نبڑنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا (۲) جھیلنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا (۳) بےباق ہونا۔ چکنا جیسے قرضہ بھگتنا (۴) بھرنا۔ بھوگنا جیسے قید بھگتنا (۵) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا (۶-۷) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ بر سر آنا (۸) ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا (۹) بدلہ لینا۔ بدلہ اُتارنا۔ برتاؤ کرنا۔ [illegible] آمد کرنا۔

بھلا

مَن سمجھوتہ کرنا۔ راضی برضا کرنا (۱۰) فراغ حاصل کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا+ دے دلا کر فارغ ہونا۔ بانٹ چونٹ کر فراغت حاصل کرنا۔ جیسے اس دالان میں تم بانٹو دوسرے میں میں بھگت لونگا۔ (۱۲) فعل متعدی) سمجھنا۔ سُلجھنا+

بھگتی۔ یا۔ بھگتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ناچنے گانے والا فرقہ۔ بھانڈ نقال+

بھگڑ۔ ہ۔ صفت۔ گلا ہوا اناج۔ کھٹے کا غلہ۔ وہ غلہ جس کا انس نکل گیا ہو۔ بھگرا ندی یُو کا غلہ+

بھگل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ+ پاکھنڈ+

بھگل بدیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فریب دہی۔ پاکھنڈ بازی+ شعبدہ

بھگل گانٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فریب بنانا+ مکر کرنا+ شعبدہ بازی کرنا۔ بناوٹ کرنا+

بھگو۔ ہ۔ صفت۔ بھگوڑا۔ بھاگ جانیوالا۔ گریز پا+ وہ غلام نوکر یا شاگرد جو آقا اور اُستاد کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے+ لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔

بھگوان۔ س۔ اسم مذکر (از भग بمعنی گُنائیں) (ب۔ ح) بھگمان۔ بھگونت۔ ایشور۔ ایشر۔ پرمیشر۔ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔ مختارِ مطلق۔ خدا تعالیٰ+

بھگو بھگو کے لگانا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے۔ نہایت سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ از حد ذلیل کرنا۔ گوہ میں نہلانا+

بھگوتی۔ س۔ اسم مؤنث۔ دُرگا۔ دیوی۔ دیبی۔ بھوانی+ کالی۔

بھگوڑا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بھگو)

بھگونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پانی میں تر کرنا۔ گیلا کرنا+

بھگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھاگڑ۔ ہڑبڑ۔ ہلچل۔ افراتفری+

بھگی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھلبلی پڑنا۔ ہلچل ہونا۔ بھاگڑ مچنا۔ خوف کا اثر [illegible]

بھلا۔ یا۔ بھیلڑا۔ بانجھ گائے یا بھینس بکری وغیرہ+

بھلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اچھا۔ عمدہ۔ بہتر۔ خوب (۲) نیک۔ پاکدامن۔ نکوکار۔ (۳) انوکھا۔ عجیب۔ سہانا۔ دلپسند۔ دلاویز۔ دلکش (۴) کلمۂ ایجاب ہاں۔ اچھا۔ بہت اچھا۔ آرے (۵) تاریخ فعل، ٹھیر۔ دم لے۔ صبر کر۔ خیر سمجھوں گا۔ دیکھا جائیگا (۶) کلمۂ تنبیہ و آگاہی (۷) ایک کلمہ تکیہ جو اکثر حُسنِ کلام کو واسطے زبان آتا ہے اور بعض لوگوں کا تکیہ کلام بھی ہوتا ہے ؎

بی بی اردو

بھلا

کیاکروں گا میں بھلا باغ اجارے لیکر آشیانے کو ہے اِک غنچۂ خس و خار بہت

(۸) سلوک - نیکی - جیسے بھلے کا زمانہ نہیں (۹) اشراف - شریف جیسے بھلا سا ہو تو اب اُس کے پاس تک نہ جائے +

بھلا آدمی - ۱ - اِسم مذکر - (۱) اچھا آدمی - نیک بخت آدمی + شریف آدمی - عزّت دار آدمی - بھلا مانس (۲ - طنزاً) شریر - فتنہ انگیز نالائق - فسادی + پاجی - چالاک + فسادی

بھلا جی - یا - بھلا صاحب - ۱ - (ندا) بطورِ طنز - خیر کیا مضایقہ ہے - کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا - ہ - فعل لازم - بہتری چاہنا - خیر چاہنا - بہبودی چاہنا +

بھلا چنگا - ہ - اِسم مذکر - تندرست - اچھا بچھا - صحیح سالم - موٹا تازہ - خاصہ +

بھلا کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) اچھا کرنا (۲) نیکی کرنا - سلوک کرنا - خیرات کرنا - جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا - ہ - فعل لازم - اچھا معلوم دینا + زیب دینا +

بھلا مانس - ہ - اِسم مذکر - بھلا آدمی - مرد آدمی - نیک آدمی + مہذب (۲) خلیق - ملنسار - خوش مزاج (۳) اشراف - شریف - ذی عزّت (۴) نیکبخت - نیکذات (۵) سیدھا - صاف دِل (۶ - طنزاً) بد - بدذات - شریر - دنگئی - فسادی - جیسے تُم بھی بھلے مانس ہو اُس غریب کو بغیر ستائے نہ رہے - ارے بھلے مانس مان جا +

بھلا ماننا - ہ - فعل لازم (۱) اچھا جاننا (۲) احسانمند ہونا +

بھلا منانا - ہ - فعل لازم - کِسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا +

بھلانا - ہ - فعل لازم (۱) فراموش کرنا - یاد سے اُتارنا - یاد نہ رکھنا (۲) دھوکا دینا - فریب دینا +

بہلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) کھیل میں لگانا - کِسی شغل میں مشغول کرنا - بچّہ کو رونے سے باز رکھنا ؎

کوئی مشتاقِ تمنا ہو تو کر ... حیلہ جو مجھکو پھسلاتی ہے قسمت اُنکو بہلاتی ہو منید (نیخود)

(۲) پھسلانا - دم میں لانا - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - (۳) تسلی دینا - تشفی دینا - جھوٹی باتیں بنا کر تسلی دینا - (۴) کِسی سیر و تماشے سے دِل کو خوش کرنا +

بھلاوا - ہ - اِسم مذکر - (۱) بھلاوا - بہکاوا - پھسلاوا (۲) جھل -

بھلے

فریب - دغا - دھوکا (۲) کنایت - پرچی + بھرمساء - پھسلا - سرا - جیسے کِسی کے بھلاوے میں نہ آنا +

بہلاوا - ہ - اِسم مذکر - تفریح - جی کا پرچاوا - من کا پھسلا سرا +

بِھلاواں - ہ - اِسم مذکر - ایک پھل کا نام جو اکثر دوا میں پڑتا ہے مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک تیسرے میں - بلادر +

بھلائی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) نیکی - نکوئی - بہتری (۲) خیر خواہی (۳) نیکنامی (۴) فائدہ - منفعت (۵) خوبی - عمدگی (۶) خوبصورتی - حُسن (۷) سلوک - خیرات - احسان +

بھلائی رہنا - ہ - فعل لازم - نیکنامی رہنا - نیک یادگار رہنا - نیکی قائم

بھلائی لینا - ہ - فعل متعدی - نیکی یا ثواب حاصل کرنا - احسان کرکے نیکنامی حاصل کرنا + دُعا لینا +

بھل بھل - ہ - اِسم مؤنث - بہت سے پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز - جل جل +

بھلبھلانا - ہ - فعل متعدی - بھوبل یا بلؤ میں کِسی چیز کو بھوننا - نیم برشتہ کرنا +

بھلسا دینا - ہ - فعل متعدی - جلا دینا - کباب کر دینا - جھلس دینا + کوفت پہنچانا - جیسے آپنے بات ہی ایسی کی کہ دل بھلسا دیا +

بھلسنا - ہ - فعل لازم - (۱) فعل لازم سوختہ ہونا - جھلسنا - بھننا - جلنا + بھوبل یا کِسی گرم چیز سے بھنکر بھرتا ہو جانا (۲ - فعل متعدی) جلانا - بھوننا - جھلسنا +

بھلکڑ - صِفت - بہت بھولنے والا - فراموش کار - غلط کار - بھول بھول جانیوالا +

بھلمنساہت - ہ - اِسم مؤنث (عوام) شرافت - اِنسانیت - آدمیت - آدمگری - بھلمنسی

بہلنا - فعل لازم - (۱) سیر و تماشا سے خوش رہنا - کِسی شغل میں مشغول ہونا (۲) رنج یا غم بٹنا + بچّہ کا رونے سے بند ہونا +

بہلہ - ف - ہ - اِسم مذکر - وُہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر اُس پر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں +

بہلی - ہ - اِسم مؤنث - بیل کی گاڑی - بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں +

بہلیا - ہ - اِسم مذکر - پرندوں کا شکاری - ہتیار (۲) تیر و کمان سے مسلح رہنیوالا +

بھلے آئے - ہ - (محاورہ) بطورِ طنز - خوب آئے - بہت دیر میں آئے - اچھا انتظار دکھایا + وعدے پر نہ آئے - وقت پر نہ پہنچے +

بھلے کا زمانہ نہیں - ۱ - (محاورہ) یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بُرائی ملے بدبختی ہے ... شرافت گردی ہے +

بھنت

کاٹ کنکول بانسری بھنبیری میرزا نام رکھا ایک اسی نام کے کھیل کا فقرہ ہو جو لڑکے کھیلتے وقت زبان پر لاتے ہیں) (۲) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا +

بھنبیری ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برا ہو جانا۔ اڑ جانا۔ تیز ہو جانا۔ تیز تری کا گانا

بھنتُو۔ ہ۔ صفت۔ بھنتے کی مانند۔ بینگن سا (مخصوص معنی میں مستعمل ہے) +

بھنٹا۔ ہ۔ اسم مذکر دیکھو (پ) بتاؤں۔ بینگن۔ بادنجان +

بھنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بند۔ تھوڑا سا کھانا ہوا ٹوٹا۔ جیسے تمباکو کا بھنڈ (۲) باہم نتھی شدہ۔ جیسے کھوپرے کا بھنڈ (۳) بلیوں کے تمباکو کا پنڈا +

بھنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو۔ (بھنٹا) +

بھنڈ ابردار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حقہ پلانے والا ملازم۔ وہ شاہی ملازم جو بادشاہ کو حقہ پلانے کی خدمت دیجیئے ہو + کلگردار

بھنڈار۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گودام۔ ذخیرہ۔ کوٹھار۔ کوٹھیار۔ (۲) سطح دریا۔ سطح آب (۳) پانی کا خزانہ +

بھنڈارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سنیاسیوں اور جوگیوں کی ضیافت + درویشوں کی ضیافت۔ ہمارے بھنڈارے میں سا بھاکرے ماتی (جوگی) (۲) کھوپری۔ سر (۳) پیٹ۔ شکم (۴) بیکیتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں +

بھنڈاری۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) باورچی۔ خانساماں (۲) کوٹھاری۔ گودام کا محافظ (۳) سودھی۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلہ تقسیم کرے +

بھنڈ پیرا۔ ہ۔ صفت (ع) نحس قدم۔ سبز قدم۔ منحوس۔ وہ شخص جس کا پیر اچھا نہ ہو +

بھنڈ سال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ غلہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے۔ کھتی۔ کھتہ۔ ذخیرہ۔ گولا گنج +

بھنڈسالی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھتا بھرنے والا۔ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلہ بھرے (۲) کھتے کا۔ جھگڑا۔ اناج وا غلہ۔ گولا غلہ +

بھنڈ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) توڑنا (۲) بگاڑنا۔ بھنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔ خراب کرنا۔ کھنڈت کرنا (۳) بے انتظامی پھیلانا۔ بدنظمی کرنا۔ بے رونقی پھیلانا۔ جیسے سارا کھیل بھنڈ کر دیا +

بھنڈ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ درہم برہم ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ جیسے کھیل بھنڈ ہونا۔ معاملہ بھنڈ ہونا۔ کام بھنڈ ہونا وغیرہ +

بھنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (بھنڈ کا) (۱) ایک ترکاری کا نام جس کے

بھنگ

اگرچہ بھنڈ سے روئیں ہوتے ہیں اور پھدپھ میں اسے رام توری کہتے ہیں جنہیں درجہ دوم میں سرد و تر ہے)

بھنڈٹے خانہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ کوٹھری یا مکان جس میں ظروف کا سامان رہتا ہو +

بھنڈیلا۔ ہ۔ بھانڈ کی تصغیر۔ تمثیل بھانڈ۔ نقال (۲) مسخرہ باز۔ ٹھٹھول۔ جگت باز

بھنک۔ ہ۔ اسم مؤنث (بھنڈ و بہتے با) ہلکی آواز۔ ہلکی آواز یا اڑتی ہوئی بات۔ مشتبہ بات۔ نرم آواز۔ مکھیوں کی سی آواز +

بھنکتی صورت۔ ہ۔ صفت (ع) گھناؤنی صورت۔ مکروہ صورت +

بھنکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مکھیوں کا بھنبھنانا (۲) ہجوم کرنا (۳) سست بیٹھنا۔ خالی بیٹھے مکھیاں اڑانا +

بھنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سبزی۔ بھیا۔ بنگ۔ بوٹی۔ ٹھنڈائی۔ ایک قسم کی نشیلی پتی (۲) شکستگی۔ بربادی۔ مساری +

بھنگ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ توڑنا۔ مسمار کرنا۔ پامال کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا +

بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مفت جانا۔ ضائع ہونا۔ بے سود صرف ہونا۔ رائیگاں جانا +

(اگرچہ بعض لوگ اس کی اصل بھنگ کو بھاڑا (خرچ) خیال کرتے ہیں مگر میری رائے میں چونکہ یہ گھاس اہل اسلام میں زیادہ رائج ہوا اور وہ لوگ کل نشہ کی چیزوں کو حرام مانتے ہیں پس حرام چیز پر کچھ صرف ہو وہ بھی بیجا اور رائیگاں ہے کیونکہ ایک تو خود وہ چیز حرام دوسرے اس پر بھانے کا خرچ پس یہ موافقت برمحل ہے)

بھنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک بہت چھوٹا سا اڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور چیٹا یا دھکا اڑتا ہے۔ پیپر گوڑ کا کیڑا +

بھنگرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی بدبودار بوٹی جسے گوکر بھنگرا بھی کہتے ہیں

بھنگراج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کوے سے چھوٹا اور نہایت خوش آواز پرند جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنگڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بہت بھنگ پینے والا۔ سبزی باز +

بیرسیا بھنگڑ بھنگ گھوٹ + بھنگ گھوٹ تم بیں رکھیو رسیا

(۲) بادہ گو۔ گپّی۔ غپیا +

بھنگن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مہترانی۔ خاکروبن۔ جمعدارنی۔ حلالخوری (۲) بھنگ پینے والی۔ بھنگڑ والی (۳) پیار سے بھنگڑ لوگ بھنگ کو بھی کہتے ہیں جیسے بھنگن خوشتر ...

۱؎ ہر جا آفذ دوسرے درجہ میں گرم و خشک

بھنگی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خاکروب ۔ مہتر ۔ چوڑھا ۔ حلالخور ۔ کناس (۲) بھنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹو جاگی لٹو ۔ بھنگی +

بہنگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بانس کی موٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسی باندھ کر بوجھ اُٹھاتے ہیں +

بھنگیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) گھٹی ہوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیر خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں ۔ تکیہ (۲) وہ مقام جہاں کس ونا کس جمع ہوں (۳) دکانِ بنگ فروش +

بھنگیر خانے کی گپ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بے سروپا بات ۔ غیر معتبر خبر ۔ بازاری گپ +

بھنگیرن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ساقن ۔ وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقہ اور بنگ وغیرہ تیار کرکے پلاتی ہے +

بھننگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بھنک)

بھنوانا ۔ ہ ۔ بھوننے کا متعدی المتعدی + بریاں کرانا +

بھنور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گرداب ۔ ورطہ ۔ چرخاب +
(جب دریا میں کسی گڑھے کے باعث پانی چکر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پانی کا چکر کھانا ۔ گرداب پڑنا +

بھنور جال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دُنیا ۔ دُنیا کے پھندے اور اُسکی گردش +

بھنور کلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رسی یا پیتل وغیرہ کا حلقہ جو کتّے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔ کنڈا اور کڑی +

بہنوئی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہن کا خاوند ۔ شوہرِ خواہر ۔ جیجا ۔ سوڈلھا بھائی +

بہنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پہلی بکری ۔ اوّل اوّل دام لیکر بیچنا جسے فارسی میں دشت کہتے ہیں

بہنی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بہنیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) بنائی ہوئی بہن ۔ خواہر خواندہ ۔ منہ بولی بہن +

بہو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س) بدھوہ ۔ یا دھوہ (۱) دُلہن ۔ کنیا نو ۔ عروس (۲) بیٹے کی جورو (۳ ۔ ہندو) جورو ۔ بیوی (۴ ۔ عو) بچہ کا عضوِ تناسل (۵) معزز ہندو عورت (مسلمان عورتیں ہر ایک ہندو عورت کو بہو کے لفظ سے خطاب کرتی ہیں) (۶) جس محلہ میں کوئی عورت بیاہ کر آتی ہے اُس محلہ والے بھی اُسکو بہو کہتے ہیں مگر گنوار یا ہندو (۷) حلال خوری ۔ مہترانی جو محلے میں بیاہی آئی ہو

بہو بیگم نام رکھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ اپنے آپ معزز اور بڑا بننا ۔ فخریہ لقب اختیار کرنا ۔ اپنے آپ کو ملکۂ دوراں خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بہو بیگم نام رکھ لینا بڑی بات نہیں +

بھُو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھوم کا مخفف (۱) مٹی ۔ خاک (۲) زمین ۔ دھرتی +

بھوآ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) باپ کی بہن ۔ پھپھی ۔ پھوپی +

بھوانی ۔ س ۔ اسم مؤنث (ہنود) (۱) شیو رانی ۔ شیوجی کی استری ۔ دُرگا ۔ گورا پاربتی جیسے مسلمانوں میں ماحوا (۲) چیچک ۔ سیتلا ۔ ٹھنڈی +

بھوبل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جلتی ہوئی راکھ یا خاکسترِ گرم (۲) ریت بھوڑ ۔ بالو ۔ ریتا ۔ ریگ +

بھوپالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک راگنی کا نام +

بھوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی گزرا ہوا ۔ اصطلاحی وہ بدروح جو جسم چھوڑنے کے بعد دُنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے ۔ پریت ۔ خبیث ۔ شیطان (۲) شیوجی کے جاسوس شیوجی کی فوج (۳) پیدائی جیو دھاری جنتو ۔ ذی رُوح (۴) حکمائے ہند کے مجوزہ عنصروں میں سے ایک عنصر (۵) صفت ۔ مچھر یا جن کی طرح لپٹنے والا (۶) بدہیئت بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ خاک آلودہ (۸) فعلِ ماضی (۹) نشہ میں غرقاب ۔ بھوت ۔ سرشار ۔ آپے سے باہر +

بھوت اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا ۔ جن اُتارنا +

بھوت اُترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) جن اُترنا ۔ پریت دُور ہونا ۔ (۲) غصہ اُترنا ۔ آپے میں آنا +

بھوت بننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نشہ میں مست ہونا ۔ بھوت ہونا ۔ سرشار ہونا (۲) غصہ میں آپے سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ غصہ میں بھر جانا ۔ غضبناک ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ برافروختہ ہونا (۳) خاک آلودہ ہونا ۔ مورت کا بھتنا بننا (۴) بہ تن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن رہا ہے (۵) مچھر ہونا ۔ جن بننا +

بھوت چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جن چڑھنا ۔ غصہ کا سوار ہونا

بھوت کا پکوان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ کھانا جو بھوت کے ذریعہ سے ملا (۲) مفت کی دولت جو بآسانی ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھوت ہو کر چمٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت گرویدہ اور مچھر ہونا ۔ سر ہونا +

بھوت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غصہ میں اندھا ہونا یا آپے سے باہر ہونا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھوتنی ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بُھتنی) +

بھوتنی والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (بازاری) چڑیل کا ۔ ایک گالی ہے +

بھوج ۔ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کھانا ۔ اہار (۲) دعوت ۔ ضیافت جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا ۔ قنوج ایک پُرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا ۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں ۔ یہ راجا اہلِ اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا پنڈت کالیداس کبیشر جس نے سکنتلا لکھی ہے اسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر گزرا ہے جسے ہندوستان کا شیکسپیر کہنا چاہیئے +

بھوجائی ۔ یا ۔ **بھوجی** ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) بڑے بھائی کی بیوی ۔ بھاوج ۔ زنِ برادر ۔ بھابی +

بھوج پتر ۔ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اصل میں (بھوج پتر [illegible]) تھا ۔ ایک قسم کے کشمیری درخت بھوج نامی کی چھال جو پتے کی مانند تہ بہ تہ ہوتی ہے ۔ اگلے زمانہ میں کاغذ کی بجائے اسی پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اُس زمانے کی لکھی ہوئی پستکیں اب تک پائی جاتی ہیں مگر آجکل عطار پہاڑی نے پر پیٹتے ہیں یا جنتر کے اندر بارش سے بچنے کیلیے بطور خلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں ۔ نیز اُس کی دھونی بچّے کو دا ملو سُنگھائی جاتی ہے

بھوجن ۔ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کھانا ۔ اہار ۔ طعام + خاصہ (۲) اُکش +

بھوجن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کھانا کھانا ۔ تناول فرمانا +

بھوجی ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بھجیا) +

بھوجی ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) عزّت دار عورت (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے ۔ ہیجڑا ۔ زنانہ +

بھوچکّا ۔ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا (۲) ہکّا بکّا ۔ متحیر ۔ حیران ۔ ہکّا بکّا ۔ متعجب +

بھوچکّا رہنا ۔ یا ۔ **ہونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حیران و متعجب رہنا ۔ متحیر ہونا

بھوڈل ۔ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ابرک ۔ طلق +
(ایک چمکدار کانی چیز جس کے ڈلے مٹی میں بھرے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں

اور اُسے پیس کر اکثر برتنوں پر چڑھاتے یا تابوت و رقوں کے کنول بناتے ہیں ۔ ہندو بھوڈل بھی کہتے ہیں)

بھور ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ صبح ۔ نور کا تڑکا ۔ بامداد ۔ پگاہ ۔ سحر دم +

بھور ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) صبح ہونا ۔ تڑکا ہونا (۲) چاندنا ہونا ۔ روشنی ہونا (۳) بالکل صفایا ہو جانا کچھ نہ رہنا (۴) ختم ہونا ۔ تمام ہونا (۵) خوب پٹنا ۔ ضرب یا دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے چکا چوند آنا + تیور آجانا +

بھورا ۔ ہ ۔ صفت (۱) مٹیالا رنگ ۔ وہ سیاہ رنگ جس میں سُرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ۔ شتری رنگ (۲) سیاہ مایل بہ سفیدی جیسے بھورے بال + (۳ ۔ اسم مذکر) وہ نیلا کبوتر جس کے جابجا سفید پر نکل آئیں نیلا بھورا

بھوری ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) وہ روٹی جو انگاروں پر پکاتے ہیں ۔ انگاکڑی

بھورے ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ بواو مجہول ۔ جمع بھورا ۔ روٹی و طعام و شیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے نیز وہ مقدار جسے مکھی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھوڑ ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ریگستان ۔ ریتلی زمین ۔ ریت کا ملک +

بھوڑا ۔ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (از بہُرنا بمعنے واپس آنا) (۱) وہ کھانا جو دُلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بہوڑے کا کھانا بھی کہتے ہیں (۲) ولیمہ ۔ شادی کے بعد کی دعوت + طعام ماحضر +

بھوسا ۔ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) (دیکھو بُھس) +

بھوسی ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بُھس کی تصغیر ۔ سبوس ۔ چوکر ۔ وہ غلہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھوسی ہے ۔ ہ ۔ (محاورہ) رد کے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں ۔ اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اُس وقت جاتا یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے ۔ یعنی اب خاتمہ ہے ۔ اب نہیں ہے ۔ اب ہو چکی ۔ صبر کرو + جیسے اب دینے کی بھوسی ہے اُنسے یا اب بھوسی ہے +

بھوک ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) اشتہا ۔ گرسنگی ۔ جوع ۔ کچھ یا کھانے کی خواہش (۲) خواہش چاہنا ۔ چاہ ۔ ضرورت ۔ حاجت ۔ اس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے ہیں (۳) بڑھیوں کی اصطلاح میں ۔ گنجایش ۔ سمائی ۔ جیسے چُول کے گھر میں اس تو زیادہ بھوک نہیں ہے +

بھوک بند ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بھوک نہ رہنا ۔ بھوک نہ لگنا ۔ اشتہا باطل ہونا +

بھوک

بھوک بھاگنا۔ ۔ فعل لازم۔ کھانے کی پروا نہ رہنا۔ جیسے نہایت خوبصورت یا عمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اُسے دیکھ کر بھوک بھاگتی ہے +

بھوک پیاس۔ ۔ اسم مؤنث۔ اوّل ظاہر (۲) سختی۔ فاقہ کشی۔ تنگی۔ مفلسی (۳) احتیاج۔ ضرورت +

بھوک لگنا۔ ۔ فعل لازم (۱) اشتہا ہونا۔ کھڑیا لگنا معدہ کو خواہش طعام ہونا

بھوک مرنا۔ ۔ فعل لازم۔ اشتہا زائل ہونا +

بھوکا۔ ۔ صفت (۱) گرسنہ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا (۲) خواہشمند۔ غرضمند۔ خواہاں + حاجتمند (۳) بھوک کا لوٹا۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش بھوکوں کا مارا (۴) نہایت مفلس۔ قلاش (۵) شایق۔ عاشق۔ فریفتہ۔ دلدادہ۔ مفتوں جیسے محبت کا بھوکا (۶) مشتاق۔ آرزومند۔ متمنی۔ تمنا رکھنے والا

بھوا اگھر میں بحر کے اے جان حاضری بھوکا تمہاری دید کا کچھ کھا کے مرگیا (بحر)

(۷) مصافا۔ وہ دست آور دوا جو شیر کو لڑانے کے دنوں میں دیتے ہیں

بھوکا مرنا۔ ۔ فعل لازم (۱) فاقہ کشی کرنا تنگی سے گزر یا اوقات کرنا مشکل سے گزر ہونا (۲) بھوک کے مارے عاجز آنا۔ انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھنا۔ بھوک سے بے دم ہونا +

بھوکوں مرنا۔ ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (بھوکا مرنا نمبر ۱) +

بھوگ۔ ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) بھوجن۔ طعام۔ کھانا (۲) پرشاد۔ دیوتاؤں کا کھانا۔ وہ خوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں۔ پربھاتی (۴) خوشی۔ انبساط۔ حظِ نفس۔ آنند۔ سکھ۔ چین۔ آرام۔ عیش۔ عشرت (۵) مجامعت۔ مباشرت (۶۔ ع) گالی۔ دشنام۔ نا گفتہ بہ بات جیسے بھوگ سنانا یعنی گالیاں دینا (۷) تخلص۔ شاعر یا کبیشر کا وہ مختصر نام جو وہ اپنے منظوم کلام میں لاتا ہے +

بھوگ بلاس۔ ۔ اسم مذکر۔ عیش و عشرت۔ حظِ نفس۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں +

بھوگ پڑنا۔ ۔ فعل لازم (ع) (۱) گالیاں پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا۔ سخت سست سننا +

بھوگ دینا۔ ۔ فعل متعدی (ع) (۱) گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۲۔ ہندی) پرشاد دینا۔ تبرک دینا +

بھول

بھوگ سنانا۔ ۔ فعل متعدی (ع) دیکھو (بھوگ دینا) +

بھوگ کرنا۔ ۔ فعل لازم (ہندی) مجامعت کرنا۔ ہمبستر ہونا + سونا۔ پونا

بھوگ لگانا۔ ۔ فعل متعدی (ہندی) (۱) کھانا تناول فرمانا۔ نوش کرنا۔ (۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا +

بھوگلی۔ ۔ اسم مؤنث (ہندی ع) ناک کے ایک کھوکھلے زیور کا نام جو نلی کی مانند ہوتا اور اُس کے اندر طلائی لونگ پھنسا جاتی ہے +

بھوگنا۔ ۔ فعل لازم (ہندی) (۱) حظ اٹھانا۔ مزا اڑانا۔ عیش کرنا۔ آنند کرنا (۲) جھیلنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا + اٹھانا۔ گوارا کرنا۔ جیسے دُکھ بھوگنا (۳) بھگتنا۔ بھرنا +

بھوگی۔ ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) عیاش۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ زانی۔ خراباتی۔ نفس پرور (۲) مجامعت کنندہ۔ کامی (۳) خوردندہ۔ بھوجن کرنیوالا (کہاوت) ایک بار جوگی۔ دو بار بھوگی۔ تین بار روگی یعنی ایک مرتبہ رفع حاجت کے واسطے جانا زاہدوں کا کام ہے اور دو دفعہ تنعم پروروں کا اور تین بار بیماروں کا (۴) آنندی۔ سکھی (۵) آرام طلب۔ عیش طلب جیسے بن بھوگی کرم ولدری +

بھول۔ ۔ اسم مذکر (ہندی) دوات بھولنا +

بھول۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چوک۔ فراموشی + سہو و نسیان (۲) غلطی۔ غلط کاری (۳) خطا قصور۔ لغزش (۴) دھوکا۔ شبہ +

بھول پڑنا۔ ۔ فعل لازم۔ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اترنا۔ خارج از ذہن ہونا

بھول کر یاد نکرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ ذرا یاد نکرنا۔ کبھی دھیان نہ دینا۔ بالکل فراموش کر دینا۔ دھوکے سے بھی نام نہ لینا +

بھول کے آنا۔ ۔ فعل لازم۔ غلطی سے چلا آنا۔ دھوکے سے آنا۔ سہواً آنا

برسے مکان پہ وہ کار قیب کے گھر کا کسی کا بھول کے آنا بھی یاد گار رہا (نامعلوم)

بھول کے نکرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ جھوٹوں نکرنا۔ بالکل نکرنا۔ ہرگز ہرگز کوئی کام نکرنا + ذرا نہ کرنا +

بھول کے یاد کرنا۔ ۔ فعل لازم (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا۔ غلطی سے یاد لانا۔ بھلا ہے سے یاد کرنا (۲) ایک کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا۔ کسی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا +

بھولا۔ ۔ صفت (۱) سیدھا سادا۔ مُورکھ۔ سادہ دل + بے کپٹ۔ بے کینہ (۲) بچوں کی سی عقل والا۔ نادان۔ سادہ لوح۔ سودسسو۔

کم عقل (۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں
تمیز نہ کرنے والا (۴) انجان۔ ناواقف +

بھولا بھالا۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح بھولا بالا) (۱) چھوٹے بچے کی
مانند ناسمجھ۔ معصوم صفت بچہ۔ بالا۔ طفل۔ صغر سِن (۲)
سیدھا سادا۔ بے تکلّف (۳) بے کپٹ +

بھولاپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سادگی۔ سادہ مزاجی۔ معصومیت (۲) سادہ
لوحی۔ نادانی (۳) ناتجربہ کاری (۴) وہ نرمی اور ملائمت جو بچوں
اور معشوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا بسرا۔ ہ۔ صفت (۱) چت سے اُترا ہُوا۔ از یاد رفتہ۔ بھولا چوکا۔
(۲) راہ گم کردہ۔ راہ فراموش کردہ +

بھولا بھٹکا۔ ہ۔ صفت۔ راہ گم کردہ۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولا ہُوا
(۲) تابع فعل۔ اتفاقیہ۔ بلا ارادہ۔ بہک کر۔ راستہ بھول کر ؎
میرے گھر سے اُلٹے قدموں پھر گئے وعدہ کی شب + بھولے بھٹکے آئے بھی لیکن نہ آئے کس طرح (رونق)

بھولا چوکا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بھولا بسرا)

بھولا چنیا۔ ہ۔ اسم مذکر جیتے جی اُترا ہُوا خراب حافظہ۔ بھول مزاج۔ معدوم

بھولاناتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) مہادیو۔ شیو جی کا لقب +

بھول بھلیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک خاص طرح کی عمارت
جس میں بہت سے ہمشکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اس انداز کے
بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ نہ پائے جب
نکلے جب دُوسرے ہی دروازہ سے نکلے اور تمام مکان میں بھٹکا
بھٹکا پھرے۔ گیت۔ جھولا کن نے ڈالا ہو امریاں + چار گئیں تینیں بھول بھلیاں
بھولی بھولی ڈولیں پیچ رنگ سنیاں + جھولا کن ڈالا ہے امریاں
(۲) گورکھ دھندا (۳) زبانِ اُردو کے ایک رسالہ کا نام جو
ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چت سے اُترنا۔ فراموش ہونا (۲) خیال نہ رہنا۔
یاد نہ رہنا (۳) غلطی کرنا۔ خطا کھانا۔ چُوکنا (۴) بھٹکنا۔ راستہ گم کرنا۔
گمراہ ہونا (۵) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا (۶) بے آزمائش گرویدہ
ہونا۔ جیسے میں تو تیری لال بچھیا پہ بھولی رہے رجوا (گیت)
(۷) اترانا۔ غرّہ کرنا۔ گھمنڈ کرنا (مصرع)
؎ اس دولت و اقبال پہ مت بھول او میرے ؎

اب وہ اگلا سا التفات نہیں ۔ جس پہ بھولے تھے ہم وہ بات نہیں (حالی)
(۷) غافل ہونا۔ بے خبر رہنا۔ خوابِ خرگوش میں ہونا +

بھولی۔ ہ۔ صفت (۱) سیدھی سادی اور بے کپٹ (۲) اسم مؤنث)
سادہ مزاج عورت۔ نادان عورت + کم سِن عورت۔ جیسے بھولی سی
بھالی سی دُلہن میں تھوڑی سی ہے تو ہے کوئی شرارت بکرکش سام (بھولی)

بھولی بھولی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بچوں کی سی باتیں۔ پیاری
پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صورت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نردھٹی صورت کا نقیض
پیاری پیاری صورت۔ سُہاونی مورت +

بھولے بھٹکے۔ ہ۔ تابع فعل۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ گاہے ماہے
رستہ بھول کر۔ اُوکے چُوکے +
کبھی وہ بھولے بھٹکے آہی جاتے ۔ جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (بزمی)

بھوم۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھرتی۔ زمین۔ بُوم (۲) پرتھی۔ خلائق۔
دُنیا۔ سنسار (۳) جگہ۔ استھان۔ مقام (۴) مُلک۔ ولایت۔ اقلیم۔
دیار (۵) وطن۔ دیس۔ زاد و بوم +

بھومیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمیندار۔ مالکِ زمین۔ گاؤں کا دیوتا
جسے بھومیاں بھی کہتے ہیں (۲) پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن (۳) وہ بہت
پُرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں جیسے بھومیا بھوپال کھیر موکو کھال

بھوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ابرو۔ بھرکٹی۔ وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں
سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکل قوس ہوتے ہیں +

بھوں تاننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری چڑھانا۔
ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا۔ رنجیدہ ہونا (۲) ناز کرنا۔
نخرہ کرنا (بھویں تاننا زیادہ بولتے ہیں)

بھوں چڑھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ
زیادہ بولتے ہیں۔ اگرچہ معنی۔ رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہے +

بھون۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ استھان۔ مسکن جیسے
بھگتی بھون (۲) مندر۔ ٹھاکر دوارہ۔ دیوی کا استھان +

بھوں بھوں رونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بڑی آواز سے رونا۔
بدآواز ہو کر رونا + کُتّے کی طرح رونا +

بھوں بھوں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بھونکنا۔ کُتّے کی طرح بولنا

(۲) بکنا۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا +

بھونپو ۔ اسم مذکر۔ نرسنگا۔ تُرئی (رسینگ) ایک چھوٹا سا بگل جسے جوگی اکثر بجاتے ہیں ہندوؤں کے نزدیک یہ شیو جی کی فوج کا ترم ہے)

بھونچال ۔ اسم مذکر (صحیح بھوم چال) زمین لرزہ۔ زلزلہ۔ بھونچن +

بھونچکّا ۔ صفت۔ خوف زدہ۔ متحیر۔ ہکا بکا۔ متعجب۔ حیران و پریشان +

بھونڈو ۔ صفت۔ گنددہ۔ ناتراش۔ سادہ لوح۔ نہایت بیوقوف۔ بودا۔ احمق +

بھونڈا ۔ صفت۔ بے ڈول۔ بدروپ۔ زشت۔ منہ بون۔ بدصورت +

بھونڈاپن ۔ یا۔ **بھونڈاپنا** ۔ اسم مذکر (عو) بدتمیزی بدتہذیبی + بدسلیقگی۔ پھوہڑپن (۲) بدصورتی +

بھونڈا نخرہ ۔ اسم مذکر (عو) نازیبا نخرہ۔ نازیبا۔ بُستر لمرہ +

بھونڈی ۔ صفت مؤنث۔ بھونڈا کی تانیث دیکھو (بھونڈا)

بھونڈی باتیں ۔ اسم مؤنث (عو) سخن نازیبا۔ بدتمیزی کی باتیں پھسنڈی باتیں +

بھونڈی صورت ۔ اسم مؤنث۔ بھدیسی صورت۔ بدشکل صورت ناموزوں ہیئت نامرغوب +

بھونرا ۔ اسم مذکر (س भ्रमर) (۱) مذہب۔ الی (مصرعہ دوم) بھونرا اوربھی پھول کا اور کلی کا رس ہے (ایک قسم کا سیاہ تتیا جو اکثر لکڑی پر چھید کرکے رہتا اور اس کی گونجدار آواز سے گرمی کا سماں بندھ جاتا ہے۔ ہندی شاعروں نے اُسے کنول کے پھول کا عاشق اور چمپے کا دشمن باندھا ہے کیونکہ شرلوگ عاشقِ صادق سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گیتوں میں بھنور بھی آتا ہے۔ جیسے بھنور تم رس کے پاکھن بارت کت کل آئی کنول گت مجرے پیاری کا پیار (گیت)

(۲) تہ خانہ۔ دقمہ (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے کالا بھونرا۔ بھونرالی جامن +

بھونری ۔ اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پہ ہو اس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں (۲ - پورب گنوار) بالی انگاکڑی۔ وہ روٹی جو انگاروں پر پکائی جائے (۳) بھونری کی مادہ +

بھونسنا ۔ فعل لازم (ہندو عو) بھونکنا + بانگ سگ۔ کُتّے کا چلانا۔

بھونکانا ۔ فعل متعدی (عو) بھنکوانا۔ بکوانا۔ چڑوانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا +

بھونگڑا ۔ صفت۔ (۱) موٹا۔ بھدّا (۲) موٹی گلگلی سی ناک (۳ ہندو عو)

قلنگا۔ بڑے بڑے ٹانکے۔ جھبڑے +

بھونکنا ۔ فعل لازم (۱) کتے کا چلانا۔ بھوں بھوں کرنا۔ عو عو کرنا (۲) بکنا۔ ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا (۳) غل مچانا۔ چیخنا (از رُوئے حقارت)

بھونکنا ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا۔ چبھنا فارسی میں خلانیدن (۲ - گنوار) گھونپنا۔ موٹی سوئی سے سلائی کرنا +

بھوننا ۔ فعل متعدی (۱) بریاں کرنا۔ گوشت ترکاری غلہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا بالو میں جھلسانا گھی میں تلنا (۲) جھلسنا۔ جلانا۔ سوختہ کرنا جیسے بندوق سے بھوننا (۳) طعنہ زنی سے دل جلانا + دق کرنا +

بہی ۔ اسم مؤنث۔ ایک میوہ کا نام جو امرود سے مشابہ ہے یہ پھل مزاجاً اول درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے +

بھی ۔ حرفِ عطف۔ نیز۔ اور۔ ہم۔ علاوہ۔ زیادہ +

(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھی ۔ اسم مذکر۔ بھائی کا مخفف +

(یہ لفظ اکثر برابر والے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے خواہ بڑا ہو یا چھوٹا جیسے نا بھی۔ آبا بھی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھے ۔ اسم مذکر۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت (۲) اندیشہ۔ پھنسا +

بہی ۔ اسم مؤنث۔ بیاض۔ ایک طرح کی لمبی کتاب جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں۔ پوتھی۔ روزنامچہ۔ کھاتہ +

بہی پر اُتارنا ۔ فعل متعدی۔ روزنامچہ کو بیاض پر نقل کرنا چٹھے سے بہی پر نقل کرنا۔ روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا +

بہی پر چڑھانا ۔ فعل متعدی۔ بیاض پر اُتارنا۔ یادداشت میں درج کرنا +

بہی در بہی ۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہ در بہ) +

بہی کھاتا ۔ اسم مذکر۔ کتاب حساب۔ اکونٹ بک۔ بیکھا بہی خسرہ و مسودہ و پرانا حساب کتاب +

(مہاجنی حساب کے کئی کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ روکڑ و نقل)

بھیّا ۔ اسم مذکر (۱ - گنوار عو) بھائی کی تصغیر یا الفت (۲) پورب میں بڑے بھائی

بھیّا دوج ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) جم دوتیا +

ہندوؤں میں ایک تہوار کا نام جو گور دھن کے بعد ہوتا ہے۔ اس میں بہنیں بھائیوں کے واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ لے کر جاتی ہیں۔

بھیانک ۔ ہ ۔ صفت (۱) ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ مُتوحّش ۔ مُہیب ۔ ہیبتناک ۔ ہولناک (۲) ہیبت زدہ ۔ وحشت زدہ (۳) مُتحیّر ۔ پریشان ۔ حیرت زدہ ۔ گھبرایا ہوا (۴) سُنسان ۔ ہُو کا عالم (۵) بے رونق ۔ اُداس ۔ ویران +

بھیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیوار ۔ پاکھا +

بھیتر ۔ ہ ۔ تمیز فعل [illegible] (۱) چار دیواری کے اندر ۔ اندر ۔ انہز (۲) گُپت ۔ پوشیدہ +

بھیتری ۔ ہ ۔ صفت ۔ اندرونی ۔ باطنی ۔ معنوی ۔ گُپت ۔ پوشیدہ +

بھیتری مار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ع و) (۱) گُپت مار ۔ چھپی مار ۔ وہ چوٹ جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرونی اعضا پر صدمہ پہنچے ۔ ضرب خفی (۲) اندر ہی اندر جلانا ۔ طعنہ دینے سے دلی صدمہ پہنچانا ۔ اندرونی تکلیف +

بھینٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بھڑنا ۔ ٹکرانا + لڑنا ۔ سامنا ۔ مقابلہ ۔ مٹ بھیڑ ۔ ملاپ ۔ ملاقات (۲) وہ نذر جو کسی حاکم کے روبرو پیش کریں + مطلق نذر ۔ پیشکش ۔ سوغات ۔ تحفہ ۔ ارمغان (۳) قربانی ۔ صدقہ ۔ بلدان ۔ وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دی جائے ۔ چڑھاوا ۔ پجاپا ۔ سامگری ۔ چڑھانے کا سامان (۴) ایک قسم کے گیت جو کسی دیوی کی تعریف میں ہندو عورتوں میں گائے جاتے ہیں جس طرح ماتا کے گیت ہیں اسی طرح کالکا دیوی کی بھینٹیں مشہور ہیں (۵) رشوت ۔ گھوس ۔ منہ بھرائی +

بھینٹ بکرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) منت کا بکرا ۔ نذر کا بکرا +

بھینٹ چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) چڑھاوا چڑھانا ۔ نذر دینا ۔ نذر کرنا ۔ نذر میں دینا ۔ نذر چڑھانا ۔ نذر نیاز چڑھانا ۔ نذرانہ دینا ۔ کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کچھ دینا ۔ نذر کرنا (۲) بل دینا ۔ بلدان دینا ۔ قربانی کرنا +

بھینٹ چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نذر چڑھنا +

بھینٹ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نذر و نیاز دینا ۔ نذر کرنا +

بھینٹ لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم و متعدی (۱) نذر لینا ۔ چڑھاوا لینا (۲) مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ جیسے بہراں بولی دیکر بکرے کی بھینٹ لیتا ہے +

بھینٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سامنا ہونا ۔ ملاقات ہونا ۔ مٹھ بھیڑ ہونا ۔ ملنا ۔ بھڑنا + چھوا جانا (۲) نذر ہونا + نثار ہونا ۔ قربان ہونا +

بھیجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مغز سر ۔ سر کا گودا ۔ دماغ ۔ گُردا ۔ کھوپڑی +

بھیجا پکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ع و) کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہو جانا ۔ دماغ چکرانا ۔ دردِ سر ہونا ۔ سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بک بک سے دماغ پریشان کرنا ۔ سمع خراشی کرنا +

بھیجنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ارسال کرنا ۔ ابلاغ کرنا ۔ روانہ کرنا ۔ پٹھانا ۔ پہنچانا (۲) کرنا جیسے لعنت بھیجنا +

بھینچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سکیڑنا ۔ دبانا ۔ دبوچنا (۲) کچلنا ۔ مسلنا ۔ جیسے پاؤں بھینچنا (۳) مجبور کرنا ۔ دبانا ۔ جبر اکراہ کرنا (۴ ۔ بازاری) بالغ دخول ہونا ۔ بھیچڑ کرنا +

بھید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) انتر ۔ بھیتر ۔ گُپت + پوشیدہ بات ۔ راز ۔ سِر ۔ دل کی بات (۲) حال ۔ احوال ۔ واقعیت ۔ کیفیت ۔ جیسے گھر کا بھید جب ہی پایا جب چوک پُرن کو دیکھنا آیا (۳) سُراغ ۔ تھاہ ۔ ٹوہ ۔ پتا (۴) بُوجھ ۔ پہیلی ۔ مسئلہ (۵) سوئی یا چھیدے ہوئے کانوں کا سوراخ ۔ چھید (۶) قسم ۔ پرکار ۔ طرح ۔ بھانت +

بھید دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ راز فاش کرنا ۔ خفیہ بات بتا دینا + گھر کی کیفیت ظاہر کرنا + اندرونی بات بتا دینا +

بھید کہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ افشائے راز کرنا +

بھید کھولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) افشائے راز کرنا (۲) بھرم کھونا +

بھید لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چھپی ہوئی بات کو معلوم کرنا ۔ خفیہ بات کا پتا لگانا ۔ عندیہ لینا ۔ منشا لینا ۔ منصوبہ معلوم کرنا +

بھیدی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہمراز ۔ رازدار ۔ رازداں ۔ دل کی بات جاننے والا (۲) واقفِ الحال ۔ محرم (۳) تھاگی ۔ پتہ لگانے والا ۔ کھوجی ۔ سراغ رساں (۴) جاسوس ۔ مُخبر ۔ دُوت ۔

دیکھا تو وہ بھیدی حُسن آنہ ۔ کرتی تھی اوسی کے رُخ راست را (گلزارِ نسیم)

بہیر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گراسکٹ اور مزدور پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بہیر کہتے ہیں اس میں فوجی آدمیوں کی بیویاں اور ہر قسم کے دُوکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں ۔

فوج اور بہیر دونوں پھرتی تھی بے سری ۔ گویا امیر لشکر مارا گیا ہو رن میں (حالی)

سپاہ و بہیر سب بلا ناغہ ہیں ۔ لیکن + بہیر روتی ہو اور ہاتھ ملتی جاتی ہے [illegible]

(۲) فوج کا اسباب (۳ ۔ عو) کثرتِ مردماں ۔ بھیڑ ۔ انبوہ کے موقع پر بھی کہتے ہیں ۔ جیسے فقیروں کی تو بھیر چلی آتی ہے +

بَھیر بَھنگا ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث (عج) ۔ بھیر بھنگا و یعنی شاگرد پیشہ اور ڈیرہ خیمہ ۔ سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ و خیمہ وغیرہ +

بھَیروں ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دُرگا کے پاس رہنے والا دیوتا جو شیو کا گن ہے جیسے بھیروں ناچ رہا ہے یا بھیروں ناچ گیا +
(دکھنے ہیں کہ یہ بتفصیل ذیل آٹھ دیوتا ہیں (۱) استانگ ([illegible]) (۲) رُدرُو ([illegible]) (۳) چنڈ ([illegible]) (۴) کرودھ ([illegible]) (۵) اُنمت ([illegible]) (۶) کپت ([illegible]) (۷) بھیش ([illegible]) (۸) سنگھار ([illegible]) (۲) چھ راگوں میں سے ایک راگ کا نام جو پہر رات سے علی الصباح تک گایا جاتا ہے مہادیو جی کو اسکا بانی خیال کرتے ہیں (۳ ۔ صفت) مہیب ۔ خوفناک ۔ ڈراؤنا +

بھیروں ناچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) ویرانہ برسنا ۔ رنگِ صحبت کا دگرگوں ہونا (گر جس موقع پر یہ فقرہ بولتے ہیں وہاں بھیروں مؤنث سننے میں آیا ہے جیسے وہاں تو بھیروں ناچ گئی یعنی وہ محفل ہی اُجڑ گئی مسلمان اکثر بولا کرتے ہیں)

بھَیرویں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بھیروں کی استری ۔ دُرگا ۔ کالی دیوی وغیرہ (۲) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

بھیرویں اُڑانا ۔ یا ۔ گانا ۔ ہ ۔ فعل لازم خوشی کے گیت گانا ۔ آنند کے تار بجانا ۔ عیش منانا ۔ مزا اُڑانا +

بھیڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) اوڈ میش ۔ گاڈر ۔ بھیڑی ۔ ایک قسم کی بکری جس کے بالوں سے کمل وغیرہ بُنتے ہیں (۲) غریب ۔ مسکین (۳ ۔ مجازاً) مالدار دولتمند جیسے بھیڑ جہاں جائیگی وہیں مُنڈیگی +

بھیڑ کا بچہ چھوڑ دے ۔ ۱ ۔ (محاورہ) (۱) جب ہندو سیتلا پوجنے جاتے ہیں تو خاکروب بھیڑ کا بچہ مرغی یا گینڈا لیکر کھڑا ہوجاتا ہے اور یہ آواز لگاتا ہے کہ صدقہ میں مجھ سے خرید کر اس کو چھوڑ دے مگر قیمت لیکر اپنا بچہ آپ لے لیتا ہو اور اسی کو پھر دوسرا شخص بھی دام دے کر چھڑواتا ہے عام لوگ چھوڑنے کے واسطے بھی لیجا نہلاتے ہیں اور اس سے خاکروب کی مٹی کھینے سے غرض ہوتی ہے (۲) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے ادھر اُدھر چھپ جاتے ہیں تو وہاں کر اس امر کے جتانے کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ ہم سب چھپ گئے تم چور کی آنکھیں کھول دو تاکہ وہ ہمیں ڈھونڈتا پھرے (داؤ)

اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو چور لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھتا ہے)

بھیڑ کی لات ٹخنوں تک زیادہ بڑھی تو گھٹنوں تک (کہاوت) ۔ کمزور کم حیثیت کی دوڑ تک پہنچ نہیں ہوتی کمزور کیا جنگ و جدل کرے گا +

بھیڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) اژدحام ۔ انبوہ ۔ ٹھٹ ۔ ہجوم ۔ جمگھٹا ۔ ٹھٹ گا (۲) مصیبت ۔ بپت جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے +

بھیڑ بھاڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (یہاں بھاڑ تابع مہمل ہے) کثرت ۔ ازدحام بہت سے خلائق کا ہجوم ۔ چپقلش ۔ دھوم دھام کر و فر +

بھیڑ بھڑکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (بھیڑ بھاڑ) +

بھیڑ پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم مصیبت پڑنا ۔ آفت پڑنا ۔ دقت پیش آنا ۔ مہم پڑنا ؎
گردن کو جھکائے صفِ عشاق کھڑی ہو + اس شوخ کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہو (آتش)

بھیڑ چھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بھیڑ ہونا ۔ ہجوم اور کثرتِ خلائق کا کم ہونا

بھیڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بلیلہ ۔ ایک قسم کی بڑی ہڑ ہوتا ہے اوّل درجہ میں سرد دوسرے میں خشک +

بھیڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دروازہ بند کرنا ۔ موندنا (۲) قفل لگانا ۔ مقفل کرنا (۳) دینا ۔ حوالہ کرنا جیسے دن میں چار ہی روپے بھیڑے +

بھیڑیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گرگ ۔ ذئب + ایک درندہ کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں کا شکار کرتا ہے پس اسی وجہ سے بھیڑیا اس کا نام رکھا گیا

بھیڑیا چال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیں ہو لیتی ہیں اسی طرح اوروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا ۔ پابندیٔ رسم ۔ رویہ کے موافق عام برتاؤ (بھیڑ چال بھی مشہور ہے)

بھیڑیا دھسان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھیڑوں کی طرح گھس گھس کر ایک ہی جگہ بیٹھنا (۲) دیکھو (بھیڑیا چال) +

بھیس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھیک ۔ روپ ۔ ہیئت (۲) وضع ۔ طریق ۔ طور ۔ ڈھنگ (۳) لباس ۔ پوشاک (۴) رنگ ۔ لون ؎
[illegible] کالا بھیس ۔ بوجھے تو تو بوجھ نہیں چھوڑ چلا دیس [illegible]
(۵) سوانگ ۔ بہروپ ۔ تبھیس (۶) پنتھ ۔ گروہ ۔ فرقہ (مصرع)
کونسے بھیس میں ہو کون گرو کے چیلے
(۷) تقلید ۔ پیروی ۔ اتباع +

بھیس بدلنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تلبیسِ لباس کرنا۔ ہیئت پلٹنا۔ رُوپ بھرنا۔ سُوانگ بھرنا۔ تقلید کرنا ؎

بدل کر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالبؔ)

بھیک۔ ہ۔ اسم مُنکر۔ (دُوہوں میں آتا ہے) دیکھو (بھیس)+

بھیک۔ ہ۔ اسم مؤنث (س) بھکشا (۱) گدائی۔ خیرات۔ وہ چیز جو خیرات میں ملے + خدا کے نام کی چیز (۲۔ عو) دُلہن کی طلب۔ بیٹے بیٹی کی درخواست۔ بیٹی کی مانگ۔ مجازاً بہو۔ دُلہن جیسے عورتیں جب اُنکی سب بہویں خوبصورت آتی ہیں۔ تو کہتی ہیں کہ ہماری بھیک اچھی تھی +

بھیک کا ٹکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خیرات کا لقمہ۔ لقمۂ گدائی۔ لِلّٰہی اللّٰہ کی روٹی (۲) وہ شخص جس کے باپ کا ٹھیک نہ ہو اور اُسکی ماں لُچی ہو (۳) مانگی کی چیز +

بھیک کا ٹھیکرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کاسۂ گدائی۔ کچکول۔ زنبیل۔ مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ۔ وہ چیز جس کے وسیلہ سے روٹی کما کر کھائیں۔ اسی وجہ سے ٹوپی کی طرف بھی اشارہ ہُوا کرتا ہے +

بھیک مانگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گدائی کرنا۔ گداگری کرنا۔ دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا۔ مُفت مانگنا +

بھیگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا۔ نم ہونا۔ بھیجنا + (جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی میں رات گزرنا۔ نِسف اور جب مسیں بھیگنا کہیں گے تو داڑھی سبزہ آغاز ہونے اور مُونچھوں کے ذرا ذرا نکلنے سے مُراد ہوگی)

بھیگی بلّی بتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹالنا۔ بہانہ بتانا۔ عذر بیجا کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (یہ محاورہ اس قصہ کی طرف تلمیح ہے کہ کسی شخص نے ابر کے موقع پر رات کے وقت اپنے نوکر سے پوچھا۔ کیا مینہ برس رہا ہے؟ اُس نے جواب دیا جی ہاں برس رہا ہے۔ آقا نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا تو تو اسی جگہ پڑا ہوا اینڈ رہا ہے۔ جواب دیا کہ جناب بھیگی ہوئی بلّی اِدھر سے گزری تھی اس سے میں نے جانا کہ مینہ برس رہا ہے پس اس حکایت سے ٹالنے اور کام نہ کرنے کے حیلے سے مُراد ہے)

بھیگی مُرغی۔ ا۔ صفت۔ سُکڑا ہُوا۔ نہایت غریب بنا ہُوا۔ مُصیبت زدہ کی مانند مسکین صُورت +

بھیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جس کا پیشہ لُوٹ مار ہے

بھیلسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مقام کا نام جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے

بلکہ عمدہ تمباکو کو بھی بھیلسے کے نام سے بیچتے ہیں +

بھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گُڑ کی ٹکی جو عموماً پانچ سیر ہوتی ہے +

بہیلیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شکاری جو بیل کے وسیلہ سے شکار کرے۔ اصطلاحاً چڑی مار۔ شکاری (۲) شکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھیمڑا پسارنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) ہٹیلے بچّہ کا بھوں بھوں کرکے رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن کی تصغیر۔ بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ بُوا۔ بُوبُو +

بھینا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ہلکا۔ سُبک۔ لطیف۔ میٹھا جیسے بھینا رنگ بھینی خوشبو

بھیں بھیں رونا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدآوازی سے رونا۔ رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) ملاقات۔ مُٹ بھیڑ (۲) دیکھو (بھیٹ)

بھینٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) ملنا۔ بھیٹنا + چھُو جانا +

بھینس۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام مہکی۔ مادہ گاؤمیش بھینس۔ جاموسہ (باصطلاحِ قصابان) جھیسی (۲) فقارۃً سونی عورت +

بھینسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھینس کا نر۔ جاموس +

بھینسیا جونک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی جونک +

بھینسیا داد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور سخت داد جو فسادِ خون سے ہو جاتا ہے

بھینسیا گوگل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں وغیرہ میں پڑتا ہے +

بھینسیا الَسن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا بڑا سیاہ نشان یا چھتا جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہو جاتا ہے +

بھینگا۔ ہ۔ صفت۔ احول۔ اینچا تانا۔ ڈھیرا۔ ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا کژ چشم۔ دوبین +

بھینی بھینی خوشبو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ میٹھی میٹھی خوشبو۔ ہلکی اور لطیف خوشبو جیسے گلِ شبو یا مولسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بی بی کا مخفف۔ (۱) خطاب بزن۔ بیوی۔ بیگم۔ سائیں بائی۔ ایک کلمۂ خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچّوں کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے۔ جس طرح دال چپاتی ہوّا۔ ٹُوٹُو۔ بجّا وغیرہ

بے ۔ ہ ۔ حرفِ نِدا ۔ اَبے کا مخفف (۱) ارے ۔ رے +

(یہ نِدا بجھارت ہے جو اکثر اونے یا مردِ کمتر کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلّفی میں کہہ دیتے ہیں۔ یہ لفظ اکثر امر و کلمۂ استفہام کے آخر میں آتا ہے اور ابے مرد کلمے کے شروع میں جیسے سُن بے چل بے ۔ کیوں بے یا ابے آج یہیں ہا ہے تو کہاں گیا تھا وغیرہ +

بے ۔ ف ۔ حرفِ نافیہ یتقیض با ۔ بغیر ۔ سوائے ۔ بدُون ۔ بِلا ۔ بِنا ۔ بن +

بے آپے ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ قابُو سے باہر ہونا ۔ بِپھرنا ۔ بدحواس ہونا ۔ مُضطرب ہونا +

بے اِختیار ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) بے بس ۔ بے قابُو (۲) وہ شخص جسے کام کی اجازت نہ ہو (۳) مجبُور ۔ ناچار (۴) نہایت ۔ از حد ۔ ازبس جیسے اس کے مِلنے کو تو بے اختیار جی ہوتا ہے (۵) از خود ۔ اپنے آپ ۔ جیسے بے اختیار رونا آگیا (۶ ۔ تابعِ فعل) جبراً ۔ قہراً ۔ چار ناچار +

بے اَدَب ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ بُزرگوں کا ادب کرنا نہ رکھنے والا ۔ گُستاخ ۔ غیر مُہذّب ۔ ناشائستہ ۔ شوخ + شریر +

بے آرامی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ بے چینی ۔ بے کلی ۔ دُکھ ۔ تکلیف ۔ ناسازیِ طبع

بے اَصل ۔ ف + ع ۔ صِفت (۱) بے بُنیاد ۔ بے ٹھکانے (۲) بِلا غلط یا باطل

بے اَندازہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ بے حد ۔ بِلا تخمینہ ۔ بِلا حساب ۔ بہت زیادہ ۔ حدِّ اعتدال سے متجاوز +

بے اَولاد ۔ ا ۔ صِفت ۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا ۔ اولاد نہ ہو کا ۔ لاوَلد +

بے اِیمان ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ (۱) بے دھرم ۔ بے دین (۲) بد اعتقاد ۔ غیر مُعتقد (۳) بدنیّت (۴) خائن ۔ بددیانت (۵) دغاباز ۔ فریبی ۔ مکّار (۶) جھوٹا ۔ دروغگو (۷) آنیائی ۔ غیر مُنصِف +

بے باق کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ چُکانا ۔ ادا کرنا ۔ جُھگتانا ۔ حساب پاک کرنا +

بے باک ۔ ف ۔ صِفت (۱) بے ڈر ۔ بے خوف (۲) آزاد (۳) دلیر ۔ جری ۔ بہادر +

بے بال و پَر ۔ ف ۔ صِفت (۱) بے یار و مددگار ۔ بے سرو سامان ۔ وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مُفلس ۔ عاجز + نارسا +

بے بَدَل ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ لاثانی ۔ بے نظیر ۔ یکتا ۔ غیر مُشابہ + بے ہمتا ۔ بے مثل ۔ بے مثال +

بے بَس ۔ ا ۔ صِفت ۔ ناچار ۔ مجبُور ۔ عاجز ۔ بے قابُو ۔ نِربل ۔ دُربل ۔ ناتواں ۔ ضعیف + بے اختیار +

بے بَہا ۔ ف ۔ صِفت ۔ بیش قیمت ۔ اَنمول +

بے بَہرہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے ۔ بدنصیب ۔ بدبخت (۲ ۔ عو) آوارہ ۔ ہرزہ گرد ۔ واہی تباہی ۔ خراب خستہ (۳) بد تہذیب ۔ بدتمیز ۔ گُستاخ ۔ بے ادب +

بے بَہرہ پھرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (عو) آوارہ پھرنا ۔ خراب و خستہ پھرنا واہی تباہی پھرنا +

بے بَہرہ ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) آوارہ ہونا ۔ بدتمیز ہونا (۲) بے بہرہ ہونا ۔ خود مختار اور آزاد ہونا + کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے پَر ۔ ف ۔ صِفت ۔ بیکس ۔ بے سامان ۔ بے سہارے ۔ بے وسیلہ (شُعرائے فارس کے کلام میں نہیں آیا) ؎

قوم بے پر ہو دین بے کس ہے ۔ گئے اسلام کے کدھر وارث (حالی)

بے پَردگی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ پردہ نہ رہنا ۔ بے حجابی + بیغیرتی +

بے پَر کی اُڑانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (۱) بے اصل بات کہنا ۔ گپ اُڑانا ۔ عوام گھڑ لگانا

بے پَروا ۔ ف ۔ صِفت ۔ مُستغنی ۔ بے غرض ۔ بیفکر ۔ غافل ۔ بے حاجت +

بے پِیر ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) نگُرا ۔ بے اُستادا (۲) بد اعتقاد + بے ایمان ۔ (۳) بے درد ۔ سنگدل ۔ بے رحم ۔ کٹّر ۔ اکثر گیتوں میں آتا ہے (۴) خود غرض ۔ مطلب کا یار (۵) بد ذات ۔ شریر (۶) کشمیری اِس لفظ کو سخت گالی سمجھتے ہیں (جلال الدین اسیر کے سوا اور شُعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گُزرا)

بے پِیرا ۔ ا ۔ صِفت ۔ خود مختار ۔ وہ شخص جس کا کوئی مُرشد نہ ہو ۔ بے اُستادا +

بے تاب ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) بے طاقت (۲) بے چین مُضطر ۔ مُضطرب ۔ بیقرار ۔ بیاکل (۳) بے تحمّل ۔ غیر مُتحمّل ۔ وہ شخص جسے برداشت نہ ہو +

بے تابانہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ مُضطربانہ گھبرایا ہُوا ۔ پیش کنندہ بیقرار و ناشکیبا

بے تابی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ اِضطراب ۔ بے چینی ۔ گھبراہٹ + شتابزدگی ۔ عجلت

بے تاثیر ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ بے اثر ۔ وہ چیز جس کی تاثیر باطل ہو گئی ہو ۔

بے تَحاشا ۔ ف + ع ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) مُضطربانہ ۔ بے تابانہ ۔ بے اوسان ہو کر ۔ حواس باختہ ہو کر ۔ بغیر ترکِ کسوئی ۔ بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا (۲) اندھا دُھند ۔ بے سوچے سمجھے ۔ بے دھڑک ۔ بلا تامّل ۔ جیسے بے تحاشا مار بیٹھنا (۳) از حد ۔ نہایت +

(تحاشی اور تحشّی عربی لُغت میں یکسوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی سے یہ ساخت معنی نکل آئے +

بے

بے تقصیر۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے قصور ۔ بے گناہ ۔ بے جرم ۔ بےخطا ۔ ناحق

بے تکلّف۔ ف + ع ۔ صفت ۔ غیر بناوٹ ۔ بلا تصنّع (۲) بلا تامّل ۔ بیدھڑک (۳) بے سوچے سمجھے ۔ بلا اندیشہ (۴) بے حجاب ۔ آشنا دانہ (۵) سیدھا ۔ سادہ (۶) رازدار ۔ محرمِ راز ۔ ہمرنگ ۔ ہم مشرب ہم نوالہ

بے تکلّفی۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ بے حجابی ۔ دل کھلی ۔ آزادی ۔ سادگی + محرمِ راز ہونا ۔ ہمرنگی +

بے تمیز۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے ادب ۔ غیر مہذب ۔ ناشائستہ ۔ بدلحاظ ۔ نادان ۔ پھوہڑ ۔ بدتمیز +

بے تھاہ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) اگم ۔ بے پایاں ۔ سنسان ۔ گہرا ۔ نہایت عمیق ۔ (۲) بے ٹھکانے ۔ بے پتے +

بے ٹھکانے۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) بے موقع ۔ بے محل (۲) آوارہ ۔ وہ شخص جس کا ٹھور ٹھکانا نہ ہو +

نہ ملا یا نہ سر چھپن انھیں سنہ دبا ہے گور کفن انہیں ۔ وہ کیا کہیں اور وطن انہیں ۔ یہ بے ٹھکانا ان کا مزار ہو (انیس)

(۳) وہ شخص جس کی جائداد وغیرہ نہ ہو ۔ بے گھر بار کا ۔ جس کا گھر بار نہ ہو (۴) بے نشان ۔ بے پتا +

بے ٹھور۔ ا ۔ صفت ۔ بے ٹھکانے ۔ بیجا ۔ بے موقع +

بے ثبات۔ ف + ع ۔ ناپایدار ۔ بے دوا ۔ متزلزل + فنا پذیر +

بے جا۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے موقع ۔ بے ٹھور (۲) نامناسب ۔ ناشائستہ ۔ نازیبا (۳) بلا ضرورت ۔ ناجائز ۔ جیسے بیجا خرچ (۴) ناحق ۔ بلا سبب ۔ بلا قصور +

بے جان۔ ف ۔ صفت (۱) غیر ذی روح (۲) مُردہ (۳) نیم مُردہ ۔ مُرجھایا ہوا (۴) ضعیف ۔ نحیف ۔ کمزور ۔ ناطاقت (۵) بیدم ۔ زدہ ۔ گلا ہوا ۔ بوسیدہ (۶) جمادات +

بے جوڑ۔ ا ۔ صفت ۔ انمیل ۔ بے میل ۔ غیر موزوں ۔ متناقض +

بے چارہ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) لاعلاج (۲) عاجز ۔ درماندہ ۔ بیکس (۳) ناچار ۔ مجبور (۴) غریب ۔ مفلس (۵) بدنصیب ۔ بدبخت +

بے چراغ کرنا۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ ویران کرنا ۔ اُجاڑنا ۔ جیسے نادر گردی نے ہم کے گھر بے چراغ کر دیئے +

بے چوبہ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی +

بے چین۔ ا ۔ صفت ۔ بے کل ۔ بیاکل ۔ مضطرب ۔ بے آرام +

بے چینی۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بیکلی ۔ بے آرامی ۔ پریشانی + اضطراب ۔ بیقراری +

بے حال۔ ف + ع ۔ صفت (۱) غیر حال ۔ ابتر ۔ خراب ۔ خستہ ۔ ردی (۲) زدہ ۔ بوسیدہ ۔ مرجھا (۳) قریب مرگ (۴) ماندہ ۔ ضعیف ۔ بیمار

بے حجاب۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بے پردہ ۔ بے شرم ۔ بے لحاظ (۲) بے تکلف (۳) کھلے خزانے +

بے حرمت کرنا۔ ا ۔ فعلِ متعدی (گ) (۱) بے عزت کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا (۲) کسی کی عصمت و عفت میں فرق لانا ۔ عصمت دری کرنا

بے حرمتی۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بے عزتی ۔ فضیحتی ۔ رسوائی + عصمت دری

بے حساب۔ ف + ع ۔ صفت ۔ اَن گنت ۔ بیحد ۔ بے شمار ۔ غیر متعدد +

بے حس و حرکت۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) سُن ۔ غیر محسوس ۔ بے جنبش (۲) حیران و ششدر ۔ ہک دک +

بے حلق۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بسیار خوار ۔ بے تکلف حلق سے اُتار جانے والا ۔ (۲ ۔ مجازاً) بہت سی رشوت کھانے والا + بہت سی آمدنی ۔۔۔ نہ کرنے والا +

بے حمیت۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بے شرم ۔ بیغیرت ۔ بے حیا ۔ بے ننگ و ناموس (۲) وہ شخص جسمیں مذہبی یا قومی جوش نہ ہو ۔ وہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلق نہ رکھے (۳ ۔ مجازاً) بے مروّت +

بے حواس۔ ف + ع ۔ بے اوسان ۔ پریشان + مضطرب ۔ بے ۔۔۔ ۔ ۔۔۔ و ۔ آپے سے بیخبر +

بے حیا۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بیشرم ۔ منہ پھٹ (۲) بے ادب ۔ گستاخ +

بے حیائی۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ بے شرمی + ننگاپن +

بے حیائی کا برقع منہ پر لینا۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بے شرمی کی نقاب چہرہ پر ڈالنا ۔ بے شرمی اختیار کرنا ۔ بے شرمی کا لباس پہننا ۔ از حد بے شرم ہونا ۔ لاج ۔ گنوانا +

بے حیائی کا جامہ پہننا۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بے شرمی کا لباس زیبِ تن کرنا ۔ سراپا بیشرم اور بے حیا بنجانا ۔ بالکل شرم کے پاس نہ جانا +

بے حیثیت۔ ف ۔ صفت (۱) مفلس ۔ نادار ۔ تنگدست (۲) بے لیاقت ۔ بے استعداد (۳) بے ساکھ ۔ بے اعتماد ۔ غیر معتبر +

بے خبر۔ ف + ع ۔ صفت (۱) ناواقف (۲) غافل ۔ بیہوش ۔ مدہوش ۔

بے خبر تم تو پڑے سوتے تھے ۔ بولے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

(۳) اچانک۔ ناگاہ۔ ان چتے میں۔ جیسے بے خبر آ گیا (۴) ناعاقبت اندیش۔ بے شعور +

بے خطر۔ ف + ع۔ صفت۔ بے خوف۔ امن و امان سے۔ مامون محفوظ

بے خود۔ ف۔ صفت۔ آپے سے بے خبر۔ اپنے قابو سے باہر۔ از خود رفتہ۔ بیہوش۔ مدہوش۔ بدحواس۔ بے اوسان۔ مخمور

بے خودی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیہوشی۔ بدحواسی (۲) وجد۔ عالمِ بے خبری +

بے خور و خواب۔ ف۔ وہ شخص جو کھائے نہ سوئے۔ بے چین و بے آرام +

بے داغ۔ ف۔ صفت۔ (۱) صاف۔ بے عیب۔ بِن کلنک۔ پاک (۲) بے جرم۔ بے گناہ + دھبے کے بغیر +

بے دال کا بودم۔ ا۔ صفت۔ بودم۔ الّو + احمق۔ مودھو۔ بھونند

بے دخل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (قانون) قبضہ اٹھانا۔ محروم الارث کرنا۔ عاق کرنا +

بے درد۔ ف۔ صفت۔ بے رحم۔ سنگ دل۔ کٹر۔ کٹھور۔ ظالم۔ ستمگر۔ ہتیائی جیسے بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی +

بے دردی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بے رحمی۔ سنگدلی (۲) ظالم۔ بیرحم۔ (یہ معنے ہنج قوم کے گیتوں میں پائے جاتے ہیں)

(گیت کڑکڑی) بیدردی بالا جوبن پر ٹکڑیاں نہ مارو رے + بے دردی نے موری کمر نہ لینی رے

بے دردی سے مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیرحمی سے مارنا +

بے دریغ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بلا افسوس (۲) بے تامل۔ بے سوچے جیسے بے دریغ چلے آؤ (۳) کثرت سے۔ افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا (۴) وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہو سکے۔ فیاض۔ سخی +

بے دست و پا۔ ف۔ صفت۔ (۱) بِن ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لنگڑا۔ لولا (۲) عاجز۔ مجبور۔ بے اختیار + بے مددگار +

بے دستور۔ ف + ع۔ صفت۔ خلافِ قاعدہ و ضابطہ کے خلاف۔ غیر معمولی۔ بے جا۔ نامناسب +

بے دل۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے جگر۔ جری۔ بہادر۔ جرأت والا (۲) رنجیدہ۔ دلگیر۔ کبیدہ خاطر۔ ناراض۔ دل برداشتہ جیسے بیدل ہو کر دشمن برابر

(۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے تو معنی افسردہ۔ معدوم خواہش نفسانی کو مارے ہوئے۔ دنیا کے مزے اور لذّت سے دل برداشتہ

بے دم۔ ف۔ صفت۔ (۱) بیجان۔ مُردہ (۲) بودا۔ زردہ۔ بالیدہ (۳)

ادھ موا۔ شکستہ (۴) تھکاماندہ (۵) اُچھتا ہوا۔ سانس پھولا ہوا +

بے دماغ۔ ف + ع۔ صفت۔ نازک مزاج۔ کج دماغ۔ تنک مزاج۔ چڑچڑا +

بے دوش۔ ف۔ صفت۔ پاک۔ بلاقصور۔ بے عیب۔ بیگناہ۔ الزام سے بری +

بے دھڑک۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے خوف و خطر۔ بے اندیشہ ۔۔ پھر تو ناوک فگنی ہونے لگی۔ بیدھڑک طعنہ زنی ہونے لگی (مومن)

(۲) بے تکلف۔ بے سوچے۔ بے تحاشا۔ بلا تامل۔ بے محابا۔ بیساختہ (۳) بے جگرے جی دار۔ جیوٹ۔ بہادر +

بے ڈول۔ ا۔ صفت۔ (۱) بدنما۔ بدقطع۔ بدوضع۔ بھونڈا۔ بے ڈھنگا۔ کڈھب +

بے ڈھب۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب گرا (۲) بے ٹھور ٹھکانے۔ بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) از حد۔ نہایت۔ بافراط جیسے بیڈھب پٹا۔ بیڈھب پیچھے پڑا ہے (۴) عجیب۔ انوکھا۔ طرفہ۔ معمول کے خلاف ۔۔

آج بے ڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی + جام لو بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (ذوق)

(۵) متفنّی۔ ہوشیار۔ چالاک۔ عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہے (۶) سنگدل۔ کٹھور۔ تیز۔ تند (۷) بے اختیار۔ بے قابو (۸) بیڈول۔ کڈھب (۹) دلیر۔ دل چلا۔ نڈر (۱۰) مہلک۔ خطرناک۔ خوفناک جیسے بیڈھب بیماری پھیلی ہے (۱۱) نہایت سخت۔ دشوار جیسے اسکے بیڈھب بنی ہے (۱۲) مہیب۔ ڈراؤنی۔ خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بناتا ہے۔ (۱۳۔ تابع فعل) بد اسلوبی سے بیڈھنگے پنے سے۔ بُری طرح سے ناواجب طور سے ۔۔

ہمارے ذکر بیڈھب یاں کے برند نکلتے ہیں یہاں پسلی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں (سحر)

(یہ لفظ کثیر المعنی ہے اپنے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بے ڈھنگا۔ ا۔ صفت (۱) ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ (۲) بدچلن۔ بداطوار۔ بدوضع۔ بداسلوب +

بے راہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) گمراہ۔ بدراہ (۲) بیجا۔ بے موقع۔ ناجائز جیسے بیراہ خرچ کرنا (۳) بدچلن۔ بداطوار +

بے ربط۔ ف + ع۔ صفت۔ بے جوڑ۔ بے میل۔ بے تُک۔ غیر منتظم +

بے رحم۔ ف + ع۔ صفت۔ سنگدل۔ بے دردی۔ کٹھور۔ سخت +

بے رخ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے مہر۔ بیمروّت ہونا۔ رخ نہ ملانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا +

بے روپ۔ ا۔ صفت۔ بے آب۔ بدنما۔ ماند۔ غیر مصفّا۔ غیر شفّاف۔

بے ریا۔ ف + ع۔ صفت۔ بے کپٹ۔ صاف باطن۔ صاف دل۔ سادہ دل۔

وہ شخص جو نکار نہ ہو ۵

رندانِ بے ریا کی جو صحبت کسے نصیب زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انساں ہو گیا (داغ)

بے ریش یا بے ریشا۔ ا۔ صفت۔ سادہ رُو۔ وہ جوان جس کے مُنہ پر داڑھی نہ آئی ہو ۵

بے ریش وہ طفل نوجوان تھا حلوائے بے دُود کا گماں تھا (نسیم)

بے ریشہ۔ ف۔ صفت۔ وہ چیز جس میں تُنس نہ ہوں جیسے بے ریشہ اورک، گوشت یا آم وغیرہ +

بے زبان۔ ف۔ صفت۔ (۱) گونگا (۲) چپ۔ کم گو۔ ساکت۔ خاموش۔ بے سوال

(۳) غریب مسکین۔ منہ سے اپنی تکلیف یا اپنا حال نہ جتلانے والے حیوان (۴)

حیوانِ مطلق۔ جانور (۵۔ بازاری) عضوِ تناسل +

بے زر۔ ف۔ صفت۔ مفلس۔ کنگال۔ محتاج۔ بے دولت +

بے زوال۔ ف+ ع۔ صفت۔ قایم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ۔ ف۔ بن بنائے۔ بے بناوٹ۔ بے ارادہ۔ برجستہ۔ فی البدیہہ۔ بلا تکلف

بے ساختہ پن۔ ا۔ صفت۔ سادگی۔ وہ خوبی جس میں اصلاً بناوٹ نہ ہو ۵

تُو ہی برقِ جہاں سوز کہیں بن خواہ نہ بن ہے برابر ترا بے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

بے سامانی۔ ا۔ صفت۔ مفلسی۔ بے زری + اسباب و آلات کی محتاجی +

بے سرا۔ ا۔ صفت۔ بے سردار۔ وہ شخص جس کا کوئی ولی وارث یا کہنے سننے والا نہ ہو

بے سر سکے۔ خودسر۔ خودمختار۔ بے بہرہ + آزاد طبع۔ آوارہ مزاج + خود رائے

بے سرا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ ہونا۔ خودسر ہونا۔ بے بہرہ ہونا +

بے سر و پا۔ ف۔ صفت۔ حیران و پریشان +

بے سر و سامان۔ ف۔ صفت (۱) بے اسباب۔ بے آلات (۲) مفلس کنگال +

بے سلیقہ۔ ف+ ع۔ صفت (۱) بے ہنر۔ پھوہڑ (۲) ناشائستہ۔ غیر مہذب

بے شعور۔ ف+ ع۔ صفت۔ نادان۔ بے عقل۔ بے تمیز +

بے شک۔ ف+ ع۔ تابع فعل۔ بلاشبہ۔ تحقیق۔ ضرور۔ درست۔ یقیناً +

بے شمار۔ ف۔ صفت۔ اَن گنت۔ بے حساب۔ بہت۔ بافراط +

بے صبر۔ ف+ ع۔ صفت۔ سنتوک نہ رکھنے والا۔ ناصبور۔ ناشکیبا۔ بیاکل

مضطرب۔ بے چین۔ بے قرار +

بے صبرا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بے صبر) +

بے صبری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بے قراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔

بے اطمینانی۔ بولاہٹ + تعجیل۔ جلدی +

بے طرح۔ ف+ ع۔ تابع فعل (۱) بے ڈھب۔ بُری طرح سے۔ بے ڈھنگی طرح

سے (۲ صفت) نہایت۔ از حد۔ جیسے بیطرح سر ہو رہا ہے۔ بے طرح

پیچھے پڑا ہے (۳) وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے +

بے عزت۔ ف+ ع۔ صفت۔ بے آبرو۔ ذلیل۔ رسوا۔ جس کی حرمت یا آبرو نہ ہو

بے عزتی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حرمت اُتارنا۔ بے عزتی کرنا۔ کرکری کرنا۔

کمینہ یا خراب کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہتک کرنا +

بے عقل۔ ف+ ع۔ صفت۔ احمق۔ اُلّو۔ نادان۔ بے سمجھ +

بے عیب۔ ف+ ع۔ صفت۔ بے داغ۔ بن کلنک۔ بے نقص۔ پاک صاف جیسے ذاتِ باری تعالیٰ

بے غرض۔ ف+ ع۔ صفت۔ بے پروا۔ بے مطلب۔ بلا واسطہ +

بے غل و غش۔ ف+ ع۔ صفت۔ صحیح۔ مدیہ۔ بغل و غش (۱) بلا تکلف۔ بلا دریغ

اندھا دُھند + اناپ شناپ (۲ تابع فعل) بے فکری سے۔ بے پروائی سے

(۳) افراط سے۔ کثرت سے۔ بکثرت +

بے غیرت۔ ف+ ع۔ صفت۔ (۱) بے شرم۔ بے حیا۔ ننگا۔ ناہموار۔ بد تہذیب (۲)

بے فائدہ۔ ف+ ع۔ صفت۔ (۱) بے سُود۔ بے نفع۔ لاحاصل (۲) ناحق۔

بے سبب۔ بلا وجہ (۳) اکارت۔ بے کار۔ بیرتھا +

بے فکرا۔ ا۔ صفت۔ بے فکر۔ وہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے۔ بے پروا۔ آزاد وضع

بے فیض۔ ف+ ع۔ صفت (۱) وہ شخص جس سے کسی کو فائدہ نہ ہو (۲) سوم۔ بخیل۔ کنجوس

بے قابو۔ ف+ ع۔ صفت۔ (۱) بے اختیار۔ اپنے بس سے باہر (۲) آزاد۔ خود مختار۔ خودسر

بے قاعدہ۔ ف+ ع۔ صفت (۱) خلافِ دستور۔ بے ضابطہ۔ معمول اور رسم

کے خلاف (۲) بے ترتیب۔ بے موقع (۳) وہ فوج جو قواعد وغیرہ سے ناواقف جنگی

بے قدرا۔ ا۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے۔ جوہر ناشناس۔

حق ناشناس + ناسپاس +

بے قرار۔ ف+ ع۔ صفت۔ بے صبر۔ بے تاب۔ مضطرب۔ ناشکیبا +

بے قصور۔ ف+ ع۔ صفت۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ وہ شخص جس کی خطا وار نہ ہو۔ بے جرم +

بے قیاس۔ ف+ ع۔ صفت (۱) بعید الفہم۔ خیال سے باہر (۲) بے حد۔

بے انتہا۔ اندازہ سے باہر +

بے قید۔ ف+ ع۔ صفت۔ بے روک۔ آزاد۔ مطلق العنان۔ وہ شخص جو کسی

بات کا پابند نہ ہو۔ کھلے بندوں +

بے کار۔ ف۔ صفت۔ (۱) نکما۔ ناکارہ۔ بیکارہ۔ خراب (۲) بے فائدہ۔ بیرتھا۔

معطل (۳) خانہ نشین۔ بے روزگار (۴) خالی۔ معطل جیسے بیکار مباش کچھ کیا کر

بے کاری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بے روزگاری۔ خانہ نشینی (۲) فساد۔

خرابی۔ بگاڑ۔ مگر جب عورتوں کی بیکاری کہتے ہیں اُس وقت یہ معنی لیے جاتے ہیں

بے

بے کراں۔ ف۔ صفت۔ ناپیدا کنار۔ بے حد۔ بے انتہا +

بے کس۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے یار و مددگار۔ وُہ شخص جس کا کوئی ساتھی اور معاون نہ ہو (۲) محتاج۔ عاجز۔ غریب (۳) یتیم۔ بن باپ کا (یہ معنی فارسی میں آئے ہیں مگر اُردو میں بھی حسبِ موقع ہو سکتے ہیں) (۴) بے وسیلہ۔ بے ذریعہ +

بے کل۔ ہ۔ و۔ صفت۔ (۱) بے تاب۔ بے چین۔ بے آرام (۲) مُضطرب۔ بے قرار۔ بیکل

(مصرعہ) جان بے تاب جیسے بیکل برق (ذوق)

بے کلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بے چینی۔ بے قراری۔ اضطرابی (۲) تکلیف۔ بے آرامی (۳) ناف ٹلنے کے ٹل جانے کا مرض جو اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ دھرن کا اپنے مقام سے سرک جانا۔ دھرن لگنا۔ رحم کا اپنی جگہ سے ہٹنا یا بچہ دان کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا

بے کم و کاشت۔ ف۔ صفت۔ بغیر گھٹائے بڑھائے۔ ٹھیک ٹھیک جُوں کا تُوں۔ صحیح صحیح + ہُو بہُو۔ ہُو بہُو +

بے گناہ۔ ف۔ صفت (۱) بلا قصور۔ بے خطا (۲) ناحق۔ بے وجہ جیسے بے گناہ مارا گیا +

بے گھرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بے گھر۔ بے خانماں۔ خانہ خراب۔ وُہ شخص جس کے گھر بار نہو +

بے لاگ۔ ہ۔ صفت۔ بے لاؤ لپیٹ۔ بے غرض۔ صاف۔ کھرا۔ کھری۔ کھرا۔ بے رُو رعایت۔ طرفداری نہ کرنے والا۔ بے رُو رعایت۔ آزادانہ ؎

ہیں فصاحت میں مثل راسخ و حالی دونوں + دیکھنا یہ ہے کہ بے لاگ سخن کس کا ہے (حالی)

بے لحاظ۔ ف + ع۔ (۱) بے شرم۔ نِرلجا۔ بے حیا (۲) شوخ۔ بے ادب۔ گستاخ۔ شریر

بے لطف۔ ف + ع۔ صفت۔ بے مزہ۔ بے لذّت +

بے لگام۔ ف۔ صفت۔ مُنہ زور۔ سرکش + شریر۔ گھوڑا۔ بدزبان۔ مُنہ پھٹ

بے لگاؤ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو (بے لاگ) (۲) وُہ مکان جس میں چور چکار کے آنے کا راستہ نہ ہو۔ الگ۔ جُدا۔ محفوظ + الگ تھلگ (۳) بے جوڑ۔ بے ربط۔ بے میل

بے محابا۔ ف + ع۔ صفت۔ بے ترس۔ بے دھڑک۔ بے خوف + بلا لحاظ۔ بلا تامّل

بے محل۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بے موقع۔ بے جا۔ نامناسب +

بے مروّت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) لغوی معنی نامرد (۲) انسانیت سے باہر (۳) وُہ شخص جس کو کسی کا پاس اور لحاظ نہ ہو (۴) طوطا چشم۔ بے وفا۔ بے دید ؎

اپنے مطلب کی یہ مُحبّت ہے تیری تو ذات بے مروّت ہے (شوق)

(۵) بداخلاق۔ کج خلق (۶) کٹھور۔ بے درد۔ بے رحم +

بے مزگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بے لطفی (۲) ناسازی۔ ملالت (۳) شکر رنجی۔

بے مزہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بدذائقہ۔ بے لذّت۔ بے لطف (۲) ناساز جیسے طبیعت کا بے مزہ ہونا (۳) رنجیدہ۔ خفا۔ کشیدہ خاطر۔ کبیدہ خاطر +

بے

بے معنی۔ ف + ع۔ صفت۔ مہمل۔ بیہودہ۔ وُہ لفظ جس کے کچھ معنی نہ ہوں یا سمجھا جائے +

بے مقدور۔ ف + ع۔ صفت۔ وُہ شخص جو کچھ مقدرت نہ رکھے + مُفلس +

اے صنم گر پُوچھتا ہے حال اِس رنجور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

بے منّت۔ ف + ع۔ صفت (۱) بے احسان (۲) مُستغنی۔ بے پروا۔ بے نیاز (خدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردّد۔ بے سوچ بچار جیسے اتنا فائدہ تو بے منّت ہو (۴) بے دریغ۔ بے افسوس جیسے خدا سب کو بے منّت دیتا ہے +

بے مہنتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ دو شاخہ لکڑی جس میں بھنگڑ صافی باندھ کر بھنگ چھانتے ہیں۔ نیز۔ پُشت خار +

بے موجب۔ ف + ع۔ صفت (۱) بے سبب۔ بلا واسطہ۔ بلا وجہ۔ ناحق۔ بے مُناسب۔ بیجا۔ غیر واجب (۲) خلافِ دستور +

بے موسم۔ ف + ع۔ صفت۔ بے رُت۔ بے وقت +

بے موقع۔ ف + ع۔ صفت۔ بے محل۔ بے وقت۔ بیجا۔ نامناسب۔ نازیبا۔ نامناسب

بے نام و نشان۔ ف۔ صفت۔ بے پتے اور بے ٹھکانے۔ وُہ شخص جس کا کچھ پتہ نہ ہو۔ گمنام + غیر مشہور +

بے نصیب۔ ف + ع۔ (۱) بدبخت۔ بدقسمت۔ (۲) بھاگ کا ناکارہ۔ نالائق۔ ناشائستہ +

بے نظیر۔ ف + ع۔ صفت۔ لاثانی۔ بے بدل۔ بے مانند +

بے نقط سُنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بے لاگ گالیاں دینا۔ مُغلّظات سُنانا۔ بے بھاؤ کی گالیاں دینا ؎

کیا بے نقط سُناتا ہے تیرا دہن تنگ گویا یہ ہم کو کلمۂ دُشنام ہو گیا (خواجہ وزیر)

بے نماز۔ ف۔ صفت (۱۔ عو) وُہ عورت جو معمولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے۔ حائضہ (۲) تارکِ نماز۔ وُہ شخص جو پابندِ صوم و صلوٰۃ نہو۔

بے نماز ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) میلے سر سے ہونا۔ ایّام سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ معمول سے ہونا +

بے نمک۔ ف۔ صفت (۱) الونا۔ پھیکا۔ بن نمک کا + بے مزہ (۲) غیر ملیح وُہ شخص جس میں کچھ سلونا پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و ناموس۔ ف + ع۔ صفت۔ بے شرم۔ ننگ۔ بے حیا۔ بدچلن۔ بدوضع

بے نیاز۔ ف۔ صفت۔ بے پروا۔ نا طمع۔ بے تمنا۔ غنی۔ غیر محتاج۔ بے نیاز +

بے نیازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بے پروائی۔ ناپُرساں حالی ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

(۲) آزادی۔ خود مختاری۔ خود سری ؎

آتش صنم بھی کہنے لگے بے نیاز یاں ہیں لاکھ لاکھ شکر خدا کی جناب میں (آتش)

بیا

بے وحدت - ف + ع - صفت - (۱) منکر توحید، یگانہ نہ ہو (۲) بلحاظ بے ادب، بے شرم
دشت میں آ کے جگایا قیس وحشت نے کہا ۔ چل بے بے وحدت بری کیوں پاؤں پھیلایا بستر (انشا)
(۳) بیہودہ - ناہموار +

بے وفا - ف + ع - صفت - (۱) بدعہد - وہ شخص جو دوستی کا پورا نہ ہو (۲) بے مروّت
بے دید (۳) ناشکر - بے احسان +

بے وقت - ف + ع - صفت - دیکھو (بے موقع) +

بے وقر - ف + ع - صفت (صحیح بسکون قاف) (۱) بے عزّت - ذلیل - خوار (۲)
وہ شخص جو بھاری بھر کم نہ ہو - اوچھا (۳) فرومایہ - سبک سر +

بے وقری - ف + ع - اسم مؤنّث - بے عزّتی - ذلّت - رسوائی - سبک سری +

بے وقوف - ف + ع - صفت - احمق - نادان - مُورکھ - مُوڑھ +

بے وقوفی - ف + ع - اسم مؤنّث (۱) نادانی - حماقت (۲ - عوام) ہنسی کے
طور پر اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بے وقوفی ہے یعنی یہ کس کا لڑکا ہے +

بے ہمت - ف + ع - صفت (۱) کم حوصلہ - پست ارادہ (۲) سُست - کاہل - ڈھیلا +

بے ہنر - ف - صفت - وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہ ہو - بے جوہر - بے جوہر

بے ہنگم - ف - صفت صحیح (بے ہنگام) بے موقع - بیڈول - بھونڈا +

بے ہوش - ف - صفت - (۱) بے خبر - ناواقف (۲) بے سُدھ - بے حواس
غافل (۳) بد ہوش - سرشار +

بیا - ہ - اسم مذکّر - ایک زرد رنگ کے پرند کا نام جو گھونسلا بنانے میں مشہور
اور انگوٹھی چھلا پندی وغیرہ لے آنے میں قابل تعریف ہے - یہ جانور
چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے +

بیابان - ف - اسم مذکّر - (۱) ریگستان - صحرا - جنگل - دشت (۲) ویرانہ - اُجاڑ
(نفو) بیابان بکسر بائے موحّدہ افصح و بفتح بائے مذکور نیز جائز - بائے موحّدہ کے زیر کے
ساتھ بولنا ہوا اسکی وجہ تحقیق - زبان نے یکتی ہو کر یہ لفظ (بے + آبان) سے مرکب ہے - یعنی
صحرائے بے آب کیونکہ جس وقت الف ممدودہ کے ساتھ جو درحقیقت دو الف ہیں دوسرا لفظ
ملایا جاتا ہے تو ایسی صورت میں ایک الف کو محذوف کر دیتے ہیں مثلاً سیاب گلاب وغیرہ - سیا الف وزن
وہ فاعلیت سے تعلق رکھتا ہے

بیاپنا - ہ - فعل لازم - (ہندی) (۱) رہنا - سمانا - بسنا - بیٹھنا - پھیلنا جیسے گھٹ
گھٹ میں بیاپنا (۲) سرایت کرنا - اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی (۳) گزرنا - کھٹکنا
پسنسا ہے لسدن بولتے - کوئی نہ کہہ سمجھائے
وہ ماگا گھر تن بس گیا شبد اکہاں سمائے (کبیر)

بیا

بیاج - یا بیاز - ہ - اسم مذکّر (۱) سُود - ربا - خلاف شرع منافع وہ اضافہ جو
ایک جنس کے بدلے میں اُسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلے میں روپیہ -
پیسے کے بدلے پیسہ یا گیہوں کے بدلے گیہوں کا زیادتی کے ساتھ مبادلہ ہو -
(مسلمان اسکو بیاز بولتے ہیں) (۲) نفع - فائدہ جیسے مُول سے بیاج پیارا ہو
یعنی اصل روپے سے سُود خوار کو سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے +

بیاج بٹّہ - نفع نقصان (فقرۂ ہندو) ہی جی ہماری ہاں تو بیاج بٹّہ کا کام چلے ہو۔

بیاج پر بیاج - ہ - تابع فعل - سُود در سُود - سُود کا سُود - سُود والے سُود +

بیاج خور - ا - اسم مذکّر - سُود خوار - ربا خوار - روپیہ یا جنس پر بجنس چیز کا
منافع کھانے والا - سُود چلانے والا +

بیاجو - ہ - تابع فعل - سُودی - سُود پر - نفع پر - زیر سُودی +

بیادھ - ہ - اسم مذکّر - (ہندی) (۱) روگ - بیماری - دُکھ - سنتاپ - بپتا (۲)
فسادفتنہ - جھگڑا (بیادھا بھی بولتے ہیں)

بیار - یا - بیال - ہ - اسم مؤنّث - (گنوار) ہوا - باد - پَون +

بیاسی - ہ - صفت - اسّی اور دو - ہشتاد و دو - ۸۲ +

بیاض - ع - اسم مؤنّث (۱) سفیدی - دھولاپن (۲) بہی - سادہ کاغذ -
پاکٹ بک یعنی کتابچہ جس میں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں (۳) کتاب اشعار - کچکول

بیاکرن - ہ - اسم مذکّر - (صحیح ویاکرن) (ہندی) علم صرف و نحو - گرامر - کسی بات کے
قواعد + (مسلمان مؤنّث بولتے ہیں)

بیاکل - ہ - صفت - (ہندی) مضطرب - بے تاب - بیقرار - بیکل - بےچین - دُکھی +

بیالو - ہ - اسم مذکّر - (ہندی) شام یا رات کا کھانا - خوراک شب +

بیالیس - ہ - صفت - چالیس اور دو - چہل و دو - ۴۲ +

بیان - ع - اسم مذکّر - (۱) لغوی معنی صاف ہونا یعنی روشن - واضح - آشکار
شرح - (۲) تقریر - گفتگو (۳ - قانون) اظہار - شہادت (۴) تفصیل -
تفسیر (۵) بکھان - بچو - بتلانا (۶) باب - مضمون - فصل - مقدمہ - معاملہ (۷)
ذکر کیفیت - حالت جیسے بیان کرکے رونا (۸) وہ علم جس میں تشبیہ - مجاز - استعارہ
کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں (۹)
رپورٹ - خبر - اطلاع (۱۰) مقولہ - قول - بچن +

بیان بدلنا - ا - فعل لازم - (قانون) پہلا قول - اظہار یا شہادت کو پلٹنا +

بیان دعوے - ع - اسم مذکّر (قانون) صورت حال - حقیقت حال بغرض دعویٰ

بیان معنی - ع - اسم مذکّر (قانون) وہ بیان جو اصل مطلب کے درمیان یوں ہی آ جائے

بیان کرنا - ۱ - فعل متعدی - ذکر کرنا + کہان کرنا کہنا - حال کیفیت سرگزشت دوہرانا +

بیانا - ہ - فعل لازم - جننا - مویشی کا بچہ دینا +

بیاہ - ہ - اسم مذکر - شادی + کتخدائی - عقد - نکاح +

بیاہ رچانا - ہ - فعل متعدی - شادی کی رسمیں شروع کرنا - شادی پھیلانا +

بیاہ لانا - ہ - فعل متعدی - شادی کرکے گھر لے آنا - دلہن لے آنا - شادی کرنا +

بیاہ مانگنا - ہ - فعل متعدی - شادی کی تاریخ تجویز کرانا - شادی کی تاریخ ٹھہرانا + لگن بھیجنا +

بیاہا - ہ - صفت - شادی شدہ - وہ شخص جس کا بیاہ ہو گیا ہو + جورو والا +

بیاہتا - ہ - صفت (۱) بیاہی جورو - منکوحہ - نکاحی - وہ بیوی جسے چار بچوں کی موجودگی میں دھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں (۲) پہلی بیوی - بیاہی بیوی (۳) بیاہا مرد - پہلا خاوند - جیسے کاتے جاری کاتتے جا تیرا تار نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے مگر کار نہ چھوٹے +

بیاہنا - ہ - فعل متعدی (۱) شادی کرنا - کتخدا بنانا (۲) - فعل لازم - شادی ہونا - کتخدا ہونا - ازدواج ہونا +

بیبل - یونانی - (Biblos) اسم مؤنث - لغوی معنی کتاب - اصطلاحی وہ آسمانی کتاب جس میں توریت - زبور - انجیل شامل ہے +

بی بی یا بیوی - ف - اسم مؤنث (اگرچہ صحیح تلفظ بی بی ہے اور تحریر بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتہ بعض خاص معنی میں ہندو بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اس کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو - بیگم - خانم - امیر زادی - اشراف زادی + خاتونِ خانہ (۲) نیکوکار عورت - زنِ صالحہ - نیکبخت - عفیفہ - پارسا (۳) بڑی بوڑھی - پُرکھا - سرپرست - مربیّہ (۴) جناب - حضرت - صاحبہ (۵) مالکہ - آقا - سرکار جیسے بی بی وارے ہانڈی کھائے گھر کی بلا باہر نہ جائے (۶) عروس - کدبانو - دلہن (۷) بہو - جورو - زوجہ - گھر والی (مضاف ہو کر یہ معنی دیتا ہے) (۸) زن - عورت - لگائی - استری - جیسے بی بی خیلا دوجے ایک سیلا (۹) کلمۂ تعظیم جب کسی عورت کا نام عزت کے ساتھ لینا منظور ہوتا ہے تو اس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہے - جیسے بی بی زینب - بی بی فاطمہ - بی بی مریم (۱۰) کلمۂ محبت جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اس وقت بھی کہتے ہیں جیسے اکھو کھمو بی بی کو اللہ رکھو (نقرہ) (۱۱) لڑکی - صاحبزادی - بچی - بیٹی - (ہندو زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) خطاب زن بازن - کلمۂ خطاب مثلِ بوا (۱۳) بہن - ہمشیرہ - خواہر - بوا - بھینا (ہندو اور گنوار بولتے ہیں) (۱۴) بعض اوقات صرف حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مراد ہوتی ہے چنانچہ بی بی کی صحنک بی بی کی جھاڑو وغیرہ میں بی بی خاص انہیں سے مراد ہے +

بی بی جی - ۱ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی (۲) بڑی نند - خاوند کی بڑی بہن +

بی بی زن - ۱ - صفت (عو) پارسا - پتی بر تا - عفیفہ - باعصمت - نہایت نیکبخت - پاک دامن + (مستعمل بیوی زن)

بی بی یا بیوی کا دانہ - و - اسم مذکر (۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز کا کھانا - طعام نیازِ حضرتِ فاطمہ (۲) بیوی کی کمائی یا بیوی کی ذاتی آمدنی یا جائداد کا سہارا +

بیپار - ہ - اسم مذکر - (اصل بیوپار) سامان دین - بنج - تجارت - سوداگری +

بیپاری - ہ - اسم مذکر (صحیح بیوپاری) تجار - تاجر - سوداگر - بنجارا + بیوپاری

بیت - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (वेतस) بید - ایک قسم کی تیلی کی مانند لکڑی جو اکثر جوہڑ کے کناروں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے اس میں لچک نہایت ہوتی اور کرسیاں کرسیاں وغیرہ بننے کے کام میں آتی ہیں (تازیانے کی بجائے مجرم کو اس کی ضرب سے سزا دیکاتی ہے)

بیت - ع - اسم مؤنث (۱) (اکثر کہاوت میں) گھر - مسکن - مکان (۲) خاندان - جیسے اہلِ بیت (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والے) (۳) اخرة -

بیت الحرام - ع - اسم مذکر - وہ گھر جس میں قتل اور بعض مباحات کو منع کیا گیا ہے - خانۂ کعبہ - کلمۂ احرام اگرچہ مصدر ہے مگر اس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل

بیت الحزن - ع - اسم مذکر (۱) - رنج کا گھر - غمکدہ - کلبۂ احزاں - غمخانہ (۲) اس گھر کا نام جس میں حضرت یعقوب علیہ السّلام تنہا بیٹھ کر حضرت یوسف علیہ السّلام کی جدائی میں رویا کرتے تھے - مجازاً ہر عاشق مہجور کا گھر +

بیت الخلاء - ع - اسم مذکر - پاخانہ - ٹٹی - کنڈ - جائے ضرور - سنڈاس - خلوت خانہ +

بیت الشرف - ع - اسم مذکر - بلندی اور بزرگی کا گھر - نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج جس میں سات ستاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں چاند کا ثور میں مشتری کا سرطان میں - زہرہ کا حوت میں - عطارد کا سنبلہ میں - مریخ کا جدی میں -

نس علی کا میزان ہیں +

بیتُ الصَّنَم - ع - اسم مذکر (۱) بُت خانہ - مندر (۲) معشوق کا گھر - محبوب کا مکان +

بیتُ اللہ - ع - اسم مذکر - خانہ کعبہ - خدا کا گھر - مکہ معظمہ +

بیتُ العَتیق - ع - اسم مذکر - لغوی معنی پُرانا گھر - اصطلاحی - خانہ کعبہ
چونکہ اول یہ مقام آدم علیہ السلام کی عبادت کے واسطے مقرر تھا -
طوفانِ نوحؑ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام
رکھا گیا - نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے - اِس صورت میں چونکہ طوفانِ
نوح سے غرق ہونے سے آزاد رہا - یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب
ہونے سے بچا رہا - اِس وجہ سے بیتُ العتیق نام رکھا گیا +

بیتُ الغزل - ع - اسم مذکر - عمدہ و بہتر شعر - عمدہ بیت - اعلیٰ مضمون

بیتُ المال - ع - اسم مذکر - (۱) خزانۂ عامرہ - سرکاری خزانہ - شاہی
خزانہ (۲) لاوارث مال - لاوارث اسباب - خالصہ - منضبط - نزول (۳)
مالِ غنیمت - وُہ مال جسکے عام مسلمان حق دار ہوں - لُوٹ کا مال - مالِ
خانت (۴) نجس مال - ناپاک مال - چوری کا مال - ناجائز مال (۵) کنایۃً نفرین
کمبخت - بدنصیب - بدشگون ؎

مجکو آتا نہیں کچھ جاہ کا منصب بیتُ المال کس طرح کرتے ہیں کیا جانے سب بیت المال (رنگین)

بیتُ المعمور - ع - اسم مذکر - ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل
چوتھے آسمان پر زمرد و یاقوت کی بنی ہوئی بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں یہ مسجد
پہلے قبل از طوفانِ نوح زمین پر موجود تھی معمور - اِس وجہ سے نام ہُوا
کہ ہر وقت زیارتِ ملائک سے بھری رہتی ہے +

بیتُ المقدس - ع - اسم مذکر - (۱) خانۂ پاک - متبرک گھر -
پَوِتّر استھان - مجازاً خانۂ خدا (۲) مسجدِ اقصیٰ کا دوسرا نام - یروشلیم کا عبادت خانہ جو
شام یعنی ایشیائی رُوم میں واقع اور قوم یہود کا قبلہ ہے - کہ سے پیشتر اسلام اور انبیاء کا یہی قبلہ تھا
یہ اِس مقدس مکان کو حضرتِ داؤد علیہ السلام نے قوم بنی اسرائیل کے ملّتِ طاعون کے
عذابِ شدید سے نجات پانے کے شکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہوچکے تھے
بنایا اور قوم کو جمع کرکے کہا کہ تمہیں فلاں موضع میں مسجدِ اقصیٰ یعنی بیتُ المقدس
بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیرِ مسجد میں مستعد ہوگئے - مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس
عبادت گاہ کا بنانا تجویز ہُوا وہ مشترکہ جگہ تھی سب شریکوں نے تو اجازت دیدی مگر
ایک فقیر راضی نہ ہُوا اور اُس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا - صدہا اُذرُوں
سے معلوم ضرور ہوا کہ بلکہ یہ سمجھے کہ عوض میں اشرفی قوم نے چاہا کہ یہ زمین زبردستی لے لی جائے

مالکِ زمین اسبات راضی نہیں کر سکتا مگر حضرتِ داؤدؑ اِس بات پر راضی نہ ہوئے
اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خدا ظلم سے لی ہوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس
فقیر کو بُلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قدِ آدم چاروں طرف سے دیوار
چُنکر اُسے روپے سے بھر دیا جائے تو میں راضی ہوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے
سے - حضرتِ داؤدؑ نے قوم کو آمادہ کیا اور چھنا چھن روپیہ برسنا شروع ہوگیا
جب درویش نے دیکھا کہ درحقیقت حُبِ دل اور نیتِ صادق سے روپیہ جمع ہوا
ہے تو وہ حضرت داؤدؑ کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللہ میں تو ایک فقیر آدمی ہوں -
میں اِس روپے کو لیکر کیا کرونگا مجھے تو اِس قوم کا عقیدہ راسخ دیکھنا منظور تھا
زمین بھی آپ کی اور میں بھی آپ کا - میں نے بشر بخش دی - مجھے عفوِ گناہ کے سوا
کسی چیز کی تمنا نہیں غرض اب وہ مسجد بننی شروع ہوئی جس وقت اُس کی تعمیر قدِ آدم
پہنچی تو وحی نازل ہوئی کہ اِس مقامِ مقدس کو اِس سے آگے نہ بناؤ - یہ بقیہ
تعمیر تمہارا فرزند رشید پُوری کریگا - جس کی وجہ سے اِس گرامی منزلت کا نام
مدت دراز تک قائم رہیگا - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حضرتِ داؤدؑ نے
صرف سنگِ مرمر سے اِس کی بنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمانؑ نے اُس کی
تعمیر شروع کی - اِس کے بارہ بُرج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات
سے جگمگا رہے تھے - شبِ تاریک میں روزِ روشن کی کیفیت نظر آتی تھی - حضرتِ
سلیمان علیہ السلام نے زاہدوں - عابدوں اور علمائے مذہب کو حکم دیا تھا کہ
یہ گھر خالصاً للہ بنا ہے ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبادتِ الٰہی سے خالی نہ رہے چنانچہ
اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا - جب بخت نصر اِس پر قابض ہُوا
تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اکھڑوا کر اپنے ملک بابل میں لے گیا - یہ بادشاہ
۶۰۴ سال قبل از مسیح پیدا ہُوا - ۴۳ برس سلطنت کر کے مرگیا یہی بادشاہ نے
مصر و شام فتح کرنے کے بعد یہودیوں کو قیدی بنا کر اُن سے شہر بابل کی تعمیر کا کام لیا تھا -
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پھر اِس مسجد کی تعمیر اور مرمت ہُوئی +
تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ضروری امورِ
سلطنت سے انفراغ پایا تو تمام مطیعانِ دین و سلطنت کو بلا کر فرمایا کہ مسجدِ اقصیٰ
کی عمارت تمام کرنی ضرور ہے - آپ نے دیووں کو حکم دیا کہ تم رنگ رنگ خشت زر و جواہر
اور رنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ - اور اَسباط یعنی اُمتِ حضرت موسیٰ علیہ السلام
کے بارہ فرقوں کو مامور کیا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے
کیونکہ بیتُ المقدس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اس کی تعمیل ہُوئی - بعد
از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مُرصّع کیا - اِس کے بعد مُلکِ سبا کی

بیت

وعابدانِ یہود کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکرِ اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اس لئے تمام اہلِ توحید و تمجید کو واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اس مشکوئے قدس میں سرگرمِ شغل اور اد سے ایک لمحہ غافل نہ رہیں۔ مدت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصر ملک شام پر غلبہ کر کے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس معبدِ گرامی کے بھی تمام نقد و جواہر نکلوا کر اپنے ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہلِ اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ اغلب اسی وجہ سے اس کا نام ہوا کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہا کے درجہ پر پہنچا ہوا ہے +

بیت بازی۔ یا۔ بیت بحثی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ شعروں میں بحث کرنا + (یہ بحث اکثر کاشتوں کے لڑکوں میں بیاہ شادی کے موقع پر اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دُوسرے لڑکے کو اسی حرف کے شروع کا کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب میں نہ پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع کی تھی وہ پڑھ دے تو اس کو مات ہو جاتی ہے۔ بیت بازی کے لئے بچے اکثر محمود نامہ یاد کر لیا کرتے ہیں کیونکہ اس سے سب شرطیں پوری ہو جاتی ہیں) +

بیتال۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بفتحِ با)۔ (۱) وہ مردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے + پشاچ۔ بھوت۔ پریت (۲) شیوجی کے نوکر چاکر +

بیتُلا۔ ا۔ صفت (۱) لاوارثہ مال۔ لادعوی مال (۲۔ قمار باز) چوری کا مال۔ کالا سے دُزدیدہ + خانِ آرزو نے ملا کاشی کے شعر کی سند دیکر لکھا ہے کہ بیتل مخففِ بیت المال آیا ہے" اُردو والوں نے اسمیں الف نسبت اور بڑھا دیا) (۳۔ بیگمات قلعہ) نکما۔ خراب۔ نگوڑا۔ مُوا۔ اسکی مثال سعادت علیخان رنگین کے زنانہ اشعار میں موجود ہے +

بیتُلی۔ ا۔ صفت (بیگمات) (۱) کمبخت۔ بدنصیب بدبخت (۲) ناکارہ۔ ناچیز۔ خراب۔ نکمی۔ نگوڑی۔ مُوئی +

بیتنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ بیت ہونا۔ ختم ہونا ؎

کلیاں من میں سوچت ہیں اور پھول کھلے کملاوت ہیں
جو دِن اُن پر بیت گئے سو دن ہم پہ آوت ہیں (درا)

(۲) رفع ہونا۔ دفع ہونا۔ کٹنا۔ گزرنا (۳) وارد ہونا۔ واقع ہونا جیسے جیسی پہ بیتے وہی جانے +

بیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گزری ہوئی گزشتہ + سرگزشت۔ ماجرا۔ واردات (مصیبت ...)

بیٹھ

بیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پخال۔ پرندوں کا گُوہ (یہ جب کسی انسان کی طرف مضاف کرتے ہیں تو وہاں بمعنی خراب تر۔ ادنیٰ۔ احقر سے مُراد ہوتی ہے (۲) ایک قسم کا گندک آمیز نمک +

بیٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پخال کرنا۔ پرندوں کا ہگنا (۲) فعلِ متعدی (ا) دھبہ ڈالنا۔ دھبہ لگانا +

بیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ پسر۔ پُوت۔ پُتر۔ فرزندِ نرینہ (۲) پیارا۔ عزیز۔ لاڈلا۔ (پیار سے دُختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں) (۳) دُولہا۔ نوشاہ۔ بنا (۴) فقیر لوگ دُنیا دار اور علی الخصوص اپنے مُریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں +

بیٹا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ متبنّیٰ کرنا۔ گود لینا +

بیٹا بیٹی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکے بالے۔ بال بچے (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جو گُندھی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اُسمیں چھید کر کے پتھر یا سِل پر پٹختے ہیں۔ بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں +

بیٹھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (گنوار) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ اُٹھنا۔ ہوشیار ہونا۔ نیند سے کھڑا ہونا +

بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھڑا ہو جانے کا نقیض (۲) جلوس کرنا۔ نشست فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبجانا۔ دھس جانا۔ ڈھنس جانا۔ پچک جانا۔ اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا (۴) گر پڑنا۔ ڈھیجانا جیسے مکان کا بیٹھ جانا (۵) دبجانا۔ رقیق ہو جانا۔ ملایم ہو جانا جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۶) جم جانا۔ دھرنا دینا (۷) درست آنا۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۸) دوالہ نکل جانا (۹) ست جاتا رہنا۔ طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمہ سے بیٹھ جانا (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ کاروبار چھوڑ دینا (۱۱) گلتھی ہو جانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا جیسے چاول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا۔ کسی سواری پر چڑھ جانا (۱۳) کسی کسبی کا گھر میں پڑ جانا۔ نکاح کر لینا (۱۴) منجمد ہو جانا۔ بستہ ہو جانا جیسے پارہ بیٹھنا (۱۵) سما جانا۔ آ جانا۔ اُتر جانا۔ جیسے پیچ بیٹھنا +

بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چھوڑ دینا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا (۲) آس چھوڑ دینا۔ مایوس ہو جانا (۳) دیر لگانا۔ عرصہ کرنا جیسے تم تو وہاں جا کر بیٹھ رہے (۴) صبر اختیار کرنا۔ ہمت ہارنا۔ کوشش چھوڑنا۔ چپ ہو رہنا ؎

بیٹھ رہئے تو قفس ہی ہیں آرام کی جا ۔ پر ہو چمن ہیں شوقِ رہائی کرتا (ذوق)

(۵) ہار جانا۔ تھک جانا (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

بیٹھک ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) نشست ۔ آسن ۔ جلسہ ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲)، پنیدا ۔ تلا (۳)، دیوانخانہ ۔ نشستگاہ (۴) ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں ۔ بیٹھکی ۔ شلنگ ۔ (۵) ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں اسکا مفصل حال بیٹھک دینا میں لکھا جائیگا +

بیٹھک دینا ۔ ۔ فعل متعدی (عو) پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا + (اکثر جاہل اور ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتوں خاصکر بیگمات قلعہ میں دستور تھا کہ اُن میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے مانے ہوئے ولیوں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو انہیں سے کسیکو اپنے سر پر بلایا کرتی تھی اور اُسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کرتی تھیں جس عورت کے سر پر اُن میں سے کوئی فرضی ولی آتا تو وہ عورت لگا سر ہلاتی اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اُس کے خیال کے موافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حسن ظن سے اسے سچ جانکر نذر کا خرچ اُٹھاتی اور جو کچھ بن پڑتا خدمت بجالاتی تھی اِس بیٹھک کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے تھے تکلف فرش بچھایا جاتا اور خوشبو لوبان وعطریات وغیرہ سے مکان بسایا جاتا تھا ۔ ڈومنیاں گانے کے واسطے بلائی جاتی تھیں ۔ جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی بھی یا شیخ سدو ۔ یا میاں شاہ دریا ۔ زین خاں ۔ ماموں اللہ بخش ۔ شاہ سکندر ۔ شاہ دریا منگے میاں ۔ سید برہنہ پیر ۔ پیر بٹھیلے ۔ شاہ مدار ۔ پیر غیب ۔ چالیس تن وغیرہ آتے وہ نہایت بن ٹھن کر ادو دلہن کی طرح پھولوں کے گہنے وغیرہ سے آراستہ پیراستہ ہوکر گانا سننے بیٹھتی تھی جب گانے کی آواز سے مست ہو جاتی تو اُس کے سر پر انہیں سے کوئی آکر خوب کھیلتا اور سائلہ کے سوالوں کا من مانا جواب دیتا تھا دراصل وہ بالکل مکر اور فریب تھا بلکہ اہل اسلام کی ہندنیوں میں بھی ان ولیوں یا اپنی اس کے دیوی ۔ دیوتاؤں کی بیٹھک اسی طرح دیتی تھیں جس کے سر پر کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا وہ بھگتانی کہلاتی تھی ۔ بعض ہندو عورتیں دیوی بھیروں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیکر بیٹھک دیتی اور چیلے ایل پاڑو ووالوں سے گانا سنا کرتی تھیں ۔ بعض بھگتنیاں اس موقع پر خود بھی ناچ کرتی تھیں)

گر نہ جوبنا تو نکالینے دو لوگوا لجُو کر یُوں بھی ہوتی ہم کبھی وال پری کی بیٹھک (رنگین)

ہر جمعرات گھر اپنے تو وہ گانا مت جا کرنے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بیٹھکن ۔ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) وہ کپڑا جسمیں سوداگر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں ۔ بندھنا ۔ بستنی (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھالیتے ہیں (۳) کبھی کسی چیز کے نمونہ اور بانگی سے بھی مراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو بیٹھ جانا نمبرات ۱۲ لغایت (۲) اُبٹھنا سیٹنا (۳) جفتی کرنا پنجاب میں عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں) (۴) حاصل ہونا ۔ محصول ہونا ۔ وزن یا تول میں آنا جیسے دھنا بیکر تو سیر بیٹھا (۵) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ لاگت آنا جیسے ایک جوڑی پر اتنا روپیہ بیٹھا (۶) داخل ہونا بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا (۷) لگنا ۔ ٹکر کھانا جیسے نشانہ پر بیٹھنا (۸) صبر کرنا مشغول کرنا جیسے کہاں تک بیٹھو (۱۰) ٹھہرنا ۔ متمکن ہونا ۔ قیام پذیر ہونا ۔ ٹکنا ۔ ٹھہرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ ایک جگہ رہنا ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم (مؤلف)

(۱۱) ۔ قمار بازی جوا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جوا کھیلکر آیا ہے) (۱۲) ۔ قماربازی اُڑنا ۔ داؤں پر لگانا ۔ داؤں پر رکھنا ۔ جیسے لو کیا بیٹھتے ہو (۱۳) منجمد ہونا ۔ بستہ ہونا ۔ جیسے پارہ کا بیٹھنا (۱۴) دھنسنا ۔ سمانا ۔ آنا ۔ اُتر آنا جیسے کنوئے کی کوٹھی وغیرہ کا بیٹھنا + (جب جہاز کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مہرے کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مہرہ کے گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شئے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مراد ہوتی ہے)

بیٹھواں ۔ ۔ صفت بھدی چپٹی ۔ کھڑی کا نقیض جیسے بیٹھواں جوتی +

بیٹھے بٹھائے ۔ ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے سبب ۔ بیواسطہ ۔ بلاوجہ ۔ خواہ مخواہ ؎

نہ ہو تو بیٹھے بٹھائے خرابی مومن رلانا اُس بت خانہ خراب سے آنکھیں (مومن)

(۲) ناحق ۔ بیفایدہ ۔ بے سود ؎

چلاہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر خدا جو بیٹھے بٹھائے اُسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ اچاچک ؎

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا اُٹھ چلا دنیا سے کیوں تو تجھ کو ایدل کیا ہوا (جرأت)

بیٹھے بیٹھے ۔ ۔ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ؎

میں یہ حیران ہوں حزیں کاہ یہ کیا ہوگیا بیٹھے بیٹھے عشق کا آزار کیسا ہوگیا (عزیز)

بیٹھے رہو ۔ ۔ ۔ ندا ۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو ۔ باز آؤ ؎

تلوار کو ہو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ڈر چکا (محشر)

(۲) جُپ بھی ہو ۔ دخل نہ دو ۔ زیادہ نہ بڑھو (۳) سرکار نہ رکھو تمہیں کیا مطلب ۔ تم

بیٹی ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دُختر ۔ دھی ۔ پتری ۔ بنت (۲) لڑکی ۔ صبیہ ۔ فرزند مادینہ (۳) پیاری ۔ عزیزہ (۴) فقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں (۵) جو لڑکا نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہو اسکو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں (۶) دلہن ۔ عروس +

بیٹ

بیٹی دینا۔ ۰ فعل لازم۔ بیٹی بیاہنا۔ جیسے جس نے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا۔

بیٹی کا باپ۔ ۰ صفت۔ سرو حقیر۔ بودا اور نامرد آدمی۔ مردک +

بیٹی والے۔ ۰ اسم مذکر۔ دُلہن کے ماں باپ۔ دُلہن کی طرف کے لوگ سمدھیانے (جب تک شادی نہیں ہولیتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندوؤں میں اس بات کی قید نہیں ہے)

بیج۔ ۰ اسم مذکر (۱) تخم۔ بیا۔ دانہ (۲) نطفہ۔ بِند (۳) اصل۔ جڑ۔ بنیاد +

بیج بونا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا۔ تخم پاشی کرنا (۲) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ قائم کرنا (۳) باعث ہونا۔ سبب ہونا۔ موجب ہونا +

بیج پڑنا۔ ۰ فعل لازم (۱) تخم پاشی ہونا (۲) بنیاد پڑنا (۳) حمل رہنا۔ نطفہ ٹھہرنا

بیج جاتا رہنا۔ ۰ فعل لازم۔ (۱) اولاد نہ رہنا۔ آگے کو نسل کی امید نہ رہنا (۲) مرد کو کسی قاطع النسل بیماری کا ہو جانا +

بیج جمنا۔ ۰ فعل لازم (۱) تخم کا اُگنا۔ اُبسنا۔ پھوٹنا۔ اُگنا۔ اُپنا۔ نکلنا۔ (۲) نطفہ قرار پانا۔ حمل رہنا +

بیج ڈالنا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا (۲) حمل رکھنا۔ نطفہ ڈالنا۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا۔ ۰ فعل لازم (۱) بیج کا اُگنے کے قابل نہ رہنا۔ کثرتِ بارش یا شدتِ گرما سے بیج میں قوتِ نمو نہ رہنا۔ بیج گلنا۔ بیج سڑ جانا۔ بیج سوکھ جانا (۲) آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ نسل قطع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ نابود ہونا۔ پتا نہ رہنا +

بیج ناس کرنا۔ ۰ فعل متعدی۔ بالکل غارت کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد نہ رکھنا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا +

بیجا۔ ۰ اسم مذکر۔ ایک ڈراونی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچے مُنہ پر لگا کر ڈرایا کرتے ہیں۔ آجکل یہ فارسی کے ساتھ بولتے ہیں مگر رنگین و شہرہ پانے لوگوں نے بجا لکھا ہے۔ ابتدا انشاء اللہ خاں نے یہ فارسی مگر مؤنث باندھا ہے (دیکھو انشاء کا قطعہ لفظ بجا میں دیکھو)

ایک شکل ڈولی ہے بڑی بجا سی　　جس پہ پرس بہادر کے دیکھے ست گھر روہا (رنگین)

بیجک۔ ۰ اسم مذکر (۱) وہ کاغذ جس میں مال کی تعداد مع قیمت خرید بتفصیل درج ہو۔ چالان۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پونجی۔ سرمایہ۔ زرِ اصل (۳) وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھڑی پر چسپاں کرتے ہیں (۴) نشان۔ علامت (۵) (ہندو) سودا۔ معاملہ جیسے کوئی بیجک پٹتا ہی نہیں۔ بیجک پٹتا نظر نہیں آیا۔ تمہارا اُن کا بیجک نہیں بیٹھے گا +

بیجنا۔ ۰ اسم مذکر (ہندو) پنکھا۔ بادکش۔ بیجنا +

بیج

بیجنا ڈلانا۔ ۰ فعل متعدی (ہندو عو) پنکھا ہلانا۔ پنکھا جھلنا +

بیجوبہ۔ ۰ صفت۔ بیج کا۔ وہ پھل یا تخم جو بونے کے واسطے رکھیں +

بیجھڑ۔ ۰ اسم مؤنث (۱) ملے ہوئے جو چنے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض اوقات مختلف قسم کی ملی ہوئی چیزوں کو بھی کہدیتے ہیں جس طرح ملیدا، اشرفی کو

بی جی۔ ۰ اسم مؤنث (۱) بیوی جی کا مخفف (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخہ۔ زنانہ +

بیجیلا یا بجیلا۔ ۰ صفت۔ بیجدار۔ وہ پھل جس میں بہت سے بیج ہوں جیسے بجیلا امرود بجیلے ٹنڈے +

بیچ۔ ۰ ظرف مکان (۱) درمیان۔ میں۔ اندر۔ بھیتر۔ مابین (۲) اسم مذکر۔ وسط۔ میانہ۔ قلب۔ منجھ۔ ناف (۳) اسم مذکر۔ پھر۔ پ) فاصلہ۔ تفاوت۔ فرق۔ بُعد (۴) تابع فعل) باہم۔ بایکدیگر۔ آپس میں (۵) مرگز +

بیچ بچاؤ۔ ۰ اسم مذکر فیصلہ۔ تصفیہ +

بیچ بچاؤ کرنا۔ ۰ فعل لازم (۱) فساد رفع کرنا۔ دو لڑتے ہوئے آدمیوں کو سمجھا بجھا کر فیصلہ کر دینا + روک تھام کرنا۔ دو شخصوں میں سے رفع شر کرنا۔ صلح کرانا (۲) شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا

بیچ بچاؤ ہونا۔ ۰ فعل لازم۔ فیصلہ ہونا۔ رفع شر ہونا +

بیچ کا۔ ۰ صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ وچلا (ہندو) بچلا

بیچ کھیت۔ ۰ تابع فعل (۱) عین وسط میں۔ ٹھیک بیچ منجھ میں۔ بیچ میدان میں (۲) علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ سب کے روبرو۔ آشکارا جیسے بیچ کھیت مارونگا (۳) ضرور۔ بالضرور۔ جیسے لو سودی جیسے اپنا روپیہ بیچ کھیت لونگا +

بیچ کی راس۔ ۰ صفت۔ پرانا بھلا۔ متوسط درجہ کا +

بیچ کی اُنگلی۔ ۰ اسم مؤنث۔ انگشتِ میانہ۔ وسطیٰ۔ ہاتھ کی سب سے لمبی اُنگلی +

بیچ کی گھرڑی کی۔ ۰ صفت۔ نہایت تیز و خالص دیسی شراب اوّل درجہ کی شراب

ساقیا دے پیشتر بھر کرے　　برملا بیچ کے گھرلے کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا۔ ۰ فعل لازم (۱) ثالث بننا۔ اپنا قدم درمیان دینا۔ واسطہ ہونا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا۔ متکفل ہونا۔ کفیل ہونا +

بیچا۔ ۰ اسم مذکر و مؤنث (۱) دیکھو (بیجا) سہ

جو ہنسنے نہیں ہیں کہ ہنسنے کیجئے　　اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں

کالی کاغذ کی ایک کتر کے بیچا　　زلف پرنم کے منہ پہ تو لگا سکتے ہیں (قطعۂ انشا)

بیچا۔ ۰ اسم مذکر بیچنے والا۔ بیچو۔ فروشندہ +

بیچ

(۵) وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسط کے وسیلے سے ہو۔

بیچا بیچ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ٹھیک بیچ ۔ عین وسط ۔ مرکز +

بیچنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) فروخت کرنا ۔ بیع کرنا ۔ مول دینا ۔ قیمتاً دینا (۲) ہکارنا ۔ ہُنڈی کی پُشت پر بیچا لکھ دینا +

بیچو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فروشندہ ۔ بائع +

بیچوں بیچ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیچا بیچ) +

بیچے کا بیچا ۔ ہ ۔ صفت بیچنے والا کا بھی اُستاد ۔ گراں فروش ۔ مہنگا مول +

بیخ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) جڑ ۔ اصل ۔ مول (۲) نیو ۔ بنیاد +

بیخ و بنیاد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جڑ بیڑ (۲) اصل نسل حسب نسب (۳) خاندان کا

بیخ کنی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تخریب کرنا ۔ جڑ کاٹنا ۔ جڑ کھودنا + قطع نسل کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ ستیاناس کرنا +

بَید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی طبیب ۔ حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ ہندی طریق پر معالجہ کرنے والا + (گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آیا ہے) +

بید ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جسے ہندی میں بیت کہتے ہیں ۔ اہل لغت نے اس کی ستر قسمیں لکھی ہیں ۔ درختوں کی شاخوں میں از حد خمیدگی اور لچک پائی جاتی ہے ۔ اور شاخیں اکثر پتلی لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں +

بید کی طرح کانپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خوف کے مارے نہایت لرزاں ہونا ۔ تھرّانا

بید مجنوں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام ۔ جس کی شاخیں نہایت جھکی رہتی ہیں بعض لوگ اُسے بے ثمر خیال کرتے ہیں ۔ مجنوں سے تشبیہ اُس کی خمیدگی اور حالت افسردگی کے باعث دی گئی ۔ شاعروں نے اس درخت کو اکثر باندھا ہے ؎

خوب رو لے آج ہم مشتاق اُمّیدوار ہو کر یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر (ذوق)

بید مشک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے پھول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ زرد مگر مائل بہ سبزی وسیاہی ہوتے ہیں ۔ اس کا عرق تفریح دل اور تبرید کے واسطے استعمال کرتے ہیں ۔ یہ بہار کے موسم میں پتّوں سے پہلے کھل جاتے ہیں +

بید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (بِد بمعنی جاننا) ہنود کی ایک مقدس آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین نسخے تھے بعد میں ایک اور شامل کر کے چار کر دیے بلکہ اتہاس اور پُرانوں کو ملا کر پانچواں وید بھی کہتے ہیں ۔ پہلے دفتر کا نام رگ وید ۔ دوسرے کا سام وید ۔ تیسرے کا یجر وید ۔ چوتھے کا اتھروان وید ہے ۔ اوّل کے تین دفتروں میں توحید اوامر و نواہی ۔ وعدہ و وعید اور احکام شریعت درج ہیں ۔ اور چوتھے میں ابتدائے آفرینش کی کیفیت اور جو کچھ اُس کے درمیان ہوا اُس سب کا حال لکھا ہے مفصل کیفیت دیکھو

بَیدا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) (۱) بلوہ ۔ غدر ۔ خلفشار ۔ فتنہ و فساد ۔ شور و شر

بید

(۲) گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آتا ہے ؎

جاؤ ری اگر آپنے ٹونے جانے سار عاشق جگ کن کیے بن دیکھ بیدار (دوہا)

بیداد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ظلم و ستم ۔ جور و جفا ۔ جبر و تعدی +

بیدار ۔ ف ۔ صفت (۱) خوابیدہ کا نقیض ۔ جاگتا ۔ ہوشیار ۔ مستیقظ (۲) میر محمد علی عرف میر محمدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلص تصوف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اکبرآباد جا کر راہیٔ ملک بقا ہوئے ۔ صاحب دیوان ہیں +

بیدار بخت ۔ ف ۔ صفت ۔ اقبالمند ۔ خوش نصیب + جاگتے نصیبے والا

بیدار دل ۔ ف ۔ صفت ۔ ہوشیار + حاضر طبع +

بیدار مغز ۔ ف ۔ صفت ۔ عالی دماغ ۔ ہوشیار ۔ عقیل ۔ فہیم ۔ روشن دماغ ۔ زود فہم

بیداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جاگ ۔ جگن ۔ ہوشیاری +

بیدانت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (صحیح ویدانت) ویاس جی کا بنایا ہوا شاستر + ویدکا ۔ خیر دفتر جس میں توحید کی بحث ہے +

بیدانتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (صحیح ویدانتی) بیدانت جاننے والا ۔ موحد +

بَیدک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) علم طب ۔ علاج معالجہ کا علم ۔ ڈاکٹری ۔ طبابت ۔ حکمت (۲) ۔ اسم مذکر ۔ یا صفت بکسر یائے موحدہ و دال مہملہ ہندی طریقے پر علاج معالجہ کرنے والا + طبیب ۔ معالج ۔ حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ دوا درمن

بید ید ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ملنسار ۔ اکل کھرا (۲) بیمروت ۔ بے وفا ۔ طوطا چشم ۔ اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا (یہ لفظ بے اور دید بمعنی ملاقات سے مرکب ہے لیکن شعرائے عجم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا) (۳) کٹّر ۔ سنگدل +

بیر ۔ ہ ۔ صفت (۱) بہادر ۔ سورما ۔ جری ۔ دلیر ۔ غازی ۔ زور آور (۲) ۔ اسم مذکر یل ۔ پہلوان (۳) ۔ مؤکل + ارواح ۔ ہمزاد + جن (۴) جادو ۔ ٹونا ۔ سحر (۵) بھائی ۔ برادر ۔ ماجایا ۔ (اوّل معنی میں سنسکرت وِیر سے بیر بنا ہے)

بیر بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مؤکل بٹھانا + جن یا ہمزاد کو کسی مخالف یا دشمن پر متعین کرنا + جادو کرنا ۔ ٹونا کرنا

بیربل یا **بیربر** ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زورمند پہلوان (۲) راجہ مہیش داس اکبری دورتی کا عرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے ۔ آپ ویدانت کے موحدانہ اشعار خوب کہتے اور صوفیانہ مشرب رکھتے تھے ۔ جودت طبع ۔ مزاج دانی ۔ مزاج شناسی ۔ خوش بیانی ۔

سخن سنجی۔ بذلہ گوئی اور ظرافتِ طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے۔ ان کے نکاتِ دل آویز حکایاتِ عجیب و غریب آج تک مشہور و باعثِ نشاطِ خاطر ہیں۔ یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز۔ اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعثِ رونقِ دربار و محفلِ حضوری تھے۔ ان کے مرنے سے اکبر کا دل بجھ مردہ ہو گیا۔ دو روز دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اس وقت تک کسی غم نہیں ہوا تھا۔

بیر دَوڑانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ع) مُوَکّل بٹھانا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اوپر مُتَعیّن کرنا + جادو کرنا۔ فن کرنا +

بیر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) کنار۔ نبق۔ ایک قسم کے پھل کا نام جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کو جنگلی خودرو کو جھاڑی بوٹی کا بیر اور بڑے قسم کے بیر کو باغی بیر کہتے ہیں۔ کھانے میں کھٹ میٹھا یا میٹھا ہوتا ہے مزا اچھا اوّل درجہ میں سرد۔ دوم میں خشک۔ صحرائی بیر عُنّاب سے مُشابہ۔ باغی دیسی سیب سے چھوٹا اور مزے میں اس کے قریب قریب (۲) گنوار (ازبار) بار۔ دفع۔ کرت۔ نوبت۔ جیسے ایک بیر دو بیر تین بیر (۳) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقّف۔ تامّل۔ ڈھیل +

بیر بیر۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (گنوار) (۱) دیکھو (بار بار)۔ (۲) ہمیشہ ہمیشہ اکثر

بیر گھٹلی۔ صفت۔ بُرا بھلا۔ الّم غلّم مفید و غیر مفید جیسے بیر گھٹلی سب ہضم +

بیَیر۔ ف۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت۔ استری۔ رن۔ نار۔ ناری سن

بیَیر بانی۔ یا۔ بیر بانی۔ ف۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت ذات۔ عورت کی قسم میں سے (اس جگہ بانی تابعِ مہمل ہے) +

بَیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) عداوت۔ دُشمنی۔ بُغض۔ کینہ۔ مخاصمت (۲) ضِد۔ مُخالفت (۳) بدلہ۔ عوضہ +

بَیر باندھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دُشمنی اختیار کرنا۔ عداوت پر مستعد ہونا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا +

بَیر بِسانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دُشمنی مول لینا۔ دُشمنی کرنا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت کرنا (۳) بُغض نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ ماری پردنی تو بیر بساون جائیں (کہانی کا فقرہ)

بَیر پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (ع) دُشمنی ہونا۔ ناچاقی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگاڑ پڑنا

بَیر کا رِشتہ۔ ف۔ اسم مذکر (ع) نند بھاوج۔ دیورانی جٹھانی۔ ساس بہو۔ اور سوت سوتیلوں کا رشتہ +

بَیر لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) بدلہ لینا۔ عوض لینا +

بَیر نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بیر لینا) +

بَیرا۔ انگ۔ (Bearer بیرر کا بگڑا ہوا) اسم مذکر (۱)۔ لغوی معنی) خاص تراش حجام۔ نائی۔ خلیفہ (۲)۔ اصطلاحی) کہار۔ بار بردار۔ سربراہ کار۔ چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جیسے سردار یا بیرا جو کشتی میں

بِیرا۔ ف۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) بھائی۔ بھیا (۲) پیارا۔ عزیز +

بَیرا کھیری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عداوت۔ دُشمنی۔ مُخالفت۔ نااتفاقی (کھیری تابعِ مہمل ہے)

بَیراگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) نفس کُشی۔ ریاضت۔ خواہشِ نفسانی کو مارنا (۲) جوگ۔ فقیری +

بَیراگ لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ تارک الدنیا ہونا۔ جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ دُنیا کی نعمتوں پر لات مارنا +

بَیراگا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر لگا کر آرام لیتے ہیں +

بَیراگن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیراگی فقیر کی بیوی (۲) فقیرنی۔ جوگن (۳) ظفر تکیہ۔ وہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر تکیہ کی بجائے کمر سے لگا کر بیٹھتے ہیں +

بَیراگی۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تارک الدنیا۔ جوگی۔ مُرتاض۔ درویش باخدا + ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو لوبھ اور موہ سے بالکل آزاد ہے +

بِیر بہٹی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) حُرِّ دُسک۔ کرمِ زمین۔ اندر بدھو + (۲) وہ مخمل کی مانند نہایت ملائم و سُرخ ہوتا ہے اکثر عطار وغیرہ کے واسطے تلاش آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ دیگر ادویات میں بھی کار آمد ہیں
(۳) تشبیہاً نہایت سُرخ۔ خونِ کبوتر۔ سُرخ۔ بانات کی مانند + سُرخ پوش +

بَیرَق۔ ت۔ اسم مذکر۔ فوج کا جھنڈا۔ نشان۔ عَلَم۔ (عوام بَیرک بولتے ہیں) +

بِیرَن۔ ف۔ اسم مذکر۔ (گنوار) بھائی۔ برادر +

بَیرَن۔ ف۔ اسم مؤنث (ع) (۱) دُشمن عورت۔ بدخواہ عورت (۲) سوکن۔ سوتن۔ سوک۔ سوت جیسے بیری بیرن گنواریاں گالی کے موقع پر بولتی ہیں (مہانگا) ہوا۔ بیال۔ بیار۔ باد جیسے مار جاڑا۔ نہ ہو جاڑا جب چلے بیرن جب ہی جاڑا +

بیَرنگ۔ انگلش (Bearing) صفت۔ ان پیڈ۔ محصول دار۔ وہ مال یا خط جس کا محصول اوّل ادا نہ کیا گیا ہو +

بیر ڈنڈا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا گز نیلہ جو جھوٹی کی لکڑی کا ہوتا ہے

اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں + شنیدہ سونگ

بیرومیٹر۔ انگلش (Barometer) اسم مذکر۔ مقیاس الہوا۔ وُہ آلہ جس سے موسم کی کیفیت دریافت کی جائے +

بیروں۔ ف۔ ظرفِ مکاں۔ (۱) باہر۔ اندر کا نقیض (۲) سوائے۔ علاوہ

بیرونجات۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیہات قصبات (۲) حوالیِ شہر۔ سوادِ شہر نواحِ شہر۔ شہر کے باہر مقامات۔ (یہ بیروں کی جمع خلافِ قاعدہ عربی کے طریقہ پر عوام کے منشیوں نے بنالی ہے مگر فصحا اسے معیوب سمجھتے ہیں) +

بیری۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دُشمن۔ بدخواہ۔ مخالف۔ عدو۔ بیری دُشمن جیسے میرے بیری دُشمن جلیں میں کسی کا گہنا پاتا دیکھکر کیوں جلنے لگی + (۲) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے +

بیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیر کا درخت۔ بیدرہ۔ درختِ کُنار (۲) کُنوا۔

بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ناؤ۔ کشتی۔ زورق + بانسوں کا ٹھاٹھ جس کے ذریعہ سے دریا کے پار اُترتے ہیں + گھڑنائے۔ چو گھڑا وغیرہ۔ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اُوپر بیٹھ کر دریا کے پار اُترتے ہیں اسے فارسی میں شناہ اور مرجاوہ کہتے ہیں (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگاٹیر۔ جہازوں کا مجمع کشتیوں یا جہازوں کا سلسلہ۔ بہت سی کشتیوں یا جہازوں کا بیڑا۔ سی کا انجام پہلے ہی سے آتا تھا نظر ہاتھ ساحل ہی پہ بیڑے سے اُٹھا بیٹھے تھے ہم (حالی) (۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مصیبت کا بیڑا پار ہو (۴) رسالہ۔ فوج۔ فوجی آدمیوں کا گروہ۔ سپاہیوں کا جتھا + منڈلی۔ تھوک۔ جرگہ۔ طائفہ (۵) احاطہ۔ بگڑ۔ صحن۔ آنگن۔ میدانِ خانہ (۶) خاندان۔ کُٹم۔ کنبہ۔ قبیلہ جیسے اُس کا بیڑا غرق ہو +

بیڑا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب) بھیڑ اِکٹھی کرنا۔ بہت سے آدمیوں کو

بیڑا پار کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اُتارنا (۲) مشکل آسان کرنا۔ مصیبت دُور کرنا۔ آڑے آنا۔ کسی کام میں مدد کرنا۔ اڑی نکالنا۔ مُراد بر لانا۔ اُمید پُوری کرنا +

بیڑا پار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت کنارے یا منزلِ مقصود پر پہنچنا (۲) مشکل آسان ہونا۔ مصیبت سے چھٹکارا پانا۔ مُراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا جیسے تُو لا پار ہے تو بیڑا پار ہے (۳) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ پُورا ہونا جیسے اسکے وار میں بیڑا پار ہے +

بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گلوری۔ کھیلی۔ کتھا چُونہ چھالیہ پڑا ہُوا پان۔ وُہ پان اور پتوں میں لپٹا ہُوا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے (ہندو بیڑی کہتے ہیں) جیسے سر دہ نور خدا کا چاہ۔ ہاتھ میں بیڑا منہ میں کیڑا (۲) وُہ ڈورا یا فیتہ وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اس لئے بند ھا رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے +

دیا قبضہ میں کس کا منہ کا مُرخ خدا نے بیڑا اُٹھایا ہے ہمارے قتل پہ تلوار نے بیڑا (نکہت)

(۳) چُرٹ۔ سگار۔ تمباکو کے پتوں کا بنا ہُوا بیڑا + یا بیڑی

بیڑا اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزم بالجزم کرنا۔ کسی کام کے کرنے کا ذمہ لینا۔ ہامی بھرنا۔ ہاتھ لگانا۔ شرط باندھنا ؎

دو پائے کیوں مجھ کو شہادت کا انتظار قاتل وہ میرے قتل پہ بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا مگر اُٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان یہ کس کس کے بناتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو (〃)

(۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ؎

ہماری قتل پہ بیڑا اُٹھائے جس کا جی چاہے یہی گرا دیں میداں ہے آئے جس کا جی چاہے (شیدا)

(اگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستور تھا کہ جب کوئی کام مشکل آن پڑتا تو وہ اپنے ماتحتوں کو بلا کر اوّل اُس کام کی حقیقت اور کیفیت سُناتے بعد ازاں خاصدان میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے جو اُسے اُٹھا کر کھا جاتا اُسی پر وہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اس رسم کو بیڑا ڈالنا یا رکھنا بھی کہتے تھے) +

بیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کسی مشکل اور اہم کام کے بجا لانے کا سوال کرنا۔ (مفصل کیفیت بیڑا اُٹھانے میں دیکھو) +

بیڑا کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پان کھلانا (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کرنا (ایک رسم کا نام جس میں دُولہا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دُولہا کو سات پان کی گلوری اس نیت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپس میں منسوب ہو گئے۔ ہندوؤں میں یہ رسم اصطلاحاً ادا کی جاتی ہے کہ لڑکے والیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں۔ اگر اُنہیں لیا پان کی گلوری مل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ ان کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتے ہیں)

بیڑھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کنچنی۔ کنجری۔ ڈومنی وغیرہ +

بیڑھی روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دال بھری وہ روٹی جسے پیٹھی بھر کر پکاتے ہیں۔ (آجکل اسے پوری سوئی کہتے ہیں) +

بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گلوری۔ گیلی (۲) سد پتوں کی گڈی +

بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بیڑیاں۔ زنجیر پا۔ بند پا۔ سلسلۂ پا۔ سلاسل۔ وہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۲) وہ منّت کا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ دُلارے بچوں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۳) وہ سونے چاندی کے سونے تاروں کے لچھے جو کندلے کش تیار کرکے تارکشوں کو دیتے ہیں۔ گُچھی (۴) وہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسّی باندھ کر دو آدمی کھڑے ہو جاتے اور کھیتوں میں اُس کے وسیلے سے پانی پہنچاتے ہیں (۵) تعلقاتِ دُنیوی۔ جورو بچے +

بیڑی بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہو) منّت کی زنجیر یا حلقہ یا میعادِ مقررہ کے بعد نذر نیاز دلا کر اُتارنا +

بیڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پابجولاں ہونا۔ سلاسل پڑنا (۲) مقیّد ہونا۔ پابند ہونا (۳) بال بچوں میں گرفتار رہنا۔ آزاد نہ رہنا۔ نکاح ہونا۔ شادی ہونا +

بیڑی پہنانا۔ یا۔ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی پابزنجیر کرنا۔ پابجولاں کرنا (۲) منّت کی بیڑی پہنانا ؎

اے جنوں ہم بیڑی پہناتے تھے اُنکو ہر برس + جب سے منّت بڑھ گئی وہ سلسلہ جاتا رہا (تعشق)

بیڑی کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا (۲) آزاد ہونا۔ رہا ہونا۔ قطع تعلق ہونا +

بیزار۔ ف۔ صفت۔ ناخوش۔ ناراض۔ ملول۔ خفا۔ رنجیدہ + متنفر۔ کراہیت۔ معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں (باز + آر) بمعنی باز کرندہ تھا، امالہ کی صورت میں آکر بیزار ہو گیا اور اِس کے لغوی معنے متنفر قرار پائے +

بیس۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دس اور دس۔ بیست۔ ۲۰ (۲) افضل۔ بہتر۔ ممتاز۔ ایک درجہ بڑھا ہوا +

بیس بِسوے۔ ہ۔ صفت (۱) لغوی معنی ایک بیگھہ (۲) کُل۔ تمام۔ پُورا جیسے گرہن کا بیس بِسوے ہونا (۳) تابع فعل) اغلب۔ غالبًا۔ بالضرور۔ یقینًا (۴)۔ اسم مذکر۔ تمام گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (۵)۔ اسم مذکر۔ جیت۔ فتح۔ جیسے زبردست کے بیسوں بِسوے +

بیسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کتّا جس کے پُورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی بکرمی سال کا پہلا۔ شمسی سنہ کا پہلا یا دوسرا موسمِ گرما کا تیسرا اور فصلی سنہ کا آٹھواں مہینا جو غالبًا ۱۵۔ اپریل سے

۱۵ مئی تک ہوتا ہے +

(وہ زمانہ جب چاند بساکھا یعنی سولھویں نچھتر کے قریب ہو۔ چاند ہر مہینے میں ایک دفعہ اِس کے قریب آتا ہے +

بیساکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیساکھ سے منسوب۔ وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربُزہ۔ تربُوز وغیرہ (۲) عصا۔ وہ لاٹھی جسے لنگڑا لُولا پکڑ کر چلے (۳) وہ ستون جو چھپّر کے نیچے لگاتے ہیں (۴) بڑی ہڑدہ۔ بقّال) بیوقوف۔ احمق۔ گدھا (۶) بیکھ سنکرانت کا نہان جو گنگا جی پر ہوتا ہے۔ نیز امرتسر میں اِسی موقع پر یہ تہوار منایا جاتا ہے جس میں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمایش بھی شامل کر دی گئی ہے +

بیسر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حلقۂ بینی۔ وہ چھوٹی سی تھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسرا۔ ا۔ صفت۔ بے تالا۔ وہ گویّا جو گانے میں اُصول کا خیال نہ رکھے

بیسرا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ شخص جس کا کوئی مُربّی یا والی وارث نہ ہو + آوارہ سرگرداں (۲) سرکش + خود مختار + آزاد +

بیسن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آردِ نخود۔ چنے کی دال کا آٹا +

بیسندر۔ سنسکرت۔ اسم مؤنث (۱) مقدّس آگ۔ پاک آگ۔ پرستش کی آگ۔ پوتر آگ۔ جیسے میرے ہی سر آگ لائی نام رکھا بیسندر (۲) مطلق آگ۔ آتش۔ آذر +

بیسنی روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چنے کی روٹی۔ بیسنے کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحہ دار روٹی۔ نیز مِسّے آناج کی روٹی۔ جیسے مُونگ اُڑد۔ موٹھ وغیرہ کی +

بیسوا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتُر۔ پتریا +

بیش۔ یا۔ ویش۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہندوؤں کے چار برنوں میں سے تیسرا برن (۲) بنج بیوپار کرنے والا۔ بنیا۔ مہاجن۔ بقّال +

بیش۔ ف۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں۔ افزود۔ فاضل (۲) بہتر۔ افضل۔ اچھا

بیش از بیش۔ ف۔ تابع فعل۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت + حد کا درجہ۔ پرلا درجہ۔ غایت درجہ۔ انتہا کو +

بیش باد۔ ف۔ دُعا۔ خدا زیادہ کرے۔ بڑھتی دولت ہو۔ اور بڑھے +

بیش بہا۔ ف۔ صفت۔ بھاری مول کا۔ زیادہ قیمت کا۔ قیمتی۔ بڑھیا۔ بڑھ کا

بیش تر - ف - صفت - زیادہ تر - اکثر + یا بیشتر اکثر کے ساتھ ملا کر لکھنا بھی روا ہے

بیش قیمت - ف - ع - صفت - (۱) دیکھو ملا بیش بہا (۲) عمدہ - نفیس +

بیشہ - ف - اسم مذکر - اُجاڑ - جنگل - بیابان +

بیشی - ف - اسم مؤنث (۱) زیادتی - بڑھوتری - افزونی (۲) معمول کام سے زیادہ کرنے کی اُجرت (۳) نفع - بالائی سُود +

بیضوی - ع - صفت - انڈے کے ڈول کا - بادامی وضع کا - اہلیلجی - بیضی انڈے کی مانند شکل کا - گولائی لئے ہوئے لمبوترا +

بیضہ - ع - اسم مذکر (۱) انڈا - خایۂ مُرغ - تخمِ پرند (۲) خصیہ - آنڈ - فوطہ +

بیطار - ع - اسم مذکر - سلوتری - گھوڑوں کا طبیب - بید +

بیع - ع - اسم مؤنث - فروخت - بکری +

بیع بالوفا - ع - اسم مؤنث - شرطی رہن جس میں میعادِ مقررہ پر روپیہ ادا نہ کرنے سے چیز آئی گئی ہو جاتی ہے +

بیع سلطانی - ع - اسم مؤنث (قانون) وہ بیع جو بادشاہ کے حکم سے ہو + قُرقی - سرکاری نیلام +

بیع شرطی - ع - اسم مؤنث - کچی بکری - وہ بکری جو کسی شرط پر موقوف ہو

بیع قطعی - ع - اسم مؤنث - فروختِ کامل - پکی بکری - بیعِ مُطلق - بالقطع بیع +

بیع نامہ - ع + ف - اسم مذکر - بکری پتر - قبالہ - دستاویزِ فروخت +

بیع و شرا - ع - اسم مؤنث - خرید و فروخت - لینا اور بیچنا +

بیعانہ - ع + ف - اسم مذکر - سائی - وہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر اس غرض سے دیجائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا - یہ روپیہ بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے ۔

دل کا سودا سہل نہیں کچھ مہر و وفا ہی دام کا مول + تم کیا دو گے قیمت اسکی پاس نہیں بیعانہ بھی (وحید)

بیعت - ع - اسم مؤنث (۱) عہد باندھنا - اطاعت میں آنا (۲) مُرید ہونا - چیلا بننا - معتقد ہونا

بیکنٹھ - س - اسم مذکر - بہشت - فردوس - جنت - بشن لوک - سُرگ +

بیکنٹھ باشی - صفت - مغفور - مرحوم - جنت آشیاں - فردوس مکاں - سُرگ باشی یا باسی - آنجہانی +

بیکنٹھ باشی ہونا - فعل لازم - سُرگ کو جانا - جنت کو سدھارنا + دُنیا سے

بیگ - ت - اسم مذکر - (۱) سردار - امیر - شہزادہ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ جو اُن کے نام کے آخر میں لگایا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی امیروں یا خاندانی لارڈ کے واسطے مقرر ہے اسی طرح ترکوں میں یہ لفظ شرفِ قدیمی کا

بیگ - س - تابع فعل - (ہندی) جلد - فرت - جھٹ - فوراً - جھٹ پٹ - پھرتی سے - تاکید

بیگ - انگلش Bag - اسم مذکر - تھیلا - بوری - وہ تھیلا جس میں ریل کے مسافر اکثر اپنا کپڑا لتا رکھتے ہیں +

بیگار - ف - اسم مؤنث - (۱) کارِ بے مُزد - بیگرو (۲) کرہ - جبر - حاکمانہ کام جو رعایا سے جبراً لیا جائے (بیٹھ) (۳) وہ کام جو بادل ملول دے - بیدلی کا کام +

بیگار ٹالنا - ا - فعل لازم - بیدلی اور کم توجہی سے کوئی کام کرنا - رفع الوقتی کرنا

بیگار کو کام - ا - تابع فعل (عو) بیدلی کا کام - محنت کا کام - بار سر + خرابا ننگا

بیگاری - ف - اسم مذکر - (۱) بیگار میں کام کرنے والا - وہ مزدور جو حاکمانہ طور پر بلا اُجرت بلایا جائے ۔

بیگاریوں کی مشکل بسر کی جہان میں ۔ پشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اُٹھائے ہیچ (جرأت)

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا - کام ٹالو + نمک حرام ۔

رکھی اپنی خوشی سے اسواری ۔ ہوئے نوکریاں پائیں بیگاری (شوق)

بیگاری کام - ا - تابع فعل - دیکھو (بیگار کو کام) +

بیگانگی - ف - اسم مؤنث - یگانگی کا نقیض - مغایرت - غیریت +

بیگانہ - ف - صفت (۱) یگانہ کا نقیض - غیر - اجنبی (۲) ناواقف - انجان - (۳) پرایا - دُوسرے کا +

بیگانہ خو - ف - صفت - وہ شخص جس کی سرشت میں محبت نہ ہو - اکھڑ - غیر مانوس +

بیگانہ وار - ف - صفت - غیروں کی مانند +

بیگم - ت - اسم مؤنث (میم بکسرِ کاف فارسی) بیگ کی تانیث (۱) ملکہ - خاتون - لیڈی (۲) امیر زادی - نواب زادی - شریف زادی - شہزادی + سیّد زادی - مغل زادی (۳) بیوی - زوجہ - اہلیہ (۴) آقانی - مالکہ - سرکار - مالکِ خانہ +

بیگمہ - یا - **بیگما** - ا - اسم مؤنث - مسلمان عورتوں کا نام بجائے بیگم +

بیگمی - ا - صفت - (پورب) (۱) بیگموں کے لائق (۲) عمدہ - نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عمدہ پان (۴) ایک طرح کا پنیر جس میں نمک کم ہوتا ہے +

بیگنا - ہ - فعل متعدی - (پورب) پھیکنا +

بیگھہ - ہ - اسم مذکر - پیمائشِ زمین کی ایک مقدار جس کی تعداد شاہجہانی گز سے ۳۶۰۰ گز مربع اور انگریزی گز سے ۳۰۲۵ گز مربع ہوتی ہے - اسی کو پکا بیگھہ کہتے ہیں جبکہ بیگھے کی بعض جگہ تہائی اور بعض جگہ چارمی برابر ہوتا ہے +

بیگی - ہ - تابع فعل - (گنتیوں میں) جلدی - شتابی + جیسے بیگی ...

بیل

بَیل - ہ - اسم مذکر (۱) گائے کا نر - بَرَد - ثور (۲) صفت) بیوقوف - احمق - گدھا +

بیل - ہ - اسم مؤنث - (۱) شاخ - لتر - بیل - وہ درخت جس کی ساقیں زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے اُوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو، خربوزہ - انگور وغیرہ کی بیل (۲) ریشمی یا زری وغیرہ کا کنارہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگتے ہیں - فیتہ (۳) گل بوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں (۴) سڑک کی لکیر جو پھاوڑے سے ڈالی جاتی ہے - داغ بیل بھی کہتے ہیں -

(اصل میں یہ لفظ ... کا مخفف بتایا ہے کیونکہ بیل فارسی میں پھاوڑے کے معنی میں ہے ... کے معنی میں آیا ہے)

(۵) تصدّق - نچھاور - نثار - وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دولہا یا دُلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا ناچنے والوں کو دیں + وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو تبغار یعنی رقص کے وقت دیا جائے (۶) ناؤ کھینے کا بانس - چپّو - ٹھونڈ (۷) ایک درخت اور اسکے پھل کا نام جو کیت سے مشابہ ہوتا ہے - اِس کا گودا ذائقہ میں شیریں لعاب دار ہوتا اور مزاجاً اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک مانا گیا ہے مفید دل و جگر و معدہ وغیرہ (۸) آل و عیال - نسل - نسب - سنتان (۹) عمر قد و قامت جیسے لڑکی یا لڑکے کی بیل جلدی بڑھتی ہے (۱۰) رائے بیل کا مخفف ایک قسم کا پھول چنبیلی سے ملتا ہوا جسے رائے بیل بھی کہتے ہیں (۱۱) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی اور اس سے تمام گلا نیچے تک پکتا چلا آتا ہے - خنازیر - کنٹھ مالا (۱۲) لنگ لیس (لائن) سلسلہ - لنگت (۱۳) جیگر - مشکوں کی اُوپر تلے قطار - جیٹھ +

بیل بَتّا - ہ - اسم مذکر - (بیل + باتنا) نچھاور - تصدّق - نثار - وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) نسل بڑھنا - اولاد زیادہ ہونا (۲) قد بڑھنا - قامت کا دراز ہونا +

بیل بوٹہ - ہ - اسم مذکر - نقش و نگار - +

بیل پتر - اسم مذکر - درختِ بیل کے پتے جو شیوجی پر چڑھائے جاتے ہیں +

بیل پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) ڈومنیوں وغیرہ کو نچھاور دیا جانا + (۲) تصدّق ہونا

بیل دینا - ہ - فعل متعدی (۱) نچھاور دینا تصدّق میں ڈومنیوں کو نقدی دینا -

بیل منڈھے چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) شادی کا وقت آنا - سہرا بندھنے کا دن آنا - بیاہ چڑھنا (۲) اُمید بر آنا - کام بننا - کار برآری ہونا کامیابی ہونا - مراد کو پہنچنا - نہالِ آرزو کا سرسبز اور برومند ہونا +

بیل

ہوئے ہاتھ پاؤں کیسی گردن بنا ملا چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جدائی کی ڈبس

(ہندوؤں کے ہاں دستور ہے کہ برات سے ایک روز پیشتر منڈھا یعنی ایک لکڑی سا باندھ کر اس پر پھول اور بند صنوبر وغیرہ باندھتے ہیں جو کہ بیل کا چڑھنا شادی ہو جانے کی علامت ہے اس لئے مجازی ذکر سے یہ اطلاق ہونے لگا - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انگور کی ٹٹی کو بھی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمارا اس میں تامل ہے ؎

وہ پھلواڑی ایسی ہی لہرائیگی منڈھے بیل جس کی چڑھ جائیگی (الف)

بیلا - ہ - اسم مذکر (۱) نستہ - دقت - دیلا (۲) کٹورا - بڑا کٹورا (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اس کا درخت (لیکن صفت ملازم والا اس معنی میں فارسی قرار دیتا ہے) (۴) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے (۵) دریا کے کنارے کا جنگل - وہ بن جو دریا کے کنارے ہو (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے - بُور - نچھاور - خیرات +

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات بٹنا - خیر خیرات ہونا - نقد تقسیم کیا جانا جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سائیں آگے جاؤ +

بیلا (یا) **بیلہ** - ف - اسم مذکر (۱) خیرات کرنے کا روپیہ - زرِ خیرات (۲) خریطہ - توڑا - صرّہ (۳) دیکھو (بیلہ) +

(اگرچہ جونسن صاحب اس کو بیائے معروف لکھتے ہیں مگر اردو میں بیائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات تقسیم ہونا - سدا برت بٹنا - لنگر بٹنا - داد و دہش ہونا ؎

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بردار - ف - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے - زنخہ - زنانہ مخنث - ہیجڑا + بابُون (۲) بودا - نامرد - ڈرپوک + ڈھیلا +

گالی سے رُکا اُس کی جو شب میں تو یہ بولا معلوم ہوا آج کہ تم سخت ہو بیلے (انشا)

(۳ - صفت) مدہوش - مخمور - سرشار - متوالا +

بیلچہ - ف - اسم مذکر ایک اوزار کا نام جس سے باغبان روشیں اور کیاریاں بناتے ہیں اس کا دستہ لمبا اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے +

بیلدار - ف - اسم مذکر وہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے اور پھاوڑے سے کام کرنے والا - کھودنے والا +

بیلن - ہ - اسم مذکر (۱) محور (۲) چوب - وہ لکڑی کا گول اور مدوّر ترچھا جس سے روٹی یا پوری کی لوئی چکلے پر رکھ کر بیلتے ہیں (۳) وہ لوہے یا پتھر کا گول

ڈھول بنا ہوتا جس سے کھیت کی زمین برابر کرتے یا چونہ وغیرہ پیستے ہیں (۴) ارگنی باجے کے اندر کے گول گول حصے جن میں بجنے کے خار لگے ہوتے ہیں (۵) قالین یا گدیلی وغیرہ

بیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بیلن کے وسیلہ سے روٹی وغیرہ کو بڑھانا۔ یا پھیلانا۔ (۲)۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیلن) +

بیلنی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا بیلن +

بیلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیارا۔ دوآبہ۔ رود خانہ + (۲) خشکی یا ٹاپو جو دریا کے بیچ میں واقع ہو۔ اردو میں بیلا کہتے ہیں جو دریا کے کنارے یا ٹاپو میں از خود کھڑی ہو جاتی ہے۔ چراگاہ۔ جنگل) +

(۳) ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جس کا پیٹیل بنا ہے۔ خرطیہ صندوقچہ موتیا۔ جیسا...

بیلی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (ع) نگہبان۔ حافظ و ناصر۔ معاون۔ مددگار (پنجابی) ولی جیسے اللہ بیلی۔ داتا بیلی وغیرہ۔ علاوہ تعدادِ اصل ہر والی یعنی ملکی نگہبان تھا)

بیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) بیلا کی تانیثہ زنخی۔ بڑھیل۔ بودی۔ ہیچ۔ پوچ +

بیم۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطر۔ خطرہ۔ ڈر۔ دہشت + رعب۔ ہیبت

بے مات بھائی یا بہن۔ صفت (ہندی) سوتیلا یا سوتیلی۔ وہ بھائی یا بہن جن کا باپ ایک اور ماں الگ ہو۔ برادرِ علاتی یا خواہرِ علاتی۔

بیمار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بیم + آر) (۱) علیل۔ دکھی۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ (۲) آزمہ خفقانی

بیمار پرسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا +

بیمار پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ علیل ہونا۔ روگ میں گھرنا۔ ماندہ ہونا +

بیمارخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہسپتال۔ بیماروں کے رہنے کا گھر۔ دارالشفا

بیماردار۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیمار کا خبرگیراں۔ رنجوردار۔ بیمار کی خدمت اور اس کے علاج میں کوشش کرنے والا۔ تیماردار +

بیمارداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رنجورداری۔ بیمار کی خدمت کی ذمہ داری۔ علاج معالجہ کی خبرگیری۔ تیمارداری +

بیماری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) علالت۔ روگ۔ عارضہ۔ آزار۔ مرض۔ دکھ ماندگی (۲) علت۔ لت۔ عادت +

بیمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (از بیم) اندیشہ ضرر کا ذمہ۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ٹھنڈا بھاڑا۔ (جب سوداگر لوگ نقدی یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وہ اس شخص کو جو اس کے ضائع اور تلف ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں) +

بیمہ کمائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بیمہ کی اجرت۔ بیمہ کا کمیشن +

بین۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تنتری۔ ستار یا طنبورے کی وضع کا ایک باجا جس کے دونوں طرف تونبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اس کو وینا کہتے ہیں

بین بادشاہ زادی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک بین نواز فرضی شاہزادی کا نام جس کا ہول وغیرہ میں اکثر سوانگ بنتا ہے +

بین نواز۔ ا۔ اسم مذکر۔ بین بجانے والا +

بین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیان۔ بکھان + کیفیت (۲) مُردہ کے اوصاف بیان کر کے آپ بھی رونا اور اوروں کو بھی رُلانا + مرثیہ نوحہ۔ ماتمی راگ۔ جیسے بین کر کے رونا شرعاً منع ہے (۳) ندبہ +

بین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) بول۔ بچن۔ بانی۔ قول +

بین۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) درمیان۔ بیچ + بیچم (۲) فرق۔ فصل۔ فاصلہ +

بین السطور۔ ع۔ اسم مذکر۔ سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بین بین۔ ع۔ صفت (۱) متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا (۲) سمجھ کر ... یا جلد

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) بھاجی۔ تیون + سالن۔ نان خورش (۲) ...

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام جو جھومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر دلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا۔ یا۔ بینیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) بیجنا۔ بادکش۔ پنکھا۔ بینا ڈلا ماری جیسے۔ یعنی پنکھا ہلا نہیں چوگی۔ (گیت) + (اس کی تصغیر بینیا آتی ہے)

بینا ڈلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا ہلانا +

بینا۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھنے والا۔ ناظر۔ بصیر (۲) دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار + دور اندیش +

بینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (گنوار) (۱) چننا۔ چھانٹنا (۲) چُننا۔ تنکیرنا۔ سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا (۳) علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا +

بینائی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بصارت۔ روشنیِ چشم۔ جوت۔ نظر (۲) دانائی۔ ہوشیاری۔ دور اندیشی +

بینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (بکسر باء و فتح یا بر وزن درست) (گنوار) دستہ۔ موٹھ۔ مُٹھیا + قبضۂ اسلحہ وغیرہ (پورب) ہینٹ +

بینگنی۔ ا۔ صفت۔ (ماخوذ از بادنجان) بینگن کے رنگ کا۔ اُودا۔ سیاہی مائل سرخ (بعض لوگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہہ دیتے ہیں)

بینچ۔ انگلش (Bench.) اسم مذکر۔ بیاہے بغول مستطیل لمبا تختہ یا میز + اجلاس کی میز +

بیں

بیندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سُوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ چھیدنا۔ برمے سے سُوراخ کرنا + نہایت باریک سُوراخ کرنا + موتی میں سُوراخ کرنا (۲) گودنا۔ کچوکے دینا۔ کونچنا + طعنے دینے سے دل میں سُوراخ کرنا +

بینڈ۔ انگلش (Band) اسم مذکر (۱) گروہ جماعت + انگریزی باجے والوں کا گروہ (ہندوستان میں بجے تاشے والوں کی برادری) (۲) وہ گول چبوترہ جو آہنی یا چوبین حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجے والے کرسیوں پر بیٹھ کر اسٹینڈ پر کتابیں رکھ کر راگ گاتے یا بجاتے ہیں) +

بینڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نرسل کا بنڈل۔ سرکنڈوں کا گٹھا (۲) وہ چار چار پانچ پانچ سرکنڈوں کا مٹھا جو چھتا یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں +

بینڈا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ترچھا۔ ٹیڑھا۔ بھیڑ۔ چھیدا ہوا (۲) وہ لکڑی جو دروازہ کے پیچھے اس غرض سے لگاتے ہیں کہ دروازہ نہ کھلے (۳) سخت مشکل + بدوضع + بینڈا کام۔ بینڈا آدمی (۴) کج اخلاق ناشائستہ۔ بدمزاج + بدتمیز۔ اکھڑ۔ بانکا +

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی۔ ترچھی۔ کج۔ منحرف۔ اُلٹی +

بینڈی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ناگوار بات۔ سخن ناملائم۔ ٹیڑھی بات۔ اُلٹی بات

بینڈی کھوپری کا۔ ہ۔ صفت۔ اُلٹی سمجھ کا۔ اُلٹی سمجھ کا۔ کم عقل۔ کج فہم۔ گُزدہ مغز

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چنٹا کی تانیث (۲) بالوں کا چُٹلا۔ بالوں کا جُوڑا (۳) بان یا سُتلی وغیرہ کی لچھی +

بینڈیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو شکار کے آگے لگا دیتے ہیں

بینک۔ ہ۔ اسم مذکر (کسرہ بائے موحدہ و یائے مجہول) (دیکھو) بنک، بینک گھر

بینگن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بادنجان بھنٹا۔ بتاؤں ایک اُودے سلونے پھل کا نام جس کا بھرتا عمدہ بنتا ہے مزاجاً دوم درجہ میں گرم خشک۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک اُنڈو۔ ایک بتیا جس کی تفصیل اپنے موقع پر موجود ہے۔ (۲) بازاری) عضوِ تناسل (۳) عشوہ +

بینگن سے۔ تابعِ فعل (بازاری) ٹھینگے سے ٹھوسنے بلا سے ہمارا کیا

بینی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ناک (۲-۱) وہ لمبی لکڑی جو بائیں کو ادھر کے اُدھر لگے سنخ پر اس سبب لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں مل کر ایک ہو جائیں اور بیچ میں جھری نہ رہے (۳) تلوار کے قبضہ کی گھنڈی جیسی نقشی پٹی ہے (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو

بیو

بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرتے وقت اُوپر آ جاتا ہے +

بینی پاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناک پونچھنے کا رُومال +

بینی پاک کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ناک صاف کرنا +

بینیِ کوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہاڑ کی چوٹی۔ قلّہ +

بیوپار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپار) +

بیوپاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپاری) +

بیوتات۔ ع۔ بیت کی جمع۔ (۱) لغوی معنی بہت سے گھر (۲) محلِ شاہی جس میں بیگمیں رہتی ہیں۔ محلات + رنواس رانیوں کے رہنے کی حویلی (۳) خرچ خانہ داری۔ خانگی صرف جیسے داروغۂ بیوتات +

بیورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خبر۔ پیغام۔ پیام۔ بات (۲) سماچار۔ حال احوال۔ بتانت (۳) مژدہ۔ بشارت۔ مخبری (۴) پتا۔ بھید۔ نشان (۵) تفصیل۔ تفریق۔ تشریح

بیورے وار۔ ہ۔ صفت۔ تفصیلوار۔ مفصّل۔ بیان وار۔ بدر بہ +

بیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دہلی میں) اُس ٹھک طلا بھری کوڑی کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکا رکھتے ہیں۔

بیوستھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہنود) شاستر کے بموجب فیصلہ۔ فتویٰ۔ فیصلۂ شرعی۔

بیوگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بروگ)

بیونت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کاٹ۔ تراش۔ قطع۔ برید (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ۔ ناپ (۳) حساب۔ ترتیب۔ بندوبست (۴) ڈھب۔ موقع (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ۔ جزرسی کا طریقہ مثلاً کتر بیونت کاٹ چھانٹ +

بیونت پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) پڑتا کھانا۔ حساب پھیلنا۔ اندازہ ٹھیرنا +

بیونت کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) دیکھو (بیونت پھیلنا) +

بیونتنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تراشنا۔ قطع کرنا۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔ چھانٹنا۔ کترنا (۲) بازاری) قتل کرنا۔ آدمی کے ٹکڑے کرنا +

بیوہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدھوا۔ رانڈ۔ بیکسی۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو +

بیوہار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیوپار۔ تجارت۔ بیج (۲) کاروبار۔ پیشہ (۳) معاملہ۔ لین دین۔ داد و ستد (۴) ضابطہ۔ دستور العمل۔ طور و طریق (۵) خط و کتابت۔ رُسل رسائل۔ نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت۔ بیع و شرا + جب دیہاتی کا بیوہار کہتے ہیں تو وہاں نسبت و ناطے سے مراد ہوتی ہے) +

بیوہار کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ راہ کی بات۔ دستور کی بات۔

ٹھیک بات۔ معاملہ کی بات ✦

بیوی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو بی بی نمبر ۱ سے ۲ تک (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السلام کی طرف خطاب (عو) ✦

بیوی زن۔ ف صفت۔ دیکھو بی بی زن ✦

بیوی کا دانہ یا کونڈا۔ ا۔ اسم مذکر۔ } حضرت فاطمہ علیہا السلام
بیوی کی صحنک یا نیاز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ } کی فاتحہ ✦

(ع) نیاز اکثر شادی یا کسی مراد کے بر آنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دلاتی ہیں اور ایسے سہاگن پارسا۔ خاندانی عورتوں کے سوا دوا جو نمک کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا واجب سمجھتی ہیں۔ لیکن فی زمانہ یہ نیاز منساریوں کو پارسا پاکدامن سمجھکر زیادہ کھلائی جاتی ہے۔ جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اسکا رواج ہوا۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بیاہتا بیوی قوم کی راجپوتنی تھی اور نور جہاں جو پہلے شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگا کر گھر میں پڑی تھی۔ چونکہ اس پر بادشاہ کی نظر عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کھا چھپنی رہا کرتی تھی اسوجہ سے نور جہاں جو ایک چلبلی اور طرار عورت تھی ہمیشہ جودھ بائی پر ہنستا تی اور اُسے مار وان کرکر چھیڑتی۔ ناچار جودھ بائی نے تنگ ہوکر اسے ذلیل کرنیکے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دلاکر تمام بیگمات محل سے آواز بلند کہا کہ اے صاحبو اس نیاز متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دوسرا خاوند نہ کیا ہو۔ جب نور جہاں بیگم نے اپنے حسب حال یہ بات سنی تو بُت سی ہوگئی اور ایسی شرمندہ ہوئی کہ اُس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ ملا سکی۔ غرض اُس زمانہ سے جسے تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہوا اس رسم نے رواج پایا ✦

بیوی کا دانہ کھانے والا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) جورو کی روٹیوں پر پڑنے والا۔ وہ بے غیرت اور بے حمیت جو آپ نہ کمائے اور سسرال کے ٹکڑے کھاکر اینڈے (۲) دیوث۔ بیوی کی کمائی کھانے والا۔ محتاجِ زن ✦

بیہڑ۔ ہ۔ صفت (بیائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار۔ اونچی نیچی زمین۔ وہ زمین جس میں بڑے بڑے غار اور نالے کھالے ہوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین جسے فارسی میں جر جر کہتے ہیں

جلد و پست عالم کا بیاں ہو کیونکر۔ کم ہے خسروں کا یا کوئی رہبر و بیہڑ کا (آتش)

(۲) بن۔ چراگاہ۔ جنگل۔ بیلہ ✦

بیہودگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی غیر منفعت۔ بطالت (۲) خرابی۔ بداسلوبی (۳) بے سلیقگی۔ پھوہڑپن۔ بے ڈھنگاپن۔ بے ترتیبی (۴) نالائقی۔ ناشائستگی (۵) حماقت۔ نادانی (۶) گمراہی۔ گمراہی

بیہودہ۔ ف۔ صفت (۱) ناحق۔ باطل (۲) لغو۔ پوچ۔ واہیات۔ خرافات (۳) خراب۔ نکما۔ بداسلوب (۴) ناشائستہ۔ بیجا۔ غیر مہذب۔ نامعقول (۵) بے سود۔ بے فائدہ۔ جیسے بیہودہ خرچ (۶) آوارہ۔ سرگرداں ✦

ہود لغت میں بمعنی حق آیا ہے ✦

بیہودہ پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا ✦

بیہودہ گوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہرزہ سرائی۔ ژاژ خائی۔ غیر مہذب گفتگو۔ بک بک۔ جھک جھک۔ فضول گوئی ✦

پ

پ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فارسی اُردو الف بے تے کا تیسرا اور ہندی حروف صحیح کا اکیسواں شفتی کا پہلا حرف جسے رسم خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں پ پَ کہتے ہیں۔ فارسی والے اس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے بھی بائے موحدہ کے برابر دو ہی عدد شمار کئے جاتے ہیں (۳) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے تو اُس کو اسم بنا دیتا ہے یا کیفیت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے بڑاپا یعنی بڑاپن یا بڑے سے نسبت رکھنے والا۔ اسی طرح چھٹاپا، مٹاپا، جلاپا۔ گھٹناپا وغیرہ۔ یہ حرف اکثر حروف ذیل کے ساتھ بدلا جاتا ہے ✦

(ب) پونگا۔ بونگا + پھکڑ۔ بھکڑ + پھل پھل۔ بھل بھل + چپک۔ چبک + تب۔ تپ ✦

(ف) پس۔ فس + پھیرنا۔ پھیرنا + پلی۔ فلی ✦

(ج) پالیز۔ جالیز + گپچی۔ گچی ✦

پا

(ع) پھلانگنا. پھلانگنا. پھنا - پھنا۔
(س) پیلنا - ریلنا۔
(غ) پرویزن - غرویزن۔
(ف) پیل - فیل. اسپید - سفید. کلپ - کلف. گوسپند - گوسفند. اسپند - اسفند۔
(ک) پھوکلا - کھوکلا. پچھان - کھگان. اپڑنا - اکھڑنا. دھانپنا - ڈھانکنا
(م) پوٹ - موٹ. بٹ پار - بٹ مار۔

پا - ف - اسم مذکر (۱) پاؤں - قدم - پد (۲ - صفت) نیچے - زیر - تحت (۳ - مرکبات میں) استقرار - قیام - استقلال۔ بیخ - بنیاد۔

پاانداز - ف - اسم مذکر - وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہو جانے کے واسطے بچھا دیتے ہیں۔

پابند - ف - اسم مذکر (۱) گھوڑے کی پچھاڑی (۲) نوکر - ملازم - تابعدار - مطیع - فرماں بردار (۳ - صفت) مقید - پابستہ - رُکا ہُوا (۴) خوگر - عادی - معتاد۔ محتاج۔

پابند کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) روکنا (۲) نوکر رکھنا۔ مقید کرنا۔

پابند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) نوکر ہونا - تابعدار ہونا (۲) مقید ہونا (۳) عادی ہونا - خوگر ہونا (۴) ذمہ دار ہونا. کسی کام کا ذمہ کر لینا۔

پابندی - ف - اسم مؤنث (۱) روک (۲) ملازمت - تابعداری۔

پابوس ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) قدمبوس ہونا - پاؤں چھونا - گوڑے چھونا (۲) بزرگوں کی زیارت کرنا - بڑوں کی ملاقات کرنا۔

پابوسی - ف - اسم مؤنث - قدمبوسی۔ بزرگواروں کی ملاقات ۔

ہم تو پابوسیٔ جاناں کو پھڑکتے ہیں سدا　　اور حِنّدی کے مزے روز اُڑا کرتے ہیں (سیکے)

پابہ جولاں - ف - صفت - بیڑیاں پہنے ہوئے - پابہ زنجیر ۔

حسن جب مقتل کی جانب تیغِ بُرّاں لے چلا　　عشق اپنے مجرموں کو پابہ جولاں لے چلا (حسن)

پابہ زنجیر - ف - صفت - دیکھو (پابہ جولاں)

پاپیادہ - ف - تابعِ فعل - پیروں - پیدل - بغیر از سواری۔

پامال - ف - صفت (صحیح پائے مال یعنی مالیدۂ پا) روندا ہوا - لگد کوب۔ برباد شدہ - تباہ شدہ - خراب شدہ ۔

پامال نعش کیوں نہ ہو مجھ خستہ حال کی　　تعلیم دے رہے ہیں قیامت کو چال کی (بحر)

پامال کرنا - ا - فعلِ متعدی - روندنا - تباہ و برباد کرنا - خاک میں ملانا - اینٹ سے اینٹ بجانا - ویران کرنا۔

پاپ

پاموزہ - صفت - ایک قسم کے کبوتر یا مرغ جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں۔

پایاب - ف - صفت (۱) دریا کی وہ جگہ جہاں آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے - اتار - دو پاٹ - تھاہ - کم گہرا (۲) گھاٹ۔

پاپ - س - اسم مذکر (۱) گناہ - اپرادھ - قصور - جرم - دوش - اَدگن - (۲) عذاب - مصیبت - آفت - جنجال - جیسے جان کو پاپ لگنا (۳) برائی - بدی - جیسے پاپ پلّے بندھنا (۴) کھوٹ - خراب بات - بدنیتی (۵) ظلم تعدی - جبر۔

پاپ آوے ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) اگلے جنم کے گناہوں کا بدلا ملنا - کئے کا پھل ملنا - کیا پانا۔

پاپ بسانا - ہ - فعلِ لازم - عذاب مول لینا - جنجال میں پڑنا - مصیبت میں پڑنا - دِق ہونا۔

پاپ روپ - ہ - اسم مذکر (ہندو) پاپ کی مورت - دُشٹ - مجسّم پاپ - گناہ مجسّم۔

پاپ کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جھگڑا طے کرنا - راڑ کاٹنا - قضیہ نمٹانا (۲) قرضہ چکانا (۳) نجات دینا - بخشنا۔

پاپ کٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جھگڑا دُور ہونا - قضیہ پاک ہونا (۲) عذاب دُور ہونا - مصیبت ٹلنا۔

پاپ کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) حرکتِ بیجا کرنا (۲) زِنا کرنا۔

پاپ لگنا - ہ - فعلِ لازم - جھگڑا سر ہونا - عذاب پلّے بندھنا - دِقت پیش آنا - روگ لگنا۔

پاپ ہرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گناہ دُور کرنا - اپرادھ چھما کرنا (۲) موکشی کرنا - مُکت دینا۔

پاپا - ت - اسم مذکر (۱) بابا - باوا - باپ - پدر - ابّا۔
(یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مستعمل ہے اور انگریزوں کے بچّے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں)۔
(۲) پادری - پوپ - عیسوی دین کا خلیفہ۔

پاپڑ - ہ - اسم مذکر - مونگ یا اُڑد کے آٹے کی چکلی چوڑی اور بہت پتلی بیسن بیلی ہوئی چپاتی جو تلنے یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہو جاتی

پاپ

سے۔ پیڑی (۲۔صفت) باریک۔ پتلا۔ پان سا۔ کاغذ کی مانند (۳) سوکھا۔ کھڑنک+

پاپڑ بیلنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) بیلن سے بیلکر پاپڑ بنانا (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا (۳) مصیبت بیٹنا۔ نہایت تنگی اور عسرت سے گزران کرنا+

پاپڑ بیٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاپڑ بیلنا)+

پاپن ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گنہگار۔ مجرمہ (۲) ہتیاری۔ ظالمن۔ ظالمہ+

پاپوش ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جوتی۔ پیزار۔ کفش+

پاپوش پر مارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹھکرانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نکرنا

پاپوش سے ۔ ا۔ تابع فعل (ع) بلا سے۔ جوتی سے کچھ پروا نہیں

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) ذرا خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ ذرا قدر نہ کرنا+

پاپوش یا جوتی کی نوک سے ۔ ا۔ تابع فعل۔ کلمۂ تنفر (ع) دیکھو (پاپوش سے)+

(نہایت نفرت اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی جوتی تو جوتی اُس کی نوک بھی پروا نہیں کرتی)+

پاپوش نہ مارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ حقیر جاننا+

پاپی ۔ ہ۔ صفت (۱) گنہگار۔ عاصی۔ اپرادھی (۲) مجرم۔ قصوروار (۳) دُشٹ۔ ککرمی۔ سؤرجن+ بدذات۔ بدراہ۔ بدچلن (۴) ظالم۔ انیائی۔ ہتیارا۔ جیسے پاپی کی ناؤ بھر کر ڈوبتی ہے (۵) بُرا۔ نگوڑا سہ

پاپی رسے پیسا تُسنے کیا پی کی تنہائی ۔ اس آتشِ فرقت نے غضب آگ لگائی (طہار)

(۶) بے رحم۔ سنگدل۔ کٹر (۷) زانی۔ زناکار (۸) کنجوس۔ بخیل۔ مکھی چوس۔ خسیس۔ کنجک+ دنی+

پاپی کنواں ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے۔ ہتیارا کنواں+ ہندو۔

پات ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پتّا۔ برگ۔ ورق (۲) ایک زیور کا نام جو ہندنیاں کان میں پہنا کرتی ہیں+

پات کھابرا ۔ ہ۔ صفت۔ لغوی معنے وہ شخص جو پتے کے کھڑکے تک سے گھبرا جائے۔ اصطلاحی ہول دلا۔ ذرا سی بات میں

پاٹ

ست پٹا جانے والا۔ نہایت ڈرپوک

پاتابہ ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح پائے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے۔ موزہ۔ جراب (۲) وہ نیا کپڑا جو جوتے کے اندر رائید ڈالدیتے ہیں+

پاتاکیری ۔ انگلش (Apothecary) اسم مذکر۔ عطار۔ دواساز۔ یورپین اسسٹنٹ دواساز۔ دوافروش۔ کمپوڈر+

پاتال ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نیچے کا لوک۔ ناگ لوک۔ تحت الثریٰ۔ زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ (۲) نرک۔ اسفل السافلین

(ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بہ تفصیل ذیل پائے جاتے ہیں۔ اَتل۔ وِتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ رساتل۔ پاتال)+

پاتر ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسبی۔ بیسوا۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کنچنی (۲۔صفت) پتلا۔ دبلا۔ لاغر۔ نازک۔ چھریرا+

پاتر ۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ظرف۔ برتن (۲) شراب کا پیالہ۔ جام۔ کٹورا+

پاتک ۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیکھو (پاپ نمبر۱) (۲) مُردنی کے باعث کنبہ والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اشدھ (ناپاک) خیال کیا جانا+

(سوتک اور پاتک میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو زچہ خانے کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میّت کے لئے)

پاتن ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) جفتِ پا۔ پاپوش۔ جوتی+

پاتوں آلگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پرانا محاورہ ہے) عمر کے قریب پہنچنا۔ بہت بڑھاپے کا زمانہ آجانا+ زوالِ قوت ہونا سہ

القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے ۔ تجھ بن نہالِ سودا پاتوں ہی آلگا ہے (سودا)

پاتھر ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) پتھر۔ سنگ۔ حجر+

پاتھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) تھاپنا۔ اُپلے بنانا (۲) سانچے میں اینٹیں ڈھالنا+

پاتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتری۔ چٹھی۔ رقعہ۔ خط (۲) پیغام۔ پیام۔ سندیسا (۳) پتا۔ کھوج۔ نشان۔ جیسے فلاں کی کہاں پاتی+

(اس معنی میں صرف بچوں کے کھیل میں سنا جاتا ہے)

پاٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی۔ عرض۔

پاٹ

پسنا۔ چوڑان ؎

گریباں گیر قاتل ہوگئے ہم نوبتِ محشر کو ہمارا محضر خوں ہے تراک پاٹ داماں کا (آتش)

(۲) چکی کا پتھر۔ پرّۂ آسیا (۳) مسندِ حکومت۔ سنگھاسن۔ تخت۔ راج گدی۔ جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ؎

اِک کہانی پیرزن کی رہ گئی راج کسریٰ کا رہا باقی نہ پاٹ (حالی)

(۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا (۵) کولہو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (۶) وہ لکڑی کا تختا جو کنوے کے مُنہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور بارہ والا اُسی پر پاؤں رکھ کر چرس کو پکڑتا اور پانی ڈالتا ہے (۷) ریشم (۸) پٹڑا۔ چوکی۔ تختہ (۹) آلاپ۔ اُونچا سُر (۱۰) رسیلی اور بلند آواز۔ جیسے۔ اس کنچنی کی کیسی پاٹ دار آواز ہے (۱۱) کپڑا۔ جیسے کبھی تو اوڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی دو اوڑھیں کالی کملی۔ (دیکھو در صفت کرشن جی)

پارٹ۔ انگلش (Part۔ پارٹ) حصّہ۔ فصل۔ باب۔ مقالہ +

پاٹ۔ انگلش (Pot) (۱) ظرف۔ برتن (۲) پیخانہ کا طشت (۳) طشت چوکی۔ جیسے صاحب پاٹ پر ہیں +

پاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھانا۔ پوشش کرنا۔ چھت ڈالنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھانپنا (۲) گڑھے کو بھرنا۔ پُر کرنا (۳) ریل پیل کرنا۔ ڈھیر لگانا۔ انبار کرنا (۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۵) سینچنا۔ پانی دینا۔ پٹانا +

پاٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سبق۔ لیسن + ادھیائے (۲) اَوراد۔ وظیفہ دُعا۔ منتر۔ وہ وظیفہ جو کسی مشکل کے واسطے پڑھا جائے۔ جیسے مسلمانوں میں ختم وغیرہ +

پاٹھ شالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ۔ سال +

پاٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوان جانور (۲) ہاتھی کا نر بچہ۔ شصت سالہ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی۔ ساٹھا پاٹھا (۴) کُشتی گیر۔ بیل۔ پہلوان +

پاٹھا مار جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بچھڑی کا دم پر آکر ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا +

پاٹھک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) اُستاد۔ معلّم۔ ٹیچر (۲) واعظ۔ وہ برہمن جو مذہبی کتابوں اور مسائل کی منادی کریں (۳) ہماوشت

پاد

برہمن کی ایک قوم +

پاجامہ۔ یا۔ **پائجامہ**۔ ف۔ اسم مذکر۔ اِزار۔ شلوار۔ تنبانِ شرعی۔ زیر جامہ۔ تہ پوشی۔ سُتھنا +

پاجی۔ ف۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ۔ رذیل۔ سفلہ (۲) خسر پر۔ بدذات حرامزادہ۔ لُچّا۔ شُہدا (۳) ملازمِ ادنیٰ۔ ٹہلیل نوکر۔ جیسے چار روپیہ کا پاجی +

پاجی پرست۔ ف۔ صفت۔ سفلہ پرور۔ وہ آدمی جو کمینہ کی خاطر کرے +

پاجی پن۔ ا۔ اسم مذکر (۱) کمینگی۔ سفلگی۔ فرومایگی۔ (۲) بدذاتی۔ شرارت +

پاجی مزاج۔ ف۔ صفت۔ سفلہ مزاج۔ کمظرف۔ اوچھا۔ کمینہ خو +

پاچک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) پچانے والی چیز۔ ہاضم دوا۔ چورن۔ پاچن (۲) باورچی۔ رسوئیا +

پاچن۔ ہ۔ صفت (ہندی) (۱) ہاضم ہضم کرنے والا۔ پچانے والا (۲)۔ اسم مذکر) چورن +

پاچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) پچھنے لگانا۔ گودنا۔ اُسترے وغیرہ سے چوکے لگانا۔ چونا +

پاچھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات +

پاخانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جائے ضرور۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ۔ ٹٹی۔ گلہ۔ کھڈی (۲) میلا۔ براز۔ گُوہ۔ گندگی۔ فضلۂ انسان +

پاد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوز۔ ریح۔ بادِ شکم۔ باؤ +

پاد بند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے گوز نہ آنا (۲) اصطلاحی۔ خوف غالب ہونا۔ دم بند ہونا۔ ڈرنا۔ ڈر کے مارے گوز نہ آنا +

پاد نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ڈر کے مارے پادنا۔ خوف کھانا +

پادا پوڑی۔ ہ۔ صفت (عوام) ماڑک۔ مرزا منش۔ مرزا پھویا +

پاداش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدلہ۔ عوض۔ مکافات + قصاص۔ صلہ (۲) سزا۔ تعزیر +

پادری۔ پرتگال۔ اسم مذکر (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا۔ عیسائی واعظ۔ اُسقف۔ بِشپ۔ رشیس + وہ گروہ جو دینِ عیسوی پھیلانے پر کمربستہ ہے۔ عالمِ دینِ نصاریٰ (۲۔ طنزاً)

کرسچن۔ عیسائی +

(یہ لفظ اصل میں فارسی پدر سے بنایا گیا ہے)

پادشاہ۔ ف۔ اسم مذکر (پادشاہ) دیکھو (بادشاہ) +

پادشاہ سلامت۔ ف۔ ندا۔ ایک دعائیہ فقرہ ہے جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے۔ اس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ سلامت رکھے۔

پادشاہ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) راج کنور۔ راج کمار۔ شہزادہ۔ بادشاہ کا بیٹا (۲) بادشاہی خاندان کا +

پادگھائیرا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (پات گھائیرا) +

پادنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گوز مارنا۔ بائی سرنا (۲)۔ بازاری، ہمت ہارنا چیں بولنا۔ ہار ماننا +

پار۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وار کا نقیض۔ پرے۔ دوسری طرف۔ پرلا کنارہ۔ دریا کے اس طرف (۲) اخیر۔ انجام۔ اور چھور (۳) حد (۴۔ فارسی) سال گزشتہ۔ گزرا ہوا برس +

پار اتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دوسرے کنارہ پر پہنچانا۔ دریا سے نکالنا۔ عبور کرانا (۲) خاتمہ کرنا۔ تمام کرنا (۳) انجام کو پہنچانا۔ کام تمام کرنا۔ مار ڈالنا +

پار اترنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) عبور کرنا۔ دریا کے اس کنارہ جانا (۲) خاتمہ بالخیر ہونا۔ نجات ہونا (۳) کامیاب ہونا۔ مراد پر پہنچنا۔ جیسے لارا لیری کا پار کبھی نہ اترے پار (۴)۔ مر مر کر تمام ہونا۔ مر مٹنا +

پار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اس کنارہ پر پہنچانا۔ کشتی کو نکالنا ناؤ کو دریا کے اس طرف لے جانا (۲) ادھر سے ادھر تک سوراخ کرنا۔ کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا۔ سالنا۔ بیندھنا چھیدنا۔ پھوڑنا (۳) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۴) حد سے باہر نکالنا۔ حد فاصل سے نکال دینا۔ جیسے گیند ی پار کرنا (۵) بازی جیتنا (۶) تیر کرنا۔ گزارنا۔ نباہنا۔ جیسے عمر پار کرنا +

پار لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پار اتارنا) +

پار لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اترنا۔ عبور کرنا۔ کنارہ پر پہنچنا (۲) تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا +

پار لنگھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پار اتارنا) ؎

مجلس کہیں ہی چھوڑ نہ دے ہو کے ہرزہ سا / اس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھاؤ (حالیؔ)

پارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک دھات کا نام۔ زیبق۔ سیماب + (اہل کیمیا اسے اُمّ الاجساد کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر ہے) (۲۔ صفت) نہایت وزنی۔ بوجھل۔ بھاری۔ ثقیل +

پارا پلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز میں سیماب بھرنا (۲) وزنی کرنا۔ بھاری کرنا +

پاربتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (از پربت पार्वती) (۱) پہاڑ کی بیٹی۔ ہمالہ کی پتری (۲) درگا۔ شیو جی کی رانی + گورا + حوا۔ حضرت آدم کی بیوی +

پارٹی۔ انگلش (Party) اسم مذکر۔ فریق۔ گروہ +

پارچہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑہ۔ ریزہ۔ پارہ۔ قاش (۲) کپڑا۔ لتہ (۳) دھجی۔ چیتھڑا۔ لیر (۴) پوشاک۔ لباس۔ ملبوس۔ جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (۷-۸) گھاٹ۔ کنوئیں کے منہ پر کسی قدر اندر کے رخ بڑھی ہوئی سل یا لکڑی جو اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ چرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوار چاہ سے ٹکر نہ کھائے اسے پارچہ کہتے ہیں۔ کنواں چلانے والا اسی جگہ کھڑا ہو کر بارے لیتا اور پانی کا چرس لوٹاتا ہے +

پارس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خیالی پتھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتھر لوہے سے چھوا جائے تو اسے سونا بنا دے ؎

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے / اکسیر جزو ہے ترے قدم کے غبار کا (ذوقؔ)

(سنگ پارس کی نسبت اگلے کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جس کی شکل پتھر میں منقلب ہو گئی ہے بعض کہتے تھے کہ اس کی ترکیب میں گندھک اور پارہ شامل ہے بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سرخ رنگ اور نورانی بو کا برادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکر و فریب کا جعلی پتھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا۔ اہل یورپ بھی ایک مدت تک اس دھوکے میں رہے۔ چنانچہ ہنری ششم نے ۱۴۴۲ء میں ایک کمیشن اس امر کے دریافت کرنے کو مقرر کیا تاکہ یہ نعمت عظمیٰ حاصل کر کے سلطنت کا قرضہ چکائے مگر کچھ بھی نہ ہوا۔

رقم) ایک مشہور کیمیاگر ہے سنہ ۱۸۱۱ء میں اسکے نئے تجربے سی خاک کیمیائی۔ بارہ ابواب اس
کی شناخت میں تحریر کئے۔ مگر اخیر کو اپنی تمام تصانیف مجموعی اور خیالی ثابت کرکے
جلا دینے کی درخواست کی اور اس قسم حرکت پر ہمیشہ تاسف کرتا رہا۔ فرانس کے کیمیاگروں
میں بھی اس کا خوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہی ہاتھ ملتا کر سو بیٹھے البتہ ہمارا
ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آجتک اسپر ریشا ہوا بیٹھا ہے اور نیپال
کے پہاڑوں میں اب بھی منہ سامنے کرکے اسکا پتا بتاتا ہے۔

(۲) صفت۔ نفیس اور عمدہ مٹھائی جو چٹکلوں میں پروسی جاتی ہو
(۳) نیروگا۔ تندرست (۴) امر۔ غیر فانی۔

پارس۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہوشنگ شاہ کے مشہور بیٹے کا نام۔ چنانچہ اسی
کے نام کے باعث تمام کو پارس یا فارس کہنے لگے۔ پارسی زبان بھی
اسی شخص سے منسوب ہے۔

پارسا۔ ف۔ صفت (۱) متقی۔ پرہیزگار۔ نیک۔ صالح۔ جتی۔ نادہ (۲) عفیفہ۔
پاکدامن۔ (۳) درویش۔ عارف۔ باخدا فقیر۔

پارسال۔ ف۔ تابع فعل۔ گذشتہ سال۔ پچھلا برس۔ پرے۔ پرار کے۔

پارسائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پرہیزگاری۔ پاک دامنی۔ عفت۔
عصمت۔ زہد۔ تقوی۔

پارسل۔ انگلش (Parcel) اسم مذکر۔ پیکٹ۔ بستہ۔
تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ۔

پارسناتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جینی مت کے تیئیسویں پیشوائے دین اور
اُس کی مورتی کا نام۔

پارسی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گبر۔ آتش پرست۔ مجوسی۔ ایک زرتشت کی
پیرو قوم (۲) فارس کا رہنے والا (۳) فارسی زبان۔

پارکھی۔ ہ۔ صفت (گیتوں میں) پرکھنے والا۔ پرکھیا۔ جوہر شناس۔
کھرا کھوٹا پہچاننے والا۔ صراف۔

پارلیمنٹ۔ انگلش (Parliament) اسم مؤنث۔
(۱) موجدین قانون۔ واضع آئین۔ قانون بنانے والوں کی جماعت
مجوزان قانون۔ ارکین ملک و ملت۔ مختاران رعایا
کی مجلس۔ قومی مجلس (۲) مجلس شوری۔ مجلس وزرا و امراء۔
وہ مجلس جس میں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر
اور سرکاری وزرا شامل ہوں۔ باب عالی۔

پارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چراغ کے اوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکھٹا کرنا۔
کاجل اتارنا۔ فارسی: دود چراغ گرفتن۔

بیقراری ہمیں دیتا ہے شہا طالع آج کیا آنکھ سیماب سے پارا کاجل (نامعلوم)

پارہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ پارچہ۔ جزو۔ حصہ۔ پرچہ۔ پیوند
(۲) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار۔

پارہ پارہ کرنا۔ فعل متعدی۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔
پرزے اڑانا۔ پرخچے اڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

پارہ دوز۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پیوند لگانے والا (۲) وہ شخص جو خیمہ
میں چمڑا سیتا ہے۔ موچی۔ چرم دوز۔

پارے کی دیوار۔ اسم مؤنث۔ وہ دیوار جو گارے اور چونے
کے بغیر صرف پتھروں سے چنی جائے۔

جب ملک دیوار آگئی ہے ایک ٹکٹوں میں کوئی ٹکڑی دل بے تاب کو غیرؤں میں (معروف)

پاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تانتہ۔ مچان۔ چوب بست (۲) پھانسی۔ وہ
بانسوں کی ٹکٹکی جس پر معمار بیٹھ کر دیوار چنتے ہیں۔ راجوں
کے بیٹھنے کا مچان۔ کنوے کا کنگرہ۔ کنوے کا جال (۳) پھانسی
پر چڑھانے کا تختہ۔

پاڑھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرن کی قسم کا ایک صحرائی شکار۔

پازیب۔ ف۔ اسم مؤنث (صحیح پائے زیب) پاؤں کے
ایک زیور کا نام۔

پاس۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نگہبانی۔ لحاظ۔ خیال (۲) باعث سبب
وجہ۔ خاطر (۳) طرفداری۔ جانبداری (۴) پہرہ۔ چوکی (۵)
پہر۔ تین گھنٹے کا وقفہ۔

پاس کرنا۔ فعل لازم۔ طرفداری کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔

پاس۔ انگلش (Pass) اسم مذکر (۱) فیل کا نقیض کامیابی
(۲) رونہ۔ راہداری کا پروانہ۔ محصول کا اجازت کی چٹھی۔ سند۔
سرٹیفکٹ۔ دستاویز۔

پاس بک۔ انگلش (Pass book) اسم مؤنث۔
(۱) بہی۔ وہ کتاب جس میں سوداگر ادھار کی چیزوں کا نام لکھکر
خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا
حساب رکھنے کی کتاب۔

پاس کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) عبور کرنا - طے کرنا - گزرنا + ترقی کرنا جماعت پکڑنا - کامیاب ہونا (۲ - متعدی) نظر انداز کرنا - فروگذاشت کرنا - چھوڑ دینا - خیال نہ کرنا (۳ - متعدی) ترقی دینا - چڑھانا - کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا +

پاس ہونا - ہ - فعلِ لازم - کامیاب ہونا - امتحان میں پورا اُترنا +

پاس - ہ - تابعِ فعل (۱) قریب - نزدیک - نیڑے - دھورے - ورے (۲) قبضہ میں - تحت میں تصرّف میں - قابو میں +

پاس آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب آنا - نزدیک آنا (۲ - عو) ہم بستر ہونا - ہمخواب ہونا +

پاس بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نزدیک بیٹھنا - پہلو میں بیٹھنا (۲) اُستاد کے پاس تعلیم پانا (۳) صحبت میں رہنا - ہم نشست ہونا (۴) کیا پانا - کیفرِ کردار کو پہنچنا - سزا پانا - بادافِش کو پہنچنا +

پاس بیٹھنے والا - ہ - اسم مذکر - مُصاحب - مُقرّب - ہم نشین + قرین - ندیم +

پاس پاس - ہ - تابعِ فعل - قریب قریب + تقریباً + برابر برابر + بھڑا کر + قطار میں +

پاس پڑوس - ہ - اسم مذکر (۱) آس پاس - اِرد گِرد - قُرب وجوار (۲) ہمسایہ +

پاس جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب جانا (۲) کسی سے ہم بستر ہونا - مجامعت کرنا +

پاس رہنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب رہنا - نزدیک رہنا (۲) حاضر رہنا - موجود رہنا (۳) ہمسایہ میں رہنا - پڑوس میں رہنا (۴ - بازاری) ہمخواب ہونا - ہمبستر ہونا +

پاسا - ہ - اسم مذکر (۱) پہلو - رُخ - طرف (۲) قرعہ - کعب (۳) شش پہلو ہڈی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نقطے بنے ہوتے ہیں اور چوسر کی بازی میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے +

پاسا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاسے میں داؤں نکلنا - جیت کا داؤں پڑنا - مرضی کے موافق داؤں آنا (۲) اقبال کا یاور و مددگار ہونا +

پاسا پلٹنا - یا - اُلٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) داؤں پھرنا - داؤں کا مرضی کے خلاف آنا - ہار ہونا (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا (۳) تدبیر بگڑ جانا +

پاسا پھینکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) قرعہ ڈالنا (۲) قسمت آزمانا +

پاسبان - ف - اسم مذکر - پہرے دار - چوکیدار - دربان + محافظ نگہبان - رکھوالا +

پاسبانی - ف - اسم مؤنث - چوکیداری - محافظت - رکھوالی چوکسی چھٹائی

پاسداری - ف - اسم مؤنث (۱) طرفداری - جانب داری - رعایت حمایت (۲) نگہبانی - محافظت +

پاسنا - ہ - فعلِ لازم (گھوسی) ہاتھ سے تھنوں میں دودھ آنا - دودھ اُترنا +

پاسنگ - ف - اسم مذکر - مرکب از (پا + سنگ) (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے ڈس میں باندھ دیتے ہیں (۲) کمی وزن +

پاسنگ بھی نہیں - ہ - محاورہ - ذرا بھی لگا نہیں کھاتا - ذرا برابر نہیں - کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا +

پاسی - ہ - اسم مذکر (۱) پاسبان - نگہبان - چوکیدار (۲) پھندا - پھانسی (۳) وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پیر باندھتے ہیں (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے - جس طرح اِس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں - اسی طرح پورب میں یہ لوگ ہیں - چونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسّی کا پھندا لگا لیتے ہیں اِس سبب سے یہ نام پڑ گیا (۵) چڑیمار بہیلیا (۶) گھانس باندھنے کی جالی +

پاشا - ف - اسم مذکر - عامل - حاکم - لارڈ + ترکوں کا سردار - ترکی سرداروں کا لقب +

پاش پاش - ف - تابعِ فعل - پارہ پارہ - ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پُرزے پُرزے +

پاش پاش کرنا - ا - فعلِ متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - پُرزے پُرزے اُڑانا - دھجیاں اُڑانا - چھیر چھیر کرنا +

پاش پاش ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - چھیر چھیر ہونا - پارہ پارہ ہونا +

پاشنہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ ایڑی۔ کھری۔ عقب۔

پاشنہ کوب جانا ۔ (فعل لازم) تعاقب میں جانا۔ پیچھے لگا جانا۔

پاشویہ کرنا ۔ (فعل متعدی) ۔ پاؤں دھونا۔

(اطبا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اوپر سے پنجے تک سونتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا)۔

پاک ۔ف۔ صفت (۱) صاف۔ بے غش۔ ستھرا ہوا۔ بے میل (۲) پوتر۔ ستھرا۔ مبرّا۔ منزّہ (۳) بے لوث۔ بے گناہ۔ بے لاگ (۴) نیک۔ پرہیزگار۔ متقی (۵) بے باق۔ منقطع۔ جیسے جتنا پاک ہونا۔ جھگڑا پاک ہونا (۶) محفوظ۔ بری۔ مصئون۔ جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصوم (۸) مذہب کی رُو سے جائز۔ مباح۔ حلال (۹) از حد۔ نہایت۔ جیسے پاک شہدا۔ پاک بیحیا (۱۰) آزاد۔ بے باک۔

پاک باز ۔ف۔ صفت (۱) لغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چھند نہ کرے۔ ایماندار۔ کھلاڑی۔ زاہد۔ مجرّد (۲) بے گناہ۔ بے لوث (۳) صاف دل۔ بے کپٹ (۴) نیک نیّت۔ نیک نظر۔ عاشقِ بے غرض۔ وہ عاشق جو پاک نظر سے معشوق کو دیکھے۔ پاک محبّت رکھنے والا۔

اُس بُت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک

ہر چند جانتا ہوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(۵۔۱) بھنگڑوں کی اصطلاح میں۔ بھنگ کی صافی۔ ریشِ قاضی۔ شیر کے کان۔

پاک دامن ۔ف۔ صفت۔ عفیف۔ باعصمت۔ پتی برتا سیتا ستی۔ پارسا۔ بیوی۔ زن۔

پاک زادہ ۔ف۔ اسم مذکر (پورب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا۔ دھوبی۔ گازر۔ بھنا

پاک صاف ۔ف۔ ع۔ صفت (۱) نیک۔ اچھا۔ بے لوث۔ نیک نیّت (۲) اچھوتا۔ غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا۔

پاک کرنا ۔ (فعل متعدی) (۱) مذہبی شرط کے موافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا۔ پوتر کرنا۔ ستھرا کرنا (۲) شکار کو صاف کرنا۔ ذبیحہ کی کھال بال پر وغیرہ دور کرنا (۳) اناج پھٹکنا۔ غلہ صاف کرنا (۵) مونڈنا۔ صفایا کرنا۔

پاک محبّت ۔ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بے غرضانہ الفت۔ وہ انسیت جو نفسانی نہ ہو۔ سادہ دلگی۔

پاکھ ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) پکش۔ حصّہ۔ پندرھواڑا۔ پندرہ دن کی مدّت جیسے چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت)۔

(ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)

پاکھا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) پہلو۔ بازو۔ دیوار (۲) جانب۔ طرف (۳) چھپر۔ سایہ۔

پاکھر ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک زرہ کی مانند جو اکثر جنگ کے موقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں۔ برگستوان۔ چار آئینہ (۲) ترپال۔ ٹاٹ کی پوشش (۳)۔ اسم مذکر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام۔ جس کے پھل کا اچار طحال کے واسطے بہت مفید ہے (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد و تر۔ (پورب میں اسے پاکر بھی کہتے ہیں)۔

پاکھنڈ ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی۔ بدعت۔ رفض (۲) فریب۔ دغا۔ چھل۔ چل۔ دھوکا۔ چھل (۳) ریا۔ کپٹ۔ وہ عبادت جو صرف دکھاوے کی ہو (۴) دکھاوا۔ ظاہرداری۔ بناوٹ تصنّع (۵) حرامزدگی۔ بد ذاتی۔ شرارت۔

پاکھنڈ پھیلانا ۔ہ۔ فعل لازم (ہندو) بدعت پھیلانا۔ مکر کا جال پھیلانا۔ چھل کا ٹھٹھنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔

پاکی ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) صفائی۔ ستھرائی۔ طہارت (۲) پرہیزگاری۔ عصمت۔ عفت (۳) موئے زہار۔ کالے بال۔

پاکی لینا ۔ (فعل متعدی) ۔ موئے زہار مونڈنا۔ زیرِ ناف کے بال مونڈنا۔

پاکیزگی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ صفائی۔ ستھرائی۔ طہارت۔

پاکیزہ ۔ف۔ صفت (۱) طاہر۔ پاک۔ ستھرا (۲) خوش اسلوب۔ (۳) خوبصورت۔ نورانی۔ بے عیب۔ بے نقص۔ بے جرم۔

پاکیزہ صورت ۔ف۔ ع۔ صفت۔ حسین۔ خوبصورت۔ گورا۔ چٹا۔

پاگ ۔ہ۔ اسم مؤنث (گنوں) (۱) پگڑی۔ دستار (۲) پاؤں۔ قدم۔ پگ۔

پاگ جوڑنا - ہ - فعل متعدی - پاؤں جوڑنا - جھولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھولے کی رسّی کو انگوٹھے کی گھائی میں پکڑنا +

پاگر - ہ - اسم مؤنث (پورب) جگالی - پگھرانا +

پاگل - ہ - اسم مذکر (۱) دیوانہ - باؤلا - سڑی - مجنون - خبطی - (۲) احمق - بیوقوف - مُورکھ - کودن +

پاگل پن - ہ - اسم مذکر - دیوانہ پن - دیوانگی - خبط - بیوقوفی - ناداقی +

پاگل خانہ - ا - اسم مذکر - پاگلوں کے رہنے کا احاطہ - پاگلوں کا جیلخانہ +

پاگنا - ہ - فعل متعدی (۱) پلا فنا - کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا (۲) خربوزے یا تربوز وغیرہ کے بیجوں کو بھونتا یا گھی میں تلنا +

پال - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں - یا دوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جا کر اُس میں دوکان کا اسباب سجاتے ہیں - چھولداری (۲) بادبان - کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے (۳) پانی روکنے کا پشتہ - بند (۴) وہ گھاس پھونس جس میں گدرائے ہوئے میوے کو رکھ کر گداز اور پختہ کر لیتے ہیں +

(اس معنی میں یہ لفظ اصل میں پُوال معلوم ہوتا ہے - کیونکہ پورب میں گھاس پھونس کو پُوال ہی کہتے ہیں) +

(۵ - پورب) کبوتروں کی جُفتی +

پال ڈالنا - ہ - فعل متعدی - گدرائے ہوئے پھلوں کو پھونس میں دبانا +

پالا - ہ - اسم مذکر (۱) کہرہ - برف - جاڑے کی اوس (۲) نہایت ٹھنڈ - سردی (۳) قابو - بس (مرکبات میں) (۴) جھڑبیری کے سوکھے پتے (۵) وہ نشان یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈی میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں - تودۂ خاک ؎

ہم تو پامالِ جنوں مر کے بھی ایجان ہونگے خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہونگے (دبیر)

(۶) صدر مقام - ہیڈ کوارٹر (۷) واسطہ - سروکار - سابقہ (۸ - صیغۂ ماضی از مصدر پالنا) یعنی پرورش کیا (۹) اکھاڑا - کشتی گاہ +

پالا پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) کہر پڑنا - برف باری ہونا - نہایت ٹھنڈ ہونا (۲) واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا - تعلّق ہونا ؎

دلبستگی جو ہے کسی زلفِ دوتا کے ساتھ پالا پڑا ہے مجکو خدا کس بلا کے ساتھ (مومن)

(۳) بس یا قابو میں آنا - پھندے میں پھنسنا - کسی کے اختیار میں ہونا ؎

اس دل نے مجھے بہت ستایا دشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (مصحفی)

(۴) سر پڑنا - ذمّہ ہونا - پلّے باندھنا +

پالا گرنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پالا پڑنا نمبر ا) +

پالا پوسا - ہ - اسم مذکر (۶۰) دست پروردہ - پرورش یافتہ - وہ شخص جسے پال پوس کر بڑا کیا ہو +

پالاگن - ہ - اسم مؤنث (ہندو) قدمبوسی - پرنام - نمسکار - آداب - تسلیم +

پالان - ف - اسم مذکر - وہ گدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اونٹ کی پیٹھ پر رگڑ سے بچاؤ کے واسطے ڈال دیتے ہیں - چھپّی - گدّی - خوگیر - پلان +

پالتی - ہ - اسم مؤنث - ایک چار زانو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں +

(داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی ساق پر رکھ کر بیٹھنا)

پالتی لگانا - ہ - فعل لازم - پانی میں پالتی مار کر تیرنا - ایک طرح کی تیرائی کا نام +

پالتی مار کر بیٹھنا - ا - فعل لازم - چار زانو بیٹھنا +

پالٹ - ہ - اسم مؤنث - پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے +

پالسی - انگلش (Policy - پَالیسی) اسم مؤنث (۱) مصلحتِ ملک - تدبیرِ مملکت - راج نیت (۲) دُور اندیشی - دُوربینی - مآل اندیشی - دانائی - مصلحتِ وقت - اصولِ سیاست +

پالش - انگلش (Polish - پولش) اسم مؤنث - صفائی - صیقل - رُوپ - جلا - ریگ مال +

پالک - ہ - اسم مذکر - (ع) اسفاناخ - ایک قسم کے ساگ اور اُس کے بیج کا نام (مزاجاً) پہلے درجہ میں تر اور دوسرے میں سرد +

پالکی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی خمدار ڈنڈوں کی ڈولی - پینس - نفس - محافہ ؎

ایسے گرے ہیں ہم کہ نہ اُٹھینگے حشر تک تابوت ہی ملا ہے ہم کو نہ پالکی (رانسخ)

پالکی نشین ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بڑے رتبہ کا امیر ✦

پالن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پرورش ۔ تربیت (۲) محافظت ۔ بچاؤ ۔ رکھشا ۔ سرن ۔ پناہ ✦

پالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پرورش کرنا ۔ تربیت کرنا (۲) ۔ اسم مؤنث) پرورش ۔ خبرگیری (۳) ۔ اسم مذکر) گہوارہ ۔ پنگورا ۔ مہد ۔ ہنڈولنا ۔ ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا ✦

پالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پرندوں یعنی بلبلوں ۔ بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام (۲) ایک بولی کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے ملکر بنی ہے ۔ اسطرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳) ۔ ہندو) سرپوش ۔ ڈھکنا ✦

پالیز ۔ یا ۔ فالیز ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی سبزہ زار ۔ اصطلاحی خربوزہ اور خربزہ وغیرہ کا کھیت ✦

پام ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ ریشم یا سوت کی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بننے میں ڈالدیتے ہیں ✦

پان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خوشبودار پتا جسے ہندوستان میں روزمرہ یا بیاہ شادی وغیرہ میں کھاتے ہیں ۔ برگ تنبول ۔ ناگربیل کا پتا جس کے کھانے سے منہ سرخ ہوجاتا ہے (۲) وہ لکڑی یا چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں کے اڈے پر لگایا جاتا ہے ۔ لنگوٹ کے اوپر کا رنگین چمڑا (۳) تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے (۴) ۔ اسم مؤنث) جولاہے بننے کے سوت کو مانڈی میں بھگو کر تانی کرنے کو پان کہتے ہیں ۔ مجازاً کلف ۔ مانڈی (۵) ۔ دیہاتی) تنباکو ۔ [illegible]

پان بنانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کتھا چونہ اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا ۔ پان میں کتھا چونہ لگانا (۲) پانوں کو الٹ پلٹ کرنا تاکہ گل نہ جائیں ✦

پان پتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) پان اور مختلف لوازم خانہ داری کے سوغات بھیجتے ہیں ✦

پان چبانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پان کھانا ۔ پان سے منہ رچانا ✦

پان چیرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پان کے ٹکڑے کرنا (۲) غیر مفید

کام میں مصروف ہونا ۔ بے فائدہ کام کرنا ۔ نکما کام کرنا ۔ (۳) بیکار رہنا ۔ بے شغل رہنا ۔ خالی بیٹھا رہنا ۔ جیسے تم خالی بیٹھی کیا پان چیر رہی ہو ✦

پان دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پان کی تواضع کرنا (۲) رخصت کرنا ۔ رخصت کا پان کھلانا ✦

پان کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (جولاہے) سوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا ۔ سوت پھیلانا ✦

پان کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پان چبانا ۔ پان سے منہ لال کرنا ✦

پان کھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) معلوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا ✦

پان کھلائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاوجوں کو ملتا ہے ✦

(مسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)

پان لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (پان بنانا) گلوری بنانا ✦

پان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) پینا کا مخفف ۔ جیسے جل پان کرنا ✦

پانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) حاصل کرنا ۔ وصول کرنا ۔ جیسے جاگے سو پاوے سووے سو کھووے (۲) معلوم کرنا ۔ پہچاننا ۔ تاڑنا ۔ جیسے ہم پاگئے (۳) کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا ۔ بازیافت ہونا ۔ ملنا ۔ پڑا پانا (۴) ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا (۵) بھوگنا ۔ بھرنا ۔ بھگتنا ۔ سہنا ۔ جیسے بڑا دکھ پایا (۶) کھوج لگنا ۔ سراغ لگنا (۷ ۔ ہندو) بھوجن کرنا ۔ کھانا ۔ نوش فرمانا ۔ بزرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں (۸ ۔ پنجاب) ڈالنا ۔ ظروف میں بھرنا ✦

پانچ ۔ ہ ۔ صفت (۱) چار اور ایک ۔ پنج ۔ خمس ۔ ۵ (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار ۔ کائیاں ۔ چالاک ۔ استاد

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں ٹکتیں نہیں اس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)

پانچ اندری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حواس خمسہ ✦

پانچواں ۔ ہ ۔ صفت ۔ خامس ۔ پنجم ۔ پنجمیں ۔ پانچ سے نسبت رکھنے والا ۔ پنجمیں ✦

پانچوں ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہر پانچ ۔ پانچ کے پانچ ۔ ہر پنج ✦

پانچوں انگلیاں برابر نہیں ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ سب آدمی

پان

یکساں نہیں - انسان مختلف الطبائع ہیں ◆

پانچوں انگلیاں گھی میں - ؤ - کہاوت - ہر طرح سے گہرے - سب کھانا پینا اپنے ہاتھ - مختارِ کل - ہر طرح بن آنا ◆

(اس جملہ کے اخیر سے لفظ ترہیں محذوف ہے)

پانچوں پنڈے چھٹے نرائن - ہ - کہاوت (ہنشا) پنڈی جنہیں پانڈے بھی کہتے ہیں مہابھارت کی لڑائی کے ہیرو ہیں - چنانچہ اُن کی نسبت یہ مثل مشہور ہے کہ پانچوں پنڈے چھٹے نرائن - یعنی اس لڑائی میں یہ پانچوں بھائی - جدھشٹر بھیم سین ارجن - نکل - سہدیو - اور چھٹے نرائن یعنی سری کرشن جی شامل تھے - اور کرشن جی کے مشورے پر فتحیابی حاصل ہوئی تھی - مگر اب ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں پانچ بڑے بڑے مشیر ہوں اور وہاں ایک اُن سب سے بڑھکا مدبّر اور تجربہ کار نعمتِ غیر مترقبہ کی طرح آجائے اور اُس کے آنے سے کامیابی کی اُمّید بندھ جائے ◆

پانچویں سواروں میں ہونا - ؤ - فعل لازم - خواہ مخواہ نامودوں کے زمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا - لہُو لگاکر شہیدوں میں ملنا ◆

(اس کا قصہ یُوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی گنوار بھی گدھے پر چڑھا ہُوا اُسی طرف چلا جاتا تھا کسی مسافر نے پُوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں - گنوار نے اپنے تئیں بھی شامل کرکے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) ؎

تاکہ مشہور ہوں ہزاروں میں　　ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں (شوق)

پاندان - ا - اسم مذکر - پٹاری - پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف - بُتاجہ - حسن دان ◆

پانڈ - ؤ - صفت (ہندو) (۱) وہ عورت جسکی چھاتیاں اور دُودھ نہ ہو - خسیا (۲) وہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم - ارجن - نکل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلائے (۴) پیلی مٹی - زرد مٹی -

(چونکہ مہاراجہ پانڈ اسی رنگ کے تھے اس وجہ سے یہ نام ہُوا)

(۵) بوری - تھیلا - بوجھ - بوجھا - چنانچہ اسی سبب سے بوجھ

پان

اُٹھانے والے کو پانڈھا کہتے ہیں ◆

پانڈو - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو (۲) بارانی زمین (۳) مہاراجہ یدھشٹر مع اپنے بھائیوں - بھیم - ارجن - نکل او سہدیو پانڈو کہلاتے ہیں

پانڈے - ہ - اسم مذکر (۱) پنڈت کی تصغیر - برہمنوں کی ایک قوم جو تنوجیوں میں افضل ہے - جیسے پانڈے جی پچتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے (۲) علّام - فاضل - اُستاد - معلّم ◆

پانس - ہ - اسم مذکر (پُورب) کھاد - گلا سڑا گوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو کھیتوں میں قوّتِ نمو بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں ◆

پانسا - ؤ - اسم مذکر - دیکھو (پاسا) ◆

پانسو - ہ - اسم مذکر (پُورب) پسلی - پنجر ◆

پانسو - یا - پانچ سَو - ؤ - صفت - پانچ سینکڑے - پنج صد - پانصد ◆

پانو - یا - پانوں - ؤ - اسم مذکر - دیکھو (پاؤں مع متعلقات)

پانی - ؤ - اسم مذکر (۱) اربعہ عناصر کے ایک عنصر کا نام - آب - ماء - جل - نیر (۲) مینھ - بارش - جیسے بڑا پانی پڑا (۳) عرق - عصارہ - افشردہ ◆ پسیو - پسینہ (۴) نطفہ - دھات - بیج - تخم بند ◆

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ نطفہ ہونے سے مُراد ہوتی ہے - اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دُودھ سے مُراد ہوگی جو بلوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے) ◆

(۵) اصل نسل - جیسے پانی اور کھیت کا اچھا جانور (۶) رونق - رَوِیت - تازگی - جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا (۷) عزّت - آبرو ◆

(اس معنی میں صرف ریختوں وغیرہ میں آیا ہے)

چور ہوئے سا ہوکار بھلا سا ہوکاروں کا اُترا پانی (ذوقی)

(۸) - مرغبازی) وہ وقفہ اور مہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مُرغ کو لڑتے وقت اُٹھاکر اُسکے مُنہ پر پانی کی کُلّی دیتے ہیں تاکہ پھر تازہ

ہو کر لڑے (۹) مُرغ کی لڑائی۔ کشتی۔ جیسے چار پانی ہوئے (۱۰) شراب (۱۱) شرم۔ حیا مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے۔ جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں (۱۲) موقع۔ وقت۔ جیسے وہ پانی مُلتان گئے (۱۳) آنسو اشک (۱۴) نمی۔ رطوبت۔ تری وغیرہ (۱۵۔ صفت) پتلا۔ سیّال رقیق (۱۶) ۔عو ٹھنڈا۔ سرد۔ جیسے توا پانی پڑا ہے۔ (۱۷) پھیکا۔ بے ذائقہ۔ جیسے خربُزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے تناؤ پر ڈھونے اور پیٹا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے (۱۹) دھیما۔ مُلائم۔ جیسے دو باتوں میں پانی ہو گیا۔

پانی اُتارنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی نیچے لانا۔ ایک چھت کا پانی دُوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا (۲) پانی کم کرنا پانی گھٹانا (۳۔ ہنود) دُولھا دُلھن کے اُوپر سے پانی تصدّق کر کے پینا۔

پانی اُترنا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) بارش نازل ہونا۔ مینہ برسنا (۲) پانی کا آنکھ یا فوطہ میں نزول کرنا۔ آنکھ میں پانی آ جانا (۳) پانی گھٹنا۔ اُتار ہونا۔

پانی اُٹھانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی جذب کرنا۔ پانی چُوسنا۔ پانی سوکھنا۔ پانی لینا یا پینا۔ جیسے لوچدار آٹا خوب پانی اُٹھاتا ہے (۲) پانی زیادہ صرف کرنا۔ پانی کا اسراف کرنا۔

پانی اُٹھنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی خرچ ہونا۔ پانی صرف ہونا (۲۔ پُورب) ابر اُٹھنا۔ گھٹا کا نمودار ہونا۔

پانی آنا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ابر اور بارش کا سامان ٹھہر آنا۔ مینہ آنا۔ بُوندیں پڑنے لگنا (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطوبت نکلنا۔ رطوبت آنا۔

پانی باندھنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ پانی روکنا۔ زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کر کے رکھنا۔ بند باندھنا۔

پانی بُجھانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کر کے پانی کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر بدل جائے اور مریض کے حق میں مُضر نہ ہو۔

پانی بَرسنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ مینہ برسنا۔ بارش ہونا۔

پانی بڑھنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ دریا کا طُغیانی پر آنا۔ کنوئیں یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گزر جانا۔

پانی بلانا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ کھیت میں پانی دینا۔ کیاریوں میں پانی بھرنا۔

پانی بہانا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) پانی لُنڈھانا۔ پانی گرانا۔ پانی اُونڈھانا (۲) عوامُ النّاس میں ایک رسم ہے کہ میّت کو لیجانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب مَلکُ الموت آدمی کی جان نکال چکتا ہے تو اپنے خون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈالکر دھوتا ہے ؎

واسطے لختِ جگر کو جو اُٹھائے مژگاں جوش زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مردُم خانۂ ماتم پس مُردہ ہمدم سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی (بحر)

پانی بھرنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کسی چیز میں پانی ڈالنا (۲) پانی کھینچنا (۳) پانی لانا (۴) غلامی اور خدمتگاری اختیار کرنا۔ فروتنی قبول کرنا۔ شرمانا۔ مُنفعل ہونا۔ نادِم ہونا۔ جیسے اُس کے سامنے پریاں پانی بھرتی ہیں یعنی غلامی اختیار کرتی ہیں ؎

اے سوزِ گریہ آگے تری آب و تاب کے پانی بھرے ہے جلوۂ آتش خشانِ شمع (مومن)
غلاف ہے دیدۂ تر سے جو کچھ گریۂ شبنم برار و تا اگر دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم (معروف)

پانی پانی کرنا ۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پگھلانا۔ رقیق کرنا۔ پتلا کرنا۔ (۲) شرمندہ کرنا۔ مُنفعل کرنا۔ غیرت دلانا۔ پسینے پسینے کرنا۔

پانی پانی ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) پگھلنا۔ رقیق ہونا۔ پتلا ہونا ؎

بل بے میری سخت جانی اُف تری سنگیں دلی
دیکھکر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہو گیا (مغفور)

(۲) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا۔ شرمندہ و خجل ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ نادِم ہونا ؎

وہ پانی پانی جو اشرم سے تو مُخجل ہیں بہاکے اشک بُہا کیا ہی انفعال مجھے (تلمیذ)

پانی پر بُنیاد ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ بودا اور کچا ہونا۔ غیر مُستقل

پان

اور بے قیام ہونا ٭

پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مینہ برسنا - بارش ہونا (۲) سنِ بلوغ کو پہنچنا (۳) چیچک کے مرجھانے پر جو بچّے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں - اُسے اور سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو بھی پانی پڑنا کہتے ہیں - مسلمانوں میں اسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں ٭

پانی پلانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) پیاسے کو پانی پلانا - جیسے

پیاسے کو پانی پلا میری گوری - راہ مسافر جائے (گیت)

(۲) زراعت میں آبپاشی کرنا - کھیت میں پانی دینا ٭

پانی پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کے سر سے پانی گزر جانا - ڈوب جانا - غرق ہو جانا ٭

تھی شہادت ترے ہاتھوں سے ستمگر پانی

آبِ خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پہ پانی (حکمت)

(۲) برباد ہو جانا - مٹ جانا - معدوم ہو جانا - تباہ و خراب ہو جانا ٭

دیکھ کر آتشِ مزاجِ یارِ جانی پھر گیا میری کشتِ آرزو پہ آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا - ضائع ہونا - اکارت جانا - جیسے اتنے روپیہ پہ پانی پھر گیا ٭

پانی پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نالی توڑ کر پانی کا نکلنا موری توڑ کر پانی نکل جانا (۲ - خدمتگار) پانی میں جوش آ جانا - پانی کا خوب گرم ہو جانا - پانی پکنے لگنا کھدبدا جانا - کھولنا ٭ سوئیاں اُبل جانے کے لائق گرم ہو جانا ٭

پانی پھونکنا - ہ - فعلِ مُتعدی (پوُرب) کچھ پڑھ کر پانی پر دم کرنا ٭

پانی پھیر دینا - ہ - فعلِ مُتعدی - احسان یا کارگزاری کو فراموش کر دینا - حقوق پر نظر نہ رکھنا - حق مٹا دینا - حق تلفی کرنا ٭

پانی پی پی کر دُعا دینا - ہ - فعلِ مُتعدی - از حد دُعا دینا - کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا - ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا - خوش ہو کر دُعا دینا ٭

پانی

ہم سے مستوں کی کہاں ہوتی ہے گزران

پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں میخانے کو (ذکیر)

پانی پی پی کر کوسنا - ہ - فعلِ مُتعدی - ہر وقت کوسنا سخت بد دُعا دینا - نہایت کوسنا - صبح سے شام اپنا - اُٹھتے بیٹھتے کوسنا - ہر گھونٹ پر کوسنا ٭

پانی پی پی کے تجھے کوسیں گے اے سخت جاں

تیغِ قاتل سری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (عارف)

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہو گیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے - مگر جُہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی خارشتہ باسی پانی پی پی کر کوسے تو بد دعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پوچھنا - ہ - فعلِ لازم - کوئی کام کر کے پچھتانا ٭ بے وقت افسوس کرنا ٭

پانی پینا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی نوش کرنا (۲) پانی جذب کرنا - سوکھنا - پانی کھینچنا - جیسے ریل کے انجن کا پانی پینا ٭

پانی توڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی گھٹانا - پانی کم کرنا (۲ - عو) پانی گھسیٹنا - پانی کھینچنا (۳) بند یا مینڈ توڑ پانی چھوڑ دینا (۴) بتھاو نکالنا - تہ نکالنا ٭

پانی ٹپکانا - ہ - فعلِ مُتعدی - پانی چُھوانا - پانی نچوڑنا ٭ دہی کا پانی اُسے لٹکا کر نکالنا ٭

پانی ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کم ہونا - پانی گھٹنا - کنوئے کا پانی نکل جانا - تھاہ نکل آنا - تہ نکل آنا ٭

پانی چُرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زخم کا پانی پی لینا - زخم میں پانی کا سرایت کرنا - زخم یا کسی چیز کا پانی پی جانا ٭

جراحت خوردہ کس کی تیغِ دُزدیدہ نگہ کا ہے

جو ضبطِ اشک سے زخمِ جگر پانی چُراتا ہے (حکمت)

(۲ - تمسخراً) نطفہ قبول کرنا - حاملہ ہونا - پیٹ چُرانا ٭

پانی چڑھانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) پانی اوپر لے جانا (۲) پانی چولھے پر رکھنا (۳) پانی ڈکوسنا یا پینا ٭

پانی چُھوانا - ہ - فعلِ مُتعدی - پانی ٹپکانا - پانی مُنہ میں

پان

ڈالنا۔ حالتِ غشی یا نزع یا سکرات میں پانی کے قطروں کا منہ میں ڈالنا۔

پانی چھانٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چیچک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا۔

(یہ پرانا محاورہ ہے جرأت نے باندھا ہے)۔

پانی چھاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا۔

پانی چھڑوانا۔ فعلِ متعدی۔ کسی مزار یا چورا ہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا۔ مشک چھڑکوانا۔

پانی چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی دینا۔ پانی جاری کرنا (۲) پانی ترک کرنا (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکھٹا ہونا (۴) عورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا۔

پانی دکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا۔ جانور کے سامنے پانی رکھنا۔

پانی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آبپاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۲) ہندوؤں کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں۔ پتروں کو جل دینا۔ ترپن کرنا۔ جل انجلی کرنا۔ تلانجلی دینا۔

پانی دیوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث۔ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا۔

پانی روکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پانی بند کرنا۔ بیمار یا دشمن کی فوج کا پانی بند کرنا۔

پانی سے پتلا۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت رقیق (۲) نہایت ارزاں۔ حقیر۔ خفیف۔ ادنےٰ (۳) آسان۔ سہل۔

پانی سے پتلا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آسان کرنا۔ سہل کرنا (۲) نہایت ذلیل اور رسوا کرنا۔ بے عزت اور بے آبرو کرنا۔ خجل اور شرمندہ کرنا ؎

تو لبِ جاناں سے میں کار مسیحا تو سہی
آپ حیواں کو کروں پانی سے پتلا تو سہی (نکہت)

پانی سے پتلا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت آسان ہونا (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ خفیف ہونا۔ حقیقت نہ رکھنا ؎

موجزن ایسے ہیں پانی دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا (ذوق)

پانی سے پہلے پاڑ۔ یا۔ پل باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (حقارتاً حفظِ ماتقدم کے موقع پر بولتے ہیں) قبل از مرگ واویلا کرنا۔ کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا۔ خیالی پلاؤ پکا کر قبل از وقت کسی بات کا انتظام کرنا۔ فکر بیجا کرنا۔

پانی کا بتاسا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پانی کا بلبلا۔ حباب (۲۔ صفت) غیر مستقل۔ بے قیام۔ فانی۔

پانی کا بلبلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) حباب (۲۔ صفت) فانی۔ جلد فنا پذیر۔ نہایت ناپائیدار۔ بے قیام۔ بے بنیاد۔ لا بقا ؎

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بلبلا ہے پانی کا (نامعلوم)

پانی کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ایک نالی سے دوسری نالی میں پانی کرنا۔ نہر سے پانی لینا (۲) تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا۔

پانی کا ہگا منہ پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم = اپنے کئے کا ثمرہ پانا۔ اپنے حق میں آپ برا کرنا (جس موقع پر آسمان کا تھوکا منہ پر آتا بولتے ہیں اُسی پر اسے بولتے ہیں)۔

پانی کر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا (۲) غصہ سے دھیما کر دینا۔

پانی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) رقیق اور پتلا کرنا (۲) سہل اور آسان کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ حقیر اور خفیف کرنا۔

پانی کی پوٹ۔ ہ۔ صفت۔ نرا پانی۔ بالکل پانی۔ سر تا سر پانی۔ پانی سے پھولا ہوا۔ پانی کا۔ (اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں۔ جن کے کھانے سے اُس وقت

تو پیٹ بھر جائے۔ مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو بُجھکر ذرا سی ہو جائیں۔ جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی مُشک کو بھی کہدیتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی کی رَو میں بہانا (۲) ضایع کرنا۔ کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا۔ سستا بیچنا۔

پانی کے گھڑے پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا۔ خجل اور شرمندہ ہونا۔

پانی کے مول ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت ارزاں۔ سستا۔

پانی گرانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پانی بہانا۔ پانی پھینکنا۔

پانی گرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم (۱) پانی پڑنا۔ برسنا (۲) پانی ٹپکنا۔ جھرنا۔ ترشح ہونا (۳) پانی بہنا۔

پانی لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خشکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گزرنا (۳) پانی کا بُرا اثر کرنا۔

(جب نہایت کھاری یا تیلیا پانی پینے سے دست آنے لگیں یا دِل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اُس کی خشکی کا کمال اثر ہو تو ان سب صورتوں میں پانی لگنا کہتے ہیں)۔

پانی لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم (عو) طہارت کرنا۔ آبدست لینا۔

پانی مرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم (۱) پانی کا دِیوار یا چھت میں سرایت کرنا۔ پانی جذب ہونا۔ اندر ہی اندر پانی غائب ہونا۔ جیسے جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے (۲) نقص یا عیب ہونا۔ حسب نسب سے ہیٹا ہونا۔ کھوٹ ہونا (۳) شرم ہونا۔ خجلت ہونا۔ ندامت ہونا۔ جھینپنا۔

تو چھپتا پردۂ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہونا دم
اگر پانی نہ مرتا اے سکندر آبِ حیوان میں (مغفور)

پانی میں آگ لگانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ناممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ لگائی بُجھائی کرنا۔

لگایا کرے آگ پانی میں سَوکن کبھی میری اُس کی جدائی نہ ہوگی (میر یار علی)

(۳) شُعبدہ بازی کرنا۔ شُعبدہ دکھانا۔

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار سنے رِندو
دِکھایا شُعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا۔ سوتی راڑ جگانا۔

پانی نکلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم (۱) پانی کا باہر آنا۔ پانی جاری ہونا۔ پانی اُبلنا (۲) پانی ٹپکنا۔ تقاطر ہونا۔ رِسنا (۳) اِنزال ہونا۔ منی نِکلنا۔

پانی نہ مانگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ ایسی جلدی مرنا کہ پانی مانگنے کی مُہلت نہ ملے۔ جلد مرجانا۔ دفعتہً دم نِکل جانا۔ چٹ پٹ ہو جانا۔

الٰہی کیوں نہ دل اِس تیغ سے جا پانی مانگے
جس کا مجروح نہ لے سانس نہ مانگے پانی (ذکیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں)۔

پانی ہارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ مُرغ کا کُشتی ہارنا۔ بٹیر کا شکست کھانا (جب لڑتے لڑتے کسی مُرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اِس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں۔ مُرغ بازوں نے مُرغ کی لڑائی میں دس پانی مقرر کر رکھے ہیں۔ گو وہ کتنے ہی لہولُہان کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضرب شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کھلاتے ہیں۔ اِس کے بعد ہار جیت خیال کیجاتی ہے)

پانی ہو جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا۔ گداز ہونا۔ پگھلنا۔ گھُلنا۔ بہایا جانا (۲) دشوار کام کا آسان ہو جانا۔ سہل ہو جانا (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہو جانا (۴) نرم پڑ جانا۔ دِھیما ہو جانا۔

پاؤ ۔ ہ۔ صفت۔ چوتھائی۔ چہارم حصّہ۔ رُبع۔

پاؤ آنہ ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ آنے کا چوتھائی حصّہ: ایک ڈبل پیسہ۔ تین پائی۔

پاؤ روٹی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ڈبل روٹی۔ نان پاؤ۔

(یہ لفظ پُرتگال والوں کا بنایا ہُوا ہے۔ کیونکہ جب وہ لوگ ہندوستان میں

گئے اور اُنہوں نے اِس طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر
پکوائیں تو یہ نام رکھدیا*

پاؤسیر - ہ - اِسمِ مذکر - سیر کا چوتھا حصّہ - ۲۰ تولہ*

پاؤلا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) کسی سکّہ کا چوتھا حصّہ (۲) چار آنے -
چوَنّی - روپیہ کا چوتھا حصّہ*

پاؤلی - ہ - اِسمِ مؤنث - چوَنّی - وہ چاندی کا سکّہ جو چار
آنے میں چلتا ہے*

پاؤں - ہ - اِسمِ مذکر (بواو معروف و مجہول) پیر - چرن -
پائے - پایہ - قدم - پد - راستہ چلنے کا عضو (۲) ٹانگ -
گوڑہ پنڈلی * ران (۳) جڑ - بُنیاد (۴) دخل -
مداخلت * قبضہ (۵) ثبات - اِستقلال - اِستحکام
جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۶) ڈھنگ - آثار -
علامات - جیسے پوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہوجاتے
ہیں (۷) ذمّہ - ضمانت - کفالت (۸) آخر - انجام - اِنتہا -
جیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا*

پاؤں اُترنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا گٹّے سے سرک
جانا * پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا (۲) پاؤں دھس جانا -
پاؤں سما جانا*

پاؤں اُٹھا کے جانا - ہ - فعلِ لازم - جلدی جانا - قدم
بڑھا کر جانا - بڑے بڑے قدم رکھنا*

پاؤں اُٹھا کے چلنا - ہ - فعلِ لازم - جلد جلد چلنا -
شتاب روی کرنا * گھسٹکر نہ چلنا - زمین سے رگڑ کر نہ چلنا*

پاؤں اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - قدم بڑھانا - جلد چلنا - پھرتی
کے ساتھ قدم رکھنا تیز رفتار ہونا - سریع السیر
ہونا - ڈگیں بھرنا*

پاؤں اُٹھ جانا - ہ - فعلِ لازم - بھاگ جانا - پاؤں اُکھڑ جانا
لڑائی سے بھاگ نکلنا * مصرعہ بحر -
محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اڑانا - ہ - فعلِ لازم (۱ - پہلوان) حریف کی ضرب
سے پاؤں بچا جانا - پاؤں خالی دینا (۲) ہہ فعلِ متعدی -

پاؤں کاٹنا - پاؤں تراشنا*

پاؤں اَڑانا - ہ - فعلِ لازم - دخل بیجا کرنا - دخل در
معقولات کرنا - خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا*

پاؤں اُکھاڑ دینا - ہ - فعلِ متعدی - شکست دینا -
بھگا دینا - پسپا کر دینا - ہٹا دینا - ثبات اور استقلال
کو دُور کر دینا*

پاؤں اُکھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کو کسی جگہ سے
بے دخل کرا دینا - جمنے نہ دینا - موقوف کرانا * ارادہ
فسخ کرانا*

پاؤں اُکھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا جگہ سے ہٹ
جانا - پاؤں نہ ٹکنا - ثبات قدم نہ رہنا (۲) شکست
پانا - بھاگ نکلنا - فرار ہوجانا - سامنے نہ ٹھیرنا -
آن تو بھی پسند اُسنے چال یار کی
سُن لینا پاؤں کبکِ دری کا اکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نکالنا - ہ - فعلِ لازم - اپنی حد سے بڑھنا *
بڑھکر چلنا - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا * اِترانا
گھمنڈ کرنا*

پاؤں باہر نکلنا - ہ - فعلِ لازم - بد چلنی اور آوارگی ظاہر
ہونا - ابتری اور بداطواری کا ظہور ہونا -
کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا (مصحفی)

پاؤں پھسلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) رپٹنا - قدم ڈگمگانا * استقلال
میں خلل آنا - ثابت قدم نہ رہنا (۲) نیکت میں فرق آنا -
ایمان میں خلل پڑنا*

پاؤں بڑھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) آگے چلنا - آگے جانا -
(۲) دخل اور قبضہ بڑھانا * حد سے تجاوز کرنا (۳) بڑے
بڑے قدم رکھنا - جلد جلد چلنا*

پاؤں بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - حمل ہونا - گربہ ہونا
پیٹ سے ہونا*

پاؤں بھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں سنسانا - پاؤں

آلودہ ہوجانا (۲) پاؤں شل ہوجانا۔ پاؤں تھک جانا۔
پاؤں سو جانا۔ پاؤں سُن ہوجانا

پاؤں پاؤں۔ ہ۔ تابع فعل۔ قدم قدم۔ اپنے پاؤں سے۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پیروں٭

پاؤں پاؤں چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاپیادہ چلنا۔ پیروں سے چلنا٭ بچّے کا اپنے پیروں سے چلنے لگنا٭

پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں۔ (فقرۂ عو)
یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچّہ کھلانے والی نوکریں بچّے کے اوّل اوّل کھڑا ہوکے چلتے وقت زبان پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تمہارے پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے زمین پر پڑتے ہیں٭

پاؤں پر پاؤں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کے قدم بقدم چلنا۔ تقلید کرنا۔ پیروی کرنا۔ نقشِ قدم پر چلنا (۲) آرام سے بیٹھنا۔ چین سے رہنا٭
(جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں پر پاؤں رکھ لے تو ہند کی عورتیں اِس کو نہایت منحوس اور پستی کی علامت خیال کرتی ہیں)
(۳۔ پُورب) سخت تقاضا کرنا٭

پاؤں پر سر رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قدموں پر سر رکھنا۔ قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پڑنا۔ نہایت عجز کرنا۔ ہاہا کھانا۔ کسی امر کے قبول کرنے کے واسطے خوشامد درآمد کرنا٭

پاؤں پر گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا۔ نہایت عجز کرنا۔ سربسجود ہونا۔ پیروں میں سر دینا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا٭
غفلیاں ہی پہ بیبا در کیا ہے   پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)
(۲) قدم لینا۔ قدمبوسی کرنا۔ قدم چومنا۔ تعظیم کرنا۔ (۳) پناہ میں آنا۔ پناہ چاہنا۔ سرن میں آنا۔ حمایت چاہنا٭

پاؤں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا٭ نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا٭ خوشامد اور لجاجت کرنا٭
وہ سر چڑھا ہے اِتنا اپنی فروتنی سے
کھویا ہمیں نے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر (میر)
(۲) عفو چاہنا۔ معافی مانگنا۔ اپنے قصور یا جرم کا مُقِر ہوکر عفو کا خواہاں ہونا (۳) قدم چومنا۔ قدمبوسی کرنا٭ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا٭
کھودے وہ میری قبر اگر گوشۂ یار میں
تابُوت سے نکل کے پڑوں گورکن کے پاؤں (بحر)
(۴۔ پُورب) جن دیو پری کا سایہ ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا

پاؤں پسارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) پاؤں پھیلانا۔ ٹانگیں پھیلانا (۲) مرنا۔ اِنتقال کرنا (۳) آرام سے سونا۔ چین سے اِستراحت کرنا٭

پاؤں پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ نہایت اِلتجا کرنا۔ قدموں پر گرنا۔ (۲) قدم چومنا۔ قدمبوسی کرنا٭ تعظیم کرنا (۳) دوسرے شخص کے جانے سے بمنّت روکنا (۴) پناہ میں آنا۔ سرن میں آنا٭ تابع ہونا٭

پاؤں پوجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں کی پرستش کرنا٭ پابوسی کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ قابلِ تعظیم تسلیم کرنا (۲) کنارہ کرنا۔ احتراز کرنا۔ بچنا۔ الگ رہنا۔ جیسے تمہارے تو بس پاؤں پوجتے٭

پاؤں پھسلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں رپٹنا۔ قدم کا لغزش کرنا٭

پاؤں پھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا۔ پیروں میں کسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا (۲) تھکنا۔ تکان چڑھنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر گھوڑی کے پاؤں پھولتے ہیں٭

پاؤں پھونک پھونک کر رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خدا کا نام لے کر قدموں پر دم کرنا (۲) نہایت احتیاط

سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا ۔

سوزشِ سے آبلوں کی جلایا یہاں تلک
رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (ذوقؔ)

(پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں یا پَیر پھیرنے آنا ۔ و۔ فعلِ لازم ہندی عو۔ فوراً آکر چلے جانا آتے ہی چلے جانا۔ آگ لینے آنا۔ جیسے بہو تو کیا پیر پھیرنے آئی تھی جو آتے ہی چلی گئی (بہو یہاں دُلہن سے مُراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک خطابیہ کلمہ ہے جو ہندو عورتیں مثلِ ننّو آپس میں ایک دوسرے کو مخاطب ہوتے وقت بولتی ہیں) ●

پاؤں پھیرنے جانا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچّے کو لے کر میکے میں جانا (اس موقع پر زچہ بچے کو لے کر میکے میں جاتی اور سسرا سسرال کی طرف سے ہمراہ لے جاتی ہے۔ جب واپس آتی ہے تو میکے سے ترکاری اور مٹھائی کے خوان کھیلیں بتاسے ساتھ لاتی ہے۔ امیر گھرانوں میں دُودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انّا۔ کپڑے پہنانے کو مانی۔ پرورش کرنے کو دَدا۔ پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھُوچھُو کر رکھدی جاتی اور ماں نگرانی رکھتی ہے)، (۲) حاملہ دُلہن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گود بھرے جانے کے دن۔ ماں باپ کے گھر جانا (۳۔ ہندو عو) ہندوؤں میں حق دُلہن کا شادی کے دُوسرے روز اپنے ماں باپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا۔ اور وہاں سے مٹھائی تاریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا ●

پاؤں پھیلا کر سونا ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا ۔

تیرے کُشتے پاؤں پھیلا کر نہ سوئیں کس طرح
صبح اُٹھنے ہی نہیں پاتی کہ آجاتی ہے نیند (دیجوؔ)

(۲) بے کھٹکے رہنا۔ بے اندیشہ ہونا۔ کمال فارغ البال ہونا ۔

خُفتگانِ خاک کی مجھ کو فراغت پر ہے رشک
سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہُوئے (مُصحفیؔ)

پاؤں پھیلانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا) (۲) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ۔

قیدِ ہستی سے نکل کر قبر میں گر جاؤں میں
حشر کو بھی پھر نہ اُٹھوں پاؤں یہ پھیلاؤں میں (معرُوفؔ)

(۳) پھیلنا۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچّوں کی طرح ضد کرنا ۔

اشکِ سیلاب نسلطا تا سرِ مژگاں پھیلا
طفل ابتر سے دستے پاؤں بداماں پھیلا (نصیرؔ)

(۴) زیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ از حد لالچ کرنا۔ زیادہ لینے پر جھگڑنا ۔

دل کو بوجی کر نہ اکڑو صاحب پاؤں بس اور نہ پھیلاؤ اجی (رنگینؔ)

(۵) بڑھنا۔ طوالت پکڑنا۔ دراز ہونا ۔

کیا معاذ اللہ مری وحشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی مرا چاکِ گریباں ہوگیا (ناسخؔ)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ نہایت مصیبت بھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا ●

پاؤں پیٹنا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مارنا۔ ایڑیاں رگڑنا ●

پیٹے سر بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ (ذوقؔ)

(۲) کمال سختی سے جان دینا (۳) جانکنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جیسے ہرچند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل و خوار ہونا ●

پاؤں تلے کی چیونٹی ۔ و۔ اسم مؤنث (۱) ادنےٰ سے ادنےٰ۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خُدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دُکھ نہ دے ●

پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے - ا - محاورۂ مو - یعنی یہ مصیبت سنکر زمین بھی کانپتی اور تھرّاتی ہے۔ (جب کسی مصیبت کے بیان میں مبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں)

پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا - ہ - فعل لازم (عو) حیرت میں رہجانا - بھونچک رہجانا - کسی وحشت ناک خبر کو سنکر سن ہوجانا - حواس باختہ اور بے اوسان ہوجانا - بے خبر نہ رہنا - ہوش نہ رہنا۔

پاؤں تلے ملنا - ہ - فعل متعدی - پاؤں میں روندنا - پامال کرنا - پیروں میں کچلنا - نہایت تکلیف دینا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا - ہ - فعل لازم (۱) نہایت کوشش کے بعد مایوس ہوکر صبر کرنا - سعی کرتے کرتے تھک جانا (۲) ہمت ہار کر خاموش ہو رہنا - ہمت ہار دینا - تلاش معاش سے باز رہنا (۳) متوکل ہوجانا - توکل اختیار کرنا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ہمت ہار بیٹھنا - تلاش معاش سے باز رہنا۔ متوکل بننا۔

پاؤں توڑنا - ہ - فعل لازم (۱) آمد و رفت میں اپنے پاؤں تھکانا - پھرنا۔ حیران ہونا (۲) پیر دوڑی کرنا - نہایت کوشش کرنا - از حد پیروی کرنا (۳ - فعل متعدی) تھکانا - دوڑانا - پھرانا - بلا بلا کر حیران کرنا - دق کرنا۔

پاؤں تھرتھرانا - ہ - فعل لازم - لغزش پا ہونا - پاؤں لڑکھڑانا - پاؤں کانپنا - کسی کام کے ارتکاب سے خائف ہونا

پاؤں تھکنا - ہ - فعل لازم (۱) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) واماندہ ہونا - چلتے چلتے ہار جانا - چلنے کے قابل نہ رہنا۔

پاؤں ٹکانا - ہ - فعل لازم - قدم جمانا یا دھرنا - پاؤں ٹھیرانا - کسی جگہ ٹھیرنا - دم لینا - قیام کرنا۔

پاؤں ٹکنا - ہ - فعل لازم کسی جگہ ٹھیرنا - جمکر رہنا قیام کرنا۔

پاؤں ثابت رکھنا - ا - فعل لازم - ثابت قدم رہنا - لڑائی میں جما رہنا - پاؤں نہ ہٹانا۔

پاؤں جمانا - ہ - فعل لازم (۱) پاؤں گاڑنا - ثابت قدمی سے رہنا - استقلال اور مضبوطی کے ساتھ ڈٹنا - قیام کرنا (۲) سہارا دیکھنا - سہارا لینا۔

پاؤں جمنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی جگہ پاؤں قائم ہونا۔ سہارا ہونا (۲) ٹھیرنا - قیام کرنا - ڈٹنا۔ مستقل ہونا۔

پاؤں جوڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (ہاتھ جوڑنا)۔

پاؤں جھنجھنانا - ہ - فعل لازم (پورب) پاؤں سن ہونا - سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بےحس و حرکت ہوجانا - پاؤں سونا - ریح کے باعث پاؤں کا بے حرکت ہوجانا - خون کی حرکت رک جانیکے باعث پاؤں کا لا...

پاؤں چپی کرنا - ہ - فعل لازم - پاؤں دبانا - مشت مالی کرنا - مٹھیاں بھرنا - ملائی کرنا۔

پاؤں چلنا - ہ - فعل لازم (۱) بچے کا اول اول رفتار میں آنا - بچے کا اپنے قدموں سے چلنا (۲) پاپیادہ چلنا - پیروں چلنا - پیدل چلنا۔

پاؤں چھوٹنا - ہ - فعل لازم (عو) خون حیض کا جاری ہونا - دم طمث کا سیلان ہونا۔

پاؤں چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خون حیض جاری کر دینا۔

پاؤں خاک ہونا - ا - فعل لازم - اپنے تئیں غایت انکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹی کے برابر سمجھنا۔ نہایت آدھین اور فرمانبردار ہونا۔

پاؤں دابنا - یا - دبانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پاؤں چپی کرنا)۔

پاؤں دھرنا - ہ - فعل لازم (پورب) (۱) قدم رکھنا - قدم جمانا (۲) دخل دینا - آگے چلنا (۳) شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔

پاؤں دھو دھو کر پینا - ہ - فعل لازم (عو) نہایت

تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ نہایت عزیز رکھنا (۲) از حد معتقد و با ارادت ہونا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔ مریدانہ خدمت بجا لانا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا (۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا +

پاؤں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندی پورب (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا (۲) دخیل ہونا (۳) شروع کرنا +

پاؤں ڈگمگانا۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بچلنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا۔ پاؤں لڑکھڑانا + ہمت ہارنا +

پاؤں ڈِگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اُکھڑنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیر نہ رہنا +

پاؤں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں دھرنا)

پاؤں رگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا (۲) کوشش کرنا۔ پیروی کرنا (۳) پورب (بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا +

پاؤں رہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہو جانا۔ کسی بیماری کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا (۲) چلتے چلتے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہو جانا +

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ از حد متکبر ہونا۔ (۲) خوشی کے مارے ٹھیر نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا +

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت مغرور ہونا + اترانا۔ پنجوں کے بل چلنا (۲) بکمال خوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا (زمین پر پاؤں نہ رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں سکیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا +

پاؤں سمیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں سکیڑنا) (۲) ہندو۔ مرنا۔ انتقال کرنا (۳) ترکِ ملاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی اختیار کرنا (۴) کوچہ گردی سے باز آنا +

پاؤں سُن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجھنانا) +

پاؤں سو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجھنانا اور پاؤں بھر جانا) س

جب ہم قریبِ کوچۂ جانانہ ہو گئے۔ اے جذبِ شوق اپنے کہاں پاؤں سو گئے (مصحفی)

پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عورات پاس جُدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھائے رکھنا۔ نہایت چوکسی رکھنا۔ سخت پہرہ لگانا

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اپنے پاؤں میں دوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا۔ نہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا + سرکنے نہ دینا

پاؤں سے پاؤں بھِڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) قریب قریب پاس ہونا۔ نزدیک آنا +

پاؤں سے لگی سر میں بجھی (ع) (کہاوت) سر تا پا آگ لگ گئی۔ تن بدن جل گیا۔ نہایت غصہ آیا +

(جب کوئی بات نہایت ناگوار اور قابلِ برافروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ یعنی اُسے سُنکر ہمارے پاؤں سے جو آگ لگی تو سر میں جا کر بجھی)

پاؤں کا کھٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کی کھڑ کھڑ

پاؤں کانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں تھرتھرانا) +

پاؤں کٹ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہو جانا۔ پاؤں قلم ہو جانا (۲) عو۔ قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا + دُنیا سے اُٹھ جانا +

(جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُن کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ الگ ہو جانا + کوچہ گردی سے باز آنا س

یہ نہ ہووے گا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھیں۔ کھینچکر ہم سرِ کوئے بُت بے پیر سے پاؤں (جرأت)

پاؤں کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ترکِ کوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا +

پاؤں کی بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا (۲) قید۔ پابندی۔ مزاحمت۔ روک (۳) جورو۔ زوجہ۔ لگائی۔ بیوی۔ استری (۴) منکوحہ (۵) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ +

پاؤں کی جوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاپوش۔ کفشِ پا (۲) بھتانا۔ بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ استری +

پاؤں کی جوتی سر کو لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ کمینہ کا مقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا۔ ادنے ہو کر اعلیٰ کی برابری کرنا +

پاؤں کی مہندی گھِس جاتی؟ ہ۔ محاورہ۔ یہ ایک طنز کا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں

تولیتے یہاں تلک جو لاتی۔ مہندی تلووں کی گھِس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ ہ۔ محاورہ یعنی نہایت پامال اور خاکسار ہیں۔ مٹی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی اچھی ہے +

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہم نے کیا (میر تقی)

جیسا پامال کیا ہے فلک کجرو نے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ایسی ذلت +

پاؤں گاڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں جمانا۔ ڈٹنا + لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا۔ کسی بات پر جما رہنا ۔

انتظار سرو قامت میں نہ ختوں کی طرح میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں نیچے گاڑ کر (ناسخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ ۔ و۔ محاورہ ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ وتیار ہیں + (گور میں پاؤں زیادہ بولتے ہیں) +

پاؤں گھسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں کا فرسودہ ہونا۔ زیادہ آمد ورفت کے باعث پاؤں تھکنا +

پاؤں لڑکھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو ڈگمگانا (۲) ضعف یا مستی کے باعث پاؤں کانپنا ۔

جھوم جھوم آپ سے اداں آنے لگے پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا + (دہلی میں اسے لات مارنا بولتے ہیں) +

پاؤں لگنا۔ یا۔ لاگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) (عو) (۱) گوڈے لگنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چھونا۔ آداب بجالانا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے ساس کے پاؤں لاگنا۔ (۲) گیتوں میں، پیروں پڑنا۔ منّت کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (یہاں لاگنا زیادہ آتا ہے) (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمین پاؤں لگی ہوئی ہے +

پاؤں مرید۔ و۔ صفت (عو) مرید پا۔ غلام۔ معتقد۔ نہایت مطیع اور فرمانبردار۔ جیسے اسکا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے +

پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا (۲) پابند ہونا۔ آزادی نہ رہنا۔ جورو یا بال بچوں میں پھنس جانا +

پاؤں میں چکر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں میں گردش ہونا۔ پھرتے رہنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ ۔

رات بھر گردش تھی انکے پاسبانوں کی طرح پاؤں میں چکر تھا میرے آسمانوں کی طرح (ریختہ)

پاؤں میں سر دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو پاؤں پر سر رکھنا +

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟۔ ہ۔ محاورہ (بطور طنز) کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو + (جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذر بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اس سے یوں کہتے ہیں) +

پاؤں میں مہندی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) معلوم (۲) عذر بیجا ہونا۔ بہانہ ہونا +

پاؤں نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا۔ بڑھ کر چلنا۔ چل نکلنا ۔

ہاں پاؤں کیا نکالے نقیہوں کی طرح ہستی کی نے صورت قید فرنگ (اتہ دیر تقی)

(۲) خود سر اور خود رفتہ ہونا۔ سرکش اور متمرد ہونا۔ بد اطوار اور بدچلن ہونا۔

نکلکر چشم نم سے دامن مژگاں پہ لوٹے ہو نکالے پاؤں کیا مردم میں چل اشک بے قدر ذلت

(۳) نہایت چالاک اور ہوشیار ہونا (۴) کسی کام میں سے اپنا قدم نکالنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تعلق اٹھانا۔ کسی بڑے کام کرنے سے انکار کرنا +

پاؤں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدچلنی ظاہر ہونا۔ لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا۔ آوارگی اور خود رفتگی کا نمایاں ہونا ۔

پاؤں جس طرح ہے اس لڑکے پسر کا نکلا شام گھر آنے لگا اب جو سحر کا نکلا (نامعلوم)

پاؤں نہ دھلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) اپنی خدمت اور غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا۔ نہایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا ادنےٰ وفقیر وحقیر اور کمینہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے میں تو اس سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں ۔

کیونکہ دھلواؤ وہ سرگرش فلک پیر پاؤں جس کا گھڑا ہو پری کا وہ بھی تصویر پاؤں (شیدا)

پاؤنا۔ یا۔ پاہنا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) مہمان۔ مسافر۔ اتیت جاتری۔ وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آکر اترے +

پاؤنی۔ یا۔ پاہنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) مہمان عورت۔ (۲) (پورب) وہ گیت جو دلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں سٹھنا کہتے ہیں +

پاہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پتھر بہ رنگ سیاہ وسفید جو گجرات میں عمدہ اور اکثر ہوتا ہے۔ آنکھوں کو مفید اور [illegible]

پاے

پاہی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) وہ کسان جو اور گاؤں میں رہے اور دوسرے گاؤں میں کاشت کرے۔

پائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) آنہ کا بارہواں حصہ۔ پیسے کا تیسرا حصہ (۲) پیسہ آنے کا چوتھا حصہ۔

پائے۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (پا اور پاؤں)۔

پائے بند۔ ف۔ صفت۔ (۱) مقید۔ پابستہ (۲) مطیع و فرمانبردار۔ ملازم (۳)۔ اسمِ مذکر۔ پاؤں کی رسّی۔ بیڑی۔ جال۔ پھندا۔

پائے تابہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ چمڑے کا موزہ۔ اور وہ چمڑا جو جوتے کے اندر خاک یا گرمی کے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں۔

پائے تخت۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت۔ راجدھانی۔

پائے تراب۔ یا۔ **پاتراب**۔ ف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (پتیر کا بگڑا ہوا لفظ) جگہ بدلنا۔ نقلِ مکان۔ بہا استھان۔ چلنے کا شگون۔ (رسم ہے کہ جب کسی سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس وقت یا اُس گھڑی کے باعث جانا ممکن نہ ہو تو کوئی اسباب یا شئے دوسری جگہ رکھ دیتے ہیں تا کہ شگونِ سفر ہو جائے۔ بول چال میں تاسے موقوف کے ساتھ آتا ہے ؎
سفر کے چلنے کو جب دل نے اضطراب کیا ہمیں کہ گھر سے آنسو نے پاتراب کیا (ناسخ)

پائے جامہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) دیکھو پاجامہ (۲)۔ بازاری۔ بیہودہ۔

پائے جامہ سے باہر نکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا۔

پائے زیب۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) زینہ کا پایہ (۲) ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے۔

پائے مال۔ ف۔ صفت۔ (۱) روندا ہوا۔ پامال کچلا ہوا۔ (دیکھو پامال) (۲) برباد شدہ۔ تباہ۔ برباد۔

پائے مالی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ روندن۔ بربادی۔ ویرانی۔

پایاں۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ آخر۔ انتہا۔ انجام۔ اَنت۔

پائپ۔ انگلش Pipe اسمِ مؤنث (۱) جنبری شہنائی۔ نال۔ نلی (۲) حقہ۔ (۳) ایک قسم کا انگریزی حقہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہوتا ہے جس میں سوکھا تمباکو رکھ کر منہ سے پکڑ لیتے اور دھواں کھینچتے ہیں۔

پایل

پائیدار۔ ف۔ صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ محکم۔ ساکن۔

پائیداری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ مضبوطی۔ استحکام۔

پائیک۔ ہ۔ اسمِ مذکر (فارسی) پیک۔ قاصد۔ نامہ بر۔ سفیر۔ ایلچی۔

پائے کاشت۔ ف۔ صفت (قانون) وہ کسان جو دوسرے گاؤں سے جوتنے کو آئے یا دوسرے گاؤں میں جاکر کھیتی کرے۔ پاہی کاشت۔ خوش باش۔ غیر مستقل۔ غیر موروثی۔

پائل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور۔ پابرنجن (۲)۔ صفت (۱) وہ بچہ جس کے پیدائش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں۔ پاؤں کے بل پیدا ہونے والا (۳) تیز رو ہتنی۔

پائیں باغ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ باغ جو قلعہ کے نیچے لگایا جائے۔

پائینت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندی) سرہانے کا نقیض۔ ادوان کا رُخ۔ پائینتی۔ پلنگ کا وہ حصہ جس طرف پاؤں رہتے ہیں۔ جانبِ پا۔

پائینتی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (پائینت)۔

پائینچہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ پائچہ۔ ازار کا وہ نصف حصہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے۔

پائینچہ بھاری کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا۔ باہر نہ نکلنا۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ خانہ نشین ہونا ؎
پائنچہ بھاری کیا تھا تو یہی تھی شکوہ بس آج زمیندوں ہی باحت کا ڈھلا پڑ گیا حسیم

پائینچے سے نکلی پڑتی ہے۔ فقرہ (طنز) غصہ کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے۔

پایہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پاؤں (۲) پاکھا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ (۳) قسم۔ کم۔ کمب۔ ستون (۴) رتبہ۔ درجہ۔ منصب (۵) چھاپے کا پاٹک (۶) میز۔ کرسی۔ چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے۔

پبلک۔ انگلش Public اسمِ مؤنث (۱) خلق اللہ۔ خلقت خلایق۔ عوام الناس۔ خاص و عام۔ (۲)۔ صفت۔ سرکاری۔ وقف عوام سے متعلق۔ قومی۔

پبلک ورکس۔ انگلش Public-works اسمِ مذکر۔ (قانون) وہ عمارات جو عامہ خلایق سے متعلق ہوں۔

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ۔ انگلش Public-works Dept.

اسم مذکر (قانون) محکمۂ کپتانی. تعمیرات کا محکمہ +

پپئی۔ ہ۔ اسم مؤنث. ایک خوش آواز پرند کا نام جو مینا کی برابر ہوتا ہے۔

پپڑا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پپڑی آجانا۔ سوکھ جانا۔ خشک ہوجانا +

پپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پرت۔ خشک پوست۔ ملائی کی سی تہ۔ چھلکا۔ کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہوجاتے ہیں (۲) چھوٹا پاپڑ (۳) درخت کی جڑ کے اوپر کا وہ حصہ جس کے اوپر گدّے اور شنیاں ہوتی ہیں +

پپڑی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تہ جمنا۔ پرت بننا +

پپڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ملائی پڑنا۔ پرت جمنا +

پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کتھے وغیرہ کا جم جانا۔ تہ جمنا۔ پرت یا ملائی جمنا + جیسے ہونٹوں پہ لاکھے یا پان کی پپڑی جم گئی۔

پپڑی کا حلوا سوہن۔ ا۔ اسم مذکر۔ ٹکیا کے حلوا سوہن کا نقیض۔ پرت دار حلوا سوہن + مثال میں جما یا ہوا خستہ حلوا سوہن

پپڑیا کتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا اور پپڑی دار کتھا +

پپڑیلا۔ ہ۔ صفت۔ پپڑی دار۔ پرت دار۔ چھلکے دار +

پپنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) پلک۔ مژگاں +

پپوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غلافِ چشم۔ نیامِ چشم۔ آنکھ کے اوپر کا چمڑا جو بطور غلاف ہے۔ آنکھ کا پٹ۔ بامِ چشم۔ پشتِ چشم +

پپوٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک پودے کا نام جس کے پتّے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اور اس کا پھل کرے سا یا دہ کھٹا ہوتا ہے +

پپولنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پلپلانا۔ پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چوسنا۔ دانتوں کے بغیر چچڑنا۔ منہ میں گھلانا +

پپیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا۔ آم کی اگی ہوئی گٹھلی کا باجا جسے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں ؎

عہد طفلی سے بھی ہوں میں شور انگیز بلا
اس کمسنی کے پپئیے پر گماں تھا صور کا بجا

(۲) ایک درخت کا پھل (۳) صفت۔ تیز آواز والا (۴) سیٹی جیسے ریل کا پپیا +

پپیانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیپ پڑ جانا۔ ریناک ہونا +

پپیہا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اتر آتا اور رات کے وقت نہایت باریک

آواز سے بولتا ہے ہندی عورتیں اسے پیا کا یاد دلانے والا اور غم جدائی کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں۔ ہندی گیتوں میں اس کو محبت باندھا ہے ؎

سے پپیہا مد میرے آہ بات مکرک
ہوئے ہو رے سُلگت ہی کر تمنہ وہی کو دعا

اے پپیہا اور سے اتر ہے کھا کے کون + پی پیو میں پیہ کی نگری پا کرے سو کون (دعا)

(۲) سنکی ہو دمات وغیرہ کا باجہ جو منہ سے بجا کر آواز نکالتے ہیں۔ چونکہ یہ باجا اس پرند کی آواز پر نکالا گیا ہے اس سبب سے یہ نام ہوگیا۔ اسی کو پپیا بھی کہتے ہیں +

پت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عزت۔ آبرو (۲) ساکھ۔ اعتبار۔ (۳) پتی۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند۔ (۴) پات یعنی برگ کا مخفف (۵) چاشنی۔ قوام۔ بکھتر +

پت اتارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آبرو اتارنا) +

پت جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عزت جانا۔ ساکھ بگڑنا +

پت جھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خزاں۔ برگ ریزاں۔ خریف۔ پتّوں کے جھڑنے کا موسم ؎

زوالِ حسن ہو عاشق بیکار کر ستم پاتے ہیں
بہارِ لطف ہوتی ہو فراق ہم پہ پت جھڑ کا آتی

پت رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو رکھنا۔ ساکھ رکھنا + جیسے (رکھ پت رکھا پت دکھاوت) +

پت گنوانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبرو کھونا۔ بے عزت ہونا۔ ساکھ کھونا +

پت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوتے ہیں ان میں سے ایک خلط کا نام جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں (۲) زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر رہتا ہے۔ مادہ اس کا آتش ہے اور خاص مقام اس کا پتا۔ خاصیت میں گرم خشک +

پت ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زرد رنگ کی قے کرنا۔ قے میں صفرا نکلنا +

پتا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ماں کا مقابل۔ باپ۔ پدر۔ والد +

پتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برگ۔ پات (۲) ورق۔ پنا (۳) گنجفہ یا تاش کا ورق + کارڈ (Card) (۴) پان (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے +

پتا توڑ کر بھاگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلدی سے بھاگنا۔ کافور ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ فوراً چلدینا۔ ہوا ہونا۔ تیتری بننا +

پتا کھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا چلنے سے پتا بجنا۔ اندیشۂ خفیف ہونا +

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھلوں میں داغ لگنا +

پتا نہ ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برگ کو جنبش تک نہ ہونا۔ جنبش نہ ہونا۔ ہوا بند ہونا +

پتا ہو جانا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہو جانا۔ دوڑ جانا۔ غائب ہو جانا۔ کافور ہو جانا ؎

خط سنا تم نے کے وہ ہرا ئی پتا ہوئی اور پتے پہ آئی (گلزار نسیم)

پتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) نشان۔ سراغ۔ کھوج۔ علامت + شور۔ ٹھکانا (۲) اشارہ۔ حلیہ (۳) سرنامہ۔ لفافہ (۴) تفصیل جیسے پتے وار +

پتا پوچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ سراغ لگانا +

پتا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ سراغ بتانا +

پتا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھوج لگانا۔ شور ٹھکانا معلوم کرنا۔ گم شدہ چیز کا سراغ لگانا۔ نشان پانا (۲) ڈھونڈنا +

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھوج لگنا۔ سراغ لگنا (۲) نشان معلوم ہونا +

پتا ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سراغ لگنا۔ کھوج ملنا +

پتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک اندرونی عضو کا نام جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے۔ زہرہ۔ مرارہ۔ صفرے کی تھیلی (۲) تاب و طاقت۔ حوصلہ۔ جگرا۔ جگر۔ دل۔ ہمت (۳) غصہ۔ تیزی۔ تیہا۔ جوشِ دل (۴) خواہشِ نفسانی۔ (۵) غیرت۔ شرم +

(چونکہ صفراوی مزاج میں حدت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت طبیعت کی حدت سے حاصل ہوتی ہے پس عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے)

پتا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) غصہ ضبط کرنا۔ تیہا مارنا (۲) دل مارنا (۳) سختی برداشت کرنا۔ کھکیڑ اٹھانا جیسے پتے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہندو) +

پتا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیزی اور غصے کا جاتا رہنا۔ دل مرنا +
(ہندو جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اس کے تو پتے مر گئے اب یہ کیا کرے گا) +

پتا نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) جان نکالنا۔ جان لینا۔ خوب سزا دینا۔ سارا غصہ نکال دینا +

(جمع کے ساتھ پتے نکالنا زیادہ بولتے ہیں) +

پتال۔ ہ۔ اسمِ مونث۔ دیکھو (پاتال) +

پتال جنتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک تیل نکالنے کا طریقہ جو ایک کریل یا ونڈ کے پیندے میں چھید کر کے اس ترکیب سے نکالتے ہیں کہ چھید کے نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کریل کے موافق زمین میں گڑھا کھود کر گڑا دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وہ دوا وغیرہ جس کا تیل نکالنا منظور ہو بھر کر منہ بند کر کے گلِ حکمت یعنی ملتانی اور کپڑے سے اس طرح لگاتے ہیں کہ اس کی بھاپ نہ نکلے پس ہنڈیا کے پیندے میں سوراخ کر کے وہی اس کا تیلیوں سے پر کر کے کریل کے چھید کے مقابلہ پر پیندے دار ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اور گرداگرد سوراخ کے گندھی ہوئی مٹی حفاظت کے واسطے لگا کر کریل کو اپلوں یا اپلوں سے پر کر کے آگ دیدیتے ہیں آگ کی گرمی سے تیل نکل کر تیلیوں پر بہتا ہوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ٹپک جمع ہو جاتا ہے +

پتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پوت۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا +

پتر۔ س۔ اسمِ مذکر۔ جمع پتر۔ पितृ (۱) پرکھا۔ متوفی باپ دادا۔ جد۔ دادا پردادا (۲) فوت شدہ۔ بزرگ۔ آنجہانی۔ (۳)

پتر پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) من کا چیتا ہونا میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا۔ مراد بر آنا +

(حاسد کی مراد پوری ہونے کی نسبت بولتے ہیں) +

پتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عوام) پتر (۱) برگ۔ پتا۔ (۲) ورق۔ پنا چٹھی۔ خط (۳) سونے چاندی وغیرہ کا پترا۔ دار پتر۔ ور۔ چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے +

پترا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ سنسکرت पत्र (پترا) (۱) تختہ۔ جنتری۔ تقویم۔ وہ کتاب جس میں تمام سال کی سعد و نحس تاریخ اور احکامِ نجوم لکھے جاتے ہیں (۲) ورق۔ پنا (۳) دھات کا مستطیل ٹکڑا۔ خول چڑھانے کا ورق (عوام) ...

پتری۔ س۔ पुत्री اسمِ مونث۔ لڑکی۔ دختر۔ بیٹی۔ صبیہ +

پتری۔ ہ۔ اسمِ مونث (۱) جنم کنڈلی۔ زائچہ۔ طالع مولود (۲) خط۔ چٹھی

پتریا۔ ہ۔ اسمِ مونث۔ (پورب) پاتر کی تصغیر۔ بیسوا۔ رنڈی۔ بیسوا۔ کنچنی۔ قحبہ +

پترے کھولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو عورات) کسی کے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا۔ گڑے مردے اکھاڑنا (۲) بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ کھانا۔ بکھان کرنا۔ عیب کھولنا +

پتّل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پتّوارا ۔ پتّوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھکر کھلاتے ہیں (۲) بجانا ۔ وُہ ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے اس میں عمومًا چار کچوریاں اسیقدر لڈو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے ۔ پروسا جیسے بیاہ کے پتّل بھاری (۳) ہندو ۔ عام مرفقروں پر جو برہمن جانے جاتے اور ان کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ہے اُسے بھی پتّل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتّل پہنچا دو ✦

پتّل پروسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پتّل میں کھانا رکھنا ۔ پتّوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا ۔ مہمانوں کے سامنے پتّل رکھنا ✦

پتلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) رقیق ۔ سیال ۔ عرق ۔ بہنے والی چیز ۔ غلیظ کا نقیض (۲) باریک ۔ جھونا ۔ تار ترنگا ۔ جھنجھنا ۔ ہیین ۔ دبیز کا نقیض ۔ (۳) تار یا ورق سا (۴) تنگ ۔ سکڑا جیسے پتلی گلی (۵) نازک ۔ کومل (۶) ناطاقت ۔ کمزور ۔ ماڑا (۷) دُبلا ۔ لاغر ۔ چھریرا (۸) نرم ۔ ملایم ✦

پتلا حال کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مٹی پلید کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ غیر حال کرنا ۔ بُرا ہکا کرنا ۔ حال سے بیحال کرنا ✦

پتلا حال ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بُرا حال ہونا ۔ خستہ حال ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ خراب اور تباہ حالت میں ہونا (۲) نہایت ناتواں اور نحیف ہونا ۔ نحیف و زار ہونا ؎

ضعف سے ہوگیا ہو پتلا حال تا بہ بستر پاس بے یارب در رفق (؟)

(۳) حالتِ نزع میں ہونا ۔ حال بگڑ جانا ۔ غیر حال ہونا ✦

پُتلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ داز ۔ پُوت (۱) تمثال ۔ پیکر ۔ مورت ۔ گُڈا ۔ بُت لُعبت ۔ آدمی یا حیوان کا تراشا ہُوا خواہ بنایا ہُوا قالب ۔ قالبِ بے جان ۔ آٹے یا مٹی کی بنائی ہوئی مورت (۲) انکوار کی مُوٹھ ۔ قبضہ (۳) ۔ صفت ۔ مُظہر ۔ مجسّم ۔ پوٹ ۔ سرتاپا جیسے عقل کا پُتلا ۔ ہُنر کا پُتلا ✦

پتلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) پیتل کا کساؤ آجانا ۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز کا کسیا جانا (۲) پیتل کی سی رنگت ہو جانا ۔ پیتل رنگ بن جانا ✦ چونکہ ترشی آمیز ساگ ۔ بھاجی ۔ یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہوئی کسیا جاتی ہے اس سبب سے

اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں ✦

پتلون ۔ انگلش (Pantaloon.) اسم مذکر پنٹلون کا بگڑا ہُوا لفظ ۔ انگریزی پجامہ جس میں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائنچہ یکساں ہوتا ہے ۔ بجانا شلوار ۔ ازار ۔ سُتن ۔ سُتنا ۔ دیکھو پنٹلون ✦

پتلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پُتلے کی تانیث گُڑیا ۔ مورت ۔ مجسّم ۔ لُعبت وغیرہ (۲) مردمکِ چشم ۔ سیاہیِ چشم (۳) گھوڑے کے سُم کا وُہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈکی کی شکل کا ہوتا ہے (۴) وُہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گڑیاں جنہیں پتلی والے رات کو تاروں کے ذریعے سے نچاتے ہیں (۵) کل ۔ مشین جیسے پتلی کا کپڑا ۔ پتلی کا روپیہ (۶) نازک اندام عورت ۔ خوبصورت عورت

پتلی گھر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مشین کا کارخانہ ۔ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہے ✦

پتلیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پتلی کی جمع ۔ دیکھو پتلی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۴ (مصرع) ؎

دکھائیں گی تماشا مجھکو آنکھیں پتلیاں ہوکر

پتلیاں پھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مردمکِ چشم کا اوپر چڑھ جانا ۔ دیدے پھر جانا ۔ آنکھوں کی ہیئت کا صدمۂ دماغی کے باعث متغیر ہو جانا ۔ موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا ۔ علامتِ مرگ ظاہر ہو جانا ✦

پتلیاں نچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لُعبت بازی کرنا ۔ پتلیوں کا تماشا دکھانا ✦

پتلیوں کا تماشا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لُعبت بازی ۔ شب بازی ✦

پتمبر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) پیتامبر کا مخفف ۔ دیکھو پیتامبر ۔ پیتمبر بادہ بیچیں ✦

پتنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فرج کا کنارہ ۔ پاسہ ✦

پتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ٹھکا سا پھرنا ۔ پتا پھرنا ۔ کُرکی ہونا ۔ لپسنا ✦ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ پہتا ✦

پتنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پروانہ ۔ پھتنگ ۔ وُہ پر دار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے ؎

آہ دل کیسی بنی اپنا ہے سنگ ۔ دیپک جا رہیں نہیں جل جل مرے پتنگ (نظم)

(۲) بڑا کنکوا ۔ کاغذ یا وُہ مُغلّق کنکوا (۳) ایک لکڑی کا نام جس میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (۴) سنسکرت میں سُورج کو بھی کہتے ہیں

پتھر

(چونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اِس سبب سے عورتوں نے اُن کا نام ہی اول کر پتھر رکھ دیا مثلاً میرے آگے بھی دو پتھر آن پڑے یعنی دو بیٹیاں)
(۴) کنجوس۔ بخیل۔ نہایت مُمسک جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجوس نہیں پسیجتا۔

پتھر برسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) سنگ باری ہونا۔ اولے پڑنا ؎
وہ مقدر ہے جو مالکوں میں بیٹھنے کی دُعا برسیں پتھر ابر سے بلائے سر جانے میں (دبیر)

پتھر بن جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سنگدل ہو جانا۔ کٹھور پن اختیار کرنا (۲) بُت بن جانا۔ گُنگ صُم ہو جانا۔ بہرا بن جانا۔

پتھر پانی ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نہایت سنگدل آدمی کو رحم آجانا۔ بخیل کا فیاض ہو جانا ؎
ہماری آہ تیرا دل نہ نرما کر پائیں ست وگرنہ دیکھ آئینہ کر پتھر ہو گئے پانی (نامعلوم)

پتھر پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سنگساری ہونا۔ پتھر برسنا (۲) آفت پڑنا۔ مُصیبت آنا۔ تباہی ہونا۔ شامت آنا۔ خُدا کا غضب نازل ہونا۔ (۳) کچھ نہ ہونا۔ حقیقت سے دُور ہونا۔ معنی سے دُور ہونا۔ صُورت ہی صُورت ہونا ؎
حرم کو ہم گئے یا بُتکدے کو جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (دبیر تقی)
(۴) حقارتاً کوئی بڑا کام ہونا۔ کام سُدھر ہونا۔ کام بننا۔ کامیابی ہونا جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑے تھے جو اب بڑھاپے میں افسوس آتا ہے ؎
بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو بیجا جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (رشید)

پتھر پڑیں۔ ف۔ دُعائے بد (عو) غضبِ خُدا نازل ہو۔ آفت آئے۔ غارت ہو۔ بسمت جائے۔ اُجڑ جائے (عو) مٹ جائے۔ خاک میں ملے۔ ناپید ہو ؎
غیرت پہ بلبلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے سو بار گُل کو ہنستے باد صبا سے دیکھا (مُصحفی)
ہوا اُس بُت سے ملانہ جو ظالم ولکا پتھر ہو پڑیں پتھر مقدر پر لگی ہے آگ پتھر سے (ناظم)

پتھر پڑیں اس سمجھ پر۔ ف۔ کلمۂ زجر۔ لعنت ہے اس عقل پر۔ تُف ہے اس دانائی پر۔ بسمت جائے یہ دانائی۔

پتھر پسیجنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) پتھر میں نمی آنا (۲) ملائم ہونا۔ پگھلنا۔ رحم آنا۔ سخت دِل کا نرم ہونا۔ بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا۔

پتھر پھوڑا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) سنگتراش۔ پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا۔ روڑی کوٹنے والا (۲) گمشدہ برمھی شہد۔ مرغِ سلیمان۔

پتھر

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ یا۔ پتھر کے تلے سے ہاتھ نکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) کسی مُصیبت یا دِقّت سے نجات پانا۔ کسی اہم کام سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ زبردست کی قید سے نکلنا ؎
اُس پہ سے ہو تو سلے شیشہ بنی اپنے دم پر نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے (دیکم)

پتھر تلے کا ہاتھ۔ ف۔ تابع فعل۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم۔ ناچاری۔ بے بسی ؎
پتھر تلے کا ہاتھ ہو غفلت کے ہاتھ دِل سنگِ گراں نہ ہوا ہو یہ خوابِ گراں مجھے (درد)
دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہو کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے پنجے میں پھنسنا۔ مغلوب ہونا۔

پتھر چٹا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی گھاس جس کی ملائم اور پتلی پتلی پتیاں ہوتی ہیں۔ مفید سنگِ مثانہ (۲) ایک قسم کا سانپ جو سٹی کی بجائے پتھر چاٹا کرتا ہے (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر پتھروں اور دریا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے (۴) کنجوس۔ کنگال۔ بخیل (۵) صفت) وہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے۔ گھر گھسنا۔ گھر میں گھسا رہنے والا۔

پتھر چٹانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ سان کرنا ؎
چٹا لیتے نہیں خنجر کو پتھر آپ رہنے دو تڑپتے ہیں گلے کو خاک پتھر فیض کرتے ہیں (نظیر)

پتھر چھاتی پر دھرنا یا۔ رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دل کو روکنا۔ نہایت غم کھانا۔ چُپ ہو رہنا۔ مجبور ہونا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ انگیز کرنا۔

پتھر ڈھونا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اُٹھانا جیسے بڑے گھر پڑ گئے۔ پتھر ڈھو ڈھو مر گئے ؎
سنگدل بسکہ تیرے عشق میں ڈھوئے پتھر چشم سے چشمۂ کہسار کی رو ہے پتھر (منور)
(۲) عبث اوقات ضائع کرنا۔ ناحق محنت اُٹھانا ؎
نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے (مُصحفی)
شوقِ وصل کو شیریں کے ہوا خسر سیر کوہکن خبل بھر کے ڈھوئے پتھر (نکہت)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ کھینچ مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دُرشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بول اُٹھنا۔ مُنہ میں آیا سو کہہ بیٹھنا۔

پتھر سے سر پھوڑنا۔ یا مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر پٹکنا (۲) کوڑہ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا+

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لیتھوگراف۔ وُہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلہ سے چھپا ہو۔ ٹائپ کا نقیض+

پتھر کا دِل یا کلیجہ۔ ہ۔ صِفت۔ سنگ دل۔ کٹھور دل+ بیرحم دل+ پکّا دِل۔ سخت دل۔ بے اثر دل سے

سانس تک باقی نہیں سلے بہت تن افسردہ ہیں ظلم سہتے سہتے پتھر کا کلیجہ ہوگیا (رفق)

اُٹھانے کیلئے دن رات صدمے تیری فرقت کے کلیجا ڈھونڈتا ہوں اور ہے کوئی سیر پتھر کا (۲)

پتھر کلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی چاپندار بندوق۔ وُہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے+

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا (۲) بدوں کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا+

پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ ناچار ہونا سے

دست بردار جوں کیونکر یہ بگیر ہیں دیکھیا ہاتھ میرا ابھی ہے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صِفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ مضبوط دل بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر سے

داغ پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہوگئی (فیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صِفت۔ نقش کالحجر۔ نقش نگیں۔ اَمِٹ۔ مضبوط مستحکم۔ پائیدار سے

سرد جبینِ ماہ عشق میں پرستہ نہ ہوئیگا پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)

(مثل) سفلوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر+

پتھر لُڑکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر پھسلانا۔ فارسی میں غلطانیدن سنگ کہنا چاہئے (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا+

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنگ زنی کرنا (۲) مجنونانہ حرکت کرنا+

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت سخت جان اور بیحیا کی نسبت بولتے ہیں یعنی اُسے کسی طرح بھی موت نہیں+

پتھر نچوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پرانا محاورہ ہے) سنگ دل کو رحم دِل بنانا۔ کٹھور کو بر سرِ رحم لانا+ ممسک سے فیض اُٹھانا

کنجوس سے کچھ لینا سے

رِقت آئی نہ مرے حال پہ تجھکو ہیہات ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کو نچوڑے پتھر (انشا)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ (کہاوت) سنگ دِل رحم دل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا+ معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا سے

نرم کیونکر ہو خدایا وُہ بُتِ سنگیں دِل آجتک ہم نے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (نکہت)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا (۲) بھدی ہونا۔ اچل ہونا (۳) نہایت بھرا ہونا+ بُت بن جانا۔ چُپ اور خاموش ہونا (۴) کٹھور۔ کڑا اور سنگ دِل ہونا۔ بے رحم ہونا (۵) نہایت اندھا ہونا (۶) بیکار ہونا۔ نکمّا ہونا+

پتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر ہو جانا۔ پتھر بننا (۲) سخت ہو جانا ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں ہونا (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زائل ہو جانے سے مُراد ہوتی ہے+

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصِل بالمصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا+

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کثرت سے پتھر برسانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا+

پتھروٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا سند ولا۔ اس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں+

پتھری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سنگریزہ+ سنگِ مثانہ۔ وُہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر متحجر ہوجاتا اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف دیتا ہے (۲) چقماق چکمک پتھر (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر یا سلی (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اسمیں وہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ اکر ہضم ہوتے ہیں جو وُہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں (۵) کسوٹی جسپر سونا کسکر دیکھتے ہیں+

پتھریلا۔ ہ۔ صِفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہُوا۔ پتھر کا+ کنکریلا+

پتھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بننا

پتھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ اینٹیں تھاپنے والا+

پتّی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا پتا۔ کونپل (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصہ بھری۔ چندہ+ شراکت (۴) نب۔ ڈنک۔ اسٹیل قلم فولاد (۵) دھات کی پتری (۶) اکھ کے اُوپر کا چھلکا مگنے کی پتی+

پتی دار۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ حصہ دار۔ شریک+

پِتّی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک بیماری کا نام جو خون کے جوش کھانے سے دفعتہً ددوڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور اُس کے سبب تمام بدن میں بہایت خارش ہونے لگتی ہے چونکہ یہ صفراوی مادہ ہے اِسلئے اِس نام سے موسوم ہُوا +

پِتّی اُچھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پتّی کا مرض ہونا۔ بدن پر ددوڑے پڑکر خارش ہونے لگنا +

پَتی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو عو) خاوند۔ مالک۔ آقا۔ خصم۔ شوہر میاں۔ سوامی۔ بھرتا +

پَتی بِرتا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (پتی۔ برتا) خاوند کی سیوا کرنے والی۔ خاوند کی خدمتگزار (۲) پاکدامن۔ عفیف۔ باعصمت + پارسا +

پَتِیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اِعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (۲) خاطر میں لانا۔ خیال میں لانا +

پَتے پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی نشان سے تلاش کرنا۔ کسی نشان کے موافق کھوج لگانا ؎

خط ناتم پیکے وہ ہوائی پتا ہُوئی اور پتے پر آئی (گلزار نسیم)

پَتے پر پہنچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پتے پر آنا) +

پتے کی سُنانا یا کہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کام کی کہنا۔ بھید کی کہنا۔ چُبھتی ہُوئی کہنا + عیب کھولنا۔ راز فاش کرنا۔ دھرکی کہنا ؎

سُنائی جو کہی اُس کو پتے کی کچھ نہیں بنی نہ بات بگڑ کر دُشمن ہزار آیا (حیدر)

وہ یہ فرماتے ہیں ہجر سے پتے کی کہکر ہوگیا آج تجھے نشہ صبا جست ہٹ (حیدر)

(۲) ٹھکانے کی کہنا۔ ٹھیک کہنا۔ موقع کی کہنا ؎

نامہ بر یہ تو کہی بات پتے کی تو نے ذکر اُس بزم میں ہتا تو ہے اکثر اپنا (حیدر)

پتے لے ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) ستا مارنا۔ نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ناک میں دم کر دینا +

پتے لینا۔ فعل متعدی۔ ستانا۔ جان کو آنا۔ تنگ کرنا +

پَتِیلا۔ ہ۔ صفت۔ پتلا۔ باریک۔ بفت کا نقیض۔ باریک جھر جھرا چھدرا بُنا ہُوا۔ جھونا۔ ٹھنس کے برعکس +

پَتیلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ بڑے مُنہ کا دیگچہ۔ تانبے کا کھلے مُنہ کا دیگچہ فارسی میں پاتیلہ پاتلہ یا چتیل ہمزونا ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اردو والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے +

پَتِیلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پتیلا کی تانیث۔ دیگچی +

پَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) کِواڑ۔ تختہ (۲) چیت کا نقیض۔ اوندھا۔ واژوں (۳) ہندو) پردہ۔ نقاب۔ آٹ۔ گھونگٹ جیسے پٹ اُٹھنا۔ یعنی گھونگھٹ کرنا (۴) کسی چیز کے گرنے کی آواز (۵) فوراً۔ تُرت۔ جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ چپٹ کہ پٹ ٹر جائے +

پٹ بھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کِواڑ بند کرنا۔ دروازہ بند کرنا +

پَٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اوندھا پڑنا (۲) تلوار یا نیچہ کا پہلو کے بل پڑنا۔ ہتھیار کا کارگر نہ ہونا۔ جیسے تلوار تو پٹ پڑی جیچھے نے کام کیا +

پَٹ کھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دروازہ کھولنا (۲) گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب ہٹانا (ہندو)

پَٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پاٹ کا مخفف۔ سنگھاسن۔ تختِ سلطنت +

پَٹ رانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مہارانی۔ ملکۂ زمانی۔ ملکہ پہلی اور بیاہتا رانی +

پَٹا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث و مذکر۔ ایک سپہگری کے فن کا نام جس میں پھری اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں +

پٹا باز یا پٹے باز۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی باز (۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہوا معلوم ہوتا ہے

پَٹّا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) کُتے یا بلی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا ہے۔ قلادہ (۲) قانون۔ وہ دستاویز جو کاشتکار یا مالک زمین کو اجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹھیکہ داری کی ہر قسم کی دستاویز و سند (۳) پورب) پٹھا۔ سر کے بڑے بڑے بال جو اکثر آدمی خوبصورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ دیتے ہیں۔ دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹھا اور سب کو ملا کر پٹے کہتے ہیں (۴) ہندو) پیڑا۔ تختہ۔ چنانچہ اُس رسم کو جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جس میں دُولہا کا پیڑا دلہن کے نیچے اور دُلہن کا دُولہا کے پیچھے بچھا دیتے ہیں پٹا پھیر کہتے ہیں (۵) کامدار جوتی کا وہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہُوا ہوتا ہے (۶) کرایہ و محصول اُگانے کا دستور العمل (۷) گنوار) دوپٹہ۔ اوڑھنا۔ دوپٹہ + کمر باندھنے کا کپڑا + پٹکا۔ (۸)۔ قانون) چپراس۔ چپراس کا سِلا ہُوا کپڑا جو گلے یا

یا کمر میں ڈالا جائے (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا (۱۰) گنوار (۱) حقُّ الخدمت۔ کرکمین کا نیگ جو بوقتِ شادی سمدھیوں سے دلوایا جائے +

دیہات کے اکثر ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو روزِ پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کہار۔ بھٹیار۔ کمہار وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کر دیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے ان سب کی اُجرت دلواتے ہیں جسے اُن کی اصطلاح میں پٹّا چکنا یا چُکانا کہتے ہیں اس میں دُولہا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے +

پٹا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چپراس چھین لینا پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا +

پٹا پھیر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولہا دُلہن کا پٹرا بدلا جاتا ہے +

پٹا تڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رسّی تڑاتا۔ زنجیر تڑاتا۔ پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا (۲) بازاری (۱) آزادی چاہنا۔ کسی چاہنے سے مغرور ہونا یا فرار ہونے کا ارادہ کرنا +

پٹاپٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز +

(اصل میں یہ پٹ پٹ تھا الفِ اتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہوگئے اور جوتوں کے لگنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں گاتی ہیں جیسے پٹاپٹ جُوتوں (۱)

پٹاپٹی کا پردہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وُہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پھول پتّے یا سمو سے بنے ہُوئے ہوں +

پٹاپٹی کی گوٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) رنگ برنگ کی گوٹ جیسیں سنگھاڑے سے بنا کر سی دیتے ہیں +

پٹاخا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پڑاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) بندوق کی ٹوپی (۳) صفت۔ عو (۱) وُہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے + چالاک۔ طرار۔ فراٹ۔ خوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی (۳) نوعمر و نوخیز + چنچل معشوق۔ چنچل اور چلبلا معشوق +

پٹاخ سے بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طراری سے بولنا۔ کڑاکے

کی آواز سے بولنا + جھٹ بول اُٹھنا +

پٹارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا جس میں چمڑے سے منڈھا ہو یا سادہ۔ مثلِ جامہ دانی۔ گلٹا وغیرہ +

پٹاری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹی سرپوش دار بانس کی ٹوکری (۲) پاندان جہاں رکھنے کا بستی یا پہنی برتن (۳) انگوٹھی کی ڈبیا۔ انگوٹھی رکھنے کی لکڑی کی بنی ہُوئی پٹاری +

پٹاری کا خرچ۔ ا۔ اسمِ مذکر (عو) (۱) پاندان کا خرچ۔ وُہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ وہ ماہوار روپیہ جو پاندان کے خرچ کے واسطے دُولہا کی طرف سے بوقتِ نکاح مقرر کیا جائے (۲) اوباش (خرچی) زنا کی اُجرت +

پٹاس۔ انگلش (Potash) اسمِ مذکر۔ ایک آتشی انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں +

پٹاک۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پھل وغیرہ کے درخت سے گرنے کی آواز پٹ سے گرنے کی صدا + از خود گر پڑنے کی آواز۔ جلدی لگی نہ پھٹکری بہو پٹاک سے آپڑی +

پٹاکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (دیکھو پٹاخا) +

(اہلِ دہلی اپنے کاف کو اکثر خاءِ معجمہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے پھٹکنا اور پٹخنا۔ چٹاک اور چٹاخ چٹکنا اور چٹخنا وغیرہ) +

پٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بھجوانا۔ تحصیل کرانا (۲) (پورب) آب پاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۳) پرشش کرانا۔ چھوانا۔ چھت ڈلوانا (۴) جب معاملہ کے ساتھ کیں گے تو وہاں سودا بنانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا یہ معنی ہونگے +

پٹاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پوشش۔ کڑی۔ تختہ (۲) آب پاشی (۳) لحد کی پوشش۔ قبر کے اُوپر کی پوشش +

پٹ پٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑ تڑ۔ پھڑ پھڑ +

پٹ پٹ بولنا۔ یا۔ زبان چلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ جلد جلد بولنا +

پٹپٹانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) حسرت اور افسوس کرنا +

پٹپڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وُہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابلِ زراعت ہو جاتی ہو۔

پٹ | پچ

(۲) وُہ میدان جہاں گھاس خودجے اور پانی تک نہ ہو ویرانہ بیاباں (۳) مُسطّح۔ چوپٹ۔ برابر۔ ہموار۔ سپاٹ +

پٹخارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عوام) پیٹنا۔ کوڑے لگانا۔ دھمکانا۔ پھٹکارنا +

پٹخنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پٹکنا۔ گداکا۔ بھداکا۔ بھدکنا کشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز +

پٹخنا دینا۔ یا۔ سُنانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ بھدکنا دینا۔ زمین پر زور سے دے مارنا۔ گداکا دینا +

پٹخنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پچھاڑنا۔ زمین پر دے مارنا۔ بھدکنا دینا (۲) سُوجن یا ورم کا کم ہوجانا + پچکنا۔ پٹخنا +

پٹخنیاں کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پچھاڑیں کھانا۔ لوٹنیاں کھانا گرگرپڑنا (جب بعض ضدّی بچے مچلتے ہیں تو وُہ یا جس کے سر پر بھوت پریت آتا ہے وُہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) +

پٹڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تختہ (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اکثر عورتیں اُسپر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں (۳) میڑا۔ پٹیلا۔ سہاگا۔ ایک بڑا کاٹھ کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ یا سِل +

پٹڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) میڑا پھیرنا (۲) صفایا کردینا۔ لُوٹ لینا۔ دَولت کو برابر کردینا۔ اُٹھا ڈالنا +

پٹڑا کردینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تباہ کردینا۔ برباد کردینا جیسے تم نے پٹڑا کردیا۔ مار کے پٹڑا کردیا +

پٹڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تختی۔ چھوٹا سا تختہ (۲) پٹی۔ لوح (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں (۴) نہر کا کنارہ (۵) کپڑے کے اُوپر کی چوڑی لکیر (۶) وُہ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کچھ تعویذ وغیرہ کندہ کر کے گلے میں ڈالتے ہیں (۷) سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے پٹّھا بھی کہتے ہیں (۸) ران چنانچہ پٹڑی جانا میں یہی معنی ہیں (۹) کمہار کا کھپرا جس پر ٹلیاں رکھتے ہیں +

پٹڑی جمانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا ؎

قابو میں کب کے تو سنِ ایّام آسکا | اسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا (داغ)

پٹس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پٹن۔ ماتم۔ کہرام +

پٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پیٹی۔ کمربند (۲) وُہ دوپٹّہ یا رُومال جو اکثر سپاہی کمر سے باندھے رہتے ہیں۔ کمرپیچ ؎

لباس فاخرہ پر کیوں نہ ہوئے اغماض | ہُوا ہے آنکھوں کا پٹّی بنارسی پٹکا (جرأت)

(۳) خشتی دیوار میں چُونے کی پٹّی یا پتھر کی چٹائی میں اینٹوں کی پٹّی۔

پٹکا پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو) کمر میں ہاتھ ڈالنا۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا + روکنا۔ مُزاحم ہونا۔ تعرّض کرنا +

پٹکار۔ ہ۔ اسم مذکر (زمیندار) ایک قسم کی گانٹھ دُم رسّی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کے اُڑانے میں کام دیتا ہے +

پٹکنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو پٹخنا۔ گرانا۔ زمین پر دے مارنا ؎

تنگ پٹکے ہی دیتا ہو تو دل پھینکے ہی دیتا ہو | تجلّے گھر پٹکا کو سنا ہم بے سند لگا نا حلوم

پٹکنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو پٹخنا۔

پٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) آفت۔ غضب۔ قہرِ خدا (۲) ناگہانی موت۔ مرگِ ناگہانی۔ اور کبھی صرف موت (۳) آنن۔ وُہ بیسن یا آٹا جو شوربہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں۔ اس معنی میں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے چنانچہ گھر کی پٹکی یا بسی ساگ بڑے ہی مزے ہیں +

(مؤلفِ مجمع الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں سچ۔ کے دے کو پٹکی کہتے ہیں ہمیں اس کی تصدیق کہیں نہیں ملی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کو خوب ہی تلاش کیا شاید اُنہوں نے کہیں سُنا ہو) +

پٹکی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) غضبِ خدا نازل ہونا۔ آفت آنا + صدمہ پہنچنا + (دُعائے بد کی جگہ اکثر اور تانے کے موقع پر کمتر اس کا استعمال ہوتا ہے) ؎

اقرار وصل کر کے پڑے دل کو تا قرار | پٹکی پڑے دام کے انکار پر تجھے (مغفور)

(۲) غارت ہونا۔ ناپید ہونا۔ مرنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آجانا ؎

لی چٹکی سے جبکہ میں نے اُس کے چٹکی | بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پٹکی
پھر دانت تلے کُھبکے ناخن کو کہا | بس چلیے اب شتابی ہو گھڑی (رنگین)

پٹم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چوپٹ ہونا۔ اندھا ہونا +

پٹمی لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ گنّے بونا۔ گنّے کی کاشت کرنا۔ گنّے کی

پٹن

پوریوں کا زمین میں دبانا +

پٹن۔ ہ۔ اسم مذکر (دکن) گھاٹ۔ آبادی بستی جیسے پاک پٹن۔ پیرن پٹن۔ چاول پٹنا

پِٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ماتم کہرام۔ رونا پیٹنا +

پِٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مار کھانا (۲)۔ اسم مذکر۔ پنجاب۔ ہندو) سیاپا۔ ماتم کہرام گریہ وزاری۔ آہ و نالہ (۳۔ ۰) ناگوار خاطر کام مکروہ خاطر کام۔ وُہ کام جو دل کو نہایت ناگوار گزرے (۴) بیان مصیبت پِٹنا۔ جیسے تمہارا تو یہی پِٹنا چلا جاتا ہے۔ روز روز کا پِٹنا کون سُنے)

پَٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پوشش ہونا۔ چھایا جانا (۲) وصول ہونا۔ ہاتھ لگنا (۳۔ پورب) آبپاشی ہونا۔ زمین کا سیراب ہونا (۴) قیمت ٹھیرنا۔ چکنا۔ طے ہونا۔ جیسے سودا پٹنا معاملہ پٹنا (۵) بھرنا۔ اٹنا جیسے بازار آموں سے پٹ گیا اکثر ہا ورافزائش مرقومہ تحقیق

پَٹُو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا اونی کپڑا شل لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ ۔ پٹ) ریشم کو کہتے ہیں اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے (۲) بارانی۔ برساتی +

پِٹُّو۔ ہ۔ صفت۔ پٹنے والا۔ مار کھانے والا۔ پِٹیل۔ ذلیل۔ دل کا بودا (یہ لفظ لڑائی کے پرندوں کے حق میں بولا جاتا ہے۔ جیسے پٹو بلبل بٹیر مرغ وغیرہ)

پَٹُوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ علاقہ بند۔ زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا بٹنے والا +

پَٹواری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محاسب دیہہ۔ گانوں کی زمین کا حساب رکھنے والا +

پَٹوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو پٹانا۔ (۲) قرضہ چکوانا (۳) بُھنانا وصول کرنا جیسے ہُنڈی پٹوانا +

پِٹوانا۔ ہ۔ پٹنے کا متعدی المتعدی۔ مار کھلوانا۔ ضرب لگوانا۔ (۲۔ عو) رُلوانا۔ چھکوانا۔ چھڑانا + ستانا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا +

پَٹّہ۔ ہ۔ اسم مذکر (دیکھو پٹا نمبر ۲ و ۹) +

پٹّۂ خانگی۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) بیع کا پٹہ +

پٹّۂ میعادی۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ دستاویز جو کسی خاص زمانے تک کیلئے لکھی جائے +

پُٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آمیزش۔ پھٹکار۔ چاشنی۔ خوشبو یا کسی چیز کا

پٹھا

بلاؤ (۲)۔ قصاب اگلانے بکری وغیرہ کی پیٹھ کا گوشت جو دُم سے اُوپر کی طرف ہوتا ہے +

پَٹھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نوجوان بکری۔ وُہ جوان بکری جو ابھی تک بیائی نہ ہو +

پَٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جانور کا چوتڑ۔ علی الخصوص گھوڑے کا چوتڑ۔ سُرین اسپ (۲۔ چابک سوار) اظہار تعداد اسپ کے واسطے جیسے تین پٹھا کیا لوگے۔ سو روپیہ پٹھا دُونگا +

پَٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) عصب۔ پے +

(بعض لوگوں نے اِس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وُہ نلی ہے جس میں خون دورہ کرتا رہتا ہے اور پٹھا وُہ سوت کی مانند باریک تار یا اس سے موٹا اور چپٹا ریشہ دار زردی ملتے ہُوئے سفید تسمہ سا ہوتا ہے جس کے وسیلے سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور رکھتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو کوٹ کر تانت بناتے اور چھاج وغیرہ کی بندش میں اسکا استعمال کرتے ہیں اس کی بندش نہایت مضبوط اور پکی ہوتی ہے +

(۲) نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان + اُونٹ۔ پاٹھا (۳) اِنسان یا حیوان کا جوان بچہ۔ چوپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو۔ پرندوں میں کبوتر یا اُلو اور مرغ وغیرہ کے بچہ کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں سہ

پکبل کے تو ہوش اُڑتے ہیں بان کو بولنے کے کیا بولیگا طوطے شکر خوار کا پٹھا (دلبیر)

(۴) چوڑا لمبا پتا جیسے گھیکوار یا تنباکو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا سہ

برق آ و جگر ہے بری مذکور کیا دل جھونپڑی میں خس میں ایک جمار کا پٹھا (۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑتا ہے (۶) نوعمر پہلوان۔ جوان پہلوان (۷) دفتریں کتاب کی جلد کا ملٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے اُس کے اُوپر لگا دیتے ہیں۔ گور سہ

دیکھیوں ہوچلی زبانی رشک سے ویران کتاب کی کہ پٹھا ہو گیا خدا اس پہ کتابی کا دکھہ (۸) اطلس یا ساٹن یا لیس وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو گوکھرو وغیرہ کی تو ڈی سی بنا کر ڑتی یا دو پٹے وغیرہ پر ٹانک دیتے ہیں اُسے بھی پٹھا کہتے ہیں (۹) وُہ چوڑی چوڑی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں (۱۰) اُس کیلئے

پٹھا

وغیرہ کا پتا جسے مُنہ میں رکھکر بجاتے اور اُس سے طرح بطرح کے جانوروں کی جولی بولتے ہیں (۱۱) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھُوٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں۔ دیکھو پٹّا، سے

جس نے اُس بُت کا فرکے بنائے پٹھے ہاتھ ہوجائے مُنڈا قلم اُس نائی کا (مصنف) (۱۲) شاخ۔ قاش۔ پھانک جیسے گزک کا پٹھا ✦

پٹھان۔ ۰۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) افغان مُسلمانوں کی مشہور چار ذاتوں میں سے ایک ذات کا نام ✦

(چُونکہ کابُل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اُسی طرف سے ہندوستان میں آئے اس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چُونکہ اہلِ اسلام ہمراہی سلاطین نے جو اکثر باشندگانِ افغانستان تھے افغانانِ سُوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اس سبب سے پٹھان مشہور ہُوئے۔ لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ کوہستان یا چپوترن کی ایک قوم تھی جو قندھار اور نواحِ کابل و پشاور وغیرہ میں آباد تھی وہی قوم مُسلمان ہوکر پٹھان کہلائی) ✦

(۲) سپاہی۔ جنگی مُلازم۔ جیسے تیر نہ کمان کاہیکے پٹھان (مصنف) خونخوار۔ جلّاد۔ لٹاک ✦

پٹھانا۔ ۰۔ فعلِ مُتعدّی (پُورب) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ ارسال کرنا ✦

پٹھ بلّا۔ ۰۔ اِسمِ مؤنّث۔ مُرکّب از (پیٹھ + ملنا) پُشت کا کپڑا انگرکھ یا کرتے وغیرہ کا وُہ حصّہ جو پیٹھ پر رہتا ہے۔ انگرکھے کی پیٹھ ✦

پٹھّو۔ ۰۔ اِسمِ مُذکّر (۱) مددگار۔ مُعاون۔ پُشت پناہ (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پچھلا لاسُوم چھالا۔ پچھ لگو۔ ہمزاد (۳) ایک فرضی آدمی جو بچّے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دُوسری طرف صرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھّو فرض کرکے دُوسری طرف بھی چار شُمار ہوگا اور اپنی باری بھگت کر اُس پٹھّو کے عوض بھی کھیلیگا ✦

پُٹھوال۔ ۰۔ اِسمِ مذکّر (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا۔ مددگار ساتھی۔ رفیق۔ وُہ مضبُوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہے۔

پٹی

داصل میں پٹھوال تھا یعنی پیٹھ پر رہنے والا) ✦

پٹھورُو۔ ۰۔ اِسمِ مؤنّث۔ (پُورب) (۱) مُرغی کی پٹھ۔ چوزہ (۲) بکری کی پٹھیا۔ وُہ نوجوان بکری جس کے بچّہ نہ ہُوا ہو ✦

پٹھوری۔ ۰۔ اِسمِ مؤنّث (پُورب) دیکھو (پٹھورو) ✦

پٹھوں میں بیٹھنا۔ یا۔ گھُسنا۔ ۰۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے رگ و پے میں سرایت کرنا (۲) (اصطلاح) ہمدم و ہمراز بننا پیٹ میں گھُسنا۔ دلی اور باطنی دوست بننا۔ گہری دوستی کرنا۔ گاڑھا دوست بننا (۳) دُشمن کے دل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا ✦

پٹھے۔ ۰۔ اِسمِ مُذکّر۔ (پٹھا کی جمع) (۱) سر کے دو طرفہ بال (۲) اعصاب (۳) جوار یا جرے کے پتّے وغیرہ۔ جیسے جوار کے پٹھے یا جرے کے پتّے وغیرہ (۴) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹھے بیٹھو پٹھے (۵) نوجوان۔ نوعمر ✦

پٹھی۔ ۰۔ اِسمِ مؤنّث (ہندی) بھیگی ہُوئی۔ دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پٹھی کہتے ہیں ✦

پٹھیا۔ ۰۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بکری کا مادہ بچّہ۔ کٹیا۔ بچھیا۔ گائے بھینس کا مادہ جوان بچّہ جو ابھی تک کوئی بچّہ نہ جنی ہو۔ کٹھیلا (۲) نوعمر لڑکی۔ نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں) ✦

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ۰۔ فعلِ لازم (بازاری) آخر نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا ✦ گھوڑے کا اپنے اُوپر سوار نہ ہونے دینا ✦

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ✦

پٹی۔ ۰۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ ٹکڑا (۲) گاؤں کا چھوٹا حصّہ۔ قطعِ زمین۔ تھوک کے خلاف ✦ گاؤں یا کسی زمین کا وہ بڑا حصّہ جس میں کئی حصّے شامل ہوں (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی دھجی (۴) سر بندہ عصابہ (۵) ایک قسم کی بندش دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی قلمیں (۷) زمینداری کا چوتھائی حصّہ۔ گاؤں کی چوتھائی (۸) پلنگ کا بازو۔ چارپائی کے پہلو کی لکڑی سے

کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)
(۹) ٹلک۔ صف۔ قطار۔ (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دَوڑ۔
ڈھلوانی دَوڑ۔ (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی
سلح بناکر ماتھے پر جمائے ہیں اُسے بھی پٹی کہتے ہیں (۱۲) تختی۔ لوح۔
(۱۳) سبق۔ یلین + فریب کا سبق۔ فریب + ترغیب (۱۴) زخم بند
وہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے۔ بندھن۔ بندش (۱۵)
کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (۱۶)
پنڈلیوں پر پیٹنے کا چوڑا بُنا ہوا اُونی یا سوتی فیتہ نما کپڑا +

پٹّی آنکھوں پر باندھنا۔ ۰۔ فعل لازم۔ چشم پوشی و بیمروّتی کرنا۔
اغماض و بے پروائی کرنا۔ بے ملاحظہ ہونا +

پٹّی باندھنا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی دھجی
باندھنا۔ بندھن باندھنا +

پٹّی پڑھانا۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) سبق دینا (۲) بہکانا۔ ورغلانا۔
اپنے مطلب کا سبق پڑھانا (۳) نصیحت کرنا تعلیم کرنا +

پٹّی تلے کا۔ ۰۔ اسم مذکر (عو) (۱) ادنیٰ۔ حقیر۔ ذلیل۔ کم رُتبہ
جیسے کیا وہ تیری پٹی تلے کا ہے جو تُو اُسے جھڑکتا ہے (۲) نہایت
مقرب۔ رفیق۔ ہمدم۔ دم کا ساتھی۔ مونس۔ سب سے زیادہ عزیز
جیسے کیا تُو ہی تو پٹی تلے کا ہے کہ سارا سودا تجھی کو کھلا دوں +

پٹّی تلے کی۔ ۰۔ اسم مؤنث (بحالتِ تانیث) دیکھو پٹی تلے کا +

پٹّی دار۔ ۱۔ اسم مذکر (قانون) گانو کا شریک۔ یا گانو کی تھوڑی سی
زمین کا مالک۔ اسامی دار۔ پٹی کا مالک +

پٹّی داری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ (قانون) شرکت داری۔ مشترکہ موروثہ قبضہ

پٹّی دینا۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) دم بھانسا دینا۔ دھوکا دینا (۲) گھوڑے کو لمبا کُدانا

پٹّی وار۔ ۱۔ متعلق فعل (قانون) حصہ رسد۔ حصہ کے موافق +

پٹیا۔ ۰۔ اسم مؤنث (ہندی) سِل۔ پتھر کا پاٹا تختۂ سنگ۔ چٹان +

پٹیاں جمانا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ بالوں کو سلح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جمانا

پٹیت۔ ۰۔ اسم مذکر (۱) پٹہ باز۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا۔
(۲) بے وقوف۔ احمق (۳) وہ کبوتر جو سر تا سر سُرخ۔ زرد۔ کالا۔
یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیت۔ ۰۔ اسم مذکر۔ پٹی رکھنے والا۔ پٹی دار + ٹھیکہ دار +

پٹیل۔ ۰۔ اسم مذکر۔ گانو کا سردار۔ مقدم۔ سربراہ کار۔ چودھری +

پٹیل۔ ۰۔ صفت۔ پٹنے والا۔ مار کھانے والا +

پٹیلا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی پتّے دار گھاس جس کے
بوریے بُنے جاتے ہیں (۲۔ پورب) ایک قسم کی چوڑے
پیندے کی کشتی جس پر تختے بچھاکر بیل اور گاڑی کو پار لگھاتے
ہیں (۳) مٹی اور زمین ہموار کرنے کا تختہ (پنجاب) سہاگہ۔
(۴) سِل۔ چٹان +

پٹیلنا۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) جیتنا۔ باری لینا (۲) حاصل کرنا۔ وصول
کرنا۔ کمانا (۳) مارنا۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ خبر لینا (۴۔ عوام)
زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

پُٹِّین۔ انگلش (Putty) اسم مذکر (۱) وہ مسالہ جس سے کواڑوں
وغیرہ کے فیلوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں۔ السی کا
تیل اور چاک مٹی ملاکر اوّل خوب کوٹتے اور پھر گُدی جماکر
کام میں لاتے ہیں (۲) پُڈنگ کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک قسم کی
رشل آلودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پایوں کے
لعاب سے تیار کرکے جمائی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے۔
انڈے پھینٹ کر تیار کیجاتی ہے +

پُجاپا۔ ۰۔ اسم مذکر (ہندو) پوجنے کا سامان۔ پوجنے کی چیزیں۔ دیوتا کی
نذر۔ دیوتا کی بھینٹ +

پُجاپا پھیلانا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ بکھیڑا پھیلانا۔ دُکان سی لگانا۔
بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پُجاری۔ ۰۔ اسم مذکر (۱) پوجا کرنے والا۔ بُت پرست (۲) مجاور۔
پانڈا (۳) پوجا کرانے والا۔ چڑھاوا لینے والا +

پَچاوا۔ ۱۔ اسم مذکر (صحیح پزاوہ) اینٹوں کا آوا۔ اینٹیں پکانے کی جگہ

پُجوانا۔ ۰۔ پوجنے کا متعدی المتعدی +

پُجوڑا۔ ۰۔ صفت۔ پاجی کی تصغیر بالتحقیر۔ ارذل۔ نہایت ذلیل۔
نہایت کمینہ۔ فرومایہ + سفلہ +

پجوڑی۔ ۰۔ صفت۔ پاجی عورت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ خوار۔
فرومایہ عورت + سفلی +

پچ۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ (۱) پاس۔ رعایت + طرفداری + حمایت +

پنج

تعصب + ہٹ - اڑ - ضد (۲) کوشش - سعی +

پنج کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) طرفداری کرنا - حمایت کرنا + رعایت کرنا (۲) پاسِ سخن کرنا - تعصب سے اپنے قول کی تائید کرنا ۔

معلوم ہے باتیں جو تم پنج کرو ۔ جانتے ہیں کروں میں پستے ہو (تسلیؔ)

(۳) ضد کرنا - ہٹ کرنا (۴) تعصب کرنا - اڑ کرنا +

پنج مرنا - ہ - فعل لازم - نہایت کوشش کرکے تھک جانا - از حد محنت کرنا

پنج - ہ - اسم مذکر - پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پنج رنگا - ہ - صفت - پانچ رنگ کا (۲) - اسم مذکر - ہندو) ٹوکرہ کی پوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پنج میل - ہ - صفت - پانچ قسم کی + پانچ طرح کی ملی ہوئی - مرکب جیسے پنج میل مٹھائی یا مال وغیرہ +

پچارا - ہ - اسم مذکر (۱) پوتا - کوچی + برش (۲) پتلی لپائی - ہلکی رنگت - ہلکا ہاتھ سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پچارا پھیرنا - ہ - فعل متعدی (۱) پوتا پھیرنا - کوچی کرنا - سفیدی پھیرنا - صاف کرنا (۲) ہلکا رنگ دینا - پتلی پتلی لپائی کرنا - ہلکا ہاتھ کرنا - کپڑے کے ذریعے سے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا (۳ - پورب) اکسانا - ترغیب دینا - ابھارنا +

پچارا دینا - ہ - فعل متعدی - (پورب) خوشامد کرنا - روغنِ قاز ملنا +

پچاس - ہ - صفت - پانچ دہائی - پنجاہ - خمسون - ۵۰ +

پچاسا - ہ - اسم مذکر - (۱) پچاس روپیہ کا وزن - پچاس روپیہ کے انداز کی ترازو (۲) پچاس کی تعداد - پچاس کی رقم +

پچاسوں - ہ - تابع فعل (پورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سینکڑوں ہزاروں +

پچانا - ہ - پچنے کا متعدی (۱) ہضم کرنا - گوارا کرنا + گلانا (۲) کسی کا کوئی شے اینٹھ رکھنا - مال مارنا +

پچانوے - یا - **پچانویں** - ہ - صفت - نوے اور پانچ - نود و پنج - ۹۵ +

پچاؤ - ہ - اسم مذکر - (۱) ہاضمہ - قوتِ ہاضمہ - گوارندگی (۲) بُردباری - برداشت - سہار +

پچ پچ - ہ - اسم مونث - دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچک

پچپچا - ہ - صفت - وہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو جیسے پچپچا خشکہ پچپچی کھچڑی +

پچپن - ہ - صفت - پانچ اوپر پچاس - پنجاہ و پنج - ۵۵ +

پچتانا - ہ - فعل لازم - (۱) افسوس کرنا - تاسف کرنا - ہاتھ ملنا - دانت کاٹنا - نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا + پشیمان ہونا (۲) کڑھنا - غم کھانا - رنج کرنا ۔

فاہوا ہے جی جان پہ آ بنا ہے کبھی ہوں ۔ گو کہ کر دل پہ پچتا کا کہ شد گو برسوں (آتش)

(دیکھئے لکھنؤ والے اس کا امالہ پچتانا لکھتے ہیں مگر اس کے مادے سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی)

پچتاوا - ہ - اسم مذکر - حسرت - افسوس - ملال - تاسف +

پچر - ہ - اسم مونث (۱) پنج ٹھونکی - خانہ پھاڑ پچھو - وہ لکڑی کی کھپچی یا ڈھبی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں (۲) روک - مزاحمت - تعرض +

پچر اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) خانہ دینا - لکڑی یا تختی کی درز میں اس کا منہ کھولنے کے لئے کھونٹی اڑانا (۲) مزاحمت کرنا - تعرض کرنا - مانع ہونا +

پچر ٹھونکنا - ہ - فعل متعدی (۱) معلوم (۲) میخ ٹھونکنا - تکلیف دینا - صدمہ پہنچانا +

پچر لگانا - یا - **مارنا** - ہ - فعل متعدی - بھانجی مارنا - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - مزاحم ہونا - رخنہ انداز ہونا - ہوتے ہوتے کام کو روکنا - لکڑی سے اکھیڑنا - دشمنی کرنا +

پچکار - ہ - اسم مونث - وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ملا کر جلد علیحدہ کر لینے سے پیدا ہوتی ہے +

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہے اس لئے بچوں کو پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں)

پچکارنا - ہ - فعل متعدی - پیار کرنا - چمکارنا + پیار سے بلانا + منہ سے آواز نکال کر ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا + تھپکنا - تسلی دینا -

(گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پچکاری - ہ - اسم مونث - چمکاری - پیار کی آواز +

پچکاری دینا - ہ - فعل متعدی - جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے بلانا +

پچکاری - ہ - اسم مونث (۱) دم کلا - درگیر - حقنہ +

(۱) ایک ظرف کا نام جس کی نلی میں ایک ڈنڈی لگی اور گستی جڑی ہوتی ہے اس کے ذریعے، پانی پر داب پڑ کر دُھنک دھار جاتی ہے۔ بعض امراض کے واسطے بھی اس سے کام پڑتا ہے مثلاً دردِ گوش اور سوزاک میں اس کے ذریعے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اس سے ہولی کھیلتے ہیں (۲)۔مو) مُنہ سے جہاں تک پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے +

پچکانا۔ ہ۔ فعل مُتعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھنسانا +

پچکلیان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو (۲)۔ صفت) دو غلا۔ ستہ بگڑا جیسے ایسے غیرے پچکلیان +

پچکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دبنا۔ بھچنا۔ پچکنا۔ سکڑنا۔ دھنسنا۔ اندر کو گڑھ جانا +

پچلڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک زیور کا نام جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں +

پچلونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانچ نمک کا چُورن +

پچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا ؎
کیا ہضم سکے وہ اور اسکو کیا غذا پچے۔ مشکل سے جس مریض کو تیرے دوا پچے (معروف)
(۲) طرفداری کرنا۔ پیچ کرنا جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے
(۳) کمال کوشش کرنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت سعی کرنا۔ سر مارنا۔ سر توڑ محنت کرنا جیسے بہتیرا پچا پر کچھ نہ ہُوا ؎
قسمت میں وصل یار نہ ہوے تو کیا حصول۔ مانندِ کوہکن کوئی گر سالہا پچے (معروف)
(۴) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے پچکر بیٹھ رہا (۵) ساقی ہونا۔ سما جانا ؎
جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے۔ روکیں تو اُبھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)
(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی۔ مال واپس نہ ہونا۔ کسی چیز کا اُلٹا نہ پھرنا +

پچہتّرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فی صدی پانچ زائد۔ سو پیچھے پانچ

پچھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں +

پچھاڑ دینا۔ ہ۔ فعل مُتعدی۔ (۱) گرا دینا۔ چت کر دینا۔ مات کر دینا۔ مُضمحل کر دینا (۲) مار ڈال دینا۔ بیمار کر دینا (۳) مار ڈالنا +

پچھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) چت کرنا۔ اُلٹا گرانا۔ پٹکنا۔ کشتی دِلانا +
نزد غصّہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اُس نے۔ اُسے رُستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلوان نکلا (آتش)
(۲) لٹانا۔ نیچے گرانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر ڈالنا (۳) مار ڈالنا۔ ذبح کرنا (۴) مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔
(۵) بیمار ڈالنا۔ علیل کر دینا +

پچھاڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اگاڑی کا نقیض۔ وہ رسّی جو گھوڑے یا اُونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) عقب۔ پیچھا (۳۔ تابع فعل) پیچھے۔ عقب میں +

پچھاڑیں کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ کُڑکنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ زمین پر حالتِ ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا + صدمہ اُٹھانا ؎
خاک پر اک پچھاڑیں کھاتا تھا۔ کوئی بات لب پہ لاتا تھا (شوق)
(مرزا رفیع سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے) ؎
دیکھے ہے جب تو برہ وقعات کیطرف۔ کھاتا ہے دانہ گھاس کی جاگر سا پچھاڑ (سودا)

پچھاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُورب) مغرب۔ پچھم۔ پُورب کا نقیض +

پچھایا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے +

پچھتّا۔ ہ۔ صفت (عو) پانچ ہاتھ کے قد کا۔ کشیدہ قامت بڑے قد کا۔ جوان آدمی۔ پُورا جوان + باپ کا پُورا + قدآور

پچھتر۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پچھتّر) پانچ اُوپر ستر۔ ہفتاد و پنج۔ ۷۵ +
اصل میں پنچ ستر تھا اول مخفف پانچ دوم میں سین کو ہاے ہوّز سے بدل لیا ہے +

پچھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چت ہونا (۲) گرنا۔ بیمار پڑنا (۳) مات ہونا۔ ہارنا (۴) پیچھے رہنا۔ پیچھے رہ جانا + سبق میں پیچھے رہ جانا +

پچھلا۔ ہ۔ صفت (۱) پیچھے کا۔ اخیر کا (۲۔ اسم مذکر) رات کا اخیر حصّہ (۳) سحری طعام سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں (۴) آموختہ سبق جو ہوا +

پچھلا پہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رات یا دن کا اخیر چوتھا حصّہ ؎
کوئی دیر تھا یا سحر تھا کا فر۔ مجھے غصّہ آتا ہے پچھلے پہر پہ (راشد)

پچھل پائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) چڑیل ۔ بھتنی (۲) جادوگرنی ساحرہ ۔ ڈاین +
(چونکہ لوگوں کے خیال کے موافق اس کے قدم پیچھے کو الٹے یعنی سامنے کے رخ پھرے ہوتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

پچھلگو ۔ ہ ۔ صفت ۔ پیچھے لگا رہنے والا ۔ پچھالہ ۔ دُنبالہ (۲) طفیلی ۔ مقلد +

پچھلے پاؤں پھرنا ۔ یا ہٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُلٹے قدموں پھرنا ۔ جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا ۔ (۲) پس پا ہونا ۔ شکست کھانا +

پچھلی ٹکیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل) پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی عقل آئی +

پچھلی رات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آدھی رات کے بعد کا وقت +

پچھم ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مغرب ۔ جانب غرب (۲) مغربی ملک +

پچھمی ۔ ہ ۔ صفت ۔ پچھاں کے رہنے والے ۔ مغربی +

پچھنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دشنہ ۔ اُسترہ ۔ وہ اوزار جس سے بدن گود کر اوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں (۲) ٹیکا ۔ فصد +

پچھنے دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ع ر ب) (۱) پچھنے لگانا ۔ گودنا (۲ ۔ ع) طعنہ دینا ۔ جہنہ دینا +

پچھنے لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بھری سینگیاں لگانا + ٹیکا لگانا ۔ فصد لینا ۔ خون نکالنا (۲) طعن و تشنیع کرنا +

پچھوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دبور ۔ بادِ قبلہ ۔ پچھم کی ہوا (۲) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے +
(اگرچہ اس معنی پر بکسر بائے فارسی درست ہو اور لکھنؤ میں اسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان ۔ عقب ۔ پشت خانہ +

پچھوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چیز جو فصل کے اخیر پر بوئی جائے یا پیدا ہو ۔ فصل کے اخیر کی پیداوار (۲ ہ ۔ تابع فعل) بعد میں ۔ بعد ازاں ۔ پیچھے ۔ عقب میں +

پچھوتیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ریختہ میں) پوچھن ہارا ۔ پوچھنے والا ۔ جیسے بھید کا بھیدیا ۔ بات کا پچھوتیا +

پچھیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) مکان کے پیچھے کی دیوار ۔ دالان کے پشت کی دیوار سے

باکے پچھیت سو رہے چھپر پھسل پڑا (نظیر)

پچی ۔ ہ ۔ صفت (۱) چپکا ہوا ۔ جڑا ہوا ۔ سیا ہوا ۔ سٹا ہوا ۔ ایک جان ۔ پھنسا ہوا ۔ پیوستہ ۔ کسی چیز میں اڑا ہوا ۔ موصل ۔ پتھر کی مانند ٹھکا ہوا ۔ سریش سے چپکا ہوا ۔ چسپاں شدہ ۔ ملحق (۲) پکا ۔ مضبوط ۔ پختہ (۳) ہم آواز ۔ سُر سے سُر ملا ہوا +

پچی کاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پیوند لگانا ۔ گانٹھنا (۲) جڑاؤ کام ۔ مرصع سازی (۳) چوبدار فرش ۔ چونہ گچی کا کام +

پچی کاری کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اینٹ اور چونہ سے خوب مضبوط کرنا +

پچی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پیوست کرنا ۔ ٹھونک کر وصل کرنا + خوب پھنسانا (۲) مضبوط کرنا ۔ مستحکم کرنا +

پچی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) وصل ہونا ۔ پیوست ہونا ۔ جڑ مل جانا ۔ متصل ہو جانا + مضبوط اور مستحکم ہونا (۲ ۔ مجاز) فریفتہ ہونا ۔ پھنسنا ۔ اُلجھنا +

پچیاسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر بیاسی ۔ ہشتاد و پنج ۔ ۸۵ +

پچیانوے ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر نوّے ۔ نود و پنج ۔ ۹۵ +

پچیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کشتی گیر ۔ داؤ پیچ کرنے والا ۔ تجربہ کار پہلوان (۲ ۔ کنایۃً) فریبی ۔ چال باز ۔ چالیا ۔ فریبی ۔ داؤ پیچ والا +

پچیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر بیس ۔ بست و پنج ۔ ۲۵ +

پچیسواں ۔ ہ ۔ صفت ۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا ۔ بست و پنجمیں ۔ بست و پنجم +

پچیسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چوسر کے ایک کھیل کا نام ہے جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے +
(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں اس کا داؤ کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے اور شطرنج کا مہروں کے چلنے سے چونکہ اس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچوں بیچ میں ہوتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا)

پچ

پچخ - ا - اسم مؤنث - (۱) بخ - بک بک - بیہودہ گفتگو (۲) روگ جھگڑا (۳) غُل - چخ چخ - شور +

(فارسی میں اس کے معنی کُتّے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمے سے دھوت کہتے ہیں لپس اس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اُردو والے پچخ کہنے لگے)

(۴) عمارت کا کنگرکی پہلو +

پچخ پھیلانا - ا - فعل متعدی (بازاری ہندو) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا +

پچخ کرنا - ا - فعل متعدی بک بک مچانا جھگڑا ڈالنا - غُل و شور مچانا + واہیات بکنا + چخ کرنا +

پچخ لگانا - ا - فعل متعدی (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - دِقت پیش لانا - عذاب لگانا (۲) تکرار بے جا کرنا - واہیات بکنا +

پچخ لگنا - ا - فعل لازم عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا +

پچخ مچانا - ا - فعل متعدی - دُند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا +

پچخ نکالنا - ا - فعل متعدی - عیب نکالنا + نقص نکالنا - اعتراض کرنا - دِقت پیش لانا - جھگڑا اٹھانا +

پکھال - ا - اسم مؤنث (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی دو مشکیں جو بیل پر لادتے ہیں +

پکھال پیٹیا - ا - صفت - (بازاری) بڑے پیٹو - بڑھیٹیا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو +

پُخت - ف - اسم مؤنث - پختن کا حاصل بالمصدر کسی تقریب کیواسطے جو کچھ چاول وغیرہ پکاتے ہیں وہ پخت کہلاتی ہے - جیسے اُن کے ان بیش من کی پخت ہوئی +

پخت و پز - ف - تابع فعل - ٹھیک ٹھاک - درستی - پختگی - اقرار مدار +

پختریاں - (ا) اسم مؤنث (ع) عطر تا - روٹیاں - چپاتیاں +

(جمع) پختریاں کہیں کہیں توتی روٹیوں سے مراد ہوگی جو کھانا پکا نیوالی عورتیں اپنے بچوں کیواسطے میروں کے گھر سے چرا چھپا کرلے آتی ہیں - یعنی مفت کی بچی بچائی روٹیاں) +

پختگی - ف - اسم مؤنث (۱) مضبوطی - پکا پن - استحکام (۲) خامی کی نقیض پکاؤ پھل کا پک جانا - کھانیکا پک جانا یا گل جانا (۳) بلوغت - رسیدگی (۴) تجربہ کاری

پختہ - ف - صفت (۱) پکا ہوا - سکا ہوا - جھنا ہوا - بریاں - خام کا نقیض (۲) مضبوط

پڈ

مستحکم پختہ کا جیسے پکی کا مدد پختہ کا مکان - پکا (۳) مستقل - بااستقلال ٹھیک - پکی - جیسے پختہ بات (۴) تجربہ کار - جہاندیدہ - آزمودہ کار + گرگِ کہن (۵) کامل بچہ رسا (۶) بوڑھا - پوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیر فرتوت (۷) جب قیمت کی نسبت کہیں گے تو کرتہ شدہ بالمقطع یہ معنی ہونگے +

پختہ کار - ف - صفت - تجربہ کار - آزمودہ کار - اپنے کام میں ہوشیار +

پختہ کرنا - ا - فعل لازم (۱) ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھیرانا - مُعیّن کرنا - بات پکی کرنا (۲) آمادہ کرنا - جمانا - مُستعد کرنا +

پخنا - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) بیہودہ - بد تہذیب (۲) کمینہ سِفلہ (۳) بیہودہ گو پچھیا - پچخ مچانے والا +

پخنی - ا - اسم مؤنث - بھٹیاری - بیہودہ - پچخ مچانے والی +

پخیا - ا - اسم مذکر (۱) جھگڑالو - فسادی (۲) بیہودہ - بد تہذیب - کمینہ - سِفلہ - نالائق

پَد - س - اسم مذکر - (۱) پاؤں - پدم - چرن - قدم - پیر (۲) قبد - قول - بچن - کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبت - گیت (۵) کھوج - نقشِ پا (۶) درجہ - رُتبہ - اُدھکا غلت (۷) چیز - بست (۸) نعتیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنی بشن کی نعت (۹) محافظت - نگہبانی (۱۰) ضلع - ملک کا حصّہ +

پدّا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا (۲) غلیل کی تانت میں جو نواڑ وغیرہ غُلّہ رکھکر پھینکنے کے واسطے سی لیتے ہیں - پھٹکنا (۳ - صفت) مرد حقیر و ضعیف و اوسنے جیسے کیا پدّا اور کیا پدّے کی ضامنی +

پدارتھ - س - اسم مذکر - سنسکرت (پدارتھ) (ہندو) (۱) چیز بست - عمدہ چیز (۲) نفیس اور عمدہ کھانا - لذیذ چیز - ملذذ +

پدانا - ہ - فعل متعدی (۱) پدوانا کو زانیدن کا ترجمہ (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - جیسے بُلوانا + ہرانا - بھگانا +

پدر - ف - اسم مذکر - باپ - والد - پتا - بابل +

پدری - ف - صفت (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے الفت پدری (۲) آبائی - موروثی - بپوتی جیسے پدری جائداد +

پدڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پدی - پھدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام

پدم

جیسے بچّے اکثر ہاتے ہیں (۲) بے حقیقت۔ چیونٹی کی مانند۔ بہت کمزور اور ناچیز۔ نہایت دُبلا پتلا (۳) مُنیا چِڑی۔ لال کی مادہ +

پَدَم ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (पद्म پدم)۔ (۱) نیلوفر۔ کنول (۲) وہ گول چکّردار نشان جو آدمیوں کی اُنگلیوں کے جوڑوں یا پاؤں میں ہوتے ہیں۔ یہ نشان نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے (۳) ہاتھی کی کھال کے اوپر کے داغ (۴) شمار میں سونکھ کا ایک نام ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پدمنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (पद्मिनी پدمنی) (۱) زنِ آبی۔ جل مانس کی استری (۲) عورتوں کی اقسام چارگانہ میں سے ایک قسم کی عورت + نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت +

(اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر جزیروں میں جنم لیتی ہے۔ دانایانِ ہند نے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اوّل پدمنی دوم چترنی سوم سنکنی چہارم ہستنی۔ ان کی مکمل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پدّو ۔ یا ۔ **پدوڑا** ۔ ہ ۔ صفت۔ (۱) بہت گوز مارنے والا۔ گوزندان (۲) ڈرپوک۔ بودا۔ نامرد۔ بزدل +

پدھارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) آنا۔ تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا (۲) تشریف لے جانا۔ سدھارنا (۳) براجنا۔ تشریف رکھنا۔ براجمان ہونا۔ جیسے یہاں پدھاریے +

پدھان ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) گاؤں کا چودھری۔ مقدم۔ مہتر۔ میردہ۔ (میرِدہ) حاکمِ دہ (۲) ایک نومسلم قوم کا نام جو اکثر پٹھان ہوتی

پدّھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) پدّھی۔ سواری پیٹھ +

پذیرا ۔ ف ۔ صفت۔ مقبول۔ اجابت کردہ شدہ۔ منظور +

پَر ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ (۱) بازو۔ بال و پر۔ پنکھ (۲) قوت۔ زور۔ بل جیسے بلے پر ہیں (۳) پرکار کے دونوں پرزوں میں سے ہر ایک پرزہ (۴) پرند کی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاص کر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر۔ گھوڑے کے لئے نگ۔ چارپائے کے لئے راس۔ مکان کے لئے منزل۔ مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ دو بیسی پر رکھتا ہوں یا کوئی کہتا ہے کہ آج آسمانی پر اڑے گا یا پانچ پر اور دو دے +

پر باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پروں میں ڈورا باندھنا تاکہ جانور پھر

پر

نہ اُڑ سکے (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پر پرزوں سے درست ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پر و بال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا۔ حدِ بلوغت کو پہنچنا (۳) ٹھاٹ باٹ سے ہونا +

پر پرزے نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ جوبن پر آنا۔ کینچلی بدلنا۔ شباب پر آنا۔

پر ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) دیکھو (پر جلنا) +

پر جلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ تاب نہ ہونا + باریاب نہ ہو سکنا۔ دخل نہ پانا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزر نہ ہونا۔ قدم کٹنا۔ نہ جا سکنا جیسے وہاں تو اچھوں کے بھی جاتے ہوئے پر جلتے ہیں +

پر جمنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ کسی پردار جانور کے پر اُکھڑ کر نئے بھرتے پر نکلنا +

پر جھاڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پرانے پروں کو گرانا۔ گزیز کرنا۔ کینچلی بدلنا (۲) جھٹکنا۔ پروں کو پھڑپھڑانا ؎

ذکر پرواز آزکیا تنگ ہو ایسا پھن بھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اُڑنے کو مستعد ہونا +

پردار ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ پروالا۔ اُڑنے والا پرندہ +

پر قینچ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ (کبوتر بازان) (۱) پر کترنا۔ پر کاٹنا۔ پرکٹ کرنا (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پر لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پر پیدا ہونا۔ پر نکلنا (۲۔ مجازاً) بڑھ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا جیسے اب انکو بھی پر لگے (۳) جلد پہنچنا۔ اڑ کر اُڑنا (۴) تشہیر ہونا + شہرت پانا +

پر لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ پر کترنا۔ پر قینچ کرنا +

پر مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پھڑ پھڑانا کرنا۔ اُڑنا (۲) پر سے صدمہ پہنچانا۔ (۳) باریابی حاصل کرنا۔ رسائی ہونا۔ دخل پانا +

پر نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نئے پر لانا۔ اُڑنے کے قابل ہونا۔ (۲) بڑھ کر چلنا۔ اِتنانا +

پر نہ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ قدم نہ مارنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزرنے کی مجال نہ ہونا۔ پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پر و بال نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ ہوش سنبھالنا + (۲) فتنہ اُٹھانا۔ جھگڑا رگڑا کرنا ؎

(اطلاق کیا مِن سمجھ کے سب حال چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال (گلزارِ نسیم)

پَر ۔ ہ ۔ حرفِ استثنا۔ (۱) لیکن۔ مگر۔ البتہ۔ پہ۔ پر نحو +

پر

(اس معنی میں قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ وحشی کا شعر ہے ؎
آنکہ ہرگز یاد مشتاقاں بکنج بے نکرد گرچہ گستاخی است میگوئیم بہ خوبے نکرد
(۸) حرفِ جار و حرفِ ربط یا حروفِ تغیرہ میں سے ایک حرف (۹) اُوپر کا مخفف ؎
اُٹھائے تو زخم ہر نقطہ میں یہ خوں کے دعوے کوئی خطا ہیں
کرشلِ قطرِ گیر خط پہ خطیں ہنوز ہاتی ہر استخواں پر (ذوق)

پَر۔ ہ۔ صفت (۱) دُوسرا۔ اَور۔ غیر۔ علاوہ جیسے پَردیسی یعنی دُوسرے دیس کا۔ پرِبتی یعنی غیر کی سرگزشت وغیرہ (۲) اُتم۔ عُمدہ۔ اعلیٰ (۳) بہت۔ ادھک۔ نہایت۔ از حد (۴) بعد۔ پیچھے۔ بعد ازاں +

پَرآدِھین۔ س۔ صفت۔ دُوسرے کا تابع۔ ماتحت ؎ پرِبس بھیے پر آدھین سپنے سکھ ناہیں +

پَربَس۔ ہ۔ صفت۔ دُوسرے کے بس میں۔ پرآدھین۔ ماتحت +

پَردیس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُلک غیر۔ بدیس۔ دُوسرا مُلک۔ غیر وطن غربت

پَردیس چھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غربت میں رہنا۔ غیر جگہ رہ پڑنا۔ غیر مُلک میں چھاؤنی ڈال دینا۔ وطن چھوڑ دینا +

پَردیسَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) اجنبی عورت۔ غیر وطن کی عورت (۲) مسافر۔ ایک جگہ نہ ٹکنے والی + نوکری پیشہ کی جورو جس کا ایک جگہ قیام نہو +

پَردیسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اجنبی۔ غیر مُلک کا۔ غریب الوطن۔ اُوپری۔ غیر۔ بدیسی۔ مُسافر ؎
پردیسی کی پیت کو سب کا من للچاوے وہی بات کا کھوٹ ہو رہے نہ سنگ لیجاوے (دوہا)

پَرشہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غیر شہر۔ غیر وطن +

پَرکاج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غیر۔ دُوسرے آدمی کا کام + آپ کاج مہا نتیش

پَرمحلّہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محلّہ غیر۔ اجنبی۔ کُوچہ +

پُر۔ ف۔ صفت (۱) آگندہ۔ معمور۔ بھرا ہُوا۔ لبالب۔ لبریز (۲) کامِل۔ پُورا

پُرّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ معمورہ بستی۔ محلّہ۔ ٹولہ۔ جیسے قصاب پُرا۔ مُغل پُرا وغیرہ +

پَرّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) صف۔ قطار۔ لائین۔ سلسلہ۔ لنگ۔ فوج کی قطار (۲) ٹکڑی۔ گروہ۔ غول جیسے کبوتروں کا پَرّا ؎
تیس کے سواروں نے گھوڑے پرے ڈلا اشان میں پید لوں کا آ کر پرا ملا (دبیر)

پَرّا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) صف باندھنا۔ قطار جمانا۔ برابر برابر کھڑا کرنا۔ صف بنانا (۲) فعل لازم۔ مُسلسل کھڑا ہونا۔

پرا

قطار میں کھڑا ہونا +

پَرّا جمانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) صف بندی کرنا۔ پرے باندھنا (۲)۔ فعل لازم۔ قطار میں کھڑا ہونا +

پَراپَت۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) سنسکرت (प्राप्त۔ پراپت) (۱) لابھ۔ فایدہ۔ نفع (۲) آمد۔ پیدا۔ یافت +

پَرات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ طاس۔ طسلہ۔ طشت۔ آٹا گوندھنے کا لگن۔ تھال۔ بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات

پُراتَم۔ ہ۔ صفت (۱) کہنہ۔ پُرانا۔ پَراچین۔ قدیم + بڑھا۔ اگلے وقت کا۔ اگلے زمانہ کا (۲) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ ہوشیار۔ عورتیں اُس عورت کو کہتی ہیں جو کار آزمودہ عورتوں کی سی باتیں کرے +

پَراٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی روغنی پرت دار روٹی۔ نانِ دفتری +

پَراچِت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) کفّارہ۔ صدقہ +

پَراچین۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو پُراتم نمبر۱ (۲) قدیم تاریخی باچیزیں۔ کھنڈر۔ آثارِ قدیمہ۔ عتیق +

پَرارتھنا۔ س۔ (प्रार्थना) اسم مؤنث (ہندو) (۱) عرض۔ التماس۔ ارداس۔ بنتی (۲) التجا۔ منّت۔ سماجت۔ عجز و انکسار (۳) عفوِ جرائم کی دُعا۔ دُعائے مغفرت +

پَراکِرت۔ س (प्राकृत) اسم مؤنث (ہندو) نیچ۔ شُدر۔ گنٹیل۔ ارزل (۲) ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے۔ گنواری اور سخت زبان۔ آریہ قوم کی گنواری زبان۔ عوام کی بولی +

پَراکرَم۔ س (पराक्रम) اسم مذکر (ہندو) (۱) اعضاء جوڑ + ہاتھ پاؤں (۲) طاقت۔ بل۔ زور۔ سامرت +

پَراگندگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) اِنتشار۔ پریشانی۔ تتر بتر ہونا (۲) تشویش۔ تردّد +

پَراگندہ۔ ف۔ صفت۔ پریشان۔ مُنتشر۔ تتر بتر +

پُرال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوال۔ دھان یا کودوں کے بھس کی ڈنٹھل جیسے مکئی نکال لیں۔ دھان کا پھونس یا ہال جسے اکثر غریب غرباء جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے +

پَرالبَدھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) قسمت۔ تقدیر۔ مقدر۔ کرم۔ نصیب +

پرا

پَرامیسری نوٹ - انگلش - اسم مذکر (قانون) وہ نوشتہ جس میں میعادِ مقررہ پر کسی زرِ نقد کی بابت عند الطلب دہندگی کا قطعی اقرار ہو۔

پُران - س - (पुराण) اسم مذکر (۱) وہ کتابیں جن میں پرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) برہمنوں کی مذہب کی وہ اٹھارہ منظوم کتبِ مقدسہ جن کے مسایل کو اُن کے مصنفوں نے ہندوؤں کے پرانے عقیدہ کے مطابق تصوّر کیا ہے۔ انگریزی محققوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض بہت پیچھے بنی ہیں۔ پُران تعداد میں اٹھارہ ہیں ان میں وشن اور شیو کے معتقد فرقوں کے عقاید کی تشریح اور دیوتاؤں کے مشہور قصّے۔ افسانے، منسب نامے، آفرینشِ عالم، قیامت اور پھر از سرِ نو پیدائشِ مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے کرسی نامے درج ہیں۔ پُرانوں میں تین دیوتاؤں کو تسلیم رکھا ہے اوّل برہما یعنی خالق۔ دوم شِو یعنے ہلاک کنندہ۔ سوم وِشن یعنی پرورش کنندہ جن میں وشن اور شیو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں سے بہت سے پرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے۔ کہتے ہیں ان میں چار لاکھ اشلوک یعنی شعر ہیں۔ لیکن از رُوئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

اٹھارہ پُرانوں کے نام مع تعداد اشلوک

نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	
۱	برہم پُران	۱۰۰۰۰	۱۰	برہم ورت	۱۸۰۰۰	
۲	پدم پُران	۲۵۰۰۰	۱۱	لِنگ پُران	۱۱۰۰۰	
۳	بشن پُران	۲۳۰۰۰	۱۲	بارہ پران	۲۴۰۰۰	
۴	شیو پُران	۲۴۰۰۰	۱۳	سکند	۸۱۱۰۰	
۵	نارد پُران	۲۵۰۰۰	۱۴	باون پُران	۲۴۰۰۰	
۶	بھاگوت	۱۸۰۰۰	۱۵	کورم پُران	۱۷۰۰۰	
۷	مارکنڈے	۹۰۰۰	۱۶	مَتس پُران	۱۴۰۰۰	
۸	اگنی پُران	۱۵۰۰۰	۱۷	گوڑ پُران	۱۹۰۰۰	
۹	بھوش پُران	۱۴۰۰۰	۱۸	برہمانڈ پُران	۱۲۰۰۰	
میزان کل۔ تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو۔ (۳۸۳۱۰۰)						

(۳-صفت) پُرانا - قدیم - قدیمی - عہدِ کہن - آد - پراتم +

پہر

پِران - س - اسم مذکر (بکسرِ پائے فارسی) (۱) سانس - دم - ۲-۱- نفس - دم (۲) رُوح - جان - جی - بِرتا (۳ - صفت) پیارا - جانی - دلبر - دلربا +

پران جُھٹانا - فعلِ متعدی (۱) جان لینا - مار ڈالا - جی لا چُھڑانا (۲) جان بچانا - پیچھا چھڑانا - پنڈ چھڑانا - عقب گزاری کرنا +

پران چھُوٹنا - فعلِ لازم (۱) دم نکلنا - جان بحق ہونا (۲) تھک جانا - ہار جانا - ہمت نہ رہنا + حواس نہ رہنا - بدحواس ہوجانا +

پران چھوڑنا - فعلِ لازم - جان دینا - جاں بحق ہونا (۲) ہمت ہارنا - تھکنا - جی چھوڑنا +

پران لینا - فعلِ متعدی - (۱) جان نکالنا - نفس نکالنا + تھکا ڈالنا (۲) ستانا - دق کرنا - جان کھانا - جان کو آنا +

پِرانا - فعلِ لازم - (ہندی) دُکھ ہونا - درد ہونا - دُکھنا - پیڑ ہونا جیسے مارا موٹے کا رتیری ہتھڑی چھاسے میری ماوت ہی نہ جائے (مثل)

پُرانا - فعلِ متعدی (پورب) پُورا ڈالنا - پُورا پُورا تقسیم کر دینا - سب کا حصّہ لگا دینا +

پُرانا - صفت (۱) نیا کا نقیض - کہنہ - قدیم - بہ ارچین - پُراتم - دیرینہ - پارینہ (۲) اگلے فیشن کا - پُرانی روشنی کا - پہلی وضع کا اگلے زمانے کا (۳) فرسودہ - بوسیدہ - مستعمل جیسے نیا نو دن پُرانا سو دن (۴) بوڑھا - بُڈھا - پیر - مُسن (۵) تجربہ کار - جہاندیدہ ہوشیار (۶) - اسم مذکر - بازاری) پلیسیا - بُڑھا - باپ +

پُرانا پڑنا - فعلِ لازم - بہت دنوں کا ہوجانا - سال گزر جانا +

پُرانا خُرّانٹ - صفت - نہایت بُڈھا - گرگِ کہن - مردِ کہن سال + پُرانا تجربہ کار +

پُرانا دُھرانا - صفت - نِکمّا اور ناقص - پھٹا پُرانا (دُھرانا تابع مہمل ہے) +

پُرانا گھاگ - صفت - بہت بڈھا - خرّانٹ - نہایت بُڈھا اور کار آزمودہ - تجربہ کار - پختہ کار +

پُرانا ہونا - فعلِ لازم - کہنہ و فرسودہ ہونا + نِکمّا اور خراب ہوجانا۔

پِرانی - ہندی - اسم مؤنث (۱) جیو - رُوح - نفس - جنتو - پرتا - نفسِ ناطقہ - (۲ - صفت) جیو دھاری - جان والا - جاندار - ذی رُوح +

پُرانی - صفت (۱) کہنہ - عتیق (۲) نکمّی - خراب - ناکارہ -

سال خوردہ (۳) بڑھیا ضعیفہ ۔ کہن سالہ +

پُرانی کھوپری ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (عوام) بُڈھا آدمی ۔ کہن سال (۲) پختہ دماغ ۔ پختہ عقل ۔ تجربہ کار ۔ جہاں آزمودہ +

پُرانے لوگ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بڑی عمر کے آدمی ۔ بُوڑھے (۲) قدیمی مُلازم ۔ مُدّت کے نوکر +

پُرانے مُردے اُکھیڑنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (محاورہ) پُرانی شکایتیں کرنا ۔ اگلے پچھلے جھگڑے نکالنا ۔ خواہ مخواہ جھگڑا اکھڑا کرنا +

پَرایا ۔ ۔ صفت (۱) غیر کا ۔ دُوسرے کا جیسے پرایا مال (۲) اجنبی ۔ غیر ۔ اُوپری ۔ بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں +

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں ۔ ۱ ۔ (کہاوت) بیگانہ یگانہ نہیں ہو سکتا ۔ غیر اپنا نہیں بنتا ۔ ع

چشم پوشی اُس کی یاں اہلِ کمال کو کیا ہوا + راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں (منصور)

پَرائے بَردے آزاد کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ اوروں کے غلام آزاد کرنا ۔ غیر کے مال پر شیخی یا فیاضی کرنا + دُوسروں کے مال پر شیخی بگھارنا ۔ حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ ۔ پرائے مال پر یا حسین +

پَرابچہ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (فتح باے فارسی گر مستعمل بکسرِ بائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا ۔ وُہ شخص جو پرانے دھرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ سلے سلائے کپڑے بیچنے کا ہے +

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی جمع قرار دیا ہے مگر اس طرح اردو میں مستعمل نہیں)

پَرائے گھر کا ہونا ۔ ۔ فعل لازم (عو) بیٹی کا بیاہا جانا ۔ دُختر کی شادی ہو جانا ۔ کدخدا ہونا +

پَرائے مال پر یا حُسین ۔ ۱ ۔ (کہاوت) غیر کے مال کو اپنا مال تصور کر کے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا ۔ دُوسرے کے مال پر شیخی کرنا ۔ ناحق اِترانا +

پرائیوٹ ۔ انگلش (Private) صفت ۔ خاص ۔ ذاتی ۔ نجی ۔ خانگی

پَرب ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) تہوار ۔ مبارک وقت ۔ ساعت سعید ۔ مذہبی تقریب (۲) باب ۔ فصل ۔ مقدمہ ۔ ادھیاے (۳) انگلیوں کے جوڑ ۔ بند ۔ گانٹھ ۔ گرہ (۴) ایک قسم کے سیرے کا نگینہ +

پرپال ۔ ۔ اسم مذکر ۔ وُہ زائد پلکیں جو آنکھوں میں ہو جاتی ہیں اور بڑی تکلیف دیتی ہیں +

پربت ۔ ۔ اسم مذکر ۔ پہاڑ ۔ کوہ ۔ جبل ۔ ڈونگر +

پربھاؤ ۔ س (प्रभाव) اسم مذکر (۱) فطرت ۔ سرشت ۔ صفت طبعی خاصیت ۔ سبھاؤ (۲) بل ۔ زور ۔ طاقت ۔ اقبال (۳) اثر ۔ تاثیر ۔ عمل دخل

پربھو ۔ س ۔ (प्रभु) اسم مذکر ۔ (ہندو) ناتھ ۔ سوامی ۔ دھنی ۔ مالک ۔ خداوند ۔ خالق ۔ ایشور ۔ وشن +

پربی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ تہواری ۔ عیدی ۔ تہوار کا انعام +

پربین ۔ ۔ صفت (۱) عاقل ۔ دانا ۔ ہوشیار (۲) نہایت خوبصورت ۔ حسین ۔ پری زاد ۔ ور رنگا ۔ حسینہ ۔ چھبیلا (۳) کامل فن ۔ یکتا ۔ اُستاد +

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پر + بینا (प्र + वीणा) سے مرکب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت لے جانے کے اور دُوسرے کے مزامیر یا وہ باجہ جسے راجہ اندر نے ایجاد کیا تھا جس کا مادہ اہلِ لغات نے بین قرار دیا ہے ۔ اس کے ترکیبی معنی سبقت لے جانے والا باجہ چونکہ مزامیر راگ کے دلوں کو اپنی سُریلی آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دلکش و مقبول عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُر اثر ہوتا ہے اِس وجہ سے اوّل اِس کے معنی دانا پھر خوبصورت بعد ازاں کاملِ فن قرار پائے و نیز عالم)

پرپنچ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندی) فریب ۔ دھوکا ۔ دغا جیسے کیا پرپنچ کھلائیں پنچ +

پرپیٹھ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ سٹھنے کی نقل ۔ دُوسرا سٹھنی ۔ گم شدہ ہُنڈی کی تیسری نقل ۔ تیسرا رونہ +

پرت ۔ ۔ اسم مذکر ۔ تہ ۔ تو طبق ۔ ورق ۔ پپڑی ۔ چھلکا +

پرتاپ ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) ۔ (۱) جلال ۔ روشنی ۔ نور ۔ چمکارا ۔ جلال + شانِ ایزدی (۲) اقبال ۔ طفیل ۔ بدولت (۳) عنایت ۔ مہربانی ۔ دیا ۔ کرپا +

پرتلا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ تلوار کی پیٹی یا وہ چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکتی رہتی ہے ۔ ڈوآب ۔ پٹا ۔ دوالِ شمشیر ۔ حمالہ +

پرتما ۔ س ۔ (प्रतिमा پرتما) اسم مؤنث ۔ مورتی ۔ مورت ۔ بُت ۔ لُعبت ۔ پُتلا ۔ صنم +

پرتو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) فروغ ۔ روشنی ۔ شعاع ۔ کرن ۔ چھتاب (۲) سایہ ۔ ظل ۔ پرچھاؤں ۔ عکس +

(یہ غلط معنی صرف اُردو میں مشہور ہو گئے ہیں)

پَرْتَوا - ۱ - اِسم مذکر (عو) سایہ - چھاؤں - پرتَو۔

پَرْتھی - یا - **پَرْتھوی** - س - اِسم مؤنث (۱) زمین - بھوم (۲) اقلیم - ولایت - عالم - جہان (۳) دُنیا - سنسار (۴) دُنیا کے لوگ - جہانیاں +

پَرْتِیت - ہ - اِسم مؤنث - اِعتماد - بھروسا - اِعتبار - ساکھ +

پَرْج - ہ - اِسم مؤنث چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

پَرْجا - ہ - اِسم مؤنث (۱) اولاد - نسل (۲) مخلوق (۳) رعیت - رعایا - بسایا - حاکم کے محکوم (۴) کرایہ دار +

پَرْجاپَت - یا - **پَرْجاپَتی** - ہ - اِسم مذکر - (ہندو) (۱) خالق - برہما - پیدا کنندہ (۲) راجہ - حاکم - بادشاہ (۳) باپ - پِتا (۴) جنوائی - خویش - داماد (۵) سُورج - آفتاب (۶) کمہار - کوزہ گر +

پَرْچ - انگلش (Punch) اِسم مؤنث - پیالی - تشتری +

پَرْچا - ہ - اِسم مذکر (ہندو) پرکھ - شناخت - جانچ (۲) اِمتحان - آزمائش (۳) اِظہارِ شان - معجزہ - کرامت - خرقِ عادت جیسے دیپ وِن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا خوشخبری (۵) ثبوت - اِستدلال +

پَرْچا دینا - ہ - فعلِ متعدی - بشارت دینا - معجزہ یا کرامت دکھانا +

پَرْچا لینا - ہ - فعلِ لازم - اِمتحان لینا - آزمانا +

پَرْچا مانگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کرامت طلب کرنا - معجزہ چاہنا (۲) ثبوت چاہنا

پَرْچانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مانوس کرنا - بچوں یا جانوروں وغیرہ کو ہلانا + دِل ہاتھ میں لانا - موہنا + اپنے سے مانوس کرنا ؎

نہ بھیجا تُو نے لکھ کر ایک پرچہ　ہمارے دِل کو پرچایا تو ہوتا (ظفر)

(۲) باتوں میں لا کر فریب دینا - باتیں بنا کر موہنا + - اپنی کرنا (۳) جادو کے زور سے بس میں لانا +

پَرْچَک - ہ - اِسم مؤنث (عو) (۱) پُچکار - چمکار - بچے کو اُس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا (۲) حمایت - حامی - پیشتی - طرفداری - مدد - کمک - جانبداری ؎

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہائے جو کچھ کر سکوں　دی پرچک سو اُس کی بڑھ گیا ہو دو بہت دلیر تھی (ا)

(۳) اِشارہ - اِجازت - اِیما ؎ (قطعۂ انشاء)

ساقی صاحب کو بھرتی ہے بیٹھے دو چار　خور تو دیکھیے بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں

عقل بھی پرچک تو اگر آپ کی جانب ہو تو پھر　ایسے تم لڑکوں کے یاں دیو سے لڑ سکتے ہیں ؎

پُرْچَک پانا - ہ - فعلِ لازم (عو) حمایت پانا + اِشارہ پانا +

پُرْچَک دینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت کرنا - ایسی باتیں کرنا جن سے لڑکوں کو کسی بُرے کام کے کرنے کی اور حمایت ہو +

پُرْچَک لینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت لینا - پُشتی لینا +

پَرْچَنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مانوس ہونا - ہِلنا - اُلفت پکڑنا + مایل ہونا - راغب ہونا - موہا جانا ؎

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے　پرچتا نہیں دِل جہاں بیٹھیے (مصحفی)

(۲) باتوں میں آنا - راضی ہونا +

پَرْچُون - ہ - اِسم مذکر - آٹا وغیرہ - کرانے کا سودا + (اس جگہ پر بجنے علاوہ یا وغیرہ ہے) +

پَرْچُونیا - ہ - اِسم مذکر (۱) آٹا دال وغیرہ بیچنے والا - بنیا - مودی - بقّال (۲) بساطی - خردہ فروش - مختلف اشیاء کا بیچنے والا - پُھٹکل سودے کا سوداگر +

پَرْچَہ - ف - اِسم مذکر (عو) (۱) ٹکڑا - پُرزہ - چیتھڑا (۲) کاغذ کا ٹکڑا - رُقعہ - خط (۳) خبر کا کاغذ - اخبار (۴) خبر - سنا رسیہ (۵) قانون کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کے بعد پٹواری زمینداروں کو دیتا ہے

پَرْچَہ گُزرنا - یا - **پَرْچَہ لگنا** - ۱ - فعلِ لازم - حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا - خبر گزرنا - خبر لگنا - مخبری ہونا +

آتے ہیں تمہیں صد ہجری سو کچھ لُولُو　پرچہ لگا کوئی جو پھلکا رقم ہوا (بحر)

پَرْچَہ نَوِیس - ف - اِسم مذکر - خبر نویس - وقایع نگار - جاسوس - مخبر - کارسپانڈنٹ +

پَرْچھا - ہ - اِسم مذکر - (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سوت لپیٹتے ہیں - سُوت کی بھری گھرتی (۲) کُپّی - بجوم - چھیپڑ (۳) دیگ - بڑا دیگچہ (۴ - حلوائی) کڑھائی - منجھولی کڑھائی - اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں +

پَرْچھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) (۱) فیصلہ کرنا - معاملہ طے کرنا - معاملہ یکسو کرنا - جھگڑا چکانا - نِبٹانا ؎

سنکے بولا یار ہیں مارے خوشی کے مر گیا　قصّہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

(۲) چھیڑ کرنا - ہجوم کرنا - ہنگامہ ٹھانا - بھیڑ ہٹانا ؎

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا (مصحفی)

پرچھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) (۱) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا جھگڑا طے ہونا (۲) بھیڑ چھنٹنا۔ ہجوم کم ہونا+

پرچھاواں۔ یا۔ پرچھانواں۔ ہ۔ اسم مذکر (دو) (۱) عکس۔ سایہ۔ چھاؤں۔ پرتو۔ پرچھائیں (۲) اثر۔ عادت+ دوسری کی عادت یا ڈھنگ

شب وعدہ مرے پہلو میں کیوں بیقراری ہے+ پڑا تم پر بھی پرچھانواں دلِ بیتاب مضطر کا (مجروح)

پرچھاواں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سایہ پڑنا (۲) اثر ہونا+ کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا+

پرچھائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سایہ۔ عکس۔ پرتو۔ چھاؤں+

پرچھائیں سے ڈرنا | پرچھائیں سے بھاگنا ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کے سایہ سے بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا۔ ازحد خوف کرنا (۳) نہایت متنفر رہنا۔ ازحد نفرت کرنا۔ کسی سے دُور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا+

پرچھتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا سا چھپر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی منڈیر پر پانی سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲) بھنڈا۔ ٹانڈ۔ مچان+

پرخاش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ۔ اَن بَن۔ فساد۔

پرخاش جُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ لڑاکا۔ جھگڑالو+

پرداخت۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) درستی۔ آراستگی (۲) غور۔ محافظت (۳) دستگیری۔ پرورش+

پردادا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دادا کا باپ۔ پدرجد۔ جدّالاب۔ ابوالجد۔ فرجد+

پردادی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پردادا کی بیوی۔ جدّۂ پدر+

پرداز۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آراستگی+ جِلا۔ اوپ (۲) نقش و نگار۔ نقاشی (۳) تصویر کے خط و خال (۴) اُٹھان۔ تمہید (۵) طور۔ طرز۔ انداز+

پرداز کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ جِلا کرنا۔ اُجالنا۔ چمکانا۔ جِلا کرکے منقش کرنا۔ چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جِلا کے بعد نقش و نگار کندہ کرنا+

پردوش۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) سورج چھپنے کے دو گھڑی بعد تک کا وقت۔ سرِشام۔ سندھیا۔ سنجا۔ سانجھ (۲) تردوشی کا برت۔ مہادیو جی کا برت۔ سوموار یعنی پیر کے دن کا برت+

پردہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حجاب۔ اوٹ۔ ستر۔ آڑ۔ اوجھل (۲) چلمن چِک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو (۴) گھونگھٹ۔ نقاب (۵) آنگرکھے کا

وہ گول حصّہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے (۶) طبقہ۔ لوک۔ پرت جیسے زمین کا پردہ۔ دنیا کا پردہ۔ اور جھمڑی کا پردہ وغیرہ (۷) راز۔ بھید پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا یعنی راز ظاہر کر دیا (۸) اِخفا۔ پوشیدہ پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس لئے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں (۹) فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں+ ستار یا بین و طنبورہ وغیرہ کے وہ پتیلی یا عاجی پٹڑے جو اُس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں۔ مقامِ نغمہ۔ ستار یا بین کی گھرج بعض اوقات آہنگ اور الاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے سے

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا (خواجہ آتش)

(۱۰) آنکھ کی پتلی جھلی۔ پپوٹے کے نیچے کی جِھلی (۱۱) جھلی+ کان کی جِھلی (ضرب) توپوں کی آواز سے کان کا پردہ پھٹا جاتا ہے۔ کان میں لوہے کی سلائی نہ دو اگر پردہ پھٹ گیا تو بہرے ہو جاؤ گے (۱۲)۔ (قصاب) گُردے اور پسلیوں کے بیچ کے تلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۳) بادبان+ سکّان۔ پتوار (۱۴) مکان کی چار دیواری (۱۵)۔ تابعِ فعل۔ چھپواں۔ چوری سے۔ چوری چوری+

پردہ اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) نقاب یا گھونگھٹ دُور کرنا (۲) چلمن یا چِک وغیرہ کو اُونچا کرنا (۳) حجاب دُور کرنا۔ بے تکلف ہونا (۴) بات نہ چھپانا۔ ہمراز ہونا (۵ متعدی) بھید کھولنا۔ کشفِ راز کرنا جیسے پیر کی توجّہ نے سارا پردہ اُٹھا دیا+

پردہ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) چلمن پڑنا۔ چِک ڈلنا (۲) حجاب ہونا۔ غلطی ہونا (جیسے آنکھ۔ سمجھ یا عقل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنیٔ چشم یا عقل کے زایل ہونے سے مراد ہیں گے یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا)+

پردہ پوش۔ ف۔ صفت۔ عیب پوش۔ عیب چھپانے والا۔ کسی کی بُرائی کو ڈھانکنے والا+ پردہ دار+ راز دار+

پردہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیب پوشی+ راز داری+ پردہ داری۔ پوشیدگی+

پردہ چھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پردہ ڈالنا۔ چِک چھوڑنا+

پردہ دار۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھو (پردہ پوش) (۲) دربان+

پردہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پردہ پوشی) سے

بولی ٹھولی کاوی کرواری   محرم کا ہے کام پردہ داری (گلزارِ نسیم)
بیخودی بے سبب نہیں غالب   کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (غالب)

پردہ در۔ ف۔ صفت۔ عیب نما۔ عیب ظاہر کرنے والا۔ بھانڈا پھوڑ۔ (پردہ کھولنے والا) راز فاش کرنے والا +

پردہ دری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیب نمائی۔ رازافشائی +

پردہ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پردہ چھوڑنا) (۲) چھپانا ۵

پردہ ڈھانکنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) عیب چھپانا۔ عیب پوشی کرنا

تری رُسوائی کے خونِ شہید اور پے ہیں + دامنِ یار! خدا ڈھانک لے پردہ تیرا (آتش)

(۲) دُنیا سے اُٹھانا۔ موت دینا +

پردہ ڈھکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) عیب چھپانا۔ اخفائے راز کرنا۔
(۲) ع۔ دُنیا سے اُٹھالینا۔ موت دینا جیسے اب تو خدا اس کا پردہ ڈھکے ۵

پردہ رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) حجاب کرنا۔ چھپنا۔ سامنے نہ ہونا +

(مطہر) رکھے نہ ہمسے وہ کیونکر پردہ کہ ذاتِ باری حجاب میں ہو +

(۲) بات چھپانا۔ اخفائے راز کرنا۔ بھید دینا۔ رازداری کرنا +

پردہ فاش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) بھید کھولنا۔ بھانڈا پھوڑنا۔ پردہ دری کرنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ افشائے راز کرنا۔ عزت میں بٹا لگانا (۲) رسوا کرنا۔ بگاڑنا۔ بند مٹھی بات نہ رکھنا۔ جی کھول دینا +

پردہ فاش ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بھانڈا پھوٹنا۔ بھید کھلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ افشائے راز ہونا +

پردہ کرانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا
(۲) پردہ روکنا۔ اوٹ کرنا +

پردہ کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پردہ رکھنا) اوٹ کرنا +

پردہ کھولنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (پردہ فاش کرنا) +

پردہ گرانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ چلمن چھوڑنا۔ چک ڈالنا +

پردہ لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ باہر پھرتے پھرتے ادھیڑ پر پردہ نشین ہونا۔ پردہ میں بیٹھنا (عورتیں بولتے ہیں) ۵

اب سات پردوں میں گُھسی ہو خدا کی شان + آنکھوں پر جو پھرتے تھے رُخ پہ نقاب ہو گیا

پردہ نشین۔ ف۔ صفت۔ پردہ میں بیٹھنے والی عورت۔ چھپنے والی عورت ۵

تجھے تم پردہ نشین خانہ نشین کیوں نہ ہوئے + دل تھا پردہ کا مکان اس میں کیوں نہ ہوئے (معروف)

پردہ ہوجانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عورتوں کا ایک مکان سے دوسرے مکان یا آڑ میں ہوجانا یا مردوں کا ہٹ جانا +

پردہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اوٹ ہونا۔ حجاب ہونا (۲) چھپنا۔ اوٹ میں ہونا (۳) بات کا چھپاؤ ہونا۔ پردہ رکھنا (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اُسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں +

پردہ ہے۔ ا۔ (محاورہ) چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد جس سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے +

پردے۔ ا۔ پردہ کی جمع (حروفِ جارہ یا حکایت وغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں بھی اس ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسا آئینہ کے مشتقات سے ثابت ہے) +

پردے بٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ باہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا۔ چھپانا۔ نامحرموں سے علیحدہ رکھنا +

پردے پردے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ چھپے چھپے۔ چوری چوری چھپکے چوری سے۔ اندر ہی اندر ۵

رہ وار بتا ہو پردے ہی سراسر آنکھ کا پردہ + جلا آپ ہی پردے پردے اسی سرا پا نازا آنکھوں میں
اگن کنڈ میں گھر کیا جل میں کیا نکاس   پردے پردے جات ہو پی اپنے کے پاس (پہیلی مثنوی)

پردے کی بُو بُو۔ یا بی بی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پردہ نشین عورت۔ پردہ میں بیٹھنے والی مخدرہ۔ نہایت چھپ کر رہنے والی عورت (اکثر طنزاً بولتی ہیں)

پردے لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پردوں میں بیٹھنا +
(طنزاً) اُس عورت کی نسبت مبالغہ کرکے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر عمر پاکر پردہ نشینی اختیار کرے۔ یا وہ عورت جو پردہ نشین عورتوں کی حرص کرے +

پردے میں سُوراخ کرنا۔ یا پردہ لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عوام) حالتِ پردہ نشینی میں آنکھ لگانا۔ گھر بیٹھے بیٹھے شکار کھیلنا۔ تاک جھانک کرنا۔ ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا +

پردے میں گردہ لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) دیکھو پردے میں سوراخ کرنا) دانائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کی باوجود بدراہ ہونا اور کسی پر ثابت نہ ہونے دینا + دغا باز اور بدکار عورت کے حق میں بولتے ہیں

پردے کے لوگو پردے ہوا! پردے والو پردہ کیجو! ا۔ (محاورہ) جب کوئی شخص اپنے کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہو تو آس پاس کے لوگوں کے جتانے کے واسطے اس طرح تین مرتبے پکار دیتا ہے تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہوجائے ۵

مرتضیٰ پر یک رنج ملا محمود کا کہ پردہ کی ہو + ہم فلک پر جو صبا جو نالہ پردے کے لوگو پردہ ہو (انشا)

پُرزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ٹکڑا۔ کاغذ کا پرچہ۔ لوہے وغیرہ کا ٹکڑا۔ گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جزو۔ جزوِ ترکیبی (۲) شخص۔ متنفّس۔ تنّ۔ جیسے چلتا ہوا پرزہ یعنی چالاک آدمی (۳) پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پر جن کو زد نیرباں کہتے ہیں۔ نرم پر۔ روئیں۔ چنانچہ پرو پرزہ بولتے ہیں (۴) کترن۔ کتّل۔ دھجّی +

(در اصل پرزہ فارسی زبان میں اُس روئیں اور بھوسڑے کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اونی کپڑے میں پہننے کے باعث اوپر اُبھر آتا ہے اور نیز صوف دوات)

پُرزے۔ ا۔ پرزہ کی جمع +

پُرزے اُڑانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو پارہ پارہ کرنا (۲) کھال اُڑانا۔ اُدھیڑنا۔ خوب پیٹنا +

پُرزے اُڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹکڑے اُڑنا۔ قیمہ قیمہ ہونا۔ کھال اُڑنا۔ اُدھڑنا۔ خوب مار پڑنا۔ پرخچے اُڑنا ؎

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑیں گے پُرزے ۔ دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (غالب)

پُرزے پُرزے کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ دھجّی دھجّی کرنا +

پُرزے پُرزے ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دھجّی دھجّی ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا +

پُرس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پرشہ۔ قدِ آدم۔ آدمی کے قد برابر۔ ۶ فیٹ کا پیمانہ۔ پانی کی مقدار ... کانوں کی کھدائی ناپنے کے واسطے آتا ہے (۲) وہ بچھڑا ہوا ریشم جس کو تانا بننے والیاں ٹوٹنے بچنے ... [illegible]

پُرسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱۔ پورب) قدِ آدم۔ مرد کی قامت کی مقدار کے موافق۔ ۶ فیٹ کا پیمانہ (۲۔ ع) ماتم پرسی۔ عذر خواہیِ مرگ۔ عزا پرسی۔ تعزیت + میت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا (یہ لفظ فارسی پرس بمعنی پرسشِ احوال و خبر پرسی سے اِس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) ؎

دل وہ ہے کہ زیادہ بیقراری بیشتر ۔ خانۂ ماتم میں ہو پرسے سے زاری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) (۱) موت کی عذر خواہی کرنا۔ ماتم پرسی کرنا۔ میت کے وارثوں کو دِلاسا دینا۔ میت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھ کر میت پر رونا (۲۔ ہندو) موت کی خبر دینا۔ ہکّل[1] نائی کا گھر گھر جا کر پکارنا +

پُرسا لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) مُنہ ڈھانکنا۔ عذر خواہی قبول کرنا۔ جو شخص ماتم پرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میت کا مُنہ ڈھانک کر رونا۔ صبر و تسلّی کی باتیں سُننا +

(عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی ماتم پرسی کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا مُنہ ڈھانک کر رونے بیٹھتی ہے پھر اس کے ساتھ اور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں۔ اہلِ میت اِس رونے کے ساتھ میت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پَرشاد۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کا بھوگ۔ دیوتا کا چڑھاوا۔ نذر۔ تبرّک۔ مرشد کا اُلش (۲) انعام۔ پرشاد ... +

پَرسال۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ سالِ گزشتہ +

پُرسان۔ ف۔ صفت۔ پوچھنے والا۔ پرسش کنندہ + فریادرس +

پُرسانِ حال۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ احوال پوچھنے والا۔ سرگزشت سُننے والا۔ خبرگیراں۔ فریادرس +

پَرِستان۔ ا۔ اسم مذکر (۱) پریوں اور دیوؤں کے رہنے کا فرضی مقام۔ پریوں کا اکھاڑا ؎

محل پر اُس کے پرستان کا ہوا دھوکا ۔ رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا (امداد علی بحر)

(۲) وہ جگہ جہاں بہت سے خوبصورت جمع ہوں۔ اِندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے بکسرِ دوم بھی جائز ہے ...)

پرستان کا عالم۔ ا۔ تابعِ فعل۔ پرستان کی سی کیفیت۔ بہشت کا سا لطف (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خوبصورتوں کا جمگھٹا اور عمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پَرَستِش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پوجا۔ عبادت۔ بندگی (۲) تعظیم۔ توقیر۔ غایتِ تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تُو اے کریم ۔ کہ ہے ذات تیری غفور الرحیم (میر حسن)

پرستش گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ معبد۔ مندر۔ مسجد۔ جائے عبادت + جائے تعظیم +

پَرِستھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پاترا ب) +

پرستھان دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ یاترا کرنا۔ نقل مکان کرنا۔ اپنی جگہ سے دوسری جگہ جانے کا شگون جانے کے لحاظ سے قبل از روانگی کرنا +

پَرَشُرام۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وِشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رشی کے گھر میں جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابود کیا +

پُرسِش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پوچھ۔ پوچھ پاچھ۔ پوچھ گچھ۔ پوچھنا۔ تحقیق

[1] جو نائی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہوا آئے پنجابی میں ہکّل کہتے ہیں +

کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا + تفتیش کرنا +

پُرسِش کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پُوچھنا۔ تحقیق کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا۔ مُواخذہ کرنا +

پَرسَنّ۔ س۔ [دیوناگری] صفت (ہندی) (۱) خُوش۔ مگن۔ آنند۔ محظُوظ (۲) مہربان کرپا کرنیوالا۔ دیاوان (۳) نرمل۔ صاف۔ بے غش۔

پَرسَنگ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) صحبت۔ میل۔ ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اتحاد +

(کبت)

کایا سے کام جات گا نمط سے دام جات پُکھن کر نام جات رُوپ جات انگ سے اُتم سبکرم جات کُل کے سب دھرم جات گرجن کی شرم جات من کی اُمنگ سو جب تپ کی آس جات بھگتن کی لوانس جات سُر سری کی باس جات ایسی بھنگ سے وہ جات ریت جات پریت جات پنچن پرتیت جات جیسا پرسنگ سے (۲) چرچا۔ بات۔ کتھا۔ مقولہ۔ قول جیسے مہابھارت پرسنگ ہے (۳) سمبندھ۔ اوسر۔ موقع +

پَرسُوت۔ س۔ اسم مذکر (ہندی) زچہ کی ایک بیماری کا نام۔ جریان آب۔ وُہ سفید سفید پانی جو عورتوں کے اندام نہانی سے نکلتا ہے + مرض ولادت +

پَرسُوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پری روز + پس فردا۔ کل سے پہلے یا بعد کا دِن +

پُرسَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پُرسا نمبر ۲) +

پُرش۔ س۔ اسم مذکر (۱) منش۔ مانس۔ آدمی۔ بنی آدم۔ اِنسان۔ نر۔ مرد (۲) پرمیشر۔ ایشر۔ خُدا تعالیٰ (۳) پُرکھا۔ مُربی (۴) خاوند۔ خصم۔

پَرشاد۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) دیکھو (پرساد) +

پَرشاد چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) نذر چڑھانا۔ دیوتا کو بھوگ لگانا۔ شیرینی چڑھانا +

پَرشاد دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) تبرک دینا +

پَرکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگار۔ دائرہ کھینچنے کا اوزار۔ لوہے کا دو شاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچا جاتا ہے (م۔ ف) دائرہ۔ حلقہ + طوق

پُرکار۔ ف۔ صفت (۱) ہوشیار۔ پُرفن۔ پُرفریب۔ کاریگر (۲) مضبوط۔ مستقل۔ چالاک +

---

۱ ربوبیت ۲ مروی ۳ پُرکھا۔ آبا و اجداد ۴ افعال ۵ برگزیدہ ۶ خاندان ۷ نیک نامی ۸ بزرگوں کی ۹ خواہشِ نفسانی ۱۰ ہمنشینی ۱۱ مجلسی ۱۲ بہشت کی ۱۳ سکرت ۱۴ بیوقوفی ۱۵ پنچوں کی ۱۶ ساکھ۔ اعتبار +

پَرکالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) (ہندو) زینہ۔ سیڑھی۔ بالاخانے پر جانے کا راستہ (۲) چوکھٹ۔ دہلیز (اکثر بنئے بقّال یا گنوار اس لفظ استعمال کرتے ہیں) +

پَرکالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگالہ (۱) ٹکڑا۔ لخت۔ پارہ۔ حصہ (۲) چنگاری۔ شرارہ (۳) شیشے کی ٹکڑی۔ شیشہ۔ آئینہ +

پَرکَمّا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) طواف۔ گرد اگرد پھرنا + صدقہ ہونا۔ تصدق ہونا +

پَرکَمّا دینا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا + مندر کے گرد مُوڑھا نہ پھرنا + تصدق ہونا۔ صدقہ ہونا +

پُرکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پُرش) +

پَرَکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شناخت۔ پہچان۔ کھرے کھوٹے اور بُرے بھلے کی تمیز (۲) جانچ۔ اِمتحان۔ آزمائش۔ تجربہ + وقوف +

پُرکھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُربی۔ مرد بزرگ۔ مُورث۔ باپ دادا۔ دادا پردادا بزرگ

پَرکھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پرکھوا دینا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا (۲) روپیہ دینا۔ نقدی سمجھوانا (۳) پرکھوانا۔ شناخت کرانا +

پَرَکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جانچنا۔ کوسنا۔ آنکنا۔ شناخت کرنا۔ چُٹکی لگانا زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے میں تمیز کرنا۔ کسنا۔ کسوٹی لگانا (۲) آزمانا۔ اِمتحان کرنا۔ تجربہ میں لانا +

پَرکھوانا۔ ہ۔ پرکھانا کا متعدی المتعدی +

پَرکھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روپیہ پرکھنے کی اُجرت۔ شناخت کرائی۔

پَرکھیا۔ یا۔ پرکھیّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صرّاف۔ جانچو۔ مُمیز۔ تمیز کنندہ۔ کھوٹا کھرا پرکھنے والا +

پَرگنہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وُہ زمین جس سے مالگزاری و خراج لیں۔ (۲) ضلع۔ حصہ۔ ضلع کا حصہ۔ مُلک کا چھوٹا حصہ (۳۔ ہندو) وُہ مُلک جہاں خاوند نوکر ہو +

پَرگنہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ عملدار۔ پرگنہ کا افسر +

پَرگھٹ۔ ہ۔ صفت۔ سنسکرت (س [دیوناگری] پرکٹ) ظاہر۔ کھلا ہوا۔ عیاں۔ علانیہ۔ صریح + کشادہ + چوڑے +

پَرگھٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ظاہر کرنا۔ روشن کرنا۔ عیاں کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ جتانا + مشتہر کرنا +

پَرگھٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ظاہر ہونا۔ مشتہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ فاش ہونا (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا (۳) پیدا ہونا۔ تولد ہونا

ہندی | اردو

دُنیا میں آنا +

پَرگیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پرتیر ۔ وُہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں +

پَرگیری لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تیر کے پر لگانا +

پَرلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ پریکا ۔ دوسری طرف کا ۔ اُس پار کا +

پَرلَو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت (प्रलय پرلے) نیستی ۔ فنا + قیامت کلپانت یعنی سب کے مرنے اور فنا ہونے کا دن جیسے آپ مُوئے جگ پرلو +

پَرلوک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) عقبیٰ ۔ آخرت ۔ دُوسرا جہان ۔ عالمِ جزا +

پَرم آتما ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ روحِ اعلیٰ ۔ رُوحِ اعظم ۔ ایشور ۔ خدا تعالیٰ +

پَرمَت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) پرائی سمجھ ۔ عقلِ غیر ۔ دوسرے کی مت (۲) بہکاوٹ ۔ سکھاوٹ ۔ بہکانے سکھانے (۳) عزت ۔ آبرو ۔ ساکھ ۔ جیسے ایسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی +

پَرمٹ ۔ ا ۔ اسم مؤنث (اصل میں انگریزی Permit پرمِٹ بمعنی اجازت سے ماخوذ ہے یعنی وہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو) (۱) نمک وغیرہ کا سرکاری محصول (۲) نمک کی چونگی ۔ نیز وُہ چوکی جہاں سرکاری محصول لیا جائے محکمۂ نمک +

پَرمَٹا ۔ انگلش اسم مذکر ۔ ایک قسم کا اُونی سُوتی کپڑا جو مرینے سے مُشابہ ہے در اصل آسٹریلیا کے صوبہ نیو سوتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا بھاری کارخانہ ہے +

پَرمَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مکئی جوار یا باجرہ وغیرہ کو بھگو کر بھونے سو جو کھیلیں سی ہو جاتی ہیں اُنہیں پرمل کہتے ہیں + گردگدے + (چونکہ اوّل دفعہ بھاڑ میں ڈال کر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر سہوادیکر دوبارہ بھونتے ہیں اس وجہ سے پرمل نام رکھا گیا) +

پَرملو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے رقص یا ناچ کا نام جس کا اصول نہایت مشکل ہے ۔
کبھی پرملو میں دکھاتی ادا کہ جوں لوٹ کر ہو وے بجلی ہوا (میر حسن)

پَرنالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کوٹھے یا بالاخانے کی موری ۔ چھتنالا ۔ میزاب (۲) بدررو ۔ نابدان +

پَرنالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سر اور پٹھوں کے درمیان کا حصّہ نیچا معلوم ہوتا ہے وُہ اِس نام سے موسوم ہے (۲ ۔ پورب) پرنالے کی تانیث بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدررو +

پَرنالی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (۲ ۔ پورب) بدرو یا پرنالے سے پانی گرنا +

پَرنام ۔ س ۔ اسم مذکر و مؤنث (ہندو) (۱) بندگی ۔ آداب ۔ تسلیم ۔ نمسکار ۔ نمستے ۔ ڈنڈوت ۔ وُہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) مرتے وقت کے تیور ۔ اخیر وقت کی اطوار جیسے اب اُس کے پرنام بگڑ گئے +

پَرنانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نانا کا باپ ۔ جدِ مادری +

پَرنانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ والدہ کی ماں کی ماں ۔ ماں کی نانی +

پَرنتو ۔ س (परन्तु) حرفِ استثناء ۔ مگر ۔ پر ۔ لیکن +

پَرَند ۔ ف ۔ اسم مذکر (مشہور بفتح رائے مہملہ) پکھیرو ۔ اُڑنے والا جانور ۔ طائر ۔ مُرغ ۔ چڑیا وغیرہ +

پَرَندہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (مشہور بفتح رائے مہملہ) اُڑنے والا جانور ۔ پکھیرو ۔ پرواز کنندہ ۔ پردار جانور ۔ طائر ۔ مُرغ ۔ پنچھی +

پَرَندہ پر نہیں مار سکتا ۔ ا ۔ (محاورہ) پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے ۔ نہایت بندی ہے (کمالِ استحکام و انسداد کے موقع پر بولتے ہیں)

پَروا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پورب کی ہوا ۔ بادِ شرق ۔ قبول ۔ صبا +

پَروا ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) خواہش ۔ رغبت ۔ حاجت ۔ میل ۔ رجحان ۔ توجہ ۔ التفات (۲) خیال ۔ ضرورت ۔ احتیاج (۳) خوف ۔ بیم ۔ ترس ۔ دہشت + فکر ۔ اندیشہ ۔ خطرہ ؎
نہیں معلوم جو تعبیر اس میں ہو وا نہیں ہکو نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہو دیوارِ آہن میں (ذوق)

پَرواڑہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) خاندان ۔ کنبہ ۔ قبیلہ ۔ کُل ۔ گوت +

پَروان ۔ ہ ۔ صفت (۱) ٹھیک ۔ درست ۔ معتبر ۔ سچ (۲) پتھر کی لکیر اسلئے جیسے ہاتھ پر داغ +

پَروان چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پورا ہونا ۔ کمال کو پہنچنا ۔ پرورش پاکر عمرِ طبعی کو پہنچنا ۔ بڑا ہونا (۲) کامیاب ہونا ۔ مراد کو پہنچنا +

پَروان چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کمال کو پہنچانا ۔ عمرِ طبعی کو پہنچانا ۔ پال پوس کر بڑا کرنا (۲) مراد کو پہنچانا ۔ کامیابی کرانا ؎
تیری سبھی بیلاں پھولوں کا او رسایہ کو گھنی + سیوا کروں کہ انہیں پروان چڑھاؤ (ملی)

پَروانجات ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ پروانہ کی جمع + (اصطلاح کی جمع عربی قاعدہ پر حرات والوں کی گھڑلی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اِس کی جمع پروانہا درست تھی) +

پَرْوانگی - ف - اِسمِ مؤنّث - اجازت - حکم - آگیا +

پَرْوانَہ - ف - اِسمِ مذکّر - (۱) پتنگ - پتنگا - وُہ پردار کیڑا جو شمع پر عاشق ہو کر (۲) حکم نامہ - اجازت نامہ - فرمانِ شاہی وغیرہ + لیسنس - پاس وارنٹ - رُقعہ (۳) عاشق - فریفتہ - والہ - شیدا - شیفتہ (۴) وُہ جانور جو شیر کے آگے چلّاتا جاتا ہے - سیاہ گوش +

پَرْوانۂ راہداری - ف - اِسمِ مذکّر - سفر کی تحریری اجازت - وُہ اِجازت نامہ جو راہ سے گزرنے کے لئے دیا جائے +

پَرْوانۂ گرفتاری - ف - اِسمِ مذکّر (قانون) گرفتاری کا حکم نامہ - وارنٹ

پَرْوانہ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا +

پَرْوانے کی شَکل - ۱ - اِسمِ مذکّر - (بازاری) سالا - نسبتی بھائی خُسر پورہ - برادرِ زن +

پَرْوایا - ۱ - اِسمِ مذکّر - (اصل میں پر پایہ تھا) زیرپایہ - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز +

پَرْوتا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پوتے کا بیٹا (۲) آٹا - گُڑ - ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کمین کو دیا جاتا ہے +

پَرْوَرْدِگار - ف - اِسمِ مذکّر - پرورش کرنے والا - پالن ہار - خدا تعالیٰ - ربّ العالمین

پَرْوَرْدَہ - ف - صفت (۱) پرورش یافتہ - پلا ہُوا (۲) رچایا ہُوا - بسایا ہُوا + دبایا ہُوا +

پَرْوَرِش - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) پالن - پالنا (۲) تعلیم - تربیت (۳) مہربانی - بخشش - عنایت +

پَرْوَسا - ہ - اِسمِ مذکّر - کھانے کا حصّہ - بخرہ - بھاجی - پتّل +

پَرْوَسْنا - ہ - فعلِ متعدّی - مہمانوں کے آگے کھانا چُننا - پتّل ڈالنا + میزبانی کرنا

پُرُوف - انگلش (Proof) اِسمِ مذکّر - چھپا ہُوا کاغذ جو صحت کے واسطے مُصنّف یا مؤلّف کو دکھایا جائے +

پروفیسر - انگلش (Professor) اِسمِ مذکّر - مُعلّم - بڑا جاننے والا - مہا پنڈت - سبھا پنڈت - اعلیٰ مدرّس +

پروگرام - انگلش (Program) (۱) فیصلہ یا اعلان کا اشتہار (۲) نظام الاوقات

پَرونا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) سُوراخ میں تاگا ڈالنا (۲) گسیڑنا - بند کرنا - داخل کرنا - دُخول کرنا +

پَروہِت - ہ - اِسمِ مذکّر - گھر کا پنڈت - مذہبی کام کا سرانجام دینے والا

قدیمی پنڈت - خاندان کا گرو +

پَرْوِین - ف - اِسمِ مذکّر - عقدِ ثریّا - وُہ چھ ستاروں کا گُچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے - سات سہیلیوں کا جُھمکا +

پَرَہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) دیکھو پرا - (۲) دامن - طرف - کنارہ - پیکو + چکّی کا پاٹ +

پَرْہیز - ف - اِسمِ مذکّر (۱) حذر - اِحتراز - اِجتناب - دُوری - علیحدگی (۲) مُضر چیزوں سے بچنا (۳) بچاؤ - حفاظت (۴) تقویٰ - اِتّقا +

پَرْہیز کرنا - ۱ - فعلِ متعدّی - بچنا - اِحتراز کرنا - اِجتناب کرنا - مُضر چیزوں کے کھانے میں اِحتیاط کرنا +

پَرْہیزگار - ف - صفت مشتق - گناہوں سے کنارہ کرنیوالا - مجتنب - منہیات سے بچنے والا + پاکدامن + پارسا +

پَرْہیزگاری - ف - اِسمِ مؤنّث - اِتّقا - اِحتراز + پارسائی + پاکدامنی -

پَرْہیزی کھانا - ۱ - اِسمِ مذکّر - پتھ - دَلِّ کھانا - وُہ کھانا جس کی حکیم نے اِجازت دی ہو + بِن نمک مرچ کا کھانا - وُہ غذا جو بیمار کے موافق ہو

پَرے - ہ - تابعِ فعل - (۱) ورے کا نقیض - اُس پار - اُس طرف + دُوسری طرف - دُوسری جانب (۲) دُور - الگ (۳) فاصلہ پر - کچھ پرے

پَرے بِٹھانا - ہ - فعلِ متعدّی - مات کرنا - لگانہ کھانے دینا جیسے ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا +

پَرے پَرے - ہ - (کلمۂ تنفّر) دُور دُور - الگ الگ - دُور رہ - پرے ہٹ

پَری - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) پروالی - پروالی (۲) ایک قسم کی جناتنیاں جو نہایت خوبصورت خیال کیجاتی اور فرشتوں کی طرح بال و پر رکھتی ہیں - صاحب فرہنگ ناصری کا بیان ہے کہ پری رُو حانی اور لطیف جسم والی نسل ہو مانی جاتی ہے برخلافِ جن کہ جو دراصل ایک رُوح تیرہ و نخبی و خبیث و مہیب و کثیف ہے جسے دیو اور اہرمن بھی کہتے ہیں (۳) نیز ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے - ظہیر فاریابی نے بمعنی ابلیس بھی استعمال کیا ہے (۴) صفت - حسین - خوبصورت - عمدہ - نازک + خوبصورت عورت یا چیز + پریرُو - حسینہ - جمیلہ +

(جب تم پری کہیں گے تو وہاں نوعمر خرباوہ سے مُراد ہوگی) (گلزار)

پَری بَنْد - ف - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا زیور جو کلائیوں میں پہنا جاتا ہے (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) - بِندُو گھنگرو - پہونچی کا ایک زیور +

پری پیکر۔ ف۔ صفت۔ پری چہرہ۔ پری رُو۔ پری کی شکل۔ پری تمثال۔ نہایت خوبصورت جسم والا۔ حسین۔ مجازاً معشوق +

پری خواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ پریوں کی حاضرات کرنے والا۔ پریوں کو بُلانے اور اتارنے والا۔ سیانا۔ بھوپا۔ جادوگر۔ افسوں خواں +

پری رُو۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (پری پیکر) +

پری زاد۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پری زادہ۔ پری کی اولاد۔ پری کی نسل (مجازاً) دیو۔ جن (۲۔ صفت) نہایت خوبصورت۔ حسین۔ نہایت عمدہ۔ پرفن +

پری کا سایہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ آسیبِ جن۔ دیو کا گزر۔ بھوت پریت کا اثر +

پریاں۔ ۱۔ پری کی جمع (یہ لفظ فارسی میں بحرکتِ ثانی اور اُردو میں بسکونِ دوم مُروّج ہے) +

پریت۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوت۔ پشاچ۔ خنّاس۔ خبیث۔ شیطان جیسے بن بچے پریت نہیں (۲) مُردہ کی روح جس نے دوسرا جنم نہ لیا ہو۔ رُوحِ ناپاک +

پریت۔ س۔ اسم مؤنث (صحیح پریت) (۱) پیار۔ محبت۔ نیہا۔ سنیہ (۲) دوستی۔ اُلفت۔ اخلاص (۳) عشق جیسے پریت نہ جانے جات کجات نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ۔ بھوک نہ جانے باسی بھات۔ پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (کہاوت)

پریت جوڑنا۔ یا۔ لگانا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) اخلاص کرنا۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا +

پریتم۔ ہ۔ صفت (صحیح پریتم) (۱۔ ہندو) بہت پیارا۔ نہایت عزیز۔
پریتم پریتم سب کہیں پریتم جانے کوے + اک بیر جوں پریتم ملے سدا آنند بھر ہوئے
(۲۔ اسم مذکر) پتی۔ خاوند۔ بالم ؎
پریتم تم مت جانیو بسیو دُور کر باس دیہ گیہ کتھو رہے پران تمہارے پاس (دوہا)

پریڈ۔ ۱۔ اسم مؤنث (صحیح انگلش Parade پریڈ) (۱) فوج کی قواعد کا میدان (۲) قواعدِ فوج (۳) صف۔ قطار۔ پرا (یہ معنی انگریزی نہیں)

پریڈ جمانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ صف باندھنا۔ قطار باندھنا۔ پرا جمانا +

پریزیڈنسی۔ انگلش (Presidency) اسم مؤنث
قلمرو ہند کا وُہ حصّہ جو کسی علٰحدہ گورنمنٹ کی ماتحت ہو۔ احاطہ۔ صوبہ

پریس۔ انگلش (Press) اسم مذکر (۱) دبانے کا شکنجہ۔ چھاپنے کی کل (۲) مطبع۔ چھاپہ خانہ +

پریس مین۔ انگلش (Press-man) اسم مذکر۔ چھاپنے والا +

پریسیڈنٹ۔ انگلش (President) اسم مذکر (۱) میرِ مجلس۔ صدرِ انجمن۔ پنچوں کا سردار۔ سرپنچ (۲) علاقہ کا حاکم۔ حاکمِ صوبہ (۳) مدرسہ کا افسر۔ کمیٹی کا اعلیٰ افسر۔ جمہوری سلطنت کا منتظم +

پریشاں۔ ف۔ صفت (۱) آشفتہ۔ بکھرا ہوا۔ سرگرداں۔ منتشر۔ متفرق۔ بتر بتر۔ پراگندہ۔ مضطر۔ خستہ (۲) متفکر۔ متردّد۔ اندیشہ مند (۳) حیران۔ متحیّر۔ حیرت زدہ +

پریشاں حال۔ ف + ع۔ صفت۔ خستہ حال۔ پراگندہ روزی۔ مفلس۔ مصیبت زدہ۔ تنگ حال +

پریشاں خاطر۔ ف + ع۔ صفت (۱) اُداس۔ دل برداشتہ۔ افسردہ دل (۲) فکرمند۔ متردّد +

پریشاں دل۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (پریشاں خاطر)

پریشان کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) حیران کرنا۔ ستانا۔ دِق کرنا (۲) فکر میں ڈالنا۔ اندیشہ میں پھنسانا +

پریشانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) اضطراب۔ انتشار۔ پراگندگی۔ سرگردانی (۲) فکرمندی۔ تردّد (۳) مصیبت۔ بپت +

پرکھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پرکھ۔ آزمایش۔ امتحان۔ تجربہ ؎
اے دوست کیا پرکھا ہم نے دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (رباعی درد)
(۲) افسوس۔ غم۔ سوچ۔ بچار + فکر۔ خیال جیسے ہمیں اس تمہارے کہنے کا تو پرکھا نہیں مگر اُس کی بات کا خیال ہو (۳۔ ہندو عو) احتراز۔ پرہیز۔ حذر۔ ابھی ہمارے ہاں آنے سے کیا پرکھا ہے (۴) اعتبار۔ اعتماد۔ پرتیت۔ بساکھ۔ بھروسا (مجازاً) یقین جیسے ہمیں جھوٹے لالچی کی بات کا پرکھا نہیں (۵) فرق۔ تفاوت۔ انتر۔ جُدائی۔ اختلاف۔ علیحدگی +

پرکھا کرنا۔ فعلِ لازم (۱) نتیجہ نکالنا۔ سمجھنا۔ خیال کرنا۔ بچار کرنا۔ غور کرنا۔
ایک نگری کے راجہ آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُدھ بانجھ کر کیا پرکھا ایک ہی میں سب کا لیکھا (گنجینہ کی پہیلی)
پر ہے اُن میں اتنا پیچ آدھے اُتم آدھے نیچ
(۲) امتحان کرنا۔ پرکھنا۔ آزمایش کرنا +

پریم۔ س۔ اسم مذکر (۱) پیار۔ پریت۔ سنیہ۔ محبت۔ اُلفت + لاڈ۔ دُلار (۲) دوستی۔ اخلاص۔ یارانہ +

پَریوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا اور اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے (۲)۔ عوام ہندو کبوتر سنگلی ہو خواہ پالتو (ردیف بسنت کی کہانی میں یعنی پالتو کبوتر آیا تھا)

پَریوں کا اُتارا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پریوں کے اُترنے کی جگہ۔ پریوں کی گزرگاہ۔ مسکنِ پریاں۔ پرستان۔ (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ؎

وہ گھر کہ ترا مہ رو جس گھر میں گوکرا ہے ۔ اندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (نگستا)

پَریوں کا اکھاڑا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پریوں کی مجلس۔ خوبصورتوں کا مجمع +

پَریوی کونسل۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ بادشاہ یا نائب بادشاہ کی وہ خاص مجلسِ غوری جو امورِ سلطنت میں مشورہ دینے کے متعلق کی جائے۔

پَریزَہ۔ ف۔ صفت۔ نہایت خوبصورت عورت۔ پری تمثال +

پَڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑی بڑیا۔ وہ کاغذ کا تختہ جس میں چیزیں رکھکر تاگے سے باندھ دیں (۲) ڈھول یا طبلے وغیرہ پر چڑھ جانے کا چمڑا۔ ڈھولکی کا چمڑا +

پڑا پانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ راستہ چلتے کچھ پانا + بے محنت و مشقت کسی چیز کا حاصل ہو جانا۔ مفت ملنا ؎

دل بڑی طرح لگا عشق بتاں میں لے شیخ ۔ دیں پڑا پایا میں اگرا کے خدا یاد رہے (حالی)

پَڑا پَڑ۔ ہ۔ تابع فعل۔ تڑا تڑ۔ پے در پے مینہ برسنے یا جوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز۔ وہ آواز جو برابر ضرب پڑنے سے صادر ہو + متواتر صدمے کی آواز

پَڑاقا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) (۱) پٹاخا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲)۔ (دہلی) پٹاخے کی آواز۔ کرلے وغیرہ کی آواز +

پَڑاسے کی گوٹ۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ رنگ برنگ کی گوٹ۔ پٹاپٹ۔ کی گوٹ +

پڑا گرا۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) اُفتادہ۔ حقیر۔ ناچیز۔ بے حقیقت +

(اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں)

پَڑاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ۔ منزل۔ چوکی۔ اسٹیشن۔ سرائے۔ فرودگاہ۔ ٹھکانا +

پَڑاؤ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھاؤنی ڈالنا۔ چھاؤنی چھانا۔ رہ پڑنا۔ بہت دنوں تک مقام کرنا +

پَڑاؤ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قافلہ پر دن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا۔ قافلہ لوٹنا +

پَڑَبَڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (تھرب) (۱) بیہودہ گوئی کرنا۔ بکواس کرنا۔ بکنا (۲)

چرپرانا۔ زبان میں مرچیں لگنا۔ زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہو کر چھالی پڑجانا +

پَڑپَڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) (۱) پڑپڑ کرنا۔ دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں (۲) بلبل کا بھاگتے وقت بولنا۔ پڑپڑ پڑوں کرنا۔ پٹ پٹوں کرنا۔

پَڑَت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) قیمتِ خرید۔ گھر پڑتی قیمت (۲) بازاری نرخ بازار کا بھاؤ۔ حساب۔ جگت۔ پھیلاوٹ۔ میزان +

پَڑَت پھیلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قیمت خرید کا ہر ایک چیز پر برابر حصہ لگانا۔ فی عدد لاگت پھیلانا۔ اندازہ ٹھیرانا۔ اندازہ مقرر کرنا۔ کل قیمت اجزا پر تقسیم کرنا +

پَڑَت پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قیمت کا اندازہ ہونا۔ فی عدد لاگت پھیلنا۔ جیسا پھیلنا۔ کسی چیز کا بعد از اخراجات گھر پڑتے رہنا۔ خرچ بیٹھنا +

پَڑتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حصہ۔ بچی (۲) شرح۔ لگان۔ وہ شرحِ مالگذاری جو ہر ایک بیگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پَڑتال۔ ہ۔ اسم مؤنث (صحیح پرتال یعنی دوسرے دفعہ کی تول) (۱) نظرِثانی۔ مقابلہ۔ دوبارہ جانچنا۔ جائزہ (۲) صدمۂ متواتر + جوتیوں کی لگاتار مار +

پَڑتال پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برابر جوتا پڑنا۔ یکساں پٹنا (بازاری)

پَڑتالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دوبارہ سنبھالنا۔ نظرِثانی کرنا۔ جانچنا۔ جائزہ لینا +

پَڑتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زمینِ اُفتادہ۔ خالی پڑی ہوئی زمین +

پَڑجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پسر جانا۔ لیٹ جانا (۲) بیمار ہو جانا۔ بچھ کر جانا +

پَڑرہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) لیٹ رہنا۔ سو رہنا۔ شبگذاری کرنا۔ بے دلی سے سونا۔ جیسے سونا تو سونے والی کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پَڑمرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا۔ اِس طرح رہنا کہ مر کر نکلنا +

پَڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گرنا۔ آ رہنا (۲) ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ پڑاؤ کرنا۔ اُترنا (۳) لیٹنا۔ آرام لینا۔ سونا (۴) گزرنا۔ واقع ہونا۔ بیتنا (۵) تھکنا۔ عاجز ہونا۔ ہارنا (۶) داخل ہونا۔ بیٹھنا جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا۔ بیکار رہنا (۸) بیمار ہونا۔ علیل ہونا (۹) بھروسے رہنا۔ کسی کی مدد پر تکیہ کرنا۔ دست نگر ہونا۔ ہاتھ تکنا جیسے کسی کی روٹیوں پر پڑنا (۱۰) آنا۔ نزول کرنا۔ حلول کرنا جیسے روح یا جان پڑنا (۱۱) وارد ہونا جیسے مصیبت پڑنا (۱۲) تعلقِ خاطر ہونا۔ فکر ہونا + خیال لگنا ؎

رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ۔ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو (ذوق)

(۱۳) شوق ہونا۔ ولولہ ہونا۔ اُمنگ ہونا جیسے جوانوں کو یہی پڑ رہی ہے

پڑو

بیاہ کی پڑی (۱۴) مُجری بننا۔ جوکھوں یا مُصیبت میں پھنسنا۔ بپتا پڑنا

مُصیبت وارد ہونا+ لالے پڑنا ؎

الٰہی آنکھ کس سے جا لڑی ہے کہ دِل کی جاں کی کس کس کی پڑی ہے (طالب)

(۱۵) داخل ہونا۔ درج ہونا۔ مندرج ہونا۔ لکھا جانا جیسے کھاتے میں نام پڑنا (۱۶) دخیل ہونا۔ مُداخلت کرنا جیسے کسی معاملہ میں پڑنا (۱۷) شامل ہونا۔ قدم درمیان دینا جیسے تمہاری باتوں پر سوگرہ سے بھرے (۱۸) خالی رہنا۔ غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں (۱۹) باقی رہنا۔ پھُوٹے ہوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے (۲۰) سنجوگ ہونا۔ اِتفاق ہونا (۲۱) ٹپکنا۔ برسنا۔ مُترشح ہونا (۲۲) سامنا ہونا۔ تعلق ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ جیسے اپنی پڑنا۔ پرائی پڑنا+

(یہ لفظ مُرکبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے جیسے دَورہ پڑنا۔ پالا پڑنا۔ نام پڑنا۔ چین پڑنا وغیرہ)

پَڑوا۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پہلی تِتھ۔ چاند کے اُجالے یا اندھیری پاکھ کی پہلی تاریخ۔ اوّل: دم پاکھ کی پہلی تاریخ۔ دُوج سے پہلے کا دِن۔ (۲۔ پُورب) کٹڑا۔ بھینس کا نر بچہ+

پَڑَوس۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہمسائگی۔ قُرب وجوار۔ گھر کے قریب+

پَڑوسن۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ زنِ ہمسایہ۔ ہمسائی۔ برابر کے گھر میں رہنے والی عورت (کہاوت) سانجھ بھئی۔ سیاں نہیں آئے۔ رات بھی آدھی آن ڈھلی + آؤ پڑوسن چوسر کھیلیں۔ بیٹھے سے بیگار بھلی+

پَڑوسی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہمسایہ وُہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے (کہاوت) اپنا اُودر پڑوسی نیڑے+

پَڑھا۔ ہ۔ صِفت (۱) خواندہ۔ عِلم سیکھا ہُوا۔ پڑھا لکھا تعلیم یافتہ (۲) پڑھو کا

پَڑھا جِن۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) وُہ جِن جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے یا عامل سے نہ اُترے (۲) نہایت متفنی وُہ شخص جو کسی طرح دامِ فریب میں نہ آئے۔ مُوَنث ؎

یہ پڑھا جِن ہے جو شیشے میں پری ہو دیو اس کا سایہ کوئی اُترتا ہے (حکمت)

پَڑھا گُنا۔ ہ۔ صِفت۔ عالِم فاضِل۔ پڑھا لکھا۔ عالِم۔ فاضِل۔ ہوشیار+

پَڑھا لِکھا۔ ہ۔ صِفت۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ+

پَڑھا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عِلم سِکھا دینا۔ فارغ التحصیل کر دینا (۲) سبق دے دینا (۳) بہکا دینا۔ لگا دینا۔ سِکھا دینا۔ اُکسا دینا۔ بُرائی

پڑم

جما دینا۔ چپکی کھا کر افروختہ کر دینا ؎

دِن پڑھے خط کے مرو پُرزے اُڑا دیتا ہے کیا جانئے کیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (معروف)

پَڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عِلم سِکھانا۔ تعلیم دینا (۲) سبق دینا۔ درس دینا (۳) بُرائی سِکھانا۔ بدگوئی کرکے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا۔ بہکانا ؎

غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذکر کر بات کو بڑھانے لگے (اثر)

پَڑھائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) کتب کی فیس۔ عِلم سِکھانے کی اُجرت (۲) طریقۂ تعلیم۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ (۳) تعلیمی کتابیں۔ درسی کتابیں کُتُبِ داخلِ تعلیم (۴) مقدار+

پَڑھ پَتّھر۔ ہ۔ صِفت (ہندو) کُند ذہن۔ بطئ الفہم۔ (اس لڑکے کو کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے مگر وہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے)+

پَڑھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عِلم سیکھنا۔ تعلیم پانا (۲) سبق لینا۔ پاٹھ کرنا۔ (۳) جپنا۔ یا سبار رٹنا (۴) جانور کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا جیسے طوطے کا پڑھنا (۵) منتر پھُونکنا۔ جادُو کرنا+

پَڑھنت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ منتر۔ جادُو۔ افسُوں۔ سحر خوانی ؎

سحرِ صولت کے سامنے تیرے سامری بھُول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پَڑھوانا۔ ہ۔ پڑھنے کا متعدی المتعدی (۱) تعلیم دِلوانا (۲) کلماتِ ایجاب و قبول مُنہ سے نکلوانا+

پُڑیا۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) وُہ کاغذ کا پُرزہ یا پتّا جس میں کوئی چیز رکھ کر باندھی جائے۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی۔ کاغذ کی پوٹلی (۲) پِسی ہوئی دوا (۳) پوٹ۔ بالکل۔ مجسّم جیسے بڑیا آفت کی پڑیا+

پُڑیا کا کتّھا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا عُمدہ اور باریک کتّھا جس کا ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے+

پُڑیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پُڑیا کی جمع (۲۔ بیگماتِ قلعہ) پریوں کی نیاز کی پُڑیاں جو دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وُہ کہ شیرینی پر چہل بی بی کی نیاز دِلوا کر تقسیم کر دیتی ہیں دُوسری سیندُور اور مِسّی کی پُڑیاں جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ کے بجائے ہوا میں اُڑائی جاتی ہیں+

پُڑیاں اُڑانا } پُڑیاں چھوڑنا } ہ۔ فعلِ متعدی (بیگماتِ قلعہ) چہل بی بی یا پریوں کی نیاز دِلوا کر مِسّی اور سیندُور کی پُڑیاں ہوا میں اُڑانا+

پَڑناوڑہ۔ ف۔ اِسم مذکر (از پہچن) (۱) آوا۔ بھٹی (۲) وہ جگہ جہاں شیشے کھچی میں جاوے

پژمُردگی۔ ف۔ صِفت۔ کُملاہٹ۔ مُرجھا پن۔ افسُردگی۔ ماندگی ؎

پژم

پژمُردَہ۔ ف۔ صفت۔ کُملایا ہُوا۔ مُرجھایا ہُوا (۲) افسُردہ۔ مایُوس +

پژمُردَہ خاطِر۔ ف۔ صفت۔ افسردہ دل۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ کبیدہ خاطر۔ مُردہ دل۔ وُہ شخص جس کا دل خوشی سے خالی ہو +

پَس۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) بعد۔ بعد ازاں۔ پھر۔ پیچھے۔ علاوہ ازیں (۲) اخیر کو۔ آخرکار (۳) لیکن۔ بہرکیف۔ بہرحال (۴) اسلئے۔ اس وجہ سے۔ اِس باعث سے +

پَس اَنداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ اندوختہ۔ جمع۔ بچت۔ وُہ روپیہ جو خرچ سے بچاکر رکھا جائے۔ صرف سے بچا ہُوا روپیہ۔ توفیر +

پَس اَندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ضروری اخراجات سے کچھ اندوختہ رکھنا۔ اندوختگی +

پَس پا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ شکست

پَس خوردَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھُوٹا۔ نیم خوردہ۔ آگے کا بچا ہُوا۔ اُلش +

پَس غَیبَت۔ ف۔ تابع فعل۔ (عوام) غیبت میں۔ عدم موجودگی میں۔ غیر حاضری میں۔ پیٹھ پیچھے +

پَس و پیش۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُونچ نیچ۔ آگا پیچھا۔ سوچ بچار +
بُرائی بھلائی (۲) لیت و لعل۔ حیلہ حوالہ (۳) دُبدھا۔ دُھکڑ پکڑ۔ اندیشہ۔ تشویش۔ کشمکش و پیچ +

پَس و پیش سوچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آگا پیچھا سوچنا۔ اُونچ نیچ دیکھنا۔ بُرائی بھلائی سوچنا + آغاز و انجام سوچنا +

پَس و پیش کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آجکل کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ ٹالنا (۲) سوچنا۔ سوچ بچار کرنا (۳) بچر مچر کرنا۔ دُبدھا میں رہنا + دُھکڑ پکڑ کرنا

پَسارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھیلاؤ۔ فراخی۔ بِستار +
(یہ لفظ صرف کمہاروں میں آتا ہے جیسے دُنیا دھندکا پسارا ہے) +

پَسارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پھیلانا۔ دراز کرنا۔ جیسے ہاتھ پسارنا۔ گودی پسارنا (۲) کھولنا۔ پھاڑنا۔ پاہنا باتا۔ جیسے مُنہ پسارنا +

پَسانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا۔ اُبالکر پانی نچوڑنا۔ چاول یا سویاں اُبال کر اُن کا پانی نکالنا +

پَساؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہُوا پانی۔ سرجوش + پیچ

پَسائی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ایک قسم کے چاول جنکا برت میں استعمال ہوتا ہے

پَسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پیسنے کی مزدوری۔ پساون۔ مزدوا۔ ۔ ۔ (۲)

پسر

پیسنے کا حاصل بالمصدر۔ رگڑائی گھسائی +

پَسْت۔ ف۔ صفت (۱) بالا کا نقیض۔ نیچا۔ نشیب (۲) خسیس بخیل۔ دُون ہمت۔ کم رُتبہ۔ کمینہ +

پَست خیال۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ عالی خیال کا نقیض گھٹیل خیالات کا آدمی

پَست فِطرت۔ ف+ع۔ صفت کم عقل۔ بیوقُوف +

پَست قَد۔ ف+ع۔ صفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھِنگنا۔ بَونا +

پَست کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہرانا۔ مغلوب کرنا۔ ہمت توڑنا۔ شکست

پَست ہِمّت۔ ف+ع۔ صفت۔ دُون ہمت۔ کم ہمت۔ کم حوصلہ۔ بُودلا
آدمیت سے بڑا ہا آدمی کا مرتبہ ۔ پست ہمت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

پَست ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نیچے ہونا۔ نشیب ہونا (۲) کم ہونا + فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہونا۔ یا ہمت پست ہونا (۳) ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ شکست کھانا۔ پیچھے ہٹنا (۴) پیچھے رہنا۔ سبقت نکرنا +

پِستان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھاتی۔ چُوچی +

پُستَک۔ س۔ اسم مؤنث (صحیح۔ پُستک) (ہندو) کتاب۔ پوتھی۔ گرنتھ۔ گٹکا

پِستَول (انگلش Pistol۔ پسٹل) اسم مذکر۔ تمنچہ۔ تفنگچہ۔ نہت چھوٹا سا تمنچہ

پِستَہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ایک میوہ کا نام جسکا پوست بادامی اور مغز رنگ میں سبز قدمیں کشمش کے برابر ہوتا ہے۔ فستق (۲) تشبیہًا) ایک قسم کا چھوٹا کتا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں + جیبی کُتّا +

پِستَئی۔ ا۔ صفت۔ پستے کے رنگ کا۔ ہلکا سبز + دھانی +

پَستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بلندی کا نقیض۔ نچائی + نشیب (۲) کمینگی

پِس جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) باریک ہوجانا۔ سرمہ سا ہوجانا۔ خت جانا (۲) مصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا + جنجال میں پھنسنا (۳) عاشق ہونا مرمٹنا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ دل دے بیٹھنا ؎
ہٹ پہ اُسکی اور پس جاتے ہیں ۔ راس ہے کچھ اُس کو خود رائی بُت (حالی)

پَسَر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رات کو ڈھور چرانا۔ چوری سے پچھلی رات کو دُوسرے کے جنگل یا کھیت میں چرانا +

پَسَر چَرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رات کو ڈھور چرانا + چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا +

پِسَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیٹا۔ لڑکا۔ صاحبزادہ + فرزند +

پِسَرِ اَخیافی۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ مادری بیٹا۔ بیوی کا وہ بچہ جو اُسکے پہلے

خاوند سے ہو۔ گیلڑ + سوتیلا بیٹا +

پسرِ خواندہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ مُنہ بولا بیٹا ۔ متبنّٰی ۔ گود لیا ہُوا لڑکا +

پسرزادہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ پوتا ۔ نبیرہ +

پسرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) لیٹنا ۔ پڑنا (۲) پھیلنا ۔ دراز ہونا (۳) اڑنا ۔ ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا (بچّوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسرہٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ وہ بازار جہاں پنساریوں کی دُکانیں ہوں +

پسلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) پہلو ۔ طرف (۲) پنجر ۔ وہ ہڈیاں جو ریڑھ سے نکلکر دل جگر اور معدہ کے اُوپر تک چھائی ہوئی ہیں ۔ پہلو کی ہڈیاں +

پسلی پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) کسی بات کی خبر ہوجانا ۔ غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہوجانا ؎

جب غیر سے ہنستا وہ کہیں سات ہمکنار ۔ یاں درد دل ہوا پہلی پسلی پھڑک گئی (ریختہ جان تپش)

لاحق حال ہو مجبور کو رنج ایک نہ ایک ۔ پسلی پھڑکی خفقان کی ہوئی سادل ٹھیرا (بحر)

پسلی کا آزار ۔ یا ۔ دُکھ ۔ یا ۔ عارضہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (عو) سانس کی بیماری جو اکثر بچّوں کو ہوجاتی ہے ۔ ذات الجنب ۔ ڈبّہ الطفال +

پسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آٹا ہونا ۔ چُور چُور ہونا (۲) کچلا جانا ۔ مسلا جانا (۳) مُصیبت میں آنا ۔ تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ جنجال میں پھنسنا ؎

مرتا نہیں ہُوں کچھ مَیں اُس سخت دل کے ہاتھوں + پستا ہُوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ مٹنا ؎

پسے دل اُس کی چتون پر ہزاروں ۔ ہُوئے بے ساختہ پن پر ہزاروں (آتش)

پسند ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ مقبول ۔ پذیرفتہ ۔ اختیار کردہ ۔ منظورِ نظر ۔ من بھاتا ۔ مرغوبِ خاطر +

پسند کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنی رغبت کے موافق چُننا ۔ خوشی سے منظور کرنا ۔ اختیار کرنا ۔ چھانٹنا +

پسندے ۔ ا ۔ جمعِ مذکر (۱) گوشت کے کُچلے ہُوئے پارچے (۲) ہکیلم

پسندیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ مقبول ۔ مرغوب ۔ منظورِ نظر ۔ حسبِ دلخواہ ۔ دل کے موافق + دلچسپ ۔ فرحت بخش ۔ خوش آیندہ +

پسنہاری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ آٹا پیسنے والی +

پسو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کا چھوٹا سا پر دار جانور جو سُرسُری کی شکل کا ہوتا اور اکثر مرطوب ملکوں یا برسات کے دنوں میں پیدا ہوکر آدمی کا خون پیتا ہے ۔ اس کی عُمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی یہ جانور پھدکتا رہتا اور سانس سو نہیں مرتا فارسی میں اسکو کیک کہتے ہیں +

پسواڑہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندی) پہلو ۔ کروٹ ۔ پاسا ۔ پہلو +

پسوانا ۔ ہ ۔ پیسنے کا متعدی المتعدی +

پسوائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (پسائی)

پسیجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پسینا آنا ۔ پسیو آنا ۔ گرم و سرد ہوا کے ملنے سے جو رطوبت یا نمی پیدا ہوجاتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں (۲) مُلائم ہونا ۔ موم ہونا ۔ نرمانا ۔ پگھلنا (۳) رحم آنا ۔ ترس کھانا ۔ کسی کے عجز و زاری کی باعث اُس پر تفقّد اور التفات کرنا (۴) کنجوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا ۔ تنگدل کا دل کھلا بننا ۔ (اکثروں کے ساتھ آتا ہے) (۵) راہ پر آنا ۔ ڈھیلا پڑنا ؎

اُن کے در دولت کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں ۔ کچھ پسیجا تو ہے دربان بڑی مشکل سے (داغ)

ہو افسردہ مجلس کی نشست سے واعظ ۔ وہ گرمائیگا یہ پسیجیگے جب کچھ (حالی)

پسینا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ عرق ۔ خوے ۔ وہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسام سے نکلے +

پسینا آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عرق آنا ۔ محنت ۔ شرم یا غیرت کی باعث پسینوں میں ڈوب جانا ۔ خجل یا پریشان ہونا ؎

آگیا تجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی (اسیر)

پسینا چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شرمندگی یا غیرت سے پسینا آنا + غش آنا

دیکھو نہ کیوں تن کا میرے پسینا ۔ ہاے ۔ مرنے سے کہ جب نزع میں غش گزرا (مومن)

پسینا ہرا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پہلوان) پسینا سوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈوبنا ۔ یا ۔ نہانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت پسینا آنا ۔ پسینوں

پسینے پسینے ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عرق عرق ہونا ۔ آب آب ہونا ۔ پسینوں میں ڈوبنا (۲) ازحد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں سے سرشار ہونا (۳) نہایت شرمندہ ۔ منفعل اور خجل ہونا +

پسیو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندی) (۱) دیکھو (پسینا) (۲) وہ رطوبت جو پکنے میں سرپوش کے زیریں رُخ پر قطروں کی صُورت میں جمع ہوکر ٹپکتی ہے +

پشاچ ۔ س ۔ اِسم مذکر ۔ سنسکرت سے مُراد ہیں جو ناپاک ۔ دیو ۔ بھُوت ۔ پریت ۔ جن ۔ عفریت ۔ بلکش

پُشت ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) پیٹھ ۔ کمر (۲) پیچھے ۔ عقب (۳) مدد ۔ سہارا ۔ معاونت (۴) پیڑھی ۔ نسل +

پُشت بہ پُشت ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ باپ دادا سے ۔ پیڑھی بہ پیڑھی

پُشت پناہ ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) حمایت کرنے والا ۔ حامی ۔ مددگار (۲) حمایت ۔ مدد (۳) وسیلہ ۔ ذریعہ (۴) رفیق ۔ ساتھی ۔ ہمراہی ۔ قوت بازو

پُشت خار ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ریچھ یا ہاتھی دانت کا پنجہ جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں + کھجر ہتا +

پُشت دِکھانا۔ یا۔ دینا۔ ۱۔ فعل لازم۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ لڑائی سے بھاگ جانا +

پُشت گرمی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ حمایت۔ مدد۔ پُرچک + کمک۔ سہارا۔ تقویت

پُشتارہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) گٹھا۔ بوجھا۔ پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر۔ انبار +

پُشتک مارنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دولتی مارنا۔ گھوڑے گدھے یا اُونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اُٹھا کر لات مارنا +

پُشتو۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ افغانوں کی زبان (اہل ہند بفتح بائے فارسی بولتے ہیں)

پُشتہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) ٹیلہ۔ تودہ۔ پُشت پناہ۔ وُہ مٹی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا اِستحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ نیز وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے۔ بند۔ مینڈ (۲) کتاب کی پُشت کا چمڑا۔ وُہ چمڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں +

پُشتہ بندی۔ ف۔ اِسم مذکر۔ پُشتہ باندھنا۔ دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا۔ بند باندھنا +

پُشتی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) تائید۔ مدد۔ حمایت۔ پُرچک۔ ٹیک۔ سہارا (۲) محافظت۔ پناہ

پُشتی کرنا۔ یا۔ لینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ ساتھ دینا۔ پُرچک دینا۔ سہارا دینا +

پُشتیبان۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) سہارا دینے والا۔ مددگار۔ رفیق۔ ساتھی۔ معاون۔ محافظ (۲) وُہ لکڑی جو کواڑوں یا تختے کی پُشت پر اِستحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں

پُشتین۔ ف۔ تابع فعل۔ پُشت بہ پُشت۔ پیڑھی در پیڑھی۔ باپ دادا کے پرم پرا کو

پُشتینی۔ ۱۔ صِفت۔ موروثی۔ قدیمی۔ خاندانی۔ پیڑھیوں کا + پُرکھوں کا +

پُشٹ۔ س۔ صِفت۔ (۱) ہندو) مقوّی۔ طاقت بخش (۲) اِسم مؤنث) پرورش پالنا

پَشم۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) اُون۔ بال۔ رُواں (۲) موئے زہار۔ کالے بال (۳) بیکار۔ نکمی چیز یا ناکس۔ فرومایہ آدمی۔ بے حقیقت آدمی +

پَشم پر مارنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ پرواہ نہ کرنا۔ غرض نہ رکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ خبر

پَشم کندہ نہ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا۔ خاک نہ ہونا یا دشمن پر حاوی نہ ہونا +

پَشم نہ اُکھڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا +

پَشم نہ سمجھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کچھ نہ سمجھنا +

پَشمینہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ اُونی کپڑا جیسے شال وغیرہ +

پَشو۔ س۔ (پَشُو) اِسم مذکر (۱) چوپایہ۔ چوپا۔ ڈھور۔ ڈنگر۔ گھوڑا۔ گدھا۔ خچر۔ گائے۔ بھینس۔ ہرن۔ بکری۔ بھیڑ وغیرہ (۲) احمق آدمی۔ مودُھو +

پِشواز۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ گون۔ سایہ۔ لہنگے کی وضع کی پوشاک۔ بالکل ڈھیلا ڈھالا ایک قسم کا جامہ جو آگے سے کھلا رہتا ہے فارسی میں اسے قبائے پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا بندوؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی گھیردار پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ ناچتے وقت پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) +

پِشّہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) مچھر۔ ڈانس ؎

پشّے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصد خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

(۲) بے حقیقت۔ حقیر۔ ناچیز۔ مثل ذرہ جیسے میں اُس کو پشّہ برابر نہیں سمجھتا۔ (بعضوں کے نزدیک اس کی عمر ۳ روز کی اور اکثر کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) +

پِشّی۔ ۱۔ اِسم مؤنث (ع) (انعرِ شاب) مُتّی۔ بچے کا پیشاب۔ چنانچہ پشی کرانا یا کرنا

پَشیمان۔ ف۔ صِفت (۱) نادم۔ شرمندہ۔ منفعل (۲) تائب۔ افسوس کرنے والا۔ پچھتانے والا +

پَشیمان ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شرمندہ ہونا۔ پچھتانا۔ پچھتاوا آنا۔ ملول آنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا ؎

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا (غالب)

پَشیمانی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ شرمندگی۔ ندامت۔ افسوس۔ پچھتاوا +

پکّا۔ ہ۔ صِفت (۱) کچا کا نقیض۔ پختہ (۲) ہانڈی یا پان کا پکایا ہوا (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہوا جیسے پکی رسوئی یا پکا کھانا کہتے ہیں) (۳) کامل۔ پورا۔ بالغ (۴) ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کائیاں (۵) مضبوط۔ پائیدار۔ مستحکم۔ دیرپا (۶) اُبلا ہوا۔ جوش دیا ہوا پانی اور نیز ستے پانی کا نقیض چنانچہ برسات یا ستے کنوئے کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں (۷) بہ بہیا ہوا زخم یا پھوڑا (۸) اینٹ یا چونہ کی عمارت (۹) خالص۔ بے غش۔ کامل العیار جیسے پکا سونا (۱۰) پورے وزن کا۔ پوری قیمت کا + پورا جیسے پکا سیر پکا من پکا بیگہ۔ پکا پیسہ وغیرہ (۱۱) سچا۔ راسخ القول۔ صادق الاقرار (۱۲) مصمم۔ واثق۔ مستقل جیسے پکا ارادہ (۱۳) سوددہ اور سف کا نقیض جیسے پکا کھاتا۔ پکا چٹھا (۱۴) گھٹا ہوا یا اسکردہ کاغذ (۱۵) اسٹامپ + سرکاری کاغذ (۱۶) مستند۔ ٹھیک۔ درست۔ اعتبار کے قابل جیسے پکا بھروسا (۱۷) نڈر۔ دلیر۔ شوخ دیدہ +

پکّا پان۔ ہ۔ صِفت (۱) وُہ پان جو بیل میں پک گیا ہو۔ بیل کا پکا اور زرد پان (۲) نہایت عمر رسیدہ۔ عمر طبعی کو پہنچا ہوا جس کی زندگی کا بھروسہ نہ ہو (۳) پختہ کار۔ جہاندیدہ۔ جہاں آزمودہ۔ کار آزمودہ +

پَکّا پکایا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیار شدہ ۔ بنا بنایا ۔ کمال تکمیل کو پہنچا ہوا (۲) ٹھیک ۔ ٹھیک ۔ دُرست +

پَکّا پھوڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وُہ پھوڑا جس میں پیپ پڑ گئی ہو ۔ وُہ پھوڑا جس کا مواد پک کر قابلِ اخراج ہو گیا ہو (۲) پُر درد ۔ غم آلودہ (۳) پھوٹنے کو تیار ۔ مواد سے بھرا ہوا ۔ ٹھیس کی تاب نہ لانے والا + رقیق القلب ضعیف القلب + پُر اشک ۔ رونے کو تیار ۔ سرشک آگیں

پَکّا پیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) بڑا ہوشیار مرد ۔ نہایت تجربہ کار آدمی ۔ دانا بینا

پَکّا چِٹّھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سالانہ ۔ یاسہ سالانہ حساب کی صحیح فرد ۔ پکّا کھاتا +

پَکّا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مستقل کرنا ۔ آمادہ کرنا (۲) مضبوط کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ بُن کر مضبوط کرنا + انیٹھنا جیسے سُوت پکّا کرنا (۳) گھوٹنا ۔ ذہن نشین کرنا جیسے سبق پکّا کرنا

پَکّا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ معاملہ پختہ ہونا ۔ بحث و پختہ ہونا +

پُکار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ہانک ۔ آواز ۔ للکار (۲) غُل ۔ شور ۔ ہلڑ (۳) فریاد ۔ سے

یکتائے جوجوان اجل آئی دوچار تھی ۔ گرتی تھیں بجلیاں یہی ہر سُو پکار تھی (انیس)

(۴) بُلاوا ۔ طلب سے

کیا ابر ہے چمن ہے ہوا ہے بہار ہے ۔ ساقی پہنچ شتاب کہ تیری پکار ہے (جرأت)

(۵) خواہش ۔ حاجت ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ چاؤ ۔ مانگ جیسے پانی کی پکار (۶) نالش ۔ استغاثہ ۔ فریاد +

پُکار دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلا دینا ۔ ہانک دے دینا (۲) آواز لگا دینا ۔ جتا دینا ۔ آگاہ کر دینا سے

پہنچے سے جیسے شیوۂ مردانگی کوئی ۔ جب تصدِ خوں کرا گئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

پُکار کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ علانیہ ۔ کھلم کھلا ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ غل مچا کر ۔ زور سے ۔ چلّا کے (۲) خفا ہو کے ۔ ناراض ہو کے ۔ جھلّا کے +

پُکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلانا ۔ ہانک دینا (۲) چلّانا ۔ غل مچانا (۳) خبر کرنا ۔ آواز لگانا (۴) رٹنا ۔ یاد کرنا ۔ نام جپنا (۵) بھیک کی آواز لگانا ۔ صدا کرنا (۶) مسمّی کرنا ۔ عرف قرار دینا جیسے انھیں شاہ صاحب کے نام سے پکارتے ہیں (۷) بیچنے کی آواز لگانا (۸) فریاد کرنا ۔ نالشی ہونا +

پَکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پختہ کرنا ۔ کھانا تیار کرنا ۔ رانْدھنا (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا (۴) بمقدار پُوری کرنا ۔ پورا کرنا (اس معنی میں استعمال زیادہ ہوتے ہیں جیسے اس کو چار روپیہ کا گُڑ پکا دو یعنی پُورا کر دو)

پَکاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پختگی ۔ تیاری + مواد کا پکنا +

پَکاؤ پر آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پختگی پر پہنچنا ۔ مواد کا اخراج کے قریب ہونا جیسے اب پھوڑا پکاؤ پر آگیا +

پَکائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) پکائی ۔ محنت کی اُجرت +

پَکَڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گرفت ۔ قبضہ (۲) بیگار میں بُلانا ۔ طلبی ۔ بُلاوا (۳) کُشتی ۔ لڑنت (۴) حصول ۔ یافت ۔ منفعت ۔ پراپت +

پکڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عوام) (۱) دست بدست دینا ۔ ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ ہاتھ میں دینا (۲ ۔ پُورب) پکڑوانا ۔ گرفتار کرانا +

پَکَڑ بُلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گرفتار کر منگانا + زبردستی بلوا لینا +

پَکَڑ دھَکَڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مجرموں کی گرفتاری +

پَکَڑ لانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کر لانا (۲) نکال لانا ۔ باہر لے آنا (۳ ۔ پہلوان) حریف کے پیچھے جا لگنا ۔ حریف کو داؤ پر لے آنا ۔ قابو میں لے آنا +

پَکَڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گہنا ۔ ہاتھ میں لینا ۔ مُٹھی میں لینا ۔ تھامنا ۔ لینا (۲) گرفتار کرنا ۔ قید کرنا ۔ پھنسانا (۳) سائی لینا ۔ بیعانہ لینا (۴) گرفت کرنا ۔ اعتراض کرنا ۔ ٹوکنا (۵) روکنا ۔ ٹھیرانا جیسے کتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی (۶) پُورا کرنا ۔ انجام پر پہنچانا جیسے انہیں رات پکڑنی مشکل ہے (۷) برابر آنا ۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا ۔ دوڑ میں پکڑنا (۸) دبانا ۔ بھینچنا ۔ جیسے گلا پکڑنا (۹) ہونا ۔ لگنا ۔ جیسے عرصہ پکڑنا (۱۰) داؤ پر بھرنا ۔ قابو پر چڑھانا (کُشتی گیر) (۱۱) نکالنا ۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا (۱۲) حاصل کرنا ۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا (۱۳ عوام) غلبہ کرنا ۔ گھیرنا جیسے گٹھیا نے پکڑ لیا (۱۴) جُڑنا ۔ پیوست ہونا (۱۵) سہارا دینا +

پَکَڑوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کرانا ۔ پھنسوانا ۔ قید کرانا (۲) سہارا دینا ۔ ہاتھ لگانا (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ پکڑانا (۴ ۔ بازاری) تھموانا ۔ مُٹھی میں دینا +

پَکھ ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) پنکھ ۔ بازو ۔ پر (۲) پاکھ ۔ نصف حصّہ ۔ آدھا مہینہ ۔ پندرہ دن کا زمانہ (۳) طاقت ۔ بل (۴) طرف ۔ اور ۔ جانب ۔ پہلو (۵) تیر کا پر +

پَکھشی ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ پرندہ ۔ پنچھی ۔ پکھیرو +

پکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پختہ ہونا ۔ تیار ہونا (۲) رِندھنا ۔ کھانا بننا (۳) بالغ ہونا ۔ بلوغت کو پہنچنا (۴) گدرانا ۔ پھل کا پختہ ہونا (۵) پیپ پڑنا ۔ سڑاند پڑنا ۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا (۶ ۔ پُورب) بال سفید ہونا ۔ سر سفید ہونا ۔

پکو

ہونا (۷) مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھ کر تیار ہونا (۸) چوسر/نرد کا سب گھروں کو طے کرکے اپنے گھر میں آنا (۹) قیمت ٹھیرنا۔ معاملہ بننا۔ چکنا۔ بحث دُرُست ہونا +

پکوان ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری مٹھائی۔ پوڑے وغیرہ

پکوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ پرندھوانا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا

پکوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ پکانے کی اُجرت +

پکوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی پکوڑی۔ گلگلے کی مانند۔ بجوڑا ہوا پکوان۔ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہوئے سے بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پکوڑا سی ناک۔ کیا پکوڑا سر ہے +

پکوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ پھلکی۔ بیسن یا پیٹھی کی وہ ٹکیں جو پیز جو تلنے سے پھول جاتی ہے +

پکوڑی مل ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ظرافتہً بنئے یا بقال زادے کو کہتے ہیں

پکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) +

پکھال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جس میں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لادا کرتے ہیں۔ مشک کلاں (۲) تشبیہاً بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جس میں بہت سی خوراک سما جائے +

پکھال پیٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ دراز شکم۔ بڑ پیٹو۔ کھاؤ۔ اکال +

پکھاوج ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ +

پکھاوجی ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا +

پکھراج ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوش رنگ بیش قیمت جواہر جس کا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے +

(یہ جوہر نیلا اور سبز مائل بہ سفیدی بھی ہوتا ہے)

پکھروٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جس پر یہ ورق لگایا جائے +

پکھوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پہلو۔ بغل۔ کنارہ۔ آغوش۔ بر۔ جیسے ملکے پکھوے کی [illegible] (۲) [illegible]

پکھوالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ چھپر کا پاکھا۔ کھپریل کا پہلو +

پکھیرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر جیسے اڑ جا رے پکھیرو بن تو رنگیلا تھوڑا اگیت (۲) تشبیہاً آدمی چونکہ ہر ایک جگہ جاسکتا ہے +

پکی ۔ ہ ۔ صفت مؤنث۔ کچی کا نقیض (۱) پختہ (۲) پوری بالغہ (۳) مضبوط + تجربہ (۴) کابستوں میں پکی کچوری مٹھائی وغیرہ کی ضیافت +

پکی

پکی پیداوار ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث (۱۔ قانون) جنس پختہ + وہ جنس جو پختہ اُترے (۲) وہ نکاسی جو اخراجات کاشتکاری مجرا دیکر بچتی ہو +

پکی پیسی ۔ ہ ۔ صفت (عو) پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی ہوشیار عورت

پکی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ پختہ و پُختہ کرنا۔ کسی بات کے وعدہ یا قرارداد کا استحکام کرنا

پگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم +

پگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا ناتھ میں ڈالکر دُم کی طرف سے پکڑتے ہیں اگندہ پچھاڑی۔ جیسے آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔ سب سے بھلا کمہار کا گدھا (کہاوت)

پگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوڑی زغند میں کھتاریوں کو ستر کا کوڑی چھپا کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا +

پگاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی بر وقت۔ کیونکہ اصل میں بگاہ تھا۔ اصطلاحی۔ صبح۔ سحر۔ بھور۔ فجر۔ تڑکا +

پگڈنڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ بٹیا۔ لیک۔ وہ سکڑا راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ +

پگڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ عمامہ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے پیچے دار پگڑی جو جوہری باندھتے ہیں۔ گوٹے دار پگڑی جو اکثر دلی کے سیٹھوں کے سر پر ہوتی ہے۔ منبی پگڑی جس کا خاص حیدرآباد دکن میں رواج ہے۔ یہ پگڑی نہایت خوبصورت اور تاج نما ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے مرہٹی۔ مارواڑی۔ مدراسی (۲) عزت۔ آبرو۔ جیسے پگڑی رکھ لی چکھ (۳۔ ہندو) نفر۔ متنفس۔ آدمی۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو ملے +

(اس لفظ کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس زبان کا ہے۔ سنسکرت میں ہے اور نہ اور مختلف زبانوں میں۔ مگر چونکہ ہندوستان میں بولا جاتا ہے اس وجہ سے ہندی قرار دیا گیا)

پگڑی اتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) عزت اُتارنا۔ آبرو ریزی کرنا (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مونڈنا۔ دغا سے مال اسباب لینا + دھوکہ دیکر کسی سے مال کی زیادہ قیمت لینا۔

پگڑی اترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ آبرو ریزی ہونا۔ عزت جانا +

پگڑی اٹکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (مجاز) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

گمائی اسری کرتی ہے اپنی اور شاہ کی ؛ یہاں گیگوں کی گئی ہے پگڑی کے لیے

پگڑی اچھالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) عزت اتارنا - ذلت دینا - ذلیل کرنا (۲) تمسخر کرنا - ہنسی اڑانا - مذاق کرنا - چھیڑنا ؛

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ ہولی کے دنوں میں تمسخر آرا لوگوں کی پگڑیاں اچھال دیتے ہیں)

پگڑی اچھلنا - ہ - فعل لازم - بے عزتی ہونا - ذلت ہونا - ذلت و رسوائی ہونا

نیکی و شیخی نہیں میخانہ میں چلتی ؛ یاں پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغاں ہے (آتش)

سنبھل کر اس جگہ رکھیے قدم کو شیخ جی ہنس کر ؛ یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں (نامعلوم)

پگڑی باندھنا - ہ - فعل متعدی (۱) دستار باندھنا - سر پہ دستار لپیٹنا (۲) دستار بندی کرنا (۳) قانون کسی کا قائم مقام بنانا - گدی پر بٹھانا - ریاست و وراثت کا حقدار بنانا ؛

پگڑی بدلنا - ا - فعل متعدی - بھائی چارا کرنا - بھائی بنانا - ٹوپی بدل بھائی بنانا - یارانہ کرنا ؎

عشق بتاں میں دیکھا یہ لطف سب سے بڑا ؛ بدلی گئی ہے پگڑی شیخ و برہمن میں (نامعلوم)

پگڑی بندھنا - ہ - فعل لازم - (۱) کسی کا قائم مقام ہونا - سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا - حاکم یا پنچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا وارث گردانا جانا (۲) عزت ملنا - خلعت ملنا (۳) استاد تسلیم کیا جانا

(مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے بعد اور اہل ہند میں اکثر مردے کی تیرہویں کو بیٹے کے سر پر وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے)

پگڑی رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) سر پر عمامہ باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا (۲) عزت بچانا - آبرو کو محفوظ رکھنا (۳) دستار گرو رکھنا (۴) عجز کرکے پاؤں پر رکھنا - منت کرنا -

(اس معنی میں تو یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اس کے آگے پگڑی رکھ دی یا اس کے پیروں پر)

پگڑی کا بطانہ - ا - اسم مذکر - پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جس کے اوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں ؛ (اس کی اصل بطن ہے)

پگڑی والا - ہ - اسم مذکر - حکیم - طبیب - حکیم - ڈاکٹر - بید ؛

(چونکہ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا خوب بُرا خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ان وقتوں میں پگڑی والا جیسے (الکہتی ہیں) ؛

پگلا - ہ - صفت - (۱) پگل کی تصغیر - باؤلا - خبطی (۲) احمق - نادان - مخبط - خبطی - خولا - خبطا ؛

پگلانا - ہ - فعل متعدی - تا - تپانا - دھات کو آگ کی گرمائی سے رقیق کرنا ؛ فارسی میں

کداختن - کچھ رب میں پگلانا (۲) رقیق کرنا - ملائم کرنا - نرمانا (۳) راضی کرنا - رحم لانا

پگلنا - ہ - فعل لازم - (۱) تپنا - پگلنا - سگلنا - دھات وغیرہ کا گرمائی سے پتلا ہو جانا (۲) رقیق ہونا - ملائم ہونا - نرمانا (۳) پسیجنا - رحم آنا - دینے پر راضی ہونا - فیاضی پر آمادہ ہونا ؛

پگنا - ہ - فعل لازم - پگایا جانا - تلنے کے بعد کھانڈ کے شیرہ میں کسی چیز کو نرمی غلاف ڈالا جانا ؛ غلاف جانا - قوام میں لپیٹا جانا - غلافنا ؛

پگیا - ہ - اسم مؤنث - پگڑی کی تصغیر (گیتوں میں آتا ہے) ؛

پل - ف - اسم مذکر - (۱) جسر - سیت - قنطرہ - وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلہ سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اوپر کچھ پیچیدہ کر راستہ ہو (۳) اردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بھی بولتے ہیں (۴) پشتہ - بند - روک - تودہ - انبار ؛

پل باندھنا - ا - فعل متعدی - (۱) دریا کا راستہ بنانا - ندی نالے کے اوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کرکے راستہ نکالنا - پاٹنا باندھنا (۲) ڈھیر لگانا - تودہ لگانا یا انبار باندھنا ؛ متواتر کوئی کام کرنا - افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پل باندھ دیا ؛

پل بندھنا - ا - فعل لازم - انبار لگنا - انبار لگنا - تودہ تودہ ہونا ؎

دل و جان و جگر پر ہے تا تل ؛ غم و درد و الم کا بندھ گیا پل (جرأت)

پل بندی - ا - اسم مؤنث - (۱) پل باندھنا - باڑ بندی (۲) پل کی ترتیب (۳) پل کا محصول ؛

پل ٹوٹنا - ا - فعل لازم - (۱) جسر کا شکستہ ہونا - پل کا گر جانا یا بہ جانا یا بگڑ جانا (۲) افراط ہونا - کثرت ہونا - بہتات ہونا - اژدحام ہونا جیسے اس میلے میں آدمیوں کا پل ٹوٹ گیا ؛

پل - ہ - اسم مؤنث - (۱) پلک - پلک (اصل میں پلک کا مخفف ہے) (۲) پلک جھپکنے کا عرصہ - دقیقہ - ثانیہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ - آن - لمحہ - لحظہ - کوئی دم - چھن ؛

پل بھر میں - ہ - تابع فعل - آن میں - لمحہ میں - تھوڑی سی دیر میں - آن کی آن میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - چھن میں - ذرا سی دیر میں - بہت کم وقت میں - فوراً - جھٹ پٹ ؎

جلتا بدن سا تھا ہے ابر مژہ کے ایک ہی جھڑ لگی پل بھر میں پشنی اپنے دریا ہار کی (مصحفی)

پل کی پل یا **پل مارتے** یا **پل مارنے میں** - ہ - تابع فعل - آناً فاناً - تو

فی الفور۔ بطرفۃ العین میں۔ بہت جلد۔ تُرت۔ آنکھ جھپکانے میں۔

پَلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آنچل۔ چھور۔ دامن (۲) بُعد۔ فاصلہ۔ نپا۔ دُوری مسافت و تفاوت۔ فرق۔ جیسے بڑا پلّا ہے ؎

تھا تیر میں رُستم کے بڑی دُور کا پلّا پر تھا نہ تری ناوک مژگاں کے برابر (صحدی)۔

(۳) مدد۔ کمک۔ حمایت۔ طرفداری۔ پہنا۔ جیسے حاکم اُس کے پلّے پر ہے (۴) بار سر۔ سرکا بوجھ۔ تھیلا۔ انبان۔ گون جسمیں مزدور لوگ غلّہ یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں چنانچہ پلّے دار اسی وجہ سے کہتے ہیں (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلّہ ہے (۶) پٹ۔ ایک کواڑ (۷) لپ۔ کولی ؛ جھولی۔ دامن (۸) تحویل سپردگی جیسے پلّے پڑنا ؛

پلّا بھاری ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مسافت بعید ہونا۔ نہایت بُعد و فاصلہ ہونا (۲) نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا۔ ازحد گنہگار ہونا (۳) قوی مدد ہونا۔ گہری حمایت ہونا۔ بڑی مدد پر ہونا (۴) بوجھل ہونا۔ گراں ہونا (۵) زیادہ کنبہ ہونا۔ بہت سا کنبہ ہونا۔ گرانباریٔ اولاد ہونا۔ (۶) دنیوی تعلقات میں گھر کر رہنا ؛

پلّا چھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دامن چھڑانا۔ پیچھا چھڑانا۔ چھٹکارا پانا۔ مخلصی پانا

پلّا لینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہنود عو) ماتم کرنا۔ پرسا دینا۔ میت پر رونا۔ مُنہ ڈھانکنا۔ مُنہ پر دوپٹے کا آنچل یا رومال ڈالکر رونا۔

پِلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کُتّے کا بچہ۔ بچۂ سگ (۲) عقا نتا۔ بچہ جیسے چھٹی کا پلّا حرام کا پلّا

پَلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تیل نکالنے کی بڑی پلی۔ وہ آہنی ظرف جس میں تیل بھر کر نکالتے ہیں ؛

پلّا شنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چلسا محنتی تیار ہو جانے کے بعد اس کی کتر بیونت کرکے درست کرنا۔ جوتا درست اور صاف کرنا۔ جوتا ترا شنا ؛

پِلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نوش کرانا۔ پانی دینا۔ دودھ چسانا ؛ شراب یا بھنگ نوش کرنا (۲) اُتارنا۔ داخل کرنا۔ جسم کے اندر پہنچانا۔ جیسے پتھر یا برتن میں سیسا یا رانگ وغیرہ پلانا (۳) مارنا جیسے تیر۔ بندوق یا گولی پلانا (۴) روغن جذب کرنا۔ گھی کھپانا (فعل لازم) کان بھرنا۔ برائی دلنشین کرنا۔ بھرنا۔ ذہن نشین کرنا ؛

پُلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (پَلاو) ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملاکر پکاتے ہیں جیسے یخنی پلاؤ قورمہ پلاؤ وغیرہ ؛

پِلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ حق جو دُودھ پلانے کا ہو۔ وہ دختر جس کی انّا گیری کی ہو (۲) دُودھ پلانے والی نوکر۔ انّا۔ انگہ۔ دھائے ؛

پل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک دفع ہی چڑھ جانا۔ دفعۃً مارنے پیٹنے پر مستعد ہو جانا۔ ملکر زور لگانا ؛ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ جھک پڑنا۔ متوجہ ہو جانا ؛

پلپلا۔ ہ۔ صفت۔ ملائم۔ نرم۔ لجلجا۔ پلا ہوا۔ گھلا ہوا ؛

پُلپلا۔ ہ۔ صفت۔ کھوکلا۔ مجوف۔ اندر سے خالی ؛

پلپلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھلانا۔ ملائم کرنا۔ جیسے آم پلپلانا ؛

پَلپلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مُنہ میں پوپلوں کی طرح گھلانا۔ مُنہ میں چوسنا۔ مُنہ میں گھلا کر نگلنے کے قابل بنانا۔ بن چبائے کھانا ؛

پلپلاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ملائمت ؛ لجلجاہٹ۔ نرمی ؛

پلٹن کی ٹھیکری۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو)۔ مقام مخصوص۔ فرج ؛

پلٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلہ۔ معاوضہ۔ انتقام۔ (۲) بڑی کفگیر جس سے ہندو لوگ چیلے وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں (۳) گردش۔ انقلاب (۴) بحالت ماضی لوٹا۔ پھرا۔ مجازاً مراجعت کی ؛

پلٹا کھانا۔ یا۔ پلٹی کھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُلٹ جانا۔ پلٹ جانا۔ برگشتہ ہو جانا ایک حال سے دُوسرے حال یا ایک پہلو سے دُوسرے پہلو کو پلٹنا۔ پھر جانا لوٹ جانا۔ سر نیچے پاؤں اوپر ہو جانا۔ مخالف ہونا۔ ناموافق ہو جانا۔ برگشتہ ہو جانا

مت ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹی کھاتے دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پلٹس۔ انگلش Poultice اسم مذکر۔ لیپ۔ ضماد۔ لپڑی۔ لیئی یا السی وغیرہ کا گرم سواد پلاٹ کیواسطے باندھتے ہیں اُسے پلٹس کہتے ہیں ؛

پلٹ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ رُخ پھیر کر۔ مُنہ موڑ کر۔ اُلٹ کر۔ گھوم کر۔ لوٹ کر۔ مڑ کر ؎

دو اُسوار دشت کے جانا تھا جاں کا جانا ؛ پلٹ کے اُسنے جو دیکھا تو جان نثار نہ تھا (بیخود)

پلٹن۔ فرنچ (Batalion بٹیلین)۔ اسم مؤنث۔ وہ آٹھ سو آدمیوں کا گروہ جو لفٹنٹ کرنیل کے ماتحت ہو۔ پیادہ فوج کا دستہ ؎

تیار رہتی ہیں صف مژگاں سے پلٹنیں رُخسار یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (آتش)

پلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُلٹنا۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ واپس ہونا۔ (۲) اپنی بات سے پھرنا۔ انکار کرنا ؛ مُکرنا (فعل متعدی) دیکھو اُلٹنا نمبر ۱-۲-۶-۷-۱۳-۱۵-۱۸)

پلچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) گتھنا۔ لپٹنا۔ سرینا۔ چپٹنا ؛

پلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پلّہ ترازو۔ کفّہ (۲) دو پلڑی ٹوپی کا ایک حصّہ ؛

پلستر۔ انگلش Plaster اسم مذکر۔ (۱) کہگل۔ گچکاری۔ سرکنہ (۲) لیپ ضماد ؛

پلستر بگاڑنا۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہیئت بگاڑنا۔ بدہیئت کرنا

پلک

پلیتھن نکالنا (کمینوں) پُستر نکالنا۔

پَلَک - ہ - اسم مؤنث - (۱) پل - مژہ - پپنی - آنکھ کے بال (۲) دم - آن - لحظہ - لمحہ - دقیقہ - ثانیہ - ذرا سے

مجھ سے وہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک سنئے درد بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک (ذوق) (دیکھیں)

پلک پیٹا - ہ - صفت - وہ مریض جو بار بار آنکھ جھپکائے - روشنی کی تاب نہ لانے والا - سبل کی بیماری والا - شپرہ چشم - چندھا (بعضے پلک پیٹنا بھی بولتے ہیں)

پلک جھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) مژہ کا جنبش کرنا - (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا - نہایت قلیل زمانہ ہونا - (۳) ذرا آنکھ لگنا - ذرا نیند آنا۔

پلک دریا - ا - صفت - وہ شخص جو ایک پل میں نہال کر دے - نہایت سخی - بڑا داتا - کریم - فیاض۔

پلک لگنا - ہ - فعل لازم - ذرا نیند آنا - کچھ آنکھ لگنا - جھپکی لینا۔

پلک مارنا - ہ - فعل متعدی - آنکھ سے اشارہ کرنا۔

پلک نواز - ا - صفت - پل میں نہال کر دینے والا - ذرا سی بات پر بخش دینے والا - ارحم الراحمین (خدا تعالےٰ کی صفت)

پلک نہ پسیجنا - ہ - فعل لازم - آنسو نہ آنا - رحم نہ آنا - سنگدل ہونا - کٹھور ہونا

تو جیسا ہم کو دیکھے اس سے اے دو دو تو مت رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اس کی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پرانا محاورہ ہے)

پلک نہ لگنا - ہ - فعل لازم - نیند نہ آنا - آنکھ نہ بند ہونا - اضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا - (۲) انتظار میں جاگتا - ٹکٹکی باندھے رہنا۔

پلکا - ہ - صفت - ابلق کبوتر - اسمیں خواہ سیاہ و سفید - خواہ سبز و سفید - خواہ سرخ و سفید - خواہ زرد و سفید ہو۔

پلکوں سے زمین جھاڑنا - ا - فعل متعدی - نہایت تابعداری کرنا - کمال حسن عقیدت جتانا۔ سہ

اشکوں نے جو تن اُسکی تاری پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزار نسیم)

پلکوں سے نمک چُننا - ہ - فعل متعدی - ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا (چونکہ اہلِ ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک گر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ نمک پلکوں سے اُٹھانا پڑیگا۔ مسلمان عورتوں میں بھی یہ وہم پھیلا ہوا ہے)

پلنا - ہ - اسم مذکر - پالنا کا مخفف - پنگورہ - گہوارہ۔

پلنا - ہ - فعل لازم - (۱) پرورش پانا (۲) گرمی پاکر نرم ہو جانا - ڈھیلا ہو جانا۔

پلنا - ہ - فعل لازم - کھِلا جانا - پسنا - تیل نکلنا (۲) ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت تیزی سے کسی کام کے سر ہو جانا یا لپٹنا - (۳) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرنا (۴) دلاوری سے حملہ کرنا - کسی پر چڑھ جانا - حملہ آور ہونا - پِل پڑنا۔

پلو

پلندہ - ہ - اسم مذکر - متھا گنڈی - کاغذوں کا گٹھا - بنڈل - پیکٹ - گٹھڑی - بقچہ۔

پلنگ - ہ - اسم مذکر - ماچا - بڑی چارپائی - بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بُنی جاتی ہے۔

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پرینک سے ماخوذ ہے مگر اہلِ فارس نے بھی ہندوستانیوں کا تتبع کرکے اپنے اشعار میں پلنگ باندھا ہے چنانچہ فردوسی - سلیم - اشرف وغیرہ شعراء فارس کے ہاں موجود ہے) سہ

جز ہندو کہ گر غافل جائے دگر نباشد آنکہ خواب اش پشت پلنگ باشد (سلیم)

بیا خواب بہار بے فرش کردند پلنگ بید بات از سایۂ او (اشرف)

پلنگ پوش - ا - اسم مذکر - بالاپوش - وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں - یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے۔

پلنگ توڑ - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے - ماچا توڑ - کاہل - سست - نکھٹو (۲) امساک کی ایک دوا کا نام

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا - ہ - فعل لازم - (عو) (۱) جنگر فارغ ہونا - بچہ جنکر صحیح سلامت اٹھ کھڑا ہونا (۲) بیماری سے اٹھنا - دکھ سے نجات پانا

پلنگڑی - ہ - اسم مؤنث - پلنگ کی تصغیر - چھوٹا پلنگ - کھٹیا - تازہ جاڑی

پلو - ہ - اسم مذکر (۱) کنارہ - آنچل - دامن - چھور (۲) چوڑی گوٹ - چوڑا لچکا۔

پلوانا - ہ - پالنے کا متعدی المتعدی - پرورش کرانا۔

پلوانا - ہ - پیلنے اور پلانے کا متعدی المتعدی - (۱) روغن نکلوانا - کولہو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا - پسوانا - رگڑوانا (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا۔

پلوٹھا یا پہلوٹھا - ہ - صفت - (ہندو) (دیکھو پہلوٹھا)

پلول - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی ترکاری کا نام - جو ترئی سے چھوٹی ہوتی اور بن کریلے سے مشابہ ہے - مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے میں سرد - زود ہضم مقوی دل و معدہ - مفید صفرا و فساد خون وغیرہ - یہ پھل پورب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور اسے پھل یا پرمل بھی کہتے ہیں۔

پلول - انگلش (اسم) Parole پیرول - اسم مؤنث - زبانی بات چیت - تقریری جواب - وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو لشکر ان کے سپاہیوں کو ہر روز بتادی جاتی ہیں تاکہ اُس سے معلوم ہو جائے کہ یہ وہ اپنی ہی فوج کا آدمی ہے - جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے

پلہ

تو وہ پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پلوں بولی گئی۔ جس سے غنیم کا آدمی دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اپنی فوج کا آدمی کہیں سے باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی امتحاناً دریافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پلوں بولی گئی تھی)

پَلُوں مِلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہمراز بنانا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا۔

پَلُوں مِلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لشکری) سازش ہونا۔ مُوافقت ہونا۔ ہمراز ہونا۔ ہم مشورہ ہونا۔ گُتھنا۔

پَلّہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ترازو کا پلڑا (۲) سیڑھی۔ پیڑی (۳) درجہ۔ مرتبہ جیسے

پَلہنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گھڑونچی۔ تپائی۔ ٹکٹن۔ چوکی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں۔ آبدار خانہ۔ پانی رکھنے کی جگہ۔

پلہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پُورب) تِلّی۔ طحال۔ تاپ تِلّی۔

پَلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ۔ چمچہ۔

پَلی پَلی جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے رمن جوڑے پلی پلی شیطان لڑھائے کُپّے (کہاوت)

پَلّی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پَل کی تصغیر۔ چھوٹا پُل۔

پَلّے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آنچل میں باندھنا۔ گرہ میں باندھنا۔ گرہ میں رکھنا۔ دامن میں لینا (۲) سنبھالنا۔ سنگوانا (۳) اپنے سر لینا۔ اپنے ذمہ لینا (۴) نکاح میں دینا (۵) نکاح کرنا۔ عقد میں لانا (۶) یاد رکھنا۔ حرزِ جاں بنانا۔ (۷) ذمہ ڈالنا۔ سر ڈالنا۔

پَلّے بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) عقد میں آنا (۲) ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔

پَلّے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حصّہ میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۲) بس کے قابو میں آنا۔ (۳) پالے پڑنا۔ عقد میں جانا۔ بیاہا جانا۔

پَلِیت۔ ا۔ صفت (عوام) (صحیح۔ ف۔ پلید) (۱) گندہ۔ ناپاک نجس (۲) کنجوس۔ کنک (۳) جن۔ بھوت پریت۔ (اس معنی پر پریت کا تابع)

پَلِیتہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ (۱) چراغ کی بتی ہوئی بتی۔ بتی۔ فتیلہ۔ توڑا۔ موٹی بتی جا بجا کا غذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے بیلنے کی شکل بتی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتی جو بجھیوں پر چڑھاتے ہیں (وہ عکس برکت [illegible] چقماق سے بتی بتا ہوا ہے)

پَلِیتہ چاٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ لگنے کے باعث بھڑک اُٹھنا۔

پن

پَلِیتہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) توپ کو بتی دکھانا (۲) آگ لگانا۔ جلانا۔ بستی میں بتی جلا کر رکھنا۔ آگ سُلگانا۔

پَلیتھن۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) خشکی۔ وہ سُوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں لگانے کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے۔ پلوتھن (۲) وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکال لینے کے بعد باقی رہے۔

پَلیتھن پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پا نانجا، رہے) پتلا حال کرنا۔ دُھول جھاڑنا۔ گرد جھاڑنا۔ کسی کی تخریب کے درپے ہونا۔

بے مشرف کے گھر کو آؤں گا اور پلیتھن ترا پکاؤں گا (سودا)

پَلیتھن نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مارتے مارتے بیدم کر دینا۔ تباہ حال کر دینا۔ پتلا حال کرنا۔ اچار نکالنا۔ کچومر نکالنا۔ بھُرکس نکالنا۔ گرد جھاڑنا۔ ٹھیک بنانا۔ لات مکّی سے خبر لینا۔ گندی کرنا۔ دھن گٹّی کرنا (۲) تخریب کے درپے ہونا۔

پَلیتھن نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تباہ حال ہونا۔ بھُرکس نکلنا۔ خستہ حال ہونا۔

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر اپنے تکیے لگائے جاتے ہیں (میرتقی)

پَلید۔ ف۔ صفت۔ (۱) نجس۔ ناپاک۔ غلیظ۔ گندہ (۲) اسم مذکر بھوت۔ پریت (صرف اُردو میں)

پَلّے دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حمّال۔ وہ شخص جو آٹا اور غلّہ وغیرہ پلے میں بھر کر سر پر لے جائے۔ مزدور۔ قُلی۔ مجازاً بندھانی۔

پلیڈر۔ انگلش (Pleader) اسم مذکر۔ مختار۔ وکیل۔ بحث کرنے والا۔ وہ وکیل جو قوانین مجریہ وقت کی رُو سے عدالت میں وکالت کا مجاز ہو۔

پَلّے سے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دامن سے باندھنا (۲) کسی سے نکاح پڑھا دینا۔ بیاہ دینا۔

پَلّے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرہ میں ہونا۔ گانٹھ میں ہونا۔ نقدی کا پاس ہونا

پلین ٹیبل۔ انگلش (Plain Table) اسم مذکر۔ تختۂ مسطح۔

پَمن گیہوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لو چدار اور سخت ہوتا ہے۔

پِن۔ انگلش (Pin) اسم مؤنث۔ آلپین۔ گھنڈی دار سوئی۔

پُن۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) نیک کام۔ عمدہ کام (۲) خیرات۔ تصدّق (۳) توجّہ۔ عنایت۔ مہربانی (۴) وقف۔ خدا کے نام پر چھوٹا ہوا۔

پُن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خیرات کرنا۔ للّٰہ دینا۔ تصدّق کرنا۔ صدقہ کرنا

پن

(۲) نام نہاد کرنا۔ بخشنا۔ عطا کرنا (۳) گائے یا سانڈ وغیرہ چھوڑ دینا وقف کردینا ؛

پن۔ یا پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کسی اسم یا صفت کے آخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولا پن بھولا ہونا۔ البیلا پن البیلا ہونا۔ بیساختہ پن بیساختگی۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ۔ کبھی سن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بچپن۔ لڑکپن یعنی بچہ یا لڑکا ہونا۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گزرا۔ اسطرح صرف ہندو بولتے ہیں۔ کہاں نسبت کے موقع پر بھی اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شہدپن یعنی شہدوں کی حرکات سے منسوب۔ لچپن۔ لچوں کی اوضاع و اطوار سے منسوب ؛

پن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانی پان اور پانچ کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے جیسے پن کپڑا۔ پن گھٹ۔ پن بٹا۔ پنواڑی۔ پنسورہ۔ پنسیری وغیرہ ؛

پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمرد۔ ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام (۲) املی یا کیری کا پن پکا شربت۔ املی کو پانی میں ملکر یا کیری کو بھلبھلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنا ہے (۳) ورق۔ جیسے بہی کا پنا (۴) ہندوؤں میں اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے پنالعل وغیرہ (۵) جوتی کے اوپر کا چمڑہ۔ اوگی (۶) ورق کا سونا (۷) پتلی اور مستطیل چیز ؛

پُنّا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو)۔ اُگلنا۔ برا بھلا کہنا۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا۔ برائی کے ساتھ ذکر کرنا ؛ بکھانا ؛

پنّا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) مخفف پینبنا۔ سُوئی گوندنا کپاس ریسہ نہ لینکالنا و دُھنا ؛

پنہانا۔ اسم مذکر (اصل میں فارسی پہنا سے لیا گیا ہے) (۱) عرض۔ چوڑائی جیسے صفت بھی ہو مخفف بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو (۲) آنار۔ پاٹ (۳) جوشِ محبت سے ماں کی چھاتی میں دودھ اتر آنا۔ چھاتی کے دودھ کا جوش ؛

پناہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تشفی۔ حمایت۔ سہارا (۲) دیوار کا سایہ۔ ظل۔ شرن (۳) بچنے کا ٹھکانا۔ ملجا و ماویٰ۔ امن۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ۔ محافظت ؛

پناہ دینا۔ فعل متعدی۔ دشمنوں سے بچانا۔ سہارا دینا۔ شرن میں لینا۔ ٹھیرانا۔ امن دینا ؛

پناہ گاہ۔ اسم مذکر۔ امن۔ ملجا و ماویٰ۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ۔ امن کا ٹھکانا ؛

پناہ گیر۔ ف۔ صفت۔ پناہ لینے والا۔ پناہ گزین ؛

پناہ لینا۔ فعل لازم۔ (۱) شرن لینا۔ حمایت میں آنا۔ پشت پناہ بنانا۔ کسیکے پاس دشمن سے بچنے کے لئے جاکے رہنا۔ ٹھیرنا (۲) آرام پانا۔ امن کی جگہ میں جانا ؛

پنج

پناہ مانگنا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوری چاہنا ؛ تبرہ حیرہ پکارنا۔ توبہ کرنا (۲) دادرسی چاہنا۔ دُہائی مانگنا ؛ شرن چاہنا ؛

پن بٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبہ۔ ایک قسم کا خاصدان ؛

پنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ روئی۔ کپاس۔ قطن ؛

پنبہ بگوش یا درگوش۔ ف۔ صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ بہرا۔ اصم ؛

پنبہ دہن۔ صفت۔ کم سخن۔ کم گو۔ ان بولا۔ چپ۔ خاموش ؛

پن بھتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُبلے ہوئے چاول جنہیں فالودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں (۲) گلتھی۔ پتلے پکے ہوئے چاول ؛

پنبئی۔ ف۔ صفت۔ روئی دار۔ روئی کا بھرا ہوا۔ جیسے لبادہ وغیرہ ؛

پنبئی راؤٹی۔ اسم مؤنث۔ وہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں رہنے کا بنواکر خسخانہ کیطرح اُسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے ؛ سرد خانہ ؛

پنپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) روپ آنا۔ تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا (۲) دُبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ بوڑھی چڑھنا۔ مفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا۔ عروج پکڑنا (۳) پھوٹنا۔ شاخیں نکلنا ؛ بڑھنا۔ لہلہانا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ پھبکنا۔ پسیدنا ؛ جوبن پر آنا۔ پھلنا پھولنا ؛

پنتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ باٹ۔ مارگ (۲) فرقہ۔ دین۔ مذہب۔ ملت۔ مت۔ دھرم۔ گروہ ؛ خانوادہ ؛

پنتھ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) دین بڑھانا۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقی دینا۔ جتھا بڑھانا ؛

پنتھ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو)۔ (۱) مذہب میں ترقی ہونا۔ دین بڑھنا ؛

پنتھی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مسافر۔ راہ رو۔ بٹاؤ ؛ سیاح (۲) مذہب کا پیرو (۳۔ جوگی) آلتی پالتی۔ چارزانو ؛ آسن ؛

پنتھی پورنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چارزانو بیٹھنا۔ باصطلاح جوگیاں آسن جمانا۔ آسن مار کر بیٹھنا ؛

پنج۔ ف۔ صفت۔ (۱) پانچ۔ ایک اوپر چار۔ خمس۔ ۵ (۲) چار برس سے زیادہ کا یا پانچ برس کا گھوڑا۔ (جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب سٹلے پنج کہیں گے تو دس برس کا گھوڑا سمجھا جائیگا۔

پنج آیت۔ ف مع۔ اسم مؤنث۔ وہ پانچ سورۂ قرآن یا آیات جو اکثر فاتحہ سوم میں پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۂ کافرون۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ فاتحہ ؛

پنج

پنج تن - ف - اسم مذکر۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام۔ حسنین پاک یعنی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے مراد ہے ۔

پنج روزہ - ف - صفت - پانچ دن کا۔ بجازاً چند روزہ۔ کوئی دن کا۔ عرصہ قلیل ۔ (چونکہ ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک ان پیدائش کی مصیبت میں اور ایک مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اس سبب سے پانچ دن آرام کے خیال کئے جاتے ہیں جو نہایت قلیل ہیں) ۔

پنج شاخہ - ف اسم مذکر۔ بجی۔ وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا لیتے ہیں ۔

پنج شنبہ - ف - اسم مذکر۔ جمعرات۔ برسپت وار۔ مشتری کا دن۔ یوم الخمیس

پنج عیب - ف - ع - اسم مذکر (۱) پانچ نقص (۲) وہ گھوڑا جس میں پانچوں بڑے عیب موجود ہوں۔ یعنی حشری۔ کری۔ شبکور۔ کبنہ لنگ اور منہ زور

پنج عیب شرعی - ف - ع - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جس میں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رو سے نہایت بد ہیں موجود ہوں۔ یعنی چوری۔ زناکاری۔ قمار بازی۔ شراب خوری۔ دروغ گوئی (۲) نہایت بد۔ بدذات۔ شہدا۔ لچہ۔

پنج گوشہ - ف - صفت - پنج کونیا - پانچ کونے کا ۔

پنج نوبت - ف - اسم مؤنث - (۱) وہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی (۲) پنجگانہ نماز (۳) پنج شبد یعنی وہ پانچ باجے جو شادی کی علامت ہیں۔ یعنی دف۔ ڈھول۔ طاسہ۔ نفیری۔ دمامہ فارسی میں چنگ کے باجے کو بھی کہتے ہیں ۔

پنج ہونا - فعل لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا۔ سات برس کا ہونا۔ (۲) نہایت شریر ہونا۔

پنجر - ہ - اسم مذکر۔ پسلیاں۔ ہڈی پسلی۔ استخوان۔ ٹھٹری ۔

پنجرہ - ف - اسم مذکر (صحیح پنجرو) (۱) قفس۔ پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اوپر دئے گئے ہیں)۔ (۲) قالب۔ قالب انسانی۔ ٹھٹری ۔

پنجری - ہ - اسم مؤنث (ہندو عورتیں) (۱) ارتھی۔ تابوت۔ کھولا۔ جنازہ (کوسنے میں بولتی ہیں) (۲) پنجرہ کی تصغیر۔ چھوٹا سا پنجرہ۔

پنجری نکلے - ہ - (کوسنا) (ہندو عورتیں) کھٹیا نکلے۔ جنازہ نکلے جیسے رام کرے تیری پنجری نکلے۔ (کوسنا)

پنجم - ف - صفت - پانچواں۔ خمس ۔ پانچواں حصہ۔ خمس - ۱/۵ ۔

پنجوں کے بل چلنا - ا - فعل لازم۔ اترا کر چلنا۔ مغرورانہ قدم رکھنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا ۔

پنجہ - ف - اسم مذکر (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ۔ (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں ۔ ہتھیلی سمیت پانچوں انگلیاں حیوانات کا چنگل اور پاؤں (۳) مٹھی۔ چنگی۔ جیسے پنجہ بھر آٹا یعنی مٹھی یا چنگی بھر (۴) جوتے کا اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں (۵) تاش کا پنجی (۶) وہ چوڑی پسلی کی ہڈی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں (یہ دراصل پنجر یعنی پسلی سے بنا لیا گیا ہے) (۷) پشت خارہ اور پیتل کا وہ چھوٹا سا گز جس کے منہ پر پنجہ بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسے ردیف وغیرہ پیٹھ کھجانے کے واسطے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ بیٹھا بھی کہلاتا ہے (۸) ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ملا کر کلائی سے کیا جاتا ہے (۹) - قصاب کی بکرے کے آدھے کا گوشت (۱۰) مٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ (۱۱) وہ ٹین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس میں لگا کر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں۔ یا علمدار لئے پھرتے ہیں (۱۲) وہ مکان جس میں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر دہلی میں گزشتہ تا امامیہ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور رہے ۔

پنجہ پھیرنا - ا - فعل متعدی۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ موڑنا ۔ مغلوب کرنا۔ غالب آنا۔

پنجہ کرنا - ا - فعل لازم - دو آدمیوں کا انگلیوں سے انگلیاں گانٹھ کر زور کرنا پنجہ لڑانا۔ طاقت آزمائی کرنا۔ پنجہ کا کس بل دکھانا ۔

پنجہ کش - ف - اسم مذکر - (۱) پنجہ کرنے والا (۲) وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈال کر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں۔ (۳) ایک قسم کی روئی جس پر پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوا ہوتا ہے (۴) گوشت خام پر جیسے بادام وغیرہ (۵) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس استاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فن سپہگری میں کامل استاد تھے۔ آپ کا نام سید محمد رضوی تھا۔ غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہو کر اپنے مکان مسکونہ واقع بھوجلا پہاڑی میں دفن کئے گئے۔ ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کی بہت قدر ہے ۔

پنجہ لیجانا - ا - فعل متعدی - حریف کا پنجہ موڑ دینا۔ غالب آجانا ۔

پنجہ مارنا - ا - فعل متعدی۔ چنگل مارنا۔ جھپٹا مارنا۔ چھپٹا مارنا۔ جیسے شیر نے پنجہ

پنج

پنجہ موڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پنجہ پھیرنا)

پنجی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پنج شاخہ۔ فلیتے جلانے کا آلہ۔

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا۔ یا چمٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا۔ سارے کام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا۔ نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اُس سے چھٹنا چھڑانا مشکل پڑ جائے۔

مجھ سے میرا کیا جنے ہے شوق تمہارا شب ہجر غم پیچھے پڑا ہاں کہاں پنجے جھاڑ کر (ناسخ)

پنجے جھاڑ کر لپٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت سر ہونا۔ وسیلہ آثار ہونا۔ ستانے پر مستعد ہونا۔ بدستہ

زلف میں یک دست شانا خن لیے کاوکر پنجہ خورشید سے لپٹا ہے پنجے جھاڑ کر (انشا)

پنجیری۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) (۱) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو اکثر زچہ کے لئے تیار ہوتی یا شب زفاف کے بعد دُلہن کے میکے سے آتی ہے۔ یہ شیرینی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ پہلے آٹے یعنی سوجی کو گھی میں بھون کر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اُوپر سے کھانڈ۔ پیسی ہوئی سونٹھ۔ چھوارے اور گھی میں بھنے ہوئے گوند کھانے ملا دیتے ہیں۔ چنانچہ ان پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنجیری اسکا نام پڑ گیا (۲) (ہ۔ ہندو) وہ گوند کھانے جو زچہ کے لئے بنائے جاتے ہیں (۳) وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو جنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے۔

پنچ۔ ہ۔ صفت (۱) پانچ کا مخفف۔ (۲) اسم مذکر) حاکم۔ حَکَم۔ داور۔ ثالث۔ جج۔ جوری۔ پنچایت میں بیٹھکر فیصلہ کرنے والا۔ قوم کا سردار۔ (۳) اسم مذکر) صلاح کار۔ مشیر۔ ممبر۔ گانو کا صلح کار۔ (۴) فلاں۔ فلانی کا پیشہ کرنیوالا (۵) عام لوگ۔ کسی قوم کے عام آدمی۔ (۶) اسم مؤنث) پکان۔ وصنش۔ ماندگی۔

پنچ پاتر۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہنود) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلباً پانچ دھاتو سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے۔

پنچ سلطانی۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) بادشاہی فیصلہ کُن۔ وہ ثالث جو بادشاہ کی طرف سے مقرر کر دیا جائے۔

پنچ فیصلہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو۔ پنچایتی نیاؤ۔ فیصلہ مجلسی

پنچامرت۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندو (پنچ۔ امرت) ایک قسم کا شربت جو دودھ دہی۔ چینی۔ گھی۔ شہد سے بنا کر دیوتاؤں کے اشنان کرانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

پنچایت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مجلس شوریٰ۔ کم سے کم پانچ آدمیوں کی مجلس۔ داوری۔ کمیٹی۔ جلسہ۔ (۲) صلاح۔ مشورہ۔ ثالثی (۳) پنچایتی فیصلہ۔ پنچایتی تجویز (۴) غل غپاڑا۔ ہجوم بے فائدہ۔ مجمع بیجا۔ انبوہِ عام۔

(پنچایت کی دو قسمیں ہیں) ایک خانگی جسمیں رشتہ دار کُنبے کے جھگڑے کا آپ انفصال کر لیتے ہیں دُوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ مقرر کرکے فیصلہ کراتی ہے۔

پنچایت جوڑنا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پنچوں کو جمع کرنا۔ پنچ اکٹھے کرنا۔ ممبروں کو بُلانا (۲) پنچایت کرنا۔ مسکوٹ کرنا۔ مشورہ کرنا۔

پنچایت خانگی۔ ہ۔ ف (قانون) گھر کی پنچایت۔ وہ گھر کی پنچایت جسمیں لوگ باہم بیٹھکر بطور خود اپنے جھگڑے فیصل کرلیں۔

پنچایت سرکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانون) وہ ثالث یا فیصلہ کُن جسکو گورنمنٹ اپنی طرف سے قرار دے۔

پنچایت نامہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ پنچایتی تحریر۔ پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ۔

پنچایتی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پنچایت سے متعلق۔ پنچوں سے منسوب (۲) مالِ وقف۔ وہ چیزیں جنمیں سبکا استحقاق ہو۔ سلجھے کا۔ شاملات کا۔ (۳۔ عوام) لفظ بے تحقیق۔

پنچایتی سالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) ساجھے کا سالا۔ ہر ایک شخص کا سالا۔ (ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے)۔

پنچایتی فیصلہ۔ ا۔ اسم مذکر (دیکھو پنچ فیصلہ)

پنچک۔ س۔ اسم مذکر۔ پانچ نچھتروں کا ایک گھر میں اکٹھا ہونا۔ (جوتشیوں کا خیال ہے کہ جس وقت دھنشٹا۔ ست بکھا۔ پوربابھ درپد۔ اتر ابھادرپد۔ ریوتی۔ ایک گھر میں جمع ہوں اُس وقت اچھا کام کرنا منحوس ہے)۔

پنچکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پانی کی چکی۔ وہ کلدار چکی جو پانی سے پھرتی ہے۔

پنچم۔ س۔ اسم مذکر۔ پانچواں۔ راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج قلب اور آواز کویل کی سی ہے۔

پنچمی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چاند کی پانچویں تاریخ جسمیں اُجالے پاکھ کی ہو بالخصوص بسنت کی

پنچھورا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) آب خورہ۔ صراحی کا تنگ منہ کا ایک برتن کے کھلونا نگی کھلونا ہوتا ہے جسکے پیندے میں بہت سے چھید ہوتے ہیں۔ جب اس میں پانی بھر کر انگوٹھے سے منہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جب ہٹا لیتے ہیں تو ٹپکنے لگتا ہے (۲) صفت) مُتونا۔ بہت پیشاب کرنے والا۔ بار بار مُوتنے والا۔ وہ شخص جسکا پیشاب نہ رُک سکے۔

پنچوں کا پیالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (پنچ قوم) حقہ۔ قلیان۔

پچ

پچھالا - ہ - اسم مذکر - (۱) دُم چھالا - کنکوّے یا پتنگ کی دُم - دُنبالہ (۲) پچھلگو - ہروقت ساتھ رہنے والا - وہ بچّہ جو ہروقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) نوکر - خدمتگار - مصاحب (ظرافتاً) (۴) خوشامدی - خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا۔

جسکو جانے ہے کچھ لٹوں والا — اُسکے پیچھے ہے آپ پچھالا (سودا)

پنچھی - ہ - اسم مذکر - (۱) پرندہ - پکھیرو - پرواز کرنے والا - اُڑنے والا (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہے - جہاں گرد - سیّاح - سیلانی - جہاں پیما - جہاں گشت - جگہ جگہ پھرنے والا - ہرجائی - پھرتا رہنے والا ؎

کوئی پنچھی آکے اب پھنستا نہیں — آپ نے جال اپنا پھیلایا عبث (حالی)

پنچھی - ہ - اسم مؤنث - پیچی گیزی۔

پند - ف - اسم مؤنث - (۱) اندرز - نصیحت - سیکھ - سکھشا - بھلائی کی بات (۲) صلاحِ نیک (۳) عقاید مذہبی (از جونسن)۔

پنْدرَہ - ہ - صفت (۱) دس اور پانچ - پانزدہ - ۱۵ (۲) اِفراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں - جیسے قسار کے پندرہ موجود ہیں۔

پنڈلی - ہ - اسم مؤنث - ایک پہاڑی بڑی کا نام جو صورت میں چکنی ڈلی سے مشابہ ذائقہ میں مٹی سے ملی ہوئی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے - بروقت بارش اِسکی سرزمین میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اِسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمیں سے کھود لیتے اور اپنے کام میں لاتے ہیں۔ اِسکا مزاج غالباً گرم و خشک معلوم ہوتا ہے - پہاڑی لوگ بچّوں کے بخار اور کھانسی وغیرہ کے واسطے اسکا استعمال کرتے اور بڑوں کی ہچکی بند کرنے کے لئے مفید بتلاتے ہیں - شملہ کے پہاڑوں میں اکثر پائی جاتی ہے اور وہاں کے پنساری بھی بیچتے ہیں۔

پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) آٹے کی لگدی - آٹے کی پنڈی جو پتّروں کا جسم خیال کیجاتی ہے (۲) جسم - دیہ - سریر (۳) گول چیز - گولہ - گیند - پسنڈ - گھولا (۴) پنجابی) گانوں - دیہہ - موضع۔

پنڈ پڑنا - ہ - فعل لازم - تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - (پورب)۔

پنڈ چُھٹنا - یا - **چھوٹنا** - ہ - فعل لازم - رہائی پانا - پیچھا چھوٹنا - نجات ملنا - خلاصی ہونا - چھٹکارا ہونا - آزادی پانا۔

پنڈ چھڑانا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھڑانا - بچنا - بچاؤ کرنا - خلاصی دلانا - بچانا - مکافات دلانا - آزاد کرانا۔

پنڈ

پنڈ چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھوڑنا - خلاصی دینا - نجات دینا - عفو گزاری کرنا - آزادی دینا - دست برداری کرنا۔

پنڈ روگ - ہ - اسم مذکر - (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ - برص - پھلبہری (۳) دق - تپِ کہنہ - دائمی مرض جیسے - بیماران پیری جبھی لوگ کہیں پنڈ روگ کہتے ہیں

پنڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) گولا - پنڈی - لگدی - گولا - پسنڈا - کُنڈلا - ڈوری کا گولا - تاگے کا گھولا (۲) - جسم - تن - جسد - دیہ - بدن - (۳) عورت کا اندام نہانی - اندرونی جسم - مقامِ مخصوص - شرمگاہ۔

پنڈا پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) - ہلکا بخار رہنا - جی اچھا ہونا - کسلمند ہونا ؎

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے — دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا - ہ - فعل متعدی - نہانا - غسل کرنا - جسم پر پانی ڈالنا - اشنان کرنا

پنڈا یا **پانڈا** - ہ - اسم مذکر - (۱) پجاری - مندر کی خدمت کرنے والا - برہمن خادمِ درگاہ - مجاور (۲) برہمنوں کی ایک قوم کا نام (۳) بعض تیرتھوں جیسے بنارس وغیرہ میں پانڈے صرف وہ چھوٹے درجے کے برہمن کہلاتے ہیں جو معزز مندروں میں پوجا کیا کرتے ہیں - (۴) اِسکی اصل پنڈ بمعنی مت - بدھ - عقل - فہم - علم - خیال کی جاتی ہے) (۵) پروہت - مذہبی رسوم کا ادا کرنے والا - مجازاً دیوتا - اوتار - ہادی - رہنما - پیشوائے دین - (کہاوت) پانچوں پنڈے چھٹے نراین۔

پنڈارا - ہ - اسم مذکر - (۱) مرہٹہ (۲) غارت گر - لٹیرا - راہزن - بٹ مار - ٹھگ - ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم۔

پنڈالو - ہ - اسم مذکر - بہت بڑا کچالو - ایک قسم کا کچالو یا ایک قسم کا زمیں کند

پنڈُبا - ہ - اسم مذکر - (پورب) غوطہ خور - پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے (۲) مرغابی - غوطہ مارنے والا پرندہ۔

پنڈت - س - اسم مذکر - (صحیح پنڈِت पण्डित) - (۱) بدھی مان - دانا - عقلمند (۲) عالم - فاضل (۳) معلّم - علم سکھانے والا استاد - پاندا - پادھا - (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو کشمیریوں کا ہوتا ہے (۵) فقیہ - مذہبی قانون جاننے والا - قاضی (۶) جوتشی - نجم ؎

کبھی یہ جگن شاستر سبیہ برہمن — کرو اِک بات سو پنڈت کی ستھا میں مُنت دکھن

پنڈت خانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) قیدخانہ - جیلخانہ - جیل - بندی خانہ (۲) قمارخانہ - جوا کھیلنے کا مکان۔

پنڈتائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پنڈت پنا - پنڈت پن - پنڈت کا کام

پیشہ (۲) علمیت - فضیلت (۳) تحصیل - مدرسی ❖

پنڈلی - ہ - اسم مؤنث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پچلی ❖

پنڈول - ہ - اسم مؤنث - پوتنی مٹی - ایک قسم کی سفید مٹی جو لیپنے کے بعد صفائی کے لئے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں ❖

پنڈی - ہ - اسم مؤنث - (۱) گٹھری - پینڈی (۲) مسلخ - مذبح - قربان گاہ - بلیدان کی جگہ (۳) رسّی کا گولا - رسّی کا پنڈا (۴) شیو جی کی مورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں ❖

پنس - ا - اسم مؤنث - پالکی - پینس - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دلہن کو اکثر اسی میں بٹھا کر لے جاتے ہیں ❖

(یہ لفظ انگریزی پینس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہے - اکثر پینس اور کمتر فنس یا پنس بولتے ہیں) ہوسہ

{ پنس جو ان کی ملی سڑک پر تڑپ گئی اپنی جان مضطر
ہوئے یہ بیخود کہ نام لے کر بلا آتی پکار اٹھے } (امداد علی بحر)

پنسار ہٹا - ہ - اسم مذکر - پنساری کا سودا - پنساری کی دکان - عطاری کی دکان

پنساری - ہ - اسم مذکر (صحیح پنساہری بمعنی خوردہ فروش) - خوردہ فروش - عطار

پنسال - ہ - اسم مؤنث (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل (۲) دریا خواہ نہر کا پانی چھوڑ کر زمین کی چوٹائی دیکھنا - چورس اور مسطح کرنا (۳) مسطح کرنے کا آلہ - وہ نمبر پڑی ہوئی لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلۂ پیمائش آب ❖

پنسل - انگلش Pencil پنسل - اسم مؤنث - سرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی - سرخ - زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہیں ❖

پنسوئی - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹی سی کشتی - بجرا - ڈونگا - ڈونگی - زورق (یہ لفظ انگریزی Pinnace پنیس سے بنا ہے)

پنسیری - ہ - اسم مؤنث - پانچ سیر کا بٹ - دھڑا یا دھڑی

پنشن - انگلش Pension اسم مؤنث - بیٹھی روٹی - انگلس - مقررہ وظیفہ جو پرانے ملازموں کو حق خدمت کے عوض ایام پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مصنفوں کو بھی ملا کرتی ہے ❖

(مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اسکو مذکر لکھا ہے مگر بول چال میں مؤنث مستعمل ہے)

پن کال یا پنیا کال - ہ - اسم مذکر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے پڑے

پن کپڑا - ہ - اسم مذکر - پانی کا بھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے ❖

پن کٹی - ہ - اسم مؤنث (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا سا پتلی اور دستہ یا پتھر کی کھرل جس میں پوپلے آدمی پان کوٹ کر کھاتے ہیں ❖

پنکھ - ہ - اسم مذکر (۱) بازو - پر - بال (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسار کر ہنگا پنکھ ... (۱) پر پھیلانا (۲) اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو ... منا کہ ایک دامن لٹکتا رہے ❖

پنکھا - ہ - اسم مذکر (از پنکھ) بادکش - بیجنا - بینا - بادزن ❖

پنکھا جھلنا - پنکھا کرنا - یا ہلانا - ہ - فعل متعدی - بیجنا ڈلانا - بادزن کو حرکت دینا (بند پنکھا ہانکنا بھی بولتے ہیں) ❖

پنکھا کھینچنا - ہ - فعل لازم - فراشی پنکھے کی ڈوری کھینچ کر ہوا نکالنا - فراشی پنکھا جھلنا - فراشی پنکھے کو حرکت دینا ہوسہ

اُن کی خدمت میں شب وصل گزارا ... جی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پنکھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پھول کی پتی - برگ گل - ورق گل ہوسہ

نازکی اُسکے لب کی مت پوچھو ... پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر تقی)

ہر گل کی پنکھڑی پہ یہ لکھتا ہوا ملا ... کیا ہے ثبات عمر کیا ہے وفا شباب (مؤلف)

(۲) چرخے کے چکر کا وہ ہر ایک حصہ جو اس کے منڈے میں ٹھکا اٹکا ہوتا ہے ❖

پنکھیا - ہ - اسم مؤنث - پنکھے کی تصغیر - چھوٹا پنکھا ❖

پنکھے لگنا - ہ - فعل لازم (عوام) ہول دل ہو جانا - کثرت سے دل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری - تپک اور اختلاج قلب کے موقع پر مستعمل ہے)

پنگا - ہ - صفت - وہ شخص جس کے پیروں میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہوا - کج قدم ❖

پنگت یا پنگتی - ہ - اسم مؤنث (ہندو مذہب) (۱) صف - قطار - لائن - ضیافت کی صف (۲) وہ مجلس جہاں بلحاظ قدر مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو

پنگورا - ہ - اسم مذکر - پالنا - مہد - گہوارہ - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جسمیں چھوٹے بچے کو نیند آجانے کے واسطے لٹا کر جھوٹے دیتے ہیں ❖

پنگھٹ - ہ - اسم مذکر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - ابجد ❖

پنواڑا - ہ - اسم مذکر - (پورب) افسانہ - قصہ - داستان - طولانی قصہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصہ وغیرہ ❖

پنواڑی - ہ - اسم مذکر - پان بیچنے والا تنبولی ❖

پنوانا - ہ - فعل متعدی - اٹھوانا - اگٹھوانا - باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا - گالیاں دلوانا - بکھان کرانا - موئے جیتوں کو برا بھلا کہلوانا ❖

پنہانا۔ یا پہنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پوشانیدن کا ترجمہ۔ دُوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا۔ (اُردو میں آجکل پہنانا زیادہ مستعمل اور فصیح ہے)

پنہانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (اگنوا، تھنوں کو دُودھ دُہنے کے واسطے پانی لگانا۔ گائے یا بھینس وغیرہ کو دُودھ اُتارنے کے قابل بنانا۔ تھن نہلانا۔

پنہی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) جُوتی۔ پاپوش۔ پگ رکھی۔

پنہارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو۔ پانی بھرنیوالا۔ کہار۔ سقہ۔ پنیہارا۔

پنہیاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پانی بھرنے والی۔ کہاری۔ سقن۔ پنیہاری۔

پنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رانگ یا پیتل کا ورق (۲) جُوتیوں کا وہ چاندی کا بنا ہُوا چمڑا جسپر روغن لگا کر گھوٹ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کی لمبی گھانس جو چھپروں پر ڈال دیتے ہیں۔ چھپر کا پھونس۔ بان کا پُولا۔

پینی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ہندو) پسے ہُوئے چاولوں کے لڈّو جسے مسلمان عورتیں رسم بولتی ہیں۔ نیز پنجاب کے ہندوؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھون کر گُڑ کی چاشنی سے لڈّو بنا لیتے ہیں تو اُسے پنی یعنی پنجیری کہتے ہیں۔

پنیا۔ ہ۔ صفت۔ پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ (۲۔ اسم مذکر) پانی کی تصغیر (گیتوں میں) پنیا بھرن کیسے جاؤں سوری آلی ری تمک میں ٹھاڈو سیام (دگل)

پنیاسوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُورب) وہ تالاب جسمیں سوت سے پانی آتا ہو۔

پنیاتما۔ س۔ पुनियात्मा۔ صفت فیاض۔ سخی۔ کریم۔ دھرمی۔ دیاوان

پنیالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُورب) ایک قسم کا عنّابی رنگ کا جامن کے برابر میوہ۔

پنیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) بہنے کے قابل ہونا۔ پانی پڑجانا۔ پنیلا ہونا۔ (۲) پانی چھوڑدینا (۳۔ متعدی) پانی دینا۔ آب پاشی کرنا۔ سینچنا۔ سیر کرنا۔

پنیالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد۔ بال بچے۔ کُنبہ۔ قبیلہ (ہندو)

پنیر۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے شکاری کُتّے کا نام جو شکار کی بُو بتاتا اور اُسے بھاگنے سے روکتا ہے۔ یہ لفظ انگریزی Spainial اسپنیل سے بگڑا ہے۔ (یہ کُتّا پانی میں بھی اچھی طرح شکار کرتا ہے)

پنیر۔ ف۔ اسم مذکر (جبن) ایک خوردنی نمکین چیز کا نام جو دُودھ پھاڑ کر جمائی جاتی ہے۔ نچوڑے ہوئے دہی کو بھی کہتے ہیں۔

پنیر جمانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) قالب میں پنیر رکھکر ٹکیاں بنانا (۲) اپنا حق یاد ہوئے جانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں۔ ڈھب لگانا (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں)

پنیر چٹانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) بچے کو پنیر کھلا کر یار بنانا (۲) خوشامد کرنا۔

پنیرمایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جما ہُوا دُودھ جو حیوانات کے بچے کے پیٹ میں ہو (ایک قسم کا خامن ہے جو مادۃُ الجُبن کا دُودھ پھاڑنے کے واسطے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بکری کے چھوٹے سے بچے کو دُودھ پلا کر خُوب ڈلواتے ہیں اور پھر فوراً ذبح کرکے اُس دُودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں۔ بس یہ دُودھ خامن کا کام دیتا ہے اور اس کے وسیلہ سے جو دُودھ پھاڑا جاتا ہے وہ عمدہ ہوتا ہے۔ جبن نمک ملنے سے بن جاتا کرتے ہیں)

پنیری۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹے چھوٹے بوٹے۔ پھلوں کے چھوٹے چھوٹے پودے نیز وہ کیاری جسمیں سے پودا اُکھاڑ کر دُوسری جگہ مرچوں تماکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں ؎

کہیں آب پاشی کریں گود کر — پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میرحسن)

(۲) کھٹے کے اُوپر کا گوٹا جو پھالکوں کے اُوپر ہوتا ہے (۳۔ صفت) پنیر کا بنا ہُوا۔ پنیر کی آمیزش سے جو چیز بنائی جائے۔

پنیری جمانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) پود لگانا۔ پود جمانا۔ ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دُوسری جگہ بوٹے اور پیڑ لگانا (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا۔ اپنی جمانا۔ اپنے ڈھب پر لگانا۔ ڈھنگ جمانا۔ بنیاد ڈالنا۔

پنیلا۔ ہ۔ صفت (۱) پانی کا۔ پانی دار۔ پانی کی پوٹ (۲) ایک قسم کا پرمٹے کی وضع کا کپڑا (۳) برساتی۔ واٹر پروف۔ بارش سے بچاؤ کا کپڑا۔ گھگی

پو۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پیاؤ کا مخفف۔ پانی کی سبیل (۲) بازی کے پانسوں کا ایک صفر۔ پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پو ہوتی ہے یا جس وقت دش۔ پچیس۔ تیس آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے گویا نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں اور درحقیقت کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں (۳) بھور۔ صبح۔ تڑکا۔ سفیدۂ صبح۔ نُور کا تڑکا۔ نُور ظہور کا وقت (یہ لفظ اس معنی میں سنسکرت پراتہ प्रात سے خیال کیا جاتا ہے مگر یہ پُورا ثبوت نہیں ہے کیونکہ اس قدر تغیر اس لفظ کے ساتھ خیال میں نہیں آتا)

پوبارہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بارہ داؤں اور ایک یعنی سب سے زیادہ جیت (۲) ہر طرح کی جیت۔ پانچوں گھی میں۔ اقبالمندی۔

پوبارہ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم جیت کا داؤ آنا۔ حسبِ مُراد پانسہ پڑنا۔

پوبارہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بن آنا۔ جیت ہونا۔ گھر سے ہونا۔

پوپھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صبحِ صادق ہونا۔ صبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا۔ تڑکا ہونا۔ بھور ہونا۔

پہلوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پو سیرا۔ چار چھٹانک کا بٹہ (۲) سیر کا چہارم حصہ۔

پاؤ سیر (۲) بانٹ شدہ شراب کی بوتل جسمیں پاؤ سیر آجاتی ہو۔ پؤسیری بوتل

پوآ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) پوڑا۔ انگلا ۔

پوآ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بضم بائے فارسی و واؤ مجہول) (۱) سانپ کا بچہ۔ سنپولیا (۲) ایک قسم کی گھانس ۔

پواج۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) پاجی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ۔

پوآل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پَیال۔ پیال۔ دھان کی نالی جو پھاننے کے کام آتی ہے۔ گھانس پھونس۔ وہ سوکھی گھانس جو بیل کھاتے ہیں۔

پوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ بجفت فروشاں) پاؤں کی ایک جوتی۔ جوڑے کا ایک پیر جو دکاندار سے دکھانیکے واسطے کھولے آتے ہیں (۲) زنجیر۔ سلاسل ۔

پوپ۔ انگلش Pope پاپا۔ روم کا سردار پادری رومن کیتھولک کے چرچ کا سرگروہ

پوپلا۔ ہ۔ صفت۔ دنداں ریختہ۔ دنداں کندہ۔ دنداں افتادہ۔ وہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ۔

پوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شیشہ۔ کانچ کے سوراخدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) داتوں۔ باری۔ وک۔ وارہ نوبت ۔

(۳۔ قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرار نامہ ۔

پوت پورا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کو پورا کرنا۔ پورا ڈالنا۔ جوں توں کرکے کسی کام کو انجام پر پہنچانا (۲) پوت کی کنٹھی یا ہار کا ڈورا پورا بھرنا

پوت پورا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوں توں کرکے کوئی کام انجام کو پہنچنا۔ کمی پوری ہونا۔ کمی نہ رہنا۔ تکمیل کو پہنچنا

پوت۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) بیٹا۔ پُتر۔ فرزند ۔

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیٹے کا بیٹا۔ پسر زادہ۔ نبیرہ۔ نوادہ ۔

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پچارا۔ کوچی۔ برش۔ گلاوہ۔ وہ کپڑا جو پنڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر کچی ہوئی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے۔

(۲) زمین کا محصول ۔

پوتا پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دیوار وں پر پنڈول یا سفیدی مٹی کا پوچا دینا (۲) کوچی پھیر لو۔ تمام مال لوٹ کرلے جانا۔ صفایا کردینا ۔

پوت بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوتے کی جورو۔ بیٹے کے بیٹے کی بیوی ۔

پوتر۔ س۔ صفت۔ پاک۔ صاف۔ مبرّا۔ منزّہ۔ مقدس ۔

پوتڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اُسکے

چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ نیز جلد کا نانا جو اسی غرض سے بچھایا جاتا ہے ۔

پوتڑوں کے امیر یا نواب و رئیس۔ ا۔ صفت۔ خاندانی امیر قدیمی نواب۔ رئیس ابن الرئیس۔ سلطان ابن السلطان۔ وہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ۔

پوتنا۔ فعل متعدی۔ (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی پھیرنا۔ لیپنا (۲) اسم مذکر۔ کوچی

پوتہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو پوت نمبر ۱ و ۲) (۲۔ قانون) وہ معاملہ جو حصہ داروں سے وقت مقررہ پر لیا جائے ۔

پوتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کتاب۔ پستک (۲) لہسن کی گٹھی۔ لسن کا جوا چنانچہ اکپوتیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوے کے لسن کا نام رکھا گیا ۔

پوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹے کی بیٹی۔ دختر پسر ۔

پوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھڑی۔ گٹھڑ۔ بنڈل۔ بقچہ۔ پشتارہ (۲) ڈھیر۔ انبار۔ افراط۔ کثرت جیسے پانی کی پوٹ دکھ کی پوٹ وغیرہ

جہاں سو حسرتوں کی پوٹ ہے اب ۔ یہیں اک شخص کی تربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزو بندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے۔ پشتہ۔

(یہ لفظ بکسر یعنی پشت سے اس معنی میں پایا گیا ہے)۔

(۴) مُردہ کی چادر بیرونی جسمیں اُسے لپیٹتے ہیں۔ کفن کی چادر۔ چادر کفن

پوٹ کی چادر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کفن کی چادر جو مُردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ۔

پوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حوصلہ۔ سینہ داں۔ جانوروں کا معدہ (۲) پرندوں کا وہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں۔ جنانچہ چنگلی پوٹے بھی انہیں کو کہتے ہیں (۳) ظرف۔ حوصلہ۔ حلقوم (۴) سمائی۔ بساط۔ حیثیت۔ حقیقت

(۵) مجال۔ طاقت۔ قدرت۔ ہمت ۔

پوٹا تر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دولت کی طرف سے بے پروائی اور بے فکری ہونا۔ جیب بھرا ہونا۔ چھاتی تلے دو پیہ ہونا۔ فراغبالی ہونا ۔

پوٹلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گٹھڑی۔ تھیلی۔ ننھی سی گانٹھ جو کپڑے کی دھجی جسمیں دوا باندھ کر بھگوتے یا لگاتے ہیں ۔

پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔ ہندوؤں کی عبادت کا طریقہ۔ ارچن (۲) نذر۔ نیاز ۔

پلن

پُوجنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پرستش کرنا - عبادت کرنا - سیوا کرنا (۲) نذر کرنا - بھینٹ دینا - کسیکو ناحق روپیہ دینا - پیشکش کرنا ۔

چاہِ لب بُت بے بسکہ دل نے پُوجا ۔ ذرہ ہے رنگیں یہ بچھے اب کسی بُرہان کا پاؤں (رنگین)

(۳ - پُورب) پُورا کرنا - تمام کرنا - پاٹنا ۔

پُوچ - ف - صفت - (۱) لغو - بیہودہ - جاہل - مہمل (۲) احمق - بے مغز - خالی - کھوکلا (۳) ہرزہ گو - ہرزہ درا - ژاژ خا (۴) ناچیز - حقیر ۔

پُوچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُرسش - دریافت - تفتیش - تلاش - استفسار - تفحص - چھان بین (۲) خواہش - چاؤ - بُلاؤ - طلب - ضرورت - (۳) عزت - حرمت - توقیر - آؤ بھگت - آؤ آدر ۔

پُوچھ گچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُوچھا پاچھی - استفسار - تفتیش (۲) قدر و منزلت - آؤ آدر ۔

پُوچھا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) فال - استخارہ - شگون - جوتشیوں کی صلاح - نجومیوں کی رائے - نیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پُوچھا کہتے ہیں ۔

پُوچھا پاچھی - یا - **پُوچھا تاچھی** - ہ - اسم مؤنث (۱) تفتیش - تحقیقات - دریافت - تجسس (۲) ہندو سیانے بھوپوں سے فال دکھانا - شگون لینا ۔

پُوچھن - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو پُوچھنے سے نکلے - مجازاً بقیہ - بچا کھچا - جھاڑن - پونچھن - کھرچن وغیرہ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کرکے پھینک دیں (۳ - بازاری) سب سے اخیر اولاد جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ۔

پُوچھنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) دریافت کرنا - استفسار کرنا (۲) چھان بین کرنا - معلوم کرنا - واقفیت حاصل کرنا (۳) سوال کرنا - پُرسش کرنا ۔

پُوچھا سبب کہا کہ قسمت ۔ پُوچھا غضب کہا قناعت (گلزارِ نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا - دُعا سلام کہنا (۵) قدر و منزلت کرنا - عزت کرنا ۔

کون پُوچھیگا تجھے میری قضا آئی ہے ۔ کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد (سید)

(۶) توجہ و التفات کرنا (۷) خبر لینا - نان و نفقہ کا خبرگیراں ہونا (۸) بُلانا - طلب کرنا ۔

پُوچھنا - یا - **پونچھنا** - ہ - فعلِ متعدی - صاف کرنا - کھرچنا - کسی لیسدار چیز کو برتن کے اندر سے چھڑانا - آلایش پاک کرنا ۔

پَوْد - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا درخت - بُوٹا - نیا پیڑ - وہ درخت جو ایک جگہ بو کر

بلور

دوسری جگہ لگایا جاسکے (۲) اولاد - جنس - ستتان - نسل بسیار (۳) نانی - ترکاریات جیسی نئی پود وغیرہ ۔

پَوْد جمانا یا لگانا - ہ - فعلِ متعدی - ایک جگہ سے چھوٹے چھوٹے درخت اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ۔

پَوْدا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک یا دو سال کا درخت - نیا پیڑ - درختِ نورستہ - نوبادہ - نہال - نونہال - بُوٹا ۔

رہی کرچشم فسوں ساز کی حسرت یارب ۔ پودے نرگس کے جو تربت پہ اُگا کرتے ہیں (ذوقؔ)

(۲) بلبل کی پیٹی جو کچے سوت کو اسکی کمر میں ڈالکر بٹ دیتے اور اُسی میں کڑی ملکا اور پھندنا ڈالکر مزین کر دیتے ہیں - نیز کچے سوت کا وہ ڈورا جو مچھلی پکڑنے کے کانٹے میں باندھ کر بنسی کی ڈوری سے پیوستہ کر دیتے ہیں (۳ - بازاری) نوخیز لونڈی - نوعمر کسبی ۔

پَوْدا لگانا - ہ - فعلِ متعدی - چھوٹا پیڑ جمانا - چھوٹا درخت ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ۔

پَوْدنا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو بیڈری سے مشابہ اور اکثر درختوں پر پھدکتا پھرتا ہے (۲) نہایت پستہ قد آدمی - بونا - ٹھنگنا - بالشتیا ۔

پَوْدنا سا - ہ - صفت - چھوٹا سا - ذرا سا - ضعیف و حقیر ۔

پُودینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز خوشبودار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک - خاصیت میں ہاضم طعام

پَوڈر - انگلش Powder اسم مذکر - بُرادہ - سفوف - چُورن - آٹا - بُکنی - نیز وہ میدا سا سفیدہ جو اکثر انگریز منہ پر ملتے ہیں ۔

پَور - ہ - اسم مؤنث - بواو مجہول (۱) بندِ انگشت - انگلی کا جوڑ - انگل بھر (۲) گنّے یا بانس وغیرہ کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ تک ہوتا ہے ۔

کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر ۔ اس اب شکر کی دیکھ نظر پور پور کو (ظفرؔ)

پور پور - ہ - تابع فعل - انگلی کا ہر ایک پورا - ہر ایک جوڑ - ہر ایک بندِ انگشت - جیسے ہاتھوں میں پور پور چھلے انگلیوں میں جڑاؤ انگوٹھیاں پہنے ہوتی

پُور - ہ - اسم مذکر - گانو - قصبہ - شہر - معمورہ - (مرکبات میں) ۔

پُورا - ہ - اسم مذکر - (۱) درخت کے تنے کا ٹکڑا - گول لکڑی کا ٹکڑا (۲ - تشبیہاً) موٹا تازہ بچہ - گول مٹول ۔

پُورا - ہ - صفت - (۱) کامل - بھرپور - مکمل - سمپورن ۔

کون سمجھے تجھے ادھورا ہے ۔ ارے تو سب جنوں میں پورا ہے (شوقؔ)

پورا

(۲) ٹھیک۔ جچا ہوا۔ ٹانکا ٹونک (۳) کل۔ تمام۔ سب (۴) مطلب۔ لب لباب (۵) تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار (۶) بالغ۔ ہوشیار۔ پُورے قد کا۔ (۷) پکا۔ مضبوط۔ وفادار۔ (مصرعہ)

پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر)

(۸) کافی۔ وافی (۹) اسمِ مذکر دھیلہ۔ برتا۔ بھروسا۔ مقدور۔ بل سے

کچھ دینے کا بس دیکھ لے او آہ ٹھکانا کس برتے پہ تو لیتی ہے ناغیرتِ ما قرض (مومن)

پُورا اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا۔ آزمائش یا امتحان میں بر آنا۔ کامیاب ہونا۔

پُورا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہو (۲) بخوبی گزارا ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔

پُورا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) انجام کو پہنچانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ کمی پوری کرنا (۲۔ عو) نباہنا۔ گزارنا۔ ساتھ دینا۔ گزارا کرنا۔

پُورا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا (۲) وزن میں ٹھیک ہونا۔ ٹھیک اترنا۔ (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا۔ امید بر آنا (۴) انحطاط کو پہنچنا۔ عمر تمام ہونا۔ مر جانا۔ ہو چکنا۔

پُورَب۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مشرق۔ خاور۔ باختر۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے۔ جائے طلوعِ آفتاب۔ پچھم کا مقابل۔

پُورَبی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے (۲۔ صفت) مشرقی۔ پورب کا رہنے والا۔ پورب سے منسوب۔ منسی۔ پوربیا۔

پُورَبی زردا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تنباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں۔

پُورَبیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پورب کا باشندہ۔ منسی۔

پُورَن۔ ہ۔ صفت (۱) مکمل۔ بھرپور۔ کامل۔ سارا۔ تمام۔ پورا (۲۔ ہندو) ٹھیک۔ پکا۔

پُورَن ماشی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پونو۔ چاند کی اخیر تاریخ۔ سمبت کی پندرہویں تاریخ۔ یوم ماہ تمام۔

پُوروا۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پوربیا) (۱) پورب کا۔ مشرقی۔ جیسے پوروا ہوا۔ (۲۔ اسمِ مؤنث) بادِ شرقی۔ بادِ صبا۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرغوب ہوتی ہے۔

پَورْوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پور کی تصغیر۔ بندِ انگشت۔ انگلی کی پور۔

پُورَہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آبادی۔ بستی۔ معمورہ (مرکبات میں) جیسے مغل پورہ وغیرہ۔

پُوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بانس یا گنّے وغیرہ کا وہ حصہ جو دو گرہوں کے بیچ میں ہوتا ہے

پوس

پُوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی۔ جو باب (۲) کامل۔ تمام۔ ساری۔ سمجھ

پُوری پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) دیکھو (پورا پڑنا) تکمیل کو پہنچنا۔ کافی ہونا۔

پُوری ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) دیکھو (پورا ڈالنا) جبرِ نقصان کرنا۔ پوتا پورا کرنا

پُوری نہ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) گزارہ نہ ہونا۔ کفایت نہ کرنا۔ کافی نہ ہونا۔

پُورے دنوں سے ہونا } ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو)۔ حمل کا نواں مہینا یا نو مہینے کا کامل ہونا۔ جننے کو ہونا۔
پُورے دنوں ہونا

پُوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گلگلہ۔ (دہقان)

پوزَال۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ رسی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے منہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں (نعلبند)

پوزی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ گھوڑے کا پیش بند۔ نہری۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔

پُوس۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پوہ۔ قمری سال کا نواں مہینا جسمیں بکال پشی पुष्य نچھتر کے پاس رہتا ہے اندازاً دسمبر کی پندرہویں تاریخ سے جنوری کی پندرہویں تک کا وقت بحساب شمسی ہوتا ہے۔ مہینا جسمیں جاڑے کی شدت ہوتی ہے۔

پوست۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ باواؤ مجہول (۱) چھلکا۔ بکل (۲) چمڑا۔ کھال (۳) کوکنار۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا یا کھینچنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کھال کھینچنا۔ کھال اتارنا۔

(اگلے بادشاہوں کے زمانے میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی)۔

پوست کَندہ۔ ف۔ صفت (۱) کھلم کھلا۔ علانیہ۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ صاف (۲) کھری۔ کھری کھری۔

پوستی۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پوست کا نشہ کرنے والا۔ وہ شخص جو خشخاش کے ڈوڈے گھول کر پیا کرتا ہو۔ (۲) ایک کاغذ کا کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے (۳۔ صفت) سست۔ مجہول۔ کاہل۔ آلکسی (۴) بیوقوف۔ احمق۔ مسلوب العقل۔

پوستین۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ۔

پوسٹ آفِس۔ انگلش Post office اسمِ مذکر۔ دفتر ڈاک خانہ۔ ڈاکخانہ کا دفتر۔ ڈاکخانہ۔

پوسٹ ماسٹر۔ انگلش (Postmaster) اسمِ مذکر۔ ڈاکخانہ کا انچارج افسر۔ ڈاک منشی۔

پوسٹ ماسٹر جنرل - انگلش (Post master General) اسم مذکر - صوبہ کے ڈاکخانوں کا افسرِ اعلیٰ ✦

پوسٹل گائیڈ - انگلش (Postal Guide) اسم مؤنث - ہدایت نامۂ ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ - قواعدِ ڈاکخانہ ✦

پوسنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پالنا) اُردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے ✦

پوسیرا - ہ - اسم مذکر - بیس تولے کا بٹ - پاؤ سیر کا وزنہ ✦

پوسیری - ہ - اسم مؤنث - پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ ✦

پوشاک - ا - اسم مؤنث - صحیح بضم اوّل - پوشش - لباس پہننے کے کپڑے ✦

(یہ لفظ اساتذۂ فارس میں نہیں آیا - اہلِ ہند کا اختراع ہے)

پوشاک بڑھانا - ا - فعل متعدی - کپڑے اُتارنا - لباس اُتارنا ✦

پوشاکی یا - صفت - پوشاک کے قابل - عمدہ لباس - نفیس لباس ✦

پوش پوش - ف - ندا - ہٹو بچو - سرکو سرکو - پرے ہو - کنارے ہو ✦

(حرفِ پوش کے معنے بھی کنارہ ہونے کے ہیں مگر تاکید یہ لفظ مکرر سہ کرر گاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں اور اُن کے منہ سے اسکا تلفظ کبھی کبھی بوش بوش کبھی پوئیش پوئیش نکلتا ہے مفصل دیکھو)

پوشش - ف - اسم مؤنث (۱) لباس - پوشاک (۲) غلاف ✦ وہ چیز جو بند سی ہو

پوشیدگی - ف - اسم مؤنث - خفا ✦ پردہ - چھپاؤ ✦ خلوت - تنہائی

پوشیدہ - ف - صفت (۱) چھپا ہوا - خفیہ - گپت - مخفی - چھپا ہوا ✦ اوپ (۲) در پردہ - غیبت میں - پیٹھ پیچھے ✦

پوشکر - اسم مذکر (۱) تالاب - جوہڑ - چھپڑ - ساگر (۲) ایک تیرتھ کا نام جو اجمیر سے تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے صحیح لفظ پشکر ہے (۳) پٹہ بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں ✦

پول - انگلش - Pole اسم مذکر ساڑھے پانچ گز کی جریب ✦

پول - ہ - اسم مذکر - باصطلاحِ قصاباں گوشت ✦

پولا - ہ - اسم مذکر - کانس یا بان یعنی بتی کا گٹھا جس سے چھپر بناتے ہیں - دستہ - گھاس کا گٹھا ✦ کانس یا بان کا گٹھا - کوری بھر گھاس ✦

پولا - ہ - صفت (۱) نرم - کومل - ملایم - (۲) متخلخل - کھکل - مجوف - کھوکلا - اندر سے خالی (۳) ہلکا - سبک - خفیف ✦

پولاد - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا - اسپات - فولاد (۲ - صفت) نہایت مضبوط - سخت - مستحکم ✦

پولس - انگلش - Police اسم مذکر (۱) شہری انتظام کا گروہ ✦ تھانہ کے

سپاہی - تھانہ کے آدمی (۲) تھانہ ✦

پولس تعزیری - انگلش ✦ عربی - اسم مذکر (قانون) وہ زائد پولس جو کسی مقام کے مفسدہ پرداز لوگوں کی روک تھام کے واسطے کسی میعادِ مقررہ تک - قایم کیا جائے اور اس کا خرچ وہیں سے لیا جائے (اسی کو تعزیری پولس بھی کہتے ہیں)

پولی - ہ - اسم مؤنث (لفظ پولا کی تصغیر) گدا - جو سانکھی یا باجرے کے بھٹے پر لگا ہوتا ہے

پولی - ہ - اسم مؤنث - دگنوا - دروازہ - چوکھٹ - دہلیز ✦

پولے تلے گزران کرنا - ا - فعل لازم - چھپڑے میں رہنا - جھونپڑے میں رہنا - مصیبت میں بسر اوقات کرنا - بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا ✦

تُو اریشِ ورازِ شیخ سے معلوم یہ ہکو — کہ یہ زاہد بھی ایک پولے تلے گزران کرتا ہے (جرأت)

پولیٹیکل - انگلش (Political) صفت (۱) متعلقہ تدابیرِ ملکی - سیاسی ✦ پبلک ✦ شاہی ✦ قومی (۲ - قانون) انتظامی ✦ انتظام ✦

پولیٹیکل ایجنٹ - انگلش (Political Agent) اسم مذکر - امورِ ریاست کا سرکاری سیاسی منتظم - نگرانِ ریاست ✦

پون - ہ - صفت - تین چوتھائی - چار حصوں میں کے تین حصے - تین جگہ پاؤ پاؤ - تہائی

پوں - ہ - اسم مؤنث (بازاری) آوازِ گوز دیا تیسری (بواوِ معروف و مجہول)

پوں بولنا - ہ - فعل لازم (بازاری) (۱) عاجز ہونا - چیں بولنا - مغلوب ہونا (۲) دیوالہ نکلنا - مفلس ہو جانا - نیک نکلنا ✦

پون یا پوَن - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) سنسکرت (पवन پون) (۱) ہوا - باد - بایو - باے - بیار - بوژار (مارواڑ)

پیچھے اسے لگاؤ کرتا ہو دے یہ رواں — یا بادبان باندھ پون کے دو اعتبار (سودا)

(۲) بادِ صبا - صبح کی ٹھنڈی ہوا (ٹھمری) پون چلت سو رہی مگھا بجھگی نو موکو رام (۳) رُوح - دم - نفس - سانس ✦

نو دوار سے کا پنجرا جس میں پنچھی پون — رہنے کا ہے اچرج گئے اچھا کون (کبیر)

(۴) وہ ارواحِ خبیثہ جو ساحر کسی شخص پر ضرر پہنچانے کی غرض سے متعین کرے - بیر - موکل ✦ جادو کی پوٹ ✦

بگیا چمن باغ سے نکلا یہ وہ پھول کیطرح — پون تھی باد خزاں لگ کے چھپٹا ہوگیا (سودا)

(۵) پاد - گوز - ریح ✦

(یہ لفظ بسکونِ واوِ مجہول والا معروف دونوں طرح بولا جاتا ہے - فرق یہ ہے کہ اوّل طرح میں ہندی اور دوسرا طور پر سنسکرت ہے آجکل شعرا ہندو زیادہ لکھتے ہیں اور علی الخصوص ہندی گیتوں

پاون ۱

تھریوں، بجھنوں وغیرہ میں اسکا زیادہ لُطف آتا ہے۔ اگلے اساتذہ نے بھی اپنے کلام میں اس کو باندھا ہے۔ چنانچہ سودا کا ایک شعر لکھا گیا۔ میر تقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎

رکھا رہتا ہے دلپر آہ کرنے — نہیں رہتا چراغ ایسی پئون میں۔ (میر)

پئون بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) مُؤکّل بٹھانا۔ ارواح خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعین کرنا (۲) جادو کرنا۔ کسی کے دل کو جادو کے وسیلہ سے بیقرار کرنا۔ مطیع و تابع بنانا۔

پئون پرچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) صحیح پون پرکشا۔ ہوا کے رُخ کا شگون۔ ہوا کے سُود و ضرر کی شناخت۔

(اساڑھ کے مہینے کی شُدی پورن ماشی کو یعنی چودھویں تاریخ بعد شام کے وقت گنوار آدمی جمع ہو کر ایک بڑے میدان یا اونچے ٹیلے پر دو طرح سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک تو اس طرح کہ تھوڑی سی خاک مٹھی میں بھر کر اوپر اچھالتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے اُدھر بے جاتی ہے اس سے ہوا کا رُخ دریافت ہو جاتا ہے۔ دوسرے ہوا میں تھوڑی سی روئی کچے دھاگے میں باندھ کر ایک بانس پر لٹکا دیتے ہیں۔ مدھم ہوا میں اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں کسان لوگ اسی رات کو سب قسم کا اناج تولہ تولہ بھر۔ تولے کانٹے میں برابر تول کر جدا جدا کپڑے کی پوٹلیوں میں بھر کر جنگل میں صاف اور اونچی جگہ رکھ آتے ہیں اور علی الصباح جا کے اُسے تولتے ہیں جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہوا ہوتا ہے اُسکے نسبت کہتے ہیں کہ اس جنس کی پیداوار اس سال میں بہت ہوگی اور جس میں کمی ہو جاتی ہے اُسکو کم پیداوار کا گمان کرتے ہیں۔ در حقیقت وہ اوس سے جا کی تری جو پیدا ہوکی طرح ہے دیکھتے ہیں جس قدر کہ اوس ملتی ہے وہی زیادہ وزن میں ہو جاتا ہے)۔

پئون چلانا یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔ جادو چلانا۔ پیر دوڑانا۔ مُؤکل بھیجنا۔

پئون کا پوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنومان جی کا لقب جو رامچندر جی کے دوست تھے اور اُن کو مہابیر بھی کہتے ہیں۔ (۲) ناگ۔ سانپ۔ چنانچہ کہاوت ہے۔ پئون کا پوت پتال کا راجہ۔

پئونا سہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پون چوتھائی۔ چار حصوں میں سے تین حصوں کا مجموعہ ¾ (۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام۔ تین چوتھائی کا پہاڑا (۳) کوٹے ہوئے چاول۔ کھنڈا۔ کنی۔ ٹوٹا چاول (۴) ایک روزن دار کفگیر جس سے تلی ہوئی چیزیں نکالتے ہیں۔

پئونا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) (۱) پرونا۔ تاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا (۲) روٹی پکانا۔ روٹی بنانا۔ (اس کا مادہ पच پچ ہے)۔

پئون ٹوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (اصل میں انگریزی Town-duty ٹون ڈیوٹی) تھا۔ چنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے (حیدرآباد) کروڑگیری۔

پونجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سرمایہ۔ مول۔ بضاعت۔ راس المال۔ (۲) جائداد۔ ملکیت (۳) اصل۔ حقیقت۔ بساط۔ حوصلہ۔

پونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) دُم۔ ذنب۔

ہلتے ہیں بال سیاہ تنی بڑی پونچھ — جہاں جائیں بادے سیاہ تارا تری پونچھ (سودا کی ہجو)

(۲) طفیلی۔ پیچھے لگو۔ پچھال۔ دنبالہ۔

پونچھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنواری) (۱) پونچھ کی تصغیر (۲) وہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے۔ وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رَو کے آنے سے پہلے آئے۔

پونچھن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (پوچھن) (۲) صافی۔

پونچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔

پونڈ۔ انگریزی (Pound) اسم مذکر۔ (۱) بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ۔ ۴۰ تولہ مگر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے (۲) سونے کا سکہ جسکی قیمت پہلے دس روپے تھی لیکن آجکل سونا گراں ہونیکی وجہ سے پندرہ روپے قایم ہو گئی ہے۔

پونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنّا جو سفید یا کالا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی اُکھ۔ چُوسن گنا۔ نیشکر (اس گنّے سے گُڑ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی)

پئون سلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ پتلی سی لکڑی جسپر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں۔

پونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیب کا کیڑا۔ کرم صدف۔

پونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بانس۔ بانس کی پوری (۲) نلی۔ پاؤں کی نلی۔

(بنگالہ میں جلیبی کی قسم کو بھی جسے دہلی میں سانکھ کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں چنانچہ اسکی نسبت ایک عجیب لطیفہ مشہور ہے کہ دو بنگالی سیاحت کو نکلے جب کسی شہر میں پہنچے تو حلوائی کی دکان پر جلیبیوں کے تھال رکھے ہوئے دیکھے۔ اُنکے منہ میں پانی بھر آیا جھٹ جیب سے روپیہ نکال حلوائی کے حوالہ کیا کہ بھائی چار آنے کی جلیبیاں دو۔ جب لیکر آئے اور ایک جگہ بیٹھ کر کھانے لگے تو اُنکے ذائقے سے بہت خوش ہوئے۔ آپس میں ایک نے دوسرے سے کہا کہ بھائی دیکھو اللہ میاں کی قدرت بندے کی حکمت ہاتھ پونگے میں رس بھرا ہے۔ اسکے ساتھی نے سنکر کہا دیا کہ چپ شاہیپ حلوائی سنے گا تو رس کے بھی دام مانگے گا)

پہاں

(۳۔ صفت) خالی۔ کھوکلا۔ مُتخلخل۔ مُجوّف (۴) موٹا بانس۔ لوٹھا۔ بیہودہ

پُونگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث بِین۔ ایک قسم کا تونبے کا باجہ جسے مُنہ سے اکثر سپیرے بجا کر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں اِسکی آواز نہایت سُریلی ہوتی اور ہر قسم کے راگ اُس میں گائے جاتے ہیں اور سانپ اِس آواز پر غش ہے (فقرہ)

جسکی پونگی جب تک بجی کمائی جب ہارا توڑ کھائی ۔

پُونگی پھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) چھالیہ۔ سُپاری۔ فوفل ۔

پلونو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ قمری ہندی مہینے کا آخیر دن۔ سلخ ۔

پونی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ پولی بتی جو روئی کاتنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعہ سے بناتے ہیں۔ (۲۔ صفت) ذرا۔ بمقدار قلیل۔ جیسے ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی (۳) انگشت۔ انگشتِ پا۔ جیسے بہ پہا پہنی ۔

پُونیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اِس کا تھان اکثر بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے ۔

پُوئیا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (اصل میں فارسی پویہ صحیح ہے)۔ (۱) دُلکی چال۔ گھوڑے کی متوسط رفتار (۲) رفتارِ تُند۔ رفتار تیز۔ سرپٹ ۔

پُوئیش ۔ یا ۔ **پوئیشا** ۔ ا ۔ (انگریزی) دیکھو (پوش)۔ گاڑیبان کی وہ آواز جو لوگوں کو گاڑی یا چھکڑے کے آگے سے روکتی یا ہوشیار کرتی ہے (یہ لفظ اصل فارسی پاش سے لیا گیا ہے جسے پشتو والوں نے پوئیشا کر لیا ہے) ۔

پُوئیوں جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) دُلکی جانا (۲) دوڑتا ہوا جانا۔ گھوڑے کا تیز رفتاری سے جانا۔ سرپٹ جانا۔

پَہ ۔ ہ ۔ حرفِ استثنا۔ لیکن۔ مگر۔ جیسے سب آئے پہ وہ نہیں آئے (اہلِ پورب)

پَہ ۔ ہ ۔ ظرفِ مکان اوپر کا مُخفف۔ اوپر ۔

تا بلبل سُن سے اشنا لعلِ خورشید ۔ نئی پہ کنوز ہے نیر سے نور سہرا (ذوق)

(اہلِ دکن) پاس۔ نزدیک۔ جیسے ہم پہ، اُن پہ، تُم پہ وغیرہ ۔

پھاپاکٹنی ۔ یا ۔ **پھاپھاکٹنی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ نہایت بُڑھیا عورت جسکے منہ میں دانت نہ ہونے کے سبب پھاپھا کر کے بولے اور لوگ کے اس پیرانہ سالی کے سبب نیک بخت و پارسا صفت خیال کر کے معترض نہوں (۲) قحبہ پیرہ۔ دلالۂ پیر فرتاد کش (۳) پیشہ والے کی والی عورت۔ بناوٹی جان نثار (کماوت) اس سے سوا ہے سو پھاپاکٹنی کہلائے (۴) حیلہ۔ مکّارہ۔ آسمان کے تارے توڑنے والی عورت ۔

پھاٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (قانُونی) حصّہ داروں کے معاملہ کی حصہ رسدی تقسیم ۔

پہا

پھاٹک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑا دروازہ۔ در کلاں۔ باب کلاں (۲) کٹہرا جہاں بچھڑے ہوئے مویشی بند کئے جائیں۔ کانجی ہوس۔ باڑا۔ احاطہ۔ (۳) کٹہرا جہاں مُدّعی و مدّعا علیہ کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) اڑ۔ روک۔ سیتہ

پھاٹک بندی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ حوالات۔ قید خانہ۔ بندیخانہ ۔

پھاٹک دار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ حوالات کا دربان۔ محافظ احاطہ و کانجی ہوس کا منتظم

پھار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پھوئی پھوئی (۱) بُوندیں جو برابر ٹپکتی رہیں (۲) ایک قسم کی بارش جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اُسے پھوئی پھوئی بُوندا باندی بھی بولتے ہیں

پھار پڑنا ۔ فعل لازم ۔ ترشح ہونا۔ پھونوں پھیتوں مینہ برسنا۔ چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا۔ ننھی ننھی بوندیں برسنا ۔

پہاڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جبل۔ کوہ۔ پربت۔ گر۔ ڈونگر۔ ٹیلہ (۲) بہت بڑا کلاں۔ خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت وادقات میں جیسے پہاڑ راتیں۔ پہاڑ دن۔ پہاڑ سی دیوار وغیرہ۔ (۳۔ صفت) سخت۔ اجیرن۔ بھاری۔ کٹھن۔ دُوبھر۔ دُشوار ۔

گرچہ ہوا ایام سرما رہو اور جدی ۔ یکجا ہے بن تیرے میں کو عاشق یہ لب پہاڑ (مومن)

پہاڑ ٹوٹنا ۔ یا ۔ **ٹوٹ پڑنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سخت رنج و مصیبت کا نازل ہونا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا ۔

پہاڑ سا دن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بہت بڑا دن۔ گرمی کا دن۔ (۲) مصیبت کا دن

شب فراق تو جوں توں کٹی بنا لہ و آہ ۔ یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ (فدوی)

پہاڑ سے ٹکر لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ [illegible]

پہاڑ سی راتیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بڑی راتیں۔ جاڑے کی راتیں (۲) مصیبت کی راتیں۔ شبِ ہجر ۔

کس طرح کو ہکن پہ گزری ہیں گی ۔ ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں (سجان)

پہاڑ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دشوار کام کرنا۔ مصیبت ٹالنا ۔

پہاڑ کا دامن ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تلہٹی۔ ترائی۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ دامنِ کوہ

پہاڑ کٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مشکل حل ہونا۔ مصیبت رفع ہونا۔ دشوار کام کا پورا ہونا

کہاں کی پہنک ابر شبنم کو کیا بسر ۔ کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے (مصحفی)

پہاڑ کے پتھر ڈھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نہایت محنت اور بیگار اُٹھانا ۔

پہاڑ کی چوٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پہاڑ کی سب سے بلند جگہ۔ سلسلہ کوہ کا نہایت بلند مقام۔ سرکوہ۔ قلۂ کوہ۔ دھار۔ جیسے گوری شنکر یعنی ماؤنٹ ایورسٹ۔ دھولگری۔ اور کنچن جنگا کوہ ہمالیہ کی چوٹیاں ۔

پہاڑ کی ڈانک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سلسلۂ کوہ ۔ پہاڑ کی طولانی قطار ؛

پہاڑ کی گھاٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دو متصل پہاڑوں کے درمیان کا تنگ راستہ ۔ درۂ کوہ ؛

پہاڑ گزرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اجیرن معلوم ہونا ۔ ناگوار اور دشوار گزرنا ۔ دوبھر ہونا
ہر گھڑی گزرے ہے کیا دل شکل تجھ بن پہاڑ آدمی تیشہ سے بھی کٹتا نہیں یہ دن پہاڑ (نکہت)

پہاڑ والی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دیبی ۔ سیتلا ۔ ماتا ۔ چیچک جس کا ٹھکانا پہاڑ پر مانا گیا ہے ؛

پہاڑ ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دشوار ہو جانا کٹھن ہو جانا ۔ مشکل ہو جانا ؛ (۲) دوبھر ہو جانا ؛

پہاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ضرب کے گر ۔ گنا کا نقشہ ۔ نقشۂ ضرب ۔ سنکلن جوڑتی ۔ ذہنی ضرب وہ ضرب دس دلائی عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ؛ سلسلۂ ضرب ؛

پہاڑ کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کاٹ کھانا ۔ بھنبوڑ لینا ۔ درندے کا کسی کو پھاڑ کر کھا جانا (۲) غصہ کرنا ۔ جھلانا ؛

پھاڑ کھانے کو دوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کاٹنے کو دوڑنا ۔ نہایت جھلانا ۔ از حد غصہ کرنا ۔ غضبناک ہونا ۔ بدمزاجی سے پیش آنا ۔ سیدھی بات نہ کرنا ؛

پھاڑ کھاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پھاڑ کھانے والا ۔ درندہ ۔ (۲) غصیل ۔ جھلا ۔ بدمزاج ۔ (۳) خونخوار ۔ جلاد ؛

پھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چیرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ شق کرنا ۔ فارسی میں دریدن (۲) کاٹنا ۔ بھنبھوڑنا ۔ کسی درندے کا شکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا ۔ بیونتنا ۔ چاک کرنا ۔ (۴) کسی عرق یا دودھ وغیرہ کو کسی کھٹائی یا گرائی دینے سے پانی اور مایہ جدا کرنا (۵) کھولنا ۔ پھیلانا ۔ وا نا جیسے منہ پھاڑنا (۶) بیزار کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ فرق ڈالنا ۔ جیسے دل پھاڑنا ؛

پہاڑوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں (۲) صفت) پہاڑی ۔ پہاڑ کا ۔ کوہی ۔ پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ؛

پہاڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پہاڑ کی تصغیر چھوٹا پہاڑ ۔ ٹیلا ۔ ٹیبا ۔ جبلہ ۔ ٹیکری ۔ ڈونگری (۲) اسم مذکر) پہاڑ کا رہنے والا ۔ باشندۂ کوہ ۔ (۳) صفت) پہاڑ کا ۔ پہاڑ سے منسوب ۔ کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ؛

پہاڑی کوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ زاغ کوہی ۔ ایک طرح کا نہایت سیاہ کوا جو پہاڑ پر ہوتا ہے ۔ کاگ ۔ غراب ؛

پھاگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہولی ۔ پھاگن کا تہوار جس میں راگ و رنگ زیادہ ہوتا ہے (۲) گلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کے کھیل تماشے ۔ پھاگ سہ

اشک خونی رنگ نار راگ ہے واہ کیا خوش رنگ اب کا پھاگ ہے (ناسخ)
بے وقت وہ راگ خوش نہ آیا بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا (گلزار نسیم)

پھاگ کھیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہولی کھیلنا ۔ عبیر اڑانا ۔ خوشی منانا سہ (۲) عیش اڑانا ۔ مزا اڑانا ۔ رنگ رلیاں کرنا ۔ جیسے جس کے سرکار کی اور مزا کھیلیں پھاگ (کہاوت)
(جب نکھولی میں پھاگ کھیلتا کہیں گے تو وہاں حالت مفلسی میں عیش و عشرت کرنے سے مراد ہوگی)

پھاگن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام بفتح کاف فارسی) قمری گیارھواں مہینا جس میں پورنماشی کے دن پورا پھاگنی نچھتر ہوتا ہے ۔ یعنی جب قمر منزل زبرۃ (خانۂ یازدہم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریباً اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ ۔ فصلی چھٹا مہینا جس میں گرمی کی آمد ہوتی ہے ؛

پھال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مقلب ۔ پھالی ۔ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں ۔ کُس جیسے ہال میں پھال دہی میں موسل (۲) کھکری) چھالیہ ۔ سپاری ؛

پھالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (پھال نمبر ۱)

پھانٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (قانون) افسر دیہہ ۔ گاؤں کا افسر ۔ پٹیل ۔ مقدم ۔ چودھری

پھاند ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بالوں یا تانت کا پھندا جسے چھڑ میں لگا کر کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں (۲) جال جیوانات مثل فیل وغیرہ پکڑنے کا جال (۳) زقند ۔ چھلانگ ۔ کلانچ ۔ جست ؛

پھاند مارنا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا (۲) چھلانگ مارنا ۔ پھاندنا ۔ زقند لگانا ؛

پھاندنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کودنا ۔ جست کرنا ۔ اچھلنا ۔ (۲) چھلانگ مارنا ۔ الانگنا ۔ زقند لگانا ۔ اچھل جانا ۔ (۳) متعدی) پھنسانا ۔ الجھانا ۔ پھندے میں پھنسانا (۴) پورب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جفتی کرنا ۔

پھاندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گنوں کا بنڈل ۔ پونڈوں کا بوجھا ۔ گنوں کا گٹھا ۔ پشتارہ ۔ نیشکر ۔ سو یا پچاس گنوں کا بوجھ ؛

پھانس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لکڑی کا ریشہ ۔ بانس یا بان وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چبھ جاتا ہے (۲) خار ۔ کانٹا (۳) آزار ۔ تکلیف ۔ کھٹکا ۔ جب کسی کی پھانس کہیں گے تو وہاں سخت کھٹکے ناگوار بن گئی جانے سے مراد ہوگی

پھانس چبھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا پھانس جسم میں گڑ جانا (۲) بے وقت آزار دینے والی بات کا ہونا ۔ صدمۂ خفیف پہنچنا ۔ خلیل ہونا ۔

پھانس لگنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھانس چُبھنا)۔

پھانس نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کانٹا نکالنا - خار باہر لانا (۲) کسی آزار دہ آدمی کو درمیان سے نکالنا۔ خلش دُور کرنا - تکلیف سے چھڑانا۔

پھانس نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) کانٹا نکلنا - خار دُور ہونا (۲) خلش دُور ہونا - آزار دہ آدمی کا دُور ہونا۔ کھٹکا نہ رہنا ؎

اب اُس نزہ کا دل سے خلش دُور ہو گیا ۔ وہ پھانس جو جگر میں چُبھی تھی نکل گئی (رند)

پھانس لانا - ہ - فعل متعدی - پکڑ لانا - گرفتار کر لانا - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا۔ فریب میں لے آنا۔ دھوکے سے لے آنا ؎

سنتے ہے دیو پھانس لایا ۔ ابتک تو خُدا نے ہے بچایا (گلزار نسیم)

پھانسنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھندے میں پھنسانا - گرفتار کرنا - پکڑنا - گھیرنا (۲) جبل یا فریب میں لانا (۳) قابو میں لانا - بس میں کرنا ؎

دل لا کہیں کسی توڑا ۔ ایک کو پھانسا ایک کو جوڑا (شوق)

پھانسا ہے سبز باغ دکھا کر رقیب کو ۔ ہے لطف اور ہو فریب و فتن کی خالو (بیخود)

(۴) کنوئے میں ڈول ڈالنا - لوٹا لٹکانا۔

پھانسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پھندا - بند - گل - وہ ریشم یا رسّی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں (۲) ٹھگوں کی کمند (۳) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دیجائے (۴) وہ گڑے ہوئے ستون اور رسّی کا پھندا وغیرہ جس پر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔

پھانسی پانا - ہ - فعل لازم - پھانسی چڑھنا - پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا۔

پھانسی دینا - ہ - فعل متعدی - پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا۔ گلے میں رسّی ڈالکر آدمی کو لٹکانا - گلا گھونٹنا - گل دینا۔

پھانسی کھڑی ہونا - ہ - فعل لازم - پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ گڑنا۔ پھانسی کی ہیئتِ مجموعی کا قایم ہونا۔

پھانسی لگنا یا پھانسی ہونا - ہ - فعل لازم - پھندا لگنا - سزائے قتل ملنا - پھانسی کے ذریعہ سے سزائے موت ملنا۔

پھانک - ہ - اسم مؤنث - (۱) قاش۔ کسی چیز کا قوسی کٹا ہوا ٹکڑا - تراشا ہوا ٹکڑا (۲) نارنگی یا گگری کے اندر کا وہ قدرتی ہر ایک حصّہ جو شکلِ قوس یا ہلال ...

پھانگڑا - ہ - صفت (عوام) (۱) بانکا - ترچھا (۲) مضبوط - قوی - تنومند - مُسٹنڈا - دھینگ - ہٹّا کٹّا (۳) بہادر - دلیر - جری۔

پھانکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سفوف وغیرہ کو ہتھیلی پر رکھکر پھنکی لگانا - کسی

خشک چیز کو مُنہ کے اندر ایکبارگی ڈال جانا - (۲) بہت بہت سا کھانا۔ جلد جلد کھانا (۳) بہت بہت سا راستہ طے کرنا - جلد چلنا جیسے راستہ پھانکنا ریل کی نسبت یا تُند رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں - (۴) لگا تار بولنا - جلد جلد بولنا - بولنے میں سانس نہ لینا (۵) روپیہ اُٹھانا - نہایت خرچ کرنا - دولت اُڑانا۔

پھاوڑا - ہ - اسم مذکر - مٹّی صاف کرنے کا آہنی اوزار - کسّی - بیلچہ - بیل صفا - پھرسا - فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں۔

پھاوڑا بجانا - ہ - فعل متعدی - ڈھانا - مسمار کرنا - مکانات گرانا۔

پھاوڑا سے دانت - ہ - صفت - بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت۔

پھاوڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا پھاوڑا (۲) فقیروں کی ٹیکنے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی (۳) لید ہٹانے کی وہ لکڑی جسمیں تختہ کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہے - (۴) بیساکھی - بیراگن - ظفر تکیہ - جوگیوں کی لاٹھی۔

پھاوڑی کے نام کل صفا نہیں جانتے - محاورہ - محض نابلد ہیں الف کے نام بے نہیں جانتے۔

پھاہا یا پھایا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ کپڑا جسپر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں (۲) گول کترا ہوا کپڑا (۳) - (پ) روئی کا پھویا۔

پھبتا - ہ - صفت - زیبا - موزوں - مناسب - ٹھیک - لایق۔

پھبتی - ہ - اسم مؤنث - ایسی بات جو کسی پر پھب جائے - مشابہت تامہ - جچتی ہوئی بات - کسی چیز کو کسی چیز سے ظرافتاً تشبیہ دینا ؎

مُنہ نے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہو وہ گل ۔ کیا ہی پھبتی ہے یہ کپڑا لگ گیا پانی میں (آتش)

پھبتی کہنا - ہ - فعل لازم - ظرافتاً تشبیہ دینا - ہنسی اُڑانا ؎

کہیں ہم بندہ پھبتی کہ تہمت ان کی سنی ہو ۔ اگر پیشانی زاہد سے آب وضو ٹپکے (ناسخ)

پھبدنا - ہ - فعل لازم - (بند ر) (۱) پھبکنا (۲) پھنسیاں پھیلنا۔

پھبکنا - یا پھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بڑھنا - خوب بڑھنا - دفعۃً اُگنا - نکلنا - نشو و نما پانا (۲) کوپل نکالنا - متاثر ہونا - فربہ ہونا - جسم کا پھیلنا - پیٹ بڑھنا - پھیلنا۔

پھبن - ہ - اسم مؤنث - زیبائش - سوبھا - سجاوٹ - آرایش - سُگھڑائی - موزونیت - رونق - تناسب - خوبصورتی - خوشنمائی ؎

مُنور رُخ پہ ترے خالِ خال کی ہو پھبن ۔ ہے سویدائے دلِ عاشق کا ترا خال ذقن (نظیر)

پھبنا - ہ - فعل لازم - (۱) زیب دینا - سوہنا - زیبا ہونا (۲) کھلنا - بھلا لگنا - موزوں ہونا (۳) موافق ہونا - ٹھیک ہونا۔

پھپّا - ہ - اسم مذکر - باپ کی بہن کا خاوند۔

پھپ

پھپھپٹ - ہ - اسم مذکر - (عو) - (۱) مکر - فریب - چھل (۲) فتنہ و فساد - غل غپاڑہ

پھپھپٹ باز - ا - اسم مذکر (عو) مکار - فریبی - بھگلیا ❖ فتنہ انگیز - فسادی ❖

پھپھپٹ بازی - ا - اسم مؤنث - مکاری - دغابازی ❖ فتنہ انگیزی - بکھیڑا ❖

پھپھپٹ ای - ہ - اسم مؤنث (۱) مکارہ - فیلمائی - فیلباز - جھگڑالو عورت (۲) بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت - لتاڑ - باتونی ❖

پھپھڑنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندی) دیکھو (بھبکنا - بھد بھدانا) ❖

پھپڑ دلالے - ا - اسم مذکر (عو) (۱) مکر و فند - فند و فریب (۲) خوشامد - بیجا ❖

پھپڑ دلالے کرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) دکھاوے کی خوشامد و آمد کرنا - جھوٹی محبت جتانا - مکاری کرنا ❖

پھپھڑے - ہ - اسم مذکر - (ہندی عو) دیکھو (پھپڑ دلالے) ❖

پھپھس - ہ - صفت - (۱) پھولا ہوا - گول مٹول - بادی کے بدن والا - بھدا - فربہ اندام - موٹا - فربہ (۲) وہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے مُول - سیب - پھوٹ - اور خربزہ وغیرہ ❖

پھپھسا - ہ - صفت (۱) پھولا ابھرا - پولا (۲) پھیکا - بدذائقہ - بیمزہ (۳) پھسپھسا - پانی پڑا ہوا - گیلی مٹی ❖

پھپھولا - ہ - اسم مذکر - پھپولا - چھالا - آبلہ ❖

پھپولا - ہ - اسم مذکر - آبلہ - چھالا ❖

پھپولے - ہ - اسم مذکر - لفظ پھپولا کی جمع ❖

پھپولے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - آبلے ہونا - چھالے پڑنا ❖

پھپولے پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آبلوں کا پانی نکلنا (۲) دل ٹھنڈا ہونا - من کے چھپے بھید یا دشمنی نکلنا ❖

پھپولے پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - دل کا غصہ نکالنا - بخار نکالنا - حسد نکالنا - دشمنی یا عداوت نکالنا ❖

(یہ لفظ دل یا جلے کے ساتھ اکثر آتا ہے) سے

جاتے ہی میکدہ میں شیشے تمام توڑے ۔۔۔ زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے (جرأت)

پھپولے والی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) سیتلا ماتا کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام جسے پھپولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے ❖

پھپوندنا - ہ - فعلِ لازم - پھپوندی لگنا ❖

پھپوندی - ہ - اسم مؤنث - وہ سفید سفیدی جو کسی چیز پر رطوبت کے باعث کائی کی طرح جم جاتی ہے ❖

پھپوندی لگنا - ہ - فعلِ لازم - کسی پر سفید سفیدی کا رطوبت کے باعث جم جانا سے

غم سے ہوئے تبہ بالا ہمارے سفید بال ۔۔۔ سر کو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے (ذکی)

پھپوندی لگی - ہ - اسم مؤنث - مقابہ تاؤ وہ عورت جسکے ناخنوں پر بہت سال گزرے

پھنک

پھپھی - ہ - اسم مؤنث - باپ کی بہن - بوا - خواہر پدر ❖

پھپیا ساس - ہ - اسم مؤنث (عو) خسر کی بہن - پھوپس ❖

پھپیا سسر - یا **پھپیا سسرا** - ہ - اسم مذکر (عو) سسرے کی بہن کا خاوند - (ہندو عورتیں پھپیا سسر بولتی ہیں) ❖

پھپیرا - ہ - اسم مذکر - پھپھی کا بیٹا ❖

پھپیری - ہ - اسم مؤنث - پھپھی کی بیٹی ❖

پھٹ - ہ - صفت - طاق - فرد - یکا - تنہا ❖

پھٹ - ہ - اسم مؤنث - کلمۂ نفرین - لعنت - تف - دھتکار ❖

پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - تھو تھو - تھڑی تھڑی - لعنت ملامت - دردر

پھٹا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت موٹا ہونا - فربہی کے باعث جسم کا بے قابو ہونا ❖

پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شدت سے موٹا ہونا - دفعۃً فربہ ہونا - جلد موٹا ہونا (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا - افراط ہونا - کثرت سے پیدا ہونا - شدت سے ہونا - جیسے حسن پھٹ پڑا - دولت پھٹ پڑی ❖

پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - پھڈی جوتی کی آواز ❖

پھٹ پھٹانا - ہ - فعلِ لازم (عوام) (۱) پھڑ پھڑانا (۲) کتے کا کانوں کو پھڑ پھڑانا - مرغ کا علی الصباح پروں کو جھڑ جھڑانا ❖

پھٹکار - ہ - اسم مؤنث - (۱) دھتکار - لعنت - ملامت - دھتکار - مردود - پھٹ پڑ (۲) چاشنی - آمیزش - جیسے اسمیں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳) سراپ - بد دعا - دیوی دیوتا اوتار وغیرہ کی بد دعا ❖

پھٹکار برسنا - ہ - فعلِ لازم - اُداسی اور بے رونقی ہونا ❖ لعنت برسنا ❖ چہرے کا نور نہ رہنا - چہرے سے بد نمائی ٹپکنا ❖

پھٹکار لگنا - ہ - فعلِ لازم - بد دعا لگنا - سراپ لگنا ❖ دھتکار پڑنا ❖

پھٹکار - ہ - اسم مؤنث - (۱) کوڑے کی آواز - صدائے تازیانہ - پتھر پر کپڑا دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے کے واسطے رسے کا بٹا ہوا ہوتا ہے ❖

پھٹکارنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چابک مارنا - کوڑا لگانا ❖ پیٹنا ❖ مار کر نکال دینا - دھتکار دینا - اپنے آگے سے ہٹا دینا - دور دور کرنا (۲) کپڑے کو پتھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا - کپڑا پھانٹنا - کپڑا

پھٹک

دھونا۔ کپڑا کھنکالنا (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اٹھانا۔ دام کھڑے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکار رہے (۴۔ بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا (۶) روپیہ پیسہ جیتنا (۷) جھاڑنا۔ جھٹکنا جیسے ڈیڑھ سیر کی ری پھٹکارنا

پھٹکا نہ کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چٹ پٹ مرجانا۔ تڑپنے تک کی نوبت نہ آنا۔ چٹ پٹ ہوجانا۔ دم بھر میں مرجانا۔ چٹکی بجاتے میں مرجانا ♦

پھٹکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر دوائے چشم و زخم وغیرہ میں آتی ہے اِس کو فارسی میں شبِ یمانی عربی میں زاج کہتے ہیں (ہندو اور اہلِ مشرق بفتح اول بولتے ہیں اور اہلِ دہلی بکسرِ فارسی کاف بانون بنے)

پھٹکل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) طاق۔ فرد۔ واحد۔ اِکّا۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۲) جُدا۔ علیحدہ (۳) متفرق۔ مختلف جیسے پھٹکل حساب وخرچ (۴) ریزہ۔ ریزگاری خُردہ۔ دوانی۔ چھدّی وغیرہ ♦

پھٹکن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلّہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے۔ اناج کا چھلکا اور کوڑا کرکٹ وغیرہ ♦

پھٹکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا ♦ غلّہ کو جھاڑنا یا صاف کرنا۔ چھاج سے صاف کرنا۔ (پورب) پچھانٹنا۔ (۲) جانا۔ جا نکلنا۔ آنا ♦ مانوس ہونا۔ (اِس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس نہ پھٹکنا۔ گرد نہ پھٹکنا) (۳) موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ پاس آنا۔ ؎

سُوپ سی داڑھی لگا کر شیخ جی اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اس بُرے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکے گا قریب ♦ ورنہ حشر میں ہونگے تنہا آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) آمد و رفت کرنا۔ بھولے سے چلا جانا ؎

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے کبھی اِدھر جو بری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی)

پھٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھلی۔ گرہ۔ گانٹھ۔ کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گٹھلیاں پڑجاتی ہیں اُنمیں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) جمے ہوئے دودھ یا بیپ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو پھٹنے یا کھنکار کے ساتھ آتا ہے (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا ♦

پھٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بنا ہوا چھوٹے منہ کا پنجرا جس میں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کر لاتے ہیں (۲) کھٹکا جو میوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اُڑانے کو باندھ دیتے ہیں ♦

پھر

پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شق ہونا۔ شگافتہ ہونا۔ جیسے زمین پھٹنا (۲) ریزہ ریزہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا (۳) تڑکنا۔ ترخنا۔ شگاف پڑنا۔ جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا (۴) اجزا جُدا ہونا۔ جیسے دودھ پھٹنا (۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا۔ ہٹنا۔ نفرت کرنا ♦

پھٹے سے مُنہ۔ یا۔ پھٹے مُنہ۔ ہ۔ محاورہ۔ کلمۂ نفرین۔ لعنت ہے مُنہ پر۔ تُف ہے۔ تُف ہے۔ تھو ہے ♦

پھٹیل۔ ہ۔ صفت۔ پھٹ سے منسوب۔ زوج کا نقیض۔ ضدِ جفت۔ طاق۔ فرد۔ اکیلا۔ تنہا۔ جُدا۔ جوڑے میں سے ایک جیسے پھٹیل جوتا وغیرہ

پھٹے میں پاؤں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دخل در معقولات دینا۔ ناحق کسی کی بلا میں پڑنا۔ کسی کے جھگڑے میں بے سبب شریک ہونا ♦

پہچان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) واقفیت۔ شناسائی۔ واقفکاری۔ شناخت (۲) درک۔ تمیز۔ مداخلت (۳) علامت۔ نشانی ♦

پہچاننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھنا و تاڑنا۔ تمیز کرنا

پھدپھدانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا ♦

پھدکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کُدکنا۔ مینڈک کی طرح اُچھلنا۔ جست بھرنا۔ متحرک رہنا ♦ (۲) خوشی سے کودنا (۳) لپ لپانا ♦

پھدکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پودنے کی مانند۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام جو اکثر درختوں پر پھدکتی پھرتی ہے (۲) جست۔ چھلانگ

پھدکی مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا ♦

پھدّا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چپٹا۔ وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہُوا چلے۔ نیز وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے ♦

پہنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طاقچہ۔ وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کسی دیوار یا کنوے میں چڑھنے اُترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں ♦

پھر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُڑنے کی آواز جسمیں پھُرکی ہو خواہ بازو کی ♦

پھر سے اُڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلد پرواز کرنا۔ تیز پروازی کرنا ♦

پھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دوبارہ۔ بعد ازاں۔ پس ازیں (۲) تب۔ تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ ♦

پھر آ نگو۔ ہ۔ محاورہ۔ آگے جاؤ۔ برکت ہے۔ موجود نہیں ہے (جب

پہر

صاحب خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے یعنی پھر آنا) سہ

جب گھٹوں پوں میں اُس سوالی کیلئے آ کہتا ہے یہ سے ہنسکر پہر بانگو خدا دیوے (نعیم)

خوش ہوتا تو کبھی ہنسکے کہتا پہر مانگ کیا ہوا اُس کو جو سائیں میں ہوا بوسہ کا (ناسخ)

پَہَر - ہ - اسم مذکر - دن کا چوتھا حصہ - ۸ گھڑی - ۳ گھنٹے - پاس (اشعار میں پہرا یا پہر)

پَہَرا - ہ - اسم مذکر - (۱) چوکی - حفاظت - چارج - نگہبانی - ڈیوٹی - تحویل - حراست

(چونکہ کم از کم ایک پہر تو سپاہی وغیرہ کو کھڑا رہنا پڑتا ہے اس باعث سے یہ نام رکھا گیا)

دونوں پہ دن کا تھا پہرا بجوا کے طرہ شحنہ ٹھہرا (گلزار نسیم)

(۲) پہرے دار - سنتری - نجیب - دربان - محافظ جیسے پہرا کھڑا ہے -

(۳) وقت - زمانہ - سما جیسے کے کبیر سنو بھئی سادھو ایسا پہرا آویگا

بہن بھائی کو ئی نہ پوچھے سالی نیوت بلاویگا (۴) اثر - قدم

(وہ شگون جو عورتیں کسی کے آنے سے لیتی ہیں جس کام کے کرتے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہو جائے

تو اسے لکا یا اچھا پہرا کہتی ہیں اور آنے سے دیر ہو تو بھاری یا بُرا پہرا کہلاتا ہے - یا کوئی

بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتی ہیں)

(۵) گشت - سپاہیوں کا پھیرا (۶) ایک افسر اور چند چوکیدار - گارد

پہرا بدلنا - ہ - فعل متعدی - چوکی بدلنا - نوکری سے مہلت ملنا - سپاہیوں میں باہم تبدّل ہونا

پہرا بدلوانا - ہ - فعل متعدی - ایک کی تحویل سے دوسرے کی تحویل میں کرنا

دوسرے کو چارج دینا یا لینا - تبدّل ہونا - ایک چوکیدار کا دوسرے کو

اپنی جگہ قایم کرنا - ایک سپاہی کی جگہ دوسرے سپاہی کا نوکری آنا

پہرا بیٹھنا - ہ - فعل لازم - حراست ہونا - محافظوں کا کسی کے گھر پہ

متعین ہونا - سپاہیوں کا پہرا لگ جانا - نظر بندی ہونا - نگرانی ہونا

پہرا دینا - ہ - فعل متعدی - محافظت کرنا - چوکسی کرنا - نگہبانی کرنا -

رکھوالی کرنا - دیکھنا بھالنا - نوکری پر کھڑا ہونا - جاگنا

پَھَرانا - ہ - اسم مذکر - پردے یا پھندے کے اُڑنے کی آواز جیسے اہل دہلی فرانا بولتے ہیں

پَھَرَّانا یا بَھَرنا - ہ - فعل لازم - (۱) بھرّانا - آواز سے اُڑنا (۲) صاف

اور جلد پڑھنا - خوب یاد ہونا - حفظ ہونا (اہل دہلی فرانا بھرنا بولتے ہیں)

پَھَرّاش - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ کے سے ہوتے

ہیں اور بہت جلد بڑھتا ہے اس کو اکثر لوگ فراش بھی کہتے ہیں

پَھَرّانا - ہ - فعل لازم - (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا - لہرانا - باؤ نما ہونا

(۲) پھُریری - مست ہونا - گدرانا

پھرت

پھِرانا - ہ - فعل متعدی - (۱) گشت کرانا - گھمانا (۲) چکر دینا - گردش دینا -

(۳) لئے پھرنا - ساتھ لیکر جانا - (۴) حیران کرنا - بھٹکانا - پھیرے کرانا -

پاؤں تُڑوانا - کسی صاحب غرض کو وعدہ وعید کرکے بار بار بلانا

پَہَرانا - ہ - فعل متعدی (ہندی) پہنانا - پوشاک یا زیور پہنانا

پھِراؤ - ہ - صفت - (۱) شرطی - جانگڑ - ہیر پھیر - وہ چیز جس کے واپس

کردینے کا اقرار ہو - (۲) بساؤ کا نقیض - پھرتا - لوٹتا ہوا - اُلٹا پھرتا

ہوا جیسے پھراؤ میلہ

پَہَراوا - ہ - اسم مذکر - (ہندی) پہناوا - لباس - پوشاک

پَہَراؤنی - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ دار وغیرہ

کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے

پھِرائی - ہ - اسم مؤنث - واپسی - واپس کرنے کا حرجانہ

پھُر پھُرانا - ہ - فعل لازم - (۱) پھُر پھُر کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جا کر پھُر پھُرانا

(۲) کان میں روئی کی سلائی ڈالکر اُس کو گردش دینا - پھُریری پھیرنا - روئی کی سلائی

کان میں پھیرنا (۳) بالوں کا ہوا میں ہلنا - کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا

پھُر پھُری - ہ - اسم مؤنث (ہندی) پھُریری - کپکپاہٹ - کپکپی - لرزہ -

تھرتھراہٹ - تھرتھری

پَھَر پھَند - ہ - اسم مذکر - (ہندی) فرفند - فریب - مکر - چھل بل

پَھَر پھَندی - ا - صفت - (ہندی) فریبی - چالباز - مکّار

پَھَر پھَندوا - ہ - اسم مذکر - گنوار - حنظل - اندراین

پھُرت - ہ - اسم مؤنث - (۱) حرکت - گردش (۲) ناچنے میں پھُرتی سے پھرنا

چنانچہ چلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں (۳) پھرتا -

وہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے

پھِرتا - ہ - صفت - (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر ۳) (۳) واپسی -

کیشن - دستوری - پھیرنی - ڈسکونٹ - بھسالی - کشتی

پھِرتا رہنا - ہ - فعل لازم - (۱) آوارہ گرد رہنا - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول

پھرنا (۲) گردش کئے جانا - متحرک رہنا

پھُرتی - ہ - اسم مؤنث - چالاکی - چُستی

پھُرتی سے - ہ - تابع فعل - جھپاک سے - جلدی سے - سُرعت - فوراً

فی الفور - عجالتہً - معاً -

پھُرتی کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی کام میں چستی دکھانا - جلدی کرنا -

چالاکی کرنا۔ چابک دستی کرنا۔ تیز دستی کرنا۔

پھرتیلا۔ ہ۔ صفت۔ چُست۔ تیز۔ ہوشیار۔ جلدی سے کام کرنیوالا۔ چالاک۔

پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) برگشتہ ہوجانا۔ باغی ہوجانا۔ منحرف ہوجانا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ (۲) واپس ہوجانا۔ لوٹ جانا۔ اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہوجانا۔ خریدی ہوئی چیز کا اُلٹا پھر جانا۔ (۴) ٹیڑھا ہوجانا۔ مُڑ جانا جیسے حلوا یا ہاتھ پھر جانا (۵) گردش کرنا۔ گھوم جانا (۶) پلٹ جانا۔ بدل جانا۔ جیسے ہوا پھر جانا (۷) بیزار یا سیر ہوجانا۔ اُکتا جانا۔ جیسے دل پھر جانا۔ منہ پھر جانا (۸) گشت کر جانا۔ سارے میں پھیر لگانا جیسے دُہائی پھر جانا۔

پھرچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) فیصلہ۔ انفصال (۲) آخری حکم (۳) صاف۔ نرمل۔ کھرا (۴) بھیڑ چھٹنا۔ بادل پھٹ جانا۔

پھرسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُورب) کُدال۔ پھاوڑا۔ کلہاڑی۔ تیشہ۔

پھرکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز۔ گٹی۔ چکّی۔ گھرنی۔ ریل۔ تکلی۔ لٹّو۔ دمرکا۔

پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گردش کرنا۔ چکر کھانا۔ گھومنا (۲) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا۔ (۳) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا (۴) سیدھا نہ رہنا۔ ٹیڑھا ہونا (۵) بغاوت کرنا۔ انحراف کرنا۔ سرکشی کرنا۔ برگشتہ ہونا (۶) مکرنا۔ پلٹنا۔ انکار کرنا۔ منکر ہونا۔ جیسے قول سے پھرنا (۷) سیر ہونا۔ اُکتانا (۸) گشت لگانا۔ گشت کرنا (۹) تشہیر ہونا۔ مشہور ہونا۔ جیسے دُہائی پھرنا۔ حکم پھرنا۔ (۱۰) لگنا۔ براز کرنا (۱۱) مَس ہونا۔ چھوا جانا۔

پھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپر۔ سُوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے۔ پٹا بازوں کی حریف کا حربہ روکنے والی ڈھال۔

پہرے دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ سنتری۔ چوکیدار۔ محافظ۔ دربان۔ رکھوالا۔ پاسبان۔ حارس۔

پھریرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) کم سوکھا ہوا۔ ادھ سوکھا۔ وہ چیز جو بھیگنے کے بعد کچھ خشکی پا گئی ہو (۲) خشکی پر آیا ہوا زخم (۳) گلتھی کا نقیض کھلے ہوئے چاول (۴) جھنڈے کا کپڑا۔ بادنما۔ دستارچہ۔ تبرق۔

پھریری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جھرجھری آنے کو پھریری کہتے ہیں۔ قشعریرہ۔ لرزۂ خفیف۔ کپکپی (سردی یا خوف

یا رحم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہوکر جسم کے دفعۃً متحرک ہوجانے سے مراد ہے) (۲) وہ روئی لپٹی ہوئی سینک جسے کان میں پھیرتے یا ہندو دیوالی کے روز گؤ کے کان میں رکھتے اور دیواروں پر اس سے نقش کرتے ہیں (۳) عطر کا پھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں۔

پھریری آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رحم یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہوکر خفیف سا لرزہ آنا۔

پھریری لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کپکپانا۔ جھرجھری لینا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔

اِک پھریری جو تمہارا خاک بسر لیتا ہے تمام جبریل ایمن اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

خوف صیاد سے یاں تک ہیں ہراساں کہ نہیں بیٹھے ہیں پھریری بھی کھلا لے کے ہم (جرأت)

(۲) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ چونکنا (۳) پرندہ کا جھرجھرانا۔ گتے کا جھرجھری لینا

پہرے میں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حراست میں دینا۔ حوالات میں ڈالنا۔

پہرے میں رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حراست میں رکھنا۔ نظربند رکھنا۔ حوالات میں رکھنا (پورب) حاجت میں رکھنا۔

پہرے میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حراست میں ہونا۔ نظربند ہونا۔ حوالات میں ہونا۔ قید میں ہونا۔ (پورب والے حاجت میں ہونا کہتے ہیں) ؎

وقت آیا ہے کہ ہیں شاہ و گدا پہرے میں بے خطا نیز ہیں اور اہلِ خطا پہرے میں
مردم چشم نے مژگاں کی بڑھا کر سنگیں ایک عالم کو نظربند کیا پہرے میں (نظم آصف)

پھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قمارخانہ۔ جوا کھیلنے کی جگہ۔ جوئے کا اڈا (۲) فرودگاہ۔ وہ جگہ جہاں اسباب رکھکر بیچیں (۳) گاڑی کی بم (۴) وہ تپائی جس پر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں۔ توپ کی گاڑی (ہ۔ اسم مذکر) جوا۔ قمار۔ چنانچہ پھڑ پھینکنا جوا ہونے کے معنی میں قمارباز استعمال کرتے ہیں۔

پھڑباز۔ ا۔ اسم مذکر۔ جواری۔ قمارباز۔

پھڑبازی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ جوا کھیلنا۔ قماربازی۔

پھڑ پھِکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوا ہونا۔ قماربازی ہونا۔

پھڑپھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پروں کو جھڑجھڑانا۔ پروں کو مارنا۔ پھٹپھٹانا۔ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ لوٹنا۔ پھڑکنا۔

پھڑک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تپش۔ پھڑکن۔ بیقراری۔ اضطرابی۔

پھڑکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) تڑپانا۔ لٹانا۔ بیتاب کرنا۔ بےچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ (۲) نہایت خوش کرنا (۳) کبوتر کو میدی یا کسی غیر کے مکان پر پہنچ پکڑکر جھڑجھڑا دینا تاکہ دوبارہ اس جگہ نہ آئے ؎

پھڑک

اُن کو ہے میرے کبوتر سے بس لاگ — نے کے نامہ جب گیا پھڑکا دیا (رونق)

پھڑک جانا - ہ - فعل لازم - (۱) فریفتہ ہو جانا - لوٹ جانا - غش ہو جانا ۔ عاشق ہو جانا ۔ بیقرار ہو جانا (۲) ترس جانا - نہایت مشتاق ہو جانا ۔

پھڑکن - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (پھڑک) ۔

پھڑکن کی اولاد - ہ - اسم مؤنث (ع) نہایت تمنا و آرزو کی اولاد - ناک رگڑے کی اولاد - ناز پروردہ اور لاڈلی اولاد ۔

پھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) تڑپنا - بیتاب ہونا - بیقرار ہونا - بےچین ہونا (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا - متحرک ہونا - جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا - کمالِ اشتیاق ہونا - متمنی ہونا - (۴) دھڑکنا - کبوتر کی طرح لوٹنا - پھڑپھڑانا ۔

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں — پر نہیں ہے اے صفیر اپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

پھڑی - ہ - اسم مؤنث - ایک گز چوڑی اسیقدر لمبی اور تیس گز لمبی چھڑونکی مبت ۔ پچکا (دشوں کے پکے کی طرح یہ ڈھیر بنایا جاتا ہے - چنانچہ سودا نے ہجو میں کہا ہے)

متقی مجھ دیوانگی نہ ہو جھوٹی کے پھڑ ی — اگر سودا کو چھیڑا ہے تو اک دھول دو پھڑیاں (سودا)

پھڑیا - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹا پھوڑا - پھنسی ۔

پھڑیا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جس کے ہاں بچھڑ بکے - نفل لینے والا ۔ جواری (۲) خردہ فروش - آڑتی کے برعکس - تھوک فروش کا نقیض - متفرق اناج بیچنے والا بنیا ۔

پھس - ہ - اسم مؤنث - ہلکی آواز - پھسکی کی سی آواز - جھار نا ہلکی اور خفیف آواز - چپکے کی آواز - کان میں بات کرنے کی آواز ۔

پھس دلیسی کہنا - ہ - فعل متعدی (ع) چپکے سے کہنا - آہستہ سے کہنا - جیسے جوبات سُنتی ہے پھس دلیسی خاوند سے کہدیتی ہے ۔

پھس - ہ - اسم مؤنث (طفلان) کلمۂ حقارت - جب کسی بچے سے کوئی کام نہیں ہو سکتا یا کسی کام میں پھسڈی رہجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں - یعنی تم سے کچھ نہ ہو سکا - تم بڑے پیچ نکلے ۔

پھس پھس - ہ - اسم مؤنث - بلی کے بجانے کی آواز ۔

پھس پھسا - ہ - صفت - (۱) پھولکس سا - پھولکس کی مانند - کرارے کا نقیض ملایم - نرم - ڈھیلا (۲) دھیما - مدھم - کم تیز - کڑوے کے خلاف جیسے پھسپھسا تمباکو (۳) بودا - ناُستوار - کمزور - جیسے پھسپھسی ڈوری ۔

پھس پھسانا - ہ - فعل لازم - (پورب) کانا پھوسی کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسڈی - ہ - صفت - سب سے پیچھے رہنے والا - پچھلا - کم -

پھک

کھلیل - رسیری کا نقیض ۔

پھسر پھسر - ہ - اسم مؤنث (عوام) کھسر پھسر - چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - بیہودگی سے چارزانو بیٹھنا - زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔

پھسکنا - ہ - فعل لازم - (ہنود) - (۱) دھسکنا - ڈھہنا - اندر کو بیٹھنا (۲) پھٹ جانا - کھل جانا - تڑقنا - جیسے زیادہ آٹا بھرنے سے گول پھسک گئی ۔

پھسکی - ہ - اسم مؤنث - گوز بے صدا - کم آواز کا پاد - گوز بے صدا ۔

پھسلانا - ہ - پھسلنے کا متعدی ۔

پھسلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) بچوں کو بہلانا (۲) بہکانا - فریب دینا - بتا دینا - دھوکا دینا - دم دینا - فریب میں لانا - جھانسا دینا (۳) ترغیب دینا - خبط لگانا ۔

کوئی مشتاق تمنا ہو تو کوئی حیلہ جو — مجکو پھسلاتی ہے قسمت اُن کو پھسلاتی ہو خیلہ (بہنود)

پھسلاوا - ہ - اسم مذکر - دم - فریب - دھوکا - بہکاوا ۔

پھسلن - ہ - اسم مؤنث - لغزش - رپٹن (۲) مزلّہ - پاؤں رپٹنے کی جگہ - چکنی جگہ ۔

پھسلنا - ہ - فعل لازم - (۱) رپٹنا - کھسلنا - لڑکنا - لغزش کرنا (۲) بہکنا - چوک جانا ۔

کیا بلا کوچۂ بتاں کی بھی ہے چکنی مٹی — قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (ناسخ)

(۳) راغب ہونا - میل کرنا - جیسے اب اِدھر پھسل گئے (۴) صفت رپٹواں - وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں ۔

پھسلنا پتھر - ہ - اسم مذکر - رپٹواں پتھر - وہ پتھر جس کے اوپر لڑکے چڑھکر پھسلا کرتے ہیں ؎

میں کہاں سنگ در یار سے ٹل جاؤنگا — کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ کے مزار پُر انوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پر سنگ سُرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہوا ہے اُسپر جوان آدمی اور لڑکے میلے کے روز پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے) وہ شوخ جھرنے کی سیر کرنے پھسلنے پتھر پہ جبکہ بیٹھا -

پکاری خلقت اِدھر اُدھر سے فلک پہ کل زمیں پہ ماہ (نصیر)

پھسینڈا - ہ - صفت (۱) لبھانڈا - بدبوکا (۲) وہ آدمی جسکی بات معقول نہ ہو ۔

پھسینڈی - ہ - صفت - (۱) لبھانڈی - بدبودار (۲) گدھیڑی - نامعقول عورت - پھوہڑ عورت ۔

پھش - ہ - کلمۂ تنفر - چھی - تُف - چھ - لعنت بر یہ ۔

پھشاک - ہ - اسم مؤنث - کسی چیز کے دفعۃً گھسنے اٹکنے یا نکلنے کی آواز -

بارہ دو کے اُٹھنے یا کسی ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلد یکدم داخل ہونے کی آواز

پھک دیسی / پھک دینی / پھک سی - ہ - تابع فعل - دفعتہً - یکبارگی - فق سے - ترت - جھٹ - سٹ سانی - جھٹ سے ؛

پھکڑ - ہ - اِسم مذکر (۱) ہزل - گالی گلوچ - فحش - وہ پوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہوا کرتی ہے ؛ ج - بم چخ ؛ مغلظات (۲ - برائے فحلہ) فقر بمعنی فقیر کا بگڑا ہوا لفظ - گداگر - درویش - فقیر ؛

پھکڑ باز - ا - اِسم مذکر - پھکڑ بولنے والا - یاوہ گو - چھچھیا ؛

پھکڑ کرنا - ہ - فعل لازم - گالی گلوچ کرنا - مادر خواہی کرنا ؛

پھکڑ ہونا - ہ - فعل لازم - بڑھکی ہنسی ہونا - بیہودہ ہنسی ہونا ؛ نہایت بے تکلفی ہونا ؛ فحش ہنسی ہونا - تخ ہونا ؛

پھکنا - ہ - اِسم مذکر - مثانۂ حیوانات - پیشاب رہنے کی تھیلی ؛

پھکنا - ہ - فعل لازم - (۱) جلنا - آگ لگنا - بھلسنا - آگ میں جلنا (۲) آتشِ غم حسد عشق محبت و تپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا - جلن ہونا (۴) روپیہ برباد ہونا - زیادہ صرف ہونا - ناحق خرچ ہونا (۵) مشتعل ہونا - بھڑکنا - بدن میں آگ لگ جانا

پھکنی - ہ - اِسم مؤنث - دھونکنی - دمکش - ہوا پھونکنے کا آلہ - وہ بانس کی سوراخدار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں - آتش افروز ؛

پھکنی - ہ - اِسم مؤنث - پھنکنی - پھنکی - پھانکنے کی دوا ؛

پھکیت - ہ - اِسم مذکر - پٹہ باز - لکڑی باز - فنِ چوب بازی کا ماہر - پھری گدکے سے کھیلنے والا ؛ لکڑی کی حرب و ضرب سے بخوبی واقفیت رکھنے والا

پھکیتی - ہ - اِسم مؤنث - چوب بازی - پٹہ بازی - لکڑی بازی ؛

پھگوا - ہ - اِسم مذکر (۱) ہولی کا انعام - وہ گڑ کی بھیلی یا مٹھائی وغیرہ جو پھاگ کے انعام میں شامل کرنے والیوں یا ہولی کھیلنے والیوں کو دی جاتی ہے -

میرے پھگوا مانگن آئی ہمولر تمی کالے کرے ٹھگرائی چترائی (گیت) (۲ - پورب) ہولی - پھاگ (۳) گالی گلوچ - ہولی کا کبیرا ؛

پہل - ہ - اِسم مؤنث (۱) پرتھم - ابتدا - شروع - آغاز - اوّل - کسی کام کی ابتدا (۲ - اِسم مذکر) دھنی ہوئی روئی کا گالا (۳) پرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں - رُوپڑ - بعض مقامات میں اسی کو نالا بھی کہتے ہیں (۴ - اِسم مذکر) پہلو کا مخفف پہلو - کروٹ - رُخ - بل - جانب (۵) مثلث کا ضلع ؛

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اس بل مارا اُس پہل گرا یا لیکن بس مخصوص میں یہ اُردو ہے شعرا نے اس لفظ کا تلفظ ہائے ہتہ مفتوح کے ساتھ ادا کیا ہے مگر اہلِ ہند بکسرہ و مفتوح دونوں ۔)

پہل کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی کام کو اوّل ہاتھ لگانا - ابتدا کرنا - شروع کرنا - پیش قدمی کرنا ؛ پہلا وار کرنا ؛

پھل - ہ - اِسم مذکر - (۱) بار - ثمر - میوہ (۲) نتیجہ - حاصل - ثمرہ (۳ - ہندو) خواب کی تعبیر و فال کا نتیجہ ؛ کسی ستارے کے عمل کا نتیجہ (۴) عرفِ ہر ایک عرفِ پہرے کا عدد (۵) آل - اولاد (۶) تلوار یا بھالے کی نوک - سنان (۷) تلوار - یا پیش قبض و چاقو وغیرہ کا

؎ اسے بعد ہو گا نہ غم کھانے کا مزہ کس کو کھیگا کو ٹیوں کے عمل قاتل پھل کٹاری کا (ناسخ)

(۸) لابھ - فائدہ (۹) اجر - بدلہ - عوض - معاوضہ ؛ انعام (۱۰) ہل کی پھال ہل کا وہ آہنی حصہ جس سے زمین کھدتی ہے (۱۱ - حساب) خارج قسمت - حاصل قسمت جو تقسیم کے عمل میں نکلے ؛

پھل آنا - ہ - فعل لازم - بار در ہونا - میوہ لگنا - ثمر آنا ؛

پھل پانا - ہ - فعل متعدی - (۱) ثمرہ حاصل کرنا - نتیجہ پانا (۲) اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - مکافاتِ عمل پانا (۳) اجر ملنا - بدلہ ملنا (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا - بھلائی پانا - فلاح کو پہنچنا ؎

پھل پائیگا نہ عشق سے ابروئے یار کے ؎ یوں ہے آ یسی تیغ سے چشمِ کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) مختلف میوے - ترکاری - تر میوے - طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرود - کیلے وغیرہ -

پھل تارڑ - ہ - اِسم مذکر - بل تارڑ کا نقیض - وہ تاڑ جسمیں گول گول پھل آتا ہے (اصل میں یہ مادہ تاڑ ہے اور بل تاڑ نر) ؛

پھل دار - ا - صفت - (۱) باردار - ہندی - ثمردار - وہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں - میوہ دار (۲) وہ درخت جسمیں پھل لگے ہیں و

پھل دایک - ہ - صفت (ہندی) (۱) نتیجہ بخش - مراد دہندہ - اُمید برآر (۲) منفعت بخش - مفید ؛

(یہ لفظ دیوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیو جی کی سدا اپنی دایک ہیں)

پھل لگنا - ہ - فعل لازم - ثمر آنا - بار در ہونا ؛

پھل ملنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھل پانا) ؛

پہلا - ہ - صفت - (۱) اگلا - اوّل کا (۲) قدیم - پرانا (۳) ابتدائی - ابتدا کا -

پہلا پھل - ہ - اِسم مذکر - (۱) نوبادہ - نوثمر - پیش رس - نورس - وہ میوہ جو سب

ادائے ترسے۔ (۲) میوہ جو اوّل ہی اوّل درخت میں آئے۔ (۳) چوٹی کا پھل۔

(۳۔ عوام) پہلوٹھی کا بچہ۔ وہ بچہ جو اوّل پیدا ہو ✦

پھلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھیل۔ مکئی کی کھیل جو بھوننے سے پھول جاتی ہے چنانچہ کسے مکئی کا پھلا کہتے ہیں۔ (۲) آنکھ کا ٹینٹ۔ آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر تک نکل آتی ہے (۳) وہ چیز جو پھول کی مانند پھول جائے (۴) شوربے کی سطح کا ابلا ہوا سڑے ہوئے سالن کا ابلا ہوا حباب۔ کبلبا۔ جیسے پھلے اٹھنا۔

پھلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چیچک وغیرہ کے باعث آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا ✦

پھلا پھولا۔ ہ۔ صفت۔ صاحب نصیب۔ دھنی۔ بھاگوان۔ دولتمند امیر۔ جیسے پھلا پھولا گھر سب دیکھتے ہیں (مو) ✦

پھلا سرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (۱ پھول ۲ سرا) یعنی کسی کی آس پر پھولنا (۱) برتا۔ حمایت۔ پرتپک۔ طرفداری جیسے پھلا سرے میں پھولنا یعنی کسی کے برتے پر پھولنا (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب۔ دھوکا۔ بھلاوا۔ جیسے پھلا سرے میں آنا (۳) غرور۔ گھمنڈ۔ ناز ✦

پھلا سرے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دم میں آنا۔ فریب میں آنا (۲) کسی کے برتے پر پھولنا۔ کسی کی حمایت پر کودنا۔ اترانا ✦

پھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہوا یا پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا۔ پھونک بھرنا (۲) تازہ کرنا۔ فربہ کرنا (۳) خوشامد سے مغرور کرنا۔ تعریف سے غرور میں بھرنا۔ متکبر بنانا جیسے خوشامدیوں کی چکنی چپڑی باتوں پر پھولانا ✦

پھلانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) چھلانگ۔ ڈگ یا ڈگ۔ زقند۔ جست۔ کلانچ

پھلانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ الانگنا۔ کسی چیز پر سے اچک جانا۔ ڈگ بھرنا۔ پٹ جانا۔ زقند مارنا ✦

پھلپھلا۔ ہ۔ صفت (۱) (ع) وہ شخص جو ذرا سی بات میں پھول جائے۔ جلد خوش ہو کر اترانے والا۔ اوچھا۔ کمظرف ✦

پھلت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھلنے کی حالت۔ کثرت سے پھل آنا جیسے ادھر چنے تیری پھلت۔ کیا پھلت ہے (دونت فروش کی آواز) (۲۔ جوتش) (از پھل بمعنی فائدہ) ستاروں کے نیک و بد آثار۔ سعادت و نحوست سیارگاں وطالع جدیلکے اوبھاگ ہیں۔ گینٹ اور پھنت۔ پھلت گرہ وغیرہ کے نحوس سے معلوم ہوتی ہے۔ بھلاوتی۔ بیکھائنت۔ بیج گنت وغیرہ

پھلجھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گلریز۔ گلچھاں۔ آتشبازی کی قلمیں جن میں سے پھول جھڑتے ہیں (۲۔ صفت) آگ لگانے والی عورت۔ تنکوڑ

چھوڑنے والی عورت ✦ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ چالاک۔ کٹنی۔ چھچھوندر ✦

پھلرواسا۔ ہ۔ صفت۔ پھول کی مانند چھوٹا بچہ۔ پیارا پیارا بچہ ✦

پھلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھل کی تصغیر۔ ہتھیار کا پھل۔ چاقو۔ تلوار یا برچھی وغیرہ کا وہ حصہ جو دستہ یا قبضہ سے علاوہ ہوتا ہے ✦

پھلسا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار)۔ (۱) دروازہ۔ دوآر۔ کواڑ (۲۔ پورب) کانوں کا حصہ (۳) منہ دیہہ ✦

پھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی (۲) پھول کی مانند ہلکا جیسے ہلکا پھلکا مگر اس معنی میں علیحدہ نہیں بولتے ✦

پھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھپولا۔ چھالا۔ آبلہ (۲۔ پورب) دلدل۔ اکھاڑا۔ پلپلی زمین

پھلکا پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ یا چھپولا پھٹنا۔ چھالا پھٹنا ؎

اُف رے بوقت زیارت تب غم ۔۔۔ دستِ نازک میں پڑا پھلکا (مومن)

پھلکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گلکاری۔ گل بوٹے کا کام (۲) ایک قسم کا کپڑا جس میں پھول پتے بنے ہوتے ہیں ✦

جلوہ گلہا جو جن ہیں پھول آرکے ۔۔۔ جسم محبوب میں گرانیما پھلکاری کا (ناسخ)

پھلکر۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانون) (۱) تری پیداوار (۲) جاگیری آمدنی ✦

پھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ثمر آنا۔ بارور ہونا۔ میوہ لگنا (۲) پھل لگنا۔ مبارک ہونا۔ سزاوار ہونا۔ سازگار ہونا ؎

میں تو دنیا سے گیا جلد سے آہ نکلے ۔۔۔ ان کو گندم ہے پھلا اور مجھے منفعل (سلطان)

(۳) پھوڑے پھنسیوں سے لد جانا۔ کثرت سے چیچک اور گرمی دانوں کا نکلنا جیسے بدن پھلنا (۴) جنس بڑھنا۔ سنتان بڑھنا۔ تخم بڑھنا۔ خاندان بڑھنا کثرت سے اولاد ہونا (۵) با اقبال ہونا۔ بانصیب ہونا۔ بہبودی ہونا ✦

پھلنا پھولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھول اور پھل آنا۔ تازہ و پرثمر ہونا (۲) اقبال مند ہونا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ صاحب دولت اور صاحب اولاد ہونا۔ دھنوان اور بھاگوان ہونا ✦

پھلنگ یا پھنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) درخت کے سب سے اوپر کا حصہ۔ ٹہنی کا اخیر سرا۔ سرشاخ (پورب) پھنگی۔ پھنگی (۲) چوٹی۔ سب سے اوپر کا مقام ✦

پہلو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جنب۔ پسلی ✦ کروٹ۔ بکھوا ✦ بازو (۲) جانب۔ طرف۔ سمت ✦

درد دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا دُکھ ۔۔۔ بتوں میں صرف درد میں پہلو سے اٹھ رہ دُکھ (...)

(۳۔ باصطلاح نگینہ سازاں) نگینہ کا واسا پہلو (۴) آغوش۔ بغل۔ کنار ؎

ہو گیا تصور میں تو تیرے اٹھ جا نیکے سانہ ۔۔۔ وائے حسرت سے گھر کرگرم پہلو ہوگیا (تاریخ)

خفا پہلو میں بیٹھے ہیں آرائے اشارے ہیں ۔۔۔ ذرا چھیڑے سے ملنے میں ملنا چکا چاہے (ریاض)

پہل

(۵) فوج کا بازو۔ جرنغار۔ برنغار۔ لشکرِ چپ و راست۔ میمنہ و میسرہ (۶) تکیہ۔ مسلا

سے کوچۂ دلبر کو کھڑا حسرت سے تکتا ہوں ۔ نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو (آتش)

(۷) پوشیدہ بچاؤ۔ نکتہ۔ جیسے اس میں کچھ تو پہلو رکھا ہے (۸) رمز و کنایہ ؎

کھوئی باتیں ہیں اور پہلودار ۔ ہاں ترے دل میں ہے سبھی کچھ بھید (ناصرؔ)

(۹) آن۔ انداز۔ طرز و ادا ؎

پڑا جو چھلا کہ قدِ یار کی موزونی سے ۔ مصرعِ سرو میں نکلا یا کمر کا پہلو (آتش)

(۱۰) قرب۔ پاس۔ پڑوس ؎

کھائے گا خنجرِ جلاد کا جو سر کا پہلو ۔ زخمِ پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (آتش)

(۱۱) موقع۔ ڈھب۔ ڈھنگ جیسے کسی پہلو نکل آئے تو بہتر ہے ؎

ملی جتاب نے کہا تجھ سے ۔ کوئی پہلو جواب کا نہ رہا (جوش)

(۱۲) برابر۔ مقابل۔ سامنے (۱۳) تدبیر۔ رکان۔ جتن۔ ترکیب ؎

دل تو تیرے محبت سے رہائی نہیں دیتا ۔ پہلو کوئی راحت کا دکھائی نہیں دیتا (ذوقؔ)

پہلو بچا جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رُخ بچا لینا۔ طرح دیجانا۔ بچاؤ نکال لینا

بچاؤ کا رستہ نکال لینا۔ گولی بچا جانا۔

پہلو بچانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کنارہ کرنا۔ طرح دینا۔ بچاؤ کی صورت نکالنا

پہلو بسانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (ہو) (۱) قرب میں رہنا۔ پڑوس بسانا۔

پاس آکر رہنا۔ (فقرہ) یہ تو سسرال کی بجائے ماں کا پہلو بسائیگی (۲)

پہلو میں دفن ہونا۔ قبر میں جانا۔ مدفون ہونا۔ جیسے قبر کا پہلو بسانا۔

پہلو پر۔ ا۔ تابع فعل (۱) رُخ پر۔ بل پر (۲) مدد پر۔ کمک پر۔ حمایت پر۔

پہلو تہی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ٹالنا۔ ٹال بتانا۔ کنارہ کرنا۔ دوری

اختیار کرنا (۲) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔

پہلودار۔ ف۔ صفت (۱) رُوئے دار۔ پہلدار (۲) کنایہ آمیز۔ با رمز و

اشارہ۔ محتملُ المعانی۔ ذو معنیین۔ ذو معنی۔ دو معنی ؎

کھوئی باتیں ہیں اور پہلودار ۔ ہاں ترے دل میں ہے سبھی کچھ ہے (ناصرؔ)

(۳) مشتبہ۔ مبہم (۴) قرینہ دار۔

پہلو دبانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رُخ دبانا۔ کسی رُخ پر فوج کو چڑھاتے چلے

لانا۔ کسی جانب ۔ سبہ کرنا۔ کسی پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا۔ بازو دبانا۔

کمان اگر نقش تو ہم جلتاں نگیں ۔ دل پر میں اسے سنبھال

تمام عالم ہو زیرِ فرماں دباؤں پہلو ترے نگیں کا (اسیر)

پہلو گرم کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ کسی معشوق کو

پہل

بغل میں بٹھانا یا سُلانا۔ بغل گرم کرنا۔

پہلو میں۔ ا۔ تابع فعل (۱) برابر میں۔ مقابل میں۔ سامنے (۲) بغل میں۔

پہلو میں بیٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پاس رہنا۔

پہلو سے لگے رہنا۔

پہلو نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ موقع نکالنا۔ ڈھب بنانا۔ تدبیر نکالنا۔

پہلو نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) موقع نکلنا۔ ڈھب بننا (۲) انداز۔

طرز۔ کنایہ و رمز ظاہر ہونا ؎

آنکھوں سے خط تو سیاہ ہے ہمیں کچھ نہیں آتا ۔ کہ تو سوچ کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پَھلوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) گرہ دار پھندنا جو کھیس لوئی یا دری وغیرہ کے کناروں

میں بنے ہیں۔ (۲) جھالر۔ گپھّا۔

پُھلواری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث ۔ وہ کاغذی آرایش جو ہندوؤں میں برات کے

دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دُلہن کے گھر بھیجی جاتی ہے۔

پُھلواڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (فصیح پُھلواری)۔ (۱) باغچہ۔ گلزار۔ بغیچہ۔ چمن۔

چھوٹا سا باغ جسمیں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں (اس میں پھول والی ...)

(۲) بال بچے۔ آل اولاد۔ نسل۔ سنتان۔ (عرفِ عام میں ... بیٹی کی اولاد سے

مراد ہے اور اولادِ بیٹے کی نسل پر اطلاق کرتے ہیں)

پہلوان۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) سخت بدن کا آدمی۔ درشت اندام۔ تنومند

توانا۔ قوی جثہ (۲) کشتی گیر۔ مشت زن۔ مَل (۳) دلاور۔ دلیر۔ بہادر

پہلوانی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) زورآوری۔ طاقت۔ قوت (۲) کسرت۔

ورزش۔ کشتی۔ کشتی گری (۳) جاہی۔ تحکم۔ زبردستی۔

پَھلوڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندی)۔ پکوڑی۔ بیسن کی چھوٹی سی پھلکی۔

پہلوٹھا۔ ہ۔ صفت۔ (ہندی)۔ پہلوٹھی کا۔ وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہوا ہو۔

وَلَدِ اکبر۔ فرزندِ اوّلین۔

پہلوٹھی کا لڑکا یا لڑکی۔ ہ۔ اسمِ مذکر یا مؤنث۔ اولادِ اوّلین۔ پہلے پہل کی اولاد

پہلا بیٹا یا بیٹی۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ جیٹھا بیٹا یا بیٹی

پَھلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چھیمی۔ غلافِ ثمر۔ پھل کی تھیلی۔ مونگ۔ موٹھ

وغیرہ کا پھل جسمیں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔

(ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں)

(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو

کہتے ہیں جو لمبا ہو اور اس کے جوف میں دانے اکثر ہوں جیسے لوبیا۔ سلش۔ مٹر۔ املتاس وغیرہ)

پھلی

پھلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑ جاتا ہے - گلِ چشم - ٹینٹ (۲) ایک چائے میں ڈالنے کی چیز جس میں سونف کی سی خوشبو ہوتی اور اس سے چائے کا رنگ تیز ہو جاتا ہے : اس کے چائے میں ڈالنے کا رواج کشمیریوں اور پنجابیوں میں بہت پایا جاتا ہے ✦

پہلے - ہ - تابع فعل - (۱) ابتدا میں - اگلے زمانے میں - آگے (۲ - صفت) اوّل - مقدم - جیسے پہلے لکھ اور پیچھے دے ✦

پہلے پہل - ہ - تابع فعل - اوّل ہی اوّل - شروع شروع - اوّل مرتبہ - پہلے سر پہ خدا رکھوں پاکر تیرے پاؤں پر ۔ اُسکا خدا حافظ ہے جو اسے نامہ بر پہلے پہل (معروف)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں - ا - (کہاوت) پیٹ سے بچے تو خدا کے نام پر دے - اوّل خویش بعدہٗ درویش ✦

پہلے مارے سو میری - ا - (کہاوت) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے - جو پہلے وار کرے سو بہادر ✦

پھلیل - ہ - اسم مذکر - پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل - خوشبودار تیل ✦ سنگت سے پیا ہوت ہے ہمرا تل ہی تیل ۔ جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پھلیل (دوہا)

پھلیندا - ہ - اسم مذکر - (پورب) جامن - جامن + راے جامن ✦

پھن - ہ - اسم مذکر - کنچ مار - سانپ کا پھیلا ہوا منہ جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (پورب) شُنڈی ✦

پھن مارنا - ہ - فعل متعدی - اوّل معلوم (۲ - ہندو) ڈسنا - کاٹنا - [illegible] جیسے سانپ پھن مار گیا (۲) سر مارنا - سر دھننا ✦ بیفائدہ کوشش کرنا ✦

پہن - ف - اسم مذکر - بروزنِ دہن - وہ دودھ جو جوشِ محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں سے ٹپکنے لگے - [illegible]

پہنا - ف - صفت - فراخ - چوڑا - عریض ✦ فراخی - چوڑائی ✦

پہننا - ہ - فعل متعدی - پوشیدن کا ترجمہ - جامہ زیب تن کرنا - کپڑا بدن میں ڈالنا - [illegible]

پہنانا - ہ - فعل متعدی - لباس یا زیور سے آراستہ کرنا ✦

پہناوا - ہ - اسم مذکر - (۱) لباس - ملبوس - پوشاک - [illegible] پوشش ✦ کپڑا (۲) طریق پوشش - پہننے کا ڈھنگ - طرزِ لباس ✦

پہنائی - ا - اسم مؤنث (پورب) - (۱) چوڑائی - وسعت - فراخی (۲) پہنانے کی اُجرت - جیسے چوڑیاں پہنائی کے چار آنے ہونگے ✦

پھنپھنانا - ہ - فعل لازم - سانپ کا غصہ میں پھن ہلا ہلا کر پھنکار مارنا - پھنکارنا (۲) غصہ کرنا - نہایت غضبناک ہونا - دفعۃً غصہ میں بھرنا - جیسے

پھند

پھنپھنا کے ہوئے آگے (۳ - بازاری) نقوط ہونا ✦

پہنچ - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسائی - (۲) آمد - ورود - (۳) دخل - بار یابی (۴) عقل کی رسائی - بالغ نظری - (۵) رسید - وصولیت ✦

پہنچا - ہ - اسم مذکر - کلائی - ساعد ✦

پہنچانا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - رسانیدن کا ترجمہ - (۲) لیجانا ✦

پہنچا ہوا - ہ - اسم مذکر - (۱) خدا رسیدہ - مقبول بارگاہ الٰہی - مستجاب الدعوات وغیرہ (۲) نہایت ہوشیار - تجربہ کار - باخبر ✦

پہنچنا - ہ - فعل لازم - (۱) داخل ہونا - وارد ہونا - آجانا (۲) حاصل ہونا - وصول ہونا (۳) اثر کرنا - مؤثر ہونا - سرایت کرنا ✦ پھیلنا جیسے سینک یا بیل پہنچنا (۴) رسائی ہونا - مطلع ہونا (۵) گھسنا - انسانا ✦

پہنچی - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے - دست بند - دستینہ ✦

پھند - ا - اسم مذکر - (عوام) دم - فریب ✦ جھوٹ - فند ✦

پھندر - ہ - اسم مذکر - (پھندا کا مخفف) ✦

پھند کٹنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) مصیبت سے نجات پانا - قرضہ سے سبکدوش ہونا ✦

پھندا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھانسا - کمند - بال - تانت یا ریشم وغیرہ کا حلقہ - پھاند - جال - دام (۲) فریب - دم (۳) پنجہ - بس - قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا (۴) تکلیف - مصیبت - قید ✦

پھندا پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) کمند یا جال میں پھنسنا (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا - گرہ و گلو شکستن کا ترجمہ

پھندا دینا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - گرہ دینا - پھانسا لگانا ✦

پھندنا - ہ - اسم مذکر - جھبا - تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھاڑو وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں ✦

پھندنا سا - ہ - صفت - ٹھنگنا سا - ٹھنسا سا - چھوٹا سا - چھوٹے قد کا - (بچوں کی تعریف میں) ✦

پھندیت - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) وہ سدھایا ہوا ہاتھی یا دیگر جانور مثلاً بلبل - بٹیر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسانے لگائیں - دام گھاگھی - گرفتار کنندہ - [illegible]

بحر مری ظلم ہے پھندا بیت کی آواز بھیرا وچ مضامیں کے بحیساب گرے (بحر)

پھندے میں پڑنا یا پھنسنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دام فریب میں آنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں گرفتار ہونا (۲) کسی کے بس میں ہونا۔ کسی کے قابو میں ہونا۔ پھنسنا

پھندے میں پھنسانا - ہ - فعلِ متعدی - دام فریب میں لانا۔ جال میں پھانسنا۔ قابو میں لانا۔

پھنسانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) اُلجھانا۔ پھنسانا (۲) اٹکانا۔ اٹکانا (۳) پکڑوانا۔ گرفتار کرانا (۴) جال میں پکڑنا (۵) بجھانا (۶) قابو میں لانا۔ بس میں لانا (۷) فریب میں لانا۔

پھنساؤ - ہ - اسم مذکر - (ہندی) اٹکاس۔ اُلجھاؤ۔ اٹکاؤ۔ روک۔ الجھیڑا۔ بکھیڑا

پھنساوا - ہ - اسم مذکر - (ع) (۱) الجھیڑا۔ اٹکاس۔ دقت۔ پھنساؤ (۲) وہ جگہ جہاں سے نکلنا دشوار ہو۔ قید۔

پھنسنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اُلجھنا۔ اٹکنا (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا۔ آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا۔ ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا (۴) دبچنا۔ دبنا۔ جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھس جانا (۶) مقیّد ہونا۔ دوسرے کے قابو میں ہونا۔

پھنسوانا - ہ - فعلِ متعدی۔ اُلجھوانا۔ گرفتار کرانا۔ پکڑوانا۔ مبتلا کرانا۔ قید کرانا۔

پھنسی - ہ - اسم مؤنث۔ پھنسی یا پھوڑا پھوڑا کی مصغّر۔ وہ دانہ جو جسم پر ہو جائے۔

پھنکا - ہ - اسم مذکر۔ ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار۔ جیسے کھانڈ کا پھنکا۔ آٹا کا پھنکا۔

پھنکا لگانا یا مارنا - ہ - فعلِ متعدی۔ ایک دفعہ ہی پھانک جانا۔ کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدر کف دست ایکبارگی منہ میں ڈال جانا۔

پھنکار - ہ - اسم مؤنث۔ سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز۔ دم۔ نفس۔ سانس۔ پھونک۔

پھنکار مارنا - ہ - فعلِ متعدی۔ سانپ کا زور سے پھوں کرنا۔ سانس چھوڑنا۔ پھونک مارنا۔

پھنکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پھینکنا۔ گرنا۔ بکھرنا (۲) ضایع ہونا۔

پھنکنا - ہ - فعلِ لازم (از پھونک) دیکھو (پھکنا)

پھنکنی - ہ - اسم مؤنث۔ دیکھو (پھکنی)

پھنکوانا - ہ - پھینکنے کا متعدی المتعدی۔

پھنکوانا - ہ - پھنکنا کا متعدی المتعدی۔

پھنکی - ہ - اسم مؤنث - (۱) (دیکھو پھکنی) (۲) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار

پھنو - ہ - اسم مذکر (ع) نُنّی۔ نُنو۔ سینگری۔ لولو۔ بچّوں کا عضو تناسل۔

پھنی - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا سانپ (۲) اسم مؤنث۔ گوٹا وغیرہ

بننے کا وہ تیلیوں کا آلہ جس میں تانے کے تار پروئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک کنگھی کی شکل کا بننے کا آلہ۔

پھنّی - ہ - اسم مؤنث۔ فانہ۔ پانہ۔ وہ مخروط لکڑی جو تختہ چیرنے کے وقت اُس کے کھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دے دیتے ہیں۔

پھو - ہ - حرفِ ندا۔ پھونکنے کی آواز۔

پھوا - ہ - اسم مؤنث (گنوار) باپ کی بہن۔ بُوا۔ پھپھی۔ پھوپھی۔

پھوا پھو - ہ - اسم مذکر۔ راس منڈل۔ صاحبزادیوں کے کھیل کا نام۔ جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقہ میں پھیریاں لیکر کھیلتی ہیں۔

پھوآر یا پھوہار یا پھہار - ہ - اسم مؤنث (دیکھو پھُہار)

پھوارا - ہ - اسم مذکر۔ فوّارہ۔ نابزہ۔

(اگر اس کا مادہ پھوار ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوّارہ قرار دیں تو اُردو ہے)

پھوپا یا پھوپھا - ہ - اسم مذکر (ہندو) دیکھو (پھپّا)۔

پھوپِیش - ہ - اسم مؤنث (ہندو عو) دیکھو (پھپیا ساس)۔

پھوپِسرا - ہ - اسم مذکر (ہندو عو) پھپیا خسر۔

پھوپِھلو - ہ - اسم مذکر۔ (گنوار) بھتیجی۔

پھوٹ - ہ - کلمۂ نفرین (عو) تُف ہے۔ لعنت ہے۔ دُرگور۔

پھوٹ - ہ - اسم مؤنث۔ (۱) نااتفاقی۔ نفاق۔ اختلاف۔ بگاڑ۔ مخالفت۔ بغض باہمی۔ عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی ککڑی جو پک کر کھل جاتی ہے۔ سیندھی۔ خیار دشتی۔ پھونٹ (۳) شگفتگی۔ پھوٹن۔ ٹوٹ پھوٹ

پھوٹ بہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) رو پڑنا۔ گریہ ضبط نہ کر سکنا۔ زار زار رونا۔ چیکا پکار رونا۔ ؎

دیکھا آخر کر پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو (ذوق)

(۲) بھید کھول دینا۔ کینہ اور کپٹ ظاہر کر دینا (۳) پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہونا یا پانی کا سدّی وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا۔

پھوٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفاق ہونا۔ نااتفاقی ہونا۔ دلوں میں فرق پڑنا (۲) اختلاف رائے و مخالفت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ عداوت ہونا۔ جُدائی ہونا۔ علیحدگی ہونا۔ (۳) رو دینا۔ رو پڑنا۔ رونے لگنا (۴) پھوڑے۔ پھنسی یا زخم کا جاری ہو جانا۔

پھونٹ پھٹک رہنا - ہ - فعلِ لازم (لکھنؤ عو) اَن بن رہنا۔ نااتفاقی اور جھگڑا رہنا۔ جُدائی و علیحدگی ہونا۔

پھوٹ

پھوٹ پھوٹ کر رونا - ہ - فعل لازم - بے اختیار رونا - زار و قطار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا - بسور بسور کر رونا +

وہ آنکھیں جو روئیں بہت پھوٹ پھوٹ کر ٭ کہے تو کر سوتی بھرے کوٹ کوٹ (امیر حسن)

پھوٹ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - نفاق پیدا کرنا - باہم عداوت یا دشمنی کرا دینا - جدائی کرانا + باہم لڑائی کرانا +

پھوٹ سا کھل جانا - ہ - فعل لازم - دوپارہ ہو جانا - چار پھانک ہو جانا - خنگی کے مارے پھٹ جانا + کھیل کھیل ہو جانا +

پھوٹ کر رونا - ہ - فعل لازم - بے اختیار رونا - زار و نزار رونا - ازحد رونا

یہ کون پھوٹ کے رو یا کر وہ کی آواز ٭ رچی تھی جو پہاڑوں کے آبشار میں ہے (انشا)

پھوٹ نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) جسم پر پھنسیاں ہو جانا - کسی مادہ کا جسم پر ظاہر ہونا (۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - رسنے لگنا - ٹپک پڑنا - ٭

پھوٹ کر روی ہے ایسی کون سی گریہ ناک ٭ پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر سدہ دیوار سے (حکمت)

(۳) راز کھلنا - افشائے راز ہونا +

پھوٹا - ہ - صفت - (۱) ٹوٹا ہوا - شکستہ - بھوجرا (۲) بحالت ماضی ٹوٹا - شکستہ - شگافتہ - دراڑ دار + کنیرا +

پھوٹک - ہ - اسم مؤنث (۱) ہ ۔ ریزہ + وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو (۲) نقوسوں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں کھل جائے اسکا نقیض پھیک ہے جو سوختہ ہونے کے سبب آسانی سے پھر جاتی ہو +

پھوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹوٹنا - شکستہ ہونا (۲) کھلنا - شگفتہ ہونا - پھوٹ کی طرح کھلنا (۳) مواد کا خروج کرنا - مواد ظاہر ہونا (۴) جذام ہونا - پھنسیاں نکلنا (۵) نمایاں ہونا - ظاہر ہونا - جھلکنا ٭

نزاکت اس گلے کی دیدنی ہے ٭ کہ سرخی پھوٹ نکلی رنگ پان کی

(۵) ابھرنا - نکلنا - اگنا - اُبنا - جیسے بیج پھوٹنا - (۶ - مو) حقارتاً کہنا - بولنا - خاموشی کو توڑنا - جیسے کچھ تو پھوٹو یعنی کہو (۷) شاخ نکلنا - پتے نکلنا - کنپی یا کونپل کا دکھائی دینا (۸) ترخنا - پھٹنا (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا - پانی کھدبدا جانا - جوش ہو جانا (۱۰) بو ظاہر ہونا - خوشبو پھیلنا (۱۱) مشتہر ہونا - خبر پھیلنا + بھید کھلنا (۱۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - جیسے پانی پھوٹنا (۱۳) پکے پھوڑے یا زخم کا پھٹ کر آلایش نکلنا (۱۴) بینائی نہ رہنا - بے بصر ہونا (۱۵ - عوام) دوسرے سے جا ملنا - گواہ یا دوست کا ٹوٹ جانا (۱۶) پھٹنا - ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا +

پھوک

خون نکلنا - جیسے سر پھوٹنا - (۱۷) ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا - جیسے سیاہی پھوٹنا وغیرہ +

(اگرچہ ٹوٹنا اور پھوٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محل استعمال میں فرق ہے بعض صورتوں میں دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھوٹنا مستعمل آنکھ کو اور پھوڑے کو پھوٹنا کہیں گے اور سر کو پھوٹنا ٹوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹوٹنا کہیں گے پھوٹنا نہیں کہنے کے (مؤلف))

پھوٹی - ہ - صفت - ٹوٹی ہوئی - شکستہ چیز +

پھوٹی آنکھ کا تارا - ہ - اسم مذکر - (ہندو عہ) کئی بیٹوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو + نہایت عزیز بیٹا + اکلوتا اور چاہیتا بیٹا +

پھوٹی آنکھ کا دیدہ - ہ - اسم مذکر (عو) کئی بچوں میں ایک اللہ آمین کا بچہ جو زندہ رہا ہو + اکلوتا اور نہایت پیارا بیٹا +

پھوٹے منہ سے - ہ - تابع فعل - (عو) ٹوٹے منہ سے حقارتاً بُرے منہ سے خراب منہ سے - ناکارہ اور نا قابل گفتگو منہ سے ٭

ایک بوسہ بھی مانگا اور مولا اوہی ٭ پھوٹے منہ سے یہ نکلا بیٹے چلو شاہجی

پھوٹی نظروں - یا - دیدوں نہ بھانا - ا - فعل لازم (عو) ذرا نہ بھانا بالکل نہ سہانا - دیکھنے میں اچھا نہ لگنا ٭

چمکارتی کیجو ہو کا سا نہ شکاک میں تو ہو + پھوٹی نظروں جانماز بھاتا نہیں مجھ مر بھی لوہت)

پھوڑا - ہ - اسم مذکر - دمل - دنبل - بڑی اور سرخ پھنسی + ٹھونڈا - گڑی

پھوڑا نکلنا - ہ - فعل لازم - دنبل کا خروج - گومڑا ظاہر ہونا +

پھوڑا پھوٹنا - ہ - فعل لازم - پھوڑے سے آلایش نکلنا +

پھوڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) توڑنا - ٹکڑے کرنا - شکستہ کرنا + دیوار میں سوراخ کرنا - گھسا کرنا (۲) مخفی ظاہر کرنا - کھولنا - جیسے تیر یہ بات مت پھوڑیو + افشائے راز کرنا

(جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنی ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں تو اندھا کرنے کے اور جب پشت کے ساتھ بولیں گے تو پشت بنانے سے مراد لیں گے) +

پھوس - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ لمبی گھاس جسکا چھپر بناتے ہیں + پرانی گھاس (۲ - صفت) نہایت بوڑھا - ضعیف (۳ - صفت) جلد جلجانے والا - ہلکا تمباکو - وہ تمباکو جو کڑوا نہو +

پھوسڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ - تش (۲ - عو) از روے انکسار بچہ - اولاد - جیسے میرا ہی صرف ایک پھوسڑا ہے

پھوک - ہ - اسم مذکر - (۱) پھسل جو کسی چیز کے نچوڑ لینے کے بعد بچے -

پھک

فضلہ (۲ - دوآل) ہجار۔ جبار۔ جیسے پھوک آئے وغیرہ۔ (۳ - صفت) اتش نکلا ہوا۔ بنجڑا ہوا + خالی۔ کھوکلا + بے وزن (۴) سیٹھا۔ بد ذائقہ (۵ - ہندو) اُبالا۔ بن گھی کا +

پھوکا - ہ - صفت - (۱) ہلکا۔ سُبک (۲) جسمیں اتش نہو +

پھوکٹ کا - ہ - صفت۔ مُفت کا۔ بن داموں کا +

پھوکٹ میں - ہ - تابع فعل۔ مُفت میں۔ سینت میں۔ بن داموں + بے خرچے۔ بغیر خرچ کئے +

پھوکل - ہ - صفت (۱) کھوکل۔ خالی۔ تھوتھا۔ کھوکھلا۔ (۲) پولا۔ اندر سے خالی۔ میاں تہی۔ مجوّف۔ جوف دار + چھوچھا۔ بے مغز۔ (۳) مُفلس۔ نادار + کنگال۔ بُھکّڑ +

پھول - ہ - اسم مذکر۔ (۱) گُل۔ پُشپ۔ ورد + خوشبودار پھول جیسے موتیا چنبیلی وغیرہ سے

دو پھول جسنے دہ کے دیئے باغ باغ ہو ۔ اتنا تو ہاں کہیں تم کہ علی داغ ہو (ناسلم)

(۲) پتنگا۔ شرارہ +

(چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھول کی طرح اڑتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں۔ اور کبھی صرف آگ کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے مگر اس صورت میں لفظ "پڑنے" کے ساتھ آتا ہے)

(۳) گُلکاری۔ نقش و نگار۔ (۴) ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جلنے کے بعد چُنکر گنگا جی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں۔ (۵) ایک قسم کی مرکب دھات جو سفید ہوتی ہے۔ کانسا۔ کانسی سے

ساغر یاقوت توڑے کیوں نہ خورشید فلک ۔ ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہ جبیں کے پھول کا (ماہی)

(۶ - عو) اوّل دفعہ کا خون حیض۔ حیض۔ رج۔ (۷) فاتحہ سوم۔ تیجا +

(۸) کوڑھ کے سفید دھبّے۔ برص۔ ایک قسم کی کوڑھ (۹) سوکھے ہوئے ساگ یا بھنگ یا زردہ کے پتوں کو بھی پھول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں کہ میتھی کے دو پھول دینا۔ یا بھنگ کے دو پھول دینا یا زردے کے دو پھول دینا (۱۰ - صفت) دیسی کڑی شراب۔ دو آتشہ شراب۔ شراب تُند۔ شراب لطیف سے

کیا گُل کی احتیاج کہ ہے پھول خود مزاج ۔ کافی ہے سیکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخ)

(۱۱) ہلکا۔ سُبک۔ نہایت کم وزن۔ ہلکا پھلکا (۱۲) کسی پتلی چیز کے جلکر سکڑائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول +

پھول اُترنا - ہ - فعل لازم۔ پھل لوٹنا۔ درخت سے پھولوں کا چُنا جانا +

پھول

پھول اُٹھنا - ہ - فعل لازم۔ فاتحۂ سوم کا ادا ہونا + ماتم دُور ہونا +

پھول آنا - ہ - فعل لازم۔ (۱) درخت میں گُل آنا۔ گُل لگنا + موسم بہار آنا۔ (۲) کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ حیض آنا سے

ہر بینے میں گڑ جاتے تھے مجھے ہچکان ۔ ہائے ابکے تو ہرے ہوگئے ستوں کے دن (رنگین)

پھول پان - ہ - اسم مذکر۔ (۱) سرانجام کار۔ اہتمام + بُرائی بھلائی جیسے دلی کے سر پھول پان (۲ - صفت) نازک۔ نازک اندام۔ دھان پان سا سی

پھول پان کی گدھی - ہ - اسم مؤنث۔ گدھا ہتھو کے کھیل کا اصل جو جسکی چڑھی نہیں لیجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں +

پھول پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) پتنگا پڑنا۔ شرارہ پڑنا۔ چنگاری گرنا سے

اہلِ جنت کو ہو جنت پہ جہنم کا خیال ۔ پھول اگر پڑ جائے میری آہِ آتش بار کا (رشک)

(۲) آگ لگنا۔ جلنا سے

پھول کر بیٹھ جو کسی اور کے گھر مجھول بیٹھے ۔ تو الٹی کرے گو تیاں تیرے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا - ہ - فعل لازم۔ (۱) سوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا + خزاں ہونا۔ (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا سے

چلتی تو زمیں میں سرو گڑتے ۔ باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزارِ نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا +

پھول چڑھانا - ہ - فعل متعدی۔ تربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا +

پھول چُننا - ہ - فعل متعدی۔ (۱) پھول چُگنا۔ پھول چُننا۔ پھول توڑنا + (۲) ہندوؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چُنکر گنگا جی بھیجتے ہیں +

پھول سونگھ کے رہنا - ہ - فعل لازم (عو طنزاً) بہت کم کھانا۔ صرف پھول کی خوشبو پر رہنا۔ ذرا سا کھا کر زندگی بسر کرنا۔ کم خوراک ہونا +

پھول کترنا - ہ - فعل لازم (۱) گُل کرنا۔ مقراض سے گُل بنانا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ (گُل کرنا زیادہ بولتے ہیں)

پھول کمھلانا - ہ - فعل لازم۔ پھول کا مرجھانا۔ گُل کا پژمردہ ہونا +

پھول کھلنا - ہ - فعل لازم۔ (۱) گُل کا شگفتہ ہونا۔ (۲) بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ کتخدا ہونا۔ باہم عقد مناکحت ہونا۔ ناکتخدا عورت کا بیاہا جانا۔ جیسے دیکھئے اس لڑکی کے کب پھول کھلتے ہیں یعنی بیاہ کا موقع کب آتا ہے اور کس دن سہرے میں کھلے ہوئے پھول گوندھے جاتے ہیں۔

نوعروسانِ بہاری کے مگر پھول کھلے ۔ تو نہیں غنچے بجاتے ہر چمن زار میں نفیں (امداد علی بحر)

پھول کی جگہ پنکھڑی۔ ہ۔ محاورہ۔ بہت سے کی بجائے تھوڑا سا۔ بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ؛

پھول گوبھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وہ گوبھی جسمیں بڑا پھول آتا ہے۔ ایک قسم کی ترکاری

پھول مرجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھول کملاجانا۔ گُل کا پژمردہ ہوجانا۔ پھول کا بیم ہوجانا

پھول مرجھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پھول کملانا) ؛

پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ ہ۔ (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ؛

پھول والوں کی سیر۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ سیرِ گلفروشاں۔

(دلی سے سات کوس جانب جنوب مہرولی ایک گاؤں ہے۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا وہاں مزار ہے۔ اس سبب سے یہ گاؤں خواجہ صاحب یا قطب صاحب کرکے مشہور ہے۔ بادشاہوں کی بڑی بڑی نامی عمارتیں بنائی ہوئی یہاں موجود ہیں۔ بلکہ اخیر زمانے کے عالی رتبہ امیروں نے اکبر ثانی کے زمانے سے نہایت شاندار بالاخانے اور مکان خاص اسی سیر کی خاطر بنا ڈالے ہیں اور ابھی تک بنتے چلے جاتے ہیں۔ برسات میں یہاں عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ اکبر شاہ ثانی کو اس جگہ کی آب و ہوا موافق تھی اور سیر بہت پسند تھی۔ اس سبب سے برسات کے موسم میں یہاں آکر رہتے تھے۔ جس زمانے میں مرزا جہانگیر اکبر شاہ کے چاہیتے بیٹے گورنمنٹ کی طرف سے نظربند ہوکے الہ آباد بھیجے گئے تھے تو نواب ممتاز محل انکی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھُٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزارِ پُرانوار پر پھولوں کا چھپر کھٹ اور غلاف بڑی دھوم سے چڑھاؤنگی جب مرزا جہانگیر چھُٹ کر آئے تو انکی والدہ نے اپنی منت پوری کی۔ غلاف اور پھولوں کا چھپر کھٹ اور چھپر میں پھول والوں نے اپنا ایجاد ایک پھولوں کا پنکھا بھی بنا کر لٹکا دیا تھا۔ حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھا دیا اور بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا۔ بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہوگئی۔ گویا ایک بڑا بھاری میلہ بنگیا۔ اکبر شاہ بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا۔ ہر برس ساون کے مہینے میں مقرر کردیا۔ دو سو روپے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملنے لگے (جو اب بھی میونسپل کمیٹی کی طرف سے بدستور دئے جاتے ہیں) ہر برس یہ میلہ ہوتا تھا بلکہ ابھی ہوتا ہے یہ نہایت اُجلا۔ دلکش۔ دو فرحت افزا میلا ہے۔ غدر کے بعد سے اس میلے اور بھی ترقی کی یعنی صاحبانِ ہنود کی طرف سے جمعہ کے روز جوگ ماما جی پر ایسے ہی دھوم دھڑکے سے پنکھا چڑھنا شروع ہوگیا سات سات اور نو نو پنکھے آگے پیچھے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پنکھے کے آگے روشن چوکی والے اس انداز سے نفیری بجاتے ہیں کہ مردہ دلوں میں جان پڑجاتی ہے تماذن اللہ کا لطف آجاتا ہے۔ پتھار کا پڑنا۔ رنگ برنگ پوشاکوں کا نظارہ ایک دوسری دنیا کا ایک بہشت ہوجاتا ہے۔ دن بھر پھرنے پر گدائی اور شام کو پنکھے چڑھنے کی دھوم دھام کے بعد رات بھر جابجا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں۔

ہمنے اپنے ایک مضمون میں اسکی کیفیت لکھکر اس سیر کا سماں باندھا ہے۔ جو گلدستۂ مضامین جلد دوم مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب میں چھپ گیا ہے۔

اس میلے میں عمدہ عمدہ دستکار اور خاصکر سادہ کار چھلے انگوٹھیاں زیور وغیرہ بناکر لے جاتے ہیں انکے علاوہ اور مختلف سوداگر بھی جاتے ہیں۔

اگر لوکل فنڈ سے کچھ انعام ایسے موقع پر عمدہ دستکاروں کو ملاکرے اور اسکے ساتھ ایک نمایش بھی مقرر ہوجائے تو اہلِ دہلی کو جو اول درجہ کے ہنرمند ہیں اپنے ہنروں میں ترقی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کام کا میلا ہوجائے ؛

پھوا ئی ہی جو ہمیش چڑھے۔ ہ۔ (کہاوت) چیز وہی عمدہ ہے جسے حامد پسند کریں ؛ (اصل میں ہیش اور ہیشو رہا دیوی کا لقب ہے مگر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں۔ چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب طرح ہمنے یار کے آگے بڑھے نہیں کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں ؛

پھول ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فاتحۂ سوم کی رسوم کا ادا ہونا۔ تیجا ہونا ؎

لو کہتے ہیں کہ میں پھول ترے گشتے کے مہندی ہاتھوں میں تو کاتل نہ لگا تیسرے دن (شاہ نصیر)

(یہ رسم ہندوؤں سے لی گئی ہے اور اسکا نام پھول ہونا جلال الدین اکبر کے اُن قواعد سے متعلق ہے جو انھوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے تھے چونکہ ہندوؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھول یعنی ہڈیاں چُنی جاتی ہیں انہوں نے اس کی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اُس روز چنوں[1] وغیرہ کے ساتھ کچھ پھول اور ہار گجا بھی شامل ہو اور وہ پھول سورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرینِ مجلس اُس ارگجے میں ڈالے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں)

پھولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (گنوار) (۱) آنکھ کا ٹینٹ۔ پھلی (۲) پھپھولا۔ آبلہ (۳۔ گنوار) روئی کا گالا (۴۔ پنجاب) کا جل ؛

پھولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر پرندوں مثلِ بلبل وملال وغیرہ کو ہوجاتا ہے اس سے جانور پھولجاتا اور بعد میں کاننا گل کر مرجاتا ہے

یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان پھولے کی جو جاتی ہے تو کانٹا نکلے (داغ)

(۲) پھولنے کا ماضی۔ ابھرا۔ پھول گیا (۳) پھولا ہوا۔ شگفتہ ؛

پھولا پھلا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (پھلا پھولا) ؛

پھولا نہ سمانا۔ فعلِ لازم (اصل میں پھولا انگ نہ سماتا تھا) نہایت خوشی

[1] چونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردے کی روح کو ثواب پہنچانے سے مغفرت بخشا جاتا ہے اس لحاظ سوا لاکھ ... فاتحہ سوم کے دن کلمہ پڑھنے کے واسطے شکریہ کو ... جنکی تعداد سوا لاکھ سے کم نہیں ہوتی

پھل

خوشی کے مارے پھول جانا ✦

پھولام - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں طرح بطرح کے پھول بنے ہوں ✦

بن پہنے تنی سے تو دیکھ تو بہار ستاگری کے سوا یہ پھولام ہوگیا (میرا علی)

پھول بیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) ناراض ہوکر بیٹھنا - اپنے گھر بیٹھ رہنا - اینٹھ جانا (۲) خوش ہوکر بیٹھنا مگر اس صورت میں پھولکر بیٹھنا تھا ✦

پھول پھول کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) نہایت خوش ہوکر بیٹھنا - (۲) مغرور ہونا - متکبر ہونا -

پھولتا پھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوش ہوتا ہوا پھرنا - اینٹھتا پھرنا - اینڈنا ✦ اترانا ✦ گلزار نسیم والے نے اس شعر خفگی کے موقع پر باندھا ہے

بر باغ میں گھولتی پھری وہ ہر شاخ پہ جھولتی پھری وہ

پھول جانا - ہ - فعل - (۱) سوجنا - ورم ہو جانا - بھر بھرانا ✦ ابھر جانا ✦ (۲) موٹا ہو جانا - فربہ ہو جانا (۳) ہوا بھر کر ابھر جانا (۴) مغرور ہونا اترا جانا

پھولنا - ہ - فعل لازم - (۱) سوجنا - بھا بھرنا - ورم ہونا - (۲) ابھرنا - تنخ ہونا (۳) شگفتہ ہونا - کھلنا - پھولنا پھلنا جیسے گل پھولنا (۴) موٹا ہونا - فربہ ہونا

اے فتنہ افزائے گلشن دیکھکر تجھ کو تجھے اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا (شاہ ظفر)

(۵) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - جیسے شفق پھولنا (۶) اترانا - مغرور ہونا

چار دن تو بھی گلشن میں گلوں کی ہے بہار دیکھ بلبل نہ بہت جیسے تو مارے پھول (محبت)

(۷) خوش ہونا - مگن ہونا - (۸) سرسبز ہونا - بارور ہونا ✦ مراد مند ہونا ✦

پھولنا پھلنا - ہ - فعل لازم - لغوی معنی پھولکر پھل آنا - درخت کا سرسبز اور بار آور ہونا - بارور ہونا (۲) آسودہ و خوشحال ہونا - دولتمند اور صاحبِ اولاد ہونا - آل اولاد بڑھنا (۳) بامراد ہونا - مراد مند ہونا ✦

پھولوں - ہ - اسم مذکر - پھول کی جمع - بہت سے پھول ✦

پھولوں کا گہنا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ گلوں کا زیور جو شادی میں دولہا دلہن کو پہنایا جاتا ہے - جسمیں سہرا بدھی طرّہ وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں (۲) وہ نازک چیز جو دیر پا نہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے (۳ - ہندو) چیچک - سیتلا - ماتا ✦

پھولوں کا ہار - ا - اسم مذکر - پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں - حمایلِ گل - کنٹھا

پھولوں کی چادر - ا - اسم مؤنث - وہ چادرِ گل جو بزرگوں کے مزار پر خواہ منت کی خواہ اعتقاداً چڑھاتے ہیں ✦

پھولوں کی چھڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ لکڑی جسمیں پھولوں کے ہار جو تتی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوقوں کے ہاتھ کی مار - ضربِ معشوق ✦

پھولوں کی سیج - ہ - اسم مؤنث - بسترِ گل - وہ پلنگ جو پھولوں سے سجایا جائے - بسترِ راحت ✦

پھولوں کی سیج پر تو وہاں چاندنی میں یا اور رات ہنسے کانٹی بیکلی سے (انشا)

پھولے پھلے - ہ - وہ سرسبز و شاداب ہو - خوش و خرم اور با اولاد ہو ✦

پھوٹ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھوٹ نمبر۲) ✦

پھوس - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پھوس) ✦

پھوسڑا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پھوسڑا) ✦

پھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ ہوا جو منہ سے نکالیں - باد دہن - بھاپ (۲) سانس - دم (۳) روح - نفس (۴) اُف - پف - (۵ - صفت) ہلکی اور کاغذ جیسی چیز ورق سی چیز ✦ ہلکا پھلکا (عو) ✦

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا } ا - فعل لازم - ہر قدم پر
پھونک پھونک کے قدم رکھنا } الحمد بسم اللہ پڑھ پڑھ کر قدم رکھنا ✦ کمالِ احتیاط سے چلنا - آہستہ آہستہ قدم رکھنا ✦ بچ بچ کر کوئی کام کرنا ✦ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا - خائف رہنا ✦ سنبھلکر چلنا

یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے بچ (بحر)

سوز غم سے آبلوں کی بلا یا ماں تلک رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مولف)

پھونک دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) جلا دینا - آگ لگا دینا (۲) بھسم کر دینا - خاکستر کر دینا - جلاکر راکھ کر دینا (۳) بہکا دینا - کان بھر دینا (۴) حقے کا پانی نکالنا (۵) مشتہر کر دینا - پھیلا دینا - جیسے خبر پھونک دینا ✦

پھونک مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) زور کے ساتھ منہ سے ہوا نکالنا (۲) بجھانا - خاموش کرنا - (اس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) (۳) جادو کرنا - (۴) جلانا - سلگانا (اس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے) ✦

پھونک نکل جانا - ہ - فعل لازم (عو) دم نکل جانا - روح نکل جانا - سانس نکل جانا - پران چھوٹ جانا (فقرہ) پھونک نکل گئی مگر کی صورت دیکھ

پھونکنا - ہ - فعل متعدی (۱) پھونک مارنا - باد دہن نکالنا (۲) جلانا - آگ لگانا (۳) بھسم کرنا - کشتہ کرنا - خاکستر کرنا (۴) حقے کا پانی باد دہن کے ذریعہ سے نکالنا (۵) دم کرنا - جھاڑنا - (۶) آگ مشتعل کرنا - بھڑکانا - دھونکنا (۷) بہکانا - لگانا - کان بھرنا (۸) تشہیر کرنا - شائع کرنا -

پھپھ

پھیلانا - (۹) دل جلانا - ستانا - کھولانا (۱۰ - عو) ضائع کرنا - برباد کرنا اُڑانا جیسے دولت پھونکنا (۱۱) سنکھ بجانا - صُور کی آواز نکالنا جیسے صُور پھونکنا - (جب کان میں پھونکنا کہیں گے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے سے مراد ہوگی بعض اوقات کان کے بغیر بھی بولتے ہیں) +

پھوہا - ہ - اسم مذکر (۱) روئی کا ذرا سا ٹکڑا - جسے تر کرکے بچے کے مُنہ میں دودھ چواتے ہیں + مطلق روئی کا فتیلہ - یا ذرا سا ٹکڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں (۲) گالے کا ٹکڑا +

پھوہڑ یا پھوہڑ - ہ - صفت - (۱) سگھڑ کا نقیض - بے سلیقہ (۲) بدتہذیب - ناشائستہ - بے تمیز - گنوار (۳) ناتعلیم یافتہ - غیر مہذب + وہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو (۴) بے ہنر - وہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر نہ ہو (۵) بیوقوف - گدھی - گذیڑی + (مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں) +

پھوہڑپن یا پنا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدسلیقگی - ناشائستگی (۲) بے ہنری - (۳) بے وقوفی - نادانی +

پھوئی - ہ - اسم مؤنث - (عوام) (۱) پھپھوندی (۲) گھی کا پھول جو تاتے وقت اوپر آجاتا ہے

پھویا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پھوہا) +

پھوئیاں - ہ - اسم مؤنث - تقاطر - ترشح + پھوار - کم کم اور چھوٹی چھوٹی بوندیں پڑنا

پھوئیاں پھوئیاں - ہ - تابع فعل - قطرہ قطرہ - کم کم - ذرا ذرا - تھوڑا تھوڑا - (جیسے پھوئیاں پھوئیاں یا پھوئیوں پھوئیوں تالاب بھرتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے)

پھوئیوں - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھوئیاں) +

پھوئیوں پھوئیوں - ہ - تابع فعل - دیکھو (پھوئیاں پھوئیاں) +

پھیا - اسم مذکر (قانون) ہ منافع یا سُود جو زرِ معاملہ پر دیا جائے جیسے فی روپیہ پھولی کی نفع لگانا

پھیپھڑا - ہ - اسم مذکر - شُش - ریہ +

(ایک مشہور عضو شکل اسفنج کا نام جو سینہ کے اندر اور دل کے قریب ہے اسمیں خون ہوا سے صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے) +

پھیپھڑا اچھالنا - ہ - فعل متعدی - (عو) کسی کی خیر خواہی کرنا - سگھڑ سلیقہ جتانا

پھپیڑی - ہ - اسم مؤنث - ہونٹوں کی خشکی

(ٹرن یا پیاس کے باعث لبوں کے خشک ہو کر پپڑی سی بندھنے کو پھپیڑی کہتے ہیں) +

پھپیڑی بندھنا - ہ - فعل لازم - پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خشک ہو جانا + انتہا پیاس لگنا + دل کی گرمی سے لبوں کا خشک ہو جانا

پھیر

پھیبٹ - ہ - اسم مؤنث - (لنگوٹا) کمر کا پٹکا - کمربند - وہ کپڑا جو کمر سے بندھا ہو

بہت دن میں آیا سانور سے اب تو بے جانے نہ دوں گی
چھین لوں گی ٹپک جا کے کر پھیبٹ پکڑ کر روکوں گی
سانس کے دو بول سہونگی اب بھی نہ چھوٹے گی
(ہولی)

پھیٹا - ہ - اسم مذکر - سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹہ - چھوٹی پگڑی - سر کا صافہ

پھینٹنا - ہ - فعل متعدی - (پھینٹا) ملانا - لتھنا - لیک جان کرنا - ہاتھ انگلی وغیرہ سے خوب متھنا +

پھیر - ہ - اسم مذکر - (۱) چکر - گھماؤ - موڑ - (۲) دوری - فاصلہ - فرق - (۳) تغیر - انقلاب - تبدّل - الٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ - کجی راہ (۵) پیچ - جال - فریب - پھندا (فقرہ عو) - خدا بنیوں کے پھیرے بچائے (۶) اُلجھاؤ - جھمیلا - بکھیڑا + دقت - سختی - مشکل + تشویش (۷) بل - تفاوت - فرق (۸) چنتا - فکر - دھکڑ پکڑ سے

ملا پھیرت جُگ گیا گیا نہ من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

(۹) دائرہ - احاطہ - حاطہ (۱۰) گردش - بُرائی جیسے قسمت کا پھیر (۱۱) ٹھیک اندازہ - تخمینہ + پورا پورا حال جیسے راجہ اور دریا کا کس نے پھیر پایا +

پھیر باندھنا - ہ - فعل متعدی - سلسلہ ڈالنا - تسلسل ڈالنا - تار باندھنا +

پھیر بدل - ا - اسم مذکر - عوض معاوضہ - الٹا پلٹی - ادل بدل سے

اس بل کی عوض مانگئے تقدیر سے چنّر کیا کچھ موقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا - ہ - فعل لازم - کسی چیز کا تسلسل بندھنا - سلسلہ پڑنا - چک بندھنا - رہٹ لگنا - دَور بندھنا +

پھیر پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) چکر پڑنا (۲) تسلسل بندھنا - چک بندھنا - (۳) فرق اور تفاوت ہونا +

پھیر پھار - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہیرا پھیری - کبھی لینا کبھی پھیرنا - اُلٹ پلٹ (۲) پیچ - فریب +

پھیر دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) واپس کر دینا - لوٹا دینا (۲) رُخ موڑنا سمت بدلنا (۳) ہٹا کر دینا + کوہی کر دینا - جیسے لیپے پر پنڈول پھیر دینا - چونا پھیر دینا +

پھیر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پھیر باندھنا) +

پھیر لینا - ہ - فعل متعدی - واپس کر لینا - لوٹا لینا +

پھیر میں آنا - ہ - فعل لازم - اُلجھیڑے میں پھنسنا - چکر میں آنا - گردش

پھیر

میں آنا۔ مصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سودے کے پھیر میں ہم بھی آگئے

پھیر میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) بھٹکانا ۔ گمراہ کرنا (۲) مصیبت میں پھنسانا ۔ چکّر میں ڈالنا ٭

پھیرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) گشت ۔ دورہ (۲) پرکما ۔ طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا (۴) حلقہ ۔ گردہ ۔ دائرہ (۵) گھماؤ ۔ موڑ ٭

پھیرا پھیری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ کسی چیز کا آپس میں لینا اور پھر واپس کر دینا ۔ ہیرا پھیری ٭

پھیرا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گشت لگانا ۔ دورہ کرنا ٭ جاکر پھرنا ٭

پھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) گھمانا ۔ چکّر دینا ۔ پھرانا ۔ گشت کرانا (۲) واپس کرنا ۔ لوٹانا (۳) موڑنا ۔ رُخ بدلنا ۔ پیچھے ہٹانا ۔ (۴) سدھانا ۔ نکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا ۔ (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا (۶) پوتنا کوچی لگانا ۔ رنگ چڑھانا ۔ مُلمع کرنا ۔ قلعی کرنا (۷) پلٹنا ۔ اُلٹنا ۔ سوگردا کرنا (۸) سُمرنا ۔ مالا جپنا (۹) دوہرانا ۔ پڑھے ہوئے سبق کو دوبارہ کہنا ۔ خواندگی پڑھنا ۔ آموختہ کہنا (۱۰) برگشتہ کرنا ۔ بیزار کرنا ۔ متنفر کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ جیسے ہماری طرف سے اُنکو پھیر دیا (۱۱) مس کرنا ۔ چھونا ۔ ہاتھ لگانا (۱۲) اگھا دینا ۔ سیر کرنا ۔ چھکا دینا (۱۳) بدلنا ۔ پلٹنا ۔ مکرنا ۔ زبان بدلنا ٭

پھیری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) پرکما ۔ طواف (۲) گشت ۔ چکّر ۔ پھیرا (۳) فقیروں کا مقررہ جگہ پر دورہ کرنا ۔ دریوزہ گری کے لئے جانا ٭ خردہ فروش کا گشت (۴) ہنود جیت سُدی چودس کو اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں ۔ نیز ہر شہواری اماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں ٭

پھیری پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بیچنے یا بھیک مانگنے جانا ۔ گشت لگانا ٭

پھیری لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گشت لگانا ۔ دورہ کرنا ۔ گدائی کے واسطے نکلنا (۲) کمائی کو جانا ٭

پھیری والا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) وہ شخص جو محلّوں میں پھیر کرے ۔ گھروں پر بیچتا پھرنے والا (۲) بساطی ۔ بکس والا ۔ خوانچہ والا ۔ خردہ فروش ۔ بیوپار (۳) وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے ٭

پھیرے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوریں ٭

(ہنود اسے عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دولہا دولہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں)

پھیل

پھیرے پڑنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہنود) عقدِ نکاح ہونا ۔ نکاح بندھنا ٭

پھیرے ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (ہنود) نکاح کرنا ۔ عقد کرنا ۔ بیاہ رچانا ٭

پھیکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) الونا ۔ بن نمک کا ۔ بے نمک (۲) کم شیریں ۔ کم مٹھاس کا (۳) بدمزہ ۔ سیٹھا ۔ بد ذائقہ ۔ بے لذّت (۴) ہلکا ۔ کم ۔ خفیف ۔ مدھم ۔ مندا ۔ بدرنگ جیسے پھیکا رنگ (۵) اُداس ۔ بے رونق جیسے سُہاگ سنگار بِن پھیکا (۶) غیر ملیح ۔ وہ شخص جس میں گرمی نہ ہو ۔ حسن بے نمک ۔ وہ شخص جو سُرخ و سفید نہ ہو ٭

(عورتیں پھیکے شلغم کا ڈلا یا جربی بھی کہتی ہیں) ؎

شب ماہ کو دیکھکر وہ بولا ۔۔۔ ہے اِس کا بھی کیا حسن پھیکا (مُصحفی)

(۷) روکھا ۔ کج اخلاق ٭ وہ شخص جو زندہ دل نہو ٭

پھیکا پڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) رنگ مدھم ہو جانا ۔ رونق میں فرق آجانا ۔ بے آب ہو جانا (۲) شرمندہ ہو جانا ۔ اوس پڑ جانا ٭

پھیکا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (دیکھو ٭) (۱) ذلیل ہونا ۔ شرمندہ ہونا (۲) بدرنگ ہونا ۔ بے رونق ہونا ٭

پھیکا پنڈا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ خفیف سا بخار ہونا ۔ کسلمند ہونا ۔ جی انمنا ہونا ۔ مُطلق بخار ہونا ٭

پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) پسارنا ۔ بچھانا ۔ فرش کرنا (۲) دراز کرنا ۔ لمبا کرنا (۳) کھولنا ۔ کشادہ کرنا ۔ چوڑانا ۔ بڑھانا (۴) بانٹنا ۔ تقسیم کرنا جیسے پرت پھیلانا (۵) حساب کرنا ۔ بدلگانا ۔ تخمینہ کرنا (۶) شایع کرنا ۔ مشتہر کرنا ۔ پرگھٹ کرنا (۷) کھنڈانا ۔ بکھیرنا جیسے بی کھائیگی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی (۸) شروع کرنا ۔ لگا لگانا جیسے کام پھیلانا (۹) پرتال کرنا ۔ ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا ٭

پھیلاؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) چوڑائی ۔ کشادگی ۔ وسعت ۔ فراخی (۲) درازی ۔ طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال (۴) اندازہ ۔ مقدار ۔ تخمینہ ٭

پھیلاوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) تقسیم ۔ عمل ۔ بانٹ (۲) حساب کا عمل یا ...

پھیل پھیل کر یا پھیل کر سونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت آرام اور بےفکری سے سونا ۔ خوب ہاتھ پاؤں کشادہ کرکے آرام کرنا ۔ فراغت سے سونا ؎

خوب تنہا ہیں پھیل کر سونے ۔۔۔ ہم تو برسوں خبر نہیں ہونے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ فراغت سے بیٹھنا ۔ کھلکر بیٹھنا ۔ بآرام بیٹھنا ٭

پھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پسرنا ۔ بچھنا (۲) فراخ ہونا ۔ کشادہ ہونا ۔ وسیع ہونا

(۳) مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ شائع ہونا (۴) پراگندہ ہونا۔ بکھنڈنا۔ بکھرنا (۵) چھانا۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلنا (۶) بڑھنا۔ گھن کا ہونا۔ درخت کا بے حد پھیلانا (۷) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۸) پود بڑھنا۔ کثیر الاولاد ہونا (۹) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا (۱۰) اندازہ ہونا بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا۔ ضرب و تقسیم کا درست ہونا (۱۱) حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا (۱۲) بہتات ہونا۔ بکثرت ہونا (۱۳) پاؤں پھیلانا۔ زیادہ طلبی کرنا (۱۴) اِترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑنا ؎

بیخود کہیں خلل تو نہیں ہے دماغ میں آپ اور پھیلے ضد پہ جو اس نے جب کہا (بیخود)

(۱۵) بپھرنا۔ مچلنا ؎

قیامت جس طرح ہولی ترے قامت کی جو بن پر ٭ فروغ آفتاب حشر پھیلا تُندے روشن پر (نکتہ کلام)

پہیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بجھول۔ بوجھ۔ بجھارت۔ چیستان۔ لغز۔ معما ٭

پہیلی بوجھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہیلی بتانا۔ لغز حل کرنا ٭

پھین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پھین) (۱) جھاگ۔ کف (۲) رینٹ۔ وہ رطوبت جو ناک سے نکلے۔ رینٹ ٭

پھینپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رینٹ کا لبلا۔ رینٹ۔ بہت سا رینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے چھینک کے ساتھ نکل پڑے ٭

پھینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھینٹا) ٭

پھینٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھینٹنا) ٭

پھینٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) سوت کی انٹی ٭

پھینک۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بکھیر) ٭

پھینک دینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گرا دینا۔ ڈال دینا (۲) ضائع کر دینا۔ مفت کر دینا۔ کھو دینا (۳) اچھال دینا (۴) بکھیر دینا۔ بکھنڈا دینا ٭

پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ گرانا (۲) بکھنڈانا۔ بکھیرنا۔ (۳) پٹکنا۔ دے مارنا (۴) قرعہ ڈالنا۔ پانسہ لڑکانا (۵۔ پورب) سرپٹ دوڑانا۔ بگٹٹ بھگانا (۶) اچھالنا (۷) ضائع کرنا۔ کھونا۔ بیدردی سے اٹھانا۔ مفت برباد کرنا (۸۔ پورب) پٹا کھیلنا۔ چوب بازی کرنا ٭

پھینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جس کی ساخت سوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اُسے اکثر دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں ٭

پے۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پٹھا۔ عصب (۲) تانت۔ رودہ جو غلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں (۳) پائے کا مخفف یعنی پاؤں۔ قدم۔ کھوج (۴) دنبال۔

پیچھے۔ عقب ٭ نشان۔ علامت (۵) برائے۔ واسطے ٭

پی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) پیا۔ پریتم۔ پیارا۔ دلدار۔ محب۔ عزیز (۲) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ سائیں۔ سوامی۔ وارث

(چونکہ ہندی میں عورتوں کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی اسی طرف سے ہوتی ہے اسلئے مرد معشوق قرار دیا گیا) ٭

پیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) دیکھو (پی) ٭

پایاب۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح پایاب) گھاٹ۔ دریا سے اترنے کی جگہ ٭ دریا سے عبور کرنے کا وہ چھوٹا راستہ جہاں اتر جانیکے قابل تھوڑا تھوڑا پانی

پہیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کا چکر۔ چرخی۔ چاک۔ چکر۔ وہ مدور پایہ جس کے بل کوئی چیز چلے۔ پائے گردوں ٭

پیا بانسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بانسا نمبر ۳) ٭

پیادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پیدل۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا مہرہ۔ گھوڑے۔ فیل۔ رخ۔ فرزیں اور بادشاہ کے علاوہ مہرہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے (۳) شاہی ہرکارہ۔ نفر۔ ہرکارہ۔ چپراسی۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ ٭

پیادہ پا۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (پا پیادہ) ٭ پیدل ٭

پیادۂ محاصل۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) محصل خراج۔ وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے ٭ متقاضی ٭

پیار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جوشِ محبت جو نہایت تہ دل سے ہو۔ پریت۔ محبت۔ حُب۔ پریم (۲) لاڈ۔ دُلار۔ ماتا۔ مادری الفت (۳) عشق۔ نیہ (۴) چُمّی۔ بچّے کا بوسہ (۵) دوستی۔ اخلاص۔ رابطہ۔ میل جول (۶) التفات۔ شفقت۔ مہربانی ؎

مرتے ہیں تجھ سے پیارے ہم اور زیادہ تو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

پیار آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت آنا۔ دل کا مائلِ الفت ہونا۔ بھلا لگنا۔ سیرت یا صورت پر لبھایا جانا ٭

پیار رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت و اخلاص رکھنا۔ ربط بڑھانا۔ دوستی کرنا

پیار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محبت کرنا۔ مانوس ہونا (۲) چمکارنا۔ پچکارنا (۳) بوسہ لینا۔ مُچھو لینا (۴) چاہنا۔ عشق رکھنا ٭

پیار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حسرت نکالنا۔ چاؤ نکالنا ؎

میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ واہ دن رات ہوس کو ترے آج ہی سب پیار نکال (جرأت)

پیارا - ہ - صفت - (۱) محبوب - لاڈلا - چاہیتا - منظورِ نظر - دل پسند - پریمی - سنیہی (۲) دوست - محب - حبیب (۳) دلبر - دلربا - منموہن - معشوق

آہ کیونکر مجھا ہے وہ پیارا ہونا — وہ نہیں ہم ہیں کہ جس سے وہ بیزار ہوتا (جرأت)

(۴) - عو - عزیز - یگانہ - پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیاروں کو رو دے (۵) وہ شخص یا بچہ جس پر پیار آئے (۶) سندر - بھلا - خوب صورت سوہنا - سہاونا (۷) قابلِ قدر

پیاروں پیٹی - ہ - اسم مؤنث (عو) وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں - نگوڑی ناٹھی - بن بھائی اور بہن کی (بطور بددعا مستعمل ہے)

پیاری - ہ - اسم مؤنث - عزیزہ - محبوبہ - لاڈلی - نازو - نازپروردہ - معشوقہ

پیاری پیاری باتیں - ہ - اسم مؤنث - میٹھی میٹھی باتیں - بھولی بھولی باتیں - سخنانِ دلاویز

پیاز - ہ - اسم مؤنث - بصل - پرادیہ - سیر - گنٹھا

(ایک پرت در پرت جڑ کا نام ہے جس کی بو ناگوار طبع اور فائدہ زائد از وصف ہے مزاجاً گرم و خشک اس کے ہر ایک عدد کو گنٹھی کہتے ہیں مگر کہاوت میں ڈلا بھی آیا ہے جیسے ہاتھ نہ نگلے - ناک میں پیاز کے ڈلے)

پیازی - ہ - صفت - (۱) پیاز کے رنگ کا - ہلکا سرخ - شربتی - گلابی - (۲) - اسم مذکر) ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوش رنگ لعل

پیاس - ہ - اسم مؤنث (۱) تشنگی - عطش - تس - ترکھا - پانی پینے کی خواہش - ترشنا (۲) خواہش - آرزو - چاہنا - چاہت (۳) توقس (عوام ہنود پیاس بھی کہتے ہیں) (گنولر) سٹرب

پیاس بجھانا - ہ - فعل متعدی (۱) تشنگی فرو کرنا - ترشنا کھونا - پانی پلا کر تسلی دینا (۲) آرزو بر لانا - خواہش پوری کرنا - مصرع

سب بچ ہے گر پیاس نہ بچوں کی بجھا سے (انیس)

پیاس بجھنا - ہ - فعل لازم - تشنگی کا رفع ہونا - عطش فرو ہونا - پیاس بجھنا -

پیاس لگنا - ہ - فعل لازم - پانی کی خواہش ہونا - تشنگی ہونا

پیاس مارنا - ہ - فعل متعدی - پانی کی خواہش کو روکنا - تشنگی کی برداشت کرنا

پیاس مرنا - ہ - فعل لازم - از خود تشنگی رفع ہونا

پیاسا - ہ - صفت - (۱) تشنہ - عطشان - ترکھاونت (۲) خواہشمند - حاجتمند - غرضمند جیسے پیاسا کنوئے کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا (۳) مشتاق - آرزومند - خواہشمند جیسے ہر درشن کی پیاسی انکھیاں ہر درشن کی پیاسی

پیاسا مرنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی سے مضطرب ہونا - پانی کیلئے بیقرار ہونا

پیال - ہ - اسم مذکر - (پوربی) دھان یا کودوں کا بھس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں - اس طرف اُسے پُرال کہتے ہیں

پیالہ - ف - اسم مذکر - (۱) کاسہ - جام - ساغر - قدح - ایاغ - پیمانہ - کٹورا - بیلا - ڈھوبرا (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (۳) کاسۂ گدا - کھپر - بھیک کا ٹھیکرا (۴) - فقرا) عرس - فقرا کے پھول - فاتحہ سوم (۵ - ا) پنا بازوں وغیرہ کا جھگڑا - اکھاڑہ

پیالہ بھرنا - ا - فعل متعدی - (۱) پیالے کو پُر کرنا - لبالب کرنا (۲) فعلِ لازم) عمر کا پیمانہ پُورا ہونا - عمر آخر ہونا - دن پورے ہونا

پیالہ بہنا - ا - فعل لازم - (عوام عو) اسقاط ہونا - گرپات ہونا

پیالہ پینا - ا - فعل لازم - (۱) بھنگ یا شراب پینا (۲ - فقرا) چیلا ہونا - مرید ہونا - معتقد ہونا - صحبتِ آزاداں میں رہنا - فقیروں کی آنکھیں دیکھنا

پیالہ دینا - ا - فعل متعدی (کایستھ) شراب کی تواضع کرنا -

پیالہ لینا - ا - فعل متعدی (کایستھ) شراب پینا

پیالہ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحہ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں - عرس ہونا

اے مَے نوش تو بھی آ کہ جلدی بار پہنچا — کہ اے حسن کا کہتے ہیں تیرے تن پیالہ ہے (مرزا حاتم تخلص)

(۲) دنیا سے گزرنا - مرنا - کام تمام ہونا - قتل ہونا

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی — نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

(۳) آزادوں کی آزاد کے تکیہ میں اور پٹابانوں کی پٹابان کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں

پیالی - ا - اسم مؤنث - پیالہ کی تصغیر - چھوٹا پیالہ - بلیا

پیام - ف - اسم مذکر - (۱) پیغام - سندیسہ (۲) زبانی - عرض زبانی - رخصت مختہ زبانی کہلا بھیجنا - زبانی سوال کرنا

اور باتوں کا اب پیام ہوا — میتشکی کو بھی لو نہ کام ہوا (شوق)

پیام بر - ف - اسم مذکر - قاصد - نامہ بر - ایلچی - سفیر

پیام سلام - ف ع - اسم مذکر - زبانی بات چیت - دوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا

پیامی - ف - اسم مذکر - پیام رساں - پیغام پہنچانے والا - ایلچی - قاصد وغیرہ

پیپ - ہ - اسم مؤنث - ریم - مادہ - مواد ۔

پیپ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیپانا) زخم پکنا ۔

پیپ ڈالنا - ہ - فعل لازم - زخم پکانا - زخم میں مواد پکنے کی صلاحیت کرنا ۔
(چونکہ زخم پکنے کی حالت میں کھولن کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے - اسلئے شعرا نے کمال دُکھ اور تکلیف کے موقع پر استعمال کیا ہے) ؎

ڈالدی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہو تو کرو جگر افگاروں کی (رند)

پیپا - انگلش - صحیح (Pipe پائپ) اسم مذکر - وہ چوبی ظرف جسمیں ۱۲۶ گیلن یعنی ۶۳۰ بوتل شراب آتی ہے ۔
(اس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ۔

پیپر - انگلش - Paper - اسم مذکر - (۱) کاغذ - قرطاس - پتّر (۲) پُرزہ - پرچہ ۔ اخبار - گزٹ ۔

پیپل - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں - ہندو اس کو متبرک مانکر پوجتے اور اسکی لکڑی کاٹنے اور جلانے کو بہت بُرا جانتے ہیں (۲) فلفلِ دراز - دار فلفل - ایک درخت کے پھل کا نام جو شہتوت سے مشابہ رنگ میں بھورا ذائقہ میں تلخ تر اور مزاجاً دُوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ۔

پیپلا - ہ - اسم مذکر - تلوار کی نوک - تیغ کا سرا - سرِ شمشیر - تلوار کی انی - مضرب ۔

پیپلا مور - ہ - اسم مؤنث - (صحیح پیپلا مول) پیپل دوا کی جڑ - بیخ دار فلفل - بیخ الفلفل ۔

پیپلی - ہ - اسم مؤنث - پیپل کا پھل - پیپلی - پیلونڈی ۔

پیت - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (پریت) (۲) زرد - پیلا - اصفر ۔

پیتامبر - ہ - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا (۲) زرد پوش (۳) زر پوشش - ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ۔
(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی زرد رنگ کی دھوتی استعمال کرتے تھے - اسلئے انکو پیتامبر دھاری کہتے تھے)

پیتاوا - ا - اسم مذکر - دیکھو (پاتابہ) ۔

پینترا - ا - اسم مذکر - (۱) کُشتی یا پٹا کے داؤ کرتے وقت کا ٹھاٹھ - چوب بازی کے انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نشان - کھوج - سُراغ - سپے - اثر ۔

پینترا بدلنا - ا - فعل لازم - ٹھاٹھ بدلنا - قدم بدلنا - کُشتی یا پٹا کے وقت اُس کے قاعدہ کے موافق پاؤں رکھنا اور اٹھانا ؎

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں کون آکے پینترے نہیں یہ بدل گیا (صبا)

پیتیس - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) خُسر کے بھائی کی بیوی - پچیا ساس ۔

پیتسرا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) چچیا خسر ۔

پیتل - ہ - اسم مذکر - برنج - صُفر - ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو جست اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے (مقابل) کچا سونا ۔

پیتلی - ہ - صفت (۱) پیتل کا - برنجی (۲) زرد - پیلا ۔

پیتم - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پریتم) ۔

پیتمبر - س (पीताम्बर) اسم مذکر - دیکھو (پیتامبر) ۔

پیٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) شکم - بطن - اوجھ - پوٹا (۲) رحم - بچہ دان - کوک - کوکھ - گربہ دان - گربہ اَستھان (۳) معدہ - اوجھ - کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے کی جگہ (۴) حمل - گربھ جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا (۵) خلا - جوف - (۶) بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ - توپ کا وہ حصہ جہاں گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجائش - سمائی (۸) حوصلہ - ظرف - بوتا (۹) اندرونی بھید - باطن (۱۰) راز - بھید (۱۱) محاط - دائرہ کا اندرونی حصہ - محیط کے اندر کی سطح (۱۲) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بُری بلا ہے (۱۳) طمع - لوبھ - ہوس - جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۴) خوراک - خوراک مثلاً معدہ (۱۵) وہ گھی کی مقدار جو مٹھائی کی خشکی کیلئے اُسکے خشک سیرہ میں ملائی جائے جیسے آدھ سیر پیٹ کے بالو شاہی ۔

پیٹ اپھرنا - ہ - فعل لازم - پیٹ پھولنا - نفخ ہونا ۔

پیٹ آنا - ہ - فعل لازم - (پورب) پیٹ چلنا - دست آنا -

پیٹ باندھنا - ہ - فعل لازم - (پورب) خواہش سے کم کھانا - اشتہا ضبط کرنا ۔

پیٹ بجانا - ہ - فعل لازم - (اطفال) خوشی منانا - شکم کا نقارہ بجانا - خوب خوش ہونا ۔

پیٹ بڑھانا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھانا - مقدار سے زیادہ کھانیکی عادت ڈالنا (۲ - پورب) دُوسرے کے حصّہ پر دانت رکھنا ۔

پیٹ بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھنا - خوراک زیادہ ہونا - (۲) جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ۔

پیٹ بولنا - ہ - فعل لازم - قراقر ہونا - گڑگڑ ہونا - ریح کے باعث پیٹ میں آواز نکلنا ۔

پیٹ بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - گرانیٔ شکم ہونا - سوءِ ہضمی ہونا ۔

پیٹ بھرا - ہ - صفت (۱) شکم سیر - اگھایا - دھاپا - چھکا (۲) تونگر - مالدار - مستغنی - فارغ البال (۳) آزاد منش - خود مختار - من موجی - بے پروا ۔

پیٹ بھراؤ - ہ - اسم مذکر - سیر ہو جانیکے لائق - بھر پیٹ - پیٹ بھر جانے کے قابل - بخوبی - من کھتا - من مانا ۔

پیٹ

پیٹ بھر جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہوجانا - دھاپ جانا - اگھا جانا (۲) ابھر جانا - پھل نکلنا - مفرور ہو جانا - ناکسوں کا تنک دلی سے اترانا ؛

پیٹ بھر کر - یا - بھر کے - ہ - تابعِ فعل - بخوبی - خاطر خواہ - ازحد جیسے پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ہے

براوت ہیں ترے دیدار کے بھوکے آنکھوں ۔۔۔ پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو (انشا)

جو کھانا تو اوقات کٹ جو ہوتا تو بیجہ ۔۔۔ غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

پیٹ بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہونا - اگھانا - دھاپنا (۲) گزران کرنا - دن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں (۳) مستغنی ہونا - دولتمند ہونا - مالدار ہونا - (۴) اُکتانا - طبیعت بھرنا ؛ اجیرن ہو جانا ؛ ناگوار ہونا ؛

پیٹ بھرے کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - متکبرانہ باتیں - دیکھو (پیٹ بھرے کے گن)

پیٹ بھرے کے گُن - ہ - اسم مذکر - مغرورانہ کلام یا ڈھنگ - آزادانہ اطوار - (جب کوئی دولت آدمی بدوضع اور خراب ہوجاتا ہے تو اُس کی نسبت بھی کہتے ہیں) ؛

پیٹ پاٹنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) بھوک میں جیسا بُرا بھلا ملے اُسی کو سیر ہو کر کھا لینا - اوجھ بھرنا ؛

پیٹ پالنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مشکل سے کما کر کھانا - بدشواری گزر اوقات کرنا - متوسطانہ گزر کرنا - (۲) پیٹ بھرنا - پرورش شکم کرنا - اپنے گزارے کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کتا بھی جانتا ہو (۳) نفس پرستی کرنا - اپنا قلب تانہ کھرنا

پیٹ پالو - ہ - صفت - نفس پرست - بندۂ شکم - عبدالبطن - شکم بندہ ؛

پیٹ پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) دست آنا - بدہضمی ہونا ؛ تخمہ ہونا

پیٹ پکڑ کر بھاگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مضطربانہ بھاگنا - بےتابانہ دوڑنا - کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا - گھبرا کر بھاگنا جلد جانا (۲) دلکو لگنا - دلپر صدمہ گزرنا ؛

پیٹ پکڑ کر دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا) ؛

پیٹ پکڑے - یا - تھامے پھرنا - ہ - فعلِ لازم (ع) مضطرب الحال ہونا - بیقرار اور پریشان ہونا - آپ میں نہ رہنا ہے

کرا گورا وہ بن دیکھے جو بیتاب سا تو ۔۔۔ پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب سا تو (جرأت)

پیٹ پوچھن - ہ - اسم مذکر - (ہندو عو) اخیر کا بچہ - وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ؛

پیٹ پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شکم چاک کرنا - شکم دریدن کا ترجمہ (۲ - فعلِ لازم) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ؛ حصہ لینے میں جلدی کرنا -

پیٹ

(۳ - عو) ٹھونسنا - حسد سے تڑکنا - حسد کرنا ؛

پیٹ پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شکم چاک ہونا - پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا - ہنسی کے مارے بیتاب ہونا (۳ - بازاری) وضع حمل ہونا - بچہ پیدا ہونا (۴) مرنا - جہان سے اُٹھنا - دُور ہونا - غارت ہونا - جیسے مینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا (۵ - عو) حسد کرنا - رشک کرنا - اِیر کھا میں مرنا - (جب چاول کی نسبت کہینگے تو اُسکے بہو کر شق ہو جانے سے مراد ہوگی)

پیٹ پھلانا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) شکم کو سانس سے اونچا کرنا (۲) حاملہ ہونا گریہ سے ہونا (۳ - عو) کھانے کے شوق میں بھرنا - کھانے کی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا ؛

پیٹ پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفخ ہونا - پیٹ ابھرنا (۲ - بازاری) حاملہ ہونا (۳ - عو) بیتاب ہونا - بیقرار ہونا ؛ اضطرابی اور جلدی ہونا ؛

پیٹ پیٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو (پیٹ بجانا) (۲) بھوک کے مارے شور مچانا - کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا - مضطرب ہونا - پھڑکنا - پھڑپھڑانا (۴) ہوس کرنا - ہوکا کرنا ؛

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا - بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (۲) نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا - نقاہت ہو جانا ؛

پیٹ پیٹھ سے لگنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا ہونا - ازحد لاغر ہونا - فاق ہونا - نقاہت ہونا - سوکھ کر کانٹا ہونا ؛

پیٹ ٹھنڈا رہنا - ہ - فعلِ لازم (عو) اولاد سے خوش رہنا - بچوں کا سکھ دیکھنا - اولاد کا زندہ و قائم رہنا ؛

پیٹ جاری ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) دست آنا - دستوں کی بیماری ہونا

پیٹ جلنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) بخار میں تپنا ؛

پیٹ چپاتی ہونا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ جاری ہونا) ؛

پیٹ چھپنی - ہ - اسم مؤنث - وہ حاملہ عورت جس کا حمل اچھی طرح نہ پہچانا جائے

پیٹ چھنٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ صاف ہونا (۲) پیٹ کی مٹائی یا ابھار کا کم ہونا - جھنکنا - دُبلا ہونا (۳) نفاس کا بخوبی جاری ہونا - زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا ؛

پیٹ چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دست جاری ہونا - سنگریلی ہونا ؛

پیٹ دکھانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا -

(۲) دائی سے حمل کی شناخت کرانا ۔

پیٹ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حمل گرانا ۔ اسقاطِ حمل کرنا ۔

پیٹ رکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) حاملہ کرنا (۲) ۔ فعلِ لازم) حاملہ ہونا ۔ باردار ہونا ۔

پیٹ رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) حاملہ کرنا ۔

پیٹ رکھوانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) حاملہ ہونا ۔ نطفہ قبول کرنا (۲) ۔ فعلِ متعدی) حاملہ کرانا ۔ نطفہ ڈالنا ۔

پیٹ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حمل قرار پانا ۔ حاملہ ہونا ۔ باردار ہونا ۔

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا }
پیٹ سے پاؤں نکالنا } ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) آوگن دکھانا ۔ اپنی چھپی ہوئی خباثتِ طبع کو ظاہر کرنا ۔ بد راہ ہونا ۔ سیدھے آدمی کا ناشائستہ کام کرنے لگنا ۔ اپنی والی پر آنا ۔ بدی پر آنا ۔

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی ایک کیا دیکھنا گمر سیکڑوں گھاؤں میں بھی (میر علا)

(۳) بڑھ چلنا ۔ اپنی بساط سے باہر کام کرنا ۔ حد سے گزرنا ۔

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حمل ہونا ۔ باردار ہونا ۔

پیٹ کا بچہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) اپنا جنا ۔ اپنا زائیدہ ۔ سگا بچہ ۔ حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وہ بچہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہوا مگر پیٹ میں ہے ۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے تکان جانا ۔ سواری میں جنبش اور تکلیف نہ ہونا (سبک رفتار سواری کی تعریف میں بولتے ہیں) ۔

پیٹ کا پردہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ آنتوں کی جھلی ۔ اوجھڑی ۔

پیٹ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اپنی خوراک سے بچانا ۔ معمولی خوراک سے کم کھانا ۔ کم کھا کر گزر کرنا (۲) خوراک سے کم دینا ۔ بھوکا مارنا ۔ معمولی خوراک سے کم کھلانا ۔

پیٹ کا دکھ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بھوک کی سزا دینا ۔ بھوکا مارنا ۔ کھانے کو نہ دینا ۔

پیٹ کا دکھیا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) مریضِ شکم ۔ وہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ ۔ بسیار خوار (۳) بھوکا ۔ مفلس ۔ قلاش ۔ (۴) نفس پرست ۔ نفس پرستی کی خاطر دکھ سہنے والا ۔ تن پرور ۔

پیٹ کا دھندا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ محنت مزدوری ۔ تدبیرِ اکل و شرب ۔

پیٹ کا کتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ عبدالبطن ۔ شکم بندہ ۔ کھانے پر دم دینے والا ۔

پیٹ کا ہلکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے ۔ اوچھا ۔ کم ظرف ۔ تنک ظرف ۔ راز نہ چھپا سکنے والا ۔ گمبھیر کا نقیض ۔

صورت فوارہ اتنا پیٹ کا ہلکا ہے تو بات جو کچھ دل میں تھی تیرے زباں پر آگئی (شاہ نصیر)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں تو کہہ بات کب آتی سرکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

پیٹ کو دھوکا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک کو دم دینا ۔ بن کھائے رہنا ۔

پیٹ کو لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اشتہا ہونا ۔ خواہشِ طعام ہونا ۔ بھوک لگنا ۔

پیٹ کی آگ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) یعنی مادری ماں کی ممتا ۔ پیٹ میں رکھنے کی محبت (۲) اولاد ۔ بال بچے (۳) بھوک ۔ اشتہا ۔

پیٹ کی آگ بجھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (فقیر) بھوکے کو کھلانا ۔ اشتہا دور کرنا ۔ روٹی کھلانا ۔ لگی کو بجھانا ۔

پیٹ کی بات ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ رازِ نہاں ۔ پوشیدہ بھید ۔ مخفی بات ۔

پیٹ کے بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ بال جو بچے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں ۔ وہ بال جو بچہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے ۔

پیٹ کے لئے دوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تلاشِ معاش میں پھرنا ۔

پیٹ کی مار دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) عداوتاً یا تنبیہاً کسی کو بھوکا مارنا ۔ بھوک کی سزا دینا ۔

پیٹ گدرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا ۔

پیٹ گرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اسقاطِ حمل کرنا ۔ قصداً حمل نکالنا ۔ اخراجِ جنین کرنا ۔

پیٹ گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اسقاطِ حمل ہونا ۔ حمل جاتا رہنا ۔ گربہ پات ہونا ۔ (۲) اسمِ مذکر) اسقاط ۔ گربہ پات ۔ وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض ۔

پیٹ گڑگڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ میں قراقر ہونا ۔ پیٹ بولنا ۔

پیٹ لگ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا ۔

پیٹ لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ دھنسنا (گنوار) شکم لگنا ۔ بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا ۔

پیٹ مار مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خودکشی کرنا ۔ پیٹ میں خنجر مار کر مر جانا ۔

پیٹ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بھوک کو مغلوب کرنا ۔ خوراک سے کم کھانا ۔ کھانے میں کمی کرنا ۔ تقلیلِ غذا کرنا (۲) نفس مارنا ۔ نفس کشی کرنا (۳) ۔ فعلِ لازم) خودکشی کرنا ۔ پیٹ میں چھری مار لینا ۔

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مرانی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بازاری) وہ عورت جو معاش کی خاطر بدکاری کرے

پیٹ مسوسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) پیٹ کاٹنا۔ اپنی خوراک میں سے بچانا۔ پیٹ ملدنا ◆ تھوڑا کھانا کھا کر گزر کرنا ◆

پیٹ ملوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پیٹ کی مالش کرانا۔ ناف ٹلنے کو درست کرانا ◆

پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بوڑھا پھونس۔ پیرِ فرتوت ◆

پیٹ میں بل پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا۔ ہنستے ہنستے کمر کا دہرا ہو جانا۔ نہایت ہنسنا ◆ پیٹ میں شکن پڑنا ◆

پیٹ میں بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹ میں گھسنا ◆ بھید لینا ◆ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ خوشامد کرکے دوست بنانا۔ دوست بنکر مطلب نکالنا ◆

پیٹ میں پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف سے دست آنے لگنا ◆

پیٹ میں پاؤں ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پوشیدہ گُن ہونا۔ پیٹ میں گن بھرے ہوئے ہونا ◆ نہایت مکار ہونا ◆

(یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گنوں پورا ہو) (۲) گھُنّا ہونا۔ مُنسُسا ہونا ◆

پیٹ میں تھولینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (اطفال) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک اور شخص قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا ◆

پیٹ میں تھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (اطفال) ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کمیِ اطفال کے باعث مان لیا جانا ◆

پیٹ میں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پیٹ میں جانا (۲۔ عو) حمل رہنا۔ نطفہ قرار پانا ◆ رحم کا نطفہ کو قبول کر لینا۔

پیٹ میں پیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ◆ پیٹ میں گھسنا ◆

پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ یا۔ چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کسی کے خوف کے باعث کمالِ اضطراب اور اضطرار ہونا۔ نہایت تشویش ہونا۔ (۲) بھوک کے مارے قل ہونا۔ بھوک سے بے قرار ہونا ◆

پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے۔ ا۔ (کہاوت) نہایت بھوک لگ آئی۔ بھوک کے باعث بیتاب ہونے لگے ◆

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) حقارتاً۔ نہایت کم خوراک ہونا۔ بن کھائے جینا۔ بھوکا سوکھ کر رہنا ◆

(چونکہ چھینٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اُس کی کمر میں اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اس میں خوراک جا سکے پس اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے ازروئے طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں ڈاڑھی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حالتِ طفلی میں پیرانہ عقل کی باتیں کرنا۔ (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ابھی بچے بڑے بوڑھے ہونے کی حالت جو ریشِ سفید خیال کیجاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے) ◆

پیٹ میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ طوعاً و کرہاً یعنی بے رغبتی سے کھانا ◆

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نئے نئے گُن سیکھنا بدراہی اور بداطواری میں قدم رکھنے لگنا۔ بساط سے باہر پاؤں رکھنے لگنا۔ اپنی حد سے بڑھنا ◆

پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ دست آنے کی علامت ظاہر ہونا ◆

پیٹ میں گھسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ◆

پیٹ میں گھوڑے دوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قراقر و قباقب ہونا۔ گڑبڑ ہونا۔ پیٹ کی کسر سے بدہضمی کی علامت ظاہر ہونا ◆

پیٹ میں گلہریاں دوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (گنوار) خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا ◆ بھوک کے سبب انتڑیوں کا بل کھانا ◆

پیٹ والی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) حاملہ۔ دوجیا۔ زنِ باردار (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی ◆

پیٹ ہڑ ہڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عوام) پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا۔ پیٹ میں گڑبڑاہٹ ہونا ◆

پیٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) دَور۔ گولائی۔ محیط (۲) تکل یا کنکوے کی ڈور کا جھول جو کنکوے کی کمزوری کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳۔ تابع فعل) تقریباً۔ اندازاً۔ تخمیناً ◆ اندھے جیسے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴۔ پُورب) گزرگاہِ دریا۔ دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیلِ حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ۔ اوجھڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۱۲ پیٹ (۱۰) فاصلہ۔ دُوری (۱۱۔ لکھنؤ) قابو۔ بس ◆

پیٹا توڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اڑتے ہوئے کنکوے کی ڈور کے جھول کو کھینچنا

پیٹا چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کنکوے کا ڈور کا لٹک جانا ◆

پیٹار تھتھو۔ ہ۔ صفت (ہندو) بسیار خوار۔ پیٹو ◆

پیٹ

پیٹ پیٹ کر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) مار مار کر جیسے پیٹ پیٹ کر سجا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگانا جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا (۳) جھینک جھینک کر۔ دق کر کے۔ رُلا رُلا کے۔ بمشکل تمام جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے یا پیٹ پیٹ کر بیس میں سے دس روپے وصول کئے

پیٹرن۔ انگلش (Patron) اسم مذکر۔ مُربّی۔ سرپرست و حامی ۔

پیٹک پیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) نوحہ۔ ماتم۔ کہرام و جھگڑا۔ فتنہ ۔

پیٹک پیٹا ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) رونا پیٹنا ڈالنا۔ کہرام مچانا۔ ماتم ڈالنا و جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا ۔

پیٹل۔ ہ۔ صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ توندل۔ پکھال پیٹیا ۔

پیٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) مارنا۔ ضرب لگانا۔ جسمانی سزا دینا۔ چوٹ لگانا۔ کوٹنا و کچلنا (۲۔ عو) نوحہ و ماتم کرنا۔ رونا۔ بُرا چاہنا۔ کسی کا مرنا چاہنا جیسے

آنکھیں پھوٹیں جو بہ نظر دیکھے • ہم کو پیٹے اگر ادھر دیکھے (شوق)

(۳) چیپٹا کرنا۔ چوڑا کرنا (۴) سخت محنت کرنا۔ محنت شاقہ اُٹھانا جیسے رات دن کا غضب پیٹنا یعنی لکھنے کی سخت محنت اُٹھانا (۵) حاصل کرنا۔ کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے۔ (۶) جھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا۔ فکر کرنا۔ جیسے اسی دن کو پیٹتے تھے ۔

پیٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ماتم۔ نوحہ جیسے ایک کی سیر دو کا تماشا تین کا پیٹنا چار کا سیاپا (مثل) (۲) مصیبت۔ آفت جیسے یہ اور پیٹنا پڑ گیا ۔

پیٹنا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونا پڑنا۔ مصیبت لاحق ہونا۔ آفت کا سامنا ہونا۔ ماتم پڑنا۔ ماتم ہونا۔ جیسے دُکھ کا رونا تو تھا ہی چوری کا اور پیٹنا پڑ گیا

ہے تقاضائے شہادت دم تو لے • پیٹنا کیوں پڑ گیا جلّاد کا (بیخود)

ابتدائے عشق وہ لایا ہے رنگ • پڑ گیا ہے پیٹنا انجام کا (اوق)

پیٹنٹ۔ انگلش Patent۔ صفت۔ کسی فن کے مُوجد کی رجسٹری شدہ چیز۔ سند یافتہ۔ مستند و اجازت یافتہ ۔

پیٹو۔ ہ۔ اکّال۔ بسیار خوار۔ شکم بندہ۔ بہت کھانے والا۔ کھانے کا لالچی۔ جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو ۔

پیٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پُشت۔ ظہر (۲) مدد۔ حمایت۔ کمک۔ پُشت گرمی و پناہ و سہارا۔ ستون و اوٹ (۳) عقب۔ پیچھا۔ پچھاڑی (۴) بچھونا بچھنے پر ہر ایک چیز کے اوپر کا حصّہ ۔

پیٹ

پیٹھ پڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عو) (۱) اوپر کا و بعد کا و وہ بچہ جو کسی بچے کے بعد پیدا ہوا ہو (۲) چھوٹا بھائی ۔

پیٹھ پر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نامردی سے بھاگتے ہوئے پٹنا۔ سامنے نہ ٹھہر سکنا۔ قابلِ شرم شکست کھانا۔ چوتڑوں پر کھانا ۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ شاباش دینا۔ پیار کرنا و ہمت بڑھانا

پیٹھ پر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مددگار ہونا۔ کمک پر ہونا۔ حامی رہنا۔ معاون ہونا (۲) ایک بچے کے بعد دوسرے بچے کا پیدا ہونا ۔

پیٹھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹھ موڑنا۔ جانا۔ سدھارنا۔ رُخصت ہونا۔ (۲) انتقال کرنا۔ مرنا۔ رحلت کرنا۔ دُنیا سے گزر جانا (۳) لڑائی سے بھاگنا۔ رُوگرداں ہونا۔ ہزیمت اُٹھانا (۴) مُڑ کر بیٹھنا۔ رُخ بدل کر بیٹھنا۔ پہلو بدلنا۔ اعراض کرنا۔ بیزاری یا نفرت کے باعث ایک طرف سے دوسری طرف منہ کر لینا

پیٹھ پیچھے۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) غیبت میں۔ بعد میں۔ غیر حاضری کے عالم میں جو کوئی ہو

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناسخ کیا ملا • پیٹھ پر بار گنہ کا جمع کشتارا ہوا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد۔ بعد از انتقال ۔

پیٹھ پیچھے کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غیبت کرنا۔ بعد میں بُرا کہنا۔ بدبیان کرنا ۔

پیٹھ توڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ ہمت توڑنا۔ یاس کرنا (۲) پیڑھی لینا۔ پُشت پر سوار ہونا ۔

پیٹھ ٹھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) شاباش دینا۔ ہمت بندھانا۔ تقویت دینا (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا۔ دلاسا دینا۔ پُچکارنا ۔

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صاحبِ فراش ہونا۔ چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ لگ جانا و بیماری کے باعث ناتوان ہو کر چارپائی سے نہ اُٹھ سکنا۔ طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا ۔

پیٹھ دکھا کر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) پیٹھ موڑ کر جانا۔ رُخصت ہو کر مُنہ موڑنا۔ رخصت ہو کر چلنا۔ جاتے وقت مُنہ موڑنا۔ سفر کو روانہ ہونا

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا • اسی طرح دکھلا تو مُنہ پھر آ (میرحسن)

پیٹھ دکھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا۔ لڑائی سے بھاگ جانا (۲) ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا (۳) پردیس کو جانا۔ سفر کو جانا ۔

پیٹھ دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا (۲) بیوفائی کرنا۔ بیمروّتی کرنا۔ دغا دینا۔ فریب دینا (۳) لڑائی سے بھاگ جانا (۴) مرجانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا ۔

پیٹ

پیٹھ کا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیٹھ پیرکا) ؛

پیٹھ کا کچا - ہ - صفت - پیٹھ کا نازک - وہ جانور جسکی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے - سواری کا بودا ؛

پیٹھ لگانا - ہ - فعل متعدی - (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کستا یا سواری لینا یا لادنا جسمیں اُس کی پیٹھ زخمی ہو جائے (۲) کشتی میں پچھاڑنا - چت کرنا - ٹپکنا - مغلوب کرنا - گرانا ؛

پیٹھ لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) پیٹھ میں زخم ہو جانا - پڑے پڑے پیٹھ کا پک جانا (۲) کشتی میں چت ہو جانا - پچھڑنا - مغلوب ہونا - زیر ہونا (۳) چپک جانا - چسپاں ہونا - چسش ہونا - ملتزق ہونا ؎

لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ ؛ اُٹھ چلو سا بالفرض یوں تو ساتھ ہی بستر چلے (ناسخ)

پیٹھ موڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیٹھ پھیرنا)

پیٹھ نہ لگنا - ہ - فعل لازم (۱) مضطرب رہنا - آرام نہ پانا - تڑپنا - بیقرار رہنا - بے چین رہنا ؎

مرکر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو ؛ عاشق نا چین تو نے خدایا اُٹھالیا

پینٹھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) دخل - باریابی - رسائی - گزر جیسے اُس کو خوب گھس پیٹھ آتی ہے - (۲) وہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقررہ مقاموں میں لگا کرتا ہے - ہاٹ - روز بازار (۳) ہنڈی - نقل - گم شدہ ہنڈوی کی نقل ؛

پینٹھا - ہ - اسم مذکر - ایک پھل کا نام - جو گول کدّو سے مشابہ ہوتا اور اس کی مٹھائی اور مربا مشہور ہے ؛

پیٹھانا - ہ - فعل متعدی - (پورب) بھیجنا - رخصت کرنا ؛

پیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) گھسنا - داخل ہونا - جانا - بیٹھنا ؎

جن ڈھونڈا اُن پائیاں گہرے پانی پیٹھ ؛ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) پیوست ہونا - جمنا - گڑنا ؛

پیٹھی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پٹھی)

پیٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پٹکا - کمر بند - وہ چمڑے کا چوڑا تختہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں (۲) وہ صندوقچہ جسمیں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں - پاس لیکر بیٹھے کا صندوقچہ (۳) خرجی - جامہ دانی (۴) وہ ڈورا جو بلبل پالنے کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھرنے کو باندھتے ہیں (۵) توپ و بندوق کے سامان رہنے کا بکس یعنی گولہ بارود رکھنے کا صندوق (۶ - عو) نیفہ کا استر - (مگر لکھنؤ میں نیفہ کی بھرائی کو بھی کہتے ہیں) اور وہ ایک کپڑا ہوتا ہے جو عورتیں چوڑی مہری کی شلوار کے واسطے پہلے پیٹ کر اوپر سے نیفہ بانٹ لیتی ہیں)

(۷) وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے ؛

پیٹی اُترنا - ہ - فعل لازم - سپاہی یا کانسٹبل کا معطل ہونا

پیٹی باندھنا - ہ - فعل لازم - (۱) سپاہی کا کمر باندھ کر مستعد ہونا - کمر کسنا - کمربندی کرنا (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا ؛

پیٹیا - ہ - اسم مذکر - پیٹ کے موافق خوراک - ایک آدمی کی خوراک رسد - روزینہ - وظیفہ - وثیقہ - آذوقہ - پنشن ؛

پیج - انگلش (Page) اسم مذکر - صفحہ - پنا - ورق کا ایک رُخ ؛

پیجامہ - ا - اسم مذکر - مخفف پائجامہ - (دیکھو پائجامہ)

پیجامے سے باہر ہونا - یا - نکلا پڑنا - ا - فعل لازم - حقارتاً آپ سے باہر ہو جانے کو کہتے ہیں ؛

پیچانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرلینا - نگل لینا - اُتار جانا (۲) طرح دے جانا - ٹال جانا - چپ ہو رہنا - غم کھانا - برداشت کرنا - درگزر کرنا - ضبطِ سخن یا ضبطِ اشک کرنا ؎

سخن اوروں کا نشہ ہو کے سنتا اور سب کہتا ؛ مگر جب آبرو کی بات کو سنتا تو پی جاتا (آبرو)

پیچ یا پیچھ - ہ - اسم مؤنث - مانڈ - مانڈی - مانڈ - کانجی - اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذ کی لئی کر کام میں لاتے ہیں

پیچ پی ہزار نعمت کھائی - ا - (کہاوت) جو کچھ کھانے کو ملگیا اُسی کو نعمت اور غنیمت سمجھا ؛

پیچ - ف - اسم مذکر - از پیچیدن - (۱) البیٹ - بل - تاب ؎

بجھ تباہے اپنا بل کرنا ابھی شاخِ غزال ؛ پیچ دکھلا دے جو گیسوئے عنبر فام کا (گویا)

(۲) حلقہ - کنڈلی - کڑی (۳) پھیر - چکر (۴) خم - ٹیڑھ (۵) مروڑا مروڑ - درد شکم (۶) رشک و حسد - (مگر اس معنی میں اپنے مترادف لفظ تاب کے ساتھ آتا ہے) (۷) ابہام - عقدہ - عقدۂ لاینحل - گھتی - اُلجھن جیسے اس بات کا پیچ نہیں کھلتا ؎

جنھی ظفر ہے گورک دھندا بیلے کھو سے پیچ کوئی کیا ؛ ایک کھلا تو دوسرا اُلجھا پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۸) حلقہ دار کھیل - وہ کھیل جس میں چھڑیاں کٹی ہوئی ہوں (۹) مشکل - دقت - دشواری جیسے خدا ہی اس پیچ کو نکالے (۱۰) دم - چھل - فریب - دھوکا - چال - چالبازی ؎

اُس کے پیچ سے کوئی نکلے خدایا کیونکر ؛ آہ ہر بات میں ہو جس کے ہزار لاکھ پیچ (شاہ نصیر)

پیچ سو وہ کرتا ہے یاں باتیں آپس کی سادی ؛ مجھ اُلجھے سے پیچ سے کیا کام پیچ کو پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

(۱۱) کشتی کا داؤں۔ بندِ کشتی ؎

تجکو اے جسمِ کسن دیکھو دکھاؤ گلازمیں ۰ کہ جواں پر نہیں چلتے ہیں یہاں پیرکے پیچ (شاہ نصیر)

(۱۲) دبانے کی کل یا مشین جیسے رُوئی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ۔ دور۔ البیٹ۔

طرّہ اِک سر پہ پہنچا جب / تاج کا پٹکا کرکے باندھا
عجب پیچ پر پیچ بیٹھے تھے بل / کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل (قطعۂ میرحسن)

(۱۴) جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی پڑ جاتی ہے تو اُس گھِسنے کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقۂ مار۔ کُنڈلی۔ گینڈلی ؎

تیرے آگے نہ چلے جانِ سیہ مار کے پیچ ۰ زُلف پیچاں نے اُسے مار رکھا ہے کے پیچ (ناسخ)

(۱۶) پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ (۱۷) جِیغی۔ پتلی پگڑی ۰

پیچ اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رنج و سختی اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ غم و غصہ کھانا۰

اُٹھائے جستی پیچاں کی طرح سے ۰ گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ (آتش)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کرلینا ۰

پیچ اُٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مروڑا اُٹھنا۔ پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا۔ (۲) کنکوّے بڑھنا یا اُلجھنا ۰

پیچ اُکھڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہو جانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور ٹوٹ جانا ۰

پیچ باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کُشتی کے داؤں کا توڑ کرنا ۰ گرفت کرنا۔ پکڑ لانا (۲) پگڑی باندھنا۔ دستار باندھنا۔

پیچ پر پیچ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑے میں جھگڑا پڑنا۔ بکھیڑے میں بکھیڑا ہونا۔ دقّت میں دقّت پیش آنا۔ عقدہ میں عقدہ پڑنا ؎

زلف میں بل اور کاکُل پر شکن پیچ کے مُنہ پر پڑا ۰ وہ ہوئے سرکش نہ ہوئے پر ہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

دل الٹکر غم میں پھنسا ہی جان سیر الم تا ہے ۰ عشق کے ہاتھوں ناک میں ہے دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (")

بلا سے جب کیسے پیچ بچ کر باندھا پھر سر پیچ کو سر پر ۰ ہوگیا اپنا وہ ہی عالم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (")

(۲) مشکل پر مشکل پیش آنا ؎

دل کو ہے پیچ و تاب اُدھر ہے اور تو جگر پیچ پہ دم ہو ۰ دیکھ تو کیسا عشق میں ہم پہ پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) گھِستے پر گھِستا لگنا۔ ضرب پر ضرب پڑنا۔ ضرب پر ضرب لگنا۔ چوٹ پر چوٹ لگنا

دو زلفوں کو تیرا نوک کے کھنچے ہیں یوں دونوں گلکّہ ۰ خوب پلکوں میں ہے باہم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۴) داؤں پر داؤں پڑنا۔ داؤں پر داؤں ڈالنا ؎

جب کہ لیچ ہوا اُس سے قمر پیگنہ کے ہنسا پڑا انگا ۰ بل سے جاتا کی ستم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

پیچ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلجھنا ۰ بکھیڑا پڑنا۔ (۲) سخت مشکل یا دِقّت پیش آنا ۰ ہرج و مرج واقع ہونا ؎

جوابِ خط خبرداری سے لانا ۰ نہ جانے پائے کبھی اے نامہ بر پیچ (آتش)

(۳) ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑنا (۴) مزاحمت پیش آنا۔

پیچ کشی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک آہنی اوزار کا نام جس سے کسی چیز میں پیچ کا نشان بنایا جاتا ہے

پیچ چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) فریب سے غالب آنا۔ دغا سے کامیاب ہونا۔ (۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا ۰

پیچ چھٹنا یا چھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دو کنکوّوں کی اُلجھی ہوئی ڈور کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا ۰

پیچ دار۔ ف۔ صفت (۱) بل دار۔ بل کھایا ہوا۔ مُڑا ہوا۔ تابیدہ۔ (۲) پیچیدہ۔ پہلودار (۳) مشکل یا دقیق بات ۰

پیچ در پیچ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بل پر بل پڑا ہوا۔ نہایت پیچیدہ (۲) عقدۂ لاینحل۔ نہایت مشکل ۰ دشوار گزار ۰

پیچ در پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل پر بل کھانا۔ پیچ پر پیچ کھانا ۰

(صرف گلزارِ نسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ اُردو میں ایسے موقع پر تہ کی بجائے لفظ پُر مستعمل ہے جو گلزارِ نسیم۔ کاکُل زلف نے کھائے پیچ در پیچ ۰ کھل کھل بیٹھا یہاں سر پیچ) ۰

پیچ دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بل دینا۔ مروڑنا۔ پیٹنا۔ گھمانا (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ؎

اُلفت گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا ۰ دام میں آگئے ہم آپ کے دانا ہو کر (صبا)

پیچ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) داؤں ڈالنا (۲) چال چلنا۔ جال پھیلانا۔ دام فریب پھیلانا (۳) مشکل ڈالنا۔ دِقّت پیش لانا (۴) دوسرے کے کنکوّے کی ڈور پر ڈور ڈالنا ۰

پیچ کاٹنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کنکوّے سے کنکوّا کاٹنا۔ کنکوّے کی ڈور کے گھِستے سے ڈور اُڑا لانا (۲) پیچ کش کے ذریعہ کسی کیل کا بلے میں چوڑیاں کاٹنا ۰

پیچ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کُشتی کا داؤں کرنا (۲) فریب کرنا۔ دھوکا دینا ؎

نہیں مساز ہم بکو نہ دے دم ۰ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتش)

پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بل کھانا۔ اینٹھنا ؎

زُلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں ۰ پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں (شوق)

(۲) دل ہی دل میں غصہ کرنا ۰

پیچ کھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل دور ہونا۔ سلجھنا۔ پگڑی کا پیچ کھلنا (۲) عقدہ وا ہونا (۳) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا ۰

پیچ

پیچ کھیلنا - ا - فعلِ متعدی - چال کھیلنا - چال چلنا - دھوکا دینا - داؤں لگانا ◆

پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کنکوا لڑانا - پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا -
(۲) آنکھ لڑانا ◆

پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا - اینٹھنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - چھل کھیلنا ؎

زلف نے کھلکر پیچ یہ مارے پیچ میں لائے دل کو ہارے
جوڑی کھلی تو اور بھی اُس دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) کام اٹکانا - حرج کرنا ◆ مزاحمت کرنا ◆

پیچ میں آنا - ا - فعلِ لازم (۱) مصیبت میں پھنسنا - گردش میں آنا - دِقت میں پڑنا ◆ پھیر میں آنا - کسی طرح کا زیان و نقصان ہونا (۲) دم میں آنا - چھل میں آنا (۳) پھندے میں آنا - جال میں پھنسنا - دامِ فریب میں مُبتلا ہونا ؎

نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کے گیسو ہی سے کام تھا ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کے پیچ میں آگئے (میر حسن)

پیچ میں لانا - ا - فعلِ متعدی - داؤں میں لانا - فریب میں لانا - دم میں لانا - پھنسانا

پیچ و تاب - ف - اسمِ مذکر - (۱) بل - مروڑ - خم و پیچ ◆

دیکھا نہ ہے یہ رشک وحسد وہ بلا کہ آج سُنبُل کو تیری زلف کا سایہ پیچ و تاب تھا (مومن)

(۲) غم و غصہ - گھُٹاؤ ◆ قہر و غضب ؎

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں ◆ کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں (ذوق)

(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام ؎

تھا عجب پیچ و تاب اُس گُل کا ◆ پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گُل کا (شوق)

(۴) اضطراب - بیقراری - بیچینی ؎

میں مضطرب ہوں وصل میں خوفِ رقیب سے ◆ ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب میں (غالب)

(۵) فکر و اندیشہ - تشویش و تردّد و کشمکش ◆ پیچ ◆

آتا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بعد ہے ◆ جتنا کہ وہم غیر سے ہوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لپٹنا - بل کھانا (۲) دل ہی دل میں غم و غصہ سے گھٹنا - حسد یا رشک سے جلنا ◆ جھلّانا - افروختہ ہونا - (۳) مضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پہ لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا ◆

پیچاں - ف - صفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہوا - بلدار جیسے زلفِ پیچاں

پیچ مروڑ - ب - اسمِ مؤنث - مروڑ - مروڑا - درد ہو کر دست کا پیچانہ یا آنو آنا ◆

پیچک - ف - اسمِ مؤنث (۱) لپیٹے ہوئے سُوت کی گُتی گول ہو خواہ لمبی -

پیچ

رِیل - کچے سُوت کی گُکڑی یا گولی (۲) بچہ یا رنال کا تنچہ ◆

پیچُو - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) ایک قسم کا آڑو - چیلو - زرد آلو (۲) گنہایا پکا سُرخ ٹینٹ - کریل کا پکا پھل ◆

پیچوان - ف - اسمِ مذکر - ہنک - ایک قسم کا حقہ جس کا لچکدار نیچہ چت کے تار اور بھوج پتر وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دُور سے با لپیٹ کر جس طرح چاہیں بآسانی پی سکیں اسکا ایجاد نورجہاں بیگم نورالدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو کینڈلی مارے بیٹھا دیکھکر کیا تھا فارسی میں صرف پیچ کہتے ہیں

پیچھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پُشت - عقب - پس - پچھلا حصّہ (۲) تعاقب - پیروی ◆

پیچھا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عقب کا خوف ہونا ◆ دشمن کا پس پُشت آجانا (۲) بعد میں دِقت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دشمن کی کمک آجانا - مخالف کا قوی پُشت ہونا ◆

پیچھا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) سر ہونا ◆ پیچھا لینا - آزار کے درپے ہونا - ستانا (۲) ہر وقت ساتھ رہنا ◆ پیچھا لابنا - دُنبالہ ہونا -

پیچھا چھڑانا - ہ - فعلِ متعدی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چھٹکارا پانا - پنڈ چھڑانا - جان بچانا ◆ عقب گذاری کرانا ◆

پیچھا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی دینا ◆ باز آنا - کنارہ کرنا ◆ ہاتھ اُٹھانا ◆

پیچھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا (۳ - عو) ستانا - دِق کرنا ؎

میرا پیچھا بس اب کیجے آپ میرے گھر کچھ جانے دیجے آپ (شوق)

(۴) بندوق یا توپ کا چھوٹتے وقت پیچھے کو سرکنا - دھچکا دینا ◆

پیچھا لینا - ہ - فعلِ متعدی - (عو) (۱) تعاقب کرنا (۲) سر ہونا ◆ ستانا ◆ ساتھ لگے رہنا (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا ◆

پیچھا نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا ◆ درپے آزار رہنا - درپے ہونا ؎

پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں (۲) بعد - عقب ◆ پس - غیبت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں - (۴) خاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن جیسے آن کے

پیچ

پیچھے سب بیچ دیا۔ (۵) اخیر ؁

پیچھے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تعاقب کرنا۔ عقب میں آنا (۲) دیر میں آنا۔ بعد میں آنا

پیچھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر ہونا۔ لپٹنا۔ درپے ہونا۔ گرد ہونا۔ ؎

بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی ۔ کہاں تک وہ اُشوڈی وہ تھی (میرحسن)

زمین بخسار پہ آئیں کیوں ۔ اُنکے پیچھے پڑیں بلائیں کیوں (داغ)

(۲) دِق کرنا۔ ستانا۔ درپے آزار ہونا ؎

دم تزئیں جو بال اُلجھے تو بولے ۔ یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

بظاہر تیرے اور باطن میں میرے ۔ یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (کرامی)

(۳) دُشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۴) درپے تضحیک ہونا۔ رسوائی چاہنا (۵) باربار مانگنا ؁

پیچھے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُڑنا۔ لَوٹنا۔ واپس ہونا ؁

پیچھے پیچھے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) آگے آگے کا نقیض۔ پئے درپئے۔ عقب سے (۲) عنقریب۔ تھوڑی دیر بعد۔ جیسے تُم چلو پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہُوں (۳) ساتھ لگا ہُوا۔ ساتھ ساتھ۔ ساتھ میں ؁

پیچھے چھوڑنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی (۱) کسی کے آگے بڑھنا۔ سبقت لیجانا (۲) اندوختہ یا اِملاک چھوڑ کر مرنا ؁

پیچھے ڈالنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی (۱) تعاقب کرنا۔ جیسے گھوڑ پیچھے ڈالنا۔ (۲) پیچھے چھوڑنا۔ آگے بڑھ جانا (۳) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا ؁

پیچھے رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اخیر رہنا۔ (۲) بعد میں باقی رہنا ؁

پیچھے سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ عقب سے ؁ بعد ازاں ؁ تھوڑی دیر بعد ؁ تھوڑے وقفہ کے بعد ؁

پیچھے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو جانا

پیچیدگی۔ ف۔ اِسم مذکر۔ لپیٹ۔ مروڑ۔ الجھیٹ۔ اینٹھ (۲) اُلجھاؤ۔ پیچیدگی

پیچیدہ۔ ف۔ صفت (۱) لپٹا ہُوا۔ ملفوف (۲) مُشکل بات جو دِقت سے سمجھ میں آئے۔ پیشواں ؛

پیخال۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ بیٹ۔ فضلۂ پرند ؁

پیخانہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) بیت الخلا۔ جائے ضرورت۔ صحت خانہ (۲) براز۔ فضلۂ انسانی

پیخانہ پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہگنا۔ براز کرنا ؁

پیدا۔ ف۔ صفت (۱) ہُویدا۔ ظاہر۔ موجود۔ عیاں (۲-۱) زائیدہ۔ متولّد۔ جنا ہُوا (۳-۱۔ اِسم مؤنث) کمائی۔ یافت۔ آمدنی۔ حاصل۔ محصول

(۴۔ اِسم مذکر) ایجاد۔ اختراع ؁

پیدا کرنا۔ ا۔ فعل مُتعدّی (۱) ظاہر کرنا۔ موجود کرنا۔ ہست کرنا (۲) جننا۔ تولّد کرنا (۳) کمانا۔ معاش حاصل کرنا (۴) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا (۵) نکالنا۔ ایجاد و اختراع کرنا ؁

پیدا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ظاہر ہونا (۲) تولّد ہونا۔ دُنیا میں آنا۔ شکم سے نکلنا۔ جنم لینا (۳) حاصل ہونا ؁

پیداوار۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) محاصل۔ زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی۔ نفع (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے ؁ زراعت۔ فصل ؁

پیداوارِ خود رو۔ ف۔ اِسم مؤنث (قانون) وہ پیداوار جو بغیر بوئے جوتے پیدا ہو

پیداواری۔ ف۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (پیداوار) ؁

پیدائش۔ ف اِسم مؤنث۔ خلقت۔ جنم ؁ آفرینش ؁

پیدائشی۔ ف۔ صفت۔ جنمی۔ جنم کا۔ فطرتی۔ خلقی۔ جبلی۔ اصلی ؁

پے در پے۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) ایک کے بعد ایک۔ یکے بعد دیگرے (۲) متواتر۔ اُوپر تلے۔ برابر۔ لگاتار۔ مکرّر سہ کرّر ؁

پیدل۔ ہ۔ تابع فعل (۱) پاپیادہ۔ پیروں۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا وہ اونٹے درجہ کا مُہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور ترچھا مارتا ہے۔ بیدق (۳۔ اِسم مذکر) پیروں چلنے والا آدمی (۴) وہ شخص جو سوار نہ ہو (۵) پیادہ فوج کا سپاہی۔ پلٹن

پیڈ۔ انگلش (Paid) صفت۔ وصول کردہ شدہ۔ وہ محصول جو ادا کر دیا گیا

پیر۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) (۱) دُکھ۔ تکلیف۔ درد (۲) وہ درد جو بچّہ پیدا ہونے کا ہو۔ یہ لفظ سنسکرت میں (پیڑا) تھا چنانچہ گرو بابا ... پیر ...

پیر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سوموار۔ دوشنبہ۔ چندر وار۔ سچا ... کا دن ؁

پیر۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) چرن۔ قدم۔ پاؤں۔ پیر (۲) کھوج۔ سراغ۔ نقش پا۔ پیر (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج بالوں میں سے بیل چلا کر نکالتے ہیں یا اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان ... غلّہ اناج کا ڈھیر جو صاف کرنے کیلئے جمع کیا گیا ہو (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری ؁

پیر پھٹے جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو (پاؤں پھیر نہ سنبھلنا) ؁

پیر چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا ؁

پیر نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو (پاؤں نکالنا)

وہ دو خصال سنے پیر نکالا ۔ عُمر بھر نے اسی کا ...

(۲) کسی بزرگ یا استاد کی اطاعت سے علیحدگی اختیار کرنا۔ ... چھوڑنا۔ ... کی ...

پیر۔ ف۔ صفت۔ (۱) بوڑھا۔ سالخوردہ۔ مُسن۔ عمر رسیدہ۔ مُعمّر (۲-۱)

شہر یہ۔ حرامزادہ۔ سب گنوں پورا۔ استادوں کا گرو گھنٹال۔ بغز انٹ۔
آٹھوں گانٹھ کمیت (۳۔ ف۔ اسم مذکر) ہادی۔ رہنما۔ مرشد۔ گرو
خدا کا راستہ دکھلانے والا (۴) بانی فرقہ۔ پیشوائے فرقہ۔ کسی چیز
کا موجد (۵۔ (اسم مذکر) بڈھا۔ بزرگ۔ ولی۔ ٹھگ ✦

پیر پچھڑی۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہیجڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کڑھائی میں اثر
بتاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی ہیجڑا بننے پر راضی ہوجاتا ہے۔ واللہ
اعلم بالصواب۔ میر پچھڑی زیادہ بولتے ہیں (منقسل پچھو پچھڑی) ✦

پیر پچھڑی کی کڑھائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ پیر پچھڑی کی فاتحہ کا
ملوایا پکوان جو ہیجڑا بناتے وقت خاص ہیجڑوں کو تقسیم ہوتا ہے ✦

پیر زادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مرشد کا بیٹا۔ گرو کی اولاد (۲) وہ شخص
جسکے ہاں پیری مریدی ہوتی ہے ✦

پیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مرشد بنانا۔ ہادی تسلیم کرنا جیسے پانی پیجے
چھان کے پیر کیجے جان کے ✦

پیر مغاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آگ کا پجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔
آتشخانہ کا مجاور (۲) آتش پرستوں کا پیشوا (۳۔ ا۔) گرو گھنٹال پڑھا
مخدوم۔ مخادیم یعنی مخدوموں کا مخدوم (طنزاً بولتے ہیں) (۴) میفروش
کلال۔ شراب بیچنے والا۔ باصطلاح صوفیاں مرشد کامل۔ ہادی برحق پیر و مرشد

پیر نابالغ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بوڑھا بیوقوف۔ بیوبک۔ وہ بوڑھا
جو نا سمجھ بچوں کی سی باتیں کرے ✦

پیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عو) مقدم۔ اثر قدوم۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے
دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا پیرا۔

تم جو آئے جسم میں جاں آگئی ✦ جان من پیرا تمہارا خوب ہے ✦ (بحر)

(بول چال میں پیرا زیادہ مستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے)

پیراک۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراک) شناور۔ پانی پر تیرنے والا ✦

پیراکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (فصیح تیراکی) شناوری ✦

پیراگراف۔ انگلش (Paragraph) اسم مذکر۔ کسی مضمون کے
مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا۔ سطر توڑ دینا (عوام پیر گراف)

پیراؤ۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراؤ) تیرنے کے قابل پانی۔ ڈُباؤ پانی ✦

پیراہن۔ ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کرتہ۔ اصطلاحی۔ لباس۔ پوشاک
جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا ✦ رخت ✦

پیرا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ تیرا ہوا۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر

پیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی ✦ استادوں کے اب اسے گھاتیں بتائے کون (امیر)

پیرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ (۲) تیرنا سکھانے کی
اجرت (۳۔ پورب) تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی
طرح آجائے۔ تیرنے کی جگہ جیسے تالاب باؤلی۔ نہر وغیرہ ✦

پیرائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے ✦
ڈفالی۔ میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جو ڈھولک۔ دف۔
وغیرہ منڈھنے کا کام بھی کرتے ہیں ✦

پیرایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زیور۔ آرائش۔ زینت (۲) لباس۔
پوشاک (۳۔ دیفتیح تا ہو فارسی) طرز۔ روش۔ ڈھنگ جیسے کسی پیرایہ میں آشنا یا شناسا کہنا

پیرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا (۲) بہنا۔ رواں ہونا ✦

پیر کی چولی۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عظمت اور بزرگی کی بہو قع پر بولتے ہیں

پیرو۔ ف۔ صفت۔ معتقد۔ تقلید کرنے والا۔ شیع۔ کسی کے قدم بقدم چلنے والا۔
چیلا۔ مرید۔ پچھلگو۔ کسی فرقہ کا معتقد ✦

پیروکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) مقدمات فوجداری کا پیرو۔ وہ شخص
جو فوجداری کے مقدمہ میں مدعی کی طرف سے پیروی کرے ✦

پیروکار سرکاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) فوجداری مقدمات کی
سرکار کی طرف سے پیروی اور کاروائی کی نگرانی کرنے والا ✦

پیرو۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح پیلو یا فیل مرغ ✦

(ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام جو حبش سے روم میں اور وہاں سے یورپ میں پہنچا۔ چونکہ فارسی والے
اسکو پیل مرغ کہتے تھے اردو والوں نے ہندی قاعدہ کے موافق لام کو را سے بدل
اور ی حرف نسبت لگا کر پیرو کرلیا اور لفظ مرغ حذف کرکے صرف پیرو بولنے لگے (۲-۵)

بیخ قوم کے مسلمان اُس ترک کو بھی پیرو کہتے ہیں جو سوداگر پیدا ہوا ہو۔ نیز پیرا ✦

پیروں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سواری کے خلاف ✦

پیروں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) (۱) قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پر سر
رکھنا۔ پابوسی کرنا۔ قدمبوسی کرنا (۲) نہایت عجز کرنا۔ منت کرنا۔ سماجت کرنا
خوشامد کرنا (۳۔ ہندو) قدم لینا۔ گوڈے چھونا۔ تعظیماً سسرال کے رشتہ داروں کا ادب بجالانا

پیروں پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا ✦

پیروں پیروں چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔
سواری کے بغیر راستہ طے کرنا ✦

پیروں میں سر دینا - ا - فعل متعدی - قدموں پر سر رکھنا - نہایت عجز کرنا - از حد خوشامد کرنا ٭

پیروں میں مہندی لگنا - ہ - فعل لازم - مہندی لگا ہونا - ناسمجھ - حیلہ کرنا

پَیرَوِی - ف - اسم مؤنث (۱) تقلید - کسی کے قدم بقدم چلنا - پیچھے چلنا - (۲) اطاعت - فرمانبرداری (۳-ا) کوشش - تندہی - تلاش - جستجو ٭

پَیرَہَن - ف - اسم مذکر - پیراہن کا مخفف (دیکھو پیراہن)

پِیری - ف - اسم مؤنث - (۱) بڑھاپا - کہن سالی - ضعیفی (۲) مرید بنانے کا پیشہ - کارِ ہدایت (۳-ا) اُستادی - چالاکی - عیاری ٭

نہ کچھ پیری چلی باد صبا کی بگڑنے میں بھی زلف اُس کی بنا کی (مومن)

(۴-ا) طنزاً بجائے اجارہ - حکومت - دعویٰ جیسے الیسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے (لوگ ہیں بولا کرتے ہیں) (۵-ا) طنزاً کرامات - اعجاز -

پیری ہے - (اہل محاورہ پتنگ باز) پس پا کر دیا ہے - پیدا دیا ہے - مات ہو - شکست ہے - بھگا دیا ہے ٭ وہ پچھاڑا ہے - وہ مارا ٭

پیڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پیر بمعنی تکلیف) ٭

پیڑ - ہ - اسم مذکر (۱) درخت - شجر - پودا - رُوکھ - برچھ - ترور (۲) پودا - نہال - بُوٹا (۳) گوبی - کرم کلا (ترکاری فروشوں) ٭

پیڑ لگانا - فعل متعدی - پودا جمانا ٭

پیڑ لگنا - فعل لازم - درخت کا کسی دوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا - پودا جمنا ٭

پیڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گُندھے ہوئے آٹے کی لوئی - گُندھے ہوئے آٹے کا وہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہو (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دودھ کے ماوے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے (۳) ترکاری فروشوں کی اصطلاح - گول ہول - جیسے پیڑا اروی ٭

پیڑا - ہ - اسم مؤنث (گنوار) دُکھ - تکلیف ٭ درد زِہ ٭

پیڑُو - ہ - اسم مذکر - ناف سے نیچے کا حصہ - زیر ناف - عانہ ٭

پیڑُو کی آنچ - ہ - اسم مؤنث (عوام) وہ محبت جو عورت کو خواہش نفسانی کے باعث مرد سے ہو ٭

پیڑھا - ہ - اسم مذکر (گنوار) وہ مربع چھوٹا سا کھٹولا جس پر عورتیں اکثر بیٹھ کر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں - چھپا پُشت دار کرسی نُما کھٹولا (اس کا مادّہ پیٹھ ہے) ٭

پیڑھی - ہ - اسم مؤنث (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس پر پُشت لگا کر بیٹھیں ٭ عام کھٹولی (۲) پُشت ٭ کرسی - نسل - خاندان کا سلسلہ - نسبا ولی (۳) قرن - عرصہ مدید - قدامت (جیسے پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اس کا مادّہ بیٹھنا ہے) ٭

پیڑھی در پیڑھی - ہ - تابع فعل (۱) پُشت در پُشت - نسلاً بعد نسل - بطناً بعد بطنٍ (۲) قدامت سے (۲ - صفت) موروثی - پُشتینی - بدوالتی ٭

پیڑھیوں سے - ہ - تابع فعل - قدامت سے - قرنوں سے - پرم پرا سے - مُدّت سے ٭ بڑوں سے ٭

پَیڑی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) قدمچہ - پیر رکھ کر چڑھنے کی جگہ ٭ سیڑھی کا ڈنڈا - زینہ پر چڑھنے کی سیڑھی (۲) زینہ - سیڑھی - نسینی - نردبان جیسے گھر میں نہانے سے کیا پھل پاوے ہر کی پَیڑی چل رے - تو ہے گنگا نہلا لاؤں چل رے ٭

پیڑیں لگنا - ہ - فعل لازم (گنوار - عو) درد لگنا - دردِ زِہ ہونا ٭

پَیز - ا - اسم مؤنث - (ا - عو) ضد - مخالفت - دشمنی جیسے میری پَیز سے یہ وہاں جاتا ہے (۲ - گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمّت ٭ (ظاہراً بحث کا لگاؤ ہے) ٭

پَیز پڑ جانا - ا - فعل لازم - ضد ہو جانا - دشمنی پڑ جانا - مخالفت پکڑ جانا

پَیزار - ف - اسم مؤنث - (پائے + زار) (عو) جوتی - کفش - پاپوش - پا جُفت - پاپ رکھنی - پاپوش - نعلین (فقیر اہلِ حاکم بڑا) ٭

پَیزار پہ مارنا - ا - فعل متعدی (عو) حقیر جاننا - اصل نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - بے حقیقت سمجھنا ٭ پروا نہ کرنا ٭

پَیزار دِکھانا - ا - فعل متعدی - (عو) جوتی دکھانا - مسخرانہ شوخی کے ساتھ انکار کرنا - بے پروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا ٭

ہیہات وہ بے مروت کب دیدار دکھائے ہے بر یہ بیاں تک ہی پَیزار دکھانا ہے (مصحفی)

پَیزار سے - ا - تابع فعل (عو) جوتی سے - بلا سے - کچھ پروا نہیں - کیا پروا ہے

جان بلب نکلے کسی سے وہ بچھڑوں ہوا میری پیزار سے مرنے دو بڑا مجھکو کیا (جرأت)

پَیسا - ہ - اسم مذکر - (۱) پَول - فلس - پول سیاہ - وہ تانبے کا سکہ جو تین پائی یا پلّو آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصہ (۲) دولت - مال - زر (بعض شعرائے فارس جیسے برزاد حیدرآبادی وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے شاید تورانی ...)

پَیسا اُٹھانا - ہ - فعل لازم (۱) روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا (۲) پیسے کی منّت ماننا - مراد بر آنے کے واسطے پیسہ اُٹھا کر طاق میں رکھ دینا ٭

پیسا اُڑانا - ہ - فعل لازم - فضول خرچی کرنا - روپیہ برباد کرنا - نہایت خرچ کرنا

پیسا دھو کر اُٹھانا - ہ - فعل لازم (عو) پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا پاک صاف کر کے رکھنا تاکہ مُراد پوری ہونے پر تقسیم کر دیا جائے ٭

پیسا پھونکنا - ہ - فعل متعدی - روپیہ کھونا - زر برباد کرنا ؛

پیسا ڈوبنا - ہ - فعل لازم - زر یا دولت کا تلف ہونا - گھاٹا آنا - نقصان ہونا - خسارہ ہونا - قرضہ نہ پٹنا ؛

پیسا ڈھونا - ہ - فعل متعدی - کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا - تغلّب کرنا - کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا ؛

پیس ڈالنا - فعل متعدی (۱) کوٹ دینا ؛ باریک ریزہ ریزہ کر ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کر دینا (۲) تباہ کر دینا - نہایت تکلیف پہنچانا - خاک میں ملا دینا ؛

پیس لوں تو پیٹ بھروں - ہ (کہاوت) یعنی فکرِ روزی ماتم مُردہ بشر عدم ہے

پیس مارنا - ہ - فعل متعدی (عو) ستا مارنا - بہت ستانا - از حد تکلیف پہنچانا - دق کرنا - تنگ کرنا -

پیسنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریزہ ریزہ کرنا - آٹا آٹا کرنا - سفوف کرنا (۲) رگڑنا گھسنا (۳) سخت رنج پہنچانا ؛ ستانا ؛ تباہ کرنا - برباد کرنا - خاک میں ملانا (۴) سخت کام کرنا - محنتِ شاقہ اُٹھانا - جی توڑ کر کام کرنا - پلنا ؛

پیسنا - ہ - اسم مذکر - محنت شاقہ - سخت محنت یا مصیبت ؛

پیسنا پیٹنا - ہ - فعل لازم - محنتِ شاقہ اُٹھانا - دُکھ بھرنا - نہایت تکلیف سے کمانا - سخت مزدوری کرنا ؛

پیسنجر - انگلش Passenger اسم مذکر - مسافر ؛

پیسنجر ٹرین یا گاڑی - ا - اسم مؤنث - ریل کی سواری گاڑی - مسافر گاڑی - وہ گاڑی جسمیں مسافر بیٹھیں ؛

پیسنی - ہ - اسم مؤنث - غلّہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے - ایک نفری کے پیسنے کی مقدار ؛

پیسے - ہ - جمع مذکر - پیسا کی جمع ؛

پیسے برابر بوٹیاں کرنا - ا - فعل متعدی (عو) پرزے اُڑانا - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا ؛ کھال اُڑانا - سخت جسمانی سزا دینا ؛

پیسے بھر کر بوٹیاں اُڑانا - ہ - فعل متعدی (عو) پرزے اُڑانا - قیمہ قیمہ کرنا - سخت جسمانی سزا دینا - کھال اُڑانا - خوب پیٹنا -

پیسے کا بیٹ - ہ - صفت - زر دوست - زر پرست ؛

پیسے والا - ہ - اسم مذکر - دولتمند - امیر - دھنوان - مالدار ؛

پیش - ف - تابع فعل (۱) نقیض پس - آگے - سامنے (۲) زمانۂ ماضی و مستقبل - پہلے - قبل - آیندہ (۳ - اسم مذکر) ضمہ - ضم - رفع - وہ

علامت جو کسی حرف کے اُوپر نصف واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس اور تُس میں (۴ - اسم مذکر) انگرکھے کی اگاڑی (۵) امام تسبیح - تسبیح کا وہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اُوپر ہوتا ہے ؛

پیش امام - ف ع - اسم مذکر - نماز پڑھانیوالا - پیش نماز - مسجد کا امام - مقتدا ؛

پیش آنا - ا - فعل لازم (۱) آگے آنا - ظہور میں آنا (۲) سلوک ہونا - بُرا یا بھلا سلوک کرنا ؛

پیش بند - ف - اسم مذکر - زیر بند - وہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن کو جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؛

پیش بندی - ف - اسم مؤنث - حفظ ماتقدم - دُور اندیشی - پہلے سے کسی بات کی تدبیر کرنا - یا کسی بات کو جمانا ؛

پیش بین - ف - صفت - دُور اندیش - مآل اندیش - عاقبت اندیش - آخر بیں ؛ ہوشیار - تجربہ کار ؛ دانا - عقلمند ؛

پیش بینی - ف - اسم مؤنث - دُور اندیشی - مآل اندیشی ؛

پیش جانا یا چلنا - ا - فعل لازم - پار بسانا - قابو چلنا - کارگر ہونا - موثر ہونا

پیش خدمت - ف - اسم مذکر (۱) ٹہلوا - خدمتگار (۲ - اسم مؤنث) وہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے - خادمہ - ماما - آیا ؛

پیش خیمہ - ف - اسم مذکر - (۱) وہ خیمہ جو اُمرا کے واسطے آگے جا کر کھڑا ہوتا ہے - سامانِ تشریف آوری - لین ڈوری - وہ فوج کا سامان جو کُوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے سہ

باغ کو جا ئیگا ابر سیر مست اُٹھا ۔ پیش خیمہ تو روانہ ہُوا سرکار کا آج (وزیر)

(۲) کسی امر کے قریب آنے کی علامت - کسی کام کے ظہور کا سامان (۳) ہرکارہ - پیادہ - ملازم (۴) مقدمۃ الجیش - ہراول ؛

پیش دست - ف - اسم مذکر (۱) آگے کام کرنے والا - نائب - معاون - پیشکار - اسسٹنٹ (۲) فائق - مرجّح - سبقت کنندہ ؛

پیش دستی کرنا - ا - فعل لازم - (۱) سبقت کرنا - پہل کرنا (۲) حربہ کرنا - حملہ کرنا - ہاتھ ڈالنا ب سہ

وصل وصبا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا ۔ ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن (غالب)

پیش رفت - ف - اسم مذکر - قابو - بس ؛

پیش رو - ف - اسم مذکر - اگوا - آگے آگے چلنے والا ؛

پیش قبض - ف ع - اسم مذکر - خنجر - دشنہ - چھرا - کٹارا - قتالہ - کتارہ

پیش قدمی - ف + ع - اسم مؤنث - (۱) سبقت - پہل - آغاز - (۲) چڑھائی - حملہ (۳) جرأت - دلیری - چالاکی + پھرتی -

پیش کرنا - ا - فعل متعدی - روبرو کرنا - سامنے کرنا - حاضر کرنا + آگے رکھنا - نذر دکھانا + نذر پکڑانا +

پیش نماز - ف - اسم مذکر - امام - اگوا - نماز پڑھانے والا +

پیش نہاد - ف - اسم مذکر - مد نظر - ارادہ +

پیشاب - ف - اسم مذکر - (۱) بول - موت - شاشہ (۲ - عوام) نطفہ - تخم - بند +

پیشاب بند ہونا - ا - فعل لازم (۱) موت بند ہونا (۲) کسی شخص کو نہایت ڈرنا

پیشاب خطا ہونا - ا - فعل لازم - (۱) موت نکلنا (۲) نہایت ڈرنا ڈر کے مارے کانپنا +

پیشاب کرنا - ا - فعل لازم - (۱) موتنا - بول کرنا (۲) حقیقت نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا +

پیشاب کی راہ بہانا - ا - فعل متعدی (۱) کھانے پینے میں اڑانا فضول خرچی کرنا - روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اڑانا (۲) بے جا جگہ میں صرف کرنا +

پیشاب نکرنا - ا - فعل متعدی - بالکل خاطر میں نہ لانا - انتہا درجہ حقیر سمجھنا

پیشاب نکلنا - ا - فعل لازم - خوف کے مارے موت دینا - نہایت ڈرنا - خوف سے کانپنا + رعب چھانا - رعب غالب ہونا +

پیشانی - ف - اسم مؤنث (۱) ناصیہ - ماتھا - جبین (۲ - ا -) تقدیر - قسمت - پرالبدھ (۳) سرنامہ - القاب - سرخی (۴) وہ کاغذ کی مدجو عبارت سے اوپر چھوڑ دیتے ہیں +

پیشتر - ف - تابع فعل - سب سے پہلے - مقدم - اول - بہت پہلے +

پیشکار - ف - اسم مذکر - (۱) پیشدست - منیجر - ایجنٹ - مددگار - نائب (۲) سلجوس - نائب سررشتہ دار - نائب تحصیلدار +

پیشکاری - ف - اسم مؤنث - منیجری - نیابت + سلجوانی و نائب تحصیلداری

پیشکش - ف - اسم مذکر (۱) نذر - بھینٹ (۲) تحفہ - ہدیہ - سوغات (۳) خراج - محصول

پیشگاہ - ف - اسم مؤنث - (۱) سامنے - روبرو - حضور میں (۲) اجلاس - دربار - صدر (۳) صدر مجلس (۴) بادشاہ - صاحب تخت - صاحب مسند - حاکم + حضور + سرکار +

پیشگی - ف - اسم مؤنث - وہ اجرت جو کام سے پہلے دیجائے + سائی - بیعانہ

پیشوا - ف - اسم مذکر (۱) نمونہ - نظیر (۲) رہنما - ہادی - اگوا - رہبر + امام

(۳) مرہٹوں کا شورش اعلیٰ +

(چونکہ بالاجی بشوناتھ برہمن پیشوائے اول ۱۷۱۲ء کے قریب ساہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں پیشوائی ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو گدی کا مالک ہو کر بھی اس نے یہی لقب قایم رکھا اس وجہ سے مرہٹوں کا یہ خاندان اس نام سے مشہور ہوا) +

پیشواز - ف - اسم مؤنث (صحیح پیش باز یعنی پیش کشادہ - آگے سے کھلا ہوا جامہ - دیکھو (پشواز) +

پیشوائی - ف - اسم مؤنث (۱) رہنمائی - رہبری (۲) اگوائی - استقبال کسی کے آنے کی خبر سنکر اسے لینے جانا +

پیشہ - ف - اسم مذکر - (۱) ہنر - فن + کسب - شغل - حرفہ - کام - دھندا - مشغلہ

پیشہ ور - ف - اسم مذکر (۱) اہل حرفہ - کسی قسم کا کام کرنیوالا (۲) دوکاندار - تاجر +

پیشی - ف - اسم مؤنث (۱) حضوری + زیر نظر + زیر تجویز ہونا (۲) مقدمہ کی شنوائی کی تاریخ - تاریخ مقدمہ + تاریخ حاضری +

پیشی کا محرر - یا - منشی - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو مقدمات کے کاغذات پیش کرے - سلجوان - پیشکار + سررشتہ دار +

پیشینگوئی - ف - اسم مؤنث - نجوم وغیرہ کے ذریعے سے آیندہ کا حال بتانا - کسی واقع کا قبل از وقوع بیان کرنا +

پیشینگوئی کرنا - ا - فعل لازم - علامات یا نجوم وغیرہ سے آیندہ کا حال بیان کرنا - پیش آمدنی واقعات کا پہلے سے حال کھول دینا + رائے لگانا - قیاس دوڑانا +

پیغام - ف - اسم مذکر (۱) پیام - سندیسا - زبانی بات + خبر + سفارت جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نسبت کا سوال - درخواست +

پیغام بھیجنا - ا - فعل لازم - (۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست بھیجنا

پیغام ڈالنا - ا - فعل لازم (۲) نسبت کی درخواست کرنا - شادی کی درخواست کرنا + شادی کے واسطے شخص یا پیغام بھیجنا +

پیغام سلام - ا - اسم مذکر (۲) سوال و جواب - درخواست - بات چیت - نسبت

پیغاما پیغامی - ا - اسم مؤنث (۱) سوال و جواب + بات چیت (۲) خط و کتابت - پیغام و سلام +

پیغامی - ا - اسم مذکر - پیغامبر - پیغام سلام پہنچانے والا +

پیغمبر - ف - اسم مذکر (۱) پیغام پہنچانے والا - قاصد - رسول - دوت - ایلچی - سفیر - سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانے والا - مرسل - پیشوائے دین - نبی - نائب

پیتغ

پیغمبری - ف - اسم مؤنث - رسالت - ایلچیگری - نبوّت ◆

پیک - ہ - اسم مؤنث - پان کا رنگین تھوک ◆

پیک - ف - اسم مذکر - پیادہ ◆ ہرکارہ - قاصد - دُوت ◆

پیکار - ف - اسم مذکر (۱) محصّل - تحصیل کنندہ (۲) خردہ فروش - پھیری پھر کر بیچنے والا (۳) جنگ - لڑائی ◆

پیکان - ف - اسم مذکر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی ◆

پیکٹ - انگلش (Packet) اسم مذکر - کاغذوں کا وہ چھوٹا سا بنڈل جو کسی جگہ روانہ کرنے کے لئے باندھا جائے ◆

پیکدان - ا - اسم مذکر (عوام) اگالدان - وہ ظرف جس میں پان کی پیک اگال ڈالتے ہیں

پیکر - ف - اسم مؤنث (مرکبات میں) چہرہ - صورت - شکل - جیسے پری پیکر ◆

پیکڑا - ا - اسم مذکر - (۱) حلقۂ پا جو قیدیوں کے پیروں میں ڈالا جاتا ہے - بیڑی (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور - جیسے لئے پیکڑا نہ پیر پیکڑا (کہاوت) ◆

پیکھنا - ہ - فعل متعدی - بیائے مجہول (پورب) (ہندی گیتوں میں) - (۱) دیکھنا - نظر کرنا (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا - جیسے دیکھا سو پیکھا میری لاڈو کا بیکھا (کہاوت) (۲-۱) اسم مذکر - سیر و تماشا - (اب متروک ہے) ؎

بڑے سب کا وہ جا بجا دیکھنا کہ یارب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (میر حسن)

پیگو - برہما - اسم مذکر - برٹش برہما کے ایک شہر کا نام - جہاں کا ٹٹو نہایت تیز رفتار و قدم باز ہوتا ہے - برہما ٹونی اسی جگہ کے ٹٹو سے مراد ہے - نیز وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے ◆

پیل - ہ - اسم مؤنث - ریلا - دھکا - ٹھیلا ◆

(یہ لفظ ریل یا دھکا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل - دھکا پیل) ◆

پیل - ف - اسم مذکر (۱) فیل - ہاتھی (۲) شطرنج کا وہ مہرہ جو ترچھا چلتا اور اڑاہی گھر جاتا ہے ◆

پیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیلڑا بمعنی خایہ) (مرکبات میں آتا ہے)

پیلا - ہ - صفت - (ہندو) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر ◆

پیلبان - ف - اسم مذکر - مہاوت - فیلبان - فوجدار یعنی شاہی فیلبان

پیلپا - ف - اسم مذکر - ایک بیماری کا نام جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے ◆

پیلپایہ - ف - اسم مذکر - پتھر یا چونے کا ستون - کھمب - تھم ◆

پیلڑ - ہ - اسم مذکر - (پورب) فوطہ - خصیہ - پیلا - انڈہ - خایہ ◆

پیلن

پیلڑا - ہ - اسم مذکر (عوام) پیلڑ - فوطہ - خصیہ - بیضہ - انڈا - خایہ - رسم یا

پیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا (۲) نچوڑنا - میری پیلا (۳) داخل کرنا (۴) جب ڈنڈ کے ساتھ کھیں - زور سے پیل کر

پیلو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی مسواکیں بنتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ ◆

پیلہ - ف - اسم مذکر (۱) کوئیا ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا (۳) - شطرنج کا مہرا - فیلہ - شطرنج کا شتر ◆

پیلی - ہ - اسم مؤنث (ہندو عوام) (۱) اشرفی - زردی (۲) زرد - ندمنگ ◆

پیم - ہ - اسم مذکر - (ہندو) بیائے مجہول (۱) پیار - سنیہ - محبت - الفت - (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ -

پیمان - ف - اسم مذکر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار - قسم ◆

پیمانہ - ف - اسم مذکر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جام شراب - وائن گلاس (۳) نپانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ ◆

پیمائش - ف - اسم مؤنث - ناپ ◆ زمین کی ناپ ◆

پیمبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (پیغمبر) ◆

پیمفلٹ - انگلش (Pamphlet) (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲-۱) ڈاک ہنگی - بُک پوسٹ ◆ پیکٹ ◆

پیمک - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس ◆

پیں - ہ - اسم مؤنث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز ◆

پیں بولنا - ہ - فعل متعدی - (اطفال) پیں بولنا - عاجز کرنا - گھمنڈ کرنا

پینا - ہ - صفت (ہندو) (۱) تیز - تیز دھار کا - پیناں (۲) اسم مذکر - آر - انکس

پینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کے اندر اتارنا (۲) بادہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقّے کا دم لگانا - قلیان کشی کرنا (۴) جذب کرنا - سوکھنا - چوسنا (۵) برداشت کرنا - جھیلنا - سہار کرنا - خاموش ہو رہنا - ٹالنا (۶) اسم مذکر - تلوں کی کھلی - میٹھی کھلی کہتے ہیں ایسے ہیں پورے نہ سمجھے جائیں گر مو بیچے پینا کھائیں ◆

پینتالیس - ہ - صفت - پانچ اوپر چالیس - چہل و پنج - خمس و اربعون - (۴۵) ◆

پینتیس - ہ - اسم مؤنث - صفت - پانچ اوپر تیس - سی و پنج - خمس و ثلثون -

پینٹلون۔ انگلش (Pantaloon) اسم مؤنث۔ پتلون۔ انگریزی تراش کا پائجامہ جسمیں میانی علیحدہ نہیں پڑتی اور ایک سلگ ہوتا ہے ❖

پینٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہاٹ۔ سونبازار۔ آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگا کرتا ہے

پینجن۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ایک قسم کا پاؤں کا زیور۔ جھانجن۔ پایل ❖

پینجنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجتی ہوئی مجوف تیلی کڑی (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پہیا دُھری سے باہر نہیں نکلنے پاتا ❖

پینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلی۔ تلا۔ ظرف کے نیچے کا حصہ ❖ کسی چیز کی بیٹھک۔ سافل۔ پائین ظرف ❖

پینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلی ❖ ظرف کی بیٹھک۔ حصۂ زیرین طرف (۲) توپ یا بندوق کی کوٹھی (۳) گاجر یا مولی وغیرہ کی جڑ ❖

پینڈے کا ہلکا۔ ہ۔ صفت۔ جو بھاری بھرکم نہ ہو۔ غیر مستقل المزاج۔ وہ شخص جو قابلِ اعتماد نہو۔ قول کا کچا۔ وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہو لچر و پوچ آدمی ❖ تھالی کا بینگن۔ بات کا بودا۔ جسکی بات میں بھدک نہو ❖

پینڈے کے بل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) (۱) اُچڑ کر ٹوٹے بل بیٹھنا (۲) ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ (۳) ہارنا۔ تھک جانا۔ عاجز ہوجانا ❖ دیوالہ نکلنا (۴) سٹ پٹا جانا۔ گھبراجانا۔ بدحواس ہوجانا ❖

پینڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) قدم ❖ راستہ ❖ پگ ڈنڈی ❖

پینڈ بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو گنوار) لغوی معنی قدم رکھنا۔ اصطلاحی کسی تیرتھ کی طرف قسم کھانیکے لئے قدم اُٹھانا جیسے ؎ سچا ہے تو گنگا جی کی مائیں چار پینڈ بھر جا ؎

پینڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) پورا۔ درخت کا ٹکڑا ❖ منڈلا ❖

پینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) راستہ۔ باٹ۔ راہ۔ گیل (۲) گھڑونچی۔ پینڈا ❖

پینڈولم۔ انگلش۔ Pendulum اسم مذکر۔ گھنٹے کا لٹکن یا لنگر ❖

پینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لڈو جو میدے کو گھی میں بھونکر اور اُسمیں کھانڈ میوہ وغیرہ ڈالکر بنائے جاتے ہیں۔ مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دُلہن کیطرف سے دولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض اوقات زچہ کے واسطے بھی بنتی ہیں ❖

پینس۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) پالکی۔ ایک قسم کا ڈولا ❖ (یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس یعنی کشتی سے اہل فرنگ نے اختراع کیا ہے)

(یہ لفظ چونکہ زبان انگریزی میں ایک فحش معنی رکھتا ہے اس وجہ سے اب متروک ہوکر پالکی یا اصل فینس بولا جانے لگا ہے) (۲) ناک کی ایک بیماری کا نام ❖ بافٹری

پینسٹھ۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر ساٹھ۔ شصت و پنج۔ جنس شصت و پنج ❖

پینک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی۔ افیونی کی اُونگھ (یہ لفظ فارسی میں پینکی بھی پایا جاتا ہے چنانچہ اِ(...) نے بھی باندھا ہے ؎

ریخته زہ بانش آب حیواں ❖ گردہ نگاہ پینکی زن

پینک میں آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ افیون کی غنودگی میں آنا۔ افیونی کا اونگھ جانا ❖

پیچ نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (لکھنؤ کا لیستہ) پی نکالنا ❖ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی

شکر ساقی ہے جاتیگا پھر تیرا تو فیں ❖ پے نکالیگا کسی طرح کی پیمانوں میں (رشک)

پینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھولے کا وہ لمبا جھونٹا جو خود کھڑے ہوکر لیتے ہیں (۲) جھولے کی رسی (۳) ایک قسم کی چڑیا ❖

پینگ بڑھانا یا چڑھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایسا لمبا جھونٹا لینا کہ بہت اونچا جائے ❖

پینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ توبنا۔ روئی بیونا ❖ دھنکنا ❖

پیو۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) پیارا۔ خاوند۔ پیا۔ پریتم (۲) معشوق۔ محبوب ❖

پیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پیلے پھول) ایک قسم کی رنگ کی ٹکلی جو عمارتوں کی نقاشی کے کام میں آتی اور ہرتال سے تیار کیجاتی ہے ❖

پیوست کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ملانا۔ چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا۔ جذب کرنا۔ پلانا (۴) ایک جان کرنا۔ ایک جگر کرنا

پیوست ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ملنا (۲) ایک جان ہونا۔ ایک جگر ہونا۔ (۳) مضبوط ہونا۔ مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا۔

پیوستہ۔ ف۔ صفت (۱) ملا ہوا۔ بلافاصلہ۔ متصل۔ مماس۔ ملصق (۲) پیوستہ ❖ ایک جان۔ ایک جگر۔ درہم بستہ (۳) ہمیشہ۔ مدام ❖

پیوسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حیوانات کا وہ گاڑھا دودھ جو بچہ ہونیکے تین روز بعد غلیظ رہتا اور جب اُسکو آگ پر رکھتے ہیں تو منجمد ہوکر کھیل کھیل ہوجاتا ہے ❖

پیون۔ انگلش (Peon) اسم مذکر۔ قاصد۔ چٹھی رساں۔ ہرکارہ۔ ڈاکیا ❖

پیوند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بندش۔ بستگی (۲) پارہ۔ جوڑ۔ تھگلی۔ جیبی (۳) میل۔ مناسبت۔ جیسے پیوند کو پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار۔ عزیز و اقربا (۵) ترکیب اشجار۔ ایک ہمجنس درخت کی دو دوسرے ہمجنس درخت میں ٹہنی لگانا تاکہ اُسکا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہوجائے ❖

پیوند لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) جوڑ لگانا - تھگلی لگانا - گدڑی کا تھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا +

پیوندی - ت - صفت (۱) قلمی - قلم لگایا ہوا + پیوند لگایا ہوا + وہ درخت جسمیں پیوند لگایا گیا ہو - نخلِ پیوند (۲) پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) بڑا آڑو - شفتالو (۴ - عوام) دوغلا دوجنما - سنکیسا - یا سنیتسا - دورنگا - میسنی +

پیوندی موچھیں - ا - اسمِ مؤنث (عوام) وہ حلقہ نما موچھیں جنہیں بانکے آدمی اکثر گالوں سے چپکا لیتے ہیں +

پیہر - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) میکا - ماں کا گھر - پیتا کا گھر +

پیہم - ف - تابعِ فعل - برابر - متواتر - لگاتار - تابڑ توڑ - لوپہ تلے + سلسلہ وار - مسلسل +

پیہو - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) پشّو - کیک +

پیٹی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) وہ چھوٹا سا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں + پیٹی (۲) مستطیل قد کا چھوٹا بکس جسمیں خردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں +

ت

ت ح - اسمِ مؤنث (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا - فارسی اور اُردو کا چوتھا - ہندی حروفِ صحیح کا سولھواں اور حروفِ اسنانی یعنی دنتی اکشروں کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ نحو میں تاء مثناۃ فوقانی یا تاء قرشت اور ہندی میں ت کہتے ہیں - عربی فارسی میں اسکا ملفوظ الف کے ساتھ (تا) ادا ہوتا ہے (۲) حسابِ جمل میں اسکے ۴۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں دال کہلہ سے اکثر اور دیگر حروف سے کمتر بدلا جاتا ہے - چنانچہ بتفصیلِ ذیل چند مثالیں درج فرہنگ کیجاتی ہیں

ٹ - تسر - تسر (ج) تاجنا - تبنا - بجھانا (ع) تھرپنا - چھرپنا - تلا - چلا - ٹھنڈا - چھڈا + ست - سچ (د) لعوق - لعود - بارت - بارد - مکیت - مکید + تاگا - دھاگا + تریڑ - دریڑ - بیت - بید + کمات - کماد + پلیت - پلید (س) تے - سے + تھا - سا - تیسرا - تیسرا (ک) ترنگ - کرنگ + تنک - کنک جیسے لٹو یا لٹو پادیاؤ ہو کنک کنک رہیں - بھتا - بکھا + سوتن - سوکن - اگنت - اگنک

(گ) ریت - ریگ (ل) ٹک - لگ - تھپیڑ - لپیڑ + تو تو - لو لو - اسی اسی (م) پیت - پیم + ماتا - ماما (و) تہاں - وہاں + تس - وس +

تا - ہ - ایک آگاہی اور جتانے کا کلمہ جسکو اکثر ننھے بچے خود چھپکر ظاہر ہوتے وقت زبان پر لاتے یا انکے ماں باپ اپنے تئیں اوٹ میں ہو کر اور پھر سر نکالکر بچے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چُھپ جاتے ہیں اسکے معنے ہیں دیکھو ہم کہاں ہیں جیسے نتو تا - لاں تا

تا - ف - تابعِ فعل - (۱) تک - جب تک - جسوقت تک

مجھ سے مرے جنازہ پہ آیا نہ جائیگا ۔ تا پہلے لون عام سُنا یا نہ جائیگا (شاہی)

(۲) عدد - شمار جیسے یکتا (۳) تہ - بل جیسے زُلفِ دوتا - یعنی بلدار - (۴) تک - حرفِ انتہا جیسے تا بخانہ - تا ایں دم - (۵) تو - جیسے تاہم بمعنی تو بھی (۶) اسلئے - اسواسطے - جیسے تاکہ - (۷) - اسمِ مذکر - سختہ کا قد - تاؤ - (یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اُردو میں مرکبات کے ساتھ چند مقام پہ مستعمل ہے جو لکھے گئے) +

تا بہ حیات - ف + ع - تابعِ فعل - جیتے جی - جب تک زندگی ہے - جنم بھر عمر بھر - عمر بھر تک +

تا بہ زیست - ف - تابعِ فعل - (دیکھو تا بہ حیات)

تا بکجا - ف - تابعِ فعل - کہاں تک - کب تک +

تا بکے - ف - تابعِ فعل - دیکھو (تا بکجا)

تا بکے اوروں سے بیرو لگو کب تک چھپکا رہوں ۔ ماں بھی باے کسیں [illegible] قسم کھائی ہوئی (ستیہ)

تا بمقدور - ف + ع - تابعِ فعل - حتی الامکان - پار بساتے - جہانتک ممکن تھا

تا حال - ف + ع - تابعِ فعل - اب تک - اسوقت تک +

تا کہ - ا - حرفِ علت - اس لئے کہ - اسواسطے کہ + کیونکہ +

تا ہم - ف - تابعِ فعل - تسپر بھی - تو بھی -

تاب - ف - اسمِ مؤنث (از تابیدن) چمک - روشنی - فروغ - نور (۲) گرمی تابش - حرارت (۳) بل - پیچ - خم (۴) قدرت - طاقت - مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر - تحمل - برداشت - جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) جلا - آب - اوپ

ہے سوا الماس سے بھی ترے دانتوں کی چمک + تاب دکھلا سکے [illegible] ایسی کا ہے کو (ظفر)

(۸) پیچ - مروڑ (مرکبات میں) +

تاب نہ رہنا - ا - فعلِ لازم - برداشت نہ ہونا - سہار نہ رہنا ♦ گھبرا جانا ♦

تاب نہ لانا - ا - فعلِ لازم - متحمل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا ♦ گھبرا جانا
بوکھلا جانا ♦ مضطرب ہو جانا ♦

تاب وتواں - ف - اسمِ مؤنث (۱) مجال ، قدرت - زور بل (۲)
ظرف و حوصلہ (۳) صبر و قرار ، برداشت ♦

تاب وطاقت - ف ♦ ع - اسمِ مؤنث (دیکھو تاب و تواں)

فلک کو کب ہے یہ دستِ قدرت - زمیں کو کب ہے یہ تاب و طاقت
وہی اُٹھائیں گے بارِ الفت جو ناز تیرے اُٹھا چکے ہیں (نامعلوم)

تاباں - ف - صفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نُورانی - مہرِ تاباں (۲)
تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی - جیسے زُلفِ تاباں (۳) میر
عبدالحی دہلوی شاگردِ شاہ حاتم اور میر محمد علی حشمت بادشاہ حسن و سیرت
اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلص - (ایک جہان اُنپر مرتا تھا - خود بھی کسی
کے عاشقِ زار تھے - جو صاحبِ دیوان بنے - افسوس کہ عین عنفوانِ شباب میں معشوقِ
حقیقی کا وصال میسّر ہوا کہتے ہیں کہ حضرت ۱۱۸۵ھ تک زندہ و موجود تھے)

تابدان - ف - اسمِ مذکر - روشندان - وہ موکھا جو روشنی کے واسطے عمارت
میں چھوڑ دیتے ہیں - روزنِ دیوار ♦

تابڑ توڑ - ہ - تابعِ فعل - (عوام) متواتر - پے در پے - لگاتار - برابر - اوپر تلے -
پیہم - علی الاتصال - جیسے جب ہی ایک تو دھان پان تھی ہی دُوسرے
تابڑ توڑ چار بچے ہو جانے سے اور بھی لُٹ گئی ♦

تابش - ف - اسمِ مؤنث (۱) گرمی - حرارت - حدت - جھلس (۲ - عیشت)
چمک - دھوپ کی چمک - تمازت - روشنی ♦

تابع - ع - صفت (۱) مطیع - فرمانبردار ♦ محکوم ♦ ماتحت ♦ پابند -
(۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم ♦

تابع کرنا - ا - فعلِ متعدی - مطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا -
زیر کرنا - فرمانبردار بنانا - تابعدار بنانا ♦

تابعِ مرضیِ مالک - ف - اسمِ مذکر - (۱) مالک کی مرضی کا تابعدار
آقا کے حکم کے مطابق کام کرنیوالا - فرمانبردار (۲ - قانون) وہ کاشتکار
جو مالک کی مرضی کا تابع ہو اور خود کسی امر کا مجاز نہ ہو ♦

تابعدار - ا - صفت - (عوام) (۱) مطیع - فرماں پذیر - اگیا کاری ♦ پابند
(۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم ♦ نمک حلال - وفادار ♦

(یہ لفظ غلط مشہور ہے - کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابعداری - ا - اسمِ مؤنث (۱) اطاعت - فرمانبرداری ♦ پابندی -
(۲) ملازمت - نوکری ♦

تابعداری کرنا - ا - فعلِ متعدی (عوام) (۱) اطاعت کرنا - حکم
ماننا (۲) نوکری کرنا - ملازمت کرنا ♦

تابعین - ع - اسمِ مذکر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مقلد -
(۳) محدثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسُول مقبول کے
ایک یا زیادہ صحابی سے مُلاقات کی ہو اور تبعِ تابعین وہ لوگ جنہوں
نے تابعین میں سے کسی کو دیکھا ہو ♦

تابندہ - ف - صفت - دیکھو (تاباں)

تابُوت - ع - اسمِ مذکر - (۱) مُردہ کا صندُوق - وہ صندوق جس میں
مُردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں ♦ تاوان (۲) ارتھی (۳) جنازہ
لاش - لاشہ - نعش - میّت ♦

تابہ - ف - صفت - اسمِ مذکر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲)
تاباں درخشاں (۳) توا - وہ آہنی ظرف جسپر روٹی پکاتے ♦

تابیدہ - ف - صفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں

تاپ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بخار - حمی - تپ

تاپ تلی - ا - اسمِ مؤنث - ورمِ طحال جو بخار کے باعث ہو جاتا ہے
تلی کا بڑھ جانا - مرضِ سپرز ♦

(بعض لوگوں نے اسکو تاب تلی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق
نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ زیبا ہے اور بول چال کے موافق بھی بائے فارسی
سے سُنا جاتا ہے - عوام میں یہ بھی مشہور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تلی بڑھ جاتی ہے -
پس اس سے بھی اس لفظ کا بائے فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے)

تاپنا - ہ - فعلِ متعدی - سینکنا - گرمی پہنچانا (۲ - فعلِ لازم) دھوپ یا آگ
کے سامنے بیٹھکر سینکنا - گرم ہونا - الاؤ پر بیٹھکر اپنے جسم کو گرمی پہنچانا ♦

آگ تاپے کہاں تلک انساں دھوپ کھاوے کہاں تلک جاندار (غالب)

تاتا تھئی - ہ - اسمِ مؤنث - یہ ایک کلمۂ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے
کے واسطے زبان اور ہتھیلی سے ادا کرتے ہیں ♦
(فارسی میں اسے تنے تنے کہتے ہیں)

تاثر - ع - اسمِ مذکر - اثر قبول کرنا - اثر پذیر ہونا ♦

تاثیر ۔ع۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا ٭ چِن ۔ نشان (۲) نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمر (۳) اثر ۔ خاصیت ٭ عمل ۔ گُن ۔ سُبھاؤ ٭

تاثیر قانون ۔ع۔ اسم مؤنث (قانون) قانون کا اثر ۔ قانون کا کارگر ہونا

تاثیر کرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ گُن کرنا ۔ اثر کرنا ۔ عمل کرنا ۔ خاصیت ظاہر کرنا ٭ سرایت کرنا ٭

تاج ۔ع۔ اسم مذکر (۱) مُکٹ ۔ شاہی ٹوپی ۔ دَیہیم ۔ افسر (۲) کلغی ۔ پرندکا طُرّہ ۔ پرند کی چوٹی (۳) مکان کا چھجّا ۔ دیوار کی کنگنی ٭ وہ گُمٹی دار بُرجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجیفہ کے ایک رنگ کا نام ٭

تاج بخش ۔ع۔ ف۔ صفت شہنشاہ ۔ بڑا بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے ٭

تاج بخشی کرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ سلطنت بخشنا ۔ بادشاہی دینا

تاج خروس ۔ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مرغ کے سر کی کلغی ۔ وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا سُرخ پھول جو تاج خروس سے مشابہ ہوتا ہے ٭

تاج رکھنا ۔ (۱) فعل متعدی ۔ دیکھو تاج بخشی کرنا (۲) فعل لازم ۔ تاج پہننا ٭ بادشاہ بن بیٹھنا ٭

تاجدار ۔ع۔ ف۔ اسم مذکر ۔ صاحب تاج ۔ بادشاہ ٭

تاجر ۔ع۔ اسم مذکر ۔ تجارت کرنے والا ۔ بَنج کرنے والا ۔ سوداگر ۔ بیوپاری ۔ بنجارا ٭

تاجو ۔ اسم مؤنث (عوام) (۱) ایک گنواری برادرکُش عورت کا نام ۔ (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے ۔ برادرکُش ۔ کٹر ۔ ظالم ۔ بیدرد و بیرحم عورت ۔ جیسے تاجو بہن ۔ تاجو ماں وغیرہ ٭ بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اُسنے سب کا حق مارلیا اور ابتک کچھ نہ کچھ ستاتی جاتی ہے (اس کا قصّہ یوں مشہور ہے کہ یہ تاجو کا بھائی پردیس سے خوب کما دھما کر لایا تو اُسنے کہا کہ تو راستہ میں اپنی بہن سے بھی ملتا چلوں جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہوگئی اس نے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند سے کہا کہ اسے مار ڈالو یہ دولت ہمارے ہاتھ آجائے [illegible] لیکن اس بات پر راضی نہ ہوا تو تاجو نے اپنے دیور کو [illegible] اس نے اس کے بھائی کا کام تمام کر دیا یہ قصّہ ایسا مشہور ہوگیا کہ جوگی بھی گاتے پھرتے ہیں ٭

تاجور ۔ع۔ ف۔ اسم مذکر ۔ صاحب تاج ۔ بادشاہ (اشعار میں)

تاخت ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) دَوڑ ۔ حملہ ۔ ہلّہ ۔ دھاوا (۲) لُوٹ ۔ غارت ٭

تاخت و تاراج کرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ برباد کرنا ۔ لُوٹ کھسوٹ کر برباد کرنا ۔ تہس نہس کرنا ۔ ستیاناس کھونا ۔ قلع و قمع کرنا ٭

تاخیر ۔ع۔ اسم مؤنث ۔ ڈھیل ۔ دیر ۔ درنگ ۔ توقّف ۔ اویر ۔ تعویق ۔ وقفہ

تادیب ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) ادب دینا ۔ آداب سکھانا (۲) علم مجلسی و علم ادب کی تعلیم دینا (۳) علم زبان سکھانا (۴) تنبیہ ۔ چشم نمائی ٭

تار ۔ف۔ اسم مذکر (۱) تاگا ۔ دھاگا ۔ رشتہ ٭ لوہے ۔ پیتل ۔ تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا ٭ بال (۲) تانا ۔ تانی ٭ بانا (۳) سلسلہ ۔ لگاؤ ۔ لانگا ٹیر ۔ قطار جیسے تار باندھ دیا (۴) ریزہ ۔ پارہ ۔ جیسے تار تار ۔ یعنے ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فاکل جنکوط پہننے کا تار (۷) ٹیلیگراف ۔ تار برقی (۸) وہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا ۔ تاریکی (صرف فارسی یا اردو میں) (۱۰ ۔عو) زیور کا کوئی حصّہ ۔ چھلا ۔ انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں (۱۱) بادلہ یا گوٹے کناری کا تار ٭

تار باندھنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ سلسلہ باندھنا ۔ کسی کام کا علی الاتصال و متواتر کرنا ٭

تار برقی ۔ف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وہ تار جو مصالح کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ جوں کا توں پہنچا دیتا ہے ۔ علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وہ خبر جو اس تار کے ذریعہ سے آئے ٭

تار بندھنا ۔ا۔ فعل لازم ۔ سلسلہ بندھنا ۔ تسلسل ہونا ۔ کسی کام کا برابر اور متصل وقوع میں آنا ٭

تار تار ۔ا۔ تابع فعل ۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے ۔ جھیر جھیر ۔ دھجی دھجی ۔ ایک ایک تار جُدا ٭ نہایت پھٹا ہوا کپڑا ۔ پُور پُور ۔ جیسے سارا کرتہ تار تار کر دیا (۲) تمام زیور جیسے تار تار گروی پڑا ہے ٭

تار تار کرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ دھجی دھجی کرنا ۔ جھیر جھیر کرنا ۔ لیر لیر کرنا ۔ کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پھاڑنا ٭

تار تار ہونا ۔ا۔ فعل لازم (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ ایک ایک تار الگ ہونا (۲) پُور پُور ہونا ۔ دھجی دھجی ہونا (۳) ہر ایک تار تقسیم ہونا ۔ ایک ایک کپڑا تقسیم ہو جانا ٭

تار تھوڑنگا۔ ہ۔ صفت۔ جھر جھرا۔ جھونا۔ تار تار الگ۔ نہایت بتیل۔ دُور دُور بُناوٹ کا۔

تار توڑ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے۔ کارچوبی کام

دکھاوے کوئی گوکھرو سوڑ سوڑ ۔ کہیں سُوت بوٹی کہیں تار توڑ (میر حسن)

تار ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تسلسل میں فرق آنا۔ حرج واقع ہونا۔ کسی ہوتے ہُوئے کام کا رُک جانا۔ سلسلہ بند ہونا۔

تار و بکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سنہری رُپہلی تاروں کو کوٹ کر گوٹے کے واسطے چوڑا کرنا۔ بادلہ بننا۔

تارکش۔ ف۔ اسم مذکر۔ سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچ کر باریک اور لمبا کرنے والا۔

تارکشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تار کھینچنے کا کام یا پیشہ۔

تار گھر۔ ا۔ اسم مذکر۔ تار برقی کا دفتر۔ وہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے۔

تار لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی کام کا تسلسل باندھنا۔ متصل یا متواتر کوئی کام کئے جانا۔

تار نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کے واسطے تاگے نکالنا (۲۔ عو) سُراغ نکالنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ (۳۔ ہندوعو) سوئیاں بنتے میں باریک اور لمبی سوئیں بنانا یا کھینچنا

تار نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تسلسل میں فرق نہ آنا۔ وار خالی نہ جانا۔ کسی کام کا متصل ہوئے جانا۔ جیسے ہٹ جا تار نہ ٹوٹے۔

تارا۔ ف۔ س۔ اسم مذکر۔ ستارہ۔ کوکب۔ نجم۔ نچھتر۔ نکھشتر۔ اختر۔ (۱) آنکھ کی پتلی۔ مردمکِ چشم (۲) تیرا جو صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۳۔ صفت) نہایت بلند یا نیچا۔ نہایت فاصلہ پر۔

تارا ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہابِ ثاقب کا گرنا۔ حقۂ آتشیں کا آسمان سے نیچے گرنا سے

جو رخ پر دیکھ کے تل کو مرے کہتے ہیں ؛ ہاں چھوٹا ہے کہیں یا کہ ہے تارا ٹوٹا۔ (مصحفی)

تارا ڈوبنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ستارہ غروب ہونا۔ مگر جوتشیوں کی اصطلاح میں زہرہ اور مشتری یعنی شکر کے غروب ہونے کو کہتے ہیں۔ ان دنوں میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو ستاروں میں ایک طرح کی تپش سی پائی جاتی ہے اُس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور وقوعِ بارش کا شگون لیتے ہیں

مال ہے گرم جبکہ پسینے میں ستارا ڈوبا ؛ جوشِ بارش ہو نہ کس طرح کہ تارا ڈوبا (خواجہ نصیر)

تارا سی آنکھیں ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہو جانا۔ تاسی آنکھیں ہو جانا۔

تارا منڈل۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) ستاروں کا حلقہ۔ تاروں کا منڈل (۲) ایک قسم کی آتشبازی۔

تارا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نہایت بلند اور اونچا ہو جانا۔ آسمان سے لگ جانا جیسے مصرع آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا (۲) نہایت تہ میں ہو جانا۔ جیسے گہرے کنوئے کا پانی یعنی اسقدر بلند یا فاصلہ پر ہو کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے سے

تاریوں پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا ؛ جسطرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا (ذوق)

تاراج۔ ف۔ اسم مذکر۔ لوٹ۔ غارت۔ دست برد۔ بربادی۔ غارتگری

تاراج کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا۔

تارک۔ ع۔ اسم مذکر۔ چھوڑنے والا۔ ترک کرنے والا۔ تیاگی۔

تارک الدنیا۔ ع۔ صفت۔ وہ شخص جس نے دنیا کو چھوڑ دیا ہو۔ پرہیزگار۔ متقی۔ درویش صفت۔ گوشہ نشین۔ خلوت گزین۔ صحرا نشین۔ بن باسی۔

تارک الصلوٰۃ۔ ع۔ صفت۔ نماز چھوڑ دینے والا۔ بے نماز۔

تاروں۔ ا۔ اسم مذکر۔ تارا کی جمع۔

تاروں بھری رات۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) (۱) شبِ بے کدورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور ستارے بخوبی کھلے ہوئے ہوں۔

اُودے وسے کی نہیں تیرے رضائی سر پر ؛ مہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر (نشاط نصیر)

(۲) آسمان بے کدورت سر پر گواہ ہے اور شب موجود ستاروں کی آنکھوں سے ہمہ تن چشم بکر دیکھ رہی ہے۔

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطور قسم یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسماں تاروں بھری رات کی کھاتا ہے قسم ؛ کہ نہ ہے طالع گر ہم سبھی ہوں ہاں کہ فانوس [?]

تاروں کی چھاؤں۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) (۱) روشنئ ستارگاں۔ ستاروں کی چاندنی (۲) آخرِ شب۔ پچھلی رات۔ صبح کاذب۔ صبح صادق سے پہلے کا وقت (۳) نور کا تڑکا۔ بہت سویرا۔

تار

سماں ماہ وش دکھلا کے زلفِ پیچاں ۔ یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جائیں گے تمدوں کی چھاؤں (حکمت)

تارے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تارا کی جمع ۔

تارے توڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (ع) (۱) کار شگرف کرنا ۔ ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہوسکے ۔ حیرت انگیز و تعجب خیز کام کرنا ۔ فوق العادۃ کام کرنا (۲) کمال عیاری کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔

تارے ٹوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ شہابِ ثاقب کا گرنا ۔ شہابوں کا آسمان سے چھوٹنا ؎

تاروں کا ٹوٹنا انہیں کچھ ایسا بھا گیا ۔ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات (سیّد)

تارے چھٹکنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) تارے کھلنا ۔ مطلع صاف ہو کر ابر کا جاتا رہنا اور ستاروں کا نکل آنا ۔

تمہارے زلف یکسو ہو تو خال رُخ چمکتے ہیں ۔ کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں (ذوق)

(۲) تارے چمکنا ۔ ستاروں کا تاباں ہونا ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں ۔ آبلے ہیں جو یہ جھلکتے ہیں ۔ (جرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسرِ جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعراء کے کلام میں بفتحِ جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے برابر چک جھلک و ملک وغیرہ کے ساتھ اسکا قافیہ باندھا ہے)

تارے دکھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (ع) (۱) ہندوستان کی مسلمان عورتوں کی جو جن و پری کے وہم میں گھری ہوئی ہیں یہ ایک رسم ہوتی ہے کہ چھٹی کی رات کو دالان کے آگے چوکی بچھاتے زچہ اور بچّے کو نہلا دھلا سنگار کراتے ۔ سوت دار کا جو بی پٹی دونوں کے سرے باندھتے اور باہر چوکی پر کھڑا کرنے لاتے ہیں ۔ زچہ بچّے کو گود میں لیکر باہر آتی ہے ۔ دو عورتیں دونوں پہلوؤں میں ننگی تلواریں لئے ساتھ ہوتی ہیں ۔ دائی کٹنے کو[1] اُٹھائے آگے آگے چلتی ہے ۔ زچہ بچّے کو گود میں اور قرآن شریف کو سر پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتی اور چوکی پر کھڑی ہو کر سات ستارے گنتی ہے ۔ اس وقت دونوں تلواروں کی نوک سے نوک ملا کر زچہ کے سر پر قوس بنا دیتے ہیں تاکہ اُوپر سے جن اور پری کا گزر نہ ہو سکے ۔ گویا آج سے جن و پری کے سایہ کا خوف دُور ہو جاتا ہے ۔ ادھر زچہ تارے دیکھنے جاتی ہے اُدھر لڑکے کا باوا تیر کمان لیکر زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو جاتا اور پوری بسم اللہ پڑھ چھت میں تیر لگا کر گویا زخمی مرگ[2] مارتا ہے ۔ چنانچہ اس رسم کا نام ہی برگ مارنا پڑ گیا ہے ۔ برگ مارنے کا تنگ ساس دا ماد کو دیتی ہے ۔ شاہ نصیر شاعرِ دہلی نے ایک موقع پر جبکہ بہادر شاہ دہلی کے

[1] آٹے کا ایک چراغ جو سوا تیا جاتا ہے اس میں چار بتیاں اور گھی ڈالکر جلاتے ہیں ۱۲ [2] برگ ظاہر مرگ کا بگڑا ہوا یعنی شیر کا مخفف ہے بلکہ وہ شیر جو شمالی چہ برجوں میں سے ایک کہلاتا ہے ۔ جس سے یہ مراد ہے کہ گویا بیٹے کا باوا شیر مارنے کے برابر ہے ۱۲

تار

گفتگو سے متعلق میں شہزادۂ جہاں بخت پیدا ہوئے تو اس طرح اس رسم کو نظم میں ادا کیا ؎

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی واں ۔ چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں
ادا کر حرفِ بسم اللہ سارا ۔ کمان و تیر لیکر برگ مارا
نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر ۔ فلک پہ کہکشاں کی جیسے تحریر

مطلب : ۔ یعنی جس وقت زچہ تارے دیکھنے گئی ۔ تو وہاں بادشاہ نے خوش ہو کر یہ رسم ادا کی ۔ کہ چھپر کھٹ پر چڑھ کر پوری بسم اللہ پڑھ کمان اور تیر ہاتھ میں لے برگ مارا ۔ بادشاہ کا تیر چھت میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آسمان پر کہکشاں کی لکیر ۔ زچہ تارے دیکھ کر پلنگ پر آ بیٹھتی ہے ۔ پلنگ کے آگے دسترخوان بچھایا جاتا ۔ چوکی میز کی طرح لگا دی جاتی ۔ اور اس پر چوبہ چنا جاتا ہے ۔ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں ۔ سات سہاگنوں کے ساتھ مل کر زچہ رانی ۔ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے ۔ جسے چوبہ چکھانا کہتے ہیں ۔ مبارک سلامت سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی ۔ گانا ۔ شروع ہو جاتا ہے ۔

بچا جب دیکھنے کو آئی تارے ۔ ستارے چرخ گردوں نے اُتارے
ہوا فرحت یہ سب کو مبارک ۔ کہ بولڑکے کا باوا برگ مارے
چھٹی کی دھوم جو پہنچی فلک تک ۔ قران مشتری دونوں پکارے
خدا نے کیا خوشی دونوں کو دی ہے ۔ وہ مارے گئے گونجے نقارے

پھلکے بھینچہ کے تنگے کے تودے ۔ اور چوکی میں روپے دوال کے دائی کو دیئے جاتے ہیں ۔ اور خاص قلعہ میں تو اس کے ساتھ ایک اور رسم بھی برتی جاتی ہے ۔ جسے گمیرچہ کہتے تھے (اس کی مفصل کیفیت لفظ گمیرچہ میں دیکھو)

(۲) کبوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ وہ کابلی کبوتر کو جو نہایت بلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اُڑتا رہتا ہو تاری یا چراغ اس طرح دکھاتے ہیں کہ چھتی اسکے منہ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہو جائے اور رات کو باہر رہ جائے تو گھبرائے نہیں ۔

تارے دکھائی دے جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ صدمۂ دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا ۔

تارے دیکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ زچہ کا اس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دکھانے میں لکھا گیا ہے ۔

تارے کھلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تارے نکلنا ۔ ستاروں کا طلوع کرنا یا دکھائی دینا ۔ تارے چھٹکنا ۔

تارے گننا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شب انتظار یا شب ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا ؎

تار

مشغلہ دل کے لئے یہ شب تار اچھا تھا ۔ تارے گننے سے جفاؤں کا شمار اچھا تھا (بیخود)

(۳) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا ۔ رات بھر جاگنا ۔

یوں گزرتا ہے دم شماری میں ۔ شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میرتقی)

تاریخ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امر عظیم کے وقت کا تعین ۔ زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دن ۔ تشخیص (۴ ۔ قانون) وہ دن جو عدالت مقدمہ کی پیشی کے لئے مقرر کرے ۔ پیشی مقدمہ کا دن ۔

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنی وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہرچند عموماً آفتاب کے طلوع ہونے سے اور علم شب اسکے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے ۔ مگر مختلف ملکوں میں رات اور دن یعنی تاریخ کا حساب مختلف اوقات سے شروع کیا جاتا ہے مثلاً اہل یونان ایک دن کی دوپہر سے دوسرے دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنی شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں ۔ اہل فرنگستان آدھی رات سے آدھی رات تک ۔ اہل ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک اور اہل عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مقدار خیال کرتے ہیں) ۔

(۵) واقعات عظیمہ و سیر کی کتاب ۔ وہ کتاب جس میں بادشاہوں کا حال مع سن پیدائش و جلوس اور وفات وغیرہ درج ہو ۔ نظم الزماں (۶) اس فن کا نام جس میں واقعات عظیمہ کا حال مندرج ہو (۷) حساب جمل کے موافق کسی بات کا جملہ یا فقرے یا شعر میں بیان جسکے عدد نکالنے سے مادۂ تاریخ نکل آئے (۷) تذکرۂ بزرگان و نامآوران و علماء و فضلاء و شعراء وغیرہ (۸) قصص و افسانہائے زبان زد عام ۔ روایات ۔ (۹) جنگنامہ ۔ ساکھا ۔

تاریخ ارجاع ۔ ف و ع ۔ اسم مؤنث (قانون) مقدمہ دائر ہونے ۔ بنائے دعویٰ پیش کرنے ۔ عرضی دینے یا نالش کرنے کی تاریخ ۔

تاریخ ٹھیرنا ۔ ا ۔ فعل لازم (دو) نسبت یا بیاہ یا کسی تقریب کا دن مقرر ہونا

تاریخ کہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی واقع کی تاریخ ۔ نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا ۔

تاریک ۔ ف ۔ صفت (۱) سیاہ ۔ کالا ۔ تار ۔ (۲) دھندلا ۔ اندھیرا ۔

تاریکی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) سیاہی ۔ تیرگی ۔ ظلمت (۲) اندھیری ۔ دھندلاپن ۔

تاڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتے ہیں ۔ درخت الجو جمل ۔

تاز

تاڑنا ۔ یا ۔ تاڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کسی علامت کے بغیر پہچانتا ۔ بھانپنا ۔ جان لینا ۔ سمجھ جانا ۔ دوسرے کی مدد بغیر صحیح قیاس لگانا ۔ پہچاننا ۔

نگاہوں میں وہ تاڑ جانا کسی کا ۔ مجھے دیکھکر مسکرانا کسی کا (بیخود)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ۔ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

(۲) قیافہ سے جاننا ۔ علامات سے پہچاننا (۳) ۔ گنوار نکالنا ۔ دھتکارنا ۔ ہنکانا جیسے اُسے گھر سے تاڑ دیا (۴ ۔ پورب) ہاڑنا ۔ دوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵ ۔ ہندو) مارنا ۔ پیٹنا ۔ جسمانی سزا دینا ۔ تنبیہ کرنا ۔ ڈانٹنا ۔ دھمکانا ۔

تاڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت تاڑنے والا ۔ تاڑ باز ۔ تاڑیا ۔ بھانپو ۔ پرکھیا ۔ جانچو

تاڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاڑ کا عرق وہ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے

(جس طرح تاڑ کے رس کو تاڑی کہتے ہیں اسی طرح کھجور کے داخلی رس کو سیندھی کہتے ہیں)

(۲ ۔ پورب) کٹار کا قبضہ یا مٹھ ۔

اس ترک کو ہے نشے سے نفرت یہ ساقیا ۔ نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (تاڑو)

تازگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پژمردگی کا نقیض ۔ طراوت ۔ سرسبزی ۔ ہراپن (۲) جدت ۔ نیاپن (۳) سرسراہٹ ۔

تازہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نقیض پژمردہ ۔ ہرا ۔ سبز ۔ سرسبز ۔ تر ۔ مرطوب (۲) جدید ۔ نیا ۔ حال کا ۔ غیر مستعمل (۳) نو رسیدہ ۔ ڈال کا ٹوٹا ۔ پیڑ کا اترا (۴) فربہ ۔ موٹا ۔ تنومند ۔ جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست ۔ قوت یافتہ ۔ تکان اترا ہوا (۶) ترت کا ۔ گرما گرم ۔ نو بنو ۔

تازہ بتازہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ نو بنو ۔ ترت کا ۔ گرما گرم ۔ ڈال کا ٹوٹا ۔ نیا ۔ جدید ۔ حال کا ۔

تازہ خیال ۔ ف و ع ۔ صفت ۔ وہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا ۔ موجد ۔

تازہ دم ۔ ف ۔ صفت ۔ نو قوت یافتہ ۔ طاقتور ۔ دم کس والا ۔ مستعد ۔ چست ۔ توانا ۔ نیا ۔ تکان اترا ہوا ۔

تازہ کار ۔ ف ۔ صفت ۔ نیا کام کرنیوالا ۔ نو کار ۔ عجیب ۔ انوکھا ۔

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال ۔ ہر گھڑی اسکی اک نئی ہے چال (میرتقی)

تازہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) تازگی بخشنا ۔ طراوت پہنچانا ۔ پژمردگی دور کرنا (۲) یاد دلانا ۔ ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حقّہ کا پانی بدلنا ۔

نیچے جھکونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر یا نہانے سے طبیعت کو تازہ کرنا (۵) تھکان اُتارنا۔ آرام دینا۔

تازہ وارِد۔ ف۔ ع۔ صفت۔ نووارد۔ حال کا آیا ہوا۔

تازہ وِلایت۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) نووارد۔ پردیسی۔ ترت کا آیا ہوا (۲) وہ شخص جو دُوسرے کی زبان نہ سمجھے۔ بیوقوف۔ بیہوش۔ وحشی۔ نوگرفتار

تازہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا (۲) جان آنا۔ دم آنا۔ طاقت آنا (۳) سستانا۔ آرام لینا۔ تھکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ پھولنا (۵) گرما گرم ہونا۔ تُرت کا ہونا۔ نیا ہونا۔ سرِ اِبتدا ہونا

تازی۔ ف۔ صفت (۱) عرب کا۔ عربی۔ (۲۔ اِسم مذکر) عرب کا گھوڑا۔ یا شکاری کتا (۳۔ اِسم مؤنث) زبانِ عربی (۴۔ قواعد) وہ حروف جو عجمی نہ ہوں

تازی خانہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ عربی کتوں کا طویلہ۔ کتوں کا طویلہ۔

تازیانہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) کوڑا۔ چابک۔ ہنٹر۔ قمچی (۲۔ قانون) وہ بیت جس سے مجرموں کو سزا دیجائے۔

تازیانہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) کوڑا لگنا۔ چابک پڑنا (۲) تنبیہ ہونا۔ ٹھوکا لگنا

جلد عشق پہ مُردہ ہوئی ہوائے بہار ۔ سمندِ ناز پہ اِک اور تازیانہ ہوا (صبا)

تاسُّف۔ ع۔ اِسم مذکر۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ حسرت۔ واویلا۔ نوحہ۔ گزشتہ

تاش۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے۔ زربفت۔ بادلہ۔ تمامی (۲) ایک گنجیفہ کی وضع کا کھیل جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں۔

(اشتقاق۔ زمانہ اِس کا ایجاد چین۔ عرب۔ اور مصر وغیرہ ممالکِ مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس مُلک نے سب سے اوّل ایجاد کیا۔ اس میں کچھ شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں پڑا۔ از روئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۳۰۰ء میں۔ اٹلی میں ۱۲۹۹ء میں فرانس میں ۱۳۹۳ء میں جاری ہوا۔ اہلِ جرمن نے پندرھویں صدی میں اِس کی تجارت تمام ملکوں میں پھیلائی اور خوب روپیہ کمایا۔ شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں اِنگلستان میں غیر مُلک سے آنے کی بندی کی گئی۔ جس کے باعث وہاں کی تجارت تاش زور پکڑ گئی۔ آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں لیکن اِنکی تصویریں ہندوستانی وضع کی اور خاص کر پنجابی لباس میں ہوتی ہیں جنہیں دیکھکر کہہ سکتے ہیں کہ عجب نہیں جو یہ کھیل ہندوستان سے دیگر ممالک میں گیا ہو)

تاشہ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈالکر ڈھول

کے ساتھ بجاتے ہیں۔

(اِسکی اصل عربی طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنی طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ صحیح تفتان۔ ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملائم خمیری روٹی۔

تافتہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ۔

تاقی۔ ا۔ صفت۔ مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں۔

(اصل میں یہ لفظ طاقی ہے کیونکہ طاق اُسکو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو پس جس جانور کی دوسری آنکھ ہمرنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اِس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں (مثل) تاقی نہ رکھے باقی (لیکن ترکی میں تاجدار ٹوپی کو کہتے ہیں)

تاک۔ ف۔ اِسم مذکر۔ انگور کی بیل یا درخت۔

تاک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) ٹکٹکی۔ نگاہ۔ جمی ہوئی نظر (۲) گھات۔ کمین۔ تلاش۔ جیسے کس تاک میں بیٹھے ہو ؎

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی ۔ کڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تکنے کا امر (۵) شست۔ نشانہ۔

تاک باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا (۲) شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا۔

تاک جھانک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھ بھال۔ تلاش و تجسس۔ نظربازی۔ گھورا گھاری۔ نظارۂ خفیہ۔ نظرِ خائنہ ؎

رکھی ہے زیرِ برقع فانوس تاک جھانک ۔ پردہ اندے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لک چھپ کے دیکھنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ نظربازی کرنا۔

تاک رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا۔ پہلے سے دیکھ رکھنا۔ جان لینا۔ تاڑ رکھنا ؎

مبتر گر نہ ہو صبا پیش گلِ خوبی دل اپنا ۔ یہ بھنے تاک رکھتی ہے نئے اِنگلیہ سینے میں (رنگ)

تاک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھات لگانا۔ واقف رکھنا۔ تلاش میں رہنا۔ ہمیشہ جستجو میں رہنا۔ انتظار میں رہنا (۲) گھورنا۔

تاک میں رہنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں رہنا۔ موقع تکنا۔ وقت کا انتظار کرنا۔ منتظر رہنا۔

تاکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھورنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا۔ خیال کرنا۔ پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا۔ جھانکنا (۴) تاڑنا۔ پہچاننا۔ جیسے خوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا۔ شست لگانا (۶) انتظار کرنا۔ (صرف اُردو میں)

تاکہ - ف - حرفِ علت - اس لئے کہ ✦

تاکید - ع - اسمِ مؤنث (۱) ضد - اصرار - ہٹ - استبداد (۲) تقاضا - کوشش ✦ بار بار کہنا - زور دینا ✦ سخت حکم کرنا ✦

تاکید کرنا - ا - فعلِ متعدی - اصرار سے کہنا - زور ڈالنا - سخت تقاضا کرنا سخت حکم دینا ✦

تاکیداً - ع - تابعِ فعل - ازرُوئے تاکید - نہایت اصرار سے - زور ڈالکر ✦

تاکیدی حکم - ا - اسمِ مذکر - سخت حکم - تقاضائے سخت ✦ اشد ضروری حکم ✦

تاگا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دھاگا - ڈورا - سُوت - تار - رشتہ - (۲ - پُورب) آدمیوں کا

تاگا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) (ہندو) تگندے ڈالنا - سینا - لحاف یا توشک میں رُوئی پھٹ جانے سے روکنے کو بڑے بڑے فاصلے سے ٹانکے بھرنا (۲) پرونا ✦

تاگڑی یا تگڑی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) تاگوں کا بٹا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار لیے بچے لنگوٹی اٹکانے کے واسطے ناف سے نیچے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیری قسم کا زیور جسے امیر ہندو اور اُن کی عورتیں زیبِ کمر کرتی ہیں ✦

تال - ہ - اسمِ مذکر (۱) تالاب - پوکھر (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ - چشمہ (۳ - اسمِ مؤنث) اصولِ نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا ۔ یہ تال بنایا ہے سواں ایک ہی سُر کا (راحت)

(۴) مجیرے کی جوڑی۔ پیتل کی دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں۔ جوڑی (۵ - پُورب) پہلوانوں کا خم ٹھونکنا۔ تھاپی مارنا ✦

تال بے تال - ہ - تابعِ فعل - سُر بے سُر - موقع بے موقع ✦

تال دینا - ہ - فعلِ متعدی - اصولِ نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا - تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا ✦

تال سے بے تال ہونا - ہ - فعلِ لازم - اصولِ نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا - بے موقع تان لینا - سُر سے باہر ہو جانا ✦

تال میل - ہ - اسمِ مذکر (۱) ضبطِ اصول - موزونیت - موافقت (۲) ربط ضبط - میل جول (۳) تناسب - موقع مناسب - حسبِ موقع قرینہ ✦

تال میل کھانا - ہ - فعلِ لازم - سنجوگ ہونا - موافقت ہونا - ستارہ ملنا ✦

تالا - ہ - اسمِ مذکر (پُورب) قفل - بغیر کنجی نہ کھلنے کا آلہ ✦

تالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) قفل لگنا - دروازہ بند ہونا ✦ کوئی مالک مکان یا وارث نہ رہنا ✦ ایک قسم کی بددعا ✦

تالا بھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا - دروازہ بند کرنا ✦

تالا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل توڑنا - قفل توڑنے کا جرم کرنا ✦

تالا جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا ✦

تالا کنجی - ہ - اسمِ مذکر - (۱) قفل معلوم (۲) ہندوں کے بچوں کے ایک کھیل کا نام ✦

تالاب - ا - اسمِ مذکر - مرکب از تال + آب) آبگیر - غدیر - پانی کا بڑا حوض - چشمہ - پوکھر ✦ (اصل سنسکرت میں تڑاگ اور آپ بہ بائے فارسی پانی)

تال مکھانہ - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے بیج کا نام جو پانی کے کنارے اُگتا - توری کی مانند ہوتا اور اکثر معجون وغیرہ میں پڑتا ہے - مزاجاً اوّل درجے میں گرم و خشک - مقوی و مفرح ہے ✦

تالو - ہ - اسمِ مذکر (۱) کام دہن - مُنہ کے اندر کی چھت یا فوخ (۲) دماغ کے اوپر کی سطح - چندیا (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو دائی انگلیوں سے اُس کے کام دہن کو دبا کر درست اور با موقع کرتی ہے - پس اُسی کو تالو اٹھانا کہتے ہیں - ترجمہ کام برداشتن ✦

تالو سے زبان نہ لگنا - ا - فعلِ لازم - چپ نہ رہنا - بکے جانا - خاموش نہ رہنا - ٹر ٹر کئے جانا ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی ۔ نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا - ہ - فعلِ لازم - مُنہ کی بیماری کے باعث تالو کا ورم رسیدہ ہو کر اپنے مقام سے کچھ نیچے آجانا ✦

تالی - س - اسمِ مؤنث (پُورب) کنجی - کلید - چابی - مفتاح ✦

تالی - ہ - اسمِ مؤنث - از (س - تال) (۱) کف - ہتھیلی ✦ دستک ✦ تھپڑی (۲) ہتھیلی پیٹنے کی آواز - دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز ✦

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔ (محاورہ) محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی۔

تالی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا۔ ہتیلی پیٹنا۔ کف زدن یا خُنک زدن کا ترجمہ۔

(کبھی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اڑانے کے مقام پر اور کبھی نٹ بیچنے کے بُلانے یا ضبط اصول نغمہ پر تالی پیسا کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہ کہکر کھلاتے ہیں جیسے تالی بجاؤ بنو بیاہ ہوگا۔ تالی تالی باج کرے بیوی میری ناچ کرے)

تالی بج جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تالی پٹ جانا۔ تھپڑی پٹ جانا۔ ذلت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہوجانا۔

تالی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تھپڑی پٹنا۔

تالی پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (تالی بجانا) تھپڑی پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا۔ زنخہ بننا۔

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ ہ۔ (محاورہ) لڑائی یا محبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے۔

تالیاں بجانا یا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرا بنانا۔ (تالیاں دینا اس معنی میں صرف اہل لکھنؤ بولتے ہیں)

رسوا بھی ہوں تو عاشق ہیں کچھ مضائقہ نہ لاؤں گا — دے تالیاں وہ شوخ تو بلبلیں بجاؤں میں (امیر)

تالیف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا (۲) تصنیف کتابوں کے مضامین چن کر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم اُلفت ڈالنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دو دلوں کو ملانا (۴) بحالت مفعول یعنی تالیف کردہ شدہ۔ مؤلفہ۔

تالیف قلوب۔ ع۔ اسم مؤنث۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا۔ باہم اُلفت دلانا۔ بہلانا۔

تام۔ ع۔ صفت۔ پورا۔ تمام۔ کامل۔ کُل۔

تامجان یا تام جھام۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہوادار۔ نالکی۔ ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام)

تامچی۔ ہ۔ صفت۔ وہ سُرخ رنگ کی اشرفی جس میں تانبے کا میل ہو۔ گُورچی کا نقیض۔

تامڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنیٰ قسم میں خیال کرنا چاہئے۔ یاقوت بدرنگ یا سیاہ (۲) کھوپری جنگے کی کھوپری (۳) صفت تانبے کے رنگ کا جیسے تامڑا کبوتر، تامڑا گوشت خورہ

(۴ - گنوار) صاف سطلع (۵) ایک قسم کا کاغذ۔

تامّل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا۔ سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ بچار (۲-۱) ڈھیل۔ دیر۔ توقف۔ درنگ۔ عرصہ۔ وقفہ (۱) صبر و تحمل۔ برداشت (۳-۱) شبہ۔ شک۔ تذبذب

تاملوٹ یا تاملیٹ۔ ا۔ اسم مذکر۔ انگریزی Tumbler شیلہ کا بگاڑ ہے۔ پانی پینے کا ٹین کا برتن۔ ٹین کا ڈونگا یا آبخورہ۔

تامیسری۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح تانبیسری) سنسکرت تامر (۲) جو تانبا ملا کر سونا یا چاندی (۳) تانبے کے رنگ کا مسی۔

تان۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سُر کے نئی طرح سے حصے کر کے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر لانا۔ الاپ۔ سُر گت۔ تال (۲) لوہے کی سلاخ۔ پلنگ یا ہوادار ہو وہ وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں۔ چھتری کی تیلی (۳) ایک درخت کا نام۔

تان اڑانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گانا۔ الاپنا (۲ متعدی) کسی کے گانے کا ڈھنگ یا لے حاصل کر لینا۔

تان بھرنا۔ تان لینا یا تان مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گانے میں ایک خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سُروں کو ٹکڑے کر کے زبان سے نکالنا۔

کان میں ایسی کی آواز چلی آتی ہے — تان لیتی ہے کوئی حور لقا ساقون کی (رند)

تان کی جان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ خلاصۂ مقصد۔ حاصل مدعا۔ مغز سخن۔ …

گو ترش بیاں میں دم کیا ہو کو — تان کی جان ہے تری آواز (حکمت)

تانا۔ ا۔ اسم مذکر۔ تار۔ بخلاف پود۔ وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بُننے کے واسطے … (یہ لفظ اصل میں فارسی ہے جیسا کہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے)

تانا بانا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تار و پود (۲) آرجار۔ خواہ مخواہ آنا جانا۔

تانا بانا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرجار کرنا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ بیفائدہ چکر لگانا۔ ادھر سے اُدھر پھرنا۔ آنا جانا۔

تانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندی) (۱) گرم کرنا۔ پگلانا (۲ عوام) تاؤ دینا۔ تپانا۔ (۳) آزمانا۔ تجربہ کرنا۔ جانچنا۔ س

جھولوں اُسنے تھا انگوٹھا — سچیں کھونٹوں نے داغ کھایا (گلزار نسیم)

تانبا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک دھات کا نام جس کو عربی میں نحاس فارسی میں مس کہتے ہیں (۲-۱) وہ گوشت کا ٹکڑا جو بازوں شاہین وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں۔ اصل میں … سے بگاڑ لیا ہے۔ س

وہ شوخِ صید افگن چشم ہیں مگر سرِ رگ کا ہرا ہوا) شہباز نظر ہے گرسنہ تانبا کھلاتا ہے (نکہت)

(جب گوشت کی نسبت کہیں گے تو اُس کا یعنی بن چربی کا مُراد ہوگی)

تانبا سا - ہ - صفت - گلابی - کم سُرخ ❖

تانب چون - ہ - اسم مذکر - کھتی برادہ مس - مثل لوہ چون ❖

تانبے تاثیر - ا - (محاورہ - زبانِ لکھنؤ) حسبِ ضرورت جس جگہ لگنی ہوئی وہی کھاوی ہی کھانا ❖ جیسے اُس کا میں تو تانبے تاثیر خرچ دیتا ہے ❖

تانبے کا تار نہیں - ا - (محاورہ عو) نہایت مُفلس و مفلوک ہے - ازحد تنگ دست اور قلاش ہے۔

(عورتیں اُس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو)

تانت - ہ - اسم مؤنث (۱) رودہ تابیدہ جو چلۂ کمان ، ڈھلیل اور سارنگی وغیرہ میں لگاتے ہیں - بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹکر تسلی سی بنائی جاتی ہے یا گائے کا پٹھا سوکھ کر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار - جیسے تانت باجی راگ بوجھا (۳ - پورب) جولاہے کا راچھ - آڑہ پارچہ بافی ❖

تانت باندھنا - ہ - فعل متعدی (بازاری) مضبوط تاگا باندھنا ❖ لڑائی باندھنا (یاوہ گو کی نسبت بیہودہ بات کے جواب میں اُس کے بند کرنے کے واسطے جھگڑا باز اس لفظ کو بولتے ہیں)

تانت سا - ہ - صفت - نہایت دُبلا - ازحد لاغر - منحنی ❖

تانتا - ہ - اسم مذکر - قطار - لگاتار - سلسلہ ❖

تان ترُوز - ا - اسم مذکر (عو) طعنہ مہنہ - آوازہ توازہ ❖ اشارہ کنایہ - بطریقِ تضحیک (یہ لفظ اصل میں ترُیز یعنی اشارۃً طعنہ پھینکنا تھا - یہی معنی ترُوض ہوا اور اُس سے تان ترُوز بنگیا)

تانتڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانت کی تصغیر (۲ - عو) تانت سا - نہایت دُبلا پتلا - منحنی - جیسے بچا سوکھ کر تانتڑی ہوگیا ❖

تانتڑی سا - ہ - صفت (عو) دیکھو (تانت سا)

تانتوا - ہ - اسم مذکر (۱) فتق تانت اُتر آنے کی بیماری ❖ ایک مشہور مرض کا نام جو اکثر پورب کے رہنے والوں کو ہوجاتا ہے (۲) وہ تانت سا ڈورا یا پٹھا جو نوزائیدہ بچے کی زبان اور اُسکی جڑ سے مُلحق ہوتا ہے جسے اکثر دائیوں سے کتروا دیا کرتے ہیں تا کہ وہ تکلم میں فرق نہ آنے دے

تان توڑنا - ا - فعل متعدی (ع) طعن توڑنا - سو طعنہ دینا - (۲ - ع) دیکھو (تان لینا) آوازہ پھینکنا - چھیڑنا ❖

تانتی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانتا کی تانیث - سلسلہ - قطار (۲) ذرّیات - اولاد - پود - بال بچے - (۳ - پورب) جُلاہا - نُور باف - پارچہ باف ❖

تانتیا - ہ صفت (پورب) (۱) دیکھو (تانت سا) (۲) ایک مشہور بھیل ڈاکو کا نام

تانسنا - ہ - فعل متعدی (عو) (۱) چشم نمائی کرنا - ڈر دکھانا - دھمکانا ڈانٹنا گھُرکنا - تنبیہ کرنا - سختی کرنا - جبر کرنا ؎

گو مجھے تانسیگی باجی تیرے کارن اودھا میں نہیں کرنیکی تجھکو شور مت اشوری جا - (رنگین)

(۲) بھوکا مارنا - خوراک سے کم کھانے کو دینا - کھینچکر روٹی دینا - جیسے اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) بُرا کہنا - بدسلوکی کرنا ❖

تان سین - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور برہمن کلاونت اور اُستاد فنِ موسیقی کا نام جو ایک درویش کامل محمد غوث گوالیاری رح کے ہاں مسلمان ہو کر میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہند کے نامی نایکوں میں چھٹا نایک ہے - اوّل راجا رام چند بگھیلا کی سرکار میں ملازم تھا - بعد ازاں جلال الدین اکبر نے اُسکی تعریف سنکر نواب معتمد خاں کی معرفت اپنے ہاں ساتویں سنہ جلوسی میں بلا لیا - لیکن مرنے کے بعد ۳۴ سنہ جلوس اکبری میں اپنے پیر کے شہر بمقام گوالیار میں دفن ہوا اسکی قبر کے پاس ایک املی کا درخت ہے جو گویے وہاں زیارت کو جاتے ہیں وہ تبرکاً اسکے پتے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ انکے کھانے سے کنٹھ رس پیدا ہوتا ہے گویوں کو اس کے نام کی یہاں تک تعظیم منظور ہے کہ نام سُننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں (مؤلفِ فرہنگ اسکو مذکور کرتا ہے)

تان کے - ہ - تابع فعل - زور سے - کھینچ کے چٹاخ سے ❖ جیسے قول سو

میں پا رہا ہے شیخ کی پگڑی اُتار لے اور تان کے چٹاخ سے ایک دھول مارئے (امتنا)

تانگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کی ہندوستانی بیلوں کی گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں - عرابۂ خورد -

(آجکل جا انگریزی فیشن کے تانگے چلے ہیں اُنکے اوپر چھتری بنی ہوتی اور کُرسی کی طرح بیٹھنے کا تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے - نیز گھوڑے سے چلتی ہے)

تانتا - ہ - فعل متعدی - (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر - یا بطورِ قنات کھینچنا - تنیدن کا ترجمہ ❖ پھیلانا ❖ بڑھانا (۲) کسنا - جکڑنا ❖ جھول دور کرنا - کھینچنا (۳) مقدمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا - میعاد کرنا - جیسے دو برس کو تان دیا (۵ - عوام) ارسال کرنا - بھیجنا - روانہ کرنا - جیسے خط تانتا -

(۶) سیدھا کھڑا کرنا - عمودوار کھڑا کرنا ؎

تان

جل دِلا وقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا برچھیاں تانے ہوئے ہیں صف مژگاں تیار (آتش)

تانی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانا و تار بخلاف پود (۲ - ہندو) حیاطہ - نخ جس سے گوٹ کناری ٹانکتے ہیں +

تانیث - ع - اسم مؤنث - تذکیر کا نقیض - مؤنث ہونا - مؤنث - استری لِنگ + ضد نر - مادہ - مادین +

تاؤ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) تایا - بڑا چچا - باپ کا بڑا بھائی +

تاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) تاب - تاپ - گرمی - حرارت - آنچ کی تیزی (۲ - گنوار) بخار - تپ (۳) چرخ دینا - گلانا - پگلانا - ٹگلانا - گداختہ کرنا - کسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ - ہندو) غصہ - جھونجل - غضب - کرودھ - خشم + پیچ وتاب (۵) بل - اینٹھ - مروڑ - اینٹھی تلب - خم - پیچ (۶) طاقت - زور (۷ - ۱) تا - تختہ کاغذ (۸) مقدار قلیل - ذرا سا جیسے میرے پان میں تاؤ بھاؤ چونا لگانا +

تاؤ آنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی دھات کا تپجانا - لوہے تانبے وغیرہ کا گرمائی سے سُرخ ہوجانا (۲) چرخ کھاجانا - ٹگل جانا - پگل جانا (۳) جوش کھانا - جیسے خون تاؤ کھاگیا (۴) حسب موقع چاشنی کا پکنے پر آجانا (۵) غصہ آنا - جھونجل انا - جیسے اُسکو کڑی بات سُنتے ہی تاؤ آجاتا ہے +

تاؤ بند - ا - اسم مذکر (مُھوس) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا چرخ دینے یا تپانے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو +

تاؤ بھاؤ - ہ - صفت - حباب سا - بہت کم - ذرا سا - کسی قدر یمنق

تاؤ پیچ - ہ - تابع فعل - پیچ وتاب - غم وغصہ +

تاؤ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) گرمانا - تانا - تپانا (۲) تچانا - پگلانا - ٹگلانا - چرخ دینا - آنچ دینا + آگ میں لال کرنا (۳ - ۱) بل دینا - مروڑنا - جیسے موچھوں کو تاؤ دینا +

تاؤ کھانا - ہ - فعل لازم (۱) سُرخ ہوجانا - آنچ کھاکر لال ہوجانا (۲) جوش کھاجانا - چرخ کھاجانا - (۳) قوام جل جانا - چاشنی کا سوختہ ہوجانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام تیز ہوجانا (۴) گرم ہوکر ٹھنڈا ہوجانا - اُینٹھنا - پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا - ٹگلنا - دقیق ہونا (۶) کُشتہ کا آنچ کھاجانا (۷) غصّہ کھانا - غصّہ کرنا +

(مصرعہ قطعہ) مجھے اس بات کو سُن تاؤ بہت سا کھایا (۸) بل کھانا - پیچیدہ ہونا - پیچدار ہونا سے

تای

ذرا سی بات میں اک دم کے بیچ بیوری کملا ہر ایک سو سمجھے یہ تیری جو تاؤ کھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا - ہ - فعل لازم - آنچ لگنا - خوب گرم ہونا +

تاوا - ہ - اسم مذکر - چکر - گردش - کبوتروں کا مکان کے گرداگرد چکر کھانا

تاوا دینا - ہ - فعل متعدی - (کبوتر باز) کبوتروں کو چکر دینا +

تاوا کھلانا - ہ - فعل متعدی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان - ف - اسم مذکر - ڈانڈ - ڈنڈ - جرمانہ + عوضہ - بدل - مکافات + دیت - قصاص + کفارہ - حرجہ +

تاول - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) جلدی - شتابی - گھبری - اضطرابی - تعجیل +

تاولا - ہ - اسم مذکر (گنوار) جلد باز - مضطرب جیسے تاولا سو باؤلا +

تاولی - ہ - اسم مؤنث - جلدی - شتابی - جیسے کیوں تاولی کرتا ہے +

تاویل - ع - اسم مؤنث (۱) بازگشت - واپسی (۲) خواب کی تعبیر - کسی خواب کا قیاسی نتیجہ (۳) کسی ظاہر المعانی فقرے کو کسی مناسبت کے باعث دوسرے معنی کی طرف منسوب کرنا - اصل کے خلاف بیان کرنا - کسی بات کو دوسری طرح بیان کرنا کسی مسئلہ کو اور طرح ڈھالنا کسی عبارت کا دوسرے طور پر مطلب بٹھانا + حیلہ - شرعی - (یہ کلمہ لفظ اول سے مشتق ہے اسکے معنی ہیں کلام اوّل کی طرف رجوع کرنا) + (۴ - ۱) عذر بیجا - بچاؤ کی دلیل +

تاہم - ف - حرف ربط - تو بھی - پھر بھی - اسپر بھی - باوجودیکہ +

تائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی - بڑی چچی +

تایا - ہ - اسم مذکر (ہندو) تاؤ - باپ کا بڑا بھائی - بڑا چچا +

تائب - ع - اسم مذکر - توبہ کرنے والا - گناہ سے باز آنے والا - گناہ سے پچھتانے والا + رجوع کرنے والا +

تائید - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی طاقت بخشنا + استحکام - استواری تقویت (۲) مدد - معاونت - پشتی - حمایت (۳ - ۱) رعایت - طرفداری (۴ - قانون) استحکام دعوے کی دستاویز (۵ - اسم مذکر) مددمحرر - وہ محرر جو کسی عملہ کے ساتھ کام کرے - اسسٹنٹ - نیچ کا مددگار (۶ - پورب) اُمیدوار ملازمت +

تائید کرنا - ا - فعل متعدی (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - ساتھ دینا + حمایت کرنا - پیچ کرنا (۲) ہم رائے ہونا - اتفاق رائے کرنا - متفق الرائے ہونا +

تائید کلام - ع - اسم مذکر - بات کی پچ - سخن پروری +

تائیدی شہادت۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) مقدمہ یا شہادت کی تائید کرنے والی گواہی۔

تائیں یا تائیس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) خسر کے بڑے بھائی کی بیوی۔ زوجہ کی تائی۔ بڑی چچیا ساس۔

تائیسر یا تائیسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) خسر کا بڑا بھائی۔ زوجہ کا تایا۔ بڑا چچیا خسر۔

تب۔ ہ۔ ظرف زمان (۱) بعد ازاں۔ بعد اُس وقت۔ جب۔ اُس حالت میں۔

خط کے آغاز میں تو مجھ سے بڑا احسان ہو گیا لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)

(۲۔ جزائے شرط) تو۔ جب کا جواب۔

تب بھی۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر بھی۔ اس پر بھی۔ تاہم۔

تب تک۔ ہ۔ تابع فعل۔ تادفعتیکہ۔ جب تک۔ اُس وقت تک

تب تو۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر تو (متروک)

تب ہی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) فوراً۔ اسی وقت۔ جب ہی (۲۔ پورب) اسی سبب سے۔ اس وجہ سے۔ اس ہی باعث سے۔

تبادل۔ ع۔ اسم مذکر۔ باہم تبادلہ۔

تبادل سزا۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سزا کا بدلنا۔ ایک سزا کی بجائے دوسری سزا (۲۔ قانون) ایک سزا کی دوسری سزا سے تبدیلی۔

تبار۔ ف۔ اسم مذکر۔ قوم۔ خاندان۔ کنبہ۔ رشتہ۔

تبارک۔ ع۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عالی۔

(اصل میں باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اس وجہ سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں)۔

(۲) اسم مؤنث۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام جس سے انتیسویں سپارہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اور اس کی بہت سی بزرگی لکھی ہے۔ از روئے مذہب اسلام یہ سورہ مانع عذاب قبر اور شافع روز محشر ہے۔

(۳) اسم مذکر۔ مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں مُردہ کی بخشش کے واسطے اکتالیس بار سورۂ تبارک پڑھ کر ادا کی جاتی ہے۔ اس میں اکثر پیٹھی روغنی روٹی چپکے اوپر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کی جاتی ہے یا کچھ اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارع اسلام نے مقرر نہیں فرمائی مگر ایک تو ذریعہ خیرات ہے دوسرے اس سورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں شامل اعمال

مانتے کے مانی جاتی ہے۔

تبارہ۔ ا۔ صفت۔ سہ کرہ۔ تیسری دفعہ۔

تباسی۔ ہ۔ صفت۔ تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔ تین روز کا باسی۔

تباہ۔ ف۔ صفت (۱) خراب۔ برباد۔ ویران۔ اُجڑا ہوا (۲) شکستہ۔ زدہ۔ خستہ۔ جیسے تباہ حال (۳-۱) غرقاب۔ مغروق۔ غرق شدہ۔ جیسے جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا۔

تباہ حال۔ ف۔ ع۔ تابع فعل خستہ حال۔ مُردہ حال۔ ذلیل حالت

تباہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا (۲) لُٹانا۔ ضائع کرنا۔ رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا۔ لوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا۔ (۴) غرق کرنا۔ ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا۔ بگاڑنا۔ (۶۔ کبوتر باز) کھونا جیسے ہوا نے کبوتروں کو تباہ کر دیا۔

تباہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ اُجڑنا (۲) لُٹنا۔ غارت ہونا (۳) ضائع ہونا۔ رائیگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہونا (۵) ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا۔ ستیاناس ہونا (۷۔ کبوتر باز) بھٹکنا۔ گمراہ ہونا۔ بے جانا۔ تتر بتر ہو جانا (۸۔ پتنگ باز) کنکوا اکھڑنا۔ ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتوں ہونا۔ عاشق ہونا۔ مر مٹنا۔

تباہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عوام (تواہی) (۱) خرابی۔ بربادی (۲-۱) ذلت۔ رسوائی۔ (۳-۱) آفت۔ بلا۔ مصیبت۔

تباہی آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔

تباہی پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت آنا۔ مصیبت وارد ہونا۔ اضطراب

تباہی زدہ۔ ف۔ فلک زدہ۔ مصیبت زدہ۔ مفلوک۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

تباہی کا مارا۔ ا۔ صفت۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا۔

تباین۔ ع۔ اسم مذکر۔ جدا جدا ہونا۔ تفاوت۔ فرق۔ دو چیزوں کا فرق۔ ضد۔ عکس۔ خلاف۔ نقیض۔

تبحر۔ ع۔ اسم مذکر۔ دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا۔ نہایت عالم ہونا۔ علامہ ہونا۔ کسی ہنر میں کمال دخل ہونا۔

تبخالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں۔ آبلۂ تب

تبختر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی اترا کر چلنا۔ اصطلاحی ناز و انداز۔ ادا سے

کہنے لگے ذرا وہ تبختر سے بہ طنز معلوم ہو گا مشرکو جینا خراب کا (اختر)

(۲) غرور۔ تکبر۔ کبر۔

تبخ

تبخیر - ع - اسم مؤنث (۱) بھبک (۲) بھاپ (۳) حرارت خفیف + وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا غلوئے معدہ پر دماغ کو چڑھتے ہیں + ہلکا بخار

تبدّل - ع - اسم مذکر - بدلنا - بدل - عزل و نصب + موقوفی و بحالی +

تبدیل - ع - اسم مؤنث - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - نقلِ مکان وغیرہ - پلٹنا - بدلنا +

تبدیلِ آب و ہوا - ع ، ف - تابع فعل - پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا +

تبدیل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) بدلنا - پلٹنا - بدلی کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا (۲) لباس بدلنا +

تبدیلِ مکان - ع - تابع فعل - نقلِ مکان - گھر بدلنا +

تبدیلِ ناجائز - ع - تابع فعل (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا - جعل +

تبدیل ہونا - ا - فعل لازم - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - بدلنا +

تبدیلِ ہیئت کرنا - ا - فعل لازم (قانون) بھیس بدلنا - روپ دھارنا دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا +

تبدیلی - ا - اسم مؤنث - (غلط العوام) بدلی - پلٹی - ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا +

تبر - ف - اسم مذکر - کلہاڑی - ایک قسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں - نیز ایک ہتھیار +

تبرّا - ع - اسم مذکر (۱) بیزاری - نفرت - تنفر (۲) وہ نا ملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطورِ لعنت زبان پر لاتے ہیں - لعن طعن +

تبرّا بھیجنا - ا - فعل متعدی - نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - اکراہ ظاہر کرنا +

تبرّا کرنا - ا - فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا +

(اہلِ تشیعہ کے عوام میں دستور ہے کہ وہ محرم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ نا ملایم الفاظ مخالفانِ اہلِ بیت رسولِ مقبول و بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں)

تبرّائی - ع - اسم مذکر - تبرّا کرنے والا - بخلافِ تولّائی - اہلِ تشیعہ کا وہ گروہ جو تبرّے کو داخلِ مذہب خیال کرتا ہے +

تبرّک - ع - اسم مذکر - وہ شے جس میں برکت ہونے کا اعتقاد ہو - (۲) پرشاد - تحفہ (۳) کسی بزرگ کا اثر یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز + بزرگانِ دین کا عطیہ (۴ - ا - بصفت) قلیل - تھوڑا سا +

تبخ

تبرّکاً - ع - تابع فعل (۱) از روئے تبرّک - بخیال برکت - برکت حاصل کرنے کی نیت سے (۲ - صفت) قدرِ قلیل - ذرا سا +

تبرّکاً و تیمّناً - ع - تابع فعل - یمن و برکت کے لحاظ سے - مبارک اور متبرک جانکر

تبرّکات - ع - اسم مذکر - (۱) تبرّک کی جمع (۲) وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں + برکت حاصل کرنے کی چیزیں +

تبرید - ع - اسم مؤنث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی - وہ سرد شربت یا دوا جو تپ کے اوّل تین دن اور مسہل کے بعد اسکی حرارت کے انطفا کرنے اور دلکو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے - ٹھنڈیانا +

تبسّم - ع - اسم مذکر (۱) مسکراہٹ - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - خندۂ زیرِ لب - ایسی ہنسی جسمیں ہونٹھ نہ کھلیں (۲) غنچہ کی شگفتگی -

تبعیّت - ع - اسم مؤنث (۱) اتباع - تابعداری - فرماں پذیری (۲) تعلیم

تبلی - ا - اسم مؤنث (پورب) (۱) توسدان - توشہ دان - وہ چھوٹا سا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں (۲) پردہ - وہ تختہ جو ستار یا طنبور کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) +

تبنّی - تبنیت - ع - اسم مؤنث (قانون) گود لینا - بیٹا بنانا - منہ بولا بیٹا بنانا - فرزندی میں لینا +

تپ - س - اسم مذکر (۱) گرمی - حرارت - بخار (۲) جپ کا نقیض - تپسیا - جسمی یا قلبی عبادت + کایا کوکشٹ دیکر عبادت کرنا - دھونی رما کر دھیان کرنا - پرستش +

تپ - ف - اسم مؤنث - حمّٰی - گرمی کا بخار - وہ حرارت جو مادّہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو +

(بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے موحدہ کے ساتھ آیا ہے اس صورت میں خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تاب کا مخفف ہو تو عجب نہیں یا تپ، تاب فلولجی کے مُوافق قریب الاصل ہیں سہ

خوشا کز غمے روز گردد شبم — ز سوزِ مرض سوز گردد تبم - (ظہوری)

اسی طرح قاسم دیوانہ نے اپنے ہاں کوکب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے)

تپ اترنا - ا - فعل لازم - بخار دھیما ہونا - بخار کم ہونا +

تپ چڑھنا - ا - فعل لازم (۱) بخار کا نمایاں ہونا + بخار سے بدن گرم ہونے لگنا - بخار کا دورہ ہونا +

تپخالہ یا تبخالہ - ف - اسم مذکر - (تپ + خالہ) دیکھو (تبخالہ)

تپِ دِق - ف + ع - اسم مؤنث - تپِ مزمن - تپ کہنہ - تپ استخوانی دق - وہ بخار جس سے حرارتِ غریبی اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے (ع) بڑا آزار۔

تپِ لرزہ - ف - اسم مؤنث - جُڑ - سردی کا بخار +

تپ مُوت جانا - ا - فعل لازم - ہونٹوں پر بتھالوں کا نمایاں ہونا۔ بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

تپِ نوبت - ف - اسم مؤنث - باری کا بخار +

تپاک - ف - اسم مذکر - (۱) اضطراب - بیقراری - دھڑکن - اختلاج - بے چینی جیسے تپاکِ قلب - (۲-۱) گرمجوشی - سرگرمی - گرم اختلاطی + فداکاری - (ع) محبت - باؤ آدر - آؤبھگت - خاطر و مدارات (۴) عشق - اخلاص - نیہا محبت - دل لگی +

نہ جلانے کو اے سنگدل صنم مجھے ‏ اک ادا صاعقہ طور سے تپاک کیا (ناسخ)

تپانا - ہ - فعل متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا - سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) شراب کو آگ کی لو پر اُڑا کر خالص اور غیر خالص پرکھنا

تپائی - ا - اسم مؤنث - سہ پائی - تین پایوں کی چوکی - بنچ + اسٹول +

تپتیر - ہ - اسم مؤنث - سادھو کا رکے بیٹھنے کی گدّی +

تپش - ف - اسم مؤنث (۱) اضطراب - بیقراری - اضطرار بباعث حرارت (۲) گرمی - حرارت - تمازت - شدتِ گرمی + سوزش - جلن - تفت

تپشی یا تپسّی - ہ - اسم مذکر - عابد - تپسیا کرنے والا +

تپسیا - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (تپ - ہ - نمبر ۲) + کفارہ - گناہ پرائچت - پرشچت

تپک - ت - اسم مؤنث - توپ کی تصغیر +

تپک - ا - اسم مؤنث (ہندو) کٹوتن - پکے ہوئے زخم کی ٹیس - چپک لپک (عربی) ضربان +

تپکنا - ا - فعل لازم - (ہنود) زخم میں ٹیسوں کا ہونا - چپکنا لپکنا - چیک مارنا - چبک مانا - ہولیں اُٹھنا

تپنا - ہ - فعل لازم (۱) گرم ہونا - جلنا - بھبکنا - تتا ہونا - دہکنا (۲ - گنوار) صاحبِ جلال ہونا - رُعبدار ہونا - تیجوان ہونا (۳ - ہندو - پورب) بھاگوان ہونا - صاحبِ نصیب ہونا (۴ - ہندو فقیر) دھونی میں سِکنا - دھونی رمانا

تپوبن - ہ - اسم مذکر - تپسیا کرنے کا بن - وہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو ہردوار کے قریب واقع ہے اور وہاں اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ ہندو فقرا مسکن گزین ہیں +

تت - ہ - اسم مذکر (۱) ست - اَنس - رُوح - جان - عطر - مغز - کسی چیز کا جوہر - تت لُبابِ الکل (۲) ذاتی پونجی - سرمایہ - زرِ اصل - راس المال - مول (۳) نتیجہ - پھل - ماحصل - ثمرہ (۴) انجام - انتہا - انت - اخیر (۵) ماہیتِ خدا - حقیقتِ حق تعالےٰ + معرفتِ ذاتِ باری + ذات بخلافِ صفات (۶) شناختِ رُوح - سار - مول - ارتھات +

تتا - ہ - صفت (۱) نہایت گرم - جلتا ہوا - بھبکتا ہوا جیسے تتا پانی - تتی پوری (۲) تند - تیز مزاج - غصیل - غضبناک - مغلوب الغضب (۳) جری - بہادر - سُورما +

تتا تَوا - صفت (۱) تابہ سوزاں - گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پر لڑے - لڑاک - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز - غضبناک - غصیل

تتبع - ع - اسم مذکر - تقلید - پیروی - نقل - ریس - ع

ہر کو دیکھ برس برس کا کیا ‏ یا تتبع دیدۂ تر کا کیا (رند)

تتر بتر - صفت - تار بتار - تاگتار - منتشر - پراگندہ - پریشان - متفرق - بکھرا ہوا + الگ الگ اور جدا جدا +

تترّی - ہ - اسم مؤنث (ع) سخت منحوس عورت + وہ عورت جس کے تین بیٹے بہت ہوں - جنم جلی - جلجوگی - تیز مزاج غصیلا (۲) بخل - نہایت بخیل وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے - جیسے تترّی نے دیا جنم جلی نے کھایا جیب جلی نہ سوا دا آیا +

تتکال - ہ - تابع فعل (ہندو) ترت - فوراً - اُسی وقت +

تتلانا - ہ - فعل لازم - لُکنت کرنا - صاف نہ بولنا - رُک رُک کر بولنا - بات کرنے میں حروف منہ کے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا

تتلی - ہ - اسم مؤنث - (پورب) تیتری - بھنبیری - ممیری +

تتمبا - ا - اسم مذکر - (ع) جھگڑا - بکھیڑا + دقت + دشواری +

تتمہ - ع - اسم مذکر (۱) باقی ماندہ - بقیہ - بچا ہوا - (۲) کتاب یا عبارت کا وہ حصہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں - ضمیمہ - خاتمہ - تتمہ

تتنا - ہ - صفت (ہندو) اِتنا - اُسقدر (متروک)

تتو تھمبو - ہ - اسم مؤنث (ع) (۱) روک تھام - بیچ بچاؤ - (۲) دم دلاسا - بہلاوا - پھسلاوا - دفع الوقتی (یہ لفظ تو تو یعنی زبان اور تھامنے سے مرکب ہے)

تتھ - ہ - اسم مؤنث - چاند کی تاریخ + ہندی مہینوں کے دن +

لہ جل کی بجائے چل بھی درست ہے +

تنھا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت - بوتا (۲) قابلیت - لیاقت (۳ - صفت) ویسا - اُسی طرح کا - نیسا - جیسے جیسا ہتا تھا پر جا وکہاوت)

تنی - ہ - اسم مؤنث - ایک چھوٹی سی ڈبیہ وغیرہ کی نوٹنی دار جس کے پانی پینے کی لٹیا جس سے بچے پانی پیا کرتے ہیں - چھوٹی سی بدھنی +

تتیا - ہ - اسم مذکر - (۱) لال رنگ کی بھڑ - برنی - زنبور سرخ - ڈینمو - ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اُسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سوج جاتا اور نہایت درد کرتا ہے (۲ - صفت) تیز - چالاک - تڑتڑیا - پھرتیلا (۳) ذہین - ذکی (۴) چرپرا - زبان میں سوزش پیدا کرنے والا +

تتیا مرچ - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی چھوٹی پہاڑی زرد اور نہایت تیز مرچ (۲ - صفت) ذکی - ذہین - تیز - ہوشیار - پھرتی باز - پھرتیلا

تتیری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور تیز پرواز پرند کا نام جو قد میں بٹیر کے برابر - رنگ میں مینا کے مشابہ ہوتا اور موسم برسات میں نظر آتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ جب تک مینہ برستا رہتا ہے بادلوں کے نیچے برابر بوقت طلب خوش الحانی سے بولتا رہتا ہے - ہوائی چھوٹے چھوٹے پردار کیڑے مکوڑے ٹڈیاں وغیرہ اسکا کھاجا ہیں (۲) نہایت جلد باز - پھرتیلا - تڑتڑیا -

تتیری ہو جانا یا بنجانا - ہ - فعل لازم - ہوا ہو جانا - تیزی سے بھاگ جانا - اُڑ جانا - غائب غلہ ہو جانا - پتا نہ لگنے دینا - ہاتھ نہ آنا - ہاتھ نہ لگنا (فقرہ) چھوٹا اپنے بڑے بھائی کی گیند لیکر تتیری ہو گیا اور اُسکے ہاتھ نہ آیا - اُچکا بچے کی ٹوپی اُچک کر تتیری بنگیا -

تتیڑا یا تتہڑا - ہ - اسم مذکر - پانی گرم کرنے کا بسی یا گاگر ظرف +

تثلیث - ع - اسم مؤنث (۱) تین حصوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہب عیسوی کے مُوافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت - قدرت اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا) بیٹا (عیسے) رُوح القدس (جبرائیل) (۳) نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان درجات کے حساب کے مُوافق آسمان کا تیسرا حصہ +

تثنیہ - ع - اسم مذکر - دگنا - دو کرنا + عربی زبان کا وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں جیسے طرفین - جانبین - ترفین وغیرہ +

تج - ہ - اسم مذکر - دارچینی - ایک قسم کے درخت کی خوشبودار بکل جو مانجھے وغیرہ

میں لیس کے واسطے ڈالتے ہیں اور دوا کے کام میں بھی آتا ہے - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

تجار - ع - اسم مذکر - تاجر کی جمع - سوداگر لوگ +

تجارت - ع - اسم مذکر - بنج - سوداگری - بیوپار +

تجارتی مال - ا - اسم مذکر - سوداگری اسباب - سامان تجارت -

تجاوز - ع - اسم مذکر (۱) گزرنا + حد سے گزرنا (۲) لانگنا - ناگنا (۳) انحراف سرتابی - سرکشی (۴-۱) فرق - تفاوت -

تجاہل - ع - اسم مذکر (۱) جان بُوجھکر جاہل بننا - انجان بننا (۲) ٹالنا اعراض کرنا - چشم پوشی کرنا +

تجاہل عارفانہ - ع - اسم مذکر (۱) جان بُوجھکر انجان بننا (۲) علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قایم مقام کرنا - یا موصوف کی صفت بیان کرکے اُسکی تمیز میں اپنی حیرانی و عدم واقفیت کا اظہار کرنا -

صنم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے ۔ کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے (جرأت)
ہوش ربا شگر اوہ لقا کو کون ہے ۔ صبر و قرار سے چلا پوچھ تو بتا کو کون ہے (ظفر)

تجدید - ع - اسم مؤنث (۱) جدت - ابداع - نیا کرنا - نئے سرے سے کوئی کام کرنا - از سرِ نو کچھ کرنا + ایجاد - اختراع (۲) تازگی - تازہ پن

تجدید بنائے دعویٰ - ف - اسم مذکر - (قانون) دعوے کی بنیاد از سر نو قایم کرنا +

تجربہ - ع - اسم مذکر (۱) آزمایش - جانچ - امتحان (۲) ثبوت - دلیل - دلالت (۳) وہ انسانی معلومات جو قوت حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے +

تجربہ کار - ع + ف - صفت - آزمودہ کار - واقف کار - ہوشیار - جہاندیدہ

تجربہ کاری - ع + ف - اسم مؤنث - واقفیت - آزمایش +

تجرد - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی عریانی (۲ - اصطلاحی) تنہائی - تجردی - علیحدگی - خلوت - عزلت - مجرد رہنا (۳) ترک دنیا قطع علائق - آزادگی

تجرید - ع - اسم مؤنث (۱) عریانی - برہنگی (۲) تنہائی - علیحدگی (۳) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زوائدات کو دور کرکے صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں جیسے گل - اسکے معنی ہیں گلاب کا پھول مگر بقاعدہ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا +

تجسس - ع - اسم مذکر - تلاش - ڈھونڈھ ڈھانڈ - جستجو - کھوج - چھان بین

تجلّی - ع - اِسم مؤنث (۱) پردہ ہٹنا - آشکارا ہونا (۲) روشنی - چمک - نور - (۳) جلوہ + جھلک - (۴) میر حسن عرف میر حاجی دہلوی خلفِ میر حسن کلیم خواہرزادۂ میر محمد تقی میرؔ کا تخلص - لیلیٰ مجنوں کا قصّہ اُردو میں اوّل انہیں نے نظم کیا - بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے ایک دیوان بھی اِنسے یادگار ہے +

تجمّل - ع - اِسم مذکر - (۱) جمال کی آرائش - زیب و زینت حسن (۲) شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ - آرائش - زیبائش + جلو - تزک و احتشام - دھوم دھام

تجنا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندی) (۱) چھوڑنا - تیاگنا - ترک کرنا - کنارہ کرنا (۲) لادعوی ہونا - دست بردار ہونا (۳) طلاق دینا +

تجنیس - ع - اِسم مؤنث (۱) ایک جنس ہونا - ہمجنس ہونا (۲) صنائعِ لفظی میں دو لفظوں کا تلفّظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز - اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علمِ بدیع کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہیں

تجویز - ع - اِسم مؤنث (۱) جائز رکھنا - روا رکھنا (۲) رائے - تدبیر - اُپائے (۳ - قانون) فیصلہ - تصفیہ - نیز وہ کارروائی جو تحریر قرار داد جرم کے بعد عمل میں آئے (۴ - ۱) بندوبست - انتظام - درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کر دی (۵ - ۱) غور - فکر - تامّل - سوچ بچار +

تجویزِ اخیر - ع - اِسم مؤنث (قانون) اخیر فیصلہ +

تجویزِ ثانی - ع - اِسم مؤنث (قانون) نظرِ ثانی - فیصلہ کی پڑتال +

تجھ یا تج - ہ - اِسم ضمیر - ضمیر واحد حاضر - تُو + تیرے +

(جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد سوائے حرفِ عطف یا اضافت اِن حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً (میں - نے - سے - کو - تک - پر - تلک) وغیرہ آتا ہے تو ایسی صورت میں لفظ تُو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں - جیسے تجھ میں - تجھ سے - تجھکو - تجھ تک - تجھ پر - تجھ تلک وغیرہ یعنی ایسے موقع پر تجھ کا تجھ کی - تجھ نے وغیرہ نہیں کہیں گے - البتہ قدیم یا گنوار کی زبان میں اِس امر کا لحاظ نہیں ہے گنوار لوگ اب بھی تو میں - تو سے - تو کو - تو پر - بواوِ مجہول بولتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ انکے ہاں بھی تجھ تک بولیں گے - قدما نے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے چنانچہ تجھ مکھ کی بہار - تجھ عشق نے - تجھ زلف کی باس - تجھ صنم کی انکھیاں وغیرہ برابر انکے کلام میں ہیں)

تجھ سے - ہ - تابع فعل - تیرے سے + تیری ذات سے - از تو +

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا - (محاورہ) یہ فقرہ قسم یا عہدِ واثق کے موقع پر مستعمل ہے یعنی تجھ سے وفا نہ کرے تو کافر ہو

کیا عہد بھلے یاں اب دلربا سے   جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے (ذوقؔ)

تجھ سی تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں - ا - (محاورۂ عو) (طنزاً حالتِ تنفّر یا اکراہ میں کسی بدصورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر آتا ہے یعنی تُو بالکل جائے خاطر میں نہیں آتی - تجھ سے بقدر نفرت ہے کہ ادنیٰ کام لینے کو بھی جی نہیں چاہتا -

تجھ مجھ - ہ - تابع فعل - (عو) اپنا بیگانہ - ہر کس و ناکس - ہر ایک +

تجھے - ہ - حالتِ مفعولی - تجھکو - تُرا +

(یہ اصل میں پراکرت ہندی کے موافق تو + ہے سے مرکب ہے - چونکہ لفظ ہے علامت مفعولی ہے اسکو جوں کا توں برقرار رکھکر تجھے بنا لیا اور دو ہم مخرج حرفوں کے جمع ہو جانے کے باعث ایک اپنے ہوز کو حذف کر دیا) +

تجہیز و تکفین کرنا - ا - فعلِ متعدی - گور گڑھا کرنا - مُردہ کو گاڑنا دبانا + کریا کرم کرنا - کفن کاٹھی کرنا +

(تجہیز کے معنی مُردہ کا سامان طیار کرنا - اور تکفین کے معنی کفن پہنانا) +

تچانا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندی) (۱) سینکنا - گرم کرنا - آگ پر رکھنا (۲) پگلانا - تائو

تچنا - ہ - فعل لازم (ہندی) (۱) گرم ہونا - سنکنا (۲) پگلنا - تپنا + گداختہ ہونا +

تچھے - ہ - صفت (ہندی) (۱) خالی - تہی - کھوکھلا (۲) ہیچ - اوچھے - ناکارہ - نکمّا - بے وقر - کمقدر (۳) ذلیل - خوار - حقیر - کمینہ - سفلہ +

تحائف - ع - اِسم مذکر - تحفہ کی جمع - سوغاتیں +

تحت - ع - اِسم مذکر (۱) نیچے کا حصّہ - بخلافِ فوق (۲ - ۱) قبضہ - اختیار - تصرّف - قابو (۳ - صفت) نیچے - تلے - زیر +

تحت الثریٰ - ع - اِسم مؤنث - پاتال - زمین کے سب نیچے کا طبقہ - دیپ لوک +

(ثریٰ کے لغوی معنی زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی مٹی نیچے سے نم ہوتی ہے اسوجہ سے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ - ع - تابع فعل (۱) حرف بحرف - لفظی ترجمہ + وہ ترجمہ جسمیں لفظوں کے معنی جوں کے توں نیچے لکھتے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا - سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا - (۳ - لکھنؤ) جریدہ - تنہا - یک بینی دو گوش - دم نقد - چھڑی سواری - تن تنہا - چھڑا لہ نینگ

تحت و تصرّف میں لانا - ا - فعلِ متعدی (قانون) قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا - صرف میں لانا - کام میں لانا +

تحت لفظی - ع - تابع فعل - دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱ - ۲) +

تحریر - ع - اِسم مؤنث (۱) آزاد کرنا - غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) خوشخط -

لکھت۔ لکھاوٹ (۳)۔ قانون) دستاویز۔ نوشتہ۔ وثیقہ۔ تمسک لکھتم (۴) عبارت۔ مضمون + لکھنے کا ڈھنگ۔ مضمون نگاری کا انداز (۵) خط۔ رُقعہ۔ نامہ۔ چٹھی۔ صحیفہ + خط و کتابت (۶) ہلکی لکیر۔ ہلکا نقش۔ ریکھا۔ وہ باریک خط جو مُو قلم سے نقوش و تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں + مُطلق لکیر۔ مطلق خط (۷) گوٹے۔ ...یالی۔ بافتے وغیرہ کی مغزی جو سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اُقلیدس۔ یوکلیڈ علم اشکال۔ علمِ ہندسہ کی ایک کتاب کا نام (۹) اُجرت نوشت۔ لکھائی۔ جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰ صفت) لکھا ہوا۔ نوشتہ۔

(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا۔ اس لئے آزاد کرنے سے یہ معنی نکالے گئے)

تحریرِ ظہری ع۔ اسم مؤنث۔ پُشت پر کا لکھا ہوا۔ وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پُشت پر لکھ دیتے ہیں۔ دُوسری طرف کی عبارت +

تحریص ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) حرص دلانا۔ لالچ۔ لوبھ + ترغیب (۲) اغوا۔ ورغلانا۔ بہکانا +

تحریف ع۔ اسم مؤنث۔ ایک حرف کی جگہ دُوسرے حرف کو رکھنا + کسی چیز یا کسی بات کو اُسکی حالت اور اُسکی وضع سے بدل دینا + کسی بات کو اُسکے موضوع کے خلاف بیان کرنا +

تحریک ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا۔ ترغیب دینا۔ (۳) ورغلانا۔ بہکانا + اشتعال دے دینا۔ اُبھارنا (۴) سلسلہ جنبانی کرنا۔ کسی بات کو چھیڑنا یا شروع کرنا (۵) برانگیختگی (۶) کوشش۔ سعی +

تحس نحس ۔ صفت (عو) تہ و بالا۔ تباہ و برباد۔ ویران و خراب۔ ستیاناس

اصل میں نحس اُس زخم کی زیادتی ہونے کو کہتے ہیں۔ تحس تابع مہمل ہے یا تحاس بمعنی سرشت واصل کا تخفف کر لیا ہے۔ مگر اسجگہ لُغوی اور اصطلاحی معنے سے کوئی نسبت تامہ نہیں معلوم ہوتی البتہ یُوں تاویل کر سکتے ہیں کہ دل چونکہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلیٰ درجہ کا عضو ہے جب تک یہ خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے۔ تمام کام دُرست اور با موقع ہوتے رہتے اور جب اسمیں کسی طرح کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں۔ اس سبب سے تباہی اور خرابی پر اطلاق ہونے لگا۔ لیکن اس صورت میں اُسکو بھی انا اور اسنے ہونے سے کہنا مناسب ہے

تحس نحس کرنا یا کھونا ۔ا۔ فعل متعدی (عو) خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ ستیاناس

تحسین ۔ع۔ اسم مؤنث۔ نیکی کے ساتھ نسبت کرنا۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ آفرین۔ واہ واہ۔ مرحبا +

تحصیل ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) حاصل کرنا۔ وصُول کرنا + اُگاہی۔ بصُولیت (۲) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (۳) علم سیکھنا + اکتساب (۴۔ قانون) خراج محصُول۔ لگان + جمع شدہ لگان + (۵) نفع۔ فائدہ (۶) تحصیلدار کی کچہری

تحصیلِ حاصل ۔ع۔ صفت (۱) خاتمہ۔ اِنقطاع (۲) بے سُود۔ بے فائدہ۔ ناحق۔ بیجا۔ بلغو۔ بیفضُول۔ جیسے اب بحث کرنی تحصیلِ حاصل ہے۔

تحصیل کرنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) حاصل کرنا۔ وصُول کرنا۔ اُگاہنا۔ (۲) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (۳) کمانا۔ کھٹنا۔ بٹنا +

تحصیلدار ۔ع۔ ف اسم مذکر۔ محصّل۔ وصُول کرنے والا۔ اُگاہی کرنے والا۔ سب کلکٹر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرتا

تحصیلداری ۔ع+ف۔ اسم مؤنث (۱) تحصیلداری کا کام۔ (۲) عُہدۂ تحصیلداری +

تحصیلنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (تحصیل کرنا)

تحفجات ۔ف۔ اسم مذکر۔ تحائف۔ تحفہ کی جمع +

(یہ جمع تصرّفاتِ فارسی کے مُوافق غلط جات سے بنائی گئی ہے جیسے میوہ جات۔ ملاقہ جات وغیرہ)

تحفگی ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) عُمدگی۔ خُوبی (۲) بہتری۔ بھلائی + فوقیت

تحفگی نکلنا ۔ا۔ فعل لازم (عوام) خُوبی نکلنا۔ بھلائی حاصل ہونا۔ فوقیت نکلنا۔ جیسے تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی +

تحفہ ع۔ اسم مذکر (۱) ارمغان۔ ہدیہ۔ سوغات (۲) نذر۔ پیشکش بھینٹ۔ اِنعام (۳۔ صفت) عجیب۔ انوکھا۔ طُرفہ (۴۔ صفت) عُمدہ۔ بہتر۔ اچھا۔ نفیس۔ نادر +

تحفہ یا طُرفہ معجُون ۔ع۔ اسم مذکر (۱) انوکھا آدمی۔ عجیب شخص (۲) خُوش مسخرا۔ مسخرا۔ نُقلِ محفل +

(آج کل طُرفہ معجُون زیادہ بولتے ہیں یہ جُملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے۔ یعنی عجیب قوام کا آدمی ہے) +

تحقیر ع۔ اسم مؤنث۔ ذِلّت۔ حقارت۔ بیقدری۔ بے حُرمتی + سبکی۔ خِفّت۔ ندامت + ذلیل سمجھنا۔ حقیر جاننا +

تحقیرِ عدالت ۔ف۔ اسم مؤنث (قانُون) عدالت کی حقارت۔ توہینِ عدالت۔ گستاخئ عدالت +

تحقیق ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) راست۔ صحیح۔ دُرست۔ ٹھیک۔ سچ حق (۲) تصدیق (۳) ثبُوت (۴) مُسلّم۔ تسلیم کردہ شُدہ۔ (۵) یقین۔ اعتبار (۶) چھان بین + تلاش۔ تجسُّس۔ تفتیش (۷)

ف یہ کلمہ تحصیل حاصل کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز کو حاصل کرنا جو ایک فضول سے شُود اور بے فائدہ امر کو ... ہے

کھوج ۔ سُراغ ۔ پتہ (۸) دریافت ۔ پُوچھ گچھ (۹) جانچ ✦ شناخت (۱۰) معتبر ۔ پکّی ۔ واثق ۔ قابلِ اعتبار ۔ جیسے تحقیق خبر ۔ (۱۱) اِمتحان ۔ تجربہ ✦

تحقیق کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دریافت کرنا ۔ حقیقت پُوچھنا ۔ کھوج لگانا ۔ ثبوت پُہنچانا ۔ چھان بین کرنا ۔ تفتیش کرنا (۲) آزمائش کرنا ۔ تجربہ کرنا ۔ امتحان میں لانا ✦

تحقیق ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ثبوت کو پُہنچنا ✦ محقق ہونا ✦ دریافت ہونا ✦ حقیقت کو پُہنچنا ۔ اصل بات معلوم ہونا ۔ تصدیق ہونا ✦ اِمتحان یا تجربہ میں آنا ۔ آزمائش یا تجربہ میں پُورا اُترنا ✦ یقین ہونا ✦

تحقیقات ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (قانون) تحقیق کی جمع ۔ سُراغ رسانی ۔ جھُوٹ سچ کا ثبوت ۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی ۔ جس پر حکم لکھنے کی بِنا قائم ہو ۔ قانُونی تفتیش ۔ آئینی دریافت ✦

تحکُّم ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر ۔ زبردستی کی حکُومت ✦ دعوے ۔ غلبہ ۔ زبردستی ۔ مُنہ زوری ۔ زورآوری ۔ زبردستی ۔ اِجارہ ✦

تحکُّم جتانا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ خواہ مخواہ حکُومت جتانا ۔ زبردستی دکھانا ۔ زورآوری کرنا ✦ زبردستی کرنا ۔ دعوے سے کوئی کام لینا ۔ اِجارہ دکھانا ۔ غلبہ ظاہر کرنا ✦

تحکُّم کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دیکھو (تحکُّم جتانا) ✦

تحلیل ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) حل کرنا ۔ اجزا ملانا ۔ ایک جان کرنا ✦ گھوٹنا ۔ پیسنا ۔ کھرل کرنا (۲) اجزا جُدا جُدا کرنا ۔ اجزا الگ کرنا ۔ تفریقِ اجزا (۳) گُداختگی ۔ گھلاوٹ ۔ کسی چیز کو گلا کر خالی کر دینا (۴) حلال کرنا ۔ ذبح کرنا (۵) ہضم ۔ پچاؤ ۔ گوارش (۶) فرد کشی ۔ ورود (۷) باصطلاحِ معمّا کسی لفظ کے دو یا زیادہ حصّے کرکے ہر ایک حصّہ کے جُدا جُدا معانی لینے سے مُراد ہے ✦

تحلیل کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پچانا ۔ ہضم کرنا (۲) گھلانا ✦ گلانا ✦ پگھلانا (۳) حل کرنا ۔ ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگھلا کر فنا کرنا (۵) دُبلا کرنا ۔ لاغر کرنا ✦

تحلیل ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) پچنا ۔ ہضم ہونا (۲) گھلنا ۔ گلنا ✦ پگھلنا (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا ۔ گھل مل جانا ۔ فنا ہو جانا (۵) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ جیسے چار دن کے بُخار میں بچہ تحلیل ہو گیا (۶) عمر جاتا ۔ تمام ہو جانا ۔ دم نکل جانا ✦

تحمُّل ۔ ع ۔ اِسم مذکّر (۱) برداشت ۔ سہار ۔ بُردباری (۲) صبر ۔ شکیبائی ۔ حلیمی ✦ رحم دلی ✦ غمخواری ✦

تحویل ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) لَوٹنا ۔ پھرنا (۲) ودیعت ۔ سپُردگی ۔ حوالگی (۳) امانت ۔ دھروڑ (۴) سرمایہ ۔ خزانہ ۔ جمع پُونجی (۵ ۔ نجوم) داخل ہونا ۔ کسی ستارے کا بُرج میں آنا ✦ کسی ستارے کا عمل ہونا (۶ ۔ حساب) ایک نام کی رقم کو دُوسرے نام کی رقم میں لے جانا ۔ مثلاً روپیوں کے آنے یا آنوں کی پائیاں بنانا ✦

تحویلِ اَمانتی ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (قانون) کسی غرض سے مال کا دُوسرے شخص کے حوالے کیا جانا بایں شرط کہ وہ غرض پُوری ہو جانے کے بعد مال واپس دیدیا جائے ✦

تحویلدار ۔ ع ✦ ف ۔ اِسم مذکّر (۱) خزانچی ۔ فوطہ دار (۲ ۔ قانُون) وہ شخص جو خزانچی کی طرف سے اُسکی ذاتی ذِمّہ داری سے مُقرّر ہوتا اور تحصیل کا روپیہ پرکھنے کے بعد داخلِ تحصیل کرتا ہے ✦ امانت دار ✦

تحیُّر ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ حیرت ✦ اچنبھا ۔ اچنبہ ۔ تعجّب ✦

تخت ۔ ف ۔ اِسم مذکّر (۱) چوکی ۔ سنگھاسن ۔ سریر ۔ اورنگ ✦ ہیم بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ✦ گدّی ۔ مسند (۲ ۔ ا) دارُ السلطنت دارُ الخلافہ ۔ تخت گاہ (۳ ۔ پُورب) کلاں ۔ بڑا ۔ جیسے تخت گاؤں (۴ ۔ عو) پلنگ ۔ چارپائی (کہاوت میں آتا ہے) چراغ میں بتّی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی ✦

تخت بخت ۔ ف ۔ دُعا (عو) راج سُہاگ ۔ سُہاگ بھاگ ✦

تخت پر بٹھانا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ تخت نشین کرنا ۔ عنانِ حکُومت سپُرد کرنا ۔ بادشاہ بنانا ✦ مسند نشین کرنا ✦

تخت پر بیٹھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تخت نشین ہونا ۔ حکُومت ہاتھ میں لینا ۔ بادشاہ بننا ✦

(خاندانِ مُغلیہ کے بادشاہوں کا دستُور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھتا تو پہلے بادشاہِ مُتوفّی کے جنازہ کو ٹھوکر لگا لیتا ۔ پھر یہ رسم عمل میں آتی اور بعدہٗ تجہیز و تکفین کا بند و بست کیا جاتا)

تخت پوش ۔ ف ۔ اِسم مذکّر (۱) تخت کا غلاف ✦ تخت کی چادر

تخت کا فرش (۲) گدی • مسند (۳) • پُھدب ا بٹاتخت •

تخت چڑھنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) پلنگ پر جانا ۔ چارپائی پر چڑھنا • سونا ۔ آرام کرنا ۔ جیسے چراغ میں بتی پڑی لونڈ و میری تخت چڑھی (سویرے سے سو جانے والی کی نسبت طنزاً یہ کہاوت بولی جاتی ہے) •

تخت چھوڑنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا راج تیاگنا ۔ سلطنت چھوڑنا •

تختِ رواں ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) ہوادار ۔ وُہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے (۲) وُہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہُوئے چلتے ہیں ؎

ہزاروں تمامی کے تختِ رواں ۔ اور اہلِ نشاط اُن پہ جلوہ کُناں (میر حسن)

(۳) اُڑن کھٹولا ؎

ہوا اک چل گئی تھی شعبدہ تھا پسرِ گرداں کا
نہ وہ تختِ رواں اب ہے نہ وہ منصب سُلیماں کا (ذکی مرادآبادی)

بس سلیمان کا جنازہ بنا ۔ کُچھ جو تختِ رواں بلند ہُوا (ناسخ)

تختِ سُلیمان ۔ یا سُلیمانی ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تخت جس پر حضرت سُلیمان علیہ السّلام بیٹھکر اُڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافات کشمیر میں واقع ہے ۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرتِ سُلیمان کا تخت ٹھیرا تھا •

تخت سے اُتارنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ بادشاہی سے معزول کرنا ۔ فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا ۔ سلطنت سے بے اختیار کرنا •

تختِ طاؤس ۔ ف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (اس تخت کا نام تھا جسے شاہ جہاں بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا اس کے اُوپر ایک مُرصّع مور پنکھ پھیلائے ہُوئے کھڑا تھا ۔ اس تخت کو نادر شاہ ۱۱۵۱ھ ہجری میں ہندوستان سے لُوٹ کر لے گیا) •

تخت کا تختہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ بادشاہی کا جاتا رہنا ۔ سلطنت کا تباہ ہو جانا •

تخت کی رات ۔ ا۔ اسمِ مؤنث ۔ بیاہ کی رات ۔ شبِ خلوت ۔ شبِ زفاف ۔ سُہاگ رات ؎

جو ہے دُنیا میں جو کنواری ہے ۔ تخت کی رات اُس پہ بھاری ہے (میر علی)

تخت گاہ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ مسکنِ شاہی ۔ دارالخلافہ ۔ دارالسّلطنت ۔ راجدھانی •

تخت نشینی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنا ۔ راج تلک ۔ راج گدی • رسمِ تخت نشینی •

تختہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) پٹڑا ۔ لکڑی کا مسطح چوڑا چرا ہُوا ٹکڑا ۔ پارچہ چوب (۲) لوح ۔ پٹی ۔ تختی (۳) کاغذ کا تاؤ (۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا (۵) منبخ ۔ چوکی ۔ لمبی تپائی (۶) مسطح چبوترا (۷) قطعۂ زمین ۔ خطّہ • زمینِ آباد و معمُور (۸) وہ لکڑی کی تپائی جس پر مُردہ کو نہلاتے ہیں جیسے جس وقت بادشاہ کو تخت سے تختہ پر بٹھایا ۔ آنسو ٹپکے دل بھر آیا (۹) بورڈ ۔ تختۂ سیاہ ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مسطح لکڑی کا ٹکڑا (۱۰) فرش بورڈ (۱۱) چمن کیاری ۔ باغ کا کھیت ۔ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا ۔ قطعۂ باغ (۱۱) تابُوت ۔ ارتھی کی ٹھٹری •

تختہ اُلٹنا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا • شہر اُجڑنا •

تختہ بندی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار ۔ خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا •

تختۂ پُل ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ پُل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانے کے واسطے تختوں کا بنا دیتے ہیں یہ پُل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے ۔ جب چاہیں اسکو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں •

تختۂ تابُوت ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ارتھی وہ صندوق یا تختہ جس پر مُردہ کو لے جاتے ہیں •

تختہ تباہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آباد مقام کا برباد ہو جانا ۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا ۔ قطع قطع ہونا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اُجڑ جانا •

تختۂ تعلیم یا مشق ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تختی جس پر بچے مشق کرتے ہیں ۔ لکھنے کی پٹی ۔ لوح (۲) وہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (بہ اضافت و بلا اضافت) •

تختہ گردن ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارہ کے ساتھ نہ مُڑ سکے •

تختۂ نرد ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) وُہ تختہ جس پر نردیں دھکر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہُوا تھا •

تختہ ہو جانا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ اکڑ جانا ۔ جکڑ جانا ۔ سخت ہو جانا ۔

جیسے کہ تختہ ہو گئی۔

تختی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح۔ پٹی۔ تختۂ مشق (۳) تانبے۔ چاندی۔ جست۔ پیتل وغیرہ کا وہ منقوش یا کھدا ہوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظر گزر کے واسطے ڈال دیتے ہیں۔
(۴) عو۔ سینہ۔ چھاتی سے

تختی تیری اگر قبل ہے تو سلیقے میں چھپ مری ڈھلی ہے (رنگین)

(۵) عو۔ چھپ۔ وضع و انداز جسم۔ جامہ زیبی (۶) کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔
یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا۔ عوام اسکو تفعیل کے موقع پر بھی استعمال کرتے ہیں۔

تخریب۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خرابی۔ ویرانی۔ تباہی۔ بربادی۔ ابتری۔ بیخکنی۔ قلع وقمع۔

تخصیص۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خصوصیت۔

تخفیف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کمی۔ گھٹتی۔ اختصار۔ خفیف کرنا۔ بوجھ اتارنا۔ ہلکا کرنا۔ کمی خرچ (۲) افاقہ۔ آرام۔ شدت کا نقیض۔ خفت

تخفیف کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کمی کرنا۔ گھٹانا۔ خرچ کم کرنا۔ نوکر کم کرنا (۲) توڑنا۔ موقوف کرنا۔

تخفیف میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کمی میں آنا۔ برطاشگی میں آنا۔ ابوالش میں آنا۔ ٹوٹ جانا۔ جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا۔

تخلص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) چھٹکارا۔ بچاؤ (۲) شاعر کا وہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے۔

تخلیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلوت۔ تنہائی۔ ایکانت۔ علیحدگی۔

تخم۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دیکھو بیج نمبر ۱-۲-۳ (۲) بیضہ۔ انڈا۔ (۳) گٹھلی (۴) اولاد۔ نسل۔

تخم بالنگا۔ یا۔ بالنگو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلسی کا بیج (پورب) لغدائی ایک قسم کے بیج جو پانی میں ڈالنے سے بہت پھول جاتے ہیں۔

تخم بد۔ ف۔ صفت۔ بد اصل۔ بد ذات۔ حرامی۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ ہ (کہاوت) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔

تخم ریحاں۔ ف ع۔ نازبو کے بیج۔ پہلے درجہ میں حار۔ تیسرے میں یابس۔

تخم ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیج بونا۔ بوائی۔ بوارا۔ بوار۔ تخم افشانی۔ دانہ افشانی۔

تخم کتاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ السی کا بیج (بعض لوگوں نے سن کے بیج کو بھی لکھا ہے)۔

تخمہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی تے جو بدہضمی یا فساد غذا سے ہوجاتی ہے۔ اس میں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے۔ کہ ہیضہ اخلاط میں فساد ہوکر ہوتا ہے۔ اور تخمہ غذا کے فساد سے۔ بدہضمی۔

تخمہ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسوں کا نکلنا۔ کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا۔

تخمیناً۔ ع۔ تابع فعل (۱) از روئے انداز۔ اندازے سے۔ قیاس سے۔ اٹکل سے (۲) قریب قریب۔ تقریباً۔ کم و بیش۔

تخمینہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اندازہ۔ تکدمہ۔

تخویف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوف۔ ڈر۔ دھمکی۔

تخویف مجرمانہ۔ ع ف۔ تابع فعل (قانون) ناجائز دھمکی۔ بدنیتی کی دھمکی۔

تد۔ ہ۔ تابع فعل (پرانی ہندی) تب جب کا جواب۔ اس وقت۔ بعد ازاں (متروک)۔

تدارک۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا۔ تلافی۔ پاداش۔ بدلہ۔ مکافات (۲) دادرسی (۳-۱) تدبیر۔ بندوبست۔ انتظام۔ پیش بندی۔ انسداد (۴) سزا۔ دھمکی۔

تدارک خفیف۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) سزائے خفیف۔

تدارک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سزا دینا۔ تلافی کرنا (۲) تیاری کرنا۔ بندوبست کرنا۔ انتظام کرنا۔ تدبیر کرنا۔

تدبیر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کسی کام کی ابتدا و انتہا سوچنا (۲) اپائے علاج۔ چارہ۔ درماں سے

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھ کو مری تقدیر پر (داغ)

(۳) خیال۔ منصوبہ۔ فکر و اندیشہ۔ غور و تامل۔ سوچ بچار (۴) کوشش۔ جتن (۵) تجویز۔ بندوبست

تدریج۔ ع۔ تابع فعل۔ درجہ بدرجہ۔ تھوڑا تھوڑا۔ آہستہ آہستہ۔

تدریس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ درس دینا۔ تعلیم۔ پڑھانا۔

تِدھارا - ہ - اِسم مذکر (۱) تین دھاروں کا مِلاپ + وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں + تربینی (۲) ایک قسم کا تھوہر جسکی تین تین شاخیں ہوتی ہیں - تشاخہ تھوہر - تین دھار کا تھوہر - مزاج اُس کا تیسرے درجہ میں گرم دُوسرے میں خشک - دست آور بیز مخرج بلغم و صفرا و سَودا وغیرہ +

تَذَبذُب - ع - اِسم مذکر - دھکڑ پکڑ - دُبدھا - شک و شبہ - دُو دِلہ ہونا - مُتردّد ہونا +

تَذکِرہ - ع - اِسم مذکر (۱) ذِکر مذکور + یاد - یادداشت - بیان - یادگار (۲) چرچا - افواہ (۳) تاریخ واقعات + سرگزشت + سوانحعمری + وہ کتاب جس میں شُعرا کا حال لکھا جائے +

تَذکِیر - ع - اِسم مؤنث - مذکر ہونا - نرپن - مرپنا - مردانیت - مردیت +

تُر - ہ - اِسم مذکر - تُرا - وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بُن بُنکر لپیٹتے جاتے ہیں + وُہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بُن کر لپیٹیں +

(فارسی میں اسے دُر کہتے ہیں اور عربی میں منوال) +

تَر - ف - صفت (۱) تازہ - نیا - تُرت کا (۲) سبز - ہرا - شاداب (۳) رسیلا - رسدار جیسے میوۂ تر (۴) نرم - ملائم - کومل (۵) ڈھیلا - کشادہ - فراخ - کھلا ہُوا - جیسے تر آستینیں اور تر جوتا وغیرہ (۶) زیادہ مغزوں اور بڑھا ہُوا (۷) چکنا - مُرغّن - جیسے تر مال (۸ - ع) دولتمند - مالدار - خوشحال - جیسے اسکی چھاتی تر ہے - یعنی مالدار ہے (۹ - ف) آلُودہ - لتھڑا ہُوا - جیسے تر دامن (۱۰) علامتِ تفضیلِ بعض جیسے خوب تر - بہتر - بہتر وغیرہ (۱۱) صاف - پاکیزہ - جیسے اشکِ تر (۱۲ - ف) خوش عمدہ جیسے تر زبان (۱۳) نم - گیلا - بھیگا ہُوا - مرطوب - نمناک - جیسے تر کپڑا یا زمین +

تَر بَتَر - ف - صفت (۱) شور بور - شوراب - شرابور (۲) تر غراپا - گھی ٹپکتا ہُوا - چک بچک - مُرغّن +

تَر زَبان - ف - صفت (۱) فصیح - خوش بیان (۲) مدّاح - وصّاف - تعریف کنندہ ؎

غنچہ کسی کا مدح میں دل کی ہے تر زبان

مُجھ کو بلا نصیب سے یہ قدر دان آج (بیخود)

تَر و تازہ - ف - صفت (۱) تُرت کا اُترا ہُوا - ڈال کا ٹُوٹا - وُہ پھل جو ابھی اُترا ہو (۲) بارونق + آبدار + سُرخ و سفید (۳)

سرسبز و شاداب - ہرا بھرا +

تَرا - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کے روغن دار تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا اور اُسے پیل کر تیل نکالا جاتا ہے

تَرارا - ہ - اِسم مذکر (۱) گھوڑے کی جَست - زغند - کلانچ - چھلانگ ؎

غُبارِ راہ ہیں گو آج ہم اِن شہسواروں میں

سمندِ عمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں (آتش)

(۲) تیزی - چُستی - پھرتی (۳ - گنوار) ڈینگ - غپ - شیخی - (۴ - پُورب) نطفہ - سُرور - ترنگ +

تَرارا بھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) زغند مارنا - کلانچیں بھرنا - تیز دوڑنا - سرپٹ جانا - دُلکی چلنا - چھلانگیں مارنا (۲) فرّاٹے بھرنا - نہایت مشتاق ہونا - اُترکر کوئی کام کرنا + دوڑنا - جلدی جلدی کوئی کام کرنا +

تَرارا مارنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) ڈینگ مارنا - غپ ہانکنا +

تَرازُو - ف - اِسم مؤنث (۱) تکھڑی - تک - میزان - وزن کرنے کا آلہ - مقیاس - تولنے کا آلہ (۲) بُرجِ میزان - تُلا راس +

تَرازُو ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نصف تیر کا نشانہ سے باہر گزر کر لٹکا رہنا - تیر کا آر پار ہو کر نکل جانا - آدھا تیر اِدھر آدھا تیر اُدھر ہو جانا ؎

جانِ نے گا بچۂ ناز کی شوخی بسمل تیرِ سفّاک اگر دل میں ترازو ہو گا (رونق)

(۲) دو لشکروں کا تعداد یُوں برابر ہو جانا کہ ایک دُوسرے پر غلبہ کر سکے +

تَراش - س - اِسم مؤنث (۱) پیاس - تشنگی - عطش (۲ - مذکر) خوف - بھے +

تَراسی - ہ - صفت - تین اُوپر اَسّی - ہشتاد و سہ - ثلاثہ و ثمانون - ۸۳

تَراش - ف - اِسم مؤنث (۱) کاٹ - قطع و بُرید - کاٹ چھانٹ - کتر بیونت (۲) کاٹنے کا ڈھنگ - تراشنے کا انداز - (۳) اختراع - ایجاد (۴) قطع وضع - طرز - ڈھنگ - طریق - انداز + آرایش - آراستگی + بناؤ - سنگار ؎

پاؤں تو چھٹا رہوں دستِ صنم تراش سب نے ملنے دیا تری نئے صنم تراش (رشک)

(۵) تاش یا گنجیفہ کے پتوں میں وہ پتا جو تراشنے کے بعد حاصل ہو +

تَراش و خَراش - ف - اِسم مؤنث - قطع و بُرید + وضع و طریق +

طرز و انداز + بناؤ سنگار - زیب و زینت +

تراشنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کاٹنا - کترنا - چھانٹنا - بیونتنا - قطع کرنا - قلم کرنا - کاٹ کر صورت گھڑنا (۲) ہاتھی لگانا - تاش اتارنا (۳) گنجیفہ یا تاش کے اکٹھے پتّوں سے کچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھوں میں سے اٹھانا (۴) مونڈنا - حجامت بنانا (مرکبات میں) +

ترانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ڈوبانے کا نقیض - تیرانا - پیرانا + ابھارنا + ڈوبتے کو نکالنا یا بچانا + پار لگانا (۲) گناہوں سے بچانا +

ترانوے - ہ - صفت - تین اوپر نوّے - نود و سہ - ثلثہ و تسعون - ۹۳ +

ترانہ - ف - اسمِ مذکر (۱) لغوی معنے جوانِ رعنا (۲) نغمہ - گیت - الاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جس کو عوام تلّانہ بولتے ہیں + ایک خاص قسم کی لے یا سُر +

تراوش - ف - اسمِ مؤنث - ٹپکاؤ - چواو - چکیدگی - تقاطر - ترشح +

تراوش کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ٹپکنا - مترشح ہونا (۲) ظاہر ہونا - اشارہ - کنایہ یا انداز سے پایا جانا +

تراوش ہونا - ہ - فعلِ لازم - ٹپکنا - ظاہر ہونا - ترشح ہونا + سکنات و حرکات سے پایا جانا +

تراویح - ع - اسمِ مؤنث - ترویحہ کی جمع - لغوی معنے راحت دینا - (اصطلاحی) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روز مرہ پڑھی جاتی ہیں +

(چونکہ وہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسی قدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

تراہ - ہ - ندا (۱) پناہ دو! رحم کرو! بچاؤ! دیا کرو! (۲) الاماں - پناہ - واویلا - فریاد و فغاں (۳) - اسمِ مذکر - ایک شہر کا نام جس میں عمدہ تلواریں اور کٹاریں بنا کرتی تھیں +

تراہ تراہ کرنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) پناہ مانگنا - واویلا کرنا - ہائے وائے کرنا - فریاد و فغاں کرنا + پناہ پناہ پکارنا - الاماں الاماں کہنا ؎

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب فلک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پہ (ناسخ)

(۲) توبہ توبہ کرنا - خوفِ خدا کھانا (۳) کسی چیز کی کمی کے باعث پکار مچانا - دھوم ڈالنا - شور مچانا +

تراہ تراہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا - واویلا مچنا - الاماں الاماں ہونا (۲) توبہ تلّا ہونا (۳) قحط ہونا - کمی ہونا - کسی چیز کی کمی کے باعث پکار پڑنا +

ترایا - ہ - اسمِ مذکر - وہ مقام جہاں تین راستے ملیں +

ترائی - ہ - صفت - مقام تراہ کی بنی ہوئی تلوار کٹار وغیرہ +

ترائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) نمناک زمین - وہ زمین جو کسی دریا یا ندی وغیرہ کے قریب واقع ہو - کھادر - جلا بھومی - بیلہ - دریا کے کنارہ کی زمین - وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے - یا پانی کی سرسائی پہنچے (۲) مرغزار - سبزہ زار +

ترب - ہ - اسمِ مذکر - وہ تار جو اصل تار کی مدد یا اس کے واسطے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے +

تُربت - ع - اسمِ مؤنث - لغوی معنے مٹی - زمین (اصطلاحی) قبر - گور - مزار - ذھیرہ ؎

ناشاد کو ہے برا بر جو سطے ملنے سے اپنی تربت کے لئے کوچہ جاناں مانگوں (ناسخ)

تربوز - ف - اسمِ مذکر - تربز - بڑا متیرا - ہندوانا - ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سرخ گودا نکلتا ہے - مزاجاً پہلے دوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے +

تُربہ - ع - اسمِ مذکر - قبرستان - گورستان - تکیہ - مدفن +

تربھر ہونا - ہ - فعلِ لازم (عو) خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا - تیوری چڑھانا

تربھون - س - اسمِ مذکر (ہندو) تینوں لوگ + سورگ + پرتھوی - پاتال + مجازاً کل دنیا - تمام جہان - تمام مخلوق +

تربیت - ع - اسمِ مؤنث (۱) پرورش - پالن - پرداخت (۲) تعلیم - تادیب - تعلیمِ اخلاق - تہذیب +

تربیت کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پالنا - پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا - سکھانا - سدھانا - تادیب دینا (۳) تنبیہہ مارنا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا - ادب دینا +

تربیدی - ہ - اسمِ مذکر (بیائے مجہول) (ہندو) تین وید کا جاننے والا + برہمنوں کی ایک قوم +

ترب

تربینی - س - اسم مؤنث (ہندو) وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں مگر محاورہ میں الہ آباد کا وہ مقام جس جگہ پر دریائے گنگ جمن اور سرستی کا اتصال ہوا ہے ؎

تین تربینی تو دو آنکھیں مری اب الہ آباد بھی پنجاب ہے (ناسخ)

(سرستی کی نسبت صاحبان ہنود کا خیال ہے کہ وہ یہاں زمین کے نیچے ملتی ہے)

ٹروپ - انگلش (Troop) اسم مذکر - اسّی سواروں کی جماعت رسالہ کا آٹھواں حصہ ✤

ترپال - انگلش (Tarpaulin) اسم مذکر - رال چڑھایا ہوا ٹاٹ ✤

ترپائی - ا - اسم مؤنث - اُڑھیاون - ٹیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سیون ✤

ترپائی کرنا - د - فعل متعدی - اُڑھیانا - ٹیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سلائی کرنا ✤

ترپن - س - اسم مذکر (ہندو) پتروں کو جل دینا -

ترپن - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر گوریں دبانے کے واسطے کی جاتی ہے - بخیہ کا نقیض - اُڑھیاون ✤

ترپن - یا - **تارپین** - (ا) اسم مذکر - گندہ بروزے کا تیل جو چیڑ (صنوبر) کے درخت سے نکلتا ہے ✤

(انگریزی میں تارپنٹائن گندہ بروزہ کو اور پائن درختِ صنوبر یعنے چیڑ کو کہتے ہیں) ✤

ترپنا - ہ - فعل متعدی - ترپائی کرنا - دہاکر سینا - اُڑھیانا - سیونوں پر ایک اور سلائی کرنا ✤ کپڑے کے سرے کو اُلٹ کر سینا ✤

ترپولیا - ہ - اسم مذکر - سہ درہ - وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں ✤ وہ بڑا سہ درہ پھاٹک جو بادشاہوں اور راجاؤں کی سواری کا جلوس بآسانی نکل جانے کی غرض سے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہر پناہ میں بنا دیا جاتا ہے ✤

ترپھلا - ہ - اسم مذکر (۱) ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - ہر - بہیڑہ - آنولہ وغیرہ پھل (۲ - صفت) تین پھل کا چاگو (۳ - بازاری) فحش مقام پر بھی استعمال کرتے ہیں ✤

ترت - ہ - تابع فعل - معاً - فوراً - جلد ✤ ابھی - اسی وقت - اسی گھڑی (پورب) ترنت ✤

ترج

ترت پھرت - ہ - تابع فعل - بہت جلد اور پھرتی سے - کمال سرعت کے ساتھ - فوراً (فارسی) برت فرت (۲ - اسم مؤنث) پھرتی - چالاکی - طراری ✤

ترتا ترت - ہ - پورب - تابع فعل - دیکھو (ترت) ✤

ترتراتا - ا - صفت - تر بتر - گھی میں ڈوبا ہوا - گھی میں چوبڑ - چک پک ✤

ترتریا - ہ - صفت (ع) (۱) طرار - تیز - چالاک (۲) لسان - چرب زبان - جلد جلد باتیں کرنے والا - جلد باز (۳) بے چین طبیعت کا ✤

ترتیب - ع - اسم مؤنث (۱) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا ✤ آراستگی ✤ درستی ✤ انتظام - ذیل بندی - صف بندی - تسلسل (۲) جبر و مقابلہ میں ہر ایک قاعدہ کا نام ✤

ترتیب تہجی - ع - اسم مؤنث - حروف تہجی کا سلسلہ - الف - بے - تے کے قاعدہ پر درجہ وار - حروف تہجی کے قرینہ کے موافق ✤

ترتیب سے - ا - تابع فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ سلسلہ وار ✤

ترتیب دینا - یا - کرنا - د - فعل متعدی - ربط دینا - سلسلہ وار رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چننا - قطار جمانا ✤

ترتیب وار - ع ✤ ف - تابع فعل - سلسلہ وار - قاعدہ سے - باقاعدہ - قرینہ باقرینہ - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ ✤

ترجمان - ع - اسم مذکر - مترجم - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کرنے والا ✤ شارح ✤ معبّر - دوبھاشیا - مفسّر - ٹیکا کرنے والا ✤

ترجمہ - ع - اسم مذکر - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا - اُلتھا ✤

ترجیح - ع - اسم مؤنث - غلبہ - افزونی ✤ فوقیت - بہتری - برتری - فضیلت - بڑائی ✤

ترجیح دینا - ا - فعل متعدی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ دینا - فضیلت دینا ✤

ترجیح رکھنا - ا - فعل متعدی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا - شرف رکھنا ✤

ترجیع - ع - اسم مؤنث (۱) پھیرنا ✤ بازگشت - رجعت (۲ - نجوم)

ترج

ستاروں کا اپنی حرکتِ اکثری یعنی مغرب سے مشرق
کی طرف جانے میں رجعت کرنا۔

ترجیع بند۔ ع۔ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا۔
اصطلاحِ عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں موافق
اور قافیہ میں مختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک
اسی وزن اور مختلف قافیہ کی معیّن بیت اسطرح بار بار لاتا ہے
کہ یہ بیت ہر بند کی بیتِ آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو
اسے ترجیع بند کہتے ہیں۔

ترچھا۔ ہ۔ صفت (۱) ٹیڑھا۔ کلا کنا۔ بینڈا۔ منحرف۔ کج (۲) ایک قسم کا
ریشمی کپڑا جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے۔

ترچھی نظر یا نگاہ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) نظرِ قہر۔ نگاہِ غضب۔ چشمِ
خشم آلود (۲) نگاہِ ناز۔ معشوقانہ انداز سے دیکھنا۔ کن انکھیوں
سے دیکھنا۔ نیم نگاہی سے

ترچھی نظروں سے دو دیکھو عاشقِ دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کرلو تیر کو (نامعلوم)

ترحم۔ ع۔ اسم مذکر۔ رحم۔ دیا۔ کرپا۔ مہربانی۔ ترس۔ خوفِ خدا۔

ترخیم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے دُم کاٹنا۔ اصطلاحِ نحو میں
کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزوِ لفظ کو دُور کرنا۔ جیسے
مانندسے ماں اور گوزن سے گوز وغیرہ۔

تردد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آمد و رفت (۲) سوچ۔ فکر۔ تشویش۔ اندیشہ۔
تذبذب۔ پس و پیش۔ اُدھیڑ بُن (۳۔ ا) زراعت۔ کاشتکاری۔

ترددِ ناجائز۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) ناجائز کاشت۔
خلافِ قانون کاشت۔

تردید۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ منسوخی
(۲) کسی بات کا جواب دینا۔

ترس۔ ف۔ اسم مذکر۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ بیم۔ بھے۔

ترس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ترحم۔ رحم۔ دیا (۲) درد۔ خوفِ خدا (۳)
ترسنا سے امر کا صیغہ۔ للچاتا رہ۔ مشتاق رہ۔

انہیں گو کہ بارہواں سال ہے وے مجھ سے یہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شیدا)

ترس

ترس آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رحم آنا۔ درد آنا۔ دل دُکھنا۔ دل
دھڑکنا۔ خدا کا خوف آنا۔

ترس کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رحم کرنا۔ دیا کرنا۔ کُڑھنا۔ درد کرنا۔

ترسا۔ رومی۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے خائف اور وہمی۔ اصطلاحی۔
نصرانی۔ آتش پرست۔

(چونکہ یہ لوگ ترسا خوبصورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق
کافر پس اس وجہ سے شعراء اکثر معشوق کو اس نام و صفت سے تعبیر کیا کرتے ہیں)

ترسا ترسا کر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شوق دلا دلا کر دینا۔
خواہش سے کم دینا۔ کم کم دینا۔

ترسا ترسا کر مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) پھڑکا پھڑکا کر مارنا۔
ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲)
کسی چیز کو خواہش کے موافق نہ دیکر رنج دینا۔ ڈھکا ڈھکا کر جلانا۔
یا رشک دلا کر رنج دینا۔ للچا للچا کر نہ دینا۔

ترساں۔ ف۔ اسم حالیہ۔ ڈرتا ہوا۔ خوف سے کانپتا ہوا۔ خائف۔
خوف زدہ۔

ترسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ للچانا۔ خواہش دلانا۔ اُمید دلا کر محروم
رکھنا۔ جھوٹی اُمید دلانا۔ آرزو پوری نہ ہونے دینا۔ ڈھکا ڈھکا
شوق میں مارنا۔

دو بوسہ دینا آتا ہو تو دل بہلانا آتا ہے ۔ تجھے اے کافر ترسا فقط ترسانا آتا ہے (رشک)

(۲) پھڑکانا۔ مشتاق کرنا۔ آرزو میں رکھنا۔ للکانا۔ جیسے پانی
تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا۔ ضرورت کے
موافق نہ دینا۔

(اصل میں اس کے معنے پیاسا مارنا ہے۔ کیونکہ اس کا مادہ [illegible] ترس ہے)

ترسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کا بھوکا ہونا (۲) ندیدہ
ہونا (۳) ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال
مشتاق رہنا۔ آرزو میں ہونا۔ اشتیاق میں رہنا۔ پھڑکنا

انہیں گو کہ بارہواں سال ہے وے مجھ سے یہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شیدا)

(۵) محتاج ہونا۔ تنگ ہونا۔ جیسے کوڑی کوڑی کو ترستا ہے۔

ترسول۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (ترِ شول) وہ لوہے کا سہ شاخہ جو

اکثر دیوی کے بھون پر نصب رہتا ہے۔ مہادیو کا ہتھیار + سہ شاخہ تیر۔ یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے +

تَرسِیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ روانگی ۔ ابلاغ ۔ ارسال +

تُرش ۔ ف ۔ صفت (۱) کھٹا ۔ حامض (۲) ناخوش ۔ ناراض (۳) بےدماغ

تُرش رُو ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ناخوش ۔ ناراض ۔ بےدماغ ۔ مکدر ۔ منغض (۲) بد مزاج ۔ بد دماغ ۔ رنجور ۔ رنج ۔ چڑچڑا ۔ نک چڑھا +

تُرش رُوئی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بد مزاجی ۔ بد دماغی ۔ چڑچڑاپن (۲) سختی ۔ سخت گیری +

تُرشا جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کھٹا ہو جانا ۔ کھٹاس آ جانا +

تُرشائی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (صحیح تُرشی) عوام کھٹاس کے معنی میں بولتے ہیں۔

تَرشُّح ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) تقاطر ۔ بوندا باندی ۔ قطرہ افشانی ۔ ٹپکنا + چھلکنا (۲ ۔ ا) ظاہر ۔ عیاں +

تَرشُّح ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) ٹپکنا + بوندا باندی ہونا (۲) ظاہر ہونا ۔ پایا جانا ۔ جیسے اُنکے کلام سے خفگی ترشح ہوتی ہے +

تِرشنا ۔ س (तृष्णा) اسم مؤنث (۱) پیاس ۔ عطش ۔ تشنگی ۔ (۲) لالچ ۔ لوبھ ۔ طمع (۳) خواہش ۔ چاہ ۔ لابھ +

تَرشنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چاقو یا چھری وغیرہ سے کٹنا ۔ قلم ہونا + کتر جانا

تَرشوانا ۔ ہ ۔ ترشنا کا متعدی المتعدی ۔ کٹوانا ۔ قلم کرانا + کترانا

تُرشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) کھٹائی ۔ کھٹاس ۔ حموضت (۲) ناراضگی ۔ ناخوشی + بدمزگی +

تَرصُّد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ آس ۔ امید +

تَرغِیب ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ رغبت دلانا ۔ لالچ دلانا + خواہش ۔ تحریص ۔ شوق ۔ فریفتگی + اغوا ۔ بہکاوٹ ۔ پھسلاوٹ +

تَرغِیب دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ لالچ دینا ۔ رغبت دلانا ۔ شوق دلانا + بہکانا ۔ پھسلانا ۔ ورغلانا ۔ اغوا کرنا ۔ اشتعالک دینا ۔ دم دینا ۔ فریب دینا +

تَرفان ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایک گھونٹا لمبا سوہان ہوتا ہے جس سے بندوق کی نال کو کاریگر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے +

(اس کا مادہ طرفان تھا شاید اول میں طرفین ہوگا) +

تَرَقّی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے اوپر چڑھنا ۔ بلندی ۔ سرفرازی

(۲) افزائش ۔ افزونی + زیادتی ۔ اضافہ ۔ بڑھوتری +

تَرَقّی پانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) عہدہ بڑھنا + درجہ بڑھنا ۔ نمبر بڑھنا + جماعت چڑھنا (۲) تنخواہ بڑھنا ۔ تنخواہ میں اضافہ ہونا ۔ جیسے دس روپے کی ترقی پائی +

تَرَقّی دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا ۔ نمبر آگے کرنا +

تَرقِیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ رقم لکھنا + تحریر ۔ کتابت ۔ نوشت +

تُرک ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا (۲) باشندگانِ ترکستان ۔ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتارِ خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (۵ ۔ ہ) گیتوں میں اور باہر گانوں میں مسلمانوں کو ترک کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ اس صورت میں بفتح رائے مہملہ مستعمل ہے ۔ جیسے :۔

جیسے ترکوا نے دینی موہے گاری رام

تُرک سوار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ ہندوستانی سوار جنہیں ایام غدر سے پیشتر سر تا پا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی ۔ اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے نام رکھا گیا +

تَرک ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) چھوڑنا ۔ واگذاشت ۔ درگزر ۔ فروگذاشت ۔ تیاگ + دست برداری (۲ ۔ ف) بھول ۔ سہو ۔ چوک (۳ ۔ اسم مؤنث) وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آئندہ کے شروع عبارت میں سے لکھدیتے ہیں ۔ یہ ہندسے کی جگہ کام دیتا ہے ۔ پاورق ۔ خارجہ ۔ رکاب ۔ سہ

بہر تسکیں دیکھتا تھا جب میں کتاب
ترک اک اک جزو کی تھوڑو پھر ملتی نہیں (اسیر)

تَرکِ اَدَب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بے قاعدگی ۔ بے ادبی ۔ گستاخی ۔ بدتمیزی (۲) مبادرت ۔ جرأت +

تَرکِ دُنیا ۔ ع ۔ حاصل فعل ۔ دنیاداری اور عیش و عشرت

وغیرہ سے باز آنا۔ قطع تعلق۔ توبہ کرنا۔

ترکِ وطن ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ مُہاجرت ۔ ہجرت کرنا ۔ اپنا دیس چھوڑنا ۔ سفر کرنا۔

ترکاری ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی ۔ ترہ ۔ ساگ پات ۔ بقلہ ۔ سبزی ۔ مثلاً سویا میتھی ۔ گاجر ۔ مولی ۔ اروی وغیرہ (۲) پھل ۔ پھلواری ۔ میوائے سبز و تر ۔ جیسے آم ۔ امرود ۔ کیلا ۔ خربزہ وغیرہ (۳ ۔ ہندو) گوشت ۔ لحم ۔ ماس۔

ترکٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سونٹھ ۔ پیپل ۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ اثمد وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔

ترکش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ تیردان ۔ تیر رکھنے کا نلوا ۔ تُون ۔ جیسے

ترکش میں دو تیر نہیں پر نشر ماشہری لڑتے ہیں ؎

تیر نظروں کے چلے غیر پہ زخمی تھا جس پہ ترکش کئے خالی وہ شکار اچھا تھا (بیخود)

(اصل میں جیب ترکش تھا یعنی وہ جگہ جہاں سے تیر نکالکر کمان میں رکھیں)

تُرکن ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) تُرک کی بیوی (۲) قوم تُرک کی عورت ۔ (۳) سپاہی کی جورو (۴ ۔ گنوار) مسلمانی۔

تُرکنی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ سپاہی عورت ۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے ۔ قلماقن ۔ قلماقنی۔

ترکہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (مشہور ۔ ترکا) میراث ۔ ورثہ ۔ مال و متاعِ مُردہ ۔ مُتوفی کی جائداد جو حقداروں کو پہنچے۔

ترکہ بٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مُتوفی کی چیز بست اور جائداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا۔

ترکھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) پیاس ۔ تِس ۔ تراس ۔ عطش ۔ تشنگی (۲) خواہش ۔ اِچھا ۔ ضرورت۔

تُرکی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ترکستان کی زبان ۔ تُرکوں کی بولی (۲) ترکستان کے کھیت کا گھوڑا (۳ ۔ صفت) معشوقیت (۴) سپاہی پن ۔ مردانگی (مجازاً) غرور و نخوت ۔ مصرع

لے تُرک من مناز کہ تُرکی تمام شد

(۵) ترکستانی باشندہ ۔ باشندۂ ترکستان یا رُوم واقع یورپ۔

تُرکی تمام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا ۔ غرور ڈھینا ۔ گھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا ۔ کچھ باقی نہ رہنا ۔ ہو چکنا (۳) ساری بہادری و سپاہ گری نکل جانا ۔

(زوالِ حسن اور زوالِ معشوقیت سے مُراد ہے) ؎

لے تُرک تو بھی اب کرنگاہ کسی کو قتل میں کیا تمام جوبن تیری تُرکی تمام ہے (اسیر)

ترکیب ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) مُرکّب کرنا ۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا ۔ (۲) بناوٹ ۔ ساخت ۔ تناسب (۳) ارکان ۔ ڈھب ۔ طور ۔ ڈھنگ ۔ ڈول ۔ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴ ۔ عوام) تدبیر ۔ اُپائے ۔ علاج (۵ ۔ قواعد) انوے ۔ پدچھیدن ۔ اشلوک پدونکا ۔ سمبندھ ملانا ۔ نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنے اسم ۔ ضمائر فعل ۔ فاعل ۔ مفعول و متعلقات کو ملا کر بتانا۔

ترکیب بند ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ترجیع بند کی مانند ۔ ترکیب بند میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُس میں ایک مُعیّن بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اسمیں ہر بند کی جُداگانہ گرہ ہوتی ہے۔

ترکیب دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ملانا ۔ بنانا ۔ مختلف ادویات کو ملا کر ایک خاص مزاج پیدا کرنا۔

ترکیب کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) مُرکّب کرنا ۔ ملانا (۲ ۔ عوام) تدبیر کرنا ۔ صورت نکالنا ۔ تجویز کرنا (۳ ۔ قواعد) نحو کے مُوافق جملے کے ٹکڑے کرکے اُسکے مُتعلقات کو بتانا۔

ترلوک ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (تربھون)

ترم ۔ انگلش (Trumpet ۔ ترمپٹ) بگل ۔ تُرئی ۔ وہ منہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سُنایا جاتا ہے ۔ لڑائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے ۔ دمّوتی

ترمتی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا شکاری پرند مثل بیری یا باز اور شکرا وغیرہ (تُرکی میں تُرمتا تھا) (۲) ایک قسم کا چھوٹا اُلو ۔ کھوسٹ ۔ چُغد ۔ گُگّو۔

ترمرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (از تیں + ملنا) (۱) دُہنیت یا چکنائی کے دھبّے جو پانی یا شوربہ پر آجاتے ہیں ۔ روغن کا تار (۲) کمزوری یا ضعفِ معدہ و دماغ کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں اُنہیں بھی ترمرے کہتے ہیں۔

(یہ لفظ اکثر جمع کے ساتھ مستعمل ہے)٭

ترمیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) درستی ۔ اصلاح (۲) ۔ قانون (تبدیل و تغیّر) ۔ تطہیرِ ثانی٭

ترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ڈوبنا کا نقیض ۔ کسی چیز کا پانی پر تیرنا ۔ (۲) اُبھرنا ۔ اُوپر آنا ۔ ظاہر ہونا ؎

جو دل میں حسرتیں تھیں دل میں سب اسدم ٹلیں ترنے
مزے عیش و طرب لذت لگے یوں ٹوٹ کر گرنے (نظیر)

(۳) مشہور و نامور ہونا ۔ ادنےٰ مرتبہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنا ؎

ہزاروں آشنا جن کا نام تارے ہیں عالم میں ۔ بہت سے ترگئے ڈوبے ہوئے دریائے اُلفت کے (نظیر)

(۴) مراد کو پہنچنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا ۔ مکت ہونا ؎

بحرِ ہستی سے کنارہ کرنے میں ترجائیگی ۔ اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے (رشک)

(۶) گزرنا ۔ عبور کرنا ۔ پار ہونا٭

ترنج ۔ ف ۔ اسم مذکر (عربی ۔ اُترنج) چکوترا ۔ کدر پھل ۔ بجورا ۔ ایک قسم کا بڑا لیموں جسکو کھٹے اور نارنگی کے درخت میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وہ پان کی شکل کے کارچوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پشت پر انگرکھے ۔ قبا اور شال میں چاروں کونوں پر لگا دیتے ہیں ۔ مدا خل (پورب) پان٭

ترنجبین ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شکر ۔ جو اکثر درختِ خار (اُونٹ کٹارا) کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خراسان میں گر کر جم جاتی ہے ۔ مسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشرۂ لیمو جس میں کھانڈ ڈالکر پیتے ہیں٭

ترنگ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) صدا ۔ کمان کے چلّہ کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے ۔ کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (فی زمانہ ترنگ اسی سے مرکب ہی) (۲) انگیز ۔ جست ۔ انگیختی٭

ترنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) لہر ۔ موج ۔ ہلکورا (پورب) ہلچا ہلبلا ۔ (۲) للک ۔ اُمنگ ۔ اچنبھا ۔ جوشِ طبع ۔ ولولہ ۔ دلی بہر ؎

زہد و طاعت پر جوانوں کی نہ جاؤ ۔ یہ بھی ہے اِک نوجوانی کی ترنگ (حالی)

توبہ بھی کرلی ہم نے ہمیں نشہ کی تھی اک ترنگ ۔ آپ سمجھے تھے کہ تو دم پارسا ہو جائے گا (بیخود)

(۳) خیال ۔ تصوّر ۔ دھیان ؎

پھر کوئی جو اس مہ کے جی میں ترنگ ۔ کہا آج کوٹھے پہ پہنچے پلنگ (میر حسن)

(۴) وہم ۔ خام خیالی ۔ تلوّن مزاجی ۔ لاف و گزاف ۔ تعلّی ۔ ذُون شیخی ؎

توڑے لکدسے شیشۂ و ساغر جو ساقیا ۔ یہ بھی اِک اپنے نشہ کی ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام ہو را ہ مشتقہ ترنگ زیادہ بولتے ہیں)٭

تُرنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (س) تُرنگ (ف) تُرنگ گھوڑا ۔ تازی ۔ مرد اسپ جیسے جُٹ جُٹ مرے بیل بیٹھا کھائے تُرنگ٭

ترووٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا گانا ۔ ایکطرح کا راگ مثلِ ترانہ٭

تروودشی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (تر ۔ دس) چاند کے پندرہ ہواڑے کی تیرھویں تاریخ ۔ اُجلے اور اندھیرے پاکھ کی تیرھویں تاریخ ۔ تیرس (سنسکرت میں تریودشی ہے)

ترور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ درخت ۔ پیڑ ۔ رُوکھ ۔ برواہ ؎

ایک نار ترور سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا ۔ باپ کا نام جو اس سے پوچھا آدھا نام بتایا
آدھا نام پورا کا خسرو کون دیس کی بولی ۔ اُسکا نام جو اس سے پوچھا اپنا نام نہ بولی (امیر خسرو)

ترہ تیزک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جرجیر ۔ خرہ تیزک ۔ ہالم کا ساگ ۔ جند سودہ ۔ ایک قسم کے ساگ کا نام جسکی چٹنی بنتی ہے٭

تری ۔ ہ ۔ صفت تین ۔ طاس کا وہ پتا جسپر تین نقش ہوں ۔ سورج کی آگ کا پتا٭

تری پھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (اطریفل) ہڑ بہیڑہ ۔ آملہ٭

تری ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) خشکی کا نقیض ۔ سیل ۔ نمی ۔ رطوبت (۲) بحر ۔ سمندر جیسے تری کا سفر ۔ تری کی اصطلاحیں٭

ترئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں (۲) سرنا ۔ بگل ۔ تُرم ۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو ہندوؤں کی فسادوں میں بجتی ہے یا کبھی جنگ میں

ترئی کا سا پھول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ترئی کے زرد پھول کی مانند جسکی زردی آنکھوں نہیں پھبتی ہے (۲) زرِ خالص ۔ بے غش ۔ چمکتے ہوئے روپے ۔ کھرے روپے ۔ عمدہ اور خوشنما سکّہ جیسے ترئی کے سو پھول دس روپے اللہ کو بھی کھرے کھر

تریا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عورت ۔ استری ۔ لگائی ۔ نار ۔ ناری ۔ مہرارو٭

تریا چلتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (جمع تریا چرتر) عورتوں کی چال ۔ عورتوں کے مکر و فریب ۔ کیدِ زن ۔ عورتوں کی چال بازی ، عورتوں کی عیّاری ۔ تریا کرتوت ۔ تریا سبھاؤ ۔ جیسے تریا چلتر جانے نہ کوئے ۔ خصم مار کے ستی ہوئے (مثل)٭

تریا راج ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عورتوں کی حکومت ۔ عورتوں کا زور ۔ جوروؤں کا غلبہ٭

تریا ہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عورت کی ہٹ ۔ عورت کی ضد ۔ اصرارِ زنان ۔ استبدادِ نسواں

تریاق ۔ معرّب ۔ اسم مذکر (۱) زہر مہرہ ۔ فادزہر٭

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے نباتی و حیوانی زہر کے دفع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ تریاقِ فاروق بھی یہی ہے (۳) افیون۔ افیم۔

تِرِیاک ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تریاق)۔

تِریتا ۔ س ۔ اسم مذکر۔ اہل ہند کا دوسرا جگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی۔ اسکو چاندی کا پھرا کہتے ہیں۔

(اصل میں ترِیتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ویلسن صاحب مؤلف تاریخ عالم نے دھوکا کھاکر اسکو تیسرا اور دواپر کو دوسرا جگ لکھدیا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے صرف تین اگنیوں کے سبب اسکا نام ترِیتا ہوا چونکہ دواپر دو جگ کے بعد آیا اسلئے اُسکا نام دواپر قرار پایا تعداد میں صاحب موصوف نے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس اگنیاں جو اُس جگ سے متعلق ہیں اُنمیں سے ایک کا نام کشناگنی۔ دوسری کا گارہیپت۔ تیسری کا آہونی ہے جسکی تشریح سنسکرت کی بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے۔ یہاں لکھنے کی گنجائش نہیں اور نہ ہماری زبان میں اُسے کچھ کام پڑے۔ بعض کا یہی خیال ہے کہ ست جگ میں سراپا راست بازی تھی اور جھوٹ کا نام و نشان نہ تھا۔ ترِیتا میں تین حصے راستی رہگئی اور ایک حصہ اسمیں دروغ شامل ہوگیا دواپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں۔ کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی ہے اور سچائی کی کمی چونکہ ترِیتا میں تین حصے راستی ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا)۔

تَریڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) ترِیڑا پانی کا دھار باندھکر یکبارگی اوپر سے چھوڑنا۔ خصوصاً جوشیدہ چیز سے نطول کرنا۔ نطول۔

تَریڑا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) نطول کرنا۔ دھار باندھکر پانی ڈالنا برابر پانی ڈالے

ڈوبے سے حالتِ غش کی ہو اُٹھا کر اے ساقی شراب پر تگلی کے دے تُنہ پر تریڑے جا (انشاء)

(۲) کسی چیز کو نجاست دُور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا۔

تَریزسَت ۔ اسم مؤنث۔ کُرتہ کے جوڑ سے مُنہ کی کلی جو بغلے کے نیچے پڑتی ہے۔

تَرّڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ تھپیڑ کی آواز۔ چٹاخ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز۔

تَرڑا بَھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جلدی۔ بیتابی۔ شتاب زدگی (۲) موت کی گرم بازاری۔ وبائی اموات۔ پے در پے مرنا۔ بھیڑوں بکریوں کی طرح روگ آنا۔

تَرڑا بَھڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ جلدی پڑنا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ پڑنا۔ ابتر ہونا۔ تہلکہ پڑنا۔

تَرڑا بَھڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ موت کی گرم بازاری ہونا۔ تہلکہ پڑنا۔

تَرڑا پڑ یا تَرڑ پڑ ۔ ہ ۔ تابع فعل۔ پے در پے۔ متواتر۔ کسی بات کا جلد بدون توقف جواب دینا

تَرڑا تَرڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ متواتر آواز۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو مسلسل برسنے سے پیدا ہوتی ہے۔ دھواں دھوں۔ جوتیوں یا لکڑی سے مارنے کی آواز۔ پڑاپڑ۔

تَرّاق ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا پسلی ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ۔

تَرّاق پَرّاق ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) جلد جلد۔ پے در پے۔ متواتر۔ برابر۔

دیکھیے ہم سے بتِ ... ... و گرد ہو ہی پھر تو ہو تراق پراق (ظفر)

(۲) چٹاچٹ۔ چٹ پٹ۔ چٹاخ چٹاخ۔ ٹوٹنے کی آواز۔

ذرا بھی سینہ صد چاک میں جو تڑپا دل تو ٹوٹ جائیں تار رفو تراق پراق (ظفر)

(۳) تڑاتڑ۔ پڑاپڑ۔ سڑاسڑ۔

سزا ہے دل کی اگر اُس کو ہاتھ لگتا نہیں لگائیں کوڑے جڑ کو ہو تراق پراق (ظفر)

(۴) دُو بدُو۔ مُنہ در مُنہ۔ سنمکھ ہوکے۔

جو ایک بات کہوں تو جواب میں اُسکا سُنانے تو مجھے وہ منہ پر تراق پراق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ۔ سٹاسٹ۔ بیباکانہ۔ نڈر ہوکر گفتگو کے آواز۔

جو کچھ وہ پوچھے تو اُس کی بات ہو ورنے زاہد تجھے خدا کی قسم کہیو تو تراق پراق (ظفر)

(۶- صفت) شوخ طبع۔ شوخ مزاج۔ چلبلا۔ طرار۔ طرار۔

تو مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا تو چاہتا ہے کوئی ہو تو بڑو تراق پراق (ظفر)

تَرّاق تَرّاق ۔ تابع فعل (عوام) دیکھو (تراق پراق نمبر ۱-۲-۵)۔

تَرّاقا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ پسلیاں کھینچنے کی آواز۔ بوسہ کی آواز۔ چٹاخا (۲) حقہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے۔ کڑاکا (۳) چٹخارا۔ ذائقہ کی آواز۔

چکھتے ہی زباں بھر لی ہے اس شوخ کے لب کا شربت میں ہیں ملیح سو مجھتے ہیں تراقے (جلیل)

(۴) زور۔ شدت۔ تیزی۔ جیسے تراقے کا مینہ (۵ عوام) کمی۔ نایابی۔ توڑا۔ جیسے اناج کا تراقا گزرا (۶) حُسن بیباکی مست جمال و تجمل شوقی

تَرّاقا پیٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندوؤں) فاقہ گزرنا۔

تَرّاقا کھاکر گرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ غش کھاکر گرنا۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بے ہوش ہوکر گرنا۔

تَرّاقا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عوام) کمی ہونا۔ توڑا ہونا۔ قحط ہونا۔

تَرّاقے کا ۔ ہ ۔ صفت (۱) مزے دار۔ لذیذ۔ لذت کا۔ خوش ذائقہ چٹپٹا۔ جیسے تراقے کی چٹنی۔

بوسہ ہی تراقے کا مزے کی کوئی گالی چٹکی ہی تبسم ہی غرض کھانے کی شیرے (جرأت)

(۲) چکیلا۔ بھڑکدار۔ چکوٹا۔ فوق البھڑک۔

کرتی نادر تراقے کی محرم قمر یا جامہ سرکی شال پہری (رنگین)

(۳) شدت کا۔ زور کا۔ شدو مد کا۔ جیسے تڑاتے کا مینہ +

تَرَّانا۔ ہ۔ فعل لازم تڑخا جانا۔ تڑقنا۔ درم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا پھٹنے لگنا + درد یا سوزش کے سبب کسی عضو کا پھٹا جانا +

تُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جدائی کرنا جیسے بچے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تڑانا (۲) تڑوا ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسی تڑانا۔ باگ تڑانا (۳) خردہ کرانا۔ روپیہ بھنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا۔ بھنجانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت گھٹوانا +

تُڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھل وغیرہ تڑوانے کی اجرت (۲) روپیہ خردہ کرانے کا بٹا۔ بھانج۔ بھنجائی +

تَڑَپ۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب ؎

تو جو آئی تو مجھے ہجر میں کیا آرام ورنہ اے موت تڑپ کیا دل بیار کی تھی (آباں)
حال جیتوں کی تڑپ کا جو سو پوچھا پانے + ذبح کر کے ہے ایک لوٹ کیو تر کھد یا ر رونق،

(۲) التہاب تپش + گرمی۔ گرما گرمی۔ جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ (۳) اچھل کود۔ کود پھاند جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ کہینگے تو وہاں اس کے کوندنے اور جلد جلد چمکنے سے مراد ہوگی۔ تملاہٹ۔

تڑپ کر۔ ۱۔ تابع فعل۔ بیقرار ہو کر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے۔ کود کر۔ پھاند کر۔ تملا کر۔ کسما کر۔ مضطربانہ جیسے گھوڑے یا پہلوان کا تڑپ کر نکل جانا +

تَڑپانا۔ و۔ فعل متعدی (۱) پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بےچین کرنا (۲۔ پورب) گڑانا۔ گڑگڑانا +

تڑپتا ہُوا۔ ۱۔ صفت۔ گرما گرم۔ پُر مضمون۔ مؤثر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کر دے + پھڑکتا ہوا +

تڑپڑاہٹ۔ ۱۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو (تڑپ)

تڑپنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا (۲) لوٹنا۔ تملانا۔ پھڑ پھڑانا۔ پٹپٹانا ؎

تاک کے تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ میں (سودا)

(۳) التہاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اچھلنا۔ کودنا۔ جست بھرنا (۵) بسمل کا ہاتھ پاؤں مارنا۔ مذبوح کا لوٹنا۔ جانکنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے مارنا (۶) کمال مشتاق و آرزومند ہونا +

تڑپھڑانا۔ ۱۔ فعل لازم (پورب) دیکھو (تڑپنا) +

تڑتڑ بولنا۔ ۱۔ فعل لازم (عو) تڑخ کر بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تڑخنا۔ یا تڑقنا۔ ۱۔ فعل لازم (ہ تر قید ق) (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا۔ درز پڑنا۔ درز پڑنا۔ بال آنا۔ کھلنا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹنا پڑنا (۳) بگڑ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا +

تڑخ کر جواب دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجھلا کر جواب دینا +

تڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) صبح۔ فجر۔ بھور۔ سویرا۔ علی الصباح (مسلمان گرکا تڑکا بولتے ہیں)

تڑکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سویرا ہونا۔ صبح ہونا + چاندنا ہونا (۲) صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا + خوب پٹنا۔ از حد مار کھانا (۳) سٹھیا ہونا۔ دیوانہ پن کرنا + کچھ نہ رہنا +

تڑکنا۔ ۱۔ فعل لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تڑنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تڑوانا۔ ہ۔ توڑنے کا متعدی المتعدی +

تڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مار۔ ضرب (۲۔ بازاری) دھونس۔ دم۔ فریب دھوکا جیسے اچھی تڑی دی +

وفا کیسی کہاں کی مہر و الفت گمرہاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب علی)

(۳۔ بقال) نقصان۔ خسارہ +

(جب گیند تڑی کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پہ مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہدیتا ہے۔ کہ تڑی ہوئی یعنے اب یہ چور ہو گیا)

تڑی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ جھپی دینا۔ بھرا دینا (۲) بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ احمق ٹھیرانا +

تڑیانا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) ٹریانا یہ ہند کبوتر کا کم کرا اڑ کر چلا دینا +

تُزُک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطۂ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ خود اپنے زمانہ کی بابت قلم بند کرے۔ روزنامچۂ شاہی (۳-۱) احتشام لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمل۔ دھوم دھڑکا + شان و شوکت +

تَزکیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تصفیہ۔ صفائی + پاک کرنا جیسے تزکیۂ نفس +

تَزَلزُل۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہل۔ ہو ہلی۔ کھلبلی۔ زلزلہ۔ لرزش۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ ہڑبڑ +

تزلزل بیانی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) اظہار یا بیان میں لغزش۔

بیان میں ٹھوکر کھانی +

تَزوِیر - ع - اِسم مؤنث - مکر - فریب +

تَزیِین - ع - اِسم مؤنث - آراستگی - آرایش - زینت +

تِس - ہ - اسم مؤنث - تشنگی - پیاس +

تِس - ہ - اسم اِشارہ (پُرانی ہندی) یہ - اِس + وہ اُس جیسے
جس تس کو دیکھے ہو نام ہو گئے (۲) اپنے بیگانے - واقف و ناواقف + ؎
پکارا وہ جس تس کو فریاد کر — نہ پہنچا کوئی کارواں میں اُدھر (میر حسن)

تُس - ہ - اسم مذکر - ریشہ جو اناج وغیرہ کے اُوپر سے اُترے - اناج کا چھلکا +

تِسالا - ہ - صفت (عوام) تین برس کا - سہ سالا - (گھوڑے یا حساب کی نسبت بولتے ہیں)

تَساہُل - ع - اسم مذکر - سہل انگاری - سستی - غفلت - کسی میں ساواتی -

تَسبیح - ع - اسم مؤنث (۱) سبحان اللہ سبحان اللہ کہنا (۲) سو دانوں کی مالا - سمرن (۳-۱-ع) ورد - وظیفہ جیسے اسکو تو بتن کے نام کی تسبیح ہو گئی (۴-ہ) ایک قسم کے پودے کا نام جسکے کالے کالے بیج تسبیح کے دانوں سے مشابہ اور پھول سرخ ہوتا ہے - حشیشۃ البحر +

تسبیح پھیرنا - ۱ - فعل لازم - مالا جپنا +

تسبیح خواں - ع + ف - اسم مذکر (۱) خدا کی پاکی بیان کرنے والا - خدا کا تقدس ظاہر کرنے والا - تسبیح پھیرنے والا + وہ شخص جو اُجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے (۲) جپ کرنے والا - جپنے والا - پریوگ کرنے والا +

تِس پر - ہ - تابع فعل - اِس پر - باوجود اسکے + پھر - پھر بھی +

تسخیر - ع - اسم مؤنث (۱) تابع کرنا - فرماں بردار بنانا (۲) محاصرہ کرنا - گھیرنا - (۳-۱) قابو میں لانا - جن یا پری کو قید کرنا (۴) کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرنا - موہنا + لبھانا (۵) بھوت پریت یا (اسپر عمل لازم) عمل روحانیت - حاضرات +

تسطیر - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی سطر بندی - اصطلاحی تحریر - ترقیم - قلمبند کرنا

تسکین - ع - اسم مؤنث (۱) آرام دینا + تسلی - تشفی - دلاسا - ڈھارس - اطمینان (۲-۱) افاقہ - آرام - صحت - تندرستی (۳) امیر حسن دہلوی شاگرد شاہ نصیر مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۸۶ھ میں انتقال کیا - میر میر تقی نبیرۂ میر حسن میر کی اولاد میں تھے - اشعار نمکین کہتے تھے +

تسلا - ہ - اسم مذکر - تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت - پرات - لگن + (آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تَسَلسُل - ع - اسم مذکر - سلسلہ بندی - لڑی + روانی + تواتر - توالی - پیہم +

تَسَلُّط - ع - اسم مذکر (۱) غلبہ - حکومت (۲-۱) قبضہ - دخل - تحت +

تَسَلّی - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی خوشی - طمانیت - خاطر جمع - دیکھو تسکین

تَسلیم - ع - اسم مؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا - سونپنا - راضی برضائے الٰہی ہونا (۳) ماننا - قبول کرنا (۴-۱) بندگی - آداب - نمسکار - کورنش +

تسلیم کرنا - ۱ - فعل لازم (۱) ماننا - قبول کرنا - منظور کرنا (۲) آداب بجالانا - بندگی کرنا - بڑے کو سلام کرنا +

تَسلیمات - ع - اسم مؤنث (۱) تسلیم کی جمع - آداب - بندگی - کورنش - کورنشات (۲) تھینکس - شکریہ +

تَسمہ - ف - اسم مذکر - دوالِ چرم - چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا +

تسمہ کھینچنا - ۱ - فعل متعدی - ایک خاص طریقے سے گلا گھونٹ کر مارنا - پھانسی دینا - گلا دبانا +

تسمہ لگا نہ رکھنا - ۱ - فعل لازم - دو ٹوک کرنا - صاف گردن اُڑا دینا + ذرا لگاؤ نہ رکھنا ؎
ہے دل کیساتھ دل کی تمنا کا خاتمہ — ہم تشنگی تیغ یار نہ تسمہ لگا ہوا دیکھو

تَسُّو یا تَسُو - ہ - اسم مذکر - سوا انچ - گز کا چوبیسواں حصہ ۱/۲۴ گز ہے۔

تِسواسی - ہ - اسم مؤنث - بسوانسی کا بیسواں حصہ - بگھوانسی +

تَشبیہ - ع - اسم مؤنث - مشابہت - باہمی مشابہت - تمثیل (اصطلاح معانی میں) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ کرنیکو کہتے ہیں اس میں وجہ شبہ ظاہر ہو یا نہو جسے تشبیہ دیں اُسے مشبہ اور جس سے تشبیہ دیں اُسے مشبہ بہ کہتے ہیں - مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفین تشبیہ اور اس صفت کو وجہ شبہ اور جو حرف اُسپر دلالت کرے اُسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں - (اسکی مفصل کیفیت رسالۂ علم بیان میں بہت کچھ موجود ہے) -

تَشت - ف - اسم مذکر (۱) تسلا - پرات - لگن (۲) وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے بیت الخلا میں رکھا جاتا ہے - جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں - (طشت کا معرب)

تشت از بام ہونا - ۱ - فعل لازم (۱) مشہور رہنا - مشتہر ہونا - اظہر من الشمس ہونا (۲) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - بھانڈا پھوٹنا - کھلنا +

تشت چوکی - ۱ - اسم مؤنث - وہ چوکی اور وہ طشت جو رفع حاجت کیلئے یا امیروں کے بیت الخلا میں رکھا جاتا ہے - جسے کوٹ اور پاٹ بھی کہہ سکتے ہیں

تشتری - ۱ - اسم مؤنث - چھوٹی رکابی +

تشخیص

تشخیص۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مقرر کرنا۔ معین کرنا۔ ٹھیرانا۔ قرار دینا + مرض کا پہچاننا + جانچ۔ کُوت + تحقیق +

تشخیصِ جمعبندی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) سالانہ بندوبست کا نقشہ جو زمینداروں تعلقہ داروں اور دیگر باشندگانِ شہر کے سالانہ زمین کا بنایا جاتا ہے +

تشدُّد۔ ع اسم مذکر۔ سختی + زیادتی + جبر۔ تعدی +

تشدید۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) حرف کو مشدد کرنا۔ ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام۔ ترقّی کا قاف (۲) دوسرے دو تین دندانے کی علامت جو حرفِ مشدد پر لکھی جاتی ہے جیسے

تشریح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) شرح کرنا۔ جُز بیان کرنا + تفصیل۔ تفسیر (۲) شرح۔ ٹیکا۔ حاشیہ جیسے متن کی تشریح وضاحت (۳) جسم کے رگ و پے و اعضائے جسمانی کا بیان۔ جسم کی بناوٹ کی تحقیق۔

تشریف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) شرف۔ بزرگی۔ عظمت + عزّت (۲) تعظیم و تکریم (۳۔ ف) خلعت اعزازی لباس جو بادشاہ یا کسی رئیس کی طرف سے مرحمت ہو + خلعتِ فاخرہ + وہ لباس جو حکام ماتحتوں کو امتیاز کے لئے پہناتے ہیں +

تشریف ارزانی فرمانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے بزرگی بخشنا۔ اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا وارد ہونا۔ پدھارنا۔ تشریف لانا۔ بیجا براجمان ہونا +

تشریف رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بیٹھنا۔ قیام کرنا۔ ٹھیرنا۔ پدھارنا۔

تشریف لانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ پگ دھارنا +

تشریف لیجانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ سدھارنا۔ پدھارنا۔ رخصت ہونا۔

تشفّی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی شفا چاہنا (۲) تسلّی۔ تسکین۔ ڈھارس۔ طمانیت۔ دلجمعی (۳۔ ف) سیری۔ اگھائی +

تشنا۔ ا۔ اسم مذکر (ع) ملامت۔ بدگوئی۔ طعنہ مہنا۔ طعن و تشنیع + (یہ لفظ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنے کے ساتھ مستعمل ہے) +

تشنا دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی (ع) طعنہ دینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ باتیں سنانا

تشنُّج۔ ع۔ اسم مذکر۔ اینٹھن۔ بگڑ جانا۔ اکڑ جانا۔ یبوست یا برودت کے باعث اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تشنگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عطش۔ پیاس۔ تراس +

تصرّف

تشنہ۔ ف۔ صفت (۱) پیاسا (۲) خواہشمند۔ نہایت متمنی +

تشنہ خُوں۔ ف۔ صفت۔ لہو کا پیاسا۔ جانی دشمن +

تشنہ لب۔ ف۔ صفت (۱) نہایت پیاسا۔ ایسا پیاسا جس کے ہونٹوں پر پپیڑیاں جم جائیں۔ خشک لب (۲) نہایت مشتاق نہایت خواہشمند +

تشنیع۔ ع۔ اسم مذکر۔ طعنہ ملامت۔ بُرا بھلا کہنا (طعن تشنیع زیادہ بولتے ہیں)

تشویش۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پریشانی۔ گھبراہٹ (۲) سوچ۔ تردد۔ فکر۔

تشہیر۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ آشکارا کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کرکے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری یا نذر در بازار پھرانا +

تصانیف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تصنیف کی جمع + بنائی ہوئی کتابیں

تصحیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) صحت۔ تندرستی (۲) ٹھیک کرنا۔ غلطی دور کرنا + املا یا انشا کی درستی اصل اور نقل کا مقابلہ +

تصدُّق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) صدقہ دینا۔ وارنا۔ نثار کرنا (۲) قربانی بلیدان (۳۔ ف) طفیل۔ بدولت +

تصدُّق کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ نثار کرنا۔ صدقہ کرنا۔ وارنا۔ نچھاور کرنا

تصدُّق ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ واری جانا۔ نثار ہونا۔ صدقہ ہونا۔ بلہاری جانا

تصدیع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دردِ سر + تکلیف۔ دکھ +

تصدیعہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تکلیف۔ دردِ سر۔ دکھ +

تصدیعہ اٹھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دردِ سر مول لینا۔ تکلیف گوارا کرنا۔

تصدیعہ دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ تکلیف دینا + کام لینا +

تصدیق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) صداقت۔ صحت۔ سچائی (۲۔ ف) ثبوت۔ اثبات (۳۔ ف) شہادت۔ گواہی (۴) منطق، تصوّر بالحکم +

تصدیق کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) صحت بہم پہنچانا۔ صحت کرنا + ثابت کرنا (۲) شہادت دینا۔ تائید کرنا (۳) سفارش کرنا۔ سرٹیفکٹ دینا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کرکے لکھنا (۴) تشخیص کرنا +

تصرّف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دست اندازی + کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ دخل۔ تحت۔ اختیار (۳) صرف۔ خرچ (۴) تبدّل۔ تغیّر۔ اپنی طرف سے کچھ بڑھانا۔ کچھ کا کچھ کر دینا (۵) کسی بزرگ دین یا درویش کی کرامت خرقِ عادت (۶) غبن۔ خیانت۔ تغلّب +

تصرُّف بیجا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ کسی ناجائز طریقہ سے صرف میں لانا۔ خُرد بُرد کرنا (۲۔ قانون) قبضۂ ناجائز کرنا۔

تصرّی۔ ع۔ اسم مؤنث (پورب) وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو۔ خاصے کا تلچھٹ +

تصریح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (تشریح)

تصریف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مصدروں کی گردان۔ دھا نوردہ یا نفسِ +

تصغیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا کرنا۔ تخفیف۔ تقلیل۔ چھٹائی۔ کوتاہی۔ خُردی۔ چھوٹاپن + اختصار (۲۔ قواعد) وہ اسم ذات جس میں چھٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں۔ جیسے ٹٹوا۔ بچھڑا +

تصفیہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) صفائی (۲) فیصلہ۔ رفع تکرار۔ صُلح (۳) نیاؤ۔ نبیڑ۔ بھاؤ (۴۔ ا۔) چکوتا۔ بیباقی۔ انفصال +

تصنّع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بناوٹ۔ ساخت (۲) آراستگی۔ بناؤ + تکلّف (۳) محض نمود۔ دکھاوا۔ اوپری نمائش (۴۔ قانون) حیل۔ مکر۔ دھوکا۔ تلبیس + ابطال۔ تقلیب + تبدیل۔ تغیّر +

تصنیف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قسم قسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دل سے کوئی کتاب بنانا۔ طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا (۳) ایجاد۔ اختراع

تصوّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی شے کی صورت دل میں باندھنا + تامّل۔ غور۔ دھیان۔ مراقبہ۔ فکر (۲) خیال۔ ادراک۔ منصوبہ + توجّہ (۳۔ منطق) منطق کی اصطلاح میں کسی چیز کی صورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تصوّف۔ ع۔ اسم مذکر۔ خواہشِ نفسانی سے پاک ہونا۔ وہ علم جسکے وسیلہ سے صفائی قلب حاصل ہو۔ تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیاء عالم کو مظاہرِ صفاتِ حق جاننا۔ قطع عن الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو موہوم اور لاموجود سمجھکر کسی کو لائق نہ جاننا + مذہبِ صوفیہ +
(اگر اسکا مادہ صفو ہو تو صوف قرار دیجئے۔ وہ پشمینہ پوشی اور گردن تک کاکلیں چھوڑنا ہے۔ اہل تشیع کہتے ہیں کہ فقرا کا وہ فرقہ جو اوّل میں پشمینہ پہنا کرتا یا کاکلیں چھوڑا کرتا تھا اور جو صوف جمع صادق شمار ہونگے تو گیسو وغیرہ گردن تک ہونے سے مراد ہوگی چونکہ وہ اصلاحِ حق اسی کا اثر ہو گیسو اور زُلف گردن تک ہوتے ہیں لہذا انکو صوفی اور انکے فعل کو تصوّف کہتے ہیں)

تصویر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے صورت بنانا مگر یہ مصدر اسم مفعول کے معنے میں مستعمل ہے (۲) صُورت۔ شبیہ۔ رُوپ + فوٹو + نقش۔ نقشہ + بُت (۳۔ ا۔ صفت) نہایت خوبصورت۔ نہایت عمدہ۔ قابلِ تصویر ہے

سب کے گفتار میری سبکِ خیالی بک سنگ ۔ وافت تصویر میں ہستی کی بحادث خاصی دوزقلیں

تصویر کھینچنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) عکس اُتارنا۔ شبیہ اُتارنا۔ فوٹو بنانا (۲) تصویر بنانا۔ صُورت بنانا۔ نقشہ بنانا۔ نقشہ اُتارنا (۳) سماں باندھنا۔ ہیئت پیدا کرنا +

تصویر کی حالت۔ ا۔ تابع فعل۔ تصویر کی مانند۔ تصویر لینے کے قابل۔ نہایت حسین۔ قبول صُورت صاحبِ جمال +

تصویر ہو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بُت بنجانا۔ بے حِس و حرکت ہو جانا +

تضحیک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہنسی اُڑانا۔ ذِلّت۔ رُسوائی۔ تذلیل۔ توہین۔

تضرّع۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) گریہ و زاری۔ رونا پیٹنا۔ نالہ و فریاد (۲۔ ا) خوشامد و درآمد۔ منّت سماجت +

تضمین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ملانا۔ شامل کرنا۔ اصطلاحِ عروض میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل یا چسپاں کرنا۔ دوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تضییع۔ ع۔ اسم مؤنث (جمع تضییعات) ضائع کرنا +

تضییعِ اوقات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ وقت گنوانا۔ وقت اکارت کھونا۔ بے فائدہ وقت کھونا۔ عمر رائگاں کھونا +

تطابُق۔ ع۔ اسم مذکر۔ مُطابقت۔ باہم مُطابق ہونا + مشابہت۔ تشابہ +

تطبیق۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (تطابق) +

تعارُف۔ ع۔ اسم مذکر۔ شناسائی۔ جان پہچان۔ واقفیت۔ واقفکاری +

تعاقُب۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیچھا۔ پیروی۔ پیچھے جانا +

تعاقب کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پیچھا کرنا۔ رگیدنا۔ بھاگتے ہوؤں کے پیچھے جانا

تعالیٰ۔ ع۔ بلند۔ برتر۔ عالی مرتبہ۔ بزرگ۔ اعلیٰ +
(لغوی معنے بلند ہوا کیونکہ یہ بابِ تفاعل سے ماضی معروف کا صیغہ ہے مگر اکثر اسم الٰہی کا حال واقع ہوتا ہے جیسے خدا تعالےٰ یعنے بلند ہے خدا)

تعالے اللہ۔ ع۔ کلمۂ تعجب۔ لغوی معنے خدا بزرگ ہے +
(چونکہ جب کسی عمدہ یا نادر چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانعِ حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجب۔ تعریف۔ حیرت۔ سبحان اللہ۔ واہ واہ کے موقع پر بولنے لگے +

تعب۔ ع۔ اسم مذکر۔ رنج + کلفت۔ ماندگی۔ دُکھ۔ تکلیف۔ محنت۔ مشقت

تعبیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان کرنا۔ عبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا + نتیجۂ خواب +

تع

تعبیر کرنا - ۱ - فعلِ لازم - مُراد لینا - مُراد رکھنا +

تعجّت - ع - اسمِ مذکر (۱) دیکھو (اچرج) (۲) انوکھاپن +

تعجیل - ع - اسمِ مؤنث - جلدی - شتابی - عُجلت - اضطرابی - کسی کام میں اسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد - ع - اسمِ مؤنث (۱) گنتی - شمار - نمبر - مقدار (۲) اندازہ - تخمینہ - تشخیص

تعدّی - ع - اسمِ مؤنث (۱) حد سے تجاوز کرنا - ظلم و ستم - جبر و سختی (۲) فعلِ لازم کو متعدی بنانا - فعل کا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہونا

تعرّض - ع - اسمِ مذکر (۱) سامنے آنا - آگے آنا - مقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا - سدِّ راہ ہونا - روکنا - مُزاحمت - روک ٹوک +

تعریف - ع - اسمِ مؤنث (۱) واقفیت - شناسائی - پہچان (۲) بیان - تشریح (۳) ثنا - مدح - توصیف - وصف - صفت +

تعریف المجہول بالمجہول - ع - نا پتا فعل - کسی نامعلوم بات کو اس طرح جتانا کہ سمجھ میں نہ آسکے +

تعریف کرتے مُنہ سوکھنا - ۱ - فعلِ لازم - کمال مجبوری کے ساتھ تعریف کرنا - حسب دلخواہ تعریف نہ کرسکنا +

تعزیت - ع - اسمِ مؤنث - تسلی دینا - صبر دینا (۲) ماتم پرسی کرنا - پُرسا دینا - غم میں شریک ہونا +

تعزیت نامہ - ع + ف - اسمِ مذکر - ماتم نامہ - وہ خط جو کسی میت کے رشتہ دار کو متوفی کے افسوس کے متعلق لکھا جائے - ماتم پرسی کا خط

تعزیر - ع - اسمِ مؤنث (۱) سیاست - سزا - گوشمالی (۲) اصطلاحِ شرع میں حکمِ شرعی سے کم سزا دینا - کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - مصلحتِ وقت کے موافق تنبیہ کرنا - مثلاً تعزیر دیکھے آپنے عادت بگاڑ دی - جی اجرا تناہی نہیں ہے خطا کئے (ناظم)

تعزیراتِ ہند - ف - اسمِ مؤنث (قانون) لغوی معنی ہندوستان کی سزائیں - اصطلاحی وہ مجموعۂ قوانین - یا ایکٹ جسمیں ہندوستان کی سزاؤں کا ذکر ہے - پینل کوڈ +

تعزیہ - ع - اسمِ مذکر (۱) ماتم پُرسی (۲) امام حسن و حسین علیہم السلام کی قبروں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قُبّہ کے اندر محرم کے دنوں میں تا روزِ تک اُنکا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہی اسکی ابتدا اس طرح پر ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کوفہ کو قتل کرنیکے بعد کربلائے معلیٰ گیا تو وہاں سے کچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جبکہ لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اُسے اُٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتدا اس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سید الشہدا کا بڑا معتقد تھا جب

بایزید قیصرِ روم کو گرفتار کرچکا تو تبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت روم جہاں تک قبضہ میں آگئے تو کربلائے معلیٰ کی زیارت کو گیا - حسب بشارت سیدالشہدا کچھ تبرکات مثلاً ملبوس - روُمال اُسے تبرکاً ملے جنہیں محل میں رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا - خدا کی شان جسطرف رُخ کیا ان تبرکات کی برکت سے وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محمل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اس ہاتھی کو سب آگے رکھنے لگا - ایک دفعہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا - پس اُس زمانے سے رواج ہوگیا - چونکہ محرم کے موقع پر صاحبقران اس محمل کے پردے زیارت کیا کرتے تھے اسلئے اٹھا دیتا تھا - پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب و ترتیب اختیار کرلی - تبرکات کی بجائے سبز و سُرخ تربتیں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے)

(۳) ہندو بطورِ مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مُسلمان امیر بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اسکا استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مرگیا تو کہیںگے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہوگیا +

تعزیہ اُٹھانا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲) - ہندو - گَت بنانا - رُسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲) - عوام - کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کردینا (بطورِ تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲) عوام - کسی نامی شخص کا مرنا - دلّی کا کُبا اُٹھنا بھی کہتے ہیں (اصطلاحِ ہندو) دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا +

تعزیہ دار - ع + ف - اسمِ مذکر - وہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اسمِ مؤنث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اُوپر واجب گرداننا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعزیہ رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنا - امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سیدالشہدا کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا

تعزیہ نکالنا - ۱ - فعلِ لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشق - ع - اسمِ مذکر (۱) اظہارِ محبت - چاہ - پیار (۲) شوق - اشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنا +

تعصّب - ع - اسمِ مذکر (۱) حمایت - پشتی - طرفداری (۲) مذہبی رعایت - مذہبی

تعط

تعطیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بیکاری ۔ بے شغلی + خانہ نشینی ۔ چھٹی + تہوار کا دن ۔ یوم الراحت +

تعظیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بڑا جاننا ۔ بزرگ ماننا (۲) بزرگی ۔ عظمت ۔ عزّت ۔ حرمت ۔ تکریم ۔ توقیر ۔ قدر و منزلت ۔ وقعت ۔ آؤ آدر ۔ آؤ بھگت ۔ خاطر و مدارات

تعظیم دینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (۱) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا ۔ کھڑے ہو کر عزّت کرنا ۔ استقبال کر کے صدر میں بٹھانا (۲) سلامی اُتارنا +

تعظیم کرنا ۔ فعل متعدی (۱) عزّت کرنا ۔ آداب بجا لانا (۲) سلامی اُتارنا +

تعفّن ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سڑاند ۔ بدبُو +

تعقید ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنے گرہ دینا ۔ اصطلاحِ عروض میں بے موقع الفاظ کو بٹھانا ۔ اُلٹ پلٹ کر بیان کرنا +

تعلّق ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) علاقہ ۔ لگاؤ (۲) مناسبت ۔ ربط ۔ میل (۳) رشتہ ۔ ناطہ (۴) متعلق ۔ میلان ۔ رجحان (۵) واسطہ (۶) ملازمت ۔ خدمت ۔ سروس

تعلّقِ خاطر ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لگاؤ ۔ طبع ۔ فکر ۔ دل کا کسی طرف لگاؤ ہونا (۲) میلانِ طبع + وابستگی +

تعلّقہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) قبضہ ۔ تصرّف (۲) علاقہ ۔ ضلع ۔ ڈسٹرکٹ (۳) محال ۔ جائداد ۔ ملکیت ۔ حقیت ۔ جاگیر +

تعلّقہ دار ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ ضلعدار ۔ علاقہ دار ۔ جاگیردار + بڑا

تعلّقہ داری ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث (۱) علاقہ داری ۔ زمینداری (۲ ۔ قانون) حقِ اعلیٰ ۔ استحقاقِ عظیم ۔ سب سے بڑا حق +

تعلّی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بلندی ۔ برتری (۲) درجہ بدرجہ ترقی (۳ ۔ ۱) شیخی ۔ ڈینگ ۔ گھمنڈ ۔ اپنے تئیں سب سے اعلیٰ سمجھنا

تعلّی کی لینا ۔ فعل لازم ۔ غرور کر لینا ۔ شیخی بگھارنا ۔ ڈینگ مارنا

تعلیق ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کا لٹکانا ۔ معلق کرنا (۲ ۔ قانون) موقوف رکھنا +

تعلیق میں رہنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ التوا میں رہنا ۔ ملتوی رہنا + موقوف رہنا +

تعلیقہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) مال اسباب کی ضبطی ۔ مکان کی قُرقی (۲) قُرق شدہ اسباب کی فہرست جسے فرد تعلیقہ بھی کہتے ہیں +

(۱) یہ لفظ عربی زبان میں ضبط یا قُرقی وغیرہ کے معنے میں مطلق نہیں پایا جاتا البتہ منشیانِ ایران و شعرائے عجم نے نوشتۂ سلاطین کو رقم اور تحریرِ اُمرائے عظام مثلاً وکیل ۔ وزیر ۔ ایلچی یعنی امیر الامراء وغیرہ کو تعلیقہ لکھا ہے جیسا کہ زکی ندیم شاعرِ ایرانی کے اِس شعر سے ظاہر ہے ؎

خط آمد و کیفیتِ رخسارِ تو کم شد تعلیقۂ معزولیٔ ناز تو رقم شد

گر ہندوستان میں بادشاہوں کی باہمی تحریر کو نامہ اور جو کچھ امرائے عظام کے نام لکھا جائے اُسے فرمان کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے مقام سے استقبالاً آگے بڑھ کر سر پر رکھتے اور نہایت احترام سے لے آتے ہیں ۔ اور اگر شاہی ارکانِ سلطنت و امرائے حضور کو ارقام ہو تو اُسے شقّۂ مرحمت بدستخطِ خاص اور جو اہلکارانِ سلطنت بادشاہ کی طرف سے تحریر کریں تو اُسے حسب الحکم کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ پس اِس صورت میں اس لفظ کو اُردو قرار دینا واجب ہے +

تعلیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کسی شخص کو کسی چیز کی طرف مشغول کرنا (۲) کسی چیز کا سبب قائم کرنا (۳ ۔ گرامر) علّت دائل کرنا ۔ سہولتِ کلام کے واسطے حروفِ علّت کے بدل دینے ۔ یا ساکن کر دینے یا حذف کر دینے سے تخفیف کرنا (۴) وجہ بیان کرنا ۔ سبب پیدا کرنا +

تعلیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) سکھانا ۔ علم سکھانا (۲) ترتیب ۔ تادیب (۳) تلقین ۔ ہدایت ۔ وہ باتیں جو پیر اپنے مریدوں کو بتاتے ہیں (۴) تہذیب ۔ آراستگی (۵ ۔ ۱) ناچنے یا گانے بجانے اور رقص کی مشق (۶ ۔ ۱) خوشخطی کا نمونہ جس سے دیکھ کر طالبِ علم لکھنا سیکھے +

تعلیم پانا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) علم حاصل کرنا ۔ علم سیکھنا (۲) تربیت پانا ۔ ہدایت پانا ۔ تلقین پانا (۳) ناچنا گانا سیکھنا ۔ رقص و سرود کی مشق کرنا +

تعلیم دینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ ناچنا گانا سکھانا +

تعلیم لینا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ گانا بجانا سیکھنا ۔ ناچنا سیکھنا +

تعمیر ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ عمارت بنانا + مرمّت کرنا ۔ نئے سرے سے مکان بنانا

تعمیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) عمل کرنا ۔ عمل میں لانا (۲) بجا آوریٔ حکم ۔ فرمانبرداری ۔ خدمتگزاری ۔ حکم بجا لانا ۔ حکم پورا کرنا +

تعمیلِ معاہدہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ قانون ۔ کسی معاہدہ یا اقرار کی تکمیل

تعمیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) پوشیدگی ۔ چھپانا (۲) تاریخ گوئی میں مادہ کو معمّے کے طور پر بیان کرنا +

تعویذ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) پناہ دینا ۔ پناہ میں لانا ۔ امان ۔ بچاؤ (۲) دُعا یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد یا کوئی نام جو لکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ۔ حرز ۔ جنتر ۔ نقش ؎

تعو

کیا پوچھتا ہے تو کچھ بغض و محبت   چلتا ہوا تعویذ مجھ نقش دو رم کو (ذوق)

(۳-۱) کرہان قبر۔ لوح مزار۔ وہ پتھر جو قبر کے بیچ چبوترے
کے اوپر رکھا جاتا ہے ؎

دشمن و دوست پس از مرگ لیں گے آنکھیں + نقش حُب کا ہو مرے سنگ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ چاٹنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش
یا کلام الٰہی کا لکھا ہوا پڑھ کر زبان سے چوسنا۔ استاد ذوق نے
تیرے تعویذ کیطرف بھی اشارہ کیا ہے ؎

خشک ہے کتب میں کہ نہ فراد سبب تیز ذہن   تمہیں دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا (ذوق)

تعویذ و طومار۔ ع۔ اسم مذکر (۴) گنڈا تعویذ + ٹوٹکا جادو ٹونا +
(اگرچہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر اس جگہ اسکو تعویذ کا مترادف خیال کیا جاتا ہی)

تعویذی گلوری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ مرتع پان کا بیڑا۔ چوکھونٹا بیڑا +

تعویق۔ ع۔ اسم۔ مؤنث۔ ڈھیل۔ دیر + تساہل + لیت و لعل +

تعہّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ عہد + عہدنامہ۔ اقرار نامہ + ذمّہ داری۔

تعیّن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) تقرّر۔ تشخّص۔ مخصوص۔ معیّن کرنا۔ ٹھیرانا
(۲) تصوّف۔ مطلق کا نقیض۔ قید۔ روک۔ انحصار ؎

پردہ کو تعین کے در دل سے اٹھا دے   کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا (سودا)

تعیّنات۔ ۱۔ اسم مذکر (غلط العوام) متعیّن۔ مقرّر۔ وہ شخص جو کسی کام پر مقرر کیا جائے
(اسکا مفرد اردو میں تعیین ہے وزن تفعیل سے جو اصل میں تقرر ہے عربی کے طور پر جمع بنا لیا ہو
اور یہ قاعدہ کے خلاف ہو اور مکروہ یہ ہے کہ اسکا اطلاق مفرد پر کیا جاتا ہو۔ تشدید میں بھی
فرق ہو گیا ہو۔ صحیح تعیینات تحقیقات کے وزن پر ہے) +

تعیناتی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ (عوام) تقرّری + ملازمت + نوکری خدمت۔

تغار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مٹی کا گونڈا یا ناند (۲ سو) وہ گڑھا جو گارا بنانے
یا چونہ بھگونے کے واسطے تغارے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری۔ ۱۔ اسم مؤنث (گنوار) تغارہ۔ کام آگوندھنے کا مٹی کا برتن۔
کونڈا جیسے توانہ تغاری کا ایکی ہشیاری +

تغافل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اپنے تئیں غافل بنانا۔ غفلت۔ بے خبری (۲-۱)
بے التفاتی۔ کم توجہی۔ بے پروائی + بے احتیاطی (۳-۱) تکاسل
تساہل سستی +

تغافل شعار۔ ع۔ صفت۔ غفلت شعار۔ غفلت کیش۔ بے پروا

تغلّب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) غلبہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ قبضہ کرنا (۲-۱)

تغو

غبن۔ خیانت۔ تصرّف بیجا +

تمغا۔ ۱۔ اسم مذکر (صحیح ترکی تمغا) (۱) نشانی۔ مُہر۔ مہر شاہی + میڈل کارگزاری
کی علامت۔ سکّہ (۲) محصول چنگی (۳-۱-ع) حکم۔ حکومت +

تمغا بٹھانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) حکم جتانا + سکّہ بٹھانا۔ رعب بٹھانا +

تغیّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ تبدّل۔ بدلی۔ تبدیل + حالت پلٹنا۔ انقلاب +

تغیّراتِ ہرسالہ۔ ف۔ اسم مؤنث (تاکون) (۱) ہر سال کے تغیّر و تبدّل
(۲) ہر سالہ تغیّرات کا رجسٹر جس میں نمبرداروں کے داخل
خارج لکھے جاتے اور تحصیلدار کی تحویل میں رہتا ہے +

تُف۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آب دہن۔ لعاب دہن۔ رال + تھوک۔
جیسے تف ہے تیری داڑھی پر (۲-۱) کلمۂ تنفّر۔ حرف لعنت۔
ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار +

تُف ہے تیری اوقات پر۔ ۱۔ محاورہ۔ لعنت ہے تیرے ڈھنگ پر

تفاخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر۔ ناز + گھمنڈ۔ ڈینگ۔ فخر جتانا۔ ڈینگ مارنا +

تفاریق۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تفریق کی جمع (۱) جدائیاں۔ تفرقے (۲) متفرق
اوقاتِ مختلف + فرق۔

تفاوت۔ ع۔ اسم مذکر۔ فاصلہ۔ دوری۔ بُعد۔ بل + فرق + جدائی +

تفتہ۔ ف۔ صفت۔ تپیدہ۔ جلا بھنا۔ سوختہ۔ گداختہ + عاشق +

تفتہ جگر۔ ف۔ صفت۔ سوختہ جگر۔ دل جلا۔ آتشِ عشق کا جلا ہوا۔
عاشق دل سوختہ + عاشق +

تفتیش۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کھودنا (۲) چھان بین۔ تحقیق و تدقیق۔
کھوج۔ سراغ (۳) کوشش۔ جستجو۔ تفحّص۔ دریافت۔ پوچھ گچھ +

تفحّص۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تفتیش)

تفرقہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پھٹنا۔ دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جدائی۔ مفارقت
فرقت۔ علیحدگی۔ ہجر۔ بِرہ (۳) پھوٹ۔ نااتفاقی + نفاق (۴)
پراگندگی۔ ابتری + تتّر بتّر +

تفرقہ انداز۔ ع۔ ف۔ صفت۔ جدائی کرانے والا۔ مفارقت
کرانیوالا + نفاق ڈالنے والا۔ دلوں میں فرق ڈالا دینے والا۔
پھوٹ کرا دینے والا۔ ان بن کرانیوالا + تتّر بتّر کرنیوالا +

تفرقہ پرداز۔ ع + ف۔ (دیکھو تفرقہ انداز) ؎

کیا کھینچوں دل ذرا مری کرنے اٹھائی کیسی   ہت تری تفرقہ پردازی کی ایسی تیسی (جرأت)

تفر

تفرقہ پڑنا - افعلِ لازم (۱) جُدائی ہونا - تتر بتر ہونا - بجوگ پڑنا - (۲) برہمی برہمی ہونا (۳) اختلاف رائے ہونا - پھوٹ پڑنا - نفاق ہونا - نااتفاقی ہونا +

تفرقہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - مخالفت کرانا - پھوٹ ڈالنا - ان جن

غم فرقت لی ہو اسے تفرقے ہیں یا رہاں کہاں گیا آنہیں تفرقہ ہو مجسے - مجھکو بلا ہو - دل کو ہر کس دہن

تفریح - ع - اسم مؤنث (۱) فرحت - خوشی - راحت (۲ - ۱) خوشطبعی مزاح کھیل دل لگی - ہنسی - چہل (۳ - ۱) ہوا خوری - سیر - دل بہلانا (۴ - ۸) تازگی شگفتگی - نضارت + لطافت +

تفریحِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل بہلاؤ - خوشی - انبساط - فرحت - (۲) مزاح - دل لگی - ہنسی - چہل - کھیلی +

تفریحاً - ع - تابع فعل (۱) ازرُوے تفریح - مزاحاً - ہنسی سے - دل لگی سے - بطور خوشطبعی +

تفریق - ع - اسم مؤنث (۱) جُدائی - علیحدگی - فرق - تفاوت - پراگندگی (۲) حساب) منہائی - کسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز - امتیاز (۴ - قانون) بٹوارا - بٹائی - بانٹ +

تفریق نامہ - ف - اسم مذکر - (قانون) وہ فیصلہ کُن اقرارنامہ جس میں حصّوں کا جنکا مختلف آدمیوں نے دعویٰ کیا ہو فیصلہ کردے +

تفسیر - ع - اسم مؤنث (۱) معنی کو ظاہر کرنا - تشریح - تفصیل - تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح - ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +

تفسیر کرنا - ا - فعلِ متعدی - کھول کر بیان کرنا - تشریحاً بیان کرنا - صراحتاً بیان کرنا +

تفصیل - ع - اسم مؤنث (۱) جُدا جُدا کرنا فصل کرنا علیحدہ کرنا + بیان کرنا (۲) تشریح - تفسیر - تصریح (۳ - ۱) فہرست - فرد (۴ - ۱) کیفیت چٹھی +

تفضیل - ع - اسم مؤنث - فضیلت دینا - ترجیح دینا - فوقیت دینا +

تفضیلِ بعض - ع - اسم مؤنث (۱) بعض پر ترجیح یا (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم جس میں سے موصوف کو بعض موصوف پر فضیلت دی گئی +

تفضیلِ کُل - ع - اسم مؤنث (۱) سب پر فوقیت دینا (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم جس میں کہ موصوف کو سب موصوفوں پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ نفسی - ع - اسم مؤنث (۱) ذاتی فضیلت (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم کہ جس میں ایک موصوف کو دوسرے موصوف پر ترجیح نہ دیجائے +

تفد

تفکّر - ع - اسم مذکر - سوچ - فکر - اندیشہ +

تفنگ - ف - اسم مؤنث (۱) ہوائی بان + بندوق - توپ (۲) وہ پتلی یا کھوکھلا نرسل جس میں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈالکر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں ؎

تفنگ تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(لفظ تفنگ) توپ کا مخفف یا مبدل ہے - تنگ کی نسبت و تشبیہ +

تفنّن - ع - اسم مذکر (۱) شاخ شاخ ہونا رنگ برنگا ہونا - طرح بطرح کا ہونا - ایک حال سے دوسری حال پر ہونا (۲) چہل - دل لگی (۳) شغل شغلہ +

تفنّنِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل لگی ہنسی - خوشطبعی (۲) دل کا بہلاوا - تفریحِ طبع +

تفو - ف - کلمۂ تنفر (دیکھو تُف) تفو بر تو اے چرخِ گرداں تفو (۲) تھوکنا - تھوک ڈالنا +

تفویض - ع - اسم مؤنث - سپردگی + تحویل - حوالگی +

تقاضا - ع - اسم مذکر (۱) خواہش - طلب - مانگ - طلبی - درخواست - استدعا (۲ - ۱) تاکید - تشدد (۳ - ۱) کام خلاف ورزی کیا کرتے ہیں کہ چار تقاضے پڑے ہیں (۴ - قانون) دعوے - مطالبہ +

تقاضائے سِن - یا عُمر - یا وقت - ع - تابع فعل بمقتضائے عمر - طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق + بمقتضائے وقت - حسب موقع +

تقاطع - ع - اسم مذکر - باہم ایک دوسرے کو قطع کرنا - منقطع ہونا - کٹنا +

تقاوی - ع - اسم مؤنث (۱) قوت دینا - طاقت دینا - مدد دینا (۲) وہ روپیہ جو زراعت کے واسطے سرکار کیطرف سے بطور امداد زمیندار کو قرض دیا جائے +

تقدّم - ع - اسم مذکر (قانون) پیشی + صدر نشینی +

تقدیر - ع - اسم مؤنث (۱) اندازہ - مقدار (۲) قسمت - نصیب - بھاگ - بخت - پرالبدہ مقسوم + وہ اندازہ قدرت یا فطرت جو خدا تعالیٰ نے ہر ایک چیز کے واسطے میں رکھدیا ہے +

تقدیر آزمانا - ا - فعلِ لازم - بخت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - مقسوم کا تجربہ کرنا - مقدر کو دیکھنا +

تقدیر آزمائی - ا - اسم مؤنث - دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا - ا - فعلِ لازم - مقدر کا مخالف ہونا + ادبار ہونا - بداقبالی ہونا -

تقدیر پلٹنا - ا - فعلِ لازم - بخت کا برگشتہ ہونا - بداقبالی ہونا - ادبار

ہونا۔ بختِ شوم پھر جانا ۔

تقدیر پھر جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال برنا (۲) دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر کا سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ رتی سامنے ہونا

تقدیر پھوٹ جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم (ہی) (۱) بدبھاگی ہونا۔ تقدیر بگڑ جانا۔ تقدیر پھوٹ جانا۔ مقدر کا برخلاف ہو جانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ بُرے کے پلے بندھنا ۔

تقدیر جاگنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ رتی جاگنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا سامنے ہونا۔ مساعدتِ بخت ہونا۔ بخت کا یاور ہونا۔ وقت کا موافق ہونا۔

تقدیر چمکنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تقدیر جاگنا) ۔

تقدیر سیدھی ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بخت کا مساعد اور یاور ہونا۔ بات بننا۔ زمانہ موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا ؎

بنگِ آئینہ انسان کی ہو تقدیر اگر سیدھی موافق ہو زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی (آتش)

تقدیر کا بدا۔ ۱۔ تابع فعل (ہو) نصیبوں کا لکھا۔ جو کچھ مقدر میں ہو۔ نوشتۂ ازلی

تقدیر کا بل۔ ۱۔ اسم مذکر۔ واژگونیٔ بخت ۔ نگوں بختی۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑنا

تقدیر کا بناؤ۔ ۱۔ تابع فعل۔ سازگاریٔ بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ مساعدتِ وقت

تقدیر کا پلٹا کھانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ قسمت اُلٹنا ۔

تقدیر کا سو جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بخت کا ناسازگار و ناموافق ہونا۔ نصیبے کا غافل ہو جانا ۔

تقدیر کا کھیل۔ ۱۔ اسم مذکر۔ امرِ تقدیر۔ نصیب کے کام۔ قسمت کے کرشمے۔ تقدیر کے کارخانے ۔

تقدیر کا لکھا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ خطِ تقدیر۔ تقدیر کا بدا ؎ اکرم ریکھ یا ترس ہی نہیں یا وصل تمہارا ہوگا آج پھر امری تقدیر کا لکھا ہوگا۔ (نامعلوم)

تقدیر کا ہیٹا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ درماندۂ ازلی۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ ابھاگا۔ بدبھاگا

تقدیر لڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا سازگار ہونا۔ کارساز ہونا۔ تقدیر کسی کی تقدیر کا شامل ہونا۔ قسمت کا مناسب ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا ۔

تقدیر لوٹ جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا برگشتہ ہو جانا۔ تقدیر کا دغا دے جانا۔ نصیب کا یاور نہ ہونا ۔

تقدیری اُمر۔ ع۔ اسم مذکر۔ قُدرتی کام۔ وہ بات جو تقدیر سے نسبت رکھے۔ تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی۔ ہو کے رہنے والی بات۔ ہونی۔ ہونہار۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو ۔

تقدیم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پیش دستی۔ پیشقدمی۔ پہل (۲) برتری۔ ترجیح۔ فوقیت (۳) پیش کرنا۔ جیسے تقدیمِ مراسم ۔

تقرُّب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نزدیکی۔ قُربت ۔

تقرُّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ تعیُّن ۔ قیام ۔

تقرُّری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعیناتی۔ مقرر ہونا۔ نوکری۔ ملازمت۔ ناخن بندی ۔

تقریب۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نزدیکی۔ قریب کرنا (۲-۱) ذریعہ۔ باعث۔ سبب۔ موقع (۳-۱) چھوٹی سی شادی۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ دوست احباب کے اکٹھا کرنے کی وجہ۔ ٹھاٹھ۔ ریت۔ رسم۔ (۴-۱) مراد۔ مطلب۔ مقصد۔ (۵-۱) کسی شخص کا دوسرے شخص کے رُوبرو قبل از ملاقات ذکر کرنا۔ تعارُف کرانا۔ شناسائی کرانا۔ جان پہچان کرانا۔ ملاقات ملنے کا ذریعہ نکالنا۔ سفارشِ ملاقات۔ کسی شخص کو دوسرے کی ملاقات کے واسطے ذکر کر کے رجوع کرنا

تقریباً۔ ع۔ تابع فعل۔ قریب قریب۔ گُمان سے۔ اندازاً۔ تخمیناً ۔

تقریر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت۔ (۲-۱) بحث علمی یا عقلی تکرار۔ مُباحثہ۔ حُجّت (۳-۱) لکچر۔ زبانی بیان۔ وعظ۔ درس

تقریری۔ ع۔ صفت۔ زبانی۔ تحریری کا نقیض ۔

تقریریا۔ ۱۔ صفت (۱) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ حجتی (۲) باتونی۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ فضول گو ۔

تقریض۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ساتھی یا دوست کی تعریف (۲) ریویو۔ کسی کتاب پر رائے دینا۔ کسی تحریر پر اپنی رائے ظاہر کرنا ۔

تقریظ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ۔ (۲) دیکھو (تقریض نمبر ۲) ۔

تقسیم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ کھنڈ (۲) حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے پر بانٹتے ہیں۔ اصل میں تفریقِ متواتر کا اختصار ہے ۔

تقسیم کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ بانٹنا۔ بھاگ کرنا ۔

تقسیم نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تحریرِ تقسیم۔ وہ تحریر جس کے ذریعے جائداد حصہ داروں میں برابر تقسیم ہو جائے ۔

تقسیم ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بٹنا۔ بھاگ ہونا۔ حصّہ ہونا۔ حصّۂ رسد ملنا

تقصیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کوتاہی۔ کمی (۲) سہو۔ چُوک۔ خطا۔ قصور (۳) گُناہ۔ جُرم۔ حیدرآباد دکن میں یہ لفظ۔ جناب۔ قبلہ۔ حضرت۔ حضور کی بجائے بولتے ہیں

ہے کم رتبہ آدمی ذی رتبہ کو اس لفظ سے خطاب کرتا ہے +

تقصیروار ع + ف۔ صفت۔ گنہگار۔ قصوروار۔ مجرم۔ ملزم۔ خطاوار +

تقطیع ع۔ اسم مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کرکے تولنا +

(یعنے بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مقابل کرنا۔ اس میں یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مقابل کسرہ اور فتح کے مقابل فتح آئے۔ مثلاً خوبی "فعلن" کے وزن پر ٹھیک ہے) +

(۳) الف بے تے کے وہ حصے جن میں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے۔ بابت۔ حاجت۔ طاطت۔ وغیرہ +

تقلید ع۔ اسم مؤنث (۱) نقل۔ پیروی۔ کسی کے قدم بقدم چلنا (۲) دغا۔ جل۔ فریب۔ تلبیس +

تقوی ع۔ اسم مذکر۔ پرہیزگاری۔ بھگتائی۔ خدا کا خوف کرنا +

تقویت ع۔ اسم مؤنث (۱) قوت دینا۔ طاقت۔ زور (۲-۱) ڈھارس بندھی۔ مدد (۳-۱) تسکین۔ تسلی +

تقویم ع۔ اسم مؤنث۔ جنتری۔ پترا۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے +

تقویم پارینہ ع۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پرانی جنتری (۲) بیکار چیز۔ وہ چیز جو کار آمد نہ ہو +

تقیید ع۔ اسم مؤنث (جمع تقییدات) لغوی معنے قید کرنا۔ اصطلاحی۔ تاکید۔ تنبیہ

تُک ہ۔ اسم مذکر۔ قافیہ۔ سجع +

تُک بندی ہ۔ اسم مؤنث۔ قافیہ بندی۔ تک سے تک ملانا۔ بے معنی اور بے موقع قافیہ پیمائی +

تُک جوڑنا ہ۔ فعل لازم۔ قافیہ ملانا۔ تک ملانا +

تَک ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی ترازو۔ ڈنڈی +

تک ہ۔ حرف انتہا۔ حروف مغیرہ میں سے ایک حرف (۱) حد۔ انتہا۔ انحصار۔ خاتمہ۔ تا (۲) پاس۔ نزدیک۔ جیسے تم تک۔ مجھ تک وغیرہ +

تِکّا ہ۔ اسم مذکر (ف تِکّہ) (۱) گوشت کا ٹکڑا۔ پارچہ۔ گوشت کی لمبی بوٹی چپٹی بوٹی (۲) مصغر۔ لوتھڑا (۳) وَلَد زنا زائیدہ۔ وَلَد غلط۔ جیسے حرامی تکا بمعنے وَلَدُ الزِّنا +

تکا اُتارنا ہ۔ فعل متعدی۔ مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے کہ وہ نظر گزر کے واسطے ٹکل کے مزاروں کے اوپر سے گوشت کے ٹکڑے اُتار کر چیلوں کو کھلایا کرتی ہیں اور بچے اُن شخصوں کو "چیل بٹو" کہکر اچھالا کرتے ہیں۔ جیسے چیلیں جھپٹ کر لے جاتی ہیں (ہج کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

تکا بوٹی کرنا ہ۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ (۲) تیا پانچا کرنا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا +

تکا بوٹی ہوجانا ہ۔ فعل لازم۔ بالکل تقسیم ہوجانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُٹھ جانا۔ صرف ہوجانا +

تُکّا ہ۔ اسم مذکر (ف تُکّہ) وہ تیر جس میں بھال نہ ہو + بان۔ تیر۔ ناوک۔ (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جس میں نوک کی بجائے گھنڈی ہوتی ہے)

(۲) صفت۔ ہ۔ سیدھا۔ عمودوار جیسے جب دیکھو تکا سی بیٹھی ہے +

تُکّا سا ہ۔ تابع فعل۔ تیر سا۔ سیدھا۔ عمودوار۔ جیسے گھڑ سے تکا سا بیٹھا ہے

تکا فضیحتی ہ۔ اسم مؤنث (۱) تکلاؤ گرو۔ ذلت و رسوائی (۲) اصل میں تکا فضیحتی

تھکان ہ۔ اسم مؤنث۔ کسلمندی۔ تھکان۔ تھکاوٹ۔ ماندگی۔ اضمحلال۔ سستی۔ آلکس۔ کاہلی۔ مکاسل۔ ہچکولوں کا صدمہ +

تکان اُتارنا ہ۔ فعل لازم۔ سستی کھونا۔ تازہ دم ہونا۔ آرام کرنا +

تکان چڑھنا ہ۔ فعل لازم۔ تھکنا۔ سستی آنا +

تکبّر ع۔ اسم مذکر۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ غرور۔ گھمنڈ۔ انانیت۔ ہتا ہمی۔ رعونت۔

تکبیر ع۔ اسم مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا + بزرگ جاننا۔ تعظیماً خدا کا نام لینا۔ (جو لڑائی یا نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے موقع پر اللہ اکبر کہنا +

تکبیر اولیٰ ع۔ اسم مؤنث۔ نماز کی اوّل تکبیر۔ تکبیر تحریمہ۔ نیت کے بعد نماز کی پہلی تکبیر +

تک تک ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک آواز ہے جو بیل ہانکتے وقت اُس کے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں +

تک تک کرنا ہ۔ فعل متعدی (۱) انکس کرنا۔ آر کرنا۔ ہانکنا (۲) ہر وقت یا دو دلی کرنا۔ ٹوکنا۔ بتانا +

تکرار ع۔ اسم مؤنث (۱) مکرر سہ کرر کہنا۔ بار بار کہنا۔ حجت۔ بحث۔ ردوکد۔ ردّ و بدل۔ ع:

سنو دکھائی بہت رہی تکرار ۔ اپنی اور لگن تیرانی کی (زالی)

(۲-۱) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ لڑائی بھڑائی۔ (۳) اصطلاح میں مطلع میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا +

تکرار کرنا - ہ فعل متعدی - جھگڑنا ۔ جھگڑا کرنا ۔ سر دو الجھنا - اُلجھنا ۔ سر ہونا ۔

تکراری - ا - صفت ۔ جھگڑالو ۔ جھکی ۔ جھکّی ۔ لڑاکا ۔

تکریم - ع - اسم مؤنث ۔ عزت کرنا ۔ بزرگی کرنا ۔ تعظیم ۔ ادب ۔ آؤ بھگت ۔ خاطر و مدارات ۔

تکڑا - ہ - صفت (۱) کڑا ۔ مضبوط ۔ سخت ۔ ہٹا کٹا ۔ (۲) فربہ اندام ۔ موٹا تازہ ۔ (۳) چست و چالاک ۔ توانا ۔ زور آور ۔

تکّس - ا - اسم مذکر ۔ عوام (اصل میں تکّس تھا) وہ پانوں کے اوپر کا پتا جس میں پان رکھکر مخروطی شکل کی پڑیا بنا دیتے ہیں (۲) تار کی گتّی کی چپٹ گڈیوں کا بنڈل ۔

تکش - ا - اسم مذکر ۔ ترکش ۔ تیروں کے رکھنے کا خانہ ۔ تیردان ۔ تیروں کا نلا ۔ توکش ۔

تکفیر - ع - اسم مؤنث ۔ کافر کہنا ۔ کفر کا فتوے دینا ۔ کفر ۔

تکّل - ہ - اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا دو کلپوں والا پتنگ ۔ جس کا سر تکّہ سے اور پیٹا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے ۔

تکلا - ہ - اسم مذکر ۔ (۱) ڈوک ۔ تکوا ۔ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت کُکڑی بنتی جاتی ہے (۲) بٹیتوں کی وہ ڈوک جس پر کلابتون بٹے بٹ کر لپیٹے جاتے ہیں ۔

تکلّف - ع - اسم مذکر (۱) اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا ۔ تکلیف اُٹھا کر کوئی کام کرنا (۲) تصنّع ۔ بناوٹ ۔ نمود ۔ ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہو ۔ نمایش ۔ ظاہر داری ۔ ؎

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر — آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) زینت ۔ تزئین ۔ ٹھاٹ ۔ آرایش ۔ ٹیپ ٹاپ (۴ - ا) غیریت برتنا ۔ مغائرت برتنا ۔ وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور باعث سے برتا جائے (۵) دِقت ۔ کھٹ ۔ جیسے تکلف سے اُٹھنا یا بیٹھنا ۔

تکلّف برتنا - ہ فعل لازم ۔ ظاہرداری برتنا ۔ مغائرت کا برتاؤ کرنا ۔ تصنع کا برتاؤ کرنا ۔

تکلّف برطرف - ع ۔ ف - تابع فعل ۔ تکلف اُٹھا کے ۔ بے تکلف ۔ بعد از معذرت ۔ زد انہ ۔ بے حجابانہ ۔ آزادانہ ۔ بلا تصنع ۔ صاف صاف ۔ خطا معاف ۔

تکلّف کا کھانا - ا - اسم مذکر ۔ قیمتی اور لذیذ کھانا ۔ امیرانہ کھانا ۔

تکلّف کا مکان - ہ - اسم مذکر ۔ مکان آراستہ ۔ سجا ہوا مکان ۔

تکلّف کرنا - ہ - فعل لازم (۱) ٹیپ ٹاپ کرنا ۔ آراستگی دکھانا ۔ ٹھاٹ باٹ دکھانا ۔ آراستہ کرنا (۲) حجاب کرنا ۔ شرم کرنا ۔

تکلیف - ع - اسم مؤنث (۱) طاقت یا بساط سے زیادہ کام ۔ دُکھ ۔ رنج ۔

ایذا ۔ درد ۔ (۲ - ا) مصیبت ۔ بپتا (۳ - ا) تنگی ۔ تنگدستی ۔ مفلسی (۴ - ا) دشواری ۔ دِقت ۔

تکلیف دینا - ہ فعل متعدی (۱) دُکھ دینا ۔ ایذا دینا (۲ - ا) کسی کام کو کہنا ۔ کسی کام کی درخواست کرنا ۔

تکلیف کرنا - ہ فعل لازم ۔ تکلیف اُٹھانا ۔ قدم رنجہ فرمانا ۔ تشریف لانا ۔

تکلے کے سے بل نکالنا - ہ فعل متعدی (ع) کجی نکالنا ۔ خوب سیدھا بنانا ۔ کما حقہٗ ٹھیک کرنا ۔ ساری شرارت دور کر دینا ؎

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی — کیا بری سوت کی انٹی یہ اڑی باندی (رنگین)

تکلے کے سے بل نکلنا - ہ فعل لازم ۔ ساری کجی دور ہونا ۔ خوب ٹھیک بننا ۔ قرار واقعی سزا ملنا ۔ سیدھا بننا ۔ ساری شرارت دور ہونا ۔

تکمہ - ف - اسم مذکر ۔ لغوی معنے گھنڈی ۔ مگر اردو میں حلقۂ گریبان وغیرہ کو کہتے ہیں ۔

تکمیل - ع - اسم مؤنث (۱) اتمام ۔ انجام ۔ پورا کرنا ۔ کمال کو پہنچانا ۔

تکمیل تمسّک - ع - اسم مؤنث (قانون) قانونی شرائط کے موافق تمسک کا پورا ہو جانا ۔

تکمیل رہن - ع - اسم مؤنث (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا ۔

تکنا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھنا ۔ گھورنا ۔ بغور دیکھنا ۔ ٹکٹکی باندھنا (۲) آسرا رکھنا ۔ اُمید رکھنا ۔ (۳) اِنتظار کرنا ۔ راہ دیکھنا (۴) گھور اگھاری کرنا ۔ نیت بد سے دیکھنا ۔ نظر بازی کرنا (۵) لینے کا ارادہ رکھنا ۔ دانت رکھنا ۔ اُڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا ۔ جیسے مال تکنا (۶) اِختیار کرنا ۔ لینا ۔ قبول کرنا ۔ منظور کرنا ۔ جیسے سب کام تکا تو برا کام تکا ۔ (کہاوت)

تکوا - ہ - اسم مذکر (ہندی) ڈوک ۔ تکلا ۔ تکلے کی تصغیر ۔

تک و دو - ا - اسم مؤنث (صحیح تگ و دو) کوشش ۔ تجسس ۔ (۲) پیروی ۔ دوڑ دھوپ (۳ - ا) فکر ۔ تشویش ۔ اُدھیڑ بن ۔

تکونا یا تکونیا - ہ - صفت ۔ سہ گوشہ ۔ مثلث ۔ تر کھونٹ ۔

تکھڑی - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹی ترازو ۔ ترازو ۔

تکھونٹا - ہ - صفت ۔ دیکھو (تکونا)

تکّے لگانا - ہ فعل لازم (ع) (۱) کباب لگانا ۔ جلانا ۔ بھوننا (۲) ٹھنک لانا ۔ چھیڑنا ۔ مرچیں لگانا ۔ غصہ دلانا ۔

تکّی لگانا - ہ - فعل متعدی ۔ ٹکٹکی لگانا ۔ گھورنا ۔

تکیہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آرام کی جگہ (۲) بالش۔ گدّا۔ وہ مادہ سرہانے رکھنے کی چیز (۳) بھروسا۔ اعتماد۔ تکلی (۴)۔ (۱) فقیر کے رہنے کی جگہ۔ فقیر کا گھر۔ (۵)۔ (۱) گورستان۔ قبرستان۔ ست

پیامِ مرگ تھا یادِ وصل جو فرقت میں عاشق کو   سلائے گا یہیں تکیے میں تکیہ تیرے پہلو کا (برق)

تکیہ دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے۔ قبرستان کا مجاور۔ نگہبان ۔

تکیہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھروسہ کرنا۔ کسی پر اعتماد کرنا ۔

تکیہ کلام۔ ف ہ ع۔ اسم مذکر۔ سخن تکیہ۔

(بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ موقع و بے موقع کسی ایسے لفظ کو کہ جو ان کی زبان پر چڑھا ہوا ہو ہر ایک کلام کے بعد بولتے ہیں۔ پس اسی کو تکیہ کلام اور سخن تکیہ کہتے ہیں) ۔

تکیہ لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیوار یا کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ۔

تگا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہند) تاگا کا مخفف۔ دھاگا۔ تار۔ ڈورا ۔

تگا۔ ا۔ اسم مذکر (صحیح۔ ت۔ اتگہ) شوہرِ دایہ۔ انا کا خاوند۔ دودھ پلانے والی کا خصم۔ دھاوڑا ۔

(یہ لفظ اصل میں بزبانِ ترکی اتاگاہ تھا کیونکہ ترکی میں آتا بمعنے پدر اور گاہ بمعنے قائم مقام آیا ہے۔ یعنے وہ شخص جو باپ کا قائم مقام ہو۔ اتگہ اسی کا مخفف ہے۔ اہلِ لکھنؤ اور اہلِ دہلی اس لفظ کو زیادہ بولتے ہیں) ۔

تگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برہمنوں کی ایک قوم کا نام جنہوں نے دان کو تیاگ رکھا ہے (۲) بعض لوگوں نے جنسا و چن طباشیر کے معنے بھی لکھے ہیں ۔

تگا۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ خمیدہ۔ کج رفتار۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کبڑا ہو کر چلے ۔

تگاپو۔ ف۔ اسم مونث۔ دوڑ دھوپ۔ آمد و شد از روئے تعجیل۔ بلندی سے آمد و رفت کرنا۔ سعی۔ کوشش۔ نہایت جستجو۔ بیغائہ۔ ترّدد ۔

تگڑی۔ ہ۔ اسم مونث۔ تاگڑی کا مخفف۔ (دیکھو تاگڑی) ۔

تگڈمہ یا تگدمہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب جو منظوری سے پہلے پیش کیا جائے۔ تخمینہ۔ اندازہ۔ برآورد (یہ لفظ تقدّم اور تقدمہ سے بگڑا ہے)

تگنا۔ ہ۔ صفت۔ سہ چند۔ تین گنا ۔

تگلی۔ ہ۔ اسم مونث۔ (۱) اطفال خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا۔ چڑھی آدمی کی سواری۔ لڑکوں کا ایک کھیل (۲) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جس پر تین نشان ہوں

تل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلے کا مخفف۔ نیچے کا حصہ۔ ہ۔ تلا۔ سطیب ۔

تل دھار موسل دھار برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑے زور شور سے بارش ہونا

چھاجوں مینہ برسنا۔ نیچے سے ابلنا اور اوپر سے برسنا ۔

تل کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (قمار بازی) نیچے دبا لینا۔ چھپا لینا۔ غائب کر دینا۔ چرا لینا ۔

تل نظرا۔ ا۔ اسم مذکر (ہ ع) وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے ۔ وہ منظر جو چپکے چپکے دیکھے ۔

تل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے۔ کنجد۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و تر (یہ سیاہ یا سفید دو رنگ کا ہوتا ہے) (۲) خال۔ وہ نقطۂ سیاہ جو جسم یا رخسار پر ہو۔ نیز کاجل کا نقطہ جو خوبصورت آدمی دفعِ نظرِ بد یا خوبصورتی کے واسطے رخساروں پر بنا لیتے ہیں (۳) مردمکِ چشم۔ آنکھ کی پتلی (۴) رتی۔ ذرہ۔ بہت کم مقدار۔ قلیل جیسے تل چور سو بجر چور۔ (کہاوت)

(بعض لکھنؤ شاعروں جیسے سعادت یار خان رنگین وغیرہ نے اس لفظ کو لمحہ۔ طرفۃ العین۔ پل اور چشم زدن کے معنوں میں باندھا ہے مگر یہ سراسر غلطی ہے۔ کیونکہ لفظ پل زمانہ کی مقدار قلیل ظاہر کرتا ہے اور لفظ تل جسم یا جگہ وغیرہ کی قلت بتاتا ہے۔ یعنے لفظ تل اشیا کے واسطے موضوع ہے اور لفظ پل مقدار زمانہ کے لئے) ۔

تل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو   کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں (سعادت خاں)

تل برابر۔ ا۔ صفت۔ ذرا سا۔ مقدار قلیل۔ رائی بھر۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر

لب نازک کے پاس رہنے دو   تل برابر ہے دل ستا کر کے (نامعلوم)

تل بنانا یا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوبصورتی کے واسطے کاجل کی بندی چہرے۔ رخسار یا ماتھے پر لگانی ۔

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر ۔ ابھی خاک میں گر کے اختر ملیں گے (نامعلوم)

تل بن بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کی شعاع کا اتفاقی طیبنے سے کلکر کسی چیز پر تل کی مانند نمایاں ہونا ۔

تل بھگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کٹے ہوئے تل جن میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور مٹھائی کی بجائے کھاتے ہیں ۔

تل چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ وہ دولہا کو دولہن کے وقت دولہن کے ہاتھ میں کٹے تل رکھ کر چٹواتی ہیں تاکہ دولہا تمام عمر اس کا تابع رہے)

تل چاولے بال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھچڑی بال۔ سیاہ و سفید بال ۔

تل چاولی داڑھی۔ ہ۔ اسم مونث۔ کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں آدھے کالے آدھے سفید بال ہوں ۔

تلا

تِل چٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر +

تِل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) تنگئی جا ہونا۔ بالکل جگہ نہ ہونا۔ کثرتِ اسباب وانبوہ سے چپہ چپہ گھر جانا بیچ بیچ میں

تِل شکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تِل و شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اُسے گزک (گزک) کہتے ہیں ؎

اُسکے خال لب شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں + مُنہ میں بنتی ہے زبان تلشکری کا ٹکڑا (ہجر)

تِل کُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تِل بُھگّا) +

تِل کی اوجھل پہاڑ۔ ہ۔ (کہاوت) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ (کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مراد ہوتی ہے) +

تَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوتی کے نیچے کا حصّہ (۲) پیندا +

تَلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا۔ تاکہ آگ کی تیزی کے سبب اُس کا جسم تپ کر گل نہ جائے۔ تیج زیادہ اثر نہ کرے

تِلّا۔ ف۔ اسم مذکر (از طلا) (۱) پگڑی کا زریں سرا (۲) تاریں زریں گوٹہ کناری وغیرہ +

تُلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ترازو۔ تکڑی۔ تنک (۲) بُرج میزان۔ ساتویں راس۔ (عرب والوں نے لفظ طلا اسی سے معرب کیا ہے کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ کی سالانہ جشن یا سالگرہ کے موقع پر سونے کی برابر تُل کر وہ سونا خیرات کیا کرتے تھے اہلِ عرب نے اُس سونے کو طلا سمجھکر زر کے معنوں میں لفظ تُلا کا استعمال کر لیا) +

تُلادان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی جواہر اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تول کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تَلاتَل۔ س۔ اسم مذکر۔ زمین کا چوتھا طبقہ +

تَلاش۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جستجو۔ سعی۔ کوشش (۲) ڈھونڈھ ڈھانڈھ۔ (۳)۔ کھوج۔ تحقیقات

تلاش کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈھنا۔ کھوج لگانا۔ سُراغ لگانا +

تلاشِ معاش۔ ف۔ (ع)۔ اسم مؤنث۔ فکرِ روزی۔ جستجوئے روزگار

تلاشی۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جوئندہ۔ جستجو کنندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ (نوٹ تلاشی اِس معنے [illegible] ہے) + (۲)۔ (ع) جامہ تلاشی۔ گمشدہ چیز کے شبہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا۔

تلاشی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جامہ تلاشی لینا۔ ٹٹول کرنا۔ کپڑوں یا گھر کی چیزوں کا چوری وغیرہ کے شبہے میں معائنہ کرنا +

تَلاطُم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج۔ لہر۔ پانی کی تھپیڑیں۔ [illegible]

تلب

قیامت ہے بندہ ہے بوزیج کے دم آنکھ پر تِلی + رہا دل میں تلاطم حسرت دیدارِ قاتل کا (امیر)

تَلافی۔ ع۔ اسم مؤنث (ع) صلہ۔ پاداش۔ مکافات +

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی + تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔ (مومن)

تِلاگودن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) لغوی معنے طحال پر کچوکے لگانا اصطلاحی۔ طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے مہنے دینا +

تَلاملی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) اضطراب۔ بے چینی۔ بے کلی۔ بے قراری۔ گھبراہٹ + جلدی۔ شتابی +

تِلانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ترانا)

تَلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تالاب۔ حوض۔ جوہڑ۔ آبگیر۔ پوکھر۔ تال۔ غدیر +

تَلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے۔ شب گرد +

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحب بہارعجم کے نزدیک اصل میں طلائع تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوج محافظ ہیں مگر فارسی والوں نے بجائے مفرد استعمال کیا ہے جو کچھ ڈکشنری اور منتہی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مقدمۃ لشکر ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں)

تُلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے اور وہ دُھری کے اُوپر لگائی جاتی ہے +

تِلاوت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پڑھنا۔ مطالعہ کرنا۔ قرآن شریف پڑھنا۔ (بفتح تا بے قرأت بھی جائز ہے) +

تِلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشعل کو کپی سے تیل پلانا (۲) پورب۔ کڑھائی تلنے کا چھوٹا سا برتن +

تُل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ بادشاہوں۔ راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اِس طرح تُلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی خواہ اناج غلّہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدّق کر دیا کرتے تھے۔ ؎

تُل کے اک اہوامِ ستم بیٹھا ترا بیمار چشم + یہ ہوا لاغر ہے اُس کا جسم زار اکبرس دستور نہیں

تَلبیس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے لباس پوشی (۲) اصطلاحی دغا فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے ارادہ کو چھپاتا ہے کسی چیز میں دوسری چیز کی مشابہت بغرضِ مغالطۂ عام پیدا کرنا +

تلبیسِ سکہ۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قلبِ سکہ۔ سکہ بدل کر چلانا۔

تلبیسِ لباس۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) دھوکہ دینے کیواسطے سرکاری ملازم کی طرح کا لباس پہننا

تلپ

تلپٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تہ و بالا کر ڈالنا۔ نیچے اوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ گھوندنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ اجاڑنا۔ خراب کرنا (۲) کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چرا لینا۔ چھپا لینا۔ گم کرنا۔

تلپٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ زیر و زبر ہونا۔ اتھل پتھل ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا + روندن میں آنا۔ پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ ۔ جامِ جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیالے چرخ کے (دیکھیں)

(۲) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ غائب ہو جانا۔

جو دل کو دیتے ہو ناحق تو کچھ بچا کے دو ۔ کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (قائم)

تلچھٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دُرد۔ تہ نشین۔ ثفل۔ گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ ؎

مجھ بلانوش کو تلچھٹ ہی پلا دے ساقی ۔ بھر نہ چلّو میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی (رند)

(حضرت اختر نے اس کو نہیں معلوم کس وجہ سے مذکر باندھا ہے) ؎

کس کی مٹی خراب ہو ساقی ۔ اُس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے (داغ)

تلچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار رہنا +

تلچھوں تلچھوں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بیتابانہ پھرنا۔ مضطربانہ کوئی کام کرنا + چلبلاپن دکھانا۔ قیام نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ۔ ف۔ صفت (۱) کڑوا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) کھاری۔ (۴) ناگوار۔ ناپسند۔ نامرغوب +

تلخ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا + بدمزہ ہونا +

تلخی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدت۔ سختی + سکرات۔ جیسے تلخیِ موت +

تلڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) پیٹ۔ اوجھ۔ شکم۔ جیسے تلڑ بھرنا وغیرہ (۲) قبضہ۔ جیسے مال تلڑ میں ہونا +

تلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تین لڑ کا (۲) تین لڑوں کا گنٹھا۔ ایک زیور کا نام جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں اور اسے عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلذّذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لذت۔ مزہ۔ ذائقہ۔ حظ + لطف۔ کیفیت +

تلسی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے اور متبرک سمجھتے ہیں۔ ریحان۔ بابلنگ۔ نیازبو۔ مزہ کڑوا، تاثیر دوسرے میں گرم دوسرے میں خشک۔ مفید

تلک

خفقان و صنعت بلکہ اس کا گھر میں ہونا حشرات الارض جیسے کنکھجوروں اور مچھروں وغیرہ کو نیست و نابود کرتا ہے (۲) ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور اُسے انھوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا (۳) ایک مشہور عارف باللہ موحد خدا پرست تارکِ عشق ہندی شاعر کا نام جو ۱۵۸۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۶۸۰ بکرمی میں انتقال فرمایا جن کے اکثر ناصحانہ دوہے اور عارفانہ ہندی اشعار زبانِ خاص و عام ہیں۔ تلسی کرت رامائن آپ ہی کی تصنیفِ دلکش ہے جو ۱۶۳۱ء میں لکھی گئی۔ تلسی داس کا زمانہ اکبر و جہانگیر کے عہدِ حکومت میں مانا گیا ہے اور آپ نواب خانخاناں کے گہرے دوستوں میں تسلیم کیے جاتے ہیں +

تلسی دانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام +

تلسی دل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلسی کا پتا۔ برگِ ریحان +

تلطّف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مہربانی۔ عنایت و کرم +

تلف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ضائع۔ برباد۔ خراب + رائگاں (۲) ہلاک۔ فنا۔ جیسے اتنے آدمی یا اتنی جانیں تلف ہوئیں +

تلفّظ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لفظ کا منہ سے ادا کرنا۔ اکشر (؟) کا اچارن + لہجہ +

تلقین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعلیم دینا۔ سمجھانا۔ مذہبی تعلیم دینا۔ نصیحت۔ موعظت۔ پند +

تِلک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قشقہ۔ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا ماتھے پر لگاتے ہیں (ہ۔ ف) جامہ پیشواز سا ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب پنج قوم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اس معنی میں غالباً ترکی تریک کا مخفف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم۔ گدی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ ٹیکا (۶) وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تلک دھارنا یا دھارن کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تلک لگانا +

تلک دھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلک لگائے۔ وہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تلک لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) گدی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا (۲) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

تلک۔ ہ۔ حرفِ تخصیص۔ دیکھو تک (دیہاتی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے)

تل

ترنا کم مستعمل ہے۔ مگر شعرائے لکھنؤ اکثر بولتے ہیں کہ جانور بکتا ہے)+

تِلّی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دھار۔ دھر۔ پانی۔ تیل وغیرہ سیال چیزوں کی دھار+

تِلّی بندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھار بندھنا۔ فوارہ چھوٹنا + تلی جاری ہونا+

تِلمِلانا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بےچین ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا

ہر تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ۔ بر تو تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (صفی)

(۲) بوکھلانا۔ بولانا۔ گھبرانا+

تلمیح ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ علم بیان کی اصطلاح میں کسی قصہ وغیرہ کا کلام میں اشارہ کرنا

تلمیذ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شاگرد۔ چیلا۔ طالب علم۔ چیلا+

تلنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا+

تلنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) وزن ہونا۔ جچنا (۲) برابر ہونا۔ ہم وزن ہونا (۳) کسی کام پر

آمادہ ہونا۔ جیسے لڑائی پر تلا ہوا ہے (۴) پُر ہونا۔ بھرنا۔ جیسے ہنڈا تلا کھڑا ہے

(۵) بندھنا۔ جیسے تیر تلنا (۶) اندازہ ہونا۔ اٹکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے

ہاتھ تلے ہوئے ہیں+

تلنگا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تلنگانہ کا رہنے والا (۲) وہ انگریزی سپاہی جسے

انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے۔

(چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے مقام تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اس کو انگریزی لباس پہنایا

تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہو گیا)

(۳) ایک قسم کا کنکوا۔

تل انگنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی

جاتی ہے۔ اس میں خربوزہ کے بیج کالی مرچیں کھانڈ ڈال کر قوام پکاتے

اور اس کے کوزے بنا لیتے ہیں ابتدا میں بیجوں کی بجائے تل ڈالا

کرتے تھے اور اسی وجہ سے اس کا نام تل انگنی رکھا تھا+

تلوا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیر کی ہتھیلی کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کف پا+

تلوے کھجلانا یا کھجانا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کف پا میں خارش ہونا (۲) علامت

سفر ظاہر ہونا۔ سفر کا شگون نکلنا۔ سفر درپیش ہونا۔ سفر اور دوری چاہنا۔

رخصت لے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکا ہوئی ۔ مژدہ خار دشت پھر تلوا ہر کھجلائے ہے (ذوق)

تلوا نہ ٹکنا ۔ ہ۔ فعل لازم محاورہ ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھیرنا+

تلوا نہیں مرنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) دیکھو۔ تلوا نہ ٹکنا ۔ +

تلوار ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ حسام۔ صمصام۔ کھانڈا۔ کھڑک۔

ایک قسم کا قوس نما آہنی ہتھیار+

تلو

تلوار باندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کو زیب کمر کرنا۔ تلوار کو کمر میں لگانا+

تلوار برسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ برابر تلوار چلنا۔ پیہم تیغ زنی ہونا۔ بشدت

سے شمشیر زنی ہونا۔

برسے اگر تلوار سروں پر مشتہ مٹے نہیں نہ دلیں ۔ سیدھے جانیوالے ادھر کے ایسے پھیر تکیں (امیر)

تلوار بند ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوریا۔

کہیں نشے والے ہیں اپنی وضع ظلمت کا ۔ یہ ہوتے ہیں ردیفوں میں کم تلوار بند ناسخ

تلوار پر ہاتھ رکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تلوار مارنے کے ارادے سے قبضہ

پر ہاتھ ڈالنا۔ دست بشمشیر بردن کا ترجمہ (۲) تلوار کی قسم کھانا+

تلوار تولنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا کہ پوری اترے

تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا۔

ہے کس کے تن نازک پر تیرِ قتل کا ارادہ ۔ ہر دم جو تو تولتا ہے تلوار تا بر گردن (شیفتہ)

تلوار جڑنا ۔ فعل متعدی۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا+

تلوار چلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا+

تلوار چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت

و خون ہونا۔

لا جب عکس ابرو دیکھنے دریا پانی میں ۔ گئی ہر موج سے چلنے ہم تلوار پانی میں (شاہ نصیر)

جھوٹ سے گھر سے نکلنا وہ نہ ہو بانکی ہوا ۔ آج کل تلوار چلتی ہے تیری رفتار پر (رنگباز)

تلوار زیبِ کمر کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کمر سے تلوار باندھنا۔

تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا ۔ قاتل یوں سر کی دنیا کوئی ادھر نہ کرتا (آتش)

تلوار سونتنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا قتل

کا ارادہ کرنا+

تلوار کا ابر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوہر تیغ۔ وہ نشان جو تلوار پر بشکل ابر نمایاں

ہوتے ہیں+

تلوار کا بل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلوار کی کجی جو ضرب بے ضرب لگانے سے

ہو جاتی ہے۔ خم شمشیر۔

کیا نہ قتل کسی سخت جان کو اے قاتل ۔ تمام بل تری تلوار کے نکل جانے

(۲) تلوار کا زور۔ تلوار کا گھمنڈ۔ تلوار کا غرور۔ تلوار کا تکبر+ تلوار کا بھرسا

(۳) تلوار کا خم+

تلوار کا پانی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آب دم شمشیر۔ تلوار کی آبداری۔

سینکڑوں تشنہ دیدار ہیں معلوم نہیں ۔ کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس (آتش)

تلو

تلوار کا پٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار۔ ؎

ازل سے قاتلوں کو قتل خوبی سے ہے محرومی ✤ کسی تلوار کے پٹھے پر آنسو ہو نہیں سکتا (بحر)

تلوار کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں جس طرح چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ پیکرِ تیغ

مرہم کے عوض زخم پہ اب چاہیے تلوار ✤ انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا چھالا۔ اسم مذکر۔ داغِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں شکلِ آبلہ نمایاں ہو

تلوار کا دھنی۔ ہ۔ صفت۔ زبردست تلوریا۔ تلوار چلانے میں کامل ✤ بڑا بھاری بہادر یا سپاہی ✤

تلوار کا ڈورا۔ اسم مذکر۔ دھار۔ باڑ۔ دمِ شمشیر۔ دھار کا نشان جو بشکلِ خطوط دکھائی دیتا ہے۔ ؎

شب بستر راحت پہ مجھے آنا رنج آیا ✤ تلوار کے ڈورے سے کم اک تار نہ پایا (ممنون)

(۲) وہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بندھا رہتا ہے۔ جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کے ایک طرف باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکلے

تلوار کا کسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تلوار کا جھکانا ؎

امتحاں پر کو اصیلوں کی نظر جھلتی ہے ✤ وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان ؎

چاک پیراہن بزنگِ گُل بعینہ زخم ہے ✤ کھیت ہو تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو۔ اُس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں ؎

قاتلِ عالم ہے محرابی میں عالم یار کا ✤ گھاٹ منہ کے تیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا منہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دمِ شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار ؎

پھیر دیگے منہ کو تیری تلوار سے قاتل ✤ ہم دل کے کرشمے ہیں وہ اگر منہ کی کڑی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ حملۂ شمشیر ✤

تلوار کا ہاتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ زخمِ شمشیر ✤

تلوار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا شمشیر زنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کہتے تھے۔ آج وہ تلوار کرینگے کہ غنیم کو دم میں فی النار کر دینگے ✤

تلوار کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ ✤

تلوار کی آنچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تلوار کا سامنا۔ زخمِ شمشیر کا مقابلہ

تلو

گزند و آسیبِ شمشیر ؎

خوف ابرو سے گیا دل سُرخ رُو پھوٹنے نہ پائیں ✤ آنچ سے تلوار کی بھاگا یہ ڈر کر آگ میں (معروف)

تلوار کی مالا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ۔ جو دُنبالہ سے کسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ سروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں)

لے شہادت میں نہیں طالب طراوہ ہار کا ✤ چاہیے زیور میں مالا تیغ جوہردار کا (ناسخ)

تلوار لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا ✤

تلوار مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا ✤

تلوار ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ یا میل دور کرنا ✤

تلوار میان سے لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا ✤

تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا۔ نہایت بہادری جتانا۔ جوشِ شمشیر زنی میں بیتاب ہونا۔ کرنے مارنے پر کمربستہ رہنا

تلوار میان میں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادہ سے باز آنا (تلوار میان میں رکھنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا ✤ تلوار میں نقص آجانا۔ درز پڑنا ؎

بال بیکا نہ ہوا یاں تو سر شور قاتل ✤ سخت جانی سے مری آگیا تلوار میں بال (حکمت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ برہنہ شمشیروں کی حراست میں۔ تلواروں کے بیچ میں ✤

تلوانا۔ ہ۔ تلنے کا متعدی۔ المتعدی ✤

تُلوانا۔ ہ۔ تولنے کا متعدی المتعدی ✤

تِلوانسا۔ ہ۔ صفت۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب آجائے۔ تلونسا۔ تلونہا۔ (ہند و تلونہٹا بھی کہتے ہیں)

تُلوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تولنے کی اُجرت ✤

تِلوریا۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) شمشیر بند۔ تلوار چلانیوالا۔ تلوار باندھنے والا ہتیار بند۔ سلحشور۔ مسلح ✤ بہادر۔ شور ما (۲)۔ (پورب) تلوار کی تصغیر ✤

تلوّن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیلِ رنگ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا۔ اضطراب۔ بے صبری ✤

تلوّن مزاج۔ ع۔ صفت۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو۔ متوہم (متلوّن مزاج زیادہ بولتے ہیں)

تلوّن مزاجی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بے استقلالی۔

تلوں میں سے تیل نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا۔ مال کی قیمت پر دستوری کا حق بڑھانا۔ کسی چیز کا خرچ اسی میں سے نکالنا۔

تلووں تلے میٹنا۔ فعل متعدی (عو) پامال کرنا۔ روندنا جیسے جو میرے بچے کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں۔

تلووں سے آگ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک سرے سے آگ لگنا۔ اوّل سے اخیر تک مشتعل ہونا۔ نہایت غصہ ہونا۔ غضب میں آنا۔ (کمال غیظ و غضب سے مراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلووں سے آگ لگائیں جس طرح وہ جیتا ہو کہیں ٹھیر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو چین نہیں رہتا) ؎

مہندی کو کفِ پا سے ترے لاگ لگی ہے + میں کیا کروں تلووں سے مرے آگ لگی ہے (رنگین)

دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ + تلووں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزار نسیم)

تلووں سے آنکھیں ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) تلووں کے تلے میٹنا۔ کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا۔ سزائے چشم دینا۔ سخت سزا دینا۔ (پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اِس قسم کی سزا دیا کرتی تھی)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا۔ آدھینتائی کرنا۔ آنکھیں تلووں سے لگانا یا مس کرنا۔ تلووں سے رگڑنا۔ حسرت یا ہوس نکالنا ؎

ہم تلووں سے آنکھیں وہ کہیں آ جمنے لگیں + یار کہتا اگر رنگِ حنا ہو جائیگا (بیخود)

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے بچھنے کا + پاشنی یار کی ہے میرا سرِ شب وصل (آتش)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا + ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

تلووں سے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تلووں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا۔ حسد یا رشک ہونا۔ غصہ آنا (۳) پیروی کرنا۔ سر ہونا۔

تلووں سے لگا سر میں جا کے بجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آتشِ غضب کا تلووں سے شروع ہو کر سر تک پہنچنا۔ سر سے پا تک غصے میں جلنا۔ سراپا جلنا۔ نہایت برافروختہ ہونا۔

دل سے ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) پیروں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔

روندنا۔ خاک میں ملانا۔ پیسنا۔ پیس ڈالنا۔

تلوے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تلوا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت

تلوے تلے آنکھیں ملنا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو تلووں سے آنکھیں ملنا)

تلوے تلے ہاتھ دھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (پرانا محاورہ ہے) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

تلوے چاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت خوشامد کرنا۔ از حد چاپلوسی کرنا۔ تلو چتو کرنا۔

تلوے چھنی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کام کے واسطے نہایت پھرنا۔ پیروی کرنا۔ پیرو دوڑی کرنا۔ پھرتے پھرتے پاؤں کا زخمی ہونا۔

تلوے دھو دھو کے پینا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدردانی کرنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔

تلوے سہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا)

ہے یہ پامالئ خونِ دلِ عاشق ہی کا فیض + مہندی اس طرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (مرزا جان طپش)

(۲) بہلانا۔ پھسلانا۔

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں + وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ کج (آتش)

تلوے کھجانا۔ یا کھجلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوا کھجلانا) (۲) صحرانوردی چاہنا ؎

ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوقِ بیاباں میں + رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں (آتش)

تلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تلا کی تانیث۔ پیندا۔ پیندی۔

تلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) جولاہے کی کوچی۔

تلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونے کا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے۔ سپرز۔ طحال۔ پلہی۔ (جب حالتِ بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اُسکو تاپ تلی کہتے ہیں)

(۲۔ پورب) تل۔ کنجد۔ ایک قسم کا غلہ جس کا تیل نکالتے ہیں (دلی میں بلا تشدید اور پورب میں با تشدید بولتے ہیں)

تلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تل۔ کنجد۔ (دیکھو تلی نمبر ۲)

(جب تلوں کو دھو کر تیل نکالتے ہیں تو اُس تیل کو دھوئی تلی کا تیل کہتے ہیں)

تلے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) اوپر کا نقیض۔ نیچے۔ زیر۔ پائین۔ تحت (۲) ماتحت۔

تلے اوپر۔ ہ۔ صفت (۱) تہ و بالا۔ زیر و بالا۔ اوپر نیچے۔ گڈ مڈ (۲) پے در پے۔ متواتر۔ لگاتار (۳) ایک کے اوپر ایک۔ یکے بعد دیگرے۔ مرّۃً بعد اُخرےٰ

تلے اُوپر کی اولاد - ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد بلافصل پیدا ہوں۔ ایک کی پیٹھ پر کا ایک +
(عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ کشاکشی رہتی ہے) +

تلے اُوپر ہونا - ہ۔ فعل لازم (۱) درہم برہم ہونا۔ تہ وبالا ہونا۔ انقلاب و انتشار واقع ہونا (جب دل کے ساتھ کہینگے تو گھبرانے اور مضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے

تلے بندی - ہ۔ اسم مذکر (ساہوکار) باقی فاضل +

تلے پڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ نیچے لیٹنا۔ آگے پڑنا + زمین پر سونا +

تلے تلے دیکھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ خفیہ دیکھنا۔ چھپکر دیکھنا

تلے کا سانس تلے اُوپر کا اُوپر رہنا - ہ۔ فعل لازم۔ حیران و مبہوت رہنا۔ بھونچک رہنا۔ ہکا بکا ہونا۔ متحیر ہونا +

تلے کے دانت تلے اُوپر کے اُوپر رہ گئے - محاورہ۔ منہ کھلا کا کھلا رہ گیا خواہ بباعث حیرت خواہ بباعث ندامت خواہ بباعث رنج و غم

تلے کی دُنیا یا زمین اُوپر ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ انقلاب عظیم واقع ہونا۔

تلیا - ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا تالاب۔ تلاؤ کی تصغیر +

تلیٹی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلا۔ پیندا۔ تہ + نیچے کی زمین (۲) دامن کوہ + مضافات کوہ (۳۔ پورب) پکا فرش۔ تہ زمین (۴) نواحی۔ سواد۔ اطراف (۵۔ ہندو) مُردہ کے کفن کا وہ کپڑا جو اس کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

تلیچا - ہ۔ اسم مذکر۔ چھت کے نیچے کا وہ حصہ جو ڈاٹ سے کنگنی یعنے دو تک ہوتا ہے۔ محراب سے اُوپر کا حصہ + اجارہ سے اُوپر اور چھت سے تلے کا حصہ۔ عجب نہیں جو (تلے سے اونچا) کو تلیچا کر لیا ہو +

تلے دانی - ہ۔ اسم مذکر۔ سوئی قینچی۔ سوئی پیچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان یا تھیلی ؎
وہ کر باجی کے بینے کو نہ مثلانی سی ÷ پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی (رنگین)
(مولانا صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تا یہ ذال یعنی ملا کر لکھنے کا ظرف تھا یا تانیث اگا کر بمعنی دانی کے لئے تلہ دانی کر لیا)

تلیر - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک چھوٹے سے کالے پرند کا نام۔ جس کا گوشت نہایت لذیذ اور مقوی ہوتا ہے۔ مزا جا گرم +

تلیین - ع۔ اسم مؤنث۔ تلیین کرنا۔ نرم کرنا +

تلینڈی - ہ۔ اسم مؤنث (صحیح بکسر تا۔ ہندو) ہولی کا تیسرا دن جو دلینڈی کے بعد آتا ہے

تم - ہ۔ ضمیر مخاطب (۱) تو کی جمع۔ تعظیماً واحد کیواسطے بھی جائز ہے ؎

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناس خلق اے خضر ÷ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)
تُم ہی واعظ پہ سل پڑو جس پر ÷ ایسی صورت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)
(۲) کبھی معشوق کی طرف بھی خطاب ہوتا ہے جیسے (مصرع) مجروہ اُٹھ کرکے اور کام کرو

تُم سے پھرے تو خدا سے پھرے - ہ۔ کہاوت۔ ایک طرح کی سخت قسم اور وثوق عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خدا سے خلاف ہوجانے کے برابر ہے +

تم سے خدا پناہ میں رکھے - ہ۔ کہاوت۔ یعنے تمہاری بدذاتیوں سے خدا بچائے۔ تمہاری شرارتوں سے خدا محفوظ رکھے +

تم کا لونا کانی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی - کہاوت (عو) (متعدی عورت کی نسبت بولتے ہیں) یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤنگی) +

تم نے اُڑائیں ہمنے بھون بھون کھائیں - ہ۔ محاورہ (اطفال) یعنی ہمنے تمہاری چالاکی تمہارے ہی سر ڈالدی۔ تمہاری چالاکی چلی

تماچہ - ہ۔ اسم مذکر۔ تھپیڑ۔ طپانچہ +
(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں حائے حطی سے طپانچہ لکھا جاتا ہے لیکن لکھنا تائے فوقانی سے واجب تھا کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خان آرزو واسطے موقعہ سے طپانچہ بیان کرتے ہیں۔ مگر فصحائے عراق بائے فارسی سے اس کا استعمال کرتے ہیں) +

تماخرہ - ف۔ اسم مذکر۔ ہزل۔ مسخرگی۔ ٹھٹھا +
(بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ بات جو بطریق سرزنش کسی سے کہیں۔ مگر یہ معنے کسی معتبر لغات میں نہیں پائے گئے بلکہ آجکل اردو میں اس لفظ کو بولتے بھی نہیں) +

تمادی - ع۔ اسم مؤنث (۱) مدت۔ درازی۔ دیر۔ عرصہ۔ طوالت (۲۔ قانون) وہ میعاد جسکے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔ طولانی کی مدت کا گزر جانا۔ سماعت دعوے کی میعاد معینہ کا نکل جانا +

تمادی ایام - ف۔ اسم مؤنث (قانون) انقضائے میعاد۔ میعاد کا نکل جانا +

تمارُض - ع۔ اسم مذکر۔ بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا۔ بیماری کا بہانہ کرنا +

تماشا - ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی باہم پیدل چلنا۔ دوستوں کے ساتھ پا پیادہ سیر کرنا (۲۔ ف۔ ا) دید۔ نظارہ۔ جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے ؎
دکھائی دی ہمیں کیفیت کون ہستی میں ÷ نظر آیا خدائی کا تماشا پستی میں (ظفر)

(۳-۱) سیر۔ لطف۔ بہار۔ کیفیت ؎

تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اُڑینگے پُرزے ٭ دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہوا (غالبؔ)

(۴) شعبدہ۔ بازی گری۔ بازیچۂ اطفال۔ بازیچہ۔ کھیل۔ سلیلا (۵ سرف) مجمع۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ میلا۔ بھیڑ۔ جیسے کرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جلاہا کھائے (۶-۱) نمایش۔ دِکھائی۔ نمود۔ جیسے اصل بات اور ہی ہے یہ تو صرف تماشا ہے (۷-ف-ا) عجیب و غریب چیز۔ تعجب انگیز بات۔ اچنبھے کی بات۔ انوکھی بات۔ ظرفہ معجون۔ جیسے مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ؎

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو ٭ اِک تماشا ہوا گلا نہ ہوا (غالبؔ)

(۸-۱) سوانگ۔ کرتب۔ بلاس (۹-۱) ٹھٹھا۔ ہنسی۔ ٹھٹھول۔ دِل لگی۔ تمسخر۔ مزاح۔ مذاق۔ ظرافت (۱۰-۱) رنگ رس ٭ عیش و عشرت بھوگ بلاس (مُرکبات میں) ٭

(تماشا عربی زبان میں تفاعُل کے وزن پر مشی سے تماشی تھا فارس والوں نے اُسپر تصرّف کرکے تماشا بنا لیا۔ تمنّا کی طرح اِسکی یائے تحتانی کو الف سے بدل کر مختلف معانی میں استعمال کرلیا)

تماشا بِین۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا۔ سیلانی (۲ ا۔ باظہارِ نون) عیّاش۔ حُسن پرست۔ رنڈی باز۔ بدچلن۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ اوباش (اس معنی میں یہ لفظ باظہارِ نون تماشبین بولا جاتا ہے)

تماشا بِینی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ رنڈی بازی۔ عیاشی۔ زناکاری۔ بدکاری۔ شہوت پرستی ٭ اوباشی (تماش بینی زیادہ بولتے ہیں ٭

تماشا خانم۔ ف۔ اسم مؤنث (مجاز) مسخری عورت۔ چلبلی عورت۔ انوکھی عورت۔ ظرفہ معجون۔ نقلِ مجلس ٭

تماشا دِکھانا۔ فعل متعدی (۱) سیر دکھانا۔ بہار دکھانا۔ لطف دکھانا۔ مزہ دکھانا۔ کیفیت دِکھانا (۲ فعل لازم) سزا دینا۔ مزہ چکھانا۔ سارنا۔ پیٹنا۔ ٹھیک بنانا۔ خبر لینا ٭

تماشا دیکھنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) سیر دیکھنا ٭ کیفیت اُٹھانا (۲) کُشتی دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا ٭

تماشا کرنا۔ فعل لازم۔ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا ٭ نقل کرنا۔ روپ دھارنا۔ بھانڈ کی دکھانا (۲) ہنسی کا تماشا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

تماشا کرنیوالا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بازیگر۔ نٹ۔ حُقّہ باز۔ بھانڈ۔ بھانتی۔ مداری۔ بھانڈ۔ سوانگی ٭

تماشا گاہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سیرگاہ۔ منظر۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں

(۲) وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔ سوانگ گھر۔ ناچ گھر۔ تھیٹر۔ تماشا خانہ

تماشا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا۔ لطف ہونا (۳) الوکھا بننا۔ مسخرہ ہونا ٭

تماشائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ سیر دیکھنے والا۔ نظارہ کُن۔ سیلانی۔ تماشا بیں

جان تمہاری پردہ پوش اُٹھے مری ٭ ہیں خدائی کم تماشائی بہت (حالیؔ)

تماشبین۔ ۱۔ اسم مذکر (تماشا بین کا مخفف) بدکار۔ عیاش۔ آوارہ ٭

تماشبینی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ تماشا بینی کا مخفف۔ رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ فسق و فجور ٭

تماشے کی بات۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ اچنبھے کی بات

تماشے کی باتیں۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو۔ ہو جی کی باتیں۔ دِل لگی کی باتیں۔ ہنسی مذاق کی باتیں ٭ عجیب باتیں (۲) (پہلے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تمام۔ ع۔ صفت (۱) پُورا۔ ثابت۔ سموچہ۔ سالم۔ کامل (۲) کُل۔ سب۔ سارا۔ بالکل۔ سمپُورن (۳) اخیر۔ آخر۔ ختم (۴) تیار۔ لیس ٭

تمام تر۔ ع ٭ ف۔ تابع فعل مُطلق۔ محض۔ بالکل۔

تمام کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) ختم کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پُورا کرنا (۲ ع) باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ جیسے مار کر تمام کردیا۔ کام تمام کردیا وغیرہ ٭

تمام و کمال۔ ع۔ صفت (۱) سب کا سب۔ کُل۔ تمامہ۔ سرتاپا۔ ز دولت تا زآول تاآخر۔ بالکل۔ یکلخت (۲ تابع فعل) کامل طور۔ پوری طرح۔ بہمہ وجوہ۔ ہر طرح سے واشگاف۔ پوست کندہ۔ کھول کے ٭

تمام ہونا۔ فعل لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ (۲) مرجانا۔ خاک میں مِلجانا۔ جان نکلجانا جیسے دو گھڑی میں بچہ تمام ہوگیا (۳) بند ہوجانا (۴) ہوچکنا۔ خرچ ہوجانا۔ صرف ہوجانا۔ بجھنا۔ فرو ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ گُل ہونا ٭

تمامی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آخر۔ انجام۔ انت (۲) ایک قسم کا ریشمی رُوپہلی سنہری تاروں کا بُنا ہوا دھاری دار کپڑا ٭ اساوری ٭

تمباکو۔ ۱۔ اسم مذکر۔ یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobacco تبیکو تھا جسے پرتگال ہند میں لائے۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتے حقّہ میں پینے اور پان کے ساتھ کھانے میں آتے ہیں۔ ہندوستان میں اسکے ساتھ گڑ ملا کر قلیان میں پیتے ہیں عوام اسے تماکو اور تمباکو کہتے ہیں۔ اِس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت ۱۰۱۲ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہندمیں ہوا اسکی مفصل اور دلچسپ کیفیت وقائع اسد بیگ مشیر و معتمد شہنشاہ اکبر سے اذ ایکے

متن

تھی جاتی ہے۔ ایک شخص اسد بیگ بیجاپور کو بھیجے گئے تھے۔ جو اُس زمانہ میں جنوبی ہند کی ایک خودمختار سلطنت تھی۔ ان کے بیجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اس صوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں۔ وہاں انہوں نے تمباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ ۱۶۰۴ء کا ہے۔ اسد بیگ لکھتے ہیں کہ میں نے بیجاپور میں کچھ تمباکو دیکھا چونکہ میں نے ہندوستان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی۔ اس لئے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مرصع حقہ تیار کرایا۔ حقہ کا پیندا نہایت خوبصورت تھا اور اس کے دونوں سرے جواہرات اور میناکاری سے آراستہ کئے گئے تھے لیکن مجھے محض اتفاق سے عقیق یمنی کی ایک مہنال نہایت عمدہ بیضوی مل گئی۔ جس کو میں نے نیچے پر چڑھا دیا۔ اس کے علاوہ میں نے خود سونے کی ایک چلم بنوالی تاکہ حقہ بہر نوع خوبصورت نظر آئے۔ عاقل خان نے مجھکو پان رکھنے کا ایک گلزاری بلور کی ڈبیا کے رکھنے کا ظرف دیا تھا۔ میں نے اُسکو بھی عمدہ قسم کے تمباکو سے بھرکر اگر اسکی ایک پتی جلائی جائے تو چلم روشن ہو جائے میں نے ان کل چیزوں کو خوبصورتی سے ایک چاندی کی کشتی میں آراستہ کیا میں نے ایک خوبصورت نیچہ بھی بنوا لیا اور اسے بھی مخمل سے منڈھوا لیا جب حضور شہنشاہ اکبر میرے تحائف دیکھ چکے تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تو نے اس قلیل عرصہ میں اتنی چیزیں کیونکر جمع کر لیں۔ جب ان کی نگاہ کشتی اور اُس کے لوازمات پر پڑی تو انہوں نے کمالِ تعجب ظاہر کیا اور تمباکو دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آیا ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تمباکو ہے جو مکہ اور مدینہ میں مشہور و معلوم ہے اور یہ صاحب بطور دوا کے حضور اقدس کی خدمت میں لائے ہیں۔ اکبر نے بھی اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حقہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حقہ بھر کر آیا اور انہوں نے پینا شروع کیا۔ اسی وقت بادشاہ کے حکیم نے انکو حقہ پینے سے منع کیا لیکن شہنشاہ اکبر نے از راہِ عنایت خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنے کیلئے یہ ضرور پیئونگا اور حقہ کی مہنال اپنے منہ میں لگا کر دو تین کش کھینچے حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اس نے بادشاہ کو اور زیادہ کش پینے نہ دیئے۔ اکبر نے مہنال اپنے منہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اسکی آزمائش کریں۔ چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے۔ اس کے بعد بادشاہ نے اپنے حکما کو بلایا اور اُن سے پوچھا کہ اسکے خواص بیان کرے۔ انہوں نے جواب دیا کہ کتابوں میں اس چیز کا کوئی ذکر نہیں مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے۔ اسکا پیندا بھی ابھی کا بنا ہوا ہے اور یورپین ڈاکٹروں نے اسکی بڑی تعریف لکھی ہے۔ پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ شے ہے۔ جسکے بارے میں حکما نے کچھ بیان نہیں کیا ہے پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضور اقدس کو کیونکر مطلع کر سکتے ہیں۔ یہ موزوں اور مناسب نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت اس شے کی آزمائش فرمائیں۔ میں نے اس حکیم سے کہا کہ انگریز ایسے ناتجربہ کار نہیں ہیں کہ انہیں اسکے متعلق کامل آگاہی حاصل نہ ہو۔ انگریزوں میں ایسے ایسے عاقل اور دانا ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ پس آپ بغیر آزمائش کیونکر اسکے خواص جان سکتے اور ایسی رائے دے سکتے ہو جس پر حکما و فضلا و امراء و اکابر بھروسہ کر سکیں۔ کسی شے کا ٹھیک ٹھیک بغیر آزمائش کئے نہیں معلوم ہو سکتا۔ حکیم نے جواب دیا کہ ہم انگریزوں کی تقلید کرنا اور اس رسم کا اختیار کرنا نہیں چاہتے۔ جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اجازت نہیں دی ہے میں نے کہا کہ یہ

تتمہ

ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دنیا میں کوئی شے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے اب تک کسی نہ کسی زمانہ میں عجیب و غریب نہ ہو اور رفتہ رفتہ رواج یافتہ نہ ہوئی ہو جب کوئی نئی چیز لوگوں کو ملتی ہے اور دنیا میں مشہور ہو جاتی ہے تو ہر شخص اُسکو کام میں لانے لگتا ہے۔ عقلا و حکماء کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح جانکر اُن پر رائے ظاہر کرنی چاہیے۔ یہ شرم کی بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے خواص یکبارگی ظاہر ہو جائیں مثلاً ادویہ جو سابقاً معلوم نہ تھیں حال میں دریافت ہوئی ہیں اور بہت سے امراض میں کام آتی ہیں۔ جب شہنشاہ نے حکیم سے مناظرہ و مباحثہ کرتے سُنا تو وہ سخت متعجب ہوا اور بہت خوش ہو کر مجھکو دعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تم نے سُنا۔ اسد نے کیا عاقلانہ تقریر کی۔ یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شے کو جو ہماری کتابوں میں نہ پائیں جسکو اور قومیں کثرت سے استعمال کرتے ہوں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اسکا استعمال نہ کریں اور اُسکو نہ آزمائیں۔ حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اُسکو روک دیا اور مولوی کو بلایا مولوی نے بھی اسکی بڑی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسی طرح اطمینان نہیں ہوا۔ چونکہ میں اپنے ہمراہ بہت سا تمباکو لایا تھا۔ اس لئے میں نے بہت کچھ ارکان سلطنت اور شرفا و امراء میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض ہر ایک نے تمباکو کا استعمال کیا اور اسکا رواج پڑ گیا۔ اسکے بعد سوداگروں نے تمباکو بیچنا شروع کر دیا اور تمباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی مگر جہانگیر نے حقہ نوشی نہیں اختیار کی۔

پرانی دنیا میں تمباکو کے رواج کی ابتدا میں شہنشاہان وقت نے عوام میں اسکی روز افزوں ترقی روکنے کی بڑی کوششیں کیں مگر سب کالعدم ہوئیں جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے۔

چونکہ تمباکو نوشی کی بابت سے آدمیوں کی تندرستی و دماغ پر برا اثر پڑتا ہے لہذا میں نے حکم دیا کہ کوئی شخص تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران اسکی بُرائی سے واقف تھے لہذا انہوں نے بھی ممالک ایران میں استعمالِ تمباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان عالم کو تمباکو نوشی کی ایسی لت لگ گئی تھی کہ وہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے)۔

تمتمانا - فعلِ لازم (۱) دھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ سُرخ ہو جانا۔ گرمی سے منہ لال ہو جانا ؎

کس کی نگاہِ گرم سے تماشبہ چار رُخ — جو تمتما رہا ہے ترا لالہ وار رُخ (حسن)

(۲) چمکنا۔ دمکنا۔ جگمگانا ؎

تمتما جانگے چہرہ چاند سا سورج کی طرح — دم بھر اُس جانِ نزاکت پہ جو پڑ جاتی ہو شعاع

(۳) گرم ہونا۔ گرمانا ؎

نزاکت میں وہاں دو نرخ ہے اُس کے — جو ہوں تند کش گل و غنچہ کا کیا منہ
گلِ خورشید کے سائے کے نیچے — گیا جس شخص کا ہو تمتما منہ } [illegible]

تمتماہٹ - اسم مؤنث (۱) چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بخار کے اثر سے ہو جاتی ہے (۲) چمک دمک (۳) گرمی۔ حرارت (۴) آماس۔ سوجن۔

تمثیل - ع - اسم مؤنث۔ مثال۔ تشبیہ۔ نظیر۔ مشابہت۔ اور کہاوت۔ درشانت۔

تم

تمثیل دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مثال دینا۔ نظیر بیان کرنا۔ اُوپلا دینا +

تمرّد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ عدول حکمی۔ گستاخی + توہین عدالت (۲) ضد۔ ڈھٹائی۔ اڑ۔ خودسری +

تمرّدشعاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عادت تمرّدی۔ سرکشی۔ نافرمانی +

تمرہندی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ املی کا درخت اور اُس کا پھل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک مفید صفرا و مخرجِ اخلاط محترقہ +

تمسخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مسخراپن۔ ٹھٹھولی۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ کھیل +

تمسّک۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے گرفت۔ پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا (۲) ق۔ (قانون) اقرارنامہ۔ وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت کے نیچے رہے +

تمسّک مناطِ دعویٰ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ اقرارنامہ جس پر دعویٰ کی بنیاد ہو +

تمغا۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) محصول چنگی + وہ مہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی جاتی ہے (۲) فرمان شاہی۔ عزت کا نشان + بلا۔ چپراس۔ عوام اسکو تکما کہتے ہیں (۳) سند۔ جاگیر کی سند (۴) معافی یا انعامی زمین (۵) داغ۔ چرکا۔ نشان۔ علامت (۶) سکہ۔ ٹھپا (۷) پلوا۔ میڈل۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا طلائی سکہ جو حاکم کی طرف سے زیبِ تن فرمانے کو دیا جاتا ہے +

تمغا بٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عو) سکہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رعب بٹھانا یا جمانا۔ حکم جتانا (تمغہ بٹھانا زیادہ بولتے ہیں)

تمکنت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قدرت۔ اختیار۔ زور۔ حکومت + عزت (۲) عزت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا + غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ نخوت۔ مان۔ نمود۔ تعلی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت +۔ دبدبہ +

تمکنت کرنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) اِترانا۔ نخوت کرنا۔ تعلی کرنا۔ ساون کی لینا +

تمکین۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) طاقت۔ زور۔ بل (۲) عزت۔ توقیر۔ مرتبہ۔ وقار۔ قدر (۳) شان و شوکت۔ دبدبہ۔ جاہ و جلال۔ کرّوفر۔ عظمت۔ شکوہ +

تملّق۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرمی۔ ملائمت + خوشامد۔ چاپلوسی۔ للّو پتّو +

تملیک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مالک بنانا۔ ملکیت دینا +

تملیک نامہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) ملکیت نامہ کے علاوہ وہ تحریر جس کے ذریعے سے کسی اور کو جائداد کا مالک بنایا جائے +

تُمن۔ ت۔ اسم مذکر۔ مخفف تومان (۱) دس ہزار (۲) رسالہ۔ پلٹن۔ گروہ۔ سپاہ۔ ٹرپ + سواروں کا دستہ + سو سو آدمیوں کا غول جس میں ایک نشان۔ باجہ اور عہدہ دار ہوتا تھا جسے انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد دہلی کے شاہانِ مغلیہ میں رائج تھی (۳) ایک سکۂ طلا جو اب ساڑھے چار روپے کا ہوتا ہے پہلے بیس روپے کا ہوتا تھا +

تُمن دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر +

تُمن داری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تمندار کی ہوئی۔ رسالداری +

تمنّا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست۔ آرزو۔ اُمید۔ چاہ۔ شوق۔ اشتیاق +

تمنچہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) طمنچہ۔ پستول۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق (۲) لشکری بکان۔ چھوٹا سا معشوق +

تمنچہ داغنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تمنچہ چھوڑنا یا سر کرنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا +

تموّج۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج زنی۔ ہلوریں مارنا۔ لہریں اُٹھنا۔ تلاطم۔ تحریک۔ جوش

تموّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ دولتمندی۔ ثروت۔ مال داری +

تمہارا۔ ہ۔ ضمیر مضاف الیہ (۱) تم سب کا۔ تیرا۔ تمارا (۲) آپ کا۔ حضور کا +

تمہارا سر۔ ا۔ کلمۂ نفرین (جب کسی مستفسر کو غلطی پر دیکھتے یا اُس سے ناراض ہوتے ہیں تو جواباً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں) ؎ پوچھتا ہوں جو اُن سے رازِ دہن ۔ جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر (نامعلوم)

تمہارا کلیجہ۔ ا۔ کلمۂ نفرین (عو) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے +

تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا مال سو ہیں ہیں۔ ا۔ (محاورہ) خودغرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال تو لے لے اور اپنی دکھا کر ہضم کر جائے +

تمہارے۔ ا۔ ضمیر مضاف الیہ۔ تم سب کے + آپ کے +

تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنیوں چلیں گے۔ ہ۔ تمہارے لڑکے بھی کبھی پاؤں چلیں گے تم بھی کبھی بچے والے ہوگے + تمہارا مزاج بھی کبھی ٹھکانے آئیگا

تمہارے منہ میں گھی شکر۔ (عو) خوشخبری سنانے والے کو دعا دیتے ہیں یعنی تمہارا کہنا راست آئے + (حسبِ مرادبات کے جواب میں یہ دعا دیتے ہیں یعنی تمہارا منہ میٹھا ہو)

تمہید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فرش بچھانا + کسی مضمون کی اُٹھان۔ کسی بات کی تقریب + دیباچہ + آغاز۔ عنوان۔ مقدمہ۔ خطبۂ کتاب +

تمہید اُٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا۔ کسی امر کا ڈول ڈالنا۔ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا۔ عنوان شروع کرنا +

تمہید کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی بات کا مقدمہ پیش کرنا۔ تقریب کرنا

تمیز۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا (۲) شناخت۔ پہچان (۳) فرق۔ تفاوت (۴) علیحٰدہ۔ ماندہ (۵) عقل۔ دانش۔ ہوش۔ گیان۔ شعور۔ عقل سلیم (۶) ادب۔ قاعدہ۔ لیاقت

تمیزدار۔ ع۔ صفت۔ ذی شعور۔ مؤدب۔ اہل۔ لائق۔ ہوشیار + سلیقہ مند

تُن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ اور مہاگنی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کے کواڑ، میز، کرسی، صندوق وغیرہ بنتے ہیں (۲) تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں ✦

تَن ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جسم۔ بدن۔ دیہ۔ پنڈا۔ ڈیل۔ سر۔ پیکر۔ جُثہ۔ گات۔ انگ ✦

تَن آسانی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسایش۔ آرام طلبی۔ سہل انگاری ✦

تَن پَرْوَر ۔ صفت۔ تن آسان۔ آپ پرور۔ آپ مُرادی۔ شکم بندہ۔ خودغرض۔ آرام طلب۔ راحت پسند ✦

تَن پَروَری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خودغرضی۔ آرام طلبی ✦

تَن تَنہا ۔ ہ۔ تابع فعل (م) جریدہ۔ یک و تنہا۔ اکیلا۔ اپنے دم سے ✦

تَن دِہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ دل سوز (۲) محنتی۔ زحمت کش ✦

تَن دِہی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) سعی۔ کوشش۔ دلسوزی۔ کاوش (۲) محنت۔ زحمت کشی۔ پرسرم۔ جانفشانی ✦

تَن دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جانفشانی کرنا۔ زحمت کشی کرنا ✦

تَن کو لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل پر اثر کرنا۔ جیسے ؎

جس کے تن کو لگی ہو وہ جانے ۔۔۔ دوسرے شخص کی بلا جانے۔ (نامعلوم)

(۲) انگ لگنا۔ جزوِ بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا ✦

تَن کی تپت بجھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہنود) اشتہا بجھانا۔ بھوک میں کھانا کھلانا۔ جیسے ہے کوئی ایسا ہر کا مودی تن کی تپت بجھائیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تَن لنگو ۔ ہ۔ صفت (ہنود) جان نثار۔ ساتھی۔ ساتھ رہنے والا۔ لنگوٹیا۔ دوست ✦

تَن مَن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رُوح و قالب۔ جسم و جان ✦

نیہ لگی بیت نے تن من دونو کھونے
بیت نگر جب پگ دھرا ہوتی ہنسے سو ہوے } (دوہا)

تَن مَن ایک ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ جانی دوست ہونا۔ یارِ غار ہونا۔ مُحبِ صادق ہونا ✦

تَن مَن سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دل و جان سے۔ بطیب خاطر ✦

تَن مَن مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ اپنے کو مٹانا۔ خاک میں ملنا۔ حرص و ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چپ رہنا ✦

تَن مَن وارنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل و جان سے نثار ہونا۔ جان قربان کرنا۔ جان نثاری کرنا ✦

تِن ۔ ہ۔ ضمیر غائب (متروک) وُہ۔ اُن ✦

تَنْنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کھنچنا۔ کشیدہ ہونا (۲) سیدھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا۔ دراز ہونا (۴) پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا۔ جیسے مشک تنا (۵) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دکھانا (۶) کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تنا (۷) طُول پکڑنا۔ جیسے مقدمہ تنا (۸) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا (۹۔ متعدی) پورنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تنا۔ گوٹا تنا ✦

تَناپا ۔ ہ۔ اسم مذکر (متروک) غرور۔ جوانی۔ گھمنڈ ✦

تَناخوری ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ صحیح (تنہا خوری) (عوام) (۱) شکم پروری۔ تن پروری (۲) آپادھاپی۔ خودغرضی۔ اپنا ہی بھلا چاہنا (۳) تنہائی۔ مجبوری۔ اکیلا پن۔ اپنی گھر اپنی

تَناریری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام تانا ریری) (۱) چند مُعیّن کلمے جو گویّے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (۲) کھڑاک۔ جھگڑا۔ بے لطف راگ۔ بے وقت کی راگنی جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے ✦

تَنازُع ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) باہمی نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ۔ دنگا۔ فساد۔ قضیہ۔ تکرار۔ رار۔ باہم جھگڑا کرنا (۲) رنجش۔ بُغض۔ عداوت۔ نفاق۔ مخاصمت۔ خصومت۔ دشمنی ✦

تَناسُب ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) باہم نسبت ہونا۔ مناسبت۔ موزونیت۔ بعض کو بعض سے باہمی تعلق۔ باہمی مُطابقت۔ موافقت (۲)۔ قانون۔ رشتہ۔ ملاپ ✦

تَناسُبِ اَعضا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا۔ اعضا کا سڈول ہونا۔ موزونی اعضا ✦

تَناسُخ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ آواگون۔ ایک صورت سے دُوسری صورت میں پڑنا۔ رُوح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا۔ بار بار جنم لینا۔ جُون بدلنا۔ چولا بدلنا ✦

تَناسُل ۔ ع۔ اسم مذکر۔ نسل بڑھانا۔ اولاد ہونا۔ سنتان بڑھانا ✦

تَنانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کھنچنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ تنا (۲۔ عوام) فرفوطہ ہونا۔ تیزی ہونا۔ شہوت سے قضیب تناسل کا کھڑا ہونا۔ چوکنا ہونا۔ ہوشیار ہونا۔

(م۔۔)

(۳۔ ہندو) جھنکار ہونا۔ کسی صدمہ سے سنسناجاتا۔ جھنجھنانا (۴) زخم کا پھٹا پڑنا۔ ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا۔ تڑخا جانا۔

تَنَاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش۔

تَنَاوَر۔ ف۔ صفت۔ قوی جُثّہ۔ فربہ جسیم۔ مسٹنڈا۔ موٹا۔ قوی۔ مضبوط۔ یل تل۔ تن و توش والو۔

تَنَاوُل فرمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھانا نوش فرمانا۔ طعام کھانا۔ بھوجن کرنا۔ رسوئی چکھنا۔

تَنبا۔ یا تنبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پجامہ۔ غرارہ دار پجامہ۔

تنبو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈیرا۔ خیمہ۔ خرگاہ۔ پال۔ شامیانہ۔ لنگیرہ۔ بےچوبہ۔

تنبور۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی ڈھول۔ طبل۔ انگریزی باجا۔

تنبورچی۔ ا۔ اسم مذکر۔ تنبور بجانے والا۔ طبل نواز۔ ڈھولچی۔

تنبورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے تھے۔ چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا۔ یہ ہندوستان کا قدیمی باجہ ہے۔

مثال: تار تنبورا الگ ہم سب رہتے ہیں ❊ ذرا چھیڑ سے ملتے ہیں ملالے جس کا جی چاہے (ناسخ)

تنبول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پتا جو ہندوستان میں عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جس میں شب زفاف کی صبح کو میکے سے ستھورے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دُلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے۔ یہ عرق اس ترکیب سے بنایا جاتا ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چونہ انداز کے موافق ڈالکر پانوں کو گل دیتے ہیں پھر جوز، قرنفل، چھوٹی الائچی اور قند گھولکر شربت سا بنا لیتے ہیں۔ اس میں انکا خیال یہ ہے کہ دُلہن کے جسم میں اسکے پینے سے زفاف کی ناتوانی کے عوض خون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب اسکا رواج شاذ و نادر ہے۔

پھر پلائی ہے بلا سے مجھے تنبول کے دی میں آتا ہو کر کچھ کے بیٹھنے منہ کھول کے (رنگین)

(۳) ایک درخت کا نام جسکے پتے پان سے مُشابہ ہیں (۴۔ پنجاب) بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب اور دوست احباب حسب مقدور نقدی دیتے ہیں (۵۔ پنجاب۔ ہندو) وہ روپیہ جو حقی چھوٹنے یا وداع کے وقت نواہ تنا پے کے آگے جا کر دُولہا چھند سُنا کر اپنی سسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے پس اُس وقت کے کل کی نقدی کو تنبول سے تعبیر کرسکتے ہیں۔ چنانچہ

مثال سے ظاہر ہے۔

چہ چاول چھنگا چاول چہ چاول پہ دھان ❊ آتی جگون گھوڑا منگوں رمنگوں غلام (چند)
اتی نو سے سونا منگوں ٹھہروں کا تنبول ❊ بجنے میرا سس سوہرا جن رکھا میرا بول

تنبول آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ لگام کی کھپاوٹ سے منہ چھلنا۔

تنبول پینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پان کا مرکب عرق پینا۔

تنبولن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنوارن۔ پان بیچنے والی عورت۔

تنبولی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنواڑی۔ پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے۔

تَنْبِیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عبرت۔ نصیحت ❊ دھمکی۔ تنبیہ۔ آگاہی۔ خبرداری۔

تنبیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برسات کی ہوا سے گوٹہ کناری کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا۔ ماند پڑ جانا۔

تَنْبِیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جتلانا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری۔ تاکید (۲) پند۔ نصیحت۔ عبرت (۳۔ ا) تاکید۔ حکمی پیغام دینا (۴) جھڑکی۔ ملامت۔ گھُرکی۔ چشم نمائی۔ تہدید ❊ سزا۔

تَنت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹھیک وقت۔ عین موقع ❊ حاجت۔ ضرورت۔ موقع وقت (۲) اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ توڑ (۳) نازک حالت۔ نازک وقت۔ اخیر وقت۔

تنتر۔ ہ۔ دگلوان مذکر۔ ایک شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر۔ جنتر منتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو۔

تنتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گویا۔ قوال۔ مطرب۔ مغنّی۔ گنیا۔ گویا۔ بجنتری۔ سازی۔ گائک۔ سپردائی (۲) ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوئے ہوتے ہیں۔

تنت کار۔ (اسم مذکر) (تانت کار) سازندہ۔ ساز بجانے والا۔ گویا۔ مغنّی۔ گنیا۔ سارنگیا۔ ستار باز۔

جھانجھ کرتے لگا ایک اور تنت کار ❊ لگے گانے اور ناچنے ایک بار (میر حسن)

تُن تُن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستار و تنبور وغیرہ بینے تاروں کے ساز کی آواز۔

تنتنا۔ ع۔ اسم مذکر (مو) صحیح (ع طنطنہ) (۱) کر و فر۔ دبدبہ (۲) حکومت۔ تحکم (۳) غصہ۔ تیہا۔ خشم۔ غضب۔

تنتنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھنجھنانا۔ سنسنانا (مو رب) جھنجھنانا۔

تنتناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) ورم۔ سوجن (۲) تکلیف درد و سوزش سے ہی سوزش۔ جھنجھناہٹ۔ خارش۔

تُنتُنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا ستار - ستاری - سارنگی - دوتارا - جیسے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ - تنتنی بجاتے میاں کمانے فکر گمی - اس نوکری کی ایسی تیسی ابکے نپچے جی (۲) ہاتھوں کے ایک کھلونے کا نام جیسے اکتاری کنا چاہیئے +

تُن پُھن - یا - تن فن کرنا - ہ - فعل لازم (کھنکھن) خشم آلودہ باتیں کرنا - جلی کٹی باتیں کرنا +

تنخواہ - ف - اسم مذکر - تھینا - مُشاہرہ - طلب - درماہہ - مواجب - ماہانہ - ساہیانہ

تنخواہ دار - ف - اسم مذکر - تنخواہ پانے والا - وہ نوکر جسے درماہے پر نوکر رکھیں - مُلازم +

تنخواہِ ذاتی - ف - اسم مؤنث - بیج کی تنخواہ - اپنی تنخواہ +

تُند - ف - صفت (۱) تیز - چرپرا - تیکھا - جھلا (۲) خونخوار - حملہ ور غضبناک - غُصیل (۳) سخت - زرا (۴) وہ آتشہ - سریع الاثر (۵) تلخ - کڑوا +

تُندخُو - ف - صفت - بدمزاج - جھلا - زود رنج - بدخُو - چڑچڑا - غُصیل - غضبناک

تُندرفتار - ف - صفت - تیز رفتار - دوڑو - بادرفتار +

تُندمِزاج - ف + ع - صفت - دیکھو (تُندخُو) +

تَندُرُست - ف - صفت - مُرکّب از (تن + درست) بھلا چنگا - ہٹا کٹا - صحیح سالم - نروگا - نشکمی +

تندرستی - ف - اسم مؤنث - صحت - سلامتی - درستی +

تَنُّور - ا - اسم مذکر - تنور - بھٹی - مطبخ - بگھن - روٹی پکانے کا تغار +

تندور جھونکنا - فعل لازم - تنور گرم کرنا - بھٹیارے کا کام کرنا +

تُندی - ف - اسم مؤنث (۱) تیزی - چرپراہٹ (۲) سختی - خشونت (۳) غصہ - غضبناکی - بدمزاجی (۴) تیزی - تندی - الیتادگی +

تُندَیل - ہ - صفت - توندل - بڑے پیٹ والا - بڑھ پچھو - پکھال بھیا - فربہ

تَنَزُّل - ع - اسم مذکر - اُترنا - درجے سے کم ہونا - درجہ ٹوٹنا - زوال - گھٹتی - گھٹاؤ - کمی - تخفیف +

تنزل ہونا - و - فعل لازم - گھٹنا - درجہ ٹوٹنا - تخفیف میں آنا +

تَنزِیَہ - ع - اسم مذکر - پاک کرنا - صاف کرنا - اخلاطِ فاسدہ کو خارج کرنا - تنقیہ کرنا +

تَنسِیخ - ع - اسم مؤنث (۱) ہٹانا - میٹنا - خاک کرنا - نیست و نابود کرنا (۲) قانون منسوخ کرنا - ردکرنا - باطل کرنا +

تنسیخ قبضیت - ع - اسم مؤنث - قانون میں بیعی کرنے کی منسوخی -

گود لینے کی نامنظوری +

تَنصِیف - ع - اسم مؤنث (از نصف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا - آدھوں آدھ کرنا - دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ +

تَنَفُّر - ع - اسم مذکر - نفرت - اکراہ - ناگواریدگی - بیزاری +

تَنَفُّس - ع - اسم مذکر - سانس لینا + دم لینا + ہانپنا - دم کشی +

تَنقِیح - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک و صاف کرنا - خالص کرنا (۲) فیصلہ - صفائی (۳) قانون - تحقیق - تفتیش - کھوج - تفحص - تنقیح وہ جو مدعا علیہ سے ثبوت مقدمہ کے لئے تحریری استفسار - ثبوت طلبی +

تنقیح کرنا - ا - فعل لازم (۱) فیصلہ کرنا - صفائی کرنا (۲) تحقیق کرنا - تفتیش کرنا (۳) حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا - استغاثہ کرنا - مقرر کرنا - جمانا (۵) چکانا - چکتا کرنا +

تَنقِیَہ - ع - اسم مذکر (۱) آنتوں کو صاف کرنا - جلاب لینا - صاف کرنا - جیسے تنقیہ دماغ (۳) فیصلہ - چکوتا +

تَنَک - ہ - صفت (گنوار) ذرا سا - ذرا سا - تھوڑا - کچھ - قدرے - جیسے تنک سا +

تُنُک - ہ - صفت - ضعیف - کمزور - نازک - کم - لطیف - اوچھا - تنگ - حقیقت

تنک ظرف - ف - ع - صفت - اوچھا برتن - کمظرف - کمینہ - کم حوصلہ - تنگ دِل - تھوڑے دل کا - پیٹ کا ہلکا - وہ شخص جسے بات نہ پچے

تنک مزاج - ف + ع - صفت - تیز مزاج - کرودھی - زود رنج - نازک مزاج - چڑچڑا +

تِنکا - ہ - اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل - گھانس کا پتھا - ڈانٹھی - پیال - خس - برگ کاہ - سینک (۲ - گنوار) اُن کا - اُس کا - اُنہوں کا + جن کا + اُٹھا بگولا پریم کا تنکا پڑھا اکاس + تنکا تنکا جن میں ملا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا احسان ماننا - ا - فعل لازم - ذرا سے احسان کو بہت بڑا احسان ماننا - بڑا گن ماننا - اُتارا تونے تو سر تن سے اس شامت کے مارے کا + ارے احسان مانوں سر سے تنکا اُتار لیا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا - یا - پکڑنا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) عجز کرنا - ہاتھ جوڑنا - گڑگڑانا

تنکا منہ میں لینا (۲) جی دان مانگنا - جان بخشی چاہنا - امان مانگنا - پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا - ا - فعل لازم - کسی پر خفیف احسان کرنا - تھوڑا سا احسان کرنا +

سلہ چونکہ اس کا مادہ نسخ ہے اور نسخ باب تفعیل سے نہیں آتا اس وجہ سے لفظ تنسیخ عربی ناخواندہ منشیوں یا مترجموں کی گھڑت ہے۔

تنک

تنکا نہ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بالکل صفایا ہوجانا کچھ باقی نہ رہنا ۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہنا ۔ جھاڑو پھر جانا (۲) ۔ (دعائے بد) مفلس ہوجانا ۔ فقیر ہوجانا ۔ کنگال ہوجانا ۔ قلاش ہوجانا ؏

تنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) ناراض ہونا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ تیز بیر ہونا ۔ جھلانا ۔ جیسے تنک کر چلی گئی ۔ تنک کر بولی کہ میں تمہارے منہ نہیں لگتی ۔ ہندو نون معروف فوقانی بھی بولتے ہیں) (۲) ۔ عوام) پھڑ پھڑانا ۔ بےچین ہونا بیقرار ہونا ۔ مضطرب ہونا ؏

تنکی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے تو وہ کُری کُرم کُرم جیسے تنکی ؏

تنکے ۔ ہ ۔ تنکا کی جمع) بہت سے تنکے ؏ (دیکھو تنکا)

تنکے چُننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ کے عالم میں بدحواس ہونا ۔ نشہ میں دیوانہ بنتا ۔ مبہوت ہونا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ دیوانوں کے سے کام کرنا (۲) پاگل ہوجانا ۔ مجنوں ہوجانا ۔ سودائی ہوجانا ۔ باؤلا ہونا ۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آ نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گل ۔ تنکے اب چُننے لگا دیوانہ گلچیں ہوگیا (ناسخ)

(۳) مفتون و فریفتہ ہونا ۔ والہ و شیدا ہونا ؏

خوبرو لاکھ جہاں میں کوئی ہشیار سُنے ۔ پر تجھے دیکھے تو تنکے سر بازار چُنے (معروف)

تنکے چُنوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پاگل بنانا ۔ دیوانہ بنانا ۔ باؤلا بنانا ۔ وحشی بنانا ۔ سودائی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بے اعتنائی آپ کی ۔ تنکے چُنوانے لگی ہم سے جدائی آپ کی (امانت)

(۲) فریفتہ کرنا ۔ مفتوں کرنا ۔ خراب و خستہ پھرانا ۔ آوارہ پھرانا ؎

مُوئی نے تمیں سے عاشق کو تنکے چُنوائے ۔ چھیلا نا کی تھی وہ قربان گئی کوئی ایلا (نازنین)

تنکے کا سہارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ذراسی مدد ۔ تھوڑی سی ڈھارس ۔ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

قُلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا ہے غنیمت ۔ آسرا وہ نہیں لیتے جو خُدار کھتے ہیں (آتش)

تنکے کا پہاڑ کر دکھانا ۔ فعلِ لازم (۱) چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا دینا ۔ رائی کا پہاڑ بنانا (۲) خدا تعالے کا اپنی قدرتِ کاملہ سے ادنےٰ کو اعلےٰ مرتبہ پر پہنچا دینا ۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کہ دیئے طاقتِ دل ہر تحیّت کو ۔ تنکے کو بودکھائے ہے دل میں پہاڑ کر (میر تقی)

تنکے کی اوٹ ۔ یا ۔ اوجھل پہاڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ذراسی بات میں کسی بڑی بلا کا مخفی ہونا ۔ ہر چیز میں ایک مخفی اور مختص کیفیت کا ہونا ۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جاتا ہے ؎ (معروف)

وہ تجھی میں ہے جسے ڈھونڈے ہے تو مرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل میں نے اے غافل پہاڑ

(۲) عقدۂ مالاینحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہوجانا ؏

(بعض اوقات تشدید کے موقع پر بھی بولتے ہیں) ؏

تنگ

تنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ تھیلا ۔ گون ؏

تنگ ۔ ف ۔ صفت (۱) نقیضِ فراخ ۔ ضیق ۔ سکڑا ؏ کم چوڑا ۔ بھچا ہوا (۲) چست ۔ بھنسا ہوا (۳) کم ۔ تھوڑا ۔ قلیل ؏ نازک ؏ اوچھا (۴) غریب مفلس ۔ محتاج ۔ مصیبت زدہ (۵) عاجز ۔ زچ ۔ مغلوب ۔ ناچار (۶) ۔ مشکل ۔ دشوار (مرکبات میں) (۷) اسم مذکر ۔ گھوڑے کی پیٹی ۔ چار جامہ کسنے کی نواڑ یا چوڑا فیتہ ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمر بند ؏

تنگ آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عاجز آنا ۔ ناچار ہونا ۔ ضیق میں آنا ۔ مجبور ہونا ۔ دِق ہونا ؏ بیزار ہونا ۔ گھبرا جانا ۔ تھک جانا ؏

تنگ پکڑنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) سخت گرفت کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ زچ کرنا ۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہوا رکھنا ۔ لگام کو کھچا ہوا رکھنا ؎

او شہسوار حُسن زیادہ پکڑ نہ تنگ ۔ قدرے سمندِ ناز شوخی اُلف نہ ہو (میر تقی)

تنگ چشم ۔ ف ۔ صفت ۔ کم بین ۔ کم حوصلہ ۔ کم ظرف ۔ پست ہمت کمینہ ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔ ممسک ؏

تنگ حال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) غریب ۔ خستہ حال ۔ مصیبت زدہ ۔ مفلس ۔ محتاج (۲) نازک حالت ۔ قریب مرگ ؏ تباہ حال ۔ جان کنی ؏

تنگ حوصلہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ پست ہمت ۔ کم ظرف ۔ کمینہ ۔ اوچھا ؏

تنگ دست ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صفت ۔ مفلس ۔ نادار ۔ غریب ۔ محتاج ؏ کنگال ۔ تہیدست ۔ مفلوک ؏

تنگ دہن ۔ ف ۔ صفت ۔ غنچہ دہن ۔ چھوٹے سے منہ کا معشوق ۔ پستہ دہن ؏

تنگ طلبی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (قانون) شدت سے تقاضا کرنا ۔ سخت مطالبہ کرنا ؏

تنگ ظرف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ اوچھا ۔ کم حوصلہ ۔ پست ہمت ۔ تھڑ دلا ؏

تنگ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) ستانا ۔ دِق کرنا ؏ مجبور کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ حیران کرنا ۔ تکلیف دینا ؎

یا تنگ نہ کر ناصح نادان مجھے اتنا یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (آزند)

(۳) چُست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا +

تنگ وقت۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نازک وقت۔ کم وقت۔ فرصتِ قلیل +

تنگ ہاتھ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا +

تنگ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دکھی ہونا۔ عاجز ہونا۔ زچ ہونا۔ دق ہونا۔ مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

تنگا ترشی کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (غیر فصیح) پیسے کی کفایت اور از حد جزرسی کو کام میں لانا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری کرنا

تنگدستی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

تنگدل۔ ف۔ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ تنگ دلا۔ کنسک۔ اوچھا۔ کم ظرف +

تنگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فراخی کا نقیض۔ کوتاہی۔ کمی (۲) مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی (۳) مصیبت۔ سختی (۴) مشکل۔ دقت۔ دشواری (۵) کم ظرفی۔ اوچھائی (۶) جزرسی +

تنگی ترشی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نہایت کفایت شعاری و جزرسی۔ آمدنی کی میں بسر اوقات۔ مشکل گزارا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری +

تنگی ترشی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (دیکھو تنگا ترشی کرنا)

تنگی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا (۲) کنجوسی کرنا۔ جزرسی کرنا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا (۴) کم ظرفی کرنا۔ اوچھائی کرنا +

تنگی گئی فراخی آئی۔ ا۔ (محاورہ) مفلسی دور ہوئی اور فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دن آئے +

تنگی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کمی ہونا۔ قلت ہونا (۲) سختی ہونا۔ مصیبت ہونا (۳) افلاس ہونا۔ تنگدستی ہونا (۴) گنجائش نہ ہونا۔ سکڑاپن ہونا +

تنور۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تندور) روٹی پکانے کی بھٹی یا انگار +

تنومند۔ ف۔ صفت۔ شہ زور۔ زور آور۔ قوی۔ موٹا۔ تازہ۔ قوی جثہ۔ بلی۔ سانڈ + سینہ زور۔ تناور۔ بلوان۔ مجازاً مالدار (صرف فارسی میں)

تنومندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زور آوری۔ شہ زوری + فربہی۔ موٹاپا +

تنوین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نون کی آواز نکالنا۔ نون پیدا کرنا +

تنہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ درخت کا وہ حصہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو۔ مندلا درخت کا دھڑ +

تنہا۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل (۱) اکیلا۔ فرد۔ جدا۔ جریدہ۔ مجرد۔ اکانت + خلوت گزین۔ نرالا (۲) صرف۔ فقط اپنے دم سے (۳) یکتا۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق +

تنہائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جدائی۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ خلوت۔ اکیلا رہنا۔

تنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا۔ مونچھ کی تنی۔ دکھو میرے دیور ایسا کبھی بنی (۲) بند و عو، حصہ۔ ساجھا۔ پٹی۔ شیئر (۳) کھتری اور سارسُت برہمنوں کی ایک رسم جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے وقت کچھ کورے سکورے کر اُن کے پیندے میں سوراخ کرتے۔ اور اُن میں سے دو میں روٹی چاول وغیرہ بھر کر اُوپر سے دو بطور سرپوش ڈھک کر باقی کے دو اُن کے اُوپر رکھ دیتے ہیں۔ اس کے بعد مولی یعنے کلاوہ سے لپیٹ کر تین رنج تاگن کے کوڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ اسے تنی کہتے ہیں + برات کے دن دولہا سہرے کے وقت اپنے دو چار ہجولیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو کر تلوار ہاتھ میں لے۔ اپنی سسرال میں جاتا ہے۔ اور تلوار کی نوک سے تنی کو چھوتا ہے۔ جسے تنی چھونا کہتے ہیں نیز ملنی کے بعد دولہا ہی اس کی گرہ کھولتا ہے جس کو تنی کھولنا کہتے ہیں۔ اور دولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے۔ اُسے دلہن آکر کھولتی ہے۔ جس روز تنی بندھتی ہے اس کو تنی کڑاہی کہتے ہیں۔ تنی کی رسم مونڈن اور جنیؤ یعنے زنار بندی کی تقریب میں بھی برتی جاتی ہے۔ ایسی تقریبوں میں صاحب خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے +

تنی میں گانٹھ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) منسوب کرنا۔ نام زد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا +

تینا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) لنگوٹی۔ ایک کپڑے کی دھجی جو نیل قوموں کے مرد ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

تو۔ ہ۔ حرف جزا۔ تب۔ پس۔ فاما + الحاصل۔ حاصل کلام + جو کا جواب۔ اُس وقت + پھر + اُس حالت میں۔ برائے تاکید و تحسین و زاید +

(یہ تنہا بواو مجہول کبھی ہائے فوقانی مفتوح کبھی تائے مثناۃ مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسین کلام و تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے واہ تم تو خوب آئے دیکھو تو۔ سنو تو۔ بیٹھو تو۔ کبھی زاید بھی آتا ہے جیسے میں تو تماشائی نے ٹھنڈک لیا ہے)

پس ۲۷ کی

ت

میں نے کہا کو تو مسیحا کہیں تمہیں کہنے لگے کہ کہنا ابھی پہلے مر تو لو (ظفر)

تُو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کُتّے کے بُلانے کی آواز جیسے تو کُتّے تو +

تُو۔ ہ۔ ضمیر واحد حاضر + حرفِ خطاب۔ جو ادنے یا کم درجہ والے کی نسبت بُولا جاتا ہے (گنوار بواوِ مجہول بولتے ہیں جیسے تو کو تو ہے۔ ہے تو کیا بولے ہے کہ کو نہ موکر ہے بھاڑ میں جھوکو وغیرہ وغیرہ) +

تُو تڑاق کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا۔ گالی گلوج کرنا۔ زباں درازی کرنا +

تُو تکار۔ ہ۔ تابع فعل۔ گالی گلوج۔ بدزبانی۔ زباں درازی۔ بدکلامی۔ لام کاف

تُو تُو مَیں مَیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گالی گلوج۔ زباں درازی۔ (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ اجلافوں کی سی لڑائی +

تُو ڈال ڈال تو میں پات پات۔ ہ۔ محاورہ۔ میں تجھے ایک درجے سوا ہوں + جیسا تو ویسا میں۔ میں تجھ سے کم نہیں ہوں +

تُو مجھکو میں تجھکو۔ ہ۔ محاورہ۔ تُو میرا ساتھ دیگا۔ تو میں تیرا ساتھ دونگا۔

تُو ہی جانے گا۔ ہ۔ (محاورہ) تُو ہی ذمہ وار ہے۔ تیری ہی شامت آئیگی تجھ ہی کو سزا ملیگی۔ تجھ ہی سے اس کا مواخذہ ہوگا ؎

پر کون سا ظلم اس کا اے شورِ فغاں باقی رہا تو ہی جانے گا اگر اب آسماں باقی رہا (ریختہ)

تَوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تابہ۔ لوہے کا وہ گول چتر جس پر روٹی پکاتے ہیں (۲) ٹھیکرے کا گول ٹکڑا جس کو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کی گول چادر جس کو حمام یا سقابہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) صفت، نہایت کالا +

توا سر سے باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) اپنے تئیں مستحکم کرنا۔ مضبوط بنانا۔ صدمۂ دماغی و سر کی حفاظت کرکے لڑنے کو مستعد ہونا۔ سر کا بچاو کرنا +

توا ہنسنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہوکر روشن ہوجاتا ہے تو اُسے توا ہنسنا کہتے اور اس سے شادی و رونق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں ؎

دیکھ تاروں کو فلک پر شبِ تارِ فراق رو کے کہتا ہے بحسرت کہ توا ہنستا ہے (زکمت)

(۲) اجگجی کی ضیا۔ ـــ والا آدمی پان کھاکر ہنستا ہے تو اُس پر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اُس بُتِ شوخ سیہ چہرہ کو ہنگامِ تبسم دیکھا تو کہا میں نے یہ ہنستا ہے توا گرم (دانشاد)

تَواتُر۔ ع۔ اسم مذکر۔ پے درپے۔ برابر۔ مدام۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ +

تَوارُد۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا۔ اصطلاحی۔ دو شاعروں کا باہم مضمون لڑجانا۔ ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا + شعر لڑجانا +

تَوارِی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام۔ جنہیں تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا +

تَوارِیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع تاریخ (۱) مہینے کے دن (۲) سنوں کا علم۔ سمبت کی یادداشتیں (۳) علمِ واقعات۔ قصے۔ تذکرے۔ کہانیاں۔ داستانیں۔ برتانت۔ اتہاس۔ کتھا +

تَواضُع۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) عاجزی۔ فروتنی۔ انکسار۔ آدمیتی (۲) خاطر۔ مدارات۔ آدرمان۔ آؤبھگت + خوش اخلاقی (۳) نذر بھینٹ (۴) مہمانداری + ضیافت۔ دعوت +

تواضع سمرقندی۔ ع+ف۔ اسم مؤنث۔ جھوٹی خاطر۔ ظاہر داری کی آؤبھگت۔ اُوپری بھلا +

تواضع کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا + خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر و مدارات کرنا۔ آؤبھگت کرنا (۳) نذر کرنا۔ بھینٹ دینا (۴۔ عوام) ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا +

تَوام۔ ع۔ صفت۔ جوڑواں + ایک ساتھ کے پیدا شدہ بچے +

تُوان۔ ف۔ اسم مؤنث (بواوِ مجہول) طاقت۔ زور۔ بل۔ قوت۔ قدرت +

تُوانا۔ ف۔ صفت (۱) زورآور۔ طاقتور (۲) جسیم۔ تنومند۔ ہٹا کٹا۔ مسنڈا +

تُوانائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طاقت۔ زور۔ بل + قدرت +

تُوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (تباہی) +

توباہ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (بواوِ مجہول) (اردو والوں نے توبہ کا اشباع کرلیا ہے) ؎

مے کے پینے سے تو ہر چند تباہی تو بہ پر مغاں سے یہ کہتی ہوں کہ آئی توباہ (للّٰہ علم)

تو بڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ ف۔ توبرہ۔ تبرہ (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اس کے منہ از توبڑے بندھ گئے +

توبڑا چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا۔ گھوڑے کے منہ پر دانہ بھرکے توبڑا چڑھانا (۲) سخت سزا دینا۔ گرم مرچوں کا توبڑا کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کے واسطے یہ ایک سزا تھی +

تَوبہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گناہ سے باز آنا۔ افسوس۔ پچھتاوا۔

توب

پشیمانی۔ استغفار۔ ندامت۔ انفعال (۳) عہد۔ اقرار۔ قول۔ قسم (۴) انحراف۔ برگشتگی (۵) ترک۔ تیاگ۔ پھر گناہ۔ طلب مغفرت۔ استغفار۔ جیسے توبہ استغفار ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب — ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۵) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۶) پناہ۔ زنہار + رحم کر۔ ترحم فرما +

توبہ بلوانا۔ یا۔ کرانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جیں بلوانا۔ چھڑوا دینا۔ عاجز کر دینا۔ بوکھلا دینا۔ گھبرا دینا +

توبہ تِلا کرنا / توبہ تلّی مچانا / توبہ دھاڑ مچانا ا۔ فعل لازم (۱) واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا + آہ و زاری کرنا + شور و غل مچانا (۲) شکوہ و شکایت کرنا + اظہار عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ۔ ع۔ ندا۔ (۱) نفرت گلی یا عہد واثق یا مقام عبرت و تاسف پر یہ کلمہ بولتے ہیں (۲) نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ۔ خدا کی پناہ۔ خدا نہ کرے ؎

توبہ توبہ اُس کا منہ اور دعوے قاتل کا جواب — ذرّہ خاک قدم ہے ماہ کامل کا جواب (ذوق)

توبہ توڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قول و قسم سے پھرنا ؎

زاہد کا دل نہ خاطر مے خوار توڑیئے — سو بار توبہ کیجئے سو بار توڑیئے (ناسخ)

توبہ کر بندے اِس گندے روزگار سے۔ ا۔ کہاوت۔ کار بد روزگار موجودہ سے باز آ۔ اس بُرے پیشہ کو چھوڑ +

توبہ کر کے کہنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) خدا سے ڈر کر کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا + شیخی سے باز آکر کہنا (۲) دعوے سے کہنا۔ شرطیہ کہنا +

توبہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) گناہ سے باز آنا (۲) عہد کرنا۔ قسم کھانا (۳) عبرت پکڑنا (۴) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا (۵) چھوڑنا۔ تیاگنا (۶) پناہ مانگنا۔ مغفرت چاہنا (۷) معذرت کرنا۔ معافی چاہنا (۸) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا +

توبھی۔ ہ۔ تابع فعل (عوام) باوجودیکہ۔ پھر بھی۔ تاہم۔ تس پر بھی + پر نقیض اس کے برعکس + اسپر بھی +

توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زجر۔ ملامت۔ جھڑکی + طعن۔ سرزنش۔ طنز +

توپ۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) گولا چلانے کا آلہ (۲) بہت موٹا آدمی۔ پھپس آدمی +

توپ چلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دکھانا۔ توپ مارنا۔ گولہ مارنا۔ توپ کی آواز کرنا +

توت

توپ چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ توپ چھوٹنا۔ توپ دغنا۔ توپ کا پہر رات سے رعایا کے کاروبار بند کرنے اور آرام کے لئے حاکم وقت کی طرف سے دغایا جانا نیز علی الصباح کاروبار شروع کرنے کی غرض سے سر ہونا اور قلعہ یا شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا جانا۔ مجازاً صبح ہونا ؎

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی — توپ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین۔ (۲) چند توپیں مع سامان یعنے بیٹری اور چھکڑو وغیرہ۔ توپوں کی ایک کمپنی +

توپ داغنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (توپ چلانا) توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دینا یا دکھانا +

توپ دغنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (توپ چلنا) توپ سر ہونا +

توپ دم کرنا۔ ا۔ فعل لازم (کھنؤ) توپ کی بھاپ سے اڑا دینا۔ توپ کے منہ اڑانا۔ توپ سے اڑانا +

توپ سر کرنا۔ ا۔ فعل لازم (دیکھو توپ چلانا)

توپ کے منہ اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑ دیتے ہیں (یہ بے رحمی کے زمانہ کی سزا میں تھیں) +

توپچی۔ ت۔ ف۔ اسم مذکر۔ گولنداز۔ توپ چھوڑنے والا (فلاحی) ماہر آتش +

توپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (دگنوار۔ عو) زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ پیوند زمین کرنا +

توت۔ ف۔ اسم مذکر (دف۔ تود) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اس کے پتوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔ جلیبا (اس کی دو قسمیں ہیں ایک اودا ترش ہوتا ہے دوسرا بھورا جو میٹھا ہوتا ہے) +

توتا۔ ہ۔ اسم مذکر (دف۔ توتہ) (۱) ایک پرند کا نام جسکے پر سبز۔ چونچ سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ طوطا۔ سوآ۔ مٹھو۔ سوگا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی لیسری توتا ہے کوئی تُوتیاں کوئی کریل اور کوئی کاکاتوا کہلاتا ہے جو غیر ملک سے آتا ہے رنگ میں سفید یعنے چیل کے برابر قد رکھتا ہے۔ اردو میں اسکا املا اکثر بطلانے مہملہ لکھا جاتا ہے (۲) توڑے دار بندوق کا گھوڑا۔ ماشہ ؎

کمر پر جیں گے دونوں تیر خانہ جنگ کا — نازو کماں ہوا بس میں کہ توتا تفنگ کا (آتش)

تورت

(۳-سلی) بیاری کا کلمہ (۴) پتنگ کی گُدی +

توتا پالنا - ف، فعل لازم - علاج نہ کرکے بیماری بڑھانا - بیماری مول لینا - مرضِ آتشک کو چھپانا +

توتا چشم - ف - صفت - بے مُروّت - بیوفا - بیدید +

توتلا - ہ - صفت - وُہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں - الکن - ہکلا +

تُو تُو - ہ - ندا - بواوِ مجہول - کُتّے کے بُلانے کی آواز +

تُوتُو - ہ - اسم مؤنث - عو - (متروک) زبان - للو - جیب ؎

تیری تُوتُو نہیں رہتی ہے بھلا جس بن سے + پھر یہ کیوں کرتی ہے نگیں کا تُو مذکُور وُدا (رنگین)

تُوتی - ف - اسم مذکر - ایک خوش آواز چھوٹی سی سبز یا سُرخ رنگ کی چڑیا کا نام ہے جو تُوت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شہتُوت کمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے اِس کا نام تُوتی رکھا گیا ہے اہلِ دہلی اِسکو مذکر بولتے ہیں گو بقاعدۂ اُردُو تانیث ہے - فارسی والے طوطے کو بھی تُوتی کہتے ہیں اس کا املا مُعرب ہونے کی وجہ سے بطائے حطّی بھی جائز ہے +

اِس لفظ کی تذکیر و تانیث پر جو لطیفہ حضرتِ اُستاد ذوق اور ایک لکھنوی شاعر سے ہُوا ہے ناظرین کی تفنّنِ طبع کی غرض سے اِس تجدیدِ فرہنگِ آصفیہ میں درج کیا جاتا ہے - ہوُا اُستاد ذوق کے پاس ایک مرتبہ اُنکے ایک لکھنوی دوست شیخ ناسخ کی ایک تازہ غزل سُنانے آئے - جس کے تین شعر یہ ہیں - اشعار

کوئی غنچہ ہے کوئی گُل ہے کوئی پژمُردہ ہے ۔۔۔ دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشنِ ایجاد کا

عاشقِ جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہے خُون ۔۔۔ خسرو و شیریں سے پُوچھا ماجرا فرہاد کا

باغ سے وحشت ہوئی یادِ قدِ دلدار میں ۔۔۔ دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا

مگر اُستادِ ذوق کے پاس یہ غزل پہلے ہی پہنچ چکی تھی اور وُہ اُس پر غزل بھی لکھ چکے تھے - چنانچہ جھٹ اُٹھکر اندر گئے اور وُہ غزل لاکر سُنانے بیٹھ گئے - جس کے تین شعر یہ ہیں

سرو عاشق ہوگیا اُس غیرتِ شمشاد کا ۔۔۔ طَوق پہنا قُمریوں نے ہے مُبارکباد کا

ہے قفس سے شور اِک گلشن تلک فریاد کا ۔۔۔ خُوب طُوطی بولتا ہے اِن دنوں صیّاد کا

کُچھ گُناہِ عشق میں ہوتا نہ دیکھتے ۔۔۔ کوہ کے چشموں سے ہوتا خُون رواں فرہاد کا

وُہ سارا شعر سُنتے ہی چونکے اور فرمایا کہ میں ! آپنے طُوطی کو مذکر باندھ دیا - حالانکہ اس میں یائے معروف علامتِ تانیث موجُود ہے - کل کو آپ جو تی کو بھی اِحاطۂ تذکیر میں لے آئیں گے - اُستادِ ذوق نے فرمایا کہ حضرت محاورے پر کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہے

توت

آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلئے اور اکبر آباد کی یہ ضرب المثل کہ "چڑیا رتولا بھانت بھانت کا جانور بولا" آزمایئے - دیکھئے کہاں کہاں کے پکھیرو جمع ہوتے اور کیا کیا ہانک لگاتے ہیں - وہ اِس بات پر راضی ہو گئے جب شام کا وقت ہُوا - دونوں صاحب جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جہاں گُدڑی لگتی ہے پہنچے - دیکھا کوئی متم متم کے کبوتروں کا پنجرا بھرے بیٹھا ہے کسی کے پنجرے میں لال ہیں کسی کے بئے - کوئی اصیل مُرغ کی گردن پر ہاتھ پھیر پھیر کر اکھاڑ رہا ہے کوئی مینا کوئی اگن - کوئی بٹیر کوئی تیتر لئے ہوئے ٹہل رہا ہے ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طُوطی کا پنجرہ اُٹھائے ڈنٹر خم دکھاتے چلے آتے ہیں - اُستاد ذوق نے اشارہ کیا - ذرا ان سے بھی دریافت کیجئے - آپنے بے تکلف پُوچھا کہ "بھیا تمہاری طُوطی کیسی بولتی ہے" ؛ بھلا - شہدے سے ایسے موقع پر کب رہا جاتا ہے جواب دیا کہ "میاں بولتی تمہاری ہوگی - یاروں کا طُوطی تو خُوب بولتا ہے" یہ غریب بہت خفیف ہوئے اور اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے - اُستاد ذوق نے کہا کہ حضرت اِس بات پر نہ جایئے کہ شُہدوں کی زبان ہے - یہی دہلی کے خاص و خواص کی منطق ہے - جس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے اُس کے لئے مذکر بولنا اور بھی باعثِ لطف ہے - چنانچہ ایک جھنجھانوی شاعر مالکِ رسالۂ اصلاحِ سخن نے بھی اپنی خاص الخاص زبان کے موقع شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم آنجہانی کی وفات کے موقع پر جو "طُوطی بجا" استعمال فرمایا ہے عجب نہیں جو اُنکے ہمخیال شعرا اُسے جاری کرنے میں ساعی ہوں - وہو ہذا ؎

وہ جا بہت آج نوبت آئی گئی اڈورڈ ہفتم کی ۔۔۔ بجے ہے دُھوم سے دُنیا میں طُوطی جارج پنجم کی -

(از رسالۂ محاکمۂ مرکزِ اُردُو - مصنفۂ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ)

تُوتی بولنا - ا - فعل لازم - شُہرۂ آفاق ہونا - کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حسن و جمال وغیرہ میں دھاک ہونا - دَور دَورا ہونا - اقبال سامنے ہونا - کسی امیر کے دربار یا سرکار میں خوب کہنا سُننا چلنا ؎

ہے قفس سے شور اِک گلشن تلک فریاد کا ۔۔۔ خُوب تُوتی بولتا ہے ان دنوں صیّاد کا (ذوق)

شُہرہ ہے اِس سبزۂ رُخسار کا ۔۔۔ خُوب تُوتی بولتا ہے یار کا (بحر)

تُوتی کا پڑھنا - ا - فعل لازم - طُوطی کا چہچہانا - تُوتی کا سخن سرائی کرنا -

تُوتی کی آواز نقار خانہ میں کون سُنتا ہے - ا - کہاوت - بڑے بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے اوسنے آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پُوچھتا +

توتے - ا - اسم مذکر (۱) توتا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آنے سے الف کی یائے مجہول سے بدلکر بھی یہ شکل ہوجاتی ہے +

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُسنے دیکھا جو اُٹھ کے سوتے سے اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے (میر تقی)

عقل کسجال میں کب حُسن خداداد آیا اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ یک لخت بیمروت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دفعۃً بیمروت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط بھیجے لگا جو اُس آئینہ رُو کو میں توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (امیر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا توتے کی طرح یاد کرنا } ا۔ فعل متعدی۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا +

تُوتِیا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نیلا تھوتا۔ سبز کشتہ (۲) سُرمہ +

توتیے جوڑنا۔ یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) تہمت اور بہتان لگانا۔ بدنام کرنا۔ طوفان لینا ؎

میں نے چاہا جو تجھکو اے رنگین مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
توتیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق جی لگانا بلائے جان ہوا } (رنگین)

تَوَجُّہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی کیطرف منہ کرنا۔ رُخ دینا (۲۔ ۱) رُجحان۔ میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳۔ ۱) خیال۔ لحاظ۔ تعلق خاطر۔ مُسرت (۴۔ ۱) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت +

تَوَجُّہِ باطِن۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ظاہری توجہ کا نقیض۔ دلی رجوع۔ دلی مہربانی۔ اہلِ تصوف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصوّر بند ھوانا۔ اندرونی کیفیت دل پر وارد کرنا +

تَوجِیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ بیان واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و حال +

توجیہ نویس۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ حُلیہ نویس +

تَوحِید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی +

تود۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح تودہ) (قانون) بُرجی۔ ڈھولا۔ ٹھکا۔ سیوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حدود پر قائم کیا جائے +

تُودَہ۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ اَٹم (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جسپر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ ٹھوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳۔ عو) بہت۔ الغاروں۔ بکثرت۔ جیسے جب گھر میں ہی تودہ مرے ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں۔

تودہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حد بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی

تودہ طوفان۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکار +

تُورْ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲۔ ا) وہ بندی وہ رسی جو زنانی نہایت یا سکھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

ہاتھ سے سات سہاگن کے رسی بٹوالا واسطے میرے میانہ کے تو ایک تور بنے (سودا)

تُورَہ۔ ت۔ اسم مذکر (۱ عو) شرع۔ سُنت۔ طریق۔ قانونِ اسلام۔ دستور العمل۔ رسم۔ مجازاً وہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکم شہریہ شاہی (۲) حصّہ۔ بخرہ + مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

لگا کے لیوان میں بہار کیسے کچھ چیز خدا کیواسطے ہم گزرے ایسے تورے سے (انشا)

(۳۔ و۔ عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴۔ ا۔ عو) عزّت۔ مرتبہ +

تورہ بندی۔ ت+ف۔ اسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب +

تورہ پوش۔ ت+ف۔ اسم مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھالکا جاتا ہے +

تورہ پیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو طنزاً (۱) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ شیخی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت +

تورہ جتانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو طنزاً) (۱) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی کرنا۔ تعلی کرنا (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا +

تورہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا + دماغ ہونا۔ مغز جلنا +

تورہی - اسم مؤنث (ہندی) ترہی۔ ایک قسم کا پھل۔ ترم۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں۔ سَرنا ئے۔ کرمائے۔ دھوتو +

توری - ہ - اسم مؤنث (پورب) ترئی۔ ایک قسم کی ترکاری +

تورَیت - عبرانی۔ اسم مؤنث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اُتری تھی

تورے والی - ا - اسم مؤنث (عو۔ طنزاً) پابندِ شرع عورت۔ پرہیزگار عورت۔ ثقہ عورت (۲) مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ ناک والی عورت

توڑ - ہ - اسم مذکر (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ درز۔ شق۔ رخنہ۔ شگاف + ناکا (۲) غار جو توپ یا بندوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑ جائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ۔ طغیانی۔ بہاؤ کا زور سے

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہو دریا اگر ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا (ملا علی)

(۵) دہی کا پانی (۶) جواب۔ ہجو و قدح۔ رد (۷) ٹپہ۔ انتہا۔ گولی یا گولہ کی مقدارِ مسافت سے

سخت جانی نے کیا تن کو حصارِ آہنی آج تیرے تیر کا دیکھیے اے خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج۔ چارہ۔ مارگ۔ بدرقہ (۹) پیچ یا داؤ کا اُلٹ۔ بدل (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ۔ چکوتا (۱۱) قفل۔ غور سے

کم بضاعت جتنے ہیں وہ کرتے ہیں شور و خروش توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ (۲) انہدام تخریب۔ غارت۔ پائمالی۔ خرابی۔ ویرانی۔ نیست و نابود کرنا (۳) سازش۔ بہکاوٹ۔ اغوا۔ تلبیس +

توڑ جوڑ - ہ - اسم مذکر (۱) توڑنا جوڑنا۔ جنگ و صلح۔ لڑائی اور ملاپ سے

ہم سے توڑی رقیب سے جوڑی واہ اس توڑ جوڑ کے صدقے (حکمت)

(۲) داؤ پیچ۔ داؤ گھات + تدبیر۔ جتن۔ فطرت (۳) سازش۔ سازباز گٹھ۔ ت۔ گٹھت (۴) چالاکی۔ عیاری۔ شوخی سے

جوڑی جو اس نے تم سے تو توڑی رقیب سے انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (انشا)

(۵) بندشِ عبارت۔ انشا پردازی (۶) دانائی۔ فیلسوفی۔ ہوشیاری (۷) دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ۔ (۸) قطع تراش۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ۔ چلتر۔ چال سے

جو دیکھا مجھے تو لیا منہ کو موڑ اسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ + (میر حسن)

توڑ کرنا - ہ - فعل لازم۔ بدل کرنا۔ جواب دینا۔ داؤ کا جواب دینا کشتی یا پھبتی بازی سے کسی کا جواب دینا سے

اے دلِ صد چاک گر مجھ کو زندگی سے ہو نہ تنگ پیچ کا اُن گیسوؤں کے خانہ بنکر توڑ کر (خواجہ آتش)

تُوڑا - ہ - اسم مذکر۔ بھس۔ چارہ +

توڑا - ہ - اسم مذکر (۱) کمی۔ قحط۔ قلت۔ کوتاہی۔ نامیسری سے

ہوس ہم تشنہ کامی کا نہ کھا تو ٹوٹے قاتل پہ نہیں اے یاریاں آب دم شمشیر کا توڑا (ہوس)

سیمتن توڑوں کا کیا توڑا ہی گردکار ہیں ہم بھی رنگ زردکی دولت امیر دارا ہیں (؟)

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) بلس۔ ہل کی پھاڑ۔ ہل کی وہ لمبی لکڑی جس میں پھالا ہوتا ہے (۴) فلیتہ بندوق۔ بندوق چھوڑنے کا رسّی کا ٹکڑا۔ شتابہ بتّی۔ سوختہ۔ پلیتہ۔ فلیتہ سے

دل ہے ہدف بارُوت کا دانہ خالِ بینی گلُو ہے
بینی ہے بندوق دہ نالی توڑا تا گیسو ہے (نامعلوم)

(۵) زنجیرِ گلو خواہ پا جو بطور زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ صاحبانِ ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے سے

گلے کا ہیں تمہارے آج اس میں سرا گر جاوے پھوڑوں گا ہیں آپ کے سر کی قسم توڑا (مسرور)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا ناچتے وقت گھونگھروں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا۔ ہتیلی + اشرفی یا روپوں کی تھیلی۔ ہزار روپے یا اشرفیوں کی بھری ہوئی تھیلی سے

راہ دیں سے اُسنے ہے توڑا تجھے اشرفی کا کب دیا توڑا تجھے (رنگین)

مفلس کی بزم میں یار وہ لالچی کب آیا رکھتا ہے گرم زر کا جسکی بغل کو توڑا (انشا)

(۷) ایک قسم کی زنجیرِ طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں سے

شفق میں یہ نہیں تارِ شعاعِ مہر سے ہوش لپیٹا تو نے جو دستارِ گلگوں پر ستم توڑا (مسرور)

(۹) جزیرہ۔ ٹاپو (۱۰) کنارۂ دریا۔ مینڈ۔ کنارہ (۱۱) آڑ۔ روک +

توڑا پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا - ہ - فعل لازم۔ قلت ہو جانا۔ قحط پڑ جانا۔ کمی ہونا

لگے اشکوں کی جھلک خون دیکھ اب تفکر تو شاید کانِ گوہر میں پڑا چشمِ نم توڑا (مسرور)

توڑا مروڑی - ہ - اسم مؤنث (بازاری) توڑنا۔ مروڑنا۔ چھینا جھپٹی ہاتھا پائی۔ ملنا دلنا سے

اگر یہی توڑا مروڑی رہے گی تو کہا ہے کو انگیا اکوڑی رہے گی (میر علی)

توڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا + پھوڑنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا شق کرنا جیسے سر توڑنا سے

سیمتن ڈھیلا ہے کامن تو دھیلا ہے توڑے پر جو ہے گا ثمرہ پڑ جائے (دوا)

(۲) چُورچُور کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پاش پاش کرنا (۳) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے کسی پھل کا الگ کرنا۔ چُننا۔ چُننا۔ جیسے پھول توڑنا (۴) زمیندار۔ ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابل زراعت کرنا۔ غلبہ رانی کرنا (۵) ٹوکا ڈالنا۔ سینڈھ لگانا۔ نقب دینا (۶) ازالۂ بکر کرنا۔ چیر آتارنا۔ بکارت دُور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا۔ (۸) مینڈھ یا پانی کی ڈول کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا (۹) رَد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا (۱۰) منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دُور کرنا۔ مٹانا ؎

لا سے اس بُت کو التجا کر کے کفر توڑا خدا خدا کر کے (مومن)

(۱۲) انقطاع کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ جیسے سب توڑیں میرا رب نہ توڑے ؎

تجھ سے میں اکبار توڑوں کس طرح میں قدم تیرے بچھوڑوں کس طرح (انشا)

(۱۳) موقوف کرنا۔ ابالش کرنا۔ تخفیف کرنا۔ جیسے محکمہ یا عملہ توڑنا۔ (۱۴) فتح کرنا۔ جیت لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کُلپنا۔ چھیننا۔ جیسے مُنہ توڑنا (۱۶) ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔ کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خُرد کرنا۔ روپیہ بھنانا۔ (۱۹) کھانا۔ مفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا (۲۰) اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔ نحیف کرنا۔ ناتوان کرنا۔ قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲) ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا (۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بنانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا۔ سِوّیاں توڑنا ✦

توڑنا جوڑنا۔ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ سنوارنا۔ مارنا۔ جلانا۔ اُجاڑنا بسانا (۲) کسی امر میں نہایت قُدرت اور اختیار رکھنا۔ بگاڑنے اور بنانے پر قادر ہونا (۳) ملاقات و ترکِ ملاقات کرنا۔ ملنے نہ ملنے پر اختیار ہونا۔ سازو ناساز ہونا۔ موافق و ناموافق ہونا ✦

سر رشتۂ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا وہ آپ ہی توڑتے ہیں اور آپ ہی جوڑتے ہیں (ہدایت)

توڑ کا مروڑنا۔ فعل لازم۔ سکناونا۔ سسکنا۔ چُوم کرنا۔

توڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہ۔ رب) (۱) رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ بسرشف (۲) سرسوں کا درخت ✦

تُوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) گیہوں یا جَو کا بُھس۔ بُھس (۲) چارہ ✦

توڑے دار۔ ا۔ صفت۔ وہ بندوق جو فلیتہ کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

تُوزُک۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) سامان۔ آرایش۔ انتظام (۲) شان و شوکت۔ (۳) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۴) روزنامۂ شاہ۔ بادشاہ کا روزنامچہ جو اُس نے خود لکھا ہو۔ جیسے تُوزک بابری۔ جہانگیری۔ تیموری وغیرہ ✦

تُوزُک و اِحتشام۔ ع۔ اسم مذکر۔ شان و شوکت۔ شان و شکوہ۔ بھیڑ بھڑکا۔ فوجی دھوم دھام ✦

تَوزِیع۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پراگندگی۔ (۲۔ قانون) زرِ لگان کے ادا کرنے والے پر حساب ظاہر کرنا ✦

توشدان۔ ا۔ اسم مذکر صحیح (توشہ دان) کارتوس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی پیٹی سے وابستہ رہتا ہے ✦

تَوَسُّط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال۔ بیچ۔ درمیان (۲) ذریعہ وسیلہ۔ آسرا ✦

تَوَسُّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ وسیلہ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت ✦

تَوسَن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ تُند اور سرکش بچھیرا۔ وہ بچھیرا جو لگایا نہ گیا ہو ✦ گھوڑا ✦

تُوسہی۔ ہ۔ تابع فعل (۲۷) ضمیر ربالضرور۔ لاکھوں میں مقرر۔ شرطیہ ؎

مجھ کو دیا تھا نہ تُو نے یہی بھلا اِس کا بدلا نہ لُوں تو سہی (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بے شبہ۔ بے گمان۔ یقیناً ؎

ان دونوں گھر میں نہیں آتا ہے کنے دوبہار چمن گوں مجنوں سے تعلیم بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھو نگا ✦ تو میرا نام دیکھ تو ؎

تو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجھکو ✦ یہ تو ہے حرفِ غلط اور اٹھاؤں تجھکو (حکمت)

اہلِ دل دیتے نہیں عزّوں جو غم کی دکھلاؤ ✦ کوہکن کو خوابِ شیریں سے جگاؤں تو سہی (مرزوں)

رونے کے صبح اپنے مُنہ پر رکھئے وہاں تو سہی ✦ اچھے یاں ہائے نہ اک تار گریباں تو سہی (ناسخ)

(یہ لفظ ہند کے مرتع پر بولا جاتا ہے)

توشدان۔ ف۔ اسم مذکر۔ توشہ دان۔ وہ ظرف جس میں سفر کی خوراک رکھیں۔

تَوشَک۔ ت۔ اسم مؤنث۔ رُوئی دار بستر۔ گُبھتا۔ گدّا۔ گدیلا۔ بِچھونا ✦ گدڑی۔ بچھونا۔ روئی دار فرشی پلنگ ✦ سوزنیا ✦

توشک خانہ۔ ت۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں اوڑھنے پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان یا

دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے۔ پارچہ خانہ۔ ملبوس خانہ + کوٹھا
کوٹھیار۔ ذخیرہ +

توشَہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) زادِ راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے
جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسہ (۲) کھانے پینے کی
چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسہ (۳) وہ کھانا جو مُردے کے ساتھ
لے جاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی
یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً توشۂ
اصحابِ کہف و توشۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز
(۵) راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ +

توشۂ عاقِبت یا توشۂ عُقبےٰ۔ ف ہع۔ اسم مذکر۔ اعمالِ نیک
اچھے کام۔ وہ کام جو اس جہان میں کام آئیں + وہ معصوم بچہ جو ماباپ
کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اِس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوالے گا
صبر دلانے کے لئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں +

توشہ خانَہ۔ یا توشیخانَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (توشک خانہ) +

تَوشیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے بدھی گلے میں ڈالنا + آرایش کرنا۔
(۲) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اوّل کا
ایک ایک حرف یا مصرعوں کے شروع کا ایک ایک لینے سے
ممدوح کا نام نکل آئے جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے۔

اے خداوندِ ہر زمین و مکان — حمد تیری ہو کس زباں سے بیاں
مجھ میں جرأت نہ دل کو تابِ تواں — وادِ قدرت کہاں۔ کہاں انساں } مؤلف

تَوصِیف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف بسراہ۔ بیان۔ بکھان +

تَوضِیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) روشن اظہار کرنا۔ شرح۔ تشریح۔ انشراح۔ تصریح
توجیہ + نظیر۔ تعبیر۔ بیان۔ وضاحت + عقدہ کشائی (۲)۔ قانون)
نقشۂ مالگزاری +

تَوَغُّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ کامل مشق کرنا۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا +

تَوفِیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) زیادتی۔ بچت + فائدہ۔ فاضل۔ فالتو۔ جو اجارہ پر
ہو۔ فراوانی (۲) بالائی یافت۔ دستوری۔ حق السعی۔ حق المحنت +

تَوفِیق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے موافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالے کا
بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت۔ رہنمائی
خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی (۴) قابلیت۔ لیاقت (۵) مدد۔ معاونت

آسرا۔ وسیلہ۔ وساطت (۶) سر دھا۔ ہمت۔ طاقت۔ حوصلہ +

تَوَقُّع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آس۔ خواہش۔ آرزو۔ اِچھا۔ آسرا۔ تمنّا

تَوَقُّف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ صبر۔ تامّل۔ تاخیر۔ تحمّل +

تَوقِیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ عزت۔ حُرمت۔ تعظیم و تکریم۔ بزرگی۔ وقعت۔ عظمت۔ قدر و منزلت +

تَوَکُّل۔ ع۔ اسم مذکر (از وکل) اپنے تئیں خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر بھروسا
کرنا۔ دُنیا سے دل برداشتہ ہونا۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنا + اپنے عجز کا
اقرار کرنا۔ تکیہ۔ بھروسا۔ اعتماد۔ اپنے کاموں کو دوسرے پر چھوڑ دینا +

توکّل پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خدا پر بھروسہ کرکے بیٹھنا۔ اپنے سارے
کام خدا پر چھوڑ دینا۔ خدا کے نام پر رہنا + بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا +
بہتری کی اُمید رکھنا +

توکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (قاکون) وہ بڑا ستون جو تین موضعوں کی حد ملنے کی
جگہ پر گاڑا جاتا ہے۔ بُرجی۔ تھَڈّا +

تول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وزن۔ مقررہ وزن + جانچ۔ اندازہ +

تولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بارہ ماشہ کا وزن۔ ۹۶ رتی کا بٹ (اس معنی میں نون بڑھائے
بغیر بھی لکھا جاتا ہے) (۲) تولنے والا۔ تلوَیّا +

تولا ماشَہ۔ ہ۔ صفت۔ متلوّن مزاج۔ وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو ذرا سی
بے اعتدالی میں دگرگوں ہو جائے۔ غیر مستقل مزاج۔ بے سکون۔ بے ثبات

تَوَلّا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) محبت (۲) اُمید +

تَولا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا +

تَوَلّائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ محبِّ اہلِ بیت۔ اہلِ تشیع کا وہ
فرقہ جو تبرّا نہ کرے۔ تبرّائی کا نقیض +

تَوَلُّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیدایش۔ پیدایش ہونا۔ جنم +

تولّد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا +

تولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا (۲) لیاقت و
قابلیت کا تخمینہ کرنا ~

روئے کو مرے تولتے ہے وہ نظروں میں + اِس گوہرِ اشک کی بھی رتّی چمکی (درد)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا۔ خیال جانا + تصوّر کرنا (۵) حربہ کا وار جانچنا۔
تلوار یا کسی اور ہتھیار سے حملہ کرنے پر آمادہ ہونا

تَولِیا۔ ہ۔ اسم مذکر (انگریزی ٹوئیل Towel کا بگڑا ہوا ہے)۔
دستمال۔ رومال۔ انگوچھا +

تول

تَولِیَت - ع - اسمِ مذکر - ولی بنانا + کسی شخص کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا - مختار قرار دینا + سرپرستی - ذمہ داری + امین بنانا +

تَولِیَت نامہ - ف - اسمِ مذکر (قانون) ولی بنانے کی تحریر - مختار نامہ

تَولِید - ع - اسمِ مؤنث (۱) جنانا - پیدا کرنا - کسی چیز کا خاصیت اور تاثیر سے پیدا کرنا (۲) پرورش کرنا +

تومڑی یا **تونبڑی** - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تونبا سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل جس میں فقیر پانی یا آچار رکھتے ہیں + کچکول (۲) مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھاتی منڈھکر چراغ جلاتے ہیں - اور کبھی متیرے یا تربوز کی بھی ننھے بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی - (۴) گھڑیال کی تونتنی - گگر کی تونتنی (۵) رسولی - تونڑی - گھینگا - سرگاڑ

تُومنا - ہ - فعلِ متعدی - بچوڑنا - رُواں رُواں جدا کرنا - روئی کو ہاتھوں سے کاتنے کے واسطے بکھرنا (۲) کلنا دلنا - سوست مالی کرنا (۳) عیب کھولنا - قلعی کھولنا - پیٹنا - گرشے مروڑے اُکھاڑنا ؎

دیکھا کیسی دھوم ڈانوں کی مروئی کی طرح تُوم ڈانوں کی (شوق)

تُومیا سوت - ہ - اسمِ مذکر - بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت - جو انگلیوں سے اوّل روئی تُوم کر بعد میں کاتا جاتا ہے +

تُون - ہ - اسمِ مذکر (متروک) ترکش - تیروں کا تلوا +

تُونا یا **تُوجانا** - ہ - فعلِ لازم - حیوانات کا حمل گرنا - اِسقاط ہونا - گرب پات ہونا +

تونبا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا کدو کے تخم - جسکو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار تنبورے وغیرہ میں لگاتے ہیں - مزا کا گرم وخلک +

تونبی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تونبا - تونبڑی - چھوٹا کچکول ؎

کہا ہے آج تو بیس کو مست او مطرب + تری ستار کی تونبی ہو کیا کدو سے شراب (ناسخ)

(۲) تونگی جو سپیرے بجاتے ہیں +

تونبی ہاتھ میں لینا - ہ - فعلِ لازم - فقیری لینا - جوگی بننا + جوگن بننا ؎

بنا ہیں جوگن کالے ہاتھ تونبی + چل ڈال سیلی و بندی خدا کی (نامعلوم)

تُوں تاں کرنا - ہ - فعلِ لازم - تو تیں میں کرنا - گالی گلوچ کرنا (۲) مغلظات بکنا - بد تہذیبی سے کلام کرنا +

تہ

تُوند - ہ - اسمِ مؤنث - بڑا پیٹ - تونّد - دھوند - فربہی شکم +

تُوندَل - ہ - صفت - بڑ پیٹو - پیٹل - بڑے پیٹ والا - فربہ شکم - شکم دراز

تَونس - ہ - اسمِ مؤنث - وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بجھے - از حد پیاس - عطش +

تَونسنا - ہ - فعلِ لازم - آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بے تاب ہو جانا + پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا +

تَوانگر - ف - صفت - صحیح (تُوانگر) (۱) توانا - طاقت ور (۲) امیر دولتمند - مالدار - دھنی - متمول - مالا مال (۳ - ۱) غنی - بے پروا +

تَوانگری - ف - اسمِ مؤنث - توانائی + دولتمندی - استغنا + لا ابالی پن +

تَوَہُّم - ع - اسمِ مذکر - وہم میں ڈالنا + وہم - وسواس - گمان - شک -

تَوہِین - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے سُست کرنا - ڈھیلا کرنا - کمزور و ناتوان کرنا (۲) طعن کرنا - طنز کرنا + طعنہ - طنز (۳) اہانت ذلت - حقارت - بے عزتی - آبرو ریزی +

تَوہِینِ عَدالت - ع - اسمِ مؤنث - عدالت کی حقارت - عدالت کی بے توقیری

تُوئی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں +

تَوے کی بُوند - ہ - صفت (۱) بہت جلد فنا اور معدوم ہو جانے والی چیز - ناپائدار - فنا پذیر (۲) معدوم - فنا - غائب غلہ ؎

اپنے سوزِ دل سے ایسا نامہ بر گرم + صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہو (حکمت)

ہو جائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند + گر کام کر گئی تپ دل چشمِ تر تلک (مصحفی)

(۳) غیر تسکین بخش - سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز +

حرارت سے تپِ فرقت کی سوزِ دل دو بالا ہے + توے کی بوند ہو جو ہاں وہ پر اپنے چھالا ہو (حکمت)

تَوے کی تیری ہاتھ کی میری - ہ - محاورہ - نہایت لوٹ کھسوٹ - بے انتظامی - بدنظمی اور حقاقی فراوانی کی نسبت بولتے ہیں -

تَہ - ف - اسمِ مؤنث (۱) نقیضِ بالا - نیچے - پائیں - زیر - نشیب - تہمان - دھتی (۲) تلا - پیندا - تلی - پیندی (۳) تھاہ - اَنت - قعر - پایان - انتہا (۴) پرت - لپیٹ - کھلک - لائے ہوئے میں کچھ تہ - سلوٹ + بٹ - طبق - پردہ - رِدا - جیسے تہ جاتے چلا جاتا ہے - یعنے خوب کھائے جاتا ہے (۵) اصل - مآل - انجام - جیسے تہ کار (۶) پوشیدہ مطلب - مخفی بات - پیچ - راز - بھید (۷) نکتہ - باریکی - سخن زیر کمر حضرت تہ اندر ہی کچھ سے + اِس معنے باریک میں وہ اندر ہی کہیں ہو (حکمت)

(۸) عدد واحد۔ طاق۔ نقیض جفت جو ایک (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا
زنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تلچھٹ۔ دُرد۔ گاد (۱۱) فرش۔ سطح۔
زمین۔ جیسے صندل کی تہ جو عطریات میں دیجاتی ہے (۱۲) منشا۔
مغز۔ عندیہ + کُنظُن (۱۳) جھلک۔ تحریر۔ باریک اور پتلا ورق سے
رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی + مُنہ پہ ایک سُرخی کی تہ سی آئی (مومن)

تہ بازار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بازار کی زمین۔ جیسے تہ میکدہ۔ بمعنے
زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے)

تہ بازاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ محصول جو بازار نشینوں جیسے
ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے۔ لیکن محاورۂ
حال میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ وہ کانوں
کے آگے تخت بچھانے والے ہوں۔ خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں +

تہ بہ تہ۔ ف۔ تابع فعل (۱) تُو بتُو۔ ہرایک تہ میں۔ ہر ایک پرت میں۔
ایک کے نیچے ایک۔ پرت در پرت۔ طبق در طبق (۲۔ صفت)
پیچ در پیچ۔ خم در خم +

تہ بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ لنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی + تہمد +

تہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زنانہ پیجامہ + وہ کپڑا جو ساڑھی کے
نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں +

تہ پیچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ طاقیہ +

تہ توڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تمام کر دینا۔ انتہا کو پہنچا دینا۔ نبیڑ دینا۔
نمٹا دینا۔ ختم کر دینا (۲) کنوئے کا پانی نکال دینا۔ کنوئے کی
زمین نکال دینا +

تہ جمانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ایک چیز کے اوپر دوسری چیز ملا کر رکھنا۔
ایک چیز کھا کر دوسری چیز کھانا۔ کھانے پر کھانا +

تہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھونرا۔ حجرہ۔ سرداب۔ نہا تخانہ۔ سرد خانہ۔ وہ مکان
جو زمین کے اندر بنایا جائے۔ وہ مکان جو مکان کی تہ میں گرمی سے بچنے کیلئے بنایا گیا

تہ دار۔ ف۔ صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ
باطن میں کچھ۔ کنایہ دار سے
اس میں تہ کیا ہے خدا جانے کہ اس کافر نے + آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ دَرز۔ ا۔ صفت (عو) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو + نیا۔
غیر مستعمل +

تہ دیگی۔ یا تہ دیغی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نیچے کا کھانا جس میں روغن
زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ۔ چاولوں کے طعام کی نسبت
بولتے ہیں + کھرچن +

تہ دینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ہلکا رنگ دینا (۲) قلعی کرنا۔ کسی چیز کا لوازما
بلا بھانا جیسے پخت میں میوہ کی تہ دینا وغیرہ +

تہ کر رکھو۔ ا۔ محاورہ۔ اظہار بے غرضی و استغنا کے موقعہ پر بولتے
ہیں۔ لپیٹ رکھو۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہئے۔ بخوانہ لگنے دو سے
یار کا جامہ نہیں ہے گا عزیز + یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (استاد)

تہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) لپیٹنا (۲) کو تہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔
چکانا۔ نمٹانا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا +

تہ کا پتیلا۔ ا۔ صفت۔ تھان کا پورا۔ گُردان۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔
انتہا کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ منشاء کو پہچاننا +

تہ کی بات۔ ا۔ اسم مؤنث۔ انتہائی بات۔ اصل بات۔ گہری بات

تہ ملانا۔ ا۔ فعل لازم۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا +

تہ نشین ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نیچے بیٹھنا۔ دل نشین ہونا۔ دل میں
جم جانا۔ بیٹھے ہونا۔ نقش کالحجر ہونا +

تہ نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا۔
نیا کا نیا ہونا۔ بالکل نیا و غیر مستعمل ہونا +

تہ و بالا۔ ف۔ تابع فعل۔ زیر و زبر۔ نیچے اوپر۔ الٹا پلٹا۔ اُلٹ پلٹ
تلے کا اوپر اوپر کا تلے۔ متزلزل +

تہ و بالا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نیچے اوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ الٹ پلٹ
کرنا (۲) متزلزل کرنا۔ خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا
پائمال کرنا۔ غارت کرنا۔ ڈھانا +

تہ و بالا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) زیر و زبر ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا۔
تتر بتر ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ غارت ہونا +

تھا۔ ہ۔ فعل ناقص۔ علامت ماضی بعید۔ بود کا ترجمہ +

تھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپڑ۔ تماچہ۔ تھپکی۔ جیسے شیر کی تھاپ
(۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب
سے نکلتی ہے +

تھاپ

تھاپ دینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تھپڑ مارنا (۲) طبلہ پر ضرب لگانا (۳) ناچ ختم ہونے یا دوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا ✦

تھاپ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ طمانچہ مارنا۔ شیر کا تھپڑ مارنا۔ پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا ✦

تھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) لغوی معنے جو پایہ کے پاؤں کا نشان (۲) ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی مل کر دیواروں پر یا وداع کے وقت صاحبان ہنود میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وہ چاک کا نشان جو زمیندار نرم مٹی ڈال کر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں تاکہ کوئی اُس میں سے چُرائے تو معلوم ہو جائے (۴) بکھتری (؟) وہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھول کر دیوار پر بیاہ شادی اور ٹونا ٹن وغیرہ کے موقع پر بنا کر اُسے پوجتے ہیں۔ بلکہ چھٹے مہینے نوراتوں کی چھماہی اشٹمی کو کو بھی دیوی کے نام کا "تھاپا" لگاتے ہیں ✦

تھاپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا (۲) نوراتے میں ایک کورے گھڑے میں پانی بھر کے دُرگا کے سامنے رکھنا اور اُسکی پوجا کرنا۔ (۳) مورتی استھاپن کرنا۔ مورتی رکھنا ✦

تھاپنا کی پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ دیوی کی پوجا جو جیت سُدی پرتوا کو ہوتی ہے ✦

تھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپکی۔ طمانچہ (۲) کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ۔ چُونے پر چوٹ لگانے کا چوبی آلہ ✦

تھال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیتل یا کانسی کا خوان۔ طشت۔ بڑا طباق۔ سینی۔ خوان شیرینی ✦

تھالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تھال کی تصغیر۔ تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی۔ مٹھائی کا خوان ✦

تھالی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا ✦

تھالی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا (۲) بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کیواسطے تھالی یا توا بجانا۔ گو صاحبان ہنود میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر چھاج بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہو کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی بجانے کو ✦

تھان

تھالی پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے۔ کثرت سے ہجوم ہونا۔ بھاری ازدحام ہونا۔ بیان سے باہر انبوہ ہونا ✦

تھالی جوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کٹورا مع تھالی و سرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا یا امیروں کو اُس میں ڈھانک کر آب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے ✦

تھالی کا بینگن۔ ہ۔ صفت۔ رکابی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ بن پیندی کا بدھنا۔ غیر مستقل مزاج۔ جس کی بات میں بعد رگ نہو۔ قول کا کچا ✦

تھامنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روکنا۔ مزاحمت کرنا۔ باز رکھنا (۲) آڑ لگانا۔ ٹیکن لگانا۔ اڑواڑ لگانا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا۔ لینا (۵) ٹھیرنا۔ کھڑا کرنا جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پُشتی کرنا۔ مدد کرنا (۷) پرورش کرنا۔ پالنا (۸) سائی لینا۔ بیعانہ پکڑانا۔ (۹) نظر بند رکھنا۔ بٹھا رکھنا ✦

تہاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ وہاں۔ اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرتا ہے۔

تھان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ استھان۔ مکان۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ ٹھیا۔ ٹھکانہ۔ صدر مقام۔ ہیڈ کوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اصطبل۔ آخور (۳) وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھاتے ہیں (۴) مزار۔ درگاہ۔ روضہ۔ قبر جیسے سیتلا کا تھان (۵) کپڑے گوٹے وغیرہ کی مقدار ۲۰ آڑا ۴۰ گز (۶) عدد۔ شمار۔ سکہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی (۷) بوتہ۔ کاوڑا۔ نسل۔ کھیت۔ جیسے اچھے تھان کا گھوڑا (۸) بازاری۔ عضو تناسل جیسے تیس

تھان کا ٹرا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی ✦ گلی کا کُتا ✦

تھان کا سچا۔ ہ۔ صفت۔ غریب گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھیرے ✦

تھان میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا ✦

تھانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوروں کا گھر۔ مسکن۔ ڈنداں (۲) اپنا کھوج سُراغ (۳) سازش۔ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات۔ کمینگاہ ✦

جب سے خیال ہے خال کی تھانگ ✦ تب سے نشانہ بند چاروں دانگ (میر)

تھانگ دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مال مسروقہ کا درپردہ فروخت کرنے والا۔

تھانگ لگانا - ہ - فعل لازم - پتا لگانا - سُراغ لگانا - کھوج لگانا - چور یا مجرم کا پتا لگانا - مال یا دولت کا پتا لگانا ◆

تھانگی - یا - تھانگیا - ہ - اسم مؤنث (۱) سُراغ رَساں - پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا - چوروں کا بھیدی (۳ - تھانُون) چوری کا مال لینے والا (۴) چوری کا مال نکالنے یا برآمد کرانے والا - مُخبر - جاسوس (۵) چوروں کا سردار ◆

تھانولا - ہ - اسم مذکر - درخت کی جڑ کے چو طرفہ گڑھا جو پانی دینے کے واسطے کھود دیتے ہیں (اہلِ لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے) ◆

تھانہ - ہ - اسم مذکر (۱) پولیس کی چوکی - پولیس اسٹیشن - کوتوالی - وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر ◆

تھانہ بٹھانا - ہ - فعل لازم - پہرا بٹھانا - پہرا لگانا - حراست کرنا - چوکی بٹھانا ◆

تھانہ چڑھ آنا - ہ - فعل لازم - سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا - پولیس کے سپاہیوں کا گھیر لینا ◆

تھانیدار - ہ - ا - اسم مذکر - پولیس کا سب انسپکٹر - پولیس کا افسر - کوتوال ◆

تھانے داری - ہ - ا - اسم مؤنث - تھانے کی افسری - کوتوالی - تھانہ داری کا منصب یا عہدہ ◆

تھاور - ہ - اسم مذکر (ہندو) سنیچر - ہفتہ - شنبہ ◆

تھاوس - ہ - اسم مذکر (گنوار) صبر - تحمل - برداشت ◆

تھاہ - ہ - اسم مؤنث (۱) دریا - سمندر یا کنوئے کی تہ - عمق - گہرائی - گہراؤ (۲) پتا - ٹھکانا (۳) انتہا - انجام - انت - نہایت - غایت (۴) ادراکِ معنی - مغزِ سخن (۵) حالِ دل - راز - بھید - عندیہ - منشا -

تھاہ پانا - ہ - فعل متعدی - (۱) عمق معلوم کرنا - دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا (۲) کُنہ کو پہنچنا - حقیقت دریافت کرنا - ماہیت سے واقف ہونا (۳) انجام دریافت کرنا - اِنتہا پانا - حقیقت کو پہنچنا - اصل بھید سے واقف ہونا - راز پانا ؎

ہیں مثلِ حباب گرم فانی ◆ مشکل ہے ہماری تھاہ پانی (بہار)

(۴) منشا پانا - عندیہ دریافت کرنا ◆

تھاہ لینا - ہ - فعل لازم - پانی کی گہرائی دریافت کرنا (۲) عندیہ لینا - منشا معلوم کرنا ◆

تھاہ ملنا - ہ - فعل لازم - (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا - تہ ملنا (۲) انجام

معلوم ہونا - اِنتہا کو پہنچنا - پتہ لگنا - سراغ ملنا ؎

غوطے کھلواتی ہیں یہ دریا تری ای بحرِ حسن ◆ تھاہ ایک ایک بات کی وہ دو پہر ملتی نہیں (صبا)

تہائی - ہ - اسم مؤنث - تیسرا حصّہ - ثُلث ◆

تہبند - ف - اسم مذکر - فارسی میں تہمد بھی آیا ہے - لُنگی - ستر پوشی - لنگوٹ - دھوتی - انگوچھا وغیرہ ◆

تُھپ جانا - ہ - فعل لازم (۱) لِپ جانا - چپک جانا - چسپاں ہو جانا (۲) ذمّے پڑ جانا - سر ہو جانا - کسی الزام کا لگ جانا ؎

دیوے گا کوئی گر کوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ ◆ تجھ ہی پر تُھپ جائیگی دیکھا اگر فتنہ مُڑ کر (معروف)

تھپّڑ - ہ - اسم مذکر - طمانچہ - تھاپ - کہتڑ - ریپٹ - ریپٹا (۲) تہ - طبق - تھتلا - پَرت - لیو (۳) تھپنیوں وغیرہ کا ہتّا - داد کا چِھتا (۴) پانی کی جھال - ہلپھا - لطمۂ آب - تلاطم - موج - ہلکورا - جھکولا (۵) تیز ہوا کا صدمہ - ضرب بادِ تُند (۶) پنجہ - چنگال - پنجل جیسے شیر کا تھپڑ ◆

تھپّڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی - طمانچہ رسید کرنا - دَھپ جڑنا ◆

تھپڑی - ہ - اسم مؤنث - تالی - دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا ◆

تھپڑی بجنا - یا - پٹنا - ہ - فعل لازم (۱) تالی بجنا - تالی پٹنا (۲) خاک اُڑنا - رُسوائی ہونا - بے عزّتی ہونا ◆

تھپڑی پیٹنا - ہ - فعل متعدی (۱) تالی بجانا (۲) رُسوا کرنا - خاک اُڑانا - بے عزّت کرنا - تضحیک کرنا ◆

تھپک تھپک کر رکھنا - ہ - فعل متعدی - تھام تھام کر رکھنا ◆ روک تھام کرنا - دم دلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا ◆ کچھ طمع دیکر صبر دلانا ◆

تھپکنا - ہ - فعل متعدی (۱) بچے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا - بچے پر سج سج ہاتھ مارنا تاکہ وہ سو رہے ؎

طفلی ہی میں اسکو فتنہ تک کر ◆ دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا (۳) غصّہ دھیما کرنا - غصّہ فرو کرنا - کسی بات کو روکنا - تھامنا - دبانا وغیرہ ◆

تھپکی - ہ - اسم مؤنث (پہلوان) کسی کے ماتھے پر ہتیلی سے ضرب لگانا (۲) حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ اوندھا جا پڑے ◆

تھپنا - ہ - فعل لازم - لگنا - ذمّے پڑنا - سر ہونا - الزام لگنا ؎

کر کے خونِ دل ہیں مژگاں نگہ زیرِ چھپ گئی ◆ چشم پر پرمیرے وہ دوانستہ تہمت تُھپ گئی (نکہت)

تھپیرا - ہ - اسم مذکر - تھپڑ کی تصغیر یا تحقیر ◆

تہت

تھتّیں۔ ہ۔ صفت۔ ہیمن اور پرشر۔ ہشتاد و سہ۔ ۸۳ +

تہتر کے بیچوں کو پہنچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) نہایت مفلس بنا دینا کھوج کھو دینا۔ ستیاناس کھو دینا (صحیح ترتیلے کے بیچوں کو پہنچانا ہے کیونکہ یہ ہندی محاورہ ہے اور ہندوؤں میں اسی طرح بولا جاتا ہے۔ ہندوؤں ہی سے مسلمان عورتوں میں رائج ہو گیا) +

تہتر کے بیچوں کو پہنچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) ستیاناس ہونا۔ برباد ہونا تباہ ہونا۔ نیواں ناس ہو جانا +

(ہندو تریتلے کے بیجوں میں ملا بوتے ہیں) +

تھتیڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوار کا سالیو۔ پپڑی + پرت طبق +

تھتیڑ لگنا یا جمنا۔ فعلِ لازم۔ جمنا۔ پپڑی جمنا جیسے میل کے تھتیڑ کے تھتیڑ لگ گئے۔ دانت نہ مانجھنے سے میل کے تھتیڑ جم گئے +

تہتک۔ ع۔ اسم مذکر۔ پردہ دری۔ رسوائی۔ ذلت + بے عزتی۔ بے آبروئی + حقارت +

تھتکارا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) (۱) تھو تھو کرنے کے قابل۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ۔ نناتواں۔ تخمہ (۳) نزلہ۔ زکام (متروک) (۴ صفت) نالائق۔ مردود۔ مطرود۔ لعنت زدہ۔ ملعون۔ پھٹکار کا مارا +

تھتکارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) تھو تھو کرنا۔ ذرا سا تھوکنا (۲) نفرت کرنا۔ لعنت بھیجنا۔ کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھو کرنے کی آواز نکالنا (۳) جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھو تھو کرنا۔ توبہ کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا (۴) حقارت سے نکال دینا۔ دھتکار دینا +

تھتکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) زنجیر۔ بیڑی۔ جولان۔ سلاسل (۲) چڑیل۔ ڈائن۔ بلا ؎

کیوں چڑھی آتی ہے تھتکاری سے سر پر بلبلی ۔۔۔ بہوت پشلے ہو کر تی نہیں مجرد لحاظ (میر یار علی)

(۳) چھپکلی۔ چلپاسہ + چیل +

تھتکاریاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیڑیاں۔ سلاسل ؎

بڑا آمے اپنی فطرت سے وہ تب تک ڈر کیا ۔۔۔ پاؤں میں جب تک کہ لوکے پڑیں تھتکاریاں (نگین)

(۲) جوتیاں۔ پاپوشیں (۳) چڑیلیں۔ بلائیں (۴) چھپکلیاں + چیلیں +

تھتھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شوخی سجھانا۔ منہ سجانا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ ناراضی دکھانا منہ بنانا۔ منہ پھلانا +

تھتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عو) تودہ۔ ڈھیر۔ انبار جیسے مجھ پر تو قرض کی تھتی

تھرت

ہو گئی کس کس کو دوں۔ ابلی کے بیٹھ سے پہلے کپڑوں کی تھتی لگ گئی +

تہجّد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی رات کو جاگنا اصطلاحی نمازِ شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد اٹھ کر پڑھا کرتے ہیں۔ اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہُوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں +

تہجّی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہجے کرنا۔ حروفِ مفردہ کا پڑھنا +

(جب حروفِ تہجی کہیں گے تو الف بے تے سے مراد ہو گی)

تہدید۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) خوف۔ دھمکی۔ ڈر۔ گھُرکی چشم نمائی (۲) سرزنش۔ ڈانٹ + تنبیہ۔ تاکید +

تہذیب۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) آراستگی۔ صفائی۔ پاکی۔ درستی۔ اصلاح۔ (۲) شائستگی۔ خوش اخلاقی + اہلیت۔ لیاقت۔ آدمیت + مردمیت + انسانیت + ظرافت (؟)

تہذیبِ اخلاق۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) درستی اخلاق۔ حسن اخلاق۔ خوش اخلاقی (۲) اس رسالہ کا نام جو سرسید مرحوم کی ایڈیٹری سے شائع ہوتا تھا۔

تہذیب کے خلاف۔ ا۔ صفت۔ ادب و قاعدہ کے خلاف۔ نامعقول۔ خلافِ وضع + بدقماش۔ بدکردار۔ نااہل۔ نالائق +

تہذیب یافتہ۔ ع + ف۔ صفت۔ مہذّب۔ تربیت یافتہ۔ مؤدّب۔ شائستہ + تعلیم یافتہ +

تھِر۔ ہ۔ صفت (ہندو) (شیر اِستھوا + اِستھ) اچل۔ مستقل۔ قائم۔ ساکن۔ برقرار + استوار۔ مستحکم + بے زوال +

تھِر رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) ٹھہرا رہنا۔ قائم رہنا (؟) (۲) بسا رہنا۔ مستقل رہنا۔ مستحکم رہنا۔ بنا ٹھہرا رہنا ؎

سدا نہ پھولیں توریاں سدا نہ ساون ہوے ۔۔۔ سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوے (دوہا)

تہرا۔ ہ۔ صفت (۱) تگنا۔ سہ چند + تلڑا۔ تین تہ کا۔ تین طرح کا۔ تین لڑکا +

تہرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تسرانا۔ تیسری دفعہ کرنا۔ تگڑا کرنا۔ تلڑانا +

تھرّانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کانپنا۔ لرزنا۔ تھرتھرانا۔ لڑکھڑانا۔ کپکپانا۔ جھرجھری آنا۔ سردی یا خوف سے ہلنا (۲) خوف کھانا۔ ڈرنا۔ ڈرتا جیسے کسی کے نام سے تھرّانا۔ وہ تو استاد کے نام سے تھرّاتا ہے +

تھرتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تھرّانا)

تھرتھراہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لرزہ۔ کپکپی (۲) لرزش + جنبش +

تھرتھر کانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جسم کا نہایت کپکپانا۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہلنا +

لغت

تھر تھر کنپی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رپورب) ایک چڑیا کا نام جو بے وقت حرکت پر تھر تھراتی رہتی ہے + ممولا ۔ دھوبن +

تھرتھری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کپکپی ۔ لرزہ ۔ تھرتھراہٹ ۔ لرزش ؎

آتش کے جو یہ جلوے دوپٹے ۔ شعلہ کے بھی تن کو تھرتھری ہے (رنگینات)

(۲) جاڑے کا بخار ۔ تپ نوبت ۔ جوڑی ۔ تپ لرزہ +

تھرتھری چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کپکپی چھوٹنا ۔ کپکپانا ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا +

تھرکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ناچنا ۔ مٹکنا ۔ اعضا کا متحرک کرنا ۔ ٹھمکنا ۔ پھڑکنا + جیسے بوٹی بوٹی پڑی تھرکتی ہے (۲ ۔ دکن) پرندکا اُڑنا ۔ منڈلانا +

تھرما میٹر ۔ انگلش (Thermometer) اسم مذکر ۔ مقیاس الحرارت ۔ حرارت ناپنے کا آلہ ۔ حرارت پیمائے آلہ جس سے گرمی کا اندازہ لگایا جائے +

تھرموت ۔ اسم مذکر ۔ زین کے نیچے کی گدی ۔ نمدہ ۔ نمدِ زین ۔ خوگیر +

تھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جگہ ۔ استھان ۔ گدی ۔ مرد کا ساندکے بیٹھنے کی جگہ +

تھڑدلا ۔ ا ۔ صفت (۱) تنگ دل ۔ بخیل ۔ کنجوس (۲) کم ظرف + کم حوصلہ (۳) بزدل ۔ نامرد ۔ ڈرپوک +

تھڑم تھڑم کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) (۱) نفریں کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ تھوتھو کرنا ۔ دُر دُر کرنا ۔ پھٹا پھٹ کرنا ۔ بھگوبنانا + رسوا کرنا +

تھڑم تھڑم ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) ذلیل ہونا ۔ بے عزت ہونا ۔ رسوا و بدنام ہونا ۔ مطعون ہونا ۔ تھڑی تھڑی ہونا +

تھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کمی ۔ توڑا (۲ ۔ عو) کلمۂ نفریں ۔ لعنت ۔ تُرّے ۔ تف ۔ پھٹ ؎

تھڑی ہے تری ذات بنیاد پر + کہ عاشق تجھی آدمی ذات پر (امانت)

تھڑی تھڑی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) لعنت ملامت کرنا ۔ نفریں کرنا ۔ بُرا کہنا ۔ بھگو بنانا + اُڈو اُڈو کرنا +

تھڑی تھڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) رُسوائی ہونا ۔ نفریں ہونا ۔ اُڈو اُڈو ہونا ۔ دھتکار اور پھٹکار ہونا ۔ لعنت ملامت ہونا +

تھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا + کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا ۔ تمام ہونا +

تھس نہس ۔ ا ۔ صفت ۔ تہ و بالا ۔ تباہ و برباد ۔ ناس ۔ غارت ۔ برباد ۔ اُوجڑ ۔ ویران +

(بعض لوگ اس کا املا تہس نہس لکھتے ہیں اور یہ بالکل غلط ہے کیونکہ عربی میں تہس بمعنی غم زدہ اور نہس نامبارک آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلق نہیں ۔ البتہ تہ اور ناس سے مرکب خیال کر سکتے ہیں جس کے معنی جڑ بنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں ۔ اہل لکھنؤ تہس نہس بولتے ہیں)

تلفظ

تھس نہس کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (عو) کھوج کھونا ۔ ملیا میٹ کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا +

تھس نہس گئی ۔ ہ ۔ صفت (عو) خانہ خراب ۔ بے ٹھور ٹھکانے ۔ عورت جس کا کہیں ٹھکانہ نہ ہو +

تھکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) چکا ۔ کسی جمی ہوئی چیز کا تھکا (۲) ڈھیر ۔ انبار ۔ انبالا ۔ انبار +

تھکا ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہارا ۔ ماندہ ۔ کوفتہ ۔ ماندہ شدہ (۲) عاجز ۔ سست ۔ ناچار ۔ اُکتایا ہوا ۔ ہمت ہارا ہوا +

تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے ۔ ا ۔ کہاوت ۔ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے ۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے +

لد کے چلئے یوں ہی پر پیشِ نظر دیکھیے ۔ سرا کو جیسے تھکا اونٹ ہم دیکھے (ذوق)

تھکا بیل ۔ ہ ۔ صفت (عو) سست آدمی ۔ کاہل آدمی + جی چھوڑ ۔ کام چور ۔ حیلہ جو +

تھکا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پدا مارنا ۔ دِق کر دینا ۔ جی بیزار کر دینا ۔ ہرا دینا ۔ عاجز کر دینا ۔ چیں بُلوا دینا ؎

جلد ہی پہنچے کوئی کیا مار لیا ۔ اے صبا دور کا رستہ ہے تھکا مار گیا (ظفر)

تھکا ماندہ ۔ ا ۔ صفت ۔ تھکا تھکایا ۔ عاجز شدہ ۔ تھکا ہارا +

تھکان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفتگی ۔ تکان +

تھکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ہرانا ۔ ماندہ کرنا ۔ کوفتہ کرنا ۔ شل کرنا (۲) عاجز کرنا ۔ جی بیزار کرنا ۔ سخت محنت سے کر مضمحل کرنا ۔ دِق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ ستانا ۔ بھگانا ۔ پھیرنا + حیران کرنا +

تھک کر چور ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت شل ہونا ۔ از حد مضمحل ہونا ۔ شکستہ ہونا ۔ جوڑ جوڑ دکھنا +

تھکم تھکا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) تکا فضیحتی + لڑائی ۔ جھگڑا ۔ جھگڑا ٹنٹا ۔ احمقانہ تکرار ۔ آپس کی تکرار ۔ ہاتھا پائی نوبت جس پر پہنچے تھکم تھکا کہاوت ۔ ہے

تھکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفت ۔ شکستگی ۔ تکان +

تھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) شل ہونا ۔ ہارنا ۔ محنت سے ماندہ ہونا ۔ مضمحل ہونا ۔ کوفتہ ہونا (۲) عاجز ہونا ۔ مغلوب ہونا (۳) بوڑھا ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا ۔ اپاہج ہونا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ ضعیف ہونا ۔ ناتوان ہونا (۴) سست ہونا ۔ ڈھیلا ہونا (۵) مندا ہونا ۔ کساد بازاری ہونا جیسے کام تھک گیا ۔ مندا

تھکی

روزگار تھک گیا (۶) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا (۷) بند ہو جانا۔ رک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا +

تھکوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا۔ بدنام کرانا + تھڑی کرانا +

تھگلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) پیوند۔ رقعہ۔ جوڑ۔ چکلی +

تھگلی لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ رقعہ دوختن کا ترجمہ (۲) کسی جگہ رسائی پیدا کرنا۔ جہاں پہنچنا ممکن نہ ہو وہاں پہنچنا۔ جیسے آسمان میں تھگلی لگانا (۳) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی دکھانا۔ آسمان کے تارے توڑنا (۴) عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۵) توڑ جوڑ کرنا۔ جتن کرنا + (چالاک عیار اور فن کش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔ مقام (۲) مضبوط اور خشک زمین (۳) تھلی۔ بھوڑ۔ بالو کی زمین۔ وہ جگہ جہاں بہت سا ریتا اکٹھا ہو۔ ریگستان (۴) شیر یا گینڈے کا بھٹ۔ شیر کے رہنے کی جگہ (۵) کنارہ۔ ساحل (۶) ٹھگنی میں ایک کا مدار گول چیز جسے جہاں چاہیں پوشاک پر ٹانک لیں +

تھل بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرام کرنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا +

تھل بیڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بیڑا ٹھیرنے کی جگہ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام کی جگہ۔ لنگرگاہ۔ بندر۔ ساحل۔ کنارہ۔

ٹھر گھرا نہ یہ دریائے محبت ہاشم | جس کا تھل بیڑا ہی مشکل ہے نہ کچھ اس کی تھاہ (رنگین)

(۲) ٹھور ٹھکانا۔ پتا۔ سراغ۔ نشان جیسے تمہارا بھی کہیں تھل بیڑا ہے۔ (۳) وجہ معیشت +

تھل بیڑا لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیڑے کو تھل یعنی کنارے یا بندرگاہ پر پہنچانا۔ ٹھکانے لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ طمانیت کے ساتھ بٹھانا۔ ساحل مراد پر پہنچانا۔ بیڑا پار لگانا۔

نہ کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا | نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا (بحر)

تھل بیڑا لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹھکانا لگنا + سہارا ملنا (۲) سراغ لگنا۔ پتا ملنا۔ پتہ لگنا۔

لے دیکھو جہاں میں کہ اس کا تھل بیڑا | کہ بہر کشتی نے تیرا طوفان ہے (رنگیں)

تھل سے بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ سلطنت سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ جگہ سے نہ بیٹھنا +

تھل تھل ۔ ہ۔ صفت (۱) ڈھیلا۔ تھلتھل۔ پلپلا + پولا۔ نرم۔ کچا۔

تھن

ڈھل ڈھلا۔ موٹا۔ بپتس (۲) مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز +

تھلتھلانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ موٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ موٹے بدن کا تھل تھل کرنا۔ پیٹ یا مشک کا پانی کے باعث تھل تھل کرنا +

تہلکہ ۔ ع۔ اسم مذکر (زبان زد تہلکہ) (۱) ہلاکت۔ موت۔ مرن (۲) غارت۔ تباہ۔ برباد (۳۔ ل) خوف۔ دہشت (۴۔ ل) غل غپاڑا۔ شور و غل۔ کہرام۔ کھلبلی۔ دھوم۔ ہنگامہ + آفت۔ بلا۔ مصیبت +

تہلکہ پڑنا یا مچنا ۔ ل۔ فعل لازم۔ دھوم مچنا۔ کہرام پڑنا۔ آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ افراتفری ہونا۔ خوف چھانا + ہنگامہ برپا ہونا +

تھم ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ تکن۔ تھونی۔ پایہ۔ لاٹ۔ منارہ۔ مینار۔ پیل پایہ (۲) کیلے کے درخت کا تنہ (۳) ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جس میں صرف چند پوریاں اور حلوا ہوتا اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے +

تھمانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھیرانا۔ اٹکانا +

تہمت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ گمان بد۔ الزام۔ بہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا + کلنک۔ طوفان + بطلان +

تہمت جوڑنا۔ دھرنا۔ دینا۔ لگانا یا لینا ۔ ل۔ فعل متعدی۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا۔

تہمتیں چند اپنے ذمہ دھر چلے | کس لیے آئے تھے کیا ہم کر چلے (درد)

ہر ایک جوڑ لی سے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں | کسے ہے ان کو ہر اک سے ہے کیا غم (رنگین)

تہمت کا گھر ۔ ل۔ صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ کاجل کی کوٹھڑی۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو + وہ شخص جو ہر ایک پہ الزام دھرے +

تہمت کی ٹٹی

تہمت سے مرنا ۔ ل۔ فعل لازم۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان کر دینا۔ مر کے خطا +

تہمت لے مرنا ۔ ل۔ فعل لازم۔ زبردستی تہمت دھرنا۔ ناحق الزام لگا کر پیچھے پڑنا۔ بے جا الزام لگانا

تہمتی ۔ ا۔ صفت۔ تہمت لگانے والا۔ عیب دھرنے والا۔ بہتانی۔ کلنکی +

تھمنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رکنا۔ ٹھیرنا۔ باز رہنا (۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا (۳) قائم ہونا۔ سہارا پانا (۴) چپ ہونا۔ خاموش رہنا (۵) بند ہونا۔ رکنا۔ ٹھیرنا جیسے مینہ تھم گیا۔ رونا تھم گیا +

تھن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گائے بکری کی چوچی۔ پستان۔ چاپا (۲) چھاتی۔ کچوری۔ کچ۔ پستان +

تھن

تھنال۔ ف۔ اسم مذکر (۱) میان کا وہ پتلی یا پسی یا نقرئی حصہ جہاں تلوار کا پھیلا رہتا ہے۔ تِن نعل (۲۔ ہندی) بجائے تھاول جیسے تھنال لگوائیے

تہنیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مبارکباد۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ تہار کی +

تھو۔ ہ۔ ندا۔ تھوکنے کی آواز۔ تُف۔ تھوک۔ برا۔ چھی۔ قابلِ نفرت +

تھو تھو۔ ہ۔ کلمۂ نفرین (ع) نہایت نفرت ظاہر کرنا۔ نوج۔ خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ چھائیں پھوئیں جیسے تھو تھو نوج ایسی عورت ہوتا

تھو تھو تھُدا۔ ہ۔ اسم مؤنث جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے۔ یعنی ابھی سہی نہیں ہے جیسے بجوڑے کی تھو تھو تھُدا +

تھو تھو کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نفرت کرنا۔ نفرین کرنا۔ تھوکنا +

تھو تھو ہونا۔ فعل لازم (ہند۔ و) تھُڑی تھُڑی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا +

تھُوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دُھوا۔ دُھولا۔ تودہ گِل (۲) ہیل۔ ڈھیما گیلی مٹی کا بنایا ہوا پنڈیا تونداطوا بھنڈا (۳) منضغہ گوشت۔ لوتھڑا مجازاً نِکما آدمی

تھوبڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حقارتاً مُنہ۔ تھوتھنی +

تھوبڑا سُجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ سے مُنہ پُھلانا۔ رُوٹھنا۔ خفا ہونا۔ مُنہ بنانا

تھوپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھمری لگانا۔ جوڑنا۔ الگ کرنا (۲) یونہی بن گھڑے توے پر ڈال کر روٹی پکانا۔ تھاپنا۔ چھوڑپنا جیسے روٹی تھوپنا (۳) لیپنا۔ لیو جانا۔ لیسنا (۴) لگانا۔ ذمّہ ڈالنا۔ لگانا۔ جیسے تہمت تھوپنا ؎

سلوک غیر سے اپنا مشروریس نے کیا + کہ اُس پہ تھوپ دیا جو قصور میں نے کیا (بیخود)

(۵) سہارا دینا۔ پُشتی لینا +

تھوتھرا۔ ہ۔ صفت (عوام) تھوتھا کیڑا لگا ہوا جو ہو گیا کا ٹا ہوا اناج۔ نِکما۔ خراب +

تھوتھنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حقارتاً مُنہ۔ دہن حیوان کا مُنہ۔ تھوتھنی +

تھوتھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے یا اونٹ کا مُنہ۔ ریچھ یا سور کا مُنہ حقارتاً آدمی کا مُنہ +

تھوتھنی پھلانا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام ہنو) مُنہ پھلانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُنہ بنانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا +

تھوتھو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پول۔ خلا۔ کھوکلا پن۔ کھوکرا۔ جوف۔ خالی۔ خلو +

تھوتھا۔ ہ۔ صفت (۱) خالی۔ کھوکلا۔ مجوّف۔ اندر سے خالی۔ بے مغز۔ پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) کُند۔ بِن نوک کا۔ بِن دھار کا۔ کھُنڈلا۔

تھوک

جیسے تھوتھا تیر (۳) دُم کٹا سانپ۔ دُم گلا (۴) ٹھوٹھیا۔ نیلا تھوتھا۔ (۵) مہمل۔ بیکار۔ لغو +

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی ناحق شیخی بگھارتا ہے۔ کھوکھلی چیز کی آواز بہت ہوتی ہے۔ جو کچھ نہیں ہوتا وہی بنکارتا ہے۔ ڈھول میں پول۔ مہمل بات +

تھوتھی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بے مغز بات۔ بیہودہ بات۔ لغو بیہودہ بات

تھوتھے تیروں سے اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) کُند تیروں سے چھیدنا تاکہ سخت تکلیف ہو۔ سزائے سخت دینا۔ کھُنڈی چھُری سے حلال کرنا۔ بُرے ہتھیار سے مارنا +

تہوّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ بہادری۔ شجاعت۔ مردانگی۔ دلیری + قوتِ غضبی کی زیادتی

تھوتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سینا جو گنّوں کے کھیت کے چاروں طرف جھاڑی کی طرح اُگ آتا ہے۔ غریب غربا اِس سے دال کا کام لیتے ہیں +

تھُوتھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حقارتاً کھانے کو کہتے ہیں۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔ زہرمار کرنا۔ دھڑ میں ڈالنا +

تھوڑا۔ ہ۔ صفت۔ کم۔ اندک۔ قلیل۔ ذراسا۔ تنک۔ جھنک۔ کچھ کچھ۔ کتھنی۔ خفیف۔ ادنےٰ۔ ذرا جیسے تھوڑا سا +

تھوڑا بہت۔ ہ۔ صفت۔ کم و بیش۔ کسی قدر۔ کچھ کچھ۔ ذرا ذرا تھوڑا۔ تھوڑا سا۔ قریب قریب +

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) منفعل ہونا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

ساقی سیہوں دُہ تری دیکھ کے گوری گوری + شمعِ خوبت شُہلی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ہر کو دھوئے بُت تھا ہر غیر کے سامنے + تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشمِ تر کے سامنے (حکمت)

تھوڑا ہی۔ ہ۔ ندا۔ نہیں۔ بالکل نہیں۔ جیسے وُہ تھوڑا ہی کہتے تھے +

تھوک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھیر۔ انبار۔ اکٹھا۔ یکمشت (۲) روکڑا۔ نقدی۔ جمع (۳) حِصّہ۔ پتّی (۴) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ کمپنی (۵) میزان کُل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں۔ شملہ والے اِسکو ٹھنڈا کہتے ہیں (۷) مقدار۔ تعداد۔ اندازہ (۸) پٹّہ۔ سند +

تھوک بست۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حدبندی۔ پیمایش کرکے حد باندھنا +

تھوک دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ کسی گروہ کا سردار۔ سرگروہ۔ کسی مجمع یا جماعت کا پیشوا (۲) ٹھیکہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا +

تھو

تھوک فروش۔ ا۔ اسم مذکر۔ یکمشت بیچنے والا۔ اکٹھا مال فروخت کرنے والا۔ بخلافِ خردہ فروش ✦

تھوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبِ دہن۔ منہ کا لعاب۔ تُف۔ کف۔ رال ✦

تھوک اُچھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (کورب) بیہودہ بکنا۔ تہمت باتیں بیجا کرنا

تھوک بلونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ بیفائدہ باتیں کرنا ✦

تھوک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھوڑ دینا۔ نفرت سے ترک کرنا۔ عاق کر دینا۔ غرض نہ رکھنا ✦

تھوک کر چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ کہہ کر مکر جانا

تھوک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زک دینا۔ چونا لگانا۔ ہرانا۔ شکست دینا (۲) ایک قسم کی گالی ✦

تھوک لگا کر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سینت کر رکھنا۔ بڑی حفاظت سے رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔ کنجوسی سے جمع کرنا ✦

تھوک لگا کر یا تھوک کر چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل کر کے چھوڑنا۔ رسوا کر کے چھوڑنا ✦

تھوک ہے۔ ہ۔ ندا۔ لعنت ہے۔ تُف ہے۔ پھٹے سے منہ پہ

تھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لعابِ دہن کا پھینکنا (۲) بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ نفریں کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا ؎

برکتی ہے ساری خلقت اے دوست ✦ دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے (نامعلوم)

(۳) پسند کرنا۔ توجہ دینا۔ رُخ دینا (ان معنوں میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) ✦

دنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق ✦ نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیرزن کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا جیسے اُسے سب نے تھوکا ✦

تھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دلیا۔ میٹھا دلیا ✦

تھونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستون۔ تھم۔ کھم۔ آڑ۔ آڑواڑ۔ اسطوانہ۔ عماد۔ عمود ✦

تھوہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے۔ زقونیا۔ زقوم۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم۔ دوسرے میں خشک محلل ریاح و مخرج اخلاطِ صفرا و سودا و بلغم ✦

تھئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) روٹیوں کی جیبٹھ۔ ڈھیر۔ بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) باندوں کا ٹھٹھا یا ڈھولی (۳) تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے

تھئی تھئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اصولِ موسیقی کی آواز۔ تالی۔ قسم۔ تالی (۲) ناچنے گانے کی آواز۔ رقاص کی آواز ✦

تیا

تھئی تھئی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنا۔ ناچنے کی آواز نکالنا۔ راگوں کی لے ظاہر کرنا ✦

تھئی تھئی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچ رنگ ہونا ✦

تھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گون۔ پلہ۔ بڑی تھیلی۔ کیسۂ بزرگ۔ ٹاٹ کی بوری۔

تھیلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ لوتھ کر دینا ✦

پڑے شراب پہ تھیلی نشہ کو آگ لگے ✦ کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا (دلدار علی)

تھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کیسہ۔ کوتھلی۔ گوتھلی۔ جیب (۲) تُترہ۔ توڑا۔ ہزار روپیہ کی تعداد ✦

تھینکس۔ انگلش (Thanks.) اسم مذکر۔ شکریہ۔ بہت سے شکریے

تھیوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تانبے خواہ پیتل کی تھکلی جس پر مہر کندہ کی جائے۔ انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مُہر جڑی جاتی ہے ✦

تہیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ سامان آمادگی۔ تیاری۔ مستعدی جیسے تہیۂ سفر ✦

تئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کڑھائی۔ چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا ٹکیا کے کباب تلتے ہیں۔ وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی امرتیاں اور جلیبیاں تلتے۔ نیز اس میں کوئلے رکھ کر نان خطائی کے تھال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں تیار کرتے ہیں ✦

تی۔ ہ۔ صفت۔ تین کا مخفف ✦

تیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گنجیفہ کا وہ پتہ جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں (۲) چوسر کا وہ داؤں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں (۳) سولہ ٹری یا سُلکھٹی کی بازی میں تین کوڑیوں کا چت آنا (۴) ہکا مُوٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد مُوٹھ سے بچ رہتی ہیں۔ جن پر کھیل کا مدار ہے۔

تیا پانچہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) کسی چیز کے حصے کرنے۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصہ لگانا (۲) کوڑے کرنا۔ بیچ ڈالنا ✦

تیار۔ ع۔ صفت۔ لغوی معنی موجزن۔ جلد رفتار (۲) اصطلاحی۔ کام میں آنے کے قابل۔ مستعد۔ موجود۔ آمادہ۔ لیس۔ درست۔ مہیا (۳) پورا۔ کامل۔ مکمل۔ پختہ۔ پکا ہوا۔ جیسے پھل کا تیار ہونا (۴) موٹا تازہ۔ فربہ۔ ذی جثہ (۵) بالغ۔ بلوغت کو پہنچا ہوا ✦

(ضمیمہ) اور متن کے علاوہ جس قدر معانی ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی فلاں چیز اپنی درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد جاننے والی ہے مگر بہتر ہے کہ اس کا اردو

تیا

طائر صلہ سے لیّار۔ یعنے اُڑنے والا خیال کیا جائے۔ کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاریوں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند کریز سے نکل کر اُڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو اُسے طیار کہا کرتے ہیں۔ پس اِس سے ہر ایک مہیا چیز کے واسطے اصطلاح ہو گئی۔ بلحاظِ اصل اس کا اِملا دونوں طرح درست ہو سکتا ہے) +

تیّار کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ (۱) لیس کرنا۔ مہیا کرنا۔ درست کرنا (۲) بہم پہنچانا۔ موجود کرنا (۳) پکانا۔ رسوئی کرنا (۴۔ کبوتر بازی) ہلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا (۵) موٹا تازہ کرنا جیسے گھوڑے کو مسالہ دیکر تیار کرنا (۶) پورا کرنا۔ بنانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے مکان تیار کرنا (۷) کسنا۔ چار جامہ لگانا۔ جوتنا۔ گاڑی کھینچنے کے قابل بنانا +

تیّار ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم (۱) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا (۲) موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا (۳) پک چکنا (۴) بن چکنا۔ عمارت کا ختم ہونا۔ بن جانا +

تیّاری۔ ؤ۔ اسم مؤنث (۱) آمادگی۔ مستعدی۔ مستعدی + موجودگی۔ آراستگی + شان و شوکت + دھوم دھام + آرایش و سامان (۲) فربہی۔ موٹائی +

تیّاری کا رنگ روغن۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ وُہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہو جانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں +

تیاگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) چھوڑنا۔ ترک کرنا + دست بردار ہونا۔ تجنا +

تیپچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلاف بخیہ +

تیپچی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کچی سیون بہنا۔ لنگر ڈالا کرنا +

تیپچی کا نکاح۔ ؤ۔ اسم مذکر (ظرافتاً) کچا نکاح۔ بودا نکاح +

تیتا۔ ہ۔ صفت (پورب) (۱) کڑوا۔ تلخ (۲) تیز۔ جھلّا۔ چرچڑا +

تیتالیس۔ یا۔ تینتالیس۔ ہ۔ صفت۔ چہل و سہ۔ تین اُوپر چالیس۔ ۴۳ +

تیتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُرّاج۔ ایک قسم کا پرند۔ جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں +

تیتر کے مُنہ لچھمی۔ ہ۔ کہاوت۔ دُوسرے کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے +

(چونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اِس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا خیال کیا کرتا ہے۔ لیکن اِس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی نافہم یا بیوقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں۔ جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) +

تیترا۔ ہ۔ صفت۔ تیسرا لڑکا یا لڑکی۔ تیترا بیٹا راج رجائے۔ تیتری

تیج

بیٹی بھیک منگائے (مثل)

تیتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیتر کی تانیث۔ تیتر کی مادہ (۲) ایک قسم کی بھنبیری۔ تتلی۔ ایک پردار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا (۳)۔ بیہ۔ ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں +

تیتیس۔ یا۔ تینتیس۔ ہ۔ صفت۔ سی و سہ۔ تین اُوپر تیس۔ ۳۳۔

تیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رُعب داب۔ جلال۔ طاقت و غصہ۔ جوش۔ تیزی۔ (۲) شعاعِ مہر۔ سُورج کی کرن۔ آفتاب کی روشنی۔ جیسے تیج بھان +

تیج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیسری تاریخ (۲) ہندوؤں کا وُہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلاتے اور اُن کی سُسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے میٹھے پوڑے اور چلڑے یعنی چیلے تل کر اُنھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اِسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں جیسے کر دے ری ماں میٹھا سندھارا لے پیا سندھارا تیج تولیاں آئیاں جی (ساون کا گیت)

تیج تہوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہر ایک تہوار + پرب تیج کا تہوار جیسے مسلمانوں کی عید

تیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تیسرا۔ سوم (۲) پھول۔ فاتحۂ سوم اور اُسکی رسم۔ (ہندو) اُٹھائی۔ پھول چُننا۔ یہ رسم مسلمانوں میں جس طرح برتی جاتی ہے اُسکی مفصل کیفیت حسب ذیل ہے +

وفات کے تیسرے روز تیجے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اگر بدھ کو تیسرا روز پڑتا ہے تو ایک دن بڑھا دیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بدھ کے روز پھول کئے جائیں تو چار بدھوں کو ریخ اُٹھانا پڑتا ہے اور ویسا ہی موقع پیش آ جاتا ہے۔ علی ہذا اگر بدھ کو کوئی خوشی کا کام کیا جائے تو اُسے متواتر چار چار خوشیوں کا موقع ملتا ہے۔ جس روز میت کو دفن کرکے آتے ہیں صاحبخانہ تیجے کا دن اُسی روز بتا دیتا ہے کہ فلاں روز رسم فاتحۂ سوم ادا ہو گی۔ تیجے کے روز صبح سے دس بجے تک مرد مقام فاتحہ پر جمع ہو جاتے ہیں اور عورتوں کے آنے کا تانتا تو شام تک برابر لگا رہتا ہے۔ مہمانوں کے واسطے عمدہ عمدہ کھانے تیار کئے جاتے اور بعد از فاتحہ اُنھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مردوں کو کھلانے کا دستور امیروں میں اور عورتوں کو کھلانے کا طریق عام ہے بلکہ رشتہ دار مردوں کو بھی اِس کھانے میں شریک کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مُردے کی نیاز دلوائی جاتی ہے جسے بہشتی۔ یا حلوائے مرگ کہتے ہیں۔ یہ فاتحہ ماتم دار یعنے صاحبِ خانہ یا پچھایا ماتھوں یا

تیج

باپ وغیرہ اندہ آکر دے جاتا ہے۔ باہر مردوں میں پورا قرآن شریف ایک ایک دو دو سیپارہ کرکے ختم کیا جاتا اور مُردے کی رُوح کو ثواب پہنچایا جاتا ہے چنوں پر فی چنا ایک ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کے واسطے ساڑھے بارہ سیر چنے کافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوالاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا جانا چاہئے۔ جس سے مُردے کی نجات ہوجاتی ہے اور یہ تعداد اُس کے لئے کافی ہوتی ہے لیکن بہجوم خلقت کے موافق چنوں کو بڑھا بھی دیا جاتا ہے جب چنے اور قرآن شریف ختم ہوجاتا ہے تو چنوں کو ایک چادر میں اکٹھا کرکے اُس میں الائچی دانے ملا دیتے ہیں۔ اب فاتحہ خوانی شروع ہوتی ہے کئی آدمی بلکہ باری باری سبھی قرآن شریف کی سورتیں پڑھتے ہیں سے جسے قل بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس روز اول کوئی رکوع یا بڑی سورت پڑھ کر ایک مرتبہ قُلْ یَا تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر سُوْرَۃُ فَاتِحَہْ شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُس کے ساتھ ہی سُوْرَۃُ بَقَرَہ کا رکوع شروع کرکے باقی معمولی آیتیں پڑھ میت کے واسطے دُعائے مغفرت مانگتے ہیں۔ جس وقت فاتحہ شروع کرتے ہیں اُس وقت ارگجا چنوں کے پاس رکھ دیتے اور لوبان یا اگر کی بتی روشن کر دیتے ہیں۔ جب فاتحہ ختم ہوجاتی ہے تو ایک طرف سے لوگ چنے تقسیم کرتے جاتے ہیں۔ دُوسری جانب سے ارگجے میں پھول ڈلواتے جاتے ہیں۔ کچھ چنے بعد میں آنے والوں کے واسطے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور باقی عورتوں میں تقسیم کرنے کو بھیج دیتے ہیں۔ ارگجا اُس مرکب خوشبو کا نام ہے جو بُرادہ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر۔ اور عرق گلاب سے تیار کرکے ایک پیالے کے اندر رکھی جاتی ہے۔ اور اس پیالے کو پھولوں کی بھری ہوئی رکابی میں رکھ کر ہر ایک فاتحہ خوان کے پاس لے جاتے ہیں۔ وہ ایک ایک پھول اُٹھا اور اُس پر سُورۂ اخلاص پڑھ کر ارگجے کے پیالے میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سارا سامان معہ چادرِ گُل مُردے کی قبر پر اُسی روز بھیج دیا جاتا ہے اگر کسی کا باپ مر جاتا ہے تو اُس وقت اُسے جائز وارث قرار دینے کی غرض سے ننہال والوں کی طرف سے پگڑی بندھوائی جاتی ہے جسے دستاربندی کہتے ہیں۔ سب سے پہلے بڑے لڑکے کو جو اُس کا جانشین قرار دیا جاتا ہے اُس کے بعد باقی لڑکوں خواہ بیٹیوں کو۔ دستاربندی میں ایک ایک پگڑی اور اُس کے ساتھ کچھ نقدی دی جاتی ہے۔ دستاربندی یا فاتحہ خوانی کے بعد اُن دیگوں پر نیاز دی جاتی ہے جو مہمانوں اور غربا کو تقسیم کرنے کے لئے پکائی جاتی ہیں۔ جس طرح مرنے کے ساتھ ہی ایک جوڑا فی سبیل اللہ دیتے ہیں اُسی طرح آج کے روز دُوسرا جوڑا دیا جاتا ہے۔ بلکہ دسویں بیسویں۔ مہینے اور چہلم کی فاتحہ کو بھی ایک ایک جوڑا فی اللہ دیتے ہیں جس کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا ✤

کہتے ہیں کہ یہ رسم بزمانۂ جلال الدین اکبر ہندوؤں کی رسم سے لی گئی ہے۔ جس کی غرض یہ تھی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں ہر قسم کے تہوار اور تقریب میں باہمی مطابقت پیدا کی جائے جو زیادہ موانست اور یک جہتی کا باعث ہو۔ چنانچہ پھول اسی وجہ سے نام رکھا گیا۔ کہ اُن کے ہاں مُردے کی سوختہ ہڈی کو پھول کہتے ہیں۔ اور یہ سوختہ ہڈیاں تیجے کے روز گنگا جی میں ڈالنے کو بھیجی جاتی ہیں۔ اکبر بادشاہ نے علمائے دین سے اِس رسم کے جاری کرنے کے واسطے مشورہ لیا تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگر سوالاکھ مرتبہ کلمہ پڑھ کر مُردہ کو بخشا جائے تو وہ جنت میں جاتا ہے۔ اور ساڑھے بارہ سیر چنے سوالاکھ کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ پس تیجے کے روز سوالاکھ مرتبہ کلمہ پڑھوانا۔ اور قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے۔ اِس رسم کا رواج بخیالِ ثواب محض مذہب نہیں۔ ہندوؤں میں اِس کو پھول مچنے یا اُٹھاؤنی سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کے ہاں بھی تیجے کے روز عزیز و اقارب کا جمع ہونا۔ میت کی نرینہ اولاد کے سروں پر پگڑی باندھنا ظہور میں آتا ہے جس کی مفصل کیفیت ہم نے رسالہ "رسوم اقوام" میں لکھی تھی۔ جو مع دیگر تصانیف جل کر خاکستر ہوگیا) ✤

تیج پات - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خوشبودار جڑے پتے کا نام جسے بعض لوگ لونگ کا پتا خیال کرتے ہیں۔ سانج ہندی۔ تیج تیجر۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں خشک تیسرے میں گرم۔ مفید ہنگ شانہ وغیرہ (مسلمان تیز پات بولتے ہیں)

تیجا - ہ۔ صفت۔ صحیح (تیکھا) (۱) لغوی معنے تیز (۲) شوخ و شنگ۔ شریر۔ چلبلا معشوق ✤ تیکھا۔ بانکا۔ طرحدار وضعدار۔ منموہن ✤ اچپل ✤ (بازاری اس معنی میں بولتے ہیں)

تیجنی - ہ۔ صفت۔ (مو) (صحیح تیکھی) (۱) تیز۔ شوخ۔ تنتنا مزاج (۲) خام پارہ۔ مالزادی۔ زبان دراز۔ سرکش و بے حیا۔ عورت۔ فتنہ پرداز عورت (۳) اونچا سُر ✤

تیر - س۔ اسم مذکر (۱) دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لب دریا (۲) پار۔ دُوسری طرف تٹ (۳) نیڑے۔ پاس۔ نزدیک۔ دھورے (۴) پڑوس۔ ہمسایہ ✤

تیر - ف۔ اسم مذکر۔ بان۔ سہم۔ خدنگ۔ تُکّہ۔ ناوک مسری۔ لیک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھ کر چھوڑا جاتا ہے ؎

(دیکھ بھال لاگی ہے سرسوں ناج نہ بوجھو بوجھو پرسوں (تیر کی پہیلی)

(بوجھ) — کہتے ہیں سرکنڈے کے جس میں تیر لگا رہتا ہے اسے اصطلاح تیر کا پیل - علی جکنہ ہیں اتنی وسعت کو تو ہم کہہ شوفار یعنی تیکی اتنی دانت کی ہوتی ہے اور پر تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے اس وجہ سے شاعر پر کا لفظ لیا اور سارے پتے دے دیئے)

(۲) شمسی چوتھا مہینہ جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون + شمسی ہر مہینے کا تیرھواں کا دن (۲) صفت - اندھیرا - تاریک - تیرہ اندھکار (۳) سیدھی لکڑی (۵) عطارد - بدھ - دبیر فلک (۶) طعنہ زنشنہ +

تیر انداز - ف - اسم مذکر - تیر چلانے والا سپاہی - وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو - تیر زن - قدر انداز - دھنک دھر - کمان دار +

تیر اندازی - ف - اسم مؤنث - ناوک فگنی - تیر چلانا - کانڈ - ری + قدر اندازی +

تیر بہدف - ف - صفت (۱) ٹھیک نشانہ پر - بے چوک - بے خطا + ایک برایک (۲) سریع التاثیر جیسے دعا یا دوا کا تیر بہدف ہونا +

تیر پھینکنا - ا - فعل لازم - بان چلانا - بان مارنا - ناوک فگنی کرنا +

تیر تکوں پر گزران کرنا - ا - فعل لازم (۱) در بدر پھر کر گزارہ کرنا - ہر جیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا (۲) شکار مار کر کھانا - شکار پر گزر یہ اوقات کرنا - شکار سے پیٹ پالنا +

تیر خطی - ف - ع - صفت - وہ تیر جو خطا نہ کرے - شرطی تیر - دعوے کا تیر + دعوے کا نشانہ +

تیر چلانا - ا - فعل متعدی - تیر چھوڑنا - تیر پھینکنا - نشانہ مارنا + کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنز)

تیر سا لگنا - ا - فعل لازم - نہایت تیز معلوم ہونا - تیر کی مانند چبھنا +

تیر کرنا - ا - فعل متعدی (۱) چھپا لینا - غائب کرنا - اُڑانا - چرا لینا ؎
ریلا چمن سے کیا دلِ دلگیر کر گیا تیر نگہ جو آ کے لگا تیر کر گیا (رحمت)
(۲) بسر کرنا - تیر کرنا - گزرانا (اس معنی میں ہمارے شہر کے بیساختہ بولا جاتا ہے)

تیر کمان میں رکھنا - ا - فعل لازم - کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا - تیر مارنے پر آمادہ ہونا +

تیر کوٹے تیر - ا - نداء (۱) کوٹے کو اُڑانے یا ہڑکانے کی آواز - بھاگ کوٹے بھاگ (چونکہ کوا تیر سے ڈرتا ہے اس واسطے اس نام سے ڈرایا جاتا ہے)

تیر گر - ف - اسم مذکر - تیر ساز - تیر بنانے والا +

تیر لگنا - ا - فعل لازم (۱) تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا - نشانہ لگنا + تیر کی کے ساتھ اثر کرنا - تیر بہدف ہونا (۲) ناگوار معلوم ہونا +

تیر نتھنوں میں دینا - ا - فعل متعدی - (۲) نہایت دق کرنا - تنگی میں جان کرنا - ناک میں دم کرنا - ناک کے رستے نکالنا +
(نتھنوں میں تیر دینا زیادہ بستے ہیں) +

تیر ہوائی - ف - صفت (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ معین نہ ہو - آسمانی تیر - بے ٹھکانے تیر (۲) فضول - بے کار - بے مصرف +

تیرا - ہ - ضمیر مخاطب - ایک کلمہ خطاب ہے جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے +

تیرا میرا کرنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی چیز کی بابت جھگڑنا (۲) غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نور اُڑ جائے - ا - دعائے بد (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے - تیرے چہرے پر نور نہ رہے - تیرا روپ جاتا رہے +

تیراک - ہ - اسم مذکر - شناور - تیرنا جاننے والا - پیراک +

تیراؤ پانی - ہ - صفت - تیر جانے کے قابل پانی - تیرنے کے لائق پانی + پیراؤ پانی + گہرا پانی +

تیرتھ - ہ - اسم مذکر (س - تیرتھ) (۱) کنارۂ دریا - ساحل وغیرہ (۲) درشن - زیارت - جاترا (۳) پاک جگہ - مقدس مقام - زیارت گاہ + بالخصوص گروہ + مقدس مقامات جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں جیسے کاشی جی - پریاگ - گنگا تہ پڑی وغیرہ (۴) سنیاسی فقیروں کا خطاب برہمنوں کی قوم +

تیرتھ جاترا - ہ - اسم مؤنث - زیارت - شبلِ حج +

تیرتھ کرنا - ہ - فعل لازم - زیارت کو جانا - حج کو جانا + زیارت کرنا +

تیرگی - ف - اسم مؤنث (۱) تاریکی - تار - سیاہی - دھندلاپن + اندھیلو کلونس - کلجھواں پن (۲) کدورت - گدلاپن (۳) کدورتِ خاطر - دل کا غبار - دل کا رنج +

تیرنا - ہ - فعل لازم (۱) شناوری کرنا - پیرنا (۲) ماہر کامل ہونا - کسی کام میں بخوبی مہارت رکھنا +

تیرہ - ف - صفت (۱) اندھیرا (۲) کالا - سیاہ +

تیرہ بخت - یا - **تیرہ روزگار** - ف - صفت - بدنصیب - بدبخت - کم بخت +

تیرہ - ہ - صفت - سیزدہ - تین اُوپر دس - ۱۳ +

تیرہ تیزی۔ یا۔ تیراں تیزی ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) (۱) ماہِ صفر کے اوّل تیرہ روز جس میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سخت بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا ✦

(یہ نام نورجہاں بیگم ملکہ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے)

تیرھویں ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سیزدہم (۲) ہندوؤں کی ایک رسم جو مُردے کے تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اس میں کم سے کم تیرہ برہمن جمائے جاتے ہیں ✦

تیرھویں صدی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں جبکے اسوقت سنہ ۱۳۲۶ ہے کلجگ کا زمانہ

تیز ۔ ف۔ صفت۔ (۱) نقیضِ کُند۔ دھاردار۔ نوکدار۔ باڑھدار۔ کاٹنے والا۔ بُرّاں۔ بُرندہ۔ پَینا (۲) تُند۔ تلخ۔ سرپِتّا۔ چرپرا (۳۔ ف) جلد۔ زود۔ شتاب جیسے تیزرو تیز رفتار (۴۔ ا) ذہین۔ فہیم۔ ہوشیار۔ زود فہم ✦ چالاک ✦ تُرتُرِیا۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز (۵۔ ا) غصیل۔ غضبناک۔ بدمزاج ظالم (۶۔ ا) مضبوط۔ قوی۔ سینہ زور (۷۔ ا) تیزرو۔ تیز رفتار۔ جلد چلنے والا (۸۔ ا) شوخ۔ شریر (۹۔ ا) شدید۔ سخت (۱۰۔ ا) غالب زبر (۱۱۔ ا) اگرا۔ گراں۔ مہنگا۔ مندا کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ تیز ہے (۱۲۔ ا) سرگرم۔ مستعد (۱۳۔ ا) گرم۔ تتا۔ حار۔ محرق۔ سوزاں۔ پُرحدت۔ حدت افزا (۱۴۔ ا) مقدار سے زیادہ جیسے نمک تیز ہے۔ (۱۵۔ ا) دوربین۔ باریک بین جیسے تیز نظر یا نگاہ (۱۶۔ ا) غائر۔ غور کرنے والی۔ اندر پیٹھنے والی (دل کی صفت میں بولتے ہیں) (۱۷۔ ا) زخم میں کاٹ کرنے والا۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والا۔ کاسٹک جیسے تیز دوا۔ تیز سُرمہ ✦

تیز پرواز ۔ ف۔ صفت۔ جلد اُڑنے والا۔ زُود پرواز

تیز دست ۔ ف۔ صفت۔ جلد جلد کام کرنے والا۔ چابکدست ✦

تیز دستی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا۔ چالاکی۔ صنعت کاری۔ چابکدستی ✦

کیا تیزدستیاں کھیں قاتل کی لپنے میں ۔ ملوں اتنی ماریں کہ بس کر دیا تو (نکہت)

تیز رفتار ۔ ف۔ صفت۔ جلد چلنے والا۔ بہت جلد چلنے والا۔ شتاب رو۔ زُود رفتار۔ تیز دوندہ۔ چالاک ✦

تیز کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) دھار نکالنا۔ باڑھ رکھنا (۲) طاقت یا قوت بڑھانا (۳) خفا کرنا۔ غصہ دلانا۔ غضبناک کرنا۔ چڑانا۔ چھیڑنا۔ اکسانا۔ بھڑکانا (۴) تُند کرنا ✦

تیز مزاج ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ غصیلا۔ غضبناک۔ تُند مزاج۔ زُود رنج ✦

تیز ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دھاردار ہونا۔ بُرّاں ہونا (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بگڑنا ✦

تیزاب ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نہایت تُند عرق۔ ایک قسم کا کیمیائی مرکب۔ ایسڈ (۲) صفت۔ نہایت ترش ✦

تیزی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کُندی کا نقیض (۲) تندی۔ شدت جیسے بخار کی تیزی (۳) تلخی۔ کڑواہٹ۔ تیتاپن۔ چرپراہٹ (۴) غضبناکی۔ خشونت۔ گرم مزاجی۔ بدمزاجی (۵۔ ا) سختی۔ ظلم۔ تعدی (۶۔ ا) گرمی۔ حدت۔ تمازت۔ (۷۔ ا) گرانی۔ اگراپن۔ مہنگاپن (۸۔ ا) مانگ۔ خواہش۔ ضرورت۔ (۹۔ ا) کاٹ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر (۱۰) اسم مذکر۔ عو۔ ماہِ صفر (۱۱) افراط۔ کثرت۔ زیادتی ✦

تیس ۔ ہ۔ صفت۔ سی۔ دس کم چالیس۔ ۳۰ ✦

تیس دن۔ یا۔ تیسوں دن ۔ ہ۔ تابع فعل (عو) ہمیشہ۔ مدام۔ سب دن۔ روزمرہ۔ تمام ماہ ✦

تیس مارخاں ۔ ا۔ اسم مذکر (طنزاً) بہادر آدمی۔ دلاور آدمی۔ زبردست۔ زور آور (اسم صفت) شرم خاں۔ ترم باز۔ دراصل یہ وہ آدمی جس اکیلے نے تیس آدمیوں کو مار کر خطابِ خانی حاصل کیا ہو ؎

نکلی پڑے ہے ترمیوں کی تیس مارخانی ۔ چوروں کو لاکھوں کو یاد آتی ہے نانی

تیسوں کلام ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) قرآن شریف کے تیسوں پارے ✦ قرآن شریف۔ کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ؎

قسم کھاؤں گا تیسوں کلام کی اے مہر ۔ کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا (رہبر)

تیسا ۔ ہ۔ صفت۔ ویسا۔ اس طرح کا۔ ویسا ہی۔ جیسے کو تیسا ✦

تیسرا ۔ ہ۔ صفت۔ ثالث ✦ تین سے نسبت رکھنے والا ✦

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ ا۔ ہ۔ کہاوت یعنی دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں۔ تیسرا جی جلا کرتا ہے ✦

تیسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہرب (۱) السی۔ سکتاں (۲) صفت تیس برس کی۔ وہ میر جیسے تیسی سو کیسی (یعنی تیس برس کی عورت عمر سے اتر جاتی ہے) (۳) تیس برس کا مجموعہ۔ سی سالہ جنتری یا پترہ ✦

تیشہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا ہتھیار۔ بسولہ ✦ کلہاڑی ✦

تیغ ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شمشیر۔ تلوار۔ کھانڈا۔ کھڑک۔ خنجر۔ جیسے جس کی

تیغ

تیغ اُس کی میغ +

تیغا یا **تیغہ**۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھری چوڑی تلوار (۲)۔ (۱) محراب یا دروازے کے اینٹ پتھر سے چُنے کو بھی تیغا کہتے ہیں (۳)۔ (۱) کُشتی کے ایک داؤں کا نام +

تیغا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بند کر دینا۔ چُن دینا۔ کسی سوراخ یا محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر مٹی وغیرہ سے بند کر دینا +

تیغا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چُنا جانا۔ بند ہونا۔ دروازہ میں دیوار اُٹھا دینا ؎

تیغ کے نیچے بھی سر کھکر نہ بیل پائیں گے ہم ۔ اے پری تیغا و باغِ ارم ہو جائے گا (رعنا علی کہر)

تیقن۔ ع۔ اسم مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ نشچے +

تیکھا۔ ہ۔ صفت (۱) تیز۔ نکیلا۔ نوکدار + پینا۔ تیز۔ دھاردار۔ (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ کھُبنے والا۔ مؤثر۔ سریع الاثر جیسے تیکھا سُر یا آواز (۳) چرپرا تیتا + تلخ + کڑوا (۴) تُنک مزاج۔ زُود رنج۔ غُصیل۔ غصہ ور + جنگ جُو۔ غضب ناک ؎

تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اُس وقت پیار کرو ۔ تم کو گلے لگانے آ رہا رہے کوئی دشمنی (۵) چوکھا۔ اچھا۔ عمدہ (۶) کج کلاہ۔ وضعدار۔ طرحدار۔ چھبیلا۔ بانکا۔ ترچھا۔ البیلا۔ چھبیلا ؎ میر تقی

سارے بدمعاش جہاں کے تم کو سجدہ کرتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کہا

(۷) تیز زبان + رعنا۔ اچپل۔ چلبلا۔ ترترا۔ شوخ و شنگ۔ طرار + چالاک (۸) گرما گرم۔ جوانی میں سرشار۔ مدھ میں بھرا ہُوا (۹)۔ اسم مذکر، خوبصورت اور جوان آدمی (لڑکے) میں عوام تیکھا بھی بولتے ہیں (۹)

تیکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ترچھی۔ ٹیڑھی۔ بانکی (۲) البیلی۔ رعنا۔ اچپل (۳) دھیمی۔ نرم۔ زیر۔ گانے کی مدھم آواز +

تیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو پنجاب) دیہ (زنانی پوشاک۔ زنانہ جوڑا۔ جس میں دوپٹہ انگیا لہنگا ہوتا ہے جیسے سیاپے کی تیل علیٰ +

تیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں وُہ روغن جو تلوں سے نکالا جائے۔ مجازاً۔ روغن چکنائی۔ دہن + روغن سیاہ۔ روغن تلخ +

تیل پانی کا گلاس۔ ا۔ اسم مذکر۔ کنول۔ وہ گلاس جس میں نیچے پانی اور اوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے +

تیل پانی کے وُہ جلتے تھے گلاس ۔ جن سے شرمائے ساغرِ الماس (تاملوم)

تیل

تیل پھل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو۔ پورب) وُہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دُولہا کے ہاں سے دلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے +

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ ہ۔ کہاوت) ہر چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالا اور اُسی پر ڈالا جاتا ہے +

تیل تو اکالا۔ ا۔ صفت۔ ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ از حد سیاہ۔ کالا کلوٹا +

تیل جل چکا۔ ہ۔ محاورہ (۱) رُوح تحلیل ہو گئی۔ اَنس نکل گیا۔ ست نکل گیا۔ رس کس جاتا رہا (۲) پُونجی سرمایہ نہیں رہا +

تیل جلے گھی۔ گھی جلے تیل۔ ہ۔ محاورہ) یعنی جلتے جلتے تیل کی کثافت دُور ہو کر گھی کا اثر آ جاتا ہے اور گھی کی دُہنیت جل جانے کے بعد اُس میں وہی نقص اور عذر پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہوا کرتا ہے

تیل چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں اس میں دولہا دلہن کے سر کنگھے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے +

تیل چلاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) یہ ایک پرانا ٹوٹکا ہے جب بادو باراں ہوتی ہے تو جُہلا بارش کے پانی پر تیل ڈال کر جلاتے ہیں اور وُہ اُس پر بادل بننے کی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے پھٹنے کا شگون لیتے ہیں اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کر کے بارش میں رکھتے ہیں وُہ غلطی پر ہیں +

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ ہ۔ کہاوت یعنی تامل کرو سوچ سمجھ کر یہ کام کرنا +

دراصل میں مطلب یہ تھا کہ تیل کا بھاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہئے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر تیسیر نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خوب دیکھ بھال کر کرنا چاہئے) +

تیل لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیل چپڑنا۔ تیل ملنا۔ تیل سے چکنانا +

تیل ماش اُتارنا۔ یا سر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) مستورات میں دستور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک برتن میں کچھ پیسے ڈال کر ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں۔ مسافر اُس تیل میں اپنا منہ دیکھ کر دو چار پیسے کے دانے ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سب بطورِ صدقہ مستحقین کو دے دیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے +

تیل مَلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تیل کی مالش کرنا ۔

تیل میں ہاتھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سخت قسم کھانا ۔ (زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے منکر ہوتا تھا تو وہ اپنے صدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہہ دیتا تھا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آنے کی بعض اوقات چور کو بھی اسی طرح آزمایا کرتے تھے ۔ لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُس کے شعلے سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور فوراً اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کرلیا کرتے تھے) ۔

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تیل نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) روغن کشی کرنا ۔ تل وغیرہ پیلنا ۔ کسی دہنیت والی چیز میں سے روغن نکالنا (۲) نہایت سخت محنت لینا ۔ جان نکال لینا ۔ پسینے پسینے کرنا ۔

تیل نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) روغن برآمد ہونا ۔ چربی یا چکنائی کا نکلنا ۔ (۲) پسینے پسینے ہونا ۔ عرق عرق ہونا ۔ سخت محنت کرنا ۔ جان نکلنا ۔ ست نکلنا ۔ طاقت نکلنا جیسے تکتے تکتے آنکھوں کا تیل نکل گیا ۔

تیلڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) تیل کا برتن ۔ روغن دان ۔

تیلن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ روغن کش کی بیوی ۔ تیلی قوم کی عورت ۔ روغن فروش عورت ۔ بشدیلن ۔

تیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سینک ۔ سلائی ۔ پنجرہ کا تار ۔ سیخ (۲) مشترک ، ساق ۔ پنڈلی ۔

تیلی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) روغن کش ۔ روغن گر ۔ روغن فروش ۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت میلا آدمی ۔ میلا چکٹ آدمی ۔

تیلی تنبولی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم ۔ مجازاً رذیل قوم کے آدمی جیسے موچی چمار ۔ کرکمین ۔ کمینے آدمی وغیرہ ۔

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا ۔ ہ ۔ کہاوت یعنی خلافِ وضع کام کیا پھر بھی مراد نہ ملی دوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی تنگی اُٹھائی ۔

تیلی راجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی ۔

تیلی کا بیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو رات دن محنت کے چکر میں رہے ۔ کولہو کا بیل ۔

تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس ۔ ہ ۔ کہاوت یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے ۔ غریب گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے ۔

تیلیا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیل کے رنگ کا ۔ چکنائی لیے ہوئے ۔ چکنا (۲) اسم مذکر ، ایک رنگ کا نام ۔ سیاہی لیے ہوئے رنگ ۔

تیلیا پانی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نہایت کھاری اور تر مزے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے ۔

تیلیا سُرنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ سیاہی لیے ہوئے سُرخ گھوڑا ۔

تیلیا سُہاگہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے ۔

تیلیا کاکریزی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ گہرا اُودا رنگ جو سیاہی مائل ہو ۔

تیلیا کتھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے ۔

تیلیا کُمیت ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ زیادہ سیاہی مائل کُمیت گھوڑا ۔ سیاہی مائل سُرخ رنگ گھوڑا ۔

تیمارداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غم خواری ۔ ہمدردی بیمار کی خدمت علاج ۔ معالجہ ۔

تیمم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حالت بیماری یا پانی کی نامیسری میں پانی کی بجائے خاک پاک سے حسب شریعت بجائے وضو ہاتھ اور منہ مسح کرنا ۔ مٹی سے وضو کرنا ۔

تیمم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ لغوی معنے طہارت کا قصد کرنا ۔ اصطلاح میں خاک پر ہاتھ ملکر مُنہ پر مسح کرنا ۔ حالت بیماری یا پانی کی نامیسری میں بہ نیت عبادت بدل وضو و غسل کرنا ۔

تین ۔ ہ ۔ صفت ۔ سہ ۔ ثلث ۔ تثری ۔ ٣ ۔

تین بُلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یعنی جب تعداد مطلوبہ سے زیادہ آدمی آجائیں تو اُسی کھانے میں نبٹانا چاہیئے ۔

تین پانچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) تکرار ۔ جھگڑا ۔ تعضیہ ۔ ٹنٹا ۔ فیل ۔ بار پرخاش ۔ ردوکد (۲) فریب ۔ چالاکی ۔ دغا ۔ مکر ۔

تین پانچ کرنا ۔ یا ۔ لانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) تکرار کرنا ۔ جھگڑنا ۔ ستو بدل کرنا ۔

فیل لانا۔ شرارت کرنا (۲) مکاری کرنا۔ دغابازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا +

تین پیڑ بکائین کے میاں باغ میں۔ ا۔ کہاوت۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی سی چیز پر بہت سا اترائے +

تین تیرہ۔ ۔ صفت۔ بارہ باٹ۔ متفرق۔ پریشان۔ تتر بتر +

تین تیرہ کرنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) بارہ باٹ کرنا۔ منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ متفرق ڈالنا (۲) صرف کر دینا۔ اڑا دینا۔ خرچ کر دینا +

تین حرف بھیجنا۔ ۔ فعل لازم۔ لعن بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکار کرنا۔ دھتکار کرنا

تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی مرکر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بیکل رہتی ہے غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے +

تین کانے۔ ۔ اسم مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے داؤں میں یہ تینوں صفر اکٹھے پڑتے ہیں تو وہ داؤں کھوٹا خیال کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے ناکامیابی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے +

تینڈوا۔ ۔ اسم مذکر۔ ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں ایک قسم کا چیتا۔ باگھ۔ لکڑ بھگا۔ سگ نما درندہ جو بکری وغیرہ کو اچک کر لے جاتا ہے

تینوں۔ ۔ صفت۔ ہر سہ +

تیور۔ ۔ اسم مذکر (۱) بینائی۔ روشنیٔ چشم۔ بصارت۔ نورِ نظر جیسے آنکھ کے تیور بل گئے (۲) نظر۔ چتون۔ درشتی۔ انداز۔ صورت۔ نگاہ ؎

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کرے گا ہم کو قتل + تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگیٔ چشم جو رنج یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھ کا اندھیرا (۴) گرمی کی شدت سے آنکھ کی پتلی یا بصارت کی سرگشتگی +

تیور آنا۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ اٹھتے بیٹھتے سر میں چکر آکر اندھیرا آجانا ؎

ناتوانی کا برا ہو ہم اُدھر کو جو چلے + تیورا آ گئے گر گر پڑے جایا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بجھنا۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑ جانا۔ چتونوں سے دل کا حال جان لینا (یہاں بجھنا بوجھنے سے بنا ہے)

تیور بجھانا۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا۔ چتونوں سے جتانا (بوجھوانا سے بنا ہے) ؎

خوش نگاہوں کو جلاتی ہیں وہ دلبر پلکیں
چشم حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدل جانا۔ ۔ فعل لازم (۱) نظر کا متغیر ہو جانا۔ اندازِ نگاہ کا بدل جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ محبت نہ رکھنا (۲) علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا +

تیور برے نظر آنا۔ ۔ فعل لازم۔ دشمنی ٹپکنا۔ دشمنی ظاہر ہونا۔ دل میں فرق ہونا۔ دشمنی کی نظر پائی جانا۔ نگاہ بد معلوم ہونا ؎

مبادا جھاڑ کر نیچے لپٹ جائے کہیں وحشت + برے تیور نظر آتے ہیں مجکو اس کے وحشت ہو (انشا)

تیور بگڑنا۔ ۔ فعل لازم (۱) مرتے وقت ہیئت بگڑ جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا (۲) نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا ؎

چپکے شرر نہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے + آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے (امداد علی بحر)

تیور جلنا۔ ۔ فعل لازم (عو) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا۔ نورِ نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکا چوند لگنا ؎

خاصیتِ آفتاب کی رکھتے ہیں تو برو + تیور جلیں جو سینکے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور رسیلے ہونا۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا۔ چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ؎

نہ لغزش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں
سنبھالا چاہئے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے (امداد علی بحر)

تیورانا۔ ۔ فعل لازم۔ چکرانا۔ غش آنا۔ عالمِ غشی طاری ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا۔ سر پھرنا۔ ڈگمگانا +

تیورس۔ ۔ اسم مذکر (ہ) آیندہ یا گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس یا اگلے برس کا اگلا برس

تیوری۔ ۔ اسم مونث (۱) چین جبین۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل۔ جو غصے اور بدمزاجی سے پڑ جاتے ہیں (۲) نظر۔ چتون۔ نگاہ +

تیوری بدلنا
تیوری چڑھانا۔ یا۔
تیوری میں بل لانا
فعل لازم۔ بھوں چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ آنکھیں بدلنا۔ غصہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا۔ خفا ہونا۔ چین برابرو ہونا۔ ترش رو ہونا ؎

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)

پڑھا ہے شعر جو تم نے مری قبر پر آکے ہو + کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

تیو

تیوری چڑھنا یا بل پڑنا } تیوری میں بل پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بھوں چڑھنا۔ ماتھے پر شکن پڑنا۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ تُرش رُو ہونا۔

تیون ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) لاون۔ سالن۔ ترکاری۔ نان خورش +

تیوہار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرب۔ عید۔ جشن۔ خوشی کا دن۔ جگ۔ مثلاً ہولی۔ دیوالی وغیرہ +

تیوہاری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عیدی۔ پربی۔ تیوہار کا انعام +

تیہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (قانون) سرحدی نشان +

تیہا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ھو) (۱) تیزی۔ حرارت۔ جُشّہ۔ جوش (۲) غصّہ۔ غضب۔ خشم۔ چھو۔ جیسے اپنے تیہے میں آپ ہی مری جاتی ہے۔ ۔ انشاء

تئی

سُنت ہیں کل کہا کے تیہا آپ ناحق رہ پڑے
نرگستاں سے جو میری آنکھیں لڑیاں باغ میں

تیئیس ۔ ہ۔ صفت۔ تین اوپر بیس۔ بست و سہ۔ ۲۳ +

تئیں ۔ ہ۔ حرف ربط۔ کو۔ واسطے۔ لئے +

(یہ لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں۔ پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اُس کے تئیں وغیرہ۔ اِس لفظ پر ایک مرتبہ ایک لکھنوی صاحبِ زبان اور حضرتِ غالب کے درمیان ایک عجیب لطیفہ سرزد ہُوا۔ دہلی میں "اپنے تئیں" "آپکو" کی بجائے بہت بولا جاتا تھا لیکن لغت تراشانِ لکھنؤ نے اسے بالکل ترک کر دیا تھا اور اسکی بجائے لفظ "آپ کو" کو ترجیح دیتے تھے حضرت غالب نے پوچھا کہ آپکے نزدیک لفظ اپنے تئیں بہتر ہے یا آپ کو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے تو آپکو حقیر ذلیل ناروق بلا تامل برجستہ کسی سے بھی خوب ہے کہ ایسے موقع پر "اپنے تئیں" تو غلط ہی ہوا مگر آپکو میرے نزدیک تب آپکو کہنے سے یہ غم کیا جاتا ہے)

جلدِ اوّل ختم ہُوئی

خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج پُورے ساڑھے دس مہینے میں **فرہنگِ آصفیہ** کی جلدِ اوّل فرضی وظنی اسقام سے پاک۔ خُردہ بینوں و عیب چینوں کے حاسدانہ خیالات سے بیباک ہو کر باضافۂ لُغات و مصطلحات و بکثرت مطالب مفیدہ انجام پر پہنچی اور اعلیٰ حضرت والاشوکت سُلطان الُلسان نوّاب میر **عُثمان علی خان بہادر** کے عہد کی یادگار میں بامداد قابلِ وادِ اختتام پر پہنچکر حضور ممدوح القدر کے یادگار کی تازہ نشانی بنی۔ فقط

سیّد احمد دہلوی

مورخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۷ء
مطابق ۲۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ
یوم پنجشنبہ

تجدیدِ فرہنگ آصفیہ

جلد اول

بہ عہدِ پر فیضِ عثمانیہ

تصنیف و تالیف کی جانکاہ مشقت اور اس پر طبع کرانے کی مصیبت کوئی مصنف کے دل سے پوچھے۔ بقول خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ صاحب مرحوم کہ "تصنیف کرنا آسان ہے اور اس کا چھپوانا مشکل کیونکہ تصنیف اپنے ہاتھ کا کام ہے اور چھپوانا کئی ہاتھوں کا محتاج۔ مصنف جس کے پیچھے پڑ جاتا ہے اُسے طرح طرح کا ناچ نچاتا ہو" اہل مطبع کی بے پروائیاں، وعدہ خلافیاں، مسلمانِ سنگ کی خود مختاریاں، کاتبوں کے شتر غمزے اس شعر کے مصداق ہیں ؎

ہرگز از چنگیز خاں بر عالم صورت نرفت — آن ستم کز کاتباں بر اہلِ معنی میرود

مصنف کو بہت بڑا دماغ سوزی سے کام لینا پڑتا ہے اور چھپوانے کے تفکرات ایک ایک کے آگے نکل ہوتے ہیں مگر پھر بھی حسب دل خواہ کام نہیں بنتا۔ خود غرضان حاسدانِ تصانیف و ترقی زبان کو جھوٹ سچ کہنے اُڑانے کا موقع مل جاتا ہے۔ لیکن جو لوگ جوہر شناس، نکتہ رس اور منزلِ سخن کو پہنچنے والے ہیں وہ مصنف کی اس کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہتے۔ بلکہ اُس کے ہر ایک کلمہ پر صاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم اس امر کی پروا نہ کرکے شیفتگانِ اردو و ہندوستانی زبان کو یہ مژدہ سناتے ہیں کہ فرہنگ ایسی گرانی اخراجات اور ہجوم آفات میں بھی آصف جاہ ہفتم کی بدولت اور اُن کے اقبال بے زوال کے طفیل چھپنی شروع ہو گئی۔ اور پہلی جلد بترمیم و اضافہ مختلفہ اشاعت پذیر ہوئی +

اے فرہنگیانِ بلند و دلدادگانِ فصاحت و بلاغت اور تحقیق پسندانِ الفاظ لغات و اصطلاحات اور نکتہ سنجانِ محاورات و مصطلحات، مشتاقانِ زبان اور مبصرینِ نکات اللسان، اٹھو! اٹھو!! کس نیند سو رہے ہو؟ کامیابی کی مبارک گھڑی آگئی۔ اچھلو، کودو، جشن مناؤ، ڈھول دمامے بجا کر شاہی معکی شادی رچاؤ خدا کی قدرت دیکھو کہ اُس نے آتشِ نمرود کی طرح فرہنگ کے سوختہ انبار کو گلزار بنا دیا اور ایک جبرئیل صفت مددگار بھیج کر پہنچایا جس کا مخبر یہ ہے کہ "فرہنگ آصفیہ" کا آتش زدہ باغ پھر ہرا ہوتا ہے۔ جس آتش زدگی نے اس کے پودوں بوٹوں کو جلا کر خاکستر، مہکتی ہوئی مسکراتی کلیوں کو مرجھا کر مُرکر دیا تھا۔ ابھی تک پھول پھل سے تحمل ہوا ہی تھے کہ ناگاہ حاسدانِ فرہنگ کی آتش اندرونہ نظر لگی جس سے دم بھر میں تمام اثاث البیت تمام کتب خانہ نیز فرہنگ مع ایک مسودہ سوختہ ہو کر معدوم و مفقود ہو گیا دوبارہ سرسبز ہونے کی امید نہ تھی۔ اب دوبارہ سرِنو اعلیٰ حضرت ولا شوکت نواب میر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہ ہفتم کی شاہانہ فیاضی کی بدولت پھر پروان چڑھنا شروع ہو گیا۔ آتشِ نمرود گلزارِ خلیل سے مبدل ہو گئی۔ رخنہ اندازوں کی کچھ نہ چلی +

یہ گلزار پر بہار اول حضور پر نور مغفور نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہ ششم نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کے زمانہ میں لگایا گیا۔ ہنوز اُسکے

پھولوں پھلوں نے اپنی پوری پوری بہار نہیں دکھائی تھی کہ ایک ناغیبی چپول آیا آپڑی (?) اس نے اپنی تپتی ہوئی لپٹ دکھا کر ہرے بھرے گلزار کو سرسبزی و شادابی سے اتر کر پژمردگی کی نوبت پہنچادی اور اس باغ کے شیدا، تو آنکھیں ترسنے لگیں۔ شیدایانِ ٹکسالی زبان و کلام تشنہ کام رہ گئے۔ ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگے حق الفغوں کی بن آئی۔ بغلیں بجانے لگے۔ انہیں خبر نہ تھی کہ ابھی تک اس کے سرپرست اِس کے دستگیر بے نظیر موجود ہیں۔ اسی فیاض خاندان کے تاجدار نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور گلستانِ اردو کے سر پر ہاتھ رکھا کہ گھبراؤ نہیں ہم اب پہلے سے بھی زیادہ پھولا پھلا، سرسبز و شاداب دکھادیں گے۔ چنانچہ قابلِ داد امداد فرمائی اور اس کے مصنف ہی کو اس کا باغبان بناکر آبیاری پر لگادیا۔ اس لئے بھی اس فیاضی سے بہرے زمانہ کو دیکھ کر سابقہ حالت اور ہیئت سے بہت کچھ اس قدر دانی کے زمانہ میں بڑھا دیا نہ کوئی تاریخی واقعہ متعلقہ زبان چھوڑا اور نہ دلکش مطالب مفیدہ سے منہ موڑا بلکہ فرہنگ میں لطائف ظرائف نادر کا مزہ پیدا کیونکر زبانِ دہلی کی ابتدائی کیفیت اور انتہائی ترقی کا سماں باندھ کر دیدہ تصویر آنکھوں کے سامنے کھینچ دی۔ مثلاً زبان کی ابتدا یعنی سب سے اوّل کونسی زبان تھی؟ اس میں سانسکرت کی کیا رائے ہے؟ انگریزی مؤرخ کیا کہتے ہیں؟ مؤرخانِ ہند کیا فرماتے ہیں؟ اور مؤرخانِ اسلام کیا ارشاد کرتے ہیں۔ ہماری کیا رائے ہے۔ زبانوں کے مختلف ہوجانے کی کیا وجہ ہے؟ آواز کسے کہتے ہیں؟ حرف کی اصلیت کیا ہے؟ زبان کا عروج کیونکر ہوا؟ امیر خسرو دہلوی کے چوچلوں نے ہندوستانی زبان میں کیا لطف پیدا کیا۔ دہلی کی آب و ہوا نے کیا کیا کرامتیں دکھائیں۔ کون کونسی بات گئیں کون کونسی رہ گئیں۔ اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں اپنے اپنے موقع پر جتاکر تجدید کے رتبہ کو پہنچا دیا۔ کہیں بچپن کی رسموں سے بچے بچے کا تماشا دکھایا۔ اور کہیں ابجد کے لفظ میں تاریخی تشریح پیش کی۔ لفظ اجارہ۔ آخری چہار شنبہ کی دلچسپ کیفیت۔ براتِ عاشقاں برشاخ آہو کی تشریح۔ بسنت رُت کی وجہ تسمیہ اور مسلمانوں میں اُس کا رواج۔ الاپچی بمعنی خواہر خواندہ کی تاریخی تفصیل۔ تیجا بمعنی فاتحہ سوم کا ہندوستان میں رواج وغیرہ وغیرہ کو داخلِ فرہنگ کردیا اکثر جگہ معانی بڑھ جانے۔ اصطلاحیں بڑھ جائیں، الفاظ بڑھ جائے۔ تشریح میں زیادہ کیں۔ صحیح آداب تعلق کے لئے لکھے خاص لغات میں ہر عرب کی پابندی پیش نظر رکھی۔ قانونی محکموں کی اصطلاحوں کو درج کیا۔ بہت سے تاریخی واقعات کے حوالے دینے ہر مذہب و ملت کی تاریخوں سے اکثر امور کو ثابت کیا۔ خاص دہلی کے متعلق قابلِ یادگار باتیں مقدمہ میں ظاہر کیں۔ بہت سی نظیریں بڑھائیں۔ اشعار، ضرب الامثال، گیت، دوہے، کبت، پہیلیاں، کہہ مکرنیاں وغیرہ سے تازہ مثالیں دیں۔ بہت سے تاریخی، مذہبی کتابوں کے اکثر موقعوں پر حوالے پیش کئے۔ از سرِ نو ترتیب پر نظر کی اور ثابت کردیا کہ۔ مصرع

نقاشِ نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

سیّد احمد۔ دہلوی

مصنّفِ فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ وغیرہ

۱؎ پھول باصطلاحِ ہیئت قسلہ بمعنی تپتا چنگا چنگاری۔ جسے نذر رکھنے کی غرض سے ایک جگہ بچھا دیا گیا۔ اس کی طویل بحث رسالہ "محاکمہ مرکز اردو" میں بہ تفصیل مندرج کی گئی ہے نیز فرہنگ میں بھی یہ صفحے بیاسند موجود ہیں۔ قیمت رسالہ محاکمہ مرکز اردو سوا چار آنے رہبر یہ بھی کتابی مل سکتا ہے۔ مطبع فرہنگ آصفیہ دہلی سے منگائیے۔

ایک تازہ تقریظ

تقریظ ذیل مع قطعات تاریخ طبع ہماری درخواست کے بغیر ایک ... ن کے جوہری کلام کے نقاد عالیجناب فضیلت مآب نواب مولوی محمد نقی خانصاحب قمر[1] جامع قمر اللغات و آفتاب اُمّید وغیرہ رئیس اعظم مخدوم پور ضلع گیا صوبہ بہار کی ہمدردی اور دل سوزی سے بھری ہوئی پہنچی۔ جسے دیکھکر ہمارا دل پژمردہ ہرا ہو گیا اور ہماری ہمت کی ڈھارس بندھی بلکہ اس ضعیف پیری میں جوانوں کی سی ہمت اور پہلوانوں کی سی طاقت آگئی +

ہمیں خبر نہ تھی کہ اس ہندوستان کے کونے کُھترے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ایک ہنر کو دیکھکر اُس کی باریکی کو پہنچتے۔ کلام کو جانچتے۔ جوہر کو پرکھتے اور اُس کی پوری پوری داد دیتے ہیں۔ یہ جوہری ہندوستان کے ایسے ایسے گوشوں میں مثل بحرِ ظلمات چھپے پڑے ہیں کہ ہم انہیں جانتے بھی نہیں۔ نہ وہ شہرت طلب ہیں۔ نہ خود ستا۔ خود پرست۔ اپنی خداداد عقل سے آسمان کا چاند بن کر قدر افزائی کی شعاعوں سے اندھیرے گھروں کو روشن کر رہے ہیں +

نواب ممدوح نے کلکتے کوسوں سے اپنے منیر منشی نیز ہوگیر ملازمان خاص کو ہمارا دفتر دیکھنے دہلی بھیجا۔ جنہوں نے ہماری مصروفیت۔ سامان تصانیف و ممنونہ دفتر کو ملاحظہ فرماکر نواب صاحب قبلہ کی خدمت میں حسب معائنہ صحیح صحیح رپورٹ پیش کی۔ علاوہ ازیں نواب صاحب خود بھی اپنے خداداد علم اشراق کی بدولت ہر بات سے کامل واقفیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگوں کی تصانیف سے راستہ پتہ لگاکر بذریعہ معتمدان خاص اپنے خیال پاک کی تصدیق فرمالیتے ہیں اُنہوں نے ہماری **فرہنگ** کی نسبت جو کچھ لکھا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ یہ ذاتی واقفیت کہاں سے بہم پہنچائی۔ کیونکہ **فرہنگِ آصفیہ** کی نسبت جس پر ہمیں اس عمر میں ناز بس ناز ہے اور جو ایک جدید یادگار **عثمانیہ** ہے کیونکر رائے لگائی۔ یہی نہیں بلکہ اس کی عزت افزائی کے واسطے بھی اپنے عمل میں حکم دیگر الملک سفارش فرمائی +

لہٰذا ہم نہایت شکریہ کے ساتھ اس تقریظ اور اُن کی متبرک تاریخوں کو زیبِ فرہنگ کرتے اور نواب صاحب کو دعا دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے جوہر شناسوں کو تا قیامت سلامت رکھے اور ہمارے سلطان دکن سلطان اللسان حامی اُردو زبان اعلیٰ حضرت فلک مرتبت **میر عثمان علی خان** بہادر خلد اللہ ملکہٗ کو زمانے کے ہر ایک دور کے لیے منتخب فرمائے۔ شاہانہ فیاضی اُن کی قسم کھائی ہے۔ انسانی ہمدردی و دل سوزی اُن پر جان چھڑکتی ہے یہاں ہی کی بات **فرہنگِ آصفیہ** کی تجدید ہو کر طبع ثانی کی نوبت پہنچی۔ زبان اردو کے سر پر سہرا بندھا اور اُس کی مہک نے اردو زبان کے ہر ایک گلی اور کوچہ کو مہکا دیا۔ اگر سلطنت آصفیہ اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھتی اور مصنف کی دستگیری نہ فرماتی تو یہ کتاب ہرگز یہ بھی نصیب نہ ہوتی۔ پس **حضور نظام** ہر پہلو سے اس کی شکر گزاری و دعاگوئی کے مستحق ہیں +

ہم نے جو کچھ تجدید میں اضافہ کیا اور تازہ معلومات بڑھائی گو وہ ایک قابلِ قدر کام ہے مگر یہ سارا حضور ہی کے دم قدم کا ظہور اور شایستہ انعام ہے۔ اگر تجدید کی منظوری نہ ہوتی تو یہ ساری باتیں ہمارے ساتھ ہماری قبر میں سوتی ہوئی نظر آتیں۔ ہم نہایت سچے دل سے دعا دیتے اور مکرر ہوا خواہان اردو سے تمنا رکھتے ہیں کہ وہ بھی حضور نظام الملک کے ظل عاطفت کے لیے ہمیشہ عمر و دولت و افزونی جاہ و جلال کی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا مانگیں +

اقتباسِ فقرات از خطوطِ عالی جناب نواب مولوی محمد نقی خانصاحب قمر سلمہٗ تعالیٰ

خط ۷ اکتوبر ۱۹۱۷ء جس قدر آپ نے علم زبان کی خدمت کی ہے۔ وہ جوہر شناسوں پر آفتاب نصف النہار کی طرح آئینہ ہے حاسدوں اور جاہلوں کے اعتراضات کی آپ کو پروا نہیں کرنی چاہیے۔ وہ آپ کی فرہنگ کی خوبیوں اور محاسن سے اس طرح ناواقف ہیں۔ جیسے ایک الف بے کا پڑھنے والا بچہ سعدی کی گلستاں سے

[1] انہیں ... [illegible]

لاعلم ہے۔ یہ سنکر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو رہی ہے اور انشاء اللہ زیرِ طبع ہے۔ میری یہ آرزو ہے کہ میں دو تین قطعات تاریخ جو تیس چالیس شعر کی تعداد میں ہوں گے لغات النساء کے واسطے لکھوں اور آپ انہیں لغات مذکورہ میں درج فرمائیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سعادت حاصل کروں گا۔ آپ براہِ کرم مجھے جلد اطلاع دیں کہ کس سن میں بیشمار یخیں کہوں ٭

لغت کی تدوین کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جب انسان اسی کا ہو رہے تو کچھ کامیاب ہو سکتا ہے۔ تعریف کے قابل آپ کی ذات ہے کہ تن تنہا اکتیس برس تک اسی کام میں مصروف رہے اور دنیا کے حوادث نے ہر چند آپ کو بہت کچھ ایذائیں دیں لیکن آپ نے اس کام کے انجام دینے میں تساہل نہیں کیا۔ ان سائیکلوپیڈیا کی ترتیب و تالیف پر مجھے ذرا بھی حیرت نہیں ہے۔ بیس انگریزوں نے مل کر اس کو مرتب کیا ہے۔ مثلاً ایک نے علم تاریخ لیا۔ دوسرے نے علم جغرافیہ لیا۔ اور تیسرے نے علم طب لیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اگلوں کی محنت سے مدد لی ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں آپ کس کتاب سے مدد لیتے۔ شاہ جہاں کے عہد سے لے کر بہادر شاہ ثانی تک کسی نے کوئی لغت کی ایسی کتاب نہیں لکھی ہے۔ جس میں بالاستیعاب اتنے الفاظ مل سکتے جتنے آپ کی فرہنگ میں ہیں۔ سب الفاظ ایک جگہ لکھے نہیں ہوئے تھے۔ میر اور سودا کے دیوانوں میں اکثر الفاظ ملتے ہیں۔ لیکن ان کے معانی بیان کرنے والے بہت کم ہیں۔ آپ نے ہر لفظ کی پوری تشریح و توضیح کی ہے۔ میں کسی لالچ سے آپ کی یہ تعریف نہیں کرتا۔ بلکہ ایک امرِ حق اور ایمان کی کہتا ہوں۔ مسلمانوں کی قوم بڑی چرب زبان ہے۔ کہے گی بہت کچھ۔ لیکن ایک کام کو بھی سلیقے سے نہیں کرے گی۔ میں ایک جاہل آدمی ہوں اور کئی برس سے سر میں یہ سودا سمایا ہے کہ اُردو کی خدمت کروں۔ تا ایں دم اردو کا کچھ حصہ تیار ہو گیا ہے۔ خدا سے آپ دعا کیجئے کہ میری محنت ٹھکانے لگے اور یہ کتاب طبع ہو کر ملک و قوم میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے۔ آمین۔

خط ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۷ء۔ آپ کی تندرستی تو بیشک مخدوش حالت میں ہے۔ پیری و صد عیب۔ لیکن آج آپ کا دم غنیمت ہے کہ اس عالم میں بھی آپ اردو زبان کی خدمت میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ اس عمر میں تو اب کے لوگ ہل کے پانی بھی نہیں پیتے۔ آپ کی تندرستی کا مفصل حال میں نے اپنے دوستوں سے سُنا ہے۔ میں آپ کی ہر طرح کی امداد کے لیے مستعد ہوں۔ آپ جس قسم کی خدمت مجھ سے لینا چاہتے ہوں۔ مجھے آگاہ فرمائیں ٭

فرہنگِ آصفیہ کے خواص کا سمجھنا کچھ آسان نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے بڑا جوہر جو آپ کو عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر لفظ کے معانی یوں بیان کرتے ہیں کہ سیدھے معانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ اتنی بڑی توضیح و تفہیم کسی صاحبِ لغت نے کم پائی ہے۔ دوسری کتاب سے جب فرہنگِ آصفیہ کو ملاتا ہوں۔ تو آسمان و زمین کا فرق پاتا ہوں۔ اب ملاحظہ فرمائیے گلشنِ فیض میں جلال لکھنوی لکھتے ہیں۔ بھر پایا۔ کنایہ از وصول یافتن چیزے از کسے بود تمام و کمال و بمعنی ہیچ نیافتن نیز باشد۔ سودا ؎ جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے ٹھکایا ٭ میں کہا بیٹھے صاحب مجھے میں بھر پایا۔ جلال نے فقط ایک معنے بیان کئے ہیں۔ اور معنی مُدّعا کا وہ بالکل علم نہیں رکھتے تھے۔ سودا کے شعر کے معنے بھی غلط بیان کئے ہیں۔ فرہنگِ آصفیہ میں ہے۔ بھر پایا: (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا۔ بیباق پانا۔ وصول پانا۔ نجات پانا۔ چھٹ جانا۔ شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا ٭ ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا (۲) بھر پایا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کئے کو پہنچنا۔ اس کے بعد سودا کا وہی شعر مندرج ہے جو جلال نے لکھا ہے۔ اب غور کیجئے تو آتش کے اس شعر میں بھی یہی معنی پائے جاتے ہیں۔ جو فرہنگ میں ہیں۔ ؎ مزا وہ چیز نہ آیا غمِ الفت میں شکایت سے ٭ وہ لشکر کانوں پہ تیر بکسا کہ بھر پایا۔ آپ کا جوہر یہی خوبی ہے۔ کہ دہلی کی زبان کے الفاظ جب لکھتے ہیں تو اس کے معانی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس کو انگریزی میں (Sense of words) سنس آف ورڈز کہتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ ایسا سنس وہی بیان کر سکتا ہے جو مادری زبان پر اچھی طرح حاوی ہو۔ جلال لکھنوی اور امیر مینائی آپ سے بہتر یا آپ کے برابر اُردو الفاظ کے معنی کیا بیان کر سکتے ہیں۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنو والے کہتے ہیں کہ خواجہ عبدالعلی مرحوم لکھنوی کی غیر مطبوعہ کتاب نفس اللغۃ کی نقل ہے۔ اور امیر اللغات و فرہنگِ آصفیہ یا سیّد اللغات کی نقل ہے۔ امیر اللغات یا گلشنِ فیض میں جہاں دہلی کے الفاظ ہیں۔ وہاں ان کے معنی بالکل غلط بیان کئے ہیں۔ میں ان ناقص کتبِ لغات کو دیکھ چکا ہوں جو صاحبانِ لکھنو کی قلم سے نکلی ہیں۔ فقط

محمد تقی جان عفی عنہ

جل کی ترش۔ ٹھیک ٹھیک جیسے اُس کی ماہیّت یا انداز کی کیفیت بیان کی ہو یا اُترانا، اِترانا کا حاصلِ مصدر۔ ضد۔ ہٹ۔ پیچ۔ (۸) وہ قبض جو بچّوں کو فسادِ غذا سے ہو جاتا ہے۔ اِس معنی میں لکھنؤ والے بھی بولتے ہیں۔ اسم مؤنث۔ (۱) آن کی تصغیر۔ ادا۔ چھب۔ انداز۔ داغ ؎ وہ حسن وہ انداز وہ بھولا پن اُس کا۔ چھل بل ہے قیامت کی تو اٹھان ہے غضب کی (۲) پاؤں کے انگوٹھے کا زیور۔ اہلِ لکھنؤ اِس معنی میں بولتے ہیں۔ اِس کے علاوہ اور بھی بہت سے الفاظ ہیں۔ جو امیر اللغات میں نہیں ہیں۔ لکھنؤ کے شعرا اور فصحا یہ نہ سمجھیں کہ میں امیر مرحوم پر اعتراض کرتا ہوں۔ ہرگز ہرگز میرا یہ منشا نہیں کہ لکھنؤ والوں پر چوٹ کروں۔ میں نے سچے واقعات لکھے ہیں چونکہ اردوئے معلّٰی کا ایجاد دہلی سے ہوا ہے اِس لیے ہر لغت نویس کا یہ پہلا فرض ہے کہ دہلی کی زبان کے لغات پہلے مندرج کرے اور اس کے صحیح معنی لکھے۔ اِس بات کو ہزاروں علما نے تسلیم کر لیا ہے کہ دہلی کے بعد زبان اور علم ادب کا مرکز لکھنؤ ہے۔ لکھنؤ میں اردو کو اُنہیں فصحا نے سنوارا جو دہلی سے آئے تھے۔ لکھنؤ کے سب سے بڑے شاعر میر انیس نے (جن کا آخری وقت تک یہ منشا تھا کہ میں دہلوی ہوں)، اُردو کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ اُڈیلے کہتے ہیں کہ زبان کو واقعہ نگاری سے بہت ہی وسعت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں میر انیس سے بہتر واقعہ نگار شاعر کوئی نہیں گزرا۔ اِن کے کلام میں تمام صنائع و بدائع پائے جاتے ہیں۔ یہ اُس ڈھب کی شاعری ہے جو صدیوں زندہ رہے گی اور لوگوں پر اردوئے معلّٰی کے سکّے بٹھا دے گی مثنی طغرا میر انیس کے کلام کی تعریف بہ لحاظِ زبان کرتے ہیں۔ اور اُن روایات سے اتفاق نہیں کرتے جن کو میر صاحب نے نظم کیا ہے۔ مرثیوں میں تخیل کا زور تلوار اور گھوڑے کی تعریف تک محدود ہے۔ صنعتِ مراعاتُ النظیر (جو اہلِ لکھنؤ کی شاعری کا زیور ہے) ہر شعر میں ہے۔ واقعاتِ کربلا کو میر انیس نے اپنی قادرالکلامی سے ایسی وسعت دی ہے۔ اس وسعت سے زبان اردو بہت ہی صاف ہو گئی۔ ہر قسم کے الفاظ نظم کے اندر آ گئے۔ میر انیس کے بعد اُن کے خلفِ اکبر میر خورشید علی نفیس نے مرثیوں کا رنگ ہی بدل دیا۔ نئی بندشیں۔ اچھوتے محاورات۔ نئی تشبیہیں اور نئے استعارات سے اپنے کلام کی شان بڑھا دی۔ میر نفیس اور میر اوج و وحید لکھنوی خلیفہ میر مہر علی اُنس لکھنوی کے کلام کو مقبولیت اور شہرت جو نصیب نہیں ہوئی اُس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان دونوں کے بہت سے مرثیے نہیں چھپے۔ اور ایسے جاہلوں نے یہ طریقہ مطبوع رکھے بیٹھے ہیں جو ہر سال محرم کے دنوں میں پڑھتے پھرتے ہیں اور اُن مرثیوں کو اپنی تصنیف کہہ کر سناتے ہیں۔ اُن میں اکثر ایسے بھی ہیں جو فقط ان مرثیوں کے پڑھنے کی اُجرت لیتے ہیں۔ مرشد آباد اور حیدرآباد دکن سے بڑی بڑی قیمتیں ملتے ہیں۔ لکھنؤ کے ایک اثنا عشری مطبع نے دو سو بند کے ایک قلمی مرثیے کی قیمت پانچ روپے رکھی ہے۔ ما سیہ اُس کو اپنے مذہب کی ایک تحفہ نعمت سمجھ کر مول لیتے ہیں۔ چونکہ اردو میں رزمیہ مثنوی ایک بھی نہیں ہے۔ اِس لیے لغت نویس کو ان مرثیوں سے کچھ مدد بھی ملتی یعنی جنگ کی اصطلاحوں کے استعمال کا موقع و محل بآسانی مرثیوں کے اشعار سے پیش کرتا۔ اور آلاتِ حرب مثلاً۔ ڈانڈ۔ بورتی۔ سپیر۔ جوشن وغیرہ کی تذکیر و تانیث صحیح اعراب لغت میں اسناد کے ساتھ درج کرتا۔ لیکن جب مرثیوں پر سوز خوانوں اور مرثیہ خوانوں کی روزی کا انحصار ہے تو یہ محال ہے کہ وہ مرثیے لغت نویسوں کو دستیاب ہوں۔ ہمیں بہت ہی افسوس ہے کہ ہندوستان کے بلند خیال اور سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے اُردو میں کوئی رزمیہ مثنوی نہیں لکھی۔ اگر اُردو میں بطرز شاہنامہ غالب کی کوئی مثنوی ہوتی تو ہماری زبان کے وہ لغات جو فنا ہو گئے زندہ رہتے۔ اور بہت سے الفاظ کی صحت تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب معلوم ہو جاتے۔ ہندوستان میں ٹکسالی زبان شرفائے دہلی اور لکھنؤ کی عورتوں کی سمجھی جاتی ہے اور بیگماتِ قلعہ کی زبان اُس سے بھی فصیح تر تصور کی جاتی تھی۔ لیکن زینت محل کے اُٹھتے ہی قلعہ کی زبان کا خاتمہ ہو گیا۔ اب فقط نام ہی نام باقی ہے۔ سعادت یار خاں رنگین دہلوی اِس زبان کے ماہر گزرے ہیں۔ انشا نے دریائے لطافت میں لکھا ہے کہ میں نے یہ زبان رنگین سے سیکھی ہے۔ رنگین کے چار دیوان ہیں۔ اور اُن کا نام چار عنصر رنگین ہے۔ افسوس کہ اب نہیں ملتے۔ جب سے قوم نے ناولوں کا مطالعہ شروع کیا اِس قسم کی کتابیں نہیں طبع ہوتیں۔ یہ سُن کر آپ کو تعجب ہوگا کہ زبان اردو کا سرمایہ ہم مسلمانوں سے زیادہ محققین یورپ کے پاس ہے۔ لندن کنگ کالج کے پروفیسر مسٹر ڈنکن فوربس نے ۱۸۴۸ء میں ایک ہندوستانی ڈکشنری مرتب کی تھی اُس میں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ اور ہندی الفاظ و مشتقات ہیں جن کی تعداد پندرہ ہزار ہے۔ وہ اُس کے دیباچے میں لکھتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اِس قسم کی ایک ڈکشنری کی بہت ہی ضرورت تھی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اُس طالبِ علم کو نوشت و خواند میں مدد دے گی جو غیر ملک کی زبان سیکھنے کا شوق رکھتا ہے۔ تیس برس کی تحقیق نے ہمیں اِس بات پر مستعد کیا کہ ایک سستی اور متداول ڈکشنری مرتب کریں۔ کلکتہ کے عجائب خانے کے ملازم ڈاکٹر مسٹر چارلس کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حق یہ ہے کہ اُنہوں نے ہم کو بڑی مدد دی اور اصل نسخے کی تصحیح کر دی۔ فارسی الفاظ کی صحت میں ہم نے سعدی کی گلستان اور قانونِ اسلام سے مدد لی ہے۔" ہم بھی کہتے ہیں کہ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت کی ہے اور اپنی تحقیق کے جوہر دکھلائے ہیں۔ اور نادم ہو کر عرض کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں میں ایسے افراد بہت کم ہیں جو اِس طرح کے کاموں میں اتنی محنت کریں جتنی آپ نے کی ہے۔ اُن کا تعیش۔ اُن کا آرام۔ اُن کی تن پروری۔ اُن کو ان کاموں سے مُنہ موڑنے اور کسل کو مکمل ترغیب دیتی ہے۔

جس کتاب کو انہوں نے ردی سمجھ کر پھینک دیا تھا اُن سے یورپ کے مستشرقین نے موتی رولے ہیں۔ لغت نویسی کا فن شاکا ٹوٹا ہوا ہے یہ ہیں لیکن آج تک اردو کا کوئی مکمل لغت
مرتب نہ کر سکے۔ لغت نویسی ایک بہت مشکل فن ہے۔ لوگوں نے عمریں گنوا دی ہیں لیکن پھر بھی اپنی خواہش کے مطابق اس کام کو نہیں سنوار سکے۔ غدر کے بعد جب
ملک میں جب امن ہوا تو خدا نے اُس زمین پاک دہلی کا ایک ایسا حامی پیدا کیا جس کی صریر قلم ہماری مردہ زبان کے لئے انفاس مسیحا ثابت ہوئی۔ اے اللہ تو ہم مسلمان کے
سروں پر مولانا سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ کا سایہ رکھ۔ ان کے دم سے اردو زندہ زبانوں میں منسوب ہوئی۔ آج ہم اُن ذی علم اصحاب
کی میز پر فرہنگ آصفیہ کی جلدیں دیکھتے ہیں جو اردو کو ایک غریب زبان تصور کرتے تھے۔ وہ خدا داد لیاقت اور بیش بہا اردو کی تحقیق کے معترف ہو گئے جو اس کے مٹانے پر اپنی کمر
باندھے ہوئے تھے۔ یہ غریب سید نہ ہوتا تو ہم اردوئے معلیٰ کے محاسن سے ناواقف رہتے۔ اللہ اللہ اکثر برس تن تنہا اردو کی خدمت کی۔ اور ہمت و استقلال کے
ساتھ زمانے کے حوادث کا رنگ دیکھا۔ عزیزوں کی مفارقت کے داغ اٹھائے۔ نقد و جنس کو تباہ و برباد ہوتے دیکھا۔ لیکن واہ رے صابر کہ اُس نے اُف نہیں کی۔
اردو زبان کی خدمت میں برابر مصروف رہا۔ سب سے زیادہ اس کو اپنی قوم نے دکھ دیئے۔ آپ نے سنا نہیں کہ سعدیا یک تنے بہتری اخواں ہم چاہ افتادہ است ؎
بے حسد نہ بود برادر گر ہمہ یزداں است۔ مسلمان بھائیوں نے جل جل کے بڑے بڑے اعتراضات کئے۔ اور یہ کوشش اس لئے کی گئی تھی کہ اس کی ہمت پست ہو جائے
اور بدنصیب اردو ہم نے پھلنے نہ پائے۔ لیکن جہلا کی باتوں کا کوئی محقق کیا خیال کر سکتا ہے۔ حق جو ہے وہ حق ہی ہو کر رہتا ہے۔ بڑے بڑے جوہریوں نے فرہنگ آصفیہ کی
جانچ اور پرکھ میں اپنی جانیں لڑائیں۔ اور یک زبان ہو کر کہا کہ اے سید تو اردو زبان کا بادشاہ ہے۔ حاسد اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور دولت آصفیہ نے
اپنے مصارف سے فرہنگ آصفیہ کو چھپوا کر شائع کیا۔ اس محقق نے جو اپنی زبان کے جوہر دکھلائے ہیں وہ قابل صد آفریں ہیں۔ ہر لغت کے معنی ٹکسالی
لفظوں میں بیان کئے ہیں۔ یہ ایک اس محقق کا خاص جوہر ہے۔ اردو کے اکثر ایسے الفاظ اور محاورات ہیں جن کو ہم خوب برتتے ہیں لیکن اُن کے صحیح معنی نہیں بیان
کر سکتے۔ اور اُن کا کیا ذکر ہے، محققین دھوکا کھا گئے ہیں۔ لیکن اس سید نے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ زمانے نے اس دہلوی ادیب کی فطرت
میں یہ جوہر عطا کیا ہے۔ اِن سائیکلوپیڈیا کو ۲۰۰ آدمیوں نے مل کر مرتب کیا ہے۔ اور اس نے فرہنگ آصفیہ کی تدوین تن تنہا کی ہے۔ شاہجہان کے عہد
سے لے کر اس وقت تک اگر کوئی معتبر اور مکمل لغت اردو کا مرتب کیا گیا ہے تو فقط یہی ایک ہے۔ سید ہزاروں آلام و مصائب اور بعض امراض میں مبتلا ہے لیکن
اس پر بھی اُس نے اس فرہنگ کی ترمیم کی۔ اس ترمیم سے فرہنگ کا حسن بہت کچھ بڑھ گیا ہے۔ ہم قوم سے التجا کرتے ہیں کہ سید کی مالی امداد کرے کہ ترمیم کا کام بہ
سرعت تمام ہو اور چاروں جلدیں اچھے کاغذ پر طبع ہوں۔ سید کی بصارت اور تاب و توان اس قابل نہیں ہے کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھوں سے انجام دے۔
سب کو محرّروں کی امداد کی آس ہے۔ اور اس وجہ سے دفتر کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور کاغذ بھی گراں ہو گیا ہے۔ سید اپنی ذات کے لیے تم سے مالی امداد کا
خواہاں نہیں ہے۔ وہ اردو کی خدمت کرتا ہے تم اُس سے اس کام میں منت لو اور فرہنگ کو چھپوا دو۔ تم اپنی زبان کی حفاظت کے لیے امداد کرو۔ اور سید کی زندگی
کو مغتنم سمجھو۔ تمہاری آیندہ نسلوں کے لیے اس نے دہلی کے موتیوں کا خزانہ جمع کیا ہے ؎

شب زندہ دار باش کزیں باغ دل فریب
آں غنچہ فیض برد کہ پیش از سحر شگفت

قمر گیاوی - از مخدوم پور

۸ نومبر ۱۹۱۷ء

قطعاتِ تاریخ برائے فرہنگِ آصفیہ جلد اول

از جناب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمر گیاوی

صبا سے یہ خبر میں نے سنی ہے
کلی بے طرح کی گل سے عجب کی
وہ اپنے وقت کا ایسا ہو سلطاں
یہ گل بوٹے انہی کے ہیں جو بکو
جنابِ مولوی سیّد احمد
نے سر سے جو نئی پھر اسکی ترمیم
ہر اک صفحہ وہ اس کا ہے کہ جس پر
لغت ایسا ہے سب بے مثل جس پر
یہ مرکز کائنات کا دل سا لئے کو
دیکھ لو اسکے عوض کو بغور

کھلا ہے پھر چمن علم بیاں کا
ذرا تحتہ تو دیکھو ارغواں کا
۱۴ اسیر وہ ہے جسکے آستاں کا
پتہ دیتے ہیں گلزارِ جناں کا
کہ جن سے نام زندہ ہے زباں کا
کھلا اک حسن معنی و بیاں کا
گماں ہے تختۂ باغِ جناں کا
نچھاور ہو رہا ہے نقد جاں کا
کرے گا کام جدہر کا سناں کا
لو رہے یہ ایسا لغت ہے واہ واہ
ہے اگر تاریخ کی فکر اے قمر

بہار آئی ہے باغِ علم میں پھر
نظام الدین میں ہو ایک ساقی
قدم اُسنے جہاں رکھے ہیں اپنے
جہاں سے ہے جو بہتر شہر دہلی
مرتب آپنے کی ہے وہ فرہنگ
محاسن وہ کہ اُردو کے ظاہر
کبھی میں نے جو اسکے پھول دیکھے
کوئی کافر دیکھے گا حسد سے
لکھی ہے ای قمر میں نے یہ تاریخ
ایضاً جس میں سب الفاظ ای سید لیں
لکھ بہت اچھا لغت ہے واہ واہ

نہیں اب دخل گلشن میں خزاں کا
عجب مادہ ہے آتش رام جاں کا
ملا رتبہ زمیں کو آسماں کا
یہ چرچا ہے وہاں کے بوستاں کا
کہ جس پر لوٹ ہے دل اک جہاں کا
رسا جو ہر زبانِ صفحاں کا
اٹھایا لطف سیر بوستاں کا
قلم ہو جائے گا سر مرغ ہاں کا
یہ اچھا باغ ہے اُردو زباں کا
وہ فقط تیرا لغت ہے واہ واہ

تنبیہ

چونکہ فرہنگِ آصفیہ کی تحقیق و تدوین وغیرہ پر ہمارا بہت سا قیمتی وقت اور روپیہ صرف ہوا ہے لہٰذا جملہ مصنفین و مؤلفین سرقہ شعار کتب فروشانِ مہار و دیار اور تمام صاحبانِ مطابع بکار خود ہوشیار کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب اور انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمع دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر ساری خواہ آدھا یا اختصاراً اسی قالب یا اور قالب میں تغیرِ الفاظ خواہ عبارت خواہ معانی۔ تبدیلِ ہیئت یا چالاکی طبیعت۔ بلا اجازت چھاپنے یعنی ہماری برسوں کی محنت پر خاک ڈالنے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانونِ جدید یعنی ایکٹ نمبر ۲۰ ۲۲ فروری ۱۹۱۴ء متعلقہ تصنیف و تالیف کی زد میں نہ آئیں۔ فقط

سیّد احمد دہلوی (خان صاحب) مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ، لغات النساء وغیرہ وغیرہ ممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی و ممتحنِ مختلف امتحانات پنجاب یونیورسٹی

ضروری اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے خاص دستخط یا مہرِ دفتر نہ ہو وہ مسروقہ و قابلِ مواخذہ ہے فقط
سید احمد دہلوی "خان صاحب"

ملنے کا پتہ :- منیجر دفترِ فرہنگِ آصفیہ۔ گلی شاہ تارا۔ دہلی

فرہنگِ آصفیہ

جلد دوم

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

(جملہ حقوق محفوظ)

فرہنگِ آصفیہ

از ۔ ٹ

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

جلدِ دوم

(زیرِ تشہیر)

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیویں عارف
زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے

یہ نئی ۔ جامع ضخیم ۔ مبسوط ۔ مکمل اور مطول ہندوستانی اور اردو لغات یا خلاصۂ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی ۔ فارسی ۔ ترکی ۔ ہندی ۔ سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اردو ۔ عدالتی و بیگماتی محاورات ۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مخصوص اصطلاحات ۔ دخیل و مفرد ضرب الامثال خاص خاص اشلوے ۔ کنائے ۔ تاریخی واقعات ۔ مناسبِ حال ماقوے ۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے ۔ طبیعات ۔ فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے ۔ علمِ زبان یعنی فلولوجی کے نکتے ۔ اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے ۔ ملک کی متداولہ رسمیں ۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ ۔ تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ ابجد ۔ **لفظ اولیائے ہند** میں اسمائے گرامی مع حالات ۔ علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری ۔ بشمول حصۂ اوّل **ارمغانِ دہلی** و دیگر امورِ مفیدۂ زبان موجودہ قلمبند

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی مصنف و مؤلفِ کتبِ متعدد جنمیں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹِ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے ۔ مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر و قواعدِ اردو ۔ سفرنامۂ بہار و راجۂ الورسار ۔ مغانِ دہلی ۔ طبیعی تعلیم ۔ لغات النساء ۔ فسانۂ رحمت ۔ انشائے ہادی النساء ۔ رسالۂ علم اللسان ۔ سیرِ شملہ ۔ رسوم دہلی و کتبِ تعلیمِ نسواں مفیدہ وغیرہ وغیرہ نے اپنی

لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت صرف کر کے بحضور

قدردانِ علم و ہنر ۔ فیض گستر ۔ فیض رسان ۔ جنابِ معلی القاب حضور پرنور ۔ اعلیٰ حضرت ۔ والا شوکت ۔ رستم دوران ۔ افلاطونِ زمان ۔ سلطان ابن السلطان ۔ فلک بارگاہ ۔ آصف جاہ سپہ سالار ۔ عالی وقار ۔ مظفر الملک ۔ نظام الدولہ جلت بند گان عالی متعالی ۔ نواب مستطاب

ہز ہائنس میر محبوب علیخاں بہادر

نظام الملک ۔ فتح جنگ ۔ جی ۔ سی ۔ آئی ۔ ای و جی ۔ سی ۔ بی ۔ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے ریاستِ فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن سہا آمن الشرور والفتن کی ہلالی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور ستر برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضور ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و منسوب کی ۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا رہے اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نامِ گرامی چلتا رہے **شعر**

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ✤ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

چنانچہ حضور انور دام اقبالہٗ و عم نوالہٗ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت کیا ۔ بلکہ حال ہی میں مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ اخراجات پیش آئے امید ہے کہ اسکی بھی غور و تلافی فرمائی جائیگی **شعر**

ضمانت خاک را کس بادشاہ نا سنزد زر ✤ مال دار از بسکہ کرد دستِ جود ت پائمال ✤

مئی ۱۹۰۸ء میں

مطبع رفاہِ عام پریس لاہور سے بحسن اہتمام مولوی سید ممتاز علی صاحب چھپکر شائع ہوئی

طبعِ اوّل ۱۰۰۰ جلد بہ تفصیل کل

(سرمنی سوداپرطبیعہ فرمودہ سرسری)

قیمت فی جلد ... روپیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگ آصفیہ جلد دوم

ٹ

ٹ - ۰ - اسم مؤنث - (۱) اُردو والف بے کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف جسے تائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے بھی تائے مثناۃ فوقانی کے برابر چار سو عدد ہیں - (۳) یہ حرف کبھی تائے فارسی کبھی دال مہملہ کبھی دال ثقیلہ کبھی رائے ثقیلہ کبھی سین مہملہ اور کاف تازی سے بدلا جاتا ہے ۔

ٹابر - ۰ - اسم مذکر - پورب (۱) ڈابر - چھوٹی سی جھیل - جوہڑ (۲) جھونپڑا چھوٹا سا گھر - (۳) ٹبر - خاندان - کنبہ - قبیلہ - (۴ - مارواڑی) لڑکا - چھوکرا چھوٹا طفل ۔ ؟ - للا - لالا ۔

ٹاپ - ۰ - اسم مؤنث - (۱) گھوڑے کا سم - (۲) گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ٹکر (۳) وہ آواز جو گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سم لگنے سے نکلتی ہے - سٹاپ - (۴) لکھنؤ چارپائی کے پایہ کا گردہ جو پڑواے پر رکھا جاتا ہے - (۵) مچھلیاں پکڑنے کا کھانچا جس سے اکثر جوہڑ یا تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے تو پکڑا کرتے ہیں ۔

ٹاپ دار - ا - صفت - موٹے سر کا - آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا - گردہ دار ۔

ٹاپا - ۰ - اسم مذکر - (۱) مرغیوں کے بند کرنے کا کھانچا - قفس خروس و ماکیاں - جھابا (۲) ایک قسم کی کشتی یا بیڑا ۔

ٹاپا ٹوئی کرنا - ۰ - فعل لازم - ہو - ٹٹولنا - ٹوہنا - ڈھونڈھنا - کھوجنا - ٹویا ٹوئی کرنا - چھان مارنا - ڈھونڈھ ڈھانڈ کرنا - (۲ - پورب) ٹپکتے مکان کی مرمت کرنا - اسے ٹوٹی بھی کہتے ہیں ۔

ٹاپرا - ۰ - اسم مذکر - اگر - (۱) جھونپڑا - چھپر کا گھر ۔

ٹاپنا - ۰ - فعل لازم - گھوڑے کا دانے کے وقت اگلے پیروں کو زمین پر مارنا - دانہ طلب کرنا (۲) پاؤں پٹنا - کوشش کرنا - ڈھونڈھنا - کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان ہونا - (۳) انتظار کرنا - منتظر رہنا - (۴) بیکار اور آوارہ پھرنا (۵) بےچین ہونا - حالت محرومی میں گھبرانا - مضطرب رہنا - (۶) افسوس کرنا - مایوس رہنا (۷) اُچھلنا جیسے یار چلا گیا میں ٹاپتا رہ گیا - (۸) پھاندنا - اُچکنا جیسے وہاں بیسیوں ٹاپتے پھرتے آدمی بیٹھے ہیں (۹) شوق اور ارمان میں رہنا ۔

ٹاپو - ۰ - اسم مذکر - جزیرہ - دیپ - وہ خشک زمین جو دریا یا سمندر کے بیچ میں ہو ۔

ٹاٹ - ۰ - اسم مذکر - (۱) سن کا بنا ہوا موٹا کپڑا - کرپاس - پلاس (۲) چاپ کا نیچے کی گدی (۳) گھوڑا ہونٹ

پڑھنے کی لڑپی +

ٹاٹ میا ٹپڑ الٹنا - ہ - فعل لازم - دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا۔ دیوالا نکلنا - دیوالیہ ہونا - کاروبار بند ہوجانا - کارخانہ اُلٹ جانا - دُکان اُٹھ جانا۔

خط نے کھوئی جو تری حُسن کی دولت کھوئی — واقعی ٹاٹ مہاجن نے جو اُلٹا اُلٹا (رشک)

(ساہوکاروں کا قاعدہ ہے۔ کہ جب دیوالا نکل جاتا ہے تو وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو اُلٹ دیتے اور چراغ گُل کر دیتے ہیں)+

ٹاٹ میں مُونجھ کا بخیہ - ا - (مثل) جیسی چیز ویسا ہی اُس کا لازمہ - پیوند میں پیوند +

ٹاٹ بافی جوتا - ا - اِسم مذکر (صحیح تاربافی جُوتا) کامدار جُوتا - وہ جُوتا جس پر کلابتو کا کام ہو +

ٹال - ہ - اِسم مؤنث - لکڑی یا گھانس وغیرہ کا ڈھیر - انبار - تودہ (۲) لکڑیوں کی دُکان بُھس کی دُکان (۳) ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں (۴) ٹالنے کا امر (۵) اِسم مؤنث ٹالا بالا لیت و لعل ٹالم ٹول - بہانہ +

ٹال آنا - ہ - فعل لازم - کم و بیش قیمت میں دے آنا - جن مولوں بکے اُن مولوں دے آنا +

کو زمین تک تھی ملتی جس دل کی مجکو قیمت — قسمت کہ اک نگہ پر میں اُس کو ٹال آیا (سودا)

ٹال پٹال یا ٹال مٹول - ہ - اِسم مؤنث - بہانہ - حیلہ حوالہ - آئیں شائیں (عوام) +

ٹالا - ہ - اِسم مذکر - حیلہ - بہانہ - تاویل +

ٹالا بالا - ہ - اِسم مذکر - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ - تاویل چکر بکر امروز فردا - آجکل +

ہوئی اجل بھی تری خو کی طرح وعدہ خلاف — کہ آج تک مجھے ٹکتا ہے ٹالے بالے میں (نکہت)

ٹالا بالا بتانا یا دینا - ہ - فعل متعدی - ٹالنا - دھوکا دینا - فریب دینا - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ بتانا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا -

کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو — کہاں تک دو گے جانا ٹالے بالے (شائق)

ٹالم ٹول کرنا - ہ - فعل لازم - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ کرنا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا - ع

وقت پکڑ جاتے ہو تم ٹالم ٹول (نادر)

ٹالنا - ہ - فعل متعدی (۱) بہانہ بتانا - بلا بتانا - جیا سے پھیرنا (۲) ہٹانا - سرکانا - علیحدہ کرنا - دفع کرنا (۳) دیر کرنا - ڈھیل کرنا - ملتوی کرنا - (۴) گنوا دینا - کھونا - ضائع کرنا - جیسے وقت ٹالنا (۵) بہکانا - دھوکا دینا فریب دینا +

ٹالی - ہ - اِسم مؤنث (۱) چھوٹی گھنٹی جو چوپایہ وغیرہ کے گلے میں ڈالیں - (۲ - دلّال) اٹھنی - آٹھ آنہ کا سکہ نصف روپیہ۔

ٹانٹ - ہ - اِسم مذکر - آدمی کے سر کی کھوپری - اندہ - چندیا - تارک سر +

ٹانٹ کھجانا - ہ - فعل لازم (۱) سر میں کھجلی ہونا - سر کھجلانا - جانٹا کھانے کو جی چاہنا (۲) خسارہ اُٹھانے کو جی چاہنا - نقصان اُٹھانے کو دل چاہنا +

ٹانٹ کے بال اُڑانا - ہ - فعل متعدی - جوتیوں یا دھپّوں کے مارے چندیا پر بال نہ رکھنا - خوب چلنے جُوتا دھولیں مارنا +

ٹانٹ کے بال اُڑنا - ہ - فعل لازم - سر گنجا ہونا - سر پر بال نہ رہنا - دیوالا نکلنا - بھُرکس نکلنا +

ٹانٹ گنجی کر دینا - ہ - فعل متعدی (۱) جُوتوں یا جوتیوں سے سر کے بال اُڑا دینا (۲) خرچ سے اُدھیڑ دینا - دیوالہ نکلوا دینا +

ٹانٹ گنجی ہونا - ہ - فعل لازم - سر پر بال نہ رہنا - خواہ بوجھ اُٹھاتے اُٹھاتے خواہ جُوتے کھاتے کھاتے سر گنجا ہو جانا (۲) نہایت خرچ کرنے سے مُفلس ہو جانا - فضول خرچی سے برباد ہو جانا +

ٹانٹھا - ہ - صفت - مضبوط - قوی - توانا + موٹا - مُشٹنڈا - دینگ - بلوان - تگڑا +

ٹانچنا - ہ - فعل لازم (بازاری) ہاتھ تے پھرنا مزے سے اُڑانا + ہلا گلا پھرنا - خراماں خراماں پھرنا جیسے کیا ٹانچتا ہوا جوڑا آتا ہے - (۲ - گنوار) قلم کرنا - تراشنا +

ٹانڈھ - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) ا - مچان - ڈونچہ (دو کڑیاں جو مکان کے اندر اسباب رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں) (۲) ڈامچہ - وہ لکڑیوں کا چبوترا سا جس پر گنوار کھڑے ہو کر گوپیا پھینکا کرتے ہیں +

(ہا ے ہونے کے بغیر بھی راشٹ کھانڈ سانڈ کے وزن پر جائز ہے) +

ٹانڈا - ہ - اِسم مذکر (۱) قافلہ - کاروان - میدنی - سوداگروں کا گروہ - (۲) بنجارے کا اسباب - اثالہ - اثاث البیت (۳) خاندان - کنبہ - قبیلہ گُم (۴) کھیپ - وہ سوداگری کا اسباب جو ایک دفعہ لاد کر لیجائیں -

ٹان

(۵) دست جاری ہونا۔ مگر خاص چھاپوں کی نسبت ضلع متھرا میں بولتے ہیں +

ٹانڈا لدنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اسباب لدنا ۔ سامانِ سفر کا روانہ ہونا۔ (۲) مرنا ۔ انتقال کرنا (عجبن میں) (۳) کوچ ہونا ۔ ڈیرہ ڈنڈا لدنا +

ٹانک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) جوہریوں کی اصطلاح میں ۲۴ رتی کا وزن یعنی چار ماشہ ایک رتی جو پونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پایا ہے یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنے کا ہے + (۲) کمان جانچنے کا وزن اس کی مقدار ۵ سیر کی ہوتی ہے اس کو کمان کے چلے میں لٹکا کر ایک تیر کی مار کے انداز تک کھینچ لینے کو ٹانک کہتے ہیں۔ مثلاً بعض کمان سوا ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے۔ اب سے پیشتر دو ٹانک تین ٹانک کی کمانیں ہوا کرتی تھیں۔ مگر وہ لوگ بھی نہایت طاقتور ہوتے تھے جو ایسی کڑی کمان کو کھینچ سکتے تھے (۳۔ ہندو) حصہ۔ پتی (۴) جانچ ۔ انداز۔ تشخیص ۔ آنک +

ٹانکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) سیون ۔ دوخت ۔ سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا (۲) دھات جوڑنے کا مصالح جس میں خود دھات بھی ہوتی ہے۔ اور نیز وہ جوڑ جو اس مصالح سے لگایا جائے (۳۔ دکن) سرنج ۔ وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کے واسطے جمع کر لیتے ہیں۔ کونڈی ۔ چوبچہ ۔ کھیل (۴) پیوند ۔ جوڑ ۔ جیسے دلی کے بانکے جن کی جوتی میں سو سو ٹانکے +

ٹانکا بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ سینا ۔ تیپچی بھرنا ۔ زخم کو سینا +

ٹانکا ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا ۔ زخم کی سیون کا ٹوٹ جانا ۔ خون آجاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو اور ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو (آتش) (۲) ازار بکر ہونا ۔ چیرا ٹوٹنا +

ٹانکا لگانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ زخم یا کپڑے کا سینا +

ٹانکا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ دیکھو (ٹانکا بھرنا) +

ٹانکا ٹوک ۔ ہ ۔ صفت (دکانداری) ٹھیکم ٹھیک ۔ پورم پور ۔ پوری تول ۔ پورا پورا ۔ جھکتا نہ اُٹھا ۔ تا ٹھلا ہوا ۔ تول میں پورا۔ داستانوں میں ٹانکم ٹانک بھی بولتے ہیں۔

ٹانک رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ یادداشت کے واسطے لکھ رکھنا ۔ ٹیک لینا

ٹانکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سینا ۔ دوخت کرنا ۔ ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا (۲) جوڑنا ۔ چسپاں کرنا ۔ جھالنا (۳) نتھی کرنا ۔ شامل کرنا (۴) یادداشت لکھنا ۔ درج کرنا ۔ لکھنا (۵۔ عوام) دینا ۔ داخل کرنا ۔ لگانا ۔ جیسے عرضی ٹانکنا (۶۔ بازاری) کھا جانا ۔ چٹ کر جانا ۔ ڈکنا جیسے سیر بھر

ٹان

جلیبیں ٹانک گیا (۷) لٹکانا ۔ آویختہ کرنا ۔ آویزاں کرنا +

دی سزا اس کو مرو تصویر کر ٹانک دو ٹانکا سیخ پیر کو (نکہت)

(۸۔ مطلعی) اُڑسنا ۔ شمول کرنا ۔ پرونا +

ٹانکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام ۔ رخائی ۔ چھینی (۲) تربوز یا خربوزہ وغیرہ کی تراش جس سے اس کے اندر کی کیفیت معلوم ہو (۳) سوراخ ۔ چھید (۴) ایک قسم کا پھوڑا ۔ دنبل ۔ آتشک یا سوزاک کا زخم (۵) دنبلہ ۔ داغ (۶) چوبیں یا آہنی ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں (لکھنؤ) +

ٹانکی بجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سنگتراشی کا کام ہونا ۔ عمارت کا چنا جانا ۔ بسولی بجنا +

ٹانکی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تراشنا ۔ تراش کر دیکھنا ۔ چھید کرنا ۔ سوراخ کرنا +

ٹانکے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ٹانکا کی جمع +

ٹانکے اُدھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بخیہ اُدھڑنا ۔ سلائی کا ٹوٹ جانا (۲) حقیقت کھلنا ۔ غدر عافیت معلوم ہونا +

ٹانکے اُدھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سیون کھولنا ۔ سلائی اُدھیڑنا ۔

مجھے اس درد میں لذت ہے لئے جوشِ جنوں اچھا
مرے زخمِ جگر کے ہر گھڑی ٹانکے اُدھیڑے جا } (؟)

(۲) حقیقت کھولنا ۔ قلعی کھولنا ۔ عاجز کرنا ۔ پیس ٹلوانا ۔ ہرانا +

ٹانکے ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا ۔ (۲) سلے ہوئے کپڑے کا پرانا ہو جانا ۔ مستعمل کپڑا ہونا +

ٹانکے دینا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ زخم یا جامہ وغیرہ کا سینا +

ٹانکے کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زخم سلوانا ۔ زخم میں دوخت کرانا +

ٹانکے کھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا + بخیہ کھلنا ۔ (۲۔ پورب) بھید کھلنا ۔ راز فاش ہونا +

ٹانکے مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ موٹی سیون سینا ۔ اوپری سلائی کرنا ۔ جلدی جلدی سینا ۔ گھوپنا +

ٹانگ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصہ ۔ زانو مع ساق (۲) حصہ ۔ پتی + دلالوں کی اصطلاح میں چوتھا حصہ ۔ چہارم +

ٹانگ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (بازاری) جماع کرنا ۔ جماع کو مستعد ہونا

ٹان

آسن لینا +

ٹانگ اُٹھاکر مُوتنا - ہ - فعل لازم - کُتّے کی طرح مُوتنا + (کہتے ہیں جب کُتّا بالغ ہوجاتا ہے تو ٹانگ اُٹھاکر مُوتتا ہے - جیسے اُس کی برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھاکر مُوتے یعنی کُتّا ہے)

ٹانگ اڑانا - ہ - فعل متعدی - پاؤں پھنسانا - مُزاحم ہونا + دخل دینا دست انداز ہونا - قدم رکھنا بیچ میں بولنا + (۲ - پہلوان) لنگری کے پیچ سے حریف کو گرانا +

ٹانگ برابر - ۱ - صفت - چھوٹا سا - جیسے ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے +

ٹانگ پسار کے سونا - ہ - فعل لازم - آسودہ ہوکر سونا - بے فکر ہوکر سونا - بےغمت ہوکر سونا +

ٹانگ تلے سے یا - ٹانگ کے نیچے سے نکالنا - ہ - فعل متعدی کسی کو مغلوب اور عاجز کرنا - نیچا دکھانا - مطیع کرنا - ہرانا +

ٹانگ تلے سے نکلنا - ہ - فعل لازم - ہار ماننا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - مُطیع ہونا - چیں بولنا +

ٹانگ توڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) بیکار کرنا - مُعطّل کرنا - کسی کام کا نہ رکھنا - اپاہج کرنا - (۲) کسی زبان کی ذرا سی شدبد ہونے سے اُسمیں دخل دینا جیسے تُم تو انگریزی کی ٹانگ توڑتے ہو + فارسی را ٹانگ توڑم تا کہ والنگوی شود (طنزیہ فقرہ) +

ٹانگ دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) لٹکا دینا - آویزاں کردینا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھا دینا ؎

دُخترِ کوتوال ہے ظالم   بیگنا ہوں کو ٹانگ دیتی ہے   (مصحفی شہری)

ٹانگ سے ٹانگ باندھکر بٹھانا - ہ - فعل متعدی - اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا - پہلو میں بٹھانا +

ٹانگ لینا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹانگ پکڑنا - (۲) کاٹنا - کاٹنے کو دوڑنا - کُتّے کی طرح کاٹنا یا کُتّے کا کاٹنا - (۳) سر ہونا - پیچھے پڑنا - گرویدہ ہونا +

ٹانگن - ہ - اسم مذکر - پہاڑی ٹٹو پست قد ٹٹو - بہت تیز رو چھوٹے قد کا ٹٹو جو پکڑ کر ...

ٹانگنا - ہ - فعل متعدی - (۱) لٹکانا - آویزاں کرنا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھانا +

ٹانگیں - ہ - اسم مؤنث - ٹانگ کی جمع +

ٹپا

ٹانگیں اُٹھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) آسن لینا - (۲) جلد چلنا پاؤں اُٹھانا - قدم بڑھانا +

ٹانگیں توڑنا - ہ - فعل لازم - تھکنا - حیران ہونا - پھرنا - ہانڈنا - چکر لگانا - ریڑکرنا +

ٹانگیں رہجانا - ہ - فعل لازم - تھک جانا - ماندہ ہوجانا - گٹھیا کی بیماری سے ٹانگوں کا بیکار ہوجانا - ٹانگوں کا سُوکھ جانا +

ٹایپ - انگلش Type اسم مذکر - نقش چھاپے کے حرف ڈھلے ہوئے حرف - اسٹامپ - چھاپ - ٹھپّا + نقشہ - نمونہ + وضع - صورت - شکل - دھج +

ٹایر - ہ - اسم مذکر - (گنوار) چوپایہ خصوصاً بودا سا ٹٹو یا گھوڑا - تابع مہمل کی بجائے بھی بول دیتے ہیں جیسے ٹٹو ٹایر +

ٹایری - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) بودی سی ٹٹوانی یا گھوڑی +

ٹائیں ٹائیں - ہ - اسم مؤنث - بکواس چیں چیں - کائیں کائیں جیسے کیا ٹائیں ٹائیں بکے جاتا ہے - یہ طوطے کی آواز سے محاورہ بنا ہے +

ٹائیں ٹائیں فش - ا - محاورہ - بکواس بہتیری اور نتیجہ ندارد یا ہیچ - شوراشوری یا بایں بے نمکی +

ٹب - انگلش Tub اسم مذکر - کٹھرا - کٹھوتی - اندر بیٹھ کر نہانے کا چوبیں ظرف +

ٹبّر - ہ - اسم مذکر - (۱) خاندان - کنبہ - قبیلہ - کُٹم - خویشاوند - اقربا - (۲ - عو) کُنبہ کا خرچ ؎

پنجتنِ پاک کی ہے آس مجھوا یا جی   جن کے صدقے میں ہر اسارا ہے ٹبّر جیتا (جان صاحب)

ٹپ - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دھوپ یا مینہ کے وقت کھول لیتے ہیں - قلندرا - اسپک - (۲) ٹپکنے کی آواز - بوند گرنے کی آواز - (۳ - گنوار) کُود - پھاند +

ٹپّا - ہ - اسم مذکر - (۱) فاصلہ - زد - تونڑا - جیسے گولی کا ٹپّا - (۲) ایک قسم کا گیت جسکو شوری پنجابی نے ایجاد کیا تھا - (۳ - دکن) ڈاکخانہ - پوسٹ آفس (۴) زغند - کُود - پھاند - (۵) ضلع - چکلہ - پرگنہ کا حصّہ - (۶ - عو) دُھر دُھر کا بخیہ یا ٹیپ - موٹی سیون - موٹی سلائی - کوک - (۷) ایک قسم کا ٹک ٹکانا - (۸) پالکی لے جانے والوں کی ڈاک یا چوکی یا بیڑا جو بادبان کے وسیلہ سے چلایا جاتا ہے +

ٹپا بھرنا یا ڈالنا یا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گوکنا ۔ موٹی سلائی کرنا ۔ تیپچی بھرنا ۔ دُور دُور دھبینا ۔ لنگر ڈالنا (۲) بے ترتیب یا بے ڈھنگے پنے سے پڑھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

ٹپا کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گولی کا ٹکرانا ۔ بندوق کی گولی کسی چیز پر لگ کر چٹھنا ۔ ٹکرانا ۔ چٹخنا ۔ چٹکنا ۔ اُچھلنا +

ٹپانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گنوار) کُدانا ۔ پھندانا +

ٹپاٹپ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ متواتر ۔ پے در پے ۔ لگاتار + آنسوؤں کے برابر گرنے کی آواز +

ٹپ ٹپ ۔ تابع فعل ۔ کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز ۔ اشکوں کے گرنے کی صدا + متواتر آنسوؤں کے گرنے کی آواز +

ٹپ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) کُود جانا ۔ پھاند جانا +

ٹپس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سہارا ۔ وسیلہ + دعوے + بنیاد + ذرا سا تعلق علاقہ (۲ ۔ گنوار) نام شہرت جیسے ٹپس کا بھوکا ہے +

ٹپس جمانا }
ٹپس لگانا } ہ ۔ فعلِ متعدی بنیاد ڈالنا ۔ تعلق پیدا کرنا ۔ دعوے جمانا ۔ ہیری جمانا ۔ مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا +

ٹپک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) ۱ ۔ چبک ۔ دردِ زخم ۔ ٹیس ۔ چمک ۔ (۲) پانی گرنے کی آواز +

ٹپک پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چکیدہ ہونا ۔ پھسل پڑنا ۔ مقطر ہونا ۔ چُونا ۔ رِسنا + کِھسکنا + جلد مائل ہو جانا (۲) پھوڑے کا پُھوٹ جانا ۔ کانکن کا برس جانا (۳) ظاہر ہو جانا ۔ کُھل جانا ۔ ضبط نہ ہوسکنا (۴ ۔ بازاری) جلد منزل ہو جانا ۔ دھوتی میں آنند ہو جانا (بازاری) +

ٹپک نویس ۔ ا ۔ اسم مذکر (پورب) غلط رپورٹ کر دینے والا +

ٹپکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چکیدگی ۔ تقاطر ۔ رِساؤ ۔ بوند (۲) پیڑ کا پکا آم جو از خود ٹپک پڑتا ہے +

مضموں کسی آتشِ نہیں یہ آم مجلس ۔ ہاتھ آئے ہیں دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

(۳) دھتابہ انگلی سے لگایا ہوا رنگ + (۴ ۔ صفت) گرا ہوا ۔ چکیدہ وہ پھل جو ٹپک کر گرے ۔ جھڑا ہوا +

ٹپکا ٹپکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بوندا باندی ۔ پھوار ۔ ترشح ۔ تقاطر (۲) پھلوں کا گرنا ۔ پھلوں کا جھڑنا (۳) کا ہکوں کا مائل ہونا ۔ گاہک پر گاہک پڑنا (۴) ایک کے پیچھے ایک کا مرنا ۔ ایک آدھ کا روز مرنا (۵ ۔ تابع فعل) کوئی کوئی ۔ اِکّا دُکّا + کبھی کبھی ۔ کبھی کبھار +

ٹپکا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہوسکنا ۔ ظاہر ہو جانا ۔ نکلا پڑنا + ـــ

ٹپکی پڑتی ہے اُس سے گدراہٹ ۔ ہے یہ عالم تری جوانی کا (رنگین)

(۲) گرا پڑنا ۔ مائل ہو جانا ـــ

سینہ میں دل خوں شدہ ہر روئے نکو پر ۔ ایک بوند لہو کی ہے کہ ٹپکی ہی پڑے ہے (نکہت)

(۳) عورت کا مباشرت کی طرف میلانِ خاطر ہونا ۔ جوشِ شہوت سے بیقرار ہونا

مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی تھی دُختِ رز }
ہونٹوں سے میرے ہونٹھ کل اپنے وہ رگڑ گئی } (مرزا جان طپش)

ٹپکا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چکیدگی کا شروع ہونا ۔ تقاطر ہونا ۔ چُونا ۔ رِسنا ۔ ٹپکنا ۔ آموں کا متواتر درختوں سے گرنا ۔ رِساؤ ہونا ۔ پک پک کر گرنا +

ٹپکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ۔ بوند بوند گرانا (۲) مقطر کرنا ۔ رِسانا ۔ عرق نکالنا ۔ چُوانا ۔ نچوڑنا +

ٹپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قطرہ قطرہ گرنا ۔ رِسنا ۔ چُونا ۔ چھننا ۔ مترشح ہونا + عرق نکلنا ۔ نچڑنا (۲) پکے پھل کا گرنا ۔ ثمر کا پک کر از خود زمین پر گرنا + (۳) ظاہر ہونا ۔ نمودار ہونا ۔ نمایاں ہونا ـــ

گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی ۔ در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا (غالب)

(۴) کسی کی طرف مائل ہونا ۔ رجوع ہونا ۔ پھسلنا ـــ

ہے چھوٹا سا ٹانپو سہانا نپٹ ۔ ٹپکتا ہے دل یہ وہاں جا کے جھٹ (نامعلوم)

(۵) جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گرنا ـــ

خوں تیغ زنوں کے دمِ شمشیر سے ٹپکے }
کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے } (خواجہ آتش)

(۶) ٹیس اُٹھنا ۔ چبک مارنا ۔ زخم میں درد ہونا ۔ ہُولیں اُٹھنا ۔ ٹپنا ۔ چپکنا ـــ

ٹیس نے اِن دنوں دل کی نئی صورت نکالی ہے }
ٹپکتا ہے پڑا راتوں کو یوں پکتا ہو جوں پھوڑا } (سودا)

(۷) پھوڑے کا پک کر بہنا ۔ پھوٹنا ۔ کانکن کا برسنا (۸ ۔ بازاری) چھلکنا ۔ پانی چھوڑنا ۔ اِنزال ہونا ۔ جھڑنا +

ٹپن یا ٹیپن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سازٹیپ (ہندو) صحیح سنسکرت [illegible] (۱) شرح ۔ تفسیر ۔ حاشیہ ۔ ٹیکا (۲) پتری ۔ جنم پتری +

ٹپن ۔ ا ۔ اسم مؤنث (انگلش) Tiffin ٹفن ۔ جل پان ۔ چاشتہ ۔ ناشتہ ۔

ٹپن

خاص کر جیسے سپری کھانا کھانا چاہئے - وہ کھانا جو انگریز بہ سر کھاتے ہیں +

ٹپنا - ہ - فعل لازم (گنوار) ۱ - کودنا - پھاندنا - چک جانا - چھلانگ مارنا - لانگھ جانا (۲) گوھا نکتے سرپاش سے چھپانا (۳) مخفی کھانا - جوڑا لگنا - بلنا +

ٹپیئے ٹوئی - ہ - اسم مؤنث - تلاش - تجسس - ٹٹول - ڈھنڈوئی +

ٹٹا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑی ٹٹی - ٹاٹر - جھانپ - قنات (۲) اوٹ - پردہ + آسرا (۳) پنجابی) خصیہ - فوطہ +

ٹٹپونجیا - ہ - صفت (اصل میں ٹٹ پونجیا تھا یعنی جس کی پونجی ٹوٹ گئی ہو) (۱) کم مایہ - قلیل البضاعت - تھوڑی پونجی والا - کم سرمایہ والا - اوچھی پونجی والا (۲) دیوالیہ - وہ شخص جس کو ٹوٹا آگیا ہو (بعض محقق ٹاٹ بیسی پونجی والا کا مخفف ٹٹ پونجیا قرار دیتے ہیں) +

ٹٹر - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ٹٹا) جیسے ٹٹر کھول کر نکھٹو آئے +

ٹٹرؤوں ٹوں - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹرو کی آواز - فاختہ کی آواز (۲) تابع فعل) تنہا - اکیلا - اپنے دم سے ؎

صبح جب بلبل اٹھا مرغ سحر گکڑوں کوں اٹھ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹروں ٹوں (نظیر)

ٹٹڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (ٹاٹنٹ) (۲) ٹٹی منتا (۳) ڈھلی ٹھٹری +

ٹٹڑی گنجی ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (ٹاٹنٹ گنجی ہونا) +

ٹٹکارنا - ہ - فعل متعدی - جانوروں کو ٹٹکاری سے آگے بڑھانا - ہانکنا - چلانا + ایڑ لگانا +

ٹٹکاری - ہ - اسم مؤنث (۱) جانور کو ہنکانے کی آواز (۲) زبانی جمع خرچ - جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری - (۳) اشارہ - سیٹی - آواز +

ٹٹکاری پر لگنا - ہ - فعل لازم (۱) اشارہ پر لگنا - سیٹی یا آواز پر چلا آنا (۲) آواز پر لگنا - آواز پہچاننا - ہل جانا - مانوس ہو جانا +

ٹٹو - ہ - اسم مذکر (۱) یابو - چھوٹے قد کا گھوڑا - ٹانگن - ٹاٹر (۲ - بازاری) عضو تناسل (۳ - عوام) قابو - بس + زور - طاقت - جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا +

ٹٹو بھڑکنا - ہ - فعل لازم (بازاری) ٹٹو کا سرکشی کرنا (۲) شہوت ہونا +

ٹٹو پار ہونا - ہ - فعل لازم (عوام) کام کا انجام پر پہنچنا - کامیابی حاصل ہونا - بیڑا پار ہونا +

ٹٹوانی - ہ - اسم مؤنث - ٹانگنی - ٹٹو کی مادہ - چھوٹے قد کی گھوڑی +

ٹٹی

ٹٹول - ہ - اسم مؤنث (۱) لمس - مس - مماست (۲) تجسس - تلاش - ڈھونڈ - دریافت مافی الضمیر +

ٹٹول دیکھنا - ہ - فعل لازم (۱) ڈھونڈ لینا - تلاش کر لینا ؎

پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا دل کا پتا نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا (حکمت)

(۲) آزما لینا - امتحان کر لینا ؎

یا سوں نے گو تا الحق ہنس سے بول دیکھا ہیں سر حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا (خرق)

ٹٹولنا - ہ - فعل متعدی (۱) اندھیرے میں ہاتھ سے ڈھونڈنا - اندھے کا کسی چیز کو مس کر کے دیکھنا - ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا - ہاتھ پھیرنا - مس کرنا - چھونا (۲) عندیہ لینا - منشا پانا - مافی الضمیر دریافت کرنا - (۳) تلاش کرنا - ڈھونڈنا - کھوجنا - ٹوہنا (۴) آزمانا - دیکھنا - امتحان کرنا - جانچنا - پرکھنا ؎

فراق یار میں جب عشق نے مجکو ٹٹولا ہے جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا (آتش)

ٹٹولواں - ہ - تابع فعل - اٹکل سے - اندازے - اوپر تلے +

ٹٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹٹا - چک - چلمن - جھانپ - کواڑی - دیوار (۲) آڑ - اوٹ - پردہ - حجاب - (۳) پاخانہ - جائے ضرور - بیت الخلا (۴) آرائش جو بیاہ شادیوں میں پھول وغیرہ تخت رواں پر لگا کر لیجاتے ہیں (۵) وہ چھت یا چوبی چاردیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں (۶) شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں (نمبر ۲ کو اس نمبر سے تعلق ہے) +

ٹٹی جانا - ہ - فعل لازم (ہندو) پاخانہ جانا - دسا جانا +

ٹٹی کا آئینہ - ا - اسم مذکر - ایک قسم کا پتلا قلعی دار خواہ بے قلعی شیشہ +

ٹٹی کی آڑ میں - اوٹ - یا ماو جھل شکار کھیلنا - ہ - فعل لازم - در پردہ عیب کرنا - چھپ کر کام کرنا - چھپے اں مزے اڑانا ؎

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار منہ کو چھپا کے رکھتے ہیں بے نقاب میں
تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلاڑ کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ (آتش)

ٹٹی لگانا - ہ - فعل لازم - اول معلوم (۲) بھیڑ کرنا - ہجوم کرنا + آڑ کرنا - اوٹ کرنا + پردہ کرنا - تخلیہ کرنا +

ٹٹی میں چھید کرنا - ہ - فعل متعدی - حجاب اٹھانا - کھل کھیلنا - فاحشہ ہو جانا ؎

اب تو ٹٹی میں کیا چھید غضب تو نے کیا

ٹنی

ٹنیا ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (۱) ٹنی کی تصغیر ۔ چھوٹی ٹنی کبھی تحقیراً بھی کہتے ہیں۔
(۲) ٹانٹ کا مخفف و تصغیر بالتحقیر +

ٹٹیری ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک پرندہ کا نام جس کی آواز سے یہ نام رکھا گیا ۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ مینہ کی دعا مانگا کرتی ہے ۔ زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینہ برستا ہے تو اوپر کا اوپر پانی پی لیتی ہے ۔ اپریل اور مئی کے مہینے میں انڈے دیتی اور اسی موسم میں اکثر بولا کرتی ہے +
(۲) ایک کھلونا جس کے چکر دینے سے یہی آواز نکلتی ہے (ممالک مغربی میں جو گھاس کے واسطے بھی ٹٹیریاں دی گئی تھیں) +

ٹچا ۔ ۲ ۔ صفت و اسم مذکر (۱) اوچھا ۔ کم ظرف ۔ تنگ ظرف ۔ چھچھورا ۔ کم حوصلہ ۔
(۲) لُچا ۔ شہدا ۔ لفنگا + کمینہ ۔ بیہودہ ۔ نالائق ۔ ناشائستہ ۔ پاجی ۔ رذالہ ۔ تھُڑدلا ۔ بےغیرت ۔ بدذات ۔ اوباش +

ٹخ ٹخ ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ تحقیراً گھوڑے کے چلانے کی آواز ۔ ٹِک ٹِک +

ٹخنا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ شتالنگ ۔ گٹا ۔ کعب ۔ وہ اُٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے +

ٹڈا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھاس اور آکھ کے درخت پر ہوتا ہے ۔ بوٹ پھنگا (۲) پتلا دبلا آدمی +

ٹڈی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ ملخ ۔ ٹیڑی ۔ ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے ۔ اس کا دَل مشہور ہے (مثلاً ٹڈی کا آنا کال کی نشانی ہے) +

ٹڈی دل ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) ٹڈیوں کا بڑا گروہ (۲) بڑی فوج + نہایت بھیڑ بھاڑ + مجمع عظیم ۔ بے تصویری بے تمیز خلقت کا ہجوم ۔ انبوہ کثیر ۔ جمہور + سوادِ اعظم +

ٹر ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (۱) مینڈک کی آواز (۲) پوچ بات ۔ بیہودہ بات (۳) ہٹ ۔ ضد ۔ اڑ + اکڑ پن جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر (۴) عید کے بعد کا میلہ جو پنجاب کا بگاڑ ہے ۔ اور دہلی میں شش عید کے بعد ہونے لگا ہے ، جیسے عید پیچھے ٹر بات پیچھے ڈھونسا (بے موقع اور بے محل بات کی نسبت بولتے ہیں)
(۵) شیخی ۔ خودستائی ۔ بڑائی +

ٹرٹر ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (۱) بک بک ۔ جھک جھک ۔ چخ چخ ۔ کائیں کائیں + گستاخی (۲) مینڈک کی آواز +

ٹرٹرانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱ ۔ پورب) بک بک کرنا ۔ جھک جھک کرنا ۔ بکنا ۔
(۲ ۔ حقارتاً) رونا ۔ جھینکنا ۔ بُڑبڑانا جیسے ابھی تھپڑ مار دُوں گا تو ٹرٹرانا

ٹسٹ

ہُٹرا جائیگا +

ٹرّا ۔ ۲ ۔ صفت (۱) اکھڑ ۔ بدمزاج ۔ سخت گفتار + ڈنگئی ۔ شوخ ۔ شریر ۔ بدذات ۔ حرامزادہ ۔ سرکش ۔ سرزور (۲) بکّی ۔ بکواسی ۔ بک بک کرنے والا (۳) مغرور ۔ گھمنڈی ۔ اترانے والا ۔ شیخی باز +

ٹُرّا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) دانہ ۔ حب + بارُود کا دانہ (۲) وہ اناج جس میں برکت ہو اور زیادہ صرف ہو ۔ چنانچہ باجرے ۔ موٹھ ۔ جوار ذخیرہ کو ٹُرّا اناج کہتے ہیں +

ٹرّاپن ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ اکھڑپن ۔ خشونت ۔ بدمزاجی +

ٹرّانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ بک بک کرنا ۔ چخ چخ کرنا ۔ سخت گفتاری کرنا ۔ ٹیڑھا کرنا منہ بنانا ۔ گستاخی کرنا ۔ اینٹھنا ۔ شرارت کرنا ۔ بگڑ جانا +

ٹربھس یا ٹرپھس ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ شرارت ۔ اکھڑپن + اکڑ پھونس خشونت ۔ بدمزاجی +

ٹربنگا یا ٹربنکا ۔ ۲ ۔ صفت ۔ ٹیڑھا بانکا ۔ کج مج ۔ ٹیڑھا ۔ خمیدہ +

ٹربھس کرنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ ڈھنگا کرنا ۔ اکڑنا ۔ شرارت کرنا ۔ بدمزاجی کرنا +

ٹرچل ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) ذلیل اور بیہودہ عورت ۔ بے تمیز اور نالائق عورت ۔
(۲ ۔ صفت) شلتو ۔ بیوقوف ۔ مال زادی ۔ حرامزادی ۔ فاحشہ ۔ بدکار ۔ چھنالیہ +

ٹرکانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ ٹالنا ۔ بہانہ کرنا ۔ بِلا بتانا +

ٹرّو ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی ٹر کرنے والا ۔ اصطلاحی مینڈک ۔ غوک (۲) ایک کھلونے کا نام جس پر جھلّی منڈھ کر پھراتے ہیں +

ٹریانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (کبوتر باز) پر بند کبوتر کا اُڑ جانا +

ٹرین ۔ انگلش (Train) اسم مؤنث ۔ قطار ۔ سلسلہ ۔ تانتا ۔ ریل کی گاڑیوں کا تانتا + ریل گاڑی +

ٹسر ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ کچا ریشم ۔ ایک قسم کا ادنےٰ درجہ کا ریشم جس کا کانا ڈھاکہ میں ہے +

ٹسر ٹسر رونا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ زار زار رونا ۔ ٹھنکنا ۔ بسورنا ۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

ٹس سے مس نہ ہونا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ جنبش نہ کھانا ۔ ذرا نہ سرکنا + بالکل متحرک نہ ہونا ۔ نہ گلنا ۔ گداز نہ ہونا +

ٹسر مسر ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ عوام ۔ ہیر پھیر ۔ ڈھیل + وقفہ ۔ توقف +

ٹسک ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (پورب) چسک ۔ کسک ۔ ٹیس ۔ درد ۔ ہوک + ہول +

ٹسکا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ بچوں کی کھانسی ۔ چنانچہ ٹسکا لگنا ایسی کھانسی کو

ٹبٹ

کہتے ہیں جس میں کھڑکھڑی سی آواز نکلتی ہے +

ٹسکانا - ۵ - فعل متعدی (پوربی) سرکانا - ہلانا +

ٹسکنا - ۲ - فعل لازم (۱) ہلنا جلنا - سرکنا - جنبش کرنا (۲) گلنا - گداز ہونا (۳) چٹکنا - کسکنا - درد معلوم ہونا - ٹیسیں اُٹھنا (۴) کسی چیز کا کسی چیز پر اثر ہونا - متاثر ہونا +

ٹسکنا - ۵ - فعل لازم (پوربی) رونا - سسکنا - ٹھسکنا - ٹسوے بہانا - گریہ کرنا - بسورنا +

ٹسن - ۵ - اسم مؤنث (بازاری) ۱ - فیل - کھوٹ - شرارت - داؤ - تکرار - جھگڑا - پرخاش - ٹنٹا (۲) چینٹ - بے ایمانی +

ٹسن کرنا - ۵ - فعل لازم (۱) چینٹ کرنا - بے ایمانی کرنا (۲) جھگڑا کرنا - تکرار کرنا +

ٹسن لانا - ۲ - فعل لازم (۱) کھوٹ لانا - جھگڑا کرنا - شرارت کرنا (۲) چینٹ کرنا - بے ایمانی کرنا +

ٹسوے بہانا - ۵ - فعل لازم (عو) آنسو بہانا - اشکباری کرنا - رونا + جھوٹا رونا رونا + (حقارتاً بولتے ہیں) +

ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی
مرجاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤں گی } (جان صاحب)

ٹک - ۵ - صفت - گنوار - ذرا - تنک - ساندک - کچھ - مصرعۂ نظیر ؎

ٹک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے

؎ گر جان تک مانگو تو دو سواس نہیں ہے   اور نقد اگر چاہو تو ٹک پاس نہیں ہے (نامعلوم)

(۲) - تابع فعل) ذرا سی دیر - زمانۂ اندک - تھوڑی دیر کے لئے + ؎

او دامن اُٹھا کے جانے والے   ٹک ہم کو بھی خاک سے اُٹھالے

ٹک جیا تو کیا جیا - ۵ (مثل) ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا پایا - ذرا سی راحت کا کیا مزا +

ٹک سا - ۵ - صفت (گنوار) ذرا سا - واجبی سا - یونہی سا +

ٹکا - ۵ - اسم مذکر - دو پیسے - تنگہ - دو پول (۲) دو پیسہ کا سکہ (۳) - (پوربی) روپیہ - دام - نقدی +

ٹکا بھر - ۵ - صفت (۱) دو تولے - دو پیسہ بھر (۲) ذرا سا - کسی قدر - تنک سا +

ٹکا پاس نہیں - ۵ (فقرہ) کوڑی پاس نہیں - مفلس ہے +

ٹکا سا جواب دینا - ۲ - فعل لازم - صاف جواب دینا - کانوں پر ہاتھ رکھ جانا - کورا جواب دینا - مطلق انکار کر دینا - ترت جواب دینا - ترت انکار کرنا

ٹکٹ

جیسے مصرع ؎

جو بوسہ مانگیں ٹکا سا جواب دیتے ہیں

ٹکا سی جان یا - دم - ۵ - اسم مؤنث و مذکر - اکیلی جان - اکیلا دم - (عورتیں برتتی ہیں) +

ٹکانا - ۲ - فعل متعدی (۱) سہارا لینا - بوجھ اُتارنا - روکنا - ٹھیرانا - جیسے گٹھڑی یا ہاتھ ٹکانا + (۲) مکان یا سرائے میں جگہ دینا - قیام کرانا - فروکش کرنا - جیسے چار مسافر ٹکائے (۳) مارنا - سہی کرنا - لگانا - جیسے دھپ ٹکانا + (نمبر دوم سرائے کی بھٹیاریوں کے متعلق ہے) +

ٹکاؤ - ۵ - صفت - ٹکو - دیرپا - پائیدار - رہاؤ - مضبوط +

ٹکاؤ - اسم مذکر (بواو مجہول) ۱ - رہایش - ٹھیراؤ - قیام - قرار - ٹھکانا - استقلال +

ٹکٹ - انگلش (Ticket) اسم مذکر (۱) پرچہ - دستاویز - تمسک - پاس - اجازت کا پرچہ - پروانۂ راہداری + چپراس (۲-۱) پکّے تاگوں کا پتا - ریل - پیچک (۳) سوداگری مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے - چٹھی (۴) پتّی - چندہ - قیمت - اُجرت (۵) اسٹامپ - ڈاکخانہ کے محصول کا اسٹامپ (۶) ٹیکس - محصول - لگان - باچھ - جزیہ - سوداگری مال کا خاص محصول +

ٹکٹ لگانا - فعل متعدی (۱) خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چسپاں کرنا (۲) محصول یا ٹیکس لگانا +

ٹکٹکی - ۲ - اسم مؤنث (۱) تاک - برابر دیکھے جانا - گھورنا - منظر - نظارہ + ؎

ٹکٹکی سے تری کی اپنے دل زار پہ چوٹ   سو رہا ہے کوہی کرتا ہے جو سردار پہ چوٹ (رنگین)

(۲) تپائی جس سے مجرم کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کوڑے یا بید مارتے ہیں +

ٹکٹکی باندھنا - ۵ - فعل متعدی - برابر دیکھے جانا - تاکنا - پلک نہ جھپکنا - گھورنا - غور سے دیکھنا - آنکھیں لڑانا + ؎

ٹکٹکی باندھی اُدھر بیٹھے تو دکھلا کر ہمیں   ہاتھ سے اُس نے گل نرگس کو مل کر رکھ دیا (معروف)

ٹکٹکی پر کھڑا کرنا - ۲ - فعل لازم (مرغبازوں کا دستور ہے کہ جب کوئی بہادر مرغ لڑائی کے وقت حریف کی ضرب شدید کھا کر مر جاتا اور نہیں ہٹتا ہے تو اُس وقت زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اُس کی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور مرغ کو جو اُس کا قاتل ہے سو بہ رو چھوڑ دیتے ہیں - اگر اُس نے لات مار کر ٹکٹکی سے نیچے گرا دیا تو بے تکرار بازی جیتا اور جو بن لات مارے کسی اور طرف چلا گیا تو بازی ہارا) +

ٹکٹکی سے باندھنا - ۲ - فعل متعدی - سزا کے تازیانہ دینے کو باندھ کر

کوڑے لگانا۔ تپائی سے باندھکر بید مارنا +

ٹکٹکی لگانا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (ٹکٹکی باندھنا) +

ٹکٹکی لگنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ نظر جمنا ۔ نظر لڑنا +

ٹکر ۔ ۲ ۔ اِسم مؤنث (۱) دھکا ۔ صدمہ ۔ ٹھوکر ۔ آسیب ۔ دو چیزوں کا لڑجانا ۔ ٹھیس (۲) مقابلہ ۔ برابری ۔ ہمسری (۳) مقابل ۔ ہمسر ۔ برابر ۔ جوڑ ۔ (۴) نقصان ۔ ضرر ۔ ٹوٹا ۔ زیاں جیسے دس روپیہ کی ٹکر لگی +

ٹکر پہاڑ سے لینا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ بڑے دشمن سے مقابلہ کرنا ۔ بڑے بھاری دشمن کے خلاف ہونا ۔ ایسے شخص کے مقابل ہونا جس کے مقابلہ کی قدرت نہ ہو (پہاڑ سے ٹکر لینا زیادہ بولتے ہیں) + ف

کوہکن کیوں سر کو پھوڑ مرے ۔ لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

ٹکر جھیلنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ صدمہ سہارنا ۔ نقصان یا مصیبت وغیرہ کی برداشت کرنا +

ٹکر کھانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) لڑجانا ۔ مُٹ بھیڑ ہوجانا ۔ ٹکرانا ۔ باہم دھکا کھانا ۔ ٹھوکر کھانا ۔ ٹھیس کھانا (۲) صدمہ اُٹھانا (۳) نقصان اُٹھانا (۴) ضرر کھانا ۔ چوٹ لگنا (۵) بھڑنا ۔ گتھنا ۔ لڑنا + ہمسر اور مُقابل ہونا ۔ ہم پلّہ ہونا +

ٹکر لڑانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ سر لڑانا ۔ مستک بازی کرنا ۔ ماتھے سے ماتھا لڑانا +

ٹکر لگانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ دیوار یا ستون وغیرہ سے سر ٹکرانا ۔ سر سے ضرب لگانا ۔ صدمہ پہنچانا +

ٹکر لینا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) سر سے سر لڑانا ۔ سرزنی کرنا ۔ سکّہ زدن کا ترجمہ (۲) صدمہ سہنا ۔ چوٹ سہارنا (۳) ٹھٹ بھیڑ ہونا + سامنے ہونا ۔ مُقابل ہونا ۔ زورکش ہونا ۔ ستمگہ ہونا ف

شکوہ میں تیرے قتمی کی کیا بیان کروں ۔ جو بیل چرخ سے لیتا ہے اوج میں ٹکر (نا معلوم)

ٹکر مارنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) سر مارنا ۔ سر پٹکنا ۔ سر کا دھکا مارنا ۔ مُونڈ مارنا (۲) بے دلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا ۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا ۔ (۳) کوشش کرنا ۔ سعی کرنا ۔ تندہی کرنا + بیفائدہ کوشش کرنا (۴) سر سے لڑنا ۔ مستک بازی کرنا ۔ مُونڈ پھڑانا +

ٹکراتا پھرنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ تلاش کرتے پھرنا ۔ ڈھونڈتے پھرنا ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا +

ٹکرانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) ٹکر کھانا ۔ لڑجانا ۔ بھڑ جانا (۲) کسی چیز سے سر مارنا ۔ ٹکر لگانا + ف

کیا ہی راہیں نکالیں بیچ ہیچ میں ۔ سر کے ٹکرانے سے در بن گئے دیوار میں (بحر)

(۳) ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا + ف

ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اُسکے ۔ کیا کیجئے دروازہ اِدھر بند اُدھر بند (انشا)

(۴) ڈانواں ڈول پھرنا ۔ حیران و سرگردان پھرنا (۵) اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا ۔ ٹٹولنا +

ٹِکّڑ ۔ ۲ ۔ اِسم مذکر ۔ موٹی اور سخت روٹی جیسے تندور کے ٹکڑ +

ٹکڑ گدا ۔ ۱ ۔ اِسم مذکر ۔ بھکاری ۔ بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ ٹکڑے مانگنے والا فقیر

ٹکڑا ۔ ۲ ۔ اِسم مذکر (۱) حصّہ ۔ بھاگ ۔ جُزو ۔ پارہ ۔ قطعہ ۔ پُرزہ ۔ پھانک ۔ پرچہ ۔ ریزہ ۔ ٹوک (۲) روٹی کا نوالہ ۔ کور ۔ لقمہ + روٹی ۔ رزق ۔ روزی جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھودیا +

ٹکڑا توڑ کر یا ٹکڑا سا جواب دینا ۔ ۱ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ سخت جواب دینا ۔ جوابِ صاف دینا ۔ صاف انکار کردینا ۔ دوٹوک جواب دینا ۔ بے مُروّت ہوکر جواب دینا + لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ صاف صاف کہنا +

ٹکڑا دینا ۔ ۲ ۔ فعلِ مُتعدی (۱) روٹی کا ٹکڑا فقیر وغیرہ کو دینا (۲) رزق دینا ۔ روٹی دینا ۔ وظیفہ دینا جیسے سرکار ٹکڑا دیتی ہے تو کھاتے ہیں +

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دینا ۔ ۲ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ سخت و درشت جواب دینا ۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ دوٹوک جواب دینا +

ٹکڑا مانگنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ بھیک مانگنا ۔ گدائی کرنا +

ٹکڑوں پر پڑنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ پرائی روٹی پر پڑنا ۔ دوسرے کی کمائی میں سے کھانا ۔ دوسرے کے سہارے پر رہنا ۔ مُفت کی روٹیاں کھانا ۔ جیسے وہ تو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا ہے +

ٹکڑے ۔ ۲ (ٹکڑا کی جمع) +

ٹکڑے اُڑانا ۔ ۲ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ پُرزے پُرزے اُڑانا ۔ کسی کے اعضا کا تلوار وغیرہ سے پارہ پارہ کرنا + کھال اُڑانا + دھجی دھجی کرنا ۔ پھاڑنا +

ٹکڑے اُڑنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ پُرزے پُرزے ہونا ۔ دھجی دھجی ہونا ۔ پاش پاش ہونا +

ٹکڑے پکانا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ سوکھی روٹی یا نان پاؤ کر توڑ کر نمک یا شکر اور دودھ گھی ڈال کر پکانا +

ٹکڑے توڑنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ مُفت کی روٹیاں کھانا ۔ کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ مُفت کی روٹی کھانا +

ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ۱۔ فعلِ متعدی - پُرزے پُرزے کرنا قیمہ قیمہ کرنا۔ دھجی دھجی کرنا - پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا +

ٹکڑے کرنا - ۲ - فعلِ متعدی (۱) پُرزے کرنا - توڑنا - ٹوک کرنا (۲) حصّہ کرنا - بانٹنا +

ٹکڑی - ۲ - اِسم مؤنث (۱) شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا - پرکالہ (۲) کبوتروں کا پرا۔ پرندوں کا جھنڈ - جانوروں کا غول + ؎

یاد آجاتی ہے ٹکڑی اُس کبوتر باز کی کیا اُڑا دیتے ہیں میری نیند تارے اُکے (ناسخ)

(۳) گروہ - دستہ - جتھا رتھہ - زُمرہ جیسے یاروں کی ٹکڑی (۴ عوام) کرتے کا نُھان + طاقہ (۵) کا تک سُدی پورن ماشی کے اشنان کا میلہ - کاتکی اشنان +

ٹکس - انگلِش - صحیح (Tax) ٹیکس - اسم مذکر - محصول - کر +

ٹکسا - ۲ - صفت (گنوار) ذرا سا - تنک سا - رتی بھر +

ٹکسال - ۵ - اِسم مؤنث - مُرکب از (ٹنگ - سال) دارالضرب - سکّہ خانہ - روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ - وہ جگہ جہاں چاندی سونے وغیرہ کا سِکّہ بنے +

ٹکسال باہر - ۱ - صفت - وہ روپیہ پیسہ جسے دارالضرب میں نہ بنایا ہو یا دارالضرب کے سِکّہ سے خارج ہو - غیر معتبر - غیر مروّج - غیر مُستند - متروک + وہ شخص جو کسی فن یا ہُنر میں کسی معتبر اُستاد کا شاگرد و پَیرو نہ ہو - وہ محاورہ جو اہلِ زبان نہ بولتے ہوں +

ٹکسال چڑھنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) کھرا کھوٹا پرکھا جانا - دارالضرب میں پرکھا جا کر رائج ہونا (۲) کسی فن یا ہُنر میں ذی اعتبار و کامل تصوّر کیا جانا اُستاد تسلیم ہونا - ماہر و کامل مانا جانا مُستند ہونا - کسی علم یا فن کا پاس کرنا (۳) بیحیائی میں کامل ہو جانا - رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا + نہایت گستاخ ہو جانا +

ٹکسال کا کھوٹا - ۲ - صفت - بدذات - حرامزادہ - کمینہ - کم اصل + ناتعلیم یافتہ - غیر مُہذّب - گستاخ - بے تمیز - بداطوار +

ٹکسالی - ۲ - اسم مذکر (۱) داروغہ دارالضرب (۲ صفت) کھرا - اصل - درست آزمودہ - امتحان کردہ - آزمایا ہُوا - جانچا ہُوا - پاس شدہ (۳ صفت) رائج مروّج تسلیم کیا ہُوا - مانا ہُوا - مُستند +

ٹکسالی بات - ۲ - اِسم مؤنث - پکّی اور جچی ہوئی بات + کھری بات +

ٹکسالی بولی یا زبان - ۱ - اِسم مؤنث - مانی ہوئی اور فصحاء و اہلِ زبان کی تسلیم کی ہوئی زبان - زبانِ فصیح - مُستند زبان +

ٹکلی - ۲ - اِسم مؤنث (توُرب، ہندی - ماتھے کا زیور - ستارہ +

ٹکنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) ٹھہرنا - قیام کرنا - مقیم ہونا - رہنا - فروکش ہونا + رُکنا (۲) تہ نشین ہونا - نیچے بیٹھنا +

ٹکنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) سِلنا - ٹانکا جانا - جڑا جانا - پرویا جانا (۲) سوہن یا ریتی کے خار نکلنا - مٹھے سوہن کا تیز ہونا +

ٹکور - اِسم مؤنث (۱) ضرب - چوٹ - ہلکا دھکا - ٹھیس (۲) پوٹلی میں کوئی دوا رکھ کر گرم کر کے سینکنا (۳) نوبت کی آواز - صدائے نقارہ - ؎

ٹکوروں میں نوبت کی شہنائی دھن گھنگھرو گھنے والوں کو کہتی تھی دُھن (میرحسن)

نوبت سُنی نہ صبح شبِ وصلِ یار کی ٹکرا کے سر کو مر گئے پہلی ٹکور پر (بحر)

ٹکورا - ۲ - اسم مذکر - ڈنکا - نوبت کی آواز + ؎

وفائے وعدہ دیدار جاناں ہے جو محشر پر تو نفخ صورِ اسرافیل نوبت کا ٹکورا ہے (مغفور)

(حضرت ظفر نے بھی ٹکورا باندھا ہے مگر آجکل کی بول چال میں ٹکور زیادہ سننے میں آتا ہے (ظفر) ہر ٹکورے پہ ہے نوبت کی طرح دل ہلتا + اپنی نوبت سے لگا کر نے یہ نوبت پنکھا) +

ٹکورنا - ۲ - فعلِ متعدی (عوام) سینکنا - پوٹلی سے سینکنا +

ٹکہائی - ۲ - اِسم مؤنث - وہ عورت جو ٹکے ٹکے پر فلان کرائے کمینی کسبی ادنیٰ درجہ کی رنڈی +

ٹکی - ۲ - اِسم مؤنث (کہاوتوں میں) ٹکیا - چھوٹی روٹی +

ٹکیا - ۲ - اِسم مؤنث (۱) چھوٹی روٹی (۲) چکتی - گِٹّی - قرص (۳) تمباکو کی گُل گِٹّی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں - سُلفہ کے خلاف (۴) لپڑی - لگدی (۵ - عو) ماتھا - پیشانی - ناصیہ - پیشانی کے اوپر کا حصّہ +

ٹکے - ۲ - (۱) ٹکا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کی اکثر کی صورت جس نے الف کو یائے مجہول سے بدل دیا +

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا - ۲ - کہاوت ارزاں بعلّت سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقص ضرور ہوتا ہے +

ٹکے گز کی چال - ۲ - اِسم مؤنث - میانہ روی - کفایت شعاری سے اوقات بسر کرنا +

ٹکے گنا - ۲ - فعلِ متعدی - حقّہ کا کڑاکے سے بولنا +

ٹلّا - ۲ - اِسم مذکر (بازاری) دھکا + ٹکر - ضرب +

ٹلّا نویسی - ۱ - اِسم مؤنث - دھکّے کھانا - ناجائز خدمت - خدمت بیجا و نامناسب + لاحاصل اور بے سُود کام +

ٹلّانویسی کرنا - ۱- فعلِ لازم - لغوی معنی دھکّے گِنا یا لکھنا - اصطلاحی وقت ضائع کرنا - خدمتِ بیجا کرنا - خالی پھرنا - خوشامد کا کام کرنا - ناجائز خدمت کرنا + حیلہ وحوالہ کرنا - بہانہ کرنا + بیکار پھرنا +

ٹلانا - ۲- فعلِ متعدی - عوام - دیکھو (ٹالنا) +

ٹلٹلانا - ۲- فعلِ لازم - دستوں کے باعث آوازِ دُبر نکلنا - دست آنا +

ٹلجانا - ۲- فعلِ لازم (۱) سرک جانا ہٹ جانا - بے جگہ ہوجانا جیسے اف یا نلے کا ٹل جانا (۲) چلا جانا علیحدہ ہوجانا ٹیل جانا (۳) گزر جانا - نکل جانا بیت جانا + غائب ہوجانا +

ٹلکنا - ۲- فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ چلنا - سج سج چلنا (۲- گنوار) گزرنا - مرنا پھسلنا (۳- گنوار) پھل گرنا - پھل ٹپکنا +

ٹلنا - ۲- فعلِ لازم (۱) جگہ سے ہٹنا - بے جگہ ہونا - سرکنا - اکسنا + الگ ہونا بچنا (۲) غائب ہونا - چلا جانا (۳) ہلانے سے چلا جانا (۴) آہستہ آہستہ چلا جانا (۵) گزرنا بیتنا +

ٹلوا - اسم مذکر (۱) گرہ دار ٹیڑھی اور چھوٹی لکڑی - غمدار اور گٹھیلی لکڑی (۲) استرہ سر مونڈنے کا آر جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (استرے کی پہیلی) (۳- پورب) خوشامدی - چاپلوس (۴) چھوٹا سا اور پستہ قد آدمی حقارتاً +

ٹلی ٹلی - ۲- اسم مؤنث - بچے کی انگلی نچا کر چڑانے کی آواز +

ٹلے نویسی - ۱- اسم مؤنث - دیکھو (ٹلانویسی) +

ٹمٹا - ۲- اسم مذکر (بازاریانِ لکھنؤ) بونا آدمی - ٹھنگنا اور کم رو آدمی +

ٹمٹاک یا ٹمٹاخ - ۲- اسم مؤنث (عو) عورتوں کی نمود - غرور + کروفر - شان و شوکت - نخوت + بناؤ سنگار - ٹیپ ٹاپ - ٹھسّا +

ٹمڈم - انگلش - اسم مؤنث دیکھو Tandem ٹینڈم (دو پہیے کی انگریزی گاڑی جس پر سایہ وغیرہ نہیں ہوتا +

ٹمٹمانا - ۲- فعلِ لازم (۱) کم کم روشنی دینا - جھلملانا - ستاروں کی سی روشنی دینا + چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا (۲) قریبِ مرگ ہونا - کوئی دم کی زندگی ہونا - مرنے کے قریب ہونا (۳) جب آنکھیں ٹمٹما کے کھلے تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی جیسے آرسی مصحف میں کھٹ کھٹے سے دلہن ذرا کی ذرا آنکھیں نیم باز کر کے دیکھ لیتی ہے) +

ٹن - ۲- اسم مؤنث (۱) گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز - ٹنکار - جھنکار - (۲- پورب) غرور - گھمنڈ - نمود - شیخی (۳- لکھنؤ) ہیچ - پاس ٹن +

ٹن - انگلش (Ton) اسم مذکر - ۲۸ من کا وزن - ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن +

ٹن - انگلش (Tin) اسم مذکر (۱) ٹین - انگریزی لوہا - ایک ملمع دھات کا نام - لوہے کے قلعی دار تختے (۲) ڈبّا - رکابی (اصل میں ٹین رانگ اور قلعی کو کہتے ہیں - چونکہ اس لوہے پر رانگ کی قلعی کردیتے ہیں - اس وجہ سے یہ نام ہوگیا +

ٹنّا - ۲- اسم مذکر (۱) وہ گوشت کا بڑھا ہوا ٹکڑا جو عورت کے فرج کے دونوں تختوں کے بیچ میں ہوتا ہے جسے عربی میں بظر فارسی میں خروسکی میں نلاق کہتے ہیں (۲- بازاری) فرج قُبل - عورت کا اندامِ نہانی (دہلی کے آدمی اس کو ٹنٹراں زیادہ بولتے ہیں) +

ٹُنّا - ۲- اسم مذکر - بینگن یا کدو وغیرہ کا ناکو - وہ لکڑی جو پھل کی ہنبیری میں ہوتی ہے +

ٹنٹا - ۲- اسم مذکر - جھگڑا - قضیہ - مناقشہ - رار - تکرار - حجت - پرخاش - چپقلش - جھنجھٹ - رد و کد - ردّوبدل +

ٹُنّا - ۲- اسم مذکر - بن ہاتھ کا آدمی - ہاتھ کٹا آدمی - ایک ہاتھ کا آدمی - لُنجھ +

ٹن ٹن - ۲- اسم مؤنث - دھاتی برتن یا چیز کی آواز - گھنٹے کی آواز +

ٹنٹنانا - ۲- فعلِ متعدی - گھنٹہ بجانا - ٹن ٹن کرنا (بعض نے تشدید بھی جائز رکھی ہے) +

ٹنچ - ۲- صفت (بازاری) کم - حقیر - خفیف - ذرا سا + کم مایہ - کم ظرف - ٹچا +

ٹنچ پھڑانا - ۲- فعلِ متعدی - ذرا سے سرمایہ سے بڑا کام کرنا +

ٹنچ لڑانا - ۲- فعلِ متعدی (بازاری) تھوڑی سی پونجی سے کوئی کام یا جوا شروع کرنا - آہستہ آہستہ جیتنا +

ٹنچ - ۲- صفت (بازاری) مستعد - تیار - آمادہ - لیس (۲- پورب) بخیل + کنجوس - کنگال +

ٹنچن یا ٹچن - صفت - انگلش - اٹنشن (Attention) سے بگاڑ کر ٹچن یا ٹنچن کر لیا ہے - لغوی معنی دھیان - چت - توجہ - خیال - غور - اصطلاحی لیس - تیار + حاضر - موجود - مستعد - آمادہ +

ٹنڈ - ۲- اسم مذکر - کٹا ہوا ہاتھ یا شاخ +

ٹنڈ - ۲- اسم مذکر - مٹی کا لوٹا جو رہٹ میں کام دیتا ہے - ڈول - جھنا - کرنڈ

ٹنڈا - ۲- صفت - بن ہاتھ کا - ہاتھ کٹا - لُنجا - وہ شخص جس کا ہاتھ کٹ گیا ہو یا سوکھ گیا ہو +

ٹنڈا - ۲- اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پھل جس کی ترکاری پکتی ہے - ٹینڈسی (۲) موٹا اور ٹھنگنا آدمی - ٹھڑا +

ٹنڈی - ۲- اسم مؤنث (۱- گنوار) ناف - مونڈھی (۲) بانہ - ڈنڈا (۳) وہ عورت

ٹنڈ

جس کا ایک ہاتھ نہ ہو +

ٹُنڈیاں - ع - ٹنڈی کی جمع + ناصیں + ڈنڈ مُشکیں + ٹہنیاں +

ٹُنڈیاں باندھنا } - ع - فِعلِ مُتعدی - مُشکیں باندھنا - گنہگار یا مجرم
ٹُنڈیاں کسنا } کے ہاتھ خواہ بازوؤں کو جکڑنا +

ٹُنڈیاں کھنچنا - ع - فِعلِ لازم - مُشکیں بندھنا + پکڑا جانا - گرفتار ہونا - بندھنا (آجکل ہتھکڑیاں پڑنا زیادہ مستعمل ہے) +

ٹَنڈیل - ا - اِسمِ مُذکّر (۱) دار وغۂ میگزین خلاصیوں کا افسر (۲) میٹ قُلیوں کا افسر +

ٹَنڈَلان - ع - اِسمِ مُذکّر - دیکھو (ٹنا) +

ٹُنڈَنیں کا - ع - صِفت (بازاری) ایک سخت گالی - چھنال کا - قحبہ کا +

ٹَنکار - ع - اِسمِ مؤنث (ہندی) جھنکار + تانت کی آواز - کمان یا غلیل کی آواز +

ٹَنکارنا - ع - فِعلِ مُتعدی (ہندی) بجانا - آواز نکالنا - جھنکارنا + کمان کی تانت کو کھینچ کر آواز نکالنا - چینی یا گلی ظرف کو بجا کر ٹوٹا اور ثابت دیکھنا +

ٹَنگ - ع - اِسمِ مؤنث - ٹانگ کا مخفف +

ٹَنگڑی - ع - اِسمِ مؤنث - ٹانگ کی تصغیر +

ٹنگڑی پر اُڑانا - ع - فِعلِ مُتعدی - ٹانگ کے داؤں سے گرانا - ٹانگ مار کر گرانا - اڑنگا لگانا - اڑنگا مارنا +

ٹَنگنا - ع - فِعلِ لازم (۱) لٹکنا - آویزاں ہونا (۲) پھانسی پر چڑھنا (۳) ہندو اسم مؤنث) الگنی - ہلگنی - الگنی +

ٹَنہایا - ع - اِسمِ مُذکّر (اصل میں ٹونا یا تھا) جادوگر - ٹونا کرنے والا - فسوں گر - فسوں ساز - افسوں خواں +

ٹِنیاں - ع - صِفت - چھوٹا - پستہ قد - بونا - ٹھنگنا +

ٹِنیاں طوطا - ع - اِسمِ مُذکّر - ایک قسم کا طوطا جو قد میں چھوٹا ہوتا ہے ٹیبری کے خلاف +

ٹوپ - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) بڑی ٹوپی - رُوئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے ہیں جیسے کنٹوپ (۲) خود - مِغفر - وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں (۳) غِلاف - پوشش (۴) انگشتانہ +

ٹوپا - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) عو - ٹانکا - دوخت - سیون (ہندو عورتیں تلنے ترفت بولتی ہیں) (۲) - ہندو) کنٹوپ - روئیدار ٹوپی +

ٹوپا بھرنا - ع - فِعلِ مُتعدی - عو - سینا - ٹانکا لگانا - ٹانکا بھرنا +

ٹوپی - ع - اِسمِ مؤنث (۱) کُلاہ - تاج - مُکُٹ (۲) بندوق کا پٹاخا (۳) وہ

ٹوپ

تھیلی جو شکاری جانور کے مُنہ پر چڑھا دیتے ہیں - کُلاہ + ۔

وہ بدگمان جن کر خطا ہیے جو کہیں آنکھیں چڑھائی باز کی ٹوپی سرِ کبوتر پر (وزیر)

(۴) حشفہ - سرِ ذکر - سپاری - سپیاری (۵) پھل کے اوپر کا محل - ثانیت (۶ - کنایہ از اقوام یورپ جیسے بارہ ٹوپیاں مشہور ہیں - شاید بلحاظِ طرزِ مختلف یہ بات قرار دی ہو ورنہ ملک اور قومیں تو اس تعداد سے زیادہ ہیں) +

ٹوپی اُچھالنا - ع - فِعلِ مُتعدی (۱) وجد اور خوشی کرنا - خوشی میں کودنا - ہُرّے ہُرّے پکارنا (یہ محاورہ اصل میں انگریزی سے لیا گیا ہے - مگر خواجہ آتش وغیرہ شعرائے لکھنؤ نے اُردو میں بھی اِس کا استعمال کیا ہے - اور فارسی میں بھی کلاہ بر آسمان انداختن و کلاہ بہوا انداختن پایا جاتا ہے - لیکن یہ معراج حال سے ہُوا ہے (خواجہ آتش) اترے ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا + دریا اُچھالتا ہے کُلاہِ حباب کو - (نامعلوم) آیا ہے جب سے ساقی اللہ رے جوشِ شادی + شیشے بھی انجمن میں ٹوپی اچھالتے ہیں (۲) پگڑی اُچھالنا - بےعزتی کرنا +

ٹوپی اُچھلنا - ع - فِعلِ لازم (۱) وجد اور خوشی کا عالم ہونا (۲) بےعزتی ہونا +

ٹوپی بدلنا - ا - فِعلِ مُتعدی - کسی کو بھائی بنانا - نہایت اتحاد پیدا کرنا - بھائی چارہ کرنا + ۔

آئے جو کیف میں وہ گلگشتِ باغ کو غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے (آتش)

ٹوپی بدل بھائی - ا - اِسمِ مُذکّر - وہ دوست جسے ٹوپی بدل کر دینی یا دُنیوی بھائی بنایا ہو +

ٹوپی دار بندوق - ا - اِسمِ مؤنث - پٹاخہ دار بندوق - وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلہ سے چلے - توڑے دار کے خلاف +

ٹوپی والا - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) ٹوپی پہننے والا + ۔

دہلی کے کج کُلاہ لڑکوں نے کام عُشّاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا } (میر)

(۲) افواجِ قزلباش دُرّانی اور ولایتی آدمی جو اوّل اوّل سُرخ ٹوپیاں پہنے ہوئے نادر شاہ اور احمد شاہ کے ہمراہ ۱۱۵۲ھ اور ۱۱۷۴ھ میں ہندوستان میں آئے تھے + ۔

کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفلِ کج کُلاہ دیکھئے تنہا دلا ہم اس کو کیونکر پائینگے
اُس کے کوچے میں تمہارا کب نہ بے فوج و شکر ساتھ اپنے لیکے دُرّانی کا لشکر جائینگے } (جان صاحب)

(۳) فرنگی - انگریز - یورپین +

ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے - ا - مثل - (یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں چاہئے - اگر آدمی نہ ملے تو ٹوپی ہی سہی (میر تقی) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورہ کرو کر قصدِ ترک سر سے کچھو شرم مت کرو) +

ٹوٹ

ٹُوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) پھوٹ - ٹوٹن - شکستگی (۲) وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقتِ صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں - ترک - تکملہ +

ٹُوٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہمہ تن مصروف ہو کر کسی کام میں جھک پڑنا - گر پڑنا + حملہ کرنا - دھاوا کرنا - پل پڑنا + نہایت خواہش ظاہر کرنا - کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا - اِژدحام کرنا +

ٹُوٹ پھوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ٹوٹن پھوٹن - شکستگی - چُورا چاما (۲) چھانٹ ریزہ - ریزگی +

ٹُوٹ پھوٹ کر مِلنا یا ایک ہونا - ہ - فعلِ لازم - ایک جان ہو کر مِلنا - ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا + ھ

کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں — دریا سے جب تلک نہ ملے ٹُوٹ پھوٹ کر (ذوق)

کب تک رہے حباب گلا گھونٹ گھونٹ کر — اپنی ہَوا میں ایک ہو پھر ٹُوٹ پھوٹ کر (آزاد)

ٹُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا - پھوٹ جانا (۲) علیحدہ ہو جانا - جُدا ہو جانا جیسے اُس سے ٹوٹ گیا اور ہم سے مِل گیا (۳) بیماری سے مضمحل اور کمزور ہو جانا (۴) پانی کم ہو جانا - پانی نہ رہنا - تہ نکل آنا جیسے کنواں ٹُوٹ جانا (۵) ٹوٹا ہو جانا - کمی ہو جانا (۶) قطعِ تعلق ہونا + دشمن ہو جانا - اُکھڑ جانا +

ٹُوٹ کر برسنا - یا - ٹُوٹ ٹُوٹ کر برسنا - ہ - فعلِ لازم - شدت سے برسنا - چھاجوں مینہ برسانا - مُوسلا دھار پڑنا +

ٹُوٹ کر گرنا - ہ - فعلِ لازم - ہجوم کر کے حملہ کرنا - چاروں طرف سے گرنا - ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا +

ٹُوٹا - ہ - صِفت (۱) شکستہ - پھُوٹا ہوا + ناقص - مرمّت طلب (۲) مضمحل - خستہ - تھکا ماندہ (۳) کم مایہ - مفلس - بے زر - وہ شخص جس کا روپیہ بِگڑ گیا ہو +

ٹُوٹا پھُوٹا - ہ - صِفت - دیکھو (ٹوٹا نمبر ۱) +

ٹوٹا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بانس کا ٹکڑا (۲) چربی کی بتّی کا بچا ہوا ٹکڑا (۳) نقصان - خسارہ (۴) کارتوس (۵ - ہندو) کمی - توڑا جیسے اِس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے

گُبھا کر روش کہا وہ جے سکھی اپنا شام کھوٹا — آپ آئے نہ چھپا چھپائے کا کرا کیا ٹوٹا (دوہا)

(۶) مُعاوضہ - تاوان - ہرجانہ (۷) ایک قسم کی آتشبازی +

ٹوٹا اُٹھانا یا - سہنا - ہ - فعلِ لازم - خسارہ اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

ٹوٹا بھرنا یا دینا - ہ - فعلِ متعدی - تاوان بھرنا - خسارہ پُورا کرنا - معاوضہ دینا - نقصان پُورا کرنا +

ٹوٹا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کمی ہونا - توڑا ہونا (۲) نقصان ہونا - خسارہ ہونا +

ٹوڑ

ٹوڑرو - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اسی قسم میں سے ہوتا ہے (۲) بھنگ کا ٹھُلا - بھنگ کا پھوک +

ٹوڑروسا - ہ - صِفت - اکیلا - تنہا - واحد +

ٹوڑروسا دم - ا - اِسمِ مذکر - عو - اکیلا دم - تنہا جان - جانِ واحد +

ٹونکا - ہ - اِسمِ مذکر - افسُوں - جادُو - ٹونا - طِلِسم - تنتر - سحر - ٹٹکا - جنتر منتر - (وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں) +

ٹونکا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جادو کرنا - ٹٹکا کرنا - جتن کرنا - اُپائے کرنا +

ٹونکا کرنے آنا - ہ - فعلِ لازم - عو - جلدی کر چلا جانا - آگ لینے آنا - کھڑے کھڑے آنا - پا در رکاب آنا +

ٹونکا ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) جادو ہونا - ٹونا ہونا - کسی بات کا جلدی سے ہو جانا +

ٹونکے ہائی - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے +

ٹُوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا - ٹکڑے ہونا - پھوٹنا (۲) کسی پر ہجوم کرنا - مِل کر حملہ آور ہونا (۳) گِرنا - جھکنا - پڑنا جیسے چیل کا کسی چیز پر ٹوٹنا (۴) علیحدہ ہونا - جُدا ہونا - اُکھڑنا جیسے گواہ ٹوٹنا + ھ

سبزہ گلشن میں اگر ٹوٹے ترا بندِ نقاب — رنگ اُڑ جائے رُخسارِ گُل سے سرو بستاں سرد ہو (آتش)

(۵) کم ہونا - تہ نکل آنا جیسے کنوئے کا پانی ٹوٹنا (۶) پھُوٹنا - نہر یا نالی کے اندر سے باہر نکل جانا - جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا (۷) توڑا ہونا - کمی ہونا (۸) کمزور ہونا - ناتواں ہونا - مُضمحل ہونا - طاقت نہ رہنا (۹) مُفلس ہو جانا - صعلوک ہو جانا - تنگدست ہونا (۱۰) اعضا شکنی ہونا - جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا (۱۱) پھل اُترنا - جیسے مرچیں ٹوٹنا - شفتالو ٹوٹنا (۱۲) مَوت آنا - مرنا جیسے ٹوٹی کی بوٹی نہیں (۱۳) بقایا میں پڑنا جیسے اِتنے روپے ٹوٹتے رہے (۱۴) واقع ہونا - وارد ہونا جیسے غم یا آفت یا غضب ٹوٹنا (۱۵) تباہ و برباد ہونا (۱۶) چرنا - پھٹنا جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان +

ٹوٹی بانہہ گلے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر پڑنا - اپاہج کا خرچ اپنے ذمّہ ہونا - کسی عزیز یا اقارب کا اپنے اوپر بوجھ پڑنا +

ٹورا - ہ - صِفت - بد وضع - بیڈھنگا - ناموزوں + پستہ قد - ٹھنگنا - بونا - قصیر القامت +

ٹوری - ہ - اِسمِ مؤنث (ایک راگنی کا نام جیسے بودکا اور ٹوڈی بھی کہتے ہیں - محمد شاہ رنگیلے کو یہ راگنی بہت پسند تھی - کہتے ہیں جس وقت نادر شاہ آیا تو آپ اِس موقعہ اسی راگنی کو سُن رہے تھے - جب خبر دار نے خبر دی تو کہا کچھ ہی ہو پر میری ٹوڑی نہ بگڑنے

ھ کا لفظ ہندی والوں کا تصرف +

ٹوس

ایک صاحب نے اپنے بیاض میں ٹوس لکھا ہے مگر ہم نے کبھی نہیں سُنا) +

ٹُوسا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) ٹوڈا - آکھ کا پھل (۲) ریشہ - پھوہڑا - ٹس +

ٹُوک - ہ - اِسم مذکر (ہندو) ٹکڑا - پارچہ +

ٹوک - ہ - اِسم مؤنث - عو (۱) نظر گذر - ٹوٹکا جیسے بچہ ٹوک میں آگیا (۲) مزاحمت مُمانعت - روک - تعرض - لیکن اِس معنی میں روک کے ساتھ بولتے ہیں +

ٹوک ٹاک - ہ - اِسم مؤنث - روک ٹوک - مزاحمت - مُمانعت - ٹوکا ٹاکی + پُوچھ گچھ - دیکھ بھال +

ٹوک میں آنا - ہ - فعلِ لازم - عو - ٹوٹکے میں آنا - نظر لگنا +

ٹوکرا - ہ - اِسم مذکر (۱) سبد - جھلی - جھابا - کھلا - چھبڑا - جھوا - جھلا - بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف + ے

مُنشی آوازہ کستے ہیں سری دستار پر ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزت و توقیر کا (اعلاقی کم)

(۲) چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی - ڈونگا - بجرا +

ٹوکری - ہ - اِسم مؤنث - جھلی - چھبڑی - ڈلیا - چھبڑی +

ٹوکری ڈھونا - ہ - فعلِ متعدی - قُلی کا کام کرنا - ادنے درجہ کی مزدوری کرنا + چھبڑی اُٹھانا +

ٹوکرے پر ہاتھ رہنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) بھرم بندھا رہنا - عزت رہنا +

ٹوکنا - ہ - اِسم مذکر (ہندو) کلسا - پانی رکھنے کا ایک بڑا برنجی ظرف +

ٹوکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) روکنا - تعرض کرنا - مزاحم ہونا (۲) پوچھنا - دریافت کرنا - سوال کرنا (۳) دعوتِ جنگ دینا + ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے واسطے کہنا (۴) ہونسنا - نظر لگانا + حسد کرنا - جلنا - سوختہ ہونا + ے

خدا کے واسطے اِس کو نہ ٹوکو یہی اِک شہر میں قاتل رہا ہے (مظہر جانجاناں)

ٹوکی - ہ - اِسم مؤنث (گنواری عو) وہ کپڑا جو ٹھکے کے اُوپر لگایا جاتا ہے +

ٹُول - ہ - اِسم مذکر (یہ لفظ Y, ll ٹول کا بگڑا ہوا ہے - پورب اور بہار میں زیادہ بولا جاتا ہے) + ایک قسم کا سُرخ کپڑا - قند +

ٹول - ہ - اِسم مذکر - عوام (۱) صدمہ - دھکا (۲) بند - نطفہ جیسے حرامی ٹول (۳) گروہ - کمپنی - جتھا (۴) چھوٹا گاؤں +

ٹول - انگلش Toll اِسم مذکر - سڑک کا محصول - کروہ گنگی +

ٹول کلکٹر - انگلش Toll coolector اِسم مذکر - محصول وصول کرنے والا +

ٹون

ٹولا - ہ - اِسم مذکر (۱ - پورب) محلہ - گرچہ (۲) ٹھونگ - چقلب (۳ - گنوار) گول سنگریزہ - پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا - روڑا + (۴ - گنوار) نشان ضرب - نیل - اِس معنی میں ٹولا پڑنا بولتے ہیں (۵) بڑی کوڑی - کوڑا - ٹکا +

ٹولی - ہ - اِسم مؤنث (۱) گروہ - جتھا - جماعت - بیڑا - ٹکڑی - غول - طائفہ (۲) پتھر کی سل - بھاری چوکور مربع یا مستطیل پتھر +

ٹوم - ہ - اِسم مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور - ابھرن - بھوشن - سنگار (۲) خوبصورت عورت (۳) سونے کی چڑیا - مالدار عورت (۴) چالاک اور ہوشیار آدمی - چلتا پُرزہ (جب ٹوم دیتا کہیں گے تو وہاں کبوتر کی چھتری پر سے ابھار نامراد ہوگی) (۵ - بازاری) نرچی - نیا پردہ +

ٹوم ٹام - ہ - اِسم مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور رو زیور (۲) اٹکا دُکا - کوئی کوئی - چیدہ +

ٹوم چھلا - ہ - اِسم مذکر - چھوٹا موٹا گہنا - ادنے قسم کا زیور +

ٹُوں - ہ - اِسم مؤنث - آوازِ گوز - پُوں +

ٹونا - ہ - اِسم مذکر (۱) جادو - افسوں - منتر - سحر (۲ - عو) ایک قسم کا گیت جو شادی میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولہا سے ٹونا لگنے کا اقرار کراتی ہیں + (ٹونا)

ہر ہارے بنے لاڈلے پر میں ایسا ٹونا بناؤنگی
جب دیکھے تکہ میرا ہی دیکھے میں تو سنگ لگا کے پھرونگی

ٹوناہائی } ہ - اِسم مؤنث - جادوگرنی - وہ عورت جو پرائے بچوں اور جوانوں پر ٹونا کرتی پھرے + وہ عورت جو منتر اور جھاڑ پھونک سے علاج کرے - سیانی + ساحرہ +
ٹونہائی }

ٹونٹ - ہ - اِسم مؤنث (پورب) چونچ - منقار +

ٹونٹی - ہ - اِسم مؤنث - آبریز - لولہ + پرنالہ - خرطوم - لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس میں سے پانی نکالتے ہیں +

ٹونڈی - ہ - اِسم مؤنث (۱ - پورب) ڈھونڈھی - ناف - نابھی (۲ - ہر بلاد) کاجر مولی وغیرہ اِس قسم کی ترکاری کی نوک +

ٹَون - انگلش Town اِسم مذکر - قریہ - قصبہ - نگری + شہر - بلدہ - نگر - پٹن +

ٹون ڈیوٹی - انگلش Townduty اِسم مؤنث - چنگی - سیونٹی شہر میں اشیا کے آنے کا محصول +

ٹون ہال - انگلش Townhall اِسم مذکر (۱) پنچایتی مکان - چوپال

(۲) دیوانِ عام۔ ایوانِ گورنری (۳) کمیٹی گھر۔ میونسپل کمشنروں یا ممبروں کے اجلاس کرنے کا مکان +

ٹوہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ ٹٹول۔ تجسّس۔ جستجو۔ کھوج۔ تلاش۔ تفحّص۔ ڈھونڈ + دیکھ بھال۔ نگہبانی +

ٹوہ بوہ رکھنا ۔ ع ۔ فعلِ متعدّی ۔ عو۔ خبر رکھنا + حفاظت رکھنا +

ٹوہ رکھنا ۔ ع ۔ فعلِ متعدّی ۔ عو۔ ٹٹول رکھنا۔ خیال رکھنا۔ خبر رکھنا۔ تلاش رکھنا +

ٹوہ لگانا ۔ ع ۔ فعلِ متعدّی۔ کھوج لگانا۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا +

ٹوہ میں رہنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم ۔ عو۔ تلاش میں رہنا۔ عیب جوئی کے درپے رہنا۔ جیسے ساس نندیں ایک ایک بات کی ٹوہ میں رہتی ہیں +

ٹوہا ٹوہی ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ چھان بین۔ دیکھ بھال۔ ڈھونڈا ڈھانڈی۔ تلاش۔ تجسّس۔ تفحّص۔ ٹٹول +

ٹوہنا ۔ ع ۔ فعلِ متعدّی (۱) ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا (۲) ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ لگانا۔ چھیڑنا۔ چھونا۔ جیسے (مثل) میاں نے ٹوہی گھر بارے کھوئی (لونڈی باندی کی نسبت بولتے ہیں) +

ٹوہیا ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ تلاش کرنے والا۔ جاسوس۔ جوئندہ۔ متفحّص۔ خبر لگانے والا۔ مُخبر۔ گوئندہ۔ مُخبرِ سلطنت +

ٹوئی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (ہندو) نیزہ کی پوری۔ قلم۔ جوار۔ باجے کے پھنیڑے کی پوری +

ٹھا ۔ ع ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) جگہ۔ ٹھاؤں۔ استھان۔ مکان۔ مقام۔ ٹھور ٹھکانا (۲) مدھم آواز۔ متوسط آواز۔ بیچ کی راس میں گانا بجانا۔ دُون سے نصف آواز کو گویّے ٹھا بولتے ہیں +

ٹھاٹ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بانس کا ٹھٹ۔ ٹھاٹھر + ٹھٹری۔ پنجر + ڈھانچا۔ ڈھانچ (۲) فیشن۔ ڈھنگ۔ انداز۔ طور۔ طریقہ۔ ڈول۔ (۳) زیب و زینت۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ کرّ و فر۔ تجمّل۔ جاہ و حشم۔ دھوم (۴) جلوس۔ سامان۔ سواری۔ آرائش (۵) پٹا بازی میں کھڑے ہونے کا قاعدہ۔ پٹا بازوں کے پٹا کھیلنے کا انداز۔ پینترا (۶) اسباب۔ مال و متاع۔ دھن دولت۔ شعر۔ جیسے ۔ سب ٹھاٹ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا (۷) کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑ جھڑانا + مُرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا (۸) ستار کی کھونٹی کا درست کرنا (۹) مُرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز (۱۰) بہتات۔ افراط۔ کثرت۔ توڑا کے خلاف (ضلع ہریانہ میں بولتے ہیں) + (۱۱) ساز و سامان۔ تکلّف + شعر۔

غم واندوہ و حرماں میں مصاحب بوریا سنے   فقیری میں میسّر ٹھاٹ ہے ہم کو امیری کا (اسیر)

(۱۲) ہنگامہ۔ دھوم دھام (۱۳) آرام۔ آسائش۔ چین چان +

ٹھاٹ باندھنا ۔ ع ۔ فعلِ متعدّی (۱) ٹھاٹھر باندھنا۔ ٹٹی باندھنا۔ (۲) پٹا بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا + شعر۔

لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے   وہ ٹھاٹ باندھے چاکی ہو اُنہ پالٹ کا (بحر)

ٹھاٹ بدلنا ۔ ع ۔ فعلِ متعدّی (۱) نیا انداز بدلنا۔ طرز بدلنا (۲) دوسرے انداز سے کھڑا ہونا۔ پینترا بدلنا +

ٹھاٹ مارنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم (ہندو) موج کرنا۔ مزے اڑانا۔ چین کرنا۔ عیش مارنا (۲) مُرغ یا کا پروں کو جھڑ جھڑانا۔ بال و پر مارنا۔ کبوتروں کا اُڑنے کے واسطے پر جھڑ جھڑانا +

ٹھاٹر ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ڈھانچ۔ ٹھٹری۔ ٹٹی۔ جعفری (۲) کبوتروں اور لڑائی کے مُرغوں کے رہنے کا جال۔ کبوتر خانہ۔ چڑیا خانہ (۳) روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے +

ٹھاٹر بندی ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا +

ٹھاڈا ۔ یا ۔ **ٹھاڑا** ۔ ع ۔ صفت (۱) کھڑا ہوا۔ ایستادہ (۲) طاقتور۔ توانا۔ مضبوط۔ قوی ہیکل۔ قوی جثّہ۔ ہٹا کٹا۔ زور آور۔ زبردست۔ جیسے ٹھاڈا مارے اور رونے نہ دے +

ٹھاڈا رہنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم (گنوار) کھڑا رہنا۔ ڈٹا رہنا۔ جیسے ٹھاڈا رہیو رے بانکے یار گلی میں گھر دھر آؤں + (گیت) +

ٹھاکُر ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دیوتا۔ ایشور (۲) دیوتا کی مورت (۳) سوامی۔ مالک۔ خداوند۔ سردار + زمیندار (۴) راجپوت۔ چھتری (۵) نائی۔ حجام۔ (۶) ایک عزّت کا لفظ جیسے حضرت۔ جناب۔ صاحب وغیرہ (۷) دولتمند۔ مالدار جیسے ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے (مثل) +

ٹھاکردوآرا ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ دیو استھان۔ وہ جگہ جہاں ٹھاکر جی کی مورت رہتی ہے۔ مندر۔ وہ مکان جس میں رامچندر جی یا کرشن جی کی مورت ہو +

ٹھاکرسیوا ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) دیوتا کی پرستش۔ دیوتا کی خدمت۔ (۲) وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو۔ جاگیر وقف +

ٹھال ۔ ع ۔ صفت (ہندو) خالی۔ بیکاری۔ بے شغلی۔ نکما رہنا (گنوار فرصت کو بھی بولتے ہیں۔ جیسے مجھے ٹھال نہیں ہے +

ٹھالی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (ہندو) خالی۔ بیکار۔ بے روزگار۔ بے شغل۔

ٹھا

بکما + فرصت + سوفتہ۔ ٹھیتا +

ٹھاں۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بندوق کی آواز +

ٹھاں ٹھاں ہونا } ہ۔ فعل لازم۔ بندوقیں چلنا۔ بندوقوں کی
ٹھائیں ٹھائیں ہونا } آواز۔ لگاتار آواز ہونا +

ٹھانسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹھونسنا۔ کھچا کھچ بھرنا۔ خوب بھرنا۔ ٹھساس بھرنا (۲) ٹوٹ پڑنا۔ گھسیڑنا۔ دخول کرنا +

ٹھاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پکا ارادہ کرنا۔ دلنشین کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ سوچنا۔ قرار دینا۔ نیت کر لینا +

ٹھاؤں۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) استھان۔ جگہ۔ مقام۔ ٹھور۔ ٹھکانا +

ٹھائیں ٹھائیں۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (ٹھاں ٹھاں) (۲ لکھنؤ) ٹائیں ٹائیں۔ بیہودہ گفتگو۔ بیکار مباحثہ + کائیں کائیں۔ کاؤ۔ کاؤ +

ٹھپا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چھاپ۔ نقش۔ سکہ۔ ابھرواں نقش + مہر (۲) نقش کرنے کا آلہ۔ پاسا۔ چھاپنے کا آلہ + سانچا (۳) ایک قسم کا چوڑا منقش بادلہ کا بنا ہوا گوٹا + لیس +

ٹھپا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سکہ لگانا۔ نقش کرنا +

ٹھٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عو (۱) ہجوم۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ مجمع۔ اجتماع

ٹھٹ کے ٹھٹ۔ ہ۔ تابع فعل۔ گروہ کے گروہ۔ بہت ہی ازدحام۔ بھیڑ بھاڑ۔ بڑی بھیڑ جیسے وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے۔ وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ کھڑے تھے +

ٹھٹھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ہنسی۔ کھلّی۔ مذاق۔ مزاح۔ ہزل۔ چہل۔ تمسخر۔ ظرافت + ریشخند۔ تضحیک۔ استہزا۔ خندہ بآواز (۲) کار آسان و نہایت سہل +

ٹھٹھا اڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہنسی اڑانا۔ تضحیک کرنا۔ کھلی کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ مسخرا بنانا۔ احمق بنانا +

ٹھٹھا کرنا۔ فعلِ متعدی۔ ہنسنا۔ چہل کرنا۔ کھلی کرنا۔ تمسخر کرنا + مسخرا بنانا۔ ٹھٹول کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ آوازہ کسنا +

ٹھٹھا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھل کھلا کر ہنسنا۔ قہقہہ مارنا (۲ متعدی) + چھیڑنا۔ ہنسی اڑانا۔ آوازہ کسنا۔ آوازہ پھینکنا +

ٹھٹھا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قہقہہ لگانا۔ کھل کھلا کر ہنسنا +

ٹھٹھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اینٹھنا۔ ٹھنڈا پانا۔ اکڑنا۔ افسردہ ہونا۔ سرد ہونا +

اے آہِ سرد عرصۂ محشر میں تخ جما۔ جلتا تھوں میں تھوں کہ جہنم ٹھٹھر گیا (میر تقی)

ٹھ

(۲) سردی کے مارے سُن اور بے حس و حرکت ہونا +

شب جو نالہ چرخِ اول سے گزر کر رہ گیا۔ شاید آہِ سرد کھینچی تھی ٹھٹھر کر رہ گیا (نکہت)

(۳) درخت یا پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہ جانا۔ قوتِ نامیہ کا زوال ہو جانا (۴) سکڑنا + مرجھانا (۵) کانپنا۔ کپکپانا۔ سردی سے لرزنا +

ٹھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اچانچک رک جانا۔ متعجب ہو کر ٹھیر جانا۔ جھجک ہو کر کھڑا ہو جانا۔ چلتے چلتے رک جانا۔ تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ رکنا۔ ٹھیرنا +

ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل۔ ہُما کے وہ دونوں طرف مڑ کے چل (میر حسن)

ٹھٹول۔ ہ۔ صفت (۱) ظریف۔ خوش طبع۔ ہنسی باز۔ ٹھٹھے باز۔ مسخرا (۲) ہنسی مزاح۔ ظرافت۔ مذاق (عوام) +

ٹھٹولی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔ تمسخر۔ ٹھٹھے بازی۔ ظرافت۔ خوش طبعی۔ چھیڑ۔ چھیڑ خانی +

ٹھٹولی میں ناہ کر دیں رسے امواکے چھتیاں }
چھوٹے چھوٹے نبوا عجب رسیلے رس کی رسیلی موری جاں } (ٹھمری)

ٹھٹھے باز۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (ٹھٹول) +

ٹھٹھے بازی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (ٹھٹولی) +

ٹھٹھے میں اڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مسخرا بنانا۔ تضحیک کرنا۔ ہنسی میں اڑانا +

ٹھٹھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پیتل۔ کانسی۔ تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔ کسیرا۔ بھرتیا۔ مسگر (۲) پھنسا + پھسیڑا۔ جوار باجرے کی لکڑی +

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی۔ ا۔ (مثل) دو ہم پلہ۔ ہم پیشہ و ہم فن ہوشیار آدمیوں کا معاملہ۔ برابر کی ٹکر +

ٹھڈا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پتنگ یا کنکوے کی بیچ کی موٹی پتلی کھپچی۔ کانپ کے خلاف (۲) پیٹھ کی ہڈی۔ کمر کی ہڈی + ریڑھ کی ہڈی +

ٹھڈا ٹوٹی۔ ہ۔ صفت۔ کمر ٹوٹی۔ کبڑی۔ گوژ پشت۔ وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو + (بازاری) +

ٹھڈی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) ٹھوڑی۔ زنخدان۔ ٹھوڈی۔ ذقن (۲) بھنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو جیسے ہم بن ڈلیاں چباتے تھے آج ان کو مڑی کی ٹھڈیاں میسر نہیں +

ٹھر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ٹھنڈ۔ پالا۔ نہایت سردی۔ خنکی۔ صر +

ٹھرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دیسی اور خراب شراب۔ کم نشہ کی گھٹیل اور سستی شراب

ٹھس

جیسے چمار خاکروب وغیرہ پہنتے ہیں (۲۔ لکھنؤ) انگیا کے بند۔ انگیا کی تنی +
اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجکو کہیں ٹھرّے کی ہوس میں نہ یہ سیو لینا بند (؟)
(۳۔ لکھنؤ) کچی اینٹ۔ خراب اینٹ (۴۔ لکھنؤ) ایک قسم کا گنوارُو جوتا +

ٹھرنا۔ فعل لازم۔ دیکھو ٹھٹرنا +

ٹھرنا۔ فعل لازم (عوام) جاڑے سے مرنا۔ ٹھنڈ پانا +

ٹھس۔ صفت (۱) ٹھوس۔ پُرمغز۔ بگر (۲) بھاری۔ بوجھل (۳) لازب +
جُنبش نہ کرنے والا۔ اٹل۔ ایک جگہ بیٹھا رہنے والا۔ سُست۔ کاہل۔
(۴) وہ کھوٹا ہوا یا کھوٹا روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو (۵) نِچلا۔ جنتی۔ ہٹیلا +

ٹھس پن۔ اسم مذکر۔ نچلا پن۔ ہٹیلا پن۔ بھدّا پن۔ ایک جگہ جم جانا
جم کر بیٹھنا +

ٹھسّا۔ اسم مذکر (۱) غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ (۲) جلوسِ سواری۔ جلوہ۔ دھوم
دھام (۳) ٹھاٹ۔ ظاہری ساز و سامان۔ شان و شوکت۔ کرّوفر (۴) ناز و
انداز (۵) نقش۔ ٹھپّا۔ چھاپا۔ سانچا (پورب میں بولتے ہیں) +

ٹھُساٹھس۔ صفت (بالضم و بالفتح) کھچاکھچ۔ خوب بھرا ہوا۔
ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا + لبریز۔ لبالب +

ٹھسک۔ اسم مؤنث (۱) بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام (۲) ناز و
انداز۔ خرامِ معشوقانہ۔ خوش خرامی +

فتنۂ در سرِ بتان حشر خرام ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں (میر تقی)

(۳) کھانسی کی آواز۔ دھسک (پورب) +

ٹھسکا۔ اسم مذکر۔ کھانسی کی آواز۔ دھسک۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی +

ٹھُسکی۔ اسم مؤنث (پورب) پھُسکی +

ٹھُسنا۔ فعل لازم۔ بھرنا۔ سمانا۔ آنا۔ ایک چیز میں دوسری چیز کا بمشکل سمانا +

ٹھُسوانا۔ فعل متعدی۔ بھروانا۔ گھسوانا + گھسیڑوانا +

ٹھکانا۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ اسٹیشن + گھر۔ منزل۔ ٹھور۔ مقام (۲) پتا
نشان۔ سُراغ (۳) گُذارا۔ رشتہ داری۔ سگارت (۴) اعتبار۔ پرتیت۔ بھروسا
اعتماد (۵) ملجا۔ ماوا۔ پناہ گاہ۔ بازگشت۔ جائے قرار + مرکز (۶) مرتع۔
جائے وقوع (۷) بہچان + بزت (۸) چمار خاکروب اور کمین وغیرہ کا وہ
محلہ یا مکان جس کی یہ لوگ ٹہل کرتے ہیں (۹) سرحد۔ حد +

ٹھکانا ڈھونڈنا۔ فعل متعدی (۱) جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔
رہنے کا مکان تجویز کرنا (۲) نوکری تلاش کرنا (۳۔ گنوار) لڑکی کے لئے
بر تلاش کرنا۔ دولہا ڈھونڈنا۔ نسبت کے واسطے کوئی خاندان تلاش کرنا +

ٹھکانا کرنا۔ فعل متعدی (۱) جگہ کرنا + ٹھیرنا۔ رہنا + موقع تلاش کرنا۔
(۲) بیاہ کرنا۔ گھر بسانا۔ جورُو والا بنانا + خاوند والا بنانا۔ بیاہنا (۳) انتظام
کرنا۔ بندوبست کرنا۔ ٹھیک لگانا +

ٹھکانا لگانا۔ فعل متعدی۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا +

ٹھکانے۔ (۱) ٹھکانا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آخر کی صورت +

ٹھکانے چکانا۔ فعل متعدی (ہندو) کسی بوڑھے کے مرنے پر
نوکر چاکر کمین وغیرہ کو حسبِ معمول روپے تقسیم کرنا +

ٹھکانے کی بات۔ اسم مؤنث۔ معقول بات۔ ٹھیک بات +

ٹھکانے لگانا۔ فعل متعدی (۱) مطمئن کرنا۔ ٹھیرانا۔ اطمینان
بخشنا۔ تسلّی دینا + ف

بلا میرے دلبر کو مجھ سے خدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

(۲) منزلِ مقصود اور مدعا کو پہنچانا۔ کامیابی بخشنا + (۳) مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا
کام تمام کرنا + ف

فرہاد کو مجنوں نے ٹھکانے لگا دیا اب جا کے ہم بسائیں مگر کہسار کو (اِنشا)

(۴) اُٹھا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا (۵) کسی کام کو پورا کر دینا
انجام پر پہنچانا۔ رائیگاں نہ کرنا جیسے محنت ٹھکانے لگانا (۶) گھر بسا دینا
بیاہ کر دینا (۷) جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا (۸) نوکری کرا دینا۔ کام سے
لگا دینا۔ روزی سے لگا دینا۔ روزگار کرا دینا (۹) کام تمام کر دینا۔ مار اُتارنا +

ٹھکانے لگنا۔ فعل لازم (۱) منزلِ مقصود کو پہنچنا۔ مدعا حاصل
ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیابی حاصل ہونا + ف

زلف سے جا مانگ میں شب دل ٹھکانے لگ گیا
اک مسافر تھا سرِ منزل ٹھکانے لگ گیا } (شاہ نصیر)

(۲) رائیگاں نہ ہونا۔ کام آنا۔ ضائع نہ ہونا (۱۷ علم)

ہزار شکر کہ میخانہ میں گئی پس مرگ ٹھکانے لگ گئی خاک نہ خراب ہی مٹی

(۳) مرنا۔ تمام ہونا۔ مارا جانا + خاتمہ ہونا +

ٹھکرانا۔ فعل متعدی۔ ٹھوکر مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گھسنا لینا۔ روندنا۔
پامال کرنا۔ لگد کوب کرنا + تذلیل و خوار جان کر لات مارنا + ف

پاؤں وہ ننگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

ٹھکرائی۔ اسم مؤنث (۱) ٹھاکر کی بیٹی یا بہو۔ ٹھکرائن (۲) راودھکا

۱۷ خاندانِ مغلیہ کا دستور تھا۔ کہ جب بادشاہ مر جاتا تھا تو پہلے اُس کا جانشین اُس کی لاش کو ٹھکراتا اور اس کے بعد تخت پر بیٹھ کر اُٹھانے کی اجازت دیتا تھا +

ٹھاٹ

یا بیتاجی وغیرہ کی عورت (۳) نائن - نائی کی بیوی +

ٹھکُرائی - ۴ - اِسم مؤنث (۱) سرداری - حکومت - راج - جاگداری جیسے کیا کام آوے توری ٹھکرائی (۲) امیری - دولتمندی (۳) خدائی - مالکیت [1] +

ٹھُکنا - ۲ - فعل لازم (۱) گڑنا - اندر گھسنا (۲) پِٹنا - سزا پانا (۳) پچھڑنا - کشتی کھانا (۴) مغلوب ہونا - شکست کھانا (۵) نقصان اُٹھانا - خسارہ اُٹھانا - ضرب پڑنا جیسے دس روپیہ کی ٹھکی (۶) قید خانہ میں جانا - بیڑیاں پڑنا - کاٹھ میں دیا جانا (۷) داخل ہونا - پڑنا - واثر ہونا جیسے عرضی عکلا ہرہ

ٹھُکو - ۲ - اِسم مذکر (۱) ٹھوکنے والا - مارنے والا (۲) - بازاری - رنڈی کا یار - کسی کا آشنا - دھگڑا +

ٹھُکوانا - ٹھکنے کا متعدی + (۱) بازاری - جماع کرانا - بدفعلی کرانا (۲) جڑوانا جیسے چارپائی کے پائے میں پچڑ ٹھکوانا +

ٹھگ - ۲ - اِسم مذکر (۱) ٹھگنے والا - دغاباز - چور - فریبی - چھلیا (۲) طرار - راہزن - بٹ مار - قزاق + ع

جانثری تن ہوگیا زادِ عدم میں نذرِ گور   بوجھ اٹھایا تھا مگر ٹھگ کیلئے اسباب کا (آتش)

(۳) ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دیکر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے (۴) یار مار - محسن کش - جیسے جس نے نہ دیکھا ہو ٹھگ وہ دیکھے قصائی جس نے نہ دیکھا ہو شیر وہ دیکھے بلائی +

ٹھگ بِدیا - ۲ - اِسم مؤنث - عِلمِ قزاقی - مکاری - دغابازی - فریب دہی - چال - فریب + چالاکی - عیاری +

ٹھگائی - ۲ - اِسم مؤنث (گیتوں میں) فریب - دھوکا جیسے ٹھمری - اُجل دینو مورا جیرا لینو سانورے کینی کیسی ٹھگائی +

ٹھگا یا جانا - ۲ - فعل لازم - دھوکا کھانا - چھل کھانا - کم داموں کی چیز کو زیادہ میں لے آنا - دم میں آکر نکمی چیز خرید لینا +

ٹھگ لانا - ۲ - فعل متعدی - ٹھگ لانا - دھوکا دیکے لانا - پھُسلا لانا - راہ لگا لانا - چال یا فریب سے مال خراد کوئی اور چیز لے آنا +

ٹھگ لینا - ۲ - فعل متعدی - دھوکا دینا - فریب یا بھولے کو دم دیکر کچھ لے لینا - چھل لینا - چھل دیکر لے لینا - مُوس لینا +

ٹھگنا - ۲ - فعل متعدی (۱) فریب دینا - دھوکا دینا - دغا کرنا - چھل دینا - چھلنا (۲) کسی چیز کو کم داموں میں خرید لینا (۳) مُوسنا - چوری کرنا +

ٹھگنی - ۲ - اِسم مؤنث (۱) ٹھگ کی جورو - ٹھگ قوم کی عورت (۲) قزاقنی - راہزن (۳) ٹھگنے والی - فریب دینے والی - مکارہ - دغاباز نی (۴) کٹنی - دلالہ +

ٹھگوانا - ۲ - فعل متعدی - فریب دلوانا - دھوکا دلوانا - کم داموں کی چیز کو زیادہ میں دلوا دینا +

ٹھگی - ۲ - اِسم مؤنث (۱) قزاقی - راہ ماری (۲) ٹھگ کا پیشہ (۳) وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور اُن کو پکڑتا ہے - محکمۂ گیرائی +

ٹھگیا - ۲ - اِسم مذکر - دغاباز - فریبی - مکار - قزاق - راہ مار - راہزن - بٹ مار - قطّاع الطریق +

ٹِہل - ۲ - اِسم مؤنث (۱) خدمت - سیوا + خدمتگاری - خدمتگزاری + کام کاج + بندگی - غلامی (۲) ہیبڈ امر - چلدے - رخصت ہوجا (۳) گشت - پھیری + چہل قدمی - آہستہ آہستہ چلنا - پھرنا +

ٹہلانا - ۲ - فعل متعدی (۱) پھرانا - چہل قدمی کرانا + گھوڑوں کو ٹھنڈا کرنا (۲) ٹالنا - رخصت کرنا - ہٹانا - دفع کرنا - سرکانا (۳) موقوف کرنا - برطرف کرنا - نکالنا - خارج کرنا +

ٹہل جانا - ۲ - فعل لازم (۱) چل دینا - رخصت ہو جانا - ٹل جانا - بھاگ جانا - چلا جانا - ہٹ جانا + ع

کل اُس طرف جو سیرِ گلستاں کو نکل گئے   صحنِ چمن سے سرو صنوبر ٹہل گئے

(۲) مر جانا - انتقال کرنا - گزرنا - گزر جانا +

ٹہلنا - ۲ - فعل لازم (۱) آہستہ آہستہ پھرنا - چہل قدمی کرنا - خرامیدن کا ترجمہ - گشت لگانا - پھیری مارنا (۲) علیحدہ ہونا - رخصت ہونا - ٹلنا - جدا ہونا - چلا جانا (۳) مرنا - انتقال کرنا (۴) سیر کرنا - ہوا کھانا - تفریح کے واسطے پھرنا + سرگشت کرنا +

ٹہلنی - ۲ - اِسم مؤنث (ہشنو) خادمہ - خدمتگار عورت - داسی - سلازمہ - چیری - باندی - لونڈی - گھر کا کام کاج کرنے والی عورت +

ٹہلوا - ۲ - اِسم مذکر - خادم - خدمتگار - سیوک - چاکر - داس +

ٹھلیا - ۲ - اِسم مؤنث - چھوٹا گھڑا - سبوچہ - گلی - گگری - مٹی کا برتن - ڈبوا +

ٹھمری - ۲ - اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا سا گیت - دو بول کا گیت (۲) ٹھکری) اُڑائی - افواہ - گپ - جھوٹی بات + غوغہ گپ +

ٹھمری اُڑانا - ۲ - فعل متعدی (۱) ٹھمری گانا (۲) گپ اُڑانا - کچھ شگوفہ چھوڑنا +

ٹھمک - ۲ - اِسم مؤنث - عالم - خرام - ناز و انداز کی رفتار - نا پختہ کی چال +

ٹھمک ٹھمک کر - ۲ - تابع فعل - مٹک مٹک کر - خرام ناز سے +

[1] پوربی دوہا سے نیا وکاس کین ٹھکرائی + بتاکہین نکھدین جرائی +

ٹھم

ٹھمک چال - ۲ - اِسم مؤنث - رفتارِ معشوقانہ - خرام ناز +

ٹھمگا - ۲ - صِفت - چھوٹا - ناٹا - پست قد - ٹھنگنا - کوتہ قامت +

ٹھمکنا - ۲ - فِعل لازم (عوام) خرام کرنا - ناز و انداز سے چلنا + مٹکنا +

ٹھمکی - ۲ - اِسم مؤنث - جھٹکا - چھوٹا سا جھٹکا چھوٹا چھوٹا جھٹکا کنکوے کی ڈور کو اُس کے ہوا پر قایم رہنے کے واسطے ہاتھ سے ہلانا +

ٹھمکی دینا - یا لگانا - ۲ - فِعل لازم - کنکوے کو چھوٹے چھوٹے جھٹکے دینا تاکہ وہ قایم رہے - ہلانا - جُنبش دینا +

ٹھنا - ۲ - اِسم مذکر - موٹی اور بڑی شاخ - گدّا - ڈالا +

ٹھننا - ۲ - فِعل لازم (۱) ٹھنا - جچنا - تہ نشین ہونا - پکّا ارادہ ہونا - ذہن نشین ہونا - دلنشین ہونا (۲) قرار پانا - ٹھیرنا جیسے لڑائی ٹھنا +

ٹھنٹھ - ۲ - اِسم مذکر (۱) سوکھا ہوا درخت یا گدّا یا ڈالا (۲) ہاتھ کٹا ہوا پہنچا یا کلائی +

ٹھن ٹھن - ۲ - اِسم مؤنث - گھڑی گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز - ٹن ٹن +

ٹھن ٹھن گوپال - ع - اِسم مذکر (۱) بے سمجھے گوپال کے نام گھنٹی ہلانے والا + موڑھو - بیوقوف + مُونگا - ناسمجھ - بیل - گدھا (۲) کچھ نہیں ہیچ + ٹھوٹھ - خالی +

ٹھنٹھنانا - ۲ - فِعل لازم (عوام) ا گھنٹی بجانا - ٹھن ٹھن کرنا (۲) دندناتا ہنہنانا - کسی جگہ موجود ہو کر مزے اُڑانا - آنند کے تار بجانا (۳ - عو) کھنکنا - بجنا جیسے تھیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں (از چیز سہیلی) +

ٹھنڈا - ۲ - صِفت (۱) سرد - خنک - شیتل - بارد (۲) شوخ طبع کے خلاف سرد دل - افسردہ دِل + چُپ - خاموش - کم گو +

مشرق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا　　اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری (خواجہ آتش)

(۳) نامرد - کم شہوت - ہیجڑا - مخنث - ہیجڑا (۴) سُست - کاہل + مندا - دھیما (۵) متحمل - بُردبار - گمبھیر (۶) بے شہوت + بے نفس - معجول (۷) بے غیرت + کٹر - کٹھور - بے دردی - سنگدل - سخت دل +

ٹھنڈا پڑنا - ۲ - فِعل لازم (۱) سرد ہونا - خنک ہونا (۲) سُست - بد ملاقات ہونا - مندا ہونا (۳) غُصّہ دھیما ہونا - غُصّہ فرو ہونا +

ٹھنڈا رکھنا - ۲ - فِعل لازم - عو - خوش رکھنا - آرام سے رکھنا - آسایش دینا + کسی قسم کا رنج یا غم نہ آنے دینا - راحت دینا +

ٹھنڈا رہنا - ۲ - فِعل لازم (۱) خوش رہنا - آسودہ رہنا - آرام سے رہنا

ٹھن

(۲) بے رونق اور اُداس رہنا + ع

قیس و فرہاد جو گزرے تو ہوا دور میرا　　نہ رہا معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا (اسیر)

ٹھنڈا سانس - ۲ - اِسم مذکر - دمِ سرد - آہ (اگلے شاعروں نے سانس کو اکثر مؤنث باندھا ہے - مگر دہلی میں آجکل مذکر بولتے ہیں - غالب نے بھی مذکر ہی باندھا ہے) +

ٹھنڈا کرنا - ۲ - فِعل لازم (۱) سرد کرنا - خنک کرنا (۲) بجھانا - بڑھانا - بتانا - خاموش کرنا جیسے چراغ یا شمع وغیرہ ٹھنڈا کرنا (۳) غُصّہ دھیما کرنا + مزاج کی گرمی دفع کرنا (۴ - عو) توڑنا - شکستہ کرنا جیسے چوڑیاں ٹھنڈی کرنا + ع

سلسلہ اشک کا توڑے تو میرا دیدۂ تر　　موتیوں کی نکرو تم ابھی لڑ ٹھنڈی (اسیر)

(۵) دفن کرنا - دبانا - گاڑنا مگر صرف تعزیہ کے واسطے آتا ہے (۶) گرانا - پھینکنا - جیسے قرآن شریف ٹھنڈا کرنا (۷) ڈبونا - غرق کرنا (۸) تسلی دینا - تسکین دینا - دلاسا دینا +

ٹھنڈا شمع - ا - اِسم مذکر - وہ شمع جو آگ کی مدد بغیر تیزاب کی لاگ یا برقی قوت سے چڑھایا جاتا ہے +

ٹھنڈا ہونا - ۲ - فِعل لازم (۱) سرد ہونا - خنک ہونا - بارد ہونا (۲) غصّہ دھیما ہونا - غُصّہ دور ہونا - افروختگی سے باز آنا - نرم ہونا (۳) مرجانا - جان نکلنا - وفات پانا - انتقال کرنا - مذبوح کا تڑپنے سے باز رہنا (۴) بجھنا - اِنطفا ہونا جیسے چراغ وغیرہ (۵) افسردہ ہونا - دِل مرنا (۶) ڈوب جانا - غرق ہونا - (۷) خوش ہونا - آرام پانا - چین پانا +

حال جلی بھُن کیا کہوں میں　　داماد کو لا تو ٹھنڈی ہوں میں (گلزار نسیم)

(۸) ٹوٹنا - شکستہ ہونا + دفن ہونا - اکثر متبرک یا مذہبی چیز کی نسبت بولتے ہیں جیسے تعزیہ - تسبیح چوڑیاں وغیرہ (۹) گِرنا - پھینکنا جیسے قرآن شریف یا حمایل وغیرہ (۱۰) مندا ہونا - سرد بازاری ہونا - خرید و فروخت کا کم ہونا - (۱۱) بے رونق اور اُداس ہونا (۱۲) مارا جانا - شہید ہونا (جب کلیجہ ٹھنڈا ہونا کہیں تو ارمان تصیل حاصل ہونا یا کسی دشمن کو مرا دیکھ کر خوش ہونا مُراد ہوگی) +

ٹھنڈائی - ۲ - اِسم مؤنث (۱) تبرید - وہ دوائی جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جاے (۲) مُطلق دوا - اَدرو + نسخہ ع

کسے پیسے بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا　　گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شامل جاتی

(۳ - عوام) بھنگ - بوٹی - سبزی - بجیا +

ٹھنڈک - ۲ - اِسم مؤنث (۱) سردی - خُنکی - نمد - بُرودت (۲) خوشی - راحت - آرام - چین - تسلی +

ٹھن

ٹھنڈک پڑنا ۔ فعلِ لازم (۱) جلن یا سوزش یا گرمی کا رفع ہونا (۲) چین آنا ۔ دل کو آرام ہونا (۳) مقصد حاصل ہونا ۔ مُراد بر آنا (۴) کسی فساد یا فتنہ یا وبا وغیرہ کا کم ہونا (۵) غصہ فرو ہونا ۔ دشمنی نکلنا (۶) جی ٹھنڈا ہونا ۔ تسلّی ہونا ۔ صبر آنا ۔ اطمینان ہونا +

ٹھنڈی ۔ صفت (۱) سرد ۔ بارد ۔ خُنک ۔ سیتل (۲) خوش و خرم بامُراد (۳ ۔ اسمِ مؤنث ۔ عو) چیچک ۔ سیتلا ماتا +

ٹھنڈی آگ ۔ اسمِ مؤنث ۔ مُراد ؛ برف ۔ یخ ۔ آبِ بستہ +

ٹھنڈی ڈھلنا ۔ فعلِ لازم ۔ چیچک کے دانوں کا مُرجھانا ۔ سیتلا کا زور کم ہونا ۔ باگ مُڑنا +

ٹھنڈی نکلنا ۔ فعلِ لازم ۔ چیچک نمودار ہونا ۔ سیتلا نکلنا +

ٹھنڈی کڑھائی ۔ اسمِ مؤنث ۔ عو (حلوائیوں اور نعمتیوں میں دستور ہے کہ جب پکوان ختم ہوتا ہے تو کڑھائی میں حلوا بنا کر تقسیم کرتے اور اسے ٹھنڈی کڑھائی کہتے ہیں) +

ٹھنڈی گرمیاں ۔ اسمِ مؤنث ۔ اُوپری محبت ۔ ظاہری اختلاط ۔ جھوٹی گرم جوشی ۔ بے محبت عشق جتانا + بے اثر و بے مزہ شوخیاں ؎

بے مزہ پہلے شوخیاں نہ کرو بس چلو ٹھنڈی گرمیاں نہ کرو (اشرف)

ٹھنڈی مار ۔ اسمِ مؤنث ۔ چُپتی مار ۔ بھیتری مار ۔ اندرونی سزا ۔ صدمۂ مخفی + اندرونی ضرب + میٹھی مار +

ٹھنڈی مٹی ۔ اسمِ مؤنث ۔ کم بڑھنے اور پھیکنے والا جسم ۔ دیر میں بالغ ہونے والا آدمی + زنانہ ۔ زنخہ +

ٹھنڈے ۔ (۱) ٹھنڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کی وہ صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

ٹھنڈے پیٹوں ۔ تابعِ فعل ۔ بخوشی ۔ بطیبِ نفس ۔ خوشی سے آرام سے ۔ بے رنجے جھگڑے ۔ سیدھے سیدھے +

ٹھنڈے ٹھنڈے ۔ تابعِ فعل (۱) آفتاب کی گرمی سے پہلے پہلے علی الصباح ۔ سویرے (۲) آرام سے ۔ خوشی خوشی ۔ خیر خیریت سے +

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا یا چلنا ۔ فعلِ لازم ۔ سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا ۔ آرام سے جانا + ؎

دل سے کسو کے آہِ سرد کے ساتھ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (میر تقی)

ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جانا ۔ فعلِ لازم (طنزاً) خوشی خوشی گھر جانا ۔ جان سلامت لیکر پلٹنا ۔ رُخصت ہونا ۔ دفع ہونا +

ٹھو

ٹھنڈے سانس بھرنا ۔ فعلِ لازم ۔ آہِ سرد نکالنا ۔ کسی صدمہ یا اظہارِ عشق کے واسطے اُف اُف کرنا + افسوس کرنا + پچھتانا +

ٹھنکنا ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ ناز سے رونا ۔ سِسکنا ۔ لاڈ کر کے رونا + بچوں کی طرح رونا ۔ ریں ریں کرنا + ؎

ہوا بھی شادی تو نیچے تو کھلائے گودیاں کیسی ٹھنکتی ہے پری جان تُو اِس بات پر (سید)

ٹھنگنا ۔ صفت ۔ پستہ قد ۔ بونا ۔ ناٹا ۔ قصیر القامت +

ٹھنگیر ۔ اسمِ مؤنث (۱) ٹُونگ ۔ نُقل ۔ بطورِ شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کر کے کھانا جیسے ریوڑیوں کی ٹھنگیر (اصل میں یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے) +

ٹھنگیر لگانا ۔ فعلِ متعدی ۔ ایک ایک کر کے کھانا پھنکا لگانے کے خلاف +

ٹھنگیرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی خشک چیز کو آہستہ آہستہ کر کے کھانا ۔ دانہ دانہ کر کے کھانا +

ٹھنی ۔ اسمِ مؤنث ۔ شاخ ۔ شاخچہ ۔ ڈالی ۔ قلم + کنول یا گلاس لگانے کی آہنی ٹھنی +

ٹھنی ہلانا ۔ فعلِ لازم ۔ اصل نیم کی ٹھنی ہلانے کا مخفف ہے ۔ آتشک کے زخم کے اُوپر سے مکھیاں اُڑانا ۔ آتشک میں گلنا یا سڑنا +

ٹھو ۔ صفت (پُورب) عدد ۔ جیسے ایک ٹھو دو ٹھو +

ٹھوٹ ۔ صفت (۱) بے مغز ۔ بیوقوف ۔ مُورکھ ۔ کوڑھ مغز (۲) جاہل گنبدہ ۔ اَن پڑھ +

ٹھور ۔ اسمِ مؤنث (۱) جگہ ۔ مکان ۔ موقع ۔ ٹھکانا (۲) سُراغ ۔ پتا ۔ نشان کھوج + مقام ۔ استھان ۔ ٹھانو + ملجا و ماوا +

ٹھور بے ٹھور ۔ تابعِ فعل ۔ موقع بے موقع ۔ جا بیجا ۔ کُٹھور +

ٹھور ٹھکانا ۔ اسمِ مذکر ۔ محلِ بود و باش ۔ جائے قرار ۔ مسکن ۔ رہنے کی جگہ ؎

تجھکو ڈھونڈے کہاں کہاں ذوقؔ نہ ترا ٹھور نے ٹھکانا ہے (ذوق)

ٹھور رکھنا ۔ فعلِ متعدی ۔ کھیت رکھنا ۔ بچ کر نہ جانے دینا ۔ جان سے مار رکھنا ۔ منگوا لینا ۔ مار ڈالنا + ؎

ایک چھٹا نہ زندہ جاں تو نے ٹھور رکھا ہے سب کو واں تو نے (انشا)

ٹھور رہنا ۔ فعلِ لازم (۱) وہیں رہنا ۔ کسی جگہ پڑ رہنا ۔ جم رہنا (۲) کھیت رہنا ۔ مر رہنا ۔ قتل ہونا ۔ مارا جانا +

ٹھوڑی ۔ اسمِ مؤنث ۔ ذقن ۔ زنخدان ۔ ٹھوڈی ۔ ٹھڈی +

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا ۔ فعلِ لازم ۔ متفکر ہو کر بیٹھنا ۔ فکر مند ہونا +

ٹھوڑی پکڑنا ۔ یا ٹھوڑی میں ہاتھ دینا ۔ فعلِ متعدی

خوشامد کرنا ۔ بنتی کرنا ۔ منت سماجت کرنا ✦ نرم کرنا ۔ ملائم کرنا ۔ غصہ فرو کرنا ۔ دھیما کرنا ✦ تعریفی کلمات کہہ کر کسی کا غصہ ٹھنڈا کرنا ✦

ٹھوڑی تارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ تِل جو کسی خوبصورت کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو ۔ چنانچہ خوبصورت عورت کی تعریف میں کہتے ہیں ماتھے چاند ٹھوڑی تارا یعنی جس طرح ماتھے پر چاند ہے اسی طرح ٹھوڑی پر تارا ہے ✦

ٹھوس ۔ ہ ۔ صفت (۱) پُر مغز ۔ ٹھوس بھاری ۔ پیڑ ۔ بوجھل سخت (۲) ٹھس بھدّا ۔ کُند ذہن ۔ غبی ✦

ٹھوسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو دھو ۔ ہاتھ کا انگوٹھا ۔ ٹھینگا ✦

ٹھوسا دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) انگوٹھا دکھانا ۔ ٹھینگا دکھانا ۔ (۲) انکار کرنا ۔ ضد یا ہٹ سے انکار کرنا ۔ معشوقانہ انکار ✦

ٹھوسے سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بلا سے ۔ جوتی سے ۔ بیزار سے ۔ جوتی کی نوک سے ✦ (نہایت استغنا اور بے پروائی کا نامنہ بادہ جواب ہے) ✦

ٹھوکا دینا ۔ فعل متعدی (۱) ہاتھ یا پاؤں سے دھکا دینا ۔ جھنجھوڑنا ۔ ٹھیلنا ۔

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (؟)

(۲) جتانا ۔ آگاہ کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ جگانا ۔ بیدار کرنا ✦

ٹھوک بجا کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اچھی طرح دیکھ بھال کے ۔ کھرا کھوٹا اور ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے ۔ جانچ کے ۔ اطمینان کر کے ۔ سوچ سمجھ کے ۔ چٹکی لگا کے ۔ علانیہ ۔ بالکل کھلا ✦

ٹھوک بجا کے لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کھرا کھوٹا ۔ ٹوٹا پھوٹا دیکھ کر لینا ۔ پکّا کر لینا ۔ سوچ سمجھ کے لینا ۔ اطمینان کر کے لینا ۔ چٹکی لگا کے لینا ۔ ڈنکے کی چوٹ لینا ۔ علانیہ لینا ✦

ٹھوکر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پشتِ پا یا نوکِ پا سے کسی چیز کو ماریں جیسے آتش کا شعر ✦ ۵

سوز دل شب کرتا ہے وہ محبوب گل اندام رقص
اُڑتی ہے ٹھوکر سے دامن کی کناری اِن دِنوں } (آتش)

پاؤں کی ٹکر ۔ پالغز ۔ صدمہ ۔ پا سنگ راہ کی چوٹ ✦ سکندری گھوڑے کی ٹھوکر (۲) لات ۔ لگد (۳) عیاش ۔ اٹھیس ۔ ٹھُمّر ۔ ہول (۴) صدمہ ۔ ضرب ۔ دھکّا (۵) ضرر ۔ نقصان (۶) کھار ۔ روڑا ۔ سنگِ راہ ۔ وہ پتھر جو سڑک میں اُبھرا ہوا ہو ۔ خراب سڑک (۷) قمار باز ۔ جوتا ۔ جفت پا یا پاپوش ۔

جوتی ۔ جیسے پاؤں کی ٹھوکر تک نکی پر لگادی ✦

ٹھوکر اٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ صدمہ اُٹھانا ۔ نقصان اُٹھانا ✦

ٹھوکر پر ٹھوکر اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ صدمہ پہ صدمہ اُٹھانا ۔ متواتر صدمے اُٹھانا ۔ نقصان پر نقصان اور ضرر پر ضرر اُٹھانا ✦

پیچ و خم میں مو بمو ہر سو کے اُلجھا جاتے ہے ۔ نانگ کے رستہ میں ملل ٹھوکر پہ ٹھوکر کھاتے ہے (نکہت)

ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ صدمہ پر صدمہ ہونا ۔ نقصان پر نقصان اور تکلیف پر تکلیف پہنچنا ✦

گلی میں جوں سنگِ راہ اُس کی پھرے ہے دل کیا ہی مارا مارا
لگے ہے ٹھوکر پہ اُس کو ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے } جرأت

ٹھوکر کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سنگِ راہ کی ٹکر کھانا ۔ پاؤں کی چوٹ کھانا ✦ اُلجھنا ۔ اُلجھ کر گر پڑنا ۔ گر پڑنا (۲) صدمہ اُٹھانا ۔ ضرب کھانا (۳) ضرر اُٹھانا ۔ نقصان اُٹھانا ۔ جیسے ٹھوکر کھا وے بدھ پاوے (۴) بھولنا ۔ چوکنا ۔ دھوکا کھانا ✦ دم یا فریب میں آکر ضرب اُٹھا بیٹھنا ✦

ٹھوکر لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی پڑی ہوئی چیز کو لات مارنا ۔ پشتِ پا مارنا ۔ سرِ پا مارنا ✦ ۵

دشتِ جنوں میں آج معاشق قدم ہوں کیا ۔ ٹھوکر لگا کے سنگ کو اخر بنا دیا (ناسخ)

ٹھوکر لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پاؤں میں چوٹ لگنا ۔ پاؤں کا راستہ کے پتھر سے ٹکر کھانا (۲) صدمہ ۔ نقصان اُٹھانا ۔ ضرر پہنچنا ✦

ٹھوکر لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گھوڑے کا سکندری کھانا ✦ اُلجھ اُلجھ کے گرنا ۔

اُنسترونا قدر رہِ عشق میں گزرے کیا دل ۔ ٹھوکریں ہاں قدم پا سے نظر لیتا ہے (انشاء)

ٹھوکر مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پشتِ پا مارنا ۔ سرِ پا مارنا ۔ لات مارنا ✦ ٹھیس لگانا ۔ ٹھوکا دینا ✦

ٹھوکروں پر پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا ۔ مجوتیوں میں پڑنا ۔ حقارت اور ذلت کے ساتھ رہنا ✦

ٹھوکریں کھاتا پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) مارا مارا پھرنا ۔ صدمے اُٹھاتا پھرنا ✦ آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ خراب و تباہ پھرنا (۲) دشمن میں آنا ۔ ٹھوکروں میں آنا ۔ پامال ہونا ✦ ۵

کل عجب ڈھب سے ترے کُشتہ کی رُسوائی ہوئی
ٹھوکریں کھاتی پھرے تھی لاش کفنائی ہوئی } (جرأت)

ٹھوکریں کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ضربِ پشتِ پا یا سرِ پا کھانا ۔ لاتیں کھانا ۔

گر ہر قدم پہ پیس ہائیں کھائے ٹھوکریں   طفلانِ سنگ زن بچے ہیں پتھر لئے ہوئے (شاہ نصیر)

(۲) ذلت و رسوائی اٹھانا ؎

ضعف سے رہتا ہے اب پاؤں پہ پر   آپ اپنی ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم (گویا)

(۳) روندن میں آنا۔ کھوندن میں آنا۔ پامال ہونا + گرنا۔ پڑنا۔ لڑکنا ؎

لاغر بسکہ آپ کو پاتا ہوں اپنے تن   سایہ سے اپنے ٹھوکریں کھاتا ہوں اپنی دولت (نکہت)

(۴) خراب و تباہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا (۵) صدمے اٹھانا۔ سختیوں اور تکلیفوں کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھگتنا۔ دُکھ سہنا (۶) طعنے مہنے سہنا (۷) کثرت سے نقصان اٹھانا۔ ضرر پر ضرر اٹھانا (۸) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا +

ٹھوکنا ۔ ۲۔ فعلِ متعدی۔ ہاتھ یا پیر سے کسی امر کے جتانے یا ہوشیار کرنے کو دھکا دینا۔ ہوشیار کرنا۔ آنکس لگانا۔ آرکرنا۔ یا جبر لگانا + متنبہ کرنا۔ آگاہ کرنا۔ جھنجوڑنا۔ کہنی مارنا +

ٹھوکنا۔ یا۔ ٹھونکنا ۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) گاڑنا جیسے میخ یا کیل ٹھوکنا (۲) کوبہ کرنا۔ کوٹنا (۳) زدوکوب کرنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ بھڑنا۔ جوتہ کاری کرنا۔ لات مکے سے مارنا۔ کوڑے لگانا +

مسجد میں واعظوں کے بیٹھی لگ گئی ہے بڑ   زاہد نے ٹھونکا شیخ کو پگڑی اُتار کر (سودا)

(۴) عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ مقدمہ لڑانا (۵) پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا (۶) بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا۔ تھپ تھپانا۔ تھپکنا جیسے پیٹھ ٹھوکنا خواہ گھوڑے کی ہو خواہ انسان کی (۸) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے قفل ٹھوکنا (۹) گھسیڑنا۔ دخول کرنا جیسے بنگا ٹھوکنا (۱۰) کھٹکھٹانا۔ کھڑکھڑانا +

ٹھوکے دینا ۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) ہولیں مارنا۔ آرکرنا۔ جھنجوڑنا۔ جھڑجھڑانا ؎

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (۱۱ علم)

(۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ خبردار کرنا (۳۔ عوام) طعنے مہنے دینا۔ چھیڑنا جیسے ایک آتی ہے ٹھوکے دیتی ہے بُرا ہم نہ کہتے تھے +

ٹھونسنا ۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) دبا کر بھرنا۔ خوب زور سے بھرنا (۲) گھسیڑنا۔ دخول کرنا (۳) نگلنا۔ کھانا (حقارتاً) +

ٹھونگ ۔ ۲۔ اسمِ مونث (۱) چونچ سے مارنا۔ منقار سے مارنا۔ ضربِ منقار (۲) کوّے کی چونچ۔ منقار۔ چونچ (۳) ٹولا۔ بیچ کی انگلی کو دوہرا کرکے مارنا

ٹھونگا ۔ ۲۔ اسمِ مذکر (ہندو) دیکھو (ٹھونگ) +

ٹھٹھاگا ۔ ۲۔ اسمِ مذکر (پورب) قہقہہ۔ ٹھٹھا +

ٹھیا ۔ ۲۔ اسمِ مذکر (۱) حد۔ سیما۔ تودہ۔ ڈھولا۔ ٹھڈا۔ سوانا (۲) جگہ۔ چبوترا۔ گدی۔ دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ +

ٹھیٹ ۔ ۲۔ صفت (۱) خاص الخاص + خالص۔ نرمل۔ ٹھیک۔ اصلی جیسے ٹھیٹ گنوار۔ ٹھیٹ ہندی (۲) روزمرہ کی بولی +

ٹھی ٹھی ۔ ۲۔ اسمِ مونث۔ ہنسی کی آواز۔ بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز +

ٹھیرانا ۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) روکنا۔ تھامنا (۲) ٹھانا۔ منصوبہ باندھنا (۳) قائم کرنا۔ جمانا۔ منجمد کرنا جیسے پارہ ٹھیرانا (۴) ٹھکانا۔ خوکش کرنا۔ مکان میں اُتارنا۔ سرائے میں اُتارنا (۵) مقرر کرنا۔ تجویز کرنا جیسے بات ٹھیرانا (۶) قیمت چکانا۔ بھاؤ تاؤ کرنا۔ نرخ مقرر کرنا +

ٹھیراؤ ۔ ۲۔ اسمِ مذکر۔ قیام۔ استحکام + وقفہ۔ رکاؤ + مقام۔ ٹھکانا۔ منزل +

ٹھیرنا ۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) رکنا۔ تھمنا۔ قیام کرنا۔ کھڑا رہنا (۲) جمنا۔ ٹھنا۔ منصوبہ ہونا + ؎

ٹھیری ہے کہ ٹھیر اپنے گے زنجیر سے ابل کر   پر برہمیٔ زلف کا سودا نہ کرینگے (مومن)

(۳) قائم ہونا۔ جمنا۔ منجمد ہونا۔ بیٹھنا جیسے پارہ ٹھیرنا (۴) خوکش ہونا۔ اُترنا (۵) مقرر ہونا۔ تجویز ہونا جیسے بات ٹھیرنا (۶) قیمت چکنا۔ بھاؤ قرار پانا۔ نرخ کوتہ ہونا۔ طے پانا (۷) دیر لگانا۔ وقفہ کرنا۔ درنگ کرنا۔ تاخیر کرنا (۸) دیرپا ہونا۔ مضبوط ہونا (۹) تامل کرنا۔ غم کھانا۔ صبر کرنا (۱۰) قرار پکڑنا۔ قرار پانا جیسے نطفہ ٹھیرنا (۱۱) تہ نشین ہونا۔ نیچے بیٹھنا۔ تہ بہ تہ پہنچنا (۱۲) اضطراب کم ہونا۔ تسلی ہونا جیسے دل ٹھیرنا + ٹھہرنا اور ٹھیرنا دونوں جائز مگر اہلِ دہلی ٹھیرنا زیادہ بولتے ہیں + ؎

آنے سے تیرے ٹھیر گئے آپ ورنہ   جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

طبیعت کو ہوگا قلق چند روز   ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جائیگی (نامعلوم)

ٹھیس ۔ ۲۔ اسمِ مونث (۱) دھکا۔ ٹھوکر۔ ٹکر۔ ضرب۔ صدمۂ خفیف + ؎

میرے ساغر کو دسنجی سے دھکیل لے میفروش
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس سے } (ناسخ)

ٹھیس لگنا ۔ ۲۔ فعلِ متعدی۔ دھکا لگنا۔ ٹھوکر کھانا۔ ٹکر لگنا۔ صدمۂ خفیف پہنچنا۔ ضرب لگنا +

ٹھیک ۔ ۲۔ اسمِ مونث (بیاسے بھول) کا سہارا۔ اٹھو اٹھیک۔ ٹولٹ

ٹھیک

(۲) خانہ۔ پھانہ۔ پچر (۳) غلہ کا ڈھیر۔ انبارِ غلہ (۴) تلا۔ تلی پیندی + جُوتہ کی ایڑی +

ٹھیک ۔ ہ ۔ صفت (۱) راست۔ دُرست۔ صحیح۔ بجا (۲) موزوں۔ کم و بیش۔ برابر۔ چُست۔ نگینہ سا + سے

نرگسِ بیمار کو جامہ زیبی ختم ہو ساری خُدائی کی قبا ہے ٹھیک جسمِ دلربا پر دلربائی کی (نکہت)

(۳) ہُو بہُو۔ بعینہٖ۔ ہُو بہو۔ جوں کا توں (۴) پُورا اُترا۔ ٹھا ٹکا ٹُک۔ (۵) جیسا چاہئے۔ حسبِ دلخواہ (۶) بالتحقیق۔ تحقیقاً جیسے ٹھیک یہی بات ہے (۷) مُستقِل۔ مُستقیم (۸) مُقررہ۔ مُجوزہ۔ جیسے ٹھیک وقت پر آنا (۹) شایان۔ مناسب۔ چسپاں (۱۰) عین موقع پر۔ عین نشانہ پر جیسے نشانہ ٹھیک لگنا (۱۱) باقاعدہ۔ ہموار۔ مسطح۔ درست (۱۲) پُورا۔ کامل جیسے وزن میں ٹھیک (۱۳)۔ اِسم مذکر) پتا۔ نِشان۔ سُراغ۔ ٹھکانا جیسے اُس کا کیا ٹھیک (۱۴) اِنتہا۔ حد۔ انت۔ جیسے بے ٹھیک بمعنی بیحد (۱۵) قیمت خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں (۱۶) ٹھور ٹھکانا۔ نسبت جیسے اِس کا بھی ٹھیک لگا دو (۱۷) اِعتبار۔ بھروسا۔ پرتیت جیسے اِن کی بات کا ٹھیک نہیں (۱۸۔ تابع فعل) ٹھیکم ٹھیک۔ کامل طور سے + فی الحقیقت فی الواقع +

ٹھیک آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کپڑے کا بدن پر اور جُوتے وغیرہ کا پاؤں میں درست آنا موزوں ہونا (۲) عین وقت اور موقع پر آنا +

ٹھیک بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) سزا دینا۔ گوشمال کرنا۔ مارنا پیٹنا + سے

اے خالِ رُخِ یار تجھے ٹھیک بناتا پر چھوڑ دیا حافظِ قرآن سمجھ کر (اعلم)

(۲) دُرست کرنا۔ راہ پر لانا۔ سُدھارنا۔ قابل بنانا کسی کام کے لائق کرنا سے

ٹپکیگا نہیں پر تجھے اے چرخ اُٹھا کر چھوڑیگا مگر عشق مِرا ٹھیک بنا کر (نکہت)

(۳) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا + سے

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بنا دُوں پر خوفِ خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کرتا (مومن)

ٹھیک ٹھاک ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) ہر طرح سے درست۔ لیس۔ تیار۔ چُست۔ موزوں۔ چسپاں سے

اُلٹ آستیں اور غری کا چاک نئے سر سے تُم کیا کو ٹھیک ٹھاک (میر حسن)

(۲) مرمت وغیرہ سے درستی جیسا چاہئے (۳) ٹھور ٹھکانا (۴) سہارا۔ مدد گاری۔ روز گار جیسے اِن کا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو (ہندو) +

ٹھیک ٹھاک کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) درست کرنا۔ مرمت کرنا (۲) صحیح کرنا۔ ٹھیرانا۔ پختہ کرنا جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا +

ٹھیک ٹھاک ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ درست ہونا۔ صحیح ہونا۔ پختہ و پُختہ ہونا۔ ٹھیرنا۔ قرار پانا +

ٹھیک ٹھیک ۔ ہ ۔ صفت (۱) ٹھیک کی تاکیدی صُورت۔ سچ سچ۔ راست راست۔ بے کم و کاست۔ بلا فرق۔ بعینہٖ۔ ہُو بہُو۔ ہُو بہو + سے

نقشہ تمہارا نقشۂ یُوسف ہے ٹھیک ٹھیک یعقوب دیکھ لیں تو رہیں اِشتباہ میں (اسیر)

(۲) تقریباً۔ قریب قریب +

ٹھیکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) سہارا۔ آرام (۲) اِجارہ۔ مُقرری۔ قرار داد + کرایہ پٹا + اُجرت (۳) مُقرر نشستگاہ۔ بیٹھک۔ جائے قرار (۴) طبلہ یا ڈھولکی کو گانے والے کے ساتھ ایک خاص طریق سے بجانے کو بھی ٹھیکا کہتے ہیں +

ٹھیکا بجانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گانے والے کے ساتھ ڈھولکی یا طبلہ اِس طرح بجانا کہ اُس کی آواز کو سہارا ملے +

ٹھیکا بھرنا ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے کا اُچھل کُود کرنا۔ کُدکنا۔ کُودنا (گھوڑا) +

ٹھیکا بھیٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ نذرانہ جو ٹھیکہ لینے پر دیا جائے +

ٹھیکا پٹا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر۔ دستاویز اِجارہ +

ٹھیکا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز یا گاؤں کا اِجارہ پر دینا +

ٹھیکا لینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی۔ اِجارہ لینا۔ کسی میعاد کے واسطے کسی چیز کی حقیت یا حق خریدنا +

ٹھیکرا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) گلی ظرف کا ٹکڑا۔ خزف + کُٹھل + ڈھوہرا۔ (۲) حقارتاً ظرفِ مِس و ظرف گِل وغیرہ (۳) اِنکساراً یا حقارتاً مکان و جائداد (۴) اوزار۔ وسیلہ۔ جب کسی کی طرف منسوب کرینگے تو وہاں نوکری سے مراد ہوگی جیسے فلاں کی روزی کا ٹھیکرا +

ٹھیکرا پھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو) تہمت لگانا۔ الزام دینا۔ بُہتان لینا +

ٹھیکری ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) مٹی کا توا۔ ٹھیکرا کی تصغیر (۲۔ عو) پیشانی۔ فرج۔ اندام نہانی کی پیشانی۔ مقامِ زیرِ ناف۔ عانہ +

ٹھیکری ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ کثرت سے صرف ہونا۔ بیقدری سے صرف ہونا +

ٹھیکرے میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (عورتوں میں) ایک رسم ہے کہ جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچّی کی آنول نال وغیرہ کا ٹکڑا ڈالتی ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کُنبہ برادری کی عورتیں کچھ نقدی ڈالا کرتی ہیں۔ بلکہ

ٹھیٹ

(جس بچّے کی اُس وقت سے بنسبت شیرائی ہوتی ہے۔ تو اُسکے نام سے بھی پلس ٹھیپا الا کرتی ہے)+

ٹھیکی - ۵ - اِسم مؤنث (۱) سہارا - بوجھ اُتار کر آرام لینا (۲) اناج کی بوری ۔غلّہ کا بورا + انبارِ غلّہ و ہیزم (۳) ڈاٹ +

ٹھیکی لگانا یا لینا - ۵ - فعل لازم (۱) سہارا لینا - بوجھ اُتار کر دم لینا ٹھیرنا - بوجھا اُتارنا + شتاق دہلوی ؎

جی میں یہ آئی ڈھشی دیکھیں کیا ہوے ۔ تیرے در پہ جبکہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا مشتاق

(۲) بوروں میں اناج بھرنا + انبار لگانا + (اس معنی میں لگنے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے)+

ٹھیکے دار - ۱ - اِسم مذکر - اجارہ دار - وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو - لائسنس دار +

ٹھیلا - ۲ - اِسم مذکر (۱) دھکّا - ریلا (۲) ایک قسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے دھکیلتے ہوے لے جاتے ہیں - بیلوں کے ذریعہ بھی چلتا ہے جسے بیل ٹھیلا کہتے ہیں +

ٹھیلنا - ۵ - فعل متعدی - دھکیلنا - ریلنا - کُہنی مارنا ٹہوکنا ٹھوکا دینا +

ٹھینٹی - ۵ - اِسم مؤنث - کان کے میل کی گولی + کان کا جما ہوا میل چرکِ گوش +

ٹھینگا - ۵ - اِسم مذکر (۱) انگوٹھا - ٹھونسا (۲) لاٹھی سونٹا - بیکا - ٹھنک ٹھک جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر (۳) عضو تناسل - ذکر +

ٹھینگا باجنا - ۲ - فعل لازم - رُسوائی ہونا - ہنسی اُڑنا + لڑائی ہونا - فساد ہونا جیسے جس کا کام اُسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے +

ٹھینگا دکھانا - ۵ - فعل متعدی (۱) انگوٹھا دکھانا - ٹھونسا دکھانا - (۲) خاطر میں نہ لانا - انکار کرنا + (۳) چڑانا - چھیڑنا +

ٹھینگے سے - ۵ - تابع فعل - بلا سے - کچھ پروا نہیں +

ٹُھٹیاں - ۳ - صفت (۱) ننّا سا چھوٹا سا (۲) پستہ قد - بونا - ٹھنگنا - (۳) - اِسم مذکر) ایک قسم کا چھوٹا طوطا - لَیبری کے خلاف +

ٹُبیاں - ۵ - اِسم مذکر - لبتہ کوڑی - ایک قسم کی چھوٹی کوڑی +

ٹِبّا - ۲ - اِسم مذکر (گنوار) ٹیلا - پہاڑی - پشتہ - کریوہ +

ٹِمیٹ - ۲ - اِسم مؤنث (۱) دباؤ - داب (۲) تمسّک - چک - ضمانت + ساہوکار کا وہ تمسّک جس میں اصل مع سُود کے عوض فصل پر اناج وغیرہ دینے کا اقرار لکھا جاتا ہے (۳) اُونچا سُر - اونچی لے - سُر دن - الاپ (۴) یادداشت نوٹ کر لینا - کچھ جلدی میں لکھ لینا (۵) مُسدّس کی تیسری بیت مخمّس

ٹیڑ

مُثلّث وغیرہ کی آخری بیت + بند - گرہ (۶) فوج کا دستہ (۷) ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں (۸) جب گنجیفہ میں حریف کے ایک پتّہ کو دو پتّوں سے مارتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں (۹ - عو) چوٹی کا عُمدہ - منتخب - چیدہ - اعلےٰ (۱۰ - ہندو) لڑکی یا لڑکے کی جنم پتری - جنم کُنڈلی ٹیوا جو سگائی یا سبندھ کے وقت کام آتی ہے +

ٹیپ ٹاپ - ۵ - اِسم مؤنث (۱) بھڑک - آرایش - طُمطراق - زیبایش جلوس + (۲) ظاہری بناوٹ - تکلّف تصنّع (۳) خودنمائی - خودآرائی +

ٹیپنا - ۵ - فعل متعدی (۱ - ہندو) دبانا - بھینچنا (۲) لکھ لینا - ٹانک لینا یادداشت میں درج کر لینا (۳) گنجیفہ بازی میں) دو پتّوں سے ایک پتّا جیتنا (۴) دون میں گانا - الاپنا +

ٹیٹا - ۲ - اِسم مذکر - جھپا - ٹنا - گالی کا لفظ +

ٹیٹل پیج - انگلش - صحیح (Title page) ٹائٹل پیج) سرورق - لوح - کتاب کے اوپر کا صفحہ +

ٹیٹک منجھا - ۲ - اِسم مذکر - جھمیلا - دقّت - دُشواری - اُلجھیڑا - ضیق مخمصہ - سرگردانی - کشمکش +

ٹیر - ۵ - اِسم مؤنث (گنوار) آواز - ہانک - پُکار +

ٹیر کرنا - ۵ - فعل متعدی - گزارنا - بسر کرنا - کاٹنا - بُھگتنا جیسے عمر ٹیر کرنا +

ٹیرنا - ۵ - فعل متعدی (۱) پُکارنا - بلانا - آواز دینا - بہکانا (۲) گزارنا - بسر کرنا کاٹنا (۳) گنگنانا - گانا - سُر نکالنا +

ٹیروا - ۵ - اِسم مذکر - آب نے - فوارہ - کلی کی وہ نلی جس پر چلم رکھتے ہیں +

ٹیڑھ - ۲ - اِسم مؤنث (۱) کجی - خمی - خمیدگی + گُبھ (۲) اکڑ - مروڑ - اینٹھ + (۳) شرارت - سرکشی - انحراف (۴) جہالت - جہل +

ٹیڑھ کی لینا - ۲ - فعل لازم - شرارت کرنا - جہالت کرنا - سرکشی کرنا - اکڑنا - اینٹھنا - بل کرنا - بل لانا - فیل لانا - متمرّدی کرنا - ٹیڑھ کی چلنا +

ٹیڑھا - ۵ - صفت (۱) کج - خمیدہ - خم دار - ترچھا - بانکا - جُھکا ہوا - مُنحنی کمشکج (۲) منحرف - پھرا ہوا - برگشتہ - برخلاف - مخالف (۳) اکھڑ - اُجڈ - اُجھڑ + بینڈا - اُلٹا - آوندھا - اوندھی سمجھ کا + کج بحث - جاہل بکھو - چڑچڑا سخت - درشت - بدمزاج - غُصیل (۴) خفا - ناراض (۵) شریر - بدذات حرامزادہ جیسے ٹیڑھے کو کھن بھی نہیں لگتا (مثل) +

ٹیڑھا بانکا - ۲ - صفت (۱) چھیل چھبیلا - چھیلا - طرحدار - وضعدار -

(۲) سپاہی وضع مرا کھڑ +

ٹیڑھاپن } ٹیڑھ پنا } ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کجی ۔ خمیدگی ۔ اینٹھا + مخالفت + شرارت + انحراف +

ٹیڑھا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کج ہونا ۔ خمیدہ ہونا ۔ منحنی ہونا (۲) خفا ہونا + بگڑنا ۔ اکڑنا ۔ اینٹھنا +

ٹیڑھی ۔ ہ ۔ صفت ۔ خمیدہ ۔ بانکی ترچھی ۔ کژ ۔ کج ۔ واژوں +

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ترچھی نظر سے دیکھنا نگاہِ کج سے دیکھنا (۲) مخالفانہ دیکھنا + نظر بد سے دیکھنا + دشمنی کی آنکھ ڈالنا خفگی سے دیکھنا ۔ بگڑ کر دیکھنا تیوری پر بل ڈال کر دیکھنا +

ٹیڑھی آنکھیں کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ناراض ہونا ۔ نارضامندی ظاہر کرنا ۔ بے مروّتی کرنا ۔ بُری نگاہوں سے دیکھنا +

ٹیڑھی ٹوپی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کلاہِ کج ۔ بانکی ٹوپی ۔ آڑی رکھی ہوئی ٹوپی +

ٹیڑھی سُنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اوکھی سنانا ۔ خلاف جواب دینا بُرا بھلا کہنا ۔ بے تکی سُنانا + ؎

کچھ جو سیدھی بھی بات کرتا ہوں ٹیڑھیاں وہ مجھے سُناتا ہے (میر)

ٹیڑھی کھیر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بیڈھا کام ۔ مشکل کام ۔ دشوار کام (اس مثل کا قصّہ یوں مشہور ہے ۔ کہ کسی اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤگے ۔ اُس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے ۔ یہ بولا سفید ۔ اُس نے کہا سفید کیسی ۔ اس نے کہا جیسے بگلا ۔ اس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے ۔ اُس نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا ۔ اندھا بولا یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے نہیں کھائی جائیگی ۔ پس جب سے یہ مثل جاری ہوگئی) +

ٹیڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) ٹیڈی ۔ ٹڈی ۔ ملخ +

ٹیس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) درد ۔ پیڑا ۔ تکلیف ۔ چبک ۔ ہُول ۔ کسک ۔ چمک ؎

ٹیسیں گئیں نہ دل کی دوا بار بار لگی کوستا تھا کس نے کِس کی اسے بددعا لگی (رِند)

(۲ ۔ ا) جزبندی ۔ شیرازہ ۔ کتاب کی سِلائی ۔ [illegible] (یہ لفظ اصل میں انگریزی اِسٹیچ سے بگاڑ لیا ہے) +

ٹیسیں اُٹھنا یا مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بار بار درد اُٹھنا ۔ زخم یا پھوڑے وغیرہ میں ہُولیں اُٹھنا ۔ چبک مارنا +

ٹیسُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پلاس کا پھول ۔ ڈھاک کا پھول جس میں سے زرد رنگ نکلتا ہے (۲) ۔ ایک کھیل کا نام جو بچّے دسہرہ میں ایک مجسمہ کا سر بنا کر ہاتھوں کو لئے ہوئے گاتے پھرتے ہیں اور دسہرہ کے دن اُس کو توڑ پھوڑ ڈالتے ہیں ۔ اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر بیان کرتے ہیں ۔ کہ ٹیسو راے مہابھارت کے زمانہ میں ایک بہادر راجپوت تھا جس کی شکست دیکھتا اُسی کی طرف ہو کر فتح کرا دیتا تھا جب پانڈوں نے دیکھا کہ یہ تو بڑا ہرج کرتا ہے تو اس کا سر کاٹ لیا مگر اُس نے مرتے وقت یہ قول لے لیا کہ میرا سر ایک بانس پر جنگ کے وقت لٹکا دیا جایا کرے کیونکہ مجھے اس لڑائی کے دیکھنے کا بڑا شوق ہے ۔ پس آپ اسی طرح ایک کلّا سر بنا کر اُسے لکڑیوں پر لگا کر نذرانہ مانگتے پھرتے ہیں ۔ یہ لوگوں کی گھڑت معلوم ہوتی ہے ۔ چونکہ اس کا جہ موضع راجپوتوں سے ملتی ہوئی ہے ۔ شاید کوئی بے پرایا راجپوتانہ کا بہادر ہوا ہو ۔ مہابھارت میں اس کا ذکر کہیں نہیں ملا ۔ ہاں مہابھارت میں بیرو باہن ایک شخص اس قماش کا پایا جاتا ہے جس کا قصہ مشہور ہے +

ہر اِک صاحبِ حشم کا دور ہے تشِ روزِ عالم میں دسہرے تک جلائے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں) (بحر)

(۳) ٹیسو کا گیت ۔ وہ تُکے جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ ساتھ کہتے ہوئے پھرتے ہیں جیسے کھورانی چندن کواڑ + ٹیسو آیا گھر کے دوار ۔ وغیرہ وغیرہ +

ٹیک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) روڑا ۔ تھونی ۔ کھمبا ۔ کھم ۔ پتم ۔ پُشتی ۔ سہارا ۔ (۲ ۔ پورب) مستقل ارادہ ۔ مصمم ارادہ (۳) عزت ۔ آبرو ۔ بھرم + ؎

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک منگنا مانگنا بھلا نہ باپ سے جو پربھو راکھیں ٹیک (دوہا)

(۴) قول و قرار ۔ اقرار مدار (پورب) ۵ ۔ استھائی ۔ انترہ ۔ گیت کا وہ ٹکڑا جو بار بار کہا جاے ۔ ٹیپ کا مصرع یا شعر +

ٹیک رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بات رہنا ۔ عزّت رہنا ۔ بھرم رہنا ۔ اعتبار رہنا +

ٹیکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) قشقہ ۔ تلک ۔ صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان ؎

بُرا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین برباد ہو کسی کا بنا ہے عشق بتاں میں ٹیکا نشان سجدے کا جبیں کا (ناسخ)

(۲) کنور ۔ ولیعہد ۔ وارث تاج یا گدّی (۳) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں (۴) ایک رسم کا نام ہے جو اہل ہنود میں نسبت یا بیاہ کے موقع پر ادا ہوتی ہے (۵) وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کے واسطے بچوں کی بانہہ میں لگا کر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں (۶) شرح تفسیر (۷) علامت سرداری + خصوصیت کا نشان جیسے اُڑ دیکھ میرے ماتھے ٹیکا + مجھ بن بیاہ ہو نہ ٹیکا (۸) دھبا ۔ داغ (۹) راج تلک ۔ گدّی پر بٹھانے کی رسم (۱۰) وہ نشان یا تلک جو ہندؤں میں سفر یا جاترا میں جاتے وقت شگون نیک سمجھ کر لگا دیتے ہیں +

ٹیکا بھیجنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) نشان بھیجنا ۔ نشان چڑھانا ۔ نسبت یا منگنی کے وقت مٹھائی وغیرہ بھیجنا ۔ سگائی کرنا +

ٹیکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اڑیکن ۔ سہارا ۔ اڑواڑ ۔ تھونی ۔ ٹیک ۔ مدد ۔ تکیہ گاہ +

ٹیکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ٹکانا ۔ رکھنا ۔ سہارا لینا (۲) ۔ قمار باز) داؤں پر لگانا ۔ بازی پر رکھنا +

ٹیکے کا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ صفت ۔ عو (۱) مخصوص + نرالا ۔ انوکھا خصوصیت کی علامت رکھنے والا جیسے کچھ بھی تو ٹیکے کا نہیں ہے جو سب کچھ لے لیگا (۲) حقدار ولیعہدی کا حق رکھنے والا +

ٹیلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (ٹیبا) تودہ +

ٹیلی گراف ۔ انگلش Telegraph علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ ۔ تار برقی ۔ خبر پہنچانے کا تار + تار کی خبر +

ٹیلی گرام ۔ انگلش Telegram وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی یا گئی ہو ۔ تار کی خبر +

ٹیم ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بتی کا گل ۔ لعاب چراغ چراغ کی بتی کا وہ اگلا حصہ جو بالکل جلکر سیاہ ہوجاے ۔ (۲) انگلش) ٹایم ۔ وقت ۔ سما +

ٹیم ٹام ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) کمخواب کا ستیاناس کیا ہے ۔ اسی کو وہ لوگ کیم کھام بھی کہتے ہیں (۲) نمود ۔ نمائش ۔ آرایش +

ٹیمی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) چنگاری +

ٹین ۔ انگلش Tin ٹن) ایک سفید نرم دھات کا نام + رانگ ۔ قلعی + لوہے کے پتلے پتلے قلعی دار تختے (۲) ٹین کا ظرف +

ٹیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ طوطے کی وہ آواز جو بلی کے دفعۃً دبا لینے سے ایک ہی دفعہ نکلکر جان چلی جاتی ہے +

ٹیں ٹیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ طوطے کی متواتر آواز ۔ طوطے کی آواز + مہمل بات ۔ بیہودہ بات + بکواس ۔ بکواد ۔ بک بک +

ٹیں ٹیں کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ طوطے کی طرح بولنا ۔ بڑبڑانا ۔ چیں چیں کرنا ۔ بکنا ۔ جیسے کہا رام رام کہا ٹیں ٹیں +

ٹیں ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خفارتاً طوطے کی طرح مرنا ۔ مرکر رہجانا ۔ مرجانا +

ٹینٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کریل کا پھل (۲) آنکھ کا پھلا ۔ آنکھ کا وہ ابھرا ہوا بڑا دانہ جو کریل کے پھل کی برابر ہوتا ہے (۲) کپاس کا ڈوڈا ۔ روئی کا پھل ۔ ڈھینڈا +

ٹینٹوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گلا ۔ گھینٹوا ۔ حلق ۔ نرخرا ۔ نائے گلو +

ٹینٹوا دبانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گلا گھونٹنا + عاجز کرنا ۔ گردن دبانا ۔ سخت تقاضا کرنا +

ٹینی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بے اصل مرغیوں کی نسل ۔ دوغلی مرغیاں جیسے ماں ٹینی باپ کلنگ ۔ نیچے دیکھو رنگ برنگ (۲ ۔ صفت) پستہ قد ۔ بونا ۔ ٹھنگنا +

ٹیو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) لت ۔ عادت ۔ چسکا ۔ دھت ۔ مزہ +

ٹیوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہندو ۔ جنم پتری ۔ زائچہ (۲) عادت ۔ چسکا ۔ مزہ ۔ نوبت +

ٹیوکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) چھپر کی تھونی ۔ گھوڑت +

ٹیہلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) ا ۔ بیاہ کی ہر ایک رسم (۲) تیج تہوار ۔ تقریب بیاہ شادی جیسے ٹیہلے پر آنا (۳) نیگ ۔ انعام شادی +

ٹیہلا پھیلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) شادی رچانا +

ث

ث ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) عربی کا چوتھا فارسی کا پانچواں اردو کا چھٹا حرف ثائے مثلثہ (۲) حساب جمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں (اس کا تلفظ ہندوستانی سین مہملہ کی مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے) +

ثابت ۔ ع ۔ صفت (۱) پورا ۔ کامل ۔ سارا ۔ درست جیسے ثابت نہیں کان بالیوں کا ارمان (۲) قایم ۔ مستقل ۔ برقرار ۔ مضبوط ۔ پائدار ۔ مستحکم جیسے ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں (۳) صداقت کو پہنچا ہوا ۔ مصدقہ ۔ تصدیق شدہ ۔ مستند (۴) وہ ستارا جو گردش نہ کرے جیسے قطبین وغیرہ +

ثابت ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تحقیق ہو جانا ۔ صداقت کو پہنچ جانا ۔ پورا ہو جانا ۔ ٹوٹی ہوئی چیز کا جڑ کر کامل ہو جانا +

ثاقب ۔ ع ۔ صفت (۱) روشن ۔ تاباں ۔ چمکتا ہوا ۔ درخشاں ۔ جھلکتا ۔ چمکدار (۲) نواب شہاب الدین احمد خاں ولد نواب ضیاالدین احمد خاں سابق شاگرد غالب کا تخلص ۔ عاشقانہ اور صوفیانہ کلام میں شعر کہتے تھے افسوس کہ عالم شباب میں بیس پچیس برس ہوے انتقال فرمایا +

ثالث ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) تیسرا ۔ تیسرا آدمی (۲) بچولیا ۔ پنچ ۔ ایمپائر +

ثالث بالخیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ پنچ جو کسی کی رو رعایت نہ کرے +

ثالث نامہ ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ +

ثانی ۔ ع ۔ صفت (۱) دوسرا ۔ دوجا + (۲ ۔ اسم مذکر) نظیر ۔ مانند ۔ مقابل +

ثانی الحال ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ دوسرے وقت ۔ بعد ازاں ۔ پھر ۔ من بعد +

ثانیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پل ۔ سکنڈ ۔ دقیقہ ۔ منٹ کا ساٹھواں حصہ + چھن لحظہ +

ثبات - ع - اسم مذکر - قرار - قیام + پائیداری - استقلال - مضبوطی +

ثباتِ رائے - ع - اسم مذکر - استحکام رائے - استقلال رائے +

ثبت - ع - اسم مذکر - تحریر - ترقیم - نوشت + نقش - مُہر +

ثبت کرنا - ا - فعل متعدی - دستخط کرنا - العبد کرنا - لکھنا + درج کرنا +

ثبوت - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی اپنی جگہ پر قرار پکڑنا (۲) استحکام - مضبوطی قیام (۳) دلیل - صداقت - تحقیق (۴) گواہی سے کسی بات کی تصدیق +

ثبوتِ قانونی - ع - اسم مذکر - قانون کے موافق صداقت - شہادت +

ثروت - ع - اسم مؤنث (۱) مال کی کثرت - دولت - تونگری (۲-۱) حشمت اختیار - حکومت +

ثریٰ - ع - اسم مذکر - زمین کے نیچے کی مٹی - جب تحت الثریٰ کہینگے تو پاتال سے مراد ہوگی + لغوی معنی نمناک خاک +

ثریا - ع - اسم مذکر - پروین - جھمکا - وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں +

ثریا جاہ - ع - صفت - عالی مرتبہ - بلند پایہ - اس قسم کے نام شہزادگانِ دہلی خاندان تیموریہ کے ہوا کرتے تھے - علیٰ ہذا کیواں شکوہ +

ثعلبِ مصری - ع - اسم مؤنث - ایک پودے کی جڑ جو لونڈی کے خصیہ سے مشابہ ہے اطباء نے اس کو مغلظ منی ثابت کیا ہے +

ثقالت - ع - اسم مؤنث (۱) گرانی - بوجھ - وزن - بھاری پن (۲) سختی جو بدہضمی وغیرہ کے باعث ہو +

ثقل - ع - اسم مذکر (۱) بوجھ - بھار - وزن - گرانی - بھاری پن (۲-۱) سختی +

ثقہ - ع - اسم مذکر - معتبر - معتمد آدمی جس کے قول فعل پر اعتماد ہو - مقطع آدمی +

ثقہ بدمعاش - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بنا کر بدمعاشی کرے - مقطع صورت بدمعاش +

ثقیل - ع - صفت (۱) بھاری - وزنی - گراں - بوجھل (۲-۱) دیر ہضم - ناقابل ہضم + ۵

موہ پسٹ جائیگا شکم دنیا بہت نہ کھا اے بوالہوس غذا یہ نہایت ثقیل ہے (خورشید)

ثلث - ع - اسم مذکر - تیسرا حصہ - ایک تہائی ⅓ +

ثمر - ع - اسم مذکر - پھل - میوہ - بارِ درخت - پیداوار + حاصل - فائدہ + اولاد + مال - دولت +

ثمرہ - ع - اسم مذکر (۱) پھل - میوہ (۲) نفع - فائدہ (۳) نتیجہ - حاصل + انجام (۴) بدلہ - عوضہ (بول چال میں بفتح ثانی مستعمل ہے) +

ثمن - ع - اسم مذکر - آٹھواں حصہ - ایک آٹھواں ⅛ +

ثمن - ع - اسم مذکر (۱) قیمت - اُجرت - مول (۲-۱) طلبی نامہ - حکمنامہ - بلاوا - طلب (اس معنی میں یہ لفظ انگریزی Summons سے بگڑا ہوا ہے - سین مہملہ سے لکھنا چاہئے مگر اہل دفتر نے تائے مثلثہ سے لکھنے کا ڈھنگ ڈال دیا ہے +

ثمانیہ - ع - اسم مذکر (۱) آٹھ - ہشت (۲) رشتہ - ریاضی کا وہ قاعدہ جس میں سات معلوم اعداد کے وسیلہ سے آٹھواں مجہول عدد دریافت کیا جاتا ہے +

ثنا - ع - اسم مؤنث - مدح - تعریف - ستایش - صفت - توصیف + حمد و نعت + برنن - بکھان - استت - جے جے کار +

منہ کیا مرا اگر سکوں میں جو نعت مصطفےٰ اُس کی ثنا خُدا نے ہے قرآن میں کہی (ظفر)

ثناگر - ع + ف - اسم مذکر - مادح - مدح گو - تعریف کرنے والا + ۵

دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا واسطے تیرے تیرا ذوق ثناگر سہرا (ذوق)

ثواب - ع - اسم مذکر (۱) مزد - بدلہ - اُجرت نیک - عوض - نیک کام کی جزا - نیکی کا بدلہ جو عاقبت میں ملیگا - عذاب کے خلاف (۲-۱) بھلائی - نیکی +

ثواب کمانا - ا - فعل لازم - نیکی حاصل کرنا - بھلائی حاصل کرنا - نیکی کا کام کرنا +

ثوابت - ع - اسم مذکر - وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے - ایک جگہ قائم رہنے والے ستارے + غیر متحرک ستارے +

ثور - ع - اسم مذکر (۱) بیل - نر گاؤ (۲) برکہ آسمان کا دوسرا بُرج جو بشکل گاؤ ہے +

ثیبہ - ع - اسم مؤنث - بیاہی عورت - بیاہی ہوئی عورت - زنِ شوہر دیدہ +

ج

ج - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اُردو کا ساتواں ہندی سنسکرت کا آٹھواں حرف (۲) حساب جمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف کبھی تائے قرشت کبھی جیم فارسی کبھی دال مہملہ کبھی شین منقوطہ کبھی کاف فارسی وگاہے یائے مجہول سے بدلا جاتا ہے +

جا - ف - اسم مؤنث - جگہ - مقام - ٹھاؤں - ٹھکانا - موقع +

جا بجا - ف - تابع فعل - ہر جگہ - ہر ایک موقع پر - ہر مقام پر +

جا بیجا - ف - صفت - موقع بےموقع - درست نادرست - ٹھیک بے ٹھیک - مناسب نامناسب + بُرا بھلا +

جا ضرور - ف + ع - اسم مذکر (۱) بیت الخلاء - صحت خانہ - پیخانہ کا مکان - ٹٹی - گلا - ہگنے کی جگہ (۲-۱) پیخانہ - براز - گُوہ +

جانشین - ف - اسم مذکر - ولیعہد - قائم مقام - نائب السلطنت + ٹیکا +

جان

جانماز - ف وع - اسم مؤنث۔ مُصلّے۔ نماز پڑھنے کا فرش + آسن + آسن پاٹی +

جَابِر - ع - صفت (۱) جبر کرنے والا + ظالم۔ آن نیائی (۲) خودسر۔ مطلق العنان۔ خودمختار۔ بااختیار + خودسر حاکم۔ مطلق العنان بادشاہ شخصی حکومت کا بادشاہ + مردم آزار۔ جفاکار۔ ستیاوتی کرنیوالا + بخیل۔ سمجاع + بسر نیوالا۔ انڈل کرنیوالا نقصان پہر دینے والا +

جَابِھِڑنَا - ہ - فعل متعدی (۱) مقابل ہونا۔ روکش ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ سنگھ ہونا ؎

تنہا ہی جا بھڑا صف مژگانِ یار سے کیا زور ہے یہ دل بھی جگردار دیکھنا (مصحفی)

(۲) ٹکر کھانا۔ ہم پلّہ ہونا + ؎

فلک اوج دیکھیو میرے بخت سیاہ کا جا عرش سے بھڑا ہے دھواں دل کی آہ کا (جرأت)

جَاپ - ہ - اسم مذکر (گنوار) ۱- مویشی کے مُنہ کا چھینکا۔ دہانہ (۲) ایک قسم کی گھانس + (۳) جپ۔ وظیفہ۔ پاٹھ۔ وِرد۔ اس معنی میں جپنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے +

جَاپَا - ہ - اسم مذکر۔ جنا۔ زچگی + نا شیدگی +

جَات - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ۱- جاپا۔ جنا ہوا۔ بچہ۔ بالک۔ بالا۔ طفل + اولاد + نسل۔ جنس۔ بیل۔ سنتان۔ آل (۲) نتیجہ۔ پھل۔ ثمر (۳) بیٹا۔ فرزند۔ پسر۔ ابن۔ پُوت۔ لڑکا۔ خلف۔ پُتر۔ صاحبزادہ (۴) گروہ۔ جماعت۔ جتھا + دعہ۔ مرتبہ۔ پایہ۔ رُتبہ + ذات۔ جنس۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ بھانت + پرکار۔ برن۔ قبیل۔ قماش۔ نوع + بھاگ۔ قسمت۔ حصہ + طور۔ طریق۔ صورت۔ طرح۔ اسلوب۔ ڈول۔ طرز۔ ڈھنگ (۵) برادری۔ بھائی برادر۔ گوت۔ قوم (۶) مُنت۔ ماننا۔ نذر و نیاز۔ پیشکش۔ بھینٹ +

جات برادری - ا - اسم مؤنث (ہندو) جات پانت۔ قوم۔ خاندان + کنبہ قبیلہ + گوت۔ جنس۔ نسل +

جات پات۔ یا۔ جات پانت - اسم مؤنث (ہندو) ہر دو مترادف۔ قوم۔ خاندان + ؎

جات پات نہ پوچھے کوے ہر کو بھجے سو ہر کا ہو (دوہا)

(لفظ پات تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے) +

جات دینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) منت بڑھانا۔ بھینٹ دینا۔ ماننا کا ادا کرنا۔ دیوی یا دیوتا کی نذر کا عہد پورا کرنا +

جات سبھاؤ - اسم مذکر (ہندو) قومی عادت۔ ذہنی اثر۔ جِبلّی خصلت

جَاتَا رَہنَا - ہ - فعل متعدی (۱) کھویا جانا۔ گم ہو جانا + غائب ہو جانا۔ نابود ہو جانا۔ نیست ہو جانا (۲) بالکل دُور ہو جانا۔ باقی نہ رہنا + نکل جانا۔ اسقاط ہونا +

جاد

جَاتْرَا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) تیرتھ کو جانا۔ زیارت۔ تیرتھ۔ سفر۔ کوچ۔ سوانگی۔ پراستھان۔ وداع (۲) اُچھاؤ۔ دیوتا کی مورت کو رتھ وغیرہ میں بطریق سواری لیجانا (۳) تیوہار۔ پرب۔ عید +

جَاتْرِی - ہ - اسم مذکر۔ زائر۔ زیارت کو جانے والا۔ حاجی۔ تیرتھ کو جانیوالا + مسافر + راہگیر۔ بٹوہی +

جَاتی دُنیا دیکھنَا - فعل لازم۔ دنیائے فانی کا خیال کرکے یا موت سامنے سمجھ کے کوئی کام ضروری سمجھنا جیسے کیا جاتی دُنیا دیکھی جو ادھر نکل آئے +

جَاٹ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ کاشتکاری وغیرہ ہے شودر و نکی ایک ذات (۲) بگڑے ہوئے چھتری۔ بگڑے ہوئے راجپوت وہ راجپوت جن میں کراؤ کی رسم جاری ہو گئی ہے +

جَاجَت - ا - اسم مؤنث۔ جیم کی تقطیع جو بچّوں کو پڑھائی یا لکھائی جاتی ہے +

جَاجَم - ت - اسم مؤنث۔ چھپا ہوا فرش۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے چھاپ کر فرش بناتے ہیں +

جَاچَک - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) جانچنے والا۔ جچیّا۔ جانچو + ممتحن۔ امتحان لینے والا۔ پڑتال کرنے والا (۲) منگتا۔ مانگنے والا + مسکین۔ جیسے نائی۔ بھاٹ وغیرہ (۳) سازندہ۔ بجنتری + ڈوم +

جَاچکی - ہ - اسم مذکر (ہندو) جھانجھ بجانے والا۔ وہ نائی جو چوک چکنی کے ساتھ روشن چوکی بجاتے اور آرتی کے آگے آگے بھجن گاتے جاتے ہیں + طبلچی + وہ نائی جو طبلہ سارنگی وغیرہ لئے ہوئے بوڑھے کی میت یا برات وغیرہ میں گلے میں بجاتے ہیں + ہندو نائیوں کی چوکی جو موقع بموقع گانے بجانے کا کام دیتی ہے +

جَادُو - ف - اسم مذکر۔ ٹونا۔ سحر۔ افسوں۔ منتر (جیسے جادو برحق ہے اور کرنیوالا کافر یعنی منتر کا اثر سچ ہے مگر کرنے والا کافر ہے) +

جادُو جگانا - ا - فعل متعدی۔ افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا۔ جادو کرنے سے پہلے اُس کی آزمایش کرنا۔ جادو کو تازہ کرنا۔ سحر کو عمل میں لانا + ؎

سوتے ہیں فتنہ خوابیدہ کی صورت عشاق جاگتے ہیں یہ جگائے ہوئے جادو کی طرح (ناسلم)

انھیں بلا یار کا گیسو نظر آیا آنکھوں میں جگایا ہوا جادو نظر آیا (صبا)

جادُو چلانا - ہ - فعل متعدی۔ سحر کرنا۔ افسوں کرنا۔ ورد پڑھ چلانا۔

جادُو چلنا - ا - فعل لازم۔ سحر کا کارگر ہونا۔ ٹونے کا مؤثر ہونا +

جادُو ڈالنا - (فعل لازم (گیتوں میں) جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا +

جاد

جادُو کا پُتلا - ا۔ اسم مذکر (۱) انسان یا حیوان کی وہ صورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں۔ کیونکہ ساحر کو جس پر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے۔ وہ اُس شخص کی صورت کا آٹے کا بُت بنا کر اُس کے اوپر جادو پڑھتا ہے۔ کہتے ہیں جو کچھ جادوگر اُس پُتلے کے ساتھ عمل کرتا ہے وہی اُسکے ہمشکل غائب پر اثر ہوتا ہے۔ مثلاً یہاں پُتلے کی آنکھوں میں سوئیاں چبوئیگا تو واں بھی یہی کیفیت ہوگی + ۔

سُرمۂ تسخیر سے ہم خود مُسخر کیوں نہوں آنکھ کی پتلی جو تھی جادو کا پُتلا ہو گیا (امیر مینائی)

(۲) معشوق جو دلِ عاشق کو نگاہ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے۔ جادوگر +

جادوگر - ف - اسم مذکر۔ فسوں ساز۔ ساحر۔ ٹونہایا۔ سیانا۔ اوجھا +

جادوگرنی - ا۔ اسم مؤنث۔ ٹونہائی۔ جادو کرنیوالی عورت۔ ساحرہ +

جادوگری - ف۔ اسم مؤنث۔ ساحری۔ سحر سازی +

جادونبسی - ہ - اسم مذکر۔ راجپوتوں کی ایک شاخ جس سے کرشن جی تھے۔ چندربنسی خاندان کی ایک شاخ۔ یہ لفظ اصل میں یدوبنسی تھا +

جادَہ - ع - اسم مذکر۔ پیشا۔ لیکھ۔ وہ پتلا سا رستہ جو آدمیوں کی آمد و رفت سے جنگل میں پڑ جاتا ہے۔ ڈگر۔ ڈگری +

ہمسفر ہو نہ سکا کوئی بھی اپنا لیکن جادہ پہنچانے گیا تا لب دریا ہم کو (ذوق)

جادَھمکنا - ہ - فعل لازم۔ جا پہنچنا۔ آموجود ہونا۔ زبردستی جا جانا۔ نزول ہونا۔ آن کودنا +

جاذِب - ع - صفت (۱) جذب کرنے والا۔ چوسنے والا۔ سوکھنے والا۔ کھینچنے والا۔ کشش کرنے والا + (۲ - اسم مذکر) سیاہی چوٹ۔ بلوٹنگ پیپر۔ سوختہ +

جاذبہ - ع - اسم مؤنث۔ ایک قوت کا نام جو اعضا میں موجود ہے اور اپنے مناسب و موافق مادّہ کو جذب کرتی ہے۔ نیز تاثیر و کشش محبت سے بھی مراد ہوتی ہے + کھینچنے والی کشش کرنیوالی + چوسنے والی +

جَار - ع - اسم مذکر (۱) پڑوسی۔ ہمسایہ (۲) جر دینے والا۔ زیر یا کسرہ دینے والا +

جَار - ہ - اسم مذکر (گنوار) دھگڑا۔ آشنا۔ یار۔ لگواڑ۔ زانی +

جاروب - ف - اسم مؤنث۔ جھاڑو۔ سوہنی۔ ستھرائی۔ بُہاری + ۔

حظِ نقشِ پائے جاناں تھے گرد... نسیم کی + شعاع مہر تھی جاروب صحنِ خانۂ دل کی (اسیر)

جاروب کش - ف - اسم مذکر۔ جھاڑو دینے والا۔ خاکروب۔ کنّاس +

جارِی - ع - صفت۔ رواں۔ بہتا ہوا۔ نافذ +

جارِی - ہ - اسم مؤنث۔ زنا۔ چھنالا۔ جام چوری۔ حرام + حرامکاری۔

جاگ

زناکاری۔ فسق و فجور +

ٹُلسی جگ میں آن کے اوگن تجھ بجار چھپی جاری جامنی اور ہِتا ئی نار (دوہا)

جاڑ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) ڈاڑھ +

جاڑا - ہ - اسم مذکر (۱) سردی۔ سردی کا موسم۔ موسم سرما۔ زمستان۔ شتا (۲) سردی۔ خُنکی۔ ٹھر۔ سرما۔ ٹھنڈ۔ کہاوت ۔ جاڑا بھیڑ اَبری بلائے +

جاڑا پڑنا - ہ - فعل لازم۔ سردی کا زور ہونا۔ سردی ہونا + سردی چمکنا

جاڑا چڑھنا - ہ - فعل متعدی۔ کپکپی ہونا۔ سردی لگنا۔ تپ لرزہ کا اثر کرنا +

جاڑا لگنا - ہ - فعل متعدی۔ سردی معلوم دینا۔ ٹھنڈ لگنا +

جاژم - ا - اسم مؤنث (دیکھو - اجاجم) عوام بولتے ہیں پڑھے لکھے نہیں بولتے +

جاسُوس - ع - اسم مذکر۔ مخبر۔ بھیدی۔ دُوت۔ گوئندہ۔ خفیہ نویس + ایک ملک کی دوسرے ملک میں خبر لیجانے والا۔ تھانگی۔ ٹُشرخبرا + ۔

اگرچہ دل ہے کمال مضطر ملیں تو کیونکر ملیں کہ دلبر
پھریں ہیں جاسوس یاں تو گھر گھر اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے (عالم)

جاسُوسی - ہ - اسم مؤنث۔ مخبری۔ دوت پن۔ خفیہ نویسی +

جاکِٹ - ہ - اسم مؤنث۔ کُرتی۔ واسکٹ۔ نیم آستین۔ کُرتی +

جاکَڑ - ہ - اسم مذکر۔ بندھک۔ دھروڑ۔ شرطی۔ پھیرنی۔ پھیرنی چیز۔ پسند ناپسند کے اقرار پر کسی چیز کا خریدنا۔ جانگڑ +

جاکڑبہی - ہ - اسم مؤنث۔ روکڑبہی کے خلاف۔ وہ بیاض جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جاے +

جاگ - ہ - اسم مؤنث (۱) بیداری۔ بیخوابی۔ ہوشیاری۔ جیسے مجھ من نے تو اپنا کام بنا ہی لیا تھا پر جاگ ہوگئی (۲) شب بیداری + رتجگا (۳) ہوم (ہَوَن) یگ۔ رات کی پوجا +

جاگ اُٹھنا - یا - **جاگ پڑنا** - ہ - فعل لازم۔ بیدار ہو جانا۔ سوتے سے اُٹھ بیٹھنا۔ چونک پڑنا +

جاگتی جوت - ہ - اسم مؤنث۔ کرامت ظاہر و روشن چلتی ہوئی کرامات۔ معجزۂ نمایاں + ۔

زبس ہے سود مند ایسی کہ سب خلق کہے ہے جاگتی جوت اُس کو اب خلق (جرات)

جاگتے رہنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار رہنا۔ نہ سونا (۲) چوکیداروں کی آواز۔ جاگتے رہیو! +

جاگرَن - ہ - اسم مذکر (ہندو) رتجگا۔ شب بیداری۔ خدائی رات +

جاگ

جاگنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار ہونا - نیند سے اٹھنا - نیند اُچٹنا (۲) ہوشیار ہونا
چوکنا ہونا - متنبہ ہونا +

جاگر - ۔ صفت (گنوار) جاگنے والا - شب بیدار - رات کو بہت ہوشیار
رہنے والا + بیدار - ہوشیار +

جاگہ - ہ - اسم مؤنث - جگہ - مقام - ٹھاؤں (اب متروک ہے) +

جاگی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) بھاٹ +

جاگیر - ا - اسم مؤنث (صحیح جائیگر) وہ قطعۂ زمین یا گاؤں جو بادشاہوں یا نوابوں
کی طرف سے دیا جائے - تیول - اقطاع - پٹہ - تعلقہ - التمغا - معافی ؎
نے جان بسر ہو دیجئے کس طرح سے اے ناتواں میرا کہیں نصیب ہے نہ جاگیر تمہاری (جانصاحب)

جاگیردار - ف - اسم مذکر (۱) مالکِ جاگیر + تعلقہ دار +

جال - ا - ف - اسم مذکر (۱) دام - پھندا - شبکہ + ؎
اڑ کے اب جائیگی کہاں بلبل ابرِ باراں کا جال آپہنچا (ناسخ)
(۲) بعض لوگوں نے اس کو فعل کے معنی میں بھی لکھا ہے مگر وہ درحقیقت
جعل ہے - مکر - فریب - دھوکا + ؎

کوٹھے پہ چڑھ کے رنڈی کرتی ہے توجو کنگھی
میں پیچ خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا } (جانصاحب)

(۳) جادو - طلسم (۴) ٹپکا - بدھی - بیہ تلا (۵) کھڑکی - دریچہ (۶) جالیدار -
سلسلہ دار - حلقہ بحلقہ جیسے جال کا دوپٹا +

جال بچھانا - ہ - فعل متعدی (۱) دام گستردن کا ترجمہ - دام پھیلانا (۲) مکر
فریب کا ڈھنگ ڈالنا + ؎
ہاتھ آتی ہے مقدر سے ہمارے یہ دولت جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا (امداد علی بحر)

جال پھیلانا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (جال بچھانا) +

جال دار - ا - صفت - پھندے دار - حلقے دار - جالی کا +

جال ڈالنا - ہ - فعل لازم (۱) دام بچھانا یا دریا میں پھینکنا (۲) فریب
یا دھوکے کا موقع ڈالنا +

جال کرچ - ہ - اسم مؤنث - پیٹی اور تلوار مع پرتلا +

جال میں پھنسانا - ہ - فعل متعدی - کسی شکار کو دام میں یا انسان کو
فریب میں لانا +

جالا - ا - اسم مذکر (۱) وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعابِ دہن
سے بناتی یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے + ؎

جال

مرمریں کہاں جو تلک رنج میرے تن میں ہے جالا سا عنکبوت کا سقفِ بدن میں ہے (ذوق)
(۲) وہ سفید پردہ یا جھلی جو آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے اُسے بھی بطریق
تشبیہ جالا کہتے ہیں + (۳) جالی جیسے کالا موتیوں کا جالا +

جالی - ہ - اسم مؤنث (۱) خانہ دار کپڑا یا لکڑی اور چیز - مشبک چیز - جھید دار خواہ
پھندے دار یا حلقہ دار چیز + ؎
آسماں پر نظر جو کی شب ہجر سمجھے ہم مقبرے کی جالی ہے (ناسخ)
(۲) کشیدہ - وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں -
(۳) وہ پردہ جو کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو کر پھر اُسی کی
گٹھلی بن جاتی ہے (۴) وہ بان یا سن کی رسی کا بُنا ہوا کپڑا جس پر گھسیارے
گھاس باندھتے ہیں (۵) وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے
نکلتی ہے (۶) وہ برقع یا جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (۷)
جال - نقاب - بُنا ہوا پردہ جو منہ پر یا بالوں پر ڈال لیتے ہیں (۸) وہ
چھینکا جو مویشیوں کے منہ پر لگا دیتے ہیں (۹ - عوام صفت) جعلی -
فریبی - دغاباز + بنایا ہوا - اصل کے خلاف - مصنوعی +

جالی کاڑھنا - یا - نکالنا - ہ - فعل لازم - عو - جالی کا کام کرنا - کپڑے یا بانرشٹ
پر کچھ کام بنانا کشیدہ کاڑھنا +

جالی لوٹ - یا - لوٹ جالی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا باریک خانہ دار
انگریزی کپڑا +

جالیا - ا - اسم مذکر - جعل ساز - فریبی - مکار - دیکھو (جلیا) +

جالینوس - یونانی - معرب گالی نوس یونان کے ایک مشہور حکیم کا
نام - یہ حکیم یونان اور مصر کے مدرسوں کو ایام سیاحت میں دیکھا کیا بلکہ
مصر کے جنگلوں میں جڑی بوٹیوں کی تلاش میں بہت مارا مارا پھرا - آخر میں
شہر روم میں جا کر مقیم ہوا - اس شہر میں ایسے مشکل امراض کا علاج
کیا کہ سکنائے روم اسے ساحر گمان کرنے لگے - شہنشاہ وقت مارکس
اریلیس جالینوس سے ازحد مانوس ہو گیا تھا - چنانچہ جب تک یہ بادشاہ
زندہ رہا جالینوس نے بھی روم کو نہ چھوڑا - مگر شہنشاہ کے مرتے ہی
شہر پرگیمس کو چلا گیا - اور اُسی شہر میں نوے برس کی عمر میں ۱۹۳ برس
قبلِ ظہورِ مسیح علیہ السلام مرض اسہال میں جس کا علاج دعوے سے کیا کرتا
تھا مبتلا ہو کر راہیٔ ملک بقا ہوا - مغربی مورخ اس کی تصنیف تین سو
جلدیں اور ایشیائی چار سو بیان کرتے ہیں - اُسکی اکثر تصانیف آتشزدگی

لہ جالینا - ہ - فعل متعدی - پکڑ لینا + گرفتار کر لینا + تھام لینا - قابو کر لینا + داغ ؎ عمر ہے خوابِ شب وصل میں لے کر رسا + کام بن جائیگا گر سوتے کو جالیگی +

کی ایجاد ہوئی۔ یہ حکیم فن طبابت میں تمام حکماے یونان پر فوقیت لے گیا تھا۔ صاحب تاریخ الحکما سکندر رومی کے پچاس برس بعد اور صاحب روضۃ الصفا بعثت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہونا بیان کرتے ہیں۔ ایشیائی مورخ متعلم فرماتے ہو مضاناة اسبا سے ہے جسے پیدیش کہتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

جام - ف - اسم مذکر - پیالہ - گلاس - ساغر - قدح - پیمانہ - مینا - کٹورا + شراب پینے کا ظرف + خراسان کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے ملا جامی مشہور ہیں +

جام جم - یا - **جام جمشید** - ف - اسم مذکر (۱) پیالہ جمشید جو حکماے فارس نے بنایا تھا کہتے ہیں کہ اس کے وسیلے سے ہفت آسمان کا حال معلوم ہو جاتا تھا اور اسی کو جام جہاں نما بھی کہتے ہیں۔ لیکن شرفنامہ معروف بہ سکندر نامہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیالہ کیخسرو نے بنایا تھا اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ کیخسرو نے اسی میں کچھ ایجاد کر دیا تھا۔ ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ اس کے ذریعے سے تمام عالم کا احوال اور خیر و شر معلوم ہو جاتی تھی صحیح تر یہ ہے کہ اس میں خطوط ہندسی کھنچے ہوئے تھے جن کے وسیلے سے حساب لگا کر ستاروں کی گردش اور اس کی وجہ سے ان کا اثر معلوم ہو جایا کرتا تھا۔ مگر درحقیقت بات یہ ہے کہ جس وقت جمشید نے شراب ایجاد کی تو اس کے لئے جو پیالہ شراب بنایا اس کا نام جام جم یا جام جمشید رکھا گیا چونکہ بادشاہ ذی شوکت مشہور ہے اس وجہ سے یہ جام انواع اقسام اور صنعت سے تیار کیا گیا تھا (۲) ایک تاریخ کی (۳) علم حساب کی مشہور کتاب کا نام +

جام جہاں نما - ف - اسم مذکر (۱) وہی جام کیخسرو یا جمشید (۲) روشنی کا وہ مینار جس کی روشنی سے جہازوں کو سمندر کا راستہ معلوم ہوتا ہے (۳) جغرافیہ کی ایک مشہور کتاب کا نام جس کی چار جلدیں ہیں +

جام چڑھانا - ا - فعل متعدی - شراب کا پیالہ پینا - قدح نوشی کرنا + ؎

یہ زلیخا ہے ان باتوں کہ مستی میں　　چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

جام صحت پینا - ا - فعل متعدی - کسی دوست یا عزیز خواہ بادشاہ خواہ معشوق وغیرہ کی تندرستی کا گلاس پینا - انگلستان میں دستور ہے۔ اپنے ادھر یا ملکوں کی صحت و کامیابی کے لئے عام یا نجی کے جلسوں میں جام شراب پیتے ہیں۔ ہندوستان میں اس کی بجائے جام شربت کا رواج ہوتا چلا ہے +

جام - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - پہر - رات دن کا آٹھواں حصہ تین گھنٹے کا عرصہ (۲) تخم - بیج - نطفہ :. . . وہ دوستان - نسل (۴) پوت - فرزند - پُتر - بیٹا - خلف ابن جیسے لونڈی کا جام +

جامد - ع - صفت - جما ہوا + پتھر + وہ لفظ جس سے نہ کوئی اور لفظ بنے اور نہ وہ کسی سے بنا ہو (صرف) +

جامہ دانی - ا - اسم مؤنث - صحیح (جامہ دانی) بوغبنہ کپڑوں کی پیٹی - چمڑے کا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا (۳) شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی ننھی سی صندوقچی جس میں بچے گرم کے دنوں میں کھٹا بھر کر رکھتے ہیں +

جامع - ع - صفت - جمع کرنے والا + شامل - حاوی + کل - تمام +

جامع مسجد - ع - اسم مذکر - وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں + جمعہ مسجد +

جامن - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اودے رنگ کے مشہور پھل اور اس کے درخت کا نام جس کو جاموں لکھتے اور پورب میں پھلیندا کہتے ہیں + ؎

سویا پڑا ہے کیا ری نازک بدن اکیلا　　دل آم ہو کے ٹپکا جامن اُٹھے اُٹھالا (شعر طفل)

(۲) دہی یا چھاچھ جس کے وسیلے سے اور دہی جماتے ہیں +

جامہ - ف - اسم مذکر - کپڑا - پوشاک - لباس - قبا - پیراہن - پشواز + ؎

تو کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس　　یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا (قیس)

(۲) ایک قسم کا گھیر دار چوغہ نما لباس جسے شرفاے دہلی دربار میں پہنا کرتے تھے۔ ہندوؤں میں دولہا کو اب بھی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ بلکہ دکن اور راجپوتانہ میں اس وقت تک اس کا کچھ کچھ رواج باقی ہے +

جامہ دانی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (جامدانی) +

جامہ زیب - ف - صفت - وہ آدمی جسے ہر ایک لباس زیبا ہو اور موزوں معلوم دے + ؎

تو جہاں بن ٹھن کے نکلا خلق دیوانی ہوئی　　جامہ زیبی سے تیری کس کس کی قربانی ہوئی (نامعلوم)

جامہ سے باہر ہونا - ا - فعل لازم - آپے سے باہر ہونا - خودی میں نہ رہنا - بیخود ہونا خواہ فرط خوشی سے خواہ جوش غضب سے + ؎

اپنے جامہ سے وہ میں ہو گئے باہر کھول　　گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا (ناسخ)

جامہ میں پھولا نہ سمانا - ا - فعل لازم - نہایت خوش ہونا - فرط خوشی سے آپے میں نہ رہنا - پھولا انگ نہ سمانا +

جامہ وار - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی پھولدار چھینٹ یا اونی پھولدار چادر +

جان - ہ - اسم مؤنث - پہچان - واقفیت - آگاہی - علمیت (مرکبات میں) +

جان بوجھ کر - ہ - تابع فعل - عمداً - قصداً - دیدہ و دانستہ ارادۃً - بالارادہ بالقصد - واقفیت سے +

جان پہچان - ہ - اسم مؤنث - واقفیت - واقفکاری - صاحب سلامت - آشنائی - ملاقات - شناسائی + ؎

کم ز انفس پہ ہو کے بولا کہ ہے یہ　　یہ شخص تو کچھ جان پہچان نکلا (میر سوز)

عشق نہ پر مجھے لکھنا ہو تو کہا اس کا ملا　　جان پہچان نہ تھی اور وہ پہچان گئے (داغ)

جان

(۲)۔ اسم مذکر۔ وقفکار۔ صاحب سلامتی۔ ملاقاتی۔ جانکار +

جان کر انجان بننا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ جھوٹی لاعلمی ظاہر کرنا۔ چند رانا۔ ٹمراتا۔ دیدہ و دانستہ انکار کرنا +

آخر تمہارا ناز کشیدہ ہے مصحفی کیوں ہوگئے ہو جان کے انجان یہ کہو (مصحفی)

جان لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ پہچان لینا۔ واقف ہو جانا۔ معلوم کر لینا۔ تاڑ لینا +

جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام ۔ (مثل)۔ ناحق کی تپاک اور گرمجوشی ظاہر کرنے والے کے حق میں یا بیجا اور بالاک کی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتا کر اپنا مطلب نکالے بولتے ہیں +

جان ہار ۔ ہ ۔ صفت۔ مرنے جوگا۔ چلن ہار۔ مستقبل مرگ۔ نابود ہونے والا۔ جینے کی باتیں نہ کرنے والا +

طفل سرشک اپنے گلے کا جو ہار ہے ہم جانتے ہیں آگے ہی یہ جانہار ہے (نکہت)

(۲) اپنی بساط اور مقدر سے بڑھ کر کام کرنے والا۔ نہایت عقلمند یا بہادر

(۳) آفت کا پرکالہ۔ نہایت شریر۔ بدذات +

جَان ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) روح۔ جی۔ پران۔ دم۔ زندگی۔ حیات۔ ملیقہ آتما۔ بولتا۔ نفس ناطقہ + (وہ جوہر لطیف یا بخار لطیف جس کے سبب سے انسان کے جسم کو بقا حاصل ہے) + ہ

تم جان ہو ہماری جو جان ہے تو سب کچھ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

(۲) بل۔ طاقت۔ زور۔ بوتا۔ شکتی۔ ست + ہمت (۳) عطر۔ گت۔ لباب۔ انس۔ رس۔ ست + مغز۔ گودا (۴) زیبائش۔ آرایش۔ زیب۔ زینت۔ بناؤ جیسے کھٹائی آلو کی جان ہے (۵) ایک تعظیم و پیار کا کلمہ جیسے ابا جان بھائی جان وغیرہ (۶) معشوق۔ من موہن۔ پیارا۔ جانی + ہ

میری تربت پہ خدا را گزر اے جان کرو خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو (ناسخ)

(۷) لخت جگر۔ کلیجہ کی کور۔ قرۃ العین۔ نور نظر۔ آنکھوں کا تارا۔ نہایت عزیز اور پیارا بیٹا۔ لال (۸۔ ع۔ اسم مذکر۔ بتشدید نون) جن و پریوں کے باپ کا نام۔ ابو الجن۔ کبھی اقسام جنات پر بھی اطلاق ہوتا ہے (سو برس پیشتر مذکر بھی باندھا ہے + ہ

کل جس کی جانکنی پر سارا جہان ٹوٹا آج اس بغیر غم کا ہچکی میں جان ٹوٹا (میر تقی)

جان آنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) طاقت آنا۔ قوت آنا۔ بل پہنچنا۔ توانائی بہم پہنچنا (۲) تازگی حاصل ہونا۔ رونق آنا۔ تسکین و تسلی ہونا۔ خوشی و انبساط حاصل ہونا جیسے اسے دیکھ کر جان آگئی + ہ

اشلار نادر بر میں اس قدر بیہوش ہوں جان تن میں آگئی یکبیک قضا کو دیکھ کر (توقیر)

جان

جاں باز ۔ ف ۔ صفت۔ جاں نثار۔ جان پر کھیل جانے والا + دلیر۔ بیباک۔ باہمت۔ اولو العزم + جفاکش + محنتی + عاشق۔ بےجگر۔ عاشق بیدل +

جاں بازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ جاں نثاری۔ دلیری۔ اولو العزمی + جان جوکھوں۔ ہمت۔ جفاکشی +

جاں بازی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ جان پر کھیلنا۔ جان جوکھوں میں ڈالنا۔ دلیری کرنا۔ جرأت کرنا +

جان بچی لاکھوں پائے ۔ ا ۔ جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے +

جاں بخشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ معافی۔ عفو۔ آمرزش۔ مغفرت۔ ماٹی۔ بچاؤ۔ مکتی + درگزر +

جاں بر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ جیتا بچنا۔ جی بچنا۔ جاں سلامت لیجانا۔ جیتا رہنا + ہ

جیتا نہ بچے ایک بھی جاں بر نہ ہو کوئی دو چار ستمگر ہوں تیرے سے اگر اور (داغ)

جاں بلب ۔ ف ۔ صفت۔ قریب مرگ۔ مرنے کو۔ نزع میں۔ جاں کنی میں +

جاں بلب ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ مرنے کو ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ نزع میں ہونا +

جان بیکل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ دل بےچین ہونا۔ اضطراب ہونا۔ بیقراری ہونا +

جان پر بننا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ جان کا خطرہ میں ہونا۔ معرض ہلاکت میں ہونا۔ مصیبت کا وارد ہونا۔ جان جوکھوں ہونا + نہایت تکلیف ہونا + ہ

بن گئی جان پر اور تو نے نہ جانا ہرگز ہائے تو آشنا مرے حال سے انجان بنا (ظفر)

جان پر کھیلنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے تئیں محل ہلاکت میں مبتلا کرنا + ہ

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا جی ہے بچا نہ رہے مجھکو ادھر دیکھنا (درد)

جان پر نوبت آنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جان پر بننا) +

جان پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) روح کا پیدا ہونا۔ کسی چیز میں جی پڑنا۔ (۲) خوش ہونا۔ مسرور ہونا (۳) پنپنا۔ ستر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا + ہ

اُس کی جب بات کان پڑتی ہے تن بیجاں میں جان پڑتی ہے (مصحفی)

جان توڑ کر ۔ ا ۔ تمیز فعل نہایت محنت و مشقت سے۔ سخت محنت اٹھاکے + ہمت و طاقت صرف کرکے +

افسوس ہے کہ ٹوٹ پڑیگا وہیں فلک ہم جان توڑ کر جو کہیں گھر بنائینگے (داغ)

جان جلانا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ جی جلانا۔ دل افروختہ کرنا۔ رنج دینا + ناراض کرنا۔ غصہ دلانا +

جان جوکھوں ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ خطرہ۔ ہلاکت۔ مخاطرہ۔ جوکھم۔ اندیشہ۔

جان

خوف۔ ڈر۔ زبانِ حال + مصیبت (اہل لکھنؤ اس کو جان جوکھم بولتے ہیں)
سمجھ کر جو صفت بھر فرماتے ہیں ۔ خدا بچائے محبت میں جان جوکھم سے ۔ یہ جو اسیر ہے عاجز بلا و لہے ہرش

جان چُرانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کام سے جی چھپانا۔ کسی کام سے بچنا۔
پہلو تہی کرنا۔ کنارہ کرنا۔ گریز کرنا +

جان چُھڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جان بچانا۔ جان کو امن دینا (۲) پیچھا چھڑانا
نجات پانا + کسی کے پنجہ سے بچنا +

جان دار۔ ف۔ صفت (۱) ذی رُوح + جیوان (۲) طاقت ور۔ زور آور
مضبوط۔ کٹا۔ قوی (۳) چالاک۔ تیز۔ پھرتیلا +

جان دو بھر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان ناگوار ہونا۔ جان بھاری ہونا۔
زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی اجیرن ہونا +

جان دینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) جان تسلیم کرنا۔ جان سونپنا۔ مرنا۔ چولا چھوڑنا
پران دینا + ؎

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا (غالب)
(۲) جان نثار کرنا۔ جان چھڑکنا۔ جان فدا کرنا (۳) نہایت بخل کرنا۔ ازحد
مُمسک ہونا جیسے ایک ایک چیز پر جان دیتا ہے (۴) چلاتا۔ زندگی بخشنا +

جان سوکھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دم خشک ہونا۔ خوف کے مارے بے حس و حرکت
ہونا (۲) دم نکلنا۔ مرنا۔ ناگوار گزرنا۔ جیسے اُسے دیتے ہوئے دیکھ کر
اس کی جان سوکھتی ہے +

جان سے دُور۔ ا۔ محاورۂ عو۔ کسی مرے ہوئے آدمی کا اپنے زندہ عزیز سے
تشبیہ ذکر کرتے وقت یا کسی آفت کا بیان کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

جان سے گُزرنا۔ یا۔ جاتا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرجانا۔ فنا ہو جانا۔ پران
چھوڑنا۔ فوت ہونا۔ جی دینا۔ دم دینا +

ہم ہی صنم کے غم میں ایمان سے گئے کتنے ہی بندگانِ خدا جان سے گئے (حکیم)

جان سے مارنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ گردن مارنا +

جان سی نکلنے لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سخت تکلیف گزرنا۔ جان پر صدمہ
پہنچنے لگنا۔ رُوح پر صدمہ گزرنا +

جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ زندگی سے مایوس ہو جانا
زیست سے نااُمید ہو جانا۔ مرنے پر آمادہ ہو جانا +

جان صاحب۔ ع۔ اسم مذکر۔ میر یار علی خلف مدار بن لکھنوی کا تخلص جنہوں نے
ریختی گوئی میں اپنی اوقاتِ عزیز کو رائیگان کھویا +

جان

جان فشانی کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان چھڑکنا۔ جان نثاری کرنا۔ سخت
محنت و مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کام کرنا۔ پلنا۔ ازحد کوشش کرنا۔ زور مارنا +

جان کا بَیری۔ یا۔ لاگو۔ یا۔ لیوا۔ ا۔ صفت۔ دشمنِ جاں۔ جانی دشمن + ملک الموت
قابض ارواح + بدخواہ + ۔ عدو۔ حاسد +

جان کا ٹکڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ آرامِ دل۔ معشوق۔ جگر پارہ + ؎

یوں کر کے میرے لاشہ قربان کے ٹکڑے + جاتا کہاں دبے میری جان کے ٹکڑے (مصحفی)

جان کا جنجال۔ ا۔ صفت۔ وبالِ جاں۔ ناگوارِ خاطر۔ دوبھر۔ گرانِ خاطر۔ بکھیڑا

جان کا روگ۔ یا۔ **عذاب**۔ ا۔ صفت۔ عذابِ جاں۔ مخلِ عیش و آرام
زیست کا بے لُطف کرنے والا +

جانکاہ۔ ف۔ صفت۔ جاں گداز۔ جاں گزا۔ جان گھلانے والا۔ جان گھٹانے والا
درد انگیز (غم کی صفت میں) +

جان کا لاگو ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جان کا خواہاں ہونا۔ دشمنِ جاں ہونا۔
گلے کا ہار ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ بدخواہ ہونا۔ دشمن ہونا۔ قتل کرنے کے درپے ہونا +

جان کسی پر دینا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی پر عاشق یا فریفتہ ہونا۔ مفتون ہونا
شیدا اور والہ ہونا۔ کسی پر مرنا +

جان کندنی۔ یا۔ کنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) نزع۔ موت کے وقت سانس کا
اُکھڑنا۔ دم توڑنے کی حالت (۲) عذاب۔ عقوبت۔ اذیت +

جان کو جان نہ سمجھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان کا خیال نہ کرنا۔ جان کو عزیز
نہ سمجھنا۔ نہایت محنت و ازحد مشقت کرنا +

جان کو رونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بددُعا دینا۔ کسی بدخواہ یا دشمن سے تکلیف اُٹھا کر
اُسے کوسنا۔ صبر کر بیٹھنا + ؎

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کروں ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

جان کھانا۔ یا۔ **جان کو کھانا**۔ ا۔ فعل لازم۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ستانا
تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ بہت باتیں بنا کر بیزار کرنا + ؎

جان کھاتی ہے مری اِن کو چھیڑے ہو اس سفار کیا کسی کہنے کے قابل جلنے دل نہیں (تنویر)
ایک بیمارِ جدائی ہوں میں آپ ہی تسپر پوچھنے والے جدا جان کو کھاتے جاتے ہیں (امیر)

جان کھونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ ہلاک ہونا۔ جان دینا۔ مرنا +

جان کی امان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ معافی۔ عفو۔ عفو تقصیر۔ نجات۔ رستگاری
رہائی۔ جاں بخشی +

جان کی برابر رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت عزیز رکھنا۔ جان سے

جُبانہ کرنا ۔ جان کی سی قدر کرنا +

جان کے لالے پڑنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ زیست سے نااُمید ہونا ۔ زندگانی کی تمنا ہونی ۔ جینے کی آرزو کرنی +

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا ۔ ا ۔ مثل ۔ ہر طرح نقصان ہی نقصان ہُوا ۔ دین کے رہے نہ دُنیا کے +

جان لینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) ہلاک کرنا ۔ قتل کرنا ۔ مارنا (۲) تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ دِق کرنا جیسے تم نے تو ہماری جان لے ڈالی +

جان مار کر کام کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ دل توڑ کر کام کرنا ۔ کمال کوشش سے کام کرنا ۔ نہایت محنت و مشقت سے کوئی کام کرنا +

جان مارنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا ۔ جفاکشی کرنی ۔ ازحد محنت و مُشقت اُٹھانا (۲) عاجز کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ دِق کرنا ۔ پران لینا ۔ اذیت پہنچانا ۔ تکلیف دینا +

جانِ من ۔ ف (۱) لغوی معنی میری جان یعنی عزیز ۔ پیارے (۲ ۔ ا ۔ عو) دہلی کی بیگمات خلوص عورتیں اِس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں چنانچہ کسی سہیلی کا نام دُشمن کسی کا زناخی کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا ۔ معشوق ۔ محبوب +

جان میں جان آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تسلی و تشفی پانا ۔ اطمینان ہونا ۔ تقویت پانا ۔ تسکین ہونا ۔ ڈھیرج بندھنا ۔ خوشی حاصل ہونا + [۱]

آجائے ابھی جان میں جاں آؤ اگر تم تن ہجر میں بیجان ہے لے یار ہمارا (ناسخ)

جاں نِثار ۔ ف ۔ صفت (۱) جان فدا کرنے والا ۔ جان قربان کرنیوالا ۔ وہ شخص جو اپنی جان کو کسی کے واسطے عزیز نہ رکھے ۔ جاں باز (۲) وہ مُردہ جو دم نکلنے کے بعد رونے کی چیخ دھاڑ سے دفعتہً زندہ ہو جائے اور پھر نہایت سختی سے جان دے +

جاں نِثار کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ جان فدا کرنا ۔ قُربان ہونا ۔ واری جانا ۔ جان چھڑکنا ۔ فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا +

جان نِثار ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تصدّق ہونا ۔ فِدا ہونا ۔ قُربان ہونا ۔ واری جانا ۔ بلگردان ہونا + خیرخواہ ہونا +

جان نِثاری ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ جان بازی ۔ جانفشانی + زحمت کشی ۔ جفاکشی ۔ خیرخواہی + تندہی +

جان نِکلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) دم نکلنا ۔ مرنا ۔ پران دینا ۔ فوت ہونا ۔ وفات پانا ۔ ہلاک ہونا ۔ رحلت کرنا (۲) کسی پر والہ و شیدا ہونا ۔ شیفتہ و فریفتہ ہونا ۔ دم نکلنا بھی کہتے ہیں (۳) دم سوکھنا ۔ دم خشک ہونا ۔ موت آنا +

جان ہار ۔ ہ ۔ صفت (اس لفظ کے معنی ہندی جان کے مشتقات میں لئے گئے ہیں ۔ کیونکہ یہ لفظ اصل میں جان بمعنی رُوح سے مُشتق نہیں ہے ۔ اوّل تو اس کی ترکیب ہی کہے دیتی ہے ۔ دوسرے لفظِ ہار جو ہندی میں والا کے معنی دیتا ہے وہ غیر زبان کے ساتھ ملانا جائز نہیں اور نہ کہیں دیکھا گیا مثلاً چلن ہار ۔ مرن ہار ۔ کرن ہار وغیرہ تو کہہ سکتے ہیں مگر رفتن ہار کردن ہار مُردن ہار نہیں کہہ سکتے ۔ چونکہ بعض لغات والوں نے اس لفظ کو فارسی جان کے مشتقات میں شمار کیا اور اس کے معنی جان دینے والا لکھے ہیں اس وجہ سے ہمیں اس موقع پر لکھ کر جتانا پڑا) +

جان ہلکان ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ جان مضمحل ہونا ۔ تھکنا ۔ ہلاک ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ ناتوان ہونا ۔ دِق ہونا +

جان ہلکان کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ ستانا ۔ دِق کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ دُکھ دینا ۔ ہلاک کرنا +

جان ہے تو جہان ہے ۔ ا ۔ مثل ۔ جیتے جی کا سب لُطف ہے زندگانی کے ساتھ دُنیا کا بھی مزہ ہے +

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے + جان ہے تو جہان ہے پیارے (میر تقی)

جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) رفتن کا ترجمہ ۔ سدھارنا ۔ رُخصت ہونا ۔ روانہ ہونا ۔ چلنا ۔ چمپت ہونا (۲) گُزرنا ۔ بیتنا ۔ ٹلنا ۔ ہونا جیسے چاند پر دس دن گئے (۳) چھوٹنا ۔ جدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا ۔ الگ ہونا جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے (۴) داخل ہونا ۔ پہنچنا ۔ گُھسنا جیسے ہاتھ کسی چیز کے اندر جانا (۵) دُور ہونا ۔ رفع ہونا جیسے بیماری جاتا (۶) ضائع ہونا ۔ برباد ہونا ۔ کھویا جانا ۔ چوری جانا جیسے جس کا جائے وہی چور کہلائے (۷) گرنا ۔ اُترنا جیسے بال جانا (۸ ۔ عو) ہمبستر ہونا ۔ مُجامعت کرنا (۹ ۔ عو) مرنا ۔ بچے کا گُزرنا ۔ ہاشنا جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچے گئے (۱۰) خیال کرنا ۔ پروا کرنا ۔ دل پر لانا جیسے اُس کی باتوں پر کیوں جاتے ہو (۱۱) ہٹنا ۔ سرکنا جیسے جاؤ (۱۲) کٹنا ۔ قلم ہونا جیسے سر جاتا رہیگا بات نہیں جائیگی +

جاناں ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ معشوق ۔ پیارا ۔ جانی ۔ یار ۔ محبوب ۔ دلدار +

جانِب ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ طرف ۔ اور ۔ سمت ۔ پہلو ۔ رُخ ۔ دِسا ۔ انگ +

جانِب دار ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ طرفدار ۔ حمایتی ۔ معاون ۔ حامی کار ۔ مددگار ۔ پیچ کرنے والا ۔ پُشت پناہ ۔ ساتھی ۔ ساتھ دینے والا +

جانِب داری ۔ ع + ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ پیچ ۔ طرفداری ۔ معاونت ۔ اعانت

[۱] جان میں جان آگئی ہے آج اُن کو دیکھ کر + دوسرا کچھ اور بھی دم ہے ہمارے دم کے پاس (داغ)

[۲] دِل جلے دونوں طرف کا جانب دار + کہیں ایسا گواہ دیکھا ہے (داغ)

جان

مدد - حمایت - رعایت - ساتھ +

جانب داری کرنا - ا - فعلِ لازم - حمایت کرنا - ترجیح کرنا - ساتھ دینا +

جانبین - ع - اسمِ مذکر - فریقین - طرفین - دونوں طرف - دو طرفہ +

جانبین سے - ا - تابع فعل - ہر دو جانب سے - دونوں طرف سے +

جانچ - ہ - اسمِ مؤنث - انداز - آنک - قیاس - اُٹکل + تخمینہ + پڑتال + اٹکل - کوتت + پرکھ + پکس + شناخت +

جانچنا - ہ - فعل متعدی - پرکھنا - آزمانا - آنکنا - تخمینہ کرنا - حساب پڑتال کرنا - اندازہ کرنا - اٹکل کرنا - تولنا + پہچاننا - تشخیص کرنا - تاڑنا - معلوم کرنا +

جانگلو - ہ - صفت - گنوار - وحشی - جنگلی - ناشائستہ - اُجڈ - احمق + بیوقوف - گنندہ ناتراش - ہونق + نامہذب - اکھڑ - بے تربیت - بے لطف +

جانگھ - ہ - اسمِ مؤنث - ران - زانو - ساتھل - ساق +

جانگھیا - ہ - اسمِ مذکر - کچھنا - گھٹنا - تنگ شلوار کرتہ (بولنے میں جانگیا آتا ہے)

جاننا - ہ - فعل متعدی (۱) آگاہ ہونا - واقف ہونا - محرم ہونا - آشنا ہونا - پہچاننا - تمیز کرنا - معلوم کرنا (۲) پتیانا - اعتبار کرنا - بھروسا کرنا (۳) ذمہ وار ہونا - کفیل ہونا - ضامن بننا - ذمہ کرنا + ۔

عداوت سے تمہاری کچھ اگر ہووے تو میں جانوں }
بھلا تم زہر دے دیکھو اثر ہووے تو میں جانوں } (غلام حیدر بیگ)

(۴) ماننا - تسلیم کرنا - فرض کرنا (اطفال) جانے تم چور سہی +

جانور - ف - اسمِ مذکر (۱) حیوان - جاندار - ذی روح + کیڑا مکوڑا (۲) ڈھور - ڈانگر - چوپایہ - چرند + درندہ (۳) پرندہ - پکھیرو (۴) گھوڑا - اسب - (۵) وحشی - بحیر مانوس (۶) صفت) احمق - بیوقوف - لایعقل + گدھا +

جانے - ہ - تابع فعل (اطفال) جیسے - گویا - مثلاً - جانے ہم بادشاہ ہیں +

جانی - ف - صفت - جانِ من - جان سے نسبت رکھنے والا - پیارا - محبوب - دلارام - دلدار - معشوق - عزیز - دوست - صنم +

جانی دشمن - ا - اسمِ مذکر - قاتل دشمن - عدوِ جاں - وہ دشمن جو ہلاک کرنے کے درپے رہے +

جانی دوست - ا - اسمِ مذکر - دلی دوست +

جانے دو - ہ - محاورہ (۱) نہ روکو - چلنے دو (۲) باز آؤ - معاف کرو - معذور رکھو - خیال نہ کرو - درگزر کرو (دفع ملال اور درگزر کرنے یا کسی کو بہلانے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں) (میر تقی) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو + جانے بھی دو

جائی

بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو + مصرع - بدنام ہوگے جانے بھی دو امتحان کو +

جانے دینا - ہ - فعل متعدی (۱) نہ روکنا - چھوڑنا - آزاد کرنا - رہائی دینا - خلاص کرنا (۲) درگزر کرنا - باز آنا - معذور رکھنا - خیال نہ کرنا - معاف کرنا +

جانیئے پچھن - ہ - (صحیح جانیئے لکشن) محاورہ - آثارِ بد - شگونِ بد - منحوس ہونے اور ناگوار ہونے کی علامت +

گردش سے روسیہ کی کیا کیا بلائیں آئیں جانیئے ہیں یہ پچھن پیارے اس آسمان کے (میر تقی)

جاؤ بیٹھو - ہ - محاورہ (۱) اپنا کام کرو - اپنے کام سے لگو - اپنے کام میں مشغول ہو - دیدہ دیکھ کے پھرتا مجھے کتا ہے وہ شوخ جاؤ بیٹھو ابھی باتیں ہیں یہ گھر کھونے کی (شوکت)

(۲) ہٹ جاؤ - چل دو - رخصت ہو - سرکو - ہٹو بھی + ۔

غیر کو لطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو + دیکھ کر مجھ کو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو (نامعلوم)

جاوید } ف - صفت - مدام - ہمیشہ - سدا - نت - دایم - ازازل تا ابد +
جاویداں } سناتن - قدیم - ابدی - ازلی - لازوال - لاانت - قایم - علی الدوام +

جاودانی - ف - اسمِ مؤنث - ہمیشگی - تداومت - ابدی - عمر ہی - ازلی +

جاہ - ف - اسمِ مؤنث (۱) رتبہ - مرتبہ - عزت - منزلت - وقر - شکوہ - اوج - تمکنت - درجہ - منصب - پدوی (۲) شرف - قدر - بزرگی - جلال - شان - عظمت - شوکت

جاہ و جلال - ف + ع - اسمِ مذکر - شان و شوکت - رعب داب - دبدبہ - عظمت - شکوہ - رفعت - جبروت +

جاہ و حشم - ف + ع - اسمِ مذکر (۱) شان و شوکت + لاؤ لشکر - حشمت - ٹھاٹ - کروفر - تجمل - جلو (۲) رفعت و منزلت (۳) دولت - عزت + اقتدار +

جاہ و منصب یا منزلت - ف + ع - اسمِ مذکر (۱) قدر و منزلت - اوج - شکوہ - رتبہ - مرتبہ - پایہ (۲) جلال - عظمت - بزرگی - شان +

جاہل - ع - صفت - مورکھ - اناڑی - نادان (۲) گنوار - اَن پڑھ - ناخواندہ - بے علم (۳) وحشی - ناشائستہ - غیر مہذب - ناہموار - اجڈ - گنندہ ناتراش - بداخلاق - اکھڑ - بے ادب - گستاخ + بے سلیقہ +

جائے - ف - اسمِ مؤنث (۱) جگہ - مقام - ٹھاؤں - استھان - ٹھور ٹھکانا - وسعت - گنجایش - سمائی +

جائے سے - جائے ہیر - ا - صفت - بجا - ٹھیک - درست - مناسب - واجب - لائق + اعتراض سے مبرا - گرفت کی گنجایش سے محفوظ +

جائے ضرور - ا - اسمِ مذکر - پائخانہ - صحت خانہ - بیت الخلا - ٹٹی +

جائی - ہ - اسمِ مؤنث - دختر - بیٹی - صبیہ - دھی - پتری - لڑکی - لونڈیا -

جابیہ

کرلسی بنت جیسے گنبڑے کی جائی ۔ ماں جائی وغیرہ +

جَابَا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ بیٹا ۔ پُتر ۔ ابن ۔ خلف ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ ولد ۔ پُوت ۔ فرزند جیسے تُو جابہ ہے میرے جائے کو میں جاہوں تیرے کھاٹ کے پائے کو +

جَاجِیَا ۔ صفت ۔ عو ۔ جانہار ۔ مرنے جوگا + شریر ۔ مبدات + نہایت ہوشیار ۔ چالاک + زُود فہم ۔ ذکی ۔ تیز طبع ۔ عقل و دانائی کے سبب جینے کی باتیں کرنیوالا +

جَائے پھل ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ جائفل ۔ جوز +

جائداد ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ حقیت ۔ ملکیت ۔ مِلک ۔ دھن ۔ املاک ۔ مال اسباب جاگیر ۔ محال ۔ پونجی ۔ اثاثہ ۔ مایہ ۔ اثاث البیت ۔ مال و متاع ۔ چیز بست ۔ (۲) پیداوار ۔ کھڑی ہوئی فصل +

جائدادِ آبائی ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ باپ دادا کی جاگیر ۔ جدی وراثت +

جائدادِ غیر منقولہ ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ زمین ۔ مکانات ۔ املاک ۔ زمین سکنی زمین مزروعہ ۔ وہ جائداد جو سرک نہ سکے ۔ وہ جائداد جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جاسکیں (قانون) +

جائدادِ مکفولہ ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ وہ جائداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے ۔ آڑ میں رکھی ہوئی جائداد +

جائدادِ منقولہ ۔ ف + ع (۱) وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں جیسے مال ۔ اسباب ۔ غلہ ۔ زیور وغیرہ (۲) شخصی جائداد ۔ ذاتی جائداد ۔ نج کی ۔ خاص (۳) چیز بست ۔ اسباب ۔ اجناس ۔ مال و اموال ۔ اثاثہ ۔ دھن ۔ مال +

جَائِز ۔ ع ۔ صفت (۱) روا ۔ بجا ۔ درست ۔ واجب ۔ مناسب ۔ حق ۔ صحیح (۲) مباح مطابق شرع ۔ قانون کے موافق ۔ حسب ضابطہ ۔ حسب سر رشتہ ۔ شاستر کے مطابق (۳) صلبی ۔ اصلی ۔ سگا ۔ ولد الحلال جیسے جائز بیٹا قانون میں آتا ہے (۴) مستند ۔ معتبر (۵) قابلِ منظوری ۔ قابلِ پذیرا +

جائز رکھنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ منظور کرنا ۔ روا رکھنا ۔ صحیح قرار دینا ۔ سچ ماننا ۔ درست جاننا (۲) مباح سمجھنا ۔ حلال جاننا +

جائز ولی ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (قانون) یتیموں کا محافظ و نگراں + کورٹ آف وارڈس

جَائِزہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) لغوی معنی صلہ ۔ انعام ۔ نیک بدلا (۲) ہر صفت کی لکیر ۔ پڑتال کی علامت (۳) پڑتال ۔ جانچ ۔ بیدہ ۔ مقابلہ (۴) موجودات ۔ حاضری ۔ گنتی ۔ شمار ۔ سرسری امتحان +

جائزہ دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ حساب کتاب دینا ۔ جانچ دینا ۔ سمجھوانا +

جائزہ لینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ موجودات لینا ۔ پڑتالنا ۔ جانچنا +

جبر

جَائی جَوہی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کا پھول اور آتشبازی +

جَائیسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ملک محمد جائیسی سے مراد ہے جو قصبۂ جائیس واقع ملک اودھ کا باشندہ ۔ ہندی فارسی کا بہت بڑا شاعر تھا ۔ یہ شخص شیر شاہ کے زمانہ یعنی ۹۴۷ھ میں موجود تھا ۔ اس نے بہت سے کبت دوہرے اشلوک اُس زمانہ کی ہندی بھاشا میں لکھے ۔ اور پدماوت بھاکا ہندی نظم میں نہایت دردانگیز پرتاثیر مثنوی تصنیف کی ۔ یہ مثنوی اب تک مروج ہے ۔ کئی مرتبہ طبع ہوئی اور برطانیہ کے شاہی کتب خانے سے لیکر فرانس کے بادشاہی کتب خانہ تک پہنچی ۔ ہم نے بھی اس مثنوی کو پڑھا اور اُس سے تبدیل شدہ الفاظ کا پتا لگایا ہے ۔ سورٹ راگنی اس شخص کا ایجاد ہے ۔ جس کی ایک جلد کلکتہ کی ایشیاٹک سوسائٹی میں ابھی تک موجود ہے ۔ امیر خسرو کے بعد اردو زبان کی بنا ڈالنے یا ہندی بھاکا میں عربی فارسی الفاظ ملانے والا یہ دوسرا شخص ہے ۔ اس کی زبانِ سنسکرت میں بھی اعلےٰ درجہ کی لیاقت معلوم ہوتی ہے +

جَب ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جس وقت ۔ جد ۔ تد ۔ ہر گاہ ۔ درحالیکہ تب +

جب تک ۔ جب تلک ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ تاوقتیکہ جس وقت تک +

جب توڑی ۔ ہ ۔ تابع فعل (گنوار ۔ عو) دیکھو (جب تک) +

جب نہ تب ۔ ہ ۔ تابع فعل (متروک) ا ۔ وقت بے وقت ۔ وقتاً فوقتاً +

حالت میں عشق کی کس کو خط لکھنے کی ہے فرصت
اب جب نہ تب اِدھر کو جی ہی چلا کرے ہے (میر)

(۲) بارہا ۔ اکثر ۔ ہمیشہ + ہ

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی ۔ جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ بارکج (ناسخ)

جب ہی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ فوراً ۔ اُسی وقت ۔ اُسی گھڑی ۔ اُسی دم +

جَبر ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) زیادتی ۔ سختی ۔ بیرحمی ۔ زبردستی ۔ سینہ زوری ۔ ظلم و ستم دباؤ ۔ جور و جفا (۲) زخم بھرنا ۔ پٹی باندھنا ۔ پٹی (۳) مجازاً کسی ٹوٹے یا ہیچ کا پورا کرنا جیسے جبر نقصان (۴) اکر ۔ ڈنڈا (حساب) کسرات کا اختصار +

جَبر اُٹھانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ سختی جھیلنا ۔ مصیبت بھگتنا ۔ دُکھ سہنا +

جَبر کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ سختی کرنا ۔ اشانا ۔ دبانا ۔ تنگ کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ ستانا +

جَبرِ نقصان ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ نقصان بھرنا ۔ ٹوٹا پورا کرنا ۔ نقصان کا عوضہ ۔ تاوان + کمی یا ٹوٹا پورا کرنا +

جبر و تعدی ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ظلم و ستم ۔ جور و جفا ۔ سرزوری ۔ زبردستی +

جبر و مقابلہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ فنِ ریاضی میں سے ایک علم کا نام جس میں

علامات وحروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے۔ اور مقادیر معلومہ کے وسیلہ سے مقادیر مجہولہ دریافت کرتے ہیں +

جَبْراً ۔ع۔ تابع فعل۔ زبردستی سے۔ از روئے تعدی۔ بجبر۔ قہراً۔ کرہاً +

جبراً و قہراً ۔ع۔ تابع فعل۔ چار ناچار۔ مجبوراً۔ جس طرح ہوسکے اسی طرح +

[1] **جبر آ لے لینا** ۔ا۔ فعل لازم۔ غصب کرنا۔ چھین لینا۔ ناحق لے لینا۔ بجبر لینا

جَبْرَئیل ۔ع۔ اسم مذکر۔ چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالےٰ کی طرف سے رسولوں پر احکام پہنچایا کرتے تھے +

جَبْڑا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ کلّہ۔ جانہ۔ نک +

جبڑا توڑ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ کلّہ توڑ۔ منہ توڑ۔ زبردست۔ زور آور +

جِبِلّی ۔ع۔ صفت۔ فطرتی۔ خلقی۔ پیدائشی۔ جنمکی۔ قدرتی۔ طبعی۔ اصلی۔ حقیقی۔ سدھاسن +

جُبْن ۔ع۔ اسم مذکر (۱) نامردی۔ بزدلی۔ کم ہمتی۔ ہیناپن۔ ہیجڑ پن (۲) وہ سفید مادہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماءالجبن + ڈرپوک پن۔ ترسیدگی از جنگ و جدل +

جبن چھانا ۔ا۔ فعل لازم۔ نامردی کا غالب ہونا۔ دلیری اور بہادری کا جوش نہ رہنا +

جُبّہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ چوغہ۔ جامہ۔ ایک قسم کی رومی و عربی لمبی پوشاک +

جَبْہہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ ماتھا۔ پیشانی + جبین +

جبہہ سائی ۔ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ماتھا رگڑنا۔ منت سماجت۔ ناک رگڑنا +

جبھا ۔ہ۔ اسم مذکر (عو) حوصلہ۔ عالی ہمتی۔ دلیری۔ جیسے بڑا جبھا کیا۔ یہ جبھے والے کا کام ہے +

جِبیا ۔ہ۔ اسم مؤنث (عوام) جیب کی تصغیر بالتحقیر۔ لل۔ جیسے بھاڑ میں پڑے یہ جبیا جس کے کارن دوزخ کا عذاب بھگتوں +

جَبِیْن ۔ف۔ اسم مؤنث۔ ناصیہ۔ ماتھا۔ پیشانی +

جَپ ۔ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) جپنا۔ تسبیح ہلانا۔ مالا پھیرنا۔ پوجا پاٹ کرنا بھگتی کرنا۔ سیوا مولا کرنا۔ پرستش و بندگی کرنا۔ عبادت کرنا (۲) جادو منتر و افسوں +

جپ جی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ سکھوں کی ایک مقدس کتاب کا نام +

جپ تپ ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ پوجا۔ بندگی۔ عبادت۔ ریاضت۔ عبودیت۔ تہجد +

جپ کرانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ کسی مطلب یا مراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا یا پوجا پاٹ کرانا +

جپ مالا ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ سمرنی۔ سمرن۔ پوجا کرنے کی مالا۔ تسبیح۔ جپنی +

جَپْنا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) مالا پھیرنا۔ تسبیح ہلانا۔ نام لینا۔ لولگانا۔ نام لینا (۲) رٹنا بار بار کہنا۔ یاد کرنا۔ ورد کرنا۔ جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا +

جَپْنی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو (۱) مالا۔ تسبیح۔ سمرن (۲) ورد۔ وظیفہ۔ رٹ +

جَپی تپی ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو۔ پجاری۔ بھگت۔ عابد۔ زاہد۔ مرتاض +

جَتّا ساری ۔ہ۔ اسم مؤنث (وہ گیت جو عورتیں چکی پیستے وقت گاتی ہیں۔ کیونکہ جاتا ہندی زبان میں چکی کو کہتے ہیں) +

جَتانا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا + متنبہ کرنا۔ بتانا (۲) نمائش کرنا۔ کان کھولنا (۳) یاد دلانا۔ چیتن کرانا (۴) ایما کرنا۔ اشارہ کرنا (۵) منع کرنا۔ ہدایت کرنا (۶) تاکید کرنا۔ تنبیہ کرنا (۷) کان کھولنا + ہوش میں لانا +

جِتانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ ہرانا کا نقیض۔ غالب کرانا۔ بازی دلانا +

جِتلانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (جتانا) +

جَتَن ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) علاج۔ اپائے۔ دوا (۲) تدبیر۔ بندوبست۔ فکر۔ چارہ۔ تجویز (۳) محنت۔ پریشرم (۴) کرتک۔ کرتب۔ فعل۔ کام (۵) ڈھنگ۔ رنگ۔ طریقہ (۶) سنسار۔ دنیا۔ خلائق جیسے اسی کا نام تپاسب جھوٹا ہے جتن۔ (۷) حیلہ۔ بہانا۔ مکر و فریب (۸) سعی۔ کوشش (۹) استقلال۔ استکار +

جِتْنا ۔ہ۔ صفت (۱) جس قدر۔ جو کچھ (۲) سب۔ سگرا۔ سارا۔ کل۔ تمام +

جُتْنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) بیلوں وغیرہ کا ہل یا گاڑی میں لگنا (۲) پلنا۔ مشغول ہونا۔ سرہونا (۳) بھڑنا۔ مقابل ہونا۔ لڑنا جیسے ابھی چھٹایا تھا پھر جا جتا + (۴) ٹہل کرنا۔ خدمت کرنا + کوشش کرنا۔ محنت کرنا +

جَتْنی ۔ہ۔ صفت۔ جتن کرنے والا۔ ہوشیار۔ چوکس۔ مدبر۔ چالاک +

جُتْنی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ بالوں کی رسی یا ڈوری جو چرخے کی چکھڑیوں کے کناروں پر مل کے لگاؤ کے واسطے باندھتے ہیں +

جتوانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (جتانا) +

جَتّھا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) منڈلی۔ گروہ۔ دل۔ جماعت۔ ٹولی۔ ٹھٹ۔ ایکا۔ گھاں پڑا۔ فرقہ (۲) انبوہ۔ بھیڑ۔ ازدحام۔ ہجوم۔ مجمع۔ ٹھٹ (۳) سرمایہ۔ پونجی۔ مایہ۔ اصل (۴) ایکا۔ اتفاق (۵) طاقت۔ زور۔ بل +

جتھا باندھنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ جماعت بنانا + متفق ہونا۔ ایکا کرنا +

جَتی ۔ہ۔ صفت (۱) مجرّد۔ وہ شخص جس نے بیاہ نہ کیا ہو۔ عورت سے علیحدہ رہنے والا۔ نفس امارہ کو خواہش نفسانی سے روکنے والا۔ تارک لذات۔ علی الخصوص لذت جماع سے دور رہنے والا (۲) اپنی عورت کے سوا دوسری کے پاس نہ جانے والا (۳) تپشی۔ سنیاسی۔ سنت۔ جوگی۔ زاہد۔ منی۔ رشی۔ مرتاض (۴) جین متی ہندوؤں کے سوامی جو صرف سفید چادر کا لباس رکھتے اور سیوڑی کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ پنڈت ہوتے ہیں بلکہ علاج معالجہ بھی کرتے ہیں +

[1] **جَبَرُوت** ۔ع۔ اسم مذکر۔ عظمت۔ بزرگی + تکبر + عالم بالقوہ یعنی عالم عظمت و جلال آسمانی + صفات الٰہی + مرتبۂ وحدت یا حقیقت محمدی اور مرتبہ صفات سے متعلق ہے +

جتی ستی ۔ ہ ۔ صفت ۔ نیک ۔ پارسا (وہ مجرّد اور بے تعلق آدمی جو نہایت ایماندار اور پارسا ہو) + مجرّد ۔ تجرّد گزین ۔ تارک الدنیا +

جُتیانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جوتیاں مارنا ۔ جوتی سے خبر لینا + پیٹنا +

جَنٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جاٹ کا مخفف +

جُٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جوڑا ۔ جفت ۔ جُگ ۔ زوج ۔ جوٹ ۔ جوڑی ۔ سلاٹ ۔ (۲) دو متحد و متفق آدمی یا کوئی چیز (۳) ہمسر ۔ ہم چشم ۔ ثانی ۔ نظیر +

جَٹا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گندھے ہوئے بال ۔ چوٹی ۔ جوڑا ۔ گیسو ۔ اس طرح کی لٹیں جیسے فقیر کے چیلے رکھتے ہیں ۔ لمبے لمبے بال شیوجی کے وضع کے بال ۔ (۲) رسا ۔ بڑی رسّی (۳) بڑی ڈاڑھی + جڑ +

جٹا دھاری ۔ ہ ۔ صفت ۔ لمبے لمبے بال والا ۔ گیسو دراز ۔ وہ شخص جس کے بالوں کی بڑی بڑی لٹیں ہوں جیسے جوگی ۔ سنیاسی وغیرہ (۲) اسم مذکر ۔ شیوجی مہادیو ۔ مہیش (۳) اسم مذکر ۔ وہ پرانا سانپ جس کے سر پر بال ہوں ۔ مارگزیدہ (اسم مذکر) زعفران ۔ کیسر +

جٹا ماسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بالچھڑ ۔ سُنبل الطیب +

جُٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بھڑنا ۔ گتھنا ۔ ملنا ۔ جڑنا ۔ پیوند ہونا (۲) گتھنا ۔ سازش کرنا (۳) چمٹنا ۔ لپٹنا (۴) ہمبستر ہونا ۔ مجامعت کرنا ۔ مباشرت کرنا ۔ صحبت داری کرنا (۵) ہمسر ہونا ۔ گرویدہ ہونا ۔ پیچھے پڑنا (جُڑنا اسی سے بنا ہے) +

جِٹھانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جیٹھ کی بیوی ۔ خاوند کے بڑے بھائی کی بیوی +

جُٹّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) سوکھے تمباکو کی گڈی + بنڈل (۲) روٹیوں جیسے تھئی ۔ بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۳) روپوں یا پیسوں کی بڑی ۔ اوپر تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے (۴) پاس پاس ۔ پیوستہ +

جُٹی بھویں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ابروئے پیوستہ ۔ جُڑواں بھویں + ~

عاشقوں سے اپنے وہ جٹی بھویں کیوں ملتی ہیں ۔ اہلِ قبلہ سے پھرا کعبہ کی محراب کا (آتش)

ہلال عید کو جٹی بھووں سے نسبت ہاں ۔ جو اُس کے پاس نکل آئے ایک اور ہلال (نادر)

جُٹی نیٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہندو ۔ جڑی بوٹی ۔ جیٹی بٹی +

جُثّہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) تن بدن ۔ جسم ۔ پنڈا ۔ دیہ ۔ سریر ۔ کایا ۔ انگ (۲) کاٹھی ساختِ جسم (۳) لاش + نعش + لوتھ (۴) انگلیٹ ۔ جسامت +

جَجمان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہوم کے واسطے پانڈے کو نوکر رکھنے والا ۔ جگ کرنے والا (۲) وہ شخص جس پر نائی برہمن وغیرہ کا استحقاق رکھیں ۔ مخدوم ۔ آقا ۔ مربّی + متوکل ۔ اسامی +

جُجھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ یُدھ ۔ یودھن ۔ لڑائی ۔ معرکہ ۔ رن ۔ جنگ ۔ لڑائی ۔ مناقشہ ۔ جدل ۔ کارزار +

جَچا ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ زچہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے ۔ الواتی ۔ وہ عورت جس کے بچہ ہوا ہو +

جچا گیریاں ۔ ا ۔ عو ۔ اسم مؤنث ۔ (سُہرا وہ گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں جن میں بچے اور زچہ کی تعریف ہوتی ہے) +

جَچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تُلنا ۔ آنکنا ۔ اندازہ ہونا ۔ پرکھا جانا (۲) آزمایا جانا ۔ امتحان ہونا (۳) قیمت لگنا ۔ قیمت کا اندازہ ہونا (۴) وقعت ہونا ۔ آدر مان ہونا (۵) تمیز ہونا ۔ مشخص ہونا (۶) ثابت ہونا ۔ یقین کو پہنچنا ۔ ذہن نشین و دلنشین ہونا +

جچی تُلی ۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹھیک ۔ درست ۔ نہایت ہی درست ۔ باون تولے پاؤ رتی + ٹھیکم ٹھیک ۔ ٹھیک ٹھیک + تجربہ اور امتحان کے موافق +

جَدّ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دادا ۔ باپ کا باپ +

جِدّ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سعی ۔ کوشش ۔ دوڑ دھوپ ۔ سرگرمی + اُپائے ۔ پیروی ۔ محنت ۔ جانفشانی +

جِدّ و جَہد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سعی ۔ کوشش + محنت مشقت +

جَدْ ۔ ہ ۔ تابع فعل (متروک) جب ۔ جس وقت ۔ ہرگاہ +

جُدا ۔ ف ۔ صفت ۔ الگ ۔ علیحدہ ۔ نیارا + نرالا + مختلف + ممیز + بچھڑا ہوا +

جُدا جُدا ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ الگ الگ ۔ نیارا نیارا ۔ بالانفراد ۔ فرداً فرداً ۔ علیحدہ علیحدہ ۔ جداگانہ ۔ ایک ایک کرکے ۔ بدفعات + تفصیل وار ۔ رقم رقم +

جُدا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ الگ کرنا ۔ علیحدہ کرنا + ہٹانا + کاٹنا ۔ توڑنا + نفاق ڈالنا ۔ نکالنا ۔ کاڑھنا + چھڑانا ۔ آزاد کرنا +

جُداگانہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ علیحدہ ۔ الگ ۔ ایک طرف ۔ ایک لنگ +

جُدا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) الگ ہونا ۔ علیحدہ ہونا ۔ نیارا ہونا + چھوڑنا ۔ علیحدگی اختیار کرنا (۲) ٹوٹنا ۔ کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا +

جُدائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بچھوا ۔ علیحدگی ۔ تفرقہ + برہ ۔ مفارقت +

جَدَل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ معرکہ ۔ کارزار ۔ رزم +

جَدْوار ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نِربسی ۔ ایک زہر دور کرنے والی جڑ + جیسے جدوار خطائی ۔

جَدْوَل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) نہر ۔ نالی ۔ تلیا + روش (۲) وہ خط جو صفحہ کے احتشام پر سُرخ یا سیاہ کھینچا جائے +

جُدْھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (جُجھ) +

جِدھر - ہ - تابع فعل جس طرف - جس جانب جہاں جس جگہ جس مقام پر - جہاں کہیں +

جدھر تدھر - ہ - تابع فعل - جہاں تہاں - یہاں وہاں +

جَدی - ع - اسم مذکر (لغوی معنی بکرا - بزغالہ) اصطلاحی وہ آسمانی بُرج جو بزغالہ کی شکل کا ہے جسے ہندی میں مکر کہتے ہیں اور نیز ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے)

جَدّی - ع - صفت (۱) ایک دادا کی اولاد (۲) آبائی موروثی - باپ دادا کی پشتینی +

جَدِید - ع - صفت نیا - تازہ - حال کا - تُرت کا ساب کا - تر و تازہ +

جُذام - ع - اسم مذکر - کوڑھ - ایک بیماری کا نام جو خون کے بگاڑ سے پیدا ہوتی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں وغیرہ گرا دیتی ہے +

جُذامی - ع - اسم مذکر - کوڑھی - مجذوم مبروص +

جَذب - ع - اسم مذکر کھنچاؤ - کھینچ کشش + سوکھنا - چوسنا +

جذب کرنا - ا - فعل متعدی (۱) سوکھنا - چوسنا - اٹھانا کھینچنا کشش کرنا (۲) لُبھانا - مائل کرنا - اپنی طرف کھینچنا +

جذب ہونا - ا - فعل لازم خشک ہونا - سوکھنا - پیوست ہونا - کھینچنا کشش ہونا

جذبات - ع - اسم مذکر - جمع جذبہ +

جذبات دلی - ع + ف - اسم مؤنث - دلی خواہشیں - دلی کششیں - دلی ولولے +

جذبات طبعی - ع - اسم مؤنث - قدرتی خواہشیں - قدرتی ولولے - اندرونی کشش

جَذبَہ - ع - اسم مذکر (۱) یکبارکھینچنا + جوش دل کشش قلبی - ولولہ (۲) شوق دلی توجہ - لو (۳) غصہ - غضب - کرودھ (حرف کشش کے معنے بھی دیتا ہے) +

جَذر - ع - اسم مذکر (۱) اصل - جڑ - مول (۲ - حساب) دوسرے درجہ کا گھاتا + نیز جس عدد کو فی نفسہٖ ضرب دیں اُسے جذر اور اُس کے حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں +

جَر - ع - اسم مذکر (۱) کشش - کھنچاؤ - کھینچ (۲) زیر - کسرہ - کسر +

جرِ ثقیل - ع - اسم مذکر وہ علم جس کے وسیلے سے بھاری بوجھ بآسانی اٹھائیں - چرخیوں کا علم - بل بتیا - آکرشن +

جُرّات - ا - اسم مؤنث (صحیح جرأت) معنی و +

جُرأت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیری - مردانگی - چالاکی - جوانمردی - شجاعت - بہادری - چھاتی - دل گردہ - سورماپن - بےباکی (۲) شیخ قلندر بخش ولد حافظ امان دہلوی کا تخلص - عین شباب میں مرض چیچک سے نابینا ہوئے - نجوم اور موسیقی میں بھی بخوبی دخل تھا - عزت بھی اچھی پائی تھی - معاملہ بندی کے اُستاد تھے - عاشقانہ اشعار خوب اور دلچسپ کہتے تھے ۱۲۲۵ھ میں

وفات پائی - اِن کا کلیات مشہور اور قابل دید ہے +

جَرّاح - ع - اسم مذکر - جراحت کا علاج کرنے والا - چیرا لگانے والا - فصاد - جہت رگ زن - صیغہ مبالغہ ہے +

جَراحَت - ع - اسم مؤنث - زخم - گھاؤ - ریش - چیر +

جَرّاحی - ع - اسم مؤنث - فصادی - زخم کے علاج کرنے کا پیشہ - ڈاکٹری چیر پھاڑ

جَرّار - ع - صفت (۱) ایک بڑا بھاری لشکر - انبوہ کثیر (۲ - ا) بہادر - سورما + دلاور دلیر + جنگی - جنگجو (۳) کھینچنے والا - تیز رفتاری سے رو کنے والا +

جُرح - ع - اسم مذکر (۱) زخم - گھاؤ (۲ - قانون) اعتراض - گرفت - حجت - عذر - جواب - دلیل - رد و قدح - طعن + قانونی معنی میں بالفتح پڑھنا چاہئے) +

جَرَس - ع - اسم مذکر - گھنٹا - زنگلہ - گھنگرو - ٹل - ٹال - درائے کلاں +

جِرم - ع - اسم مذکر (۱) جسم - تن - دھڑ - دیہ - بدن - جُثہ (۲) گُرہ - نورانی جسم - لطیف جسم (یعنی اصطلاح میں علویات - فلکیت - معدنیات اور جمادات پر اس کا زیادہ اطلاق ہوتا ہے اور نیز نگینہ کے جسمانی عیب پر) +

جُرم - ع - اسم مذکر - دوش - گناہ - پاپ - اپرادھ - کھوٹ - قصور - خطا - عصیان +

جُرمانہ - ف - اسم مذکر - جریمہ - ڈنڈ - تاوان - مصادرہ - گنہگاری + مالی سزا +

جُرمانہ بھرنا یا دینا - ا - فعل لازم - ڈنڈ دینا - تاوان دینا - مصادرہ ادا کرنا

جُرمانہ کرنا - ا - فعل متعدی - ڈنڈ لینا - مالی سزا +

جُروا - ہ - اسم مؤنث جورو کی تصغیر - بیوی - عورت - استری - تریا - لگائی - زن - ناری +

جَری - ع - صفت - دلیر - دلاور - دل چلا - بہادر - من چلا - سورما - بیر - تیجاع +

جُری - یا - جُر - ہ - اسم مؤنث - دائمی بخار - تپ مزمنہ - دھیمی حرارت +

جِریان - ع - اسم مذکر (۱) بہاؤ - روانی - رساؤ (۲ - ا) ایک مرض کا نام جس میں پیشاب کے ساتھ بعد میں پتلے دھات نکلتی ہے - اصل میں جریان منی ہے (۳) مواد یا پیپ کا رساؤ +

جَریب - یونانی - گریک کا معرب (۱) ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے - ہندوستانی ساٹھ اور انگریزی ۵۵ گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے (۲) عصا - چوب - چوبدستی - لاٹھی - وہ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں پاس ہوتی ہے +

جَریب ڈالنا - ا - فعل لازم - زمین ناپنا - زمین کی جریب کے وسیلے پیمائش کرنا + کھیت یا زمین کی پیمائش شروع کرنا +

جَریب کش - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو جریب کھینچے - مردھا + پیمائش

کرنے والا + زمین پیما۔ زمین ناپنے والا +

جَرِیب پَینا۔ یا۔ پَینا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ زمین کا جریب کے وسیلے سے ماپا جانا + شاہانِ مغلیہ کی سواری کے وقت جلوس کے آگے آگے بڑھے پیادے زمین ماپتے ہوئے چلا کرتے تھے۔ اُسے بھی زمین پینا کہتے تھے۔ نیز ایک پہیہ بھی ہوتا تھا جس کے چکروں سے کوس کا اندازہ کیا جاتا تھا ؎

چلی پائۂ تخت کے ہو قریب بدستور شاہانہ پیتی جریب (میرحسن)

جَرِیدَہ ۔ ع ۔ صفت ۔ تنہا ۔ اکیلا ۔ مجرّد ۔ مُفرد ۔ بہ تنِ واحد +

جَرِیمَانَہ ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ دیکھو (جُرمانہ) +

جَڑ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) بیخ ۔ مُول ۔ کُنہ ۔ بُن ۔ اصل (۲) بِنا ۔ بنیاد + مبدا +

جَڑ اُکھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بیخ کنی کرنا ۔ اِستیصال کرنا ۔ بُنیاد کھودنا + مِٹانا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ ملیامیٹ کرنا +

جَڑ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جمنا ۔ جماؤ ہونا ۔ استحکام ہونا ۔ مضبوط ہونا +

جَڑ پیڑ } ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ بیخ و بُن ۔ بیخ و بُنیاد ۔ از سرتا بُن +
جَڑ مُول }

جَڑ پیڑ سے اُکھاڑنا ۔ یا ۔ کھود کر پھینکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اِستیصال کرنا ۔ بیخ و بُنیاد سے اُکھاڑنا ۔ معدوم کرنا ۔ نیست کرنا ۔ اُجاڑنا +

جَڑ جمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بُنیاد ڈالنا ۔ نیو رکھنا ۔ نصب کرنا ۔ ٹھیرانا + قائم کرنا +

جَڑ کھودنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اِستیصال کرنا ۔ مسمار کرنا +

جَڑ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو (۱) غارت کرنا ۔ بُنیاد کھودنا ۔ ڈھانا ۔ مسمار کرنا ۔ گرانا ۔ مُنہدم کرنا ۔ نہس نہس کرنا (۲) بُرائی کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ جڑنا ۔ لگانا ۔ بہکانا ۔ دل سے اُتارنا + مضرت پہنچانا +

جَڑاؤ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ مُرصع ۔ جواہرات سے جڑا ہوا +

جَڑاوَل ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ گرم کپڑے ۔ جاڑے کے کپڑے ۔ پوشاکِ سرما +

جُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پیوند ہونا ۔ ملنا ۔ پیوستہ ہونا (۲) چپکنا ۔ چسپاں ہونا (۳) شامل ہونا ۔ شریک ہونا (۴) مجامعت کرنا ۔ مباشرت کرنا ۔ جُفت ہونا (۵) جمع ہونا ۔ اکٹھا ہونا جیسے (گیت) تیرے جوبن سب جڑ آئیں ستیاں ہیں وہاں بڑے بے پیر + (۶ ۔ عو) میسر ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ جیسے روٹی جڑنا ۔ کپڑا جڑنا وغیرہ (۷) جُتنا ۔ کاٹھی وغیرہ میں بیل لگنا +

جَڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا ۔ پچی کرنا ۔ کوفت کرنا (۲) وصل کرنا ۔ جوڑنا ۔ سانشنا ۔ ملانا (۳) مارنا ۔ لگانا جیسے دھول جڑنا ۔

(۴) بدگوئی کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ نِندا کرنا ۔ چُغلی کرنا ۔ شکایت کرنا ۔ لگانا ۔ بھرنا ۔ کان بھرنا ۔ غمّازی کرنا + ؎

کتنا اچھا اُن سے صد و دو گھڑی تک تمہارے پھر لو جڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

(۵) نالش کرنا ۔ عرضی دینا ۔ دعویٰ کرنا ۔ عرضی ٹھوکنا +

جَڑی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) جڑ ۔ رُو کھڑی + وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو (۲) ہرچُگ کھنڈ کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مُہرے کا کام دیتی ہے +

جَڑی بُوٹی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ دوا دارُو ۔ اوکھد ۔ وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام میں آتے ہیں +

جَڑیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) مُرصع ساز ۔ زیور میں جواہرات جڑنے والا (۲) لگّو ۔ آشنا ۔ یار ۔ دوستی ۔ پشتی + لونڈے کا یار (بازاری بولتے ہیں) +

جَڑِیلا } صفتِ مذکر } جڑ دار + وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں
جَڑِیلی } صفتِ مؤنث } نکل کر سختی آ گئی ہو +

جُز ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ سوائے ۔ بِدُون ۔ علاوہ ۔ ماورا ۔ ماسوا ۔ بن چُھٹ ۔ باستثنا ۔ قطع نظر ۔ الّا ۔ غیر ۔ الّا مگر (۲) مخففِ جزو ۔ پارہ ۔ ٹکڑا +

جَزا ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ بدلہ ۔ پاداش ۔ مُکافات ۔ عوض ۔ پلٹا ۔ اِنتقام ۔ صلہ ۔ تلافی + نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ ۔ حاصل ۔ ماحصل نیکی + بدلہ ۔ نقیض سزا +

جزاک اللہ ۔ ع ۔ ندا ۔ خدا تجھے (نیک) صلہ دے ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ صد رحمت

جَزائِر ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ جزیرہ کی جمع ۔ ٹاپو +

جِزبِز ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بھچنا ۔ تنگ ہونا ۔ کبیدہ خاطر ہونا ۔ آزُردہ ہونا ۔ ترش رو ہونا ۔ ناک بھوں چڑھانا +

جَزر ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ بھاٹا ۔ سمندر کے پانی کا اُتار + بخلافِ مد یا جوار +

جَزر و مد ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ جوار بھاٹا ۔ چاند کی کشش کے باعث سمندر کا اُتار چڑھاؤ +

جَزم ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) اٹل ۔ مضبوط ۔ پکا ۔ مُصمّم (۲) حرف کو ساکن کرنا ۔ وہ نیز وہ علامت جو حرفِ ساکن پر اِس شکل کی لکھی جاتی ہے ۰ +

جُزو ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) ریزہ ۔ ٹکڑا ۔ حصّہ ۔ کَن ۔ بھاگ ۔ پارہ (۲) ۱۶ صفحے یا ۸ ورق کا مجموعہ + سولہ پیج کا مجموعہ +

جُزوِ بدن ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ انگ لگنا ۔ کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر مرتے سے صرف ہونا ۔ سبیل یا تحلیل ہونا +

جُزو بندی ۔ ع + ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ کتاب کے اجزا کو ڈور سے جزو جزو کر کے سینا

ؔ اصل میں جڑ آئیں تھا یعنی جمع ہو گئیں +

کتاب کی باہمی دوخت +

جُزو دان - ع + ف - اسم مذکر - بستہ - وہ تھیلی جس میں کتاب رکھی جاے +

جُزو رس - ع + ف - صفت (۱) کفایت شعار - کم خرچ - کفایت اندیش + بخیل کنجوس (۲) نکتہ رس - نکتہ فہم - ذہین - زود فہم - ذکی +

جُزو رسی - ع + ف - اسم مؤنث - کفایت اندیشی + بخیلی - کنجوسی صرفہ +

جُزو کُل - ع - تابع فعل - بالکل - تمام - سرتاسر یکلخت - دربست - تھوڑا اور بہت - عام - بتمامہ - پورا سب +

جُزو لایتجزّے - ع - اسم مذکر - وہ چیز جو نہایت باریکی اور جزوں کے باعث قابلِ انقسام نہو +

جُزوی - ع - صفت - ذرا سا - تھوڑا سا - منسوب بہ جزو - حقیر - خفیف - ہیچ ادنے - چھوٹا - قلیل +

جُزویات - ع - اسم مذکر - فروعات - افراد - حصّے - چھوٹے چھوٹے امور - کلیات کے برخلاف +

جَزِیرَہ - ع - اسم مذکر - ٹاپو - دیپ - وہ زمین جو سمندر یا دریا کے بیچ میں اس طرح واقع ہو کر پانی اُس کے چاروں طرف محیط ہو +

جزیرہ نما - ع + ف - اسم مذکر - ٹاپو سا - وہ خشکی کا قطعہ جو تقریباً چاروں طرف اور عموماً تین طرف پانی سے محیط ہو +

جِزیَہ - ع - اسم مذکر - تاوان - خراج - محصول - ڈانڈ - ڈنڈ - وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جاے +

جَس - ہ - اسم مذکر (۱) ناموری - نام - شُہرت (۲) آبرو - عزّت - حُرمت - وقار (۳) ساکھ - اعتبار (۴) بڑائی - نیکنامی (۵) ثواب + نیکی بھلائی جیسے یونہی ساہوکار کی جس کوئی کرے (صداے فقیر) (۶) استعداد - لیاقت (۷) گُن - وصف - جوہرِ ذاتی (۸) اثر - تاثیر - برکت مصرع یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جس نہیں (۹) شکتی - طاقت - قُدرت +

جِس - ہ - اسم ضمیر - ع - جونسا - فارسی ہر - عربی مَن وما - جیسے جس برتن میں کھاے اسی میں چھید کرے +

جِس پر - ہ - تابع فعل - تِس پر تو بھی - تب - بعد ازاں - پھر - پھر بھی +

جِس پر بھی - ہ - تابع فعل - تو بھی - اِس پر بھی - باوجود اِس کے - باوجودیکہ - ساتھ اِس کے +

جِس تِس - ہ - اسم ضمیر (متروک) ہر ایک - یگانہ و بیگانہ - اعلے و ادنے

بُرا بھلا - ہر قسم کا - ہر طرح کا +

شعر چکا راہ وہ جس تِس کو فریاد کر / نہ پہنچا کوئی کارواں بھی ادھر (حسن)

جِس جِس - ہ - ضمیر - ہر ایک - ہر شخص - ہر چیز +

جِس دم - ہ - تابع فعل - جس وقت - جب - جد - ہرگاہ - جس گھڑی +

جَسامَت - ع - اسم مؤنث (۱) جسیم ہونا - موٹائی - ڈیل ڈول - فربہی - ڈیل (۲) عرض - طول - عُمق + لمبائی چوڑائی گہرائی یا اونچائی +

جَست - ہ - اسم مذکر - ایک دھات کا نام - رُوحِ توتیا - جستا +

جَسْت - ف - اسم مؤنث - چھلانگ - قُلانچ - زقند - چوکڑی - کود پھاند پھلانگ +

جست بھرنا - ا - فعل لازم - چھلانگ مارنا - زقند لگانا - چوکڑی بھرنا +

جُستجُو - ف - اسم مؤنث - ڈھونڈ ڈھانڈ - تجسُّس - ٹٹول - تلاش - کھوج +

جِسْم - ع - اسم مذکر - بدن - دیہ - ڈیل - سریر - انگ - کایا - تن - جثہ - پنڈا +

جِسمانی - ع - صفت (۱) بدنی - جسم سے متعلق - جسمی (۲) مادّی - ہیولائی +

جِسمی - ع - صفت (۱) متعلق بہ جسم (۲) شخصی - نفسی - ذاتی +

جَسولنی - ا - اسم مؤنث (صحیح لیسولنی) چوبدارنی - یساول کی تانیث - وہ عورتیں جو شاہی محل میں خیر خبر پہنچاتی ہیں +

جَسیم - ع - صفت - موٹا - فربہ - تن و توش کا +

جَشن - ف - اسم مذکر (۱) شادی - مہمانی - مجلسِ عیش و نشاط + عید - خوشی - پرب - اُتسب - مجلس (۲) کامرانی - فرخندہ خانی - لہر بہر - بول بالا (۳) تاریخ تختِ نشینی کا جلسہ یا مہمانی - مجلس + (اس رسم کا بانی جمشید تھا) +

جشن اُڑانا - ا - فعل لازم - مزا اُڑانا - لُطف اٹھانا - عیش کرنا - حظ اٹھانا +

جشن منانا - ا - فعل لازم - خوشی منانا - ناچ رنگ اور عیش - نشاط میں مشغول ہونا - محل چھڑ سے اُڑانا - اللے تللے کرنا +

جَعْفَرِی - ع - اسم مؤنث - ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول - مجازاً مطلق زرد گُل اشرفی (۲) - پورب) ٹھاٹر - ٹٹّی - لکڑی یا لوہے کا جال - جنگلا - یہ لفظ ضفیرہ بمعنی ہوے بافتہ سے بگڑا ہے) (۳) طلاے عارِض - کرّا ہونا +

جَعْل - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی بدلنا - بنانا - تلبیس - تبدیل - تقلیب (۲) نقلی چیز پر اصلی چیز کا دھوکا کرنا - مکر - فریب - دھوکا - بناوٹ - گھڑت - پاکھنڈ - جھوٹ - کھوٹ - نقل و غش +

جعل بنانا یا کرنا - ا - فعل لازم - جھوٹا کاغذ بنانا - جھوٹے دستخط یا مُہر بنانا جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا - فریب بنانا +

جعل

جعل ساز - ع + ف - اسم مذکر (۱) قلب ساز۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ جھوٹے مقدمے بنانے والا (۲) صفت۔ مُتفق۔ فریبی۔ بد +

جعل سازی - ع + ف - اسم مؤنث۔ مکر۔ فریب۔ تلبیس۔ بناوٹ۔ پاکھنڈ۔ قلب سازی۔ کھٹ پٹ۔ دھوکا۔ دھوکا دہی +

جعلی - ع - صفت (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ مصنوعی۔ جھوٹی۔ نقلی۔ وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنالیا ہو۔ قلبی۔ باطل + جھوٹے دستخط کئے ہوئے (۲) فریبی۔ مکار۔ دغاباز۔ جعلیا۔ دھوکے باز +

جغرافیہ - یونانی - اسم مذکر۔ مرکب از (جیو + گرافی) (زمین + بیان) سطح زمین کا بیان۔ وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے۔ بھوگول بدیا +

جفا - ف - اسم مؤنث۔ جبر۔ ستم۔ ظلم۔ جور۔ تعدی۔ اذیت + سختی + کشٹ +

جفا کفا - ف - اسم مؤنث۔ جور و ظلم۔ سختی و مصیبت۔ کشٹ۔ بپت۔ سنکٹ۔ آفت +

جفا کفا اٹھانا - ا - فعل لازم۔ مصیبت اور سختی اٹھانا۔ کشٹ بھوگنا +

جفاکش - ف - صفت۔ سختی جھیلنے والا۔ محنتی۔ مشقت اٹھانے والا۔ زحمت کش +

جُفت - ف - اسم مذکر (۱) جوڑا۔ زوج۔ جوٹ۔ جوڑ۔ جگ + وہ عدد جو برابر تقسیم ہو جائے + طاق کی ضد۔ دوکڑی۔ جوڑی (۲) ہمسر۔ ہم پایہ۔ ثانی۔ جواب (۳) جوتی کا جوڑا۔ پوائی کا نقیض +

جُفتہ - ف - اسم مذکر (۱) لغوی معنی خمیدگی۔ اصطلاحی شکن۔ چُرس۔ جُھری۔ جھلوٹ۔ سلوٹ۔ گنجلک (۲) جنس۔ چرم۔ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے (۳) دراڑ۔ شگاف۔ تریڑ۔ درز (۴) داغ۔ دھبّہ۔ کلنک +

جُفتے - ا - اسم مذکر۔ جفتہ کی جمع۔ سلوٹیں۔ شکنیں۔ جھریاں +

جُفتے پڑنا - ا - فعل لازم (۱) چرس پڑنا۔ شکن پڑنا۔ سلوٹیں پڑنا۔ جھریاں پڑنا (۲) دُھلے ہوئے کپڑے کا تار تار ہونا +

رات بھر تڑپے فراقِ یار میں ہم اس قدر ٭ پڑ گئے جُفتے ہزاروں چادرِ مہتاب میں (ناسخ)

(۳) عزت میں فرق آنا۔ بٹا لگنا۔ عیب لگنا۔ سبکی ہونا۔ خفت ہونا (اہل دہلی اس محل پر ستان میں جُفتے پڑنا زیادہ بولتے ہیں +

اُس سپہر کے لوٹنے کی جھناوٹ دیکھ کے ٭ پڑ گئے جُھلکوں کی چادر زیر میں (امداد علی بحر)

جفتی - ف - اسم مؤنث۔ نر و مادہ کا باہم ملنا۔ نر کا مادہ پر چڑھنا +

جفتی کھانا - ا - فعل متعدی۔ جُڑنا۔ جماع کرنا۔ نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔ یا مادہ کا نر سے مجامعت کرانا۔ جانوروں کا جفت ہونا +

جکڑ بند - ہ - صفت (۱) کسا ہوا۔ تنا ہوا۔ کھنچا ہوا۔ مضبوط اور تنگ بندھا ہوا

جگا

(۲) گٹھیا۔ گٹھیا باؤ۔ وجع مفاصل +

جکڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھینچ کر باندھنا۔ کس کر باندھنا۔ کسنا (۲) مشکیں باندھنا۔ ہتھکڑیاں کسنا (۳) فعل لازم۔ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سخت ہو جانا۔ جیسے چھاتی جکڑ گئی۔ ہاتھ جکڑ گئے وغیرہ +

جکڑی - ہ - اسم مؤنث۔ قصہ کہانی۔ گیت۔ راگ۔ جیسے ٭

بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی ٭ تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی

یعنی شادی کے بعد بے حال ہو جاتا ہے۔ جکڑی غالباً ذکر کو بگاڑ کر جکر کر لیا بعد اور اس کی تصغیر بالتحقیر لفظ جکڑی بنالیا +

جگ - ہ - اسم مؤنث (۱) دنیا۔ سنسار۔ جگت۔ جہان۔ عالم۔ تر لوک (۲) مخلوق۔ خلقت۔ لوگ (۳) بلیدان۔ ہَوَن۔ ہوم۔ پوجا۔ راجاؤں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو سب میں زبردست راجا کیا کرتے تھے (۴) جیونار۔ ضیافت۔ دعوت۔ بھنڈارا۔ مہمانداری۔ ادب۔ مہمانی +

جگ جیتنا - ہ - فعل متعدی۔ عوام (۱) ہرا دینا۔ تھکا مارنا۔ عاجز کر دینا (۲) لازم۔ ہارنا۔ تھکنا۔ جیسے میں اُس کے ہاتھوں جگ جیتی +

جگ ہنسائی - ہ - اسم مؤنث۔ رسوائی۔ تضحیک۔ فضیحتی۔ بدنامی٭ +

جگ - انگلش Jug - اسم مذکر۔ گڑوا۔ کروا۔ جھجر۔ صراحی۔ پڑیا دودھ رکھنے کا برتن +

جُگ - ہ - اسم مذکر۔ سماں۔ زمانہ۔ عہد۔ دور۔ وقت۔ قرن (اہل ہند کے نزدیک چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ جیسے ست جگ۔ ترتیا جگ۔ دواپر جگ۔ کل جگ) (۲) مدت۔ عرصہ دراز (۳) چوسر کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانہ میں اکٹھا بیٹھنا جیسے جگ ٹوٹا۔ نعمادی (۴) پیڑھی۔ پشت (۵) ہمیشہ۔ سدا (۶) وہ ڈورا جو گوٹہ بننے والے یا جُلاہے تاروں کے بچاؤ رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتے ہیں +

جگ ٹوٹنا - ہ - فعل لازم۔ نفاق ہونا۔ جتھا ٹوٹنا۔ اتفاق نہ رہنا۔ جدائی ہونا۔ مفارقت ہونا۔ جیسے نرد کے چھکے چھوٹ گئے جگ ٹوٹ گئے۔ لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی +

جگ جگ - ہ - تمیز فعل۔ ہمیشہ۔ سدا۔ مدام۔ تا ابد۔ جیسے جگ جگ جیئے +

جگادری - ہ - صفت۔ پُرانا۔ کہنہ۔ بڑی عمر کا۔ کُہن سال۔ بہت پرانا اور قد آور جیسے جگادری بندر +

جگا جگا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی۔ سینت سینت کر رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔ احتیاط سے رکھنا۔ سنبھال سنبھال کر رکھنا +

جگالنا - ہ - فعل متعدی۔ جگالی کرنا۔ پگلانا۔ چوپایوں کا اپنے پیٹ سے کھایا ہوا

٭ داغ ٭ ہنسی آتی ہے اپنے رونے پر ٭ اور رونا ہے جگ ہنسائی کا

میں لاکر چبانا۔ منہ چلانا +

جگالی -ہ- اسم مؤنث- پاگر- حیوانات کا اپنے چارہ کو معدہ میں سے نکال کر منہ میں چبانا جسے فارسی میں نشخوار عربی میں جرہ کہتے ہیں +

جگان -ہ- اسم مذکر- دُھلے ہوئے کپڑوں کی گٹھڑی یا لادی- دُھلے ہوئے کپڑے یا جوڑے (دھوبی) نیز بغیر دھلے کپڑے جیسے جگان لاتا ہے (دھوبی)

جگانا -ہ- فعل متعدی (۱) بیدار کرنا- اُٹھانا- نیند سے اُٹھانا (۲) خبردار کرنا- ہوشیار کرنا- ٹھوکنا (۳) اُکسانا + روشن کرنا- جلانا جیسے دیا جگانا اور جوت جگانا ہندو بولتے ہیں (۴) جیسے حرف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا (۵) بیدار رکھنا- سونے نہ دینا- خواب سے باز رکھنا- جیسے مجھے رات بھر جگایا +

جگت -ہ- اسم مذکر (۱) دُنیا- سنسار- جہان- عالم- دہر- زمانہ (۲- اسم مؤنث) کنوئے کی مینڈ- لبِ چاہ +

جگت اُستاد -ا- اسم مذکر- اُستادِ زمانہ- مخدومِ جہاں- بہت بڑا کاریگر- سب کا مانا ہوا- کامل فن + قدوۃ العلماء- شاہ دانشمنداں- مرشد جہانیاں مسلم الثبوت اُستاد- اپنے فن میں طاق آدمی + ؎

سب کسی کو فیض پہنچا اُن کی تحقیقات سے　حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت اُستاد ہیں (امداد علی بحر)

جگت سالا -ہ- اسم مذکر- کسی کا بھائی +

جگت سیٹھ -ہ- اسم مذکر (۱) بڑا بھاری ساہوکار- بہت بڑا کوٹھی وال- زمانہ کا مالدار- نیز سیٹھوں کا خطاب (۲) مقصود آباد عرف مرشد آباد کے سیٹھ کا خطاب جس کی مدد سے انگریزوں کو بنگالہ میں استحکام اور حکومت نصیب ہوئی +

جگت سیٹھ کا سالا -ہ- اسم مذکر- بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار (گالی)

جگت گرو -ہ- اسم مذکر (۱) دیکھو جگت اُستاد (۲) برہما- وِشن اور شیو جی کا نام +

جُگت -ہ- اسم مؤنث (۱) چترائی- حکمت- دانائی (۲) جتن- تدبیر- اُپائے- (۳) طرز- ڈھنگ- انداز (۴) توڑ جوڑ- کرتب- سازش- ہتکھنڈا- اُستادی کاریگری- کارستانی- چالاکی- ہوشیاری (۵) مرضی- موافقت- رائے- صلاح- بول (۶) تجنیس- ضلع- قافیہ- چٹک- لطیفہ- ذومعنی- بذلہ (۷) راز- بھید- رازِ الٰہی (۸) دلیل- تجویز- سوجھ (۹) راہ و رسم +

جگت باز -ا- اسم مذکر (۱) ضلع باز- لطیفہ گو- بذلہ سنج (۲) مدبّر- ڈھنگ کا آدمی صاحبِ تدبیر- پالیٹیشن- پولیٹکل معاملات اور چالوں سے واقف آدمی +

جگت بازی -ا- اسم مؤنث- لطیفہ گوئی- بذلہ سنجی- ضلع بازی +

جگت رنگ -ا- اسم مذکر (مکسّر) لطیفہ گو- بذلہ سنج- ضلع باز +

جگت لگانا -ہ- فعل لازم- توڑ جوڑ بٹھانا- تدبیر لڑانا- ڈھنگ کی بات نکالنا یا مدعا پیدا کرنا +

جگت ملانا -ہ- فعل لازم- مطلب گانٹھنا- اپنے مطلب پہ لانا- سازباز کرنا +

جگر -ف- اسم مذکر (۱) کلیجا- کلیجی (وہ خون بستہ جو کل ذی روح کے پہلو میں ہوتا ہے جسے مخزنِ خون کہنا چاہیئے- اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام- (۲-ا) مراداً دل- ہیا- چت- من (۳-ا) جان- جی- پران- پولستا (۴-ا) گری- مغز- گودا + ست- جوہر- لُبّ- لباب (۵-ا) بیٹا- فرزند + پیارا- لاڈلا- دُلارا- عزیز (۶) ہمت- حوصلہ- بہادری- شجاعت- دلاوری- چھاتی- گُردہ- مردانگی (۷-ا) تاب و طاقت- قدرت- مقدور- مجال +

جگر بند -ف- اسم مذکر- دل- تلی- پھیپھڑے اور کلیجے کا مجموعہ- مراداً جگر پارہ- فرزند- پیارا- نورِ نظر- عزیزِ جاں +

جگر جگر ہے دِگر دِگر ہے -(کہاوت) اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے- یعنی بیگانہ کبھی یگانہ کے برابر نہیں ہو سکتا +

جگر گوشہ -ف- اسم مذکر- لختِ جگر- فرزند- عزیز- پیارا بیٹا + ؎

تثلیث کی پلتے ہوئے دیکھو انہیں تعلیم　اور اپنے جگر گوشوں کو تم دیکھا کرو (حالی)

جگرا -ا- اسم مذکر- ہمت- حوصلہ- جرات- دلیری- چھاتی- کلیجا- دل گردہ +

جگر جگر کرنا -ہ- فعل لازم- چمکنا- جگمگ کرنا- جگمگانا +

جگری -ف- صفت (۱) بھیتری- دلی- اندرونی (۲) دل و جگر سے نسبت رکھنے والا (۳) صادق- سچا- ہمراز- دستر- پیارا- گہرا جیسے جگری دوست +

جگری داغ -ف- اسم مذکر- داغِ دل- لاعلاج صدمہ یا رنج- لاعلاج مصیبت- جرم جو کسی جواہر میں ہو +

جگری دوست -ا- اسم مذکر- گہرا یار- دلی دوست- ہمراز- مخبر- پیارا +

جُگل -ہ- اسم مذکر (ہندو) جوڑا- زوج- جفت- دو +

جگل جوڑی -ہ- اسم مؤنث (ہندو) ہم عمر- برابر کے بھائی یا دو آدمی- ہمسن- ہمجولی- رادھا کرشن نیز- اگر کسی مندر میں رادھا اور کرشن یا سیتا اور رام کی پاس پاس مورتیں ہوں تو انہیں بھی جگل جوڑی کہتے ہیں +

جگمگانا -ہ- فعل لازم- جگمگ کرنا- چمکنا- جھلکنا- روشن ہونا- تاباں ہونا- جگر جگر کرنا- دمکنا +

جگمگاہٹ -ہ- اسم مؤنث (۱) چمک- دمک- جھلک- روشنی- درخشانی- جلوہ- تابش- تجلی (۲) رونق- آبداری +

جگمگ جگمگ کرنا -ہ- فعل لازم- چمکنا- دمکنا- درخشاں ہونا- تاباں ہونا +

جہت کا لہرانا +

جگنو - ہ - اسم مذکر (۱) پٹبیجنا - کرمِ شب تاب - کرمِ شب افروز + ف

شرم سے آنکھ جائے شعلہ کیوں جگنو کی طرح ۔ دیکھے محفل میں جو زنخدانِ جاناں شمع (ناسخ)

(۲) جگنی - گلے کے ایک زیور کا نام +

جگنی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (جگنو نمبر ۲) +

(۲) ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے +

جگہ - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹھور ٹھکانا - استھان - جائے مقام - ٹھاؤں + محل موقع (۲) گنجائش سمائی - وسعت (۳) خدمت - عہدہ منصب - اسامی - کام - نوکری - علاقہ (۴) بجائے - مثل - مانند جیسے باپ یا بھائی کی جگہ سمجھنا +

جگہ جگہ - ہ - تابع فعل - ہر جا - ہر موقع پر - سب جگہ +

جگہ چھوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) مقام چھٹنا - نشست چھوڑنا (۲) لکھتے لکھتے نسخہ میں سفیدی چھوڑ دینا (۳) ہٹنا - سرکنا (۴) نوکری یا علاقہ چھوڑنا +

جگہ دینا - ہ - فعل لازم (۱) ٹھیرانا - بٹھانا (۲) عہدہ - اسامی یا نوکری دینا (۳) زمین دینا - رہنے کو گھر دینا (۴) ہٹنا - سرکنا - پرے ہٹنا +

جگہ سر یا سے - ا - تابع فعل - درست ٹھیک بجا - قابلِ تسلیم - موقع سے - برموقع - برمحل جیسے ان کا کہنا جگہ سر ہے (ہندو)

جُل - ہ - اسم مذکر - فریب - دھوکا - دم - جھانسا چھل بٹا - دھوکس - دغا - مکر - بھگل - لطرت - حیلہ - پاکھنڈ +

جُل باز - ا - اسم مذکر - فریبی - دغاباز - عیار - چھلیا - دھوکے باز - حیلہ باز - دھوکسیا - پاکھنڈی +

جُل دینا - یا - کھیلنا - ہ - فعل متعدی - ٹھگنا - چھلنا - دم دینا - دھوکس بتانا - دغا دینا - دھوکا دینا - جھانسا دینا - بالا بتانا - بتا دینا +

جَل - ہ - اسم مذکر - پانی - آب (ہندو بولتے ہیں) +

جل پان - ہ - اسم مذکر - ناشتہ - تھوڑا سا کھانا پینا + (ہندو)

جل ترنگ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک طرح کے باجے کا نام جو پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے - عوام جلترن بھی کہتے ہیں + ف

قدموں کے ساتھ ساز طرب ہے جنوں میں بھی ۔ جو کار آبلے کا ہے وہ جلترنگ ہے (بحر)

(۲) پانی کی لہر - موج - ہلور +

جل تُرئی - یا - جل توری - ہ - اسم مؤنث (ہندو) مچھلی - مچھی - ماہی - مین +

جل تھل - ہ - اسم مذکر - بحر و بر - خشکی و تری (کثرتِ بارش کی نسبت بولتے ہیں) + ف

ایسے میری آنکھ کے ہیں طول بھرے ہوئے ۔ پل بھی نہیں آنکھ میں جل تھل بھرے ہوئے (بحر)

جل تھل یک ہونا - ہ - فعل لازم - کثرت سے بارش ہونا - پانی ہی پانی نظر آنا +

جل جوگنی - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) جونک - کیڑی - زلو (۲) چھیل - زمین غلیظ اور بد چال + جلا تن - بد مزاج (اس معنی میں اس کا مادہ جلنے سے ہے +)

جل کر - ہ - اسم مذکر (۱) محصولِ آب - وہ محصول جو مچھلیاں پکڑنے کی جگہ پر لگایا جاتا ہے + بحری آمدنی (۲) دیہات کے تالابوں - جوہڑوں وغیرہ میں جو سنگھاڑے یا کنول وغیرہ ہوتے ہیں اُن کا لگان +

جل ککڑ - ہ - اسم مذکر (۱) مرغ آبی - پانی کا پرند - جل مُرغی (۲) جلا تن - بد مزاج - غصیل - تیہا رکھنے والا +

جل مانُس - ہ - اسم مذکر - مرد آبی - پانی کا آدمی +

جل مرغابی - ا - اسم مؤنث (گنوار) مرغابی +

جِلا - ع - اسم مؤنث - صیقل - صفائی - آب - آبداری - چمک دمک - روپ - رونق - ابر +

جِلا دینا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - رونق دینا - چمکانا - اُجالنا - آب دینا - اُبی کشنا - صیقل کرنا - مانجھنا +

جِلا کار - ف ع - اسم مذکر - صیقل گر - اُجالنے والا +

جُلّاب - ا - اسم مذکر - مُسہل - دست آور دوا (یہ لفظ خاص ہندوستان میں مُسہل کی بجائے مستعمل ہوگیا ورنہ درحقیقت گلاب کا مُعرب ہے۔ چونکہ لفظ مسہل معنا گرم بھی تھا اور گلاب مسہل کا ایک جزو بھی ہے پس اس لحاظ سے بطریقِ مجاز جزو کا کل پر اطلاق کرنے لگے) +

جُلّاب لینا - ا - فعل متعدی - مُسہل لینا - دستوں کی دوا پینا یا کھانا +

جَلا بلا } - ہ - صفت - سوختہ - افروختہ + غضبناک - غصہ میں بھرا ہوا + رنجیدہ خاطر - مغموم + تُند مزاج - غصیل + ف
جلا بُھنا }

عُمر وہ عمر گزری سب پیچ و تاب میں ۔ اتنا ستاو ظالم ہم بھی جلے بلے ہیں (میر تقی)

(مسلمان آج کل جلا بُھنا بولتے ہیں) +

جُلّابی - ا - اسم مذکر - عو - مسہل لینے والا - وہ شخص جس نے مسہل لے رکھا ہو +

جَلاپا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) رنج - غم - کلفت - الم - آزردگی - سوگ - اندوہ - خاطر - جلاپا (۲) رشک - حسد - جیسے سوکن کا جلاپا (۳) بُغض و عداوت (اصل میں جلنے کا جلاپا بمعنی ہے)

جَلا تن - ہ - صفت - عو (کمعنو - جلے تن) ا - بدمزاج - جھلّا - غصیل - غضبناک - خشمناک - تُند مزاج - مغلوب الغضب - تیز مزاج - وہ شخص جو کسی بات کا متحمل نہ ہو سکے (۲) حاسد - رشک کرنیوالا +

جَلا جَلا کر مارنا - یا - خاک کرنا - ا - فعل متعدی - عو - تنگ کر کے مارنا - غصہ

جلا دلا کر ہلاک کرنا۔ غم میں گھلانا۔ رشک دلا کر مارنا۔ نہایت ستانا۔ (۶) زندہ درگور کرنا +

جَلّاد ۔ ع۔ اسم مذکر (لغوی معنی) درّہ لگانے یا کھال کھینچنے والا کیونکہ اول صورت میں اس کا مادّہ جلد بمعنی تازیانہ اور دوسری حالت میں جلد بمعنی پوست ٹھہرا سکتے ہیں مگر پہلا قول مناسب ہے (۱) گردن مارنے والا۔ قاتل۔ سفّاک (۲) بیرحم ظالم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ بیدرد۔ نِردَئے۔ ظالم (۳۔ مجو) تندمزاج۔ غصیل۔ غضبی +

جلّادِ فلک ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مریخ۔ منگل۔ ایک آتشی ستارہ کا نام +

جَلادت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی + چستی۔ چالاکی۔ پھرتی +

جلّادی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ظلم۔ بیرحمی۔ بیدردی۔ قصائی پن +

جلال ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) شان۔ شوکت۔ شکوہ۔ جاہ (۳۔ ا) رُعب داب (۴۔ ا) غصہ۔ کرودھ۔ غضب۔ خشم (۵۔ صفت) تیزی۔ خشونت۔ سختی۔ تُندی (۶) باطنی عمدہ صفتیں (۷۔ مجو) صاحبِ قدرت جیسے جلّ جلالہٗ آئی بلا کو ٹال تو +

جلالی ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) منسوب بہ جلال (۲) وہ صفتِ الٰہی جس میں شانِ غضب کا اظہار ہو۔ بخلاف جمالی (۳) درویشوں کے ایک طریقہ او سلسلہ کا نام جو سید جلال الدین بخاری سے منسوب ہے (۴) کل فُرس مہینوں کا نام جسے جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی تاریخِ تخت نشینی سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ماہِ فروردین سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے مگر ابوالفضل کے دفترِ دوم میں ماہِ الٰہی سے عبارت ہے جو جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کی تاریخ سے منسوب اور نیز تحویلِ آفتاب کا زمانہ ہے (۵) حیوانات۔ گوشت وغیرہ چنانچہ صوفیوں میں ترکِ جلالی سے ترکِ حیوانات مراد ہے (۶۔ صفت) صاحبِ جلال۔ جلال والا (۷) خوفناک۔ غضبناک۔ ہیبتناک (جلالی مہینوں کے نام)

ماہ ہائے جلالی	انگریزی	ہندی ۵
فروردین	مارچ	تقریباً بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	" جیٹھ
خرداد	مئی	" اساڑھ
تیر	جون	" ساون
مرداد	جولائی	" بھادوں
شہریور	اگست	" کنوار یا اسوج
مہر	ستمبر	" کاتک
آبان	اکتوبر	" منگسر یا اگہن
آذر	نومبر	" پوس
دے	دسمبر	" ماگھ
بہمن	جنوری	" پھاگن
اسفندارمذ	فروری	" چیت

۵ لوند کے مہینے کے سبب تیسرے سال ایں مطابقت میں فرق پڑ جاتا ہے +

جَلالیہ ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) سید جلال بخاری کو ماننے والا فقیر (۲) ایک مشہور لٹیرے کا نام جو اکبر بادشاہ کے وقت میں تھا اور جس کی وجہ سے دریائے سندھ کے ایک کشتی توڑ ڈالنے والے پتھر کا نام رکھا گیا +

جَلامیری ۔ ا۔ اسم مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے اُنان جھلابی کہتے ہیں +

جِلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زندہ کرنا۔ روح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ جی دان۔ تازگی بخشنا۔ طراوت بخشنا۔ سرسبز کرنا (۲) موت سے بچانا۔ مرنے نہ دینا جیسے اس روانے جلالیا (۳) دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اس کی اصل حالت پہلے آ... +

جَلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بالنا۔ آگ لگانا۔ سوختہ کرنا۔ سلگانا۔ پھونکنا۔ آگ دینا۔ لوکا لگانا۔ دہکانا۔ لہکانا۔ روشن کرنا (۲) اشتعالک دینا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ جوش یا طیش میں لانا۔ آگ بگولا کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (۳) چھیڑنا۔ چڑانا۔ رشک دلانا۔ دشمنی یا حسد بڑھانا (۴) دق کرنا۔ ستانا۔ رنج پہنچانا +

جَلاوَطَن ۔ ع۔ صفت (۱) دیس نکالا۔ بن باس۔ ہجرت (۲) گھر بار یا دیس سے نکالا ہوا۔ مخروج البلد۔ بن باسی۔ شہر بدر +

جلاوطن کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیس نکالا دینا۔ شہر بدر کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ عبور دریائے شور کرنا +

جَلاوَطنی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بن باس۔ دیس نکالا۔ ہجرت۔ مہاجرت +

جُلاہا ۔ ا۔ اسم مذکر (از۔ ف۔ جولاہ) ۱۔ جامہ باف۔ نورباف۔ کپڑا بُننے والا۔ پارچہ باف۔ کولی۔ مومن (۲) پانی کے ایک کیڑے کا نام (۳۔ صفت) گاؤدی۔ احمق۔ بیوقوف۔ اُوت۔ کودن۔ مورکھ۔ گدھا +

جَل بُجھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جل کر خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ خاکستر ہو جانا۔ کوئلہ ہو جانا۔ جل کر تمام ہونا + ے

ہم آپ جل بُجھے مگر اس دل کی آگ کو سینہ میں ہم نے ذوق نہ پایا بُجھا ہوا (ذوق)

جِلد ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کھال۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔ کھلڑی (۲) کتاب کا پٹھا (۳) کتاب کی مجلد بندی و سلائی وغیرہ (۴) کتاب۔ پوتھی۔ پستک (۵) حصۂ کتاب +

مضمون نظم ہیں قابلِ قیمت ہزار ہا دیوان ہمارا جلد نویس ہے بہار کی (اسیر)

جلد ساز } ف۔ اسم مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔ صحاف +
جلدگر

جَلد ۔ ع۔ ف۔ تابع فعل۔ سُرعت۔ فوراً۔ بلا توقف۔ پٹ۔ جھٹ۔ چٹ پٹ۔ جھٹ پٹ۔ جھپ۔ شتاب +

جلد باز ۔ ع + ف۔ صفت۔ تاؤلا۔ شتابی کرنے والا۔ عجیل کار۔ زود کار۔ شتاب کار +

جلد

پھرتیلا۔ چُست چالاک تیز دست ٭

جَلدی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ عجلت۔ شتابی۔ تاؤلی۔ سُرعت۔ تُرت پھرت۔ چُستی۔ پھرتی ٭ اضطرابی۔ گھبراہٹ ٭

جَلسَہ ۔ع۔ (۱) اسم مذکر ۔۔۔ ت۔ اجلاس۔ بیٹھک۔ نشست۔ ملاقات (۲) سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ بزم۔ انجمن۔ پنچایت (۴) مجمع۔ جمگھٹا (۵) ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ جیونار۔ کھانا (۶) محفلِ رقص و سرود۔ ناچ رنگ۔ رقص و سرود (۷) نماز میں سجدہ کرکے اول مرتبہ بیٹھنے کو جلسہ دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں ٭

جَلَق ۔ع۔ مبدل زلق۔ اسم مذکر (بفتحِ میم و سکونِ لام ہر دو درست) مشت زنی۔ جلق۔ ہتھرس۔ کف دستی۔ ہاتھ کی مدد سے انزال ہونا۔ فارس والے بسکونِ لام استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

من چون سنزم جلق کہ بے منتِ خلق تنگی و فراخیش بدستِ خویش است (ناسخ)

جلق لگانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ مٹھولے مارنا۔ ہتھرس کرنا ٭

جَلقی ۔ع۔ اسم مذکر۔ مٹھولے باز۔ وہ شخص جسے مٹھولوں کی عادت ہو ٭

جل ککڑ ۔ہ۔ صفت (۱) جلا بھنا۔ سوختہ۔ سیخ کباب شدہ (۲) جلاتن۔ تحصیل۔ مغلوب الغضب۔ تنک مزاج۔ وہ شخص جو ذرا ذرا سی بات پر جل جائے ٭

جَل مَرنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ رشک و حسد میں جل کر کباب ہو جانا۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا۔ حسد کرنا۔ رشک سے مرنا ٭

جَلَن ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوزش۔ تپش۔ تپن۔ سوختگی۔ جلنے کی حالت۔ تپک۔ (۲) حسد۔ رشک (۳) کینہ۔ بیر۔ دشمنی۔ کپٹ۔ لاگ۔ عداوت ٭ (۴) غصہ۔ خشم۔ کرد۔ جیسے تم بھی اپنی جلن نکال لو۔ جلن کے مارے بنتا کام بگاڑ دیا ٭

جَلنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) بلنا۔ آگ لگنا۔ سُلگنا ٭ روشن ہونا۔ مشتعل ہونا (۲) جھلسنا۔ جھلسنا۔ بھُننا ٭ داغ لگنا (۳) خاکستر ہونا۔ راکھ ہونا (۴) حسد کرنا۔ رشک کرنا ٭ ناخوش ہونا۔ عداوت کرنا (۵) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ تپکنا (۶) مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا۔ چرپراہٹ ہونا (۷) کبیدہ خاطر یا دل آزردہ ہونا۔ رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ شکستہ دل ہونا۔ رنج و غم میں گھلنا (۸) نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کملا جانا۔ سوکھ جانا جیسے۔ ؎

گرمیِ عشق مانعِ نشو و نما ہوئی میں وہ درخت تھا کہ اُگا اور جل گیا (میر تقی)

جُلنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ خلط ملط ہونا (یہ لفظ اکیلا نہیں بولا جاتا ملنا جلنا۔ میل ملاپ ملا کر بولا جاتا ہے) ٭

جِلَندَر ۔ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (جل ٭ اُدر) دیکھو (استسقا) ٭

جِلَو ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) باگ۔ لگام۔ لغام (۲) کوتل گھوڑا۔ وہ خالی گھوڑا جو سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے سجا کر لے جاتے ہیں (۳) زینت۔ طمطراق۔ ٹھاٹ۔ تجمّل۔ تُزک۔ کرّ و فر۔ حشم و خدم ٭ سواری کے ساتھ کا ٹھاٹ جیسے ماہی مراتب۔ باجا گاجا۔ بھیڑ بھاڑ۔ اہالی موالی وغیرہ۔ ؎

سوار و پیادہ صغیر و کبیر جلو میں تمامی امیر و وزیر (میر حسن)

(۴) ہمراہی۔ پارکابی۔ ہمرکابی۔ معیّت۔ مشایعت ٭

جلوداری ۔ف۔ اسم مذکر۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ ہمراہی۔ ہمرکابی۔ ساتھی ٭ نوکر چاکر۔ خدمتگار۔ خادم۔ پارکاب۔ حاضر باش ٭

جلوخانہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ صحن۔ انگنائی۔ آنگن۔ چوک ٭ ڈیوڑھی۔ پیشطاق۔ چھتا۔ پیشگاہ۔ وہ میدان جو شاہی دروازہ کے سامنے ہو۔ ؎

زنداں ہمارے جلنے کو کاشانہ ہوگیا دشتِ جنوں تمام جلوخانہ ہوگیا (ناسخ)

جُلُوس ۔ع۔ اسم مذکر (۱) نشست۔ بیٹھک (۲) تخت نشینی۔ راج گدی۔ راج تلک۔ (۳-۱) معنی جلو۔ ٹھاٹ۔ حشم۔ بھیڑ بھڑکا۔ کرّ و فر۔ تجمّل۔ شان و شوکت۔ تُزک ٭ امیروں اور بادشاہوں کی سواری ٭

جُلُوسی ۔ع۔ صفت۔ منسوب بجلوس۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسے سنِ جلوسی وغیرہ۔ سامانِ جلوس۔ وہ لوگ جو شاہی جلوس کے ملازم ہوں ٭

جَلوَہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا۔ اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا۔ نمودار ہونا ٭ نظارہ۔ دیدار ٭ سامنے آنا (۲-۱) رونق۔ تجلّی۔ نور (۳-۱) خرامِ معشوق (۳-۱) وداع کے بعد دولہا دلہن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا۔ رسم آرسی مصحف۔ جیسے (مثل) الگنی بلگنی جلوے کے وقت لگی ٭

جلوہ گر ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ نمودار ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ ظاہر ہونا ٭ رونق بخش ہونا۔ زینت بخش ہونا۔ بادشاہوں کا تشریف لانا ٭

جَلی ۔ع۔ صفت (۱) روشن۔ آشکارا۔ ظاہر۔ نمایاں۔ عیاں۔ واضح۔ پرگھٹ۔ (۲) بخلاف خفی۔ پُکار۔ موٹا لکھا ہوا۔ ممتاز ٭

جَلیفنا ۔ا۔ اسم مذکر (۱) شعشت۔ تُرت (۲) بڑی جلیبی ٭

جلی جھنی باتیں ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ رشک و حسد کی باتیں۔ عداوت مندانہ گفتگو۔ رنجش آمیز گفتگو ٭

جَلیبی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کڑھائی میں تل کر شیرہ میں ڈبوئی جاتی ہے۔ جلیبی ٭

جَلے پاؤں کی بلّی ۔ہ۔ محاورۂ عو۔ وہ عورت جسے ایک جگہ قیام اور پھرنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد۔ سگِ پاسوختہ۔ مضطرب۔ بیقرار ٭

۱؎ داغ سے در و دیوار کا جلوہ نہیں دیکھا جاتا ٭ ان کے آتے ہی بدل جاتی ہے گھر کی صورت۔ مؤلف ۔ ۲؎ رنگ میں دوڑ جاتا ہے جلوہ طلائی کا ٭ اس بت کے سامنے بے مزہ جب جاتی کا

جلے

پھرتی ہوں جلے پاؤں کی بلی کی طرح دیکھیں اُس بن مجھے کس طرح شب ہجر (رنگین)

جلے پر نمک چھڑکنا یا لگانا - فعل متعدی - جلے کو جلانا - ستائے کو ستانا - مرے کو مارنا - غصے میں غصہ دلانا - رنج پر رنج دینا +

جلے پھپولے پھوڑنا - فعل لازم - بدلا لینا - رشک نکالنا - حسد نکالنا - عداوت نکالنا - دل کی حسرت نکالنا - بغض دلی کا ظاہر کرنا - عناد دلی ظاہر کرنا +

جلے تن - صفت عو - دیکھو (جلا تن) +

جلی کٹی - اسم مؤنث عو - رشک و حسد کی باتیں - دشمنی کی باتیں +

جلی کٹی رکھنا - فعل لازم عو - اَن بن رکھنا - دشمنی رکھنا - عداوت رکھنا +

جلی کٹی کہنا - فعل لازم عو - بُرا کہنا - معاندانہ گفتگو کرنا - بدی کرنا - کسی کے خلاف کہنا - مصرعہ - اُن سے ندیم کہتا ہے ہردم جلی کٹی +

جلیس - ع - اسم مذکر - ہمنشین - مصاحب - ساتھی - رفیق - ہمراہی - ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا - ندیم +

جلیل - ع - صفت - بزرگ - بڑا - کبیر - عظیم - کلاں + اعلےٰ - افضل - برتر +

جلیل القدر - ع - صفت - عالی مرتبہ - بڑے رتبہ کا - معزز - والا قدر +

جم - ف - اسم مذکر (۱) بادشاہِ بزرگ (۲) سلیمان علیہ السلام کا نام (۳) جمشید بادشاہِ ایران کا نام (۴) مفصل دیکھو (جمشید) +

جم جاہ - ف - اسم صفت - جمشید کے سے مرتبہ والا - بڑے رتبہ والا +

جَم - ہ - اسم مذکر - ہندی (۱) دھرم راج - پتال کا راجہ - دِشا کا دیوتا (۲) ملک الموت - موت کا فرشتہ - قابض ارواح (۳) قضا - موت - اجل - فوت - مرگ کال - جیسے بوہرے کی رام رام جم کا سندیسا (۴ - عو) ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے جیسے قرضخواہ و دشمن وغیرہ (۵) توام - جوڑواں - جڑواں +

جم دوت - ہ - اسم مذکر - ملک الموت - فرشتہ موت + قاصدِ اجل +

جم دیا - ہ - اسم مذکر - جم دیوتا کے نام کا ایک چراغ جو کاتک بدی تیرہ دوشی کو یعنی دیوالی سے دو دن پہلے جلایا جاتا ہے +

جم راج - ہ - اسم مذکر - جم لوک کا بادشاہ - تحت الثریٰ کا بادشاہ - پاتال کا راجا +

جم کا سندیسا - ہ - اسم مذکر - پیغامِ اجل +

جم ہو جانا - ہ - فعل لازم + موت کی طرح نہ ٹلنا - بھوت یا جن کی مانند گرویدہ ہو جانا - پیچھا نہ چھوٹنا - قضائے مبرم بن جانا +

جَماد - ع - اسم مذکر - غیر ذی روح اشیا - بے جان چیزیں جیسے دھات - پتھر - پہاڑ - زمین وغیرہ - وہ زمین جس پر پانی نہ برسے - سال خشک - قحط - وہ چیز جس میں نشوونما نہ ہو [illegible]

جما

جُمادی الاوّل - ع - اسم [illegible] پانچواں قمری مہینا - اکثر مہینا پھاگن یا مارچ (اس کی وجہ سے یہ مطابقت ہمیشہ درست نہیں [illegible]) +

جُمادی الآخر یا جُمادی الثانی - ع - اسم مذکر - عربی چھٹا مہینا قمری مہینا - تقریباً چیت یا خواجہ معین الدین +

جِماع - ع - اسم مذکر - مباشرت - مجامعت - صحبت داری - بھوگ - بِشے +

جَماعت - ع - اسم مؤنث (۱) گروہ - آدمیوں کا جتھا (۲) اجتماع - ہجوم - بھیڑ - جمگھٹا - انبوہ (۳) فریق + فرقہ + (۴) غول - ٹولی - منڈلی (۵) سبھا - مجلس (۶) سلسلہ - زمرہ - جتھا - سپاہ (۷) درجہ (۸) صفِ نماز - نمازیوں کی قطار (۹ - ا) مراد نماز جماعت جیسے جماعت ہوگئی یا نہیں +

جُماگی - ا - اسم مؤنث - صحیح (جمعگی) جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ (شہر اکثر دہلی کا دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ اہجار دیا کرتے تھے مگر یہ بے لطافت سے پایا ہے کہ جمعرات کو جو اطفالِ مکتب استاد کو حساب کو حجامت وغیرہ کا خرچ دیتے ہیں وہ بھی جمعگی ہے مگر یعنی اہل تلفظ نہیں لیتے) جیب خرچ - ہفتہ بھر کا خرچ +

جَمال - ع - اسم مذکر - حسن - خوبصورتی - روپ - جوبن + ے

اک تماشا ہے کہیں کارگر حسنِ جمال دل یہ کہتا ہے جگر سے ہو تقدم مجکو (کینی دہلوی)

جمال گوٹا - ہ - اسم مذکر - ایک نہایت دست آور پھل کا نام گرم خشک درجہ چہارم میں +

جمالی - ع - صفت (۱) شانِ رحمت کی تجلی - نوری - منسوب بہ جمالِ آہی (۲ - اسم مذکر) ایک قسم کا سرو یا خربزہ (۳) صوفیوں کے ان نباتات جیسے پیاز لہسن وغیرہ کو جو کہ ترکِ جمالی سے یہی مراد ہے +

جِمانا - ہ - فعل متعدی - کھانا کھلانا - بھوجن کرانا +

جمانا - ہ - فعل متعدی (۱) منجمد کرنا - بستہ کرنا - جیسے دہی جمانا (۲) قائم کرنا - ٹھہرانا - اُکھاڑنا کے خلاف (۳) ترتیب سے لگانا - ڈھنگ سے رکھنا (۴) چپکانا - چسپاں کرنا - جوڑنا - پیوستہ کرنا (۵) آمادہ کرنا - راضی کرنا (۶) رکھنا - دھرنا - جیسے سلطنت جمانا (حضرت نوش) (۸) جمع کرنا - اکٹھا کرنا - فراہم کرنا - جوڑنا جیسے گھر جمانا - محفل جمانا (۹) لگانا - شروع کرنا جیسے کام جمانا (۱۰) بٹھانا - بِٹھانا جیسے کسی بات کو دل میں جمانا (۱۱) مستحکم کرنا - مضبوط کرنا (۱۲) جمانا - ذہن نشین کرنا - (۱۳) رقم رکھنا - چپاتی پر تنی چناں کرنا (۱۴) ڈھیر لگانا - انبار کرنا +

جماؤ - ہ - اسم مذکر (۱) بستگی - انجماد + جمنے کی قابلیت (۲) بھیڑ - ازدحام - ہجوم - انبوہ - جمع غفیر - مجمع - جمگھٹا (۳) قیام - ٹھہراؤ (۴) پختگی - مضبوطی - استحکام (۵) چسپیدگی - لیس - چپ +

جما

جَماہی یا **جَمْہائی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ فاژہ (مناسبت کا بی لمرا کو خود نمار دبیا ہی ہے منہ کھول کر سانس لینے کو کہتے ہیں ۔ اسمیں اور انگڑائی میں بہت بڑا فرق ہے ۔ آجکل بولنے جماہی اور اہلِ پورب جمہائی بولتے ہیں میر تقی نے بھی ایک جگہ جانا بمعنی جماہی لینا باندھا ہے اور ایک اور شاعر کے کلام سے بھی پایا جاتا ہے ۔ ؎

کرے اثباتِ دہن لاکھ جماہی تیری خامشی کہتی ہے مجھوٹی ہے گواہی تیری (نامعلوم)

جَمْ جَمْ ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ عو (۱) رفت رفت ۔ ہمیشہ ۔ مدام ۔ سدا ۔ ؎

منہ نہ موڑا تیغ سے ہم نے اُٹھائے زخمِ ناز آفریں ہے سوز صد رحمت ہے تیرے پیار کو (میرسوز)

(۲) سلامتی اور دولت و اقبال کے ساتھ (دیکھو دیوانِ انشا در تعریفِ اقبال)

(۳) خدا ایسا ہی کرے ۔ خدا کرے ایسا ہی ہو (۴) مبادا ضرور ۔ درحقیقت یہ صرف ناسخ نے لکھا ہے ۔ ؎

ہوچکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انہیں ابتر جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیے (ناسخ)

جم ہی جم ۔ یہ صفت بہت زیادہ مراد آتی نہیں +

جَمْدَھَر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خنجر ۔ کٹار ۔ چھری (۲) ایک طرح کا بادامی کاغذ + (یہ لفظ جم بمعنی فرشتۂ موت اور دھر مخفف دھارے سے مرکب ہے یعنی بادھر دار ہتھیار جس سے موت یا فرشتہ وابستہ ہے) +

جَمْشید ۔ ف ۔ اسم مذکر (ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کا پہلے نام جم تھا مگر آذربائیجان کے جشن کے سبب لفظ شید جس کے معنے شعاعِ آفتاب ہیں اور زیادہ ہوگیا کہتے ہیں ۔ کہ جب بادشاہ سفر کرتا ہوا مقامِ مذکور پر پہنچا تو آفتاب کے نقطۂ حمل میں آنے کا دن تھا پس حسب الحکم شاہی اُس روز تختِ مرصع بلند جگہ پر رکھا گیا ۔ اور تاجِ مرصع زیبِ سر فرما کر تختِ شاہی پر جلوس فرمایا ۔ جب آفتاب نکلا تو اُس کا عکس اور شعاع تاج و تخت پر پڑنے سے نہایت روشنی ظاہر ہوئی ۔ چونکہ پہلوی زبان میں شعاع کو شید کہتے ہیں ۔ پس اُس روز سے جمشید مشہور ہوگیا ۔ اور اُس روز کا نام نوروز رکھا گیا ۔ ناصرخسرو کا مؤرخ جمشید کا حال اس طرح رقم کرتا ہے ۔ کہ یہ پیشدادیوں کا چوتھا بادشاہ ہے ۔ چونکہ اُس کا چہرہ مثل شعاعِ آفتاب درخشاں و تاباں تھا ۔ خورشید بمعنی شعاع و پرتو مہر آیا ہے پس جم کو جمشید کہنے لگے ۔ نیک طبع تھا ۔ نیک نہاد تھا ۔ علم و ہنر میں بڑے بڑے تجربہ کاروں سے بڑھ گیا تھا ۔ تختِ جمشید نامی عمارت جس کے کھنڈرات ابتک باقی ہیں اُسی کے وقت کی یادگار ہے ۔ جس وقت آفتاب موسمِ بہار کے اوّل گھر میں آیا اور اعتدال دن ہوا تو جمشید نے اس عالیشان عمارت میں جشنِ جمشیدی فرمایا ۔ لوگوں کو زر و جواہر سے مالا مال فرمایا ۔ کامِ سلطنت کو مکمل کردیا ۔ اور اس دن کا نام نوروز رکھا ۔ چنانچہ یہ رسم اب تک پارسیوں میں منایا جاتا ہے ۔ حکیم فیثاغورس جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانچ سو ستر برس پیشتر ہوا ہے اس کا ہمعصر تھا ۔ حکیم مذکور نے ہی جمشید کے واسطے راگ اور ساز ایجاد کیا

جمع

شراب جس کا نام شاہ دارو رکھا گیا ۔ اسی کے زمانہ میں تیار ہوئی جس کا قصہ طویل ہے ۔ جام جم اسی نے بنایا ۔ پارسیوں کے چار فرقے ۔ یعنی دینی فرقہ + ملکی والی + سپہگری جنگ بازی + دکانداری و کاریگری اہلِ حرفہ کے چار پیشوں کے موافق اس نے قرار دئے ۔ کوس کا ایجاد بھی اسی کے وقت میں ہوا ۔ حربی ہتھیار زرہ بکتر آہنی تیغ وغیرہ کا اس نے رواج دیا ۔ کاشتکاری اور پن چکی اسی نے نکالی ۔ تیراکی کا بانی یہی ہوا ۔ عود کا طریق ایجاد کرکے عمارتیں اس نے بنوائیں ۔ غرض اس کے وقت میں بہت کچھ ایجاد ہوا ۔ گو اس نے آخر میں خدائی کا دعوےٰ کیا مگر پارسی اسکو پیغمبر اعتقاد کرتے اور سات سو برس تک سلطنت رانی خیال کرتے ہیں ۔ مؤلفِ بہار عجم نے حضرت سلیمان اسی کو لکھا ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب +

جَمْع ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کل تمام ہمہ مجموع ۔ فراہم ۔ اکٹھا ۔ سب ۔ سارا ۔ جملہ (۲) گروہ ۔ جماعت ۔ مجمع (۳) میزان ۔ جوڑ ۔ چند رقموں کا مجموعہ (۴) اصل سرمایہ ۔ پونجی ۔ بضاعت ۔ سرمایہ جو بنک میں رکھا جائے (۵) دھن ۔ دولت ۔ مال ۔ زرِ نقد ۔ روکڑ (۶ ۔ ا) لاگت ۔ صرف ۔ اصل ۔ خرچ ۔ قیمت ۔ دام (صرف ہندو بولتے ہیں) (۷) محاصل ۔ پیداوار ۔ آمدنی ۔ دہ ۔ زرِ لگان ۔ زرِ مطالبہ ۔ مالگزاری (۸) مجرا ۔ وصول ۔ آئے ۔ جیسے بہی میں جمع کرنا (۹) زرِ یافتنی ۔ لینا ۔ لینداری ۔ لین (۱۰) علم صرف میں ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں (۱۱) ایک صنعت کا نام جس میں شاعر چند چیزوں کو ایک صفت میں اکٹھا کرے (۱۲) بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں رقم آمد لکھی جاتی ہے (۱۳) ذخیرہ گودام خزانہ (۱۴) اہلِ حرفہ (۱۵) اصل درحقیقت جیسے جمع میں لڑکا ہی بڑا ہے +

جمع بندی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ نکاسی ۔ شرح لگان ۔ تقسیم جمع +

جمع کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا ۔ چھٹنا ۔ سمیٹنا ۔ ایک جگہ کرنا ۔ فراہم کرنا ۔ ڈھیر کرنا ۔ جوڑنا + ذخیرہ کرنا ۔ گودام میں رکھنا ۔ بھرتی کرنا (۲) جوڑ لگانا ۔ میزان دینا (۳) اُگاہنا ۔ وصول کرنا ۔ تحصیل کرنا (۴) سپرد کرنا ۔ حوالہ کرنا ۔ سونپنا ۔ امانت رکھنا ۔ تحویل میں دینا (۵) فردِ حساب میں وصول لکھنا +

جمع والا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دولت والا ۔ پونجی والا ۔ سرمایہ دار ۔ مہاجن ۔ ساہوکار ۔ کوٹھی وال ۔ سیٹھ +

جمع و خرچ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (۱) آمد و صرف ۔ آمد و خرچ ۔ آمدنی و مصارف (۲ ۔ ہندو) مکمل ۔ تمام ۔ بالکل +

جمع ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اکٹھا ہونا ۔ فراہم ہونا ۔ سمٹنا ۔ وصول ہونا ۔ لگنا +

جَمْعدار ۔ ع ف ۔ اسم مذکر (۱) جماعت کا افسر ۔ سردارِ جماعت + وہ سپاہیوں کا عہدہ دار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں ۔ صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر (۲) عفؔ ۔ بہشتی ۔ ماشکی +

جمع

جمعداری - ع + ف - اسم مؤنث - عہدۂ جمعدار - جماعت یا گروہ کی افسری +
جمعرات - ا - اسم مؤنث (جمعہ + رات) شبِ جمعہ - پنجشنبہ - بریسپت - یوم الخمیس +
جمعراتی - ا - اسم مؤنث - وہ پیسہ جو مکتبی ملا اپنے شاگردوں سے ہر جمعرات کو لیتے ہیں - انشاء اللہ خاں نے اسے جگی لکھا ہے - لیکن وہ لڑکوں کا جیب خرچ ہوتا ہے - جو سودا کرنے کو جمعہ کو ملتا ہے - پاٹ شالا کے پنڈت اتواری کے نام سے لیتے ہیں +
جمعراتی سید - ا - اسم مذکر - بنے ہوئے سید - مصنوعی سید - وہ شخص جو جمعرات کو پیدا ہونے کے سبب اپنے آپ کو سید بیان کرے +
جمعگی - ع + ف - اسم مؤنث - دیکھو (جمگی) +
جمعہ - ع - اسم مذکر (۱) پنجشنبہ کے بعد کا دن - شکر - یوم آدینہ - وہ دن جسے مسلمان یوم الراحت سمجھتے اور بڑی مسجد میں جمع ہو کر نماز پڑھتے ہیں + (۲-ا) نمازِ جمعہ جیسے جمعہ کہاں پڑھا (۳-ا) دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کے جمعہ ہوتا ہے - خواہ پہلوانوں کا ہو خواہ پتنگ بازوں کا (۴-ا) یوم التعطیل - چھٹی کا دن - یوم الراحت - مسلمانوں کی تعطیل کا ساتواں دن + ف

بچپن میں بھی چھپتی پھری تھلوں میں تم ہے   جمعہ کو بھی چھٹی نہ ملی ہفتہ کے غم سے (نامعلوم)

جمعیت - ع - اسم مؤنث (۱) فراہمی - اکٹھا ہونا (۲) گروہ - مجمع - انبوہ - جگھٹا - بھیڑ بھاڑ + فوج - لشکر - سپاہ - بہتیا - عسکر - بنیتا (۳-ا) طمانیت - اطمینان - تسکین - دلجمعی - قرار - تشفی - تسلی +
جمعیتِ خاطر - ع - اسم مؤنث - تسلی - تشفی - دلجمعی - آسودگیٔ خاطر - اطمینانِ دل - بےفکری - طمانیتِ خاطر - تسکینِ دل +

درس و تدریس کے چرچے جو ہیں گھر گھر جاری   ہیں یہ جمعیتِ خاطر ہی کی باتیں ساری (آزاد)

جمِ غفیر - ع - اسم مذکر - مرکب از (جم + غفیر) انبوہِ کثیر - بڑا بھاری جمگھٹ - ایسی بھیڑ بھاڑ کہ جمیں زمین نہ دکھائی دے - آدمی ہی آدمی +
جمگھٹ - ہ - اسم مذکر - مرکب از (جم + گھٹ) یعنی ایسی کثرت جہاں آدمی کا جسم آسانی سے نہ حل سکے (۱) ٹھٹ - بھیڑ - بھیڑ بھڑکا - انبوہ - ہجوم - مجمع - انبوہ عام - جماؤ - انجمن + ف

ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں تمہارے آگے   جواریوں کا دِوالی کو جیسے جمگھٹ ہوا (ناسخ)

(۲) دیوالی کی خیرات - بڑی دیوالی کی پچھلی رات - نیز جواریوں کا اس شب کو جمع ہونا - ف

بدلی اس نے بھری جان پر ہی بیٹھے ہم   چراغ گور بجھا دیا ہے جمگھٹ کا (امداد علی)

جمہ

جمگھٹا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جمگھٹ) جماؤڑا +
جُمّل - ع - اسم مذکر - حروفِ ابجد کے اعداد کا حساب - حسابِ ابجد جس قطعہ سے ظاہر ہے - ف

تو ابجد سے حلّی تک ایک ایک گن   مگر یہ سبق ہے دس دس بڑھا
پھر آگے ہے سو سو فزوں کر کے یار   دل اپنا جمل سے لے نادر چھڑا } (بے نظیر)

جملگی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) ہمگی - تمامی - عمومیت (۲) صفت - تمام - سب - کُل - میزان - ہمہ - جملہ - سب کا سب - مجموع +
جملہ - ع - صفت (۱) تمام - سب - کُل + میزانِ کُل - ٹوٹل (۲) کلموں کا مجموعہ - فقرہ - کلام - وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے جملۂ اسمیہ - فعلیہ - شرطیہ - انشائیہ - خبریہ - قسمیہ - ندائیہ - مستانفہ - معترضہ وغیرہ +
جملۂ معترضہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ زائد فقرہ جو مبتدا خبر خواہ فعل اور فاعل یا شرط و جزا کے درمیان تحسینِ کلام - تقویت یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے (۲-ا) بات میں بات - ذکر میں ذکر + خارج از بحث ذکر +
جمنا - ہ - فعل لازم (۱) منجمد ہونا - اکٹھا ہونا - بستہ ہونا جیسے دہی اور برف وغیرہ کا جمنا (۲) قائم ہونا - ٹھہرنا جیسے پارہ جمنا (۳) بیج اگنا - نمو ہونا - زمین سے نکلنا - اُگنا - کھڑا ہونا - پھوٹنا جیسے ہال یا پود جمنا (۴) چپکنا - چمٹنا - لِسنا (۵) پکا ہونا - مستحکم ہونا - مضبوط ہونا + جڑ پکڑنا (۶) غیر متحرک یا اٹل ہونا - ڈٹنا - رکنا - اڑنا - ایک جگہ کھڑا ہو جانا - لکھڑنے کا نقیض جیسے جگر ہو گیا (۷) مستقل ہونا - قائم ہونا - ٹکنا - ٹھہرنا - جیسے نظر جمنا (۸) ٹھیک آنا - ٹھیک بیٹھنا - چسپاں ہونا - موزوں آنا جیسے ٹوپی جمنا (۹ - بازاری) جماع کرنا - مجرٹنا - مباشرت کرنا (۱۰) تہ میں بیٹھنا - نیچے بیٹھنا جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا (۱۱) لگنا - پڑنا جیسے چانٹا جمنا (۱۲) ذہن نشین ہونا - دل نشین ہونا + منقش ہونا - موثر ہونا - دل پر اثر کرنا (۱۳) مشق ہونا - مشاق ہونا - رواں ہونا - بیٹھنا جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا (۱۴) انبوہ رہنا - ساز و سامان رہنا جیسے میلہ جمنا (۱۵) اطمینان ہونا - تسکین ہونا - کھٹکنا جیسے دل نہیں جمتا (۱۶ - اسم مؤنث) ہندوستان کے ایک مشہور اور متبرک دریا کا نام جس کے کنارے دہلی - متھرا - آگرہ وغیرہ واقع ہیں +
جمنوٹ - ہ - اسم مؤنث (مہذب) ا - کنوئیں کی بنیاد (۲) کنوئیں کی بنیاد رکھنے کی رسم - رسمِ بنیادِ چاہ +
جمہور - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ریت کا ڈھیر - اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ - عام - سب - تمام + اُمرا - رُؤسا +

ف گروہوں کا مجمع اور نیز مراد ہے جمگھٹ اور ... [illegible]

جمہوری سلطنت ع - اسم مؤنث۔ شخصی سلطنت کے برعکس۔ وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو بلکہ تمام رعایا کے نمائندہ وزرا تعلقدار ہر قسم کے آدمی شریک حکومت ہوں + غیر خود مختار سلطنت یا حکومت پنچایتی راج۔ وہ سلطنت جس میں کثرت رائے سے بندوبست ہو۔ زمانۂ حال کے موافق وہ سلطنت جس میں رعایا کے وکیل مدتِ مقررہ کے واسطے اپنے میں سے کسی شخص کو انتظامِ سلطنت کے لئے منتخب کرلیں اس شخص کو پریذیڈنٹ کہتے ہیں۔ ایسی سلطنت میں بادشاہ بالکل نہیں ہوتا جیسے فرانس کی جمہوری سلطنت اضلاعِ متحدہ امریکہ کی جمہوری سلطنت +

جمیع - ع صفت۔ سب۔ تمام۔ کُل۔ ہر ایک۔ مجموع +

جمیل - ع صفت۔ خوبصورت۔ حسین۔ سُندر۔ خوب۔ نیکو۔ نیک +

جمیلہ - ع صفت۔ جمیل کی تانیث۔ خوبصورت عورت۔ پری چہرہ +

جن - ع - اسم مذکر (۱) دیو۔ بھوت۔ پریت۔ ملائکہ کی وہ قسم جو آتش سے پیدا کی گئی ہے + روح۔ سایہ۔ بھوت۔ ہمزاد (۲) مجازاً غصہ۔ غضب۔ خشم۔ کرودھ۔ قہر جیسے اُس پر تو جن سوار ہے (۳) مضبوط آدمی۔ سخت کوش۔ کڑا اور پکا آدمی + مستقل مزاج آدمی۔ ثابت قدم آدمی (۴) ضدی آدمی۔ ہٹیلا آدمی۔ سر ہو جانے والا آدمی + سرکش (۵) شہ زور آدمی۔ زور آور آدمی +

جن اُتارنا - ا۔ فعل متعدی (۱) بھوت کو قابو کرنا۔ پریت کسی کے اوپر سے دور کرنا۔ آسیب کو بھگانا (۲) کسی کے غصہ کو ٹھنڈا کرنا +

جن اُترنا - ہ۔ فعل لازم (۱) آسیب دور ہونا۔ دیوانے یا سودائی کا ہوش میں آنا (۲) مستعد ہونا۔ غصہ اُترنا۔ رسائی میں آنا۔ دھیما ہونا + ۔

اے پری کہہ سکیا ضبط ہے کہ ناک تک ۔ جان ہی میں لے گر جن تمہارا اُترا (۔ برق)

جن چڑھنا - ا۔ فعل لازم۔ غصہ چڑھنا۔ طیش آنا + آسیب کا اثر ہونا۔ ضد چڑھنا۔ ہٹ ہونا۔ آنچ پڑنا +

جن - ہ - اسم مذکر (۱) شخص۔ متنفس۔ آدمی۔ بشر۔ نفر۔ فرد (۲) جو جس تیس جن۔ جو نسا۔ جیسے (۳) جین مت کے دیوتا جو تعداد میں ۲۴ ہیں۔ جین مت کے نزدیک (۴) حرف نفی نہیں۔ مت جیسے جن جاؤ ری سکھی گئیں تھا ادھیام +

جنا - ہ - اسم مذکر۔ بیکرہ (۱) آدمی۔ شخص۔ متنفس جیسے ایک جنا آنے (۲) پیدا شدہ جنا ہوا۔ جنا ہوا۔ اسم الشیہ۔ نطفہ۔ ٹرل جیسے حرام کا جنا۔ چار۔ شراب یا جلوہ کا جلوہ عمرہ

جننا - ہ - فعل متعدی (۱) بچہ دینا۔ بیانا۔ جسے فارسی میں زادن اور زائیدن کہتے ہیں۔ عربی ولادت +

جناب - ع - اسم مؤنث و مذکر (۱) درگاہ۔ آستانہ۔ چوکھٹ (۲) حضرت قبلہ۔ حضور۔ مہاراج۔ صاحب۔ خداوند (۳) خدیو بدولت۔ آپ روپ +

جنابِ اقدس - ع - اسم مذکر۔ حضور معلّیٰ۔ عالیجناب +

جنابِ عالی - ع - اسم مذکر۔ عالی جناب۔ خداوند نعمت۔ حضرت سلامت +

جنابت - ع - اسم مؤنث۔ آلودگی۔ نجاست۔ ناپاکی۔ گندہ پن۔ وہ ناپاکی جو مرد و عورت کی صحبت سے ہو یا احتلام سے۔ نجاستِ حکمی (حقیقی معنی دوری مجازی دوری از طہارت) +

جنات - ع - اسم مذکر۔ جن بمعنی دیو کی جمع مگر کتب میں اس طرح نہیں آیا +

جنازہ - ع - اسم مذکر (۱) لاش۔ لوتھ۔ مُردہ جسم (۲) تابوتِ مردہ + تختۂ تابوت ارتھی۔ بیمان۔ بجرہ۔ بعض لغات والوں نے لکھا ہے کہ بمعنی لاش بکسر جیم عربی ہے مگر زیادہ اس طرف گئے ہیں کہ دونوں طرح درست ہے +

جنازہ دیکھے - ا۔ عو۔ قسم سخت یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے +

جنازۂ رواں - ع۔ ف - اسم مذکر۔ مراد گھوڑا +

جنازہ نکلے - ا۔ کر۔ دعائے بد۔ مرے۔ مر جائے +

جنانا یا جنوانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) بچہ دلوانا (۲) پیدا کرانا۔ بچہ کو پیٹ سے نکالنا۔ دائی کا عورت کے پیٹ میں سے بچہ باہر نکالنا +

جنائی - سا - اسم مؤنث (۱) جنانے والی عورت۔ دائی۔ قابلہ (۲) جنانے کی اُجرت پیدا کرائی کا حق۔ تولد کرانے کی مزدوری جو قابلہ کو دی جاتی ہے +

جُنبش - ف - اسم مؤنث۔ لرزش۔ حرکت۔ چہل۔ رفتار۔ گردش۔ ہلن چلن۔ ہلنا جُلنا۔ تحرک +

جُنبش دینا - ا۔ فعل متعدی۔ ہلانا۔ حرکت دینا۔ جھنجھوڑنا +

جنت - ع - اسم مؤنث۔ باغ۔ بہشت۔ سُرگ۔ بیکنٹھ۔ دوزخ کا نقیض +

جنت نصیب کرے - ا۔ دعائے عاقبت بخیر۔ بہشت ملے +

جنتر - س - اسم مذکر (۱) آلہ۔ کل۔ اوزار۔ باجہ۔ آلۂ جرّ ثقیل (۲) بین۔ ایک قسم کا باجا (۳) افسوں۔ ٹوٹکا۔ طلسماتی نقشہ۔ منتر۔ تعویذ۔ گنڈا (۴) ایک ظرف کا نام جس سے کھینچ روغن و عرق نکالتے ہیں۔ صحیح بسکونِ نون فوقانی +

جنتر منتر - س - اسم مذکر (۱) بازی گری۔ نظر بندی۔ طلسمات بندی۔ سحر۔ جادوگری۔ شعبدہ بازی۔ ٹوٹکا۔ فسوں سازی + مکاری۔ فریب بازی۔ دھوکا بازی (۲) رصدگاہ۔ آکاس لوچن۔ رصد۔ وہ اونچا مکان جس پر نجومی لوگ بیٹھ کر ستاروں کی گردش معلوم کرتے ہیں +

جنتری - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک اوزار کا نام جس میں بہت سے چھید ہوتے اور انھیں تار ڈال باریک یا لمبا کرتے ہیں - یہ اکثر لوہار کا لکڑ اسا ہوتا ہے - وہ تلوار کا سوراخ وار ٹکڑا جس میں تار ڈال کر بار نکالتے ہیں (۲ - اسمِ مذکر) بھانمتی - شعبدہ باز - جادوگر - نزی (۳ - اسمِ مؤنث) تقویم - پترا - حسابِ یکسالہ جس میں منجم ستاروں کی گردش و احوال مع تاریخ و سن ضبط کرتے ہیں +

جنتری میں کھنچنا - ہ - فعل - تار کے اوزار میں نکلنا + کجی نکلنا ٹیڑھ نکلنا سیدھا ہونا - سیدھا بننا - درست ہونا - ؎

دکھتے تھے جو مزاج میں بل تار کی طرح وہ لوگ جنتری میں کھنچے گو تڑنگ ہے (اسماعیلؔ)

جنتری میں کھینچنا - یا نکالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تار کو جنتری کے ذریعے پتلا یا لمبا کرنا - تار بڑھانا (۲) سیدھا کرنا - کجی نکالنا ٹیڑھ پن نکالنا - درست اور سیدھا بنانا - تکلے کے بل نکالنا +

جنتو - س - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) جیو - جانور - پرانی پشو - حیوان (۲) رینگنے والے جانور - کیڑے مکوڑے - حشرات الارض +

جنتی - ع - صفت (۱) بہشتی - سُرگی - بیکنٹھی - بہشت میں رہنے والا (۲-۱) مغفور - مرحوم - بیکنٹھ باشی (۳-۱) نیک آدمی - بھلا آدمی - اُپکاری + خدا ترس آدمی - رحم دل آدمی (۴-۲) بھلا آدمی - سیدھا آدمی - سادہ لوح - احمق - بھولا بھالا - گاؤدی - دنیا و مافیہا سے بیخبر +

جنتی - ہ - اسمِ مؤنث - عو (۱) ماں - مادر - ماتا - امّاں - والدہ - مہتاری (ہندو - عو) جننی (۲) تار کھینچنے کا اوزار - تلوار کا وہ سوراخ دار ٹکڑا جس کے اندر سے تار کا بار نکالتے ہیں +

جنجال - ع - اسمِ مذکر (۱) بلا - آفت - مصیبت - وبال - عذاب - بپتا - دُکھ - تکلیف - ایذا (۲) مشکل - دِقت - کشٹ - دشواری - سنکٹ - سختی - صعوبت (۳) حیرانی - پریشانی - سراسیمگی - انتشار (۴) بکھیڑا - جھگڑا - جھکڑ - ناگوارِ خاطر (صحیح بفتح جیم مگر مستعمل بکسرِ جیم) +

جنجال میں پڑنا - یا پھنسنا - ہ - فعل لازم - مصیبت میں گرفتار ہونا - بلا میں مبتلا ہونا - مبتلائے آفت ہونا - بپتا بھگتنا - عذاب میں پڑنا - مشکل میں پڑنا - حیران و سرگرداں ہونا +

جنجالی - ہ - اسمِ مذکر - بکھیڑیا - وبالی + جھگڑالو - جاج - مزاحم +

جنڈرے ڈھیلے ہونا - ہ - فعل لازم - عو - لغوی معنی کل پرزوں کا نکما ہونا - اصطلاحی سست ہونا - کاہل ہونا جیسے کچھ گیہوں گیلے کچھ جنڈرے ڈھیلے (کہاوت) +

جِنڈری - ہ - اسمِ مؤنث - عو + جان کی تصغیر بالتحقیر - جان - جیسے تیری جنڈری پر پڑے +

جَنڈ - ہ - اسمِ مذکر - ایک جنگلی درخت کا نام جسے سانگری بھی کہتے ہیں - اسکی پھلیوں کا اچار نہایت عمدہ ہوتا اور صاحبانِ ہنود میں اکثر ڈالا جاتا ہے +

جِنس - ع - اسمِ مؤنث (۱) چیز - بست - شے + اسباب - سودا - اثاثہ - مال + سوداگری مال - سوداگری اسباب (۲) ذات - قماش - نوع - صنف - قسم - جماعت - اصطلاحِ منطق میں جس کے تحت میں کئی نوع مندرج ہوں جیسے حیوان جنس و انسان نوع اور حبشی و ہندی وغیرہ اصناف ہیں (۳) اناج - غلہ - ان - دانہ + پیداوار (۴) زیور - گہنا - توم - جواہر (۸) تذکیر و تانیث +

جنس خانہ - ع + ف - اسمِ مذکر - گودام - گنجینہ - کوٹھری - بھنڈار - مودی خانہ - مال گھر +

جنس وار - ع + ف - صفت (۱) قسم وار - تفصیل وار (۲) وہ نقشہ جسے پٹواری ہر ششماہی پر پہر کے تحصیل میں داخل کرتے ہیں - اس میں کاشت شدہ جنس کی کیفیت ہوتی ہے +

جنسیت - ع - اسمِ مؤنث - ہم قسم ہونا - ہمجنس ہونا - ایک میں ہونا - یکساں ہونا +

جُنگ - ہ - اسمِ مذکر - مٹھا - کپشتارہ - گٹھڑ - مجموعہ - مجموعۂ کتاب - بنڈل +

جَنگ - ف - اسمِ مؤنث (۱) جدھ - رن - لڑائی - معرکہ - رزم - کارزار - بھارت - محاربہ - جدل - نبرد - پیکار - حرب (۲) عداوت - کینہ - دشمنی - خصومت - بیر - پرخاش - مخالفت - مخاصمت +

جنگ آزمودہ - ف - صفت - لڑائی دیکھا ہوا - پیکار دیدہ + دلیر - نبرد آزما - لڑائی کی گھاتوں سے واقف +

جنگ آور - ف - صفت - لڑنے والا - لڑائی پر چڑھنے والا +

جنگ جُو - ف - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - جنگ خواہ - ہجتی - تکراری - شوریدہ پشت +

جنگِ زرگری - ف - اسمِ مؤنث - جنگ ساختہ - جھوٹ موٹ کی لڑائی - وہ مصلحت کی لڑائی جو دشمن کے دھوکا دینے کے واسطے بغیر از عداوت لڑیں - سازشی لڑائی جس طرح پتنگ بازی میں غوطہ چارہ یا کشتی میں کمار ہوتا ہے +

جنگ کرنا - ا - فعل لازم - لڑنا - جھگڑنا - جدھ کرنا +

جنگ و جدل - ف + ع - اسمِ مذکر - لڑائی بھڑائی - کھٹاپٹی - رگڑا جھگڑا - جھگڑا ٹنٹا - دنگہ و فساد - قتال و جدال +

جنگل - ف - س - اسمِ مذکر (۱) جھاڑی - بن - کھشین - نخلستان (۲) صحرا - بیابان

جنگ

میدان - ریگستان - جیسے جنگل میں منگل اور بستی میں کڑا کا (کہاوت) (۳) بنجر
غیر مزروعہ زمین بے کاشت زمین - بلا تردد زمین - زمین افتادہ - اُوجڑ - ویران
جگہ (۴) چراگاہ - علف گاہ - چوپاؤں کے چرنے کی زمین (۵) بادشاہی شکارگاہ
صیدگاہ - دبنا خود رو درختوں کی زمین - تمام اشجار - درختوں کی کثرت +
جنگل جانا - ہ - فعل لازم (گنوار) رفع حاجت جانا - جھاڑے جانا - فراغت جانا - پیخانے
جانا (اہل قلعہ گھلے جانا اور اہل دہلی بیت الخلا یا جاضرور جانا بولتے ہیں) +
جنگل جلیبی - ا - اسم مؤنث (اطفال) گہ پیخانہ - براز - لینڈی +
جنگل کا آدمی - ا - اسم مذکر - بن مانس + بندر + وحشی آدمی - مردم صحرا - غیر
شائستہ - غیر مہذب آدمی +
جنگل کی ہوا - ا - اسم مؤنث - ہوائے تازہ - لطیف ہوا +
جنگل میں منگل ہونا - ا - فعل لازم صحرا یا بیابان میں تمام عیش و عشرت کا
سامان مہیا ہونا + ویرانے میں آبادی یا رونق ہونا + ؎
لیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے　لے جنوں لیے جو ہم پہ جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)
جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا - ا - (کہاوت) یعنی اگر غربت میں خوبی ظاہر
ہوئی تو کس کام کی - اگر غیر ملک یا پردیس میں سخاوت فیاضی اور امیری دکھائی
تو کس کام کی آئی - یعنی عزت اور ناموری اپنے ہی دیس کی اچھی ہے +
جنگل والا - ا - اسم مذکر - بھو - سؤر - خنزیر - خوک - گراز - برہ +
جنگلا - ا - اسم مذکر (۱) بنی - جھنڈ - گھنگا جنگل (۲) ویرانہ - اُوجڑ - غیر آباد جگہ
(۳) کٹہرا - ٹٹی - چار دیواری - باڑ - احاطہ - وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو
صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں - جالی ؎
جو گرد گھیرے رہتی ہیں لوگوں کی ٹٹیاں　وحشت نے اہل شہر کو جنگلا بنا دیا (برق)
(۴) حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا یا کاڑھا جائے - نیز
مختلف رنگوں کے بیل بوٹے (گنوار) (۵) ایک راگ کا نام + ؎
جو فن جنوں میں بہتے ہیں صحرا کے سامنے　جنگلا وہ روز گاتے ہیں آپ کے سامنے (برق)
جنگلا لگانا - ا - فعل متعدی - کٹہرا لگانا - احاطے کے گرد ٹٹی لگانا - باڑ لگانا +
جنگلی - ا - صفت (۱) دشتی - وحشی - صحرائی - بھڑکنے والا - بدکنے والا (۲) خود رو
قدرتی - آپ ہی آپ اگا ہوا (۳) گنوار - اجڈ - ناشائستہ - غیر تربیت یافتہ -
ناتراشیدہ - جاہل - بے تمیز +
جنگلی سؤر - اسم مذکر (۱) خوک صحرائی (۲) موٹا بد صورت آدمی +
جنگی - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - لشکری - مبارز (۲) شجاع - بہادر - دلاور -

جنم

سورما (۳) صفت (قابل جنگ - لڑائی کا - میدان کے قابل - لڑاکا -
(۴ - صفت) فوجی - ملٹری جیسے جنگی قانون - جنگی افسر (۵ - صفت)
بڑا - عظیم - جگادری - کلاں + بلاغ - کشادہ - وسیع - چوڑا + طویل - لمبا +
جنگی بیڑا - ا - اسم مذکر - جنگی جہازوں کا سلسلہ - بہت سے جنگی جہاز -
سامان جنگ اور بحری فوج سے بھرے ہوئے جہاز + بحری فوج +
جنگی پرنالا - ا - اسم مذکر - کھتی پرنالے کا نقیض - وہ پرنالا جس کی دھار
دور جا کر پڑے +
جنگی جہاز - ف + ع - اسم مذکر (۱) لڑائی کا جہاز (۲) بہت بڑا جہاز +
جنگی فوج - ف + ع - اسم مؤنث (۱) لڑائی کی سپاہ (۲) بڑی فوج +
جنگی لاٹھ - ا - اسم مذکر - سپہ سالار - کمانڈر انچیف - وہ فوج کا سب سے
بڑا افسر جس کے ماتحت تمام سپاہ ہو (لاٹ Lord لارڈ انگریزی لفظ کا
بگڑا ہوا ہے) +
جنم - ہ - اسم مذکر (۱) ولادت - پیدائش - پیدا ہونا - اُتپت + نکاس - نسل + بنیاد
اصل - خلقت - فطرت - خمیر - آفرینش + روح کا ایک قالب سے دوسرے
قالب میں جانا (۲) زندگی - حیات - زیست + عمر - اوستھا (۳) عادت - جبلت
بان - ہمیشہ - مدام - سدا - دوام جیسے جنم بھر - جنم جنم کو +
جنم اشٹمی - ہ - اسم مؤنث (۱) بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز
کرشن جی نے جنم لیا تھا - کنھیا جی کی پیدائش کا روز (۲) کرشن جی کی سالگرہ
کا دن - جس میں ہنڈولے کے اندر کرشن جی کی مورت رکھ کر آدھی رات کو پوجا کرتے ہیں
جنم اندھا - ہ - اسم مذکر - کور مادر زاد - پیدائش کا اندھا +
جنم باؤلا - ہ - اسم مذکر - خلقی دیوانہ - جنم کا پگلا +
جنم بگاڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) زندگی بگاڑنا - گناہوں میں زندگی بسر کرنا (۲) عادت بگاڑنا
بری خو اختیار کرنا (۳) دھرم بگاڑنا - دھرم کو بٹا لگانا - ایمان بگاڑنا +
جنم بگڑنا - ہ - فعل لازم (۱) زندگی برباد ہونا + زندگی کو روگ لگنا (۲) بیوہ ہونا
رانڈ ہونا (۳) دھرم میں فرق آنا - ایمان میں خلل پڑنا +
جنم بھر - ہ - صفت - تمام عمر - عمر بھر - حین حیات - تا بہ زندگی - تا زیست +
جنم بھوم یا جنم استھان - ہ - اسم مذکر (۱) زاد بوم - مسقط الراس - ولادت گاہ
مولد (۲) وطن - مسکن - دیس - ولایت +
جنم پتری - یا - جنم پترا - ہ - اسم مؤنث - زائچہ - تقویم - لگن کنڈلی -
(وہ کاغذ جو بچے کی پیدائش کے وقت ستاروں کے حساب سے موجب تمام عمر کے احکام و احوال کے سال لکھا جاتا ہے)

جنم جلا } صفت عو (۱) پیدائش کا بدنصیب - بدطالع - بداختر - بدبخت - کمبخت
جنم جلی } منحوس - شوم طالع - بگوڑا جیسے تری نے دیا جنم جلی نے کھایا جیب جلی
نہ سوار آیا (۲) بیچارہ - مصیبت زدہ (۳) قلیل - بہت ہی تھوڑا - بہت ہی کم - ذرا سا جیسے کیا جنم جلا سوداویا ہے +

جنم جنم - ۲ - صفت (۱) ہمیشہ - مدام - سدا جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے (۲) آواگون - تناسخ - روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا +

جنم دن - ہ - اسم مذکر (۱) یوم پیدائش - روز ولادت (۲) سالگرہ کا دن - برس گانٹھ کا دن جس میں عمر کی گنتی کے واسطے کلاوہ میں گرہ دی جاتی ہے +

جنم روگی - ہ - صفت - دائم المرض + جنم کا دکھیا + دکھ کی پوٹ - سدا روگی

جنم کنڈلی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) چھوٹی جنم پتری - زائچہ - خرد یا مجمل لگن کنڈلی - یوم پیدائش کا مختصر زائچہ +

جنم لینا - ہ - فعل لازم (۱) پیدا ہونا - دنیا یا ہستی میں آنا (۲) عقائد ہنود کے موافق اپنی کرنی بھوگنے کے واسطے دوبارہ کسی گھر یا کسی اوتار میں پیدا ہونا - تناسخ - آواگون + ۔

لے جو ہم بھی تو جانیں کر جنم لیتے ہیں تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے (امانت)

جنم مرن - ہ - اسم مؤنث (ہندو عو) ہمیشہ کی موت - موت ابدی +

جنم میں تھوکنا - ہ - فعل متعدی - عو - دوش لگانا - ذات کنبیا و رسنت ملامت کرنا - نام دھرنا - عیب لگانا جیسے ان کو نکموں پر کوئی کیا جنم میں تھوکیگا +

جَنّا - ہ - فعل متعدی - بچہ دینا - بیانا - زائیدن کا ترجمہ جیسے جنے کوئی گر نہ کھانے کھائے کوئی - جنّا اور مرنا برابر ہے +

جَنواسا - ہ - اسم مذکر - دولہن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولھا اور برات ٹھہرائی جائے

جَنوانا - ہ - متعدی المتعدی - بچہ دلوانا - بچہ نکلوانا - بچہ کر پیدا کرانا +

جَنوانسا یا **جَواسا** - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار پودا جسے اکثر اونٹ کھاتا اور موسم گرما میں لوگ خس کی بجائے ٹٹیوں میں لگاتے ہیں + ۔

جَنوائی - ہ - اسم مذکر (۱) داماد - بیٹی کا خاوند - خویش (۲ - عو) دشمن - سیتین کا سانپ - دشمن لینی جیسے بھلے کے بھائی برے کے جنوائی (کہاوت)
(۳) بیٹی کی گالی جو نہایت سخت سمجھی جاتی ہے +

جَنوب - ع - اسم مؤنث (۱) شمال کا نقیض - سیدھے ہاتھ کی طرف - دکھن - دکن قطب شمال سے نیچے کی طرف کا ملک یا رخ (۲) دکھنی ہوا - جنوبی ہوا +

جُنون - ع - اسم مذکر (۱) دیوانگی - سودا - پاگلپن - برڑپن - باؤلاپن - خبط - مالیخولیا (۲) غصہ - غضب - طیش - خشم +

جنون آنا - ا - فعل لازم - غصہ آنا - حسرت و افسوس آنا + ۔

مجکو رہ رہ کے پھر یہ آیا جنوں کیا یہ سمجھا تھا کیوں ادھر دیکھا (درد)
مجکو آتا ہے جنوں اسپہ کریا روح کا یہ جن کو دیوانہ وہ سمجھا نہیں مجنوں اپنا (جرأت)

جنون چڑھنا - ا - فعل لازم (۱) پاگل ہونا - دیوانہ ہونا (۲ - عو) غصہ چڑھنا - طیش آنا - غضبناک ہونا +

جُنونی - ع - صفت (۱) پاگل - دیوانہ - باؤلا - خبطی - فاتر العقل - ناقص العقل - سنک بُدھی (۲ - عو) غضبی - غصیل - ظلمی - سنکی +

جِنھیں - ہ - تابع فعل - جن کو - جس کسی کو - جن لوگوں کو +

جِنّی - ع - اسم مذکر - تسخیر جن کا عمل رکھنے والا - بھوت پریت اُتارنے والا - سیانا - عامل - اوجھا - بھوپا + جادوگر - ساحر +

جِنّی یا **جِناتی خط** - ا - اسم مذکر - بدخط - وہ خط جو اچھی طرح پڑھا نہ جاسکے - گھسیٹ - شکستہ خط +

جَنی - ہ - اسم مؤنث (۱) عورت - لگائی - ستریا - استری - زن - ناری (۲) خادمہ - ملازمہ - ماما + چھوکری - لونڈی - باندی - کنیزک - چیلی (۳) دختر - بیٹی - لڑکی - صبیہ - پتری (۴ - صفت) زائیدہ - نطفہ سے جیسے حرام کی جنی - شیطان کی جنی (گالی) (۵) سیلی - گوئیاں - آلی (صرف کتابوں میں دیکھا ہے) +

جَنیے - ہ - حرف شرط (اطفال) جانیے کا مخفف (۱) گویا - جیسے یا نوبلرمن کر تو جانیے (۲ - استفہام - عو) خدا جانے - خبر نہیں - معلوم نہیں مثلاً جنیے کہاں گرا +

جَنیا - ا - جانی کی تصغیر - جان من + جنّا +

جَنیت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) برات +

جُنید - ع - اسم مذکر - ایک نہایت مشہور - صوفی مشرب ولی کامل ساکن بغداد کا نام جو ۲۷ رجب ۲۹۷ھ دوشنبہ کو رحلت کر کے عالم بقا ہوئے +

جَنین - ع - اسم مذکر - وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو - پیٹ کا بچہ + کچا بچہ - ادھورا بچہ - مضغہ - لوتھڑا +

جَنیو - ہ - اسم مذکر (۱) زنّار - وہ بٹا ہوا تاگا جسے اکثر برہمن لوگ حمائل یعنی سیلی کی طرح گلے میں ڈالے رہتے ہیں - بلکہ کھتری - بنئے وغیرہ میں بھی اس کا دستور ہے مگر بناتے برہمن ہی ہیں (۲) جواہرات مثل عقیق وغیرہ کے اندر جو سفید یا سیاہ - آڑی خواہ سیدھی لکیر یا بال ہو اُسے بھی جنیو کہتے ہیں - جرم سنگ (جنیو اساڑھے میں اکاونی کے ان برہمن منتر پڑھ کر بناتے ہیں)

جنیو کا ہاتھ - ہ - اسم مذکر - پٹا بازی یا تیغ بازی کی اس ضرب کا نام جو حمائل وار

حریف کے سینہ پر لگاتے ہیں +

جَنیوا - لاطینی - اِسم مذکر (۱) سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں اونے قسم کی گھڑیاں کثرت سے بنتی ہیں (۲) ایک قسم کی گھٹیا گھڑی +

جو - ہ - اسم موصول (۱) ہر شخص - ہر کہ - جَون - جو کوئی کسے باشد جیسے جو کرے سو بھرے (۲ - حرف شرط) اگر - بشرطیکہ - بالفرض - جس صورت میں جس حال میں

جو جو - ہ - تابع فعل - جَون جَون سا - ہر کوئی - ہر شخص - ہر چیز - جو چیز - جَون +

جو کچھ - ہ - تابع فعل - جس قدر - جِتنا - جہاں تک +

جو کوئی - ہ - تابع فعل - ہر ایک - ہر کوئی - جو چاہے - جسے منظور ہو +

جو کہ - ہ - حرف شرط - چونکہ - اگرچہ +

جو ہو - ہ - تابع فعل (۱) ہرچہ باد - جو کچھ ہو - کچھ ہی ہو (۲) جس قدر ہو - جِتنا ہو جیسے جو ہو سو لے آؤ +

جو ہو سو ہو - ہ - تابع فعل - ہرچہ بادا باد - کچھ ہی کیوں نہ ہو جیسے بن ہری کھیلے نہ جاؤنگی بنواری جو ہو سو ہو (گیت) +

جو ہیں - ہ - تابع فعل - جس وقت کہ - جبکہ - جس وقت - جس لمحہ - وہیں - فوراً +

جَو - ف - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلّہ سفید و زرد رنگ جسے اکثر غربا اور جانور کھاتے ہیں - شعیر (۲) مقدار قلیل - قدرے - ذرا + اِنچ کا تیسرا حصّہ +

جَو جَو - ف - تابع فعل - ذرا ذرا - رتّی رتّی - حبّہ حبّہ - جیسے صاب جَو جَو کیجئے سو سو +

جَو فروش گندم نما - ف - صفت - دغاباز - وہ شخص جو گیہوں دکھا کر جَو دیدے - وہ شخص جو دکھائے کچھ اور دیوے کچھ - ریاکار - دکھاوے کی عبادت کرنیوالا +

جَو کوب - ف - صفت - دردرا - موٹا موٹا کُٹا ہوا +

جَوا - ہ - اِسم مذکر (منسوب بہ جَو) ایک قسم کی شکل جو تپی جو کشیدے یا کارچوب یا تُرپن وغیرہ پر کاڑھتے ہیں (۲) لہسن کی پوتھی کا ایک حصّہ یا سیر (۳) ہندؤں میں ہلکے جیسی چھوٹی سوتیاں جنہیں عورتیں جَوے بھی کہتی ہیں +

جَواکھار - ہ - اِسم مذکر - نمک جَو - وہ شورہ کہ جَو کو جلا کر اُس کی خاک سے نکالیں +

جواہڑ - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی ہڑ - سیاہ ہڑ جو نہایت چھوٹی ہو +

جَوالا - ہ - صفت - جَو آمیز - وہ گیہوں جن میں جَو ملے ہوئے ہوں + گوجرا +

جُوا - ہ - اِسم مذکر (۱) وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے - مُباد - مجنح جیسے سوارا ہے جوے کے نام سے بیل (۲) قمار - شرط بازی - داؤں بازی جیسے پراُسے بہر نے کھیلا جُوا آج نہ واکل ہُوا +

جُواچور - ہ - اِسم مذکر - وہ جُواری جو اپنا داؤں جیت کر کھسک جائے +

جُوا کھیلنا - ہ - فعل لازم - قمار بازی کرنا - داؤں لگانا - پاسہ پھینکنا +

جَواب - ع - اِسم مذکر (۱) سُوال کا نقیض - بات کا اُتر - اُتر - پاسخ (۲ - ۱) مقابل - جوڑ - ہمسر + مانند - نظیر - مثل - ثانی + ۔

کیا جو خالق عالم نے خلق دل میرا   خلیل نے کہا کعبے کا یہ جواب بنا (امیر)

(۳ - عو) رد - تردید - ردّ کلام - بہتی اُتر (۴) عوض - بدلہ - جزا - پاداش - مکافات - تلافی جیسے اس کا خدا جواب دے (۵) معزولی - برطرفی - موقوفی - برخاستگی - علیحدگی (۶) جوڑا - جُفت (۷) انکار - ناپسندی - نامنظوری جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب یعنی نہیں دیتے تو جواب دیدو +

جواب الجواب - ع - اِسم مذکر - جواب کا جواب +

جواب باصواب - ع - اِسم مذکر - مُناسب اور عُمدہ جواب جس سے مُراد جواب - جواب معقول - بہتر جواب +

جواب پانا - ا - فعل لازم (۱) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۲) سزا پانا - مکافات ملنا +

جواب پڑھنا - ا - فعل لازم - سوزخوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع کو اعادہ کرنا - مصرعہ دُہرانا +

جواب دعوے - ع - اِسم مذکر (قانون) مُدعیٰ علیہ کا تحریری جواب +

جواب دِہ - ع + ف - صفت (قانون) ذمہ دار - ضامن + مواخذہ و طلب حساب دِہ + قابل بازپُرس +

جواب دِہی - ع + ف - اسم مؤنث (قانون) مُواخذہ - ذمہ داری - کفالت - بازپُرسی +

جواب دِہی کرنا - ا - فعل لازم (قانون) دعوے کرنا - مواخذہ کرنا - بازپُرس کرنا

جواب دینا - ا - فعل متعدی (۱) اُتر دینا - پاسخ دینا (۲) ردّ کلام کرنا - تردید کرنا - بات ردّ کرنا (۳) جواب دِہ ہونا - قابل بازپُرس ہونا + کفیل ہونا - ذمہ دار ہونا جیسے تم کو اس بات کا جواب دینا پڑیگا یعنی تم ذمہ دار ہو گے (۴) موقوف کرنا - معزول کرنا - برطرف کرنا - خارج کرنا - نام کاٹنا (۵) تیاگنا - چھوڑنا - تجنا - ترک کرنا جیسے طاقت نے جواب دیا (۶) خلاف گفتگو کرنا - گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا جیسے غلام یا باندی وغیرہ کا اپنے آقا کو جواب دینا (۷) انکار کرنا - منظور نہ کرنا - نہ ماننا +

جواب دیدینا - ا - فعل متعدی (۱) بالکل انکار کر دینا - ناٹ جانا (۲) موقوف کر دینا - برطرف کر دینا (۳) چھوڑ دینا - جیسے زندگی نے جواب دیدیا - طاقت نے جواب دیدیا - آنکھوں نے جواب دیدیا وغیرہ +

جواب سوال - ع - اِسم مذکر - بحث - مُباحثہ - حجت - تکرار + ردّ و کد - ذوفنج - بحثا بحثی + مُناظرہ - گفت و شنید + کج بحثی +

(۳) جسقدر ہو سکے ۔ گر میرے اشک خسرو سے تم جنا ملے + جو چور کی سزا ہو وہ مجھکو سزا ملے (۳) - جو لوگ جو کچھ - جو آدمی سے پس ماندگان قافلہ کا انتظار تھا + جو رہ گئے تھے راہ میں یا رب وہ ملے

جوا

جواب سوال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مباحثہ کرنا۔ بحثنا۔ حجت کرنا۔ دلیل کرنا۔ مناظرہ کرنا۔ تقریر کرنا۔ تکرار کرنا۔ معترض ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ جھگڑنا +

جواب شافی۔ ع۔ اسم مذکر۔ تسکین بخش جواب۔ ٹھیک جواب۔ مُجد جواب +

جواب صاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ بالکل انکار۔ مطلق انکار۔ ۵

صاف تھا جبتک جواب صاف تھا تحریر میں۔ اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا (نامعلوم)

جواب طلب۔ ع۔ صفت (۱) قابل بازپرس۔ قابل مواخذہ (۲) طلب طلب (۳) مشتبہ۔ مشکوک۔ قابل دریافت +

جواب طلب کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بازپرس کرنا۔ مواخذہ کرنا + وجہ دریافت کرنا۔ سبب پوچھنا۔ باعث دریافت کرنا +

جواب قطعی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پورا پورا جواب (۲) دیکھو (جواب صاف) +

جواب کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حجت کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مباحثہ کرنا +

جواب ملنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) انکار ہونا (۲) موقوف ہونا۔ برطرف ہونا (۳) مکافات ملنا۔ بدلہ ملنا۔ سزا یا پاداش ملنا +

جواب ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دیکھو (جواب ملنا) (۲) جوڑ ہونا۔ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ جیسے کا تیسا ہونا +

جوابی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو سوز خوانی میں مرثیہ کا پہلا مصرع ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے (۲) مقابل۔ مثل۔ نظیر (۳) فریق ثانی۔ مدعا علیہ۔ طرف ثانی۔ مخالف (۴) صفت۔ جھگڑنے اور جواب سوال کرنے والا۔ حجتی۔ تکراری +

جُوار۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا غلہ (۲) سمندر کا اُتار۔ جزر برخلاف مد +

جُوار بھاٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ جزر و مد۔ سمندر کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے روز ہوتا ہے۔ سمندر کے پانی کا چڑھنا اُترنا +

جوارش۔ معرب۔ اسم مؤنث۔ اصل گوارش۔ ایک مرکب دوا کا نام جو خوش ذائقہ اور ہاضم و مقوی معدہ ہوتی ہے۔ بخلاف معجون ہے +

جواری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قمار باز۔ جُوا کھیلنے والا۔ شرط لگانے والا اور ہار جیت کرنے والا۔ بازی بدنے والا +

جواری دھندھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکر۔ لُچّا۔ شُہدا۔ بدمعاش۔ لُقّہ۔ پانچوں عیب شرعی۔ بدچلن۔ بداطوار +

جواری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک ہڈی کا نام جو ستار یا طنبورے کے اوپر بندھا ہوا ہوتا ہے اور سروں کا اونچا کرنا اسی پر موقوف ہے۔ ستار کی گھوڑی۔ ستار کی گھوڑی +

جوّالا۔ س۔ اسم مؤنث (۱) شعلہ۔ لَو۔ لپٹ۔ بھبکا۔ جوت (۲) آگ۔ آتش۔ نار۔

جوا

(۳) حدت۔ حرارت (۴) تُندی۔ تیزی (۵) صفتِ محبت۔ آتش عشق (۶) درگا دیوی۔ دیبی۔ اُس دیوی کا نام جس کا استھان ضلع کانگڑا میں واقع ہے اور ہزارہا ہندو وہاں جاترا کو جاتے ہیں +

جوالا مکھی۔ س۔ صفت (۱) آتش دہاں (۲) اسم مذکر۔ کوہ آتش فشاں۔ وہ پہاڑ جہاں سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں +

جوان۔ ف۔ صفت (۱) نوعمر۔ صغیر سن۔ خُرد سال۔ کم سن + نوخیز۔ بچہ۔ پٹھا یا پٹھا (۲-۱) مضبوط۔ قوی (۲-۱) نیا۔ تازہ (۴) بہادر۔ دلیر (۵) اسم مذکر۔ برنا۔ گبرو + بالا دھیانی۔ سیانا۔ بالغ + بالغ ہونے سے تیس برس تک کی عمر کا آدمی جیسے جوانوں کو چاہئے کہ بوڑھا کر بیٹوں کی بہنی (۶) بہادر۔ سپاہی۔ طاقتور سپاہی (۷) لڑکا۔ چھوکرا۔ لونڈا۔ امرد۔ نئے پٹھے +

جوان بخت۔ ف۔ صفت (۱) جوان نصیبہ والا۔ اقبالمند۔ بہرہ مند۔ تقدیر والا۔ بختاور۔ خوش نصیب۔ بھاگوان۔ خوش قسمت۔ نیک اختر (۲) تیموریہ خاندان کے اخیر پنشن خوار بادشاہ کے بدطالع خفتہ بخت ولیعہد کا جو نواب زینت محل کے بطن سے تھا۔ غالب اور ذوق کی اسی کی شادی کے سہرے کی ابتدا کی چھوکی ہوگئی تھی۔ ۵

اے جوان بخت مبارک تجھے سر پر سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

خوش ہو اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا باندھ شہزادہ جوان بخت کے سر پر سہرا (غالب)

جوان صالح۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ نیک بخت جوان۔ جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا۔ نیک چلن۔ پرہیزگار۔ نیکوکار +

جواں مرد۔ ف۔ صفت (۱) سخی۔ کریم۔ داتا۔ فیاض۔ دھرماتما۔ کھلے دل (۲) عالی ہمت۔ اولوالعزم۔ بلند حوصلہ۔ بلند ہمت۔ عالی منش (۳) شجاع۔ بہادر۔ شُورما۔ غازی + جری۔ دلیر۔ دل چلا۔ من چلا۔ مردانہ +

جواں مردی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) شجاعت۔ شیر مردی۔ بہادری۔ سُورما پن۔ تہوّر (۲) عالی ہمتی۔ بلند حوصلگی (۳) بے باکی۔ جاں بازی۔ دلیری۔ جرأت (۴) دریا دلی۔ سخاوت۔ فیاضی +

جواں مرگ۔ یا۔ جوانہ مرگ۔ ف۔ صفت (۱) جوان موت مرنے والا۔ عالم شباب میں مر جانے والا۔ وقت سے پہلے مر جانے والا (۲) عورتوں کی بد دعا۔ جانتیا۔ جانا۔ مرنے جوگا۔ جلد مر جانے کے قابل (عورتیں اس کا تلفظ بجائے جوان مرگ ادا کرتی ہیں) +

جوانہ مرگ مرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جوان موت مرنا۔ جلدی سے مرجانا۔ بڑھاپے سے پہلے مرنا +

جوانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) شباب۔ برنائی (۲) صغر سنی۔ اوائل عمری (۳) عمر بجوبن۔ سیان پن۔ زور شباب۔ ۵ جوانی دیوانی مشہور ہے +

جوا

جوانی اُبھرنا - ١ - فعلِ لازم (١) عنفوانِ شباب کا ظاہر ہونا - سینہ میں بھرنا بلوغت کا نمایاں ہونا + قدنکالنا - تن توانا ہونا - بدن گدرانا +

جوانی اُترنا - ١ - فعلِ لازم - عالمِ شباب کا ڈھلنا - برنائی کا زوال پذیر ہونا + مستی کا کم ہونا +

جوانی اُٹھنا - ١ - فعلِ لازم - شباب کا آغاز ہونا +

جوانی چڑھنا - ١ - فعلِ لازم - شباب کا زوروں پر ہونا - مستی پر آنا - مرتا ماتی ہونا - سنِ بلوغت کو پہنچنا +

جوانی دیوانی - ١ - کہاوت - جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں - جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوجھتا +

جوانی ڈھلنا - ١ - فعلِ لازم - جوانی اُترنا - شباب اُترنا - جوانی کا زوال پذیر ہوتا عمر سے اُترنا - جوبن کا عالم نہ رہنا - جوبن بیٹھنا

جوانی کا پھل - ١ - اسم مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ - ١ - اسم مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ دیکھے - ١ - دعائے نیک - عو - اپنی جوانی سے بارور ہو - جوانی کا عیش نصیب ہو +

جوانی کا زور - ١ - اسم مذکر - شباب کی طاقت - زورِ شباب - قوتِ جوانی +

جوانی کا عالَم - ١ - اسم مذکر - موسمِ شباب - شباب کا وقت - حالتِ جوانی +

جوانی کی اُمنگ - ١ - اسم مؤنث - ولولۂ جوانی - جوانی کی ترنگ - جوشِ جوانی +

جوانی کی نیند - ١ - اسم مؤنث - خوابِ جوانی جو کثرت اور بے خبری کے ساتھ ہو +

جَوَاہِر - ع - اسم مذکر - جوہر کی جمع - قیمتی پتھر - گوہر - جوہر - من - نگ - لعل - یاقوت - ہیرا - پنا وغیرہ (اُردو میں مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ہے) +

جواہرات - ع - اسم مذکر - جمع الجمع جوہر مگر صرف اردو میں مستعمل ہے +

جواہر خانہ - ع + ف - اسم مذکر - وہ شاہی مکان بادشاہی جواہرات رکھے رہتے ہیں - توشہ خانہ - زیور خانہ +

جواہر نگار - ف - صفت (١) مرصّع - جڑاؤ (٢) خوش رقم - خوش تحریر - خوش خط +

جوبَن - ہ - اسم مذکر (١) عمرِ بلوغت - سیان پن + شباب + ریعان - عنفوانِ جوانی - آغازِ جوانی - اٹھتی جوانی - چڑھتی جوانی (٢) خوبصورتی - خوبی - رنگ - روغن - حسن و جمال جیسے گنڈھری میں جوبن رکابی میں (کہاوت)

خونِ عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو حسن ہونے سے چلے تیرا جوبن نکلا (ظفر)

(٣) عالم - حالت - ہیئت - کیفیت + ص

جوب

جا ہئے آغازِ خط ہو گل سے رخ پر یار کے دل کو لبھاتا ہے جوبن سبزۂ نوخیز کا (آتش)

(٤) بہار - رونق + موج - لہر + پھبن + جیسے جوانی میں گدھے کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے (٥) چھاتی - کچ - پستان - چوچی جیسے کوری کا جوبن چٹکیوں میں جائے + ص

میں کیسے کے بکسوں انگنوں سدا دیوار نہالے جوبنواں (گیت)

(٦) ہریاول - سبزہ + شادابی - طراوت - تازگی جیسے درختوں پر جوبن آرہا ہے یا کھیتی پر جوبن ہے +

جوبن اُمنڈنا یا اُبھرنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی اُبھرنا + چھاتیاں اُٹھنا چوچیوں کا گدرانا - ص

گھیں سدا ہوتی ہیں کہ جوبن اُبھرا نہیں پورا ابھی ہے دیکھئے حسن آ رہا تو ہمیں اٹھا جاب آیا تھا (ناسخ)

جوبن پر آنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی پر آنا + بہار پر آنا - پھولنا پھلنا - شگفتہ ہونا - سرسبز ہونا - رونق پر آنا + جوانی کا آغاز ہونا +

جوبن پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - حسن و جمال کی افزونی اور کمال پیدا ہونا +

جوبن ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی کا ظاہر ہونا - حسن کا نمایاں ہونا - مدماتا ہونا - مدمیں بھرنا + ص

دیکھ کیا آیا یا محبوب کا سا دہن چمن اے صبا ہر روش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا (جرأت)

جوبن ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا - موسمِ شباب کا نکلنا - رونق نہ رہنا - بہار کا عالم جاتا رہنا + ص

سراس قدر دکھنیچ تو اے شمع بزم میں تنک گلہ پہ نور آتے ہی جوبن یا ڈھل گیا (ممنون)

(٢) چھاتیوں کا ڈھیلا پڑ جانا - چوچیاں ڈھلک جانا +

جوبن سے ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی سے اُترنا - عمر سے اُترنا - بہار نہ رہنا - شباب نہ رہنا + ص

لے سرکے بال اپنے دہ چلانے کا اے شمع تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو کچھا اتنا نہیں

جوبن کا - ہ - صفت (١) بہار کا - رونق کا (٢) مزے کا - مزیدار - لذیذ - خوش ذائقہ +

جوبن کا ماتا - ہ - صفت - مستِ جوانی - مدماتا +

جوبن کی - ہ - صفت (١) بہار کی - رونق کی - پُر لطف - پُر فضا (٢) مزہ کی - مزیدار - لذیذ - خوشگوار +

جوبن کی ماتی - ہ - صفت - بدمست عورت - بدمست - سرشار - جوانی مستی میں بھری ہوئی - مدماتی +

جوبن لُٹنا - ہ - فعلِ متعدی - بہار لُٹنا - حسن پر ہاتھ چلانا - ملا دل ہونا

چھاتیوں کا ملا دلا جانا +

جوبن نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جوانی نکالنا بلوغ کو پہنچنا ۔ رونق پر آنا ۔ بہار پر آنا ۔ رونق پکڑنا حسن و جمال پر آنا +

جوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) روشنی اُجالا لمعہ ۔ چاندنی تجلی ۔ چمک ۔ تابش ۔ نور (۲) بینائیِ چشم ۔ تیور ۔ قوتِ باصرہ ۔ نظر ۔ نگاہ ۔ بصارت ۔ آنکھ کی روشنی (۳) رونق ۔ جلوہ جیسے مورت کی جوت ہے (۴) شعلہ ۔ لَو ۔ لاٹ جیسے چوکھہ جوت جگانا یعنی چاروں لو کا روشن کرنا (۵) جھلک ۔ چمک دمک (۶) چراغ ۔ دیپک ۔ دیوا ۔ دیا (۷) دھن ۔ دولت ۔ زر ۔ نقدی ۔ مال (۸) رُوح ۔ آتما ۔ جی ۔ پران ۔ جان جیسے جوت میں جوت سمانا یعنی رُوح میں رُوح کا مل جانا (جوت بضم جیم تازی و واؤ مجہول) +

جوت بتی کرنا } **جوت چڑھانا** } ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) کسی سیانے کا جوت جلاکر اپنے دیوتا کو بُلانا ۔ دیا بالنا ۔ جوت جگانا (یہ سیانوں اور جگتریوں کی اصطلاح ہے) +

جوت جگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چراغ روشن کرنا ۔ دیا بالنا (۲) کسی دیوی یا دیوتا کے نام کا دیا بالکر اُسے بُلانا ۔ مؤکلوں کی حاضرات کرنا +

جوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) قلبہ رانی ۔ تردُّد ۔ کاشت ۔ کاشتکاری ۔ کھیتی ۔ زراعت ۔ کھیتی باڑی (۲) مزروعہ قطع ۔ جوتی ہوئی زمین ۔ (۳) قبضۂ کاشتکار ۔ پٹی + کاشتکار ۔ کاشتکار متفرق (۴ ۔ پورب) لگان جو کاشتکار دیتا ہو (۵) بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جوا دبا رہتا ہے (۶) وہ رسّی جو آبپاشی کے ٹوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے (۷ ۔ پنجابی) اسبابِ فروخت ۔ دکان کا اسباب + ترازو کی ڈوری (بضم جیم تازی و واؤ مجہول)

جوت جمع ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ لگان ۔ پٹی ۔ وہ روپیہ جو کاشتکار سرکار میں داخل کرے ۔ محاصل +

جُوت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بڑا جُوتا ۔ جوتی پیزار جیسے جُوت چلنا یعنی لڑائی ہونا ۔ جُوت پڑنا یا لگنا یعنی دعوے کے خلاف جواب پانا ۔ یا احسان ہونا ۔ جُوت برسنا یعنی جوتیاں پڑنا وغیرہ +

جُوتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ اسمِ فاعل (۱) مزارع ۔ کاشتکار (۲) جوتُو ۔ قلبہ ران ۔ ہالی ۔ ہل جوتنے والا (۳) اسامی ۔ کسان (۴ ۔ بازاری) مُباشر ۔ ہمبستر ہونے والا (بواو مجہول)

جُوتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) دیوار کی حدِ فاصل ۔ تقسیمِ دیوار (۲) بیلوں کا تسمہ (۳) گردن کے پاس کے پیچھے (بضم جیم تازی و واؤ مجہول) +

جُوتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) جفتِ پا ۔ پاپوش ۔ کفش ۔ زیرپائی ۔ پنہائی (۲) مجازاً نقصان ۔

ٹوٹا ۔ گھاٹا جیسے سو روپے کا جُوتا لگا (۳) بڑا بھاری احسان ۔ سلوک ۔ (طنزاً کہتے ہیں) +

جُوتا اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جُوتا لے کر مقابلہ کرنا ۔ جوتا مارنے کا ارادہ کرنا ۔ گستاخی کرنا (۲) اطاعت کرنا ۔ کفش برداری یا تابعداری کرنا +

جُوتا اُچھلنا ۔ یا ۔ **چلنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جوتوں سے لڑنا ۔ جُوتی پیزار ہونا ۔ (۲) بدتہذیبی کی لڑائی ہونا +

جُوتا برسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوب جوتیاں پڑنا ۔ جُوتے لگنا ۔ جُوتیوں سے سلامی اُترنا ۔ تڑاتڑ جوتیاں لگنا +

جوتا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ضربِ پاپوش (۲) نقصان ہونا ۔ ٹوٹا آنا جیسے ہزار روپے کا جوتا لگا (۳) شرمندگی ہونا ۔ خجالت ہونا ۔ جیسا طعن کیا ویسا ہی جوتا لگا +

جُوتا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اوّل معلوم (۲) ملامت کرنا ۔ طعنہ دینا ۔ بُرا بھلا کہنا + احسان کرنا ۔ سلوک کر کے شرمندہ کرنا +

جُوتاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ بواؤ معدولہ (گنوار) جوتنے کے قابل ۔ قابلِ کاشت ۔ لائقِ تردُّد ۔ وہ زمین کہ جتنے سے قابلِ کاشت ہو جائے +

جُوتے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جوتا کی جمع +

جوتے سے آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جُوتا لگانا یا مارنا ۔ جوتیوں سے خبر لینا +

جوتے سے خبر لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (جوتے سے آنا) +

جوتے کا یار ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ دبے کا دوست ۔ زبردست کا یار جیسے چار جوتے کا یار ۔ وہ تو جوتے کا یار ہے +

جُوتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پیزار ۔ کفش ۔ پاپوش +

جُوتی پر جُوتی چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جُوتی پر جُوتی کا آجانا + سفر کا شگون نکلنا ۔ سفر کی فال نکلنا +

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ حقارت سے روٹی دینا ۔ نہایت ذلت اور بےتوقیری سے نان و نفقہ کا سلوک کرنا +

جُوتی پر ۔ یا ۔ **جُوتی کی نوک پر مارنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ ٹھکرانا + خاطر میں نہ لانا ۔ ذلیل و حقیر سمجھنا ۔ کچھ نہ گننا ۔ ناچیز یا ادنےٰ خیال کرنا ۔ نفرت ظاہر کرنا ۔ پروا نہ کرنا ۔ ہیچ سمجھنا +

جُوتی پہننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں میں جُوتی ڈالنا (۲) بازار سے جُوتی خریدنا +

جُوتی پہنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جُوتی خرید کر دینا + دوسرے شخص کے

پاؤں میں جوتی ڈالنا +

جُوتی پَیزار ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ عو (۱) جوت پیزار تک نوبت جانا ۔ مار پیٹ + دھول دھپا ۔ مار کٹائی (۲) لڑائی دنگا جھگڑا اَنٹا غفیلی ۔ تُکا فضیحتی + ۵

کرنے جاتا ہے جو روز تو جوتی پیزار چاندنیاں آج تری چاندنے کھلائی کیا ہے (آہ اجان)

جُوتی پیزار کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جوتیوں سے لڑنا ۔ لڑائی جھگڑا کرنا +

جُوتی چُھپائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عو + وہ نیگ جو دولہا کی سالیاں اُس کی جوتی بوقتِ وداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں +

جُوتی خورہ ۔ یا ۔ جُوتی خورا ۔ ا ۔ صفت ۔ عو ۔ وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو ۔ لات جُوتے کھانیوالا + بے حیا ۔ پاجی ۔ بے غیرت +

جُوتی سے ۔ یا جُوتی کی نوک سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ عو + بلا سے ۔ کچھ پروا نہیں (نہایت حقارت کے ساتھ انکار کرنے یا خاطر میں نہ لانے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں) +

جُوتی کاری ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ مار پیٹ ۔ جوتیوں سے خبر لینا یا مارنا +

جوتی کے برابر نہ سمجھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ کچھ نہ سمجھنا ۔ ذرا خاطر میں نہ لانا ۔ خطرے میں نہ لانا ۔ ہیچ اور ناچیز سمجھنا +

جُوتیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جوتی کی جمع ۔ بہت سی پاپوشیں +

جُوتیاں اُٹھانا ۔ یا ۔ سیدھی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا ۔ زیرِ تربیت رہنا ۔ نوکری بجانا +

جُوتیاں بغل میں دبانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) جوتیوں کو بغل میں چھپانا (۲) جوتیوں کو آہٹ نہ ہونے کی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا ۔ سٹک جانا ۔ دبک کر نکل جانا +

جُوتیاں چٹخاتے پھرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ آوارہ گرد ہونا ۔ کوچہ گردی کرنا ۔ ہرزہ گردی کرنا ۔ خاک چھانتے پھرنا ۔ باد ہوائی پھرنا ۔ نکما پھرنا ۔ خراب و خستہ اور ذلیل و رسوا پھرنا +

جُوتیاں سیدھی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کمال عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کر کے رکھنا ۔ تعظیم بجا لانا ۔ عظمت کرنا ۔ عزت کرنا + خدمت کرنا +

جوتیاں کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو (۱) جوتیوں سے پٹنا (۲) طعنے سہنا ۔ طعن و تشنیع کی برداشت کرنا ۔ لعنت ملامت سُننا ۔ سخت و سُست کی برداشت کرنا ۔ بُرا بھلا سُننا + خِفت اُٹھانا +

جُوتیاں گانٹھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) جوتیوں کی مرمت کرنا ۔ جوتیوں میں پیوند لگانا (۲) حقیر پیشہ کرنا ۔ ذلیل کام کرنا (۳) بہت بُرا سینا ۔ موٹی

سلائی کرنا (اس معنی میں جوتیاں سی گانٹھنا سمجھنا چاہئے) +

جُوتیاں مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ اوّل معلوم (۲) ذلیل و رسوا کرنا + طعنہ مہنہ دینا +

جُوتیوں ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ جوتی کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آنے سے بن جاتی ہے +

جوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات کا انکار کرنا ۔ زبردستی جھٹلانا ۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

جُوتیوں کا صدقہ ۔ ا ۔ محاورۃً (۱) آپ کی جوتیوں کے طفیل آپ کی بدولت (ایک انکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان پر لاتے ہیں) +

جوتیوں میں دال بٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آپس میں پھوٹ پڑنا ۔ لڑائی جھگڑا ہونا ۔ نا اتفاقی ہونا + مار کٹائی ہونا + ۵

جو بزمِ غیر میں مُنہ کا ترے اُگال بٹے خدا کرے کہ وہاں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)

جوتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) ترازو کی ڈوری ۔ وہ رسّی جس میں پلڑے باندھے جاتے ہیں (۲) دیکھو (جوت نمبر ۵) +

جَوتری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بجوزیا جائفل کا پھول +

جوتش ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) علمِ نجوم ۔ علمِ ہیئت ۔ رمل (۲) گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر +

جوتشی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نجومی ۔ ہیئت داں ۔ مُنجم ۔ اختر شناس + رمال ۔ جفّار ۔ شگونیا + شاستروں میں بہت جاننے والا +

جوتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بیلوں کو گاڑی میں لگانا ۔ بگھی میں گھوڑے کو جوڑنا ۔ جوا رکھنا ۔ ساز ڈالنا (۲) ساتھ لگانا ۔ ہمراہ کرنا ۔ مصروف کرنا جیسے کام میں جوتنا (۳) ہل چلانا ۔ باہنا ۔ دھرتی پھاڑنا ۔ قلبہ رانی کرنا (۴) جبر و تعدی کرنا ۔ کاشت کرنا ۔ بونا (۵ ۔ عو) کرنا ۔ مچانا ۔ جیسے اودھم جوتنا (۶) راضی کرنا ڈھب پر لگانا ۔ اپنی مرضی یا رائے پر لے آنا جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا +

جوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہندی (۱) جوڑ ۔ جُفت (۲) ہمسر ۔ ہمتا ۔ برابر کا ۔ ہم چشم ۔ ہم پلّہ ۔ مُقابل ۔ نظیر ۔ ثانی (۳) ساتھی ۔ سنگھاتی ۔ ہمجولی ۔ رفیق (۴) ہم قد ۔ ہم جثّہ ۔ ہم شکل (۵) بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے (۶) صفت ۔ ابر بند

جوٹ باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہمقد یا ہم عمر سے جوڑا لگانا ۔ جوڑ لگانا ۔ ملانا +

جوٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) ساتھی ۔ مددگار ۔ جوڑ +

جُوجھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) لڑنا ۔ گتھ کر لڑنا ۔ مجادلہ کرنا ۔ محاربہ کرنا ۔ جنگ کرنا کارزار میں مصروف ہونا (۲) مار پیٹ کرنا ۔ خانہ جنگی کرنا ۔ لپا ڈُگی کرنا

(۳) لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا (۴) ہتھیار سنبھالنا۔ ہتھیار سنگوانا +

جُوجُو ۔ ا ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) مہیب اور ہیبتناک چیز جس سے بچّوں کو ڈراتے ہیں جیسے ہوّا۔ ہو۔ ہاؤ۔ بی شادی بیچا۔ اللہ میاں کی بھینس وغیرہ +

جُود ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ کرم بخشش۔ سخاوت +

جَوْدَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ تیزی۔ تیز رفتاری۔ چترائی۔ چالاکی + ذکاوت تیز فہمی۔ ذہن کی تیزی۔ فراست +

جُودھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) بہادر شجاع۔ غازی۔ سُورما۔ پہلوان۔ سُورمیر جنگ آور مُبارز۔ رُستم صفت + سپاہی۔ لشکری (واؤ مجہول) +

جوڈیشل ۔ انگلش Judicial تابع فعل۔ عدالتی۔ حاکمانہ۔ حاکمی ازراہ تجویز۔ شاستری۔ شرعی + دیوانی و فوجداری +

جوڈیشل اختیارات ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ دیوانی و فوجداری اختیارات +

جوڈیشل کارروائی ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ دیوانی و فوجداری کارروائی +

جَوْر ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ ظلم۔ ستم۔ جفا۔ تعدّی۔ انیتی۔ تیزی۔ سختی۔ جبر۔ زبردستی + بیرحمی۔ خشونت۔ درشتی۔ بدخلقی +

جُورُو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) زوجہ۔ بیوی۔ استری۔ ستریا۔ لُگائی۔ بجورو۔ اہلیہ۔ حلیلہ (۲) ایک قسم کی گالی جیسے فلانے کی جورو +

جورو کا مزدور ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ زن مرید۔ غلام زن۔ زن پرست۔ بیوی کا بندہ۔ جورو کا تابعدار +

جورو کا بھائی ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ سالا۔ خسرپورہ + ایک قسم کی گالی +

جُوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) جاڑے کا بخار۔ تپ لرزہ + جھرجھری۔ کپکپی۔ تھرتھری (آجکل جُریا جُری زیادہ بولتے ہیں) +

جُوری ۔ انگلش Jury پنچ۔ تالیف (۲) پنچایت +

جوڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (جوٹ نمبر ۱۔۲۔۳۔۴) +

ہوں ناتواں نہ کو کہ ستم سے لڑا مجھے پیدا ہماری اس فلک پیر جوڑ کر (میر)

(۲) اسم مذکر) بند۔ گرہ۔ گانٹھ۔ مفصل (۳۔ اسم مذکر) پور۔ پوری عضو (۵ مذکر) پیوند۔ تھگلی + سیون سلائی۔ جھال۔ ٹانکا (۶ مذکر) سنجوگ۔ ملن قران سمبندھ (۷) میزان۔ ٹوٹل۔ کُل تعداد۔ کُل مقدار (۸) چھل فریب داؤں پیچ +

توڑ دینگے یوں کہ پھر نہ ملے غیر سے وہ شوخ جس روز کوئی جوڑ ہمارا بھی چل گیا (نامعلوم)

(۹ مذکر) تہمت۔ بہتان +

عدو غیر نے مجکو دلبر بنایا کوئی جوڑ مجھ پہ مقرر بنایا (رہاں)

(۱۰۔ مذکر) مثبت۔ منفی کے خلاف (۱۱۔ مذکر) وہ ظروف جو ہر رنگ اور رسم سلسلہ ہوں جیسے تھالی جوڑ وغیرہ (۱۲ مؤنث) مرغیہ حوالوں کی جماعت (۱۳ مذکر) ایک قسم کی چھلّی (۱۴ مذکر) آمیزش۔ ملاپ جیسے میل (۱۵) ۱۔ اسم مذکر۔ فرضی قصّہ افسانہ۔ گھڑی ہوئی کہانی۔ گھڑت (۱۶) ایک قسم کے چھلّے +

جوڑ باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پہلوان) کشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا (۲) جوڑ لگانا۔ کسی کام پر دو دو آدمیوں کو مقرر کرنا +

جوڑ بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ جھول بٹھانا۔ جوڑ ملانا۔ وصل کرنا +

جوڑ بند ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ بندش۔ جوڑ عضو +

جوڑ بندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا۔ جوڑا بندھنا۔ دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے تجویز ہونا +

جوڑ دار ۔ ا ۔ صفت۔ جوڑی ہوئی۔ جوڑا ہوا پیوند لگا ہوا + جوڑ والا +

جوڑ توڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (مرقوع توڑ جوڑ) ساز و باز + بہتان سا اُدھیڑ بُن۔ ہیر پھیر بات + داؤں پیچ۔ بندش۔ حکمت۔ غلاف۔ فریب۔ چھل چال۔ دھوکا تزویر۔ فند + ترکیب۔ تدبیر۔ چالاکی۔ جگت +

جوڑ توڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تدبیر کرنا۔ آپا سے کرنا۔ جتن کرنا (۲) جگت لگانا (۳) منصوبہ گانٹھنا۔ تجویز کرنا (۴) فریب کرنا۔ چھل بَل کرنا (۵) کسی کے برخلاف سازش کرنا۔ سازباز کرنا (توڑ جوڑ کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

جوڑ جوڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ہر ایک جوڑ۔ ہر ایک بند۔ بند بند۔ سا عضا اعضا +

جوڑ چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ تہمت دھرنا۔ بہتان لگانا + داؤں پیچ کرنا +

جوڑکا ۔ ہ ۔ صفت۔ برابر کا۔ ہمتا +

جوڑ کو جوڑ ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ جیسے کو تیسا ملنا +

جوڑ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) جوڑا لگانا۔ جوڑ باندھنا (۲) میزان دینا ٹوٹل لگانا۔ حساب جوڑنا (۳) پیوند لگانا۔ ملانا۔ تھگلی لگانا۔ گانٹھنا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا +

جوڑ مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) چال چلنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۲) بہتان دھرنا۔ تہمت لینا (۳) عیب لگانا +

جوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جفت۔ زوج۔ دو + ہمسر۔ ہمتا (۲) میاں بیوی + نر مادہ (۳) مقابل۔ نظیر۔ برابر کا (۴) ہمجولی۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی ہم صحبت (۵) پوری پوشاک۔ لباس۔ پیراہن جیسے کپڑوں کا جوڑا + (۶) جفت پا۔ جوتہ۔ پاپوش (۷) خلعت (۸) محوسوں کی اصطلاح میں نصف

تانبا اور نصف چاندی ملا کر کھوٹی چاندی یا اسی طرح کا کھوٹا سونا (۱) صفت دوکا۔ دوسرا۔ ثانی +

جوڑا بنانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا۔ چاندی میں تانبا سفید کر کے ملانا سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کر کے ملانا بڑھانا (۲) پوری پوشاک تیار کرنا + جوتہ بنانا + چڑیاں تیار کرنا +

جوڑا بڑھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ عو۔ پوشاک اتارنا۔ کپڑے اتار کر رکھنا +

جوڑا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ باہمدگر جفت کرنا۔ نر و مادہ کو ملانا +

جُوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سر کے بالوں کا جٹا۔ بالوں کی وہ گانٹھ جو عورتیں اکٹھا کر کے سر کے پیچھے لپیٹی گندی بڑے لیتی ہیں +

بلا جوڑے کی جیدرش اور قیامت قد بالا ہے   غضب جتون ستم تکرار بن پچیس حالا ہے (جرات)

(۲) مونجھ کی بٹی ہوئی رسی + اینڈوی جو پانی کے پیچھے رکھی جاتی ہے لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی یا بل دی ہوئی رسی (۳) بلبل کی چوٹی۔ کلغی یا طرہ (۴) پگڑی کا پچھلا حصہ +

جُوڑا باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بالوں کو اکٹھا کر کے سر کے پیچھے گرہ دے لینا + ع

مطلع پر سی نظر آتی ہے کھلے بالوں سے   ہوگیا پچھلا پہر اس نے جو جُوڑا باندھا

جوڑا کھولنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بالوں کا جٹا کھولنا۔ ع

مل بچھانے کیونکر نہ بلا نازل ہو   تو نے بے شک پری شام کو جُوڑا کھولا (شاہ نصیر)

جوڑنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) ملانا۔ پیوستہ کرنا۔ چسپاں کرنا۔ پیوند لگانا۔ وصل کرنا ایک کرنا۔ گانٹھنا۔ سینا۔ چپکانا (۲) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ فراہم کرنا۔ جمع کرنا سکیرنا۔ جیسے کنبہ جوڑنا۔ روپیہ جوڑنا (۳) میزان دینا۔ ٹوٹل لگانا۔ جوڑ لگانا (۴) گننا۔ شمار کرنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا (۵) پس انداز کرنا۔ بچا کر رکھنا۔ بچا بچا کر رکھنا۔ تنگی و ترشی سے پیسہ بچانا (۶) بنانا۔ تصنیف کرنا۔ نظم کرنا جیسے گیت جوڑنا۔ کہانی جوڑنا وغیرہ (۷) جوتنا۔ کندھے پر جوا رکھنا۔ سار ڈالنا گاڑی میں بیل یا گھوڑے کو لگانا (۸) سلگانا۔ جلانا۔ بالنا۔ روشن کرنا جیسے آگ جوڑنا یا دیا جوڑنا (۹) درستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا جیسے ایک سے جوڑی ایک سے توڑی (۱۰) گرہ دینا۔ باندھنا (۱۱) جتھا باندھنا۔ گروہ بنانا (۱۲) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا + ملحق کرنا۔ متعلق کرنا۔ شامل کرنا (۱۳) لگانا۔ دھرنا۔ لازم کرنا جیسے بہتان جوڑنا۔ تہمت جوڑنا +

جوڑواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ توام۔ وہ بچے جو ایک ساتھ پیدا ہوا ہو +

جوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو جوڑا نمبر ۱-۲-۳-۴ (۲) دو گھوڑوں کی گاڑی (۳۔ بازاری) دو جوروں جیسے جوڑی ہانکتا ہے یعنی دو بیویوں والا ہے (۴) منجیرا۔ تال۔ وہ منجیرے جو طبلے کے ساتھ بجائے جاتے ہیں (۵) مگدر +

جوڑی دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ ساتھی۔ وہ دو شخص جو پہرا چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں اُن میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے +

جوڑی والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے منجیرے بجاتا ہے +

جوڑی ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا (۲۔ ظرافتاً) دو بیویاں رکھنا۔ دو جورو والا ہونا +

جوڑی ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مگدر ہلانا۔ موگری ہلانا +

جَوز۔ ع۔ اسم مذکر۔ جائفل۔ جھلان۔ اخروٹ + ناریل +

جَوزا۔ ع۔ اسم مذکر۔ دو پیکر۔ تیسرے آسمانی برج کا نام جو دو ننگے پشت سے جڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے۔ متھن راس +

جوش۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُبال۔ اُبھان۔ کھد بد۔ کھدبدی (۲) ہیجان۔ تحریک۔ برانگیختگی۔ چھیڑ (۳) ولولہ۔ شورش۔ دھن۔ حرارت۔ لہر۔ موج۔ ترنگ۔ اُمنگ (۴) حرارت۔ حدت۔ تیزی۔ تندی (۵) وفور۔ زیادتی۔ افراط۔ کثرت۔ زور + ع

ہمارے رونے سے چمکیگا حسن جہریار   جو مینہ برستا ہے جوش بہار ہوتا ہے (اسیر)

(۶) مستی۔ کام دیو۔ شہوت۔ جھل۔ آگ۔ باہ (۷) غضب۔ غصہ۔ جھانجھ۔ جھل (۸) حمایت۔ پشتی۔ مدد (۹) تعصب۔ مذہبی حرارت۔ دینی جوش (۱۰) سودائے عشق۔ دیوانگی۔ جنون (۱۱) سرگرمی۔ گرمجوشی۔ غلبہ + شوق۔ اشتیاق۔ جذبہ۔ جلال۔ محبت الٰہی کا جوش +

جوش آنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) اُبال آنا۔ کھد بدانا (۲) غصہ آنا۔ جذبہ پیدا ہونا۔ موج آنا۔ ولولہ اٹھنا۔ لہرانا۔ شوق چرانا +

جب اُٹھیں گھر کے غضب دل کو جوش آتا ہے   مِرْ توکی طرح کھوے ہوئے آغوش آتا ہے (صبا)

جوش جوانی۔ ف۔ اسم مذکر۔ جوانی کا ولولہ۔ جوانی کی ترنگ۔ جوانی کی تیزی۔ جوانی یا جوانی کی شگفتگی + جبلِ جوانی +

جوش و خروش۔ ف۔ اسم مذکر (۱) غل غپاڑا۔ غل شور۔ گرج۔ کڑک۔ گر کراہٹ (۲) کرودھ۔ غصہ۔ غضب۔ طیش +

جوش خون۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پدری یا مادری محبت + برادرانہ جوش + نسبی حرارت

(۲) غلبۂ خون ۔ افراطِ خون ٭

جوشِ دَہَن ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ مُنہ آنا ۔ مُنہ پھلنا ٭

جوش دینا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی ۔ اُبالنا ۔ اَوٹانا ۔ کھولانا ۔ اُسنا ٭

جوش کھانا ۔ یا ۔ **مارنا** ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ اُبلنا ۔ کھولنا ۔ اَوٹنا ٭ وُفور ہونا ۔ زیادتی ہونا ٭

جوش میں آنا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم (۱) اُبلنا ۔ کھدبدانا ۔ بُلبُلے اُٹھنا (۲) طُغیانی پر آنا ۔ چڑھاؤ پر آنا ۔ چڑھنا (۳) پھول جانا ۔ ورم ہو جانا ۔ سوج جانا ۔ آماس ہو جانا (۴) موج مارنا ۔ موج زن ہونا ۔ لہرانا (۵) غُصّے میں آنا ۔ غضب میں بھرنا ۔ بھڑکنا ٭ جذبہ میں آنا ۔ جلال چڑھنا (۶) وَلولہ اُٹھنا ٭

جوش میں لانا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی ۔ برانگیختہ کرنا ۔ آگ بگولا کرنا ۔ طیش میں لانا ۔ غُصّہ دلانا ٭ بھڑکانا ۔ سِسکارنا ۔ چھیڑنا ۔ اُکسانا ۔ اُبھارنا ٭

جوشاندَہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ آوَٹی ۔ کاڑھا ۔ جوش دی ہوئی دوا جو نزلے میں پلائی جاتی ہے (بواوِ مجہول) ٭

جوشِش ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (جوش ۱ ۔ ۲ ۔ ۵) ٭

جَوشَن ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) زِرہ ۔ بکتر ۔ چار آئینہ ۔ جِلتہ (۲) ایک قسم کا بازو کا زیور ۔ بازو بند ٭

جَوف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) برچھی کا زخم جو پیٹ کے اندر لگے ٭ غار ۔ گڑھا ۔ شگاف (۲) شکم ۔ پیٹ ٭ خلا ۔ ہر ایک چیز کے درمیان کا خلو ۔ اندرونی خلا ۔ کھوکلاپن ۔ ہر چیز کا خول ٭

جُوق ۔ ت ۔ اسمِ مذکر ۔ گروہ ۔ انبوہ ۔ فوج ۔ بھیڑ ٭ پرندوں کا پرا ٭ آدمیوں کا جتھا (عوام بفتحِ جیم بولتے ہیں) جھنڈ ۔ غول ۔ پرندوں کی ٹکڑی ٭

جُوق جُوق ۔ ت ۔ تابع فعل ۔ گروہ گروہ ۔ بہت بہت سے ۔ پرے کے پرے ٭

جوکھ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) پرکھ ۔ شناخت ۔ امتحان ٭ جانچ ۔ انداز ٭ کسوٹی پر لگا کر کس دیکھنا (۲) تول ۔ وزن ۔ دھڑا ۔ مقدار ۔ بوجھ ۔ بھار جیسے تول جوکھ ٭

جوکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تولنا ۔ وزن کرنا ۔ جانچنا ۔ امتحان کرنا ۔ کسنا ٭

جَوکھوں ۔ یا ۔ **جوکھَم** ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) خطرہ ۔ اندیشہ ۔ خدشہ ۔ ڈر ۔ خوف جیسے جان جوکھوں یعنی خطرۂ جان (۲) قیمتی اشیا جیسے نقد جواہر ۔ روپیہ پیسا گہنا پاتا وغیرہ (۳) بیرہ (۴) نقصان ۔ خسارہ ۔ زیان ۔ ضرر ٭ آفت ۔ بلا ۔ مصیبت ۔ شامت ٭ ع

آفات میں ہیں جان چمن گل کے شوق سے ٭ جوکھوں ہزار رنگ کی رکھتے ہیں جان پر (امیر تقی)

س ۔ لاکھ آفت کے کھِلونوں داغِ محبت ٭ مگر ڈرتا ہوں یہ جوکھوں بڑی ہے ٭ (داغ)

بحرِ عادتِ وصل گھبرا نہ گیا پھر ٭ جُدائی کی جوکھوں اُٹھا ئی ٭ چڑھی (مرزا)

جوکھوں اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نقصان برداشت کرنا ۔ خسارہ اُٹھانا ۔ ٹوٹا اُٹھانا ۔ گھاٹا بھرنا ٭

جوکھوں کا کام ۔ ۱ ۔ اسمِ مذکر ۔ خوف و اندیشہ کا کام ٭ نقصان و ضرر کا کام ٭

جوکھوں میں پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خطرہ میں پڑنا ۔ معرضِ ہلاکت میں پڑنا ۔ اندیشہ میں پڑنا ۔ آفت میں پڑنا ٭

جوکھوں میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ خطرہ میں ڈالنا ۔ آفت میں پھنسانا ۔ مبتلائے بلا کرنا ٭

جوکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تولنا ۔ جانچنا ۔ وزن کرنا ۔ اندازہ کرنا ٭ آزمانا ۔ امتحان کرنا ۔ عوام جوکنا بھی کہتے ہیں ٭

جوگ ۔ اسمِ مذکر (۱) ستاروں کا ملاپ ۔ قِران سنجوگ ۔ لگن ۔ سمبندھ ٭ میل ۔ جوڑ ۔ ملاپ (۲) سبھ گھڑی ۔ نیک ساعت ۔ وقتِ مناسب ۔ وقتِ سعید (۳) دھیان پرمیشر کی طرف دل لگانا ۔ تپ ۔ تپشیا ۔ نفس کُشی ۔ ریاضت ۔ زُہد ۔ بیراگ ۔ فقیری ۔ رہبانیت ۔ درویشی (۴) کفارہ ۔ پرائشچت (۵) ایک دائرہ کے ستائیس ٹکڑے جو منطقۃ البروج سے ناپے جاتے ہیں (۶) وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کی جائے (۷) موقع ۔ وقت ۔ ساعت (۸) صفت ۔ شایاں ۔ لائق ۔ زیبا ۔ مناسب ۔ قابل ۔ جوگا ٭ ٹھیک ۔ درست (۹) تابعِ فعل ۔ سمت ۔ طرف ۔ جانب ۔ بائیں ٭ جس جانب ۔ از روئے (بضمِ جیم و واوِ مجہول) ٭

جوگ سادھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دم کشی کرنا ۔ حبسِ دم کرنا (۲) جتی جوگی یا سنیاسیوں وغیرہ کی طرح عبادت و ریاضت میں دن گزارنا ٭

جوگ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دُنیا سے کنارہ کش ہونا ۔ تارک الدُنیا ہونا ۔ فقیر ہونا ۔ سنت بننا ۔ جوگی بننا ۔ بیراگ لینا ٭

جوگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو (۱) لائق ۔ قابل ۔ شایاں ۔ مناسب ۔ زیبا (۲) موزوں ۔ موافق ۔ مطابق ۔ ٹھیک ۔ درست (۳) بروقت ۔ برمحل ۔ حسبِ موقع ۔ موقع کا (۴ ۔ اسمِ مذکر) افیون کا فُضلہ جو گھولنے کے بعد نکلتا ہے ۔ پُھنل ٭

جوگا جوگ ۔ ہ ۔ صفت (۱) برابر ۔ ٹھیک ۔ ٹھیکم ٹھیک ۔ پورا پورا (۲) ہمسر ۔ مقابل (۳) لائق ۔ قابل ۔ قابلیت والا ٭

جوگَن ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ جوگی کی تانیث ٭ جوگی کی بیوی ٭ فقیرنی ۔ سادھنی ۔ تپسنی ٭

جوگنی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بھوتنی (۲) دیبی ۔ دُرگا ۔ گوری ۔ پاربتی ۔ بھدرکالی وغیرہ ۶۴ جوگنیاں مشہور ہیں جو درگا دیبی کی سکھیاں کہلاتی ہیں (۳) وہ فقیر عورت

جوگ

جوتش کی ودیا میں ہے (۴) نجوم) وہ بروج جن کے اعتبار میں اچھے اور بُرے
وقت ہوتے ہیں۔ ان کا مقام پہلی۔ نویں۔ سولھویں۔ چوبیسویں کو شرق
میں، ۳ر-۱۱ر-۱۸ر-۲۶ر کو جنوب و مشرق میں ۵-۱۳-۲۰ر-۲۸ر کو جنوب میں ۲ر
۱۲ر-۱۹-۲۷ کو جنوب و مغرب میں۔ ۶-۱۴ر-۲۱-۲۹ کو مغرب میں ۷ر-۱۵ر-۲۲ر کو
شمال و مغرب میں ۸ر-۱۶ر-۲۳ر کو شمال میں ۹ر-۱۷ر-۲۴ر-۳۰ تاریخ کو شمال و مشرق
میں ہوتا ہے (۵) جوگ کی جاننے والی عورت +

جوگی - ہ - اسم مذکر (۱) دھیانی۔ تپسّی۔ سنت۔ سنیاسی۔ عابد۔ زاہد۔ جتی۔ اتیت
بیراگی۔ رِشی۔ مرتاض۔ مُنی۔ ہندو فقیر جیسے جوگی جگت جانے نہیں کپڑے رنگے
تو کیا ہوا (۲) اپچاری۔ مکّار (۳) جادوگر۔ ساحر۔ شعبدہ باز۔ ٹونہایا +

جوگی کس کے میت - ۲ - کہاوت) فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے + س
مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پریت   مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت (میر حسن)

جوگیا - ہ - اسم مذکر (۱) سُرخی مائل۔ زرد رنگ۔ گیروا رنگ۔ اینٹ کھوا (۲) ایک
راگنی کا نام (۳) ایک قسم کا کبوتر + ایک قسم کی قمری +

جَولان - ت - اسم مؤنث - بیڑی۔ زنجیر جو مجرم کے پیروں میں ڈالتے ہیں جیسے
پا بجولان۔ ہتھکڑی کا نقیض + (بضم جیم و واؤ مجہول) +

جَوَلان - ع - اسم مذکر۔ گرد چھاند۔ گھوڑے کی دوڑ + (عرب میں بفتح واؤ مستعمل) +

جَولانی - ع - اسم مؤنث (۱) گھوڑے کی دوڑ۔ سپٹّا یا سپاٹا (۲) تیزی چالاکی + سُرعت
جلدی عجلت + تیز رفتاری + تیز روی۔ چُستی۔ پُھرتی (۳) اُمنگ۔ ولولہ۔
جوشِ جوانی + تیزیٔ طبع + طبیعت کی روانی تیز فہمی۔ فہم رسی۔ فراست ذکاوت

جولانیوں پر آنا - ا - فعل لازم۔ زوروں پر آنا۔ جوش میں آنا۔ ولولے میں بھرنا۔
تیزی پر آنا۔ زور شور پر آنا +

جولانیوں میں رہنا - ا - فعل لازم۔ زوروں پر رہنا۔ جوش میں رہنا۔ عمل شور
میں مصروف رہنا + س
زنجیر دین بھی نالہ زنجیر کی طرح   جوش جنوں سے بہتے ہیں جولانیوں میں ہم (ذوق)

جولاہا - ا - اسم مذکر - دیکھو (جُلاہا) +

جُون - انگلش - june اسم مذکر۔ انگریزی چھٹے مہینے کا نام جو تیس دن کا ہوتا ہے

جُوں - ا - حرفِ تشبیہ (مشترک) مانند۔ جیسے۔ نظیر۔ ہمتا۔ مثل - س
رخسارۂ گلچیں کا ہے سرخی سے یہ عالم   جوں وقتِ غضب چہرۂ ترکانِ خطائی (ذوق)
(اصل میں بزبان سنسکرت جُم تھا اس سے جُن ہوا۔ جون سے جُوں اور جیسوں بن گیا) +

جُوں - ا - اسم مؤنث - شپش۔ چیلوا۔ وہ کیڑے جو بالوں یا کپڑوں میں عفونتِ

جوں

جسم یا میل کے سبب سے پڑجاتے ہیں جیسے کہ ڈھیں کے جوئیں نہیں پڑتی ہیں

جُوں کی چال - ہ - اسم مؤنث - نہایت سست رفتار۔ بہت آہستہ چال +

جُوں مونہا - ہ - صفت - غریب صورت۔ مریل فطرت یا کمنشی۔ بُزدل +

جَون - س - اسم ضمیر - جس۔ جو (ٹکسال باہر ہے) +

جَونسا - ہ - اسم ضمیر - جو کوئی + جو شخص +

جُون - ہ - اسم مؤنث (۱) جنم۔ پیدائش۔ ولادت + یَمَن (۲) حلول تناسخ
آواگون (۳) زمانہ + وقت۔ عرصہ۔ کال (۴) ہرنی جیسی + اہل ہند کا اعتقاد
ہے کہ انسان چوراسی لاکھ قالب بدل کر اشرف المخلوقات کے جسم میں آتا ہے
اس کے بعد اس کی مکتی یعنی نجات ہوتی ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ انسان
کی جون میں اگر اچھے کام کئے ہیں تو اچھی جون نہیں جنم لیکر نجات حاصل
کریگا ورنہ ہر ایک مخلوق کی جون بھوگ کر پاک اور نجات یافتہ ہوگا +

جون بدلنا - یا - پلٹنا - ہ - فعل لازم (۱) چولا بدلنا - کایا پلٹنا۔ ایک قالب سے
دوسرے قالب میں جانا۔ قالب بدلنا (۲) صورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ لاغر
یا فربہ ہو جانا۔ ترقی یا تنزل کرنا +

جُون پوری کرنا - ہ - فعل لازم - دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ دن کاٹنا +

جُون - ہ - اسم مؤنث - اصل میں ... تھا۔ فرج۔ قُبل۔ بچہ پیدا ہونے کی
جگہ + اندامِ نہانی۔ عورت کی شرمگاہ + جنس۔ نوع + چیز۔ شے +

جُونا - ہ - اسم مذکر - گھانس یا بان کی رسی جو برتن مانجھنے کے کام آتی ہے اور
نیز وہ گھانس کی رسی جس سے لکڑیوں یا گھانس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں +

جَونار - ہ - اسم مؤنث - دعوت۔ ضیافت + ضیافتِ شادی۔ ولیمہ شادی +

جُوں تُوں - ہ - تابع فعل (۱) ہر صورت۔ جس طرح بنا۔ جس طرح ہو سکا۔ کسی
نہ کسی طرح۔ بہر طور یکہ باشد (بضم جیم و واؤ مجہول و معروف ہر دو درست) - س
مرض تھا مصحفی کو سمجھ پر شب وہ سمجھا   کہ جوں توں آپ کے اُس نے تیرے کوچے میں لا ڈالا (مصحفی)
(۲) بمنت و سماجت۔ خوشامد درآمد سے + س

اُس وحشی کو پھسلاتا ہوں اور دام میں جوں توں لاتا ہوں
نزدیک جب اُس کے جاتا ہوں ہے مجھ سے بھڑکو دیسا ہی (رنگین)

جُوں تُوں کرکے - ہ - تابع فعل (۱) کسی نہ کسی طرح سے + جس طرح ہو سکا
اُس طرح۔ کسی طرح سے۔ کسی ڈھب سے (۲) بمشکل تمام۔ بدقت۔ بڑی مشکل
سے۔ بدشواری۔ بدقّت۔ خدا خدا کر کے +

جُوں جُوں - ہ - تابع فعل - جس قدر۔ جہاں تک۔ جب تک + س

اُس نے تلوار میں بجلی پائی اور چوٹ بیں ہیں ہو ماں زخم سے کہنے لگے فریاد ہم (ناسخ)

جونک - ع - اسم مؤنث (۱) کیڑی۔ زلو۔ دیوچ۔ جلکا۔ وہ پانی کا کیڑا جو خونِ فاسد نکالنے کے واسطے آدمی کے جسم پر لگاتے ہیں۔ عربی میں اس کو علق کہتے ہیں (۲) - بازاری) رنڈی۔ کسبی عورت۔ استری۔ رَن + زنِ فاحشہ۔ قحبہ +

جونک ہو کے لپٹنا۔ یا۔ چمٹنا - ۲ - فعل لازم۔ جونک کی طرح لپٹنا۔ اس طرح چمٹنا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو +

جُوں کا تُوں / جُوں کی تُوں - ۲ - تابع فعل (۱) جیسے کا ویسا ہی بجنسہ۔ برقرار۔ اصلی حالت اور اصلی ہیئت پر (۲ صفت) تمام۔ پورا۔ کامل +۔ اچھوتا۔ وہ کا وہی +

جونکیں - ۲ - اسم مؤنث۔ جونک معنی زلو کی جمع۔ کیڑیاں +

جونکیں لگانا - ۲ - فعل متعدی کیڑیاں چمٹانا۔ زلو چسپانیدن کا ترجمہ +

جونکیں لگوانا - ۲ فعل متعدی المتعدی۔ کیڑیاں لگوانا کیڑیوں کے ذریعے خونِ فاسد نکلوانا +

جُونہیں - ۲ - تابع فعل۔ جس وقت۔ فوراً۔ اسی وقت معاً۔ تُرت + ۔

حُسن کا اِک شعبدہ ہے جو اوسے یار کی کُھل گیا جوڑا جونہیں عقرب سے اژدر ہو گیا (منالالخم)

جوئیں - ۱ - اسم مؤنث (جوں معنی سپش کی جمع) +

جوئیں دکھانا - ۲ - فعل متعدی۔ سر کے بالوں کی جوئیں چنوانا +

جوئیں دیکھنا - ۲ - فعل متعدی۔ عمو سر کے بالوں یا کپڑوں میں سے جوئیں چُننا۔ سپش جستن کا ترجمہ +

جوئیں مارنا - ۲ - فعل لازم (۱) جوؤں کو ناخن پر رکھ کر مارنا (۲) وقت ضائع کرنا۔ تضیعِ اوقات کرنا + دیر لگانا + نحوست پھیلانا +

جُوہار - ۲ - اسم مذکر (بواؤ معدولہ جُہار زیادہ بولتے ہیں چنانچہ ہم خلیہ ۲۲۳ پر لکھ آئے ہیں) ٹھاکروں کا سلام جین متمن کی رام رام۔ جینیوں کا باہمی سلام۔ بلکہ پچھمی ترپ میں عام ہے۔ مہاجن بھی بولتے اور لکھتے ہیں جیسے جُہار پہنچنا +

جَوہَر - معرب گوہر۔ اسم مذکر (۱) من۔ نگ۔ قیمتی پتھر۔ جیسے لعل۔ زمرد۔ ہیرا وغیرہ (۲) اصل شے۔ خلاصہ۔ عطر۔ مادہ۔ ست۔ مَت۔ لُباب۔ اجزاءِ لطیفہ (۳) عرض کا نقیض۔ وہ چیز جو بذاتِ خود قائم ہو۔ قائم بالذات جیسے رنگ اور کپڑا یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض کیونکہ کپڑا بذاتِ خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم (۴) آب۔ تیغ۔ تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اُس کی عمدگی ظاہر ہو۔ وہ باریک نشان جو چیونٹیوں کے پاؤں کے نشانوں کی مانند تلوار یا بندوق وغیرہ میں ہوتے ہیں +

قتلِ عشاق سے اب نفرت ہے تیغِ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا (گویا)

(۵) خاصیت۔ گُن۔ شُبھا۔ صفت۔ عمدگی + خوبی + ۔

میرا دم اور تری تیغ کا دم ایک سا ہے جوہرِ اخلاص کا دونوں میں بہم ایک سا ہے (ظفر)

(۶) ہنر۔ کمال۔ لیاقت۔ استعداد (۷) بھید۔ راز۔ پردہ۔ حقیقت جیسے جوہر کھلنا (۸) چالاکی۔ کارستانی۔ چترائی +

جَوہر دکھانا - ۱ - فعل لازم (۱) ہنر دکھانا۔ گُن دکھانا۔ کرتب دکھانا۔ لیاقت اور فضیلت ظاہر کرنا + شرافت دکھانا (۲) چالاکی دکھانا۔ خباثتِ نفسی ظاہر کرنا کوتک دکھانا +

جَوہرِ فرد - ۱ - اسم مذکر۔ جوہرِ یکتا۔ جزو لایتجزیٰ + دہانِ محبوب +

جَوہر کرنا - ۱ - فعل لازم۔ خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ اپنی جان پر کھیل جانا

جانِ شیریں کب گئی ہے کوہکن کی رائیگاں کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا (ناسخ)

(۲ - فعل متعدی) جان لینا۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا (جوہر کرنا اصل میں ہندی جیو ہرنا ہے اُردو میں آگیا ہے۔ کیونکہ جیو ہرنا بمعنی جان لینا ایک قدیمی رسم راجپوتوں میں تھی۔ جب وہ دیکھتے کہ کوئی زبردست غنیم اُن پر چڑھ آیا ہے تو وہ اپنے بال بچوں کو خود قتل کر کے یا آگ میں جلا کے بالکل قطعِ تعلق کرنے کے بعد جان توڑ کر لڑنے جاتے تھے۔ اور وہیں جا کر رہتے یا فتح پا کر واپس آتے)

جوہر کُھلنا۔ یا۔ کُھل جانا - ۱ - فعل لازم (۱) ہنر ظاہر ہونا۔ لیاقت و استعداد معلوم ہونا۔ خوبی و عمدگی نمایاں ہونا + ۔

ہمارے دل کے نہ جوہر کُھلے حسینوں پر کبھی نہ آئینہ دستِ نگار میں ہوتا (بحر)

(۲) حسن و قبح معلوم ہو جانا۔ قلعی کُھل جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا۔ ظرف کُھلنا۔ ظرافت کُھلنا

شراب ہی سمجھ کے پینا خراب کرتا ہے اے کہ عالم کہیں نشے میں کُھلیں نہ جوہر ادھر ہمارے تمہارے (جوہر)

جوہر کھولنا - ۱ - فعل متعدی۔ حقیقت اور ہنر ظاہر کرنا۔ خوبی ظاہر کرنا ۔

کھول دیتا ہے اگر جوہر شمشیر کبھی چھپ گیا تیر گئے بخت سے جوہر اپنا (ناسخ)

جَوہری - ع - اسم مذکر (۱) جوہر فروش (۲) پرکھیا۔ جانچو۔ پرکھنے والا + شناسا (۳) ہنر شناس۔ جیسے یہ بڑے جوہری ہیں +

جَوہَڑ - ۲ - اسم مذکر۔ بارانی تالاب۔ چھتر۔ جھیل۔ ڈابر + تال۔ آبگیر۔ غدیر + ڈبرا +

جوہنا - ۲ - فعل متعدی (گنوار) انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا + ٹٹولنا۔ تھاہ لینا۔ جانچنا۔ ٹوہنا + ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا +

جَوہی - ۲ - اسم مؤنث (۱) یاسمنِ دشتی۔ ایک قسم کی جنگلی چنبیلی (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس میں بہت سے پھول نکلتے ہیں (۳) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے +

جوئے - ۲ - اسم مؤنث (گنوار) جورو۔ استری۔ گھر والی۔ زوجہ۔ بیوی۔ لگائی جیسے جلاہے کی جوتی۔ سپاہی کی جوئے۔ گھوڑے کے پاؤں کی ٹوٹی ہوئی گھر میں آئی جوئے ٹیڑھی کرے سیدھی ہوئے +

جویا / جویاں / جوئندہ - ف - اسم مذکر۔ کھوجی۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ متلاشی۔ جستجو کرنے والا۔ متفحص +

جوے خانہ - ا - اسم مذکر۔ قمار خانہ۔ مکتب خانہ۔ پھڑ خانہ +

جھابا - ہ - اسم مذکر (۱) گھی یا تیل رکھنے کا چرمی ظرف۔ کپی (۲) وہ گول ٹوکری کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں۔ پنجاب میں اسے سفرہ بولتے ہیں (۳) ٹپ۔ جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں (۴) ٹوکرا +

جھابڑ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) دلدل وہ زمین جہاں دلدل ہو +

جھابڑ جھلا - ہ - صفت۔ ڈھیلا ڈھالا + بدنما اور بدہیئت آدمی +

جہاد - ع - اسم مذکر (۱) کوشش کرنا۔ جد کرنا (۲) شرائط اسلام کے بند کر دینے پر کفار سے اثبات دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے جان اور مال سے لڑنا بشرطیکہ وہ بھی اہل اسلام سے ہتیار کے ساتھ لڑیں + بشرائط مذکورہ کافر کشی کرنا۔ حمایت دین کے لئے ہتیار اُٹھانا +

جہاد اصغر - ع - اسم۔ باصطلاح صوفیاں کافروں کے ساتھ لڑنا +

جہاد اکبر - ع - اسم مذکر۔ باصطلاح صوفیاں نفس کشی + ریاضت شاقہ +

جھارا - ہ - اسم مذکر (بھنگڑ) ۱ - پتلی چھنی ہوئی بھنگ۔ بھنگ کا آب زلال جیسے پیوے جھارا سے تارا (۲) وہ چھاج یا چھنا جس سے گیہوں وغیرہ چھان کر چنے علیحدہ کرتے ہیں +

جھارنا - ہ - فعل متعدی۔ چھاننا۔ رولنا +

جھاری - ہ - اسم مؤنث۔ ایک قسم کی صراحی جس کی نالی لمبی ہوتی ہے + اور اس میں ایک ٹونٹی بھی لگا دیتے ہیں +

جھاڑ - ہ - اسم مذکر (۱) جھنکاڑ۔ کانٹوں کے درخت + جھاڑی۔ جھڑبیری جھڑبیری کا سوکھا ہوا درخت۔ وہ چھوٹا درخت جس میں کانٹے لوپٹے بہت سے ہوں۔ (۲) بلور یا آبگینہ کا فانوس جو امیروں کے مکانوں میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ ؎

جن ابابِ صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب بلّور کا (آتش)

(۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴) جنج شاخہ۔ ٹہنی (۵) تار۔ سلسلہ + قطار۔ تسلسل +

جھاڑ باندھنا - ہ - فعل متعدی۔ تار باندھنا۔ لگاتار کچھ کہے جانا۔ سلسلہ باندھ دینا جیسے گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا + ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزبان باندھا (ذوق)

جھاڑ بسانا - ہ - فعل متعدی (ہندو عورتوں کی) لڑائی مول لینا۔ جھگڑا مول لینا +

جھاڑ پہاڑ - ہ - اسم مذکر۔ لاطائل بات۔ خلیج الرجب مضمون۔ بات کا بتنگڑ +

جھاڑ جھنکاڑ - ہ - اسم مذکر (۱) نہایت گھنا اور خار دار پودا۔ بہت سی شاخوں کا درخت۔ ببول کریل بنیں اور جھاڑی وغیرہ کے درختوں کا جھنڈ (۲) گھسیوں ٹھا شکستہ خطہ (۳) لپٹو۔ لپٹنے والا۔ جھاڑ کا کانٹا۔ سر ہونے والا +

جھاڑ کا ازار بند - ا - اسم مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا ازار بند جس کے بڑے بڑے پھندنے وغیرہ ہوتے ہیں +

جھاڑ کا کانٹا - ہ - اسم مذکر۔ ماؤل معلوم (۲) لڑاکا۔ جنگجو۔ بدخو۔ وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو + ؎

دامن دل سے چھوٹا پردہ چھوٹا نے سرور گل رخوں کا خار ہے گو ہاں جھاڑ کا کانٹا بنا (سرور)

جھاڑ ہو کر لپٹنا - ہ - فعل لازم۔ جھاڑی کی طرح لپٹنا۔ گرویدہ ہونا۔ پیچھے ہونا۔ سر ہونا۔ جونک کی طرح چمٹنا۔ لیپ ہونا + ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزبان باندھا (ذوق)

جھاڑا - ہ - اسم مذکر (۱) تلاشی۔ تجسس۔ تفتیش (۲) کوڑا۔ کرکٹ (۳) گنفلہ۔ پاخانہ۔ بیت الخلا۔ جائے ضرور (۴) کوئی منتر پڑھ کر جو جھاڑتے ہیں اُسے بھی جھاڑا کہتے ہیں +

جھاڑا پھرنا - یا - جھاڑے جانا - ہ - فعل متعدی (گنوار) بیت الخلا پھرنا۔ ٹٹی پھرنا۔ براز کرنا۔ ہگنا۔ جائے ضرور جانا۔ بیت الخلا جانا۔ میمنت خانے میں جانا +

جھاڑا پھونکی - ہ - اسم مؤنث (۱) منتر جنتر۔ افسون و افسانہ۔ دم کرنا اور کچھ پڑھ کر جھاڑنا۔ جھاڑ پھونک + جادو۔ ٹوٹکا۔ منتر۔ ٹونا۔ سحر۔ گنڈا۔ تعویذ (۲) بازیگری۔ شعبدہ بازی۔ مکاری +

جھاڑا دینا - ہ - فعل لازم۔ تلاشی دینا۔ کپڑے اُتار کر دکھانا +

جھاڑا لینا - ہ - فعل متعدی۔ تلاشی لینا۔ کپڑے اُتروا کر دیکھنا +

جھاڑ پونچھ - ہ - اسم مؤنث۔ جھاڑنا پونچھنا۔ صفائی +

جھاڑ بانی - ا - اسم مؤنث۔ بالکل بے باق۔ بچا کھچا۔ رہا سہا +

جھاڑ پھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (جھاڑا پھونکی) (۲) وہ دعا جس سے جادو اور آسیب کا دفعیہ کریں +

جھاڑ جانا - ہ - فعل متعدی (بازاری) کھا کر صاف کر دینا۔ سب اُڑا جانا۔ چٹ کر جانا ؎

پی گئے سب جھاڑ گئے شراب بسبیل جھاڑ گئے نشہ میں ہم تا بکی تا بیب کی (ذوق)

جھاڑن - ہ - اسم مذکر و مؤنث (۱) جھاڑنے کا کپڑا۔ تولیہ۔ صفائی کا رومال۔ دستال

جھاڑ

صافی (۲) - اسم مؤنث) چھپتی چھلنی چھبراں (۳-۴) کوڑا۔ کرکٹ۔ ریزہ کاری - ریزہ +
(۵) چھپن - وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے۔ جھڑن +

جھاڑن پوچھن - ۲ - اسم مؤنث (۱) وہ چیز جو جھاڑنے پونچھنے سے نکلے
(۲) اخیر کا بچہ - وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہو +

جھاڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) صاف کرنا۔ بُہارو کر صاف کرنا۔ جھاڑو دینا۔
بُہارنا۔ پونچھنا + (۲) پیڑوں سے پھل گرانا۔ توڑنا (۳) جھٹکنا۔ پھٹکنا (۴) لگاتا
مارنا۔ سعی کرنا۔ جڑنا جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا
جیسے بندوق جھاڑنا (۶) کنگھی کرنا۔ شانہ کرنا۔ بال صاف کرنا جیسے سر جھاڑنا
(صاحب بین بولتے ہیں) (۷) دم کرنا۔ پھونکنا۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہتھیلیوں کو
منتر پڑھ پڑھ کر چھوانا + ؎

محتسب کو جگیا آسیب جو توڑے ہے خُم ۔ تجھیں سے میکشو آج اُسکو جھاڑا چاہیے (ناسخ)

(۸) آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا (۹) پر گرانا۔ گریز کرنا (۱۰) سرزنش کرنا۔ آڑے
ہاتھوں لینا۔ ٹھیک بنانا۔ ذلیل و خفیف کرنا۔ لتاڑنا۔ لتے لینا۔ دھتکارنا ؎

نہ جھاڑا تو کبھی گر کر ہمیں جھاڑ لیتا تھا ۔ کبھی پر کاہیں کا جھاڑ تو نے گیان نہ رہا (ذوق)

جھاڑنا جھٹکنا - ۵ - فعل لازم۔ جھاڑنا بُہار دینا۔ گرد و غبار صاف کرنا ؎

جھاڑ و جھٹک کر گھر کی آرائش کروا لے بانو ۔ آج ہیں نگیں کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)

(۲) جو کچھ کسی کے پاس ملے اُس سے لے لینا +

جھاڑو - ۵ - اسم مؤنث (۱) جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی (۲) دُمدار ستارہ۔ ستارۂ دنبالہ دار

جھاڑو پھرنا - ۵ - فعل لازم۔ بالکل صفایا ہونا۔ بربادی ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ لُٹ جانا
جیسے اُس کے گھر تو جھاڑو پھر گئی +

جھاڑو پھیرنا یا پھیر دینا - ۵ - فعل متعدی۔ بالکل صفایا کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل
چرا لینا (۲) اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ تنکا نہ رکھنا۔ لوٹ لینا۔ غارت کر دینا ؎

لگتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی ۔ جا کے گل پتا چمن میں باغباں کو نہیں (صبا)

(جب کسی صحت پر جھاڑو پھیر دینا کہینگے تو وہاں کمال نفرت کے باعث صحت دیکھنا تک
سے مُراد ہوگی۔ جیسے میں ایسا جانتی تو اس مُردار کی صحت پر جھاڑو پھیر دیتی) (مؤ) +

جھاڑو تارا - ۵ - اسم مذکر۔ دُمدار ستارہ۔ کُمیدار۔ ذوذنب +

جھاڑو دینا - ۵ - فعل لازم (۱) بُہارنا۔ جاروب کشی کرنا (۲) صفایا کرنا۔ لوٹ
لینا۔ مُوس لینا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹ لینا (۳) سب چٹ کر جانا۔ رکابی
یا طباق خالی کر دینا (۴) قدم بد و نحوست سے کسی کو تباہ و برباد کرنا +

جھاڑو کرنا - ۵ - فعل متعدی (مُتکبر) دھمکانا۔ [illegible]

جھاگ

ذلیل کرنا۔ لتاڑنا۔ آڑے ہاتھوں لینا +

جھاڑو کی تیلی - ۲ - اسم مؤنث (جھاڑو کی سینک جس کے لگ جانے سے عورتوں
کو خیال گزرتا ہے کہ اس کے مانند آدمی دُبلا اور لاغر ہو جائیگا۔ لیکن بعض عورتوں کا یہ بھی
اعتقاد ہے کہ جب اُٹھوارے کو کسی بچے کا نام سُنتا ہے تو اُس کے گھر سے ایک جھاڑو کی تیلی
اُٹھا کر دریا پر لے جاتا اور نام لیکر پانی میں ڈبوتا ہے جس سے بچہ بیمار ہو کر مر جاتا ہے چنانچہ
رات کو وہ بچے کا نام نہیں لیتیں اور اُس کی بجائے پنگو یا پینگو کہتی ہیں مگر یہ سب
ان توہمات سے) +

جھاڑو مارنا - ۵ - فعل متعدی۔ ماقبل معلوم (۲) تنفر ظاہر کرنا جیسے اُس کے
نام پر جھاڑو مارو یعنی اُس کا نام نہ لو +

جھاڑی - ۵ - اسم مؤنث (۱) چھوٹے خاردار درخت۔ جھڑبیری کے درخت (۲) بن
جنگل۔ صحرا۔ کوچک گلستان۔ خاردار درختوں کی جگہ +

جھاڑی بوٹی کا بیر - ۵ - اسم مذکر۔ کنار صحرائی۔ جنگلی چھوٹے سُرخ بیر +

جہاز - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی متاع خانہ و اسباب عروس مگر اصطلاحی اسباب
تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ + ؎

بھر گیا ایسا ہمارے نالۂ دل کا دھواں ۔ بس جہاز گنبد گردوں دخانی ہو گیا (اسیر)

(۲) - صفت۔ بہت بڑا۔ نہایت فراخ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا +

جہاز کا جہاز - ۱ - صفت۔ بہت بڑا۔ نہایت وسیع اور فراخ +

جہاز کا کوا - ۱ - اسم مذکر۔ وہ کوا جو جہاز کے ساتھ چلا اور سمندر میں بیٹھنے کی
جگہ نہ ملنے کے سبب اُسی کے ارد گرد اڑتا رہے + وہ شخص جسے ایک جگہ کے
سوا کہیں اور ٹھکانا نہ ملے +

جہاز کے اُترنے کی جگہ - ۱ - اسم مؤنث۔ بندرگاہ +

جہازی - ع - اسم مذکر (۱) خلاصی۔ ملاح جہاز۔ جہاز چلانے والا (۲) جہاز کے سوار
جہاز میں بیٹھنے والے (۳) صفت۔ بحری۔ سمندری جیسے جہازی ملازم جہازی
فوج۔ جہازی پولس۔ جہازی تجارت وغیرہ +

جہازی ڈاکو - ۱ - اسم مذکر۔ وہ لوگ جو اپنی کشتیاں یا جہاز لا کر مسافروں کے
جہاز کو لوٹ لیتے ہیں +

جہازی گشت - ۱ - اسم مذکر۔ بحری گشت۔ بحری شکاری جہاز +

جھاگ - ۲ - اسم مذکر۔ کف۔ پھین (۱) سفید سفید بلبلے جو پانی کے زور یا ہوا
کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں۔ مانند ہوا آدمی کے منہ سے بھی حالت غضب میں نکلتے ہیں

جھاگ لانا - ۵ - فعل لازم۔ کف لانا۔ جھگیانا۔ غصے کے مارے منہ سے جھاگ نکلنا +

ہمنے زندگی کا غم ہے سامان سرور دل میں ۔ مژدۂ ہارنے کیا پھیر دی جھاڑو دل میں (داغ)

جَھال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) چرپراہٹ ۔ تیزی ۔ جلن جیسے مرچ کی جھال (۲) ٹانکا ۔ دھات کا جوڑ (۳) جھلّی ۔ بڑا اور چوڑا ٹوکرا (۴) لہر ۔ بلکہ ۔ ریاح ۔ ترنگ ۔ تلاطم (۵) جھل ۔ آگ ۔ (خواہشِ جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے نیز حسد ، غصہ ۔ مگر بول چال میں اُس کا مخفف کر کے جھل بولتے ہیں) (۶) نہر یا دریا کی لہر ۔ موج (۷) ٹھنڈی سی بارش ۔ وہ خفیف بارش یا اولوں کی یکبارگی ہلکی سی بوچھاڑ جو کبھی کبھی ظہور میں آتی ہے ۔ جیسے اولوں کی جھال پڑ کر رہ گئی +

جَھالا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) وہ زور کا چھینٹا ہوا مینہ جو زمین کے کسی قطعہ پر برسے اور کسی قطعہ پر نہیں جیسے بھادوں کا مینہ + ۔ ف

؏ یہ بھرے ہیں دیدۂ گریاں میں اپنے سحاب ۔ یہ وہ نہیں برسے کے جو جھالا نکل گیا (ناسخ)

(۲) عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور جو صرف موتیوں کی چند لڑیاں ہوتی ہیں ۔ ف

؏ ناک کے یار نے بالوں کو جب بیجوڑا ہے ۔ دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا (امانت علیم)

(۳) گنواری عورتیں استارہ ۔ بیتیں ۔ جیسے گیت ۔ ف ۔ جھالا رے نے ناری +

جَہالَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ بے علمی ۔ نادانی ۔ کند پنا ۔ ناواقفیت ۔ لاعلمی ۔ بیخبری ۔ جہل ۔ اناڑپن ۔ بدکھ پن ۔ وحشی پن ۔ بیوقوفی ۔ جانگلو پن ۔ حماقت ۔ اُجڈپن +

جَھالَر ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ پھلڑے ۔ کرن ۔ سلسل ۔ آنچل ۔ پھندنے (ریشمی خواہ مُقیشی تار جو مسند یا جھول وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں ۔ حاشیہ ۔ گنارہ) +

جھالردار ۔ ا ۔ صفت ۔ پلّے دار ۔ وہ چیز جس میں جھالر لگی ہوئی ہو +

جَھالَرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (گنواری عورتیں) (۱) ایک قسم کا روپیں کا بنا ہوا ہار جسے گلے میں ہیکل کی طرح پہنتے ہیں ۔ (۲) بڑا چوڑا کنواں ۔ پانی کا بڑا کُنڈ ۔ جھرنا +

جَھالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ٹانکا لگانا ۔ برتن جوڑنا ۔ زید میں مصالحہ سے جوڑ لگانا (۲ ۔ لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو برف یا شورے میں لگا کر ٹھنڈا کرنا ۔ ف ۔

؏ ساقی مزہ ہے گرمیوں میں آبِ سرد کا ۔ بوتل شراب کی شورے میں جھال دے (آصف الدولہ)

جَھام ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا پھاوڑا جو اکثر کنوئے کی کوٹھی کے گلانے کے کام آتا ہے ۔ ایک قسم کا آہنی چرس جس سے کنوئے کا ملبہ نکالتے ہیں +

جَہان ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) لوک ۔ کھنڈ ۔ زمین ۔ دھرتی ۔ تمام ملک ۔ تمام عالم ۔ جگ (۲) دُنیا ۔ عالم ۔ پرتھی ۔ سنسار ۔ جگت ۔ گیتی ۔ دُنیا کے لوگ + ۔ ف

؏ اک جہان دیوانہ اُس زلفِ دوتا کا ہو گیا ۔ ابتدا ہی میں یہ سودا انتہا کا ہو گیا (رند)

جہاں پناہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ بادشاہ ۔ سلطان ۔ راجا ۔ وہ حاکم جس کی پناہ میں دُنیا ہو ۔ عالم پناہ +

جہاں دیدہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) تجربہ کار ۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہوا آدمی ۔

جہان کا پھرا ہوا (۲) صفت ۔ پختہ کار ۔ گرم و سرد آزمودہ ۔ گرگِ باراں دیدہ +

جہاں گرد ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ سیّاح ۔ جہاں گشت ۔ سفر کرنے والا +

جَہاں ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) جس جگہ ۔ جس مقام پر ۔ جیسے جہاں جائے بھوکا وہیں پڑے سوکھا (۲) جس وقت ۔ جس گھڑی جیسے جہاں بجلی چمکی اور وہ دبکا +

جہاں تک ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جب تک ۔ تا بمقدور ۔ حتی الوسع ۔ حتی الامکان +

جہاں تک بنے ۔ یا ۔ ہو سکے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جب تک ممکن ہو ۔ جہاں تک پار بسائے ۔ اپنے مقدور تک ۔ تا بمقدور +

جہاں تہاں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ہر جگہ ۔ ہر کہیں ۔ جگہ جگہ ۔ اِدھر اُدھر +

جہاں کہیں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جس جگہ ۔ جس مقام پر +

جہاں کی تہاں ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) کہیں کی کہیں ۔ بے جگہ ۔ بے موقع ۔ اپنی جگہ کے خلاف جیسے جہاں کی تہاں چیز رکھ دیتا ہے (۲) اُسی جگہ ۔ اُسی مقام پر ۔ وہاں کی وہیں جیسے کیا مُنہ زور عورت ہے کہ اب تک چار پائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں (فقرہ) +

جَھانپ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بانس کا بڑا خوان پوش ۔ سرپوش ۔ بانس کا ٹوکرا ۔ بگّی کی ٹپ (۲) پردہ ۔ حجاب (۳) جو کھٹ کے آگے کا چھوٹا سا سائبان (۴ ۔ گنوار) تنبیجی کوڑی ۔ اوپر سے ٹوٹی ہوئی کوڑی +

جَھانپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (پورب) ڈھانکنا ۔ چھپانا ۔ منڈھنا ۔ غلاف چڑھانا ۔ پوشیدہ کرنا ۔ مخفی کرنا +

جَھانپو ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) ایک چڑیا کا نام جو اکثر دُم اُٹھاتی اور ڈھنکتی ہے جسے دھوبن بھی کہتے ہیں (۲) زن جماع کی خواہش رکھنے والی عورت ۔ چھنال ۔ اُچھال چھکا (ایک بُری گالی) +

جَھانٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) موئے زہار ۔ موئے زیرِ ناف ۔ کالے بال ۔ (۲) کم حقیقت آدمی ۔ بے حقیقت چیز ۔ ادنیٰ چیز ۔ بے اصل +

جھانٹ برابر ۔ ا ۔ صفت ۔ ادنیٰ ۔ بے حقیقت ۔ کم وقعت ۔ بہت ذرا سا ۔ بہت چھوٹا +

جھانٹ کی جھنٹلی ۔ ہ ۔ صفت ۔ جھانٹ کی جھانٹ ۔ نہایت ادنیٰ ۔ نہایت کم وقعت ۔ بہت ذرا سا ۔ نہایت خفیف +

جَھانٹیں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ جھانٹ کی جمع +

جھانٹیں اُکھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پشم کندہ کرنا ۔ کچھ کرنا +

جھانٹیں مونڈنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) موئے زہار کو صاف کرنا ۔ بال لینا +

جھان

جھانجھ - ہ - اِسم مؤنث (۱) غصہ۔ کرودھ۔ جھونجل (۲) تیزی۔ تندی (۳) اضطرابی۔ بے صبری۔ ناشکیبائی۔ بیتابی جیسے بھوک کی جھانجھ (۴) ایک قسم کا بڑا مجیرا جو طاسا اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ دو تشتریاں بیچ سے ابھری ہوتی ہیں جن میں سوراخ کر کے ڈورا ڈال لیتے ہیں اور ان دونوں کو ملا کر بجاتے ہیں۔ صنج (۵) خواہش۔ شہوت۔ چاہ (۶) مٹی کے کھدانے میں کھوہ کی صورت جس میں بعض اوقات آدمی دب کر مر جاتے ہیں +

جھانجھ لانا - ہ - فعلِ لازم۔ غصّہ لانا۔ قضیہ کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ فیل لانا۔ تکرار کرنا +

جھانجن - ہ - اِسم مؤنث۔ پایل۔ ایک قسم کا پاؤں کا آواز دار زیور +

جھانجی - ہ - اِسم مؤنث (۱) ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے دنوں میں ہوتا ہے (وہ مٹی کی ہانڈی میں چھید کر کے اس میں چراغ جلا کر سر پر لئے گاتی اور اسے بھیک مانگتی پھرتی ہیں گویا یہ ٹیسو کی بیوی ہے) + (۲) وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں +

جھانسا - ہ - اِسم مذکر۔ دم۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ حیلہ۔ بُتّا۔ چھل۔ چل +

جھانسا بتانا۔ یا۔ دینا - ہ - فعلِ متعدی۔ چل دینا۔ چھل بتّا کرنا۔ بُتّا دینا۔ دھوکا دینا +

جھانسیا - ہ - اِسم مذکر۔ دمباز۔ فریبی۔ چھل بتّا کرنے والا +

جھانسے میں آنا - ہ - فعلِ لازم۔ دھوکے میں آنا۔ بُتّے میں آنا۔ دم میں آنا +

جھانک - ہ - اِسم مؤنث۔ دُزدیدہ نظر۔ تاک۔ نظر (مرکبات میں) جیسے تاک جھانک +

جھانکا جھونکی - ہ - اِسم مؤنث۔ تاک جھانک +

جھانکر - ہ - اِسم مذکر (۱) جھاڑی۔ خاردار درخت + جھنڈ (۲) کھلا۔ سلاطر +

جھانکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چھپ کر دیکھنا۔ دُزدیدہ نظر کرنا۔ کھڑکی یا دروازہ سے منہ نکال کر دیکھنا۔ در و دیوار کے روزن سے تاکنا (۲) مجاز۔ ذرا کی ذرا جانا۔ جا کر پھرنا +

جھانکی - ہ - اِسم مؤنث (۱) دید۔ نظارہ + دید بازی (۲) لیلا۔ نمائش۔ روپ جو پردے کے اندر سے بھر کر باہر دکھاتے ہیں۔ سوانگ۔ تماشا (۳) روزن۔ سوراخ۔ رخنہ۔ چھید +

جھانگیری - ا - اِسم مؤنث۔ ساخت کے ایک جڑاؤ زیور کا نام + ایک قسم کی لاکھ یا کانچ کی چوڑی (جہانگیر بادشاہ ہند اس کا موجد ہے) +

جھانوان - ہ - اِسم مذکر۔ کھردری اینٹ یا کھردرا ظرف جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں۔ سنگِ پا + ف

تیرے تلوے اور دونکے سنے سو اشتقاف ہیں آئینہ بھی اُن کے آگے صاف جھانواں ہو گیا (ناسخ)

جھپ

جھانولی - ہ - اِسم مؤنث (۱) جھپکی۔ آنکھ کا اشارہ۔ غمزہ۔ چشمک + عشوہ۔ کرشمہ۔ معشوقوں کی نازو انداز بھری گردشِ چشم + ف

اُس نے اِک جھانولی سے دِکھلا دی گردشِ روزگار آنکھوں میں (مصحفی)

اپنی صورت کا جو اُس نے دورکھ دکھلا دیں جھانولی ہر دم نئی اِک آرسی کے سامنے ہے (جرأت)

(۲) ناز۔ ادا۔ سیناپینی۔ سیناسینی +

جھانولی باز - ا - اِسم مذکر۔ غمّاز۔ کرشمہ ساز۔ غمزہ باز۔ چشمک زن۔ عشوہ ساز۔ نخرے باز۔ چوچلے باز۔ عشوہ گر + چھلیا +

جھانولی دینا - ہ - فعلِ متعدی۔ آنکھ کی جھپکی دکھانا۔ غمزہ کرنا۔ عشوہ گری کرنا +

جھانولی لینا - ہ - فعلِ متعدی۔ جھانولی کے جواب میں جھانولی دینا۔ آنکھ سے آنکھ لڑا کر اشارہ کرنا +

جھاؤ - ہ - اِسم مذکر۔ ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا اور اُس سے ٹوکرے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔ درختِ گز۔ طرفا۔ اقل۔ عربی میں سرد و دوم میں خشک +

جھائیں - ہ - اِسم مؤنث (۱) عکس۔ چھائیں۔ سایہ + شیشے یا کسی چمک دار چیز کا وہ عکس جو دھوپ میں سورج کے مقابل کرنے سے پڑے (۲) کلف۔ چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں جیسے داغہائے چہرہ + ف

رُو کشی کو اُس کے منہ بھی چاہیئے ماہ کے چہرے پہ ہیں سب جھائیاں (میر تقی)

(۳) زنگِ آئینہ۔ وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں +

جھائیں جھپا - ہ - اِسم مذکر۔ اصل میں جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا مگر اصطلاح میں دھوکا۔ دم۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتّا۔ چھل۔ فند۔ فریب +

جھائیں مائیں - ہ - اِسم مؤنث (بچوں کا ایک کھیل جس میں چکپھیری پھرتے جاتے اور جھائیں مائیں کو زن کی برات آئی کہتے جاتے ہیں) +

جھائیں جھائیں - ہ - اِسم مؤنث۔ کائیں کائیں۔ زخ زخ۔ جھک جھک۔ جق جق۔ بک بک۔ شور و غوغا۔ بے معنی۔ ہم زخ۔ زخ +

جھبّا - ہ - اِسم مذکر۔ گپھا۔ پھندنا۔ آویزہ۔ گچھا۔ پھلوا (لیڈ بڑے بڑے کانوں کو بھی کہتے ہیں جیسے عبدالرحمٰن تیرے جھبّے جھبّے کان) +

جھبّا - ا - اِسم مذکر۔ دیکھو (جُبّہ) +

جھبرا - ہ - اِسم مذکر۔ بڑے بڑے بالوں کا کُتّا +

جھپ - ہ - تابع فعل۔ جلد۔ فوراً۔ فی الفور۔ بسرعت۔ زود۔ بلا توقف +

جھپ جھپ - ہ - تابع فعل۔ جھٹ جھٹ۔ جلد جلد +

جھپ

جھپ کھانا - ہ - فعل لازم - پتنگ یا کنکوے کا جلد پینتری کے بل گر پڑنا +

جھپاکا - ہ - اسم مذکر - عو - جلدی سے کوئی کام کرنا - جلدی - شتابی +

جھپاکا مارنا - ہ - فعل متعدی - عو - جلدی سے کوئی کام کرنا - جلدی سے نا بانا +

جھپاک سے - ہ - تابع فعل - عو - جلدی سے - جُھٹ - جُھٹ پھٹ +

جھپان - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی عماری نما پالکی جس کا سرد پہاڑوں پر رواج ہے +

جھپانی - ہ - اسم مذکر - جھپان اُٹھانیوالا کہار +

جھپٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) زد - جلدی کا حملہ - دوڑ - زغند - چھلانگ - جیسے چیتے یا کتے کی جھپٹ (۲) جب چھین جھپٹ کہینگے تو وہاں اینچا کھینچی سے مُراد ہوگی - یعنی چھینے اور جھپٹنے کے معنی ہونگے +

جھپٹ لینا - ہ - فعل متعدی - اُچک لینا - بیچ میں سے کوئی چیز لے لینا +

جھپٹا یا **جھپیٹا** - ہ - اسم مذکر - سایہ جن و پری بھوت پریت وغیرہ کا اثر - آسیب +

جھپٹا - ہ - اسم مذکر - چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کر کے کسی چیز کو لے جانا - چنگل مارنا - حملہ - جھپٹ +

جھپٹا مارنا - ہ - فعل متعدی - چنگل مارنا - چیل کا جلدی سے حملہ کر کے کسی چیز کو پنجوں میں لے جانا +

جھپٹانا - ہ - فعل متعدی - جلدی سے اُڑانا - جلدی سے روانہ کرنا - جیسے گھوڑا جھپٹانا - آدمی کو کسی کام کے واسطے جھپٹانا +

جھپٹنا - ہ - فعل لازم (۱) حملہ کرنا - حربہ کرنا جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا (۲) دوڑنا - جلد جانا - لپک جانا (۳) چھیننا - زبردستی سے یا جلدی سے لپک کر لے لینا - اُچک لینا - درمیان میں سے لے لینا - جیسے کسی کو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی - ہاتھ مارنا +

جھپک - ہ - اسم مؤنث (۱) حیا - شرم - حجاب (۲) پلکوں کی برہم زدگی +

جھپکنا - ہ - فعل لازم (۱) آنکھوں کا بند ہونا - پلکوں کا باہم ملنا (۲) شرمندہ ہونا - کنیانا - جھینپنا (۳) خوف کھانا - ڈرنا +

جھپکی - ہ - اسم مؤنث (۱) نیند - غنودگی + ۵

اک جھپک پیالہ ہے ساقی بہار عمر جھپکی لگی کہ دور آخر ہی ہوگیا (میر تقی)

(۲) ذرا کی ذرا صورت دکھانا - ذرا سی دیر کو آنا - جھلک +

جھپیٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) دوڑ - تاخت (۲) دھکا - صدمہ (۳) سایہ جن و پری ہوائے آسیب بھوت پریت کا سایہ +

جھنک

جھپٹ میں آنا - ہ - فعل لازم - دوڑتے ہوئے کی ٹھوکر میں آنا - دھکا لگنا - صدمہ پہنچنا - دھکے سے گرنا - بھوت پریت سے ٹھکرایا جانا +

جھپیٹا - ہ - اسم مذکر - جن کا خلل - سایہ آسیب - جن و پری کا اثر + ۵

تنکے چنتا باغ سے کلا میں دیوانوں کی طرح پون تھی باد خزاں مجھ کو جھپیٹا ہوگیا (امانت)

جہت - ع - اسم مؤنث (۱) طرف - سُو - ناحیہ - جانب اور سمت (۲) وجہ - سبب - موجب - واسطہ - دلیل - باعث جیسے کس جہت سے آپ یہ فرماتے ہیں +

جھٹ - ہ - تابع فعل - دیکھو (جھپ) +

جھٹ پٹ - ہ - تابع فعل - بہت جلد - فوراً ہی - جلد تر - شتاب تر + ۵

گلے سے آ کے لگو یا مرا گلا کاٹو جو اسمیں آپ کو منظور ہو وہ جھٹ پٹ ہو (ناسخ)

جھٹاس - ہ - اسم مؤنث (پورب) بوچھاڑ - جھپاس +

جھٹلانا - ہ - فعل متعدی (۱) جھٹلانا - جھوٹا ثابت کرنا - تکذیب کرنا - جھوٹا بنانا (۲) کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر اچھوتا نہ رکھنا - مستعمل کر دینا - کام میں لے آنا + (جب مرد جھٹلانا کہینگے تو نا شدہ سے مُراد ہوگی) +

جھٹ پٹا - ہ - اسم مذکر - صبح یا شام کی تاریکی آفتاب کے غروب ہونے کا وقت - ملے القصبل کی تاریکی - دونوں وقت ملنے کا ہنگام (زیادہ شام ہی کے واسطے بولتے ہیں) + ۵ جھٹپٹے وقت گھر چلے جانا + دن بھی ہے گرم آفتاب بھی ہے (داغ)

یار آنکلا تو تماشا صورت دکھا تا ہیں کیسے جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا (خواجہ آتش)

جھٹکا - ہ - اسم مذکر (۱) دھکا - صدمہ - ٹکر - جنبش ۵

آرام کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا بہت اثر ب کو ہوئے تھا ٹکیبائی کا (امانت)

(۲) مصیبت - آفت - حادثہ (۳) وہ ذبیحہ جو شرائط اسلام کے خلاف یک دم ہی تلوار کا ہاتھ مار کر کیا جائے جس طرح سکھوں گورکھوں اور جاتوں میں دستور ہے ۵

نہ پایا اُن مسلمان ہے نہ کافر سے کہیں ہوا ایسی ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا (امانت)

جھٹکا اُٹھانا - ہ - فعل متعدی (۱) صدمہ اُٹھانا - مصیبت اُٹھانا - آفت و مصیبت اُٹھانا ۵ ہے ہی دل مشق میں جھٹکے پہ جھٹکے کسی کی زلف نے سلسلے میں اپنے جکڑ پالا ہے (نامعلوم)

(۲) خسارہ اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

جھٹکا دینا - ہ - فعل متعدی - صدمہ دینا - جھٹکنا - جھاڑنا - جنبش دینا +

جھٹکا کھانا - ہ - فعل متعدی (۱) صدمہ اُٹھانا - آفت رسیدہ ہونا - مصیبت اُٹھانا ۵

عمر بھر یاد رہیگا ہمیں اے آفت جاں دل پھنسا کر تری گیسو میں جو جھٹکا کھایا (نامعلوم)

(۲) ٹکرانا - باہم لڑ جانا - ٹھوکر کھانا - نقصان اُٹھانا جیسے اگر جھٹکا کھا کر نہ سنبھل گئے تو پچھتانا مگر ہے) +

جھٹکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جھاڑنا۔ کپڑے وغیرہ کو زور سے جنبش دینا (۲) دھکا دینا۔ صدمہ دینا (۳) کربلا ہونا۔ لاغر ہونا +

کپڑے پھٹے جو نہیں تو دیکھا اپنا حال   وحشی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا (ملک الشعرا)

(۴) چھیننا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے چور نے نتھ جھٹک لی +

جھٹکے کا مال - اسمِ مذکر۔ چوری کا مال۔ چھینا جھپٹی کا مال۔ ڈاکے کا مال +

جھٹل - ہ - تابع فعل۔ پتّل کا نقیض۔ جھوٹ موٹ جیسے جھٹل کھیلنا +

جھٹلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تکذیب کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ باطل کرنا (۲) دیکھو (جھٹلانا نمبر ۲) +

جھٹنیل - ہ - اسمِ مؤنث۔ عموماً ایک کی جھوٹی کی موٹی عورت۔ بدکار۔ مستعد۔ مستعد۔ جیسے ہزاروں کی جھٹنیل +

جھجاؤ - ہ - اسمِ مذکر۔ پہننے کے کپڑوں میں سے جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں +

جھجر - ہ - اسمِ مذکر (۱) بڑی گلی صراحی۔ مٹی کا ایک صراحی نما ظرف جس میں پانی ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں (۲) ایک قصبہ کا نام جو دہلی کے قریب ہے +

جھجک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بھڑک۔ چمک۔ چونک۔ رمیدگی۔ وحشت +

تو گرفتارِ قفس طائرِ دل ہے اپنا   ابھی صیاد کوئی اس کی جھجک جاتی ہے (شاہ نصیر)

(۲) خوف و خطر۔ اندیشہ۔ وہم خیالی دہشت و ہیبت +

گھڑی ایک میں جھجک جاتی تھی کہ ناحق یہ بلا ہی   اے لوگو جلدی سے دوڑیو میرے بیتر اس نے غل کیا (انشاء)

(۳) گنوار) رُکاوٹ۔ اٹک جیسے بولنے میں ذرا جھجک ہے +

جھجک نکلنا - ہ - فعلِ لازم۔ خوف و رمیدگی کا دور ہونا۔ مانوس ہونا۔ اُنس پکڑنا۔ رُکاوٹ اور اٹک نکلنا +

ایسے جن مرغ وحشی مزد کبوتر خلق کر جب یکا طاؤس رنگ حسن کا ان سے جھجک نکلے (مسعود)

جھجکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بدکنا۔ چونکنا۔ رمیدہ ہونا۔ وحشت کرنا۔ بھڑکنا +

جو آئینہ میں اپنی صورت کو دیکھ جھجکے   یا دہ ہمارے دل سے پھر وہ دوچار کب ہو (مصحفی)

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا + وہم کرنا۔ شرم یا خوف سے آنکھ بند کرنا +

جھجک نہ اوٹ بیست شوق سے کر نوش   یکیں نگ سے یہ تیزاب میں شراب میں سانپ (مرات)

جھجد - ع - اسمِ مؤنث۔ کوشش۔ سعی۔ طاقت +

جھجھو - ہ - اسمِ مذکر۔ بطال۔ بیکار۔ ناکارہ۔ مجہول۔ نکمّا + بیحیا۔ بیغیرت + بیوقوف۔ احمق۔ اُلّو + تھیتا جھڑوس۔ بُڈھا۔ بوبک +

جھر - ہ - اسمِ مؤنث (۱) کپڑے یا کاغذ کے دفعۃً پھٹنے کی آواز (۲) بچے کسی کو چڑانے کی غرض پر بولتے ہیں۔ جیسے مل لیلی جھر +

جھراٹا - ہ - اسمِ مذکر۔ دیکھو (جھر) +

جھرجھرا - ہ - صفت۔ جھونا۔ بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلہ سے ہوں +

جھرجھری - ہ - اسمِ مؤنث۔ وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو۔ قشعریرہ۔ لرزہ +

جھرمٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بھیڑ۔ انبوہ (۲) گروہ۔ عورتوں کا حلقہ (۳) دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانے کو بھی کہتے ہیں +

لے کے ہالہ جیسے جنبش تو سے بالے کی   ایک چاند سا چمکے ہے جھرمٹ میں دوشالے کی (منتظر)

(۴) گندیج۔ سڑک کوٹنے کا آلہ + دُرمٹ (گر رب ہ) جھرنکھن ممنوعہ (ملاحظہ)

جھرکٹ - ہ - صفت (۱) پژمردہ۔ پچکن جھڑا ہوا۔ مُرجھایا ہوا۔ بے رونق + وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق کثرتِ مباشرت یا تفکرات کے باعث جاتی رہی ہو (۲) جھاڑی کا تابع مہمل جیسے جھاڑی جھرکٹ +

جھرمٹ مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) حلقہ باندھ کر جانا۔ اکٹھا ہو کر جانا۔ جمع ہو جانا۔ جیسے جھرمٹ مار فوجیں تکبیں بھوکن کی ماری (ہولی ایام فصل مشتملہ)

(۲) چادر یا دوشالے وغیرہ سے مُنہ اور چہرہ چُھپا لینا۔ تمام بدن ڈھک لینا +

رہ گئے مشتاق طالبِ جلوہ دیدار کے   مار ڈالا اُس پیہ پیکے نے جھرمٹ مار کے (آتش)

(۳) پنجابی) بُکل مارنا +

جھرنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) آبشار۔ پانی کی چادر۔ ٹپکتے پانی کا چشمہ (۲) ایک قسم کی بڑی چھلنی جسے جھارا بھی کہتے ہیں۔ حلوائیوں کا سوراخ دار کفگیر۔ پانی صاف کرنے کی چھلنی +

جھرنا - ہ - فعلِ لازم۔ ٹپکنا۔ رسنا۔ چونا + بہنا۔ جاری ہونا +

جھرونا - ہ - فعلِ لازم۔ تنزل پکڑنا۔ زایل ہونا۔ زوال پانا۔ مُرجھانا۔ کمزور ہونا۔ پژمردہ ہونا۔ سوکھنا۔ دُبلا ہونا۔ رونق کا کم ہونا۔ گھٹنا۔ بیماری کے سبب نحیف و ناتواں ہو جانا۔ لُٹنا (داتا پن کرے کنجوس جھر جھورے مثل) +

جھروکا - ہ - اسمِ مذکر۔ کھڑکی۔ دریچہ۔ طرفہ۔ روشندان + وہ کھڑکیاں جو ایوانِ شاہی میں سیر و تماشا دیکھنے کے واسطے جانبِ پائیں باغ و طرفِ دریا واقع ہوتی ہیں جنہیں جھروکے درشن بھی کہتے ہیں + سیرگاہ۔ تماشاگاہ +

دیکھا جمال جھروکوں سے جھانک کر   گھر میں بُلا لیا مجھے گھبرا کے سامنے (برق)

رام جھروکے بیٹھ کے سب کا مجرا لے   جیسی جا کی چاکری ویسا وا کو دے (دوہا)

جھری - ہ - اسمِ مؤنث (۱) درز۔ شگاف۔ دریچہ (۲) پانی کا گڑھا جس میں اِدھر اُدھر سے رس کر پانی جمع ہو جائے +

جھر

جھُرّی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ شکن اور سلوٹ جو حالتِ پیری میں بڑھے آدمیوں کی کھال پر پڑ جاتی ہے ۔ چین ۔ آژنگ + ۵

زار ہوں قسمت کی بیناء ہر پیر ہیں جُھرّیاں جلد بدن کی مجھ تمہیں پیری ہیں (اجلال)

جُھرّیاں ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (جُھرّی کی جمع) شکنیں ۔ سلوٹیں +

جُھرّیاں پڑنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ چین پڑنا ۔ شکن پڑنا ۔ سلوٹیں پڑنا ۔ مرجھا کر نشان پڑنا ۔ کسی چیز یا جسم کی کھال پر لکیریں سی پڑ جانا جیسے جُھرّیاں پڑا ہوا آم یا چہرہ +

جَھنجھر ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث (۱) پتہ قفل ۔ فرماد گی ۔ قفل کا پردہ ۔ قفل کا کھٹکا (۲) متغایر بادیق ۔ جھڑی (۳) جھانکڑ ۔ جھاڑی +

جھڑ بدلی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بدلی جو بہت سی جھڑی لگائے ۔ جھڑی کے موسم کی بدلی ۔ ساون کی بدلی +

جھڑ بیری ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ جھاڑی جس میں جنگلی بیر لگتے ہیں ۔ جھاڑی بوٹی کا درخت + کنار دشتی ۔ جنگلی بیری +

جھڑ بیری کا کانٹا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ مو ۔ لڑاکا ۔ اُلجھنے والا آدمی ۔ جھاڑ ہو کر لپٹنے والا آدمی (لغوی معنی خارِ کنارِ دشتی) +

جَھڑا جَھڑ ۔ ۵ ۔ تابع فعل متواتر ۔ مسلسل ۔ پے در پے ۔ لگاتار ۔ بکثرت +

جَھڑاکا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (۱) جھپٹ ۔ جھڑپ ۔ ہلکی سی لڑائی ۔ تھپڑ نشا ۔ دو دو چونچیں ۔ دو دو ہاتھ + ۵

نظیر شعلے سے سرکہا مل لے صورت پھیلنے نزکر جو دیکھ لو بگاڑ ستمگر تو یار ہوگا بڑا جھڑاکا (نظیر)

(۲) زور کی بارش ۔ جھڑی +

جَھڑپ ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (جھڑاکا نمبر ۱) (۲) صدمۂ باہمی ۔ ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچنا (۳) تندی ۔ تیزی ۔ جوش ۔ گرمی ۔ غصہ جیسے بس کیجیے آپ کی جھڑپ (۴) لاٹ ۔ لو ۔ جوت ۔ جوالا ۔ شعلہ (لپٹ) +

جَھڑپانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) پرندوں کو لڑانا ۔ دو دو چونچیں کرانا (۲) دو آدمیوں کو باہم لڑانا ۔ دو دو ہاتھ کرانا +

جَھڑپکنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ پک کر جھڑ جانا ۔ خزاں کو پہنچنا ۔ بوڑھا ہو کر ناکارہ ہو جانا ۔ اپنی عمر کو پہنچ جانا ۔ بالکل بوڑھا ہو جانا +

جَھڑپنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ مرغوں کا باہم لڑنا ۔ پہنچنا ۔ کالپن یا لاتا + لڑنا جھگڑنا (عام) +

جَھڑجَھڑانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) جھنجھوڑنا ۔ ہلانا ۔ پھٹپھٹانا ۔ جنبش دینا ۔ (۲) اٹکے تھوں لینا ۔ دھمکانا ۔ خبر لینا ۔ لتاڑنا +

جھک

جِھڑکنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ سرزنش کرنا ۔ نکوہش کرنا ۔ ملامت کرنا ۔ دھتکارنا ۔ لتاڑنا ۔ دھمکانا ۔ جھاڑنا ۔ گھرکنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ ڈانٹنا +

جِھڑکی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ زجر ۔ توبیخ ۔ لعنت ملامت ۔ نکوہش + گھُرکی ۔ کھکی ڈانٹ ڈپٹ ۔ سخت بات +

جھڑکی دینا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ سرزنش کرنا ۔ زجر و توبیخ کرنا ۔ گھُرکی دینا +

جِھڑکیاں ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ جھڑکی کی جمع ۔ گھُرکیاں +

جھڑکیاں پڑنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ کسی کا مورد عتاب ہونا ۔ دھتکارا جانا

جَھڑن ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث (۱) جھاڑنے کے بعد جو حاصل ہو ۔ جھڑن ۔ تہ کسٹ (۲) نفع ۔ سود ۔ آمد جیسے روپیہ جس کا نوں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے

جَھڑنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم (۱) گرنا ۔ ٹپکنا (۲) بچنا ۔ بچ رہنا ۔ فاضل ہونا جیسے ہر ایک سودے میں دو چار روپے جھڑ رہتے ہیں (۳) کوٹنا گرکھ صاف ہونا ۔ جھاڑ دیا جانا (۴) انزال ہونا ۔ منی نکلنا ۔ آنا (۵) دم ہونا ۔ منتر پڑھ کر پھونکا جانا ۔ سفلی یا علوی عمل پڑھ کر دم کرنا +

جَھڑوانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) گروانا ۔ درخت سے پھل گروانا (۲) گرد و غبار صاف کرانا ۔ خس و خاشاک نکلوانا (۳) دم کرانا ۔ جھنکوانا + ۵

کوئی عامل جو ہو تو اُس کو بلواؤ فلیتہ دوا سے جھڑواؤ جھکواؤ (جرأت)

(۴) انزال کرانا ۔ منی نکلوانا (۵) بچوانا ۔ بچت کرانا ۔ فائدہ کروانا ۔ نفع دلوانا +

جَھڑوس ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ بڈھا ۔ بڑھا ۔ بوبک + بے حمیت ۔ بے غیرت + دوسالق مالگیث +

جَھڑولنا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (گنوار) نوزائیدہ بچہ ۔ ترت کا جنا ہوا بچہ ۔ جولر +

جَھڑی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ کم کم یا لگاتار بارش ۔ وہ مینہ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے +

جھڑی بندھنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ بارش کا تار بندھنا ۔ بارش کا بلا انقطاع ہونا

جھڑی لگنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ لگاتار مینہ برسنا ۔ متواتر بارش ہونا +

جب میں تا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی جب وہ صاف سینے سے اُٹھتا ہے گھٹا تی ہے (مظہر)

جَھک ۔ ۵ ۔ صفت (۱) صاف ۔ اُجلا ۔ نرمل (۲) زرق برق + چکیل ۔ چمکدار ۔ روشن ۔ تاباں ۔ منور ۔ درخشاں (۳ ۔ اسم مؤنث) جنون ۔ دیوانگی + ہذیان ۔ خفقان + اثرِ جنون ۔ خبط ۔ بڑ ۔ بکبک ۔ جھک جھک ۔ زٹل ۔ بکواس + ۵

باقی ہے ابھی اثر جنوں کا سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے (سعید)

(۴ ۔ اسم مؤنث) زٹل ۔ بیہودہ درائی ۔ واہی تباہی گفتگو ۔ واہیات بیہودہ گوئی ۔ لغویت (۵ ۔ اسم مؤنث ۔ بقال) جھکرانہ ۔ کھتے کے غلہ کی سی بو (۶ ۔ اسم مذکر)

ـــ جھڑکی تو تو سے مساوات ہو گئی کا کی کبھی نہ دو تھی سو اب بات ہو گئی (نامعلوم)

جھمکنا - کروو مع جھانج - جوش - جُسّہ ✦

جھمک مارنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بکنا زدن کا ترجمہ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ لغو باتیں کرنا۔ پوچ و لاطائل گفتگو کرنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ شاز خلائی کرنا ✦

جھَکا جھَک ۔ ۱ ۔ صفت ۔ خوب روشن ۔ تاباں ۔ چمکیلا ۔ درخشاں ۔ دمکتا ہوا ۔ چمکدار ۔ مجلّا ۔ جیسے چاندی یا سونے سے جھلاک رنیوالا ✦ صاف اُجلا ✦ بصیغہ جھمکنا

جھِگانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) اصطلاح چوب بازاں مغالطہ دینا ۔ جھوکا دینا ۔ جھپکی دینا ۔ (۲) پھرانا ۔ دکھانا ۔ جیسے کمر جھکانا ۔ بلی بچے کو سات گھر جھکاتی ہے ✦

جھکانا فعل متعدی ۔ حیران کرنا ۔ ستانا ۔ ہیرا پھیری کرنا ۔ ٹالا بالا دینا ۔ رُلانا ✦

جُھکانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (۱) خمیدہ کرنا ۔ خم کرنا ۔ دوتا کرنا ۔ نیچا کرنا ۔ سر جھکانا ۔ سرنگوں کرنا (۲) ہاتھ نیچا کر کے دینا ۔ مُطلق دینا ۔ بے تکلفانہ دینا ✦ ؎

جُھکا ساقیا ایک اِدھر سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام (مؤلف)

(۳) شست باندھنا ۔ نشانہ جمانا (بندوق) (۴) بات ڈالنا ۔ بات کا رُخ ڈالنا ۔ طعنہ دینا ۔ جیسے ایک اِدھر بھی جھکائی (۵) رشوت دینا ۔ گھوس دینا ۔ جیسے دس روپے جھکاؤ اور سرخرو ہو جاؤ ✦

جُھکاؤ ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (۱) جھکاوٹ ۔ خمیدگی ۔ خم (۲) رجحان ۔ رُخ ۔ توجہ ✦

جُھکاوٹ ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ خمیدگی ۔ جُھکاؤ ✦

جُھکائی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ مغالطہ ۔ چوب بازاں ۔ جھپکی (لکھنؤ) ✦

جُھکائی دینا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ جھپکی دینا ۔ مغالطہ دینا ۔ دھوکا دینا ✦

جھک جھک ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث (۱) بک بک ۔ جک جک ۔ بکواس ۔ یاوہ گوئی ۔ ہرزہ سرائی (۲) ٹنٹا ۔ تکرار ۔ قضیہ ۔ حُجت ۔ کشاکشی ۔ راڑ ۔ جھگڑا ۔ لسعقبا

جھَک جھوری ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) دھینگا مُشتی ۔ چھین جھپٹ ۔ ہاتھا پائی ۔ توڑا مروڑی ۔ نوچا کھسوٹی ✦

جُھک کر سلام کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (۱) نہایت ادب سے گردن جُھکا کر سلام کرنا ؎

اِس کو دیوانہ بناؤں تو کہوں جُھک کے سلام میں تو بھولا ہوں محمد شمس قمر لزنا ہے (داغ)

(۲) طنزاً سلام کہنا ۔ طعنہ کا سلام کرنا (۳) اشراسعہ میں اُستاد ماننا ✦

جھکڑ ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (جکڑ اس کا مُفرس ہے) بگولے ۔ سخت سا تُند ۔ اندھیاؤ ۔ طوفان باد

جھکڑ چلنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ اندھیاؤ چلنا ۔ طوفانِ باد آنا ۔ ہوا سے تُند آنا ✦

جُھکنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم (۱) خمیدہ ہونا ۔ خم ہونا ۔ نیچا ہونا ۔ مُڑنا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ بل کھانا ۔ خم کھانا (۲) فروتن ہونا ۔ متواضع ہونا ۔ نیونا ۔ نیو ہونا ✦ ؎

جُھکے آپ اُس سے جُھک جائے رُکے آپ اُس سے رُک جائیے (میرحسن)

(۳) بند ہونا ۔ میچنا ۔ جیسے نیند سے آنکھیں جھپکی پڑتی ہیں (۴) متوجہ ہونا ۔ مصروف ہونا ۔ مشغول ہونا ۔ جیسے ہر کام میں جُھک پڑنا (۵) دینا ۔ سلوک ہونا ۔ سلوک کرنا ۔ خیرات کرنا (۶) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ لگنا ۔ جیسے اس مکان کے بنانے میں سارا روپیہ جُھک گیا (۷) گِرنا ۔ پڑنا ۔ داخل ہونا ۔ جیسے آگ میں جُھکنا ✦

وجھکندن ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ جھک جھک ✦ تکرار ✦ عذابِ جان ✦

جھکوز ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (جھپٹ) (۱) جُنبش باد ۔ ہوا کی لہر ✦ بلور (۲) نقصان ۔ ضرر ۔ خسارہ ۔ ٹوٹا (۳) شامت ۔ آفت ۔ وبال ✦

جھکولا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) ہندو ۔ لہر ۔ ترنگ ۔ موج ۔ اچھال ۔ ہلکورا ۔ پانی کا زور سے آنا (۲) غوطہ ۔ ڈبکی ۔ جیسے پہلا جھکولا میرے رام کا جن پہ سرشٹ اُپائی ✦ دُوجا جھکولا میرے باپ کا جن بندھا چھوایا (گنگا اشنان کا گیت) ✦

جھکولنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (۱) ہندو ۔ پانی کھنگالنا ۔ پانی کو ہلانا ۔ جلدی جلدی ہلکورنا ۔ (۲) غوطہ لگانا ۔ ڈبکی مارنا (۳) دھونا ۔ پانی جھلنا ۔ صاف کرنا ✦

جھکولے کھانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (۱) غوطے کھانا ۔ کبھی پانی میں ڈوبنا ۔ کبھی اُبھرنا ۔ ڈوبنا اُچھلنا ✦ ؎

کوئی میں نکلتا ہوں سیلِ غم سے جھکولے ابھی میں کھانے بہت ہیں (مصحفی)

(۲) زمانے کا گرم و سرد آزمانا ۔ نرم و سختِ زمانہ دیکھنا ✦

جھکولے لینا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ غوطے کھانا ۔ ڈبکی لگانا (گیت) ؎

رام جمنا اُرسے گنگا پہ سادہ بچ بیچ یا رادھا پیاری ہے لینا جھکولے گنگا ہنسنے کے

جھکی ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) بکی ۔ بکواسی ۔ بیہودہ گو ۔ زٹلی ۔ ہرزہ سرا ۔ یاوہ گو (۲) تکراری ۔ جھکی ۔ ضدی ۔ ہٹیلا ۔ چمنیا ✦

جھگڑا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (۱) دنگا ۔ فساد ۔ ٹنٹا ۔ خصومت ۔ فتنہ ۔ نزاع ۔ کشاکشی ۔ راڑ ۔ پرخاش ۔ تکرار (۲) قضیہ ۔ حُجت ۔ بحث ؎

حشر تک ہے مرا ترا جھگڑا کیا ابھی انفصال ہوتا ہے (رمز)

(۳) بکھیڑا ۔ مخمصہ ✦ ؎

گرفتنہ ہوں میں کا کرشمہ آسماں کا اِس دل نے سر پہ رکھا جھگڑا کہاں کہاں کا (دیوانِ قدرت)

(۴) خرخشہ ۔ خلجان ۔ حرج ✦

جھگڑا پاک ہونا یا چُکنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) رفع فساد ہونا ۔ نزاع دُور ہونا (۲) فیصلہ ہونا ۔ تصفیہ ہونا ۔ انفصال ہونا (۳) مرجانا ۔ موت آجانا ۔ تعلقاتِ دُنیوی سے چھوٹ جانا ✦

جھگڑا چکانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) قضیہ فیصل کرنا ۔ فیصلہ کرلینا ۔ قضیہ

ف سنتا ہوں کرنا صبح کی زبان بند ہوتی ہے ✦ ہر روز کی جھک جھک سے میرا ناک میں دم تھا (داغ)

دُور کرنا۔ رفعِ فساد کرنا + ف

یا تو غیروں ہی کا ہو یا ہو وہ دلبر اپنا   آج جھگڑا ہی چکا لیتے ہیں چلکر اپنا (ناسلم)

(۲) قرضہ بیباق کرنا۔ قرض ادا کرنا (۳) مار ڈالنا + دُنیا کے تعلّقات سے چھڑا دینا۔

جھگڑا کرنا یا اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) فساد کھڑا کرنا۔ لڑنا۔ ٹنٹا کرنا۔ (۲) مزاحمت کرنا۔ معترض ہونا۔ دعوے دار بننا۔ مقدمہ لڑانا +

جھگڑا کھڑا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (جھگڑا کرنا) +

جھگڑالو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ لڑاکا۔ فسادی۔ دنگئی۔ پرخاش جو + شریر۔ منتفنی۔ ججتی۔ تکراری +

جھگڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) لڑنا۔ فساد کرنا۔ دنگا کرنا۔ رار کرنا۔ قضیہ کرنا (۲) بحثنا۔ حجّت کرنا۔ دلیل کرنا۔ تکرار کرنا۔ تقریر کرنا۔ معترض ہونا۔ مباحثہ کرنا (۳) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ زیادہ مانگنا۔ جیسے آج ہی تو میر سے جھگڑنے کا دن ہے (عورتیں انعام یا نیگ لینے کے موقع پر بولتی ہیں)

جھل ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) غصّہ۔ خفگی۔ کرودھ۔ خشم۔ طیش۔ عتاب۔ تیہا۔ جھونجل (۲) رشک۔ حسد۔ جلن۔ ڈاہ۔ بدخواہی (۳) مجامعت کی خواہش۔ جماع کی حرارت۔ شہوت +

جھل ہائی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث۔ غصیل۔ بدمزاج + حاسد۔ رشک کرنے والی + جماع کی خواہش رکھنے والی۔ چھنال۔ پُرشہوت +

جَہل ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ اناڑی پن۔ لاعلمی۔ بیوقوفی (۲) جاہلانہ ہٹ۔ اُجڈپن (۳) نزاعِ لفظی۔ تکرار +

جَھلّا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بڑا ٹوکرا۔ جھلّی کی تذکیر۔ چھیبا۔ جھابا۔ (۲ ۔ صفت) مغلوب الغضب۔ غصیل۔ زُود رنج۔ بدمزاج۔ تند خو۔ غصّہ ور۔ کھدّی۔ دُرشت طبع۔ خشونت کار۔ سخت گیر۔ بدخلق۔ کج اخلاق +

جھلاکور ۔ ہ ۔ صفت (اُپُورب) زرق برق۔ تاباں۔ درخشاں۔ چمکتا۔ جھکتا۔ چمکیلا۔ چکیلا۔ جھکدار۔ جگمگاتا (۲) طغیان۔ طوفان۔ چڑھاؤ +

جھلاجھل ۔ ہ ۔ صفت۔ چاندی سونے کی چمک دمک۔ جگمگ۔ سفیدی۔ تابندگی۔ تاب و تابش۔ درخشندگی و رخشندگی +

جُھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جھونٹا دینا۔ جھولے میں بٹھاکر حرکت دینا۔ ہلانا۔ ڈلانا (۲) لیت و لعل کرنا۔ آجکل کرنا۔ کسی کام میں ڈھیل ڈالنا۔ کام اٹکائے رکھنا۔ لٹکائے رکھنا۔ امروز فردا کرنا۔ ٹالنا۔ حیران کرنا۔ کام پڑا رکھنا۔ وعدہ خلافی کرنا۔ جھوٹی اُمید دلانا۔ اُمید میں رکھنا + ف

جھلتے ہیں یہ جو جھپرے میں کہتے ہیں جھے   اللہ رے پنکھے جھے بر سوں جھلا سکتے ہیں (انشاء)

جَھلّانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) غصّہ ہونا۔ خشمگین ہونا۔ جلنا (۲) ٹیس مارنا۔ جلن ہونا۔ سوزش ہونا۔ ٹپکنا (۳) جھنجھنانا۔ کسی ضرب کا دیر تک صدمہ رہنا۔ سنسناتا +

جَھلجھلاہٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث۔ چرپراہٹ۔ چرمراہٹ۔ تیزی۔ سوزش۔ جلن۔ وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ کھانے سے حاصل ہو۔ مثلاً ایک راسی طرح کھائی تھی جس کی ابتک جھلجھلاہٹ ہے +

جَھلجھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چرپرانا۔ سوزش کرنا۔ جلنا۔ چرمرانا۔ (۲) جھنانا۔ سنسنانا۔ دیر تک صدمہ رہنا (۳) چمکنا۔ دمکنا +

جِھلڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ پرندوں کا پرا جتھا۔ گروہ۔ غول۔ جھنڈ۔ مورمی +

جُھلسا ۔ اسمِ مذکر۔ عو (۱) لُو کا لگنا۔ آگ۔ شعلہ۔ لاٹ۔ جوالا +

جھلسا ہے اسکے منہ کو جلانے کا نام لے   اس عمل کی آگ میں کوئی کب تک جلا کرے (انشاء)

(۲ ۔ صفت) سوختہ۔ جلا ہوا۔ لُو لگا ہوا (۳) مُوا۔ بگڑا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ بختوں جلا جیسے دیکھو جھلسا مان جاؤ۔ دیکھو جھلسا نجانے نہیں +

جُھلسا دینا }
جُھلسا لگانا } ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ لُو کا لگانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ آگ دینا +

دن تمھ نے آئے جو لو سب تو قاتل باول   ہے یہ جھلسا ہی لگا دینے کے قابل باول (داغ)

جُھلسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ عو (۱) جلنا۔ جھلسنا۔ جھلکنا۔ آگ لگنا (۲ ۔ متعدی) جلانا۔ آگ لگانا۔ پھونکنا (۳) کچھ دیکر راضی کرنا۔ ٹالنا۔ رشوت دینا۔ ناراضی سے دینا۔ چٹانا (۴) بحالتِ ناراضی رخصت کرنا۔ بیاہنا۔ گھر سے نکالنا جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جھلسیں +

جَھلک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) روشنی۔ چمک۔ چمک دمک۔ کرو تلاب۔ تجلّی (۲) آب تاب۔ رونق۔ سادپ رُوپ (۳) جلوہ۔ پرتو۔ عکس۔ جھپکی۔ جھلکی۔ جھانکی + ف

وہ چھپ گئے اک جھلک دکھا کر   ہم رہ گئے منہ تک مُنہ باکر (امداد علی بحر)

جَھلکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ روشنی۔ پرتو۔ جلوہ۔ جھلک۔ عکس +

جَھلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ چمکنا۔ دمکنا۔ روشن ہونا۔ جھلملانا۔ چمکنا۔ کوندنا۔ کسی چیز کے اندر سے چمک دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ عکس ظاہر ہونا۔ جھمجھانا +

جَھلکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دیکھو (جھلک) (۲) اندک نمود و نمائش + ادھوری جھلک۔ نظارۂ اندک۔ جلوۂ ناتمام +

ف۔ دکھا کر جھلک کرا۔ جلتا ہُوا + نظارہ ہونا ۔ جار سو گشت + جلوہ ہے روز روشن ہوتا ہے نقطہ ہو تو (۲) + وہ قیامت سے چلے۔ یا جھلک ہوا ہے (داغ)

جھل

جھلکی دکھانا یا جھلک دِکھانا - ۲ - فعل متعدی - جلوہ دکھانا - عکس دکھانا - تجلّی دِکھانا - جھانکی دکھانا +

جھلم - ۱ - اسم مؤنث - ایک پردہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت مُنہ پر ڈال لیتے ہیں + ہ

بِن خود ایک دم نہیں ہٹتا سرِ حباب
ڈالے رہے ہے مُنہ پہ جھلم سن کی آبشار } (سودا)

جھلمل - ۱ - اسم مؤنث - جگمگاہٹ - پانی کی چمک - چراغوں کے پانی پر عکس پڑنے کی کیفیت - ستاروں کی کم کم چمک +

ندی کنارے میں کھڑی اور پانی جھلمل ہو
میں میلی پیا اُو جلے مرا بلما کس بدہو } (دوہا)

جھلملانا - ۱ - فعل لازم - جھلکنا - لہرانا - چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا - دُھندلاتا اور چمکنا + ہ

بیٹھے جو وہ شب نقاب اُٹھا کر   بُجھنے لگی شمع جھلملا کر (صبا)

جھلملی - ۱ - اسم مؤنث (۱) چلمن - چک - جھری دار پردہ (۲) - جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو لکڑی سے کاٹی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں - اور اُن میں کھلنے اور بند ہونے کی ترکیب بھی ہوتی ہے) (۳) کان کے ایک زیور کا نام + (۴) کم و بیش روشنی - دھیمی دھیمی چمک - ملگجی چاندنی + ہ

چودھویں تاریخ اک ابرِ تُنک سا تھا جو رات
صحنِ گلشن میں عجائب سیر میں دیکھا کیا
جھلملی سی چادرِ مہتاب اوپر برق کا
وہ دوپٹہ بادلے کا ساجو ہیں لہرا گیا } (بہار)

جھلنا - ۱ - فعل لازم (۱) پنکھا ہلانا - پنکھا کرنا - ہوا کرنا (۲) جُڑنا - پیوستہ ہونا - پیوند لگنا - ٹانکا لگنا - جیسے برتن کا جھلنا - زیور کا جھلنا وغیرہ (۳ - متعدی) برف یا شورے میں ہلایا جانا - برف میں ٹھنڈا کرنا - شورے میں لگانا + ہ

خود بخشی کی نوازش ہے تحراروں پہ   شورے میں شیشۂ بِنتِ عنب جھلا کر لایا (بحر)

(۴) کمھیاں اُڑانا - مکھیاں ہلانا - مگس رانی کرنا +

جھلنگا - ۱ - اسم مذکر (۱) ٹوٹی پھوٹی چارپائی - ایسی جھولا چارپائی جس کا بان ٹوٹ کر لٹک گیا ہو - نیز وہ بان جو بُنتا کا بُنا چارپائی میں سے

جھم

نکال لیں (۲ - صفت) لاغر - دُبلا - تھکیں جھڑا ہوا - بتوڑ جتر +

جھلوانا - ۱ - فعل متعدی (۱) پنکھا کروانا (۲) مکھیاں اُڑوانا (۳) ٹانکا لگوانا - ظروف مسی وغیرہ میں جوڑ لگوانا +

جھلی - ۱ - اسم مؤنث - غشا - پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا یا پوست (۲) آنکھ کا جالا (۳ - صفت) باریک پتلا - کاغذ سا +

جھلی سا - ۱ - صفت - بہت باریک - کاغذ سا - جھلی کی مانند +

جھلی - ۱ - (۱) اسم مؤنث - غصیل عورت - خشمناک عورت - بد مزاج عورت - (۲ - صفت) جیسے جھلی طبیعت +

جھلی - ۱ - اسم مؤنث - سڑا ٹوکرا - چھیبا +

جھما جھم - ۱ - اسم مؤنث (۱) مینہ کے برسنے کی آواز - مینہ کے جھکے کی آواز (۲) گوٹہ کناری کی چمک دمک (۳) جھما جھم ناچنے کی آواز (۴) بارش کی آواز +

جھماکا - ۱ - اسم مذکر (پورب) اندھڑاکا - دھماکا (۲) مینہ کا بھاری جھلا (۳) چمک +

جھم جھم - ۱ - اسم مذکر (۱) مینہ کے برسنے کی آواز - جھم جھم مینہ برسا (۲) صفت چکنول - چمکیلا +

جھم جھم کا - ۱ - صفت (اطفال) چمک دمک - گوٹا کناری کا چمکتا ہوا یکتا ہوا - تاباں - درخشاں - جگمگاتا +

جھم جھم ہونا - ۱ - فعل لازم - جگمگ جگمگ ہونا - چمکنا جیسے (ما دا جو ہر کس کام کا معسا کہیں تو ملے جوڑا جھم جھم ہو) +

جھم جھماتا - ۱ - صفت - چمکتا - جگمگ جگمگ کرتا - گوٹا کناری کا جھمکتا +

جھم جھمانا - ۱ - فعل لازم - چمکنا - روشن ہونا - جگمگانا - جھلکنا - جھلک مارنا +

جھمک - ۱ - اسم مؤنث - جھلک - چمک +

جھمکا - ۱ - صفت - بھیڑ - انبوہ - جمگھٹا - ٹھٹ (متروک) ہ

اب جہاں دیکھو وہاں جھمکا ہے   چدر ہے نمک ہے اور اُچکا ہے (سودا)

جھمکانا - ۱ - فعل متعدی - چمکانا - جھلکانا +

جھمکا - ۱ - اسم مذکر (۱) گچھا - گُھنڈ - خوشہ + پروین - عقد ثریا - وہ سات ستارے جو آسمان پر اکھٹے نظر آتے ہیں (۲) کانوں کے ایک زیور کا نام +

جھمکڑا - ۱ - اسم مذکر (۱) کرّوفر - تجمّل - شان و شوکت - جلو + ہ

ساتھ میں شوخی و انداز و ادا جلوہ و ناز   کس جھمکڑے سے شبِ وصل وہ محبوب آیا نا معلوم

(۲ - صفت) چمک دمک - رونق - آب و تاب - خوبصورتی - جلوہ - تجلّی - دیدارِ معشوق +

جھم

جھمکنا - ۵ - فعل لازم - چمکنا - جھلکنا +

جھموُرا - ۲ - اسم مذکر (۱) بہت سے بالوں والا حیوان + ریچھ - خرس + وہ بچہ جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں + ایک قسم کا بھورا ریچھ (۲) مداری یا بھانتی اپنے کھلاڑی لڑکے یا شاگرد وغیرہ کو اس خطاب سے مخاطب کیا کرتے ہیں - وہ بچہ جو بازیگروں کے ساتھ رہتا ہے (۳) تصغیر بالمحبت (پیار سے عام بچے کو بھی کہدیتے ہیں +

جھمیل - ۲ - اسم مؤنث (۱) دیر - اٹکاؤ - بکھیڑا - جھگڑا - تامل (۲) آفشائی - سوز ستی ایبٹ +

جھمیلا - ۲ - اسم مذکر - جھگڑا - بکھیڑا - ناحق کا فساد + ناپسند اور نامرغوب اسباب +

جھمیلیا - ۲ - اسم مذکر - بکھیڑیا - جھگڑالو - نادہند +

جھن - ۲ - اسم مؤنث - تھال وغیرہ کے بجنے کی آواز - جھنکار - جھنک تلوار کے گرنے کی آواز +

جھنجلانا - ۵ - فعل لازم - خفا ہونا - پیچ و تاب کھانا - ناخوش ہونا - ناراض ہونا + چڑچڑانا - غضبناک ہونا +

جھنجوٹی - ۲ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور راگنی کا نام جس کا رواج پہاڑی قوموں میں زیادہ ہے (۲) باہمی تکرار جیسے آج تو کلن ممن میں جھنجوٹی ہو گئی (گنوار)

جھنجوڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) کسی کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر جگانے کے واسطے خوب ہلانا - جگانا - بیدار کرنا (۲) ہوشیار کرنا - خبردار کرنا - ٹھوکنا - متنبہ کرنا +
نشۂ غفلت میں ہیں جو انکو جھنجوڑو اور نیند کے متوالے ہیں جو اُن کو جگاؤ (حالی)
(۳) دانتوں سے پکڑ کر جھٹکے دینا جیسے شکاری کتے وغیرہ کسی شکار کو پکڑ کر ہلا دیتے ہیں - جیسے کتے نے بلی کو ایسا جھنجھوڑا کہ دم ہی نکال دیا +

جھنجھٹ - ۲ - اسم مذکر (۱) جھگڑا - فساد - ذنگا - رد و بدل - راڑ - ٹنٹا - (۲) قضیہ - حجت - بحث - تکرار - ہیچ (۳) حیرانی - دقت + بکھیڑا - الجھن - الجھیڑا

جھنجھٹ لانا - ۵ - فعل لازم - فیل لانا - ٹنٹا کرنا - جھگڑا کرنا - ہیچ کرنا - قضیہ کرنا - فساد کرنا - بحثنا - تکرار کرنا - حجت کرنا +

جھنجھٹیا - ۵ - صفت - ملا کا - جھگڑالو - فسادی + نعدینچ - ٹنگ +

جھنجھری - ۲ - اسم مؤنث - سوراخ دار توایا آہنی جالی جو اکثر کوٹھیوں کے چولہے میں لگا چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

جھنجھن - ۵ - اسم مؤنث (۱) دھاتی ظروف کے کھڑکنے کی آواز (۲) اسم مذکر - بازاری (گوبر گنیش - بیوقوف - آواز دربس جیسے تم بھی نرے جھنجھن ہی ہو +

جھن

جھنجھنا - ۵ - اسم مذکر (۱) بچوں کے ایک کھلونے کا نام جو اکثر مدور و مجوف ہوتا ہے اور اُسکے اندر کنکر وغیرہ بجنے کے واسطے پڑے ہوتے ہوتے ہیں (۲) بازاری عضوِ تناسل - قضیب - ذکر - حشفہ +

جھنجھنانا - ۵ - فعل لازم (۱) ٹنٹنانا - ٹھنٹھنانا - جھنکارنا - بجنا (۲) سنسنانا +

جھنجھناہٹ - ۲ - اسم مؤنث (۱) جھنکار (۲) سنسناہٹ +

جھنجھنی - ۲ - اسم مؤنث - بیڑی - جولان +

جھنجھنیاں پہنانا - ۲ - فعل متعدی - بیڑیاں ڈالنا - پابجولان کرنا - قید کرنا - قید میں ڈالنا - جیلخانے بھیجنا +

جھنجھنیاں پہننا - ۵ - فعل لازم - بیڑیاں پہننا - قید بھگتنا - جیلخانے جانا +

جھنجی - ۲ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹی کوڑی - چھوٹی کوڑی - وہ کوڑی جسمیں آر پار چھید ہو (۲) وہ عورت جس کی ناک بیٹھی یا پچکی ہوئی ہو (۳) کھتریوں کے ایک فرقہ کا نام جو پنجابی یعنی بارن ذاتی کا ایک جتھا ہے - انکا نکاس جھنگ نال نامی قصبہ سے ہے - جو دیپالپور کے پاس شہر لاہور سے پرے واقع ہے +

جھنڈ - ۲ - اسم مذکر (۱) غول - گروہ - جانور کا پرا - گلہ - جمگھٹا - بھیڑ - انبوہ جیسے پریوں کا جھنڈ (۲) تراکم اشجار - درختوں کی گنج - بہت سے درخت جو ایک جگہ لگے ہوئے ہوں (۳) گھانس کا پولا - گھانس کا مٹھا - بنڈل (۴) بڑے بڑے لٹکے ہوئے بال - گھونگے بال +

جھنڈ کے جھنڈ - ۲ - اسم مذکر - غول کے غول - بہرے کے بہرے - بہت سے گروہ - بہت سے غول - ٹھٹ کے ٹھٹ +

جھنڈا - ۲ - اسم مذکر - نشان - علم - بیرق - سباونٹا - پھریرا - نیزہ - دھجا - لوا +

جھنڈا کھڑا کرنا - ۵ - فعل متعدی - لوگوں کے جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے واسطے نشان گاڑنا + فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا - نشانِ فتح نصب کرنا - فتحیابی حاصل کرنا - فتح کرنا +

جھنڈا گاڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) دیکھو (جھنڈا کھڑا کرنا) (۲) اپنا عمل دخل کرلینا - اپنی حکومت میں لے آنا - کسی جگہ کو فتح کرلینا - قبضہ کرنا - سکہ بٹھانا +
دل کو اُس محبوب کے لئے دل مسخر کیجئے عرش پہ پنا لے کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے (ناسخ)

جھنڈا گڑنا - ۵ - فعل لازم - عمل دخل ہونا - سکہ بیٹھنا - حکومت ہونا +
ہمارے عالم کا سکہ ہے ملک شہر میں گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا (مطلع)

جھنڈولا - ۵ - اسم مذکر - نوزائیدہ بچہ جسکے سر پر چھٹے بال ہوں - بالک (کیونکہ منڈن نہیں ہوا ہے)

جھنڈے - ۲ - اسم مذکر - جھنڈا کی جمع - بالمنٹ پھریرے - بہت سے نشان +

جھن

جھنڈے پر چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) رسوائے عام کرنا ۔ عیب لگانا ۔ بدنام کرنا ۔ بلم لگانا ۔ نام اُچھالنا (۲) مشہور کرنا ۔ شہرت دینا +

جھنڈے پر چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رسوائے عام ہونا ۔ مشتہر ہونا ۔ مشہور ہونا ۔ بانس پر چڑھنا ۔ بدنام ہونا +

جھنڈے تلے کی دوستی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ چند روزہ دوستی ۔ ابتدائی دوستی ۔ لشکر کی دوستی ۔ راستے کی جان پہچان ۔ شہر خامکی دوستی ۔ عام کی ملاقات +

جَھنڈی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ جھنڈے کی تانیث ۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی ۔ چھوٹا سا نشان ۔ نشانِ کرجک ۔ چھوٹی دھجا ۔ پتاکا +

جُھنڈی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے کے بعد کھیتوں میں کھڑی رہ جاتی ہے (۲) گنّے کی جڑ ۔ کشتی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ (۳) گنڈے میں پڑا ہوا قلابہ ۔ وہ گنڈے جس میں حلقے پڑے ہوئے ہوں جلیبی اور پر وہ باندھنے کا قلابہ +

جَھنک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ گھنگرو وغیرہ کی آواز ۔ جھن جھن ۔ جھنا کا ۔ جھنکار ۔ جھنکا +

جُھنکٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ موٹا پھونس +

جَھنکار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ظروفِ چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز ۔ کانسی کے برتن کی آواز ۔ جھنک ۔ تلوار جھانجھ یا زنجیر کی آواز + ؎

نہیں کوئی مانتا ہے عب آواز جرس ۔ مٹنے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا (ناسخ)

جِھنکار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چیخ ۔ گرک (۲) نوبت کی آواز ۔ نوبت کی ٹکور ۔ جھینگر کے گیتوں کی گونج ۔ الاپ +

جِھنکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گونجنا ۔ مور یا جھینگر کا بولنا جیسے ندیا کنارے مُرلا جھنکارے (گیت کا ٹکڑا) (۲) میٹھے میٹھے سُروں میں گانا ۔ خوش الحانی سے گانا ۔ ترنّم کرنا ۔ نغمہ سرائی کرنا +

جَہَنّم ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) گہرا کنواں ۔ چاہِ عمیق ۔ تحت الثریٰ (۲) دوزخ ۔ نرک ۔ وہ مقام جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے ۔ جحیم ۔ سقر + ؎

حشر کے دن عاصیوں کی ہو گی تلاش ۔ تو نہ بچے ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا (مزند)

جہنم میں پڑے یا جائے ۔ ا ۔ جملہ ۔ دعائے بد ۔ نہایت تنفر اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں ۔ چولھے میں جائے ۔ دفان ہو + ؎

جلے ہے جی نجات کے غم میں ۔ ایسی جنت گئی جہنم میں (میر تقی)

جَہَنّمی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دوزخی ۔ دوزخ کے کام کرنے والا ۔ ناری +

جھوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دو دیواروں کے بیچ کی تنگ گلی ۔ جس میں دونو طرف کے پرنالے گرتے ہیں +

جھوترے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ لٹ (گنوارو) سر کے بال ۔ موئے سر ۔ جونڈا ۔ جیسے کیوں جھوترے بڑھا رکھے ہیں +

جُھوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) واقع کے خلاف ۔ سچ کا نقیض ۔ دروغ ۔ ناراست ۔ کذب ۔ غلط (۲) چھل ۔ دھوکا ۔ بہانہ ۔ مکر ۔ فریب (۳) جھوٹ فحش نقل +

جُھوٹ بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اتہام رکھنا ۔ تہمت لینا ۔ دروغ تراشیدن کا ترجمہ ۔ خلاف بات گھڑنا +

جُھوٹ بولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دروغ گوئی کرنا ۔ خلاف بیانی کرنا ۔ غلط کہنا ۔ خلافِ واقع بیان کرنا ۔

جُھوٹ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دروغ کا پتا لگانا ۔ کذب دریافت کرنا ۔ جھوٹ کی گرفت کرنا ۔ جھوٹ ثابت کرنا +

جُھوٹ جاننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خلاف جاننا ۔ اعتبار نہ کرنا ۔ اعتقاد نہ لانا ۔ باور نہ کرنا ۔ ؎ جھوٹ ہی جانوں کلام اس نے ہنر ایلچی کا ہمنہ کہا میں جو آگے اگر قرآں کا (ذوق)

جُھوٹ سچ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ راست و دروغ ۔ دروغ آمیز سچ ۔ دروغ +

جُھوٹ سچ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ غیبت کرنا ۔ برائی کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ بدی کرنا ۔ خلاف کہنا ۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا ۔ بہکانا ۔ بدگمان کرنا ۔ بدظن کرنا +

جُھوٹ کا پُتلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دروغِ مجسّم ۔ نرا جھوٹا ۔ بہت جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹ کی پوٹ ۔ جھوٹ کا بنا ہوا +

جُھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ جھوٹ کو قیام نہیں ہوتا ۔ جھوٹ نہیں چلتا ۔ جھوٹی بات مضبوط نہیں ہوتی ؎

کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے ۔ جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے (؟)

جُھوٹ کی پوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (جھوٹ کا پتلا) +

جُھوٹ کے پل باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نہایت جھوٹ بولنا ۔ جھوٹ کے ڈھیر لگا دینا ۔ جھوٹ پر جھوٹ بولنا +

جُھوٹ کے دفتر ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ افسانے ۔ داستانیں ۔ جھوٹی کہانیاں +

جُھوٹ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بہتان لینا ۔ غلط بیانی کرنا ۔ تہمت دھرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ اتہام رکھنا ۔ کان بھرنا ۔ بدگمان کرنا +

جُھوٹ مُوٹ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دروغ ۔ غلط + یونہی ۔ مذاق سے ظرافتاً ہنسی سے (موٹ تابع مُہمل ہے) +[1]

جُھوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (اس کا مادہ سنسکرت میں جُھنٹ تھا) پس خوردہ

[1] جھوٹ موٹ کے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ بناوٹ کے ۔ بے اصل ۔ ظاہرداری کے دکھاوے کے ؎ وہ بات کہ کے سر پہ مرے کھاتے ہیں قسم ۔ جتنے میں جھوٹ موٹ کے اصل کبھی کبھی (داغ)

جھوٹن۔ بچا ہوا کھانا +

جھوٹ کُوٹ ۔ ہ۔ تابع فعل۔ پس خوردہ وغیرہ بچا بچایا (ایسا ہی کوٹ تابع مہمل ہے) جھوٹا کوٹا۔ آگے کا اٹھا ہوا +

جھوٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) ہوا کے ساتھ زور کی بارش +

جھوٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جُنبش۔ جھوکا۔ دھکا جیسے جھولے کا جھوٹا (۲) عورتوں کے سر کے لمبے بال۔ لٹیں (۳) بھینس کا بچہ + بھینس کا نر بھینسا بھینسے کا سانڈ (۴) نیند کا ہچکولا۔ نیند کا دھکا۔ غنودگی کے باعث گر گر پڑنا۔ یا جھمک جھمک پڑنا (اوّل۔ دوم۔ چہارم معنی میں جھوٹا زیادہ بولتے ہیں) +

جُھوٹا ۔ ہ۔ صفت (۱) دروغگو۔ کاذب (۲) سچا کے خلاف لپاٹی۔ لباڑ (۳) بے ایمان۔ بددیانت۔ اُدھری (۴) دغاباز۔ چھلیا۔ فریبی۔ مکار دھوکے باز۔ منافق (۵) کھرا کے خلاف۔ کھوٹا۔ ناقص (۶) اصل کے خلاف۔ نقلی مصنوعی ساختہ۔ جیسے جھوٹا موتی جھوٹا نگینہ (۷) نکما۔ بیکار جیسے ہاتھ یا پاؤں کا جھوٹا ہوجانا وغیرہ (۸) اچھوتا کا نقیض مستعمل۔ برتا ہوا (۹) پس خوردہ۔ اُلش۔ بچا ہوا کھانا + فُضلہ +

جُھوٹا بٹ ۔ یا۔ پیمانہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کم وزن بٹ۔ کمتی پیمانہ +

جُھوٹا بنانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دروغگو ٹھیرانا۔ مکرانا۔ جھٹلانا۔ تکذیب کرنا +

جُھوٹا پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) نکما ہونا بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ جیسے ہاتھ یا کل کا جھوٹا پڑ جانا +

جُھوٹا جوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھوٹا جوڑا۔ چوڑیوں کا وہ جوڑا جسمیں کھوٹا کام بنے + چیرے یا گنٹھی کے کام کا جوتا خواہ دُلہن کی پوشاک جس پر جھوٹا مصالح ٹکا ہوا ہو +

جُھوٹا کاغذ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جعلی دستاویز۔ بنایا ہوا تمسّک +

جُھوٹا کام ۔ ا۔ اسم مذکر۔ زردوزی وغیرہ کا کام جو کھوٹے مصالح سے بنایا جائے +

جُھوٹا لپاٹی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لباڑیا۔ گپی۔ نہایت کاذب۔ بڑا بھاری دروغگو + دغاباز۔ مکار۔ پُرفریب + وعدہ خلاف + ہ

کس کا بیگانی عاشق جھوٹا لپاٹی ہیں کہتے ہو بیگم صاحب مجھے کٹنے کو (جرأت)

جُھوٹا موتی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مصنوعی موتی + مومی موتی + ہ

اشک ہائے تاثیر سے کمدونہ ٹپکے سکوہے جھوٹے موتی کی طرح بے آبرو ہوجائیگا (منشی ذوق)

جُھوٹا نگ ۔ یا۔ نگینہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کانچ کا نگ۔ نگینۂ آبگینہ + نگینِ زجاجی۔ نقلی نگینہ۔ وہ نگینہ جو کان سے نکلا ہوا نہ ہو +

جُھوٹا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا۔ کاذب قرار پانا۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) نکما ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا + ہ

بعد مدت مقرر وعدہ جھٹلانی وہ ہوا کُھل گیا قفلِ دہن یار کا جھوٹا ہوکر (جلال)

جُھوٹن ۔ اسم مؤنث۔ پس خوردہ۔ جُھوٹ کوٹ۔ جھوٹا کوٹا +

جُھوٹوں کا بادشاہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت بڑا جھوٹا۔ جھوٹوں کا سردار +

جُھوٹوں مُنہ نہ چھوانا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ نام کو نہ پوچھنا۔ مدارات پرسانِ حال نہ ہونا۔ مدارات نہ پوچھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ظاہرداری سے بھی کنارہ کرنا + ہ

روٹھا جو رقیب اُسے منانے آئے اور آئے بھی یوں کہ کوئی جلانے آئے
اور ہم جو رُکے تو ہم سے بگڑے جھوٹوں بھی کبھی مُنہ نہ چھوانے آئے (ناظم)

جھوٹوں نہ پُوچھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھول کر نہ پوچھنا۔ ذرا خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ نام کو نہ پوچھنا۔ ظاہرداری یا دکھاوے کو بھی نہ پوچھنا +

جُھوٹی خبر ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ خبر غلط۔ افواہِ دروغ +

جُھوٹی قسم ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ سوگندِ دروغ۔ حلفِ دروغی + ہ

کیا دوگے تو مصحفِ رخسار کا مجھے جھوٹی قسم نہ کھاؤ کلام مجید کی (بحر)

جُھوٹی گواہی ۔ ا۔ شہادتِ دروغ۔ حلفِ دروغی +

جُھوٹے مُوٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جھوٹ مُوٹ) ہ

سچ کو بھی ہیں سمجھتے وہ کیا جھوٹے موٹ جانا سچ ہم اگر اور وہ کہا جھوٹے موٹ (ظفر)

جُھوٹی مہندی ۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ ملی ہوئی مہندی۔ وہ مہندی کہ جو اس کے طریق سے باندھا نہ ہو + ہ

سیکڑوں خوں اُس بُتِ حنائی نے کئے دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی آپکی (نامعلوم)

جُھوٹی نالش ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ خواہ مخواہ کی نالش۔ بے سبب نالش۔ جھوٹا دعوےٰ +

جھوٹے نوچنا ۔ یا۔ گھسوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی + عورت کے سر کے بال نوچنا۔ بال گھسوٹنا +

جُھوٹے وعدے ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایسے وعدے جو کبھی وفا نہ ہوں۔ وعدہ ہائے دروغ +

جُھوٹے ہاتھ سے کتا نہ مارنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت بخیل ہونا۔ کنجوس ہونا۔ ممسک ہونا۔ لئیم الطبع ہونا۔ مکھی چوس ہونا +

جھوجھا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مسلمانوں کے ایک ادنےٰ فرقہ کا نام۔ (۲۔ پورب) زمرہ۔ ادجھ +

جھوجرا ۔ ۲۔ صفت شکستہ۔ ٹوٹا پھوٹا۔ بال بچا ہوا۔ متخلخل +

جھوجھرو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی پودا۔ جیسے

ہ جھوٹا کوٹا۔ ہ۔ تابع فعل۔ پس خوردہ۔ اُلش۔ آگے کا بچا ہوا کھانا (دوسرے کا استعمال شدہ۔ برتا برتایا) +

اُونٹ اکثر خوشی سے کھاتے ہیں +

جھوجری آواز - ؎ - اسم مؤنث - ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز - ظرف گلی یا چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز +

جھوڑ - ؎ - اسم مذکر - (ہندی) جھاڑی - جھانکڑ - جھنڈ جیسے جھوڑ جھوڑ مجھے ڈوبن دے +

جھوڑ - ؎ - اسم مؤنث (۱) لڑائی - جھگڑا - تکرار - راڑ - حجت - قضیہ - بحث ردّ و بدل +

جھوک - ؎ - اسم مؤنث (۱) خمیدگی - کجی - خم - (۲) دھکا - ہچکولا - ریلا لچک (۳) پینک - غفلت جیسے نشہ کی جھونک (۴) گرانی یک پلڑۂ ترازو - ترازو کے ایک پلڑے کا جھکنا (۵) تول - وزن +

جھوک سنبھالنا - ؎ - فعل لازم - جنبش کو تھامنا ہچکولے کو سہارنا کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا +

جھوک مارنا - ؎ - فعل لازم - کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو انگلیوں کی حرکت سے جھکا دینا ڈنڈی مارنا - کم تولنا +

جھوکا - ؎ - اسم مذکر (۱) ہوا کا ریلا - ہوا کا دھکا - ٹکر - ؎

(ناسخ) دمِ بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جھوکا نسیم کا جو نہیں سن سے نکل گیا

(۲) پینک کا ہچکولا - غنودگی کے باعث سر کا جھک جھک جانا - جھوٹا +

جھوکنا - ؎ - فعل متعدی (۱) ڈالنا - پھینکنا - کوڑا کرکٹ یا بھس وغیرہ کا بھاڑ یا تنور میں ڈالنا - تنور گرم کرنا - بھاڑ گرم کرنا + (۲) برباد کرنا - اُڑانا صرف کرنا جیسے کسی کام میں سارا روپیہ جھوک دینا - (۳) بے پروائی سے پلے باندھنا - بُری جگہ شادی کر دینا جیسے انہوں نے بیٹی کو بُری جگہ جھوکا (۴) ہلاکت میں ڈالنا - خطرہ میں ڈالنا - جیسے جان جھوکنا (۵) تولنا - وزن کرنا جیسے رتلنا جھوکنا (اکیلا نہیں بولا جاتا)۔ - (اس معنی میں صحیح جھکنا ہے۔ مگر عام جھوکنا بول دیتے ہیں)۔

جھول - ؎ - اسم مذکر (۱) ڈھیلا پن - جھین - چرس - جھری - شکن - سلوٹ بیٹھے ہوئے کپڑے کی ناہمواری (۲) رفتارِ فیل کی ناہمواری - ہاتھی کا سیدھا نہ چلنا - (۳) مکلتی - گلٹ - خول (۴) ایک دفعہ جننا - ایک دفعہ کئی بچوں کا دینا مثلاً مرغی کا جھول - کتیا کا جھول وغیرہ جیسے پہلے جھول کا بچہ دوسرے جھول کا بچہ وغیرہ (۵) - ہندی) شوربا - یخنی آبِ گوشت - مرق +

جھول بٹھانا - ؎ - فعل متعدی - مرغی کے نیچے انڈے رکھنا - انڈے بٹھانا +

جھول جھال - ؎ - اسم مذکر (۱) جھگڑا ٹنٹا - ردّ و بدل بحث و تکرار (۲) دیر دار - ڈھیل ڈھال - التوا - توقف - وقفہ +

جھول نکالنا - ؎ - فعل متعدی (۱) بچے نکالنا - بچے دینا (مرغی کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) (۲) بچے دلوانا + (۳) جھول دار کپڑے کو درست کرنا +

جھول نکلنا - ؎ - فعل لازم - بچے نکلنا بچے پیدا ہونا +

جُھول - ؎ - اسم مؤنث (۱) ہاتھی کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا - جُل + پوشش حیوانات - بیلوں یا کتوں وغیرہ کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا (۲) بڑا پوشاک +

جھولا - ؎ - اسم مذکر - ہنڈولا - وہ رسی جس پر بیٹھ کر جھولیں - درخت یا کھم میں پڑی ہوئی رسی جس میں بیٹھ کر جھونٹے لیتے ہیں +

جُھولا جُھولنا - ؎ - فعل لازم - جھونٹے لینا جھولے پر بیٹھ کر جنبش کرنا +

جُھولا ڈالنا - ؎ - فعل متعدی - جھولنے کے واسطے درخت وغیرہ میں رسی باندھنا +

جھولا - ؎ - اسم مذکر (۱) ڈھیلا - تھیلا سا (۲) سٹنگ - رعشہ - فالج - آدھے بدن کا ڈھیلا پڑ جانا + کمپ بائی - ادھرنگ (۳) ہاتھ کا اشارہ (۴) گرم ہوا یا لُو کے اثر سے جو پھلوں یا درختوں میں پژمردگی آجاتی ہے - جیسے آموں کو جھولا مار گیا (۵) غلاف بانات خواہ چرم جس میں بندوق رکھتے ہیں - نیز وہ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں + (۶) کپڑے کا جا نمازی نما تھیلا جس میں ہندو پوجا کا سامان رکھ کر اوپر سے باندھ لیتے ہیں + (۷) جب چرس تھامنے کے قریب آجاتا ہے تو بارا لینے والا بیلوں کو روک دینے کے واسطے جتاتا اور اس طرح کہتا ہے بارا لا میو لال جھولو - (۸) جھولنے کی رسی +

جھولا مار جانا - ؎ - فعل لازم (۱) فالج ہو جانا - ادھرنگ ہو جانا جسم کا ڈھیلا پڑ جانا امداد علی بحر ؎

پھنس کے ہم دامِ محبت میں نہ چھوٹے یا اصلاح
زلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہ گیا۔

(۲) عضو شست ہو جانا - بیکار ہو جانا جیسے اسے تو جھولا مار گیا +

جھُولنا - ؎ - فعل لازم (۱) جھونٹے لینا پینگ چڑھانا پینگ لینا (۲) لٹکنا آویزاں ہونا (۳) اُمیدوار رہنا - پڑا رہنا +

امید وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے } (ناسخ)
یہاں رقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی }

(۴) ایک ہی کام میں پڑا رہنا۔ سستی کرنا۔ ڈھیل کرنا جیسے برسوں ہوگئے ابھی تک ایک ہی کتاب میں جھول رہا ہے (۵۔ اسم مذکر) ایک قسم کی ہندی شاعری۔ ہندی گیت +

جھولنا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) جھولی۔ زنبیل۔ تھیلا۔ دامن کا جھولا۔ تھیلی۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں سوئی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں (۲) لوگ کا گوشت گوشتِ پہلو +

جھولی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) جھولا کی تانیث چھوٹا جھولا۔ توشہ دان مسافروں کی جو گوشہ سفر تھیلی فقیروں کی بغلی تھیلی۔ (۲) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے واسطے پھیلائی جائے +

جھولی چھوڑنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ بدن کا ڈھیلا پڑ کر دونوں پہلووں کا گوشت لٹک پڑنا۔ بڑھاپے کی علامت کا ظاہر ہونا +

جھولی ڈالنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ فقیری کا سامان کرنا۔ بھیک مانگنے کو کھڑا ہونا +

جھوم جھوم کر۔ ۵ تابع فعل (۱) لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ جھول جھول کر۔ ہچکولے لے لے کر (۲) گھٹ کر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر جیسے جھوم جھوم کر برسنا (۳) غلبہ کے ساتھ۔ نہایت غنودگی سے۔ جیسے پیا جھوم جھوم نند یا آئی رے (گیت کا ٹکڑا):۔

جھومر۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کے واسطے لٹکایا جاتا ہے:۔

موے سر کو نہ سوا شبِ یلدا پہنچے } (احسان)
اور نہ جھومر کو ترے عقدِ ثریا پہنچے }

(۲) ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اور حلقہ باندھ کر ناچتی ہیں (۳) ایک قسم کا عورتوں کے گانے کا گیت (۴) گروہ۔ جھنڈ۔ مجمع۔ جھرمٹ +

رس بھری آنکھ ہے محبوب کی یا شانِ عسل } (بحر)
گردِ زنبور کا مجمع ہے کہ جھومر پلکیں }

جھومنگا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جھمکا) +

جھومنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ جھکنا (۲) عالمِ مستی یا غلبۂ نوم میں جھونٹے لینا۔ اونگھنا۔ غنودگی میں ہونا جیسے گیت۔

پیا جھوم جھوم نیند یا آئی رے

(۳) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا (۴) سر ہلانا سر اور تمام جسم کو جنبش دینا۔ ۵ ہاتھی کی سی چال چلنا (۶) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا جیسے بادلوں کا جھومنا (جب گھر یا دروازے پر ہاتھی جھومنا کہیں گے تو وہاں اظہار امارت و دولت سے مراد ہوگی)۔

جھونا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی باریک دھوپ چھاؤں تار ترنگا کپڑا۔ چھدرا چھدرا بنا ہوا کپڑا (۲) تابع مہمل جو سونے کے ساتھ آتا ہے جیسے خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے (۳) اوّل قسم کی چھالیہ۔ عمدہ سپاری (پورب)۔

جھونکا۔ ۵۔ فعل لازم۔ عور (۱) بیان کرنا۔ دکھڑا رونا جیسے قصہ جھونا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ پیسنا شروع کرنا جیسے چکی جھونا (۳) لگانا۔ جڑنا۔ مارنا سی کرنا جیسے ایک ہی لٹھ جھو یا گنوار (۴۔ گنوار) ایک قسم کے مال +

جھونپڑا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) چھپر کا گھر۔ پھونس کا گھر کٹی + چھوٹا سا مکان جیسے رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا (۲) سر کے بال بڑے بڑے بال جیسے جھونپڑا بڑھا رکھا ہے (ہندو) +

جھونپڑی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ چھپریا۔ وہ چھوٹا سا چھپر جو جنگل یا سڑک کی چوکیوں پر سپاہیوں کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

جھونٹا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) پینگ۔ جھولے کی جست جھولے کی جنبش (۲) عورت کے سر کے بال (۳) بھینس کا بچہ۔ (۴) بھینسا۔ نر بھینس +

جھونٹا دینا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ جھلانا۔ جھولے کو جنبش دینا۔ دھکا دینا۔ ہلانا +

جھونٹا لینا۔ ۵۔ فعل لازم۔ پینگ لینا۔ پینگ چڑھانا +

جھونٹے پکڑنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ حقارت کے ساتھ سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا +

جھونٹے کھسوٹنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ سر کے بال نوچنا +

جھونجھ۔ ۵۔ اسم مؤنث (پورب) گھونسلا۔ آشیانۂ مرغاں (۲۔ ہندو) کھجلی۔ چل۔ خارش۔ کھاج (۳۔ پ) خواہش۔ نزاہچکا۔ چاٹ + بیا کا گھونسلا +

جھونجھ مارنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ کھجلی ہونا۔ خارشت ہونا۔ چل ہونا +

جھو

جھونجل - ہ - اسم مؤنث - عو - غصہ - خشم - عضب - کرودھ - تیہا - خفگی +

جھونجل اُتارنا - ہ - فعل متعدی - عو - غصّہ اُتارنا - بُغض نکالنا - جلکر بدلا لینا - عداوت نکالنا +

جھونجل آنا - ہ - فعل لازم - عو - غصّہ آنا - طبیعت جلنا - ناراض ہونا +

جھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) جُھکاؤ - خم - ترازو کے ایک پلڑے کا نیچا ہونا (۲) اُونگھ - غنودگی - جھونٹا (۳) بوجھ - گرانی - بھار - بار - بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کی بالوں کے ساتھ
جھونک زُلفوں کا بھی اب بارِ کمر ہونے لگا (بحر)
(اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) +

جھونکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جھوکا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جھوکنا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - بیل کا سینگ مارنا - بیل کا سینگ ملنے کے واسطے دَوڑنا +

جھونکے آنا - ہ - فعل لازم - غلبۂ نیند کے باعث بار بار سر کا جُھکنا - نیند میں جھونٹے لینا +

جھیپنا - ہ - فعل لازم - آنکھ چُرانا - کنیانا - شرمانا - لجانا - رُبیانا - پشیمان ہونا +

جھیرا - ہ - اسم مذکر - چشمہ - سوتا - منبع - دہانہ - کنواں - باؤلی (۲) گڑھا - غار - سُوکھا کنواں جس میں اکثر کبُوتر رہتے ہیں +

جھیر جھیر - ہ - صفت - پارہ پارہ - دھجی دھجی - ٹکڑے ٹکڑے - پُرزے پُرزے +

جھیر جھیر کر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - عو - دھجی دھجی کر ڈالنا - لیر لیر کر ڈالنا - پُرزے پُرزے کر ڈالنا - پارچہ پارچہ کر دینا +

جہیز - ع - اسم مذکر - اسباب - سامان - وہ سامان جو بیٹی کی شادی میں اُس کے ہمراہ کر دیتے ہیں +

جہیز میں آنا - فعل لازم - عو - ماں باپ کے گھر سے آنا - وہ چیز جس پر اپنا دعوی ہو - جیسے یہ چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعوی کرتی ہو +

جھیل - ہ - اسم مؤنث (۱) تال - تالاب - ڈل - غدیر - ڈابر - اگمبیر پانی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو (۲) دلدل - کیچڑ - چہلا (۳) نیچی زمین (۴) گیت کا وہ حصہ جو مدھم یا نرم آواز سے کہا جائے +

جے

جھیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) برداشت کرنا - سہارنا - سلجھانا - اُٹھانا جیسے بیماری یا مُصیبت جھیلنا (۲ - لکھنؤ) پایاب ہو کر جانا یا پانی گھونڈ کر جانا
نصف شب کو یار جُلوائے اگر برسات میں
جھیل کر ہم جائیں پانی تا کمر برسات میں (مرزا حاجی جان)
(۳) پچانا - ہضم کرنا +

جھیلنی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتے ہیں اس کی شکل مثلثی ہوتی ہے +

جھیلی دینا - ہ - فعل متعدی - بچّہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے زچہ کو جنبش دینا -
خوب جھیلی دی ترے صدقے گئی
اب کے آسانی سے بچّہ ہو گیا (نازنین)

جھینکنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) رونا - گریہ کرنا - زاری کرنا جیسے کیوں جھینکتی ہے - کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے (۲) دکھڑا بیان کرنا - مُصیبت دُہرانا - پیٹا کہنا (۳) افسوس کرنا - پچھتانا - غم کرنا - رنج کرنا (۴) ماتم کرنا - پیٹنا +

جھینکنا - ہ - اسم مذکر - رونا - گریہ - گلہ - شکوہ - مُصیبت - بپتا - قصّہ - دُکھڑا جیسے کیا جھینکنا جھینکتی ہے -
لوگ کیا اُن کا جھینکنا جھینکیں
بات کب کرنے دیتی ہیں جھینکیں (جُرات)

جھینگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی مچھلی +

جھینگر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو اکثر دیواروں پر رہتا اور کپڑے وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے - گھرگھرا - زنجیرہ - جُندب +

جے - ہ - اسم مؤنث - (۱) فتح - نُصرت - جیت - ظفر (۲) خوشی - خُرّمی - شادمانی - نشاط - سلامتی (۳) ترقی - بڑھوتری (۴) شاباش - مرحبا کیا کہنا ہے - کیا بات ہے +

جے پتّر - ہ - اسم مذکر - فتحنامہ - فیصلہ - ڈگری +

جے جے کار رہا - جے جے کارا - ہ - اوّل اسم مؤنث - دوم مذکر

جے

فتح و نصرت - خوشی و خرمی - سلامتی + ترقئ دولت + ترقئ اقبال +

جے کار - ۱ - اسم مذکر - جے کی آواز بلند کرنے کو کہتے ہیں +

جے جے کار رہیں - ۵ - دُعا - اقبال بنا رہے - سلامت رہو - بول بالا رہے - فتح نصیب رہو - فتحمند رہو - بامراد و کامیاب رہو +

جے - ۵ - صفت - جس قدر - جتنے +

جئی - ۷ - اسم مؤنث - ایک قسم کا چھوٹا جَو +

جی - ۱ - تابع فعل - (۱) حرفِ ایجاب - ہاں - بلے - آرے (۲) جناب حضرت - صاحب جیسے جی کہو ـ جی کہلاؤ (۳) درست ہے - سچا ہے - اونٹ بلبلاتے گئی تو ہانجی ہانجی کہئے (اصل میں ایک تعظیم کا کلمہ ہے جیسے پنڈت جی - شیخ جی وغیرہ) +

جی - ۲ - اسم مذکر (۱) جان - رُوح - پران - دم - سانس (ناسخ)
دل بریں ہے جسم میں نہ جی ہے ـ کچھ میری خبر تمہیں ابھی ہے
(۲) زیست - زندگی - حیات - عمر - او ستھا - آربل آربلا (۳) دل - ہردہ - ہیا - قلب + طبیعت - خواہش (۴) ذات - خود - آپ - نفس - شخصیت (۵) جرأت - دلیری - مردانگی (۶) جانور - حیوان ذی رُوح (۷ - صفت) سادہ لوح - بھولا بھالا - انبول - بزمنہا - بے زبان - کم گو - بے سخن +

جی اُٹھانا - ۲ - فعل متعدی - محبت سے کنارہ کش ہونا - رغبت اٹھانا - بیزار ہونا - توجہ اٹھانا +

جی آجانا - ۵ - فعل لازم - دل آجانا - عاشق ہوجانا - دل مائل ہوجانا
(میر) آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
رنگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے

جی اُٹھنا - ۲ - فعل لازم (۱) دل برداشتہ ہونا - دل اُچٹنا - دل بیزار ہونا - طبیعت نہ لگنا - (۲) جان پڑجانا - زندہ ہوجانا +
(مؤلف) جی بھی اٹھو کہ یار آتا ہے
دم یہ خاصا دیا مسیحا نے

(۳) سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا +

جی اُچٹ جانا - یا - اُچٹنا - ۲ - فعل لازم - دل کا برداشتہ و برگشتہ ہوجانا - کسی کام سے دل بیزار ہوجانا - کسی کام پر دل نہ لگنا جیسے ؎

جی

تصویر کے سے طائر خاموش رہتے ہیں ہم
جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے

جی اُداس ہونا - ۲ - فعل لازم - دل پریشان ہونا - دل نہ لگنا - افسردہ ہونا +

جی اُڑا جانا - ۲ - فعل لازم - دل کا درہم برہم ہوا جانا - دل پریشان اور اُداس ہونا - دل گھبرانا +

جی اُکتا جانا - ۲ - فعل لازم - دل بیزار ہوجانا - دل گھبرا جانا - دل برداشتہ ہوجانا جیسے کھاتے کھاتے جی اُکتا گیا +

جی اُلٹ جانا - ۲ - فعل لازم - دیوانہ ہوجانا - پاگل ہوجانا - باؤلا ہوجانا +

جی اُلٹنا - ۲ - فعل لازم - دل گھبرانا - دل پریشان ہونا - خاطر پراگندہ ہونا +

جی بٹنا - ۲ - فعل لازم - (۱) دل بہلنا - دل غم سے چھٹنا (۲) دھیان بٹنا - خیال بٹنا (۳) محبت کا منقسم ہوجانا (۴) دل پریشان ہونا +

جی بُرا کرنا - ۲ - فعل لازم (عو) قے کرنا - ڈالنا - اُگلنا - رد کرنا (۲ - متعدی) ناخوش کرنا - ناراض کرنا - رنجیدہ کرنا +

جی بُرا ہونا - ۲ - فعل لازم (۱) قے ہونا - رد ہونا (۲) دل بیزار ہونا - ناراض ہونا - نفرت ہونا +

جی بڑھانا - ۲ - فعل متعدی - جرأت دینا - دلیری بخشنا - ہمت بندھانا - دلیر کرنا - ڈھیرج بندھانا - دلاسا دینا - مستعد کرنا - تعریف کرکے آمادۂ کار کرنا - خوش کرنا جس طرح پہلوان جانستہ پچھاڑ کر اپنے شاگرد کا جی بڑھاتا ہے +

جی بڑھنا - ۲ - فعل لازم - خوش و شادماں ہونا - جرأت بڑھنا - دلیری آنا - ہمت بڑھنا - دل تازہ ہونا +

جی بکھرنا یا بکھرا جانا - ۲ - فعل لازم - حال دگرگوں ہونا - دل کا حال ہونا - غش چلا آنا - دل بیٹھنا - پریشان ہونا +

جی بگڑا جانا - ۲ - فعل لازم - دل متلانا - متلیان ہونا - جی مچلانا - متلی ہونا +

جی بند ہونا - ۲ - فعل لازم - دل رُکنا - انقباض خاطر ہونا - کبیدہ ہونا +

جی

جی بھاری کرنا۔ ہ۔ فعل لازم عو۔ غمگین ہونا۔ اندوہگیں ہونا۔ کبیدہ ہونا۔ دل پر بوجھ ڈالنا + رونا + ناراض ہونا +

(برہگن) { مجھ کو گو گاڑے دوگا نا اپنا جی بھاری کر
لے گیا گو لوٹ کر گھر چور مت تُسو سے بہا

جی بھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا کسی چیز کو ڈھونڈنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزو مند ہونا:۔

(بحر) { لبوں پہ رک گیا سینہ میں دم کبھی اٹکا
تمہارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا

جی بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونا چلا آنا۔ دل اُمنڈ آنا +

جی بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیا آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا + رقت آنا۔ آنسو بھر آنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت دیکھ کر یا کسی کی یاد آکر دل کا دردمند ہونا۔ دل اُمنڈنا +

جی بھر بھرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل للچانا۔ طبیعت کا راغب ہونا۔ جی مائل ہونا +

جی بھر بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار قریب بگریہ ہونا۔ از حد رحم آنا۔ دل میں نہایت درد پیدا ہونا۔ رقت آنا۔ آنسو بھر بھر آنا +

جی بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل سیر ہو جانا۔ طبیعت اکتا جانا۔ آسودہ ہو جانا +

جی بھر کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ سیر ہو کر۔ حسب خواہش۔ تسلی کے موافق بخوبی۔ (ناسخ)

دم طہیر و کروں نظارہ جی بھر کر الٰہی خنجر سفاک آبدار نہ ہو

جی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل سیر ہونا۔ دل اکتانا +

جی بہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل خوش کرنا۔ رفع کلفت و ملال کرنا۔ دل بانٹنا۔ دل پھیرنا۔ دل کا اور طرف مشغول و متوجہ کرنا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا (لازم کے معنی بھی دیتا ہے) +

جی بہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بٹنا۔ دل کا اور طرف متوجہ ہونا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا۔ دل خوش ہونا۔ دل لگنا۔ کسی کام کی طرف طبیعت مشغول ہونا +

جی بیٹھا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا گر جانا۔ دل کا نڈھال یا مضمحل ہونا۔ افسردہ گئے خاطر ہونا۔ دل کا مایوس ہونا +

جی

جی پانی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لہو پانی ایک کرنا کمال زحمت اٹھانا (۲) دل ملایم کرنا۔ دل موم کرنا +

جی پر کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ جان کو خطرہ میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا +

جی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جان پڑنا۔ روح پڑنا + بچہ میں روح آنا۔ (۲) کیڑے پڑنا۔ جیو پڑنا۔ کرم پڑنا +

جی پک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہونا۔ دل دکھی ہو جانا۔ دل کا عاجز اور تنگ ہو جانا +

جی پکڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم عو۔ دل میں شبہ پڑنا۔ ماتھا ٹھنکنا +

جی پکڑ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دل تھام لینا۔ کسی کا رنج یا صدمہ سن کر تاب نہ لانا۔ کلیجہ پکڑ لینا +

جی پگھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موم ہو جانا۔ محاورہ۔ مہربان خاطر ہونا۔ دل آنا +

(ہدایت) { دل پر ہزار حرفِ شکایت سے تھا ہجوم
مکھڑے کو دیکھتے ہی پر کچھ جی پگل گیا

جی پھٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہو جانا۔ متنفر ہو جانا۔ دل برگشتہ ہو جانا۔ دل میں فرق آجانا + محبت نہ رہنا۔ ناراض ہو جانا +

جی پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہو جانا یا اکتا جانا۔ نفرت ہو جانا۔ متنفر ہو جانا +

جی پھسلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میلانِ خاطر ہونا۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔ دل مائل ہونا +

جی پیچھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ جی بہلنا۔ دل بٹنا۔ دل کا مشغول ہونا۔ رنج و کلفت بٹنا +

جی پھیکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا کسی چیز سے بیزار اور متنفر ہو جانا +

جی ترسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا مشتاق ہونا۔ دل کا آرزومند ہونا۔ جی للچانا۔ دل پھڑکنا +

جی ٹوٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شکستہ خاطر ہونا۔ بیدل ہونا۔ (۲) رنج پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا +

جی ٹھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطمینان ہونا۔ خاطر جمع ہونا +

جی ٹھنڈا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جی خوش ہونا۔ دل راضی ہونا۔

جی

نہایت خوش ہونا (۲) تسلی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ شگفتگی ہونا (۳) ارمان پورا ہونا۔ دِل کی ہوس نکلنا +

جی جان سے فدا۔ یا۔ قربان۔ یا۔ نثار ہونا۔ ا۔ ۶۔ فعل لازم۔ دِل و جان سے فدا ہونا۔ جان چھڑکنا۔ شیدا و والہ ہونا +

جی جانتا ہے۔ یا۔ جانے ہے۔ ۔ جملہ) دِل ہی کو خبر ہے۔ دِل ہی واقف ہے + دِل ہی پر صدمہ ہے (میر)

اُس کی طرزِ نگاہ مت پوچھو　　جی ہی جانے ہے آہ مت پوچھو

(۲) بیان سے باہر ہے۔

راستی کو مری ہے ہے وہ بھی جانے ہے
بدگماں مجھ سے وہ ایسا ہے کہ جی جانے ہے } (رنگین)

جی جلانا۔ ۔ فعل متعدی۔ دِل کو رنجیدہ کرنا + غم دینا۔ رنج دینا۔ دِل میں آگ لگانا۔ غصّہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ (۲) حسد دلانا۔ رشک دلانا (۳) چھیڑنا۔ ستانا۔ کلپانا۔ آزار دینا +

جی جلنا۔ ۔ فعل لازم (۱) غصّہ آنا۔ آگ لگنا۔ کوفت ہونا۔ رنج ہونا۔ (۲) رشک و حسد ہونا +

جی جی اُٹھنا۔ ۔ فعل لازم۔ (کنوار) باغ باغ ہونا۔ نہایت خوش ہونا +

جی چاہنا۔ ۔ فعل لازم۔ خواہش طبع ہونا۔ دِل للچانا۔ لالسا ہونی۔ من چلنا۔ دِل کا مائل و راغب ہونا۔ دِل ڈھونڈھنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزو مند ہونا +

جی چاہے۔ ۔ تابع فعل۔ گر دِل میں آئے۔ گر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو +

جی چُرانا۔ یا۔ جی چھپانا۔ ۔ فعل متعدی۔ دم چُرانا۔ اجتناب کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ کام سے بچنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کام سے چھپنا۔ حیلہ جو ہونا (۲) عاشق کے دِل کی چوری کرنا۔ عاشق کا دِل لے لینا +

جی چلا۔ ۔ صفت (۱) دلیر۔ بہادر۔ من چلا۔ شوریدہ سر۔ شوقین۔ دلیر۔ شجاع (۲) سخی۔ داتا۔ دھرماتما۔ دریا دِل۔ فیاض۔ عالی ہمت۔ بلند حوصلہ۔ (۳) دیوانہ۔ دِل رفتہ۔ دِل اُلٹا ہوا۔ مجنون۔ خفقانی +

جی چلانا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) رغبت کرنا۔ دِل رجوع کرنا۔ خواہش کرنا۔ (۲) جرأت کرنا۔ ہمت کرنا + (اگرچہ متعدی ہے مگر لازم کے معنی میں بولا جاتا ہے) +

جی

بِن بُلائے ہم تو اُس کوچہ میں جا سکتے نہیں
دِل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں } (معروف)

جی چلنا۔ ۔ فعل لازم (۱) خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دِل میں آنا۔ ارادہ ہونا +

جی چلا بوسہ پہ یاں ہم سے طلبگاروں کا
اُڑ گیا رنگ وہاں یار کے رُخساروں کا } (نصیر)

(۲) دِل رفتہ ہونا۔ دِل اُلٹنا۔ جنون ہونا۔ دِل کا قابو میں نہ رہنا۔ بیخود ہونا۔

جی چلا جائے ہے پازیب کی جھنکار کے ساتھ
حشر فتنہ ہے اُس شوخ کی رفتار کے ساتھ } (جرأت)

جی چھپانا۔ ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی چُرانا) (مصحفی) ؎

مدت ہوئی کہ تاب و تواں جی چھپا گئے

جی چھوٹنا۔ ۔ فعل لازم۔ بددل ہونا۔ بیدل ہونا۔ نااُمید ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ (ذوق)

اللہ اگر دِل وحشی ہو کوئی چھوٹ گیا　　ہوس صید میں صیاد کا جی چھوٹ گیا

(۲) عاجز آنا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ جیسے چلتے چلتے جی چھوٹ گیا (۳) جُبن چھانا۔ نشہ مردی جاتا رہنا۔ نامردی آجانا۔ (مصحفی نکہت)

سینہ سپر ہر چند رہا دِل آخر کو جی چھوٹ گیا +

جی چھوڑ دینا۔ ۔ فعل لازم۔ نااُمید و عاجز ہونا +

پہلوانوں سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو
عشق کا وہ معرکہ ہے تہمتن جی چھوڑ دے } (ناسخ)

جی چھوڑنا۔ ۔ فعل لازم۔ (ہندو) پران تجنا۔ مرنا۔ دم دینا۔ انتقال کرنا۔

جی دار۔ ا۔ صفت (۱) من چلا۔ دِل چلا۔ بہادر۔ جری۔ جرأت دار (۲) سخت۔ مضبوط۔ دم خم کا +

جی دان۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) جان بخشی۔ حکم موت سے رہائی +

جی دُکھانا۔ ۔ فعل متعدی۔ خفیہ رنج و آزار پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھی کرنا۔ صدمہ پہنچانا +

جی دُکھی ہونا۔ ۔ فعل لازم۔ (ہندو) دِل بیزار ہونا۔ دِل عاجز ہونا۔ دِق ہونا۔ تنگ ہونا۔ تکلیف ہونا۔ بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

جی دوڑنا۔ ۔ فعل لازم۔ جی چلنا۔ قصد۔ ارادہ۔ عزم ہونا۔ میلان طبع و رغبت دِل ہونا۔ ؎

جی

مجھ مست کو کیوں بناٹے نہ وہ سانولی صورت
جی دوڑے ہے میکس کا کباب نمکیں پر } (جرأت)

جی دھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل کانپنا - دل ہلنا - تپاکِ قلب ہونا - اختلاجِ قلب ہونا (۲) خوف ہونا - اندیشہ ہونا + (رنگین)

مرا جی دھڑکتا ہے نا وقت بیٹھے کیا ہے اُدھر کو روانہ زہو نا +

(۳) دم رُکنا - دل کڑھنا - ملولا آنا - افسوس آنا جیسے رو پیٹے رہتے ہوئے جی دھڑکنا ہے +

جی دھک دھک ہونا - ہ - فعل لازم خوف و خطر سے دل کانپنا +

جی دہلنا - ہ - فعل لازم خوف کھانا - جی ڈرنا - دل دھڑکنا - (نسیم)

تھا خوف اس قدر مجھے روزگار سے جب کوئی بھی ہنسا تو مرا جی دہل گیا

جی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جیو ڈالنا - جسم میں رُوح اُتارنا - جان ڈالنا - زندہ کرنا - (۲ - ہندو) محبت کرنا - انسبت کرنا - پریت کرنا +

جی ڈوبنا - ا - فعل لازم (۱) دل غرق ہونا - ع (میر تقی)

سو بار ایکدم میں گیا ڈوب ڈوب جی پر بحرِ غم کی پائی نہ کچھ انتہا ہنوز

(۲) عالمِ غشی کا طاری ہونا - دل نڈھال ہونا - دل بکھرنا - دل کا بے قابو ہونا خواہ ناتوانی سے ہو خواہ غم و فکر سے - (شاعر ع)

تیرِ نگہ کو ہم نے سہا دم سہم گیا آنکھیں پتھرا گئیں غش آ گیا جی ڈوب گیا

جی ڈھیا جانا - ہ - فعل لازم (۱) دل کا سست اور مضمحل ہونا - غش چلا آنا - جی ڈوبا جانا ع

جی ڈھیا جائے ہے جھپکے کا تجھے بلا جی ہے یاد یہ ہے (حکمت)

(۲) دل گرا پڑنا - دل کا قابو میں نہ رہنا -

جی ڈھیا جائے ہے سویئے رات گزرے گی کس خرابی سے (میر تقی)

جی رُکنا - ہ - فعل لازم - دل منقبض ہونا + دم گھبرانا + دل نہ لگنا - دل کا حاضر نہ ہونا - دل سے کسی کے ساتھ نہ بولنا - انقباضِ خاطر رہنا +

جی رکھنا - ہ - فعل متعدی - دلداری کرنا - پاسِ خاطر کرنا - خوش کرنا + آرزو برلانا - تسلی دینا - دلاسا دینا - دل بہلانا +

جی سائیں سائیں کرنا - ہ - فعل لازم - حالِ دل کا دِگرگوں ہونا - عالمِ غشی کا طاری ہونا - حالتِ ضعف یا غم سے دل سنسنایا جانا +

ہے کیسے سانٹے کا بھی سے مرا جی ہے کرتے لگا سائیں سائیں (میر تقی)

جی

جی سنسنانا - ہ - فعل لازم - ضعف و نا طاقتی کے باعث دل دکرنا ہونا - جی نڈھال ہونا - دل بیٹھنا یا پریشان ہونا - دل گرا پڑنا + ع

ہو سحر جاری نمک سے بھری نہو کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا (سوز)

جی سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - بیقدر ہو جانا - دل سے گر کرنا - حقیر ہو جانا - قابلِ نفرت ہو جانا - ع

طفلِ سرشک باعثِ افشائے راز ہے آنکھوں سے گر گرا ہے جی سے اتر گیا

جی سے جانا - ہ - فعل لازم - جان سے گزرنا - جان بحق ہونا - مرنا - دم نکلنا +

جی سے جی ملنا - ہ - فعل لازم - دو دلوں کا ایک ہو جانا - دو آدمیوں کی دوستی اور اتفاق ہو جانا +

جی سے گزر جانا - ا - فعل لازم - دیکھو (جی سے جانا) ع

تیرِ نگاہِ یار کو تا رغبتِ کیوں گزرا جو سینے سے تو میں جی سے گزر گیا (یکرنگ)

جی کا بخار نکالنا - ہ - فعل متعدی - روتے یا غضب ہوتے سے دل کا اندرونی رنج و غم کرنا - غصہ نکالنا - دل کی بھڑاس نکالنا + ع

خوب سا جی کا نکال اپنے جی کا بخار ہو گئی آج میری اُسکی صفائی بات بات (ذوقین)

جی کا غبار - ا - اسم مذکر - ملال و کدورتِ دل - کدورتِ خاطر +

جی کانپنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جی دھڑکنا)

جی کرنا - ہ - فعل لازم (۱) جرأت کرنا - دلیری کرنا - ہمت کرنا - جگرا کرنا (۲ - متعدی - ہندو) کسی چیز کو جی چاہنا - من کرنا - کسی چیز کو دل چاہنا +

جی کڑھانا - ہ - فعل متعدی - ع - (۱) دل رنجیدہ کرنا - اندوہگین کرنا - دل میلا کرنا - رنج دینا - (۲ - لازم) اندوہگین ہونا - رنجیدہ ہونا - غم کرنا - متاسف ہونا - افسوس کرنا +

جی کڑھنا - ہ - فعل لازم - اندوہگین ہونا - متاسف ہونا - دل میں درد ہونا - ہمدردی کے باعث رنج ہونا -

جی کو لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل پر گزرنا - دل پر اثر کرنا - اپنوں کی سب کے جی کو لگتی ہے (۲) بھانا - پسندِ خاطر ہونا - دلپسند ہونا - دل کو اچھا معلوم دینا +

جی کو مارنا - ہ - فعل لازم دل کی خواہشوں کو ضبط کرنا - دل مارنا - من مارنا - صبر و سکوت اختیار کرنا - ع

آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں (میر)

جی کھپانا - ہ - فعل متعدی - جان صرف کرنا - جان دینا - جان کھونا - جان گنوانا +

جی

اس قتّالۂ عالم نے جی کھو دیا ۔ اس سوزِ نہاں نے جی جلایا

(۱) محنت کرنا ۔ دل توڑ کر کام کرنا ۔ بخوبی محنت کرنا ۔ جان لڑانا ۔

جی کھٹّا کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ دل بیزار کرنا ۔

جی کھٹّا ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ بیزار ہونا ۔ متنفر ہونا ۔

جی کھلنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) انشراحِ خاطر ہونا ۔ انبساطِ طبع ہونا ۔ کشایشِ دل ہونا (۲) شرم و حجاب دور ہونا (۳) بے دھڑک ہونا ۔ بے باک ہونا ۔ دل کو جرأت ہونا ۔

جی کھول کر ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ خاطر خواہ ۔ بخوبی ۔ آزادانہ ۔ بکثرت ۔ بافراط ۔ بے دریغ ۔ بے افسوس جیسے جی کھول کر روپیہ اٹھایا یا جی کھول کر دیا وغیرہ ۔

جی کی امان پانا ۔ یا ۔ مانگنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (ایک مقولۂ ادب ہے جو عرضِ مطلب سے پیشتر زبان پر لا کر اظہارِ دعا کرتے ہیں) جان بخشی چاہنا ۔

کہوں اک بات میں تجھ سے اگر جی کی اماں پاؤں
مجھے قربان ہوتے دے ترے قربان ہو جاؤں

جی کی جی میں رہنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل کی حسرت دل ہی میں رہنا ۔ آرزو و تمنائے دلی کا بر نہ آنا ۔ حسرت رہنا ۔ ارمان رہنا ۔

جی کی جی میں رہی بات نہ ہونے پائی ۔ ایک بھی اس سے ملاقات نہ ہونے پائی (حافظ)

جی گرا جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل کا بیٹھا جانا ۔ طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا ۔

جی گھبرانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل بولانا ۔ توحش ہونا ۔ اکتا جانا ۔ دل نہ لگنا ۔ پریشان خاطر ہونا

جی گنوانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل کھونا ۔ دل برباد کرنا ۔

جی لبھانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) دل مائل کرنا ۔ تالیفِ قلوب کرنا ۔ دل پھسلانا ۔ ترغیب دینا ۔ جی بھرانا ۔ موہنا (۲) تسخیرِ قلوب کرنا ۔ جلوؤں سے اپنی طرف مائل و راغب کر لینا ۔

جی لڑا دینا ۔ یا ۔ لڑانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ دل کا ہمہ تن مصروف کر دینا ۔ جان و دل سے دریغ نہ کرنا ۔ ساری توجہ مصروف کر دینا ۔ جان کھپا دینا ۔

جی لڑا رہا ہے کسی بات میں نظّارے ۔ تماشہ یہ ہے تو ناصح کوئی ہے کم نہیں (ناسخ)

جی لرزنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل کانپنا ۔ دل پر خوف چھانا ۔ رعب غالب ہو جانا ۔

جی لگانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) دل کا مشغول کرنا ۔ دل کا متوجہ کرنا ۔ جی بہلانا (۲) بجانِ خاطر بتوجہ دل سے (۳) عاشق ہونا ۔ کسی کی طرف دل مائل کرنا ۔ عشق کرنا ۔

جی

جی لگنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) جی بہلنا ۔ دل مشغول ہونا (۲) عاشق ہونا ۔ دل آنا ۔ عشق ہونا ۔

جی للکنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ دل فائت ہونا ۔

جی للچانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) دل کا راغب ہونا ۔ دل کا مائل ہونا ۔ آرزومند ہونا ۔ دل کا خواہشمند ہونا (۲) دل کا ڈانواں ڈول کرنا ۔ دل کا بیکل ہونا ۔ پریشان ہونا ۔ دل کا کبھی ادھر کبھی ادھر راغب ہونا

جی لوٹنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ دل چھیننا ۔ دل کو چھین لینا ۔ عاشق کر لینا ۔ دل فائت کرنا ۔

جی لوٹنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) دل کا بیتاب رہنا ۔ دل کا بیتاب ہونا ۔ جی لوٹتا ہے سینہ کے اندر تاب ہے (۲) نہایت مشتاق ہونا ۔ دل کا آرزومند و متمنّی ہونا ۔ جی ڈھونڈھنا ۔

جی مارنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ سرکوبی (جی کو مارنا)

دل کو کوئی کیونکر رہے ہیں جہاں ایسے جواب (رنگین)
بس رہے مار اپنا کوئی مار کے جی تملائی

جی متلانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل کا مالش کرنا ۔ غثیان ہونا ۔ طبیعت کا بغیر از تحریک قے کرنے پر مشتاق ہونا ۔ دل بیزار ہونا ۔

اس جیسی دنیا پہ تو مت لاتے جی ۔ تا کہ خوب اس سے ترا متلائے جی (رنگین)

جی مر جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل کا افسردہ و مردہ ہو جانا

جی ملانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ جوہر افسوس آنا ۔ افسوس ہونا ۔ دریغ ہونا ۔ جیسے وہ روپیہ پر جی ملاتا ہے ۔

جی ملنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل کا میل کھانا ۔ دل کا موافق ہونا ۔ ایک دل ہونا ۔ ہم خیال اور ہم مشرب ہونا ۔

جی میں آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) دل میں گزرنا ۔ دل میں خطور کرنا ۔ کسی خیال کا دل میں وارد ہونا ۔ جی میں آنا (۲) جی چاہنا ۔ دل چاہنا ۔ دل کا ارادہ ہونا ۔ دل کا خواہش کرنا ۔

جی میں بٹھانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) دل میں گھونا ۔ دل میں جمنا ۔ دل میں مستحکم ہونا ۔ دل میں گھر کرنا ۔ دل میں بیٹھنا ۔ دل میں اثر کرنا ۔ حلول کرنا ۔ اترنا ۔

جی میں بیٹھنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دل میں گھسنا ۔ دل میں گھسنا ۔ دل میں اثر کرنا ۔ دل میں چبھنا ۔

جی میں جلجانا - ۵ - فعل لازم - دل میں رشک وحسد یا غصہ کے باعث پیچ و تاب کھانا - حسد کرنا ؎

جو میرے سنگ کو دیکھے شمع پانی ہو پگل جاوے
بھلے دیکھے اگر پروانہ اپنے جی میں جل جاوے

جی میں جی آنا - ۵ - فعل لازم - دم میں دم آنا - جان میں جان آنا - تسلی ہونا - تسکین خاطر ہونا - تشفی ہونا + زیست کی امید ہونا - جان بچنے کی امید بندھنا ؎

استعدر دل سے گھبرایا موت آئی تو جی میں جی آیا (محشر)

جی میں جی ڈالنا - ۵ - فعل متعدی - کسی کے دل کو اپنا سا دل بنانا - یقین دلانا - اپنی بات دوسرے کے دل میں اچھے طور سے بٹھانا - تصدیق دلانا - دلنشین کرنا - نقش کرانا +

جی میں ڈالنا - ۵ - فعل متعدی - دل میں اتارنا - گھٹ میں اتار دل میں خیال پیدا کرانا +

جی میں رکھنا - ۵ - فعل لازم (۱) خفیہ رکھنا - پوشیدہ رکھنا (۲) کسی بات کو دل میں رکھنا - کسی بات کا دل میں خیال رکھنا + بغض رکھنا - عداوت رکھنا - کینہ رکھنا - گپت رکھنا (۳) ارادہ رکھنا - قبضہ رکھنا -

جی میں گھسنا - یا گڑنا - ۵ - فعل لازم - دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی میں گھر کرنا - ۵ - فعل لازم - دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی نڈھال ہونا - ۵ - فعل لازم - دل مضمحل ہونا - دل کا بکھرنا - دل پریشان ہونا - افسردگی خاطر ہونا +

جی نکلنا - ۵ - فعل لازم (۱) دم نکلنا - مرنا - روح پرواز کرنا - ہلاک ہونا (۲) فریفتہ ہونا - مفتون ہونا - عاشق ہونا (۳) نہایت خوف ہونا - نہایت ڈرنا +

جی ہارنا - ۵ - فعل لازم - جی چھوڑنا - کسی کام سے عاجز ہو کر باز رہنا - نامردی کے باعث کسی کام کی جرأت نہ کرنا - ہمت ہارنا ؎

عشق بازی میں کیا ہوئے ہیں میر آگے ہی جی انہوں نے ہارا تھا (میر تقی)

جی ہاتھ میں رکھنا - ۵ - فعل متعدی - خوش رکھنا - دل میلا نہ ہونے دینا +

جی ہاتھ میں لینا - ۵ - فعل متعدی - تسلی دینا - خوش رکھنا - دل میلا نہ ہونے دینا +

جی ہٹ جانا - ۵ - فعل لازم - دل متنفر ہو جانا - دل بیزار ہو جانا - رغبت ہٹ جانا +

جی ہلنا - ۵ - فعل لازم - دل کا خوف یا ترس یا ترحم سے کانپنا +

جی ہوا ہو جانا - ۵ - فعل لازم - دم فنا ہو جانا - روح کا قالب سے نکل جانا + ؎

صبح رخصت ہوا نگاہ کے ساتھ جی ہوا ہو گیا اک آہ کے ساتھ (میر تقی)

جی ہوا ہونا - ۵ - فعل لازم - دم نکلنا - جان نکلنا ؎

کیونکر نہ جی ہوا ہو کیونکر نہ دم فنا ہو آرام جاں خفا ہے وہ چار دن سے اپنا (رفعت)

جی ہی جی میں باتیں کرنا - ۵ - فعل لازم - دل ہی دل میں خیال پکانا - آپ ہی آپ باتیں کرنا +

جیا - ۵ - (تصغیر جی) عو (۱) جان - دل - پران (گیت) آج جو میں ہوئے بس گئی سانوریا کی چلبلی چال (۲ - اسم مذکر) جانی - پیارا - محبوب - عزیز - جیاجی (۳ - اسم مؤنث) دایہ - دادا - نیز وہ عورت جسکو دایہ کی بجائے تصور کریں (اب یہ لفظ دلی میں کم بولا جاتا ہے)

غرے کرتی ہے وہ کالا سے جیا کسوا سطے ایک دن میں جیا دیکھوں تم لو کسوا سطے (رنگین)

جیب (ع) اسم مذکر (۱) گریبان - سینہ - پیرہن - (۲) اسم مؤنث - وہ تھیلی جا پل گریبان کے نیچے لگتے ہیں لیکن اردو میں اس تھیلی پر اطلاق ہوتا ہے جو دامن کے چاک میں لگاتے ہیں اور اسے عوام الناس کیسہ بھی بولتے ہیں - کیسہ - دامن - گوجڑا جیسے جیب میں نہیں کھلی کی ڈلی - چھیلا پھرے گلی گلی (۳) قبضہ - دخل - قابو - تحت جیسے ان کا مال تو ہماری جیب میں ہے +

جیب خرچ - ف - اسم مذکر - وہ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے کھا جائے - پاکٹ منی +

جیب کترا - ۵ - اسم مذکر - کیسہ بُر - اچکا - عیار - وہ بدمعاش جو جیب کتر دام نکال لے ؎

جو نظر باز اس کا چترا ہے خوب دیکھا تو جیب کترا ہے (جوا)

جیب گھڑی - ۵ - اسم مؤنث - چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے +

جیب میں پڑا ہونا - ۵ - فعل متعدی - قابو میں ہونا - چنگیوں میں پڑا ہونا +

جیبھ یا جیبھہ - ۵ - اسم مؤنث - زبان - لسان - رسنا +

جیب چلنا - ۵ - فعل لازم - زبان چلنا - منہ چلنا - کھایا جانا جیسے جیب چلے ستر بلا ٹلے +

جیب نکالنا - ۵ - فعل متعدی (۱) زبان نکالنا + زبان کھینچنا (۲) کلا منہ پھاڑنا - ہنود اپنے سے بات کرنا جیسے کیوں جیب نکالے ہے (۳) گرمی کے مارے زبان باہر کرنا +

جیب

جیب کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ جواب دینا۔ بیہودہ بات کرنا +

جیب کے تلے جیب ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) زبان کے نیچے زبان ہونا۔ دو زبان ہونا۔ دو فصلی باتیں کرنا۔ ایک بات پر قائم نہ رہنا +

جیبی۔ ف۔ صفت۔ جیب سے تعلق رکھنے والا۔ چھوٹا جیسے جیبی گھڑی وغیرہ +

جیبی رومال۔ ف۔ اسم مذکر۔ چھوٹا رومال +

جیبی کتا۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت چھوٹی قسم کا کتا۔ پستہ +

جیبھی۔ یا جیبھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) زبان صاف کرنے کا آلہ (۲) لگام کا ایک حصہ۔

جیت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ہار کا نقیض۔ فتح۔ فتحمندی۔ کامیابی (۲) نفع۔ فائدہ۔ اوت۔ بیشی جیسے دس روپیہ کی جیت رہی (۳) غلبہ۔ فوقیت۔ برتری۔ چڑھتی۔

جیت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فتح ہونا (۲) غلبہ ہونا (۳) نفع۔ اوت ہونا +

جیت گڑھ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) فتح گڑھ۔ وہ قلعہ یا مقام جس جگہ سے کسی شہر کو فتح کیا +

جیتا۔ ہ۔ صفت (۱) زندہ۔ حیات والا۔ مُردہ کے خلاف۔ جاندار (۲) زیادہ۔ بیش جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو +

جیتا جاگتا۔ ہ۔ صفت۔ زندہ و سلامت۔ صحیح و تندرست +

جیتا چنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیرحمی کے زمانہ کی سزا۔ زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا کرنا ؎

کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو   مجھکو چنوا دے جیتا نہ افشاں کی طرح (دالا عظم)

جیتا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زندہ و سلامت رہنا +

جیتا گاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زندہ درگور کرنا۔ جیتے کو قبر میں دبانا +

جیتا لہو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو۔

جیتنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) فتح کرنا۔ سر کرنا۔ شکست دینا۔ غالب آنا۔ زیر کرنا + بازی لینا +

جیتے جی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) تا به زندگی۔ تا بحیات۔ حین حیات۔ عمر بھر۔ تا عمر (۲) حالت زندگی میں۔ ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں + ؎

ناتوانی سے ہمارے جیتے جی   خانۂ زنجیر سونا ہوگیا (ناسخ)

جیس

جیتے جی مر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ حالت زندگی میں موت کا مزا چکھنا جیسے ہم تو اس چوری سے جیتے جی مر گئے +

جیتی مکھی نگلنا۔ یا۔ کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جان بوجھ کر آفت میں پڑنا۔ دانستہ اذیت سہنا۔ دیدہ و دانستہ دام بلا و مصیبت میں پھنسنا + ؎

بوستان ابہشت میں بتا دل نے دیا   جیتی مکھی کس طرح سے اُسنے کھائی دیکھکر

(۲) سراسر بے ایمانی کرنا۔ جان بوجھکر بے ایمانی کرنا۔ بے انصافی کرنا۔

جیٹھ۔ یا جیٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خاوند کا بڑا بھائی جیسے جیٹھ کے بھروسے پیٹ (۲) ہندی دوسرے مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے (۳) روٹیوں کی تھئی۔ بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں + ہندو جیٹ بولتے ہیں (۴) برتنوں کی جیٹھ۔ تلے اوپر رکھے ہوئے برتن (۵) آفرش +

جیٹھ کی جیٹھ یا جیٹ کی جیٹ۔ ہ۔ تابع فعل تھئی کی تھئی۔ بہت سی روٹیاں۔ ساری روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا +

جیٹھا۔ ہ۔ صفت۔ ہندو (۱) سب سے بلند۔ سب سے اونچا + سب سے بڑا (۱) پہلوٹھی کا۔ وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو (۳) جیٹھ کے مہینے کی پیدائش جیسے جیٹھے بچے کی شادی اور جیٹھ میں ؟

جیٹھانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جیٹھ کی بیوی۔ بڑے دیور کی بیوی۔

جیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بہنوئی۔ بہن کا خاوند +

جیجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر جیسے جیجی کے کاج مہدے کشمشا (۲۔ عو) چوچی۔ پستان۔ چھاتی + (بچوں سے بولتے ہیں)

جیجی پینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ پینا +

جیّد۔ ع۔ صفت (۱) خوب۔ کھرا۔ نیک (۲۔ عو) مضبوط۔ طاقتور۔ زور آور۔ زبردست + (۳) بھاری۔

جیسا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ویسا کا نقیض۔ جسطرح + جسطرح کا۔ جس صورت کا۔ جس ڈھنگ کا (کہاوت) جیسا تیرا لون پانی ویسا میرا کام جانی !

جیسا تیسا۔ ہ۔ تابع فعل۔ جسطرح کا۔ جس قسم کا +

جیسا چاہو۔ ہ۔ تابع فعل۔ جس قسم کا مطلوب ہو + جیسی خواہش حسب دلخواہ۔ حسب مرضی +

جیسا چاہیے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) دیکھو (جیسا چاہو) ۲۔ قابل تعریف۔ جو ہونے کی شرط ہے (۳) بخوبی۔ سن مانتا۔ قرار واقعی +

جیساکہ۔ ہ۔ تابع فعل جسطرح کہ + بموجب۔ مطابق +

جیس

جیسا کہ چاہیئے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (جیسا چاہیے)

جیسے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (جیسا) جیسے کنبہ گھر رہے ویسے رہے ویسے +

جیسے بنے۔ ہ۔ تابع فعل جسطرح ممکن ہو۔ جسطرح ہو سکے۔

جیسے کا تیسا۔ ہ۔ تابع فعل (۱) بعینہٖ۔ جوں کا توں۔ ہو بہو (۲) جیسا باپ ویسا بچہ +

جیسے کو تیسا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہر فرعونے را موسےٰ۔

جیسی۔ ہ۔ تابع فعل۔ بحالت تانیث جس طرح۔ جس طرح کی۔ جس ڈھنگ کی۔ جس نوع کی +

جیسی رُوح ویسے فرشتے۔ ہ۔ (کہاوت) کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہوتا ہے ویسے ہی فرشتے نزع کے وقت اس کے روبرو آتے ہیں یعنی اگر نیک ہے تو اسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دیتے اور بد ہے تو بھیانک صورت نظر آتے ہیں پس اس مثل کا اطلاق جیسا قصد ویسی (...) یعنی نیت ویسا اثر جیسی نیت ویسا پھل پر ہونے لگا +

جیغہ۔ ت۔ اسم مذکر ایک قسم زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے +

جیگڑ یا جینگھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ۱۔ ٹھلیا۔ سبوچہ۔ پانی کا گھڑا۔ پانی کے بھرے ہوئے مٹکے پر جو لوٹا یا ہنڈیا رکھدیتے ہیں اُسے جیگڑ کہتے ہیں مٹکے کے اوپر کی چھوٹی گھڑیا (۲)۔ وہ کلسی پانی کی بھری ہوئی ٹھلیاں جو بیاہ ہونے والی عورت بیاہ سے پیشتر گھر میں بھر کر اس نظر سے لاتی ہے کہ ہمارے بال بچے ہونگے اور بلکہ جب کوئی سفر کو جائے اور کمار کندھے پر جیگڑ لیکر سامنے آجائے تو اسے بھی فال نیک سمجھتے اور اس جیگڑ میں کچھ ڈالدیتے ہیں۔

جیگڑ بھری جانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱)۔ (بیگمات) ہندو میں دستور ہے کہ جب لڑکے ان کو کوئی بچہ روزہ رکھتا یا بیاہ ہوتا ہے تو آنکورہ ٹھلیا میں شربت اور بڑھنی میں دودھ بھرکر سہرا یا نذر حسنی ورائسپر اللہ میاں کی نیاز دلواتی ہیں)۔ (ہندو) موقعِ جیٹھ کے مہینے میں جو پیاؤشی یا برہمنوں کے گھر جاکر ثواب کے لئے پانی بھرتی ہیں اُسے بھی جیگڑ بھرنا کہتے ہیں۔

جیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) قطار۔ صف۔ پرا۔ لنگار۔ لار۔ ڈار (۲)۔ قیدیوں کی قطار جو ایک زنجیر میں بندھے ہوئے ہوں + (۳) ہولی کے دنوں میں جو گوبر کی پھرکیاں سی بنا کر ہار بناتے اور اُسے ہولی کی آگ میں ڈالتے ہیں جیل کے لفظ سے موسوم کرتے ہیں۔

جیل۔ انگلش۔ اسم مذکر ماخذ قید خانہ۔ محبس۔ زندان۔

جیل خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قید خانہ۔ زندان +

جیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گھاس اکٹھی کرنے کا آلہ۔ ایک لکڑی میں تین

جیش

شاخیں لگا لیتے ہیں تاکہ پھس وغیرہ آسانی سے سرکایا جاوے (۲) قصاب اوجھ سے اوپر کی چربی (۳) جھلی +

جیمنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) ۱۔ کھانا۔ نوش کرنا۔ تناول فرمانا (۲) رشوت لینا۔ گھوس لینا +

جین۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بوڑھا آدمی۔ بڈھا آدمی (۲) سراوگیوں کے مت کا نام جس میں ویدوں کو نہیں مانتے + (۳) جین مت کا ماننے والا +

جینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) زندہ رہنا۔ جیتے رہنا (۲) خوشی منانا۔ مزے اُڑانا جیسے اپنی خوشی جیتا ہے (۳) زندگی بسر کرنا۔ عمر کاٹنا جیسے ٹمٹا جیا بُرے احوال +

جینا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زندگی۔ زیست۔ حیات جیسے جینا دشوار ہوگیا۔ مرنا جینا سب کے ساتھ ہے (۲۔ ۳) زندہ و سلامت۔ عمروالا جیسے خدا جینا جاگتا بیٹا دے۔

جینی۔ ہ۔ اسم مذکر جین مت والا۔ سراوگی +

جینو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جی نمبر ۲)

جیو آتما۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جان۔ روح۔ پران (ہندوں کے مذہب بموجب ہیولیٰ کے سوا کل جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں۔ ذی روح) +

جیوٹ۔ ہ۔ صفت۔ جی دار۔ بہادر۔ دلیر۔ شجاع۔ مردانہ۔ جری + ؎

نہ بدلی لگ گئی بستر سے کروٹ اس کو کہتے ہیں
ہے جیتے شب فرقت میں جیوٹ اسکو کہتے ہیں (حکمت)

جیوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر ہندو (۱) جی کی تصغیر۔ جی + دل (۲) جان۔ پران ؎

گیا ہے جب اپنا ہی جیوڑا نکل کہاں کی رباعی کہاں کی غزل (میر حسن)

(۳) معشوق۔ دلبر۔ جانی (۴) پیارے جی کو کہتے ہیں۔ جیسے کہو تو جیوڑا کیسا ہے (۵) وہ اناج جو کسان فصل پر کمینوں اور کمیروں کو دیا کرتے ہیں +

جیوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) رسا۔ طناب۔ ریسمان +

جیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) رسی۔ ڈوری +

جیونار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ضیافت۔ دعوت +

جے ہو۔ ہ۔ دعا۔ (ہندو)۔ فتح ہو۔ بول بالا ہو +

جیشٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چاند کا اٹھارھواں نچھتر جس میں تین ستارے شامل ہیں (۲) بیچ کی انگلی +

چ

چ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) فارسی مرکب الف بے تے کا ساتواں اور اُردو کا آٹھواں ہندی وسنسکرت کا چھٹا حرف (۲) حساب جمّل میں اِس کے عدد اور جیم کے ہم بہا ہیں (۳) یہ حرف کبھی کاف عربی کبھی ژائے فارسی کبھی شین معجمہ و سین مہملہ سے بدلا کرتا ہے +

چاب ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) ۱۔ ہندؤں کے ہاں ایک رسم جس میں بچّہ پیدا ہونے پر عزیز و اقارب کی عورتیں گاتی بجاتی پوترے وغیرہ لیکر آتی ہیں (۲) جشن اشٹمی یا رادھا اشٹمی کو جو مٹھائی پکوان میوہ ۔ ترترکاری وغیرہ باجے گاجے سے لیکر مندر میں جاتیں اُسے بھی چاب کہتے ہیں (۳) بندوق کی چانپ (۴) قوس ۔ کمان ۔ دھنش (۵ ۔ لکھنو) پاؤں کی آہٹ ۔ آواز پا ۔

چابک ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کوڑا ۔ تازیانہ ۔ سانٹا ۔ قمچی ۔ ہنٹر (۲) صفت چُست چالاک ۔ تیز ۔ پھرتیلا ۔ پھرتی باز +

چابک دست ۔ ف ۔ صفت ۔ چالاک دست ۔ وُہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو +

چابک سوار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) گھوڑا پھیرنے اور درست کرنے والا گھوڑے پر خوب چڑھنے والا (۲) گھوڑوں کا سوداگر +

چابک سواری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑا پھیرنے کا ہُنر یا پیشہ +

چابنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) خائیدن و جاویدن کا ترجمہ ۔ کسی چیز کو دانتوں سے کچلنا یا پیسنا + جُگالی کرنا (۲) دانتوں سے کترنا (۳) کھانا ۔ بھوجن کرنا (چنوں کی بنسبت زیادہ بولتے ہیں) +

چابی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پُرتگیز) کنجی ۔ تالی ۔ کلید ۔ مفتاح ۔

چاپاتی ۔ ف ۔ اسم مؤنث پتلی اور چوڑی نظیری روٹی جسے چپاتی زیادہ بولتے ہیں +

چاپٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دہ غلّے کے ٹکڑے جو پسنے سے رہ جائیں پسیلے ہوئے اناج کی بھوسی + چوکڑ بھوسی ۔ بُو +

چاپلوسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ خوشامد ۔ شیریں زبانی اور چرب زبانی سے فریفتہ کرنا ۔ میٹھی میٹھی باتوں میں تعریف کرنا ۔ تعریف بیجا +

چاتُر ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیز ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ عیّار ۔ حیلہ باز (۲) مکّار ۔ فریبی چھلیا ۔ شوخی (۳) بہادر جری (۴) دانا ۔ عقلمند ۔ دانشمند ۔ تجربہ کار ۔ واقفکار

چاترو تیری بھلا شوکہ بھلا نہیں ۔ سادہ کہتا ہُوں تاکریں نا شو کہ سے پرہیز (دوہا)

(۵) ہُنرمند ۔ باسلیقہ ۔ سُگھڑ (۶) چار ۔ اربع +

چاٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چٹپٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ + ذائقہ چسکا ۔ مزہ ۔ ذوق (۲) عادت ۔ لپکا ۔ لت ۔ وحشت + شوق (۳) لوگ وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں ۔ ؎

نکالتے ہیں سالن کو نئے نئے ڈھب کی ۔ کہ جو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی (ظفر)

چاٹ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) مزہ پڑنا ۔ چسکا پڑنا ۔ ؎

یہ لگی چاٹ مرے زخم کو بسیری ضحک ۔ ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکدں خالی (ناسخ)

(۲) عادت پڑنا ۔ شوق لگنا ۔ لت لگنا +

چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی	۔	۱ ۔ کابلی چنے اور دہی بڑے والے کی آواز ۔ دہی بڑے بیچنے کی آواز
چاٹ ہے دہی کے میوے کی		
چاٹ ہے لیموں کے رس کی		کچالو بیچنے کی آواز ۔

چاٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لیسیدن کا ترجمہ ۔ کسی رقیق چیز کو زبان سے اٹھانا ۔ زبان سے پونچھنا + بلی کی طرح چپڑ چپڑ کرنا + کھانا چٹ کرنا ۔ جیسے اِنکا چاٹا ہوا درخت نہیں رہا +

چاچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) چچا ۔ عمّو ۔ باپ کا بھائی ۔

چاچاجی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) برادر خُسر ۔ سُسرے کا بھائی چیئسرا ۔ ساس کا دیور ۔

چاچی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو یا گنوار) چچی ۔ چچا کی بیوی ۔ زوجۂ عمّو +

چاچی جی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) ساس کی دیورانی ۔ چیئسر کی جورُو

چادر ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ردا ۔ بڑا دوپٹا ۔ دوپٹا اوڑھنا جیسی اوڑھی چادر ہوئی برابر میں بھی شاہ کی تالیوں (کہاوت) ۲ ۔ پھولوں کی وہ ردا جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے ۔ ؎

خوب رو تنہا پائے لگٹوں سے بھلی ترکو ۔ چادر گُل نقش پائے یار سے تیار کی (ذیر)

(۳) پانی کی چوڑی دھار ۔ لوہے وغیرہ کے چوڑے چوڑے پترے +

چادر اُتارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عورت کا برقع اُتارنا ۔ عورت کو بے پردا کرنا + عزّت اُتارنا (جس موقع پر مرد کے واسطے پگڑی اُتارنا بولتے ہیں اُسی پر عورت کے لیے چادر اُتارنا) +

چادر جوڑا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دوہری شال ۔ دوشالہ ۔

چاد

چادر چڑھانا - ا - فعلِ متعدی - کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا ⸗

چادر چھپول - ا - اسم مذکر (بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے تھوک کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں کہ بس میں کون ہے؟ اگر سچ بتا دیا تو یہ اسکو چور بنا کر لیجا ۔ اور اس تھوک کے سب لڑکے دوسرے تھوک والوں کی چوٹیاں لیتے ہیں) ⸗

چادر چھت - ا - اسم مؤنث - چھت گیری چھت کا کپڑا - کپڑ چھت ⸗

چادر ڈالنا - یا - اُڑھانا - ا - فعلِ متعدی (ہندو گنوار) ا - اوڑھنا ملانا - بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (۲) مُردے پر شال ڈالنا ⸗

چادر سے باہر پاؤں پھیلانا - ا - فعلِ متعدی - اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا ⸗

چادر ہلانا - ا - فعلِ متعدی - لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کا پناہ چاہنا - جنگ نہ کرنے کی علامت ظاہر کرنا - فریاد کرنا - استغاثہ کرنا ⸗

چادَرا - ا - اسم مذکر (۱) مردانہ چادر - بڑی چادر - بڑا اور چوڑا دوپاٹے کا دوپٹہ - (۲) چھوٹی چادر ⸗

چَار - ف - صفت (مخفف چہار) تین اور ایک - اربع - لور - چوک - گنڈا - بعض وقت پھوک کہتے ہیں جیسے پھوک پچتے چار روپے ⸗

چار ابرو کا صفایا - ا - اسم مذکر - سر بھویں مونچھیں اور داڑھی کے منڈا دینے سے عبارت ہے - بھدرا ⸗

چار اجساد - ف + ع - اسم مذکر - چار عنصر - خاک - باد - آب - آتش ⸗

چار آدمی - ا - اسم مذکر جمع - دو چار بھلے مانس ⸗

چار اسباب - ف + ع - اسم مذکر - چاروں علتیں یعنی علتِ مادی - علتِ فاعلی - علتِ صوری - علتِ غائی ⸗

چار آنکھیں کرنا - ا - فعلِ لازم - آنکھیں ملانا - مقابل ہونا - ملنا - سامنے آنا جیسے آنکھیں ہو گئیں چار دل میں آ گیا پیار - آنکھیں ہوتیں اوٹ دل میں پڑی کھوٹ (۲) زیادہ واقفیت ہونا - زیادہ ہوشیاری آنا - زیادہ تجربہ ہونا - جیسے علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں ⸗

چار انگلیاں سر پر دھر رکھنا - ا - مو - فعلِ متعدی - سلام کرنا ⸗

چار آئینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا زرہ - بکتر جس میں چار لوہے کی تختیاں یا پلیٹ آگے سے پیچھے سے سینہ اور پشت پر ڈال لیتے ہیں ⸗

چار

چار باغ - ف - اسم مذکر (۱) وہ شالی رومال جسکے چاروں گوشوں پر چار رنگ کے گل بوٹے بنے یا کڑھے ہوتے ہیں -

چار عنصر کے سب تماشے ہیں ۔ واہ یہ چار باغ کس کا ہے (صبا)

(۲) مربّع باغ چوکھونٹا باغ ⸗ اس نام کے تین باغ بھی ہیں ایک اصفہان میں دوسرا دہلی میں - تیسرا لکھنؤ میں ⸗

چار بالش - ف - اسم مذکر - گاؤ تکیہ - امرا کا پشت تکیہ جو چار بالشت سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا - مسند تکیہ گاہ ⸗

چار بند - ا - اسم مذکر (۱) پشت کے چاروں جوڑ - پشت کا نیچے اوپر اور چپ و راست کا حصہ (۲) دنیا و عالم کا تعلق جس سے دنیا دار کو موت کے سوا رہائی ممکن نہیں -

نازک وہ ہیں کہ باندھے جو انگیا کے کس کے بند
کہتے ہیں درد ہوئے لگا چار بند میں (نامعلوم)

چارپا - ف - اسم مذکر - مرکب جو قابلِ سواری ہو - گھوڑا - اونٹ گدھا وغیرہ

چارپانچ - ا - اسم مذکر - (۱) معلوم (۲) حجت - حیلہ حوالہ - مکر و فریب -

آج بوسے جاؤں گا میں تجھ سے لیکر چار پانچ
کون سنتا ہے تری عیاری و دم سے چار پانچ (مصنون)

چار پانچ لانا - یا - کرنا - ا - فعلِ متعدی چھل و حجت کرنا ⸗ مکر و فریب لانا - چھل لانا - بد ذاتی کرنا - شرارت کرنا -

لاتا ہے ساتھ اپنے جو الیا چار پانچ کرنے لگا ہے وہ بھی جیا چار پانچ (حسرت)

چارپایہ - ف - اسم مذکر - چوپایہ - چار پاؤں کا جانور - ڈھور ڈنگر - بہائم ⸗

چارپایہ ہونا - ا - فعلِ لازم (ظرافتاً) - عورت بچہ والا ہونا - متاہل ہونا - عیال دار ہونا ⸗

چارپائی - ا - اسم مؤنث (۱) کھاٹ - کھٹیا - چھوٹا پلنگ - پلنگڑی (۲) مجازاً - ارتھی - جنازہ - زخمی - مجروح - کھاٹ -

تری گلی سے سدا اے کشندۂ عالم ہزاروں آتی ہوئی چار پائیاں دیکھیں (میر تقی)

چارپائی پر پڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) چار پائی پر لیٹنا (۲) بیمار ہونا - کھٹیا سینا - صاحب فراش ہونا ⸗

چارپائی سے پیٹھ لگ جانا - ا - فعلِ لازم - کھاٹ پر پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا - شدید بیمار پڑ کر صاحب فراش ہو جانا ⸗

چارپائی میں کان نکلنا - ا - فعلِ لازم - چار پائی میں جھول کے باعث

چار

خم آجانا - چارپائی کا اونچا نیچا ہو جانا ۔ ؎
ہوئی ہے یہ تقوے سے زاہد کی صورت کسی چارپائی کے جوں کان نکلے (انشا)

چار پیر - ف - اسم مذکر - سلسلۂ زہاد میں جنکے پیرو عبادت الٰہی اور تزکیہ نفس میں مشغول رہتے ہیں یہ چار پیر مانے گئے ہیں جنکو علم سنی میں حقیقت و معرفت کی تلقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی - امام حسن علیہ السلام - امام حسین علیہ السلام - حسن بصری قدس سرہ - کمیل ابن زیاد - ان سے چودہ خانوادے چلے جنکا ذکر اسی لفظ میں ملے گا +

چار پیسے - ا - اسم مذکر - زر - دولت جیسے چار پیسے کے سامے کمیل ہیں +

چار تار - ا - اسم مذکر - عو (۱) چار جوڑے - چار کپڑے (۲) چار گہنے چار زیور +

چار تال - ا - اسم مذکر - چوتالہ - چار ضرب - طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام ہے +

چار تخم - ف - اسم مذکر - تخم ریحان - اسپغول بالنگو اور خرفہ سے مراد ہے +

چار تکبیر - ف - ع - اسم مؤنث - نماز جنازہ جو مسلمان مُردے پر پڑھی جاتی ہے +

چار ٹوک - ا - اسم مذکر - چار ٹکڑے والا چوکھنڈا - چار پھانک +

چار جامہ - ف - اسم مذکر - زین - وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں +

چار چالے - ا - اسم مذکر - عو - ایک معانی کی رسم ہے جو بیاہ کے بعد دولہن کے چار رشتہ دار دولہا دلہن کو ایک ایک مرتبہ مہمان بلاتے اور کچھ نقدی و طعام وغیرہ ساتھ کر دیتے ہیں +

چار چاند لگانا - ا - فعل لازم - عو - مرتبہ اور عزت بڑھانا - آنکھوں پر بٹھانا - چوگنی زینت بخشنا - دوبالا رونق دینا ؎
گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دو چار چاند ابروؤں نے تجکو لگائے ہیں چار چاند (ذکر)

چار چاند لگنا - ا - فعل لازم - عو - عزت بڑھنا - عالی مرتبہ ہونا - توقیر بڑھنا - چوگنی عزت اور زینت ہونا - حُسن کا دوبالا ہونا ۔ ؎
نظر آئے اتنے جو ایکبار چاند زمانے کے منہ کو لگے چار چاند (نکہت)

چار چشم - ا - صفت (۱) بے مروت - بے وفا - طوطا چشم - بیدید ۔ ؎
رکھنہ بوسہ لینے کی اس شوخ سے تو نہا چشم بےمروت ہوا بیدید و بےرخ چار چشم (نکہت)
(۲) - ف - کمال مشتاق - نہایت آرزومند +

چار چوٹ کی مار - اسم مؤنث - عو - ضربِ شدید لات مکی اور لکڑی وغیرہ سے مارنا +

چار حرف بھیجنا - ا - فعل متعدی - لعنت کرنا - لعنت بھیجنا +

چار

چار خانہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا چار چار خانہ دار کپڑا - خانہ دار کپڑا +

چار دانت - ا - اسم مذکر - جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں تو پوری عمر سے مراد ہوتی ہے یعنی چار سال اور چوپایہ کی نسبت کہیں گے تو وہاں اُس کے شباب سے مراد ہوتی ہے +

چار دانگ - ف - صفت - مجازاً تمام عالم - تمام دنیا - ساتوں ولایتیں دنیا کی چاروں سمتیں - شش جہت عالم میں سے چار جہت یعنی تحت جس سے مراد تحت الثریٰ ہے اور فوق جس سے مراد آسمان ہے چھوڑ کر باقی تمام عالم - (فرہنگ نویس چار دانگ اس چیز سے مراد لیتے ہیں جو اپنی دیگر ہم جنس چیزوں سے دو چند ہو کیونکہ دینار چھ دانگ کا ہوتا ہے اور دانگ دینار کا چھٹا حصہ ہے پس چار دانگ دو دانگوں کی بنسبت زیادہ ہونے لہذا کثرت سے منسوب کئے گئے اور اس سے تمام عالم کو قیاس کیا - ہماری رائے میں چونکہ دنیا کو شش جہت کہا ہے پس تحت اور فوق کو نکال کر جہاں انسان کا قابو نہیں چل سکتا نہ وہ سکون سے استعمال کر لیا پس بموجب چار دانگ دنیا کی ہر چہار سمت سے مراد ہوئی یعنی تمام روئے زمین بعض اوقات ہندوستان سے بھی مراد لی گئی ہے جسکی وجہ یہ لکھی ہے کہ چونکہ ہندوستان کا عرض طول اکثر ولایات عالم سے زیادہ ہے یا یہ کہ اس کی آبادی اور آمدنی دیگر ولایات سے بڑھی ہوئی ہے پس تمام عالم کو ایک دینار فرض کر کے ہندوستان کو چار دانگ قرار دیا یا یہ کہ ہندوستان چونکہ چار اقلیموں میں پھیلا ہوا ہے اس سے چار دانگ مراد لی ۔)

چار دن - ا - صفت - چند روز - تھوڑے دن - پنجروزہ -

چار دن کی بہار - ا - اسم مؤنث - رونق چند روزہ - حُسنِ ناپائدار - انبساط دو روزہ +

چار دن کی چاندنی - ا - اسم مؤنث - عیش چند روزہ - چند دن کی دولت - ثروت و حُسنِ ناپائدار - سریع الزوال شان و شوکت ؎
چار دن کی چاندنی اس میکدے میں عیش ہے
ساقئ شب کا بھی آخر دورِ ساغر ہو گیا (ذکر)

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ - ا - کہاوت - چند روز عیش ہے اور پھر وہی تکلیف - چند روزہ آؤ بھگت اور پھر وہی بیقدری +

چار دیواری - ا - اسم مؤنث - محصر بناہ - فصیل - گھر کا احاطہ +

چار زانو بیٹھنا - ہ - فعل لازم - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ایسا اولشت سے بیٹھنا +

چار سال - ف - اسم مذکر - چار برس کا بڑھا جانور - چار دانت +

چار

چارشنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چہارشنبہ۔ بُدھ۔ بُدھ وار +

چارضرب۔ ف+ع۔ اسم مذکر (۱) صُوفیۂ کرام کے ایک شغل کا نام جس میں ذکر نفی اثبات کے وقت دل۔ جگر۔ دماغ اور سینہ پر اِلّا اللہ کے لفظ کی ضرب نوبت بنوبت زور سے لگاتے ہیں تصفیۂ قلب کے واسطے یہ عمل مجرب ہے۔ (۲) رقص یعنی تالہ جو رقاص لوگ ناچتے ہیں (۳) چار ابرو کا صفایا جو قلندر بوقت بیعت کراتے ہیں یعنی ڈاڑھی۔ مونچھوں۔ سر اور بھوؤں کا صفاچٹ کرانا +

چارطرف۔ ا۔ تابع فعل (۱) چارسُو۔ چاروں اور۔ چاردانگ۔ چاروں دشا (۲) ہرطرف۔ ہرجانب۔

چارطُوفان۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ وہ چار مشہور طُوفان جو چار پیغمبروں کی بددعا سے اُن کی نافرمان اُمّت پر وارد ہوئے مثلاً طُوفان نوح یعنی طوفان آب جو حضرت نوح کی اُمّت پر آیا۔ طُوفان ہوا جو قوم ہود پر آیا۔ طُوفان آتش جو قوم لوط پر آیا۔ طُوفان خاک جو قوم حضرت صالح پر نازل ہوا +

چارعُنصُر۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش (وہ چاروں اصلی جوہر جن سے موجودات کی ظاہری صُورت نمایاں ہوئی یعنی آگ پانی مٹی ہوا) +

چارقُل۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ قرآن شریف کے پچھلے پارہ کی چار سُورتیں قُلیا۔ قُل ھُوَاللہ۔ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس۔ جو اکثر دفعیۂ چشم زخم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں +

چارکھونٹ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (چارطرف) (۲) دنیا کے چاروں اطراف۔ چاردانگ (۳) تمام دُنیا۔ تمام عالم۔ ہمہ آفاق +

چارگنا۔ ا۔ صفت۔ چارچند۔ چوگنا۔ چارضرب چار (۴×۴)

چارکانے۔ ا۔ اسم مذکر۔ چوسر بازوں کی اِصطلاح میں ایک داؤ کا نام ہے یعنی جب وُہ نردبازی کے تینوں پاسوں کو پھینکتے ہیں اور تینوں پاسوں میں چار نقطے اِس طرح پر آتے ہیں کہ ایک پاسے میں تو دو دو ایک ایک طاق کے دونوں رُخوں میں ہوں تو اُسے چارکانے کہتے ہیں +

چار کے کاندھے پر جانا۔ یا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرکر تابُوت میں جانا۔ ارتھی پر نکلنا۔ چار آدمیوں کے کندھے پر مرنے کے بعد چڑھکر جانا +

چارگام۔ یا۔ چارگامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیز چلنے والا گھوڑا۔ اسپ بادرفتار۔ رہوار تیز رفتار +

چارمذہب۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ اہل سنت وجماعت کے چار مذہب یعنی حنفی۔ حنبلی۔ شافعی۔ مالکی +

چارمغز۔ ف۔ اسم مذکر۔ اخروٹ۔ گردگان +

چارمنزل۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ شریعت۔ طریقت۔ حقیقت۔ معرفت +

چارمیخا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اوندھا یا چت ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھکر سزا دینا۔ یا دونوں ہاتھوں دونوں پیروں میں میخیں ٹھونک کر سزا دینا۔ سو چومیخا کرنا ہی بولتے ہیں +

چاردا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کمہار گدھے کو کہتے ہیں۔ چوپا + بیل۔ اونٹ۔ ہاتھی۔ گھوڑا وغیرہ +

چار ہاتھ پاؤں۔ ا۔ اسم مذکر۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔ چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا جیسے خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دئے ہیں۔

چاریار۔ ف۔ (۱) رسُول مقبُول کے چار صاحب یعنی حضرت ابُوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمر فارُوق۔ حضرت عثمان غنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ (۲) چند دوست۔ چند احباب +

چاریاری۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مسلمانوں کا وہ بڑا اول فرقہ جو رسول مقبُول کے چاروں یاروں کو درجہ میں ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتا سُنّی اہل سنت وجماعت (۲۔ ا) کلمہ کا روپیہ۔ چوکھونٹا روپیہ جو اکثر تبرک کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنتا تھا +

چارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ علف۔ گھاس۔ کڑبی۔ چری وغیرہ جو چوپایوں کو دی جاتی ہے برخلاف دانہ +

چارناچار۔ ف۔ تابع فعل۔ مجبُورا۔ قہرا جبرا۔ زبردستی +

چاروں۔ ہ۔ صفت۔ ہرچار۔ چار کے چار جیسے چاروں بھائی۔ چاروں رستے سوکھے +

چاروں خانے چت گرنا۔ ہ۔ فعل لازم (اصل میں چہارشانہ گرنا تھا) (۱) اس طرح پر چت گرنا کہ دونوں ہاتھ دونوں پاؤں برابر پھیل جائیں۔ (۲) حیران وہکا بکا ہوجانا۔ جواب نہ بن پڑنا۔ حواس باختہ ہوجانا۔ مات کھانا +

چارہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ گُریز۔ مدد۔ درستی۔ سرانجام +

چارہ جُوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ علاج چاہنا۔ بہتری۔ بھلائی۔ فریاد۔

نالش - استغاثہ - چارہ سازی - علاج طلبی - علاج خواہی +

چارہ ساز - ف - صفت - کام بنانے اور درست کرنیوالا - خدا تعالیٰ +

چارہ سازی - یا چارہ گری - ف - اسم مؤنث - علاج - معالجہ - یاری - مدد - معاونت +

چارہ گر - ف - اسم مذکر - حکیم - طبیب - معالج - بید -

چاشت - ف - اسم مذکر (۱) پہر دن چڑھے کا وقت - چھٹائی دن گھڑے کا وقت - سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت (۲) حاضری - صبح کا کھانا - طعام صبح - ناشتہ - نہاری - صبح کا جانا پانی - ٹھرہباہی -

چاشنی - ف - اسم مؤنث (۱) طعام یا شراب کا بقدر ذائقہ نمونہ (۲) مزہ - ذائقہ (۳) چت - شربت وغیرہ کے پکنے کا انداز - شیرے کا تار (۴) تھوڑی سی آمیزش - پھٹکار جیسے سادے تماکو میں خمیرے کی چاشنی (۵) چکھنے کے قابل چیز - بقدر ذائقہ کوئی چیز (۶) سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو (۷) ذرا سی شیرینی - مٹھاس - حلاوت (۸) مٹھاس کے اندر کی کھٹاس (۹) ایک ظرف کا نام جس میں گنے کا رس پکاتے ہیں - کڑھایا - کڑھائی +

چاشنی گیر - ف - اسم مذکر - بکاول - باورچی خانہ کا افسر - خانساماں - داروغہ - باورچی خانہ -

چاق - ت - صفت - مضبوط - تندرست - چست و چالاک - ہوشیار +

چاق چوبند - ا - صفت (۱) چاروں گانٹھ مضبوط - کھاتا - زور آور - مسٹنڈا - موٹا تازہ (۲) تندرست - بھلا چنگا - نروگا (۳) چست - چالاک -

چُھرتی باز - پھرتیلا - ترتریا ؎

چاق چوبند سب وہ زوری ہیں پُھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

چاقو - ت - اسم مذکر - چاکو - قلم تراش - کارد خورد -

چاک - ف - صفت - تراشیدہ - کٹا ہوا - دریدہ - پھٹا ہوا جیسے سینہ چاک ہوسے ؎

چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو سوزن تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے -

(۲ - اسم مذکر) آستین یا دامن کا کھلا ہوا حصہ +

چاک دینا - ا - فعل متعدی - (دینا محاورہ ہے) پھاڑنا - چیرنا - ٹکڑے کرنا ؎

آگیا ہاتھ میں گر اپنے گریباں میرا چاک وہ دینگے کہ تا دامن محشر پہنچے (مصحفی)

چاک کرنا - ا - فعل متعدی - پھاڑنا - چیرنا - پرزے کرنا - چیتھڑے اڑانا +

چاک ہونا - ا - فعل لازم - پھٹنا - چرنا - دریدہ ہونا -

چاک - ہ - اسم مذکر (۱) کمہار کا پہیا جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں - چرخ کوزہ گر ؎

خبر کلال کو سر شکنی کی تھی نائخ جو میری خاک سے تیار اسنے چاک کیا (ناسخ)

(۲) کھوپے کی چرخی - ڈھینا - جس پر گھنٹوے کا ستار رہتا ہے (۳) وہ گول گوٹا جس میں مصری یا قند جاتے ہیں (۴) کواڑ کی درز - کواڑ کی جھری یا دراڑ ؎

زخم دل میرا نہیں وہ جو سنبھل جائیگا ایک دن جنگاس پری کا چاک در ہو جائیگا (ناسخ)

(۵) ٹھپا - وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں +

چاک کی طرح پھرنا - ا - فعل لازم - چرخ کی طرح گردش کرنا - گھومنا - پھرکھانا +

چاک - انگلش Chalk اسم مؤنث - کھریا - کھریا مٹی +

چاکر - ف - اسم مذکر (۱) نوکر - ملازم - خادم - خدمتگار - اہلکار (۲) نوکر کا نوکر +

چاکری - ف - اسم مؤنث - ملازمت - نوکری - خدمتگاری - ٹہل سیوا +

چاکسو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک پودے کے کالے بیج جو پیس کر آنکھوں میں ڈالے جاتے ہیں (۲) مگر چکشو یا چکشو سنسکرت میں آنکھ کو کہتے ہیں اس سبب یہ نام رکھا گیا؟

چاکو - ا - اسم مذکر - دیکھو (چاقو) +

چاکی - ہ - اسم مؤنث (۱) پٹے بازوں کی اصطلاح میں اُس ضرب کا نام ہے جو حریف کے سر پر گنکا پھرا کر جہاں خالی پاتے ہیں وہیں مارتے ہیں - (۲ - گنوار) چکی سا سیا - جاتا - ؎

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے دو پاٹن میں آئیکے ثابت رہا نہ کوئے

چال - ہ - اسم مؤنث (۱) رفتار - حرکت - طرز رفتار - انداز رفتار - ؎

چلتے ہیں ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے دلکو آتیں نہیں سمجھ میں ان دلبروں کی چالیں (میر تقی)

(۲) روش - رویہ (۳) طور و طریق - طرز (۴) عادت - سبھاؤ (۵) گھوڑے کی رفتار (۶) شطرنج کے مہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لیجانے کو بھی چال کہتے ہیں ؎

یہ جو سر مشقبازی کی ہے ایدل نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند (مہر)

(۷) مکر و فریب - دم جھانسا - دھوکا - چھل بل -

ان کی رفتار ناز اُٹھا لیتا کبک کچھ تونے چال کی ہوتی (صبا)

چال پڑنا - یا - پڑ جانا - ہ - فعل لازم - داؤ چل جانا - فریب یا دھوکا کارگر ہو جانا - تدبیر بن پڑنا +

چال چلن - ہ - اسم مذکر - طور و طریقہ - رنگ - ڈھنگ - طریق معاشرت - روزمرہ برتاؤ - روش - رویہ - عادت - خصلت - اطلاق +

چال چلنا - ہ - فعل لازم (۱) برتاؤ - پیش آنا (۲) دم دینا - فریب دینا -

چال

دھوکا دینا +

چال دکھانا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے کا قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ (۲) روانہ ہونا۔ چلتا بننا۔ جانا۔ سدھارنا جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ +

چال ڈھال ۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ رفتار۔ گت۔ طرز و روش۔ طور و طریقہ۔ انداز۔

طرز خرام کرتی ہے سرکشی قلم ۔ تلوار چل رہی ہے نئی چال ڈھال کی (داغ)

چالا ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) روانگی۔ رخصت۔ کوچ (۲) نئی دلہن کا سسرال سے شادی کے بعد اول بار میکے جانا۔ ؎

نوعروس باغ کی شادی ہوئے اتنی ہوئی ۔ پاؤں پھیرا لے گئی پہلے ہی گھر چالا ہوا (اکبر)

(۳) روانگی کا مہورت۔ سفر کرنے کا روز مسعود۔ دساسول (رجال الغیب) کو پشت یا بائیں ہاتھ پر چھوڑ کر جانا۔ چنانچہ پورب کو منگل اور بدھ کے دن نہیں جاتے اور جمعہ و یکشنبہ کو پچھم کی جانب سفر نہیں کرتے اسی طرح منگل اور بدھ کو شمال کی سمت اور جمعرات کو دکن کی طرف جانا منحوس خیال کرتے ہیں۔ ؎

بیٹھے ہیں فراق میں سہاں چل ہیں ۔ اس دن چلے یہاں سے کہ چالا نہیں گیا (میرزا برق)

چالا دیکھنا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ مہورت دیکھنا۔ وقت سفر حسب نجوم قرار دینا +

چالاک ۔ ف۔ صفت (۱) چابک۔ کام کرنے میں چست۔ پھرتیلا۔ ہوشیار۔ ذہین۔ زیرک۔ تیز (۲) تیز رفتار۔ زود رفتار۔ (۳) عیار۔ مکار۔ فریبی۔ فتنہ پرداز

چالاکی سے ۔ ۱۔ تابع فعل۔ الداے فریب۔ دھوکے سے +

چالاکی کرنا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ ہتکھنڈا کرنا + بددیانتی و خیانت کرنا۔ عیاری کرنا +

چالان ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) بیجک۔ اشیائے فرستادہ کی فہرست (۲) وصول۔ رسید (۳) ملزم کی عدالت کو روانگی۔ ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا (۴) پروانہ راہداری + راہداری یا نکاسی کا چٹھی۔ رونہ۔ (۵) ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی۔

چالیا ۔ ۲۔ صفت۔ چال باز۔ چاتر۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ وہ شخص جس کی عادت میں دغابازی ہو۔ ؎

رفتار کی روش سے غضب ال گھات لئے ۔ چھوٹے سے بن میں بڑے تم ہو چالئے (امانت)

چالیس ۔ ۲۔ صفت۔ چار دہائیاں۔ ۴۰ +

چالیس سیر ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ایک من +

چالیس سیرا ۔ ۲۔ صفت۔ پورا۔ من کی پوری تول + پورا ٹھیک +

چالیس سیرا اوت ۔ ۲۔ صفت۔ پورا احمق۔ نہایت بیوقوف +

چان

چالیس سیری تول ۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ پوری تول۔ من کی پوری تول +

چالیسا ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) چالیس برس کی عمر کا آدمی (۲) وہ پہلوان جسے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو۔ چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا بہادر (۳) سنہ ۴۰ کا قحط جو آج تک لوگوں کے ہوش کھوتا ہے (۴) ایک مشہور چورن کا نام جس میں چالیس چیزیں پڑتی ہیں۔

چالیسواں ۔ ۲۔ صفت (۱) وہ چیز جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲) اسم مذکر) چہلم۔ فاتحہ چہلم مردے کی سوا مہینے کی فاتحہ +

چام ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ چمڑا۔ کھال جیسے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے +

چام کے دام ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ چمڑے کا روپیہ۔ نقد چمڑے کا گول روپیہ جس میں نظام نامی سقے نے ہمایوں بادشاہ کے عہد میں اپنی خیر خواہی کے صلہ میں نصف روز کی بادشاہی لیکر سوا ملک کی کھال جڑکر چلایا تھا کہ میرا نام یادگار رہے ہمیشہ

چام کے دام چلانا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا۔ جوتے کے زور سے کام لینا۔ جبراً کام لینا +

چانپ ۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعہ سے کندہ اور نال باہم جڑے رہتے ہیں +

چانٹا ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دھپا۔ تھپڑ۔ ریپٹا۔ دھول۔ طمانچہ +

چاند ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) قمر۔ ماہ۔ ماہتاب۔ چندرماں (۲) مہینے کا ابتدائی دن۔ چند تاریخ (۳) مہینا۔ تیس یا انتیس دن کا دور۔ ؎

ہلال دیکھ کے اس رشک ماہ کا منہ دیکھ

خوشی سے مجھ کو امانت کٹے گا سارا چاند (امانت)

(۴) ڈھال کا آہنی یا برنجی پھول۔ ڈھال کی پھلی۔ ؎

تیغ اس کی معرکے میں جو چمکی ہلال وار ۔ فرمنہ ہوکے چاند سپر سے نکل گیا (امانت)

(۵) جانوروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا (۶) ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے (۷) نشانہ۔ ہدف۔ وہ گول نشان جو چاند ماری کے واسطے لگایا جاتا ہے (۸) تاج۔ افسر۔ مکٹ (۹۔ ۱۰) خوبصورت بیٹا۔ پیارا بیٹا۔ بیٹا۔ جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا (۱۱۔ اسم مؤنث) کھوپری۔ چندیا۔ کلّہ +

چاند پر خاک ڈالے نہیں پڑتی ۔ ۲۔ کہاوت۔ بھلے برے نہیں ہو سکتے۔ اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا۔ ملمع چھپائے نہیں چھپتا۔

---

۱ چالاکی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) چستی۔ پھرتی۔ تیزی۔ (۲) ہوشیاری۔ زیرکی۔ (۳) عیاری۔ مکاری۔ دست برد +

چان

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک — منہ تو دیکھیں لیکے پوست کے بدلہ آئینہ (آتش)

چاندتارا - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کی باریک ململ جس پر چاند اور تارے کی بوٹیاں کڑھی ہوئی ہوتی ہیں - پُھلدار ململ - ع

چاند تارے کا جھگڑا تم نے پہنا ہے صنم — ایک ماہ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس (ناسخ)

(۲) ایک قسم کا کنکوا جس میں رنگین کاغذ کا چاند اور ستارے بنا کر چپکا دیتے ہیں

کاغذوں کی کشتیاں دیں بہہ گئیں جائے بہار — چاند تاروں پر تماشا چاندنا کا گدھ ہے مال کم

عکس ہلال و مہر ہے خانہ ستارہ ہے حسّں — کاغذ کا دی جواب چاند تارا ہو گیا (برق)

چاندچڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) چاند کا اونچا ہونا - چاند کا بلند ہونا (۲) مہینا پورا ہونا - اخیر چاند دکھائی دینا - غرّہ نظر آنا - اوّل روز کا چاند دکھائی دینا

جُھومر کا نقرہ سر پہ ترے اب تو پڑا چاند — تھا وصل چڑھے چاند کا ہو سبز ہلال ہلیلہ (ذوق)

(۳) مہینے کی تنخواہ چڑھنا - مہینا چڑھنا (۴ - مو) ایام حیض کا ٹل جانا - معمولی وقت پر حیض نہ آنا - حیض کا مہینا گزر جانا - حمل ٹھیرنے کی علامت کا ظاہر ہونا

چاند دیکھنا - ہ - فعل متعدی - ماہِ نو دیکھنا -

چاند دیکھے - ہ - تابع فعل - پہلی تاریخ کو جیسے چاند دیکھے آؤ

چاندرات - ہ - اِسم مؤنث - شبِ ہلال - دُوج - نیا چاند نکلنے کی تاریخ

چاندسا مکھڑا }
چاندسی صورت } ا - صفت - چاند جیسا خوبصورت چہرا - چاند سا منہ

چاندسورج - ہ - اِسم مذکر - ایک طلائی - خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ کی صورت پر بنا ہوا عورتوں کی چوٹی میں لٹکا کرتا ہے (حضرت کمرکا ایجاد ہے)

بینگے کیسکا زیور چاند سورج — گھڑا کرتے ہیں نہ گر چاند سورج (آتش)

چاندکا ٹکڑا - ہ - اِسم مذکر - ماہ پارہ - نہایت خوبصورت اور حسین آدمی - ع

تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوتے چاند کے — کرتے تھے تارے تری جانب اشارہ انگلیوں (ناسخ)

چاندکا گنڈل میں بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ماہ کا ہالہ نشین ہونا - چاند کا اپنے گرد دائرہ بنانا

چاندکا کھیت کرنا - ہ - فعل لازم - چاند نکلنا - چاند کی شہابی نظر پڑنا - ماہ کا طلوع کرنا - چاند کا اُفق یا آسمان سے نمودار ہونا - چاند اُبھرنا - ع

یوں ترے رُخ سے عیاں ہے تیرے سن میں ماہتاب
کھیت جس صورت سے کرتا ہے چمن میں ماہتاب (برق)

چاندکو گہن لگنا - ہ - فعل لازم - اوّل معلوم (۲) حُسن کو عیب لگنا - خوبصورت کا بدصورت ہو جانا (۳) بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا

چان

چاندگرہن - یا - **چاند گہن** - ہ - اِسم مذکر - کُسُوف ماہ - خسوف - (جب حالتِ بدر میں چاند کا رُخ روشن زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اس پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اسے تاریک کر دیتا ہے تو اُسکو چاند گہن کہتے ہیں - سال بھر میں کم از کم دو گرہن اور زیادہ سے زیادہ سات اور اکثر چار ہوا کرتے ہیں)

تیرے منہ پر جھکا غیر سیہ فام نے منہ — مجھکو اسے رشک قمر چاند گہن یاد آیا (امانت)

چاندماری - ہ - اِسم مؤنث - نشانہ بازی - نشانہ بازی کی مشق جو سامنے گول سا نشان بنا کر دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں

چاندنا - یا - **چانننا** - ہ - اِسم مذکر (۱) اُجالا - روشنی (۲) رونق - زیبائش (۳) اُجالا پاکھ - سُدی (۴) سفید بازو یا پروں والا کبوتر

گھر میں تاریک جو تھا کر لیا گھر شاید — چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا (ناسخ)

چاندنا - یا - **چانننا ہو جانا** - ہ - فعل لازم (۱) روشنی کا نمودار ہو جانا - دن نکل آنا - پو پھٹنا (۲) خیرگیٔ چشم ہو جانا - صدمۂ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا (۳) صفایا ہو جانا - بالکل گھر لُٹ جانا - ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہنا (۴) رونق ہو جانا - زیبائش ہو جانا - جیسے معشوق کے آنے سے چاننا ہو گیا

چاندنی - یا - **چاننی** - ہ - اِسم مؤنث (۱) چاند کی روشنی - چاند کی جوت - مہتاب - ع

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف — لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۲) ایک قسم کا سفید پھول جسے گُلِ چاندنی بھی کہتے اور خفقانی آدمی کو اکثر کھلاتے ہیں (۳) سفید فرش - وہ سفید چادر جو دری کے اوپر بچھاتے ہیں

اے ماہ مرے کفن کے قابل — تیری محفل کی چاندنی ہے (ناسخ)

چاندنی چوک - ہ - اِسم مذکر - دہلی کے ایک مشہور اور بارونق بازار کا نام

چاندنی چھٹکنا - ہ - فعل لازم (دہلی) چاندنی کھلنا - چاندنی کا پھیلنا اور پراگندہ ہونا - ع

ڈھونڈھتی ہے جو کسی شب کو تم نکلے ہو — زمیں پہ سائے کی جا چاندنی چھٹکتی ہے (کرم)

(دہلی کے مسلمان چاندنی چھٹنا یا چٹکنا زیادہ بولتے ہیں)

چاندنی دیکھنا - ہ - فعل متعدی - شبِ ماہ کی سیر کرنا - چاندنی رات میں باغ کی یا کشتیوں میں سوار ہو کر دریا کی سیر کو نکلنا

چاندنی رات - ہ - اِسم مؤنث - شبِ ماہتاب - سُدی - وہ راتیں جن میں

شب بھر چاندنی رہے جیسے ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶ ویں شب +

چاندنی کا اثر ہونا ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ زخم کا اچھا نہ ہونا۔ زخم کا ہرا رہنا۔

آگیا تھا رات کیا دُو ماہ کا بِل خواب میں چاندنی کا ہے اثر زخمِ دلِ بیتاب میں (ناسخ)

چاندنی کا کھیت ۔ ۵۔ اسمِ مذکر۔ پرتوِ ماہ جو زمین کے چاروں طرف پڑا ہوا نظر آئے۔ چادرِ مہتاب۔ چھٹکی ہوئی چاندنی۔ ع

ہیں جو روئیں خرمنِ ماہِ درخشاں سبزہ ہو چاندنی کا کھیت شکلِ کشتِ دہقاں سبز ہو (ناسخ)

چاندنی کا کھیت کرنا ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ چاندنی کا زمین پر گسترده ہونا۔ چادرِ مہتاب کا بچھنا۔ چاروں طرف چاندنی کھلنا۔ ع

گیسو تمہارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا لو چاندنی نے کھیت کیا چھٹ گیا (ابہر)

چاندنی کھلنا ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ ماہ کا نُور افشاں ہونا۔ چاند نکلنا۔ چاند کا طلوع ہونا۔ چاندنی پھیلنا۔ چادرِ مہتاب گسترده ہونا +

چاندنی کو سونپنا ۔ ۵۔ فعلِ متعدی (ایک ایشیائی وہمی رسم ہے کہ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی جونکیں لگتیں یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں دھوپ کی طرح چاندنی آجاتی ہے اٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹوٹکے کے طریق پر سات پُولے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہمنے اس زخمی کو تیرے سپرد کیا دُوسرا آدمی کہتا ہے میں اِس بات کا گواہ ہوگیا وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے جس سے زخم دیر میں اندمال پذیر ہوا کرتا ہے +)

چاندنی مارنا ۔ یا۔ **مار جانا** ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ چاندنی کا اثر ہوجانا۔ (کہتے ہیں آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہوجاتا ہے یا بل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اس تکلیف سے اکثر کوئی جانبر نہیں ہوتا اور نیز چاندنی کے مرطوب اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے لیکن بعض محققوں سے معلوم ہوا کہ فالج ہوجانے جھولا مار جانے کو بھی کہتے ہیں) ع

چاندنی مار گئی جو دلِ زخمی کو رات عکس انداز یہ کس کا دلِ پر نُور ہوا (ممنون)

دلِ زخمی پہ مت ہو پرتو افگن روئے روشن سے کہ جس کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا (شاہ نصیر)

چانَدَہ ۔ ۵۔ اسمِ مذکر (۱) پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلہ کے وسیلہ سے حد و بندی ہوتی ہے (۲) چھپر کا چانده۔ چھپر کا پاکھا۔ (۳) ممالک متوسطہ کے ایک شہر کا نام +

چاندِی ۔ ۵۔ اسمِ مؤنث (۱) رُوپا۔ نُقرہ۔ سیم۔ فضہ۔ ایک سفید کانی جوہر کا نام جو مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے اور اکثر اُسکا زیور اور

روپیہ بنایا جاتا ہے (۲) مال۔ دَولت۔ مبلغ۔ دام۔ لچھمی۔ دھن۔ (۳) کامیابی۔ گہرے۔ نفع۔ فائدہ۔ ع

بنے اُس سیم تن سے یا بگڑے ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (ناسلوم)

چاندی خانہ ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ وہ مقام جہاں سُنار لوگ امیروں کے مکان پر جاکر زیور بنایا کرتے ہیں +

چاندی کا پہرا ۔ ۵۔ اسمِ مذکر۔ اقبالمندی کا زمانہ۔ دولتمندی کا زمانہ۔ روپا ریل + (ہندوؤں میں جس وقت بچہ پیدا ہو اُس وقت کے لپھتر کا پہلا دوسرا تیسرا جو تھا حصہ دیکھکر جوتشی بتا دیا کرتا ہے کہ یہ بچہ چاندی یا تانبے یا سونے کے پہرے پیدا ہوا ہے پس اول کو سعد اکبر دوم کو متوسط سوم کو نحس چارم کو نحس اکبر خیال کرتے ہیں)

چاندی کا تار ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ عو۔ ختار شا زیور نُقرہ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں۔

چاندی کا جوتا ۔ یا۔ **جُوتی مارنا** ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ کسی شخص پر احسانِ زر کرکے اُسے سرنگوں کرنا۔ روپیہ کے زور سے شرمنده کرنا +

چاندی کا ورق ۔ ۵۔ اسمِ مذکر۔ (چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوا میں کھاتے اور خوبصورتی کے واسطے خوردنی اشیا پر لگاتے ہیں) +

چاندی کردینا ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ تمباکو کا جلا کر راکھ کردینا۔ ایسا دم لگانا کہ سُلفہ جلکر راکھ ہوجائے۔

چاندی ہونا ۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) جلکر راکھ ہوجانا (۲) کامیابی ہونا۔ بن آنا۔ فائدہ ہونا۔ گہرے ہونا۔

چانَک ۔ ۵۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ٹھاپ۔ چاک۔ وہ کاٹ کی ٹھاپلی جسپر حروف گُھدے ہوئے ہوتے ہیں اور اُس سے کھلیان پر ٹھپا لگا دیتے ہیں (۲) جھاڑا پھونکی کرنے کے واسطے درد کے چاروں طرف حلقہ کھینچدینا۔

چانگلا ۔ ۵۔ صفت (۱) تندرست۔ بھلا چنگا۔ توانا۔ طاقتور (۲) تیز۔ ہوشیار۔ چالاک (۳) خوش حال۔ کھاتا پیتا (۴) گھوڑوں کا ایک رنگ +

چانوَل ۔ یا۔ **چاوَل** ۔ ۵۔ اسمِ مذکر۔ (۱) برنج ایک سفید غلّہ کا نام (۲) نیز وہ زیرہ یا گری جو کسی نباتات یا ورلاّ سے نکالا جائے جیسے چرپٹے کے چاول۔ کنگنی کے چاول۔ دھنئے کے چاول وغیرہ (۳) رتی کا آٹھواں حصہ +

چاول چبوانا ۔ ۵۔ فعلِ متعدی (جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاول پر عزیمت پڑھکر چبوانا تاکہ اگر وہ فی الواقع چور ہے تو اُسکے منہ سے خون نکل آئے ہیں آپ

چاؤ

یہ صرف ایک دھمکی ہے جیسے ڈھے اکثر کچھ پھوڑ کی ہوئی چیز ڈال دیتے ہیں۔)

چاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) ولولہ۔ خواہش۔ ہوس۔ ارمان (۲) شوق۔ ذوق۔ امنگ۔ تمنا (۳) نازو نخرہ۔ لاڈ۔ چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی ÷

چاؤ چوچلا - ہ - اسم مذکر۔ عو۔ نازو نخرہ۔ لاڈ پیار۔

چاؤ نکالنا - ہ - فعل متعدی۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ امنگ پوری کرنا ÷

چاؤں چاؤں - ا - اسم مؤنث۔ عو۔ (اصل میں فارسی چاؤ چاؤ سے لیا گیا ہے) چائیں چائیں۔ کائیں کائیں۔ شور۔ بیفائدہ ÷

(چڑیوں کی وہ آواز جو وحشت کے سبب یا اکا بچہ پکڑنے کے وقت۔ اور یہاں بجائے غلغلہ کے ہے) ÷

چاؤں چاؤں کرکے پیچھے پڑنا - ہ - فعل لازم۔ غل و شور مچا کر درپے ہو جانا ÷

چاہ - ف - اسم مذکر۔ کنواں۔ کوپ۔ کوا۔ غار۔ گڑھا۔ جیسے چاہ زقن۔

چاہِ بابل - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جس میں ہاروت و ماروت دو فرشتے قید ہیں کہتے ہیں جادو وہیں سے حاصل ہوتا ہے۔

چاہِ رستم - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جس میں رستم کے بھائی شغاد نے مکر کرا کے فریب سے گرا کر قتل کر دیا تھا اگرچہ رستم کے گھوڑے رخش نے باہر نکلنے کے واسطے بہتیری جست کی مگر نہیں نکل سکا بلکہ اس کنوئیں میں جو بھالے اور برچھے گڑے ہوئے تھے وہ رخش اور رستم دونوں کے جسم میں گھس گھس گئے ؎

چہ رستم کہ پایاں روزی بخورد شغاد از نہادش برآورد گرد (سعدی)

چاہِ نخشب - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جس میں سے حکیم عطا ابن مقنع نے سحر و طلسم سے چاند نکالا تھا۔ نخشب ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے۔ کہتے ہیں اس نے یہ کنواں شہر کش کے باہر بنایا تھا اس میں سے ہر ایک اندھیری رات میں ایک چاند نکل کر چار میل تک قائم ہو جاتا اور چار فرسنگ تک اپنی روشنی پہنچاتا تھا ÷

چاہِ یوسف - ف - ع - اسم مذکر وہ کنواں جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کو انکے بھائیوں نے ڈال دیا تھا یہ کنواں اب تک نواح شام میں طبریہ کے قریب واقع ہے اور اس پر ایک گنبد بنا ہوا ہے ÷

چاہِ ذقن یا زنخدان - ف - ع - اسم مؤنث۔ ٹھوڑی کا گڑھا ؎

جان شیریں سے بھرے دل کو تمنا ہے یہی (آتش)
آب شیریں کے عوض چاہ زنخداں تیرا

چاہے

چاہ - ہ - اسم مؤنث (۱) خواہش۔ ضرورت۔ چاہنا۔ طلب (۲) اشتیاق آرزو (۳) دوستی۔ محبت۔ الفت۔ عشق ؎

اتنا تو جذب عشق نے باندھے ہیں کیا میری طرح سے انکو مری چاہ ہو گئی (اسیر)

چاہت - ہ - اسم مؤنث۔ خواہش۔ رغبت۔ طلب۔ خواستگاری۔ دوستی۔ عشق۔ محبت۔ پیار۔ الفت ÷

چاہنا - ہ - فعل متعدی (۱) مانگنا۔ درخواست کرنا۔ خواہش کرنا۔ طلب کرنا (۲) پیار کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا + دوستی کا خواستگار ہونا (۳) پسند کرنا۔ قبول کرنا (۴) میل کرنا۔ مائل ہونا۔ رغبت کرنا۔ میلان رکھنا ÷

چاہنا - ہ - اسم مذکر۔ دیکھو خواہش۔ ضرورت۔ طلب جیسے یہاں کسی چاہنا نہیں ہے ÷

چاہو - ہ - استفہام۔ اگر مرضی میں آئے۔ تمہارا دل چاہے۔ خواہ ؎

نہیں ہے عاشق بیدل سے لینا دل کا کیا مشکل
کہ تم دمباز ہو جس وقت چاہو کھینچ دم لے لو (ظفر)

چاہے - ہ - استفہام۔ خواہ۔ خواہی یہ چاہے یہ لو چاہے وہ لو ÷

چاہی - ف - اسم مؤنث۔ بارانی کے خلاف۔ کنوئیں کی زمین ÷

چاہے سو ہو - ہ - ندا۔ ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو جو ہو سو ہو ÷

چاہیتا - ہ - صفت۔ لاڈلا۔ محبوب۔ وہ شخص جس سے بہت محبت ہو پیارا۔ دلپسند ÷

چاہیتی - ہ - صفت۔ پیاری۔ لاڈلی۔ دلپسند۔ عزیز۔

چاہیے - ہ - حرف (۱) باید۔ شاید (۲) مناسب۔ واجب (۳) مطلوب ہے۔ ضرور ہے (۴) واجب ہے۔ لازم ہے ؎

عاشق ہونے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

چاے - ف - اسم مؤنث۔ ایک قسم کی پتی ہے جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں عربی (دراصل شائے) یا شائے ہزار ہا دو صد سہ برس گرم و تر ہے خطائی زبان کا لفظ ہے جسکو فرنگستان کی زبانوں میں کسی قدر تغیر کے ساتھ ٹی کہتے ہیں اس غلطی کی وجہ یہ ہے کہ سرزمین خطا کے بعض ان پر گنوار کے باشندے جو سمندر کے کنارے پر آباد ہیں غلطی یا دیہاتی پن کے سبب چا کو ٹا کہتے ہیں۔ فرنگیوں کی راہ و رسم اول اول انہیں لوگوں سے ہوئی اور اس وجہ سے یہ غلط لفظ ان کی زبانوں پر بھی چڑھ گیا اور رفتہ رفتہ فرنگستان تک پہنچا اور وہاں اول خاص و عام میں گھلا اور پھر کثرت استعمال سے مشہور

چاے

بگڑ کر چائی مشہور ہوگیا +

چاے پانی۔ ا۔ اسم مذکر۔ انگریزوں کی صبح کے وقت کی ضیافت۔ ہلکی ضیافت +

چاے پوگی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ چاے دانی چاے رکھنے کا برتن۔ چاے دان +

چائیں چائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیہودہ غل شور۔ چڑیوں کی آواز۔ چڑیوں کی طرح چاؤں چاؤں۔ کائیں کائیں۔ بکواس +

چبا چبا کر یا چبا چبا کر باتیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تکلف باتیں کرنا۔ بیہودہ یا درپردہ طنزآمیز گفتگو کرنا۔ شمار شمار کر باتیں کرنا + ؎

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو ۔ مہرباں بات ہے بنات نہیں (ناسخ)

اک ننگ پن پہ سلسلہ طول کٹ جاتی ۔ بیٹھی ہیں اُسکو باتیں کسی چبا چبا کر (میرتقی)

چبانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانتوں میں پیسنا۔ دانتوں سے کچلنا۔ جگالنا۔ کچرانا کچلانا۔ خائیدن کا ترجمہ +

چبانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چبھونا۔ کسی نوکدار چیز کو جسم کے اندر گھسونا +

چبڑ چبڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بک بک۔ بکواس +

چبک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹہک۔ ٹیس۔ درد۔ ہول۔ پیڑ۔ گھملن +

چبکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹیسیں مارنا۔ ہولیں اُٹھنا۔ زخم کا درد کرنا +

چبلا۔ ہ۔ صفت۔ چھچھورا۔ سفلہ۔ بے تمیز۔ طفلانہ باتیں کرنے والا۔ مسخرا۔ بلّا۔ نہایت کم عقل اور بے لیاقت آدمی +

چبلاپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھچھوراپن۔ سفلہ پن۔ طفل مزاجی ؎

عجب کچھ چبلے پنے سے چلے ہے ۔ پسند کرُدگا نانی وار جُوتا (رنگین)

(۲) مسخراپن۔ بلّاپن +

چبنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خلیدہ ہونا۔ چبھنا۔ گڑنا (۲) کھٹکنا۔ خلش ہونا۔ ناگوار گزرنا (۳) دل کو لگنا۔ دل پر اثر کرنا +

چبینی ہنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گرگری ہنڈی۔ وہ ہنڈی جو بھربھری اور پتلی ہو +

چبونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (چبانا) +

چبوترا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چوترا۔ مربع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ جس پر لوگ بیٹھتے اُٹھتے ہیں (۲) کوتوالی۔ بڑا تھانہ +

چبوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (دکنی) بیہودہ بکواس۔ چبڑ چبڑ +

چبینا ہ۔ اسم مذکر۔ بھنا ہوا اناج۔ چابنے کے قابل اناج +

چبینی } ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ خشک خوراک جیسے بھنی دال۔ اور

چپ

شکر پارے مٹھائی وغیرہ جو ہندوؤں میں براتیوں کی طرف سے بطور تحفہ دیجاتی ہے

چپ۔ ف۔ صفت (۱) بائیں طرف۔ یسار۔ اُلٹے ہاتھ کی طرف۔ (۲) بایاں اُلٹا۔ کھبا (۳۔ ف) دورنگا۔ آدھا اورنگ۔ آدھا اور رنگ۔ دورنگ کا۔ جیسے چپ گولی یا گلکاری (۴۔ اسم مذکر) بایاں ہاتھ۔ کھبا ہاتھ +

چپ غلط دینا۔ ف۔ فعل لازم۔ دوڑ میں دائیں بائیں ہوجانا تاکہ حریف جو تعاقب کرتا ہے عاجز ہوجائے +

چپ وراست۔ ف۔ اسم مذکر۔ دائیں بائیں۔ یمین ویسار۔ اِدھر اُدھر

چپ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خاموشی۔ کم گوئی۔ سکوت جیسے ایک چپ سو کو ہرادے (۲۔ صفت) خاموش۔ ساکت۔ خموش۔ گونگا۔ گنگ صم۔ وہ شخص جو منہ سے نہ بولے +

چپ چاپ۔ ہ۔ تابع فعل۔ خاموشی سے۔ خموشی سے۔ آہستہ سے چپکے چپکے۔ چپ چپاتے۔ چھپے چھپے۔ چپیداں۔ خفیہ +

چپ چپ۔ ہ۔ صفت (۱) دم بستہ۔ خاموش۔ نقش دیوار۔ بت۔ کم گو۔ چپکا (۲) چپ کہنے کی ایک تاکیدی صورت جیسے خاموش رہ۔ خاموش رہ۔ بول مت +

چپ چپاتے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (چپ چاپ)

چپ چھنال۔ ہ۔ صفت۔ خفیہ چھنالا کرنے والی۔ غریب صورت حرامزادہ۔ چھپا رستم +

چپ سادھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گھنی سادھنا +

چپ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خاموش کرنا۔ بولنے سے روکنا (۲۔ پنجاب) چپ ہونا۔ خاموش ہونا +

چپ لگانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خاموش رہنا۔ سکوت اختیار کرنا۔ گنگ صم ہونا۔ ساکت رہنا (۲) فعل متعدی: دم بستہ کرنا۔ بت بنانا۔ خاموشی لگا دینا۔ گنگ صم کر دینا ؎

پردے سے اک آواز خوش آئی ۔ جسنے یہ چپ ہے مجھکو لگائی (مومن)

چپ ناندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گنگ صم ہونا۔ ساکت ہونا۔ دم بند ہونا ؎

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں ۔ مفت چپ ناندھ کے نکالتے ہیں (انشا)

چپ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خاموش ہونا۔ دم بند ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا۔ نہ بول سکنا +

چپا

چپّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چار اُنگل جگہ + چار بالشت ۔ تھوڑی جگہ ۔ ذرا سی جگہ +

چپّا بھر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ذرا سی جگہ + ع

پہ جا کے کہیں بیٹھے بھی گر ڈھونڈھو دنیا میں　تو خالی خاکِ آدم سے نہ چپّا بھر زمیں نکلے (ذوق)

چپّا چپّا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ذرا ذرا سی ادنیٰ ادنیٰ جگہ ۔ کو بکو ۔ کوچہ بکوچہ +

چپاتی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ وہ پتلی روٹی جو تھاپ کے زور سے بڑھائی اور پکائی جائے کیونکہ چپات فارسی میں بمعنی طپانچہ آیا ہے +

چپاتی سا پیٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پتلا اور کمر سے لگا ہوا پیٹ خواہ فاقہ کشی کے باعث خواہ نزاکت کے سبب +

چپانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ شرمندہ کرنا ۔ شرمانا ۔ شرم دلانا ۔

چپت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چانٹا (کہ صرف سر پر ماری جاتی ہے)

چپت گاہ ۔ ا ۔ اسم مؤنث (بازاری) گُدّی چانٹے کی جگہ +

چپت دھرنا ۔ لگانا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چپت لگانا ۔ چانٹا جڑنا +

چپٹا ۔ ہ ۔ صفت ۔ چوڑا ۔ پہن ۔ چپکلا + بیٹھا ہوا + چوڑے بھدے کا پچکا ہوا +

چپٹ باز ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ طبق زن ۔ فرج سے فرج لڑانے والی عورت +

چپٹی ۔ ہ ۔ صفت (۱) چوڑی پچکی ۔ بیٹھی ہوئی ۔ پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک (۲) طبق زنی ۔ سحق ۔ مساحقت +

چپٹی لڑنا ۔ یا کھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ طبق زنی کرنا ۔ مساحقہ کرنا ۔ فرج سے فرج گھسنا جیسے آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی +

چپچپانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چپکنا ۔ لیسدار ہونا +

چپچپاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لیس ۔ لزوجت ۔ چیپ +

چپڑا ۔ ہ ۔ صفت (۱ ۔ گنوار) مکر جانے والا ۔ نٹ جانے والا ۔ انکار کر جانے والا ۔ (۲) خواہ مخواہ ۔ دھینگا دھینگی سے زبردستی سے جیسے دیکھا بھالا تو یہ چپڑا اسید ہوئے

چپراس ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ایک سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا گھڑا ہوا لگایا جاتا ہے (اصل میں چپ و راس تھا یعنی وہ لوگ جو امیروں کے دائیں بائیں چلتے ہیں اور اُنکے گلے میں پٹہ پڑا ہوا ہوتا ہے) (۲) چوڑی دھجی جو کرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے +

چپراسی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ہرکارہ ۔ سپاہی ۔ پیادہ ۔ قاصد ۔ وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو +

چپڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (گنوار) جھنجھلانا ۔ چندرانا ۔ جھوٹا بنانا ۔ جھگڑا کرنا +

چپڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) چلا جانا ۔ بھاگ جانا ۔ رفوچکر ہو جانا ۔ کھسک جانا

چپک

پوشیدہ ہو جانا +

چپڑا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ صاف کی ہوئی لاکھ ۔ تک ۔ عمدہ لاکھ + لاکھ منقول +

چپڑٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چپندھا ۔ پلک چپٹا ۔ پلک کی بیماری والا +

چپڑ چپڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کتے کی طرح کھانے یا پینے کی آواز ۔ وہ آواز جو کتے کے پانی پینے میں نکلتی ہے جیسے چپڑ چپڑ چاٹنا +

چپڑ غنڈی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ ہرزہ گرد اور بازاری عورت ۔ بسلی عورت +

چپڑ قنّو ۔ ا ۔ صفت (بازاری) (۱) اسیر بلا و گرفتارِ آفت (۲) خف پٹ ۔ کمینہ ۔ کمتا ۔

چپڑ قناتیا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ صفت ۔ کمینہ ۔ سفلہ ۔ بیہودہ + بے ندیشنی ۔ عاشقِ بے زر +

چپڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) چرب کرنا ۔ گھی لگانا ۔ چکنانا (۲) پالش کرنا ۔ روغن کرنا (۳) عیب پوشی کرنا ۔ عیب کو لیپنا (۴) خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔

چپڑی ۔ ہ ۔ صفت (۱) چرب ۔ گھی لگائی ہوئی ۔ مُرغن (۲) وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو +

چپڑی اور دو دو ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اچھی بھی اور بہت سی ۔ عمدہ اور پھر دو ۔ کامیابی اور بہرہ مندگی کے ساتھ +

چپقلش ۔ ت ۔ اسم مؤنث (۱) لڑائی جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ تکرار ۔ راڑ ۔ ردّ و بدل ۔ قضیہ (۲ ۔ ا) بکبک (۳ ۔ ا) جگہ کی تنگی ۔ انبوہ ۔ بھیڑ بھاڑ +

چپکا ۔ ہ ۔ صفت (۱) خاموش ۔ چُپ ۔ ساکت + انبول ۔ گونگا صم (۲) مکار ۔ فریبی +

چپکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لیٹی سے جوڑنا ۔ چسپیدہ کرنا ۔ چپٹانا ۔ چسپاں کرنا (۲) نوکری سے لگانا ۔ کسی کام میں اٹکا دینا ۔ تعلق پیدا کر دینا +

چپکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی قبا ۔ خدمتگاروں کا سا سینہ کشادہ بالا بر کا انگرکھا +

چپکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) جڑنا ۔ لسنا ۔ چسپیدہ ہونا ۔ چپٹنا ۔ چمٹنا ۔ چسپاں ہونا (۲) اُلجھنا ۔ پھنسنا ۔ آنکھ لگنا ۔ اٹکنا ۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے تعلق پیدا ہونا (۳) روزگار سے لگنا ۔ نوکر ہونا +

چپکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ خاموشی ۔ سکوت ۔ گھُنّی +

چپکی سادھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ چپ ہو رہنا ۔ گھُنّی سادھنا

چپکی لگ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ زبان بند ہو جانا ۔ عالمِ خاموشی کا

طاری ہو جانا ۔ چُپ لگ جانا + ؎

تک تک کی چپکی سی کیوں تجکو غضنفر ہے یک ۔ اٹکے ٹپکے سے کوئی کیا اپنے گھر جانے لگا (غضنفر)

چیپنا ۔ ک ۔ فعلِ لازم (۱) شرمندہ ہونا ۔ خجل ہونا ۔ اپنے عیب سے شرمانا ۔ جھینپنا ۔ کھسیانا ۔ نیچا دیکھنا (۲) خاموش ہونا ۔ چُپ ہونا (۳) پامال ہونا ۔ برباد ہونا + (فصیح نہیں ہیں) +

چپنی ۔ ک ۔ اسم مؤنث (۱) ہانڈی کا گلی سرپوش ۔ ڈھکنی ۔ ڈھکن (۲) گھٹنے کی ہڈی ۔ کاسہ زانو (آئینہ زانو فارسی میں کہتے ہیں) +

چپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا ۔ ک ۔ فعلِ لازم (۱) کمال منفعل و شرمندہ ہونا (میرزا رفیع سودا در تعریف چا ، مومن خاں) ؎

جتنے روئے زمیں پہ تھے گوئے ۔ چپنی بھر پانی لے کے ڈوب موئے (سودا)

(۲) اجہل غیرت اور شرم دلانے کے واسطے بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر کنواں نہیں ملتا تو چپنی بھر پانی ہی میں ڈوب مرو +

چپنی چاٹ کر گزران کرنا ۔ ک ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا ۔ جو ملجائے اُسی میں کام نکالنا ۔ کفایت کر لینا +

باپکے گھر میں چاٹ کر چپنی ۔ کرو گزران یار و تم اپنی (سودا)

چپو ۔ ک ۔ اسم مذکر ۔ ناؤ چلانے کی ڈانڈ (پنجاب) +

چپوٹی ۔ ک ۔ اسم مؤنث ۔ عوام چھوٹی سی ٹوپی ۔ ٹیٹو ۔ پیالی ٹوپی ۔ ادنی ٹوپی ۔ کمتر کو ٹوپی جیسے پاؤں میں جوتی نہ سر پہ چپوٹی +

چپی ۔ ک ۔ اسم مؤنث (پورب) خاموشی +

چپی ۔ ک ۔ اسم مؤنث ۔ مشت مال ۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا ۔

چپی کرنا ۔ ک ۔ فعلِ متعدی ۔ دبانا ۔ مالش کرنا ۔ مشت مال کرنا + ؎

اُنکی خدمت میں سب اہلِ مدارج ہیں ۔ چپی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (جبر)

چپیٹ ۔ ک ۔ اسم مؤنث (عوام) (۱) چوٹ ۔ ضرب ۔ دھکا ۔ تھپیڑا ۔ دھول ۔ صدمہ ۔ زور ۔ دباؤ (۲) بلائے ناگہانی ۔ آفت ناگہانی (۳) ٹوٹا ۔ نقصان +

چپیکنا ۔ ک ۔ فعلِ متعدی (۱) چپکانا ۔ چمٹانا ۔ چپٹانا (۲) سپرد کرنا ۔ سر منڈھنا ۔ سر ڈالنا ۔ گلے ڈالنا (۳) روزگار سے لگا دینا ۔ بلو جُود عدمِ لیاقت نوکر کرا دینا ۔

چت ۔ ک ۔ صفت ۔ پٹ کا نقیض ۔ پُشت کے بل ۔ اوندھے کے خلاف ۔ سینہ کے رُخ +

چت پٹ ۔ ک ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی شرط جس کسی پیسے کی چت یا پٹ یعنی الٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور شرطیہ ہوتی ہے مثلاً کوئی کشتی یا جوتی کو اچھالا کر شرط

لگانا (۲) کُشتی کا کھیل +

چت گرنا ۔ ک ۔ فعلِ متعدی (۱) پچھاڑنا ۔ پیٹھ کے بل گرانا (۲) جیت بازی لینا ۔ ہرانا +

چت لیٹنا ۔ ک ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹھ کے بل پڑنا +

چت ہونا ۔ ک ۔ فعلِ لازم (۱) پچھڑنا ۔ پُشت کے بل پڑنا ۔ لیٹ جانا (۲) مر جانا ۔ جان سے جاتا رہنا (۳) نشہ میں بیہوش ہو جانا +

چت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) نظر ۔ چتون (۲) خیال ۔ دھیان ۔ توجہ (۳) دل ۔ ہردہ ۔ ہیا ۔ من ۔ جی (۴) بُدھ ۔ سمجھ ۔ عقل ۔ کیفیت ۔ ہوش ۔ سُرت ۔ گیان ۔ تمیز ۔ شعور ۔ ادراک ۔ ذہن ۔ حافظہ ۔ قوتِ مدرکہ ۔ یادداشت ۔ یاد +

چت بٹانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ خیال بٹانا ۔ دھیان بٹانا ۔ توجہ بٹانا ۔ دل ڈانواں ڈول کرنا ۔

چت بھنگ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اوسان گم ہونا ۔ عقل کا جاتا رہنا ۔ سٹ پٹا جانا +

چت پر چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دھیان پر چڑھنا ۔ تصوّر میں جمنا ۔ خیال میں آنا ۔ ذہن نشین ہونا ۔ نظر پر چڑھنا ۔ دل میں کھبنا ؎

یہ کہاں تیرے چت پہ چڑھتا ہے تجھے ۔ جرأت کچھ ان دنوں ترا مُنہ سا اُتر گیا (جرأت)

چت چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دھیان میں آنا ۔ تصوّر میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ دل میں بیٹھنا ؎

کیا لعل لب کسی کے اے بیر چت چڑھے ہیں (امیر)
چہرے پہ تیرے ہر دم بہتا رہے ہے خوناب

چت چور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دلربا ۔ من موہن +

چت دھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خیال کرنا ۔ توجہ دینا ۔ دھیان کرنا ۔ یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا +

چت سے اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دھیان سے اُترنا ۔ خیال نہ رہنا ۔ یاد نہ رہنا (۲) دل سے اُترنا ۔ دل سے گرنا ۔ بے قدر و بے وقر ہونا ۔ نظروں میں حقیر ہونا +

چت میں بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دل میں بیٹھنا ۔ گھٹ میں بیٹھنا ۔ نظروں پر چڑھنا ۔ تصوّر میں جمنا ۔ خاطر میں آ جانا +

چتا ۔ ک ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) وہ لکڑیوں کا ڈھیر جو لاش کے نیچے اُوپر اور چاروں طرف چنا گیا ہو +

چتا پتا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چاول اور دودھ کا پنڈ جسے توشۂ عافیت خیال کر کے تیجے کے روز دریا میں بہاتے ہیں۔ نیز جو کے آٹے کا پنڈ جو ارتھی پر رکھے ہوئے لاتے اور رد یا برد کر دیتے ہیں۔

چتا چُننا۔ ۲۔ فعل لازم۔ مُردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا +

چتا میں بیٹھنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا +

چتانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ (ہندی) جتانا۔ ہوشیار کرنا۔ اشارہ کرنا۔ چوکنا کرنا +

چتر۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) چھاتا۔ چھتر۔ چھتری + ف

دامادے دور فلک نانا جہاں آباد   چتر بخشا سر محمود کو انگریز کا   (دبیر)

(۲) سر کے چھوٹے چھوٹے بال +

چتر یا چترا۔ ۱۔ صفت۔ دیکھو (چاتر)

چترائی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ تیزی۔ چالاکی۔ عیاری۔ حیلہ بازی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ چابکدستی۔ ہنرمندی۔ خوش اسلوبی۔ گیت ف

دیکھو دیکھو رے بلم چترائی ہمارا   ادھی میں تین سودے کرائیں رے

چترنگ۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) وہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں چار رنگ کی فوج (۲) شطرنج کا قدیمی ہندی نام۔ (۳) ایک قسم کا گیت +

چتکبرا۔ ۵۔ صفت۔ ابلق۔ کبرا۔ سفید اور کالے رنگ کا۔ داغدار۔ چتلا +

چتلا۔ ۲۔ صفت۔ داغدار۔ دھبے دار۔ کالا اور سفید رنگ کا +

چتون۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ نظر۔ تیوری۔ نگاہ۔ درشٹ۔ ف

ہمیں یہ تھی تمہارے چشم امید   کہ وہ دل میں چتون بدل جائیگی   (رند)

چتون چڑھانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ تیوری چڑھانا۔ چشم نمائی کرنا۔ غصے سے دیکھنا غضب کی نظر ڈالنا + ف

جا بیٹھے ہم اُس بت بیباک کے نزدیک   گر دُور سے وہ دیکھ کے چتون نہ چڑھاتا (جرأت)

چتون کہے دیتی ہے۔ ۵۔ محاورہ۔ یعنی طرز نظر اور انداز نگاہ سے ظاہر ہے حاجت تقریر نہیں۔ ف

چتون کہے دیتی ہے غصہ جو ہے چلم   تو لاکھ نگاہ پیش نہو پردۂ در چشم (انشا)

چتھا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ زخمی یا دو پھاڑا ہوا شیر جسے دوسرے شیر نے مجروح کیا ہو +

چتھاڑنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ (عوام) پھاڑنا۔ چیرنا۔ چیتھڑے چیتھڑے کرنا دھجی دھجی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ خبر لینا۔ پرزے اُڑانا۔ بھنبھوڑ ڈالنا +

ذلیل و رسوا کرنا +

چتھڑا۔ یا چیتھڑا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ پرانے کپڑے کا ٹکڑا۔ گودڑ۔ دھجی لیرا۔ لوگرا۔ لیر +

چتھڑے لگانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ پیوند پر پیوند لگانا۔ پھٹے کپڑے پہنے پھرنا۔ گودڑیا فقیر بنا پھرنا۔ زبوں حال رہنا +

چتھل۔ ۵۔ صفت (بیگمات محل) ٹھٹھے باز۔ ٹھٹولیا۔ ظریف۔ خوش مسخرہ + مثال دیکھو لفظ چہل بل میں قطعۂ رنگین۔

چتھل بازی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ٹھٹھے بازی۔ خوش مزاجی۔ ہنسی ٹھٹھولی ف

زہر لگتی ہے مجھے تیری یہ چتھل بازی   یاں لہو آنے سے ابھی مجھے پہچان گئی (رنگین)

چتھل پنا دکھانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ مزاخا کچھ کرنا۔ ہنسی اڑانا ٹھٹھا اڑانا۔ ٹھٹھے میں اڑانا۔ مذاق اڑانا۔ آوازہ کسنا۔ آوازہ توازہ پھینکنا +

کبھی ایسے چتھل پنے دکھاتی ہے   کبھی چلبلے کبھی ہے کبھی آنکھ میں غمزہ رنگین

چتی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ بندکی۔ دھبا۔ داغ +

چتی پڑنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ روئی کا سکنا۔ روئی پر پک جانے کی علامت کا ظاہر ہونا۔ سرخ نشان پڑنا۔ لال لال بندکیاں پڑ جانا +

چتی دار۔ ۱۔ صفت۔ داغدار +

چٹ۔ ۵۔ تابع فعل (۱) فوراً۔ اُسی وقت۔ جھٹ۔ اُسی دم۔ اُسی گھڑی جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ چٹ روٹی پٹ دال (۲) زخم آتشک۔ وہ نشان جو آتشک سے جسم پر رہ جاتے ہیں + رگڑ (۳) کسی سخت چیز کے دفعتہً ٹوٹنے کی آواز جیسے چوڑی چٹ سے ٹوٹ گئی +

چٹ پٹ۔ ۵۔ صفت (۱) فی الفور۔ بہت جلد۔ جھٹ۔ ستاد (۲) یکایک۔ یک بیک۔ ناگاہ۔ دفعتہً +

چٹ پٹ ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ عو۔ جلدی سے مر جانا۔ ناگہانی موت ہو جانا جیسے دم بھر میں بچہ چٹ پٹ ہو گیا +

چٹ چٹ۔ ۵۔ تابع فعل۔ انگلیوں کے چٹخنے یا سپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز ف

تری بلائیں مری طرح یہ بھی لیتا ہے   نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو (ناسخ)

چٹ چٹ بلائیں لینا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ عو۔ (دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلا گردان ہونا کہ انگلیوں میں سے چٹخنے کی متواتر آواز نکلے جیسے کمال

محبت کی علامت خیال کیا جاتا ہے) ؏

تو ساتوں پریوں کا بیگانہ اندر لاجانی　　کہ تیری بیتی میں چٹ چٹ بلائیں سہیں (رنگین)

چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا ۔ ھ۔ فعل لازم۔ متواتر آوازوں کے ساتھ چوڑیوں کا ٹوٹنا۔ پے در پے چوڑیاں ٹوٹنا ✦

چٹ ۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ کپڑے یا کاغذ کی دھجی۔ کاغذ کا پرچہ۔ چٹھی جو کتابوں یا ادویات کے شیشوں وغیرہ پر نام لکھکر لگائی جاتی ہے ✦ جامہ وغیرہ کا طولانی کپڑا جو بہت کم چوڑا ہوتا ہے۔

چٹا ۔ ھ۔ صفت (۱) سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ گورا۔ صبیح۔ برف کی مانند (۲)۔ اسم مذکر (روپیہ۔ چاندی کا سکہ ✦

چٹا ۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندو) چیلا۔ شاگرد۔ گرگا۔ پاٹ شالا کا طالب علم (بضم جیم فارسی چوڑا۔ بڑی چوٹی سر پر جو ہندی ہوتی)

چٹا پٹی ۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) بھرتا پھرتی۔ مارا مار۔ دھڑا دھڑی (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) ۲۔ مرگ عام۔ وبا۔ موت پر موت ✦

چٹاچٹ ۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) پے در پے اُنگلیوں کے چٹخنے کی آواز جیسے چٹ (۲۔ تابع فعل) متواتر۔ پے در پے۔ لگا تار مارنے کی آواز جیسے چٹاچٹ مارا ✦

چٹاچٹ بلائیں لینا ۔ ھ۔ فعل متعدی۔ دیکھو چٹ چٹ بلائیں لینا ✦

چٹاخ۔ یا چٹاک ۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ چانٹے یا لکڑی کے ٹوٹنے یا اُنگلی کے چٹخنے کی آواز ✦

چٹاخ پٹاخ ۔ ا۔ تابع فعل۔ تڑاق پڑاق۔ تڑا تڑ ✦

چٹاخا۔ یا چٹاکا ۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) وہ آواز جو نرم لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو (۲۔ صفت) شدت۔ کثرت۔ جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ

چٹان ۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) بڑی سِل۔ بڑا اور چوڑا پتھر۔ خرسنگ۔ صخرہ۔ (۲) پتھریلی زمین ✦

چٹانا ۔ ھ۔ فعل متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی۔ لیسانیدن کا ترجمہ ✦ بچے یا بیمار کو شہد وغیرہ ذرا ذرا کر کے کھلانا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا جیسے جو چٹائے گا سو ہی جیت کرے گا ✦

چٹائی ۔ ھ۔ اسم مؤنث (ہندی) بوریا۔ صف۔ حصیر۔ گھاس یا کھجور کے پتوں کا فرش ✦

چٹ پٹ ۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ خرچ متفرق۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں کا

طرح۔ متفرقات ✦

چٹ پٹا ۔ ھ۔ صفت۔ خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا۔ مزیدار۔ چٹکیلا ✦

چٹخارا ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزا لینے سے نکلتی ہے۔

چٹخارے بھرنا ۔ ھ۔ فعل لازم۔ عو۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزا لینا۔ زبان چاٹنا۔ منہ چاٹنا۔ خوب مزے لینا۔

چٹخارے کا بھرتا ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ تیز نمک مرچ کا بھرتا۔ چٹ پٹا بھرتا ✦

چٹخارے کا سالن ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ مزیدار سالن۔ خوب نمک مرچ پڑا ہوا سالن۔ چٹ پٹا سالن ✦ ؏

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن　　یا بستہ چٹوری ہوں زباں کی (رنگین)

چٹخانا۔ یا چٹکانا ۔ ھ۔ فعل متعدی (۱) انگلیوں کی یا اور کسی چیز کی آواز نکالنا (۲) کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اچٹانا جیسے گیند چٹخانا (۳) الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ رفو چکر بنانا ✦ چھوڑنا۔ قطع کرنا۔ ترک کرنا۔ جیسے نوکری چٹخا دی ✦

چٹخنا ۔ ھ۔ فعل لازم۔ سخت چیز پر گر کر اُچٹنا ✦ آگ پر کسی چیز کا جلکر آواز دینا۔ کڑکنا۔ آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ تڑقنا۔ بگڑنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ جلدینا ✦ پھول کھلنا۔ کلی کھلنا ✦

چٹخ کر بات کرنا۔ یا بولنا ۔ ھ۔ فعل لازم۔ عو۔ تڑخ کر بولنا۔ بگڑ کر بات کرنا۔ خفا ہو کر بولنا ✦

چٹخنا ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ چاٹنا۔ دھپا۔ تھپڑ۔ دھول (لگانا یا بکانا کیساتھ) (۲)

چٹک ۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) ٹوٹنے کی آواز۔ چٹ (۲) پھرتی۔ جلدی۔ تیزی (۳) چمک۔ دمک۔ بھڑک۔ آرایش ✦

چٹک جانا ۔ ھ۔ فعل لازم۔ تڑخ جانا۔ ٹوٹ جانا ✦

چٹک مٹک ۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ طمطراق۔ کرّوفر۔ شان و شوکت۔ بھڑک۔ تمکنت۔ تکلف۔ بناوٹ۔ غرور۔ نخوت۔ ناز و نخرہ ✦

چٹک مٹک سے بیٹھنا ۔ ھ۔ فعل لازم۔ عو۔ بن سنور کے بیٹھنا۔ ناز و انداز سے بیٹھنا ✦

چٹک مٹک سے چلنا ۔ ھ۔ فعل لازم۔ اِترا کر چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا ✦

چٹاکا ۔ ھ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چٹاخا) ✦

ؔلہ ترتیب سے چُنی ہوئی لکڑیوں یا اینٹوں کا ڈھیر جو آگ سلگانے کے لیے منہ سے لگایا جاتا ہے۔

پچٹک

چٹکا ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ دلکھنو) چاٹ ۔ مزا ۔ وہ ذائقہ جس کا زبان کو مزا پڑا ہو ۔ چسکا ۔ +

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا   چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا (آتش)

چپکا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) لپ بھر آٹا ۔ لپ بھر کے (۲) چٹکی +

پچکارا ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (چٹخارا) +

چٹکانا ۔ ھ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (چٹخانا) +

چٹ کر جانا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ کھا جانا ۔ اڑا جانا ۔ نگلجانا +

چٹ کرنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) کھانا ۔ اڑانا ۔ نگلنا (۲) تباہ و برباد کرنا +

ہوا داغوں سے ہے ضرر مرا کیا چٹ سب عشق نے گھر مرا
کھا کھا کے لخت جگر مرا یہ کباب کیا مزیدار تھا (منتظر)

چٹکلا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) لطیفہ ۔ دلچسپ فقرہ ۔ سخن مختصر و پر لطف و مزہ کا (۲) نسخہ ۔ چھوٹی سی پُرتاثیر دوا ۔ طلسم حیرت (۳) نادر ۔ بدیع ۔ عجیب چیز +

چٹکلا چھوڑنا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ شگوفہ چھوڑنا ۔ عجیب بات بیان کرنا ۔ طلسم دکھانا ۔ نئی بات بیان کرنا +

چٹکلا سا ۔ ھ ۔ صفت ۔ دلچسپ ۔ دلپسند +

چٹکنا ۔ ھ ۔ فعل لازم (۱) سانپ کا کاٹنا ۔ ڈسنا ۔ چٹکی بھرنا (۲) او پیاؤ پر سے توڑنا ۔ ساگ یا پھول توڑنا +

چٹکنا ۔ ھ ۔ فعل لازم (دیکھو چٹخنا) ۱ ۔ ٹوٹنا ۔ تڑخنا ۔ پھٹنا ۔ تنگ ہو کر پھیل پڑنا

عبث رقیب کو ہے بھڑکی آتش افروزی   جہاں کہ تنگ ہوا جامہ پھر چٹکا (بحر)

(۲) ناراض ہو کر بات کرنا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ جھنجلانا ۔ ھ

چٹک کر بولتے ہیں جب مجھے بھی کوستے ہیں   لب شیرین تک سے جو گالیاں وہ سناتے ہیں

(۳) کالے دانے یا کونپل کا آگ پر آواز دینا + ھ

کیا دل میں نے شکوہ کیا بے خبری میں   چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا (بحر)

(۴) انگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا موڑتے اور خمیدہ کرتے وقت آواز دینا

(۵) غنچہ کا کھلنا ۔ کلی کا کھلنا و شگفتہ ہونا ۔ ھ

انگلیاں تیری جو چٹکیں کبھی آئے شکرچین   جلوہ غنچوں کے چٹکنے کی صدائیں آئیں

چٹکنی ۔ ھ ۔ اسم مؤنث ۔ دروازے کے روکنے کی چیز + وہ کل جو پنجرے میں پرند پکڑنے کے واسطے لگاتے ہیں +

چٹکی ۔ ھ ۔ اسم مؤنث (۱) دو انگلیوں سے پکڑ کر گوشت مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں ۔ چٹکا (۲) مٹھی بھر آٹا ۔ مٹھی بھر چیز ۔ چٹکی (۳) گوکھرو گوٹے اور بیلے کو موڑ کر جو کنگورے دار بناتے ہیں اُسے چٹکی کہتے ہیں اور کسی چٹکی کشتی کا بھی

چٹک

ہوتی ہے جسے کشتی کی چٹکی کہتے ہیں (۴) بندوق کے پیالہ کا سرپوش (۵) کنارہ دار گلبدن و مشروع (۶) پاؤں کا ایک زیور جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلّے ہوتے ہیں بلکہ ہاتھوں کی چٹکیاں بھی بننے لگی ہیں (۷) دو سیر غلہ جو بطور رواج ہندو میں کر کمین وغیرہ کو دیا جاتا ہے (۸) کپڑا چھاپنے کا طریقہ (۹) انگشت وسطیٰ کو انگشت وسطیٰ کے ساتھ ملا کر آواز نکالنا +

چٹکی بجاتے میں ۔ ھ ۔ تابع فعل ۔ ذرا سی دیر میں ۔ طرفۃ العین میں آن کی آن میں ۔ پلک مارتے میں جیسے چٹکی بجاتے میں ساری ثروت خاک میں مل گئی +

چٹکی بجانا ۔ ھ ۔ فعل لازم (۱) انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا ۔ فارسی میں تترک و انگشک زدن کہتے ہیں (۲) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت جمائی آتی ہے تو فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں ۔ ھ

ل جاتی اس رت میں بلبلے جب باغ میں   چٹکیاں غنچے بجاتے گل گئے سب باغ میں (جرأت)

چٹکی بھرنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) دو انگلیوں سے گوشت پکڑ کر مسلنا (۲) دماغ میں کاٹنا ۔ چبھتی ہوئی بات کہنا +

چٹکی لگانا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (بتاد) ۱ ۔ کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا ۔ نیا کپڑا تھان سے اتارنا (۲) جیب کترنا ۔ کیسہ بُری کرنا ۔ بدمعاشی سے جیب کاٹنا (۳) دونا بنانا ۔ پتے کو موڑ کر اس میں انگلی سے بندش لگانا ۔ پتے کا پیالہ بنانا +

چٹکی لینا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (چٹکی بھرنا)

لے لی کس زور سے جرسا چٹکی   پڑے اس اختلاط پر بجلی + (ذوق)

(۲) آنا ۔ پہنچانا ۔ چبھتی ہوئی بات کہنا ۔ دماغ میں کاٹنا (۳) کسی بات کو پوشیدہ منع کرنا ۔ چٹکی کے اشارے سے کسی بات کو روکنا + ھ

میں نالہ کرتے کرتے قیامت میں رک گیا   چٹکی جو وہ لی کسی نے دل داد خواہ میں (ناظم)

چٹکیوں میں اڑانا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ ہنسی میں اڑانا ۔ باتوں میں اڑانا ۔ ٹھٹھے میں اڑانا + ذلیل و خوار کرنا + ھ

تالیاں بجتی ہیں بازار میں پیچھے پیچھے   چٹکیوں میں وہی اطبار اڑاتے ہیں مجھے (مسکین)

مجھے گلشن میں ہنستے دیکھ وہ غنچہ دہن بولا   ذرا آئے دو اسکو چٹکیوں میں کیا اڑاتا ہوں (امیر)

جگر کے آبلے جو پھوڑتے ہو حضرت عشق   ہماری چٹکیوں میں جو تم اڑاتے ہو (ذوق)

چٹکیوں میں کام کرنا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ آناً فاناً میں کام کرنا ۔ بہت

جلدی کوئی کام کرنا +

چٹکیوں میں کام ہونا - ہ - فعل لازم - بہت جلد کام ہونا - طرفۃ العین میں کام ہونا +

چٹکیلا - ہ - صفت (۱) بھڑک دار - چمک دار - بھڑکیلا - شوخ رنگ (۲) خوش ذائقہ - چٹ پٹا - خوب نمک مرچ پڑا ہوا +

چٹکیلی دھوپ - ہ - اسم مؤنث - گرم اور تیز دھوپ - چلچلاتی دھوپ +

کب تک ابر کے پرتو سے بچے جیل دھوپ یا الٰہی جل تو وے کہیں چٹکیلی دھوپ (انشا)

چٹلا - ہ - اسم مذکر (ہندو عو ۱) - سونے یا چاندی کا گپھا سا جو چوٹی کے پیچھے ہندو عورتیں لگا لیتی ہیں جیسے چوٹ - چونک پنجاب میں کہتے ہیں - (۲) وہ بڑے بنے ہوئے بالوں کا چٹا جو سر میں لگا لیتے ہیں +

چٹنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چاٹنے کے قابل چیز - چٹنی لعوق (۲) وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ نمک مرچ وغیرہ ڈالکر پیس لیتے ہیں - بسرکہ کی چٹنی بھی کہلاتی ہے جیسے دسترخوان پر چٹنی پلنگ پر نٹنی -

چٹنی کرنا - یا - کر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - چٹنی کی طرح چاٹ لینا - جھٹ پٹ کھا ڈالنا + جلدی سے مار ڈالنا +

چٹنی ہونا - ہ - فعل لازم - جلدی ختم ہو جانا - جلدی سے کھا جانا + کھانے کا ناکافی ہونا +

چٹوانا - ہ - فعل متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی (۲) سان دھروانا - دھار نکلوانا - باڑھ رکھوانا - اسمیں تلوار ہو یا کھرپا وغیرہ +

چٹورا - ہ - صفت - وہ شخص جسے زبان کا مزا ہو - کھاؤ - اُڑاؤ - چاٹو چٹو +

نہ ہے انصاف تمکو بدمعاش احباب کہتے ہیں لٹو بیٹا ہو غیں تو کتنا جاؤں چٹوروں میں (بحر)

چٹوراپن - یا - چٹوڑپن - ہ - اسم مذکر - زبان کا مزہ - اُڑاؤ پن - چٹوروں کی سی عادت +

چٹھا - ہ - اسم مذکر - وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کے احتراق و جوش سے نمایاں ہو +

چٹھا پڑنا - ہ - فعل لازم - خون کے بگاڑ سے سرخ یا سیاہ دھبا پڑنا +

چٹھا - ہ - اسم مذکر (۱) چندے یا روزنامچے کی کتاب فرد (۲) تنخواہ کی کتاب فہرست تنخواہ - قبض الوصول (۳) وہ روپیہ جو روز مرہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے (۴) حساب جمع خرچ لین دین کی کتاب +

چٹھا بانٹنا - ہ - فعل متعدی - تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا +

چٹھا باندھنا - ہ - فعل متعدی - بل بنانا - فرد تیار کرنا - فہرست درست کرنا - جمع خرچ کی فہرست تیار کرنا لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا -

چٹھا بٹنا - ہ - فعل لازم - تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا +

چٹھی - ہ - اسم مؤنث (۱) خط - پتری - مراسلہ - رقعہ - شقہ (۲) سرٹیفکٹ - سند - کارگزاری و نیکنامی کا پرچہ (۳) چٹ - وہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لکھکر لگا دیتے ہیں - تھان وغیرہ کے اُوپر کا وہ خوشنما کاغذ جس میں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے (۴) ہنڈوی کاغذ زر - چک +

چٹھی پڑنا - یا - ڈلنا - ہ - فعل لازم - کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ پڑنا - لاٹری پڑنا +

چٹھی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - لاٹری ڈالنا - لاٹری میں شریک ہونا - قرعہ بازی میں چندہ دینا +

چٹھی رساں - ا - اسم مذکر - ڈاکیا - ہرکارہ - قاصد - خط بانٹنے والا - پیک - ہرکارہ +

چٹھی کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی کے نام پر ہنڈی کرنا - ہنڈی لکھنا - کسی کے نام پروانہ کر دینا + ے

حوریں مجھے کیونکر نہ ملیں حکم ملا ہے جبریل نے کر دی مری رضوان پہ چٹھی (انشا)

چٹھی نویس - ا - (۱) - اسم مذکر - چٹھی لکھنے والا - کسی چیز کے منگانے کی چٹھی کرنے والا (۲ - اسم مؤنث) وہ لکھنے والی عورت جو امیروں کے محل میں نوکر ہوتی ہے - چنانچہ دہلی میں جو راے بہادر لالہ رام کشن کا اس کے باغ میں ایک عالیشان عمارت ہے اُسکا نام بھی چٹھی نویسنی اسیوجہ سے ہے -

چٹخے میٹھوں کا مزا پڑنا - ہ - فعل متعدی - عو - زبان کا مزا پڑنا - دونوں کی چاٹ لگنا - کھٹے میٹھے کا مزا پڑنا +

چٹی - ہ - اسم مؤنث - عو - (۱) دھونس - کر - ڈنڈ - ٹیکس - جرمانہ - تاوان (۲) نقصان - ضرر - ٹوٹا - خسارہ (۳) خرچ - صرف - اُٹھاؤ +

چٹی بھرنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) تاوان دینا - ڈنڈ بھگتنا (۲) نقصان اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - جرمانہ دینا +

چٹی دھرنا - ہ - فعل لازم - ڈنڈ ڈالنا - تاوان بھرنا +

چٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) لال کی مادین - مادہ لال - منیا (۲) گوری + دھولی سفید (دھولی معنی میں چٹی صحیح ہے) +

پٹی

چُٹیا - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) چوٹی کی تصغیر بالتحقیر - چونڈا (۲) وہ چند بال جو بچے کے سر پر منت مان کر جاہل مسلمان اور عام ہندو رکھتے ہیں +

چُٹیانا - ہ - فعل متعدی - زخم دینا - کاٹنا - ڈسنا - زخمی کرنا - گھائل کرنا - کچلنا +

گھر سے باہر وہ قاتل کبھی آجاتا ہے ... وہیں دو چار کو چٹیا کے چلا جاتا ہے (معروف)

چُٹیایا ہوا - ہ - صفت - زخم رسیدہ - جراحت دیدہ - خستہ - زخمی - گھائل - مجروح - کچلا ہوا + ٥

چشم سے آہو کا دم ہو ناک میں آیا ہوا ... نافۂ آہو بھی ہے جو نیکا چٹیایا ہوا (نکہت)

چِٹخنے بیٹخے - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جس میں چھنے اور لٹو پڑے ہوئے ہوتے ہیں (۲) وہ چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جو مداری تماشے میں دکھا کر دھوکا دیتے ہیں +

چِٹخے بیٹے لڑانا - ہ - فعل متعدی - شعبدہ بازی دکھانا - جھوٹے سچے شگوفے چھوڑنا - لڑائی جھگڑا کرانا جیسے تمہیں تو خوب چٹے بٹے لڑانے آتے ہیں

چَٹِیل - ہ - صفت - وہ میدان جہاں کوئی سایہ دار درخت نہ ہو - صاف میدان - کف دست میدان - ہموار و یکساں میدان +

چٹیل میدان - ا - اسم مذکر دیکھو (چٹیل) +

چُٹِیل - ہ - صفت (دکھنی) ضرب رسیدہ - خستہ - زخم رسیدہ - مجروح +

چٹیلا - ہ - صفت - دیکھو (چٹیایا ہوا) +

چٹیلنا - ہ - فعل متعدی - زخمی کرنا - دیکھو (چٹیانا)

چَچا - ہ - اسم مذکر - باپ کا بھائی - عمو - عم - چاچا +

چچا بنا کے یا کر کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - معقول سزا دیکے چھوڑنا - خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا -

ہم معشوق سے کہتے ہیں گروہ عشاق ... عوض اسکے کہ دیا کوئی گھڑی دو الم
آپکے سنہ کو جب نہیں جبیں سے لینگے ... ہم چچا کر کے تمہیں چھوڑینگے یا حضرت غم (بہار)

چچا بنانا - ہ - فعل متعدی - ٹھیک بنانا - درست کرنا - بدلا لینا - معقول سزا دینا +

چچازاد بھائی - ا - اسم مذکر - چچیرا بھائی - چچا کا بیٹا بھائی - باپ کے بھائی کا بیٹا

چِچڑی - ہ - اسم مؤنث - کلنی - کیک - جگمی (ایک قسم کے خون پینے والے کیڑے کا نام جو اکثر کتے بکری گائے بھینس وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے) +

چچڑی ہو کر چمٹنا - ہ - فعل لازم - چمٹ ہونا - سر ہو جانا - پیچھا نہ چھوڑنا - جونک ہو کر لپٹنا +

چچوڑنا - ہ - فعل متعدی - چوسنا - سُڑکنا - سُڑپنا - بچے کا چھاتیوں پر چوسنا +

پٹھ

چَچی - ہ - اسم مؤنث - زوجۂ عم - چچا کی بیوی +

چچیا ساس - ہ - اسم مؤنث - خاوند کے چچا کی بیوی - بیوی کے چچا کی بیوی +

چچیا سسرا - ہ - اسم مذکر - پتیسرا - خاوند کا چچا - بیوی کا چچا +

چچیرا - ہ - اسم مذکر - عمو زاد - چچا زاد +

چچینڈا - ہ - اسم مذکر - ایک ککڑی کی شکل لمبی ترکاری کا نام +

چَخ - ف - اسم مؤنث (۱) جخ - جھگڑا - تکرار - راڑ - ٹنٹا - دنگا - قضیہ - حجت - بحث (۲) بک بک - جھک جھک - بڑبکواس - غل و شور و غوغا +

چخ چخ - ا - تابع فعل لفظی تکرار - بک بک - جھک جھک - کائیں کائیں - شور و غوغا +

چِچخے - ا - تابع فعل - عو - کلمۂ نفرت - چل دور ہو - پرے ہٹ - یا نہیں ہٹتا - یہ کلمہ کبھی اختلاط کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزل اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے

چل پچخے دور ہو نہ دکھلا منہ ... اے شب ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

چچیا - ہ - اسم مذکر - بچیا - تکراری - جھجتی - جھگڑالو - بتی - بکواسی +

چُداس - ہ - اسم مؤنث - خواہش جماع جو عورت کو ہوتی ہے - شہوت - کام دیو +

چُدانا - ہ - فعل متعدی - جماع کرانا - لگوانا -

چَدّر - ا - اسم مؤنث - چادر کا مخفف +

چدریا - ا - اسم مؤنث - چادر کی تصغیر یا تحقیر +

چُدنا - ہ - فعل لازم - مجامعت ہونا +

چُدوانا - ہ - فعل متعدی المتعدی - کسی عورت کو کسی مرد سے مجامعت کرا دینا - لگوا دینا - جماع کروا دینا +

چَڈّا - ہ - اسم مذکر (۱) بن ران - جانگھ کی جڑ - بیغلہ ران - جنگاسا (۲) مسخرہ آدمی - بھڑسان - ماشو - چوتیا +

چڈا گلخیرو - ا - صفت - نقل مجلس - مسخرہ - ماشو - چوتیا - احمق - بھڑسان

چُڈّو - ہ - صفت - کلمۂ دشنام خاص عورتوں کے واسطے - حرامزادی - مردار - قطامہ - خندی - فاحشہ - قحبہ - چھنال +

چڈھی - ہ - اسم مؤنث - پیٹھ کی سواری - سواری پشت +

چڈھی توڑنا - ہ - فعل متعدی - پشت کی سواری لینا - پشت پر چڑھنا +

چڈھی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - پیٹھ پر لینا - پیٹھ کی سواری دینا +

چڈھی چڑھنا - ۲ - فعلِ لازم - پُشت کی سواری لینا +

چڈھی دینا - ۲ - فعلِ متعدی (۱) پیٹھ کی سواری دینا (۲) - بازاری اعلام کرانا - لوامت کرانا +

چڈھی لینا - ۲ - فعلِ متعدی - پیٹھ کی سواری لینا +

چَر - ۲ - اِسم مؤنث - کسی چیز کے پھٹنے کی آواز - چر +

چُر - ۲ - اِسم مؤنث - سوکھے ہوئے پتّوں کے مڑنے یا دفعۃً ٹوٹنے کی آواز +

چُرمُر ہونا - ۲ - فعلِ لازم - سوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ ٹاٹ کر چُوراچُورا ہوجانا - مُرجھا مرجھو کر چھوٹا سا ہوجانا - جھرّیاں پڑجانا +

چَراغ - ف - اِسم مذکر (۱) وہ ظرف جس میں تیل اور بتّی ڈالکر روشن کریں جیسے چراغ میں بتّی پڑی اللہ رکھی تخت چڑھی (کہاوت) ۲ - دیپک - دیا - لیمپ - شمع - بتّی + ف

ہوتا ہے تو صبح سے داغ ہو شعلہ زن ۔ کیسا چراغ تھا کہ کبھی گُل نہ ہوسکا (مومن)

(۳ - ا) بیٹا - لڑکا - فرزند - لال (۴ صفت) رونق - روشنی - ضیا +

چراغ بتّی کرنا - ا - فعلِ متعدی - روشنی کا سامان کرنا - روشنی کرنا - چراغ جلانا +

چراغ بتّی کا وقت - ا - اِسم مذکر - مغرب کا وقت - شام کا وقت - سانجھ +

چراغ بڑھانا - یا - بُجھانا - }
چراغ ٹھنڈا کرنا - یا خاموش کرنا } ا - فعلِ لازم - روشنی کو بند کرنا - چراغ کو پھونک مارنا - اندھیرا کرنا - دیا بُجھانا -
چراغ گُل کرنا - یا چراغ کو ہاتھ دینا }

لگے جو مرنے تو یوں دل کے داغ نبیسے گا ۔ کہ وقت خواب کوئی جیسے بڑھائے چراغ (نظم)

رات فلک نے گور میں دی راہ جو مجھ کو ۔ ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا

چراغ بُجھنا - یا - بڑھنا - ا - فعلِ لازم - چراغ کا خاموش ہونا + ف

[illegible] ۔ بُجھتا ہے چراغ آج سر شام ہمارا (داغ)

[illegible] ۔ تاگماں سیلِ چراغ [illegible] بڑھ گیا (ذوق)

چراغ پا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) گھوڑے کا الف ہونا - گھوڑے کا سیدھا کھڑا ہوجانا - گھوڑے کا پچھلے پیروں پر کھڑا ہوجانا (۲ عوام) اکھڑنا - دھجنا - کھڑا ہو رہنا - خفا ہونا جیسے اُن کی باتوں سے کیوں چراغ پا ہو

چراغ جلانا - ا - فعلِ متعدی (۱) چراغ روشن کرنا - دیا بالنا (۲) دیوالا نکالنا

چراغ جلنا - ا - فعلِ لازم (۱) روشن ہونا - چراغ کا افروختہ ہونا - دیا جلنا + شام ہونا (۲) فروغ ہونا - فروغ پانا جیسے کالے کے آگے چراغ

نہیں جلتا یا زبردست کے آگے +

چراغ جلے - ا - ظرفِ زمان - بوقتِ شام - سورج چھپے یا دیا ہے - چراغ میں بتّی پڑے جُھٹ پُٹے کے وقت + ف

وہ کہہ گئے تھے کہ نکلیں گے ہم چراغ جلے ۔ تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے (داغ)

چراغ دان - ف - اِسم مذکر - فتیل سوز - دیوٹ - چراغ پایہ - چراغ رکھنے کی چیز +

چراغ دکھانا - ا - فعلِ متعدی - روشنی دکھانا - راستہ میں روشنی دکھانا +

چراغ رُخصت ہونا - ا - فعلِ لازم - چراغ بُجھنا - چراغ خاموش ہونا +

چراغ روشن کرنا - ا - فعلِ متعدی - دیا بالنا +

چراغ روشن مُراد حاصل - ف - دُعا - بامُراد - خانہ آباد +

چراغ سحر - ف + ع - صفت (۱) چراغ صبح + قریب الزّوال +

چراغ سحری - ف + ع - صفت - چراغ صبح - قریبِ مرگ - آفتاب - لب بام - آفتاب کوہ - قریب الزّوال + ف

اک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے ۔ کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا (میر)

چراغ سحری ہونا - ا - فعلِ لازم - کوئی دم کا مہمان ہونا - مرنے کے قریب ہونا - قریب الزّوال ہونا - اخیر وقت ہونا +

چراغ سے پھول جھڑنا - ا - فعلِ لازم (چراغ کا گُل افشاں ہونا - چراغ کا شرر افشاں ہونا - جس وقت چراغ میں سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسی کو پھول جھڑنا کہتے ہیں اور اس سے شادی یا کوئی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں) + ف

پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے تعشق ۔ شادیِ وصل صنم ہوگی ہمارے گھر میں (تعشق)

چراغ سے چراغ جلنا - ا - فعلِ لازم - ایک کو دوسرے سے فیض پہنچنا - ولی سے ولی اور کامل سے کامل ہونا + ف

[illegible] ۔ آفاق میں چراغ ہے جلتا چراغ سے (تسلیم)

چراغ صبح - ف + ع - صفت - دیکھو (چراغ سحری)

ہم آفتابِ بام ہیں یا ہیں چراغ صبح ۔ کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (سید محمد خاں رند)

چراغ کا ہنسنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

[illegible] لب خندانِ یار کا ۔ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

[illegible] ۔ ہنستا ہی دیکھتا ہوں چراغ مزار کو (ناسخ)

چراغ کے نیچے اندھیرا ہونا - ا - فعلِ لازم - منصف حاکم کے قریب ہی ظلم ہونا - روشن دلوں سے بیخبری کا وقوع میں آنا - اُدسوں کو

فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا +

چراغ گل پگڑی غائب - ا - کہاوت - موقع پاؤ اور مال مارا - اندھیری دی اور لُوٹ لیا - قابو پایا اور مال اُڑایا +

چراغ گل کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو چراغ بڑھانا (۲) نیست و نابود کرنا - معدوم کرنا (۳) رونق کھونا +

چراغ گل ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) چراغ بُجھنا - اندھیرا ہونا (۲) زوال ہونا - فروغ نہ رہنا - بیرونق ہونا - رونق نہ رہنا + ـــہ

زلفِ پیچاں سے پریشاں حالِ سُنبل ہوگیا — گُل ترے آگے چراغ لالۂ گُل ہوگیا (آتش)

(۳) خاندان کا نیست و نابود ہونا - ملیامیٹ ہونا +

چراغ گور - ف - اسم مذکر - چراغِ مزار - وہ چراغ جو قبر پر جلایا جائے

گزرتا جب سرِ مدفن کسی کا — چراغ گور تھا روشن کسی کا (وحید)

چراغ لیکر ڈھونڈنا - ا - فعلِ لازم - کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا - کسی کی نہایت جستجو کرنا + ـــہ

یہ مشتاق جمال ایک نیا ڈھونگ کبھی — گرچہ ڈھونڈو گے چراغ رُخ زیبا لیکر (ذوق)

چراغ میں بتی پڑنا - ا - فعلِ لازم - شام کا وقت ہونا - چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا - دیا جلنا + ـــہ

ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اُنکے بر — شبِ وصال کے [illegible] کو تازیادہ ہوا (دبیر)

چراغ ہنسنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

چراغ ہوجانا - ا - فعلِ لازم - چراغ بُجھ جانا = آدمی کا سرد ہوجانا یا مرجانا + ـــہ

اپنا چراغ عمر سرِ شام ہوگیا — جلنے کا اُسکے کام نہ پہنچا سحر تلک (مصحفی)

چراغا - ا - اسم مذکر - نذرانہ - پیسہ - دھیلی ٹکہ (اصطلاح آزادوں وفقیروں) +

چراغاں - ف - اسم مذکر - روشنی - دیپ مالا - بہت سے چراغوں کا روشن کرنا +

شمعیں کافوری جلاتے تھے سرائی گور پر — دیدۂ غول بیاباں سے چراغاں ہوگیا (ناسخ)

چراغی - ا - اسم مؤنث (۱) نذرانہ - بھینٹ - نذر - پیشکش (۲) وہ نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر چراغ کے نیچے رکھ دیتے ہیں (۳) مزار پر چراغ جلانے کے واسطے جو نقدی دی جائے +

چراغی چڑھانا - ا - فعلِ متعدی - بھینٹ چڑھانا - نذر دینا - فاتحہ کے واسطے نقدی چڑھانا = مزار پر نقدی چڑھانا +

چراگاہ - ف - اسم مؤنث - ڈھوروں کے چرنے کی جگہ - گھاس کی جگہ - جنگل - سبزہ زار +

چرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھاس کھلانا - جانوروں کو جنگل میں لیجاکر سبزہ کھلانا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - احمق بنانا - اُلّو بنانا + ـــہ

فریب دیتی ہیں کیا مجکو یار کی آنکھیں — بہت سے ایسے ہرن ہیں چرائے ہوئے (للاعلم)

چرّانا - ہ - فعلِ لازم - زخم کا تڑخنا - زخم کا پھٹنا - زخم کا خشک ہوتے وقت درد کرنا +

چُرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چوری کرنا - دُزدی کرنا - سرقہ کرنا (۲) چھپانا - بچانا + اغماض کرنا جیسے آنکھ چُرانا - دل چُرانا (۳) عوام - چُوسنا - جذب کرنا - سوکھنا جیسے بُوند چُرانا بمعنی نطفہ جذب کرلینا +

چرائند - ہ - اسم مؤنث - چمڑے یا بال یا روغن اور ہڈی وغیرہ کے جلنے کی بدبو

چرائندا - ہ - صفت - چرائند کا بسا ہوا - بدبو کا - بدمزاج - تنک مزاج +

چرائندا مزاج - ا - اسم مذکر - چڑچڑا مزاج - بیمار کا سا مزاج - ذرا ذرا سی بات پر بگڑنے والا مزاج +

چرائندا ہونا - ا - فعلِ لازم - بدمزاج ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - ذرا ذرا سی بات پر بگڑنا +

چراؤ - ہ - اسم مذکر - پھٹاؤ - درز - شگاف - وہ نشان جو لکڑی چرنے سے ظاہر ہوتا ہے +

چرائی - ہ - اسم مؤنث (۱) مویشیوں کو گھاس کھانے کے واسطے جنگل بھیجنا (۲) چرانے کی اُجرت - چروائی +

چرائیتا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو مصفیٔ خون اور قاطعِ بخار سوداوی ہوتی ہیں +

چرب - ف - صفت (۱) فربہ - موٹا - لحیم - فحیم - جسیم (۲) چکنا - مرغن (۳) غالب - وزنی - تیز - زبر - زیادہ جیسے نمک چرب ہونا +

چرب زبان - ف - صفت - چکنی چپڑی باتیں کرنے والا - تیز زبان - گویا - لسان - خوشامدی - چاپلوسی کرنیوالا - چالاک - طرحیا +

چرباٹک - یا - **چرباک** - ا - صفت - م - چالاک - عیارہ - عیار - شوخ - دلیر - نڈر - بےباک - تیز - ہوشیار +

چرباک دیدہ - ا - صفت - نڈر عورت - دیدہ دلیل - شوخ چشم - طرّاف - تیز - ہوشیار - دیدہ دلیر -

چرب ناک - ا - صفت (گنوار) دیکھو (چرباک) +

چَرْبَہ - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) خاکا - کاغذ خواہ پوست آہُو کو چرب کرکے کسی چیز کے نقش یا تصویر پر رکھکر ہو بہو اُس کی نقل اُتارنا (۲) ہودہ کے اُوپر کی طلائی - یا - بالائی (فارسی میں سرشیر)

چربہ اُتارنا - ۲ - فعلِ لازم - ہُو بہو نقل اُتارنا - خاکا اُٹھانا - کسی نقش یا تصویر پر باریک کاغذ رکھکر اُس کی ہُو بہو نقل کرنا (۲) کسی کا تازہ انداز اپنے میں پیدا کرنا - انداز اُڑانا - ڈھنگ سیکھنا +

چَرْبِی - ف - اِسمِ مؤنث - جسم کی چکنائی - پیہ - روغن - چکنائی - رواز - شحم - ایک سفید مادّہ جو خُون اور رطوبت سے پیدا ہوتا ہے +

چَرْپَرا - ۲ - صفت - تیز - تُند - چٹ پٹا - چٹکارے کا - گرم - سوزاں +

چَرْپَرانا - ۲ - فعلِ لازم - ٹیس مارنا - زخم کا خشکی کے باعث ترتھنا - تیزی کرنا - مرچیں لگنا +

چَرْپَراہَٹ - ۲ - اِسمِ مؤنث (۱) تیزی - جلن - سوزش (۲) مرچ کی جھل - جھال - (۳) گفتار ازدشمنی وحسد +

چَرْپوز - ت - صفت - لغو - بیہودہ - لچر + بیوقوف - کمینہ - بخل + ادنی +

چَرْتَر - س - اسم مذکر - چلتر - چال چلن - طور طریقہ - عادت - مزاج + قصہ کہانی - افسانہ - تاریخ - فن - کرتب - ہُنر - گُن - داؤ - فطرت - چالاکی

چُرْتی - ۲ - اسمِ مؤنث - (ہندو) برتی کا نقیض - برت نہ رکھنے والا تارک الصوم

چرچا - اِسمِ مذکر (۱) ذکر - اذکار - افواہ - تذکرہ - گفتگو (۲) شہرہ - ساکھی - (۳) بحث - تکرار +

چرچا کرنا - ۲ - فعلِ لازم - کسی کا ذکر کرنا - کسی چیز کا جابجا ذکر کرنا - باہم ذکر کرنا - تذکرہ کرنا +

چرچا ہونا - ۲ - فعلِ لازم - افواہ ہونا - شُہرہ ہونا - بات پھیلنا - ذکر اذکار ہونا - بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا +

چِرْچِٹا - ۲ - اِسمِ مذکر (ایک خار دار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں اسکا خک ریشہ دار چیزوں کو گلا دیتا ہے اور پُھنکے کھانے کو بہت قبض - بخشتا ہے اِس کی جڑ دردِ زہ کے وقت کمر میں باندھنے سے بچہ آسانی کے ساتھ ہو جاتا ہے - اِس کے چاول بھوک کو بند کر دیتے ہیں یہاں تک کہ بیس بیس روز تک آدمی بِن خوراک رہ سکتا ہے) +

چِرْچِر - ۲ - اِسمِ مؤنث - نئی جوتی کی سی آواز +

چِرْچِرانا - ۲ - فعلِ لازم - درد کرنا - زخم کا سوزش کرنا +

چِرْچِراہَٹ - ۲ - اِسمِ مؤنث - درد - زخم - ترتراہٹ +

چَرْخ - ف - اِسمِ مذکر (۱) پھرنے والا + پہیا - چرخی - چاک (۲) آسمان - فلک - گردون گردان (۳) گردش - چکر - پھیر جیسے چرخ میں آنا (۴) ایک آلہ کا نام جس پر مِس گر ظروفِ مسّی وغیرہ کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں - وہ کڑی جس پر کشمیری اُونی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں (۵) چرخ - ایک قسم کا لنگرہ (۶) بھیروں کا راگ کے وقت چکر کھانا (۷) منجنیق جس میں پتھر رکھکر پھراتے ہیں (۸) کمہار کا چاک (۹) ایک درندے جانور کا نام جو کُتّوں کو کھا جاتا ہے - گر بھگا - تیندوا +

چرخ پُوجا - ۲ - اِسمِ مؤنث - پُورب کے ایک مشہور تماشے اور رسم کا نام ہے جس میں زمین پر ایک کھمب کھڑا کرکے اُس میں ایک رسّی لٹکاتے اور پُوجا کرنے والے آدمی کی پیٹھ میں لوہے کے کانٹے لگا کر اُس رسّی میں باندھ کر خوب چرخ دیتے اور پھراتے ہیں + ؏

مُنہ سے چرخ وہی رکھتے ہیں جو گردش میں ۔ چرخ پُوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجھ کو (ناسخ)

چرخ چڑھانا - ۲ - فعلِ متعدی (۱) ظروفِ مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا (۲) سان چڑھانا - سان پر رکھنا +

چرخ چڑھنا - ۲ - فعلِ متعدی - خراد چڑھنا +

چرخ کھانا - ۲ - فعلِ لازم (۱) گردش کرنا - گھومنا (۲) تاؤ کھانا - دھات پگھل کر پانی ہو جانا +

چَرْخ چُوں - ۲ - اِسمِ مؤنث - گاڑی یا کنوے یا چرخے وغیرہ کے چلنے کی آواز جیسے چل میرے چرخے چرخ چوں کہاں کی بُڑھیا کہاں کا توں +

چَرْخَہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) سُوت کاتنے کا آلہ - ڈھیرا (۲) ایک قسم کا تاج (۳) صفت - وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں - فرتُوت - ڈھانچ (۴) پُرانی اور کمزور گاڑی +

چرخہ پونی - ۲ - اِسمِ مؤنث (۱) چرخا اور اُسکے کاتنے کا سامان جیسے دن بھر اوپی اُوپی رات کو چرخہ پونی (۲) عورت ذات کا ہنر - عورت کا کام

چرخہ کاتنا - ۲ - فعلِ متعدی - سُوت کاتنا - چرخے کے ذریعہ سے تاگے بنانا - چرخہ کا کام کرنا +

چرخہ ہو جانا - ۲ - فعلِ لازم - ضعیف اور فرتُوت ہو جانا - پیرو نحیف ہو جانا +

چَرْخِی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) اوٹنی - روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا اوزار (۲) ایک قسم کی آتشبازی + ؏

آہ سوزاں کی ہوائی دگئی تا بفلک   چرخ چرخی کی طرح سے شرر افشاں نہوا (بحر)

(۳) چاک۔ بگھری۔ پانی کھینچنے کا پہیا۔ دولاب (۴) ٹھاٹری۔ ڈوریا بادلہ بٹنے کا اوزار (۵) پھرکی +

چَرَس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا ڈول۔ لاڈ کا ڈول جو چمڑے کا ہوتا ہے دلو کلاں (۲) ایک قسم کا نشہ جسکو تمباکو کی طرح پیتے ہیں +

چِرَس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شکن۔ سلوٹ۔ بٹ۔ چُنٹ۔ چین۔ فرش یا کپڑے کی شکن +

چَرسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھینس یا گائے بیل کا چمڑا۔ ادھوڑی۔ ادیم ڈھور کی کھال (۲) دیکھو (چرس نمبر۱) +

چرسا بھر زمین۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھینس یا گائے کے چمڑے کے قابل زمین۔ تھوڑی سی زمین +

چَرسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بار لینے والا۔ چرس کو کنوے میں ڈالنے اور نکالنے والا (۲) چرس کا نشہ باز۔ چرس پینے والا جیسے چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے +

چَرسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرسی نمبر۱)

چَرغ۔ اسم مذکر (۱) ایک درندے کا نام جسے تیندوا یا لگڑ بگا بھی کہتے ہیں (۲) ایک شکاری پرند مثل شکرہ و باز جسے عربی میں صقر کہتے ہیں صحیح یہی معنی ہیں مگر اردو والے اول نمبر کے معنی میں استعمال کرتے ہیں

چُڑ غم چُڑ غم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ چخ چخ کرنا۔ بکبک بکبک کرنا + کھسر پھسر کرنا۔ کھسر پھسر کرنا جیسے اب ذرا آپس میں چڑغم چڑغم نہ کرو۔ کہانی سنو (فقرہ)

چُرقینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کمینہ آدمی۔ سفلہ آدمی یا اولی آدمی۔ نیچ آدمی۔ چرپوز +

چِرک۔ ف۔ اسم مذکر۔ پیپ۔ ریم۔ میل۔ چیپڑ۔ میل کچیل۔ کیٹ۔ لید گوبر۔ براز۔ غلاظت۔ آلایش +

چَرکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زخم۔ گھاؤ + زخم خفیف۔ چیرا خط۔

مزا آتا نہیں وہ قتل میں اب   ترے چرکوں میں جو لذت کبھی تھی (داغ)

(یہ لفظ گو فارسی چرک ہے مگر اردو والوں نے چرکا باندھا ہے)

چرکے سے بھی کیا نہ کبھی ہمکو سرفراز + قاتل کی تیغ میں نہ تواضع کا خم ہوا (آتش)

(۲) داغ کسی آہنی چیز کو گرم کرکے اُس سے جلانا (۳) نقصان

چرکا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زخم دینا (۲) داغ دینا (۳) نقصان پہنچانا +

چرکا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زخم پہنچانا۔ زخم دینا + (۲) نقصان پہنچانا (۳) جلانا۔ داغ دینا + ؎

ایک دسترس سے تیرے حالی بچا ہوا تھا   اسکے بھی دل پہ آخر چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

چَرکٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہاتھی کا چارہ لانے والا۔ ہاتھی کا چارہ کاٹ کر لانیوالا (۲) فیلبانوں کا پیلکا۔ فیلبانوں کا پیش خدمت (۳) کمینہ۔ ادنی +

چرک دماش۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بیماری کا کچھ نہ کچھ شغل۔ ہر روز کی بیماری۔ آئے دن کا روگ (۲) لڑائی جھگڑا۔ راڑ۔ ٹنٹا +

چِرکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ذرا سا پاخانہ نکلنا۔ ذرا سا ہگنا +

چُرکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بولنا۔ چہچہانا۔ ریں کرنا۔ (حقارتاً بولتے ہیں) +

چِرکین۔ ف۔ صفت۔ میلا۔ نیلا۔ نجس۔ پلید (ایک مشہور لکھنؤ کے ظریف گو شاعر شیخ باقر علی نامی کا تخلص) +

چَرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ چام +

چُرمُر۔ ہ۔ صفت۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ۔ سوکھا چورا کیا ہوا + لاغر۔ دبلا + بوڑھا۔ مرنڈا +

چُرمُر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سوکھ کر مرنڈا ہونا +

چَرَن۔ س۔ اسم مذکر (۱) قدم۔ پاؤں (۲۔ مجازاً) پاپوش (۳) ہندی سر کے ہر ایک حصے کے دو چرن ہوتے ہیں جنھیں رکن کہنا چاہیے +

چرن بردا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ امیروں کی جوتیاں اٹھانے والا۔ خادم۔ کفش بردار +

چرن چھونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا +

چرن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا +

چَرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چرین کا ترجمہ۔ گھاس کھانا۔ چگنا۔ پرورش پانا۔ کھانا (۲) اسم مذکر۔ لُنگٹی۔ چھوٹا اور اونچا پاجامہ جو اکثر نوکروں و مجرموں کو پہناتے ہیں (لکھنؤ) +

چِرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھٹنا۔ دریدہ ہونا۔ ترقنا۔ لکڑی کا دو پارہ

چُرنا۔ ہ۔ اسم مذکر (مِنُنا) چُنُنا۔ وہ باریک سوت سے کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی کی وجہ سے پڑ جاتے ہیں +

چَرند } **چَرندہ** } ف۔ اسم مذکر۔ حیوان۔ چوپایہ۔ چرنے والا + چگنے والا +

چَرَوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چوری کرانا +

چرو

چِرْوانا - ک - فعلِ متعدی - لکڑیاں دو پارہ کرانا +

چِرْوانا - ک - فعلِ متعدی - چرائی پہ بھیجنا +

چَرْوانا - یا **چَرْوایا** - ہ - اسم مذکر - گلّہ بان - چوپان - گنڈیا - گوالا - محافظ

پہار پایان - چرانے والا +

چِرْونجی - ک - اسم مؤنث - ایک مشہور میوے کا نام جسے فارسی میں نُقلِ حبّہ

عربی میں حبّ السمنہ کہتے ہیں مزاجاً بعض کے نزدیک دوم درجہ میں

گرم و خشک اور بعض کے نزدیک گرم مائل با ترک رطوبت +

چَرْنی - ک - اسم مؤنث (۱) کڑبی - نہرے - جوار - باجرے یا مکّی کے ہرے

درخت (۲ - کسٹم) چرنا - چرائی (نرا) + ف

سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہے ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چرنیکا (آتش)

چِڑیا چِڑھ - ک - اسم مؤنث - کھج - ناگوار خاطر - اچرن - کھاوٹ - چھو غصہ

ناخوشی - نفرت جیسے جو تمہاری چڑو ہی ہماری ریجھ +

چِڑ نکالنا - ک - فعلِ متعدی - چھیڑ نکالنا - نفرت کی بات کرنا - کھجانا -

غصّہ دلانا +

چُڑ - ہ - اسم مؤنث - فرج - بھُل - پُس +

چُڑمرانی - ک - اسم مؤنث - ایک گالی جیسے کا فرمرانی - قحبہ - کسبی وغیرہ +

چِڑ - ہ - اسم مؤنث - پھٹنے کی آواز - کپڑے وغیرہ کے پھٹنے کی آواز - چٹ +

چِڑا - ہ - اسم مذکر - گنجشک نر - گوریا - چڑیا کا نر +

چِڑانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات کی نقل کرکے غصّہ دلانا - جیسے جلانا کھجانا -

منہ ہونٹھ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر نقل کرنا - چھیڑنا +

چِڑ بِڑ چِڑ بِڑ کرنا - ہ - فعلِ لازم - بک بک کرنا - بڑبڑانا - بکواس لگانا +

چَڑ چَڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) پھٹنے کی آواز - چٹ چٹ - کڑکڑ (۲) بک بک +

چِڑچِڑا - ہ - صفت - بدخو - تنک مزاج - بد اخلاق - بد مزاج - کج اخلاق -

وہ شخص جسکا مزاج بیماری یا مفلسی یا کسی اور باعث سے بگڑا ہوا ہو +

چَڑچَڑانا - ہ - فعلِ لازم - چڑچڑ آواز دینا - جلتے ہوئے تیل یا روغن میں سے

جو پانی پڑ کر آواز نکلتی ہے اسکو چڑچڑانا کہتے ہیں + ف

جو ضبط اشک سے داغِ جگر ہے گرم فغاں چراغ پانی کے پڑنے سے چڑچڑاتا ہے (شعلہ)

نمک دو رنگے ہیں بیٹھے تنے دلِ بیزار کہ جیسے تیل کے پڑنے سے چڑچڑائے چراغ (مومن)

چِڑنا - ہ - فعلِ لازم - بگڑنا - خفا ہونا - ناراض ہونا - کھجنا - کسی بات یا کسی چیز سے

ترش و ناخوش ہونا +

چڑھ

چِڑ بھونے - ہ - اسم مذکر - کئے ہوئے چاول جن کو بھونکر سہرے کے دنوں

میں اکثر کھاتے ہیں +

چَڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - نیچے سے اُوپر لیجانا + لادنا - (۲) سوار کرانا (۳)

پینا - نوش کرنا - دھڑ میں اتارنا - شراب یا پانی کو ایک دم غٹ غٹ پی جانا + ف

تو لشرابہ میکدہ رندوں کے واسطے جس نے کہ ایک جام چڑھایا وہ جم ہوا (ذبر)

(۴) بلند کرنا - اونچا کرنا جیسے کنکوا چڑھانا - آستین چڑھانا - اتارنا کا نقیض -

(۵) نذر کرنا - نیاز دینا - شیرینی وغیرہ کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا + ف

شہرۂ تربتِ مجنوں پہ گل چڑھاؤں گا جانب کے جیسے فصلِ بہار میں گذری (ذوق)

(۶) لگانا - جوڑنا - سینا جیسے پیوند چڑھانا - آستین پر کپڑا چڑھانا (۷) ذمہ لینا -

اوپر لینا - بڑھانا - زیادہ کرنا جیسے قرض چڑھانا - سانس چڑھانا +

چَڑھاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) طغیانی - جوش (۲) عروج - صعود (۳) ترقی

زیادتی (۴) دریا کا وہ رُخ جدھر سے پانی آتا ہو + ف

کتاب ضبط اشک ہے بنانا مجھے یہ ایک ہے وہی کہ چڑھے جو چڑھاؤ پہ (ناظم)

(۵) پیشگی باقی - وہ روپیہ جو اپنے کاریگر پر چڑھتا رکھیں +

چَڑھاوا - ہ - اسم مذکر (۱) نذر - بھینٹ - پُجاپا (۲) وہ زیور جو منگنی یا برات

کے روز دلہن کو دولہا والوں کی طرف سے پہنایا جائے (۳) بڑھاوا - دم

(۴ - ہندو) وہ کپڑا - زیور - مٹھائی - ترکاری اور کھانے وغیرہ جو سسرال الوں

کی طرف سے قبل از شادی بھیجے جایا کرتے ہیں +

چڑھاوا بڑھاوا دینا - ہ - فعلِ متعدی - دم دلاسا دینا - اونچ

نیچ سمجھانا - نشیب و فراز سمجھانا - خوشامد کرکے پھسلانا +

چَڑھائی - ہ - اسم مؤنث (۱) بلندی - اونچائی (۲) حملہ - دھاوا - تاخت - یورش

پہلا ملک لشکر یاراں سے ہے یہ زور زلزلے کی ہے دشت میں صحرا پہ چڑھائی (ذوق)

چڑھتا - ہ - صفت - بڑھتا - ترقی کرتا ہوا - عروج کرتا ہوا - زوروں پر

آتا ہوا - جوش پر آتا ہوا جیسے چڑھتا چاند - چڑھتی جوانی وغیرہ +

چڑھتا چاند - ہ - اسم مذکر - بڑھتا چاند - عروج ماہ +

چڑھ بننا - ہ - فعلِ لازم - بن آنا - حسبِ مراد ہونا +

چَڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پستی سے بلندی پر جانا - نیچے سے اُوپر جانا -

چوٹی پر جانا - بلندی پر صعود کرنا - اُٹھنا - ابھرنا (۲) بڑھنا - ترقی کرنا -

(۳) اُڑنا - پرواز کرنا جیسے کبوتر کا چڑھنا (۴) طغیانی پر آنا - چڑھاؤ پر

آنا (۵) حملہ کرنا - یورش کرنا - دھاوا کرنا (۶) گراں ہونا - مہنگا ہونا (۸)

آواز کا بلند ہونا (۹) کسا جانا۔ کھچ جانا۔ تن جانا۔ تنا جیسے ڈھول یا طاسہ چڑھنا (۱۰) پھولنا۔ دمسانا جیسے سانس چڑھنا (۱۱) قربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پر بلدان کیا جانا (۱۲) نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا (۱۳) سوار ہونا۔ سواری لینا (۱۴) لٹکایا جانا۔ بندھنا جیسے سہرا چڑھنا (۱۵) مشق ہونا۔ مہارت ہونا جیسے ہاتھ چڑھنا (۱۶) گزر جانا۔ بیت ہو جانا۔ ذبح ہو جانا جیسے مہینا چڑھنا۔ دِن چڑھنا (۱۷) مندرج ہونا۔ درج ہونا۔ چڑھا ہونا۔ لکھا جانا جیسے نام چڑھنا (۱۸) سر یا دماغ پر اثر کرنا جیسے نشہ یا تمباکو چڑھنا (۱۹) ہونا جیسے نعلچہ چڑھنا (۲۰) جانا۔ روانہ ہونا جیسے فلّہ کا ولایت کو چڑھنا (۲۱) چولہے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا جیسے ہانڈی چڑھنا (۲۲) کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا (۲۳) جمنا۔ جمنا جیسے لتھر چڑھنا (۲۴) بدن میں آنا۔ جسم پر آنا + ہ

آہیں ہے یہ عجب تمک کہ چڑھتی ہی نہیں　　بند دامانی کے بھونڈے میں سبھی منقلاح (رنگین)

چڑھواں۔ ہ۔ صفت۔ کھڑی جوتی۔ کھڑی ایڑی کی جوتی۔ مردانہ جوتی۔ اُٹھی ایڑی کا جوتا +

چڑھوانا۔ ہ۔ چڑھانے کا متعدی بالتعدی +

چڑھیت۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ بالون کا فاعل

چڑھیتا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) بارگیر۔ وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو (۲) دیکھو (چڑھیت) +

چڑّی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ لات۔ وہ لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے۔ اُچھل کر لات مارنا +

چڑّی مارنا۔ یا۔ **چڑّی دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لات مارنا۔ دولتّی جھاڑنا۔ لات مارنا +

چڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (گنوار) چڑیا۔ پرند +

چڑی مار۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ پرند پکڑنیوالا۔ چڑیا پکڑنے والا۔ کنجشک گیر۔ صیّاد +

چڑی مار ٹولا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ چوک۔ گُذری۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں جیسے چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا +

چڑیا۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پرند۔ کنجشکِ مادہ۔ گوریا۔ عصفور (۲) انگیا کی وہ سیون جس سے کٹوریاں ملی رہتی ہیں

تہہ رکھا ہے اُڑ جائے یہ چڑیا کمبخت　　تپھڈوری ہے عجب ڈھب کی نکلی انگیا (رنگین)

(۳) چھپّر کے ستون یا کہاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا اٹکا شوراخ کر کے لگا دیتے ہیں جیسے یہ ہے آ (۴) نیفہ۔ آزار بند رہنے

کی جگہ (لکھنؤ) +

چڑیا چودن۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ جلدی سے انزال ہونا۔ جماع خفیف +

چڑیا خانہ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں امیروں کے طیور اور طرح طرح کے پرند رہتے ہیں +

چڑیا کا یا چڑیا والا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (گالی) احمق +

چڑیا کا دُودھ۔ ہ۔ عنقا چیز۔ ناممکن بات +

چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ ناحق کی مصیبت اور عذاب میں پڑنا +

چڑیا نوچن۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ کھسوٹ۔ نوچا بوٹی۔ عذاب۔ تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دیکر چڑیا نوچن سے جان بچائی +

چڑیل۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) بھتنی۔ چھلباوی۔ مادہ غول + ڈائن۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت (۲) بدصورت۔ زشت صورت +

چڑیوں کے جھنڈ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ چڑیوں کے غول۔ جھلڑ۔ بہت سی چڑیوں کا اکٹھا ہوکر اُڑنا +

چسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چچڑوانا + پلانا جیسے دُودھ چسانا +

چسپاں۔ ف۔ صفت (۱) چسپیدہ۔ چپکا ہوا (۲) موزوں۔ ٹھیک۔ زیبا

چسپاں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چپکانا۔ لگانا جیسے اِشتہار چسپاں کرنا +

چُست۔ ف۔ صفت (۱) چالاک۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ تُرتُریا (۲) تنگ۔ کھنچا ہوا (۳) ٹھیک۔ موزوں۔ درست (۴) مضبوط۔ محکم۔ اُستوار +

چُستہ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ پنیرمایہ۔ بکری کے بچے کا معدہ جس میں پیا ہوا دُودھ رہتا ہے +

چُستی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) چالاکی۔ پھرتی۔ تیزی (۲) تنگی۔ کھچاوٹ۔ (۳) مضبوطی۔ اِستحکام (۴) جرأت۔ دلیری۔ جسارت +

چسک۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) درد۔ میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ کسک (۲) سنجاف یا مغزی کے آگے جو گوٹے یا اطلس وغیرہ کی گوٹ سی لگاتے ہیں

چسکا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) مزہ۔ چاٹ۔ چٹورپن + ہ

بوسہ طلب کیا تو دیا ہنس کے یہ جواب　　منہ کی کھلائے گا تجھے چسکا زبان کا (برق)

(۲) عادت۔ لت۔ وصت۔ ہ

بیٹھے بیٹھے آپ کو بیٹھا ہوں کچھ گناہ　　پاؤں پڑنے کا جو نسکے ملکو چسکا ہو گیا (جرأت)

(۳) ذوق۔ شوق +

چسک

چسکنا - ہ - فعل لازم - بیٹھا بیٹھا درد ہونا - کسکنا - کسی کی چوٹ کا ابھرنا +

چسکی - ہ - اسم مؤنث (۱) کش - سُڑک - گھونٹ - جُرعہ (۲) افیون کا گھونٹ جو خلاف معمول پیا جائے +

چسکی لگانا - ہ - فعل متعدی - پی جانا - سُڑک جانا - سُڑ پینا - اُتار جانا - غٹک جانا - افیون پینا +

چُسنا - ہ - فعل لازم - چُوسا جانا - پیا جانا - عرق نکل جانا - طاقت کا زائل ہوجانا - نچڑ جانا +

چُسنی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچوں کے چُوسنے کا کھلونا (۲) دُودھ پلانے کی شیشی +

چشم - ف - اسم مؤنث (۱) آنکھ - عین - دیدہ - نینتر - لوچن (۲) آس - امید +

چشم بد دُور - ف - جملہ معترضہ - (ایک طریقہ جو دفع چشم بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظر بد دُور ہو - نظر نہ لگے - جعت نظر +

چشم پوشی - ف - اسم مؤنث - اغماض - آنکھ چُرانا - دیکھ کر ٹال جانا +

چشم نمائی - ف - اسم مؤنث - دھمکی - ڈراوا - تنبیہ - سرزنش - ملامت - جھڑکی +

چشم نمائی کرنا - ا - فعل متعدی - تنبیہ کرنا - سرزنش کرنا - دھمکانا - آنکھ کی دھمکی دینا +

چشم و چراغ - ف - اسم مذکر - قرۃ العین - روشنی چشم - نُور چشم - آنکھ کی پُتلی - نہایت عزیز اور پیارا +

چشک - ا - اسم مؤنث - وہ کھانا جو باورچی تقریبوں کے موقعوں پر اپنے واسطے بطور حصہ ڈونے میں بھر کر صاحب تقریب کے گھر سے لیجاتے ہیں -

آتش ہمیشہ سیر ہوا خوانِ حسن سے　　نیت کو ریکھے بوسۂ لب کی چشک بطور (آتش)

چشمک - ہ - اسم مؤنث (۱) اشارہ چشم - جھپکی - رمز - گوشہ چشم - جھانولی - طنز (۲) شکر رنجی - ذرا سا بگاڑ - انقباض (۳) عینک - چشمہ +

چشمک زنی کرنا - ا - فعل متعدی - طعنہ زنی کرنا - آوازہ توازہ کسنا - چھیڑنا

ہنسے تابِ حسن کہاں کا درِ بلاق　　چشمک زنی کرے ہے حسین کچھ کساتھ (ذوق)

چشمہ - ف - اسم مذکر (۱) پانی کی سوت - منبع - پانی بھر نیا نکلنے کی جگہ - ضریر - تالاب (۲) عینک +

چغد - ف - اسم مذکر - اُلو - بُوم - ایک قسم کا چھوٹا اُلو +

چغل - ف - اسم مذکر (۱) غماز - لُترا - سخن چیں - نمام (۲) کچی - گھنگ کنکر جو چلم میں رکھکر اُوپر سے تپا کو رکھا جاتا ہے +

چغل خور - ا - اسم مذکر - غماز - لُترا - نمام +

چکا

چغل خوری - ا - اسم مؤنث - غمازی - لُتراپن - نمامی +

چغلی - ف - اسم مؤنث - کسی کی برائی - بدی - غمازی - سخن چینی - لُتراپن - غیبت +

چغلی کھانا - ا - فعل متعدی - بدی کرنا - برائی کرنا - غیبت کرنا - غمازی کرنا +

چغنی - ا - اسم مؤنث - چپٹی لکڑی جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں - چوبی مسطر - چپٹا رُول +

چق - ت - اسم مؤنث - چلون - چلمن - چک - بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ +

چقر - ف - اسم مذکر - جوہڑ - چہ بچہ - ڈابر +

چقماق - یا **چقمق** - ت - اسم مؤنث - آگ نکالنے کی پتھری جو اکثر بندوقوں وغیرہ پر لگائی جاتی ہے +

چقندر - ف - اسم مذکر - ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلغم کے قسم میں سے ہے

چک - ہ - اسم مذکر (۱) پٹی - کاشت - قطعۂ زمین (۲) چشک - جھگڑا - تنازعہ - زمین کا جھگڑا (۳) کھٹیک - ہندو قصاب (۴ مو) پھیر جاؤ +

چک بندی - ا - اسم مؤنث - زمین کی حد بندی - حدبست + کشتوار - پیمائش کی سہولت کے واسطے حدبست کے نقشے کے اندر کئی مناسب حصے کرنا یا نقشہ وغیرہ جا بجا رہتا ہے +

چک بندھنا - ہ - فعل متعدی - عود + پھیر پڑنا - کسی چیز کا افراط سے ہونا جیسے اب کرکے طرح کا چک بندھا ہے +

چک - ہ - اسم مؤنث (۱) لپکا - دھچکا - لچک - جھٹکا + درد کمر (۲ - ۱) چق - چلمن - (۳) انگلش (Cheque) ہنڈی کا غذ زر - نقدی لینے کا پرچہ

چک آنا - ہ - فعل لازم - جھٹکا آنا - لپکا آنا - کمر میں دھچکا آنا -

جان صاحب کمر میں آئی ہے چک　　لیکے ڈولی جو کل کہار گرے (جان صاحب)

چکا - ہ - اسم مذکر (۱) گول چیز + مربع + پتھروں کا بہت کے واسطے فیٹ کے حساب سے ڈھیر - اینٹوں وغیرہ کا ڈھیر جو پہت کے واسطے لگایا جائے - (۲ صفت) جما ہوا - منجمد جیسے دہی چکا دکھومن کی آواز؛

چکا باندھنا - ہ - فعل متعدی - چوکور اور اونچا پہت کے واسطے اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا +

چکاچک - ہ - اسم مؤنث (۱) چقا چاق - تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲ - ۱ صفت) تر بتر - تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا - لتھ پت + شور بور +

چکا چوند۔ یا۔ چکا چوندی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خیرگیِ چشم۔ آنکھ کا روشنی کے باعث جھپکنا + تیرگیِ روشنی آمیز

سورج مکھی کو بھر چکا چوند ہو گئی تمنے ذرا جو داغ سے پیمانہ اُٹھا لیا (بحر)

(۲) تعجب۔ حیرت +

چکا چوندی لگنا یا۔ آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا۔ تابِ نظارہ نہ لانا۔

کیونکر لگے نہ تجھکو چکا چوندی دیکھکر دیکھا بھی ہے کسی نے نظر بھر کے آفتاب (فخر)

چکارا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک ہرن۔ ہرگ قسم کردہ جو دیکھی آنکھ اُس صیاد کی شیر آہو ہو گیا آہو چکارا ہو گیا (ناسخ)

(۲) چھوٹی سارنگی ایک قسم کا دوتارا +

چکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) قیمت ٹھیرانا۔ مول کرنا۔ نرخ قرار دینا۔ بھاؤ کرنا (۲) فیصلہ کرنا۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ انفصال کرنا و ـــ

جلد انصاف چکا خلق کا اے داورِ حشر پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شعلہ)

(۳) نپٹانا۔ نمٹانا۔ بھگتانا۔ بے باق کرنا + ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا +

چکائی دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (بڑا نا محاورہ ہے) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نظر بچانا ۔ ـــ

خضب ہو جاتے رہے تم دیکے چکائی مجکو صبح تک ایک پلک نیند نہ آئی مجکو (آشنا)

(شاہ نصیر نے بھی اس لفظ کو باندھا ہے) +

چک بچک ۔ ہ۔ صفت۔ جو تیل یا گھی میں تربتر۔ لتھاپت۔ سرابور۔ چور۔ ڈوبا ہوا۔ لتھڑا ہوا +

چکپھیری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چکر باندھکر پھرنا۔ دائرہ میں گردش کرنا + وہ پھیرے جو چکر باندھکر پھریں۔ وہ گردش جو دائرے میں ہو +

چکپھیری پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چکر میں پھرنا۔ دائرہ میں گردش کرنا +

چکٹ مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بکٹا مارنا۔ منہ سے بوٹی بھر لینا۔ دانتوں سے کاٹ کھانا۔ منہ مارنا۔ دانت مارنا +

چکتا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گول نشان۔ گول دھبا۔ بڑا اور گول دھبا (۲) کاٹنے کا نشان۔ دانتوں کا نشان (۳) لال خواہ نیلا داغ۔ دھبا جو فساد خون سے ہو جاتا ہے (۴) ٹکڑا۔ گرفت سا ٹکڑا + کاش +

چکتا بھرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹنا۔ منہ مار کر گوشت اتار لینا +

چکتا ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹکر نشان ڈال دینا +

چکتا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹنا +

ہاتھ پر میری چکتا مارے ایسی بھی تو یہ نہیں لکڑی گلی (شوق)

چکتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ٹکیا۔ قرص۔ گردہ۔ گول یا دور ترچیز (۲) دُنبہ کی گول دُم۔ دُنبہ کی چوڑی دُم +

چکٹ ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت میلا۔ ازحد چکنا ہوا۔ چیکٹ کی مانند میلا کچیلا

چکٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مٹھی بھر۔ پنجہ بھر +

چکٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چکنا ہو کر چپچپانے لگنا جیسے سر چکٹنا (۲) میلا ہونا۔ کثیف ہونا۔ غلیظ ہونا و ـــ

آزردگی کے واسطے اپنا بنا ؤ تھا بھر یہ ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا (بحر)

چکچکی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملا کر بجاتے ہیں۔

چکچک لو فرنے کھانا۔ یا۔ چکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی ہو۔ تر تراتے ہو ئے گھی میں تربتر نوالے کھانا +

چکر ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حلقہ۔ گردہ۔ دائرہ۔ پہیا (۲) پھیر۔ محیط۔ احاطہ (۳) بمعنی گرداب (۴) گول سڑک (۵) غش۔ دغشی۔ گھمیری گردش (۶) دھار دار۔ حلقۂ آہنی۔ ایک گول ہتیار کا نام جو اکثر لوگوں کی پگڑی میں رہتا ہے ۔ سنندہ سکھ ہیں۔

غش ہو جاؤں جو آنکھ اُسکی پھرے میری طرف گھو نا کی گردش مجھے چکر ہو جائے (ناظم)

(۷) سری کرشن جی مہاراج کا ایک ہتیار جیسے سنکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم ہماری آپ کی تعریف میں کہا کرتے ہیں۔

چکر آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سر گھومنا + غش آنا + ـــ

پیچ دیتی نہیں وہ زلفِ معنبر اپنا گردشِ چشم سے آتے نہیں چکر کیا کیا (آتش)

چکر باندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے۔ جلد جلد گردش کرکے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا +

چکر کھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ گردش کرنا۔ پھرنا۔ گھومنا۔

چکر کی سڑک ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گول سڑک۔ پھیر کی سڑک۔ مدور سڑک +

چکرانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مشارکنا۔ فعل لالا۔ فسانہ شانا۔ کیشو کی لیتا۔

اسکا انصاف چکادے یہ کہ ناب جیتے ہیں کہ کر کے وکالت کے لئے نہ ہی چکر کھا یا

چکر لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گرد پھرنا۔ گھومنا + پھیرے کرنا + منڈلانا۔ گردش کرنا جیسے وہاں بھر چکر لگاتا ہے +

چکر میں آنا - ہ - فعل لازم - گردش میں آنا - پھیر میں آنا - مصیبت میں پھنسنا
چکر میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا - مخمصے میں پھنسانا (۲) ہوش بھلانا - حواس باختہ کرنا (۳) راستہ بھلانا +
چکرانا - ہ - فعل لازم (۱) چکر کھانا - گردش کرنا - سرگھومنا - سر گھمانا (۲) گھبرانا - سٹ پٹانا - حیران و ششدر رہنا - ہکا بکا رہنا

تیری صورت دیکھ کر چکرا گئے نقاش بھی ۔ خانۂ ارژنگ فانوس خیالی ہو گیا (بحر)

(۳) غش کھانا - شور چاک میں آنا (۴) مصیبت میں پڑنا - تکلیف میں ہونا +
چکر تکبر - ا - اسم مذکر (لشکری) ہوا و فریب - حیلہ حوالہ - بہانہ - دم جھانسا +
چکرنا - ا - اسم مذکر (لشکری) نوکری پیشہ +
چکرنا یا چقرنا - ہ - اسم مذکر (عوام) جھگڑا - بکھیڑا - چپقلش - قضیہ - شور و غل +
چکرینی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی اکثر کنگھیاں بنتی ہیں +
چکس - ف - اسم مذکر (صحیح غیر مشدد) نشیمن باز و جرہ و شاہین وغیرہ - تیلیر کا اڈا - پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی یا گز +
چکل - ہ - اسم مذکر - دگھڑا کسی پودے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی سمیت اٹھانا +

چکلا - ہ - صفت چوڑا - عریض + فراخ - کول +
چکلا - ہ - اسم مذکر (۱) دانا دلنے کی چکی - نیز گرنڈ کی چکی - ہلکی چکی (۲) چکی کا پاٹ - گول پتھر جس پر اکثر ہندو لوگ مصالحہ پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں - لکڑی کا گول تختہ (۳) جاگیر - ضلع - پرگنہ - علاقہ - صوبہ - ملک کا حصہ + ضلع کا کوئی حصہ (۴) کسبی خانہ - ارباب نشاط کے رہنے کا مقام - رنڈیوں کا محلہ +
چکلا بندی - ا - اسم مؤنث - حد بست - حد بندی - ڈھولا بندی +
چکلانا - ہ - فعل متعدی - چکل اٹھانا - کسی پودے کو مٹی سمیت اٹھانا +
چکلے دار - ا - اسم مذکر (۱) صوبہ دار - ناظم علاقہ - جاگیردار - پرگنہ کا حاکم (۲) عملدار - بھڑوا - قرمساق - کسبی خانہ کا داروغہ +
چکلی - ہ - (۱) گھرنی - چرخی (۲) چکلا کی تانیث جس پر ہندو ہر صبح کے مہں یا سپید صندل رگڑا جاتا ہے
چکما - ہ - اسم مذکر (۱) فریب - دھوکا - جل - دم (۲) ضرر - نقصان (۳) ایک قسم کا کھیل +
چکما اٹھانا - ہ - فعل لازم (۱) نقصان اٹھانا - خسارہ بھگتنا - ٹوٹا بھرنا (۲) صدمہ اٹھانا - ٹکر کھانا (۳) جل کھانا - دھوکا کھانا +

چکما دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - نقصان دینا - ضرر پہنچانا (۲) گنجفہ بازی کی ایک اصطلاح جس میں حریف کو اس پتے سے دھوکا دیتے ہیں جس سے وہ واقف ہوتا ہے + ؎

کس کو معلوم نہیں گنجفہ بازی تیری ۔ کونسا فرد بشر ہے جسے چکما نہ دیا

چکما کھانا - ہ - فعل متعدی - حریف سے دھوکا کھانا - فریب میں آجانا +
چکن - ف - اسم مؤنث - (صحیح بکسر میم) ایک قسم کا کشیدہ + سوزن کاری - سوئی کا کام + بیل بوٹے کا کپڑا +
چکن دوز - ف - اسم مذکر - چکن کار - کپڑے پر چکن بنانے والا +
چکن - انگلش (Chicken) اسم مذکر - چوزہ - مرغی کا بچہ + چینگا +
چکنا - ہ - صفت (۱) چرب + تیلیا (۲) روغن + مرغن (۳) چربی دار - موٹا - فربہ - رواجدار (۴) پھسلنا - پھسلواں - رپٹواں (۵) صاف ستھرا - چکدار + روغن کیا ہوا - وارنش کیا ہوا (۶) بیحیا - بے غیرت (۷) خوبصورت - نمودار - رونق دار جیسے دلّی کے دلالی منہ چکنا پیٹ خالی +
چکنا چپڑا - ہ - صفت - خوش پوش - خوش لباس - چھیل چھبیلا - بنا ٹھنا - صاف ستھرا +
چکنا دیکھ پھسل پڑے - ہ - کہاوت - دولت دیکھ کے ریجھ گئے + خوبصورت دیکھ کے مر گئے +
چکنا گھڑا - ہ - اسم مذکر - بیحیا - بے غیرت - بے شرم -
چکنا منہ پیٹ خالی - ا - کہاوت - منہ پہ رونق پیٹ کا اللہ ہی بیلی +
چکنا - ہ - فعل لازم (۱) ختم ہونا - نمٹنا - خرچ ہو جانا - نبڑنا (۲) بھاؤ ٹھیرنا - قیمت کوتاہ ہونا (۳) بیباق ہونا - حساب پاک ہونا (۴) جھگڑا فیصل ہونا - قضیہ رفع ہونا (۵) (پنجاب) اٹھانا +
چکنا چور - ہ - صفت (۱) ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ (۲) تھکا ہوا - مضمحل - ماندہ (۳) تیل میں ڈوبا ہوا - تیل میں لت پت +
چکنا چور کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) بڑے کڑے توڑ پھوڑ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا + ؎

خانہ کعبہ کا تماشا پای گرکیں ہے زن کا ۔ کر کے بت خانہ کبھی چکنا چور سینے میں دلکیں (؟)

(۲) تھکا مارنا - مضمحل کر دینا (۳) تیل میں لت پت کر دینا
چکنا چور ہونا - ہ - فعل لازم (۱) چور چور ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا

چکن

شوخی ہے یہ پرستی کسکی چشم مست سے ٭ غنچۂ گل کی گلابی تک جو چکنا چور ہے (ناسخ)
(۲) تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا (۳) تیل میں تر بتر ہونا۔ چک بچک ہونا +

چکناوٹ۔ یا۔ چکناہٹ۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ چکنائی۔ صفائی۔ چمک۔ خوبصورتی +

چکنائی۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ چربی + دہنیت۔ تیل۔ گھی۔ روغن +

چکنی۔ ۸۔ اسم مؤنث (۱) روغنی۔ چپڑی۔ مُرغن۔ چربی دار (۲) پھسلنی۔ پیسدار جیسے چکنی مٹی (۳) ایک قسم کی چھالیہ۔ ڈلی +

چکنی باتیں۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ کلماتِ خوشامد۔ دلفریب باتیں۔ پُر لطف اور بامزہ باتیں +

چکنی چُپڑی باتیں۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (چکنی باتیں) +

چکنی چُپڑی باتیں بنانا۔ ۸۔ فعل متعدی۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ دلفریب باتیں بنانا +

چکنی ڈلی۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چھالیا ہے کچی کو دودھ میں پکاتے ہیں +

چکنی مٹی۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹی جو پیسنے کے کام آتی ہے۔ گل چیاں۔ لیسدار مٹی +

چکنیا۔ ۸۔ صفت۔ بانکا۔ چھیل۔ چھیلا (پورب)

چکو۔ ۸۔ اسم مذکر۔ چاکو کا مخفف۔ چھوٹا چاقو +

چکوا چکوی۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ جفتِ سرخاب۔ جُفتک۔ چکاوک۔
(دو آبی پرندوں کے نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ دن بھر تو جوڑا ساتھ پھرتا ہے۔ رات کو کہتے ہیں کہ ہر ایک جُدا جُدا ہو جاتا ہے چنانچہ ہندی شاعروں نے اسکا اکثر ذکر کیا ہے اور امیر خسرو نے بھی ایک مقام پر ان کا حوالہ دیا ہے)
چکوا چکوی دو جنے ان مت مار کو سے ٭ یہ مارے کرتار کے رین بچھوئے ہوے (دوہا)۔

چکوتا۔ ۸۔ اسم مذکر۔ فیصلہ۔ تقرر نرخ۔ چکتا۔ بے باق +

چکوتا۔ ۸۔ اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھٹتی چلی جاتی ہے +

چکوترا۔ ۸۔ اسم مذکر۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے +

چکور۔ ۸۔ اسم مذکر۔ مؤنث۔ کبک۔ پہاڑی تیتر۔ مرغِ آتشخوار۔ ایک خوشنما تیتر کے قسم کا پرند جس کے پنجے سرخ اور گلوں طوق ہوتا ہے۔ ہندی شاعروں نے

چکی

اسے چاند کا عاشق باندھا ہے چنانچہ چاند کے دنوں میں اسکو پالنے والے اسے باہر نہیں لگاتے کہ کہیں یہ جانور کھا جاتا ہے ٭
بلائے بام آج وہ دیکھیں گے چاندنی ٭ بھاری ہے چاند جو دھویں شب کا چکور پر (ذوق)

چکھانا۔ ۸۔ فعل متعدی (۱) چشانیدن کا ترجمہ۔ چاشنی دکھانا۔ ذائقہ دکھانا۔ سواد دلانا (۲) کھلانا۔ نوش کرانا +

چکھنا۔ ۸۔ فعل متعدی (۱) مزہ لینا۔ چاشنی دیکھنا۔ لذت اُٹھانا۔ ذائقہ دیکھنا۔ چشیدن کا ترجمہ (۲) کھانا۔ نوش کرنا جیسے اپنا کیا پایا چکھ +

چکھ ڈالنا۔ ۸۔ فعل متعدی۔ کھا ڈالنا۔ اُڑا ڈالنا۔ باصل کھا جانا۔ جیسے ٭ چکھ ڈال مال دھن کو کوڑی نہ رکھ کفن کو +

چکھنوتیاں۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ مزیدار کھانے۔ لذیذ کھانے۔ چٹخارے + چٹورپن۔ چکھی +

چکھنی۔ ۸۔ اسم مؤنث (۱) چاٹ۔ چکھوتی (۲) جیروں کا دانہ کھانا +

چکی۔ ۸۔ اسم مؤنث (۱) آسیا۔ جانتا۔ چکلا۔ چاکی۔ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ (۲) پورب۔ گھٹنے کی ہڈی بعض لغات والوں نے بجلی کو بھی لکھا ہے

چکی پیسنا۔ ۸۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا۔ آٹا پیسنا (۲) مصیبت بھگتنا۔ پاپڑ بیلنا +

چکی جھونا۔ ۸۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا۔ آٹا پیسنا۔ چکی شروع کرنا۔ آٹا پیسنا شروع کرنا (۲) قصہ نامہ نا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ مصیبت دہرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔ اپنی بیتی کہنا +

چکی چلانا۔ ۸۔ فعل متعدی۔ چکی شروع کرنا +

چکی چلنا۔ ۸۔ فعل لازم۔ غلہ پسنا۔ چکی کا گردش کرنا

چکی رہا۔ ۸۔ اسم مذکر۔ چکی کو اوزار سے گود کر پیسنے کے قابل بنانے والا۔ آسیابان +

چکی رہانا۔ ۸۔ فعل متعدی۔ چکی کو گودنا۔ چکی کو کھردرا کرنا +

چکی کا پاٹ۔ ۸۔ اسم مذکر۔ چکی کا ہر ایک حصہ۔ پرۂ آسیا +

چکی کا کھونٹا۔ ۸۔ اسم مذکر۔ ہتا۔ دستۂ آسیا۔ چکی چلانے کا ڈنڈا +

چکی کی مانی۔ ۸۔ اسم مؤنث۔ میخ آسیا۔ وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے۔ قطب۔ وغیرہ وغیرہ

چکلی۔ ۸۔ اسم مؤنث (۱) پھلی۔ ایک کھٹی کا گول کنا جسے بچے اکثر پھراتے ہیں
دنش پھرتی دوبارہ چکلی کی صورت ٭ سُرمے کو پانچ بڑی لاں سے جو دوڑا دیکھا (ظفر)

(۲) گول - مدور جیسے چکّی آڑو +

چکّی آڑو - ہ - اسم مذکر - گول شفتالو - گول آڑو +

چکیدہ - ف - صفت - ٹپکا ہوا - چوا ہوا + مقطر +

چگانا - ہ - فعل متعدی - جانوروں کو کھلانا - پرندوں کو کھلانا - مرغی و بلبل کو کھلانا +

چگدا ڈاڑھیا - ہ - اسم مذکر - چگی ڈاڑھی والا - چھوٹی سی داڑھی والا +

چگنا - ہ - فعل متعدی - دانہ چیدن کا ترجمہ - چننا - مرغی بطخ وغیرہ کا دانہ کھانا +

چُل - ہ - اسم مؤنث (۱) خارش - خارشت - کھجلی - چکہ - کھاج (۲) اُمنگ - مستی - باہ - شہوت - کام دیو - اُگ + جھانجھ (۳) بیکلی - بیقراری - اضطراب - بے چینی +

چُل اٹھنا - ہ - فعل لازم - کھجلی ہونا - خارشت ہونا - شہوت ہونا - خواہش جماع ہونا +

چُل مٹانا - ہ - فعل متعدی - خارشت دور کرنا - شہوت یا خواہش سے سیری کرنا

چَل - ہ - کلمۂ تنفر و نیز کلمۂ اختلاط جو معشوق حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں - ہٹ دور ہو - چخ - چپت ہو - پرے سرک - لنباہن ؎

اگر کچھ حرف مطلب اس پری زو سے میں کہتا ہوں ۔ تو کیا منہ پھیر کر کہتا ہے چل بے مجھکو سودا ہے (جرأت)

(۲) چلنے کا امر - روانہ ہو - جا (۳) برہمی - پراگندگی - ابتری - گھبراہٹ کے ساتھ آتا ہے ؎

چل بسے صبر و تحمل و طاقت و تاب و تواں ۔ چلتے ہی تیرے بھنوں میں ایک چل پڑ گئی (طپش)

(۴) ڈگمگاہٹ - لغزش - فرق - تفاوت ؎

آ جاوے میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے ۔ فرق ہوں اسمیں ہو وے اگر ایک بال چل (میر تقی)

چل بسے - ہ - محاورہ - ایک کلمۂ درشت و سبک جو حالت خفگی و رنجش و ناز میں نفرت ظاہر ہونے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؎

سوز نے جب کہا کہاں تھا یار ۔ کہا چل بے میں یار کسکا ہوں (میر سوز)

چل بسنا - ہ - فعل لازم - ہستی سے درگزرنا - مرنا - گزر جانا - جہان سے اٹھ جانا - دنیا سے چلا جانا ؎

کل گئے تھے تم جسے بیمار ہجراں چھوڑ کر ۔ چل بسا وہ آج سب ہستی کا ساماں چھوڑ کر (ذوق)

چل چخ }
چل پرے } ہ - محاورۂ عو (۱) دیکھو (چل نمبر ا) (۱) چپت ہو - لنباہن - چلا جا - (درحالت خفگی) ؎
چل دور }

مگر چلے بھی تو مجرم نہ بہت منت کے ساتھ ۔ کہیں مرنے کے قریب ایکسی چل دور کے ساتھ (مومن)

چل سکنا - ہ - فعل لازم - قدرت پانا - طاقت پانا - پیش رفت جانا ؎

کیا کرے پاؤں ہی کہ جنگل میں ۔ کچھ نہیں آبلوں سے چل سکتا (سجاد)

چل نکلنا - ہ - فعل لازم (۱) پسا ما سے باہر قدم رکھنا - حد سے بڑھ جانا - مرتبہ سے گزر کر کام کرنا -

گر کہوں بیٹھوں تو ذرا تمیں پس بیٹھے رہو ۔ ساتھ چل نکلو تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ (حکمت)

(۲) اترا جانا - گھمنڈ میں آ جانا ؎

سوز نے دامن کو جو پکڑا تو وہیں جھٹکر ۔ وہ لگا کہنے کہ اب تو بہت چل نکلا ہے تو (سوز)

(۳) گستاخ اور بے ادب ہو جانا ؎

پڑتا نہ تجھے کام دلا پیر کے دام سے ۔ گر اس سے شب وصل میں تو چل نہ نکلتا (رنگین)

(۴) بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہو جانا ؎

وہ جگت میں جو مجھ سے چل نکلا ۔ تو میں بھی سٹپٹا کے کہا کہ چل
کہا اس سے کہ بس اے رنگین ۔ تجھسے بولے تو ہو عجب شغل (رنگین)

(۵) روانہ ہو جانا - چل پڑنا - چل کھڑا ہونا ؎

دل سے کہدو کہ آہ سرد کے ساتھ ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے کو چل نکلے (آتش)

چل ہوا بن - چل ہوا ہو - ہ - محاورہ - رخصت ہو - ہوا کھا - لنباہن - چپت ہو - چلتا پھرتا نظر آ - سیدھا رستہ - چال دکھائیے (خاطر میں نہ لانے اور ناراضی یا نہایت بے تکلفی کے موقع پر برابر والے سے بولتے ہیں)

چلّا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چلہ) +

چِلا - ہ - اسم مذکر (۱) تلہ - وہ کلا بتونی بنا ہوا پگڑی کا سرا جو اس کے اول اور آخر ہوتا ہے یہ لفظ طلا سے بگڑا ہے (۲) وہ خمیری اور ملائم میٹھی روٹی جو آٹا پتلا کر کے کڑھائی میں تلی جاتی ہے - پوڑا - گھنسرا بلکہ بیسن اور مونگ کی دال کی پیٹھی کے سلونے چلے بھی ہوتے ہیں -

چلا چلی - ہ - اسم مؤنث (۱) سواری - ہلچل - سفر کا تہیہ اور شور جیسے لوگوں کو چلا چلی بڑھیا کو بیاہ کی پڑی (۲) موت کی گرم بازاری آخرت کے سفر کی تیاری جیسے چلا چلی کا سودا پیارے بھلا بھلی کرو

چلّانا - ہ - فعل لازم (۱) چیخنا - غل مچانا - غوغا کرنا - شور کرنا - پکارنا (۲) رونا گریہ و زاری کرنا - فریاد کرنا (۳) غصہ کرنا - غضب ہونا +

چلانا - ہ - فعل متعدی (۱) ہانکنا - روانہ کرنا (۲) رواں کرنا - جاری کرنا - بہانا (۳) کاروبار جاری کرنا - کسی کام کو رونق دینا جیسے دکان یا کارخانہ چلانا (۴) بندوبست کرنا - انتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا - کام نکالنا

چلا

(۵) گھسیڑنا۔ اندر کرنا جیسے لکڑی چلانا (۶) ہلانا۔ ڈلانا۔ حرکت دینا جیسے ڈوئی چلانا (۷) مسکانا۔ کھسکانا۔ پھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جدا کر دینا (۸) پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا جیسے نام چلانا (۹) سود پر دینا۔ بیاج پر دینا (۱۰) استعمال کرنا۔ کام میں لانا جیسے کھوٹا روپیہ چلانا (۱۱) نکالنا۔ باہر کرنا۔ رخصت کرنا +

(ترکیب ہونے کی حالت میں اس لفظ کے بہت سے معنی آتے ہیں مثلاً اسپ چلانا۔ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ چلانا بمعنی مارنا۔ زبان چلانا بمعنی بولنا۔ جی چلانا بمعنی خواہش کرنا) +

چلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح چِلاؤ) بن گوشت کا پلاؤ۔ بگین۔ نمکین +

چل بچل۔ ہ۔ صفت (۱) بے جگہ۔ بے ٹھور۔ بے موقع۔ اپنی جگہ سے الگ + ؎

گر ہو خدا نخواستہ ایک کل بھی چل بچل — پھرنے ولیں نہ عیش کی زندگی کا بھی (نظیر)

(۲)۔ اسم مؤنث۔ غلطی۔ چوک۔ خطا (۳)۔ اسم مؤنث۔ جلد بازی۔ جنبش۔ حرکت +

چل بچل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے ٹھور ہونا۔ ابتر ہونا۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ ؎

دیکھئے میرے خیر کی مس سے ہے نگاہ لگی — کام ہی چل بچل ہوا بات ہی سب بگڑ گئی (قائم)

چلبلا۔ ہ۔ صفت (ت چلبلی) بے کل۔ بے چین۔ بے قرار رہنے والا۔ بے آرام۔ ایک جگہ نہ رہنے والا۔ نہ رہنے والا۔ سیماب۔ چپل۔ کھلاڑی۔ زندہ دل + شوخ مزاج۔ ؎

عشق نے مجھے اٹھایا اور نہ تو اشتعال — لگیا ملا چین ایک کیا گھلا ہوا چلبلا (انشا)

چلتا۔ ہ۔ صفت (۱) بہتا۔ رواں۔ جاری (۲) مروج۔ رواجی (۳) چالاک۔ ہشیار (۴) بھاگتا ہوا (کہاوت) چلتے چور لنگوٹی لابھ (۵) کارگر۔ پُراثر۔ جیسے چلتا تعویذ +

چلتا پرزہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑا چالاک اور منطقی آدمی +

چلت پھرت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھرتی اور چالاکی رفتار۔ جنبش۔ گردش۔ حرکات۔ رقص۔ نالن ڈولن +

چلتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرتر) فریب۔ مکر۔ چال چھل۔ چھل بتا +

چلتر بازی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چالاکی۔ فریب۔ دھوکا بازی +

چلتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زرہ بکتر۔ ایک قسم کی لڑائی کے وقت کی پوشاک +

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہ۔ محاورہ۔ رخصت ہو چال دکھاتے نظر آؤ +

چلتی یا ڈھلتی پھرتی چھاؤں۔ ہ۔ کہاوت (دنیا کی دولت ناپائیدار اور جاہ و مراتب چند روزہ ہے۔ کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس ہے) ؎

ہم پر بھی پڑ گئی نظر مہر یار کی — اس چلتی پھرتی چھاؤں کا ہے اعتبار کیا (اعلم)

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہوتے ہوتے کام میں

چلم

خلل ڈالنا۔ چلتے ہوئے کام میں مزاحم ہونا۔ چلتے ہوئے کام میں مخل ہونا۔ چلتے ہوئے کام کو روکنا + ؎

تا ابد جب دل سے چلا سینے میں چھڑا اٹکا — چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا (ذوق)

چلتی ہوا سے لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت بدمزاج ہونا۔ بات بات پر لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑائی کرنا +

چلچل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھوڈل۔ ابرق۔ ابرک۔ ایک کانی جوہر جو اکثر پہاڑی میں چمکتا ہوا جھلکتا اور پرت دار ہوتا ہے۔ اسکو عربی میں طلق کہتے ہیں +

چل چلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روا روی۔ چلا چلی ؎

ساقیا گو مگر را ہے چل چلاؤ — جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

(۲) سفر۔ کوچ ؎

آتا ہے پنے جامہ سے باہر چل کے چل — دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل

چلچلہ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) جوں۔ ڈیڑھ سُپیل چلچلا کا مخفف +

چلغوزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل +

چلک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ جھلک۔ آب و تاب۔ دمک۔ رونق +

چلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (دکھنی) چاندی کا سکہ۔ روپیہ +

روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکوں سے نام عشق — چلکے خدا نے جس کو دیئے وہ چمک گیا (ذکر)

چلکتا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ چمکتا ہوا۔ چاول جیسے چلکتا ہوا روپیہ +

چلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ تاباں ہونا +

چلم۔ ف۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سرطیان (آگ اور تنباکو رکھنے کا ظرف جسے نیچے کے اوپر رکھکر دم لگاتے ہیں فارسی ہونے کی حالت میں کسرتین صحیح ہے) +

چلم بردار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھنڈے بردار۔ حقہ پلانے والا ملازم +

چلم پینا۔ ہ۔ فعل لازم (دہندہ) (۱) حقہ پینا۔ حقے سے چلم اتار کر غیرت ہونے کے سبب پینا۔ تنباکو پینا ؎

حور وش ساقی کے آگے کیوں نہ جاوے دل مچل — پیتے ہی اسکی چلم پیدا کرتی ہے پرواز روح (نادر)

(۲) سلفہ پینا۔ چرس پینا۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا +

چلم تمباکو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھوڑا سا تنباکو۔ ایک سلفہ +

چلم چٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (بازاری) چلم تک پی جانے کا اور دہ کھنے یا

چلم

آدمی - حُقّے کا لتیا +

چلموں پر آگ رکھنا - ۱ - فِعلِ مُتعدّی - چلمیں بھرنا - بھر بھر کر حُقّہ پلانا - حُقّہ پلانے کی خدمت کرنا - ٹہل کرنا - خدمت کرنا + ہ

کیا تاب دِل جلوں سے جو برق آگ رکھے ۔ دوزخ بھی ہو تو اُنکی چلموں پر آگ رکھے (ذوق)

چلمیں بھرنا - ۱ - فِعلِ مُتعدّی - دیکھو (چلموں پر آگ رکھنا) حُقّے پلانا + ہ

سینۂ دِل سے کِسطرح خالی ہو اپنا کوئی شعر ۔ حضتیں کہیں کہ تو چلمیں بھریں اُستاد کی (اسیر)

چلمچی - ف - اِسمِ مُؤنّث (چِلمچی - سِلپچی بقول صاحبِ غیاث چلمچی مگر لابُدّ چلمچی ہی درست ہے) طشت - ہاتھ مُنہ دھونے کا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا اور اُسکے سرپوش میں چھید کئے جاتے ہیں +

چلمن - ہ - اِسمِ مُؤنّث - چِک - تیلیوں کا بُنا ہُوا پردہ - چق - چلون

مجھ سے منظور اُسے پردہ ہے تو اپنے آگے ۔ پیکے میرے دِل صد چاک کی چلمن ڈالے (لالہ علم)

(باندھنا - لٹکانا + ڈالنا - چھوڑنا کے ساتھ آتی ہے) +

چلن - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) چال - رفتار ہ

بلندی سے ہے شعلۂ مؤنسِ شبِ ہجر کا ۔ پاپوش نے بیکھا ہے چلن کبک دری کا (ناسخ)

(۲) روش - رویّہ - طور - طریقہ - ڈھنگ + (۳) ریت - رسم - رواج (۴) روپے پیسے کا دستور - سِکّۂ سیم وزر کا رواج ہ

سِکّۂ داغِ جگر اِک دِن مرے کام آئیگا ۔ عشق کے بازار میں اِن کا چلن ہو جائیگا (آتش)

(۵) عادت - سُبھاؤ - برتاؤ ہ

ساقی وہ پلا دے کہ دو عالم ہوں فراموش ۔ ہو جائے خدائی سے نِرالا چلن اپنا (نسیم)

(۶) کفایت شعاری - جُزرسی - جیسے چلن کا آدمی یعنی کفایت شعار آدمی +

چلن سے چلنا - ہ - فِعلِ لازِم - مُتوسّط درجہ کا خرچ اختیار کرنا - فضول خرچی نکرنا - کفایت شعاری سے گُزران کرنا - نیک معاش رہنا - بھلمنسائی سے بسر کرنا +

چلن ہار - ہ - صِفت - رفتنی - گُزشتنی - مرنے جوگا - مرن ہار - فنا پذیر - فنا ہونے والا - پا در رکاب - مُسافر - کُوچ کو تیار +

چلنا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) حرکت کرنا - جُنبش کرنا - جیسے ہَوا یا چکّی یا نبض چلنا (۲) جانا - کُوچ کرنا - روانہ ہونا - سدھارنا - رخصت ہونا (۳) رواج پانا - رائج ہونا - سِکّۂ سیم وزر کا مقبولِ سرکار و عام ہونا (۴) سفر کرنا - جاترا کرنا (۵) رواں ہونا - جاری ہونا - بہنا جیسے ہ

ساون بھادوں بہت چلے ندی نالے پانی میں بھولے ۔ امیر خسرو یُوں کہیں تو بوجھ پہیلی مری (؟)

(۶) گُزرنا - عبور کرنا - اُترنا - پار ہونا (۷) ترقّی کرنا - آگے بڑھنا (۸) پھینکنا - ...

چلو

قائم رہنا - مشہور ہونا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے (۹) اُبھرنا - بڑا ہونا - جیسے اب یہ پَودا بھی چلا یعنی اُونچا ہوا (۱۰) نِکلنا - رُت آنا - بازار میں آنا - بِکنا شروع ہونا جیسے آم بھی چل گئے ہ

بنگال آتی ہے نے ڈھونڈھے ہم خُود چلے ۔ تیج بہشت میں ہیں شہر میں انگور چلے (ناسخ)

(۱۱) سکنا - پھٹنا - دریدہ ہونا جیسے انگرکھا مونڈھے پہ سے چل گیا (۱۲) سڑنا - بسنا جیسے سالن چل گیا - دال چل گئی (۱۳) پھسلنا - گِرنا (۱۴) مدہوش ہونا - نشہ ہونا (جیسے اب یہ بھی چلے شرابی کی نسبت نشے ہونے کے وقت کہتے ہیں) (۱۵) گُزر جانا - مرنا - اِنتقال کرنا - رحلت کرنا - دوہا

چلتا ہے رہتا نہیں ہو چلتا بسوے جس ۔ ایسے سہج سُہاگ پر کون گُندھاوے سیس

(۱۶) لڑائی ہونا - فساد ہونا - رنجش ہونا جیسے اِنکی اُنکی چل رہی ہے (۱۷) دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا جیسے ہم سے بھی چلنے لگے (۱۸) گرم بازاری ہونا - بکری ہونا - ترقّی ہونا - رونق ہونا جیسے دُوکان چلنا - کام چلنا (۱۹) شروع ہونا - چِھڑنا جیسے ذکر چلنا - بات چلنا (۲۰) اُٹھنا - بڑھا جانا - پڑھنے میں آنا جیسے اِس سے کتاب تو چلتی ہی نہیں (۲۱) رواں ہونا - خُوب کام دینا - جیسے قلم یا سیاہی کا چلنا (۲۲) ٹہلنا - خرام کرنا - چہل قدمی کرنا (۲۳) بندوق یا توپ چھوٹنا - بندوق سر ہونا (۲۴) تیر و تیغ و خنجر وغیرہ کا سوال ہونا (۲۵) مُدّتوں قائم رہنا - خُوب کام دینا - جیسے یہ کپڑا تو گھِس گھِس کر چلا ہ

نہیں رخت ہستی کو ہرگز ثبات ۔ گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں (بحق)

(۲۶) کارگر ہونا - اثر کرنا جیسے جادُو یا تعویذ کا چلنا ہ

کیا پُوچھتا ہے تو حلِ بغض و محبت ۔ چلتا ہوا تعویذ ہے تقبیل درم کو (ذوق)

(۲۷) گردشِ جام و ساغر + پیا جانا - نوش ہونا ہ

شراب کیوں نہ چلے فصلِ گُل میں اے زاہد ۔ کہ میں جاری ہوئیں موسمِ بہار آیا (بحق)

چُلّو - ہ - اِسمِ مذکّر - ہاتھ کی اِس طرح کی مُٹھی کہ جس میں پانی یا کوئی اور رقیق چیز رکھ لیں - کفِ آب وغیرہ + ہ

تائبِ شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ۔ کیا ڈیڑھ چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا (ذوق)

چُلّو بھر - ہ - تابعِ فعل چُلّو کی مقدار - تھوڑا سا +

چُلّو میں اُلّو ہونا - ہ - فِعلِ لازِم - ذرا سی تُند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہو جانا (شراب یا بھنگ کی تُندی و تیزی کی تعریف میں بولتے ہیں جیسے چُلّو میں اُلّو ہونے میں خراب ہے) +

چُلّو میں سمندر نہ سمانا - ہ - فِعلِ لازِم - کُوزے میں سمندر نہ آنا - چھوٹے ...

ظرف والے سے بڑا کام نہ ہو سکنا۔ کم حوصلہ آدمی سے بڑے کام کا انفصال نہ ہونا

اس بحر میں نوہ نام ہنگ آوے سو کیونکر   چلوؤں میں سمندر نہیں آتا ہے کسی ہنگ (سودا)

چلوانا -ہ- چلانے کا متعدی المتعدی +

چلوانا -ہ- چلانے کا متعدی للمتعدی +

چلوانس -ہ- اسم مؤنث۔ چلاہٹ (بچے کی وہ چلاہٹ جو مرض اُم الصبیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر شروع ہو جاتی ہے) +

چلون -ا- اسم مؤنث۔ دیکھو (چلمن) +

چلوؤں رونا -ہ- فعل لازم۔ عو۔ کثرت سے رونا۔ زار و قطار رونا۔ زار زار رونا +

چلوؤں لہو پینا -ہ- فعل متعدی۔ عو۔ بہت سا لہو پینا۔ خوب مارنا۔ اچھی طرح ذبح کرکے لہو پینا۔ خوب ستانا۔ خوب پیٹنا +

چلہ -ف- اسم مذکر (از چل مخفف چہل) (۱) چلا۔ چالیس دن کا عرصہ۔ چالیس دن کا زمانہ (۲) چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی + چالیس روز کا عمل۔ (۳) وہ مکان جس میں کسی بزرگ نے چلہ کشی کی ہو (۴) وہ کلاوہ یا ڈورا یا بند جو حصولِ مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا علم و منبر و تعزیہ پر اکثر بدعتی لوگ باندھا کرتے ہیں؎

یا الٰہی نہ برآئی کوئی اِس دِل کی مراد   تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلا (سودا)

(۵) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان۔ غسل نفاس زچہ کا سوا مہینے کا نہان (۶) چالیس دن کا جاڑا جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک خوب زور سے پڑتا ہے جیسے دھن کے پندرہ تکل پچیس چلے کے دن میں چالیس (کہاوت) (۷) زہ کمان۔ کمان کا چڑھاؤ (قوس) (چلہ کا)۔ کمان کی تانت +

چلہ باندھنا -ا- فعل متعدی۔ مراد ماننا۔ منت ماننا (کسی بزرگ کے مزار یا مقدس وغیرہ میں کلاوہ اِس نیت سے باندھنا کہ ہماری مراد پوری ہوگی تو اسے کھول دیں گے

شبہات ترخ جیسے میں اور سیدزیب قد   باندھا ہے یعنی سرد پہ چلا بہار نے) (نکہت)

چلہ بندھنا -ا- فعل لازم۔ مراد کا ڈورا یا کلاوہ کسی مقدس مقام پر بندھنا +

نا لگے کماں میں زخم دل نا امید پر   چلے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر

چلہ چڑھانا -ا- فعل متعدی۔ کمان کو زہ کرنا + تیر کو تانت میں رکھنا سخت کرنا تاکہ کمان کے اوپر لگانا +

چلہ کھولنا -ہ- فعل متعدی۔ منت کا ڈورا۔ حصولِ مراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جا کر کھولنا +

چلہ کھینچنا -ہ- فعل متعدی (۱) چالیس روز تک کوئی عمل یا وظیفہ گوشہ میں بیٹھ کر پڑھنا۔ چالیس روز تک نیت کرکے کچھ پڑھنا۔ معتکف ہونا۔ گوشہ نشین ہونا + ؎

مار کر چھکڑ وہ تاثیر ہوئے ستائی سے   معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلا کھینچا (۔۔۔)

چلیپا -ف- اسم مؤنث۔ صلیب۔ دار۔ سُولی (دیکھو صلیب) + جو اکثر گرجاؤں وغیرہ پر عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ کی یادگار میں بناتے ہیں شاعروں نے زلف کو اکثر اس شکل سے تشبیہ دی ہے اور نیز ایک قسم کی ضرب جو آلاتی لکیریں کھینچ کر دی جاتی ہے)

چلی چلی بی ماکھنو آئیں -ہ- (کہاوت۔ عو) پہیلتے پہیلتے یا اٹک بات پہیلی + لڑکوں کا ایک کھیل +

چلے چلنا -ہ- فعل لازم (۱) برابر چلے جانا۔ کہیں نہ ٹھیرنا (۲) چلتے چلتے سفر کرتے کرتے جیسے کہاوت: چلی چلی کہاں گئی سوت کے گھر +

چم -ہ- اسم مذکر۔ چام کا مخفف چمڑا۔ چرم +

چمار -ہ- اسم مذکر۔ (چرم + کار) چمڑا + بنانے والا۔ (۱) موچی۔ چرم دوز۔ چرم ساز۔ دباغ چرم فروش چمڑا بیچنے یا جوتیاں سینے اور گانٹھنے والا (۲) (صفت) کمینہ۔ سفلہ۔ پنچ۔ میلا۔ کثیف +

چمار چودس -ہ- اسم مؤنث (۱) چماروں کی عید۔ چماروں کا بڑا تہوار + جمع تالانتان (۲) کمینہ خوشحالی۔ کمظرفی کے باعث چند روزہ خوشحالی پر اترانا +

چماروں کو عرش پر بھی بیگار -ا- غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے (کہاوت ہے) +

چماری -ہ- اسم مؤنث (۱) چمار کی جورو + چمار کی تانیث (۲) کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا بدرنگ ہو جاتا ہے +

چمبک -ہ- اسم مذکر (پورب) مقناطیس۔ آہن ربا +

چمپا -ہ- اسم مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے +

چمپاکلی -ہ- اسم مؤنث۔ گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کے پھول سے مشابہ ہوتے ہیں +

چمپت بنا -ہ- فعل لازم۔ چلا جانا۔ رفوچکر ہونا۔ غائب ہونا۔ جلدی سے چلا جانا +

چپ

چپت ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ رخصت ہونا۔ چلتا بنا۔ جلد چلا جانا۔ بھاگ جانا۔ ہوا ہو جانا +

چپئی - ہ۔ صفت۔ سنہری۔ سونے یا چمپا کی سی رنگت کا + ــہ

چپئی رنگ کا گر اپنے دکھاوے عالم ایک عالم کا ہو دل ایک بغل میں چپت (ذوق)

چپتا - ہ۔ اسم مذکر (کشوار) دست پناہ۔ آتش گیر۔ آتش کش۔ آگ پکڑنے کا آلہ +

چپتانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) چسپاں کرنا۔ چپکانا (۲) پیچھے لگانا۔ سیر کرنا (۳) پچھتانا +

چپٹنا - ہ۔ فعل لازم (۱) چپکنا۔ لپٹنا۔ چسپاں ہونا (۲) سیر ہونا۔ پیچھے پڑنا (۳) گھسنا۔ پیٹنا + ــہ

چپٹتا ہے وہ سو سو بار آکر بگولا اس سے ملا کب ہمیں (رنگین)

چپچپ - ہ۔ صفت۔ لغوی معنی چپڑی کی طرح چمڑے سے چپٹ جانے والا۔ وہ چیز یا وہ شخص جو بمشکل کسی سے جدا ہو۔ پیچھا نہ چھوڑنے والا۔ سیر ہونے والا۔ چپکو۔ پیٹو +

چپچپانا - ہ۔ فعل لازم (ہندی) چپکنا۔ چمکنا +

چمچہ - ف۔ اسم مذکر۔ شوربہ یا شربت یا کڑی اور رقیق چیز پینے کا ظرف۔ ڈوئی۔ کفچہ +

چمچی - ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا چمچہ۔ کتھا چونہ نکالنے کا ایک چھوٹا سا آلہ +

چمر - ہ۔ اسم مذکر۔ چمار کا مخفف +

چمر توحید - ہ۔ اسم مؤنث۔ تمثیل توحید۔ ادنیٰ درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی لوگ اس توحید کو تمسخراً کہا کرتے ہیں جو کم فہم حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم مارا کرتے ہیں) +

چمر جلاہا - ہ۔ اسم مذکر۔ کولی۔ ہندو جلاہا۔ مومن جلاہے کا نقیض +

چمرخ - ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چمڑے یا موتھ کی پتلی سی چیز جو چرخے کی لاٹھ اور دونوں گڑیوں میں رہتی ہے اس کے اندر تکلا پھرتا ہے (۲) صفت۔ دبلی۔ پتلی۔ لاغر۔ کمزور عورت +

چمرس - ہ۔ اسم مذکر۔ چمڑے کا زخم۔ وہ زخم جو جوتی کے چمڑے سے پڑ جائے

چمڑا - ہ۔ اسم مذکر (۱) کھال۔ چرم۔ جلد۔ پوست حیوانات۔ ادھوڑی (۲) صفت۔ سخت۔ نہ گلنے کے قابل +

چمڑی - ہ۔ اسم مؤنث۔ کھال۔ پوست جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے +

چمڑی ادھیڑنا - ہ۔ فعل متعدی۔ مار کر کھال اتار دینا +

چک

چمک - ہ۔ اسم مؤنث (۱) روشنی۔ جھلک۔ جھمک۔ تاب۔ فروغ۔ تابش (۲) ترقی کرتا ہوا درد۔ ہول + ــہ

دل میں جو لگ چمک سے تڑپ جاتا ہیں بجلی گری تھی ہم پہ تری جلوہ گاہ میں (ناظم)

چمک چاندنی - ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جو اوباش وضع نہایت زرق برق اور بنی ٹھنی رہتی ہے +

چمک دار - ہ۔ صفت۔ چمکیلا۔ درخشاں۔ منور۔ چمکیلا۔ جھلکتا +

چمک دمک - ہ۔ اسم مؤنث۔ جھلک۔ تابش۔ رونق اور چمک۔ زیب و زینت +

چمک - ہ۔ اسم مذکر (ہندی) مقناطیس۔ آہن ربا +

چمکارنا - ہ۔ فعل متعدی۔ پچکارنا۔ پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ گلے لگانا۔ گھوڑے کی پیٹھ ٹھونکنا۔ تھپکنا۔ منہ سے بوسہ کی سی آواز نکالنا +

چمکارا - ہ۔ اسم مذکر۔ لمعہ۔ چمک۔ روشنی۔ تابش جیسے دھوپ کا چمکارا۔

چمکانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) آب دینا۔ اوپ کرنا۔ صیقل کرنا۔ جھلکانا (۲) بھڑکانا۔ برافروختہ کرنا (۳) کپانا۔ گھوڑے کو دوڑانا + ــہ

چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پہ سب کہتے ہیں یہ خورشید کا شاں ہے یہ گھوڑا
ایک عالم ہے سوئے تیغ وہ مہ لیتا ہے تو سن ناز سے ترک ستمگر یہ چمکا (آخ)

چمکنا - ہ۔ فعل لازم (۱) روشنی دینا۔ تاباں ہونا۔ درخشاں ہونا۔ کوندنا (۲) رونق پکڑنا۔ شان و شوکت اور زیب و زینت حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ رونق پانا۔ جلا پانا + ــہ

گرد سے آئینہ پاتا ہے جلا دیکھ لو تم حسن یہ آپکا خط کے غبار سے چمکا (جرأت)
گلستاں سے جو نکلا سلطان عالم کا بہار آئی ہر اک چمن کی گلشن چمکا (برق)

(۳) جھلکنا۔ جھلکانا۔ دمکنا (۴) بھڑکنا۔ بدکنا۔ ڈرنا۔ توحش کرنا (۵) عروج پکڑنا۔ بلند ہونا۔ طلوع ہونا۔ اُدے ہونا جیسے ستارہ چمکنا۔ سورج چمکنا (۶) زور پکڑنا۔ زور پر ہونا۔ ترقی پر ہونا جیسے بیماری یا بیسہ کا چمکنا (۷) لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ جھگڑا ہونا جیسے آج کل ان دونوں میں خوب چمک رہی ہے (۸) خفا ہونا۔ جھنجلانا۔ غضب ہونا جیسے چھیڑنے سے کوئی چمک گیا (۹) ڈپٹنا۔ جھپٹنا۔ گھوڑے کا خوب دوڑنا۔ فرّاٹا بھرنا (۱۰) مٹکنا۔ معشوقوں کی حرکتیں کرنا (۱۱) گراں ہونا۔ قیمتی ہونا۔ خوب بکری ہونا۔ کثرت سے خرید و فروخت ہونا جیسے بازار چمکنا +

چمکو - ہ۔ صفت۔ مؤنث (۱) آوارہ۔ چھنال۔ فاحشہ۔ بدکار (۲) چنچل۔ شوخ۔ چلبل (۳) عیار۔ حرافہ۔ قطامہ (۴) لڑاکا۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ جھگڑالو +

پچک

چَمکوَل - ہ - صفت - چمکتا ہوا - چلکتا ہوا - چمکدار - روشن - درخشاں +

چمکی - ہ - اِسم مؤنث - جھوٹا مُقیش - جھوٹا کام جیسے چمکی کا جوتا +

چمگادڑ - ہ - اِسم مؤنث - شپرہ - خفاش (ایک اندھیرا پسند پرند کا نام جو اکثر چھتوں میں لٹکا رہتا اور رات کو اُڑا کرتا ہے) +

چمن - ف - اِسم مذکر (۱) سبزکیاری - چھوٹا سا باغیچہ جو گھر کے اندر لگا لیتے ہیں - بُستان سرا + پھولوں کا باغیچہ ؎

بقیہ ہے بہاریوں سے ہر یک داغ تن اپنا　　پامال خزاں آپ کیا ہے چمن اپنا (نسیم)

(۲) نہایت آباد شہر - غنچہ شہر +

چمنو - ہ - اِسم مؤنث - امیر خسرو کے وقت کی ایک بھٹیاری کا نام جس کی تعریف میں خسرو کا یہ شعر مشہور ہے + ؎

اوروں کی چوپہری بلے چمنو کی آٹھ پہری　　باہر کا کوئی آوے تا میں تو ہے یہ سا شہری

چمنوزانی - ہ - اِسم مؤنث - بچّوں کے ایک کھیل کا نام جسے پہلا دوجا اور سات سمندر بھی کہتے ہیں +

چمونا - ہ - اِسم مذکر (۱) وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی اُسترہ صاف کرتے ہیں -
(۲ - بازاری) بیوقوف +

چمونی - ہ - اِسم مؤنث - وُہ چمڑا جو قیدیوں کے پیروں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

چنا - ہ - اِسم مذکر (۱) نخود - بُونٹ - حمص جیسے کھا لے چنا رہے بنا (۲ - مو) اولاد - بچہ جیسے جب دانت تھے تو چنے نہ تھے اب چنے ہوئے تو دانت نہیں یعنی جب پیسا تھا تو اولاد نہ تھی اب اولاد ہوئی تو دولت نہیں +

چُننا - ہ - فعل متعدی (۱) اِکٹھا کرنا - جمع کرنا - بینا - سمیٹنا - سکیڑنا (۲) اِنتخاب کرنا - چھانٹنا - پسند کرنا - انتخاب کرنا - اِستثنا کرنا - مُستثنیٰ کرنا - بینا (۳) تعمیر کرنا - عمارت اُٹھانا - دیوار بنانا + ردّہ رکھنا (۴) لگانا - مرتّب کرنا - ترتیب دینا - سجانا - سلیقے سے رکھنا جیسے دسترخوان پر کھانا چنا (۵) چُگنا - دانہ اُٹھانا (۶) کپڑوں کو کھڑے سے یا چٹکی سے چُننا - چُنّت ڈالنا (۷) چھلکنا بنانا - اکٹھا کرنا +

چنار - ف - اِسم مذکر - ا - (درخت کے ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں پنجہ اور پنجۂ اِنسان کے مشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اُس میں پھل نہیں لگتا مگر لکڑیاں نہایت جو بردار ہوتی ہیں اور اکثر خودبخود اُس میں آگ بھی لگ جایا کرتی ہے پنجہ مشابہ ہونے کے اُس کے پتّے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں - اوّل حصّہ میں پارہ دوم میں بالبس ہے ؎

چنب

ترے سودے میں کس کے پنجۂ فلک چنار سے　　جلوں میں مریٰ گلستاں سے ہے جو چیتا آیا (داغ)

(۲) ایک ہندی لکاسے کی طرز جس سے ہاتھوں میں مہیں ہی چھپوا دیتے ہیں

چنارنا - ہ - فعل متعدی - (گنوار) با ترتیب اُوپر تلے رکھنا - ترتیب وار چنا +

چناں وچنیں - ف - (چوں آں + چوں ایں) اِسم مؤنث (۱) ایسا ویسا - یُوں وُوں - اِس طرح - اُس طرح ؎

خلیق توجہ سے نہ چناں و چنیں تھی　　یہ بات یک چُپ ہوئی ہے بلکہ نہیں تھی (ظفر)

(۲) حُجّت تراشی - لسّانی جیسے اِن کو تو بڑی چناں چنیں آتی ہے (۳) ہیں بیکہ - نکتہ چینی - قباحت - نقص - عیب (۴) اچھا - اِنکار و اقرار - جھگڑا بجھی تو نے خلاص جو سے ہو جس سے　　شاعروں میں کیا کیا چناں اور چنیں سے ہے (ذوق)

چنانچہ - ف - تابع فعل - جیساکہ - مثلاً - جس طرح پر - اس طور سے - اِس طرح سے +

چنائی - ہ - اِسم مؤنث (۱) تعمیر - عمارت - عمارت کی بناوٹ اور ساخت (۲) چننے کی مزدوری +

چنبر - ف - اِسم مذکر (۱) سرپوش - گرد - حلقہ - گھیرا - محیط آسمان کا دور - (۲) چلم کا سرپوش - چلم کا ڈھکنا ؎

کہوں حسن ہوں جو قلیاں کا شوق ہو　　گرداب کی چلم ہو تو چنبر حباب کا (اسیر)

(۳) گردن کی ہنسلی + ؎

وہ قلیاں کشی نہ سن تنگ کر کے جگر پسند آئے　　نہ سونے کا دیا نہ چاندی کا ہے چنبری گردن کا (اسیر)

چنبل - ہ - اِسم مؤنث - ایک مشہور ندی کا نام جو دھولپور اور آگرہ وغیرہ سے گزرتی ہوئی جمنا میں گرتی ہے +

چنبل - ہ - اِسم مذکر (اصل میں چنبل فارسی میں گدائی کو کہتے ہیں) کاسۂ گدائی - بھیک کا پیالہ (۲) حقہ کا سرپوش (۳ - ہ - اِسم مؤنث) گوالیار اور دھولپور کے درمیان ایک مشہور ندی کا نام جس کا بھاتی چڑھاؤ اور تاریخی واقعہ مشہور ہے +

چنبلی - یا چنگلی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا چوڑا پیالہ جو لگنی سے مشابہ ہوتا ہے (یہ لفظ فارسی چنبلی یعنی گدائی سے ماخوذ ہے چونکہ اکثر فقیر لوگ اس قسم کا پیالہ رکھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

چنبیلی - ہ - اِسم مؤنث (ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام ہے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں یہ پھول زرد اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے زرد میں خوشبو نہیں ہوتی) (۲) لونڈیوں باندیوں کے نام (۳) فرضی نام جو گستاخ اور بے ادب اور بدمزاج عورت کے حق میں بولتے ہیں + جیسے چنبیلی چاؤ میں آئی بختیاور بولیاں بانٹنے +

چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چُنَٹ - ۔ - اِسم مؤنث - سِلوٹ - اَٹوٹ - شِکن جامہ - چین جامہ - وبہز بہر لسی عقد +

چُنَتا - ۔ - اِسم مؤنث - ہنڈو - فکر - اندیشہ - تشویش - ڈر - خوف - خطرہ +

چَنچَل - ۔ - صفت - چپل - شوخ - شوخ مزاج - گرم - چُست - چالاک - ستھرا + شرارت کرنے والا - نچلا نہ بیٹھنے والا - بے چین + ع

: چنچل سایہ کون رُہ بسر ہے　　دل برہی کچھ نہیں کہو ہے　　(ذوقؔ)

چَنچنا - ۔ - صفت - بدمزاج - رونا - بات بات پر ٹھنکنے والا - چیں چیں کرنے والا - چڑچڑا (بدمزاج لڑکے کے حق میں بولتے ہیں) +

چِنچِناتا - ۔ - فِعل لازم - ٹھنکنا - چیں چیں کرنا - رونا - بدمزاج ہونا - بگڑنا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

چُن چُن کے نام رکھنا - ۔ - فِعل متعدی - بات بات پر بُرا کہنا - چھانٹ چھانٹ کر نام رکھنا - ہر بات پر طعنہ دینا +

دیکھا جو مرا سینۂ صدچاک تو بولیں　　چُن چُن کے کئی رکھنے بہت نام تمہیں ہم (نصیرؔ)

چُنچُنے - ۔ - اِسم مذکر - وُہ سُوت سے کیڑے جو بچوں کی مقعد میں پیٹ کے بگاڑ سے پڑ جاتے ہیں - چُرنے - کرم شِکم - دیدان شِکم +

چُنچُنے لگنا - ۔ - فِعل لازم - ناگوار گزرنا - بُرے لگنا - کاٹ چلنا +

چَند - ف - صفت (۱) کسقدر - کتنے - کئی - کچھ - قلیل - محدود - معدود +

چند بار - ا - تابع فِعل - کئی بار - کئی مرتبہ +

چند روزہ - ف - صفت - چھروزہ - عارضی - فانی - ناپائیدار - بے ثبات

چَنْد - ۔ - اِسم مذکر - چاند کا مخفف +

چَندا - ۔ - اِسم مذکر (۱) چاند - مہتاب - ماہ - چاند کی تصغیر بالمحبت (۲) مور کی دُم کا چاند +

چندا ماموں - ۔ - اِسم مذکر - بچے چاند کو کہتے ہیں اور نیز ماں باپ بھی یہی نام لے چاند دکھا کر انکو بہلاتے ہیں اور ایک کھیل کا نام بھی ہے جس کے یہ فقرے ہیں چندا ماموں دُور کے - بڑے پکاویں بُور کے آپ کھاویں تھالی میں ہمکو دیویں پیالی میں پیالی گئی ٹوٹ چندا ماموں گئے رُوٹھ پیالی آئی اور چندا ماموں آئے دَوڑ) +

چَندان - ف - تابع فِعل - اِسقدر - اتنی - ایسی جیسے رُو بہ کی چندان ضرورت نہیں مگر آدمی کی حاجت ہے +

چَندر - س - اِسم مذکر - چاند - ماہ - مہتاب + گیت ع

: بنے تمہیں دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری　　تاروں بھینی رات مرے - رہیو جیسے چندر کی کرن نکھری

چندر بنسی - ۔ - اِسم مذکر - ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈے اور کورو ہوئے ہیں +

چندر کلا - ۔ - اِسم مذکر (۱) چاند کے قطر کا سولھواں حصّہ (۲) ایک زیور کا نام جو خاصکر مندروں کی مُورتوں کے سر پر چڑھتا ہے +

چندرما - ۔ - اِسم مذکر - چاند - ماہ - ماہتاب +

چندر ہار - ۔ - اِسم مذکر - گلے کا ایک زیور جس میں چاند سے بڑے بڑے ہوتے ہیں +

چَندَراتا - ۔ - فِعل متعدی (۱) اِترانا - کھلانا - بترانا (۲) جان بوجھکر کوئی بات پُوچھنا - تجاہل عارفانہ کرنا +

چَندَراوَل - ۔ - اِسم مذکر (۱) مضافات دہلی سے جمنا کے کنارے ایک قصبہ ہے (۲) ایک مشہور گوجری کا نام جسکا قصہ مشہور ہے +

چَندَن - س - اِسم مذکر - صندل - صندل کی لکڑی (ایک قسم کی خوشبودار لکڑی جو سُرخ سفید اور زرد تین قسم کی ہوا کرتی ہے دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے) +

چَندوا - ۔ - اِسم مذکر - ٹوپی کے اُوپر کا حصّہ - گول ٹوپی کے اُوپر کا گردہ +

چَندَہ - ف - اِسم مذکر - بہری - بانٹ - حصّہ - وُہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے +

چَندھا - ۔ - صفت - وُہ شخص جس کی آنکھیں روشنی نہ دیکھ سکیں - میل کی بیماری والا - مانی کھایا - پلک پیٹا - پلک جھڑا - شپرہ چشم +

چَندی - ۔ - اِسم مؤنث - ٹکڑا - بھاگ - حصّہ + ذرا ذرا سی وہی جیسے ہندی کی چندی سمجھانا +

چَندیا - ۔ - اِسم مؤنث - ھو (چاند بمعنی کھوپری کی تصغیر) ا - سر - کھوپری (۲) چھوٹی سی روٹی + بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا - مثلاً پچھلی چندیا کھائی کہ پچھلی آئی (۳) روٹی کے بیچ میں جو ٹکیا بڑھاتے وقت رہ جاتی ہے +

چندیا پر بال نہ چھوڑنا - ۔ - فِعل لازم - عو - سر کے بال تک نہ رکھنا - مُفلس اور قلّاش بنا دینا - لُوٹ لُوٹ کر کھا جانا - کوڑے استرے سے مونڈنا +

چندیا سے پرے سرک - ۔ - محاورۂ عو - پاس سے ہٹ میرے اُوپر سے الگ جا کھڑا ہو +

چندیا مُونڈنا - ۔ - فِعل متعدی - عو - سر مُونڈنا + لُوٹ کر کھانا - دغا سے روپیہ لینا + سزا سے سخت دینا +

چندیا کھاتا - ۔ - فِعل متعدی - عو - لُوٹ کر کھاتا - مُفلس بنانا +

چند

چندیا گھمانا - ہ - فعل لازم - عو - سر گھمانا - جوتیاں کھانے کو جی چاہنا - شامت آنا جیسے چندیا تو نہیں گھمائی +

چندے آفتاب چندے مہتاب - ف - محاورۂ عو - خوبصورتی کی تعریف میں اکثر کہانیوں میں یہ لفظ آتا ہے یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر +

چنڈال - ہ - صفت (۱) نیچ - کمینہ - فرومایہ - ادنیٰ ذات کا ہندو - دوغلا ہندو (۲) بد نصیب - بدبخت (۳) بخیل - کنجوس - خسیس - ممسک ۔ (چنڈال کشمیری زبان میں نگہبان کو کہتے ہیں گو کہ ہندی زبان میں اس کے معنی فرومایہ ترین مردم ہیں اور یہ لوگ اکثر گاؤں کی باقی وصول کرتے یا دیہات کی چوکیداری کے واسطے مقرر ہوا کرتے تھے اس سبب سے یہ نام پڑگیا لیکن اصل میں ان کا کام منکر پالنا اور اُسکا گوشت بیچنا تھا جب یہ لوگ اُمرا و سلاطین ہند کے دونوں پر ہنے لگے تو خدمتی کے نام سے موسوم ہوئے - کہتے ہیں جلال الدین اکبر کے وقت سے دربانی کی خدمت ان کے سپرد ہوئی اور شراب نوشی کی بدولت ایک اور لوٹے درجہ کے لوگوں کو دی گئی جنکا نام کلال پڑگیا اکبر کے زمانہ میں فرقہ اول گوشت خوک اور دوم شراب بیچا کرتا لیکن اس کے بعد جو بادشاہ ہوئے اُنھوں نے گنتی کی بدولت چنڈال قوم کے سپرد کی اس امر کی تفصیل تاریخ بدایونی میں بخوبی موجود ہے واللہ اعلم بالصواب) +

چنڈال بال - ہ - اسم مذکر - وہ ایک پڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا اور منحوس جانتے ہیں +

چنڈالنی - ہ - اسم مونث - کمینی - سفلی - حرامزادی - بے لوث - بسرہو جانیوالی ہندنی +

چنداول - ہ - اسم مذکر (۱) لشکر کی آخری فوج - ہراول کا نقیض (۲) محافظ - چوکیدار - پاسبان - پہرے والا - (۳) نڈر - بہادر - سپاہی +

چنڈو - ہ - اسم مذکر - چانڈو - ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکا کر بنایا جاتا اور حقہ کی طرح پیا جاتا ہے اسکا رواج چین سے ہندوستان کی فوج لیکر آئی تھی

چنڈوباز - ا - اسم مذکر (۱) چنڈو کا نشہ کرنے والا چنڈو پینے والا (۲) زرد رنگ اور مریل آدمی +

چنڈول - ہ - اسم مذکر (۱) سکھپال - محافہ - ڈولا - ایک زنانہ سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں (۲) ایک بتی کا کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں اس معنی میں اصل چوڈول تھا +

چنڈول - ہ - اسم مذکر - ایک خوش آواز چڑیا سے بڑے تاجدار پرند کا نام جس کو عربی میں قبرہ فارسی میں چکاوک کہتے ہیں (۲) بد ہیئت اور بے ہنگم آدمی

چنگ

جسے ہنڈولا یا چنڈول بھی کہتے ہیں +

چنڈری - ہ - اسم مونث - گلناری رنگ - رنگ برنگ کا دوپٹا - چونری - چوڑی +

چنک - ہ - اسم مونث (۱) قسم کی ہیٹر جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے (۲- ہندو) کمر کی چک - کمر کا جھٹکا +

چنگ - ہ - اسم مونث (۱) ایک قسم کا کاغذ کا جو رات میں غبارہ کی طرح ایک گیند روشن کرکے اڑاتے ہیں ۔

ہوا بندہ ملک پہ ہے سیر شعلہ آہ　تجا یہ چنگ نہیں بلکہ یہ چراغ اڑی (ظفر)

(۲) گنجفہ کی ایک بازی کا نام (۳- ہندو) چینک - سوزش مثانہ - ایک مرض کا نام جس میں پیشاب تکلیف سے اترتا ہے +

چنگ - پ - اسم مونث - ایک قسم کا باجا +

چنگا - ہ - صفت (۱) اچھا - تندرست جیسے من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا (۲) توانا - طاقتور (پنجاب میں یہ لفظ تھا بھی ہوا ہے مگر دہلی میں بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا مرگیا) +

چنگاری - ہ - اسم مونث (۱) انگاری - آگ کا پتنگا - اخگر - آتشپارہ - شرارہ (۲) ایسی بات جو لوگوں کی سوختگی اور رنجش کا باعث ہو +

چنگاری چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج اور سوختگی ہو - فتنہ انگیزی کرنا - آگ لگانا - لڑائی کرانا +

چنگاری - یا - چنگی ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) آگ لگانا (۲) فساد کرانا - جھگڑا اٹھانا جیسے نفس میں چنگی ڈال جا لو دور کھڑی +

چنگاریاں چھوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ کے شرارے نکلنا - آگ کی لپٹیں اٹھنا (۲) کمال جلال اور غضب کا ظاہر ہونا - خشونت طبع لاحق ہونا - خونخواری برسنا - اس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا بولتے ہیں اور یہ لفظ نہایت غصیل اور بہادر مگر کم تجربہ کار آدمی کی تعریف میں بولتے ہیں +

چنگل - ف - اسم مذکر (چنگال کا مخفف) (۱) آدمی یا جانور کا پنجہ جیسے شیر و باز وغیرہ کا (۲) مٹھی - ہاتھ - جیسے چنگل بھر آٹا (کتب لغت سے چنگل بفتح اول و ضم سوم معلوم ہوتا ہے) +

چنگھاڑ مارنا - ہ - فعل لازم - مہیب آواز نکالنا - ہاتھی یا دیو کا چلانا +

چنگھاڑنا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھی کا گرجنا - ہاتھی کا چیخ مارنا - دھاڑنا - مہیب آواز نکالنا (۲) مور کا جھنکارنا - مور کا بولنا ۔

چنگ

وہ ابر گہر فشاں کا یک شور پنگھاڑ ہے تھے بہادر مور (دکھنو)

(۲) بعض شاعروں نے شیر کے دڑو کنے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چلانے کو بھی باندھا ہے ؎

سُن خروش نعرہ اپنا ہے مدد تو چڑ گیا کہ کے دہشت جنگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر (انشا)

چنگی - ہ - اسم مؤنث (۱) چٹکی - چٹکی بھر - چنگل بھر (۲) شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے - ٹیکس - پون ٹوٹی +

چنگیر - ہ - اسم مونث (۱) پھول رکھنے کا برتن - پھولوں کی ٹوکری - سہو گل (۲) خوان کا سرپوش - تورہ پوش +

چنگیری - ہ - اسم مؤنث - روٹیوں کی ٹوکری (ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیشک دار ٹوکری +

چُنیدہ - ا - اسم مذکر چیدہ - منتخب - چُنا ہوا - عمدہ - چھنٹا ہوا - چوٹی کا - اچھے سے اچھا (عوام) +

چِنک - ہ - اسم مؤنث - پیشاب کی سوزش - حرقت بول - موت میں جلن ہونا +

چِنواں - س - صفت - دیکھو (چیندہ) چھنواں +

چُنوانا - ہ - فعل متعدی - بنوانا - اکٹھا کرانا - سمٹوانا +

چنور - ہ - اسم مذکر - مگس راں - چوری - مورچھل - چونری - سُراگائے کی دُم جو مکھیاں اُڑانے کے واسطے امیروں کے کاروں کے پاس رہتی ہے اور نیز گھوڑے کی دُم کی بھی ہوتی ہے ؎

ہو گئی تیغ رہے ہوس جب تو ہوا وزیر ہاتھ آئی یا ہما سے بیرچ چندہ ہونے کا (وزیر)

چِہنہ - ہ - اسم مؤنث - نشان - علامت - دھبہ - بل - سلوٹ - اشارہ - کنایہ - خط و خال - شناخت - پہچان +

چینی - ہ - اسم مونث - سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر تھے کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں - لالڑی - یاقوت کا ٹکڑا +

چھینیا گوند - ہ - اسم مذکر - ڈھاک کا گوند +

چیونٹی کا مارا مرنا - ہ - فعل لازم - ذرا سی چوٹ سے مرنا جیسے آدمی چیونٹے کا مارا مرتا ہے۔

چَو - ہ - اسم عدد چار - چہار - اربع +

چوآ - ہ - اسم مذکر (۱) گنجفہ کا وہ ورق جس پر چار لکھے ہوئے ہیں (۲) چارپایوں کا اُسیرا - چار ڈھیریاں +

چوب

چوآ - ہ - اسم مذکر (ہندہ) (۱) کئی خوشبو کی چیز - پانی کی سوت - بھیگی ہوئی پھیلا

چوالیس - ہ - صفت - چار اوپر چالیس - چہل و چار - ۴۴ -

چوانا - ہ - فعل متعدی - ٹپکانا - نچوڑنا - جیسے منہ میں پانی چوانا +

چواؤ - ہ - اسم مذکر - رِساؤ - ٹپکاؤ - چکیدگی +

چوب - ف - اسم مؤنث (۱) لکڑی - کندہ - سونٹا - شاخ - چھڑی (۲) ہنکہ کی چوٹ - آنکھ کی ضرب (۳) شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی (۴) باجہ بجانے کی لکڑی - ڈنڈا +

چوبا - ہ - اسم مذکر (۱) بیج - گھونٹا - بیل (۲) ایک قسم کے میٹھے چاول جنہیں میوہ وغیرہ لگا کر شادی میں بھیجتے ہیں - شکرانہ +

پکے سا بچی ترے کمر دلے یہ بیٹھی ہیں تع تیاری مرے چوبوں کی کرو اسمدھن (رنگین)

چوبا - ہ - اسم مذکر - چتروید - چار ویدوں کا عالم برہمن - متھرا کے برہمنوں کی ایک قوم جو بہت سا کھانا کھانے میں مشہور ہیں اور ہندو انکی بہت بڑی عزت کرتے ہیں +

چوبارا - ہ - اسم مذکر - کوٹھا - مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جس کے چاروں طرف دروازے یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوتی ہیں

چوبائی - ہ - اسم مؤنث - چوطرفی ہوا - چاروں طرف کی ہوا +

چوبچہ - ہ - اسم مذکر (چاہ + بچہ) چھوٹا حوض - ہودا - حوضہ - گندے پانی کا گڑھا +

چوب چینی - ف - اسم مؤنث - ایک مشہور دوا کا نام جو گل عباسی کی جڑ ہے +

چوبدار - ف - اسم مذکر - سونٹا بردار - چوکی - سر ہنگ - نقیب - عصابردار (وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا سونٹا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے) +

چوبدستی - ف - اسم مؤنث - ہاتھ کی لکڑی - چھڑی - لاٹھی +

چوبرسی - ہ - اسم مؤنث - مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد اکثر ہندوؤں میں ادا کی جاتی ہے +

چوبغلا - ہ - اسم مذکر - چولے یا انگرکھے کے بغل کے نیچے کا حصہ +

چوبندی - ہ - اسم مؤنث - نعلبندی - خراج +

چوبولا - ہ - اسم مذکر - ہندی زبان کے گیت - چار مصرعوں کا گیت +

چوبی - ف - صفت - لکڑی کا بنا ہوا +

چوبیس - ہ - صفت - چار اوپر بیس - بست و چار - ۲۴ +

چوبینا - ہ - اسم مذکر (۱) چوبیس گاؤں کا پرگنہ (۲) ایک قسم کا جنتری جنی

تعویذ۔ چونتیس کا نقش +

چَوپایا۔ ا۔ اسم مذکر (گنوار)۔ چوپایا۔ چارپایہ۔ چار پاؤں کا جانور ۔ گدھا خچر + حیوان مطلق +

چَوپایَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چوپا) +

چَوپال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بیٹھک۔ نشست گاہ۔ گاؤں کا وہ پنچائتی مکان جس میں پنچ مِلکر بیٹھتے یا مسافر ٹھیرتے ہیں (۲) چوپہل کا بگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال اینٹ +

چَوپالی۔ یا **چَوپَئی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رباعی۔ چار مصرعوں کی نظم +

چَوپَٹ۔ ہ۔ صفت (۱) چاروں دروازے کھلے ہوئے۔ کھلا ہوا + فراخ۔ کشادہ جیسے چوپٹ کھلے پڑے ہیں (۲) نابینا۔ اندھا + کور مادر زاد + اعمی ۔ کورا۔ جاہل مطلق (۳) ویران۔ برباد۔ تباہ۔ خراب +

چَوپَٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ ویران کرنا + لوٹنا۔ غارت کرنا + ؎

اپنے دروازے آگے رکھ نشکٹ ۔ کئے ہیں اس سے ملک کے گھر چوپٹ (سودا)

چَوپَٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اندھا ہونا ۔ ویران ہونا +

چَوپَڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوسر۔ پچیسی۔ نرد بازی (۲) بساط چوسر جو چار سر اور چار کونہ ہوتی ہے۔ چوسر کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں +

چَوپَڑدَنا۔ ہ۔ صفت۔ چوپہل موٹا۔ نہایت موٹا جس کے ہاتھ اور پاؤں میں تمیز نہو۔ سنڈ مسنڈ۔ خنگا۔ موٹا تازہ +

چَوپَڑ کا بازار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چار رستوں کا بازار۔ وہ بازار جس کے چاروں طرف دوکانیں ہوں۔ چار سُو۔ چار بازار +

چَوپَہلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈولا۔ محافہ +

چَوپَہلا۔ ہ۔ صفت۔ چار پہل کا۔ وہ چاقو جسمیں چار کار دہوں +

چَوپَہل۔ ہ۔ صفت (۱) چار پہلو کی۔ مربع۔ چار پہلو (۲) اسم مؤنث چوکور اینٹ

چُوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فرج۔ بُھل۔ عورت کا اندام نہانی۔ شرمگاہ زن +

چُوت مرانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گالی) گس مرانی۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ نائکہ +

چَوتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چار تار کا بنا ہوا کپڑا ۔ باجے کے ایک اوزار کا نام + ایک باجے کا نام +

چَوتالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چار ضرب۔ طبلہ کے بجانے کا ایک طریق (۲) ایک قسم کا گیان +

چُوتڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چبوترا) +

چوترا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گلوان) مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا +

چُوتَڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سُرین۔ کفل۔ کولا۔ پٹھا۔ پُٹھا +

چُوتڑ بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خوش ہونا۔ خوشی کی علامت ظاہر کرنا۔ بغلیں بجانا +

چُوتَڑ دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیٹھ دکھانا۔ پُشت دکھانا۔ بے شرمی سے بھاگنا +

چُوتَڑوں پر پیاز کترنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سامنے دھوکا دینا۔ رُو در رُو فریب دینا + ؎

اہل مطبخ کی جیب سفوا واز ۔ کتریں آقا کے چوتڑوں پر پیاز (سودا)

چُوتَڑوں پر پیاز کتروانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھوکا اُرو برو فریب کھانا۔ چکما کھانا۔ چونا لگوانا +

چُوتَڑوں پر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت بیطیرگی اور بے عزتی سے شکست کھانا۔ بے طیرگی کی لات کھانا +

چُوتَڑوں کا لہو مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چوتڑوں کے خون کی حرکت بند کر اس قابل ہوجانا کہ بیٹھنے کے بعد اُٹھنے کو جی نہ چاہے۔ جمکر بیٹھنے کے قابل ہونا +

چَوتھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چوتھا حصّہ۔ ہر ایک پاکھ کی چوتھی تاریخ۔ ایک قسم کا خراج جو مرہٹوں نے مقرر کیا تھا جس میں ایک چوتھائی آمدنی لے لی جاتی تھی۔ چہاریک۔ رُبع ۔ سرکاری مالگذاری کا چوتھا حصّہ +

چَوتھا۔ ہ۔ صفت (۱) چہارم۔ رابع (۲) پنجاب۔ ہندو، چاؤتھا۔ الٹھاؤنی میت کے چوتھے یا تیسرے دن کی رسم ۔ سوم۔ تیجا +

چَوتھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چہارم۔ چوتھا حصّہ۔ رُبع +

چَوتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوتھا کی تانیث (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی ہے مگر آجکل تیسرے ہی روز ہو جاتی ہے +

چَوتھی کا جوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ بھاری جوڑا جو ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے جسکو دلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے +

چَوتھی کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چوتھی کے روز دلہن کے گھر جاکر چھڑیوں اور سبز ترکاری اور میووں سے لڑنا یا ان چیزوں کو ایک کا دوسرے پر پھینکنا +

چَوتھے پانچویں۔ ہ۔ تابع فعل۔ گاہ بگاہ۔ گاہے ماہے۔ کبھی کبھی۔ بھولے چوکے

بیتے تھے چوتھے پانچویں تو وہ وقت ہو گیا — اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ موت ہے (انشا)

چوتہی - ۲ - اسم مؤنث - ایک قسم کا سوتی بستر جسکو چار تہ کرکے بچھاتے ہیں۔ ایک قسم کا دوہترا یا دوسوتی وغیرہ +

چوتھیا - ۲ - اسم مذکر (۱) چوتھے روز کا بخار۔ تپ ربع (۲) نمبردار۔ زمیندار +

چوتیا - ۵ - اسم مذکر۔ احمق۔ بیوقوف۔ گاؤدی۔ مودھو۔ بھونڈو +

چوٹ - ۵ - اسم مؤنث (۱) ضرب۔ مار۔ کوب۔ کوفت۔ صدمہ۔ دکھ۔ تکلیف (۲) حربہ۔ حملہ۔ درندے یا موذی جانور کا حملہ ؎

مہندی لگے ہے چوٹ مرواں پہ — ہاتھ لاتا نگار کیا کہنا (صبا)

(۳) طعن۔ تشنیع جیسے چوٹ چلنا (۴) صدمہ عشق و محبت ؎

چوٹ پر چوٹ لگی دل پہ نئے عشق میں اور — شام کو اور لگی وقت سحر اور لگی (ظفر)

(۵) خواہش۔ آرزو۔ چینک (۶) جوڑ۔ جوٹ۔ مقابل ؎

ہارا ہا لہ پر شور و شور اسرافیل — ہے چوٹ اسے دل انہوں گیں برابر کی (ظفر)

(۷) داؤں گھات۔ وار۔ چال۔ پیچ ؎

جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہیں جاتی — آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی (نسیم)

(۸) نقصان۔ ضرر +

چوٹ آنا - ۱ - فعل لازم (۱) ضرب آنا۔ صدمہ پہنچنا (۲) منہ آنا۔ آوازہ کسنا۔ طنز و طعن کی بات کہنا۔ طعن مارنا +

چوٹ اُبھرنا - ۱ - فعل لازم۔ لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا۔ کسی تکلیف کا ہوائے مرطوب کے باعث از سر نو پیدا ہونا۔ درد کا دوبارہ ظاہر ہونا +

چوٹ بچانا - ۲ - فعل متعدی۔ خالی دینا۔ حریف کی ضرب سے بچنا +

چوٹ پڑنا - ۱ - فعل لازم۔ ضرب یا صدمہ پڑنا۔ دھکا لگنا +

چوٹ پھیٹ / **چوٹ چپیٹ** } ۲ - اسم مؤنث۔ ضرب و صدمہ +

چوٹ چلنا - ۲ - فعل لازم (۱) وار چلنا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا (۲) منہ آنا۔ طعنہ دینا۔ آوازہ پھینکنا۔ طنز کرنا (۳) دو حریفوں کا باہم وار چلنا۔ دو حریفوں کا لڑنا۔ داؤں کرنا +

چوٹ خالی جانا - ۵ - فعل لازم۔ وار خالی جانا۔ ہاتھ بہکنا۔ نشانہ چوکنا۔ نشانہ خالی جانا +

چوٹ روکنا - ۲ - فعل متعدی۔ حریف کی ضرب کو سپر پہ روکنا۔ حریف کی ضرب کو رد کرنا +

چوٹ کرنا - ۲ - فعل متعدی (۱) منہ مارنا۔ کاٹنا۔ ڈسنا۔ ضرب پہنچانا (۲) وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ داؤں کرنا۔ پیچ کھیلنا۔ دھوکا دینا (۳) منہ آنا۔ طعنہ دینا۔ طنز کرنا +

چوٹ کھانا - ۱ - فعل لازم (۱) زخمی ہونا۔ صدمہ اٹھانا (۲) نقصان کا برداشت کرنا (۳) مار کھانا۔ پٹنا +

چوٹ لگنا - ۱ - فعل لازم (۱) صدمہ پہنچنا۔ ضرب لگنا۔ درد ہونا۔ اثر ہونا (۲) عشق ہونا (۳) پھانس لگنا۔ کھٹکا لگنا +

چوٹا - ۵ - اسم مذکر۔ چور۔ دزد۔ اٹھائی گیرا۔ سارق۔ اچکا۔ کیسہ بر +

چوٹی - ۵ - اسم مؤنث (۱) جعد۔ جوڑا۔ سر کے بال جو مونڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں۔ لمبے بال۔ چٹا۔ گندھے ہوئے بال۔ عورتوں کے سر کے بال (۲) قلۂ کوہ۔ چوٹی کوہ۔ تیغ کوہ۔ سر کوہ۔ پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ (۳) وہ پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوتے ہیں۔ کلغی۔ طرّہ۔ جیسے بلبل کی چوٹی۔ (۴ - ع) سوار۔ سرغنہ۔ استاد جیسے یہ سب کی چوٹی ہے (۵ - صفت) اونچا۔ بلند جیسے کا چوٹی کا مضمون (۶ - صفت) چیدہ۔ عمدہ۔ منتخب۔ سب سے اعلیٰ +

چوٹی رکھنا - ۱ - فعل لازم۔ منت کے بال سر پر چھوڑنا +

چوٹی کا - ۵ - صفت۔ بڑھیا۔ عمدہ۔ اول درجہ کا۔ چیدہ۔ چنندہ۔ چھنٹا ہوا جیسے چوٹی کا پھل +

چوٹی کرنا یا **کنگھی چوٹی کرنا** - ۲ - فعل متعدی۔ بال گوندھنا۔ بال سنوارنا +

چوٹی گوندھنا - ۱ - فعل متعدی۔ دیکھو (چوٹی کرنا) +

چوٹی والا - ۲ - اسم مذکر۔ بھتنا۔ بھوت۔ ہمزاد۔ سایہ۔ بلا +

چوٹی ہاتھ ہونا - ۱ - فعل لازم۔ قابو اور اختیار ہونا۔ کہتے ہیں جب بھتنے کی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے تو وہ بے بس ہو کے قابو ہو جاتا ہے پس اس خیال سے یہ اصطلاح ہوگئی

دیکھ کر دست شاہ زور پادے — کہ ہے چوٹی پری کی ہاتھ اس کے (جرأت)

چوٹی کا - ۵ - صفت۔ دگالی۔ حرامی۔ حرامی موت۔ حرامزادی کا۔ قحبہ کا۔ قطامہ کا۔ چدّو کا +

چوٹی والا - ۵ - صفت۔ دگالی۔ حرامی۔ حرامی موت۔ حرامزادی کا +

چوچڑا - ۵ - اسم مذکر (ہندی) ۱ - بیوقوف۔ مودھو۔ بھونڈو (۲) کم دودھ دینے والی گائے +

چوچلا - یا - **چوچنچلا** - ۵ - اسم مذکر۔ ناز۔ نخرہ۔ لاڈ۔ پیار۔ اخلاص۔

چوچلا بگھارنا - ۱ - فعل لازم۔ ناز کرنا۔ نخرہ کرنا +

چھ

چوچل نائی - ہ - اسم مؤنث - نخرے بیلی - نازک مزاج - اترانے والی +
چوچل نایا - ہ - اسم مذکر - ع - نخر ہایا - لاڈلا +
چوچند - ا - صفت - چار چند - چوگنا +
چوچی - ہ - اسم مؤنث - پستان - چھاتی - جبی - تھن +
چوچی پیتا - ہ - اسم مذکر - دُودھ پیتا - نادان - ناسمجھ +
چوچی پینا - ا - فعل متعدی - دُودھ پینا - آنچل مُنہ میں لینا +
چوڈانی ہ - اسم مؤنث - ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوئے ہوتے ہیں +
چودس - ہ - اسم مؤنث - چاند کی چودھویں تاریخ - ہندی مہینے کے ہر ایک پاکھ کی چودھویں تاریخ +
چودنا - ہ - فعل متعدی - جماع کرنا - لگنا - مجامعت کرنا - ہم بستر ہونا (بازاری بولتے ہیں) +
چودو - ہ - صفت (بازاری) بہت لگنے والا - لگو +
چودہ - ہ - صفت - چار اور دس - چاردہ - ۱۴ +
چودہ بدیا - ہ - اسم مؤنث - ہندی چودہ علم یعنی چار وید - چھ انگ - دھرم - نیاشاستر - ٹیاے - پران +
چودہ بدیا ندھان - ہ - اسم مذکر (۱) چودہ علموں کا عالم - بڑا بھاری فاضل (۲) پختہ کار - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کمیت +
چودہ خانوادے - ا - اسم مذکر - سلسلہ زہاد کے چودہ خاندان جو چار پیروں کے سلسلے سے نکلے ہیں - چاروں پیروں کے نام لفظ چار میں دیکھو خاندانوں کے نام یہ ہیں +
حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے **عبدالواحد** نے اور حبیب عجمی نے تلقین پائی - عبدالواحد سے پانچ خانوادوں کا ظہور ہوا - اوّل زیدیاں منسوب بہ عبدالواحد بن زید جن کا سلسلہ خلیفہ حسن بصری سے چلا ہے دوم **عیاضیاں** منسوب بہ فضیل عیاض جن کا سلسلہ خلیفہ عبدالواحد بن زید سے نکلا ہے سوم **ادہمیاں** جن کا سلسلہ ابراہیم ادہم سے منسوب جو خلیفہ فضیل عیاض سے چلا ہے - چہارم **ہبیریاں** جن کا سلسلہ ہبیرہ بصری سے جو دو واسطے سے خلیفہ ابراہیم ادہم تھے چلا ہے - پنجم **چشتیاں** جن کا سلسلہ خواجہ اسحاق سے چلا ہے - خواجہ حبیب عجمی سے نو خانوادوں کا نکاس ہوا ہے جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے - اوّل **عجمیاں** منسوب بہ حبیب عجمی جو حسن بصری کے خلیفہ تھے - دوم **طیفوریاں** منسوب بہ بایزید بسطامی جن کا نام طیفور اور وہ حبیب عجمی کے خلیفہ تھے - سوم **کرخیاں** منسوب بہ معروف کرخی - چہارم **سقطیاں** جو سری سقطی خلیفہ معروف کرخی سے منسوب ہے - پنجم **جنیدیاں** منسوب بہ جنید بغدادی جو سری سقطی کے خلیفہ تھے - ششم **گازرونیاں** منسوب بہ ابو اسحاق گازرونی جو دو واسطے سے جنید بغدادی کے خلیفہ تھے - ہفتم **طوسیاں** منسوب بہ علاء الدین طوسی جو پانچ واسطے سے خلیفہ عجمی تھے - ہشتم **سہروردیاں** منسوب بہ ابو النجیب سہروردی جو پانچ واسطے سے خلیفہ حبیب عجمی تھے - نہم **فردوسیاں** - جو نجم الدین سہروردی خلیفہ ابوالنجیب سہروردی سے منسوب ہے - پس پانچ اور نو ملکر چودہ ہوگئے چونکہ جاہل فقرا ان ناموں کے یاد کرنے پر بڑا فخر کرتے اور اسی کو کمال استحقاق قرار دیتے ہیں اسلئے لکھدیا +
چودھراٹ - ہ - اسم مؤنث - چودھری پن چودھری کا عہدہ - نمبرداری - سرداری - چودھری پنے کا حق یا فیس +
چودھری - ہ - اسم مذکر (۱) ہم پیشہ لوگوں کا سرگروہ - نمبردار - مقدم - گانو کا سردار - میر محلہ - میر بازار (۲) بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب +
چودھویں - ہ - صفت - چاردہم - چودہ سے نسبت رکھنے والی - چتردشی - چترس +
چودھویں رات - ہ - اسم مؤنث - چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے - شب چاردہم +
چودھویں رات کا چاند - ہ - اسم مذکر (۱) پورنماسی کا چاند - ماہ کامل - ماہِ تمام - بدر (۲) صفت) نہایت خوبصورت - قمر طلعت +
چور - ہ - اسم مذکر (۱) دُزد - سارق - چوٹا (۲) ناسور - گپت گھاؤ - زخم کے اندر کا حصہ جو ہمیشہ باقی رہے اور اُوپر سے اچھا ہو جائے

گشتہ ہونہیں نس تا رگ دلو دیدہ نظر کا ۔ جاتے کا نہیں چور رہے زخم جگر کا (ذوق)

(۳) خفیہ درز - پوشیدہ سوراخ جیسے چھت کا چور - فہود (۴) دُزدِ حنا - مہندی کا چھوٹا سفیدی جو مہندی لگانے کے بعد رہ جاتے (۵) شمع کے ایک طرف سے گھل جانے کو بھی چور کہتے ہیں - شمع کی ایک جانب سے گداختگی +

داغ چھپ دیکھکر جانیں پتنگوں کی عملی ۔ کیا تماشا ہے کہ شمع اُن میں بھی چور ہے (برق)

(۶) بدگمانی - بدظنی - گمانی -

ادھر قبل میں تنانے کے چور بیٹھا ہے ۔ اُدھر کو دل سے وہ کا نام مدعو ہے ہم (دلگیر)

(۷) ڈیکا - اندیشہ - خوف - خطرہ -

بلا سبب نکھیں نہیں مجھ سے چُراتا وہ صنم ۔ کچھ تو میری طرف سے اسکے دل میں چور ہے (ناسخ)

(۸) گنجیفہ بازوں کی اصطلاح میں وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے ہیں

چور

کھیل تو دیکھو وہ چھپاتا ہے لیکر ہاتھ میں دل نہیں قبضہ میں گویا گنجفہ کا چور ہے (برق)

(۷) صفت) پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ (۸) صفت) اچھوتا۔ دھنگو۔ دغاباز۔ فریبیلا +

چور بالو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دلدل۔ چہلا بالو ریت۔ سراب +

چور بدن۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ جسم جس کی نشانی معلوم نہ دے۔ پوشیدہ فربہی۔ فربہی نا معلوم +

چور بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدگمانی ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ خوف ہونا۔ برائی چیتنا +

چور پر مور پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود چوری ہونا +

چور پیٹ۔ ہ۔ صفت۔ مؤ۔ (۱) وہ حمل جو دکھائی نہ دے۔ وہ پیٹ جس کا حمل مدت تک ظاہر نہ ہو (۲) وہ دو پیٹا برتن جسے مداری تماشا کرتے وقت چالاکی سے ایک رخ خالی اور دوسرا بھرا دکھاتے ہیں۔ بازیگروں کا وہ ڈبا جس میں مختلف قسم کی چیزیں رکھ کے اور بند کرنے سے دکھاتے ہیں +

چور پیسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ذلیل پیسا جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے +

چور تالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بے معلوم قفل +

چور لیک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ خفیہ راستہ۔ چور راستہ +

چور و چتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہم چشمہ و ہم قد۔ خود ہی چور خود ہی ساہ + ؎

ہم چور و چتر سنتے تھے سو آپ کو دیکھا دیں کالیاں اور مجھ پہ ہوے آپ ہی برہم (رنگین)

چور چکار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چور اچکا۔ چور بدمعاش۔ چور دغا۔ چھلاور گٹھ کٹ +

چور خانہ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) صندوقچہ کا پوشیدہ خانہ (۲) پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو (۳) خلوت خانہ۔ خلوت گاہ +

چور دروازہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ غیر معلوم دروازہ۔ وہ راستہ جو تمام لوگوں کو معلوم نہ ہو

چور راستہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ غیر مشہور راستہ +

چور زمین۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دلدل۔ دھساؤ۔ دھسان پانک +

چور کچہری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عدالت خفیہ جو محکمہ بدمعاشوں اور راہزنوں کی سراغ رسانی کرے۔ خفیہ پولس۔ محکمہ ٹھگی +

چور کوٹھڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پوشیدہ دریچہ۔ غرفۂ نامعلوم +

چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی جہاں کھوٹا ہوتا ہے وہاں پلیدی ہوتی ہے چور چوری کی بات کرتے چونک پڑتا ہے۔ اصل میں یہ ایک قاضی کے فیصلہ کی تلمیح ہے جس نے مشتبہ آدمیوں کو طلب کرکے اپنے پیادے سے کہا جس کی ڈاڑھی میں تنکا ہو اُسے گرفتار کرلینا۔ پس وہ کہتے ہی کہا کہ دیکھو چور کی ڈاڑھی میں تنکا ہے جس کے دل میں

چور

پُرکھوٹ کا تھا اُسنے فوراً ڈاڑھی پر ہاتھ ڈالا اور اسی حرکت سے وہ شناخت کرکے پکڑا گیا +

چور گلی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) کوچہ خفیہ (۲) میانی۔ پیجامہ کا وہ کپڑا جو رانوں کے بیچ میں رہتا ہے +

چور محل۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حرم۔ سُرّیت۔ وہ بیوی جو بیاہتا نہو۔ اصلی بیوی کے خلاف +

چور مونگ۔ یا **مارگود**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مونگ یا ماش جو گلنے سے رہ جاتے ہیں۔ کُرّڑ۔ کوارڈیا مونگ

چور ہٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر (از چور۔ ہٹ یعنی ہاٹ بمعنی دوکان) وہ دوکاندار جو چوروں سے مال خریدے۔ (یہ لفظ اکثر اُس صراف کی نسبت بولا جاتا ہے جو اُچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا اور چھپے چھپے خرید کرلیتا ہے۔ جسکو عوام چند لجھیا بولتے ہیں) +

چُور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ریزہ ریزہ پارہ پارہ ؎

نہیں امید کہ ہو سنگ حادثات سے چُور پہوے ہوی ٹکڑوں میں تام شیشے کا دلا دلیلہ

(۲) صفت) مدہوش۔ بدمست۔ مخمور۔ مبتلا بہوت سرشار جیسے نشہ میں چُور +

چُورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برادہ۔ پیسا کوٹا۔ ریزہ +

چُورا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پیسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا (۲) ہندو) خوب مارنا۔ کورکاری کرنا۔ بخوبی زدوکوب کرنا +

چَوراسی۔ ہ۔ صفت (۱) چار اوپر اسی۔ ہشتاد و چہار۔ ۸۴۔ (۲) ایک قسم کا زیور۔ پابجن۔ خلخال۔ جھانجن ؎

میدہ گر جبانگی عقل کسی کے رس سے وہ ہے کے چہرے میں جلیں کے اندر بولتے (بحر)

(۳) گھنگروں کا ہار جو بہلی کے بیلوں کی گردن یا اُس کے ڈنڈے میں باندھا جاتا ہے

چَوراسیا۔ ہ۔ صفت (۱) چوراسی برس کا۔ ہشتاد و چہار سالہ (۲)۔ اسم مذکر بہرہیوں کی ایک قوم کا نام +

چَورانوے۔ یا **چَورانویں**۔ ہ۔ صفت۔ چار اوپر نوّے۔ چھ کم سو۔ نود و چہار۔ ۹۴ +

چَوراہا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے ہر چہار طرف کو ایک راستہ جاتا ہو ؎

گر ہو کوئی جانا ہو کسی کو کہ چوراہے کو اکثر ہے جے بیٹھے ہیں (بحر)

چَورس۔ ہ۔ صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ مربع۔ چوکور +

چَورسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہموار کرنا۔ مسطح کرنا۔ مربع بنانا۔ چوکور کرنا۔ صاف کرنا +

چَورسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہمواری۔ برابری +

چور بہو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خفیہ پہرہ۔ پوشیدہ پاسبانی +

چُورَما - س - اسمِ مذکر (ہندو) آلیدہ +
چُورَن - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا سفوف جو بدہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے۔ پاچک - چٹکی - پھنکی +
چُورنا - ہ - فعلِ متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کر کے گھی دُودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا جیسے روٹی چُورنا +
چُورَنگ - ف - اسمِ مذکر (۱) ورزشِ شمشیر کا امتحان - ضربِ شمشیر کی ایک قسم تلوار کی مشق + وُہ چیز جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں +
نگاہِ یار یُوں دلِ پر مرے ہر بار پڑتی ہے   پیکیے جس طرح چورنگ پر تلوار پڑتی ہے (شیدا)
(۲) ایک وار میں تلوار سے چار ٹکڑے کرنا ؎
قاتل نے ایک ہی ہاتھ میں چورنگ کر دیا   سینہ کہیں بدن کہیں اور دست و پا کہیں
(۳) تلوار کا وار - تلوار کا ہاتھ - تلوار کی ضرب + ؎
اسماں سے تا زمیں اور گاؤ سے ماہی تلک   امتحاں گر کیجئے اُسکا تو ایک چورنگ ہے (سودا)
چُورَنگ کاٹنا - ف - فعلِ متعدی - تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا۔ تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ضربِ شمشیر سے برابر دو ٹوک کرنا +
بوقتِ جنگ جو چورنگ کاٹنے کو تھا   کہ امتحان صفائے تیغ ہو منظور
بنگِ طائرِ بسمل زمیں پہ تڑپیں   اِدھر کو رات کا سایا اُدھر کو صبح کا نور (بیتاب)
چوری - ہ - اسمِ مؤنث - دُزدی - سرقہ +
چوری اور چتراتی - ہ - محاورہ - ایک تو چوری کرنا دوسرے حیلہ بازی دکھانا +
چوری اور سرزوری | **چوری اور سینہ زوری** - ہ - کہاوت - سرکشی کے ساتھ چوری کرنا۔ اپنے قصور پر نادم ہو کر اُلٹا دوسرے کو قصوروار ٹھیرانا +
چوری چوری - ہ - تابع فعل - چھپے چھپے - درپردہ + ؎
شوخی اُس چشمِ مست کی دیکھو   چوری چوری حیا سے لڑتی ہے
چوری چھپے - ہ - تابع فعل - درپردہ - خُفیہ + چُھپواں - پوشیدہ و پنہاں - چُھپکے سے - بےخبری کی حالت میں + ؎
بات کو چوری چھپے پہنچا جو میں   غُل مچایا اُس نے دوڑو چور ہے (جرأت)
چوری سے - ہ - تابع فعل (۱) دُزدی اور سرقہ سے (۲) چھپا کر خفیہ طور پر (۳) چپکے سے - بےخبری سے +
چوری سے دیکھنا - ہ - فعل متعدی - دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا چھپ کر دیکھنا نظر بچا کر دیکھنا +

چوری کا گُڑ میٹھا - ہ - کہاوت - مُفت کا مال سب کو پیارا لگتا ہے +
چَوڑا - ہ - صفت - چکلا - فراخ - کُشادہ - وسیع + پَن - عریض - پہناور +
چُوڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہاتھی دانت یا لاکھ وغیرہ کی چوڑیوں کا جوڑا (۲) ایک قسم کا زیور (۳ - پُورب) دیکھو (چوڑوا) (۴ - گنوار) خاکروب - حلال خور - مہتر - بھنگی - چوہڑا +
چوڑا کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - کیلا کر دینا - بھگو دینا - چلا کر دینا جیسے مُوت مُوت کر نالچے چوڑا کر دئے +
چَوڑان - ہ - اسمِ مؤنث - چوڑائی - عرض - پہنائی - فراخی - وُسعت +
چوڑانا - ہ - فعلِ متعدی - عریض کرنا - پھیلانا - فراخ کرنا - کُشادہ کرنا +
چوڑاو - ہ - اسمِ مذکر - پھیلاؤ - پاٹ - عرض - وُسعت +
چَوڑائی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (چوڑان) +
چُوڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) حلقۂ دست - دست برنجن - لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سہاگن عورتیں اکثر ہاتھ میں پہنا کرتی ہیں (۲) وُہ پیچ جو کسی پُرزے میں کٹے ہوئے ہوں اُن میں سے ہر ایک کو چُوڑی کہتے ہیں (۳ - گنوار) مہترانی - خاکروبن - بھنگن - چوہڑی (۴) صفت - نازک - بودی - وُہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے - اِس جگہ کانچ کی چُوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں +
چُوڑی کی مِثال - یا - مانند - ہ - صفت - نہایت نازک - بودا +
چوڑیا - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا دھاری دار کپڑا +
چُوڑی دار پاجامہ - ف - اسمِ مذکر - وُہ تنگ پاجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں +
چُوڑیاں - ہ - اسمِ مؤنث - چوڑی کی جمع +
چوڑیاں بڑھانا - ہ - فعل متعدی - عو - چوڑیاں اُتارنا - چوڑیاں اُتار رکھنا
چُوڑیاں پہننا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا (۲) عورت بنکر پردہ میں بیٹھنا - عورت بننا - عورت کا بھیس لینا - نامردی اختیار کرنا (طعنہ) جیسے چوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جاؤ یا چوڑیاں پہن لو (۳) عوام ہندو ہندو شادی کرنا جیسے دیور پر چوڑیاں پہن لیں + (یہ دہلی ہندوؤں کے ہاں دستور ہے جو برہمن بنیوں اور کھتریوں کے علاوہ ہیں) +
چوڑیاں پہنانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو - عو) (۱) مثل معلوم (۲) بیوہ عورت کی شادی کرنا +

چوڑا - ہ - اسمِ مذکر - مویشی کے گوبر پیشاب وغیرہ سے تر جس بھیگی ہوئی کیچڑ (۲ - صفت) گیلا - بھیگا ہوا +

چُوڑیاں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعل متعدی - چوڑیاں توڑنا - (دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو لڑائی جھگڑے یا غصے کی حالت میں جب عورتیں توڑ ڈالتی ہیں دوسرے جس وقت عورت بیوہ ہو کر سہاگ بڑھاتی ہے اُس حالت میں چوڑیاں توڑنا کہتے ہیں مگر اور موقع پر یہ لفظ زبان پر لانا فال بد خیال کیا جاتا ہے - وہ بھی ہندوؤں میں یہ رسم نہیں ہے)

چُوڑیاں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعل لازم - چوڑیاں ٹوٹنا - کسی صدمہ یا ضرب سے چوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا +

چُوزَہ - ف - اسم مذکر (کاریں والے عموماً چوجہ بولتے ہیں) ا - مرغی کا بچہ - پٹھا - پٹھہ (۲) نوعمر اور خورد سال آدمی + پٹھیا - جوان لڑکی +

چُوزہ باز - ف - اسم مؤنث (بازاری) کسی جو بچوں سے زیادہ رغبت رکھے - لونڈوں بازی - لونڈوں سے فعل بد کرانے والی +

چَوسَٹھ - یا - چَوسَنٹھ ہ - صفت - چار اوپر ساٹھ - تین بیسی اور چار - شصت و چہار - ۶۴ +

چَوسَر - ہ - اسم مؤنث (۱) نرد بازی - پچیسی - چوسر اور پچیسی میں اتنا فرق ہے کہ یہ پانسوں سے کھیلی جاتی ہے اور وہ کوڑیوں سے (۲) بساط جس پر گوٹیں رکھی جاتی ہیں - مثلاً چوسر بچھانا +

چَوسر باز - ف - اسم مذکر - چوسر کا کھلاڑی - نرد باز + ے

نگہ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر تیغ سی چھال اُس محبوب چوسر باز کی (ناسخ)

چُوسنا - ہ - فعل متعدی (۱) کیمن کا ترجمہ - نچوڑنا - جذب کرنا - سڑکنا - پینا + دودھ پینا (۲) نچوڑنا - عرق نکال لینا +

چُوغہ - ت - اسم مذکر - جبا - لبادہ - جُبّہ - ایک قسم کا ملہب لباس +

چُوک - ہ - اسم مؤنث (۱) بھول - خطا - سہو - قصور - فراموشی (۲) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام + ایک کھٹی چیز کا نام جو لیموں سے بنتی ہے (۳) ترش - نہایت کھٹا + ے

وہ نہیں ہے دل تو مری خاطر جو بنا کر کھائی نہیں جاتی ہے یہ وہ چوک ہے دائی (رنگین)

چَوک - ہ - اسم مذکر (۱) مربع - مربع میدان (۲) صحن وسیع - انگنائی (۳) وُہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں - چارسُو - (۴) سامنے کے چار دانتوں کی تین جیسی اُوپر کے ہوں خواہ نیچے کے جن کو چوکا بھی کہتے ہیں +

چَوکا - ہ - اسم مذکر (۱) اگلے چار دانتوں کی لڑی (۲) منجب مربع کی ننھی سل مربع پتھر - چوکور سل (۳) ہندوؤں کے رسوئی پکانے اور کھانے کا مقام (۴) چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے چوکیوں کا چوکا وغیرہ -

(۵) ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں (۶) ایک قسم کا برتن (۷) ایک پیاز کا نام +

چُوکا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام +

چُوکڑ - ہ - اسم مؤنث (پُورب) بھوُنسی - چوکر +

چَوکَڑ - ہ - صفت - اچھا - نادر - عمدہ +

چَوکَڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) جست آہو - ہرن کی کلانچ - زغند - پھلانگ - گنبد آہو (۲) چار گھوڑوں کی گھی (۳) ایک زیور کا نام (۴) حد - حدبست +

چَوکڑی بھرنا - ہ - فعل متعدی - ہرن کا کلانچیں مارنا - زغند لگانا - پھلانگ مارنا + کودکنا - اُچھلنا - اُڑنا +

چَوکڑی بھول جانا - ہ - فعل لازم - ست پٹا جانا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہوجانا - ہوش نہ رہنا + ے

وہ کیا ہوش رہا ہیں تری آنکھیں ہیتاو چوکڑی کیا کہ ہرن راہِ ختن بھول گئے (ناسخ)

چَوکَس - ہ - صفت (۱) ہوشیار - خبردار - سُترا - محتاط - چوکنا (۲) تول میں پورا ٹھیک - کامل الوزن (۳) سپرد - حوالہ +

چَوکس رہنا - ہ - فعل لازم - خبردار رہنا - ہوشیار رہنا - بیدار رہنا - نگہبان رہنا +

چَوکَسی - ہ - اسم مؤنث - خبرداری - ہوشیاری - پاسبانی - نگہبانی - احتیاط - چوکیداری

چُوکنا - ہ - فعل لازم (۱) بھولنا - غلطی کرنا - خطا کرنا - سہو ہونا جیسے چوکا سو گیا (۲) باز آنا - باز رہنا جیسے وُہ بڑوں کے سامنے بھی نہیں چوکتا (۳) نشانہ پر نہ بیٹھنا - نشانہ نہ لگنا +

چَونکنا - یا - چَونکنا - ہ - فعل لازم - ڈرنا - خوف کھانا - متوحش ہونا - نیند میں اُچھل پڑنا + بِدکنا - بھڑکنا (اہلِ دہلی نونِ غنہ کے ساتھ بولتے ہیں) +

چَوکنّا - ہ - صفت - (چو + کنّا) ہوشیار - خبردار - سُترا + بیدار مغز - باخبر دُور اندیش - چوکس +

چَوکنّا ہونا - ہ - فعل لازم - ہوشیار ہونا - چھٹنا - بیدار ہونا + بھڑکنا - بِدکنا + تیز ہونا +

چَوکوَر - ہ - صفت (۱) مربع - چوگوشہ - چارس (۲) - طرار تشا) فربہ اندام - نہایت موٹا آدمی +

چُوکھا - ہ - صفت (۱) خالص - کھرا - بے غش - بے میل - اصل - صاف (۲) اچھا - خوب (۳) عمدہ - نادر - پسندیدہ +

چَوکھٹ - ہ - اسم مؤنث - چوبِ آستانہ - دروازہ کی چار لکڑیاں جن میں پٹ

لگائے جاتے ہیں۔ دہلیز۔ عتبہ +

چوکھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آئینہ کا گھر۔ وہ چار لکڑیاں جنمیں آئینہ جڑا جاتا ہے۔ ڈھانچا۔ تصویر یا کتبہ وغیرہ کا فریم +

چوکھونٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چاروں طرف۔ چودیس (۲) دُنیا۔ عالم۔ آفاق (۳۔ تابع فعل) ہر طرف۔ ہر سمت +

چوکھونٹا۔ ہ۔ صفت۔ چارگوشہ۔ چار پہلو۔ مربع +

چوکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تخت۔ کرسی (۲) پہرا۔ پاسبانی (۳) اسٹیشن۔ پڑاؤ (۴) باری۔ ساو سرادار جیسے آج بادشاہ کے ہاں اُن کی چوکی ہے (۵۔ لشکری) کسی کا صاحب لوگوں یا پیروں کے پاس شب باشی کو جانا (۶) خدمت سیوا۔ نوکری (۷) نیاز۔ نذر۔ فاتحہ۔ بھینٹ (۸) شگل۔ پیر۔ جادو۔ ٹونا (۹) قوالوں کا گروہ (۱۰۔ ہندو) گلے کے ایک طلائی زیور کا نام جسے پہری بھی کہتے ہیں۔ یہ زیر گلی سے مشابہ مگر چوکس ہوتا ہے +

چوکی بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پہرا بٹھانا + حراست میں کرنا۔ نگہبانی کرنا۔ محافظ بٹھانا ہے

ہاں سے جاتے ہو جو گھر کو تو دیکھ پہرے ایک بیتابی کی چوکی کر بٹھا جاتے ہو دیکھئے،

(۲) جادو کرنا + پیر بٹھانا۔ مؤکل بٹھانا +

چوکی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) اپنی باری سے پہرا دینا۔ اپنے اپنے وار سے جاگنا (۲) دیوی دیوتا کے استھان پر جاکر بھینٹ چڑھانا۔ اولیاء اللہ یا شہیدوں کے مزار پر نوچندی جمعرات کو جاکر عقدہ کشائی کی مدد مانگنا۔ نیاز دلانا ہے

گزری سحل عشرت میں گزرتا عاشق چکیاں جا کے زمرد کا ہے لیلیٰ عاشق دھمکت،

چوکی پر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بجانے جانا۔ خدمت شاہ میں جانا۔ پیروں کے ہاں رہنا۔

چوکی جانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خرچی جانا۔ خرچی پر جانا ہے

چوکیاں جاتی ہے وہ بے تو تھکیا ہوگیا شتری نازمی پہ تو خود کا بنا ہوگیا در است

چوکی خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں اُمرا کے درباری اور متعلقین اپنی اپنی حاضر باشی پر موجود ہو کر بیٹھتے ہیں +

چوکی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پہرا دینا۔ پاسبانی کرنا۔ نگہبانی کرنا (۲) کرسی دینا۔ کرسی پر بٹھانا +

چوکیدار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پاسبان۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگراں۔ پہرہ دار۔ پہرائی +

چوکیدارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حق پاسبانی۔ چوکیداروں کا ٹیکس +

چوکیداری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاسبانی۔ نگہبانی۔ محافظت (۲) چوکیداری کی بابت کا ٹکس + حق پاسبانی۔ وہ چندہ جو نگرانی کی بابت لیا جائے (۳) محافظت کا کام + چوکیداری کا کام +

چوگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرندوں کی غذا۔ دانہ +

چوگا بدلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانہ بدلی کرنا۔ خوراک بدلنا۔ دانہ بدلنا +

چوگان۔ یا چوگان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گیند کا بلا۔ بگی کا ڈنڈا۔ وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو۔ چوب نقارہ۔ فولادی گیند اُچھالنے کا سر کج بلا۔ کرکٹ (۲) ایک قسم کا گیند کا کھیل۔ گھوڑے پر چڑھ کر کھیلنے کی کھیل۔ پولو +

چوگان کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گیند بلا کھیلنا۔ گھوڑے پر چڑھ کر کھیلنے کا کھیل۔ پولو +

چوگڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ مقام جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں (۲) چارلنگوٹیا کا کھیلنا۔ عام چار چیزوں کا میل +

چوگڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بانس کی پتلی کھپچیوں سے جو جانور پکڑنے کی ایک قسم کی کل بناتے ہیں اُسے چوگڈی کہتے ہیں +

چوگرد۔ ہ۔ تابع فعل۔ گردا گرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس +

چوگلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گل چار برگ۔ چار پنکھڑی کا پھول + ہے

بہار عالم امکاں نہایت بے حقیقت ہے عیاں کو ہم ایک چوگلا ہے باغ فانی کا (بحر)

چوگنا۔ ہ۔ صفت (چو۔ گنا) چار چند +

چوگوشیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چارگوشہ کی ٹوپی (۲) ترکی گھوڑا +

چوگھرا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چار خانوں کا سونے یا چاندی کا پان چھالیہ وغیرہ کا بکس (۲) بچوں کے کھیلنے کا ایک چار ٹھلیوں کا ظرف جو اکثر دیوالی میں بکتا ہے (۳) ساچق کی آرایش کی وہ ٹھلیاں جو ایک ٹکی پر چار چار جوڑے وغیرہ سے بھری ہوئی رکھی جاتی ہیں (۴) سفید بڑی الائچی۔ چوبیل چھوٹی الائچی +

چول۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چھید جس میں کواڑ پھرتا ہے + وہ چھید جس میں دوسری لکڑی ملائی جائے (۲) پاشتد۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے (۳) جوڑ۔ تھلی۔ بند جیسے چولیں ہل گئیں

چولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ قالب۔ دیہ (۲) ایک قسم کی پوشاک جو لڑکوں کو بہت کے موقع پر پہناتے ہیں (۳) جلی۔ فقر کے کا بالائی حصہ +

چولا بدلنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) قالب بدلنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا + ہیئت بدلنا

چول

کرامت ہے جو مرتاضوں کو حاصل ہوتی ہے +

چولا چھوٹنا - ہ - فعل لازم - قالب چھوٹنا + پران چھوٹنا - مرنا - انتقال کرنا +

چولائی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا ساگ جو سرخ یا سبز ہوتا ہے - لال ساگ +

چولہا - ہ - اسم مذکر - دیگدان - دیگپا - اُجاغ - آتشدان - آگ کے رہنے کی جگہ +

چولہا پھونکنا - ہ - فعل متعدی دھونکنی یا پھُکنی سے پھونک مارکر گرم کرنا - آگ سلگا کر روٹی پکانا + روٹی پکانا +

چولھے آگ نہ گھڑے پانی - ہ - (کہاوت) اُس نہایت مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو میسّر نہ ہو +

چولھے میں پڑے / چولھے میں جائے } ہ - محاورہ مؤنث - (۱) آگ لگے - خاک میں ملے - اُجڑ جائے (۲) ہمیں اُس سے کچھ سروکار نہیں - پروا نداریم - بلا سے +

چولی - ہ - اسم مؤنث (۱) انگرکھے کے دامن سے اوپر کا حصّہ - اُس کے سینے کا حصّہ (۲) گنوار) انگیا +

چولی دامن کا ساتھ - ہ - محاورہ - لازم ملزوم - قدیمی ساتھ - دو آدمی یا دو چیزیں جو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں +

چولیں ڈھیلی ہونا - ہ - فعل لازم - زیادہ کام کرنے یا چلنے پھرنے سے تھک کر چور چور ہو جانا +

چوما - ہ - اسم مذکر (گنوار) بوسہ + بشّہ - غلی + بچی +

چوما چاٹی - ہ - اسم مؤنث - بوس و کنار - اختلاط - ناز و نیاز - رنگ رس +

چوماسا - ہ - اسم مذکر - برسات کے چار مہینے - برسات - برکھا - برشکال +

چوم چاٹ کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) اپنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر ادب کے خیال سے باز آنا - سلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا
[illegible]
(۲) کام بنا کر چھوڑنا +

چومکھ - ہ - اسم مؤنث (صحیح چو + مکھ) چار بتی کا چراغ - وہ چراغ جسکے چاروں طرف بتی روشن کریں اس میں آٹے کا ہوتا دھات کا +

چومکھ جلانا - ہ - فعل متعدی - منّت کا چراغ جلانا [illegible]

چومکھا - ہ - صفت (۱) چار منہ کا (۲) اسم مذکر [illegible] کا چراغ (۳) [illegible] وہ ہاتھ جو چاروں طرف [illegible] (۴) وہ [illegible] باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے +

چون

چونگھی - ہ - اسم مؤنث - ہندوؤں کی ایک دیوی کا نام + ایک درخت [illegible] کا نام

چومنا - ہ - فعل متعدی (۱) بوسہ دینا - کسی بزرگ کے مزار کو ادب یا منہ لگانا (۲) پُسلینا - چُمّی لینا + پیار کرنا - پُچکارنا - چُمکارنا (۳) ادب یا تعظیم دینا +

چومنا چاٹنا - ہ - فعل لازم (۱) چوما چاٹی کرنا - بوس و کنار کرنا - پیار کرنا (۲) خوشامد درآمد کرنا - لَلّو پتّو کرنا +

چومنزلا - ہ - اسم مذکر - چار منزل کا مکان - وہ اونچا مکان جس کے اوپر تک چار درجے ہوں +

چومیخا کرنا - ہ - فعل متعدی - چت یا اوندھا ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخوں سے باندھکر سزا دینا - چار میخ کردن کا ترجمہ +

چون - ہ - اسم مذکر (گنوار) آٹا - آرد + چونہ +

چوں - ہ - اسم مؤنث - آواز گوز + چڑیے وغیرہ کی آواز +

چوں نکرنا - ہ - فعل لازم - بھاپ نہ نکالنا - اُف نکرنا - کچھ نہ بولنا - بات نکالنا - چُپ چاپ کوئی کام کر دینا - انکار نہ کرنا +

چَوَن - ہ - صفت - پچاس اوپر چار - پنجاہ و چہار - ۵۴ +

چونا - ہ - اسم مذکر (۱) آہک - کِلس - قلعی - سفیدی - وہ پتھر یا کنکر جو کوئلوں میں پکا لیا جائے (۲) صفت - تیز تند - مگر کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چونا +

چونا لگانا - ہ - فعل لازم (۱) [illegible] - ذلیل و خفیف کرنا - چکمہ دینا (۲) عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ مسجد میں چونا لگا دیتی ہے تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے +

چونپ - ہ - اسم مؤنث (۱) شوق - چاؤ - خواہش - اُمنگ - اچھارہ [illegible] (۲) سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں زینت کی غرض سے لگاتے ہیں (۳) ضد [illegible] +

چونپ دینا - ہ - فعل متعدی - بڑھاوا دینا + کسی کام پر آمادہ و مستعد ہونا
[illegible]

چونترا - ہ - اسم مذکر - چبوترہ (چوترا) +

چونتیس - ہ - صفت - چار اوپر تیس - سی و چہار - ۳۴ +

چونچ - ہ - اسم مؤنث (۱) منقار - پرندوں کا منہ (۲) نوک - سِرا (۳) [illegible]
[illegible] +

چونچ سنبھالو - ہ - (محاورۂ عوام) زبان روکو۔ ملو سنبھالو۔ بدزبانی نکرو +

چونچ مارنا - ہ - فعلِ متعدی - ٹھونگ مارنا - بخلّب زنی کرنا (۲) بیہودہ کہنا - واہی تباہی زبان سے نکالنا +

چونچال - ہ - صفت - مو - (۱) ہوشیار - چالاک - مستعد - چست جیسے چنچل پرتی تھی ویسی ہی چونچال ہو گئی (۲) تیار + سیانا - سمجھدار جیسے بچہ دن پردن چونچال ہوتا گیا +

چونچلا - ہ - اسم مذکر - ناز و نخرہ - غنج و دلال - ناز و کرشمہ +

چوں چوں - ہ - اسم مونث (۱) چڑیوں کی آواز ؎

سانجھ سویرے چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں

چوں چوں چوں چوں کیا وہ بیچوں بچوں کرتی ہیں (نظیر)

(۲) کمالی کے چلنے کی آواز - نئے جوتے کی آواز (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھینچنے سے اس طرح کی آواز نکالتا ہے +

چونٹھ - ہ - اسم مونث - چیرگی +

چوندھیانا - ہ - فعلِ لازم - ترمرانا - چکاچوند ہونا - خیرہ چشم ہونا - چکولیا یا تا بدار چیز کو دیکھکر آنکھوں کا جھپک جانا ؎

چوندھیاکر ابھی گرتے ہیں فلک پر تارے کیوں بدن زیرِ فلک کرتے ہو عریاں یارا (ناسخ)

(۲) حیرت زدہ ہونا - متحیر ہونا (۳) گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا +

چونڈا - ہ - اسم مذکر - ھو (۱) سر - مونڈا - منڈیا (۲) چوٹی - جوڑا - وہ بالوں کا گچھا جو عورتیں سر پر لاکر باندھ لیتی ہیں (۳) پرندوں کی چوٹی - وہ چند پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں (۴) کچا گنواں +

چونڈے پر ڈولا اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم - سوکن بنکر آنا - سوکن بنا (یہ اصطلاح خاص لکھنؤ میں بولی جاتی ہے اس لفظ کے معنی ہیں کہ نئی جورو کا ڈولا پہلی جورو کے سر پر رکھنا یعنی پہلی بیوی کے ہوتے دوسری بیوی کا نکاح میں آنا جیسے ان بیوی کا بھی ایک دفعہ پہلے چونڈے پر ڈولا اچھل چکا ہے یعنی میری سوکن بن چکی ہیں) +

چونرٹ - ہ - اسم مونث - گندلی رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ - چنری - چونر +

چونری - ہ - اسم مونث - مورچھل + مگس ران +

چونرِی - ہ - اسم مونث - دیکھو (چنری) +

چونسٹھ - ہ - صفت - چار اوپر ساٹھ - شصت و چہار - ۶۴ +

چونسٹھ کھمبا - ہ - اسم مذکر - دہلی کی دو مشہور عمارتوں کا نام جن میں سے ایک نظام الدین میں جس کے اندر مزار عزیز کوکلتاش خاں کا مدفن ہے - سنگ مرمر کی

بنی ہوئی ہے ۶۴ ستونوں پر موجود ہے اسکی تعمیر ۹۷۲ ہجری میں ہوئی دوسری عمارت خراب حالت میں ترکمان دروازہ کے باہر ہے +

چونک - ہ - اسم مونث - رمیدگی - وحشت - بھڑک - چمک - جھجک +

چونک اٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دفعۃً گھبراکر جاگ اٹھنا - سوتے سوتے اچھل پڑنا (۲) اچکنا ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - چک جانا + گھبرا جانا - متعجب ہو جانا +

چونک پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (چونک اٹھنا) +

چونکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سوتے سوتے جاگ پڑنا (۲) بدکنا - بھڑکنا - رمیدہ ہونا - کودنا (۳) ہوشیار ہونا - جاگنا - بیدار ہونا - چوکنا ہونا (۴) گھبرانا - ہکا بکا ہونا - حیرت میں ہونا +

چونکہ - ف - حرفِ شرط - کیونکہ - اسلیے کہ - اسواسطے کہ +

چونگا - ہ - اسم مذکر (پورب) (۱) خوشامد درآمد - لو چپّو - چاپلوسی + چرب زبانی - فریب (۲) باقی کا ٹھوا - ٹھوا +

چون و چرا - ف - اسم مذکر - حیل و حجت - بحث و تکرار - رد و بدل - رد و کد - جرح و قدح +

چونی - ہ - اسم مونث - دال کا برادہ - وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے میں نکلتا ہے +

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - ہ - کہاوت (یعنی ادنیٰ ادنیٰ بھی بڑوں کی برابری کرنے کا لیاقت سے بڑھکر تعظیم کا طالب ہونا - نااہل ہوکر اہلوں میں داخل ہونا) +

چونّی - ہ - اسم مونث - پاولا - روپیہ کا چوتھا حصہ - چار آنے - وہ چاندی کا سکہ جو چوتھائی روپیہ میں چلے (۲) چوتھا حصہ - چہارم جیسے چونی کا شریک +

چونے والیاں - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں نلیے کاٹنے آتی اور بدھائی لیکر چلی جاتی ہیں +

چوہا - ہ - اسم مذکر (۱) موسا - موش - تلہ + گھر تش (۲) ناک کا سوکھا رینٹ - ناک کا میل +

چوہے کپڑے - ہ - اسم مذکر - نہایت میلے کپڑے میلے کچیلے کپڑے +

چوہان - ہ - اسم مذکر - راجپوتوں کی ایک ذات +

چوہرا - ہ - اسم مذکر - چارہ - چارا +

چوہتّر - ہ - صفت - چار اوپر ستر - ہفتاد و چہار - ۷۴ +

چوہٹا - ہ - اسم مذکر (پورب) ا - چوک - وہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو (۲) وہ جگہ جہاں چار دکانیں ہوں +

چوہڑا - ہ - اسم مذکر (گنوار) خاکروب بھنگی - حلال خور +

چوہڑی - ہ - اسم مؤنث - خاکروبن - بھنگن - حلال خوری +

چوہی - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) بچہ بیتا - بچہ یا کی تانیث +

چوہیتا - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چوہی) +

چوہیا سے دانت - ہ - اسم مذکر - چھوٹے چھوٹے دانت - دندان موش +

چوہے کا بچہ بھی نہ ہونا - ہ - فعل لازم - نام کو اولاد نہ ہونا - لڑکا بالا نہ ہونا - بے اولاد ہونا +

چوہے دنتی - ہ - اسم مؤنث عورتوں کے ایک دستی زیور کا نام جس کے دانے چوہے کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں + کنگن +

چویا - ہ - اسم مذکر - پانی کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی بھر بھر کر ٹھیر جائے + سطح آب مجازاً +

چہ - ف - حرف استفہام - کیا +

چہ خوش - ف - کلمہ طنز - کیا خوب - واہ کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کھرے آئے - خاصے آئے +

چہ خوش چرا نباشد - ف - کلمہ طنز - ہاں کیوں نہ ہو - کیا کہنے ہیں - بے شک اسی قابل ہو +

جب یہ کہا کہ مجھکو تمھے ملنے کا ہے اشتیاق بعید
اک بار وہ کھلکھلا کے رنگین بولے کہ چہ خوش چرا نباشد
(جان صاحب)

چہ معنی - ف + ع - استفہام - کیا باعث - کیوں کیا بات - کیا وجہ کیا سبب - کس لئے +

چہ معنی دارد - ف + ع - استفہام - کیا سبب ہے - کیا وجہ - کیا باعث ہے

چہ - ف - اسم مذکر (۱) چاہ کا مخفف - کنواں - گڑھا (۲) وہ پل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہوجانے کے واسطے بنا دیتے ہیں (۳) پل کے دونوں سرے +

چہفر - ہ - صفت - ششش - بیتہ - تین اور تین - ۶ +

چھاپ - ہ - اسم مؤنث (ہندی) مُہر - ٹھپا + نشان دہندہ - علامت + دھات کا چھاپہ جس سے چندن لگا دیا جاتا ہے +

چھاپ لگانا - ہ - فعل متعدی - مُہر لگانا - ٹھپا لگانا +

چھاپا - ہ - اسم مذکر (۱) مُہر - ٹھپا (۲) وہ نشان جو ہندو جاتری دوارکا اور تیرتھوں میں جاکر اپنے بازووں اور کندھوں پر لگواتے ہیں (۳) چھاپنے کا آلہ - قالب طبع (۴) مطبوع - چھپا ہوا (۵) شبخون - رات کو غنیم پر چڑھکر قتل عام کرنا (۶) تجارت کے مال کا وہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے (۷) (ہندو) وہ نشان جو ہندو میں صنک یعنی طباق نذر یا گھر کی دیوار پر بنیاد کے وقت لگا دیتے ہیں (۸) نقشہ - صورت - تصویر - تمثال + ؎

سوہن بنگ ہے کچھ نچھری زبانی کا جاوہ گل میں ہے چھاپا مری رعنائی کا (بحر)

(۹) سانچا ڈھالنے کا ظرف (۱۰) مُہر خرمن - چاک - کھلیان پر ٹھپا لگانا (۱۱) مطبع چھاپہ خانہ +

چھاپا مارنا - ہ - فعل متعدی - شبخون مارنا + ؎

خنجر قتل کیا شب کو صف مژگاں نے - چھپ کے زیر بت بے رحم نے چھاپا مارا (برق)

چھاپنا - ہ - فعل متعدی - مُہر لگانا + نقش کرنا + ٹھپا اٹھانا + طبع کرنا + نشان کرنا + شائع کرنا - پھیلانا + مشہور کرنا - ملاحظہ ٹھاپنا + بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا +

چھاپے خانہ - ہ - اسم مذکر - مطبع - کتابوں کے چھاپنے کا کارخانہ +

چھاپے خانہ والا - ہ - اسم مذکر - مطبع والا - چھاپے خانہ کا مالک + مالک مطبع +

چھاتا - ہ - اسم مذکر (گنوار) ا - بڑی چھتری - چھتر - چتونیں (۲) بڑا سینہ - سینہ کشادہ - سینہ سپار +

چھاتی - ہ - اسم مؤنث (۱) سینہ - صدر (۲) چوچی - پستان + تھن (۳) جرأت - حوصلہ - دل گردہ جیسے بڑی چھاتی کی (۴) استقلال - مضبوطی - استحکام (۵) سخاوت - فیاضی +

چھاتی امنڈ آنا - ہ - فعل لازم - دل بھر آنا - درد یا غم کے باعث رونا آجانا + چھاتی ابھر آنا +

چھاتی بھر آنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنسو بھر آنا (۲) چھاتی کا پر گوشت ہوجانا - چھاتی ابھر آنا (۳) رحم آنا - ترحم آنا - دل کڑھنا - ترس آنا (۴) چھاتی میں دودھ بھر آنا - مادری محبت کے باعث دودھ اتر آنا +

چھاتی بھر جانا - ہ - فعل لازم گھوڑے کے سینہ میں خون کا اکٹھا ہوجانا +

چھاتی بیٹھ جانا - ہ - فعل لازم کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑ جانا +

چھاتی پتھر بن جانا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - دل کا سخت ہوجانا - رحم نہ رہنا - کٹھور ہوجانا +

چھاتی پر پتھر رکھنا - ہ - فعلِ لازم - ع - سخت دلی اختیار کرنا - دل سخت کرنا + صبر کرنا +

چھاتی پر پھرنا - ہ - فعلِ لازم - ع - ہر وقت سینے پہ پھرنا - ہر وقت یاد آنا - (جب کوئی بچہ حال کا مرا ہوا ہوتا ہے اور اس کو برا برا یاد آتا ہے تو اس موقع پر یہ فقرہ کہتی ہے) +

چھاتی پر چڑھکر ڈھائی چُلو لہو پینا - ہ - فعلِ متعدی - ع - سخت سزا دینا - جان سے مار ڈالنا (نہایت غصّے کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور کبھی نظم میں بھی کہتے ہیں)

چھاتی پر دھر کر لیجانا - ہ - فعلِ متعدی - ع - مال و دولت کو اپنے ساتھ قبر میں لیجانا جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا (کہاوت) +

چھاتی پر سانپ پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - ع - رشک آنا - رشک گزرنا

ہاتھ پہنچے کسی کے جو زیبات پہ مرے — سانپ چھاتی پہ مرے کیونکہ و زلزلت پہ مرے (نگہت)

(۲) افسوس آنا - ملول گزرنا - حسرت ہونا ؎

رکھ اے مہ پارہ سینہ عاشق محزوں کی چھاتی پر
پھرے آکہکشاں سے سانپ شب گردوں کی چھاتی پر (نگہت)

(۳) ملال ہونا - رنج گزرنا - صدمہ پہنچنا

ہاتھ کے زعفرانی کی تھی کس نے بوسہ پر — جو پھر گیا مری چھاتی پہ اُس ذہین کا سانپ (انشا)

چھاتی پر سانپ لوٹنا - ہ - فعلِ لازم - ع (۱) افسوس آنا - ملال آنا - حسرت آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا ؎

غیر سے سینہ بسینہ ہوئے تم — سانپ چھاتی پہ یہاں لوٹ گیا (ظالم)

(۳) رشک آنا - حسد ہونا - رباعی

یا ایک پری سے وصل تھا آٹھ پہر — یا دیتے ہیں رنج مجکو چرخ شام و سحر
یا کاکل دلدار سے تھا ربط مدام — یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر (نامعلوم)

چھاتی پر مونگ دلنا - ہ - فعلِ متعدی - ع (۱) رشک دلانا - آتشِ غیرت سے جلانا (یہ محاورہ اکثر عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں کہ جب کوئی شخص اُن کے سر پر کسی سوکن کو لاتا یا خود عورت بیٹے شادی کے ہو کے دوسرے بیاہ کی تمنا رکھتی ہے مثلاً کہتی ہے کہ پڑوسن کو تکلیف ہو وہی غرض ہوئی کہ اُس کی ضد سے اُسکے سامنے ناشائستہ حرکت کرنا جب کہتے کہ تمہاری چھاتی پر مونگ دلتا ہے تو اس سے غرض ہوتی کہ غیرت میں آکر کسی وقت بیمار رہتی ہے جس کے معنے ہیں ایک سری کا جلنا کہ جسے ابھی بولتی ہیں جیسے تیری چھاتی پر مونگ دلوں بیہودہ ...)

سر تنے غم کا جو ہنا لے میں بیٹھی — مونگ چھاتی پہ دلوا تا مرے وہ بیٹھی (رنگین)

(۲) عذاب دینا - تکلیف دینا - سزا دینا ؎

نہیں کم آسیا سے گردشِ ہستی میں چرخِ پیر — کہ اس ظالم کی چھاتی پہ دلتا ہے مونگ جہان (ظفر)

چھاتی پک جانا - ہ - فعلِ لازم - ع - چوچی میں زخم ہو جانا (۲) عاجز ہو جانا - جان سے تنگ ہو جانا - غم کھاتے کھاتے اُکتا جانا - تکلیف سہتے سہتے عاجز آجانا +

چھاتی پکڑ کر رہ جانا - ہ - فعلِ لازم - ع - دل مسوس کر رہجانا - دل ہی دل میں غم و افسوس کر کے مضطر رہنا + کسی رنج پر اُف نہ کرنا +

چھاتی پکڑنا - ہ - فعلِ لازم - چھاتی پر ہاتھ ڈالنا +

چھاتی پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - ع - (۱) سینہ کا شق ہونا - دل پر صدمہ عظیم گزرنا - دل بے قابو ہونا + ؎

کونسی شب ہے جو درد کے بیں کٹتی ہے — شام ہوتی ہے اُدھر چھاتی اِدھر پھٹتی ہے (آتش)

(۲) کسی کی دولت دیکھکر رشک ہونا - آنکھیں پتھرانا - جلنا - حسد کرنا +

چھاتی پیٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سینہ کوبی کرنا - سینہ زنی کرنا (۲) ماتم کرنا - رونا پیٹنا (۳) غصہ ظاہر کرنا - غصّہ میں سینہ پیٹنا (۴) کسی کی دولت کو دیکھ کر کُڑھنا - حسد ظاہر کرنا +

چھاتی پر بال ہونا - ہ - فعلِ لازم - شجاعت رحمدلی اور دریا دلی کی علامت ہونا - مردانگی اور مروت کا نشان ہونا +

چھاتی تلے رکھنا - ہ - فعلِ لازم - ع - پاس رکھنا + جان کے برابر رکھنا - آنکھوں سے دور نہ ہونے دینا - اپنی بغل میں رکھنا جیسے اپنا بچہ اور اپنا مال چھاتی تلے اچھا +

چھاتی تلے رہنا - ہ - فعلِ لازم - پاس رہنا - آنکھوں کے سامنے رہنا +

چھاتی ٹھکنا - ہ - فعلِ لازم - اطمینان ہونا - طمانیت ہونا - تسلی ہونا +

چھاتی ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - ع - (۱) دل خوش کرنا (۲) اپنی دشمنی نکالکر خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکالنا + جلن نکالنا +

چھاتی ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم - ع - دل خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکلنا - حسرت نکلنا +

چھاتی ٹھوکنا - ہ - فعلِ متعدی - ع (۱) اطمینان کرنا (۲) دل مضبوط کرنا جیسے اپنی چھاتی ٹھوک کر وہاں جانا +

چھاتی جلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دل جلانا - دل میں سوزش پیدا کرنا - رنج دینا - صدمہ دینا ؎

گلے اس مہ نے لگایا ایک دو رات — بہینوں تک مری چھاتی جلائی (میر تقی)

(۲) رشک دلانا - حسد دلانا +

چھاتی جلنا - ا - فعلِ لازم - ع و (۱) سینے میں سوزش ہونا (۲) غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا +

چھاتی چھننا یا چھنی ہو جانا - ا - فعلِ لازم - ع و - غم یا صدموں کے باعث سینے کا پُر داغ اور دل کا پاش پاش ہو جانا +

چھاتی دھڑکنا - ا - فعلِ لازم - ع و (۱) دل کانپنا - دل لرزنا (۲) خوف چھانا (۳) دل دُکھنا - دل پر صدمہ گزرنا جیسے روپیہ دیکھکر تمہاری کیوں چھاتی دھڑکی

چھاتی دینا - ا - فعلِ متعدی بچے کو دودھ پلانا - بچے کے منہ میں چوچی دینا +

چھاتی سراہنا - ا - فعلِ لازم - ع و - (۱) تاب و تحمل کی تعریف کرنا - برداشت اور بُرد باری کی واہ واہ کرنا ؎

اے داد گو فلک نے دیئے تجکو چار سو داغ ۔۔۔ چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ (سودا)

(۲) تحسین و آفرین کرنا - شاباش دینا - کسیکی بہادری کا معترف ہونا - صد رحمت کہنا

نکالا اس سے دل جب جو کوئی ٹکسال ہا ہیگا ۔۔۔ تو اے رنگین تجھی ہے وہ مری چھاتی سراہیگا (رنگین)

چھاتی سے لگا کر رکھنا - ا - فعلِ لازم - ع و - بہت پیار سے اپنے پاس رکھنا جان کے برابر رکھنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا +

چھاتی سے لگانا - ا - فعلِ متعدی - ع و - فرطِ محبت و اخلاص کے باعث سینے سے چمٹانا - گلے سے لگانا - پیار کرنا - انگ لگانا (۲) تسلی دینا - دلاسا دینا - چمکارنا - پچکارنا +

چھاتی سے پتھر ٹلنا - ا - فعلِ لازم (۱) دل کا بوجھ دور ہونا - بارِ خاطر کا دور ہونا (۲) جی کا ہلکا ہو جانا +

چھاتی کا اُبھار - ا - اسمِ مذکر - نموئے پستان - کُچوں کا اُوپر کو اُبھر آنا - عورت کی چھاتیوں کا بباعثِ بلوغت نمایاں ہو جانا - علامت بلوغت زنان ؎

دبلا ہے آپ - دل کا بھرم ۔۔۔ کم چھاتیوں کا نہیں کم اُبھار (رنگین)

چھاتی کا پتھر یا پہاڑ - ا - صفت (۱) گرانیٔ دل - بارِ خاطر - تنگ سینہ - ناگوارِ خاطر - مخالف طبع ؎

کوئی کہے ہے کہ ہم سے چھاتی کے ہیں پہاڑ ۔۔۔ تو چاہیے کہ ہمیں شب کو زہر دیجے گھول (سودا)

(۲) بارِ غم - بارِ الم - اندوہ خاطر - سوہانِ روح ؎

پیسا نہ محبوب سے بیٹھ کے بیچ ہم ۔۔۔ یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکتا تھا نہ سرکا (دہر)

(۳) جوان بن بیاہی یا بالغ بیٹی جسکا خرچ ماں باپ کے سر ہو +

چھاتی کا پھوڑا - ا - اسمِ مذکر - زخمِ جگر - سوہانِ روح - وبالِ جان - وبالِ گردن - اپنی طبیعت کے مخالف آدمی +

چھاتی کا جم - ا - اسمِ مذکر (۱) قابض کا اصطلاح - غم رسیدہ سوخت ؎

ہٹا یا پھیر کر بغل سے تونے جی گیا عاشق ۔۔۔ بنیہ انتہاں لغے ہر گز یہ چھاتی کا نہ جم جانا (ظفر)

(۲) ناگوارِ خاطر - بارِ خاطر - تنگ سینہ - سوہانِ روح ؎

مجھے دوزخ سے بہتر ہے اگر بغل انہ ہوئے ۔۔۔ جو دور جا بیٹھو ہو رے مری چھاتی پہ جم ہووے (مصحفی)

(۳) وہ ناگوارِ طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے - ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا شخص ؎

کبھی دل رُکنے لگتا ہے جگر لانے ہے تڑپانے ۔۔۔ غم ہجراں ہیں یہ چھاتی کے ہمارے جم یہ دونوں (دبیر)

چھاتی کوٹنا - ا - فعلِ متعدی (۱) سینہ کوبی کرنا - ماتم کرنا (۲) کسیکی دولت دیکھکر منہ تکنا - رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اِسکے پاس اس قدر دولت +

چھاتی کی سل - ا - اسمِ مؤنث - ع و - دیکھو (چھاتی کا پتھر) ؎

روتے ہی روتے خون جگر دم نکل گیا ۔۔۔ چھاتی کی سل یہ عشق کا آزار ہو گیا (دہر)

چھاتی کے کواڑ - ا - اسمِ مذکر - جانبِ راست و چپ سینہ - سینے کے دونوں پہلو +

چھاتی کے کواڑ کھلنا - ا - فعلِ لازم (۱) سینہ شق ہونا - سینہ کا دو پلہ اور چاک ہونا - قطعہ نکہت

پُر خار دل ہے نقدِ جاں سے ۔۔۔ ہو واقف کا نُکل رہے ہیں

اے دُزدِ نگاہ مژدہ بادا ۔۔۔ چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں

(۲) عو ایک دفعہ ہی چیخ نکلنا - زور کی آواز نکلنا - بے تحاشا چیخ پڑنا جیسے کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے (ایسے موقع پر بولتے ہی کہہ دیتے ہیں) ۳ - سینہ کا زنگ کدورت اور دل کا ذہنی کلفت سے صاف و پاک ہونا + شاہدِ معنی کی صورت کا دل میں جلوہ گر ہونا ؎

کتنا شگفتہ رو ہے کہ آتا ہے آرسی ۔۔۔ چھاتی کے جیسے سامنے کھلجاتے ہیں کواڑ +

چھاتی کے کواڑ کھولنا - ا - فعلِ متعدی (۱) سینہ چاک کرنا - سینہ کھود ڈالنا ؎

تیغِ قاتل نے جکڑے مری چھاتی کا گلا ۔۔۔ حسرتِ دل کی نکلنے کی رہ در رہ گیا (داغ)

(۲) آئینۂ دل کو زنگِ کدورت سے پاک کرنا +

چھاتی مسلنا - ا - فعلِ متعدی چھاتی سونتنا چھاتی دبانا - چھاتی ملنا

چھاتی مسوسنا - ا - فعلِ متعدی (۱) افسوس کرنا - دل پکڑ کر رہ جانا - صدمہ اُٹھانا (۲) صدمہ دینا - دل دُکھانا - رنج دینا +

چھاتی نکالکر چلنا - ا - فعلِ لازم سینہ اُبھار کر چلنا - سینہ تان کر چلنا اکڑ کر چلنا - اِترا کر چلنا - اینٹھکر چلنا - پہلوانوں کی چال چلنا +

چھاتیوں کا اُبھار - ا - اسمِ مذکر نموئے پستان چوچیوں کی اُٹھان +

چھا

چھاتیاں اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھاتیوں کا نمو ہونا۔ چھاتیوں کا اُٹھنا۔ پستانوں کا بلند ہونا۔ بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا +

چھاج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوپ۔ غلہ افشاں۔ غلہ پھٹکنے کا اوزار (۲) گھی کے آگے کا وہ حصہ جس کے نیچے کوچوان کے پاؤں اور اُوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے +

چھاج سی ڈاڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی اور چوڑی ڈاڑھی +

چھاجوں مینہ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت سے بارش ہونا۔ تل بھارو پڑنا۔ پانی پڑنا۔ اشعر: ساون کی چھاجوں مینہ برستا۔ اگر وقت تم لگو دوجاؤ گے تو کیا ہوگا (رنگین)

چھاچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مٹھا۔ چھا۔ مہری۔ بلویا ہوا یا گھی نکالا ہوا دودھ خواہ دہی۔ (۲) وہ گرش سفید دودھ جو گھی تاتے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے +

چھاڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دکنو، رم کرنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا +

چھاڈنا یا چھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گنوار۔ چھوڑنا جیسے چھاڈو سودا چراو لیا میں گاری (گالی) دوگی (۲) ترک کرنا۔ تیاگنا +

چہار۔ ف۔ صفت۔ چار۔ اربع۔ گنڈا۔ ۴ +

چہار چند۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (چوچند) +

چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بُدھ وار۔ بدھ کا دن۔ اتوار سے چوتھا دن +

چہارم۔ ف۔ صفت۔ چوتھا۔ چوتھائی +

چھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱ پورب) دریا کا کنارا۔ کراڑا (۲) پتھر یا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا +

چھاک ہ۔ اسم مذکر (ہندو) میدے کے بڑے بڑے سہال جو شادی میں بٹتے ہیں

چھاگل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشکیزہ۔ چھوٹی سی مشک۔ پکھال ؎

نکلی زبان خشک ہو اک خار دشت کی + بیٹھا ہوا آبلوں کی میں چھاگل بھرے ہوئے (ناسخ)

(۲) مٹی کا وہ برتن جس میں اکثر مسافر پانی بھر لیتے ہیں (۳) جھانجن۔ خلخال۔ پاسریجن۔ پیروں کے ایک زیور کا نام + ؎

نظر ڈالے جو زیور پر اسے پلپلا کر ڈالے یہی تو نازکی ہے دم رہنے چھاگل سے (بحر)

چھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوست۔ بکل۔ درخت کے اوپر کا پوست +

چھالا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آبلہ۔ پھپھولا۔ پھلا۔ جھالا (۲) وہ داغ جو تلوار کے لوہے یا شیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے +

چھالا پڑنا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھپھولا پڑنا۔ تبخالہ ہونا +

چھالیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپاری۔ پھال۔ کسیلی۔ فوفل ؎

تعریف اسکی چرب زبانی کی کیا کروں۔ کہانی جو چھالیہ چکنی ڈلی ہوئی (امیر)

چھان۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) سایہ۔ چھاؤں۔ ظل۔ پرچھائیں (۲) چھپر +

چھا

وہ صافی جس سے شربت چھانا جائے +

چھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پاٹنا۔ چھاجنا۔ پھونس۔ کھپریل کی پوشش کرنا (۲) اندھیرا کرنا۔ سایہ کرنا + بہت پاؤں ڈالنا (۳) بادلوں کا جو سرکرنا۔ ابر کا محیط آسمان ہونا (۴) غالب ہونا۔ طاری ہونا جیسے رعب چھانا فکر چھانا (۵) گھرنا۔ محیط ہونا جیسے غم چھانا +

چھان بین یا چھان بنان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تحقیق۔ تجسس۔ دریافت۔ کھوج +

چھانٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فضلہ (۲) ریزگی۔ چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد رہ جاتے ہیں (۳) کترنیں۔ کترن۔ ریزہ (۴) انتخاب کتر بیونت قطع و برید + قطع وضع۔ انداز۔ تراش۔ طرز +

چھانٹ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چن لینا۔ منتخب کر لینا۔ انتخاب کر لینا (۲) قطع کر لینا۔ تراش لینا (۳) پسند کر لینا۔ اختیار کر لینا (۴) کتر لینا۔ کاٹ لینا درخت وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں۔

چھانٹن یا چھٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے کترن۔ فضلہ۔ ریزگی۔ چھانٹن۔ الفاظہ۔ چھانٹا ہوا +

چھانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چننا۔ انتخاب کرنا + استنباط کرنا۔ اخذ کرنا مستثنیٰ کرنا (۲) پسند کرنا۔ اختیار کرنا (۳) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا قطع کرنا (۴) قلم کرنا۔ درخت کی شاخیں تراشنا + سر کے بال کترنا (۵) صاف کرنا۔ پاک کرنا جیسے کنشان چھانٹنا (۶) تنقیہ کرنا۔ مواد نکالنا۔ مواد اخراج کرنا۔ جیسے اس دوا نے خوب پیٹ چھانٹا (۷) اختصار کرنا۔ مختصر کرنا (۸) بنانا۔ طنز کرنا جیسے باتیں چھانٹنا (۹) گوشت کے پارچے کرنا ٹکڑے کرنا (۱۰) الگ کرنا۔ چھوڑنا جیسے اتنے آدمی چھانٹ دو (۱۱) قتل کرنا۔ تلوار سے سر اُڑانا (۱۲۔ پھپھ) ٹھیک کرنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ زمین دیکھنا (۱۳) بجلی جھاڑنا۔ شیر نا +

چھانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لپکا۔ ناگرہی۔ پچھاڑی۔ پانگنگ۔ نیاتا +

چھانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (دہقیی) حصہ۔ بخرہ۔ بھاجی +

چھانس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) پھسن۔ بھوسی۔ بُور + کوٹنا۔ مونا دار +

چھان ڈالنا }
چھان مارنا } فعل لازم (۱) ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ دیکھ ڈالنا۔ تلاش کر لینا۔ پھر لینا جیسے سارا شہر چھان مارا۔ کسی کی ہر طرف جستجو کر لینا ؎

چھا

یکسر ہو پر دلِ گم گشتہ کا پایا نہ کھوج　　چھان مارا شہر و شانے سے کوئے زلف کو (نکہت)

(۲) سوزن زدہ کرنا۔ چھلنی ڈالنا۔ مشبک کر دینا۔ چھلنی کر دینا + ہ

زلفوں کی برہمی نے سارا جہان مارا　　پلکوں کی کاوشوں نے سینے کو چھان مارا (مصحفی)

چھاننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھلنی سے آٹا نکالنا۔ رولنا۔ جھاڑنا۔ چھلنی کا کرچہ (۲) صاف کرنا۔ نتھارنا۔ نتارنا جیسے پانی پیے چھان کے گرو کیجے جان کے (۳) جانچنا۔ پرکھانا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا (۴) دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا

یا ہو نجومی کا اب تاروں کو چھان ڈالا　　سورج گہن بتایا چندر گہن نکالا (نظیر)

(۵) تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔ تحقیق و تدقیق کرنا (۶) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا خوب جستجو کرنا + ہ

اُسکو ملنے سے کرے ہے منع ناصح جکو تو　　ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر (جرأت)

چھاؤں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سایہ۔ چھاں۔ ظل۔ ہ

جنوں پسند ہے چھاؤں جو ببولوں کی　　عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی (ناسخ)

(۲) اندک مشابہت۔ شبیہ۔ جھلک۔ ہ

ہمارے دل کی طرح سے جہان ہے روشن　　ذرا سی چھاؤں تمہاری جو آفتاب میں ہے (الماس)

(۳) پرتو۔ پرتوا۔ پرچھانواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھانو +

چھاؤنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھاؤں کرنے کی چیز۔ چھپر۔ خس پوش۔ سنالہ پوش۔ کھپریل (۲) لشکرگاہ۔ کیمپ۔ سپاہیوں کی بارکیں + ہ

ہے یادِ صفِ مژہ جو دل میں　　گویا پلٹن کی چھاؤنی ہے (ناسخ)

چھاؤنی چھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپر یا کھپریل ڈالنا (۲) مقام کرنا۔ مسکن بنانا۔ رہ پڑنا ہ

لی تک عدم کی راہ دل نے　　واں جا کے چھاؤنی جو چھائی (جرأت)

(۳) لشکرگاہ بنانا۔ کیمپ ڈالنا۔ فوج رکھنا +

چھاؤنی ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چھاؤنی چھانا) +

چھائیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کلف۔ وہ سیاہ داغ جو آدمی کے چہرے پر پڑ جاتے اور جن کو جھائیاں بھی کہتے ہیں + ہ

کبھی خاص رُخ روشن پہ چھائیاں دیکھیں　　گھٹائیں چاند پہ یا چھائیاں دیکھیں (نسیم)

ابر تنک کا آنا کیا چاند پر خوش آوے　　جسکی تدمیں اسکے مکھڑے کی چھائیاں بلا (انشا)

چھائیں پھوئیں۔ ہ۔ تابع فعل فو (۱) خوش ہو اکرے۔ خدا بچائے۔ خدا پرے ہی رکھے (۲) جن پری۔ بھوت۔ پریت +

چھائیں مائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (اطفال دہلی کے بچے چکر لگا کر پھرکی کرتے ہیں کہ

چھب

ہیں کہ چھائیں مائیں کوؤں کی برات آئی مگر پورب میں کہتے ہیں چھائیں مائیں ککول کھال راجہ کے گھر بیٹا ہوا۔ غرض ایک کھیل ہے جو چکر لگا کر کھیلا جاتا اور الفاظ مذکورہ اس میں زبان پر لائے جاتے ہیں پہلے فقرے کے معنی میں کہ ہم چاروں طرف پھر کر اپنے خوشی مناتے ہیں کہ کوؤں کی برات آئی ہے۔ دوسرے فقرے کے معنی ہیں ہم چاروں طرف چکر بنا کر اس لئے گھومتے ہیں کہ راجہ کے گھر بیٹا ہوا ہے) +

چھایا۔ ہ۔ اسم مؤنث (سنسکرت) سایہ۔ چھاؤں ہ

چھب۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آرائش۔ زیبائش۔ زیب۔ زینت جیسے چھب گلشن میں صورت طاق میں یعنی زیبائش جسم کپڑے سے اور رونق چہرہ خوش نمائی سے ہے (۲) ناز و انداز۔ عشوہ۔ غمزہ انداز ہ

خوش چھب تو ہزاروں ہی جہاں میں ہیں پیلے　　پر یہ ہے کہ گات ایسی کسو کا بھی نہیں اب (جرأت)

(۳) خوبصورتی۔ تناسب اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ انداز جسم + جسامت۔ گات

تختی تیری اگر بھلی ہے　　تو سانچے میں چھب ہی ڈھلی ہے (رنگین)

چھب تختی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خو۔ جیسے لو جسم کی خوبصورتی۔ گات اور جسامت کی خوش وضعی۔ زیب سراپا ہ

اگرچہ سرو کو تشبیہ تیرے قد سے ہے لیکن　　تری سی غنچہ چھب تختی و رعنائی کہاں پائی (رتنا)

وہ چھب تختی اسکی قیامت نژاد　　چمن زار قدرت میں نخل مراد (میرحسن)

(اگرچہ تمام شعرائے چھب تختی باندھا ہے اور بول چال میں یہی ہے مگر صحیح چھب تختی ہے کیونکہ تختی بمعنی قد و ضع اس معنی میں شعرائے فارس نے باندھا ہے) +

چھبڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹوکرا۔ چھبیا۔ جھلی +

چھبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (قول) پیسہ۔ فلوس +

چھبندکیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زہریلے جانور کا نام جسکی پشت پر چند بندکیاں ہوتی ہیں اور اسکا کاٹا سانپ سے بھی جلد مرتا ہے پورب میں اُسے چھبندا بولتے ہیں چنانچہ امداد علی بحر نے بھی باندھا ہے ہ

چڑھا ہے زہر ایسا الفی گیسوئے جاناں کا　　چھبندا بنتی ہیں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں (بحر)

چھبیس۔ ہ۔ صفت۔ چھ اور بیس۔ بست و شش۔ ۲۶ +

چھبیلا۔ ہ۔ صفت۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ وجیہ۔ شکیل۔ خوش اندام۔ خوش اندام۔ رنگیلا +

چھپ۔ ہ۔ اسم مؤنث پانی کی آواز +

چھپ چھپ۔ ہ۔ اسم مؤنث پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز۔ پانی کی تہ پر ڈالنے کی آواز +

چھپ

چھپا چھپا - ہ- اسم مذکر - پوشیدہ - مخفی - گپت - نامعلوم +

چھپا رستم - ع - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو - پوشیدہ کمالِ فن (۲) چُپ بدمعاش - چھپا بدذات بڑا بھاری شریر +

چھپاکا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کے منہ پر ڈالنے کی آواز (۲) چھپکا - تریڑا - چھینٹا

چھپانا - ہ - فعل متعدی - ڈھانپنا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا - ڈھانکنا - گپت کرنا - اوپ کرنا +

چھپائی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھاپنے کی اُجرت - طبع کرائی کی مزدوری (۲) چھاپا

چھپٹی - ہ - اسم مؤنث - ریزۂ چوب - چوب ریزہ - وہ لکڑی کی چھیلن جو کچھ کام بنانے میں نکلتی ہے (۲ - صفت) پتلا - دُبلا - لاغر +

چھپٹی سا - ہ - صفت - دُبلا پتلا - چھپٹی کی مانند + چھلنگا آدمی +

چھپّر - ہ - اسم مذکر (۱) وہ سائبان جو پھونس سے ڈالا جائے - پھونس کی چھت (۲) بوجھ - بھار - بار (۳) ڈابر - پوکھر (۴) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا اور اُسمیں اکثر سنگھاڑے یا کنول گٹے بو دیا کرتے ہیں یہ لفظ پنجاب میں زیادہ بولا جاتا ہے +

چھپّر بند - ہ - اسم مذکر - گھرامی - سائبان چھانے والا - چھپر بنانے والا +

چھپّر پر پھونس نہ ہونا - ہ - فعل لازم - نہایت مفلس ہونا - قلاش ہونا - ازحد تنگ حال اور تنگدست ہونا - تنگی سے گزارا کرنا جیسے - چھپر پر پھونس نہیں نہ بدنی پر تار

چھپّر پر رکھنا - ہ - فعل متعدی - الگ کرنا - الگ کرنا - ترک کرنا - الگ کا الگ چھوڑ دینا - چھوڑ دینا + خاطر میں نہ لانا - طاق پر رکھنا +

چھپّر پھاڑ کر دینا - ہ - فعل متعدی - ازغیب سے دینا - گھر بیٹھے دولت دینا - بے محنت کچھ دینا +

چھپّر چھانا - ہ - فعل متعدی - چھپر ڈالنا - چھانا +

چھپّر رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) احسان رکھنا - بڑا بھاری احسان کرنا (۲) بوجھ رکھنا - الزام رکھنا +

چھپّر کھٹ - ہ - اسم مذکر - مسہری - وہ پلنگ جسکے اوپر چھتری اور پوشش ہو + دُلہن کا چھتری دار پلنگ - امیروں کے سونے کا پلنگ + ۔

جو تھے گو چھپر میں سو یا خاک پر آرام سے — تنگ اسنے اپنے سونے کا چھپرکھٹ کو یاد ظفر)

چھپکا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کا تریڑا - چھپکا - چھینٹا - تریڑا - جیسے جی میں آیا تو ایک آدھ پانی کا چھپکا منہ پر ڈال لیا (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا جال اور وہ لکڑیوں میں لگا ہوا ہوتا ہے اور اُس سے کبوتر باز مسجدی کے کبوتر پکڑتے ہیں - ایک (۲)

چھت

زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں (۴) پگلائی ہوئی رانگ کا چپٹا ٹکڑا (۵) صندوق وغیرہ کا چپڑا ٹھیرا جو کنڈی میں آکر اسے بند کر دیتا ہے

چھپکلی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھپکلی - کرفس - مرداری - وہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا اور مکھیاں کھاتا ہے (۲) پنجاب میں اُس کان کے زیور کو بھی کہتے ہیں جسے یہاں بگر کہتے ہیں (۳) دُبلی پتلی عورت +

چھپن - ہ - صفت - پچاس اور چھ - پنجاہ و شش - ۵۶ +

چھپنا - ہ - فعل لازم (۱) پوشیدہ ہونا - پنہاں ہونا - گپت ہونا - اوپ ہونا - مخفی ہونا (۲) بچنا - آنکھ بچانا - دبکنا (۳) غروب ہونا - ڈوبنا - غائب ہونا - جیسے چاند یا سورج کا چھپنا (۴) دیوار وغیرہ پر مٹی چڑھنا - تھپنا (۵) پردا کرنا اوٹ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے +

چھپنا - ہ - فعل لازم - طبع ہونا + مہر لگنا - نقش و نگار بننا + عکس اُترنا +

چھت - ہ - اسم مؤنث (۱) سقف - پناہ - سائبان (۲) کوٹھا - بام (۳) چھت گیری - چادر چھت +

چھت بندھنا - ہ - فعل لازم - ابر کا گھر ا رہنا +

چھت پٹنا / **چھت پڑنا** } ہ - سائبان یا سقف کا مکان کے اوپر چھا جانا +

چھتّا - ہ - اسم مذکر (۱) پٹا ہوا راستہ - دو رُخ کا پٹا ہوا راستہ (۲) مُہال کی مکھیوں یا بھڑوں وغیرہ کا گھر - خانۂ زنبور - آشیانۂ زنبور (۳) گروہ - انبوہ - ٹھٹ (۴) وہ چھپنیاں جو پاس پاس ایک ہی جگہ گھما بنائیں (۵) گھاس کا پھیلاؤ جس کی جڑ ایک ہی ہو +

چھتّر - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چھاتا - چتر - بادشاہ کے سر کی چھتری (۲) شامیانہ - تکیہ (۳) پناہ گاہ - امن - ملجا و ماوا +

چھتراؤ - ہ - اسم مذکر (ہندو) انتشار - پراگندگی - تتر بتر ہونا +

چھتری - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا چھاتا - آفتاب گیر - دھوپ اور بارش کے بچاؤ کی چیز جو سر پر لگا لیتے ہیں (۲) کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹر جو بانس میں باندھکر گاڑ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کا گنبددار محل (۴) ڈولی کے اوپر کا ٹھٹر (۵) ہندوؤں کی ایک قوم کا نام (۶ - ہ) سر کے بڑے بڑے اور گھنگھریل بال (۷) وہ مکان جس میں کسی ہندو فقیر یا مہر جوگی یا راجہ وغیرہ کی ہڈیاں دفن ہوں - سمادھ - مقبرہ +

چھت

چھت گیری - اسم مؤنث - پوشش سقف - وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ کے روکنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں +

چھتیاتا - فعل متعدی - بندوق کی شست باندھنا +

چھتیس - صفت - چھے اور تیس - سی و شش - ۳۶ +

چھتیسا - صفت - جو چھتیس ہنر جاننے والا مرد - آفتِ روزگار - چھٹا ہوا نہایت تجربہ کار اور پورا عیاش - جملہ عیب و ہنر سے واقف +

چھتیسا پن - اسم مذکر - مکاری - چالاکی - ہوشیاری - عیاری +

چھتیسی - صفت - مؤنث - تمام عیب و ہنر سے واقف - چالاک - عیارہ - سلاتر - آفتِ روزگار - فتنہ ناز - مکارہ و حیلہ ساز - مرد - تجربہ کار - گرم و سرد چشیدہ - اوباش وضع جو خیالات ہوشیار تقلید کر سکے وہ موگا نا کی ذکر کیا چھتیسی ہو کے کیسی بھی گو تان ذہنی رنگین،

چھٹ - حرف استثنا - چھوٹا ہوا - برگزیدہ - علیحدہ - جدا - مستثنے +

تو ہت کرانی ہے گویاں سیری ستانے دیا بیاں چھٹ دگانا تیرے سر پہ ہوں جیتے سلامت (رنگین)

چھٹ - اسم مذکر - چھوٹا کا مخفف +

چھٹ بھیّا - اسم مذکر - کم ظرف - اوچھا - اونے دکاندار - ہیچ قوم کا - اوسا دھرکا +

چھٹ پن - یا - **پنا** - اسم مذکر - خوردی - بچپن - لڑکپن - طفولیت - بالپن +

چھٹ - اسم مؤنث (ہندی) ہر ماہ کی چھٹی تاریخ جسے چھٹھ بھی کہتے ہیں - ہندی مہینے کی ہر کھوارے کی چھٹی تاریخ +

چھٹا - صفت - چھے سے نسبت رکھنے والا چھواں - ششم - ادس +

چھٹانک - اسم مؤنث (۱) سیر کا سولھواں حصہ - پانچ تولہ - دو اونس (۲) پانچ تولہ کا بٹ - چھٹنکی +

چھٹکا - صفت (پورب) - چھوٹا - خورد - کمتر +

چھٹکا - اسم مذکر - (لکھنؤ) چھینٹ کا رنگین و منقش پردہ +

رنگ کیا بھرے کسی ڈوب گئے اے یو حسن ترے چھینٹ کا جو چھٹکا لب سیاہ کا دریش +

چھٹکارا - اسم مذکر - رہائی - خلاصی - نجات + فرصت - مہلت +

چھٹکارا پانا - یا - **ہونا** - فعل لازم - آزاد ہونا - رہائی پانا - خلاص ہونا چھٹی پانا فرصت پانا

چھٹکارا دینا - فعل متعدی - رہا کرنا - چھوڑ دینا - فرصت دینا + موقوف کرنا - برطرف کرنا

چھٹکنا - فعل لازم (۱ - ہندی) بکھرنا - پراگندہ ہونا - پھیلنا - تتر بتر ہونا - منتشر ہونا (۲) تاروں کا کھلنا تا - چمکنا + روشنی ہونا - چمکنا جیسے چاندنی یا ستاروں کا چھٹکنا (۳) فوطہ یا بھنے کا چھلکا کھا کر گر جاتا +

چھٹنا - فعل لازم (۱) صاف ہونا - مواد یا بلغم نکلنا جیسے پیٹ یا کنواں چھٹنا (۲) اکھاڑ

چھٹ

ہونا کم ہونا گھٹنا - لاغر ہونا جیسے بدن چھٹنا (۳) منتخب ہونا چنا جانا جیسے لشکر کی چھٹنا (۴) قلم ہونا ترشنا + قطع ہونا جیسے درخت یا کپڑے کا چھٹنا (۵) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے ساتھ سے طبیبوں کا چھٹنا +

چھٹنا - فعل لازم (۱) رہا ہونا آزاد ہونا - خلاصی پانا - واگزاشت ہونا (۲) ہمیشہ جاری ہونا پیٹ چلنا دست آنا (اس معنی میں پیٹ کے ساتھ آتا ہے) (۳) برطرف ہونا موقوف ہونا (۴) بچنا باقی رہنا جیسے جو اُنکے منہ سے چھٹے سو ہی غنیمت ہے (۵) ڈھیلا پڑنا سُست ہونا جیسے نبض چھٹنا (۶) بکھرنا - تتر بتر ہونا (۷) نکلنا جاری ہونا چلنا جیسے فوارہ چھٹنا (۸) دغنا - سر ہونا جیسے بندوق یا توپ یا آتشبازی چھٹنا (۹) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے گھر چھٹنا وطن چھٹنا - رنگ چھٹنا (۱۰) چلنا - روانہ ہونا جیسے ریل چھٹنا

چھٹوانا - فعل متعدی - رہا کرنا - جاری کرانا - جدا کرنا - موقوف کرانا - دغوانا - واگزاشت کرانا

چھٹوتی - اسم مؤنث (پورب) رعایت - تخفیف - کمی +

چھٹی - صفت (۱) چھٹے سے نسبت رکھنے والی - ششم (۲) - اسم مؤنث - تاریخ ششم - (۳) بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جس میں مہمان جمع ہوتے اور عمدہ کھانے پکتے ہیں (۴) وہ چیزیں جو زچہ اور اُسکے بچے کے واسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہیں جیسے کھلونے - جوڑا - مرغ - ٹاپا - کھچڑی - طشت - چوکی وغیرہ +

چھٹی کا دودھ یاد آنا - فعل لازم - مصیبت میں آرامِ عیش گزشتہ کا یاد آنا - مصیبت پڑنا جب نہایت رنج و مصیبت پہنچتی ہے تو ایسے موقع پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں -

جانِ میکشو کیا وہ ستم ایجاد آیا میکشو! دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (امیر)

چھٹی کا راجا - اسم مذکر - پوتڑوں کا امیر - خاندانی امیر - ہمیشہ سے دولتمند اور آسودہ حال - دراصل وہ شخص جس کی چھٹی میں نانا کے گھر سے دولت آئے گرپ پھٹکی پر

چھٹی کا کھانا - فعل متعدی - وہ کھانا جو ولادت کے چھ روز بعد پکایا جاتا ہے اور جو زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند - شھورا - اچھوانی وغیرہ +

چھٹی کا کھایا نکلنا - فعل لازم - جاہ و عیش و آرام تلخ ہو جانا گزشتہ آرام اور راحت کی کسر نکل جانا +

چھٹی - اسم مؤنث (۱) تعطیل - یوم الراحت - رخصت - فرصت - اجازت (۲) موقوفی - برطرفی (۳) چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقال کہتے ہیں - مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت (۴) مرنا +

چھٹی دینا - فعل لازم (۱) رخصت دینا - اجازت دینا (۲) موقوف کرنا برطرف کرنا (۳) بچوں کو مکتب سے چھوڑنا یا تعطیل دینا +

چھٹی ملنا - فعل لازم - فراغت پانا - رخصت ملنا + موقوف ہونا - نجات

چھٹ

ہونا + تعطیل پانا +

چھٹی ملی - ہ - محاورہ - چلو فراغت پائی - خوب چھوٹے +

چھٹے چھماہے - ہ - تابع فعل - گاہ گاہ - گاہے ماہے + کبھی کبھی - جیسے پچھ کے شاذ و نادر

چھٹیاں - ہ - اسم مؤنث - نقاروں کے چھٹکے اور بیلنے - ملانبہ +

چھجا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصہ جو کڑیوں یا سلوں کا ہوتا اور بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لیے لگایا جاتا ہے - طرۂ دالان دالان - بابہ - برآمدہ + انگریزی ٹوپی کا اگلا حصہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے +

چھجانا - ہ - فعل متعدی - چھجنے کا متعدی +

چھچھڑا - ہ - اسم مذکر (۱) چھیچھڑا کا مخفف - گوشت کا کچا اور پتلا حصہ - غشا - ریزہ - غدود (۲) - صفت) لجلجا - ڈھیلا +

چھچکارنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) کتے کو لشکارنا - کتے کو پیچھے لگانا + ملامت کرنا +

چھچھے دار پگڑی - ہ - اسم مؤنث - کلڑی کی دار پگڑی - وہ پگڑی جس کے آگے چھجا سا نکلا ہوا ہو

چہچہا - ا - اسم مذکر - خوش الحانی - خوش آوازی - پرندوں کا شوق میں آکر بولنا (یہ لفظ ... کے ساتھ بولتے ہیں) یہ لفظ فارسی ... بعض نے ... لکھا ہے جس کے معنی بلبل وغیرہ چڑیوں کے چہکنے اور ہلکی آواز کے ہیں - ع

خوش ... ... تک خیابان میں ہیں گے بلبلوں کے چہچہے کب تک (امیر)

چہچہا - ہ - صفت - نہایت شوخ اور سرخ رنگ + ع

ہزار حیف ہو بلبل کا چہچہا ہو رنگ ٭ وہ دلربائی دست حنائی مشکل ہے (آتش)

چہچہانا - ہ - فعل لازم (۱) نغمہ سرائی کرنا - بلبل کی طرح خوش الحانی کرنا - چہکنا - پرندوں کا نوا سنجی کرنا (۲) خوشی میں آکر بولنا - خوش آوازی سے باتیں کرنا

چہچہانا - ہ - فعل لازم - سرخی جھلکنا - شوخی برسنا +

چہچہاہٹ - ہ - اسم مؤنث - نغمہ سرائی - نوا سنجی - چہچہہ - صفیر بلبلاں +

چھچھورا - ہ - صفت - بچوں کی سی بری عادت والا - سبک وضع - سبک حرکات کمینہ - سفلہ - اوچھا - چھچھلا - سفلہ مزاج + لترا - پیٹ کا ہلکا - کم ظرف +

چھچھوراپن - یا - **چھچھورپن** - ہ - اسم مذکر - سفلہ پن - کمینہ پن - کمینگی - سفلہ مزاجی +

چھچھوندرٹ - ہ - اسم مؤنث - چھچھوندروں کی بو - سفلانہ عقل +

چھچھوندر - ہ - اسم مؤنث (۱) موشک - موش کی ایک قسم کا جو جانور رات کو نکلتا ہے اور اس کے جسم سے مشک سے ملتی ہوئی بو آتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی (۳) وہ عورت جو ادھر ادھر لڑائی کرواتی پھرتی ہے +

چھر

چھچھوندر چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا - + شگوفہ چھوڑنا - نئی بات اختراع کرکے بیان کرنا +

چھدّا - ہ - اسم مذکر (۱) الزام - تہمت - بہتان - دوش (۲) گلہ - شکوہ (۳) بار احسان - (ہندو چھدّا بھی بولتے ہیں) +

چھدّا اتارنا - ہ - فعل متعدی - گلہ اتارنا - شکوہ اتارنا - سر سے بوجھ اتارنا + بار احسان اتارنا + جلدی آکر چلا جانا - آگ لینے آنا - جیسے کیا چھدّا اتارنے آئی تھیں

چھدّا دھرنا - یا - **رکھنا** - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - بہتان لینا +

چھدرا - ہ - اسم مذکر - جھر جھرا + چھیدار + فرق فرق سے +

چھدرا کر چلنا - ا - فعل لازم - ٹانگیں کھول کر چلنا - ٹانگوں کو فرق سے رکھ کر چلنا - مخنثوں یا آتشک والے کی طرح چلنا +

چھدام - ہ - اسم مذکر (گورب) دمڑی - پیسہ کا چوتھا حصہ +

چھدنا - ہ - فعل لازم (۱) سوراخ ہونا - بندھنا (۲) چھنا - خلیدہ ہونا (۳) زخمی ہونا - مجروح ہونا +

چھدقے مدقے - ہ - اسم مذکر - جو ایک پیار کا کلمہ ہے جواں ننھے بچے نے خوش ہو کر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے +

چھرّا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی چھوٹی گولیاں - ریزۂ آہن یا سرب جو بندوق میں بھر کر چھوڑتے ہیں - سنگریزہ - چھن (۲) روڑے جو گھنگرؤں وغیرہ میں ڈالتے ہیں +

چھرّا چلنا - ہ - فعل لازم - سنگریزوں کی بوچھار ہونا + گالیوں اور آوازوں توازوں کا تسلسل پڑنا - تبرا کرنا +

چھرا - ہ - اسم مذکر - بڑا چاقو - دشنہ - سا طور - چھوٹی تلوار - چھندا +

چہرہ - ف - اسم مذکر (۱) صورت - رخسارہ - منہ - مکھڑا (۲) سامنے کا رخ - اگلا (۳) حلیہ - ملازموں کے خال و خط جو دفتر ملازمت میں لکھے جائیں +

چہرہ اترنا - ا - فعل لازم - منہ اترنا - رخساروں کا پچکنا - صورت کا مرجھانا - پژمردگی چہرہ کا ظاہر ہونا +

چہرہ بگاڑنا - ا - فعل لازم - صورت مسخ کر دینا - بدصورت بنا دینا - ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جاوے +

چہرہ بنانا - ا - فعل لازم - منہ بنانا - چہرے کی لینا - منہ چڑانا +

چہرہ تمتمانا - ا - فعل لازم - چہرہ کا گرمی یا بخار سے سرخ ہو جانا +

چہرہ شاہی روپیہ - ا - اسم مذکر - سرکاری سکہ جس پر ملکہ معظمہ کا چہرہ بنا ہوا ہے - چہرہ دار روپیہ +

چھر

چھرو ہونا - ل - فعل لازم - فوج میں نام لکھا جانا +

چھری - ک - اسم مؤنث - کزلک - لبا چاکو جو بند نہ ہو سکے - چھوٹا چھرا +

چھری بند بھائی - ل - اسم مذکر - قصائی - بوچڑ + ہم قوم - ہم پیشہ +

چھری بھلی نہ کٹاری - ہ - کہاوت - کوئی حیثیت رضی نہیں + دشمن دشمن سب برابر +

چھری بھونکنا - ہ - فعل لازم - چھری گھسیڑنا - چھری مارنا +

چھری پھیرنا - ہ - فعل لازم (۱) ذبح کرنا - قتل کرنا - گلا کاٹنا - حلال کرنا - جان سے مارنا (۲) تکلیف دینا - آزار پہنچانا - رنج دینا - ظلم کرنا ؎

تقدیر پر چھری پھیرے تو یہ چنوں سے ہنر فہمی ۔ زخمی کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے (بحر)

چھری تلے دم لینا - ہ - فعل لازم - مو - تکلیف سہارنا - مصیبت برداشت کرنا + صبر و قرار لینا + ٹھیرنا - تامل کرنا

چھری تیز رہنا - ا - فعل لازم - ظلم و ستم رہنا - مارنے کو مستعد رہنا +

کل سے دن مگر تیز نہ خوں ریز رہی ۔ مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی (ذوق)

چھری تیز کرنا - ل - فعل متعدی (۱) چھری پر دھار رکھنا - چھری پر آب چڑھانا (۲) لوہا تیز کرنا - دھمکانا - سزا دینا - بس چلانا - قابو چلانا +

چھری تیز ہونا - ا - فعل لازم - قابو ہونا - بس چلنا - زور چلنا - لوہا تیز ہونا

بیاں ہے چھری خوب یہ ہوتی ہے سب کی تیز ۔ چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے (ربیل)

چھری چلنا - ہ - فعل لازم (۱) چھریوں سے مار کٹائی ہونا (۲) کٹا چھنی رہنا - ان بن رہنا (۳) رنج پہنچنا - کسی کو صدمہ پہنچنا +

چھری دینا - ہ - فعل متعدی - مو - ذبح کرنا - حلال کرنا - چھری پھیرنا - مارنا - قتل کرنا

اصیلیں مری گٹھر بلا میں پڑی دو ۔ خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو (رنگین)

(۲) جانور کو شریعت کے بموجب ذبح کرنا ؎

صیاد قفس میں تنگ ہوں میں ۔ اب مجھ کو چھری دے یار آ کر (بحر)

چھری کٹاری - ہ - اسم مؤنث - مو - وہ جھگڑا جس میں ہتھیاروں کی نوبت پہنچے + باہمی مخاصمت - جانی دشمنی + کٹا چھنی - ان بن + لڑائی جھگڑا جیسے ساس نندوں سے چھری کٹاری +

چھری کٹاری ہونا - ... - فعل متعدی - مستعد جنگ و آمادہ پیکار ہونا - دھمکانا - ڈرانا

کھا رہی ہیں وہ تیغ ابرو وہ زخم کاری دل و جگر کو
بتا رہی ہیں نگاہ مژگاں چھری کٹاری دل و جگر کو (نگہت)

چھری کٹاری رہنا - ہ - فعل لازم - مو - باہم اٹھتے جھگڑتے رہنا - ان بن رکھنا - کٹا چھنی رہنا +

چھر

چھری کٹاری ہونا - ہ - فعل لازم - سخت دشمنی ہونا - مخاصمانہ گفتگو ہونا - لڑائی جھگڑے کی باتیں ہونا - لڑائی جھگڑا +

بیس کی برگشاں کا تھا جہاں مذکور ۔ بات میں وہاں چھری کٹاری تھی (جرأت)

چھری مارنا - ہ - فعل متعدی - مو (۱) چھری بھونکنا - خنجر مارنا - زخمی کرنا - گھائل کرنا (۲) بری بات کہنا - ناگوار بات کہنا +

چھریاں بھونکنا - ہ - فعل لازم - مو - جابجا تمام جسم کے اندر چھریوں سے زخم دینا - نہایت تکلیف و ایذا پہنچانا +

چھریاں کٹاون پڑنا - ہ - فعل متعدی - مو (۱) زہر مار ہونا - نگلنا - ٹھونسنا - کھانا چڑا کر کھانا - غصہ کا کلمہ ہے جیسے بتاؤ تو یہ روٹیاں کس کے چھریاں کٹاون پڑیں (۲) کٹ کٹ کر نکلنا - اتنی سار ہونا - اتی سار ہونا +

چھریرا - ہ - صفت - دبلا پتلا - لاغر - ہلکا پھلکا جیسے چھریرا بدن - اکہرا بدن - پکنیا -

ع چھریرا سا بدن نام خدا ہے ترے دولہا کا -

چھریوں کا غسل دینا - ا - فعل متعدی - مو - قتل کرنا - ذبح کرنا - چھریاں مارنا + بھاری سزا دینا + لہولہان کرنا جیسے کوئی چھریوں کا غسل دے تو بھی باز نہ آئے +

چھڑ - ک - اسم مؤنث - پتلا اور لمبا بانس - نیزہ - چوب نیزہ و نشان و علم وغیرہ +

چھڑا - ہ - صفت (۱) تنہا - اکیلا - ؎

فرہاد و قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے ۔ دیکھیں تو کیونکہ ہو اب ہم چھڑے رہے (میر)

(۲ - اسم مذکر) ایک قسم کا پاؤں کا کڑا - پاؤں کی چوڑی ؎

وہ جوبن کو اپنے دکھاتی چلی ۔ چھڑے کو کڑے سے لڑاتی چلی (میر حسن)

(۳) کان کا ایک موتیوں کا زیور +

چھڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) چھوڑنے کا متعدی - رہا کرانا - چھٹوانا - آزاد کرانا - جدا کرنا - علیحدہ کرنا - ہٹانا جیسے زنگ چھڑانا (۲) ترک کرانا - موقوف کرانا جیسے دودھ چھڑانا یا نوکری چھڑانا (۳) کھولنا - وا کرنا جیسے پھندا چھڑانا +

چھڑائی - ک - اسم مؤنث (۱) رہائی کا معاوضہ - جرمانہ - رہائی - چھڑانے کی اجرت (۲) وہ دام جو صیاد اپنے کبوتر کے عوض دیکر لیتا ہے (۳) کھنڈو - بیاہ کی لکڑی بیچ کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے چھڑوانا (۴) وہ نقدی جو چیز یار کو دے کر پہرے داروں کے چھوڑ دینے کی بجائے دی جائے +

چھڑکاؤ - ہ - اسم مذکر - آبپاشی - پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا ؎

لکھے واسطے کرتی ہے چشم تر چھڑکاؤ ۔ کہ آئینہ کا نہیں جاتا ہے جگر چھڑکاؤ (ناصر)

[illegible] ؎

رُو نفیس میں شک کیسی ہے بڑی چھڑکا ہو | اب جو روئے نہ بہ جانش چمن پہ گلاب ہو (میر)

سو سمندر کا صرف کر کے جواب | صحن خانہ میں کیجئے چھڑکاب (سودا)

اسی طرح شاہ نصیر اور نگہت وغیرہ کے کلام میں بھی پایا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ انہوں نے چھڑکا اور آب سے مرکب مانا ہے اور بقاعدۂ تبدیل متاخرین نے بائے موحدہ کو واؤ سے بدل کر فصیح اور مُؤدہ بتالیا ہے مگر حقیقت چھڑکنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے جسطرح بنا سے بناؤ۔ تنا سے تناؤ وغیرہ +

چھڑکائی۔ ھ۔ اسم مؤنث (ہندو) چھڑکوائی۔ چھڑکنے کی اُجرت (۲) ہندوں میں رسم ہے کہ برات وغیرہ کے موقع پر سمدھیوں کے ملنے کے وقت بھاٹ آکر کیسر یا ٹیسو کا رنگ ہاتھ میں لے کر سب کے کپڑوں پر چھڑکتا ہے اس کا نیگ جو ملتا ہے وہ چھڑکائی کہلاتا ہے نیز دھیلا یعنی داماد جو گلاب پاش سے گلاب پاشی کرتا ہے وہ اپنا حق الگ لیتا ہے اُسے بھی چھڑکائی کہتے ہیں

چھڑکنا۔ ھ۔ فعل متعدی (۱) آبپاشی کرنا چھڑکاؤ کرنا۔ زمین وغیرہ میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر اُسے تر کرنا۔ پاشیدن کا ترجمہ (۲) نثار کرنا۔ تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا جو (۳) رنگ پاشی کرنا۔ رنگ ڈالنا۔

چھڑکوانا۔ ھ۔ چھڑکنے کا متعدی +

چھڑنا۔ ھ۔ فعل لازم شروع ہونا۔ آغاز ہونا جیسے ستار چھڑنا۔ ذکر چھڑنا + بجنا +

چھڑنا۔ ھ۔ فعل متعدی مُوسل سے غلہ کو کوٹ کر صاف کرنا + دکھلی میں غلہ کوٹنا +

چھڑوانا۔ ھ۔ فعل متعدی چھڑوانا۔ آوازہ توازہ چھکوانا + غصہ دلوانا۔ چھیڑ خانی کرانا +

چھڑوانا۔ ھ۔ فعل متعدی صاف کرانا + جُدا کرانا +

چھڑی۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) پتلی لکڑی۔ چوب دستی۔ بید۔ قمچی (۲) وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار اور میراں جی کی چھڑیاں (۳) جوتھی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی (۴) گوکھرو اور چُٹکی وغیرہ کی سیدھی ٹکن جو عورتیں اکثر پجامے وغیرہ میں ٹانکتی ہیں (۵۔ صفت) تنہا۔ اکیلی۔ (رباعی امداد علی بحر)

جس وقت چلی یہ جاں پیاری اپنی | یاروں کو ہوئی دریغ یاری اپنی

دو گام دیا نہ جو بستی سے ساتھ | دنیا سے چلی چھڑی سواری اپنی (بحر)

چھڑی سواری۔ ھ۔ اسم مذکر۔ جریدہ۔ یک بینی دو گوش۔ تنہا +

چھڑی چھٹانک۔ ھ۔ صفت۔ دیکھو نقد۔ جریدہ۔ تنہا + سبک۔ سبکبار۔ سبکسا۔ سبکدوش +

چھڑیوں کا میلا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ وہ میلا جو کسی بزرگ کی جھنڈیوں کے نام سے کیا جاتا ہے جیسے مدار کی چھڑیاں۔ میراں جی کی چھڑیاں۔ ظاہر پیر کی چھڑیاں۔ نیز بی جی کی چھڑیاں جو چیت اور اسوج میں چمنی کو ہندوؤں میں پوجی جاتی ہیں اور ظاہر پیر کبھی سلونوں کے دن + ھ

میری آہوں نے جو کاڑے چرخ پہ اپنے نشاں | تارے نکلے سیر کو چھڑیوں کا میلا ہو گیا (عالم)

چھکا۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) اینٹوں اور شیشوں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھت یا صحن میں لگایا جاتا ہے (۲) داغ۔ چرکا۔ لوکا جھلسا مثلاً جلتی ہوئی لکڑی کا چھکا لگا دیا +

چھکا دینا۔ یا۔ لگانا۔ ھ۔ فعل متعدی (۱) اینٹوں کا فرش جمانا (۲) آگ سے جلا دینا۔ لوکا۔ یا لُک لگا دینا +

چھکا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ چھے سے نسبت رکھنے والا۔ گنجیفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھے نقطے یا علامتیں ہوں اور قماربازی میں وہ داؤں جس میں پانسہ پھینکنے سے چھے کے عدد یا نشان کا پہلو پڑے چنانچہ پوچھکا بہت بولتے ہیں +

چھکا چھک۔ ھ۔ تابع فعل (۱) سیر اگھایا (۲) بدست۔ سرشار۔ بہ مست۔ نشہ میں چور +

چھکا دینا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ سیر کر دینا۔ اگھا دینا۔ غنی اور بے پروا کر دینا +

ساقی تری نگاہ نے ایسا چھکا دیا + خم و جہاں کا بس سے یکجام ہو گیا (مُنتظر)

چھکانا۔ ھ۔ فعل لازم۔ (دکھنی) چھپانا۔ چھپا کرنا +

چھکانا۔ ھ۔ فعل متعدی سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ اگھانا۔ مُستغنی کرنا + ــ

چھکاؤ ایں مجھے بندگی کو بھکا ئے جا | ہی سمجھا ہے ہوم کلام پہ چھکنے کو (ناسخ)

چھکڑا۔ اسم مذکر (۱) گڈا۔ چھے بیلوں کی گاڑی۔ اسباب لادنے کی بڑی گاڑی (۲۔ صفت) وہ چیز جس کے اجزاء پرزے ڈھیلے ہوں۔ وہ چیز جو کام دیتے دیتے بیکار ہو جائے۔ ٹوٹی پھوٹی +

چھکنا۔ ھ۔ فعل لازم۔ سیر ہونا۔ دل بھرنا۔ اگھانا۔ مُستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا +

چھکنا۔ ھ۔ فعل لازم۔ نوا سنجی کرنا۔ چہچہانا۔ خوش الحانی کرنا +

چھکے چھوٹنا۔ ھ۔ فعل لازم حواس باختہ ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ گھبرا جانا (اصل میں چوسر والوں کی اصطلاح تھی)

تختہ نرد عشق دل کھیلا جو سماں ہار کے | چھٹ گئے ایسے سب چھکے رشید ہو گیا (آتش)

چھل۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) وہ پانی کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو۔ یا لڑکی چنڈ گری ہوئی تنہیں (۲)۔ اسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھل چلتر۔ عیاری۔ مجگل۔ ہاتھ کی صفائی۔ دم +

چھل بل۔ یا۔ بٹے۔ ھ۔ اسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ مکر و خدع۔ دم ابو۔ دھوکا (دم کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

چھل پل۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (چھل بل ۲x۲) شوخی۔ چالاکی +

قسم اس سر کی ہوں میں سیدھا سادا آدمی　　نہیں آتا مجھے چھل بل سے اِخلاص
جو تم بھوکے ہو چھل بل کے تو دیکھیں　　کرو جاکر کسی چھل چھل سے اِخلاص

چھل بل کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جیسے
ہم سے کرکے چھل بل سیاں سوتن گھر گئے گئے (گیت) ◆

چھل کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھوکا دینا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ حیلہ کرنا۔
فریب دینا۔ جیسے بل کہے چھل نکے ◆

چُہَل۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ہنسی۔ مزاح۔ خوش طبعی۔ دِل لگی۔ مسخراپن۔ زندہ دلی۔ خوش مزاجی ◆

چُہَل باز۔ و۔ صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ مسخرا۔ زندہ دل۔ خوش مزاج۔ ٹھٹھے باز۔ ٹھٹول ◆

چِہَل یا چِہِل۔ ف۔ صفت۔ چالیس ◆

چہل ابدال۔ ف ۔ ع۔ (وہ چالیس تن جنکے وجود کی برکت سے بعقائدِ صوفیۂ اہلِ اسلام خداوندِ کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے۔ نیز فقر کے ایک بڑے مرتبے اور مقام کا نام) ◆

چہل چراغ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کے برنجی جھاڑ کا نام جس میں چالیس چراغ جلتے ہیں۔ اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے۔

جو سوزِ عشق سے میں ہوکے داغ داغ جلا　　تو جسنے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا (ظفر)

چہل قدمی کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ٹہلنا۔ چالیس قدم تک پھرنا۔ ہوا کھانا۔ سیر گشت کرنا۔ تفریحِ طبع کے واسطے گشت کرنا۔

خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشتِ عدم　　رہ کر یہیں چہل قدمی کر گر فرصت نہیں (ذوق)

چَہلا۔ و۔ اِسمِ مذکر (پُورب) خلاب۔ خلاص۔ وہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو۔ کیچڑ کی زمین۔ چنانچہ چہلے کی بھینس سُرور نے بھی فسانۂ عجائب میں لکھا ہے (یہ لفظ صاحبِ فرہنگِ جہانگیری نے چہلہ مگر زبان زدِ عوام چہلا درج فرمایا ہے) ۲۔ صفت۔ گیلا۔ چوڑا جیسے بچے نے موت موت کر بچھونا چہلا کر دیا ◆

چَھلّا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) حلقہ۔ کنڈلی۔ قُلابہ۔ کڑا (۲) مُندری۔ انگشتری۔ کچھ سونے چاندی یا اور دھات کا بن نگینہ کا حلقہ جو ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے (۳) پیچے کے وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں (۴) ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ تکرار فقرے جو ہیجڑے دیوالی دسہرہ میں گاکر مانگتے پھرتے ہیں (۵) گھر کی وہ دیوار جو ایک رُخ سے پُختہ اور دُوسری جانب سے کچی ہو (بحر) خرابی لائیگا اِک دن فراق اُس یارِ جانی کا ۔ ہمارے قصرِ تن میں چاہئے چھلا نشانی کا (۶) وہ تیل

کے چند قطرے جو کسی بوتل میں نیبو وغیرہ کا عرق بھرکر ہوا سے بچانے اور اُسکے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالدیتے ہیں۔ اس سے تازہ عرق بگڑنے نہیں پاتا۔

چھلّا دھوکر اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ منّت کا چھلا پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی پر بِللہ دیا جائے۔ عورتیں اپنی مراد کے واسطے ایسا کرتی ہیں ؎

رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا　　دکھلا دُنگی کیا مُنہ اُسے کھوکر چھلا
پاؤں جو وہ چھلا تو دوا بیٹھک دوں　　منّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھوکر چھلا (رنگین)

چھلّا چھپول۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل ہے کہ ہاتھ کا چھلا اُتار کر کسی مُٹھی میں چھپا دونوں مُٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مُٹھی پکڑ لیتا یا اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلا ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ دو تھوک بنا کر بھی کھیلتے ہیں ◆

چھلّا نشانی کا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (نشانی کا چھلا زیادہ بولتے ہیں) وہ سونے یا چاندی کا حلقہ جو اپنے ہاتھ سے اُتار دُوسرے شخص کو بطور یادگار دیں یا دوسرے سے لیں لیکن اکثر محبوبوں کے ساتھ یہ امر ہوا کرتا ہے۔

پکھوں کیا حال میں بتلا اپنی ناتوانی کا　　بنا طوقِ گراں گردن میں چھلا نشانی کا (ناسخ)

چَھلانگ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ زقند۔ جست۔ چوکڑی۔ کُلانچ۔ پھلانگ۔ پھاند

چھلانگ مارنا۔ یا چھلانگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جست لگانا۔ اُچھل جانا۔ کُود جانا۔ پھاند جانا ◆

چَھلاوا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی چھل دینے والا۔ اصطلاحی آسیب۔ غول بیابانی۔ شہابہ۔ اگیا بیتال (وہ فاسفورس یعنی پُرانی ہڈیوں کا روشن مادّہ جو اکثر دلدلوں میں پانی کے قریب یا پُرانے قبرستان وغیرہ میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا اور اپنی ہلکت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اُسکے پاس سے نکل جاتا ہے تو اُس ہوا کے خلا میں جو اُسکے چلنے سے پیدا ہوتا ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے۔ جاہل لوگ اسی کو بھوت پریت خیال کرکے ڈر جاتے اور اکثر بیمار پڑجاتے ہیں بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتیں میں رُوپ دکھاتا ہے (محبت) چھلاوے کی نظر بس دل کو چھل کر ۔ ہوا یکبار وہ دلدار چلتا۔ (۲)۔ صفت۔ شوخ۔ طرار۔ معشوق۔ چُلبلا آدمی ◆ وُہ شخص جو گھڑی کہیں اور گھڑی کہیں ہو۔ بجلی کی طرح ایک جگہ نہ ٹھیرنے والا آدمی۔

دم میں آنکھ سے ہو غائب تڑپ جاتا ہے سماں　　صاف بجلی کی سی چھل بل ہے چھلاوا ہے تن (رشک)

(۳) شعبدہ باز۔ طلسم دکھانے والا۔ اندرجال کرنے والا ◆

چھلاوا سا۔ ہ۔ صفت۔ تُرتُریا سا۔ چالاک سا۔ طرار سا۔ برق سا۔ طرفہ سا۔ شہابہ کی مانند۔ شعبدہ باز سا۔

جھوٹے نہیں ہیں ہم ہو ہوس پر چلی یاد ۔ مجھکو بھی چھلاوہ سا یکبار نظر آیا (مصحفی)

چھلاوا سا پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اہل گہلا پھرنا۔ شوخی دکھلانا۔ انداز معشوقانہ کے ساتھ پھرتیلوں کی طرح پھرنا۔ طرارے بھرنا ✦

چھلاوا کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا۔ شہابہ سا کبھی ادھر کبھی اُدھر چمکنا۔ ؎

لالۂ خود رو یہ انگارا بنا صحرا میں ہے ✦ یا کسی مجنوں چھلاوا کھیلتا صحرا میں ہے (ظفر)

چھَلَنْدَار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پرائی۔ ایک قِسم کے ڈوم جو کنر دائرہ بجا کر پریوں کے گیت گاتے ہیں اگر چگلاتے گلاتے عمر گذر جاتی ہے مگر ان لوگوں کو گانا نہیں آتا

چھَل پِلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بازار میں کھڑے ہو کر ساسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا۔ ؎

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل ✦ کرتا دوش پر مشک کے رود نیل (حکمت)

چھَل بَل۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) گہما گہمی۔ رونق۔ آبادی۔ گرمیٔ ہنگامہ۔ ادوانی جیسے پتیلیں ٹھنٹھنا رہی ہیں چہل پہل ہو رہی ہے ؎ رونق وہ بزم تھا وہ جب تک آ کیا گھر میں مرے چہل پہل تھی۔ (۲) خوشی۔ خرمی۔ سینہ دلی۔ مزاح و خوش طبعی۔ ہنسی ٹھٹھا (اِسکی اصل چہل یعنی مذاق ہے)

چھُلچھُلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پانی چھوڑنا۔ چھل چھل موتنا۔ پیشاب کرنے کی آواز۔ (۲۔ گنوار) اِترانا ✦

چھَل چھَل مُوتنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عورت کے موتنے کی آواز۔ ڈریا خوف کے مارے دھل دھل کر کے موتنا ✦

چھِلکا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پوست۔ چھل۔ قشر۔ کھال۔ بکل ✦

چھلکا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھیلنا۔ پوست جُدا کرنا۔ کھال اتارنا۔ بکل دُور کرنا۔ پوست کشیدن کا ترجمہ ✦

چھَلکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ لبالب بھر کر گرا دینا۔ گرانا۔ ڈھلکانا۔ لبریز چیز کو جُنبش دیکر گرانا۔ لبالب بھر دینا ✦

چھَلکتا ہُوا۔ ہ۔ صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ بھرا ہوا ✦

چھَلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لبریز ہو کر ٹپکنا۔ ڈھلکنا۔ نیچے گرنا۔ اُبلنا۔ باہر نکلنا۔ رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا (گیت) رنگ کی گاگر یا چھلک دی مورنی۔ بھر دلبر تو سے ساری ٹوکتی۔ چھاڈو مورا اچرا میں گاری دوں گی۔ (برق) بادۂ دولت دنیا سے سبک جاتا ہے جام کمظرف کا کم ظرف چھلک جاتا ہے) (۲) کہاروں کی اصطلاح میں کسی قدر خالی ظرف کو بھر کر پورا کر دینا۔ مثلاً اُن کا گلہ کسی قدر خالی رہ جائے تو کہیں گے کہ اسے چھلکا

اور اگر زیادہ بھرا ہوا ہو تو وہاں غرض ہوگی کچھ خالی کر دو ✦

چھُلکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عورت کا موتنا۔ پانی چھوڑنا۔ بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب خواہ خوف کے باعث یا کسی اور وجہ سے نکل جانا ✦

چھُلکیوں مُوتنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ چُلّوؤں موتنا۔ بہت سا موتنا۔ ڈر کے مارے بہت سا پیشاب نکلنا۔ جیسے ذرا آنکھ بھر کے دیکھا اور چھلکیوں موت دیا۔ نہایت ڈرنا۔ از حد رعب میں آنا ✦

چہلم۔ ف۔ صفت (۱) چالیسواں۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲۔ اِسم مذکر) وہ رسم جو میت کے سوا مہینے بعد ادا کی جاتی ہے۔ شہدائے کربلا کا چالیسواں جو ہر محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے ✦

چھَلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ دم دینا۔ پُھسلانا (۲) بڑی چھلنی سے غربال تارہ ہانگی۔ چھانا ✦

چھِلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خراشیدہ ہونا۔ کسی چیز کا پوست اُتر جانا۔ چمڑا اُکھڑنا۔ کھال اُدھڑنا۔ رگڑ لگنا۔ چینٹ آنا۔ کھرنچ لگنا ✦

چھَلنی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (پورب) غربال۔ چھاننے کا آلہ۔ چھنی۔ چھپنی ✦

چھلنی میں ڈال چھلاج میں اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ رسوا کرنا۔ الم نشرح کرنا۔ ڈھنڈی پیٹنا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔ سوزا سی بُرائی کو بڑھا کر بیان کرنا جیسے ساس نندیں ایک بُرائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھلاج میں اُڑائیں ✦

چھلنی ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (کنایۃً) سوزن زدہ ہو جانا۔ سوراخ سوراخ ہو جانا۔ تیروں سے بندھ جانا۔ ؎

کاوشِ مژگاں سے چھلنی ہو گئے پائے نظر ✦ سوزنِ چھلے زبانِ خار صحرا ہو گئی (برق)

چھَلورِی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ چھالا جو انگلی یا کبھی ناخن کے منہ ہو جاتا اور بغیر چیرا دیئے اچھا نہیں ہوتا۔ اِسکی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جس پر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں۔ انگل بڑا ✦

چھَلّے کا گُل۔ و۔ اِسم مذکر۔ وہ داغ جو معشوق کا چھلا لال کر کے محبت جتانے کی غرض سے اپنے جسم پر کھاتے ہیں۔ ؎

گُل کھائے ہیں معشوق کے چھلّوں کے یہاں تک

ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا۔ ؎

چھٹا نہیں تو چھلّے کا گُل لے نکال دے ✦ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یاد گار دے (لالہ)

چھَلیا۔ ہ۔ صفت۔ فریبی۔ شعبدہ باز۔ جُل باز۔ دغا باز۔ دھوکے باز۔

چھم

چھما۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) عفو۔ لغوی معنے معافی۔ درگزر۔ خطا بخشی۔ مجازی مہربانی۔ کرپا۔ رحم۔ ترحم +

چھما کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا۔ رحم کرنا۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ سزا دینے سے باز رہنا +

چھم چھم۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رم جھم۔ مینہ کے آہستہ آہستہ برسنے کی آواز۔ ٹھماٹھم۔ ٹھسکا + (ٹھمری)

چھم چھم چھم چھم مینہا برسے لہجے مہارا جیارا
پردا پچھوا پون چلت ہے کیسے باروں دیارا

(۲) گہنے کی آواز۔ گھنگروؤں کی آواز۔ جھنکار (ہندو اس معنی میں بالضم بولتے ہیں)

چہ میگوئیاں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ طعن تعرض۔ نکتہ چینیاں۔ طعنے مہنے کی باتیں۔ لاڈ پیار کی باتیں۔ ناز نخرے کی باتیں۔ نخرا تلا +

چھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی جلتی ہوئی چیز جیسے تئے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز۔ روپے کی آواز۔ گھنگروؤں کی آواز (۲) سنگریزہ۔ چھوٹے چھوٹے کنکر۔ بجری (۳۔ ہندو) کنگن۔ کڑی۔ وہ زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کے ٹھگ جو دُلہا سسرال میں ستا کر انعام لیتا ہے جیسے چھن پکالی چھن پکائی چھن پکے کاٹھا + تیری بیٹی ایسی رکھوں آنکھوں میں کا ٹرما۔ (یہ صرف ہندوؤں میں دستور ہے)

چھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تلنے کی آواز۔ کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز۔ (۲) گھنگروؤں کی آواز۔ پایل یا کسی اور خوش آیند زیور کی آواز جیسیں پڑے ہوئے ہوں +

چھن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پل۔ لمحہ۔ ثانیہ۔ سیکنڈ +

چھنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑی چھلنی۔ غربال کلاں +

چھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا چھلنی سے چھلنا۔ چھانا جانا (۲) تیروں یا گولیوں سے بدن کا چھد جانا۔ مشبک ہونا (۳) سوراخ سوراخ ہونا۔ چھید چھید ہونا جیسے کپڑا چھن جانا (۴) لڑائی چھننا۔ بگاڑ ہونا۔ آپس میں چلنا جیسے روس روم میں چھن رہی ہے (۵) تحقیقات ہونا۔ تجسس ہونا جیسے مقدمہ کا چھنا (۶) روشنی شمع نور ماہ یا آفتاب وغیرہ کا باہر نکلنا +

چھناکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جھنکار۔ کھنکا۔ ٹھنکا۔ روپیہ کی آواز۔ دولت کی آمد +

چھنال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خراب عورت۔ بد عورت۔ اوباش اور بد وضع عورت۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ فاجرہ۔ زانیہ۔ قحبہ (۲) شہوت پرست۔ جھلالی۔ بے حیا

چھو

(۳) شوخ۔ بیباک۔ بے شرم۔ بے حیا۔ ؎

سرتا پا شرم وہ پری ہے + لیکن ہیں بڑی چھنال آنکھیں (ناسخ)

(۴) عیارہ۔ مکارہ۔ چالاک۔ ہوشیار۔ بد ذات۔ شریر +

چھنال پن } ہ۔ اسم مذکر۔ اوباشی۔ بد وضعی۔ زنا کاری۔ بدکاری۔ شہوت پرستی۔ شوخ پن۔ شرارت۔ حرامزدگی۔ بے شرمی۔ بے حیائی۔ بے باکی۔ عیاری۔ مکاری۔ کیادی +
چھنال پنہ }

چھنالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بدکاری۔ زنا کاری۔ حرام کاری +

چھنالا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حرام کرنا۔ حرام کاری کرنا۔ بدکاری کرنا۔ زنا کرنا۔ چھنال پن کرنا۔ قحبہ پن کرنا۔ قحبہ بننا۔ کسب سمانا +

چھنٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھنٹن۔ چھانٹ +

چھنٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) الگ ہونا۔ جدا ہونا۔ انتخاب ہونا۔ جیسے دس میں سے پانچ چھنٹنا (۲) کم ہونا۔ دُبلا ہونا جیسے بدن چھنٹنا (۳) صاف ہونا۔ مصفا ہونا جیسے کنوؤں چھنٹنا وغیرہ باقی معنی دیکھو (چھٹنا) +

چھنچھنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھن چھن کی آواز نکلنا۔ جھنکار ہونا +

چھند۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف ظاہر کرنا۔ (۲) مکر و فریب۔ چھل چھبل (۳) نظم۔ اشلوک۔ ایک خاص قسم کے اشعار۔ (۴) وزن۔ بحر + لے۔ سُر (۵) معنی بیان۔ مطالب +

چھند بند۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب۔ چالاکی۔ عیاری +

چھند چور۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) تصنیف چورنا +

چھند ماترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تقطیع۔ اوزان بحور +

چھنرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب (۱) زانی۔ زنا کار۔ بدکار۔ اوباش۔ عیاش چھنالا کرنے والا (۲) شہدا۔ لچّا۔ رند۔ شرابی +

چھنکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) اپنے تئیں پارسا ظاہر کرنے والا (۲) صفت دیکھو چھنال

چھنگلی۔ یا چھنگلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ یا پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی۔ من۔ انگلی۔ کلک۔ خنصر +

چھنلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو چھنال +

چھنن منن۔ یا چھنن منن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھبرنے یا تلے جانے کی آواز +

چھنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھیننا کا متعدی +

چھنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھاننے کا متعدی +

چھو۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) پیار۔ محبت (۲) رحم۔ الطاف۔ مہربانی (۳) صفت عالی

چھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) خفا ہونا۔ جھنجلانا ✦

چُھو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز ✦ جادو۔ افسوں۔ منتر ✦ دم ✦ دُعا

چھو بنّا۔ یا۔ ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہونا۔ رُخصت ہونا۔ چلتا بنّا۔ ہوا بنّا ✦ چلدینا۔ کافور ہونا۔ چمپت ہونا۔ غائب ہونا۔ صرف میں آجانا ✦

چُھو چُھو بنّا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (چُھو بنّا) ✦

چُھو چُھو بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ احمق بنانا ✦

چُھو کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم کرنا۔ دعا پڑھکر پھونکنا ✦

چُھو منتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جادو یا افسوں پڑھکر پھونکنے کو چُھو منتر کہتے ہیں کیونکہ منتر بمعنی سحر اور چُھو بمعنی دم آیا ہے۔ ؎

پڑھکے چھو منتر جو کہتا تھا کسی کے منہ میں ✦ سورۂ اللّٰہ ہو سکے کیونکر منہ پہ اپنے تاپڑا (جرأت)

چُھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غائب ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ غائب غلہ ہونا۔ کافور ہونا ✦

چُھو اَچُھو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز ✦

چُھوارا۔ یا۔ چُھہارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خرما۔ تمر۔ ایک قسم کی بڑی سوکھی کھجور ✦

چُھوارا بیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سرخ اور شیریں لمبا اور بڑا کار بیر ✦

چُھوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چُھونا کا متعدی۔ لگانا۔ مس کرنا ✦

چُھوبنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گیلی مٹی سے سوراخ دیوار وغیرہ کا بھرنا۔ مٹی تھوپنا۔ مٹی چڑھانا۔ کچی دیوار کی مرمت کرنا۔ کچی دیوار میں مٹی لگانا ✦

چُھوت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھواؤ۔ مس (۲) ناپاک آدمی کا سایہ۔ پلیکا پرچھاواں۔ پرتو۔ سایہ (۳) ناپاکی۔ پلیدی۔ نجاست ✦

چُھوت اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نجس آدمی کے سایہ کا دفعیہ کرنا۔ پرچھانویں کا علاج کرنا۔ منتر سے اچھا کرنا ✦

چُھوت جھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (چھوت اُتارنا) (ہندو بولچال برعذن بہت بولتے ہیں)

چُھوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رہائی۔ آزادی۔ خلاصی (۲) فرصت۔ مہلت۔ چھٹکارا۔ ؎

جام کے ہاتھ میں اور شیشہ ہے زیرِ بغل ✦ نہیں عیّاش کو اب بزمِ خرابات سے چھوٹ (عیش)

(۳) تخفیف۔ کمی۔ چھوٹی (۴) بنیٹ پھکیت یا بکیت کا اس طرح بیباک ہوکر باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں خالی دیکھے بلاشوق مارے۔ ؎

لوگیا رشکِ قمر رات کو اس گھات سے چھوٹ ✦ گئی خورشیدِ درخشاں کی پڑی تیرے سے چھوٹ (نصیر)

(۵) بے تکلفانہ مزاح۔ گالی گفتار۔ گالی گلوچ۔ پھکڑ۔ مغلظات (۶) ایک صاحب اس کے معنی بے ساختہ اور خوصبرتی کے بھی لکھتے ہیں (۷) طلاق۔ مُتّقی

یہ معنی بھی گو قرینِ قیاس ہیں مگر سننے میں نہیں آئے۔ دیگر لغات سے معلوم ہوئے ہیں (۸) کبوتر بازوں کی اصطلاح میں مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو ✦

چُھوٹ لڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی فنِ چوب بازی کے کامل فن سے بہت آدمیوں کا ہتیاروں کے ساتھ مقابلہ ہونا اور اُس کا سب کو جواب دینا۔ دو فنِ سپہگری کے کاملوں کا اس طرح پر لڑنا کہ باہم جس کا جی چاہے جہاں چوٹ مارے۔ ؎

نگہِ ناز اُسکے عاشق سے ✦ چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۲) گالی گلوچ لڑنا۔ پھکڑ لڑنا ✦

چُھوٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فرصت ہونا۔ وقت ملنا (۲) پھکڑ ہونا۔ بے تکلفانہ مزاح ہونا (۳) چوب بازی میں بے قید ہوکر پھری گدکوں سے لڑنا ✦

چُھوٹا۔ ہ۔ صفت (۱) کوتہ ✦ اوچھا ✦ تنگ (۲) صغیر۔ کوچک۔ خرد۔ اصغر ✦ قد میں یا عمر میں کم (۳) کمتر۔ کہتر۔ گھٹیا۔ تھوڑا (۴) کمینہ۔ نیچ (۵) کم۔ تھوڑا۔ قلیل (۶) اوتے۔ اعلیٰ کا نقیض ✦ ارذل ✦

چھوٹا چلا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ دسواں بیسواں اور مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔ زچہ کا اس میں بھی چلّے کی رسمیں مختصراً ادا کی جاتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا

چھوٹا صاحب۔ ۱۔ اسم مذکر۔ جج۔ جنٹ مجسٹریٹ۔ ڈپٹی کلکٹر سے کم درجہ کا حاکم۔ ڈپٹی کلکٹر کا نائب۔ رجسٹرار عدالت خفیفہ کا چھوٹا منصف۔ کم درجہ کا جج ✦

چھوٹا کپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ انگیا۔ سینہ بند۔ تان۔ فارسی سلانچہ۔ سلاکچہ۔ خاانچہ۔ خاکچہ ✦

چھوٹا منہ بڑی بات۔ ہ۔ کہاوت۔ اپنی لیاقت سے زیادہ بات کہنی حوصلے سے بڑھکر بات۔ بڑوں کی عیب گیری ✦ کم رُتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلے سے زیادہ کام۔ ؎

شبِ غم کا بیاں کیا کیجے ✦ ہے بڑی بات اور چھوٹا منہ (منن)

چُھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو چھٹنا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰ (۲) کھلنا۔ رسی تڑانا جیسے گھوڑے کا چھوٹنا (۳) اسپ نر کا اسپ مادہ سے مجامعت کرنا جیسے گھوڑا اس گھوڑی پر دو بار چھوٹا ✦

چھوٹی اِلایچی۔ ۱۔ مؤنث۔ سفید الاچی۔ ہیل خرد ✦

چُھوٹی اُمّت۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) اخیر زمانہ کی اولاد۔ حال کی اولاد۔ موجودہ زمانہ کی پیدائش (۲) کمینے آدمی۔ کم ذات۔ نیچ قوم۔ فرومایہ۔ ذلیل آدمی جیسے چھوٹی امت کے لوگ ✦

چھو

چھوچھک - ۱ - اسم مؤنث - ننھیال کی ایک رسم کا نام - چھچھی +

چھوچھو - ۱ - اسم مؤنث - عو - بچوں کی چھی چھی دھونے والی عورت - پوتڑے دھونے والی + دایہ کھلائی وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کے واسطے مقرر ہوتی ہے + ۵

نئے سے کلیجے کو کیا اس کے ہوا لوگو + کچھ ان دنوں رہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

چھوڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) ترک کرنا - تیاگنا - رد کرنا - (۲) رہا کرنا - آزاد کرنا - نجات دینا - (۳) بخشنا - معاف کرنا جیسے سود چھوڑنا (۴) فیر کرنا - بندوق چلانا - بندوق خالی کرنا - توپ سر کرنا (۵) بچانا - محفوظ رکھنا شاگرد چھوڑ کر کاشا (۶) واگذاشت کرنا (۷) استعفا دینا - نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا (۸) طلاق دینا قطع تعلق کرنا (۹) ہجرت کرنا - دوسری جگہ جا رہنا (۱۰) چھپٹانا - دوڑانا جیسے کتے یا کسی شکاری پرند کو شکار پر چھوڑنا - (۱۱) جھٹکنا علیحدہ کرنا جیسے ہاتھ سے چھوڑنا - (۱۲) تخلیہ کرنا - علیحدہ ہونا - (۱۳) مکان خالی کرنا - اٹھنا جیسے گھر چھوڑنا (۱۴) باقی رکھنا - بچا رکھنا (۱۵) لڑکانا - غلطاں کرنا (۱۶) جاری کرنا - پانی بہانا (۱۷) اسپ نر کو اسپ مادہ پر چڑھانا +

چھوکرا - ۱ - (۱) اسم مذکر (۱) لڑکا - امرد - سادہ رو (۲) غلام چیلا - داس (۳) صفت - نادان - ناتجربہ کار +

چھوکری - ۱ - اسم مؤنث (۱) چھوری - لڑکی - صبیہ - دختر کوچک (۲) باندی چیری - لونڈی - کنیز - کنیزک +

چھولداری - ۱ - اسم مؤنث - سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ - پال - راوٹی (یہ لفظ انگریزی سولجر Soldier یعنی سپاہی سے بنا لیا ہے)

چھئوں - ۱ - صفت - چاروں - ہر طرف - چاروں طرف +

چھونا - ۱ - فعل متعدی (۱) مس کرنا - ہاتھ لگانا (۲) چھیڑنا - ٹوہنا +

چھونا - ۱ - اسم مذکر (پورب) بچہ - لڑکا - بعض جانور کا بچہ +

چھونک - ۱ - اسم مذکر (ہندی) بگھار - دھانس +

چھونکنا - ۱ - فعل متعدی (ہندی) بگھارنا - گھی داغ کرنا +

چھوئی موئی - ۱ - اسم مؤنث (۱) لجالو - برنی - ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ انگلی کے ہاتھ لگنے سے بلکہ سایہ لگنے سے مرجھا جاتے ہیں (۲) نہایت نازک - موم کی مریم - مرزا پھویا - کانچ سے بھی نازک +

چھہتر - ۱ - صفت - چھے اوپر ستر - ہفتاد و شش - ۷۶ +

چھی

چھپے - ۱ - اسم مؤنث - (ہندو) ہمہ بادی - نقصان - شکست جیسے رام کی بے راون کی چھپے +

چھی - ۵ - اسم مؤنث - حرف تنفر (۱) تف - تھو تھو - تخ تھو (۲) برا - خراب - نکما - گندا - (۳) اسم مؤنث - چھینکنے کی آواز - چھینک کی نقل +

چھی چھی - ۱ - کلمہ تنفر بتاکید (۱) برا - بگڑا - خراب - خراب - نکما نکما (۲) اسم مؤنث بچے کا گوہ - پیخانہ - براز جیسے گود میں لالا کی چھی چھی +

چھی چھی پھرنا - فعل متعدی - بچے کا پیخانہ پھرنا -

چھی چھی کرنا - ۵ - فعل متعدی (۱) بچہ کا ہگنا - (۲) جیسے بری باتوں سے چھی چھی کر کے کالے کوسوں بھاگے (۳) بُرا بُرا کہنا +

چھیاسٹھ - ۱ - صفت - چھے اوپر ساٹھ - شصت و شش ۶۶ +

چھیاسی - ۱ - صفت - چھے اوپر اسی - ہشتاد و شش ۸۶ +

چھیالیس - ۱ - صفت - چھے اوپر چالیس - چہل و شش ۴۶ +

چھیانوے - ۱ - صفت - چھے اوپر نوے - نود و شش ۹۶ +

چھیپ - ۱ - اسم مؤنث (۱) چھائیں - دھبا - داغ - بہق ابیض سفید دھبے جو اکثر منہ یا جسم پر خون کے فساد سے پڑ جاتے ہیں (۲) قسم کا سیوہ (۳) ڈگن - مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی (۴) چھاپ کا ملا +

چھیپی - ۱ - اسم مؤنث (۱) چھیپا - کپڑا چھاپنے والا (۲) وہ کپڑا لگی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں +

چھیتا - ۱ - اسم مذکر - (ہندو) وہ بلپ یا لفافہ جو دلہن کے گھر جانے کی تاریخ -

چھیتا - ۱ - اسم مذکر - عو - چاہیتا - پیارا - محبوب - عزیز - جانی معشوق +

چھیکنا - ۱ - فعل متعدی - (ہندی) مارنا - کوٹنا - پیٹنا (۲) ڈنک مارنا - کاٹنا +

چھیتی - ۱ - اسم مؤنث - عو - چاہیتی - پیاری - عزیزہ - جان - معشوقہ +

چھیج - ۱ - اسم مؤنث (۱) کمی - گھٹی - نقصان - زوال کسی چیز کے بار بار گھسنے جو کھنے اٹھانے رکھنے سو کھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اسے چھیج کہتے ہیں +

چھے جانا - ۱ - فعل لازم - چھید کا پھٹنا - چھید کا پھٹ جانا جیسے کان چھے گئے یعنی کان کے چھید جن میں زیور پہنتے تھے بہ گئے - (ہندو) بیلداروں بولتے ہیں

چھیجنا - ۱ - فعل لازم (۱) کم ہونا - گھٹنا - زوال ہونا - (۲) مرنا - جان سے

چھی

جانا جیسے دس آدمی روز چھیجتے ہیں (۲) خراب ہونا۔ ضایع ہونا۔ تلف ہونا (۳) گھٹرنا۔ سہنا۔ بچّہ کا مرنا۔ ہاتھ سے کھیلنا۔

چھید - ۱ - اسم مذکر (۱) سوراخ۔ رخنہ۔ روزن۔ خانہ۔ سال (۲) گڑھا۔ بل۔ بخار بلا۔ بھٹ (۳) دُبر۔ مقعد۔ گانڑ۔ کون۔ فرج۔

چھیدنا - فعل متعدی۔ سوراخ کرنا۔ بیندھنا۔ سالنا۔

چھینڑا یا چھینڑکا - ۲ - اسم مذکر۔ دیکھو (چھینڑا)

چھیڑ - ۲ - اسم مونث۔ بھیڑ کا نقیض۔ خلاف کثرت و انبوہ۔ آدمیوں کی کمی۔ ہجوم کا زوال۔

چھیڑ - ۵ - اسم مونث (۱) چھوٹ۔ پرسنگ۔ مساس (۲) ہنسی ٹھٹھا۔ مخول۔ چھیڑخانی۔ دل لگی۔ نوک جھونک۔ ~

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد ✦ گو نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

(۳) کاوش۔ رنج۔ لاگ ڈانٹ۔ مخالفت۔ فساد۔ ~

دل پُر درد ہے جنبش طلب مژگاں یار ✦ مرے پھوڑے نے خود کی چھیڑ پیدا کیا نشتر

(۴) چڑ۔ چڑانے کی بات۔ اشتعال طبع جیسے یہ بھی کچھ چھیڑ ہے (۵) نشتر زنی (۶) کسی باجے کی حرکت۔ مضراب زنی۔ ~

ساز کی طرح رہا کرتے ہیں عاشق نالاں ✦ چھیڑ طرفہ تجھے اے مطرب جو آتی ہے (آتش)

چھیڑ چھاڑ - ۱ - اسم مونث۔ ہنسی۔ مذاق ✦ نوک جھونک۔ طعن تعرّض ✦ بات چیت ✦ تحریک ✦ خط و کتابت۔ لڑائی بھڑائی ✦

چھیڑخانی - ۱ - اسم مونث۔ دیکھو (چھیڑ نمبر ۲-۳-۴)

چھیڑ لگانا - فعل متعدی۔ چڑ لگانا ✦

چھیڑنا - ۲ - فعل متعدی (۱) چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ مس کرنا (۲) گدگدانا۔ سہلانا۔ گدگدی کرنا (۳) خفا کرنا۔ برسر شورش لانا۔ چڑانا۔ بھڑکانا۔ رنجیدہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ ~

سنتے ہیں اس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم ✦ کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

(۴) مہمیز کرنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گرم رفتار کرنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ ~

یہ زمیں اے رشک ہے رعنا ہوئی ✦ توسن طبع رواں اس پر نہ چھیڑ (رشک)

(۵) مذاق کرنا۔ ہنسی کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۶) ذکر کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ ذکر چلانا۔ کسی بات کا ذکر چلا کر آزردہ کرنا۔ کوئی بات یاد دلانا۔ ~

ہوں سراپا سازِ آہنگِ محبت کچھ نہ پوچھ ✦ ہے یہی بہتر کہ لوگوں میں نہ چھیڑ تو مجھے (غالب)

(۷) کاڑھ دینا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ (۸) ٹھوکنا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ تحریک کرنا۔ ~

بزنگِ آبلہ ہم پھوٹ پھوٹ کر روئے ✦ یہیں تو چھیڑ کے کچھ پوچھنا بھی نشتر تھا (الم)

(۹) نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا۔ نشتر مارنا۔ زخم کو چیرا لگانا ~

تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ ✦ پکا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ (بحر)

(۱۰) باجا بجانا۔ ساز نوازی کرنا ~

تیری آہیں یار کو ناساز ہیں ✦ ساز اپنا اے دل مضطر نہ چھیڑ (بحر)

آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ ~ (آتش)

کہتے ہیں نہ لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑ دے ✦ چپ رہے ہیں نگوڑے مرے لکڑے

(۱۲) گانا۔ الاپنا جیسے کوئی ٹھمری ہی چھیڑ دو ✦

چھینک - ۲ - اسم مذکر (ہندی) دیکھو (چھید) ✦

چھیل - ۲ - اسم مذکر۔ چھیلا کا مخفف۔ خوش پوشاک آدمی۔ خوش وضع جوان۔ بانکا جوان۔ البیلا جوان۔ چکنیا۔ رسیا آدمی۔ رنگیلا آدمی ✦

چھیل پن - ۲ - اسم مذکر۔ بانکپن۔ رنگیلاپن ✦

چھیل چکنیا - ۱ - اسم مذکر (پورب) بانکا ترچھا۔ رنگیلا ✦

چھیلا - ۲ - اسم مذکر۔ دیکھو (چھیل) جیب میں نہیں کوڑی کی گلی چھیلا پھرے گلی گلی ✦

چھیل چھبیلا - ۲ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کی خوشبودار گھاس جو رنگریزی کے کپڑے رنگتے وقت ڈال کر خوشبودار بنائے جاتے ہیں (۲) رنگیلا آدمی چھیلا ✦

چھیلنا - ۲ - فعل متعدی (۱) خراشیدن کا ترجمہ۔ پوست اتارنا۔ کھرچنا۔ (۲) خراش کرنا۔ کھجلی کرنا جیسے کسی تیز چیز کا گلے کو چھیلنا (۳) حرف اٹھانا۔ حک کرنا ✦

چھیلی۔ یا چھیری - ۲ - اسم مونث۔ (گنوار) بکری۔ گوسفند۔ بُز ✦

چھینی - ۲ - اسم مونث (پورب) چھینی ✦

چھینا - فعل لازم۔ سوراخ کا بیٹھنا۔ سوراخ کا پٹ جانا ✦

چھیننا - ۲ - فعل متعدی (۱) زبردستی لینا۔ اُچکنا۔ جھٹک لینا۔ چھین لینا (۲) غصب کرنا۔ دولت یا جاگیر لوٹ مار لینا۔ حق رکھ لینا ✦

چھینا جھپٹی - ۲ - اسم مونث۔ زبردستی چھیننا اور جھپٹنا۔ نوچا کھسوٹی۔ کش مکش ✦

چھی

چھینٹا چھالی - ع - اسم مؤنث - دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) بوند - چھکہ - رشاشہ - کسی رقیق چیز کا اچھل کر کسی چیز پر پڑنا - ؎

پڑے نہ دامن قاتل پہ دیکھئے بسمل ✿ لہو کی چھینٹ دم اضطراب اڑتی ہے (ظفر)

(۲) ایک قسم کا بیل بوٹے کا کپڑا - درپیس - رنگین چھپا ہوا کپڑا (۳) داغ - دھبہ ✿

چھینٹا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کا چلو بھر کر جو کسی چیز پر پھینکا جائے - چھپکا (۲) ہلکی بارش - خفیف سا مینہ (۳) جھانسا - فریب - دھوکا - دم (۴) چنڈو کا ایک دم - مدک کا دم - چانڈو کی ایک مقدار (۵) طعنہ - ٹوکا ٹوک کی آواز - طعن ✿

چھینٹا پڑنا - یا - ہونا - فعل لازم - ہلکی سی بارش ہونا - تھوڑا سا مینہ پڑنا

چھینٹا دینا - ہ - فعل متعدی (۱) کسی پر چلو بھر کر پانی وغیرہ چھڑکنا یا پھینکنا ✿ جیسے کہ مرجانے پر سونے کے پانی کا چھینٹا دینا (۲) فریب دینا - دم دینا - لارا دینا - طمع دینا ✿

چھینٹے چلنا - ہ - فعل لازم (۱) چھینٹا بازی ہونا - دریا خواہ حوض کے کنارے پر بیٹھ کر دو شخصوں کا باہم پانی سے لڑنا (۲) متعدی - طعنے دینا - نوکا جھونکی کرنا - آوازے توازے پھینکنا (۳) دھوکے دینا - دم دینا - فریب دینا

چھینٹے اڑنا - ع - فعل متعدی (۱) آنکھ سے آنکھ ملاکر دو آدمیوں کا اسطرح پانی کے چھینٹوں سے لڑنا کہ ذرا آنکھ نہ جھپکے حتے کہ سرخ ہوجائے ؎

چھینٹے تیروں سے جو کل تپتے پانی ✿ پڑ گئے سنگیوں بن پہ گھڑے پانی کے (جرات)

(۲) گھمار لڑنا - بد و سوال و جواب کرنا - نوک جھونک کرنا - باہم مقابلہ کرنا ؎

تیری شمشیر خوں کے چھینٹوں سے ✿ چھینٹے آب بقا سے لڑتی ہے (ذوق)

چھینن جھپٹ - ع - اسم مؤنث دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینک - ع - اسم مؤنث - عطسہ - وہ آواز جو ناک سے کسی خلط کے دفع کرنے کے واسطے حالت زکام یا کسی سلسلاہٹ وغیرہ کے باعث صادر ہو ✿

چھینک آنا - ع - فعل لازم - عطسہ آنا ✿

چھینک ہونا - ہ - فعل لازم - اول معلوم (۲) شگون بد ہونا کیونکہ ہندؤں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے اور یہ کہتے ہیں کہ ؎

چھینکت نہائے چھینکت کھائے چھینکت رہئے سوئے۔

چھینکت پرگھر جائے چاہے سرب سونے کا ہوئے

مت جاو شہار اس سے ملاقات نہ ہوگی ✿ ہوتی ہے جب ہی چھینک جب ہی گھر سے نکلو (شہار)

چھینکا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں (۲) وہ جالی جو چوپایوں کے منہ میں کسی چیز کے کھانے سے روکنے کے واسطے لگا دیتے اور اسے منہ چھینکا بھی کہتے ہیں ✿

چھینکتے ہی ناک کٹی - ع - کہاوت (یعنی بدشگونی ہوتے ہی نقصان ہوا - سر منڈاتے ہی اولے پڑے ✿

چھینکنا - ع - فعل لازم - ناک سے کسی باعث سے آواز نکلنا جیسے چھینکتے چھینکتے رہ گئے ✿

چھینکیں لینا - ہ - فعل متعدی - ہلاس یا بتی وغیرہ کے ذریعہ سے چھینکنا یا از خود چھینکیں آنا ✿

چھینن لینا - ع - فعل متعدی - جھپٹ لینا - زبردستی سے لینا ✿ غصب کر لینا - دبا بیٹھنا - مار لینا ✿

چھینی - ہ - اسم مؤنث - ٹانکی - سنگتراش کی لوہا کاٹنے کا اوزار ✿

چھیاں - ہ - اسم مذکر - املی کا بیج - تخم تمر ہندی۔

چھیاں سا یا چھیاں سی - ع - صفت - بہت چھوٹا سا - بہت چھوٹی سی - ذرا سی ✿

چیپ - ہ - اسم مذکر - لیس - لاسا - چپکنے والی چیز - زخم کی پیپ - رطوبت لزجہ جو اکثر پکے ہوئے آموں وغیرہ سے نکلتی ہے ✿

چیپ دار - ع - صفت - لیس دار - چپچپاتا - چپکتا ہوا ✿

چیپڑ - ع - اسم مذکر - ڈھیڈ - چرک چشم - آنکھ کا میل کچیل - وہ رطوبت جو آنکھ سے نکلکر گوشہ چشم میں جم جائے ✿

چیپڑ بہنا - ع - فعل لازم - آنکھوں سے چرک کا رواں رہنا ✿

چپنا - ع - فعل متعدی (۱) چپکانا - چپکا تا - جوڑنا (۲) سر منڈھنا - سر ڈالنا - سر تھوپنا (۳) کسی کا کام سے لگا دینا - نوکر رکھا دینا ✿

چپی - ع - اسم مؤنث (۱) کاغذ کی دھجی جو چپکائی جائے - پیوند کا غذ (۲) مالِن - بیلا ✿

چیت - ہ - اسم مذکر (۱) ہندؤں کا بارھواں قمری مہینا جو مارچ اور اپریل میں اکثر پڑتا ہے - پہلا مہینا (۲) چیت کے گیت ✿

چیتا - ہ - اسم مذکر - ہوش (۱) ذہن - حافظہ - یاد - فہم - عقل - سمجھ - خیال (۲) ہندو گیان دینے والا - جتانے والا (۳) - ہندو آرزو - تمنا - شوق - خواہش ✿

چیتا - ع - اسم مذکر - یوز - ایک درندے جانور کا نام جس کی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چٹیاں ہوتی ہیں ✿

چیت

چیتل - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جنگلی شکار جو ہرن کی قسم سے ہے (۲) ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ ٭

چیتنا - ۱ - فعل متعدی (ہندی) ہوشیار ہونا - متنبہ ہونا - جاگنا ٭ سنبھلنا - سمجھ میں آنا - یاد کرنا - خیال کرنا (۳) چونکنا ٭

چھینٹنا - ۱ - فعل متعدی (۱) چھیتیاں ڈالنا - زیور یا برتن پر نقش کرنا (۲) کاغذ کو خوب لپیٹنا - بہت سا لکھ کر کاغذ سیاہ کر دینا ٭ گھسیٹنا - کاغذ بھرنا - تحریر کرنا - (۳ - عو) خواہش کرنا - چاہنا جیسے جو کوئی کسی کا برا چیتے گا خدا اس کا برا کرے گا ٭

چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - لیرا - کپڑے کا ٹکڑا - لتہ ٭

چیتھڑے لگنا - ۱ - فعل لازم عو - زدہ حال ہونا - مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا جیسے زبان کے آگے چیتھڑے لگ گئے ٭

چیٹک - ۱ - اسم مؤنث - عو (۱) لو - لگن لاگ (۲) دھن - لے (۳) شوق - چونپ - للک - تعشق ٭

چیٹک لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل لگنا - لگن لگنا - لاگ ہونا - دلبستگی ہونا (۲) دھن لگنا - لے لگنا - (۳) للک لگنا - شوق ہونا - تعشق ہونا ٭

چیٹک ہونا - ہ - فعل لازم - لگن ہونا ٭ دھن ہونا ٭ چونپ ہونا - شوق ہونا - للک ہونا - تعشق ہونا - دلبستگی ہونا جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے ٭

چیچا - ۱ - اسم مذکر - تشا - ترنج کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت ٭

چیچک - ف - اسم مؤنث - سیتلا - شیتلا - ماتا ٭

چیچک رُو - صفت - سیتلا منہ - داغی - آبلہ رو - وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں ٭

چیخ - ہ - اسم مؤنث - شور و فریاد جو حالت خوف یا تکلیف میں زبان سے نکلے - چنگھاڑ - کوک - زور کی آواز - غل - آواز سخت - چلاہٹ - سردی کی آواز نکلنا ٭

چیخ اٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) چلا اٹھنا - چلا پڑنا - (۲) بول جانا - گھبرا لینا - رو پڑنا - بول اٹھنا - جیسے بول جانا ٭ عاجز آجانا ٭

چیخ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چیخ اٹھنا) ٭

چیخ مارنا - ہ - فعل متعدی - شور مچانا - چلانا - غل مچانا ٭ ہنگامہ برپا کرنا ٭

چیخ مچانا - ہ - فعل لازم - غل و شور کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - گھر سر پر اٹھانا - ع

جب مچائی ہے اسنے چمن میں چیخ ٭ دیکھ اسکو ہو گیا ہے ہر ایک گل کا رنگ فق (مصحفی)

چیخم چاخ مچنا - ہ - فعل لازم عو - غل و شور پڑنا - دھوم ہونا - پکار پڑنا - رولا ہونا ٭

چیخم دھاڑ مچانا - ہ - فعل لازم - ہنگامہ برپا کرنا - دھوم مچانا - رولا ڈالنا ٭

چیخنا - ہ - فعل لازم - چلانا - غل مچانا - شور کرنا - پکارنا - فریاد کرنا - دھاڑنا - کلکاری مارنا ٭

چیدہ - ف - صفت - چنیدہ - چنا ہوا - انتخاب کیا ہوا - پسندیدہ - چھلانٹا ہوا - عمدہ - منتخب - برگزیدہ - مستثنیٰ ٭

چیدہ چیدہ - ف - صفت - اچھے اچھے - منتخب ٭

چیر - ۱ - اسم مؤنث (۱) شگاف - زخم - (۲) دیکھو چیلیر کپڑے کی لمبی کترن (۳) لاوپٹہ ٭

چیر آنا - فعل لازم عو - شگاف ہو جانا - چرجانا - زخم آنا - شق ہو جانا ٭

چیرا - ۱ - اسم مذکر - (۱) شگاف - زخم - شگاف ۔ نشتر (۲) ایک قسم کی منقش پگڑی - بعض فارس کے شعراء نے بھی چیرہ باندھا ہے (۳) بکارت - دوشیزگی - بکر ٭

چیرا اتارنا - ہ - فعل متعدی (۱) کسبیوں کی اصطلاح میں ازالۂ بکارت کرنا - بکارت توڑنا (۲) بے عزت کرنا - آبرو لینا - عزت لینا ٭

چیرا بند - ہ - صفت (۱) دوشیزہ - باکرہ - کنواری - اچھیڑ (۲) چیرا باندھنے والا - دستار بند ٭

چیرا توڑنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چیرا اتارنا) ٭

چیرا دینا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی - شگاف دینا - زخم لگانا - نشتر مارنا ٭

چیر پھاڑ - ہ - اسم مؤنث - جراحی عمل - کاٹ کوٹ - کاٹ چھانٹ ٭ فن تشریح

چیرنا - ہ - فعل لازم (۱) پھاڑنا ٭ ٹکڑے کرنا - شگاف دینا ٭ شق کرنا (۲) کھینچ لینا جیسے مال چیرنا (۳) تراشنا - کاٹنا جیسے تختے چیرنا ٭

چیرو - ہ - اسم مذکر - سرخ رنگ کا کپاسوت جو ولایت سے آتا ہے ٭

چیرہ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چیرا نمبر ۲)

چیری - ہ - اسم مؤنث - باندی - کنیز - چھوکری - لونڈی ٭

چیرے بند - ہ - اسم مؤنث - باکرہ - دوشیزہ - کواری - اچھیڑ عورت جو مرد کے پاس نہ گئی ہو ٭

چیرے والا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو چیرا باندھے پگڑی والا اس کے لئے ری چیرے والا موسے ایڈو ہی ڈوے (گیت) (۲) حکیم - طبیب - بید ٭ معالج ٭

چیڑ - ہ - اسم مذکر - درخت صنوبر - ایک درخت کا نام جس کے صندوق

وغیرہ بنتے ہیں۔ دیار۔ ایک دیودار کی قسم کا درخت جو برفانی پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

چیڑ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جوتی کا چمڑا صاف کرنا (موچی بولتے ہیں) +

چیز۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) شئے۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ اسباب۔ جنس جیسے چیز نہ رکھے اپنی اور چوروں گالی دے (کہاوت) (۲)۔ ۲۔ زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا۔ (۳)۔ ۲۔ گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ ٹپہ۔ غزل وغیرہ (۴) حقیقت۔ اصل جیسے اُس کے آگے یہ کیا چیز ہے (۵) مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دیجئے۔ (۶) امانت۔ دھروڑ (۷)۔ عو) جب بڑی چیز کہینگے تو قرآن شریف سے مُراد ہوگی۔ جیسے بڑی چیز کی قسم کھاجا۔ بڑی چیز پہ ہاتھ دھر جا +

چیز بست۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ اسباب۔ اثاثہ۔ اثالہ +

چیزی۔ ۲۔ اسم مؤنث (اطفال) مٹھائی۔ شیرینی +

چیس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ٹیس۔ درد +

چیسا۔ ہ۔ صفت۔ خوش وضع امرد۔ گبرو جوان (لُوطی) +

چیسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوش وضع عورت۔ خوش اندام عورت۔ گرماگرم عورت۔ وضعدار عورت +

چیستان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پہیلی۔ بجھول۔ بجھارت۔ شعر معما۔ کسی قسم کا اَتا پتا خواہ نظم میں خواہ نثر میں بنا کر اُس چیز کا نام دریافت کرنے کو چیستان یا پہیلی کہتے ہیں۔ مثلاً ہندی کی پہیلی ہے منڈا کا دیا سر پر یعنی چاند مطلعی کی چیستان ہے۔ سے

رنگش چو رنگ زعفراں بریاں چو جانِ عاشقاں
پا دار دو پر ہم بداں جاناں بگو ایں چیستاں (پلپڑ)

ایضاً۔ قطعہ

یک جفت کبوتراں ابلق + ہستند جُدا جُدا معلق
پرواز بآسماں نمایند + از خانہ خود بروں نیایند (چشم)

غرض اس قسم کی بہت سی چیستان موجود ہیں +

چیف۔ انگلش (Chief) صفت (۱) اعلےٰ۔ افضل۔ بڑا (۲) امیر۔ افسر۔ محکمہ کا اعلےٰ عہدہ دار +

چیف جسٹس۔ انگلش (Chief Justice) اسم مذکر۔ صدر۔ مقتدر اعلےٰ جج۔ عدالت عالیہ کا حاکم +

چیف کورٹ۔ انگلش (Chief Court) اسم مذکر۔ عدالت عالیہ۔ بڑی عدالت +

چیکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے

باعث سیاہ اور چکنی ہو جائے (۲۔ صفت) سیاہ۔ کالا۔ کلوٹا +

چیل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلیواز۔ زغن۔ ایک مُردار خوار پرندے کا نام۔ سے

ہوتے بیسرت ہیں بردانِ لالاور ممتاز + ورنہ صُورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی ایسی گرمی ہے کہ اُس کی تاب نہ لاکر چیل انڈا چھوڑ کر سیتے سیتے کھڑی ہو جاتی ہے (جن دنوں میں زمین نہایت تپتی اور خوب لُوئیں چلتی ہیں تو مبالغے سے یہ فقرہ کہتے ہیں) سینہ انڈا نکل پڑنے سے بھی مُراد ہے۔ شعر

نکلکر سینۂ سوزاں سے میرے + جو آہِ دل شرارا چھوڑتی ہے
کہے ہے العطش آتش میں ققنس + زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے

چیل جھپٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کا اس طرح لیجانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لیجاتی ہے۔ چیل کا جھپٹا۔ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکے کو اُس کے ہاتھ میں رسّی دیکر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرا لڑکا اُس رسّی کو پکڑ کر چکّر لگاتا ہے۔ باقی لڑکے داؤں بچا بچا کر اُس بیٹھے ہوئے لڑکے کے سر پر چانٹے لگاتے ہیں۔ جس چانٹا لگانے والے کو چکّر پھرنے والا لڑکا چھو لیتا ہے پھر وہی بٹھایا جاتا اور چانٹے کھانے والا لڑکا اِس پہلے لڑکے کی بجائے رسّی تھام کر چاروں طرف پھرتا ہے۔ جو لڑکا رسّی تھام کر بیٹھتا ہے اُسے چیل اور چکّر لگانے والے کو جھپٹا کہتے ہیں)

چیل جھپٹا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھٹا بوٹی کرنا۔ چھین لینا۔ لُٹس ڈالدینا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی چھین جھپٹ کرنا۔ کوئی چیز اُچک کر لیجانا +

چیل چلو۔ اسم مؤنث (۱) چیل کو بُلا کر گوشت کھلانے کی آواز۔ چیل کے بلانے کی آواز (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے کیل کانٹا اور لیم لیراہی کہتے ہیں۔ یہیں لڑکوں کے دو غول ہو کر علیحدہ علیحدہ لکیریں کاڑھ کاڑھ کر چھپاتے پھرتے ہیں جب وقت معینہ پورا ہو جاتا ہے تو ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنتا ہے جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہو جاتی ہیں وہ ہی اسیقدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چونٹیاں کہتے ہیں) گنوار اور ہندو چینٹی بولتے ہیں +

چیل کا پٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چیل کا بچہ (۲) احمق بیوقوف۔ اُلّو کا پٹھا +

چیل کا موت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عنقا چیز۔ ناپید چیز۔ نایاب چیز جیسا کہ اصل میں ہاسکل بکمال

چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ ہ۔ کہاوت۔ فضول خرچ یا خراج کے پاس روپیہ کہاں۔ جسکا جو کھا یعنی خوراک ہوتی ہے وہ اُسے کھائے بغیر نہیں رہتا۔ علیٰہٰذا خراج خرچ کئے بغیر نہیں رہتا۔ سے

درم و دام اپنے پاس کہاں - چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں (ناسخ)

چیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہنود) جلانے کی لکڑی کا ٹکڑا +

چیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہنود) دیکھو (چلا نمبر ۲) +

چیل

چیلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بندہ۔ غلام۔ داس (۲) شاگرد۔ چٹا۔ تلمیذ (۳) مُرید۔ گرگا پَیرو جیسے من ملے تو میلا کیجئے تن ملے تو چیلا (۴) خدمتی۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ درویشوں کی خدمت کرنے والا (۵) بندۂ خاص۔ شاہی غلام۔ راجاؤں کے خدمتی۔ چیلے چیلیوں کی اولاد پرستار زادہ +

چیلا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُرید ہونا۔ پَیرو بننا۔ پیر یا گرو بنانا +

چیلک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (مکتبی) نظری ہونے کی علامت کا لگایا جانا اِسم یا شعر یا کسی لفظ کے نام ہونے پر ایک نشان کر دینا۔ ؎

سکھے ہوں جادو آنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو (بحر)

چیلو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ زرد آلو۔ ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے +

چیلوں کو دینا۔ فعل متعدی۔ عو۔ نہایت غصّے یا خفگی کے باعث مُجرم کا گوشت کاٹ کاٹ کر چیلوں کو کھلانا۔ نہایت غصّہ ظاہر کرنا۔ بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دینا۔ جیسے میرا بس چلے تو تیری بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دوں +

چین (انگلش Chain) اِسم مؤنث۔ زنجیر + گھڑی کی زنجیر۔ لڑی +

چَین۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ راحت۔ آرام۔ سُکھ۔ کل۔ آسودگی۔ اِطمینان۔ عیش۔ آسائش

چَین آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرام آنا۔ عیش ہونا۔ دلتدر پار ہونا۔ سُکھ ہونا۔ تکلیف کا دُور ہونا۔ اِطمینان ہونا۔ سُکھ ہونا +

چَین پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کل پڑنا۔ اِطمینان ہونا۔ سُکھ ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا +

چَین سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ آرام سے۔ بیفکری سے۔ بے غل و غش +

چَین سے کٹنا۔ یا۔ گذرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عیش سے بسر ہونا۔ بے غل و غش اوقات بسر ہونا۔ ؎

واقف نہ کبھی عشق کے جنجال سے ہم تھے + کیا چَین سے کٹتی تھی کسی آرام سے ہم تھے (بیگم)

چَین کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مزے اُڑانا۔ عیش کرنا۔ گلچھرّے اُڑانا (۲) رخصت ہونا۔ چمپت بننا جیسے جاؤ چَین کرو +

چَین نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) آرام نہ پڑنا۔ بیاکل رہنا۔ بے تاب و مُضطرب رہنا۔ اطمینان نہ ہونا۔ (۲)۔ عو۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ ٹھہر نہ رہنا۔ جیسے اِس لڑکے کو ذرا چَین نہیں کیسا چنچل ہے +

چِین۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ شکن۔ بل۔ جُھرّی۔ سلوٹ۔ بٹ۔ جھرّی۔ ؎

خود بخود دیکھ کے دل خیال کر جاتا ہے ملال + کس جبیں کے لئے درکار ہے چین مجھ کو ہی (آتش)

چیں ابرو ہونا۔ چیں بہ جبیں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ترش رو ہونا۔

چین

تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ ناراض ہونا +

چیں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ چڑیا کی آواز +

چیں بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہار ماننا۔ مات کھانا۔ عاجز آنا۔ عجز اختیار کرنا۔ (دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں تو اُس سے اصرار کر کے چیں بلواتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا چڑیا کا بچہ اور بیل اور دبلا ہے جس سے ہنسے چڑیا کی بولی بولی)

چیں چپڑ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فَیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا +

چیں چیں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ چوں چوں۔ غُل۔ شور۔ چاؤ چاؤ (۲) بتقلید تکرار نقلی بحث (۳) جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا کو یا اُسکے بچے کو پکڑ لیتا ہے تو اُس وقت اُسکی یہ آواز نکلتی ہے اور اسی سے رونا۔ چلّانا۔ گریہ کرنا یہ معنی لئے گئے ہیں +

چیں چیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چوں چوں کرنا۔ غُل مچانا۔ رونا۔ تکرار کرنا +

چیں ماننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چیں بولنا) + ؎

بے شرم سے نیل بانی بانی + موج عماں نے چیں مانی (مومن)

چینا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کے چھوٹے غلّہ کا نام۔ اَرزن۔ دفن +

چینا۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) شناخت کرنا۔ پہچاننا۔ جیسے "ایسے کلھریجے بینا چیت ناہیں" (گیت) +

چینٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کھرینچ۔ رگڑ لگنا۔ چھِل جانا +

چینٹ آنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھرینچ لگنا۔ رگڑ لگنا۔ چھِل جانا +

چینٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) مورِ کلاں۔ بڑی چیونٹی۔ چیونٹا +

چینٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) چیونٹی۔ مور۔ کیڑی +

چینچلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) پرندکا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں۔ (۲) اُلجھا ہوا سُوت + ٹوٹی ہوئی لکڑی +

چینڈ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بدمعاملگی۔ حق تلفی۔ بے ایمانی۔ رونٹ۔ بکھیڑ +

چینڈ بازی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بدمعاملگی۔ بے ایمانی۔ گڑبڑ۔ بکھیڑا۔

چینڈ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے ایمانی کرنا۔ بکھیڑا کرنا۔ بدمعاملگی کرنا۔ حق تلفی ناانصافی کرنا۔ کھیل میں امر واجبی کو چھپانا + ؎

بازیٔ عشق میں دل جب کے لگے لینے جاں + خیر کیجئے پر چینڈ یہ سرکار نے کی (مصحفی)

چینڈ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بکھیڑا ہونا۔ گڑبڑ ہونا۔ بے ایمانی اور حق تلفی ہونا۔ بدمعاملگی ہونا۔ ہٹ دھرمی ہونا۔ رولا پڑنا + ؎

تاکہ اس کھیل بیچ چینڈ نہ ہو + اس کے لکھتا ہوں میں قواعد کو (انشا)

چین

چِنْد بادہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ چند باز ۔ بے ایمان ۔ گڑبڑیا ✦

چِنِنگا بُوٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے جنکے پر و بال نہ نکلے ہوں ✦

چِنِنْگی بُوٹے ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے ۔ بال بچے ✦

چِیُونْٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ مورِ کلاں ۔ مور سوار ۔ نمل ۔ چینٹا ✦

چِیُونْٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث چینٹی ۔ مور ✦

چیونٹی کی آواز عرش تک ۔ (کہاوت) غریب و مظلوم کی آہ خدا تک پہنچتی ہے ۔ غریب کی پہنچ دور تک ہے ۔ غریب کو بے وسیلہ نہ سمجھو ✦

چِیُونْٹے کو پر لگنا }
چِیُونْٹے کے پر نِکلنا } ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شامت کے دن یا موت کا وقت قریب آنا ۔ اجل رسیدہ ہونا ۔ کیونکہ جہاں چیونٹے کے پر نکلے وہ اُڑا اور چڑیا نے چٹ کیا ۔ قطعہ

زبس ہے ریختی ایجاد رنگیں ✦ اسی خاطر کہا کرتا ہے اکثر
مُوا انشا بھی اب کہنے لگا ہے ✦ چہ خوش اس چیونٹے کو بھی لگے پر (رنگین)

ـہ کمر نازک ہے تیری کیوں اُٹھاتا بارِ خنجر ہے
میاں چیونٹے کے حق میں کب نکلنا پر کا بہتر ہے (شاہ نصیر)

چِیُونْٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت کم خوراک ہونا ۔ پھول سونگھ کر رہنا (کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے)

چِیُونْٹیوں بھرا کباب ۔ ہ ع ۔ اِسم مذکر ۔ جھگڑے کی چیز ۔ آل واولاد والا مرد ✦ مصیبت کا گھر ✦

(جب کسی عورت کی شادی ہو اور بال بچے دار مرد سے ہوتی ہے تو اس کی خیر خواہ عورتیں اس کو چیونٹیوں بھرا کباب کہکر تعبیر کرتی ہیں)

چِینِی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) کھانڈ ۔ بورا ۔ شکر سفید (۲) چین کی مٹی کا برتن ۔ ایک قسم کی روغن دار مٹی (۳ ۔ اِسم مذکر) باشندہ چین ۔ چین کا رہنے والا ✦

ح

ح ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ عربی کا چھٹا فارسی آٹھواں اردو کا نواں حرف ہائے حطی ۔ (۲) حسابِ جمل میں اس کے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں ✦

حَاتِم ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) اسی کو حاتم طائی بھی کہتے ہیں اس کی کنیت ابوسفانہ اور نام حاتم بن عبداللہ بن سعد طائی یمنی ہے بعض مورخ کہتے ہیں کہ طائی کوئی ولی بزرگ یمن میں تھے ان کے نام سے بطور منت یہ نام رکھا گیا تھا غرض یہ شخص کاملانِ عرب میں سے شمار کیا جاتا ہے ۔ فنونِ جنگ فن عروض اقسام سخن سے خوب واقف تھا ۔ اس نے سخاوت میں یہانتک نام پایا کہ شاعروں اور افسانہ نگاروں نے دیگر سخیوں کے قصے بھی اسی کی طرف منسوب کر دیئے ۔ اس کی سخاوت میں کس کو کلام ہے گنا جاتا ہے کہ نام ہے حاتم سنہ ہجری میں موجود تھا کہتے ہیں ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا چنانچہ اسکا بیٹا عدی نامی مسلمان ہو ہی گیا ۔ شعرائے فارس نے بفتح تائے فوقانی بروزن خاتم باندھا ہے ۔ اس کے فیاضانہ مشہور قصوں میں سے ایک قصہ یہ بھی مشہور ہے کہ (فیاضی اور سخاوت کا شہرہ سنکر اُس زمانہ کے نوفل نامی بادشاہ کو اُس سے بڑا حسد ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ جو شخص اُسے پکڑ لائیگا بڑا بھاری انعام پائیگا ۔ انہیں دنوں میں ایک بُڈھا اور بڑھیا کسی جنگل میں جہاں حاتم بھی چھپا ہوا تھا لکڑیاں کاٹ رہے تھے لکڑیاں کاٹتے کاٹتے بڑھیا نے اپنی بدنصیبی کی شکایت کر کے بڑے میاں سے کہا کہ آج کہیں حاتم ہی ہمیں مل جاتا تو اُسے بادشاہ کے پاس لیجا کر نہال اور مالامال ہو جاتے اور اِس مصیبت سے عمر بھر کو نجات پاتے حاتم نے جو نہیں سُنا اُس کی فیاضی نے جوش مارا فوراً آن موجود ہوا کہ لو میں ہی حاتم ہوں مجھے لے چلو اور انعام و اکرام پھٹکارو ✦

(۲ ۔ صفت) سخی ۔ کریم ۔ فیاض ۔ داتا ۔ بلند حوصلہ ۔ دل والا ۔ جیسے حاتم مائی ۔ حاتم بابا (فقیر یہ کہتے ہیں) ✦

حاتم کی گور پر لات مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ حالتِ افلاس میں سخاوت کرنا ✦ بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا ✦

حَاجَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) خواہش ۔ چاہ ۔ ضرورت ۔ غرض ۔ مطلب ۔ (۲) آرزو ۔ امید ۔ مراد (۳) التجا ۔ نیاز مندی (۴ ۔ پورب) حوالت ۔ نظربندی ۔ سپردگی (اُردو والے اکثر بکسر جیم استعمال کرتے ہیں) ✦

حاجت رفع کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مطلب نکالنا ۔ کار براری کرنا ۔ حاجت روائی کرنا ۔ کام نکالنا ۔ ضرورت پوری کرنا (۲) قضائے حاجت کرنا ۔ بیت الخلا جانا ۔ پاخانہ جانا ✦

حاجت رواں کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی کا مطلب نکالنا ۔ مقصد بر لانا ۔ کام نکالنا ۔ (بہت کم بولتے ہیں بلکہ شاذ و نادر) ✦

حَاجَتمَنْد ۔ ع ۔ صفت (۱) غرضمند ۔ مُرادمند ۔ خواہشمند (۲) محتاج ۔ درماندہ ۔ تنگ دست ۔ تنگ حال ۔ مُفلس ✦ قلّاش ✦

حاجتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) وہ ظرف جس میں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کر لیتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس بوقتِ شب رکھی جاتی ہے (۲) حضور تحفہ مراد آباد ✦

حاجی ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ حج کرنے والا ۔ وہ شخص جو کعبۃ اللہ کا حج کر آیا ہو ✦

حاد

حاجی الحرمین۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو مکے اور مدینے کے حج میں شریک ہوا ہو۔ مکے مدینے کا حاجی۔ پورا حاجی ✦

حادث۔ ع۔ صفت۔ قدیم کا نقیض۔ نیا۔ نو پیدا شدہ۔ نئی چیز جو پہلے نہ ہو۔ زوال قبول کرنے والا۔ فنا ہونے والا۔ مخلوق سے مراد ہے ✦

حادثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی نئی بات۔ اصطلاحی وقوعہ۔ رنج آمیز واقعہ۔ واردات۔ صدمہ۔ سانحہ ✦

حادّہ۔ ع۔ صفت (اقلیدس) سکڑا۔ جب زاویۂ حادہ کہینگے تو سکڑے کونے سے مراد ہوگی جو منفرجہ کا نقیض ہوگا ✦

حاذق۔ ع۔ صفت۔ زیرک۔ دانا۔ ماہر۔ کامل۔ کامل الفن۔ اپنے فن میں یکتا۔ اُستاد۔ تجربہ کار۔ کثیر المعلومات۔ دانا (حکیم کی تعریف میں آتا ہے)

حار۔ ع۔ صفت۔ حرارت رکھنے والا۔ گرمی کرنے والا ✦ بارد کے خلاف۔ ✦

حارونی۔ ا۔ صفت۔ مؤ۔ سرکش۔ سرزور۔ ڈھنگی۔ نافرمان۔ حکم عُدول ✦ چاپیا۔ شریر (یہ لفظ حرون یعنی اسپ سرکش سے لیا گیا ہے (مثال) دیکھئے یہ موا حارونی کب سیدھا ہوتا ہے) دیکھو موئے حارونی اب بھی مان (ماں بیٹے کو کہتی ہے) ✦

حارج۔ ع۔ اسم مذکر۔ حرج کرنے والا۔ مُزاحم۔ متعرض۔ سدِ راہ ہونے والا ✦

حاسد۔ ع۔ اسم مذکر۔ حسد کرنے والا۔ ایر کھار رکھنے والا۔ سرکش۔ کینہ توز۔ بدخواہ۔ دُشمن ✦

حاشا۔ ع۔ حرفِ تردید (۱) پناہ۔ ہرگز نہیں (۲) استثنا۔ مگر۔ سوا ✦

حاشا للہ یا حاشا رحمان۔ ع۔ کلمۂ تردید۔ لُغوی معنی خدا اُس کام سے پاک اور دُور ہے۔ اصطلاحی خُدا کی پناہ۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنے اور قسم کھانے اور لاعلمی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مثلاً نہ کرے ہرگز نہیں ✦ ہم بالکل واقف نہیں ✦ ہرگز اس بات کے پاس نہیں۔ ہم کبھی یہ بات نہیں کرینگے ✦

حاشا و کلّا۔ ع۔ حرفِ تردید۔ پہلی بات کی رد کرنے یا قسمیہ انکار کرنے کے واسطے بولتے ہیں یعنی ہرگز ہوا ہے نہ ہوگا۔ لاعلمی کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ ہرگز نہیں ✦

حاشیہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کنارہ۔ گوٹ۔ سنجاف۔ کور۔ لب (۲) شرح و یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے۔ نوٹ ✦ فٹ نوٹ ✦

حاشیہ چڑھانا۔ ا۔ فعل مُتعدی (۱) گوٹ لگانا۔ نئے سرے سے سنجاف لگانا (۲) کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا (۳) بات بڑھانا۔ نمک مرچ لگانا۔ اپنی طرف سے کسی بات میں ایجاد کرکے بیان کرنا ✦

حاض

حاشیہ چھوڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کنارہ چھوڑنا۔ چاروں طرف سے کاغذ چھوڑ کر لکھنا۔ گردہ چھوڑنا۔ متن کے چاروں طرف زیادہ گنجائش رکھنا ✦

حاصل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کا بقیہ (۲) نقدی ✦ محاصل۔ آمدنی۔ بکری (۳) پیداواری (۴) منافع۔ فائدہ۔ پیدا (۵) نتیجہ۔ پھل (۶) مطلب۔ خُلاصہ (۷) پیداوار۔ فصل کی پیداوار۔ زراعت ✦

حاصل تفریق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے (حساب)

حاصل تقسیم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خارج قسمت۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو۔ حصّہ ✦

حاصل جمع۔ ع۔ اسم مذکر۔ میزان۔ ٹوٹل۔ مجموعہ۔ جُملہ ✦

حاصل ضرب۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو ✦

حاصل کرنا۔ ا۔ فعل مُتعدی (۱) بہم پہنچانا۔ پانا (۲) کمانا۔ کشتا پیدا کرنا (۳) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ✦

حاصل کلام۔ ع۔ تابع فعل۔ القصّہ۔ الغرض۔ خلاصہ کلام۔ خلاصہ مطلب ✦

حاصل نہ حصول۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیفائدہ۔ مطلب نہ غرض۔ کام نہ کاج ✦

حاصل ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) وصول ہونا۔ پانا (۲) بہم پہنچنا۔ ہاتھ لگنا۔ (۳) فائدہ ہونا۔ مطلب نکلنا جیسے تمہیں اس بات سے کیا حاصل ہوا ✦

حاضر۔ ع۔ صفت۔ موجود۔ طیار۔ آمادہ۔ سامنے۔ ستمّہ ✦

حاضر باش۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ موجود رہنے والا ✦

حاضر باشی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ موجودگی۔ حاضری ✦

حاضر جواب۔ ع۔ صفت۔ فوراً اور بلا تامل جواب دینے والا۔ فی البدیہہ جواب دینے والا۔ کسی بات میں نہ رُکنے والا۔ بات سُنتے ہی معقول جواب دے دینے والا

حاضر رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ خدمتگار رہنا ✦

حاضر ضامنی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کسی شخص کو موجود کر دینے کی کفالت ✦

حاضر کرنا۔ ا۔ فعل مُتعدی (۱) موجود کرنا۔ بلا کر لانا۔ پیش کرنا (۲) سامنے دھرنا۔ نقد پکڑانا۔ دینا ✦

حاضر میں حجت نہیں غیب کی تلاش نہیں۔ کہاوت۔ جو موجود ہے نقد ہے لاکر دینے کا اقرار نہیں ✦

حاضر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ موجود ہونا۔ پیش ہونا۔ آنا۔ سامنے ہونا ✦

حاضرات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جن بھوت پریت اور بد روحوں کے جمع کرنے کا

کا جلسہ جو اکثر سیانے لوگ دم دینے کو کیا کرتے ہیں۔

حاضرات کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بھوت پریت اور جنوں کو جمع کر کے پوشیدہ حال دریافت کرنا۔

حاضری۔ ع۔ اسم مونث (۱) موجودگی (۲) بھتی۔ کڑدی کھچڑی۔ وہ کھانا جو میت والوں کو رشتہ داروں کی طرف سے دیا جائے اور ریزہ وہ روٹی جو مُردے کے ساتھ جانے والوں اور مہمانوں کو کھلائی جائے۔ وہ قلندر ریہ جو میت والے کو دیا جائے (۳) صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا۔ ناشتہ (۴) کباب شیرمال۔ پیاز۔ پنیر۔ پودینہ وحلوا وغیرہ جس پر شہدائے کربلا یا حضرت عباسؓ کی فاتحہ دیتے ہیں۔

حاضری پکارنا۔ ف۔ فعل لازم۔ موجودات لینا۔ شمار کرنا کہ کس قدر موجود ہیں۔

حاضری دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) موجودات دینا (۲) میت کے گھر کھانا۔ یا اُس کی بجائے کچھ نقدی دینا (۳) صاحب لوگوں کو صبح کا کھانا کھلانا۔

حاضری کھانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) میت کا کھانا کھانا۔ حلوائے مرگ کھانا (۲) ناشتا کرنا۔ صبح کا کھانا کھانا (انگریز)۔

حاضری لگانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) موجودہ اشخاص کے نام کے سامنے موجودگی کا نشان کرنا۔ (۲) موجودگی میں شمار کرنا۔

حاضری لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ موجودات لینا۔ گنتی کرنا۔ نام پکارنا۔

حافظ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ حفاظت کرنے والا۔ پاسبان خبر گیران جیسے اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان (۲) وہ شخص جسے قرآن شریف ازبر یاد ہو۔ قرآن مجید کو محفوظ رکھنے والا (۳) اندھوں کا لقب۔ سورداس۔ مانند صاحب

حافظ حقیقی۔ ع۔ اسم مذکر۔ اصلی محافظ۔ خدا تعالیٰ۔

حافظہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ قوت جو حواس ظاہری و باطنی کے افعال کو دماغ میں محفوظ رکھتی ہے۔ یاد رکھنے کی قوت۔ یاد۔ چیتا۔

حاکم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) حکومت کرنے والا۔ سوار۔ عامل۔ ناظم (۲) فرمانروا۔ بادشاہ۔ راجا (۳) آقا۔ مالک (۴) زمیندار۔ مقدم۔ نمبردار۔

حاکم بالا۔ ع۔ صفت۔ اسم مذکر (۱) خدا۔ خداوند تعالیٰ (۲) افسر اعلیٰ۔ بڑا حاکم۔

حاکم اعلیٰ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو حاکم بالا نمبر ۲۔

حاکم وقت۔ ع۔ اسم مذکر۔ حاکم موجودہ۔ اس وقت کا حاکم۔ فرمانروائے حال۔

حاکمانہ۔ ع+ف۔ صفت۔ حاکم کے طور پر۔ حاکم کی مانند جیسے حاکمانہ طرز نہ برتو۔

حاکمی۔ ف۔ اسم مونث (۱) (گنوار) حکومت۔ فرمانروائی (۲) سرداری۔ چودھراہٹ۔ نمبرداری۔

حال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زمانۂ موجودہ۔ ماضی اور استقبال کے درمیان کا زمانہ (۲) حالت۔ گت۔ گتی۔ کیفیت۔ ع

کہکے یہ بات جبیں رونے لگا۔ اور یہی حال مرا ہونے لگا (مومن)

(۳) حیثیت۔ طور۔ طریق۔ اُسلوب (۴) مشایخ لوگوں کا وجد۔ رقت۔ جذبہ۔ محبت الٰہی کا جوش۔ قال کا نقیض (۵) ذکر۔ احوال۔ سرگزشت۔ (۶) دم۔ طاقت۔ تاب و توان جیسے اب بچے میں کچھ حال نہیں رہا (۷) صفت۔ اب۔ ابھی۔ اس وقت۔ اس گھڑی۔ پورب میں بولتے ہیں جیسے حال آیا (۸) تابع فعل۔ عنقریب۔ فی الحال۔ ابھی جیسے حال میں ہلکا ہے۔

حال آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ راگ سنکر وجد آنا۔ رقت ہونا۔ کیفیت ہونا (مشایخ)

کسی کی نغمہ سرائی کا جب خیال آیا۔ رہے نہ ہوش میں صوفی کی طرح حال آیا

حال آنکہ۔ ع+ف۔ تابع فعل۔ باوجودیکہ۔ درحالیکہ۔

حال بحال ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ اچھی حالت سے بُری حالت ہونا۔ حیثیت بگڑنا۔ نچس جھڑنا۔

حال کھل جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) آگاہی ہو جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا (۲) حقیقت کھل جانا۔ قلعی کھل جانا (۳) گت بنجانا۔ سزا کو پہنچنا۔

حال کھیلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ وجد لانا۔ وجد میں آنا۔ راگ سنکر سوحق کرنا۔ لوٹنا لوٹا پھرنا۔

حال گیا احوال گیا دل کا خیال نہ گیا۔ ف۔ کہاوت۔ تباہ و برباد ہو گئے مگر عادت بد نہ گئی۔

حال لانا۔ ف۔ فعل لازم۔ وجد میں آنا۔

حالات۔ ع۔ اسم مذکر۔ حال کی جمع۔

حالا کسے۔ ف۔ تابع فعل۔ گنتی سے۔ چوڑے چکلے بڑے بڑے جیسے حالا سے چار روپیہ لگ گیا (یہ لفظ غلط ہے تو زسے لکھنا چاہئے۔ کیونکہ مارچاند کے کنڈل کو کہتے ہیں اور اس سے عورتوں نے یہ خیال لیا ہے حرف روپے کے ساتھ یہ لفظ بولا جاتا ہے)

حالت۔ ع۔ اسم مونث (۱) گت۔ گتی۔ درجہ (۲) دم۔ جان۔ طاقت جیسے

حال

اب کپڑے میں حالت نہیں رہی (۲۱) ہچکولی ۔ کیفیت ✦

حالتِ موجودہ - ع + ف - اسم مونث - ابکی کیفیت - اس وقت کی حقیقت موجودہ حیثیت ✦

حالتِ نزع - ع - اسم مذکر - جان کنی کا عالم - دم توڑنے کی کیفیت - کیفیت مرگ ✦

حالی - ع - سعدی ہند حضرت مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب مدظلہ العالی خلف الصدق خواجہ ایزد بخش رئیس پانی پت کا تخلص جنہوں نے اردو زبان کی نیچرل شاعری میں تازہ روح پھونک کر قدیمی غیر مفید مخرب اخلاق رنگ کو بالکل بدل دیا - آپ کو اسد اللہ خاں غالب سے تلمذ حاصل ہے عربی - فارسی - اردو تینوں زبانوں میں خوب شعر کہتے ہیں - اس کے علاوہ صاحب تصانیف کثیرہ ہیں - حیات سعدی - حیات جاوید - یادگار غالب مسدس مدوجزر اسلام وغیرہ وغیرہ آپ کی بہت سی مقبول عام کتابیں ہیں - فرہنگ آصفیہ کے قدر دان اور تقریظ نگار ہیں ✦

حامِل - ع - اسم مذکر - بوجھ اٹھانے والا ✦ لدنے والا - کوئی چیز اٹھانے یا لیجانے والا جیسے حامل رقعہ ✦

حامِلہ - ع - صفت - پیٹ والی - زن باردار - وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو ✦

حاملہ ہونا - ہ - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - گربہ سے ہونا - پیٹ رہنا - حمل قرار پکڑنا ✦

حامی - ع - اسم مذکر - حمایتی - مددگار - معاون ✦ محافظ - نگران - نگہبان ✦

حامی بھرنا - ہ - فعل لازم (۱) ہمت کرنا - ارادہ کرنا - ؎

ہر ایک آگے تیس بھرتا ہوں اسلئے میں ✦ لا تیکی اسکے حامی تا کوئی بھر کے اُٹھے (سودا)

(۲) اقرار کرنا - ہاں کرنا - ؎

کیا سر قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے ✦ اے جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے (مومن)

(اس معنی میں یہ لفظ: ہامی یعنی ہاں سے نکلا ہے لیکن چونکہ اس کا مدار اس طرح پڑ گیا - لہذا ساتذہ نے بھی خیال نہ رکھا لہذا ہم نے بھی اسی جگہ صحیح کر دیا) ✦

(۳) ہمت بندھانا - ڈھارس بندھانا - دلاسا دینا - جرأت دلانا - جرأت)

نہیں ہمت بھر اُس سے آتے ہیں ✦ اتنی بھی حامی نہیں بھرتا کوئی

حامی کار - ہ - اسم مذکر - حامئ کار - کسی کام کی حمایت کرنے والا - معاون مددگار - پشتی لینے والا - جانبی ✦ گر مجوش ساتھ دینے والا ✦

حبس

حاوی - ع - صفت (۱) گھیرنے والا - محیط ہونے والا - احاطہ کرنے والا ✦ چھایا ہوا - غالب - محیط جیسے وہ اُس کے مزاج پر حاوی ہے (۲) قابض قابو کرنے والا ✦ کسی فن میں کامل - ماہر ✦

حائل - ع - صفت - بیچ میں آنے والا - مُزاحم - باز رکھنے والا - مانع - سدِّراہ اٹک - روک - (عورتیں جو حائل کرنا بمعنی ہلاک کرنا استعمال کرتی ہیں وہ ہائلے ہوتز سے لکھنا چاہئے مگر چاس کے معنی بھی ہولناک ہیں یہ نہیں ہیں لیکن یہ غالباً اسی لفظ سے پیدا ہوئے)

حُبّ - ع - اسم مونث (۱) محبت - الفت - پریم - موہ - اُنس - پیار پریت (۲-؟) دوستی - آشنائی - (۳-؟) شوق - چاہ - آرزو (۴-؟) توفیق - مرضی - اچھا جیسے جو تیری حُب ہو سو دے جا ✦

حُبُّ الوطن - ع - اسم مونث - وطن کی محبت - مولد کی اُلفت - جیسے حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر ✦

حُبّ کا عمل - ہ - اسم مذکر - موہنی منتر - وہ دعا یا عمل جسکے ذریعے سے باہم محبت و الفت پیدا ہو - ؎

ذوق کہتے تھے کر نہ لگا جو گو کو حب کا عمل ✦ کوئی اس کو یاد دلوا دے ہو اوہ ان کے گھر (ذوق)

حَبّ - ع - اسم مذکر (۱) گولی ✦ دانہ ✦ بیج - تخم ✦

حُباب - ع - اسم مذکر (۱) پانی کا بلبلا - گنبدِ آب (۲-؟) ایک زیور کا نام جو ناک میں پہنا جاتا ہے ✦ روشنی کے باریک زجاجی کنول ✦ شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرایش کے لئے لگاتے یا بچوں کے کھیلنے کے واسطے بناتے اور اُس میں رنگ بھرتے ہیں ✦

حباب سا - ہ - صفت (۱) باریک - پتلا - ہولسا (۲) ناپائدار - ذرا سا جیسے حباب سا جھونپڑا لگانا ✦

حَبْس - ع - اسم مذکر (۱) بند - قید (۲) قید خانہ - محبس (۲) گُھٹاؤ - انقباض گھُونٹ - اُمس - گمس ✦

حبس بیجا - ع + ف - تابع فعل - حبس ناجائز - زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا جو قانوناً منع ہے ✦

حبسِ دم - ع + ف - اسم مذکر (۱) ضیق النفس - دمہ - سانگ (۲) دم روکنا سانس کو قابو کرنا - ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے کہ جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں - جیسے برنایام یا پرانایام کرنا - سانس کو دماغ میں لیجا کر روکنا اور اس حالت میں خدا کا خیال باندھنا ✦

حبس

حَبَش - ع - اسمِ مذکر - حبشیوں کا ملک - شیدیوں کا دیس - زنگبار - سوڈان افریقہ - ابیسینیا وغیرہ +

حَبشَن - و - اسم مونث (۱) شیدن - حبش کی رہنے والی عورت (۲) شاہی محل کی چوکیدارنی - اردابیگنی تلماتنی (۳) کالی کلوٹی (دو تہائے مسکن میں)

حَبَشی - ع - اسمِ مذکر (۱) باشندہ حبش - شیدی - زنگباری (۲) کالا آدمی - کالا غلام (۳ - صفت) سیاہ - کالا کلوٹا +

حبشی حلواسوہن - و - اسمِ مذکر - ایک قسم کا سیاہ حلواسوہن +

حُبُوب - ع - اسمِ مذکر - حب بمعنی دانہ کی جمع +

حَبَّہ - ع - اسم مذکر (۱) دانہ - غلّہ کا دانہ (۲) رتی - مقدار قلیل - ذرا ذرا جیسے حبہ حبہ وصول پایا +

حبہ بھر - و - صفت - رتی بھر - ذرا سا - چاول بھر +

حَبِیب - ع - اسمِ مذکر - دوست - پیارا - محبوب - محب - معشوق - پریتم +

حَتّٰی - ع - حرفِ عطف و انتہا - یہاں تک - یہاں تک کہ اس قدر - جب تک - جہاں تک - جس قدر +

حتی الامکان - ع - تابع فعل - تا بمقدور - مقدور بھر - جہاں تک ہو سکے جس قدر ممکن ہو +

حتی المقدور - ع - تابع فعل - (دیکھو حتی الامکان)

حَجّ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ارادہ کرنا اصطلاحی کعبہ کے طواف کا عبادت کی نیت سے قصد کرنا اور اس کا بجالانا - ماہ مقرر پر مکہ میں ارکان اور شرائط عبادت ادا کرنا - مقام عرفات میں نویں ذی الحجہ کو پہنچنا +

حج اصغر - ع - اسم مذکر - چھوٹا حج - معمولی حج جو جمعہ کے علاوہ دنوں میں واقع ہو - صوفیوں کی اصطلاح میں عام حج +

حج اکبر - ع - اسم مذکر - بڑا حج - بہت بڑے ثواب کا حج - وہ حج جو جمعہ کے روز آ کر پڑے - صوفیوں کی اصطلاح میں جذب قلوب +

حج خریدنا - و - فعل متعدی - حج کا ثواب مول لینا +

حج کرانا - و - فعل متعدی (۱) کسی کو کچھ دیکر اپنی طرف سے حج کو بھیجنا (۲) ارکان حج ادا کرانا +

حج کرنا - و - فعل متعدی - کعبہ کا طواف کرنا کعبہ کے گرد شرائط مقررہ کے ساتھ پھرا کرنا +

حِجَاب - ع - اسم مذکر (۱) پردہ - اوٹ - آڑ - چک - چلمن (۲) حیا - شرم

حجر

لاج - لحاظ - ؎

تمہیں دنیا کا سب حجاب ملا + ہمیں قسمت سے اضطراب ملا (مؤلف)

حجاب اٹھنا - و - فعل لازم (۱) پردہ اٹھنا - روک نہ رہنا (۲) لاج نہ رہنا - غیرت کا جاتا رہنا +

حجاب آنا - و - فعل لازم - لحاظ آنا - شرم آنا +

حجاب ٹوٹنا - و - فعل لازم - شرم دور ہونا - کھلنا - ؎

گویا کروں میں پھر مقصد ملے نہ پیارا + جب تک حجاب تیرا یہ دلنشین ٹوٹے (جرأت)

حَجّام - ع - اسم مذکر - نائی - موتراش - خاص تراش - ناؤ - اُستا - خلیفہ - بال مونڈنے والا - (یہ لفظ لغت عرب میں اس معنی میں نہیں پایا جاتا البتہ اساتذہ فارس کے کلام میں موجود ہے)

حَجَامَت - ع - اسم مونث (۱) مونڈن - سر مونڈنا (۲) صفائی - درستی (یہ لغت موتراشی کے معنے میں کتب لغات میں نہیں پایا جاتا عربی میں اس کے معنی پچھنے لگانے اور خون نکالنے کے ہیں) +

حجامت بنانا - و - فعل متعدی (۱) سر مونڈنا - ؎

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی + حجامت بناتے ہی مانگی رضائی
تو فوراً مجھے یہ مثل یاد آئی + کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی (لالہ ملم)

(۲) موسنا - لوٹنا - ٹھگانا +

حجامت بننا - و - فعل لازم (۱) سر منڈنا (۲) لٹنا - مسنا جیسے - ؎

سر کسی کا مونڈتے تھے سر یاں حجام جی + شوخ کے کوچے میں انکی بھی حجامت بن گئی +

حَجَّامی - و - اسم مونث - پیشہ موتراشی - سر مونڈنے کا کام +

حُجَّت - ع - اسم مونث (۱) دلیل - برہان (۲) بحث - تکرار - جھگڑا - مناقشہ

حجت کرنا - و - فعل متعدی - تکرار کرنا - بحث کرنا - الجھنا - لڑنا - جھگڑنا - تنازع کرنا +

حجت نکالنا - و - فعل متعدی - اعتراض کرنا +

حُجَّتی - و - صفت - تکراری - جھگی - جھگڑالو +

حَجَر - ع - اسم مذکر - پتھر - سنگ +

حجر اسود - ع - اسم مذکر - سنگ سیاہ جو حرم یعنی مکہ شریف کی دیوار میں لگا ہوا ہے اُسے تمام اہل اسلام بوسہ دیتے اور موجب ازالہ معاصی جانتے ہیں +

حُجْرَہ - ع - اسم مذکر (۱) کوٹھری - مسجد کی کوٹھری - وہ خلوتخانہ جس میں بیٹھ کر

عبادت کریں (۲) بعض ہندوستانی ریاستوں میں خوجوں کو بھی حجرہ کہتے ہیں یعنی ملازمان خلوت وجلوت محرم کار (۳) حظیرہ +

حَد - ع - اسم مونث (۱) کنارہ - افق - سرحد (۲) انتہا جیسے حد ہوگئی (۳) وضع قانونی - تعریف - اقلیدس کے مقررہ اصول (۴) وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق دی جائے (۵) مقام - روانہ ہونے کی جگہ - (۶) احاطہ - بگڑ - باڑا (۷) - و - بہت - بسیار - نہایت جیسے حد درجہ معلوم ہوتا ہے +

حد باندھنا - ف - فعل متعدی - سرحد مقرر کرنا - حد بست کرنا - حد معین کرنا +

حد بندھنا - ف - فعل لازم - سرحد مقرر ہونا - حد بست ہونا - حد بندی ہونا +

حد بست کرنا - ف - فعل متعدی - سرحد باندھنا - حد بندی کرنا +

حد بلوغ - ع - اسم مونث - بالغ ہونے کی انتہا - زمانہ بلوغت - سیان پن +

حد بلوغ کو پہنچنا - ف - فعل لازم - بالغ ہونا - جوان ہونا +

حد سے بڑھنا - ف - فعل لازم - اپنی جگہ سے باہر قدم رکھنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنا +

حد سے زیادہ - ف - صفت - ات گت - نہایت - از حد

حد کا درجہ - ف - اسم مذکر - انتہا درجہ - آخر الامر جیسے دو سے چلنا حد کا درجہ دس روپے دینا +

حد کرنا - ف - فعل متعدی - ایسی بات کرنی کہ اس سے آگے ناممکن ہو +

حد کے اندر - ف - تابع فعل - احاطہ میں - بگڑ میں - سرحد میں +

حد نہ رہنا - ف - فعل لازم - انتہا نہ رہنا - ؎

نالۂ فلک نہم سے گزرا + کچھ حد نہ رہی ہے رسا کی (مومن)

حُدُود - ع - اسم مونث - حد کی جمع +

حدود اربعہ - ع - اسم مونث - چاروں سمت - چاروں دِشا - مشرق و مغرب شمال وجنوب +

حَدِیث - ع - اسم مونث (۱) نئی بات + بات (۲) رسول مقبول کے قول اور ان کے فعل کی خبر (۳) بیان - ذکر - حکایت - ؎

رد کے حدیث شوق ادا کی + آگ پر روغن تھی منا کی (مومن)

(۴) خبر - سندیسا - پاتی + تواریخ +

حدیث کھینچنا - ف - فعل لازم - عہد قسم کھانا - عہد کرنا - توبہ کرنا - باز آنا - تارک ہونا +

حَدِیقَہ - ع - اسم مذکر - چاردیواری کا باغ +

حَذَر - ع - اسم مذکر - پرہیز - اجتناب - انکار +

حَذف - ع - اسم مذکر - دور کرنا - الگ کرنا - نکالنا - جیسے کسی حرف کا حذف کرنا یعنی کم کرنا +

حَرارَت - ع - اسم مونث (۱) گرمی - حدت + تیزی - جوش - جذبہ (۳) کرودھ - غصہ (۴) بخار - تپ - ہلکا بخار - تیزی +

حرارت دین - اسم مونث - مذہبی جوش +

حرارت غریزی - ع - اسم مونث - اصلی حرارت - فطری گرمی - وہ حرارت جس پر آدمی کی زندگانی کا مدار ہے +

حَرارَہ - ع - اسم مذکر - جوش - جذبہ - گرمی - غلبہ شوق یا غضب - غصہ - تیزی - تندی - ؎

کچھ سوز دل پتنگ کی سوزن کے آگے + فرصت ہو تپ غم کے حرارے تو کہئے (ذوق)

حرارہ لانا - ف - فعل متعدی - غصہ دکھانا - تندی کرنا - خفگی کرنا + بل لانا - زور دکھانا - جوش ظاہر کرنا - برافروختہ ہونا - گرم ہونا - تیز ہونا - ؎

کیجئے برق تجلے کو اشارا اپنا + لا چکے حسن جہاں سوز حرارا اپنا (آتش)

حرارہ لینا - ف - فعل متعدی - جذبہ دکھانا - جوش دکھانا - جذبہ دکھانا - تیزی دکھانا + ؎

نہ کیونکر شمع کو پھر کہئے شمع سند آج + دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے (جرأت)

حِراسَت - ع - اسم مونث - نگرانی - نگہبانی - سپردگی - حوالات +

حَرّاف - ع - صفت (۱) حرفت باز - مکار - چالاک - فریبی (۲) شوخ دیدہ طرار - عیار - ؎

دلفریبی کا نہیں کونسا انداز آتا + چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حراف نہیں (آتش)

(یہ لفظ عربی لغات میں نہیں پایا گیا اگرچہ قاعدہ کے موافق ٹھیک مبالغہ کا صیغہ ہے)

حَرام - ع - صفت (۱) ناروا - ناجائز - ناشائستہ - خلاف شرع - حلال کا نقیض غیر مباح (۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) افعال شنیعہ + زنا - بدکاری چھنالا +

حرام خور - ع + ف - اسم مذکر (۱) مردار خوار - رشوت خوار (۲) نمک حرام کورنمک + مفت خورا + بے مروت - بے وفا - بیدید +

حرام خوری - ع + ف - اسم مونث - نمک حرامی - کورنمکی + بدذاتی - بیوفائی

حرامزادہ - ع + ف - اسم مذکر (۱) وَلَدُ الزِّنا - زنازادہ - وہ شخص جو بے نکاح پیدا ہوا ہو (۲ صفت) شریر - بدذات - ذلیل - فتنہ پرداز - پاجی -

فتنہ انگیز۔ فسادی ۔

حرامزادی۔ ع ۔ف ۔ اسم مؤنث ۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو (۲) شریر۔ چالاک ۔ فتنہ پرداز ۔

حرام کا۔ و۔ صفت ۔ بن باپ کا۔ وہ شخص جو بغیر از نکاح پیدا ہوا ہو جیسے جس کے ماں باپ جیتے ہوں وہ حرام کا نہیں کہلاتا ۔

حرام کار۔ ع ۔ف ۔ اسم مذکر۔ زانی ۔ جار۔ بدکار ۔

حرام کاری۔ ع ۔ف ۔ اسم مؤنث ۔ زنا ۔ بدکاری ۔

حرام کا مال۔ و۔ اسم مذکر۔ غیر مُباح اور ناجائز دولت ۔ رشوت یا حرام کی کمائی ۔ مال مُفت ۔

حرام کردینا۔ و۔ فعل متعدی ۔ عو۔ تلخ کردینا ۔ بدمزہ کردینا ۔ ناگوار کردینا جیسے نیند حرام کردی یا زندگی حرام کردی وغیرہ وغیرہ ۔

حرام کرنا۔ و۔ فعل متعدی ۔ زنا کرنا ۔ بدکاری کرنا ۔

حرام کھانا۔ و۔ اسم مذکر۔ دیکھو (حرام خوار) ۔

حرام کھانا۔ و۔ فعل متعدی ۔ رشوت کھانا ۔ ناجائز کمائی کھانا ۔

حرام مغز۔ ع ۔ف ۔ اسم مذکر۔ وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی یا مُہرہ ہائے پشت میں ہوتا ہے ۔ چونکہ اس کا کھانا جائز نہیں ۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے ۔

حرام موت مرنا۔ و۔ فعل لازم ۔ خودکشی کرنا ۔ زہر یا کسی اور مُہلک چیز سے اپنی جان دینا ۔ بن آئے مرنا ۔

حرامی۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) چور۔ دُزد۔ سارق (۲۔ صفت) شریر۔ بدذات ۔ (۳۔ و) جیسوا پُتر۔ ولد الزنا ۔ حرام کا جنا ۔

حرامی پلا۔ و۔ اسم مذکر۔ حرام کا بچہ ۔ حرام کا جنا ۔ بدذات ۔ شریر۔ دنگئی ۔

حرامی موت۔ و۔ اسم مذکر۔ نطفۂ حرام ۔ ولد الزنا ۔ شریر۔ دنگئی ۔

حربہ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لڑائی کا ہتھیار (۲) حملہ ۔ چڑھائی ۔ دھاوا ۔ (۳) جست ۔ جھپٹا ۔

حربہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی ۔ حملہ کرنا ۔ مارنے کا ارادہ کرنا ۔ چوٹ کرنا ۔

حربے ضربے۔ و۔ تابع فعل ۔ عو۔ ہر حربہ اور ہر ضرب پر ۔ ہر گھڑی ۔ ہر حملہ پر ۔ ہر دفعہ ۔ گھڑی گھڑی ۔ بار بار ۔ ہر پیٹے (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے ۔

حرج۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) تنگی ۔ سختی (۲۔ و) نقصان ۔ ضرر ۔ تضیع اوقات ۔ دیر ۔ کمی ۔ وقفہ ۔

حرج مرج۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دنگا فساد (۲۔ و) دیر دار۔ اوپر سوپر ۔ نفع نقصان ۔ حرجہ ۔ روک ٹوک ۔ بکھیڑا ۔ بلوہ ۔ ہنگامہ ۔

حرز۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) پناہ گاہ ۔ مامن (۲) تعویذ ۔ جنتر ۔

حرص۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) طمع ۔ لالچ ۔ آز ۔ لوبھ ۔ لالسا ۔

عشق میں کام کچھ نہیں آتا ۔ غیر نکی حرص مال وجاہ نکی (مومن)

(۲) چاہ ۔ خواہش ۔ ہوس ۔ رغبت ۔ اچھا ۔

حرص کرنا۔ و۔ فعل متعدی ۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا ۔ طمع کرنا ۔ غبطہ کرنا ۔ ہسکا کرنا ۔

حرصا حرصی۔ و۔ تابع فعل ۔ دیکھا دیکھی ۔ اوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا ۔

حرصی۔ و۔ اسم مذکر۔ حریص ۔ لالچی ۔ طامع ۔ لوبھی ۔

حرف۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنی دھار ۔ طرف ۔ کنارہ ۔ قُلّہ ۔ پہاڑ کی چوٹی (۲) انچھر ۔ اکشر ۔ کسی زبان کے وہ حروف جنسے الفاظ بنیں ۔ حروف تہجی ۔

آدمی میں ۔ آدمی تم ۔ کیوں نہو باہم لاگ ۔ حرف کو دیکھو کہ یک ہم جنس سے مدغم ہوا (ناسخ)

(۳) بات ۔ سخن ۔ کلمہ ۔ شبد ۔ لفظ ۔

زباں کٹ کے دانتوں سے ملکئی تعزیر ۔ کبھی جواب پہ میرے حرف آرزو آیا (وزیر)

(۴) نقص ۔ عیب ۔ طنز ۔ (۵ ۔ علم صرف) وہ کلمہ جس کے معنی دوسرے لفظ کے ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں ۔ چنانچہ اُس کی تفصیل ذیل قسمیں ہیں ۔

حرف اختصاص۔ جو خصوصیت پیدا کرنے کے واسطے آئے ۔

" **استثنا**۔ جو اپنے مستثنے منہ کو خاص یا جُدا کردے ۔

" **استدراک**۔ جو پہلے جملے کے شُبہ کو دور کرے ۔

" **اضافت**۔ جو ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ لگاؤ بتائے ۔

" **تردید**۔ جو ایک بات کو رد کرکے اُسکی بجائے دوسری بات لائے ۔

" **تشبیہ**۔ جو مُشابہت اور نظیر کے واسطے آئے ۔

" **تنبیہ**۔ جو تاکید کے واسطے آئے ۔

" **جر**۔ جو اسم کو فعل یا مشابہ فعل سے ربط دے ۔

" **جزا**۔ جو حرف شرط کے جواب میں جزا سے پہلے آئے ۔

" **جواب**۔ جو استفہام کے جواب میں آئے ۔

" **شرط**۔ جو کسی بات کی شرط کے واسطے آئے ۔

" **عطف یا وصل**۔ جو اپنے ماقبل کو مابعد سے بلائے ۔

" **ندا**۔ جو بلانے یا پکارنے کا کام دے ۔

حرفِ نفی۔ جو انکار کے واسطے آئے ❖

حرف اُٹھانا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) حرف کھُرچنا۔ حرف کو اِس طرح چھیلنا کہ نشان باقی نہ رہے ❖ حرف کو الگ چُوس لینا (۲) پڑھنا۔ پڑھنے میں آنا۔ شناخت ہونا۔ جیسے اِس سے تو کتاب کا حرف بھی نہیں اُٹھتا اب وہ حرف اُٹھانے لگا ❖

حرف اُٹھنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) حرف دُور ہونا۔ اِس طرح پر حرف کا الگ ہونا کہ کاغذ پر نشان نہ رہے۔

ہر داغِ معاصی مرا اس دامن تک سے جوں حرف سیہ کاغذِ نم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

(۲) پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ شناخت میں آنا ❖

حرف آنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) کچھ لکھنا پڑھنا آنا۔ حرف شناسی ہونا۔ حرفوں کا معلوم ہونا (۲) اِلزام آنا۔ عیب لگنا۔ داغ لگنا۔

وضع پر حرف نہ آنے دیا جنت میں بھی
لفظ و معنی کی طرح میں کبھی عُریاں نہ ہوا (بحر)

حرف بحرف۔ ع۔ تابعِ فعل۔ حرفاً حرفاً۔ بالاستیعاب۔ لفظ بلفظ۔ ایک ایک حرف جیسے حرف بحرف پڑھا ❖

حرف بنانا۔ و۔ فعلِ متعدّی (۱) حرفوں کو درست کرنا۔ حرف کو باقاعدہ بنانا۔ خط دُرست کرنا (۲) نستعلیق لکھنا ❖ چھاپے کے پتھر پر حرف درست کرنا (۳) حرف کھودنا (۴) جعل کرنا۔ خط میں خط ملانا۔ دست آویز کے اصل حرف اُڑا کر دوسرا حرف چسپاں کرنا ❖

حرف پکڑنا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ غلطی پکڑنا۔ ٹوکنا۔ اعتراض کرنا۔ زبان پکڑنا۔ حرف گیری کرنا۔ مزاحم ہونا۔ عیب پکڑنا۔ نکتہ چینی کرنا ❖

حرف پہچاننا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ حرف شناسی بہم پہنچانا۔ الف بے تے کو ذہن نشین کرنا ❖

حرف شناس۔ ع + ف۔ اِسمِ مذکّر۔ ابجد خوان ❖

حرف گیری۔ ع + ف۔ اِسمِ مؤنث۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی ❖

حرف لانا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ الزام دھرنا۔ کلنک لگانا ❖

حرف نہ اُٹھ سکنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ پڑھا نہ جانا۔ پڑھنے میں نہ آنا۔ پڑھ نہ سکنا۔

ناتوانی کا مرے مضموں کہاں لکھا نہیں گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں (نکہت)

حِرفت۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) کسب۔ پیشہ۔ کاریگری۔ حرفہ۔ دستکاری (۲) ہُنر۔ گُن۔ علم (۳۔ ف) چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ ہتکنڈا ❖

حِرفت باز۔ و۔ صفت۔ مو۔ چالاک۔ عیار۔ عیارہ۔ مکارہ۔

تو وہ ایک ہے اللہ لی حرفت باز قادری بانکی تھی تو وہ ڈھکے لالی پشواز (رنگین)

حِرفہ۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ پیشہ۔ کسب ❖ ہُنر۔ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت ❖

حَرَکت۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) جُنبش۔ چال۔ رفتار۔ گردش۔ مالش۔ ظن۔ دھڑکن۔ تڑپ۔ اضطراب (۲) اِعراب۔ زیر و زبر پیش۔ ماترا۔ (۳۔ و) کام فعل ❖ اِرتکاب ❖ کرتب ❖ کردار۔ کرنی۔ عمل (۴۔ و) ناپسند بات۔ بیجا کام۔ ناشائستہ امر (۵۔ و) تقصیر۔ قصور۔ خطا۔ جُرم۔ جُرم صغیرہ ❖ بد اطواری (۶۔ و) پاپ۔ گناہ۔ اپرادھ۔ کھوٹ (۷۔ و۔ ہندو) حرجہ۔ حرج۔ نقصان۔ ضرر۔ زیاں ❖ دیر۔ وقفہ۔ روک۔ اوبیر (۸۔ و) سفر۔ کُوچ۔ آمد و رفت۔ چلت پھرت جیسے حرکت میں برکت (۹) جماع۔ صحبت داری ❖

حرکت دینا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ ہلانا۔ ڈُلانا۔ متحرک کرنا۔ جُنبش دینا۔ گردش دینا ❖

حرکت کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ہلنا۔ جُنبش کرنا۔ چلنا (۲) ناشائستہ امر کرنا ❖ قصور کرنا۔ خطا کرنا۔ (۳) حرج کرنا۔ نقصان کرنا ❖ دیر کرنا ❖ وقفہ کرنا ❖ جماع کرنا ❖

حرکت ہونا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) جُنبش ہونا۔ ہلنا (۲) قصور ہونا۔ خطا ہونا (۳) دیر ہونا۔ عرصہ لگنا۔ حرجہ ہونا (۴) کسل ہونا۔ ہلکا سا بُخار ہونا ❖

حَرَم۔ ع۔ اِسمِ مذکّر (۱) کعبہ کی چار دیواری۔ احاطہ (۲) اندرون خانہ۔ اشرافوں کے گھر کی عورتیں۔ گھر کی بیوی (۳۔ مؤنث) منکوحہ۔ گھر میں ڈالی ہوئی باندی۔ وہ کنیز جس سے صحبت کی ہو۔

گھر کرو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (نازنین)

(۴۔ مؤنث) لونڈی۔ باندی۔ سُریت۔ خادمہ۔

پھرے کیونکر نہ اہلی گہلی باہمی دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی (رنگین)

(ننھے میاں۔ زین خاں شاہ دریا وغیرہ یہ سب فرضی جنوں کے نام ہیں)

حرم سرائے۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ اندرونِ خانۂ اُمرا ۔ بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان۔ زنانخانہ ۔

حُرمَت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) عزت۔ آبرو۔ ہیبت۔ عظمت۔ بڑائی۔ وقر۔ آدر (۲) مذہبی کتابوں میں حرام ہونا حلال ہونے کے خلاف جیسے حِلّت و حُرمت ۔

حُرمت اُتارنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ دیکھو (آبرو اُتارنا صفحہ ۱۰) ۔

حُرمت بنانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ دیکھو (آبرو بنانا صفحہ ۱۰) ۔

حُرمت جانا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) عزت جانا۔ وقر نہ رہنا (۲) عظمت اور بعزت میں فرق آنا ۔

حُرمت کا لاگو ہونا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا صفحہ ۱۰)

حُرمت کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ عزت کرنا۔ وقر کرنا۔ آدر کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ آؤ بھگت کرنا ۔

حُرمت لینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آبرو لینا) ۔

حُرمت والا۔ و۔ صِفت۔ عزت والا۔ صاحبِ آبرو۔ مُعزز۔ عزت دار۔ ذی عزت ۔ شریف ۔ ساکھ والا۔ مُعتبر۔ دیانت دار ۔ رئیس ۔

حَرَمزدگی۔ و۔ اِسم مؤنث۔ شرارت۔ بدذاتی۔ فتنہ انگیزی ۔ شوخی ۔

حَرُوف۔ ع۔ اِسم مذکر۔ حرف کی جمع ۔

حَرِیر۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ریشم۔ ریشمی کپڑا ۔

حَرِیرَہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدہ کو کھانڈ میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے ۔

حَرِیری۔ ع۔ صِفت (۱) ریشمی۔ ریشم کا (۲) باریک۔ پتلا۔ مہین جیسے حریری کاغذ (۳) دُبلا پتلا آدمی۔ نحیف آدمی ۔

حَرِیص۔ ع۔ صِفت (۱) لالچی۔ لوبھی۔ لالچ خورا (۲) حاسد۔ حسد کرنیوالا (۳) پیٹو۔ کھاؤ (۴) دیکھا دیکھی کوئی مقابلہ کرنیوالا۔ حرصی۔ مقلد ۔

حَرِیف۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) ہم پیشہ۔ ہمکار (۲) دشمن۔ بدخواہ (۳) چالاک ہوشیار۔ حرّاف (۴) جب دو شخص باہم لڑیں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا۔ ہم نبرد ۔ ہمتا۔ ہمسر ۔

حُزن۔ ع۔ اِسم مذکر۔ غم واندوہ۔ رنج و ملال ۔

حِس۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعے جاننا۔ (۲) جُنبش۔ حرکت ۔

حِسِ مُشترک۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ اُس قوت کا نام ہے جو تمام صورِ محسوسات کو جو حواسِ خمسۂ ظاہری میں منقوش اور مُرتسم ہوتے ہیں۔ قبول کر لیتی ہے۔ پس حسِ مشترک کو ایک حوض اور پانچوں ظاہری حواس کو اُس میں پانی پہنچانے والی نہریں تصور کرنا چاہئے۔ اِس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے۔ مجازاً عام عقل ۔

حِسَاب۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) گنتی۔ شُمار (۲) علمِ ریاضی۔ سیاق (۳۔و) نرخ۔ بھاؤ۔ قیمت جیسے کس حساب سے دوگے (۴۔و) قاعدہ۔ ڈھنگ۔ طَور۔ طرح جیسے یہ کیا حساب ہے (۵۔و) لین دین جیسے اِنکا اُن کا حساب ہے (۶۔و) نزدیک۔ رائے۔ سمجھ۔ لیکھے۔

جب وُہ دُم ہوئے مری چشم پُرآب کے لاکھوں برس گذر گئے اپنے حساب کے دمُنعم

(۷) بدھ۔ میزان۔ جوڑ (۸) حال۔ کیفیت۔ حالت۔ گت (۹) چلن۔ کفایت شعاری۔ رویہ۔ برتاؤ (۱۰) آشنائی۔ ایسٹ۔ مُلاقات ۔ مخفی محبت (۱۱) پڑت۔ پھیلاوٹ۔ پڑتی ۔

حساب بے باق کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ حساب چُکانا۔ لین دین کا فیصلہ کرنا۔ قرض ادا کرنا۔ کھاتا پاک کرنا۔ اگلا پچھلا چکا کر فارغ ہونا ۔

حساب بے باق ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ حساب پاک ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قرضہ چکنا ۔

حساب جَو جَو بخشش سَو سَو۔ و۔ کہاوت۔ مُعاملہ۔ ذرا ذرا دیکھا جائے اور انعام کا اِختیار ہے چاہے جسقدر دیدو ۔

حساب جوڑنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ میزان دینا۔ جمع کرنا۔ اِکٹھا کرنا۔ ٹوٹل دینا۔ متفرق رقموں کو یک جا کرنا ۔

حساب دار۔ و۔ اِسم مذکر۔ بنک میں روپیہ جمع کرنے والا (کاؤن) ۔

حساب دینا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) حساب سمجھانا۔ حساب سپرد کرنا۔ چارج دینا (۲) ذمہ داری ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے اِسکا حساب دینا آئیگا ۔

حساب رکھنا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) لین دین کا خرچ اُٹھانا (۲) درج فہرست کرنا۔ دفتر میں درج کرنا (۳) اسیشر رکھنا۔ میل رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ ربط رکھنا ۔

حساب سے۔ و۔ تابع فعل۔ لیکھے۔ حسابوں۔ نزدیک ۔

حساب سے باہر۔ و۔ تابع فعل۔ بیشمار۔ لاانتہا۔ بیحد ۔

حساب کتاب۔ م۔ اِسم مذکر (۱) لیکھا جوکھا۔ لین دین ۔ جمع و اصل باقی۔ حساب گذاری (۲) ربط ضبط۔ میل ملاپ ۔

حساب کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ بیباق کرنا۔ حساب سمجھانا۔ قرض چُکانا ۔

حساب کی رُو سے ۔ و ۔ تابع فعل ۔ از روئے حساب ۔ حساب بموجب ✦

حساب لڑنا ۔ و ۔ فعل لازم (بازاری) آشنائی ہونا ۔ آنکھ لڑنا ۔ ربط ہونا ✦

حساب لگانا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) حساب پھیلانا ۔ پڑت پھیلانا (۲ ۔ بازاری) آشنائی کرنا ۔ گانٹھنا ۔ ربط پیدا کرنا (۳ ۔ لشکری) نوکری کرنا ۔ ٹھکانا لگانا ✦

حساب لگانا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) جمع خرچ سمجھنا ۔ پڑتال کرنا ۔ جائزہ لینا (۲) بازپرس ہونا ۔ مواخذہ ہونا ✦

حساب میں جمع کرنا ۔ و ۔ فعل مُتعدی ۔ بہی میں درج کرنا ۔ کھاتے میں چڑھانا ✦

حساب میں لگانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ حساب میں شامل کرنا ۔ نام لکھنا ۔ ذمہ ڈالنا ✦

حِسَابی ۔ و ۔ صفت (۱) حساب دان ۔ ماہر حساب (۲ ۔ اسم مؤنث) حساب کی بات ۔ قاعدے کی بات ۔ معمولی بات ✦

حَسْب ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بموجب ۔ مُوافق ۔ مطابق ✦

حسب اتفاق ۔ ع ۔ اتفاقاً ۔ سنجوگ سے ۔ ناگہاں ۔ ناگاہ ۔ اچانچک ✦

حسب ارشاد ۔ و ۔ تابع فعل ۔ حکم بموجب ۔ حسب الحکم ۔ فرمانے بموجب ۔ حسب الامر ✦

حسب توفیق ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ سردھا کے مُوافق ۔ خدا کی ہدایت کے مُوافق ✦

حسب حال ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ حال کے موافق ۔ ٹھیک موقع سے ✦

حسب ذیل ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ نیچے لکھے بموجب ۔ تفصیل زیریں کے موافق ✦

حسب قاعدہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ حسب ضابطہ ✦

حسب مراد ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ حسب منشا ۔ خواہش اور آرزو کے موافق جیسا دل چاہتا ہے ✦

حسب معمول ۔ ع ۔ دستور کے موافق ✦

حسب مقدور ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ مقدور بھر ۔ تا بہ امکان ۔ اپنی بساط اور حیثیت کے مُوافق ✦

حسب منشا ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ حسب خواہش ۔ اپنے ارادے کے موافق ✦

حَسَب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ نسل ۔ سلسلہ خاندان ۔ نسب کا نقیض ۔ ماں کی طرف کا سلسلہ ✦ مال و جاہ کا شرف ۔ دینی بزرگی ✦

حسب نسب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ ۔ نانا دادا کا خاندان ✦

حَسَد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ڈاہ ۔ جلن ✦ رشک ✦ ۔ ایرکھا ۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا ✦ عداوت ۔ بغض ۔ کینہ ۔

ہفتاد و دو فرق حسد کے عدد سے ہیں ۔ اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

حسد رکھنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ جلن رکھنا ۔ جلنا ۔ کسی کے مال و دولت کو دیکھ کر خوش نہ ہونا ✦ دشمنی رکھنا ۔ بیر رکھنا ✦ کینہ رکھنا ✦

حَسْرَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) افسوس ۔ تاسف ۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس ۔ دریغ ۔ پشیمانی ۔ ے

پھول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

(۲) آرزو ۔ ارمان ۔ شوق ۔ تمنا ۔ ہوس

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا
ہے حسرت پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

حسرت آنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ افسوس آنا ۔ ملال آنا ۔

کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جرأت
پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا (جرأت)

حسرت برسنا ۔ یا ۔ ٹپکنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ آثار حسرت (افسوس) کا نمایاں ہونا ✦

حسرت بھرا ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ پُر ارمان ۔ پر شوق ۔

ترے کشتہ کا لاشہ بعد مُردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جیسے وہ سو اُمیدواروں میں (جرأت)

حَسَن ۔ ع ۔ صفت (۱) خوب ۔ نیک ۔ اچھا ۔ بھلا (۲ ۔ اسم) خوبی ۔ نیکی ۔ عمدگی ۔ بھلائی ✦ خوبصورتی ۔ خوشنمائی (۳ ۔ اسم مذکر) جناب شہادت مآب ابو محمد امام دوم کا اسم گرامی ۔ حسن کا لقب ذکی ۔ تاریخ تولد ۱۵ ۔ رمضان المبارک سنہ ۲ھ یوم سہ شنبہ ہے ۔ آپ ۲۸ صفر سنہ ۵۰ھ روز پنجشنبہ کو ۴۷ برس زندہ رہکر پانی میں زہر دیئے جانے سے شہید ہوئے ۔ بروایت اہل شیعہ کل ۸ برس چار مہینے اور معتبر مورخین کی روایت سے صرف چھ مہینے خلافت فرمائی ۔ جنۃ البقیع میں دفن ہوئے ۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور والدہ محترمہ جناب

فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں یہ شہادت بادشاہ وقت کی خود غرضانہ کوشش اور سماۃ جعدہ بنت اشعث کے پانی میں ریزہ الماس ملا دینے سے ظہور پذیر ہوئی۔ ماہ محرم میں آپکا ماتم اور سوگ بھی آپ کے چھوٹے بھائی سید الشہید امام حسین کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ دیکھو جلد دوم نمبر ۲)

حُسن - ع - اسم مذکر (۱) خوبی۔ محاسن۔ عمدگی ◆ نیکوئی۔ بھلائی۔ لطف (۲) خوشنمائی۔ دلبری۔ دلربائی (۳) جمال۔ خوبصورتی۔ رُوپ۔ سُندرپن۔ تناسب اعضا رو خوشنمائی رنگ (۴) رونق۔ بہار۔ جوبن ◆ ؎

رنو بنگے بسم طول شبہائے جدائی سے ◆ کہاں تک دیکھیے وحسن بع زافزوں آنکھ جگا (مومن)

حسن انتظام - ع - اسم مذکر خوبی انتظام خوش انتظامی ◆

حسن تدبیر - ع - اسم مونث خوش تدبیری ◆

حُسن طلب - ع - اسم مذکر۔ عمدہ اشارات و پاکیزہ کنایات سے کسی چیز کا مانگنا مثلاً کسی کی لکڑی پسند آئے تو یہ کہنا کہ کیا خوب لکڑی ہے ◆

حُسن ظن - ع - اسم مذکر۔ گمان نیک ◆

حُسنِ محفل - ع - اسم مذکر۔ حقہ۔ قلیان۔ پیچوان ◆ ؎

مشہور کیا ہے حُسن محفل ◆ قلیان کو اُسنے منہ لگا کر (ر بحر)

حُسن مطلع - ع - اسم مذکر (عروض) غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا شعر۔ دوسرا شعر یا دوسری بیت ◆

حُسن دان - و - اسم مذکر۔ لعدان۔ چھوٹا سا گنّی دار پاندان۔ ننّھی سی پٹاری ◆

(نمبر۲) **حَسَن** - ع - صفت (۱) نیک اچھا ◆ خوبصورت (۲) سید غلام حسن خلف میر غلام حسین صاحب دہلوی کا تخلص۔ ان کے اشعار پُر مزہ اور مثنوی بدر منیر لاجواب ہے۔ شیرین زبانی اُن پر ختم۔ روزمرّہ دہلی ان کا حصہ تھا۔ ۱۲۰۱ھ میں وفات پائی۔ شیریں زبان تاریخ فوت کسی نے اچھی نکالی ہے ◆

حَسِین - ع - صفت۔ حُسن والا۔ خوبصورت۔ سُندر۔ شکیل۔ جمیل ◆ شکیلہ۔ جمیلہ ◆ وجیہ۔ موہنی صورت۔ من موہن ◆

حُسَین بند - و - اسم مذکر۔ (اہل تشیع) چاندی کی وہ بن نگینہ کی دو انگوٹھیاں جو روز عاشورہ کو بچوں کے ہاتھ میں پہناتے ہیں اور ان دونوں کے بیچ میں چاندی کی زنجیر بھی ہوا کرتی ہے ◆ ؎

شب وصال ہوئی محجوب روز عاشورا ◆ شہید دیکھ کے اس کا حسین بند ہوا (مرزا جوہر)

حُسَین - ع - (۱) تصغیر حَسَن ع (۲) - اسم مذکر جناب شہادت انتساب ابو عبد اللہ امام سوم کا نام مبارک جن کا لقب شریف رشید و سید الشہداء ہے۔ تاریخ ولادت آخر ربیع الاول ۳ھ بمقام تولد مدینہ منورہ ایام امامت گیارہ سال گیارہ ماہ تین یوم۔ آپ کی شہادت بحکم یزید پلید علیہ اللعنۃ ابن معاویہ بکوشش عبد اللہ ابن زیاد دسویں ماہ محرم الحرام ۶۱ھ روز جمعہ کو بمقام کربلا غم افزائے اہل اسلام ہوئی اور اسی جگہ مدفن بنا عمر شریف ۵۶ سال تین مہینے اور دس روز تھی۔ والدہ ماجدہ بی بی فاطمۃ الزہرا اور والد ماجد وہی علی مرتضے علیہ السلام تھے ◆

حشاش بشاش - ع - صفت۔ نہایت خوش و مسرور ◆ شادان و فرحان خندان رو۔ (حشاش حائے حطی سے لکھنے کا دستور پڑ گیا ہے اس کو ہائے ہوز سے لکھنا چاہئے اس کے معنے خنداں رو ہیں شکسپیر (نام مؤلف لغات اردو و ہندی) نے بھی اس جگہ دھوکا کھایا ہے۔ بشاش صرح دیکھ لیتا ◆

حشر - ع - اسم مذکر (۱) برانگیختگی۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ دگرگون کرنا۔ ہلاک کرنا ◆ قیامت ◆ روز حساب۔ ؎

حساب آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہدونگا

پیا ہے عمر بھر خون جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)

(۲) شور و غل غوغا ◆

حشر برپا کرنا - ا - فعل متعدی۔ عو۔ آفت ڈھانا۔ فساد اٹھانا۔ کہرام مچانا ◆

حشر توڑنا - ا - فعل متعدی۔ عو۔ آفت ڈھانا۔ نہایت خفا ہونا۔ شور کرنا۔ خفا ہونا۔ جھنجلانا ◆

حشر ٹوٹنا - ا - فعل لازم۔ عو۔ آفت ٹوٹنا۔ خفگی ہونا ◆

حشر ہونا - ا - فعل لازم۔ عو۔ قیامت ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ کہرام مچنا۔ غل شور ہونا ◆

حشرات - ع - اسم مذکر (۱) چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں سوراخ کرکے رہتے یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں (۲) غل شور غوغا ◆ ہنگامہ۔ مصیبت خوف ◆

حشرات الارض - ع - اسم مذکر۔ زمینی کیڑے۔ کیڑے مکوڑے ◆ زمین میں بل بنا کر رہنے والے کیڑے جیسے سانپ۔ نیولا۔ چوہا۔ گوہ۔ گرگٹ گھیسا وغیرہ۔ برساتی کیڑے ◆ زمین کے موذی کیڑے۔ ہوام۔

حَشَرِی بَاغِی - ہ- اسم مذکر- وہ باغی جانوروں کی دیکھا دیکھی بغاوت کرنے لگے یا بگڑ جاویں- درمیانی باغی- اتفاقی سرکش +

حَشَرِی گھوڑا - ہ- اسم مذکر- وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ ملکر رہتا ہے- دگلی گھوڑا- حرامزادہ گھوڑا + اسپ سرکش حرون +

حَشَفَہ - ع- اسم مذکر- سرِ ذکر- قضیب کی ٹوپی- ختان (اردو والے عام اختصاص اس کا تلفظ حشوہ کرتے ہیں) +

حَشْمَت - ع- اسم مونث (۱) نوکر چاکر- خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ (۲- بکسر حلی) بزرگی- مرتبہ- عظمت (۳) دبدبہ- شان وشوکت (۴) سامان لشکر- اسباب فوج- سواری- جلو- ساز و سامان ولوازمہ وغیرہ

حِصَار - ع- اسم مذکر (۱) احاطہ- گرد- گھیرا- چاردیواری + شہر پناہ (۲) قلعہ- گڑھ- کوٹ + سہ

شاد ہے دل قیدِ زلفِ بت کے پڑکا + ہاتھ آیا ہے حصارِ عافیت زنجیر کا (اسیر)

حصار باندھنا - ہ- فعل متعدی (۱) قلعہ باندھنا + چاروں طرف سے گھیر ڈالنا + چاردیواری کھڑی کرنا (۲) کسی دعا یا افسون کے ذریعہ سے چاروں طرف کی روک کر دینا +

حُصُول - ع- اسم مذکر- حاصل- فایدہ +

حِصَّہ - ع- اسم مذکر- (۱) ٹکڑا- (۲) بانٹ- تقسیم (۳) بخرہ- بھاجی (۴) درجہ- کمرہ- نمونہ (۵) جزوِ کتاب (۶) علاقہ- صیغہ- سررشتہ (قانون)

حِصَّہ بخرہ - ہ- اسم مذکر- عو (۱) کھانے پینے کی چیز کا حصّہ- بھاجی (۲) میل ملاپ- آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا- جیسے اِن کا اُن کا مدت سے حصّہ بخرہ ہے +

حصہ داری - ہ- اسم مونث (زمیندار) زمین کشت کی شراکت- زمین کی پٹّی +

حِصَّہ رسد - ع- ف- تابع فعل- جتنا جتنا حصّے میں آئے- تقسیم کے موافق- بانٹ کے موافق +

حصہ کرنا - ہ- فعل متعدی- تقسیم کرنا- بانٹنا + ٹکڑے کرنا +

حصہ لگانا - ہ- فعل متعدی (۱) تقسیم کرنا- بانٹنا- باہم پتی کرنا- (۲) ڈھیریاں لگانا +

حصے دار - ہ- اسم مذکر- شریک- شریک کشت- یا شریک دہ +

حصیر - ع- اسم مذکر- بوریہ- چٹائی +

حَضْرَت - ع- اسم مذکر (۱) قرب- نزدیکی + درگاہ (۲) جناب- حضور قبلہ (ایک تعظیم و عزت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے) (۳) رسول مقبول- نبیٔ برحق- محمد صلے اللہ علیہ وسلم- (۴- و) بجائے تسلیم- آداب- سلام علیک جیسے سر جھکا کر یا ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہیں حضرت + وعلیکم السلام یا جواب سلام پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور جب کسی کام یا چیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں تب بھی لفظ حضرت شکر گزاری کی بجائے زبان پر لاتے ہیں) صفت شریر- بدذات- چالاک- چلتے ہوے- ذاتِ شریف- بیڈھب جیسے تم بھی حضرت ہی ہو!

حضرت سلامت - ع- اسم مذکر (یہ لفظ تعظیمی بھی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) + حضور عالی- جناب عالی- قبلہ- میاں- یار- دوست- یار جی + سہ

سا اگر کوئی تا قیامت سلامت + پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت (غالب)

حضرت فاطمہ کی جھاڑو پھرے - (بد دعا ہے) برباد ہو- تباہ ہو جائے برباد ہو جائے- صفایا ہو جائے- کوئی نہ رہے- کچھ نہ رہے +

حَضَرَات - ع- اسم مذکر- حضرت کی جمع- بزرگ- مخدوم +

حُضُور - ع- اسم مذکر- (۱) غیبت کا نقیض- حاضری- موجودگی- حاضر باشی (۲) جناب- حضرت- جناب عالی- خداوند- قبلہ- مخدوم- بندہ (۳) دربار- مجلس + اجلاس (۴) روبرو- سامنے- مُنہ در مُنہ (یہ لفظ تعظیمی کلمہ خطاب کے معنی میں اردو خیال کیا جائے کیونکہ کلام عرب و فارس میں صرف حاضر ہونے کے معنی میں آیا ہے) +

حضور میں - ہ- تابع فعل (۱) حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے- روبرو + برسر اجلاس (۲) خدمت میں- جناب میں (۳) درگاہ یا دربار میں +

حضور والا - ع- اسم مذکر- جناب عالی- حضور اقدس +

حُضُورِی - ع- اسم مونث (۱) دوری کا نقیض- حاضری- قربت- نزدیکی (۲) (صفت) بادشاہی دربار یا اجلاس +

حَظّ - ع- اسم مذکر (۱) نصیب- بہرہ- بخت + بہرہ مندی- بختیاری- بختاوری (۲- و) خوشی- انبساط- آنند (۳- و) لطف- مزہ (۴- و) لذت ذائقہ- حلاوت +

حظ اٹھانا - ہ- فعل متعدی- مزہ اڑانا- لطف اٹھانا- لذت پانا- عیش کرنا- موج مارنا- مزے لوٹنا- خوشی منانا + سہ

حفظ

جو کچھ اٹھاتا ہے   پھر کہاں یہ شباب کی باتیں (مولف)

حظِ نفسانی - ع - اسم مونث - حیوانی خوشی +

حفاظت - ع - اسم مونث (۱) نگرانی چوکسی - پاسبانی - محافظت - (۲) بچاؤ - سلامتی +

حفاظت کرنا - و - فعل متعدی - نگہبانی کرنا - بچاؤ کرنا +

حفظ - ع - تابع فعل (۱) ازبر - زبانی - کنٹھ - یاد - برزبان (۲) حفاظت محافظت (۳) پاس - لحاظ - ادب +

حفظ پڑھنا - و - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا - بن دیکھے پڑھنا +

حفظ صحت - ع - اسم مذکر - تندرستی کی محافظت - صحت کا قیام اور بچاؤ

حفظ کرنا - و - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا +

حفظ ماتقدم - ع - اسم مذکر - پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنی - وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے +

حفظِ مراتب - ع - اسم مذکر - ادب کا پاس - مرتبہ کا لحاظ - درجے کی رعایت

حف نظر - و - عو - چشم بد دور - نظر بد اُدھر ہی رہے - جیسے حف تیری نظر اس طرح بچے کو ہوتی ہے (۲) جب کسی بات کی تعریف کرتے ہیں تو پہلے یہ لفظ زبان پہ لے آتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے + ـــہ

حف نظر کو کاجو میری تھی جوان ہوتی کے بعد
بیٹھ اُسے جب رہ گیا تب دو سرا چلا گیا (رنگین)

(حف عربی میں الٹنے پھرنے واپس ہونے کے معنے ہیں یعنی تیری نظر جو آتی ہے واپس چلی جائے)

حق - ع - اسم مذکر (۱) خدا - اللہ (۲) سچ - راست - راستی - صدق (۳) لائق - واجب - سزاوار (۴) درست - بجا - ٹھیک - (۵) ثابت - قایم (۶) وہ کام جو ضرور واقع ہو - (۷ - ف) جس وقت جان کے ساتھ کہے گے تو وہاں مرنے کے معنے ہونگے جیسے جان بحق ہونا (۸ - و) شان و نسبت بابت لئے - واسطہ - جیسے تمہارے حق میں ہمارے حق میں وغیرہ (۹ - و) فرض - ڈیوٹی - ذمہ داری - جیسے اپنا حق ادا کردیا (۱۰ - و) دعوے - استحقاق - جیسے تمہارا حق نہیں پہنچتا (۱۱ - و) جایز - درست مُباح - حسب شرع - جیسے حق کرحلال کر ایک دن میں [illegible] (۱۲ - و) انصاف - نیاؤ (۱۳ - و) صلہ - بدلہ - عوضہ - جیسے حق خدمت یا حق نمک مراد کارگذاری (۱۴ - و) حصّہ - جیسے شوہر کہنا انہیں کا حق ہے (۱۵ - و) ماہوارہ - مزدوری جیسے اپنا حق چھوڑ دو نہ زیادہ لو (۱۶) انعام نیگ جیسے

حق

سبن کا حق جو شادی میں دیا جاتا ہے (یہیں بالتشدید بولتے ہیں)

حق ادا کرنا - و - فعل متعدی (۱) فرض ادا کرنا (۲) نوکری یا خدمت یا کوئی کام بجالانا +

حق اللہ پاک ذات اللہ - ا - جملہ - خدا برحق ہے اور اس کی ذات پاک ہے (یہ جملہ اکثر طوطے کو یاد کراتے یا خدا تعالیٰ کی تعریف کے موقع پر بولتے ہیں)

حق پرست - ع + ف - اسم مذکر - خدا پرست - خدا کی پرستش اور عبادت کرنے والا - خدا کو ماننے والا - ــہ

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

حق پر لڑنا - و - فعل متعدی - سچ پر لڑنا - استحقاق پر جھگڑا کرنا +

حق تعالیٰ - ع - اسم مذکر - خدائے بزرگ - خدائے بلند +

حق تلفی - ع - اسم مونث - بے انصافی - حق مارنا +

حق ثابت کرنا - و - فعل لازم - دعوے کا ثبوت پہنچانا + استحقاق کا تسلیم کرانا +

حق حق کرنا - و - فعل لازم (۱) خدا کا نام لینا (۲) انصاف کرنا - عدل کرنا - منصفی کرنا - نیاؤ کرنا +

حق رسی - ع + ف - اسم مونث - انصاف - عدل - نیاؤ -

حق سرکار - ع + ف - اسم مذکر - زرلگان - خراج - مالگزاری +

حق شفعہ - ع - اسم مذکر - ملحق جائیداد کے خریدنے کا استحقاق پڑوس کا حق ہمسائگی +

حق شناس - ع + ف - صفت - قدردان - جوہر شناس - منصف - خدمت شناس +

حق شناسی - ع + ف - اسم مونث - خدا شناسی و حق خدمت سے واقف ہونا - قدردانی - جوہر شناسی +

حق کو پہنچنا - و - فعل لازم - مضاف کو پہنچنا - انصاف پانا + سچ کو دریافت کرنا +

حق لینا - و - فعل متعدی (۱) ورثہ یا منصفانہ یا واجبی حصّہ پانا (۲) مال یا جائیداد دبانا +

حق میں - و - تابع فعل - درباب - بہ نسبت +

حق ناحق - و - تابع فعل - عو - ناحق - بے سبب - خواہ مخواہ - بلاوجہ + یونہیں +

حق نام اللہ کا۔ اُ۔ محاورہ۔ سچا نام خدا کا +

حق نمک ادا ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ نمک خواری اور ملازمت کا فرض ادا ہونا

دار ہیں جسم تلک بہر دعائے لبِ زخم + پر ترا حق نمک کوئی ادا ہوتا ہے (مومن)

حق ہونا۔ اُ۔ فعل لازم (۱) مرنا۔ جہان سے گزرنا (۲) سچ ہونا۔ راست ہونا جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے (۳) انصاف ہونا۔ نیاؤ ہونا جیسے حق کا پلّہ بھاری ہے +

حقارت ع۔ اسم مونث۔ خفت۔ سبکی۔ اہانت۔ ذلت۔ خواری۔ بے عزتی +

حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ دوسرے کو ذلیل و خوار سمجھ کر کم توجہی کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا +

حق دق رہ جانا۔ اُ۔ فعل لازم۔ ع۔ صحیح دَبک دک رہ جانا۔ بھچک رہ جانا۔ متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا +

حُقنہ ع۔ اسم مذکر۔ پچکاری + عمل طالع۔ شیافہ کسی دوا کی بتی یا پچکاری جو بیچ آنے کے واسطے مقعد میں چڑھائی جائے +

حقنہ کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ مقعد میں پچکاری یا بتی چڑھانا جس سے بیچ آجائے +

حُقوق ع۔ اسم مذکر۔ حق کی جمع +

حُقّہ ع۔ اسم مذکر (۱) دُرج۔ ڈبا۔ جواہرات رکھنے کی ڈبیا (۲)۔ ونلیاں پیچوں کا پیالہ بھنڈا +

حقہ باز ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بھان متی۔ بازیگر۔ مداری (۲)۔ اُ) بہت حقہ پینے والا +

حقہ بجانا۔ اُ۔ فعل متعدی حقہ پینا۔ کثرت سے حقہ پینا حقہ ملیوانا +

حقہ بردار ع + ف۔ اسم مذکر بھنڈے بردار۔ حقہ اٹھانے والا حقہ ساتھ لے چلنے والا حقہ بھرنے والا +

حقہ بھرنا۔ اُ۔ فعل متعدی چلم پر آگ رکھ کر حقہ تیار کرنا۔ حقہ پر آگ رکھنا جیسے حقہ بھر بڑے کو دیجے جب لگے تب آپ پیجے +

حقہ پینا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ قلیان نوش کرنا۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ +

حقہ تازہ کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ حقہ کا پانی بدلنا اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا +

حقیت۔ ع۔ اسم مونث حق۔ حقداری۔ ملکیت +

حقیر ع۔ صفت۔ (۱) چھوٹا۔ ادنےٰ (۲) دُبلا۔ لاغر۔ تپلا۔ نحیف (۳) ذلیل خوار۔ خفیف۔ سُبک۔ اوچھا۔ بےقدر +

حقیر جاننا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ ذلیل سمجھنا۔ کمینہ جاننا۔ بےقدر سمجھنا۔ خوار سمجھنا +

حقیقت ع۔ اسم مونث (۱) اصلیت۔ ماہیت (۲) اصل جڑ بنیاد (۳) کیفیت چگونگی + حال + ؎

ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے (غالب)

(۴) صداقت۔ ست۔ سچ (۵) بساط حیثیت جیسے تمہاری کیا حقیقت ہے (۶) ماجرا۔ سرگذشت +

حقیقت کھل جانا۔ اُ۔ فعل لازم (۱) قلعی کھل جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا۔ حال کھل جانا (۲) ماجرا کھل جانا۔ کیفیت معلوم ہو جانا + ؎

شب وصل عدو کیا کیا جلا ہوں + حقیقت کھل گئی روز جزا کی +

حقیقت میں۔ اُ۔ تابع فعل۔ واقع میں۔ دراصل۔ اصل میں۔ نفس الامر میں +

حقیقی ع۔ صفت (۱) اصلی (۲) سگا۔ اپنا + سگی۔ اپنی +

حقیقی بھائی۔ اُ۔ اسم مذکر۔ برادر عینی۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ سے دوسرا یا تیسرا بیٹا +

حک ع۔ اسم مذکر۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ دور کرنا +

حکاک ع۔ اسم مذکر۔ مُہرکن۔ حرف کھودنے والا ؎

حکاک کا پسند کبھی میسر سے کم نہیں + فیروزہ ہووے سو وہ تو دیتا ہے یہ جلا (نامعلوم)

حُکّام ع۔ اسم مذکر۔ حاکم کی جمع +

حکایت ع۔ اسم مونث۔ کہانی۔ قصہ۔ داستان + بات + حدیث +

حکایتاً ع۔ تابع فعل۔ بر سبیل تذکرہ۔ بطور ذکر +

حَکَم ع۔ اسم مذکر۔ ثالث۔ سر پنچ + پنچ۔ حکم کرنے والا منصف۔ ع۔ فیصلہ کرنے والا +

حُکم ع۔ اسم مذکر (۱) فرمان۔ ارشاد۔ آگیا (۲) فتویٰ۔ فیصلہ شرعی (۳) منطق کسی ایسی بات کا ثابت کرنا کہ جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو (۴) حکومت فرمانروائی۔ سرداری جیسے آپکا حکم بنا رہے ؎ حکم شاہی بہشت کی جو ملنگے سو پائے دکھاوت (۵) اجازت۔ پروانگی (۶) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جو سب سے پہلے پھینکا جائے جیسے آفتاب مصر (۷) فیصلہ۔ جھگڑے کا نپٹاؤ

(۸-و) سختی۔ جبر۔ سیاست ✦

حکم اٹھانا ۔ و۔ فِعل متعدی (۱) حکم ماننا۔ فرمان بجالانا (۲) گنجفہ میں سر کے پتہ لینے کے واسطے حکم کا پتا ڈالنا ✦

حکم اخیر ۔ ع ۔ اسمِ مذکر۔ اخیر فیصلہ۔ حکم ناطق۔ قطعی حکم ✦

حکم انداز ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر۔ کہہ کر نشانہ لگانے والا۔ وہ کامل تیرانداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔ قدر انداز ✦

حکم بجانا ۔ و۔ فِعل متعدی۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ کہا کرنا ✦

حکم بردار ۔ ع + ف ۔ صفت۔ فرماں بردار۔ حکم ماننے والا۔ نمک حلال

حکم برداری ۔ ع + ف ۔ اسم مونث۔ فرمانبرداری۔ اطاعت۔ اگیا کاری تابعداری ✦

حکم بھیجنا ۔ و۔ فِعل متعدی۔ سرکاری طور پر اطلاع دینا۔ فرمان بھیجنا ✦

حکم توڑنا ۔ و۔ فِعل متعدی۔ حکم عدولی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ کہا نہ ماننا ✦

حکم جاری کرنا ۔ و۔ فِعل متعدی۔ حکم صادر فرمانا۔ اشتہار دینا۔ ڈونڈی پٹوانا ✦

حکم چلانا ۔ و۔ فِعل متعدی۔ حکم دینا۔ حکومت کرنا۔ بیٹھے بیٹھے کام فرمائے جانا ✦ سختی کرنا۔ جبر کرنا ✦

حکم دینا ۔ و۔ فِعل متعدی (۱) ارشاد فرمانا ✦ کام فرمانا۔ اگیا دینا (۲) فتویٰ دینا (۳) فیصلہ کرنا (۴) اشتہار دینا (۵) اجازت دینا ✦

حکم رانی ۔ ع + ف ۔ اسم مونث۔ فرمانروائی۔ حکومت۔ سلطنت۔ بادشاہی ✦

حکم رانی کرنا ۔ و۔ فِعل متعدی۔ سلطنت کرنا۔ فرمانروائی کرنا۔ بادشاہی کرنا ✦

حکم سے بلانا ۔ و۔ فِعل متعدی۔ جبراً بلانا۔ زبردستی بلانا۔ سمن بھیجنا ✦

حکم ظہری ۔ ع ۔ اسمِ مذکر۔ وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے۔ پشتی حکم ✦

حکم قطعی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (حکم اخیر)

حکم کرنا ۔ و۔ فِعل متعدی (۱) حکم چلانا۔ حکم دینا۔ اگیا کرنا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا (۲) اجازت دینا۔ پروانگی دینا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا ✦

حکم گشتی ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر۔ وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جاوے۔ سرکلر۔ وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جاوے ✦

حکم لگانا ۔ و۔ فِعل متعدی (۱) پختہ رائے ظاہر کرنا ✦ دعوے جتانا (۲) حد لگانا۔ حد لگانا ✦

حکم مطلق ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) حکم قطعی (۲) عام حکم ✦

حکم نامہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر۔ تحریری حکم۔ فرمان۔ وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے ✦

حکمت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) عقل۔ دانش۔ دانائی ✦ درست گفتاری و راست کرداری (۲) ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجیہ کے احوال سے بحث کی جائے (اس کی تین قسمیں ہیں اوّل طبیعی جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجودِ خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے آب و ہوا اور دیگر اجسام بسیط و مرکب۔ دوّم ریاضی جس میں صرف ان امور سے بحث کی جائے جو وجودِ خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے مقدار و عدد۔ سوم الٰہی جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجودِ خارجی میں مادہ کی محتاج نہ ہوں جیسے معقول عشرہ باری تعالیٰ ✦ بعض لوگوں نے اس کی دو قسمیں علمی اور عملی لکھ کر ہر ایک کو کئی کئی قسم پر منقسم کیا ہے جس کی کیفیت عربی و فارسی کے بڑے بڑے لغات میں لکھی ہے۔ صاحب قاموس نے عدل، علم، حلم، نبوۃ، معرفت قرآن و انجیل کو حکمت قرار دیا ہے) (۳) تدبیر۔ اُپائے۔ ترکیب (۴-و) طبابت۔ علاج۔ معالجہ۔ بیدک (۵-و) ہنر۔ ڈھنگ مطلب۔ غرض جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے ✦

حکمت سے ۔ و۔ تابع فِعل۔ احتیاط سے۔ عاقبت اندیشی سے۔ دانائی سے۔ تدبیر سے۔ ہوشیاری سے۔ ترکیب سے۔ تدبیر سے ✦

حکمتِ عملی ۔ ع ۔ اسم مونث (معاش و معاد کے انتظام کا بخوبی احوال جاننا)۔ تدبیرِ منازل۔ تہذیب اخلاق اور سیاستِ مدن کی واقفیت ✦ تدبیر۔ چالاکی۔ فطرت۔ ہوشیاری ✦ پالسی۔ ملکی مصلحت۔ ملکی تدبیر۔ دور اندیشی۔ فطانت۔ توڑ جوڑ۔ چھل بل ✦

حکمت کرنا ۔ و۔ فِعل متعدی (۱) طبابت کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ پیشہ طبابت کرنا یا ڈاکٹری کرنا (۲) دانائی کرنا۔ تدبیر کرنا ✦

حکمتِ مُدَنی ۔ ع ۔ اسم مونث۔ شہری انتظام کے قوانین۔ انتظامِ شہری ✦

حِکمتی ۔ و۔ صفت (۱) فلسفی۔ فیلسوف (۲) چاتر۔ چالاک۔ ہوشیار

حکومت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) فرمانروائی۔ حکمرانی۔ راج۔ سلطنت۔ (۲-و) سختی۔ جبر۔ تعدی۔ زبردستی جیسے حکومت سے کام لینا (۳-۔

اختیار۔ بس مقدرت جیسے لیسی ہی آپ کی حکومت ہے!

حکومت جتانا۔ ا۔ فعل لازم۔ تیزی و تندی دکھانا۔ رتبہ دکھانا۔ جبر کرنا۔ سختی کرنا۔

حکومت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا (۲) دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا۔

حُکمی۔ ع۔ صفت (۱) بے چوک۔ بے خطا۔ ٹھیک نشانہ پر (۲۔ ا) مدام ہمیشہ (۳۔ ا) شرطی۔ ضروری۔ فرضی (۴۔ ا) فرمانبردار۔ فرمان پذیر محکوم۔

حکمی دوا۔ ع۔ اسم مونث۔ تیر بہدف دوا۔ سریع الاثر دوا۔ مجرب دوا۔

حکمی بندہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ فرمان بردار۔ تابعدار بندہ۔

حکیم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ فیلسوف۔ فلسفی (۲) محقق واقف الحقایق (۳۔ ا) طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر جیسے حکیم کو اور تکار ورے سے لاج۔

حکیمی۔ ا۔ صفت۔ طبابت۔ ڈاکٹری۔

حَل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کشایش۔ انکشاف۔ کھولنا۔ واکرنا۔ سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام کو آسان کرنا (۲) تحلیل۔ گھلنا۔ ملنا۔ پسنا۔ گھٹائی پسائی (۳) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کو پوری منزل پر پہنچانا (اصل میں بہ تشدید لام ہے)

حل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) سلجھانا۔ کھولنا۔ انکشاف کرنا۔ پیچیدگی رفع کرنا۔ عقدہ کشائی کرنا۔ آسان کرنا (۲) اجزا علیحدہ کرنا۔ تجزیہ کرنا (۳) پیسنا کھرل کرنا۔ گھلانا۔ ملانا (۴) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کا حل کرنا۔

حل ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) گھلنا۔ سلجھنا۔ عقدہ کشائی ہونا۔ آسان ہونا۔

اگر عقدہ سراپا ہے برنگ اشک کیا غم ہے
مری افتادگی کے ہاتھ حل ہونا ہے مشکل کا (وزیر)

(۲) اجزا کا علیحدہ ہونا (۳) تحلیل ہونا۔ گھلنا (۴) پسنا۔ سائیدہ ہونا (۵) سوال نکلنا۔

حلال۔ ع۔ صفت (۱) حرام کا نقیض۔ مباح۔ جایز۔ روا۔ درست۔ شدہ حق (۲) ذبیحہ۔ ذبح کیا ہوا (۳) حسب شرع۔ حسب قانون۔ شرعاً جایز۔

حلال خور۔ ا۔ اسم مذکر (۱) حق حلال کی اجرت کھانے والا۔ مباح چیز کھانے والا۔ (۲) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ بہو کو مجھا دینا حلال عدیں کھینے

رکھا تھا)۔

حلال کا۔ ا۔ صفت۔ حرام کا کے برعکس۔ وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو۔ ولد الحلال۔ مباح۔ جایز۔

حلال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا (۲۔ عو) کاٹنا۔ قتل کرنا (۳۔ عو) مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا جیسے آتو سہی کیسا حلال کرتی ہوں۔

حلال کرکے کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ محنت کرکے کھانا۔ نمک حرامی سے ذلینا۔

حلال میں حرکت حرام میں برکت۔ ا۔ کہاوت۔ الٹی بات زمانہ کی نیرنگی۔

حَلاوت۔ ع۔ اسم مونث (۱) مٹھاس۔ شیرینی۔ پکے پھل کی مٹھاس (۲۔ ا) لذت۔ مزہ۔ ذایقہ (۳۔ ا۔ عو۔) راحت۔ آرام۔ سکھ چین جیسے اس کے گھر میں آکر کچھ حلاوت نہیں پائی۔

حَلف۔ ع۔ اسم مذکر۔ قسم۔ سوگند۔ عہد و پیمان۔ قرآن۔

حلف اٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قسم کھانا۔ قرآن اٹھانا۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا۔ گنگا جلی اٹھانا۔

حلف دروغی۔ ا۔ اسم مونث۔ جھوٹی قسم کھانا۔ جھوٹا قرآن اٹھانا۔

حلف دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قسم دینا۔ سوگند دینا۔ قرآن یا گنگا جلی اٹھوانا۔

حَلفاً۔ ع۔ صفت۔ از روئے قسم۔ قسمیہ۔ سوگند سے۔

حَلق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گلا۔ گلو۔ ٹاٹے۔ ٹیٹوا (۲۔ ا) نائژہ۔ گردن (۳۔ ا) منہ۔ زبان جیسے خلق کا حلق کس نے پکڑا ہے۔ حلق سے لگی خلق میں پڑی۔

حلق بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خاموش کرنا۔ منہ پکڑنا۔ زبان بندی کرنا۔

حلق پر چھری پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ گردن کاٹنا (۲) ظلم کرنا۔ جبر کرنا۔ ستم کرنا۔ تعدی کرنا۔

حلق دبانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ ٹیٹوا دبانا۔ بات کرنے سے روکنا۔ بات سے باز رکھنا۔

حلق کا دربان۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو۔

حلق

وہ بچہ جواں کو کوئی چیز نہ کھانے دے اور ہر چیز کے کھاتے وقت موجود ہو جایا کرے ؎

عشاق کریں گر طلب مئے تو کہے وہ ۔ کمبخت یہ ہیں حلق کے دربان ہمارے (جرأت)

پینے دیتے ہیں کسے خون جگر ۔ نالے دربان مرے حلق کے ہیں (مصحفی)

حلق کا نہ تالو کا یہ مال میاں لالو کا ۔ ا۔ کہاوت یعنی کھایا نہ پیا تو نہیں کتوں کو دیکر ضایع کیا ۔

حلق میں نوالہ پھنسنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ عو۔ کسی عمدہ چیز کھاتے وقت اپنے بچے یا دوست کا یاد آنا ۔

حُلقُوم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حلق ۔ گلو ۔ نرخرہ ۔ ناڑ ۔ ٹینٹوا ۔ متصل سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۔ گلے کا گھنگرو ۔

حَلْقَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گھیرا ۔ احاطہ (۲) منڈلی ۔ مجلس (۳) کڑا ۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول گنڈا (۴) ہگنڈی کا گھر ۔ تکمہ (۵) علاقہ ۔ ضلع ۔

حلقہ باندھنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ چاروں طرف کھڑا ہو کر گھیر لینا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ دایرہ بنانا ۔ حصار باندھنا ۔

حلقہ بگوش ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ غلام ۔ فرمان بردار ۔ وہ شخص جس کے کان میں غلامی کا حلقہ ہو ۔

حلقہ ڈالنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ گھیرا ڈالنا ۔ حصار باندھنا ۔ چاروں طرف سے روک لینا ۔

حلقہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ گھیرا کرنا ۔ گھرنا ۔

حِلْم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کسی کی سزا میں آہستگی کرنا (۲) سمائی ۔ بردباری ۔ برداشت ۔ تحمل (۳ ۔ ا) نرمی ۔ نرم دلی ۔ نرم خوئی ۔

حَلْوا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) میٹھا ۔ میٹھی چیز ۔ موہن بھوگ ۔ نرم شیرینی (۲) نرم چیز ۔ ملایم چیز ۔ نرم مال ۔

حَلْوا خاتون ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ حلوا خور بیگم ۔ وہ کاٹھ کی پتلیاں جنہیں فقیر لباس پہنا کر بچوں کے آگے انگلیوں سے نچاتے اور لڑواتے پھرتے ہیں ۔ اختو بختو ۔

حلوا سمجھنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی شخص کو حلوے کے مانند نہایت نرم سمجھنا ۔ ضعیف تصور کرنا ۔ نرم چارہ خیال کرنا ۔ ؎

میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بد معاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر تقی)

حل

(۲) آسان سمجھنا ۔ سہل جاننا ۔

حلوا سوہن ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ صحیح (حلوا سوہان) ایک قسم کی شور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کی جاتی ہے یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا بعد میں ملایم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے ۔

حلوا کھائے ۔ ا۔ قسم سخت ۔ عو۔ ہمیں مردہ دیکھے ہمیں ہے ہے کرے ہمیں مرا ہوا پائے ۔ ہماری بھتی کھائے ۔ حاضری کھائے ۔ جیسے ہمارا حلوا کھائے جو وہاں جائے ۔

حلوا نکل جانا ۔ ا۔ فعل لازم (لکھنو) نہایت سختی سے بدحال ہو جانا ۔ طبیعت نکل جانا ۔ پتلا حال ہو جانا ۔

حلوائے بے دود ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (۱) پیڑ کا پکا میوہ ۔ قدرتی حلوا ۔ (۲ ۔ ا) نرم چارہ ۔ ملایم مال ۔

حلوائے مرگ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ بھتی ۔ کڑوی کھچڑی ۔ موت کا حلوا ۔ حاضری ۔

حلوائے مقراضی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا حلوا جس میں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں ۔

حلوائے مغزی ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا حلوا جس میں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں ۔

حُلْوان ۔ ا۔ اسم مذکر (یہ لفظ عربی میں حُلّان و حُلّام تھا) (۱) بچہ گوسفند ۔ بکری کا بچہ ۔ بھیڑ کا بچہ جو صرف دودھ پیتا ہو (۲ ۔ ا) ملایم گوشت ۔ نرم گوشت جو جلد گل جائے ۔

حَلْوائی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حلوا فروش ۔ حلواگر ۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا ۔ قنادی ۔

حلوائی کی دوکان اور دادا جی کی فاتحہ ۔ ا۔ کہاوت) پرائے مال کو اپنا سمجھ کر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

حَلْوے مانڈے سے کام رکھنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جلے جیسے مردہ دوزخ میں جائے یا جنت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ۔

حَلِیْم ۔ ع ۔ صفت (۱) برد بار ۔ فروتن ۔ دھیما ۔ گمبھیر ۔ متحمل مزاج ۔ نرم ۔ ملایم ۔ (۲ ۔ ۳ ۔ ا) ایک قسم کا کھانا جو گندم چھنے کو اول گوشت اور گرم مصالحہ اور دیگر ڈالکر اکثر محرم میں شہدائے کربلا کے فاتحہ کے واسطے پکایا جاتا ہے ۔ اصل میں یہ ملایم تھا بگڑ کر

اس کھانے کا جزو اعظم گوشت ہوتا ہے اور باقی چیزیں صرف بڑھانے اور پھیلانے کے واسطے ڈالتے ہیں مگر غلط العام ہونے کے باعث حلیم مشہور ہو گیا۔ کھچڑا۔

حِلْیَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زیور۔ گہنا (۲) خلعت۔ عنایتی پوشاک (۳) صورت۔ چہرہ۔ خط و خال جو شناخت کے واسطے لکھے جائیں۔

حلیہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ چہرہ لکھا جانا۔ نام لکھا جانا۔

حَمَاقَت۔ ع۔ اسم مونث۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ حمق۔ احمق پن۔

حَمَّال۔ ع۔ اسم مذکر۔ بوجھ اٹھانے والا۔ بنڈھانی۔ پلے دار۔ مزدور۔ باربردار۔

حَمَّام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گرمابہ۔ نہانے کی جگہ۔ ؎

بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کے واسطے
طش خانے سے سوا جو یہ حمام ہو گیا (جان)

حمام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نہانا۔ غسل کرنا۔ امیروں کا نہانا۔

حمام کی لنگی۔ ا۔ اسم مونث۔ حمام کار روائی کی چیز۔ وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے۔ کسبی۔ رنڈی۔ بیسوا۔ بازاری عورت۔

حمام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہان ہونا۔ غسل ہونا۔ امیروں کا اشنان ہونا۔

حَمَّامِی۔ ع۔ اسم مذکر۔ نہلانے والا۔ غسل کرانے والا۔ حجام۔ دلاک۔

حِمَایَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) طرفداری۔ پشتی۔ مدد۔ پرچک۔ حامی۔ (۲) نگہبانی۔ سایہ۔ محافظت۔ ظل۔ جیسے کسی کی حمایت میں آنا۔

حمایت کرنا یا لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ طرفداری کرنا۔ پشتی لینا۔ حامی بننا۔

حِمَایَتی۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ طرفدار۔ معاون۔ مددگار۔ حامی۔ پشتیبان۔

حمایتی کا ٹٹو۔ ا۔ صفت۔ دوسرے کے بل پر کودنے والا۔ کسی کی مدد پر کام کرنے والا۔

حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے۔ ا۔ کہاوت۔ جس کا کوئی مددگار ہوتا ہے وہ ادنے ہو کر بھی بڑوں کا سامنا کر بیٹھتا ہے۔

حَمَائِل۔ ع۔ اسم مونث (۱) گلے میں ترچھا پڑتا ڈالنا۔ دوال شمشیر پرتلا (۲) گلے میں ڈالنے کی چیز (۳) بدھی۔ جنیئو (۴) چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں۔ ؎

خدا حافظ و ناصر ان کی کمر کا * سنا ہے گلے میں حمائل پڑے گی (رند)

حَمْد۔ ع۔ اسم مونث۔ خدا کی تعریف۔

حُمْق۔ ع۔ اسم مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ احمق پن۔

حَمْل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بوجھ۔ بار۔ بارۂ (۲) گیابھ۔ پیٹ۔ گربھ (۳) بفتح ہما بھرم۔ قیاس۔ مگر اس معنی میں فارسی میں ہی آتا ہے (۴) بفتحتین، آسمان کا پہلا برج جو مینڈھے کی شکل کا ہے۔ میکھ۔

حمل اسقاط ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پیٹ گرنا۔ توہجانا۔

حمل رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ پیٹ میں بچہ پڑنا۔ پیٹ رہنا۔

حمل گرانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پیٹ گرانا۔ اسقاط کرنا۔

حمل گرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (حمل اسقاط ہونا)

حَمْلَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) چڑھائی۔ دھاوا۔ ہلّا۔ یورش (۲) حربہ۔ وار۔ چوٹ۔

حملہ آور۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ چڑھ کر آنے والا۔

حملہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دھاوا کرنا۔ چڑھنا۔ یورش کرنا۔ حربہ کرنا۔ وار چلانا۔ چوٹ کرنا

حِنَا۔ ع۔ اسم مونث۔ مہندی۔

حِنَابَنْدِی۔ ع۔ ف۔ اسم مونث۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی اور جسے مہندی کہتے ہیں۔

حِنَائی۔ ف۔ اسم صفت۔ گیروا۔ زردی لئے ہوئے سرخ رنگ۔ مہندی کے رنگ کا۔ مہندی لگا ہوا۔ ؎

سردئے حنا پہنچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی (ذوق)

حَنْظَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ اندرائن کا پھل۔ پھر پھینڈوا۔

حَوَّا۔ ع۔ اسم مونث۔ بابا آدم کی بیوی کا نام۔ سب آدمیوں کی ماں۔ بنی آدم کی اماں (۲) ا۔ اسم مذکر۔ کالے ڈراونے ہونٹوں یا چہرے والا۔ (اس معنی میں ہوا لے ہوا سے چاہیے یہ رسم خط غلط ہے بلکہ [illegible] دیکھو)

حَوَارِی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصحاب۔ مسیح کے دوست۔

حَوَاس۔ ع۔ اسم مذکر۔ حاسّہ کی جمع (۱) اندری۔ مدرکہ قوتیں۔ وہ قوت جو حس کرتی ہے (حواس کل میں دس ہیں پانچ ظاہری جیسے قوت باصرہ۔ سامعہ۔ شامہ۔ لامسہ۔ ذائقہ اور پانچ باطنی جیسے حس مشترک۔ خیال۔ وہم۔ حافظہ۔ متصرفہ) (۲) ہوش۔ اوسان۔ عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ بدھ۔

حواس باختہ۔ع ف۔صفت۔مخبوط الحواس۔بے اوسان گھبرایا ہوا ہکا بکا +

حواس باختہ ہونا۔ و۔فعل لازم۔بے اوسان ہونا۔ہوش نہ رہنا۔گھبرانا۔ سٹ پٹا جانا + ہکا بکا ہو جانا +

حواس جانا۔ و۔فعل لازم۔اوسان نہ رہنا۔قوت ادراک اور تمیز کا زائل ہو جانا۔ ؎

شغلِ طفلانہ دل کے پاس گئے + ہوش کے آتے ہی حواس گئے (مومن)

حَوَاسوں پرسے صَدقہ دینا۔ و۔فعل متعدی۔ہوش درست کرنا عقل کی خبر لینا۔عقل بنوانا جیسے اپنے حواسوں پرسے صدقہ دو پھر تلاش کرنا +

حَوَاصِل۔ع۔اسم مونث۔ایک سفید آبی پرند کا نام جسکا پوٹا (حوصلہ) بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے (چونکہ حواصل حوصلہ کی جمع ہے اور اسکا حوصلہ کئی حوصلوں کے برابر ہے اس وجہ سے جمع کا اطلاق واحد پر ہونے لگا +

حَوَالَات۔ و۔اسم مونث (صحیح حوالت) سپردگی۔تحویل + حراست نظر بندی۔قید۔نگرانی (۲) وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقات مقدمہ نظر بند رکھے جائیں۔حاجت۔توکیل +

حوالات کرنا۔ و۔فعل متعدی۔حوالات میں دینا۔قید کرنا۔نظر بند کرنا۔نگرانی میں رکھنا +

حوالات ہونا۔ و۔فعل لازم۔نظر بند ہونا۔قید ہونا +

حَوَالَہ۔ع۔اسم مذکر۔(۱) سپردگی۔تحویل (۲۔و) پتا نشان +

حوالدار۔ و۔اسم مذکر۔وہ عہدہ دار سپاہی جس کی سپردگی میں کچھ آدمی ہوں۔چند سپاہیوں کا سردار +

حَوَالی۔ع۔اسم مونث۔نواح۔گرد۔آس پاس +

حَوَالے کرنا۔ و۔فعل متعدی۔سپرد کرنا۔دینا۔سنبھلانا۔پکڑانا +

حُوت۔ع۔اسم مونث (۱) بڑی مچھلی (۲۔اسم مذکر) آسمان کا بارھواں برج۔مین +

حُور۔ع۔اسم مونث (حَوراء کی جمع) (۱) گوری چٹی عورت جس کی آنکھ کی پتلی اور بال بہت سیاہ ہوں (فارسی اور اردو میں مفرد استعمال ہے) (۲) خوبصورت لڑکیاں جو بہشت میں نیک آدمیوں کی بیویاں ہونگی (۳) صفت۔نہایت خوبصورت۔شکیلہ۔جمیلہ۔پری تمثال + ؎

ہمنے جو نسے دیکھا تو جانا کہ پری ہے + پریوں نے جو دیکھا تو کہا نہیں حور کی سو بھی (نظیر)

حور کا بچہ۔ و۔صفت۔نہایت خوبصورت۔پری کا ٹکڑا۔پریزاد +

حَوصَلَہ۔ع۔اسم مذکر (۱) پرند کا پوٹا۔معدۂ پرند جو حلق کے نیچے ہوتا ہے (۲) مقدور۔ہمت۔دل۔جرأت۔دلیری۔جلادت (۳۔و) سمائی۔ بردباری۔ظرف (۴۔و) ارمان۔آرزو۔ہوس +

حوصلہ نکالنا۔ و۔فعل متعدی۔ہوس نکالنا۔ارمان پورا کرنا + خوب خرچ کرنا۔بخوبی ہمت کرنا +

حَوض۔ع۔اسم مذکر (۱) آبدان۔تالاب۔پانی جمع کرنے کا مکان۔برکہ۔ ؎

صیاد نے تسکینِ بلبل کے واسطے + کنجِ قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا (آتش)

(۲۔و) سودہ۔متن۔حاشیہ کے اندر کا میدان۔

حَوِیلی۔ و۔اسم مونث (بعض لوگ اسے حوالی کا امالہ قرار دیتے اور بعض اسکا لگا نکتے ہیں بہرحال اردو ہے کیونکہ نہ تو فارس کے شعرا نے اس لفظ کو باندھا اور نہ عربی میں پایا جاتا ہے بلکہ عجم بھی کوئی سند نہ دے سکا) ا۔چار دیواری کا مکان۔محلسرا۔بڑا اور پختہ مکان + عالی شان مکان + گھر۔خانہ +

حَیَا۔ع۔اسم مونث۔لاج۔شرم + حجاب + غیرت۔لحاظ + ؎

کیونکہ حیرت سے فلک کو دیکھوں + شرم آتی ہے حیا سے یتری (مومن)

(۲) مرزا رحیم الدین خلف شہزادہ کریم الدین دہلوی کا تخلص آپکا دیوان اور گلستانِ سخن تذکرہ نہایت مشہور ہے۔صائب کی طرز پر اشعار کہتے تھے اب انتقال ہو گیا +

حیادار۔ و۔صفت۔عو۔غیرت مند۔شرم دار۔لحاظ والا۔نیک بخت +

حیامند۔ و۔صفت۔عو۔دیکھو (حیادار) +

حَیَات۔ع۔اسم مونث۔زندگی۔جان۔پران۔روح۔زیست۔عمر اوستھا +

حیاتِ مُستعار۔ع۔اسم مونث۔مصدر جعلی (۱) وضع۔اسلوب۔طرز طور۔طریق۔ڈھنگ۔استعداد (۳۔و) حوصلہ۔پوٹہ۔ظرف (۴۔و) مالیت۔دولت۔ملکیت۔جایداد (۵۔و) مقدور۔مقدرت۔بساط۔طاقت (۶۔و) عزت۔آبرو۔حرمت +

حیثیت سے بڑھ کر۔ و۔تابع فعل۔بساط سے باہر۔مقدور و مقدرت سے باہر +

حیثیت عرفی۔ع۔اسم مونث۔ظاہری عزت۔بنی ہوئی عزت۔مالی

حیر

ہوئی عزت + ساکھ۔ اعتبار (تقانوں) +

حَیْرَان ۔ ع ۔ صفت ۔ ششدر ۔ ہکا بکا ۔ دنگ ۔ متحیر ۔ حیرت زدہ ۔ پریشان +

حیران کرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ پریشان کرنا ۔ خراب کرنا ۔ پھرانا ۔ ڈلانا ۔ ستانا ۔ دق کرنا +

حَیْرَانی ۔ ۔ اسم مونث ۔ حیرت ۔ پریشانی ۔ تعجب +

حیرانی حتبانی ۔ ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ ستانا ۔ دق کرنا + ہیرا پھیری (اس کا ملہ ہرانا حبانا خیال کرنا چاہئے اور املاء ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے) +

حَیْرَت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ اچنبھا ۔ اچرج ۔ تعجب ۔ تحیر ۔ حیرانی ۔ سکتے کی حالت ۔ ٹھٹک رہنا +

حَیْصَ بَیْص ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جنگ ۔ دغوغا ۔ لڑائی جھگڑا ۔ بحث ۔ بحثا بحثی ۔ سدّ و بدل ۔ تکرار ۔ سنسنا ۔ ردّ و قدح (حیص بمعنی گمراہی ۔ بیص بمعنی سختی و تنگی عربی میں آیا ہے) +

حَیْض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے ۔ کپڑے ۔ ایام ۔ طمث +

حیض کالتہ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) حیض کی گدی وہ کپڑا جس سے حیض کو صاف کریں (۲) نہایت بیقدر ۔ ازحد ذلیل ۔ قابل نفرت ۔ ۔ دودھ کی سی مکھی

حَیْضِی ۔ یا **حیضی بچہ** ۔ ۔ اسم مذکر (۱) حرامی ۔ حرام کا ۔ ولد الزنا (۲) شریر ۔ ذکمٹی ۔ حرامزادہ +

حَیْف ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دریغ ۔ افسوس ۔ ہائے (۲) ظلم ۔ ستم ۔ جبر ۔ تعدی +

حِیْلَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بہانہ ۔ مکر ۔ فریب ۔ کید ۔ دھوکا (۲) روزگار ۔ کام ۔ نوکری +

حیلہ باز ۔ **حیلہ گر** ۔ **حیلہ ساز** ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ مکار ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ متفنی +

حیلہ بازی ۔ ۔ اسم مونث ۔ مکاری ۔ دم بازی ۔ بہانہ بازی ۔ کیادی +

حیلہ حوالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹال مٹول ۔ لیت و لعل ۔ ہیرا پھیری ۔ آلا بلا

حیلہ رزق بہانہ موت ۔ ۔ کہاوت ۔ رزق اور موت کسی نہ کسی بہانے اور سبب سے ہوتی ہے ۔ ہر حیلہ رزق ہر بہانہ موت بھی بولتے ہیں +

حیو

حیلہ کرنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) بہانہ کرنا ۔ فریب کرنا (۲) روزگار کرنا ۔ پیشہ کرنا +

حِیْن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وقت ۔ ہنگامہ ۔ بیلا ۔ زمانہ ۔ عرصہ ۔ آن ۔ ویلا +

حین حیات ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جیتے جی ۔ تا بہ زندگی + تمام عمر ۔ عمر بھر ۔ جنم بھر کو +

حَیَوَان ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زندگانی + مجازی جاندار ۔ ذی روح جانور + بہایم (۲) نادان ۔ بیوقوف ۔ وحشی + جانگلو ۔ گستانگر (اردو فارسی میں یائے ساکن مستعمل ہے)

حیوان مطلق ۔ ع ۔ صفت ۔ حیوانِ آزاد ۔ جانور ۔ بے سلیقہ ۔ حیوان یا جانور ۔ پشو +

حیوان ناطق ۔ ع ۔ صفت ۔ نطق والا حیوان ۔ گویا حیوان + آدمی انسان +

حیوان ناہق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گدھا ۔ خر +

حیوانی ۔ ع ۔ صفت (۱) انسانی کے خلاف (۲) بہیمی ۔ شہوانی ۔ نفسانی (۳) عامل لوگ گوشت کھانے اور جو کچھ حیوان سے نکلے (دودھ وغیرہ) اسکے کام میں لانے سے مراد رکھتے ہیں +

حیوانیت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ درندگی ۔ وحشت ۔ وحشی پن ۔ بے تمیزی بے حیائی + نادانی ۔ بیوقوفی + گستانگری ۔ جانگلو پن (یہ مصدر اردو میں بنا لیا ہے) +

خ

خ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور خائے معجمہ منقوطہ یا ٹخنہ کے نام سے لکھی اور بولی جاتی ہے (۲) حساب جُمّل میں اس کے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) ۔ یہ حرف جیم ۔ عربی سین معجمہ غین منقوطہ قاف کاف عربی اور ہائے ہوز سے بدلتا ہے ۔ لیکن ماضی یا مصدر میں جو خ واقع ہوتی ہے وہ اکثر زائے عربی سے بدل جایا کرتی ہے چنانچہ دوختن ریختن سوختن تاختن باختن ساختن آموختن آمیختن وغیرہ مصدر کے مضارع سے معلوم ہو سکتا ہے اس کے علاوہ کبھی سین مہملہ اور شین معجمہ سے بھی ایسے موقع پر بدل ہو جاتا ہے جیسا کہ شناختن ادر

فروختن کے مضارع سے ظاہر ہوتا ہے +

خَاتَم - ع - اسم مذکر (۱) ختم کرنے والا - اخیر یا انجام کو پہنچانے والا - (۲) - اسم مونث) انگوٹھی - انگشتری + مُہر - چھاپ + ؎

آرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا چھلا ملتا + خاتمِ دستِ سلیماں مجھے درکار نہ تھی (اسیر)

(اس معنی میں بفتح فوقانی بھی درست ہے)

خاتم الانبیا - ع - اسم مذکر - تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنے والے - اخیر پیغمبر - حضرت صلے اللہ علیہ وسلم - محمد مصطفٰے - رسول مقبول - احمد مختار +

خاتم بندی - یا - کاری - ع + ف - اسم مونث - ہاتھی دانت - اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو اکثر امیروں کی چھت وغیرہ میں ہوتی ہے + جڑاوت کا کام - کوفت کا کام - تختہ بندی +

خَاتِمَہ - ع - اسم مذکر (۱) انجام - عاقبت - اخیر + نتیجہ (۲ - و) انتقال - رحلت موت (۳) وہ عبارت جو اتمام کتاب پر لکھی جائے +

خاتمہ بالخیر - ع - تابع فعل - انجام بخیر - اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کے ساتھ گزرنے کی دعا - حسن خاتمہ کی دعا -

خاتمہ ہونا - ا - فعل لازم - انجام کو پہنچنا - تمام ہونا - ہو چکنا + مر جانا - گزر جانا +

خَاتُون - ت - اسم مونث - امیر گھر کی عورتوں کا لقب - امیرزادی - شہزادی - بیگم - لیڈی - ملکہ - رانی + نواب زادی + بی بی - بیوی

(عربی والوں نے تصرف کر کے اس کی جمع خواتین فرامین کی طرح بنالی ہے جس سے بعض لغات والوں نے دھوکا کھا کر عربی قرار دے لیا ہے)

خاتونِ جنّت - ت + ع - اسم مونث - جنت کی شہزادی - حضرت فاطمہ علیہا السلام کا لقب جو رسول مقبول کی پیاری اور چھوٹی صاحبزادی حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بطن سے پیدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بیوی اور امامین حسنین علیہما السلام کی والدہ ماجدہ تھیں +

خَادِم - ع - اسم مذکر (۱) خدمت کرنے والا - نوکر - چاکر - سیوک - ٹہلوا - خدمتگار (۲ - و) کسی درگاہ یا معبد کی خدمت کرنے والا - مجاور +

خادمِ درگاہ - ع + ف - اسم مذکر - مجاور + ملازم درگاہ - ملازم آستانہ +

خَار - ف - اسم مذکر (۱) کانٹا - سول + پھانس + ؎

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے میں غم ہجر + یہ خار نہیں دل سے گل اندام نکلتا (مومن)

(۲ - و) مرغ کے پاؤں کا کانٹا جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے (۳ - و) حسد - ڈاہ - جلن - سوختگی - رشک (۴ - و) ڈاڑھی کے بال - ڈاڑھی +

خارپشت - ف - اسم مذکر (۱) سی - سیہ - ایک قسم کا کانٹے دار جانور جو اکثر جنگل میں رہتا ہے + جنگلی - خاردار چوہا (۲) پٹیہ کھیلنے کا آہنی پنجہ +

خار خار - ف - صفت - بہت بہت - بکثرت - از حد - (غم یا حسد یا رشک - رنج کے موقع پر آتا ہے (مومن) خار خار غم آشکارا ہوا + مثل دل جامہ پارہ پارہ ہوا)

خاردار - ف - صفت (۱) کانٹے دار - کانٹوں والا (۲ - و) ڈاڑھی والا - وہ لڑکا جس کی ڈاڑھی نکل آئی ہو -

خار کھانا - ا - فعل متعدی - عو - حسد کرنا - رشک کرنا - جلنا - دشمنی کرنا جیسی ہر ایک جانی پرساس نندیں ہمیشہ خار کھایا کرتی ہیں +

خار گزرنا - یا - لگنا - ا - فعل لازم - عو (۱) ناگوار گزرنا - برا لگنا - کھٹکنا - (۲) رشک آنا - حسد ہونا - جلن ہونا -

خار و خس - یا - خاشاک - ف - اسم مذکر - کوڑا - کرکٹ - فاندرات کچرہ +

خار ہونا - ا - فعل لازم (۱) ناگوار گزرنا - برا معلوم دینا - کھٹکنا (۲) حسد ہونا - رشک ہونا - جلن ہونا + ؎

چمن میں جب مرے ہمراہ دلفگار ہوا + گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا (صبا)

خَارَا - ف - اسم مذکر - سخت پتھر - نیلا پتھر - سنگ خارا +

خَارِج - ع - صفت - باہر - نکالا ہوا - مخرج - مردود - نکلا ہوا + دور - علیحدہ + علاوہ +

خارج از بحث - ع + ف - تابع فعل - حد سماعت سے باہر سننے کے ناقابل +

خارج از عقل - ع + ف - اسم مذکر - احمق - گاودی +

خارج قسمت - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو - حاصل قسمت +

خارج کرنا - ا - فعل متعدی (۱) نکالنا - باہر کرنا + جدا کرنا - علیحدہ کرنا - (۲ - قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا - مقدمہ کو قابل سماعت نہ سمجھنا +

خارج ہونا - ا - فعل لازم (۱) نکلنا - باہر ہونا + جدا ہونا (۲) مقدمہ کا ڈسمس ہونا +

خارجہ - ع - اسم مذکر - داخلہ کا نقیض - باہر کا - خارج شدہ جیسے زاویہ خارجہ +

خارجی - ع - اسم مذکر (۱) خارج از مذہب - بے ایمان - دین اسلام سے نکلا ہوا (۲) مسلمانوں کا وہ فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ برحق نہیں مانتا اور ان سے باغی ہو کر لڑا +

خارش - یا - **خارشت** - ف - اسم مونث (۱) کھجلی - چُل - کھاج - جھانج (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھل جاتا اور کھجلاتا ہے + حکہ +

خارشاک - ف - اسم مذکر - کوڑا کرکٹ +

خارشتی - ف - اسم صفت - کھجلی والا - کھجلی بھرا +

خارشتی کتیا مخمل کی جھول - و - کہاوت - بدصورت خوش پوشاک آدمی - وہ شخص جو جامہ زیب نہو اس کہاوت کا مصداق ہے +

خاص - ع - صفت (۱) عام کا نقیض - مخصوص - نج کا - ذاتی - ذات کا اپنا (۲ - و) صرف - فقط جیسے خاص آپ ہی کی پرورش ہے (۳ - و) عمدہ - منتخب - چیدہ (۴ - و) ٹھیک + ٹھیٹ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ (۵ - و) منظور نظر - مقبول - مرغوب - پیارا - چاہیتا +

خاص بازار - ع + ف - اسم مذکر (۱) شاہی بازار - وہ بازار جو بادشاہ کے در دولت کے سامنے ہو - وہ بازار جس سے بادشاہ کی اکثر سواری نکلتی ہو (۲) دہلی کے ایک بازار کا نام جو قلعہ معلّے کے دہلی دروازے کی سڑک اور جامع مسجد کا شاہی راستہ تھا +

خاص بردار - ع + ف - اسم مذکر - ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے کندھوں پر بندوقیں رکھ کر چلتے ہیں + بندوقچی سپاہی - تفنگچی +

خاص تحصیل - ع - اسم مونث - حضور تحصیل - وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو +

خاص تراش - ع + ف - اسم مذکر - امیروں کا حجام - بادشاہ اور امیروں کی حجامت بنانے والا - نائی +

خاص خاص لوگ - و - اسم مذکر - ذی عزت اور رئیس آدمی - چیدہ چیدہ اشخاص - منتخب اشخاص +

خاصکر - و - تابع فعل - علی الخصوص - بالخصوص - خصوصًا - اولًا - مقدم +

خاص نویس - ع + ف - اسم مذکر - پرائیوٹ سکرٹری - ذاتی منشی - نج کا منشی +

خاص و عام - ع - صفت - چھوٹے بڑے - امیر و غریب - وضیع و شریف - تمام - سب +

خاصا - و - اسم مذکر (۱) خوب - اچھا - بہت ٹھیک جیسے تو اتنی دور سے خاصا آیا (۲) برا بھلا - بیچ کی راس - متوسط جیسے خیر خاصا ہے (۳) موزوں - سڈول - خوشنما +

خاصا رہا - و - صفت - خوب رہا - اچھا نکلا +

خاصہ - و - صفت - عادت - خصلت - خو - بان +

خاصہ - ع - صفت (۱) بادشاہوں یا امیروں کا کھانا + ع

مرا خاصہ جو دھرا ہے وہی کر نوش جاں

آوے کب گھر سے خدا جانئے کھانا تیرا (رنگین)

(۲) امیروں کی سواری کا گھوڑا - بادشاہ کی سواری کا گھوڑا (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جو سفید سوت کا ہوتا ہے + متوسط کپڑا +

خاصدان - و - اسم مذکر - گلوریوں کے رکھنے کا ظرف جو گنبد نما ہوتا ہے - گلوری داں +

خاصی - و - صفت (۱) اچھی - عمدہ - بھلی - ع

ہے ابھی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی

چھپٹی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) بیچ کی راس - بری نہ بھلی - متوسط درجہ کی (۳) امیروں کی بندوق +

خاصی پیاری - و - اسم مونث - ریختہ - زنانہ - وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکات و سکنات کرے - جان صاحب - بی جی - بھوجی - گرگابی بنو جان +

خاصیت - ع - اسم مونث (۱) مزاج - طبیعت - اثر - خو - بان - سیرت خصلت - عادت (۲) وصف - صفت - گن

خاطر - ع - اسم مونث (۱) وہ جو خطور کرے (۲) دل - ہردہ - ہیا - من (۳ - و) جگر - کلیجہ (۴ - و) چت - دھیان - خیال (۵ - و) قصد - ارادہ (۶ - و) مرضی - خوشی + پاس - لحاظ جیسے تمہاری خاطر (۷ - و) مدارات تواضع - آؤبھگت (۸ - و) طبیعت - مزاج +

خاط

پھر نہ دھا زلفِ پریشاں کا خیال ⬩ پھر پریشاں اپنی خاطر ہوگئی (اسیر)
(۹-و) لئے۔ واسطے ⬩ سے

دوگانا لوز نامے پر پڑے مرتی ہے کس خاطر
بنے ہے دوست جانی کون اپنے جی کے دشمن کا (رنگین)
(۱۰) طرفداری۔ پاسداری۔ جنبہ ⬩

خاطر آزردہ ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ رنجیدہ ۔ ناراض ۔ دل آزردہ ۔ ملول۔ کبیدہ خاطر ⬩

خاطر جمع ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ دلجمی ۔ اطمینان ۔ طمانیت ۔ تسکین و تسلی دلجوئی ⬩

خاطر خواہ ۔ ع + ف ۔ تابع فعل ۔ موافق طبع ۔ حسب دلخواہ حسب مرضی

خاطر داری ۔ و ۔ اسم مونث ۔ آؤبھگت ۔ تواضع ۔ مدارات ⬩ مسافر پروری مہمان نوازی ⬩

خاطر کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) آؤبھگت کرنا ۔ مدارات کرنا (۲) تعظیم و تکریم کرنا (۳) خوشی کرنا ۔ مرضی کے موافق کرنا ⬩ کہا ماننا ⬩ دلجوئی کرنا ⬩

خاطر کی لینا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ طرفداری کرنا ۔ پاسداری کرنا خوشامد کرنا جیسے حق حق کہنا خاطر کی نہ لینا یعنی خوشامد نہ کرنا ⬩

خاطر میں آنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) خیال میں آنا ۔ نظر چڑھنا ۔ جچنا (۲) وقعت ہونا ۔ عزت ہونا (۳) دل میں گزرنا ۔ خطور کرنا (۴) ارادہ ہونا ۔ قصد ہونا ⬩

خاطر میں گزرنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ دلمیں آنا ۔ خیال گزرنا ⬩

خاطر میں نہ لانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ خیال نہ کرنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ دھیان نہ دینا ۔ عزت نہ کرنا ۔ بات نہ پوچھنا ⬩

خاطر نشان ۔ و ۔ اسم مونث ۔ ہندو ۔ دیکھو خاطر جمع ⬩

خاطر ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ آؤبھگت ہونا ۔ تعظیم و تکریم ہونا ۔ مدارات ہونا ⬩ سے

چار عنصر میں لیں اب بٹھیرےگا کون ⬩ چار دن ان کی بھی خاطر ہوگئی (اسیر)

خاقان ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ سلطان ۔ بڑا بادشاہ ۔ دپہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا اب ہر ایک بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے ⬩

خاک ف ۔ اسم مونث (۱) مٹی ۔ دھول ۔ گرد ⬩ سے

ڈالا ہر اک نے مجھ پہ بلندے سے سر و قد کرتی ہے کام خاک بھی جانی ہاتھی کے راکش

خاک

(۲-و) راکھ ۔ بھبوت ۔ خاکستر ۔ بھسم (۳-و) زمین ۔ دھرتی ۔ ارض ۔ بھوم
(۴-ل) کچھ ۔ ذرا ۔ ہیچ ⬩ سے

رنگیں سے جو پیغام و سلام اسنے کیا ہے ⬩ سوچو تو ذرا جی میں وہ انسان ہے کیا خاک (رنگین)
(۵-و) کچھ نہیں ۔ بالکل نہیں کیا ہے ۔ سے

تربت میرؔ پہ چلے تم دیر ⬩ اتنی مدت میں وہاں رہا کیا خاک (میر تقی)

خاک اڑانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دھول اڑانا ۔ گرد اڑانا (۲) رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا (۳-لازم) آوارہ پھرنا ۔ واہی تباہی پھرنا ⬩

خاک اڑنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) دھول اڑنا ۔ گرد اڑنا (۲) رسوا ہونا ۔ مٹی پلید ہونا (۳-عو) تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ کچھ نہ رہنا ۔ اُف ہو جانا (۴) پریشان نظر آنا ۔ رونق نہ ہونا جیسے آج تو بازار میں خاک اُڑ رہی ہے ⬩

خاک برسنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) ریت اڑنا ۔ دھول اڑنا (۲) ویرانی برسنا

خاک بسر ۔ ف ۔ صفت ۔ پریشان حال ۔ خستہ خراب جیسے دربدر خاک بسر پھرتا ہے ⬩

خاک پھانکنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ اوّل علوم ۔ دوم آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں رہنا ۔ آوارہ گرد ہونا ۔ واہی تباہی پھرنا جھوٹ بولنا ۔ بہتان باندھنا ⬩

خاک تودہ ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ آماجگاہ ۔ نشانہ لگانے کا مٹی ڈھیر گیلی مٹی کا وہ تودہ جو تیر کی مشق کرنے کے واسطے بنا لیتے ہیں ۔ چاندماری کا ڈھانچا ⬩

خاک چاٹکر بات کہنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا ۔ دعوے کی بات کو عجز کے ساتھ ظاہر کرنا ⬩ سے

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک
کب بجا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے (ناسخ)

خاک چھانکر کوئی کام کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ بڑی تلاش اور جستجو سے کوئی بات بہم پہنچانا ۔

خاک چھاننا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) خوب ڈھونڈنا ۔ نہایت تلاش کرنا تجسس کرنا ۔ ملک در ملک پھرنا ۔ سے

ہوئی یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی
صبا نے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشتِ غبار آیا (؟)
(۲) آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا (۳) تباہ و برباد ہونا ⬩

خاک ڈالنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) دبانا ۔ چھپانا ۔ مخفی کرنا (۲) توجہ نہ کرنا

خیال نہ کرنا۔ عیب پوشی کرنا + سے

کیا تعجب ہے چھپا لے جو کفن عیبوں کو + خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ہوا ہے

خاک سر پر اُڑانا۔ یا۔ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا + افسوس کرنا +

خاکِ شفا۔ ف۔ ع۔ اسم مونث۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک + شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک + سے

آ سکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے + دیکھیں گے جب کفن میں خاکِ شفا لگی (رند)

خاک سیاہ ہو جانا۔ و۔ فعل لازم ہو۔ جلکر خاکستر ہو جانا۔ راکھ ہو جانا تباہ برباد ہو جانا۔ پتا نہ رہنا +

خاک کا پتلا۔ و۔ اسمِ مذکر۔ آدمی۔ مشتِ خاک + سے

خاک کا پتلا ہے انساں خاک سے پرہیز ہے (مصرع)

خاک کا پیوند ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ زمین میں دفن ہونا۔ خاک میں ملنا۔ مرنا +

خاک کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ جلاکر راکھ کرنا + اجاڑنا۔ تباہ کرنا + کچھ نہ کرنا جیسے تمنے کیا خاک کیا۔ تم کیا خاک کروگے یعنی کچھ نہ کروگے +

خاک لے ڈالنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ بار بار جانا۔ دروازے کی مٹی اڑا دینا۔ کسی کے گھر کے صحبت سے پھیرے کرنا + سے

میکدے کی خاک تک لے ڈالئے یہ دل میں ہے +

کس خراباتی کی مٹی اپنی آب و گل میں ہے (للّا علم)

خاک بلا۔ و۔ صفت ہو۔ مری لیا۔ خانہ خراب۔ خاکسار۔ تباہ حال +

خاک میں ملانا۔ و۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ (۲) مٹانا۔ ناپید کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ پامال کر کے برابر کرنا جیسے تجھے خاک میں ملادوں؟ (عو) +

خاک میں مل جائیے۔ ا۔ کوسنا (عو) مر جائیے۔ گڑ جائیے۔ دفن ہو جائیے +

خاک میں ملنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ برباد و بے نشان اور ناپید ہونا + سے

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر + اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

خاک نہیں۔ و۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں + سے

خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا + ایک دن غیر خاک خاک نہیں (ناسخ)

خاک بھی نہیں۔ و۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں +

خاک ہو جانا۔ و۔ فعلِ لازم۔ گل کر مٹی ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا + سے

ہمنے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن + خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک (غالب)

خاکا۔ و۔ اسم مذکر (۱) گرد۔ نقاشاں (۲) خاک کے ذریعہ سے نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ ڈھانچا نقشہ۔ چربہ +

خاکا اتارنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ کچا نقشہ بنانا۔ مسودہ کرنا۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا +

خاکا اُڑانا۔ و۔ فعل لازم (۱) نقل اتارنا۔ نقشہ کھینچنا (۲) رسوا کرنا۔ بد نام کرنا نام نکالنا (۳) کسی کی روش اور انداز کو اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اڑانا طور سیکھنا۔ سے

پھرے تیرے سودے میں سرگشتہ ہم + بگولوں کا اُٹھے یار خاکا اڑایا + (للّا علم)

خاکا کرنا۔ یا۔ بنانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا +

خاکا کھینچنا۔ و۔ فعل متعدی۔ نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا۔ خاکا اتارنا +

خاکروب۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاروب کش۔ مہتر۔ چوڑھا۔ کناس۔ بھنگی حلال خور +

خاکسار۔ ف۔ اسم مذکر۔ مثل خاک + فروتن۔ عاجز۔ پاخاک۔ آدھین +

خاکساری۔ ف۔ اسم مونث۔ عجز و انکسار۔ فروتنی۔ عاجزی۔ غریبی +

خاکستر۔ ف۔ اسم مونث۔ راکھ۔ جلی ہوئی چیز کی بھبوت + سے

دل جلوں کی ہوتی بربادی نہ قسمت میں کو کیوں

پھرتی ہے والنے کی خاکستر سحر اٹھتی ہوئی (ظفر)

خاکسی۔ و۔ اسم مونث۔ خوب کلاں۔ جتہ۔ ایک نہایت باریک تخم کا نام جو اکثر بخار میں ہنادستہ پھانکا کرتے ہیں۔ مزاجاً گرم تر (یہ لفظ اصل میں خاکشی تھا کیونکہ فارسی میں اسے خاکشی خاکشو اور خاکشیر کہتے ہیں)

خاکنائے۔ ف۔ اسم مونث۔ خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے جیسے خاکنائے پانامہ یا کرا (یہ لفظ نائے بمعنی گلا اور خاک بمعنے زمین سے مرکب ہے)۔

خاکی۔ ف۔ صفت (۱) خاک کا۔ خاک کی پیدائش + خاک آلودہ۔ گرد آلود (۲) خاک کے رنگ کا۔ مٹیالا۔ مٹیلا (۳)۔ اسم مذکر (۱) وہ پنجابی فوج کے سپاہی جنکو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی کھلتے۔ (۲) فقیروں کا ایک فرقہ جو خاکی شاہ کا پیرو ہے +

خاکی انڈا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے اس انڈے کا بچہ نہیں نکل سکتا ہے (۲) صفت) حرامی۔ حرام کا بن باپ کا۔ حرامی موت۔ حرامی تکا۔ حرامی پلّا ۔

خاگینہ ۔ ف۔ اسم مذکر (اصل میں خایگینہ تھا مگر بہلی نے خگ بھی لکھا ہے) پکے ہوئے انڈے سانڈوں کا سالن ۔ تلے ہوئے انڈے اور کترا ہوا پیاز ملا کر قیمہ کی طرح پکایا ہوا سالن ۔

خال ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) چہرے یا جسم کا خلقی تِل وہ قدرتی سیاہ نقطہ جو اکثر جسم پر ہوتا ہے ۔ ؎

آتا نہیں نظر مسی آلودہ وہ دہن ۔ گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا (وزیر)

(۲۔ ہ) دو رنگا کبوتر۔ سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر (۳۔ ہ) کاجل کا وہ نشان جو مستورات لوگ خوبصورتی یا نظر بد کے دفعیہ کے واسطے چہرے پر لگا لیتے ہیں ۔

خال خال ۔ ہ۔ تابع فعل کم کم۔ اکا دکا۔ بعض بعض۔ شاذ و نادر کوئی کوئی ۔

خالص ۔ ع ۔ صفت۔ نِرمل۔ صاف۔ بے ملاوٹ ۔ اصل ۔ بے غش ۔ کھرا ۔

خالصہ ۔ ع ۔ صفت (۱) جو کسی سے ملا ہوا نہ ہو وہ سرکاری ملک یا زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو۔ سرکاری زمین۔ سرکاری جایداد (۲ ۔ پنجاب) (ذی عزت سکھ۔ سردار۔ عام سکھ۔ سکھوں کے زمانہ میں سکھوں کی فوج سے مراد تھی۔ حکومت سکھاں جیسے واگرو دلخالصہ۔ واگرو دی فتح ۔

خالصے لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ اڑانا۔ برباد کرنا۔ بیچ کھوچ ڈالنا۔ اُف کر دینا۔ خاک سیاہ کر دینا ۔

خالصے لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) ضبط ہونا۔ بے وارث قرار پا کر سرکاری ملکیت میں داخل ہونا (۲) رائیگاں جانا۔ تلف ہونا۔ ضایع ہونا۔ برباد ہونا ۔

خالق ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ پیدا کرنے والا۔ کرتار۔ سرجن ہار ۔

خالو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خالہ کا خاوند۔ ماں کی بہن کا میاں (اصل میں خال عربی زبان میں ماموں کو کہتے ہیں ۔

خالہ ۔ ع ۔ اسم مونث۔ ماں کی بہن۔ ماؤسی ۔

خالہ جایا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ موسیرا ۔

خالہ زاد بھائی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خالہ کا بیٹا بھائی۔ خالہ جایا ۔

خالہ زاد بہن ۔ ہ۔ اسم مونث۔ خالہ کی بیٹی بہن۔ خالہ جائی ۔

خالہ جی کا گھر ۔ ہ۔ صفت۔ کار آسان۔ سہل۔ اس قلعہ کا فتح کرنا خالہ جی کا گھر نہیں ۔

خالہ کا گھر ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ مکان جس پر دعوے ہو سکے۔ دعوے کا مقام۔

نہیں خالہ کا گھر اس میں آئے جس کا جی چاہے (مصرعہ)

(۲) کار آسان۔ سہل؛

خالہ کی خلیری ۔ اسم مونث (طنزاً یا حقارتاً) خالہ کی بیٹی۔ خالہ جائی ۔

خالہ کی بھانی ہاتھ ڈال کر پچھتانی ۔ ہ۔ کہاوت۔ غیر جگہ کی دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے ۔

خالی ۔ ع ۔ صفت (۱) بھرا کا نقیض۔ ریتا۔ تہی ۔ کھوکلا۔ مجوف (۲۔ ہ) صرف فقط۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۳۔ ہ) بیکار۔ نکما۔ جیسے خالی پھرتا ہے (۴۔ ہ) بے روزگار۔ معطل (۵) بیدخل۔ غیر مقبوضہ ۔ غیر آباد۔ سونا (۶) اسم مذکر۔ عو) ذی قعدہ۔ مسلمان عورتوں کے چاند کا گیارھواں مہینا۔ ؎

کر گیا ہے مری آغوش کو جاناں خالی ۔ اس مہینے کو بجا کہتے ہیں انساں خالی (ناسخ)

(چونکہ ذی قعدہ کے معنے صاحب قیام ہے اور اہل عرب اس مہینے کو جنگ و جدل سے خالی رکھکر اپنے گھروں میں بیٹھ جایا کرتے تھے اس مناسبت سے نورجہان نے اسکا نام خالی رکھ دیا اور یہاں تک اس لفظ کا اثر ہوا کہ اس مہینے میں شادی کی رسمیں بھی ادا ہونی موقوف ہو گئیں اور اسے منحوس خیال کرنے لگے) ۔

خالی خریطی پوری فضیحتی ۔ ہ۔ کہاوت۔ جب آدمی کی جیب میں کچھ نہیں ہوتا تو جھگڑا ہی رہتا ہے ۔

خالی جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ حربے کا بیکار جانا۔ حریف کے گدکا نہ لگنا ۔ بندوق کا خطا کرنا۔ گولی نہ لگنا ۔ ؎

خالی گئی جو یاس کی بندوق صید پر ۔ شیروں پہ پنیتاں سے ہزاروں فیل چلے (بحر)

خالی دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حریف کی ضرب نہ کھانا۔ حریف کے حربہ یا وار کو بچا جانا۔ توڑ کرنا ۔

خالی کا چاند ۔ یا۔ **مہینا** ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ ماہ ذیقعدہ قمری گیارھواں مہینا ۔

خالی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ریتا کرنا۔ انڈیلنا۔ نکالنا۔ اُجھیلنا۔ تہی کرنا۔ (۲) بندوق چھوڑنا (۳) مکان سے قبضہ یا اسباب اُٹھانا ۔

خالی ہاتھ ۔ ہ۔ صفت (۱) مفلس۔ نادار۔ تہیدست (۲) بِنا چیز لئے۔ ریتا

بغیر مٹھائی جیسے انکے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ❖

خام ۔ ف۔ صفت (۱) کچا۔ ناپختہ ❖ کچا چمڑا (۲) خالص ❖ کھرا جیسے عنبر خام وسیم خام (۳۔ ل) بودا۔ کمزور (۴۔ د) ناتجربہ کار۔ پختہ کار کے خلاف جیسے خام کو کام سکھا لیتا ہے (۵۔ ل) بند۔ سربستہ جیسے منہ خام کرنا ❖

خام پارہ یا خمپارہ ۔ و۔ صفت (۱) کمی ٹوٹی ہوئی چھنال ❖ جھلملی جھلو (۲ ف) ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے گردہ۔ اور رہکلا بھی کہتے ہیں ❖

خام خیالی ۔ ف۔ اسم مونث گمان غلط۔ غلط خیال جھوٹا خیال ۔ وہم ❖

خام کرنا ۔ ۔ فعل متعدی۔ بند کرنا۔ آٹا لگا کر۔ ہانڈی کا منہ بند کرنا ❖

خاموش ۔ ف صفت چپ۔ ساکت۔ دَہم ❖

خاموشی ۔ ف۔ اسم مونث سکوت چپ ❖

خامہ ۔ ف۔ اسم مذکر قلم۔ کلک۔ لیکھنی ❖

خامی ۔ ف۔ اسم مونث کچاپن۔ ناپختگی ❖ ناتجربہ کاری ❖ نقص۔ کمی ❖

خان ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پہلے پہل بادشاہانِ تاتار کا لقب تھا مگر اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہو گیا (۲) پٹھانوں کا لقب ❖ ڈوم اور خانساماں کا خطاب ❖

خان بہادر ۔ ف۔ صفت۔ وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی صلہ میں یا عہدہ کے لحاظ سے دیا جائے ❖

خانخاناں ۔ ت۔ اسم مذکر۔ صحیح خانِ خاناں (۱) سرداروں کا سردار۔ امیروں کا امیر (۲) عبدالرحیم بن بیرم خاں بن سیف الدین علی خاں کا خطابی حرف۔ یہ خطاب ان کے باپ دادا سے چلا آتا ہے کچھ آج کا نہیں ہے۔ جس طرح ان کے باپ بیرم خاں نے ہمایون اور اکبر کے وقت میں جان نثاریاں دکھا کر خطاب خانخاناں حاصل کیا تھا اسی طرح ان کے جد امجد نے جنہیں شاہ اسمعیل نے ماوراء النہر کی لڑائی میں بابر بادشاہ کی کمک کو بھیجا تھا۔ یہ بڑا خطاب بہم پہنچایا تھا ❖

عبدالرحیم خان خاناں قوم کے ترکمان۔ دل کے فیاض علوم مختلفہ کے ماہر کامل تھے۔ ۱۴ صفر ۹۶۴ھ میں بمقام لاہور پیدا ہوئے ۲۱ سنہ جلوس جہانگیری مطابق ۱۰۳۶ھ میں اس دنیائے ناپائدار کی ۷۲ برس ہوا کھا کر نیک نامی کے ساتھ رہگرائے عالم بقا ہوئے اور اپنی بیوی کے مقبرہ میں جو حرسرا کے پاس جانب جنوب اب تک گنجی گنبد کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے۔ ان کے والد بیرم خاں خانخاناں

کو ہمایون کے عہد میں بہت بڑا عروج تھا۔ تمام مہمات سلطنت کے وہی مدار المہام تھے۔ عبدالرحیم خاں خانخاناں اکبر کے وقت میں بہت معزز رہے۔ سپہ سالاری اور صدارت کے مرتبہ تک پہنچے البتہ جہانگیری عہد میں کبھی عزت سے کبھی ذلت سے بسر ہوئی۔ قابلیت اور استعداد میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے۔ انہیں علوم عقلی و نقلی سے بہرہ کافی اور نصیب وافی حاصل تھا۔ عربی۔ ترکی۔ فارسی۔ سندھی ہندی اور سنسکرت۔ میں بہت بڑا دخل رکھتے تھے تزک بابری کا فارسی ترجمہ عبدالرحیم خاں خانخاناں ہی نے کیا ہے۔ پانچوں زبانوں میں شعر بھی قابل یاد کہتے اور رحیم تخلص کرتے تھے۔ سنسکرت کے اشلوک اب تک پنڈتوں کی زبان پر بطور تمثیل فخریہ چڑھے ہوئے ہیں۔ سنسکرت سے گیتا کا فارسی ترجمہ آپ ہی نے کیا ہے۔ شجاعت و مروت کو ان کی ذات پر فخر تھا ان کے خاندانی کارناموں سے تاریخیں بھری ہوئی ہیں۔ ہمایون اور اکبر کو ہند کی سلطنت انہیں دونوں باپ بیٹوں کی بدولت میسر ہوئی۔ دونوں کے دونوں اپنے زمانہ کے اسفندیار اور رستم نامدار تھے۔ عبدالرحیم خاں خلق اللہ کی حاجت روائی اور جود و سخا میں معن عرب اور حاتم یمن سے کسی طرح کم نہ تھے جس وقت انکے پدر بزرگوار احمد آباد گجرات میں شہید ہوئے اس وقت اس دُرِ یتیم کی عمر صرف چار برس کی تھی۔ اعتماد خاں حاکم گجرات نے اس ہوشیار یتیم کو بحفاظت تمام اکبر بادشاہ کے حضور میں پہنچا دیا۔ اکبر نے ان کے والد ماجد کی خدمات پر خیال فرما کر عبدالرحیم خاں کی تعلیم و تربیت میں کچھ کسر باقی نہ رکھی۔ انہوں نے بھی وہ ترقی کی کہ فنون جنگ میں شہزادہ سلیم کے اتالیق مقرر ہو گئے ❖

عبدالرحیم خاں خود بھی شاعر تھے اور ارباب سخن اور اہل کمال کی قدر بھی حد سے زیادہ کرتے تھے ان کی قدردانی نے ایران کے اکثر اہل کمال کو ادھر دھر گھسیٹا جو آیا وہی خانخاناں کی سرکار میں بھرتی ہو گیا ❖

رؤسائے ملک اور وزرائے سلطنت کیا کہ سلاطین ہند کے پاس بھی اس قدر اہل جوہر مجتمع نہ تھے ❖

خانخاناں نے جس شاعر کو انعام دیا تو روپے اور اشرفیوں میں بھر کر ہی دیا توڑوں اور تھیلیوں کا نام تک نہ کرنے دیا چنانچہ فیضی نے اس حیرتناک فیاضی کو دیکھ کر خانخاناں کی شان میں یہ قطعہ موزون کیا ❖

خان

خانخاناں عہد کا نعماش • طبع را رخصت شگفتن داد (فیضی)
داشت چوں اعتماد بر شعرا • صلہ پیش از طمع گفتن داد

کہتے ہیں ایک مرتبہ ایک قصیدے کے صلہ میں ملا حیاتی کو خزانہ میں لیجاکر کھڑا کر دیا اور کہا کہ جس قدر اشرفیاں اٹھا سکو پوٹ باندھ کر لے جاؤ چنانچہ جس قدر وہ اٹھا سکا گٹھڑی باندھ کر لے گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ ملا عرفی کو ایک قصیدے کے صلہ میں ستر ہزار روپے مرحمت فرمائے غرض حیاتی۔ عرفی۔ ظہوری۔ ملک قمی۔ شکیبی۔ سوبر قلی۔ میر مغیث۔ ملا عرفی۔ ملا محمد رضا۔ ملا محمد مومن۔ ملا نظیری وغیرہ میں سے کوئی ایسا نہیں جس نے انعام وافر نہ پایا ہو •

عبدالرحیم خاں جس وضع دار شریف کو تنگدست سنتے اس کی گھر بیٹھے دعوت کر دیتے اور جب پلاؤ زردہ بھیجتے تو پلاؤ کے قابوں میں سفید سفید بیضوی نورانی کے چھلے اور زردے کے طباقوں میں زردیاں بھر دیتے اصل تر مال یہی تھا کہ اوپر چاول اور اندر دولت ہوتی تھی چنانچہ آجتک مشہور ہے کہ نواب خانخاناں جن کے کھانے میں بطانہ[۱] ایک ہی نہیں بلکہ انکا داروغہ فہیم جو ایک خانہ زاد تھا وہ بھی دریا دل اور بڑا نیک نہاد تھا چنانچہ اسکی نسبت بھی اب تک زبان زد خلائق ہے کہ کمادیں میاں خانخاناں اُڑادیں میاں فہیم۔ نقل ہے کہ ایک دفعہ کوئی شخص نہایت پریشانی و حیرانی کی حالت میں آپ ہی آپ دل سے باتیں کرتا اور ماتھے سے تقدیر کا کا نمرہ ماتا چلا جاتا تھا۔ اثنائے راہ میں ایک اس کا دوست مل گیا جسنے اس حیرانی و پریشانی کا سبب پوچھا اسنے کہا کہ یار کیا پوچھتے ہو۔ دزد بے درماں نے مار لیا سچ ہے جل۔ نیست عشق غمیں غمیں۔ ایک مہ پارہ پر دل آکر ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اس کا باپ ایک لاکھ کا طالب ہے ہم اس بینوی کے ہاتھوں مغلوب اور وہ غالب ہے۔ اس دنیا میں اپنا رہنا منظور نہیں آتا اس کے دوست نے کہا کیوں گھبراتا ہے اگر تجھ میں ذرا بھی عقل اور قابلیت ہے تو اس عقدہ کا مشکل کشا موجود ہے۔ اس درد کی دوا جیسی مشکل ہے ویسی ہی آسان بھی ہو سکتی ہے ترکیب میں بتائے دیتا ہوں عمل کرنا تیرا کام ہے آپ کچھ نظم کچھ نثر جمع کر کے نواب خانخاناں کے پاس جیں جو کچھ بیت رہی ہے سب کم و کاست راست راست کہدیں اگر کام نہ بنے تو ہمارا ذمہ۔ لو سر کا ہی پاؤں سے بناکر جھٹ پہنچا۔ اپنا تمام حال بیان کر کے خاتمہ پر یہ مقطع کا شعر پڑھ دیا ؎ گر جاں طلبد مضائقہ نیست ور زر طلبد

خان

سخن درایں است • خانخاناں مسکرائے اور پوچھا ایسا کتنا روپیہ مانگتی ہے اسنے عرض کیا ابھی حضرت ایک لاکھ جو بری پنہیوں میں بھی کسی نے نہ دیکھا ہوگا۔ اگر لیس کے ساتھ روپیہ کا لفظ اس کا باپ نہ لگاتا تو دم بھر میں سیروں لاکھا اکٹھی کر دیتا حکم دیا کہ ایک لاکھ وہ جو اس کے خسر کے گھر چلے جائینگے اور چھ ہزار اور اس عاشق زار کے ارمان نکالنے کے واسطے ہماری طرف سے دیدو۔ اسی طرح ایک دفعہ آپ خاصہ نوش فرما رہے تھے ایک فلک وہ امیرزادہ جو کھانا کھلانے پر نوکر تھا اپنا اگلا وقت یاد کر کے آنکھوں میں آنسو بھر لایا۔ خانخاناں نے دیکھ لیا پوچھا جان وماں کی خیر تو ہے اس لفظ سے وہ اور بھی قابو سے باہر ہوگیا اور عرض کیا کہ حضور کبھی ہم بھی اپنے گھر کے امیر تھے۔ اسی طرح ہمارا بھی دستر خوان چھا کرتا تھا۔ وہ زمانہ آنکھوں کے آگے پھر گیا۔ صرف یہی وجہ آنسو بھر لانے کی تھی۔ خانخاناں نے امتحاناً دریافت کیا بھلا مچھلی میں کیا چیز مزیدار ہے اسنے جواب دیا پوست ماہی پھر خانخاناں نے کہا کہ مرغ میں گزارش کیا وہی پوست مرغ۔ اُس نے جان لیا کہ درحقیقت امیرزادہ ہے۔ اس قدر دیا کہ پھر اپنی اصلی حالت پر آگیا۔ ایک دوسرے خدمتگار نے جو دیکھا کہ ہمارا ساتھی اس ترکیب سے مالا مال ہوگیا تو وہ بھی ایک روز اس سے زیادہ رو پڑا اور وہی کیفیت بیان کی خانخاناں تاڑ گیا کہ یہ فریبی ہے پوچھا بھینس میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے۔ اس نے کہا کہ حضور اس کا چمڑا۔ خانخاناں نے کہا اور گائے میں جواب دیا وہی پوست گاؤ۔ نواب صاحب نے فرمایا ؎ بس بجا بس معلوم شد بافندگی بافندگی اور اسے کچھ بھی نہ دیا صرف روٹیاں کھاتا۔ تنخواہ پاتا اور دل بہلاتا رہا۔ اسی طرح ایک گھٹکے کا قصہ مشہور ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے ملا عبدالباقی نے ایک کتاب مآثر رحیمی نواب ممدوح کے مناقب میں لکھی ہے اور اچھی لکھی ہے گویا حق نمک ادا کر دیا ہے۔ اس خانخاناں کے مکان خانہ میں سیکڑوں من گلاب روز چھڑکا جاتا تھا یا آج اس کے قبر پر گلے بھینسوں کے بندھنے سے تعفن کے مارے ناک نہیں دی جاتی زمانہ کا انقلاب اور حیات مستعار کا سراب قابل عبرت ہے •

خاندان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گوت گھرانا۔ نسب۔ پریوار۔ نسل۔ ؎
گو خاکسار خلق ہیں رتبہ بلند ہے • سید ہیں خاندان ہمارا بلند ہے (رند)
(۲) کنبہ قبیلہ •

۱ بطانہ۔ بطن سے ماخوذ ہے چنانچہ پگڑی کا بطانہ وہ ہے جو پگڑی کے پیٹ میں رہتا ہے اس کا ٹھیک ترجمہ پیٹو ہے •

خان

خاندانی- ف- صفت- نسبی- حسبی- عمدہ نسل کا- اچھے پروا نکا- قدیمی شریف- قدیمی رئیس ◆

خانساماں- ف- اسم مذکر- (۱) گھر کا سامان کرنے والا- داروغہ بیمیر سامان ◆ ناظر توشہ خانہ (۲) صاحب لوگوں کو کھانا کھلانے والا خدمتگار میز لگانے اور میز پر جانے والا ◆

خانقاہ- معرب- اسم مونث (مرکب از خانہ ◆ گاہ) درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ ◆ امام باڑا ◆ سے

آیا نہ لطف نشہ مے کچھ مگر کہیں ◆ ہم رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی (سالک)

خانگی- ف- صفت (۱) متعلق بخانہ- گھر یلو- گھر کا (۲- ۱) نج کا- ذاتی- خاص- اپنا- (۳- ۱) چھپوں کسب کرانے والی پردہ نشین عورت جو گھر بیٹھے کسب کرائے ◆ سے

دنیا میں خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ◆ شوہر سے اپنے رہتے نہ دیکھی زنِ حرام (آتش)

خانگی جھگڑا- ا- اسم مذکر- خاندانی فساد- اندرونِ خانہ کی ناچاقی- آپس کا جھگڑا- آپس کی تکرار ◆

خانم- ف- اسم مونث- (۱) اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب- امیر زادی- بیگم- بیوی ◆ تانیثِ خان (۲- ۱) وہ عورت جو قوم کی پٹھانی ہو ◆

خانماں- ف- اسم مذکر- مرکب از خان ◆ مان (اسباب) گھر کا اسباب- اثاث البیت- اثالا ◆

خانماں خراب- ف- صفت- تباہ- برباد ◆

خانوادہ- ف- اسم مذکر- مرکب از خان ◆ واد (بنا) خاندان مشائخ یا اولیا کا وہ خاندان جس سے ان کو توسل ہو- فقرا کا سلسلہ- ایک گھر کے لوگ- ایک بزرگ کی اولاد- ایک خاندان کے آدمی ◆

خانہ- ف- اسم مذکر (۱) گھر- مکان- حویلی (۲- ۱) کبوتروں یا مرغیوں کے رہنے کا ڈربا- کابک ◆ آشیانہ- گھونسلا (۳- ۱) صندوقچے کے اندر کا گھر ◆ شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ نشان جس میں مہرہ یا نرد کو بٹھاتے ہیں- مہرہ کا گھر- نرد کا مقام (۴- ۱- عو) پیٹ- شکم- (جیسے خانہ کا فرق یعنی کا لڑکا ہونا یعنی اس کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا) (۵)- کوٹ شیروانی وغیرہ کے اندر کا گھر (۶) کسی چیز کے رکھنے کا گھر جیسے گھڑی کا خانہ- آئینہ کا خانہ وغیرہ ◆

خانہ آباد- ف- کلمہ دعا- (۱) بھرا پرا گھر- معمور گھر- گھر بھرا رہے جیسے خانہ آباد دولت زیاد (۲) خوش- آنند- مسرور ◆

خانہ آباد و دولت زیادہ- ف- دعا- دولت دا فزاو گھر معمور- تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش ◆

خانہ باغ- ف- اسم مذکر- حدیقہ- بستان سرا- وہ باغ جو چار دیواری اندر ہو- سے

دل پہ داغ کی یہی ہے بہار ◆ دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے (صبا)

خانہ بدوش- ف- صفت- آوارہ- پریشان- وہ شخص جو ایک جگہ گھر بسا کر نہ رہے- بادیہ گرد- گھر کو ساتھ لئے پھرنے والا- وہ قوم یا آدمی جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو جیسے کنجر- سپیرے یا تاتار کی بعض قومیں جیسے قلماق- گرجی وغیرہ ◆

خانہ بربادی- ف- اسم مونث- گھر یا خاندان کی تباہی (کسی سرپرست یا بیوی کے مر جانے پر زیادہ کہتے ہیں) ◆

خانہ پری- ا- اسم مونث- نقشہ بھرنا- سرکاری مقررہ نقشوں کو پر کرنا جیسے پولیس کی کارروائی صرف خانہ پری پر موقوف ہے ◆

خانہ جنگ- ف- اسم مذکر- وہ شخص جو ادنے ادنے باتوں پر آپس میں لڑنے اور فساد کرنے کو کھڑا ہو جائے- گھر میں لڑائی رکھنے والا ◆

خانہ جنگی- ف- اسم مونث- ذرا ذرا بات کی باہمی لڑائی- دنگا- فساد- جھگڑا- گھر کی لڑائی- آپس کی لڑائی ◆

خانہ خانہ- ف- تابع فعل- ڈربے ڈربے- مرغیوں یا کبوتروں کو اس آواز سے بند کیا کرتے ہیں ◆

خانہ خدا- ف- اسم مذکر- معبد- عبادتگاہ- صومعہ- مسجد- مندر- شوالا ◆

خانہ خراب- ف- اسم مذکر (۱) آوارہ گرد- ہرجائی- ڈانواں ڈول پھرنے والا- بدوضع- خانہ سیاہ (۲) اجڑا- تباہ- ویران- نشٹ- خراب- خستہ- برباد ◆

خانہ خرابی- ف- اسم مونث- ناس- ستیاناس- تخریب- خانہ ویرانی- بربادی ◆ سے

خانہ خرابیاں دل بیمار غم کی دیکھ ◆ وہ ہی دو اخراب ہے جو خانہ ساز ہے (ذوق)

خانہ خمار- ف ◆ ع- اسم مذکر- شراب خانہ- مے خانہ- بھٹی- خرابات

خانہ داری- ف- اسم مونث- گھر کے معاملات- انتظام خانہ- گھر بار کا کام کاج ◆

خانہ داماد۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھر داماد۔ داماد کو فرزندی میں لیکر اپنے ہی گھر رکھنا۔

خانہ زاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھر کا پیدا شدہ غلام و لونڈی کا بچہ۔ پرستار زادہ۔

خانہ ساز۔ ف۔ صفت (۱) مکان بنانے والا۔ معمار (۲) گھر کی بنی ہوئی دوا۔

خانہ شماری۔ ف۔ اسم مونث۔ گھروں اور مکانوں یا آدمیوں کا شمار کرنا۔ مردم شماری۔

خانہ نشین۔ ف۔ صفت (۱) گھر بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین۔ پردہ نشین۔ (۲) بیکار۔ معطل۔ بے نوکر۔

خاوند۔ ف۔ اسم مذکر۔ آقا۔ مالک۔ صاحب۔ صاحب خانہ۔ میاں۔ خصم۔ شوہر۔ گھر والا۔

خاوند سلامت۔ ف۔ ع۔ کلمۂ دعا۔ خداوند نعمت۔ جناب عالی۔ حضرت سلامت۔

خاوند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا۔ نکاح کرنا۔ اور حسنا ڈلوانا۔

خاوندی۔ ف۔ اسم مونث۔ بندہ نوازی۔ بندہ پروری۔ پرورش۔ مہربانی۔ عنایت۔

خائف۔ ع۔ اسم مذکر۔ ترساں۔ ڈرنے والا۔ ڈرپوک۔ اندیشہ کرنیوالا۔

خائن۔ ع۔ اسم مذکر۔ بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔

خایہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بیضہ۔ انڈا (۲) خصیہ۔ فوطہ۔ آنڈ۔ (۳) عضو تناسل۔ مذکر۔ قضیب (اگلی کے موقع پر اس معنی میں بولتے ہیں)

خایہ باشد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) خاک میں ملجانا۔ بہ جانا۔ جاتا رہنا۔ غایب ہو جانا۔ چلدینا۔

خایہ بردار۔ ہ۔ اسم مذکر (بازاری) خوشامدی۔ چاپلوس۔ للو پتو کرنے والا۔ خصئے سہلانے والا۔

خباثت۔ ع۔ اسم مونث (۱) پلیدی۔ ناپاکی۔ گندا پن۔ گندگی (۲) بدباطنی۔ شرارت۔

خبث۔ ع۔ اسم مذکر۔ پلیدی۔ گندگی۔ بدباطنی۔

خبر۔ ع۔ اسم مونث (۱) آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع (۲) سندیسا۔ پاتی۔

پیغام۔ پیام (۳) افواہ۔ شہرت (۴) احادیث نبوی (۵) ہ۔ پتا۔ نشان۔ سراغ جیسے اس کی ابھی کہیں خبر ہے۔ ع

میں ہی کچھ اداس نہیں دریا کے میں ساتھیا
کھلتے ہی بھی خبر لینے گئی ہے قضا کی (ناسخ)

(۶) سنائونی۔ خبر مرگ۔ ناعی (۷) ہ۔ ہوش۔ اوسان۔ سمجھ۔ عقل شدہ برہ جیسے اسے اپنی بھی خبر نہیں۔ ع

کس کی خبر کہوں مجھے اپنی خبر نہیں

خبر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ معلوم پڑنا۔ حقیقت کھلنا۔ اصلیت ظاہر ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ مفہوم ہونا۔

خبر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطلاع آنا۔ سناؤنی آنا۔

خبر اڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ افواہ اڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا۔ ادائی اڑانا۔

خبر اڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ افواہ ہونا۔ شہرت ہونا۔ بات پھیلنا۔ چرچا ہونا۔

خبر پہنچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اطلاع کرنا۔ مطلع کرنا۔ آگاہی بخشنا۔

خبر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطلاع جانا۔ تار جانا۔

خبردار۔ ف۔ صفت (۱) واقف الحال۔ واقف کار۔ آگاہ (۲) ہوشیار۔ چوکس۔ چوکنا (۳) اسم مذکر۔ خبر رساں۔ مخبر۔ جاسوس (۴) حرف تنبیہ۔ زنہار۔ ہرگز جیسے خبردار یہ کام نہ کرنا۔

خبردار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جتانا۔ مطلع کرنا۔

خبردار رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ واقف ہونا۔ ہوشیار رہنا۔

خبرداری۔ ف۔ اسم مونث۔ نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔ حزم۔

خبرداری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ احتیاط کرنا۔ نگرانی کرنا۔ حفاظت کرنا

خبر دہندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔

خبر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اطلاع دینا۔ آگاہ کرنا۔

خبر رساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ قاصد۔ دوت۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔ پیامبر۔ سندیسا لیجانے والا۔ ہرکارہ۔ پیک۔

خبر رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ واقف ہونا۔ خیال رکھنا۔

خبر کو بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیمار پرسی۔ یا مزاج پرسی کے واسطے بھیجنا۔ ع

خبر کو زنانے کے بھیجا تھا بیٹے گیا اور سے گھر روتا روتا (رنگین)

خبرگیر - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - جاسوس (۲) نگہبان - محافظ - (۳) مسلوک ہونے والا - دانا پانی کا خیال رکھنے والا + دستگیر معاون +

خبرگیری - ا - اسم مونث (۱) (دیکھو خبرداری) (۲) دستگیری - مدد - معاونت - سلوک +

خبرلانا - ا - فعل متعدی پتا لگانا - سراغ نکالنا +

خبرلگانا - ا - فعل متعدی پتا لگانا - سراغ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا +

خبرلینا - ا - فعل متعدی (۱) دستگیری کرنا + سلوک ہونا (۲) پوچھنا حال پرسی کرنا - دریافت کرنا (۳) دیکھنا - نظر رکھنا - نگرانی کرنا (۴) مارنا - پیٹنا - سزا دینا - بدلا لینا - ٹھیک بنانا - درست کرنا - مرچکے لاتے معلوم نہیں کل مری تقدیر میں کیا ہے + لے نالہ دل عالم بالا کی خبر آج (ناسلوم)

خبر لینے والا - ا - اسم مذکر (۱) پتا لگانے والا - (۲) حامی - مددگار - دستگیر +

خبر نہ ہونا - ا - فعل لازم (۱) اطلاع کا نہ ہونا + واقف نہ ہونا (۲) خاموش رہنا - گھنی سادھنا - چپ لگانا (۳) پروا نہ کرنا - خیال نہ کرنا - دل پر نہ لانا - (۴) ہوش نہ آنا - غوطہ میں رہنا +

خبر ہونا - ا - فعل لازم - معلوم ہونا - واقف ہونا + اطلاع ہونا - شہرت ہونا +

خَبِیر - ع - صفت (۱) خبر دینے والا - اطلاع پہنچانے والا (۲) واقف - جاننے والا - دانا - (۳) خدا تعالے کا صفاتی نام - علیم - عالم الغیب +

خَبَط - ع - اسم مذکر - لغوی معنی عقل کا جنوں کے ساتھ آمیز ہونا - جنون - سٹرن - دیوانگی - سودا +

خبط اچھلنا - ا - فعل لازم - خفقان ہونا - جنون ہونا - سودا ہونا - دل چل جانا +

خَبطی - ع - اسم مذکر - دیوانہ - مجنوں - پاگل - باؤلا - سودائی + بیوقوف + حواس باختہ - بدحواس +

خَبِیث - ع - اسم مذکر (۱) پلید - ناپاک - نجس - گندا (۲ - ۱) شریر - بدباطن +

خُتکنک - ا - اسم مذکر ختکا کی تصغیر (۱) سونٹا + ملوا - گدکا (۲ - ا) انگوٹھا

شیگا (ظاہر انگلہ میں تصرف کر لیا ہے) +

خُتکا - ا - اسم مذکر - سونٹا + ملوا گدکا (۲ - ا) انگوٹھا + ٹھینگا + (ٹھنگا میں تصرف کر لیا ہے)

خَتم - ع - اسم مذکر (۱) انت - اخیر - انجام - انتہا - تمام - مکمل - اتمام (۲) قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم (۳) فاتحہ - قل - نذر - نیاز +

ختم کرنا - ا - فعل متعدی (۱) تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا + نبیڑنا - سمیٹنا - نمٹانا (۲) فاتحہ دلوانا - نیاز دلوانا (۳) قرآن شریف کو تمام کرنا +

ختم ہونا - ا - فعل لازم - ہوچکنا - تمام ہونا - انجام کو پہنچنا - نبڑنا + فاتحہ ہونا - نیاز ہونا - قرآن شریف پورا ہونا +

خَتنَہ - ع - اسم مذکر - سنت - مسلمانوں کی ایک رسم جس میں بچہ کے عضو تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے +

خِجالَت - ع - اسم مونث - شرمندگی - حیا - لاج - شرم - ندامت - انفعال - تشویر - غیرت +

خُجستہ - ف - صفت - مبارک - فرخندہ - ہمایون +

خچّر - ا - اسم مذکر - استر - وہ دوغلا جانور جو خر نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو +

خُدا - ف - اسم مذکر - خود ہی آنے اور موجود رہنے والا - واجب الوجود اک - اللہ - خداوند - مالک - صاحب - آقا - بھگوان - پرمیشر - نارائن - جگدیس +

خدا اٹھالے - ا - دعائے بد - خدا فنا کرے - موت آجائے خدا مار ڈالے +

خدا اس کا سہرا دکھائے - ا - دعا - خدا اس کا بیاہ دکھائے خدا اسکو دولہا بنا کر دکھائے +

خدا بخشے - ا - دعائے مغفرت - جب کسی مردے کا ذکر کرتے ہیں تو یہ جملہ یا کلمہ زبان پر لاتے ہیں + ؎

خدا بخشے وہ کیسے مجھکو اکثر یاد کرتے ہیں + دعائے مغفرت کیلئے جلاد کرتے ہیں (آتش)

خدا پر چھوڑ دینا - ا - فعل متعدی - خدا پر بھروسا کر کے بیمار کا علاج ترک کر دینا - توکل پر بیٹھنا +

خدا پر رہنا - ا - فعل لازم - توکل پر رہنا - خدا کا بھروسا کرنا + خدا کی حفاظت پر تکیہ کرنا +

خدا

خدا پرست۔ ف۔ صفت۔ زاہد۔ عابد۔ بھگت۔ خدا کو پوجنے والا۔ حق پرست ♦

خدا ترس۔ ف۔ صفت۔ رحمدل۔ دَیَاوَنت ♦

خدا جانے۔ و۔ تابع فعل۔ کچھ معلوم نہیں۔ مجھے خبر نہیں۔ خدا کو خبر ہے العلم عند اللہ۔ واللہ اعلم ♦ سے

پتا اس کا تجھے کیونکر بتاؤں ♦ خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہے۔ سے

دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے ♦ خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

خدا جواب دے۔ و۔ فقرہ۔ خدا سمجھے۔ خدا سزا دے ♦

خدا چاہے۔ و۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خدا کی مرضی ہوئی تو۔ خدا کی رضا ہو تو ♦

خدا حافظ۔ ف ♦ ع۔ ایک کلمہ دعا جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے (یعنی خدا کی حفاظت میں تم کو چھوڑا۔ اللہ نگہبان۔ اللہ بیلی۔ فی امان اللہ۔ فی صین اللہ) ♦

خدا خدا کرکے۔ و۔ تابع فعل۔ بمشکل۔ بدقت۔ سے

لائے اس بت کو التجا کرکے ♦ کفر توڑا خدا خدا کرکے (ملم)

خدا خدا کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) خدا کا نام لینا۔ عبادت کرنا۔ اللہ اللہ کرنا ♦ سے

غرور کرنے لگے زاہد و عبادت پر ♦ خودی سما گئی آخر خدا خدا کرتے

(۲) توبہ توبہ کرنا۔ اجتناب کرنا۔ توبہ کرنا۔ باز آنا۔ ترک کرنا ♦ ع

خلیل کعبے میں بت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر

خدا خدا کرو۔ و۔ محاورہ۔ جھوٹ نہ بولو۔ خدا کا نام لو۔ خدا سے ڈرو۔ توبہ توبہ کرو ♦

خداداد۔ ف۔ صفت۔ وہبی۔ عطیہ الٰہی۔ امداد غیبی۔ وہ چیز جو خدا نے دوسرے کی مدد بغیر بخشی ہو۔ جیسے دولت خداداد۔ ملکۂ خداداد۔ جوہر خداداد ♦

خدا دکھائی دینا۔ و۔ فعل متعدی۔ خدا کا خوف آنا۔ خدا نظر آنا ♦

خدا راس لائے۔ و۔ دعا۔ خدا موافق کرے۔ خدا سازگار کرے ♦

خدا رکھتے ہیں۔ و۔ محاورہ۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ سچ کہتے ہیں۔ خدا کو جانتے ہیں۔ حق شناسی اور خوف خدا رکھتے ہیں ♦ سے

سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی ♦ ہم نہ جھوٹ بولیں گے خدا رکھتے ہیں (آتش)

خدا رکھے۔ و۔ کلمہ دعا۔ جو جب کسی زندہ شخص کا ذکر کرتے یا کسی اپنے

خدا

حبیب کا غیبت میں کسی سے بیان کرتے تو اول یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں (یعنی خدا اسے زندہ رکھے جیسے خدا رکھے اب بھی اس کے چار بچے ہیں

خدا سلامت رکھے۔ و۔ دعا۔ خدا جیتا رکھے (عوام ایسے موقع پر بھی یہ لفظ کہا کرتے ہیں جہاں مدح کی بجائے ذم مراد ہو اور سامع کی بات ناگوار یا خلاف طبع ہو جیسے اللہ اکبر۔ سبحان اللہ۔ بارک اللہ۔ صد آفرین وغیرہ) ♦

خدا سمجھے۔ و۔ دعائے بد۔ خدا اس کی سزا دے۔ خدا اس کا بدلا لے ♦ سے

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے ♦ اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے (ذوق)

کچھ سمجھتے نہیں ہمارا حال ♦ تم سے بھی اے بتو خدا سمجھے میرا

خدا سے ڈرو۔ و۔ ندا۔ خدا کا خوف کرو (جھوٹ نہ بولو۔ بہتان نہ لو۔ بےتکی نہ کرو۔ ظلم نہ کرو۔ بیرحمی اچھی نہیں (ان موقعوں پر بولتے ہیں) ♦

خدا سے کام پڑنا۔ و۔ فعل لازم۔ کسی کام کا تدبیر سے گزر جانا ♦

خدا سے کیا پانا۔ و۔ فعل لازم۔ بدی کی مکافات ملنا۔ خدا کا قہر نازل ہونا۔ خدا کے ہاں سے سزا ملنا ♦ سے

نہ نکلے ابھی چاؤ سارے تمہارے ♦ خدا ہی سے اپنا کیا پاؤ سارے
لگے تم کو ایسی ہی گولی کہارے (رنگین)

خدا سے لڑنا۔ و۔ فعل متعدی۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنی شامت آپ لانا ♦ سے

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی ♦ دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے (ذوق)

خدا سے لو لگنا۔ و۔ فعل لازم (۱) خدا کا دھیان بندھنا۔ خدا کی طرف متوجہ ہونا (۲) حالت نزع میں ہونا۔ حالت غرغرہ کی ہونا۔ گھر آلگنا ♦

خدا سے ملانا۔ و۔ فعل متعدی۔ خدا رسیدہ بنانا۔ خدا سے سرخرو کرانا۔ جیسے اولاد کیا خدا سے ملائیگی۔ سے

گھر والے بگڑ جائیں بگڑ لینے دو بلا سے ♦ کیا تم سے جدا کر کے ملائیں گے خدا سے (نصیبہ)

خدا شکرخورے کو شکر ہی دیتا ہے۔ و۔ کہاوت۔ خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے ♦

خدا غارت کرے۔ و۔ دعائے بد۔ خدا ناپید کرے۔ خدا کھو دے ♦

خدا کا دیا سر پر۔ و۔ کہاوت (۱) جو کچھ خدا کی طرف سے ہو اسے تسلیم کرنا چاہئے۔ ہر ایک آفت کو جھیلنا لازم ہے (۲) پہیلی ہے جس کے معنے ہیں کہ خدا کا چراغ سر پر یعنی چاند ♦

خدا کا قہر ٹوٹے۔ و۔ دعائے بد۔ عو۔ خدا کا غضب نازل ہو۔ آسمانی

خدا

بلا کا درود ہو۔

خدا کا گھر۔ ا۔ اسم مذکر۔ خانۂ خدا۔ مسجد۔ معبد۔

خدا کا نام لو۔ و۔ خدا خدا کرو۔ سچ بولو۔ انصاف کرو۔ عدل کرو۔

خدا کا نام لینا۔ و۔ فعل متعدی۔ اللہ اللہ کرنا۔ تسبیح پڑھنا۔ نماز پڑھنا۔ ذکر کرنا۔

خدا کرے۔ و۔ دعا۔ خدا سے کمال تمنا اور آرزو کے وقت میں کہتے ہیں۔ ؎

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ ۔ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی (غالب)

خدا کو سونپنا۔ و۔ فعل متعدی۔ کوئی کام خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر چھوڑنا۔ خدا کی حفاظت میں دینا۔ توکل اختیار کرنا۔

خدا کو مان۔ و۔ قسم۔ عو۔ یہ کلام نہ کر۔ تجھے خدا کی قسم کا خیال کر۔

خدا کو مان کر۔ و۔ تابع فعل۔ از بہر خدا۔ برائے خدا۔ خدا کے لئے۔ خدا کو حاضر ناظر جانکر۔ خدا کا پاس کرکے۔

خدا کو ماننا۔ و۔ فعل متعدی۔ خدا کو برحق جاننا۔ پاس خدا کرنا۔ خدا کا منکر نہ ہونا۔ ؎

نہ بوجھ سنگ دگل اے شیخ اس صدا کو مان
برے صنم کی پرستش کر آ خدا کو مان (سودا)

خدا کو یاد کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ مصیبت میں خدا کی طرف توجہ کرنا۔ خدا کا نام لینا۔ خدا سے توقع رکھنا۔ خدا سے امیدوار ہونا۔ ؎

جو درد ہجر بتاں سے ترے لبوں پہ دم ہے تو کیا اللہ ہے
خدا کو کر اپنے یاد جرات کہ ایک دم میں ہزار دم ہے (جرات)

خدا لگوائے۔ و۔ دعائے بد۔ دیکھو (خدا غارت کرے)۔

خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ و (کہاوت) خدا کی حکمت خدا ہی کو خوب معلوم ہے۔ خدا کے گھر کی کسی کو خبر نہیں۔

خدا کے پاس جانا۔ و۔ فعل لازم۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔

خدا کی پناہ۔ و۔ کلمۂ عبرت (۱) معاذ اللہ۔ خدا بچائے۔ خدا امن میں رکھے (۲) مبالغے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اتنی خلقت تھی کہ خدا کی پناہ۔

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ و۔ کہاوت۔ جب خدا سے پردہ نہیں تو بندے سے کیا پردہ۔ ؎

پٹیں سے آشکار ہنگو کسی سے اقبال پسی۔ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری (ذوق)

خدا

خدا کی دین۔ ا۔ اسم مونث۔ عطیۂ بخشش خدا۔ خدا کی عنایت۔ ؎

خدا کی دین کا موسے سے پوچھئے احوال ۔ کہ آگ لینے کو جائے پیمبری ہو جائے

خدا کی راہ کا سودا۔ و۔ اسم مذکر۔ کار ثواب۔ للہ کوئی کام کردینے کی نسبت بولتے ہیں۔ ؎

دل اسیر زلف ہے اک بندۂ مشکل کھلے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا۔

خدا کی سنوار۔ دعا۔ عو۔ خدا تجھے درست کرے۔ خدا تجھے ہدایت دے۔ خدا سمجھے۔ خدا کا غضب پڑے۔ خدا کا قہر ٹوٹے۔ خدا کی مار۔

خدا کی شان۔ یا۔ قدرت۔ و۔ اسم مونث۔ کلمۂ استعجاب۔ حکمت خدا۔ صنعت خدا۔

خدا کے گھر جانا۔ و۔ فعل لازم۔ مرنا۔ اس جہان کو سدھارنا۔ سفر آخرت کرنا۔

خدا کے گھر سے پھرنا۔ و۔ فعل لازم۔ مرکر بچنا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ نئے سرے سے زندگی پانا۔ سخت اور مہلک بیماری سے نجات ہونا۔ ہلاکت سے بچنا۔

خدا کے ہاں سے پھر کر آنا۔ و۔ فعل لازم۔ دیکھو خدا کے گھر سے پھرنا۔ ؎

کعبے میں جاں بلب تھے ہم دورئے بتاں سے
آئے ہیں پھر کے یارو ابکے خدا کے ہاں سے (میر)

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی۔ و۔ (کہاوت) غیب کی سزا کہکر نہیں آتی۔ خدا ناگہانی سزا دیتا ہے۔

خدا کی مار۔ و۔ دعائے بد۔ عو۔ خدا کا غضب۔ از غیب کی سزا (جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے تو عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں)

خدا کی مار پڑنا۔ و۔ فعل لازم۔ خدا کا غضب نازل ہونا۔ ناگہانی آفت آنا۔ عذاب خدا نازل ہونا۔

خدا کی ماری۔ و۔ اسم مونث۔ آفت زدہ۔ مصیبت زدہ۔

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ و۔ کہاوت۔ خدا کم حوصلہ کو کمینہ کو نری کوڑی اختیار نہ کرے۔ خدا نیچی کو مقدرت نہ دے۔

خدا لڑائی رات کرے بچھڑتی نہ کرے۔ و۔ (کہاوت) لڑائی بھڑائی کا ڈر نہیں مگر خدا فراق کی مصیبت نہ دے۔

خدا لگتی کہنا۔ و۔ فعل متعدی۔ انصاف کی کہنا۔ حق کہنا۔ سچ کہنا۔ طرفداری نہ کرنا۔ ؎

بتوں کے جرم الفت پر نہیں زجر و ملامت ہے
مسلماں بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے

خدا مارے یا چھوڑے۔ ا۔ محاورہ۔ ہرچہ باداباد کچھ ہی ہو اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے ٭

خدا مہربان تو جگ مہربان } ا۔ (کہاوت) خدا کی عنایت ہو تو سب
خدا مہربان تو کل مہربان } خیر خواہ بن جاتے ہیں۔ جدھر رب ادھر سب ٭

خدانخواستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ خدا نہ کرے۔ خدا ناکردہ۔ ایسا نہ ہو۔ نوج۔ مبادا ٭

خدا نہ کرے۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (خدانخواستہ) ٭

خدا واسطے کا بیر۔ یا۔ دشمنی۔ ا۔ اسم مونث۔ بغض للہ۔ ناحق کی دشمنی۔ بیجا عداوت ٭

خدا ہی ہو۔ ا۔ محاورہ۔ خدا سے دور نہیں ورنہ مشکل ہے۔ امید نہیں ناممکن ہے۔ شاید ہی جیسے خدا ہی ہو جو روپیہ ملے ٭

خدایا۔ ف۔ ندا۔ اے خدا۔ یا الٰہی ٭

خدا یاد آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بکمال مصیبت میں گرفتار ہونا یا شانِ خدا کا جلوہ نظر آنا ٭ س

ناگہ جو وہ صنم ستم ایجاد آگیا ٭ دیکھے سے اسکے مجھکو خدا یاد آگیا (میر تقی)

خُداوَند۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ آقا ٭

خدائے مجازی۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ مراد بادشاہ وقت۔ حاکم وقت

خُدائی۔ ف۔ اسم مونث (۱) کردگاری۔ صاحبی۔ خداوندی ٭ شان عظمت خدا (۲)۔ ا۔ دنیا۔ جہان ٭ س

میں تیرے واری نصیحت کر مجھے ہی ٭ تجھے بھی یاد ہے کہ اس سے خدائی کی رنگین

خلقت۔ خلق اللہ ٭ س

ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا ٭ وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا (ذوق)

خدائی خراب۔ ا۔ اسم مذکر (۱) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ سرگشتہ خرابی۔ خانہ خراب ٭ س

خانہ آباد کعبہ میں تھا میر ٭ کیا خدائی خراب ہے وہ بھی (میر)

(۲) خراب خستہ۔ ذلیل و رسوا۔ واہی تباہی ٭ س

تیری طرف اگر تیرے اعمال نیک ہیں ٭ زاہد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا ٭

خدائی خوار۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خدائی خراب) جیسے خدائی خوار گدھے سوار (کہاوت) ٭

خدائی رات۔ ا۔ اسم مونث۔ رتجگہ ٭

خدائی کا جھوٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ زمانہ کا جھوٹا۔ نہایت دروغ گو ٭ فریبی۔ دغاباز ٭

خدائی کا مارا۔ ا۔ اسم مذکر۔ خراش ٭ اندیشہ۔ فکر۔ ڈر ٭

خَدْشَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ خراش ٭ اندیشہ۔ فکر۔ ڈر۔ دبدھا۔ خوف خطرہ شک۔ شبہ۔ خلش۔ تردد ٭

خدشے میں ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خطرہ میں ڈالنا۔ فکر میں مبتلا کرنا شبہ میں ڈالنا ٭

خُدْکا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خنکا) (۲) بھنگ گھوٹنے کا سونٹا۔ س

ہے کلکش شراب کہ جب کیجئے نظر ٭ جو وقت دیکھئے تو ہے خدکوں کے نیچے بھنگ (سودا)

خِدْمَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) نوکری۔ چاکری ٭ سیوا۔ ٹہل (۲) کار متعلقہ۔ کام۔ کاج ٭

خدمت سے عظمت ہے۔ ا۔ (کہاوت) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے ٭

خدمت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ٹہل کرنا۔ سیوا کرنا ٭ نوکری بجالانا (۲) خبر لینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ گت بنانا ٭

خدمتگار۔ ع ٭ ف۔ اسم مذکر۔ ٹہلوا۔ سیوک۔ خادم۔ خدمتی۔ چاکر

خدمتگاری۔ ع ٭ ف۔ اسم مونث۔ ٹہل۔ نوکری۔ سیوا۔ پیشہ ملازمت

خدمت گزار۔ ف۔ اسم مذکر۔ خدمت ادا کرنے والا۔ کارگزار۔ ملازم۔ اہلکار ٭

خِدْمات۔ ع۔ اسم مونث (خدمت کی جمع) کارگزاریاں ٭

خِدْمَتی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹہلوا۔ سیوک۔ نوکر چاکر ٭

خَدَنْگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک مضبوط درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر تیروں میں لگاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے تیر کے معنے میں مستعمل ہو گیا (۲) ایک قسم کا چھوٹا تیر۔ مطلق تیر ٭

خَدِیْو۔ ف۔ اسم مذکر۔ خداوند۔ مصر کے بادشاہ کا لقب ٭ مطلق بادشاہ صاحب جیسے کیہان خدیو ٭

خر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گدھا۔ حمار۔ گھوٹا۔ (۲) کلاں۔ بڑا۔ عظیم جیسے خرگاہ بڑا خیمہ۔ خرمہرہ بڑی کوڑی۔ خرمن بکھلیان۔ وغیرہ

خرِ دجّال۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دجال کی سواری کا گدھا۔

خر دماغ۔ و۔ صفت۔ سفیہانہ دماغ والا۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی۔

خر دماغی۔ ا۔ اسم مونث۔ غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ ۔ س

مناسب کب ہے یہ محکوم بندہ ۔ بنے مالک کا نافرمان و باغی
تعجب ہے تعجب ۔ اگر ہو آدمی سے خر دماغی (قطعہ)

خرِ عیسےٰ۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت عیسےٰ کی سواری کا گدھا۔

خرمستی۔ ف۔ اسم مونث۔ گدھے کی سی مستی۔ بدمستی۔ شہوت پرستی۔

خراب۔ ع۔ صفت (۱) ویران۔ تباہ۔ برباد۔ اُجڑا ہوا۔ اُوجڑ (۲) ضایع۔ اکارت (۳) برا۔ نکما (۴) خستہ۔ پریشان جیسے خراب حالت۔

خراب حال۔ ع۔ صفت۔ پریشان احوال۔ خستہ حالت۔

خراب کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا (۲) بگاڑنا۔ نکما کرنا۔ حیران کرنا۔ پریشان کرنا (۳) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ کسی غیر عورت سے کالا منہ کرنا۔

خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) برباد ہونا۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا (۲) نکما ہونا۔ بگڑنا (۳) حیران ہونا۔ پریشان ہونا (۴) کسی کے ساتھ بدفعل ہونا۔ جیسے فلان عورت فلان مرد سے خراب ہے (۵) مفت کا سفر کرنا۔ (۶) آوارہ ہونا۔ بدچلن ہونا۔ بدراہ ہونا۔

خرابات۔ ع۔ اسم مونث۔ خراب کی جمع (۱) دیکھو خراب (۲) جوئے خانہ۔ شراب خانہ۔ ۔ س

نکلینگے خانقاہ سے جب وقت پھر رہی ۔ ہم ہونگے رند ہونگے خرابات ہوویگی (ظفر)

خرابالی۔ ف۔ اسم مذکر۔ سفر بحور۔ جواری۔

خرابہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ویران مکان۔ اُدجڑ مکان۔ کھنڈر۔ ۔ س

اب خرابہ ہوا جہاں آباد ۔ ورنہ ہر اک قدم پہ یاں گھر تھا (میر)

خرابی۔ ف۔ اسم مونث (۱) تباہی۔ بربادی (۲) مشکل۔ دقت (۳) برائی۔ بدی (۴) بگاڑ۔ اوگن۔

خرابی میں پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت میں پڑنا۔ مصیبت میں آنا۔

خرابی میں ڈالنا۔ و۔ فعل متعدی۔ مصیبت میں ڈالنا۔ ستیاناس میں پھنسانا۔ آفت میں ڈالنا۔

خراٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے۔ نفیر خواب۔ غطیط۔ خرخر۔

خراٹے لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ سوتے میں خرخر کرنا۔ بے خبر ہو کر سونا۔ ۔ س

سنے وہ نالۂ عاشق جو کوئی جاگے ۔ اسے تو شام سے خراٹے تا سحر لینا (جرأت)

خراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ باج۔ ملک کی آمدنی۔ مالگزاری۔ کر۔ محصول۔ محاصل۔ مداخل۔ لگان۔ غلہ بندی۔

خراج گزار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) باجگزار۔ غلہ بندی یا پیش دینے والا (۲) ماتحت بادشاہ یا رئیس۔

خراد۔ ف۔ اسم مذکر (اصل میں عربی خرّاط سے لیا ہے) ایک آلہ کا نام جس سے لکڑی کو چھیل کر درست صاف اور گول بناتے ہیں۔ مخرط۔

خراد چڑھنا۔ یا۔ اترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ درست ہونا۔ سنورنا۔ ٹکسالی ہونا۔ تجربہ کار ہونا۔ زمانہ کا سرد گرم دیکھنا۔ نشیب و فراز آزمانا۔

خرادی۔ ا۔ اسم مذکر۔ خراد کرنے والا کاریگر۔ خراشندہ چوب۔ درودگر۔ خرّاط۔ ۔ س

سنگ در بد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے (برق)

خراش۔ ف۔ اسم مونث۔ رگڑ۔ چھیلن۔ کھجلی۔

خرادی مرادی۔ و۔ صفت۔ خود غرض۔ اپنے مطلب اور اپنے کھانے پینے سے غرض رکھنے والا۔

خرافات۔ ع۔ اسم مونث۔ جمع خرافت۔ بیہودہ باتیں۔ یاوہ گوئی۔ ہرزہ درائی۔ ہزل ہنسی کی باتیں۔ گالی گلوج۔

خرافات بکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گالی گلوج کرنا۔ مغلظات بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ مسخراپن کرنا۔

خرام۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناز و انداز کی ملایم اور نرم چال۔ رفتار ناز۔ مٹک چال۔ اپلی گہلی رفتار۔ ۔ س

ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن ۔ نہ کبک کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا

خراماں خراماں چلنا۔ و۔ فعل لازم۔ مٹک مٹک کر چلنا۔ ناز و انداز سے قدم رکھنا۔

خرانٹ۔ و۔ صفت۔ گرگ کہن۔ پیر جہاندیدہ۔ تجربہ کار۔ بوڑھا آدمی۔

خرب

آٹھوں گانٹھ کمیت + مضبوط۔ سخت۔ قوی آدمی +

خربزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از (خر۔ بزہ) ایک بڑے خوشبودار اور شیریں کلاں شیریں پھل کا نام۔ مسودہ۔ بطیخ (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ خر بمعنی خورشید اور بزہ بمعنی پختہ سے مرکب ہے یعنی آفتاب سے پختہ ہونے والا پھل مگر کتب معتمد اللغات سے ثابت ہوتا ہے کہ خر بمعنی کلاں اور بزہ بمعنی میوہ شیریں و خوشبودار سے مرکب ہے اور انہی صفتوں کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ صاحب نفائس کی رائے ہے کہ بوزہ بمعنی بار و خر بمعنی کلاں سے مرکب ہی بعض محقق بیان کرتے ہیں۔ دیکھو فرہنگ رشیدی۔ موید الفضلا۔ مدار الافاضل۔ سراج اللغات۔ فرہنگ سروری۔ و غیاث وغیرہ)

خربزہ چھری پر گرے تو خربزہ کا ضرر اور چھری خربزے پر گرے تو خربزے کا ضرر۔ و۔ (کہاوت) کمزور کی ہر طرح شامت ہے +

خربزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے۔ و۔ کہاوت) آدمی کو دیکھ کر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے +

خَرْج۔ ع۔ اسم مذکر۔ باہر نکلنا۔ صرف ہونا۔ صرف خرچ۔ نقیض آمد۔ اٹھاو + لاگت +

خُرْجی۔ ف۔ اسم مونث۔ خرجین۔ خرج۔ جھولا۔ جھولی۔ بیگ۔ زنبیل۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر مزدوری اسباب وغیرہ کیواسطے باندھ دیتے ہیں +

خرچ۔ و۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خرج) (۲) روپیہ۔ زر۔ ؎
مرد درویش ہوں تکیہ ہے توکل پہ مرا۔ خرچ ہر روز ہے یاں آمد بالائی کا

خرچ اٹھانا۔ و۔ فعل متعدی۔ حساب کتاب رکھنا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برتنا +

خرچ بالائی۔ و۔ اسم مذکر۔ روپیہ کا خرچ۔ مقررہ خرچ سے زیادہ۔ معمولی خرچ کے علاوہ +

خرچ بردار۔ و۔ اسم مذکر۔ وہ نوکر جو تمام خرچ اٹھائے۔ داروغہ + دفتر کا سودا خریدنے والا +

خرچ خانہ داری۔ و۔ اسم مونث۔ گھر کا خرچ +

خرچ دینا۔ و۔ فعل متعدی (۱) صرف کے واسطے پیشگی دینا (۲) روزینہ تقسیم کرنا۔ مزدوری دینا +

خرد

خرچ روزمرہ۔ و۔ اسم مذکر۔ روزانہ خرچ۔ روز کا حساب +

خرچ معمولی۔ و۔ اسم مذکر۔ بندھا ہوا خرچ۔ مقررہ صرف +

خرچ میں ڈالنا۔ و۔ فعل متعدی۔ کسی رقم کو ذیل صرف میں درج کرنا +

خرچ کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ اٹھانا۔ صرف کرنا +

خرچ ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ اٹھنا۔ صرف ہونا۔ ہو چکنا۔ برتاؤ میں آنا +

خَرچَنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) صرف کرنا۔ اٹھانا۔ خرچ کرنا + بیاہ شادی میں دینا۔ (۲) برتنا۔ کام میں لانا۔ استعمال کرنا (۳) چلانا +

خرچہ۔ و۔ اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف + لاگت۔ صرف۔ اٹھاو + انصراف۔ زر صرف شدہ +

خرچہ دلانا۔ و۔ فعل متعدی۔ از روے انصاف مدعی یا مدعا علیہ کو اس کا صرف جو قانوناً جایز ہے دلایا جانا چاہیے اسٹامپ وکیل اور خوراک گواہان وغیرہ +

خرچۂ عدالت۔ و۔ اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف +

خرچی۔ و۔ اسم مونث۔ اجرت زنا۔ جرمہ۔ حرام کرائی کی مزدوری +

خرچی پر چلنا۔ و۔ فعل لازم۔ کسب کمانا۔ زنا کرانے جانا +

خرچی جانا۔ و۔ فعل لازم۔ کسب کمانے جانا۔ زناکاری کے واسطے عورت کا جانا +

خرخر۔ و۔ اسم مونث۔ خراٹے کی آواز۔ گھر گھر وہ آواز جو سوتے میں آدمی کے منہ سے نکلتی ہے +

خُرخُر۔ و۔ اسم مونث۔ بلی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی رہتی ہے اور یہ اس کی خوشامد کی علامت ہے +

خرخشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مجادلہ۔ لڑائی جھگڑا +

خُرد۔ ف۔ صفت۔ ضد بزرگ۔ چھوٹا۔ کم عمر + کم قدر۔ کم جثہ۔ کم جسامت +

خردبین۔ ف۔ اسم مونث۔ وہ آلہ جس سے پاس کی ادنی ادنی اور باریک چیز بہت دکھائی دے۔ بڑا دکھانے والا آئینہ شیشہ +

خرد

خردسال - ف - صفت - کم عمر - کم سن - صغیر سن - نادان - طفل - بچہ +

خردسالی - ف - اسم مونث - کم سنی - بچپن - لڑکپن +

خِرَد - ف - اسم مونث - عقل - دانائی - دانش - سمجھ - فطانت - بدھ - لُب +

خردمند - ف - صفت - دانشمند - دانا - عاقل - سمجھ دار - بدھوان +

خردمندی - ف - اسم مونث - دانائی - دانشمندی - بدھ وانی سمجھ داری +

خَرْدَماغ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات خر) +

خُرْدَہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - پارچہ - جزو (۲ - ۱) چھٹن - جھڑن - (۳ - ۱) ریزہ - ریزگاری - روپے کے حصّے جیسے دوانی چوانی فلوس وغیرہ (۴ - ۱) بیع فروخت (۵ - ف) نکتہ - باریکی + عیب +

خردہ بین - ف - اسم مذکر - عیب جو - نکتہ چین - برائی دیکھنے اور نکالنے والا + باریک بیں +

خردہ بینی - ف - اسم مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - باریک بینی +

خردہ فروش - ف - اسم مذکر - تھوک فروش کا نقیض - بساطی - بکس والا + پرچونیا + پھیری پھر کر بیچنے والا +

خردہ کرانا - و - فعل متعدی (۱) روپیہ بھنانا - ریزگاری منگانا - (۲) بکوانا - فروخت کرانا +

خردہ کرنا - و - فعل لازم (۱) روپیہ بھنانا - روپیہ یا پیسا تڑانا جیسے بڑا کیا دل گردہ پیسا کیا خردہ (۲) بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا +

خردہ گیری - ف - اسم مونث - عیب گیری - نکتہ چینی - عیب جوئی +

خُرْدی - ف - اسم مونث - بزرگی کا نقیض - کہتری - چھوٹاپن - چھٹائی +

خُرْفہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کا نام جو اکثر خشک نالوں میں ملتے اور اسکا ساگ پکاتے ہیں یہ ساگ ذائقہ میں ترش اور مزاج اوسط درجہ میں سرد تر - لُنیا لُنکا) +

خِرْقہ - ع - اسم مذکر - پرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی + درویشوں کا لباس + چیتھڑا +

خرقہ پوش - ع + ف - اسم مذکر - درویش - صوفی +

خری

خرگوش - ف - اسم مذکر - گدھے کے سے کان والا جانور بھیڑ سا یا ایک بلی کی برابر تیز رفتار جانور کا نام +

خُرَّم - ف - صفت (۱) شادمان - خوش - آنند - شاد - پرسنہ (۲) شاداب - سرسبز - تروتازہ - آفتاب سے دور رہنے والا +

خُرما - ف - اسم مذکر (۱) چھوہارا + کھجور (۲) بالوشاہی - ایک قسم کی مٹھائی +

خرمست - ف - اسم مذکر (۱) بدمست - سیاہ مست - متوالا (۲) بے پرواہ - فاقہ مست +

خرمستی - ف - اسم مونث - بدمستی - بے پروائی +

خَرْمَن - ف - اسم مذکر - کھلیان - انبار غلّہ - وہ غلہ کا ڈھیر جس میں ابھی تک بھس نہ نکالا ہو +

خرمہرہ - ف - اسم مذکر (۱) ادنیٰ سکہ + کوڑی - پشیز (۲) کوڑا سنکھ ناقوس - ناقور +

خُرَّمی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - طرب - فرحت - خرسندی +

خُرُوج - ع - اسم مذکر (۱) نکاس - برآمد - اخراج - باہر نکلنا (۲) حملہ - شورش - فتنہ +

خُرُوس - ف - اسم مذکر - مرغ - ککڑ - مرغا +

خُرُوش - ف - اسم مذکر - شور - غل - غوغا - غبارا +

خُرْتِیج - ع - اسم مونث (اقبال) متفرقات - مختلف - جیسے خرتیج میں تنا اٹھا + (عوام کھڑ پیچ بولتے ہیں)

خرید - ف - اسم مونث (۱) مول - قیمت (۲) خریدی ہوئی - مول لی ہوئی - خرید کردہ + (صفت میں)

خرید و فروخت - ف - اسم مونث - لین دین - بیع و شرا - لینا بیچنا +

خرید کے مول - و - اسم مذکر - خرید کی خرید - اصل قیمت یا لاگت پر

خریدار - ف - اسم مذکر (۱) گاہک - مول لینے والا - مشتری (۲) خواہاں - طلبگار +

خریداری - ف - اسم مونث - گاہکی + بکری .

خریدنا - و - فعل متعدی - مول لینا - بسانا +

خَرِیْطَہ - ع - اسم مذکر (۱) تھیلی - کیسہ (۲) وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام شقہ جائے - سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے ✦

خَرِیْطی - و - اسم مونث - عو - تھیلی جیسے خالی خریطی پوری فضیحتی ✦

خَرِیْف - ع - اسم مونث - ساکھی - وہ فصل جس میں جوار - مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے - اساڑھ سے کاتک تک ✦

خِزَاں - ف - اسم مونث (۱) پت جھڑ - بہار کا نقیض - فصل خریف وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں - آفتاب کے میزان عقرب اور قوس میں رہنے کا زمانہ یعنی اکتوبر - نومبر دسمبر - (۲) بے رونقی - بیدلی ✦ زوال ✦ س

افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجئے ✦ وہ کونسی بہار تھی جسکو خزاں نہ تھی (آتش)

(یہ لفظ خز و آن سے مرکب ہے جس کے دو معنے ہو سکتے ہیں ایک تو سوی کا زمانہ جس میں حشرات الارض اکثر زمین کے اندر گھس جاتے ہیں اس صورت میں لفظ خزامر کا صیغہ خزیدن مصدر سے اور آن نسبت کا ہے - دوسرے خز لفظ آن جامۂ پشمین و پوستین یعنی گرم کپڑے پہننے کا زمانہ اس حالت میں بفتح خا پڑھنا چاہئے مگر لغات والوں نے دونوں طرح درست رکھا ہے)

خزاں آنا - و - فعل لازم - موسم بہار کا جانا - بیرونقی کا ظہور ہونا زوال آنا - جھڑ لگنا - حسن نہ رہنا ✦

خزانچی - ف - اسم مذکر - خازن - گنجینہ دار - تحویلدار - فوطہ دار - روکڑیا - خزینہ دار ✦

خزانَہ - ع - اسم مذکر (۱) گنجینہ - گنج - کنز - مال گھر - مخزن - وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے - فوطہ خانہ - بینک (۲) ذخیرہ - گودام - انبار خانہ - کوٹھا - کوٹھیار - کھتا - گولا - بکھار (۳) پانی کا وغیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ (۴) مجازاً روپیہ - مال دولت - نقدی (مشہور بفتح خا اور صحیح بکسر خائے معجمہ ہے)

خَس - ف - اسم مونث و مذکر (۱) سوکھی گھانس ✦ کوڑا کرکٹ - پھوس ✦ خاشاک (۲) ایک خاص قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں - ریشہ گیاہ خاص ✦

خس خانہ - ف - اسم مذکر - سرد خانہ - وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں

سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں - خس کی راوٹی ✦

خس کم جہان پاک - ف - (کہاوت) جب کوئی نالایق مرجاتا ہے تو کہتے ہیں یعنی جہان سے کوڑا اٹھا تو اور صفائی ہو گئی ✦

خس و خاشاک - ف - اسم مذکر - کوڑا کرکٹ - رطب و یابس - بُرا بھلا ✦

خَسَارَہ - ع - اسم مذکر - ٹوٹا - نقصان - ضرر - کسر - گھاٹا (اگرچہ صحیح بفتح خائے معجم ہے مگر بول چال میں بکسر خا مستعمل ہے)

خسارہ اٹھانا - و - فعل متعدی - (دیکھو ٹوٹا اٹھانا) س

نصیب سب جالڑا چکے ہیں لیے خسارے کیا کیا اٹھا چکے ہیں

وہ مفت دلکو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت بیپا چکے ہیں (معروف)

خسارہ دینا - و - فعل متعدی - ٹوٹا بھرنا - گھاٹا اٹھانا - تاوان بھرنا - چٹی بھگتنا ✦

خِسَانْدَہ - ف - اسم مذکر - جوشاندہ کے برعکس بھیگی دوا کا آب زلال - نقوع ✦

خِسَّت - ع - اسم مونث (۱) کمینگی - فرومایگی (۲) بخل - بخیلی - کنجوسی - کنٹکپن - س

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں

یہ سوئے ظن ہے ساقیٔ کوثر کے باب میں (غالب)

خستگی - ف - اسم مونث (۱) شکستگی - شکستہ حالی - زخمی پن (۲) دلگیری - رنج - کلفت - (۳ - و) بھربھراہٹ - خستہ پن (۴) مفلسی - افلاس - ناداری - تنگدستی ✦

خَسْتَہ - ف - صفت (۱) زخمی - شکستہ - گھایل (۲) رنجیدہ - دلگیر (۳) بھربھرا ✦ کرکرا - مرمرا (۴) خراب زدہ - بدحال - پریشان ذلیل - جیسے خراب خستہ اناج سستا (۵) مفلس - نادار - تنگدست (۶ - اسم مذکر) خوبانی کی گری جو مغز بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے ✦ بادام کی گری ✦

خستہ حال - و - صفت - زدہ حال - خراب حالت میں پڑے حال - پریشان احوال ✦

خستہ دل - ف - صفت - دل شکستہ - دل افسردہ ✦ عاشق ✦

خُسُر - ف - اسم مذکر - ٹسرا - سسر - جورو یا خصم کا باپ - پدر

لے لگانا - اردو میں آیا گیا کرنا - ضلع میں لگانا کے معنے میں بولتے ہیں ✦

شوہر یا پدر زن ۔

خسر پورہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سالا ۔ جورو کا بھائی ۔ برادر نسبتی ۔

خُسرَو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ معرّب (کسریٰ یا خوشرو) (۱) خوبرو ۔ خوبصورت (۲) سیاوش کے بیٹے کا نام (۳) مجازاً ہر ایک بادشاہ ۔ (۴) **خواجہ ابوالحسن بن امیر سیف الدین محمود لاچین عرف** امیر خسرو ملقب بہ طوطیٔ ہند کا پیارا تخلص ۔ خسرو وہ فرد زمانہ موجد غزلیات عارفانہ و عاشقانہ ہوا ہے کہ اس کی پہیلیوں کہہ مکرنیوں ۔ دوسخنوں ۔ نسبتوں اور آخر زمانہ کی ریختہ کے سبب ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے ۔ کوئی شہری اور گنواری عورت ایسی نہ ہوگی ۔ جو خسرو کے نام ۔ اور اس کی چلبلی طبیعت سے واقف نہ ہو ۔ فارسی نظم و نثر کی ننانویں کتابیں آپ نے تصنیف فرمائیں ۔ پانچ ہزار اشعار کا دیوان آپ نے لکھا ۔ قصاید کا بھاری مجموعہ آپ نے تیار کیا ۔ جس کا ایک پانچ یا چھے ہزار اشعار کا دیوان قصاید نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب رئیس لوہارو کے کتب خانہ میں اب تک موجود ہے ۔ نظامی کے خمسہ کے جواب میں خمسہ آپ کا معروف ۔ ناصر الدین بغرا خان اور سلطان معز الدین کیقباد دونوں باپ بیٹوں کی ملاقات کے بیان میں قران السعدین مشہور ہے ۔ اعجاز خسروی ۔ کتاب سپہر ۔ تغلق نامہ اور اس کے علاوہ حالات دہلی میں بھی ایک کتاب آپ نے لکھی ۔ فن موسیقی میں وہ مہارت پیدا کی کہ موجد کے درجہ کو پہنچے ۔ نائک کھلائے ۔ راگ راگنیاں ایجاد کیں ۔ ستار بنایا ۔ قوال اور بڑے بڑے گوئے آجتک آپ کا نام سنکر کان پکڑتے ہیں ۔ آپ نے سات[1] بادشاہوں کا عہد دیکھا ۔ ہر ایک سلطنت میں معزز عہدوں پر یا مصاحب خاص رہے ۔ علاء الدین خلجی آپ کے اوصاف حمیدہ اور لیاقت پسندیدہ کا گرویدہ تھا ۔ دس ہزار سکہ رایج الوقت جسے تنگہ کہتے تھے ۔ بطور مشاہرہ ماہوار دیا کرتا تھا ۔ اردو زبان کی اصل بنا آپ ہی نے ڈالی ۔ ہندی بھاکھا کو فارسی و عربی کی چاشنی سے مزیدار مربیّ بنایا ۔ کبھی ہندی کے الفاظ فارسی میں لے گئے کبھی فارسی کے ہندی میں لے آئے ۔ اور اس ترکیب سے ایک خوشگوار مصالحہ تیار کیا ۔ یہاں تک کہ بعض مصادر جیسے چلنے سے چلیدن وغیرہ بنا کر فارسی زبان میں رائج کر دئے بلکہ بعض فارسی اشعار میں عربی زبان کے ایسے الفاظ مصطلح بفارسی لائے کہ ہندی جاننے والے ان پر غش ہو ہو گئے ۔ اور انہوں نے جانا کہ خاص ہندی ہی لفظ عربی خواہ فارسی میں چلا گیا ہے ۔ مثلاً اس شعر کو ملاحظہ فرمائے ۔ ؎

بیچارہ خسرو خستہ را خوں ریختن فرمودہ ست
خلقے بمنت یکطرف واں شوخ تنہا یکطرف ۔

حالانکہ فاضل عرب جانتا ہے کہ منت عربی میں احسان کرنے یا ممنون ہونے کے معنے میں آیا ہے ۔ اور اہل فارس نے بعض موقع پر عاجزی کے معنے میں مستعمل کر لیا ہے ۔ لیکن عالم ہندی کہتا ہے کہ نہیں یہ لفظ منتی سے منت بنا ہے ۔ اور وہی معنے اس جگہ لطف دیتے ہیں ۔ غرض اس موقع پر منت کا لفظ جو کچھ ہندوستانیوں کے دلوں پر اثر کرتا ہے اسے ان کے دل سے پوچھنا چاہئے درحقیقت بنتی اور منتی ایک ہی ہے گیتوں میں اکثر سنا ہوگا ۔ ؎

منتی کرت ہوں پت توسے پیاں ۔ اچھے سیاں چھاڑدے موری بیاں

قصہ مختصر ہندی اور فارسی کو شیر و شکر کرنے والے اس میں نئے نئے انداز اور چوچلے پیدا کرنے والے سب سے پہلے آپ ہی بزرگوار ہیں ۔ آپ کی فارسی ہندی پر معنے غزلوں سے جو وجد ہوتا ہے اسے صاحب حال اور صاحب مذاق ہی خوب جانتا ہے درحقیقت آپ شہرستان سخن کے بادشاہ ۔ مملکت عرفان کے طاؤس خوشخرام تھے ۔ جناب ولایت مآب سلطان المشایخ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی سے آپ کو دلی ارادت اور ذاتی عقیدت تھی ۔ یہاں تک کہ آپ محبوب الٰہی کے خود محبوب بن گئے تھے ۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت ممدوح بھی آپ کی محبت اور مرشدانہ الفت کا دم بھرنے لگے تھے ۔ حضرت امیر اپنے مرشد کا ہر طرح سے دل رکھتے اور جس رنگ میں ان کو

[1] غیاث الدین بلبن ۔ سلطان محمد قاآن ۔ سلطان معز الدین کیقباد ۔ سلطان جلال الدین فیروز شاہ ۔ سلطان علاء الدین ۔ سلطان قطب الدین ۔ سلطان غیاث الدین تغلق ۔ سلطان محمد تغلق ۔

رنگا ہوا پاتے آپ بھی ڈوب جاتے۔ ہر طرح سے اپنے پیر کو خوش رکھنا ملحوظ فرمانا آپ کا فرض تھا۔ جس وقت تک امیر خسرو حاضر درگاہ رہتے آپ کو کوئی فکر کوئی رنج لاحق حال نہ ہوتا۔ حضرت امیر کو آخر وقت میں ریختے یعنی اُردو کا شوق ہوا اُسے بھی نباہ دیا۔ اور وہ کیا جو کسی سے نہ ہو سکتا۔ میر تقی نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ان کے بہت سے ریختے ہیں۔ بیشک ہم نے بھی قوالی کے موقع پر ایک آدھ ریختہ سنا ہے۔ نیز یہ بھی درج تذکرہ ہے کہ خسرو نے اپنے پیر و مرشد کے ہمراہ چند حج بھی پاپیادہ کئے ہیں لیکن ہمیں کسی اور کتاب سے اس کا ثبوت نہیں ملا۔ بلکہ ہم کو تو معلوم ہے کہ سلطان جی صاحب نے ہندوستان سے باہر قدم ہی نہیں رکھا۔ ہاں روحانی حج آپ نے بیشک فرمایا ہے اور اس کا ذکر بعض کتابوں میں نظر سے گزرا ہے کہ لوگوں نے آپ کو حج میں بھی دیکھا اور یہاں بھی اسی تاریخ میں موجود سُنا۔ محبوب الٰہی آپ کو ترک اللہ یعنی خدا کا سپاہی اور کبھی صرف ترک فرمایا کرتے تھے جس کے معنے کسی صاحب دل سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اکثر بار ارشاد ہوا کہ بروز قیامت جب مجھ سے پوچھینگے کہ میاں نظام الدین تم ہمارے واسطے دنیا سے کیا تحفہ لائے تو میری زبان سے بیساختہ یہی نکلے گا کہ سوز سینہ ترک اللہ۔ کہتے ہیں کہ آپ کا سینہ سوز عشق اللہ سے ہر وقت بھڑکتا رہتا تھا بلکہ بعض اوقات عبائے ترکی کا پردہ جل اٹھتا تھا۔ تذکرہ دولت شاہی میں آپ کے سچے اور پاکیزہ عشق کی عجیب حکایت لکھی ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ بعض ارباب تاریخ و سیر نے۔ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی سے آپ کی ملاقات ہونا بھی لکھا ہے۔ اور یہاں تک زور دیا ہے۔ کہ سعدی ایران سے ا۔۔ کے حسن صورت۔ حسن سیرت۔ اور حسن کلام کو سنکر ہند میں آئے۔ چنانچہ ان ایام میں جو خسرو نے شعر کہا ہے وہ یہ ہے۔ ؎

خسرو سرمست اندر ساغر معنے بریخت
شیرہ از خمخانۂ مستے کہ در شیراز بود

بیشک یہ شعر حضرت کا ہے اور اس سے گمان گزرتا ہے کہ شاید تشریف لائے ہوں۔ مگر معتبر اور مبسوط تاریخوں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شہزادہ سلطان محمد قاآن ناظم ملتان ولیعہد سلطان غیاث الدین بلبن نے جسکی جاگیر میں ملک سندھ و ملتان ملا ہوا تھا۔ اور جو صفات حمیدہ و اخلاق پسندیدہ کے ساتھ ہی متصف نہیں بلکہ علما و فضلا کا بھی دلدادہ تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ امیر خسرو دہلوی اور امیر حسن دہلوی کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھا) جب شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے فضل و کمال کا شہرہ سنا۔ تو دو مرتبہ ملتان سے شیخ کے بلانے کے واسطے بہت بہت سا روپیہ دیکر شیراز قاصد بھیجا۔ اور شیخ کے واسطے ملتان میں خانقاہ بنا دینے اور اس کے مصارف کے لئے مواضعات وقف کر دینے کا وعدہ کیا۔ لیکن شیخ نے ضعف پیری کا عذر کر کے ایک مرتبہ اپنے مختلف اشعار کی بیاض اور دوسری دفعہ کتاب گلستان و بوستان خاص اپنے ہاتھ سے لکھکر شہزادہ کے پاس بھیجدی اور اپنی بجائے امیر خسرو کی سفارش کی۔ اور لکھا کہ مجھے بڑھاپے کی ناتوانی اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتی۔ موت قریب ہے اور شیراز سا وطن عزیز۔

سعدی اور امیر حسن دہلوی آپ کے ہم عصر شعرا میں تھے حضرت امیر خسرو کے آبا و اجداد چنگیز خاں کے ظلم سے تنگ آکر ماورالنہر چھوڑ ہند میں چلے آئے تھے۔ تغلق شاہ نے خسرو کے والد کو فوجی خدمت دیدی تھی جس میں وہ شہید ہوئے۔ خسرو نے اخیر عمر میں امرا کی مدح سرائی سے توبہ کی۔ اور جس قدر قصاید لکھے تھے سب کو دواوین سے نکال دیا۔ مدح باری عز اسمہ کے سوا کچھ نہ رکھا۔ آپ ہجری چھٹی اور عیسوی تیرھویں صدی میں بمقام مومن آباد عرف پٹیالی ضلع ایٹہ میں پیدا ہوئے تھے۔ جس وقت آپ کے پیر و مرشد محبوب الٰہی نے ۱۸ ربیع الثانی ۷۲۵ھ ہجری مطابق ۱۳۲۴ عیسوی میں نقل مکان فرمایا تو اُس وقت آپ سلطان غیاث الدین تغلق کے ساتھ لکھنوتی مضافات بنگالہ میں تشریف رکھتے تھے۔ جب وہاں سے آئے تو سارا مال و اسباب لٹا دیا منہ کالا اور جامہ پارہ پارہ کر کے

خسرو

دروازہ حظیرہ پر بقول شخصے ۔

جامہ دراں چشم چکاں خون دل داں

حاضر ہوئے اور باواز بلند کہا کہ اے مسلمانوں میں کون ہوں اور میری حقیقت کیا ہے کہ میں ایسے بڑے شیخ کے واسطے دو آنسو بہاؤں ۔ میں تو اپنے واسطے روتا ہوں کہ میرا بھی وقت قریب آگیا ۔ غرض پورے چھ مہینے کے بعد ۲۹ ذیقعد سنہ مذکور کو عالم ارواح میں اپنے عاشق حقیقی سے جاملے ۔ کہتے ہیں جس وقت آپ کا وصال ہوا یہ دوہا فرمایا ۔

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھی چوندیس

یعنی میرا معشوق پلنگ پر اس حالت میں سوتا ہے کہ چہرے کو اس کے لمبے لمبے بالوں نے ڈھانک لیا ہے ۔ جب اس کا دیدار ہی میسر نہیں تو خسرو اپنے اصلی گھر کو چلو ۔ کیونکہ چاروں طرف شام ہو گئی ہے اندھیرے میں نہ تم کسی کو دیکھو گے اور نہ کوئی تمہارا قدردان بنکر تمہارے اوپر نظر محبت ڈالے گا ۔

کہتے ہیں نو برس کی عمر میں امیر خسرو کے والد کا سایہ ان کے سر سے اٹھ گیا تھا چنانچہ آپ نے اس وقت یہ شعر کہا ۔

سیف از سرم گزشت و دلم چون دو نیم شد ۔ دریائے من رواں شدہ در یتیم شد

آپ کے کلام میں نمکینی اور شیرینی دونوں کیفیتیں اپنے اپنے موقع پر موجود ہیں ۔ خزانہ عامرہ میں لکھا ہے کہ آپ ددھیال اور ننھیال دونوں طرف سے امیر زادے تھے نواب عماد الملک بہادر کی بیٹی جو اس زمانہ کے امرائے عصر میں سے تھے آپ کی والدہ ماجدہ تھیں آپ انہیں کے بطن سے پٹیالی میں پیدا ہوئے ۔ آپ کے والد امیر سیف الدین ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ کو ایک مجذوب کے پاس لے گئے جس وقت اس درویش باخبر و بےخبر کی نظر حضرت پر پڑی فرمایا کہ آپ ایسے شخص کو میرے پاس لائے ہیں جو خاقانی سے دو قدم آگے جائیگا ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ نے اس یتیمی کی حالت میں بھی وہ کمال حاصل کیا کہ شاذ و نادر ہی اس کمال کے آدمی ہوتے ہیں ۔ جب سن تمیز کو پہنچے تو آپ سلطان جی کے مرید ہو گئے ۔

خسرو

ایک مرتبہ آپ نے حضرت کی مدح لکھکر سنائی سلطان المشائخ کو پسند آئی فرمایا کہ اس کا کیا صلہ چاہتے ہو ۔ آپ نے دست بستہ عرض کیا کہ اپنے کلام کی شیرینی چاہتا ہوں ارشاد ہوا کہ ہماری چارپائی کے نیچے شکر کا بھرا ہوا طباق رکھا ہے اسے اٹھا لاؤ اور اپنے سر کے اوپر سے نثار کر دو بلکہ ذرا سی تم بھی کھالو ۔ حضرت امیر اٹھا لائے چنانچہ خسرو کے کلام کی شیرینی نے سب کے مذاق کو شیریں کر دیا ۔ ایک دفعہ سلطان جی صاحب نے فرمایا کہ اے ترک اصفہانیوں کی طرز پر شعر کہا کر ۔ لوگوں نے اصفہانیوں کی طرز سے عشق انگیز و زلف و خال آمیز اشعار سے مراد لی ہے واللہ اعلم حضرت کی اس سے کیا غرض تھی ۔ ہمارے ایک دوست نے جو صاحبزادگان درگاہ محبوب الٰہی میں سے ایک لائق مولوی اور ہونہار جوان ہیں حضرت امیر خسرو کے متعلق ایک عجیب حکایت ہشت سالہ عمر کی بیان کی یعنی آٹھ یا ساڑھے آٹھ برس کی عمر تھی کہ ان کے والد خواجہ ابوالحسن امیر خسرو اور ان کے بڑے بھائی امیر اعز الدین علی شاہ صاحب کو لیکر سلطان جی کی خدمت میں حاضر ہوئے جب خانقاہ کے دروازہ پر پہنچے تو امیر خسرو کچھ سوچ کر ٹھٹک رہے اور اپنے والد صاحب سے کہا کہ میں تو اندر نہیں جاتا ہرچند امیر سیف الدین نے اصرار کیا مگر یہ نہ مانے اور وہیں کھڑے کھڑے ایک قطعہ موزون کیا جس سے غرض یہ تھی کہ اگر سلطان جی صاحب کشف ہیں تو اس بات کو سمجھ لینگے اور جواب بھی مرحمت فرمائینگے ورنہ جیسے اور درویش ہیں ویسے ہی یہ بھی نام کے ہوں گے ۔ قطعہ یہ ہے ۔

تو آں شاہی کہ بر بالائے قصرت ۔ کبوتر گر نشیند باز گردد
غریبے مستمندے بر در آمد ۔ بیاید اندروں یا باز گردد

سلطان جی نے اپنے کسی مرید سے فرمایا دیکھو باہر اس شکل و شباہت کا کوئی لڑکا کھڑا ہے چنانچہ وہ شخص گیا اور یہ شعر امیر خسرو سے سنکر آیا آپ نے جواب میں یہ قطعہ بھیج دیا ۔

بیاید اندروں مرد حقیقت ۔ کہ با ما یکنفس ہمراز گردد
اگر ابلہ بود آں مرد ناداں ۔ ازاں راہے کہ آمد باز گردد

آپ یہ جواب سنکر اندر گئے اور قدموں پر گر پڑے ۔

آپ نے کتاب نہ سپہر سلطان قطب الدین ابن سلطان

خسر

علاء الدین خلجی کے نام پر نظم کی تھی جس کے صلہ میں ہاتھی کے ہموزن سونا عطا ہوا تھا چنانچہ خسرو نے اس کتاب میں اس انعام کی تصریح کی ہے اور اس کے چند اشعار خزانہ عامرہ کے مولف نے بھی نقل کئے ہیں اس کتاب میں ساٹھ برس سے زیادہ اپنی عمر بیان کی ہے اور اس وقت تک چار بادشاہوں کی خدمتگزاری کا فخر جتایا ہے اور اس انعام کو ان سے بڑھکر بتایا ہے ۔

امیر خسرو ایک دفعہ پکڑے بھی گئے تھے جس وقت سلطان محمد قاآن کو ملتان کی نظامت کرتے ہوئے پانچ برس ہوئے تو کفار تتار نے ملتان پر حملہ کرکے ۶۸۴ھ میں سلطان محمد کو شہید کر دیا اور امیر خسرو کو قید کرکے بلخ میں لے گئے ۔ آپ دو برس کے بعد رہائی پاکر سلطان بلبن کی خدمت میں حاضر ہوئے ۔ اور خان شہید کے مرثیہ میں جو ایک نہایت پر درد پر اثر رقت انگیز سننے خیز قصیدہ لکھا تھا پڑھکر سنایا حاضرین مجلس میں کہرام پڑگیا ۔ ہائے ہائے کے سوا دوسری آواز کان میں نہیں آتی تھی ۔ بادشاہ کو روتے روتے بخار چڑھ آیا اور تھوڑے ہی دنوں بعد اسی بخار میں چل بسا ۔ سلطان غیاث الدین تغلق سے بھی امیر خسرو کو بہت کچھ فائدہ ہوا ۔ تغلق نامہ اسی کی شان میں نظم کیا ۔ سلطان محمد تغلق کے زمانہ میں تو آپ نے چھ سات مہینے سے زیادہ دنیا کی سیر نہیں کی سب کچھ چھوڑ چھاڑ اپنے مرشد کی لحد پر فتوح سے جا ملے ۔

(۵) پرویز ابن ہرمز ابن نوشیروان کا نام جس نے شیریں پر عاشق ہوکر شعرا کی دنیا میں بہت کچھ شہرت پائی چونکہ خسرو پرویز بلکہ صرف خسرو کے نام کے ساتھ بھی شیریں فرہاد کا ذکر لانا مناسبت شعری کے لئے شاعرانہ فرض اور سخن گسترانہ لازمہ قرار پایا ہے لہذا ہم بھی اسی جگہ خسرو پرویز اور ایسے متعلقات کا ذکر کر دینا مناسب جانتے اور مختصراً سارے واقعات کا لب لباب لکھ دیتے ہیں ۔

لفظ پرویز کے لغوی معنے مختلف فرہنگ نویسوں نے مختلف طرح سے بیان کئے ہیں ۔ کسی نے مظفر ۔ محتمند اور بزرگ سے مراد لی ہے ۔ کسی نے عزیز اور پیارے سے نسبت دی ہے کسی نے مچھلی پہ انحصار کیا اور ماہی دوست قرار دیا

خسر

ہے چونکہ مچھلی اس کو از حد مرغوب اور اس کا شکار اس کے دل کا بہلاوا تھا لہذا اس لقب سے ملقب ہوگیا ۔

پرویز شاہان ایران میں ۔ رعب داب ۔ مال متاع ۔ استقلال طبع ۔ استحکام عزم ۔ اور کارہائے مردانہ میں اول اول نہایت مشہور رہا ۔ اس نے تخت شاہی پر جلوس فرماتے ہی سلطنت کی شان وشوکت چمکادی مگر اخیر میں اپنی بدچلنی فرعون مزاجی اور ظلم ناروا کے سبب ایسا گرا کہ پھر سنبھالے نہ سنبھلا ۔ نجومیوں کی رائے پر چلکر ساری اولاد کو قید کر دیا نوزائیدہ معصوم بچوں کو چھریوں سے حلال کرادیا اور آپ عیش وعشرت میں ایسا ڈوبا کہ اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبا جب تک روزانہ ایک نت نیا معشوق بغل میں اور رنگ برنگی شراب جام میں نہ ہوتی چین نہ پڑتا ۔ رات دن معشوق ہی اوڑھنا معشوق ہی بچھونا معشوق ہی تکیہ معشوق ہی پائنتی اور معشوق ہی سرہانا تھا ۔ عالم مستی میں ایسے ایسے خلاف عقل لغو اور لیوچ احکام صادر کرتا کہ کچھ بھی شک نہیں دیتا تھا ۔ رعیت عاجز تھی ۔ ارکان سلطنت ۔ اعیان دولت تنگ اور مجبور ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۶۲۸ء میں امرا و وزراے سلطنت نے متفق ہوکر اسے قید کر اس کے بیٹے شیرویہ کو تخت سلطنت پر بٹھا دیا ۔ شیرویہ نے بھی موقع پاکر باپ کو خوابگاہ میں قتل کرا دیا اور کہا کہ فتنہ خوابیدہ کو ہمیشہ کے واسطے سلا دینے سے بہتر کوئی نیک بات نہیں ۔ ۳۸ برس حکومت کی ۔ ہندوستان میں راجہ آنند پہلا نے قنوج اس کا ہم عصر تھا ۔

پرویز کے وقت کی چند چیزیں مشہور ہیں ایک عجیب وغریب تخت جس کا نام طاقدیس تھا اور وہ فریدوں سے اس کے ورثہ میں آیا تھا اس تخت کا طول ۱۸۰ گز اور عرض ۱۲۰ گز اور تمام جواہرات سے مرصع تھا جس میں آسمانی بارہ برجوں اور ساتوں سیاروں کو ایسی حکمت سے بنایا تھا کہ تمام فلکی اور نجومی احوال اس سے معلوم ہوتا رہتا تھا اس کے پاس ایک سو خزانے تھے جنمیں سے آٹھ نہایت مشہور ہیں اس کے شبستان میں بارہ ہزار پریزادیں تھیں جنمیں سے ایک شیریں بھی ہے جس پر یہ از حد فریفتہ اور دل دادہ تھا ۔ پچاس ہزار خاص سواری کے گھوڑے تھے جن میں ایک نہایت تیز رفتار بادپا مشکی گھوڑا بھی تھا جسے شبدیز

خسر

کہا کرتے تھے۔ شب مجازاً سیاہ دیز یعنی رنگ جس کے ترکیبی معنے اسپ شبرنگ ہوئے۔ یہ گھوڑا دنیا کے تمام گھوڑوں سے چار بالشت بلند بیان کیا جاتا تھا۔ پرویز جو کچھ آپ کھاتا وہی اس کو بھی کھلاتا تھا جب وہ مر گیا تو خسرو نے اُسے نہایت عزت کے ساتھ اسی طرح دفن کیا جس طرح سکندر اعظم نے اپنی سواری کا گھوڑا مع کتبہ و سکہ ہائے مروجہ خود راولپنڈی کے میدان میں دفن کر کے اس کا مقبرہ بنا دیا تھا۔ باربد اسی کا مطرب خوشنوا تھا جس کا حال اسی لفظ میں لکھا گیا۔ شیریں اسی کی معشوقہ تھی جس کا مختصر ذکر یہ ہے۔ کہ ملک ارمن میں ایک خاتون مسماۃ شمیرا یا مہین بانو فرمان روا تھی اور اس کا دارالخلافہ شہر بردع تھا۔ مہین بانو کی ایک نہایت شکیلہ و جمیلہ بھتیجی شیریں نامی تھی جسے اس کی میٹھی میٹھی باتوں کے سبب مہین بانو شیریں شیریں کہہ کر پکارتی اور اُسی کو اپنے تخت و تاج کا وارث گردانتی تھی حسن و جمال میں یکتائے روزگار۔ رفتار و گفتار میں کبک و طوطی شکر خوار سے کم نہ تھی۔ ہر کہ و مہ اس کے کردار پر جان نثار۔ اور ادائے معشوقانہ پر بیقرار تھا۔ غرض دلبری اور دلربائی میں آفت ہر شہر و دیار تھی۔ اس زمانے میں جب تک چالیس مخصوص صفتیں حسینہ میں موجود نہ ہوتیں اُسے حسین و مہ جبین نہیں کہہ سکتے تھے خدا کی شان شیریں میں یہ سب کی سب موجود تھیں۔ اور اسی سبب سے اس کا شہرہ اور بھی دور دور ہو گیا تھا۔ جب شیریں دوشیزگی کی عمر کو پہنچی۔ اس کے حسن نے طفلی سے باہر قدم نکالا اور کسی شاعر کا یہ کہنا مصداق آیا؎

بہ طفلی دلبہ دستش سپر گرفت وز زیر لب بگفت
کہ ایں سر پنجہ از خون کساں گلگوں شود روزے

تو اس وقت شاپور خسرو پرویز کے مصاحب کو بھی جو فن مصوری میں ید طولےٰ رکھتا تھا یہ خیال آیا کہ اپنے آقا شہزادہ پرویز کو بھی جس کے گھٹی میں مہ جبینوں کا عشق پڑا ہوا اور حسن کا ناز و انداز اس کی رگ رگ میں بسا ہوا ہے شیریں کا حال سنائے گو ابھی شہزادگی کا زمانہ ہے مگر وہ حسن پر پریوں کا دیوانہ ہے اپنا مطلب نکالے بغیر نہیں رہیگا چنانچہ ایک روز اس کے حسن و

خسر

جمال کا ذکر چھیڑ ہی دیا۔ شہزادہ کو تو مزا پڑا ہوا تھا ہی یہ بات سنکر اور چیٹک لگ گئی شاپور سے کہا کہ یار تم نے اب تو عشق کا دیو میری گردن پر سوار کر دیا یا تو اس کے اتارنے کی تدبیر کرو ورنہ میری اور تمہاری گردن مروڑ کر رکھ دیگا۔ مجھے بھی اب یہی دھن ہے کہ یا تو شیریں میری ہم بستر ہو ورنہ یہ خسرو اُس کے عشق کی آگ میں جلد خاکستر ہو۔ شاپور نے شہزادے کو تسلی دی اور کہا کہ میرے دم میں دم ہے تو ایک روز آپکی بغل میں اُسے دکھا دونگا۔ اس نے شہزادہ پرویز کی مختلف اوقات کی تصویریں بنانی شروع کیں ایک تو شہزادہ عالم جوانی کے سبب خود ہی خوش وضع اور خوبصورت تھا اس نے اپنی رنگ آمیزی سے اُسے اور بھی چار چاند لگا دئے اور ایک ایک تصویر ایسی بنائی کہ جو دیکھے غش کھا جائے۔ ان کو احتیاط سے ساتھ لے شہر بردع میں جا دھمکا۔ اتفاقاً یہ موسم بہار تھا۔ پھولوں کا جوبن دیکھنے اپنی نازک بدنی دکھلانے بی شیریں جان بھی شکر ہمجولیوں اور بہت سے سہیلیوں کو ساتھ لے باغ کی سیر کو آئی تھیں۔ شاپور بھی بانجاروں گذرگشتہ باغ میں جا براجا۔ اور شہزادہ پرویز کی شبیہ ایک پودے کی شاخ میں لٹکا دی اور آپ کسی کونے میں چھپکر کھڑا ہو گیا۔ شیریں بھی سیر کرتی ہوئی بوٹا سا قد لئے اس درخت کے پاس آنکلی تصویر کو دیکھتے ہی غش ہو گئی۔ یہ بات دیکھ کر اس کی سہیلیوں کا ماتھا ٹھنکا۔ مگر تیر نشانہ پر لگ چکا تھا۔ شاپور نے موقع تاک دوسری روش پر جا پرویز کی دوسری تصویر کو ایک اور درخت پر آویزاں کر دیا۔ چونکہ ادھر تو پرویز حسن و جوانی میں یوسف ثانی بنا ہوا تھا اور اُدھر شیریں بھی سرمست جوانی تھی دوبارہ دیکھتے ہی صاحب تصویر کی خواہش و جستجو میں بیتاب بلکہ پر از اضطراب ہو گئی ایسی حالت میں اس کی نظر شاپور پر جا پڑی جو فقیرانہ لباس پہنے ہوئے باغ کے ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا نظر میں تاڑ رہا تھا۔ شیریں چونکہ از خود رفتہ اور بیقرار ہو گئی تھی کسی نہ کسی بہانے سے اس کے پاس چلی آئی اور پوچھا کہ شاہ صاحب یہ تصویر کس آفت جان کی ہے شاپور نے عرض کیا کہ حضور شہزادہ پرویز کی ہے۔ آپ تصویر کو کیا دیکھتی ہیں جو منہ سے نہ بولے نہ سر سے کھیلے جس کی تصویر ہے

خسرو

اسے دیکھیں کہ خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور نہایت فرحت میں بیٹھ کر دل سے بنایا ہے۔ میں کیا عرض کروں خدا نے شہزادہ میں حسن تو کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ یہاں تو ماشاء اللہ چشم بد دور آپ کا حسن بھی پھوٹ پڑا ہے مگر وہ بھی دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے خدا اس جوڑی کو سلامت رکھکر سازگاری دکھائے تو دنیا کا لطف دونوں کو زندگی بھر کا مزہ آجائے۔ خدا کی قدرت دیکھو ہر تنہ میں دونوں یکساں حسن و جمال میں ایک کو چھپاؤ دوسرے کو نکالو وہی مثل ہے۔ ترا دیدہ و یوسف راشنیدہ۔ غرض شاپور نے وہ پیری جمالی کہ مطلوب کو طالب اور طالب کو مطلوب بنا دیا۔ اور اپنے وہاں سے یہاں تک آنے کی ساری کیفیت بھی راست راست بے کم و کاست سنا دی بلکہ ساتھ ہی یہ پٹی بھی پڑھا دی کہ اگر آپ ایک روز اپنی چچی مہین بانو سے شکار کا بہانہ کرکے مداین چلی آئیں تو سارے کام بن جائیں اور وہ اعتراض جاتا رہے کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ شیریں سے نے یہ بات منظور کی اور جھٹ شکار کا بہانہ کر مداین پہنچی۔ اتفاق سے اسی موقع پر شہزادہ پرویز باپ کے خوف سے بھاگ کر مہین بانو کے پاس چلا آیا۔ یہاں آکر شیریں کے مداین جانے اور اس کے خود مال ہو جانے کی خبر سنکر شاپور کو فوراً مداین بھیجا تاکہ اُسے برذع میں واپس لے آئے۔ ہنوز شیریں برذع میں داخل نہ ہوئی تھی کہ پرویز کو اپنے باپ پر مصیبت کا آسمان ٹوٹ پڑنے کی خبر لگی اور بیتابانہ اسی دم مداین کو سوار ہو گیا اور بہرام چوبین سے جو ایران پر غالب ہو گیا تھا جا بھڑا۔ چونکہ دل پہلے ہی ہارے بیٹھا تھا لڑائی بھی ہار گیا۔ چار و ناچار پھر برذع میں وارد ہوا۔ اس وقت نادیدہ عاشق اور شنیدہ معشوق دونوں دوچار ہوئے۔ ایک نے دوسرے کو دیکھ کر آہ سرد بھری آنکھوں ہی آنکھوں میں کام بن گیا۔ چونکہ مہین بانو ایک جہاں دیدہ اور عاقلہ عورت تھی وہ ان محبت بھری نظروں کو تاڑ گئی اور رہا نہ سے شیریں کو ایک گوشہ میں لیجا کر سمجھایا کہ بیٹی جان تمہیں دنیا جہان کی خبر بھی ہے۔ کہیں اس الھڑپن میں اپنی جان کو روگ نہ لگا بیٹھنا۔ پرویز کے محل میں اب بھی دس ہزار حسینہ و جمیلہ پریزادیں موجود ہیں۔ وہ ایک دو ہی روز سے نیا دم کسی کی محبت

خسرو

نہیں پالتا میری جان تمہیں اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو برباد کرنا مناسب نہیں۔ جو کچھ کرو ناحق حلال کرنا عصمت میں بڑی عظمت ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ کہتے ہی دونوں پازند دونوں کتابیں اسکے ہاتھ پر رکھکے شرعی قسم لے لی ؀

ایک روز پرویز اور شیریں میں شراب کا دور چل رہا تھا۔ پرویز پر اضطراب غالب ہوا جھٹ شیریں کی بغل میں ہاتھ ڈال دیا اور اس قدر مجبور کیا کہ اسے قسم کے لالے پڑ گئے جب سارے جتن کر چکی تو اس نے خسرو کو اس طرح شرمندہ کیا کہ تمہاری عقل اور تمہاری ہمت پر رونا چاہئیے کہ ملک تو ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے اور تم عیش و عشرت کے آگے آبائی سلطنت اور رہی سہی عزت کو رہا سہا کھوئے دیتے ہو۔ جس وقت پردہ نشینان حرم سرائے پر ہاتھ پڑیگا۔ بادشاہ مارا جائیگا۔ رعیت ذلت اور تباہی ہو جائیگی اس وقت آپ کی محبت کہاں جائیگی۔ اے جوان مرد اگر تو ایسا ہی مدہوش رہا تو ایک تیر استر بھی تجھ کو وبال دوش ہو جائیگا۔ یہ باتیں سنکر ہمت و غیرت شاہی نے جوش مارا۔ برذع سے نکل قسطنطنیہ کی ٹھہرائی۔ قیصر نے پرویز کے آنے کو غنیمت جانا۔ اپنی بیٹی مریم کو اس کے نکاح میں دیکر لشکر جرار ہمراہ کر دیا چنانچہ خسرو بہرام چوبین کو شکست دے اپنے موروثی ملک پر قابض ہو گیا۔ اس عرصہ میں مہین بانو بھی وہاں پہنچی جہاں ایک دن سب کو جانا ہے۔ شیریں نے سلطنت کی پروا نہ کی سبکو چھوڑ چھاڑ مداین چلی آئی۔ شہر کے باہر ایک محل تیار کرا کر اسی میں رہنے اور شب و روز در دفراق میں بسر کرنے لگی کیونکہ مریم دختر قیصر کو یہ گوارا نہ ہوا کہ شیریں اس کے ہوتے ہوئے خسرو کا پہلو بسائے مشہور ہے کہ بیچ کی مکھی بھی بری ہوتی ہے اور یہ تو سوکن اور سوکن بھی کیسی کہ عشق و محبت کے جال میں مچھلی بنکر پھنسی ہوئی اسے کس طرح گوارا ہو سکتی تھی شیریں بھی کچھ ایسی ویسی عورت نہ تھی آخر افراسیاب کی نسل سے تھی مریم سے آنکھ نیچی کرنا اسے بھی منظور نہ ہوا غیرت کو کام فرما کر پرویز جیسے شہریار سے بیزار ہو گئی۔ لیکن کیا کرتی نہ تو رہتے ہی بنتی تھی اور نہ نکلتے ہی بن آتی تھی۔ جہاں تک بنا برابر صبر اور طبیعت پر جبر کیا اس عرصہ میں خدا نے اس کی سن لی اور

خسرو

اُس کی بیوی مریم مکانی کو آنجہانی بنادیا لیکن شیریں کے عتاب
اور اس کی کدورت میں ذرا فرق نہ آیا۔ مگر مثل مشہور ہے کہ بادشاہوں
کا عشق بھی تہمات سے خالی نہیں ہوتا۔ دن کو رات اور رات
کو دن بنا کر دکھا دیتا ہے۔ غریب شیریں کے جلانے اور رشک
دلانے کی غرض سے ایک اور معشوقہ کو دام فریب میں لانا چاہا۔ بس
اسی کا خیال آنا تھا کہ شکر نام معشوقۂ اصفہانی کا ہاتھ آنا وہی مثل
ہوئی کہ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ لیکن شیریں کے عشق
کا شعلہ بھی ایسا نہ تھا کہ وہ بجھ جاتا۔ خسرو کے حق میں پیادر
توے پر پانی بلکہ کروسین تیل ہو گیا۔ پھر اپنے یار شاپور کو یاد کیا
غرض شاپور گیا اور طرح طرح سے اُتار چڑھاؤ دیکر شیریں
کو شیشے میں اتار لیا آخر پھر عورت ذات تھی دونوں کا دل ہاتھ
سے گیا ہوا تھا۔ راضی ہونا ہی پڑا۔ پرویز نے اس خوشی میں
بڑا بھاری جشن کیا اور زردشت کی شریعت کے موافق شیریں
سے عقد کر لیا۔ جب تک زندہ رہا عیش و کامرانی کے ساتھ
بسر کرتا رہا۔ کہتے ہیں بیٹے نے باپ کو قتل کرنے کے بعد اس کی
بیوی شیریں پر نظر بد ڈالی چونکہ شیریں ایک پاکدامن اور باعصمت
عورت تھی اُسے یہ بات منظور نہ ہوئی سیدھی پرویز کی قبر پر چلی
گئی اور خنجر سے اپنا کام تمام کر کے اس دلارام کے پاس جا سوئی۔
شیریں کے پروانوں میں صرف خسرو پرویز یا ان کے
صاحبزادہ شیرویہ ہی نہ تھے بلکہ فرہاد سنگتراش بھی خسرو کی زندگی سے
اس کے عشق کا دم بھرتا اور بن آئی مرتا تھا جس کا سچا قصہ یہ ہے
کہ شیریں کو شیر تازہ سے نہایت رغبت تھی لیکن جب سے راج
پاٹ چھوڑ مداین میں آگئی تھی اس کی مرضی کے موافق ترت کا دوہیا
دودھ میسر نہ ہوتا تھا۔ شیریں نے شاپور سے جو اس کا دیرینہ
ہمراز بنا ہوا تھا اس کے انتظام کو کہا۔ وہ فرہاد نام ایک شخص کو
جو علم ہندسہ اور فن بت تراشی میں استاد کامل۔ نیز شاپور کا
ہم مکتب رہ چکا تھا لے آیا۔ شیریں نے پردہ میں بیٹھکر اپنے دل
کی بات اس سے کہی۔ فرہاد نے ایسی شیریں کلامی کہاں دیکھی
تھی۔ اس کی میٹھی میٹھی باتوں پر لٹو ہو گیا۔ دل و جان۔ دین و
ایمان۔ زر و مال۔ عقل و ہوش۔ علم و ہنر جو کچھ اس کے پلے تھا

خسرو

سب نذر کر دینے پر آمادہ ہو گیا۔ اور آج ہی سے اپنے آپ کو
عاشق اُسے معشوق قرار دیکر اس کی خدمت بجا آوری احکام میں مستعد
رہنے لگا۔ ایک ہی مہینے میں اس کے محل کے نیچے ایک نہایت عمدہ
صاف شفاف حوض تیار کر دیا اور فراز کوہ سے جس کے نیچے چراگاہ
تھی ایک نہر بھی لاکر اسی حوض میں ڈال دی۔ چراگاہ میں سے گایوں
کا تازہ تازہ دودھ لیتا اور اسی نہر کے ذریعے سے حوض شیریں میں
پہنچاتا۔ چونکہ عشق اور مشک چھپا نہیں رہتا شیریں کے دل پر بھی
اس کی شیفتگی و فریفتگی کھل گئی وہ اس محبت زدہ کی ہر طرح سے
دلداری کرتی اور ہر بہانہ سے انعام و اکرام مرحمت فرماتی۔ القصہ
اس عشق کا چرچا تمام شہر میں پھیل گیا کوئی گلی اور کوئی کوچہ ایسا
نہ تھا جہاں فرہاد و شیریں کا ذکر نہ ہو۔ پرویز کے کانوں تک بھی
یہ خبر پہنچی وہ فرہاد کی جان کا لاگو ہو گیا عجیب شان کبریائی ہے کہ
اس نے شاہ و گدا کی باہمی رقابت ٹھیرائی ہے۔ اگرچہ پرویز نے
کوہکن کو پکڑ بلایا مگر بے گناہ کا قتل کر دینا اپنی بدنامی اور رسوائی
کا سبب سمجھ کر ایک اور تدبیر سے اس کی جان کے درپے ہوا۔
فرہاد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ آج آپ کی کوہکنی کا امتحان ہے
آپ جانتے ہیں کہ کوہ بیستون جو عین شاہ راہ میں واقع ہوا ہے
لوگوں کی آمد و رفت میں کس قدر ہرج کرتا اور تکلیف دیتا ہے
اگر آپ شیریں کے نام کی برکت سے اس کا پاپ کاٹ دیں تو شیریں
تمہیں اور تم شیریں کو مبارک ہیں کچھ تعرض نہیں۔ اندھے کو کیا
چاہئے دو آنکھیں اس نے جھٹ اس امر کا بیڑا اٹھا لیا۔ اور کہا کہ جبکہ
دم میں دم ہے تو اس سد راہ کو اکھاڑ کر رہونگا۔ ؎

عشق کہ آمد بے خناق جنگش سے بزور
بار صد کوہ الم بے عمل جبر ثقیل

دیوانہ وار اس کٹھن میں ایک امید موہوم پر مصروف ہو گیا۔ نہایت
مشقت اور مصیبت اٹھا کر انتہائے وعدہ کے قریب پہنچا تھا کہ پرویز
نے بات بنا کر فرہاد کے پاس ایک آدمی بھیجا جس نے جا کر یہ سندیسا
سنایا کہ آپ کی شیریں نے جان شیریں خدائے جان آفریں کو سونپ
دی اب آپ کا انتظار کر رہی ہے وصال کی تیاری کیجئے۔ اور اس
خبر کو مژدہ راحت فزا سمجھئے۔ فرہاد اس پیغام کو پیغام موت سمجھ کر ملکے

شیریں ملے شیریں کہنے اور اس طرح اپنی جان کھونے لگا یہاں تک
کہ تھوڑے ہی عرصہ میں جان بحق ہوگیا۔ ؎
ہوگیا کشتۂ ناز کا بسمل ٹھنڈا ٭ لے ہوا اتنو کلیجا تیرا قاتل ٹھنڈا
کہتے ہیں فرہاد کو شیریں کا اس قدر عشق تھا کہ اس نے پہاڑ تراشنے
کی حالت میں بھی اس کے خیال سے دور رہنے کی غرض سے
ایک پیکر سنگین نہایت خوشنما اُسی کوہ بیستون میں تراش لی تھی جسے
دیکھ کر اپنے دل کو تسلی دیتا اور ایک نہ ایک روز ملنے کا شگون لیتا
رہتا تھا۔ یہ بت سنگین دل اب تک کوہ بیستون پر موجود ہے سیاح
عالم جاتے اور اسے دیکھ کر فرہاد و شیریں کے زمانہ کا لطف اٹھاتے
ہیں۔ غرض یہی خسرو۔ یہی شیریں۔ یہی فرہاد۔ یہی کوہ بیستون
اور بار بار گویا ہے جس کے ذکر سے عاشقانہ اشعار اور عشقیہ کہانیاں
رنگی جاتی ہیں۔ افسوس نہ اب فرہاد جاں باز ہی باقی ہے نہ شیریں
سا ساقیٔ دلنواز۔ سب کے سب سپرد خاک ہوگئے۔ یہی دن ہمارے
واسطے دھرا ہے۔ اللہ اللہ اس زمین کے تہ خانوں میں بھی کیسے
حور شمایل۔ فرشتہ خصایل مزے کی نیند سوتے ہیں کہ اٹھنے کا
نام تک نہیں لیتے ٭

خَسرہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کھیت بہی۔ گانوں کے کھیتوں کی فہرست
نقشہ دیہہ کی فہرست ٭

خُسُوف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زمیں دھسنا۔ (۲) دیکھو (چاندگرہن)

خَسِیس۔ ع۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ (۲) بخیل۔ تنگدل۔ کنجوس۔
زبون۔ نالایق ٭

خِشت۔ ف۔ اسم مونث۔ اینٹ ٭

خَشتک۔ ف۔ اسم مونث۔ چوبغلا ٭ میانی۔ پیجامہ کا رومال۔ ؎
بھانجا اس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی خالہ پھرے تھی گلیوں میں پھاڑ خشتک (سودا)

خَشخاش۔ ف۔ اسم مونث (۱) پوست کے دانے خشخش تخم افیون
(۲) چاول کا آٹھواں حصہ ٭

خشخنت۔ ا۔ اسم مونث۔ عوام الناس نے خشک کو بگاڑ لیا
ہے ٭

خَشخَش۔ ا۔ اسم مونث۔ خشخاش کا مخفف ٭

خشخش برابر۔ ا۔ صفت۔ ذرا سا۔ ننھے سا ٭

خُشک۔ ف۔ صفت (۱) سوکھا۔ تر کے خلاف (۲) روکھا ٭ کج خلاق
(۳) بغیر روٹی کے۔ بن روٹی۔ جیسے خشک تنخواہ (۴) صرف۔ فقط
تنہا جیسے خشک دس روپے ملتے ہیں (۵) بے مغزا۔ کوڑھ۔
ناسمجھ ٭

خشک دماغ۔ یا مغز۔ ف۔ صفت۔ مجنون۔ دیوانہ۔ سودائی۔ پاگل
کوڑھ مغز۔ سادہ لوح۔ کندۂ ناتراش۔ گاؤدی۔ بے مغزا ٭

خشک دماغی۔ یا مغزی۔ ف۔ اسم مونث۔ دیوانگی۔ جنون۔ سڑ۔ سودا
باؤلاپن۔ گاؤدی پن۔ کوڑھ مغزی ٭

خشک سالی۔ ف۔ اسم مونث (۱) قحط۔ کال۔ اکال۔ سوکھا (۲)
وہ موسم جس میں حسب معمول بارش نہ ہوئی ہو ٭ قحط زدگی ٭

خشک ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) سوکھنا (۲) مرجھانا۔ جھڑنا۔ کمزور
ہونا۔ رطوبت جذب ہونا ٭

خُشکہ۔ ف۔ اسم مونث۔ ابالے ہوئے چاول۔ بھات۔ بھتا۔ پھیکے
اُبلے چاول ٭

خشکہ کھاؤ۔ ا۔ (محاورہ) جب کوئی شخص کسی نامعلوم کام میں مداخلت کرتا یا بے موقع
جواب دیتا ہے تو اس وقت یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے
کہ جا اور رخصت ہو اپنے گھر خوش رہو۔ خوشی خوشی سدھارو چلتے پھرو۔ ؎
چل دوات چھیڑ بس ہے کون وہ خشکہ تو کھا۔
اس کی خاطر میں دھری گہری جباؤں دو پیار (رنگین)

خشکہ کھاؤ پنیر کے ساتھ۔ ا۔ (محاورہ) اپنا راستہ لو۔ چلو بنو۔ سدھو
رخصت ہو۔ چمپت بنو۔ خود کماؤ خود مزے سے کھاؤ (چونکہ بے
محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے پنیر اور خشکہ ایک بے میل چیز کا نام
رکھ لیا) ٭

خُشکی۔ ف۔ اسم مونث۔ یبوست۔ سکھاوٹ۔ سوکھاپن (۲) روکھا
پن (۳) کال۔ قحط (۴) پلیتھن وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے
پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے ٭

خَصلت۔ ع۔ اسم مونث۔ خو۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان ٭

خَصم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بیری۔ دشمن۔ بدخواہ۔ عدو۔ حریف۔
مخالف۔ مقابل (۲) مالک۔ آقا۔ خداوند (۳) شوہر۔ میاں۔

خاوند۔ گھر والا۔ سوامی۔ پتی۔ دھنی۔ بھرتار۔ کنتھ۔ بالم۔ پی۔ جیسے خصم کا کھائے بھیا کا گیت گائے یعنی کوئی دے اور کسی کا نام ہو ۔

خصم رونی۔ یا خصم پیٹی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ عو۔ رانڈ۔ بیوہ۔ بیدھوا (۲) ایک قسم کا کوسنا جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ تو اپنے خاوند کا ماتم کرے ۔

خصم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے آپ کو بیاہ کرنا۔ خود خاوند بنا لینا جو عیب میں داخل ہے جیسے خصم کیا سکھ سینے کو پاؤں لگ کے رونے کو ۔ تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا کھایا ۔

خصم والی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ بیاہتا۔ بیاہی تھیاہی۔ خاوند والی۔ میاں والی۔ گھر بار کی ۔

خصموں پٹی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ دیکھو (خصم رونی)

خصموں جلی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ وہ عورت جو خاوند کا سکھ نہ دیکھے مصیبت کی ماری۔ برہ کی ماری۔ شوہر سے نالاں ۔

خُصُوص۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاص ۔ خاص کر ۔

خُصُوصاً۔ ع فعل۔ خاص کر۔ علی الخصوص۔ بشیش کر کے ۔ مقدم۔ اولیٰ ۔

خُصُوصِیَّت۔ ع۔ اسم مونث۔ خاص کرنا۔ خاص ہونا ۔ خاص صفت۔ خاص بات۔ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی اخلاص۔ اختلاط ۔

خُصُومَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ بیر (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد ۔

خَصِی۔ ع۔ اسم مذکر۔ خصیے نکالا ہوا جانور۔ اختہ۔ بدھیا (۲) نامرد۔ زنخا۔ ٹلی ۔ ہیز۔ ہیجڑا۔ مخنث۔ عنین۔ خواجہ سرا۔ وہ شخص جس کو رجولیت نہ ہو ۔

خصی پرنالہ۔ اُ۔ اسم مذکر۔ جنگی پرنالے کا نقیض وہ پرنالہ جس کا پانی دور جا کر نہ پڑے۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ جنگی پرنالہ کے خلاف ۔

خُصْیَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ آنڈ۔ فوطہ۔ بیضہ۔ پیلڑ۔ خایہ ۔

خضاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اگھوٹا۔ ایک رنگ۔ گلگونہ (۲) خصوصاً

وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ۔ ؎

وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی
شراب خم میں رہی شیشے میں خضاب رہا (صبا)

خضاب کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ بالوں کو نیل وغیرہ لگانا۔ بال رنگنا۔ بال سیاہ کرنا ۔

خِضْر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (یہ لفظ بکسر اول و سکون دوم یا بفتح اول و سکون ثانی اساتذہ فارس کے کلام میں و بکسر اول و فتح دوم بعض متاخرین فارس و اُردو کے اشعار اور عوام الناس اردو دان کی بول چال میں پایا جاتا ہے لیکن شعرائے اُردو نے اکثر متقدمین فارس کا تتبع کیا ہے چنانچہ ایک شعر قاآنی کا جو متاخرین فارس سے ہے اور جس نے نظر اثر شجر وغیرہ پر بنائے قافیہ رکھی ہے۔ تمثیلاً اردو کے درج لغات کئے جاتے ہیں ۔ ؎

صد مرتبہ گردد سبز از زہر ہلاہل ۔ گر زانکہ فتد عکس تو در آب خِضَر بر (قاآنی)
عمر خضر سے اُس کی زیادہ ہو زندگی ۔ دھوئیں پئے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)
وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر ۔ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)
ملے گر عمر خضر ہم کو گزاریں بادہ خواری میں ۔ خضر کس طرح کیوں پھرپھرکے ستی ملنگاں کعبہ (عارف)

(۱) ایک پیغمبر کا نام جن کا معجزہ یہ تھا کہ جہاں بیٹھتے وہاں سبزہ نمودار ہو جاتا یا جس جگہ سے گزر جاتے وہ جگہ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہتی چنانچہ اسی وجہ سے یہ لقب پڑ گیا کیونکہ خضر بمعنی سبز و سبزہ کلام عرب میں آتا ہے ایشیائی لوگ ان کو دریا اور صحرا کا پیغمبر مانتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ سکندر کو آب حیات تک یہی لے گئے تھے جس کے پینے سے ان کو عمر جاوداں نصیب ہوئی مگر سکندر محروم رہا ۔ ؎

کیا کیا خضر نے سکندر سے ۔ اب کسے رہنما کرے کوئی ۔ سمندر دریا جنگل

بیابان وغیرہ کا ان کو راہبر خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ بھولے بھٹکوں کو رستہ بتانا ان کا کام ہے۔ ایک انگریزی مؤرخ کا بیان ہے کہ خضر ایران کے شاہان قدیم میں سے ایک بادشاہ کا وزیر تھا جسے سکندر اعظم یا کیقباد کہتے تھے مگر یہ سکندر مقدونیہ والا سکندر جسے سکندر رومی بھی کہتے ہیں نہیں ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو آب حیات کا چشمہ ملا اور اس نے اس کا پانی پیکر عمر جاودانی پائی۔ بعض ان کو حضرت الیاس بھی قرار دیتے ہیں چنانچہ اہل انگلینڈ انہیں خضر الیاس کے نام سے ملقب کرتے ہیں کیونکہ ان دونوں کی حیات بدستور خیال کی جاتی ہے سیر المتاخرین نے خضر کا اصل نام بلیان یا ارکلیان بن شالخ بن عابر بن شالخ بن سام بن نوح لکھا ہے اور وجہ خضر یہ بیان کی ہے کہ ایک دفعہ آپ پوستین سفید پر جو بیٹھے

خضر

آپ کے قدم مبارک کی برکت سے وہ سبز ہوگیا ۔شیراز سے دو فرسنگ کے فاصلہ پر
موسٰے علیہ السلام کے عہد میں پیدا ہوئے اور بعض مورخ عہد ابراہیم علیہ السلام میں
آپ کی پیدائش بیان کرتے ہیں ۔ تاریخ جہان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسے
آپ سے مجمع البحرین میں بحکم خدا جا کر ملے ۔ اٹھارہ روز معاشر و مصاحب رہے ۔ اور
ان کی خدمت سے ایک خاص تعلیم بوسیلۂ سفر حاصل کی ♦ (۲) رہبر ۔ رہنما ۔
بھولے بھٹکے کو راستہ بتلانے والا ۔ ✿

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج
کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے ♦

خَضَر ملے ۔ ؤ ۔ محاورہ ۔ مراد حاصل ہوئی ۔ پورے رہنما مل گئے
کام بن گیا ۔ امید بندھ گئی ۔ ✿

خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے
جو راہ کوچۂ جاناں کا راہبر مل جائے (ناسخ)

خَطّ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) نوشتہ ۔ لکھت ۔ تحریر ۔ نوشت ♦ ✿

استرا منہ پہ چوپھرنے نہیں دیتا ہے بجا
محو دیندار سے کیونکر خطِ قرآں ہوتا (ناسخ)

(۲) دستاویز ۔ تمسک ۔ سند ۔ قبالہ (۳) لکیر ۔ لائیں ۔ دھاری
ڈنڈیر ۔ ✿

بے مے کسے ہے طاقت آشوبِ آگہی
کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خطِ ایاغ کا (غالب)

(۴) اقلیدس ، وہ لکیر جس کا طول ہی طول ہو اور عرض بالکل
مطلق نہو (۵ ۔ ؤ) نامہ ۔ مکتوب ۔ چٹھی ۔ شقہ ۔ پتری ۔ رقعہ ۔ ✿

آ کے اک نامۂ دلدار دیا ♦ خطِ مشکیں رقم یار دیا (مومن)

(۶) ڈاڑھی ۔ ریش ۔ سبزۂ رخسار ♦ ✿

کم ہوا خطِ شعاعی سے فروغ آفتاب
کچھ نہیں غم گر خطِ رخسار جاناں بڑھ گیا (ناسخ)

(۷) ہاتھ کا لکھا ۔ نستعلیق ۔ دستخط (۸) نشان ۔ علامت (۹)
حجامت ۔ اصلاح ♦

خطِ آزادی ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ نوشتہ جو غلام کو آزاد کرتے
وقت لکھ دیتے ہیں مفصل دیکھو (آزادی کا خط)

خط آنا ۔ یا ۔ نکلنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم (۱) سبزہ آغاز ہونا ۔ رخسارہ پر ڈاڑھی

خط

کا نمودار ہونا (۲) نامہ آنا ۔ چٹھی آنا ♦

خطِّ استوا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ فرضی خط جو زمین کے دو برابر حصے کرتا
اور اس پر آفتاب پہنچنے سے رات دن مساوی ہو جاتا ہے مجازاً معتدل
النہار کو بھی کہتے ہیں ♦ یہ خط مشرق سے مغرب تک فرض کیا
گیا ہے ♦

خط بگڑ جانا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ بد خط لکھنے لگنا ۔ دستخط کی شان میں
فرق آنا ۔ خوشخط نہ رہنا ♦

خط بنانا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی (۱) حجامت بنانا ۔ رخسار کے بال
لینا ۔ اصلاح بنانا (۲) خوشخطی کی مشق کرنا ۔ خط درست کرنا ♦

خط بنوانا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ اصلاح بنوانا ۔ رخسار کے بال منڈوانا ♦

خط جدی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لکیر ریکھا ۔ وہ خط جو خط استوا سے ۲۳½
درجہ جانبِ جنوب واقع ہے جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے تو
شمال کی طرف دن بڑا رات چھوٹی ہوتی اور وہاں سردی
زیادہ پڑنے لگتی ہے جنوب کی طرف خطِ جدی اور شمال کی طرف
خطِ سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا ♦

خطدار ۔ ؤ ۔ صفت ۔ دھاری دار ♦

خطِّ سرطان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کرک ریکھا ۔ وہ خط جو خطِ استوا سے
۲۳½ درجہ جانب شمال واقع ہے جب آفتاب اُدھر جاتا
ہے تو وہاں گرمی اور خط جدی کی طرف سردی ہو جاتی
ہے ♦

خط سنورنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ دستخط کا درست ہونا خوشخطی آنا
خط میں شگفتگی آنا ♦

خط عمود ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ کھڑی لکیر جو دو برابر کے زاویے پیدا
کرے سیدھا خط ♦

خط کا پکڑا جانا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ خفیہ خط کا فاش ہو جانا ♦

خط کتابت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ مراسلت ۔ چٹھی ۔ پتری ۔
لکھت پڑھت ♦

خط متوازی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بیچ برابر لکیر ۔ وہ دو خطوط کہ
جن کو جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں
نہ ملیں ♦

خطِ مستقیم - ع - اسم مذکر - سیدھا خط - سیدھی لکیر ٭

خطِ منحنی - ع - اسم مذکر - ٹیڑھا خط - سیدھے خط کا نقیض ٭

خطِ نسخ - ع - اسم مذکر - چھے خطوں میں سے ایک عربی خط جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کر کے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا ٭

خطِ نستعلیق - ع - اسم مذکر - وہ ایرانی خط جو خطِ نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے کثرتِ استعمال سے خائے معجمہ کو حذف کر دیا ٭

خَطَا - ع - اسم مونث - صواب کا نقیض - قصور - بھول چوک - تقصیر - گناہ - جرم - غلطی - سہو جیسے بیوی خطا کرے باندی پکڑی جائے ٭

خطا کرنا - ف - فعل متعدی - قصور کرنا - قصوروار ہونا - گناہگار ہونا ٭

خطاوار - ع - ف - صفت - قصوروار - تقصیروار - گنہگار - مجرم - شعر

خفا گرچہ ناحق بھی پاتے ہیں ہم ٭ خطاوار بنکر مناتے ہیں ہم (مؤلف)

خطا ہونا - ف - فعل لازم (۱) بھول ہونا - غلطی یا سہو ہونا - قصور ہونا - جرم ہونا - ع

تری تیغ کے منہ کا بوسہ لیا ٭ خطا مجھسے اتنی تو قاتل ہوئی (رند)

(۲) نکلنا - خروج کرنا جیسے پیشاب یا پاخانہ خطا ہونا ٭

خِطَاب - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے روبرو متوجہ ہو کر کلام کرنا - کلام گفتگو (۲) تعریفی لقب - عزت کا توصیفی نام جو حکام کی طرف سے رکھا جائے (۳) ضد غیبت - غیر حضوری (۴) غصہ - عتاب ٭

خطاب دینا - ف - فعل متعدی - توصیفی نام رکھنا - خواہ حکام کی طرف سے یہ لقب دیا جائے خواہ ساس اپنی بہو کا کوئی عمدہ نام رکھے - طنزاً برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں ٭

خُطَّامہ - ع - اسم مونث - غلط العوام - دیکھو (قطامہ)

خُطْبَہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کر کے سنائی جائے (۲) کتاب کا دیباچہ - کتاب کا دیباچہ - کتاب کا مقدمہ - سبب تالیف وغیرہ (۳) نمازِ جمعہ و عیدین میں خدا و رسول کی حمد و نعت اور بادشاہ وقت کی تعریف سنانا ٭

خطبہ پڑھا جانا - ف - فعل لازم - اول معلوم - دوم کسی بادشاہ کا نام اُس کی حکومت کو تسلیم کر کے خطبہ میں داخل کرنا - بادشاہ مانا جانا جیسے نادر کے نام کا خطبہ پڑھا گیا یعنی اُس کی بادشاہی تسلیم ہوئی ٭

خَطَر - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - آفت - دشواری ٭

خطرا - ف - اسم مذکر - عو - خاطر کی تصغیر یا تحقیر جیسے وہ اب کسی کو خطرے میں نہیں لاتی ٭

خَطْرَہ - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - خدشہ - جوکھوں - وسوسہ - ڈر - سندیہ - وسواس - فزع - توزّع ٭

خطرے میں ڈالنا - ف - فعل متعدی - جوکھوں میں ڈالنا - ہلاکت میں ڈالنا - آفت میں پھنسانا ٭

خطرے میں نہ لانا - ف - فعل لازم - عو - خاطر میں نہ لانا - حقیر سمجھنا - بات نہ ماننا - کہا نہ ماننا - کسی امر کا خیال نہ کرنا - کچھ نہ سمجھنا - وقعت نہ جتانا ٭

خَطْمی - ع - اسم مونث - گل خیرو ٭

خِطَّہ - ع - اسم مذکر - وہ قطعۂ زمین جس کے گرداگرد عمارت کے واسطے خط کھینچ دیں - زمین کا گھرا ہوا حصہ - ملک کا قطعہ - شہر کلان - ملک - سرزمین ٭

خَطِیب - ع - اسم مذکر - خطبہ پڑھنے والا - وعظ سنانے والا - مخاطب کرنے والا - وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دیکر متوجہ کرے ٭

خَطِیر - ع - صفت - بڑا - کثیر - بہت - نہایت ٭

خَفَا - ف - صفت - غضبناک - ناخوش - برہم - ناراض - آزردہ - (یہ لفظ فارسی خپہ بمعنی گلو فشردن سے نکلا ہے)

خفا کرنا - ف - فعل متعدی - ناراض کرنا - برہم کرنا - غصہ دلانا - رنجیدہ کرنا - آزردہ کرنا ٭

خفا ہونا - ف - فعل لازم - ناراض ہونا - آزردہ ہونا - کبیدہ ہونا - برہم ہونا ٭

خِفَّت - ع - اسم مونث (۱) سبکی - ہلکا پن - اوچھا پن (۲) ذلت

شرم۔ خجالت ‌+

خفت اٹھانا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ شرمندہ ہونا۔ خجالت اٹھانا انفعال پانا ‌+

خَفَقَانْ ع۔ اسمِ مذکر۔ تپاکِ قلب۔ دھڑکن۔ دل کا دھڑکنا۔ دل اچھلنا۔ ایک بیماری کا نام جس میں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے مالیخولیا کا ایک مقدمہ۔ ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے مجھے روز خفقاں رہتا ہے (صبا)

(۲) جنون۔ سودا۔ گھبراہٹ۔ مالیخولیا۔ خیالات باطلہ۔ توہمات وحشت ‌+

خفقان ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ دل دھڑکنا ‌+ دل گھبرانا ‌+ جنون ہونا۔ ۔نولیا ہونا۔ وحشت ہونا ‌+

خَفْگی ف۔ اُ۔ اسمِ مونث۔ آزردگی۔ ناراضگی۔ ناراضی۔ ناخوشی۔ غضب۔ غصّہ ‌+

خَفِی ع۔ صفت (۱) جلی کا نقیض۔ باریک خط۔ مہین خط (۲) پوشیدہ۔ مخفی۔ الوپ۔ (۳) دہلی کی ایک شاعرہ کا تخلص جو حضرت داغ کی شاگرد اور رہین ہیں ‌+

خَفِیْفْ ع۔ صفت (۱) ہلکا۔ سُبک (۲) اوچھا۔ کمظرف۔ (۳۔ اُ) ذلیل۔ رسوا (۴۔ اُ) بقدر۔ بحقیقت (۵۔ اُ) کم۔ تھوڑا جیسے خفیف بخار ہونا ‌+

خفیف سا۔ اُ۔ صفت (۱) ہلکا۔ کم۔ بہت تھوڑا۔ حباب سا۔ جیسے خفیف سا چرکہ لگانا (۲) ذلیل سا۔ بے حقیقت سا ‌+

خفیف ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم (۱) ذلیل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا حقیر ہونا (۲) کم ہونا۔ ہلکا ہونا ‌+

خَفِیْفَہْ ع۔ اسمِ مونث۔ منسوب بخفیف۔ چھوٹا۔ خورد۔ محکمۂ جج

خفیفہ عدالت ع۔ اسمِ مونث۔ وہ عدالت جس میں زرنقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔ ججی۔ جج صاحب کی کچہری ‌+

خُفْیَہْ ع۔ صفت۔ پوشیدہ۔ درپردہ۔ چھپواں۔ چھپا ہوا گپت ‌+

خفیہ پولس۔ اُ۔ اسمِ مذکر۔ وہ جاسوسوں کا محکمہ جسے درپردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا کام سپرد ہے ‌+

خفیہ خبر ع۔ اسمِ مونث۔ مخفی خبر۔ پوشیدہ خبر ‌+

خفیہ کارروائی کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ چھپے چھپے کام کرنا۔ درپردہ کارروائی کرنا ‌+

خفیہ نویس ع ‌+ ف۔ اسمِ مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔ پوشیدہ خبر دینے والا۔ خبرنویس۔ دُوت ‌+

خفیہ نویسی۔ اُ۔ اسمِ مونث۔ درپردہ تحریر کرنا۔ مخبری۔ جاسوسی

خَلَا ع۔ اسمِ مذکر۔ ملا کا نقیض۔ خالی۔ جوف۔ گنجائش۔ حکما کا قول ہے کہ خلا محال ہے جو چیز ہے وہ کسی نہ کسی چیز سے پُر ہے اور کچھ نہیں تو اس میں ہوا ہی ہے۔ ؎

ہے یوں ہی حرکت ہو اگر ہنے لطفی ‌+ ثابت ہے کہ عالم دل میں خلا ہوجائیگا (ناسخ)

کُھلَا مَلَا ع۔ صفت (۱) خالی اور بھرا (۲) خلط ملط۔ ملا جلا۔ ربط ضبط رکھنے والا۔ مخلوط ‌+ گھلا ملا۔ خلوت اور جلوت کا شریک۔ نہایت دوستی اور ارتباط کے موقع پر بولتے ہیں اس معنے میں یہ لفظ میری رائے میں اردو اور خلط ملط سے بگڑا ہوا ہے کیونکہ لغوی معنی بہ تکلف اس موقع پر چسپاں ہو سکتے ہیں جیسے یہ تو ہم ان سے خلا ملا ہیں۔ بعض دوستوں کی رائے ہے کہ خلط ملط سے خلا ملا بن گیا ہے لیکن۔ اس صورت میں (؟) خلوت اور جلوت کی شرکت نکل جاتی ہے ‌+

خَلَاصْ ع۔ اسمِ مذکر (۱) رہا۔ آزاد۔ وارستہ۔ چھوٹا ہوا (۲۔ اُ) فارغ۔ انزال ‌+

خُلَاصَہْ ع۔ صفت (۱) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع۔ چوڑا۔ متخلخل ڈھیلا (۲۔ اُ۔ تابع فعل) دور دور۔ فاصلے سے جُدا جُدا (۳) چیدہ۔ برگزیدہ۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا ‌+ پاک صاف: (۴) مجمل۔ مختصر۔ منتخب (۵) اصل۔ تت۔ لب لباب۔ عطر۔ ست (۶) اختصار۔ انتصار۔ سنکشیپ ‌+

خلاصہ کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنا۔ کشادہ کرنا۔ ڈھیلا کرنا فراخ کرنا (۲) اختصار کرنا۔ کم کرنا (۳) چھانٹنا۔ انتخاب کرنا (۴) واشگاف کرنا۔ ظاہر کرنا ‌+

خلاصہ ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم (۱) فراخ ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ کھلنا

(۲) ظاہر ہونا۔ علانیہ ہونا (۳) اختصار ہونا (۴) انتخاب ہونا (۵) صاف ہونا ♦

خلاصہ یہ ہے ۔ ا۔ محاورہ۔ اصل مطلب یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے۔ الحاصل۔ صاف یہ ہے ♦

خَلَاصِی ۔ ا۔ اسم مونث (۱) رہائی۔ نجات۔ آزادی۔ رستگاری چھٹکارا (۲۔ اسم مذکر۔) توپخانے یا جہاز کے کارندے۔ خیمہ ایستادہ کرنے والے (اس معنے میں لوگ بہ تشدید لام خلّاصی بولتے ہیں اول معنے میں بھی غلط مشہور ہے اگرچہ بعضے لوگوں نے اسے ایک قسم کا تصرف فارسیان قرار دیا ہے لیکن جس حالت میں خلاص خود مصدر ہے تو پھر بلے مصدری لگانی خلاف عقل ہے)

خلاصی پانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ رہائی پانا۔ چھٹکارا پانا۔ قید سے چھوٹنا۔ آزاد ہونا ♦

خِلَاف ۔ ع۔ صفت (۱) لغوی معنے پیچھے شکر کھڑے ہونا۔ موافق کا نقیض الٹا۔ ناساز گار۔ ناموافق۔ برعکس۔ برخلاف۔ نقیض (۲۔ اسم مذکر) جھوٹ۔ دروغ (۳) مدّ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔

خلاف بیانی ۔ ا۔ اسم مونث۔ جھوٹ بیان کرنا۔ دروغگوئی۔ حلف دروغی ♦

خلاف دستور ۔ ع + ف۔ صفت۔ رواج کے برخلاف۔ بے ضابطہ۔ بے قاعدہ ♦

خلاف سررشتہ ۔ یا۔ ضابطہ ۔ ع + ف۔ صفت دیکھو (خلاف دستور)

خلاف سمجھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ جھوٹ خیال کرنا۔ برعکس سمجھنا ♦

خلاف شرع ۔ ع۔ تابع فعل۔ قانون محمدی کے خلاف۔ شریعت کے برعکس ♦

خلاف طبع ۔ ع۔ تابع فعل۔ طبیعت کے برعکس۔ مزاج کے برخلاف ♦

خلاف عقل ۔ ع۔ تابع فعل۔ بعید العقل۔ دانشمندی کے برعکس

خلاف قیاس ۔ ع۔ تابع فعل۔ ناممکن ♦

خلاف کہنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ جھوٹ بولنا۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا ♦

خلاف وضع ۔ ع۔ تابع فعل۔ طریقے اور عادات کے برعکس

خلاف ہونا ۔ فعل لازم۔ ا۔ مخالف ہونا۔ برعکس ہونا۔ دشمن ہونا۔ مدعی بنا۔ دعوے دار ہونا ♦

خِلَافَت ۔ ع۔ اسم مونث۔ ولیعہدی۔ جانشینی۔ نیابت۔ خلیفہ کا عہدہ (درویش یا مشایخ یا بادشاہ یا نبی کے قایم مقام ہونے کی نسبت بولتے ہیں) ♦

خِلَال ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ مجازاً دانت کریدنے کا تنکا دانت کریدنے کا آلہ (۲۔ ا) مات۔ گنجفہ میں بازی دینا ♦

خلال دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ مات دینا۔ بازی دینا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ گنجفہ کی بازی دینا ♦

خلال کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) دانت کریدنا۔ دانتوں کے اندر سے ریشہ وغیرہ نکالنا (۲) مات دینا ♦

خلال لینا ۔ ا۔ فعل لازم۔ مات لینا۔ ہار ماننا ♦

خَلَایِق ۔ ع۔ اسم مونث۔ جمع خلق۔ خلقت۔ پرجا۔ پرتھی۔ مخلوقات۔ آفرینش ♦

خَلَجَان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلش۔ تردد۔ تفکر۔ وسواس۔ فکر۔ اندیشہ چنتا۔ حرج۔ سندیہ ♦

خَلخَال ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پازیب۔ پابرنجن۔ گوجری۔ ؎

اس قدر رویا میں آنکھیں مل کے آسکے پاؤں پر
یار کی خلخال پا گرداب دریا ہوگئی (اسیر)

خَلخَلَہ ۔ ا۔ صفت۔ متخلخل۔ ڈھیلا ڈھالا ♦

خُلد ۔ ع۔ اسم مونث۔ جنت۔ بہشت۔ فردوس ♦

خلد بریں ۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ فردوس اعلےٰ

خَلِش ۔ ف۔ اسم مونث (۱) خلیدگی۔ چبھن۔ کھٹک ؎

بھولتی آنکھیں نہیں اک دم تجھے اے شہسوار
یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کی (آتش)
ترے تیر نیمکش کو کوئی میرے دل سے پوچھے
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر سے پار ہوتا (غالب)

(۲) خصومت۔ جھگڑا۔ مناقشہ ♦

خِلط - ع - اسم مذکر (۱) آمیزش - سرشت ۔ ملی ہوئی چیز مرکب چیز (۲) اخلاطِ اربعہ یعنی صفرا - سودا - خون - بلغم میں سے ایک چیز ۔

خلط ملط - ع - صفت - خلاملا - ملاجلا - مختلط - گڈمڈ - گھال میل - گھلا ملا ۔

خَلطَہ - ا - اسم مذکر - خریطہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - تھیلی ۔

خِلعت - ع - اسم مذکر (۱) اپنا لباس اتار کر دوسرے کو بخشنا - لباس - جوڑا - کپڑا - جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کے ہاں سے دیا جائے - کم از کم تین پارچہ کا عطیہ (۲ - ا) وہ نشان جو استاد خوشخطی کی اصلاح دیتے وقت عمداً اور باقاعدہ حرف پر لگا دیتے ہیں ۔

خلعت پہنانا - یا - دینا - ا - فعل متعدی عطیہ - پوشاک دیکر عزت بڑھانا - پوشاک عطا فرمانا - انعام دینا ۔

خلعت ملنا - ا - فعل لازم - پوشاک یا لباس کا انعام ملنا - انعام ملنا ۔ ع

کس کے داغ دل سے محشر میں ملایا جائیگا -
روز ایک خورشید کو ملتا ہے خلعت نور کا (آتش)

خَلَف - ع - اسم مذکر (۱) فرزند نیک - فرزند صالح سعادتمند بیٹا - فرزند - بیٹا - ابن - ولد (۲) وارث - جانشین مستحق - حقدار ۔

خُلَفا - ع - اسم مذکر - خلیفہ کی جمع ۔

خُلق - ع - اسم مذکر - خو - عادت - خصلت - مروت - خوش مزاجی ملنساری - نیک عادت ۔

خلق والا - ا - اسم مذکر - بااخلاق - خوش خو - خوش خلق - ملنسار ۔

خَلق - ع - اسم مونث (۱) آفرینش - آفریدہ - مخلوق آفریدہ شدگان (۲) خلقت - دنیا - بنی آدم - آدم زاد - نوع انسان - لوگ - ع

اک نظر بام پہ لے بت نظر آجایا کر
دیکھنے کو ترے اک خلقِ خدا آتی ہے (رند)

خِلقَت - ع - اسم مونث - پیدائش - آفرینش - فطرت - سرشت - خمیر ۔

خَلقَت - ع - اسم مونث - دیکھو (خلق بمعنی بنی آدم)

بت خانہ میں بھری ہوئی خلقت خدا کی ہے
بت بھی خدائی کرتے ہیں قدرت خدا کی ہے

خَلَل - ع - اسم مذکر (۱) رخنہ - سوراخ - دراڑ - درز (۲ - ا) فتور - بگاڑ - اختلاف - اختلال - پراگندگی - انتشار - ابتری (۳ - ا) نقصان - ضرر - خسارہ - ٹوٹا - حرج (۴ - ا) بدہضمی - پیٹ کا بگاڑ - ان پچ (۵ - عو) جن و پری کا اثر - آسیب - بھوت پریت کا جھپیٹا جیسے اوپری خلل (۶ - ا) بیماری - دکھ - علالت - روگ ۔

خلل آنا - ا - فعل لازم - فتور پڑنا - انتشار ہونا - فرق آنا - رخنہ پڑنا ۔

(انتخاب تاریخ وفات مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

انتخاب نسخۂ دین مولوی عبدالعزیز
بے عدیل و بے نظیر و بے مثال و بے مثل
جانبِ ملکِ عدم تشریف فرما کیوں ہوئے
آگیا تھا کیا کہیں مردوں کے ایماں میں خلل
مجلسِ درد آفرین تعزیت میں میں بھی تھا
جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آکر بے بدل
دستِ بیداد اجل سے بے سر و پا ہو گئے
فقر و دین فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل (قطعۂ مومن)
۲۹ ۱۲ھ

خلل انداز - ع وف - اسم مذکر - رخنہ انداز - فسادی جھگڑالو فتنہ پرداز - مزاحم - سدِ راہ ۔

خلل انداز ہونا - ا - فعل لازم - رخنہ انداز ہونا جھگڑا نکالنا مزاحم ہونا - سدِ راہ ہونا ۔

خللِ دماغ - ع وف - اسم مذکر - فتورِ دماغ - مالیخولیا - سودا دیوانگی - جنون ۔

خلل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حرج کرنا - مزاحم ہونا - مخل ہونا - مداخلت کرنا (۲) نقصان کرنا - ضرر کرنا - (۳) درد کرنا - بدہضمی کرنا ۔

خِلوَت - ع - اسم مونث (۱) جلوت کا نقیض - تنہائی - علیحدگی - گوشہ نشینی (۲) مکان کا غیر سے خالی ہونا (۳) خالی جگہ - تنہائی کی جگہ (۴) خوابگاہ - سونے کا کمرہ (۳-۱) پوشیدگی جیسے خلوت میں یہ بات کہی +

خلوت کرنا - ۱ - فعل لازم (۱) مکان خالی کرنا - مکان غیر سے خالی کرنا - تنہا ہونا (۲) عورت سے ہم صحبت ہونا خلوت صحیحہ سے مراد ہے +

خلوت کے وقت - ۱ - تابع فعل - (۱) تنہائی میں پوشیدگی میں - علیحدگی میں (۲) ہم صحبت ہونے کے وقت - بوقت ملاقات +

خُلُوص - ع - اسم مذکر (۱) سادگی - صفائی - پاکی (۲) - اسم مذکر خالص دوستی - صادق دوستی - سچی دوستی - دوستی - اخلاص محبت (۳) صداقت - راستی - راستبازی - وفاداری - سچائی صفائی +

خلوص نیت - ع - اسم مونث - خالص نیت - پاک نیتی صاف دلی - صفائی ارادہ +

خَلِیج - ع - اسم مونث - راس کا نقیض - شاخ دریا - نہر - ندی - باصطلاح جغرافیہ کھاڑی یا خلیج وقطعہ آب جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے خلیج بنگالہ وغیرہ +

خَلیا ساس - ۱ - اسم مونث - ساس کی بہن جسے ہندو موسس مولس - ماسی جی کہتے ہیں +

خَلیرا بھائی - ۱ - اسم مذکر - خالہ جایا - خالہ کا بیٹا - موسیرا - ماں کی بہن کا لڑکا - ماسی کا بیٹا +

خَلِیطہ - ۱ - اسم مذکر - (صحیح خریطہ) تھیلا - تھیلی +

خَلیطی - ۱ - اسم مونث (۱) خریطی (۲ - عوام) گھروالی - جورو - زن - زوجہ +

خَلِیفہ - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے بعد آنے والا - ولیعہد - ٹیکا - قائم مقام - جانشین + نائب + بادشاہ (۲-۱) مانیٹر - استاد کا نائب - سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا یا استاد کا بیٹا خواہ بیٹی (۳-۱) حجام - نائی + درزی وغیرہ ادنے

پیشہ کرنے والے آدمیوں کو ان کے خوش کرنے کی غرض سے کہتے ہیں +

خَلِیق - ع - صفت - صاحب خلق - خوش خلق - اچھے سبھاؤ والا - خوش مزاج - ملنسار - خندہ پیشانی +

خَم - ف - اسم مذکر (۱) شیڑھ - کجی - ترچھاپن + جھکاؤ - ؎

ہر کسی کا حال ہے وضع مصاحب سے عیاں
دال حیدر کی تواضع یہ ہے خم تلوار کا (ناسخ)

(۲) پیچ - تاب زلف وغیرہ - ؎

شاید کہ دست غیر سے بارات شانہ کش
اُس زلف تابدار میں کچھ آج خم نہ تھا (مومن)

خم ٹھوکنا - ۱ - فعل متعدی - ڈنڑوں یا بازوں پر اسطرح ہاتھ مارنا کہ حریف جان لے کہ اب یہ کشتی کو تیار ہے - پٹھے ٹھوکنا - ڈنڑ بجانا - دست بہ بازو زدن - دست فرو کوفتن + لڑنے یا کشتی کرنے کو مستعد ہو جانا +

خَم وچَم - ف - اسم مذکر - رفتار ناز - خرام ناز - خرام معشوق + محبوب کی ٹھسک چال +

خَمدار - ف - صفت - ٹیڑھا - ترچھا - بانکا - کج - پیچدار - پیچیدہ - پیچاں + خمیدہ +

خُم - ف - اسم مذکر (۱) شراب کا مٹکا - امرت بان - مانڈی - سبوچہ - ؎

لڑکھڑاؤنگا عروج نشہ میں تو دیکھنا
ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا (ناسخ)

(۲) خمیر - جوش - ابھان +

خُم اٹھنا - ۱ - فعل لازم - خمیر اٹھنا - سر کر جوش آجانا +

خُم خانہ - ع + ف - اسم مذکر - شراب خانہ - میخانہ - بھٹی - خرابات - خانۂ خمار +

خُمار - ع - اسم مذکر (۱) نشہ - سرور - شراب کی مستی - سکر - ؎

شکست پائی ہے توبہ کی طرح آنے ہی
ہمارے پاس جو آئے مے کشو خمار آیا (ناسخ)

(۲) نشہ اترنے کا کسل - کسل شراب + بقیۂ مستی (۳-۱)

خما

نیند کا زور۔ اونگھ۔ غنودگی (۴) نشہ کا آثار ✦

خمار آلودہ ۔ع ۔ف۔ صفت۔ متوالا۔ مست۔ سرشار۔ نشہ میں چور۔ مخمور ✦ اُنیدا ✦

خُمارَہ ۔ا۔ صفت۔ مخفف خام پارہ ✦

خَمرا ۔ا۔ اسم مذکر۔ مسلمان فقیروں کے ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ اکثر تکیوں میں بیٹھنا یا میلے تماشوں میں مانگنا ہے (یہ لفظ قنبر سے بگڑ کر قنبرا ہوا اور پھر خمرا ہو گیا قنبر حضرت علی رضہ کے غلام کا نام تھا چونکہ اس نام سے وہ اپنا فخر سمجھتے ہیں اس وجہ سے انہوں نے یہی لقب اختیار کر لیا بعض لوگ ان کو اس کی اولاد میں سے خیال کرتے ہیں واللہ اعلم) ✦

خَمریاں ۔ا۔ اسم مونث (خمروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں پر مانگا کرتی ہیں "خیراں ہی خیراں" ان کی آواز ہوتی ہے ایک کہتی ہے تیرے بچے میں پیسہ "دھرا ہے دھرا ہے" باقی سب کہتی ہیں یہ ملیگا ملیگا غرض اسی طرح تک بندی کرتی چلی جاتی ہیں اور گروہ بنکر مانگا کرتی ہیں) ✦

خُمس ۔ع۔ صفت۔ پانچ ۔ پنج ✦

خُمُس ۔ع۔ صفت۔ پانچواں حصہ۔ پنجم ✦

خَمسَہ ۔ع۔ صفت (۱) پانچ سے نسبت رکھنے والا جیسے حواس خمسہ وغیرہ (۲)۔ اسم مذکر۔ وہ نظم جسمیں پانچ پانچ مصرعوں کا بند ہو ✦ پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ جیسے خمسہ نظامی و خسرو وغیرہ ✦

خَمیازَہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ انگڑائی غلبہ خواب یا کاہلی سے ہاتھوں کو اونچا کر کے بدن کو تانا ۔ (۲) خازہ ۔ جمہائی۔ (۳۔و) مکافات۔ بدلہ ✦ تاوان (۴۔و) رنج ۔ تکلیف۔ پشیمانی۔ افسوس وغیرہ (خمیازہ یوں کہا کہ اعضا کو خم کرنا پڑتا ہے) کیونکہ یا وہ جنبی حرکت دینا آتا ہے)

خمیازہ اٹھانا۔ یا بھرنا۔ یا بھگتنا ۔و۔ فعل لازم (۱) ڈنڈ بھرنا۔ تاوان دینا ✦ نقصان اٹھانا۔ ضرر اٹھانا (۲) مکافات اٹھانا۔ پاداش جھیلنا۔ کئے ورسی سزا ہو گنا۔ معاوضہ دینا۔ (۳) مصیبت بھرنا۔ رنج و تکلیف اٹھانا (۴) پچھتانا۔ پشیمان ہونا ✦

خمیازہ حسرت ۔ف و ع۔ اسم مذکر۔ وہ خمیازہ جو حالت افسوس

خمی

یا نا امیدی اور مایوسی میں لیا جائے۔ ؎

اے تم پیشہ میرے بعد کہاں نشہ عشق
دیکھ خمیازہ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

خمیازہ کھینچنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ تکلیف اٹھانا۔ رنج اٹھانا ✦ پشیماں ہونا۔ پچھتانا۔ افسوس کرنا ✦

خَمیدَہ ۔ف۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ جھکا ہوا۔ کبڑا ✦

خَمیر ۔ع۔ اسم مذکر۔ فطیر کا نقیض (۱) گندھے ہوئے آٹے کو سڑا کر پھلانا۔ سڑا ہوا آٹا یا کوئی اور چیز جس میں جوش و خم پیدا ہو جائے۔ مایہ آرد ✦ مایہ جبین ✦ جوش۔ اُبال (۲) سرشت۔ خلقت۔ فطرت۔ ترکیب۔ آمیزش۔ مزاج۔ طبیعت ترکیب عناصر (۳) مٹی۔ جسم کی مٹی جیسے حباں کا خمیر تضاد ہیں دفن ہوا ✦

خمیر اٹھانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ سڑانا۔ خم اٹھانا۔ جوش پیدا کرنا۔ ابال اٹھانا۔ جھاگ اٹھانا ✦

خمیر اٹھنا ۔و۔ فعل لازم (۱) سڑنا۔ جوش میں آنا۔ ابلنے لگنا۔ خمیر تیار ہونا ✦

کمال سنہ کا لوالہ نہیں ہے بی نعمت
خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے (میر علی)

(۲) خمیری لڈے کا سعی پکانے کے قابل تیار ہو جانا۔ پھول جانا بھگیا جانا ✦

خمیر بگڑنا ۔و۔ فعل لازم۔ سرشت میں فرق آنا ✦ ترکیب میں تفاوت ہو جانا ✦ شامت آنا ✦

خمیر کھٹا ہونا ۔و۔ فعل لازم۔ خمیر بگڑ جانا۔ خمیر کا ترشی پر آ جانا۔ آٹے کا زیادہ کھٹا ہو جانا ✦

خَمیرَہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) خمیر اٹھا کر تیار کیا ہوا ✦ چینی میں پکائی ہوئی دوا جیسے خمیرہ بنفشہ، گاؤزبان وغیرہ (۳) ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو جو سیب وغیرہ سڑا کر بنتا ہے

خَمیری ۔ع۔ اسم مونث۔ خمیر اٹھائی ہوئی۔ فطیری کے خلاف۔ وہ روٹی جو خمیر اٹھا کر پکاتے ہیں ✦

خَنّا ۔ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی فحش و بیہودہ (۲) دماغ۔ مغز۔ تکبر۔

خیال باطل (منتخب میں یہ لفظ غیر مشدد اور جونسن میں مشدد لکھا ہے)

خنا بہکنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دماغ چلنا۔ مغز چلنا ۔ اترانا۔ تکبر کرنا ✦

خنا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دماغ ہونا۔ مغز ہونا۔ متکبر اور مغرور ہونا ✦

خَنّاس ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سرکش دیو۔ شیطان رجیم ۔ روح بد۔ (۲۔ صفت) وسوسہ ڈالنے اور بہکانے والا۔ مردود ۔ شریر۔ حرامزادہ ✦

خُناق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک گلے کی بیماری کا نام ✦

خُنثٰی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس میں مرد اور عورت دونوں کی علامت پائی جائے۔ مرد نہ عورت ۔ وہ شخص جو چھ مہینے مرد اور چھ مہینے عورت رہے ✦ نپنسک۔ ہیجڑا۔ نہ آمردان نہ از زناں۔ خوجہ۔ مخنث ✦

خنجر ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور ہتیار کا نام ✦ جمدھر۔ بچھوا ✦ تلوار ✦ ایک قسم کا چھرا۔ کٹار ✦

خنجر بیگ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ ایک مہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا اور مریض کو اپنے ساتھ لیکر جاتا ہے ۔ اڈیٹھ پھوڑا ۔ اڈشٹ پھوڑا ۔ وہ پھوڑا جو پیٹھ کے پیچھے ہونے کے سبب دکھائی نہ دے ✦

خنجری ۔ ا۔ اسم مونث (۱) وہ کپڑا جس پر کٹار کی سی بناوٹ ہو ایک ریشمی کپڑے کا نام (یہ لفظ بنون مضمومہ و ساکن دونوں طرح بولا جاتا ہے) ✦ ؎

بے تیغ ذبح ہم تو ہوئے ہیں دیکھ کر وہ ✦ رانیں بھری بھری اور شلوار خنجری کی (جرأت)

(۲) ڈفلی ۔ ڈھپلی ۔ ایک چھوٹے سے ساز کا نام جو اکثر جوگی فقیر بجاتے پھرتے ہیں ✦

خَنْدَق ۔ معرب کندہ ۔ اسم مونث (۱) کھائی وہ کھدی ہوئی زمین جو شہر کے چاروں طرف ہوتی ہے (۲) غار ۔ گڑھا ۔ کھوہ۔

خندہ رُو۔ یا پیشانی ۔ ف ۔ صفت ۔ ہنس مکھ ✦ کھلیا ✦

خَنْدِہی ۔ ا۔ اسم مونث ۔ بیہودہ ہنسنے والی عورت ✦ بیحیا۔ بیغیرت (۲) قحبہ ۔ فاحشہ ✦

خِنْزِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ جنگلی سؤر ۔ سور ۔ برہل ✦

خُنُک ۔ ف (نیز بفتحتین) صفت ۔ سرد ۔ ٹھنڈا ✦ یخ ۔ برف ۔ برد ✦

خنکی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سردی ۔ ٹھنڈ ✦ برودت ✦

خِنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نقرہ گھوڑا ✦

خنگ سوار ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ سید حسین شہید کا لقب جنکا مزار تاراگڑھ واقعہ اجمیر میں ہے ✦

خِنگا ۔ ا ۔ صفت عو ۔ شد مشد ۔ چوپڑ دنا ۔ موٹا ۔ تازہ ۔ فربہ اندام مشنڈا ۔ ہٹا کٹا ✦

خِنگرا ۔ ا ۔ اسم مذکر عو ۔ خنگا کی تصغیر ✦

خُنیا ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) راگ نغمہ سرود (۲۔ ا۔ اسم مونث) ڈومنی میراثن جیسے بجاوے خنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئے یعنی لکھنؤ کے آئے کا شادیانہ بجاوے ✦

خُو ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ بان ۔ عادت ۔ خصلت ۔ سیرت ۔ سبھاو

خو پڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) بان پڑنا ۔ عادت پڑنا ۔ لت پڑنا (۲) دھت لگانا ✦

خو ڈالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عادت اختیار کرنا ۔ عادی ہونا ۔ لت لگانا ✦ ؎

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے ✦ بے نیازی تری عادت ہی سہی (غالب)

خواب ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سپنا ۔ وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے رویا (۲) نیند ۔ نوم ۔ بیداری کا نقیض ۔ نندیا ۔ ؎

قسم مجھے انہیں آنکھوں کی جھپکی ہو جو پلک
شب فراق میں کس کو نصیب خواب ہوا (آباد)

(۳) خیال ۔ تصور ۔ وہم ۔ گمان جیسے خواب و خیال (۴) واقعہ ماجرا ۔ سرگزشت ۔ واردات ۔ بات ۔ معاملہ ۔ ؎

نوجوانی کا نہ پیری میں کبھی ہوش ہوا
خواب کیا تھا جو شب صبح فراموش ہوا (اسیر)

خواب آلودہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نیند میں بھرا ہوا ۔ خمار میں بھرا ہوا ۔ انیندا ✦

خواب پریشان یا آشفتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ڈراونا سپنا ۔ خواب متوحش ✦

خواب خرگوش۔ ف۔ اسم مذکر۔ خواب غفلت۔ تغافل ٭ مدہوشی بیخبری ٭

خواب دیکھنا۔ یا۔ ہونا۔ ﺩ۔ فعل متعدی۔ سپنا دیکھنا سوتے میں کسی بات کو دیکھنا ٭

خواب کی باتیں۔ ﺩ۔ اسم مونث۔ بے اصل باتیں خیالی باتیں موہوم باتیں ٭ ؎

وقت پیری شباب کی باتیں ٭ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

خوابگاہ۔ ف۔ اسم مونث۔ سونے کا کمرہ۔ پلنگ کا کمرہ۔ خلوت گاہ ٭

خواب وخیال۔ ف ٭ ع۔ اسم مذکر۔ سپنے کی مایہ۔ بھولی ہوئی بات ٭

خواجہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) خداوند۔ صاحب۔ مالک خانہ ٭ سردار آقا (۲) توران میں سادات کا لقب اور ہندوستان میں وہ شخص جسکی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو (۳) خصی غلام۔ خواجہ سرا۔ ہیجڑا۔ نپنسک (۴) وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نرکھتا ہو۔

خواجہ زادہ۔ ف اسم مذکر۔ وہ شخص جو ماں کی طرف سے سید ہو اور باپ کیطرف سے شیخ ٭

خواجہ سرا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہ خصی غلام جو گھر میں آجا سکے ناظر (۲) ہیجڑا۔ نامرد۔ اس لفظ کے لغوی معنے صاحب خانہ اصطلاحی یعنی گھر سے تعلق رکھنے والا مجازاً وہ عضو بریدہ اشخاص جو امرا وزرا۔ سلاطین اور رؤسا وغیرہ کے محلسراؤں میں بطور دربان یا چوبدار حاضر باش رہتے اور احکام رسانی کی خدمت بجالاتے ہیں۔ بعض شاہی محلوں میں قلماقنیاں۔ حبشنیں کشمیرنیں۔ اردابیگنیں وغیرہ ان خدمتوں پر اب بھی مامور ہوا کرتی ہیں ٭

اصل میں ہیجڑے کا اعزازی نام خواجہ سرا قرار پایا تھا۔ جسکا ذکر قدیم یونانی اور رومی تاریخوں یا پیغمبروں کی حدیثوں میں شاذونادر آیا ہے مگر جیمس کار[illegible] صاحب نے اپنی تاریخ چین میں اسکا کچھ ذکر لکھا ہے۔ چونکہ ہمارے ہندوستان میں یہ رسم شمالی بادشاہ یعنی تورانی۔ ایرانی۔ ترکستانی وغیرہ اپنے ساتھ لائے اور اس کی ابتدا خاص ملک خطا سے ہوئی ہے اس لئے ہم مناسب جانتے ہیں کہ کچھ انتخاباً اپنی ذاتی معلومات کے ساتھ یہاں بھی لکھدیں ٭

ایک زمانہ ایسا بھی ہو گزرا ہے کہ جس میں خواجہ سراؤں کا دور دورہ خطا وختن میں مدت تک رہا اور ان کے اقبال کا ستارا ایسا چمکا کہ مورخوں کو ان کے حالات لکھنے کی ضرورت پڑی ٭

ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور سرکش خطاوار کے لئے یہ سزا تھی کہ اس کا عضو تناسل کاٹ کر قطع نسل کر دیا کرتے تھے اول تو اس تکلیف سے اکثر جانبر ہی نہیں ہوا کرتے تھے اور اگر بالفرض کوئی سخت جان بچ جاتا تھا وہ تو شاہی محلسراؤں میں جھاڑو دینے یا دربانی کرنے کی ذلیل خدمت پر مقرر کر دیا جاتا تھا ابتدا تو اس کی یہ تھی مگر چونکہ دنیا کی ہیر پھیر یا چال مشہور ہے اور بادشاہی افعال کو اگرچہ وہ برے ہی کیوں نہ ہوں لوگ فخریہ اپنا معمول علیہ بنالیتے ہیں بس امرا ایسے لوگوں کو جس طرح اب لاوارثوں کو لیکر پال لیا کرتے ہیں اس وقت کی گورنمنٹ سے مانگ کر دربانوں میں رکھنے لگے چونکہ امیرو اور بادشاہوں کی قربت کا ہر ایک خواستگار ہوا کرتا ہے اور اس خدمت سے بڑے بڑے کام نکلنے اور دولت کمانیکا ایک عمدہ وسیلہ ہاتھ آجاتا ہے اکثر خود غرض از خود بھی بچوں کو خواجہ سرا بنانے اور اس باعظمت خدمت پر پہنچانے لگے بلکہ بعض اوقات شرفانے بھی اس حرکت کو ننگ خاندان نہیں خیال فرمایا لیکن بعض بادشا قدرتی خنثوں اور ہیجڑوں کو ایسے لوگوں پر ہمیشہ ترجیح دیتے رہے ٭

غرض اس ذلیل اور ناپاک فرقہ کی ابتدا تو یہ تھی مگر جس سبب سے اس نے ملک خطا میں ترقی پائی اسے بھی بیان کر دینا خلاف مصلحت نہیں ٭

حضرت عیسے علیہ السلام سے ۱۸۷ برس پیشتر جب فغفور یلن مین یعنی بادشاہ خطا سریر آرائے سلطنت ہوا تو ایک اتفاقیہ امر پیش آنے سے اس فرقہ کی تقدیر کا تپا اقبال کے ہوا کے جھونکے سے اڑ کر پرے جا پڑا اس کے ہٹتے ہی خوش نصیبی کا ستارہ جگمگانے لگا فغفور مذکور اپنی ملکہ کا دل سے مطیع وفرماں بردار تھا لیکن اس کی ایک نہایت چالاک حرم مسماۃ لوسی کو یہ امر نہایت ناگوار گذرتا اور وہ رشک کی آگ میں جلا کرتی تھی اس کا قول تھا کہ مجھے

خوا

ہیچ کی کبھی بھی سوکن سے کم جلایا نہیں دیتی۔ یہ ہمیشہ اس کا رتبہ
گھٹانے اور اپنا رسوخ بڑھانے کی فکر میں رہا کرتی تھی مگر کوئی
صورت نہ بن پڑتی تھی۔

حسب اتفاق ایک خواجہ سرا اپنی چرب زبانی اور خوشامد کی
سرنگ لگا کر بادشاہ کے مزاج میں اس قدر دخیل ہو گیا کہ اس کا
محرم راز ملکہ کا یار غار بن گیا۔

پوسی نے اسے گانٹھکر بیگم کی طرف سے بادشاہ کے کان
بھروانے شروع کئے اور وعدہ کر لیا کہ میں تجھے نہال اور مالا مال
کر دونگی۔ غرض اس لالچی اور عیار خواجہ سرا نے بیگم کی طرف سے
بادشاہ کا دل پھیر ہی نہیں دیا بلکہ اسے برہم بھی کر دیا یہاں تک
کہ بادشاہ نے اصلی بیگم کو طلاق دے دی اور پوسی کو بیگم بنا لیا
وہی مثل صادق آگئی کہ باندی تھی سو رانی ہوئی اور رانی تھی سو باندی
ہوئی جب یہ ملکہ کے مرتبہ پر پہنچی تو اس نے حسب وعدہ اسے مالا مال ہی
نہیں کیا بلکہ شاہی محلوں کا کامل اختیار دلوا دیا۔ کیا تو صرف خواجہ سرا تھا
کیا نواب ناظر جنگ بہادر کہلانے لگے خیر اگر اسی کمبخت تک یہ عہدہ
قائم رہتا تو خطا پر آئے دن کی ناگہانی بلائیں تو نازل نہ ہوتیں لیکن
اس علامہ بیگم کی بدولت سلطنت کی یہ نوبت پہنچی کہ خواجہ سراؤں کو
تمام بڑے بڑے ملکی عہدے مل گئے اور یہاں تک ان لوگوں کا
زور ہوا کہ فغفور صرف بادشاہ شطرنج رہ گیا۔

اس گروہ کی ترقی و کامیابی دیکھکر اکثر دنیا پرستوں نے قطع
عضو کو طالع کی یاوری سمجھ لیا اور رفتہ رفتہ اس ملک میں یہ رسم
جاری ہو گئی کہ لوگ لڑکوں کو خریدنے اور انہیں خواجہ سرا بنا کر
فغفور کی سرکار میں داخل کرنے لگے یہاں تک کہ آخر کو امرا نے بھی
اپنے بچوں کو خواجہ سرا بنا کر فغفور کی نذر کرنا شروع کر دیا تاکہ اپنا
آدمی ہر وقت مشیر سلطنت رہے اور بادشاہ سے یہ تعلق وقت بے
وقت کام دے۔

اس فرقہ کو یہاں تک ترقی نصیب ہوئی کہ وزارت اعظم کا عہدہ
خاص خواجہ سراؤں کے واسطے مخصوص ہو گیا اور رفتہ رفتہ فغفور
گر بن گئے چاہا جسے تخت پر بٹھا دیا اور چاہا جسے اتار دیا جس وقت
تک اہل خطا کی حکومت کا نام رہا یہ لوگ بھی برابر قائم رہے۔ ہاں

خوا

جب تاتاریوں نے اہل خطا پر فتح پائی تو یہ لوگ ان عہدوں سے
معزول کئے گئے اور پھر اپنی اصل خدمت پر مقرر ہونے لگے بعض
بادشاہوں نے ان عہدوں پر بھی عورتوں کو مقرر کیا اور قلماقنیاں
دربانی کے کام کو انجام دینے لگیں۔ لیکن جب اس سے دقتیں
پیش آئیں تو مجبوراً یہ لوگ پھر محلسراؤں میں دخلیاب ہوئے لیکن
صرف اسی قدر کہ محلات کی خدمت میں مصروف رہیں۔ اگرچہ ان کی
بنیاد ایسی ہل گئی ہے کہ اب دوبارہ سرسبز ہونے کی امید نہیں رہی
مگر مورخ لکھتا ہے کہ اس وقت بھی چھ سات ہزار خواجہ سرا
سے کم وہاں موجود نہیں ہیں البتہ صرف یہی چند خدمتیں ان کے
سپرد ہیں مثلاً بادشاہ اور اس کے عزیزوں کے باغات اور
گورستان کی داروغگی۔ محلات کی دربانی۔ محلسراؤں میں
میں احکام رسانی اور باقی خیر سلا۔ لیکن بعض بعض ان میں بھی
سرآوردہ اور منہ چڑھے ضرور ہیں۔ اور وزرائے سلطنت ان
کے ملائے رکھنے میں اپنی خیر سمجھتے ہیں اس جاہلانہ حرکت میں
اہل خطا سے ہی یہ خطا سرزد نہیں ہوئی بلکہ ہندوستان کے بادشاہ
سلطان علاء الدین خلجی کے عہد میں بھی ملک کافور خواجہ سرا کو
ہمارے ہندوستان میں شاہان خطا کے زمانہ سے کم اقتدار اور
مرتبہ حاصل نہیں ہوا۔ ملک کافور سلطنت کے ایک اعلےٰ ارکان
میں تھا اس سے بڑے بڑے کارنمایاں ظہور میں آئے تھے یہ شخص
چار مرتبہ تسخیر دکن کے واسطے بھیجا گیا۔ راجہ رام دیو کو اسی نے
قید کرکے دہلی روانہ کیا۔ دوار کے راجگان کو اسی نے مغلوب
کیا۔ وارنگل کے راجہ کو اسی نے باجگزار بنایا تمام دکن کو گولکنڈہ تک یہ
پامال کرکے وہاں ایک مسجد مسلمانوں کے عہد سلطنت کی یادگار
تعمیر کی غرض ہندوستان کی تیرھویں عیسوی صدی بھی خواجہ
سراؤں کی تاریخ کے واسطے ایک قابل فخر صدی ہوئی ہے۔

دہلی کے اخیر برائے نام بادشاہ ابو ظفر سراج الدین کے زمانہ
میں بھی نواب محبوب علی خاں خواجہ سرا نے اس زمانہ کے موافق
اچھا رتبہ پایا تھا مگر افسوس کہ غدر نے دونوں کا خاتمہ کر دیا
غدر سے چند روز پیشتر نواب صاحب دنیا سے رخصت ہوئے
اور بادشاہ تخت سے اتارے گئے جنہوں نے تین برس بعد

رنگوں میں وفات پائی ♦

خواجہ معین الدین کا چاند۔ یا۔ مہینا۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا۔ جمادی الآخر ♦

خوار۔ ف۔ صفت ♦ آوارہ۔ سرگردان۔ پریشان۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے اعتبار ♦

خوار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ذلیل و رسوا کرنا ♦ ستانا۔ حیران کرنا۔ دق کرنا ♦

خواری۔ ف۔ اسم مونث۔ آوارگی۔ پریشانی۔ سرگردانی۔ مذلت رسوائی۔ فضیحتی۔ لعضیحت ♦

خواری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بے عزتی کرنا۔ رسوائی کرنا ♦ لڑائی جھگڑا کرنا ♦

خواستگار۔ ف۔ اسم مذکر۔ خواہان۔ امیدوار۔ طلبگار۔ خواہشمند متمنی۔ طالب۔ درخواست کرنیوالا ♦

خواستگاری۔ ف۔ اسم مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ تمنا۔ طلبگاری ♦ نسبت کی درخواست۔ مناکحت کا پیام۔ پیغام شادی ♦

خواص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خاص کی جمع۔ عوام کا نقیض۔ اردو میں مفرد مستعمل ہے (۲-ا) خاصیت۔ اثر۔ عادت

ٹھہرتے ہی نہیں ہیں آنچ پر سوز محبت کی
رکھے ہیں اس زمانے میں خواص احباب پارے کا (ظفر)

(۳) جمع خاصہ۔ ممتاز نوکر۔ اعلےٰ درجہ کے خدمتگار پرستار۔ ممتاز (۴) مصاحب۔ ہمصحبت۔ جلیس (دوم سوم معنی میں عرف ہندوستان کی اصطلاح ہے)

خواص۔ ا۔ اسم مذکر۔ عادت۔ سبھاؤ۔ اثر۔ طبیعت۔ مزاج خاصہ (اردو میں یہ لفظ خصایص کی بجائے خواص مستعمل ہوگیا بلکہ مفرد بولنے لگے۔ مثال دیکھو نمبر خواص عربی نمبر ۲ میں) ♦

خواصی۔ ع۔ اسم مونث (۱) خدمتگاری۔ ملازمت (۲) مصاحبت۔ ہمنشینی (۳-ا) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں سواری کے وقت اعلےٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے۔ عماری کی پچھلی بیٹھک (۴-ا-عو) انگیا کا وہ جوڑ جو بغل کی طرف ہوتا ہے۔ انگیا کے ایک حصہ کا نام ♦

خواصی میں بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا ♦

خواصین۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں۔ سہیلیاں۔ ہمجولیاں۔ ۔

اکیلا درختوں میں جانا اُسے ♦ خواصوں کو بالا بتانا اُسے (میرحسن)

خوان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سینی۔ خونچہ۔ کشتی۔ کھانا لانے اور لیجانے کا ظرف۔ چنگیر۔ طباق۔ تھال۔ طشت۔ ۔

قل ہو فراق یار میں کس کس کا دیکھئے
تاروں کے نقل سے ہے یہ خوان فلک بھرا (آتش)

(۲) دسترخوان۔ سفرہ ♦

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا
خوان پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک

ا۔ کہاوت۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ اونچی دکان پھیکا پکوان۔ باوجود استطاعت کم ہمتی ♦

خوان پوش۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوان کے ڈھکنے کا کپڑا ♦

خوانچہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹا خوان یا سینی تھال (۲) وہ گلی رکابی جس میں قربانی جمائی جاتی ہے ♦

خوانچہ اٹھانا۔ یا۔ لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تھال میں رکھ کر بیچتے پھرنا ♦

خواندہ۔ ف۔ صفت (۱) پڑھا ہوا۔ تعلیم یافتہ۔ پڑھا لکھا (۲) بلایا ہوا۔ طلبیدہ ♦

خوان سالار۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھلانے پلانے کا سامان کرنے اور رکھنے والا ♦ خدمتگار۔ انگریزوں کو کھانا کھلانے والا ♦ میر بکاول۔ میر سامان ♦

خواہ۔ ف۔ حرف عطف (۱) یا۔ یا تو۔ چاہے۔ چاہو (۲) خواہش۔ درخواست۔ چاہ ♦

خواہان۔ ف۔ اسم مذکر۔ چاہنے والا۔ طالب۔ خواستگار۔ خواہشمند متمنی۔ آرزومند۔ طلبگار ♦

خواہ مخواہ۔ ا۔ تابع فعل۔ لابد۔ لاجرم۔ ناچار۔ زبردستی۔ مجبوراً

خوا

جابنا چار۔بزور۔ناگزیر۔قہراً جبراً ◆

خواہ نخواہ۔ف۔تابع فعل۔دیکھو (خواہ مخواہ)

خواہر۔ف۔اسم مونث۔بہن۔ہمشیرہ۔بھینا ◆

خواہش۔ف۔اسم مونث۔آرزو۔تمنا۔ارمان۔چاہ۔چاؤ۔لالسا ◆ کامنا۔رغبت۔شوق (۲) اِچّھا۔مرضی (۳) مطلب۔مقصد۔مدّعا۔مراد ◆

خواہشمند۔ف۔صفت۔آرزومند۔شائق۔طالب۔خواہاں۔متمنّی ◆

خواہی نخواہی۔ا۔تابع فعل۔دیکھو (خواہ مخواہ)

خوب۔ف۔صفت (۱) زشت کا نقیض۔عمدہ۔اچھا۔بھلا (۲) خوبصورت۔سندر۔سوہنی۔سہاؤنا۔سہاونی۔ملوک۔شکیل۔حسین۔قبول صورت۔(۳) کومل۔نفیس (۴) دِیا۔پسندیدہ (۵) ہردلعزیز۔من بھاؤنا۔پیارا ◆ معشوق ◆

خوب رو۔ف۔شکیل۔بھبی چہرہ۔ملوک۔سندر

خوبصورت ف۔ع۔صفت۔سندر۔ملوک ◆

خوبصورتی ف۔ع۔اسم مونث۔حسن وجمال۔ملوک پن۔سندرپن۔خوش اندامی ◆

خوبانی۔ف۔اسم مونث۔زردآلو۔ایک میوے کا نام جو بڑا اچھا درجۂ دوم میں سرد تر ہے ◆

خونبگلان۔و۔اسم مونث۔دیکھو۔(خاکسی)

خوبُو۔و۔اسم مونث۔عادت خصلت ◆ سبھاؤ ◆ برتاؤ۔رویہ۔چال چلن۔رنگ ڈھنگ ◆

خُوبی۔ف۔اسم مونث۔عمدگی۔بھلائی۔خوبصورتی۔حسن۔لطف۔بڑائی ◆ برتری۔بزرگی۔شان۔شرف۔ترجیح۔فوقیت ◆ جوہر۔گن ◆

خوجہ۔ل۔اسم مذکر۔خصی غلام۔ہیجڑا۔نپنسک۔زنانہ۔مخنث ◆

خوَد۔ف۔اسم مذکر۔لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں۔(بواو معروف بروزن زود صحیح ہے)

خوُد۔ف۔تابع فعل۔آپ۔بذات خاص ◆ ذات۔نفس۔آتما ◆

خود

خودآرائی۔ف۔اسم مونث۔اپنے تئیں بنانا۔سنوارنا۔خود نمائی۔سنباؤ سنگار ◆

خودبخود۔ف۔تابع فعل۔از خود۔آپ ہی آپ ◆ بے کہے بن پھیرے ◆ بن بلائے ◆

خود بدولت۔ف۔تابع فعل۔آپ روپ۔حضور۔عالی جناب آپ۔بذات خاص ◆

خودبین۔ف۔صفت۔مغرور۔گھمنڈی۔متکبر۔ابھمانی۔پندار نما ◆

خودبینی۔ف۔اسم مونث۔غرور۔تکبر۔ابھمان۔گرب۔عُجب۔فخر۔گھمنڈ ◆

خودپرست۔ف۔صفت۔مغرور۔متکبر ◆

خودپرستی۔ف۔اسم مونث۔خودبینی۔خودرائی ◆ غرور۔تکبر ◆

خودپسند۔ف۔صفت۔اپنی کرنے والا۔دوسرے کی رائے پر نہ چلنے والا ◆ خودرائے ◆ مغرور۔متکبر ◆

خودپسندی۔ف۔اسم مونث۔خودرائی۔سرکشی۔مغروری۔

خودرائے۔ف۔صفت۔اپنی رائے پر چلنے والا۔کسی کی نہ ماننے والا۔خودمختار ◆

خوراہی سے۔ا۔تابع فعل۔خودسری سے۔سرکشی سے۔اپنی عقل سے۔اپنے آپ سے ◆

خودرفتہ۔ا۔صفت (صحیح ف۔از خود رفتہ) آپے سے باہر بیخود۔بیخبر۔

خودرفتگی۔ا۔اسم مونث (صحیح ف۔از خود رفتگی) بیخودی۔مدہوشی۔بیخبری ◆

خودرو۔ف۔صفت۔اپنے آپ اُگا ہوا ◆

خودستائی۔ف۔اسم مونث۔اپنی آپ تعریف اپنے منہ میاں مٹھو ◆

خودسر۔ف۔صفت۔سرکش۔ضدی۔ہٹی۔ہٹیلا۔خودرائے کہا نہ ماننے والا ◆ خودپسند ◆

خودسری۔ف۔اسم مونث۔سرکشی ◆ ضد۔ہٹ۔اَتم بدھ۔خودرائی۔خودپسندی۔تکبر۔استغنا ◆

خودغرض ف۔ع۔صفت۔خودمراد۔خودکام۔خودمطلبیا۔آپ سوارتھی۔وہ شخص جو اپنی غرض پر تو محبت اور آشنائی کا دم بھرے

اور دوسرے کے مطلب پر بے پروائی و بے اعتنائی ظاہر کرے + اکل کھرا۔ نفس پرور۔ ابن الغرض +

خود غرضی۔ ف + ع۔ اسم مونث۔ آپا دھاپی۔ خود مطلبی +

خود کاشت۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے (۲) وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے +

خود کشی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنے تئیں آپ مار ڈالنا۔ آتم گھات آپ گھات۔ قتل نفس +

خود کشی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں آپ ہلاک کرنا +

خود مختار۔ ف + ع۔ صفت (۱) آزاد۔ خود رائے۔ خود سر (۲) با اختیار ذی اختیار۔ مطلق العنان +

خود مختاری۔ ف۔ اسم مونث (۱) آزادی۔ خود رائی۔ خود سری (۲) با اختیاری۔ ذی اختیاری +

خود مطلبی۔ و۔ صفت۔ دیکھو (خود غرضی)

خود مشدا۔ ا۔ اسم مذکر۔ بے پیرا۔ بے استادا۔ وہ شخص جو کسی پیر کا مرید یا استاد کا شاگرد نہو +

خود نما۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ متکبر۔ اہجانی +

خود نمائی۔ ف۔ اسم مونث۔ نمود۔ شیخی۔ شکوہ۔ نمایش۔ طمطراق۔ خود بینی۔ غرور۔ تکبر۔ گربہ۔ خود پسندی۔ زعم۔ ابہان + اوچھا پن۔ کمظرفی +

خودی۔ ف۔ اسم مونث (۱) آپا۔ اپنا + ذات۔ نفس۔ آتما۔ (۲) خود مختاری۔ خود سری۔ خود رائی (۳) خود غرضی۔ خود کامی۔ خود مرادی (۴) خود پسندی۔ خود بینی۔ غرور۔ نخوت۔ تکبر۔ گربہ۔ نمود۔ خود ستائی۔ انانیت۔ جیسے خودی را بہ خدائی رسید [illegible]

خودی میں نہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آپے میں نہ رہنا) +

خر خر۔ ا۔ اسم مذکر۔ بلی۔ بچہ۔ خرگوش وغیرہ کی آواز (دیکھو خراٹے کی آواز)

خور و نوش۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانا پینا + دانہ پانی +

خوراک۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانے کی چیز۔ خورش۔ کھانا۔ غذا۔ بھوجن۔ ادھار۔ اہار (۲) روزینہ۔ راتبہ۔ رتیب۔ راتب۔ بپلیا (۳) کھاجا۔ چارہ۔ جانوروں کی خاص غذا جیسے چوہا بلی کا کھاجا ہے (۴) بھتا۔ سفر خرچ۔ رسد دینا خود بینی

خورش ادراک کو نسبت ہے) +

خوراکی۔ ا۔ اسم مونث (لشکری) بیٹیا۔ روزینہ۔ راتبہ۔ وظیفہ کھانے پینے کی چیز جو انگریزی سوداگر ساختہ ولایت بیچتے ہیں +

خورد برد۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانا اڑانا۔ غبن۔ خیانت۔ بد دیانتی۔ ہاتھا چھانٹی۔ بالائی یافت۔ دست برد۔ تغلب بیجا التصرف۔ رشوت +

خورد برد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھانا اڑانا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کھاجانا +

خورش۔ ف۔ اسم مونث۔ دیکھو (خوراک نمبر ۱)

خورشید۔ ف۔ اسم مذکر۔ سورج۔ مہر۔ آفتاب۔ شمس۔ آدت۔ سور +

خورندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھاؤ۔ کھانے والا۔ پیٹو۔ چالو۔ اڑاؤ۔ فضول خرچ +

خوش۔ ف۔ صفت (۱) پرسنہ۔ مگن۔ خورسند۔ مسرور۔ آنند۔ خورم۔ شادان۔ شادمان (۲۔ و) چنگا۔ تندرست۔ راضی (۳۔ و) تر و تازہ۔ شاداب۔ سرسبز (۴۔ و) مقصد ور۔ بامراد۔ مراد وند۔ (۵۔ و) عمدہ۔ اچھا جیسے خوش مزاج خوش مزہ وغیرہ +

خوش اسلوب۔ ف + ع۔ صفت۔ خوش وضع۔ خوش طرز۔ خوش قطع۔ عمدہ۔ خوبصورت۔ کومل۔ دلپسند۔ خوب + خوش انتظام + خوش طریق۔ با وضع +

خوش اقبال ف + ع۔ صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب بامراد +

خوش الحان ف + ع۔ صفت۔ اچھی آواز والا۔ خوش گلو۔ سریلا خوش آہنگ +

خوش الحانی۔ ف + ع۔ اسم مونث۔ خوش گلو ہونا۔ خوش آوازی۔ نغمہ سرائی +

خوش انتظامی۔ ف۔ اسم مونث۔ عمدہ بندوبست۔ خوش نظمی +

خوش باش۔ ف۔ اپنی خوشی سے رہنے والا۔ اپنی مرضی سے سکونت رکھنے والا + بطور خود آباد ہونے والا + عارضی

سکونت پذیر۔

خوش بو - ف - اسم مونث - سگند - مہک - اچھی باس۔

خوشبودار - ف - صفت - معطر - عمدہ خوشبو والا - سگندھ والا - سگندھی۔

خوش بیان - ف - ع - صفت - خوش تقریر - خوش کلام - شیریں گفتار - شیریں دہن۔

خوش بیانی - ف - اسم مونث - فصاحت - خوش گفتاری - طلاقت لسانی۔

خوش پوشاک - ف - صفت - خوش لباس - عمدہ پوشاک پہنے والا - سفید پوش۔

خوش تقریر - ف + ع - صفت - گویا - عمدہ تقریر کرنیوالا - خوش بیان - خوش گفتار - شیریں زبان - شیریں کلام - میٹھا بولا۔

خوش حال - ف + ع - صفت - خوش قسمت - خوش نصیب اچھے حال سے رہنے والا - امیر - تونگر - پیٹ بھرا - مالدار - مرفہ حال - آسودہ۔

خوش خبری - ف + ع - اسم مونث - مژدہ - نوید - بشارت خبر خوش۔

خوش خبری دینا یا سنانا - ف - فعل متعدی - بشارت دینا - مژدہ سنانا۔

خوش خرام - ف - صفت - خوش رفتار - اچھا چلنے والا - آہستہ چلنے والا۔ ~~

نشے میں جبکہ آیا وہ گھوڑا الہام کا۔ ما تھا لہو سے سرخ تھا اس خوش خرام کا

خوش خط - ف + ع - صفت (۱) عمدہ لکھا ہوا (۲) اسم مذکر) خوشنویس - عمدہ لکھنے والا - خوش رقم۔

خوش خلق - ف + ع - صفت - اچھے سبھاؤ کا - خلیق - صاحب اخلاق - بامروت۔

خوش خوان - ف - اسم مذکر - وہ طالب علم جو وظیفہ خوار نہ ہو۔

خوش خوراک - ف - صفت - عمدہ و لطیف کھانا کھانے والا - خوش غذا - لذیذ کھانا کھانے والا - خوش گزران۔

خوش خیال - ف + ع - صفت - ناشر و ناظم - شاعر خوش فکر عمدہ خیالات والا مصنف۔

خوش دامن - ف - اسم مونث - ساس - مادر زن یا شوہر۔

خوش دل - ف - صفت - شادمان - خوش خاطر - مگن - بشاش شاداں و فرحان - خندناک - ہنسنے والا۔

خوش ذائقہ - ف + ع - صفت - لذیذ - خوش مزہ - مزیدار - خوشگوار خوش کیفیت۔

خوش رفتار - ف - صفت - خوش خرام - خوش رو - سبک رفتار - نازک خرام۔

خوش رنگ - ف - صفت - اچھا اور چمکیلا رنگ - شوخ رنگ - سوہا - گلنار رنگ۔

خوش زبانی - ف - اسم مونث - خوش تقریری - خوش بیانی خوش کلامی۔

خوش سلیقہ - ف + ع - صفت - سگھڑ - اچھے سلیقہ والا - مہذب - ترتیب یافتہ - تعلیم یافتہ - صاحب جوہر - صاحب ہنر - گن والا - خوش سیرت - نیک خصلت۔

خوش طالع - ف + ع - صفت - نیک نصیب - قسمت کا دھنی - اچھی تقدیر والا۔

خوش طبع - ف + ع - صفت - ظریف - ٹھٹھے باز - ہنسی باز - دل لگی باز - زندہ دل - خوش رہنے والا - صاحب مذاق۔

خوش طبعی - ف + ع - اسم مونث - ظرافت - مزاح - دل لگی - ہنسی - مذاق - چہل - ٹھٹھا۔

خوش عنان - ف + ع - صفت - مطیع و فرماں بردار - گھوڑا جو اشارہ کے ساتھ کام دے - خوش لگام - بے شر گھوڑا - اصیل گھوڑا

خوش غلاف - ف - صفت (۱) وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے (۲ - ل) وہ عورت جسے کسی سے انکار نہ ہو - ازار بند کی ڈھیلی - (۳) وہ تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے۔

خوش قد - ف + ع - صفت - خوش قامت - خوش اندام - بوٹا سا۔

خوش قطع - ف + ع - صفت - خوش وضع - خوش انداز - خوش ہیئت - خوش لباس۔

خوش قلم - ف ء ع - صفت (۱) عمدہ لکھنے والا - خوشنویس - (۲) وہ کاغذ جس پر اس کی صفائی کے سبب خوب اور اچھا لکھا جائے +

خوش کرنا - ا - فعل متعدی (۱) راضی کرنا - مسرور کرنا - محظوظ کرنا - آنند کرنا - مگن کرنا (۲) تسلی دینا - تسکین کرنا - تشفی کر دینا +

خوش گام - ف - صفت - خوش رفتار - تیز رو - قدمباز (گھوڑے کی نسبت بولتے ہیں)

خوش گپ - ف - صفت - خوش گفتار - چرب زبان - زٹل باز - گپّان +

خوش گزران - ف - صفت - اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا - مزے سے زندگی بسر کرنے والا +

خوش گفتار - ف - صفت - خوش تقریر - خوش کلام - خوش بیان - اچھی گفتگو کرنے والا +

خوش گلو - ف - صفت - دیکھو (خوش الحان)

خوش گوار - ف - صفت (۱) خوش ذائقہ - مزیدار - لذیذ - پسند دل پذیر - مرغوب الطبع - وہ چیز جسکے کھانے سے طبیعت خوش ہو - شیریں +

خوش لباس - ف ء ع - صفت - دیکھو (خوش پوشاک)

خوش لگام - ف - صفت - خوش عنان - فرماں بردار گھوڑا - اشارہ پر کام کرنے والا گھوڑا +

خوش نصیب - ف ء ع - صفت - طالع ور - صاحب نصیب - خوش قسمت - مرادوند - بھاگوان - بہرہ مند - مقصد ور - بختاور - خوش اقبال +

خوش نصیبی - ف ء ع - اسم مونث - خوش قسمتی - بہرہ مندی - خوش اقبالی + حسن اتفاق - سنجوگ +

خوش نما - ف - صفت - موزون - دلچسپ - خوش منظر - زیبا - مزین +

خوش نمائی - ف - اسم مونث - موزونیت - دلچسپی - زیبائش - زیب و زینت - بھڑک +

خوش نویس - ف - صفت (۱) عمدہ لکھنے والا (۲) خوشخط - خوش رقم - نستعلیق لکھوانے والا استاد +

خوش نیت - ف ء ع - صفت - نیک نیت - دیانت دار - متدین - امانت دار +

خوش نیتی - ف - اسم مونث - نیک نیتی - دیانتداری +

خوش و خرم - ف - صفت - شاد - شادماں - دلشاد - آنند - مگن +

خوش وقت - ف ء ع - صفت - خوشحال - آنند - خرسند - کامران +

خوش وقتی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - خوش حالی - آرام چین چان - کامرانی - خوش نصیبی +

خوش ہونا - ا - فعل لازم (۱) آنند ہونا - مگن ہونا - شاد ہونا - خرسند ہونا (۲) ہنسنا - کھلنا +

خوشامد - ف - اسم مونث - چاپلوسی - للو پتو - چڑھاوا - اٹھاوا - بیٹھی - جھوٹی تعریف جیسے خوشامد سے آمد ہے +

خوشامدی - ف - اسم مونث - چاپلوس - چڑھانے یا للو پتو کرنے والا - خوشامدگو +

خوشنودی - ف - اسم مونث (قلب خوشنودی) خوشی - خورمی - خرسندی + رضامندی +

خوشہ - ف - اسم مذکر - گچھا + سٹا + بال - سنبلہ - گچھا +

خوشی - ف - اسم مونث - شادمانی - خرسندی - سرور - انبساط - نشاط - شادی - طرب +

خوشی خوشی / خوشی سے } - و - تابع فعل - امنگ اور چاؤ سے - نہایت اشتیاق کے ساتھ - مشتاقانہ +

خوشی کرنا / خوشی منانا } - و - فعل لازم - خوش ہونا - شادی منانا - جشن کرنا +

خوض - ع - اسم مذکر - فکر - سوچ (اصل میں اس کے معنے غوطہ لگانا اندر گھسنا ہے)

خوف - ع - اسم مذکر - ڈر - اندیشہ - ہول - بھے - دہشت - ہراس - ہیبت +

خوف کا مکان - ع - اسم مذکر - عوام - دہشت ناک مکان - منحوس مکان - وہ مکان جس میں بھوت پریت رہتے ہیں +

خوف کرنا - ع - فعل لازم (۱) ڈرنا - اندیشہ کرنا (۲) رحم کھانا - ترس کھانا + عبرت پکڑنا +

خوفناک - ف - صفت - ڈر کا بھرا ہوا - بھیانک - ڈراونا - ہیبت ناک - اندیشہ ناک - مہیب - خطرناک +

خوک - ف - اسم مذکر - سؤر - خنزیر +

خوگر - ف - صفت - عادی - جس کو کسی بات کی خو پڑی ہو - لیتا دمعتیا خوگرفتہ +

خوگیر - ف - اسم مذکر (۱) نمدہ - نمد زین - گھوڑے کی وہ گدی جو کاٹھی کے نیچے پسینا جذب کرنے اور اس کی پیٹھ نہ چھلنے کی غرض سے رکھتے ہیں (دراصل خوے گیر تھا) - یعنی جاذب عرق +

خوگیر کی بھرتی - ع - اسم مونث - اسباب و اشیائے بیکار - زائد اسباب - نکما اسباب - آخور - کوڑا کرکٹ - خراب چیزیں ناکس - سقط مایہ - نالائق - آدمیوں کا ہجوم - بیکار اور نکمے آدمی + سہ

ہیں اب کے زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زین
خوگیر کی بھرتی ہیں لگا تنگ میں کپسہ (جرأت)

خول - ع - صفت (۱) خلا + کھوکھلا + پولا (۲) - اسم مذکر (۱) چھلکا - اوپر کا غلاف +

خول چڑھانا - ع - فعل متعدی - غلاف چڑھانا - بہتر اچھا لفافہ کرنا +

خولستہ - ع - اسم مذکر - عوام) بیوقوف آدمی - خبطی آدمی +

خولنجان - ف - اسم مونث - پان کی جڑ - کلیجن +

خون - ع - اسم مذکر (عوام) (دیکھو خوان)

خون - ف - اسم مذکر (۱) رکت - لہو - رودھر (۲) قتل - خونریزی کشت و خون + رنج - ہلاکت + سہ

حنا و ملتے ہیں اتنا کوئی نہ کہتا -
کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے (اسیر)

خون آلودہ - ف - صفت - لہو میں لتھڑا ہوا - خون میں بھرا ہوا - لہولہان +

خون آنکھوں میں اترنا - ع - فعل لازم - غصے کے مارے آنکھوں کا سرخ ہو جانا + غصہ آنا - کسی کو دیکھ کر غضبناک ہو جانا +

خون بگڑنا - ع - فعل لازم (۱) خون میں فساد آنا - خون کا خراب ہو جانا + کوڑھ یا جذام ہونا (۲) - عوام) شامت آنا - بدنصیبی کا سامنا ہونا جیسے تیرا خون تو نہیں بگڑا جو اس کے سر ہوتا ہے

خون بہا - ف - اسم مذکر - دیت - وہ نقدی - جو مقتول کے وارث بعوض خون لیں +

خون بہانا - فعل متعدی (۱) خون رواں کرنا - خون گرانا - خون نکالنا (۲) کشت و خون کرنا - قتل و قمع کرنا +

خون بہنا - ع - فعل لازم - خون جاری ہونا - خون نکلنا - قتل ہونا - کشت و خون ہونا +

خون بیٹھنا - ع - فعل لازم - خون کا نیچے کی طرف رجوع کرنا - مقعد سے خون آنا - بواسیری خون نکلنا +

خون پینا - ع - فعل متعدی (۱) خون چوسنا - نوش کرنا - (۲ - عوام) مارنا - ذبح کرنا - قتل کرنا جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤں گا (۳ - عوام) ستا مارنا - تنگ کر دینا - جان سے ڈالنا - جیسے بہانا تو وہ خون پی گیا +

خون جگر پینا - یا - کھانا - ع - فعل لازم (۱) غصہ کھانا - پیچ و تاب کھانا - کلفت اٹھانا - رنج اٹھانا (۲) محنت شاق کرنا - سخت محنت کرنا +

خون چلانا - ع - فعل متعدی - دیکھو (خون بہانا)

خون خرابا - ع - اسم مذکر - کشت و خون - خونریزی + مار دھاڑ +

خون خشک ہونا - ع - فعل لازم - دم خشک ہونا - خوف چھانا +

خونخوار - ف - اسم مذکر - خون آشام - ظالم - جلاد - غضبی +

خون دل پینا - ع - فعل متعدی - غم میں گھٹنا - رنج اٹھانا - غصہ

کھانا پیچ و تاب کھانا ۔ رنج ضبط کرنا ۔ نہایت ناگوار گذرنا ۔

یادکرکے لب پاں خوردہ کی تیرے سرخی
خونِ دل آج پیا ہے کبھی چلو اپنا رند

لطف جاتا ہے سرود نالۂ پرشور کا ۔ خونِ دل پینا ہے یہ کھانا مجھے سینے کا (ذوق)

خون ریزی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جدال و قتال ۔ جنگ و جدل کشت و خون ۔ گھمسان ۔ ہجو جہ ۔ بجھ ۔ جدھ ۔ یدھ ۔ جنگ ۔ لڑائی ۔

خون سر چڑھنا ۔ یا ۔ سر پر سوار ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا ۔ خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھوکر دوسرے کے پیچھے پڑنا ۔ جیسے خون سر پہ سوار تھا یہ چھینپا تھوڑا ہی (فسانۂ آزاد) ۔

خون سفید ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بے مہری ظاہر ہونا ۔ اختلاط محبت نہ رہنا جیسے دنیا کے خون سفید ہوگئے یعنی دنیا سے محبت اٹھ گئی ۔

خون سوکھ جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جسم میں خون کا خشک ہوجانا ۔ خوف کے مارے خون کی حرکت کا بند ہوجانا ۔ دم خشک ہوجانا کسی سے ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ خوف چھانا ۔

خون کا پیاسا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تشنۂ خون ۔ جان کا خواہاں ۔ جان کا لاگو ۔ جانی دشمن ۔ کسی کی ہلاکت کا آرزومند ۔

خون کا جوش ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خاندانی محبت ۔ عصبیت ۔ خویشاوندی کا زور طبع ۔

خون کا دورا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خون کا چکر ۔ خون کا جسم کے اندر گردش کرنا ۔ سیرانِ خون ۔

خون کا عوض ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ قصاص ۔ جان کی عوض جان جیو کے بدلے جیو ۔ انتقام از قاتل ۔

خونِ کبوتر ۔ ف ۔ صفت ۔ نہایت سرخ ۔ کبوتر کے خون کی مانند لال ۔ چہچہاتا ۔ شرابِ سرخ ۔

خون کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ مارنا ۔ قتل کرنا ۔ جان لینا ۔

خون کی بو آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دشمنی کی علامت کا ظاہر ہونا ۔ جانی دشمنی پائی جانی ۔

خون گردن پر سوار ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم دیکھو خون سر پر چڑھنا یا سوار ہونا ؎

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کے خون ہمارا سوار ہو (آتش)

خون گرفتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اجل رسیدہ ۔ اجل گرفتہ ۔

خون لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ فصد کھولنا ۔ رگ زدن کا ترجمہ ۔ خون کم ہونا ۔

خون نکلوانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ فصد کھلوانا ۔ فصد لوانا خون کم کرانا ۔

خون ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) قتل ہونا ۔ تلوار سے مارا جانا ۔ جان جانا ۔ (۲) زخمی ہونا ۔ مجروح ہونا ۔ دکھنا رنجیدہ ہونا ۔ جیسے دل خون ہونا ۔

خونابہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) خون کے آنسو ۔ پانی ملا ہوا خون ۔

رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کسکا ڈر ہے دیکھو تو
مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوناب اپنا سا (مومن)

(۲) لال ۔ سرخ ۔ خون خالص ۔ خون ناب (۳) وہ خون جو حالت غم و رنج یا محنت و مشقت میں آنکھوں کے رستہ آنسو ہوکر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے ۔ عموماً رنج و غم محنت و مشقت ۔

خونی ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) قاتل ۔ گھاتک ۔ ہتیارا ۔ سفاک ۔ خونریز وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو (۲) ۔ صفت) جلاد ۔ ظالم ۔ ایذائی ۔

خونی دست ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ لہو کے دست ۔ خونی پچیا ۔ دآنا ۔ لسہا ۔ خونی پیچش ۔

خونین ۔ ف ۔ صفت ۔ خون آلودہ ۔ سرخ ۔ لال ۔ خون سے نسبت رکھنے والا ۔

خونیں جامہ پہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ قتل کا حکم دینے یا غضب ظاہر کرنے کے واسطے بادشاہ کا سرخ جامہ پہننا ۔

خوید ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ کھود ۔ ہرے جو ۔

خویش ۔ ف ۔ ضمیر (۱) خود ۔ آپ (۲) ۔ صفت) قریب کا ۔ اپنا ۔ رشتہ کا ۔ رشتہ دار (۲) ۔ ا ۔ اسم مذکر) داماد ۔ بیٹی کا خاوند ۔ جنوائی ۔

خیارج ع۔ اسم مذکر۔ کھیرا۔ ککڑی ۔

خیارین ع۔ اسم مذکر کھیرا۔ ککڑی ۔

خیاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ درزی۔ کپڑا سینے والا۔ جامہ دوز ۔

خیاطہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تاگا۔ دھاگا۔ نخ۔ ریشم کا تار ۔

خیال ع۔ اسم مذکر (۱) تصور۔ وہم۔ پندار۔ گمان۔ زعم۔ وہ قوت جو اس چیز کو محفوظ رکھتی ہے جسے حس مشترک نے قبول کیا ہے وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے یا خواب میں دیکھے (۲) فکر۔ اندیشہ۔ سادھیڑ بن۔ کتر بیونت۔ سوچ بچار۔ خوض غور (۳۔ و) سمجھ۔ سوجھ۔ فہمید۔ رائے (۴۔ و) مضمون۔ معنی۔ عبارت (۵۔ و) منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ۔ دھیان۔ چت۔ توجہ۔ التفات (۶۔ و) لہر۔ موج۔ ترنگ (۷۔ و) خبط جنون (۸۔ و) ایک راگ کا نام (۹۔ و) ایک قسم کے گیت ۔ مرہٹی۔ ٹپک۔ لاؤنی۔ یکھنڈ۔ ہندی شاعری کی ایک قسم ۔

خیال باطل۔ ع۔ اسم مذکر۔ جھوٹا خیال۔ غیر ممکن الوقوع باطل خیال ۔

خیال باندھنا۔ و۔ فعل متعدی۔ وہم پکانا۔ تصور باندھنا۔ دل ہی دل میں کوئی بات پیدا کرنا۔ منصوبہ باندھنا ۔

خیال بندھنا۔ و۔ فعل لازم۔ تصور بندھنا۔ کسی بات کا خیال جم جانا۔ متواتر سوچنا۔ کسی منصوبہ کا دل میں بندھنا۔ ؎

بندھا رہے کمر یار کا خیال جدا ۔ مثل تار زلف ہو یہ بال بال جدا (ذوق)

خیال بندی۔ و۔ اسم مونث۔ خیالات کا سلسلہ۔ خیالی تصویر ۔

خیال پر چڑھنا۔ و۔ فعل لازم۔ یاد آنا۔ کسی بات کا یاد رہنا ۔ سمجھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا ۔

خیال پڑنا۔ و۔ فعل لازم۔ خیال ہونا ۔ یاد آنا۔ شبہ گزرنا ۔

خیال خام ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ کچا خیال۔ بیہودہ خیال۔ خیال ناقص۔ وہ خیال جس کے پورے ہونے کی امید نہ ہو۔ ؎

خیال خام ہیں اپنے کہ یہ ارماں نکلیں گے
سوا معلوم نکلیں گے تو لیکر جان نکلیں گے

خیال رکھنا۔ و۔ فعل متعدی۔ یاد رکھنا۔ ملحوظ رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ کسی کام کا فکر رکھنا ۔

خیال سے اتر جانا۔ و۔ فعل متعدی۔ یاد سے اتر جانا۔ چت سے اتر جانا۔ خیال نہ رہنا ۔

خیال سے باہر۔ و۔ صفت۔ سمجھ سے دور۔ تصور سے باہر۔ دور از خیال ۔

خیال فاسد۔ ع۔ اسم مذکر۔ برا خیال۔ فتنہ برپا کرنے والا خیال۔ کچا خیال۔ ناقص خیال۔ بیہودہ خیال

خیال کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) سوچنا۔ بچارنا۔ فکر کرنا (۲) تصور کرنا۔ قیاس کرنا۔ دھیان کرنا۔ منصوبہ باندھنا (۳) تجویز کرنا۔ مضمون گانٹھنا یا تراشنا (۴) لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ توجہ کرنا (۵) تصور کرنا ۔

خیال میں آنا۔ و۔ فعل متعدی۔ تصور میں لانا۔ سمجھنا۔ لحاظ کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا ۔

خیال میں لانا۔ و۔ فعل متعدی۔ تصور میں لانا۔ سمجھنا۔ لحاظ کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا ۔

خیال میں نہ لانا۔ و۔ فعل متعدی۔ توجہ نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا۔ داد نہ دینا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ دھیان میں نہ لانا ۔

خیال نہ رکھنا۔ و۔ فعل لازم۔ یاد نہ رکھنا۔ فراموش کرنا۔ توجہ نہ رکھنا۔ لحاظ نہ کرنا۔ دھیان نہ رکھنا ۔

خیال نہ رہنا۔ و۔ فعل لازم۔ یاد نہ رہنا۔ دھیان نہ رہنا۔ بسرنا۔ بھولنا۔ فراموش ہونا ۔

خیالات ع۔ اسم مذکر۔ خیال کی جمع۔ تصورات ۔

خیالی ع۔ صفت۔ تصوری۔ خوابی۔ وہمی۔ طلسمی۔ گمانی۔ قیاسی۔ ظنی ۔

خیالی پلاؤ پکانا۔ و۔ فعل متعدی۔ ایسی باتیں تصور کرنا جو ممکن الوقوع نہ ہوں۔ من کے لڈو پھوڑنا۔ خیال خام کرنا ۔

خیانت ع۔ اسم مونث (۱) دغل و فصل۔ ناراستی۔ دغا (۲) غبن۔ تغلب۔ امانت میں چوری۔ بے ایمانی۔ بد دیانتی۔ چوری ۔

خیانت کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ غبن کرنا۔ چرانا۔ مال مارنا۔ تغلب کرنا۔ ساتھ مارنا ۔

خیانت مجرمانہ ع۔ اسم مونث۔ قانون کے خلاف خیانت

خیر

کرنا۔ وہ خیانت جو سرکاری جرم میں داخل ہو۔ سرکاری غبن سرکاری تغلّب (قانون)

خَیر ع۔ اسم مونث (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری (۲۔ و) مرادف برکت بڑھوتری جیسے خیر برکت نہیں۔ (۳۔ و) ایجاب کے واسطے بجائے ہاں۔ اچھا۔ بھلا (۴۔ و) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ (۵۔ و) برا نہ بھلا۔ متوسط (۶۔ و) سلامتی۔ تندرستی عافیت۔

خیر اندیش ع + ف۔ اسم مذکر۔ خیر خواہ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا رہے۔ بھلائی چاہنے والا۔ نیک خواہ۔

خیر باد ع + ف۔ اسم مونث۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت سفر وعزم کے وقت کہتے ہیں جیسے فی امان اللہ۔ خدا حافظ وناصر۔ اللہ بیلی۔

خیر باشد ف۔ تابع فعل۔ خیر تو ہے۔ خیر ہے؟ (تجاہل عارفانہ او رشکایت دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

خیر باشد کدھر کرم کیا و۔ محاورہ۔ کیونکر آنا ہوا خلاف عادت آنیکا سبب کیا ہے۔ خیر تو ہے۔ کیونکر آئے کیا رستہ بھول گئے (دوست سے ملاقات کے وقت اسکے نہ آنے کے شکوے و اظہار اشتیاق میں بطور طنزیہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

خیر برکت و۔ اسم مونث۔ عو۔ برکت۔ شے ستے جیسے ماما ہاتھ کی خیر برکت کون لے گیا۔ اس چیز میں ذرا خیر برکت نہیں۔

خیر خبر و۔ اسم مونث۔ عو۔ خیریت۔ خیر و عافیت۔ خیر سلا۔ خبر اثر اچھی خبر۔ عمدہ خبر۔ خبر نیک۔ ٹھور ٹھکانا۔ اتا پتا۔

خیر چاہنا و۔ فعل لازم۔ عافیت چاہنا۔ بھلائی یا سلامتی چاہنا جیسے خیر چاہتا ہے تو چلا جا۔

خیر خواہ ع + ف اسم مذکر۔ بہی خواہ۔ دیکھو (خیر اندیش)

خیر خواہی ع + ف۔ اسم مونث۔ بھلائی۔ خیر اندیشی۔ بہتری نمک حلالی۔

خیر سلا و۔ اسم مونث۔ عو۔ (صحیح خیر و صلاح) کھیم کسل۔ خیر و عافیت۔ مزاج پرسی۔

خیر سے رات کٹنا۔ یا۔ گزرنا و۔ فعل لازم۔ شب کا سلامتی سے بسر ہونا۔

خیر سے گھر کو سدھارو و۔ محاورہ۔ اتنا نہ لگ چلو۔ زیادہ مصاحب نہ بنو۔ (زبان دعا ہو رہے لو بیکاری کی نسبت یا بے تکلف دوست کے حق میں ازراہ خوش اختلاطی زبان پر لاتے ہیں)

خیر گزرنا۔ یا۔ ہونا و۔ فعل لازم۔ آفت سے بچنا۔ ناگہانی صدمہ یا حادثہ سے جان بچنا۔

خیر محض ع۔ صفت۔ سرتاسر خیر۔ ہمہ تن خیر۔ سراپا نیکی۔ بالکل نیکی۔ از سرتاپا بھلائی۔

خیر مانگنا و۔ فعل لازم (۱) سلامتی چاہنا۔ امن چاہنا۔ بھلائی چاہنا۔ بچاؤ چاہنا۔ ؎

اللہ رے پھڑکنا اسیرانِ تازہ کا۔ صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی (آتش)

(۲) توبہ کرنا۔ مغفرت چاہنا جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ اتنا تو جھوٹ نہ بولو۔

خیر مقدم ع۔ اسم مذکر۔ خیر باد کا نقیض۔ وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے۔ ویلکم۔

خیر منانا و۔ فعل لازم۔ بھلائی چاہنا۔ عافیت چاہنا۔ سلامتی چاہنا۔ دعائے نیک کرنا۔ دعا دینا جیسے ہم تو نمک پروردہ ہیں ہردم تمہاری خیر مناتے ہیں۔

خیر و عافیت ع۔ اسم مونث۔ خیر سلا۔ کھیم کسل۔ خیریت سلامتی۔ تندرستی۔

خیر ہے و۔ کلمہ تعجب (جب کوئی شخص کسی ایسے کام کا ارادہ کرے جو اُس کے لائق نہ ہو یا بعید از قیاس ہو تو کہتے ہیں کہ خیر ہے یعنی یہ کام ذکر دیا یہ امر غیر واقعی ہے)

خیرات ع۔ اسم مونث (خیر کی جمع) ۱۔ نیکیاں۔ بھلائیاں۔ اعمال نیک (۲۔ و) دان۔ پُن۔ للہ۔ خدا راہ۔ زکوٰۃ۔ تصدق صدقہ۔

خیرات خانہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ دھرم سالہ۔ سدا برت ملنے کی جگہ۔

خیرات داخل و۔ محاورہ۔ خرچ ناحق۔ خرچ بیجا۔ مثل مفت مثل تصدق۔

خیرات دینا - ا - فعل متعدی - للہ دینا - خدا کی راہ پر دینا + منت دینا + وقف کرنا - صدقہ دینا +

خیراتی - ف - صفت - خیرات سے منسوب - للہ کی - وقف کی - دان پن کی - زکواۃ کی + منت کی - جیسے خیراتی مال - خیراتی استعمال خیراں ہی خیراں دیں گے - کوئی ایسے ہی داتا دینگے -

و - صدا - فقیروں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا سلامت رکھے دینگے کیونکہ ایسے ہی سخی دیا کرتے ہیں +

خیرگی - ف - اسم مونث - تیرگی - چکاچوند - آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانے کی کیفیت - نگاہ کا جمنا + تعجب - حیرت + بیحیائی - ڈھٹائی +

خیرو - ف - اسم مذکر - خطمی (اردو والے بفتح خا بھی بولتے ہیں)

خیریت - ع - اسم مونث (۱) نیکی - بھلائی (۲) تندرستی - سلامتی - عافیت - صحت +

خیراد - ا - اسم مونث - دیکھو (خراد) +

خیزی - ف - اسم مونث - ایستادگی ذکر - نعوظ +

خیلا - ا - صفت - عو - لغو - بیہودہ + پھوہڑ - احمق - بیوقوف - (اس لفظ کی اصل یوں خیال میں آتی ہے کہ اصل میں یہ محاورہ خیالا ماخوذ از خیال سے بنا ہو یعنی وہ عورت جسے اپنے وہم و خیال کی مصروفیت کے آگے اپنا ہوش نہ ہو)

خیلا پائینچا - ا - اسم مونث - عو - لغو اور بیہودہ عورت - وہ عورت جسے اپنی سدھ نہ ہو +

خیلاپن - ا - اسم مذکر - پھوہڑپن - احمق پن - بے سلیقگی - بیوقوفی -

خیلاجان بیلا - ا - اسم مونث - عو - دیکھو (خیلا پائینچا)

خیمہ - ع - اسم مذکر - ڈیرہ - تنبو - خرگاہ +

خیمہ دوز - ع + ف - اسم مذکر - ڈیرہ سینے اور بنانے والا

خیمہ گاہ - ع + ف - ظرف مکان - خیام - کیمپ - کیمپ - لشکرگاہ - اردو - معرب - خیام - مخیم +

د

د - ع - اسم مونث (۱) عربی کا آٹھواں فارسی کا دسواں اردو کا گیارھواں ہندی کا اٹھارھواں حرف ہے (۲) حساب جمل میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی و ہندی میں اپنے اپنے موقع پر ب ت ج ذ ز س ش گ ل ن و ہ سے بدلتا ہے

داب - ا - اسم مونث (۱) دباؤ - بوجھ - زور (۲) اہل مطابع کی اصطلاح میں ایک رخ تاؤ کاغذ خواہ وہ چوصفحے ہوں خواہ اس سے زیادہ وکم جیسے چار آنے داب - دو آنے داب - تین آنے داب - پانچ آنے داب کی مزدوری (۳) پیچ گھماؤ - ایک دفعہ کل سے نکالنا +

داب چوک - ا - اسم مونث (جب چھاپتے وقت کسی کاغذ کا کوئی حصہ پتھر کے اوپر پورا ہیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے تو اسے داب چوک کہتے ہیں)

داب - ع - اسم مذکر (۱) طور - طریق - طرز - ڈھنگ (۲) خو - خصلت - عادت (۳ - ف) کروفر - رعب - دبدبہ (از جہانگیری)

داب سلطنت - ع - اسم مذکر - آداب حکومت - طریق سلطنت - قواعد سلطنت -

داب صحبت - ع - اسم مذکر - علم مجلس + تہذیب - شایستگی + حقوق دوستی +

دابا دینا - ا - فعل متعدی (۱) بخار کی حالت میں اس غرض سے لحاف اڑھانا کہ بیمار کو پسینے آجائیں - سیت کے موقع پر گرمی پہنچانے کی غرض سے گرم کپڑا یا کمبل اڑھانا - (۲) بیل وغیرہ کو دباتا کہ اس میں جڑ نکل آئے تو دوسری جگہ کاٹ کر لگادیں +

داب بیٹھنا - ا - فعل متعدی (۱) چڑھ بیٹھنا - سواری کسنا - دبوچ لینا (۲) مال مار لینا - ملک یا جائداد غصب کر لینا - کسی کا حق نہ دینا +

داب دینا - ا - فعل متعدی - دفن کر دینا - گاڑ دینا - دفنانا - زمین میں دبا دینا + چھپا دینا - مخفی کر دینا +

داب رکھنا - ا - فعل متعدی (۱) دبوچ رکھنا - پکڑ رکھنا (۲) مار رکھنا - روپیہ مار لینا (۳) کسی چیز کو روک رکھنا - روپیہ روک رکھنا -

داب لینا - ا - فعل متعدی (۱) دبوچنا - بھینچ لینا + کولی بھر لینا - قابو میں لے آنا - قابض ہو جانا (۲) زیر کرنا - مغلوب کرنا - مجبور کرنا - عاجز کرنا (۳) مار لینا - غصب کر لینا - مال مار لینا -

داب

جائداد اینٹھ لینا بے ایمانی سے کسی چیز کو اپنا کر لینا ٭

دَابْنَا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے جھکانا دبانا (۲) چپی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ جسم دبانا (۳) گاڑنا۔ دفن کرنا (۴) بھینچنا۔ دبوچنا ٭

دَاتَا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دینے والا۔ جواد۔ سخی۔ دتار۔ فیاض (کہاوت) داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے (۲) رزاق۔ رازق۔ رزق دہندہ۔ خدا۔ بھگوان داتا کے تین گن دے دلا دے دیکھے چھین لے ٭ (۳) درویش۔ فقیر۔ سائیں۔ باباجی ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ٭ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

دَاخِلْ۔ ع۔ صفت۔ خارج کا نقیض (۱) اندر آنے والا۔ پہنچنے والا (۲) شامل۔ ملحق ٭ اندر پہنچا ہوا۔ گھسا ہوا (۳)۔ و۔ (تابع فعل) اندر۔ بھیتر (۴) برابر۔ مقابل جیسے ان کے روپے دئے داخل ہیں (ہندو)

داخل خارج ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہو کر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا ٭

داخل دفتر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (قانون) شامل مثل کرنا۔ شامل کرنا۔ منسلک کرنا۔ نتھی کرنا ٭ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کو دفتر کے سپرد کر دینا (۲)۔ رفع دفع کرنا۔ کسی بات کو دبا دینا ٭

داخل دفتر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (قانون) (۱) شامل مثل ہونا۔ منسلک ہونا۔ نتھی ہونا ٭ دفتر میں رکھا جانا۔ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کا سپرد ہونا (۲) رفع دفع ہونا۔ کسی بات کا دب جانا ٭

داخل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) اندر کرنا۔ دخل کرنا۔ گھسیڑنا (۲) شامل کرنا۔ ملانا۔ ملحق کرنا (۳) سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حوالہ کرنا۔ روپیہ پہنچانا۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا۔ تحویل کرنا (۴) نام لکھوانا۔ درج کرانا جیسے مدرسہ میں داخل کرنا یعنی بٹھانا (۵) نام لکھنا۔ نام درج کرنا۔ رجسٹر پر چڑھانا (۶) بھرتی کرنا۔ نوکر رکھنا

داخل ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) اندر آنا۔ اندر گھسنا۔ پیٹھنا۔ بیٹھنا (۲) شامل ہونا۔ ملحق ہونا ٭ شریک ہونا (۳) سپرد ہونا۔ حوالہ ہونا۔ جمع ہونا جیسے روپیہ داخل ہو (۴) لکھا جانا۔ درج ہونا۔ چڑھنا

داخ

جیسے نام داخل ہونا (۵) پہنچنا۔ درآمد ہونا ٭

دَاخِلَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سپردگی۔ حوالگی۔ تفویض (۲) روپیہ کی رسید مالگزاری کی رسید ٭ محصول یا چنگی کی رسید (۳) باریابی۔ گزر۔ دخل۔ رسائی۔ پہنچ۔ دخلیابی (۴) داخل کرنے کی فیس۔ اجرت سپردگی ٭

دَاخِلِیْ۔ ع۔ اسم مونث (۱) باریابی ٭ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ وغیرہ میں داخل ہونے کا دن (۲)۔ ف۔ صفت (مشمولہ۔ ملحقہ۔ شامل داخل ٭

دَادْ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ پھنسیوں کے چھتے جو فساد خون سے جسم پر ہو جاتے اور نہایت کھجلاتے ہیں۔ قوبا (۲) گنج (یہ لفظ صاحب فرہنگ جہانگیری نے بھی فارسی قرار پایا ہے)

دَادْ۔ ف۔ اسم مونث (۱) عدل۔ انصاف۔ نیاؤ (۲) عطا۔ بخشش (۳) صلہ، آفرین۔ واہ وا۔ تحسین (۴)۔ و۔ فریاد۔ نالش جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مارے بٹیا کا (۵)۔ و۔ سزا۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے ٭

داد پانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ انصاف کو پہنچنا ٭ تعریف کا مستحق ہونا۔ تحسین حاصل کرنا ٭

داد چاہنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) انصاف کا خواہاں ہونا۔ نیاؤ چاہنا (۲) تحسین چاہنا۔ تعریف چاہنا۔ جیسے شعر سنا کر اسکی داد کا منتظر ہونا ٭

دادخواہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ فریادی۔ مستغیث۔ نالشی ٭ دعویدار ٭ مدعی ٭

دادخواہی۔ ف۔ اسم مونث۔ استغاثہ۔ نالش۔ فریاد۔ دعوے۔

داد دہش۔ ف۔ اسم مونث۔ سخا۔ کرم۔ جود و عطا۔ خیر خیرات فیاضی۔ سخاوت۔ دان پن ٭

داد دینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ نیاؤ کرنا ٭ ؎

ہے روز جزا کے آنے میں دیر ٭ اب کون دے داد اس ستم کی (مومن)

(۲) تحسین و آفرین کرنا ٭

دادرسی۔ ف۔ اسم مونث۔ فریادرسی۔ انصاف۔ نیاؤ۔ چارہ سازی۔ حق رسی۔ دادخواہی ٭

داد سِتد۔ ف۔ اسم مونث۔ لین دین۔ باہمی حساب و کتاب۔ سابقہ۔
داد فریاد۔ ف۔ اسم مونث۔ عدل و انصاف۔ داویلا۔ دہائی۔ تہائی
استغاثہ۔ نالش۔

داد فریاد کرنا۔ ل۔ فعل لازم۔ غل مچانا۔ داویلا کرنا۔ ظلم یا بےانصافی
سے چلّانا۔ دہائی مچانا۔ دہائی دینا۔

داد کو پہنچنا۔ ل۔ فعل لازم (۱) دادملنا۔ انصاف ہونا۔ داد پانا (۲)
دوسرے کا انصاف کرنا۔ فریاد سننا۔

عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں
نہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہنچے (سودا)

(۳) اپنے ہنر یا کمال کی تعریف سنکر خوش ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔
واہ واہ ہونا۔ سراہا جانا۔

داد لینا۔ ل۔ فعل لازم۔ کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا
انصاف چاہنا۔

داد نہ فریاد۔ ل۔ محاورہ۔ اندھیر۔ ظلم۔ ناشنوائی۔ پرسان حال
نہ ہونا۔ عدم توجہی۔ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مارے بھیکا

دَادَا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) باپ کا باپ۔ پدر پدر۔ جد۔ پتامہ (۲) بنگالی
برادر کلاں کو دادا کہتے ہیں اور جاٹ گوجر برہمن کو (۳) گنوار کبیر
بڑی عمر والا۔ بوڑھا۔ بڑے صاحب بڑے میاں (یہ معنی فارسی
میں بھی پائے جاتے ہیں اور لگہ کے معنے میں بھی آیا ہے یعنی جس شخص کو کسی پرورنے پالا
اور خدمت کی ہو تو وہ پالنے والا بھی دادا کہلاتا ہے۔ چنانچہ صاحب فرہنگ جہانگیری
نے شاہ داعی شیرازی کی سند بھی دی ہے۔ (۴) (بیگمات قلعہ) دادی۔ جدّہ
جیسے دادا حضرت بجائے دادی جان۔

دَادَس۔ ہ۔ اسم مونث۔ ددیا ساس۔ خوشدامن کی ساس۔ (دلیس)

دَادَسُرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ددیا خسر۔ سسرے کا باپ۔ ددسورہ۔

دَادَنی۔ ف۔ اسم مونث۔ پیشگی۔ باقی۔ قرض۔ وہ روپیہ جو کسی کام
کے واسطے پیشگی دیا جائے۔

دَادِی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) جدّہ۔ والد کی ماں۔ باپ کی والدہ۔
مادر پدر۔ ہندوؤں میں والدہ کی ساس کو بھی دادی کہتے ہیں (۲)
تعظیماً ہر ایک بڑھیا عورت۔

دَادُر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مینڈک۔ غوک۔ ضفدع۔ (برسکہ رگیتوں میں آتا ہے)

دادرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چلتی لے کا گیت جو اکثر پورب کی عورتیں
گایا کرتی ہیں۔ ٹھمکا۔ گدّا۔

دادُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور فقیر کا نام جس نے داؤد پنتھ نکالا تھا۔
یہ شخص ذات کا دھنیا اور احمد آباد گجرات کا رہنے والا تھا اس نے
اول کبیر پنتھ اختیار کیا اور کبیر پنتھیوں کے ہادیوں میں سے ایک
ہادی کا چیلا بنا۔ یہ اس کے چیلوں میں پانچویں پشت کا چیلا تھا جن
ترتیب وار نام یہ ہیں۔ کمال۔ جمال۔ بمل۔ بدھن۔ داؤد یہ شخص
بارہ برس کی عمر میں نکل کھڑا ہوا اول سانبھر واقع اجمیر میں پھر
کلیان پور وہاں سے نرائن میں جو سانبھر سے چار کوس اور
جے پور سے بیس کوس ہے جا کر رہا اس وقت اس کی ۳۰ برس
کی عمر ہو گئی تھی وہاں اس نے ہاتف غیبی کی آواز سنکر اپنی زندگی
راہ مذہب میں سونپ فقیری اختیار کی اس وقت وہ یہاں
سے بھی چل دیا اور بھیرانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے
مقیم ہو گیا اور ایک عرصہ کے بعد وہاں سے بالکل غائب ہو
گیا۔ داؤد پنتھ اسی نے نکالا جو رام سندیوں کی ایک شاخ
اور وشنادر کی شریک بدعت ہے۔ اس کے پنتھ والے
یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں مجذوب ہو گیا۔ یہ واقعہ ۱۶۰۳ء
کے درمیان اکبر کے اخیر اور جہانگیر کے شروع عہد میں پیش آیا۔
نرینا میں جو داؤد پنتھی کی عبادت گاہ ہے اب تک اس کی اصل
چارپائی اور اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے
ہیں جوں کی توں موجود ہے جس جگہ سے وہ غائب ہوا اس پہاڑ
پر ایک چھوٹا سا مکان بنا دیا گیا ہے۔ اس کے اقوال اور اس
کی تحقیقات صوفیانہ طرز پر کبیر سے بہت مشابہ ہے۔ داؤد
کی بانی پڑھنے والے اس کا تصفیہ کر سکتے ہیں یہ کتاب جیپوری
مارواڑی زبان میں ہے اسے داؤد پنتھی گرنتھ کہتے ہیں۔ داؤد
کے اقوال اس قسم کے ہیں۔

داؤد دنیا باوڑی پھر پھر مانگے سون
لکھن ہارا لکھ گیا سو میٹن ہارا کون (دوہا)

دَار۔ ف۔ اسم مونث۔ سولی۔ وہ لونگ دار لکڑی جسے زمین میں میخ
کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے تھے اردو میں عموماً پھانسی

کو کہنے لگے ہیں + ست
دل کو اُس زلف چلیپا میں جو لٹکا دیکھا   نظر آیا مجھے منصور بنا دارنئی (ناسخ)
دار پر چڑھانا - ا - سولی پر چڑھانا - سولی دینا - بر دار کشیدن کا ترجمہ +
دارُ - ع - اسم مذکر - خانہ - گھر - محل - سرا - جگہ - مقام +
دارالامارت - ع - اسم مذکر - راجدھانی - دارالخلافہ - تختگاہ - پایۂ تخت + صدر مقام - کسی بادشاہ یا امیر یا حاکم اعلےٰ کے رہنے کا مقام +
دارالامن - ع - اسم مذکر - امن کا گھر + وہ ملک جہاں چین اور آرام سے گزر ہو - علاوہ مذہب میں دست اندازی نہ ہو -
دارالبقا - یا - آخرت - ع - اسم مذکر - قائم رہنے والا گھر - عالم بالا - دوسرا جہاں +
دارالحرب - ع - اسم مذکر - مقام جنگ - کافروں کا ملک - ان لوگوں کا مقام جو مطیع اسلام نہ ہوں - قابل غزا ملک وہ ملک جہاں مسلمان مذہبی ارکان ادا کرنے سے مجبور رہوں +

دارالحکومت
دارالخلافہ
دارالسلطنت
دارالملک
} ع - دیکھو (دارالامارت)

دارالشفا - ع - اسم مذکر - ہوسپٹل - شفاخانہ - بیمارخانہ - صحت حاصل کرنیکا گھر +
دارالضرب - ع - اسم مونث - ٹکسال +
دارالمکافات - ع - اسم مذکر - مقام جزا و سزا + بدلا ملنے کا گھر - قصاص گھر + دنیا +
دارا - ف - اسم مذکر - ایک مشہور بادشاہ ایران کا نام جسے دارائے اکبر اور داراب بھی کہتے ہیں - سکندر کے زمانہ میں یہی مارا گیا - دارائے اصغر اسکے بیٹے کا نام تھا + ع
دارا نہ سکندر رہا گرد ہوا تو پھر کیا
دارائی - ف - اسم مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اردو میں دریائی کہتے ہیں +
دارچینی - ف - اسم مونث - ایک درخت اور اس کی چھال کا

نام جسے تج بھی کہتے ہیں +
دارُو - ف - اسم (۱) دوا - اوکھد (۲ - ف) بارود (۳ - ہندی) شراب - مے +
داروے بیہوشی - ف - اسم مونث - وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کردیتے ہیں - کلوروفورم +
دارو درمان - ف - اسم مذکر - علاج - معالجہ -
داروغہ - ف - اسم مذکر - محافظ - نگران - منتظم - کسی کام کا اہتمام کرنے والا + کوتوال - انسپکٹر پولیس - تھانہ دار + کسی جماعت کا سردار - سردار ملازمان + سپاہیوں کا افسر +
داروغہ آبکاری - ا - اسم مذکر - مسکرات کا داروغہ - منشی اشیا کی نگرانی و خبرداری رکھنے والا - نیٹو عہدہ دار +
داروغہ پولیس - ا - اسم مذکر - کوتوال - وہ اعلےٰ درجہ کا سارجنٹ جسے کوتوالی کا کام اور شہر کا انتظام سپرد ہو +
داروغہ توپخانہ - ف - اسم مذکر - میر آتش - توپخانہ کا افسر +
داروغہ جیلخانہ - ا - اسم مذکر - نگران بندی خانہ - قید خانہ کا افسر - جیلر - افسر محبس +
داروغہ دیوانخانہ - ف - اسم مذکر - میر بار - وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانے کی اجازت دے +
داروغہ گھاٹ - ا - اسم مذکر - دریا کے پلوں کا محصول لینے اور انتظام کرنے والا - عہدہ دار - میر بحری +
داروغائی - ا - اسم مونث - محافظت - نگہبانی - انتظام - انصرام - اہتمام + حکومت - افسری - سرداری +
دارومدار - ف - اسم مذکر (۱) صلح و مصالح - بیچ بچاؤ - تصفیہ - انفصال - صفائی - فیصلہ (۲) انحصار - ٹھیراؤ - اقرار - موقوف - قرار دار +
داری - ہ - اسم مونث (ہندی) باندی - لونڈی وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں - حرم +
داری جارہ - ہ - اسم مذکر (پورب) پرستار زادہ - لونڈی بچہ - خانہ زاد +
داس - ہ - اسم مذکر (۱) شودر - خدمتی + غلام - چیلا - خادم - نوکر - چاکر

داس

داسنا ـ یا ـ **داسنہ** ـ ہ ـ اسم مذکر ـ وہ لکڑی کا ٹکڑا یا لمبی سل جسے دیلہ پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے یا ستونوں کے نیچے خواہ اوپر دُھرا دَھر لگاتے ہیں +

دَاسْتَان ـ ف ـ اسم مونث ـ قصہ ـ کہانی حکایت ـ روایت ـ ماکرنقل
لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو + کیا داستاں سنی نہیں قوم ثمود کی (اسیر)
(۲) طویل قصہ ـ سرگزشت +

داستان گو ـ ف ـ اسم مذکر ـ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصہ سنانے کا ہو + قصہ خوان +

دَاسْتَانَہ ـ ف ـ اسم مذکر ـ دستانہ ـ ہاتھ کی ایک قسم کی پوشش کا نام ـ دستگی ـ وہ چمڑا جسے میرشکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرندے بٹھانے کیواسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اسکے پنجے یا خار ہاتھ میں نہ چبیں +

دَاعِیَہ ـ ع ـ اسم مونث (۱) دعوے کرنیوالی عورت ـ دعویدار عورت (۲ ـ ۱) نالش ـ دعوے ـ استغاثہ ـ درخواست (عوام بولتے ہیں)

دَاغ ـ ف ـ اسم مذکر ـ (۱) دھبّا + نشان + چتی ـ چھائیں (۲ ـ ۱) کلنک عیب ـ کلنک کا ٹیکا ـ (۳ ـ ۱) جلنے کا نشان ـ گل ـ جلا ہوا نشان ـ (۴ ـ ۱) زخم ـ گھاؤ ـ جراحت + ناسور (۵ ـ ۱) رنج ـ صدمہ (۶ ـ ۱) کسی عزیز کے مرنے کا غم (۷ ـ ۱) رشک ـ حسد (۸) پورب ـ فصیح الملک نواب مرزا دہلوی شاگرد ذوق استاد حضور نظام والا مقام کا تخلص جنکے چار دیوان چار دانگ عالم میں مشہور ـ زبان پر اثر معاملہ بندی ان پر ختم ہے ـ ۹ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ کو حیدرآباد فرخندہ بنیاد میں دنیا سے رحلت کی مصرعہ تاریخ وفات م داغ نواب پیرزا گفتا ـ

داغ اٹھانا ـ ۱ ـ فعل لازم ـ رنج و صدمہ اٹھانا +

داغ بیل ـ ۱ ـ اسم مونث ـ وہ نشان جو سڑک یا روش کھودنے کیواسطے بیلچہ یعنی پھاوڑے سے ڈالتے ہیں اور نیز نشان عمارت جو معمار زمین پر لگاتے اور عمارت کے حدود قایم کرتے ہیں +

داغ پر داغ ـ ۱ ـ تابع فعل ـ صدمہ پر صدمہ ـ مصیبت پہ مصیبت ـ آفت پر آفت ـ رنج کے بعد رنج +

داغ جگر ـ ف ـ اسم مذکر ـ زخم جگر ـ زخم دل ـ

داغ دار ـ ف ـ صفت ـ داغی ـ وہ چیز جس پر دھبے ہوں ـ وہ پھل جو کہیں کہیں سے گل گیا ہو جیسے داغدار سیب یا آم وغیرہ +

داغ

داغ دکھانا ـ ۱ ـ فعل متعدی ـ رنج دینا ـ صدمہ دینا ـ

داغ دینا ـ ۱ ـ فعل متعدی (۱) رنج دینا ـ صدمہ دینا (۲) جلانا ـ جھلسا دینا ـ لو کا لگانا ـ داغنا ـ گل دینا ـ کسی چیز کو گرم کرکے مسکا نشان ڈالنا (۳ ـ ہندو) مردے کو داہ دینا +

داغ کرنا ـ ۱ ـ فعل متعدی (۱) گرم کرنا ـ کڑکڑانا ـ بگھارنا (۲) جلانا ـ گل دینا +

داغ کھانا ـ ۱ ـ فعل لازم ـ صدمہ اٹھانا ـ رنج اٹھانا + گل کھانا معیوب ہوجانا +

داغ لگانا ـ ۱ ـ فعل متعدی (۱) جلانا + گل دینا (۲) عیب لگانا ـ کلنک لگانا ـ بدنام کرنا +

داغ لگنا ـ ۱ ـ فعل لازم ـ جلنا ـ جل جانا ـ دیگچی وغیرہ میں کھانا ـ جل جانا جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا + ؎

اُس بادہ کش کی آج ضیافت ہے آہ گرم
دل کو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ (جرأت)

(۲) عیب لگنا ـ دھبّا لگنا ـ بدنامی آنا + عیب دار ہونا + ؎

برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو
نہ بوئے کافور جینے سونگھی نہ داغ مجکو لگا کفن کا (آتش)

(۳) کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر چلنے سے نشان یا سیاہی کا اُبھانا کالا ہوجانا +

داغ نکلنے ـ ۱ ـ قسم سخت ـ دہو پھوٹ کر نکلے جلکر نکلے جلے ـ جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے +

داغ ہوکر نکلنا ـ ۱ ـ فعل لازم ـ جو جلکر نمایاں ہوا پھوٹ کر نکلے جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہوکے نکلے +

داغ ہونا ـ ۱ ـ فعل لازم ـ بکھرنا ـ پھونک لگنا +

داغا جانا ـ ۱ ـ فعل متعدی ـ جلایا جانا ـ لوہا جلا کر چرکا دیا جانا جیسے اونٹ دلغے جاتے تھے گھوڑے سے بھی ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو +

دَاغْنَا ـ ۱ ـ فعل متعدی (۱) چرکا دینا ـ جلاکر گل دینا ـ گرم لوہے سے نشان ڈالنا (۲) توپ یا بندوق چھوڑنا ـ توپ سر کرنا + توپ کو تمی دکھانا ـ فیر کرنا +

داغی ۔ ف ۔ صفت ۔ داغدار ۔ دھبےدار ۔ جلایا ہوا (۲) معیوب عیب دار (۳) سزایاب ۔ سزا یافتہ ۔ قید بھگتا ہوا (۴) کنونڈا ۔ شرمندہ ۔ لعسانسد

داکھ ۔ ھ ۔ اسم مونث (سنسکرت) کشمش ۔ انگور ۔

دال ۔ ھ ۔ اسم مونث (۱) دلے ہوئے چنے مونگ ارد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں (۲) کھرنڈ ۔ انگور زخم (۳) انڈے کی زردی (۴) آتشی شیشہ کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے ۔ اجتماع شعاع (۵) وہ زردی جو پرندے کے بچوں کی باچھوں میں ہوتی ہے ۔

دال بندھنا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) کھرنڈ بندھنا ۔ انگور بندھنا (۲) آتشی شیشے کا عکس پڑنا ۔ شعاع کا جمع ہونا ۔

دال جوتیوں میں بٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ نااتفاقی ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ خانگی جھگڑا ہونا ۔

دال چپاتی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ اول معلوم ۔ دوم بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے بی شادی اور اللہ میاں کی بھینس وغیرہ ۔

دال چچوڑا ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا ۔ ع

اس نصیحت کا مراتب پائیگا ۔ دال چچوڑا ہو کے جب گر جائیگا (فغان)

(۲) گتھم گتھا ہونا ۔ باہم لپٹنا ۔ لپٹنت ہونا ۔

دال دلیا ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ غریبانہ خوراک ۔ غریبوں کا سا کھانا ۔ ماحضر جیسے خدا نے جو دال دلیا دیا ہے سو موجود ہے ۔

دال روٹی ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ غریبانہ خورش ۔ اوسط درجہ کی وجہ معاش ۔ رزق ۔ روزی ۔ آدھ سیر آٹا ۔

دال روٹی سے خوش ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ کھاتا پیتا ۔ آسودہ حال ۔

دال گلنا ۔ ھ ۔ فعل لازم (۱) دال کا ابل کر گداز ہو جانا ۔ ابل جانا ۔ پک جانا (۲) دخیل ہونا ۔ دسترس ہونا ۔ باریاب ہونا ۔ مراد کو پہنچنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مگر اس معنی میں زیادہ نہیں کے ساتھ بولا جاتا ہے

دال میں کچھ کالا ۔ یا ۔ **کالا کالا ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ کسی کی طرف سے شبہ گزرنا ۔ گمان بد ہونا ۔ شک ہونا ۔ کچھ قباحت یا اندیشہ ہونا ۔

بیوجہ نہیں اپنے تل منہ پہ ٹہ دیا ہے ۔ دل مجھ سے یہ کہتا ہے کہ دال میں ہے کالا نصیر

منہ پر بکھرے بال میں سب در لوٹا کان کا بالا ہے

سمنے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (جرأت)

دال موٹھ والا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو بھنی دال اور ۔۔۔ بیچتا پھر (۲) کم حیثیت او چھونا شخص نہایت ذلیل اور تباہ آدمی ۔

دال نہ گلنا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ اول معلوم ۔ دوم پیچ نہ ہونا ۔ دسترس نہ ہونا ۔ باریابی نہ ہونا ۔ قابو نہ چلنا ۔ دخل نہ پانا ۔ کامیاب نہ ہونا ۔ مراد نہ بر آنا ۔

دانۂ خال کا بوسہ وہ کہیں دیتے ہیں

کچھ کہیں دال ہماری کبھی گلنے کی نہیں (داسے ۔۔)

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھا لے

اے شیخ صاحب آپ نہ بیجی بگھارئے (انشا)

دالان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ لگا یا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں ۔

دالان در دالان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دوہرا دالان ۔ دالان کے اندر دالان ۔ آگے پیچھے دو برابر کے کمرے ۔

دام ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) دمڑی ۔ چھدام ۔ کوڑی ۔ حبہ (۲) گنڈا ۔ پیسے کا پچیس یا چوبیسواں حصہ ۔ چار کوڑیاں (۴) قیمت ۔ مول ۔ نرخ ۔ بھاؤ (۵) نقدی ۔ زر نقد ۔ دولت ۔ روپیہ ۔ جیسے دام کریں کام داموں کا گرد ٹھا ۔ باتوں سے نہیں مٹتا ۔

دام اٹھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا ۔ قیمت یا لاگت کا حاصل ہو جانا ۔ دام کھرے ہونا ۔ ع

بازار عشق میں ہم دل کو پھرے دکھاتے

پر خاک کبھی نہ یارو دام ایسے گھر کے اٹھے (معروف)

دام بھر پانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ قیمت وصول ہونا ۔ حساب بیباق ہونا ۔ روپیہ وصول ہو جانا ۔

دام بھرنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ قیمت دینی آنا ۔ تاوان دینا ۔

دام چکانا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) نرخ کرنا ۔ مول کرنا ۔ بھاؤ ٹھیرانا ۔ قیمت کم کرنا (۲) متعدی ۔ قیمت ادا کرنا ۔ مول دیدینا ۔

دام دام ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ کوڑی کوڑی ۔ حبہ حبہ ۔ جیسے دام دام چکا دیا ۔

دام دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ قیمت دینا ۔ مول ادا کرنا ۔

دام دینے آ گئے ۔ ف ۔ محاورہ ۔ زر قیمت ادا کرنا یا تاوان بھرنا پڑا ۔ ع

فرقت یار میں اب دیدۂ تر کی دولت
دیتے آتے مجھے عالم کے در و بام کے دام (ہاشم)

دام کرنا - ف - فعل متعدی - کوڑے کرنا - بیچنا - فروخت کر ڈالنا - ہ

گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہاں
جسنے نظروں میں کئے گردش ایام کے دام (ہاشم)

دام کھڑے کرنا - ف - فعل متعدی - قیمت اٹھانا - لاگت وصول کرنا - بیچکر نقدی کر لینا +

دَامْ - ف - اسم مذکر (۱) جال - پھندا - ہ

ماں جوش تپش پھیر چلی جائے کہ پر تو
جھڑ جائینگے قفس سے اگر دام نہ ہوگا (مومن)

(۲) گھاس کھانے والے صحرائی چوپائے جانور جیسے ہرن بارہ سنگا وغیرہ کا نقیض (۳ ہ) امراؤ سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں روپیہ کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی تھی اور پیسے کے پچیسویں حصے کو بھی دام کہتے ہیں (۴) دو دانگی تول میں پختہ دام ۸ ماشہ کا اور خام ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے بعض لوگوں نے ۱۲ ماشہ کا بھی مانا ہے +

دام میں لانا - ف - فعل متعدی - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا - قابو میں لانا - بس میں کرنا + مکر فریب میں لانا - تدبیر میں لانا +

دَامادْ - ف - اسم مذکر (لغوی) نو کدخدا - نیا دولہا - (اصطلاحی) جنوائی شوہرِ دختر - خویش - بیٹی کا خاوند (بعض اہل لغات کا خیال ہے کہ اگرچہ معنی میں یہ لفظ اردو ہے فارسی نہیں مگر حکیم سنائی نے خود منقبت میں لکھا ہے -
ہم نبی را بود ہم المادروح پیغمبر از رجالش شاد + البتہ اس کے مادہ میں ہم متفق ہیں کہ اصل یہ ہے دایم آباد ہوگا اور بطریق دعائے نیک یہ نام رکھا گیا)

دَامَانْ - ف - اسم مذکر (۱) دامن - انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے - ذیل - آنچل - ہ

آتش گل سے کیا ہے میری طینت کو خمیر
دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے (آتش)

(۲) کور - کنارہ - لب - حاشیہ (۳) تلیٹی - پہاڑ کے نیچے کی زمین پائین کوہ کی صحرا +

دامَن - یا - دَامَان - ف - اسم مذکر (۱) دیکھو (دامان نمبر ۱ و ۲) (۲) جہاز کا پال +

دامن اٹھاکر چلنا - یا - اٹھالینا - ف - فعل لازم - آنچل سنبھالکر چلنا دامن سمیٹکر چلنا - آنچل اونچا کرنا + ہ

خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریباں کو
ادا سے اس کا چلنے میں اٹھالینا یہ داماں کو (جرات)

دامن پکڑنا - ف - فعل لازم (۱) متقاضی ہونا - مانگنا - متعرض ہونا روکنا + باز رکھنا - مزاحم ہونا - دامنگیر ہونا - سر ہونا - آنچل پکڑنا (۲) پناہ لینا - حمایت میں آنا - نگراں ہونا - حفاظت کرنا +

دامن پھیلانا - ف - فعل متعدی (۱) گودی پھیلانا - آنچل پھیلانا (۲) دعا مانگنا - خدا سے التجا کرنا - بھیک مانگنا - آرزو کرنا +

دامن تلے چھپانا - یا - ڈھانکنا - یا - ڈھکنا - ف - فعل لازم (۱) اپنی پناہ میں لینا - اپنے ظل حمایت میں لینا - سایہ میں لینا - آنچل سے ڈھانکنا (۲) عیب پوشی کرنا (۳) بیٹی دینا - بیٹی کا بیاہ کر دینا (جب کسی سے بیٹی لینے کی درخواست کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں کہ آپ ہمیں اپنے دامن تلے ڈھانک لیں) (۴) پرورش کرنا - پالنا - حفاظت کرنا +

دامن جھاڑ کر اٹھنا - یا کھڑا ہونا - ف - فعل لازم - پاک و آزاد ہو کر کھڑا ہونا - کسی بات کے محاسبہ یا تلاشی سے نجات پانا - دنیوی تعلقات سے آزاد ہونا - ہ

پھر بہار آئی نکلئے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرا لے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

دامن جھٹک لینا - ف - فعل لازم - دامن چھڑا لینا - آنچل کو جھٹکا دیکر ہاتھ سے چھڑا لینا - انکار کرنا - قبول یا منظور نہ کرنا - الگ ہو جانا - ہٹ جانا - سرک جانا - پیچھا چھڑا لینا - بعتب گزاری کرا لینا

دامن چھڑانا - ف - فعل لازم - پیچھا چھڑانا - گریز کرنا - بھاگنا - محفوظ ہونا - محفوظ رہنا +

دامن سے لگنا - ف - فعل لازم - کسی کے سایہ میں ہونا - حمایت میں آنا بھروسے پر ہونا - آسرے پر ہونا +

دامن کوہ - ف - اسم مذکر - پہاڑ کے نیچے کی صحرا +

دامنگیر - ف - اسم مذکر - مزاحم - متعرض - سر ہونے والا - الجھنے والا دعویدار - مدعی - داد خواہ +

دامن گیر ہونا - ف - فعل لازم - مزاحم و متعرض ہونا - سر ہونا - پیچھا کرنا - درپے ہونا - پیچھے پڑنا - گرویدہ ہونا - دعوے کرنا - دعویدار ہونا - مدعی بننا - داد خواہ ہونا + ؎

ہو نہ دامنگیر کوئی جاکر قاتل تجھے
تو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھکر

(۲) تنگ کرنا - ستانا - عاجز کرنا - تکلیف دینا - دکھ دینا +

دامنی - ف - اسم مونث (۱) وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پیچھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے واسطے پڑا رہتا ہے - زین پوش (۲) ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں - اوڑھنی +

دامنی - ہ - اسم مونث (گیتوں میں) بجلی - برق - گاج - صاعقہ - (۲ - اسم مذکر) شاعر - کبیشر +

دان - ہ - اسم مذکر (۱) زکوٰۃ - خیرات - پن - صدقہ - ؎

خط شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو
ہے ابھی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو (ناسخ)

(۲) بھیک - بھکشا (۳) جہیز - دہیز - دایجا (۴) بخشش - عطا - موہبت - جود +

دان پن - ہ - اسم مذکر (۱) خیر خیرات - صدقہ - سلا (۲) لنگر - سدابرت +

دان دتار - ہ - صفت - عو - سخی - فیاض - دریا دل - جواد - فیض رسان - لکھ لٹ - لکھ بخش +

دان دتاری - ہ - اسم مونث - عو - سخاوت - فیاضی - دریا دلی

دان دہیز - ہ - اسم مذکر (صحیح - دان جہیز) عو - وہ سامان جو دلہن کو ماں کے گھر سے دیا جاے - جہیز +

دان - ف - کلمۂ ظرف (مرکبات میں) گھر - جگہ - مکان - مقام - خانہ جیسے قلمدان - آتشدان - شمعدان - نمکدان وغیرہ +

دانا - ف - صفت (۱) عالم - دانندہ + حکیم - دانشمند - عاقل - زیرک - ہوشمند - گیانی - بدھ وان + چتر - ہوشیار - سیانا (۲) عمر رسیدہ - پیر جہاندیدہ +

دانا بینا - ف - صفت - عاقل و ہوشیار - کار آزمودہ و تجربہ کار -

زمانہ دیکھا بھالا - سنجیدہ و فہمیدہ +

دانا - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) اچھی بھلی (۲) جن بھوت - پریت - دیو - عفریت +

دانائی - ف - اسم مونث - عقلمندی - ہوشیاری - دانشمندی - چترائی - زیرکی - تیز فہمی - شعور +

دانایان فرنگ - ہ - اسم مذکر - عقلائے یورپ +

دانت - ہ - اسم مذکر (۱) دندان - رد - ڈاڑھ - چبانے یا کاٹنے کا استخوانی اوزار جو خداتعالٰے نے انسان و حیوان کے منہ میں پیدا کیا ہے (۲) میل - رغبت - میلان طبع - خواہش - قصد - ارادہ جیسے ہمارا مدت سے اسپر دانت ہے (۳) دندانہ - دانتا +

دانت اکھاڑنا - یا - اکھیڑنا - ہ - فعل متعدی - دندان کندن و برآوردن کا ترجمہ - دانتوں کو مسوڑوں میں سے نکال لینا - دانت توڑنا - دانتوں کی سزا دینا - عاجز کرنا +

دانت بجانا - ہ - فعل متعدی دانتوں سے آواز نکالنا - (عورتیں اس حرکت کو منحوس خیال کرتی ہیں ان کے نزدیک یہ لڑائی ہونے اور رزق اٹھنے کی علامت ہے) +

دانت بجنا - ہ - فعل لازم - دانت کٹکٹانا - دانتوں کا نہایت سردی کے باعث باہم ٹکراکر آواز دینا +

دانت بنانا - ہ - فعل متعدی - ہڈی یا سیپ کے دانت گھڑنا - دانت درست کرنا - مصنوعی دانت لگانا +

دانت بندھوانا - ہ - فعل متعدی - ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا - دانتوں کو کسوانا +

دانت بنوانا - ہ - فعل متعدی - مصنوعی دانت لگوانا +

دانت بھینچنا - ہ - فعل لازم - دانت دبانا - دانت پیسنا +

دانت بیٹھنا - یا - بیٹھ جانا - ہ - فعل لازم دندان بدندان نشستن کا ترجمہ - حالت غشی یا مرض صرع میں دانتوں کا جکڑ جانا - دانت بند ہوجانا - دانت کچکی ہوجانا +

دانت پر رکھنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) چکھنا - منہ پر رکھنا - زبان پر رکھنا +

دانت پہ نہ رکھا جانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) ترشی کی

زیادتی کے سبب دانت کو ناگوار گزرنا ◆

دانت پر میل نہ ہونا - ع - فعل لازم - نہایت مفلس اور قلاش ہونا - کوڑی پاس نہ ہونا - ببھکڑ ہونا - تہیدست ہونا ◆

دانت پیسنا - ع - فعل لازم (۱) چبانا - دانت کچکچانا (۲) نہایت غصے میں ہونا - جھلّانا - (۳) کسی کو ذلت دینے کا ارادہ کرنا - غصہ دکھانا ◆ سہ

جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا
ڈوبونگا میں ڈبوئیگا آب گہر مجھے (آتش)

دانت تلے انگلی دبانا - ع - فعل متعدی - انگشت بدنداں گرفتن کا ترجمہ - افسوس کرنا - تاسف کرنا ◆ حیرت میں ہونا - تعجب میں ہونا ◆

دانت توڑنا - ع - فعل متعدی (۱) دانت نکالنا - دانت اکھاڑنا (۲) عاجز کرنا - کام کا نہ رکھنا - مغلوب کرنا - سہ

زہر گیسو کا بہت ہے اور تھوڑا سانپ کا
تیری کنگھی نے صنم سر دانت توڑا سانپ کا (وا: علم)

دانت تھے تو چنے نہ پائے چنے ملے تو دانت گنوائے - ع - کہاوت - دولت تھی تو اولاد نہ تھی اب جو اولاد ہوئی تو دولت نہیں - بے اختیاری کے وقت آرزو بر آنا ◆

دانت ٹوٹنا - ع - فعل لازم (۱) دانت کا گر جانا یا شکستہ ہو جانا (۲) دودھ کے دانت گرنا - دودھ کے دانت نکل جانا (۳) بڑھاپے سے دانت جھڑنا - پوپلا ہونا ◆

دانت ٹوٹے گھر گھسے پیٹھ بوجھ نہ لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے (مثل)

دانت جھاڑنا - ع - فعل متعدی - دانت توڑنا - دانت نکالنا - دانتوں کی سزا دینا جیسے اب کے بولا تو دانت جھاڑ دونگا ◆

دانت جھڑنا - ع - فعل لازم - دانت گرنا یا ٹوٹنا ◆

دانت دکھانا - ع - فعل متعدی (ہندو) (۱) ڈرانا - (۲) عظمت ظاہر کرنا ◆

دانت دیکھنا - ع - فعل لازم - عمر کی شناخت کرنا حیوانات کی نسبت مستعمل ہے ◆

دانت رکھنا - ع - فعل متعدی (۱) ارادہ رکھنا - قصد رکھنا - گھات میں رہنا ◆

زیست کرتا ہوں اس بھروسے پر ◆ دانت رکھتا ہوں اسکو بوسے پر (الف)

(۲) بدلا لینے کو آمادہ رہنا - عوض لینے کا ارادہ رکھنا ◆ سہ

نہیں ہو جہ ترا خندۂ دنداں نما ہرگز
کسی کے تو لہو پینے کو یعنی دانت رکھتا ہے (ناجی)

دانت سلسلانا - ع - فعل لازم - دانت دکھنا - دانتوں کا درد کرنا یا چسکنا - دانتوں میں کسکن ہونا - دانت کھلنا ◆

دانت سے دانت بجنا - ع - فعل لازم - نہایت سردی کے باعث بدن میں لرزہ ہو کر دانتوں کا باہم ٹکرانا - شدت سے جاڑا پڑنا یا جاڑے کا بخار چڑھنا - نہایت جاڑا لگنا -

بج رہے ہیں اب اُس کے دانت سے دانت
اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے تانت ◆ (جرأت)

دانت سے کاٹ کھانا - ع - فعل لازم - بدنداں گزیدن کا ترجمہ - منہ مارنا - دانت مارنا - بھنبوڑنا - چبا جانا -

دانت سے کاٹنا - ع - فعل متعدی - دانتوں سے کترنا - کترنا - دانت مارنا - دانت سے زخم پہنچانا -

دانت کاٹی روٹی - ع - اسم مونث - نہایت اتحاد و ارتباط غایت درجہ کی محبت - ایسی الفت کہ ایک نوالہ میں آدھا وہ کھائے آدھا یہ ◆

دانت کاٹی روٹی کھانا - ع - فعل متعدی - نہایت الفت اور اتحاد رکھنا - ناک کا بال ہونا - ایک جان دو قالب ہونا جیسے ایسے دوستدار ہے ہیں کہ دانت کاٹی روٹی کھاتے ہیں ◆

دانت کٹکٹانا - ع - فعل لازم (پورب) دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کچکچانا - ع - فعل لازم - دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کرکرے ہونا - ع - فعل لازم - اول معنے کرکراہٹ کے سبب دانتوں کا کام نہ دینا - دوسرے عاجز ہونا - ہار ماننا ذک اٹھانا ◆

دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا - ع - فعل لازم - دمڑی دمڑی کر کے لٹنا - بالکل لٹ جانا - چوری سے گھر کا صفایا ہو جانا ◆

دان

ملل اسباب پر جھاڑو پھر جانا +

دانت کڑکڑانا - ۲ - فعل لازم - دیکھو (دانت بجنا) +

دانت کھٹّے کرنا - ۲ - فعل متعدی (۱) دانت کند کرنا - دانتوں کو کسی قابل نہ رکھنا (۲) عاجز کرنا - سرانا - تھکانا - جی چھڑانا چنے بلوانا - رخ پھیر دینا - بھگا دینا - مات کرنا - ؎

میرے دانتوں نے باغ میں لے گل
دانت کھٹّے کئے اناروں کے +

دانت کھٹّے ہو جانا - ۲ - فعل لازم (۱) دانت کند ہو جانا - دانتوں کا ترشی کے باعث کام نہ دے سکنا (۲) مات ہو جانا - عاجز ہو جانا - ہار جانا - دل چھوٹ جانا - جی چھوٹ جانا +

دانت گھنگنی - ۲ - اسم مونث - خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم ہوتی ہیں +

دانت لگانا - ۲ - فعل متعدی (۱) منہ مارنا - دانت کا زخم پہنچانا کاٹنا (۲) دانت چھوانا - دانت سے مس کرنا (۳) (لکھنو) میلان کرنا - رغبت کرنا - کسی چیز کی خواہش کرنا +

دانت لگنا - ۲ - فعل لازم - اول معلوم - دوم جبڑا بند ہو جانا +

دانت مارنا - ۲ - فعل متعدی (۱) کاٹنا - بھنبوڑنا - بڑکی بھرنا (۲) کسی چیز کا حاصل کر لینا - قابو میں لے آنا +

دانت نکال دینا - ۲ - فعل متعدی (۱) دانت پھاڑ دینا - منہ باہر دینا - دانت کھول کر ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا - ؎

نکال دیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت (ناسخ)

(۲) تار تار ننگا ہو جانا - ادھڑ جانا - ٹانکے کھل جانا - پھونسڑے پھونسڑے نکل آنا (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳ - خوف کے مارے دانت کھلے رہ جانا - عاجز ہو کر منہ پھاڑ دینا + ؎

تارے نہیں نکال دئے دانت چرخ نے
دہشت ہے اس قدر مرے شبہائے تار کی (ناسخ)

(۴) دانت توڑ دینا - منہ میں دانت نہ رکھنا +

دانت نکالنا - ۲ - فعل متعدی (۱) دانت اکھاڑنا (۲) پھونسڑے نکل آنا (۳) بچے کا دانت نمایاں ہونا - دانت ابھارنا - دانت

دان

لے آنا (۴) خوف یا دہشت سے منہ پھاڑ دینا - عجز ظاہر کرنا - ناک گھانا - منت سماجت کرنا + ؎

زلفوں کے جب الجھتے ہیں اس ساتھ آکے بال
دیتا ہے شانہ عاجزی سے دانت تب نکال (امیر حسن)

(۵) بےموقع ہنسنا - بیہودہ طرح سے ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا +

مستزاد میر سوز

سن جو زعبث دیکھ کے حیران ہوگا خوبوں کا جال
دل زلف میں الجھیگا پریشان ہوگا مت لیجیو یہ دبال
یہ چال بری ہے تجھے بچنے کی نہیں آ مان کہا
ہنستا ہے کیا بہت پشیماں ہوگا مت دانت نکال

دانت نکلنا - ۲ - فعل لازم - دانت نکالنے کا لازم -

دانت نکوسنا - ۲ - فعل متعدی - دیکھو (دانت نکالنا)

دانت نہ لگانا - ۲ - فعل متعدی - یونہی نگل جانا - ہپ کر جانا - شک جانا - غٹک جانا - کسی چیز کو بہت حقیر اور کم سمجھ کر حلق میں اتار جانا - ثابت نگل جانا +

دانت ہونا - ۲ - فعل لازم (۱) قصد ہونا - ارادہ ہونا - میلان طبع و رغبت ہونا +

ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا - الغرض اس پہ دانت ہے سب کا (سودا)

(۲) گھات ہونا - گھات لگنا - دل ہونا -

دانتوں پہ اس کے دانت ہے سارے جہان کا
کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹ نکوبائے دانت (میر برق)

(۳) عداوت ہونا - دشمنی ہونا - جان کا لاگو ہونا - تدبیر قتل ہونا - ہلاکت کا ارادہ ہونا -

اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا
ناتوں پر دانت ہے فیل شب دیجور کا (بحر)

(۴) ذلیل کرنے کا ارادہ ہونا - درپئے تذلیل ہونا +

دَانتا - ۲ - اسم مذکر - دندانہ + غار +

دانتا پڑنا - ۲ فعل لازم - دندانہ پڑنا - دھار کا گر جانا -

دانتا کلکل - ۲ - اسم مونث (۱) آئے دن کا جھگڑا - نانی تکرار - ہر وقت کی لڑائی اور فساد - روز روز کا ٹنٹا - قصہ - قضیہ - ننا قشہ ·

شور و غوغا۔ دنگہ فساد۔ ف

درد دنداں پہ مبتلا دل ہے ۔ دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل نکلت

(۱) کچا کچی۔ بحثا بحثی۔ نکتہ چینی۔ بات بات پر گرفت۔ حرف گیری۔ عیب جوئی۔

دانتن۔ یا۔ دَتُوْن ۔ ع۔ اسم مونث (ہندی) مسواک۔ دانت صاف کرنے کی لکڑی۔

دانتو ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔ بڑ دنتا۔ دراز دنداں۔

دانتو ۔ ع۔ اسم مونث۔ بڑے بڑے دانتوں والی۔ بڑ دنتی۔ وہ عورت جس کے دانت آگے نکلے ہوئے ہوں۔

دانتوں ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دانت کی جمع۔

دانتوں انگلی کاٹنا ۔ ع۔ فعل متعدی۔ افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ متحیر ہونا۔ متعجب ہونا۔

دانتوں پر میل نہ ہونا ۔ ع۔ فعل لازم دیکھو (دانت پر میل نہ ہونا)۔ ف

تجکو میل لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل
میں گدا اس طور کا تو شاہ اس دستور کا

کھٹے بندہ پہ فرمائش ولیکن اس قدر
جسقدر مقدور ہووے مجھسے ہمقدور کا

دانتوں پر ہونا ۔ ع۔ فعل لازم۔ بچے کے دانت نکلنے کو ہونا۔ بچہ کا دانت نکلنے کے واسطے آمادہ ہونا۔ دانت نکلنے کے قریب ہونا۔

دانتوں پسینا آنا ۔ ع۔ فعل لازم۔ کسی دشوار کام کے کرنے سے عاجز آجانا۔ جیبھ بول جانا۔ تھک جانا۔

دانتوں چڑھنا ۔ ع۔ فعل لازم۔ ع۔ ہوس میں آنا۔ ٹوک میں آنا۔ نظر لگنا۔

دانتوں زمین پکڑ کے ۔ ع۔ تابع فعل۔ بمشکل تمام نہایت عسرت اور تنگی سے۔ کمال کفایت شعاری اور کنجوسی سے جیسے دانتوں زمین پکڑ کر ان روپیوں میں عینا پورا کیا۔

دانتوں زمین پکڑنا ۔ ع۔ فعل متعدی۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ نہایت عسرت اور تنگدستی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل مصیبت و صعوبت کاٹنا ۔ ف

دیکھ اس کو ہنسی سب کی دم سے گئی اکڑ کر
شیری ہے آرسی بھی دانتوں زمیں پکڑ کر (میر تقی)

دانتوں سے اٹھانا ۔ ع۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے چننا۔ نہایت قدر کے ساتھ اٹھانا جیسے یہ کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھائے۔

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا ۔ ع۔ فعل متعدی۔ اپنا غصہ رفع کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ کاٹ کر آپ ہی اسکا دفعیہ کرنا۔ ہاتھ پر بھونچل اتارنا۔ (۲) نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا (۳) کسیکو چڑانے کے واسطے ہاتھ منہ میں دباکر کھاجانیکا اشارہ ظاہر کرنا۔

دانتوں میں انگلی دبانا ۔ ع۔ فعل متعدی (۱) نہایت افسوس ظاہر کرنا۔ متاسف ہونا۔ ف

کل ڈالی جو میں اپنے گریبان میں انگلی
تو اسنے دبائی وہیں دنداں میں انگلی (صنعت)

(۲) منع کرنا۔ روکنا۔ کسی کام سے باز رکھنا۔ ف

کچھ اس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے
دانتوں میں دبا انگلی اے وائے یہ رسوائی (مصحفی)

(۳) متعجب ہونا۔ متحیر ہونا۔ اچنبھے میں ہونا۔

دانتوں میں تنکا لینا یا پکڑنا ۔ ع۔ فعل متعدی (۱) کھانا۔ گڑگڑانا۔ عجز و زاری کرنا۔ جان کی پناہ اور امان چاہنا۔ ف

خوف مانا اس قدر زلفوں کی کمالت نے
کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے (نسیم)

دانتوں میں جیبھ یا زبان ہونا ۔ ع۔ فعل لازم۔ دشمنوں کے ہجوم یا نرغہ میں رہکر سلامت رہنا۔ دشمنوں کے بیچ میں گھرا رہنا۔

دانتی ۔ ع۔ اسم مونث (ہندی) بتیسی۔ دانتوں کا کاٹا (۲) درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ۔ ہنسیا۔

دانتی لگنا ۔ ع۔ فعل لازم۔ جبڑا بند ہونا۔ دانت بھچ جانا۔ دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ۔

دانتیا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ریہ کا نمک جو اکثر بنئے کا سنا کر تیار کرنے کے واسطے دغاباز ہو کا ندا کام میں لاتے ہیں۔

دانِسْت ۔ ف۔ اسم مونث۔ دانش۔ واقفیت۔ شناخت۔ رائے

سمجھ۔ بدھ۔ ادراک +

دَانِستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جان بوجھکر۔ سمجھ بوجھکر +

دانشمند۔ ف۔ صفت۔ عالم۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ گیانی۔ بدھوان۔ سمجھدار۔ زیرک +

دانِش۔ ف۔ اسم مونث۔ علم۔ عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ بوجھ +

دَانِشمَندی۔ ف۔ اسم مونث۔ دانائی۔ عقل۔ فہم۔ فراست۔ حکمت

دَانگ۔ ف۔ اسم مونث۔ (۱) چھ رتی کا وزن + مثقال یا درم کا چوتھا حصّہ (۲) اطراف۔ سمت۔ جانب (۳) کسی چیز کا چھٹا حصہ (۴) حصہ۔ ٹکڑا +

دَاؤُن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو داون بٹنے۔ باری۔ وار +

دَانَہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ان۔ اناج۔ غلہ۔ بیج۔ تخم (۲) رواء۔ انا (۳) اظہار افراد کے واسطے جیسے آم کا دانہ۔ سیب کا دانہ۔ انگور کا دانہ وغیرہ +

دانہ اُگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا۔ کھایا ہوا دانہ پوٹے سے باہر لانا +

دانہ بدلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا +

دانہ بدلی۔ ہ۔ اسم مونث۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا + نہایت محبت کی علامت ظاہر کرنا +

دانہ بندی۔ ہ۔ اسم مونث۔ کنکوت۔ کھڑی کھیتی کو آنکنا یا کوتنا + کچی پیمایش +

دَانہ بھرَانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں چوگا ڈالنا +

دانہ پانی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ان جل۔ آب و دانہ۔ آب و خورش +

کھینچ لاتا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی
دیکھئے دانہ ملک سیر کرے یا پانی (اسیر)

(۲) رہنا۔ بود و باش۔ اقامت +

دانہ دار۔ ف۔ صفت۔ رَوے دار۔ دانہ دار۔ جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ +

دَانَہ دَانَہ پر مُہر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جو دانہ جسکی قسمت کا ہوتا اُس کو ملتا ہے۔ اس کا رزق تقدیر میں لکھا ہوتا وہیں جاکر ملتا +

دانہ ڈُنکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک آدھ دانہ۔ ٹکڑا ٹیرا +

دانہ دینا۔ یا۔ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانہ بکھیرنا۔ کبوتروں کو دانہ کھلانا۔ (دانہ دینا گھوڑے کے واسطے بھی آتا ہے)

دانہ زد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو ایک ایک دانہ پر بخل کرے۔ نہایت کنک۔ خسیس۔ کنجوس +

داؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شطرنج کی چال + ڈک۔ وار۔ داؤں۔ نوبت قمار (۲۔ ف) مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ دھوکا +

دَاؤُ۔ ہ۔ اسم مذکر (سنسکرت) (۱) بڑا بھائی (۲) تاؤ + (۳) کرشن جی کے بڑے بھائی کا نام +

دَاوَا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنو) دَدَا۔ شوہر دایہ۔ ننگا۔ انّا کا خاوند دھاڑا +

داؤد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اصل عبرانی دا ؤد بمعنی محبوب و عزیز۔ یعنی محبوب الہی (۲) ایک مشہور و معروف پیغمبر کا نام جو بادشاہ اور نبی اللہ دونوں تھے۔ انکے والد بزرگوار کا نام ایشا تھا۔ کتاب زبور یعنی وثیقۂ صحیفہ آپ ہی پر نازل ہوئی۔ آپ اس درجہ خوش الحان تھے کہ جس وقت زبور کے زمزموں میں حمد باری ادا فرماتے تو خلقت کیا حیوانات کا ہجوم ہو جاتا تھا۔ چنانچہ حاسدوں کو رجوع خلق سے اس قدر رشک پیدا ہوا کہ انہوں نے اسی زمانہ میں بربط۔ مزامیر۔ لحن۔ سرود وغیرہ بہت سے ساز ایجاد کر لیے لیکن وہ تاثیر نہ پائی۔ یہ ساز خوش کن ضرور تھے مگر وجد آوری سے کوسوں دور۔ آپ نہایت متقی۔ پرہیزگار اور خلق خدا پر جان نثار تھے آپ کے دعوے پارسائی نے ہی بحکم خدا ایک مرتبہ لغزش دلائی۔ آپ کا معمول تھا کہ راتوں کو گلیوں کوچوں میں گشت لگاتے۔ رعیت کا حال بچشم خود دیکھتے اور اجنبی بنکر پوچھتے کہ داؤد مخلوق سے کس طرح پیش آتا ہے۔ اس کا طریق معاشرت کیا ہے۔ معلوم ہوا کہ سارے باتیں اچھی ہیں مگر یہ بات ضرور ہے کہ اپنا ذاتی خرچ بیت المال سے چلاتا ہے۔ آپ نے خدا کی درگاہ میں دعا کی کہ الٰہی مجھے کوئی ایسا ہنر سکھا کہ میں اپنا خرچ اس سے نکالا کروں۔ اور بیت المال سے ایک کوڑی نہ لوں۔ خدا تعالے کو ان کی یہ بات پسند آئی۔ حکم ہوا کہ زرہ بناکر

اپنا پیٹ پالا کرو۔ آپ نے تمکو یہ معجزہ دیا کہ لوہا تمہارے ہاتھ میں مثل موم ملایم اور نرم ہو جایا کرے لیکن حکما کا بیان ہے کہ جس وقت آپ کو یہ خیال آیا تو آپ نے چونکہ علم کیمیا کا ہنر بھی حاصل کر رکھا تھا اُس کے ذریعہ سے نہایت آسانی کے ساتھ زرہ بنانی شروع کی اور اُس سے اپنا گزارہ کرنے لگے۔ بیت المال سے لینے کی توبہ کی۔

آپ نے اپنی اوقات کو اس طرح تقسیم کر رکھا تھا ایک روز پند و نصایح میں صرف فرماتے۔ ایک روز گوشہ عبادت میں معتکف بیٹھتے۔ ایک روز امور خانگی میں مصروف رہتے۔ باقی ایام مہام سلطنت و داد خلائق میں بسر کرتے۔ آپ کا رعب بھی بدرجہ غایت تھا۔ اوریا کی بیوی کو اُسے شہید کرا کر اپنے نکاح میں لانے کا دھبّہ اِن پر لگا تھا لیکن یہ امر ثابت تھا کہ اِن کا غرور یا رسائی لغزش تھی جب آپ اپنی لغزش پر متنبہ ہوئے تو ایسے روئے ایسے روئے کہ چہرے مبارک کے گرداگرد آنسوؤں کی تری سے جس زمین پر پڑے رہے تھے گھانس پھوٹ آئی۔ جب خدا تعالےٰ نے ان کی زبان سے کہلوا لیا کہ بیشک داؤد خاطی غالی ہے تو اس کا قصور خود بھی معاف کر دیا اور اُوریا کی قبر پر پہنچ کر اس سے بھی معافی دلوا دی۔ ایک دفعہ قوم بنی اسرائیل نے وہ سر اٹھایا کہ ان کی سلطنت اور تمام رعایا کو تہلکہ میں ڈال دیا۔ خدا تعالےٰ نے حضرت داؤد کی دعا سے ان کے واسطے تین سزائیں تجویز کیں اور حکم دیا کہ جس سزا کو وہ منظور کریں وہی دی جائے سب نے مشورہ کر کے طاعون کی وبا کو پسند کیا چنانچہ پانچ پہر میں ایک لاکھ ستر ہزار بنی اسرائیل فوت ہوئے جب آپ کی دعا سے یہ بلا دفع ہوئی تو آپ نے اس کے شکریہ میں ان سے مسجد اقصےٰ کی بنیاد ڈلوائی اور قد آدم بنوا کر حسب الحکم باری باقی عمارت اپنے فرزند رشید حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے چھوڑ دی۔ آپ کی عمر سو یا ایک سو بیس برس کی ہوئی۔ جس وقت آپ کا جنازہ اٹھا تو عوام النّاس کے علاوہ چالیس ہزار رہبان شریک مشایعت تھے۔

داؤدی - و۔ ایک زرد و سفید رنگ پھول کا نام جسے گل داؤدی بھی کہتے ہیں۔

داؤدی یا داؤدخانی - و صفت۔ منسوب بہ داؤد خاں۔ سفید گیہوں (وہ سفید گیہوں جن کو بادشاہی میووں میں سے ایک شخص داؤد خاں نامی شاہ عالم کے عہد میں مصر یا عرب سے لایا تھا)

داؤن - ۲۔ اسم مذکر۔ ہنیا۔ ڈولس گھگری۔ جنبیہ (وہ لکیر تیں نالچرا جو اکثر پاڑیوں کو دکھیں اور دہنوں کے پاس ہوتا ہے)

داؤں یا داؤں - ۲۔ اسم مذکر (۱) باری۔ وار۔ دک۔ نوبت (۲) گھات۔ کمین۔ موقع۔ قابو۔ بس (۳) بازی + چال + حیلہ۔ مکر۔ فریب (۵) ہندو کشتی۔ کشتی کا پیچ (۶) پاسہ۔ شرط۔

داؤں آنا - و۔ فعل لازم (۱) جوئے میں حسب مراد پاسہ پڑنا۔ (۲) دار لگنا۔ نوبت آنا۔

داؤں پر چڑھانا - فعل متعدی (۱) پیچ پر چڑھانا۔ داؤ بھر لینا (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔

داؤں پر چڑھنا - و۔ فعل لازم۔ قابو پر چڑھنا۔ بس میں آنا۔ پیچ پر چڑھنا۔

داؤں پر رکھنا - و۔ فعل متعدی (۱) بازی پر لگانا۔ شرط پر رکھنا۔ بدنا۔ لگانا۔ (۲) کشتی کے پیچ پر بھرنا۔

داؤں پڑنا - و۔ فعل لازم۔ حسب مراد پاسہ پڑنا۔ بازی آنا۔

داؤں پھینکنا - و۔ فعل متعدی۔ پاسہ پھینکنا۔ پاسہ ڈالنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا یا اُچھالنا۔

داؤں پیچ - ۱۔ اسم مذکر۔ داؤں گھات۔ مکر و فریب۔ دم جھانسا چال (۲) کشتی یا بازی کے ڈھنگ اور قاعدے۔ کشتی کے بند۔

داؤں تاکنا۔ یا۔ لگانا - ۲۔ فعل لازم۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ گھات میں بیٹھنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک لگانا۔

داؤں دینا - ۲۔ فعل متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جل دینا۔ چھل کرنا۔ ٹھگنا۔

داؤں کرنا - ۲۔ فعل متعدی۔ پیچ کرنا۔ پیچ کھیلنا + چھل کرنا + گھات لگانا۔ شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔

داؤں کھانا۔ ۱۔ فعل لازم (دلی) ہولطت کرانا +

داؤں کھیلنا۔ ۱۔ فعل لازم پیچ کھیلنا۔ جُل دینا۔ دھوکا دینا۔ گھات لگانا +

داؤں لگانا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ قابو پانا۔ (۲) بازی لگانا۔ (ژ) نادِ شرط بد کا۔ شرط لگانا +

داؤں میں آنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ فریب سے قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ بس میں آنا۔ ؎

آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤں میں
بنتی نہیں ہے ملنے کی کچھ کوئی راہ (مومن)

داؤنا۔ ۲۔ فعل متعدی (پورب) دائیں چلانا۔ گاہنا۔ خرمن کو بیلن

داہنا۔ ۲۔ سیدھا۔ یمین۔ راست +

داہنا ہاتھ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔ دستِ یمین +

داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے۔ ۱۔ عو قسم سخت یعنی اگر تم اس بات کو بیکرو تو تم نے جو کچھ اپنے سیدھے ہاتھ سے کھایا یا کھاؤ گے وہ حرام میں داخل ہوگا ؛ جیسے

داہنے ہاتھ کو۔ ۲۔ تابع فعل۔ اندھے کو راستہ بتانے میں یہ لفظ زیادہ مستعمل ہے یعنی داہنے ہاتھ کی طرف جا +

دائی۔ ۱۔ اسم مونث (۱) دایہ۔ جنائی۔ قابلہ جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت (۲) انا۔ پلائی۔ دودھ پلانے والی (۳۔ پورب) خادمہ۔ ملازمہ۔ ماما۔ (۴) آنکھ مچولی میں چور کی آنکھیں بند کرنے والا شخص (۵۔ ۲۔ صفت۔ ہندو) دینے والا۔ اور کرنے والا جیسے سکھ دائی۔ دُکھ دائی +

دائی پلائی۔ ۱۔ اسم مونث (۱) انا۔ دودھ پلانے والی عورت۔ دھایا +

دائی جانے اپنی بائی۔ ۱۔ (کہاوت) دائی کو جننے والی کی تکلیف نہیں معلوم ہوتی۔ ہر شخص دوسرے کا اپنا سا حال جانتا ہے +

دائی جنائی۔ ۱۔ اسم مونث۔ قابلہ۔ دایہ +

دائی جننی سے کے مر گیا ہو کر آ۔ ۱۔ کہاوت۔ جو شخص کمینے گھر میں پیدا ہو کر اپنے کو عالی خاندان ظاہر کرے اس کی

نسبت طنزاً یہ کلمہ بولتے ہیں +

دائی دائی تیرے ساتوں بھائی۔ ۱۔ کھیل کا فقرہ (جب بچے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں اس شخص کو جو چور کی آنکھیں بند کرتا ہے بچ سلامت اگر پہنچ لیتے ہیں تو یہ دعائیہ فقرہ کہتے ہیں یعنی دائی تیرے ساتوں بھائی جئیں جنہوں نے مجھ کو بے چور بنا کر چھوڑ دیا) +

دائی دوا والے۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ لوگ جو دائی دوا کے وسیلہ سے روزی حاصل کریں۔ وہ لوگ جن کی ماں یا جورو یا بہن دائی دوا کا پیشہ کرکے روٹی کھلائے۔

دائی سے پیٹ چھپانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ واقف الحال یا واقف راز سے کسی بات کا پردہ کرکے جھوٹا بننا +

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا۔ ۱۔ کہاوت یعنی محرم ہمراز دل اور آگاہ و آشکارا سے اسرار یا بھید مخفی و پوشیدہ نہیں رہتا + ؎

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارے راز کا اب
مثل ہے پیٹ کوئی چھپ سکے ہے دائی سے (جرأت)

دائی کو سونپنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ عو۔ دایہ کے حوالہ کرنا۔ بچے کو انا کے سپرد کرنا۔ پالنے کے واسطے بچہ کو دائی کے گھر دینا +

دائی کو میری کوستی ہے۔ ۱۔ محاورہ عو یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے۔ میرا برا چاہتی ہے +

دائی کھلائی۔ ۱۔ اسم مونث۔ وہ دایہ جو بچوں کو کھلائے یا رکھے

دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا۔ ۱۔ (کہاوت) دیکھو (دائی سے پیٹ نہیں چھپتا) +

دائی کے سر پھول پان۔ ۱۔ کہاوت یعنی نیکی و بدی سب دائی کے سر۔ ہر بلا و بہتان بیچارے غریب و بے زبان لوگوں پر پڑتا ہے +

دائی گیری۔ ۱۔ اسم مونث۔ دایہ گری۔ جنائی کا کام یا پیشہ کرنے والی +

دایاں۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دیکھو (داہنا) +

دایاں بولنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ تیتر کا دہنے ہاتھ کی طرف چوری کو جاتے ہوئے بولنا جو شگون نیک خیال کیا جاتا ہے مدح رہا

داء

مسافر بولتے ہیں)•

داؔیجا - ہ - اسم مذکر - (ہندی) جہیز - دہیز - استری دان • حصہ - ہبہ • مہر - کابین •

داؔیرہ - ع - صفت (۱) پھرنے والا - دوّار - دور کرنے والا (۲) قانون زیر تجویز - درپیش - مرجوعہ •

دایر کرنا - ہ - فعل متعدی - چلانا - رجوع کرنا - درپیش کرنا - سلسلہ شروع کرنا - جیسے مقدمہ دایر کرنا •

دَائِرَہ - ع - اسم مذکر (۱) حلقہ - کنڈل • چکر • دور - محیط (۲) منڈلی مجلس (۳) اقلیدس (۴) وہ گول مستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے بیچوں بیچ ایک مرکز ہو محدود ہو (۵) اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں (۴) - و - خانقاہ • ڈیرہ • محلہ - ٹولہ (۵) ڈفلی - ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے • چنگ (۶) حرفوں کی گولائی جیسے ج یا ح کا دائرہ

دَایک - س - اسم مذکر - دینے والا - رانی جیسے سکھ دایک۔

دَایِم - ع - تابع فعل - ہمیشہ - مدام - سدا • جم جم •

دایم الحبس - ع - اسم مذکر - جنم قید - عمر قید •

دایم الخمر - ع - صفت - ہمیشہ شراب پینے والا • ہر وقت نشہ میں غرقاب رہنے والا - شرابی - نشہ باز •

دایم المرض - ع - صفت - جنم روگی - ذکھ کی پوٹ ہمیشہ بیمار رہنے والا •

دَائِمی - ع - صفت - مدامی - سدا کا - جنم کا - ہمیشہ کا - دوامی • سرمدی - ابدی •

دائن - ع - اسم مذکر (قانون) قرض دینے والا - قرضخواہ - لین دار قرض دہندہ •

دَائِیں - ہ - اسم مونث - توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز دھنادھن - دنادن •

دَائِیں - ہ - اسم مونث (۱) دو یا کئی بیلوں کو اناج گاہنے کیواسطے ایک ساتھ جوتنا - بیلوں کی جوٹ (۲) ہمسر - برابر - ہم عمر •

دائیں چلانا - ہ - فعل متعدی - اناج گاہنا - پیڑوں پر بیلوں کو چلانا کھلیان پر بیلوں کو پھیرنا - اناج روندنا •

دا

دائیں دار - یا - دائیں کا - ہ - صفت - برابر کا - ہم عمر - ہمسر [illegible]

دائیں - ہ - صفت - جانب راست - داہنی طرف - داہنے ہاتھ پہ - سیدھے ہاتھ کی طرف

دائیں بائیں - ہ - تابع فعل - چپ و راست - یمین و یسار - ادھر ادھر •

دائیں بائیں دیکھنا - ہ - فعل لازم - ادھر ادھر دیکھنا - ہوشیار ہونا - خبردار ہونا - چیتنا - چوکنا ہونا •

دائیں بائیں کر دینا - ہ - فعل متعدی - چھپا دینا - غائب کر دینا ادھر ادھر کر دینا •

دَایہ - ف - اسم مونث - بچے کو پرورش کرنے والی دھایا • انا - پلائی کھلائی • خادمہ - ماما •

دایہ گری - ف - اسم مونث - کار دایہ - پیشۂ دایہ •

دَبا - ہ - اسم مذکر - (پورب) (۱) گھات - کمین (۲) غوطہ - ڈبکی (۳) موتیا - چنبیلی وغیرہ کے درخت کی شاخ کو دوسری جگہ دبا دیتے اور جب اس میں جڑیں نکل آئیں تو اسے اور جگہ لگا دینے کو بھی دبا کہتے ہیں •

دَبا مار - ہ - فعل لازم (۱) گھات لگانا - کسی دشمن یا شکار کے واسطے چھپ رہنا •

دبا بیٹھنا - یا - لینا - ہ - فعل متعدی (۱) قبضہ کر لینا - زبردستی مال مار لینا - غصب کر لینا (۲) دبوچ لینا - آسن بھر لینا - سواری کسنا • عورت پر سوار ہونا - زنا بالجبر کرنا • عث - پ - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا - مجامعت کرنا •

دبا کر - ہ - تابع فعل (۱) زور سے - جھکر - بخوبی جیسے دبا کر کام لینا یا کرنا (۲) زبردستی سے - حکومت سے جبر سے جیسے دبا کر مطلب نکالنا •

دَبّاغ - ع - اسم مذکر - چمڑا رنگنے یا پکانے والا - کھٹیک •

دَبانا - ہ - فعل متعدی (۱) گاڑنا - دفن کرنا - زمین دوز کرنا (۲) بیج بونا - بیج کو زمین کے اندر رکھنا (۳) زبردستی قبضہ کرنا - غصب کرنا - پرایا حق مارنا (۴) بھینچنا - دبوچنا - فشار دادن کا ترجمہ (۵) عاجز کرنا - تنگ کرنا - مغلوب کرنا - بھگانا - شکست دینا - جیسے دور تک دبائے چلے گئے (۶) زور ڈالنا - دباؤ ڈالنا (۷) کچی کرنا - مشت مالی کرنا - مٹھیاں بھرنا - ے

جبیں سرخ کچھ بات کی بیٹھنے تو وہ بولے • ہمتو ہنس دینے کے دبا کے کسی • حافظ

دبا

(۸) نقصان دینا۔ خسارہ دینا جیسے اُسنے دس روپیہ کو دبا لیا اور پھر نہ بولا۔ (۹) کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا۔ اَمانا۔ بھرنا۔ ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا (۱۰) چھپانا مخفی کرنا۔ لحاظ کرنا جیسے بات دبانا۔ واردات کا دبانا۔ اُٹھانا ●

دَبَاؤ ۔ ۲۔ صفت (۱) بوجھ۔ غلبہ۔ زور۔ بھار۔ بار۔ داب جیسے گاڑی کا دباؤ ڈھونا۔ اُبھار کے خلاف (۲) خوف۔ دہشت ڈر۔ ڈری۔ اندیشہ ● ہے

یہ تو بتلا مجھے گر اس کا نہیں تجکو دباؤ ●
غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے (معروف)

(۳) جبر۔ سختی۔ تعدی جیسے اُن کے دباؤ سے یہ کام کیا (۴) رُعب۔ داب۔ ہے

پاؤں کیوں داب نہیں دیتے
گر کیا تمہیں دباؤ نہیں (جرأت)

(۵) حکم۔ تحکم۔ زور۔ حکومت ● اختیار (۶) لحاظ۔ خیال ●

دباؤ ڈالنا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ زور ڈالنا ● بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا ●

دباؤ ماننا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ حکم ماننا

دَبدَبَہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے ڈھول یا ٹاپ کی سی آواز۔ ٹپ ٹاپ ● طمطراق۔ کرّوفر۔ رعب داب۔ شان و شوکت ●

دَبُو دَبُو کرنا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ کسی بات کو دبانا۔ کسی معاملہ کو چھپا دینا۔ سنی اَن سنی کر دینا ●

دُبدَھا ۔ ۲۔ اسم مونث۔ تذبذب۔ شک۔ شبہ۔ پس و پیش۔ ششش و پنج۔ ہیر پھیر جیسے دبدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام (مولف اور علے الخصوص مستورات دُگدھا بولتی ہیں۔ اصل میں دو + بدھا) سے مرکب ہے یعنی دو طرح۔ یا دو طرح کی مت)

دبدھا کرنا ۔ فعل لازم۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا۔ تذبذب میں رہنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ ہیر پھیر کرنا۔ بدظنی و بدگمانی کرنا ● تردد کرنا۔ وسوسہ کرنا ●

دُبُر ۔ ع۔ اسم مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مجازاً مقعد۔ سُفرہ۔ گانڈ۔ گانڑ۔ گنڈ۔ بند۔ کون۔ مبرز ●

دُبڑ و گھُسڑو ۔ ۲۔ صفت۔ ڈرپوک۔ بزدلا۔ بودا اسکم ہمت۔

دبنا

دَبکانا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ چھپانا۔ لگانا۔ کپڑے میں چھپانا جیسے بچے کو رضائی میں۔ دبکالو ●

دَبکنا ۔ ۲۔ فعل لازم (۱) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ روپوش ہونا۔ دبکی مارنا (۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف کرنا۔ منہ پھیرنا (۳۔ متعدی) چاندی سونے کے تار وغیرہ کوٹ کر چوڑا کرنا ●

دَبک بیٹھنا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ چھپ بیٹھنا۔ مخفی یا روپوش ہو جانا دبکی لگا جانا۔ زمین سے پیٹ لگا کر بیٹھ جانا جیسے جانور بیٹھ جاتے ہیں ●

دَبک جانا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ چھپ جانا۔ دبکی مار جانا۔ روپوش ہو جانا۔ چل دینا۔ غائب ہو جانا ●

دَبکی ۔ ۲۔ اسم مونث (۱) روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا جیسے تیتر کا دبکی لگانا (۲) داؤں گھات ●

دبکی لگانا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ چھپنا۔ غائب ہونا ● گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا ●

دَبکیا ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ تار دبکنے والا۔ بادلہ بنانے والا۔ تار کو ٹھنک کر چوڑا کر ڈالنے والا۔ تار چپٹا کرنے والا ●

دَبگر ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ سپر ساز۔ ڈھال بنانے والا۔ آجکل کُپّا بنانے والے کو کہتے ہیں ●

دُبلا ۔ ۲۔ صفت۔ فربہ کا نقیض۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ ماڑا۔ کمزور کم گوشت ●

دبلاپا۔ یا۔ **دُبلاپن** ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ لاغری۔ نحافت۔ کمزوری۔ ماڑاپن ●

دبلا پتلا ۔ ۲۔ صفت۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا ●

دَبنا ۔ ۲۔ فعل لازم (۱) بوجھ کے نیچے آنا (۲) [illegible] گڑنا۔ (۳) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا (۴) زیر ہونا۔ مغلوب ہونا (۵) سکڑنا۔ سمٹنا (۶) ہٹنا۔ بچنا۔ راستہ دینا (۷) رکنا جیسے تنخواہ دبنا (۸) عجز و انکسار کرنا لحاظ کرنا جیسے جتنا دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو (۹) بھنچنا جیسے چول میں ہاتھ دبنا وغیرہ (۱۰) کپنانا۔ شرمانا (۱۱) کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا (۱۲) نیچے آنا۔ اندر آنا جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا (۱۳)

زدہونا۔ رفع ہونا جیسے جھگڑا دبنا ◆

دَبَنگ ۔ ا۔ صفت ۔ قوی ہیکل ۔ فربہ۔ تنومند۔ مشٹنڈا۔ موٹا تازہ۔ ہٹاکٹا ◆ زبردست ۔ زورآور۔ پرزور۔ توانا ۔ ؎

چوک کے بازار میں تھا اک دبنگ
عار طبع و طبابت کا ننگ (سودا)

(۲) کٹھور۔ سخت دل کٹر۔ بیرحم ◆

دَبَنگا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہٹاکٹا آدمی ۔ مشٹنڈ ۔ پرزور اور طاقتور آدمی ◆

دَبَنگی ۔ ا۔ اسم مونث ۔ مشٹنڈی۔ موٹی تازی ہٹی کٹی عورت زورآور عورت ◆ ؎

ڈر و وحشت کی دھوم دھام سے تم
وہ تو ایک دیونی دبنگی ہے (انشا)

دَبوچنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ دبانا ۔ بھینچنا ۔ گرفت کرنا ۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دباتی ہے ◆ قابو میں لانا ۔ قابو میں کرنا ◆

دُبَّہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کپا ◆ چرمی ظرف ◆ (متروک)

دُبھاسیا ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ ترجمان۔ مترجم (ہندو) ◆ آبیتاس۔ (یعنی ابتدا سے یہ لفظ بنا ہے)

دُبلے ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو وید جاننے والے برہمنوں کا لقب ◆

دَبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے ۔ ا۔ کہاوت ۔ زبردست دبنے پر اپنے زیردست کا بھی حکم بجا لاتا ہے ◆

دَبے پاؤں ۔ ا۔ تابع فعل ۔ (۱) آہستہ آہستہ ۔ سج سج آہٹ کے بغیر۔ چپکے چپکے ۔ دھیمے دھیمے ۔ ؎ (نصیر)

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرلے مجنوں
مبادا جاگ اٹھے سنکے رباں جل الاسل کا

(۲) چپکے سے چوری سے ۔ ؎

حسد سے جل کے دبے پاؤں اڑ گئے احبار
ہمارے نالوں نے جب کا بدلی دبلو کیا (آتش)

دبے پاؤں آنا ۔ ا۔ فعل لازم چپکے سے آنا ۔ اس طرح آنا کہ پاؤں کی آہٹ نہ ہو ◆

دبے پاؤں جانا ۔ یا چلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ زمین پر آہستہ قدم رکھ کر جانا تاکہ آہٹ نہ ہو۔ چپکے چپکے جانا ◆ سج سج پورے پاؤں سے چلنا ◆

دبے پاؤں نکل جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ چپکے سے چلا جانا ۔ کان دبا کر نکل جانا ◆ ؎

کوچے میں جو اس کے کل گئے ہم ◆ کیا پاؤں دبے نکل گئے ہم (عباسی)

دَبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے ۔ ا۔ کہاوت ۔ تنگ کر ناتوان بھی حملہ کر بیٹھتا ہے ◆

دَبیر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کاتب ۔ نویسندہ ◆ منشی ◆ انشا پرداز مضمون نگار (۲) مرزا سلامت علی مرثیہ گو ولد میاں غلام حسین لکھنوی شاگرد مظفر حسین ضمیر کا تخلص انکے مرثیوں میں نازک خیالی ۔ عالی دماغی اور آورد پائی جاتی ہے ۔ اور انکے ہم عصر میر انیس کے کلام میں آمد ◆

دَبیرِ فلک ۔ ف ع ۔ اسم مذکر۔ عطارد ستارہ ۔ بدھ ◆

دَبیز ۔ ف ۔ صفت (۱) موٹا ۔ گاڑھا ۔ غفص ۔ سنگین ۔ گندہ ۔ (۲) مکول والا ◆

دَبی زبان سے کچھ کہنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ آہستگی یا مری زبان سے کچھ اقرار کرنا ۔ کم توجہی سے بات کہنا ۔ غیر مستقل ہوکر کچھ کہنا ۔ شرما شرمی کچھ اقرار کرنا مگر گرمجوشی سے نہ کہنا ◆

دَبیل ۔ ا۔ صفت (۱) زیردست ۔ مغلوب ۔ دبنے والا ◆ ماتحت ۔ زیرحکم ۔ فرمان بردار ۔ رعیت ◆ کمزور ۔ بودا (۲) کھوٹا ۔ عیب دار ۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا اور رکتا رہے ◆ ؎

نہ ہے ہاتھ کسی کا نہ ہو کسی کے دبیل
پھر ہم سے بزم میں کیوں ان تم دباتے ہو ذوق

دُت ۔ ا۔ کلمہ حقارت (۱) کتے کو ہنکانے کی آواز (۲) ہٹ دور ہو ۔ الگ ہٹ

دُت تیرے کی ۔ ا۔ کلمۂ حقارت ۔ ہٹ تیرے کی ◆

دُتکار ۔ ا۔ اسم مونث ۔ دھتکار ۔ لعنت ملامت ۔ جھڑکی ۔ زجر و توبیخ ◆

دُتکارنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ جھڑکنا ۔ دھتکارنا ۔ گھر کنا ۔ کتے یا نالائق آدمی کو نکالنا ۔ لعنت ملامت کرنا ◆

دَتَون یا داتَون ۔ ا۔ اسم مونث ۔ مسواک ◆

دَجّال - ع - اسم مذکر - (۱) صیغۂ مبالغہ ہے یعنی دریائے دجلہ سے پیدا ہونیوالا - اہل اسلام کے عقائد کے موافق یہ شخص قیامت کے کچھ عرصہ پہلے دریائے مذکور سے پیدا ہوکر اصفہان سے ظہور کریگا - ایک آنکھ سے کانا اور بڑا الٹر ہوگا - ماتھے کے اس کے ماتھے پر بھی لفظ کافر لکھا ہوا خاص اہل ایمان کو بوجہ نور ایمان نظر پڑیگا - اور وہ الوہیت کا مدعی ہوکر بہت سے خرق عادات مثل احیاء اموات یا اماتت احیاء اور کھیتیوں باغوں کو بارآور کرنا وغیرہ وغیرہ بطور استدراج دکھاکر بہت آدمیوں کو اپنی الوہیت کا معتقد کریگا - تین روز کے عرصہ میں تمام عالم پر قابض ہوکر گمراہی پھیلائیگا اس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عیسیٰ آسمان سے اور امام مہدی آخرالزماں سرمن رائے نامی غار سے تشریف لاکر ہلاک کرینگے - ظہور سے چالیسویں دن ہلاک ہوگا جس میں پہلا دن ایک سال کے برابر، دوسرا ایک ماہ اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا - باقی سینتیس روز ایام معہود کے برابر ہونگے چونکہ وہ ایک آنکھ سے کانا اور بڑا بھاری کافر ہوگا اس وجہ سے اس کا تتبع کو بھی کہتے ہیں جو نہایت شریر اور بدذات ہوتا ہے • جھوٹا مکار • فریب مکار • بطال - بہت جھوٹ بولنے والا - ایک بہت بڑے جھوٹے مدعی نبوت کا لقب جو اخیر زمانے میں پیدا ہوگا • مخالف مہدی و عیسیٰ علیہما السلام (۲) طلا - سونا - زر - ذہب (۳) تیغ جوہردار •

دَچھنا - ھ - اسم مؤنث - (ہندو) دکشنا (۱) ہدیہ - تحفہ - سوغات (۲) نذر بھینٹ - نذرانہ - (۳) شکرانہ - بخشنانہ - مزد - انعام •

دُخان - ع - اسم مذکر - دھواں - دود - بخار - بھاپ •

دُخانی - ع - صفت - دھوئیں کا • وہ چیز جو بھاپ یا دھوئیں کے زور سے چلے جیسے دخانی جہاز یا کل وغیرہ •

دُخت - ف - اسم مؤنث - دختر کا مخفف •

دُختر - ف - اسم مؤنث - لڑکی - صبیہ - بیٹی - دھی •

دختر ربیبہ - ف + ع - اسم مؤنث - گیلڑ لڑکی - سوتیلی لڑکی •

دخترِ رز - ف - اسم مؤنث - انگوری شراب • شراب سے (ذوق)

لے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

دَخل - ع - اسم مذکر - (۱) آمد - پیداوار - آمدنی • اندر آنا - داخلہ - درآمد ہونا • دخل • رسائی - پہنچ • قبضہ - (۳ - و) امکان - ممکن جیسے کیا دخل جو وہ یہاں تک آجائیں (۴ - و) دست اندازی - مزاحمت (۵ - و) مہارت

شُد بُد - واقفیت - دسترس جیسے انہیں انگریزی میں بھی کچھ دخل ہے •

دَخل بیجا - ع + ف - اسم مذکر (قانون) مداخلت ناجائز - بے اجازت کسی کے مکان میں چلا جانا •

دخل پانا - ا - فعل لازم (۱) گزر ہونا - آمد و رفت ہونا • راہ پانا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - باریاب ہونا • (۲) زمین پر دخل پانا - زمین پر قبضہ پانا - قابض ہونا - قبضہ پانا •

دَخل در معقولات - ع + ف - اسم مذکر - کسی بات میں خواہ مخواہ دخل دینا - لوگوں کی بات میں مداخلت کرنا - بیچ میں بولنا - معقولات میں درک دینا - اپنے تئیں پانچوں سواروں میں سمجھنا •

دخل دہانی - ا - اسم مؤنث - (قانون) قبضہ دلانا - قابض کرانا •

دخل دینا - ا - فعل لازم - درک دینا - بیچ میں پڑنا - بیچ میں بولنا • دست اندازی کرنا • سد راہ ہونا •

دخل کرنا - ا - فعل متعدی - قبضہ کرنا - قابض ہونا - اختیار میں لانا - متصرف ہونا - دست اندازی کرنا - دبا لینا - غصب کرلینا •

دخل میں رکھنا - ا - فعل متعدی - قابو میں رکھنا - قبضہ میں رکھنا - تصرف میں لانا •

دخل نامہ - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) قبضہ کی سند یا حکم - قابض ہونے کا سرکاری حکم - پروانہ دخلیابی •

دخل یابی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) باریابی - گزر - پہنچ - رسائی (۲) قبضہ - تصرف •

دُخول - ع - اسم مذکر - خروج کا نقیض - درآمد - بار - دخل - گزر - رسائی - پہنچ - گھسیٹرا - گھسنا - داخل ہونا - گھسنا •

دخول کرنا - ا - فعل متعدی - گھسیڑنا - اندر کرنا - داخل کرنا - پیلنا - چھونا •

دخول ہونا - ا - فعل لازم - گھسیڑا جانا - گھسنا - داخل ہونا - اندر جانا •

دَخیل - ع - صفت (۱) دخل دینے والا - باریاب - کسی کے کاروبار میں دخل دینے والا - (۲) قابض - متصرف •

دخیلِ کار - ع + ف - صفت - کاروبار میں دخل دینے والا - سربراہ کار • قابض - متصرف •

دَدَ

دَخیل ہونا - و - فعل لازم - کسی کے کاروبار یا مزاج پر قابو رکھنا - سربراہ کار ہونا - مصاحب ہونا - شریک الرائے ہونا ۔

دَدُ - ف - اسم مذکر - درندہ - پھاڑنے والا جانور - جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ ۔

دَدَا - ا - اسم مؤنث - (ترکی میں دَدَہ یا دَدَک آتا ہے) وہ عورت جو بچوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو - کھلائی - بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی ۔

دَدُوڑا - ہ - اسم مذکر - وہ چوڑے دانے جو مچھروں کے کاٹنے یا گرمی خون سے جلد پر نمایاں ہوں اُن میں سے ہر ایک دَدوڑا کہلاتا ہے - (اصل میں داد کی تصغیر ہے) ۔

دَدْہ - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) دَہی - دوغ ۔ دُودھ - شیر - (ٹھمری)
ڈگر چلت موسے کینی رار دَدہ بچن میں ملجاؤنگی ۔

دُدّھی - ہ - اسم مؤنث (۱) شیر گیاہ - ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دُودھ نکلتا ہے - (پُورب کی ہندو عورتیں اکثر تو بصورتی کے واسطے جسم پر اس کا دُودھ لگا دیتی ہیں اور اُس سے وہ جگہ نیلی ہوجاتی ہے) (۲) ایک قسم کا سفید اور سُرخ پرت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں (۳) چُوچی - پستان - چھاتی (اس معنی میں دُودی زیادہ بولتے ہیں) ۔

دُدَھیل - ہ - صفت - دُودھ دینے والی - دُودھار جیسے دُدھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی ۔

دَدِیا خُسُر - ا - اسم مذکر - بیوی کا دادا - خصم کا دادا - دادسُرا ۔

دُر - ا - کلمۂ تحقیر و تنفر (۱) دُور ہو چپ بن اپنا رستہ لے چلا جا - ہٹ نکل
سچ ہے کہ آبرو دُری موتی کی آب سے ہے
تم نے کہا جو دُر میری عزت بگڑ گئی

دُر دُر پھِٹ پھِٹ - ہ - اسم مؤنث - کلمۂ تنفر - لعنت ملامت - دُھتکار دھرکار - تھڑی تھڑی ۔

دُر دُر پھِٹ پھِٹ کرنا - و - فعل متعدی (۱) نکالنا - دھتکارنا - ہٹانا - (کہ مکری)
دُر دُر کروں تو دَوڑا آوے کمن آ نگن کمن باہر جاوے
دہیل چھوڑ کہیں نہیں ٹلتا کیوں سکھی ساجن نا سکھی کتا
(۲) چھی چھی کرنا - نفرت کرنا - پھٹ پھٹ کرنا جیسے اُسے سب دُر دُر کرتے ہیں ۔

دُر

دُر دُر ہونا - ا - فعل لازم - دھتکار پڑنا - نکالا جانا - نفرت ہونا -
(دوہا) یہ کتا در در پھرے اور ہر در دُر دُر ہوے
ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوے

دُر مُوے - ا - کلمۂ تنفر - عو - مرنے ہوگے دُور ہو - ہٹ کمبخت - ہِشت - دُر ۔

دُرّ - ع - اسم مذکر (۱) موتی - مروارید کلاں - گوہر جوہر (۲) ایک موتی کا گوشوارہ
وہ شعر ترکیں وصف دُرِ گوش میں پڑھوں
(اسیر) سیپی نکار دے مجھے دُر اپنے گوش کا
(عربی میں مُشدّد اور فارسی میں دونوں طرح بولا جاتا ہے) ۔

دُرافشانی - ف - اسم مؤنث - دُرریزی - موتی بکھیرنے - خوش کلامی - خوش بیانی - گوہر افشانی - فصاحت ۔

دُر بچہ - ا - اسم مذکر - گوشوارہ کوچک جس میں ایک موتی ہوتا ہے - مُرکی ۔

دُرِ خوش آب - ف - اسم مذکر - نہایت آبدار موتی یا عمدہ شعر
دُرِ خوش آب معنا میں سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

دُرِ شہوار - ف - اسم مذکر - بادشاہوں کے قابل موتی - بہت بڑا موتی ۔

دُرِ ناسُفتہ - ف - اسم مذکر - (۱) ان بندھا موتی - بن چھید کا موتی (۲) - صفت (دوشیزہ - کُنواری - اچھوتی ۔

دُرِ نجف - ف - اسم مذکر (۱) سفید و شفاف مانند بلور پتھر کا نام جس میں کچھ سیاہ بال معلوم ہوتے ہیں - چنانچہ ان بالوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب کرکے اُس کی تعظیم بجالاتے ہیں - (۲) - ا - عو) نجیب - شریف - صحیح النسب - نجیب الطرفین - اصل نسل سیّد - سندی سیّد ۔

دُرِ یتیم - ع - صفت - دُرِ یکتا - وہ موتی کا بڑا دانہ جو سیپی کے اندر سے اکیلا ہی نکلے - قیمتی موتی ۔

دُرِ یکتا - ع - ف - صفت - دیکھو (دُرِ یتیم) ۔

دُر - س - صفت (۱) بد - خراب - بُرا - نکما - زبوں - نجس - منحوس (۲) سخت - مشکل - دُشوار ۔

دُربچن - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) کھوٹی بات - بُری بات - بدکلامی بدزبانی (۲) بدلگام - مُنہ پھٹ - مُنہ کا پھوہڑا - دریدہ دہن ٭

دُربل - س - صفت (ہندو) - کمزور - غریب - ناتواں ٭

دُرجن - س - اسم مذکر (ہندو) بدآدمی - بُرا آدمی ٭ دشمن - بدخواہ - شریر ٭

دُرگت - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) بدحالی - بُرا احوال - پتلا حال ٭ بدانجام ٭

دُرگت کرنا - یا - بنانا - ہ - فعل متعدی - بُری گت بنانا - بُرا دو کرنا - بُرا الکھا کرنا پتلا حال کرنا ٭

دُرگند - ہ - صفت - (ہندو) سُگند کا نقیض - بُو سے بد - بد بُو عفونت ٭

دُرلبھ - س - صفت - ناممکن ٭ جو شے بمشکل ہاتھ لگے - اصل میں دُرلبھ تھا ٭

دُرمتی - ہ - صفت - کور مغز - بیوقوف - نادان - احمق - بُری سمجھ کا ٭

دَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) نرخ - قیمت - بھاؤ - مول - جیسے سولہ روپے کی در کا سونا (۲) قدر - عزت - آبرو - وقر - توقیر - جیسے انکے ہاں مہان کی کچھ در نہیں ٭

دَر - ف - اسم مذکر - (۱) دروازہ - ڈار - پھاٹک ٭

(آتش) وحشتِ دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا
تنگ ہوں گنبدِ گردوں کا نہیں در ملتا

(۲) حرف جار - بیچ - اندر ٭ بھیتر ٭ میں ٭ درمیان (۳) :: کبھی آتا ہے بطحسین کلام کے واسطے خیال کرنا چاہئے جیسے درگزر ٭

دربدر - ف - تابع فعل (۱) دیکھو دردر - (۲) صفت آوارہ سرگشتہ ٭ کوچہ گرد ٭

دَربدر پھرنا - ۱ - فعل لازم - آوارہ پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا - بھیک مانگتے پھرنا - کوچہ گردی کرنا ٭

دَربدر خاک بسر - ۱ - صفت - آوارہ و سرگرداں ٭

دَردر - ف - تابع فعل - در بدر - گھر گھر - ہر ایک کے دروازے اور گھر پر جیسے اپنے دلم کمرے کے در در مانگے بھیک ٭

دردر مارا پھرنا - یا - دربدر مارا پھرنا - ۱ - فعل لازم - آوارہ و سرگرداں پھرنا - تباہ و برباد پھرنا - خراب و خستہ پھرنا ٭

دردر مانگنا - ۱ - فعل متعدی - ہر ایک گھر پر بھیک مانگنا - ہر ایک دروازے پر سوال کرنا ٭

دَراڑ - یا - دَراڑ - ہ - اسم مؤنث - درز - شگاف - جھری - بال - تریڑ - رخنہ

(ناسخ) بھاگنے کے لئے ہوں جس میں دراڑیں رخنے
اے پریرو ہے مجھے ایسی ہی دیوار پسند

دَراز - ف - صفت - لمبا - طویل ٭

درازقد - ف ٭ ع - صفت - طویل القامت - لمبے قد کا - قدآور - چھڑ پچھڑ - بالش بلیندا ٭

درازگوش - ف - صفت (۱) بڑکنا - بڑے بڑے کانوں والا (۲) - مذکر خرگوش - گدھا ٭

درازہونا - ۱ - فعل لازم - لمبا ہونا - لیٹنا ہونا - پاؤں پھیلانا - استراحت فرمانا ٭

دَراز - ۱ - (انگلش Drawers ڈراورز) اسم مؤنث - الماری یا میز کا کھنچتا ہوا خانہ ٭

دَرازی - ف - اسم مؤنث - لمبائی - طوالت ٭

دَرآمد ہونا - ۱ - فعل لازم - داخل ہونا - اندر آنا ٭

دَرآمد برآمد - ف - اسم مؤنث - آمد و رفت - آنا جانا ٭

درآمد برآمد کے دن - ۱ - اسم مذکر - موسم بدلنے کے دن - تبدیل موسم

دَرآنا - ۱ - فعل لازم - پہنچنا - داخل ہونا ٭ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا - اٹنا ٭

دَرّانا - ۱ - صفت - عو - بے دھڑک - بے خوف و خطر - مُنہ اُٹھائے - سیدھا - بن پوچھے - بلااجازت جیسے کسی کے گھر میں درّانا چلا جانا ٭

دُرانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) چھپانا - پوشیدہ رکھنا - دُراؤ کرنا ٭

دَرانتی - ہ - اسم مؤنث - ہنسیا - گھانس کاٹنے کا قوس نُما اوزار ٭

درانتی پڑنا - ہ - فعل لازم - کھیتوں میں کٹائی شروع ہونا ٭

دَرانداز - ف - اسم مذکر - دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا - فتنہ - غماز - چغلخور - غیبت کرنیوالا - بدگوئی کرنیوالا - بدگو -

(میر) صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا درانداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

(آتش) پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر میں
پٹکا گئے سر کو پسِ دیوار درانداز

دَراندازی - ف - اسم مؤنث - غمازی - بدگوئی - چغلخوری - فتنہ

دُرّانی۔ ف۔ اِسم مذکر۔ احمد شاہ دُرّانی کی قوم پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام۔ ابدالیوں کا فرقہ۔ کان میں مُوتی پہننے والا پٹھانوں کا جرگہ۔

دَراؤ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ عو۔ دوئی۔ جُدائی۔ بیگانگی۔ نِفاق۔ جیسے تم تو ہم سے دَراؤ رکھتے ہو۔

دِرب۔ س۔ اِسم مؤنث۔ روکڑ۔ نقدی۔

دَرباب۔ ف۔ اِسم مذکر۔ بابت۔ دربارہ۔ نسبت۔ مُقدمہ۔ معاملہ۔ کارن۔ سبب۔ باعث۔

دَربار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ درگاہ۔ بارگاہ۔ آستانہ۔ (۲۔ ۱) امرائے عظام و شاہان ذوالاکرام کی مجلس۔ شاہی عدالت۔ کچہری۔ اجلاس۔ جشن (۳۔ ۱) رجواڑوں میں راجہ کو بھی دربار کہتے ہیں۔ (۴۔ ۱) حاضری۔ حاضر باشی۔ حضوری۔ خدمت۔

عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حُسن
وقتِ شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا (آتش)

(۵۔ ۱) امرتسر کا مشہور مکان جس میں گرنتھ رکھا ہوا ہے۔

دربار باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رشوت مقرر کرنا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ مُنہ بھرنا۔ چٹاتے رہنا۔

دربار برخاست ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ شاہی مجلس کے حُضار و اُمرا کا رُخصت ہونا۔ کچہری اُٹھنا۔

دربارِ خاص۔ ف + ع۔ اِسم مذکر۔ وہ دربار جس میں عام لوگوں کی اجازت نہ ہو۔ خلوتی مجلس۔ اجلاسِ خاص۔

درباروداری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ حاضر باشی۔ کسی امیر یا حاکم خواہ بادشاہ کے ہاں روزانہ حاضر ہونا۔

درباروداری کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی امیر کے ہاں روز حاضر ہونا۔ گھر پر خوشامد کرنے جانا۔

دربارِ عام۔ ف + ع۔ اِسم مذکر۔ وہ اجلاس جس میں تمام لوگ حاضر ہو سکیں۔ عام لوگوں کے واسطے اجلاس فرمانا۔ عدالتِ عام۔

دربار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بادشاہوں کا جلوت میں بیٹھ کر امیروں اُمرا کا مُجرا و سلام لینا۔ کچہری کرنا۔ عدالت کرنا۔ اجلاس فرمانا۔

دربار لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مُلازموں اور مُجرائی لوگوں کا مجلس شاہی میں اکٹھا ہونا (۲) جمع ہونا۔ ہجوم ہونا۔ بھیڑ لگنا۔

کہئے کیونکر وہ اُسے بادشہِ کشورِ حُسن
کہ جہاں جاکے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا (جرأت)

دَربار معمور ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مجلس شاہی کا حاضرین سے بھرا ہونا۔

دَربارہ۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (درباب)۔

دَرباری۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) مُلازمانِ حضوری۔ مجرائی لوگ۔ سلام کرنے والے۔ امتیازی۔ ندیم۔ مُصاحب۔ ہمنشیں۔ خواص۔ (۲۔ صفت) منسوب بہ دربار۔ دربار سے نسبت رکھنے والا۔

درباری پوشاک۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) شاہی مجلس میں پہنکر جانیکا لباس۔ وہ خاص کپڑے جو شاہی دربار کے دستور کے موافق وہاں پہنکر جاتے ہیں۔ رخصت سلامی (۲) مُکلّف لباس تکلّف کے کپڑے۔

درباری زبان۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ عدالت کی بول چال۔ وہ الفاظ جو شاہی مجلس میں بولے جاتے ہیں۔ شاہی زبان۔ اُردوئے مُعلّیٰ۔

دَربان۔ ف۔ اِسم مذکر۔ حاجب۔ ڈیوڑھی بان۔ مُلازمِ در خانہ۔ چوکیدار۔ پہرے دار۔ سنتری۔ بیواب۔ پردہ دار۔ دروازہ کا نگہبان۔

دَربست یا دَروبست۔ ف۔ تابع فعل (۱) بالکل تمام۔ غیر کے دخل اور تصرف کے بغیر۔ (۲) محفوظ۔ حفاظت میں۔

دَربَہرہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جَو کی شراب۔ بیئر شراب۔ غلّہ کی شراب۔ صحیح ڈبہرہ ہے مگر بول چال میں بلا ترک جہانگیری وغیرہ میں دال مہملہ آیا ہے۔

دَربہشت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی جو اکثر پنجاب میں بنتی ہے۔

غمخانہ تیری یاد میں سب ہے ہمیں بہشت
زہرِ غمِ فراق مزے میں ہے دربہشت (ناسخ)

دَرپردہ۔ ف۔ صفت (۱) پوشیدہ۔ چھپے۔ غائبانہ (۲) تابع فعل: خفیہ۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ مبہم۔ اشارۃً۔ کنایۃً۔ بالکنایہ۔

دَرپن۔ س۔ اِسم مذکر۔ آئینہ۔ شیشہ۔ آئینہ۔ آرسی جیسے (برے دیا دھرم نہیں من میں۔ مکھڑا کیا دیکھے درپن میں لکھ)۔

دَرپے۔ ف۔ تابع فعل۔ پیچھے۔ عقب میں۔ آہٹ پر۔ پیروی یا تلاش میں۔ تفتیش میں۔ لاگو۔ خواہاں۔

درپے آزار ہونا۔ فعل لازم۔ ستانے کی گھات میں رہنا۔ تکلیف

دینے یا ضرر پہنچانے کی فکر میں رہنا ۔

درپے تضحیک ہونا۔ یا۔ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت کا لاگو ہونا ۔ ذلت دلانے کی گھات میں رہنا۔ رسوا کرنے پر آمادہ رہنا ۔

درپے جان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کے پیچھے پڑنا دشمن جان ہوجانا ۔

درپے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا۔ لاگو ہونا۔ سراغ لگانے کی گھات میں رہنا۔ سر ہونا ۔

دَرپیش۔ ف۔ حرفِ ربط۔ آگے۔ سامنے۔ رُوبرُو ۔ دائر۔ پیشی میں ۔

درپیش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا ۔

درپیش ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ سامنے ہونا۔ آگے ہونا۔ پیشی میں ہونا۔ واقع ہونا ۔

دَرج کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ داخل کرنا۔ کسی رجسٹر میں چڑھانا۔ لکھنا۔ فہرست میں داخل کرنا ۔

دَرجَن۔ ا۔ (انگلش Dozen ڈزن) اسم مؤنث و مذکر۔ بارہ کا سٹوک۔ بارہ۔ دوازدہ ۔ ۱۲ ۔

دَرَجہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اردو میں دَرجہ بولا جاتا ہے) ا۔ لغوی معنی سیڑھی کا سب سے اوپر کا ڈنڈا۔ اوپر کی سیڑھی۔ زینہ۔ سیڑھی۔ سیڑھی کا پایہ۔ (اس معنی میں دُرجہ بھی آجاتا ہے) ۲۔ پایہ۔ مرتبہ۔ پائیگاہ۔ منزلت (۳) عہدہ۔ منصب۔ مدارج۔ منزل ۔ بہشت کی منزل ۔ مرحلہ۔ حصہ۔ کھنڈ۔ کس۔ کرہ۔ کوٹھڑی۔ آسمان یا کرہ کا تین سو ساٹھواں حصہ ۔ ۔ بنت۔ ثانیہ۔ دقیقہ (۶۔ ا) بار۔ نوبت۔ دفعہ (۷۔ ا) جماعت۔ زمرہ۔ کلاس (۸۔ ا مجاز) گت۔ حالت۔ کیفیت جیسے تم نے اپنا کیا درجہ کر رکھا ہے (۹۔ ع۔ مجاز) عزت۔ وقر جیسے اپنا درجہ آپ کھو رکھا ہے ۔

درجہ بدرجہ۔ ع۔ تابع فعل۔ سیڑھی بہ سیڑھی ۔ بتدریج۔ رفتہ رفتہ علی قدر مراتب۔ حسب رُتبہ ۔

درجہ توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عہدہ گھٹانا۔ رُتبہ کم کرنا۔ تنزل کرنا ۔

درجہ وار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ بہ سلسلہ وار۔ جماعت وار۔ رُتبہ کے مُوافق حسب رُتبہ ۔

دَرحقیقت۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ فی الواقع۔ واقع میں۔ حقیقت میں بے شک۔ بے شبہ۔ دراصل۔ اصل میں ۔

دَرَخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ رُوکھ۔ پیڑ۔ شجر۔ بِرِوا۔ ترور۔ ؎

وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
درخت میں جو رہے گل تو میوہ دار ہوا (امیر)

دَرَخشاں۔ ف۔ صفت۔ روشن۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ تاباں۔ جھلکتا ہوا ۔

دَرخواست۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ ارداس۔ عرضداشت۔ سوال۔ عرضی ۔ التماس۔ گذارش۔ عرض ۔ آرزو۔ تمنا ۔

درخواست دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ سوال دینا۔ کسی چیز کے لینے کی تمنا ظاہر کرنا ۔

درخواست کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (درخواست دینا) ۔

دُرد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گاد۔ تلچھٹ ۔

دَرد۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دُکھ۔ پیڑ۔ پیڑا۔ تکلیف۔ ؎

اُس نے صندل لگایا ماتھے پر
درد دونا ہُوا مرے سر کا (گویا)

(۲۔ ع) رحم۔ ترس۔ دیا۔ ؎

درد دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا درد ہے
ہوں میں حرف درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے (ذوق)

(۳۔ ا) دریغ۔ افسوس۔ طلا جیسے اس کو پیسہ کا درد نہیں (۴۔ ا) ٹہوک ٹیس چمک۔ (۵) سوز و گداز ۔ (۶) حضرت خواجہ میر دہلوی ولد خواجہ ناصر عندلیب کا تخلص جو ایک صوفی مشرب اور درحقیقت پُر درد اشعار کہنے والے تھے۔ دیوان درد۔ نالۂ درد۔ آہ سرد۔ سوز دل۔ شمع محفل وغیرہ آپ ہی کی تصنیف سے ہیں۔ ۱۱۹۹ھ میں انتقال فرمایا ۔

درد اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوک اُٹھنا۔ پیڑ ہونا۔ چمک مارنا ۔

درد آمیز۔ ف۔ صفت۔ دردناک۔ سوز و گداز سے بھرا ہوا۔ مؤثر۔ جگر سوز رقت انگیز ۔

درد آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ طلا آنا جیسے روپیہ صرف کرتے درد آتا ہے ۔ (۲) ترس آنا۔ رحم آنا ۔

درد انگیز۔ ف۔ صفت۔ رقت انگیز۔ جگر سوز۔ جاں گداز۔ دل پر اثر کرنیوالا جیسے درد انگیز مضمون ۔

درد دل۔ ف۔ اسم مذکر۔ غم و رنج۔ دُکھ اور تکلیف۔ دل صدمہ۔ صدمۂ دل ؎

درد

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

دردِزہ - ف - اسم مذکر - جننے کا درد - درد وضعِ حمل - بچہ ہونے کا درد ۔

دردِسر - ف - اسم مذکر - اوّل صداع - دوم دردسری - تکلیف - عذاب ۔ دِقت - مشکل - محنت - زحمت ؎

صندل لگانا چاہئے
اُس کا گِھسنا اور لگانا دردِسر بھی تو ہے

دردِسر لینا یا دردِسر مول لینا - ا - فعل لازم - عذاب سر لینا - پاپ خریدنا - تکلیف مول لینا ۔

دردسری - ا - اسم مؤنث - تکلیف - مشکل - دقت - زحمت کشی - جانکاہی ۔

دردشریک - ا - صفت - شریکِ درد - ہمدرد - دردمند - دُکھ کا ساتھی - ہم شریکِ رنج و غم - غمخوار - غمگسار ۔

دردکرنا - ا - فعل متعدی (۱) کسی کی چیز کا پاس کرنا - افسوس کرنا (۲) تکلیف دینا - دُکھ دینا - چسکنا - کسکنا ۔

دردکھانا - ا - فعل متعدی (۱) دردِ زہ ہونا - درد لگنا (۲) رحم کرنا - ترس کھانا (۳) افسوس کرنا - غم کھانا ۔

دردکھاکر جننا - ا - فعل متعدی - بعد تکلیف اُٹھاکر جننا - درد اُٹھاکر بچہ دینا - جیسے اُسے کیا درد کھاکر نہیں جنا تھا ۔

دردلگنا - ا - فعل لازم - درد ہونا - بچہ جننے کا درد شروع ہونا ۔

دردمند - ف - صفت (۱) دُکھی - دُکھیا - تکلیف زدہ - مصیبت زدہ - آفت کا مارا (۲) غمخوار - ہمدرد - شریکِ غم - وہ شخص جس کے دل کو لگی ہو - جیسے یا کرے غرضمند یا رے دردمند (۳) رحم دل - دیاونت ۔

دردمندی - ف - اسم مؤنث - غمخواری - رحم دلی - ترس - خوفِ خدا ۔

دَردَرا - ہ - صفت - نیم کوفتہ - نیم کوب - موٹا موٹا پسا یا کُٹا ہوا - دلا ہوا - دانہ دار - جَو کوب جیسے دردرا قیمہ یا دوا ۔

دَرز - ا - اسم مؤنث - دراڑ - شگاف - باریک جھری - فرجہ ۔

دَرزَن - ا - اسم مؤنث (۱) کپڑا سینے والی - مُغلانی (۲) درزی کی بیوی ۔

دَرزِی - ف - اسم مذکر - خیاط - سینے والا ۔

درزی کی سُوئی - ا - اسم مؤنث - مرد ہرکارہ - ہر کام کا آدمی - سختی نرمی دُکھ درد اونے اعلےٰ کام میں شریک ہوجانے والا آدمی جیسے درزی کی سُوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں - یار وہ تو درزی کی سوئی ہے سب ہی کام میں موجود دیکھ لو ۔

درس

دَرس - ع - اسم مذکر - (۱) سبق - پاٹ - لیکچر ؎

عبوراللہ نے اُس کو دیا ہے علمِ باطن پر (ناسخ)
لیا ہرچند ظاہر میں نہ درس اک حرفِ ابجد کا

(۲) وعظ - پند - مذہبی لیکچر - کتھا ۔

درس دینا - ا - فعل متعدی - پڑھانا - سبق دینا ۔

درس کہنا - ا - فعل لازم - وعظ سُنانا یا نصیحت کرنا - کتھا کہنا ۔

درس و تدریس - ع - اسم مذکر - پڑھنا - پڑھانا ۔

دَرَس - ہ - اسم مذکر - درشن - نظارہ - دیدار - (دوہا)

کاگا میں نکاس دوں اور پیا پاس لے جا
پہلے درس دکھائے کے پاچھے لیجو کھا

دُرُست - ف - صفت (۱) ٹھیک - بجا - صحیح - راست - (۲) موزون چُست (۳) تندرست - چنگا ۔

دُرست کرنا - ا - فعل متعدی - ٹھیک بنانا - سُدھارنا - سنوارنا - ادب دینا - گوشمالی کرنا - تادیب کرنا ۔

دُرُستی - ف - اسم مؤنث (۱) ترتیب - اصلاح - مرمت - ترمیم (۲-۱) گوشمالی ۔

دُرُشتی - ف - اسم مؤنث - سختی - بیرحمی - بدخلقی ۔

دُرُشت - س - اسم مؤنث - لنتر - ایٹ - ریگا ۔

درِشٹانت - س - اسم مذکر - مثال - نظیر - تمثیل - نمونہ - بانگی ۔

دُرفشِ کاویانی - ف - اسم مذکر - وہ ریشمی سہ گوشہ طلائی کام کیا ہوا کپڑا جو عموماً جھنڈے کے سرے پر لگایا جاتا ہے چونکہ وہ نشان بسبب لرزیدن آتا ہے اور یہ کپڑا ہوا کے جھونکے سے اُڑتا اور لہراتا رہتا ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوگیا ۔ نیز ایک سُتالی کو بھی کہتے ہیں جس کے چمڑے میں سُوراخ کیا کرتے ہیں - بعض فرہنگ نویسوں نے اوّل کے معنے میں بالتحتین اور پھریرے یا باؤلے کے معنی میں بضم اوّل و فتح ثانی صحیح قرار دیا ہے مگر فرہنگ جہانگیری میں ہر دو معنی کیواسطے بالتحتین اور بعض نے بکسر اوّل و فتح ثانی بھی بیان کیا ہے - مگر زیادہ مشہور بضم اوّل و فتح ثانی ہے - کاوہ ایک آہنگر یا لُہار کا نام ہے۔

درف

جس نے ضحاک جیسے ظالم بیرحم پر چڑھائی کرکے فریدوں کو اُس کے باپ کا تخت اس غاصب سلطنت سے دلوادیا تھا (کیانی صرف نسبت ہے یعنے وہ جھنڈا جس کا پھریرا جو کاوہ آہنگر سے نسبت رکھتا ہے)۔
اب ہم اِس کا مختصر ذکر بھی سنائے دیتے ہیں تاکہ ہمارے زمانہ کے اختصار پسند شرفا کو زیادہ وقت اُٹھانی نہ پڑے۔ لوسُنو۔ پیشدادیوں کی سلطنت کے زمانہ میں ضحاک ابن علوان جس نے جمشید کی حکومت پر ہاتھ مار کر اُسے قتل کرادیا تھا۔ پانچواں بادشاہ تھا۔ مذہبی کتابوں اور روایتوں کو چھوڑ کر اصلی مطلب کی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اگرچہ ظالم تو یہ اوّل ہی سے پیدا ہوا تھا مگر اِس کی اس کیفیت نے جس کا ہم آگے ذکر کرتے ہیں اظلم اور ازحد بیرحم بنادیا تھا۔ اِس کی عیاشی۔ بدکرداری اور بےاعتدالی کے سبب اِس کے جسم میں ایک ایسا خراب مادہ پیدا ہوگیا کہ اُس سے اس کے دونوں شانوں سے رسولی کی طرح دو گوشت کے لوتھڑے نمایاں کردئے۔ چونکہ وہ نہایت بدنما معلوم ہوتے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے۔ اُس لئے اِن کو کٹوا ڈالا۔ غرض اس بدگوشت کا جسم سے جدا کرنا تھا کہ سخت درد کا اُٹھ کھڑا ہونا۔ حکمائے حاذق اور بڑے بڑے جرّاحوں نے ہرچند کوشش کی مگر یہ درد ہی ہوگیا۔ تب ناچار ہوکر ایک ایسا مرہم تجویز کیا گیا جس میں کم سے کم دو آدمیوں کا بھیجا چربی کی بجائے ڈالا جاتا تھا۔ جب تک وہ مرہم موجود رہتا درد میں تخفیف اور ذرا تسکین رہتی جہاں وہ خشک ہوجاتا پھر وہی تکلیف شروع ہوجاتی۔ بعض مؤرخ لکھتے ہیں کہ اُس نے خواب میں دیکھا تھا کہ اس سرطانی مادہ کا یہی علاج ہے۔ غرض اس درد کی خاطر اِس نے اوّل تو قیدیوں اور مجرموں کے دماغ نکلوانے شروع کئے۔ جب جیلخانہ خالی ہوگیا تو رعیت میں سے کبھی دو کبھی چار آدمیوں کو فی محلہ منگواتا اور اُنہیں ذبح کرکے اُن کے بھیجے سے تسکین پاتا۔ اِس درد سے ایسا عاجز آگیا تھا کہ اگر تمام کے تمام آدمی قتل کر دئے جاتے تو اُسکو افسوس نہ آتا۔ جب اِس طرح ظلم کرتے ہوئے مدت گذر گئی اور خلق اللہ کا ناک میں دم آگیا تو کاوہ نام لُہار ساکن اصفہان جس کے چار بیٹے اِس بیرحمی کی نذر ہو چکے تھے دُکان کو قفل لگا کر مرنے پر کمر باندھ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور جس چمڑے کو اہرن کے نیچے بچھایا کرتا تھا اُسکا پھریرا بنا ایک لکڑی پر لٹکا ڈھول بجاتا اور ضحاک کے ظلم کا راگ گاتا ہوا۔ گلی کوچوں میں چکر

لگانے لگا۔ سینکڑوں ظلم رسیدہ اُس کے ساتھ ہوتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ سارا اصفہان اِسکا ساتھی ہوگیا اور سب نے جان لیا کہ یہ خدائی علم ہے جو کاوہ کے ذریعہ سے جہاد کے واسطے کھڑا کیا گیا ہے۔ چھوٹتے ہی اوّل حاکم اصفہان کو جہنم واصل کر شہر پر قبضہ کیا۔ پھر ضحاک کے لشکر کو متواتر کئی شکستیں دیں۔ اصفہان سے نکل اُس کے اکثر قلعوں پر قابض ہوا۔ اور اس چمڑے کو تبرک و علامت فتح خیال کرکے خزانہ ضحاک کے زر و جواہر سے پُرتکلف اور مثل خورشید چمکدار بنا دیا۔ اُس وقت سے اس جھنڈے کا نام درفش کاویانی قرار پایا۔
جب کاوہ اُٹھ کر ہر طرف سے ضحاک کی فوج و حکومت کا صفایا کرتا ہوا ملک رے میں پہنچا تو وہاں تمام اعیان و ارکان کو جمع کرکے ضحاک کی سلطنت کے متعلق مشورہ کیا۔ سب نے بالاتفاق ضحاک کی جانستانی اور کاوہ کی جہانبانی کا فتویٰ دیا۔ مگر کاوہ نے ملک رانی سے صاف انکار کردیا اور کہا کہ مجھے اِس عظیم الشان کام کا استحقاق نہیں ہے فریدوں ابن جمشید اس سلطنت کا وارث اور مستحق ہے۔ چنانچہ فریدوں کی تلاش ہوئی۔ وہ بھی ملک رے میں ہی مل گیا۔ اُسکو لاتے ہی تخت پر بٹھادیا۔ اور ضحاک کو قتل کرکے اُسکے ظلم اور غصب سلطنت کا مزہ چکھادیا۔ کاوہ نے بیس برس تک فریدوں کا ساتھ دیا۔ اور ملک در ملک پھر کر چین۔ ہند۔ ترکستان اور روم تک کا اُسے بادشاہ بنادیا۔ جتنی لڑائیاں ہوئیں درفش کاویانی اُن سب میں ساتھ رہا۔ اور اُس کی برکت سے اِن فتحمندیوں کو منسوب کیا۔ ہر میدان جنگ میں تیمنًا و تبرکًا یہی جھنڈا نصب کیا جاتا۔ اور جو کچھ مال غنیمت سے ہاتھ آتا اُس کا ایک حصہ درفش کاویانی پر چڑھادیا جاتا۔ جب کاوہ دُنیا سے چل بسا تو فریدوں نے وہ جھنڈا اپنے قبضہ میں کرلیا اور اپنا عروج اُسی کی طفیل سے سمجھ کر اُسے نہایت بیش قیمت جواہرات سے اَور بھی مرصع اور مزین کردیا۔ بلکہ فریدوں کے بعد اُس کی نسل سے جس قدر بادشاہ ہوئے ہر ایک کچھ نہ کچھ بڑھاتا گیا۔ بادشاہوں کے دلوں میں اِس جھنڈے کی وہ دھاک بیٹھ گئی کہ باوجود کثرت لشکر جب سُنتے کہ شاہی فوج درفش کاویانی لیکر آئی ہے بےتردد مطیع و فرماں بردار ہوجاتے۔ یہ جھنڈا یزدجرد ایران کے اخیر بادشاہ کے زمانہ تک اُسکے قبضہ میں رہا۔ اور اِس قدر بیش قیمت ہوگیا کہ جوہریان نہ

اس کی تخمینی قیمت بے ما ہوا گئے۔ جڑاؤ جواہرات سے چھپکر بوسیدہ اور نظروں سے پوشیدہ ہوگیا۔ چار ہزار برس تک یہ جھنڈا قائم رہا۔ مگر سنہ ہجری میں اِس کی بھی قضا آگئی۔ حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں جب لشکرِ اسلام نے مملکتِ ایران پر تسلط پایا اور دُرفش کاویانی اُن کے ہاتھ آیا تو خلیفۂ موصوف نے اُسکے جواہرات تمام سپاہ پر تقسیم کردئے اور اُس چمڑے کو جلاکر خاکستر کردیا اور کہا کہ دیکھو کوئی چیز خدا ئے لاشریک کے سوا یہ طاقت نہیں رکھتی کہ انسان کی مدد و حمایت کرسکے۔ جو شخص کاوہ لُہار کے جھنڈے کی حمایت چاہے وہ لُہار کے رتبے سے ہی قتل کردیا جائے۔ پس یہ وُہ دُرفش کاویانی ہے جس نے شاہنامہ کو مزیدار اور قصہ خوانوں کو اُسکا گرفتار بنادیا ۔

دَرشَن ۔ س۔ اسم مذکر (ہندی ۱) دیکھو درس بمعنی نظارہ (۲) زیارت ۔ مُلاقات (۳) حکمائے ہند کے چھ مشہور درشنوں میں سے ہر ایک درشن یا شاستر کا نام جیسے سانکھ شاستر۔ جوگ شاستر۔ نیا شاستر۔ ویسیشک شاستر پورو میمانسا۔ اُتر میمانسا ۔

درشن دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیدار دکھانا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صُورت دکھانا ۔

درشن کرنا ۔ ہ۔ فعل مُتعدی۔ زیارت کرنا ۔ دیدار سے مُشرف ہونا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا ۔

دَرشَنی ہُنڈی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وُہ ہُنڈی جسکا روپیہ فوراً دیکھتے ہی ملجائے۔ (۲)۔ بازاری (بہت خوبصورت عورت جسے دیکھتے ہی آدمی فریفتہ ہوجائے ۔

دَرصُورت ۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بحالت۔ درآں حالت ۔

دِرعَہ ۔ ا۔ (جمع عربی ذراع) اسم مذکر۔ کپڑا یا زمین ماپنے کا آلہ ۔ گز ۔

دَرَک ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دریافت۔ معلومات۔ واقفیت ۔ عقل۔ سمجھ ۔ تمیز۔ دخل۔ مداخلت ۔

درک دینا ۔ ا۔ فعل مُتعدی۔ دخل دینا۔ بیچ میں بولنا یا پڑنا ۔ دست اندازی یا مُزاحمت کرنا ۔

دَرکار ۔ ف۔ صفت۔ ضرور۔ مطلوب۔ حاجت۔ خواہش ۔

دَرکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) ترقنا۔ پھٹنا ۔ مسکنا ۔ شگاف پڑنا ۔ چرنا ۔ جُدائی ہونا۔ نفاق ہونا جیسے چھاتی درکنا ۔

دَرکِنار ۔ ف۔ تابع فعل۔ ایک طرف۔ علیحدہ۔ جُدا۔ الگ۔ علاوہ۔ سوا ۔

دُرگا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بھوانی کالکا۔ کالی ۔ ایک دیبی کا نام جسنے

درگ راکشس کو مارا تھا ۔

دَرگاہ ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) چوکھٹ آستانہ ۔ دربار شاہی۔ دربار۔ کچہری۔ بارگاہ ۔ محل۔ ایوانِ شاہی (۳۔۱) خانقاہ ۔ کسی بزرگ کا مزار۔ روضہ۔ مقبرہ ۔ زیارتگاہ ۔ مسجد۔ مندر ۔ عبادتگاہ ۔

دَرگُزر کرنا ۔ ا۔ فعل مُتعدی۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز آنا۔ مُعاف رکھنا۔ چھوڑنا۔ بُھلانا۔ بِسرانا ۔

درگُزرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ باز آنا۔ مُعاف کرنا۔ چھوڑنا ۔

دَرگَند ۔ ہ۔ صفت (ہندو) بدبو۔ بُری بُو۔ عفونت ۔

دَرگور ۔ ا۔ دعائے بد وکلمۂ تنفر۔ عو۔ (۱) قبر میں جائے۔ مرے۔ مرجائے غارت ہو۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے ؎

درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے میں قُرباں
جینے کا مزہ خاک ہے دُنیا کا مزہ خاک (بحر)

(۲) فوج۔ خدا کرے جیسے درگور وہ میرا جنا کیوں ہوئے لگا (۳) دور ہو۔ سرک۔ مُنہ نہ دکھا ؎

چل دُور ہو درگور یہ کس بھونڈے پنے سے
دیتی ہے لگا کر تُو مجھے پان دو گالا (رنگین)

بعد مُردن آپکے رونے کو شکر گور دُور
جیتے جی ہی کہتے ہو صُورت تیری درگور دُور (ذوق)

دِرَم یا دِرہَم ۔ اسم مذکر (درم مخفف درہم ہے) ایک چاندی کے سِکے کا نام مثل پیسے کی ؎

نشانِ تیرِ قسمت کا ہے میرا اختر طالع
اُٹھاؤں داغ میں تو آسماں سے درم پایا (آتش)

دیتا ہے دَورِ چرخ کسے فرصت نشاط
دِرہم کی شکل صُورت کے درہم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) ۳ ماشہ کا وزن (۳۔ فقہ) ہتیلی کے گہراؤ برابر چوڑا (عربی درہم سے اہل فارس نے اُس کا مخفف درم کرلیا ہے) ۔

دَرمان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ علاج۔ چارہ۔ مُعالجہ۔ دوا دارو۔ اوکھد ؎

درد ہے جاں کی عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہوگا (مومن)

دَرماندگی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ بلا۔ مُصیبت

آفت۔ شامت ۔

دَرْمانْدَہ۔ ف۔ صفت۔ عاجز۔ مجبور۔ ناچار۔ بیکس۔ آوٗمیں جیسے پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں ۔

دَرْماہَہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ مہینا۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ طلب۔ ماہانہ ۔

دَرْمَن۔ ا۔ اِسم مذکر۔ مخفف درمان۔ علاج۔ معالجہ (مرکب کرکے دوا درمن بولتے ہیں) ۔

دَرْمِیان۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) بیچ۔ وسط۔ منجملہ۔ (۲) تابع فعل (۳) اندر۔ بھیتر۔ مابین ۔

درمیان دینا یا لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیچ میں ڈالنا۔ ضامن بنانا۔ کفیل کرنا جیسے خدا کو درمیان دیکر کہتا ہوں ۔

دَرْمِیانی۔ ا۔ صفت۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اندرونی۔ بیچ لیا ۔

دَرِنْدَہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار (۲) اسم مذکر۔ پھاڑ کھانے والا جانور۔ دد۔ مردم خوار یا خون آشام جانور جیسے شیر۔ بھیڑیا۔ ریچھ۔ چیتا۔ تیندوا وغیرہ ۔

دِرَنْگ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ دیر۔ تامّل۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ توقف۔ تساہل ۔

دَرْوازَہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ڈیوڑھی۔ دوار۔ در۔ باب۔ پٹ۔ پھاٹک۔ مدخل ۔

دروازہ بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کنڈی لگانا۔ کواڑ بند کرنا ۔

دروازہ میکدہ کا دکر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ دم توبہ باز ہے (ذوق)

دروازہ بھیڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بند کرنا۔ کنڈی دینا ۔

دروازہ معمور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تعظیماً دروازہ بند کرنا ۔

دروازہ معمور ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کواڑ مُندنا۔ کنڈی لگنا۔ دروازہ بند ہونا ۔ ؎

چھپکے آنے سے تو آ رات چلی جاتی ہے لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے (جرأت)

دروازہ کھولنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کواڑ کھولنا۔ کنڈی کھولنا۔ در باز کردن کا ترجمہ ۔

دروازے کی مٹی لے ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ دروازے پر بار بار آنا۔ اس کثرت سے گھر پر آنا کہ دہلیز کی مٹی تک اُڑ جائے جیسے میاں تم نے تو دروازے کی مٹی لے ڈالی ۔

دَرْوَبَسْت۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (دربست) ۔

دُرُوْد۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ صلوٰۃ۔ اگر خدا کی طرف سے ہو تو رحمت اور برکت کے معنے ہیں اور جو ملائکہ کی طرف سے تو استغفار اور اگر مسلمانوں کی طرف سے ہو تو دُعا سلام تحفہ حمد کے اور بہائم وطیور کی طرف سے تسبیح کے ۔

درود بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پیغمبر کی تعریف کرنا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوشنود ہو کر پیغمبر کی تعریف کرنا ۔

دُرُوغ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ جھوٹ۔ کذب۔ بہتان جیسے دروغ کو فروغ نہیں ۔

دروغ حلفی۔ ا۔ اِسم مؤنث (قانون) حلف دروغی۔ جھوٹی قسم۔ قانون کے خلاف جھوٹ بولنا ۔

دروغ گو۔ ف۔ اِسم مذکر۔ جھوٹا۔ کاذب۔ لپاٹی۔ لپاڑیا ۔

دروغ گوئی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ کذب۔ جھوٹ کہنا ۔

دَرْوِیش۔ ف۔ اِسم مذکر (اصل میں درآویز تھا) فقیر۔ گدا۔ بھکاری۔ سائیں۔ سائل (۲) خدا رسیدہ۔ سالک (۳) غریب۔ مسکین ۔

دَرْوِیشانَہ۔ ف۔ صفت۔ فقیرانہ۔ غریبانہ جیسے درویشانہ گذران یا مزاج ۔

دَرْوِیشی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ فقیری۔ گدائی۔ مسکینی۔ غریبی ۔

دِرَّہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ معروف کُرّہ۔ چمڑے کا چابک۔ تازیانہ۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں ۔

دَرَّہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ گھاٹی۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ شعب۔ دو پہاڑوں کے درمیان کی فراخی یا وسعت ۔

دِرْہَم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (درم) ۔

دَرْہَم۔ ف۔ صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ اُلٹ پلٹ۔ خراب۔ گڑبڑ۔ گندہ

درہم برہم۔ ف۔ صفت (۱) تہ و بالا۔ ابتر۔ اُلٹ پلٹ۔ گڑبڑ۔ (۲) خفا۔ ناراض ۔

درہم برہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تہ و بالا اور تتر بتر کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزار کرنا ۔

درہم برہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ اُلٹ پلٹ اور بے ترتیب ہونا (۲) خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا ۔

درہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ

کرنا۔ برباد کرنا۔ ابتر کرنا (۲) خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزہ کرنا۔

درہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضب ہونا۔

دُری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو کا چھکا یا پانسہ۔

دَری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شطرنجی۔ ایک موٹے سوتی کپڑے کا فرش۔

دَری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام جو دربار کو سے منسوب اور خالص بولی ہے۔

دَریا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بحر۔ ندی۔ دریاؤ۔ بڑا نالہ جو بارہ مہینے بہے۔ بیروں۔ رود۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکلکر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ رُد۔ سیلاب۔

دم بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا (مومن)

دریا اُترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا چڑھنے کا نقیض۔ دریا کا گھٹنا۔ دریا کا پانی کم ہونا۔

دریا برآمد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔ دیارا۔ کڑی۔ وہ زمین کا ٹکڑا جو دریا سے نکل آئے یا دریا کا پانی جسے کاٹ کر ہٹ جائے۔

دریا بُرد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو۔

دریا بُرد ہوجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا میں ڈوب جانا۔ کسی زمین کو دریا کا بہالے جانا۔

دریا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا اُترنا کا نقیض۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ ہونا۔

دریا دل۔ ف۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔ دان دتار۔ جواد۔

دریا دلی۔ صف۔ اسم مؤنث۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دان دتاری۔ جوادی۔

دریا کو کوزے میں بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی بہت بڑے بیان کو تھوڑے سے لفظوں میں بیان کر دینا۔ چھوٹی سی کتاب میں بہت سی باتیں لکھ دینا۔ ناممکن یا محال کام کو کرنا۔

دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بیر۔ ا۔ کہاوت۔ افسر یا حاکم بالادست کے ساتھ بگاڑ رکھنا۔ جہاں رہنا انہیں کے لوگوں سے بگاڑنا۔

ہو چکی دل کی بلا اپنے عشق میں خیر رہیں دریا میں اور مگر سے بیر (ذوق)

دَریائے شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ سمندر۔ کالا پانی۔

دَریائی۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ دریا۔ دریا کا۔ دریا کی۔ بحری۔ آبی [illegible]

دریائی آدمی۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جل مانس۔ آدمی کی صورت کا بحری جانور (۲) دریا میں رہنے والا آدمی۔ ماہیگیر۔ مچھوا۔

دریائی گھوڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور۔

دریائی ناریل۔ ا۔ اسم مذکر۔ سمندری ناریل۔ ایک دوا کا نام جو اکثر بیٹھنے میں گھس کر پلاتے ہیں۔

دَریائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) جھولی۔ پتنگ کو دور لیجاکر ہوا میں چھوڑنا۔ (۲) ایک ریشمی کپڑے کا نام۔ ساٹن۔

دریائی دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پتنگ کو جھولی دینا۔ کنکوے کو دور لیجاکر ہاتھوں سے چھوڑنا۔

گو مرے خط کو اُڑایا آپ نے مثل پتنگ لیک سب غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا ڈھنگ

دَریافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پہچان۔ جانچ۔ تحقیق۔ استفسار۔ جستجو۔ پوچھ گچھ۔ تفتیش۔

دریافت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تحقیق کرنا۔ معلوم کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ استفسار کرنا۔ پوچھنا۔

دریافت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تحقیق ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا لگنا۔ کھوج نکلنا۔ استفسار ہونا۔

دَریاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دریا)۔

دَریبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانوں کا بازار۔ پنواڑیوں کا محلہ۔

دَریچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ غرفہ۔ موکھا۔

دَریدہ۔ ف۔ صفت۔ پھٹا ہوا۔

دریدہ دہن۔ ف۔ صفت۔ منہ پھٹ۔ زبان دراز۔ بے لگام۔ منہ کا پھوڑ۔ بدزبان۔

دَریز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے اکثر دوپٹے بناتے ہیں۔

دَریس۔ ا۔ ہمارا فعل (لشکری) لیس۔ تیار۔ آراستہ و پیراستہ۔ مرتب۔ باترتیب۔ باقاعدہ۔ ہموار۔ سطح مسطح۔ سیدھا۔ چوکس۔ ہوشیار۔ کیل کانٹے اور وردی سے درست (یہ لفظ انگریزی Dress سے لیا گیا ہے)۔

دَریس کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (لشکری) ہموار کرنا۔ زمین کو برابر کرنا۔

دریغ - ف - اِسم مذکر - افسوس - حسرت - غم - پشیمانی - پچھتاوا ۔

دریغ کرنا - ا - فعل متعدی - افسوس کرنا - کنجوسی کرنا ۔

وہ جو آوے بر سے گھر میں تو مجھے جاوے لوٹ
جلاؤں گھر اُس کے تو وہ مجھ سے کرے پان دریغ (رنگین)

دریوزہ - ف - اِسم مذکر - بھیک - گدائی ۔

دریوزہ گری - ف - اِسم مؤنث - بھیک مانگنا - گدائی کرنا ۔

دڑاڑ - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (دراڑ)

دڑبا - ہ - اِسم مذکر - کابک - کبوتروں یا مرغیوں کا گھر ۔

دڑبڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) جھوٹا شیرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - خوف دلانا - دھمکانا - جھڑکنا - گھُرکنا (۲) دبانا - مغلوب کرنا جیسے سب نے دڑبڑا کر شادی کا اقرار لیلیا ۔

دڑبے دڑبے کرنا - ا - فعل متعدی - مرغیوں کو عادۃً ہانکر دڑبے میں بند کرنا ۔

دڑکنا - ہ - فعل لازم (عوام) کھانا - ڈکارنا - نوش کرنا - چٹ کرنا - اُڑانا - بھکنا - بہت کھانا ۔

دڑبھرہ - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو ادر بھرہ جو کی شراب - بیر شراب ۔

دُڑنگے لگانا - ا - فعل متعدی - عو - کودنا - کڑکڑے لگانا جیسے بیٹی ہے تو وہ سارے میں دُڑنگے لگاتی لڈکڑے مارتی پھرتی ہے ۔

دڑوکنا - ہ - فعل لازم - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا - چنگھاڑنا ۔ سانڈ یا بجار کا بولنا ۔

دڑیڑا - ہ - اِسم مذکر - (لکھنؤ) مینہہ کا جھالا - زور کا مینہہ - دریا کے بہاؤ کا زور - زور کی رو ؎

کہیں تھمے بھی رکا ہے دریا کے دیڑ کو بہا لیجائیگا مجکو پسینا تراتی کا (دبیر)

دُزد - ف - اِسم مذکر - چور - سارق ۔

دزد حنا - ف + ع - اِسم مذکر - وہ سفیدی جو مہندی لگانے میں چھوٹ جاتی ہے - مہندی کا چور ۔

دُزدی - ف - اِسم مؤنث - چوری - سرقہ ۔

دَس - ہ - صفت - دَہ - عشرہ ۔

دس گز - یا - دس ہاتھ کی زبان - ا - اِسم مؤنث - نہایت زبان دراز - بدزبان جیسے اُس کی تو دس گز کی زبان ہے ۔

دِسا یا دِشا - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) (۱) طرف - جانب - سمت جیسے پورب دِسا - دکھن دِسا وغیرہ (۲) فراغت - باہر - ٹٹی - پیخانہ - جنگل جیسے دِسا جانا ۔

دِسا جانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) ٹٹی جانا - پیخانہ جانا - جھاڑے جانا ۔

دَسا - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) حالت - کیفیت ۔

دَسا - ہ - اِسم مذکر - ویشنو کی ایک ادنیٰ قوم کا نام - بنیوں کی ایک قوم جو دوس سے پیدا ہوئی باپ اصل ماں غیر ۔

دُسا یا دُسَنہ - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کا اُونی گرم کپڑا - ایک قسم کی چادر پشمینہ جیسے کابلی یا کشمیری دُسا وغیرہ ۔

دَساتیر - ع - اِسم مذکر - جمع دستور (۱) قاعدے - طریقے - قانون - آئین - رسمیں - طرزیں - روشیں (۲) امیر - وزیر - مشیر - صاحب مسند - گدی نشین - ارکان دولت (۳) رخصت - اجازت (۴) - ف - اِسم مذکر پارسیوں کی وہ مذہبی کتاب جو اُن کے سب سے بڑے پیغمبر یعنی فرزآباد وخشوا وخشوراُن پر آسمان سے آسمانی زبان میں نازل ہوئیں - یا یوں کہو کہ وہ کتاب جو مہ آباد یعنی آبادیوں کے سب سے بڑے پیغمبر پر زبان فارسی میں نازل ہوئی (۵) ہشتر توں کی پیشوا

دُساد - ہ - اِسم مذکر - ہندوؤں کی ایک نیچ ذات جو سُوَر پالتی ہے ۔

دِساسُول - ہ - اِسم مذکر - رجال الغیب - مردانِ غیب - وہ فرضی اور غائب وجود جو دنیا کے دائرہ میں حرکت کرتا رہتا ہے یا یوں کہو کہ آسمان کے وہ نشان کہ جس طرف وہ واقع ہوں اُدھر اُن دنوں میں احکام نجوم کے موافق سفر کرنا منحوس ہے - چنانچہ فارسی کے اس شعر سے اُن کی سمتیں بخوبی ظاہر ہیں کہ اس ساس جانب ان دنوں میں سفر نہ کرے ؎

شرق در شنبہ و یکشنبہ و جمعہ یکشنبہ غرب سہ چہار ما شمال و پنجشنبہ در جنوب

رجال اہل نجوم کا اشہر و زعم ہے بالخصوص دو گھڑی تین گھنٹے سامنے تک سورج کے غروب ہونے کے وقت رہا کرتا ہے - اِس صورت میں جس طرف یہ ہو سفر کرنا باعث نقصان ہے - ہاں اگر بائیں طرف ہو تو مضائقہ نہیں پشت پر ہونا نہایت مناسب ہے - لیکن سامنے پڑنا یا دائیں ہاتھ پر ہونا ازحد منحوس خیال کیا جاتا ہے ۔

دِساوَر - ہ - اِسم مؤنث - (۱) پردیس - غیر دیس کو جانے والا مال - باہر کا سوداگری مال (۲) آب و ہوا - رُت - موسم (۳) ملک - اقلیم - ولایت (۴) وہ جگہ جہاں ہر ایک جنس بافراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں ۔

دِساور آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ باہر کا سوداگری مال کسی شہر یا ملک میں داخل ہونا ٭

دِساور چڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سوداگری مال کا دُوسرے ملک کو جہاں اُس کی کھپت یا مانگ ہو روانہ ہونا۔ دِساور کو مال لادنا۔ مال بھرنا ٭

دِسَاوَرِی۔ ہ۔ صفت (۱) ایک قسم کا عمدہ پان (۲) باہر جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا سوداگری اسباب۔ (۳) ایک قسم کا کبوتر ٭

دساوری مال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باہر جانے والا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال ٭

دَسپنَا۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (دست پناہ) چمٹا۔ آگ پکڑنے کا آلہ آتشکش آتش گیر ٭

دَست۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ہاتھ۔ ید۔ کر۔ پچھ ؎

دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو   دستِ عاشق رسا نہیں ہوتا (مومن)

(۲) قدرت۔ طاقت۔ قابو۔ غلبہ۔ نصرت۔ فتح (۳) نوبت۔ کرت۔ دفعہ۔ (۴) اطبائے ہند کی اصطلاح میں اجابت طبیعت یعنی مادہ اسفل کے باربار دفع ہونے سے مراد ہے۔ پتلا پیخانہ۔ اسہال۔ (۵) عدد۔ تعداد مرغانِ شکاری کے واسطے جیسے یکدست جُرّہ و باز وغیرہ (۶) تمام۔ بالکل۔ پُوری چیز ٭

دست آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اسہال آنا۔ جلاب لگنا۔ سنک رہنی۔ بہ بہضمی پیٹ چلنا ٭

دست انداز۔ ف۔ صفت۔ مُخل۔ مُخل انداز۔ مزاحم ٭

دست اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ ڈالنا۔ مداخلت۔ مزاحمت۔ ہتھا چھانٹی۔ دخل ٭

دست اندازی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مداخلت کرنا۔ تعرض کرنا۔ مخالفت کرنا ٭

دست آموز۔ ف۔ صفت۔ دست پروردہ۔ ہاتھوں سدھایا ہُوا۔ ہلایا ہُوا۔ پالتو۔ گھریلو۔ جیسے مرغ دست آموز ٭

دست آور۔ ف۔ صفت۔ دست لانے والی دوا۔ مسہل۔ جلاب ٭

دست آویز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تمسک۔ قبالہ۔ وثیقہ۔ سند۔ نوشتہ۔ اقرارنامہ۔ عہد نامہ۔ اپنا دعویٰ ثابت کرنے کا نوشتہ ٭

دست بخیر۔ ف + ع۔ کلمۂ دُعا۔ جب کسی دوست کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے دست بخیر اُنکے بھی اسی جگہ درد تھا یعنی ہماری اِس تقریر سے خدا تعالیٰ اِس ہاتھ کو سلامت رکھے۔ اُن کا ہاتھ اِس جگہ سے درد کرتا تھا۔ دستم بخیر بھی کہدیتے ہیں مگر کم ٭

دست بدست۔ ف۔ تابع فعل۔ ہاتھوں ہاتھ۔ جلدی۔ شتابی۔ نظیر نے دست بدستی بھی باندھا ہے جیسے ؎

اِس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے

دست بدست آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھوں ہاتھ آنا۔ پُشت بہ پُشت پہنچنا ٭

دست بدست ملنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھ بہ ہاتھ حاصل ہونا۔ ہاتھوں ہاتھ ملنا ٭

دست بُرد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ غبن۔ تغلّب۔ خیانت۔ تصرّف بیجا۔ چھینا جھپٹ۔ لُوٹ۔ مالِ غارت۔ بازی۔ غلبہ۔ قدرت۔ تسلّط ٭

دست بُرد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ غبن کرنا۔ چُرانا۔ اُڑانا۔ ہاتھ مارنا۔ مال مارنا ٭

دست بردار ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھ اُٹھانا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تجنا۔ ترک کرنا ٭

دست بستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ ہاتھ باندھ کر۔ ہاتھ جوڑکر۔ جیسے دستِ بستہ عرض کرنا ٭

دست بُقچہ۔ ف + ت۔ اسم مذکر۔ بقچی۔ چھوٹی سی بقچی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ کپڑوں یا سینے پرونے کی گٹھڑی ٭

دست بندھک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ امانت۔ دھروڑ۔ گرو۔ رہن۔ گرمک ٭

دست بوس ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تسلیم بجالانا۔ ہاتھ چومنا ٭

دست بوسی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاتھ چومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ دینا۔ بوسۂ تحیت دینا ٭

دست بیع ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھوں بکنا۔ مرید ہونا۔ چیلا ہونا۔ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا ٭

دست پاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ رومال۔ وہ کپڑا جس سے کھانا کھاکر ہاتھ پونچھتے ہیں۔ تولیا۔ انگوچھا ٭

دست پناہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دسپنا) ٭

دست چالاک - ا - صفت - ہاتھ چالاک - چور - وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو ۔ آنکھ بچا کر چُرا لینے والا ۔

دست چالاکی - ا - اسم مؤنث - ہاتھ چالاکی - چوری - داؤں کرنے کی پھُرتی ۔

دست خط } ف + ع - (۱) اسم مذکر (۲) مؤنث - اپنے ہاتھ کا لکھا - العبد -
دستخط } اپنے ہاتھ کی علامت یا نشان ۔

دست خطی } ا - صفت - ہاتھ کا لکھا ہوا - ہاتھ کے دستخط کئے
دستخطی } ہوئے - العبد شدہ ۔

دست دراز - ف - صفت - (۱) ہاتھ چالاک - ہاتھ لپک (۲) - ا - ہاتھ جھپٹ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا (۳) - ا - چور - ہاتھ چالاک ۔

دست درازی - ف - اسم مؤنث (۱) ہاتھ چالاکی (۲) مار پیٹ - مار کوٹ (۳) مداخلت بیجا - زیادتی - عہد شکنی - غصب ۔

دست درازی کرنا - ا - فعل متعدی - لُوٹنا - ہاتھ ڈالنا - زیادتی کرنا - بدسلوکی کرنا - مارنا - پیٹنا - دبانا - غبن کرنا - غصب کرنا ۔

دست رس } ف - اسم مؤنث - پہنچ - رسائی - قدرت - طاقت ۔
دسترس } تونگری - مقدور - بساط - حیثیت - دست بُرد ۔

اِک دسترس سے تیری حالی بچا ہُوا تھا ۔ آخر کو دل کو اُس کے چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

دست رسی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (دسترس) ۔

دستِ شفا - ف + ع - صفت - صحت بخشنے والا ہاتھ - (جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت سے آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں) ۔

دستِ قدرت - ف + ع - صفت - طاقت - قدرت - شکتی - سامرتھ - بس - قابو - اختیار - مقدور (اصل میں یہ استعارہ ہے قدرت کو ایک آدمی فرض کرکے اُس کے ہاتھ سے مراد لی ہے) ۔

دستِ قلم - یا - **دست و قلم** - ف + ع - صفت - ع - خواندہ - لکھا پڑھا تعلیم یافتہ - عالم - فاضل ۔

دست کار } ف - اسم مذکر - ہاتھ کا کاریگر - وہ شخص جس کے ہاتھ
دستکار } میں کوئی ہُنر ہو ۔

دست کاری } ف - اسم مؤنث - کاریگری - ہاتھ کی کاریگری -
دستکاری } ہاتھ کا کام ۔

دست گرداں - ف - تابع فعل - بازارو چیز - سرِ راہ بکتی ہوئی چیز - وہ چیز جو دوکان سے نہ خریدی جائے - غرضمند کا بِکاؤ مال - ہاتھ اُدھار قرض - مستعار ۔

دست گرداں دینا - ا - فعل متعدی - قرض یا مستعار دینا ۔

دست گرداں لینا - ا - فعل متعدی - قرض یا مستعار لینا ۔

دست گرفتہ - ا - اسم مذکر - دستگیری کیا گیا ۔

دست گیر }
دستگیر } ف - اسم مذکر - معاون - مددگار - فریادرس ۔

دست گیری } ف - اسم مؤنث - معاونت - مدد - حمایت -
دستگیری } پناہ - سرن ۔

دست لگنا - ا - فعل لازم - دست چھُوٹنا - اِسہال جاری ہونا - متواتر دست آنا ۔

دست مال - ف - اسم مذکر - ہاتھ کا رُومال - جیبی رومال ۔

دست نگر - ف - صفت - ہاتھ تکنے والا - محتاج - حاجتمند - مفلس - تنگدست ۔

دست و گریباں ہونا - ا - فعل لازم - گتھم گتھا ہونا - گٹ پٹ ہونا - چمٹ جانا - لڑنا - گتھ جانا - لپٹ جانا - دھینگا مُشتی کرنا ۔

دَستا - ا - اسم مذکر - (لکھنؤ) استجاف - حاشیہ - توئی - چبراس ۔

نکلہ پھبتی کسی کسی نے فلک پیر ستاروں کی ۔ قبا سے یار میں جس روز چمکی کا دستا ہو (ناسخ)

(۲ - ا) ایک قسم کی دھات - جست ۔

دَستار - ف - اسم مؤنث - پگڑی - عمامہ - لُنگی - پھینٹا - چیرا - مُنڈاسا - سرپیچ ۔

دستار بند - ف - اسم مذکر - پگڑی باندھنے والا - چیرابند ۔

دستار فضیلت - ف + ع - اسم مؤنث - فاضل ہو جانے کی پگڑی - عمامۂ فضیلت ۔

دَستانہ - ف - اسم مذکر - (۱) ہاتھ میں پہننے کا بُنا ہُوا کپڑا - ہاتھ کا موزہ (۲) وہ بڑی کرچ یا سیف جس میں ہاتھ پر چڑھتی ہوئی لوہے کی مُوٹھ ہوتی ہے ۔

دَسترخوان - ا - اسم مذکر - سفرہ - کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا - میز کی چادر ۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہُوا ہے) ۔

دسترخوان بڑھانا - ا - فعل متعدی - دسترخوان اُٹھانا یا سمیٹنا ۔

دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا - ا - فعل متعدی - ع - جب دسترخوان پر کھانا چُنا رکھا ہو اور کھانے کو کوئی نہ بیٹھے تو اُس وقت یہ کہتے ہیں

جیسے ہاتھ لئے بیٹھے ہیں۔ دسترخوان تو ہو تو بہ کر رہا ہے ؏

دسترخوان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بزرگانِ دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شہدائے کربلا کی فاتحہ کا کھانا کھلانا ؎

یار نے مجھ کو کھلایا اپنے ساتھ بجواب گھر چل کے دسترخوان کر (سحر)

دسترخوان کی بلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ بلی جو کھانا کھانے کے وقت آ موجود ہو۔ طعام تلاش آدمی۔ کام چور۔ لولا حاضر آدمی۔ سہری چپک آدمی ؏

دسترخوان کی مکھی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ سہری چپک۔ ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانے والے الفتے۔ طعام تلاش۔ خوشامدی جیسے وہ سہری چپک جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوئی تھی مصیبت آتے ہی کھسک گئی ؏

دَسْتَک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کواڑ پر ہاتھ مارنا۔ مجازاً زنجیر در کھٹکھٹانا۔ بلانا۔ (۲۔ ف) دَھونس۔ کر یمن۔ ٹیکس۔ (۳۔ ف) پروانۂ راہداری۔ نکاس کی چٹھی ؏

دستکِ پیادہ یا سوار۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو ملگزاری وصول کرنے کے واسطے جائے ؏

دستک دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تالی بجانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا۔ بلانا ؎

منہ کر کے ظفر کو پوچھے ہو غیروں سے کس نے کھیرے شہ پہ دی دستک بتاؤ کون ہے (ظفر)
در جلا دو پی جاکے جو بیٹھے دستک نوٹ بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں (سحر)

دستک یا دَھونس باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ ناحق کا خرچ بڑھانا ؏

دستک لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا ؏

دَستَکی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پاکٹ بک۔ یادداشت کی چھوٹی سی کتاب۔ جو ہر وقت پاس رہے۔ شکرے باز کا دستانہ ؏

دَستگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) قدرت۔ طاقت مقدور۔ دسترس۔ (۲۔ ف) مال۔ اسباب ؏

دَستَلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بیڑا ؏

دَستُور۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسم۔ طور۔ طریقہ۔ آئین۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ رواج۔ قاعدہ۔ معمول۔ قانون ؏

دستور العمل۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ معمول۔ طریقہ۔ ہدایت نامہ ؎

کیوں کسی اُستاد کے دیواں کو دیکھیں وقتِ فکر
حاکمِ مُردہ کا دستور العمل پایا تو کیا (اسیر)

(۲) وزیر۔ منتری۔ مدارالمہام۔ دیوانِ اعظم ؏

دستور باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا ؏

دستور جاری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا ؏

دَستُوری۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے جیسے روپیہ یا دو پیسے روپیہ لے (۲۔ ف) اجازت۔ رخصت۔ وزارت ؏

دَستَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) چھری یا تلوار وغیرہ کا قبضہ۔ موٹھ۔ بینٹا (۲) آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصہ۔ گارد (۳) گلدستہ۔ پھولوں کا بنا ہوا گچھا (۴) ایک قسم کی گھنڈیاں جو اکثر قبا پر لگاتے ہیں۔ چپراس۔ سنجاف وغیرہ (۵۔ ف) کاغذ کے چوبیس تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ رم کا بیسواں حصہ (۶۔ ف) سونٹا۔ ٹھنکا۔ ڈنڈا ؏

دَستی۔ ف۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال دو دستی خلال وغیرہ (۲) مشعل۔ فلیتہ۔ ہاتھ کا شمعدان ؎

ید بیضا کی دستی آگے آگے لے چلے موسیٰ شبِ معراج کو روشن ہوا اعلیٰ کی عظمت کا (محر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے جیسے یک دستی دو دستی وغیرہ (۴) چھوٹا دستہ۔ چھوٹا سا قبضہ۔ موٹھ۔ منٹھیا (۵) چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے (۶) وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ سہرے کے دن سرداروں اور عہدہ داروں کو دیتے ہیں ؏

دَستیاب۔ ف۔ صفت۔ بہم پہنچنے والا۔ میسّر۔ حاصل۔ وصول۔ موصول ؏

دستیاب ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ پانا ؏

دُستمال۔ ف۔ اسم مذکر۔ (مخ دستمال) عموماً برتن صاف کرنے کی صافی نہایت میلی صافی یا کپڑا جس سے برتن پونچھتے ہیں ؏

دِسمبر۔ انگلش۔ (December) اسم مذکر۔ انگریزی ۳۱ دن کا بارھواں مہینہ

دَسُوٹھن۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) وہ دعوت جو لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں دیجائے۔

دِسنَا۔ ہ۔ فعل متعدی (پُرانی اُردو) دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سُوجھنا۔ ملی گجراتی نے بُہت جگہ باندھا ہے۔ پنجاب میں اب بھی بولتے ہیں۔

دسواں۔ ہ۔ صفت۔ دس سے منسوب۔ دہم۔ حصۂ دہم۔ عشرہ۔ فاتحہ دہم۔ دسائی۔

دَسوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہردہ۔ ہر ایک دس۔ کُل دس۔ دس کے دس۔

دسوں انگلیاں دسوں چراغ۔ ا۔ محاورہ عو۔ ایک ایک انگلی ایک ایک ہنر سے روشن۔ بڑی ہُنرمند اور سگھڑ لڑکی۔ لیاقت والی عورت۔ سلیقہ والی بی بی۔

دِسہ یا دِشا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) جہات عشر یعنی مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب۔ تحت۔ فوق۔ اور چاروں گوشے یعنی اگنی کون (گوشۂ جنوب و مشرق) نیرت (گوشۂ جنوب و مغرب) بائب (گوشۂ شمال و مغرب) ایشان (گوشۂ شمال و مشرق)۔

دَسوں دُآر۔ یا۔ دُوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ منفذ عشرہ جو آدمی کے جسم میں ہیں جیسے دونوں آنکھیں دونوں کان دونوں نتھنے مُنہ۔ ناف یا کپال؟ مقعد۔ پیشاب گاہ۔

دَسویں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دہم۔ دس تاریخ۔ منسوب بہ دہ۔

دَسُوٹھن۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دسواں چلہ۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد دسویں روز کا نہان۔

دَسہرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جیٹھ کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ جس میں گنگا اشنان کرنے سے صاحبانِ ہنود کے اعتقاد کے مُوافق گناہ دھوئے جاتے ہیں (۲) اسوج کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نو روز پہلے سے پُوجا وغیرہ کرکے اور آخیر دن دیوی کی مُورتی ٹیسو۔ جھانجی سانجی وغیرہ کو دریا میں ڈالتے ہیں اور چونکہ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں راون پر چڑھائی کرکے فتح پائی تھی اُن کی لیلا رچاتے اور بُہت بڑی خوشی مناتے ہیں۔

دِشا۔ س۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (سامنے کی طرف وغیرہ)۔

دَشت۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحرا۔ جنگل۔ بیابان۔ بادیہ۔ میدان۔

دشت نوردی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صحرانوردی۔ جنگل اور بیابان
بیابان پھرنا۔

دُشٹ۔ س۔ صفت (ہندو) بُرا۔ خراب۔ چنڈال۔ بدذات۔ بدشریر۔ سنگین دل۔ بیرحم۔ ظالم۔ پاپی۔ بدکارہ۔ کھوٹا۔

دُشمَن۔ ف۔ اسم مذکر (دُشت + مَن) مخالف۔ بَیری۔ بدخواہ۔ عدو (۲-۱) حریف۔ رقیب (۳-عو۔ بیگماتِ قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلیتی ہیں جیسے جانِ من۔ زنانخی۔ دل ملاو وغیرہ۔

دُشمنِ جانی۔ ف۔ اسم مذکر۔ جان کا لاگو۔ جان لیوا۔ دشمن قاتل۔

دُشمن زیرِ پا۔ ا۔ کلمۂ دُعا۔ جس وقت نئی جُوتی پہنتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔

دلِ عشق کو سوز دیتا ہے دلِ سنگ کاوش پا ۔ اے پری لگتا ہے زیبا تجکو دشمن زیر پا (ناسخ)

دشمن سوئے نہ سونے دے۔ ا۔ کہاوت (دشمن آپ چین لیتا ہے نہ دُوسرے کو لینے دیتا ہے۔ دُشمن سے ہر وقت تکلیف پہنچتی ہے۔

دشمن کہاں؟ بغل میں۔ ا۔ کہاوت۔ دُشمن پاس ہی کے آدمی ہُوا کرتے ہیں۔ اپنا ہی دشمنی کرتا ہے۔

دُشمنوں۔ ا۔ اسم مذکر۔ دشمن کی جمع۔

دشمنوں کو۔ یا۔ کے۔ ا۔ محاورۂ عو۔ اسکو۔ اسکے وغیرہ۔ جب کبھی اپنے حبیب کی بیماری کا بیان یا کسی اَور مکروہات سے نسبت دی جاتی ہے تو عورتیں اُس کی بجائے اُس کے دشمنوں سے منسوب کرتی ہیں جیسے اُس کے دشمنوں کو بُخار ہے یا اُس کے دشمنوں کے چوٹ لگ گئی یعنی اُسے بُخار ہے اُس کے چوٹ لگ گئی۔

دُشمنوں کے من کا چیتا ہُوا۔ ا۔ محاورۂ عو۔ دشمنوں کی مُراد بر آئی۔

دُشمنوں میں ایسے رہئے جیسے بتیس دانتوں میں زبان۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی دشمنوں میں ملا جُلا اور پھر الگ اور بچا ہُوا رہے۔

دُشمنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بَیر بُرائی۔ عداوت۔ لاگ۔ مخالفت۔ مُخاصمت۔ خصُومت۔

دُشنَام۔ ف۔ اسم مؤنث (مرکب از دُش + نام) گالی۔ گالی گلوچ۔ گالی گفتار۔

دُشوار۔ ف۔ صفت۔ مرکب از دُش (بمعنی سختی) + وار (کلمۂ نسبت) مشکل۔ دوبھر۔ کٹھن۔ درشت۔

دُشواری۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) مشکل۔ دِقت۔ سختی۔ صعوبت۔ حسرت (۲۔ عو) ناگوار۔ بارِ خاطر ◆

دُعا۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) حاجت۔ درخواست۔ التجا۔ اِستدعا۔ التماس عرض۔ ارداس۔ چھوٹے کا بڑے سے مانگنا (۲) منتر۔ افسون۔ وظیفہ۔ (۳) مناجات۔ مغفرت کی طلب ؎

کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت و یاس درِ قبول سے ٹکرا کے سرِ دُعا اُلٹی (آتش)

(۴) نیکی بھلائی۔ بہتری ◆ اسیس۔ اشیرباد ◆

دُعا دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اسیس دینا۔ اشیرباد دینا۔ خدا تعالیٰ سے کسی کے واسطے بھلائی چاہنا ◆

دُعا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) بھلائی چاہنا۔ نیکی چاہنا۔ خدا سے التجا کرنا (۲) جب کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دُعا کرتا ہوں یعنی آپ کے حق میں دُعا مانگتا رہتا ہوں ◆

دُعا لگنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دعا کا اثر کرنا۔ مُراد برآنا ◆

دُعا لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بھلائی لینا۔ کسی کو خوش کرکے اُسکی اسیس لینا ◆

دُعا مانگنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ خدا سے بھلائی چاہنا۔ خدا سے اِلتجا کرنا۔ مُراد مانگنا۔ حاجت چاہنا ◆

دُعائے خیر۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) دُعائے عافیت۔ کسی کی بھلائی اور نیکخواہی کی خدا تعالیٰ سے التجا کرنا۔ (۲) نکاح۔ فاتحہ۔ ایصالِ ثواب ◆

دُعائے دَولت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ کسی کی ترقی دَولت یا اقبالمندی کی خدا تعالیٰ سے مُراد مانگنا ◆

دُعائیہ۔ ع۔ صفت۔ منسوب بہ دُعا ◆

دَعوَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کھانے کے واسطے بُلانا۔ ضیافت۔ جیونار ◆ بُلاوا۔ طلبی ◆

دعوتِ اِسلام کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اِسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا۔ اچھی نصیحت کے وسیلے سے مُسلمان ہونے کو کہنا ◆ موعظت اور حکمت سے خدا کی راہ کی طرف بُلانا۔ گمراہی سے راہ راست کی جانب بُلانا ◆

دَعوتِ جنگ۔ ع ◆ ف۔ اِسم مؤنث۔ لڑنے کی درخواست مُنادیٔ جنگ۔ اشتہارِ جنگ ◆

دَعوتِ سمرقندی۔ ع ◆ ف۔ اِسم مؤنث۔ صلائے سمرقندی۔ وُہ

دعوت جو تہِ دل اور حُبِ باطن سے نہ ہو۔ ظاہر صلاح۔ منہ دِکھانا ◆ (باقی دیکھو۔ صلائے سمرقندی) ◆

دعوتِ شیراز۔ ع ◆ ف۔ اِسم مؤنث۔ بے تکلفی کی دعوت۔ جو حاضر اور موجود ہو وہ کھلا دینے کی دعوت۔ اِس کی نسبت سعدی کی ایک حکایت بھی مشہور ہے جیسا سے دعوتِ شیراز ◆

دعوت قبول کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ضیافت منظور کرنا ◆

دعوت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ضیافت کرنا۔ کھانا کھانے کو بُلانا ◆

دعوتِ ولیمہ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ وہ ضیافت جو بعد از نکاح کی جائے۔ ضیافت شادی ◆

دَعوٰی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ درخواست۔ خواہش ◆ مطالبہ۔ طلبگاری۔ مانگ۔ استغاثہ۔ نالش ◆ حق۔ استحقاق ◆

دعوٰی باندھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دعوے کرنا۔ شرطیہ کوئی کام کرنے کا ادعا کرنا ◆

دعوٰی جتانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مقدمہ جانا۔ دلیل قائم کرنا ◆ ملکیت ظاہر کرنا ◆ قبضہ جتانا ◆

دعویدار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ مدعی۔ نالشی۔ مستغیث۔ فریادی۔ دادخواہ۔ حق طلب (۲) دشمن۔ رقیب ◆

دعوٰی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مطالبہ کرنا۔ بازپُرس کرنا ◆ نالش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ حق چاہنا۔ درخواست کرنا ◆

دعوٰئ مہر۔ ع۔ اِسم مذکر۔ کابین کا دعوے۔ اُس روپے کا دعوے جو عورت کا نکاح بندھتے وقت قرار پاتا ہے ◆

دَغا۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ فریب۔ دھوکا۔ دم۔ جھانسا۔ جُتا۔ جُل ◆

دغاباز۔ ف۔ اِسم مذکر۔ دھوکا دینے والا۔ مکار۔ دمباز۔ چھلیا۔ جلساز۔ فریبی۔ ٹھگ ◆

دغابازی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ مکاری۔ دمبازی۔ جلسازی۔ بے ایمانی ◆

دغا دینا۔ یا۔ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ جُتا دینا۔ دم دینا۔

دیا علم و ہُنر حسرت کسی کو فلک نے تجھ سے یہ کیسی دغا کی (مومن)

دغا کھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا۔ جل میں پھنسنا ◆

دغدغا۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) دگدگا۔ قمقمہ۔ ایک قسم کی چھوٹی قندیل۔ کنٹل

(۲- صفت) روشن - تاباں - دمکتا ہُوا - چمکتا ہُوا - دہکتا ہُوا ۔

دَغدَغانا - ا- فعل لازم - دگدگانا - دمکنا - چمکنا - روشن ہونا - سُرخ ہونا ۔

دَغدَغاہٹ - ا- اسم مؤنث - چمک - دمک - مہک - سُرخی - لالی - تمتاہٹ - لہر ۔

دَغدَغہ - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - ڈر - تشویش خاطر - دھکڑپکڑ - خدشہ - کھٹکا ۔

وصل کی رات رہتا ہے ہردم   دغدغہ تا سحر جُدائی کا

دَغنا - ا- فعل لازم - (۱) چھوٹنا - سر ہونا - بندوق یا توپ کا چلنا (۲) چرکا لگنا - کسی چیز کو گرم کرکے نشان دیا جانا - چھاپ لگنا - گُل دیا جانا - جیسے اُونٹ تو دغتے تھے گدھے بھی دغنے آئے ۔

دَغیلا - ا- صفت - (۱) داغدار - دھبہ دار - رگڑ کھایا - چوٹ لگا ہُوا یا گرا ہُوا پھل - سڑا ہُوا پھل (۲) عیب دار - کھوٹا - دھبہ کھایا ہُوا ۔

دَف - ع - اسم مذکر - ڈف - ڈفلی - بڑی ڈھپڑی - دائرہ - ایک چوبی حلقہ جس کا منہ ایک طرف کھال سے منڈھا ہو - ڈفلا ۔

دَف - ا- اسم مذکر - دبر - جوش - چڑھاؤ - زور - تیزی - غُصّہ - پتّا ۔

دف مرنا - ا- فعل لازم - زہر کا دُور ہونا - جوش کم ہونا - تیزی کا رفع ہونا - غصّہ رفع ہونا - پتّا مرنا ۔

دَفاتِر - ف - دفتر کی جمع - فارسی کیطرح بطور عربی جمع بنالی ہے ۔

دَفالی - ا- اسم مذکر - (۱) ڈفالی - دف بجانے والا - ڈھپڑی بجانیوالا ڈفالچی (۲) ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ دف بجانے کا ہے - پرائی ۔

دَفان - ع - اسم مذکر - عو - دفع - دُور - دفعان ۔

دفان ہونا - ا- فعل لازم - عو - دُور ہونا - دفع ہونا - نکلنا - منہ کالا کرنا - جیسے چلو دفان ہو ۔

دَفتر - ف - اسم مذکر - (۱) مجموعۂ حساب وغیرہ - کتاب کاغذات - کچہری کے کاغذات کا مجموعہ ۔

اب ملک کس حساب میں کھاتا کا دور ہے   سرکارِ حسن یار کا دفتر بدل گیا (صبا)

(۲- ا) طومار - بڑا بھاری خط ۔

بڑا ہی مرتا بس اب تو ہم کو کہ اُس نے خط پڑھکے نامہ بر سے
کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہ ہوتا (مومن)

(۳- ا) طویل کہانی - طویل قصّہ یا رپورٹ ۔

ہم تو سمجھے تھے لکھیگا تو کوئی حرف اے میر   پر ترا نامہ تو اک شوق کا دفتر نکلا (میر تقی)

(۴- ا) محکمہ - اوفس ۔

دَفتری - ف - اسم مؤنث - دفتر کے کاغذات درست کرنے جلد وغیرہ بنانے اور رول کرنے والا ۔

دَفتی - ا- اسم مؤنث - صحیح (دفتین) کاغذ رکھنے کا پٹھا - کتاب کا پٹھا - مقوّی ۔

دِفتَین - ع - اسم مؤنث - دیکھو (دفتی) ۔

دَفر قلیہ - ا- اسم مذکر - ڈھب ڈھب قلیہ - خراب پکا ہُوا قلیہ - (عربی میں دفر کوڑے پڑے ہوئے طعام اور خراب چیز کو کہتے ہیں) ۔

دَفع - ع - اسم مؤنث (۱) دُور کرنا - ہٹانا - کھدیڑنا - نکالنا - دُور - دفعان

دفع الوقتی - ا- اسم مؤنث - وقت گذاری - رفع ضرورت - ایّام گذاری - روک تھام - ٹال مٹول ۔

دفع دفان ہونا - ا- فعل لازم - عو - رفع دفع ہونا - رخصت ہونا - چلا جانا - (تنفّر کے موقع پر بولتے ہیں) ۔

دفع کرنا - ا- فعل متعدی - ہٹانا - کھدیڑنا - نکالنا - دُور کرنا - زائل کرنا جیسے مرض دفع کرنا ۔

دفع ہونا - ا- فعل لازم - دُور ہونا - جاتا رہنا - چلا جانا - رخصت ہونا - نکلنا ۔

دَفعتاً - ع - تابع فعل - یکایک - یکبارگی - اچانک - اچانچک - ناگاہ - فوراً - ناگہاں ۔

دَفعہ - ع - اسم مؤنث (۱) ایکبار - باری - نوبت - بار - بیر (۲) حد قانون کا فقرہ - نمبر مضمون (۳) درجہ - نمرہ - جماعت - لوگوں کی ایک مرتب جماعت ۔

دفعہ دار - ا- اسم مذکر - جماعت کا افسر - سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار ۔

دَفعیہ - ع - اسم مذکر - مانگ - علاج - تدبیر - اُپاے - توڑ - دفع کرنے کی تدبیر - [illegible] رد کرنے کے وسائل ۔

دَفن - ع - اسم مذکر - زمین میں چھپانا - گاڑنا - تجہیز و تکفین - گرفت ۔

دفن کرنا - ا- فعل متعدی - زمین میں دابنا - گاڑنا - دفنانا - قبر میں رکھنا - تجہیز و تکفین کرنا ۔

دفن ہونا - ۱ - فعل لازم - قبر میں رکھا جانا - گڑنا - دبنا ۔

دفینہ - ع - اسم مذکر - گڑا ہوا - چھپا ہوا خزانہ - گڑا ہوا مال - دبا ہوا مال ۔

دِق - ع - اسم مؤنث - (۱) باریک - دُبلا - پتلا (۲) تپ کہنہ - وہ اندرونی ہر وقت کا بخار جس سے آدمی دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور آخر کو اُسی میں گُھل کر مرجاتا ہے (۳) - صفت - تنگ - عاجز - ناراض - آزردہ - ناخوش ۔

دِق کرنا - ۱ - فعل متعدی - چھیڑنا - ستانا - تنگ کرنا - تکلیف دینا - حیران کرنا ۔

دِق ہونا - ۱ - فعل لازم (۱) مرض دق کا شروع ہونا - تپ کہنہ میں مبتلا ہونا - بخار پیچھے لگنا (۲) تنگ ہونا - عاجز ہونا - حیران ہونا - گھبرانا - ناراض ہونا ۔

دِقت - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی - باریکی - مشکل - دُشواری - صعوبت - تکلیف - عسرت - تنگی - عذاب ۔

دِقت پڑنا - ۱ - فعل لازم - مشکل پیش آنا - دُشوار ہونا ۔

دِقت میں پڑنا - ۱ - فعل لازم - مشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا - مصیبت میں پھنسنا ۔

دقیانوس - ع - اسم مؤنث - (۱) ایک ظالم اور بت پرست - جابر اور بہت پرانے بادشاہ فارس و عرب کا نام جس کے خوف سے اصحاب کہف اپنا شہر چھوڑ کر پہاڑ کے غار میں جا چھپے تھے پہلے صرف فارس اس کے قبضہ میں تھا مگر بعد میں روم - مداین - بابل اور شہر افسوس وغیرہ پر بھی اس کا قبضہ ہوگیا - یہ بادشاہ حضرت عیسیٰ اور جالینوس کا ہمعصر بیان کیا جاتا ہے - (۲) - ف - صفت (نہایت پرانا - پراچین - عتیق - اگلے وقت کا - اگلے زمانہ کا - کہنہ - (۳) - ۱ - صفت (نہایت بڈھا - بڈھا پھونس - بہت بڑی عمر والا ۔

دقیانوسی - ع + ف - صفت (۱) دقیانوس سے نسبت رکھنے والا - (۲) بہت پرانا - پراچین - پرانے زمانہ کا - (۳) عہد عتیق کا ۔

دقیانوسی خیال - ۱ - اسم مذکر - پرانا خیال - پرانی روشنی - حال کے تجربہ اور تحقیق کے برخلاف - ٹکسال باہر والے ۔

دَقیق - ع - لغوی معنی باریک آٹا - میدا - اصطلاحی - باریک - نازک - کومل - چیز اندک - ذراسی چیز - مشکل - کٹھن ۔

دَقیقہ - ع - اسم مذکر - (۱) باریکی - نکتہ (۲) بحث - لمحہ - گھنٹے کا ساٹھواں

حصہ - پہلا ثانیہ ۔

دقیقہ رس - ع + ف - صفت - نکتہ رس - زود فہم - باریک بین - ذہین - تیز طبع ۔

دُکان - ف - اسم مؤنث - ہٹی - ہاٹ - سودا بیچنے کی جگہ - کوٹھی - کارخانہ - بکری کا مکان (عربی میں بہ تشدید کاف آیا ہے) ع

بند ہو جائے ورتو بوزا ہم نہیں ہو قیامت بند گر دکیسوں کی دکان کی (زاسخ)

دُکان اُٹھانا - ۱ - فعل متعدی (۱) دُکان کا اسباب اُٹھانا - دُکان بند کرنا - بازار سے اپنی ہاٹ کا اسباب لے آنا - دُکان چھوڑنا ۔

دُکان بڑھانا - ۱ - فعل متعدی - دُکان بند کرنا ۔

دُکان چلنا - ۱ - فعل متعدی - خوب بکری ہونا - گرم بازاری ہونا - خریداری ہونا - ع

ہم نے چلتے ہوئے دیکھی ہے دُکانِ دہلی

دُکان کھولنا - یا - کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) دُکان کرنا - کارخانہ جاری کرنا (۲) بند کرنے کا نقیض - دُکان لگانا - بیچنے کی چیز سجانا ۔

دُکان لگانا - ۱ - فعل متعدی - (۱) دیکھو دُکان کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا - چیزیں پھیلا دینا ۔

دُکڑا - ہ - اسم مذکر (پورب) دمڑی - چھدام ۔

دُکڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) دُکی - دو کا پتا - دُری (۲) دو گھوڑوں کی بگھی - جوڑی جیسے دُکڑی ہانکنا - اصل دوکڑی ہے ۔

دُکھ - ہ - اسم مذکر (۱) درد - پیڑا - تکلیف (۲) پاپ - رنج - عذاب جیسے ہو تو ہماری جان کو بڑا دکھ لگا - (۳) مرض - بیماری (۴) مصیبت - بلا - آفت ۔

دُکھ اُٹھانا - ہ - فعل لازم - تکلیف اُٹھانا - مصیبت بھرنا - بیماری بھگتنا - ایذا پانا ۔

دُکھ بٹانا - ہ - فعل متعدی - شریک غم ہونا - شریک رنج ہونا - غمخواری کرنا ۔ ع

ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹاویں کسی کے واسطے دُنیا سے جاویں (جاوید)

دُکھ بسرانا - ہ - فعل متعدی - رنج بھلانا - غم بھلانا ۔

دُکھ بھرنا یا بھگتنا - ہ - فعل لازم - مصیبت اُٹھانا - رنج و اندوہ میں بسر کرنا - پیٹنا پیٹنا - تکلیف سہنا - حزن بھگتنا جیسے دُکھ بھر پی (نعرہ)

کرتا میرے کھائے ؎

کہیں ہجائے وصال آہ بلا سے چھوڑں ہجر کا دکھ کوئی کب تک لئے ناشاد بھر (مومن)

دُکھ پانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تکلیف اُٹھانا۔ مصیبت بھرنا۔ رنج پانا ؎

کھو دیا منت میں دل لینے کو دکھ ہی پایا تلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا (مومن)

دُکھ دائی۔ ہ۔ صفت (ہندو) تکلیف دہ۔ آزاردہ۔ آزاررساں ۔

دُکھ درد کا شریک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ رنج و غم کا ساتھی۔ شریکِ رنج و درد ۔

دُکھ درد میں شریک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رنج و غم کا ساتھ دینا دکھ بٹانا ۔

دُکھ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تکلیف پہنچانا۔ ستانا۔ آزار دینا۔ ایذا پہنچانا ۔

دُکھ سُکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رنج و راحت۔ غم و شادی ۔

دُکھ کا مارا۔ ہ۔ صفت۔ مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ رنج دیدہ۔ فلک زدہ

دُکھ کی پوٹ۔ ہ۔ صفت۔ سرتاپا دکھ۔ نرا دکھ ہی دکھ۔ مجسم درد و غم۔ دکھ کا گھر۔ دائم المرض۔ سدا روگی ۔

دُکھ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) روگ لگنا۔ روگی ہونا (۲) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا ۔

دُکھ ہرتا۔ ہ۔ صفت (ہندو) غم دور کرنے والا۔ مصیبت ہٹانیوالا ۔

دُکھ ہرن۔ ہ۔ صفت (ہندو) غم دور کرنے والا۔ مصیبت ہٹانیوالا ۔

دِکھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دور کی چیز کا نظر آنا۔ سامنا ہونا ؎

ہے بہت جلوہ گاہ یار بلند دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں (جرأت)

(۲) بپاؤ معروف بمعنی دیدارو۔ خوشنما ۔

دِکھاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نمود۔ نمائش۔ تکلف۔ تصنع۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہر ہونا۔ معلوم دینا۔ نمودار ہونا ۔

دِکھاوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ظاہرداری۔ نمائش ۔

دِکھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نمائش۔ کسبیوں کا مرض دیکھنا ۔

دِکھائی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نظر آنا۔ دیکھنے میں آنا ۔

دُکھتی کہنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چبھتی کہنا۔ ایسی بات کہنا جو دل پر گراں اور تلخ گذرے۔ رنج دہ بات کہنا ؎

تم تو ہر بات میں تو دل کو دکھاتے ہو میر کیا ہوا اپنے بھی گر دکھتی کہی تھوڑی سی (درد)

دُکھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ دکھ کی تصغیر بالتحقیر (۱) مصیبت غریبوں کا کام۔ بپتا۔ آفت۔ بلا۔ (۲) روگ۔ مرض۔ بیماری۔ جیسے دکھڑا لگنا (۳) محنت۔ مزدوری۔ سخت مشقت (۴) بیانِ اندوہ و افسانۂ درد آمیز ۔

دُکھڑا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہندو عو۔ (۱) مصیبت زدہ ہونا۔ رنج اٹھانا (۲) رانڈ ہو جانا۔ بیوہ ہو جانا ۔

دُکھڑا پیٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ سخت محنت و مشقت کرنا۔ مصیبت بھرنا۔ مشکل سے گذارا کرنا۔ عسرت سے بسر کرنا ۔

دُکھڑا رونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مصیبت دہرانا۔ اپنی بپتی کہنا۔ غم کی کہانی سُنانا ۔

دِکھلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دکھانا۔ نظر کرانا۔ ظاہر کرانا۔ درس دینا ملاحظہ کرانا۔ معائنہ کرانا (۲) جتانا۔ آگاہ کرنا (۳) پیش کرنا۔ رُوبرو کرنا کھولنا (۴) رہنمائی کرنا۔ راستہ بتانا ۔

دِکھلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دکھاوا) ۔

دَکھن یا دَکّن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دکشن۔ جنوب جیسے دکھن گئے نہ باہری رہے چندیری چھا ۔

دَکھنا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جنوبی ہوا ۔

دُکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ درد ہونا۔ درد کرنا۔ پیڑنا۔ ٹیسنا۔ چسکنا کسکنا۔ (دُکھانا اس کا متعدی ہے) ۔

دَکھنی۔ ہ۔ صفت۔ دکھن کا۔ جنوبی ۔

دَکھنی مرچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سفید گول مرچ۔ سفید مرچ جو سیاہ مرچ کی قسم سے ہوتی ہے ۔

دُکھی۔ ہ۔ صفت (۱) مصیبت زدہ۔ آفت رسیدہ۔ رنج رسیدہ۔ دردمند۔ دردرسیدہ۔ رنجیدہ۔ نالاں (۲) بیمار۔ مریض۔ روگی ۔

دُکھی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ ہونا۔ عاجز آنا۔ نہایت تکلیف میں ہونا۔ ضیق میں ہونا۔ بیزار ہونا۔ (۲) بیمار ہونا۔ مریض ہونا۔ روگی ہونا ۔

دُکھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آفت کی ماری۔ آفت زدہ عورت۔ دردمند عورت۔ رانڈ۔ بیوہ ۔

دُکھیارا۔ ہ۔ صفت (۱) دردرسیدہ۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا (۲) بیمار۔ علیل۔ مریض۔ روگی ۔

دکھ

دُکھیاری - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (دکھیا) ۔

دُگاڑا - ہ - اِسم مذکر - دونالی بندوق - دوہری گولی - دو گولیاں بھر کر مارنا ۔

دُگانا - ہ - اِسم مؤنث - ہمعمر عورتوں کا ایک رشتہ جو دو مغز کا بادام کھا کر جوڑا جاتا ہے - بہناپا ۔

گر دُگانا وہ نہیں ہے تری ہمدم تو یہ پھر ٭ چھیڑتی ہے تجھے کیوں آنکھ کسن کی کا رنگین

دُگانہ - ف - اِسم مذکر مخفف دوگانہ - (۱) جُڑواں یا دوہری چیز جیسے دوگانہ بادام یا سنگھاڑا اور آم وغیرہ (اگر بھولے سے اس قسم کی چیز مذاق میں دیدیں اور کوئی دوست بیٹھے ہاتھ میں لے لے تو اس کے عوض حسب دستور اسے بہت سی وہی چیز دینی پڑتی ہے اور جو کہ دے کہ یاد ہے تو کچھ نہیں دینا پڑتا) (۲) نماز کی دو رکعت - شکرانہ کی دو رکعت جیسے دوگانہ ادا کرنا ۔

دَگدگا - ہ - صفت (عوام) روشن - تاباں - دغدغاتا ہوا (۲) ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں (مسلمانوں نے اسے دغدغا کر لیا ہے) ۔

دَگدگانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دغدغانا) ۔

دَگدگاہٹ - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدُہا - ہ - اِسم مؤنث - عوام - دیکھو (دُبدھا)

دُگدُگی یا - **دُھکدُکی** - یا - **دُھگدُگی** - ہ - اِسم مؤنث (۱) حلقوم - سینہ اور گلو کے بیچ کا گڑھا - نرخری حلق - گلا (۲) جگنی - ایک گلے کے زیور کا نام جو سینہ سے اوپر لٹکتا رہتا ہے - (۳) سینہ کی ہڈی - اانس ۔

دُگدُگی میں دَم ہونا - ا - فعل لازم - صرف گلے میں سانس ہونا - سینہ میں دم ہونا - گھنگرو بولنا - دم نکلنے کا قریب وقت ہونا ۔

دِگر - ف - صفت - دیگر - دوسرا - غیر جیسے جگر جگر ہے دگر دگر ہے ۔

دِگرگوں ہونا - ا - فعل لازم - رنگ بدلنا - تغیر و تبدل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا ۔

دَگڑا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) راستہ - پگڈنڈی - راہ - سڑک شارع عام ۔

دَگلا - ہ - اِسم مذکر - لبادہ - روئی دار انگرکھا ۔

دُگن - ہ - اِسم مؤنث - باجے کی دُگنی آواز - دو کھرج کا مجھے کی آواز دُون ۔

دل

دُگنا - ہ - صفت - دُونا - دوچند - دوہرا - ڈبل مضاعف ۔

دَل - ہ - اِسم مذکر (۱) جسامت - سطبری - مُٹائی جیسے پھوڑے یا آئینہ کا دل (۲) فوج - لشکر - انبوہ جیسے بڈّی دَل - چیونٹی دل - بادل دَل (۳) پتا - برگ جیسے تلسی دل ۔

دل بادل - ہ - صفت (۱) بہت سی فوج ۔ و فوراً بر (۲) درباری خیمہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - شاہجہانی خیمہ کا نام - ہاتھی کا نام بھی تھا ۔

دَل وار) - ہ - صفت - موٹا - دبیز - جیسے دلدار پان یا
دلدار) تختہ وغیرہ ۔

دل وال - ہ - اِسم مذکر (ہندو) سپہ سالار - کمانڈر انچیف - جنگی لاٹ - میر عسکر - امیر فوج ۔

دِل - ف - اِسم مذکر (۱) ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام - قلب - ہردا - فواد - ہیا - من - خاطر - ضمیر - (۲ - ا) کلیجہ - جگر - جگرا - (۳ - ا) سخاوت - فیاضی جیسے بڑا دل کیا (۴ - ا) ہمت شجاعت دلیری جرأت جیسے دل والا (۵ - ا) رغبت - خواہش (۶ - ا) باطن - اندرونہ - اندر والا (۷) توجہ - رُخ ۔

تم نہیں کس دلبری سے دل کو لیجاتا ہے وہ ٭ پاس میرے جب آتا ہے جو دل پاتا ہے (نظیر)

دل اٹکانا - ا - فعل متعدی - دل پھنسانا - عشق کرنا - دل اُلجھانا - دل لگانا - عاشق بنانا ۔

اے ستم کیا پوچھتا ہے حال اس تجھ کا ٭ دل نہ اٹکائے کہیں ماشہ ہمیقدر کا (داغ)
کسی کو دل نہ ایس جشعہ یں ٭ نہ اُلجھانا رستے امن کبھی کہ یا ان کا (ناسخ)

دل اٹکنا - ا - فعل لازم - دل اُلجھنا - دل پھنسنا - دل آنا - عشق ہونا - محبت ہونا ۔

دل اٹھانا - ا - فعل متعدی - قطع تعلق کرنا - دل ہٹانا ۔

اُٹھایا کو رستم نے اکثر ستم ایسی ٭ اُٹھانا دل کو دنیا سے کب بن آیا (سودا)

دل اُٹھ جانا - یا - **اُچٹنا** - ا - فعل لازم - (۱) خاطر برداشتہ ہو جانا - جی اُچٹ جانا - جی دُکھنا ۔

کیھیا ہو ہو سے گذیں کی طرف ٭ دل سیطرف سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا (ذوق)

(۲) سیر و تماشے کو دل چاہنا - سیر کو جی چاہنا - جی بُرا ہونا - دل جا دہی مالان ۔

کاروانی سے عمر بھر کے لیے بیٹھے ٭ اُٹھے دنیا سے مگر دل نہ جہان اٹھا (ب ل)

دل اُچاٹ ہونا - ا - فعل لازم - جی اُکتانا - دل برداشتہ ہونا ۔

ن ۔ لگنا ۔ دل بیزار ہونا ۔ ... •

دل اُچٹنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ جی اُکھڑنا ۔ خاطرہ برداشتہ ہونا ۔ دل گھبرانا •

دِل آرام ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ دل کو آرام دینے والا ۔ پیارا محبوب ۔ معشوق •

دِل آزار ۔ ف ۔ صِفت ۔ دِل دُکھانے والا ۔ ظالم ۔ تکلیف دہ ۔ دُکھ دائی ۔ اذیت رساں •

دل آزاری ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ ظلم ۔ ستم ۔ اذیت رسانی ۔ ایذا رسانی ۔ آزار دہی •

دل آزردہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ افسُردہ خاطر ۔ رنجیدہ ۔ ناخُوش ۔ ناراض •

دِل آزردہ ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ افسُردہ خاطر ہونا ۔ ناراض یا ناخُوش ہونا •

دِل اُکتانا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ جی بیزار ہونا ۔ جی اُچٹنا •

دِل اُلٹنا ۔ ۱۔ فعل لازم (۱) دیوانہ ہونا ۔ پاگل ہونا ۔ سودائی ہونا ۔ (۲) دل گھبرانا ۔ خفقان ہونا ۔ دل بَوکھلانا •

دل اُمنڈنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دل بھر آنا ۔ قریب بگریہ ہونا •

دِل آنا ۔ یا ۔ آجانا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دل مائل ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ دِل مبتلا ہونا ۔ مفتُون ہونا ۔ ع

دِل گیا ہاتھ سے لوگوں نے کہا دِل آ یا

دل باغ باغ ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ نہایت دل خوش ہونا ۔ شاد شاد ہونا •

دِل بُجھنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دل افسردگی ہونا ۔ دل کا پژمُردہ ہونا ۔ دل مرنا ۔ طبیعت کا افسُردہ ہونا ؎

شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے ۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا (میر)

بے داغِ عشق کیوں نہ میرا دل بُجھا رہے
اندھیرا ہے چراغ نہیں جس کنوّل میں ہے (آتش)

دل بُرا ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دل ناراض ہونا ۔ جی کھٹا ہونا (جو لوگ قے ہونے کے معنے لیتے ہیں ۔ غلطی پر ہیں ۔ اِس معنی میں جی بُرا کرنا ہونا آتا ہے)

دِل برداشتہ ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دل اُکتانا ۔ بیزار ہونا ۔ دل اچٹنا

دِل بڑھانا ۔ ۱۔ فعل مُتعدی (۱) ہمت بندھانا ۔ دلیر کرنا ۔ جرأت دینا

تیغ تو اُس کی بڑی ہی تھی مگر پڑے ہم آپ سے ۔ دل کو قاتل کے بڑھا کر تیغ ہم سینکے گئے (واقف)

(۲) خوش کرنا ۔ خوشنود کرنا ۔ شاباشی دینا جیسے پیار اخلاص سے اُسکا دِل بڑھایا (۳) بڑھاوا دینا ۔ واہ واکرنا ؎

گھٹا تا حوصلے کا عزت نام کو آتا ہے ۔ کہ مردہ لوگ ہیں جو عاشقوں کا دل بڑھاتے ہیں

(۴) کسی کو بہادر کہنا تاکہ لڑائی میں دلاوری دکھائے •

دل بڑھنا ۔ یا بڑھ جانا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ خوش ہو جانا ۔ باغ باغ ہو جانا ۔ شاد شاد ہونا ؎

وہ بُتِ ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا ۔ گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا

دل بند ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ انقباض خاطر ہونا ۔ دل رُکنا ۔ دم گھٹنا

دل بھاری کرنا ۔ ۱۔ فعل متعدی ۔ غم کرنا ۔ رنج کرنا ۔ آزردہ ہونا ۔ ملُول ہونا ۔ اندوہگین ہونا •

دل بھاری ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ ملولِ خاطر و اندوہگین ہونا •

دل بھٹکنا ۔ (۱) فعل مُتعدی ۔ دیکھو جی بھٹکنا •

دل بھر آنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دل اُمنڈ آنا • اندوہگین اور دیدہ پُرآب ہونا ۔ کسی کا دُکھ سُنکر رونے لگنا ؎

خُون فشاں ہیں آنکھیں میری جب شراب ۔ کیوں بھر آئے میرا دل شیشۂ حلب ہو گیا (ناسخ)

دل بہلانا ۔ ۱۔ فعل مُتعدی ۔ دل کا رنج بھلانا ۔ دل کو سیر و تماشے میں مصروف کرنا ۔ دل پیچھے ڈالنا ۔ دل خُوش کرنا ۔ وحشت دور کرنا •

دل بہلنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دل کا کسی کام میں مشغول ہونا ۔ دل پیچھے پڑنا ۔ توحّش رفع ہونا •

دل بیٹھ جانا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ ہمت ٹوٹ جانا ۔ شوق نہ رہنا ۔ دل مرجانا ۔ خوشی نہ رہنا ۔ اُمنگ نہ ہونا ۔ خاطر کا افسردہ اور پژمردہ ہو جانا ؎

قطع جب سے ہوئی اُمیدِ وِصالِ جاناں ۔ اِس طرح بیٹھ گیا دِل کہ اُٹھایا نہ گیا (بحر)

دل بیکل ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دل مضطرب ہونا ۔ دل کا بے چین ہونا ۔ دل کا بے آرام ہونا •

دل پانا ۔ ۱۔ فعل مُتعدی ۔ عندیہ معلوم کرنا ۔ منشا دریافت کرنا ۔ توجہ دیکھنا ۔ رُخ دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تُمہارے پاس چلے آتے ہیں •

دل پر سانپ لوٹنا ۔ ۱۔ فعل لازم (۱) افسوس آنا ۔ ملول ہونا ۔ پچھتاوا آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا (۳) رشک ہونا ۔ حسد ہونا ۔ جلنا •

دل پر میل آنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ دِل میں کدورت آنا ۔ دل پر خیال

گزرنا۔ دِل پر رنج آنا ٭

دل پر میل نہ لانا۔ ا۔ فعل مُتعدی۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر رنج نہ لانا۔ کدّر نہ ہونا ٭

دل پر نقش ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ نقش کالحجر ہو جانا ٭

دل پر ہاتھ رکھے پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بیتاب ہو پھرنا مضطرب پھرنا۔ بےچین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا ٭

دل پسیجنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دل نرم ہونا۔ رحم آنا ترحم کرنا۔ ترس کرنا جیسے جب نرمی اور دلسوزی سے کہا تو دل پسیجا ؎

آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا بےمعنی ہے یہ مصرع موزون آہ کاش (آتش)

(۲) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا ٭

دل پک جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدموں یا سخت کلامیوں سے دل اُکتا جانا ٭ ؎

بُتوں کے ناز سے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دل
وہ کون ہے کہ خُدا سے جو داد خواہ نہیں (آتش)

دل پکڑا جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل میں شُبہ گزرنا ٭

دل پکڑ کر۔ یا۔ تھام کر بیٹھ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ ہائے کرکے بیٹھ جانا۔ صدمہ کے مارے بول نہ سکنا ٭

دل پکڑ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا ؎

کس کو دماغ پاس نالۂ نو گرفتار ہو سکتا ہے تاب دل پکڑ لیتی ہے بُلبل بھی مری فریاد سے

دل پکڑے پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ع۔ بےتاب اور مضطرب پھرنا۔ اضطراب کے مارے بےچین رہنا ٭

دل پھٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دِل بیزار ہونا۔ طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا ؎

کبھی نہ اُنسے فرا ہم جُدا ہوئے جب سے پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا (جر)

دل پھرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دل بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ دل کا کراہت کرنا ٭ ؎

کوئی دل پھر گیا ہے اپنا کو کرے گُم یاں جدا عشق خلقت میں ہماری یاں تم کا سلسلہ کا (جرأت)

(۲) سیر ہونا۔ اُکتانا۔ طبیعت بھرنا۔ چھکنا ٭

دِل پھیرنا۔ (۱) فعل متعدی (۱) دل بیزار کرنا۔ رُو گرداں کرنا۔ نفرت دِلانا۔ بیرُخ کر دینا۔ (۲) سیر کرنا۔ چھکانا ٭

دِل پھیکا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم (لکھنؤ) کسی چیز سے دل ہٹ جانا۔ توجّہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا ٭ ؎

پھر پُر تیر آرائش ہو کیوں دل ہو گیا پھیکا وہ لب پر لکھا ہے وہ ہاتھے پہ نشاں ہے

دل پیچھے پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا۔ دل بٹنا۔ کسی چیز کی یاد بھولنا۔ غم غلط ہونا ؎

ہمنشیں بہرِ خُدا کامل ہی کا کر اُسکا ذکر تیری باتوں سے ذرا دل اور پیچھے پڑے (مصحفی)

دل تڑپنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل لوٹنا۔ دل کا اشتیاق کے مارے مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دِل ڈھونڈھنا۔ دل بیقرار رہنا ؎

دل تڑپے ہے تجھ بن آ اے جانِ جہاں رہ جا میرے گھر آج تو مہمانِ جہاں (رنگین)

دل توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہمت توڑنا۔ رنجیدہ کرنا۔ مایُوس کرنا۔ نااُمید کرنا۔ بیدل کرنا۔ دل شکستہ کرنا۔ دل افسُردہ کرنا ٭

دل ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شکستہ خاطر ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ مایوس ہونا افسردہ ہونا۔ دل بیٹھنا۔ دل پہ صدمہ گذرنا ٭ ؎

دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی شیشہ سے کو شب ہجر میں پتھر سمجھا (رنج)

دل ٹھکانے لگانا۔ ا۔ فعل مُتعدی۔ دل کو تسکین بخشنا۔ اطمینان خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دل کھونا۔ دل کو قرار دینا ؎

ملا میرے لبکو مجھ سے خدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

دل ٹھکانے لگنا۔ یا۔ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل ٹھیرنا۔ تسکین خاطر ہونا۔ اطمینان ہونا۔ تسلّی ہونا۔ تقویت ہونا۔ ڈھارس ہونا ٭

دل ٹھکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اطمینان خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا ٭

دل ٹھوکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دلجمعی کرنا۔ اطمینان خاطر کرنا جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے کیونکر نسبت کی ہامی بھر لے ٭

دل جان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کر لیتی ہیں جیسے دُشمن۔ دل بلا۔ برخلاف وغیرہ (بیگمات قلعہ) ٭

دل جلا۔ ا۔ صفت۔ دل سوختہ۔ عاشق۔ دلدادہ۔ فریفتہ ؎

کیا تاب دل جلوں سے جو برق آگ کرے دوزخ بھی ہو تو ایک جلوں آگ کر دے (ذوق)

دل جلانا۔ ا۔ فعل مُتعدی۔ رنج دینا۔ دل سوختہ کرنا۔ رشک

دِلانا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا • ناخوش ہونا - جلنا - صدمہ اُٹھانا ہے
کسی کی آرزو میں ہم جگر پر داغ کھاتے ہیں ۔ نہیں معلوم کس سوزِ اپنے دلگیر جلاتے ہیں

دل جلنا - ۱- فعلِ لازم - دل سوختہ ہونا - ناراض ہونا - ناخوش ہونا - رنج ہونا • حسد ہونا - رشک ہونا - بُرا لگنا - ناگوار گزرنا •

دِل جمعی - ۱- اسمِ مؤنث - بیفکری - اطمینان - تسلی - ڈھارس •

دِل جمعی رکھنا - ۱- فعلِ متعدی - خاطر جمع رکھنا - مطمئن رہنا - اطمینان رکھنا •

دِل جمعی کرنا - ۱- فعلِ متعدی - خاطر جمع کرنا - مطمئن کرنا - طمانیت بخشنا • تسلی دینا •

دِل جمنا - ۱- فعلِ لازم - دل لگنا - جی لگنا - توجہ ہونا - کسی کام سے دل نہ اُکتانا •

دل جوئی - ف - اسمِ مؤنث - دلداری - تسلی - تسکین - تالیفِ قلوب •

دل جوئی کرنا - ۱- فعلِ متعدی - تالیفِ قلوب کرنا - دلداری کرنا - دل ہاتھ میں لانا •

دِل چُرانا - ۱- فعلِ متعدی (۱) کسی کام میں طرح دینا - جی چُرانا - کسی کام سے خواہ نامردی کے باعث یا دور اندیشی وغیرہ کے سبب پہلوتہی کرنا ؎
چڑھ کے جب مُفسد مل پہ جاتا ہوں ۔ وقت پر میں بھی دل چراتا ہوں (سودا)
(۲) دل لینا - دل چھیننا - دل پر قابض ہونا • ؎
دلبرو دل چُراتے ہو ہر دم ۔ یُوں کہیں اعتبار رہتا ہے

دِل چسپ - ف - صفت - دلپسند - خوبصورت - خوشنما - دل لُبھانیوالا - سُہانا - من بھاؤنا - مرغوب الطبع •

دل چلا - ۱- صفت - (۱) دلیر - بہادر - جری - شہ زور - نڈر - بے باک - دلاور - جوانمرد - (۲) فیاض - سخی - داتا - لکھ لٹ • فضول خرچ - خراج (۳) ذی ہمت (۴) دیوانہ - پاگل - باولا •

دل چلانا - ۱- فعلِ متعدی - کسی چیز کی طرف رغبت کرنا - دل دوڑنا •

دل چلنا - ۱- فعلِ لازم (۱) رغبت ہونا - خواہش ہونا - دل مائل ہونا - (۲) دل بہکنا - دیوانہ یا پاگل ہونا - سودائی ہونا •

دِل چور - ۱- صفت (متروک) (۱) غافل - بیخبر - بیفکر - بے پروا - لاابالی (۲) کام سے بچنے اور ٹالم ٹول کرنے والا - کام چور - جیسے ایک تو دل چور دُوسرے کُتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا (فسانہ آزاد) •

دل حاضر ہونا - ۱- فعلِ لازم - طبیعت کا درست ہونا - دل قابو میں ہونا - اَوسان درست ہونا - دل ٹھکانے ہونا •

دِل خراش - ف - صفت - دلخراش - دل شگاف - دل شکن - جانگداز (یہ لفظ صدمہ یا غم کی تعریف میں آتا ہے)

دل خستہ - ف - صفت - رنجیدہ - غم رسیدہ - آفت زدہ - دُکھیا - رنج آلودہ - مصیبت زدہ •

دل خواہ - ف - صفت - مرضی کے موافق - دلپسند - مرغوب - خاطرخواہ - پسندیدہ •

دل خوش کرنا - ۱- فعلِ متعدی - دل کو رجھانا - آنند کرنا - خوشوقت کرنا - راضی کرنا •

دل دادہ - ف - صفت - عاشق - مفتون - فریفتہ •

دِل دار } - (۱) اسمِ مذکر - پیارا - من بھاون - دلبر - محبوب - معشوق -
دِلدار } جانی - (۲) صفت - تسلی بخش - تسکین دہ •

دِلداری - ف - اسمِ مؤنث - تسلی - تسکین - تشفی - رفاقت - ہمدردی - وفاداری - تالیفِ قلوب •

دل دریاؤ - ۱- صفت - (۱) نہایت سخی - نہایت فیاض - فیاض دل - دریا دل - داتا - مخیر - جیسے لُٹایا پرایا مال باندی کا دل دریاؤ - (۲) نہایت اندوہگین - دردناک - غمناک - جیسے اِک نہ دینی سرکو رسے کنگھی بابل میرا دل دریاؤ رے (منڈھا) اگر بابل کی صفت کہیں تو پہلے معنی

دِل دُکھانا - ۱- فعلِ متعدی - رنج دینا - صدمہ پہنچانا - اندرونی غم دینا - اندرہی اندر آزار پہنچانا - دِل کُڑھانا •

دِل دُکھنا - ۱- فعلِ لازم - دل کُڑھنا - غم ہونا - افسوس ہونا - جیسے پیسہ دیتے ہوئے دل دُکھتا ہے •

دِل دھڑکنا - ۱- فعلِ لازم (۱) دل لرزنا - دِل ہلنا - دل تھرانا - دل کانپنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا (۲) افسوس ہونا - ملولا آنا - دل کڑھنا

دل دھک دھک ہونا - ۱- فعلِ لازم - دیکھو دل دھڑکنا ؎
کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُسکا بھی ہورہا ہے دھک دھک
وہ دید مجھ کو ہُوئی مبارک ۔ دُاس کو شنگار راس آیا

دل دھکڑ پکڑ کرنا - ۱- فعلِ متعدی - دل کا اندیشہ کرنا - دل کا پکڑ پکڑ کرنا - دل کا متذبذب ہونا •

دل

دِل دُھکڑ پُھکڑ ہونا - ۱ - فعل لازم - دِل ڈرنا - دِل کا خوف کھانا - مُتزلزل ہونا ◆

دِل دَہلانا - و - فعل متعدی - خوف دِلانا - دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرا دینا ◆

دِل دَہلنا - و - فعل لازم - خوف کھانا - ڈرنا - دِل دھڑکنا جیسے بچے کا دِل دہل گیا ◆

دِل دِہی - ف - اسم مؤنث - تسلی تشفی - تالیفِ قلوب - دلجوئی - دِلاسا آنسو پوچھنا - ڈھارس ◆ توجہ - دھیان ◆

دِل دیکھنا - و - فعل متعدی - کسی کے دل کا بھیری میں امتحان کرنا - دِل آزمانا ◆ بھاؤ اور غور کو معلوم کرنا ◆ استمزاج کرنا - عندیہ لینا - منشا دریافت کرنا ◆ مرضی ٹٹولنا ◆

جگر کر چاک قاتل دیکھتا تھا جو پوچھا میں کہا دِل دیکھتا تھا (جرأت)

دل دینا - و - فعل لازم - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - مفتون ہونا ◆ دِل پھنسانا ◆ ؎

دل دیکے آگیا تیرے قابو میں اے صنم میں اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا (ناسخ)

دل ڈوبنا - و - فعل لازم - دل بیٹھنا - غشی طاری ہونا - ضعف یا ناتوانی کے مارے دِل کا گرا پڑتا جیسے ناتوانی سے دِل ڈوبا جاتا ہے ؎

اے عزیزو آج میرا دل ڈوبا جاتے کیوں اپنے یوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا (ناسخ)

دِل رُبا - ف - اسم مذکر - دلبر - معشوق - دل لیجانے والا - من ہرن - دل لُبھانے والا ◆

دِل رُبائی - ف - اسم مؤنث - دلبری - معشوقی - موہ - محبت - نیہ ◆

دِل رُکنا - ۱ - فعل لازم - منقبض ہونا - دِل بھنچنا ◆ دل نہ ملنا ◆ دل کا آزردہ ہونا - دل رنجیدہ ہونا ◆

دِل رکھ لینا - } - و - فعل متعدی - دلداری اور پاس خاطر کرنا - باعث
دل رکھنا - } لینا - ارمان یا آرزو پوری کرنا - امید بڑھانا - تسلی دینا - تسکین بخشنا - تشفی کرنا ◆ دِلاسا دینا ◆ خوش رکھنا ◆

دِل زدہ - ف - صفت - غمزدہ - غم رسیدہ - دِل مُردہ - دِل افسردہ - دِل پژمردہ ◆

دل سنبھالنا - و - فعل متعدی - دل کو قابو میں لانا - دل کو تسلی دینا - دل قابو میں رکھنا ◆

دل

دِل سوختہ - ف - صفت - دیکھو (دل جلا) ◆

دلسوز - ف - اسم مذکر (۱) دردمند - ہمدرد - خیر خواہ - غمخوار ◆ دوست - شفیق - رفیق (۲) درد انگیز - رقت انگیز - دل گداز ◆

دِلسوزی - ف - اسم مؤنث - دردمندی - ہمدردی - غمخواری - خیر خواہی ◆

دِل سے اُترنا - یا - گرنا - و - فعل متعدی - ناپسند ہونا - نامرغوب ہوجانا - دِل کو نہ بھانا ◆ توجہ دور رہنا ◆ نظروں سے گرنا - حقیر ہونا - بیقدر ہونا ◆

دل سے دُھواں اُٹھنا - و - فعل لازم - دِل سے آہ نکلنا ؎

دل سے اٹھتا ہے دھواں آگ بھری سینہ جلا تپشِ غم سے پُھنکا جاتا ہے سینہ اپنا (جرأت)

دل سے کچھ کرنا - و - فعل متعدی - از خود کوئی کام کرنا - اپنے دل سے کوئی بات کرنا ◆

دل سے کرنا - ۱ - فعل متعدی - شوق سے کرنا - رغبت سے کرنا - دِل لگا کر کرنا - توجہ سے کرنا ◆

دل شاد - ف - صفت - خوش آنند - مگن - بشاش - باغ باغ - خوش و خرم ◆

دِل شاد کرنا - و - فعل متعدی - خوش کرنا - انند کرنا - مسرور و محظوظ کرنا ◆

دِل شاد ہونا - و - فعل لازم - خوش ہونا - باغ باغ ہونا ◆

دل شکستہ - ف - دل خستہ - رنجیدہ - دل آزردہ - بنانا - دل الٹو

دل شکنی - و - اسم مؤنث - دل آزردگی - کسی کے دل کو آزردہ اور ناراض کرنا - دِل توڑنا - اُمید کے برخلاف کرنا ◆

دل فریب - ف - صفت - دل کو فریب دینے والا - چت چور - دل فریفتہ کرنے والا - من موہن - من ہرن ◆ فسوں ساز ◆

دِل کا بادشاہ - و - صفت - خود مختار - آزاد - من موجی - لہری - فعل مختار ◆

دِل کا بُخار نکلنا - ۱ - فعل متعدی - رنج پنہانی کا رفع ہونا - جوش دل کا فرو ہونا ؎

چشم سے خوں ہزار نکلیگا کوئی دِل کا بخار نکلیگا (میر)

دل کا غبار نکلنا - و - فعل متعدی - ملالِ خاطر و کدورت دل کا

رفع ہونا۔ صفائی ہونا ؎
نکلا غبار دل سے صفائی بھی ہو گئی — اچھا ہُوا جو خاک میں تُم نے ملا دیا (برق)
دِل کا کنول کِھلنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ شگفتہ خاطر ہونا۔
دل کا مالک اللہ ہے۔ ا۔ کہاوت۔ خُدا ہی دل پھیر سکتا ہے۔ دل کی خبر خُدا ہی کو ہے۔
دل کباب ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ دل جلنا۔ دل کا سوختہ ہونا۔
دل کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ ہمت کرنا۔ جرأت کرنا۔ فیاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا۔
دل کڑا کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا۔ ہمت کرنا۔ ہمت باندھنا۔
دل کڑوا کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا۔
دل کڑھانا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ دل رنجیدہ کرنا۔ غم کھانا۔ افسوس کرنا۔
دل کڑھنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا۔
دِل کَش۔ ف۔ صِفت۔ دل پسند۔ خُوشنما۔ دل لُبھانے والا۔ پسندیدہ۔ مرغوبُ الطبع۔
دِل کُشا۔ ف۔ صِفت۔ رَوشن۔ کُھلا ہُوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دل شگفتہ کرنے والا۔ فرحت افزا جیسے دل کُشا مکان یا باغ وغیرہ
دل کُملانا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ دل مرنا۔ دل مُرجھانا۔ دل کا پژمردہ اور افسردہ ہونا۔ دل مغموم ہونا۔
دل کو دل سے راہ ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ جانبین سے محبت ہونا۔ طرفین سے اُلفت ہونا۔
دل کو قرار ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ اطمینانِ خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا۔ دل کو یکسوئی ہونا۔ فارغ خاطر ہونا جیسے دل کو ہو قرار تو سُوجھیں سب تہوار۔
دل کو لگنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ (۱) دل پر اثر ہونا۔ دل پر بیٹھنا۔ دل پر واقع ہونا جیسے جواں کے دل کو لگیگی وہ کِسی کے دل کو کب لگیگی (۲) دل میں کُھبنا۔ دل کو یقین ہونا جیسے یہ بات تو دل کو بھی لگتی ہے (۳) دل پر چوٹ ہونا۔ دل پر صدمہ گزرنا

چھینک ہونا ؎
تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث جب پوچھا — ترے لکو بھی میری ہی اگر لے ہو نا لگتی (مومن)
(۳) دل میں جوش پیدا ہونا۔ غصہ آنا۔ ناگوار گزرنا۔
دل کو مسوسنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اُسے دبانا۔ دل کو تھام کر اُسے تسلی دینا ؎
بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں — تو جان اُسکی دیکھ تجھے جِسنے غش کیا (انشاء)
دل کھٹا ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ دل بیزار ہونا۔ دل کا مُتنفّر ہونا۔ دل ناراض ہونا۔
دل کھٹکنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ دل کا مُتنبّہ ہو جانا۔ دل میں شُبہ گزرنا
دل کُھلنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ (۱) دل کا حجاب اُٹھنا (۲) دل کی جِھجک مِٹنا۔ ہیاؤ کُھلنا۔ دل کا خوف اُٹھنا۔ رفعِ انقباض ہونا۔ اِنقباضِ خاطر کا دُور ہونا۔ اِنبساطِ طبع حاصل ہونا ؎
بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مُدّت سے سو آج
لگتے ہی سینہ پر اُس کی ایک ٹھوکر کُھل گیا (جرأت)
دل کِھلنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ شگفتگیٔ خاطر کا حاصل ہونا۔ نشاطِ طبع ہونا
دل کھول کے۔ ا۔ تابعِ فِعل۔ خاطر خواہ۔ حسبِ دلخواہ۔ بخوبی۔ بیدھڑک ہو کے۔
دل کی پھانس۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ کلفتِ خاطر۔ دردِ دل کی تکلیف یا رنج۔ خلشِ دل ؎
کھٹکتی ہے جو دل کی پھانس دل کو چین آتا ہے
کراہی کو نہیں تکلیف ہوتی خارِ ماہی سے
دل کے پھپولے پھوٹنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ دل کی حسرت نکلنا طعنہ مہنہ اور اشارے کنایہ سے اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ غصہ اُترنا ؎
بے مہریِ یار کا نہ گِلہ ہم سے ہو سکا — پھوٹے نہ تھے جو دل میں پھپولے پڑے پڑے (آتش)
دل کے پھپولے پھوڑنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ آبلۂ دل شکستن کا ترجمہ۔ جلن نکالنا۔ آتشِ دل کو تسکین دینا۔ غصہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ بُرا بھلا کہہ کر اپنا دِل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نکالنا ؎
دل کے سارے پھپولے پھوڑوں گا — نکتہ ساقی کوئی نہ چھوڑوں گا (ذوق)
میخانے میں جا کے شیشے تمام توڑے — زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے (رندان آزاد)

دل

دِل کی دِل میں رہنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تمنائے دل کا پورا نہ ہونا۔ آرزوئے دل کا بر نہ آنا۔ حسرت رہنا۔ ارمان رہنا ؎

کس کی حسرت تھی کہ نکلی نہ تری محفل میں — رہ گئی ایک فقط میر ہی کی دل کی دل میں

دِل کی سادی۔ ا۔ صفت۔ ع۔ بھولی۔ سادہ لوح۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ فند فریب سے پاک۔

دل کی کنجی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ع۔ ہمراز۔ صلحکار۔ مشیر۔

دل کی لاگ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عاشقی۔ عشق۔ محبت۔ لگن ؎

دل کی لاگ بری ہوتی ہے رہ نہ سکی ٹک جائے بھی
آئے بیٹھے اُٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آئے بھی (میر)

دل گُردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جگرا۔ زہرا۔ تاب و طاقت۔ جرأت۔ بہادری۔ دلاوری۔ ہمت ؎

نظر آتا تھا بکری کیا پر ہیچ شیروں کو — نہ جانا تھے یہ قصاب کا رکھتا ہے دل گردہ (احمد جان)

(۲) صبر و تحمل۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی ؎

رات دن دھڑکے عذاب حشر کے — زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے (ناسخ)

دِل گیر۔ ف۔ صفت۔ مغموم۔ اندوہگین۔ دل گرفتہ۔ اُداس۔ غم آلود۔ سوگوار۔

دل گیر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ کبیدہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ مغموم ہونا۔

دل لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تعلق خاطر پیدا کرنا۔ دل بستن کا ترجمہ۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ توجہ سے کوئی کام کرنا۔ دل جمانا۔ دل مشغول کرنا۔

دل لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دل مشغول ہونا۔ دل مصروف ہونا۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔ جیسے کام پر دل لگنا (۲) تعلق خاطر ہونا۔ عشق ہونا۔ اُلفت ہونا۔ محبت ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ؎

دل کے لگتے ہی کہو نالہ و آہیں اُس میں — وہ ستمگار لگا ایک طرح ہے کہنا (جرأت)

دِل لگی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) خوش طبعی۔ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔ چہل۔ ٹھٹھا ؎

کھاتا نہ ہے دل لگی نہ بچتا تھا — میلا ٹھیلا کوئی دیکھتا تھا (شوق)

(۲) لگاؤ۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی۔ جیسے فلاں مرد کی فلاں کسبی سے دل لگی ہے۔ (۳) شغل۔ مشغلہ۔ دل بہلاؤ ؎

کرتے ہو تم رقیبوں سے اپنی دل لگی — کچھ فکر ہے مرے بھی دل بیقرار کی (ناسخ)

دل لگی باز۔ ف۔ اسم مذکر۔ ظریف۔ چنچل۔ خوش طبع۔ ٹھٹھے باز۔ مسخرہ۔

دل لینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کا دل اپنی طرف مائل کرنا۔ موہ لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا ؎

دل لے لیا تو میں عنایت کیا کہ — کیونکر پھر چشمیں تم گئیں بار بار کی (لااعلم)

(۲) مافی الضمیر دریافت کرنا۔ عندیہ لینا۔ مرضی ٹٹولنا۔ منشاء دریافت کرنا ؎

چل کے اس نا آشنا کا آج پھر دل لیجئے — پائیے ایما اگر کچھ بھی گلے مل لیجئے (لااعلم)

دل لوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دل کا مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دل تڑپنا۔ دل بیقرار ہونا جیسے ع

دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات

(۲) دل ڈھونڈھنا۔ دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا۔ دل پھڑکنا جیسے اُس کے دیکھنے کو دل لوٹتا ہے۔

دل مارنا۔ یا۔ دل کو مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نفسانی خواہشوں سے دل کو روکنا۔ ہوس دبانا۔ طبیعت کو کسی شوق یا لذت سے باز رکھنا۔

دل مَرجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کا جوش و خروش جاتا رہنا۔ دل کا مُردہ ہو جانا۔ تمام خواہشوں سے دل اُٹھ جانا۔ شوق و ولولہ جاتا رہنا ؎

اسے چھوڑ کر تو اگر جائیگا — یہ دل غفلت میں یار مر جائیگا (جرأت)

دِل مَسوس کر رہ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کپڑ کر رہ جانا۔ کسی صدمہ یا مجبوری کے باعث چپ کا چپ رہ جانا۔

دِل مَسوسنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (دل کو مسوسنا)

دِل مِلا۔ ا۔ اسم مذکر (بیگمات قلعہ) بہناپا۔ وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں جیسے کسی سے جان من کسی سے دشمن۔ کسی سے دل ملا کا رشتہ بناتا ہے (رشک شہر سہیلی)

دل مِلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کا موافق ہونا۔ یک جان و دو قالب ہونا۔ دل میں صفائی ہونا ؎

دل

کھجلاہٹ نہیں ہاتی جو کلیجے میں پڑی ہے   دل تجھے کسی ٹھرے سے ڈبر نہیں ہٹا (رند)

دِل مَلنا - ۲ - فعلِ متعدی - دل مسوسنا - دل مروڑنا ◌

جب سے عشق کیا ہے ہم نے دل کو کوئی ملتا ہے
اشک کی سُرخی زردیِ چہرہ کیا کیا رنگ بدلتا ہے (میر تقی)

دل مَیلا کرنا - ۲ - فعلِ متعدی - ع - دل بھاری کرنا - دل کو غمگین اور اندوہگین بنانا - دل پر غم یا کلفت لانا - رنج اُٹھانا - دل اُداس کرنا - دل کو متفکر کرنا ◆

دِل مَیلا نہ ہونے دینا - ۱ - فعلِ متعدی - دِل پر کدورت نہ آنے دینا - دِل پر رنج و کلفت کا نہ آنے دینا ◆

دِل میں آنا - ۱ - فعلِ لازم - خیال گزرنا - دل میں کسی بات کا خطور کرنا ◆

دل میں بل ڈالنا - ۲ - فعلِ متعدی - دل میں فرق ڈالنا - دل میں کھجلاہٹ ڈالنا - بہکانا جیسے پہلے تو مُردوے کے میری طرف سے کان بھرے اور اُس کے دل میں بل ڈالے اب پھیر کر لائیے کرتے ہیں (از شگفتہ سہیلی) ◆

دل میں پاپ لانا - ۲ - فعلِ لازم (ہندو) دِل میں شک لانا - دِل کو وہم میں ڈالنا - تذبذب میں پڑنا - بدگمانی کرنا - بدگمان ہونا - بدظن ہونا ◆

دل میں پھپھولے پڑنا - ۲ - فعلِ لازم - سوزشِ غم یا سوزشِ عشق سے دل میں آبلے ہو جانا ◌

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے   اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

دل میں تو سمجھو - ۱ - فقرہ - کبھی شرمایا تو کرو - دل میں قائل تو ہو

دل میں جگہ کرنا - ۲ - فعلِ متعدی - دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا - خصوصیت پیدا کرنا - دل میں بسنا - دل میں رسائی کرنا ◌

کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ   آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دل میں جگہ (بحر)

دِل میں چُبھنا - ۲ - فعلِ لازم - دل پر اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں بیٹھنا - دِل میں کھُبنا - نہایت پسندیدہ اور خوشنما ہونا ◌

چُبھ گئی ہے وُہ مژہ دل میں جیوں یا نہ جیوں
جان کا نٹے کی آنی پہ ہے بھروسا کیا ہے (بحر)

دل

دل میں چُٹکیاں لینا - ۲ - فعلِ متعدی (۱) دل میں طعنے کی برچھیاں مارنا - طعنے دینا - در پردہ آوازہ کسنا - اشارۃً و کنایۃً دل دُکھانا (۲) دل میں چُبھنا - دل میں بیٹھنا ◌

بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں   چاہیے منقارِ چٹکی لے دلِ صیاد میں (ناسخ)

دل میں چور بیٹھنا - ۲ - فعلِ لازم - ع - بدگمانی ہونا - بدظنی ہونا - دل میں فرق پڑنا ◌

اِدھر تو دل میں ترے قافلے کے چور بیٹھا ہے   اُدھر کو دل ہے دُکانا کا درہم و برہم (رنگین)

دل میں دل ڈالنا - ۲ - فعلِ متعدی - ع - دُوسرے کا اپنا سا دل بنانا - کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا - اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا - دل ملانا ◌

ڈالو دشمن کے دل میں دل اپنا ملاوٹ   پر ستم یہ ہے کہ ظالم تو ہمارے اپنی (ارشاد)

دل میں ڈالنا - ۲ - فعلِ متعدی - کسی بات کا دل میں پیدا کرنا - خدا کی طرف سے الہام ہونا - القا ہونا ◆

دل میں راہ کرنا - ۲ - فعلِ متعدی - دل میں جگہ کرنا - کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا - دل میں بیٹھنا - گھٹ میں بیٹھنا ◌

کعبہ سو بار وُہ گیا تو کیا   جس نے یاں ایک دل میں راہ کی (میر)

دل میں رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) پوشیدہ رکھنا - ظاہر نہ کرنا - مخفی رکھنا جیسے اِس بات کو دل ہی میں رکھنا (۲) کینہ توز ہونا - کپٹ رکھنا - بُرائی کی گرہ باندھنا (۳) دل میں خیال رکھنا ◆ دل کی دکھنا ◆

دل میں فرق آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) دل میں شبہ پڑنا - گمان گزرنا - دل سے اعتبار اُٹھنا (۲) شکررنجی ہونا - دل میں بل پڑنا - کھجلاہٹ پڑنا ◆

دل میں کانٹا سا کھٹکنا - ۲ - فعلِ لازم - ناگوارِ طبع ہونا - گرانِ خاطر ہونا - ناگوار گزرنا ◆

دل میں کُڑھنا - ۲ - فعلِ لازم - دل میں افسوس کرنا - دل میں رنج کرنا ◆

دل میں کُھبنا - ۱ - فعلِ لازم - دل میں بیٹھنا - دل میں اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں گھُسنا - دل کے اندر بیٹھنا ◆

دل میں گرہ پڑنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں گنجلک پڑنا - دل میں فرق آنا - کسی کی طرف سے رنج بیٹھنا ۔

پڑ گئی تھی جو ترے دل میں گرہ وا نہ ہوئی سعی ہر چند مرے ناخنِ تدبیر نے کی

دل میں گڑ جانا - ا - فعل لازم - دل میں بیٹھ جانا - دل پر منقش ہو جانا - بھا جانا - پسند آ جانا - ؏

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ اُس کی شرمائی ہوئی (میر)

دل میں گھر کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) پیٹ میں گھسنا - پیٹوں میں گھسنا ۔ دل میں بیٹھنا - دل میں گھسنا ۔

کیڑا خدا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے انسان کیا ہو جو دلِ دلبر میں گھر کرے (ذوق)

(۲) خصوصیت پیدا کرنا - اخلاص بہم پہنچانا ۔

یارب پسر اتنی تو اب نہ گزر کرے کوئی خانماں خراب کسی دل میں گھر کرے (درد)

(۳) راہ و رسم پیدا کرنا - محبت بڑھانا - ربط بڑھانا - دوست بنانا - ہمدرد اور غمخوار بنا لینا ۔

کون ہے جسکو نہیں اُس صاحبِ عصمت کی یاد گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل میں گھر کیا (ناسخ)

گھر کر رو لوشتی کو دلیں سچ کی کیا حاجت ہمیں ہم ہم گھر میں یاں کعبہ بنانا چاہیے (ناسخ)

دل میں گھر ہونا - ا - فعل لازم - دل میں جگہ ہونا - دل میں خصوصیت پیدا ہونا ۔

ہمسے دلیں بیچے ابتک گھر ہوا کر لیتے ہیں دلوں میں کس طرح آپ (مخلق)

دِلنشین کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں بٹھانا - ذہن نشین کرنا - دل پر نقش کرنا - جو نشین کرنا - دل میں جمانا - خاطر نشان کرنا ۔

دلنشین ہونا - ا - فعل لازم - دل میں جمنا - دل میں بیٹھنا - دل میں منقش ہونا ۔

دل نہ ملنا - ا - فعل لازم - دل کا لگت نہ کھانا - میزان نہ پٹنا - دل کا موافق نہ آنا - دل صاف نہ ہونا ۔

آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا (ناسخ)

دل والا - ف - اسم مذکر - سخی - فیاض - بہادر - دلیر - جری - شوریدہ باہمت ۔

دل و جان سے - ف - تابع فعل (۱) بسر و چشم - سر آنکھوں سے - بطیبِ خاطر - نہایت خوشی سے - کمال تن دہی سے - دل لگا کر - شوق سے - (۲) بخوبی - نہایت - انتہا - کمال ۔

دل وجاں سے مجھے بھاتی ہیں ادائیں تیری
پاس لا چاند سا مکھڑا لوں میں بلائیں تیری (امانت)

دل و دماغ کا - ف - صفت - صاحبِ فہم و اولوالعزم عالی دماغ و عالی حوصلہ ۔

دل ہاتھ میں رکھنا - ا - فعلِ متعدی - کسی کو خوش و راضی رکھنا دل میلا نہ ہونے دینا - کسی کی طبیعت پر رنج نہ آنے دینا - تسلی دیتے رہنا ۔

دل ہاتھ میں لینا - ا - فعلِ متعدی - خوش و راضی رکھنا - اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا - تسلی دینا ۔

دل سے فقیر کا بھی ہاتھ نہیں لو ہو کی تمہارے ہے جہاں میں آگے لیا دیا کچھ (میر تقی)

دل ہٹ جانا - ا - فعل لازم - دل کا بیزار اور متنفر ہو جانا - طبیعت کا ناراض ہو جانا - کراہت آ جانا - رغبت نہ رہنا ۔

جھکا کر پاس تھا مجھے دل اُنسے ہٹ گیا سینے کا غار گرد کدورت سے پٹ گیا (ظفر)

دل ہلنا یا ہل جانا - ا - فعل لازم - خوف یا دہشت یا رحم سے دل کا کانپ اُٹھنا - دل لرز جانا ۔

کوئی سنگدل بھی ہو اب تیرا سنو جو قصہ یکبار اُسکا دل بھی یہ داستاں ہلا دے (ذوق)

دل ہی دل میں - ا - تابع فعل - اندر ہی اندر - دل کے اندر چپکے چپکے ۔

دل ہی دل میں کہنا - ا - فعلِ متعدی - دل کے اندر خیال کرنا - چپکے چپکے کہنا ۔

دُلار - ہ - اسم مذکر - پیار - لاڈ - ناز - محبت ۔

دُلارا - ہ - صفت - پیارا - عزیز - لاڈلا ۔

دُلاری - ہ - اسم مؤنث - پیاری - لاڈلی - لاڈو - نابو ۔

دلاسا - ا - اسم مذکر - تسلی - تشفی - تسکین - طمانیت و دھیرج - تقویت - استمالت ۔

دلاسا دینا - ا - فعلِ متعدی - تسلی دینا - تشفی دینا - طمانیت بخشنا - ہمت بندھانا - دھیرج بندھانا - جی بڑھانا - چمکارنا - پُچکارنا ۔

دَلّال - ع - اسم مذکر - (۱) رہنما - بچولیا - سودا کرانے والا - بائع اور مشتری میں واسطہ ہو کر خرید و فروخت کرانے والا آڑتیا (۲) بھڑوا - کٹنا - قلتبان ۔

دَلَالَت - ع - اسمِ مؤنث - (۱) ہدایت - راہنمائی (۲) نشان - علامت پتا - سُراغ (۳) دلیل - بُرہان - ثبوت (۴) کسی چیز کا اِس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دُوسری اور چیز کی واقفیت حاصل ہو جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہونا (۵ - ۶ - عو) رُعب - عظمت - شان شوکت جیسے اُسکے چہرے پر دلالت نہیں برستی ●

دلالت برسنا - ۶ - فعل لازم - عو - رُعب داب ظاہر ہونا - شان وشوکت کا نمایاں ہونا ●

دلالت کرنا - ۶ - فعل متعدی - ثابت ہونا - ثابت ہونا - دلیل ہونا وثوق ہونا - جیسے تمہارا قول اِس کے بُطلان پر دلالت کرتا ہے ●

دَلَالَہ - ع - اسمِ مؤنث - کٹنی - مشاطہ - دُوتی - فرادکُش ●

دَلَالِی - ۶ - اسمِ مؤنث - (۱) دلّال پنے کا کام ● آڑھت (۲) دستوری بچوائی کا حق جیسے کُٹنیوں کی دلالی میں ہاتھ کالے ●

دِلَانَا - ۶ - فعل متعدی - (۱) دلوانا - عنایت کرانا - (جب کُشتی ملانا یا پکڑ ملانا کہینگے تو وہاں پچھاڑنے سے مُراد ہوگی) (۲) مات کرنا - نیچا دکھانا مغلوب کرنا - جیتنا - فتح پانا - جیسے ؎

علم واد ہے ہیں تیغ تیرے ہمیشہ ہر سرکہ میں تُونے ان کو ظلک چہرا (ط‌‌لا‌م)

دِلَاوَر - ف - صفت - بہادر - شُجاع - سُورما - سُورہیر - جوانمرد - مردانہ دل چلا ●

دِلَاوَرِی - ف - اسمِ مؤنث - (۱) شجاعت - بہادری - جوانمردی - سُورما پن (۲) جُرأت - دلیری ●

دِلَاوِیز - ف - صفت - دلپسند - دل کو بھانے والا ●

دُلَائی - ت - اسمِ مؤنث - (دو + لا) دوہری چادر - دوہری بغیر روئی کی روائی (رضائی) دوہر ●

دَلَائِل - ع - اسمِ مؤنث - دلیل کی جمع ●

دَلبَا - ۶ - اسمِ مذکر (۱) وہ لڑائی کا پرند جسے پڑوا پلوا کر آور پر محول کو دلیر بناتے ہیں ● وہ کمزور لال جو کسی لال کا مول بڑھانے کے واسطے لڑانے سے پہلے اس لال کے مقابل کریں (۲) پھسپل - ذُبیل ●

دِلبَر - ف - اسمِ مذکر - معشوق - دلرُبا - من موہن - پیارا - محبوب - حبیب - پریتم ●

دِلپذِیر - ف - صفت - دیکھو (دلاویز)

دِلپَسَند - ف صفت - مرغوب الطبع - من بھاؤنا ●

دُلَتّی - ۶ - اسمِ مؤنث - جانور کا پچھلی دونوں لاتیں اٹھا کر مارنا ●

دُلتّی چلانا - یا - مارنا - ۶ - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا - پچھلی دونوں لاتوں کو اُٹھا کر ضرب پہنچانا ●

دَلدَا پیشکِیر - ۶ - اسمِ مذکر - چھوٹا سا انگیرا جو پلنگ یا چھپر کھٹ کے آگے لگایا جاتا ہے ●

دَلِدَّر - ہ - اسمِ مذکر - (۱ - صحیح دلدر) افلاس - محتاجی - تنگدستی (۲) نحوست - تنگ حالی (۳) نجس چیز - منحوس چیز (۴) پلپلا آدمی - گدا آدمی - بدبخت آدمی - منحوس آدمی (دلدّر زیادہ بولتے ہیں) ●

دَلِدّر بھاگنا - ہ - فعل لازم - افلاس دُور ہونا ● نحوست ٹلنا ● نصیبا جاگنا جیسے ایشر آوے دلدّر جاوے ●

دَلدّر پار ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا) ●

دَلدّر جانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا)

دلدّر دُور ہونا - ۶ - فعل لازم - افلاس یا نحوست کا جاتا رہنا - تنگ حالی کا خوشحالی سے بدل جانا ●

دَلدّر نکالنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کی صبح کو گوردھن کے دن علی الصباح رات کا کوڑا سمیٹ اُس پر پُرانا چراغ جلا اپنے گھر کے آگے گلی میں رکھ دیتے اور اُس کے آگے ایک پتے پر تھوڑے سے کھیل بتاسے ڈال دیتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایشر آوے دلدّر جاوے - (۲) گھر کو صاف کرنا - پُرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا ●

دَلِدّری - ہ - اسمِ مذکر - (۱) مفلس اور غریب آدمی ● منحوس آدمی (۲) گھوری آدمی - میلا کچیلا آدمی وہ شخص جو اپنے کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے (۳ - صفت) میلا کچیلا (۴ - صفت) غریب - کنگال - محتاج - مفلس - نادار (۵) منحوس - بدطالع ●

دُلدُل - ع - اسمِ مذکر مگر صحیح اسمِ مؤنث - (وہ سفید مائل بسیاہی خچری جو حاکم اسکندریہ نے رسُول مقبول صلعم کو نذر میں دی تھی اور آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطا فرمائی تھی اُردو میں یہ لفظ مذکر بولتے ہیں بدیں لحاظ کہ عام لوگ اُسے گھوڑا یا خچر سمجھتے ہیں) ●

دُلدُل سوار- ع + ف - اسم مذکر- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ۔

دُلدُل نکالنا- ہ- فعل متعدی- (۱) اہل تشیعہ میں دستور ہے کہ وہ محرم کی ۹ تاریخ کو حضرت عباسؓ کے نام کا اور دسویں کو امام حسین علیہ السلام کے نام کا ایک گھوڑا جو خاص اسی کام کے واسطے سدھایا جاتا اور اُس پر کوئی سواری نہیں کرتا- بڑے بڑے شہروں میں نہایت بھیڑ بھاڑ کے ساتھ ماتم کرتے ہوئے نکالتے ہیں- اس گھوڑے کے اوپر ایک پگڑی تیر شمشیر اور تلوار رکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک سفید کپڑا جس پر شاب کی چھینٹیں خون کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے دیے ہوئے ہیں پڑا ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس غریب کا سوار شہید ہوا اور یہ گھوڑا رنج و غم کے ساتھ اُلٹا اپنے گھر آیا ۔

دَلدَل- ہ- اسم مؤنث- کیچڑ- گلاوہ- چہلہ- دھسان سے

بھرے ہیں کس قدر مضمون صفائے تیغ قاتل کے
زمین شعر میں دلدل ہوئی ہے آب آہن کی (امانت)

دلدل میں پھنسنا- ہ- فعل لازم- کیچڑ میں پھنسنا ۔ مشکل یا دقت میں پڑنا ۔

دَلدَلَا- ہ- صفت- دَلدَل دار- دلدل والا ۔

دُلڑا- ہ- صفت- دو لڑ کا- دوہرا- دُبلا ۔

دُلڑی- ہ- اسم مؤنث- دو لڑی کی زنجیر یا توڑا جو عورتیں گلے میں ڈالتی ہیں ۔

دَلق- ع- اسم مؤنث- گدڑی- پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں ۔

دلق پوش- ع + ف- اسم مذکر- گدڑی پہننے والا- گدڑی پوش ۔ درویش- صوفی ۔

دَلک- ہ- اسم مؤنث- (۱) تصادم- جنبش- دھمک- دھمکا- لرزش وہ حرکت جو کسی صدمہ سے پیدا ہو جیسے ڈھولک کی دلک یا پانی بھری ہوئی مشک پر ہاتھ مارنے سے جو جنبش پیدا ہو وہ دلک (۲) پورب (۱) چمک- دمک- ٹیس- ضربان ۔

دَلکنا- ہ- فعل لازم- (۱) ہلنا- تصادم ہونا- جنبش ہونا- لرزنا- (۲) چمکنا- دمکنا ۔

دُلکھنا- ہ- فعل متعدی- بات کاٹنا- اعتراض کرنا ۔ رد و کد کرنا ۔ منع کرنا ۔ انکار کرنا- نامنظور کرنا- نافرمانی کرنا ۔ اُلٹ کر کہنا- برخلاف کہنا- بات کی گرفت کرنا ۔

دُلکی- ہ- اسم مؤنث- گھوڑے کی تیز چال- پویہ رفتار سے کم چال جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے- کُوکر چال ۔

دُلکی جانا- یا- چلنا- ہ- فعل لازم- کُوکر چال جانا- دُلکی چال سے دوڑنا ۔

دُلمہ- ہ- اسم مذکر- (فارسی میں اس کے لغوی معنی لکھتے ہیں پنیر یا وہ دودھ جو مایہ نکالنے کے بعد جم جائے گا۔ وہیں ایک قسم کا سالن جو قیمہ اور پنیر بینگن یا کدوؤں وغیرہ کے اندر بھر کر پکاتے ہیں- اس صورت میں ہم خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ دُلیاں بمعنی تھیلی سے نکالا گیا ہے- کیونکہ بینگن یا کدو کو اندر سے خالی کر کے بھرا تو وہ تھیلی کی مانند ہو گیا) ۔

دَلنا- ہ- فعل متعدی- موٹا موٹا پیسنا- دردرا کرنا- دال بنانا- تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعے نصف نصف کرنا ۔

دل مارنا- ہ- فعل متعدی- پیس ڈالنا- مسل ڈالنا- روند ڈالنا- پامال کر دینا ۔ ستا مارنا- تباہ کر دینا ۔

دَلو- ع- اسم مذکر- لغوی معنی ڈول- اصطلاحی فلک کا گیارھواں بُرج- کُنبھ ۔

دِلّوالی- ہ- اسم مذکر- (گنوار) دلّی والا- دلی کا باشندہ- دہلوی- جیسے دلّی کے دلوالی منہ چکنا پیٹ خالی ۔

دُلون- ہ- اسم مؤنث- وہ گولی جو بال پھینکتے وقت صر یعنی اول گولی سے دوسرے درجے پر اور چوتوں سے پیچھے رہے ۔

دَلوانا- ہ- فعل متعدی- موٹا موٹا پسوانا- دادکرانا- دردرا کرانا نصف نصف کرانا ۔

دِلوانا- ہ- فعل متعدی المتعدی- بتانا ۔ عطا کرانا ۔ سپرد کرانا ۔ قرض نکلوا دینا ۔

دَلوائی- ہ- اسم مؤنث- دلوانے کی اُجرت ۔

دُلہا- ہ- اسم مذکر- (پورب) (۱) نوشہ- بنا- دُولہا- بنڑا- بر (۲) پیارا- جانی (اکثر عورتیں اپنے چھوٹی عمر کے لڑکے کو لاڈ سے پکارتی ہیں) ۔

دُلہن- ہ- اسم مؤنث (۱) عروس- بنی- بنڑی- بانو (۲) پیاری عزیزہ- دل کی گود ۔

دُلہنڈی- ہ- اسم مؤنث (ہنود) چیت کے مہینے کا پہلا اور

دلی

ہولی کا ڈنڈ۔ مراد دن جس میں رنگ سے کھیلتے اور خوب خاک دھول اُڑاتے ہیں۔ دھول ماڈن یعنی دھول اُڑنا سے دلنہڈی بگیا۔

دِلّی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دہلی ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا اور اسے ہندوستان کا دل یا دارالخلافہ اور اُردو زبان کا ٹکسال گھر کہنا چاہئے۔

دِلی۔ ف۔ صفت۔ جانی۔ جگری۔ باطنی۔ خالص پکّا جیسے دلی دوست دلی غم وغیرہ۔

دَلیا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دلا ہوا اناج خواہ پکّا ہو خواہ کچّا جیسے دال نہیں تو دلیا جب بھی ہو رہیگا۔

دَلے پنج۔ و۔ اِسم مذکر۔ گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں۔ عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا۔ گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ۔ عوام اسکو ملے پنج کہتے ہیں۔

دِلیر۔ ف۔ صفت۔ نڈر۔ بیخوف۔ جری۔ بہادر۔ سُوربیر۔ شیرمرد۔ دل چلا۔ چالاک۔

دِلیرانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ بیباکانہ۔ بہادرانہ۔ جوانمردی سے۔ جرأت سے۔ دِرادہ گستاخانہ۔ بیجابا۔

دِلیری۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ بیباکی۔ بیخوفی۔ نڈرپن۔ شجاعت۔ بہادری۔ دِلاوری۔ جرأت۔ چالاکی۔ مضبوطی۔ استحکام۔

دَلیل۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ حجت۔ وجہ ثبوت۔ وجہ۔ وہ بات جسکے جاننے سے دُوسری چیز کا جاننا لازم آوے۔

دلیل لانا۔ یا۔ کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ حجت پیش کرنا۔ وجہ ثبوت دینا۔ مناظرہ کرنا۔ بحث کرنا۔

دلیلِ کامل۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ پوری دلیل۔ پُورا ثبوت دلیل متین۔

دلیل ناقص۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ بودی بات۔ کچّا ثبوت۔

دَلیل۔ انگلش۔ ڈرل Drill۔ اِسم مؤنث۔ فوجی سپاہیوں کی وہ سزا جس میں اُن کا اسباب اور ہتھیار کمر پر باندھ کر کچھ وقت تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں۔

دَلیل بولنا۔ و۔ فعل متعدی۔ کمتر ارہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا۔

دم

دَم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) خون۔ رکت۔ لہو۔ یہ لفظ اصل میں دمی یا دمو تھا (۲) جان۔ رُوح۔ زندگی۔ حیات۔ جی۔ پران۔

دَمُ الاَخوَین۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لغوی معنی دو بھائیوں کا خون۔ دم سیاوشاں۔ ایک سرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دوا میں ڈالنے کے کام آتا ہے۔

دَم۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) سانس۔ نفس۔ پھونک جیسے ایک دم میں ہزار دم (۲) افسون۔ منتر۔ دعا یا جادو کے اچھر (اکثر) جو پڑھ کر پھونکتے ہیں (۳) دھوکا۔ فریب۔ مکر۔ جھانسا۔ پٹا (۴) تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑھ جیسے دم شمشیر دم خنجر۔

مرا دِ عشق پر از بسکہ جُوابت قدم میرا دم شمشیر قاتل پر بھی گُل جاتا ہے جم میرا (ذوق)

(۵) رُوح۔ جان۔ پران جیسے دم کا کیا بھروسا ہے۔

دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جھونکا نسیم کا جو میں سن کے نکل گیا (ناسخ)

(۶) ذات۔ نفس جیسے وہ اپنے دم سے اچھا ہے۔ (۷-۱) حقّے کا کش۔ حقّے کا گھونٹ یا دھواں۔ (۸-۱) لحظہ۔ پل۔ منٹ۔ لحظہ (۹-۱) مُحبت۔ دم بخت۔

دَم اٹک کر رہ جانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ سانس کا سینہ میں رک کر رہ جانا۔ سانس کا نزع کے وقت آنکھوں میں آکر ٹھیر رہنا۔

نزع میں آنے سُوے میں پرنکر کر تھیا راہ کھوٹی کی اُٹھو تنے دم اٹک کر بکیا (۱۰۔۱۴)

دم اُلٹنا۔ و۔ فعل لازم (۱) دم گھبرانا۔ دل گھبرانا۔ طبیعت کا متوحش ہونا۔ سانس رکنا۔

جاتا ہے ہر قدم پر تمہیں منہ میں اُلٹ پردہ شتاب لیلیٰ محمل نشیں اُلٹ (ربقد)

(۲) نزع کے وقت سانس کا اکھڑنے لگنا۔ کسی صدمہ سے سانس اُلٹے لینا۔

نہ جانا کہ جانے کو کیس کیونکر جلیگا وہ کہ جسکا دم الٹا جاتا تھا پیر وطن جانے سے (جرأت)

دَم اُلجھنا۔ و۔ فعل متعدی۔ جی گھبرانا۔ جی اکتانا۔

دَم باز۔ و۔ اِسم مذکر (۱) فریبی۔ جھانسیا۔ دھوکے باز۔ مکار۔ چھلیا۔

کیا کیا دئے دم اُسنے باتیں بنا بنا کر دم باز کے تصدق اُس کُنگ کے صدقے (جرأت)

(۲) صفت۔ حیلہ ساز۔ بہانہ۔ حیلہ گر۔

دکھا اُس حُسن جلی سے لگا نا ہی تو تھا ہاتھ پر اُس بت کے بہانے کا تا ہی تھا (مومن)

دم بازی۔ و۔ اِسم مؤنث۔ مکاری۔ دھوکا دہی۔ چھل بٹا۔ حیلہ بازی

دم

دغا بازی • فطرت - چال - ڈھکوسلا - چھل •

دم بخود - ف - صفت (۱) خاموش - ساکت - صامت چپ - گنگ - گم - (۲) ششدر - متحیر - ہک دک •

دم بخود رہنا - ۱ - فعل لازم (۱) ہک دک رہنا - ششدر ہو جانا - (۲) چپ رہنا - خاموش رہنا •

دم بخود ہو جانا - ۱ - فعل لازم - دیکھو (دم بخود رہنا) •

دم بدم - ف - تابع فعل - گھڑی بہ گھڑی - گھڑی گھڑی - لمحہ لمحہ - ہر وقت - ہر گھڑی - متواتر - برابر - علے الاتصال - متوالی - ہر لحظہ •

دم بند کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) خاموش کرنا - چپ کرنا - بات نہ کرنے دینا - منہ بند کرنا - خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا - (۲) سانس روکنا - دم روکنا ؎

منہ کو پیشوں میں تم کرتے خیالِ یار بند خواب میں دیکھا اگر سہلائے دیدہ بیدار بند (آتش)

دم بند ہونا - ۱ - فعل لازم (۱) خاموش ہونا - چپ رہنا - خوف یا دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا ؎

دم بند آگے تھے تیغ صفاہانی کا قاتل خلق ہے عالم تری عریانی کا (ناسخ)

(۲) دم گھٹنا - سانس رکنا • جی گھبرانا •

دم بھر - ۱ - تابع فعل - ذرا - لمحہ بھر - پل بھر - ایک لحظہ - جیسے دم بھر آرام نہیں ؎

دم بھر بھی ہم عیش غنیمت ہے ساقیا ہم بادہ خوار کہتے ہیں جام حباب (ناسخ)

دم بھر کو - ۱ - تابع فعل - ذرا سی دیر کے واسطے - لمحہ بھر کو - ایک لحظہ - ایک پل •

دم بھر میں - ۱ - تابع فعل - کھڑے کھڑے - ذرا سی دیر میں - ایک پل میں - ایک لحظہ میں •

دم بھرانا - ۱ - فعل متعدی - پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کر کے ان کو تھکانا (۲) کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا •

دم بھرنا - ۱ - فعل لازم (۱) سانس پھولنا - سانس چڑھنا • تھکنا - ہارنا جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا (۲) محبت کا دعوے کرنا - کسی کی ہر وقت یاد رکھنا - کسی کی ہر وقت صفت و ثنا کرنا ؎

یہ کیا شاد رہے ہمارے سر کا اسی قاتل تری تلوار کا دم بھرتی ہو جو رگ ہمگردن نہیں (آتش)

دم

دم پخت - ف - اسم مذکر - دیگ کی بھاپ روک کر یا منہ بند کر کے پکایا ہوا کھانا - وہ چیز جو پتیلی کا منہ خلم کر کے پکائی جائے • شب دیگ • مرغ کے پیٹ میں جو کوئی چیز بھر کر پکاتے ہیں تو اسے بھی دم پخت کہتے ہیں •

دم پر آنا - ۱ - فعل لازم - طعام کا تیاری پر آنا - بھاپ میں گلنے کے قریب ہونا - پک جانے کے قریب ہونا جیسے کھچڑی پلاؤ کا دم پر آنا •

دم پر بن جانا - ۱ - فعل لازم - جان پر آن بننا - ہلاکت کے قریب پہنچنا •

دم پر دم - ۱ - تابع فعل - دیکھو (دم بدم) •

دم پھڑکنا - ۱ - فعل لازم - (۱) بیتاب اور مضطرب ہونا (۲) جی پھڑکنا - جی لوٹ ہو جانا - فریفتہ ہونا ؎

ذبح وہ کرتا تجھے ہے پر چاہئے اے مرغ دل دم پھڑک جانے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا (ناسخ)

؎ لئے رہتا ہے زر مٹھی میں میرے مول لینے کو
وہ بلبل ہوں کہ طفلِ غنچہ کا مجھ پر ہے دم پھڑکا (آتش)

دم پھولنا - ۱ - فعل لازم - سانس چڑھنا - سانس نہ سمانا •

دم پھونکنا - ۱ - فعل متعدی - روح ڈالنا - سانس ڈالنا - جسم میں جان ڈالنا •

دم توڑنا - ۱ - فعل لازم (۱) جان کنی ہونا - اخیر سانس لینا - سانس اکھڑنا ؎

ساربان تا کہ لیلیٰ کو نہ دوڑا اے حنا تھک کے دم قیس حزیں نے پس محمل توڑا (اسیر)

(۲) مرنا - جان دینا ؎

صبح شب وصال ہے دم توڑتا ہوں میں نالاں ہے بیکسی غم میں مرغ خوش الحان نہیں (ناسخ)

دم ٹوٹنا - ۱ - فعل لازم (۱) سانس اکھڑنا • دم دینا - جان دینا - مرنا - انتقال کرنا - وفات پانا (۲) تیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا - سانس نہ رکنا • دم کا بھر جانا ؎

ہائے جب بھر محبت میں دم اپنا ٹوٹا تب مقابل ہوئی تقدیر بری پانی کا (رواحہ)

دم ٹھیرنا - ۱ - فعل لازم - سانس جمنا - سانس کا ٹھکانے سے ہونا - سانس کا قرار پکڑنا •

دم جھانسا دینا - ۱ - فعل متعدی - پٹا دینا - دھوکا دینا - فریب

دینا۔ چال کرنا۔

دم چُرانا ۔ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) اپنے تئیں مُردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ جھوٹ مُوٹ مُردہ ظاہر کرنا۔ مرجانیکا دم دینا موت کا فریب کرنا ؎

دم چُرایا یہ قفس میں کیا اُسنے رہا جلسازی سے میرے دام میں صیاد آیا (امانت)

دم چڑھنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ سانس بڑھنا۔ سانس پھُولنا۔ ہانپنا۔ خلافِ معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا ؎

کوئے قاتل میں پہنچکر سر بُرا مجھ کو وبال بوجھ اُترنے کی جگہ دم چڑھگیا مزدور کا (ناسخ)

دم چھوڑ دینا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ سانس چھوڑ دینا۔ مرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ سانس پُورے ہونا۔ ہوچکنا۔

دم خشک ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ دم سُوکھنا۔ دم بند ہونا۔ خوف کھانا۔ نہایت ڈرنا۔ خون کی حرکت بند ہونا۔ رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ جان نکلنا جیسے اُس کے سامنے اِس کا دم خشک ہوتا ہے۔

دم خفا ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ انقباضِ نفس ہونا۔ دم گھٹنا۔ سانس رُکنا ؎

عشق نے یہ نہ کہ دم میرا خفا ہوتا ہے گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

دَم خَم ۔ ۔ اسمِ مذکر (۱) تاب و طاقت۔ زور و قوّت۔ استواری۔ مضبُوطی۔ تشاؤاپن (۲) تلوار کی دھار اور خمیدگی جیسے یہ تلوار دم خم کی اچھی ہے (۳) اوسان۔ حواس۔ ہوش۔

دم دار ۔ ۔ صفت (۱) جاندار۔ مضبُوط۔ اُستوار۔ طاقت ور۔ زور آور۔ مُدّتوں رہنے اور چلنے والی چیز (۲) باڑھ دار۔ دھاردار۔ تیز۔ بُرّاں۔

دم دِلاسا ۔ ۔ اسمِ مُذکر۔ اُمید و فریب۔ آسرا۔ آسا۔ دم جھانسا۔ بہلاوا۔ پھُسلاوا۔ دھوکا۔ للّو پتّو۔ خوشامد درآمد۔

دم دلاسا دینا ۔ ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دم جھانسا دینا۔ پھُسلانا۔ بہلانا۔ فریب دینا۔ پُچکارنا۔ چمکارنا۔

دم دھاگا ۔ ۔ اسمِ مذکر (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتّا۔ حیلہ و حوالہ۔

دم دینا ۔ ۔ فعلِ متعدّی (۱) فریب دینا۔ بہکانا۔ بُتّا دینا۔ دھوکا دینا۔ دم میں لانا ؎

وعدہ کرنیکو وہ تیار تھے سچّے دل سے یہ نئے کمبخت جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

یا تو دم دیتا تھا وہ یا نامہ بر بہکا تھا تھے غلط پیغام سارے کون یا نکتہ تھا (مومن)

(۲) مرجانا۔ جان دینا۔ جان کا نکل جانا۔ پران چھوڑ دینا۔ چولا چھوڑنا۔ گزرنا جیسے رات کے دو بجے بچے نے دم دیا ؎

مجھے وہ کہتے ہیں پہلانے کو دیکھا تُو نے دیکھ یُوں چلتو ہیں اسطرح سے دم دیتے لیا (داغ)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتُون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ فدا ہونا۔ جان دینا ؎

عبث اُلفت نہ سہی کہ وہ کب دیتا ہے دم تُم پر کہ مجھ کو دیکھ کر دشمن کلیجہ تھام لیتا ہے (مومن)

تو وفا کرتی جو اے عمرِ رواں کیا ہوتا بیوفائی پہ تری سینکڑوں دم دیتے ہیں (داغ)

(۴) پُلاؤ پکانا۔ چاول پکانا۔ دم پخت پکانا۔ کھچڑی کو بھاپ پر چھوڑنا۔

دم رُکنا ۔ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دم گھٹنا۔ سانس کا مُنقبض یا گرفتہ ہونا ؎

دردِ دل کی اب یہ شدّت ہے کہ آہ دم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے (جرأت)

(۲) دل گھبرانا۔ جی گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا ؎

یاں سے کیا دُنیا سے اُٹھ جاؤں اگر کہتو پہ ٹک گیا میرا بھی کم کہیں ستہ کہیں آئے (مومن)

نکلتا ہے ہم نفاق مجسم جان کہیں کیسا ہے فراق دست یہ جگر کے کیا کہیں

دم سادھنا ۔ ۔ فعلِ مُتعدّی۔ سانس روکنا۔ حبسِ دم کرنا۔ نفس کا ضبط کرنا۔ سانس کا دماغ میں چڑھانا۔

دم ساز ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ہمدم۔ راز دار۔ ہمراز۔ دوست۔ مُحب۔ محرم (۲) دم کش۔ گانے یا نفیری وغیرہ میں ساتھ کا کر آس دینے والا۔

دم سُوکھنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (دم خشک ہونا)۔

دم سے ٹالنا ۔ ۔ فعلِ مُتعدّی۔ حیلے سے ہٹانا۔ دھوکے سے رُخصت کرنا۔ ہنسی یا مذاق سے الگ کرنا۔

دم غنیمت ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) دم ہلت کی بجائے ہونا۔ متبرک ہونا۔ قابلِ قدر ہونا۔ جیسے اس زمانہ میں اُنکا دم غنیمت ہے ؎

ہمارا دیکھا اور عاشقی کا دم غنیمت ہے بھروسا کچھ نہیں اس کا عمرِ دو دم جیسے (نظیر)

دم فنا ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) جان نکلنا۔ جان جانا جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے ؎

قاصد کی کام مجھ سے اے صبا ہو جائیگا یا گوئی سمیں حشر میں دم اپنا فنا ہوجائیگا (۲)

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا جیسے اُستاد کی آواز سے

دم فنا ہوتا ہے ؎

دَم قَدَم - ف • ع - اسم مذکر - حیات - زندگی - سلامتی - برقراری قیام - ہستی - وجود جیسے یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے ؎

اللہ کرے سلامت جم جم ہے یہ بیڑا ‌‌‌ ہے جسکے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا (انشا)

دم قدم کی خیر - و - دعائے فقرا - جان کی سلامتی ؎

دم کرنا - ا - فعل متعدی (۱) پلاؤ پکانا جیسے سیر بھر چاول دم کردو - (۲) پھونکنا - چھو کرنا - جھاڑنا - افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا ؎

مدت سے ہیں بیمار پر اسکے یا مسیح ‌‌‌ نام کسکا لیکے مجھ پر آپ نے دم کردیا (ناسخ)

دم کو لے رہنا - یا - **لیکر بیٹھ رہنا** - ا - فعل لازم - سانس نہ لینا دم نہ مارنا - خاموش ہو بیٹھنا - چپ ہو جانا - ٹال جانا - سُنی ان سُنی کرنا ؎

دم کھانا - ا - فعل متعدی (۱) جان کھانا - دماغ چاٹنا - بکواس کرنا - بار بار تقاضا کرنا یا بولنا - دق کرنا (۲) خاموش رہنا - چپ رہنا - دم نہ مارنا - گمنتی سادھنا ؎

مرغان باغ سے نوئی میری دلکشی ‌‌‌ نالہ کو سنکے وقت سحر دم ہی کھا ہے (میرا)

(۳ - پورب) صبر کرنا - تحمل کرنا - دم لینا - ٹھیرنا جیسے ذرا دم کھاؤ دیتے ہیں (۴) بھاپ پر ہونا - کوئلوں پر دھیمی آنچ میں پخت ہونا (۵) فریب میں آنا - دھوکے میں آجانا ؎

دم کھنچنا - ا - فعل لازم - نزع کے وقت سانس کا اوپر کو چڑھنا - دم ٹوٹنا - دم اکھڑنا ؎

یاد ابرو میں سسکتا ہوں نہیں بسمل کیطرح ‌‌‌ کھنچ رہا ہے دم گلو سے تیغ قاتل کیطرح

دَم کھینچنا - و - فعل متعدی (۱) چپ اختیار کرنا - خاموش رہنا - گمنتی سادھنا - سونٹھ ہو نگھسنا - (۲) کش لگانا - حقہ کا گھونٹ لینا ؎

دَم کے دَم - و - تابع فعل - ساعت بھر - ایک لحظہ - ذرا کی ذرا ؎ لمحہ کی لمحہ ؎ طرفۃ العین ؎

دَم کے دَم میں - و - تابع فعل - ذرا سی دیر میں - لمحہ بھر میں - پل بھر میں - لحظہ میں ؎

دَم گھٹنا - و - فعل لازم - سانس رکنا - انقباض نفس ہونا - دم بند ہونا ؎ جی گھبرانا - دم رکنا ؎

زلفیں ہیں جو یار کی برہم تمام شب ‌‌‌ گھٹتا رہا ہوں میرا دم تمام شب (ہجر)

دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا - و - فعل متعدی - مرضی کے برخلاف اور زبردستی رکھنا - تنگی میں رکھنا - ضیق میں رکھنا ؎

دَم گھونٹ گھونٹ کر مارنا - و - فعل متعدی - جلا جلا کر مارنا - نہایت تنگ کرنا - نفس تنگ کرنا - تنبیہ میں رکھنا - تانسنا ؎

دَم لگانا - و - فعل متعدی - کش کھینچنا - حقہ پینا - حقے کا گھونٹ لینا - چرس اڑانا ؎

دَم لگنا - و - فعل لازم - حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا - سر پھرنا ؎

دم لینا - و - فعل لازم (۱) سانس لینا (۲) آرام لینا - ٹھیرنا - توقف کرنا - قیام کرنا ؎

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز ‌‌‌ پھر ترا وقت سفر یاد آیا (غالب)

(۳) ماننا - ہار آنا - چپکا رہنا ؎

ہم بھی خالق سے شب عادلتے دم لینگے ‌‌‌ ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیداد وں پر (امانت)

دَم مارنا - و - فعل لازم (۱) بولنا - بات کرنا - جواب دینا - اقرار کرنا - منہ سے اُف نکالنا - منہ سے بھاپ نکالنا ؎

ہم جو سر چشم یار سے دم مارتے نہیں ‌‌‌ یعنی روا ہے کب دل بیمار توڑیے (ناسخ)

(۲) شیخی مارنا - دعویٰ کرنا ؎

آتش یہ کیسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم ‌‌‌ وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا (آتش)

(۳) دخل دینا - مزاحم ہونا ؎

دم مارنے کی بات نہیں - و - محاورہ - یعنی خاموشی و صبر اختیار کرنے کی جائے ہے ؎

آہ کرنے کی بھی طاقت ہمیں ہیہات نہیں ‌‌‌ آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں (جرأت)

دَم مارنے والا - و - اسم مذکر - دخل دینے والا - بولنے والا - منہ سے بات نکالنے والا جیسے وہ جسے چاہے ذلت دے اور جسے چاہے عزت کون دم مارنے والا ہے ؎

دَم میں - ا - تابع فعل - لحظہ میں - لمحہ بھر میں - پل میں - ابھی - فی الفور - فرت ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں ‌‌‌ دل کڑا کرکے اگر خنجر فولاد آیا (امانت)

دَم میں آنا - و - فعل لازم - فریب کھانا - دھوکے میں آنا ؎

دَم میں دَم آنا - و - فعل لازم - جان میں جان آنا ؎ زندگی کی

اُمید ہونا۔ تسلّی ہونا۔ اِطمینان حاصل ہونا ؎

تیرے آتے ہی دم میں دم آیا ہوگئی یاس اُمیدواری آج (مومن)

دم میں دم رہنا۔ ۔ف۔ فِعل لازِم۔ حیات رہنا۔ زِندگی رہنا۔ جیتا رہنا جیسے اگر دم میں دم رہا تو سمجھ لُونگا ۔

دم میں دم ہونا۔ ۔ف۔ فِعل لازم۔ بقاے حیات ہونا۔ زِندگی ہونا ۔ ؎

دیدۂ مُشتاق کو منظور تو عالم میں ہے دم ترا بھرتے ہیں دم جب تک اپنے دم میں ہے (آتش)

دم میں لانا۔ ۔ف۔ فِعل مُتعدی۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ جُل دینا۔ دام فریب میں لانا ۔

دم ناک میں آنا۔ یا۔ ناک میں دم آنا۔ ۔ف۔ فِعل لازِم۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ زِندگی سے بیزار ہونا۔ بیزار ہونا ۔ نہایت تکلیف میں ہونا۔ تنگی سے جاں بلب ہونا ۔

دم ناک میں کرنا۔ یا۔ ناک میں دم کرنا۔ ۔ف۔ فِعل مُتعدی۔ عاجز و تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا ۔

دم ناک میں لانا۔ یا۔ ناک میں دم لانا۔ ۔ف۔ فِعل مُتعدی۔ دیکھو (دم ناک میں کرنا) ؎

زلفِ مُشکیں مجکو سودا کر دلا جاتی ہے یا لائی ہے اب نکہتِ گُل کس لئے ناک میں (ناسخ)

دمِ نقد۔ ۔ف۔ مع۔ صِفت۔ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ یک بینی دو گوش۔ چھڑی سواری ۔

دم نکلنا۔ ۔ف۔ فِعل لازم۔ (۱) جان نکلنا۔ جان فنا ہونا۔ روح نکلنا۔ مرنا۔ پران چھوڑنا جیسے ناک پکڑے دم نکلتا ہے (۲) نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا (۳) کسی پر دم دینا۔ عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ و مفتون ہونا ؎

دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں پر جانِ عاشق لبوں پہ آئی ہے (رہق)

دم نہ مارنا۔ ۔ف۔ فِعل مُتعدی۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اِختیار کرنا۔ چُپ رہنا ؎

ہنسا بولا کیا غیروں سے تو بیٹھے نہ کی اُف تک
تری محفل میں دم پر آ بنی لیکن نہ دم مارا

دم ہونا۔ ۔ف۔ فِعل لازِم۔ (۱) پلاؤ پکنا۔ چاول پکنا ۔

دم ہی دم میں رکھنا۔ ۔ف۔ فِعل مُتعدی۔ ٹال ٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ دھوکے میں رکھنا۔ لیت و لعل کرنا ؎

ہمیں تم ہی دم میں رکھا کیجئے گا کوئی دم تو وعدہ وفا کیجئیگا (شیریں)

دُم۔ ۔ف۔ اِسم مُؤنث۔ (۱) پُونچھ۔ ذَنَب۔ دُنب ۔ دُنبالہ (۲) پچھلا حصّہ انت۔ انجام ۔ تھوڑا سا کام جیسے ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے (۳) پچھلگو۔ پنچھالا۔ پَیرو ۔

دُم چھالا۔ یا۔ چھلّا۔ ۔ف۔ اِسم مذکر۔ دُنبالہ۔ پنچھالا۔ جھبّا۔ لیری ۔ پُونچھڑی ۔

دُم دار۔ ۔ف۔ صِفت۔ پونچھ والا۔ ذُوذنب۔ دُنبالہ دار۔ پُونچھڑی والا۔ پُونچھل ۔

دُم دار تارا۔ ۔ف۔ اِسم مذکر۔ پُونچھل تارا۔ جھاڑُو تارا ۔

دُم دبا کر۔ ۔ف۔ تابع فِعل۔ دُم چھپا کر۔ چُپکے سے۔ دبکر ۔

دُم دبا کر بھاگنا۔ ۔ف۔ فِعل لازِم۔ دبکر بھاگنا۔ ڈر کے مارے دُم چھپا کر بھاگنا۔ ذلیل کُتّے کی طرح بھاگنا ۔

دُم دبانا۔ ۔ف۔ فِعل مُتعدی۔ چوپائے کا اپنی دُم کو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں چھپا لینا۔ کُتّے کا دُم کو دونوں پاؤں میں دبا لینا ۔ دبنا۔ کنیانا۔ مغلوب ہونا ۔

دُم دبا جانا۔ ۔ف۔ فِعل لازِم۔ بھاگ جانا۔ چمپت بننا ۔

دُم سُم۔ ۔ف۔ صِفت۔ نہایت فربہ۔ بچہ پڑوتا۔ جسیم۔ گول متھول۔ دُم سے سُم تک یکساں ۔

دُم کے پیچھے پھرنا۔ ۔ف۔ فِعل لازِم۔ ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ رہنا جیسے میں عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں ۔

دُم میں گھُسنا۔ ۔ف۔ فِعل لازِم۔ گانڑ میں گھُسنا۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا ۔ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا ۔

دُم میں نمدا یا رسا باندھنا۔ ۔ف۔ فِعل مُتعدی۔ (بازاری) اپکو باندھنا۔ حیوانوں کی طرح اگاڑی پچھاڑی باندھنا ۔

دُم ہلانا۔ ۔ف۔ فِعل مُتعدی (۱) کُتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ دُم لابہ (۲) جھاڑُو دینا۔ جھاڑنا۔ صاف کرنا جیسے کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے ۔

دِماغ - ع - اسم مذکر - (۱) مغز - بھیجا - سر کا گودا - گودا - (۲) عزت - غرور - تکبر - گھمنڈ - تمکنت (۳ - و) عقل - دانائی - سمجھ - فہم جیسے عالی دماغ یعنی عالی فہم - (۴ - و) تاب - برداشت - سہار ۔

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو
مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا (غالب)

(۵ - و) ہوش - حواس - اوسان ۔

دماغ پریشان کرنا - و - فعل متعدی (۱) حواس باختہ کرنا - اوسان پراگندہ کرنا - اوسان اُڑانا (۲) طبیعت مکدر کرنا - دل بگاڑنا ۔

دماغ چڑھنا - و - فعل لازم - مغرور ہونا - گھمنڈ نکلنا ۔

دماغ چاٹنا - و - فعل متعدی - مغز کھانا - بکواس کرنا - بکنا - کاؤں کاؤں کرنا - زق زق کرنا ۔

دماغ چٹ - و - اسم مذکر - بکواسی - بکوادی - بکّی ۔

دماغ چلنا - یا - آسمان پر ہونا - و - فعل لازم - اترانا - غرور ہونا - گھمنڈ ہونا - خود بیں ہونا ۔

دماغ چوٹیا - و - صفت - مدمغ - مغرور - متکبر - خود پسند - گھمنڈی ۔ دماغ چلا ۔

دماغ چوٹی - و - صفت - اترانے والی - دماغدارہ - متکبر - مغرور - مدمغ - سیدھے منہ بات نہ کرنے والی - خود پسند - اجتر ۔

دماغ خالی کرنا - و - فعل متعدی - مغز خالی کرنا - دماغ کھوکھلا کرنا - مغز پچی کرنا ۔

دماغ دار - ف - صفت - دیکھو (دماغ چوٹیا) ۔

دماغ رکھنا - و - فعل لازم - مغرور ہونا - متکبر ہونا - اترانا - تمکنت کرنا ۔

دماغ روشن - و - اسم مؤنث - ناس - ہلاس - نسوار ۔

دماغ کرنا - و - فعل متعدی - اترانا - غرور کرنا - تمکنت کرنا - خاطر میں نہ لانا ۔

دماغ میں خلل ہونا - و - فعل لازم - دماغ میں فرق آنا - عقل میں فتور پڑنا - مالیخولیا ہونا - سودا ہونا - جنون ہونا - سڑی ہونا ۔

دماغ نہ پایا جانا - یا - نہ ملنا - و - فعل لازم - نہایت متکبر ہونا - مغرور ہونا ۔

تمکنت لعل جب سے آئی ہے
نہیں ملتا ہمیں دماغ اپنا (داغ)

دماغ ہونا - و - فعل لازم - غرور ہونا - تمکنت ہونا ۔

دَمادَم - ف - تابع فعل - پے در پے - متواتر ۔

دِماغی - و - صفت - عوام - دیکھو (دماغدار) ۔

دَمامَہ - ف - اسم مذکر - نقارہ - دھونسا ۔

دُمچی - ف - اسم مؤنث - ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کے دُم کے نیچے رہتا ہے ۔

لیہ دورا - پارۂ دُم ۔

دَمدَمہ - ف - اسم مذکر - مصنوعی قلعہ - مورچہ - مورچال - دُھس - وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلیوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں ۔

دمدمہ باندھنا - و - فعل متعدی - قلعہ باندھنا - مورچہ بندی کرنا - دُھس بنانا ۔

دَمڑک / دَمڑکا - ہ - اسم مذکر - چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تکلے میں لگاتے ہیں - ہنڈو وہ ٹکڑا بھی کہتے ہیں ۔

دُمریز / دُمریزی - ا - صفت - وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا پھل توڑنے کے پیچھے آئے جیسے دُمریزی نارنگی و امرود وغیرہ ۔

دَمڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پیسہ کا چوتھا حصہ - چھدام (پنجاب میں اوسی کو کہتے ہیں) (۲) چوتھا حصہ - چوتھائی (۳) کچے ۲ بیگو کو بھی دمڑی کہتے ہیں ۔

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی - ا - مثل (۱) اصل قیمت کم اور خرچہ زیادہ - وہ چیز جس کے اوپر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے ۔

دمڑی کے تین تین - و - کہاوت - نہایت ارزاں - کوڑیوں کے مول ۔

دمڑی کی دال تو اپتلی نہ ہو - ہ - کہاوت - کنجوس عورت کی ہجو میں کہتے ہیں ۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں - ہ - کہاوت - ہر ایک کام نہایت اطمینان اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے ۔

دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی - ہ - کہاوت - گو کسی قدر نقصان ہوا مگر آدمی کو آزما لیا ۔

دَمڑے - ہ - اسم مذکر - حقارتاً - دام - روپے ۔

دمڑے خرچنا - و - فعل متعدی - دام لگا کر مول لینا - زر خرید کرنا - جیسے کونسے تم نے مجھ پر دمڑے خرچے تھے ۔

دمڑے کرنا - ہ - فعل متعدی - کوڑے کرنا - بیچ کر دام بندھانا - کمتی بڑھتی فروخت کر دینا ۔

دَم طمانچہ - ف - اسم مذکر - ہندی چھوٹی اور موٹی تلوار - تیغہ - پیش قبض - کہ جس سے

جان جائیگی دیکھ اُنکا تیغہ ہو گیا
شوق نظارہ میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا (رند)

دَمک - ہ - اسم مؤنث - چمک - درخشندگی - تابش - تابندگی - جھلاہٹ - چہرے یا سونے کی چمک ۔

دَمکلا - ہ - اسم مذکر - پانی چڑھانے کی کل - پچکاری - دمکش - دُھانی کل - گوپیا - منجنیق ۔

دَمکنا۔ ل۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ جھلکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا۔

دُمنہا۔ ہ۔ صفت۔ دو مُنہ کا۔ دو مُنہ کا سانپ۔

دَمَوی۔ ع۔ صفت۔ خُونی۔ خُون کا۔ منسوب بخُون۔

دموی مزاج۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس میں خُون کا خلط بہ نسبت اَور خلطوں کے زیادہ ہو۔

دَمَہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دھونکنی۔ دھونکنی کا جوڑا (۲۔ ۱) سانس کا روگ۔ ضیق النفس۔

دَمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گُڑگُڑی۔ ایک قسم کا چھوٹا حقّہ۔

دِن۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) روز۔ یوم۔ دیوس۔ نہار (۲) صبح۔ بھور۔ تڑکا۔ فجر (۳) زمانہ۔ دَور۔ وقت۔ گھڑی۔ پل جیسے وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (کہاوت) (۴) طالع۔ بخت۔ نصیب ؎

کب اُس سے ہوگی ملاقات یہ پوچھوں کس سے ۔۔۔ خدا کو دیکھ تُم ہرے ستارے دِن (جرأت)

دِن آنا۔ و۔ فعل لازم (۱) موسم آنا۔ رُت آنا۔ (۲) وقت آنا۔ وقت مقررہ کا آنا۔ موت کا وقت آنا (۳) ایام آنا۔ حیض آنا (۴) کمبختی آنا۔ شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ (دیکھو)

دن بدن و۔ تابع فعل۔ روز بروز۔ آئے دِن۔ ہر روز۔ روز مرہ۔ رفتہ رفتہ۔ شُدہ شُدہ۔

دِن بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ تمام دِن۔ تمام روز۔

دِن بھاری ہونا یا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سختی کے دن آنا۔ تنگدستی ہونا۔ بخت برگشتہ ہونا ؎

جو ہُوا عالم میں اِن سنگین دِلوں پر مُبتلا ۔۔۔ ہم نے یہ دیکھا ہمیشہ اُسکے دِن بھاری ہے ہوا (معروف)

دن بھاری محبت میں مشتاق ہُوئے ہیں ۔۔۔ کٹتے ہی نہیں ہائے غضب آہ و بکا ہے (نامعلوم)

دِن بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُصیبت کے دِن پُورے کرنا۔ مُصیبت میں بسر کرنا۔ زندگی کا رنج واندوہ میں بسر کرنا۔ عمر کے دن پُورے کرنا ؎

کچھ طرح ہو کہ بے طرح ہو حال ۔۔۔ عمر کے دن کسی طرح بھر لو (میر)

چینی آغوش کو تم بھرتے نہیں ۔۔۔ زندگانی کے وُہ دِن بھرتے ہیں (ناسخ)

دِن پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو) مُصیبت آنا۔ بُرا وقت آنا (۲) رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا۔

دِن پُورے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جُون بھوگنا۔ مُصیبت کے دن کاٹنا۔ عمر کو جُوں توں کرکے پُورا کرنا۔

دن پھرنا۔ فعل لازم۔ دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ نصیبہ پھرنا۔ نصیبا جاگنا۔ [illegible]

سپیدہ کا آنا۔ نحوست اور تنگی کا دُور ہونا۔ اختر کا یاور ہونا۔ خُورشید اقبال کا کسوفِ زوال سے نکلنا۔ مُصیبت کے بعد راحت ہونا۔ ایامِ بد و منحوس کا ٹلنا ؎

جی میں ہے آنے کو اب جلد ملاقات کو تُو ۔۔۔ دِن پھریں تیرے اگر آن پھرے بات کو تُو (منور)

دن پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایام بد و منحوس کا دُور کرنا۔ مُصیبت کھونا جیسے اللہ نے اُنکے دِن پھیرے۔ ایسے ہمارے تُمہارے بھی پھیرے (کہانی کا فقرہ)۔

دِن ٹلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیض کا نہ آنا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ کچھ خوف ہونا۔ پیٹ رہجانے کی علامت ظاہر ہونا ؎

ہم نے مانا ہے جو اس چاند کے دن ٹل جاویں ۔۔۔ تو میں تُو آپ ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

دِن جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِن گزرنا۔ ایام دولت و کامرانی کا خاتمہ ہونا۔

دِن چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیر کرنا۔ دُھوپ چڑھانا۔ صُبح کا وقت گنوانا۔

دِن چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آفتاب کا بلند ہونا۔ صُبح کا وقت گزرنا ؎

دمبدم ضعف بصر ایسا ہے بے دیدار دوست ۔۔۔ دِن چڑھے مُجھسے پڑھی جاتی نہیں تحریرِ صُبح (ناسخ)

(۲) دیکھو (دن ٹلنا)۔

دِن چڑھے۔ ہ۔ تابع فعل۔ سُورج نکلے۔ آفتاب کے بلند ہو جانے پر ؎

واہ تُم صبح کو نکلے آئے ۔۔۔ دن چڑھے کیکے دِن ڈھلے آئے (ظفر)

دِن دُونا رات چوگنا۔ ہ۔ تابع فعل۔ کسی امر میں نہایت ترقی کرنے کی بنسبت کہتے ہیں جیسے اُس کا اِقبال دِن دُونا رات چوگنا ہے۔

دِن چھپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِن غروب ہونا۔ سُورج ڈُوبنا۔ شام ہونا۔

دِن دہاڑے | **دِن دھولے** | **دِن دُوپہر** | **دِن دِیے** } ہ۔ تابع فعل۔ دِن میں۔ سب کے سامنے۔ کُھلے خزانے علانیہ۔ روز روشن میں ؎

دِن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے ۔۔۔ تو دوگانا ترے آنے سے مُجھے شور پڑا (رنگین)

شبدیز بازیٔ زلفِ سیہ اُسکو دیکھ ۔۔۔ دن دیئے روز دکھاتی ہے شب تار مجھے (احسان)

دِن ڈھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِن گزرنا۔ زوال آفتاب ہونا۔ آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گزرنا۔ دِن گھٹنا ؎

وہ صُبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر ۔۔۔ اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا (ذوق)

دِن ڈھلے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دوپہر پیچھے۔

دِن سن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) سن و سال ؎

کیا ابھی دِن سِن ہیں اس محبوب کے نام خُدا ۔۔۔ ہاتھ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائیگا (ہجر)

دِن سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ قبل از غروب۔ دن چھپنے سے پہلے۔ سرِشام۔

دن

دِن سیدھے ہونا - ہ - فعل لازم - خوش طالعی و فرخندہ فالی ہونا - اقبال سامنے ہونا - بھلے دن آنا - طالع کا موافق ہونا ؎

اُلٹے دم آج تیرے دلگیر کھینچتے ہیں ۔ یہ دن اگر ہیں سیدھے تقدیر کھینچتے ہیں (مومن)

دِن عید رات شب برات ہونا - ہ - فعل لازم - رات دن عیش و نشاط میں گزرنا - دن کو عید کی سی خوشی اور رات کو شب برات کا سا جلسہ رہنا ۔

دِن کاٹنا - ہ - فعل لازم - مصیبت سے بسر کرنا - دن بھرنا - دن پورے کرنا - دنوں کو دفع کرنا ۔

دِن کٹنا - ہ - فعل لازم - دن بسر ہونا - دن گزرنا ؎

دن کٹا زیادہ سے اور رات کٹا سی ہو گئی ۔ عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی

دِن کو اُونی اُونی رات کو چرخہ پُونی - ہ - کہاوت - بے وقت اور بے موقع کام کرنے کی نسبت کہتے ہیں ۔

دِن کو تارے دکھانا - ہ - فعل متعدی - صدمۂ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجائیں ۔

دِن کو دِن رات کو رات نہ جاننا - یا - نہ سمجھنا - ہ - فعل لازم - کسی کام میں رات یا دن کی پرواہ کرنا - آرام سے کام نہ رکھنا جیسے اُسکی ماں نے دن کو دن رات کو رات نہ جانا جب پال پوس کر بڑا کیا ۔

دِن گنوانا - ہ - فعل متعدی - بیہودہ وقت کھونا - وقت ضائع کرنا - عمر گزارنا ۔

دِن گیا کہ رات - ہ - کہاوت - یعنی نہ تو دنیا سے دن کا ہونا جاتا رہا اور نہ رات کا آنا ہر وقت موقع حاصل ہے ۔

دِن گئے - ہ - محاورہ - وہ زمانہ لد گیا - وہ موقع گزر گیا - دولت و کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا ؎

گئے دن نکہتی کے باندھنے کے ۔ اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند (میر)

گئے وہ دن کہ صحبت تھی یہ ہم سے ۔ کوئی اب محفل عشرت میں اسکی بار پاتا ہو

کبھی جی تڑپتا ہے بہت تو دور سے وہ در ۔ کھڑا ہو کر کے کن انکھیوں سے دیکھ آتا ہو

دِن لگنا - ہ - فعل لازم (۱) اترانا - گھمنڈ ہونا - پہلے کو دولت ملنا - نخوت و غرور پیدا ہونا - بڑھکر چلنا (۲) عرصہ دراز ہونا - عرصہ لگنا ۔

دِن مان - ہ - اسم مذکر - دن کا بڑھنا گھٹنا - دن کا اندازہ - دنماں سے یہ مراد ہے کہ رات دن کی جو ساٹھ گھڑیاں مقرر ہیں ان میں آفتاب اپنا روزمرہ دورہ پورا کرتا ہے اور اُترائیں و کشائیں ہونے کے باعث دن کی اور رات کی گھڑیوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے پس اس کمی بیشی کی تعداد جو اندروے حساب نکلتی جاتی ہے اُسے دنماں کہتے ہیں تمام مہورتوں لگنوں اور سعد و نحس ساعتوں کے دریافت کرنے میں اس سے بڑا کام چلتا ہے ۔

دنل

دِن نکلنا - ہ - فعل لازم - سورج نکلنا - سورج اُدے ہونا - صبح ہونا - پو پھٹنا - سپیدہ ہونا ۔

دَنّا - ہ - اسم مذکر (۱) موٹا - مضبوط - لمبا - دراز - بڑا - کلاں - زبردست (۲) موٹی گیڑی - ڈنڈا ۔

دُناب - ہ - صفت - موٹا - سوجا ہوا - پھولا ہوا - فربہ گپا - سوج سُوجا ۔

دُناب ہونا - ہ - فعل لازم - سوجکر کپا ہونا - نہایت فربہ ہونا - اینٹھ جانا ۔

دَنادَن - ہ - اسم مؤنث - (۱) توپوں کی متواتر آواز (۲) ضرب یا صدمہ کی پے در پے آواز ۔

دَنادَنی کا تیل - ہ - اسم مذکر - طلا جو ذکر کو سخت کرتا اور شہوت کو بڑھاتا ہے - سانڈے کا تیل جو لوگ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں یہ اُنکی آواز ہے ۔

دُنبالہ - ف - اسم مذکر - دُم - پیچھا - آنکھ کا کویا - وہ سرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں - پتوار - کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ ۔

دُنبالہ دار - ف - صفت - دُمدار - گچھے دار - پچھلے دار ۔

دُنبَل - ف - اسم مذکر - پھوڑا - دُملدار پھوڑا ۔

دُنبہ - ف - اسم مذکر - مینڈھا ۔

دَنت - ہ - اسم مذکر - دانت کا مخفف ۔

دَنتو - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسکے دانت آگے کے بہت اٹھے ہوئے ہوں - دانتو ۔

دَنتیلا - ہ - اسم مذکر - بڑے دانت والا آدمی - دانتو - بڑے دانت کا ہاتھی - دندانہ دار ۔

دَنچو - ہ - اسم مذکر - دیکھو دنّا نمبر ۲ ۔

دُند - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا نقارہ - دھونسا - دمامہ - (۲) غل - شور - (۳) اندھیر - ظلم - ستم ۔

دُند مچانا - ہ - فعل متعدی (۱) شور و غل مچانا - (۲) اندھیر کرنا - ظلم ڈھانا ۔

دَندان - ف - اسم مذکر - دانت ۔

دندان شکن جواب دینا - ہ - فعل متعدی - ایسا جواب دینا کہ جسکا جواب نہ بن پڑے - منہ توڑ جواب دینا - دندان شکن جواب دینا ۔

دل

دندانِ مصری - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جس کی شاخیں دندانے بنی ہوئی ہوتی ہیں ۔

دَندَناتا ہُوا آنا - ہ - فعل لازم - دوام خوشی سے اچھلتا کودتا آنا - خوشی کے ساتھ آنا - بے دھڑک آنا ۔

دَندَنانا - ہ - فعل لازم - شادمان خوشی منانا - مزے اڑانا - عیش کرنا ۔

دَندافَہ - ف - اسم مذکر - آرے کا دندانہ - دانتا ۔

دَنگا - ہ - اسم مذکر - تصغیر - داد - داد کا مادہ - نیز داد کا تابع مہمل ۔

دَنگ - ف - صفت - حیران - متحیر - متعجب - ششدر - ہکا بکا - بھونچکا - بےحس و حرکت ۔

دنگ رہنا - ہ - فعل لازم - حیران رہنا - متحیر ہونا - متعجب ہونا - بےحس و حرکت ہوجانا ۔

دنگ ہونا - ہ - فعل لازم - تعجب میں ہونا - حیران ہونا - ششدر ہونا ۔

دَنگا - ہ - اسم مذکر - (۱) لڑائی - جھگڑا - فساد - فتنہ - حرامزدگی - بدنہادی (۲) بلوہ - ہنگامہ - شور - رولا - بکھیڑا - غلغلہ - بغاوت (۳) شرارت - بدذاتی ۔

دنگا کرنا - ہ - فعل متعدی - جھگڑا کرنا - فساد کرنا - شرارت کرنا - شور کرنا - غل کرنا - بغاوت کرنا ۔

دَنگَل - ف - اسم مذکر - (۱) کشتی کرنے کی جگہ - اکھاڑا (۲) بھیڑ - مجمع - انبوہ - ازدحام ۔

دنگل باندھنا یا جمانا - ہ - فعل متعدی - لوگوں کا حلقہ باندھنا - کشتی کے واسطے مجمع کرنا ۔

دنگل میں اُترنا - ہ - فعل لازم - اکھاڑے یا مجمع میں کشتی یا چوب بازی کے واسطے آنا ۔

دنگئی - ہ - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - شریر - بدذات - فتنہ پرداز ۔

دِنوں - ہ - اسم مذکر - دن کی جمع (۱) ایام (۲) گھوڑے یا چوپایہ کی عمر ۔

دنوں سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - عمر سے ڈھلنا - جوانی کا گزر جانا ۔

کیا جلد ان حسینوں کا جاتا رہا شباب — گویا کہ ایک شب کے دنوں سے اتر گئے

دنوں کو دھکا دینا }
دنوں کو دھکے دینا } ہ - فعل لازم - مصیبت کے دنوں کو ٹالنا - زندگی بکلفتا - شاد و ناشاد جینا ۔

دِنَوندا - ہ - اسم مذکر - رتوندا کا نقیض - ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے ۔

دُنیا - ع - اسم مؤنث - جگ - سنسار - جہان - جگت - پرتھوی - عالم - دہر (۲) دنیا کے لوگ - دنیا (۳) دولت - روپیہ پیسہ - جیسے دنیا بُری بلا ہے ۔

دُنیادار - ع + ف - اسم مذکر - دیندار کا نقیض - تعلقات دنیوی میں گرفتار

دو

ہوا آدمی - چالاک آدمی - ملنسار آدمی - ظاہری اخلاق کا آدمی ۔

دُنیاداری - ع + ف - اسم مؤنث - تعلقات - ملنساری - کنبہ - رشتہ - بال بچے - گرستی پن - خانہ داری - صحبت - مجالست ۔

دُنیا عجب جگہ ہے - ا - کہاوت - یعنی دنیا عجب تماشاگاہ اور انوکھی جگہ ہے ۔

قصر و مکان و مسکن اکیوں کو سب جگہ ہے — لیکن کہاں نہیں ہے دنیا عجب جگہ ہے (امیر)

دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا - ہ - فعل لازم - جہان سے گزر جانا - دنیا پر نہ رہنا - مر جانا ۔

دُنیا کی ہوا لگنا - ہ - فعل لازم - دنیا کا اثر ہونا - دنیا کا مزہ پڑنا - دنیا میں آنا ۔

نیر گرم رکھ تجھ میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا — حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا (ذوق)

دُنیا ہو اور تم ہو - ا - کہاوت - جب تک دنیا رہے تم رہو ۔

غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں — دنیا ہو یا رب اور مرا بادشاہ ہو (غالب)

دُنیا ہے اور خوشامد ہے - ا - کہاوت - یعنی دنیا میں خوشامد سے کام چلتا ہے - دنیا کے لوگ خوشامد کو پسند کرتے ہیں ۔

دُنیَوی - ع - صفت - دینی کا نقیض - دنیا سے منسوب - متعلق بہ دنیا - دنیا کا ۔

دو - ف - صفت (۱) ایک اور ایک کا مجموعہ - جفت - جوڑا - اثنے - ۲ - جیسے ایک سے دو بھلے - دو چُلّو کے بھی بڑے (۲) چند ۔

دوآتشہ - ف - صفت - دُہری کشیدگی - دو دفعہ کھچی ہوئی - تُند - تیز ۔

دوآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جاکر مل جائیں ۔

دوازدہ امام - ف + ع - اسم مذکر - اثنا عشریہ کے بارہ امام - حضرت علی - امام حسنؑ - امام حسینؑ - امام زین العابدینؑ - امام محمد باقرؑ - امام جعفر صادقؑ - امام موسیٰ کاظمؑ - امام علی موسیٰ الرضا - امام محمد تقیؑ - امام علی نقیؑ - امام حسن عسکریؑ - امام محمد مہدیؑ جو قیامت میں ظہور فرمائیں گے ۔

دواسپہ - ف - اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے ذاتی دو گھوڑے ہوں - وہ شخص جس کے دو گھوڑے رسالہ میں نوکر ہوں (۲) صفت - دو گھوڑوں کی ڈاک - سہل - نہایت تیز ۔

دوآشیانہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا دوہرے درجہ کا تنبو - دو منزلہ ڈیرا - دوہرا خیمہ ۔

دوانگل کی بچی - ہ - اسم مؤنث - تھوڑی سی جان - چھوٹی عمر کی لڑکی - ننھی بچی (تصغیراً بولتے ہیں) ۔

دوانگلیاں سی لگانا - ہ - فعل متعدی - ذرا سی ہستی ملنا ۔

دوادوش - ف - اسم مؤنث - دوڑ دھوپ - کوشش - سعی - ہرسو پھرنا - پیروی ۔

دوآنسو ڈالنا - ہ - فعل متعدی - تھوڑا سا رونا ۔

شمع روئے قبر پر کل رو ہمارے واسطے — حیف تھوڑے سے ہی دو آنسو ہمارے واسطے (مصحفی)

دو

دو آنسو گرانا۔ یا۔ بہانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ع۔ دیکھو (دو آنسو ڈالنا) ؎
دم آخر مری بالیں پہ آ کے گر تو کیا ہوگا ۔ میاں صاحب دو آنسو بہا کے گئے تو کیا ہوگا (جرأت)

دوانی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دو آنے کا نقرئی سکہ۔ روپے کا آٹھواں حصہ۔

دو ایک۔ ا۔ تابع فعل۔ چند۔ دو چار۔ دو تین۔

دوبارہ۔ ا۔ تابع فعل۔ دوسری مرتبہ۔ دوسری دفعہ۔ بار دیگر۔ مکرر۔ پھر۔

دوباز۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا۔ وہ کبوتر جس کے دونوں بازوں کے پر سفید ہوں۔ وہ کنکوا جس کے دونوں کودے رنگین کاغذ کے ہوں۔

دوبالا۔ ف۔ صفت۔ دونی۔ دوہا۔ دوچند۔ دگنا۔ دگنی جیسے لکھے دم سے دوبالا رونق ہوگئی

دوبلدا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو بیلوں کا چھکڑا۔ (گنوار)۔

دوبلدی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دو بیلوں کی گاڑی (گنوار)۔

دو بول پڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نکاح پڑھانا۔ لڑکی کا غوچی کو جب نکاح کر دینا۔ پیلے ہاتھ کر دینا۔

دو بول پڑھوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نکاح پڑھوانا۔ عقد کرانا۔ ازدواج کرنا۔

دوبھاشیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو بھاکا جاننے والا۔ مترجم۔ ترجمان۔ وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھاوے۔

دوبھیسیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو رخہ۔ منافق۔ دورو۔ دورنگا۔ رکابی مذہب۔ (اصل میں یہ دو بھیسیا تھا جو دو ابھیاسیا سے بگڑ کر دوبھیسیا ہو گیا عوام نے اس کو دو بھیس سے خیال کر کے دوبھیسیا بنا لیا)۔

دوپارہ۔ ف۔ صفت۔ دو ٹوک۔ پھٹا ہوا۔ پارہ شدہ۔

دو پائے پر چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ڈاڑھی کے دونوں پاکھوں کو دونوں رخساروں کی طرف چڑھانا۔ سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا۔

دو پائیکا نقش۔ یا۔ تعویذ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک نو خانہ کا مثلثی نقش جسے اول نیچے کے تین خانوں کو بھر کر پھر دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں ؎
مجھے ہو نسخۂ اکسیر سے سوا تعویذ ۔ چلے اگر وہ حب میں دو پائی کا تعویذ (بحر)

دوپایہ۔ ف۔ صفت۔ دو ٹانگوں کا۔ دو پائیوں کا۔

دوپٹہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (دو + پاٹ) (۱) لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا۔ روپٹہ۔ اوڑھنا۔ اوڑھنی (۲) پٹکا۔ کمربند۔

دوپٹہ بدلنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اوڑھنی بدلنا۔ بہنا پا جوڑنا۔ سہیلی بنانا۔

دوپٹہ تان کے سونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بےفکری سے سونا۔ موت کی نیند سونا۔ گھوڑے بیچ کے سونا۔

دو

دوپٹہ ہلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ صلح کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر کو ہلانا تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے۔ مغلوب ہو نے یا پناہ میں آنے کی علامت ظاہر کرنا۔

دوپشتہ۔ ف۔ صفت۔ دو رخہ۔ دو طرفہ۔ دونوں رخ کا چھپا ہوا۔

دوپشتہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کاغذ کو ایک رخ سے چھاپ کر دوسرے رخ سے چھاپنا۔ دو رخا بنانا۔

دوپلڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دو پلڑوں کی ٹوپی۔

دوپلکا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا توام نگینہ ؎
اے جان جہاں کم سخنی ختم ہے تجھ پر ۔ لب بستہ دہن ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا (بحر)
(۲) ایک قسم کا کبوتر۔

دوپنچتی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ع۔ ایک وضع کی دوہرے خانے کی جالی جس کی عورتیں اکثر کرتیاں بناتی ہیں۔

دوپہر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ سہ پہر وہ۔ دن کے بارہ بجے کا وقت۔ وہ وقت جبکہ آفتاب نصف النہار پر ہو۔

دوپہر بجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا۔ دوپہر ہونا۔ آدھا دن گزرنا ؎
اے روز فراق نیم جاں ہوں ۔ تیری ابھی دوپہر بجی ہے (ناسخ)

دوپہر ڈھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ زوال کا وقت ہونا۔ دن ڈھلنا۔ آفتاب کا نصف النہار سے ہٹنا۔ سہ پہر ہونا ؎
یار سے وعدۂ ملاقات کا ہے بعد زوال ۔ دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی (رند)

دوپہریا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا پھول جو اکثر دوپہر کو کھلا کرتا ہے۔ (۲۔ صفت) دوپہر کے نطفہ کا۔ دوپہر کی پیدائش۔ حرامزادہ۔ شریر۔ بدذات۔ دنگئی۔

دوسپازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پن چکی کی گوشت جس میں دوہرا پیاز دے کام لیا جاتا ہے۔

دوتارا۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی سی سارنگی جس میں دو تار ہوتے ہیں۔

دوتہی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی بجائے دوہرا بچھایا جاتا اور پنجاب میں اکثر بنا جاتا ہے۔

دوٹوک۔ ا۔ صفت۔ دوپارہ۔ منقطع۔

دوٹوک جواب دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ صاف انکار کر دینا۔ صاف جواب دے دینا۔

دوٹوک کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ فیصلہ کرنا۔ دوستی کو منقطع کرنا۔ قطع محبت کرنا۔ رشتہ توڑنا۔

دوٹوک ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بالکل دوستی منقطع ہونا۔

انفصال ہونا۔ فیصلہ ہونا۔

دُوجِیا۔ ۱۔ صفت۔ مو۔ دوجی والی۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ پیٹ سے بارور۔

دُوجی سے ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا ؎

اے دوگانا زندگی میری تری مرضی سے ہے
لاکھ جی صدقے ترے اک جی پہ تو دوجی سے ہے (بیگم)

دُوچار۔ ۱۔ تابع فعل۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جاکر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا (ذوق)

دوچار ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ چار آنکھیں ہونا ؎

شب کو دلوں میں واہ وا ز دو مژوں کے تار تھے
ہم سے دوچار یار تھا یار سے ہم دوچار تھے (نظیر)

دُوچند۔ ف۔ صفت۔ دونا۔ دُگنا۔ دُہرا۔ ڈبل۔

دُوچوبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دو چوب کا خیمہ۔

دُوچھریوں کا ایک میان میں نہ رہنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دو بی بیوں کا ایک گھر میں یا دو بیتیوں کا ایک گشتی کے ہاں رہنا دشوار ہونا۔

دوحرف بھیجنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا ؎

بھیجتی ہوں میں تو گانا کی اکڑ پہ دو حرف
اسنے جاکر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر (رنگین)

دُوخَصمی۔ ۱۔ اسم مونث۔ وہ عورت جسنے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دوہاجو۔ دو خصم والی۔

دُودَستہ خِلال۔ ۱۔ اسم مونث (تماش) دو طرفہ خلال۔ دو ہاتھوں کو ایک بازی میں خلال دینا۔

دُودَستی۔ ۱۔ اسم مونث۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں۔

دُودِلا۔ ۱۔ صفت۔ شکّی۔ وہمی۔ وسواسی۔ دھکڑ پکڑ میں رہنے والا۔ مذبذب۔ دُوچِتا۔

دُودِن کا مہمان۔ ۱۔ صفت۔ مہمان چندروزہ۔ چند روزہ۔

عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔

دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی۔ ۱۔ کہاوت۔ فریقین کی رضامندی میں زبردست کی بھی نہیں چلتی۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ جانبین کی رضا پر متوسط کی کچھ حاجت نہیں۔

دو دِن کی چاندنی۔ ۱۔ صفت۔ حسن چندروزہ۔ دولت بے ثبات۔ جمالِ زوال پزیر و بے اعتبار۔

دو دو باتیں۔ ۱۔ اسم مونث۔ مختصر سوال و جواب۔

دُو دُو دانے کو پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ جیسے دُعا سے سمد صیانے کو نہیں پھرتی دو دو دانے کو۔

دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا جیسے دو دو ہاتھ کلیجہ اچھلنے لگا ؎

تڑپے ہے جبکہ سینے میں اچھلے ہے دو دو ہاتھ
گر دل یہی ہے میر تو آرام ہو چکا (میر)

دُودَھارا۔ ۱۔ صفت (۱) تیغ دودم۔ دُہری باڑ کا خنجر۔ دُہری دھار کی تلوار (۲)۔ اسم مذکر) وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ملیں (۳۔ اسم مذکر) ایک قسم کا تھوہڑ۔ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے۔ زقوم۔

دُودَھارِی۔ ۱۔ اسم مونث۔ وہ سیدھی تلوار جس کی دونوں طرف باڑ ہو۔ سیف۔

دُورَاؤ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ دوردلی۔ نِفاق۔ فَرق۔ جیسے گر ایک سمجھتے ہو تو پھر کیوں جی میں دُوراؤ رکھتے ہو (مو)

دُورَاہَا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف کو گیا ہو۔ یا جہاں دو راستے ملے ہوں۔

دُورُخا۔ ۱۔ صفت (۱) دورُویہ۔ دو بھیا (۲) دورنگا۔ منافق وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔

دُورَسا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ہمیشہ ملا ہوا تمباکو۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو۔

دُورَگا۔ یا۔ دُوغلا۔ ۱۔ اسم مذکر (عوام) سوتیلا۔ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں۔ (اصل میں دوغلہ تھا)

دُورَنگا۔ ۱۔ صفت۔ دو رنگ کا۔ دو بھیا۔ یکرنگ کے خلاف۔

برزخ ۔

دُورنگی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دو دلی ۔ مغائرت ۔ بیگانگی ۔ دو رُوئی
مکاری ۔ ؎

دو رنگی چھوڑ دے یکرنگ ہو جا ۔ سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا (الاہم)

دُو رُویہ ۔ ہ ۔ صفت (۱) دو رُخا ۔ دو رنگا (۲ ۔ تابع فعل) دو طرفہ
دونو جانب سے جیسے دو رویہ سیاہ کھڑی ہے (۳) مُنافق ۔ لگاؤ
رکھنے والا ۔

دُو زانو بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم گھٹنوں کے بل بیٹھنا ۔ اونٹ کی بیٹھک
بیٹھنا ۔ مودّبانہ بیٹھنا ۔

دُوسالہ ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) وہ زمین جو دو برس بوئی جوتی گئی ہو ۔
(۲ ۔ صفت) دو برس کا ۔ دو برس کی عمر کا ۔

دوسوتی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دوہرے سوت کا بُنا ہوا ایک قسم کا کپڑا
جو اکثر جینوں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں ۔

دُوسیری ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دو سیر کا بٹ ۔

دُوشاخہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دو شاخوں کی لکڑی یا درخت یا شمعدان
(۲) دونوں ٹانگیں ۔

دُوشالہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چادر جوڑا ۔ دو شال کا جوڑا ۔ ؎

کچھ مال دُوشالہ نہیں کمل کے اگاڑی
یہ مول میں بھاری ہے تو وہ تول میں بھاری

دُوشالہ پوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اول معلوم (۲) خوش لباس ۔ امیر
خوش پوشاک ۔

دوشالہ میں لپیٹ کر لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ درپردہ ذلیل کرنا ۔
عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا ۔ ہجو ملیح کرنا ۔

دُوشیزہ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ باکرہ ۔ کنواری لڑکی ۔ نابالغہ ۔ زن
نارسیدہ ۔ کنّیا ۔ اچھیڑ ۔

دُوطرفہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ دو رُویہ ۔ دونوں طرف ۔ دونوں
جانب ۔ جانبین ۔ طرفین ۔ باہمی ۔

دُوعملہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت میں ہو ۔

دُوعملی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دو حکومتیں ۔ دو حکومتوں کے مختلف قاعدے
بدانتظامی ۔ اختلافِ رائے ۔

دوفصلی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) دو موسمی ۔ دو رُتی ۔ وہ درخت جس
میں فصل میں دو بار پھل لگے یا وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی
جائے (۲) دوغلی جیسے دو فصلی باتیں ۔

دُوکرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دو ٹوک کرنا ۔ دو حصے کرنا ۔ برابر دو
ٹکڑے کرنا ۔

دُوکوڑی کی بات ۔ یا ۔ آبرو کر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ذلیل
کر دینا ۔ عزت بگاڑ دینا ۔ عزت گھٹا دینا ۔ وقعت اٹھا دینا ۔
پت کھو دینا ۔

دوگاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دونالی بندوق ۔ وہ بندوق جس میں دو
گولیاں بھری جاتی ہیں ۔ ایک دفعہ میں دو گولیاں بھرنے کو بھی
دوگاڑا کہتے ہیں ۔

دوگاڑا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دونالی بندوق لگانا ۔ ایک دفعہ
میں دو گولیاں بھر کر چلانا ۔ ؎

خال روزن سے دکھائے نہیں ناگہ مجھکو
بھر کے قاتل نے تمنچے سے دوگاڑا مارا (برق)

دُوگانا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دوگانا بمعنی سہیلی)

دُوگانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (دیکھو ڈگانہ)

دو گھڑی کا تڑکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ صبح کاذب ۔ آفتاب نکلنے سے
پہلے کا وقت ۔

دُولتی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ چوپایہ کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا
جفتہ زدن ۔ جفتہ ۔

دُولتی پھینکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لات مارنا ۔ لات چلانا

دولتی جھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لات مارنا ۔ لات چلانا ۔

دُولڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دو لڑ کا ہار ۔ دوہرا بٹا ہوا تاگا ۔ یا رسی
دُولڑی کا تار ۔

دولھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا موٹا فرشی کپڑا ۔ جسے گنوار دوھڑا
کہتے ہیں ۔

دومحلہ ۔ ہ ۔ صفت ۔ دو منزلہ ۔ دو کھنڈ کا مکان ۔ دو درجے
کا مکان ۔

دومعنی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دو ارتھی ۔ وہ بات جس کے دو معنی

ہوں۔ پہلودار بات۔ دو پہلو کی بات +

دو مُلّاؤں میں مرغی حرام - ا۔ کہاوت۔ ہند میں حلال چیز پر بھی حرام کا فتویٰ لگ جاتا ہے۔ دو ہم دعوے اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے +

دومُنہا - ا۔ اسم مذکر۔ دو مُنہ کا سانپ۔ دومُنہی۔

دومُنہ ہنس لینا - ا۔ فعل لازم۔ عو۔ ذرا ہنس لینا۔ قدرے ہنسنا ؎

جاں میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دومُنہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم (رنگین)

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا - ا۔ کہاوت۔ سانجھا دو ہی کا بھلا۔ دو سے تیسرا آدمی ناگوار ہوتا ہے +

دونوں - ا۔ حرف عطف۔ ہر دو +

دونوں باگیں کسنا - ا۔ فعل لازم۔ تلوار کا دونوں جانب سے خمیدہ ہونا ؎

نیک و بد سب سے جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (برق)

دونوں ٹانگوں میں سر دینا - ا۔ فعل متعدی۔ سزا دینا۔ ٹھیک بنانا +

دونوں جہان سے کھونا - ا۔ فعل متعدی۔ دین کا رکھنا نہ دنیا کا +

دونوں طرف - ا۔ صفت۔ ہر دو جانب +

دونوں وقت ملے - ا۔ تابع فعل۔ شام کے وقت جھٹ پٹے میں۔ مغرب کے وقت +

دونوں وقت ملنا - ا۔ فعل لازم۔ رات اور دن کا ملنا۔ شام ہونا۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب چھپنا ؎

ہوا سے بال زلفوں کے جو رخساروں پہ ہلتے ہیں
دل بیمار اٹھ بیٹھو کہ دونوں وقت ملتے ہیں (للا علم)

عورتیں اس وقت لیٹے رہنا منحوس خیال کرتی ہیں +

دونوں ہاتھ تالی بجنا - ا۔ فعل لازم۔ دونوں طرف سے لڑائی ہونا۔ دوستی سے دشمنی عداوت سے عداوت ہونا۔

ہر دو جانب سے جھگڑا ہونا +

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آوے تو میں بھی نہیں بلانے کی (رنگین)

دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ نہایت نفرت اور بُعد ظاہر کرنا۔ شرارت یا بدی میں استاد ماننا۔ کسی کی چالاکی کو مان جانا +

دوورقی - ا۔ اسم مونث (۱) دو ورق کی کتاب۔ چھوٹی سی کتاب۔ (۲) فرج۔ قبل۔ فلانی (عوام)

دُوورقی کا سبق پڑھنا - ا۔ فعل لازم (بازاری) صحبت داری میں مشغول رہنا۔ عیاشی کرنا +

دُوناجو - ا۔ صفت۔ دوسری عورت والا خاوند۔ وہ شخص یا وہ عورت جس نے دوسری شادی کی ہو۔ ایسی عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں +

دُوہتّڑ - ا۔ اسم مذکر۔ دونوں ہاتھوں سے ضرب جو اکثر عورتیں بچوں کے سر یا پیٹھ پر زور سے مارتی ہیں۔ ایک ساتھ دونوں ہاتھ سے پیٹنا ؎

کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے
مر گیا بس دل پہ اپنے خود دوہتّڑ مار کے (جرأت)

دُوہتّی - ا۔ صفت۔ دونوں ہاتھوں کی۔ دونوں ہاتھوں سے

دُوہتّی تالی بجنا - ا۔ فعل لازم۔ دیکھو دونوں ہاتھ تالی بجنا۔

دو ہی دن میں - ا۔ تابع فعل۔ عرصۂ قلیل اور کم دفعہ میں ؎

اپنے مکتب کی کیا پڑھی ایک اور مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو گویا ماہر فن ہو گیا (مومن)

دُوآ - ا۔ اسم مذکر (۱) دُوجا۔ دُوسرا (۲) تاش کا وہ پتا جس میں دو نشان ہوں۔ دُکّی (۳) جوئے کے ایک داؤں کا نام جو چوک کے برخلاف ہے +

دَوَا - ع۔ اسم مونث۔ اوکھد۔ دارُو۔ درمان۔ دَوائی۔ علاج معالجہ +

دَواخانہ - ف۔ اسم مذکر۔ شفاخانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں +

دَوَادَارُو - ۱ - اسم مونث - علاج مُعالجہ - تیمارداری ✦

دَوَادَرمَن - ۱ - اسم مونث - عو - دوا درمان - علاج معالجہ ✦

دَوَاکُو نَہ مِلنا - ۱ - فعل لازم - کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا - ذرا نہ ملنا - گھس لگانے کو نہ ملنا ✦

دَوَاب - ع - اسم مذکر - چوپائے - حیوان - مویشی جیسے گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ ✦

دُوَآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں دیارا ✦

دُوَاپَر - س - اسم مذکر - ہندؤں کا تیسرا جُگ جو ۸۶۴۰۰۰ برس کا ہوتا ہے - دو جگوں کے پیچھے کا جُگ ✦

دَوَات - ع - اسم مونث - سیاہی رکھنے کا ظرف - مسی دھان ✦

دُوَادِشی - ہ - اسم مونث - ہندو دھرم ایک پاکھ کی بارھویں تاریخ ✦

دَوَادَوش - ف - اسم مونث - دوڑ دھوپ - پیروی - کوشش - سعی - مجاہدت ✦

دوآر - ہ - اسم مذکر - دروازہ - ڈیوڑھی - بار - پَولی - راستہ - گزر (۲) وسیلہ - ذریعہ (گنوار) ۳ - آستانہ - چوکھٹ - عَتَبہ ✦

دُوَآرا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دوآر) ۲ - آستانہ - چوکھٹ - جگہ - استھان مقام جیسے ٹھاکر دوآرا - گرو دوآرا وغیرہ ✦

دُوَال - ف - اسم مونث - تسمہ - رکاب کا تسمہ (اس معنے غلطی سے بکسرِ وال بولتے ہیں)

دِوَال - ہ - صفت (۱) دینے والا - دیوالی (۲) - غلط العوام) دیوار جیسے پاکھا ✦

دِوَال نہیں ہے - ہ - محاورۂ ہندو - نادہند ہے - بے وثُہ ہے - ؎
وہ تو ہی ہے کہتے ہیں سب تیرے طالب ✦ جو دیری کو جان کے کب ہیں دوال ہم دیر

دِوَالا - ہ - اسم مذکر - (اصل میں دیوا ۰ والا - تھا) ۱ - خسارہ ٹوٹا - ناداری - مفلسی - ٹپٹر التنا - (پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کا ٹوٹا آتا تھا تو وہ دن کو اپنی دوکان میں چراغ جلا دیتا اور دوکان کا ٹپٹر الٹ دیتا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے ہاں چاننا ہو گیا اب کچھ نہیں رہا) ۲ - ادائے قرض کی بے مقدوری ✦

دِوالا نکالنا - ہ - فعل متعدی - ناداری کا اظہار کرنا - ٹپٹر الٹنا - سرکار میں مفلسی کا ثبوت دینا - قرضہ ادا نہ کر سکنا ✦

دِوالی - ۱ - اسم مونث (۱) چمڑے کا تسمہ - پنا - چپڑاس - پیٹی (۲) بادلہ کا

چوڑا تار جو بیک کے بیچ میں ہوتا ہے (اول معنی میں صحیح دُوَالی ہے)

دِوَالی - ہ - اسم مونث - مرکب از (دیوا + بالنا) دیپ مالا - دیؤوں کی قطار - چراغان - ہندؤں کا ایک مشہور تیوار جس میں لچھمی کی پوجا ہوتی اور بہت سی روشنی کی جاتی ہے - یہ تیوار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے اس میں ہندو کثرت سے جوا کھیلتے اور چوری چوری کو نکلتے ہیں ان کے اعتقاد میں آج کی جیت سے برس روز تک جیت رہتی ہے (اصل دیپاولی تھا اس سے دِوَالی بنالیا کیونکہپ کا واؤ سے بدل گیا ہے یا یوں کہو کہ دیپ دیولہ آلی قطار یعنی دیؤوں کی قطار) ✦

دِوَالَین - ۱ - اسم مونث - عو - انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے (غلط العوام) جمع دیوار ✦

دِوَالیہ - ہ - اسم مذکر - ٹٹ پونجیا - نادار - مفلس - وہ شخص جس کا دوالہ نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو ✦

دَوَام - ع - اسم مذکر (۱) ہمیشگی - دائمی - مُدامی (۲) - تابع فعل) ہمیشہ سدا - نت - مدام ✦

دَوَامی بندوبست - ع ہ ف - اسم مذکر - وہ زمین کا انتظام جو ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے ✦

دَوَاں - ف - حال - دوڑتا ہوا - بھاگتا ہوا - حیران و سرگرداں جیسے رواں دواں پھرنا ✦

دِوانہ - ۱ - اسم مذکر (صحیح - ف - دیوانہ) مخفف دیوانہ (۱) سڑی - سودائی - پاگل - باؤلا - مجنون (۲) احمق - بیوقوف ✦

دَوَائِر - ع - اسم مذکر - دائرہ کی جمع ✦

دُوب - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی باریک نرم اور سبز گھاس - ؎
مل گئے تو طا سبزہ دب خاک میں
جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ دُوب کا ناسخ،

دُوبَدُو - ہ - تابع فعل - سنسکرت - رُوبرو - سامنے - مقابل - مُنہ در منہ بالمواجہہ - بالمشافہہ ✦

دُوبَدُو ہونا - ہ - فعل لازم - رو کش ہونا - مقابل ہونا - ؎
اٹھائے ہاتھ تو ملک ہمارے کینے سے
کسے دماغ کہ ہو دُوبَدُو کمینے سے (میر درد)

دُوبَھر - ہ - صفت - ۱ - مشکل - دشوار - سخت (۲) بھاری - ناگوار

گران - خاطر - بار خاطر ♦ ع

چین اس بچّے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کھوکھجڑے پیٹے نے جینا کر دیا دوبھر مجھے (راحت)

دوبھر بھی بولتے ہیں - ع نہ بھیجیں گی سسرال میں تمکو خانم ♦ سنیں مجھکو دوبھر ہے کھانا تمہارا (بیگم)

دُوت - ہ - اسم مذکر (۱) قاصد - پیک - ایلچی - وکیل - سفیر (۲) نائب - پیشکار - متصدی - مختار - (۳) جم دوت - فرشتۂ موت - قابض الارواح - عزرائیل (۴) چغل خور - غمّاز - لُترا - سخن چین ♦

دُوت پن - ہ - اسم مذکر (۱) جاسوسی - وکالت - ایلچی گری (۲) چغلی - غمّازی ♦

دُوت - ہ - اسم مونث کتّے کو ہنکانے کی آواز جیسے دُوت کتّے دُوت ♦

دُوتا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دُوت) (۱ ہندو)

دُوت دُبک - ہ - اسم مونث - دور دبک ♦ پھٹکار - لعنت ملامت دھتکار - تتار ثر - ایک رندانہ کلمہ ہے جو دُتے لوگوں کی تنبیہ کے واسطے زبان پر آتا ہے - (سودا) کیفی یہانتک کہ یا ناز سخن میں ایکے ♦ کسی کو بشت ہے کتا کسی کو دُوت دُبک ♦

دُوتی - ہ - اسم مونث (۱) جاسوس عورت - ایلچن (۲) چغلخور عورت - سخن چین عورت - لُتری جیسے ساس سوری دوتی نند سوری بیرن (گیت) ♦

دُوج - ہ - اسم مونث (ہندی) قمری مہینے کی دوسری اور سترھویں تاریخ ♦

دُوجا - ہ - صفت - دوسرا - ثانی - دوم ♦

دُوخت - ف - اسم مونث - سلائی - سیوں ♦

دُود - ف - اسم مذکر - دھواں - دُخان ♦ بھاپ ♦

دُودھ - ہ - اسم مذکر - (۱) شیر - لبن - ہلک (۲) درخت یا کسی چیز کا سفید عرق ♦

دودھ اترنا - ہ - فعل لازم - دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا ♦ دودھ کا چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا ♦

دودھ اچھالنا - ہ - فعل متعدی - دودھ کو دھار باندھکر ٹھنڈا کرنا

دودھ کو لٹیا سے کٹھرے میں دھار باندھ کر ٹھنڈا کرنا تاکہ پینے کے لایق ہوجائے - دودھ ٹھنڈا کرنا ♦

دودھ اگلنا - ہ - فعل لازم بچّے کا دودھ ڈالنا - دودھ کی قے کرنا ♦ ع

یوں دہنِ غنچہ سے قطرۂ شبنم گرے
دودھ اگلنے لگے جیسے کوئی شیر خوار (نادی لکھنوی)

دودھ اَدھاری - ہ - صفت (ہندو) صرف دودھ پر رہنے والا - وہ شخص جس نے ان تیاگ کر دودھ پر اپنا گزارہ ٹھیرا لیا ہو ♦

دودھ بڑھانا - ہ - فعل متعدی - دودھ چھڑانا - بچّے کو دودھ پینے سے باز رکھنا ♦

دودھ بڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دودھ زیادہ ہونا (۲) دودھ چھوٹنا دودھ سے باز رہنا ♦

دودھ بھائی - ہ - اسم مذکر - برادر رضاعی - دودھ شریک بھائی - کوکا - دھا بھائی -

دُودھ بھر آنا - ہ - فعل لازم - بچّے کی ماتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اتر آنا - مادری محبت کا جوش ہونا ♦

دودھ بھری کٹوریاں - ہ - اسم مونث (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں پستان پر از شیر - جیسے اللہ اللہ لوریاں دودھ بھری کٹوریاں - نتا آئے دوروں سے گھوڑا باندھوں کھجوروں سے (بچوں کے کھلانے کا فقرہ)

دودھ بہن - ہ - اسم مونث - کوکہ - وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو - انا کی بیٹی - رضاعی بہن ♦

دودھ پڑنا - ہ - فعل لازم - اناج میں رس پڑنا ♦

دودھ پلانا - ہ - فعل متعدی - بچّے کو شیر دینا - دودھ چسانا - چھاتی منہ میں دینا ♦

دودھ پلائی - ہ - اسم مونث (۱) دایہ - انّا - مرضعہ (۲) وہ نقدی جو دولہا کو دلہن کے گھر سے ساچق کے روز آتی یا اپنے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں (۳ - ہندو) وہ نقدی جو دولہا گھر چڑھی کے وقت اپنی ماں کو دودھ پلانے کے عوض میں دیتا ہے یہ ایک رسم ہے

دودھ پوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھن دولت۔ مال اولاد۔ آل اولاد ٭

دودھ پوت والی۔ ہ۔ اسم مونث۔ آل اولاد اور دھن دولت والی۔ صاحب النصیب ٭

دودھ پھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ کے اجزا جُدے کرنا کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی علیحدہ کر دینا ٭

دُودھ پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دودھ کا پانی اور اسکی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا۔ دودھ کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا ٭

دودھ پیتا بچہ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گود کا بچہ۔ ننا بچہ۔ شیر خوار۔ شیر خوارہ (۲) صفت۔ بھولا۔ ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نادان ٭

دودھ پیتے روپے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھرے کھرے روپے۔ بے جوکھوں روپے۔ اثاثہ موجود اور کھرے روپے ٭ نقد روپے ٭

دودھ پینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چُوچی پینا۔ چوچی چچوڑنا۔ شیر نوشیدن کا ترجمہ ٭

دودھ توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (دیکھ) گرم دودھ کو اوپر نیچے کرنا ٭

دودھ چُرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دودھ چڑھا جانا۔ دودھ چھپا لینا۔ (جب گائے بھینس دودھ دوہتے وقت تھنوں میں سے اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں) ٭

دودھ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (دودھ چرانا) (۲) کسی دیوتا پر نذر کے طور پر دودھ کی دھار چڑھانا یا ڈالنا ٭

دودھ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دودھ خشک ہونا۔ دودھ جذب ہونا (۲) دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہو جانا جس طرح بچے کے مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں حسب عادت دودھ جمع ہو ہو کر تَنا جاتی ہیں ٭

دودھ چھٹانا۔ یا۔ چھڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (دودھ بڑھانا) ٭

دودھ چھٹی کا یاد آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چھٹی کا دودھ یاد آنا) عافیت اور آرام کی حقیقت کھلنا۔ مصیبت پڑنا ٭ ؎

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد گیا ٭ سیکڑوں دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (اسیر)

دودھ دُہنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ نکالنا۔ دھار نکالنا ٭

دودھ دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ کی آزمائش کرنا۔ دودھ

کی برائی بھلائی جانچنا ٭

دودھ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دُدھیل ہونا۔ دودھ والی ہونا۔ شیر دادن کا ترجمہ (۲) دودھ پلانا۔ شیر خورانیدن کا ترجمہ جیسے وہ گھنٹے سے بچے کو دودھ نہیں دیا (۳) دودھ فروخت کرنا۔ دودھ بیچنا جیسے یہ گھوسن فلاں شخص کے ہاں دودھ دیتی ہے ٭

دودھ ڈُلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (دودھ اُگلنا)

دودھ سا۔ ہ۔ صفت۔ مانند شیر۔ نہایت سفید۔ کھری چاندی ٭

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔ ہ۔ کہاوت ایک چیز سے ڈرا ہوا اس کی ہم شکل ہر چیز سے ڈرتا ہے۔ دغا کا یا نقصان پایا ہوا آدمی ادنیٰ کام بھی سمجھ سوچ کر کرتا اور دفعتہ ہاتھ نہیں ڈالتا ہے۔ مارگزیدہ از ریسمان میترسد کے مطابق ہے ٭

دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ ہ۔ کہاوت۔ پورا پورا انصاف۔ ٹھیک انصاف ٭ ایک ایک جنس علیحدہ علیحدہ ٭ ؎

خیر اس سے شکر و شیر نہ ہونے پائے

دودھ کا دودھ ہو پانی کا خدایا پانی (اسیر)

دودھ کا سا اُبال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کڑھی کا سا اُبال۔ جلد فرو ہو جانے والا جوش۔ وہ غصہ جو ایک دفعہ ہی آکر اُتر جائے جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا ٭

دودھ کی بو منہ سے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہنوز طفل ہونا۔ ابھی تک بچہ اور ناتجربہ کار ہونا ٭

دودھ کے دانت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ دانت جو شیر خوارگی کے زمانے میں نکلتے ہیں ٭

دودھ کے دانت نہ ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ابھی کم عمر و صغیر سن ہونا۔ یا نادان بچہ ہونا ٭

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی شخص کا دخیل یا قرابتی ہونے کے باوجود بالکل اپنے اں سے خارج اور بیدخل کر دینا۔ محض بیدخل و بے تعلق کر دینا۔ گھناونا کر دینا ٭

دودھ کی مکھی۔ ہ۔ اسم مونث۔ وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینک دیں ٭

دودھ ماں۔ ہ۔ اسم مونث۔ (ہندو) انّا۔

دودھ مَتھری۔ ا۔ اسم مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

دودھ مُوت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب) بچّے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گو موت کرنا۔

دودھ والی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) گوالن۔ شیر فروش۔ گھوسن (۲) وہ عورت جو بچّے کو دودھ پلاتی ہو۔ زچہ۔

دُوُدَھا بَھاتی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دودھ چاول جیسے چھی چھی چھی چھی کتا کھائے دودھا بھاتی ننا کھائے۔ (بچّے کے منہ دھلانے کا فقرہ) ۲۔ چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے ہیں۔ ہندؤں کی ایک رسم ہے جو دُولہا دُلہن کے ساتھ بڑھار کے دن برتی جاتی ہے۔

دُوُدَھارِی۔ ہ۔ اسم مونث (پورب) (۱) بہت دودھ دینے والی۔ دُدھیل۔ (۲)۔ عوام (دودھاری یعنی دودھار والی تلوار یا خنجر کو بھی اسی طرح بولتے ہیں)

دُوُدھوں نہاؤ پُوتوں پَھلو۔ ہ۔ دعا۔ عو۔ نہایت دولت اور اولاد میں رہو۔ دھن دولت آل اولاد سے خوش رہو۔ صاحب اولاد ہو۔ مال و دولت کی فراوانی ہو۔ قطعہ

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو

آغا مینا نے سنائی اُسے یوں ہے آواز

پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب

بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز (انشاء)

دُوُدِھی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) پستان۔ چوچی۔ چھاتی (۲) ایک بوٹی کا نام جس میں سے توڑنے کے ساتھ دودھ نکلتا ہے (۳) سبز ایک قسم کا پتھر (اس معنی میں دُدھی زیادہ بولتے ہیں)

دُوُدِھیا۔ ہ۔ صفت (۱) دودھ کا۔ پر از شیر۔ رسیلا رس سے بھرا ہوا (۲) سفید۔ دھولا۔ چٹا (۳) کچا۔ ہرا۔ سبز جیسے دودھیا سنگھاڑا (۴) اسم مذکر ایک قسم کا پتھر (۵) اسم مذکر) ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں دودھ زیادہ ڈال کر ملائم کر لیتے ہیں۔

دُوُدھیل۔ ہ۔ صفت۔ بہت دودھ دینے والی بسیار شیر دہندہ۔ جیسے دودھیل گائے کی دولاتیں بھی بھلی۔

دَوْر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گرداگرد پھرنا۔ چرخ۔ گردش۔ چکر۔ ؎

دیتا ہے دَور چرخ کسے فرصت نشاط

ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھیرنا۔ (۳-۱) چال رفتار۔ روش (۴-۱) حکومت۔ راج۔ سلطنت۔ عمل۔ ؎

اے قیس عمل واد لے دہشت سے اُٹھالے

تھا پیش ازیں دور ترا اب ہے ہمارا (امیر)

(۵-۱) گردش ساغر۔ ؎

ہجر میں مے سے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار

باعث دوران سر ہے دور میرے جام کا (ناسخ)

(۶-۱) حاشیہ۔ کنارہ۔ حلقہ۔ گردہ۔ گھیرا جیسے شال کا دور (۷-۱) باری۔ نوبت۔ وار۔ منزل جیسے سبق قرآن شریف کی دور (اس معنی میں مونث بولتے ہیں) (۸-۱) اسم مذکر۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ اردگرد۔ (۹-۱) زمانہ۔ عرصہ۔ مدّت (۱۰-۱) انقلاب۔ زمانہ کا الٹ پلٹ الٹا پلٹی۔ تغیر و تبدل۔

دَور۔ دَوَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ راج۔ عمل۔ دَخل۔ حکومت۔ اقبالمندی چلتی۔ ؎

ہے یوں ہی مدّتوں سے حسینوں کا دَور دَور

کچھ آج سے زمانہ میں دَور قمر نہیں (ناسخ)

فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور

سُبحہ زاہد نے بنا لی دانۂ انگور کی (ہ)

دَور دَورا۔ ا۔ اسم مذکر۔ حکومت۔ اقبال۔ چلتی۔ راج۔ عمل۔ دخل۔

دَور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دو شخصوں کا بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا۔

دُوْر۔ ف۔ صفت (۱) بعید۔ فاصلہ۔ بُعد (۲-۱) علیحدہ۔ جدا۔ الگ پرے (۳-۱) کلمۂ نفرت یعنی ہٹ۔ سرک۔ چل نکل (۴-۱) دانشمند۔ دور اندیش۔

دُور اُس سے۔ ا۔ تابع فعل۔ نصیب اعدا۔ خدا نا کردہ ؎

آپ میں ہم نہیں تو کیا ہے عجب ۔ دور اس سے رنا ہے کیا ہم میں (لالہ ...)

دور اندیش - ف - صفت - دور بین - انجام بیں - عاقبت اندیش - ہوشیار - آگا پیچھا سوچنے والا ⁂

دور اندیشی - ف - اسم مونث - دوربینی - عاقبت اندیشی - عقلمندی - دانائی - سوچ بچار - سوجھنا ⁂

دور بھاگنا - ا - فعل لازم - نفرت کرنا - متنفر ہونا - الگ رہنا - پاس نہ پھٹکنا ⁂ وحشت پکڑنا ⁂

دور بین - ف - اسم مونث (۱) دور کی چیز دیکھنے کا آلہ ؎

ہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم

بام پہ آتے ہیں وہ تو دوربیں ملتی نہیں (اسیر)

(۲ - صفت) دور اندیش ⁂ دور یا فاصلہ کی چیز دیکھنے والا ⁂

(دوربین کا ایجاد اس طرح ہوا کہ ایک روز شہر مڈلبرگ واقع نیدرلینڈ کا ایک عینک ساز اپنی دکان میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا اور اس کے لڑکے بالے وہیں آس پاس بیٹھے ہوئے کھیل رہے تھے کہ دفعۃً اس کی چھوٹی لڑکی چلا اٹھی کہ ابا دیکھنا مینار کتنا پاس آگیا عینک ساز نے اس کی حیرت کا سبب دریافت کرنے کی غرض سے قریب آ یا دیکھا تو لڑکی دو لنس شیشے جن سے بڑی چیز معلوم ہوتی ہے ہاتھ میں لئے بیٹھی ہے ان میں سے ایک اُس کی آنکھ کے قریب ہے اور دوسرا ہاتھ بھر کے فاصلہ پر یہ بھی اس کے پہلو میں بیٹھ گیا اور دیکھا کہ جو شیشہ اس کی آنکھ کے قریب ہے وہ ایک مجوّف سطح پر تھا - اور جو دور ہے وہ ابھری ہوئی یعنی قبہ دار محدّب سطح پر - اس نے بھی ان دونوں شیشوں کو ہاتھ میں لے لیا اور جس طرح لڑکی دیکھ رہی تھی اسی طرح دیکھنے لگا جس سے ثابت ہوگیا کہ حسن اتفاق سے لڑکی نے دونوں لنس شیشوں کو مناسب حد میں قایم کر لیا تھا اور اسی سبب سے اس کو یہ عجیب و غریب کیفیت نظر آئی تھی جسکے کرشمہ سے وہ چلا اٹھی - چونکہ عینک ساز ایک طبیعت دار آدمی تھا اس نے اپنی تیز ذہنی عقل سے محدّب و مقعر شیشوں کے خواص جو کہ عام عینک کے تالوں میں ابھی نظروں کی تفاوت کے سبب پڑتا رہتا تھا اور بھی زیادہ معلوم کر لئے اور اس عجیب و غریب تجربہ کو بخوبی ذہن نشین کر لیا اور لنس شیشوں کے استعمال کا جو نیا طریقہ معلوم ہوا فوراً کام میں لانا شروع کر دیا عینک ساز نے اس موقع سے سب پیشتر دھلی کا ایک چونگا بھی طیار کیا تھا اب اس نے اس چونگا میں مناسب فاصلہ پر شیشے لگا کر دوربیں تیار کر لی اور بعد میں ان کی اصلاح ہوتے ہوتے یہاں تک نوبت پہنچی کہ چاند کے فاصلہ کو بھی قریب کر کے دیکھنے کی تدبیر نکال لی گئی محدب اور مقعر شیشے کے خواص کی کیفیت دوربین کے الٹے اور سیدھے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہو جاتی ہے کہ ایک رخ سے فاصلہ بڑھ جاتا اور دوسرے سے گھٹ جاتا ہے ⁂)

دُور پار - ا - کلمہ نفرت مو - (۱) دور باد - خدا نہ کرے - بغیب اعدا - نوج (۲) زنخہ - زنانہ ⁂ ہیجڑا ⁂

دور پہنچنا - ا - فعل لازم (۱) دور نکل جانا - دور چلا جانا (۲) دور کی کہنا اور بلند خیالی پر پہنچنا - بلند پروازی کرنا (۳) بڑوں تک پہنچنا - بڑوں کی گالی دینا ⁂

دور تک پہنچنا - ا - فعل لازم (۱) بڑوں تک جانا - بڑوں کی گالی دینا (۲) فاصلہ تک چلا جانا ⁂

دور دبک بتانا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - دھتکارنا - کھدیڑنا - نکالنا - بِڈارنا ⁂ کاوسنا ⁂

دُور دَراز - ف - صفت - کالے کوسوں - بہت فاصلہ پر - مسافت بعیدہ پر ⁂

دور دست - ف - صفت - وہ جگہ جہاں پہنچنا دشوار ہو - کالے کوسوں - نہایت دُور ⁂

دُور دُور - ا - ندا - مو - کلمہ نفرت و انکار - پرے پرے - ہٹ ہٹ - سرک - پرے ہو ⁂

بوسے کا سائل ہوں کیوں مجکو نہ کہوے دور دور

قدر کیا محتاج کی حاجت روا کے سامنے (ناسخ)

دُور دُور پہنچنا - ا - فعل لازم - اول معلوم - دوم بلند پروازی کرنا - بالغ نظر ہونا - غائر نظر ہونا ⁂ ؎

اِک جام پی کے کرتے ہیں ہفت آسمان کی سیر

میخانے سے پہنچنے لگے دُور دُور ہم

دُور دُور کرنا - ا - فعل متعدی - مو - کسی کو پاس نہ آنے دینا - نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا ⁂

دور رہنا - ا - فعل لازم - الگ رہنا - جدا رہنا ⁂

دور کا ناتا - یا - رشتہ - ا - اسم مذکر - رشتۂ بعید - قرابت بعیدہ - پرے کا واسطہ ⁂

دور کرنا - ا - فعل متعدی (۱) الگ کرنا - الگ کرنا - الگ کا شمار - جدا کرنا - خارج کرنا - ہٹانا - درگزر کرنا - باز آنا - ؎

جو شکوہ دل نالاں حضور کرتے ہیں ⁂

ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہیں (رشک)

(۲) غایب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا (۳) موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا (۴) رد کرنا۔ کاٹنا۔ ممنوع کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ جیسے اس چیز کو دُور کرو ◆

دور کھنچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا ◆ نخوت و غرور کرنا ◆ ف

کھنچنے دو دور یار کو ماہ تمام سے
ہمت بلند چاہیے دو ہاتھ بام سے (آتش)

دور کھینچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ تکبّر کرنا۔ دماغ کرنا ◆ ف

دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ
ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

دُور کی بات۔ ہ۔ اسم مونث۔ پہنچ کی بات۔ گہرا خیال۔ نکتہ۔ باریکی۔ سمجھ کی بات ◆

دُور کی سنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ باپ دادا تک جانا۔ بڑوں کو گالیاں سنانا ◆ پُنّا۔ بکھانا۔ ٹاکنا ◆

دور کی سوجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گہرا خیال آنا۔ فکر بلند و خیال تازہ ذہن میں گزرنا۔ باریک و نادرہ بات خیال میں آنا ◆ دوربین دور اندیش ہونا ◆ ف

اس پری رخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی
سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی مجھ کو دُور کی (ناسخ)

دور کی کوڑی لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بڑا کام کرنا۔ بڑا تیر مارنا۔ قابل فخر کام کرنا۔ طنزاً بولتے ہیں چونکہ بطے وغیرہ پرندوں کو چھلا یا کوڑی لانا سدھایا جاتا ہے اور یہ کام اس کی بساط سے باہر ہوتا ہے لہذا یہ محاورہ اس سے لے لیا گیا ہے ◆

دور کی کہنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت سمجھ کی بات کہنا۔ عرفا کی کہنا۔ حد شریعت سے بڑھ کر کہنا۔ سمجھ سے باہر بات کہنا ◆

دور کی ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گپ لگانا۔ شیخی مارنا۔ ہوت سے زیادہ ظاہر کرنا۔ لیاقت سے بڑھ کر دعوے کرنا ◆

دور ہو۔ ہ۔ کلمہ نفرت۔ ہٹ۔ سرک۔ منہ نہ دکھا ◆ چل ہٹ

دفع ہو ◆

دور ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ جاتا رہنا۔ جیسے بیماری کا دور ہونا (۲) فاصلہ پر ہونا۔ کالے کوسوں ہونا (۳) نہایت سنجیدہ اور سمجھدار ہونا ◆ نہایت شریر اور بدذات ہونا (۴) ہٹنا۔ سرکنا۔ پرے ہونا۔ نظر سے غایب ہونا ◆ ف

جب دُور تم ہوئے مری چشم پر آب سے
لاکھوں برس گزر گئے اپنے حساب سے (مولف)

دَوَران۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گردش کرنے والا۔ دوّار (۲) زمانہ۔ وقت۔ جُگ (۳) عمر۔ ادسھار (۴) گردش۔ چکر۔ دورہ۔ انقلاب ◆

دوران سر۔ ف۔ اسم مذکر۔ سر گھومنا۔ سر کا چکر۔ درد سر۔ گھمیری۔ ف

بادہ گلگوں میں افیوں کا اثر ہو جائیگا
دورے سے یار بن دوران سر ہو جائیگا (رند)

دَوْرَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گردش۔ چکر (۲) باری۔ نوبت (۳) گشت پھیراؤ حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنا ◆

دورہ سپرد کرنا۔ ع۔ فعل متعدی (قانون) فوجداری کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا۔ عدالت کے سپرد کرنا ◆

دورہ سپرد ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ فوجداری عدالت کے سپرد ہونا۔ مقدمہ کا سشن جج کے متعلق ہونا ◆

دورہ کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ چکر لگانا۔ گشت کرنا۔ حکام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے اٹھنا ◆

دُوری۔ ف۔ اسم مونث۔ بعد۔ فاصلہ ◆ تفاوت۔ فرق۔ جدائی۔ مفارقت۔ بیرہ ◆

دَوڑ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) تاخت ◆ دوش ◆ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی (۲) پہنچ رسائی۔ جیسے ملا کی دوڑ مسیت تک (۳) کوشش۔ سعی۔ پیروی۔ جدوجہد۔ جیسے بیمار کی دوڑ ہوتی تو بچ جاتا ◆

دَوڑ دَوڑ۔ یا۔ دَوڑ دَوڑ کے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دمبدم جانا ◆ ف

گر جائے زلف کا کہیں یہ الجھ کے دل ◆ جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہ ذقن کے پاس (مولف)

دوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - بڑھکر چلنا - اپنی حد سے باہر قدم رکھنا بے سوچے کوئی کام کرنا جیسے دوڑ چلے نہ گر پڑے ٭

دَوڑ دَھپاڑ - ہ - اسم مونث - دیکھو (دوڑ دھوپ) قطعہ

حسبِ تلک ہوسکے دوگانا جان ٭ کیجئے اپنی طرف سے دوڑ دھپاڑ
آگے پھر یا نصیب یا قسمت ٭ جو بنا ہو سنوار یا کہ بگاڑ (انشا)

دوڑ دھوپ - ہ - اسم مونث - سعی و کوشش - تلاش - جستجو - تگ و دو - نہایت پیروی - دوا دوش ٭ محنت و مشقت ٭

دوڑ دھوپ کرنا - ہ - فعل متعدی - نہایت کوشش و پیروی کرنا ٭

دوڑ کر چلنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگ کر چلنا - تیزی اور سرعت سے چلنا (۲) بڑھکر چلنا - بساط سے باہر قدم رکھنا بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہوجانا ٭

دوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) تاخت و تاراج کرنا - بیخبری میں دشمن پر چھاپہ مارنا ٭ یکایک حملہ آور ہونا - دھاوا کرنا - چڑھ جانا (۲) لمبا سفر کرنا ٭ دراز مسافت طے کرنا (۳) مشکل کام کا انجام پر پہنچانا (۴) نہایت کوشش اور دوا دوش کرنا ٭

دوڑا دوڑی - ہ - اسم مونث - بھاگ دوڑ ٭ بھاگا بھاگ ٭ دوا دوی ٭

دَوڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) بھگانا - لپکانا - جلدی جلدی چلانا - ڈپٹانا (۲) جلد قاصد روانہ کرنا - جلد بھیجنا (۳) لگانا - چپکانا - نان پاؤ پکانا جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا - (۴) پھیلانا - بچھانا - (۵) محنت کرانا - تھکانا - مشقت لینا - حیران کرنا - پھرانا ٭

دَوڑ دَوڑانا - ہ - فعل لازم - گھڑی گھڑی آنا - جلد جلد آنا - بار بار آنا ٭

دَوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگنا - لپکنا - ڈپٹنا - دویدن کا ترجمہ (۲) جلدی جانا - جلدی چلنا (۳) پھیلنا - پھنسنا (۴) محنت و سعی کرنا - پیروی کرنا (۵) حیران ہونا - پھرنا (۶) حملہ کرنا - دھاوا کرنا - تاخت کرنا ٭

دوڑنا دھوپنا - ہ - فعل لازم - تگ و دو کرنا - کوشش و سعی کرنا پیروی کرنا ٭

دوزخ - ف - اسم مونث (اگر بول چال میں مذکر زیادہ بولتے ہیں) (۱) جہنم نرک ٭ جم لوک - وہ ساتوں طبقے جو تحت الثرےٰ میں گنہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں ٭

سوا اسلام میں اور ڈر سے نہ درس واعظ کو سنکے مومن
بنی تھی دوزخ بلا سے بلتی عذاب ہجر صنم نہ ہوتا (مومن)

(۲-ا) پیٹ - شکم جیسے دوزخ بُری بلا ہے - رباعی

پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ ٭ مشکل ہے حرص سے ہو دل کندہ
جنت میں بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات ٭ دوزخ کا بہشت میں بھی ہے گا دھندا (میر درد)

دوزخی - ف - صفت - جہنمی - پاپی - اپرادھی ٭

دوس - ہ - اسم مذکر - دوش - الزام ٭ خطا - قصور - جرم ٭ عیب نقص ٭ پاپ - گناہ ٭

دوس دینا - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - خطاوار ٹھیرانا - برائی سے یاد کرنا - قصوروار قرار دینا - عیب لگانا - گلہ مند و شاکی ہونا - شکوہ و شکایت کرنا ٭ س

دوس دوں کس کو نہیں اس میں کسی کی تقصیر
آفتیں سر پہ مرے میری ہی لائیں آنکھیں (احسن)

دوسار ہونا - ہ - فعل لازم - تیر کا ترازو ہونا - تیر کا آر پار نکلکر اٹک رہنا - تیر یا نیزہ کا بدن سے پار ہو جانا ٭ س

سینہ پر سو تیر جو کھائے تب اک تیر دوسار ہوا
ناشتوں کو کیا چوستے ہو دل پر بھی کرتے ترکش اس سے (نصیر)

دوساہی - یا - **دوساکھی** - ہ - صفت - دو فصلی - وہ زمین جس میں دو فصلیں ہوں نیز وہ زمین جسکے نیچے سخت زمین اور اوپر ریت ہو ٭

دوست - ف - اسم مذکر - لغوی معنی چسپاں و پیوستہ (۱) نقیض دشمن - یار آشنا - مشفق - ایک جان دو قالب - متر - حبیب - محب - ہنشین - خیر خواہ (۲) معشوق - محبوب - صنم - پریتم ٭

دوست بنانا - ہ - فعل متعدی - یار بنانا - گانٹھنا - ملانا ٭ سازش کرنا ٭ ہمراز بنانا ٭ طرفدار بنانا ٭

دوست رکھنا - ہ - فعل متعدی - پسند کرنا - عزیز رکھنا - پیار کرنا - چاہنا مرغوب سمجھنا ٭

دوستانہ ۔ ؤ ۔ اسم مذکر ۔ یاری ۔ دوستی ۔ محبت ۔ یارانہ +
دوستانہ میں ۔ ؤ ۔ تابع فعل ۔ یارانہ میں ۔ دوستی میں + صفت ۔ بلا قیمت +
دوستدار ۔ ؤ ۔ صفت ۔ عو ۔ خیر خواہ ۔ دلسوز + ہمراز ۔ مشفق + ملا پدار +
دوستداری ۔ ؤ ۔ اسم مونث ۔ خیر خواہی ۔ دوستی ۔ دلسوزی +
دوستی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ یارانہ ۔ دوستانہ ۔ یاری ۔ پیار ۔ محبت آشنائی ۔ ربط ۔ اتحاد +
دوستی روٹی ۔ ؤ ۔ اسم مونث (پورب) ایک قسم کی روٹی جو گھی کی لاگ سے دو پیڑے بنا کر پکائی جاتی اور بعد میں ایک کی دو دو کرلی جاتی ہیں ۔ جڑواں روٹی +
دوستی کا دم بھرنا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ دوستی کا دعویٰ کرنا ۔ دوست ہونے کا بیڑا اٹھانا ۔ دوستی کا حق جتانا +
دُوسرا ۔ ؤ ۔ صفت (۱) دوم ۔ ثانی ۔ اور ۔ دیگر (۲) مثنیٰ (۳) غیر ۔ اجنبی (۴) مقابل کا ۔ برابر کا +
دوسرا تیسرا کر ۔ ؤ ۔ تابع فعل ۔ دوسری اور تیسری دفعہ ۔ بار بار ۔ کئی کئی بار (دیکھو سہ دو دوسرا تیسرا)
دُوسری ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیگر ۔ ثانی ۔ اور +
دوسری حالت ۔ یا ۔ صورت پکڑنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ تغیر پذیر ہونا ۔ استحالہ قبول کرنا ۔ منقلب ہونا +
دوسری ماں ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ سوتیلی ماں +
دوش ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دوس)
دوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کندھا ۔ مونڈھا ۔ شانہ (۲) تابع فعل ۔ گزری ہوئی رات ۔ شب گزشتہ +
دُوشالہ ۔ ؤ ۔ اسم مذکر ۔ چادر جوڑا ۔ الوان کی دوہری پشمینہ کی چادر کا جوڑا +
دوشاخہ ۔ ب ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا شمعدان جس میں دو ٹہنیاں ہوتی ہیں + تنگ چھاننے کی لکڑی جس کی دو شاخیں ہوتی ہیں +
دوشنبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ یکشنبہ کے بعد کا دن ۔ پیر ۔ سوموار +

دوشیزگی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ کوارپن ۔ چیرابند ہونا ۔ بکارت +
دوشیزہ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ چیرابند ۔ کواری ۔ باکرہ ۔ بن بیاہی ۔ کینا اچھیڑ ۔ نابالغ لڑکی +
دوعملہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ چیز ۔ یا وہ مکان جس میں دو شریک ہوں
دوعملی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ حکومت مشترکہ + بدانتظامی ۔ بدنظمی +
دوغلا ۔ ا ۔ صفت (اصل میں دوغلہ) دونسلا ۔ دوبیجیا ۔ وہ شخص جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں + گھاگس ۔ جودھڑا ۔ کم اصل ۔ کمینہ ۔ کمذات +
دوغلی ۔ ا ۔ اسم مونث (۱) دونسلی ۔ میل کی ۔ وہ عورت جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہوں (۲) منافق ۔ دورُو + نفاختی + رکابی مذہب +
دوغلی بات ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ دوفصلی بات ۔ وہ بات جو صاف اور ایک طرفی نہو + دورخی بات +
دُوکان ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دکان)
دُوکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دوس + دوش)
دُوکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دوش لگانا ۔ دوش دینا ۔ عیب لگانا نام رکھنا ۔ طعنہ دینا ۔ ؎

مجکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے اے دلے
ایک میرا ہے وہ لاکھوں کی برابر عاشق (انشا)

(۲) بہتان لینا ۔ الزام دھرنا (۳) پوشیدہ عیب کو ظاہر کرنا (۴) بُرا کہنا ۔ حرف رکھنا ۔ ؎

دوکھے کوئی جو ہمکو تو ہم مانیں کیوں بُرا
اس عہد میں خراب ہیں اہل ہنر درست (مصحفی)

(۵) بات کاٹنا ۔ قطع کلام کرنا +
دوگاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دونالی بندوق
دُوگانہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو (دگانہ + لفظ دو کے مشتقات میں دوگانہ) +
دُولار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دُلار)
دولارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دُلارا) +
دُولاری ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دُلاری) +

دُوْلائی - ہ - اسم مونث (دیکھو دُلائی)
دَوْلَت - ع - اسم مونث (۱) بخت - اقبال - نصیبا - ظفر - نعمتمندی
(۲) دھن - درب - مال - زر - لچھمی - نقدی - ؎
مہراب کو پیلوں پہ ہونے لگی + دولتِ حُسن جب لٹا بیٹھے (رند)
(۳) سلطنت - حکومت - طاقت جیسے دولت ایران - دولت
روم وغیرہ (۴ - ع) اولاد - بیٹا بیٹی (۵ - ؟) لونڈی - باندیوں کا نام
(۶ - ا - نظم) بدولت - طفیل +
دولت خانہ - یا - دولت سرا - ع + ف - اہل مذکر - (دوم مونث) غریب خانہ
کا نقیض - محل - تعظیماً مسکن - رہنے کا گھر + ؎
بچے اے غافلو سیل حوادث سے نہیں ممکن
کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی (ناسخ)
دولت قدم - ع - اسم مونث - لونڈی - باندیوں کے نام جو اچھا شگون
سمجھ کر رکھتے ہیں - مبارک قدم +
دولت مند - ع + ف - صفت - مالدار - دھنی - روپے پیسے والا
امیر - صاحب زر - تونگر +
دولت مندی - ع + ف - اسم مونث - امیری - تونگری -
مالداری +
دَولتّی - ہ - اسم مونث - دیکھو مشتقات دو میں (جفتہ) +
دُوْلہا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دُلہا)
دولہا بھائی - ہ - اسم مذکر - بہنوئی - بہن کا دولہا +
دولہا دُلہن مل گئے جھوٹی پڑی برات - ہ - کہاوت - دوست
دوست ایک ہو گئے در انداز مفت بُرے بنے +
دولہا کے ساتھ برات - یا - دولہا کے سر سہرا - ا - کہاوت
سردار کے ساتھ ملازم ہیں + قطعہ
آپ کو چشم نہم سے ٹک دیکھ + ہے تجھ ہی سے یہ کائنات تمام
اپنی ہستی تلک ہے کون و مکاں + ساتھ دولہا کے ہے برات تمام (ذکا)
دُوْلہن - ہ - اسم مونث - دیکھو (دُلہن)
دُوُم - ف - صفت - دوسرا - دیگر - ثانی +
دُوْن - ا - اسم مونث (مرکبات میں) ۱ - گھاٹی - درہ کوہ - پہاڑ کی
تلیٹی - دامن کوہ جیسے ڈیرہ دون وغیرہ (یہ لفظ شاید [illegible]
مقابل فوق سے اس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے) - (۲ - ہ - اسم مونث) لاف و گزاف
شیخی - ڈینگ - تعلّی (۳ - ہ - اسم مونث) گانے میں آواز کا دو چند
کرنا - الاپ - اونچے سُر کی آواز - دُگن - (دوسرے تیسرے معنی میں
اس کی اصل دُونا ہے)
دون کی لینا - ا - فعل متعدی - ڈینگ مارنا - تعلّی کرنا - شیخی بگھارنا +
اترانا - خود ستائی کرنا + ؎
دون کی آپکے وہ ساز بجا لیتے ہیں
لحن داؤد کو تانوں میں دبا لیتے ہیں
دُوْن - ع - صفت (مرکبات میں) ۱ - حقیر - کمینہ - ادنےٰ - پاجی - سفلہ
کم - ہیچ جیسے دون ہمت بمعنی کم ہمت (۲) سوائے - غیر - جز - مگر اس
معنی میں ایک بائے موحدہ زیادہ کرکے بولتے ہیں جیسے بدون
(۳) زیر - مقابل - فوق - نیچے - تلیٹی +
دَوْن - ہ - اسم مونث (۱) آگ - آتش - اگنی + شعلہ - لو - آگ کا شدت
کے ساتھ مشتعل ہونا - آنچ - ؎
شعلے بھڑک رہے ہیں یوں اپنے تن کے اندر
دوں لگ رہی ہو جیسے گرمی میں بن کے اندر (انشا)
(۲) پیاس - تشنگی - عطش (۳) گرمی - حدّت + حرارت (۴)
سوزش - جلن - سوز - حرقت (۵) مچل - خواہش - جماع +
جوش - ولولہ +
دَوْں لگنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ لگنا - آگ کا مشتعل ہونا (۲)
پیاس لگنا - تشنگی غالب ہونا - (۳) سوز محبت ہونا - آتش عشق
کا بھڑکنا + ؎
سہر دے اندر دوں لگی دھواں نہ پرگھٹ ہوئے
جا تن لاگے سو لکھے دوجا لکھے نہ کوئے (دوہا)
دُوْنا - ہ - صفت (۱) دُگنا - دو چند - المضاعف - ؎
شہر اسوں یہ تو چاہئے دونا ہو التفات
سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر (غالب)
(۲) بہت - بالا - افزوں - بیش - زیادہ - ؎
کہوں سو چمن کو کس روش میں تجھ سے دونا ہے
ترا تو قامت بالا قیامت کا نمونہ ہے (شرق)

(۳) دوہرا۔ ڈبل۔

دونا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زیادہ زیادہ ہونا جیسے جُوں جُوں منع کرو دو ن دونا ہوتا ہے۔

دَوْنَا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پتوں کا پیالہ۔ پتّل (۲)۔ نیاز کی شیرینی جو پتوں میں لائی جاتی ہے۔ بازاری چٹخاروں کی چیزیں جو دونوں میں دی جاتی ہیں (یہاں ظرف بمعنی مظروف مستعمل ہے)۔

دونا چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پہ دینا۔

دونا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ حضرت مشکل کشا شیر خدا علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ خاتون جنت علیہا السلام کی نیاز دینا۔ جس وقت کہ مراد دیتا کہتے ہیں تو وہاں فی الفور نیاز دلانے سے غرض ہوتی ہے۔ (نساں) جلد بازار سے لو لا دونا۔ کہ وہ دا دنگی میں کھڑا دونا۔

دونا ماننا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نذر نیاز کا عہد کرنا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا۔ شیرینی ماننا۔

دونا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تلوار کا دُہرا ہو جانا۔ تیغ کا خمیدہ ہو جانا۔ تلوار جھک جانا۔

جان شیریں ہم نے کس سختی سے دی
تیغِ قاتل کا دونا ہو گیا۔ (صبا)

دَوْنَا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار بڑے پھول کی گھانس کا نام۔

دونگڑے ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو (۲۔ ہندو) چھلا نگیں یا لاکڑے۔

دونوں ۔ ہ۔ صفت۔ ہر دو۔

دونوں باگیں کسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیغ کا ہر دو جانب سے خمیدہ ہو جانا۔

نیک و بد سب جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (امیر زابرق)

دونوں دونوں ہاتھوں سے۔ یا۔ دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت تعظیم بجا لانا۔ استادیا قابل تعظیم خیال کرنا۔ کسی بری بات یا جھوٹ اور شرارت وغیرہ میں کامل ملنا۔ دور سے سلام کرنا۔

دونوں وقت ملنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دن اور رات کا ملنا۔ شام ہونا دن کا جانا اور رات کا آنا۔

پہلے سے بال پڑھنوں کے رخ روشن پہ ہلتے ہیں
دل بیمار شکِ اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں (جرات)

دونوں کی چاٹ پڑنا۔ یا۔ لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بازار کے سودوں کا مزا پڑنا۔ چٹورپن ہونا۔

دوہا۔ یا۔ دوہرا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوڑا۔ بیت۔ فرد۔ دو مصرعوں کا ہندی شعر۔

دوہا جو ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ مرد جس کی پہلی بیوی مر گئی ہو اور دوسری سے نکاح کر لیا ہو (۲۔ اسم مونث) وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور دوسرے کے عقد میں آئی ہو۔ دو خصمی۔

دانہ بیوی کا نکھا کو نٹے کو مت چھو کوکا
پھول مت جائیو ہے تو تو دوہا جو کوکا (بیگم)

دُوہَائی۔ یا۔ دُہائی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) فریاد۔ داد خواہی۔ داد انصاف چاہنا۔ استغاثہ۔ نالش (۲) پناہ۔ بچاؤ۔ امن خواہی۔ الغیاث (۳) شور و فغان (۴) قسم۔ واسطہ۔ سوگند۔ حلف۔ عہد۔

میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپکی
آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دہائی آپ کی (رنگین)

(۵) منادی۔ ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ اعلان (۶) گلہ۔ شکایت۔ شکوہ۔

دہائی پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ منادی ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔

بولنے کی شہر میں ہم سے دہائی پھر گئی
تیرے پھر جاتے ہی بس ساری خدائی پھر گئی (رنگین)

دہائی پھیرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منادی کرانا۔ ڈونڈی پٹوانا۔ اشتہار کرانا۔ اعلان دینا۔

دہائی دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مظلوموں کا فریاد کرنا۔ داد چاہنا داد خواہی کرنا۔ پناہ مانگنا۔ مدد مانگنا (۲) قسم دینا۔ واسطہ دینا۔

(۳) شور کرنا۔ غل مچانا۔ ؎

نالہ اس شور سے کیوں میرا دہائی دیتا
لے فلک گر تجھے دکھانہ سنائی دینا (ذوق)

(۴) منادی کرنا +

دہائی ہے - ت۔ محاورہ - فریاد ہے۔ الغیاث ہے۔ پناہ ہے +
الامان۔ الحفیظ + قطعہ

اگر جنگل میں لٹ جاوے کوئی تو کیا تعجب ہے
مگر تحقیق ہو تو چور کی شکل رہائی ہے
مری تنخواہ لوٹی ان لٹیروں نے حویلی میں
بہادر شاہ غازی کی دہائی ہے دہائی ہے (ایجاد)

دُوہتڑ - ت۔ اسم مونث۔ دو دستہ ضرب۔ دونوں ہاتھوں سے یکبارگی
منہ یا سینے یا پیٹھ یا زمین پر ضرب لگانا +

دُوہرہ - اسم مونث (۱) دولائی۔ دوہری چادر (۲) دریا کی پرانی
تہ (۳) دو فصلی +

دُوہرا - ت۔ صفت (۱) دو تہ۔ دولا جیسے دوہرا کپڑا (۲) ڈبل۔ دوچند۔
جیسے دوہرا حصہ (۳) موٹا۔ فربہ۔ جیسے دوہرا بدن۔ ؎

بلبے شوخی دیکھتے ہیں جب مرا قد دوتا
ہنسکے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دوہرا ہو گیا (وزیر)

دوسر اتہرا - ت۔ صفت۔ دوچند سہ چند +

دُوہرانا - ت۔ فعل لازم (۱) دوہرا کرنا۔ دوتہ کرنا (۲) پھیرنا۔ دوسری
دفعہ پڑھنا یا کہنا۔ آموختہ پڑھنا (۳) ذکر کرنا۔ روایت کرنا۔ بیان
کرنا (۴) کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا۔ اعادہ کرنا +

دُوہنا - ت۔ فعل متعدی۔ دودھ نکالنا +

دُوہنی - ت۔ اسم مونث۔ دودھ دوہنے کا برتن +

دُوئی - ف۔ اسم مونث (۱) وحدت کی ضد۔ نقیض توحید۔
دو سمجھنا۔ شرک + ؎

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا (غالب)

(۲) علیحدگی۔ جدائی۔ فرق۔ دُوراؤ +

دِہ - ت۔ اسم مونث۔ (مخفف دیہ) جسم۔ بدن۔ تن۔ کایا۔ کالبد۔
وجود شخصی۔ شبح +

دِہ دَھارنا - ت۔ فعل لازم (ہندو) جسم اختیار کرنا۔ پیدا ہونا۔ جنم
لینا۔ قالب بشری میں آنا +

دِہ دَھرے کا ڈنڈ - ت۔ اسم مذکر (ہندو) قالب بشری اختیار کرنے
یا دنیا میں آنے کا خمیازہ +

دِہ ڈَنڈ - ت۔ اسم مذکر (ہندو) جسمی سزا۔ بدنی سزا۔ قدرتی سزا +

دَہ - ت۔ اسم مونث (ہندو) ندی۔ نالہ۔ جو جیسے کالی دہ (۲) بہت
گہرا پانی۔ آب عمیق + تعر۔ گہرائی تہ + گرداب۔ ورطہ۔
بھنور +

دِہ - ف۔ اسم مذکر۔ گرام۔ گام۔ گانوں۔ قریہ۔ موضع۔ پنڈ۔ پڑی۔
بستی۔ کھیڑا۔ نگری۔ آبادی (بعض موقع پر دیہ بھی صحیح ہے)

دِہ بندی - ف۔ اسم مونث۔ حلقہ بندی۔ تفصیل بندی +
نقشہ مفصلات +

دَہ - ف۔ صفت۔ دس۔ عشر۔ ۱۰۔ ع +

دہ چند - ف۔ صفت۔ دس گنا۔ دس حصے +

دہ دردنیا ستّر در آخرت - ف۔ کہاوت۔ یعنی اگر دنیا میں ایک
حصہ دوگے تو آخرت میں اس کا ستّر گنا ملیگا +

دہ در دہ - ف۔ صفت۔ دس گز شرعی مربع دس ہاتھ سے
دس ہاتھ (دس گز مربع اور بالشت بھر گہرا پانی جو اہل اسلام کے ہاں
پاک ہے) +

دہ یک - ف۔ اسم مذکر۔ ملک کی آمدنی کا دسواں حصہ وہ خراج
جو ایک دسواں لیا جاتا ہے +

دَہَا - ف۔ اسم مذکر۔ ع۔ ماہ محرم۔ ہجری سنہ شروع ہونیکا مہینا۔ قمری
مہینوں کا پہلا مہینا +

دَھا - ت۔ اسم مذکر (۱) آہنگ۔ ترانہ۔ لے۔ چھٹا سُر۔ ہندی راگ
کا چھٹا جز جیسے۔ سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ پا۔ دھا۔ نی (۲) دائی۔
انا۔ دودھ پلانے والی +

دھا بھائی - ت۔ اسم مذکر۔ کوکا۔ دودھ بھائی۔ برادر رضاعی۔

دَھابا - ت۔ اسم مذکر۔ کچی چھت۔ کچا کوٹھا یا مکان۔ اٹاری + وہ
مکان جو اناڑیوں نے چنا ہو۔ (۲) ہندو عام رسوئی گھر ہندؤں کے

دھا

باورچی کی دوکان۔ لانگری کی دکان ۔

دکھا کے دینا ۔ ع ۔ فعل متعدی (ہندو) آنکھ کے سپرد کرنا ۔

دھاب ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ وہ طولانی پیمایش جو انسان کے ایک سانس دوڑنے کی مقدار سے کی جاتی ہے ۔ میل بھر ۔

دھانا ۔ ع ۔ فعل لازم (گنوار) رجنا ۔ سیر ہونا ۔ چھکنا ۔ اگھانا (۲) تھکنا ۔ سارنا ۔ عاجز آنا ۔

دھات ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو ۔ فلز ۔ جیسے لوہا ۔ رانگ ۔ تانبا ۔ چاندی ۔ سونا ۔ سیسہ ۔ جست پارہ ۔ حال میں پلاٹینم ٹین وغیرہ اور بھی دھات دریافت ہوئی ہیں (۲) منی ۔ آب پشت ۔ وہ سفید پانی جس سے نطفہ قرار پاتا ہے ۔ مذی ۔ ودی ۔

دھات چھن ۔ ع ۔ اسم مونث (ہندو) جریان ۔ سیلان منی دھات بہنا ۔

دہات ۔ یا ۔ **دیہات** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بقاعدہ عربی دہ بمعنی قریہ کی جمع جسے اہل زبان معیوب خیال کرتے ہیں ۔

دہاتی ۔ یا ۔ **دیہاتی** ۔ ف ۔ صفت ۔ گنوار ۔ گانو کا رہنے والا ۔ روستائی ۔ متعلق بہ دہ ۔

دھاتو ۔ س ۔ اسم مونث (ہندو) حرفوں کا مادہ حرفوں کی اصل ۔ مصدر ۔

دُہاجو ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مخفف ۔ دوہاجو ۔

دھار ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) خط ۔ لکیر (۲) کسی رقیق چیز کی تلّی ۔ فوّارہ جیسے خون کی دھار ۔ پیشاب کی دھار وغیرہ ۔

کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہو گیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے (ناسخ)

(۳) دم شمشیر و خنجر وغیرہ ۔ باڑھ ۔ آب ۔

تیغ ابرو کے صفایا میں ابھی کرتے ہیں تلاش
راہ چلتی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی (رند)

(۴) پانی کا بہاؤ ۔ دریا کی وہ جگہ جہاں پانی زور کے ساتھ بہتا ہو ۔ چشمۂ آب (۵) دودھ کی دھار ۔ تار شیر ۔ شخبہ ۔ دودھ جیسے گائے کی دھار نکال لی (۶) تھوہر کی دھار یا شاخ جیسے دودھارا تھوہڑ یا ٹدھارا ۔

دھا

دھار باندھنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ سحر یا افسون کے زور سے تلوار وغیرہ کی دھار کو کند کر دینا ۔ جادو کے زور سے ہتیار کو نکما کر دینا ۔

نہیں کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پر میرے
فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اسکی دھار باندھی ہے (جرات)

دھار پر مارنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ پیشاب کی دھار پر مارنا ۔ کسی چیز پر پیشاب کرنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر جاننا ۔ خیال میں نہ لانا ۔ محض بے حقیقت ناچیز اور نالایق سمجھنا ۔ کچھ پرواہ نہ کرنا ۔

بجا ہے طعن جو ابر بہار پر مارے
یہ چشم وہ ہے کہ دریا کو دھار پر مارے (السام)

نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کٹار پر مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پر مارے (جرات)

دھار چڑھنا ۔ ع ۔ فعل متعدی (ہندو) گنگا یا جمنا جی پر منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا ۔

دھاردار ۔ ع ۔ صفت ۔ باڑھ دار ۔ تیز ۔ بُرّان ۔

دھار دینا ۔ ع ۔ فعل متعدی (گنوار) دودھ دینا ۔ مفید کام کرنا جیسے یہاں ایسا کیا دھار دے ہے ۔

دھار رکھنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ تیز کرنا ۔ باڑھ رکھنا ۔ صیقل کرنا ۔ چھری کو تیز چڑھانا ۔

دھار کرنا ۔ ع ۔ فعل لازم ۔ کند ہونا ۔ کھنڈا ہونا ۔ دانتے پڑنا ۔ دھار نہ رہنا ۔

دھار لینا ۔ فعل لازم ۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا ۔ منہ میں دودھ کی دھار چھوڑنا ۔

دھار مارنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ پیشاب کرنا ۔ موتنا ۔ دھار لگانا ۔ مرد کا زور سے پیشاب کی پچکاری چھوڑنا ۔

دھار نکالنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ دودھ دوہنا ۔ دودھ نکالنا ۔ دودھ کاڑھنا ۔ دوشیدن کا ترجمہ ۔

دھارا ۔ ع ۔ اسم مونث و مذکر (۱) چشمہ ۔ دہانہ ۔ بہاؤ ۔ سوتا ۔ سوت ۔ منبع آبشار ۔ جھرنا ۔ پانی بہنے کی جگہ ۔

یاد کشتی میں جو آیا وہ در دریائے سخن

دھا

دھار تجزکی مجھے دریا کا دھارا ہوگیا (ناسخ)
(۲) سلسلۂ کوہ + پہاڑ کی چوٹی ۔ قلہ +

دَھارَن ۔ ۵ ۔ اسم مونث ۔ ہندو (مرکبات میں) داشت رکھنا ۔ رکھا ہوا ۔ رکھاؤ ۔ نگہداشت + تول جیسے ایک یا دو دھارن +

دھارن کرنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم (ہندو) اختیار کرنا ۔ قبول کرنا ۔ زیب تن کرنا جیسے جنیو دھارن کرنا + تولنا +

دَھارْنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) اختیار کرنا ۔ قبول کرنا ۔ نگہداشت کرنا ۔ رکھنا (۲) کسی عضو پر گرم پانی کی تلّی ڈالنا (۳) اٹھانا سہنا ۔ پرورش کرنا ۔ پالنا ۔ تھامنا ۔ ڈھالنا ۔ پہننا ۔ انڈیلنا ۔ سنبھالنا ۔ پکڑنا +

دَھارِی ۔ ۵ ۔ اسم مونث (۱) لکیر ۔ خط ۔ سیدھا خط ۔ ریکھا (۲) رکھنے والا ۔ دھرنے والا ۔ سہارنے والا +

دھاری دلر ۔ و ۔ صفت ۔ خط دار ۔ مخطط ۔ وہ کپڑا جس پر سیدھی سیدھی لکیریں ہوں +

دَھاڑ ۔ ۵ ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ گروہ ۔ ہجوم ۔ مجمع ۔ انبوہ ۔ چوروں کا گروہ ۔ جتھا ۔ کثرت + افراط اولاد + جلدی ۔ اضطرابی ۔ اشد ضرورت +

دھاڑ پڑنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم (۱) چوروں کے گروہ کا حملہ آور ہونا ۔ (۲ ۔ عو) جلدی ماری جانا ۔ جلدی پڑنا ۔ شتابی ہونا ۔ اضطراب ہونا ۔ جیسے ایسی کیا دھاڑ پڑی ہے کہ ابھی دیدو +

دھاڑ کی دھاڑ ۔ ۵ ۔ تابع فعل ۔ گروہ کا گروہ ۔ انبوہ کا انبوہ ۔ جتھے کا جتھا ۔ کثرت اور انبوہ +

دَھاڑ مارکر رونا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ نہایت چلا کر رونا ۔ زور سے رونا ۔ واویلا کرنا ۔ کثرت سے رونا +

دھاڑ مارنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) ڈاکا ڈالنا ۔ بہت سے چوروں کا حملہ کرنا ۔ (۲ ۔ ہندو) زور سے رونا ۔ چلا کر رونا +

دِھاڑا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (عو) (۱) درجہ ۔ حال ۔ گت ۔ حالت لکھا (۲) ڈرگت ۔ گت ۔ برا لکھا ۔ برا درجہ جیسے تم نے اپنا کیا دھاڑا کر رکھا ہے +

دھاڑی ۔ ۵ ۔ اسم مونث ۔ ایک دن کی مزدوری ۔ دھیانگی ۔ روزینہ

دھا

پوسہ +

دَھاڑِی ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ چوروں کے گروہ کا ایک چور ۔ ڈاکو ۔ رہزن ۔ لٹیرا ۔ بڑا بھاری چور ۔ نامی چور +

دَھاڑے کا دھاڑا ۔ ۵ ۔ تابع فعل ۔ عو ۔ دیکھو دھاڑ کی دھاڑ)

دَہاڑنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم (۱) شیر کا گرجنا ۔ شیر کا بولنا ۔ دڑوکنا ۔ چنگھاڑنا ۔ غرانا ۔ گونجنا (۲) غل مچانا ۔ چلانا ۔ شور کرنا (۳) بچوں کا سخت آواز سے رونا +

دَھاڑیں مارنا ۔ یا ۔ مار کر رونا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ چلانا ۔ چیخنا ۔ واویلا کرنا ۔ زار زار رونا + ؎

ستی میں شرم گنہ سے میں جو رویا دھاڑیں مار
گر پڑا سجود ہو واعظ جمعہ کو منبر سمیت (میر)

دَھمَک ۔ ۵ ۔ اسم مونث (۱) رعب ۔ خوف ۔ دہشت ۔ ہیبت ۔ بھے ۔ ڈر (۲) جاہ و جلال ۔ شہرت ۔ دبدبہ ۔ ناموری ۔ آوازہ ۔ ہوائی + دھوم ۔ ؎

مرد سے بہتر ہے نام مرد سچ ہے یہ مثل
پہلوانی سے سوا ہے رستم کی آتش (دھاک) ہے (آتش)

دھاک بندھنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ شہرت ہونا ۔ رعب بیٹھنا ۔ ؎
ہفت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاک بندھی
کوئی دنیا میں نہ تھا شہر بسانِ دہلی (تجلی)

دَہاکا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (۱) صدمہ ۔ رنج ۔ فکر + رعب ۔ خوف (۲) دس ۔ ۱۰ [illegible] (۳) دم ۔ فریب +

دہاکا بیٹھنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ صدمہ گزرنا ۔ خوف یا صدمہ میں آجانا ۔ دہشت ۔ بیٹھنا +

دَہاکے دینا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی (۱) ڈراوا دینا ۔ دہلانا ۔ خوف دلانا ۔ دم دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا + قطعہ

نئی روز دالی تو کر کر کے دو رہی
مجھے اس کے آگے کرے دے دہاکے
الٰہی کہے مجھ سے کرتی ہے جو تو
وہ تم سے ہی سب تیری بٹھا کے آگے (رنگین)

دَھاگا - ۲ - اسم مذکر (۱) دیکھو تاگا (۲) - دم - فریب - دھوکا ۰

دھاگا باندھنا - ۲ - فعل متعدی - تاگا باندھنا - نشانی باندھنا - نشان کرنا ۰

دھاگا پرونا - ۲ - فعل متعدی - سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا ۰ دخول کرنا ۰

دھاگا دینا - ۲ - فعل متعدی - لکھنو - دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا - ؎

ہے بند وبست حسن خط و زلف عارضی
دھاگا نہ دیجئے ہیں دام و کمند سے (رشک)
یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے
دیا نہ کس کس نے اسکو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا (بحر)

دَھاگا ڈالنا - ۲ - فعل متعدی (ہندو) کمند سے ڈالنا ۰

دَھام - ۲ - اسم مذکر - گھر - جگہ - استھان (ہندی گیتوں میں آتا ہے جیسے چار دھام یعنی دوارکا - بدرکا آشرم - رامیشور - جگناتھ یا پوری)

دَھامَن - ۲ - اسم مونث (۱) ایک قسم کا لمبا سانپ جو اکثر گائے بھینس کی ٹانگوں کو جکڑ کر دودھ پی جاتا ہے (۲) ایک قسم کا بانس جس کی کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں (۳) ایک قسم کی عمدہ گھانس (۴) قاصد - پیک - دُوت - اس معنی میں دَھاوَن بھی آیا ہے ۰

دَھان - ۲ - اسم مذکر - توپ کی آواز - بڑی آواز ۰

دَھان - ۲ - اسم مذکر (۱) شالی - مع پوست چاول - چھلکوں سمیت چاول (۲) چاولوں کا پودا ۰

دھان پان - ۲ - صفت - لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک - دُبلا پتلا - لاغر - نازک اندام - ؎

عالم ہے نازکی سے یہ اس دھان پان کا
جسم لطیف نام ہے عاشق کی جان کا (برق)

دَہان - ف - اسم مذکر (۱) مُنہ - دھن - مُکھ (۲) روزن - سوراخ - چھید - شگاف - زخم ۰

دَھانا - ۲ - فعل لازم (ہندو) دوڑنا - بھاگنا - روانہ ہونا - چل دینا (۲) کوشش کرنا - سعی کرنا - دوڑ دھوپ کرنا جیسے دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ (کہاوت) (۳) عبادت کرنا - ڈنڈوت کرنا - یا دھیان کرنا - رٹنا - جپنا جیسے دھاوے سو پاوے ۰

دَہانا - ۲ - فعل متعدی (ہندو - پورب) جلانا - پھونکنا - سوختہ کرنا - دلو دینا - چتا میں رکھنا جیسے مُردے کو دَہانا ۰

دَھاندَل - ۲ - اسم مونث (۱) چھند - بے ایمانی - مکر - فریب - حیلہ - (۲) جھگڑا - شش و تکرار - حجت ۰

دھاندل باز - ۲ - اسم مذکر - چھندیا بے ایمان - دغا باز - مکار جھگڑالو - تکراری - حجتی ۰

دھاندل کرنا - ۲ - فعل متعدی - چھند کرنا بے ایمانی کرنا ۰ دغا کرنا فریب کرنا - جھگڑا اشٹا کرنا تکرار و حجت کرنا ۰

دھاندل لانا - ۲ - فعل متعدی - چکر لانا - چھند کرنا - جھگڑا مچانا - فیل لانا تکرار کرنا - حجت کرنا ۰

دھاندَلی - ۲ - اسم مونث - چھندیا - مکار - جھگڑالو - تکراری - حجتی ۰

دَھانس - ۲ - اسم مونث (۱) سوکھے تمباکو یا مرچ وغیرہ کی تیز بو جس سے کھانسی اٹھنے لگتی ہے (۲) خفیف کھانسی - ٹھسکا - ٹسرفہ ۰

دھانسنا - ۲ - فعل لازم - گھوڑے کا کھانسنا - ٹھوکنا - کھانسنا ۰

دَھانسی - ۲ - اسم مونث - گھوڑے کی کھانسی ۰

دَھانَک - ۲ - اسم مذکر - کماندار - تیر انداز ۰ وہ چوکیدار جو تیر و کمان سے مسلح رہے ۰ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی اور بھیلوں کی طرح تیر کمان کمتی ہے ۰

دَھانگر - ۲ - اسم مذکر - ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوے اور تالاب کھودنے کا ہے ۰

دَہانَہ - ف - اسم مذکر (۱) مُنہ - دہن - مُکھ (۲) موہانہ دریا کے جا کر گرنے یا ختم ہونے کا مقام (۳) مشک کا مُنہ (۴) نالی - موری - بدررو - (۵) لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے مُنہ میں رہتا ہے - لگام - لجام ۰

دہانہ کھولنا - ۲ - فعل متعدی (عوام) مشک کا مُنہ کھولنا - پانی چھوڑنا پیشاب کرنا ۰

دَھانی - ۲ - اسم مونث (۱) زردی لئے ہوئے سبز رنگ - ہلکا سبز رنگ (۲) ایک قسم کے چاول (۳) دھان - بونے کے قابل زمین ۰

دَھاوَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہلا ۔ یورش چڑھائی ۔ دوڑ ۔ بڑا حملہ ۔ گرداوری
چکّر ۔

دھاوا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چڑھائی کرنا ۔ یورش کرنا ۔ حملہ کرنا
چڑھ کر جانا ۔

دھاوا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بڑا لمبا سفر طے کرنا ۔ دور تک یورش
کرنا ۔ چڑھتے چلے جانا ۔ شہر یا مکان کی گرداوری کرنا ۔ چکر لگانا ۔

دھاوَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک درخت کا نام جو رنگنے کے کام آتا ہے ۔

دَھاڑ ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) غل شور ۔ چیخ ۔

دَھائے ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) دایہ ۔ انا ۔ دودھ پلانے
والی عورت ۔ پلائی ۔

دھائے کے دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) انّا کے سپرد کرنا ۔ دودھ
پلانے کو دینا ۔

دھائے بھائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دودھ بھائی ۔ کوکہ ۔ برادر
رضاعی ۔

دَہائی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دہن کے عدد کا مرتبہ ۔

دُہائی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دوہائی) ۔

دَھائے پُوجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم عوام ۔ باز آنا ۔ سو سلام کرنا ۔ دور
سے ڈنڈوت کرنا جیسے دھائے پوجے ہم اس نوکری سے ۔

دَھائیں ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دھان ۔ توپ کی آواز ۔ دُھوں ۔

دھائیں دھائیں ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ توپوں کی متواتر آواز ۔ دھاں
دھاں ۔ دُھوں دُھوں ۔

دھائیں دھائیں کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چائیں چائیں کرنا ۔
شور مچانا ۔ اپنا راگ گانا جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو
دوسرے کی بھی سنو ۔

دھائیں سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دھن سے ۔ دھوں سے ۔ ٹھائیں
سے ۔ دن سے جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی ۔

دھبّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) داغ ۔ نشان ۔ ٹیکا (۲) عیب ۔ کلنک ۔
کلف ۔

دھبّا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ داغ لگنا ۔ نشان پڑنا ۔

دھبّا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ داغ لگانا ۔ عیب لگانا ۔ کلنک لگانا

کالک لگنا ۔ ؎

بیداغ ہوتے نے رخ پر نور یار کے
داغ جبیں کا ماہ کو دھبّا لگا دیا (آتش)

دھبّا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ داغ لگنا ۔ عیب لگنا ۔ کلنک لگنا ۔ کالک
لگنا ۔ داغی ہونا ۔

دَھَپ دَھَپ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ بھدّے آدمی کے پیروں کی
آواز ۔ موٹے آدمی کے ریتے یا زمین پر چلنے کی آواز ۔

دَھَپلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند لہنگا ۔ گھگرا ۔
بے قطع ڈھیلا پجامہ جیسے تیرے دھپلے میں خاک ۔

دَھَپ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چپیڑ ۔ سر چپک ۔ چپاٹا ۔ دھول ۔ طمانچہ
طپانچہ ۔ قفا ۔

دھپ دینا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دھول ۔ جڑنا ۔ جمانا
لگانا ۔

دَھَپّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (دھپ) (۲) نقصان ۔ خسارہ ۔ ضرر
ٹوٹا ۔ گھاٹا ۔ چوٹ ۔

دَھَپّا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اول معلوم ۔ دوم نقصان ہونا ۔ ضرب لگنا
گھاٹا ہونا ۔ خسارہ ہونا ۔

دھپّا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اوّل معلوم ۔ دوم نقصان دینا ۔ جھوٹ
دکھا کر روپیہ لیجانا ۔

دَھَپّاڑ ۔ ہ ۔ اسم مونث (مرکبات میں) دوڑ ۔

دِھَپّانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (گنوار) رجانا ۔ سیر کرنا ۔

دھَت ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) لت ۔ بان ۔ عادت ۔ خراب عادت
دُھن (۲) ہاتھی کے چلانے اور سمت دلانے کی آواز جیسے بری
بری دھت دھت ۔

دھت پڑنا ۔ یا ۔ لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عادت پڑنا ۔ لت لگنا ۔
بان پڑنا ۔

دُھت ۔ یا ۔ دُت ۔ ہ ۔ صفت (۱) نشہ میں چور ۔ مت ۔ سیہ
مست ۔ بدمست ۔ (۲) دھتا ۔ دھتکار ۔

دَھتّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بازاری) ٹال مٹول ۔ دھتکار ۔ دور دبک ۔ حیلہ
اخراج ۔ مکر ۔ فریب ۔ دھوکا ۔

دھتا بتانا - ہ - فعل لازم - دھوکا دینا - جُل دینا - فریب دینا -
(دھوتا دینا۔ آجکل صرف ہندو بولتے اور باضم بولتے ہیں) ✦ ؎
مبنس دل اپنی کے بکنے کا کہوں کیا سودا
مفت برلیگئے سب دیکھے دھتا خاک کے مول (سودا)

دُھتکارنا - ہ - فعل متعدی - نکالنا - لعنت ملامت کرنا -
ہنکانا - بِدارنا ✦

دُھتُورا - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے
پھل کا نام جس کے بیج سے قومی تنکے جیسے لگتا ہے۔ مزاجاً چوتھے
درجہ میں سرد وخشک - تاتورہ - جوز الماثل ✦

دُھتُوریا - ہ - اسم مذکر - ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا
کر لوٹ لیتا ہے ✦

دُھتیا - ہ - اسم مذکر - لتیا - عادی ✦

دِھینگڑ - ہ - صفت - دھینگ - دھینگڑا - گنولر کا لٹھ - تن توانا
موٹا تازہ ✦ حرام کا - حرامی ✦

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - چوپڑ دتا آدمی - موٹا تازہ آدمی ✦ حرام کا لڑکا
حرامی آدمی ✦

دھج - ہ - اسم مونث و مذکر (۱) طرز - روش - انداز - وضع - قطع -
ڈھنگ - صورت - شکل ✦ ؎
قدم اس دھج سے پڑتا تھا کل اس غارتگر جاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ تھا گبر و مسلماں کا (مصحفی)

دھجا - ہ - اسم مونث (۱) پھریرا - جھنڈے کا کپڑا - لبرق - باؤٹا -
(۲) جھنڈا - علم - نشان - لوا (۳) روپ - (۴) دھجی - کترن -
چیر ✦

دھجی - ہ - اسم مونث - لیر - لیری - کپڑے کی لمبی پٹی - چیتھڑا ✦ کترن
لکڑی کے تختے کی پتلی اور لمبی لمبی پٹی ✦

دھجی کی دیوار - ہ - اسم مونث - وہ دیوار جو آڑی ترچھی لکڑیاں لگاکر
چنی اور گارے سے بھری جائے ✦

دھجی ہو جانا - ہ - فعل لازم - نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا ✦ بیماری
کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا ✦

دھجیاں - ہ - اسم مونث - دھجی کی جمع ✦

دھجیاں اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا
ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ٹکڑے اُڑانا (۲) ذلیل و رسوا کرنا - خوب
خبر لینا ✦ شرمندہ کرنا ✦ عیب چینی کرنا - اعتراض کرنا ✦

دھجیاں اُڑنا - ہ - فعل لازم - پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا
پرزے پرزے ہونا ✦ ؎
جیب کیا دامان محشر کی اڑینگی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا (ناسخ)

دھجیاں لگنا - ہ - فعل لازم - چیتھڑے لگنا - غریبی ومفلسی کے
باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہو جانا ✦

دھجیاں لینا - ہ - فعل متعدی (لکھنؤ) دیکھو دھجیاں اُڑانا)
شرمندہ ومحجوب کرنا ✦ ؎ قطعہ
ننگ آتا ہے مجھ سے عالم کو ✦ کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے ✦ دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں (برق)
؎ پھاڑتا اپنا گریباں میرے آگے وہ اگر
دھجیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا

دھجیلا - ہ - صفت - خوش اندام - وضعدار - سجیلا - مشین - جامہ زیب
خوش قطع ✦

دھچکا - ہ - اسم مذکر - ہچکولا - صدمہ - دھکا - جھٹکا ✦
ترچھے قدم کے پڑتے کل جو قد اُسکا لچکا
پہنچا تلے زمین کے مردوں کے دل کو دھچکا (مصحفی)

دھچکا اٹھانا یا لگنا - ہ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا ✦ نقصان اٹھانا
ضرر اٹھانا ✦

دَہر - ع - اسم مذکر - زمانہ ✦ وقت - کال - جگ - سمان ✦

دَہڑ - ہ - حرف اختصاص - یہ لفظ اردو میں انحصار اور انفراغ کے
معنی دیتا ہے جیسے دھر گھسیٹنا - دھر لپکنا - یعنی سامنے کاموں کو دھر
(چھوڑ کر) لپک جانا - یا گھسیٹ لینا ✦

دُھر - ہ - اسم مذکر (۱) ازل ✦ ابتدا - شروع - سرا - جیسے دھر کی
ساری ہے تو آپ ہی لوٹ پیٹ کر اچھا ہو جائیگا (۲) ابد ✦
انتہائے بُعد - حد - خاص جیسے دھر لندن سے حکم آیا ✦ ؎
تلاش کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں ✦

کرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھکر ڈھرکا (صبا)

دُھر سے دُھر تک - ہ - تابع فعل - ابتدا سے انتہا تک ٭

دُھرکی - ہ - اسم مونث - عو - ازل کی تقدیر کی - خدا کے گھڑی -

اس موت سے چلتا ہے بس کسکا ارے لوگو

جوڑی نہیں جاتی ہے ٹوٹی تھو اگر دُھرکی ٭ (رنگین)

دُھرکی ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - زندگی کا منقطع ہونا - رشتہ حیات کا تقدیر سے ٹوٹنا ٭

دُھرا - ہ - اسم مذکر - دُھری کی تذکیر - محوَر - حد - زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے (

دُھرا دُھر - ہ - تابع فعل - اس سرے سے اس سرے تک - از اوّل تا آخر ٭

دِہرا - ہ - اسم مذکر - مندر - شوالہ - بتخانہ - بتکدہ ٭

دَھرا جانا - ہ - فعل لازم - پکڑا جانا - گرفتار ہونا - قید ہونا ٭

دَھرا دَھکا - ہ - اسم مذکر - رکھا رکھایا - سجا سجایا ٭

دَھرا رہتا ہے - ہ - (محاورہ) کسی کام نہیں - محض بیفایدہ اور نکما ہے جیسے ایسا غصہ دھرا ہی رہتا ہے ٭

دِھرانا - ہ - فعل متعدی - ڈرانا - دھمکانا - دھمکی دینا - ے

دردِ دل کہنا مرا شاید کہ اس نے سن لیا

ورنہ کیوں مجکو دھراتا ہے بھلا پھاکیا (جرأت)

دُہرانا - ہ - فعل متعدی (۱) دوبارہ کہنا - پھر بیان کرنا - روایت کرنا - ذکر چلانا (۲) دوہرا کرنا - دوہرا الٹنا (۳) پھیرنا - دور کرنا - آموختہ کہنا ٭

دھرا رہیگا - یا - **دَھرا ہی رہے** - ہ - (محاورہ) کسی کام نہ آئے کچھ کام نہ دیگا - ے

پنجہ مرجان کا دھرا ہی رہے ٭ ناتہ خوں میں ہرے ڈبو لو تم (میر)

دُھرپد - ہ - اسم مونث - ایک قسم کا ہندی راگ - ترانہ اور خیال کے مطابق ٭ وہ ہندی بحر جس کے ہر مصرعہ میں ۲۴ رکن ہوتے ہیں ٭

دَھرتا - ہ - اسم مذکر (ہندو) کشوتی - ہنڈاون - مٹی کا نا مبتا - سہائی کمیشن - ڈسکونٹ ٭

دَھرتی - ہ - اسم مونث (گنوار) ارض - زمین - دنیا - جہان - پرتھی - پرتھمی ٭

دَھرتی باہنا - ہ - فعل لازم (گنوار) ہل چلانا - زمین جوتنا - تردد کرنا - غلہ رائی کرنا ٭

دھرتی کا پھول - ہ - اسم مذکر (۱) کھمبی - گگن دھول - سانپ کی ٹوپی - کلاہ باران - وہ پرانی لکڑی کا چھتا جو اکثر زمین پر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتا ہے - سماروغ (۲) نیا نواب - نو دولت - (۳) مینڈک - غوک - شرتہ ٭

دَہر دَہر جلنا - ہ - فعل لازم - کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا - شعلہ افروز ہونا - ے

تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے

چاروں طرف سے جنگل جلتا دہر دہر تھا (میر)

دَھڑ دَھمکنا - ہ - فعل لازم (۱) آن موجود ہونا - جلد چلے آنا - آن پہنچنا (۲) لپکنا - دوڑنا - دھر لپکنا - دھر جھپٹنا - ے

دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف

القصہ اس نے گھر میں کیا آنکر قرار (سودا)

دَھر رکھنا - ہ - فعل متعدی - رکھ چھوڑنا - چھپا رکھنا ٭ پکڑ رکھنا تھام لینا - روک لینا ٭

دِھرکار - ہ - اسم مونث (ہندو) لعنت - ملامت ٭

دَھرم - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - ایمان - عقیدہ - اعتقاد ٭ فرض - حق - ادھکار (۲) نیکی ٭ نیاؤ - انصاف - راستی - راستبازی (۳) مشق ٭ دستور - کام ٭ قاعدہ - رسم - کاربنیک (۵) پنتھ - مذہب - مت (۶) جم راج - دھرم راج ٭

دَھرم اپدیش - ہ - اسم مذکر (ہندو) مذہبی وعظ - دینی نصائح - اخلاق - ادب - تہذیب ٭

دھرم آتما - ہ - صفت - سخی - مخیر - فیاض ٭

دھرم ارتھ - ہ - اسم مذکر - مال وقف ٭

دھرم اوتار - ہ - صفت - مقدس - پاک - پوتر - جنتی - بھگت - معصوم صفت ٭ مبرا ٭

دھرم بگاڑنا - ہ - فعل متعدی - دین کھونا - ایمان کھونا ٭

دھرم چاری - ۲ - صفت - دھرمی - دھرم والا - نیک - صالح - نکوکار - نیک بخت - نیک طینت - دینیدار - پاکدامن - پارسا - عفیف ◆

دھرم دھکا - ۲ - اسم مذکر - وہ صدمہ جو دین کے باعث پہنچے - دینی تکلیف - خواہ مخواہ کی تکلیف - ناحق کا دکھ ◆

دھرم راج - ۲ - اسم مذکر (۱) عادل اور منصف بادشاہ (۲) وہ سلطنت جس میں بخوبی انصاف ہو (۳) یم راج ◆

دھرم ریت - ۲ - اسم مونث - مذہبی رسم - رسوم مذہب ◆

دھرم سالا - ۲ - اسم مذکر - مسافر خانہ ◆ خانقاہ ◆ معدلت گاہ - عدالت ◆

دھرم سبھا - یا - سماج - ۲ - اسم مونث - انجمن دینی - مذہبی مجلس -

دھرم سے - ۲ - تابع فعل - ایمانًا - حق حق - حق الامر -

دھرم شاستر - ۲ - اسم مذکر - فقہ ہنود ◆

دھرم کرنا - ۲ - فعل لازم - نیکی کرنا - خیرات کرنا

دھرم کمانا - ۲ - فعل لازم - نیکی اور ثواب حاصل کرنا ◆

دھرم گیانی - ۲ - اسم مذکر - عالم دین - فقیہ ◆

دھرم لگتی کہنا - ۲ - فعل متعدی - خدا لگتی کہنا - انصاف کی کہنا - ایمان کی کہنا ◆

دھرم مورت - ۲ - اسم مذکر - ایمان مجسّم مجسّم انصاف (مہنتوں جاؤں اور ویشنو کا القاب)

دھرم مول - ۲ - اسم مذکر - اصول مذہب ◆

دَھرمادَھرمی - ۲ - اسم مونث - قسماقسمی - عہد پیمان ◆

دَھرن - ۲ - اسم مونث (۱) دھرتی - زمین - ارض (۲) بچہ دان - گربِ استھان - بچہ رہنے کی جگہ - حمل رہنے کی جگہ (۳) شہتیر - بلی - آواز کا تار - چھوا (۵) ناف - نلا ◆

دھرن ٹلنا - یا - ڈِگنا - ۲ - فعل لازم - بچہ دان کا کسی صدمے کے باعث اپنی جگہ سے ہٹ جانا ◆

دَھرنا - ۲ - فعل متعدی (۱) رکھنا - نہادن کا ترجمہ - قایم کرنا - ٹکانا - ٹھانا - جمانا - جگہ قرار دینا (۲) سپرد کرنا - تحویل کرنا - ودیعت کرنا (۳) گرو رکھنا - مرہون کرنا - مکفول کرنا ◆ ضمانت میں دینا ◆ امانت رکھنا (۴) قبضہ کرنا (۵) - اسم مذکر - دھرنی - دستک ◆

دھرنا دینا - ۲ - فعل لازم - دھرنی دینا - جم کر بیٹھنا - قرضخواہ کی طرح جم جانا ◆ دستک دینا ◆

دُھرُو - ۲ - اسم مذکر - قطب - قطب تارا - زمین کا وہ نقطہ جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے ◆ مانی - کیلی - وہ کیل جس پہ چکی پھرتی ہے ◆

دَھروڑ - یا - دَھروہر - ۲ - اسم مونث - امانت - تحویل - ودیعت

لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لال داغ

مدت ہوئی ہے تیری دھروہر دھرے ہوئے (بحر)

دُھری - ۲ - اسم مونث - محور - لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے - کیلی - مانی ◆

دھرے سے اڑانا
دھرّیاں اڑانا } - ۲ - فعل متعدی - عو - زدوکوب کرنا - دھجیاں اڑانا - دھرّے سے لگانا - چابک مارنا - بید لگانا (۲) ذلیل و خوار کرنا - ذلیل و رسوا کرنا - (اصل دُرّہ تھا)

دُہری بات - ۲ - اسم مونث - پہلودار بات ◆

دَھرے جانا - ۲ - فعل لازم - کسی آفت میں مبتلا ہونا - گرفتار ہونا - پکڑا جانا - مقید ہونا -

اسیر ہم ہوے سودا ہوا سے آتش

دھرے گئے دلِ خانہ خراب کے بدلے

دَہریہ - ع - اسم مذکر - خدا کی ذات کا منکر - وجود صانع کا قایل نہ ہونے والا - زمانہ ہی کو خدا تصور کرنے والا - وہ شخص جو زمانے کو قدیم ماننے اور حادث نہ جانے - ملحد - لامذہب ◆

منکر ہیں ذاتِ صانع قدرت کے دہریے

نامنھوں کا عمل ہے فقط لا الٰہ پہ (آتش)

دَھڑ - ۲ - اسم مذکر - جسم بے سر - بدن - جسم - جسد - پیکر - لوتھ - نعش - لاشہ - لاش -

دیکھے نشانہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں

سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھڑ گیا (آتش)

دھڑ ٹوٹنا - ۲ - اسم مذکر - کبڑا - کوزپشت - کمر ٹوٹا ◆

دھڑ رہ جانا - ۲ - فعل لازم - فالج ہو جانا - جسم کا حرکت نہ کر سکنا

ادھر تنگ ہو جانا۔

دھڑ میں تارنا۔ یا۔ ڈالنا -ف- فعل لازم (بازاری) کھانا۔ پیٹ میں تارنا۔

دھڑا -ف- اسم مذکر (۱) گروہ۔ جتھا۔ خیل۔ (۲) وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنیکا وزن۔ سنگ ترازو (۳) پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی ہرکاری فروش مطلق معنی میں اس کی آواز لگاتے ہیں مثلاً پیسے سیر کا دھڑا لگا دیا۔ ٹکے سیر کا دھڑا بول دیا۔

دھڑا اٹھانا -ف- فعل متعدی (بقال) تولنا۔ وزن کرنا۔

دھڑا باندھنا -ف- فعل لازم (۱) جتھا باندھنا۔ دو گروہ ہو جانا (۲) تہمت لگانا۔ الزام دھرنا (۳) پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔

دھڑا کرنا -ف- فعل متعدی۔ ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا۔ اگر خالی برتن کو پہلے تولیں پھر اس میں کوئی چیز ڈالکر وزن کریں تو پہلے فعل کو دھڑا کرنا کہیں گے۔

دھڑا دھڑ -ف- تابع فعل۔ تصادم متواتر۔ کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز۔ ماتم کی آواز۔ پے درپے۔ متواتر جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا یا مینہ برسنا یا کنڈی مارنا۔ ؎

بن ترے دیکھے ہے سب دہر کو اوجڑ عاشق
کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق (انشاء)

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی (جلال لکھنوی)

دھڑاکا -ف- اسم مذکر۔ دھماکا۔ آواز گونج جو زور سے سرزد ہو۔ آواز بندوق۔ زور کے مینہ کی آواز۔ زور کی بارش جیسے برسو رام دھڑاکے سے تو نبا بھر دو اکٹے سے۔

جھڑیوں نے اس طرح کا دیا آکے جھڑ لگا
سننے جدھر اُدھر کو دھڑاکے کی ہے صدا (نظیر)

دھڑاکے سے -ف- تابع فعل پھرتی سے۔ جلدی سے جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کر ڈالو۔ (عوام)

دَھڑام -ف- اسم مونث۔ کسی بھاری چیز کے پانی میں گرنے کی آواز۔ پانی میں کودنے کی آواز جیسے دھڑام سے باؤلی میں کود پڑا۔

دَھڑ دَھڑ -ف- اسم مونث۔ کواڑوں کے متواتر پیٹنے یا کنڈی کھڑکھڑانے کی آواز۔ دل کے دھڑکنے کی آواز۔ دھک دھک۔

دھڑ دھڑ کرنا -ف- فعل متعدی (۱) کنڈی کھٹکھٹانا (۲) نقارہ بجانا۔ (۳) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔

دَھڑک -ف- اسم مونث۔ تڑپ۔ تپاک۔ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔

دَھڑکا -ف- اسم مذکر (۱) تپاک قلب۔ دل کی دھڑکن۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔ ؎

ہوں میں بیمار گیا غیر کے دل کا دھڑکا
کی مرے درد نے خاصیت دسلاں پیدا (ناسخ)

(۲) خوف۔ اندیشہ۔ خدشہ۔ بیم و ترس۔ ؎

تجھسے ظالم سے ذرا دیکھیو طراری دل
کچھ بھی دھڑکا نہ لیا بے جگر دلری دل (سلیمان)

دَھڑکن -ف- اسم مونث۔ ع۔ تڑپ۔ بیقراری۔ اضطراب۔ دھک دھک۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔

دَھڑکنا -ف- فعل لازم (۱) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دھک دھک کرنا۔ دل کا اچھلنا۔ پھڑکنا (۲) دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔ ؎

پیغام بنے دیر لگائی تو ہے دلے
دھڑکے ہے دل کہ یہ نہ کہے رات ہو گئی (سودا)

دُھڑلّا -ف- اسم مذکر (۱) انبوہ کثیر۔ ازدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ مجمع خلایق۔ گروہ۔

وحشت کی فوج کے جو دھڑلّے نظر پڑے
فرہاد و قیس دونوں چلے نظر پڑے سے (انشاء)

(۲) علانیہ کوئی کام کرنا۔ باعلان تمام کوئی بات کرنا۔ چپا کا نہ یا کھلم کھلا کوئی کام کرنا۔

دَھڑی -ف- اسم مونث (۱) پنسیری۔ پانچ سیر کا باٹ۔ ؎

مستی کسی کے پلہ لب پہ جو تل گئی
سوسن کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا (بحر)

(۲) پانچ سو روپے (۳) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں

عدو کو منہ لگانے کا اثر ہے ٭ نہ سمجھو سونٹ پر اُس کے دھڑی ہے (طالب)

۵ یہ روٹھے کہ شرمندہ کرے اودی گھٹا کو
دیکھے جو نہ دم بھر تری مسّی کی دھڑی آنکھ (ناسخ)

(۴) ریکھا۔ لکیر۔ خط ٭

دھڑی بھرنا۔ ۲۔ فعل متعدی (بقال) وزن کرنا۔ تولنا جیسے دھڑی بھرلو ٭

دھڑی جمانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ عو۔ ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔ مسّی ملنا۔ مسّی لگانا۔ ۵

خدا جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اُس کا
دھڑی ہونٹوں پہ اپنے وہ جمائے بن نہیں رہتی (رنگین)

دھڑی دھڑی کرکے لٹنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ذرا ذرا لٹنا۔ بالکل مال متاع کا غارت و تاراج ہونا۔ جھاڑو پھرنا۔ صفایا ہونا۔ تنکا نہ بچنا ٭ ۵

لٹیں نہ کیوں دل عاشق دھڑی دھڑی کرکے
دکھا دُجب لب پان خوردہ کی دھڑی اپنی (ظفر)

دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ بالکل تاراج و غارت کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ برباد کرنا۔ تنکا نہ چھوڑنا ٭ ۵

ہمارا خانہ دل تو نے مدعی لوٹا
دھڑی مسی کی دکھا کر دھڑی دھڑی لوٹا (احسان)

دھڑیوں۔ ۲۔ صفت۔ عو۔ بہت۔ بکثرت۔ بافراط جیسے دھڑیوں خون گیا ٭ بخوبی تمام ٭ ۵

اٹھائے لطف جھلا کر اسے گھڑیوں مزے لوٹے
مسی مالیدہ لب کے ہنسنے بھی دھڑیوں مزے لوٹے (نکہت)

دُھس۔ ۲۔ اسم مذکر۔ قلعہ۔ گڑھ ٭ پشتہ۔ قلعے کے گرد کا پشتہ یا دمدمی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں ٭ دمدمہ۔ گڑھی ٭

دُھسّا۔ ۲۔ اسم مذکر (دُسّا) شال۔ طوس ٭ (عوام)

دَھسان۔ ۲۔ اسم مونث۔ دھنسنے کی جگہ۔ دلدل۔ کیچڑ۔ کیچ۔ پھنساؤ۔ چہلا ٭

دَھسانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ اندر گھسانا۔ کیچڑ یا دلدل میں پھنسانا۔

گھس پڑنا۔ بھر جانا۔ ٹھونسنا ٭

دَھسَک۔ ۲۔ اسم مونث۔ کھانسی۔ خفیف کھانسی ٭ دھانس۔ ٹھسو ٭

دَھسکا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ کھانسی۔ دھانس ٭

دَھسَن۔ ۲۔ اسم مونث۔ دیکھو (دھسان)

دَھسنا یا دھنسنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ پھنسنا۔ دلدل میں گھسنا۔ نیچے بیٹھنا ٭ ڈوبنا ٭ داخل ہونا ٭ دخیل ہونا ٭

دَہشت۔ ف۔ اسم مونث۔ ڈر۔ خوف۔ بیم۔ خطر ٭

دہشت انگیز۔ ف۔ صفت۔ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ مہیب۔ خطرناک۔ ہیبناک ٭ بھیانک ٭

دہشت زدہ۔ ف۔ صفت۔ خوف کا مارا۔ ڈرا ہوا۔ خوفناک۔ ہیبت زدہ۔ سہا ہوا ٭

دہشت کھانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب میں آنا۔ دہلنا ٭

دہشت ناک۔ ف۔ صفت۔ بھیانک۔ ڈراونا ٭

دِہقان۔ معرب۔ (اسم مذکر) گنوار۔ مالک دہ۔ زمیندار۔ ساکن دہ دہاتی۔ روستا (اصل میں دہگان تھا)

دہقانی۔ معرب۔ صفت (۱) گنواری۔ دیہاتی۔ روستائی ٭ اجڈ۔ جانگلو (۲)۔ اسم مذکر) گنوار۔ دہقان ٭

دَھک۔ ۲۔ اسم مونث (۱) چھوٹی جوں۔ لیکھ سے بڑی جوں (۲) حیرت ٭ دل کی ناگہانی دھڑکن ٭

دِھک۔ ۲۔ اسم مونث (ہندی) شرم۔ حیا ٭

دَھکّا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) صدمہ۔ ہچکولا۔ ریلا۔ جنبش (۲) نقصان۔ ٹوٹا (۳) آفت۔ بلا۔ حادثہ ٭

دھکّا دینا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) ہچکولا دینا۔ ڈھکیلنا ٭ صدمہ پہنچانا (۲) شامت لانا۔ آفت لانا جیسے کیا تیرے دنوں نے دھکا دیا ہے ٭

دھکّا شیطان کا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ شیطان کا ورغلا کر خراب کرنا اور دوزخ میں گرانا۔ شیطان کی مار ٭ ۵

کوئی کمی ہے گنے ہر بات کا لگتا تھے۔

گر پڑے تو اوندھے مُنہ شیطان کا دھکا تجھے۔ (انشاء)

دھکا کھانا ۔ ۱۔ فِعل لازم۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ آوارہ پھرنا ٭

دھکا لگنا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا ٭ مار پڑنا۔ لعنت ہونا۔ آفت آنا ٭

دَھکّا پیل ۔ ۱۔ اسم مونث۔ دھکم دھکا۔ ریلا پیلی ٭

دَھکّا پیل کرنا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ریلنا۔ ڈھکیلنا ٭

دَہکتا گولہ اٹھانا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بیگناہی کا امتحان دینا۔ کہتے ہیں پہلے دستور تھا کہ چور کے ہاتھ پر توپ کا گولہ لال کر کے رکھ دیتے تھے کہ اگر وہ چور نہ ہوگا تو اس کے ہاتھ پر صدمہ نہیں آئیگا ٭

دَھک دَھک ۔ ۱۔ اسم مونث۔ دھڑک دھڑک۔ تڑپ۔ پھڑکن بیقراری۔ گھبراہٹ۔ بیکلی۔ تھرتھراہٹ ٭

دھک دھک کرنا ۔ ۱۔ دھڑکنا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف یا دہشت کے مارے دل کانپنا ٭

دَھک رہ جانا ۔ ۱۔ فِعل لازم۔ متحیر ہو جانا۔ بھچک رہ جانا۔ حیرت زدہ ہو جانا ٭

دَھک سے ہو جانا ۔ ۱۔ فِعل لازم۔ حیرت میں رہ جانا۔ بھوچکا ہو جانا۔ بھچک رہ جانا۔ ناگہانی صدمہ یا خوف سے دل دھڑک جانا ٭

دُھکدُھکی۔ یا دھکدگی ۔ ۱۔ اسم مونث (اول۔ پورب) دیکھو (دگدگی) ؎

دھکدگی اسکے کلیجے سے لگی ہے ظالم
ہم ہو چھاتی پہ رکھ دو مرے تھوڑے پتھر (جرات)

دُھکڑ پکڑ ۔ ۱۔ اسم مونث (۱) دھک دھک۔ دھڑکن ٭ بیقراری اضطراب۔ گھبراہٹ (۲) بدھا۔ تذبذب۔ تردد۔ پیچ پکڑ۔ پس و پیش (۳) امید و بیم۔ خوف و رجا ٭

دَھکم دَھکّا ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ریلا پیلی۔ دھکا پیل۔ انبوہ خلایق سے متواتر دھکوں کی کثرت ٭

دَہکنا ۔ ۱۔ فعل لازم (۱) آگ بھڑکنا۔ شعلہ زن ہونا۔ آگ جلنا۔

لہکنا (۲) بدن گرم کرنا (۳) سلگنا۔ تپنا جھلسنا ٭

دَھکیانا ۔ ۱۔ فِعل متعدی۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے دھکیلنا یا صدمہ پہنچانا۔ ریلنا۔ ٹھیلنا ٭

دَھکیلنا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ریلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا ٭

دَھگدگی ۔ ۱۔ اسم مونث۔ دیکھو (دُگدگی)

دَھگڑا ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ زن فاحشہ کا یار۔ آشنا۔ پشتی ٭

دَہلا ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ تاش گنجفہ کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوں ٭

دَہلانا۔ یا۔ دَہلا دینا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔ دفعۃً چونکا دینا۔ خائف و ترساں کر دینا ٭

چل ہٹ ابھی پرے تجلی دل بادلوں کو لیکر
دہلا ہی دیا اُس کی تلوار ونگی شپ شپ نے (انشاء)

دُھلائی ۔ ۱۔ اسم مونث۔ کپڑوں کے دھونے کی اُجرت۔ دُھلوائی ٭

دَہل جانا ۔ ۱۔ فِعل لازم۔ ڈر جانا۔ خوف کھا جانا ٭ رعب میں آجانا خائف و ترساں ہو جانا۔ ؎

ابھی کشتہ نہیں دیکھا ہے تو نے کوئی اے ظالم
دہل جاویگا قاتل قتل کر کے ہے یہ ذرہ نگاہ (معروف)

دَہلنا ۔ ۱۔ فِعل لازم۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف سے کانپنا خوف زدہ ہونا ٭

دِہلی ۔ ۱۔ اسم مونث۔ (۱) گنوار۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ آستانہ۔ عتبہ۔ (۲) راجہ دہلو کے بسائے ہوئے شہر کا نام جسے دلی بھی کہتے ہیں جس سرزمین پر اب شہر شاہجہان آباد عرف دہلی آباد ہے اسی کے اطراف و جوانب میں دس دس بارہ بارہ کوس تک یہ شہر مختلف ناموں سے آباد ہوا اور اخیر کو ہر دفعہ دہلی ہی کہلایا اول راجہ ست از اولاد بدھ نے دریائے گنگ کے کنارہ پر ہستناپور بسا کر راجگان ہند کا پایہ تخت قرار دیا تھا اس کے وقت سے راجہ جدشٹر تک اکثر راجگان ہند ہستناپور ہی میں مقیم رہے اس کے بعد راجہ جدشٹر کے عہد میں مورخان ہنود کی رائے کے موافق پانچ ہزار برس پہلے اور مورخان اسلام کی رائے کے

مطابق چار ہزار برس پیشتر اندرپت آباد ہوا۔ لیکن راجہ جدھشٹر سے لے کر راجہ نمی عرف دسنواں تک آٹھ راجا۔ اسی ہستناپور کو زینت بخشتے رہے مگر جب کہ راجہ نمی کے عہد میں دریا کی طغیانی سے ہستناپور پانی ہی پانی ہوگیا تو اندرپت مستقل طور پر تختگاہ قرار پایا ۱۲۰۰ قبل از سنہ عیسوی اور بعد ازاں تا زمانِ راجہ دہلو اس شہر کو اندرپت یا اندرپرست ہی کہتے رہے چنانچہ پٹواریوں اور بندوبست کے کاغذات میں اب تک قلعہ کہنہ کے قریب کی زمین اندرپت ہی کے نام سے پائی جاتی ہے۔ ہندوستان کا بعض فریق تو اس طرف ہے کہ دہلی کو راجہ دیپ نے آباد کیا بعض کہتے ہیں کہ دہلی ایک زمیندار تھا اس نے اپنے نام پر ایک گاؤں دہلی بسایا تھا۔ بعض کا بیان ہے کہ دہلی بدال ثقیلہ نرم زمین کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ آئین اکبری اور خلاصۃ التواریخ کے مولف کا قول ہے کہ راجہ انگ پال تونور نے قلعہ کہنہ بنایا تھا اس وجہ سے اس قلعہ کا جو شہر بنایا گیا ہوگا وہ دہلی کہلاتا ہوگا مگر بعض مورخ اس کے بھی برخلاف ہیں، کہتے ہیں کہ انگ پال سے پیشتر بھی اس سرزمین کو دہلی ہی کہا کرتے تھے مولف تاریخ فرشتہ و مرآۃ آفتاب نما وغیرہ لکھتے ہیں کہ دہلی کو راجہ دہلو والئے قنوج نسلاً راجہ کنک بن سین دچھ والئے اندرپت نے جو بکرماجیت سے تین برس پیشتر (زمان زد تھا) اپنے نام پر آباد کیا۔ اصل نام اس کا دہلوٹی تھا رفتہ رفتہ کثرت مزاولت سے دہلی ہوگیا۔ چنانچہ حضرت امیر خسرو دہلوی و میر حسن دہلوی نے جو زمانہ تغلق میں موجود تھے اپنے اشعار میں دہلوٹی باندھا ہے۔ راجہ دہلو کی تخت نشینی مورخان ہنود کے حسب بیان ۳۰۲۰ عہد کلجگی اور سنہ سکندری بیان کی جاتی ہے ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح۔ متحقق۔ قرین قیاس اور متفق علیہ ہے کہ راجہ دہلو نے اسے آباد کیا۔ راجہ دہلو سے رائے پتھورا کے زمانے تک پرانی دہلی میں جہاں رائے پتھورا کا مندر اور قطب کی لاٹ واقع ہے مہاراجگان مسند براجتے رہے مگر ۱۱۹۱ء سے شہاب الدین غوری نے اس ملک کو فتح کر کے سلطنت اسلام کا دار الخلافہ بنا دیا۔ مشہور تو یہ ہے کہ اسی دایرہ میں نو جگہ دہلی آباد ہوئی اور اجڑی چنانچہ ایک ہندی کہاوت چلی آتی ہے۔ نو دلی دس بادلی چھٹا جہان آباد۔ یعنی نو دفعہ دہلی دس دفعہ بادلی اور چھٹے مرتبہ شاہجہان آباد ویران و آباد ہوگا قطب الدین ایبک اور شمس الدین التمش اسی قلعہ رائے پتھورا میں سکونت پذیر رہے ان کے بعد معز الدین کیقباد نے ۱۲۸۶ء میں مقبرہ ہمایون کے قریب کیلوکھڑی شہر آباد کیا۔ علاؤالدین خلجی نے قلعہ علائی اُس کے بیٹے فخر الدین نے قصر ہزار ستون۔ غیاث الدین تغلق نے قلعہ تغلق آباد مع شہر و قصبہ غیاث پور تعمیر و آباد کیا۔ بعد ازاں فیروز شاہ تغلق کے سالار رجب نے شہر فیروز آباد اور فیروزپور کو ملا بسایا۔ ہمایون بادشاہ نے پرانے قلعہ کی مرمت اور نئے مکانات تعمیر کر کے اس کا نام دین پناہ رکھا۔ شیر شاہ نے ہمایونی عمارت کو اپنی طرز پر کر کے شیر گڈھ نام رکھا سلیم شاہ فرزند شیر شاہ نے دریائے جمنا کے کنارے پر سلیم گڈھ بنایا نور الدین جہانگیر نے اسکا نام نور گڈھ رکھ دیا لیکن یہ نام اسی کے عہد تک رہا۔ یہ سب شہر گر گر کر کھنڈر ہوگئے بعض عمارتیں عبرت دلانے کے واسطے ابھی تک بے سہارے کھڑی ہیں۔ ان شہروں کے قیام تک بھی اس خطہ کا نام دہلی ہی مشہور رہا گو اس کے بانیوں نے جدا جدا نام رکھے۔ نور الدین جہانگیر کے عہد تک اکثر سلاطین تیموریہ اکبرآباد میں رہے تاکہ گوالیار پرد باؤ رہے۔ مگر جب شاہجہان بادشاہ ہوا تو اس نے بشوق تعمیر اپنے نام پر ایک شہر اور قلعہ مع مسجد جامع تعمیر کرایا۔ ۱۶۳۸ء میں قلعہ کی تعمیر کا حکم صادر ہوا نو برس میں تیار ہوا ۱۶۴۸ء میں شہر شاہجہان آباد بن گیا اب اس کو ہی دہلی کہتے ہیں۔ یہ شہر ہر صدی میں بستا اور ویران ہوتا آیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی رونق اور دلربائی۔ علوم و فنون کی ترقی میں فرق نہیں آیا۔ لیکن اب علم و فن کی طرف سے اُسے ہمت ہار دی اور تجارتی منڈی بن گیا ✦

دُھَنْیا مِیْٹا کَرْنا ہ۔ فعل متعدی۔ کسی جھگڑے پر خاک ڈالدینا جھگڑا دبا دینا۔ بات دبانا ✦

دَہْلِیز ف۔ اسم مونث۔ دیکھو دہلی نمبر ۱۔ ؎

تو کبھی نہ ہو لکے بھی سجدہ کیجئے ✦ دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپکی (رند)

دہلیز کا کتا - ۱۔ اسم مذکر - وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے - گھر کا کتا ۰ طفیلی - طفیلیا - گردگھما - پھپلگو ۰ مترصد ۰

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - ۱۔ فعل متعدی - کثرت سے آنا بمتواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا - بہت سے پھیرے کرنا - پھیرے پر پھیرے کرنا ۰

دہلیز کے بکے سے بیر نہیں جاتا - ۱۔ (کہاوت) ناشائستہ حرکتوں سے رنج دفع نہیں ہوتا ۰

دہلیز نہ جھانکنا - ۱۔ فعل متعدی - دروازے تک پر آکر نہ پھرنا کبھی گھر پر نہ جانا ۰

دَہَم - یا - دِہَم - ۲۔ صفت - افسردگی - آگ کا بجھنا - کجلانا ۰ حیرت زدہ - بھچک ۰

دَہَم رہ جانا - ۲۔ فعل لازم - حیران و دم بخود رہ جانا ۰

دہم ہونا - ۲۔ فعل لازم (۱) آگ بجھنا - گل ہونا (۲) ٹھٹھرنا - افسردہ اور پژمردہ ہونا جیسے بچہ دہم ہوگیا (۳) حیران و دم بخود ہونا - بھچک رہنا ۰ ؎

کیا اپنے دل دھڑکنے سے ہوں میں بھی دم بخود
جو دیکھتا ہے میرے تئیں سو دہم ہے کچھ (میر)

دَھَم - ۲۔ اسم مونث - گرنے کی آواز گد - گدا کا - دھما کا کودنے کی آواز - دھمکا ۰

دھم سے کودنا - یا - گرنا - ۲۔ فعل لازم - گد سے گرنا - دور سے زمین پر کودنا یا گرنا ۰ ؎

یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہوگئی
کودے ہم اس کے گھر میں جو شب دھم سے بےخبر (معروف)

قطعہ۔ دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس وقت رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی جھپر کھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگی کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھ کو تو کسی نٹ سے لپٹ (انشا)

دَھَما چوکڑی - ۲۔ اسم مونث - کود پھاند - اُچھل کود ۰ ہنگامہ - شورش - غل غپاڑا - دھوم - اودھم - شور غوغا ۰ بچوں کا کودنا اچھلنا دھینگا مشتی ۰

دھما چوکڑی مچانا - ۲۔ اودھم مچانا - دھوم ڈالنا - شور و غوغا کرنا اچھلنا - کودنا - دھینگا مشتی کرنا ۰ ؎

کیا دھما چوکڑی مچائی ہے ۰ تیری بختاوری کچھ آئی ہے (ذوق)

دھما چوکڑی مچنا - ۲۔ فعل لازم - کود پھاند ہونا - دھینگا مشتی ہونا کشتم کشتا اور غل غپاڑا ہونا - ؎

جو مجھ میں اور ان میں دھما چوکڑی مچی
فراش بولے یہ تو ہوئی روز جنگ فرش (انشا)

دَھَما دَھَم - ۲۔ اسم مونث - کودنے اور برابر گرنے کی آواز - دھولا دھول مارنے کی آواز - متواتر پٹنے کی آواز - پیہم ضرب و شلّاق کی آواز - متواتر گھونسے اور مکے کی آواز ۰ ؎

یاس و کمید و شادی و غم نے دھوم اٹھائی سینے میں
خوب مچی ہے آج دھما دھم مار کٹائی سینے میں (انشا)

دَھَماکا - ۲۔ اسم مذکر (۱) بندوق کی آواز - ٹھاں (۲) کودنے کی آواز گدا کا (۳) صدمہ - آواز تصادم (۴) پتھر کلا بندوق (۵) ہاتھی پر لادنے کی توپ ۰

دَھَمَّال - ۲۔ اسم مونث (۱) کود پھاند - اچھل کود - قلندرانہ جست و خیز - قلندر فقیروں کا کودنا ۰ تصادم - ؎

ضعف دل سے کیا پوچھو ہو تو ہم میں حال نہیں
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پر وہ دھمال نہیں (میر)

(۲) شور و غل - دھما چوکڑی - دھوم (۳) ایک قسم کا راگ (۴) دلسند کے دن کا گیت ۰

دھمّال کرنا - ۲۔ فعل متعدی - قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا ۰ دھما چوکڑی مچانا - غل شور کرنا ۰ فقیروں کا آگ میں کودنا ۰

دھمال کھیلنا - ۱۔ فعل متعدی - قلندرانہ اچھل کود کرنا - اچھلنا کودنا ۰ ؎

اے فلک سر پہ کی تمنا اور ہی کچھ شان سے
کھیلے ہے دھمال ترے عاشقوں کی ہیلی (انشا)

دَھَمّالیا - ۲۔ اسم مذکر - دھمال کرنے والا فقیر - آگ میں کودنے والا فقیر ۰

دھمک - ٤ - اسم مونث (۱) پیروں کی آواز - آہٹ - دھمکا - صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے (۲) صدائے خفیف ہلکی آواز ۔ ق

اس قدر ہے وہ سبک پا کہ کبھی چلنے وقت
پاؤں کی اُسکے دل مور کو پہنچے نہ دھمک (سودا)

دَھمکا - ٤ - اسم مذکر (۱) دیکھو دھماکا نمبر ۱ - ۲ - ۳ (۲) حدت - شدت کی گرمی (پورب)

دَھمکانا - ٤ - فعل متعدی (۱) ڈرانا - خوف دلانا (۲) ڈانٹنا - سرزنش کرنا - گھرکنا - تہدید کرنا ♦

دَھمکنا - ٤ - فعل لازم - درد ہونا - سر میں ہولیں اٹھنا - دھڑکنا - ہوک اٹھنا - ٹیس ہونا ♦

دَھمکی - ٤ - اسم مونث - دہشت - خوف - ڈانٹ - ڈپٹ - گھرکی - تخویف - تہدید - ترہیب - ڈراوا - وعید - بیم و ترس ♦

دھمکی دینا - ٤ - فعل متعدی - ڈرانا - تہدید کرنا - ڈراوا دکھانا - خوف دلانا ♦

دھمکی میں آنا - ٤ - فعل لازم - ڈر جانا - خوف مان جانا ♦

دھموکا - ٤ - اسم مذکر - ع - صدمہ - مُکّا - گھونسا - ڈک ♦

دُھن - ٤ - اسم مونث (۱) ہوا - پون - باد (۲) آواز - سر - لے - راگ کی آواز ♦ راگ - گیت ♦ ق

شرارت سے جلایا کی صفت جب بینے گا بکی
انا ری دفعۃً دیپک میں دُھن اپنے ترانے کی (امانت)

(۳) دھیان - خیال - تصور - توجہ (۴) شوق - اشتیاق - لو - لگن ♦ گرمجوشی - سرگرمی - للک ۔ ق

نے آتی ہے اسکو محبت کی دُھن ♦ جیا ہے فقط تیرے ملنے کی تُھن (میر حسن)

(۵) لت - دھت - بان (۶) مُنہ بولنا درد ♦

دھن باندھنا - ٤ - فعل متعدی - تصور باندھنا - خیال جمانا - لو لگانا ♦

دھن بندھنا - ٤ - فعل لازم - خیال بندھنا - تصور جمنا - لگن لگنا - ٹھننا ♦

دھن لگنا - ٤ - فعل متعدی - دھیان لگنا - لو لگنا - لگن لگنا ♦

لت لگنا - دھت ہونا ♦

دَہَن - ف - اسم مذکر مخفف دہان - منہ - مکھ ♦

دَھن - ٤ - اسم مذکر (۱) مویشی - چوپائے - گائے - بھینس (۲) نصیبا - بخت (۳) مال - دولت ♦ جایداد ♦ (۴) منطقۃ البروج - راس چکر - راس منڈل (۵) توپ کی آواز (۶) برج قوس (۷) شاباش - صدرحمت جیسے دھن دھنیا تیرا سیا جننیا خصم دھرتی میں دبا

دھن بھاگ - یا - نصیب - ٤ - ندا (۱) خوش نصیبی - خوشوقتی - خوش اقبالی ♦ شاباش - صدرحمت - مرحبا - (۲) طنزاً بدنصیبی کم نصیبی ♦

دَھن سے - ٤ - تابع فعل زور سے جیسے دھن سے توپ چلی ♦

دُہنا - ٤ - فعل متعدی - دیکھو دوہنا)

دُہنیا - ٤ - صفت - دیکھو دلہنا) (۲) دھسنا - بیٹھنا ♦

دُھنکنا - ٤ - فعل متعدی (۱) روئی دھنیا - روئی صاف کرنا - دھنکنا (۲) بجوڑنا - پیٹنا جیسے استاد نے شاگرد کو خوب دُھنا (۳) بجانا - ضرب لگانا (بازاری بولتے ہیں) (۴) جھکنا - دے دے مارنا جیسے سر دُھنا (۵) نصیحت دینا ♦

دُھنا - ٤ - اسم مذکر (عوام) نداف - دھنیا - روئی دھنکنے والا - قطان ♦

دھنا دینا - ٤ - فعل لازم - دیکھو دھنا دینا)

دھناسری - ٤ - اسم مونث - مالکوس کی ایک راگنی کا نام ♦

دھنا سیٹھ - ٤ - صفت - نہایت دولتمند - دھنی - حکمت - سیٹھ مالدار ♦ کھرا (۲) مفسد - سرکش - سرزور ♦

دَھنتر - ٤ - اسم مذکر (۱) دولتمند - مالدار - امیر (۲) زبردست - تیس مار خاں - رستم (۳) سرکش (۴) ایک حکیم کا نام جو اندر کے دربار میں تھا (۵) ایک قسم کا پودا ♦

دُھند - ٤ - اسم مونث (۱) کم نظری - تار یکئے بصر - دھندلا پن - ایک مرض کا نام جس سے آنکھوں کی روشنی میں فرق آجاتا ہے (۲) کہر ♦

دھندکار - ٤ - اسم مذکر - اندھیرا - تاریکی ♦

دھندرا - ٤ - صفت - اندھا کا مرادف ♦

دھن

دَھندا - ۱۔ اسم مذکر (۱) کام کاج۔ کاروبار (۲) مشغولی، مصروفیت (۳) پیشہ۔ ہنر +

دُھندلا - ۱۔ صفت (۱) تاریک۔ اندھیرا (۲) بے نور۔ اندھا۔ تیرہ۔ غیر شفاف۔ نامصفا۔ گدلا (۳) ماند۔ کم چمک کا۔ سندلا دھواں سا۔ ع

دھندلے سے کچھ نشان ہیں ڈورے کے مٹ نہ جائیں (حالی)

دھندلا دکھائی دینا - ۲۔ فعل لازم۔ صاف نظر نہ آنا۔ کم نظر آنا

دُھندلکا - ۱۔ اسم مذکر (ہندی) منہ اندھیرا۔ علی الصباح۔ بھور۔ نور کا تڑکا (۲) سوادِ شام۔ مغرب کی سیاہی +

دُھندلے - ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ مکر و فریب۔ کید۔ حیلے۔ دھوکے۔ چھند پھیٹ بازیاں +

دھندلے کرنا - ۱۔ فعل متعدی۔ عو۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ پھیٹ بازی کرنا۔ حیلہ سازی کرنا +

دھندلے یاد ہیں - ۱۔ محاورہ۔ عو۔ بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں۔ نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے +

دُھندلے کا وقت - ۱۔ اسم مذکر (۱) سوادِ شام۔ شام کی سیاہی (۲) صبح کاذب +

دَھَنَک - ۲۔ اسم مونث (۱) دھنش۔ توس۔ کمان (۲) قوس قزح۔ کمانِ شیطان۔ پارستم (۳) چپلا گوٹا (۴) ایک قسم کی اوڑھنی +

دھنک دھاری - ۱۔ اسم مذکر (ہندی) تیر و کمان سے مسلح آدمی۔ کماندار +

دُھن کُٹا - ۱۔ اسم مذکر۔ دھان کوٹنے والا +

دھن کٹی - ۱۔ اسم مونث۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ دھانوں کی اوکھلی اور موسل +

دھن کٹی کرنا - ۲۔ فعل متعدی (۱) دھان چھڑنا۔ دھانوں کو کوٹکر چاول نکالنا (۲) ضرب و کوب کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ کھرکس نکالنا۔ کچومر کرنا۔ خوب پیٹنا +

دُھنکنا - ۲۔ فعل متعدی۔ دیکھو دھنا نمبر اول۔

دُھنکی - ۲۔ اسم مونث۔ روئی دھنکنے کی کمان۔ روئی صاف کرنے

دھو

کا ہتھیار۔ آلہ +

دِھنگتا - ۱۔ اسم مونث (گنوار) دھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ زوراز وری +

دَھنی - ۲۔ صفت (۱) مالدار۔ دولتمند۔ دھن والا + صاحب اقبال۔ خوش نصیب (۲) کامل استاد۔ کسی فن میں پوری پوری دستگاہ رکھنے والا۔ ف

مارا ابرو سے سیکڑوں کو + قاتل تلوار کا دھنی ہے (ناسخ)

(۳) ہندی۔ اسم مذکر۔ خاوند۔ مالک۔ آقا۔ جیسے جو نکلے سو بھاگ دھنی کے (۴) ہندی۔ اسم مذکر۔ شوہر۔ پتی۔ خصم۔ میاں۔ گھر والا۔ کدخدا +

دَھنیا - ۱۔ اسم مذکر۔ کشنیز۔ کوتمیر +

دُھنیا - ۱۔ اسم مذکر۔ دیکھو دھنا بمعنی نداف۔

دُہنیت - ع۔ اسم مونث۔ روغن۔ چکنائی۔ چکناہٹ۔ چربی۔ پیہ۔ شحم +

دَھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا - ۲۔ فعل متعدی۔ عو۔ تنگ و عاجز کرنا۔ سخت سزا دینا۔ پیاسا مارنا یعنی دھنیے کے چھلکے کی مقدار بموجب پانی دینا۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا۔ نہایت تکلیف پہنچانا۔ ترسانا۔ ف

جس منہ سے پیالی پیتے تھے ہم اُسے
دھنیے کی کھوپری میں پانی ہمیں پلایا (سودا)

ف دریا دلوں کے لئے کوکرے ہے کباب چرخ
دھنیے کی کھوپری میں پلاتا ہے آب چرخ (نگہت)

دَہنیے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ۱۔ محاورہ۔ عو۔ قسم سخت یعنی اگر تم یہ کام نہ کرو تو تم نے جو کچھ سیدھے ہاتھ سے کھایا ہے وہ تم کو حرام ہے +

جب تک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے (آتش)

دَھَو - ۱۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے + (۲) لوہے کا حلقہ جو پہیوں پر چڑھایا جاتا ہے +

دُھواں - ۱ - اسم مذکر (۱) دُود - دخان - دودِ آتش - سلجار ہوائی - وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں - ؎

تیرے فروغِ حسن نے صورتِ غبار خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا (امیر)

(۲ - صفت) کالا - سیاہ - کبود - نیلا ؎

آنکھیں تو بن رہی ہیں دھواں رنگ سرمہ سے
ظالم نگہ کو باڑ نہ دے سنگ سرمہ سے (اشا المنیر)

(۳ - صفت) کلمۂ تعریف جیسے عضب - ستم - آفت - بلا - ؎

بچے کس طرح سے انشا کوئی ہوکر دوچار کس سے
مژہ آفت نگہ جادو - بلا آنکھیں دھواں سرمے (انشا)

؎ دونوں زلفیں دھواں ہیں خال پری
ساری رنگ نکلے رست چال پری (رنگین)

(۴ - صفت) برائے کثرت - زور - نہایت - انتہا - ؎

انشا کی گفتگو وہ دھواں گرم ہے کہ آج
آکر بہار اس کے گلے سے لپٹ گئی (انشا)

(قطعہ) کہا رنگین نے ہے دھواں تیری
گورے پاؤں میں نیلی بیڑی دیکھ
پہلے کچھ بڑبڑا کے ہونٹوں میں
کہا ہنسے کہ اپنی ایڑی دیکھ (رنگین)

(۵) آراستہ و پیراستہ - مزین - مرتب + پری - حور - خوبصورت ؎

مِسّی کاجل لگائے ہو ایسے تم دھواں بنکر
خدا نے آج منہ کالا کیا ہے شامِ ہجراں کا (عالی)

؎ چلا ہے بنکے کہاں شوخ اس پھبن سے دھواں
کہ جائے آہ نکلتا ہے یہاں دہن سے دھواں (مسرور)

دھواں اٹھنا - ۶ - فعل لازم (۱) دود از آتش برخاستن کا ترجمہ دخان نکلنا - دھواں صعود کرنا - ؎

ندی کنارے دھواں اٹھت ہے میں جانوں کچھ ہوئے
جا کارن جوگن بھئی وہی نہ جلتا ہوئے (دوہا)

(۲) آہ نکلنا ؛

دھواں چھوڑنا - ۷ - فعل متعدی - حقہ پیکر دوسرے کی طرف دودِ قلیان چھوڑنا - حقہ لیکر معشوقانہ چھیڑ کرنا + ؎

گر پھر بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حقہ کا منہ سے غیر کی جانب دھواں چھوڑ (مومن)

دھواں دھار - ۸ - صفت (۱) پُر دود - دود آلودہ - دخانی (۲) نہایت سیاہ - تیرہ و تار - نہایت کالا - ؎

مِسّی تری ہے اگر نمودار + تو میری وھڑی بھی ہے دھواں دھار (رنگین)

(۳) چمکیلا - بھڑکدار - غرق البھڑک - چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - ؎

مجھے چاہئے ہے دھواں دھار جوتا
کوئی لادے انا طرحدار جوتا (رنگین)

(۴) آفت خیز - فتنہ انگیز - فتنہ زا - عضب - ستم - ؎

ابرو ہیں چڑھی بھرے ہیں بال ابھری ہوئی نگات
سچ دیکھیو کیا اس نے دھواں دھار نکالی (جرأت)

(۵) تیز - طرار - چالاک - ہوشیار - ؎

ایسے ویسے کا وہاں کام نہیں ہے مطلق
جا وے رنگین کے بلانے کو دھواں دھار ایل (رنگین)

(۶) بھبوکا - نہایت خوبصورت - جان چٹا خار (۷) بہت - سب سے شاک بے انداز - نہایت - بجد (۸) غضبناک - برہم - غصہ میں بھرا ہوا - غصیل - جوش وخروش سے پُر ؛

دھواں دھار برسنا - ۹ - فعل لازم - زور شور سے برسنا - دھڑتے سے برسنا ؛ چھاجوں مینہ پڑنا ؛

دھواں دھار گھٹا - ۱۰ - اسم مونث - کالی گھٹا - زور شور کی گھٹا - گہری گھٹا - ؎

دودِ آہ دلِ سوزاں ہے دھواں دھار گھٹا
چاہئے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا (ناسخ)

دھواں دھار ہونا - ۱۱ - فعل لازم - نہایت تاریکی چھا جانا اندھیر گھپ ہو جانا ؛

دھواں دینا - ۱۲ - فعل متعدی - کسی چیز کے جلنے سے دھواں نکلنا جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے یعنی صاف نہیں ہے - اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے ؛

دھو

دُھواں رَمنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھواں بھرنا۔ دھواں پھیلنا۔ دھواں گھٹنا ◆

دُھواں لپک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حقہ کی لو پر دوڑنے والا آدمی۔ نہایت کثرت سے حقہ پینے والا۔ طفیلیا۔ مفت خوار۔ دوسروں کے حقہ پر دوڑنے والا آدمی ◆

دھواں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سلگنا۔ جلنا۔ دھواں اٹھنا ◆

دُھوَانسا۔ یا۔ دُھواَنسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو ◆ دودآلودہ ◆

دھوانسا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھوئیں میں رچ جانا۔ دھوئیں میں بس جانا ◆

دُھوُب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شوپ۔ دھلاوٹ۔

دھوب پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ شوب پڑنا۔ دھویا جانا۔

دھوبَن۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دھوبی کی بیوی ◆ کپڑے دھونے والی عورت (۲) ایک چڑیا کا نام ◆

دھوبی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کپڑے دھونے والا۔ برنیٹھا ◆

دھوبی پاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں۔ (۲) کپڑا دھونے کی سل یا تختہ ◆

دھوبی کا چھیلا۔ ہ۔ صفت۔ پرائے مال پر اترانے والا۔ دورنگا ناموزوں لباس والا ◆

دھوبی کا کتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اَللَّتی نہ اَللَّذی۔ ادھر نہ ادھر بے سروپا آدمی۔ محض نکما اور بیکار آدمی۔ آوارہ گرد جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا ◆

دُھوُپ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) گھام۔ سورج کی روشنی۔ آفتاب (۲) ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں ◆

دھوپ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب فتادن کا ترجمہ۔ تیز دھوپ ہونا ◆ نہایت گرمی ہونا ◆

دھوپ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دن چڑھنا۔ سورج نکلنا (۲) دیوار وغیرہ پر دھوپ آنا۔ ؎

ہمکو بھی ہوتی ہے امید زوال شب غم
دھوپ دیوار سے جب چڑھکے اتر جاتی ہے اسیرؔ

دھوپ چھاں۔ یا۔ چھاؤں۔ ہ۔ اسم مونث۔ روشنی اور سایہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے ◆

دھوپ دانی۔ یا۔ دھوپ دان۔ ہ۔ اسم مونث۔ وہ ظرف جس میں ہندو دھوپ رکھکر جلاتے ہیں جیسے اگرسوز مگرداں وغیرہ۔ دھوپ دینے کا برتن جس میں آگ رکھکر اسپر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں ◆

دھوپ دینا۔ یا۔ دکھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھوپ میں سکھانا یا خشک کرنا۔ دھوپ میں رکھنا۔ دھوپ لگانا۔

دھوپ کھانا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھوپ میں سکنا۔ دھوپ میں گرم ہونا۔ تابش آفتاب میں بیٹھنا۔ ؎

دیکھکر تار خط خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زریں دھوپ یہ لیتا ہے پرکھولے ہوئے (مسرورؔ)

دھوپ میں بال۔ یا۔ سر۔ یا۔ چونڈا سفید کرنا۔ ہ۔ نا تجربہ کاری اور ناکردہ کاری میں بوڑھا ہو جانا۔ جہالت میں زندگی کا گزار دینا۔ ؎

کے زلفوں میں نظارہ رخ تاباں کا کیا
دھوپ میں اس دل ناداں نے کئے بال سفید

دھوپ میں کھڑا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھوپ میں کھڑا رہنے کی سزا دینا۔ (اکثر ملا بچوں کو یہ سزا دیا کرتے ہیں) ◆

دھوپ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کا افق یا ابر سے نمایاں ہونا۔ سورج نکلنا ◆

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب اسکے دیرانے میں رہ جاتی ہے کچھ (ناسخؔ)

دُھوُت۔ ہ۔ ندا۔ کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو۔ بھاگ۔ ہٹ۔ سرک ◆

دھوتَر۔ ہ۔ اسم مونث۔ ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا ◆

دُھوتُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھونپو۔ ترم۔ بگل۔ ترئی۔ نرسنگھ وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں ◆

دھوتی۔ ہ۔ اسم مونث۔ تہبند۔ ساڑھی۔ دَھبلا۔

دھوتی بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھوتی باندھنے والا۔ ہندو بنیا

تقال مغلا فروش وغیرہ ؎

وہ مغنی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا
دھوتی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا (آزردہ)

دھوڑے - ۲ - تابع فعل (گنوار) قریب - نزدیک - پاس - نیڑے - متصل +

دھورے دھارے - ۲ - تابع فعل (گنوار) آس پاس - قرب وجوار +

دھونسنا - ۲ - فعل متعدی (پورب) ۱ - ٹھونسنا - ٹھانسنا - دابکر بھرنا - (۲) سینگوں سے ٹکر مارنا - (۳ - گنوار) پیٹنا - مارنا (۴ - عو) برتنا - استعمال کرنا - لانا جیسے برس روز سے یہ رضائی دھونس رہی ہوں -

دُھونک - ۱ - اسم مونث (دوک کا بگڑا ہوا ہے) کلابتوں بٹنے کی سلائی +

دھوکا - ۲ - اسم مذکر (۱) تبا - فریب - حیلہ - مکر - دغا - چھل بھگل (۲) غلط فہمی - مغالطہ - اشتباہ -

دھوکا دھڑی - ۲ - اسم مونث - مغالطہ - چھل بٹا - مکر و فریب +

دھوکا دہی - ۲ - اسم مونث (قانون) فریب دہی - فریب بازی - حلف دروغی +

دھوکا دینا - ۲ - فعل متعدی - فریب دینا - مغالطہ میں ڈالنا - چھل کرنا - تبا دینا +

دھوکا کھانا - ۲ - فعل لازم - فریب میں آنا - غلطی میں پڑنا - مغالطہ ہونا - چوکنا - خطا کرنا +

دھوکا ہونا - ۲ - فعل لازم - مغالطہ ہونا - شبہ ہونا - چوک پڑنا - غلطی ہونا - سہو ہونا - دم یا فریب میں آنا +

دھوکر چھلا - یا - **پیسہ اٹھانا** - ۲ - فعل متعدی - عود مراد یا منت ماننے وقت نیاز دلانے کے واسطے چھلے یا پیسہ کو پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے) منت ماننا - نیاز ماننا - نذر ماننا - شیرینی یا دونا ماننا - ؎ رباعی

رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا + دکھلاؤں گی کیا منہ سے کھو کر چھلا
پاؤں جو وہ چھلا تو دو ایشک دوں + منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلا (رنگین)

دھوکے - ۲ - اسم مذکر (۱) دھوکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی حالت +

دھوکے باز - ۱ - صفت - فریبی - دمباز - چھلیا - مکار - دغا باز +

دھوکے کی ٹٹی - ۲ - اسم مونث (۱) وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکاری شکار کھیلتے ہیں - ؎

خط نکلنے پہ بھی گیسو میں پھنسے مرغ نظر + دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزا ہو گیا

یہ محاورہ شکاریوں سے لیا گیا ہے جو ٹٹی کے آڑ میں گھات لگاتے ہیں +

(۲) فریب میں لانے والی چیز - دکھاوے کی چیز - مغالطہ میں ڈالنے والی چیز - ؎

شکلیں جو دیکھتا ہے یہ جادو کی ہیں عیاں
سب کچھ ترے لئے ہیں یہ دھوکے کی ٹٹیاں (نظیر)

(۳) اکا جوبھو جو چیز - نازک چیز - بودی چیز +

دھوکے میں رکھنا - ۲ - فعل متعدی - جھوٹی امید میں رکھنا - جھوٹا وعدہ کرنا + مغالطہ دینا - دم دینا +

دُھوَل - ۲ - اسم مونث - گرد - خاک - ریت + ریگ + راکھ - خاکستر +

دھول اڑانا - ۲ - فعل متعدی (۱) گرد اڑانا - (۲) رسوا کرنا - بدنام کرنا - (۳) آوارہ پھرنا - خراب خستہ پھرنا جیسے یونہی دھول اڑاتا پھرتا ہے +

دھول اڑنا - ۲ - فعل لازم (۱) خاک اڑنا - گرد اڑنا - (۲) بدنامی اور رسوائی ہونا (۳) برباد ہونا - تباہ ہونا - جیسے اُس کے ہاں دھول اُڑ گئی +

دھول جھاڑنا - ۲ - فعل متعدی (۱) خاک جھاڑنا (۲) پیٹنا - جوتے سے خبر لینا - بے حیا کو مارنا - زد و کوب کرنا - اشتلاق کرنا +

دھول جھڑنا - ۲ - فعل لازم - گرد دور ہونا - گت بنا - سزا ملنا +

دھول کی رسی بٹنا - ۲ - فعل متعدی (ہندو) بیفائدہ محنت کرنا - ناممکن بات کی کوشش کرنا +

دَھَول - ع - اسم مونث (۱) دھپّا - چانٹا - تھپڑ - سرچنگ - دھپ (۲) نقصان - ٹوٹا - خسارہ (۳) جوار کا ہرا پھننا جسے گنّے کی طرح چوستے ہیں ◆

دھول جڑنا - ف - فعل متعدی - دھپّا لگانا - تھپڑ مارنا ◆

دھول دھپّا - ع - اسم مذکر - چانٹا چپول - ع

دھول دھپّا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالبؔ پیش دستی ایکدن (غالبؔ)

دھول کھانا - ف - فعل لازم - چانٹا کھانا - دھپّا کھانا - سرچنگ خوردن ◆

دھول لگانا - یا - مارنا - ع - فعل متعدی - دھپّا لگانا - چانٹا سی کرنا - سرچنگے زدن کا ترجمہ ◆

دھول لگنا - ع - فعل لازم - چانٹا لگنا - خسارہ ہونا - ٹوٹا ہونا - نقصان ہونا ◆

دَھَوْلا - ع - صفت (گنوار) سفید - ابیض - چٹّا ◆

دھولا پڑنا - ع - فعل لازم (گنوار) سفید پڑنا - خوف کے مارے یا کسی صدمہ سے زرد پڑجانا ◆

دُھولیا پیر - ع - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک فرضی پیر ◆

دُھولیا پیر کی قسم } دُھولیا قسم - ع - اسم مذکر - (۱) ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح پر کھلاتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر پھر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں۔ ع

دھولیا مجکو کھلاے گو قسم آج اگر ◆ انجمن میں وہ بت انجمن آرا اُٹھے
تو الٰہی پہنے اُس شخص کے پہنے نہیں کا ◆ جو کہے یہ ترے دانتوں نے دنداں اُٹھے (منیرؔ)

دُھوم - ع - اسم مونث (۱) شور - غل ◆ ہنگامہ - غل - غپاڑا - ع

چل ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (فدویؔ)

(۲) آوازہ - غلغلہ - شہرت - شہرہ - دھاک - ع

دھوم ہے آفاق میں تیرے عذار صاف کی
اپنا آئینہ نہیں کرتا ہے سکندر پسند (ناسخؔ)

(۳) افواہ - خبر - دہائی ◆

دھوم دھام - ع - اسم مونث (۱) شان و شوکت - طمطراق - شکوہ - بھیڑ بھڑکّا - کرّوفر - احتشام - نمود - ٹھاٹ باٹ - دبدبہ - بھیڑ بھاڑ (۲) زور شور - ریل پیل - ع

دنبال ہر نگاہ ہے صد رنگ کارواں سرشک
برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے (میرؔ)

(۳) غل شور - آوازہ - غلغلہ - دھاک - شہرہ - ہنگامہ آرائی - ع

دلو نے تھے شباب تک اپنے ◆ اب ہماری وہ دھوم دھام کہاں (بحرؔ)

دھوم دھڑکّا - ع - اسم مذکر - ہنگامہ - غل غپاڑا - شور و غلغلہ - ہلے ہو ◆ ع

پہ سنے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے (بحرؔ)

دھوم ڈالنا - ع - فعل لازم - عو - ہنگامہ برپا کرنا - غل مچانا - شور کرنا ◆

دھوم سے - ع - تابع فعل - کرّوفر سے - بھیڑ بھڑکے سے - شور و غل سے - باجے گاجے سے ◆ تزک و احتشام سے ◆

دھوم مچانا - ع - فعل لازم (۱) غل شور کرنا - غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - چلّانا - ع

ساتدن دھوم مچائیں جو مرے طفل سرشک
سچ ہے پھر خواب کا کیونکر ہو گزر آنکھوں میں (ناسخؔ)

(۲) دہائی دینا - فریاد کرنا - واویلا مچانا ◆

دھوم مچنا - یا - پڑنا - یا - ہونا - ع - فعل لازم - ہنگامہ برپا ہونا - چرچا ہونا - دھاک بندھنا - شہرت ہونا ◆

دُھومَک دَھیّا - ع - اسم مونث - عو - غل شور - واویلا - ہنگامہ

دُھون - ع - اسم مونث - توپ کی آواز ◆

دُھون دُھون - ع - اسم صوت - توپوں کی متواتر آواز ◆

دُھوں دُھوں کار - ع - صفت - نہایت زور کی بارش یا بخار کے موقع پر بولتے ہیں جیسے دھوں دھونکار مینہ برسنا یا دھواں دھونکار بخار چڑھنا ◆

دُھون - ع - اسم مذکر - بیس سیر کا وزن ◆ بیس سیر آدھا من (رحیم)

اڈھون ہے)

دُھونا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) رال ۔ ایک قسم کا گوند جو آگ کو بہت جلد قبول کرتا ہے ◆

دھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پانی سے صاف کرنا ۔ پاک کرنا ۔ شستن کا ترجمہ (۲) دور کرنا ۔ زایل کرنا ۔ جیسے دل سے بات دھونا ◆

دَھونتال ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ کام میں چالاک ۔ جلد کام کرنے والی مضبوط ۔ قوی ۔ دلیر ◆

دَھونس ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) استحصال بالجبر ◆ وہ خرچ جو باقی وصول کرنے کی بابت زمیندار سے دلوایا جائے (۲) دھمکی ۔ تخویف ۔ تہدید (۳) دم ۔ جھانسا ۔ پٹی ۔ فریب ۔ دھوکا ◆

دَھونس باندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (گنوار) خرچ ذمہ لینا ۔ خرچ باندھنا ۔ زاید مصارف اختیار کرنا ◆

دَھونس پٹی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دم جھانسا ۔ دم دلاسا ◆

دَھونس دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دم دینا ۔ جھانسا دینا ◆ دھمکی دینا ◆ فریب دینا ◆

دھونسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دمامہ ۔ نقارہ کلان ۔ بڑا نقارہ ◆

دھونسا کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ شامت آنا ◆

دھونسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عوام (۱) ٹھونسنا ۔ دبانا (۲) سزا دینا ۔ پیٹنا مارنا ◆

دھونسیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دمباز ۔ مکار ۔ فریبی ۔ جھانسیا (۲) وہ شخص جو مالگذاری وصول کرنے کے واسطے جائے اور اپنا خرچ مالگزار سے لے ◆

دَھونکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آگ پھونکنا ◆ آگ جلانا ◆

دھونکنی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دم کش ۔ آگ پھونکنے کا آلہ وہ کھال جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں ◆

دھونکنی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سانس چڑھنا ۔ دم پھولنا ۔ ہانپنا ۔

دُھونی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دھواں ۔ کسی چیز کو جلا کر بخور لینا ۔ بخور تپسیوں یا ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر جس کے سامنے وہ بیٹھے رہتے ہیں ◆

دھونی جگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہندو ۔ آگ جلانا ۔ تپسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھکر تپ کرنا ۔ دھونی رمانا ۔

دھونی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بخور دینا ۔ دھواں دینا ۔ دھواں سنگھانا ◆

دھونی رمانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح ہو بیٹھنا ۔ جاگزین ہونا ۔ فقیر ہو کر بیٹھنا ۔ فقیری لینا ۔ ؎

رمائے بیٹھے ہو دھونی جوان کے در پر تم
ہوا ہے کیا تمھیں سید بھلا سنو تو سہی (مولف)

دھونی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آگ جلانا ۔ جاگزین ہونا ۔ ہٹ کر کے بیٹھنا ۔ دنیا کو ترک کر کے فقیری اختیار کر لینا ۔ کاروبار دنیوی کو تج دینا ۔ ؎

گھر میں جا سکتے نہیں اس عشوہ گر کے سامنے
دل میں ہے دھونی لگا دیں اسکے در کے سامنے (معروف)

دھونی لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بخور لینا ۔ دھواں چڑھانا ۔ دھواں لینا ◆

دھووَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دُھلی ہوئی چیز کا پانی ◆ وہ پانی جس میں کوئی چیز دھوئی گئی ہو ۔ ؎

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پئے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)

دھویا دَھایا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بے غیرت ۔ بے شرم ۔ سادہ لوح ◆ پاک صاف ۔ شستہ و صاف ◆

دھویا دیدہ ۔ ا ۔ صفت ۔ عو ۔ بے لحاظ ۔ بے شرم ۔ بے حیا ◆ بیمروت بیدید ۔ شوخ چشم ◆ بے غیرت ◆

دُھوئیں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دھواں کی جمع ◆

دھوئیں اڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دھجیاں اڑانا ۔ جڑ سے اکھاڑنا اکھاڑ پھینکنا ◆ ؎

نالہ اک دم میں اڑا دیوے دھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بنیاد کیا (مومن)
آہ نے دل کے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل سے بھی اڑائے دھوئیں (؟)

(۲) جلا کر خاک سیاہ کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا ۔ پراگندہ و پریشان کرنا

خراب و خستہ کرنا + ؎

بس اے تپ محبت کب تک یہ شعلہ خیزی
تو نے دھوئیں اڑائے آخر جلا جلاکر (ممنون)

دھوئیں بکھیرنا - ۲ - فعل لازم (۱) نکتہ چینی کرنا - خوب خبر لینا - بحث میں ہرانا (۲) دیکھو دھوئیں اڑانا +

دھوئیں کے بادل اٹھانا - ۲ - فعل متعدی - بے بنیاد اور بے سر و پا بات بیان کرنا +

دَہنے - ۱ - اسم مذکر - ع - محرم کے دس دن - ماہ محرم جیسے دہے کا مہینا (پنجابی تعزیہ کو بھی کہتے ہیں)

دِھی - ۲ - اسم مونث (ہندی) بیٹی - دختر +

دَہی - ۱ - اسم مذکر - جما ہوا دودھ جغرات (ہند مونث بولتے ہیں)

دِھیان - ۱ - اسم مذکر - خیال - تصور + توجہ + سوچ بچار - مراقبہ - لحاظ - التفات +

دھیان آنا - ۲ - فعل لازم - یاد آنا - خیال آنا +

دھیان بٹانا - ۲ - فعل متعدی - اور طرف توجہ کرنا - تصور کا دوسری طرف لگانا - ؎

ہمنشیں مت ہو خفا گر نہ سنوں بات تری
اک تصور ہے کہ وہ دھیاں بٹا دیتا ہے (جرأت)

دھیان بٹنا - ۲ - فعل لازم - ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا - خیال بٹنا + تصور کا اور طرف ہونا - ؎

نصیحت کرنے سے ناصح بٹے گا
نہ دھیان اپنا بٹا ہے نے بٹے گا (جرأت)

دھیان بندھنا - ۲ - فعل لازم - خیال بندھنا - تصور ہونا - کسی کا خیال آنا + ؎

سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا (جرأت)

دھیان پر چڑھنا - ۲ - فعل لازم - ذہن پر چڑھنا کسی بات کا بھولی خیال میں آجانا +

دھیان چڑھنا - ۲ - فعل لازم - ذہن نشین ہونا + یاد آنا - خیال آنا +

دھیان دینا - یا - لگانا - ۲ - فعل لازم - توجہ کرنا - کان لگانا - خیال سے سننا - کسی کام کا اندیشہ و فکر کرنا +

دھیان رہنا - ۲ - فعل لازم - خیال رہنا - توجہ رہنا - ؎

دھیان رہنا شرط ہے بس دلبر مغرور کا
فکر سے نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا (آتش)

دھیان سے - ۲ - تابع فعل - توجہ سے - خیال سے +

دھیان سے اترنا - ۲ - فعل لازم - خیال سے اترنا - یاد نہ رہنا بھول جانا - سہو ہونا -

دھیان لگنا - ۲ - فعل لازم - خیال ہونا - توجہ ہونا +

دھیان کرنا - ۲ - فعل لازم - توجہ کرنا - خیال کرنا - سوچنا - سمجھنا فکر کرنا +

دھیان میں آنا - ۲ - فعل لازم - خیال میں آنا - ذہن پر چڑھنا -

دھیانا - ۲ - اسم مذکر (ہندی) (۱) داماد یا بمنزل داماد جیسے بھتیجی جنوائی (۲) بیٹی یا بہن کی اولاد نرینہ +

دھیان میں نہ لانا - ۲ - فعل لازم - خیال میں نہ لانا - توجہ نہ کرنا - لحاظ نہ کرنا +

دِھیَانگی - ۲ - اسم مونث (۱) دن بھر کی مزدوری - یومیہ دہاڑی (۲) ایک دن کی اجرت - ایک دن کا کام +

دِھیَانی - ۲ - صفت (ہندی) خدا سے لو لگانے والا - صاحب تصور جیسے گیانی دھیانی + (۲) بیٹی بھتیجی وغیرہ جیسے دھی دھیا کا لاگ دیوو - نیز بیٹی یا بہن کی اولاد +

دِھیرَ - ۲ - اسم مونث (ہندی) (۱) صبر - تحمل - استقلال (۲) ہمت جرأت - دلیری +

دھیر بندھانا - ۲ - فعل متعدی - ہمت بندھانا - جرأت دلانا

دِھیرا - ۲ - صفت (پورب) دھیما - متحمل - نرم - ملایم - صابر +

دِھیرج - ۲ (ہندی) اسم مونث (۱) دیکھو (دھیر) (۲) مستعدی مضبوطی +

دھیرج دھرنا - ۲ - فعل لازم (ہندی) صبر کرنا - تحمل کرنا - ڈھارس کرنا +

دھیرج کی پہاڑی - ۲ - اسم مونث - مضافات دہلی کی ایک

پہاڑی کا نام جہاں آبادی ہے۔
دِھیرے۔ ہ۔ تابع فعل (ہندی) آہستہ۔ ہلکے ہلکے۔ دھیمے دھیمے
بتدریج۔ درجہ بدرجہ۔ پایہ بپایہ ◆
دِھیری۔ ہ۔ اسم مونث (اطفال) شکست۔ مات۔ مغلوبی۔ عاجزی
زبونی۔ (اکثر جب کوئی پتنگ لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں)
دھیری پکارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ شکست جتانا۔ مات کرنے کا آوازہ
کسنا ◆
دھیری ہے۔ ہ۔ (محاورہ) مات ہے۔ ہیٹی ہے۔ شکست ہے
زبونی ہے (جب کوئی شخص کنکوا نہیں لڑاتا اور دب جاتا ہے تو لڑکے اُسکے
جواب میں کہتے ہیں کہ دھیری ہے یعنی بگاڑ دیا ہے)
دِھیز۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) جہیز ◆
دِھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آدھا پیسہ۔ ادھیلا۔ ساڑھے بارہ یا بارہ
دام ◆
دِھیلی۔ ہ۔ اسم مونث۔ آدھا روپیہ۔ اٹھنی۔ (صحیح دھیلی ہے یعنی آدھے
سے نسبت رکھنے والی) ◆
دِھیما۔ ہ۔ صفت۔ تیز کا نقیض۔ آہستہ۔ نرم۔ سست۔ خفیف۔
مدھم۔ ہلکا ◆ طاس کا آہستہ بجانا۔ کم آواز باجا۔
دھیما پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم ہونا۔ غصہ فرو
ہونا ◆
دھیما کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زور گھٹانا۔ نرم کرنا۔ سست کرنا ◆
غصہ فرو کرنا ◆ ٹھنڈا کرنا ◆
دِھینگ۔ ہ۔ صفت۔ قوی۔ مضبوط۔ مسٹنڈا۔
دھینگ دھونگڑی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زبردستی کرنا
زور آوری کرنا۔ جبر و تعدی کرنا ◆
دھینگا دھینگی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) زبردستی۔ جبر۔ تعدی جیسے
دھینگا دھینگی ہو کا راج یعنی جس کی تیغ اُس کی دیغ (دیگ)
اور نیز حاکم کی ناانصافی پر اطلاق ہوتا ہے۔ اندھیر نگری چوپٹ
راج کے مطابق (۲) تابع فعل۔ بجبر۔ بزور۔ زبردستی سے جور و
تعدی سے ظلم و ستم سے ◆ ع
صورت مجرم دل نگینہ کو کینہ سے کھینچ
دھینگا دھینگی لے گیا تیر مژہ سینہ سے کھینچ (درد شا)
دِھینگا مُشتی۔ ا۔ اسم مونث۔ ہاتھا پائی۔ گاؤ زوری کشتی ◆
دِھینگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھینگ کی تصغیر بالتحقیر ◆
دِھینُوَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مچھوا۔ مچھلی والا۔ ماہی گیر۔ (۲) صفت،
نہایت سیاہ۔ کالا کلوٹا۔ حبشی۔ شیدی ◆
دَئی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خدا۔ اللہ۔ بھگوان (۲) دیوتا۔ اوتار۔ پیغمبر
(گیتوں میں آتا ہے)
دَئی مارا۔ ہ۔ صفت۔ اللہ مارا جیسے دئی مارا بولے مور را مجہ
برہن کا جیرا ◆
دِیا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) دیوا۔ چراغ ◆
دیا بتی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی) چراغ جلانا۔ چراغ روشن
کرنا ◆
دیا سلائی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک
وغیرہ لگی ہوتی ہے (۲) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی
پھرے ◆
دَیا۔ ا۔ اسم مونث۔ ماں ◆ دایہ۔ جیسے۔ ع
گھڑی گھڑی کچنال لگاوے ◆ ملے دیا موہے بامن بارے (دکھیا رال کی پہیلی)
دَیا۔ ہ۔ اسم مونث (۱) بخشش۔ عطا (۲) ہمدردی۔ رحم دلی ◆
ترس۔ خوف خدا ◆ مہربانی۔ کرپا۔ عنایت۔ پرورش۔
ربوبیت۔ ع
دیا دھرم نہیں من میں ◆ مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (دبجن)
دَیاوَنت۔ ہ۔ صفت۔ رحمدل۔ مہربان۔
دِیار۔ ع۔ اسم مذکر (دار یعنی خانہ کی جمع) بلاد۔ ملک ◆
دَیارا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) دریا برآمد۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے
سے نکل آئے۔ دریابرآمد
دِیا لیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خدا کی راہ پر دیا ہوا بھلائی (جیسے کچھ دیا لیا ہی
آگے آگیا) ◆
دِیانت۔ ع۔ اسم مونث۔ ایمانداری۔ راستی۔ صدق
◆ امانت ◆ تدین ◆
دیانت دار۔ ع+ف۔ صفت۔ ایماندار۔ دھرمی۔ سچا۔ راستباز

دیا

صادق ۔ امین ۔

دیانت داری ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ایمانداری ۔ صداقت
امانت داری ۔

دیانت داری سے ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ ایمانداری سے ۔ راستی
اور دھرم سے ۔

دیباجہ } ع } اسم مذکر ۔ روئے کتاب ۔ سرنامہ ۔ مقدمہ کتاب
دیباچہ } ف } تمہید ۔ خطبۂ کتاب ۔

دیبی ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) ا ۔ ملکہ ۔ رانی (۲) درگا ۔ کالکا ۔ دیوتا
کی تانیث ۔ دیو یا کی استری ۔ بھوانی ۔ دیوی ۔

دیبی کھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) دیبی کا سر پر آنا ۔

دیپ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جزیرہ ۔ ٹاپو ۔ برّاعظم (۲ ۔ س) چراغ ۔
روشنی ۔ چمک ۔ آتش (۳) چھوٹی دیوالی ۔ (۴) ہندوں کی ایک رسم
جس میں کسی رشتہ دار کے مرجانے پر دس روز تک پیپل یا کسی درخت پر چراغ جلاکر
لٹکادیتے ہیں تاکہ متوفی کی روح کو جم پوری کی تاریک راہ پر روشنی پہنچے ۔ (۵)
ایک راگ کا نام جسے دیپک بھی کہتے ہیں (۶) وہ زمین جو دریا کے
کنارے پر برہمنوں کو اس نظر سے دی جائے کہ اسکے کنارے کا شہر طغیانی سے
محفوظ رہے) ۔

دیپ مالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چراغوں کی قطار ۔

دیپک ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) روشنی ۔ چراغ ۔ شمع (۲) ایک راگ
کا نام جس کی تاثیر سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی ہے (۳) ایک
قسم کی آتشبازی ۔

دید ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دیدار ۔ نظارہ ۔ نگاہ ۔ نظر ۔

دید نہ شنید ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھا نہ سنا ۔ عجیب الخوبہ ۔ انوکھا
نادر ۔ نایاب ۔

دیدار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جلوہ ۔ درشن ۔ نظارہ ۔ صورت ۔
چہرہ ۔ ؎

عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی
مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا (رند)

دیدار بازی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ گھورا گھاری ۔ نظارہ بازی
تاک جھانک جیسے دیدار بازی خدا راضی ۔ مقولۂ عوام ۔

دید

دیدارُو ۔ ا ۔ صفت ۔ شکیل ۔ وجیہ ۔ صورت شکل کا اچھا ۔ تن و توش
کا ۔ وہ شخص جس پر دلالت برسے ۔

دیدنا سا ۔ ا ۔ صفت ۔ عو ۔ ذرا سا ۔ بہت کم ۔

دیدوں ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دیدہ کی جمع ۔

دیدوں کی صفائی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ بے باکی ۔ نڈرپن ۔
بے غیرتی ۔ بے شرمی ۔ بے حیائی ۔

دیدوں کی قسم ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ سوگند دیدہ ۔ آنکھوں کی
قسم ۔

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا ۔ یا ۔ پانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عو ۔
کسی کی بدی کی پاداش میں اندھا یا لنگڑا ہوجانا ۔ کسی کے ستانے
کی سزا میں خدا کی طرف سے اندھا یا لنگڑا ہوجانا (دعا ہے بد)

دیدہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) آنکھ ۔ چشم ۔ نیتر (۲ ۔ عو) دلیری ۔ جرأت
بیباکی ۔ ؎

ہوئی اس بات میں مشہور یوسف سا جواں تاکا
یو ہم عورتوں میں تھا بڑا دیدہ زلیخا کا ۔ (نازنین)

دیدہ پھٹی ۔ ا ۔ صفت ۔ بڑی بڑی بیموقع آنکھوں والی ۔

دیدہ درائی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ دلیری ۔ جرات بیباکی
شوخ چشمی ۔

دیدہ دلیل ۔ ا ۔ صفت ۔ شوخ چشم ۔ بیباک ۔ نڈر ۔ دلیر ۔
جری ۔

دیدہ دلیلی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ شوخ چشمی ۔ بیباکی ۔ دلیری ۔
جرات ۔ نڈرپن ۔

دیدہ دھولی ۔ ا ۔ صفت ۔ شوخ دیدہ ۔ شوخ چشم ۔ دلیر
بیباک ۔ بیحیا ۔ سفک ۔ بیغیرت ۔

دیدہ ریزی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ باریک کام جس میں آنکھوں پر زور
ڈالنا پڑتا ہے ۔ میناکاری ۔

دیدہ ریزی کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں کا تیل نکالنا ۔ باریک
کام کرنا ۔

دیدہ نہ لگنا } ا ۔ فعل لازم ۔ توجہ نکرنا ۔ کسی کا پردھیان نہ دھرنا
دیدہ نہ ٹکنا } نظر نہ جمانا ۔ دل نہ لگانا ۔

دیدہ ہوائی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ شوخ چشم و چالاک ہونا ۔ ؎
نکلتے ہی مرے سینے سے لوگر دوں پہ جا پہنچی
یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے ۔ (جرأت)

دیدہ و دانستہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ جان بوجھ کر ۔ دانستہ معلوم ہونے کے باوجود ۔

دِیدے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیدہ کی جمع ۔

دیدے چٹم ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ اندھا ہونا ۔ بصارت نہ رہنا ۔ دعائے بد ۔

دیدے پھاڑ کر دیکھنا ۔ یا ۔ **گھورنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گھور کر دیکھنا ۔ خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا ۔ غور سے دیکھنا ۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔ ؎
ایک تو شکل ڈرانی ہے تری بجا سی
نسپہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور نگین

دیدے کا پانی ڈھل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بےحیا اور بےغیرت ہو جانا ۔

دیدے کی صفائی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ بےباکی ۔ شوخ چشمی ۔ دیدہ دلیلی ۔ بےحیائی ۔ بےغیرتی ۔ بےشرمی ۔

دیدے مٹکانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھیں چمکانا ۔ آنکھیں پھرانا ۔

دیدے نکالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) خشمگین آنکھوں سے دیکھنا ۔ غضبناک نظروں سے دیکھنا ۔ آنکھیں نیلی پیلی کرنا ۔ غصہ کرنا (۲) متعدی ۔ چشم برکندن کا ترجمہ ۔ آنکھوں کو حدقہ سے نکالنا ۔

دے ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیدینا ۔ بخشدینا ۔ عطا کرنا ۔ معاف کر دینا ۔

دَیر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بتکدہ ۔ بتخانہ ۔ مندر ۔

دیر ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ درنگ ۔ وقفہ ۔ عرصہ ۔ اویر ۔ توقف ۔ مدت ۔

دیر پا ۔ ف ۔ صفت ۔ پایدار ۔ مستحکم ۔ مضبوط ۔ قیام پزیر ۔

دیر کئے درست آئے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ جو کام دیر میں یعنی سہولت میں ہوتا ہے وہ عمدہ اور درست ہوتا ہے ۔

دیر تک ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ مدت تک ۔ عرصہ تک ۔

دیر سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ عرصہ سے ۔

دیر کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عرصہ لگانا ۔ وقت گزارنا ۔

دیر لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ توقف کرنا ۔ عرصہ لگانا ۔ وقفہ ڈالنا ۔ ڈھیل ڈالنا ۔ تاخیر کرنا ۔

دیر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ توقف ہونا ۔ عرصہ ہونا ۔ وقت گزار کر آنا ۔ اویر کر کے آنا ۔

دیرگ ۔ س ۔ صفت ۔ مصوت ۔ (ذو صوت) ہرسو کا نقیض ۔

دَیرَہ ۔ یا ۔ **دِہرَہ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سکھوں کا مندر ۔

دیرینہ ۔ ف ۔ صفت (از دیر) قدیمی ۔ پرانا ۔ کہنہ ۔ گرگ کہن ۔ تجربہ کار ۔ خرانٹ ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت ۔ بزرگ ۔ پراتم ۔ بوڑھا ۔ بڑکھا ۔

دَیَرٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک مشہور خوش الحان پرند کا نام جسے شام دیڑ بھی کہتے ہیں ۔ (۲) ایک قسم کا کبوتر ۔

دیس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ملک ۔ ولایت ۔ لوک ۔ اقلیم ۔ صوبہ ضلع استھان (۲) وطن ۔ جائے ولادت ۔ مولد ۔ زاد بوم جیسے دیس چوری پردیس بھیک (کہاوت) ۳ ۔ ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے ۔ ؎
اے سعنی سن مرے نالے ذرا پردیس میں
در د ہے ایسا بھلا کا ہے کو تیرے دیس میں ناسخ
(۴) ۔ طرف ۔ جانب ۔ کھونٹ ۔ دشا ۔ جیسے پورب دیس پچھم دیس ۔ اس معنی میں لفظ دشا یا دسا سے مشتق خیال کرنا چاہئے ۔ ؎
گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر اپنے سانجھ بھئی چو ندیس
یعنی چاروں طرف ۔ ہر چہار سو ۔

دیس بدیس پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ملک در ملک پھرنا ۔ سیر و سیاحت کرنا ۔ شہر بشہر پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔

دیس بھاشا ۔ یا ۔ **بھاکا** ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیسی زبان ۔ دیسی

بولی۔ اپنے شہر کی بولی +

دیس بھائی۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ہم وطن +

دیس چھوڑنا۔ یا۔ تیاگنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ترکِ وطن کرنا۔ ہجرت کرنا۔ نکل جانا +

دیس نکالا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ جلاے وطن +

دیس نکالا دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ جلا وطن کرنا +

دیسا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ برسی + مُردے کی سالانہ فاتحہ + عرس +

دیسی۔ ۱۔ صفت (۱) وطنی۔ وطن کا۔ مُلک کا۔ شہر کا۔ (۲) نیٹو۔ ولایتی کا نقیض (۳) وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو +

دیغ۔ ا۔ اسم مونث۔ دیکھو (دیگ)

دیکھا بھالا۔ ۱۔ صفت۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا ہوا۔ امتحان کردہ۔

سروِ بالا سے کب دوبالا ہے + فتنۂ محشر دیکھا بھالا ہے (نکہت)

دیکھا بھالی۔ ۱۔ اسم مونث۔ تلاش۔ جستجو + دیدہ بازی۔ نظارہ کسی چیز کو غور سے دیکھنا +

دیکھا جائیگا۔ ۱۔ محاورہ (۱) سمجھا جائیگا۔ سمجھ لینگے۔ پھر سہی (۲) بدلہ لیا جائیگا (۳) خیال رہیگا۔ خیال رکھیں گے +

دیکھا چاہئے۔ ۱۔ محاورہ (۱) دیدہ باید۔ امید نہیں دیکھئے شاید۔ ع

حشر پر ہے وعدۂ دیدارِ یار + دل کڑکڑتا ہے دیکھا چاہئے

(۲) سراہا چاہئے۔ قابلِ تعریف ہے جیسے اس کا حوصلہ دیکھا چاہئے جو دیکر نہیں مانگتے +

دیکھا دیکھی۔ ۱۔ تابع فعل۔ رِیس رِیس۔ حرص احرصی۔ رقابت۔ تتبع۔ کسی کام کو کرتے دیکھکر آپ بھی کرنے لگنا +

دیکھا نہ سنا۔ ۱۔ صفت (۱) لاثانی۔ بے نظیر۔ عجوبہ۔ طرفہ۔ انوکھا (۲) محاورہ۔ آنکھوں دیکھا نہ کانوں سنا۔ ع

آپ ہی آئینہ میں آپنے دیکھا ہوگا
ہمنے تو آپ کا ہمسر کوئی دیکھا نہ سنا (ظلمت)

دیکھ بھال۔ ۱۔ اسم مونث (۱) تلاش۔ جستجو (۲) دید۔ نظارہ۔ گھورا گھاری:

حیف میں اس کا آئینہ نہ ہوا + خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی (صبا)

دیکھ بھال کر۔ ۱۔ تابع فعل (۱) واقف و آگاہ ہو کر دیدہ و دانستہ جان بوجھ کر۔ ع

اے دل نہ اس کے چاہِ ذقن کا خیال کر
گرتا کوئی کنوئیں میں بھی ہے دیکھ بھال کر (نصیر)

(۲) سوچ سمجھ کر۔ ٹھوک بجا کر۔ اطمینان کے ساتھ۔ دل ٹھوک کر خاطر جمع کرکے +

دیکھتا کیا ہے لگے۔ ۱۔ محاورہ۔ یعنی بے فکر و تامل (؟) کر۔ بلا تامل مار۔ ع

ساتھ پھرتے ہیں بہت تامل لگے + دیکھتا کیا ہے بت تاتل لگے (فدوی)

دیکھت بولی۔ ۱۔ اسم مونث۔ ایک قسم کے نفیس اور باریک کپڑے کا نام +

دیکھت میں۔ ۱۔ تابع فعل۔ ظاہر۔ بظاہر۔ بصورت نظر میں۔

دیکھتے دیکھتے۔ ۱۔ تابع فعل۔ آنکھوں کے سامنے۔ نظر کے سامنے + روبرو۔ سامنے +

دیکھتے رہ جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ہکا بکا ہو جانا۔ حیران رہ جانا۔ مایوسی کے ساتھ حیرت میں رہ جانا +

دیکھتے رہنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ نگہبانی کرنا۔ محافظت کرنا + موقع کا خیال رکھنا +

دیکھتے کا دیکھتا رہ جانا / دیکھتے کے دیکھتے رہ جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ سکا بکا ہو چلنا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ حیرت میں رہ جانا۔ سکتے میں رہ جانا۔ ع

لے گیا دل ہاتھ سے اور پاؤں کے نیچے ملا
دیکھتے کا دیکھتا میں ہاتھ ملکر رہ گیا (ممنون)

دیکھتے ہی۔ ۱۔ تابع فعل۔ نظر ڈالتے ہی۔ فوراً نگاہ کے ساتھ + ع

دل تو بندی کا لیا دیکھتے ہی رنگیں نے
اب یہی غم ہے کسی طرح سے ایمان بچے (رنگین)

دیکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) معائنہ کرنا۔ نظر کرنا۔ نظر ڈالنا۔ ملاحظہ کرنا۔ دیدن کا ترجمہ (۲) فعل لازم۔ خیال رکھنا۔ نظر رکھنا (۳) فعل لازم۔ خیال کرنا۔ غور کرنا جیسے جان پر کھیلا ہو نہیں میرا جگر دیکھنا (۴) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا جیسے اُسے دیکھ لاؤ

(۵) مشاہدہ کرنا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا جیسے دیکھا پڑا ہے (۶) خبردار رہنا۔ ہوشیار رہنا جیسے دیکھنا وہاں نہ جانا (۷) لحاظ کرنا۔ خیال کرنا جیسے اپنی طرف دیکھو اس کی بات پر نہ جاؤ (۸) سوچنا۔ سمجھنا جیسے دیکھ کر بات کرو۔

دیکھو۔ ہ۔ حرف ندا (۱) ہوشیار رہو۔ خبردار رہو۔ توجہ کرو۔ متوجہ ہو (۲) شاید۔ بشرط ممکن۔

دیکھیے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) دیکھا چاہیے۔ خدا معلوم۔ خدا جانے۔ واللہ اعلم۔ کس کو خبر ہے (۲) ایک کلمہ ہے جو کسی آئندہ بات کی نسبت زبان پر لاتے ہیں۔ ؎

طاؤس کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھیے (آتش)

دیگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھانا پکانے کا بڑا مسی ظرف۔ سر دیغ۔

دیگچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیگ کی تصغیر۔ چھوٹی دیگ۔ پتیلا۔

دیگچی۔ ف۔ اسم مونث۔ پتیلی۔

دیگیں کھنکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیگیں پکنا۔ دیگیں چڑھنا۔ بہت سی دیگوں کی آواز نکلنا۔

دے مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پٹک دینا۔ پٹخنا۔ سنانا۔ گرا دینا (۲) پھینک دینا۔ زمین پر ڈال دینا۔ ؎

جنوں سے اگر آشنائی ہوئی تو
سطرلاب کو دے مار تو مختصر پر (انشا)

دیمک۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے جسے پنجاب میں سیونک کہتے ہیں۔

دیمک لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز میں دیمک کا شروع ہونا (۲) جسم میں چیونٹیاں سی لگنا۔ مرچیں سی لگنا۔ (۳) گھن سا لگنا۔

دیمک کھایا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ چیز جسے دیمک نے کھایا ہو (۲) کرم کھایا۔ کوچہ کرملا۔ کیڑوں کھایا۔ دستیلا۔ منہ داغ۔

دیمک کے سے دانت۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تیز دانت۔

دِین۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کیش۔ مذہب۔ ملت۔ پنتھ (۲)۔ (۲) مرادف ایمان۔ سد ھرم جیسے دین و ایمان سے کہو۔ ؎

ساقی دل کے کھو دیا کیا دین بھی ۔ نقد اس بت کے کیا کیا دین بھی (مومن)

(۳) عاقبت۔ عقبیٰ۔ آخرت۔ دوسرا جہان جیسے دین دنیا میں بھلا ہو۔

دین پناہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حامیٔ دین۔ وہ بادشاہ جو دین کا معاون ہو۔ (۲) ہمایون بادشاہ نے جب ایک شہر پناہ اپنے قلعے کے گرد بنانا شروع کیا تو اس کا اور اس قلعہ کا نام بھی دین پناہ رکھا۔ مگر افسوس کہ شہر ناتمام رہا۔ (۳) تعظیماً ہر ایک مسلمان بادشاہ کا تعظیمی نام تھا۔

دین دین پکارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا۔ دین کا دعوے کرنا۔

دین کا جھنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مذہبی جھنڈا۔

دین۔ ہ۔ اسم مونث۔ بخشش۔ داد۔ دہش۔ ؎

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال ۔ کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

دَین۔ ع۔ اسم مذکر۔ قرض۔ وام۔ ادھار۔

دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) داون کا ترجمہ۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ مرحمت کرنا (۲) حوالہ کرنا۔ سونپنا (۳) جدا کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے گھوڑا دیدیا۔ (۴) مقرر کرنا۔ معین کرنا جیسے وہ چار روپیہ ماہوار دیتے ہیں یعنی مقرر کر رکھے ہیں (۵) نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ ہدیہ دینا۔ جیسے چار اشرفیاں دیکر مجرا کیا (۶) جنا۔ بچے نکالنا۔ جیسے بلی نے بچے دیئے (۷) ادا کرنا۔ بیباق کرنا۔ چکانا جیسے انکے روپے دیدیئے (۸) لگانا۔ مارنا۔ جیسے چانٹا یا تھپڑ دینا۔ (۹) بھرنا۔ ڈنڈ بھگتنا جیسے دس روپے دیکے پیچھا چھوٹا (۱۰) کاجل سارنا۔ لگانا جیسے۔ ؎

کاجل ڈالوں کرکرا اور سرمہ دیا نہ جائے
ان نینن میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

دینا لینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ داد و دہش۔ عطا و بخشش۔

دینا نہ لینا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ناحق۔ بے فائدہ۔ مفت۔

دِینار زر۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپے کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے۔

دینار سرخ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ سکۂ طلا۔

دین

دِیندار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ مقروض ۔

دِیندار۔ ع + ف۔ صفت۔ متقی۔ پرہیزگار۔ پابند شرع ۔ دھرمی۔ دھرم آتما ۔

دِینداری۔ ع + ف۔ اسم مونث = اتقا۔ پرہیزگاری۔ پابندیٔ شرع ۔

دِینی۔ ع + ف۔ صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ دین کا۔ مذہبی۔ مذہب کا جیسے دینی بھائی، دینی بہن وغیرہ ۔

دینی باپ۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کو اپنا ہم مذہب ہونے اور بزرگی کے سبب باپ بنا کر اس کے ساتھ فرزندانہ برتاؤ کریں (۲) عیسائیوں کے ہاں اصطباغ کے وقت ایک شخص کو دینی باپ بنانا ضروری امر ہے ۔

دینی بھائی۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے ہم مذہب ہونے کے سبب بھائی بنا لیا جائے۔ یا ایک قسم کا بھائی چارہ ہے ۔

دینی بہن۔ ۱۔ اسم مونث۔ عو۔ وہ عورت جس کو ہم مذہب ہونے کے سبب بہن بنا لیا جائے۔ یہ ایک قسم کا بہناپا یا رشتہ جوڑنا ہے ۔

دیو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جن۔ بھوت۔ راکشش۔ پریت۔ شیطان خناس۔ پریوں کے مرد۔ سنگدار قوم (۲) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان۔ نہایت لمبا تڑنگا اور موٹا تازہ آدمی۔ ؎

میں نے لیا بغل میں پری وش کو رات کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے بچھڑ گیا (آتش)

دیو زاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیو کا جنا ۔ قوی ہیکل ۔

دیو کا دیو۔ ۱۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔

دیو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مقدس۔ پاک۔ پرمیشر ۔ برہمن کا عرف ۔ قابل پرستش ۔

دیو اٹھانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ دیو جگانا ۔

دیو اٹھنی اکادشی۔ یا۔ دیو اٹھان۔ ۲۔ اسم مونث۔ صاحبان ہنود کاتک سدی اکادشی کو دیو اٹھنی اکادشی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو چار مہینے کے سوتے ہوئے وشنو کو جگاتے ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ ایک معین جگہ کو لیپ پوت کر کھریا اور گیرو سے اس پر نقش ونگار بناتے

دیو

اور وہاں بجا بجا کر کھنکرا سے تھالی یا پرات سے ڈھک دیتے ہیں گھر کی عورتیں اور ایک برہمنی ہاتھوں سے اس تھالی کو بجاتی جاتی اور یہ کہکر کہ اٹھو دیو اٹھو وان کی تعریف کے نغمے گاتی اور گو باجگاتی ہیں ۔

دیو باتی۔ ۲۔ اسم مونث۔ ہنود۔ دیوتاؤں کی مقدس زبان ۔ سنسکرت ۔

دیو لوک۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ۔ عالم ملکوت۔ عالم قدس ۔ جنت۔ بیکنٹھ۔ فردوس ۔ بہشت ۔

دیو ناگری۔ ۲۔ اسم مونث۔ ناگری زبان یا حروف۔ ہندی زبان سنسکرت کے حروف میں ۔

دِیوَا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دینے والا۔ سخی۔ داد و دہش کرنیوالا ۔

دِیوا۔ ہ ی۔ اسم مذکر (گنوار) چراغ۔ دیا ۔

دِیوار۔ ف۔ اسم مونث۔ بھیت۔ جدار۔ اوٹ۔ پردہ۔ مثل جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے ۔

دیوار اٹھانا۔ یا چنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیوار بنانا۔ یا دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا ۔

دیوار چین یا خطا۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک مشہور دیوار کا نام جو تاتار اور خطا کی سرحد پر واقع ہے۔ اسکے طول کی نسبت مختلف روایتیں ہیں کسی نے آٹھ سو کوس لمبی لکھی ہے کسی نے تین ہزار میل کسی نے ساڑھے بارہ سو میل مگر کم سے آٹھ سو کوس پر اتفاق کرنا چاہئے۔ باعث تعمیر یہ ہے کہ جب تاتاریوں نے بار بار چڑھائی کر کے خطائیوں کو نہایت تنگ اور عاجز کر دیا اور انہیں بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ بن آئی تو فغفور چینگ وانگ نے سنہ عیسوی سے دو سو چالیس برس پیشتر اسکی بنیاد ڈالی باوجودیکہ آٹھ سو کوس کی مسافت ہے مگر صرف پانچ برس کی مدت قلیل میں تیار کر لی۔ اس بعید واصلہ میں نہ تو بلند اور دشوار گذار پہاڑ مانع ہوئے نہ عظیم الشان دریاؤں سے مزاحمت کی اگر کچھ بھی ہو تو اس کے بانی کسی خطرے کو خیال میں نہ لائے۔ یہ دیوار کئی مقام پر آدھ آدھ کوس کے اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر بنتی چلی گئی ہے اور اکثر جگہ دریاؤں پر اسکی وجہ سے بڑے بڑے پل باندھے گئے جو اس وقت بجائے خود حیرت انگیز ہیں۔ سمندر کے موقع پر سینکڑوں جہاز پتھر کے بھرے ہوئے غرق کر کر ان پر چنائی کی ہے۔ آٹھ سو کوس تک برابر تیس گز بلند چلی گئی ہے اور چوڑی بھی اس قدر ہے

کہ چھ گھوڑے پہلو بہ پہلو فراغت کے ساتھ اس پر دوڑ سکتے ہیں ہر جگہ سو
سو قدم پر دو منزلہ سہ منزلہ برج بنے ہوئے ہیں تاتاری حکومت کے
قبل ان پر سینکڑوں توپیں چڑھی رہتی تھیں اور دس لاکھ فوج ان
برجوں میں پڑی رہتی تھی لیکن جب سے تاتاری یہ لوگ خود قابض
ہوئے تو یہ فوج ہٹالی گئی اور دیوار کی مرمت بھی موقوف کر دی
گئی۔ زمانہ کا انقلاب اسے کہتے ہیں۔ یہی دیوار ہے جو دنیا کے سات
عجائبات میں شمار ہوئی ہے۔ یہی دیوار ہے جس پر ختائیوں کی حکمت
عملی اور مستقل مزاجی و صناعی ختم ہے ان لوگوں نے لادہ ادھ کوس
کے بلند پہاڑوں پر اس آسانی سے بڑی بڑی سلیں پہنچائی ہیں کہ عقل
دنگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ سب پہاڑوں پر گز دو گز لمبی سلوں کا چڑھا دینا
کچھ آسان کام نہیں ہے بعض موقع تو ایسے ہیں کہ وہاں پرند کے
سوا انسان کا جانا ہی تعجبات سے ہے۔ اگر علم جر ثقیل سے یہ بات
آسان کر بھی لی جائے تو جہاں بحر ذخار میں تھاہ کم اور پانی کا جوش خروش
بہت زیادہ رہتا ہے وہاں کیا جواب بن سکتا ہے۔ دو ہزار برس
سے زیادہ زمانہ گزر گیا لیکن نہ دیوار نے ہی جنبش کھائی۔ نہ
طوفان نے ستایا۔ نہ بارشوں نے گرایا۔ پانچ برس تک اس
ملک کے آدھے باشندے حکماً اس دیوار کی تعمیر پر لگے رہے
اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ جہاں جہاں سے وہ دیوار
گزری وہاں کہسار۔ ریگستان اور ویرانہ کے سوا کچھ نہیں اس لئے
اتنے آدمیوں کی رسد کا انتظام بھی ناممکن ہے غرض ختائیوں کی ثابت
قدمی اور حکمت نے سب مشکلوں کو آسان کر دیا۔ سچ پوچھو تو دیوار
قہقہہ اگر ہے تو یہی ہے ورنہ سب باتیں قہقہہ لگانے کے قابل
ہیں +

دیوار قہقہہ۔ ف۔ اسم مونث (۱) ایک مذ بنایا مانی ہوئی دیوار جس کو سد سکندری
کہتے ہیں اس کی نسبت اعتقاد کیا جاتا ہے کہ جب سکندر ذوالقرنین مشرق و مغرب تک اپنی سلطنت
قایم کر چکا تو شمال کی طرف بہ صاحب انتہائے دنیا پر پہنچا تو وہاں پر وہ پہاڑ دیکھے جو دیوار
کی مانند کنارہ عالم پر واقع ہیں ان دونوں کے بیچ میں ایک درہ ہے۔ ایک قوم جو دامن
کوہ میں بستی تھی اس نے ذوالقرنین کا جاہ و حشم دیکھ کر جان لیا کہ بادشاہ عالم یہی ہے گو ذوالقرنین
اس قوم کی زبان نہیں سمجھتا تھا۔ قوم نے ذوالقرنین سے اشارہ کنایہ سے زبان کی کلام بہ التجا کی
دوسری طرف جو ہیں یاجوج و ماجوج نامی قبیلے ہیں وہ اس درہ کی وجہ سے نکل کر لوٹ

لیجاتے اور برباد کر جاتے ہیں ہمارے لئے کوئی سد اور پناہ اس قوم کی شرارت سے بچنے
کے لئے بنا دے۔ پس سکندر نے لوہے کی تختیاں اینٹوں کی بجائے تیار کرا کے ایک سانٹھ
گز چوڑی دیوار دونوں پہاڑوں کی چوٹیوں تک بلند کر دی اور پگھلا ہوا تانبا گارے کی
بجائے کام میں لایا گیا۔ اس دیوار سے ان مفسد قوموں کی راہ بند ہو گئی۔ اب وہ مفسد
قومیں اس دیوار کو ہمیشہ کھودتی رہتی ہیں جب قریب انہدام کے پہنچ جاتی ہے خدا تعالے
ان قوموں پر نیند غالب کر دیتا ہے وہ سمجھتی ہیں کہ دیوار بقدرت الٰہی سے پیوست ہو جاتی
ہے شبانہ روز یہی دستور جاری ہے قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹ جائیگی اور وہ دونوں
قومیں درہ کی راہ سے نکل کر ٹڈی کی مانند عالم میں پھیل کر اہل زمین کو تاراج و برباد کرینگی
عوام کا یہ خیال ہے کہ اسکے پرے کا کوئی شخص حال نہیں بیان کر سکتا جو شخص اوپر چڑھایا
جاتا ہے وہ دیکھ کر ایسی حالت میں ہو جاتا ہے کہ ہنستے ہنستے مر جاتا اور وہاں کی کچھ کیفیت نہیں
کہہ سکتا ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اسی خیال سے اس دیوار کا نام عوام نے دیوار قہقہہ
رکھ لیا ہے (۲) بہت اونچی دیوار۔ بہت لمبی دیوار جیسے دیوار ملک چین +

دیوار کھینچنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار
بنانا۔ پردہ حایل کرنا۔ آڑ کرنا۔ ٹٹی کھڑی کرنا +

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ (ناسخ)

دیوارگیری۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ منقش کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کے واسطے
لگا دیتے ہیں اور نیز کپڑے کی سلی ہوئی دیوار یا وہ کپڑا جو دھوئیں دار چھت کی حفاظت
کے واسطے چھت کی دیوار پر لگا دیتے ہیں۔ چیفا صل (۲) دیوار میں لگانے کا لیمپ۔ شاخ دیوار گیر

دیوال۔ ف۔ اسم مونث (عوام) دیکھو۔ (دیوار)

دِیوان۔ (معرب) اسم مذکر (۱) دربار شاہی۔ دار السعادت۔ عدالت
کچہری (۲) وزیر۔ رکن سلطنت۔ منتری + وزیر مال۔ محکمۂ مال کا
بڑا افسر (۳) مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے
کی جگہ + دفتر محاسب + بادشاہوں کی نشستگاہ (۴) غزلوں کی کتاب +

ہر بات میں اک شاہد معنی کی تصویر ہے + ناسخ ہے مرقع نہیں دیوان ہمارا (ناسخ)

دیوان اعلےٰ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ وزیر اعظم +

دیوان تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیوان تنخواہ کا مخفف۔ بخشی +

دیوان خاص۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ دربار خاص + اجلاس خلوت
خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوت خانہ +

دیوان خالصہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ سلطانی مہر کا محافظ [illegible]

دیو

پاس شاہی مُہر رہے ۔ معتمد الدولہ ✦

دیوان خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ امیروں کی نشستگاہ ۔ بیٹھک ۔ ملاقات کا کمرہ

دیوان عام ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دربار عام ✦ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان ✦

دیوان پن ۔ **دیوانگی** ۔ سو ۔ اسم مذکر (۱) دیوانہ پن ۔ جنون ۔ سودا ۔ سڑن ۔ وحشت (۲) نادانی ۔ بیوقوفی ۔ مودھ پن ✦

دیوانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مجنون ۔ پاگل ۔ سڑی ۔ جھلی ۔ سودائی ۔ باؤلا ۔ سہ

مجنوں سے بنے پھرتے ہیں لو دشت میں سید
بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسی کا (مصحفی)

دیوانہ پن ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دیوان پن) ۔ سہ

ہوش و خرد گئے لگی سخن کیساتھ ✦ اب جہاں سے اپنی بات ہو دیوانہ پن کیساتھ (منتقل)

دیوانہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) پاگل مجنون ہونا (۲) عاشق فریفتہ ہونا ۔ پروانہ ہونا ۔ سہ

اپنی صورت کا وہ دیوانہ نہ ہوتا کوئی یوں
پاؤں میں سلسلۂ گیسو جاناں ہوتا ۔ (ناسخ)

دیوانی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ پگلی ۔ سڑن ۔ جھلن ۔ مجنونہ ۔ باولی ۔ شلو ۔ چھیلا جان ہیلا ✦

دیوانی ہانڈی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ بے ترتیب اور بے ڈھنگی ہانڈی ۔ وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں میل بے میل ڈالکر پکالیں ۔ بے قرینہ سالن ✦

دیوانی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) دیوان کا عہدہ ۔ منزلت (۲) وہ عدالت جس میں مقدمات مال و عاید اور قرضہ فیصل ہوں ۔ نیز عدالت خفیفہ ۔ فوجداری کا نقیض ✦

دیوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) فرشتہ ۔ پرمیشر ۔ بھگوان ✦ اوتار ۔ نبی ۔ پیغمبر ۔ مرسل ✦ بزرگ ۔ مقدس ✦

نہ جا دریا نہانے کو کبھی ہے آگ پانی پر
کہ سورج دیوتا گاتے ہیں میگھ راگ پانی پر (انشاء)

(۲) معصوم صفت ۔ بھولا بھالا ۔ سادہ لوح (۳) بڑے مکار ۔ شریر ۔ شقی ۔ حضرت (۴) سانپ ۔ ناگ ✦

دیوٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چراغدان ۔ شمعدان (۲) کالا آدمی ۔ کالا کلوٹا ۔ کالا بھجنگ

ڈاٹ

دیوث ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بے حمیت ۔ بے غیرت ۔ بے حیا ۔ بے شرم (۲) سو ۔ قلتبان ۔ بھڑوا ۔ اقرساق ۔ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعال قبیحہ پر واقف ہو کر چشم پوشی اور اغماض کرے ✦ وہ آدمی جو اپنی اہل پر حیا نہ کرے ✦

دیودار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کیلو کا درخت ۔ ایک قسم کا درخت ۔ صنوبر ✦

دیور ۔ سو ۔ اسم مذکر ۔ خاوند کا چھوٹا بھائی ✦ خاوند کا بھائی ✦

دیورانی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیور کی بیوی ۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی جیسے تو دیورانی میں جیٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی ✦

دیولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چھوٹا سا چراغ ۔ دیا ۔ ننھا سا چراغ ✦

دیولی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ دیو کی عورت ✦ بڑی ہوئی لمبی تڑنگی عورت ۔ بھوتنی ۔ جناتنی ✦

دیوی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ رانی ۔ دیوتا کی تانیث دیکھو دیبی ۔ کنیاں گنواری ✦

دیہ ۔ یا ۔ **دیہی** ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ جسم ۔ تن ۔ بدن ۔ قالب ۔ خاکی ✦ چولا ۔ وجود ۔ سریر ۔ کایا ۔ انگ ۔ جگہ ✦

دیہیم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ شاہی تاج ۔ تور ۔ مکٹ ۔ افسر ✦ جیغہ ۔ کلغی ✦

ڈ

ڈ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ اردو الف بے تے کا بارھواں ہندی کا تیرھواں مذکر حرف ہے جسے دال ثقیلہ بھی کہتے ہیں یہ حرف عربی اور فارسی زبان میں نہیں آتا البتہ انگریزی میں اس کی آواز ڈی کے مطابق ہے یہ حرف کبھی جیم کبھی تائے ثقیلہ یعنی ٹ اور کبھی رائے ثقیلہ یعنی ڑ اور کبھی کاف فارسی وغیرہ سے بدلتا ہے ۔ حساب جمل میں اس کے عدد دال کی برابر چار لئے جاتے ہیں ✦

ڈا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ستار کی گت کا ایک توڑا ۔ ڈا ۔ ڈر ✦

ڈاب ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے (۲ ۔ پورب) پرتلا ۔ (۳ ۔ پورب) کچا ناریل (۵) صاحب دریائے لطافت نے کمربند بھی لکھا ہے جس کی ہمیں تصدیق نہیں ہوئی ✦

ڈابر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جھیل ۔ جوہڑ ۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ۔ چھبڑ ۔ چھوٹا تالاب ۔ غدیر (۲ ۔ پورب) ہاتھ دھونے کا برتن ۔ سیلابچی

ڈابک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پورب ۔ کنوے کا تازہ پانی ۔ ڈبکے کا پانی ✦

ڈاٹ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ گٹا ۔ بھینچی ✦ میخ ۔ کیل ۔ سوراخ روکنے

یا بند کرنیکی چیز۔ کاک ◆ محراب کی روک۔ مرغول کا ڈھولا۔ لداؤ کی روک۔ بھرتی ◆ میحراب ◆

ڈاٹ لگانا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ روکنا۔ بند کرنا۔ میخ ٹھوکنا۔ لداؤ کی چھت کے نیچے اسکے تھامنے کیلئے عارضی کچی عمارت چنا۔ لداؤ کا ڈھولا کرنا۔

ڈاٹ کر بھرنا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ ٹھونس کر بھرنا۔ کھچا کھچ بھرنا۔ داب داب کر بھرنا ◆

ڈاٹنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ ڈاٹ لگانا۔ بند کرنا۔ روکنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا بھرنا۔ جیسے سلفہ ڈاٹنا ◆

ڈار ۔ اسم مونث۔ ہرنوں کی قطار۔ پرندوں کا پرا۔ جانوروں کا مجمع۔

ڈارم ۔ پانی۔ اسم مذکر۔ انار۔ ڈارو ◆

ڈاڑھ ۔ اسم مونث۔ جبڑے کا دانت جس سے غذا چبائی جاتی ہے ◆

ڈاڑھ گرم ہونا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ کلا گرم ہونا۔ کھانا کھانے میں آنا۔ ڈاڑھ چلنا۔

ڈاڑھ نہ لگانا ۔ فعل لازم۔ بن چبائے نگل جانا ◆

ڈاڑھ مار کر رونا ۔ فعل لازم۔ اس طرح رونا کہ ڈاڑھ تک سے آواز نکلے۔ زار زار رونا۔ پھوٹ کر رونا۔ چلّا کر رونا۔ نہایت آہ و بکا کرنا۔ جزع و فزع کرنا۔ ؎

دامان کوہ میں جو میں ڈاڑھ مار رویا ◆ اک ابر دل سے اٹھکر بے اختیار پڑا (میر)

ڈاڑھی ۔ ۵۔ اسم مونث (۱) ریش۔ لحیہ۔ ٹھوڑی اور رخساروں کے بال (۲) لٹکنے والی جڑیں جیسے بڑ یا پیپل کی ڈاڑھی ◆

ڈاڑھی پھٹکارنا ۔ فعل لازم۔ ہاتھ سے ڈاڑھی صاف کرنا۔ ڈاڑھی میں کنگھی کرنا۔ ڈاڑھی کے بالوں کو ہاتھ سے جھٹکنا۔ ڈاڑھی چڑھانا۔ جیسے پٹھان لڑائی میں بنے ڈاڑھی پھٹکاریں۔

ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا ۔ فعل متعدی (۱) نہایت ذلت دینا۔ عزت لینا۔ بے عزتی کرنا (۲) لازم۔ ذلت اختیار کرنا۔ ذلیل ہونا۔ قتیل ہونا۔ مقتول ہونا ◆

ڈاڑھی پیٹ میں ہونا ۔ فعل لازم۔ چھوٹی عمر میں بڑوں کی سی باتیں کرنا۔ کم سنی میں عقلمند ہونا۔

ڈاڑھی چھوڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی نرمی کرنا۔ ڈاڑھی کترانے یا منڈوانے کو ترک کرنا ◆

ڈاڑھی رکھنا ۔ فعل لازم۔ ڈاڑھی منڈوانے یا کتروانے کو ترک کرنا ◆

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ مونڈ ڈاڑھی نوچنا۔ ڈاڑھی کھسوٹنا۔ عزت بگاڑنا۔ عزت کرکری کرنا۔

ڈاڑھی کو کلپ لگانا ۔ ۵۔ فعل متعدی اول معلوم (دوم) بوڑھے آدمی یا سفید ڈاڑھی کو عیب لگانا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ◆

ڈاڑھیں مار کر۔ یا۔ مار مار کر رونا ۔ فعل لازم۔ بآواز بلند گریہ وزاری کرنا۔ ہچکیاں لے لیکر رونا۔ زار و قطار رونا۔ ؎

پیٹتے ہیں سر کو ہم سودے میں زلف یار کے
عشق میں دشتوں کے کیا روتے ہیں ڈاڑھیں مار کے (امانت)

کلشن غم میں تیرے ڈاڑھیں مار ◆ روئے ہم تیشہ کی مانند دررشتہ

ڈاک ۔ ۵۔ اسم مونث۔ چٹھی ڈالنے کی جگہ۔ تپا۔ تپال۔ پوسٹ۔ آفس۔ چٹھی کا بکس (۲) گھوڑے یا پالکی وغیرہ کی چوکی۔ جابجا انتظام سواری بدلنے کا اس قدر کرنا کہ تھکنے سے پہلے ڈاک یا نئے سواری یا سمندر لگی ہوئی ملے (۳) علی الاتصال آمد و رفت۔ پیہم آمد و رفت۔ لگاتار آمد و رفت۔ خبر سلسلہ۔ ؎

سوحے ہے ہر جسم میں مشتاق اجبار اجل
اس لئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہے (ناسخ)

(۵) نگینہ کے نیچے سنہری یا روپہلی ورق جو زیادہ چمک یا رنگ کیواسطے رکھ دیتے ہیں۔ فوۃ ◆ ؎

خط زیر لب نہیں ہے تیرے رشک ماہ سبز
گیا ہے نگین سرخ تلے ڈاک دلہ سبز (نصیر)

(۶) قے۔ الٹی۔ استفراغ ◆

ڈاک آنا ۔ فعل لازم۔ خطوط آنا ◆ متواتر خبر آنا۔ ؎

مرے شکوں کی ڈاک سے چشم تر بہنیری آتی ہے
مقتل ہو تو دل کی خبر بیتیری آتی ہے

ڈاک بٹھانا یا بٹھلانا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ چوکی بٹھانا۔ جلد جانے آنے کا انتظام کرنا یا ہرکاروں کی آمد و رفت کا برابر سلسلہ جاری کر دینا۔ ؎

نہ روکو قاصد اشک رواں کو مردم دیدہ
خبر کو دل کی بٹھلائی ہے جنے ڈاک سینے میں (نصیر)

ڈاک

ڈاک بیٹھنا - ۵ - فعل لازم - جابجا سواری یا ہرکارے وغیرہ کا تعین ہونا
ڈاک چوکی - ۲ - اسم مونث - وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے یا گھوڑوں کی بدلی ہو ✦
ڈاک خانہ - ۵ - اسم مذکر - ڈاک گھر - پوسٹ آفس - خطوط اور پارسل وغیرہ کا دفتر ✦
ڈاک کا گھوڑا - ۵ - اسم مذکر - ڈاک لیجانے والا گھوڑا ✦ تیز رو اور تیز رفتار آدمی - بہت چلنے والا آدمی ✦
ڈاک گاڑی - ۲ - اسم مونث - وہ ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی اور اس کی رفتار تیز ہوتی ہے ✦
ڈاک لگنا - ۲ - فعل لازم (۱) متواتر آتے ہونا (۲) برابر خبر یا ہرکارہ وغیرہ کا آنا جانا ✦
ڈاکا - ۲ - اسم مذکر - ڈاکوؤں کا حملہ - قزاقوں کا دھاوا - غارتگری - بٹماری ✦
ڈاکا پڑنا - ۲ - فعل لازم - چوروں کا حملہ کرنا - چور وں کا دھینگا دھینگی سے لوٹ کر لیجانا - غارتگری کے واسطے آن پہنچنا ✦
ڈاکا ڈالنا - یا - مارنا - یا - دینا - ۵ - فعل لازم - لوٹنا - زبردستی لوٹنا - تاراج کرنا - غارت کرنا ✦
ڈاک بنگلا - ۵ - اسم مذکر - وہ مسافروں کی فرودگاہ جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو - سرکاری مسافر خانہ ✦
ڈاکٹر - انگلش - اسم مذکر (سامع) Doctor حکیم ✦ طبیب ✦ بید جرّاح فاضل - عالم - علم حکمت کا جاننے والا ✦ فیلسوف - علّامہ ✦ علامہ محقق ✦
ڈاکو - ۵ - اسم مذکر (۱) لٹیرا - قزاق - راہزن - بٹمار - غارتگر - قطاع الطریق دھاڑا مارنے والا - (۲) پیٹو کو بھی ڈاکو کہتے ہیں - بسیار خوار - پُرخوار ✦
ڈاکیا - ۲ - اسم مذکر - چٹھی رساں - ڈاک کا ہرکارہ - پیادہ ڈاک ✦ نامہ رساں ✦ قاصد - پیک - دوت ✦
ڈاکی - ۵ - صفت - عو - نہایت کھانے یا نہایت پینے اور ڈکونے والا بچہ ✦
ڈال - ۵ - اسم مونث (۱) شاخ - ٹہنی - فرع (۲) آب پاشی کا ٹوکرا یا ڈلیا - چنگیری (۳) تلوار کا پھل - تیغ بے قبضہ ✦
ڈال کا پکا - ۲ - صفت - پیڑ کا پکا ✦
ڈال کا ٹوٹا - ۵ - صفت (۱) ڈال سے پک کر گرا ہوا تازہ پھل - اعلیٰ درجہ کا پھل - عمدہ پھل (۲) نادر - انوکھا - قابل قدر جیسے تم تو ایسے ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمہیں کو انعام ملے ✦

ڈال

ڈال والا - ۲ - اسم مذکر - عو - بندر - بوزنہ - بانر - باندرا - میموں - قرد ✦
ڈالا - ۲ - اسم مذکر - گدا - ٹہنا - بڑی اور موٹی شاخ ✦
ڈالدینا - ۲ - فعل متعدی (۱) پھینکدینا - گرادینا (۲) متوجہ کردینا - لگادینا

> لے تو تم ہمکو بھولے ہو تو بھولے ہی رہو
> اب طبیعت ہمنے بھی یاد خدا میں ڈالدی (مخبر)

ڈال رکھنا - ۲ - فعل لازم - رکھ چھوڑنا - دیر لگانا - معطل کرنا - ملتوی رکھنا - روک رکھنا ✦
ڈالنا - ۲ - فعل متعدی (۱) گرانا - پھینکنا (۲) رکھنا - دھرنا - بنیاد دینا ڈول ڈالنا - (۳) جوڑنا - جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپیہ ڈالتے جاؤ تو بہتیرے وقت پر نکل آیا کریں (۴) حمل گرانا - اسقاط کرنا (حیوانات کے واسطے بولتے ہیں) (۵) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا - اُلٹی کرنا (۶) داخل کرنا - اندر کرنا جیسے کالا ڈالوں لال نکالوں اکڑوں بیٹھ پٹاپٹ ماروں (لوہے کی پہیلی) (۷) پہننا جیسے ازاربند ڈالنا ڈورا ڈالنا وغیرہ (۸) پہنّا یعنی پوشیدن کا ترجمہ جیسے انگرکھا گلے میں ڈالنا (۹) اوڑھانا - ڈھانکنا جیسے چادر ڈالنا (۱۰) کرنا - آشنائی سے بیوی بنانا - مدخولہ بنانا (۱۱) لگانا - ذمہ کرنا - مقرر کرنا جیسے بوجھ ڈالنا - خرچ ڈالنا وغیرہ (۱۲) ملانا - لگانا - شامل کرنا جیسے کسی سوداگری یا کام میں روپیہ ڈالنا (۱۳) یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے بھی فعل کے اخیر میں لگا دیتے ہیں - جیسے کھا ڈالنا - مار ڈالنا - کاٹ ڈالنا ✦
ڈالی - ۲ - اسم مونث (۱) ٹہنی - شاخ (۲) دو شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ وغیرہ سجا کر امیروں اور سرداروں وغیرہ کی نذر کرتے ہیں ✦ ؎

> چمن دہلتر اکا صحن ہے رنگیں خرامی سے
> ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے (ناسخ)
> ؎ گل لخت جگر میں یکقلم مژگان سے وابستہ
> یہ ڈالی نذر کو لایا ہوں میں تم یک نظر دیکھو (نصیر)

ڈالی دینا - ۵ - فعل متعدی - حاکموں یا امیروں کے واسطے

میوے وغیرہ کا خوانچہ لگا کے جانا یا نذر پکڑنا۔

ڈالی سجانا۔ یا۔ لگانا۔ ع۔ فعل لازم۔ ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا۔

ڈام۔ انگلش (Damn) اسم مذکر۔ پاجی۔ نالایق۔ گدھا۔ احمق۔ نامعقول۔ مردود۔ ملعون۔

ڈام بگر۔ انگلش (Damn beggar) اسم مذکر۔ نکڑ گدا۔ ملعون کنگال مردود۔ ؎

شاید کسی انگریز کا تو سوت ہے لڑکے
ہر بات میں ہونٹو پہ ترے ڈام بگر ہے (راحت)

ڈام فول۔ انگلش (Damn fool) اسم مذکر۔ پاجی۔ احمق۔ گدھا۔ نالایق۔

ڈامج۔ انگلش (Damage) اسم مذکر (۱) نقصان۔ خسارہ۔ حرجانہ۔ حرجہ۔ خراب شدہ (۲)۔ (۱) ٹوٹا۔ پھوٹا مال۔ بگڑا ہوا مال۔ مستعمل مال۔ سکنڈ (عوام ڈامچ جیم فارسی سے بولتے ہیں)۔

ڈامچا۔ ۔ع۔ اسم مذکر۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی یا گوپیا پھرانے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔

ڈانٹ۔ ۔ع۔ اسم مونث۔ دھمکی۔ گھرکی۔ جھڑکی۔ تخویف۔ ڈراوا۔ سرزنش۔ چشم نمائی۔

ڈانٹ ڈپٹ۔ ۔ع۔ اسم مونث۔ دیکھو (ڈانٹ)

ڈانٹنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دھمکانا۔ جھڑکنا۔ گھرکنا۔ تخویف کرنا۔ غرّانا۔ روکنا۔ باز رکھنا۔ سخت آواز کے ساتھ منع کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔

ڈانڈ۔ ع۔ اسم مونث (۱) لکڑی۔ چھڑی۔ ہانڈی بغیر چھڑے کا گدکا۔ چوب نیزہ۔ ؎

لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہ سوار
ڈانڈ نیزے کی محبت نازسے لگائی ہے (اختر)

(۲) گنوار۔ ڈنڈ۔ تاوان (۳) چپّو۔ ناؤ کھینے کا بانس یا بلّی (۴) ریڑھ کی ہڈی۔ پشت کی ہڈی (۵) کھیت کی حد (۶) زمین خشک (۷) پیمانہ طولانی۔

ڈانڈا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سرحد۔ میڑا۔ سیما۔ ملک کی سرحد۔ سولہ۔ ؎

گیسو نے قرب آئینہ روئے یار سے ۔ ڈانڈا ملا دیا ہے حلب سے تتار کا (آتش)

(۲) گنوار۔ ہولی کا ڈانڈا۔ ہولی جلانے کی جگہ جو بسنت پنچمی کو کچھ گھانس پھوس ایندھن وغیرہ رکھ دیتے ہیں اسے ہولی کا ڈانڈا کہتے ہیں۔

ڈانڈ امینڈا۔ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) دو ملکوں کی سرحد۔ سیما (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ تنازع۔ دو ہمسروں اور ہم چشموں کی دشمنی و عداوت (۳) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ راہ و رسم۔ میل جول۔

ڈانڈی۔ ع۔ اسم مونث (۱) ملاح۔ مانجھی۔ کھیوتیا (۲) ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوئی ہوتی ہے۔

ڈانس۔ ۔ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مچھر۔

ڈانک۔ ۔ع۔ اسم مونث۔ دیکھو (ڈاک نمبر ۵) ؎

ارہ ایا پان کی تحریک لے لو اسکے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے تقرر ڈانک کندن کا (آتش)

کیا چمک لخت جگر کی ہے بزیر اشک چشم ۔ عشق نے اچھا دیا یہ ڈانک گوہر کے تلے (جرأت)

(اہل مشرق مذکر بولتے ہیں)

ڈانگ۔ ۔ع۔ اسم مونث (۱) سب سے اونچی پہاڑی۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی (۲)۔ پنجاب) پھلانگ۔ زقند۔

ڈانگر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ڈھور۔ چوپایہ۔ مویشی (۲) احمق۔ بیوقوف (ڈنگر بھی مخفف کرکے بولتے ہیں) ۳۔ ہند کی ایک قدیم قوم۔

ڈانواں ڈول۔ ۔ع۔ صفت۔ آوارہ۔ سرگردان۔ سرگشتہ۔ پریشان۔ سراسیمہ۔ خراب وخستہ۔ ؎

گرد تو اسکے جو پھرتا ہے دل ڈانواں ڈول ۔ ہے ترا ایال گرا چاہ زنخداں میں کیا (مغفور)

(۲) ڈگمگاتا ہوا۔ ڈگ مگ۔ ڈھل مل یقین۔

ڈانواں ڈول پھرنا۔ ع۔ فعل لازم (۱) آوارہ و بیکار پھرنا۔ نکما پھرنا۔ ؎

کہا میں آج یہ سودا سے کیوں تو ڈانواں ڈول
پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لیکے گھوڑا مول (سودا)

(۲) حیران و پریشان ہونا۔ مارا مارا پھرنا۔ ؎

ڈولی کے ساتھ لال کنوئے سے نہ آئے وہ
لب کیسے ڈانواں ڈول پھرے ہیں کہار آج (راحت)

ڈاہ۔ ۔ع۔ اسم مونث۔ حسد۔ کینہ۔ جلن۔ عداوت۔ بغض۔ بیر۔ دشمنی۔

ڈائرکٹر۔ انگلش (Director) اسم مذکر۔ منتظم۔ مہتمم۔ ہادی۔ ہدایت کرنیوالا۔ کارکن۔ سربراہ کار۔

ڈاین۔ ۔ع۔ اسم مونث (۱) زن جگر خوارہ۔ ساحرہ۔ ٹونہائی۔ جادوگرنی۔ عائنہ (وہ عورت جاہلی تصور کی خباثت کی وجہ سے نظر لگا کر بچوں کا کلیجہ کھا جاتی ہے)

۲- بدصورت اور ہیبتناک عورت۔ ڈراؤنی صورت کی عورت ۔

ڈَب - ھ - اسم مونث (۱) جیب۔ کیسہ۔ پاکٹ (۲) قابو۔ قبضہ (۳) کپے بنانے کا چمڑا (۴)- مجازاً گردن۔ ناڑ۔ نرٹیا جیسے ڈب پکڑ کے لے لونگا۔ (اصل میں ابتدا اس سے یہی مراد تھی کہ جیب پر ہاتھ ڈالکر یا اسی پکڑ کر لے لونگا)

ڈِبا - ھ - اسم مذکر (۱) ڈرج۔ حقہ بڑی ڈبیا (۲) پسلی کا خلل جو اکثر بچوں کو عارض ہوا کرتا ہے ۔

ڈُباؤ - ھ - صفت - آدمی کے قد سے زیادہ پانی ۔

ڈُبڈبانا - ھ - فعل لازم - آنکھوں میں آنسو بھر لانا - پر اشک ہونا جیسے آنکھیں یا آنسو ڈبڈبانا ۔

ڈَبرکا - ھ - اسم مذکر - آب تازہ - وہ تازہ پانی جو کنوے سے کھینچکر اسی وقت پئیں ۔

ڈُبکا - ھ - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - ڈر - خطرہ (مسا نسا دسند روغن وال تقریبتے ہیں)

ڈُبکی - ھ - اسم مونث - غوطہ - چبکی - پانی میں سر ڈبانا ۔

ڈبکی کھانا یا لگانا - ھ - فعل لازم - غوطہ مارنا ۔

ڈبکی لینا - ھ - فعل لازم - غوطہ لگانا - غوطہ کھانا - پانی میں سر ڈبانا -

ڈَبکے کا پانی - ھ - اسم مذکر - کنوے کا تازہ پانی ۔

ڈَبل - انگلش (Double) اسم مذکر - دوچند - دگنا - دوہرا ہونا پرکا

ڈبل پیسا - ا - اسم مذکر - انگریزی سکہ موجودہ جو تین پائی میں چلتا ہے (اصل میں اس پیسے کو کہتے ہیں جو آدھ آنے یعنی ۲ پائی میں چلتا ہے کثرت استعمال سے پائی کے پیسے کو بھی ڈبل پیسا کہنے لگے) ۔

ڈبل روٹی - ا - اسم مونث - موٹی روٹی - نان پاؤ - پاؤ روٹی وہ انگریزی روٹی جو خمیر کے باعث موٹی ہو جاتی ہے ۔

ڈبل کوچ - ا - اسم مذکر - دوچند سفر یا رستہ یا منزل طے کرنا - جلد جلد جانا - دگنی منزلیں طے کرنا ۔

ڈَبونا - ھ - فعل متعدی (۱) غوطہ دینا - غرق کرنا - بوڑنا (۲) تباہ کرنا - برباد کرنا - ناس کرنا - خاک میں ملانا - ؎

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر
اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھکو ڈبو آئے (غالب)

(۳) بگاڑنا - درہم کرنا - بنی بات بگاڑنا - ؎

سمجھ کے دیکھا تو سمجھا تھا سب گلا دل کا
کہ چشم تر نے ڈبویا معاملہ دل کا (جرأت)

ڈُبیا - ھ - اسم مونث - چھوٹا ڈبا - ڈرجک ۔

ڈِپارٹمنٹ - انگلش - اسم مذکر (Department) محکمہ سررشتہ ۔

ڈِپازٹ - انگلش (Deposit) اسم مونث - امانت - جمع - دھروڑ ۔

ڈَپٹ - ھ - اسم مونث - ڈانٹ کا مرادف - گھوڑے کی دوڑ - حملہ - حربہ - تیز رفتاری - دوڑ - دھمکی ۔

ڈپٹانا - ھ - فعل متعدی - پویہ دوڑانا - گھوڑا دوڑانا - گھوڑا اڑانا یا پھکانا - سرپٹ دوڑانا ۔

ڈپٹنا - ھ - فعل لازم (۱) دوڑنا - تیز جانا (۲) دھمکانا - غصہ ظاہر کرنا - عتاب کرنا (۳) حملہ کرنا ۔

ڈِپٹی - انگلش (Deputy) اسم مذکر - نائب ۔

ڈپو - ھ - صفت (بازاری) بہت بڑا - بہت موٹا - مددگار - معاون - پیشکار - گماشتہ - امین

ڈِپو - انگلش (Depot) اسم مونث - لغوی معنے دکان - کارخانہ - کوٹھی - تجارت گاہ - جب بک ڈپو کہیں گے تو وہاں کتب خانہ یا تجارت کتب کے دفتر خواہ مقام سے مراد ہوگی ۔

ڈٹ جانا - ھ - فعل لازم - حریف کے مقابل جمکر کھڑا ہو جانا - بروقت مقابلہ روگرداں نہ ہونا - ؎

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے
دل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے (حکمت)

ڈٹ کر کھانا - ھ - فعل لازم - خوب سیر ہو کر کھانا - جمکر کھانا - سج کر کھانا ۔

ڈٹنا - ھ - فعل لازم - جمنا - ٹھیرنا - رکنا - مقابلہ کرنا - روگرداں نہ ہونا - سینہ سپر ہونا - دیر تک ٹھیرے رہنا ۔

ڈَر - ھ - اسم مذکر - خوف - بیم - اندیشہ - خطرہ - ترس - بیم جیسے جہاں ڈر و ہیں پار ونکا گھر ۔

ڈر کے مارے - ھ - تابع فعل - ڈر سے - خوف سے - دہشت کے باعث - خوف و خطر کے سبب ۔

ڈرا

مت دیکھ انکھ کہیں تیغ نظر کے مارے بن اجل یونہیں مرے جاتے ہیں کئی کلمہ (نکہت)

ڈرافس مَین - انگلش (Draftsman) اسم مذکر - نقشہ نویس +

ڈراوا - ۲ - اسم مذکر - دھمکی - خوف - دہشت - ڈر +

ڈرانا - ۲ - فعلِ متعدی - دھمکانا - دہشت دکھانا +

ڈراونا - ۲ - صفت - بھیانک - خوفناک - دہشت انگیز +

ڈرائیوَر - انگلش (Driver) اسم مذکر - چلانے والا - ہنکانے والا جیسے انجن ڈرائیور وغیرہ +

ڈرپوک - ۲ - صفت - بزدل - کم ہمت - بودا +

ڈرنا - ۲ - فعلِ لازم - خوف کھانا - دہشت میں آنا - دھمکی میں آنا - سہمے ہونا - رعب ماننا +

ڈری - ۱ - اسم مونث - ڈر - خوف - دہشت جیسے مجھے کسی کی ڈری نہیں +

ڈریس - انگلش (Dress) اسم مذکر - لباس - پوشاک - پوشش +

ڈڑھیالا } - ۲ - اسم مذکر - ڈاڑھی والا - ریش دار - ریشائیل +
ڈڑھیل } مذکر +

ڈس - ۱ - اسم مونث - ترازو کی ڈوری جس میں پلڑے بندھتے ہیں + تھال وغیرہ کا بن بنا سرا +

ڈسٹرکٹ - انگلش (District) اسم مذکر - ضلع +

ڈسمس - انگلش (Dismiss) اسم مذکر - خارج - معزول - برطرف - نامسموع +

ڈسمس کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - خارج کرنا - نہ سننا - ہرانا +

ڈسمس ہونا - ۱ - فعلِ لازم - خارج ہونا - نامسموع ہونا +

ڈسنا - ۲ - فعلِ لازم - کسی زہر دار جانور اور علی الخصوص سانپ کا کاٹنا +

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وہ گیسو کا تیرے مارا منہ سے بوسے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ڈسنے کو میرا دل ہے تری زلف کی ناگن علاؤ اس بلا سے کہ یہ ٹل جائے تو اچھا (نصیر)

ڈف - ۱ - اسم مذکر - دائرہ - دف - دھپڑی +

ڈفالچی } - ۱ - اسم مذکر - ڈفلی بجانے والا - ایک قوم جسے پرائی بھی
ڈفالی } کہتے ہیں +

ڈفلی - ۱ - اسم مونث - دائرہ - چھوٹا دف +

ڈک - ۲ - اسم مذکر - ٹکا - گھونسا - مشت +

ڈگڈ

ڈکار - ۲ - اسم مونث - آروغ - معدے کی وہ ہوا جو منہ کی راہ نکلے +

ڈکار لینا - ۱ - فعلِ لازم (۱) آروغ گرفتن کا ترجمہ (۲) بانگ شیر +

ڈکار نہ لینا - ۱ - فعلِ لازم - خبر نہ ہونا - ہضم کر جانا - پتا نہ لگنے دینا جیسے مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں +

ڈکارنا - ۲ - فعلِ لازم (۱) معدے کی ہوا کو منہ سے نکالنا آروغیدن کا ترجمہ (۲) ہضم کرنا - خیانت کرنا - کھا جانا - نگل جانا - قابض ہو جانا جیسے اسکا مال بھی ڈکار گیا (۳) دُندُکنا - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا +

ڈگرا - ۲ - اسم مذکر (پورب) بوڑھا - پیر فرتوت +

ڈکرانا - ۲ - فعلِ لازم - پھوٹ پھوٹ کر رونا - کراہنا - آہ آہ کرنا : چلانا - فریاد کرنا - آہ و زاری کرنا +

ڈگریا - ۲ - اسم مونث - (پورب) بوڑھی عورت - ضعیفہ - پیرزال - بڑھیا +

ڈکشنری - انگلش (Dictionary) اسم مونث - کتاب لغت - لغات + کوش +

ڈگوت - ۲ - اسم مذکر - ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں یہ لوگ علم نجوم میں نہایت مہارت رکھا کرتے تھے ادنیٰ درجہ کا دان پُن یہی لوگ لیا کرتے ہیں - نیچ برہمن +

ڈگونسنا - ۲ - فعلِ متعدی - ٹھونسنا - ٹھونسنا دیتا ٹھا بولتے ہیں +

ڈکیانا - ۲ - فعلِ متعدی - ٹھیّے مارنا - گھونسے لگانا +

ڈکیت - ۱ - اسم مذکر - بٹ مار - لٹیرا - راہزن - ڈاکو - قزاق +

ڈکیتی - ۱ - اسم مونث - قزاقی - راہزنی - راہ ماری +

ڈگ - ۱ - اسم مذکر - لمبا قدم - پینڈ (بفتح و بکسر اول دونوں طرح بولتے ہیں) +

ڈگ بھرنا - ۲ - فعلِ لازم - قدم اٹھانا - قدم رکھنا +

آنکھ بچا جائیو ایک بھر کے ڈگ ریوڑی والے کی دوکاں پہ الگ
سیر میں رستہ کی نہ لگ جائیو ریوڑی کے پھیر میں مت آئیو } (جان صاحب)

ڈگانا - ۲ - فعلِ متعدی - جگہ سے ہٹانا - جگہ سے بے جگہ کرنا - ہلانا پھسلانا جیسے ہلا ڈگانا - قدم ڈگانا - ایمان ڈگانا - نات ڈگانا +

ڈگڈگا کر پانی پینا - ۲ - فعلِ لازم - ایک دم میں بہت سا پانی پینا - بڑے بڑے گھونٹ لینا +

ڈگڈگا کر اگر کوئی پیوے تا نہ اوٹھے لات کیا جیوے (سودا)

ڈگڈگی - ۲ - اسم مونث (۱) بندر والوں کی ڈفلی - ڈورو - کھنجری - ایک خاص

قسم کا چھوٹا سا باجا جسے بیچ میں سے پکڑ کر ہلاتے اور اس کی ڈوریاں چمڑے پر لگ لگ کر بجتی ہیں (۲) ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ منادی +

ڈگڈگی بجانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ باجا بند بجانا۔ جیسے ؎

ڈگڈگی بجا کے میاں کماتے ٹکر گمی   بس نوکری کی ایسی تیسی اگلے بیچ بھی

ڈگڈگی پیٹنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ تشہیر کرنا +

ڈگر۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ بات۔ سڑک۔ بٹیا۔ راہ جیسے اپنی ڈگر چلا جا۔ ڈگر چلت چھیں گالی رسیا دے دیکھو موری آلی (گیت) +

ڈگر بتانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ راستہ بتانا۔ طریق بتانا + روش دکھانا۔ ہدایت کرنا

ڈگرا۔ ۲۔ اسم مذکر (پورب) بانس کا چھبڑا۔ ٹوکرا +

ڈگرنا۔ ۲۔ فعل لازم (گنوار) چلا جانا۔ رخصت ہو جانا +

ڈگری۔ انگلش (Degree) اسم مؤنث۔ درجہ۔ مرحلہ۔ منزل +

ڈگری پانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ درجہ حاصل کرنا +

ڈگری۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ (انگریزی ڈگری Decree کا بگڑا ہوا) حکم۔ فیصلہ + جیت۔ فتح۔ قرضہ ثابت ہو جانے کا سرکاری فیصلہ۔ فتویٰ +

ڈگری پانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ فیصلہ قطعی حاصل کرنا۔ قرضہ یا حق کی فتح پانا۔ روپیہ کا مقدمہ جیتنا +

ڈگری جاری کرانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ تعمیل حکم یا فیصلہ کرانا۔ روپیہ وصول کرنے کے واسطے حکم جاری کرانا +

ڈگری جاری کرنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ حکم دینا۔ فیصلہ کرنا +

ڈگری دار۔ ۲۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے مدیون پر ڈگری حاصل کی ہو +

ڈگمگانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا +

ڈگنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ جگہ سے بے جگہ ہونا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ اتر جانا + ہلنا۔ ڈگمگانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا + پھسل کر نیچے گرنا +

ڈلا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈھیلا۔ ڈھیا۔ سنگ ریزہ۔ بڑنگ (۲) بتاشا۔ منجمد اور بے جسم کی چیز جیسے برف کا ڈلا۔ شلغم کا ڈلا +

ڈلاسا۔ ۲۔ تابع فعل۔ بڑا سا۔ سونے کے ڈلے کے موافق + زرد چمکدار رنگ + خالص چیز +

ڈلا۔ ۲۔ اسم مذکر (ہندی) ڈلی کی تذکیر شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا (۲) وہ ڈوسرہ ٹوکرا جو شادی کے دن دولہا دولہن کے واسطے اپنے ساتھ لاتا ہے جسے دھیانا یا دھیانی ہی اپنا دیک لیکر کھولکر دیتا ہے۔ ہندوؤں کی رسم ہے جسے ڈلا کھلوائی بھی کہتے ہیں۔

ڈلانا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) ہلانا۔ جنبش دینا۔ جیسے پنکھا ڈلانا (۲) پھرانا حیران کرنا +

ڈلاؤ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ غلاظت پڑنے کی جگہ۔ کوڑی۔ مزبلہ +

ڈلک۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ دمک۔ جھلک۔ تاب۔ درخشندگی۔ تابندگی

تگ غبار سے شرمندہ ہو کندن کی اک   آتے غضب کے خجالت سے سونے کی ڈلک (سودا)

تاب تھا کسے ہے تری اے ابو تھا   بھلا دیکھی ہے یہ کندن کی ڈلک پلوں سے (نظیر)

ڈلنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ پڑنا۔ گرنا۔ جیسے جھولا ڈلنا +

ڈلی۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) ڈلا کی تصغیر و تانیث (۲) ایک قسم کی چکنی چھالیا۔ (۳) منجمد چیز کسی چیز کا ٹکڑا (۴) خرما۔ غرمی۔ بالو شاہی + مصری کا ٹکڑا۔ شاخ نبات +

ڈلیا۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ ڈالی کی تصغیر بالتحقیر چھوٹی ٹوکری۔ چنگیری۔ ذرا سا ٹکڑا

ڈلیا۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ ڈولی کی تصغیر بالتحقیر +

ڈلیوری۔ انگلش (Delivery) اسم مؤنث۔ تحویل۔ تفویض + تقسیم +

ڈمرو۔ ۲۔ اسم مذکر (ہندی) ڈمرو۔ ڈگڈگی ایک قسم کا باجا۔ دیکھو ڈگڈگی +

ڈنٹھل۔ ۲۔ اسم مذکر۔ گندل۔ مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے۔ پتے کا ڈنٹھا۔ ٹہنی +

ڈنڈ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) ڈنڑ۔ بازو۔ ؎

جہاں میں جتنے ہیں جن و پری سب تمہیں پہ مرتے ہیں
جبھی تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا (ناسخ)

(۲) ایک قسم کی ورزش جو پہلوان کیا کرتے ہیں (۳) تاوان + جرمانہ۔ گنہگاری + ضربہ +

ڈنڈ بھرنا۔ یا۔ دینا۔ ۲۔ فعل لازم۔ جرمانہ دینا۔ تاوان ادا کرنا۔ مصارف سے باہر آنا +

ڈنڈپیل۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈنڑ پیلنے والا پہلوان۔ وہ شخص جو ہر روز ڈنڑوں کی ورزش کرے +

ڈنڈ پیلنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ڈنڑوں کی ورزش کرنا +

ڈنڈ ڈالنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ محصول لگانا۔ + تاوان ڈالنا۔ ٹیکس لگانا +

ڈنڈا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) سونٹا۔ ہاتھ کی سکڑکا۔ لکڑی کا ہاتھ میں رکھنے کا چھوٹا (۲) جھنڈے کی لکڑی (۳) چاردیواری۔ احاطہ +

ڈنڈا ڈولی کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پاؤں پکڑ کر زمین سے اُدھر اُٹھا لینا +

ڈنڈا کھینچنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ حد باندھنا۔ سرحد مقرر کرنا + جُدا کر دینا +

ڈنڈوت۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) سجدہ۔ جبہ سائی۔ متھا ٹیکنا (۲) آداب۔ تسلیم۔ تسلیمات۔ کورنش۔ بندگی (اصل میں یہ لفظ زبانِ سنسکرت میں ڈنڈ بمعنی لکڑی بوت بمعنی مانند یعنی لکڑی کی طرح سیدھا لیٹ کر سجدہ کرنا ہے) +

ڈنڈوت کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ سجدہ کرنا۔ سلام کرنا۔ تعظیم بجا لانا +

ڈنڈی۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) دستہ۔ قبضہ۔ مُوٹھ (۲) ترازو کی وُہ لکڑی جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں۔ شاہین + (۳) ڈال۔ ٹہنی (۴) ہار سنگھار کے پھول (۵) پھول کا ڈنٹھل۔ پھول کی شاخ۔ ٹھنٹھا۔ تنا (۶) عضو تناسل +

ڈنڈی مارنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا + جیسے میٹھی بچوں سو یا بچوں اور بچوں چولائی + بیچ بنار میں ڈنڈی مارول تو کبڑے کی جائی +

ڈنڈے۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ڈنڈا کی جمع۔ چھوٹی چھوٹی روغن دار لکڑیاں جنسے اکثر بھادوں میں ہندوؤں کے لڑکے کھیلتے ہیں +

ڈنڈے بجاتے پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ آوارہ و سرگردان پھرنا۔ تضیع اوقات کرنا +

ڈنڈے دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت ہونے کے بعد چاندی سونے کے پترے چڑھے ہوئے ڈنڈے۔ دوات قلم وغیرہ بھادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے۔ دوات قلم کی رسم سے ثابت ہے کہ اِس قوم میں تعلیم کا خیال ابتدا ہی سے رہتا ہے +

ڈنڈے کھیلنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بھادوں بدی چوتھ کو پاٹ شالاؤں کے لڑکے تال سُر او ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں بلکہ اب تو اکثر ہندوؤں کے میلے تماشے میں پنکھے بڑھاتے وقت یہ کیفیت ہوتی ہے کہتے ہیں یہ کھیل کرشن جی کا ایجاد ہے اور عجب ہیں جو درست ہو کیونکہ بہت سے ڈنڈوں سے ایک آواز کا نکلنا کثرت میں وحدت کو اور وحدت میں کثرت کو ثابت کرتا ہے جو کرشن جی کا اصل موحدؔ مسلک تھا۔

ڈنڈیر۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ہند۔ مو۔ سیدھی لکیر۔ دھاری۔ سیدھا خط +

ڈنڑ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ دیکھو ڈنڈ نمبر ۱۔ ۲۔

ڈنک۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) نیش خار۔ کانٹا۔ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا زہریلا کانٹا ۔

نوکِ نیش کا اُس کی علاج نہیں ہوتا ہے مُوذی کا ۔ بدر نیک وہ کے واسطے ہے جگہ بجا (دبیر)

(۲) نِب۔ لوہے کی قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔ لوہے کا قلم۔ پنسل نِب + (۳) بچھو کے کاٹے کا نشان +

ڈنک مارنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ نیش زنی کرنا۔ نیش چبھونا۔ کسی زہریلے جانور کا کانٹا مارنا۔ کاٹنا ۔

مار چشم کیوں نہ مارے بر اپنے ڈنک بلا ۔ تحریر سر کو یا کالا ہے گھنگھور (ضمیر)

ڈنکا۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) چوب۔ نقارہ بجانے کی لکڑی (۲) نقارہ۔ دھونسا۔ نقارہ جو امیروں کی سواری کے آگے بجتا ہے (۳) شہرت کا دھونسا (۴) عروج۔ بول بالا +

ڈنکا بجانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) نقارہ بجانا + حکومت کرنا۔ راج کرنا۔ رُعب بٹھانا (۲) نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا (۳) منادی کرنا۔ ڈھنڈورا پٹوانا +

ڈنکا بجنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نام آوری حاصل کرنا۔ شور ہونا۔ دھوم ہونا۔ دھوم مچنا ۔

بہمات کا بج رہا ہے ڈنکا ۔ اِک شور ہے آسماں پہ برپا (حالی)

ڈنکا دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ نقارہ بجانا

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے ۔ قاریا چوب میں اور آبلے نقارے ہیں (دبیر)

ڈنکا ڈالنا۔ ۱۔ فعل متعدی (مُرغ باز) ۱۔ مُرغ سے مُرغ کو لڑانا۔ مُرغ کی بازی بدنا۔ بازی مقرر کرنا (۲) مُرغ کا چونچ مارنا +

ڈنکا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ نقارہ بجنا +

ڈنکنی۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) ایک عورت کی قسم (۲) ڈائن (۳) چڑچڑی یا جھگڑالو عورت۔ لڑاک عورت۔ لڑاکا عورت +

ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ منادی کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا + ہانکے پکارے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ کھلم کھلا کہنا۔ کھلی کھلی کہنا + ۔

تار ڈنکے کی چوٹ کہتا ہے ۔ کوئی جھانا نہ شہسوار ہے اب (ضمیر)

ڈنگیا۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ پانی بھرنے اور پینے کا دستہ دار۔ تانبے کا چھوٹا برتن +

ڈوب۔ ۱۔ اسم مذکر۔ غوطہ۔ شوب۔ ڈبکی۔ کپڑے کو رنگ میں ڈبونا + قلم کو سیاہی میں بھرنا +

ڈوب دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں غوطہ دینا

ڈوبا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ قلم کو سیاہی میں بھرنا۔ غوطۂ قلم بسیاہی + شوب۔ ڈبکی +

ڈوبا بھرنا۔ یا۔ لینا۔ ۱۔ فعل لازم۔ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ قلم بورنا +

ڈوبا نام اُچھالنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) از سرِ نو عزت و توقیر او بلند نام آدمی ہو چکا

ڈوب

پُھیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہو گیا کیا بھی ۔ پُکوا اما ہے تتنے اسکا مُنہ سے یہ اُجالا ہے (آتش)
(۲) گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ ؎

ما لہ چاہ ذقن سے نے دکھا کر جان سن ۔ نام یوسف کا نکالا مُجر کا ڈوبا ہوا (دوست)

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہونا۔ ۲۔ فعل لازم۔ مایوس کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہونا + سخت مصیبت زدہ کو ذرا سا سہارا بھی کافی ہونا +

ڈوب جانا۔ ۶۔ فعل متعدی (۱) غرق ہو جانا۔ پانی میں سما جانا (۲) دریا بُرد ہو جانا۔ دریا میں بہ جانا یا آ جانا (۳) چُھپ جانا۔ غائب ہو جانا۔ پوشیدہ ہو جانا۔ گُپت ہو جانا (۴) روپیہ مارا جانا۔ روپیہ وصول نہ ہونا۔ بے کمائے کھا جانا۔ رقم برباد ہونا (۵) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ ضائع ہونا۔ جیسے خاندان ڈوب جا (۶) مزے میں غرق ہونا۔ شہرت نہ رہنا۔ نام مٹ جانا + رُسوا ہونا (یہ لفظ نام کے ساتھ ایسے موقع پر بولتے ہیں) + ۷۔ گیا گزرا ہونا۔ نکما ہونا۔ کام کا نہ رہنا (۸۔ عو) لڑکی یا لڑکے کا بُری جگہ بیاہ ہو جانا۔ بُرا داماد ملنا۔ بُرا گھر یا خاندان ملنا (۹) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہو جانا۔ امتحان میں پُورا نہ اُترنا (۱۰) مفقود و نابود اور معدوم ہونا جیسے ع
رسمِ اُلفت ہی اِلٰہی جائے ڈوب +

ڈوب مر۔ ۱۔ کلمۂ تنفر۔ غارت ہو۔ دفعان ہو۔ منہ نہ دکھا۔ دُنیا سے منہ چھپا لے۔ ع
بس خجالت سے تو مر جا ؎

طاس تلیاں میں لکھا ہے اسے اب مر رہ کر ۔ ڈوب مر رہ کے تو اسے ابر بہر آب میں (مصحفی)

ڈوب مرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شرم۔ غیرت یا بدنامی اور رسوائی کے باعث گنڈوے خواہ دریا میں غرق ہو کر جان دے دینا۔ مر جانا۔ غارت ہو جانا۔ نابود ہو جانا ؎

بروحت کی یاعث سے طوفان طُرفی ۔ ڈوب مرتے نہیں وہ جا شنا و کس دن (آتش)
دیکھ چاہ اس کے تابت دیکھ کر طاب میں ۔ گرنا سے رہ ڈو بسر سے جو کے آب میں (دبیر)

ڈوبنا۔ ۲۔ فعل لازم (۱) تیرنا کا نقیض۔ غرق ہونا۔ پانی میں سمانا۔ پانی کا سر سے گزر جانا (۲) دریا بُرد ہونا۔ دریا میں کھیت وغیرہ کا آ جانا (۳) چُھپنا۔ غروب ہونا۔ پوشیدہ ہونا۔ ؎

یہ سوئے بزم میں جام شراب ڈوب گیا ۔ نہاں وہ سر جو ہوا آفتاب ڈوب گیا (ذوق)
(۴) ضائع ہونا۔ بے کمائے کھا جانا۔ رقم کا وصول نہ ہونا (۵) مفقود و معدوم ہونا۔ نیست و نابود ہونا (۶) تباہ و برباد ہونا جیسے ڈوبی کشتہ ہو سے تیر سے دکھاتے ہے سو دار نکلنا۔ ٹوٹا آنا جیسے کہیں ڈوبے بھی اُبھرے ہیں (۷) ذلیل رسوا ہونا۔ نام نکلنا + خاندان کو بٹا لگنا ؎

ڈوبا جس کیسر کا جو جائے بدمت کمال ۔ رام رام دھن بیچ کے لائے پیار جنجال

ڈور

(۹) گیا گزرا ہونا۔ کام کا نہ رہنا (۱۰۔ عو) بُری جگہ بیاہا جانا۔ بُرے خاندان یا آدمی سے پالا پڑنا (۱۱) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامُراد رہنا +

ڈوڈا۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) پھل۔ وہ چیز جس کے اندر بیج رہتے ہیں۔ ٹاٹ جیسے روئی یا پوست یا آکھ کا ڈوڈا (۲) کوکنار۔ سلم +

ڈور۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) دھاگا۔ سُتلی۔ رشتہ۔ بٹا ہوا تاگا + ریشم کا خط بلو + سوت کی باریک رسی +

مرغ ہوا میں رہتا ہے باد نوبہ ۔ اُڑتا ہے یہ پتنگ رگِ جاں کی ڈور پر (صبا)
(۲۔ کنایۃً) قالب۔ ورد۔ زیر ؎

بجلی دیکھ دکھوپہنچتی ہے خبر جلوہ کی ۔ تاربرقی پر بھی یا اُلفت کا لطیفہ ڈور ہے (بحر)

ڈور پر لگانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ پرچانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔ اُنس کرنا + ہلانا۔ سدھانا +

ڈور ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) لٹو ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا (۲۔ کنایۃً) قالب ہونا۔ ورد ہونا (دیکھو نمبر ۲ ڈور) +

ڈورا۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) تاگا۔ دھاگا۔ سرلٹ۔ رشتہ۔ تابیدہ۔ ریسمان۔ کمند تار۔ خیط (۲) خط۔ لکیر۔ جدول۔ دھاری۔ ڈنڈیر۔ ریکھا (۳) آنکھوں کی رگوں کی وہ سُرخی جو حالتِ سُرور یا خُمار یا نیند سے اُٹھنے میں اکثر پُتلیاں ہلاتے ڈورے ہیں تری آنکھوں کے یہ دشتِ حیات ۔ ہو رہی آنکھیں یہ رستے کے نصوں سے کانپیں (رشک)
(۴) تلوار کی دھار۔ ورم شمشیر (۵) گھی ڈالنے یا پانی نکالنے کا ایک ظرف جو اکثر باورچیوں کے پاس ہوتا ہے۔ ڈنڈی دار کٹورا ؎

ضیغوں تزکیل کرتے تاب خلق سے براق ۔ جل خشم کرے وہ بجلی روغن کے ڈورے ہے (ضمیر)
(۶) تائے ہوئے گھی کو پکے ہوئے چاولوں میں چھوڑنے کو بھی ڈورا دینا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ گھی ڈورے (ظرف) کے وسیلہ سے ڈالا جاتا ہے (۷۔ کنایۃً) تارِ نظر۔ نگرِ محبت سے لُبھانے کا فعل۔ دامِ محبت

ثابت اے رشک قرضہ اُنہا ہو گیا ۔ رشتہ اُلفت تیرا آشکارا ہو گیا (برق)
(۸۔ کنایۃً) ڈوڈا۔ کوکنا۔ پوست ؎

عدن ہے پوستے کا کھیت اپنی ان کی آنکھوں میں
لگی ہیں یہ ڈوروں میں میں نہیں خشخاش ڈوروں میں

(۹) سُرمے کی لکیر جو آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے کوئوں سے باہر تک کھینچ دیتے ہیں۔ دنبالۂ سرمہ۔ دنبالۂ چشم ؎

خدا کے واسطے بار بُعل میری بلند کر ۔ تماشے سرمہ کا ڈورا بہک گیا ہے نینوں کا (بحر)

(۱۰) وہ اندازہ جو ڈورے سے کیا جائے۔ کمر بازو۔ گردن وغیرہ کی ناپ جو ڈورے سے کی جائے ع

یہ خوش نما نہ سیم تن نوجواں کلپے ہو ناپیں تو — باہر نکلے ڈوراس کمر کا اور گردن کا (آتش)

(۱۱) گردن کی معشوقانہ حرکت جو رقاص اکثر ناچتے وقت کرتے ہیں ع

جو دیکھے گردن کا ڈھلک جانے ہے حکا — گردن کے غضب ہی بتے ہیں یہ الگ ڈورے (جرأت)

(۱۲) چال۔ دامِ فریب ۔

ڈورا ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دامِ محبت میں پھنسانا۔ پرچانا۔ رِجھانا۔ مائل کرنا۔ یار بنانا۔ دام میں لانا ۔ ع

ہمارے صنم کے اُلجھنے کی وجہ کیا — ڈورا ہے ڈالتا دل دیوانہ دوش پر (زاغ)

ڈورُو۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جو بیچ میں سے پتلا ہوتا اور اکثر بجایا کرتے ہیں۔ ڈگڈگی ۔

ڈوری۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پتلی رسّی۔ ریسمانِ تابیدہ (۲) پانی بھرنے کی رسّی نیجو۔ رسن (۳) طناب خیمہ کی رسّی (۴) گردباف۔ زرہ پیراہن باہن۔ ڈوڈو باتیطوں وغیرہ جو اکثر عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر ٹانکتی ہیں (۵) پلنگ کے کسنے۔ وہ رسّی جس سے پلنگ کی چادر کسی جاتی ہے (۶) وہ رسّی جو سپاہ یا شاہی سواری کی حد بست کے واسطے اِدھر اُدھر تانے ہوئے چلتے ہیں (۷) جریب۔ زمین ناپنے کی رسّی (۸) ملائی اتارنے یا دودھ ڈالنے کا دستی کٹورا ۔

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ کسی کی طرف سے غافل ہونا۔ مُہلت دینا۔ خبر نہ رکھنا۔ مطلق العنان کردینا۔ آزاد کردینا۔ جیسے: ڈوری ڈھیلی چھوڑا۔ نہ بچہ بگڑ گیا ۔

ڈوری کھینچنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ہندو عو) یاد کرنا۔ یاد فرمانا۔ بُلانا۔ طلب کرنا جیسے ماتارانی ہی ڈوری کھینچے گی تو جائیں گے ۔

ڈورے۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ڈورا کی جمع ۔

ڈورے چھوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ خمار آلودہ آنکھوں کی سُرخی نمودار ہونا۔ حالتِ غضب یا خمار یا سوتے اُٹھنے پر رگہائے چشم کا گلابی ہونا ۔

نفیس مری جعد جلی ہیں یاد آتے ہیں جبتہ — مجھ کو تیری چشم غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے چھوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دنبالہ چشم بنانا۔ کاجل یا سُرمہ کی لکیر آنکھ کے کویہ سے باریک کھینچنا ۔

ڈورے ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) گیند ڈالنا۔ تاگے ڈالنا (۲) دامِ فریب بچھانا۔ پرچانا۔ ڈھب پر لانا۔ یار بنانا۔ مائل کرنا۔ لگاوٹ کرنا۔ ع

کھلا یہ راز بھی ہم پر لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے (بحر)

اور جا پہ کہیں یہ ڈورے ڈال — خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال (شوق)

(۳) ہنود عو۔ سینہ جیاں گرہ نما۔ سر گوندھنا۔ سر میں کلاوہ یا مُوبات ڈالنا (۴) چڑیا یا مینا کا پے درپے چہچہانا ۔

ڈورِیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا دھاری دار ولایتی باریک کپڑا جسے اکثر عورتیں پہنتی ہیں۔ قطعۂ منشور

ذرا تو رحم اُسی کا عذر ہے ظالم — ہوا تھا عشق میں جو تیرے خستہ تن منی
نہ پھول اس کی اپنی تو جامہ زیبی پر — یہاں بھی ہے ترے عاشق کے زیب تن ململ
بنے ہے دیکھ لے آنکھوں کی اپنی اسامیوں سے قلم — ہوا پٹھورٹ کا اُس کے پیرہن منی

(۲) سگ بان۔ سگ پرست۔ کتّوں کا محافظ۔ متعلقِ سگ۔ شکاری کتّوں کو سدھانے والا آدمی۔ قطعۂ جرأت

بیمروت ہے چار چشم ہے یہ — لینڈی کتّے کی باتیں بیٹھ ہے یہ
ہوگز اُس پلید سا جس جا — واں فرشتہ نہ جائے نیکی کا
تھان خانے ہزار لاکے دکھائے — ڈوریئے چھٹ نہ کوئی اُس کو کھائے

ڈوک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ حیوانات کی ایک بیماری کا نام جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے

ڈوکرا۔ ہ۔ اِسم مذکر (پورب) بڈھا۔ بوڑھا۔ جوگ ۔

ڈوکنا۔ ف۔ فعلِ لازم (پورب) اُگلنا۔ قے کرنا۔ اوکنا۔ رد کرنا (۲) ڈگڈگا کر پینا۔ بہت سا پینا۔ سُڑکنا۔ جذب کرنا۔ چوسنا ۔

ڈول۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کنوئیں سے پانی بھرنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔ دلو۔ بوکا ۔

ڈول۔ س۔ اِسم مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ ع

میں ابر عشق کا یہ کبھی تھی ڈول — ترے غم سے آنے لگے مجکو ہول (میر حسن)

(۲) قطع۔ طرح۔ وضع۔ فیشن۔ انداز (۳) ہیولی۔ خاکا۔ ڈھانچا۔ ڈھچر۔ کسی چیز کے بنانے کا کچا نقشہ (۴) نمونہ۔ انداز + بیانہ ع

ڈول جوڑی کا نئی طرح سے بنانا چاہیے — اتر کا دینا سونے کو بتا ؟ چاہیے (زائین)

(۵) موقع۔ قسم۔ ڈھنگ

کیجے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہ ہووے — یعنی آپس کبھی ڈول کی تکرار نہ ہووے (انشا)

(۶) صورت۔ شکل (۷) تخمینہ۔ تکرار۔ تقدیر (۸) اسم مؤنث) کھیت کی اونچی حد۔ باڑھ۔ مینڈھ ۔

ڈول پر لانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ حسب خواہش کر درست کرنا۔ سڈول بنانا

(۲) ڈھب پر لانا۔ اپنے کام کا بنانا +

ڈول ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈھیر ڈالنا۔ بنیاد قایم کرنا

اُٹھے پلکوں کے گرے پڑتے ہیں اشکوں آنسو ‌ ‌ ‌ ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے طُغیانی کا (میر)

(۲) موقع نکالنا۔ تدبیر کرنا۔ ڈھب نکالنا

ہجرت کے پاتو ٹوٹ چکے دشت نکر میں ‌ ‌ ‌ کچھ ڈول ڈالا آج تو ہم نے وصال کا (اختر)

ڈول سے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ترتیب سے کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ڈھنگ سے لگانا +

ڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھیت کی ڈول۔ کھیت کی باڑھ۔ مینڈ۔ کھیت کی چار دیواری (۲) خارج کا کھیت (۳)۔ گنوار کھیل۔ جماع۔ مجامعت + ف

جب نصیرالدین کا مینا سے ڈولا ہو گیا ‌ ‌ ‌ بوند بچے داں میں ٹھیری حمل ہولا ہو گیا (سودا)

ڈولا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) کھیت میں لیجا کر جماع کرنا۔ کھیل بنانا۔ (چونکہ ان لوگوں کو اکثر ایسے ہی موقع ملتے ہیں اس سبب سے یہ محاورہ ڈولا سے بنالیا) +

ڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) محافہ۔ میانہ۔ ایک قسم کی گول پالکی۔ سُکھپال۔ بڑی اونچی ڈولی جس میں خاندانی عورتیں سوار ہوتی ہیں (۲) سواری۔ زنانہ سواری

ڈولا اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) عو۔ کشو۔ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے نکاح یا آشنائی کر لینا۔ سر پر یا چونڈے پر ڈولا اُچھلنا بولتے ہیں یہ ایسا محاورہ ہے جیسے ہمارے ہاں چھاتی پر مونگ دلنا کہتے ہیں۔

آنکھیں لڑائیں نے کہا رحیم بخش کھائے ‌ ‌ ‌ اُنکا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اچھل گیا (جان صاحب)

(۲) خار رتھا ڈولی پر چڑھ کر جانا +

ڈولا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی بادشاہ یا سردار کی زوجیت میں اپنی بیٹی کو فخریہ نذر پکڑانا۔ بادشاہ کو بیٹی دینا (۲) غریب آدمی کا کسی امیر آدمی کو بیٹی بیاہنا (۳) اپنی بیٹی کو کسی حاکم کی خدمت میں دینا۔ طنزیہ باندی کے طور پر بیٹی دینا + بیٹی کو بیچنا۔ روپیہ لینے کے واسطے بیٹی دینا +

ڈولا نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (کمشو) دُلہن کو دُولہا کے ساتھ رُخصت کرنا۔ وداع کرنا +

ڈولچی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ڈول کی تصغیر۔ پانی بھرنے یا کھینچنے کا چھوٹا سا چرمی یا آہنی ظرف +

ڈولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱۔ گنوار) پھرنا۔ ہانڈنا۔ ٹھلنا۔ چلنا پھرنا + ٹہلنا (۲) آوارہ پھرنا۔ بھٹکنا۔ مارے پھرنا (۳) جنبش کرنا۔ حرکت کرنا۔ متحرک ہونا (۴)۔ اسم مذکر۔ محافہ۔ ڈولا۔ گہوارہ۔ ایک ظرف کا نام +

ڈولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (نجار) گھڑنا۔ ڈول ڈالنا +

ڈولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ محافہ۔ زنانہ پردہ دار سواری +

ڈوم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مُغنّی۔ میراثی۔ قوّال۔ گانا گانے والا۔ ڈھاڑی۔ ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے ڈوم بچارے چینی اور ذات بتاوے اپنی (۲) پورب ایک نیچ قوم جس کا پیشہ چھاج وغیرہ بنانے کا ہے۔ کنجر (۳) سپرا۔ سگتیا۔ ملازم

ڈوم پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بھٹئی۔ خوشامد۔ بیجا۔ بھاٹ پن +

ڈومنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) زن مطرب۔ مُغنّیہ۔ میراثن + ڈوم کی بیوی + پردہ کا عورتوں میں ناچنے گانے والی عورت ف

وہ گرم ہے مری یہ دوا جان ڈومنی ‌ ‌ ‌ رہ جائے جسکو دیکھ کے حیران ڈومنی (رنگین)

(۲) ایک چڑیا کا نام +

ڈومنی پن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حرکات معشوقانہ۔ ناچنے گانے کا کام +

ڈومنی پنا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنے گانے کا کام کرنا۔ ناچنا گانا۔ حرکات دلفریب و معشوقانہ کرنا +

کرتی ہے ڈومنی پنا کو کا میری جان ‌ ‌ ‌ پکڑے ہے خاک جا کے واں کان ڈومنی (رنگین)

ڈونڈا۔ ہ۔ صفت۔ ایک سینگ کا بیل + وہ بیل جس کے سینگ ٹوٹ گئے یا مڑے ہوئے ہوں +

ڈونڈانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ لغوی معنی ڈانوانڈول پھرنا۔ اصطلاحی گھبرانا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا۔ مضطرب رہنا جیسے اکیلی رہوگی تو ڈونڈاؤگی +

ڈونڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈھنڈورا۔ منادی۔ ڈگڈگی + شہرت +

ڈونڈی پیٹنا۔ یا۔ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منادی کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈگڈگی بجا کر مشتہر کرنا۔ اعلان کرنا + ف

خفیہ لینا تمہارا رشوت کوئی پہلے خلل خلل ‌ ‌ ‌ اب تو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا (ختان جلی)

ڈونڈی پیٹنکر۔ ہ۔ تابع فعل۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ڈنکے کی چوٹ +

ڈونگا۔ ہ۔ صفت۔ (گنوار) عمیق۔ گہرا +

ڈونگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔ ندورق۔ چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ (۲) پانی بھرنے کا ڈنڈی دار ظرف وہ آبخورا جس میں دستگی لگی ہوئی ہو (۳) وہ ظرف جس میں شوربے دار چیز انگریزوں کے خانساماں لوگ رکھتے ہیں + چمچہ +

ڈونگر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اونچی زمین۔ سطح بلند (۲) پہاڑی۔ چھوٹا پہاڑ + ٹیلا ٹھیا + پربت + پہاڑ۔ گر۔ کوہ۔ جبل۔ چل (۳) پہاڑی ملک +

ڈونگر بیل۔ ہ۔ اسم مذکر (دکن) بندال بیل۔ بندال۔ گھونڈا۔ ایک نہایت تلخ

گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔ اور اُسے سنگیرہ بھی کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ڈونگری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی پہاڑی۔ پہاڑی جیسے موتی ڈونگری الور کی ایک پہاڑی کا نام جسمیں مہاراج کے محل بنے ہوئے ہیں +

ڈونگی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمچہ + وہ چھوٹی سی کشتی جو آمد و رفت کی ضرورت اور لادنے اور لی حوائج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بیوقت اُترنے کے لئے بندھی رہتی ہے +

ڈوئی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک لکڑی کا چمچہ جس سے پکا ہوا کھانا نکالتے یا ہانڈی چلاتے ہیں۔ کفگیر چوب۔ کفچۂ چوبی جیسے جس کے ہاتھ ڈوئی اُسکا سب کوئی +

ڈویژن ۔ انگلش (Division) اسم مذکر۔ قسمت۔ حصہ۔ علاقہ +

ڈھابا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اولتی (۲) جال۔ دام (۳) پرچھتی (۴) ہندو۔ باورچی کی دُکان جس پر مسافر دام دیکر روٹی کھاتے ہیں +

ڈھاٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑے کی پٹی جسے مُنہ کے گرداگرد باندھکر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں۔ داڑھی بند۔ دستارچہ + وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنہ باندھ دیتے ہیں تاکہ کھلا رہکر ڈراؤنا نہ ہوجائے +

ڈھاٹا باندھنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ ڈاڑھی کو کپڑا باندھنا +

ڈھاٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ کپڑا جو گھوڑے کے مُنہ میں لگام کی بجائے دیدیتے ہیں (۲) پھانسی۔ پھندا۔ کمند (ڈھاٹی باندھنا اِسکے ساتھ بولتے ہیں) +

ڈھاٹی دینا ۔ یا ۔ **چڑھانا** ۔ یا ۔ **لگانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے وغیرہ کے مُنہ سے لگام کی بجائے کپڑا باندھنا (۲) مُنہ بند کرنا۔ بولنے سے روکنا۔ بولنے نہ دینا۔ میت کے مُنہ کو کپڑا باندھنا (ہندو) ۔

ڈھارس ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ پُشتی۔ یاری + تسلی۔ دلداری۔ تسکین خاطر + ہمت۔ دھیرج۔ دل کی مضبوطی۔ استقلال +

ڈھارس باندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہمت باندھنا۔ تسلی دینا + ؎

جانا ہے تو جینے کا اُنکے کیا بھروسا ہے   کوئی دم اور بھی ڈھارس کا بندھا لینا ہے (جرأت)

ڈھارس بندھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھیرج بندھانا۔ تسلی دینا۔ دلداری کرنا۔ ہمت بڑھانا +

ڈھارس بندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ استقلال ہونا۔ دل کی مضبوطی ہونا۔ دلیری ہونا۔ ہمت بندھنا +

ڈھارس دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تقویت دینا۔ پُشتی کرنا۔ دلاسا دینا۔ تسلی دینا۔

دلداری کرنا۔ ہمت بندھانا +

ڈھاڑی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈوم۔ میراسی۔ سازندہ۔ سازنوازندہ + گویا۔ بھرائی۔ کلاونت۔ گنیا۔ گنیاگر +

ڈھاک ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے بڑے بڑے تین تین پتے ہوتے اور نہایت خوش نما سُرخ پھول کھلتے ہیں۔ جیسے جہاں ڈھاک وہیں ڈاکو +

ڈھاک پھولنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈھاک کا پھول کھلنا جس سے تمام جنگل سُرخ نظر آتا ہے +

ڈھاک تلے کی پھوہڑ موسے تلے کی سُگھڑ ۔ ہ۔ کہاوت (پھوہڑ ہر طرح سے بے سلیقہ اور بے سامان ہو تو بے سلیقہ کہلاتا ہے کیونکہ ڈھاک ایسا درخت ہے جس کے پھل کھانے اور بیچنے سے آدمی کا گزارہ چل سکتا ہے مگر ڈھاک کے پتوں سے کیا کام چل سکتا ہے) +

ڈھاک کے تین پات ۔ ہ۔ کہاوت۔ ہمیشہ مفلس و نادار آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ خالی خولی +

ڈھال ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نشیب۔ پستی (۲) سپر۔ تیر و تلوار وغیرہ کے روکنے کا آلہ۔ پھری۔ گردہ ؎

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب   وہ چاند چاند نہیں جو ڈھال کمتی ہے (امیر)

(۳) صفت۔ گنوار) مانند۔ مثل (۴۔ گنوار) آہستہ۔ ہولے جیسے ڈھال ڈھال جانا (۵۔ پنجاب۔ بقال) چندہ۔ بہری +

ڈھال سا ۔ ہ۔ صفت۔ ڈھال کی مانند چوڑا۔ چکلا جیسے ڈھال سا چہرا یا پان +

ڈھالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھات کو پگھلا کر قالب میں ڈالنا۔ سانچے میں ڈالنا۔ سانچے کے ذریعے سے بنانا ؎

اِس تن نُورکا وہ رہے جسم گرانہ صاف   اُسنے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے (آتش)

(۲) دینا۔ پلانا۔ انڈیلنا۔ جھکانا جیسے شراب ڈھالنا آنسو ڈھالنا (۳) جھونکنا۔ بات سر ڈالنا۔ کسی پر آوازہ پھینکنا۔ طنز کرنا۔ مُنہ آنا ؎

غیروں سے کہہ کے تم نے تو منہ پر پھیر لئے ہیں   مگر سنا کر اوروں پہ ڈھالتے ہیں (شاد)

دل ہزاروں جل گئی باتیں   تیرا منہ جو ڈھال آتا ہے (امانت)

(۴) ٹالنا۔ انداں بیچنا۔ منت پٹا باندھنا۔ سر ہو کر دینا (شاد تلمیذ میر تقی) ؎

دنداں جو دیکھے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں   لو کوڑیوں کے مول یہاں ڈھالتے ہیں (میر تقی)

دیکھا تا محاورہ ہے (۵۔ پنجاب) چندہ جمع کرنا +

ڈھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گرانا۔ مکان توڑنا۔ منہدم کرنا (۲) کنا۔ بہانا جیسے کلم

ڈھانا۔ غضب ڈھانا (۳) مضمحل کرنا۔ طاقت توڑنا۔ ناتواں بنانا جیسے بخار نے ڈھا دیا (۴۔ پنجاب) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پچھاڑنا جیسے ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا (بعض شعرائے گذشتہ ڈھانا بھی باندھا ہے چنانچہ منشی کا شعر ہے
میرے دل کے توڑنے کی سنو گر منشی ہے کھو کعبہ ڈھا، سو مائدہ خمار توڑ (رشک)

ڈھانپنا۔ ف۔ فعل متعدی (پراکرت ہندی) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈھانچ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بغیر بُنا پلنگ یا چارپائی و کرسی وغیرہ کا چوکھٹا۔ ٹھاٹھ + خاکا۔ ڈول + قالب +

ڈھانڈا۔ ۲۔ (۱) اسم مذکر (گنوار) ۱۔ بوڑھا بیل (۲۔ پنجاب) الاؤ۔ آگ کا ڈھیر جیسے ڈھانڈا بالا جاؤ (یعنی کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کر لی) کہاوت (۲۔ گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھنڈا +

ڈھانڈا چلنا۔ ۱۔ فعل لازم (گنوار) پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ اسہال جاری ہونا۔

ڈھانکنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ کھولنا کا نقیض۔ ڈھانپنا۔ چھپانا۔ ڈھکنا۔ پردہ ڈالنا +
سہولت اب تو نقش ترے پیار پیراں کا کہ جسے کھول کر منہ اسکا دیکھا بس مُدیں ڈھانکا (جرأت)

ڈھائی۔ ۲۔ صفت۔ اڑھائی۔ دو اور آدھا (مثل) ڈھائی بکاین میاں باغ میں +

ڈھائی چلّو لہو پینا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ عو (حالت غضب میں کسی کو مار کر غصہ فرو کرنے کے واسطے) بد دعا جیسے تیرا ڈھائی چلو لہو پی جاؤں تو سہی بچے اور ٹھیرو تو سہی) +

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) دولہا بننا۔ نوشہ بننا (ذرا کہ دو یا سہ روز دولہا کی نہایت خاطر و مدارات ہوتی اور سب اس کی خدمت کرتے ہیں اس وجہ سے اس وقت کو شاہی وقت سے تعبیر کرتے ہیں) ۲۔ چند روزہ حکومت کرنا۔ تھوڑے دنوں عروج پر رہنا جیسے نظام سقہ کی بادشاہی +

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ ۔ فعل لازم (عو۔ کوسنا) ڈھائی گھڑی کے اندر مر جانا جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی آئے +

ڈھب۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) روش۔ اسلوب۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ +
شب وروز اس کے ماجراؤں کا گہوارہ جنباں تھا
عجب ڈھب یاد تھا روح الامیں کو بھی خوشامد کا (شہیدی)
(۲) موقع۔ صورت ○
ڈھب سے سوئے کہاں تک یہم ہر ایک ترہتا مجھ بیدلوں نے دیا پہلے ہی عنوان بتا (ظفر)
(۳) عادت۔ لپکا۔ سبھاؤ جیسے دن کے سونے کا تمہیں برا ڈھب پڑ گیا (۴) قسم۔ طرز۔ طرح جیسے یہی ڈھب کا آدمی مشکل سے ملتا ہے۔ کسی ڈھب میں نہیں (۵) رکھاں۔ برستہ ۔

ڈھب آنا۔ یا۔ یاد ہونا۔ ۲۔ فعل لازم کسی کام کا رستہ معلوم ہونا۔ کان آنا

ڈھب بننا۔ ۲۔ فعل لازم۔ صورت بننا۔ قابو چلنا ع
ڈھب بنگیا تو آئیں گے دل اپنا مت گرنا

ڈھب پر چڑھانا۔ یا۔ لگانا۔ ۲۔ فعل لازم لاسہ پر لگانا۔ دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ اپنے مطلب کا بنانا +

ڈھب پر چڑھنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ہتھے چڑھنا۔ ہتھے چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا + ○
عشق کے ڈھب پہ کوئی ہنر انسان چڑھا اسکے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوق)

ڈھب ڈالنا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) عادت ڈالنا۔ عادی بنانا۔ لپکا ڈالنا (۲) سدھانا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا (۳) موقع نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ رسائی پیدا کرنا +

ڈھب ڈھب کی بات۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ معقول اور موقع موقع کی گفتگو۔ راہ راہ کی بات +

ڈھب ڈھب قلیہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا بیزہ سالن پتلا سالن۔ شوربے دار سالن +

ڈھبری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ پیچ کے نٹ پر کا لوہا جو اس کے نکل جانے کے اندیشے سے لگا کر کستے ہیں +

ڈھپ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دف۔ ڈفلی۔ ایک دائرہ کی وضع کے باجے کا نام +

ڈھپالی۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈفالی۔ ڈفالچی۔ دف نواز +

ڈھپ ڈھپ کرنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ دف بجانا۔ ڈھول بجانا +

ڈھپو۔ ۲۔ صفت۔ عوام۔ بڑا اور موٹا +

ڈھپو شاہی۔ ۲۔ صفت۔ عوام۔ بہت بڑا +

ڈھٹ۔ ۲۔ صفت۔ مضبوط اور گرمسوا کپڑا + جلد رنگین + سخت کپڑا + سخت کپڑا +

ڈھٹائی۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) بے شرمی۔ بے حیائی ○
اب ڈھٹائی چاہیئے خواہ اسکو جرأت جانیئے آگئی جی آگئی اب تو طبیعت آگئی (جرأت)
(۲) ہٹ۔ اڑ۔ ضد (۳) گستاخی۔ شوخ چشمی۔ بے ادبی +

ڈھینگڑا۔ یا۔ ڈھینگڑ ڈھینگرا۔ یا۔ ڈھینگر۔ ۲۔ اسم مذکر۔ جھک موٹا تازہ آدمی + زشت +

ڈھیچر۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) دیکھو ڈھانچ (۲) ڈھسوڑا۔ بکھیڑا۔ دھندا۔ کاربار کارخانہ (۳) کسی چیز کی ہستی کا سامان (۴۔ صفت) بوڑھا۔ کمزور۔ خزاں رسیدہ +

ڈھچ

ڈھچر باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈا بنانا۔ ظاہری ٹھاٹ بنانا۔ دکھاوے کا سامان رکھنا +

ڈھچر پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی کام کی درستی کا سامان پھیلانا ڈھونڈا کھڑا کرنا۔ کوئی دھندا یا کام شروع کرنا۔ ڈول ڈالنا (۲) جنگل گانٹھنا مکر و فریب کا جال پھیلانا +

ڈھڈّو۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بڑھیا عورت۔ زنِ کُہن سال۔ زنِ فرتوت (۲) بکواسی۔ بکی۔ جھکی (۳) ایک مشہور شور مچانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی اور ڈُومنی کہلاتی ہے +

ڈھڈُو کا۔ یا۔ دھڈو والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوام۔ احمق۔ اُلّو۔ گدھا۔ بیوقوف +

ڈَہڈَہا۔ ہ۔ صفت (۱) ترو تازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ شاداب۔ خرّم ؎

ہوے ہیں بہار سے گل بہلیے   چمن سارے سیراب اور ڈہڈہے (میرحسن)

(۲) نہایت زرد۔ یا سرخ۔ چہچہاتا۔ شوخ رنگ (۳) چلبلا۔ بہبکا۔ بھڑکیلا۔ چکیلا۔ دمک والا۔ تاباں + ؎

کندن سے رنگ کرتے پہنچے جھمکے   جلوے میں کچھ ہے زرد خورشید ڈہڈہا (مصحفی)

ڈَہڈَہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ کھلنا۔ پھولنا + ؎

سبزے کا کہیں وہ لہلہانا   لالے کا چمن کے ڈہڈہانا

ڈھڈّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) معدے کے اوپر کی ہڈی (۲) ایک قسم کا حقّہ جو سر نیچے کے بیچ کو آتا اور اکثر حمرہ کے میں چڑھایا جاتا ہے +

ڈَبَر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈابر۔ جوہڑ۔ چھپڑ۔ برساتی پانی کا تالاب۔ تلاؤ (۲) نشیب۔ نیچی زمین (۳) جہاز یا کشتی کا پیندا (۴) گُسُم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے +

ڈھرّا۔ ہ۔ اسم مذکر (دکھنی) راستہ۔ رہگذر۔ شاہراہ۔ شارع عام۔ وہ راستہ جو رات دن چلے + ؎

لوگ کثرت سے رواں ہیں سوئے مقتل ہر دم   آگے کرپلیا تھا جو رستہ وہ ڈھرّا ہوگیا (اسیر)

ڈھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کولا۔ پٹھا۔ چوتڑ کے اوپر کا حصہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو چڑھا کر مارتے یعنی پٹک دیتے ہیں +

ڈھڑ پر اُڑانا۔ یا۔ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کولے پر لے آنا۔ کولے پر چڑھا کر مارنا +

ڈَھسلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھسلنا۔ ڈھلنا۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ جھکنا۔ ڈگنا

ڈھل

جیسے نیت ڈھسلنا +

ڈَہکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود دکھا جانا یا نہ دینا۔ بہکانا۔ ترسانا + ؎

تو نے ڈہکا کے ہیں غیر کو ساغر جو دیا   ساقیا پانی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

ڈھکنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سرپوش۔ ڈھکن۔ چپنی +

ڈھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپانا۔ ڈھانکنا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈہکن سا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ بہت سا۔ بخوبی۔ بفراغت۔ بافراط جیسے پیسے کا کیا ڈہکن سا سودا آیا ہے +

ڈھکوسلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دم۔ فریب۔ دھوکا۔ جُتّا۔ جھانسا (۲) کارِ لغو۔ سُخنِ مہمل و بیکار +

ڈھکوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) دیکھو ڈکوسنا +

ڈھِگ۔ ہ۔ صفت (پورب) ۱۔ پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ کول۔ دہ طرف۔ جانب۔ اور چھور +

ڈھگّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا۔ اسپ لاغر (۲) پنجابی۔ بیل۔ ثور۔ نرگاؤ (۳) صفت۔ بیوقوف۔ احمق۔ اُلّو۔ بونگا۔ بے مغز۔ بیکس +

ڈھلان۔ یا۔ ڈھلاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ڈھال۔ نشیب۔ پستی (۲) میلِ خاطر۔ رغبت۔ رُجحان +

ڈھلت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قالب یا سانچے کی ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت +

ڈھلتی پھرتی چھاؤں کبھی اِدھر کبھی اُدھر۔ ہ۔ کہاوت۔ جب تک دے ثباتیِ دنیا یعنی زمانہ اور دولت ایک حال پر نہیں کبھی ایک کے موافق کبھی دوسرے کے موافق +

؎ وہ فیروں سے بہوش کو گھر میں کب آتا ہے رشک اس کا
یہ ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں فدوی کبھی ادھر ہے کبھی ادھر ہے (فدوی)

ڈھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری +

ڈھلکا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا جیسے اب کے جھتے سے ڈھلکا لگ گیا +

ڈھلکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھلکنے کا متعدی۔ لنڈھانا۔ بہانا (۲) بمعنی ثانی لڑکانا۔ غلطاں کرنا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لڑکنا۔ غلطاں ہونا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوپر سے نیچے آنا۔ بہنا۔ ٹپکنا۔ ٹپک کر گرنا +

ڈھل

حال دل میں نے جو پردے میں سنایا تو نصیر — نہ سنو اس کو یہی کہتے اُٹھ ڈھلک چلوں سے کو (نصیر)

ڈھلملانا - ف - فعل لازم - ڈگمگانا - ڈگمگانا - جُنباں و لرزاں ہونا + ڈانوان ڈول ہونا + پس و پیش کرنا + مذبذب ہونا + متردد ہونا +

ڈھلمل یقین - ا - صفت (عوام) مذبذب - ضعیف الاعتقاد + متلون مزاج +

ڈھلنا - ہ - فعل لازم (۱) نیچے کی طرف جانا آگے کو بڑھنا جیسے کنکوا اُڑاتے ہوئے آگے کو ڈھلنا یعنی بڑھنا (۲) لڑھکنا - پھیلنا +

مرے پاس تک کی ستاب پاکی پلس میں سکتا تھا — نہ آتا سرِ بالیں کیونکر جو گیا ڈھلکر (دبیر)

(۳) مائل ہونا - راغب ہونا - متوجہ ہونا ؎

غیروں کی طرف وہ بھر ڈھلے ہیں — رہتا ہے جو دل نڈھال میرا (معروف)

ڈھلنا - ہ - فعل لازم (۱) بہنا - رواں ہونا - گرنا ؎

ضبط اشک میری آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا — پھر جو قطروں سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا

(۲) زوال ہونا - گھٹنا - اُترنا ؎

دو روز کا جوبن ہے ڈھلتا ہے چاند — اِن دنوں ہوتی بتوں میں کب ہے ناز (رنگین)

(۳) ایام جوانی یا زور و حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا ؎

اے سر جمال اپنے جھنگوں کا نہ اے شمع — تا وہ ہی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (نصیر)

(۴) ٹک پڑنا - بھول جانا - تنا ہوا نہ رہنا جیسے چھاتیاں ڈھلنا (۵) لڑھکنا غلطاں ہونا (۶) گزرنا - سورج کا نصف النہار سے گزرنا ؎

ڈھل گئے دل اور جگر خوں ہوکے آنکھوں سے وسلے
ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں (جرأت)

تو ہی بہیا شب ہجراں کہیں جلدی کوتاہ — وصل کا دن تو شتابی ہی سے ڈھل جاتا ہے (سرور)

(۷) سانچے یا قالب کے ذریعے سے بننا - بوسیلہ قالب تیار ہونا ؎

جو اہل درد کے دنیا میں جوہری ہوتے — یہ اشک بیچ کے سانچے میں بھر ڈھل جاتے (سالک)

(۸) عمدہ مضامین اور اشعار کا موزوں ہونا - عمدہ مضمون گھٹنا ؎

بس قلم سخن ہستی سے اٹھا اب آتش — ڈھل چکے شعر جو تھے مارے ڈھلنے والے (آتش)

تو موزوں کی اُسکے ایسے تربیت کیسی ہوئے — کوئی مصرعِ ناموزوں سے یا ہے ڈھل نہیں جاتا (مشرق)

(۹) شراب یا تاڑی کا پیا جانا - شراب کا گلاس میں ڈالا جانا - اُنڈیلا جانا + چو رسے)

ڈھلوان - ۱ - صفت - پسلواں + سلامی - ترچھا - جھکواں - (اصل میں ڈھلواں سے مخفف ہے) +

ڈھلواں سطح - ا - اسم مؤنث - سطح مائل +

ڈھلوانا - ہ - فعل متعدی - سانچے یا قالب میں بنوانا +

ڈھو

ڈھلوانا - ہ - فعل متعدی - اسباب اُٹھوانا + بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا -

ڈھلوائی - یا - **ڈھلائی** - ہ - اسم مؤنث - ڈھلوانے کی اُجرت +

ڈھلوائی - یا - **ڈھلائی** - ہ - اسم مؤنث - بوجھ اُٹھوانے یا ڈھلوانے کی مزدوری +

ڈھلیت - ہ - اسم مذکر (۱) سپر بند - وہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے (۲) گانو کا چوکیدار (۳) ڈھلائی کا کام کرنے والا + سانچے میں ڈھالنے والا +

ڈھنڈار - ہ - صفت - نہایت بڑا اور ویران مکان - جیسے میری وحشت نے جنگل کا رکھا تھا اور یہ ڈھنڈار مکان جان نکالے لیتا تھا +

ڈھنڈنا - ہ - فعل لازم - تلاش ہونا - جستجو ہونا +

ڈھنڈوانا - ہ - فعل متعدی - تلاش کرنا - کھوج لگوانا +

ڈھنڈورا - ہ - اسم مذکر (۱) ڈگڈگی - ڈونڈی - جلِ منادی (۲) منادی تشہیر جیسے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں ؎

پالوں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا — جو چھپا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا (بحر)

ڈھنڈورا پیٹنا - یا - **پھیرنا** - ہ - فعل لازم - منادی کرنا - ڈونڈی پھیرنا - تشہیر کرنا - اعلان کرنا +

ڈھنڈورچی } - ا - اسم مذکر - منادی کرنے والا ڈگڈگی پیٹنے والا + مُشتہر - **ڈھنڈوریا** } جارچی - منادی زن - منادی +

ڈھنگ - ہ - اسم مذکر (۱) طور - طریقہ - روش - ڈھب (۲) چال چلن - رویہ (۳) طرز - قطع - وضع (۴) سیرت - خصلت - عادت (۵) ڈول (۶) ہنر - سلیقہ (۷) انداز +

تم چپ چپ کھٹ میں ہم جنازے پر — کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا (ذاتی)

ڈھنگ برتنا - ہ - فعل لازم - کسی وضع کا برتاؤ کرنا - وضعداری نباہنا + چال چلنا - ظاہری برتاؤ کرنا +

ڈھنگ پر لانا - ہ - فعل متعدی - ڈھب پر لانا - کسی کو پرچا لانا - موافق بنانا +

ڈھنگ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - بنیاد ڈالنا - شغل ڈالنا - کوئی کام شروع کرنا - راستے لگانا +

ڈھگو - ہ - صفت - بڑے قد کا طویل القامت - تنومند - لڑکا جیسے اتنا بڑا ڈھگو ہوگیا مگر عقل نہ آئی +

ڈھوانا - ہ - فعل متعدی - گروانا - منہدم کرانا +

ڈھوڈھو - ا - اسم مذکر (گنوار) کبڈی - لڑکوں کا ایک کھیل +

ڈھونبرا - ہ - اسم مذکر - ع (۱) مٹی کا بنا ہوا برتن - ٹھیکرا (۲) ع - کھنڈلا - بنہ لاد بچکر

ڈھوٹا - ا - اسم مذکر (برج) بیٹا - پسر - لڑکا - فرزند +

ڈھوڈا - ہ - اسم مذکر - ڈھانچا - ڈھانچ + قالب (۲) گراں تر ۔ (۳) گھر - چھپر (۴) کارخانہ - کاروبار جیسے ڈھوڈا پھیلانا (۵) دکھاوا - ظاہری ٹیپ ٹاپ +

ڈھوڈا بنا رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) قدیمی عزت یا حالت کو بنا رکھنا (۲) ظاہری حالت درست رکھنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا +

ڈھوڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مر جاتا ہے تو اُس کی ہم سِن ایک گُڈا بنا کر لاتی اُس کے آگے ناچتی اور بیٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک ٹوکرے پر لکڑیاں باندھ اُس پر پوشش ڈال چراغ جلا گاتی بجاتی آتی اور اُسے ڈھوڈھا کہتے ہیں +

ڈھورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مویشی۔ ڈانگر گائے بھینس + دمن + طریب موسکین۔ جیسے ڈھوروں کے گھر کوے جان یعنی نیکوں میں بدنسال +

ڈھوسر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برہمنوں کی ایک قوم جس کی نسبت ہندوؤں میں ایک خاص روایت مشہور ہے +

ڈھول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طبل۔ مردنگ۔ ایک مشہور باجے کا نام۔ تنبور +

ڈھول بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اعلان علوم۔ دوم مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ ڈونڈی پیٹنا +

ڈھول ڈھمکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باجا گاجا + دھوم دھڑکا۔ دھوم۔ دھام +

ڈھول سے کھال بھی گئی۔ ہ۔ کہاوت۔ جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا

دلِ نالاں کا آہ پھوٹا ۔۔۔ ہے مثل ڈھول سے بھی کھال گئی (رحمت)

ڈھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سوانا۔ ٹھٹا۔ حد۔ وہ اونچا پکا یا کچا مخروطی نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد بنانے کے واسطے بنایا کرتے ہیں + ڈانڈا مینڈا +

ڈھولا بندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حد بندی۔ کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان بنانا۔ رقبہ بندی +

ڈھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور عاشق کا نام (۲) پنجابی) ایک اونچے سُر کا نام (۳) احمق۔ بیوقوف (۴) پیارا۔ پریتم۔ معشوق۔ ماروجی +

ڈھولک یا **ڈھولکی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈھول کی تصغیر۔ چھوٹا ڈھول +

ڈھولکیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طبل نواز۔ ڈھولک بجانے والا +

ڈھولنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مو (۱) ایک گول اور لمبے نقرئی یا طلائی تعویذ کا نام جس کے اندر قرآن شریف یا اُس کی کوئی آیت منڈھی ہوئی ہوتی ہے + شکل تعویذ (۲ ۔ لکھنؤ) بڑی روٹی۔ قرآن شریف +

ڈھولنا ہاتھوں پر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (عو۔ لکھنؤ) ہر گھڑی قرآن شریف کی قسم کھانا۔ ہر وقت ڈھولنے پر قسم کھانے کو ہاتھ رکھنا +

دیے ہیں گے ایسی باتوں پہ ۔۔۔ ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر (شوق)

ڈھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زیادہ سے زیادہ ہزار کم سے کم دو سو پان کا گٹھا

ڈھونا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا + لادنا (۲ ۔ عو) اٹھا لیجانا۔ چوری سے لیجانا جیسے سارا مال ڈھو کر لیگئی +

ڈھونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے چار کا پہاڑا +

ڈھونڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تلاش۔ جستجو + ہانک۔ پکار +

ڈھونڈ ڈھانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلاش و جستجو۔ سراغ۔ کھوج (۲) تابع فعل تلاش کرکے +

محبوب نہیں ہاتھ تو مر تبع سے ڈھونڈ ڈھانڈ ۔۔۔ دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ (انشا)

ڈھونڈ ڈھانڈ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھ بھال کر۔ سراغ لگا کر۔ تلاش کرکے

ڈھونڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ سراغ لگانا۔ کھوجنا۔ کھوج لگانا +

ڈھونڈے نہ پانا } **ڈھونڈا نہ پانا** } ہ۔ فعل متعدی۔ پتا نہ لگنا۔ سعی و کوشش پر بھی ہاتھ نہ لگنا +

تن لاغر مرا ہے تارِ نفس جوں سوزن ۔۔۔ تو نہ تھا تو یہ ڈھونڈا بھی نہ پایا جاتا (ضمیر)

ڈھونڈے نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناپید ہونا۔ کمیاب ہونا۔ نام کو نہ رہنا +

بلبلہ وحشت تیرے مجنوں محبت کی کر بس ۔۔۔ جوش و طیراب کوئی ڈھونڈے بیاباں میں (جرأت)

ڈھونیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جو میووں اور ترکاری و فصلی میووں وغیرہ کی ڈالی جوالن یا الجہان لاکر نذر پکڑتا ہے + ھ

چھٹی کے بعد یہ ڈھولری کا چمن جولائی ہے ۔۔۔ بدیدی بیبا تم بیچ میں سے جو اچکنی ہو (رنگین)

ڈھی۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار یا جاٹ) کرارا۔ دریا کا اونچا کنارا +

ڈھیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک جگہ جم جانا۔ ہتیا دے کر بیٹھ جانا +

ڈھینی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جم کر ہو بیٹھنا۔ ہتیا دیکر بیٹھ جانا۔ زمین پکڑ لینا جم ہو جانا

سائے نے دی ڈھینی جو تیرے نشانے پر ۔۔۔ در سے اٹھا کے ہم پس دیوار لے چلے (آتش)

جی میں ہیانی ڈھینی دیکر بیٹھ کا ہو رہے ۔۔۔ تیرے در پر جگہ ضعیفی ناتواں ینے لگا (شتاق)

(۲) کھانا کھانے کو آ بیٹھنا۔ مفت کھانے کے واسطے رہ پڑنا۔ میزبان کی مرضی سے زیادہ ٹھیرنا۔ زبردستی رہنا + بوجھ ڈالنا۔ سر ہونا +

ڈھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اڑھائی سیر کا بٹ + اڑھائی سیروزن (۲) اسم مذکر کا فرد قریہ + پاس کا گاؤں (۳) ڈھائی کا پہاڑا +

ڈھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہو جانا۔ مکان کا آن رہنا یا آپڑنا (۲) رہ پڑنا۔ رہ جانا + اُتر پڑنا۔ جھک جانا +

ڈھے پڑوں۔ ہ۔ صفت۔ ضدی۔ اڑیل۔ رہ پڑنے والا۔ جم رہ سرکش۔ مزید +

ڈھیٹ۔ ان کی ✦ بےحیائی اور بےغیرتی سے رہ پڑنے والا۔ شوخ۔ بیحیا۔ بیغیرت ✦

نازک مزاج قابلِ جور و ستم نہیں　غمزہ نہیں ہے جو رُنہیں ہے یہ دم نہیں

تم کو نہیں ہے رنج تو ہمکو بھی غم نہیں　ڈھیٹ پڑے ہیں یاں کسی کا بس ہم نہیں

(جرأت)

جو ہملل گرے پڑے وہی گھر میں پڑے رہیں

شامت ہماری ہم جو گلی میں اڑے رہیں

ڈھینٹ۔ ۲۔ صفت (۱) ضدی۔ اڑیل۔ ہٹیلا۔ ہٹیلا وغیرہ۔ سرکش۔ بیباک (۲) شوخ جو کسی کا کہا نہ مانے ؎

ہے بنے رنگتی ڈھیٹ سے سُنتی نہیں ذرا　اس بوخند میں یہ مل جانے گی دوا

تکرکے سکھ پھارے میں آنچل کی اوڑھنی　(رنگین)

(۳) بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت ✦

معشوق حقیقت میں نہیں اتنا نحیف　نا تے مرمر کیا ہے اپنے کو ضیف

رنگین انکا ماسکے نفلوں سے ہے خلق　لیکن ہوتا نہیں ہے وہ ڈھیٹ خفیف

(رنگین)

ڈھے جانا۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہوجانا۔

یہ بُرش ملکسے نے طوفان گلکھا ہے کہ اسے جرأت　کہے ہے کشتی میں ترکئی دم کو ڈھیتا ہوں　(جرأت)

(۲) دل کی طاقت یا جسم نہ رہنا ✦ مضمحل ہوجانا۔ کمزور ہوجانا (بعض شعراے معروف ہ ہند کے ساتھ اس کا قافیہ دار رکھا ہے اور بعض نے تجے بتے رہتے کے ساتھ۔ بعض نے یاے مجہول میں ہمزہ کی بڑنکال ہے ؎

ابھی نہیں کھنگے خاطر اسے بتو　دل کا یا خدا نہیں کب ڈھ گیا

اشکیبد دل سے ڈھلایا نہ دل اب کر　پہر لتہ رفتہ سارا یہ کہ دل ڈھے گا　(جرأت)

ڈھیا جانا۔ ۲۔ فعلِ متعدی بگڑ پڑنا۔ بدحال ہوجانا۔ سُست ہوجانا۔ بیٹھ جانا

دل کے ساتھ یہ محاورہ آتا ہے ؎ دل ڈھیا جائے ہے جوں جوں رات ڈھلتی جائے ہو

ڈھینڈ۔ ۲۔ اسمِ مذکر (۱) کوا۔ زاغ ✦ ایک ادنی قوم کے لوگ جو اپنی اصل کو کوؤں سے تصور کرتے اور مُردار کھاتے ہیں (۲) چارہ کینہ (۳) احمق۔ بیوقوف۔ مودھو۔ گاؤدی۔ شوٹ۔ جاہلِ مطلق ✦

سوال پنچاوت پچو پڑھ گئے چاروں بید　بچارے بچھ نہیں رہے ڈھینڈ کے ڈھینڈ　(دوا)

ڈھیر۔ ۲۔ اسمِ مذکر (۱) انبار۔ تودہ۔ انبار ✦ کھلیان۔ اٹالا ✦ طومار ✦ ؎

بعد مُردن بھی سجانے کی کبھی سرگشتگی　چاک کی صورت پھریگا ڈھیر میری خاک کا　(اسیر)

(۲) انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ بھاڑ۔ جمع۔ ازدحام (۳) آزاد فقیر یا قبر ✦ فنِ غربا ؎

گو مجنوں سے نجار نکلے کہیں ہم مینا　عیب ہے ہم میں جو چھوڑیں ڈھیر اپنے پیر کا ویرانہ

(۴) صفت ع و) بہت۔ الثا موں۔ بافراط۔ بکثرت جیسے ڈھیر پان کھا گئی ✦

ڈھیر رکھنا۔ ۲۔ فعلِ متعدی (عوام) مار رکھنا۔ لوتھ ڈال دینا۔ لاش ڈالنا جیسے گالی دی تو ہمیں ڈھیر رکھو گا ✦

ڈھیر رہنا۔ ۲۔ فعلِ لازم۔ عوام (۱) مر رہنا۔ لاش پڑ جانا (۲) لوتھ ہوجانا۔ تھک کر چورا ہوجانا ✦

ڈھیر کرنا۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔ انبار لگانا۔ (۲) مار ڈالنا۔ لاش ڈال دینا (۳) خاک کا تودہ بنانا ✦

ڈھیر ہوجانا۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) تھک جانا۔ لوتھ ہوجانا۔ لوتھ پوتھ ہوجانا۔ (۲) مکان کا ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑنا (۳) مر کر قبر بن جانا ✦ مرجانا ؎

بلبل چمن میں گل کی روش پر خموش رہ　مجھ بینوا فقیر کا یاں ڈھیر ہو گیا　(وزیر)

(۴) انبار ہوجانا۔ انبار لگ جانا ✦

ڈھیرا۔ ۲۔ صفت۔ (پورب) کج بیں۔ احول۔ بھینگا۔ طاق۔ دو تلا ✦

ڈھیڑ۔ یا۔ ڈھینڈ۔ ۲۔ اسمِ مؤنث (دکھن) چیپڑ۔ گیلر۔ چرک چشم ✦

ڈھیل۔ ۲۔ اسمِ مؤنث (۱) دیر۔ دیرنگ۔ تاخیر۔ توقف۔ تامل۔ مدت۔ عرصہ ؎

ہمارا دھیان بھی تو ہے تعطیل ہے کہ نہیں　یہاں کے آنے میں کچھ اسکے ڈھیل ہو کہ نہیں　(رنگین)

جان منکرے آنکھوں میں وقت جیل ہے　جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے　(مشرا)

(۲) سستی۔ کاہلی۔ آلکسی (۳) مہلت۔ فرصت۔ آزادی۔ بے پروائی

کھنچی رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو　اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

(۴) جھول۔ تناوٹ کا نقیض ✦

ڈھیل دینا۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) مہلت دینا۔ ڈوری چھوڑنا (۲) کنکوّے کو ڈھیلا کنکوّے کو ڈور دیکر بڑھانا۔ تاننا کا نقیض (۳) بے پروائی برتنا۔ توجہ نہ رکھنا۔ بے اعتنائی کرنا ✦

ڈھیل کرنا۔ ۲۔ فعلِ لازم۔ دیر کرنا۔ تامل کرنا۔ وقفہ دینا ✦ وقت گزارنا۔ تضیعِ اوقات کرنا ✦

ڈھیلا۔ ۲۔ صفت (۱) متخلخل۔ چست اور تنگ کا نقیض (۲) سست۔ کاہل (۳) فراخ۔ کشادہ۔ کھلا ہوا (۴) نامرد۔ کم شہوت ✦

ڈھیلا بنانا۔ ۲۔ فعلِ متعدی۔ کڑا پن دور کر دینا۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ اکڑ پھوں نکالنا۔ سیدھا بنانا ؎

یاں کے سایہ کا کروں کیا مذکور　وہ کے کہاں جہاں کیا مقدور

جس کسی نے اُسے آکر کیلا　خوب اُسے اُسنے بنایا ڈھیلا

(میر)

ڈھیلا پائنچا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کھلا ہوا پائنچہ۔ بڑے عرض کا پائنچہ

ڈھیلا پڑ جانا۔ یا۔ ہوجانا۔ ۲۔ فعلِ لازم (۱) کشادہ ہونا۔ چست یا تنگ

ڈھی

نہ رہنا (۲) ڈھیلا ہوجانا۔ نرم پڑجانا + غصہ کم ہوجانا + رسان پر آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ کڑاپن نہ رہنا (۳) نامرد ہوجانا۔ شہوت نہ رہنا (۴) سُست یا کمزور ہوجانا

ڈِھیلاپن - ۱ - اسم مذکر (۱) فراخی۔ کشادگی (۲) سُستی۔ کاہلی (۳) نامرد پن۔ نامردی +

ڈھیلا پیجامہ - ا - اسم مذکر۔ غرارہ دار پیجامہ۔ بڑے بڑے پانچوں کا پیجامہ۔ ایک برا پیجامہ۔ برکا پیجامہ +

ڈِھیلا پیچ - ا - اسم مذکر (۱) سر کے بال باندھ کے اُوپر گندھے ہوئے۔ وہ گندھے ہوئے بال جو بھوؤں تک ہوں ؎

چلی وہ بلا قہر کر جو مانگ کے بیچ سے تیسپر پہ غضب دو پچھے پیچ میں ڈھیلے (انشا)

(۲) وہ پگڑی کا پیچ جو بھوں پر پڑا ہو +

ڈِھیلا - ۱ - اسم مذکر (۱) کلوخ۔ ڈھیم۔ پنڈ۔ لوندا۔ ڈلا۔ مٹی کا بڑا ٹکڑا (۲) آنکھ کی ہیئت مجموعی +

ڈھیلا لینا - ۱ - فعل متعدی۔ پیشاب کے بعد ڈھیلے سے تری خشک کرنا۔ چھوٹا استنجا کرنا +

ڈِھیلی - ۱ - اسم مؤنث (۱) فراخ۔ کشادہ (۲) سُست۔ کاہل (۳) نازک۔ کمزور۔ ناتواں (۴) ڈھیل۔ مہلت۔ آزادی + کم توجہی +

ڈِھیلی چھوڑنا - یا - ڈالنا - یا - دینا - ۱ - فعل لازم ہو۔ اغماض کرنا۔ باگیں چھوڑنا۔ مہلت دینا۔ خبر نہ لینا۔ تامل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ مرضی پر چھوڑنا۔ آزادی دینا +

ڈِھیلی ڈوری چھوڑنا - ۱ - فعل متعدی ہو۔ دیکھو (ڈھیل چھوڑنا) +

ڈِھیلی زناخ - ا - اسم مؤنث } سُست و کاہل عورت۔ آدم زنم بُست
ڈِھیلے زناخ - ا - اسم مذکر } زنانہ مزاج مرد۔ کاہل مجہول آدمی +

ڈھیم - ۱ - اسم مذکر (گنوار) کلوخ۔ پنڈ۔ مٹی کا بڑا ڈلا +

ڈھیم بندھنا - ۱ - فعل لازم۔ پنڈ بندھنا +

ڈِھینا - ۱ - اسم مذکر (گنوار) دیکھو (ڈھیلا بمعنی کلوخ) +

ڈھینا - ۱ - فعل لازم (۱) گرنا۔ منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ مکان کا بیٹھ جانا۔ ٹوٹنا۔ مسمار ہونا (۲) منفعل ہونا۔ تھکنا۔ (۱) مٹنا جیسے طبیعت ڈھینا (۴) جاتا رہنا۔ منہدم ہونا جیسے زور ڈھیا دم ہوا۔ لاغر اور بے سکت ہونا۔ طاقت نہ رہنا + طراوت کا جاتا رہنا جیسے جسم ڈھینا۔ بستی ڈھینا +

ڈھینڈ - ۱ - اسم مذکر (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھنڈ۔ پوٹا + توند +

ڈیر

ڈِھینڈا - ۱ - اسم مذکر (۱) توند۔ بڑا پیٹ (۲) حمل۔ گربہ۔ گابھ۔ گیابہ + حمل حرام۔ باروزنا۔ بار حرام +

ڈھینڈا پھلانا - ۱ - فعل متعدی۔ عورات (۱) حاملہ ہونا۔ حمل رکھانا (عورتیں لڑنے یا بے تکلفی کے موقع پر مذاق سے کہتی ہیں بس ابے تو رنے ہی ڈھینڈا پھلایا ہے) حرام کا حمل رکھنا

ڈھینڈا جو اگر منہ سے پھلایا حرام کا ۔۔۔ اے باجی تجی پیٹ بھی ہوگا حرام کا (رنگا صاحب)

ڈِھینڈا پھولنا - ۱ - فعل لازم ہو۔ حمل حرام رہنا۔ حرام کا پیٹ رہنا + ؎

لتی ہے باغبانوں سے بے شوق یار کا ۔۔۔ غنچہ ہو پھول جانے نہ ڈھینڈا بہار کا (رات)

ڈھینڈس - ۱ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا گول کدو جیسے پیٹھا ہوتا ہے (لیکن یہ پیٹھا بیل یا پیٹھا کمیاذ بھتا) (۲) تشبیہاً خایہ۔ خصیہ۔ پیلڑ ؎

تاباں یہ غول اہل سخنوں کے بیچ ہے ۔۔۔ ابن نہ کوئی بھی تو جانے مرا ڈھینڈس (تاباں)

ڈِھینک - ۱ - اسم مذکر۔ لم ٹنگو۔ بڑا گدھ + طویل القامت +

ڈھینکا - ۱ - اسم مذکر (پورب) کوہو کی لاٹھ (۲) لم ٹنگو۔ سارس۔ کلنگ۔ ایک لمبی بڑی ٹانگوں کا مُردارخوار جانور (۳) دم کلا۔ ڈھینکلی +

ڈِھینکلی - ۱ - اسم مؤنث (۱) پانی کھینچنے کی لمبی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری جانب ڈول کی رسی ہوتی ہے۔ آبکش۔ منسفہ + (۲) ایک کپڑا سینے کا طریقہ۔ آڑی سیون۔ وہ سیون جو سک نہ ہو (۳) دمن کُشی۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ جند سار (۴) کلابازی +

ڈھینکلی کھانا - یا - لگانا - ۱ - فعل متعدی (گنوار) کلابازی کھانا۔ معلق زدن کا ترجمہ +

ڈِھینکی - ۱ - اسم مؤنث (پورب) دمن کُشی۔ دھان کوٹنے کا آلہ +

ڈِھینگ - ۱ - صفت۔ عوام۔ دیکھو (ڈھینک) +

ڈِیٹھ - ۱ - اسم مؤنث۔ درشٹی۔ نظر۔ نگاہ۔ بینائی۔ بصارت۔ قوت باصرہ۔ درشٹ +

ڈِیٹھ بند - ا - اسم مذکر۔ جادوگر۔ وہ شخص جو منتر کے زور سے کچھ کا کچھ کر دکھائے۔ مداری۔ جادوگر۔ شعبدہ باز۔ شعبدہ۔ حقہ باز۔ ساحر +

ڈِیٹھ بندی - ا - اسم مؤنث۔ جادوگری۔ سحر سازی۔ نظر بندی +

ڈیڈ لیٹر آفس - انگلش - Dead-Letter-Office - اسم مذکر۔ ڈاک کا وہ دفتر جہاں لاوارثی یا واپسی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیجی جاتی یا بصورت دیگر جلا دی جاتی ہیں +

ڈیرا - ۱ - اسم مذکر (۱) خیمہ۔ تنبو۔ کپڑے کا گھر۔ خرگاہ۔ پال۔ بے چوب سراچہ۔ شمیرہ (۲) عارضی مکان۔ عارضی قیام گاہ۔ فرودگاہ (۳) گھر۔ خانہ۔ مکان +

ڈیرا ہونا - ہ - فعل لازم - خیمہ گڑنا - چھاونی پڑنا +

ڈیرا ڈالنا - ہ - فعل متعدی - خیمہ لگانا + قیام اختیار کرنا - ٹہرنا - چھاونی چھانا +

ڈیرا کرنا - ہ - فعل لازم دلشکری مہنا - اُترنا - ٹہرنا - فروکش ہونا جیسے کہاں ڈیرا کیا

ڈیرلھ - ہ - اسم مذکر - یک ونیم - ایک اور آدھا +

ڈیرھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا - یا چُننا - ا - فعل متعدی (۱) چھوٹی سی الگ مسجد بنانا (۲) کل شہر کی رائے مزاجی کے سب سب سے علیحدہ رہنا۔ شرکت پسند نکرنا (۳) کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا (یہ محاورہ بشانوں حسیکا ہے غرور کے باعث کسی کا ہمانند ہونا یا کسی غیر کی مسجد میں جاکر نماز پڑھنا نہایت شرم کی بات خیال کیا کرتے تھے چنانچہ سلاطین بتادیہ کے زمانہ کی مسجیں جو دہلی کی اطراف میں پاس پاس اور بکثرت پائی جاتی ہیں اس کا سبب یہی ہے) (۴) - تھوڑا سا کلم کرکے دل کا حوصلہ نکالنا (یہ معنی صرف صاحب گلشن فیض نے لکھے ہیں) +

ڈیرھ بکاین میاں باغ میں - ا - کہاوت - تھوڑی سی پونجی پہ اِترانا (کم ظرف لوگوں کے حوصلہ کی نسبت بولتے ہیں) +

ڈیرھ پا - یا - ڈیرھ پاو - ہ - اسم مذکر - ڈیڑھ پاؤ - ایک پاؤ سیر - ۲/۸ سیر +

ڈیرھ یا چُون چوبارے رسوئی - ہ - کہاوت - ذرا سا کام اور بہت بڑا اہتمام +

ڈیرھ چُلّو - ہ - صفت - اول معلوم - دوم معنی ذرا سا - تھوڑا - بمقدار قلیل +

ناہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیرھ چلّو پانی میں ایمان بہ گیا (غالب)

ڈیرھ چُلّو لہو پینا - ہ - فعل متعدی - موجودہ حالی چلو لہو پینے سے غرض ہے وہی اس سے +

ڈیرھ گرہ - ا - اسم مونث - وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے - ایک پھیری والی آدھی گرہ

ڈیک آنا - ہ - اسم مذکر - دولال، پیچے آنے +

ڈیک رُوپَن - ہ - اسم مذکر - دولال، پیچے روپے +

ڈِیل - ہ - اسم مذکر - (۱) جسم - دیہ - جثہ - پنڈا - تن - سریر - کایا - قالب - خاکی جسم - اندام + ڈھانچ - کاٹھی (۲) قد و قامت - قد و بالا + جسامت (۳) گٹّا - وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں جوتی کی رگڑ سے ہو جاتی اور بعض بڑھ کر تکلیف دیتی رہتی ہے

ڈِیل ڈول - ہ - اسم مذکر - تن و توش + قد و قامت جیسے ڈیل ڈول کیا ہے تو کچھ نہیں (کہاوت) ۲ - شکل صورت - ہیئت + روپ - تراش - قطع - انداز - وضع +

ڈیلا - یا - ڈیلیا - ہ - اسم مذکر - ایک پہاڑی درخت کا نام جسکا نسوا یا سُرخ اور بڑا پھول ہوتا ہے

ڈیلا - ہ - اسم مذکر - دکندہ، وہ لکڑی جو مرکھنے بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں +

ڈینگ - ہ - اسم مونث - شیخی - بڑائی - لاف و گزاف - لن ترانی - تعلی - فُوں +

ڈینگ کی لینا - ہ - فعل متعدی - شیخی بگھارنا - اِترانا - تعلّی کرنا - فُوں فاں کی لینا

ڈینگ مارنا - یا - ہانکنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو ڈینگ کی لینا +

ڈینگیا - ہ - اسم مذکر - شیخی خورا - لاف زن - بڑبولا - پالٹیا +

ڈیُو - ہ - اسم مونث دگنان بھینس کے ڈکارنے کی آواز +

ڈیوٹی - انگلش (duty) اسم مونث (۱) فرض - کام - خدمت - نوکری - منصبی خدمت + اطاعت (۲) محصول - چنگی - رسوم +

ڈیوڑھا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک اور آدھا - یک و نیم - ایک قسم کا سُود جو فیصدی پچاس لیا جاتا ہے - جیسے دو فصل بعد فصل میں ایک من دیکر فصل پر ڈیڑھ من لیں وہ ایک کا ڈیڑھ + ڈیڑھ سو +

ڈیوڑھا حساب - ا - اسم مذکر - یک و نیم یک اور آدھا (۲) مہاجن، حساب کا وہ قدیم دستور جس میں پچاس فیصدی سے سود بڑھ جانے پر آگے بیاج نہیں لگایا جاتا تھا چنانچہ یکا ڈیوڑھا برابر - ہندی محاورہ اسی سے بنا ہے +

ڈیوڑھا کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈیڑھ گنا کرنا (۲) مہاجن، روپیوں کا بیاج اٹھانا + حساب بند کرنا +

ڈیوڑھا لیکھا - یا - لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا - ہ - فعل لازم - حساب بے باق یا چکتا ہونا (اصل حال میں یکا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

ڈیوڑھی - ہ - اسم مونث (۱) پھاٹک دروازہ - دہلیز - آستانہ - درگاہ (۲) محل - پالکی - آمد و رفت - محلوں یا امیروں کے ہاں کی آمد و رفت - دربارداری +

ڈیوڑھی بند ہونا - ہ - فعل لازم - امرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا - باریابی سے روکا جانا +

ڈیوڑھی دار - ہ - اسم مذکر - دربان - حاجب - دروازے کا پہرے دار - دربار پال +

ڈیوڑھی کھلنا - ہ - فعل لازم - باریاب ہونا - باریابی کی اجازت ملنا - سرکار میں آنے جانے کی اجازت ملنا +

ڈیوڑھی - ہ - اسم مونث - یک و نیم - ڈیڑھ جیسے ڈیوڑھی تجارا ڈیوڑھی ہو +

ذ

ذ - ع - اسم مونث (۱) عربی زبان کا نواں فارسی کا گیارہواں اُردو کا تیرھواں حرف جس کی آواز نوک زبان سے نکلتی اور اسے ذال معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے سات سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ذاتْ - ع - ذُو کا اسم مؤنث (۱) صاحب - مالک - خداوند جیسے ذات الکمالات - ذات الصدر - ذات الجنب وغیرہ (۲) حقیقتِ شئے - ہستی - نفس ہر چیز - جوہر - مادہ - ماہیت - عین - نفس - اصلیت - طبیعت - سرشت - بُنیاد (یہ لفظ دراصل عربی کا اسم اشارہ ہے جس کے آخر اے وقف بڑھا دی ہے چونکہ اجزۂ کلمہ ہو گیا اسواسطے اُسکو تائے قرشت سے بدلکر ذات کر دیا پس ذات کے لُغوی معنی مشارٌالیہ ہوتے ہیں مگر چونکہ ہر شے کی ہستی مشارٌالیہ ہوتی ہے باسوجہ سے خداوند اور ذاتِ شئے پر اطلاق ہونے لگا) (۳ - ؤ) جسم - وجود - شخص - دیہ - سریر - کایا - جیسے اُن کی ذات سے امید نہ رکھو (۴ - ؤ) قسم - جنس - بھانت جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا (۵ - ؤ) قوم - نژاد - گوت - پیدایش - جات + نکاس - نسب - خاندان - نسل + برن (اِس معنی میں ہندی کا جات صحیح ہے مگر اُردو والوں نے بلحاظِ فصاحت اور الفاظ کی طرح اِسکو ذرا ے ہوز سے بدلکر ذات کر دیا حالانکہ نے اِسے کوئی لفظ سمجھکر ذالِ ثخذ سے اپنے لفظ کے ہُوا ہی لکھنا شروع کر دیا یہانتک کہ شعرا نے بھی یہی اِن باندھ دیا (دال) ۔

لات پات پوچھے نہ کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے

چار برن بیت کے جو چاہے سو کہا سے بندہ ہیش اِزیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی (رند)

(۶) حال - کیفیت - عادت - سُبھاؤ - خصلت - طینت جیسے ذات رہ چلے معلوم ہوتی ہے (کہاوت) (۷) - مذہب - کیش - دین جیسے اُلٹے پیچے ہیں کچھ ذات نہیں بچی (۸) حوصلہ - ظرف جیسے دمڑی کی ہانڈی گئی کُتے کی ذات پہچانی (۹) منصب - عہدہ - رتبہ - پایہ (یہ معنی صرف رند لکھنوی کے شعر میں پائے جاتے ہیں) ۔

کیا تحمّل تھا ملامیں ہیں جو تُو میں نہیں عاشقی جتے میں کچھ اُنکے نہ تھی ذات نہتی (رند)

ذاتُ الجنب - ع - اسم مذکر - صاحبِ پہلو + پہلو کا درد - پسلی کا درد (اطبّا کی اصطلاح میں ایک ورم کا نام ہے جو حجاب یعنی قلب و معدہ کے درمیانی پردہ میں کبھی جانب یمین اور کبھی جانب یسار رہتا ہے اس کی علامت درد پہلو کے علاوہ تپ و ضیق النفس بھی ہے) +

ذاتُ الرّیہ - ع - اسم مذکر - ورم شُش - پھیپھڑے کا ورم یا سوزش +

ذاتُ الصّدر - ع - اسم مذکر - درد سینہ + ورم سینہ +

ذات باہر - ا - صفت - ذات سے نکالا ہوا - خارج شدہ قوم - گوت باہر - گمراہ قوم

ذات پات - ا - اسم مؤنث - ذات - سلسلۂ ذات یعنی ذات اور اُس کا سلسلہ کیونکہ پات [illegible] پت بمعنی قطار و سلسلہ تھا +

ذات سے گرا ہوا - ا - صفت - خارج از ذات - مردود - نکما - ناکارہ - نالایق - بے دین +

ذات سے نکالنا - یا باہر کرنا - ا - فعل متعدی - قوم سے خارج کرنا - گوت باہر کرنا +

ذاتِ شریف - یا - بزرگ - ا - صفت - بڑے حضرت - بڑے اُستاد - چالاک - شریر - بدذات - فتنہ انگیز - گرگ کہنسال - بانیِ فساد - مفسد - چھٹا ہوا - بیباک - پاک +

کی سے جن کی یہ آپ سے تعریف وہ کوئی اور ہونگے ذاتِ شریف (شوق)

ذات کی بلائی برابر بیٹھے کم ذات کی بلائی نیچے بیٹھے - ؤ - کہاوت - بھلومیں کی عزت سب سے زیادہ ہوتی ہے +

ذات میں بٹا لگنا - ؤ - فعل لازم - عزت میں فرق آنا - عیب لگنا +

ذات ونتا } ذات ونتی - ؤ - صفت - مؤ - کلونتا - کلونتی - خاندانی شریف +

ذَاتی - ؤ - صفت (۱) متعلقہ گوت (۲) اصلی حقیقی جیسے ذاتی تصور (۳) تابع - اپنا - نج کا جیسے ذاتی کام یا روپیہ +

ذاتی تعلق - ع - اسم مذکر - خاص تعلق + خانگی معاملہ + رنج کا علاقہ یا لگاؤ یا فائدہ

ذاتی معاملات - ع - اسم مذکر - اپنے معاملات خانگی معاملات یا فوائد +

ذاتی جوہر - ع - اسم مذکر - وہ جوہر جو اپنی ذات میں موجود ہو + اصلی خوبی - حقیقی ہنر

ذاتی حیثیت - ع - اسم مؤنث - اصلی پونجی - خاص سرمایہ + قابلیت خاص - وسعتِ خاص +

ذاتی لیاقت - ا - اسم مؤنث - خاص اپنی لیاقت یا جوہر - اصلی قابلیت +

ذَاکِر - ع - اسم مذکر - ذکر کرنے والا - خدا کی یاد کرنے والا - شاغل +

ذَائِقہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ قوت جس سے چیزوں کا فرق معلوم ہو - مزہ چکھنے کی قوت جو زبان میں ہے (۲ - ا -) مزہ - لذّت - سواد + لطف + چسکا +

ذائقہ لینا - ا - فعل متعدی - مزہ لینا - لذت حاصل کرنا + مزے کی چیز کھاکر لطف اُٹھانا + چٹخارے بھرنا +

ذائقہ دار - ا - صفت - خوش مزہ - لذیذ - مزیدار - خوشگوار +

ذَبح - ع - اسم مذکر - گلا کاٹنا - چُھری پھیرنا - بسمل کرنا + شرعی طور پر حلال کرنا (بکسر غلط ہے) +

ذبح کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حلال کرنا - گلا کاٹنا - چُھری پھیرنا - ہلاک کرنا - (۲) بلدان کرنا - قربانی کرنا (۳) مار کر بے مسبان کرنا +

جو کہا میں نے اُبھرُوں تو پھر تجکو رنگین ابھی تُمکو ذبح کر جاتے آ توں (رنگین)

ذَبِیحَہ - ع - اسم مذکر - شرعی طور پر ذبح کیا ہوا جانور +

ذَخِیرَہ - ع - اسمِ مذکر - خزانہ - گنجینہ + گودام + جمع - پونجی - وہ چیز جو کسی وقت کے واسطے لگا رکھیں +

ذخیرہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - ڈھیر لگانا - جمع کرنا - گودام بھرنا + آیندہ کی آسایش کے سامان کرنا +

ذَرَا - ا - تابع فعل (۱) مقدارِ قلیل - تھوڑا - کم + جزو - ٹکڑا (۲) یک آن - یک لمحہ +

کہتے ہیں رنجشِ نظارہ میں مزہ ہوتا ہے — تم بڑی ہیں مجھے منا ہو کے ذرا مل جانا

ذرا آنکھ تنگ تھی جو اس حال میں — تو دیکھا پھنسا اس کو جنجال میں (میر حسن)

(یہ لفظ اصل میں عربی ذرّہ سے نکلا ہے جس کے معنی آگے بیان ہونگے) +

ذرا ذرا کرکے - ا - تابع فعل - رتی رتی - جتہ جتہ + ایک ایک جزو +

ذرہ ذہور - ا - تابع فعل - مو - تھوڑا بہت - کسی قدر - کچھ جیسے بچہ کے لئے ذرا ذہور چیز لگا رکھا کرو + جو لوگ اسے ظہور کہتے ہیں غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ ذرا کا تابع مہمل بنالیا ہے +

ذرا سا - ا - صفت - بمقدارِ قلیل - بہت تھوڑا - قدرِ قلیل - رتی بھر +

ذرا سا منہ نکل آنا - ا - فعلِ لازم - چہرہ اُتر جانا - چہرے پر لاغری کا ظاہر ہونا - ڈر یا خوف خواہ بیماری سے منہ نکل آنا +

ڈر گئے نام شناسی کے زبس خواہش ہے — منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

ذراسی - ا - صفت - دیکھو (ذرا سا) +

ذرا کی ذرا - ا - تابع فعل - ناپایدار - لمحہ بھر کو - کھڑے کھڑے - تھوڑی سی دیر کے واسطے جیسے ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ یا ذرا کی ذرا ہوکر چلے جانا +

ذرا میں - ا - تابع فعل - ذراسی دیر یا ذراسی بات میں - لمحہ بھر میں - آناً فاناً میں جیسے ذرا میں کچھ ہے ذرا میں کچھ +

ذرا میں ذرا دینا - ا - فعلِ متعدی - مو - رتی بھر چیز ہو تو اس میں سے بھی دینا +

ذرا ہوش میں آؤ - ا - محاورہ - ذرا سمجھو - ذرا عقل پکڑو - غفلت چھوڑو - اپنی عقل کے ناخن لو - چیتو - بیوقوف نہ بنو +

مشتاق ذرا ہوش میں آؤ نہ تکو راہ — کر بیٹھے ہیں وہ وصل کا اقرار نشہ میں (مشتاق)

ذَرَّہ - ع - اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی چھوٹی چیونٹی - کیڑی - مورچۂ خورد + جو (۲) وہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روزن میں سے دکھائی دیا کرتے ہیں (۳) ایک جو کا سواں حصہ (۴ - ا) شمہ - تھوڑا - کم - مقدارِ قلیل (۵ - ا) جزِ لا یتجزّی وہ جزو جو قابلِ انقسام نہ ہو (۶ - ا) ٹکڑا - ریزہ +

ذرہ بھر - ا - تابع فعل - شمہ بھر - ذرا سا جیسے اس میں ذرہ بھر جھوٹ نہیں (کہاوت) ذرہ بھر نا آشنا نکالی پھیرا آشنائی +

ذَرِی - ا - اسمِ مؤنث - دیکھو (ذرا) +

ذُرِّیَّت - ع - اسمِ مؤنث - نسلِ آدمی و جن - سنتان - آل اولاد - بال بچے - بچے کچے - سلسلہ

ذَرِیعَہ - ع - اسمِ مذکر (۱) وسیلہ - واسطہ + طفیل - بدولت (۲) دستاویز - سند (۳ - ا) رسوخ (۴ - ا) علاقہ - تعلق - لگاؤ - سبند (۵ - ا) سبب - باعث - جہت - وجہ +

ذریعہ پیدا کرنا - ا - فعلِ لازم - کوئی سبب نکالنا - وسیلہ نکالنا - تعلق حاصل کرنا + حامی یا مددگار پیدا کرنا +

ذَقَن - ع - اسمِ مذکر - زنخدان - ٹھوڑی + س

بے صفائی کے سبب عکس سوا کا اُس پر — خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن مُرغ ترا (دوزیر)

ذَکَا - ع - اسمِ مذکر - ذہن - زیرکی - تیزیِ طبع - دانائی - فراست - ذہانت +

ذَکَاوَت - ع - اسمِ مؤنث - ذہانت - تیز فہمی - دانائی - فراست - کیاست +

ذَکَر - ع - اسمِ مذکر (۱) آلۂ تناسل - بلک (۲) مرد - مذکر - نر +

ذِکْر - ع - اسمِ مذکر (۱) یاد - یادداشت (۲) بیان - چرچا - تذکرہ (۳) خدا کا نام لینا - شغل - یادِ خدا +

ذکر آنا - یا - ذکر چلنا - یا - ذکر نکلنا - ا - فعلِ لازم - کسی شخص کی بابت کچھ گفتگو ہونا - تذکرہ ہونا + س

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہوگئیں — میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا (ذکر)

ذکر چھیڑنا - ا - فعلِ متعدی - بات چیت شروع کرنا - بات کرنا - سرِ سخن آغاز کرنا +

سارا سرور دل دکھاتا ہے کوئی ذکر ادھر ہی چھیڑو — پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

ذکرِ خیر - ع - اسمِ مذکر (۱) نیکی کے ساتھ تذکرہ - بھلائی کے ساتھ یاد (۲) تذکرہ - ذکر اذکار - ذکر مذکور - بات چیت - تذکرہ + س

کس کو دیتے تھے گالیاں لاکھوں — کس کا شب ذکرِ خیر تھا صاحب (مومن)

ذکر کرنا - ا - فعلِ متعدی - بیان کرنا - تذکرہ کرنا + چرچا کرنا + یادِ خدا کرنا - شغل کرنا - خدا کا نام لینا +

ذکر مذکور - ع - اسمِ مذکر - بات چیت - ذکر اذکار - گفتگو +

ذَکِی - ع - صفت - ذہین - تیز فہم - ہوشیار - تیز طبع - زُود رس - زُود فہم +

ذِلَّت - ع - اسمِ مؤنث - خواری - ناداری - بیقدری - رُسوائی - ہتک - حقارت - اہانت - بے عزتی - بے وقری - توہین - خفت +

ذلت اُٹھانا - ا - فعلِ متعدی - شرمندہ و رسوا ہونا - ذلیل و خوار ہونا +

ذلت دینا - ا - فعلِ متعدی - شرمندہ کرنا - خفیف کرنا - بے عزت و رسوا کرنا +

ذِلّت ہونا - ف - فعل لازم۔ شرمندگی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزّت جانا +

ذَلِیل - ع - صفت - (۱) خوار۔ بےعزّت + حقیر (۲-۱) نیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + پاجی (۳-و) بے غیرت + سبک سر (۴-و) رُسوا۔ بدنام (۵-و) ہلکا۔ خفیف +

ذلیل کرنا - ف - فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ غیرت دلانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا +

ذلیل ہونا - ف - فعل لازم۔ خفیف ہونا۔ نظروں سے گرنا۔ رُسوا ہونا +

ذَمّ - ع - اسم مؤنث۔ ہجو۔ مدح کا نقیض + دوش۔ دوکھ۔ پاپ۔ حرف۔ بدی (فارسی والے بغیر تشدید بولتے ہیں) +

ذِمّہ - ع - اسم مذکر (۱) عہد۔ پیمان (۲) ضمانت۔ کفالت (۳) امانت۔ سپردگی (۴) جوابدہی۔ مواخذہ +

ذمّہ ڈالنا۔ یا۔ ذمّہ کرنا - ف - فعل متعدی (۱) سر کرنا (۲) سونپنا۔ سپرد کرنا۔ تفویض کرنا +

ذمّہ کرنا۔ یا۔ لینا - ف - فعل متعدی۔ ضامن ہونا۔ جابدہ بنا۔ اعتزار کرنا۔ ہامی بھرنا

ذمّہ وار۔ یا۔ ذمّہ دار - ع + ف - صفت (۱) جابدہ۔ ضامن۔ متکفّل۔ کفیل۔ مواخذہ وار (۲) - اسم مذکر - (۱) مُعتمد علیہ۔ معتبر۔ اعتبار وار (۳) - اسم مذکر (۱) منتظم۔ کارکن + ولی +

ذمّہ واری - ف - اسم مؤنث۔ ضمانت۔ کفالت + جوابدہی + چوکسی۔ نگہبانی۔ خبرداری۔ پاسبانی +

ذُو - ع - اسم مذکر (مرکبات میں) صاحب۔ خداوند۔ مالک + والا + کا + کی جیسے ذوالاربعۃ الاضلاع یعنی چار ضلعوں کی شکل +

ذواذناب - ع - اسم مذکر۔ دُمدار۔ دُمدار ستارے۔ جھاڑو ستارا +

ذوالاربعۃ الاضلاع - ع - اسم مؤنث (اقلیدس) چار ضلعوں کی شکل۔ چوکھیری شکل +

ذواضعاف - ع - اسم مذکر (ریاضی) ذو - صاحب + اضعاف - دوچند - معمولی ضرب - (جب ایک عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے تو اُسے ان عددوں کا ذواضعاف کہتے ہیں جیسے ۳۶ ذواضعاف ہے ۳ - ۹ - ۱۸ - اور ۱۲ کا) +

ذواضعافِ اقل - ع - اسم مذکر (ریاضی) سب سے مختصر ضرب۔ سب سے چھوٹا ذواضعاف (جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے مگر اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا نہ ہو کہ اُن عددوں پر پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو اُن عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں چنانچہ ۳۶ ذواضعاف اقل ۳ - ۹ - ۱۸ - اور ۱۲ کا ہے) +

ذوالجلال - ع - اسم مذکر۔ صاحب جلال۔ شوکت۔ عزّت اور دبدبہ والا جلیل القدر

معزّز + خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام +

ذوالفقار - ع - اسم مؤنث۔ صاحب مہرہائے پُشت (اس تلوار کا نام ہے جو منبہ بن منبہ کے جنگ بدر میں مارے جانے سے رسول مقبولؐ کے ہاتھ آئی اور آپ سے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ علیہ السلام کو پہنچی۔ چونکہ عربی زبان میں فقار مہرہائے پُشت کو کہتے ہیں اور شمشیر مذکور کی پیٹھ فقار مہرہائے پُشت کی مانند سیدھی یعنی صمیم الارتفاع تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اردو میں جو دو زبانہ تلوار ہو اس کا اطلاق ہوتا ہے یہ مثال قرین کا بیجا ہے بعض شعرائے صرف ذو کے معنی میں بھی باندھا ہے چنانچہ حضرت امیر کا شعر ہے ؎

ذوق کے بدلے پڑا ہاتھ اُس کی ابرو پر — بجائے سیب میرے ہاتھ ذو ستارہ آئی (امیر)

ذوالقرنین - ع - صفت - دو گیسو یا دو سینگوں والا + سکندر اعظم کا لقب ہے جس کی وجہ تسمیہ لوگ اس طرح کہتے ہیں کہ اُس کے دو گیسو تھے اس وجہ سے یہ لقب پڑا یا چونکہ وہ مشرق سے مغرب تک دورہ کرگیا اس لئے یہ نام رکھا گیا یا یہ کہ اس کے باپ دونوں کی طرف سے کریم و بزرگ تھا یا یہ کہ اس کے خود کے دونوں طرف سینگ تھے۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ جس ذوالقرنین کا قرآن شریف میں ذکر ہے وہ اور بادشاہ تھا کہ سکندر رومی بن فیلقوس کیونکہ ان دونوں کے زمانہ میں بڑا فرق ہے - ذوالقرنین لقب پڑ جانے کی اصل وجہ یہ ہے کہ سکندر اعظم نے ایران فتح کرکے اپنے تاج پر مینڈھے کے دو سینگ بنوالئے تھے کیونکہ قدیم زمانے میں اہل مقدونیہ بکری سے منسوب ہوتے تھے اور ایرانیوں کا نشان مینڈھا تھا۔ مشہور ہے کہ دانیال علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ ایک بکرے اور مینڈھے کی لڑائی ہو رہی ہے اور آخیر کو بکرا مینڈھے پر غالب آیا۔ تعبیر ہوئی کہ بکرے سے شاہ یونان اور مینڈھے سے شاہ ایران مراد ہے۔ فتح ایران سے تمام ایران اور یہودی قومیں جو دارا کے علیہان کے ماتحت تھیں سکندر کی رعایا ہو گئیں۔

ذوالقرنین ۳۳ برس کی عمر میں سنہ عیسوی سے ۳۲۳ برس پیشتر بمقام بابل بخار سے فوت ہوا۔ بعض مورخ ۳۲ سال کی عمر اور ۳۲۰ قبل مسیح کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں +

ذُوفُنُون - ع - صفت (۱) بہت سے فن جاننے والا۔ عالم متبحّر۔ بہت سے ہنروں سے واقف (۲-و) چالیا۔ چالباز۔ فریبی۔ مکّار۔ عیّار۔ فیلسوف۔ مُتفنّی +

ذُومعنی - ع - اسم مؤنث۔ وہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں + دو رخی۔ شہد۔ دو معنی بات۔ پھبت۔ تجنیس (وہ کلام جو ایک طرح سے مزاح اور دوسری طرح سے غیر مزاح پایا جائے) +

ذَوق - ع - اسم مذکر (۱) مزہ چکھنا۔ چکھنے کی قوت + چاشنی (۲-ف) لذت۔ مزہ۔ ذائقہ + حظ (۳-ف) شوق۔ نشاط + خوشی جیسے ذوق پر شوق۔ دستوری یا تنقع میں لڑکا دکھاوت (۴) لطف۔ کیفیت (۵) شیخ محمد ابراہیم خاقانی ہند ایک نامی دہلوی شاعر کا تخلص جو بادشاہ وقت کی اُستادی کے سبب سے اُستاد ذوق

مشہور تھے ۱۲۷۱ھ ہجری میں انتقال فرمایا۔ اُردو زبان کے محاوروں کو اُن سے بہتر سرپرست اور ٹکسالی شاعر نہ ملا +

ذوق سے۔ ا۔ تابع فعل (۱) دِل کی اُمنگ سے۔ دِلی خواہش سے (۲) باشوق۔ باخوشی۔ خوشی سے۔ مرضی سے۔ شوق سے + سر آنکھوں سے۔ بطیب خاطر۔ بطوعِ خاطر۔ برضا و رغبت +

ذِہْن۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) زیرکی۔ فہیدگی۔ دانائی + قوتِ مدرکہ + سمجھ۔ قابلیت۔ استعداد۔ رسائی طبع۔ اِدراک۔ ذکا۔ فراست (۲) یاد داشت۔ حافظہ +

ذہن کُھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سمجھ کا اُجلا ہو جانا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔ فہم کا رسا اور معاملہ رس ہونا +

ذہن لڑانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سمجھ لڑانا۔ سوچ بچار کرنا۔ طبیعت لگانا۔ سوچنا۔ عقل دوڑانا۔ غور و خیال کرنا۔ تفرّس کرنا +

ذہن نشین کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بٹھانا۔ تشفی کر دینا۔ ذہن میں بٹھانا۔ کسی بات کو دل میں جما دینا۔ چت میں بٹھانا + جتا دینا +

ذہن نشین ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ جمنا۔ ٹھنا۔ دل پر نقش ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ نقش کالحجر ہونا۔ چت میں بیٹھنا + تہ نشین ہونا +

ذِہِیْن۔ ع۔ صفت۔ ذکی۔ زیرک۔ زود رس۔ تیز طبع۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ بُدھ وان +

ذی۔ ع۔ اسم مذکر (مرکبات میں دیکھو ذو) +

ذی اختیار۔ ع۔ اسم مذکر۔ صاحب اختیار۔ حکومت والا۔ مرتبہ والا۔ مختار۔ عالی منصب

ذی استعداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ استعداد والا۔ لائق۔ قابل + عالم۔ فاضل +

ذی الحِج۔ ع۔ اسم مذکر (فارسی ہائے ہوز والوں نے اس کے حجہ کے ت سے تعلق کو حذف کر دیا ہے) حج کرنے کا مہینا۔ مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینا جس کی دسویں تاریخ کو عید اضحیٰ یعنی عید قربان ہوتی ہے۔ بکرید کا چاند +

ذی حُرمت۔ ع۔ صفت۔ عزت دار۔ باوقر +

ذی حق۔ ع۔ صفت۔ حقدار۔ مُستحق + دعویدار۔ حصہ پانے والا +

ذی حیات۔ ع۔ صفت (۱) زندہ۔ جیتا جاگتا موجود (۲) ذی روح۔ جاندار +

ذی رُتبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ منصب والا۔ منصب دار۔ عہدہ دار۔ صاحب عزت۔ شریف

ذی رُوح۔ ع۔ صفت۔ جاندار +

ذی عِزّت۔ ع۔ صفت۔ صاحب توقیر۔ عزت دار۔ واجب التعظیم۔ شریف۔ معزز

ذی قعدہ۔ ع۔ اسم مذکر (ذ کے زبر سے مگر اُردو کا ہی) جنگ و جدل سے باز رہ کر بیٹھنے کا مہینا۔ عربی قمری گیارھواں مہینا جو شوال کے بعد اور ذوالحج سے پہلے آتا ہے۔ خالی کا مہینا +

ذی ہوش۔ ع۔ صفت۔ ہوش و گوش والا۔ ہوشیار۔ سمجھ دار۔ فہیم۔ ذکی۔ ذہین + عاقبت اندیش +

ذَیْل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دامن + نیچے کا حصہ + نیچے (۲-۱) جرگہ۔ گروہ۔ منڈلی زمرہ جیسے ہمارے ذیل کے آدمی یا عورتیں دُوسری جگہ ٹھیری تھیں (۳) علاقہ۔ حلقہ۔ ذیلدار کا حلقہ +

ذیل دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں۔ ا۔ تابع فعل۔ نیچے۔ تحت میں +

ر

ر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردو کا چودھواں ہندی کا ستائیسواں حرف صحیح ٹ جیسے راسے مُجملہ۔ رے۔ غیر منقوطہ رائے قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے دوسو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف زیادہ تر لام سے اکثر زبانوں میں اور پ ت ڈ س ش غ ک گ ن و سے بعض زبانوں میں بدلتا ہے جس کی تفصیل لسانِ دہلی میں دیکھو +

رَاب۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتلا گڑ جو اکثر تبا گڑ میں پڑتا ہے اور اسے بعض مقامات میں شیرہ بھی کہتے ہیں (۲) گنے کا رس۔ شیرہ۔ رس +

رَابِڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) جو یا باجرے یا کنگنی کا نمکین کھٹی چھاچھ میں پکا ہوا آٹا جو اکثر موسم گرما میں گنوار لوگ کھایا کرتے ہیں (۲) گاڑھا کیا ہوا دُودھ جو گھونٹے گھونٹے لال سا ہو جاتا ہے دہلی میں اُسے کھُن اور ربڑی بولتے ہیں + جیسے ملائی سے میٹھا کھن و ربڑی بیچنے والے کی آواز +

رَابِطَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ میل جول۔ ملاپ۔ تعلق۔ ربط ضبط (۲-۱) قرابت۔ ناتا۔ رشتہ۔

رَاپِی۔ یا۔ رَانپی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمڑا تراشنے کا اوزار + چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کی کھُرپی۔ کھرپی +

رَات۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رین۔ شب۔ نِس۔ لیل۔ رجنی + ؎

نور جتاب ہے دھوئیں کی مثال ۔ اُسے کیا آج رات کالی ہے (داغ)

(۲) شام۔ مغرب۔ سنجا (۳) اندھیرا۔ تاریکی + سیاہی +

رات بس کر۔ ا۔ تابع فعل۔ شب باش ہوکر۔ ایک شب قیام کرکے +

رات بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رات کا سائیں سائیں کرنا۔ رات کا بھائیں بھائیں

رہنا۔ سُنسان کے عالم میں جو آدمی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے
اُسے رات کا بولنا کہتے ہیں + ؎
کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے رات بولے ہے پڑی مُرغِ سحر کے بدلے (عارف)

رات بھاری ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) شبِ غم یا شبِ بیماری کا دراز اور
ناگوار معلوم ہونا + ؎
یوں تنکت سے گراں ہے سُرمہ چشمِ یار کو جس طرح ہو رات بھاری مردمِ بیمار کو (ناسخ)
(۲) رات کا منحوس سخت دشوار اور خطرناک ہونا + ؎
ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی سے نقاب کیا ہی تجھ پہ یہ رات اسے مشکل بھاری (ناسخ)

رات بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ تمام شب۔ ساری رات جیسے رات بھر بہانی اور
ایک بچہ بیانی (کہاوت) +

رات تھوڑی سوانگ بہت
رات تھوڑی کہانی بڑی } ہ۔ کہاوت (۱) یعنی فرصت کم اور کام بہت (۲) عمر کم اور دنیوی بکھیڑے بہت +
کر جو کچھ کر سکے جوانی میں رات تھوڑی ہے اور بہت ہے سانگ (میر)
کیا خیال و گمان سے ہو نجات تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات (مومن)

رات دِن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شب و روز۔ شبانہ روز۔ آٹھوں پہر + ؎
رات دن گردش میں ہیں سات آسماں ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

رات کا پیٹ بھاری ہے۔ ہ۔ کہاوت (گنوار) رات میں بہت
کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے۔ رات سب کی عیب پوش ہے +

رات کی رات۔ ہ۔ تابع فعل۔ صرف ایک شب۔ رات بھر۔ ایک ہی رات۔
آج کی رات + ؎
ہے معراج تو ہجائے صنم رات کی رات لیلۃ القدر سے بہتر ہے ملاقات کی رات (قدر)

رات ماں کا پیٹ ہے۔ ہ۔ مو۔ محاورہ۔ یعنی رات عیب پوش اور خود
پردہ نشین عورت کا پردہ ہے +

رات نہ پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ دن ہی دن میں کام
تمام ہو جانا + رات نہ لینا۔ رات تک یہ حالت نہ رہنا جیسے زچہ کو بہت درد لگ
رہے ہوں یا بیمار کا نہایت دن کے وقت حال تنگ ہو تو کہتے ہیں کہ رات
نہیں پکڑنے کا +

رات والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مو (۱) بوم۔ گھگھو۔ اُلّو۔ چُغد (۲) مبیضہ۔ زناوش
(۳) چاند۔ چاندا +

رَاتِب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) روز مرہ کی معمولی خوراک۔ روزانہ خوراک۔ روزینہ۔

وظیفہ (۲) کُتّے بلی وغیرہ کا روزانہ کھانا (۳) گھوڑے کا معمول کے علاوہ دانا پانی
نہاری وغیرہ مقرر کرنا +

راتب خور۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وظیفہ خوار۔ ماتہخوار۔ طلوفہ دار۔ روزی خوار +

راتب لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کُتّے بلی وغیرہ کی روزینہ خوراک مقرر کرنا۔ راتب
کا حساب ڈالنا +

رَاتُوں رَات۔ ہ۔ تابع فعل۔ شباشب۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں +

رَاج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) معمار۔ مکان بنانے والا۔ تعمیر کرنے والا (۲) سلطنت۔ حکومت۔
بادشاہی۔ فرمانروائی۔ عمل۔ عملداری + ؎
ہم عاشقوں سے ظلم بتاں کچھ نہ پوچھیے ان کافروں کا آج زمانے میں راج ہے (بحر)
(۳) گورنمنٹ۔ سرکار (۴) وقت۔ زمانہ۔ عہد جیسے خاوند کے راج میں کیا تماشہ
اب بیوہ پنے میں ہوگا ؎
اور کرو گی بچہ کچھ تھا سکے راج میں مرگیا تو مرگیا کیا شہر سُونا ہوگیا (راسخ)
(۵) اختیار۔ خود مختاری۔ عمل دخل جیسے خاوند کا راج بلند راج پوت راج محتاج راج
(یعنی جو اختیار خاوند کے گھر میں رہتا ہے وہ نواسے کے گھر میں نہیں ہوتا کیونکہ داماد کے گھر میں
اکثر بیگانہ وار رہنا پڑتا ہے) +

راج استھان۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ شاہی محل + راج مندل۔ نواس (۲)
راجدھانی۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت (۳) دربارِ عام۔ دیوانِ عام +

راج اگیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) شاہی حکم۔ فرمانِ شاہی۔ سرکاری حکم +

راج بنس۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) خاندانِ شاہی۔ سلاطین۔ نوئینان +

راج بنسی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شاہی خاندان کا آدمی۔ راجہ کے خاندان کا،
سائب۔ نگ (۲) راجپوت قوم کا نام (۳) بادشاہ کا تخت سے اُترنا +

راج بہا یا سرج بہا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہر کی چھوٹی شاخ۔ نہر جو نہر میں سے
نکالی جاتی ہے۔ چھوٹی نہر جو کسی نہر یا منبع سے نکالی جائے (گلّا سے راجباہی کہتے ہیں) +

راج بھنڈار۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ خزانۂ عامرہ۔ بیت المال۔ توشہ شاہی
(۲) سرکاری مال خانہ۔ سرکاری گودام گھر +

راج بھنگ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) سلطنت کا تہ و بالا ہونا۔ سلطنت کا
پائمال ہونا۔ سلطنت میں زوال آنا +

راج بھوگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱۔ ہندو) وہ بھوجن جو دو پہر کے وقت ٹھاکر کے
روبرو رکھا جائے (۲) ایک قسم کا نام کی بید +

راج بھینٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) نذرانۂ شاہی۔ سرکاری رسوم و نذرانہ

جوادنیٰ اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھاتے ہیں ۔

راج پاٹ - ہ - اسم مذکر (ہندی) تخت سلطنت - حکومت - بادشاہت - سلطنت - فرمانروائی ۔

راج پتی - ہ - اسم مذکر (ہندی) ہندو شاہزادوں کا لقب ۔ راج کنور ۔ صاحب عالم

راج پتنی - ہ - اسم مؤنث (ہندی) ملکہ - رانی - پٹ رانی ۔

راج پوت - ہ - اسم مذکر - (ہندی) ۱ - شاہزادہ - بادشاہزادہ (۲) چھتری ۔ ہندو راجا کی اولاد ۔

راج پھوڑا - ہ - اسم مذکر (ہندی) وہ بڑا پھوڑا جو اکثر پیٹھ پر ہوتا اور اس سے آدمی نہیں بچتا ہے - ڈیٹ پھوڑا - خجر بیگ ۔

راج تلک - ہ - اسم مذکر (ہندی) شاہی علامت - وہ قشقہ جو راج گدی یا ولیعہدی ظاہر کرنے کے واسطے لگایا جائے ۔

راج تلک یا - راج گدی دینا - ہ - فعل متعدی (ہندی) گدی نشین کرنا - تخت پر بٹھانا - ولیعہد بنانا - مسند نشین کرنا - راج سونپنا - ٹیکے کی رسم ادا کرنا ۔

راج دربار - ہ - اسم مذکر (ہندی) دربار شاہی - محفل اجلاس شاہی - سجدگاہ بادشاہی

راج درشن - ہ - اسم مذکر - (ہندی) راجہ کی زیارت ۔ دربار شاہی کی زیارت ۔

راج دلار - ہ - اسم مذکر (ہندی) راج کمار - شہزادہ - کنور ۔ ٹیکا ۔

راج دلاری - ہ - اسم مؤنث (ہندی) شہزادی ۔ ع

کہہ گئی سچ اک راج دلاری ۔ لاچاری پربت سے بھاری (مثل)

راج دوار - ہ - اسم مذکر - شاہی محل کا دروازہ - راجہ کی ڈیوڑھی ۔

راج دھانی - ہ - اسم مؤنث (ہندی) دیکھو (راج استھان) ۔

راج دہائی - ہ - اسم مؤنث - راج سے پناہ مانگنی - دادخواہی - انصاف طلبی - فریادرسی - بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا ۔

راج دھرم - ہ - اسم مذکر (ہندی) ۱ - سرکاری فرض (۲) شاہی کام (۳) جنگی قوم کے فرائض (۴) شاہی مذہب ۔

راج ڈنڈ - ہ - اسم مذکر (ہندی) ۱ - کر - ٹیکس ۔ سرکاری رسوم (۲) سرکاری جرم کی سزا ۔ سرکاری جرمانہ ۔ محصول ۔

راج رانی - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (راج پتنی) (۲) - تنظیما - دیوی - بھوانی - درگا کالکا - جوگ مایا - ہر دیوتا کی استری کا یہ لقب ہوتا ہے جیسے سوامی لکھے راج رانی کے دربار کو (نوراترے کے پہلے دن بجانے کی آواز) ۔

راج رچانا - ہ - فعل متعدی - عو - عیش کرنا - آرام سے رکھنا - حکومت کرانا ۔

سکھ دینا جیسے تیسری بیٹی بھیک منگانے تیسرا بیٹا راج رچائے ۔

راج روگ - ہ - اسم مذکر (ہندی) ۱ - بڑا آزار - تپ دق - مرض مہلک ۔ کرنا برس (۲) عرصہ تک زیر تجویز رہنے والا مقدمہ (۳) تعمیر کی لت - عمارت بنوانے کی عادت

راج سبھا - ہ - اسم مؤنث (ہندی) دربار شاہی ۔

راج کاج - ہ - اسم مذکر (ہندی) معاملات شاہی ۔

راج کر - ہ - اسم مذکر (ہندی) دیکھو (راج ڈنڈ) ۔

راج کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) حکومت کرنا - فرمانروائی کرنا - سلطنت کرنا (۲) عیش کرنا - آرام سے بسر کرنا - خوش رہنا - آسودہ رہنا ۔

راج کرے - ہ - ندا - عو - ہٹ جائے - آگ لگے - غارت ہو - اجڑ جائے بھاڑ میں پڑے - چولہے میں جائے - جیسے راج کرے یہ الفت ۔ قطعہ رنگین

سخت بیدرد ہو تم اے رنگین — کوئی اب اس کا کیا علاج کرے
ہم نہیں جانتے ہیں چاہا ہو اور کو تم — وہ ستی اس طرح کی راج کرے

کردیا تو نے خفا مجھ سے میرے انشا کو — یہ تری راج کرے شوخی مزاجی باجی (انشا)

(چونکہ یہ فقرہ بھی زبان سے نکالنا عورتیں برا جانتی ہیں اس لیے یہ اچھے معنی کا لفظ ایسے موقع پر مستعمل ہوا کہ جس کے اصلی معنی ہیں اُسے راج نصیب ہوا) ۔

راج کل - ہ - اسم مذکر (ہندی) خاندان شاہی ۔

راج کمار - ہ - اسم مذکر - راج کنور - راجا کا بیٹا - راجپوت - کنور - شہزادہ ۔

راج کوی - یا - راج کبی - ہ - اسم مذکر (ہندی) ملک الشعراء ۔

راج گدی - ہ - اسم مؤنث (ہندی) تخت شاہی - مسند حکومت - تخت سلطنت

راج گرو - ہ - اسم مذکر (ہندی) ۱ - راجہ کا پیر - نفسانی اصلاح کرنے اور روحانی خوشی بخشنے والا مرشد (۲) جگت استاد ۔

راج گھاٹ - ہ - اسم مذکر (ہندی) ۱ - راجہ کے اشنان کرنے کا گھاٹ - وہ دریا کا کنارہ جہاں راجہ غسل کیا کرتا ہے (۲) بادشاہ گھاٹ - قاتل شاہ (دہلی میں راج گھاٹ ہے) ۔

راج گری - یا - گیری - ہ - اسم مؤنث - معماری - کار تعمیر ۔

راج مارگ - ہ - اسم مذکر (ہندی) شاہراہ - عام راہ - بڑی اور چوڑی سڑک ۔ شارع عام ۔

راج مزدور - ہ - اسم مذکر - معمار - تکی ۔ حال اور بیلدار وغیرہ - گل کار ۔

راج منتری - ہ - اسم مذکر - وزیر شاہی - وزیر اعظم - سکتر - سکریٹری ۔ مشیر یا صاحب بادشاہ ۔

راج نیت - ہ - اسم مؤنث (ہندی) ۱ - فرائض شاہی جو موقع جنگ و صلح

میں برتے جائیں (۲) سلسلۂ سلطنت (۳) قانونِ شاہی کی کتاب (۴) علم فقہ۔ قانونِ شریعت (۵) قانونِ ملکی دستورُالعمل +

راج ہٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بادشاہ کی ضد۔ راجہ کی طرح کسی طرح نہ ہٹنا +

راج ہنس ۔ ہ ۔ ایک قسم کی مرغابی ۔ بڑی بط ۔ قاز +

راجا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) فرمانروا ۔ بادشاہ ۔ رئیس با اختیار ۔ ملک ۔ زبردست حاکم + حاکم جیسے راجا بلانے تمہارا آنے (۲ ۔ صفت) بے پروا ۔ من موجی ۔ شاہانہ یا امیرانہ مزاج والا (۳) امیر ۔ دولتمند جیسے راجا بنے تو کیا انت جاٹ کے جاٹ +

راجا اندر کا اکھاڑا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) راجا اندر کی مجلس ۔ راجا اندر جو تمام دیوتاؤں اور پریوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے اُسکی محفلِ رقص و سرود + انجمن عیش و نشاط (۲) خوبصورت عورتوں کا جمگھٹا ۔ پریوں کا مجمع +

کرتے ہیں پریوں سے کُشتی پہلوانِ عشق ہیں ۔ رشکِ ناسخ راجا اندر کا اکھاڑا چاہیے (ناسخ)

راجا راج پرجا سکھی ۔ ہ ۔ کہاوت جہاں کا حاکم اچھا وہاں کی رعایا خوش +

راجائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) سلطنت ۔ بادشاہی ۔ فرمانروائی + حکومت ۔ حاکمی (۲) امیری ۔ دولتمندی +

راچھ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پیشہ وروں کے اوزار + کپڑے بُننے کا آلہ ۔ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار (۲) لکڑی یا شیشے کے اندر کا بیکار حصہ +

راچھس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) ۱ ۔ راکس ۔ راکشس ۔ ایک قسم کے سرکش دیو ۔ عفریت ۔ لشیر ۔ اسُر ۔ رجنی چر + ہتیارا ۔ ہتیا کرنے والا ۔ ظالم + جن ۔ بھوت ۔ پریت ۔ روح بد (۲) ایک سینگدار موہومی قوم کا نام جو دیوتاؤں کے برخلاف رہتی تھی + وہ عجیب الخلقت بچہ جسکے سر پر پیدائش کے وقت دو سینگ موجود ہوں

راچھس بیاہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) وُہ زبردستی کا بیاہ جس میں کوئی بھگا لی جائے ۔ وحشیانہ بیاہ بے قاعدہ شادی +

راچھس بیلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) جھٹ پٹے کا وقت جس میں راکشس اپنے اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں +

رَاحَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ آرام آسایش ۔ سُکھ ۔ چین +

راحتِ جان ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ دل خوش کرنے والی چیز ۔ (جب نیبو کی قلمیں موتیوں بھری ساچیں کتر کر ڈال لیتے ہیں تو اُسے راحت جان کہتے ہیں اور کبھی [illegible] میں پھوٹ کے تنکوں کو ڈال کر یا کبھی سنتروں کا زیرہ نکال کر اس میں کھانڈ اور کیوڑہ ملا کر اس نام سے موسوم کرتے ہیں

راد ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ پیپ ۔ زخم کی بگڑی ہوئی آلایش ۔ مواد ۔ پیم ۔ ریم ۔ جراب +

رادھا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) رادھکا ۔ کرشن جی کی ایک محبوبہ ۔ بیدری گوالی کا نام (جو کرشن جی کی) بھجن) رادھا کرشن بول تیرا کیا لگے گا مول (۲) ہماوزا ۔ خطا ۔ پیشر +

رادھا کو یاد کرو ۔ ا ۔ محاورہ ۔ جاؤ ہوا کھاؤ ۔ ہمیں کچھ پروا نہیں ۔ چلو تمہیں پروا ہو گا کرو (دیکھو کہ کرشن جی رادھا کو زیادہ پیار کرتے تھے اس سبب سے گوپالوں کی دوسری محبوبہ تھیں مثلاً ۔ حالت بے تکلفی یا ناز یا ناخوشی میں یہ کہا کرتی تھیں بس یہیں سے یہ محاورہ ہو گیا) +

راڑ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ جھگڑا ۔ فتنہ ۔ فساد ۔ لڑائی ۔ دنگا + کلیس +

راڑ بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ فساد بڑھانا ۔ تکرار کرنا ۔ بات بڑھانا +

راڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جھگڑا کرنا ۔ فتنہ کرنا + چھیڑ کرنا ۔ چھیڑنا جیسے ڈگر چلت رے کیسی راڑ (وُہ) وہ چمن میں نا جاؤں گی +

راز ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ بھید ۔ پوشیدہ بات ۔ پنہانی ۔ الضمیر + ؎

باتیں کرنے میں تمہیں نیند چلی آتی ہے ۔ رازِ آنکھوں سے کھلا رات کی بیداری کا (آباد)

گُل سے چھپتی نہیں بُو راز چھپے گا کیونکر ۔ کرتے ہیں چاک گریباں کہیں رسوا تجکو (ناسخ)

رازدار ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ہمراز ۔ بھید کا محرم + دمساز + ہمدم محرم کار +

رازداری ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) بھید چھپانا ۔ اخفائے راز (۲) اخفائے جرم (۳) کسی جرم کو جاننا اور پھر نہ کہنا +

رازفاش کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بھید کھولنا +

راز و نیاز ۔ ا ۔ اِسم مذکر (۱) عاشق و معشوق کے رمز و کنایے ۔ پیار و اخلاص + ناز و نخرہ ۔ چاؤ چوچلا ؎

یہ تو تحفت ہے ہر انداز پر بزادوں کا ۔ وہ قیامت ہیں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں (داغ)

(۲) دُعا ۔ بندگی ۔ خدا کی درگاہ میں اخلاص کے ساتھ عرض [illegible] + خلوص ۔ عجز و نیاز + ؎

یاروں سے کہدو گھر کو چلے جائیں بعد دفن ۔ تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا (امیر)

راز و نیاز کی باتیں ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ پیار و اخلاص کی باتیں ۔ عاشق و معشوق کے رمز و کنایے ۔ چاؤ چوچلے +

رَازِق ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ رزق دینے والا ۔ پروردگار ۔ روزی رساں ۔ رب العالمین +

رَاس ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) سر ۔ مُونڈ + کسی چیز کی بلندی (۲) مویشی کا سر ۔ جانور کا سر ۔ وُہ لفظ جو مویشی کی تعداد کے ساتھ آتا ہے جیسے دو راس بیل یا اسپ وغیرہ ۔ جغرافیہ خشکی کا وہ گوشہ جو پانی میں دور تک چلا جائے جیسے راس کماری ۔ راس امید وغیرہ (۳ ۔ ریاضی) زاویہ کی نوک ۔ زاویہ کا سر +

راس الجدی ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ خطِ جدی کا وہ نقطہ جہاں سورج پہنچنے سے جاڑے ان جانا شروع ہوجاتا ہے (کشاف) +

راسُ السّلطان ع - اِسم مذکر۔ خاص سلطان کی وہ جگہ جہاں سورج کے پہنچنے سے ہمارے ان کی شروع ہو جاتی ہے۔ اُترائیں ✦

راسُ المال ع - اِسم مذکر (۱) سرمایۂ تجارت۔ اصل پُونجی۔ مُول (۲) وہ روپیہ جو کسی مُلک کی گورنمنٹ غیر معمولی اخراجات پُورے کرنے کے واسطے قرض لے۔ مُلکی قرضہ ✦

رَاس - ف - اِسم مؤنث (۱) راستہ۔ سڑک (۲) گھوڑے کی باگ (۳) ع۔ وہ آسمانی گرہ جو ہر ایک بُرج میں تیرہ مہینے تک رہتی ہے۔ راہُو ✦

راس و ذَنَب - ع - اِسم مذکر۔ راہُو اور کیت۔ اُن دو ستاروں کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے ✦

رَاس - ہ - اِسم مؤنث۔ صحیح (ف۔ راش) انبار غلّہ جو اُس بن صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ کھلیان۔ خرمن ✦

راس اُٹھانا - ہ - فعل متعدی۔ کھلیان اُٹھانا ✦

رَاس - ہ - اِسم مؤنث (۱) آسمان کے بارہ بُرجوں کا نام دیکھ یعنی حمل۔ برکھ یعنی ثور۔ متھن یعنی جوزا۔ کرک یعنی سرطان۔ سنگھ یعنی اسد۔ کنیا یعنی سنبلہ۔ تُلا یعنی میزان۔ برچھک یعنی عقرب۔ دھن یعنی قوس۔ مکر یعنی جدی۔ کُنبھ یعنی دلو۔ مین یعنی حوت ✦ طالع۔

کنیا تھی غرض کہ راس اُسکی ۔۔۔ پوری نہ ہوئی وہ آس اُسکی (نسیم)

چونکہ ہر ایک برج کے مخصوص نام کی راس دیکھنے کے واسطے کام آتے ہیں لہٰذا بہ ترتیب اُنکے نام لکھے جاتے ہیں (۱) ا ع ل (۲) ی د ب (۳) ک ق چھ (۴) ڈ ح ہ (۵) م۔ٹ (۶) ٹھ۔پہ۔ف ٹھ (۷) ر ت (۸) ن ی (۹) دھ ڈھ (۱۰) کھ گھ (۱۱) س۔گ۔ش۔غ۔ س۔ش (۱۲) د ج ز ذ ض) ✦ ۲۔ کھیل۔ ناچ۔ تماشا جیسا سری کرشن نے گوپیوں کے ساتھ کیا تھا جسے راس لیلا بھی کہتے ہیں چنانچہ اب تک کاتک اور پھاگن میں راس دھاری اِس کھیل کی نقل کیا کرتے ہیں (۳) باگ ڈور۔ لگام کی رسّی (۴) اناج کا ڈھیر۔ انبار غلّہ (۵) بیاج۔ سُود ✦

راس بٹھانا - ہ - فعل متعدی (کنایۃً) گود لینا۔ متبنّیٰ کرنا ✦ ولیعہد بنانا۔ جانشین قرار دینا ✦

راس چکر - ہ - اِسم مذکر۔ منطقۃ البروج۔ وہ دائرہ جس پر آسمان کے بارہ بُرج واقع ہوئے ہیں

راس چکر - ہ - اِسم مذکر۔ طریق الشمس ✦ سورج منڈل ✦

راس دھاری - ہ - اِسم مذکر۔ وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی مہاراج کی گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں ✦

راس لیلا - ہ - اِسم مؤنث۔ کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل ✦

راس ملنا - ہ - فعل لازم۔ دو شخصوں کے نام کے اوّل حرف کا ملنا۔ دو شخصوں

کے طالع کا یکساں ہونا۔ سازگاری ہونا۔ موافقت ہونا ✦

راس نشین - ہ - اِسم مذکر (کنایۃً) لے پالک۔ متبنّیٰ۔ گود لیا ہوا لڑکا ✦

رَاس - ف - (مخفف راست بمعنی ٹھیک۔ موافق) سازگار۔ موافق و مناسبِ طبع و مبارک

راس آنا - ہ - فعل لازم۔ موافق ہونا۔ آب و ہوا کا مناسبِ طبع ہونا۔ موثّر ہونا۔ سازگار ہونا۔ مُفید پڑنا۔ موافقت آنا ✦ مبارک ہونا ✦ ؎

بُتوں کے کوچہ کی دیکھو ہوا نہ راس آئی ۔۔۔ یہاں سے تیا ہے کیا زار و ناتواں ہو کر (ذخیر)

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آکر ۔۔۔ دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے (داغ)

راس لانا - ہ - فعل متعدی۔ دیکھو۔ راست لانا ✦

راس نہ ہونا - یا - نہ آنا - ہ - فعل لازم (۱) نحس اور نامبارک ہونا ؎

دل جس سے لگایا وہ ہوا دشمنِ جانی ۔۔۔ کچھ دل کا لگانا ہی ہمیں راس نہ آیا

(۲) ناموافق ہونا۔ مزاج کے خلاف ہونا ✦

کوئی بھی دعا اپنے تئیں راس نہیں ہے ۔۔۔ جُز وصل سو ملنے کی ہمیں آس نہیں ہے (درد)

رَاسْت - ف - صفت (۱) سیدھا۔ دُرست۔ ٹھیک ✦ صحیح (۲) سچ۔ حق۔ سچا۔ نقیضِ کذب۔ صدق (۳) موافق ✦ سازگار ✦ موثّر ✦

راست آنا - ہ - فعل لازم۔ دیکھو (راس آنا) ✦

راست باز - ف - صفت۔ سچا۔ صادق۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ ایماندار۔ دیانت دار ✦

راست بازی - ف - اِسم مؤنث۔ ایمانداری۔ دیانت داری۔ راستی۔ سچائی ✦

راست گو - ف - صفت۔ صاف گو۔ سچا۔ راستباز جیسے راست گو بلس مجلس میں جھوٹا (کہاوت) ✦

راست لانا - یا - راس لانا - ہ - فعل متعدی۔ سازگار کرنا۔ مُبارک کرنا۔ موافق کرنا۔ حسبِ منشا کرنا ✦

رَاسْتَہ - ف - اِسم مذکر (۱) لغوی معنی صفِ بازار۔ لائک (۲-۱) سبیل۔ راہ۔ طریق۔ سڑک۔ گذر۔ باٹ (۳-۱) رسم۔ قاعدہ (۴-۱) طریقہ۔ ڈھنگ (دیکھو مشتقات لفظ ستبر ✦)

رَاسْتی - ف - اِسم مؤنث۔ سچائی۔ صدق۔ صداقت ✦ دیانت داری۔ امانت داری ✦ صلاحیت۔ درستی۔ اصلاح ✦ صفائی۔ صاف دلی۔ کھرا پن ✦ اخلاص۔ خلوص۔ وفاداری

راستی پر آنا - ہ - فعل لازم۔ صلاحیت پر آنا۔ سچ بولنے پر آمادہ ہونا۔ راہ پر آنا ✦

راستی سے - ہ - تابع فعل۔ دیانت داری سے۔ وفاداری سے۔ ایمان سے ✦

رَاسِخ - ع - صفت (۱) اُستوار۔ محکم۔ پکا۔ مضبوط۔ پائیدار۔ راسخ۔ دیرپا۔ مستقل (۲) گندھک نوشادر وغیرہ سے پُھکا ہوا تانبا جسے سنگ راسخ بھی کہتے ہیں (۳) شیخ غلام علی عظیم آبادی شاگرد مرزا فدوی و میر تقی کا تخلص۔ دیوان راسخ مثنوی و انشائے

حُسن وعشق۔ جبیل نجات وغیرہ آپ کی یادگار ہیں روزمرہ نہایت پاکیزہ اور کلام مرغوب خاص وعام ہے ۱۳۰۳ھ میں اِنتقال فرمایا۔ نیز مولوی عبدالرحمان خلف مولوی محمد حسین صاحب فقیر متوطن بنت مقیم دہلی کا تخلص جو اپنی جودت پسند طبیعت اور اچھوتے مضامین کے سبب اس عالم نوجوانی میں قابل تعریف ہیں۔ آپ نے مثنوی مولانا روم کے اول دفتر کا نظم میں ترجمہ مع شرح کیا اور وہ چھپ گیا ہے۔ ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے۔ اب دستار فضیلت باندھ کر وعظ و نصیحت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں +

رَاسِی۔ ہ۔ صفت (پُورب) اوسط نسل کا گھوڑا + بے غرض۔ بے پروا +

راسی نام۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھا جائے +

رَاشَن۔ انگلش (Rashan) اسم مذکر۔ راتب۔ رسد۔ خوراک + فوجی خوراک +

رَاشِی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رشوت دینے والا۔ گھونس دینے والا (۲) غلط العوام رشوت گیرندہ۔ گھونس یعنی رشوت لینے والا۔ گھونس لیوا۔ رشوت خوار +

رَاضِی۔ ع۔ صفت (۱) شاد۔ خوش۔ خوشنود + رضامند (۲۔ا) سنتوکھی۔ صابر۔ متوکل + شاکر (۳۔ا) تندرست۔ صحیح سالم۔ چنگا۔ بھلا (۴۔ا) آمادہ۔ مستعد۔ تیار۔ کربستہ +

راضی برضا۔ ع۔ صفت۔ مرضی الٰہی پر شاکر و قانع۔ خدا کے حکم پر راضی۔ تسلیم کرنے والا +

راضی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (عوام) ٹھیک بنانا۔ منانا۔ پٹینا۔ درست کرنا +

راضی خوشی۔ ا۔ تابع فعل۔ صحیح سالم۔ بھلا چنگا۔ تندرست + چین چان سے۔ امن وامان سے +

راضی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خوش کرنا + آمادہ کرنا۔ مطمئن کرنا +۔ رضامند کرنا +

راضی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رضامند ہونا۔ خوش ہو جانا۔ تسلیم کرنا۔ تندرست ہونا

راضی نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ باہمی فیصلہ کی وہ تحریر جو سرکار میں داخل کی جائے۔ وہ نوشتہ جو مدعی اپنے دعوے سے باز آنے کی نسبت عدالت میں پیش کرے

رَاغِب۔ ع۔ اسم مذکر۔ رغبت کرنیوالا۔ مائل۔ خواہشمند۔ ملتفت۔ التفات کرنیوالا +

راغب کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مائل کرنا۔ متوجہ کرنا۔ موہنا + فریفتہ کرنا۔ لبھانا +

راغب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ متوجہ ہونا۔ مائل ہونا۔ ملتفت ہونا۔ التفات کرنا +

رَافِضِی۔ ع۔ یا۔ اسم مذکر (۱) منسوب بہ رافضہ۔ سپاہیوں کا وہ گروہ جو اپنے سردار کو چھوڑ دے (۲) اہل تشیع کا وہ فرقہ جس نے زید بن علی بن حُسین رضی اللہ عنہم سے بیعت کرنے کے بعد کہا تھا کہ آپ شیخین (یعنی ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما) سے تبرا یعنی نفرت کریں

تاکہ ہم آپ کا ساتھ دیں مگر زید رضی اللہ عنہ نے انکار کیا اور فرمایا کہ میں اُن لوگوں سے کیونکر نفرت کروں جو میرے دادا جان کے وزیر اور مصاحب رہے ہیں پس انہوں نے اُن کو چھوڑ دیا اور آخرکار آپ حجاج بن یوسف کے ہاتھ سے شہید ہو گئے

رَاقِم۔ ع۔ اسم مذکر۔ کاتب۔ لکھنے والا۔ نامہ نگار۔ نویسندہ۔ تحریر کنندہ +

رَاکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خاکستر۔ بھسم۔ بھبُوت۔ چھار + بھوبل۔ کسی جلی ہوئی چیز کی خاک +

راکھ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جل کر خاکستر ہونا + خاک میں ملجانا +

رَاکھِی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رکھی۔ ہاتھ کی رکشا یعنی حفاظت کرنے والا (۲) راکھڑی سُوت ایک خاص وضع کا پھندا رنگین جو ہندو لوگ سلونوں کے تہوار پر ہاتھوں میں برہمنوں سے بندھواتے یا بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھ دیتی ہے تاکہ وہ بلیات سے محفوظ اور معفوظ رہے (۳) پُورب۔ رکھوالا +

رَاگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نغمہ۔ سرود۔ غنا۔ ترانہ۔ سماع + لے۔ سُر۔ آواز کی موزونی۔ ہم آہنگی (۲) گیت + بھجن (۳) کہانی۔ قصّہ۔ ذکر۔ بیان۔ جیسے تم اپنا ہی راگ گاتے آتے ہو (۴) فیل۔ جھنجٹ۔ جھگڑا۔ فساد جیسے مجھے راگ نہ لا‍ئے !

دکھلاسے ہند کے نزدیک راگ اُس آواز کا نام ہے جو کئی سُروں سے مرکب ہو کر ایک خاص صورت پیدا کرے اگرچہ باعتبار ترکیب اُس کی تین قسمیں ہیں مگر متاخرین نے بالاتفاق اُس کو چھ قسموں پر بلا تفصیل تقسیم کیا اور ہر ایک راگ کے متعلق پانچ پانچ راگنیاں آٹھ آٹھ پُتر اور فی پُتر ایک بھاریا قرار دیا ہے یعنی راگ کو بجائے مرد اور راگنی کو بجائے عورت اور پُتر کو بجائے فرزند اور بھاریا کو بجائے بہو ٹھیرایا ہے چنانچہ اُنکے نام مع موسم لکھے جاتے ہیں +

نمبر شمار	نام راگ	نام ماہ	نام رُت
۱	بھیروں راگ	کُنوار کاتک یعنی مُطابق ستمبر اکتوبر	شرد
۲	مالکوس راگ	ماگھ پھاگن مُطابق جنوری فروری	شِشِر
۳	سری راگ	اگن پوس ۔ نومبر دسمبر	ہیم
۴	میگھ راگ	ساون بھادوں ۔ جولائی اگست	برکھا
۵	ہنڈول راگ	چیت بیساکھ ۔ مارچ اپریل	بسنت
۶	دیپک راگ	جیٹھ اساڑھ ۔ مئی جون	گرکھم یا گریشم

راگ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مسّا دینا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ۔ لیکن گرمی کو بھر کینہ تیغ سے کہ آج ۔ دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرا سے لیے (جرأت) (۲) ہندو عو) بیٹھک دینا۔ تیغ سے ۔ دیہات وغیرہ کے نام کا گانا کرانا +

راگ رنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ ۔ [illegible] تماشا۔ سامان عیش و نشاط۔ خوشی۔ انبساط۔ جیسے (مُصحفی ۔ [illegible]

تین چیزیں یاد رہیں نون جیل لکڑیاں۔ بعض فارس کے شعرا نے بھی باندھا ہے) +

راگ گانا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) گیت گانا۔ نغمہ شروع کرنا (۲) رام کہانی کہنا۔ قصہ ناندہ سنانا (۳) روئے جانا۔ لمبی آواز سے رونا۔ رُوں رُوں یا ریں ریں کرنا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

راگ لانا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) جھگڑا نکالنا۔ فیل لانا۔ کھٹ راگ لانا۔ چنبث کرنا + ستانا۔ بکھیڑا پھیلانا ؎

راگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ پیر مرگ بے محل عُرس و گرنہ سر مدفن کیسا (صبا)

(۲) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ناحق آزردہ ہونا ؎

رُکتا نہیں ہے تار جو لاے ہو راگ تم ملتا یہ ہے یہی ہے تمہارے خیال کا (برق)

(۳) حال کھیلنا۔ جوش یا ولولہ میں آنا + ؎

رنگ لاکر ہم یہ عاشق برا کرتے ہیں حال چھیڑیے بلکہ پردے میں ستاری اندنوں (امانت)

راگ مالا۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) رسالہ موسیقی۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول مندرج ہوں (۲) مختلف راگنیوں کا ذکر +

راگنی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) راگ کی بیوی۔ راگ کے ہر ایک شعبہ کا نام (کل راگوں کی چھتیس راگنیاں ہیں) +

رال۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) لعاب دہن جو اکثر بچوں یا بوڑھوں کے منہ سے بہا کرتا ہے منہ کا جیب۔ آبِ دہن۔ ریق (۲) دھونا۔ چیڑ کا گوند۔ ایک گوند کا نام جس آگ جلد اثر کرتی ہے + ؎

برسوں سے چکا پر سوزِ غم سے اپنا کہ خاک میرے ڈھیر کی اڑنے میں جیسے رال (ذوق)

رال اُڑانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ رال کو آگ کے ذریعہ سے شعل بانوا اڑوانا۔

رال بہنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ لعابِ دہن کا ٹپکنا +

رال ٹپکنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) لعابِ دہن کا بہنا۔ منہ سے رطوبت کا نکلنا ؎

بچے کی رال ٹپکے گی پی بیٹ سے ہو تم رغبت ہے سلاح تمہیں کھلے انارسے (امانت)

(۲) نہایت خواہش و رغبت کرنا۔ دل چلنا۔ منہ میں پانی بھر آنا۔ مزے کے مارے پھسل پڑنا۔ نہایت راغب ہونا ؎

کیا عجب ہے یہی رہا گر حال ٹپکے صبا پہ محتسب کی رال (ادیب)

(۳) شیدا و والہ ہونا۔ فریفتہ ہونا +

پانی بھر آئے مصریوں کے منہ میں دفعتہً شیریں کی رال ٹپکے جو وہ دیکھ پائے ہونٹھ (ظفر)

کس قدر تجھکو حسین پیدا کیا اللہ نے اوپری با تجھ پر کیونکر رال ٹپکے حور کی (رشد)

رال ٹپکی پڑنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ رغبت کا از حد نمایاں ہونا۔ شوق کے مارے بیتاب ہونا

انکھ اپنی ہے سب کی لاتی ہے تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے (شوق)

رال گرنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دیکھو (رال ٹپکنا) +

رَام۔ ف۔ صفت۔ تابعدار۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ حکم بردار +

رام کرنا۔ یا۔ بنانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا + قابو میں لانا +

رَام۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) سب میں رہنے والا۔ سب میں رما ہوا + مُوفق کرنے والا۔ مجازاً خدا۔ پروردگار ؎

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھو مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہو (دوہا)

(۲) پرسرام وشنو اور رامچندر جی اوتاروں کا خطاب + رامچندر جی راجہ دسرت کے بیٹے کا نام جو ترتیا جگ میں پیدا ہو کر راون سے لڑے تھے ہندو انکو ساتواں اوتار مانتے ہیں

رام بھجن۔ ۵۔ اسم مذکر۔ رام کی استتی۔ حمد۔ نعت + مناجات +

رام پھل۔ ۵۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ شریفہ جو رامچندر جی کو بہت مرغوب تھا اس کا ذائقہ ترشی مائل ہوتا ہے پورب میں اس کا نام آتا ہے اسی طرح سیتا جی کو شریفہ پسند تھا اس وجہ سے اس کا نام سیتا پھل رکھا گیا تھا +

رام ترئی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا گھیا۔ کدو (شاید رامچندر جی کو مرغوب ہوگا جو یہ نام رکھا گیا۔ اہل اسلام بھی کدو کی بڑی تعظیم کرتے ہیں کیونکہ انکے پیغمبر نے بھی اسے رغبت سے کھایا تھا)

رام جانے۔ ۵۔ ندا۔ (ہندو) ۱۔ خدا جانے۔ نہ معلوم۔ خدا کو خبر ہے (۲) خدا گواہ ہے۔ خدا کو گواہ کرتا ہوں۔ خدا شاہد ہے۔ خدا کی قسم +

رام جنی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ ہندو رنڈی۔ ہندو قوم کی کسبی۔ بیسوا۔ لاوارث عورت جو کسب پر بیٹھ جائے (اصل میں رامی ہے یعنی چلتے پھرتے کی اولاد) +

رام دہائی۔ ۵۔ اسم مؤنث (ہندو) ۱۔ خدا کی قسم سوگند خدا (۲) خدا کی پناہ۔ خدا کی مدد

رام رام۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) ہندوؤں کا باہمی سلام۔ سلام علیک (۲) صاحب سلامت جان پہچان۔ واقفیت (۳) توبہ توبہ +

رام دانا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ ایک تخم کا نام جس کی اکثر لا بناتے ہیں +

اس بت کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا دانۂ تسبیح ہر ایک رام دانا ہو گیا (خواجہ وزیر)

رام رام بھجو۔ ۵۔ ندا (ہندو) توبہ توبہ کرو۔ خدا کو یاد کرو۔ خدا کا نام لو۔ باز آؤ۔ باز رہو

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ۵۔ کہاوت۔ بظاہر تسبیح و مصلی اور باطن میں بے ایمانی +

رام رس۔ ۵۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ ذوق الٰہی۔ یادِ الٰہی کا چسکا (۲) نمک۔ لون۔ نون

رام رولا۔ ۵۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ مذہبی ذوق شوق۔ دینی ولولہ + مناجات خوانی بھجن گانا (۲) غل شور۔ فغاں۔ ہلّڑ + ہائے رام تماشا۔ ہائے رام۔ ناچ رنگ۔ جل

رام

بہلانے کے مطابق رنگ برنگ +

رام کرے - ۱ - کلمۂ تمنا - ہندو (۱) خدا کرے - خدا ایسا کرے جیسے رام کرے وہ یہیں آجائے (۲) خدا نخواستہ - ایسا نہو + ؎

رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے ۔ ان نینن کی بان بُری ہے
اُرجھے نینا سُرجھائے نہ سُرجھے ۔ رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے (گیت)

رام کہانی - ۱ - اسم مؤنث (۱) رامائن - رامچندرجی کی بڑی اور طولانی داستان (۲) طولانی سرگزشت - بپتا کی بھاری سرگزشت - افسانۂ عشق - قصۂ دردوغم + ؎

فرصتِ خواب نہیں ذکر بُتاں میں ہم کو ۔ رات دن رام کہانی سی کہا کرتے ہیں (میر)
دردِ دل اُس بُتِ بیدرد سے کہئے تو کہے ۔ جا کے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں (جرأت)

رام کی مایا - ۱ - اسم مؤنث - صنعت - قدرت خدا - ایشور کی لیلا - خدا کے کھیل + فطرت - قدرتی نمائش - نیچر +

رام لیلا - ۱ - اسم مؤنث - رامچندر اوتار کی ظہور اور لڑائی کی نقل جو ہندو لوگ گنوار کے مہینے میں بڑی دھوم سے کیا کرتے ہیں - دسہرے کا میلا +

رام نومی - ۱ - اسم مؤنث - رامچندرجی کے جنم کا دن اور ہندوؤں کا وہ تہوار جو چیت کے پچھلے پاکھ کی نوین تاریخ کو بس یادگاری میں منایا جاتا ہے +

راماشَندی - ۱ - اسم مذکر - ہندو فقیروں کا وہ گروہ جو رام کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا +

رامائن - ۱ - اسم مؤنث - وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو اول بالمیک شاعر نے سنسکرت میں اور پھر تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندرجی کے احوال میں لکھی ہے + کہتے ہیں رامائنیں تو بے شمار ہیں مگر مشہور یہی دو ہیں +

ران - ف - اسم مؤنث (۱) جانگھ - زانو - ساق - ساعد ؎

بلکہ یوں تو زیادہ کہیں شرمائیں نہ آپ ۔ آپ نے ران جبھی زانو سے سرکائی ہے (اختر)

(۲ - ۱) آسن - بیٹھک +

ران تلے آنا - ۱ - فعل لازم - زانو کے نیچے آنا + سواری دینا - آسن تلے آنا +

ران تلے دبانا - ۱ - فعل متعدی - آسن تلے دبانا - آسن لینا + قابو میں لانا - گھوڑے پر سوار ہونا +

ران سے ران باندھنا - ۱ - فعل متعدی - زانو سے زانو باندھ کر بٹھانا - گھٹنے سے لگا کر بٹھانا - دُور نہ ہونے دینا - ذرا نہ اُکسنے دینا +

رانا - ۱ - اسم مذکر - چھوٹا سا راجا - ٹھاکر جیسے رانی کرناپاسلکانی کا چپلا دکھا دھم (۲) راجپوتوں کے ایک فرقہ کا نام + راجپوتوں کا ایک خطاب جو چندرا بہ کے بیٹے کو ملتا ہے (۲) جو نظ کھیت میں جھڑا جھڑا نہ ہو جائے اسے اُٹھا کر دھرا جانے رکی

ران

فصل پر از خود ہاتھ آئے نیز اسکو بیس ستایا با تا باج کہتے ہیں (۳) للعارث شے +

رانتھنا - ۱ - فعل لازم (ہندو) گگلے کا ڈکراتا گائے کا چلاتا + گئو کا صبح کے وقت بولنا

رانپی - ۱ - اسم مذکر - دیکھو (راپی) +

رانجھا - ۱ - اسم مذکر - ایک پنجابی عاشق کا نام جو ہیر پر فریفتہ اور شیدا ہوا تھا (۲) رانجھے کا گیت

رانجھن گون - ۱ - اسم مؤنث - ایک قسم کا بہت بڑا مٹکا +

رانڈ - ۱ - اسم مؤنث - ہندو - جھگڑا - ٹنٹا - بکھیڑا +

رانڈ کاٹنا - ۱ - فعل متعدی (ہندو) جھگڑا چکانا - قطع منازعت کرنا - پاپ کاٹنا - فیصلہ کرنا جیسے دے ڈال کر رانڈ کاٹو +

راندہ - ف - صفت - مردود - نکالا ہوا - دھتکارا ہوا - مخرج + خارج باہر +

راندہ جانا - ۱ - فعل متعدی - مردود ہونا - مخروج ہونا +

راندۂ درگاہ - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو - مردود - پھٹکارا ہوا +

رانڈھنا - ۱ - فعل متعدی (ہندو) پکانا - سینہ منا - اُبالنا جیسے نانی کے کو رانڈھی کھیچڑی اپنی جائے کو کمبر ساون آئیاں (گیت)

رانڈ - ۱ - اسم مؤنث (۱) عورت + جوان عورت استری زن جیسے - سُر رانڈ اُس رانڈ کا خصم سے پہلے کمائے (کہاوت) (۲) بیوہ - بدھوا - تیمی - مُنڈی وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو (۳) محتاج - دستنگر - بے وارثی (۴) کلمۂ طنز و تحقیر (۵) رنڈی - کسبی - بیسوا (۶) لونڈی - باندی - کنیز +

رانڈ رونا - یا - رنڈ رونا - ۱ - اسم مذکر - عورتوں کا سا رونا بیوہ کی طرح رونا + بے تکلف اور بیزہ کہانی + قصۂ مختصر - داستان الم بیان مصیبت + بپتا +

رانڈ کا سانڈ - ۱ - اسم مذکر - وہ شخص جو بیوہ ماں کی کمائی کھا کھا کر موٹا تازہ اور آزاد منش ہو جائے - ملنگ - بے پروا - نڈر - بیباک - خود سر جیسے آزاد + ابتر - بے مہرا - حرامزادہ - بدطینت - آوارہ - بدأطوار +

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا کھاوے بہت چلے تھوڑا - ۱ - کہاوت - بے پروا اور آرام پسند آدمی کسی کام کا نہیں ہوتا +

رانڈ کی رانڈ - ۱ - بدلو (ہندو) بیوہ کی بیٹی مانگ کر تحقیر و طعنے دے + غریب سے غریب - بہت مفلس و نادار +

رانڈ ہونا - ۱ - فعل لازم - بیوہ ہونا - بے شوہر ہونا +

رانگا - ۱ - اسم مذکر - پیوند (۱) بنجر زمین - نامزد عرفی کنتاوہ زمین (۲) وہ شخص جس کی بیوی مرگئی ہو - بن بیاہا - رنڈوا - کنوارا جیسے رانگا کیا لگائی کا کما پاوے بیاجی کو +

ران

رانڈ اپنوتی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) ایک دوسرے کو بیوہ اور بے اولاد بننا۔ کوسا کالی کرنا۔ کوسنا +

رانگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نرم دھات کا نام۔ قلعی۔ رصاص۔ ارزیز۔ رانگا۔ ایک قسم کا عمدہ سیسہ +

رانگ بھریا۔ یا۔ رنگ بھریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو رانگ کا ریولا کھلونے ڈھال ڈھال کر بیچتا ہے +

رانگ کی طرح پگلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ دن بدن دُبلا اور لاغر ہونا۔ دفعۃً جھٹ جانا

رانگ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موم ہونا۔ ملایم ہونا۔ نرم ہونا۔ پگلنا + بر سرِ رحم آنا۔ غصہ دُور ہونا۔ درشتی اور درشت روئی سے باز آنا +

رانگھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نومسلم قوم جو پہلے راجپوتوں میں شمار کی جاتی تھی +

رانوں پر ہاتھ دے دے مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا +

یاد میں اُس کی ساقِ سیمیں کے　　دے دے مارا ہوں ہاتھ زانو پر (میر)

رانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شاہزادی۔ ملکہ۔ راجہ کی بیوی جیسے: اب کے گھر آئی اور رانی کہلائی۔ (۲) ہندو عورتوں کا معزز خطاب جیسے بیگم خانم بائی وغیرہ +

رانی خاں کا سالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جتاتا۔ رستم کا سالا۔ افلاطوں کا بچہ۔ جیسے دھونکر خاں کا سالا + زبردست۔ متکبر +

رانی کھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ خانگی اور بڑی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے +

رانی کھن ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھر میں فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔ خانگی جھگڑا بپا کرنا۔ غرب لڑنا +

راؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) شہزادہ۔ راجہ کا بیٹا (۲) ایک معزز خطاب + ہندوؤں کا لقب (۳) کلاں۔ بڑا (۴) امیر قوم کا لقب +

راؤ بہادر۔ ہ۔ صفت۔ وہ خطاب جو ہندو بہادر شہزادہ کو دیا جائے۔ وہ خطاب جو گورنمنٹ سے کسی خاندانی ہندو رئیس کو دیا جائے یا کسی اعلیٰ عہدہ دار کو +

راوت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بہادر۔ شجاع۔ سورمیر۔ غازی۔ سورما ؎

کہاں لات تیرے کھٹکے کی یہاں سو کے چوٹ　　پنجۂ مہر بھی ہیبت سے بھری رہتی ہے (نصیر)

(۲) ٹھاکروں کی ایک اعلیٰ قوم جو دوسروں کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی +

راوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا خیمہ۔ چھولداری۔ جو طاق۔ چوگوشہ خیمہ (۲) بالاخانہ۔ چوبارا۔ وہ چھتری جو کسی کوٹھے کے اوپر ڈال لیا جائے +

راول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سردار۔ افسر + شہزادہ + زبردست۔ زور آور۔ شجاع۔ بہادر (۲) سپاہی۔ جودھا + پیادہ (۳) (پنجاب) جوگی۔ سنیاسی +

راولا۔ یا۔ رولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھگڑا۔ دنگا۔ فتنہ و فساد (۲) غل۔ شور۔ غوغا +

راہ

راولیا۔ ہ۔ صفت۔ راول کی تصغیر بالمحبت۔ سپاہیا +

راون۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لنکا کے راجہ کا نام جو سیتا جی کو ہر کے لیگیا تھا جس کے سبب اُس کی سلطنت اور زندگی ضایع ہوئی +

راون کی چِتّے۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے بد (ہندو) راون کی شکست پر جس طرح رامچندر جی کی جے کہتے ہیں اُسی طرح یہ لفظ کہتے ہیں +

راون کی سینا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) راون کی سینا۔ راون کی فوج یا سپاہ جو کالے سیاہ لباس تھا (۲) کالے کلوٹے آدمی جو کالے کالے لڑکوں کی جماعت جو رام لیلا میں راون کی نقل فوج بنائی جاتی ہے

راوی۔ ع۔ اسم مذکر۔ روایت کرنے والا۔ کہنے والا۔ ناقل + مورخ + مصنف + قصہ خواں + ماں

راوی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جس پر شہر لاہور واقع ہے +

راہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ راہو۔ ایک فرضی ستارہ کا نام جو چاند یا سورج کو نگلتا اور اُس سے گرہن لگتا ہے

راہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) راستہ۔ رستہ۔ سڑک۔ گذر۔ باٹ۔ سبیل (۲) کرت۔ مرتبہ جیسے صد راہ یکراہ (یعنی یکبارگی مگر صرف فارسی میں آتا ہے) (۳) رسم و قاعدہ۔ ریت۔ طریق ؎

پھر ملاقات کا بھی کوئی تو ٹھیرے گا طریق　　راہ تو نکلے کہیں اُس سے شناسائی کی (بند)

(۴) سازش۔ سازو باز۔ گشت ؎

صبا رقیب سے رکتی ہے راہ کچھ ورنہ　　رستم کیوں مرے تربت غبار پر ہوتا (سوز)

(۵) ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ ؎

دولی کی شب نہیں ہم کہاں رقیب کہاں　　ہمیں سے راہ ہے یا انہیں سے راہ ہے (اسیر)

(۶) دوستی۔ آشنائی۔ لگا لگا ؎

ہمسایوں میں کسی سے راہ اگر ہے منظور　　یا یا مو قت فرصت بلائے بام پہنچے (اسیر)

(۷) خبر۔ آگاہی۔ واقفیت ؎

باتیں ہمارے دل کی کہیں اُن کو اُس نے　　ہے سچ تو یہ کہ دل کو ہوتی ہے راہ دل سے (دلگیر)

(۸) ڈھب۔ طریقہ۔ ڈھنگ جیسے اس کام کی ایسی خوب راہ یاد ہے (۹) موقع۔ محل (۱۰) راہ راست۔ سیدھا راستہ جیسے راہ چھوڑ کر چلے گا وہ ٹھوکر کھائے +

راہ بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ رستہ دکھانا (۲) چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ حوالہ کرنا (۳) نکال دینا۔ موقوف کر دینا (۴) دھکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا +

تو نے تعارہ کیا خضر کو صحرا صحرا　　نوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا (برق)

راہبر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ رہنما۔ پیشوا۔ اگوا۔ سرغنہ۔ سردار +

راہبری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رہنمائی۔ ہدایت۔ پیشوائی + امامت۔ مقتدائی +

راہ پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سیدھے راستہ پر آنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سدھرنا۔ اصلاح پاتا۔ صلاحیت پانا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ نیک بننا +

بہ راڈ بھاؤٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت بڑا اخلاص۔ نہایت لاڈ پیار۔ تار و نخرہ۔ ناز و نیاز۔ الفت۔ چاہ۔ محبت۔ خوشی۔ انبساط۔ رعل چہل۔ رنگی +

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا راہ پاتا کوئی آساں ہے چرخِ پیر کا (سوز)

(۲) ہمسر ہونا۔ حسبِ منشا ہونا ✦ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ تسلّط میں آنا۔ قبضہ میں آنا

راہ پر لانا۔ فعلِ متعدی (۱) گمراہی کی رہبری یا رہنمائی کرنا۔ سیدھا رستہ بتانا ✦ دھب پر لانا

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

(۲) اصلاح کرنا۔ درستی پر لانا۔ نیک بنانا ✦ ٮ

لائے خدا بھی اُس بُتِ ظالم کو راہ پر چھائی ہوئی ہے بے اثری رو سے آہ پر (ظفر)

(۳) راضی کرنا۔ اپنے ڈھب کا بنانا۔ پرچانا ✦ ٮ

تیرے کہنے سے سرِ راہ بھی چل بیٹھیں گے ہمنشیں چلئے سے راہ پہ تُولا تو سہی (معروف)

راہ پر لگا لانا۔ فعلِ متعدی۔ اپنے ڈھب پر لے آنا۔ اپنا بنا لینا۔ اپنے رستے پر ڈال لینا

راہ پر حضرتِ زاہد کو لگا ہی لائے سچ تو یہ ہے کہ یہ اشام بُرے ہوتے ہیں (داغ)

راہ پیدا کرنا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ دریافت کرنا۔ رستے کا کھوج لگانا (۲) دوستی یا ملاقات بہم پہنچانا۔ راہ و رسم نکالنا۔ ربط بڑھانا (۳) کسی کام میں واقفیت حاصل کرنا۔ مہارت پیدا کرنا

راہ تکنا۔ فعلِ لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ رستہ دیکھنا۔ منتظر رہنا ✦ ٮ

چشمِ نقشِ کفِ پا راہ تکے ہے کس کی کون ہے مُنتظر جسے راہ گزر میں آنکا (ظفر)

راہ چپڑنی۔ اسمِ مؤنث۔ (ہندی) ایک خاص رسم۔ وہ مٹھائی جو برہمنوں کو اپنے یا اپنے کسی عزیز مُردہ کی نجات کے واسطے دی جاتی ہے ✦

راہ چلتا۔ اسمِ مذکر۔ راہگیر۔ مسافر۔ راہ رو ✦

چلا بھی جب ترے کوچے سے ملک اپنے گھر کیں تو پھر ہر قدم پہ راہ چلتوں نے سنبھالا ہے (جرأت)

راہ چلتوں کا پلّا پکڑنا۔ فعلِ لازم۔ عموماً راہگیروں کے سر ہونا۔ مسافروں کا دامن پکڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ نہایت لڑاکا ہونا۔ بے سبب لڑنا ✦

راہ چلنا۔ فعلِ لازم۔ راہ نوردی کرنا ✦

راہ خرچ۔ اسمِ مذکر۔ سفر خرچ۔ راستے کا خرچ۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ بھتّا ✦

راہ دار۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ گُذربان۔ سڑک کا محافظ ✦ راستے کا محصول لینے والا ✦

راہ داری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ محصولِ راہ۔ سڑک کا محصول ✦

راہ داری کا پروانہ۔ اسمِ مذکر۔ مسافر کا پروانہ۔ وہ تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یا گروہ کے رستے سے گزر جانے کے واسطے گزربانوں یا حکام راہ کے نام لکھے۔ جانے کا پروانہ۔ خطِ راہ

راہ دکھانا یا۔ دکھلانا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (۲) انتظار کرانا۔ منتظر رکھنا

نہ اپنی شکل ذرا آ کے تو دکھلائی تمام روز مجھے خوب راہ دکھلائی

غضب ہے نامۂ شوقِ اشتیاق کا آنا اجل سے مجھ کو سا مجھ کو راہ دکھلائی

راہ دیکھنا۔ فعلِ لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ منتظر رہنا۔ آسرا کرنا ✦

جان بلب گو نہیں پہ ہے صبر تری ترے ہاتھ دیکھے ہے تیغ اجل بھی تری تلوار کی راہ (جرأت)

راہ دینا۔ فعلِ متعدی (۱) آنے جانے کا راستہ چھوڑنا۔ راستہ چھوڑ کر کھڑا ہونا (۲) راستہ بتانا۔ راہ پانا۔ ٹھیک ہونا جیسے اب یہ کام راہ دیتا یا آتا ہے (۳) صلاح دینا۔ مشورہ دینا ✦ ٮ

اب چل نہیں قسمت میں وہاں جانے کو ستارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے (جرأت)

راہ ڈالنا۔ فعلِ لازم۔ ڈھنگ ڈالنا۔ طریقہ نکالنا۔ عادت پکڑنا۔ بان اختیار کرنا ✦

راہ راہ چلنا۔ فعلِ لازم۔ سیدھے رستے چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا ✦

راہ راہ بسر۔ اسمِ فعل (ہندو، دیکھو راہ راہ سے) طرح طرح کی۔ ڈھنگ ڈھنگ کی

راہ راہ سے۔ ا۔ تابع فعل۔ وہی طور سے ٹھیک ٹھیک۔ صفائی سے۔ رستے سے۔ معقول طریقے

راہ راہ کی۔ ا۔ تابع فعل (۱) سیدھی سیدھی۔ واجبی طور کی۔ ٹھیک ٹھیک ✦ ٮ

کبھی تم کو ہو جانِ تباہ کی گردش کبھو سیر کرے راہ راہ کی گردش (امانت)

راہ راہ کی باتیں۔ اسمِ مؤنث۔ معقول اور سچی باتیں۔ واجب باتیں ✦

راہ رکھنا۔ فعلِ لازم۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ رسمِ ملاقات رکھنا۔ دوستی رکھنا ✦

راہ رو۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راہگیر۔ مسافر۔ راہ چلتا۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی ✦

راہ روش۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ چال چلن۔ رویہ۔ بتاؤ۔ ڈھنگ۔ وضع۔ مذہب۔ عادت۔ خصلت

راہ روکنا۔ فعلِ لازم۔ رستہ بند ہونا۔ مزاحم ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ مانع ہونا ✦

راہ ریت۔ اسمِ مؤنث۔ راہ رسم۔ برتاؤ۔ ضابطہ اور عمل کے موافق ✦

راہ زن۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بٹمار۔ قزاق۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ راہ مار۔ قطاع الطریق ✦

راہ زنی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ قزاقی۔ بٹماری۔ راہ ماری ✦

راہ سے راہ سر۔ ا۔ (ہندی) تابع فعل۔ ریت کے مُوافق۔ معقول طور پر ڈھنگ سے۔ سیدھی طرح۔ انصافاً۔ واجبی طریق پر ✦

راہ سے بے راہ ہونا۔ فعلِ لازم۔ گمراہ ہونا۔ سیدھے راستے کو چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا۔ بد وضع و اوباش اور بدراہ ہو جانا ✦

راہ کاٹنا۔ فعلِ متعدی (۱) رستہ کاٹنا۔ راستے میں کسی کے چلنے کا مانع ہونا۔ رستہ چلنے کے آگے سے نکل جانا ✦

زُلفِ حائل ہے نگہِ یارِ جاناں پہ نہ ڈال ہے شگون برا جب سانپ کاٹے راہ کو (آتش)

(۲) ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے سے جانا ✦ ٮ

کوئے قاتل میں ملا جادۂ شمشیر سے مجھے کاٹ کر راہ کدھر لے گئی تقدیر مجھے (اسیر)

راہ کٹنا۔ فعلِ لازم۔ راستہ قطع ہونا۔ قطعِ مسافت ہونا۔ راستہ طے ہونا ✦

راہ کرنا۔ فعلِ متعدی (۱) رسمِ ملاقات پیدا کرنا۔ راستہ نکالنا۔ ربط بڑھانا۔ ربط پیدا کرنا ✦

خدا کا بھید جو رکھا ہے سنگ پہ بائز — یا بالِ شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں (اسیر)

(۲) رسائی کرنا۔ آمد و رفت کا موقع نکالنا ؎

اللہ اللہ کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں — ہمارے دل میں وہ دربردہ راہ کرتے ہیں (وزیر)

(۳) بیاہ کے تعلق کی صورت نکالنا۔ رشتہ باندھنا۔ قبیلہ مقرر کرنا ✦

راہ کھوٹی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) چلنے میں دیر لگانا۔ راستہ میں رکنا۔ منزل کھوٹی کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔ حرج کرنا۔ حرج ڈالنا ؎

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ — کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

(۲) بنتے ہوئے کام کو روکنا۔ کسی کا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ مخل انداز ہونا۔ بھانجی مارنا جیسے پانی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو یعنی دوسری جگہ شادی ہونے کیوں نہیں دیتے

راہ کھوٹی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ رستہ چلنے سے باز رہنا۔ کسی کام میں حرج واقع ہونا۔ منزل سے رہنے میں دیر لگنا ✦ ؎

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو — کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ (آتش)

راہ کی بات۔ ا۔ اسم مؤنث۔ معقول مناسب بات۔ واجبی بات ✦

راہ کی روٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ مسافر وہ معمولی جو راستہ میں کھانے کے واسطے مسافر ساتھ رکھتے ہیں۔ زادِ سبیل ✦

راہ گزر۔ ف۔ اسم مذکر۔ راستہ۔ سڑک۔ شارعِ عام ✦

راہ گیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ یاتری۔ راہی۔ بٹوہی۔ بٹاؤ۔ راہ رو ✦

راہ لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رستہ بتانا۔ ہدایت کرنا۔ ڈھنگ پر لگانا۔ کسی روش پر چلانا ؎

جل نے نہیں راہ لگایا ہمیں اس راہ چلا — راہ سے عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا (ناسخ)

راہ لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم (دستور) پیرو ہونا۔ قدم بقدم چلنا۔ رستہ لینا۔ رستہ پکڑنا۔ اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا ؎

چھوڑے تھے سب جلوہ بہاری راہ لگ رہی — تجھے الکھیلیاں سوجھے ہیں ہم ہزار بیٹھے ہیں (ناطق)

راہ لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) راہی ہونا۔ چلتا بننا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ چل دینا ✦ ؎

وہ سے بستی میں آتے ہی دم کی راہ لی — ساتھ اپنے تو سن عمر رواں پیدا ہوا (ناسخ)

(۲) اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا۔ پرے جانا۔ پرے سرکنا۔ پرے ہٹنا ✦

راہ مار۔ ا۔ اسم مذکر۔ قزاق۔ رہزن۔ لٹیرا۔ راستہ میں ہاتھ ڈالنے یا چیز چھین لینے والا ✦

راہ مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رہزنی کرنا۔ قزاقی کرنا۔ رستہ لوٹنا (۲) بھانجی مارنا۔ مخل انداز ہونا۔ مخل ہونا۔ کام نہ بننے دینا ✦

راہ ماری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹھگی۔ لوٹ مار۔ راہزنی۔ قزاقی ✦

راہ ملنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ راستہ پانا ✦

کیسے اے باد صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو — راحتیں ہی نہیں دشت کے آواروں کو (سوز)

راہ ناپنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ کی پیمائش کرنا (۲) خلافِ منشا کام بگڑنا یا کوئی کام نہ ہونا صرف راستہ طے کرنا بیٹھا گھر چلا آنا۔ آگ لینے آنا۔ کھڑے کھڑے آکر چلا جانا ✦

راہ نجات۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بخشش کا راستہ۔ طریقِ مغفرت کا راستہ۔ رستگاری کا ڈھنگ

راہ نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا (۲) تجویز نکالنا۔ وسیلہ یا سبب پیدا کرنا۔ نئی تجویز سوچنا۔ تدبیر کرنا ؎

اے شوقِ باغ ہو گئے یک قفس ہی بند — اب جیو گئے کی راہ کوئی تو نکالئے [illegible]

(۳) ربط پیدا کرنا۔ رسائی حاصل کرنا۔ ملاقات پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا ✦

بیٹھے نہیں رہیں گے کبھی گلی میں رات — گھر راہ ہی نکالیں گے پاسباں سے ہم (میر)

راہ نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سڑک نکلنا (۲) وسیلہ یا سبب پیدا ہونا (۳) تدبیر نکلنا۔ تجویز نکلنا (۴) ربط ہونا۔ ملاقات ہونا۔ رسائی ہونا ✦

راہ نما۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ راستہ دکھانے والا۔ راہبر۔ اگوا۔ پیشرو ✦

راہ نمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (راہبری) ✦

راہ وار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) عمدہ یا تیز گھوڑا۔ راہوار (۲) ایک قسم کا گھوڑے کا قدم ✦

راہ و ربط۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ ملاقات۔ رسم۔ موافقت۔ صاحب سلامت۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ رسم۔ آمد و رفت ✦

راہ و رسم۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (راہ و ربط) ✦

راہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ رسم ہونا۔ محبت ہونا۔ دوستی ہونا۔ آشتی ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملہ ہونا ؎

چاہیں سو کہیں یہ پہنچے دیر سے — اس سے کے شیخ و برہمن میں راہ ہو (نصیر)

(۲) رستہ ہونا۔ چلنے کو جگہ ہونا ✦

راہب۔ ع۔ اسم مذکر۔ زاہد گوشہ نشین۔ عیسائیوں کا پادری۔ تارک الدنیا۔ عیسائی کیتھولک کلیسا کا درویش۔ قلندر۔ سنیاسی جوگی۔ اودھوت ✦

راہن۔ ع۔ اسم مذکر۔ رہن رکھنے والا۔ بندھک دینے والا۔ گرو رکھنے والا ✦

راہو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیو۔ بھوت۔ جن۔ عفریت۔ ابلیس (۲) ایک ستارہ کا نام جسے عربی میں ذنب کہتے ہیں۔ وہ منحوس ستارہ جو چاند یا سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں۔ آٹھویں گرہ (۳) ہندوں کے سات سیاروں یعنی چاند سورج وغیرہ کے علاوہ ایک اور ستارہ کا نام ہے ✦

راہو کیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (راس و ذنب) آٹھویں نویں گرہ ✦

راہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ راہگیر۔ سیاح۔ مسافر ✦

راے

رائے - ع - اسم مؤنث - عقل - مشورہ - صلاح - ہمہ دانی - خیال - قیاس - بجا - جانچ - منظور ۔

رائے دینا - فعل متعدی - صلاح دینا - مشورہ دینا - تدبیر بتانا - تجویز سمجھانا +

رائے لگانا - فعل متعدی - عقل دوڑانا - قیاس کرنا - خیال کرنا - قصد کرنا - جانچ پڑتال کرنا

رائے لینا - فعل لازم - مشورہ لینا - صلاح لینا - تجویز پوچھنا - منشا لینا

رائے ملانا - فعل متعدی - ہمرائے اور ہمدستہ ہونا - شریک رائے ہونا - اپنی اپنی تدبیروں کو باہم ملانا - رائے کا مطابق ہونا +

رائے - س - اسم مذکر - (ہندی) امیر - سوامی - پردھان - راؤ - شہزادہ - سردار (۲) ایک خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی اعزاز یا عہدہ کے لحاظ سے ہندو خوشنشین کو دیا جائے +

رائے بہادر - اسم صفت - ہندو معزز عہدہ دار یا رئیس کا خطاب جو گورنمنٹ سے ملا ہو

رائی - س - اسم مؤنث (۱) خردل - ایک قسم کی سرسوں - سپندان سفید مزہ کا چرپرا جو تھے دریں کم ہو (۲) استعارۃً قلیل - چھوٹی سی بھر - رائی بھر بہت سی تمام کے بے فرق ہے ...

رائی آثار نا یا جلانا - فعل متعدی - نظر گزر کے واسطے رائی کو سر سے اتار کر جلانا +

رائی بھر - صفت - ذرا سا - تھوڑا سا - قلیل جیسے اس میں رائی بھر جھوٹ نہیں ۔

رائی سے پربت ہونا - فعل لازم - نہایت چھوٹے سے نہایت بڑا ہو جانا +

رائی کائی - صفت - کائی کے سے ٹکڑے - کائی کے رائی کے برابر ٹکڑے ٹکڑے - نہایت گلا ہوا - ریزہ ریزہ - چور چور - پارہ پارہ +

رائی کائی کرنا - فعل متعدی - گلانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ریزہ ریزہ کرنا +

ٹکیں کی طبیعت جو ادھر کو آئی ۔ تو کر دیا معروف کو رائی کائی
اسواسطے یہ نام رکھا اس کا ۔ ہے ایک سوا ایک یہ رباعی بھائی (جمیل)

رائی کائی ہو جانا - فعل لازم (۱) نہایت گل جانا - گھل مل جانا - ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ ہو جانا - چور چور ہو جانا ۔

لگتے ہی اس سنگدل سے بگیا دل شکر ۔ رائی کائی ہوگیا پتھر پہ شیشہ پھوٹ کر (ذکی)
پھوڑ نہ پتھر گمان تو دست طفل سرشک ۔ بھی زمیں پہ گرے تو رائی کائی ہو (سودا)

(۲) پھٹ جانا - تھکے ہو جانا +

رائی نون تیرے دیدوں یا آنکھوں میں - ا - محاورہ - چشم بد دور - حسن نظر - نصیب اعدا ۔

گھر ہوا ان صنم میں ... وہ بسے ۔ میں تو انسان نہیں ہو تری نگہ دور سے چشم
بسکہ کھٹکتا ہے کانٹے پلکیں مکھی ناک ۔ رائی اور نون ترے دیدوں میں تصور ہے (بقرا)

رائے بیل - ۔ - اسم مؤنث - ایک قسم کی چنبیلی کے پھول اور اُس کے درخت کا نام - بیلا +

رائے جامن - ۔ - اسم مؤنث - بڑی اور گودے دار جامن جس کا جامن کا تخم چھلنا

رب

رائتا - ۔ - اسم مذکر - ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں کدو - بتھوے یا ککڑی وغیرہ باریک باریک کتر کر نمک مرچ سمیت ڈال لینے سے تیار ہوتی ہے - ٹکیہ +

رائتا بنانا - فعل متعدی (ہندو) (۱) کدو یا ککڑی اور ترکاری کو کدو کش میں کتر کر نمک مرچ دینا اور پھر مصالح دار دہی میں ڈال کر تیار کرنا (۲) خوب مارنا - پیٹنا - بھرتا نکالنا - کچومر نکالنا - پامال کرنا +

رائتا کرنا - فعل متعدی - ہوتی ہوئی بات کو بگاڑ دینا - بنا بنایا کام بگاڑنا - بگاڑا بنا کام خراب کرنا

رائٹ - انگلش (Right) صفت - صحیح - درست - واجب - حق - سچ - ٹھیک - بجا +

رائٹر - انگلش (Writer) اسم مذکر - محرر - منشی - نویسندہ - کلرک - کاتب - رقم نگار

رائج - ع - صفت - جاری - رواں - مروج - چلتا - عام - بمعنی رسم کے موافق +

رائج الوقت - ع - اسم مذکر - مروجہ مال - چلتا سکہ - جاری سکہ - چلنی سکہ +

رائج کرنا - فعل متعدی - جاری کرنا - رواج دینا +

رائج ہونا - فعل لازم - جاری ہونا - مروج ہونا - رواج پانا +

رائگاں - ف - صفت (۱) راستہ کی گری پڑی چیز - مال مفت - مفت - بلا قیمت - بلا عوض - بلا خرید (۲) - ا - ضائع - بے فیض - لاحاصل - عبث - اکارت ۔

بیٹھ کر یہ کیوں گنوا دیں یاد خدا میں ۔ جس کی عمر کھیل پہ پھر کھیتی نکال لے کے (راسخ)

(۳) - ف - اسم مذکر - خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام +

رائگاں جانا - یا - ہونا - فعل لازم - ضائع ہونا - برباد ہونا - اکارت جانا +

رائگاں کرنا - فعل متعدی - کھونا - ضائع کرنا - برباد کرنا - گنوانا +

رائے منیا کی چوڑیاں - اسم مؤنث - جمع - ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں +

رُب - ع - اسم مذکر - پکا کر گاڑھا کیا ہوا عرق جیسے رُب سوس - رُب بہ - رُب جامن وغیرہ

رَب - ع - اسم مذکر - پالنے والا - پرورش کنندہ - پروردگار - پالن ہار - خدا تعالیٰ - مالک - صاحب

رب العالمین - ع - اسم مذکر - دنیا کا پالنے والا - تمام عالم کا پروردگار +

رباب - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی سارنگی +

رباعی - ع - اسم مؤنث - چار مصرعے جو اوزان مخصوص پر ہوں جیسا کہ چار مصرع چوبولا

رباتا - اسم مذکر - ایک قسم کے چھوٹے دھنیا اور کا نام جس میں بچھیا بندھے جاتے ہیں

ربڑ - اسم مذکر - قصاب - بوچڑ - قسائی +

ربڑ - انگلش (Rubber) اسم مذکر (۱) رگڑنے کی چیز (۲) ایک درخت کا دودھ جسے گندک میں پکا کر پکا لیتے ہیں اور اُس سے لچکدار چیزیں جیسے گیند کھلونے وغیرہ بناتے ہیں انگریزی بوٹ بنانے اور حرفوں کے مٹانے کے واسطے بھی مستعمل ہے +

ربط - ع - اسم مؤنث (۱) مسافت - سفر (۲) بیابان و دشت ناحق کی مشقت - محنت - مارا مارا

ربر

بھت (مسافت بعید کو اس طرح طے کرنا کہ اُس سے کچھ فائدہ مترتب نہ ہو) +

ربڑ پڑنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ آمد و رفت کی مصیبت پڑنا۔ مسافت بے فائدہ کا پیش آنا۔ پھیر پڑنا۔ چکر پڑنا۔ بیفائدہ تھکنا۔ پینڈا پڑنا (پنجابی) +

ربڑی۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رابڑی) +

رَبط ع۔ اسم مذکر (۱) بندش۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ تعلق (۲۔ ۱) میل ملاپ۔ راہ و رسم (۳۔ ۱) تناسب۔ نسبت (۴۔ ۱) مشق۔ مزاولت۔ مہارت۔ عادت۔ ڈھب (۵۔ ۱) محبت۔ دوستی۔ چاہت۔ آشنائی۔ اتحاد (۶۔ ۱) پیار۔ اخلاص +

ربط بڑھانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) راہ و رسم کو ترقی دینا۔ اتحاد بڑھانا۔ دوستی بڑھانا (۲) مشق بڑھانا۔ مزاولت بڑھانا۔ مہارت زیادہ کرنا +

ربط ضبط ع۔ اسم مذکر۔ میل ملاپ۔ آمد و رفت۔ راہ و رسم۔ تپاک +

ربط ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا (۲) عادت ہونا۔ مشق ہونا۔ مزاولت ہونا

رُبع ع۔ اسم مذکر۔ چوتھا۔ چہارم۔ ¼ چہار یک +

رُبع مسکون ع۔ اسم مذکر۔ دُنیا کا چوتھا حصہ جو آباد خیال کیا جاتا ہے اور باقی غیر آباد +

رَبیب ع۔ اسم مذکر (۱) پلا ہوا لڑکا۔ پالا پوسا لڑکا (۲) پہلے خاوند کا لڑکا۔ سوتیلا بیٹا۔ گیلڑ بیٹا +

رَبیع ع۔ اسم مؤنث (۱) موسم بہار۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ مگر اور ملکوں میں جیٹھ اور بیساکھ کا موسم (۲) خریف کا نقیض۔ اساڑھی (وہ فصل جو اسوج اور کاتک یعنی اکتوبر و نومبر میں بوئی جائے اور مارچ و مئی یعنی چیت اور جیٹھ میں کاٹی جائے) +

ربیع الآخر ع۔ اسم مذکر۔ ربیع الثانی۔ ربیع کا دُوسرا اور عربی سال کا چوتھا مہینا۔ میراں جی۔ اساڑہ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام تجویز ہوئے یہ مہینا فصل ربیع کے آخر میں آیا اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا) +

ربیع الاوّل ع۔ اسم مذکر۔ ربیع کا پہلا اور سال کا تیسرا مہینا۔ مدار۔ تقریباً جیٹھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام رکھے گئے یہ مہینا ربیع کے اول میں آ کر پڑتا تھا اسی واسطے یہ نام رکھا گیا) +

ربیع الثانی ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ربیع الآخر) اہل عرب ربیع الثانی نہیں بولتے +

رِپُو۔ ۱۔ اسم مذکر (س۔ رِپُو) ۱۔ دشمن۔ بیری۔ دُرجن۔ بدخواہ (۲) سر ہو جانے والا۔ جم۔ دشمنی دینے والا۔ کسی کام کے واسطے درپے ہو جانے والا +

رپو ہو جانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ دشمن کی طرح سر ہو جانا۔ پیچھے پڑنا۔ جم ہو جانا۔ دلیری کی سٹی لے ڈالنا۔ درپے ہونا +

رپٹ۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ رپٹن۔ پھسلن +

رپٹ پڑنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ پھسل جانا۔ لڑھک جانا۔ جیسے رپٹ پڑے کی ہر گنگا کی بات (

رپٹ۔ ۱۔ اسم مؤنث (انگلش رپورٹ Report) کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ خبر۔ اطلاع

رت

اطلاع (وہ خبر جو کسی مجرم یا ملزم کی پولس میں دی جائے) +

رپٹن۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ پھسلن۔ لغزش۔ پھسلاہٹ +

رپٹنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ پھسلنا۔ لڑکنا۔ کھسکنا +

رپ رپ۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ڈگی چال +

رپ رپ چلنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ڈگی جانا۔ تیز تیز جانا۔ جلد جلد جانا۔ سرگرم و فکرمند ہونا

داب اپنی بغل میں ایک مُرغا چلتا ہے رپ رپ قدم ہے وہ مُرغا (انشا)

رپلّی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ہ۔ ربیک کی تصغیر بالتغیر جیسے چاپلی سے مزاج (ذبکی‌ای)

رپورٹ۔ انگلش (Report) اسم مؤنث۔ دیکھو رپٹ بمعنی خبر +

رپہلی۔ ۶۔ صفت۔ روپے کے رنگ کا۔ سفید +

رُت۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ موسم۔ فصل۔ ۲۔ ہر چیز کا زمانہ۔ فصل (ریت سے ہ۔ ایک فصل ہندی چھ موسموں میں سے ہر ایک موسم دو مہینے کا۔ ہندو نے تمام سال کو چھ مندرجۂ ذیل فصلوں پر تقسیم کر کے دو دو مہینے کی ایک ایک فصل قرار دی ہے) +

انگریزی مہینے	ہندی مہینے	نام رُت
مارچ اپریل	چیت بیساکھ	بسنت
مئی جون	جیٹھ اساڑھ	گریشا یا گرکھم
جولائی اگست	ساون بھادوں	ورشا یا برکھا
ستمبر اکتوبر	کُوار کاتک	شَرد
نومبر دسمبر	اگہن پوس	ہیمنت یا ہیم
جنوری فروری	ماگھ پھاگن	ششرا

رُت آنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ موسم آنا۔ فصل آنا۔ زمانہ آنا۔ بہار آنا۔ ے

جھولا جھلا مجھے پیا کے چمن میں مجھکو رُت کہیں آئے تو اے موسم ساون کی (صبا)

رُت بدلنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ موسم و فصل کا تغیر ہونا۔ تبدیل موسم ہونا +

رُت پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ موسم بدلنا۔ موسم پلٹنا + ے

نہ وہ پھول نہ سبزہ نہ کلیاں نہ بہار رُت کے پھرتے ہی چمن زار کا نقشا اُٹھا (بحر)

رَت۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ رات کا مخفف جسکی جمع رتیاں آتی ہے دیکھیں یا مرکبات میں

رت جگا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) شب بیداری۔ جاگنے کی رات۔ رات بھر جاگ خدا کا نام لینا۔ خوشی میں رات بھر جاگنا ے

ہے شب وصل خوشی میں ہو بسر تیری رات رتجگا کیجئے اے شکب معراج کی رات (بحر)

(۲) ہ۔ ایک قسم کی خوشی کی بنا جو عورتوں میں شادی کے موقع پر یعنی بیاہ، سالگرہ، بسم اللہ، چھٹی، منڈ چھٹائی وغیرہ میں رات بھر کرنی جاتی ہے جو کہ دن کو دائی جاتی ہے اس میں گلگلوں

اور رحم بہا دل اللہ میاں کی سلامتی پڑھی جاتی اور پھر زردے یا ملکہ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔

ماتہ وہ آئی نئی جُتی ہے میں تو عمل تپکا کل جانی خانم کے گھر اچھا ہوا (راحت)

رتالو - ۱ - اسم مذکر - ایک قسم کی آروی کے مانند جڑ جسے تل کر پکاتے ہیں +

رُتبہ - ع - اسم مذکر - درجہ - مرتبہ + عہدہ + عزت - حرمت - توقیر - بزرگی - بڑائی

ذکر میرا تو سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے رتبہ کیسے کا برے دیکھو کہ اسکے دل میں ہے (شرف)

رُتبہ بڑھانا - ۱ - فعل متعدی - درجہ زیادہ کرنا - عہدہ میں ترقی کرنا - ترقی دینا +

رُتبہ پانا - ۱ - فعل لازم - درجہ حاصل کرنا - مرتبہ پانا - عزت پانا - رسوخ حاصل کرنا +

رُتبہ گھٹانا - ۱ - فعل متعدی - بے قدری کرنا - درجہ کم کرنا + نظروں سے گرانا +

رَتَن - ۱ - اسم مذکر (۱) جواہر - جواہرات - قیمتی پتھر - من - نگ (۲) مردمک چشم - آنکھ کی پتلی (۳) منی - دھات - آب پشت - نطفہ - بیج - بیج (۴) عطر - ست - نچوڑ - خلاصہ - لب لباب (۵) جوبن - حسن (۶) عمدہ چیز جیسے گھی وغیرہ (رتن نو شمار کئے جاتے ہیں لعل - موتی - پکھراج - زمرد - مونگا - لاجورد - نیلم - ہیرا - گومد - سوا ان چیزوں کے بوجہ عمدگی اور چیزوں کو بھی رتن کہہ دیتے ہیں +

رتن جڑاؤ - ۱ - صفت - مرصع - جواہرات سے جڑا ہوا +

رتن جوت - ۱ - اسم مؤنث - ایک پودے اور اسکے پھل کا نام + آنکھ کی ایک دوا کا نام

ریتنا - ۱ - فعل متعدی - سوہن سے ریتا جانا + خالی ہونا +

رَتوا - ۱ - اسم مذکر - ایک سرخ پتھر کا نام جو اکثر بچوں کے بخار یا دیگر امراض میں گلے میں باندھ دیتے ہیں (۲) ایک سرخ کیڑا جو گیہوں یا جو کے پیڑوں میں لگ جاتا ہے +

رتوانا - ۱ - فعل متعدی - ریتی سے صاف کرانا - سوہن پھروانا - کسی سخت چیز کو ایک خاردار آہنی اوزار سے چھلوانا +

رَتَوندھا - ۱ - اسم مذکر - شب کوری - عشا - ایک بیماری چشم کا نام جس کے سبب سے رات کو نہیں دکھائی دیتا +

رتوندھا آنا - ۱ - فعل لازم - رات کو نہ دکھائی دینا - آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا

رتوندھیا - ۱ - اسم مذکر - رتوندے کا مریض - شب کور +

رتھ - ۱ - اسم مذکر و مؤنث (۱) ایک قسم کی بیلی گاڑی جسکے اوپر برجی سی بنی ہوئی ہوتی ہے + دیوتاؤں کی گاڑی ایک قسم کی عمدہ سواری جس میں پہلے سردار لوگ سوار ہوا کرتے اور نیز مقام جنگ میں لیجایا کرتے تھے (۲) قلعہ - کوٹ - حصن - حصار - گڑھ

رتھبان یا رتھوان - ۱ - اسم مذکر - گاڑی بان - بہلوان - سارتھی - رتھ ہانکنے والا

رتھ جاترا - ۱ - اسم مذکر (۱) گاڑیوں کی رسم وہ عام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو

(۲) ہندوؤں کے ایک میلے کا نام جو دوسری اساڑھ کو جگن ناتھ جی کے نام سے ہوا کرتا ہے

رَتّی - ہ - اسم مؤنث (۱) کام دیو کی استری (۲) بھاگ - نصیب - قسمت - تقدیر - اقبال (۳) گھنگچی - گھنچی - چرمٹی + ایک وزن جو آٹھ چاول کے برابر ہوتا ہے - ماشہ کا آٹھواں حصہ (۴) مقدار قلیل - حبہ - ذرہ +

رتی بھر - ہ - تابع فعل - ذرا سا - شمہ بھر - حبہ بھر - قدر قلیل جیسے رتی بھر نا تانہ گاڑی بھر آشنائی + (کہاوت)

رتی جاگنا - ہ - فعل لازم - نصیبا جاگنا - طالع خفتہ کا بیدار ہونا - اقبال کا یاور ہونا - قسمت کا سامنے ہونا - تقدیر کھلنا - مالا مال و سرسبز ہونا - پھولنا - پھلنا - اختر اقبال کا زوال سے نکل کر حد کمال کو پہنچنا + س

آپ آتی نہیں تیرے پاس ہیں بھاگ ہوئی مانند میں تی دو گانا ہے تری جاگی ہوئی (رنگین)

رتی چمکنا - ہ - فعل لازم دیکھو (رتی جاگنا) +

تشبیہ دی جو میں نے لب لعل یار سے یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی (اسیر)

گوش ہوش تک تو تو پہنچا ہے طالع ترے شکر کر رتی تری چمکی بڑا اچھا ہوا (تعمیر)

رتی رتی - ہ - تابع فعل - ذرا ذرا - ایک ایک حبہ + بالکل - تمام - سراسر - سرتاپا - درست +

رَٹ - ۱ - اسم مؤنث - جپنی - تسبیح - بار بار اعادہ - تکرار - وہرانا - پیہم اور دمبدم کسی کا ذکر کرنا - ہر وقت نام لینا + س

کرے وہ ذکر خدا اے صنم بھلا کس وقت جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو (ناسخ)

رٹ لگنا - ہ - فعل لازم - جپنی لگنا - ورد لگنا + رٹ لگنا - اصرار رہنا - ضد ہونا +

رَٹنا - ہ - فعل لازم - جپنا - بار بار نام لینا - یا ذکر کرنا - دہرانا - تکرار سے کر کے جاننا یا مادہ کرنا + سر ہونا - پیچھے پڑنا - جپنی لگنا +

رَج - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) دریا کا ریتا - ریگ - بالو ریت - رمل - ریگ رواں (۲) حیض - ایام (۳) دلدل - چہلا (۵) پھولوں کا زیرہ - وہ آٹا سا جو پھول کے اندر سے نکلتا ہے +

رَجا - ہ - صفت (۱) سیر - سیر شکم - پیٹ بھرا - اگھایا جیسے رجا کیا جانے بھوکے کی سار (۲) مستغنی - بے پروا - دولتمند - مالدار +

رجا پچا - ہ - صفت - بھرا پُرا - آسودہ - معمور - پیٹ بھرا - غنی - دولتمند - دھنی دھنوان - مالدار +

رجا ہوا - ہ - صفت - پیٹ بھرا - شکم سیر - چھکا ہوا +

رجال الغیب - ع - اسم مذکر - مردان غیب - وہ سائل (مفصل کیفیت لفظ

وساتویں میں دیکھو) +

رَجَب ع۔ اسم مذکر۔ مسلمانوں کے قمری سال کا ساتواں مبارک مہینا جس میں جنگ کی ممانعت تھی۔ سوج۔ جمادی الآخر کے بعد کا مہینا +

رجسٹر انگلش Register) اسم مذکر۔ دفتری کتاب۔ یادداشت بہی چٹھا۔ کتاب۔ روزنامچہ۔ کتاب حاضری +

رجسٹری ۔ انگلش Registry) اسم مؤنث۔ اندراج فہرست۔ ادخال بہی حوالہ

رجسٹری کرانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سرکاری بہی یا رجسٹر میں درج کروانا۔ دفتر میں چڑھانا۔ درج فہرست کرانا +

رجسٹری کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ رجسٹر پر چڑھانا + فہرست میں درج کرنا۔ سرکاری کتاب پر چڑھانا +

رجسٹری ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سرکاری دفتر میں چڑھایا جانا۔ سرکاری کتاب میں درج ہونا۔ سرکاری گواہی ہونا +

رَجعَت ع۔ اسم مؤنث (۱) بازگشت۔ عود۔ واپسی۔ معاودت۔ کوٹنا (۲) اعادہ (۲) شوہر کا اپنی مطلقہ کی طرف رجوع کرنا (۳) چاند اور شمس کے سوا کسی اور سیارہ کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا (۴۔ ا) رٹ۔ اڑ۔ ضد۔ ہٹ +

رجعتِ قہقری ع۔ اسم مؤنث۔ اُلٹے قدموں پھرنا + اس طرح واپس ہونا کہ منہ تو اُسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے سرکتے آئیں +

رجعت ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ رٹ لگنا۔ جنی لگنا + ضد ہونا۔ ہٹ ہونا + بڑ لگنا۔ ہواس لگنا + جنون ہونا + سودا ہونا۔ کسی جلالی عمل کے سبب قصور شرائط الٹ جانے سے پاگل اور سودائی ہونا +

رجمنٹ انگلش Regiment) اسم مؤنث۔ رجمنٹ۔ پلٹن۔ فوج۔ آٹھ سو یا ہزار جوانوں کا دستہ +

رجابھر ۔ ہ۔ صفت۔ ہندو۔ شکم سیر۔ خدا سا۔

رجنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سگانا۔ سیر ہونا۔ مستغنی ہونا۔ شکم سیر ہونا۔ چھکنا +

رجنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) رات۔ رین۔ شب۔ نس۔ لیل جیسے بھنور رجنی ترجمہ الف لیلہ +

رجواڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ راجہ کی عملداری۔ ہندو راجاؤں کا ملک +

رجوع ع۔ اسم مؤنث (۱) میل۔ میلان (۲) توجہ۔ رجحان (۳) بازگشت۔ معاودہ (۴۔ قانون) اپیل۔ نظر ثانی۔ مرافعہ +

رجوع کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) لوٹنا۔ بازگشت کرنا۔ واپس آنا (۲۔ و) متوجہ ہونا

توجہ کرنا۔ التفات کرنا (۳۔ ا) دائر کرنا۔ پیش کرنا۔ درخواست دینا +

رجوع ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عو (۱) راغب ہونا۔ مائل ہونا۔ ملتفت ہونا۔ التفات کرنا جیسے خاوند کا رجوع ہونا (۲) متوجہ ہونا۔ توجہ کرنا (۳) دائر ہونا۔ پیش ہونا۔

رجولیت ع۔ اسم مؤنث۔ مردی۔ مردمی۔ طاقت باہ۔ قوت تولید۔ شہوت۔ بلوغ۔ بلوغ

رچانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خوش کرنا۔ انند کرنا۔ محظوظ کرنا۔ مگن کرنا۔ مسرور کرنا ؎

ہم ولے رہے ہیں انواع تمنی سلتے   ان شکریں لبوں نے ہکو رچا دیا ہے (میر)

(۲) مائل کرنا۔ لبھانا۔ موہنا۔ عاشق و فریفتہ کرنا۔ فریفتہ کرنا +

شیخ نکستا تھا سدا حسن بتاں سے انکار   آج وکلا کے تجھ خوب رچایا ہے (ممتاز)

رُچ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) ا۔ رغبت۔ خواہش۔ چاہ۔ لالسا۔ کامنا۔ اچھا (۲) بھوک۔ اشتہا +

رُچ رُچ کر ۔ ہ۔ متعلق فعل رغبت سے۔ شوق سے۔ پیار سے۔ بخوشی۔ باظہار حب دلی

رُچ کر کھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رغبت سے کھانا۔ دل دیکر کھانا۔ شوق کے ساتھ تناول فرمانا +

رَچانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بنانا۔ پیدا کرنا۔ مخلوق پیدا کرنا (۲) بسانا۔ رمانا۔ خوشبودار کرنا۔ معطر کرنا (۳) لال کرنا۔ سرخ کرنا (۴) سامان پھیلانا۔ شلوک لیکو بیٹھنا جیسے بیاہ رچانا (۵) مالوف کرنا۔ مائل کرنا۔ راغب کرنا +

رَچاوٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رنگت + رنگ کی شوخی +

رَچنا پچنا ۔ ہ۔ صفت۔ خوشگوار۔ منہضم۔ گوارا۔ جزو بدن ہونے والا +

رَچنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بسانا۔ پسند رہنا۔ مرغوب ہونا۔ چپکنا (۲) میلان ہونا۔ خواہش رکھنا

رَچنا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) خلقت۔ خلق۔ خلقت۔ قدرت۔ بناوٹ۔ ساخت۔ چراچر۔ دنیا۔ جیسے رام نے رچنا رچی +

رَچنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بننا۔ تیار ہونا۔ عادی ہونا۔ خوگر ہونا۔ بسنا۔ سمانا + معطر ہونا۔ خوشبودار ہونا ؎

کوئی رہ کے بہر گیا تھا خوشبو کی طرح   یہاں جھنکو نالہ عنبر پہرے ناک میں (ناسخ)

(۲) رنگ لانا۔ رنگت دینا۔ سرخ ہونا جیسے مہندی کا اصل میں رچنا (۳) شادی پہلنا بیاہ کی دھوم دھام ہونا۔ سامان شادی برپا ہونا ؎

لڑکا جلد دلہن کے لئے شادی رچ جائے   خود بخود بجنے لگے طبلہ دھما سا بھی

(۴) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ آشنائی ہونا (۵) مصروف ہونا۔ کھانے پینے یا عیش نشاط میں مشغول ہونا (۶) شرمانا۔ آواز بانا (۷) متعدی ہونا۔ بہت کرنا۔ سعی میں لانا۔ پیدا کرنا۔ مخلوق کرنا۔ اُپجانا۔ اُگانا۔ وضع کرنا۔ تالیف کرنا۔ تصنیف کرنا۔ شعر بنانا۔ کہنا۔

رچن

سامنے لانا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا (۱۱۔ ۹) خاکا ڈالنا۔ ڈول ڈالنا + منصوبہ باندھنا۔ تجویز ٹھیرانا (۱۲۔ ۹) لباس بدلنا۔ رُوپ بھرنا + وارنش کرنا روغن چڑھانا + مُنقّش کرنا۔ منقوش کرنا۔ مُرتسم کرنا۔

رچنا پچنا لضیب ہونا۔ دعا۔ عو۔ کھانا پینا انگ لگے یعنی جزو بدن ہو +

رچنی مہندی۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ رنگدار مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ وُہ حنا جو رنگ اچھا دے +

رچھا۔ اسم مؤنث (۱) رکھشا۔ مُحافظت۔ پناہ۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ رکھوالی۔ بچاؤ۔ شرن (۲) مدد۔ سرپرستی۔ پُشتی۔ حمایت۔ کمک۔ (۳) امن۔ آسودگی۔ چین۔ آرام۔ صلح (۴) پالن۔ مہربانی +

رحل۔ ۶۔ اسم مؤنث (جمع بفتح) ۱۔ مسکن۔ منزل۔ پالان شتر (۲) وہ لکڑی کی گھوڑی جسپر قرآن شریف رکھکر پڑھتے ہیں +

رحلت۔ ۶۔ اسم مؤنث (۱) کُوچ۔ رِوانگی۔ گمن + موت۔ مرت۔ انتقال۔ ارتحال +

رحلت کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کُوچ کرنا۔ رُخصت ہونا۔ اِنتقال کرنا۔ گزرنا۔ فوت ہونا۔ مرنا +

رَحِم۔ ۶۔ اسم مذکر۔ بچّہ دان۔ دھرن۔ گربھ استھان +

رَحَم۔ ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو خاص اللہ میاں کی نیاز کے واسطے کسی خوشی کی تقریب یا بیاہ میں عورتیں بناتی ہیں + (چونکہ خدا تعالیٰ یعنی رحیم کی نیاز دلوائی جاتی ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا) +

رَحْم۔ ۶۔ اسم مذکر (۱) دیا۔ کرم۔ مہر۔ شفقت۔ کرپا۔ مہربانی (۲۔ ۱) عفو۔ بخشش۔ مغفرت (۳۔ ۱) ترس۔ درد مندی۔ ہمدردی۔ دلسوزی۔ رِقّت۔ رافت + خوف خدا +

رحم دل۔ ۶ + ف۔ صفت۔ دیاونت۔ مہربان۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دردمند۔ رقیق القلب +

رحم دلی۔ ۶ + ف۔ اسم مؤنث۔ مہربانی۔ شفقت۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دلسوزی +

رحم کرنا۔ یا۔ کھانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ہمدردی فرمانا۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔

رحم کھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔ ہمدردی کرنا۔

رح

دردمندی ظاہر فرمانا (مومن) غصّے کے بدلے رحم نہ کھایا + کچھ بھی خدا کا خوف نہ آیا +

رَحمان۔ ۶۔ صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دیاونت۔ شفیق۔ رحیم۔ کریم۔ آمرزگار۔ غفور۔ خداوند (اسکا اطلاق صرف ذاتِ خدا پر ہوتا ہے مگر اُردو کی بعض کہاوتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں نیک اور صالح سے مُراد ہے جیسے رحمان جوڑے پلی پلی شیطان گدھا دیا)

رَحمت۔ ۶۔ اسم مؤنث (۱) دیا۔ کرم۔ مہربانی (۲۔ ۱) بارش۔ مینہ۔ برکھا (۳۔ ۱) درود سلام صلوٰۃ جیسے رحمت خدا اُنپر (۴) کلمہ تحسین و آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ جزاک اللہ +

رحمت خدا کی۔ ۱۔ محاورہ (یہ وہ کلمہ ہے جو بظاہر مدح اور اصل میں مذمّت پر دلالت کرتا ہے) آفرین ہے۔ شاباش۔ صد رحمت۔ مبارک اللہ آپکا کیا کہنا۔ سادہو سادہو جی +

رحمت ہے۔ ۱۔ محاورہ۔ آفریں ہے۔ شاباش ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے نیز کلمۂ طنز +

کبھی صدمہ بگونے کا کبھی جھڑکی نہ رحمت کے + ہماری خاک یوں اُڑتی پھرا لے ابر رحمت دلبرا

رَحیم۔ ۶۔ صفت۔ مہربانی فرمانے والا۔ دیاونت۔ مہربان +

رُخ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چہرہ۔ مُہرہ۔ رخسارہ۔ منہ۔ مکھڑا۔ خد۔ گال۔ گلّا۔ کپول +

جامے میں رخِ ساقی جو نظر آہی گیا + گھر میں خورشید کے گویا کہ قمر آہی گیا (ظفر)

(۲) طرف۔ جانب۔ سمت۔ پاسا (۳۔ ۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ کاف۔ لب۔ سرا (۴۔ ۱) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام جو سیدھا دو رنگ مار تا ہے (اس معنی میں بعض لوگ عربی قرار دیتے ہیں) (۵۔ ۱) توجہ۔ رُجحان۔ میل۔ میلان۔ التفات (۶) سامنا۔ آگا۔ پیش +

رخ بدلنا یا پھیرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) بیرخ ہونا۔ منہ نہ لگانا۔ اغماض کرنا۔ کم توجہی فرمانا۔ منہ پھیر لینا۔ کشیدہ ہونا (۲) سمت بدلنا +

جدھر سے ہو کے تھے نکلے وہ ملے یار ظفر + وہ رخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا (ظفر)

(۳) دوسرے کی طرف ہو جانا۔ طرفداری چھوڑ دینا (رخ کا اطلاق تمام چہرے پر اور رخسار یا رخسارہ کا صرف گال یا اُسکے لال حصے پر کرتے ہیں) +

رخ پھیرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ خفا یا ناراض ہونا۔ بیرخ ہونا۔ آزردہ خاطر اور دلگیر ہونا۔ بیزار اور کشیدہ خاطر ہونا + سمت بدلنا۔ اغراض کرنا +

رخ دیکھ بات نکرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ توجہ سے بات کرنا۔ دل دیکھ بولنا

خاطر میں نہ لانا ✦

رُخ کرنا۔ فعل متعدی (۱) مُنہ کرنا (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا (۳) پھرنا۔ لوٹنا ✦

رُخ نکرنا۔ فعل متعدی۔ توجہ نہ ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔ التفات نکرنا ✦

رُخ نہ ملانا۔ فعل متعدی عو۔ متوجہ نہ ہونا ✦

رَخْت۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) جامہ۔ لباس۔ پوشاک۔ ملبوس

پنادیا ہے خلعت نارنگ کے نوبنے ✦ رخت سیاہ دورِ شب تار نے کیا (ناسخ)

(۳) لوازمہ ✦ ساز و سامان (۴۔ و) جفت فروش (جوتی کا جوڑا) جیسے لو

کیا رخت ہے (۵۔ و عوام) ہیئت بدرنگ۔ ٹھاٹ۔ دھج ✦

رُخْسَار۔ ف۔ اسم مذکر۔ گال۔ عذار۔ کلّا۔ کپول ✦

رُخْسَارَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تصغیر رخسار۔ رخسار کا بالائی حصّہ ✦

رُخْصَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) اجازت۔ منظوری۔ رضامندی۔ آگیا پڑا گئی پرنا

چمن کو دیکھ لیں چاک قفس سے اے صیاد ✦ ٹک اتنی دے ہمیں اپنی زباں سے رخصت (نظیر)

رخصت اے زندانِ جنوں زنجیر درکھڑکائے ہے ✦ مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

(۲۔ و) روانگی۔ کوچ۔ رحلت۔ چلنا۔ جانا ✦

جو کچھ تھے ظلم و ستم وہ تو ہم نے سہہ دیکھے ✦ امیدوار ہے اب یہ غلام رخصت کا (نظیر)

(۳۔ و) وداع جنازہ اٹھنے کا وقت ✦

ہے ترے بیمار کی رخصت جو آتا ہے تو آ ✦ کوچ کی جلدی ہے یاں واں کیا سبب تاخیر کا (ممنون)

(۴۔ و) مہلت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ فرصت (۵۔ و) اجازتِ رفتن۔ چلیں۔

جائیں۔ اجازت ہے ✦ جاؤں ؟

دیکھ لی سیر حرم حضرت زاہد رخصت ✦ آپ کا کعبہ میرا بتکدہ آباد رہے (نامعلوم)

رخصت دینا۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا۔ پروانگی دینا۔ چھٹی دینا۔

(۲) مہلت دینا ✦

رخصت کا پان یا۔ جام۔ اسم مذکر۔ وہ پان جو چلتے وقت دیا جائے۔

یا وہ ساغر جو بوقت رخصت پلایا جائے ✦

خط منہ پہ نکلے جاناں غم ہی پیجان دیگا ✦ ناچار عاشقوں کو رخصت کے پان دیگا (میر)

چلا ہوں یار کی مجلس سے اب تو اے ساقی ✦ مجھے پلا دے تو لبِ یک جام رخصت کا (نظیر)

رخصت کرنا۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا (۲) روانہ کرنا۔ وداع کرنا۔ بھیجنا

فلک سے کسکو توقع ہو ساری روزی کی ✦ کرے ہلال کو جو نیم نان سے رخصت (نصیر)

(۳) برطرف کرنا۔ موقوف کرنا (۴) ٹالنا ✦

رخصت ملنا۔ فعل لازم (۱) اجازت ملنا (۲) چھٹی ملنا (۳) موقوف ہونا (۴) جواب

ہونے کی اجازت ہونا ✦

رخصت ہونا۔ فعل لازم (۱) اجازت ہونا۔ پروانگی ہونا (۲) روانہ ہونا۔ وداع ہونا۔ جانا۔

بیانِ سرخ نہ چھیڑے پھر ایک دن تلافیر ✦ ہوئے جب اُس بت نامہرباں سے رخصت (نصیر)

(۳) مہلت ہونا۔ چھٹی ملنا (۴) مرنا۔ انتقال کرنا۔ چل بسنا۔ رحلت کرنا۔ کوچ کرنا ✦

رُخْصَتَانَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے

عطا ہو۔ خلعتِ رخصت۔ انعامِ رخصت ✦

رُخْصَتِی (رخصت (۱) چھٹی پر۔ رخصت یافتہ (۲۔ پورب) وداع۔ دلہن

کی روانگی (۳۔ پورب) وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔ سلکھنی

رَخْنَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھٹا۔ دیوار کا پھوٹا ہوا راستہ۔ چھید۔ سوراخ۔ موکھا

روزن ✦ دریچہ۔ کھڑکی۔ غرفہ ✦ چاک۔ شگاف۔ دراڑ۔ درز (۲۔ و)

مزاحمت۔ تعرض۔ اٹکاؤ۔ سدِّ راہ۔ بھانجی۔ خلل۔ حرج۔ نقص۔ جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ

رخنہ اندازی۔ ف۔ اسم مونث۔ بھانجی۔ مزاحمت۔ تعرض۔ روک۔ خلل ✦

رخنہ پڑنا۔ یا۔ رخنے پڑنا۔ فعل لازم (۱) خلل پڑنا۔ نقص آنا ✦

دو پہر ہی پلکیں اگر کھب گئیں جی پر تو ہم ✦ رخنے پڑ جائینگے واعظ ترے ایمان بیچ (میر)

(۲) جھگڑا پڑنا۔ فتنہ و فساد ہونا۔ عیب نکلنا۔ امانت

یوسف کی خریداری میں پڑ جائینگے رخنے ✦ اُس شوخ نے گھر کی سر بازار نکالی

رخنہ ڈالنا۔ فعل متعدی۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں (چلتی گاڑی

میں روڑا اٹکانا۔ بھانجی مارنا۔ ہوتے ہوتے کام کو روکنا۔ خلل انداز

ہونا۔ حارج ہونا۔ مزاحم و متعرض ہونا ✦

یہ کہکے رخنے ڈالنا انکے بجا ہیں ✦ اچھے بُرے کا حال کُھلے کیا نقاب ہیں (آبرو)

رخنہ نکالنا۔ یا۔ رخنے نکالنا۔ فعل متعدی۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ ظاہر کرنا۔

عیب جوئی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا ✦ فساد کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ جھگڑا نکالنا ✦

داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ عذر کرنا۔ حیلہ حوالہ نکالنا ✦

رخنہ نکلنا۔ فعل لازم۔ عیب نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ داغ لگنا۔

کیا پردہ ہی پردے میں یہ رخنہ نکل آیا ✦ اے غنچہ دہن منہ جو ذرا سا نکل آیا (قلق)

یار جنکے چہرے سے اٹھا نقاب ✦ سو رخنے اب نکلنے لگے آفتاب میں (آزردہ)

رَدّ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) واپس۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔ موڑنا۔ پھیرنا۔ جیسے رد بند خیدار (خدا

کی عادت) ۲۔ انکار۔ نسخ۔ تردید۔ بطلان۔ کاٹ۔ جھٹلانا۔ دلیل توڑنا۔

(۳۔ و) قے۔ استفراغ۔ اوک۔ اُلٹی ✦

ردکرنا۔ فعل متعدی (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا (۲) تردید کرنا۔ کاٹنا۔ ابطال کرنا۔

منسوخ کرنا۔ اعتراض توڑنا۔ دلیل اُٹھا دینا (۳) ترک کرنا۔ نامنظور کرنا۔ (۴) قے کرنا۔ اُلٹنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا۔

ردّ و بدل ۔یا۔ **ردّ و قدح** ۔ع۔ اسم مؤنث۔ الٹا پلٹی۔ طعنہ مہنہ (۲) ٹیڑھی ترچھی باتیں جو حالتِ بحث یا مکابرہ میں زبان پر لاتے ہیں۔ بحث۔ تکرار۔ مباحثہ۔ مناظرہ۔ مکابرہ۔ حیص و بیص۔ سوال و جواب۔ جھگڑا۔ شنا گفت و شنید۔ نزاعِ لفظی۔ لگھاڑ پچھاڑ۔

ہوئی جو ردّ و بدل اپنی کتنی بار نظیر ۔ تو اُس نے خط کا ہمارے نہ پھر جواب لکھا (نظیر)

مال جب اُس نے بہت ردّ و بدل میں مارا ۔ دل اُٹھا اپنا ہمیں ہم نے بغل میں مارا (ذوق)

مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں نکلوں کسی کو دیکھ سنوں

نہ کسی کے ردّ و قدح میں ہوں نہ لگھاڑ میں نہ پچھاڑ میں (انشا)

(قدح ۔ بمعنی شگافتن و شکستن و طعنہ زدن آیا ہے)۔

رد ہونا ۔ف۔ فعل لازم (۱) بطلان ہونا۔ غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹ جانا۔

رَدّا ۔ف۔ اسم مذکر۔ تہ۔ طبق۔ پرت۔ ایک چنائی کے بعد دوسری چنائی کی اینٹیں۔

ردّا رکھنا ۔ف۔ فعل متعدی۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا۔ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا (۲) ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا۔ کھانے پر کھانا۔

رِدا ۔ع۔ اسم مؤنث۔ چادر۔ چادرہ۔ چدّر۔

شبِ فراق میں سینے جو منہ لپیٹا ہے ۔ خیالِ وصل میں ہوں نہیں ردا الٹی (ناسخ)

رَدْ وَلَکھَدْوَا ۔ ف۔ صفت۔ برادری سے نکالا ہوا اور کھدیڑا ہوا۔ مردود۔ دھتکارا ہوا۔ خارج از مجلس۔ نکما۔ خراب۔ ناکارہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔

رَدِّی ۔ع۔ اسم مؤنث (اردو میں بتشدید دال بولتے ہیں) خراب شدہ کاغذ۔ نکما کاغذ۔ صفت۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکما۔ استعمال شدہ۔ ڈاپچ۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ پھینک دینے کے قابل۔

رَدِیْف ۔ع۔ اسم مؤنث (ماخوذ از ردف بمعنی سُرین) (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے بیٹھے (۲) وہ لفظ جو غزل یا قصیدے وغیرہ کے مصرعوں خواہ بیتوں کے اخیر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے۔

بدل کے قافیہ لکھو غزل اک اَے ظفر ۔ مگر ردیف ہو ساری یونہیں برابر کی (ظفر)

(۳) پیچھے کی فوج۔

ردیف وار ۔ع۔ ف۔ تابع فعل۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ ترتیب وار۔ باترتیبِ تہجی۔ الف بے تے کی ترتیب سے۔

رِذَالَت ۔ع۔ اسم مذکر (۱) کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ فرومایہ۔ لچا۔ کمذات۔ کم ذات۔ جیسے رذالت ہوا خدا کو بھول گیا (۲) شریر۔ بدذات۔ دنگئی۔ بدمعاش۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ گالی گلوچ بکنے والا۔

رِذَالَپَن ۔ف۔ اسم مذکر۔ سفلاپن۔ کمینگی۔ فرومایگی۔ لچپن۔ پاجی پن۔

رِذَالی بَات ۔ف۔ اسم مؤنث (اطفال) گندی بات۔ نالائق اور ناشائستہ بات۔ فحش بات۔ بےحیائی کی بات۔

رِذَالے کا کھٹّہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ بے شرم اور بیباک آدمی۔ منہ پھٹ۔ منہ زور۔ بد لگام۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بے حیا۔ دریدہ دہن۔

رَذِیْل ۔ع۔ اسم مذکر۔ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ جیسے رذیل کے دو منہ اشراف کے سو (یعنی رذیل کی دو گالیاں اشراف کی سو سے زیادہ ہیں)۔

رِسِیَانا ۔ف۔ اسم مذکر۔ عوام۔ گرگرا۔

رَرْکَنا ۔ف۔ فعل لازم (ہندو) کھٹکنا۔ چبھنا۔ جیسے آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے۔

رَز ۔ف۔ اسم مذکر۔ انگور۔ یا انگور کا درخت۔

رَزَّاق ۔ع۔ اسم مذکر۔ رزق پہنچانے والا۔ روزی رساں۔ کھانے کو دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔

رزّاقی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ رزق رسانی۔ پروردگاری۔

رِزْق ۔ع۔ اسم مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ روزینہ۔ کھانا۔ آذوقہ۔ اجیوکا۔ وظیفہ۔ بھتا۔ روٹی۔ ان۔ اناج۔

رزق پہنچانا ۔ف۔ فعل متعدی۔ روزی پہنچانا۔ خوراک مہیا کرنا۔

رزق کا کیڑا ۔ف۔ اسم مذکر۔ اَن کا کیڑا۔ اناج کھانے والا انسان۔

جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اسے رزق ۔ رزّاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا (رجرات)

رَزَائی ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دلائی (۲) گنوار۔ لحاف۔ لبادہ۔ سوڑ۔ گدڑی۔

اس لفظ کی املا کی بابت محققوں کی دو رائے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا موجد مرزا رضا نامی کوئی ہندی شخص ہوا اسلئے ضاد معجمہ سے لکھنا چاہئے مگر زبان فارسی کے کلام میں یہ لفظ کہیں نہیں پایا جاتا۔ ملا میرزا بیدل نے جو ہندی نژاد تھے اس لفظ کو باندھا ہے بعض کی رائے ہے کہ ہندوستانیوں نے اس لفظ کو رزیدن سے بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اہلِ ولایت نے نہیں باندھا۔ ایک انگریز کی رائے ہے کہ رجائی سے رضائی ہو گیا۔ کیونکہ سنسکرت میں [illegible] بمعنی کپڑا آیا ہے اور یہی قرین قیاس ہے۔ بعض لوگ رضا کی منسوب چادر بھی قرار دیتے ہیں۔

رِزَلْٹ ۔انگلش Result ۔ اسم مذکر۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ نتیجۂ امتحان۔

رَزْم - ف - اسم مؤنث - لڑائی - جنگ - مجادلہ - معرکہ - جھگڑا - جدال و قتال - رن

رزم گاہ - ف - اسم مؤنث - میدانِ جنگ - لڑائی کا کھیت - لڑائی کی جگہ -

رَزْمِیَہ - ف - تابع فعل - متعلق بہ رزم - رزم کا بیان +

رِزولیُوشن - انگلش Resolution اسم مذکر - منشا - تجویز - عندیہ - پیش نہاد - ارادہ - عزم + عقدہ کشائی - تصریح +

رَزِیڈَنْٹ - انگلش Resident اسم مذکر - رہنے والا - یا ساکن مقیم باشندہ - باسی - رئیس + وکیل شاہی جو غیر ریاست کے دربار میں رہے +

رَزِیڈَنْسی - انگلش Residency اسم مؤنث - مقام - ٹھکانا - گھر - مسکن وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہتا ہے +

رِس - ہ - اسم مذکر - (ہندو) غضب - غصہ - کرودھ - خفگی - ناراضی - آزردگی + ہٹ - ضد - ساڑ - جیسے رس مارے رسائن ہوئے

رس کی بسکی ادس کمی تیری سمت گہاہ شُشدے تتے نہ مجوں نوں لگ بجھائے (ددا)

رَس - ہ - اسم مذکر (۱) شیرہ + عرق - افشردہ - عصارہ - دودھ - شیر - سار اناج وغیرہ کا دودھ (۲) جوہر - ست - عطر - نچوڑ - ست (۳) پارہ - زیبق سیماب جیسے رس مارے رسائن ہو یعنی پارہ مارنے سے جس طرح اکسیر بنتی ہے اسی طرح انسان غصہ مارنے سے کیمیا بن جاتا ہے (۴) منی - نطفہ - بیج جیسے رس پڑنا یعنی بلوغ کو پہنچنا (۵) مزہ - ذائقہ - لذت سواد - لطف - چاٹ - بہار - جوبن - مثلاً ہولی میں رس پڑ گیا یعنی ہولی کے موسم کا مزا آگیا (۶) خوشی - انبساط - عیش - نشاط - جیسے رس میں بس ملا دیا یعنی عیش بے رنگ کر دیا (۷) حب - محبت - عشق پریت + جوش + ولولہ (۸) حلاوت - شیرینی - راست گری (۹) رقیق چیز - سیال چیز +

رس بھری - ہ - صفت (۱) رسیلی - رس دار - شیریں - مزیدار - لذیذ - پرلطف خوش ذائقہ - خمار آلودہ - نشیلی جیسے رس بھری آنکھ (۲) - مؤنث) انگلش Raspberry رسبیری کا بگڑا ہوا لفظ - پیلیوں کے مزہ کا پھل ہوتا ہے

رس پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) منی پڑنا - نطفہ پیدا ہونا - بلوغ کو پہنچنا (۲) اناج میں دودھ پڑنا (۳) مزہ آنا - لطف آنا - رنگ پیدا ہونا (۴) کانوں کو اچھا لگنا (۵) فرحت حاصل ہونا - خوشی ملنا +

رس ٹپکنا - ہ - فعل لازم - جوبن کھنگنا - مدھ ماتا ہونا - جوش جوانی میں بھرنا دودھ ٹپکنا جیسے گیتوں میں "رس ٹپکے والی جھیتیں سے" +

رس کا بیندھا - ہ - صفت (ہندی) محبت کا مارا - عشق کا زخمی +

رس کی باتیں - ہ - بیان - ہ - اسم مؤنث (۱) عشق و محبت کی باتیں میٹھی میٹھی باتیں جیسے جوبن جوانی ہے دن دس کی میٹھا بول باتیں کر رس کی (۲) لگاوٹ کی باتیں +

رس لینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) مزہ لوٹنا - جوبن لوٹنا - حظ اٹھانا - لطف اٹھانا +

رَسَا - ف - صفت (۱) پہنچنے والا - رساں - صائب + (۲) صعود کرنے والا - بلند ہونے والا + دور جانے والا +

برق ہو کر گرے گا پھر مجھ پر + نالہ میرا اگر رسا ہو گا - (ناظم)

ہوتا جو دلپذیر تو جاتا نہ دل سے دور + وہ نالہ کام کا نہ رہا جو رسا ہوا (؟)

رَسَا - ہ - اسم مذکر - ہندو - شوربا - یخنی - پسیو +

رَسَّا - ہ - اسم مذکر - رسن کلاں - موٹی رسی - جیوڑا - ریسمان - طناب +

رَسَاتَل - س - اسم مذکر - زمین کا ساتواں طبقہ - پاتال - وہ جگہ جہاں عفریت راکھشس اور ناگ وغیرہ رہتے ہیں +

رِسَالَت - ع - اسم مؤنث - پیغامبری + ایلچیگی - سفارت +

رِسَالْدار - یا - رِسَلْدار - ہ - اسم مذکر (صحیح رسالہ دار) ایک رسالہ کا کمانڈر سو سواروں کا ہندوستانی افسر +

رِسَالْدارِی - ہ - اسم مؤنث - رسالہ کی افسری - ہزار سواروں کی افسری ایک ترپ کی افسری - رسالداری کا عہدہ +

رُسَانَا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) خفا ہونا - ناراض ہونا - غصہ ہونا (۲) متعدی رُٹھانا - خفا کرنا - ناراض کرنا - اس معنی میں روسنا کا متعدی ہے +

رَسَاوَل - ہ - اسم مذکر (گنوار) گنّے کے رس کی کھیر +

رِسَالَہ - ع - اسم مذکر (مصدر بمعنی اسم مفعول) (۱) نامہ - مکتوب + چھوٹی سی کتاب (۲) ہ - آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ +

رسالہ دار - ہ - اسم مذکر (دیکھو رسالدار) +

رسالہ داری - ہ - اسم مؤنث - (دیکھو رسالداری) +

رَسَان - ہ - اسم مؤنث - آہستگی - دھیرج - نرمی - ملائمت - دھیما پن +

رَسَائی - ف - اسم مؤنث (۱) پہنچ - باریابی - دخل - گذر (۲) میل ملاپ - ربط ضبط (۳) واقفیت - شناخت - علم - درک - مہارت - کاردانی (۴) دھیرج دھیرج کی

رسائی کرنا - ہ - فعل لازم - میل ملاپ کرنا - واقفیت اور شناسائی بہم پہنچانا +

رسا

رسائی ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) پہنچ ہونا۔ دخل پانا۔ کامیاب ہونا۔ (۲) میل ملاپ ہونا + صلح ہونا۔ آشتی ہونا +

رَسَاین۔ س۔ اسم مذکر۔ اکسیر۔ کیمیا۔ وہ دوا جو پارہ یا کسی دھات سے بنائی جاتی ہے +

رَسَائنی۔ س۔ اسم مذکر۔ کیمیاگر۔ اکسیرگر +

رِسپانڈنٹ۔ انگلش (Respondent) اسم مذکر۔ (قانون) جوابدہ۔ پرتی بادی +

رُستم۔ ف۔ اسم مذکر۔ فارس کے بارہ مشہور پہلوانوں میں سے ایک بہادر پہلوان کا نام جو زال بن سام بن نریمان کا بیٹا اور تقریباً سنہ عیسوی سے نوسو برس پہلے موجود تھا۔ ہفتخوان مازندران کا رستہ طے کرکے کیکاؤس کو چھڑا لایا۔ اور اسکی اخیر لڑائی اسفندیار سے ہوئی جس میں وہ نہایت مجروح اور مجبور ہوگیا مگر آخر کو حکمت عمل سے اسکو ہلاک کرکے نام پایا (۲) بہادر۔ دلاور۔ شجاع۔ جنگ آور۔ سورما۔ زبردست۔ شہ زور جیسے اکیلا ہی تو رستم ہے

رستم کا بچہ۔ صفت۔ زبردست۔ دلاور +

رستم خاں۔ اسم مذکر۔ دلاور۔ زبردست۔ بہادر۔ شجاع۔ جیسے ایسے ہی رستم خاں ہو +

رستم کا سالا۔ اسم مذکر (۱) معلوم (۲) بہادر آدمی کا رشتہ دار۔ زبردست۔ زور آور۔ توتل کا یار۔ کشتی کا دھگڑ۔ ع۔ منقول ہے

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا }
کہ اب تو جو رذالا ہے وہی سالا ہے رستم کا } ظہور

(۳) شیخی باز۔ اترانے والا۔ بڑبولا۔ ڈینگیا۔ دون کی لینے اور تعلی کرنیوالا (جب چھپا رستم کہینگے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو بظاہر غریب اور درپردہ نہایت قوی ہو یعنی پانچوں عیب شرعی ہونگا نیز ایسے عالم فن کی نسبت بھی بولتے ہیں جسکا منکوتت بظاہر ہوتا ہے۔ صاحب جوہر)

رُستمی۔ ف۔ اسم مونث (دلاور) (۱) سورمائی۔ بہادری۔ جرأت۔ شجاعت۔ دل چلی (۲) زوراوری۔ زبردستی۔ دھینگا مشتی۔ سامائی۔ راج۔ حکومت

رَستہ یا رَستا۔ ف۔ اسم مذکر (رُستن۔ رستہ) صف۔ قطار۔ لنگ۔ پرا۔ لار + ایسے بازار یا گھر وغیرہ کی راہ جو ایک قطار یا صف میں واقع ہو (۲) راہ۔ سڑک۔ ڈگر۔ باٹ۔ طریق۔ پنتھ۔ شارع عام۔ مشتاق مراد (۳) طور۔ ڈھنگ۔ وضع۔ روش۔ طرز۔ روش (۴) قاعدہ۔ قانون۔ آئین

رست

(باقی معنے راستہ میں دیکھو) +

رستہ بتانا یا بتلانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دیکھو راستہ بتانا ع

ہم ایک رستہ گلی کا اسکو بتا کے دل کو ہوئے پشیماں }
یہ حضرت خضر کو جتادو کسی کی تم رہبری نہ کرنا } داغ

(۲) ٹالنا۔ چلتا بتانا۔ رخصت کرنا ع

کیا کوئے ساتھ رکھیگا کسے ایوان میں کہئے مجھو کو تنہ کو رستہ بتاؤ یا (عارف)

لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ تو پہچانا جبیح کے گھر مجھے رستہ بتا گیا پھر گیا }
راہ پہ آتے نہیں وہ اور سے رستے کھیر رونہ رستہ وہ امانت کو بتا دیتے ہیں } اسیر

رستہ بہکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ایسی راہ پر ڈالدینا جس سے منزل مقصود پر نہ پہنچے۔ گمراہ کرنا۔ سواناں ڈول پیدا رنا۔ راہ بھلانا۔ بھٹکانا +

رستہ بھلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو رستہ بہکانا +

رستہ پر آنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) شرک پر پٹنا۔ سیدھی راہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا + درست ہونا + ٹھیک ہونا۔ سیدھا ہونا +

رستہ پکڑو۔ ف۔ ندا۔ راہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہوا کھاؤ۔ مدعا رو +

رستہ پھٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ایکدم بہت سے لوگوں کا رستہ میں نکل آنا کا موقع ملنا۔ ادھر دوڑے جو کھنچا جاسے ہے دل۔۔ آتی کرہ ہر کو دیر رستہ پھٹے ہے (مصحفی)

رستہ چلتا۔ ف۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔ راہی۔ بٹاؤ۔ بٹوہی۔ سہاری +

رستہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ منتظر رہنا۔ چشم براہ ہونا۔ انتظار کرنا۔ راہ تکنا۔ راہ دیکھنا +

رستہ روکنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ راہ گھیرنا۔ مزاحم ہونا۔ سدراہ ہونا +

رستہ کاٹ کے جانا یا چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کترا کے جانا۔ رستہ چھوڑ کے جانا۔ رستہ بچا کر چلنا ع

مدت کاٹ کے چلتے ہیں اسلئے ہم سے کہ کہیں کے دیے خانہ خراب چھٹیں (داغ)

رستہ کترانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوسرا رستہ لینا۔ بیچ سے رستہ چھوڑ کر چلنا۔ رستہ کاٹ کے جانا۔ نظر بچا کر نکلنا +

رستہ لو۔ ف۔ ندا۔ دیکھو رستہ پکڑو۔

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ بیچ میں کھڑا ہونا۔ رستہ روکنا۔ چلنے نہ دینا ع

دیکھ مجکو اپنے در پر یوں کہا تنہ پھیر کر یہ بوالہوس کس لئے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے (جرأت)

رستہ میں جواب دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آدھے پر چھوڑنا۔ بیچ میں جواب دینا

پھر ایا ہے بر اپنا خواب رستے میں وہ نصیب ہے اچھا جو آپ رستے میں (داغ)
رستہ گھیرنا - ا - فعل متعدی - رستہ روکنا - مزاحم ہونا - سدّ راہ ہونا +
رستے لگانا - ا - فعل متعدی - رستے پر لانا اور بتانا - راہ سے لگانا -
طریق بتانا ہ
ہے یہی راہ منزل مقصود خوب رستے لگا دیا تو نے (داغ)
رسد - ف - اسم مؤنث (۱) حصہ - بخرہ - نصیب - بھاگ + بنت بانٹ -
قسمت - سہام (۲) جنس غلہ (۳) لائق - مناسب جیسے حصہ رسد (۴ - ا)
ذخیرہ سامان وغیرہ جو لشکر یا قافلہ کے ہمراہ ہو (۵ - ا) غلہ کی آمدنی (۶ - ا)
راشن - راتب - خورش - خوراک + ادھار - بھوجن + بھتا - زادِ راہ +
رسد پہنچانا - ا - فعل متعدی - سامانِ خوراک اور جنس غلہ وغیرہ فوج یا لشکر
میں بہم پہنچانا +
رسد رسانی - ا - اسم مؤنث - غلہ اور اجناس وغیرہ کا فوج یا لشکر میں
پہنچانا - غلہ رسانی +
رسم - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی نقش - نشان + رقم - تحریر - نوشت -
(۲) دستور - قاعدہ - آئین - قانون - ریت - رواج ہ
ہے مسلسل لب نہانِ خامہ اور اپنی زبان رسم کی موقوف اُسنے نامہ و پیغام کی (ناسخ)
رسمِ انصاف اُٹھی خوب ہوا یہ ورنہ
زخمِ دل ہر کس و ناکس کو دکھاتا ہوتا } مولا بخش قلق
(۳ - ف) تنخواہ - مشاہرہ - سالانہ - وظیفہ - مواجب (۴ - ا) عادت - روتیہ
چال چلن - طور - طریق - روش ہ
قاتل کو وقت ذبح تماشا دکھائیں کیا ہمکو تو رسم یاد نہیں اضطراب کی (اضطراب)
(۵ - منطق) کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف (۶ - ا) ایک کھیل کا
نام جس میں ایک شخص دوسرے شخص سے پوچھتا ہے کہ تمنے کیا کھایا اگر اُسنے
اسکے جواب میں کسی ایسے میوے یا چیز کا نام لیا کہ جس میں ت - ح - تم تینہا
آگئے اور دوسرا نہ بتا سکا تو وہ مات ہو گیا اور یہ جیت گیا) +
رسمِ ملک - ع - اسم مؤنث - دیسا چال - دیس ریت - ملک کا طریق یا
ملک کا رواج + عرف عام +
رسم و رواج - ا - اسم مذکر - دستور و قاعدہ - ریت رسم +
رسما - ع + ف - اسم مؤنث - ربط و ضبط - میل جول - بسنا - طریق
ہ

ہم آنسے مانگتے بوسہ بھی نقد دل کیکر جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی (ظفر)
رسمی - ع - صفت - عام - معمولی + متوسط درجہ کا - ریت کا + بازارو
رواجی - دو قسم کا - دوسرے نمبر کا +
رسنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹپکنا - چونا - تراوش کرنا (۲ - ہندی) خفا ہونا
ناراض ہونا - کھنچنا +
رسنا - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) زبان - لسان - جیبھ - لقو - ذائقہ
مزہ - چسکا (۲ - فعل لازم) (مرکبات میں) رہنا +
رسنا بسنا نصیب ہو - ا - محاورۂ عو - رہنا سہنا - پھولنا پھلنا
نصیب ہو - خدا خوش اور سرسبز رکھے - خدا بھرا پُرا رکھے +
رسوا - ف - صفت - ذلیل - خوار - بے عزت - بدنام - فضیح - روسیہ
بے حرمت - بے غیرت +
رسوا کرنا - ا - فعل متعدی - بدنام کرنا - فضیحت کرنا - ذلیل
و خوار کرنا + ذلیل کرنا +
رسوا ہونا - ا - فعل لازم - بدنام ہونا - ذلیل ہونا - بے عزت
ہونا - لاج گنوانا - خوار ہونا +
رسوائی - ف - اسم مؤنث - بدنامی - بے عزتی - فضیحت - ذلت - خواری +
رسوت - ہ - اسم مؤنث (ایک تلخ دوا کا نام جو اسی نام کے درخت
کی چھال سے بنائی جاتی اور اکثر آنکھوں یا پھنسیوں کی دوا میں
پڑتی ہے) + شیرۂ خولان - گرمی و سردی میں معتدل اور دوسرے
درجہ میں خشک ہے - عربی میں اسکو حضض کہتے ہیں) +
رسوخ - ع - اسم مذکر (۱) استواری - مضبوطی - پکا پن (۲) اختلاط
دھیرج - قیام - ثبات - جماؤ (۳ - ا) رسائی - ربط و ضبط - پہنچ
مداخلت - اعتماد - اعتبار +
رسوخیت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (رسوخ) +
رسول - ع - اسم مذکر (۱) بھیجا ہوا + خدا کی طرف سے بھیجا ہوا +
وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لیکر آئے (۲) قاصد - پیغامبر -
پیک - ایلچی - نامہ بر - دوت + مصاع
شترا سوار کسی کا تھا رسول (۳ - ا) ہادی - رہنما - مرشد
رسول شاہی - ۵ - اسم مذکر - آزاد منش فقراء کے ایک فرقہ کا نام
جسکے بانی رسول شاہ نامی ایک درویش کامل تھے - خواجہ نجیب الدین

عُرف شاہ فدا حُسین اس فرقہ کے اخیر جانشین اور صاحبِ سجادہ تھے جنکے پیر محمد حنیف جانشینِ رسُول شاہ تھے۔ شاہ فدا حُسین بھی بڑے کامل اور صاحبِ کرامات بیان کئے جاتے ہیں ۱۲۶۶ھ بمقامِ الور انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار اور تکیہ جنبیلی باغ میں موجود ہے۔ اور وہی رسُول شاہیوں کی گدّی کہلاتی ہے۔ یہ لوگ چار ابرو کا صفایا رکھتے اور صرف ایک غرقی یعنی لنگوٹی باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں۔ اس فرقہ کے لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں

رَسَوْلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو موادِ لزجہ سے پیدا ہو جاتی ہے

رُسُوم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رسم کی جمع (۱) نقوش۔ نشان (۲) تنخواہ۔ مشاہرہ (۳) آئین۔ قوانین + عادتیں (۴۔ ۵) فیس۔ سرکاری خرچہ۔ سرکاری حق + اجُور۔ محنتانہ۔ مقررہ فیس + ؎

دے نقدِ جاں اسیر کہ قصّہ تمام ہے جلّاد کی کچہری میں کیا اصل رسُوم کر (اسیر)

(۵۔ ۶) حقِ زمینداری۔ نذرانہ۔ بھینٹ۔ شکرانہ۔ حق +

رُسُومِ عدالت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سرکاری خرچہ۔ کورٹ فیس۔ اسٹامپ +

رَسوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) کھانا۔ طعام۔ بھوجن جیسے سوا آدھی رسائن (۲) چوکہ۔ باورچی خانہ۔ کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ (جب کچی رسوئی کھینگے تو وہاں گھی یا تیل کے پکوان یا پُوری پوری سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر بھی کھا سکتے ہیں۔ اور جب کچی رسوئی کھینگے تو وہاں چاول روٹی یا دال سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر نہیں کھا سکتے) +

رسوئی بنانا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کھانا طیار کرنا۔ طعام پکانا۔ روٹی پکانا +

رسوئی جیمنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ تناول کرنا۔ بھوجن کرنا +

رسوئیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) طعام پز۔ بکاول۔ باورچی۔ کھانا پکانے والا برہمن +

رَسّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رسن۔ نیجہ۔ ریسمان۔ موٹی ڈوری۔ حبل۔ طناب (۲) (مجو) سانپ۔ مار۔ ناگ ؎

رات کو لیتی ہو رسّی کا نام تم تو کیا ناگنی کی بیٹی سی ہو (رنگین)

(۳) سو فٹ کا لمبا پیمانہ +

رسّی بٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رسّی کو بل دیکر بنانا۔ رسّی تیار کرنا۔ رسّن تابیدن

رسّی جل گئی پر بل نہیں جلا۔ کہاوت۔ دولت اور ثروت جاتی رہی مگر غرور اور سرکشی نہ گئی۔ یعنی ہر چند سزا پائی مگر بُری عادت نہ گئی +

رسّی دراز کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ فرصت دینا۔ مُہلت دینا۔ اِغماض کرنا + ؎

خلقِ خدا کو ہنکی ہمارے سے اذیتیں ظالم کی رسّی کرنہ تو اے آسماں دراز (رند)

رسّی دراز ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رسّی کا طویل اور لمبا ہونا۔ (۲) مُہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ طولِ مدت ہونا۔ دور تک پہنچ ہونا ؎

پہنچا ہی شب کمند لگا کر وہاں رقیب سچ ہے حرام لوے کی رسّی دراز ہے (ذوق)

(۳) عمر بڑی ہونا۔ عمر دراز ہونا ؎

مجھ کو نہیں زوال نہ مارے کو ہے زوال۔ رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسّی ڈھیلی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا۔ مُہلت دینا۔ خود مختار کرنا۔ مرضی پر چلنے دینا۔ آزادی بخشنا + اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا

رسّی کا سانپ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بے اصل بات کی دھوم مچانا۔ خیال غلط کو فروغ دینا +

رسّیا۔ ہ۔ صفت۔ رس لینے والا۔ مزہ لوٹنے والا۔ شوقین۔ رسیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ طرحدار + دھگڑا۔ مُشٹنڈا +

رَسِید۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ وصل۔ باریابی (۲) کسی چیز کے وصول ہونے کی دستخطی نوشت۔ پہنچنے کا اقرار۔ وصُولی ہونیکی تحریر۔ خطّ الوصُول۔ یافتہ۔ بھر پایا۔ داخلہ ؎

برسوں گلی میں یار کی قاصد پڑا رہا نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

(۳) پتا۔ خبر۔ سُراغ جیسے وہ کبھی بات کی رسید ہی نہیں دیتا +

رسید دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا۔ خطّ الوصُول لکھ دینا

رسید کا ٹکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ اسٹامپ جو قبولیت کے کاغذ پر بحکمِ سرکار ایک آنہ کا لگایا جاتا ہے +

رسید کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (بازاری) (۱) لگانا۔ ملنا۔ جڑنا۔ سزا کرنا۔ جیسے چانٹا رسید کیا (۲)۔ (قدیم) پہنچانا۔ دخول کرنا۔ باڑنا +

رسید نہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اول معلوم۔ (۲) دوم پتا نہ دینا۔ خبر نہ دینا۔ سُراغ نہ بتانا) +

رسی

رسیدہ - ف - صفت - درکات میں پہنچا ہوا - بالغ - استعارۃً پختہ - تجربہ کار - جیسے عمر رسیدہ

رسیلہ - ہ - صفت - (۱) رس دار - رس بھرا - عرق دار (۲) شیریں اور مزیدار - لطیف - خوش - میٹھا - خوش ذائقہ - لذیذ (۳) رسیا - بانکا - خوش وضع - شیریں ادا - بانکا

رسیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) رس دار - عرق دار (۲) خوش ادا - طرحدار - بانکی - چھیلی

رسیلی آنکھ یا آنکھیں - ہ - اسم مؤنث - چشم سرگیں - چشم مخمور - نشیلی آنکھ - خوش وضع آنکھ - چشم مست ؎

قتل کرتی ہیں مجھ کو رسیلی آنکھیں ۔ ہیں مجھ کو آج تری مست نشیلی آنکھیں (منیر)

رشتہ - ف - اسم مذکر - (۱) تاگا - دھاگا - ڈورا - تار - کا تا ہوا سوت (۲) لڑی - نظم - سلک (۳) ناتا - قرابت - سمبندھ - برادری - خویشی - علاقہ - تعلق - اپنایت - (۴) سلسلہ - مجازاً بزرگوں کے نام کی ترتیب (۵) مجازاً نسل - جنس - خاندان (۶) - ف - ایک بیماری کا نام جس سے اکثر پاؤں میں زخم ہو جاتا ہے اور اس میں سے تاگا سا نکل آتا ہے - نارو - نہارو ۔

رشتہ دار - ف - اسم مذکر - قرابتی - ناتے دار - برادری کا بھائی - کوئی متعلق

رشتہ داری - ف - اسم مؤنث - خویشی - قرابت - اپنایت - برادری - ناتے داری

رشتے کا - ف - تابع فعل - (۱) ناتے کا - قرابتی - نسبتی - سمبندھی - (۲) جو سگا نہ ہو - غیر حقیقی - مجازی - کنبے کا شخص جو قرابت قریبی رکھتا ہو - جیسے رشتے کا

رشتہ کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) نسبت کرنا - سگائی ٹھیرانا - تعلق پیدا کرنا (۲) بیاہ کرنا - شادی کرنا - نکاح کرنا ۔

رشتہ ناتا - ف - اسم مذکر - (۱) قرابت - آپسداری - اپنایت - سگا پن - سگاوٹ (۲) میل جول - میل ملاپ ۔

رشتے ناتے کا - ف - تابع فعل - (۱) قرابتی - قرابت دار - رشتہ دار (۲) سگے کی برابر سگے کی مانند - مجازاً اپنا - سگا ۔

رشٹ پشٹ - ہ - صفت (ہندو) ہٹا کٹا - قوی ہیکل - ہم - موٹا تازہ - شہ زور زبردست - شہ زور - پرزور - گاونڈر - بل بہو بٹڈا ۔

رشک - ف - اسم مذکر - (۱) ڈاہ - حسد - جلن - جلاپا - ایرکھا ؎

کہاں فلک کہ خمیں کی نعبے پایگاہ کا ۔ زائر ہوا آستانِ حبیب اِلٰہ کا ۔ (سالک)

(۲) حالت مُحَمّی اس غیرت گھرم - (۳) چونپ کسی کی نعمت پر اس کے زوال بغیر رشک کرنا - غبطہ - (۵) رقابت - حریفی - ہم پیشہ ہونے کا حسد ؎

مر کے مقبول نہ شک کم صدے سے نہیں قبول ۔ ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن ہے کیسی
رشک باہم ازل سے متل ہے ۔ ایک کی شکل دوسرا نہیں (بیخبر)

رشک

رشکِ حُور - پری - یوسف - ف ع - صفت - ایسا خوبصورت جسکے حسن و جمال پر حور پری اور یوسف کو بھی رشک آئے - نہایت حسین - بڑا ہی خوبصورت ۔

رِشوت - ع - اسم مؤنث - گھونس - ناجائز نذرانہ - اجورہ ناجائز ظلم لینے

رشوت خور - ف - اسم مذکر - رشوت لینے والا ۔

رشوت دینا - ف - فعل متعدی - ناجائز نذرانہ دینا ۔

رشوت ستانی - ف - اسم مؤنث - رشوت لینا - گھونس لینا - ناجائز طریقے سے روپیہ حاصل کرنا ۔

رشوت کھانا یا لینا - ف - فعل لازم - ناجائز روپیہ لینا - ناجائز اجر لینا - باوجود تنخواہ مستفیضوں کو دباکر یا نا انصافی سے کچھ لینا ۔

رِشی - س - اسم مذکر - ہندوؤں میں سنت - خدا پرست سادھو - زاہد - عابد - تپسی - مرتاض - ولی - منی - جوگی - درویش ۔

رَشید - ع - صفت - (۱) ہدایت یافتہ - ہدایت کیا ہوا - سیدھے رستے پڑا ہوا (۲) تربیت یافتہ - تہذیب یافتہ - تعلیم یافتہ - جیسے شاگرد یا فرزند رشید

رَصَد - ع - اسم مذکر - جنتر منتر - تاروں کی گردش دیکھنے کا مینار - چبوترا - جنتر منتر - بارگاہ ۔

رصد گاہ - ع - ف - اسم مذکر - جنتر منتر ۔

رِضا - ع - اسم مؤنث - (۱) خوشنودی - خوشی - رضامندی - مرضی (۲) اجازت - مہلت - رخصت - وطن جانے کی بلا وضع تنخواہ چھٹی جو تین سال بعد ملازم کو دی جاتی ہے - فرلو ۔

رضا مند - ع - ف - صفت - راضی - خوش - منظور کرنیوالا - اجازت دینے والا

رضامندی - ف - اسم مؤنث - خوشنودی - منظوری ۔

رضا ہونا - پنجابی - فعل لازم - مرجانا - وفات پا جانا ۔

رَضاعت - ع - اسم مؤنث - شیر خواری - دودھ پلانا ۔ بچوں کے دودھ پلانے کا زمانہ جو دو سال کا ہے ۔

رَضاعی بھائی - ع - اسم مذکر - دودھ شریک بھائی - کوکا - برادرِ رضاعی

رَعنائی - ع - اسم مؤنث - دیکھو (رعنائی) ؎

دور تنگی گوشت ہے رعنائی کی ۔ طرز تیکھے ہے بے وفائی کی (ابو العلم)

رِضوان - ع - اسم مذکر - داروغۂ بہشت - ایک فرشتہ کا نام جو خلد بریں کا دربان اور متوکل ہے ۔

رکا

رَضَوِی۔ رَضَوِیَہ۔ ع۔ صفت۔ امام موسٰی علی رضا رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والا ✦

رَطب و یابِس۔ ع۔ صفت۔ تر و خشک ✦ برا بھلا۔ اچھا برا۔ نیک و بد۔
نکمتا ہوں حال اپنا سب اُسکو رطب و یابس ہونٹوں پہ پان کی خشکی آنکھوں میں تری ہے (ناسخ)

رَطل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جام شراب۔
ساقی ہے نشۂ آنکھوں میں معمول سے ہلکا نظروں میں ہے ابھی رطل گراں گل سے ہلکا (ظفر)
(۲) آدھ سیر کا وزن (اٹھائیس تولے ساڑھے چھ ماشہ کا وزن جو اطبّاء کی اصطلاح میں مروّج ہے) ✦

رُطُوبَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تری۔ نمی۔ سیل۔ نال ✦

رِعَایَا۔ ع۔ اسم مؤنث (رعیت کی جمع) حفاظت کی گئی۔ پرجا۔ کسی حاکم کے زیرِ فرمان رہنے والے لوگ ✦ کرایہ دار۔ محکوم۔ زیرِ حمایت ✦

رِعَایَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پاس۔ نگہبانی۔ طرفداری۔ لحاظ۔ خیال۔ بچ نگہداشت ✦ رویت۔ رکش ✦

رِعایت کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا ✦

رِعَایَتی۔ ع۔ صفت۔ رعایت کردہ شدہ ✦ لحاظ کیا گیا۔ وہ شخص جس کے ساتھ کچھ لحاظ کیا جائے۔ اردو۔ منظورِ نظر۔ حمایت کی گھوڑی ✦

رِعایتی چھُٹی۔ یا۔ **رُخصت**۔ و۔ اسم مؤنث۔ وہ رخصت جو بلا وضع تنخواہ دی جائے ✦

رُعب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ڈر۔ خوف۔ ترس۔ بیم۔ دہشت۔ ہیبت (۲۔و) دبدبہ۔ شان و شوکت ✦ شکوہ ✦ دھاک۔ جلال۔ جاہ و جلال ✦

رُعب بٹھانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ خوف بٹھانا۔ ہیبت بٹھانا ✦ دھاک جمانا ✦

رُعب بیٹھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خوف جمنا۔ دھاک بیٹھنا ✦

رُعب چھانا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خوف غالب ہونا۔ دھاک بیٹھنا۔ دہشت غالب ہونا۔ ہیبت میں آنا ✦

رُعب داب۔ ع۔ اسم مذکر۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ ہیبت۔ جاہ و جلال۔ تجمّل۔ ٹھاٹ ✦

رُعب دار۔ ع۔ ف۔ صفت۔ ہیبت ناک۔ مہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک ✦

رَعد۔ ع۔ اسم مذکر۔ بجلی کی کڑک۔ گرج۔ گڑگڑاہٹ ✦ بادلوں کو چلانے والے فرشتہ کی آواز ✦

رفت

رَعشَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لرزہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ (۲) ایک اعصابی بیماری کا نام جس سے خود بخود ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں ✦

رَعنَا۔ ع۔ صفت (۱) خود آرا۔ بناؤ سنگار سے رہنے والا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ سجیلا (۲) دلچسپ۔ خوشنما۔ زیبا (۳) طرار۔ چالاک۔ شاطر جیسے جوانِ رعنا۔ قد و رعنا (۴) دو رنگا جیسے سرو رعنا (۵) ایک پھول کا نام جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے (۶) خوش خرام۔ خوش رفتار جیسے قدِ رعنا ✦

رَعنَائی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خود آرائی۔ وضعداری۔ دلچسپی۔ دو رنگی۔ خوش خرامی۔ چالاکی۔ طراری ✦

رُعُونَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خود آرائی۔ غرور۔ سرکشی۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ شیخی۔ ابھمان۔ نخرہ ✦

رَعِیَّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رعایت کیا گیا۔ پرجا۔ محکوم ✦ اسامی ✦ کرایہ دار۔ زمیندار۔ دنیا کے لوگ جو کسی حاکم کے ماتحت ہوں۔
شریکِ حال ظلم سے جو انسان نیک سیرت ہو رعیت کم نہیں ہے فوج سے سلطانِ عادل کی (رامپر)

رَغبَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ میل۔ رجحان۔ اِچھا۔ توجہ۔ رجوع۔ رُچی۔ شوق۔ پیار۔ چاؤ۔ چاہ ✦

رَغبت کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ مائل ہونا۔ رجوع کرنا۔ میل کرنا ✦

رَف۔ انگلش (Rough) صفت۔ نامرتب۔ بھونڈا۔ کٹا پھٹا۔ مسودہ۔ کاٹ پھانٹ کیا ہوا ✦

رَفَاقَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت (۲۔و) محبت۔ دوستی۔ پریت۔ میل جول۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط (۳۔و) وفاداری۔ خیرخواہی۔ نمک حلالی (۴۔و) ہمدردی۔ معاونت۔ ✦
دل جیتا ہے ہو کیا تجھ سے رفاقت کی اُمید کون ہوتا ہے بُرے وقت میں جو تو ہوگا (زمر)

رفاقت کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ساتھ دینا۔ رفیق رہنا۔ سنگت کرنا۔ اتحاد کرنا ✦

رِفَاہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تن آسانی۔ آرام۔ راحت۔ چین۔ وہ کام جس سے لوگوں کو آرام ملے۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ بہبودی۔ راحت ✦

رفاہِ عام۔ یا۔ **خلائق**۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بہبودیِ عام۔ عام لوگوں کی بھلائی۔ سب کے آرام کا کام۔ خلائق کے فائدہ کا کام ✦

رِفَاہِیَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ عیش۔ بھلائی۔ بہبودی۔ آرام۔ تن آسانی۔ بہتری۔ حسنِ بسر اوقات

رَفتَار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال۔ روش۔ خرام۔ گلگشت۔
بول چال ایسی کسی کی بھی نہیں دُنیا میں تری گفتار نئی ہے تری رفتار نئی (ناسخ)

رفتار و گفتار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال ڈھال۔ طور طریق۔ چال چلن +

رَفتگی نِکالنا۔ ۱۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) گلا اتارنا۔ بوجھ اتارنا۔ جھنڈا اتارنا۔ جیسے دو چار دلعہ آئیں گئیں۔ رفتگی نکالی ربط بڑھایا مرحوشی

رَفت و گُزَشت۔ ف۔ صفت۔ گئی گزری۔ ٹال ٹول +

رفت و گزشت کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ باز آنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ خیال نہ کرنا + دبانا + پنڈ چھوڑنا۔ باز رہنا۔ آیا گیا کرنا۔ خاک ڈالنا +

رفت گزشت ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ بیتنا۔ گیا گزرا ہونا۔ آیا گیا ہونا۔ دبنا۔ خاک پڑنا +

رَفتہ رَفتہ۔ ف۔ تابع فعل۔ بتدریج۔ ہوتے ہوتے۔ آہستہ آہستہ۔ سج سج۔ ہوتے ہوتے +

رَفرَف۔ ع۔ اسم مذکر۔ اسرافیل علیہ السلام کے مقام کا نام + وہ سواری جس پر رسول مقبول معراج میں سدرۃ المنتہیٰ سے بارگاہِ احدیت تک تشریف لے گئے +

رَفع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اٹھانا + بلندی۔ ارتفاع۔ اُنچائی۔ اٹھاؤ۔ اٹھان۔ (۲) چھوڑنا۔ باز رہنا (۳) ضمہ۔ ضم۔ پیش +

رفع شر یا فساد۔ ع۔ اسم مذکر۔ دفع فساد۔ جھگڑا مٹانا +

رفع دفع کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دُور کرنا۔ ہٹانا۔ دبانا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ باز رہنا۔ خیال نہ کرنا۔ ہٹانا +

رفع کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ نکالنا۔ ٹالنا + برلانا۔ جیسے۔ رفع حاجت کرنا +

رفع ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ جانا۔ دُور ہونا۔ جاتا رہنا +

رِفعَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ اُنچائی۔ عروج۔ اوج۔ برتری۔ عالی مرتبہ ہونا۔ منزلت۔ درجہ۔ قدر۔ جاہ و منصب۔ پایہ۔ شرف۔ بزرگی +

رَفل۔ انگلش Rifle۔ اسم مؤنث[1] (۱) ایک قسم کی بندوق۔ دھاکا + ٹپکیا +

اتنی شکار گاہِ جہاں میں ہے کہ رہ میں سامنے ہوں اور تمہارا رفل چلے (آتش)

(۲)۔ مذکر۔ ایک قسم کی نہایت باریک تنزیب۔ بہت باریک ململ یا ینسکھ +

رَفو۔ ع۔ اسم مذکر۔ کپڑے کی درستی۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھر کر برابر کرنا۔ کپڑے کی مرمت۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا +

خدا نہ دے مجھے ناخن جنوں کے ترے ہاتھوں + ہمیشہ چاکِ جگر کا رفو بگڑتا ہے (ظفر)

رفو چکر میں آجانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رفو کے تاگے کی طرح بے سر و پا ہو جانا + کسی عجیب بات کو دیکھ کر حیران و متحیر ہو جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ سرگردان ہونا

رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخمِ عشق کو ٹانکے + مگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر میں آجاوے (سراج)

(۲) مصیبت میں پھنس جانا۔ ریوڑی کے پھیر میں آجانا۔ پھندے میں پھنسنا +

رفو چکر ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) چلدینا۔ بھاگ جانا۔ روپوش ہونا۔ ہوا ہونا۔ اُڑ جانا۔ چلتا پھرتا نظر آنا +

جیب و داماں پھاڑ کر جب دشت کے سیں سر ہوا + دیکھ کر مجنوں مجھے کیا ہی رفو چکر ہوا (مؤلف)

(۲) حیران و سرگرداں ہونا +

رفو کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ تاگوں سے پیوند لگانا۔ سوراخ کو تاگوں سے بھرنا۔ تاگے بھرنا

رفوگر۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ رفو کرنے والا۔ رفوساز۔ وہ شخص جو شال دوشالے وغیرہ میں رفو کیا کرتا ہے +

رفوگری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ رفو کرنے کا پیشہ۔ رفو کا کام +

رفو ہونا۔ ۱۔ تاروں سے پیوند لگنا۔ تاگوں سے بھرا جانا۔ کشیدہ سے سلائی ہونا + (فعل لازم)۔

رَفی۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) دھواں۔ دھواں سا ہلکا دود + کاجل (۲) آٹا۔ آٹا سا نیلگی۔ فید۔ سفید باریک چیز جو کسی چیز کے جھاڑنے سے گرتی ہے گوندا۔ کانٹی۔ جوار۔ باجرا کوٹنے یا روئی دھنکنے میں جو میدہ سا اُڑتا ہے۔ بفا۔ سر کی خشکی +

رَفِیدَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ امالہ رفادہ (۱) وہ پھونس بھری ہوئی گول گدی سی جس پر روٹی رکھکر تنور میں لگاتے ہیں۔ تنور میں روٹی رکھکر لگانے کی گدی۔ کلاوک (۲) گول اور بدوضع پگڑی +

رَفِیق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ساتھی۔ ہمسفر۔ ہمراہی (۲) معاون۔ مددگار۔ دوست۔ دلی دوست۔ یار غار (۳) خیر خواہ (۴) مصاحب۔ ہمنشین۔ جلیس۔ انیس +

رَقابَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رقیبی + دشمنی۔ چشمک۔ شراکت +

رَقبَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی گردن۔ اصطلاحی زمین متعلقہ۔ وہ زمین کے عرض و طول کو ضرب دینے سے جو مقدار حاصل ہو + احاطہ +

رِقّت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نرمی۔ ملائمت + پتلاپن (۲) مجازاً گریہ۔ رونا۔ (۳) حال۔ وجد۔ دل بھر آنا۔ دل امنڈ آنا (۴) رحم۔ ترس۔ ہمدردی۔ دردمندی + رحمدلی +

[1] اہلِ لکھنؤ اوّل معنی میں مذکر بولتے ہیں۔

رقص

رِقت آنا۔ یا۔ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دل بھر آنا۔ حال آنا۔ وجد آنا ♦

رِقتِ منی۔ ع۔ اسم مونث۔ منی کا رقیق ہونا۔ دھات کا پتلا پڑنا ♦

رَقص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اُچھلنا۔ کودنا۔ کود پھاند۔ اُچھل کود (۲) ناچ۔ اصولِ نغمات کے موافق تھرکنا ♦

رقصِ طاؤس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مور کی طرح کا ناچ۔ ایک قسم کا ناچ جو پنکھ پسار کے ناچا جاتا ہے۔ مور کا ناچ ♦

موسمِ گل کی ہوا پلوا کے مے دیکھتی ہے سُنت ♦ رقص دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا (آتش)

رقص و سرود۔ ع۔ مف۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔ راگ رنگ ♦

رُقعہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پُرزہ۔ پرچہ (۲) چِٹھی۔ چیتھڑا۔ پیوند۔ تھگلی (۳) خط کا پرچہ۔ چِٹھی۔ کاغذ کا لکھا ہوا ٹکڑا۔ خط (۴) وہ کاغذ جو پیامِ نسبت کے واسطے باپ دادا۔ پردادا وغیرہ کا نام اور حسب و نسب لکھ کر دُلہن کے گھر جاتا ہے (۵) کسی تقریب یا شادی میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ (۶) ہنڈی۔ ہنڈی کا پرچہ ♦

رقعہ آنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) کسی تقریب کا بلاوا آنا (۲) پیغامِ نسبت کا آنا ♦

رقعہ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ نسبت کا پیغام جانا ♦

رَقَم۔ ع۔ اسم مونث (۱) خط۔ نوشتہ۔ تحریر (۲) نقش۔ مُہر۔ نشان۔ چھاپ۔ چھاپا (۳۔ ف) ہندسہ۔ عدد۔ روپوں کے دہ نشان یا ہندسے جو ایک خاص صورت میں الفاظ کا اختصار کر کے بنائے گئے ہیں جیسے عدد کی صورت عشرہ صدواں ٹکے ٹلا غنے۔ اربعہ ثلثو خمسہ عشرہ ستہ تحے سبعہ ثمانیہ تسعہ تسعہ عشرہ وغیرہ ♦ یکہ بسوے وغیرہ کے ہندسے جو قریب قریب روپوں کے ہندسوں کے مطابق ہیں (۴۔ ف) قوم۔ زیور۔ گہنا پاتا (۵۔ ف) سونے کی چڑیا۔ مالدار آدمی۔ دولتمند (۶۔ ف) اعجوبہ۔ عجیب آدمی۔ چلتا ہوا پُرزہ۔ چالاک۔ ہوشیار (۷۔ ف) نوچی۔ کم سن کسبی (۸۔ ف) جنس۔ بھانت۔ قسم ♦ ڈھنگ۔ طور۔ طریق (۹۔ ف) تنجی۔ تشخیص کی شرح۔ شرح لگان (۱۰۔ ف) جواہرات۔ جواہر (۱۱۔ ف) مال و دولت۔ جوکھوں۔ قیمتی چیز ♦

لیکے دل آپ چل کر چھوڑ گئے سینے میں ♦ ایک تم یاد رہی ایک تم بھول گئے
تیں نازہو کیونکر کیا بے جھٹ خوع کا دل ♦ یہ رقم نامہ تو نکلتی نہ یہ انتقا رہو تا (داغ)

رقم کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا ♦

رقم وار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ تفصیل وار ♦

رکا

رَقیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ رکھوالا۔ پاسبان (۲) حریف۔ ہم پیشہ (۳۔ ف) دشمن۔ عدو۔ مخالف ♦

یہ نہ ہوگا کہ مرے قتل سے درگزر ینگے ♦ جو رقیبوں نے سکھایا ہے وہ کر گزر ینگے (مجیز)

(۴) جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوں تو اُن میں ہر ایک ایک دوسرے کا رقیب کہلاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنے معشوق کو دوسرے سے بچانا اور اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہے پس اسی وجہ سے بعض اوقات محل پر بھی اطلاق ہوجاتا ہے (معروف) ایسے ہفتہ دوست کی خاطر پہ مت جا اسے رقیب چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارانہ تھا ♦ (فیاض) غیروں کا ہو عمل شغل کا ہو کچھ اثر ♦ میرا رقیب یار کا ہمزاد ہو گیا ♦

رَقیق۔ ع۔ صفت (۱) پتلا ♦ باریک۔ پانی کی مانند پتلے قوام کا (۲) نرم۔ ملائم

رقیق القلب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرم دل۔ رحم دل۔ ملایم دل۔ صاحبِ درد۔ وہ شخص جس کا دل جلد بھر آئے ♦ ترس کھانے والا۔ دیاوان۔ دیالو۔ دیاونت

رَقیمہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خط۔ مکتوب۔ چِٹھی۔ رقعہ ♦

رِکاب۔ ع۔ اسم مونث (۱) وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے اور سوار اس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ لوہے کا گھوڑے پر چڑھنے کا حلقہ (۲) رکابی۔ صحنک ♦ پیالہ ♦ ڈھوبری۔ تھالی ♦ طباق۔ طبق ♦ صحاف ♦

رکاب دار۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) رکابیوں میں کھانا چننے اور خوبصورتی سے لگانے والا خانساماں۔ وہ شخص جو باورچی گری میں ید طولیٰ رکھتا ہو۔ ایک قسم کے باورچی جو عمدہ عمدہ کھانا پکاتے اور نئی نئی طرح سے ہر ایک چیز جیسے اچار مربے۔ حلوا لوزیات وغیرہ تیار کرتے ہیں (۲)۔ رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم۔ خاصہ بردار ♦

رکاب دوال۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکی رہتی ہے۔ رکاب کا تسمہ ♦

رِکابی۔ ف۔ اسم مونث۔ صحنک۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔ طبقچہ۔ کشتی۔ ڈھوبری ♦

رکابی سا مُنہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گول۔ طباق سا مُنہ۔ چوڑا چکلا مُنہ۔ طباق چہرہ ♦

رکابی مذہب۔ ف۔ صفت۔ طعام تلاش۔ خیبو نچو۔ بردیگی۔ چمچہ ♦

رکا

طفیلی ۔ لالچی ۔ طامع ۔ وہ شخص جو کھانے کے لالچ سے ہر طرف ڈھلا جائے ۔ تھالی کا بینگن ۔ بن پیندی کا بدھنا ۔ زمانہ ساز ۔ دُنیا ساز ۔ ابن الوقت ۔ خوشامدی ۔ ف

سب اُسے جانتے ہیں ہے رکابی مذہب } خالو جعفر علی
اُسکو لالچ کوئی دیگا تو وہ ڈھل جائیگا } صاحب مرحوم

رَکان ۔ ۱ ۔ اِسم مؤنث ۔ ڈھب ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ ۔ جیسے مجھے اِس کام کی رکان خوب یاد ہے ۔

رُکاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) انقباض ۔ روک ۔ ٹھہراؤ ۔ اٹکاؤ ۔ توقف ۔ ف

رکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

(۲) تعرض ۔ مزاحمت (۳) رنجش ۔ آزردگی ۔

رُکاوٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ روک ۔ کشیدگی ۔ انقباض ۔ اٹکاؤ ۔ ٹھہراؤ ۔ خفگی ۔ رنجش ۔ کدورت ۔ آزردگی ۔

کھول آغوش نہ تو مجھ سے رکاوٹ سے پٹ اب جو لپٹا ہے تو آ پیار کی کروٹ سے پٹ (انشاء)

رَکت ۔ س ۔ اِسم مذکر (ہندو) لہو ۔ خون ۔ دم ۔ رُودھر ۔ لال ۔ سُرخ ۔

رکت بہانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) خون بہانا ۔ خون نکالنا ۔ زخمی کرنا ۔ مجروح کرنا ۔ گھائل کرنا ۔ لہولہان کرنا ۔ خونم خون کرنا ۔

رکت چندن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) سُرخ صندل جو درجۂ دوم میں سرد و خشک ہے ۔

رُک رُک کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ گُھٹ گُھٹ کر ۔ منقبض ہو ہو کر ۔ ف

ڈوری میں جیکی مرگئے رُک رُک کے سیر ہم نکلا نہ وہ سو ہو کے ہمارے عزا پاس (میر)

رَکشا ۔ س ۔ اِسم مؤنث (ہندو) بچاؤ ۔ امان ۔ حفاظت ۔ پالن ۔ پناہ ۔ نگہبانی ۔ محافظت ۔ رکھوالی ۔ بچاؤ (۲) راکھی (۳) بھبوت ۔ راکھ ۔ بھسم ۔

رکشا بندھن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ راکھی ۔ باندھنے کی رسم ۔ سلونو کا تہوار جسمیں ہندو لوگ اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی اور نوالچے بندھواتے ہیں ۔

رکشا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) بچانا ۔ محفوظ رکھنا ۔ حفاظت کرنا ۔ پناہ دینا ۔ امن دینا ۔

رَکعَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) خمیدگی ۔ جھکاؤ ۔ جھکاوٹ (۲) نماز کا آدھا یا تہائی یا چوتھائی حصہ جسمیں رکوع سجود بھی داخل ہو ۔ نماز کا رکن ۔

رکعت دوڑنا ۔ یا ۔ چلنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ عوام ۔ چرچا پھیلنا ۔ بکھیڑ پڑنا ۔ شہرت ہونا ۔

رُکن ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) ستون ۔ پایہ ۔ تھم ۔ کھم ۔ تھونی ۔ جزو اعظم ۔

رکھ

نیل پایہ (۲ ۔ ۹) سربراہ کار ۔ کارندہ ۔ معتمد علیہ (۳ ۔ ۹) اہلکار (۴ ۔ ۹) حصہ ۔ جزو ۔ ف

طاعت میں عصیان ہے کسی قدر رکا اعظم یہی ہے رُکن ہماری نماز کا

رُکن سلطنت ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ وزیر ۔ منتری ۔ متصدی ۔ عمود سلطنت ۔

رُکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ٹھیرنا ۔ تھمنا ۔ ف

یہ رُک رُک کے کرتے ہو اُدھر کی باتیں سکھائی ہوئی گفتگو ہے کسی کی

(۲) ہکلانا ۔ تتلانا ۔ لکنت کرنا (۳) کشیدہ ہونا ۔ منقبض ہونا ۔ کھنچنا ۔

رُکے جو کوئی اُس سے رُک جائیے جھکے جو کوئی اُس سے جھک جائیے (حسن)

(۴) باز رہنا (۵) ٹھٹکنا ۔ اٹکنا ۔

اپناوہ پاس جانا کہ ملے اے جان اُسکا پھر سرکنا رُکنا عتاب کرنا (نظیر)

(۶) دم لینا ۔ قیام کرنا ۔ دیر کرنا ۔ توقف کرنا (۷) پس و پیش سوچنا ۔ پیچھا سوچنا ۔ شش و پنج میں ہونا ۔ دُبدھا یا دھکڑ پکڑ کرنا ۔ دودلا ہونا (۸) ڈُبنا ۔ ستھکہ ہونا ۔ جمنا (۹) معمور ہونا ۔ خالی نہ رہنا ۔ بہم ہونا جیسے گھر اہسامی رُکنا (۱۰) بند ہونا ۔ مسدود ہونا ۔ جیسے راستہ یا تنخواہ رُکنا (۱۱) عورت حیض نہ آنا ۔ احتباس ایام ہونا (۱۲) مجامعت سے باز رہنا ۔ جماع نہ کرنا (۱۳) جھجکنا ۔ بدکنا ۔ بھڑکنا ۔ چونکنا ۔ چکنا (۱۴) چلنے یا بہنے سے رہنا (۱۵) گھُٹنا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔

سنے ہے جسدم گلی میں اپنی وہ فتنہ گر شور و شر ہمارا } (جرأت)
تو دل میں رُک رُک کے وہ کہے ہے نہیں کچھ یکسو رہا }

(۱۶) خفا ہونا ۔ ترک ملاقات کرنا ۔

اول تو نہیں ملتا اور جس سے رُکیں ہیں منہ کھوے خزانوں کے تو بھی نہ کھولیں (مصحفی)

(۱۷) اعراض کرنا ۔ رُوگرداں ہونا ۔

فروتنی سے جھکنا تو سرکشی سے رُکنا وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

رُکُوع ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ جھکاؤ ۔ عاجزی سے جھکنا (نماز کا چوتھا فرض جس میں کھڑے ہونے کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر جھکتے اور پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدہ میں جاتے ہیں) ۔

رَکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عوام ۔ دیکھو (دھرانا) ۔

رَکھائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نہانی ۔ برسیوں کے ایک اوزار کا نام جس سے لکڑی کھودتے ہیں ۔ اسکنہ ۔

رُکھائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) روکھاپن ۔ خشکی ۔ کم توجہی ۔ بے التفاتی ۔

رکھ

بیرخی۔ کج خلقی۔ بدمزاجی۔ کج ادائی۔ بے پروائی۔ نامہربانی۔ بد اخلاقی۔

دور سے دیکھ مجھے چین بجبیں ہو جانا ‏ تاکہ کچھ کہہ نہ سکوں بل بے رُکھائی تیری (فارغ)

(۲) بیمروتی۔ بیوفائی۔ روگردانی۔ اعراض۔ بے اعتنائی۔ انکار۔ چشم نمائی ف

دغا بازی تو دیکھائیں کی یار دو دین و دل لیکر }
دیا ہے ایک بوسہ دوسرے پر اب رُکھائی ہے } شائق

کہاں ہے مجھ میں یہ جرأت کہ تم کو جانے نہ دوں }
پر اس رُکھائی سے مجھ سے نہ تم بچھڑاؤ ہاتھ } جرأت

رُکھائی بتانا۔ یا جتلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنکھیں دکھانا۔ چشم نمائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ دھتکارنا۔ بدمزگی ظاہر کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا۔ رُخ نہ دینا۔ خفا ہونا۔

جب لگاوٹ سے مری ہر بات میں آئے لگا ‏ باتوں باتوں میں رکھائی یار جتلانے لگا (غضنفر)

رُکھائی دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بیرخی کرنا۔ بے اعتنائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ چشم نمائی کرنا۔ ف

قتل کرتا ہے مجھے جبہت یاد آتا ہے آہ ‏ وہ رکھائی دیکے اُسکا دیکھ لینا پیار سے (معروف)

رُکھائی کی لینا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو رُکھائی دینا۔

رُکھائیاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رکھائی کی جمع۔

رُکھائیاں بتانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ خشکی سے ٹالنا۔ کج ادائی کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ توجہ نہ کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ ف

بس ہیں رکھائیاں نہ بتلاؤ ایک دل ‏ مرتا ہوں جو بتاؤ کوئی ڈھب نباہ کا (جرأت)

رکھائیاں دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بیمروتی کرنا۔ کج ادائیاں کرنا۔ کشکش ہونا۔ کنارہ کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ دھتکارنا۔ ف

اُن میں کدورتیں نہ آئیں ایسا نہ ہو کہ روٹھ جائیں }
دیویں ہم رکھائیاں آتش و باد و آب و خاک } انشا

رکھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دھر دینا۔ لگا دینا۔ چھوڑ دینا۔ بسا دینا۔ اُتار دینا۔ گرہوں کر دینا۔ بازی لگا دینا (باقی معانی لفظ رکھنا سے ملاؤ)۔

رکھ رکھاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ محافظت۔ حفاظت۔ نگہداشت۔ دیکھ بھال۔ خبرگیری جیسے گھوڑے اور بچے کا رکھ رکھاؤ ہی تو مشکل ہے۔

رکھ

رکھکر کہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی پر ڈالکر کہنا۔ ڈھالکر کہنا (۲) پوری بات نہ کہنا۔ آدھی بات کہنا۔ بات چبا جانا۔ کٹواں بات کہنا۔

رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھرنا۔ ٹکانا (۲) بچانا۔ محافظت کرنا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے جان رکھنا۔ جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے (۳) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جوڑنا۔ سینتنا (۴) عاید کرنا جیسے الزام رکھنا (۵) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ منحصر کرنا۔ موقوف کرنا۔ انحصار کرنا۔ جیسے یہ کام کل پر رکھو (۶) دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا۔ دفنانا۔ توپنا۔ دابنا۔ تدفین کرنا۔ ف

عریاں اُٹھینگے قبر سے آخر تو حشر کو ‏ رکھدو ہمیں یونہیں جو میسر کفن نہو (عاقل)

(۷) رہن کرنا۔ گرہوں دھرنا۔ کفالت میں دینا۔ بند ھک کرنا۔ ف

جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سو اے ظفر ‏ میکدے کی کچھ تک عمامہ رکھکر پی گئے (ظفر)

(۸۔ لوطی) دخول کرنا۔ داخل کرنا (۹۔ عیاش) ساتھ سُلانا۔ شب باش کرنا۔ صحبت داری کرنا (۱۰) دبا لینا۔ مار لینا۔ قابض ہو جانا (۱۱) روکنا۔ ٹھیرانا۔ لگانا جیسے مہمان رکھنا (۱۲) مقرر کرنا۔ تعین کرنا۔ بھرتی کرنا۔ ملازم بنانا جیسے آدمی رکھنا۔ (۱۳) نطفہ ڈالنا جیسے پیٹ رکھنا (۱۴) نصب کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا (۱۵) لگانا۔ مارنا جیسے دو دھپ رکھے (۱۶) انڈے دینا۔ جیسے کبوتر نے انڈے رکھے (۱۷) دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا جیسے ہم کیا اُنکا کچھ رکھتے ہیں (۱۸) حوالہ کرنا۔ پیش کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ گزارنا۔ دینا جیسے چار روپے رکھے جب پیچھا چھوڑا (۱۹) نذر کرنا۔ بھینٹ چڑھانا جیسے دیوتا یا ولی کی درگاہ پر رکھنا (۲۰) ٹلانا۔ مثلانا۔ آن بالا بتانا جیسے کام سے رکھنا (۲۱) ترقی روک دینا۔ درجہ نہ بڑھنے دینا (۲۲) مار لینا۔ سلامت نہ جانے دینا جیسا ایک چوروں کو تو اچھی رکھا (۲۳) حوالات کرنا (پورب میں) حاجت میں بھیجنا۔ حراست میں بٹھانا (۲۴) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ قید کرنا جیسے حاکم نے چار برس کو رکھ دیا (۲۵) ڈالنا۔ بٹھانا۔ مخول بنانا جیسے نلی گھر میں رکھنا (۲۶) دکان لگانا۔ سودا دھرنا (۲۷) سنگوانا۔ سنبھالنا جیسے چیز رکھ جاتی اور چوروں کو گالی دے (۲۸) تحویل کرنا۔ سپرد کرنا۔ ڈپوزٹ میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔ دھروڑ یا امانت سونپنا (۲۹) اُتارنا۔ فرودکش کرنا جیسے سرائے میں رکھنا۔ گھر میں رکھنا (۳۰) جوں کا توں رہنے دینا۔ بجا رکھنا۔ برقرار رہنے دینا (۳۱) داؤں پر لگانا۔ ہارنا۔ شرط پر لگانا۔ شرط بدنا۔ بازی لگانا (۳۲) کسی برتن کے اندر کوئی چیز بھرنا۔ اٹانا۔ سمانا۔ برتن میں ڈالنا (۳۳) پرورش کرنا۔ پالنا جیسے جانور یا کبوتر رکھنا (۳۴) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ واپس نہ کرنا جیسے کسی ہدیہ یا تحفہ کو رکھنا۔

رکھ

(۳۵) پس انداز کرنا۔ بچانا۔ رکھ چھوڑنا۔ توفیر میں رکھنا جیسے تنخواہ میں سے کیا رکھتے ہو؟ (۳۶) کرنا جیسے آرزو رکھنا۔ التجا رکھنا۔ ضد رکھنا۔ عداوت رکھنا جیسے بکھیڑا رکھا چاہیئے اوروں کی عزت کر اپنی عزت کرا وغیرہ (۳۷) کام میں لانا۔ برتنا۔ مصرف میں لانا جیسے اس چیز کو اتنے دن رکھا اور پھر نہ لوٹی (۳۸) مصروف کرنا۔ دھندے میں لگانا جیسے کام رکھنا (۳۹) چرانا۔ خیانت کرنا۔ نکال لینا۔ جیسے چیز میں سے چیز رکھ لیتا ہے (۴۰) باقی چھوڑنا۔ رہنے دینا جیسے اُنے گھر کا کچھ نہیں رکھا سب بیچکر کھا لیے لگا دیا (۴۱) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا جیسے بات رکھنا (۴۲) پلّے باندھنا۔ جیب میں ڈالنا جیسے یہ روپے تو رکھو اور پھر لے لینا (۴۳) پاٹنا۔ چھانا۔ جیسے کڑیاں یا چھپر وغیرہ رکھنا۔ ان معانی کے علاوہ اس لفظ کے اور بھی بہت معنی ہیں جو اپنے اپنے موقع پر کہیں مرکبات میں اور کہیں علیحدہ آتے ہیں جنکو باعث تطویل موقوف رکھا؟

رکھوالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) محافظ۔ نگہبان۔ پاسبان۔ جو کسی کی کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ چوکیدار۔ پہرے دار۔ سنتری۔ خبرداری کرنے والا۔ ناظر۔ نگراں ✦

رکھوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) محافظت۔ پاسبانی۔ چوکسی۔ نگہبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی (۲) محافظت کی اُجرت۔ چوکیداری کی تنخواہ ✦

رکھوانا۔ ہ۔ رکھنے کا متعدی۔ دھروانا۔ محافظت کروانا۔ بچوانا۔ جمع کروانا ✦ ملتوی کروانا ✦ دفن کروانا ✦ گرو ہوں کروانا ✦ دخل کروانا ✦ ساقط شلوانا۔ شب باشی کروانا ✦ قبضہ کروانا ✦ رُکوانا ✦ نوکر کروانا ✦ نطفہ ٹھہروانا ✦ حکم جاری کروانا۔ بچھوانا ✦ بچھوانا۔ نذر کروانا ✦ پکڑوانا ✦ قید کروانا ✦ فرق مرکوانا ✦ سپرد کرانا ✦ لینا۔ جیسے دس روپے رکھوا لیے ✦ بھروانا ✦ پیر کا کرانا۔ بلوا لکروانا۔ کام سے لگوانا۔ وغیرہ ✦

رِکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رِشی)

رکھی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ دھری ہے؟ موجود ہے؟ کیسی؟ نہیں ہے۔

ایک عمر چاہیئے کہ گوارا ہو نیشِ عشق رکھی ہے آج لذّتِ زخمِ جگر کہاں (حالی)

رکیبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (رِکابی کا اِمالہ یا بگڑا ہوا لفظ) دیکھو (رکابی)

رکیک۔ ع۔ صفت۔ (۱) سُست۔ ضعیف۔ کمزور۔ دُبلا پتلا ✦ باریک۔ حقیر۔ (۲۔ ل) ذلیل۔ خفیف ✦ ادنیٰ ✦

رگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نس۔ عِرق ✦ ناڑی۔ نبض۔ جسم کی وہ نلیاں جن میں خون رہتا ہے ✦ ؎

رگ

کیا پوچھتا ہے ہمدمِ اُس جسمِ نازنیں کی رگ رگ میں نیش ہے کیسا کہا کھال کی (لاحول)

(۲۔ ل) اچھا۔ عصب (۳) پھول یا پتے کا ریشہ ؎

کمال اے غیرتِ گل ہے تری نازک کمر پتلی
رگِ گل بھی نہیں باغِ جہاں میں اس قدر پتلی } ناسخ

(۴۔ ل) آنکھ کا ڈورا جیسے رگِ چشم (۵۔ ل) خاصہ۔ عادت۔ عادتِ بد جیسے تمہاری رگ کو میں خوب جانتا ہوں۔ کاٹنے کی ایک رگ ہوتی ہے (۶۔ ل) ضد۔ ہٹ۔ اڑ ✦ غصہ جیسے تمہاری رگ ابھی نہیں اُتری (۷۔ ل) رکان ✦ ڈوری۔ باگ جیسے اُس کی رگ میرے ہاتھ ہے (۸۔ ل) اصل۔ نسل۔ ذات۔ بنیاد جیسے میں تمہاری رگ سے واقف ہوں (۹۔ ل) تار۔ تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ ڈورا ✦

رگ اُترنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ضد اُترنا۔ ہٹ یا اڑ نہ رہنا ✦ غصہ فرو ہونا ✦ ؎

الگ کر تُرت سے ہو جیسے الگ کر دو کوئی نہ ہو ذرا اُسکی رگ اُترنے دو (معروف)

(۲) آنت کا فوطے میں اُتر آنا ✦

رگ پہچانے سے واقف ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ مزاجداں ہونا۔ مکان جاننا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا ✦

رگ پھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ساتھا ٹھنکنا۔ کسی ہونے والے امر سے آگاہ ہو جانا۔ شدنی امر پر واقف ہو جانا ✦ ؎

جذبۂ حسن نے دکھایا اثرِ مقناطیس رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصّاد آیا (امداد علی بحر)

رگِ جاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شریان۔ وہ بڑی رگ جس میں سے تمام رگوں میں خون پہنچتا اور دل سے تعلق رکھتی ہے۔ شاہ رگ۔ لال رگ ✦

رگ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ضد چڑھنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (۲) کچا ہونا۔ ملکا ہونا ✦

رگ دار۔ ف۔ صفت۔ ریشہ دار۔ نیلا ✦ مخطط ✦

رگ دبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رکان ہاتھ ہونا۔ ڈرنا۔ کل ہاتھ میں ہونا جیسے اس کی رگ ہم سے دبتی ہے ✦

رگ زن۔ ف۔ اسم مذکر۔ فصاد۔ فصد کھولنے والا جرّاح ✦

رگِ غیرت۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جوشِ غیرت۔ جوشِ حمیت ✦

رگ کھڑی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نس پھولنا۔ رگ اُبھرنا ✦

رگِ گردن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حبل الورید۔ وہ بڑی بڑی دو رگیں

رگ

جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غصے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں۔ ایران میں غرور تکبر عجب کے معنی میں بولتے ہیں۔

رگِ گردن کھڑی کرنا۔ فعل متعدی۔ غضب و غصہ ظاہر کرنا۔ اس طرح چلانا جس سے گردن کی رگیں کھڑی ہو جائیں۔

رگ و ریشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رگ پٹھا۔ گوشت پوست۔ اصل نسل۔ خو بو۔ عادت و خصلت۔ ذات بنیاد۔

رگ و ریشہ میں پڑنا۔ فعل لازم۔ گوشت پوست اور خمیر و سرشت میں داخل ہونا۔ گھٹی میں پڑنا۔

رگڑ۔ اسم مؤنث۔ کھرونچ خراش۔ گھسا۔ چھلن۔ مالش۔ چوٹ۔ خفیف زخم۔ ہلکا سا گھاؤ۔ وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا لڑ بھڑنے سے ہو جائے۔

رگڑ لگنا۔ فعل لازم۔ گھسا لگنا۔ کھرونچ لگنا۔ ٹکرانا۔

رگڑ کھانا۔ فعل متعدی۔ چھل جانا۔ کھرونچ لگنا۔ گھسا کھانا۔

رگڑا۔ اسم مذکر (۱) گھسا۔ خراش۔ شو دن کیر در کس۔ جیسے لگے رگڑا نہ جھگڑا (۲) بھنگ کا گھوٹا۔ بھنگ گھوٹنا (۳) پینا۔

رگڑا جھگڑا۔ اسم مذکر۔ مناقشہ۔ فساد نزاع۔ بحث و تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ جھگڑا اٹنا۔

مجھ میں ہوا آپ میں جس دن سے یہ رگڑا جھگڑا ۔ آپ ہی اُن کو خبر ہے جو خبر رکھتے ہیں (انشا)

رگڑنا۔ فعل متعدی (۱) گھسنا۔ سائیدن کا ترجمہ (۲) ملنا۔ باہم سونا کا ترجمہ جیسے مسالہ رگڑنا (۳) صاف کرنا۔ مانجھنا۔ چھیلنا۔ رندہ کرنا (۴) گھوٹنا۔ گھوٹا لگانا جیسے بھنگ رگڑنا (۵۔ بازاری) رگیدنا۔ کھینچنا۔ عورت سے خوب کام لینا۔ بخوبی مجامعت کرنا۔ (۶) ستانا۔ حیران کرنا (۷) متحرک کرنا۔ حرکت دینا (۸) ہلانا۔ آہستہ آہستہ ہلنا۔

رگوید یا رگبید۔ س۔ اسم مذکر۔ چاروں ویدوں کا پہلا وید۔

رگی } ۔ صفت (۱) رگ دار۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹیلی۔ خود رائے۔
رگیلا } عادتِ بد پر اصرار کرنے والا۔ سرکش۔ مفسد۔ حرامزادہ۔
رگیلی } بدذات۔ منتفنی۔

خدا جانے یہ کس کا ہے ثبوت خوبا ۔ قیامت رگیلا ہے یا قوت خوبا (رنگین)

(۲) وہ کپڑا جس کے تار دکھائی دیتے اور اچھا نہیں ہوتا۔ موٹی موٹی رگوں کا ہان۔

رگید رگا دکر۔ تابع فعل (۱) گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر (۲) اپنا کام نکال کر

رم

رگڑ رگڑا کر۔ حاجت روائی کر کے (۳۔ پہلوان) کشتی دلا کر۔ کسرت کرا کر۔ گھس گھسا کر۔

رگیدنا۔ فعل متعدی (۱) بھگانا۔ کھدیڑنا۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا۔

یہ انکھیاں آئی ہیں مجھے جب بشت جتتیں ۔ غزالوں کو رگیدا ہے چکا کا کھدیڑا (بحر)

(۲) کام میں لانا۔ استعمال میں رکھنا جیسے دس برس تک اس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا (۳۔ بازاری) مجامعت کرنا۔ لگنا۔ رگڑنا (۴) تنگ کرنا۔ حیران کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔

رگیں مرنا۔ فعل لازم۔ عضو تناسل کی رگوں کا سست ہونا۔ نامرد ہونا۔ رجولیت نہ رہنا۔

رلا۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) ملاؤ۔ آمیزش (۲) جھمیلا۔ بکھیڑا (۳) مغالطہ۔ بھول چوک۔

رلا پڑنا۔ فعل لازم۔ مغالطہ پڑنا۔ حساب میں بھول پڑنا۔ حساب کا رل مل جانا۔ جھمیلا پڑنا۔ بکھیڑا ہونا۔

رلا ڈالنا۔ فعل متعدی (۱) جھمیلا ڈالنا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ مغالطہ ڈالنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ بھول ڈالنا (۲) ملا دینا۔ آمیز کر دینا۔ گڈمڈ کر دینا۔ التباس کرنا۔

رلا نکل جانا۔ فعل لازم۔ حساب کی غلطی کا دور ہو جانا۔ مغالطہ نہ رہنا۔ حساب صاف ہو جانا۔

رلانا۔ فعل متعدی (ہندی) ملانا۔ آمیز کرنا۔ شامل کرنا۔ غلط ملط کرنا۔ گڈمڈ کرنا۔

رل مل کر رہنا۔ فعل لازم۔ اختلاط اور محبت سے رہنا۔ اتحاد سے رہنا۔ میل جول کر رہنا۔

رلنا۔ فعل لازم (ہندی) ملنا۔ آمیز ہونا۔ شامل ہونا۔ جیسے ذاع میں رلنا۔ سازش کرنا۔ گڈمڈ ہونا۔ گڑبڑ ہونا۔

رُلنا۔ فعل لازم۔ رُلا جانا۔ پھٹکا جانا۔ دو پہاڑ پر سے کسی چیز کا لیا جانا۔ چھٹنا۔ صاف ہونا۔

رِم۔ انگلش (Ream) اسم مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔ چار سو اسی تختوں کا گٹھا۔ مگر اب پانسو تختوں کا رِم بھی آنے لگا ہے۔

رَم۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھاگڑ۔ رمیدگی۔ وحشت و گریز۔ نفرت۔ جدائی۔

جوش جلق نے اُسکو بھی دیوانہ کر دیا ۔ پہلے تو اُسکے طبع تحمل میں رم نہ تھا (مومن)

رم کرنا۔ فعل متعدی۔ بھاگنا۔ وحشت کرنا۔ فرار کرنا۔ نفرت کرنا۔

رَم۔ انگلش (Rum) اسم مؤنث۔ گڑ کی شراب۔ انگریزی کی ایک شراب۔ انگریزی اصطلاح میں ایک قسم کی مقطر شراب۔ کشید کی ہوئی گڑ کی شراب۔

رَمّال ع ۔ اسم مذکر ۔ علمِ رمل جاننے والا ۔ نجومی ۔ جوتشی ۔ قرعہ انداز ۔ منجم شانہ بین ۔ طالع شناس ۔ ایک قدیمی غیب دانی کا علم ہے جو بندیوں اور خطوط اور قرعہ کے ذریعہ سے معلوم کیا جاتا ہے ۔ بعض لوگ اسے علم ہیئت کا جزو خیال کرتے ہیں ۔ سولھویں صدی میں ممالکِ یورپ میں بھی اسکا رواج اور اعتقاد تھا ۔ دانیال پیغمبر سے اس علم کو منسوب کرتے ہیں ۔

رَمانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گھمانا ۔ پھرانا ۔ گشت کرانا (۲) گم کرنا ۔ کھونا ۔ گنوانا ۔ بھگانا ۔ ہرزہ گردی کرانا (۳) اسیر کرانا ۔ بھرمانا ۔ بھگانا ۔ فرار کرنا (۵) کام میں لانا ۔ رگیدنا ۔ رگڑنا ۔ استعمال میں لانا جیسے آئی تو سائی نہیں تو فقط چاہ

رُمال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (رومال) منہ پونچھنے کا کپڑا ۔

رَمبھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) گائے کا بولنا ۔ بھینس کا ڈکرانا جیسے چور کے پیٹ میں گائے آپ ہی آپ رمبھائے ۔

رَمتا جوگی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پھرتا پھراتا ہوا جوگی ۔ سیاح ۔ درویش ۔ مسافر

رِم جھم ۔ ہ ۔ تابع فعل (پورب) بارش کی خفیف آواز ۔ گھنگھرو کی آواز ۔ چھم چھم جیسے رم جھم رم جھم مینھ برسے لاگے مہار دھیا رار ۔

رَم چیرا یا رَم چیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) رام کا چیلا ۔ بندۂ خدا ۔ غلام ۔ مہابندہ

رَمَد ع ۔ اسم مذکر ۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے اکثر سرخی رہتی ہے ۔

رَمز ع ۔ اسم مؤنث (۱) آنکھوں بھووں یا ہونٹھوں کا اشارہ ۔ غمزہ ۔ عشوہ ۔ غنج و دلال (۲) ایما ۔ اشارہ ۔ کنایہ ۔ سینا بینی ۔ سین (۳ ۔ ہ) معما ۔ پہیلی ۔ چیستان ۔ لغز ۔ پیچدار بات (۴ ۔ ہ) ستر ۔ بھید ۔ راز (۵ ۔ ہ) نکتہ ۔ باریکی ۔ (۶ ۔ ہ) نوک جھوک ۔ نوک چوک (۷ ۔ ہ) پہیلی ۔ قرائن ۔ طعنہ ۔ (۸ ۔ ہ) علامت ۔ نشان ۔ جیسے رموز غلامت وغیرہ (۹ ۔ ہ) معاملہ ۔ بات (۱۰ ۔ ہ) مخفی یا پوشیدہ بات ۔ مستتر بات ۔ مبہم بات (۱۱ ۔ ہ) ذومعنی بات ذومعنی بات ۔ پہلودار بات (۱۲) مغزِ سخن ۔ بات کی جڑ ۔ مراد ۔ مفہوم ۔

رمز چلنا ۔ یا رمز کی چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اشارہ کنایہ ہونا ۔ نوک جھوک ہونا ۔ آوازہ تو آوازہ پھینکا جانا ۔ سینا بینی ہونا ۔ سین چلنا ۔

رمز کی باتیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھید کی باتیں ۔ اشارے کنائے کی باتیں ۔ طعنے مہنے ۔ نکتہ کی باتیں ۔

رمز مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (دیکھو) رمز پھینکنا ۔

رَمَضان ع ۔ اسم مذکر ۔ مسلمانوں کا قمری نواں مہینا ۔ ماہِ صیام ۔ ماہِ روزہ ۔ روزوں کا چاند جس میں اہلِ اسلام مہینا بھر تک برت رکھتے ۔ راتوں کو

تراویح پڑھتے ۔ اور نہایت عبادت الٰہی میں مشغول رہتے ہیں چنانچہ مثل مشہور ہے ۔ رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی ۔ چونکہ رمض جلانا ۔ جلنا ۔ اور ریگِ سنگِ گرم و تپاں کے معنی میں ہے ۔ اس سبب سے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ متبرک مہینا چونکہ گناہوں کو جلاتا ۔ نفس سرکش کو سوختگی اور تکلیف دیتا ہے ۔ اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا یا یوں کہو کہ جس زمانہ میں اس مہینے کا نام رکھا گیا تھا ۔ نہایت گرمی پڑ رہی اور پتھر تپ رہے تھے ۔

رَمضان کے نمازی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چند روزہ نمازی ۔

رَمضان رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ظرافۃً) قحط رہنا ۔ کھانے کو نہ ملنا ۔ بھوکا مرنا ۔ جیسے ان کے ہاں تو سدا رمضان رہتا ہے ۔

رَمَضانی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) رمضان کی پیدائش (۲) قحط زدہ ۔ بھوکوں کا مارا ۔

رَمَق ع ۔ اسم مؤنث (۱) بقیۂ جان ۔ تھوڑی سی جان ۔ رہی سہی جان ۔ دمِ واپسین ۔ دمِ اخیر ۔ آخیر سانس (۲ ۔ ہ) ذرا ذرا سا ۔ تُنک ۔ تنک ۔ حبہ ۔ شمہ (۳ ۔ ہ) شبیہ ۔ چاشنی ۔ پرچھاؤں ۔ کچھ اثر ۔ پھٹکار ۔

رمق بھر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ قدرِ قلیل ۔ بہت کم ۔ ذرہ سا ۔ ذرا بھر ۔ تنک سا ۔ شمہ بھر

رَمَل ع ۔ اسم مذکر (۱) ایک علم کا نام جس میں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعے غیب کی بات بتلاتے ہیں ۔ یہ علم حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے ۔ چونکہ رمل عربی میں ریت (ریگ) کو کہتے ہیں اور جبرئیل نے بحکم خدا ریت پر چند نقطے کا رسہ کر ان کو یہ علم سکھایا تھا ۔ اس سبب سے یہ نام پڑ گیا ۔ مجازاً ۔ نجوم ۔ جوتش ۔ ہندسہ وغیرہ (۲) عروض کے بحر کا نام جس میں آٹھ بار فاعلاتن کہتے ہیں ۔

رَمنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پھرنا ۔ گھومنا ۔ ڈولنا ۔ گشت کرنا ۔ سیر کرنا (۲) گم ہونا ۔ کھویا جانا ۔ جاتا رہنا (۳) آوارہ پھرنا ۔ سرگردان پھرنا (۴) سمانا ۔ بنا سرایت کرنا ۔ جیسے رونگٹے رونگٹے میں رم رہا ہے (۵) چھا جانا ۔ رواد ہونا ۔ (۶) سیاحت کرنا ۔ ملک کھوندنا ۔ زمین ناپنا ۔ ملک ملک پھرنا (۷) بھولنا ۔ بھٹکنا ۔ بہنا ۔ کہیں کا کہیں چلا جانا جیسے آج کدھر رم گئے تھے (۸) محو ہونا ۔ لگو ہونا ۔ مرجانا ۔ فریفتہ ہونا ۔ ع
سوہا سیبل دیکھکے سیاں بھی گئی اِک بِرہ ۔ پھول دیکھکے آتا کہیں پھل کی بھی سُدھ (دوہا)
(۹) رہ پڑنا ۔ چھاؤنی چھانا ۔ مقیم ہونا ۔ جیسے جہاں لگنے وہیں رم رہے ۔

رَمنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چراگاہ ۔ مرغزار ۔ سبزہ زار ۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کی

رمو

بہت آمد و رفت رہے ۔ آمد و رفت کی جگہ ۔

یار کی آنکھیں پھر اکرتی ہیں دلیں اے جبل ۔ اِن غزالوں کا مراد ویرانہ رمنہ ہوگیا (للاعلم)

(۲) شکارگاہ ۔ صیدگاہ ۔ وہ جنگل جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو بغرض شکار

کے واسطے چھڑوا دیتے ہیں (جن لوگوں نے اسے فارسی قرار دیا غلطی کی)

رُمُوز ع ۔ اسم مؤنث (رمز کی جمع) ۔ (عوام بفتح رائے مہملہ بولتے ہیں)

رُموز تموز ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (آوازہ توازہ) ۔

رموز پھینکنا ۔ یا ۔ مارنا ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (رمز پھینکنا) ۔

رمیدگی ف ۔ اسم مؤنث ۔ وحشت ۔ بھاگنا ۔ تنفر ۔

رَمیم ع ۔ صفت ۔ گلی ہوئی ۔ بوسیدہ ۔ کہنہ جیسے عظم رمیم ۔

رَن ۔ اسم مذکر (۱) جنگ ۔ معرکہ ۔ مصاف ۔ جدال و قتال ۔ جُدھ ۔ حرب ۔

لڑائی ۔ کارزار ۔ رزم ۔ صف آرائی (۲) گویا رجنگِ عظیم ۔ مہابھارت ۔

گھمسان (۳) لڑائی کا پالا ۔ لڑائی کا کھیت ۔ میدانِ جنگ ۔ نبردگاہ ۔

جنگ گاہ ۔ مقتل ۔

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے ۔ رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے (دبیر)

(۴) داغ ۔ آبلہ ۔ نشان جیسے ماتا کا رن (۵) جنگل ۔ ویرانہ ۔ بیابان ۔

(دکن میں بولتے ہیں) (۶) اسم مؤنث ۔ عورت ۔ استری ۔ جوی ۔ ملکہ ۔

رانی ۔ جیسے رنواس اسی وجہ سے زنان خانہ کو کہتے ہیں ۔

رَن بَن ۔ اسم مذکر (پورب) ویرانہ ۔ اُجاڑ جنگل ۔ بیابان ۔ شکارگاہ شاہی بنا ۔

رَن بولنا ۔ فعلِ لازم ۔ (لکھنؤ) (۱) مقتل سے آواز آنا ۔ میدانِ جنگ

سے آواز نکلنا (جو لوگ اس لفظ کو انگریزی رن یعنی دوڑنا سے خیال

کرتے ہیں محض غلطی پر ہیں ۔ وجہ یہ ہے کہ جہاں سے انہوں نے نقل

کیا ہے وہاں اسکی تشریح نہیں اور مثال ہے وہ سمجھے نہیں کیونکہ گرنے کی تمثیل ہوا ہے

غضب لِس ترک کا ہے عجب کشتوں پر ۔ اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا (اسیر)

کشتی ہے مجرم الفت لیتی ہے صدا ۔ اور سنئے بولتا ہے رن بھی قاتل کی طرح (۷)

(۲) چونکہ انگریزی میں رن یعنی بھاگنا ہے پس جب انگریزی گیند بلے میں

رن بولا کیئے تو وہاں بھاگنے یا دوڑنے سے مراد ہوگی ۔ دوڑ بولنا ۔

رن بہادر ۔ اسم مذکر ۔ جنگ بہادر ۔ بہادر سرداروں کا خطاب ۔

رن بھوم ۔ اسم مؤنث ۔ میدانِ جنگ ۔

رن پڑنا ۔ فعلِ لازم ۔ لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا ۔ جُدھ پڑنا ۔ قتلِ عام ہونا ۔

جدال و قتال کا واقع ہونا ۔ گھمسان ہونا ۔

رنج

گلستاں میں جو ترا اطلسِ بدن پڑتا ہے ۔ بلبلیں لڑتی ہیں آپس میں رن پڑتا ہے (اسیر)

رَن جیت ۔ اسم مذکر (ہندو) فاتح ۔ مظفر ۔ منصور ۔ فتحمند ۔ ملک گیر ۔

کشورکشا ۔ جہانگیر ۔

رَن ۔ انگلش Run) اسم مؤنث ۔ دوڑ جھپٹ (کرکٹ کھیلنے والے بولتے ہیں)

رَنباس ۔ یا ۔ **رَنواس** ۔ اسم مؤنث (ہندو) رانیوں کے رہنے

کی جگہ ۔ راجہ کا زنان خانہ محل ۔

رَنج ف ۔ اسم مذکر (۱) دُکھ ۔ درد ۔ پیڑ ۔ آزار ۔ بیماری ۔ محنت ۔ تکلیف ۔

الٰہی مجھکو موت آئے کہ پھر دل کھوتے ۔ کہ بیماری سے بدتر رنج ہے بیمار دلی کا (اسیر)

(۲ ۔ ل) کلفت ۔ الم ۔ ملال ۔ آزردگی ۔ غم ۔ دلگیری ۔ اندوہ ۔ سنتاپ ۔

سوگ ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ (۳ ۔ ل) افسوس ۔ پچھتاوا (۴ ۔ ف) غصہ ۔ غضب ۔

کرودھ ۔ خشم (۵ ۔ ف) رنگ ۔ لون ۔

رنج دینا ۔ فعلِ متعدی ۔ تکلیف دینا ۔ غم دینا ۔ آزردہ کرنا ۔ ستانا ۔ بیزار کرنا ۔

رنج کرنا ۔ فعلِ لازم ۔ غم کرنا ۔ افسوس کرنا ۔ آزردہ ہونا ۔ تاسف کرنا ۔ کڑھنا ۔

رنج و محن ف ع ۔ اسم مذکر ۔ درد و تکلیف ۔ بلا و آفت ۔ دُکھ سُکھ ۔ مصیبت

جیسے بھول گئے رنج و محن یاد آیا ۔ رو دیا جس نے قفس میں جو چمن یاد آیا (امانت)

رنج ہونا ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) غمی ہونا ۔ موتا ہونا ۔ موت ہونا ۔

(۲ ۔ خواص) غم ہونا ۔ افسوس ہونا ۔ آزردگی ہونا (۳ ۔ پورب) خفا ہونا ۔

ناراض ہونا جیسے ہم تم سے رنج ہیں یعنی خفا ہیں ۔

رَنجِش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غم ۔ آزردگی ۔ بگاڑ ۔ لَون بن ۔ فکر ۔ رنجی ۔ ناخوشی ۔

رَنجَک ۔ اسم مؤنث (۱) بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ

دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے ۔ بھڑکی ۔ چاشنی (۲) تحریک ۔ اغوا (۳) چورن ۔

سفوف ۔ پھنکی ۔ دارو ۔ بارود ۔

رنجک اُڑانا ۔ فعلِ متعدی (۱) رنجک میں آگ دینا ۔ بندوق یا توپ کے

پیالے کی بارود میں آگ لگانا ۔ بتی دینا ۔ فلیتہ دینا ۔ شتابا لگانا ۔

چمکانا ۔ روشنی اُٹھانا ۔ (تیراندازی) پاد مارنا ۔ گوز اُڑانا ۔ پھسکی لگانا ۔

رنجک اُڑنا ۔ فعلِ لازم ۔ رنجک روشن ہونا ۔ تو اُبلنا ۔

رنجک پلانا ۔ فعلِ متعدی ۔ رنجک رکھنا ۔ رنجک ڈالنا ۔

رنجک چاٹ جانا ۔ فعلِ لازم ۔ توپ یا بندوق کا رنجک نہ پکڑنا ۔

رنجک کا اُڑکر رہ جانا ۔ رنجک کا دھواں دیکر رہ جانا ۔ توپ یا بندوق کا نہ چلنا ۔

رنجیدگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (رنجش) ۔

رنجیدہ۔ ف۔ صفت۔ دُکھی۔ غمگین۔ مغموم۔ دلگیر۔ آزردہ ✦ ناداس خفا۔ ناراض ✦ بیزار۔ ناخوش ✦

رنجیدہ خاطر۔ ف و ع۔ صفت۔ دل آزردہ۔ ناراض۔ ناخوش دُکھیا دُکھی۔

رنجیدہ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ ناخوش کرنا۔ ستانا۔ دُکھ دینا۔

رِند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ منکرِ شریعت جس کا انکار امورِ شرعیہ میں از روئے عقل ہو نہ از روئے جہالت۔ منکرِ دانا۔ وہ شخص جو پابندِ مذہب نہ ہو۔ آزاد۔ غیر متشرع (۲) ہتوالا۔ لُشہ باز۔ شرابی۔ بھنگی۔ چرسی۔ اوباش۔ بدوضع۔ لفنگ۔ لُچّہ۔ شہدا۔ دہریہ۔ زندیق۔ ناستک۔ مُلحد۔ بیدین۔ بدمذہب۔ کافر۔ بے ایمان۔ لامذہب (۳) نواب سید محمد خاں فیض آبادی مقیم لکھنؤ کا تخلص جن کا دیوان مشہور ہے ✦

رند مذہب۔ یا۔ رند مشرب۔ ف و ع۔ اسم مذکر۔ آزاد طبع۔ لامذہب۔ آزاد۔ مُلحد۔ ناستک۔ مطلق العنان۔ بیدین۔ اوباش وضع ✦

رَنْدَ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیوارِ قلعہ یا شہر پناہ کے وہ موکھے جو غنیم پر اندر سے بندوقیں چلانے کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔

گھر میں بیٹھے کھیلتے ہو تم شکار
روزنِ دیوار جو ہے رند ہے (لکھنوی)

رِندانہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) مثلِ رند۔ رند سے نسبت رکھنے والا۔ آزادانہ۔ ملحدانہ۔ رند مشرب (۲۔ ۱) شہدا لُچّہ۔ بدوضع۔ اوباش۔ عاشق۔ گلکری کُنڈا

رُندنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ روندا جانا۔ کچلا جانا۔ پامال ہونا۔ روندن میں آنا۔ کھوندا جانا ✦

رَندنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ رندہ کیا جانا۔ لکڑی کا رندے سے صاف کیا جانا ✦

رَنْدَہ۔ ف۔ اسم مذکر (از رندیدن بمعنی تراشیدن) لکڑی چھیلنے اور صاف کرنے کا اوزار۔ لکڑی ہموار کرنے کا اوزار ✦

رَندہ پھیرنا۔ یا۔ کرنا۔ فعلِ متعدّی۔ لکڑی کو رندے سے صاف یا ہموار کرنا ✦

رِندھنا۔ ھ۔ فعلِ لازم (ہندو) ابلنا ✦ پکنا۔ کھانا تیار ہونا۔ مسلمانوں کی بکسر رائے مہملہ رِندھنا پکنا کے ساتھ مترادف کر کے بولتے ہیں۔ جیسے پکنا رِندھنا ہوئے تو دوسرا کام ہو ✦

رُندھنا۔ ھ۔ فعلِ لازم (۱) پامال ہونا۔ روندن میں آنا۔ پِسنا ✦

تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہے
رُند گیا پس گیا ستی ہوا پامال ہوا (صبا)

(۲) بھر آنا۔ اُمنڈ آنا۔ اُمنڈنا ✦

بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بھڑ جانے لگیں
بر منہ خفگی سے اس بن جی بھی رُندھا دل بھر آیا } میر

رَنْڈ ھیر۔ ھ۔ صفت (ہندو) بہادر۔ شجاع۔ دلیر ✦

رِندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رِندپن۔ رِندوں کا کام۔ لامذہبی۔ زندیقی الحاد۔ (۲) اوباشی۔ لُچّپن۔ شُہدپن۔ بدکاری۔ فسق و فجور ✦

رَنْڈ۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) رانڈ ✦ عورت ✦ کسبی (۲۔ پورب) ارنڈ کا درخت۔ درختِ بید انجیر (۳) دھڑ۔ جسم بے سر۔ بعض ہندو بالضم بولتے ہیں جیسے رُنڈ مُنڈ

رنڈ رونا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) بیوہ عورتوں کی طرح رونا۔ جھینکنا۔ پیٹنا۔ واویلا۔ عورتوں کا سا قصہ۔ عورتوں کا گلہ۔ شکوہ شکایت

رنڈ سالا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ بیوہ کا جوڑا۔ وہ لباس جو بیوہ ہو جانے پر پہنایا جاتا اور سہاگ کی چیزیں جیسے چوڑیاں۔ سرخ یا رنگین کپڑے وغیرہ اُتار سے جاتے ہیں ✦

رنڈ سالا پہنانا۔ ھ۔ فعلِ متعدّی۔ رانڈ ہو جانے کی پوشاک پہنانی۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تو پھولوں یا تیجے کے دن تمام کنبے کے لوگ جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتے اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتے ہیں ✦

رنڈ سالا پہننا۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ رانڈ ہونے کا لباس پہننا۔ رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا

رَنڈاپا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ بیوہ پن۔ بیوگی۔ بدھواپن۔ بیوگی کا زمانہ ✦

رَنڈاپا کاٹنا۔ ھ۔ فعلِ متعدّی۔ حالتِ بیوگی میں بسر کرنا۔ بیوگی کا زمانہ بِتانا

رنڈاپا کٹنا۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ حالتِ بیوگی میں بسر ہونا۔ بیوگی کا زمانہ بسر ہونا۔ بے شوہر زندگی گزرنا ✦

رُنڈ مُنڈ۔ ھ۔ صفت۔ (ہندو) گھوٹم گھوٹ۔ صفاچٹ۔ چار ابرو کا صفایا کئے ہوئے۔ لُچّہ را کٹے ہوئے ✦

رَنڈوا۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) مردِ بے زن۔ وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو جیسے رانڈ تو بیتیری رہیں جو رنڈوے رہنے دیں (کہاوت) (۲) کوارا۔ بن بیاہا۔ وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو مگر اس طرح ظرافتاً یا حقارتاً کہتے ہیں (۳) کم ہمت۔ پست ہمت۔ کام چور جیسے۔ رنڈوا بیل جی کا جلایا (کہاوت)

رنڈوا بھنڈوا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ ع و۔ خانہ خراب۔ خانہ ویران۔ گھر کھویا۔ نگوڑا

رَنڈی۔ ھ۔ اسم مؤنث (اصل لفظ رانڈی تھا) عورت۔ نار۔ ناری۔ سنان۔ استری ✦ ایک بے تکلفی کا کلمہ جو اکثر عورتیں باہم ایک دوسری کو کہہ دیتی ہیں (۲) کسبی۔ سچار۔ بیسوا۔ ٹیئر یا کنچنی۔ قحبہ۔ فاحشہ۔ بازاری عورت۔ الجنبی (۳) رقاصہ۔ ناچنے والی ✦ ڈومنی۔ میراثن۔ جیسے رنڈی کی کمائی یا کھانے

رنڈ

ڈھاڈی یا کھلانے کا ڈی +

رنڈی باز ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ تماش بین ۔ عیاش ۔ زانی ۔ زناکار ۔ رنڈی باز +

رنڈی بازی ۔ ۱۔ اسم مؤنث ۔ تماش بینی ۔ عیاشی ۔ زنا ۔ زناکاری ۔ حرامکاری +

رُنڈیا ۔ ۱۔ رنڈی کی تصغیر باتحقیر ۔ عورت + بیوہ ۔ مصیبت زدہ ۔ دکھیا ۔ جیسے مجھ رنڈیا کو نہ ستاؤ +

رنڈیا ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ بیوہ ہونا ۔ بدھوا ہونا ۔ رانڈ ہونا +

رَنگ ۔ ف ۔ س ۔ صفت (۱) لون ۔ فام ۔ رنگت ۔ روپ ۔ برن + سرخ ۔ زرد ۔ لال ۔ سیاہ ۔ سبز وغیرہ کل رنگ میں داخل ہیں + س

جو سرخی تیرے عکس شفق سے ہمیں کرے ہے پر ۔ حسد سے رنگ ہوتا ہے سبدل چرخ گردوں کا (نالہ)

(۲) ناچ ۔ راگ ۔ گانا ۔ کھیل کود جیسے ناچ رنگ وغیرہ (۳) طرز ۔ روش ۔ انداز ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریقہ ۔ وضع ۔ طریق ۔ طرح ۔ ڈول ۔ ڈھب ۔ ٹھاٹھ ۔

نکالا ہے یہ رنگ حالی نے سالک ۔ کہ ہر شعر دیوان ہوا جاتا ہے (سالک)

(۴) حال ۔ احوال ۔ عالم ۔ حالت ۔ گت ۔ گتی ۔ ہیئت + س

دل کا کیا رنگ کہتے تم بھی سمجھے افسوس + چشمہ چشم سے خوناب اُبلتے دیکھا (ناظم)

باغ عالم میں جو آہوں کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا (صبا)

روئے تجھ بن یہ شب کہ آنکھوں کا + اور ہی رنگ تا سحر دیکھا (جرأت)

بن گیا داغ جگر مہر قیامت کے داغ + پر ابھی رنگ وہی ہے شب تنہائی کا (داغ)

(۵) کیفیت ۔ دھج ۔ پچھن ۔ درجہ ۔ س

پیر جنوں کے اور ہی کچھ حسن شوخ سے + اک کچھ اور رنگ ہے ظالم بہار کا (عبدالکریم)

لخت دل صد پارہ ہے ہر نوک مژہ پر + ہے آج تو کچھ رنگ ہی اے دیدۂ تر اور (داجہ)

(۶) بہار ۔ جوبن + س

سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں + تیغ نگاہ یار میں بھی آج رنگ ہے (امانت)

(۷) سماں + چرچا + گونج + س

کس سرو وش کی باغ میں آمد ہی صبحدم + صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

(۸) مانند ۔ مثل ۔ نظیر ۔ شبیہ + س

مہندی لگا کے تم نے کیا خلق کو ہلاک ۔ پامال کون کون برنگ حنا نہیں (امانت)

(۹) روغن ۔ وارنش ۔ (۱۰) خوشی ۔ خوش حالی (۱۱) دستور ۔ ریت ۔ رسم ۔ قاعدہ ۔ قانون (۱۲) قسم ۔ جانت ۔ پرکار ۔ نوع (۱۳) رونق ۔ چمک ۔ آب و تاب ۔ خوبصورتی (۱۴) تماشا ۔ سیر جیسے ع عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی ۔ (۱۵) ہنسی ۔ مذاق ۔ ٹھٹھولی ۔ چہل (۱۶) گنجفہ کی ہر ایک بازی کا نام (۱۷) جو سرکی آٹھ زیلوں میں سے چار کو رنگ ۔ چار کو بدرنگ کہتے ہیں + ہم رنگ ۔ میل ۔ جوڑ ۔ س

مُقدّر کا پاسا بدلتا نہیں ۔ فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں (بحر)

(۱۸) ہمسر ۔ جوڑ (۱۹) رونق ۔ ٹھاٹھ ۔ دھوم دھام جیسے ہو دیش دیال مبارک بنے کو رنگ بھری برات ہے (۲۰) لطف ۔ مزہ + شغل ۔ مشغلہ + س

چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب ۔ راگ کے رنگ میں سب بات گنوا دیتے ہیں (امانت)

(۲۱) نور معرفت ۔ معرفت الٰہی کا لطف (۲۲) رس ۔ رسیلا پن (۲۳) خمار ۔ نشہ ۔ کیف ۔ سرور جیسے رنگا ہوا ہے یعنی خمار آلودہ یا مخمور ہے (۲۴) قدرتی ۔ فطرتی ۔ ذاتی ۔ خود رو جیسے اللہ خود رنگ یا خود رنگ لوبی ۔ پتھو وغیرہ (۲۵) قوت ۔ مدد مگر فارسی میں زیادہ ہے ۔ ساں رنگ کے پکڑ کے ۔ ہم بھی بعض موقع پر استعمال کرتے ہیں (۲۶) مکر و حیلہ جیسے رنگ گانٹھنا (۲۷) خون ۔ لہو ۔ مگر فارسی میں جیسے رنگ ریختن وغیرہ (۲۸) رنگ پاشی جیسے

آج رنگ ہے ۔ سمج میں ہیں تو ہولی کھیلن جاؤنگی (ہولی)

رنگ اُترنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ رنگ جاتا رہنا ۔ رنگ اُڑ جانا ۔ چہرہ کا متغیر ہو جانا ۔ رنگ میں فرق آجانا + خائف ہو جانا + روغن جاتا رہنا + وارنش نہ رہنا ۔ رنگ کٹنا +

رنگ اُڑ جانا ۔ یا ۔ اُڑنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ رنگ جاتا رہنا ۔ بے آب ہو جانا ۔ خوف یا غیرت و شرم سے رنگ زرد ہو جانا ۔ رونق نہ رہنا ۔ منہ فق ہو جانا ۔ رنگ متغیر ہو جانا + س

اُڑ گیا ہجر جاناں میں ترے چہرے کا رنگ ۔ قطرۂ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا (ناسخ)

لاغری میں اے مصور کس کو ہے کھنچنے کی تاب ۔ کھنچتے کھنچتے رنگ اُڑ جاتا ہے مری تصویر کا (صبا)

ہے آج کون بام پہ جلوہ نما جو یوں ۔ اُڑتا ہے رنگ میری طرح ماہتاب کا (بسمل)

رنگ افشانی کرنا ۔ ۱۔ فعل متعدی ۔ رنگ چھڑکنا ۔ رنگ چھینٹنا ۔ رنگ پاشی کرنا +

رنگ اُکھڑنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ کسی مجلس یا محفل میں بے رونقی آنا ۔ سماں نہ رہنا ۔ رنگ نہ جمنا ۔ بے رنگی ہونا ۔ مزہ کرکرا ہونا ۔ س

اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے ۔ اللہ رے تلون کہ جما رنگ اکھڑ جائے (لالہ)

رنگ آمیزی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رنگ کا کام ۔ رنگسازی ۔ گلکاری ۔ نقاشی ۔ مصوری + عبارت آرائی +

رنگ آنا ۔ ۱۔ فعل لازم ۔ رنگ چڑھنا ۔ رنگ پکڑنا ۔ رنگا جانا جیسے ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا +

رنگ

رنگ بدلنا - ۱- فعلِ متعدی - رنگ پلٹنا - رنگ کا متغیر ہونا - رنگ اُڑنا جیسے گرگٹ کی سی رنگت بدلنا (۲) وضع بدلنا طرز بدلنا - ڈھنگ بدلنا - حال دگرگوں ہونا - حال بدلنا + س

میں گریۂ خونیں کو رو کے ہی رہا ورنہ اک دم میں زمانہ کا یہاں رنگ بدل جاتا (میر)

یوں وزیر روشن اپنا شام سیہ ہو گئی کیسا یہ رنگ تو نے اے آسماں بدلا (جرأت)

(۳) کایا پلٹنا - کینچلی بدلنا (۴) لاغری یا سفر یا بھوک یا خوف سے رنگ کا دگرگوں ہونا - (۵) نیلا پیلا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - س

محکمہ وہ اسکو بیٹھے دیکھا تو رنگ اپنا اس طرح چتبری لے گیا کیا اُس آن بدلا (جرأت)

رنگ برنگ کا - ۱- تابع فعل - طرح طرح کا - گوناگوں - مختلف الالوان - بھانت بھانت کا - بوقلموں - بہُرنگا +

رنگ بگڑنا - ۱- فعلِ لازم (۱) رنگ کا خراب ہونا - بیرنگی اور بیرونقی ہونا - بدرنگ ہونا (۲) حالِ دگرگوں ہونا - حالت کا متغیر ہونا - حال بے حال ہونا - حال تباہ ہونا + س

نیرنگِ آسماں سے بگڑیگا فضا کا رنگ بگڑیگا خاک آتش و آب و ہوا کا رنگ (صبا)

رنگ بندھنا - ۱- فعلِ لازم - رونق پکڑنا - رنگ کا قائم ہونا - زینت پانا - مزین ہونا + س

ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ قدرت کا رنگ (جر)

رنگ بھرنا - ۱- فعلِ متعدی - تصویر یا کسی چیز میں رنگ لگانا - رنگین بنانا - س

دیدم رنگ ہے تغیر مرا حیراں یوں ہے، رنگ کیا بھرے مری تصویر میں بہزاد بھر (مومن)

رنگ بھنگ کرنا - فعلِ متعدی - مزہ کھنڈت کرنا - لطف بگاڑنا - کھیل کھنڈت کرنا - کھنڈت ڈالنا +

رنگ بھنگ ہونا - ۱- فعلِ لازم - مزہ کھنڈت ہونا - لطف بگڑنا - کھیل بگڑنا +

رنگ بیرنگ ہونا - ۱- فعلِ لازم - حال بے حال ہونا + س

دور ہے ملک دل میں وحشت کا رنگ بے رنگ ہے طبیعت کا (امانت)

رنگ پاشی - ۱- اسم مؤنث - رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز یعنی دولہنڈی کو برتی جاتی ہے اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں +

رنگ پر آنا - ۱- فعلِ لازم (۱) رونق پر آنا - جوبن پر آنا - بہار پر آنا س

نشہ بادہ ہوا غازہ رخ گلگوں کو رنگ پہ اور ترا باغ جوانی آیا (اسیر)

(۲) زور دوں پر آنا + تیز ہونا + رونق پکڑنا + س

مضمون نئے بندھے گل مضمون یار کے آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر (اسیر)

رنگ پکڑنا - ۱- فعلِ متعدی (۱) رنگ لانا - رنگین ہونا - رنگ میں ڈوبنا - رنگ چڑھنا (۲) رونق پکڑنا + چمکنا - تر و تازگی حاصل کرنا + س

سامنے تیرے روئے رنگیں کے لالہ و گل نے بھی نہ پکڑا رنگ (آتش)

رنگ پھوٹنا - ۱- فعلِ لازم - رنگ ٹپکنا - رنگ ظاہر ہونا - رنگ نمایاں ہونا - رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف جھلکنا س

دم سے کسی پھوٹ نکلا یہ رنگ صراحی تمہارا گلا ہو گیا (برق)

رنگ پھیکا پڑنا - ۱- فعلِ لازم - رنگ کا ماند ہونا - رنگ دھندلا ہونا - رنگ کا مندا ہونا - رنگ اُداس ہونا - رنگ ہلکا پڑنا - رنگ دھیما ہونا - رنگ اُڑنا + رونق کم ہونا - بے نمک ہونا - بے ملاحت ہونا +

رنگ پھیکا ہونا - ۱- فعلِ لازم - رنگ اداس ہونا - ماند ہونا - شرم یا خجالت کے مارے غیرت سے چہرے کا رنگ فق ہونا - بے رونق اور بے نمک ہونا - بے مزہ ہونا - بے لطف ہونا + س

ہو گیا پھیکا تر جلوے سے رنگ روئے گل بے نمک نالے سے میرے شور بلبل ہو گیا (ظفر)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُس میں کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا (ناسخ)

رنگ ٹپکنا یا چونا - ۱- فعلِ لازم (۱) رنگ برسنا - تر او ش ہونا + رنگ جھلکنا - رس ٹپکنا - جوبن اُمنڈنا - نور برسنا - شباب میں ڈوبا جانا - چمکیلا اور با رونق ہونا - نور کا چھن چھن کر نمایاں ہونا - نور برسنا - روشنی جھلکنا

رنگ جل جانا - ۱- فعلِ لازم - آفتاب کی تمازت یا مدامی غم و غصہ یا خون کے کالے پڑ جانے کے سبب چہرے پر تیرگی چھا جانا - رنگ کا سنولا جانا - کل پھوں ہو جانا + س

تو ہے وہ آفتاب جو پر تو پڑے ترا جل جائے لالہ زار کا سے گلعذار رنگ (ناسخ)

رنگ جمانا - ۱- فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا - رنگ قائم کرنا - منگنا

مستی عشق کیفِ مے لالہ گوں نہیں اس رنگ پر جا نہیں سکتا غا رنگ (آتش)

(۲) بنیاد ڈالنا - ڈھب لگانا - موقع ڈالنا - چنبری جانا - س

پان اس شوخ کو کھلاتے ہیں + اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں - (م)

رنگ جمنا - ۱- فعلِ لازم (۱) رنگ چڑھنا - رنگ قایم ہونا - رنگ آنا - (۲) رونق پکڑنا - زینت پانا - بڑھنا - فروغ پانا س

یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں کالا منہ نیلم کرے اب جا رہ غیل میں (امانت)

رنگ

(۳) رنگ گھٹنا۔ سماں بندھنا ✦ چلنا۔ پار بسانا۔ پیشرفت ہانا ✦ جمنا۔ سمانا۔ نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں کھبنا ✦

رنگ جمتا نہیں لائے کا پھر اے غیرتِ گل ۔۔ مل چُکا دل میں جو ترے بندِ قبا ہونے میں (امانت)

(۴) رنگ کی نرد یا گوٹ کا سب مراد اپنے گھر پر بیٹھنا۔

جمتا رنگ اس پہ رنگ وسباں کا جگ ڈھنے ۔۔ کئی خدا کی جو پڑ سمجھا یا چاہیئے پہلے (اسیر)

رنگ چڑھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) رنگی چڑھانا۔ رنگ نکالنے کیواسطے کُسم کو بھگو کر چُوانا (۲) رنگنا۔ رنگ دینا۔ ملون کرنا۔ رنگین کرنا (۳) وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا (۴) کیفی بنانا۔ مخمور کرنا (۵) سماں باندھنا۔ رُوپ کھڑا کرنا (۶) اپنا بنانا۔ اپنے پنجہ میں لانا (۷) معرفت یا خداشناسی کا مزہ ڈالنا ✦

رنگ چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رنگی چڑھنا ✦ رنگ آنا۔ رنگا جانا۔ رنگ قبول کرنا (۲) نشیلا ہونا۔ مخمور ہونا (۳) رونق پر آنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ چمکانا (۴) وارنش ہونا۔ روغن چڑھنا (۵) معرفت میں رنگا جانا (۶) دوسرے کی باتیں اپنے میں آنا ✦ ہمرنگ ہونا ✦

رنگ چمکانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ رنگ و روغن نکالنا ✦ آب و تاب بخشنا ✦ جلا کرنا۔ صیقل کرنا ✦ روپ کرنا ✦

رنگ چمکنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) رنگ کا تاباں ہونا۔ رنگ و روغن نکلنا۔ رونق پکڑنا۔ نکھرنا۔ اُجلا ہونا۔ چہرے پر رونق آنا ✦ رُوپ آنا ✦

گو آب سے عشرہ ہو آتش پہ ترا رنگ ۔۔ جُزعہ جو کوئی مے کا پیا اور بھی چمکا (ممنون)

(۲) رنگ کا دوبالا ہونا۔ اصلی رنگت سے بڑھنا ✦ ۔

اُس طرف مہندی لگی رنگِ حنائی چمکا ۔۔ کھاکے بل مو وہاں پہ لہرانے لگی زلفِ سیاہ (صفدر)

رنگ چُونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (رنگ ٹپکنا) ✦

رنگ چھڑکنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ رنگ بکھیرنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا

رنگ دار۔ صفت۔ رنگین۔ رنگا ہوا۔ روغن دار۔ اُجلا۔ چمکیلا۔ روشن ✦

رنگ دکھانا یا دکھلانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) آفت ڈھانا۔ غضب لانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ غضب ڈھانا ✦ ۔

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے ۔۔ رہتی ہو اُسکے پاؤں سے برہم حنا لگی (عارف)

یہ دل کی آگ دکھلائے گی رنگ کیا صفدر ۔۔ کہ میرے سینے کے باہر نہیں دھواں ہوتا۔ (صفدر)

(۲) کیفیت دکھانا۔ جوبن دکھانا۔ لطف دکھانا۔ بہار دکھانا (۳) جوہر دکھانا۔ ہنر ظاہر کرنا (۴) عیب لانا۔ عادتِ بد کا ظاہر کرنا (۵) نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا ✦ ۔

رنگ

رنگ ہر رنگ میں اپنا یہ دکھاتا ہو سدا ۔۔ کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی بے پروا

شعبدے یادہیں اس اہلِ وفا کو کیا کیا ۔۔ کبھی گل ہو کبھی بلبل کبھی غنچے کی صدا

کبھی کرس باغ میں قمری کبھی شمشاد ہو یہ ۔۔ کبھی بے طوقِ گردن کبھی آزاد ہے یہ (احسن)

رنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ تماشا دیکھنا (۲) انجام سوچنا۔ نتیجہ پر نظر ڈالنا (۳) سوقع دیکھنا۔ ہوا دیکھنا۔ رخ دیکھنا جیسے یدھر کا رنگ دیکھا اُدھر مل گئے (۴) حال احوال یا تاثیر معلوم کرنا۔ کیفیت دیکھنا جیسے دوا کا رنگ دیکھنا ✦

رنگ دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) رنگ کر دینا۔ ملون کر دینا (۲) لطف دینا۔ مزہ دینا ✦

جب تلک اُس گلِ عارض کے نہ باندھے مضموں ۔۔ رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا ✦ (اسیر)

رنگ ڈھنگ۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) چال چلن۔ حال احوال۔ برتاؤ۔ رویہ۔ عادت۔ خصلت۔ عالم (۲) حالت۔ کیفیت۔ جگونگی ✦

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا ۔۔ کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا (شیفتہ)

رنگ ڈھنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ حال احوال معلوم کرنا۔ خُو بُو دیکھنا سُبھاؤ معلوم کرنا۔ چال چلن دیکھنا ✦ ۔

گر نہ پہلے رنگ ڈھنگ اُس غنچہ لب کا دیکھ لیں ۔۔ کیونکر دل پر جب تلک اپنے نہ ڈھب کا دیکھ لیں (ظفر)

رنگ رچانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا۔ شادی پھیلانا۔ شادی کا کام شروع کرنا (۲) رنگین بنانا۔ رنگین کرنا۔ رنگین شوخ کرنا ✦

رنگ رچنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ رنگ کا بخوبی اثر کرنا۔ رنگ لگنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگ دینا۔ رنگت بیٹھنا ✦ ۔

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید ۔۔ یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے (سودا)

رنگ رس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی۔ فرحت۔ آنند۔ عیش و عشرت۔ رنگ چنگ۔ رنگ رلیاں۔ عیش و سرور۔ حظِ نفسانی۔ بھوگ بلاس۔ رقص و سرود گانے بجانے کی خوشی ✦

رنگ رسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیشی بندہ۔ رنگیلا۔ اَوباش۔ عیاش۔ عیش پرست ✦

رنگ رلیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کھیل تماشا۔ ہنسی چہل۔ مذاق۔ ٹھٹھا ٹھٹھول۔ عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ مزا۔ لطف ✦ ۔

غُل ہے پھر اُن کے رنگ پر ہنسنے کلیاں کھلیاں ۔۔ رنگ کلو میں جنہوں نے رنگ رلیاں کھیلیاں (ظفر)

(۲) حرکتیں۔ باتیں۔ بازیاں۔ کھلاڑیاں ✦ ۔

دیکھکر ایک دو جنوں کی رنگ رلیاں باغ میں ۔۔ کھل کھلاکر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشاء)

رنگ

رنگ رلیاں کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اختلاط کرنا۔ رول چول کرنا۔ چہچہانا مزہ اُڑانا۔ گلچھرّے اُڑانا۔ عیش منانا۔ اُچھلنا کودنا ٭ ع

بہار آئی ہے تم کو بلبلو یہ دن مبارک ہو ۔ چمن میں آج کل کرو گلوں کے ساتھ رنگ رلیاں (حسرت)

رنگ رُوپ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) چمک دمک۔ آب و تاب۔ رنگ روغن (۲) خال و خد۔ حلیہ۔ چہرا مہرا ٭

رنگ رُوپ نکالنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بہار پر آنا۔ رنگ روغن نکالنا۔ جوانی پر آنا۔ چمک دمک بہم پہنچانا ٭

رنگ روغن۔ ۱۔ اسم مذکر۔ دیکھو (رنگ رُوپ) ٭

رنگ روغن نکالنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیکھو (رنگ روپ نکالنا) سُرخ و سفید نکل آنا ٭ نکھرنا۔ جوبن نکالنا ٭

رنگ ریز۔ ۱۔ اسم مذکر۔ نیلگر۔ رنگ رز۔ کپڑے رنگنے والا ٭ گلیلا ٭ صبّاغ ٭ ع

مضمون بندھے ہیں بوقلموں روئے یار کے ۔ رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ (آتش)

رنگ زرد ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ چہرے کا رنگ پیلا ہو جانا۔ فق ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا۔ کسی بیماری یا خوف کے باعث چہرے کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خون خشک ہو جانا ٭ ع

عاشق اُسی کو جانیے جو اہلِ درد ہو ۔ پل پل میں ٹھنڈے سانس لے اور رنگ زرد ہو

رنگ ساز۔ ف۔ اسم مذکر۔ میز۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش کرنے والا۔ رنگ گر۔ رنگ بھرنے یا کرنے والا ٭ مصوّر ٭ نقاش۔ رنگ بنانے اور تیار کرنے والا ٭ کیمیاگر ٭ صبّاغ ٭

رنگ سفید پڑنا یا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ خوف یا نزاکت کے باعث مُنہ سفید ہو جانا۔ کسی صدمہ یا تکلیف سے مُنہ سفید پڑ جانا ٭ ع

وہ قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا ۔ رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید (امانت)

رنگ فق ہونا یا ہو جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ اُڑنا۔ کسی صدمہ یا خوف یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیّر ہو جانا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔ چہرا اُترنا ٭ ع

شبِ وصال میں ہوں لیکن قلق ابھی سے ہے ۔ سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے (حسرت)

تھی شبِ وصل کھل گئی جو مری آنکھ ۔ رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ (مصحفی)

رنگ کا پکّا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا ٭

رنگ کاٹنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) رنگ زائل کرنا۔ رنگ دُور کرنا۔ کھار یا کسی شے کے ذریعے رنگ اُڑانا۔ کسی چیز میں سے رنگ جدا کرنا (۲) چوسر میں حریف کی رنگ کی نرد کا مارنا ٭

رنگ کا کچّا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ پختہ رنگ نہ ہونا۔ رنگ کا قائم نہ رہنا۔ رنگ کا بے ثبات اور بے اعتبار ہونا ٭ ع

مہرِ تاباں ماہِ تاباں ہو گیا تیرے حضور ۔ رنگ کچّا دھوپ سے اے مہرِ انور اُڑ گیا (برق)

رنگ کٹنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) رنگ زائل ہونا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا ہونا۔ کسی کھار یا ترشی کے وسیلے سے رنگ علیحدہ کیا جانا ٭ ع

سلاح باندھ کے اتنا ترش نہ ہو دیکھو ۔ کٹے کہیں نہ کھٹائی سے انکھین کا رنگ (جرأت)

(۲) شرم یا خجالت سے رنگ کا متغیر ہونا ٭ ع

ہوتے ہیں تیرے آگے گلِ سُرخ یاسمن ۔ کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ (ناسخ)

رنگ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگنا۔ رنگ بھرنا۔ رنگ پھیرنا (۲) خوشی میں بسر کرنا۔ خوشی منانا ٭ (۳) چوسر میں رنگ کو رنگ اور رنگ کے بدرنگ بنا لینا

رنگ کھلنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی چیز یا چہرے پر رنگ کا موزوں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا (بکسرِ کافِ عربی بھی جائز ہے) ٭ ع

کہتے ہیں لوگ غنچۂ تر گاں کی پھبتیاں ۔ کھلتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ (صبا)

کیوں نہ لے برق کے غل نے سُرخ و سفید ۔ رنگ گورا ہے بہت جامۂ گلنار کھلا (برق)

رنگ کھیلنا یا ڈالنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ آپس میں ایک دوسرے پر خوشی کے موقع پر رنگ پھینکنا ٭ ہولی کھیلنا۔ پھاگ کھیلنا ٭ ع

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے ۔ ڈالے مجھ پر دیدۂ خونبار رنگ (ناسخ)

یہ جشنِ باغ میں ہے کس کی آمد آمد کا ۔ کہ خوب کھیلیں ہیں آپس میں لالہ و گل رنگ

رنگ لانا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) رنگ قبول کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا (۲) فیل لانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ گل کھلانا ٭ ع

ہر لگہ چرخ رنگ لاتے کیسے ہو بغل میں آئے ۔ چھوڑیں اس شوخ نے عشق کو بھی کیا رنگ نصیر

اسیرئے دلِ آشفتہ رنگ لائے رہی ۔ تمام طرۂ طرار تار تار کیا (داغ)

(۳) بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ٭ ع

لگاوٹ لگا کے ہی حنا غیر کے ہاتھ تو نہیں ۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں یہ کیا لگا لہ (ظفر)

(۴) ہنر دکھانا۔ تماشا دکھانا۔ سزا دینا۔ مصیبت دکھانا ٭ گل کھلانا ٭ ع

مُفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں ۔ رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

تر ہوا دامن مرے گلرنگ سے ۔ رنگ لائی پاک دامانی مری (داغ)

(۵) اپنے تئیں مختلف اضلاع اور نئے نئے طور میں ظاہر کرنا۔ نیا نیا رُوپ دکھانا۔ عجیب

رنگ

رُوپ بھرنا۔ ٭ سے

دسترس تیرے پاؤں تک ہے اُسے — خوب مہندی یہ رنگ لائی ہے (منظور)

(۶) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ ولولہ پیدا کرنا۔ شور مچوانا۔ ٭ سے

خون سی ہاتھوں سے کتنوں کا ہوا میرے بعد — رنگ لائی ترے ہاتھوں کی حنا میرے بعد (میر حسن)

(۷) خبثِ باطن ظاہر کرنا۔ اپنی ذات دکھانا۔ اپنی اصل پر آنا۔ اپنی نسل پر جانا (۸) جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا (۹) جال پھیلانا۔ مکر پھیلانا۔ فریب کرنا۔ ٭ سے

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ — رنگ کچھ اس سے اور ہی لاؤ (شوق)

(۱۰) دق کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ ضرر پہنچانا۔ ٭ سے

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا — جو دیکھنے کو آیا ہاتھوں میں سنگ لایا (میر تقی)

(۱۱) رنگ دکھانا۔ رنگینی ظاہر کرنا۔ خوشنمائی ظاہر کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ ناز کرنا۔ ٭ سے

جسمن سے ہی گلاں آنے کا مجکو شوق — تیرے شہیدِ ناز کا لایا غبار رنگ (ناسخ)

(۱۲) چوسر، رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لاکر اُٹھ جانا تاکہ بدرنگ ہو کر گھر میں نہ پٹے۔

رنگ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنا سا کر لینا۔ اپنے ڈھنگوں پر لے آنا۔ پنتھ میں ملا لینا۔ مذہب میں داخل کر لینا۔ ہم رنگ بنا لینا۔ ٭

رنگ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رنگ کی نرد مارنا۔ رنگ کی گوٹ مارنا۔ جیتنا۔ بازی لینا۔ بازی لے جانا۔ حریف پر غالب آنا۔ ٭ سے

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا — مارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا (آبرو)

رنگ محل۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نشاط کا گھر۔ عیش و عشرت کا گھر۔ عشرت گاہ۔ وہ مکان جس میں بادشاہ یا اُمرا عیش منائیں۔ آراستہ مکان۔ سجا ہوا مکان۔ ٭

رنگ مٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بے رنگ اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ بنانا۔ رُوپ کھونا (۲) مذہبی جوش۔ مذہبی شوق۔ مذہبی ولولہ۔ دینی فعل مٹانا۔ ٭ سے

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن — مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ (بحر)

رنگ مٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے رنگی اور بے رونقی ہونا۔ رُوپ نہ رہنا۔ ٭

رنگ میں بھنگ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوشی میں کھنڈت پڑنا۔ خوشی میں رنج ہونا۔ لطف اور مزہ نہ رہنا۔ ٭

رنگ میں ڈوبنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) عیش و عشرت میں غرق ہونا۔ ٭ سے

بنے گل پھرتی ہو اِتراتی ہوئی گلشن میں — رنگ پہ رنگ میں ڈوبا ہے کہ اللہ اللہ ٭

(۲) شرابِ معرفت میں مستغرق رہنا۔ عارفِ کامل ہونا۔ جامِ وحدت کا متوالا ہونا۔

رنگ نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی و لازم۔ (۱) رنگ نکھارنا۔ جوبن نکالنا۔ رنگ و روغن اور چمک دمک کا نمایاں کرنا۔ نکھرنا۔ صاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا۔ گورا ہونا۔ جوبن پر آنا۔ بہار پر آنا (۲) رنگ بنانا۔ رنگ قرار دینا۔ رنگ ٹھیرانا۔ ٭ سے

وہ پاؤں سے ملتا ہے شہیدوں کے لہو کو — کیا رنگ نکالا ہے نرالا کفِ پا کا (رشک)

رنگ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز میں رنگ تراوش کرنا۔ رنگ باہر آنا (۲) نکھرنا۔ جوبن پر آنا۔ چہرے کا صاف اور شفاف ہونا۔ چہرے پر رونق آنا۔ ٭

رنگ نکھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رنگ کا صاف اور شفاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا۔ ٭

رنگ ہے۔ ہ۔ ندا۔ شاباش ہے۔ آفریں ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ۔ ٭

رنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رانگ کا مخفف۔ قلعی۔ رصاص۔ ارزیز۔ رانگا۔ ٭

رنگ بھریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رانگ کے کھلونے ڈھالنے اور رانگ کا گہنا پاتا بنانے والا۔

رنگارنگ۔ ف۔ صفت (با الفِ اتصال) گوناگوں۔ بوقلموں۔ رنگ برنگ۔ مختلف رنگوں کا۔ طرح بطرح کا۔ ٭ سے

دیکھ اس گلشن پر کوتے سانولے سرخ و سفید — خوب نظارہ کیا گلہائے رنگارنگ کا (ناسخ)

رنگا ہوا۔ ہ۔ صفت (۱) رنگ کردہ۔ رنگین (۲) ذاکر۔ شاغل۔ عارفِ کامل۔ باخبر۔ ٭

رنگائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رنگوانے کی اُجرت۔ رنگوائی۔ ٭

رنگت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رنگ۔ لون۔ چہرے کا گورا کالا سانولا رنگ۔ کپڑے کے اوپر کا رنگ (۲) رُوپ۔ برن (۳) حالت۔ کیفیت۔ ٭ سے

بزمِ جاناں کی وہ پہلی سی نہ رنگت پائی — وہی لوگ ہیں کچھ اَور ہی صحبت پائی (جلال)

رنگت آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگا جانا۔ ٭

رنگت سفید ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو رنگ سفید ہونا۔ ٭

رنگترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنگترا۔ کولا۔ سنترا۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ نارنج (یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے)۔ ٭

رنگروٹ۔ انگلش۔ صحیح رکروٹ Recruit اسم مذکر۔ نیا سپاہی۔ نوملازم۔ نیا بھرتی کیا ہوا سکھشٹر۔ نوآموز۔ مبتدی۔ ٭

رنگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگت دینا۔ رنگ کرنا۔ ملوّن کرنا (۲) اپنا بنانا۔ اپنے پنتھ میں ملانا (۳) ذاکر و شاغل بنانا۔ عارف بنانا۔ ہم رنگ کرنا۔ ٭

رنگوانا یا رنگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رنگ کرانا۔ رنگ چڑھوانا۔ رنگت دلوانا۔ ٭

رنگوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رنگائی)۔ ٭

رنگیلا۔ ہ۔ صفت۔ رنگین مزاج۔ بانکا۔ متکلف۔ پُرتکلف۔ چھیل چھبیلا۔ چھبیلا۔ عیاش طبع۔ منچلا۔ سفید پوش۔ خوش پوشاک۔ رنگیں لباس۔ بانکا ترچھا۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ کھلاڑی۔ رسیا۔ شوقین۔ طرحدار۔ وضعدار۔ ٭

رنگین - ف - صفت (۱) رنگا ہوا - ملوّن - رنگدار (۲ - ۹) رنگیلا - چھیلا - چھبیلا (۳ - ۹) خوش طبع - زندہ دل (۴ - ۹) آراستہ - مزیّن - سجا ہوا - گلکاری کیا ہوا - (۵ - ۹) رنگ برنگ کا - گوناگوں (۶ - ۹) گلفام - گلرنگ - سُوہا - سُرخ (۷) دلپسند - خوش آیندہ (۸) سعادت یار خاں شاعر کا تخلص جو موجد ریختی اور مصنف فرس نامہ حکایات رنگیں وغیرہ ہیں - ان کے والد کا نام طہماسپ بیگ خاں اور شاگرد شاہ حاتم دہلوی کے تھے ۱۲۵۰ ہجری میں اسّی برس کے ہو کر راہیِ مُلکِ بقا ہوئے ٭

رنگین ادا - ف - صفت - وہ شخص جو نئی نئی وضع اور نئے نئے انداز نکالے - طرحدار وضعدار - خوش ادا ٭ ع

یوں تو ہیں سو گل اندام اور بھی آرشکِ گل　　تجھسا پر رنگیں ادا گلگوں قبا دیکھا نہیں (ظفر)

رنگین خط - ف ٭ ع - اسم مذکر - وہ خط جس میں گل و بلبل اور باغ وغیرہ کا تلازمہ ہو ٭

الٰہی کس نگاریں پنجہ نے یہ خط لکھا رنگیں　　کہ نامہ پر حنا کے کچھ نشاں ہیں جا بجا رنگیں (ممنون)

رنگین غزل - ف ٭ ع - اسم مؤنث - دلچسپ غزل - وہ غزل جس میں گل و بلبل کا تلازمہ اور رنگینیِ مضامین پائی جائے ٭ ع

کیا ہی رنگین غزل اور لکھی ممنوں نے　　صفحہ کاغذ کا گیا صفحۂ گلزار سے مل (ممنون)

رنگین عبارت - ف ٭ ع - اسم مؤنث - وہ عبارت جس میں گلزار یا باغ کا تلازمہ ہو - دلچسپ عبارت - دلچسپ مضمون ٭ مجازاً مقفیٰ و مسجع عبارت ٭

رنگین مزاج - ف ٭ ع - اسم مذکر - خوش مزاج - خوش طبع - زندہ دل - رنگیلا چھبیلا - ہنس مکھ ٭

رنگینی - ف - اسم مؤنث - (۱) تلوّن - گلگونی (۲) بھڑک - آرایش - نمایش - آراستگی - بناؤ سنگار (۳) خوش طبعی - خوش مزاجی (۴) بانکپن - چھیل پن ٭

رنواس - ہ - اسم مذکر - دیکھو (رنباس) محل - راجا یا بادشاہ کا زنانخانہ - رانیوں کے رہنے کا مکان ٭

رَو - ہ - اسم مؤنث - (۱) ریلا - پانی کا بہاؤ - سیلاب - دھار - سیل - دھارا - چھال جیسے رَو میں آئے سو رو ہے ٭ ع

لاکھ تم منع کرو جب کہ بھر آئیگا نیل　　ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رو ہو ہی ہوئے (ظفر)

(۲) جوش - ولولہ ٭ غصہ - کرودھ جیسے رو میں بات نکل گئی (۳) کیڑے مکوڑوں یا حشرات الارض وغیرہ کا جُھنڈ جیسے چیونٹیوں کی رو یا مچھلیوں کی رو (۴) راستہ چلنے اور رہ نوردی کا خیال - دُھن - خیال ٭ ع

دا نکھوں پر تھمے اگر نہ مژگاں پہ رُکے آنسو　　چلے جب اپنی رَو میں پھر یہ کسکے آشنا ٹھیرے (ناسخ)

(۵) دل - فوج - لشکر - سینا - سپاہ - بھیڑ - انبوہ ٭

رُو - ف - اسم مذکر و مؤنث (۱) چہرہ - منہ - مُکھ - انگھ - مکھڑا - رُخ - صورت - شکل - بشرہ ٭ ع

حُسن قدرت سے خدا کی رُو نظر آیا مجھے　　ریش پیغمبر تری گیسو نظر آیا مجھے (آتش)

(۲ - مؤنث) سبب - وجہ - جہت - باعث - کارن (۳) سطح - بساط - پرد - تختہ جیسے روئے زمین (۴) نقیض پشت - سامنا - آگا ٭ ابرو بر خلاف ستر جیسے آئینہ کی رو پشت برابر - رُو کا فرمہ (۵) اُمید - تمنا (۶ - ۹) مر بعض رعایت (اہلِ لکھنؤ نے چونکہ اس لفظ کو مذکر باندھا ہے - اس لحاظ سے مذکر و مؤنث لکھا گیا - مگر دلی میں مؤنث ہی سُنا گیا ہے) ٭

رُوپوش - ف - صفت - منہ چھپائے ہوئے - مخفی - پوشیدہ (۲) مفرور بھاگا ہوا - چُھپا ہوا ٭

رُوپوش کرنا - ف - فعل متعدی - چھپانا - فرار کرنا - بھگانا - غائب کرنا ٭ ع

غم سے اک پردہ نشیں کے یہ بنی شکل کہ تو　　ایک عالم سے کیا روپوش ہیں نے آپکو (جرأت)

رُوپوش ہونا - ف - فعل لازم - چھپنا - غائب ہونا - فرار ہونا - چل دینا - الوپ ہونا - گپت ہونا - پوشیدہ ہونا - مخفی ہونا - متواری ہونا ٭

رُوپوشی کرنا - ف - فعل متعدی - منہ چھپانا - روبرو نہ آنا - غائب رہنا - چُھپا رہنا ٭

ہوا کیا فائدہ پردہ نشیں کے دل لگانے سے　　کہ رُوپوشی ہمیں کرنی پڑی سارے زمانے سے (راہم)

رُودار - ف - صفت - جوان - وجیہ - مشتین اور باوضع آدمی - جوان - شکیل ٭

رُو رعایت - ف ٭ ع - اسم مؤنث - طرفداری - پاسداری - پاس - خاطر - لحاظ - پچ - مروت ٭

رُو سفید ہونا - ف - فعل لازم - منہ سفید پڑنا - خوف یا حیرت سے خون کی حرکت بند ہو جانیکے سبب رُخ کا رنگ تبدیل ہو جانا - سفید پڑ جانا ٭ سہم جانا - رعب آجانا ٭ ع

اک غضب بجلی سی چمکی نسبتِ رُخسار سے　　دیکھتے ہی ہو گیا رو سے سر تا پا سفید (ظفر)

رُوسیاہ - ف - صفت (۱) کالا منہ - سیہ چرہ - کالے منہ کا ٭ ع

ذکر فتنہ ہائے زلف اُس کا　　ہے یہی رُوسیاہ مت پوچھو (امیر)

(۲) گنہگار - عاصی - اثم - پاپی - کلمکری (۳) ذلیل - رسوا - خوار - حقیر - بے عزت ٭

دل وہ کر جسنے چُھپا یا نہ ام اور ہو لے بتو　　کبھی دل نے تمنے سنا جو ہائے رُوسیاہ کا نام ہو (داغ)

(۴) کم بخت - کم نصیب - نالائق ٭ ع

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن　　بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا
کس منہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز　　اے رُوسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا
(قطعہ سودا)

رُوسیاہ ہونا - ف - فعل لازم - ذلیل و رسوا ہونا - کلنک کا ٹیکا لگنا ٭ بدنام ہونا - منہ کالا ہونا ٭

۱۵۱

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - بدنامی - ذلت - رُسوائی - کلنک کا ٹیکہ - داغ +
رُوشناس - ف - اسم مذکر - واقفکار - جان پہچان - جانب کار - تعارف والا -
رُوشناسی - ف - اسم مؤنث - واقفیت - جان پہچان - ملاقات -
صاحب سلامت - معرفت - بِنت مُلت - علیک سلیک +
رُوکش - ف - صفت (۱) شرمندہ کرنے والا - (۲) مقابل - سنگھ -
رُوکش ابر ہجراں شب اِل بنایا تھا + تاب کا پانی جگر طاقت کا زہر و آب تھا (میلا)
(۳) نظیر - ہمسر - مانند - مشابہ - مُمثل - ؎
رُوکش اُسکا ہو کیا اِل فردوس + وہ نزاکت وہ رنگ و بُو ہی نہیں + (داغ)
رُوکش ہونا - ف - فعل لازم - مقابل ہونا - سنگھ ہونا - رُوبرُو ہونا - سامنے
کھڑے ہونا - سامنے آنا ؎ یہ: کہتا تھا ہو رُوکش تو اُسکی زلف سے +
اس خطا سے مُنہ ترا مشک ختن کالا ہوا + (بسل)
رُوکش ہو تیرے رُخ سے کیا نُورِ سحر رنگِ شفق + فقط ہی تیرے فیض کا نُورِ سحر رنگِ شفق (ذوق)
رُوگرداں - ف - صفت - رُوکش - پلٹا ہوا - اُلٹا ہوا - کٹا ہوا +
رُوگرداں کرنا - ف - فعل متعدی - رُخ پلٹنا - رُخ اُلٹنا - نیچے کا رُخ اوپر کرنا - توڑنا
رُونمائی - ف - اسم مؤنث - مُنہ دکھائی - وہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھکر
اُسکے خاوند کے رشتہ دار دیتے ہیں + نذرِ دیدار +
رُونمائی دینا - ف - فعل متعدی - مُنہ دکھائی دینا - دُلہن کا مُنہ
دیکھنے کے صلے میں نقدی دینا + دیدار کی نذر دینا +
رَوا - ہ - اسم مذکر (۱) سُوجی - (۲) بارُود کا دانہ (۳) چاندی یا سونے
کا ذرّہ + ریزہ - دانہ - ریت کا ذرّہ - مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ - رَوَنا -
چھڑا یہ خلخال یا پازیب یا جھانجن میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں +
رَوا - ف - صفت - (۱) جائز - دُرست - مُباح - ٹھیک + حلال + مال طیبہ
بشیرا مادر (۲) رائج - مُروّج - جاری - ساری + عُرفِ عام - +
رَوا جاننا یا سمجھنا - ف - فعل لازم - مُباح اور جائز سمجھنا - حلال
سمجھنا - غیر ممنوع جاننا +
رَوادار - ف - صفت - خیرخواہ - خواہاں - قبول کرنے والا -
خیرخواہ - بہی خواہ - طرفدار - ساتھی - +
رَوادار ہونا - ف - فعل لازم - طرفدار ہونا - ساتھی ہونا - خواہاں
ہونا - ہ چاہنا - قطعہ جرأت
ماجرا اپنا عجب قصۂ جانکاہ ہے آہ + کہ بیاں کیجے سو رو رو تو سُنا جائے کہاں +

۱۵۱

یعنی جو جیتے بھی رہنے کا رَوادار نہیں + رہیں یا کیلئے گر اُس بِن تو رہا جائے کہاں +
رَوا رکھنا - ف - فعل متعدی - جائز رکھنا - مباح سمجھنا - منظور کرنا - ماننا +
رَوا کرنا - ف - فعل متعدی - جائز ہونیکا فتویٰ دینا - جائز کرنا - مباح کرنا +
رِواج - ع - اسم مذکر - (۱) روانی - عام دستور - ریت - برتاؤ - رسم -
ویسا چال - کساد بازاری کا نقیض - جاری - چلنا - ٹکسالی چلن - مقصد لین دین
حکمرانی ہے حُسن کی ای عشق + بسکہ داغ کا رواج ہوا + (اختر)
(۲) سررشتہ - قاعدہ معمول - رَوِیہ (یہ لفظ عربی میں بفتح راے جملہ ہے مگر
اُردو اور فارسی زبان میں بالکسر مُروّج ہے +
رِواج پانا یا پکڑنا - ف - فعل لازم - جاری ہونا - رسم پڑنا - چلن پڑنا
پھیلنا + چلنا + عمل یا برتاؤ میں آنا +
رِواج پڑنا - ف - فعل لازم - دستور پکڑنا - چلن ہونا - رسم بندھنا
سائج ہونا - جاری ہونا + عمل میں آنا - برتاؤ ہونا +
رِواج دینا - ف - فعل متعدی - جاری کرنا - رسم ڈالنا - معمول باندھنا - پھیلانا
رِواجِ مُلک - ع - اسم مذکر - ملک کا دستور - مُلک کا چلن + عُرفِ عام +
رِواج یا رِواز - ا - اسم مذکر - گوشت کی جگہ چربی +
رِواج وار - صفت - چکنا اور فربہ +
رِواج - ع - صفت - سچی ٹکسالی - معمولی - چلن کے موافق - مُروّج +
رَوارَوی - ف - اسم مؤنث (۱) جلدی - شتابی - تاؤلی - (۲) بھاگا بھاگ
دوڑا دوڑ (۳) گھبراہٹ - ہڑبڑاہٹ - (۴) سراسری - رسری - سرِدست -
(۵) بھگدڑ - بھاگڑ - ؎ چلا چلی سے
نکالو ہے ہر مرحلے میں تمہی سے + رَوارَوی ہے ہر قافلے میں تمہی سے + (حالی)
رواس - ہ - اسم مؤنث - ہندو مذہب کی عورت - رو نکو بھی چاہنا + چلا فس +
رواسا یا رواسا - ہ - اسم مذکر (ہندو) روٹھا - قریب گریہ - ناراض
آمادہ - سخت ناراض - از حد رنجیدہ +
رَواسن - ہ - اسم مذکر - ایک شخص کا نام ہو جھکوچ ادیے اکثر قرار میں کام آتا ہے +
رَوال - ہ - اسم مذکر - چاندی یا سونے کا ذرّہ +
رُوال - ہ - اسم مذکر (رُودشا) رُونگٹا - رُونگ - مُسام - جسم کے اوپر کے
باریک باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں (۲) پشمینہ - سماں یا بشم (۳) ترکاری
یا پھل کے اوپر کا باریک خار جیسے بھنڈی ٹنڈے وغیرہ کا رُواں +
رُواں اُترنا - ہ - فعل لازم - بال جھڑنا + بال گرنا - بال اُترنا

رُواں بدلنا - ف - فعل متعدی - جانور کا پُرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا ۔ پرندہ یا کینچلی بدلنا - بال جھاڑنا ۔ ✦

رُواں رُواں دُعا دیتا ہے - ا - محاورہ - ہر ایک رونگٹے سے دُعا نکلتی ہے - کمال ممنون ہُوں ✦

رُواں رُواں کانپنا - ا - فعل لازم - ہر ایک رونگٹے کا لرزاں ہونا ۔ نہایت خوف یا ترس کھانے سے جسم کا کانپنا ✦ تمام جسم لرزنا - بوٹی بوٹی کانپنا -

رُواں مَیلا نہ ہونا - ا - فعل لازم - کسی قسم کا رنج یا صدمہ نہ پہنچنا ۔ بال بیکا نہ ہونا ✦ کچھ ملال یا رنج نہ پہنچنا - ؎

بے نمہ پھلو میں کُشتے تیری ادا کے ✦ مَیلا ہوا نہ قاتل رُواں کبھی کفن کا ✦ (اصلح)

رَوَاں - ف - صفت (۱) جاری - بہتا ہُوا - سائر - سائرہ (۲ - ۳) مشّاق - مشق کیا ہُوا - ہاتھ پر چڑھا ہوا - جیسے اسکو یہ سبق خوب رواں ہے ۔ (۴) تیز - گُزراں - چلتا (۴) بلا معنی سمجھے بغیر کسی کتاب یا قرآن کا سبق پڑھنا ✦ سمجھے بغیر پڑھنا (۶) موجودہ جیسے سالِ رواں (۷) جاں - روح -

رَوَاں پڑھنا - ا - فعل متعدی - بن سمجھے پڑھنا ✦ ناظرہ پڑھنا ✦ سمجھے بغیر پڑھنا

رَوَاں دَوَاں پھرنا - ا - فعل لازم - آوارہ و سرگرداں پھرنا - بھٹکا پھرنا - مارا مارا پھرنا - ہرزہ گرد اور آوارہ گرد ہونا - خراب خستہ پھرنا ✦ ✦ -

رَوَاں کرنا - ا - فعل متعدی (۱) جاری کرنا - صاف کرنا - مشق کرنا - زبان پر چڑھانا - ہاتھ پر چڑھانا - تیز کرنا - باڑھ رکھنا - (۲) چلانا - پھیرنا ✦ ؎

سان کرتا تھا خنجرِ نگاہ کو اب روک لیتا تھا ✦ عجب ناز و ادا سے لئے کاٹا میری گردن کو ✦

رَوَاں ہونا - ا - فعل لازم (۱) جاری ہونا (۲) تیز ہونا ✦ مشق ہونا ✦ زبان پر چڑھنا - الکار قریب ہے کبھی ہوگا ✦ یہ فقرہ ہمیں رواں بہت ہے ✦ (داغ)

(۴) چلنا ✦ مشّاق ہونا (۵) روانہ ہونا - چلتا بنا ؎

کوئی تو لبِ جُو لادی سے ہو گیا رواں ✦ تو تمہیں بھی یہیں تک کوئی منزل اک گیا (نظیر)

رُوَآسَا - ہ - اسم مذکر - دیکھو - (رُوآسا) ✦ قریب گریہ - رُکھا ✦

رَوَانگی - ف - اسم مؤنث (۱) ترسیل - بھیجنا (۲) چالا (۳) روانگی ✦

رَوَانہ کرنا - ف - فعل متعدی (۱) بھیجنا - ارسال کرنا - ترسیل کرنا - رخصت کرنا - چلتا کرنا

روانہ ہونا - ف - فعل لازم - ارسال ہونا - جانا - رخصت ہونا - سدھارنا - چل دینا - مرجانا - چل بسنا - وفات پانا - پران چُھٹنا - پران چھوڑنا - ✦

رَوَانی - ف - اسم مؤنث - بہاؤ - بہاؤ ✦ تیزی (ظفر) ظفر کیں کیا کہوں عالم کی روانی کا ✦ ہے کہ ٹھٹکا ہوا دنیا ادا ۔۔۔ آہو ہو ہو ✦

رِوایت - ع - اسم مؤنث (۱) کسی کی بات کی نقل - کسی کی بات دہرانا - بیان - اظہار - ذکر - حکایت - (۲ - ۳) شُہدائے کربلا کا کوئی سُنا ہوا ذکر ✦

رُوباہ - ف - اسم مؤنث - لومڑی - لومڑی - لوکٹی - مرد ثعلب -

رُوباہ بازی - ف - اسم مؤنث - مکّاری - فریب بازی - چالاکی - مکرازی بفکرو

رُوبراہ - ف - صفت (۱) تیار - کمربستہ - مستعد - لیس - (۲) اصلاح کیا ہوا - ٹھیک

رُوبَرُو - ف - متعلق فعل - سامنے - مُنہ در مُنہ - پیش - بالمواجہ - آمنے سامنے - مقابل

رُوبَرُو آنا - ا - فعل لازم - مقابل آنا - سامنے آنا ✦

رُوبَرُو کرنا - ا - فعل متعدی - سامنے کرنا - مقابل کرنا (۲) ہاتھ پکڑانا - سپرد کرنا - (۳) صورت دکھانا - پردہ اٹھانا - پردہ نہ کرنا - آمنے سامنے کرنا (۴) حاضر کرنا - حاضر کرنا - پیش کرنا ✦

رُوبَرُو لانا - ا - فعل متعدی (۱) سامنے لانا - حاضر کرنا - پیش کرنا - آگے لانا

رُوبَرُو ہونا - ا - فعل لازم (۱) سامنے ہونا - مقابل ہونا (۲) صورت دکھانا - سامنے آنا - پردہ نہ کرنا - آمنے سامنے ہونا ✦

رُوبَکار - ف - اسم مذکر - سماعت - پیشی - وہ فیصلہ جو کسی حاکم کی پیشی میں لکھا جائے - نقل کیا جائے ✦ وہ حکم جو عدالت کی جانب سے لکھا جائے ✦

رُوبَکاری - ف - اسم مؤنث - مقدمہ کی پیشی - مقدمہ کی کارروائی ✦

رو بیٹھنا - ا - فعل لازم - مایوس ہونا - ناامید ہونا - کھو بیٹھنا - مطلع کر دینا ✦

کہیں مل کر بھی تو کمر نہ سکے ✦ کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے ✦ (سوز خان)

رو بیٹھا گھر کے تئیں چلتے ہی بیٹھے ✦ ہونے کا کام جب تک فنا کے باندھے (جرأت)

رو دینا - ا - فعل لازم - عاجز ہونا - ڈوب جانا ✦ اصلی حالت پر نہ رہنا ✦

رُوپ - ہ - اسم مذکر (۱) صورت - شکل - بھیس - چہرا مُہرا - مُکھڑا - کچھ ہیئت - وضع - ہیئت - طور - رنگ - اکار - ڈھنگ - ڈول ✦

صبح فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا ✦ دکھتا ہے صبح کو کھائیں تارا شام کا ✦ (داغ)

(۲) حُسن و جمال - خوبصورتی - جوبن - سوبھا - سُروپ - ؎

جب دیکھئے کچھ اور ہی عالم ہے تمہارا ✦ ہر بار عجب رنگ ہے ہر بار نیا رُوپ ✦ (آتش)

(۳) رونق - آب و تاب - چمک دمک - رنگ روغن - تجلّی - جلوہ - جوت - روشنی - جھلک - جھلک (۵) جوانی - گدراہٹ (۶) صُورت - تصویر (۷) سُوانگ - بہلاوا - بناوٹ کی ظاہری صورت (۸) شان - حالت - رنگ جیسے کچھ کُھٹا کر دیا یعنی شان باندھ دیا - (۹) رُوپا کا مخفف - چاندی - نقرہ ✦

رُوپ بدلنا - ا - فعل متعدی - بھیس بدلنا - بھیس بدلنا - شکل بدلنا

ہیئت بدلنا۔ صُورت اور وضع کا تغیّر کرنا ؎

گرچہ رنگ نئے آسمان بدلے ہیں ٭ یہ رُوپ تیرے سے کہ میری جان بلے ہو (نصیر)

رُوپ بگاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ بدصورت کرنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ بدہیئت کرنا۔ بدرونق کرنا۔ بدنُما کرنا۔ بے رُوپ کر دینا۔ کسی چیز کی ہیئت بدلنا۔ ٭

رُوپ بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونق نہ رہنا۔ بدنُما ہونا۔ جوبن نہ رہنا ٭

رُوپ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) سوانگ بھرنا (۲) نہایت خوبصورت یا حسین بنانا۔ (۳) ہیئت درست کرنا۔ ہیئت بنانا (۴) شباہت بدلنا۔ صُورت بدلنا۔ دھوکا دینے کی شکل بنانا ٭ ؎

اُنہاکوئی رُوپ بنا یا شباہت بدلو ٭ غیر کی شکل بنو اپنی یہ صُورت بدلو ٭ (صفدر)

رُوپ بھرنا یا گانٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) کوئی دُوسری صُورت بنانا۔ سوانگ بھرنا۔ اپنی اصلی صُورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ بھیس بدلنا۔ متمثّل ہونا۔ رُوپ دھارنا (۲) فریب بنانا۔ وضع اور ہیئت بدل کر دھوکا دینا۔ بہروپ گانٹھنا۔ (۳) خوبصورت یا حسین ظاہر کرنا ٭

رُوپ دِکھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ درشن دینا۔ صُورت دکھانا۔ نئی صُورت یا نئے لباس میں ظاہر ہونا ٭ جھانکی دِکھانا۔ ٭

رُوپ دھارنا۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) کوئی صُورت یا ہیئت اختیار کرنا جس طرح دیوتا لوگ رُوپ دھار لیا کرتے تھے کسی صُورت یا قالب میں آنا۔ (۲) صُورت بنانا۔ شکل بنانا (۳) بھیس بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ ٭

رُوپ روئیں بھاگ کھائیں۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی زمانہ کا یہ حال ہے کہ خوبصُورت بدنصیب تو مصیبت بھرتے ہیں اور بدصُورت خوش نصیب عیش مناتے اور خوبصُورتوں پر حکم چلاتے ہیں ؎ قطعہ

نا برداری زناخی کی کروں کیونکر نہ میں ٭ لاکھ دل سے دل جسے چاہے وُہ بدل کس سے ہو ٭
ہے مثل مشہور یا جی رُوپ روئیں بھاگ کھائیں ٭ جو لکھا قسمت میں خالق نے وہ زائل کس سے ہو (مذکیں)

رُوپ لانا۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) گھور دلانا۔ فیل لانا (۲) ہیبت ناک صُورت بنانا (۳) جھگڑا کرنا ٭ دھمکی دکھانا (۴) دھوکا دینا۔ ٭

رُوپ نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) رنگ و روغن نکالنا۔ جوبن پر آنا۔ نکھرنا۔ چمک دمک حاصل کرنا۔ چمکنا۔ (۲) اوضاع اطوار دکھانا۔ خبثِ باطن ظاہر کرنا۔ جیسے آپ نے تو خوب رُوپ نکالے ٭

رُوپ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نکھرنا۔ جوبن ظاہر ہونا۔ خوبصُورتی حاصل ہونا۔ رنگ و روغن آ جانا۔ آب و تاب اور چمک دمک کا ظاہر ہونا ؎

نہانے سے نکلا عجب سا رُوپ ٭ نکل آئے بدلی سے جس طرح دھوپ ٭ (میر حسن)

رُوپ وان یا ونت۔ ہ۔ صفت (ہندو) خوبصورت۔ حسین۔ صبیح۔ حسن۔ جمیل۔ شکیل۔ سوہن۔ خوبرو۔ سندر۔ سُہاؤنا۔ سلونا ٭ سُتھرا

رُوپ ونتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو عو۔ حسینہ۔ شکیلہ۔ جمیلہ۔ سُندر۔ سوہنی۔ سُہاؤنی۔ سلونی۔ قبول صُورت ٭ موہنی۔ ٭۔

رُوپ ہ۔ اسم مذکر۔ رُوپا کا مخفف۔ نقرہ۔ چاندی۔ سیم ٭

رُوپ درشن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زیارتِ نقرہ۔ چاندی کی کسی چیز کا نظارہ۔ روپیہ۔ چاندی کا سکہ۔ وہ روپیہ جو دُلہن کو چڑھایا جائے۔ روپیہ کا نظارہ

رُوپ رس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چاندی کا کُشتہ۔ کشتۂ سیم۔ نقرۂ مقتول

رُوپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی۔ سیم۔ نقرہ۔ ایک سفید قیمتی دھات کا نام جس کے اکثر زیور اور روپے بنائے جاتے ہیں۔ ٭

رُوپنا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ منگنی کا نشان۔ منگنی۔ ٭ ہندو بولتے ہیں ٭

رُوپہلا۔ ہ۔ صفت۔ چاندی کا بنا ہوا یا چاندی کے رنگ کا۔ نقرئی۔ سیمی ٭

رُوپہلی ہ۔ صفت دیکھو۔ رُوپہلا۔ ٭

رُوپے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رُوپیہ کی جمع۔ بہت سے روپے (۲) مجازاً نیترہ کے آجلے جیسے ملی ہوئی صُورت ٭

رُوپے کے ٹکے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم کھری مروّج اور چلتی ہوئی چیز ٭ جیسے یہاں تو روپے کے ٹکے ہیں جہاں چاہو بھنا لو۔

رُوپے والا۔ ہ۔ صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ تونگر۔ متموّل۔ ہوت والا۔ صاحبِ ثروت ٭

رُوپیا یا رُوپیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) رُوپے کا بنا ہوا۔ سولہ آنے کا سکہ۔ گیارہ ماشے دو رتی چاندی کا سکہ ٭

لیکے دل کو چار بوسوں پر دیا اک یار نے ٭ ہنس کے سمجھا روپے کے ہاتھ چار آنے لگی ٭ (آتش)

رُوپیا اُٹھانا یا اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ دولت خرچ کرنا۔ اسراف کرنا

رُوپیا پیسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زر و دولت۔ مال و زر ٭

رُوپیا بھنانا یا تُڑوانا یا خُردہ کرانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا ٭

رُوپیا ٹھیکری یا کنکریاں کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ روپے کو بے قدری سے خرچ کرنا کہ اُس کی اصل سنگریزہ کے برابر بھی نہ سمجھنا۔ فضول خرچی یا بیاہ شادی وغیرہ میں کثرت سے رُوپیا اُٹھانا ٭ اسراف کرنا۔ ٭

رُوپیا جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زر جمع کرنا۔ روپیہ اکٹھا کرنا

روتی صُورت۔ ا۔ صفت۔ ہر وقت اندوہگین اور غمگین رہنے والا۔ محرّم کی پیدایش۔ بھینکتی صورت۔ کریہ منظر۔ سوتی شکل والا۔ غم کی تصویر۔ ایسی ہی میر کی ہے تجھ سے روتی صُورت۔ چہرے پہ کسی نے اُس کے رواں نہ پایا + (میر) خفا ہیں ان تو سنبھ روتی صورت سے لایا ہوں۔ میں ان نرم طربیں کس طرح سے بار رو سکا (جرأت)

روتے کیوں ہو؟ صُورت ہی ایسی ہے۔ کہاوت۔ جنم ہی سے دکھیا پیدا ہوئے ہیں۔

روتے گئے مُوے کی خبر لائے۔ کہاوت۔ جس بدشگونی سے گئے ویسی ہی بدخبر لائے۔ جھینکتے گئے جھینکتے آئے +

روٹ یا روٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑی روٹی۔ ٹکڑ۔ جیسے ہاتھی کا روٹ۔ دیوتا کے نام کا روٹ جو آٹا مانگ مانگ کر چڑھایا جاتا ہے۔ ہنومان کا، کسی اور دیوتا کا روٹ +

رُوٹھا۔ ہ۔ صفت۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔ آزردہ +

رُوٹھا رُوٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شکر رنجی۔ اَن بن۔ خفگی۔ رنجیدگی۔ آزردگی

رُوٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خفا۔ ناراض اور کشیدہ خاطر ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا

روٹھنے میں بھی لطف ہی آتا + صبح کو روٹھے وہ شام کو ہم +　(انشا)

روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نان۔ چپاتی۔ پھلکا۔ کاک (۲) رزق۔ اَن۔ اناج۔ روزی جیسے روٹی کو روتے ہیں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر۔ مُردے کو رو بیٹھے ہیں بیٹھ کر (۳۔ عو) جب بڑی روٹی یا روٹی اُٹھانا کہتے ہیں تو وہاں قرآن کو حلفاً اُٹھانا مراد ہوتی ہے (۴) وہ کھانا جو اہل اسلام چہلم کے روز تقسیم کرتے ہیں +

روٹی بٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روٹی تقسیم ہونا۔ اتفاق کر لینے کی ایک رسم جیسے ایام سے پیشتر روٹی بٹی تھی +

روٹی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا +

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ فراغبالی سے بسر کرنا

روٹی پونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) روٹی پکانا یا کرنا۔ +

روٹی چُپڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روٹی پر گھی لگانا۔ روٹی کو روغن سے چرب کرنا + روغن بر نان مالیدن

روٹی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوارنا) برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا۔ کھانا دانہ کرنا (۲) روزینہ مقرر کرنا۔ کھانے کو دینا۔ پرورش کرنا۔ پالنا +

روٹی ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تحقیراً روٹی پکانا +

روٹی سینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) روٹی کو انگاروں یا توے

خوب پختہ کرنا۔ (۲) تحقیراً۔ عو) روٹی پکانا۔ روٹی ڈالنا۔

روٹی کا مارا۔ ہ۔ صفت۔ بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ۔ دانہ دانہ

روٹی کپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نان و نفقہ۔ روٹی اور کپڑے کا خرچ + عورت کا واجب الادا حق جو مرد پر ہے +

روٹی کپڑے کی خبر لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھانا اور کپڑا دینا پوشش و خوراک کی خبر گیری کرنا +

روٹی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱۔ ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا۔ (۲۔ گنوار) برادری کو کسی تقریب خواہ شادی یا غمی میں کھانا کھلانا برادری کی ضیافت کرنا۔ کھانا دانہ کرنا۔ اگرچہ یہ لفظ شادی اور غمی دونوں صورتوں کی مہمانی اور ضیافت پر بولا جاتا ہے مگر خاص کر میت کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اُس کی نسبت زیادہ بولتے ہیں +

روٹی کو رونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ روٹی کا ماتم کرنا۔ روٹی نہ ملنے کا افسوس کرنا۔ روٹی تلاش کرتے پھرنا۔ بے رزقی کا گلہ کرنا۔ بھوکوں مرنا۔

روٹی والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نان بائی۔ نان پز۔ خمیری روٹی پکانے اور بیچنے والا۔ نان پاؤ پکانے اور بیچنے والا۔ +

روٹیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روٹی کی جمع جو حروفِ مُغیّرہ یا تابع مُغیّرہ کے بغیر آتی ہے جیسے کواری کھائے روٹیاں۔ بیاہی کھائے بوٹیاں + کہاوت +

روٹیاں اُدھیڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (بازاری)۔ + مفت کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے کے سر کھانا + روٹیاں مروڑنا۔

روٹیاں توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو روٹیاں اُدھیڑنا۔

روٹیاں لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تنگی کے بعد فراغت کو بھول کر اترانا۔ پیٹ بھر جانا۔ اپھر جانا۔ کم ظرف کا فراغبالی سے بہک جانا۔ شامتِ یا آدبار آنا (۲) تنور میں روٹیاں پکنا +

روٹیوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روٹی کی جمع جو تابع مُغیّرہ یا حروفِ مُغیّرہ کے ساتھ میں آتی ہے +

روٹیوں پر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دوسرے کے گھر روٹی کے لئے جا پڑنا۔ دوسرے کی روٹی پر رہنا۔ طفیلیوں میں داخل ہونا۔ +

روٹیوں کا مارا۔ ہ۔ صفت۔ بھوکا۔ فاقہ زدہ۔ دانہ دانہ کو محتاج۔ فاقہ زدہ۔ کال کا مارا۔ کنگلا۔ کنگال +

رُوح - ع - اِسم مؤنث (۱) جان - جیو - بولنا - آتما - پران ؏
بعد از فنا جو قبر پہ آئے وہ لے کے وزیر ؏ پہنچانے انکو رُوح مری دُور تک گئی ✦ (وزیر)
(۲) خدا تعالیٰ ✦ اَمرِ الٰہی (۳) اطبّا کی اصطلاح میں وہ لطیف بخار جو دل میں پیدا ہوکر باعثِ حیات و حِس و حرکت ہوتی ہے (۴ - ا) ست - لُبِّ لُباب - عِطر - خُلاصہ - جوہر - تت (۵ - ا) دل - قلب - ہیا - ہِردہ - مَن جیسے ہماری رُوح نہیں چاہتی (۶ - ا) نیّت - اندرونی خواہش جیسے رُوح بھرنا ✦

رُوح افزا - ع - صفت - مُفرّح - تازگی بخش - فرحت بڑھانے والا ✦

رُوح الاَمین - ع - اِسم مذکر - امانت دار رُوح - حضرت جبرئیل کا لقب جو خدا تعالیٰ کے احکام جن کے توسّل رسولِ مقبول کے پاس پہنچاتے تھے ✦

رُوح القُدس - ع - اِسم مذکر - رُوحِ پاک (مسلمانوں کے نزدیک حضرت جبرئیل علیہ السّلام اور عیسائیوں کے حسبِ اعتقاد خدا تعالیٰ کی وہ حالت جبکہ رُوحِ انسان کو ہدایت بخشتا اور ترغیبِ نیک دیتا ہے ✦

رُوح اللّٰہ - ع - اِسم مذکر - حضرت عیسیٰ علیہ السّلام جو باپ کی مدد بغیر پیدا ہوئے تھے

رُوح بھٹکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) رُوح کا منڈلانا - رُوح کا مشتاق ہونا یا بے تاب ہونا کسی چیز کے دیکھنے یا کسی سے ملنے کو از حد جی چاہنا (۲) رُوح کا آوارہ پھرنا - جُستجو کا

رُوح پرواز کرنا - ا - فعلِ لازم - جان نکلنا - جان ہوا ہونا - خوف سے دم نکلنا کسی سے نہایت ڈرنا - رُعب غالب ہونا -

رُوح کانپنا یا تھرّانا - ا - فعلِ لازم - کسی کے خوف سے دل تھرّانا - خوف یا رُعب کے مارے جان کا نکلا جانا - خوفِ خدا سے دل لرزنا ✦

رُوح کھنچنا - ا - فعلِ لازم (۱) عِطر نکلنا - جوہر نکلنا - ست کھنچنا - (۲) دم فنا ہونا - جان نکلنا - دَم برنا ؏
ہا ما دردو دیکھا جائے کس سے ✦ ہیضہ رُوح کھنچتی ہے دوا کی ✦ (داغ)

رُوح نکالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) رُوح قبض کرنا - جان کھینچنا - دَم نکالنا - مار ڈالنا (۲) ست نکالنا - عطر کھینچنا - جَوہر نکالنا ✦

رُوح نکلنا یا پرواز ہونا - ا - فعلِ لازم - جان نکلنا - دم نکلنا - گھبرایا مضطرب ہونا ؏ نکلی کی گیا کس کو تو لیے رُوح نکالی تری ✦ (رنگین) (۲) عطر یا جوہر کھنچنا -

رُوحانی - ع - صفت - منسوب بہ رُوح - رُوح سے نسبت رکھنے والی - غیر جسمانی - غیر فانی - اندرونی - پاک صاف - مُقدّس - منزّہ جیسے رُوحانی خوشی ✦ تازگی نسیم

رُوداد - ف - اِسم مؤنث (۱) کیفیت - حالت - حقیقت - حال احوال ؏
سُنہ بگڑے ہے جوں آئینہ حیرت سے تمہارا ✦ ہم جس سے تکلف کہتے ہیں روداد تمہاری ✦ (ظفر)

میرے مرنے کی سُنکے سب روداد ✦ پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا آگے (نامعلوم)
(۲) عدالت کی کارروائی - مِسل - مُقدّمہ کار ✦

رُودادِ مُقدّمہ - ع - اِسم مؤنث - مُقدّمہ کی کیفیت - عدالت کی کارروائی - مُقدّمہ کی مسل ✦

رودبار - ف - اِسم مذکر - پانی کا وہ بڑا حصّہ جو عموماً آبنائے سے جُڑا ہوا اور دو سمندروں کو وصل کرتا ہے جیسے رُودبار سینٹ جارج و انگلستان وغیرہ (۲) بہت سا پانی جو بہتا نہ ہو - سمندر کا حصّہ - بڑی جھیل و گیلان اور قزوین دریا شہر کا نام

رو پڑنا - ہ - فعلِ لازم - رُوانسا ہو جانا - بسورنے لگنا - ناراض ہو نا - رُنجیدہ ہو جانا

رو دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رو پڑنا - رونے لگنا - بسورنے لگنا - آنسو بھلانا (۲) بہت جلد دینا - جی چھوڑ دینا (۳) چیند کرنا - اپنی دفعہ بگڑنے اور خفا ہونے لگنا - اپنے وار پر ترشرو ہو جانا (۴) ہیچ اُٹھنا - چلّانا - ہار مان جانا - سہار نہ سکنا - (۵) کسی چیز کا جلد نکمّا ہو جانا - زیادہ نہ چلنا - مُدّت تک قائم نہ رہنا جیسے یہ کپڑا یا جوتی تو دس دن میں رو دی ✦

روڈ - انگلش - Road. اِسم مؤنث - سڑک - راستہ راہ - شاہراہِ عام - پختہ - باٹ ✦

روڈ - انگلش - Rood (۱) اِسم مذکر - ساڑھے پانچ گز کا پیمانہ - جریب (۲) مسطح پیمانہ جو آٹھ بسوے کے برابر ہوتا ہے - ایکڑ کی چوتھائی جو ۴ بسوے یعنی ایک بیگہ بارہ بسوے کا ہوتا ہے ✦

روراہٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) پچتاوا - افسوس - ملال (۲) گھبراہٹ - اضطراب - بھاگڑ - جیسے ایسی کیا روراہٹ پڑ گئی - دَم لو ✦

رو ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رو لینا - رو پڑنا - آنسو نکالنا - آنسو بہا دینا - (۲) بے اختیار گریہ کرکے دل کے غم اور بخار کا رفع کر دینا - انقباضِ خاطر کو رو کر دُور کرنا ✦

رُوِ رِعایت - ف ع - اِسم مؤنث - دیکھو (رُو بمعنی مُنہ کے مشتقات)

رو رو کر کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - مصیبت کے ساتھ گزارنا - بمشکل اوقات بسر کرنا ؏ عہدِ جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں مُوند یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا ✦ (میر)

رو رو کے - ہ - تمیز فعل - بمشکل تمام - رو پیٹ کے - نہایت دِقّت اور مصیبت سے جیسے رو رو کے چار پیسے دیئے ✦

رو رو کے گھر بھر دینا - ہ - فعلِ متعدی - نہایت رونا - رونے

روتے گھر سر پر اُٹھا لینا۔ + چیخ چیخ کر رو دے جانا +

روڑا ۔ ہ۔ صفت۔ مٹی کا برتا ہُوا برتن +

روڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اینٹ کا ٹکڑا۔ پتھر کا ٹکڑا۔ سنگریزہ ؏

قبر کا ساتھ بس مرگ نہ چھوڑے پتھر +

بہتر انسان سے رفاقت میں ہیں روڑے پتھر (وزیر)

(۲) صفت۔ ادنیٰ۔ روندن میں آنیوالا۔ ٹھوکروں میں آنیوالا۔ جیسے کیا بھاری، روڑا ہو رہا۔ (۳) باشندۂ قدیم جیسے بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے (۴) اینٹ پتھر کا کام۔ تعمیر کا کام جیسے یا کمائے گھوڑا یا کھائے روڑا۔ (۵) پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام (۶) مزاحم۔ سدِ راہ۔ روک جیسے چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیا یعنی مزاحم ہو گیا +

رُوڑھا ۔ ہ۔ صفت (۱) رُوکھا۔ خشک۔ کج خلق۔ بد خلق (۲) سخت کڑا۔ اُجاڑ۔ اکھڑ (۳) کھردرا۔ کھدڑا (۴) برتا ہوا مستعمل (۵) گستاخ بے ادب۔ ناہموار۔ (۶) بے ڈول۔ اَن گھڑ +

رُوڑھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) اسم جامد۔ غیر مشتق +

روڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ توڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے پتھر کے ٹکڑے جو پکی سڑکوں کے اوپر کنکروں کے نیچے بچھائے یا عمارتوں کی بنیاد کے نیچے کُوٹے جاتے ہیں۔ +

روڑی کوٹنا ۔ فعل متعدی۔ پتھر توڑنا +

روز ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دِن۔ نہار۔ ہار۔ وار۔ یوم۔ دیوس۔ تتھ تاریخ (۲) دِن بھر کی اُجرت۔ مزدوری۔ روزینہ۔ یومیہ۔ دھیانگی ؏

بوسہ روز آپنے ٹھیرایا تو دو روز کا روز + کیوں چُراتے تم ہو عاشقِ دلسوز کا روز +

(۳) مرنے کا دن۔ تاریخ وفات۔ یوم فاتحہ۔ یوم عرس۔ (۴-۱) آئے دن۔ ہمیشہ۔ ہر روز۔ سدا۔ نت۔ جیسے تم کیوں روز ستاتے ہو۔ روز کنواں کھودنا روز ہی پانی پینا +

روز افزوں ف۔ صفت۔ جِن دُونا۔ دن بدن زیادہ۔ روزانہ ترقی +

روز بٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ یومیہ تقسیم ہونا۔ مزدوری ملنا + چِٹّھا بٹنا۔

روز بروز ۔ صفت۔ ہر روز۔ دن بدن +

روزِ جزا یا داد ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزِ انصاف۔ اعمال کا بدلا ملنے کا دن۔ روزِ قیامت۔ یوم الحساب +

روزِ جنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ روزِ میدان۔ لڑائی کا دِن + دھاوے کا دن

روزِ مصاف + یوم کارزار۔ جنگ بار۔ معرکہ آرائی کا دِن +

روزِ حشر یا قیامت یا حساب ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُنیا کے فنا ہونے کے بعد پھر مبعوث ہونے کا دن۔ پرلے۔ پرلو۔ دُنیا کا وہ اخیر دن جس میں تمام مخلوق خُدا کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا اپنا حساب دیگی۔ روزِ حساب۔ یوم الجمع۔ یوم التناد۔ الساعۃ +

روز روز ۔ ہ۔ صفت ہر روز۔ آئے دن۔ مدام۔ ہمیشہ +

روزِ روشن ۔ ف۔ اسم مذکر صبح۔ علی الصباح۔ بھور۔ تڑکا۔ وقت طلوع

روزِ روشن ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دن نکلنا۔ سُورج اُدے ہونا۔ طلوع ہونا

روزِ سیہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ روزِ بد۔ روزِ نحس۔ مصیبت کا دن ادبار۔ بداقبالی کا زمانہ۔ غم و اندوہ کا دن۔ ماتم کا دن ؏

اپنے روزِ سیہ سے دیکھ لیا + ہم سُنا کرتے تھے بلا ہے عشق + (معین)

روزِ سیہ لانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ روزِ بد دکھانا۔ مصیبت لانا۔ آفت میں ڈالنا ؏

دل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم + سر پہ پھر روزِ سیہ لاتے ہیں ہم + (رند)

روزِ شمار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ قیامت کا دن۔ موجودات کا دن۔ روزِ حساب گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل +

ہر روز اُن کے کوچہ میں روزِ شمار ہے + (نسیم)

روزِ میدان ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو روزِ جنگ +

روز و شب یا شب و روز ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رات دن۔ لیل و نہار۔ مدام۔ ہمیشہ۔ سدا +

روزِ ولادت ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) روزِ پیدایش جنم دن (۲) سالگرہ۔ برس گانٹھ +

روزانہ ۔ ف۔ تابع فعل۔ ہر روز۔ روز بروز۔ نت۔ ہمیشہ مدام۔ (۲) روزینہ۔ یومیہ +

روزگار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زمانہ۔ وقت۔ عالم۔ سماں + دُنیا جہان۔ سنسار۔ جگت (۲) مدت۔ عرصہ۔ فرصت۔ مہلت (۳-۱) نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ ملازمت۔ خدمت۔ کام۔ دھندا کار۔ سیوا۔ ٹہل۔ پرستاری +

روزگار پیشہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نوکری پیشہ۔ چاکریا۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکری چاکری ہو +

روز

روزگار چمکنا - ا - فعل لازم - مزدوری چلنا - خوب بکری اور خریداری ہونا + ملازموں کی ضرورت ہونا - ؎

کس وش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم +
ان دنوں پہ چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے (نسیم)

روزگار چھوٹنا - ا - فعل لازم - نوکری جاتی رہنا - موقوف ہو جانا - برطرف ہونا - کام سے علیحدہ ہونا + گھر بیٹھنا - بیکار ہونا +

روزگار کرنا - ا - فعل متعدی (۱) نوکری کرنا - ملازمت کرنا (۲) کوئی پیشہ یا تجارت کرنا - دھندا کرنا - کام پھیلانا +

روزگار لگنا - ا - فعل لازم - نوکری لگنا - نوکر ہونا - کام سے لگنا + مزدوری لگنا +

روزمرہ - ف - صفت - (۱) ہر روز - ہمیشہ - بلاناغہ - برابر - متواتر آئے دن - (۲) اسم مذکر - ہر روز کی گفتگو - بول چال - بات چیت - محاورہ - اصطلاح (۳) تکیہ کلام - سخن تکیہ +

روزنامچہ - ف - اسم مذکر - سیاہا - اوارجہ - ہر روز کا حساب کتاب لکھنے کی بیاض - وہ بہی جس میں روز روز کا حساب کتاب یا حال احوال لکھا جائے - روزانہ رپورٹ - روزانہ اطلاع - چٹھا - کھاتہ - کچا چٹھا +

روزن - ف - اسم مذکر (دیکھو) چھید - بل - بلا - جھری - دراز - سوراخ - درز - شگاف - ؎

زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر + بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہو گیا + (مومن)
(موکھا - روشندان - موری +

روزہ - ف - اسم مذکر (۱) صوم - برت - اُپاس - لنگھن - صبح سے شام تک کھانے پینے سے پرہیز جیسے غریب نے روزے رکھے دن کاٹے - (۲) فاقہ - کڑاکا - بھوکا رہنا - انا ہار جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ

روزہ توڑنا - ا - فعل متعدی - روزے میں کچھ کھا پی لینا جس کے کفارہ میں تین سو ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے - ؎

جلد توڑنے میں شیشے کو پتھر + شیشہ کے نہیں ورنہ ہمارا توڑا + (ناسخ)

روزہ ٹوٹنا - ا - فعل لازم - روزے میں فرق آنا - روزے کی احتیاط کے خلاف کرنے کے گناہ میں داخل ہونا - ؎

ایک بوسہ دو آ سے تری روزہ ٹوٹے + اسکی بدلے میں کھلا دوں گا بشر تین سو ساٹھ + (عاشق)

روزہ خور - اسم مذکر - روزہ نہ رکھنے والا - جیسے روزہ خور کا چور +

روزہ دار یا روزدار - ف - صفت - (عوام روز دار بولتے ہیں)

روش

برتی - صائم - اُپاسی - روزہ رکھنے والا - روزہ سے +

روزہ رکھنا - ا - فعل متعدی - صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت کرکے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا - برت رکھنا - لنگھن کرنا - بھوکا پیاسا رہنا +

روزہ کشائی - ف - اسم مؤنث (۱) افطاری - روزہ کھولنے کی چیز (۲) روزہ کھلوانے کی تقریب +

روزہ کھانا - ا - فعل متعدی - روزہ نہ رکھنا - روزوں کے سلسلے میں کوئی روزہ چھوڑ جانا - روزہ چھوڑنا - ؎

افطار صوم کی جو کچھ دستگاہ ہو + لازم ہے اُس شخص کو کہ روزہ رکھا کرے +
جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو + روزہ کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے (نظیر)

روزہ کھلوانا - ا - فعل متعدی - روزہ کشائی کرانا - لوگوں کو افطاری کھلانا +

روزہ کھولنا - ا - فعل لازم (۱) روزہ افطار کرنا - روزہ کشادن کا ترجمہ - غروب آفتاب پر کھانا پینا - برت کھولنا - (۲) عہد توڑنا - بندش توڑنا - جیسے آپ نے وہی پیسے پر روزہ کھولا +

روزی - ف - اسم مؤنث (۱) روزمرہ کی خوراک - رزق - اجیوکا - آذوقہ - کھاجا - راتب - راتبہ - روٹی (۲ - ا) روزگار - نوکری - ملازمت جیسے خدا سب کی روزی لگی رکھے - (۳) مزدوری جیسے دن کو سو دے روزی کھو دے

روزی بگاڑ - اسم مذکر - (ہندو) رزق پر لات مارنے والا - دشمن رزق - نمک حرام - ناشکرا +

روزی رساں - ف - اسم مذکر - رزاق - روزی دہندہ - روٹی دینے والا - پروردگار + رب العباد +

روزینہ - ف - اسم مذکر (۱) یومیہ + روزمرہ کا خرچ + اجرت ہر روز کی - روز کی تنخواہ - روزینہ داری - مزدوری + دیہاڑی + خرچ + (۲) وظیفہ + پنشن + تنخواہ ماہانہ - درماہا - مشاہرہ + علوفہ +

روزینہ دار - ف - اسم مذکر - پنشن خوار - تنخواہ دار + مزدور + وظیفہ خوار +

رُؤسا یا رُؤُسا - ع - اسم مذکر - رئیس کی جمع - سردار لوگ - عمائد +

روسنا - ہ - فعل لازم - (دکنی) خفا ہونا - بگڑنا - روٹھنا +

رُوسیاہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی چہرہ) +

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی منہ) +

رَوِش - ف - اسم مؤنث (۱) رفتار - چال - (۲) طرز - طور - طریق - طرز - ڈھنگ - وضع (۳) باغ کی پٹری - چمن کی پٹیا - +

روشن - ف - صفت - (۱) چمکتا ہوا - نُورانی - چمکدار - چمکیلا - دُرخشان - اُجلا - صاف - تابان - (۲-۱) کھلا ہوا - کشادہ - دلکشا - جیسے روشن مکان - (۳-۱) ظاہر - عیاں - واضح - پرگھٹ -

روشن چوکی - ہ - اسم مؤنث (دو چاروں آدمیوں کا گروہ جو دولہا یا بادشاہ کی سواری کے ساتھ - نفیری - طبلہ - مجیرے بجاتے ہوئے چلتا اور نوشہ کے قریب رہتا ہے + ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی جیسے تاسہ والوں میں برادری ہوتی ہے +

روشن دان - ف - اسم مذکر - تابدان - دُوسان جس سے روشنی آئے جھروکا

روشن دماغ - ف - اسم مذکر - عالی دماغ - عالی فہم - ذکی - ذہین - عالی طبع (۲-۱) ہلاس - ناس - نسوار - سعوط +

روشن ضمیر - ف - ع - صفت - صاحب کشف - گیانی - بُدھمان خبردار - صاحب ادراک - زیرک - عاقل - دانا - زُود فہم - ماہر - اہل دل - عارف + روشن رائے + اہل بصیرت +

روشن کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) چمکانا - اُجالا کرنا - دُرخشاں کرنا - تاباں کرنا (۲) جلانا - بالنا - جیسے چراغ روشن کرنا - (۳) ظاہر کرنا - پرکاش کرنا - پرگٹ کرنا

روشن ہونا - ہ - فعل لازم (۱) جلنا - بلنا - چراغ جلنا - (۲) چمکنا - اُجاگر ہونا - (۳) ظاہر ہونا - معلوم ہونا - کھلنا -

چوکیاں درگاہ میں بھرتے ہو بہر غسل غیر
آپ کے دل کی مُرادیں ہم پہ روشن ہو گئیں (انشا)

روشنائی - ف - اسم مؤنث (۱) تجلّی - نُور - شعاع + روز روشن - (۲) سیاہی - مداد - مسی - مرکب - لکھنے کی سیاہی +

روشنی - ف - اسم مؤنث - (۱) نُور - چمک - دمک - تجلّی - جلوہ (۲) رونق - آبادی - زیبائش جیسے اِن کے دَم کی روشنی ہے (۳-۱) بینائی - جوت - بصارت - بصیرت - نور - نُورِ چشم - آنکھ کی روشنی جوگی

روشنی کرنا - ہ - فعل متعدی - بہت سے چراغ جلانا - چراغ جلانا - جوت جگانا +

روضہ - ع - اسم مذکر - (۱) باغ - باغچہ - سبزہ زار - مرغزار - (۲) مزار - بزرگواروں کا مقبرہ - تربت - آستانہ - سادھ -

مُردہ غریب تیرے ہر گڑھے میں پڑا ہوا + کیا فائدہ جو روضہ بنائے مہربان بلند + (ناسخ)

روضہ خواں - ع - ف - اسم مذکر - مرثیہ خواں - وہ شخص جو منبر پر چڑھ کر کتاب روضۃ الشہدا پڑھے +

روضۂ رضواں - ع - اسم مذکر - داروغۂ بہشت - یعنی رضوان کا باغ - جنت - فردوس - سُرگ +

روغن - ف - اسم مذکر (تیل - کسی چیز کا چکنا عرق -

نظر سے تیری گر بیمار اُن کی ہو گئیں آنکھیں
تشفی کے لئے ٹپکاؤں روغن آنکھ کے تل کا + (وزیر)

(۲) گھی - گھرت - مسکہ - (۳) چکنائی - چکناہٹ - چربی - (۴) وارنش - سُندرس کے گوند یا لاکھ کا لگایا ہوا چمکدار روغن - ملمع +

ہر چکا تھا گل چراغ زندگانی ہجر میں کام روغن آگیا لیکن تری تصویر کا + (امیر)

تیرے عکس رُخ سے ہے خوشبو سی کے پھول میں
روغن گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا +

(۵) چمک دمک - آب و تاب - رُوپ - مُرادف رنگت جیسے رنگ روغن

روغن تلخ - ف - اسم مذکر - کڑوا تیل - روغن سیاہ +

روغن زرد - ف - اسم مذکر - گھی - مسکہ + گرہن +

روغن قاز - ف - اسم مذکر - راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے +

روغن قاز ملنا - ہ - فعل لازم - (۱) چکنانا - چکنی چپڑی باتیں بنا کر دم کا دینا - دم دینا - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - لٹو ہتو کرنا جیسے ہر چند کا آگو بہت روغن قاز + پر کسی شکل خدا کی نہ کھائی نہ گئی + (عارف)

(۲) زمانہ سازی کرنا - تمسکنا -

ہم کو تو یہ بات بھاتی تجھ سے بلا ہے دل اپنا
مجھ کو ملنا روغن قاز اور آنکھ بلانی اَوروں سے (مصحفی)

(۳) یار بنانا - شیشے میں اتارنا - پھیری جمانا - +

اس قدر چرب زبانی سے ملا روغن قاز
دل میں پیدا ہوا اُس شمع تجلّی کے گداز +

روغنی - ف - صفت - روغن دار - تیلیا - چپڑا ہوا - چکنا چکنی (۲) وارنش کیا ہوا +

روغنی روٹی - ہ - اسم مؤنث - روغندار روٹی - روغنیہ وہ روٹی جو آٹے میں گھی ڈال کر پکائی جائے -

روک - ہ - اسم مؤنث (ہنڈو) نقدی - روکڑ - روپیہ کاغذ نہ - نوٹ +

روک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) ممانعت + آڑ ۔ مزاحمت + بندی + مناہی + بازداشت ۔ اِنحصار ۔ اٹک ۔ اٹکاؤ کشمکش ۔ سُرکاؤ (۲) انسداد ۔ مسدودی تعرُّض (۳) احاطہ بندی ۔ بند +

روک تھام ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ روک روکاؤ + بندوبست + عارضی طور پر بچاؤ + اِنسداد +

روک تھام کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بندوبست کرنا ۔ عارضی طور پر علاج کرکے مرض کو ٹھیرانا ۔ مرض کو ترقی سے روکنا + کسی جھگڑے کو بڑھنے نہ دینا ۔ دبانا (۲) جوڑ جاڑ کر تھادینا ۔ پیوند لگاکر کام چلتا کردینا +

روک ٹوک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ممانعت ۔ مزاحمت ۔ تعرُّض ۔ اٹکاؤ ۔ مناہی؎

جی جس کا چاہے آ کے سلامِ نشیں ہیں ہم کچھ روک ٹوک یاں نہیں دیوار و در نہیں (جرأت)

روک ٹوک کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آتے جاتے کو روکنا ۔ پوچھ گچھ کرنا ۔ ٹوکنا ۔ سدِّراہ ہونا ۔ مُقابلہ کرنا ۔ مُتعرِض ہونا +

روک ٹوک میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آمد و رفت میں مانع آنا ۔ نگراں رہنا ۔ خبر رکھنا ۔

دربان ہے وہ ایک نگوڑا سو عُمر بھر میری اپیل کی ہی رہا روک ٹوک میں (منشاء)

روک ٹوک ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پوچھ گچھ ہونا ۔ بازپُرس ہونا +

روک رکھنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ ٹھیرا لینا ۔ باز رکھنا ۔ پکڑ رکھنا ۔ کسی مال کو فائدہ سے بیچنے کے واسطے ڈال رکھنا +

روک روک کے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) پکڑ پکڑ کے + ٹھیرا ٹھیرا کے ۔ تھام تھام کے (۲) احتیاط سے +

رُوکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (گنوار) ہانک پکار ۔ زور کی آواز ۔ ملکار ۔ لکار +

رُوکا دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) ہانک دینا ۔ آواز دینا ۔ پکارنا ۔ پکار کے بُلانا ۔ ملکارا ۔ ہلکارنا +

روکڑ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نقدی ۔ روپیہ پیسہ ۔ زرِ نقد + دھن دولت +

روکڑ بکری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نقد کی بکری ۔ وہ فروخت جو نقد ہوئی ہو +

روکڑ بہی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ کیش بُک ۔ وہ بیاض جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو ۔ آمدنی کی کتاب +

روکڑی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) زرِ موجودہ ۔ نقدی ۔ زرِ نقد ۔ سکّہ لگی ہوئی مقدار ۔

روکڑیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) خزانچی ۔ گنجینہ دار ۔ روکڑ منیم ۔ خوطہ دار ۔ تحویلدار ۔ کوٹھیاری +

رُونگن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ رونگا ۔ اوپر + علاوہ ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُسکے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لیں ۔ منگنی ۔ بچوترا ۔ سربسری ۔ بادھا +

رُونگن دینا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ کسی چیز کے اوپر دہی چیز بمقدارِ قلیل مُفت دینا ۔ اُوپر دینا ۔ بادھا دینا ۔ منگنی دینا + گھاتا دینا ۔ (پورب) +

رُونگن لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اصل خرید پر کچھ اور اُٹھا لینا ۔ منگنی لینا +

روکنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی (۱) باز رکھنا ۔ مانع آنا ۔ مزاحم ہونا ۔ تعرُّض کرنا + سدِّ راہ ہونا ۔ حائل ہونا (۲) بند کرنا ۔ مُوندنا ۔ گھیرنا ۔ مسدود کرنا (۳) اٹکانا ۔ ٹھیرانا ۔ تھامنا (۴) منع کرنا ۔ بات کاٹنا (۵) ٹٹی لگانا ۔ باڑ لگانا ۔ پردہ کرنا ۔ اوٹ کرنا ۔ احاطہ کرنا ۔ گھیرا گھیرنا (۶) داب رکھنا ۔ نہ دینا ۔ تھام رکھنا (۷) بچاؤ کرنا ۔ سپر کرنا ۔ آڑ کرنا ۔ وار بچانا ۔ چوٹ یا ضرب کو کسی چیز پر لینا (۸) کسی چیز کو بکری یا کرایہ سے تھام لینا + قبضہ کرنا (۹) بکری سے تھامنا ۔ دیر میں لینا ۔ (۱۰) راستہ بند کرنا ۔ رستہ میں پکڑ رکھنا (۱۱) پھانسنا ۔ چپسانا ۔ اُلجھانا ۔ بجھانا (۱۲) حفاظت کرنا ۔ محفوظ رکھنا ۔ بچانا جیسے اپنے بچے کو بُری صحبت سے روکنا (۱۳) چھیڑنا ۔ ہنسی کرنا ۔ راستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (۱۴) بےحرکت کرنا ۔ جُنبش سے ٹھیرانا ۔ ساکن کرنا (۱۵) ٹھیرانا ۔ مقرر کرنا ۔ منگنی کرنا ۔ سگائی کرنا جیسے بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی کو مقرر کرنا (۱۶) ہاتھ سے نہ جانے دینا ۔ معاملہ بنانا (۱۷) سنبھالنا ۔ قابو میں لانا ۔ بس میں لانا + اُٹھانا ۔ سہنا ۔ سہارنا (۱۸) اٹانا ۔ بھرنا ۔ معمور کرنا ۔ جگہ تنگ کرنا جیسے سارا گھر روک لیا (۱۹) چھپانا ۔ مخفی کرنا ۔ گپت کرنا ۔ ڈھانکنا ۔ الوپ کرنا +

رُوکھ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ درخت ۔ شجر ۔ ترور ۔ تمُد ۔ بِردا ۔ برکش ۔ برچھ جیسے جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ (کہاوت)

رُوکھ چڑھا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ہندو ۔ ڈالی والا ۔ بُوزنہ ۔ میمُون ۔ بقرد ۔ بندر ۔ باندر ۔ بانر + مٹّو +

رُوکھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) چکنا کا نقیض ۔ خُشک ۔ سُوکھا ۔ یابس (۲) سادہ (۳) بےرس ۔ بےمذاق ۔ خُشک دماغ ۔ بےلطف (۴) پھیکا ۔ دال سالن یا نمک مرچ بغیر (۵) اکھڑ ۔ بےلگاؤ ۔ کھرا (۶) بدخلق ۔ کج اخلاق ۔ کڑوا (۷) بیدرد ۔ بیرحم ۔ کٹھور ۔ سخت ۔ سنگدل ۔ دُرشت ۔ بےرحمی (۸) کھردرا ۔ کھرکھرا (۹) بلا روغن ۔ جو چکنا نہ ہو + بن گھی کا +

روکھا سُوکھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بےسالن کا ۔ بُرا بھلا ۔ دال دلیا +

روکھا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بدمزاج ۔ کج خُلق اور اکھڑ ہونا (۲) بیرُخ

ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ آزردہ اور رنجیدہ ہونا۔

میں نے اُس سے کہا کر تو مجھ سے عید کے دن بھی کیا نہیں ملتا
ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے کیا کریگا بے جا نہیں ملتا
بن نمک چھڑکے زخم سینہ پر مُصحفی کچھ مزا نہیں ملتا (مُصحفی)

رُوکھانی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ روکھ کھانے والی۔ بڑھئی کی نہانی۔ لکڑی کھودنے کا اوزار۔ چھینی +

رُوکھائی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (رُکھائی) (۲) کھُردراہٹ۔ ناہمواری۔ کھُردراپن (۳) سختی۔ دُرشتی۔ خشونت (۴) روکھاپن۔ بدمزاجی (۵) خشکی۔ یبوست۔ سُوکھا (۶) بے اعتنائی۔ بے پروائی (۷) سرد مہری۔ بیدردی +

روکے رُونی ملنگے والا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ننا بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ ماں باپ پر ناز کرنے والا بچہ +

رُوگ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) دُکھ۔ درد۔ بیماری۔ پیڑا۔ مرض۔ آزار۔ رنجوری۔ عارضہ۔ عِلت۔

وعدہ خلاف یار سے کہو پیام بر آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا (آتش)

(۲) وبا۔ مری۔ مرگ دیر (۳) وبال۔ جنجال۔ آفت۔ بلا۔ بکھیڑا۔ پاپ۔ اُلجھیڑا۔ عذاب جیسے کس روگ میں پھنسا یا (۴) جھگڑا۔ خطا۔ فتنہ۔ فساد۔ فیل۔ قضیہ (۵) ردوبدل۔ مکابرہ۔ مجادلہ جیس وبیس (۶) مشکل۔ دِقت۔ دُشواری + عذاب۔ تکلیف (۷) عَیب۔ بُرائی۔ نقص۔ قباحت جیسے تم میں بھی تو بڑا روگ ہے کہ کہا نہیں مانتے (۸) عذابِ جان۔ سوہانِ روح

ہے بے ارے دل نوج اُسے چاہے کیسا ہے عشق تو رنگین کا بڑا روگ تماشے (رنگین)

روگ آنا۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ جانوروں میں وبا پھیلنا +

روگ بسانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی (۱) عذاب یا رنج مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ پاپ لگانا (۲) دُشمن کر لینا۔ دُشمن بنا لینا (۳) بُری عادت ڈال لینا۔ کسی بات کا عادی ہو جانا +

روگ پالنا یا لگا لینا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی (۱) دیکھو (روگ بسانا) (۲) کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ دائم المرض رہنا۔ رنجھنا +

روگ ٹالنا۔ ہ۔ فِعلِ متعدی۔ دیکھو (روگ کاٹنا) +

روگ کاٹنا۔ یا۔ الگ کرنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی۔ جھگڑا چکانا + حساب فیصل کرنا + زہر کاٹنا۔ قضیہ پاک کرنا + مصیبت یا مشقت سے بچنا +

روگ راج۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ بیماریوں کا سردار تپ دق۔ بڑا آزار۔ تپ مُزمن۔ سُوکھا +

روگ کا گھر۔ یا۔ روگ کی جڑ۔ ہ۔ اوّل اِسمِ مذکر دوم مؤنث (۱) دُکھ کی پوٹ (۲) سرتا پا آزار و تکلیف۔ بیماری کا باعث۔ بیماری پیدا کرنیوالی چیزیں جیسے روگ کا گھر کھانسی۔ لڑائی کا گھر ہانسی (مثل) +

روگ لانا۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ فیل لانا جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا + بادی پھیلانا۔ قباحت نکالنا +

روگ لگانا۔ ہ۔ فِعلِ متعدی (۱) کوئی مرض پیچھے لگا لینا (۲) عذاب مول لینا۔ اپنے کو مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔

لگا یا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

روگ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ کسی بیماری کا سر ہو جانا۔ مرض کا پیچھے لگ جانا۔ بیماری ہو جانا۔

یارب یہ کیوں لگا دیئے ساون کی سی جھڑی کیا روگ لگ گیا مری چشم پُرآب کو (جرأت)

(۲) جھگڑا پیچھے لگنا (۳) لت پڑنا۔ عادی ہونا۔ وحشت لگنا +

رُوگی۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) مریض۔ سقیم۔ دُکھی۔ بیمار رہنے والا + دائم المرض۔ دُکھ کی پوٹ (۲) جھگڑالو۔ بکھیڑیا (۳) کوڑھی۔ مبروص۔ جذامی۔ مجذوم

روگیا۔ یا۔ روگیلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (روگی) +

رَوَل۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) غل۔ شور۔ برانگیختگی۔ شورش۔ شور و شغب۔ ہائے ہُو۔ گنتی میں بھول۔ کھیل میں چینہ + ابتری۔ بے قاعدگی +

رول پڑنا۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ برانگیختہ ہونا۔ رولا پڑنا۔ شور و غل مچنا +

رول۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (بواوِ مجہول بروزنِ مول) چھٹن بُری بُری چھالیہ جو اکثر عُمدہ چھالیہ میں سے چھانٹ کر غریبوں کے ہاتھ بیچتے ہیں۔ ناقص کتری کترائی چھالیہ +

رول۔ اِنگلش (Roll) اِسمِ مذکر۔ فرد یادداشت۔ دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی مدارج و مناصب کے واسطے ملازموں کے نمبروار نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ فرد اسماء۔ فرد اسامی وار +

رُول۔ اِنگلش (Rule) اِسمِ مذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ ضابطہ۔ دستور۔ (۲) جدول۔ لکیر جو کتاب کے حاشیہ پر کھینچی جائے (۳-۴) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا +

رَولا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) غل۔ شور۔ غوغا۔ رُودکا۔ غُل غپاڑا۔ نعرہ۔ گھمار۔

فغاں۔ دُہائی۔ تہائی۔ توبہ۔ دھاڑ۔ حشرات (۲) دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ آشوب۔ بکھیڑا۔ اندھیر (۳) غُلغلہ۔ ہل چل۔ کھل بلی۔ ہائے ہوئی۔ شہر آشوبی +

رولا ڈالنا۔ یا۔ کرنا۔ یا۔ مچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ غل کرنا۔ شور ڈسر کرنا + ہلچل مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ توبہ دہاڑ ڈالنا۔ بکھیڑا ڈالنا (۲) غدر کرنا۔ بلوہ کرنا۔ رعیت خواہ سپاہ کا حاکم پر چڑھ جانا۔ شورش مچانا۔ بغاوت کرنا +

رولانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو دُرلانا +

رُولَر۔ انگلش (Ruler) اسمِ مذکر (۱) مسطر کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (۲) خطِ متوازی کھینچنے کی چوکی یا برنجی دو پٹریاں۔ برنجی یا چوبی پٹے دار چپٹا ٹکڑا۔ یہ نقشہ نویسی کے اوزار ہیں۔

رولن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھیجن۔ چھیلور +

رولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھٹکنا۔ نیارا کرنا۔ جُدا کرنا۔ اُوپر اوپر سے لینا۔ چھانٹنا۔ برسانا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا +

رولتا موتی جو کرتا کشتکاری خیر کی بن برستا میں اگر بارانِ رحمت نکتا (جمر)

(۳) صاف کرنا + ہموار کرنا۔ چھیلنا + چکنانا + رندہ کرنا (۴) کمانا۔ حاصل کرنا۔ بافراط روپیہ گھسیٹنا۔ جیسے وہ تو خوب روپیہ رول رہا ہے۔ ؎

کر جس کی خاک سے لیتی تھی خلق مولی + (مصرعۂ میر)

(۵) ملنا۔ مالش کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ کھریرا کرنا جیسے گھوڑا اور پھوڑا جتنا رولو اُتنا بڑھے +

رولی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی سُرخ اور خشک چیز جس کا ہندو لوگ تلک لگاتے اور اُسے ہلدی پھٹکری اور تُرشی سے بناتے ہیں۔ کنکو +

رُوم۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) رونگٹا۔ رواں۔ مُوئے تن۔ مُوئے زرد۔ زغب۔ ؎

جس کی جا سے پریت ہے وہی اُسکا رام رُوم رُوم میں بس رہو نہیں اور سے کام (دوہا)

رُومال۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) منہ پوچھنے کا کپڑا۔ تولیا۔ بینی پاک۔ انگوچھا یعنی انگ پوچھا۔ دست پاک۔ دست مال (۲) وہ چوگوشہ شال کا کپڑا جو اوڑھا جاتا اور اُسے شالی رومال بھی کہتے ہیں۔

دولتِ فقر ہوئے منعمو اور کملی ہو فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا (صبا)

(۳) وہ چکن کا کپڑا جسے ہمسر کرکے موسمِ گرما میں اوڑھا کرتے ہیں۔ ؎

نخوت کی فقیروں سے نہ لو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

(۴) میانی کا کپڑا +

رُومال پر رُومال بھگونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ زار و قطار رونا۔ اٹھ اٹھ آنسو رونا۔ اِس قدر رونا کہ رومال تر ہو ہو جائے +

رومال دینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ مجامعت کرنے والے کو رومال دینا +

رومال رکھنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ گدی رکھنا۔ حیض کے دنوں میں کپڑے یا اسفنج کا کام میں لانا +

رومال لینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ بعد از انزال رومال سے آلودگی کو صاف کرنا +

رُومالی۔ و۔ اسمِ مؤنث (۱) اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا (۲) میانی کا کپڑا (۳) وہ تکمونا کپڑا جو پہلوان لوگ کثرت کے وقت باندھ لیتے ہیں۔ اس سے چوتڑ ڈھک جاتے ہیں۔ کاچھا۔ کچھ (۴) گلے میں باندھنے کا کپڑا۔ گلوبند (۵) قصابہ۔ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں۔ ڈھاٹو + (کوہستانی)

رُومالی چاوَل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ نہایت باریک چاول جو صرف رومال میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں +

رومالی سوَیاں۔ و۔ اسمِ مؤنث۔ وہ نہایت باریک سویاں جو صرف رومال میں باندھ کر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہو جاتی ہیں +

رَونا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چھرا۔ گھنگرو یا جھانجن کے اندر کے دانے جو سیسے کے بنے ہوئے ڈالے جاتے ہیں تاکہ اُس سے آواز اچھی طرح نکلے (۲)۔ ہندو چلے پر دُلہن کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے تیسرے مرتبہ جورو کو اپنے گھر لانا۔ گونے کے بعد گھر میں لانا +

رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گریہ کرنا۔ آنسو بہانا۔ زاری کرنا۔ اشکباری کرنا۔ بلاپ کرنا + بلکنا جیسے بِن روئے لڑکے کو دودھ نہیں ملتا (۲) شکایت کرنا۔ جھینکنا۔ گلا کرنا۔ شکوہ کرنا۔

ترستے آستانِ یار پر ہیں جبہ سائی کو کہاں تک روئیں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو (جرأت)

(۳) غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ سوگ کرنا۔

حیراں ہوں دلکو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

(۴) واویلا کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کوکنا۔ چلانا۔ ڈکرانا + فریاد و فغاں کرنا۔ دُہائی دینا جیسے دھوبی روئے دھلائی کو میاں روویں کپڑوں کو۔

راہ دورِ عشق میں روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (میر)

(۵) افسوس کرنا۔ آہ کرنا۔ ہائے کرنا۔ کلپنا۔ کڑھنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔

پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے اب صبح ہونے آئی ہے اِک دم تو سوئیے (میر)
لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈوائی کو۔
ضبطِ بکا محال ہے یعقوب کی طرح آنکھوں کو رو دیئے جو مقدر دکھائے رنج (بحر)
(۵) چرچا ہونا۔ ذکر اذکار ہونا۔ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا۔ مُنہ چڑھنا۔
بہایا جب مری آنکھوں نے دریا تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا (جرأت)
(۶) پچھتانا۔ پریشان ہونا۔ پچھتاوا کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ملال کرنا۔ کسی کام کو کر کے تاسُّف کرنا۔
عشق میں اپنی جان کھو بیٹھیں گے ہم ابھی کیا روئے اور روئیں گے ہم (میر)
(۷) صدمہ اُٹھانا۔ مُصیبت بھرنا۔ آفت میں پڑنا (۸) دُکھ بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ دُکھڑا رونا جیسے اب اپنا دُکھ روتا ہوں (۹) بسُورنا۔ رونے کی شکل بنانا۔ اپنا درد ظاہر کرنا۔
اور مجھ پاس ہے کیا دینے کو دیکھ کر تجھ کو رو دیئے دیتا ہوں (ولی)
(۱۰) بُری طرح پڑھنا۔ بد آوازی سے بولنا جیسے باتیں کرتا ہے یا رو رہا ہے دوسرے کے کلام یا تصنیف کو بگاڑ کر پڑھنا ✦

رونا پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ گریہ و زاری کرنا۔ واویلا کرنا۔ آہ و پکار کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کہرام ڈالنا ✦

رونا دھونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (رونا پیٹنا) ✦

رونا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) غم۔ فکر۔ اندیشہ۔ افسوس۔
ہنسنے کا تمہارے ہمیں رونا تو یہی ہے اخلاص میں بھی اور ہے انداز ادا کا (عارف)
(۲) گریہ و زاری۔ نالہ۔ جزع فزع۔ تضرع ✦ آنسو جیسے اُنکی تو ناک پر رونا دھرا رہتا ہے (۳) ماتم۔ نوحہ۔ بلاپ۔ واویلا۔ پیٹنا (۴) تاسُّف۔ افسوس۔ رنج۔
وہ ہنسنے سُن کے نالہ بُلبُل کا مجھ کو رونا ہے خندۂ گُل کا (مومن)
(۵) مُصیبت۔ سختی۔ کشٹ۔ کلیش۔ دُکھڑا۔ سنکٹ (۶) گلہ۔ شکوہ (۷) آہ و فغاں۔ فریاد (۸) چرچا۔ ذکر۔ اذکار (۹) صدمہ۔ حادثہ جیسے رونا پڑنا یعنی صدمہ ہونا (۱۰) پچھتاوا۔ ملال۔ روہانسا (۱۱) رُنکھا۔ رو دینے والا۔ گریہ ناک جیسے یہ بڑا روتا لڑکا ہے ✦

رونا آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ دل بھر آنا۔ افسوس آنا۔
آتا ہے اپنے حال پہ رونا ہمیں تو یار دشمن کا بھی خدا نہ کرے کار و بار بند (نظیر)

رونا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے سبب آہ و بکا ہونا۔ پٹنا پڑنا۔
جستجو میں دل کے بہلانے کی کھونا پڑا جو ہنسی کی بات تھی اُس کا اب رونا پڑا (جرأت)

رونا پیٹنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ گریہ و زاری۔ واویلا۔ آہ و بکا۔ نالہ و فریاد۔ ماتم۔ کہرام ✦

رونا دھونا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ گریہ و زاری۔ نالہ و فریاد۔ آہ و بکا۔ ماتم۔ کہرام۔ واویلا۔
صبر کر اپنے مقدر کے لکھے پر اے بحر رونے دھونے سے ٹلی ہو گی یہ تحریرِ سفید (بحر)

رونا رونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔
ترے داسوخت سے خالی نہیں پایا کوئی شمع بھی آگے میرے اپنا ہی رونا روئی (سودا)

رَونَّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (بیگماتِ قلعہ) (۱) وہ مُلازم جو عورتوں کے کام کاج کرنے اور سودا سُلف لانے کے واسطے دروازے پر رہتا ہے۔ اُوپر کا سودا سُلف کرنے والا نوکر۔ پیادہ۔ چھوکرا۔ ہرکارہ ✦
ڈول چوڑی کا نہ پی مُنہ سے بتانا چاہیئے ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہیئے (نازنین)
خبر کو زلف کی بھیجا تھا میں نے گیا اور کے گھر دوانا رونا (رنگین)
(۲) ٹکٹ۔ تصدیقی پروانہ (۳) مال کی روانگی کا پرچہ۔ مال کی راہداری۔

رَوَنْد ۔ انگلش (Round) اِسم مؤنث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا دورہ۔ میاں گئے روند بیوی گئیں پتروند ✦

رَوَنْدگشتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ شب گشتی۔ رات کا گشت ✦

رَوَنْد ڈالنَا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔ کھُوند ڈالنا۔
اُٹھا روند ڈالا اِک عالم کا دل بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے (قائم)
مانعِ رفتار ہو کیا اُس کو پتھر زیرِ پا جس نے لاکھوں روند ڈالے کاسہ سر زیرِ پا (داغ)

رَوَنْدَن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ کھُوندن۔ پامالی۔ پیروں سے کچلا جانا۔ بے سپر ہونا۔
رشک کی جاہے خوشا حالِ اُفتادۂ عشق جس کو اُس شوخ کے توسن کی ہے روندن یار (انشا)

روندن میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ پیروں میں آنا۔ دَلا جانا۔ روندا جانا۔ پامال ہونا۔ کچلا جانا۔ پسا جانا ✦

رَوَنْدنَا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ کھُوندنا۔ کھُندلنا۔ پامال کرنا۔ پاؤں سے ملنا۔ پیروں میں کچلنا۔
ہم ضعیفوں کو ستائیگا سزا پائیگا آپ سے کیا پاتے ہیں جو روندتے ہیں خلق کو (ناسخ)
غنچوں کو روند کر تو صبا اور کی چھیڑ لیکن نہ اُس کے عقدۂ بند قبا کو چھیڑ (انشا)

رُوں رُوں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ سارنگی کی آواز (۲) بچے کے رونے کی آواز ✦

رَونَق ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) رُوپ۔ خوبصورتی۔ چمک۔ دمک۔ آب و تاب۔ درخشندگی۔ جلوہ۔ (۲-۹) تازگی۔ طراوت۔ بحالی۔

لگے دیکھنے جو آجاتی ہے منہ پر رونق + وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے + (غالب)

(۳-۱) آبادی۔ آبادانی۔ گہما گہم۔ چہل پہل جیسے رونق چار پیسے کی سے

وہ کو چہ ہے اشک خوں سے گلزار + رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی + (مومن)

(۴-۱) بہار۔ جوبن۔ لطف۔ کیفیت جیسے وہاں آجکل رونق آرہی ہے ابتدا باغ

رونق پر ہے (۵-۱) زیب و زینت۔ زیبائش۔ آرایش سے

کفر کچھ چاہیئے اسلام کی رونق کیلئے + حسن زنار ہے تسبیح سلیمانی کا + (میر)

(۶-۱) ہنگامہ۔ دھوم دھام۔ کر و فر۔ جاہ و جلال۔ شان و شوکت۔

حشمت۔ طمطراق۔ بھیڑ بھاڑ۔ طنطنہ۔ غلغلہ +

رونق افروز۔ ع + ف۔ صفت۔ جلوہ گر۔ جلوہ فرما۔ تشریف فرما۔ قدم رنجہ فرما۔

رونق افروز ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی بزرگ یا سردار یا بادشاہ کا تشریف لانا۔ جلوہ فرما ہونا۔ جلوہ افروز ہونا۔ تشریف ارزانی فرمانا +

رونق افزا۔ ع + ف۔ صفت۔ رونق بڑھانے والا۔ رونق افروز۔ تشریف فرما۔ جلوہ فرما +

رونق افزا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رونق افروز ہونا۔ تشریف لانا۔ تشریف فرما ہونا۔ جلوہ فرما ہونا +

رونق دار۔ ع + ف۔ صفت۔ چمکیلا۔ خوبصورت۔ پُر لطف۔ پُر بہار۔ مزین۔ آراستہ۔ آبدار +

رُونگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روم۔ رُونٹا۔ انسان کے جسم کا ملائم بال۔ رُونگٹا +

رُونگ رُونگ میں بسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ روئیں روئیں میں سمانا +

رُونگٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُون۔ پشم۔ رُوان۔ رُونٹا۔ رُوم۔ رُونگ۔ وہ چھوٹے چھوٹے نرم بال جو انسان کے جسم پر ہوتے ہیں سے

تمام رونگٹے مژگاں بنے شب ہجر + ہر ایک داغ بدن چشم انتظار ہوا + (ناسخ)

رُونگٹے کھڑے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سردی یا خوف یا رعب کے باعث جسم کے روؤں کا کھڑا ہو جانا۔ سہمنا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ تھرانا۔ کانپنا۔ دہشت ماننا

جنگلی جانور سے ہوں رونگٹے سوہان کے کھڑے + وہ محبت نے دیا سلسلہ پا ہمکو + (ذوق)

خوف کی دہاریں یہ ہیں ان سیہ دل ہتھکاروں کے + رونگٹے تن کے کھڑے ہو گئے تلواروں کے (میر)

(۲) متحیر ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ سکتے کی سی حالت ہو جانا۔ سکتہ کا عالم ہو جانا۔ چونکتا ہونا۔ چونکنا

اس غزل میں ہنگامی تشبیہ کی ہیں تجھے نصیر + ہو گئے سنکر کھڑے بلبل چمن کے رونگٹے + (نصیر)

(۳) شوق میں بھر کر محسوس کرنا۔ رال ٹپک پڑنا سے

رونگٹے تن پر سے کیوں نہ کھڑے ہو جائیں + پوچھئے جب نہ بدن کی تپش وشال سے خوشبو (جرأت)

رَوَنہ۔ ا۔ اسم مذکر (ازروانہ) (۱) دیکھو (روانہ) چالان۔ بکاسی کی چٹھی۔ بیجک۔ وہ کاغذ جسپر مال کی تعداد لادنے والے کا نام مع اسم جنس محصول درج ہو (۲) پروانہ راہداری۔ اجازت نامہ۔ پروانگی + (۳) بیگمات۔ پیادہ۔ ہرکارہ۔ ہرکارہ

رونی صورت یا شکل۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (رونی صورت) سے

ایسے ہنس کہ کرشمہ سے تشبیہ + شمع مجلس کی رونی صورت ہے + (نا معلوم)

رونے کا تار باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیہم گریہ و زاری کرنا۔ برابر روئے جانا +

روہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مچھلی + مچھلی کا بچہ +

رُوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنبہ۔ تُلکن۔ تُول۔ صاف کی ہوئی کپاس۔

(۲۔ صفت) ملایم۔ نرم۔ کومل۔ گدگدا +

رُوئی تومنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رُوئی کو انگلیوں سے بکھیرنا۔ تار تار کرنا

رُوئی دار۔ ہ۔ صفت۔ روئی کا بھرا ہوا۔ وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہوئی ہو +

رُوئی دُھنا یا دُھنکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رُوئی کو تانت سے صاف کرنا۔ رُوئی کے روئیں جُدا جُدا کرنا +

رُوئی سا۔ ہ۔ صفت۔ روئی کی مانند۔ نہایت نرم اور ملایم جیسے رُوئی سا بدن۔ رُوئی سے ہاتھ پاؤں وغیرہ +

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح تُوم ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ دھجیاں اڑانا۔ ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا۔ خوب خبر لینا۔ چھوٹے بڑوں کو پُن ڈالنا۔ سب کو اُنگشت ڈالنا۔ بکھانا۔ بکھان کرنا سے

دیکھیو کیسی تُسوم ڈالوں گی + رُوئی کی طرح تُوم ڈالوں گی + (شوق)

رُوئی سا یا روئی کی طرح دُھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پُرزے اُڑانا۔ خوب مارنا۔ خوب پیٹنا۔ دُھواں دُھوں مارنا +

رُوئی کا سا گالا۔ ہ۔ صفت۔ نہایت سفید اور ملائم +

رُوئی کا گالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) صاف رُوئی کا بنایا ہوا گول گول گوڑھا۔ رُوئی کا بڑا پھویا۔ رُوئی کا گولا سے

پائے نازک آپ نے جب رکھے ہماری قبر پر + (ناسخ)

پارہ ہائے سنگ مرمر رُوئی کے گالے ہوئے

(۲۔ صفت) سفید سر۔ نہایت سفید جیسے انکا سر تو رُوئی کا گالا ہو گیا +

رُوے۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) (دیکھو) (رُو) مُنہ۔ چہرہ۔ چہرہ +

(۲) سبب۔ موجب۔ باعث + رُخ +

رُوئے سخن۔ ف۔ اسم مذکر۔ خطاب سخن۔ بات کا ڈھلاؤ۔ بات کا رُخ سے

روے

روے سخن کسیکی طرف ہو تو روسیاہ + کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے + (غالب)

رؤیا - ع - اسم مذکر - خواب - سپنا - جو کچھ خواب میں دیکھا جائے جیسے عالم رؤیا یعنی عالم خواب - منام +

رؤیائے صادقہ - ع - اسم مذکر - سچا خواب + وحی کی ایک قسم +

روماں - ہ - اسم مذکر - (لکھنو) رُواں - رونگٹا - موشا - رُوئیں - تن +

بدلے پانی کے اگر خاک گھسنے بدلی سے + ایک روماں ہو نہ میلا مری بارانی کا + (اسیر)

(ناسخ - بحر آتش وغیرہ نے بھی باندھا ہے) +

رؤیت - ع - اسم مؤنث - صورت کا نظر آنا - نظارہ - دیدار +

رؤیت ہلال - ع - اسم مذکر - چاند کا نظر آنا - پہلے دن کے چاند کا نظارہ -

روئداد - ف - اسم مؤنث - (دیکھو) روداد) +

روئیدار - ا - صفت - دانہ دار - خستہ - بھربھرا -

روئیدگی - ف - اسم مؤنث - نباتات + نمو +

روئیں - ہ - اسم مؤنث - (۱) دھات - کانسی (۲) صفت - دھات کا - بقیل الماس کا

روئیں - ہ - اسم مذکر (رواں کی جمع) رونگٹے +

روئیں کھڑے ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (رونگٹے یا رُوئے کھڑے ہونا) + خوف طاری ہونا +

ریویو - انگلش - اسم مذکر - نظر ثانی - تقریظ - دیکھ داکھ - دیکھ بھال کسی کتاب کے عیب و صواب پر رائے یا تنقید (Review) نقد

رویہ - ف - اسم مذکر (۱) چال چلن - دستور - قاعدہ - برتاؤ - محاورہ - ریت - ضابطہ - معمول - ڈھنگ - طور - طریق - رسم - روش + سررشتہ +

رہ - ف - اسم مذکر - مخفف راہ - جیسے رہبر - رہگزر وغیرہ میں +

رہا - ف - صفت - آزاد - چھوٹا ہوا - واگزاشت - خلاص - بری - بچا ہوا دفعہ چھٹکارا پایا ہوا

رہا کرنا - ف - فعل متعدی - چھوڑنا + واگزاشت کرنا + بری کرنا +

رہا جانا - ہ - فعل لازم - (۱) برداشت ہونا - سہار ہو سکنا

بات آ جاتی ہے کچھ منہ سے اپنے ہمنشین + بن کہے نہ سکے پھر اپنے سے نہیں جا تا رہا + (جرأت)

(۲) چھوڑا جانا + جیسے مطلب رہا جاتا ہے +

رہاست - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت + بساست +

رہا سہا - ہ - صفت - (۱) باقی ماندہ - بچا کھچا - باقی ماندہ (۲) ہوتا سوتا - رشتہ دار - رشتہ ناتہ کا - موا جیتا + حامی - مددگار - خبرگیراں + ولی [illegible] +

دیتا رہے وہ گالیاں اپنے رہے سہے کو + (ناسخ)

رہٹ

رہانا - ہ - فعل متعدی - چکی کو کھردرا کرنا - چکی یا سل میں خوب پسنے کے واسطے گڑھے ڈالنا (۲) کھردرا کرانا - چکی یا سل میں گڑھے ڈلوانا +

رہاؤ - ہ - اسم مذکر - ٹھہراؤ - وقفہ - وقف - ٹکاؤ +

رہاؤ - ہ - صفت - مضبوط - دیرپا - مستحکم +

رہائی - ف - اسم مؤنث - خلاصی - نجات - چھٹکارا - بریت - مخلصی - آزادی + واگزاشت - فراغت - چھٹی - معافی - چھوٹ +

رہائی دینا - ف - فعل متعدی - چھوڑنا - آزادی بخشنا +

رہائش یا رہاس - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت - مسکن - قیام - بود و باش - بساست - گھر - ٹھکانا - ماوا +

رہبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (راہبر) رہنما - ہادی +

رہبری - ف - اسم مؤنث - رہنمائی - ہدایت +

رہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) بھاؤنی - ہرٹ - چرخ - دولاب - وہ چرخ جسکے ذریعے سے پانی کنوئیں کے اندر سے باہر نکلتا ہے - (۲) ہنڈولا +

رہٹ لگانا - ہ - فعل لازم - (عوام) بار بار آنا جانا - آنے جانے کا تار باندھنا

رہٹی - ہ - اسم مؤنث - قسط - کچھ معمول باندھ کر ادا کرنا +

رہٹی باندھنا - ہ - فعل متعدی - قسط مقرر کرنا - معمول باندھنا +

رہٹی چلانا - ہ - فعل متعدی - قسط پر دینا - قسط باندھنا - ایک رقم کو [illegible]

رہجانا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھہر جانا - پیچھے چھوٹ جانا - ساتھ نہ آنا - (۲) دیر کرنا - اویر کرنا - (۳) کسی چیز کا چھوٹ جانا - (۴) بچ رہنا - باقی رہنا - (۵) ناتمام رہنا - ناکمل رہنا - (۶) ناکامیاب ہونا (۷) پیچھے رہ جانا - پس ماندہ ہونا

بگڑا اگر وہ شوخ تو شستہ کر رہ گیا + خورشید اپنی تیغ دو پہری سنبھالتا (میر)

(۸) چوکنا - خطا کرنا - بیک جانا

جسطرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو + نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہجائے (ذوق)

(۹) تھک جانا - عاجز ہو جانا - (۱۰) اتم ہو گیا دھڑ کا شل ہو جانا (۱۱) [illegible] قیام فرمانا - (۱۲) قرار پانا - رحم میں ٹھہرنا - جیسے پیٹ رہ جانا +

رہ - ہ - صیغہ امر - بیٹھ - کھڑا ہو - صبر کر - انتظار کر - جیسے

رہو ری کگیا پیری آس - میں آؤں کا تک ماس +

رہ تو سہی - ہ - سنبا - کھڑا تو رہ - دیکھ تو - ذرا صبر کر - ذرا تھم جا - چھری تلے دم لے - جیسے رہ تو سہی کیسی خبر لیتا ہوں +

رہ رہ کر / رہ رہ کے - ہ - تابع فعل (۱) ٹھیر ٹھیر کے - بار بار گھڑی گھڑی ✦
زلیخا شکیں مجکو رہ رہ کر دِلا جاتی ہے پاؤ ✦ آ کے پھر اُسکی محبت گل کیوں ہوا دم ناک میں ✦ (ناسخ)
اُسکے جاتے ہی سے دل میں آتی ہے رہ رہ کے ہائے ✦ سینا یاں تھا بہرکیا کیوں ہی گھر ویران ہوا (جرأت)
(۲) پچتا پچتا کے - تاسّف کر کر کے ✦

رہڑو - ہ - اسم مذکر - گڈولنا - گڑ ولنا - بچوں کے کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی ✦

رہزن - ف - اسم مذکر - بٹمار - دھاڑی ✦

رہزنی - ف - اسم مؤنث - قزاقی - بٹماری ✦

رہس - س - اسم مذکر - چہل - خوشی - خوش طبعی - دل بہلاوا ✦ دل لگی ✦ دل بستگی کی بات یا چیز (جیسے واجد علی شاہ کا رہس مشہور تھا جس میں وہ خود گانے کا شوقین ہو کر کرشن اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ - کرشن - لیلا ✦

رہس رہس - ہ - تابع فعل (گیت میں) خوش ہو ہو کر ✦ ہنس ہنس کر اُمنگ سے - شوق سے - شوق میں بھر بھر کر ✦

رہکلا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی توپ) زنبورک - گھڑ چڑھی - (۲) بھنور کلی (۳) چھڑ - توپ رکھنے کی گاڑی - چھڑ پیّہ ✦

رہگزر - ف - اسم مذکر - رستہ - شارع عام - سڑک ✦

رہن - ع - اسم مذکر - گرو - بندھک - گروی ✦ کفالت - جائداد ✦ برانِ مقبوضہ ✦

رہن دررہن - ع ✦ ف - اسم مذکر - گرو در گرو - ایک شخص سے آپ رہن رکھ کر دوسرے کے پاس رہن کر دینا ✦ ایک مرہونہ چیز کو دوسری جگہ رہن کرنا ✦

رہن نامہ - و - اسم مذکر - تمسک - وہ تحریر جو کوئی چیز کفالت میں دینے کی بابت اسٹام پر لکھ کر دی جاوے - کفالت نامہ ✦

رہنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھیرنا - ٹکنا - بسنا - قیام کرنا - جیسے
رہے محمود کے نانڈے وے مسعود کے (کہاوت)
(۲) چھوٹ جانا - باقی بچنا - (۳) دیرپا ہونا - مدت تک کام دینا - پائیدار ہونا - خوب چلنا - (۴) برقرار رہنا - جانا - پارسا نا جیسے سدا کسی کی نہیں رہی - (۵) کھڑا رہنا - قائم رہنا - جیسے گنبد ڈھے گئی بُرا باہ رہ گئی (۶) سُن ہو جانا ✦ شل ہو جانا (۷) بسر ہونا - گزرنا جیسے کیوں بھی کس طرح رہے - بھات بن رہا جائے پیا بن نہ رہا جائے (۸) گنا جانا - حساب میں آنا - شمار ہونا ✦
اگر دل پھر گیا رنگیں کا مجھ سے ✦ تو لگتا تا رہی پھر تیں کہاں کی ✦ (رنگین)
(۹) باقی رہنا - اُٹھ نہ ہونا - ذرتہ ہونا جیسے کبھی کچھ تھوڑا رہ گیا ہے (۱۰) کسی یا

عورت کا مرد کے پاس یا مرد کا عورت کے پاس شب باش ہونا (۱۱ بازاری) لطفہ قرار پکڑنا - حمل ہونا جیسے دیکھتے ہی رہ گیا (۱۲) ٹھیرنا - بڑھنے سے رُکنا جیسے پودا اتنا ہی ہو کر رہ گیا (۱۳) بسر کرنا - گزارنا - جیسے رہا تو ٹھیک سے جائے تو جرہ یچ نہیے

رہنما - ف - اسم مذکر - ہادی - رہبر - اگوا ✦

رہنمائی - ف - اسم مؤنث - ہدایت - رہبری - اگوائی ✦

رہنمو - ف - اسم مذکر - بدرقہ - قافلہ کش - پیش رو - رہنما ✦

رہنے دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) رکھ چھوڑنا - (۲) قائم رکھنا (۳) پیچھے چھوڑنا (۴) ہاتھ نہ لگانا (۵) جانے دینا - باز آنا - چپ رہنا - جیسے
میاں بس رہنے دو میرے منہ سے کچھ نہ سننا ✦

رہوار (ف) - اسم مذکر - گھوڑا ✦ قدمباز گھوڑا ✦

رہے نام اللہ کا - و - محاورہ - خدا ہی کو قیام ہے - خدا کے سوا سب فانی ہیں - دُنیا ناپائدار اور بے ثبات ہے (یہ محاورہ دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو جب کوئی مر جاتا ہے تو کہتے ہیں دوسرے جب کسی چیز یا مرتبہ وغیرہ کو زوال ہو جاتا ہے تب کہتے ہیں سہ گیا حسن خوبانِ بدراہ کا ✦ ہمیشہ رہے نام اللہ کا (میر)

رئی - ہ - اسم مؤنث - بلونی - مدھانی - متھنی - شیرزنہ - دودھ بلونے کا اوزار ✦

رئی پھیرنا یا چلانا - ہ - فعل متعدی - دودھ بلونا -

رے یا ری - ہ - حرف ندا - ارے یا اری کا مخفف (یہ لفظ بے تکلفی کے موقع پر حالت ندا میں بولتے ہیں) ✦

ریا - ع - اسم مؤنث - نفاق - دورنگی - کپٹ - دوبھیاپن - ظاہرداری زمانہ سازی - مکر و فریب - حیلہ - چھل - دم کا بھیٹے کی بات - پیچ کی بات - پھیڑ والا -

ریاکار - ع ✦ ف - صفت و اسم - دو رُخا ✦ منافق - مکار - دورنگا - کپٹی زمانہ ساز - فریبی - چھلیا ✦

ریاکاری - ع ✦ ف - اسم مؤنث - مکاری - فریب - نفاق - کپٹ

ریاح - ع - اسم مؤنث - جمع ریح - بائی - معدہ کی ہوا ✦ گوز - پاد جیسے ریاح رُکنے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے ✦

ریاست - ع - اسم مؤنث (۱) سرداری - افسری - امارت (۲ - ۵) مالی حوصلگی - عالی ہمتی (۲ - ۵) حکومت - علاقہ ملک جیسے ریاست بہت بیانہیں ✦

ریاست جمہوری - ع - اسم مؤنث - وہ سلطنت جس میں بادشاہ بالکل نہ ہو پنچایتی سلطنت جس میں رعیت اپنا بادشاہ خود منتخب کر کے اُسکا نام پریسیڈنٹ یا میر مجلس رکھے نیز وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو

ایسی ریاست جس میں عام رعایا قانون میں حسب دخیل کے مجاز ہو اور کوئی بادشاہ خلاف قانون نہ ہونے دے۔ ایسی سلطنت جس میں رعایا کو اپنا بادشاہ آپ تجویز کر لینا اختیار حاصل ہو جیسے امریکہ کی سلطنت۔

رِیَاض ع۔ اسم مذکر (۱) روضہ کی جمع۔ بہت سے باغ۔

جب تک ہے رہت قامت شمشاد اے غدار پھولے ریاض حسن میں سرو ناز کا (اسیر)

(۲۔ ۱) محنت۔ مشقت جیسے اس نے بڑا ریاض کیا (شاید ریاضت خیال کیا ہوگا)۔

رِیَاض کر کے کھانا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ محنت مزدوری کر کے کھانا۔ قوت بازو سے کما کر کھانا۔

رِیَاضَت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رنج کشی۔ محنت۔ مشقت یعنی کشت۔ جفا۔ تپسیا۔ زہد۔ تپ۔ نفس کشی۔ کایا کو کشٹ دینا۔ جوگ (۳۔ ۱) مشق۔ مہارت۔ ابھیاس (۴۔ ۱) کسرت۔ ورزش۔ پہلوانی (۵۔ ۱) مزدوری۔ پیشہ وری۔ ریزہ ریزی۔

رِیَاضَت کَش ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ رنج کش۔ محنت کش یعنی اٹھانے والا۔ محنتی۔

رِیَاضَتی ع۔ اسم مذکر (۱) محنت کش۔ جفاکش (۲) مرتاض۔ زاہد۔ تپسی۔ بیراگی۔ جوگی۔ سنیاسی۔ رشی۔ منی۔ اتیت۔

رِیَاضی ع۔ اسم مؤنث۔ حکمت کے تین علموں میں سے ایک علم کا نام (وہ عقلی علوم جو وجود خارجی میں مادّے کے محتاج ہیں جیسے مقدار یا عدد جو مادیات میں پائے جاتے ہیں۔ علم ہندسہ۔ علم عدد۔ نجوم۔ ہیئت۔ مناظر و مرایا جبر و مقابلہ۔ جر ثقیل سب ریاضی میں داخل ہیں)۔

رِیَاضی دَاں ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ریاضی جاننے والا۔

رِیَائی ع۔ اسم مؤنث۔ مکار۔ ریاکار۔ فریبی۔

رَیب ع۔ اسم مذکر۔ شک۔ شبہ۔ دبدھا (مگر لفظ لا کے ساتھ اُردو میں بولا جاتا ہے۔ جیسے۔ لاریب۔ بلاشبہ)۔

ریت (اسم مذکر و مؤنث۔ بالو۔ سراب۔ رَمل۔
ریتا } ہ۔ ریتلا۔ ریگ۔ دھول۔ ریگ و سنگریزۂ دریا۔

ریت آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ گاد نکلنا۔ پیشاب میں سنگریزوں کا آنا جو گردوں کا فعل خراب ہو جانے کی علامت ہے۔

رِیت ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسم۔ رویہ۔ قاعدہ۔ قومی قانون۔ روش۔ برتاؤ۔ رواج۔ معمول۔ دستور۔ ضابطہ۔ طور۔ طریق جیسے دُنیا کی ریت

گرم حمام کی پہیلی } ٹھکرا کا مات جھلیا اک منڈوہ گرم پانی جلے جاک مانند ہ
اس منڈی کی ریت روانی ہر کچھ پاؤں تک اور اوڑھ جس پانی

(۲) شرح لگان۔ پڑتا۔ ہیوار۔ لین دین (۳) پہاڑ میں روپیہ دیکر عورت لینے کو ریت کہتے ہیں۔

رِیت۔ رسم ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قانون و قاعدہ۔ طور۔ طریق (۲۔ ۱) اگرچہ یہ دونوں لفظ ایک ہندی ایک عربی باہم مرادف ہیں مگر بہتر یہ کہ اکثر یہ مل کر ہم معنی ہو گیا ہے جس وقت یہ لفظ عورتوں کی زبان پر آتا ہے تو اس سے خاص رسم مراد ہوتی ہے جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولہا دلہن کے ساتھ برتی جاتی ہے جس میں آرسی مصحف۔ آنچل ڈالنا جوتی چھپانا۔ کھلا کھلانا۔ ستل چھوانا۔ جوتیوں کا پایا ہوا کاجل آنکھوں میں لگانا ٹوٹنے گوانا۔ مصری کی ڈلیاں چھوانا وغیرہ بیاہ کی باتیں داخل ہیں۔

رِیت سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ حسب دستور۔ حسب قاعدہ۔ رواج کے موافق

رِیت سے باہر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ خلاف قاعدہ۔ دستور کے خلاف۔ انوکھا

رِیتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ریت بمعنی بالو)۔

رِیتا ۔ ہ۔ صفت (گنوار) (۱) خالی ہاتھی۔ سونا۔ محروم (۲) خالی ہاتھ۔ بن لیئے جیسے جگت سے ریتا چلا۔

رِیتلا۔ یا ریتل ۔ ہ۔ صفت۔ ریت دار۔ بھوڑکا۔

رِیتیلی ۔ ہ۔ صفت۔ ریت دار۔ بھوڑی۔ بھوڑ۔ بنجر اوسر کلر۔ بنجر۔ غیر مزروعہ۔

رِیتلی زمین ہ۔ اسم مؤنث۔ بھوڑ۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو۔ شورہ زار۔ شورہ زمین۔ کلر زمین۔ بنجر زمین۔ ناقابل تردد۔

رِیتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ریتی سے گھسنا۔ سوہن کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ (۲) کوریں مانجنا صاف کرنا۔ زندہ کرنا۔ چلا کرنا۔ (۳) رگیدنا۔ رگڑنا۔ گھسنے لگانا۔ جیسے پہلوان نے اپنے شاگرد کو خوب ریتا۔ (۴) ریگمال کرنا۔

رِیتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوہن۔ ریتنے کا اوزار (۲) ریتلی زمین دریا کے کنارے کی ریتلی دھرتی (۳) کبھی کبھی لیز سے بھی مراد ہوتی ہے جو خزینہ ملا

رِیتیلا ۔ ہ۔ صفت۔ بھوڑکا۔ بھر بھرا۔ کرکرا۔ بانہا۔ ریگی ریتلا۔ گرد آمیز۔

رِیٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا درخت اور اسکے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے اور اس کے مانند سے کالی کالی

گولیاں نکلتی ہیں ✦

ریجھ - ہ - اسم مونث (۱) پسند - محبت - رغبت - چاہت - دُھن - رِجھنا - شوق - خوشی جیسے جو تمہاری ریجھ سو ہماری ریجھ (۲) خو - عادت - خصلت ✦ بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب اُس کی ریجھ ✦ اور غضب یہ ہے کہ ہم اسکو منا سکتے نہیں (جرأت)

ریجھ کر - ہ - تابع فعل - خوش ہوکر - رغبت سے - شوق سے - اُمنگ سے ✦ تلسی اپنے رام کو ریجھ بھجے کے کھیج ✦ کھیت پڑیں سب اُگ ہیں اُلٹے سُودھو بیج (دوہا)

ریجھنا - ہ - فعل لازم (۱) خوش ہونا - مگن ہونا - راضی ہونا - پرسن ہونا - آنند ہونا - خوشنود ہونا - راضی ہونا - جیسے ریجھیں گے تو تجھ ہی مانگے (۲) نہایت مایل ہونا - راغب ہونا - پھسلنا - ڈھلنا جیسے اُن کے گانے پر یہ بھی ریجھ گئے ✦

ریجھتے ہی کہے ہے قابل ہاں کی ترکیب میر ✦ واہ واہ رے چشم وابرو قد قامت ہائے رے (میر)

(۳) گرنا - لٹو ہونا - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - جیسے اُس پر کیا دیکھکر ریجھے تھے ✦ (گیت) ہمیں پر بالم ریجھ گئی تم اور ڈھونڈ کالی کا ملیا ✦

ریجھتے اُنکی اداؤں پہ ہیں کیا کیا لیکن ✦ ہاں سے نازش کے گردن بھی ہلا سکتے ہیں (جرأت)

(۴) نہایت پسند کرنا ✦

ریچھ - ہ - اسم مذکر - خرس - بھالو ✦

ریح - ع - اسم مونث (۱) ہوا - باد - بایو - پون (۲) - ل گوز - پاد - ہوائے معدہ - زیلح ✦

رَیحَان - ع - اسم مذکر (۱) ایک خوشبو دار پودے کا نام جو تُلسی کے قسم میں سے ہے - نازبو - بالنگو (۲) اسم مونث) ریحان کے بیج - تخم ریحان مُنبی - مسکن اور مقوی قلب ہے (۳) سبزہ - ہر ایک خوشبودار گھاس - گُل سُرخ کے ماسوا تمام پھول (۴) ایک قسم کے خط کا نام ✦

ریخ - ہ - اسم مونث - دراصل ریکھ (۱) ریکھا - لکیر (۲) مسی کی کالی لکیر جو دانتوں میں پڑجاتی ہے (۳) دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر (۴) چول ✦ بنیاد - جڑ - بیخ ✦

رِیختہ - ف - صفت (۱) گرا ہوا - چکیدہ - ٹپکا ہوا ✦ بیساختہ نکلا ہوا - بلا تکلف و بلا تصنع زبان سے نکلا ہوا (۲) پختہ - مضبوط - پکا - چونے گچ کا بنا ہوا - چونے کا بنا ہوا (۳) بکھرا ہوا - منتشر - پریشان - پراگندہ ✦ (۴) - اسم مذکر) استرکاری کا مصالحہ - قلعی ✦ پکا مکان - پکی دیوار - پختہ عمارت ✦ ۵

یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا ✦ عارف کہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے (عارف)

(۵) اسم مذکر) زبان اردو کی نظم جو بیساختہ کہی گئی ہو - اردوئے معلّے کے اشعار - دہلی کی خاص سیدھی سادھی اردو زبان (اولکا اشعار) عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم ✦ دیوان سینکڑوں ہیں مرے ایسان تلک گئے (عارف)

کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو ✦ اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا (میر)

(بعض لوگ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ریختہ معماروں کی اصطلاح میں اس مصالحہ کو کہتے ہیں جو مضبوطی کے واسطے چونہ وغیرہ ملا کر بنایا جاتا ہے چونکہ اردو نظم میں بھی مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اس سلئے ریختہ نام ہوگیا - جرأت نے ایک موقع پر اس کو ریختی بھی باندھا ہے ✦

کہہ غزل ور اک انداز کی جرأت ایسی ✦ ریختی جیسی کہ انگلی تیری مشہور ہوئی (جرأت)

ریختی - ہ - اسم مونث - عورتوں کی بولی میں جو نظم کہی جائے - اس کا موجد سعادت یار خان رنگین اپنے تئیں اور انشاء اللہ خان اپنے کو کہتا ہے - ریختی کہنی ہاں رنگین کا ایجاد ہے ✦ منہ چڑاتا ہے موا ایسا جیا کس لئے (رنگین)

ریخیں - ہ - اسم مونث - ریخ کی جمع ✦

ریخیں ڈھیلی ہونا - ہ - فعل لازم (۱) چولیں ڈھیلی ہونا - جوڑ جوڑ ہل جانا - چولیں ہل جانا - تھک جانا - مایوس ہو جانا (۲) مکھنو) دہشت یا خوف کے مارے بدحواس اور بے طاقت ہو جانا ✦

رَیدائس - ہ - اسم مذکر - چماروں کے ایک فرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور بھگت مشہور تھا ✦

رَیداسی - ہ - صفت - ریداس کا ماننے والا فرقہ ✦

رِیڑھ - ہ - اسم مونث - کمر کی درمیانی ہڈی - مہرہائے پشت - صلب - پیٹھ کے مہرے - استخوانِ پشت جس میں حرام مغز رہتا ہے - یہ ہڈیوں کی اصل سمجھی جاتی ہے ✦

ریز - ف - اسم مونث - چہچہاہٹ - نغمہ سنجی - نغمہ سرائی - نوا سنجی - مرغان خوش لہجہ کی سخن سرائی ✦

ریز کرنا - ہ - فعل لازم - چہکنا - خوشی میں باہم چہچہانا ✦ نازو نخرہ کرنا - سخن سرائی کرنا ✦

ریزش - ف - اسم مونث - ناک سے پانی بہنے کا مرض - زکام - سردی - ڈھمر ✦ نزلہ ✦ شکیں - ٹپکاؤ ✦

ریزگاری - ہ - اسم مونث - خردہ ✦ روپے کے حصے جیسے دوانی چونّی اٹھنی

ریزگی و۔ اسم مؤنث (۱) خردہ۔ ریزگاری (۲) چھیچھڑن۔ ملکرن۔ مکھڑن قصائی (قصاب) کی چھانٹ ٭

ریزہ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑا۔ پُرزہ۔ قطعہ۔ پارچہ (۲۔ ا) ریزگاری۔ ریزگی۔ خردہ۔ روپے کے حصے (۳۔ ا) تھان ریشمی کپڑے کا تھان (۴۔ ا) راج کا لڑکا جسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے (۵۔ ا) پٹھا۔ پٹھیا۔ بچگانہ۔ نوعمر۔ نوچی۔ بچہ (۶۔ ا) عمدہ اور سُڈول سندر (۷۔ ا) نہایت خُرد چیز یا جانور۔ غبار جیسی جوں یا پسو یا کھٹمل ٭

ریزہ ریزہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی ٹکڑے ٹکڑے کرنا ٭

ریزہ ریزہ ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ رائی کائی ہونا۔ متفرق اور پاشیدہ ہو جانا ٭

رئیس ع۔ اسم مذکر (۱) سوار۔ معزز آدمی۔ امیر۔ پیشوا۔ چودھری۔ مقدم۔ مہتا جن۔ رئیس۔ دہ۔ فرماں روا۔ نواب۔ راجہ وغیرہ (۲۔ ا) باشندہ۔ ساکن۔ رہنے والا ٭

رئیس با اختیار ع۔ اسم مذکر۔ وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوئے ہوں ٭

رئیس خود مختار ع۔ اسم مذکر۔ وہ رئیس جو بذات آزاد حکمران ہو۔ وہ امیر جو کسی سلطنت کے زیر فرمان نہو ٭

ریش۔ یا۔ روش ۔ اسم مؤنث۔ کھیج۔ غصہ۔ جوش۔ خشم ٭

ریس ۔ اسم مؤنث (۱) برابری۔ ہمسری۔ مقابلہ۔ روکشی۔ ہوس۔ ہوسنا ہوسنی۔ ہمچشمی۔ رقابت۔ ہوڑا ہوڑی۔ رشک۔ غبطہ۔

چو نیشنگا ریس بھلی ہوس بُری جیسے وہاں ہے

چند انکست جگ توے سب ہی لڑا دیں ریس ٭ تو وہ کوڑی کی کامن کیا کچا ندی کر ریس

(۲) حرص۔ ہوس۔ ہوکا ٭

جاتے ہیں اگر پیر و جواں سیر چمن کو ٭ لے مصحفی جاویں ہمیں اس بات کی کیا ریس (مصحفی)

ریس کرنا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ ہمسری کرنا۔ برابری کا دعوے کرنا۔ دیکھا دیکھی کرنا ٭ حرص کرنا ٭

اُسکے گہنے کی کریں کیا ریس پھول ٭ جسکے ہے چمپا کلی گردن میں اسمیں پھول (ذوق)

ریسمان ف۔ اسم مؤنث۔ رسی۔ نیجو۔ ڈوری۔ رسن ٭

ریش ف۔ اسم مؤنث۔ داڑھی۔ محاسن۔ لحیہ۔ مرد کے چہرے کے بال۔ خط ٭

ریش بچہ ۔ ف۔ اسم مذکر ٹھوڑی سے اوپر کے بال۔ بچی ٭

ریش قاضی ف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قاضی جی کی داڑھی ٭

نِدھڑک ایسی ہے بیباک کہ گستاخ ہے ٭ ریش قاضی میں دو مُسبا کی لگادے جھٹ (انشاء)

(۲) بھنگ چھاننے کا کپڑا۔ بنگ کی صافی۔ شیر کے کان ٭ پاکباز۔ شراب کے چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے۔ شراب کی صافی ٭

نہ پائی ریش قاضی کو لیا عمامہ مفتی ٭ مزاج اپنے فرد شو نکا بھی کیا ہی لاابالی ہے (ناسخ)

ریشا ریل ۔ و۔ صفت۔ اُڑھیا۔ دراز ریش۔ بڑی اور لمبی داڑھی والا

ریشخند ف۔ اسم مذکر (قلیل الاستعمال) تمسخر۔ مسخرگی۔ تمسخر۔ ہنسی ٹھٹھا۔

ہوا نہ فائدہ کچھ منع مے سے واعظ کو ٭ مگر یہی کہ سزاوار ریشخند ہوا۔ (ناظم)

(خندہ کی تین قسمیں ہیں شکر خند۔ ریشخند۔ زہرخند۔ لطف کے وقت کی ہنسی شکر خند مسکراہٹ۔ اور تمسخر کے وقت کی ہنسی ریشخند (ٹھٹھا قہقہہ) اور غصہ کے وقت زہرخند (کھسیانی ہنسی) کہلاتی ہے ٭

ریشم و۔ ابریشم کا مخفف۔ اسم مذکر (۱) وہ تار جو ریشم کے کیڑوں کے پیٹ میں سے نکلتا ہے ٭ پٹ۔ پتامبر۔ حریر۔ ابریشم۔ قز (۲) نخ خیاطہ

ریشم کی گانٹھ یا گرہ ۔ و۔ اسم مؤنث۔ ریشم کی گرہ جو مشکل سے کھلتی ہے عقدۂ دشوار۔ مضبوط گرہ۔ عقدۂ لاینحل ٭

اُٹھتے ہو جیلے سے بندے کے اٹھانے کو عبث
پہلے کیوں منظور تھا صاحب کو بٹھلانا مرا
اب کھلے کب رشتۂ اُلفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل اُلجھانا مرا (جرأت)

ریشم کے لچھے ۔ ا۔ صفت اول معلوم۔ دوم نہایت ملایم۔ از حد نرم ٭

ریشمی ۔ ا۔ صفت۔ ریشم کا بنا ہوا۔ پاٹ کا۔ حریری ٭

ریشہ ف۔ اسم مذکر۔ نس۔ پٹھا۔ عصب ٭ نس۔ رگ ٭ سوت ٭ پھونسڑا ٭

ریشہ دار ف۔ صفت۔ وہ چیز جس میں سوت سا نکلے۔ رگ دار۔ پھونسڑے دار۔ نس دار جیسے ریشہ دار آم ٭

ریکھ۔ یا۔ ریکھا ۔ اسم مؤنث (ہندو) ا۔ لکیر۔ تحریر۔ نشان۔ خط

ریگ

دھاری (۲) سرنوشت خط تقدیر قسمت کا لکھا۔ للاٹ ✦ تقدیر۔ بھاگ۔ بخت۔ ہے الہد۔ النصیب۔ رتی ✦

ریکھ بھیگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب ہندو) مسیں بھیگنا۔ رخساروں پر سبزہ کا آغاز ہونا ✦

ریکھا گنت سا۔ اسم مؤنث (ہندو) تحریر اقلیدس ✦

ریگ ۔ف۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ بالو۔ دریا کا ریتا۔ ریتا۔ ریگا ✦ سراب ✦
جگہ کشتی پڑا یا سب یکس شیریں شمایل کی ✦ جو شربت آب دیا ہے تو شکر ریگ ساحل کی (اسیر)

ریگِ رواں ۔ف۔ صفت۔ اڑنے والا ریت ✦ چور بالو ✦

ریگ ماہی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ ریت کی مچھلی۔ سقنقور (حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جو گوہ یا ظالم سانڈے کی مانند ہوتی اور قوت باہ کے واسطے نہایت مفید خیال کی جاتی ہے۔ عرب کے ریگستان میں زیادہ پائی جاتی ہے ✦

ریگستان ۔ف۔ اسم مذکر۔ بھوڑ۔ ریت کا ملک ✦

ریل ۔ انگلش (RAIL.) اسم مذکر۔ (۱) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔ لوہے کی سڑک۔ آہنی سڑک (۲) ریل گاڑی۔ ریکولائن ✦

ریل ۔ انگلش (REEL.) اسم مذکر۔ پھرکی جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوئے ہوں ✦ پیچک ✦

ریلا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رو۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی۔ طوفانِ آب۔ سیلاب۔ جوار بھاٹا (۲) دھکا۔ ٹھیلا۔ ریل پیل (۳) دھار۔ جیسے موت کے ریلے میں بہانا چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے ✦

ریل پیل ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھکا پیل۔ دھکم دھکا (۲) بہتات۔ افراط۔ کثرت۔ فراوانی ✦ انبوہ ✦ بھرمار جیسے آجکل تو آموں کی ریل پیل ہے ✦

ریل پیل کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا۔ کثرت سے بہم پہنچانا ✦

ریل پیل ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کی کثرت اور افراط ہونا۔ بہتات ہونا۔

ریلنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ٹھیلنا۔ دھکیلنا۔ پیلنا۔ سرکانا۔ چلانا۔ ریلا دینا ✦ دوڑانا۔ دھکا دینا۔ ٹھونا۔ دھکا پیل کرنا ✦

ریلوے ۔ انگلش (RAILWAY.) اسم مؤنث ۔ ریل کی سڑک ✦

ریم ۔ف۔ اسم مؤنث۔ راد۔ پیپ۔ پکا ہوا مواد۔ ملغ سیاہ۔ مادۂ کثیف زرداب ✦

ریمی بواسیر ۔ف+ع۔ اسم مؤنث ۔ وہ بواسیر جس میں سفید مواد یا پیپ آتی ہے۔ (نواسیر)

رین

رین ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) رات۔ راتری۔ شب۔ لیل۔ لیل ✦

رین بسیرا ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) رات کاٹنا۔ شب باشی ✦

رین گنوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گیت میں) رات گزارنا۔ رات ضائع کرنا۔ رات کاٹنا ✦

رین ریں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریں ریں بچوں کے رونے کی آواز۔ مانگی کی آواز ✦

رینٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنک۔ ناک کا سفید لیس دار مادہ۔ ناک کی غلاظت۔ آب بینی۔ مخاط ✦

رینٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بڑا السلسا۔ لیسوا۔ لسوڑا۔ سپستان ✦

رینڈھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) راندھنا۔ پکانا۔ اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا ✦

رینڈی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بکری سینڈہ۔ چھوٹا سا خربزہ یا پھوٹ جیسے کچی رینڈی۔ دسترخوان کا ضرر ✦

رینڈی سا۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو ارنڈی ✦

رینگا ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) دریا کا ریتا ✦

رینکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ گدھے کا بولنا۔ ہینچوں ہینچوں کرنا ✦ گدھے کی بولی بولنا۔ چینخنا۔ کا بولنا

رینگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ ٹک۔ تنزیب۔ شبنم۔ باریک ململ ✦

رینگتے کیڑے ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چلتے ہوئے کیڑے۔ جیسے اُجلے کپڑے پر میلے سوت کے شُلنگے رینگتے ہوئے کیڑے معلوم ہوتے ہیں (۲) ننھے بچے۔ دودھ پیتے بچے ✦

رینگٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گدھے کا بچہ۔ جانور کا دبلا پتلا چھوٹا بچہ ✦

رینگنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کیڑوں کا چلنا۔ جوؤں کا چلنا۔ چیونٹی کا چلنا (۲) آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ مری چال چلنا۔ گھسٹنا۔ گھسٹ گھسٹ کر چلنا ✦

رینگنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) عرق النسا۔ ایک درد کا نام جو چوتڑوں سے اٹھ کر ٹخنوں تک پہنچتا ہے ✦

رینی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے رنگ چھاننے کو رینی کہتے ہیں
دیکھ کے اسکا رخِ رنگین تو ایسا ہے خجل ✦ رنگ رینی کی طرح ٹپکے گل خوشاب کا (بحر)
نوکِ مژہ سے خون کی رینی مجھکو بھی ٹپکانے دو (جرات)
(۲۔ لکھنؤ) وہ سدھایا ہوا پرند جو راتوں کو بولتا ہے ✦

رینی بلبل ہ (۱) اسم مذکر۔ وہ ہزار داستان جو رات بھر بولے۔ تمام رات چہچہانے والا گلدم ✦ بلبلِ شب آہنگ ✦
نالاں ہے رات بھر دل اُس گل کی انجمن میں ہوتا ہے رینی بلبل مرا چمن میں (خلیل)

رینی چھکنا۔ فعل لازم۔ کسوم سے رنگ نکلنا۔ رنگ برسنا ♦

رینی چڑھانا۔ فعل متعدی۔ بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے واسطے کپڑے میں رکھکر لٹکانا۔ رنگ نکالنا ♦

رینی چڑھنا۔ فعل لازم (۱) رنگ چڑھنا۔ کسوم کا رنگ کے واسطے لٹکایا جانا (۲) بازاری) ماہواری حیض آنا۔ حاملہ ہونا ♦

رسے واؤ زبر زبر ہونا۔ محاورہ۔ چل دور ہو۔ اکھاڑ۔ رخصت۔ ہوا ہو۔ اڑنچھو ہو ♦

کہ بیٹھے تھا اُس سے یہ دل جس سے وہ ہو ♦ رے واؤ زبر ہو اُڑنچھو ہو ہوا ہو (انشا)

ریوڑ۔ اسم مذکر۔ بکریوں کا گلہ۔ رمہ۔ بکریوں کا غول ♦

ریوڑی۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گُڑ یا شکر کا قوام پکاکر چھوٹے چھوٹے ترمسوں کی شکل بناکر اُوپر سے تل لگادیتے ہیں۔ وہ شیرینی جو شکر کا قوام پکاکر چھوٹے چھوٹے ترمسوں کی شکل بناکر اُوپر سے تل لگادیتے ہیں ♦

ریوڑی کے پھیر میں آنا۔ یا۔ پڑنا۔ فعل لازم۔ کسی لالچ یا دھوکے کے سبب مصیبت میں گرفتار ہونا۔ آفت میں پھنسنا۔ مبتلائے بلا ہونا۔ گردش میں آنا۔

لے شکر لب پھر تل کو دیکھکر میں کیا لیکن ♦ آگیا بیٹھے بٹھائے ریوڑی کے پھیر میں (مولف)

ریوڑی کی ٹوپی پھیر میں گئنا۔ سی ریکھاں ♦ حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا (جان صاحب)

جب کسی جگہ کچھ ہم عمر جمع ہوجاتے ہیں تو اکثر تفنن طبع کے واسطے ایسے ایسے کھیل کھیلتے اور شرطیں لگاتے ہیں کہ جس سے کوئی یار اسے سہل سمجھ کر دھوکے میں آجائے اور پیچھے پچھتائے چنانچہ بعض اوقات یہ بھی شرط بدتے ہیں کہ بھلا دوست تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھاسکتے ہو کہ ہر ایک ریوڑی کا دوچند کرتے چلے جاؤ۔ فرض کرو کہ ایک شخص نے اپنے نزدیک بظاہر نہایت آسان سمجھ کر یہ شرط بدلی کہ میں دس ریوڑیاں کھا جاؤں گا اور جب اس کا سلسلہ اسطرح پر پھیلا کر ایک کا دوچند دو اور دو کا دوچند چار اور چار کا دوچند آٹھ اور آٹھ کا دوچند سولہ ستون ریوڑیوں کی گنتی ایک ہزار تئیس ہوگئیں۔ اب وہ حیران ہوا کہ اسی ہی کس غضب میں پھنس گیا اگر کھاتا ہوں تو کھاتے کھاتے منہ بھی تھکتا ہے اور پوری بھی نہیں ہوتیں اور جو انکار کرتا ہوں تو شرط ہارتا ہوں۔ بہرحال دونوں طرح خرابی ہے غرض اسطرح سے وہ پیچ و تاب میں آجاتا ہے۔ کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ کوئی ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھاسکتے ہو کہ ایک ہاتھ کی انگلی چاٹتے جاؤ اور دوسرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ چونکہ ایک وقت میں دو کام کا ہونا محال ہے اس سبب جانے انکار کر دیتا ہے۔ وہ بار جاتا ہے اور نہایت پچھتاتا ہے پس اس تمام تقریر سے

معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ (ارمغان دہلی ♦)

ریوند۔ یا۔ ریوند چینی۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک دست آور دوا کا نام جسے عربی میں راوند کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ♦

ریہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شش۔ پھیپھڑا ♦

ریہ۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی شور مٹی۔ شورہ دار ریتا جو اکثر شکر صاف کرنے اور کپڑا دھونے اور صابون بنانے کے کام آتا ہے۔ بلکہ وہ بازتمباکو والے تمباکو میں وزن اور تیزی بڑھانے کی غرض سے بھی آمیز کرتے ہیں ♦

ریہونا۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی کالے پروں کی چڑیا جس میں صرف ایک کانٹا ہوتا ہے اور اُسے رہٹ گھڑ کہتے ہیں ♦

ڑ

ڑ۔ اسم مونث۔ ہندی اور اُردو زبان کا پندرھواں حرف جو اپنی ثقالت کے باعث کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتا ہے مگر لی زمانا حرف ڈ جی کے کے نیچے نقطہ لگا دینے سے جو پڑھا جاتا ہے ♦

ز

ز۔ ع۔ اسم مونث (۱) عربی کا گیارھواں فارسی کا تیرھواں اُردو کا سولھواں حرف جسے زائے معجمہ۔ زائے منقوطہ۔ زائے ہوز کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے سات عدد ہیں (۳) یہ حرف سنسکرت یا ہندی میں اپنے خاص تلفظ کے ساتھ نہیں پایا جاتا البتہ انگریزی میں دیکھو z کی آواز اس سے ملتی ہوئی ہے ہندی والے اسکی بجائے جا ج کا استعمال کرتے ہیں (۴) فارسی نظم میں از کا اختصار ہے جیسے زبس بجائے ازبس (۵) یہ حرف کبھی جیم عربی کبھی جیم فارسی کبھی سین مہملہ کبھی شین معجمہ کبھی غین معجمہ کبھی دال کبھی کاف تازی کبھی ظائے ہوز کبھی یائے تحتانی سے بدلتا اور بعض موقع پر زاید بھی آتا ہے

زا۔ ف۔ اسم مفعول (۱) زائیدہ۔ پیدا شدہ۔ جنا ہوا جیسے میرزا (۲) اسم فاعل۔ زائندہ جیسے فتنہ زا مگر مرکب ہوکر ان معنوں میں آتا ہے جیسے

مصرعہ۔ تیری آنکھ دیکھی نہیں فتنہ زا کہیں

مزا بعض فتنے اُٹھائے مدھر کو جا نکلے ♦ جہان میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (مولف)

زاد۔ یا۔ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جنا جنایا ہوا۔ زائیدہ جیسے آدمزاد۔ پیرزادہ۔ شہزادہ۔ حرامزادہ وغیرہ (۲) توشہ۔ خرچ راہ ♦ اس صورت میں عربی ہے ♦

زادبوم۔ ف۔ اسم مونث۔ جنم بھوم۔ جائے تولد۔ مسقط الراس۔ جائے پیدائش۔ وہ جگہ جہاں کوئی پیدا ہوا ہو۔ وطن۔ دیس

زادراہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ توشہ۔ راہ خرچ۔ خرچ راہ ♦

زادی۔ ف۔ اسم مونث۔ جنی جنائی ہوئی جیسے شہزادی۔ بندہ زادی وغیرہ ♦

زار - ف - اسم مذکر (۱) جگہہ - مکان - مقام - ٹھاوں جیسے سبزہ زار گلزار بازار - (۲) افراط - بہتات - کثرت - ڈھیر جیسے کارزار یعنے جنگ جو بہت سے کاموں کا محل اور موقعہ ہے) وغیرہ - (۳) نالۂ و فریاد چنانچہ زاری اسی سے نکلا ہے (۴) لاغر - ضعیف - نحیف - مگر اِس معنے میں نزار نحیف کے ساتھ آتا ہے جیسے زار و نزار نحیف و زار (۵) نالاں - گریہ کناں - ذلیل و خوار - رُسوا جیسے عاشقِ زار (۶) - روسی شہنشاہِ رُوس کا خطاب ♦

زار زار - یا زار و قطار رونا - فعل لازم - آٹھ آٹھ آنسو رونا - کثرت سے رونا - بہت رونا - رونے کا تار باندھ دینا ♦ ؎

گلگل کے رونے لگے زار زار کیا اپنے تن من کو اُس پر نثار (میر حسن)

روتا ہے تجھ بغیر دلِ زار زار زار اور کھینچتا ہے آہ شرربار بار بار (داغ)

روتا ہے جیسے غم میں جو وہ آج زار زار چشمِ سیاہ کم نہیں ابرِ سیاہ سے (ناسخ)

زار و نزار - ف - صفت - دُبلا - پتلا - نحیف و زار - ضعیف نحیف کم زور - کم طاقت - ناتواں - لاغر ♦

زاری - ف - اسم مؤنث (۱) گریہ - رونا پیٹنا - نالہ (۲ - ۱) عجز و نیاز ♦

زاغ - ف - اسم مذکر - (۱) کاگ - کوّا - کلاغ - غُراب - ؎

کرے جو خالِ صنم سے ہمارے ہمچشمی تو ہی جانے مقرر وہ زاغ تیر کا (ظفر)

(۲) کمان کے گوشہ کی نوک ♦ گوشۂ کمان جو سیاہ سینگ کا کمان کے گوشوں کی دونوں طرف لگاتے ہیں - مگر کمان سے علیحدہ اِن معنی میں نہیں آتا ؎

خالِ ابرو یار کا کتنا مژہ کے پاس ہے خوف زخمِ تیر کا زاغ کماں کچھ نہیں (صبا)

(۳) موسیقی کے ایک راگ کا نام ♦

زاغ آبی - ف - اسم مذکر - جل کوّا ♦ پن ڈُبی - ایک قسم کا آبی پرند جو اکثر مچھلیاں پکڑا کرتا اور پانی کے اندر سے غوطہ لگا کر اِس طرح اُڑتا ہے کہ ایک بُوند بھی اُس کے جسم پر نہیں معلوم ہوتی ♦

زاغ کمان - ف - اسم مذکر - دیکھو (زاغ) ♦

زال - ف - صفت (۱) بُوڑھا - پیر - سفید بالوں والا ♦ پیرِ فرتُوت - بُڈھا - پھونس (۲) - اسم مذکر - سام بن نریمان کا بیٹا جو رستم پہلوان کا باپ تھا چونکہ پیدائش کے وقت زال کے بال سفید تھے - اِس وجہ سے اُس کے باپ نے منحوس سمجھ کر کوہ البرز کے دامن میں ڈلوا دیا - چنانچہ سیمرغ نے لیکے وہاں پالا اور سام کو خواب ہوا کہ تیرا بیٹا خوش و خرم - زندہ سلامت موجود ہے تُو نے تو خدا کا خوف نہ کر کے جنگل میں ڈال دیا - مگر پروردگارِ عالم نے ایک جانور سے اُسے پلوا دیا - سام البرز گیا اور سیمرغ نے وہ لڑکا اُس کے حوالے کر دیا اور چند پر عنایت کیے کہ جب ضرورت پڑے اِنکو جلانا میں فوراً چلا آؤنگا - بادشاہ نے اُسکا ناتجربہ دیکھکر زابل کا حاکم بنا دیا - بعض لوگوں کا بیان ہے وہ پرند نہ تھا بلکہ سیمرغ نامی ایک حکیم یا عارف باللہ تھا جسنے زال کی پرورش کی ♦ (۳) بُڑھیا عورت - بُڑھیا پھونس ♦

زانُو - ف - اسم مذکر - جانگھ - آسن گھٹنا - گوڈا ♦ ران ♦ پہلو جیسے زانُو بدلنا زانو بزانو وغیرہ ♦

زانوپوش - ف - اسم مذکر - وہ کپڑا جو امیر لوگ کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں تاکہ جو کچھ مُنہ سے گرے اُسی پر رہے ♦

زانو پیٹنا - ۱ - فعل متعدی - افسوس یا حالتِ ماتم و رنج و الم کا ظاہر کرنا ؎

مشغلہ تھا یہ شبِ ہجر میں سودا اپنا سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا (رند)

اگرچہ وصل کی شب گزری تھی اپنے شکوہ شکافے لگانے پہ دیا ہاتھ اپنے زانو کو (جرأت)

زانو جمانا - ۱ - فعل متعدی - پٹڑی جمانا - آسن جمانا - گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ♦

زانی - ع - اسم مذکر - زناکار مرد چھنلا - حرام کار مرد - فاجر - فاسق - بدراہ ♦

زانیہ - ع - اسم مؤنث - زناکار عورت ♦ چھنال ♦

زاویہ - ع - اسم مذکر - کونا - گوشہ - کھونٹ - مخالف سمتوں سے دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونہ پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں (اقلیدس میں زاویہ کی مشہور قسمیں یہ ہیں زاویۂ مُستَقِلہ جو دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونوں خط مل کر ایک مستقیم خط نہ ہو جائیں - زاویۂ مُستَقِیمُ الخطّین جو سطحِ مستوی پر دو خط کے ملنے سے پیدا ہو - زاویۂ قائمہ وہ جو ایک خطِ مستقیم پر دوسرا خطِ مستقیم اِس طرح واقع ہونے سے کہ اُس خط کے دونوں جانب برابر کے زاویے پیدا ہوں ظہور میں آئے - یہ ہر ایک قائمہ کہلائیگا زاویۂ مُنفرِجہ یعنی فراخ کونہ جو قائمہ سے بڑا ہو - زاویۂ حادّہ یعنی تنگ کونہ جو قائمہ سے چھوٹا ہو) ♦

زاہد - ع - اسم مذکر - زہد اور محنت کرنے والا - مرتاض - ریاضت کش تپشی پر سیفل کی تپشیا میں کشٹ اُٹھانے والا - عابد - راہب - سنیاسی - دنیا کی رغبت اور خواہش چھوڑ دینے والا - کایا کو کشٹ دینے والا - پرہیزگار ♦ ؎

زاہد گراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں وہ کہے اللہ کو اور میں کہوں اللہ ہُوں (ذوق)

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چُلّو پانی سے ایمان بہ گیا (غالب)

کہتا ہے باغمیں ہر گل زبانِ حال سے　　نہ جتائے خارِ غم رہتا ہے جو زرداب ہے (ناسخ)

زبان دابنا ۔ ل ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ زبان پکڑنا ۔ بولنے یا بات کرنے سے روکنا ۔ ڈانٹنا ۔ منع کرنا ۔ روکنا ◆

زباں داں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کسی زبان کا ماہر ۔ واقفِ زباں ۔ کسی زبان کو بخوبی جاننے والا ◆ فاضل ۔ عالم ◆ شاعر ۔ کبیشر ۔ کبتا ◆ فصیح ۔ بلیغ ۔ بہت سی زبانیں جاننے والا ◆

زباں دانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ علمِ زبان ◆ زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی ◆

زباں دراز ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) یاوہ گو ۔ بد گو ۔ زیادہ گو ۔ بیہودہ گو ۔ بکا با کنے والا ۔ گستاخ ۔ بیباک ۔ دلیر ۔ مُنہ پھٹ ۔ دریدہ دہن ۔ مُنہ کا پھوڑا ۔ بدلگام ۔ مُنہ چُھٹ ؎

گُلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز　　غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباں دراز (امیر)

(۲) ۔ ل ۔ گالی گلوج بکنے والا ۔ رذالہ ۔ پاجی ◆

زباں دراز کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ زبان کھولنا ۔ طول کلامی کرنا ۔ بات بڑھا کر بیان کرنا ۔ درازنفسی کرنا ۔ بڑھ کر بولنا ◆ پکار کر بولنا (مثال دیکھو زباں دراز میں شعر کسیرا) ◆

زباں درازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بیہودہ گوئی ۔ گستاخی ◆ بدلگامی ◆ دشنام دہی ۔ فحش بیانی ۔ بدزبانی ◆

زباں درازی کرنا ۔ ل ۔ فعل متعدی ۔ گستاخی کرنا ۔ بیہودہ بکنا ۔ گالی گلوج بکنا ۔ فحش بکنا ◆ ؎

وہ کرتا ہے جب زباں درازی حیرت سے ہم تکتے ہیں　　کچھ بولا نہیں جاتا یعنی سکتے حرف سخن کے بیچ (میر)

زبان دینا ۔ ل ۔ فعل متعدی ۔ قول ہارنا ۔ بچن ہارنا ۔ اقرار کرنا ۔ عہد کرنا ۔ وعدہ کرنا ؎

زبان دے نہ عدو کو کہ یہ تو وہ شے ہے　　مرے دہن میں ہے یا تیرے دہن میں ہے (داغ)

جو جانور تجھ میں بلبل تو نہیں تو کیوں زباں دیتا　　زباں بکر بند سا ہے باغ میں تجکو نہ رسوا کر (میر)

زبان ڈالنا ۔ ل ۔ فعل متعدی ۔ کہنا ۔ پُوچھنا ۔ سوال کرنا ۔ مانگنا ۔ طلب کرنا ◆

زبان روکنا ۔ ل ۔ فعل متعدی (۱) بُرا کہنے سے منع کرنا ۔ بدگوئی سے باز رکھنا (۲) ۔ لازم) زبان بند کرنا ۔ خاموش ہونا ۔ کہتے کہتے رُک جانا ◆

زباں زد ۔ ف ۔ صفت ۔ مشہور و معروف ◆ ؎

حسرتِ طعنِ گل کی مدّ جُھکا ہوا ہوں ورنہ　　طائرِ باغیں ہوں میں خوش زبان زد (میر)

زباں زد ہونا ۔ ل ۔ فعلِ لازم ۔ مشہور و معروف ہونا ۔ مشہور خلائق ہونا ۔ پھیلنا

جاری ہونا ۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا ؎

ہے عشق کا فسانہ دیر لنیاں زباں زد　　ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد (میر)

زبان سمجھنا ۔ ل ۔ فعل متعدی ۔ کسی کے محاورے یا روزمرہ سے واقف ہونا ۔ بولی سمجھنا ◆

زبان سنبھالکر بات کرنا ۔ یا ۔ بولنا ۔ ل ۔ فعل متعدی ۔ حفظِ ادب اور حفظِ مراتب کا خیال رکھکر بولنا ۔ سوچ سمجھکر بات کرنا ۔ زبان کو قابو میں رکھکر بات کرنا ۔ مُنہ کو لگام دیکر بولنا ۔ سنجیدگی سے بولنا ◆

زبان سنبھالنا ۔ چونچ سنبھالنا ۔ ل ۔ فعلِ متعدی (۱) خاموش رہنا ۔ زبان کو روکنا ۔ چُپ رہنا ◆

چپ چہے زندگی گا تو یہ ہوجائے گا بند　　کہہ گئے کہ زباں اپنی سنبھال بلبل (رند)

(۲) زبان کو قابو میں رکھنا ۔ حفظِ مراتب سے درگزر نہ کرنا ۔ مُنہ کو لگام دینا ۔ سنجیدہ کلام کرنا ۔ کلمات نا ملائم سے زبان کو آلودہ نہ کرنا ؎

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پہ　　خدا کی سوں کوئی تم سا بھی بد لگام نہیں

سنبھالو اک ذرا اپنی زباں کو　　ہمارے مُنہ میں بھی آخر زباں ہے (عارف)

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ　　کچھ میں بھی لب کشو لگا زباں کو سنبھالیے (امانت)

زبان سُوکھنا ۔ ل ۔ فعل لازم ۔ زبان خشک ہونا ۔ بیان نہ کرسکنا ۔ زبان بند ہونا جیسے اُنکی تعریف کرتے ہوئے زبان سُوکھتی ہے ◆

زبان سے خندق پار ۔ ل ۔ کہاوت ایسی شیخی ہی شیخی ۔ زبان ہی سے بہادر ہیں ◆

زبان سینا ۔ ل ۔ فعل متعدی ۔ زبان بند کرنا ۔ خاموش رہنا ۔ مُنہ سے نہ بولنا بات نہ کرنا ۔ چُپ رہنا ◆

زبان سے نکالنا ۔ ل ۔ فعل متعدی (۱) زبان پر لانا ۔ بیان کرنا ۔ کہنا ۔ (۲) تلفظ کرنا ◆

زبان سے نکلنا ۔ ل ۔ فعل لازم (۱) زبان سے باہر ہونا ۔ کہا جانا ۔ کہنے میں آنا ۔ ظاہر ہونا جیسے زبان سے نکلی اور پرائی ہوئی (۲) بلا ارادہ کوئی بات مُنہ سے نکل جانا (۳) تلفظ ادا ہونا ◆

زبانِ قال ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ زبانِ حال کا نقیض ۔ بیان یا گفتگو سے کوئی امر جتانا ◆ اظہار بیان ۔ گفتگو کے ذریعے سے اپنا حال بیان کرنا ۔

زبان کا پھوڑا ۔ ل ۔ صفت ۔ بد زبان ۔ زبان دراز ۔ بد تہذیب ۔ بدلگام ۔ گالی گلوج بکنے والا ◆ بیدھڑک بک دینے والا ۔ بد کلام ◆ وارستہ زبان ◆　　۱۰۰

زبان پر چڑھنا - ف - فعلِ لازم - از بر ہونا - نوکِ زبان ہونا - حفظ ہونا - زبان پر رہنا ♦

زبان پر دھرنا - یا - رکھنا - ف - فعلِ متعدی - چکھنا - سواد لینا - زبان لگا کر دیکھنا - چاشنی لینا - تھوڑا سا کھانا - مُنہ جُھٹالنا - آب و نمک دیکھنا ♦

زبان پر دھرا ہونا - ف - فعلِ لازم - زبان پر موجود ہونا - زبان پر حاضر ہونا - از بر ہونا - یاد ہونا ♦ سہ

معروف اِسطرح سے کہی تو نے یہ غزل تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان پہ (معروف)

زبان پر زبان بدلنا - ف - فعلِ متعدی - کبھی کچھ کہنا - کبھی کچھ کہنا - ایک بات پر قایم نہ رہنا ♦ سہ

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پہ (   )

زبان پر لانا - ف - فعلِ متعدی - کہنا - بیان کرنا ♦ مُنہ پر رکھنا ♦ ظاہر کرنا - کھولنا - مُنہ سے کہنا ♦ سہ

لاؤں زباں پہ مطلبِ دل کیا مجال ہے میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے (عارف)

زبان پکڑنا - ف - فعلِ متعدی - زبان روکنا - بات کاٹنا - بیچ میں بول اٹھنا - بولنے سے بند کرنا ♦ سہ

کیونکر نکالوں مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار جو دانت ہے زبان پکڑتا ہے ہجر میں (ہجر)

(۲) مُعترض ہونا - مُعترض ہونا - گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - عیب پکڑنا - مین میکھ نکالنا - حرف گیری کرنا - گرفت کرنا - ♦ زباندانی میں نقص نکالنا - محاورے میں ٹوکنا سہ

تاب کیا جا سکی جو پکڑے کبھی میری زباں شمع ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں (ناسخ)

میں وہ شاعر نہیں ہوں جو پکڑے کوئی میری زباں لاکھ مرزا کو سُناؤں سو سُناؤں میر کو (مصحفی)

زبان پلٹنا - ف - فعلِ متعدی - اقرار سے پھرنا - عہد توڑنا - زبان پھیرنا ♦

زبان پھیرنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (زبان بدلنا) ♦

زبان تتلانا - ف - فعلِ لازم - زبان کا لکنت کرنا - ہکلانا ♦

زبان تلے زبان ہونا - یا - زبان کے نیچے زبان ہونا - ف - فعلِ لازم - ایک بات پر قایم نہ رہنا - تلوّن مزاج ہونا - بات میں بھدرک نہ ہونا - مُضطرب القول ہونا ♦

زبان ٹوٹنا - ف - فعلِ لازم - زبان کا صاف ہونا - بچّے کی زبان کا درست ہونا - بولنے کی مشق یا عادت ہونا - صحیح بولنے کا ربط پڑنا - جیسے اب اِس بچّے کی زبان دن بدن ٹوٹتی اور درست ہوتی جاتی ہے ♦

زبان جتنے ایک بار ماں سے جتنے بار بار - ف - کہاوت - زبان کا اقرار ایک ہی ہوتا ہے ♦

زبان چاٹنا - ف - فعلِ متعدی - مزہ لینا - ذائقہ لینا - چٹخارے بھرنا - مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزہ لیتے رہنا - جیسے وہ چیز کھا کر اب تک زبان چاٹ رہا ہوں ♦

زبان چڑھانا - ف - فعلِ متعدی (ہنود) کسی دیوی کی یہ منّت ماننا کہ فلاں کام ہو جائے تو اپنی زبان کاٹ کر فلاں استھان کی نذر کروں - اگرچہ اب قانوناً یہ حرکت منع ہے مگر اخبارات میں بھی کہیں نہ کہیں ایسی خبر دیکھی جاتی ہے - دیوی کی مُورت کے سامنے اپنی زبان کاٹ کر چڑھانا ♦

زبان چلانا - ف - فعلِ متعدی (۱) بولنا - کہہ اُٹھنا - کہہ دینا جیسے تم تو صرف زبان چلا کر الگ ہو جاتے ہو ♦ (۲) زیادہ گوئی کرنا - بڑھکر بولنا - بہت بولنا - لگاتار باتیں کرنا - تڑاق پڑاق بولنا - (۳) زبان درازی کرنا - زباندرازی کرنا - بدزبانی کرنا - گالی دینا - گالی گلوج کرنا - گالی بکنا - گندی بات کہنا ♦

زبان چلائے کی روٹی کھانا - ف - فعلِ متعدی - خوشامد درآمد سے پیٹ پالنا - طرّاری سے کما کر کھانا - چاپلُوسی کے ذریعہ سے روٹی پیدا کرنا ♦

زبان چلنا - ف - فعلِ لازم (۱) جلدی سے بول اُٹھنا - تڑاق پڑاق بولنا - بولے چلے جانا - بڑانا - بڑبڑانا ♦ سہ

زبان ضعفِ پیری میں چلتی رہی سحر ہو گئی شمع جلتی رہی (امیر)

کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں ہر گویا کی مُنہ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ اٹھی ہتھراس (ذوق)

(۲) کھانا - نوش کرنا جیسے - زبان چلے ستر بلا ٹلے (۳) گالیاں دینا - گالیاں بکنا - بیہودہ گوئی کرنا سہ

ابچلیاں جو لوگے تو ہم دینگے گالیاں پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (امانت)

(۴) گویا ہونا - بولنا - بات کرنا - بات ہونا ♦

حالِ دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح رُو برُو اُنکے نہیں چلتی زباں اچھی طرح (ظفر)

زبان داب کے - یا - دبا کے کچھ کہنا - ف - فعلِ متعدی - چُپکے سے کچھ کہنا - دبی زبان سے بولنا - آہستگی سے کہنا ♦

زبانِ حال - ف - ع - اسم مؤنث - حالتِ موجودہ سے بن بولے ظاہر کرنا - ہیئتِ ظاہری - کیفیتِ موجودہ ♦

زبانِ حال سے کہنا - ف - فعلِ متعدی - ہیئت اور حالتِ موجودہ سے ظاہر کرنا - موقع دکھا کر جتانا ♦ سہ

زخم

(جن لوگوں نے اِس لفظ کو زخ + م + اُذ سے مرکب بہ ترکیب فارسی ملا ہے وہ اسکے
معنے نہایت شور کرنے والا اور نعرہ زنندہ بتاتے ہیں۔ غرض دونوں صورتوں
میں بحر۔ دریا۔ سمندر کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے)

زَخْم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھاؤ۔ ریش ۔ ناسور ۔ ۔

ہوں وہ بیکس جو لاشے پہ روئیگا کبھی زخم تن بھی نعرے حال پہ گریاں ہوگا (وزیر)

(۲)۔ (۱) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ ضرر جیسے دس روپئے کا زخم کھایا یعنی ٹوٹا اُٹھایا ۔

زخم اچھا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زخم بھر جانا) ۔

زخم بھر جانا۔ یا۔ بھرنا۔ فعل لازم۔ (۱) زخم کا اِندمال پذیر ہونا۔ گھاؤ کا
التیام ہونا۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا ۔ ۔

دوستغمخواری میں میری سعی فرماوینگے کیا زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا (غالب)

(۲) جبر نقصان ہونا۔ نقصان کا عوضہ ملنا ۔

زخم پر نمک چھڑکنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کاٹے پر نون لگانا ۔ تکلیف میں
تکلیف اور دُکھ میں دکھ دینا (۲) جلے کو جلانا ۔ مرتے کو مارنا۔ رنج پر
رنج دینا۔ صدمہ پر صدمہ پہنچانا ۔

یہ زخم دل پہ نمک کس طرح سے چھڑکا بجاشے غم مجھے کھاتا ہے استخواں کی طرح (فدا)

زخم پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھاؤ ہونا ۔

زخم پکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھاؤ میں پیپ پڑ جانا ۔

زخم دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا۔ (۲) گھاٹا دینا
ٹوٹا دینا۔ نقصان پہنچانا۔ (۳) صدمہ یا ضرر پہنچانا۔ آزار دینا ۔

زخم کاری۔ ف۔ صفت۔ مُہلک زخم۔ گہرا گھاؤ۔ زخم کاری۔ بھرپور زخم ۔ ۔

بکہ تیغ ابرو سے میرو نسے جو دُنیا میں کام ہیں تعلق بخیدہ مرہم کو کیا ہے زخم کاری سے (ناسخ)

زخم کھانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) زخم اُٹھانا۔ مجروح ہونا۔ گھائل ہونا ۔

تیغ ابرو کے سامنے جھکر زخم منہ پر جوان کھاتے ہیں (برق)

(۲) نقصان اُٹھانا۔ ٹوٹا بھرنا۔ ضرر اُٹھانا۔ (۳) صدمہ اُٹھانا ۔

زخم لگنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) تیغ۔ تیر یا برچھی وغیرہ سے مجروح ہونا۔ گھائل ہونا۔
(۲) گھاٹا آنا۔ خسارہ ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ (۳) صدمہ پہنچنا ۔

زخم ہرا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) زخم آلا کرنا۔ زخم تازہ کرنا۔ گھاؤ کو پھر تازہ کرنا ۔

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ مرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں (وزیر)

(۲) صدمہ پہنچانا یا رنج دلانا ۔

زخم ہرا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) گھاؤ کا تازہ ہو جانا۔ جراحت کا از سر نو تکلیف دینا

زر

(۲) گذشتہ صدمہ یا حادثہ کا یاد آ جانا۔ پہلے دُکھ کا یاد آ جانا۔ از سر نو رنج ہونا ۔

زَخْمی۔ ف۔ صفت۔ گھائل۔ مجروح۔ جراحت رسیدہ۔ چھلیا یا ہوا۔ چوٹ کھایا ہوا ۔

زخمی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جراحت پہنچانا۔ مجروح کرنا۔ چوٹ لگانا ۔

زخمی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھائل ہونا۔ مجروح ہونا ۔

زَد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) مار۔ نشانہ۔ ضرب۔ ہدف۔ آماج (۲) چوٹ۔ صدمہ
(۳)۔ (۱) نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے سو روپیہ کی اور زد پڑی (۴)
قابو۔ ڈھب ۔ وار ۔

زد پر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہدف پر ہونا۔ نشانہ پر ہونا ۔ ڈھب پر چڑھنا
قابو پر چڑھنا ۔ ۔

وہ ہے اے جان کہ دُشمن نے اُتار رکھا چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا (ناظم)

زد پر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ مار یا ٹھیک نشانہ پر ہونا ۔

زد پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نقصان ہونا۔ خسارہ پڑنا ۔

زدوکوب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مار پیٹ۔ جوتی پیزار۔ مار کٹائی۔ لپا
ڈُگی۔ ہاتھا پائی۔ گھونسم گھونسا ۔

زَدَہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ضرب رسیدہ۔ مارا ہوا۔ پٹا ہوا۔ (۲)۔ (۱) منکوب۔ نکبت
رسیدہ۔ مصیبت کا مارا۔ تباہ و خستہ (۳)۔ (۱) بوسیدہ۔ بود بود۔ آنا آنا۔ گلا
ہوا۔ بیدم۔ کمزور۔ جیسے یہ کپڑا بالکل زدہ ہے ۔

زدہ حال۔ ف۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔ پریشان حالت۔ کپڑے
لتے اور کھانے پینے سے ٹوٹا ہوا۔ غمگین۔ سوگوار۔ آفت کا مارا ۔

زَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) سونا۔ طلا۔ ذہب۔ (۲) دھن۔ دولت۔ روپیہ پیسا۔
مال و متاع جیسے جان زر نعمت عشق میں ٹیں ۔ ۔

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے دُنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا (ذوق)

خاک حاصل ہے اس زرد کو زر جو صرف قبور ہوتا ہے (رہا)

(۳) پھول کے اندر کا زرد زردیرہ ۔ ۔

جو گلگلبن نہیں میں دیکھ کر کہا ساقد تعالیٰ گل پر جو زر گویا ذمہ ہوگیا (ناسخ)

(۴)۔ (۱) تار زر۔ سونے چاندی کے تار یا کلابتو جیسے زربفت یعنی سونے
چاندی کے تاروں سے بنا ہوا ۔

زرِ اصل۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مول۔ سرمایہ۔ وہ رقم جو اوّل سے کام میں
لگائی جائے ۔ وہ روپیہ جو قرض دیا جائے ۔

زرِ باقی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ روپیہ جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو ۔

زبان کا تڑتڑ یا تڑاق پڑاق چلنا - ف - فعل لازم - قینچی کی طرح زبان چلنا - جلد جلد بولنا - باتوں کا تار باندھ دینا - طراری اور بے باکی سے جواب دیے جانا ۔ ؎

ہنسی ٹھٹھے ٹھگت ضلع میں طاق　　چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق (شوق)

زبان کاٹ کر دینا - ف - فعل متعدی - اقرار کر لینا - عہد کر لینا - قول ہار دینا ۔

زبان کاٹنا - ف - فعل متعدی (۱) افسوس کرنا - متاسف ہونا - دانتوں میں انگلی دینا (۲) دانتوں سے زبان کاٹ لینا ۔

زبان کا چسکا - ف - اسم مذکر - زبان کا مزہ - چٹورپن - مزیدار چیزوں کے کھانے کی عادت - دونوں کی چاٹ ۔

زبان کاڑھنا - ف - فعل متعدی (گنوار) دیکھو (جیب نکالنا) ۔

زبان کا مزہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (زبان کا چسکا) ۔

زبان کا میٹھا - ف - صفت - شیریں کلام ۔ میٹھی چھری - خوشامد کرنے والا - جیسے زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا ۔

زبان کٹنا - ف - فعل لازم (۱) زبان کا بریدہ ہونا - زبان قلم ہونا (۲) - متعدی) زبان کا قلم کیا جانا - زبان کو تراش دیا جانا ۔ ؎

شکر ہے واں زبان کٹتی ہے　　شکوہ کرنے کی کیا مجال ہمیں (رمز)

زبان کرنا - ف - فعل لازم - بدزبانی کرنا - زبان درازی کرنا - بدکلامی سے پیش آنا ۔ ؎

اب تجھے دشنام حلاوت نہیں دیتی　　کیجیے نہ زباں آپ بس اب سے زیادہ (عارف)

زبان کو سینا - ف - فعل متعدی - دیکھو (زبان سینا) ۔

زبان کو منہ میں رکھنا - ف - فعل متعدی - زبان کو قابو میں رکھنا - بے موقع بات نہ کرنا ۔

زبان کو کو لیگئی - ف - محاورہ یعنی اسکی زبان کو کوا لے گیا - کہاں سے بولے - گونگا بن گیا - زبان جاتی رہی - بے زبان کا ہو گیا (جو شخص بات کا جواب نہ دے یا گھنا ہو اسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں) ۔

زبان کو لبوں پر یا لبوں پر زبان پھیرنا - ف - فعل لازم - مزے یاد کر کر ہونٹ چاٹنا - مزہ لینا ۔ ؎

وہی لذت ہے جس بوسہ کی اب تک　　لبوں پہ پھیرتا ہوں میں زباں کو (مومن)

زبان کھلنا - ف - فعل لازم (۱) زبان کا گویا ہونا - زبان سے الفاظ نکلنا - گویائی آنا - باتیں کرنے لگنا - بچہ کا بولنے لگنا ۔ ؎

کھلی ہے کنج قفس میں مری زباں صیاد　　میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد (رند)

(۲) بہت بولنا - بہت بولنے لگنا - بے دھڑک بولنا ۔ ؎

کیا کھل ہے زبان جم جم سے　　صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے (شوق)

(۳) گالیوں پر اترنا - دشنام دہی پر زبان رواں ہونا - ناشائستہ باتوں کا زبان پر لانا - بدزبانی کرنا - زبان درازی کرنا ۔ ؎

تھا کام اُس لبِ شیریں کے کیا بوسہ نے　　گالیوں پر جو زبانِ بُت بے پیر کھلی (عارف)

(۴) زبان چلنا - منہ سے بات نکلنا ۔ ؎

شور افغاں ہی پہ بس اپنی زباں کھلتی ہے　　آنکھ کمبخت یہ حق میں جہاں کھلتی ہے (جرات)

(۵) گفتگو میں نڈر ہو جانا - طلاقت لسانی میں کمال بہم پہنچانا - طلیق اللسان ہونا ۔

زبان کھلوانا - ف - فعل متعدی المتعدی (۱) بدزبانی پر دلیر کرانا - گستاخ اور بے ادب بنوانا - برا بھلا سُننا یا سُنوانا - گالیوں پر اُتروانا ۔

زبان کھولنا - ف - فعل متعدی - برا بھلا کہنا - بدکلامی پر اُترنا - ستانا - فقرہ سمجھ کر مجھے جی میں مُھول کہا سو　　زباں آج اجی نے کھولی کہا سو (رنگین)

(۲) بیباکانہ کلام کرنا - حجت کرنا - یاوہ گوئی کرنا - منہ میں آنا سو کہہ دینا (۳) عیب جوئی کرنا - عیب نکالنا - اعتراض کرنا - نقص نکالنا ۔ ؎

زباں کھولیئے مجھ پر جو زباں کیا بد شعار ہے　　کہ جس نے خاک بھر دی اُنکے مُنہ میں خاکساری نے (ذوق)

(۴) زباں درازی کرنا - زباں دراز کرنا - گستاخی یا طعن سے پیش آنا ۔ ؎

کانٹوں نے جسپہ کسکے کھولی زبانِ طعن　　خالی تو آبلوں سے ہمارے قدم نہ تھے (اسیر)

(۵) منہ سے بولنا - بات کرنا - بھاپ نکالنا - گلہ کرنا - شکوہ کرنا - زبان ہلانا - اُف کرنا - چُرکنا ۔ ؎

توڑنے پر پھول دیں ہمکو نہ ارد گالیاں　　دور ہے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں
خاک اُڑیگی باغ میں جب آئیگی فصلِ خزاں　　گلشنِ گل پھر کہاں بادِ بہاری پھر کہاں
باندھ لے اے باغباں اپنی ہوا دو چار دن　　(شاہ نصیر ؟)

(۶) بات کو بڑھا کر کہنا - دراز نفسی کرنا - کلام کو طول دینا ۔

زبان کھینچنا - ف - فعل متعدی - گُدی کے پیچھے سے زبان نکالنا - زبان کاٹنے کی سزا دینا جیسے بیرحمی کے زمانہ میں خلاف بادشاہ کہنے پر دیجایا کرتی تھی ۔

زبان کے تلے زبان ہونا - ف - فعل لازم دیکھو (زبان تلے زبان ہونا) ۔

زبان کے مزے یا چٹخارے لینا - ف - فعل متعدی - ذائقہ اُٹھانا - لذت یاب ہونا - لطیف اور خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹخارنا - ہونٹھ چاٹنا ۔

زبان کے نیچے زبان ہونا - ف - فعل لازم - دیکھو (زبان تلے زبان ہونا) ۔

زبان گھس جانا - ف - فعل لازم - زبان تھک جانا - کہتے کہتے زبان

زائچہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) طالعِ مولود - جنم پترا - کنڈلی - لگن - جنم پتری - وہ کاغذ جو نجومی لوگ بچہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں۔ جس میں مولود کی تاریخ وقت ماہ سنہ ولادت وغیرہ درج ہوتا ہے۔ اُس وقت پر مختلف ستارے جہاں جہاں ہوتے ہیں وہ ایک آسمانی نقش میں بنا دیے جاتے ہیں۔ پس اسکے موافق ہر ایک نجومی اُس کی تمام عمر کا نیک و بد حال بتایا کرتا ہے) (۲) رمل کی شکلیں جو رمّال قُرعہ ڈالکر لکھتے ہیں ♦

زائچہ بنانا - یا کھینچنا - ا - فعلِ متعدی - جنم پتری بنانا - لگن کُنڈلی کھینچنا ♦

زائد - ع - صفت - زیادہ - فضول - ادھک - بہت بڑھا ہوا ♦ بچا ہوا فضلہ

زائد الوصف - ع - صفت - تعریف سے باہر ♦

زائیدہ - ف - صفت - جنا ہوا ♦ نُطفہ کا جیسے اشراف کا زائیدہ ♦

زائر - ع - اسمِ مذکر - جاتری - زیارت کو جانیوالا - حاجی - حج کو جانیوالا - زیارت کرنیوالا

زائل - ع - صفت - زوال قبول کرنے والا - گھٹنے والا - کم ہونے والا - دور ہونے والا - جاتا رہنے والا - ضائع ہونے والا ♦

زُبَان - ف - اسمِ مؤنث (۱) جیبھ - للو - لسان - ~

نہ تمھارے ہیں یاں آنکھ ایکساں لگی ۔۔۔ دبا رہے ہیں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

(۲) بول چال - گویائی - کہنا - نطق - بولی - بھاکا - محاورہ - بانی بات گفتگو

کہتا ہوں اضطراب میں اک اک سے حالِ دل ۔۔۔ رُسوا کرے گی خلق میں میری زباں مجھے (صابر)

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو ۔۔۔ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو (ذوق)

کون کہ سکتا ہے باں میری برابر ریختہ ۔۔۔ شک نہیں عارف کہ ہے اس کی زبان بیشتر (عارف)

(۳) اقرار - قول - بچن - وعدہ ♦ (۴) بیان ♦

زبان اُلٹنا - ا - فعلِ متعدی - زبان کا گردش کرنا - زبان سے بات نکلنا بات ہونا - کلام ہونا - زبان کا حرکت کرنا ♦ ~

بیانِ حالتِ دل پیشِ یار ہو نہ سکا ۔۔۔ زباں کبھی نہ دمِ عرضِ مُدعا اُلٹی (آتش)

جیسے میری تو اُنکے سامنے زبان نہیں اُلٹتی یعنی زبان یاری نہیں دیتی۔ (یہ لفظ نہیں کے ساتھ مستعمل ہے) ♦

زباں آور - ف - اسمِ مذکر - شاعر ♦ فصیح زبان - خوش بیان - خوش کلام شیریں زبان - بلیغ - طرّار - چرب زبان ♦

زبان بدلنا - یا پھیرنا - یا پلٹنا - ا - فعلِ متعدی - مکرنا کرنا - اقرار سے انکار کرنا - بات سے پھرنا ♦ ~

جو کہتی ہیں وہ بس ہاں سے لکھ لیتے ہیں دلبر ۔۔۔ ہم اُنکو زباں اب تو بدلنے نہیں دیتے (عارف)

جیسے زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے (کہاوت) ♦

زبان بگاڑنا - ا - فعلِ متعدی - زبان خراب کرنا - زبان کو بیہودہ الفاظ سے آلودہ اور ملوث کرنا جیسے رذالوں کے مُنہ لگ کر کیوں زبان بگاڑتے ہو ♦

زبان بگڑنا - ا - فعلِ لازم - زبان کا گندہ ہونا - زبان خراب ہونا - زبان پر بُرے الفاظ چڑھنا - گالی گفتار کی عادت ہونا - زبان پر بیہودہ الفاظ کا چڑھنا ~

کے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں حباب ۔۔۔ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا (آتش)

زبان بند - ف - اسمِ مذکر - وہ تعویذ جو دُشمنوں اور بدگویوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے ♦

زبان بند کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بولنے سے روکنا - بات نہ کرنے دینا خاموش کرنا ♦ جواب نہ بنے دینا - جواب نہ آنے دینا (۲) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان کو نہ چلنے دینا (۳ - لازم) خاموش ہونا - چُپ رہنا - بات مُنہ سے نہ نکالنا (مثل دیکھو زبان دنیا میں میر کا شعر)

زبان بند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) قوتِ گویائی کا جاتا رہنا - بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا - خاموش ہونا - زبان رُکنا ~

شبِ فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں ۔۔۔ زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند (ناسخ)

(۲) کسی کے سامنے رُعب کے مارے بات نہ کرسکنا - زبان کا یاری نہ دینا - (۳) مرتے وقت قوتِ گویائی کا سلب ہو جانا - زبان اینٹھ جانا زبان ساکت ہو جانا - ♦ ~

کیسی زبان بند دمِ واپسیں ہوئی ۔۔۔ حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجئے (اعلم)

موت آئی ہمیں ہائے دمِ عرضِ تمنا ۔۔۔ دل کھلنے دیا یا کہ ہوئی اپنی زباں بند (داغ)

(۴) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے دشمن کے خلاف نہ کرسکنا کسی کے خلاف نہ کرسکنے بند ہو جانے جیسے دیکھ رقیبوں کی زبان ۔۔۔ لکھ دو کچھ سوچ سمجھ کے مجھے ایسا تعویذ (جعفر)

زباں بندی - ف - اسمِ مؤنث (قانون) ۱ - گواہی - شہادت ♦ حلف ♦ حلف نامہ - (۲) خاموشی - سکوت ♦

زباں بندی کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) گواہی لینا - شہادت لینا - اظہار لکھنا - بیان لکھنا - (۲) زبان روکنا - زبان بند کرنا - خاموش کرنا ♦

زبان پر - یا - زبان پہ آسکنا - ا - فعلِ لازم - بیان ہوسکنا - کہنے میں آسکنا - ظاہر ہوسکنا ~

جو شوقِ دل ہے نہیں وہ زباں پہ آسکتا ۔۔۔ زبان نہ دل کی طرح ہے نہ دل زباں کی طرح (   )

زبر

شہزور۔ غالب ♦ مضبوط۔ قوی ♦ ٹھاٹھا (۲) بہت بڑا لایق۔ کامل فن (۳) مستحکم۔ پکّا۔ پختہ۔ استوار (۴) ذی مقدور۔ مقدرت والا (۵) سینہ زور دست دراز۔ جابر۔ ظالم ♦

زبردستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) دِھینگا دھینگی۔ سینہ زوری۔ جبر۔ زیادتی ظلم و تعدی۔ باراجوری۔ سرزوری۔ زورآوری (۲)۔ تابع فعل خلاف مرضی کوئی کام لینا۔ جبرًا دباؤ ڈالکر۔ چھین جھپٹ کر (۳)۔ تابع فعل ناحق۔ بے سبب۔ یُونہیں ♦

زبردستی بھگا لیجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی کی مرضی بغیر اُسکو بھگاکر لیجانا۔ بلا رضامندی لے اُڑنا۔ جبرًا پُھسلا کر یا بہکا کر یا دھمکی دیکر کسی عورت وغیرہ کو گھر سے نکال لیجانا۔ دباؤ ڈالکر بھگا لیجانا ♦

زبردستی پکڑ بلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حکومت کے زور سے گرفتار کرا منگانا۔ بلا مرضی دباؤ کے باعث بُلوا لینا ♦

زبردستی چھین لینا۔ یا۔ لے لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھپٹا مارنا ♦ اینٹھ لینا۔ بزور لے لینا۔ ظلم سے لے لینا ♦

زبردستی قبول کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور و ظلم سے منظور کرانا۔ دباؤ ڈالکر یا دھمکی دیکر اقرار لینا ♦

زبردستی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جبر کرنا۔ زیادتی کرنا۔ زور آوری کرنا دھینگا دھینگی کرنا ♦

زَبُور۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوشتہ۔ کتاب۔ مکتوب (۲) عارفانہ سرود۔ بھجن اشلوک۔ زمزمہ (۳) وہ کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اُسے بنی اسرائیل راگ میں پڑھتے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت داؤد کے دُعائیہ گیت ہیں ♦ ایک آسمانی کتاب کا نام ♦

زَبُون۔ ف۔ صفت (۱) عاجز۔ ضعیف (۲) خوار ♦ بیچارہ۔ ذلیل و رسوا (۳۔ت) بد۔ زشت۔ خراب۔ تباہ ؎

ہے دیکھا نہیں جاتا یہ تراحال زبوں عارف ہمیں وقت ہیں ہم اور کہیں کی نہیں ہے (عارف)

(۴۔و۔مو) نحس۔ منحوس۔ سعد کا نقیض جیسے دونوں وقت تھے سونا بُرا زبوں ہے

زَٹَل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ پوچ بات۔ گپ۔ بیمعنی بات واہیات۔ بڑ۔ جھک۔ بکبک۔ بکواس ؎

تمیز خوب ستوں کی ہر ہر غزل میں ہے اعجاز ذہن میں ہے تو کرامات زٹل میں ہے بھی نظر آتا ہے
مضمون حسن و عشق نہیں کس غزل میں ہے سمجھئے اگر تو لطف ہماری زٹل میں ہے (دانش)

رفا

زٹل قافیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گپ شپ ♦ واہی تباہی۔ تُکّی بے تُکی بات ♦ بے اصل بات۔ نامعتبر بات ♦

زٹل مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹی باتیں بکنا۔ واہی تباہی بکنا بے اصل مُبالغہ کرنا ♦

زٹل ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گپ مارنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا ♦ شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا

زَجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بازداشت۔ روک۔ ڈانٹ ڈپٹ (۲۔ہ) دھمکی ♦ تنبیہ۔ جھڑکی۔ ملامت ♦

زجر و توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ لعنت ملامت ♦ جھڑکنا دھتکارنا۔ ڈر۔ ڈر۔ پھٹ پھٹ ♦

زِچ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) عاجز۔ تنگ۔ مجبور۔ بےبس۔ دق (۲)۔ اسم مؤنث شطرنج جب شہ کے بغیر مُہرے کو چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہے تو اُسے زچ اور جب شہ کے بعد ایسا موقع آئے تو اُسے مات کہتے ہیں ♦

زچ کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ مجبور کر دینا۔ عاجز کر دینا قافیہ تنگ کر دینا۔ بےبس کر دینا ♦ ؎

زچ کردیا ہے تونے سخن چیں کو اے نصیر بازی حریف کی کوئی بچتی ہے مات سے (نصیر)

زچ ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناک میں دم آجانا۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ♦

زَچّہ۔ ف۔ اسم مؤنث (بہ تشدید جیم فارسی بھی درست ہے) وہ عورت جو بچہ جنی ہو۔ وہ عورت جس نے ابھی بچہ جنا ہو۔ زن نوزائیدہ۔ جچا (چالیس روز تک زچہ کہلاتی ہے) ♦

زچہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زچہ کا گھر۔ چالیس روز تک زچہ کے متعلق کاروبار اور رسوم وغیرہ۔ جنا۔ سوڑ ♦

زچہ رانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زچہ کا خطاب ♦

زچہ گیریاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زچہ خانہ کے گیت۔ وہ گیت جس میں بچے اور اُس کی ماں کی تعریف ہوتی ہے ♦

زُحَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ سنیچر۔ اُس ستارہ کا نام جو ساتویں آسمان پر اور نہایت سست و نحس اکبر خیال کیا جاتا ہے ♦

زحمت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دُکھ۔ درد۔ کُلفت۔ تکلیف۔ رنج ♦ محنت۔ مشقت ♦ مصیبت۔ سختی ♦

زحمت اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دُکھ بھوگنا۔ مصیبت سہنا۔ تکلیف برداشت کرنا

زَخّار۔ ع۔ صفت۔ پانی سے نہایت بھرا ہوا۔ لبالب۔ ٹھاٹھیں مارتا ہوا۔ چڑھا ہوا۔

زکام ہونا - ا - فعل لازم - ناک سے پانی بہنا - سردی ہونا +
زکاوت - ع - اسم مؤنث - دیکھو ذکاوت - جن لوگوں نے اِسکا املا زا سے ہوز سے قرار دیا ہے انکو سہو ہوا ہے کیونکہ لُغت اور اسکے معنوں میں کو سوں کا بُعد ہے +
زکریا - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر ملعون کا نام جو عمران بن ماثان پدرِ مریم اولادِ سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے تھے - عمران کی بیوی مادرِ مریم حنہ نامی ایک نیک ذات بزرگ سے منسوب تھیں - اور عمران کی بڑی بیٹی مسماۃ اشیاع حضرت زکریا علیہ السلام کے نکاح میں آئی تھیں - اپنی سالی مریم کی پرورش اور خبر گیری میں آپ نے بڑی مدد دی - ساٹھ برس کی عمر طبعی کو پہنچ گئے تھے - دیبوی استقرارِ حمل کے قابل رہی تھیں نہ میاں ہمبستری کے لائق - مگر خداوند تعالیٰ نے آپ کی دُعا قبول فرماکر حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ان کے نطفہ اور بطنِ اشیاع سے عطا فرمایا -
کتب سیر میں حضرت زکریا اور یحییٰ کی شہادت کا اس طرح مذکور ہے کہ جب حضرت مریم کے قدرتی حمل کی یہودیوں میں شہرت ہوئی اور یہ سب کو معلوم تھا کہ حضرت مریم کے پاس حضرت زکریا کے سوا کوئی آجا نہیں سکتا تھا تو وہ لوگ بدگمان ہو کر اُن کے قتل کے درپے ہوئے - آپ بخوف جان وہاں سے بھاگے - یہودی بھی پتھر لگا کر پیچھے پیچھے ہوئے جب آپ آبادی سے نکل گئے تو جنگل میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے زکریا تو میرے پاس آجا - آپ نے اِس آواز سے اور زیادہ فکر کیا - اِس تردد میں تھے کہ دوسری آواز دور آئی کہ زکریا سوچتا کیا ہے جلد آجا چنانچہ آپ اپنا دل مضبوط کر کے اُس درخت کے پاس پہنچے - درخت آپ کو دیکھتے ہی شق ہو گیا - آپ اُسکے جوف میں داخل ہو گئے شیطان ملعون نے دامن پکڑ لیا جسکا ٹکڑا پھٹ کر اُس کے ہاتھ میں رہ گیا اور زکریا اُسکے اندر سما گئے درخت بدستور جیسا تھا بحکم خدا ویسا ہی ہو گیا - اتنے میں یہودی بھی پہنچ گئے - شیطان کو بشکل انسان دیکھ کر پوچھا کہ اِس شکل و شباہت کا کوئی پیر مرد اسطرف سے گزرا ہے شیطان نے کہا کہ وہ پیر مرد نہیں وہ تو ایک جادوگر تھا جو اس درخت کی جوف میں چھپ گیا ہے - یہ دیکھو یہ اُسی کے دامن کا ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے - میں نے ہر چند روکنا چاہا مگر وہ تو جھٹ سے اِسی کے اندر سما ہی گیا - یہودیوں نے صلاح کی کہ اِس درخت کو جلا دینا چاہیئے شیطان نے تدبیر بتائی کہ جلانے میں دقت ہے - بہتر ہے آرے سے چیر ڈالو - چنانچہ آرے سے چیرنا شروع کیا - جسوقت آرہ حضرت زکریا کے سر مبارک پر پہنچا تو آپ نے بے تابانہ آہ بھرنی چاہی اُسی وقت مُنتقم حقیقی سے خطاب ہوا کہ اے پیرِ روشن ضمیر خبردار دامنِ صبر ہاتھ سے چھوٹنے نہ پائے کیسا ہی قہر تجھ پر ٹوٹے - اِس خطاب کے سُنتے ہی آپ راضی برضائے الٰہی ہو کر یک لخت ساکت اور خاموش ہو گئے - سر سے ناخن پا تک چر گئے مگر مُنہ سے اُف تک بھی نہ نکالی +

اب حضرت یحییٰ کی شہادت کی نوبت آئی - بادشاہ وقت کی بیوی نے جب دیکھا کہ میں نہایت بڑھیا ہو گئی ہوں اور اب کوئی دن میں میری محبت و قدرت میں کمی ہو جائیگی تو اُس نے یہ تدبیر کی کہ اپنی جمیلہ و شکیلہ بیٹی کو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہ دینے کی تجویز ٹھہرائی بادشاہ راضی ہو گیا اور اُسنے حضرت یحییٰ سے اِس امر کا فتوےٰ لیا - آپ نے حرام بتایا - ملکہ کو یہ بات نہایت ناگوار ہوئی اُسنے کیا کام کیا کہ جسوقت بادشاہ کو شراب کے نشہ میں چور اور مست پایا تو اپنی بیٹی کو آراستہ پیراستہ کر کے اُسکے پاس بھیج دیا کہ بادشاہ اُسوقت نہایت فریفتہ ہو کر تجھ سے مقاربت چاہیگا مگر تو ہرگز اِس بات پر نہ دینا تاوقتیکہ وہ یحییٰ کا سر کٹوا کر منگوا دینے پر راضی نہ ہو جائے بلکہ منگوا کر تیرے سامنے دَھر دے مواصلت کا اقرار ہی نہ کیجیو - چنانچہ اُس نے درخواست کی بادشاہ نے بیتاب ہو کر جلو اختیار سے - قاتل دوڑ گئے - اور حضرت یحییٰ کو شہید کر کے اُنکا سر مبارک لے آئے - بعد میں خدا تعالیٰ نے اُن لوگوں اور اُنکے والد کے قاتلوں کو کیفر کردار کو پہنچایا - ایک بادشاہ خردوس نامی ملک فارس سے چڑھ کر آیا جس نے بیت المقدس سے اپنی فرودگاہ تک ایک نہر کھدوائی اور فیروزنامی سردار کو قتل عام کا حکم دیا اور کہا کہ جب تک خون نہر بہ کر میرے لشکرگاہ تک نہ آئے قتل بند نہ کیا جائے - ستر ہزار یہودی قتل ہوئے جب تک یہ قتل عام نہ ہو لیا - خون یحییٰ برابر جاری رہا +
زکوۃ - ع - اسم مؤنث - مال کا وہ چالیسواں حصہ جو سال بھر کے بعد راہِ خدا میں دیا جاوے کم سے کم ساڑھے باون روپے تک زکوۃ واجب ہے - اِس میں اِسقدر قیمت کا زیور ہو خواہ نقد ہو - اگر وہ سال بھر تک رہے اور اِسقدر رقم بھی نہ ہو جس میں سے ساڑھے باون روپے یا اُن کا کوئی حصہ اُس میں مستغرق ہو جائے تو اُسپر اہلِ اسلام کی شرع کے بموجب یہ حصہ نکالنا فرض ہے +
زکی - ع - صفت - (۱) دیکھو ذکی اِس لفظ کے املا میں بھی وہی غلطی ہے جو زکاوت میں ہے کیونکہ زکی کے معنی صاف ہیں اور یہ بہ تشدید تحتانی ہے اور دوسرے ذکی کے معنی تیزی طبع تیز ذہن کے ہیں (۲) نواب سید محمد زکریا خاں صاحب دہلوی خلف سید محمود خاں صاحب محمود نبیرہ نواب اعظم الدولہ میر محمد خاں بہادر سظم جنگ شاگرد رشید حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا تخلص - آپ کا دیوان بھی چھپ گیا ہے - متانت اور نازک خیالی آپ کا حصہ ہے - عرصہ دراز تک صاحب ڈائرکٹر بہادر ممالکِ مغربی و شمالی کے نائب میر منشی رہے - پھر مدارس میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس ہوئے - اب پنشن پاکر دہلی میں قیام فرمایا ہے - نہایت بافیض اور دوست نواز آدمی ہیں +
زلال - ع - اسم مذکر - صاف اور شیریں پانی + ستھرا اچھا پانی - دیہلی فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زُلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور مقدار

زربفت۔ ف۔ اسم مذکر۔ بزربافتہ۔ کمخواب۔ تامی ایک قسم کا کپڑا جو کلابتو سے بُناجاتا ہے۔ زری۔ دیبا ◆

زربیعانہ۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ وہ روپیہ جو بائع کو بیع پختہ کرنے کی بابت کسیقدر بنجز قیمت شے کے دیدیا جائے۔ سائی ◆

زرپیشگی۔ ف۔ اسم مذکر۔ چڑھتا روپیہ۔ وہ روپیہ جو کسی چیز یا محنت کی عوض میں قبل از وجوب دیا جاوے۔ چڑھاؤ روپیہ۔ بائی۔ فاضل ◆

زرخرید۔ ف۔ صفت (۱) روپیہ دیکر خریدا ہوا۔ مُول لیا ہوا (۲) ذاتی خریدا ہوا۔

زرخیز۔ ف۔ صفت۔ زر ریز۔ پیداوار کی زمین۔ سیر حاصل۔ سیر لب شاداب ◆

زردار۔ ف۔ صفت۔ مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ تونگر جیسے ؎

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ ◆ (مصرع)

زردوز۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو زری کا کام کرے۔ کارچوب ◆

زردوزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کارچوبی۔ کامدانی چکن کا کام ◆

زردوست۔ ف۔ صفت۔ روپے کو عزیز رکھنے والا۔ بخیل۔ زر پرست۔ لوبھی۔ طامع۔ لالچی ◆

زرِ ڈگری۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ رقم جسکی ڈگری ہوئی ہو۔ ڈگری کا روپیہ ◆

زرِ رہن۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ گروی کا روپیہ ◆

زرِ سُرخ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زر خالص۔ سونا۔ طلا ◆

زرِ سفید۔ ف۔ اسم مذکر۔ چاندی۔ نقرہ ◆

زرِ ضامنی۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ ضمانت کا روپیہ ◆

زرِ فاضل۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ زائد روپیہ ◆

زرِ قرض۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ قرض کا روپیہ ◆

زرِ قلب۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ کھوٹا سونا ◆ ناقص سونا ◆

زر کا جوتا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) چاندی کا جوتا۔ روپے کی مار۔ روپیہ دیکر مخالف کو دبانا یا مخمل کرنا۔ رشوت۔ گھوس۔ پیچ۔ دکشنا (۲) کامدار جوتا۔ تاربافی جوتا ◆

زرکوب۔ ف۔ اسم مذکر۔ ورق ساز۔ چاندی سونے کو کوٹ کر ورق بنانیوالا ◆

زرکوبی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ورق سازی ◆

زرگر۔ ف۔ اسم مذکر۔ سُنار ◆

زرِ گل۔ ف۔ اسم مذکر۔ پھول کے اندر کا زیرہ ◆

زرِ لگان۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہل پڑتا۔ زمین کا سرکاری خراج۔ مُقرری۔ وہ روپیہ یا جمع جو بندوبست پر تشخیص کرکے زمین پر لگایا گیا ہو۔ مالگزاری۔ جمع۔ تشخیص تعداد و مقدار جمع۔ مالیہ ◆

زرِ مالگزاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زرِ لگان) ◆

زرِ مطالبہ۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ تقایا۔ واجب الادا سرکاری روپیہ۔ مواخذہ طلب روپیہ ◆

زرِ منافع۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ نفع کا روپیہ۔ فائدہ کا روپیہ۔ سود بیاج۔ ربا

زرِ نقد۔ ف وع۔ اسم مذکر۔ روکڑ۔ وہ روپیہ جو حق کاٹ کر لیا جاتا (علم حساب)

زرنگار۔ ف۔ صفت۔ وہ چیز جسپر سُنہری نقش بنے ہوئے ہوں۔ ملمع کیا ہوا سُنہرا۔ زر اندود۔ چمکتا دمکتا۔ مجازاً۔ زرق برق۔ منقش ◆

زراعت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کشت۔ کھیتی باڑی۔ (۲) کشت کاری۔ بونا۔ جوتنا۔ کشاورزی (۳) فصل۔ کھڑی فصل (یہ لفظ زرع ہے۔ اہل فارس نے اسمیں تصرف کرکے زراعت کرلیا) ◆

زراعت پیشہ۔ ع و ف۔ اسم مذکر۔ کسان۔ بویا۔ جوتا۔ زمیندار۔ کاشتکار۔ مزارع۔ حراث ◆

زراعت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بونا۔ جوتنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔ کاشتکاری کرنا ◆

زرباف۔ ف۔ اسم مذکر۔ بافندۂ زر۔ تاروں کا بنا ہوا کمخواب ◆

زرِ باق۔ ف۔ صفت۔ بافتۂ زر۔ تاربافی۔ سُنہرا ◆

زرتشت۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زردشت)

زرد۔ ف۔ صفت۔ پیلا۔ سُنہرا۔ اصفر ◆

زرد پڑنا۔ ا۔ فعل لازم خوف یا دہشت یا کسی مرض کے سبب چہرے وغیرہ کا پیلا پڑجانا ◆

زرد رُو۔ ف۔ صفت۔ شرمندہ۔ خجل۔ شرمسار۔ مُنفعل ◆

زرد رُو ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ شرمانا۔ ؎

وہ پہنے ہیں جمپئی پوشاک زعفراں آج زرد رُو ہوگی (امانت)

زرد ہوجانا۔ یا۔ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شرمندگی یا انجالت یا طول مرض یا رنج یا عشق سے سفید پڑجانا۔ خون خشک ہوجانا۔ شرما جانا۔ خوف یا رُعب میں آجانا۔ ؎

غصے سے وہ گل جو لال ہوگا ہوجائے گی ساری انجمن زرد
بازوں عضوں میں ایسے رنگیں شکر ہو عشق دو مرا اصفن زرد (ناسخ)

پھر کہیں کیا دل لگا یا ہیر جو ہے زرد تو منہ پر آیا ہے ترے دو چار دن سے تورنگ (میرا)

ہوگیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں ہے زمانہ کا عجب اسے یار رنگ (ناسخ)

زبا

معطل ہو جاتا جیسے عا ملنگتے مانگتے زبان گھس گئی ؎

زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے (معرفت)

زبان لڑکھڑانا - ا۔ فعل متعدی - زبان کا لغزش یا لکنت کرنا - خوف یا رعب کے مارے زبان کا قابو میں نہ رہنا ◆

زبان ملانا - ا۔ فعل متعدی (۱) باتیں کرنا - بولنا چالنا - کہنا سننا جیسے زبان مت ملاؤ (۲) - برابری کرنا - جواب دینا - مقابلہ کرنا - برابر بولنا - جیسے مجھ سے زبان ملائی تو تو ہی جلے گی ◆

زبان منہ میں رکھنا - ا۔ فعل متعدی - زبان والا ہونا - نطق یا گویائی کی قدرت رکھنا جیسے تم کچھ کہوگے تو ہم بھی زبان منہ میں رکھتے ہیں ◆

زبان میں پڑنا - ا۔ فعل لازم - مشہور خلائق ہونا - افواہ ہونا - شہرت ہونا

زبان میں - یا - زبان پر کانٹے پڑنا - ا۔ فعل لازم - پیاس کی زیادتی اور تشنگی کے غلبہ کے سبب زبان کا خشک اور کھردرا ہو جانا ◆ ؎

ابھر آئے پاؤں کے پانی جو آیا اسقدر تشنگی سے پڑ گئے کانٹے زبان خار پر (مصحفی)

یہ شل پانی پڑ گئے کانٹے زبان میں پیاس سے پر نہ ہمت نے کیا منت کش دریا مجھے (ناسخ)

کیا خار ہوا دل کو ہمارے رمضان میں کانٹے جو پڑے پیاس سے اُس گل کی زباں میں (واحد)

زبان نکالنا - ا۔ فعل متعدی - (۱) دیکھو (زبان کھینچنا) (۲) زبان درازی کرنا - بد زبانی کرنا - (۳) بیہودہ باتیں منہ سے نکالنا - بکنا - جیب کاڑھنا -

زبان نکلنا - یا - نکل پڑنا - ا۔ فعل لازم - نہایت تشنگی یا کسی صدمہ عظیم کے باعث زبان کا منہ سے باہر آ جانا - زبان لٹک پڑنا ◆

زبان نہ ہلانے دینا - ا۔ فعل متعدی - بولنے سے باز رکھنا - بات نہ کہنے دینا - خاموش رکھنا ◆ ؎

حال دل بیمار نہیں ضبط کے قابل لیکن وہ زبان مجھکو ہلانے نہیں دیتے (دیار)

زبان ہارنا - ا۔ فعل متعدی - بچن ہارنا - قول ہارنا - زبان دینا - اقرار کرنا - وعدہ کرنا ◆ ؎

بیہودہ جا ناز نہیں ہیں کہ پھریں بیٹھے مجھ سے جس بات میں اے شوخ زبان ہار چکے

نہ جو جھوٹے سو ہو ہندی سے کہ شرطیں وصل کی اب تو زبان اس کی میں لیہی انگلی (رنگین)

زبان ہلانا - ا۔ فعل متعدی (۱) بولنا - بات کرنا - کہنا - جیسے تمہارا زبان ہلا دینے میں کیا بگڑتا ہے ؎

خاموش بحر بار میں جلتا ہوں مانند میں شمع ساں نہ زبان ہلاؤں مجال کیا (دلنت)

(۲) سوال کرنا - مانگنا - ہاتھ پھیلانا - درخواست کرنا ؎

زبر

اہل کہیں نہ جائے تو اپنی زبان ہلائے مانگ اس سے کہ ہاتھ سے تو ہے جو بخشنے

غیر از خدا کے کس پہ حاجت ہوا تنہا تھا مشہور کیا کسی کا وہی دے وہی دلا

زُبانہ - ف۔ اسم مذکر - شعلہ - لو - آگ کی لپیٹ ◆

زُبانی - ف۔ صفت - (۱) تقریری - بلا تحریر - غیر نوشتہ - منہ سے کہی ہوئی (۲) روایتی - سماعی - شنی سنائی - سینہ بسینہ - منقول - (۳) ظاہری - اوپری - منہ دیکھے کی - بناوٹ کی ؎

محسن اخلاق زبانی اور ہے دل سے لطف و مہربانی اور ہے (محسن)

محبت کچھ نہیں دلیں مگر اُلفت زبانی ہے یہ اُس قاتل کی در پردہ ہمیں ظلم رانی ہے (رات)

زبانی امتحان - ا۔ اسم مذکر - تقریری امتحان - وہ امتحان جو پڑھوا کر لیا جائے مگر تحریری نہ ہو ◆

زبانی پڑھنا - ا۔ فعل متعدی - بن دیکھے پڑھنا - از بر پڑھنا - حفظ پڑھنا ◆

زبانی سکے - ا۔ اسم مذکر - اوپری باتیں - باتیں ہی باتیں - زبانی جمع خرچ ◆

زبانی جمع خرچ - ا۔ اسم مذکر - باتیں ہی باتیں - خالی حساب ہی حساب - خیالی پلاؤ

زبانی جمع خرچ کرنا - ا۔ فعل متعدی - صرف باتیں ہی باتیں بنانا - خیالی پلاؤ پکانا -

زبانی جمع خرچ ہونا - ا۔ فعل لازم - باتیں ہی باتیں ہونا - نری باتیں ہونا - خیالی پلاؤ پکنا ◆

زبانی حساب - ا۔ اسم مذکر - تقریری حساب - ذہنی حساب - وہ حساب جو صرف پٹی پہاڑوں اور گروں کے وسیلہ سے دل ہی دل میں پھیلالیں اور تحریری مدد نہ لیں - خلاف از تحریک ◆

زُبدہ - ع۔ صفت - مکھن - مسکہ - چیدہ - خلاصہ - منتخب - چنا ہوا - عطر ◆

زَبَر - ف۔ صفت - (۱) اوپر والا - بالا - فوق - مقابل - تحت - اونچا (۲) - ا۔ قوی - زبردست - پہلوان - طاقت ور - غالب - فائق (۳) - ا۔ بھاری - زیادہ وزنی - بوجھل گراں (۴) - ف۔ مخفف از زبردہ - اسم مذکر - اوپر کی حرکت - فتحہ - نصب - وہ چھوٹی سی آڑی لکیر جو کسی حرف کے اوپر ادھ کھلی سی آواز ظاہر کرنے کے واسطے لگائی جائے جیسے بَ میں تائے فوقانی پر زبر ہے) ◆

زبر ہونا - ا۔ فعل لازم - غالب ہونا - فتح پانا - ور ہونا - طاقت میں زیادہ ہونا - بھاری ہونا ◆

زبرجد - ع۔ اسم مذکر - ایک قسم کا زمرد - ایک سبز رنگ کا زردی مائل جواہر نگینہ

زبردست - ف۔ صفت (۱) بلوان - طاقت ور - بلی - بلونت - تونگر

آراستہ پیراستہ ہوکر آنا ٭

زرگری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) سُنار کا کام۔ سُنار کا پیشہ۔ (۲) وہ مصنوعی زبان جو چند آدمی آپس میں مقرر کرلیں ٭ (ایک خاص بنائی ہوئی زبان کا نام جسمیں ہر حرف پر ایک حرف رائے مہملہ اور دوسرا رائے معجمہ زیادہ کرکے الفاظ متعارفہ کو تلفظ میں لایا کرتے تھے مگر آجکل جو زرگری آپسمیں بول جاتی ہے اُس کا یہ قاعدہ ہے کہ حروفِ تہجی کے دو دو حرفوں کے درمیان زائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے ہیں۔ مثلاً کوئی یہ کہنا چاہتا ہو تو اسکی زرگری ہوگی کہ ازاج مزیرزاجی طبیعت جزا ہزا ہے)

زرگری جنگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جنگِ زرگری۔ بناوٹ کی لڑائی۔ مصلحتاً جھوٹ مُوٹ کی لڑائی ٭ ؎

لڑے ہو مصلحتاً فیہہ بُتِ پُرفن مزاج نام خدا جنگِ زرگری پر ہے (جرأت)

زِرَہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چلتہ۔ جوشن۔ بکتر (لڑائی کی ایک پوشاک کا نام ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بنی ہوئی ہوتی ہے) ؎

ڈر گیا اسد جو تیغ ابروے خمدار سے آشنا پہنے ہے جوہر سے زرہ فولاد کی (امیر)

زرہ پوش۔ ف۔ اسم مذکر۔ چلتہ پوش۔ وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہوئے ہو ٭

زری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سُنہری تار۔ سونے کی تار۔ چاندی کے تار جنپر سونے کا ملمع ہو۔ کلابتو کا بُنا ہوا کپڑا۔ بادلہ۔ تاش۔ تمامی۔ گوٹا۔ کناری وغیرہ ٭

زری گوٹے والا۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح زری گُھنہ خریدنے والا۔ وہ صراف جو پُرانا مستعمل گوٹا کناری خرید کر لیجاتا اور اُسے جلاکر چاندی اور سونا علیحدہ علیحدہ نیاریوں سے کراتا ہے ٭

زرّیں۔ ف۔ صفت۔ سونے کا۔ سُنہرا۔ سُنہری جیسے جامِ زرّیں۔ کُلاہِ زرّیں وغیرہ

زِٹر۔ اسم مؤنث۔ یاوہ۔ ژاژخائی۔ بکواس۔ بکواد۔ بڑ۔ بیفائدہ طُول کلامی ٭

زِٹر مارنا۔ یا۔ ہانکنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بکواس کرنا۔ بڑ لگانا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ژاژخائی کرنا۔ بیہودہ اور بیفائدہ بکے چلا جانا ٭

زِٹری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکواسی۔ بکوادی۔ یاوہ گو۔ بیہودہ گو ٭

زعفران۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کیسر۔ (ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جسکے کھیت کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اُس میں جاکر آدمی ہنسے بغیر نہیں رہتا مگر چونکہ اسکی خوشبو نہایت تیز اور مزاج درجہ دوم میں گرم اول میں خشک ہے۔ اس سبب سے دماغ کو پریشان کردیتا ہو تو تعجب نہیں پس اس صورت میں جو حرکتیں سرزد ہوتی ہیں اُن سے یہ نتیجہ نکال لیا ہوگا) ؎

زردی نے میری رنگ کی مجھ کو رلا دیا ہنسو اُسے جو کسی کو وہ یہ زعفران نہیں (آتش)

زعفران کا کھیت۔ ف۔ اسم مذکر (۱) کشتِ زعفران۔ کیسر کی کیاری (۲) ہنسانیکا مقام۔ ایسی جگہ جہاں خود بخود ہنسی آئے ٭

زعفرانی۔ ع۔ صفت۔ زعفران کے رنگ کا۔ کیسری۔ پیلا۔ زرد ٭

زُعم۔ ع۔ اسم مذکر (بہ سہ حرکت حرفِ اول مگر افصح بضم و بفتح اول) ظن۔ گمان۔ خیال ؎

توسنِ ناز کو یوں رخصتِ جولاں کب تک کہاں تو زعم میں باقی ہے مری خاک ہنوز (مومن)

زَغَنْد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جست۔ کلانچ۔ چھلانگ ٭ چوکڑی۔ کُرچھال۔ کود پھاند ٭

زِفاف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مُکلاوہ۔ گونا۔ دُلہن کی اپنے دولہا کے گھر روانگی (۲۔ ل۔) ہم بستری۔ سُہاگ رات۔ تخت کی رات (ایسے موقع پر شبِ زفاف زیادہ بولتے ہیں)

زفیل۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صحیح عربی زفیر۔ سیٹی۔ صفیر (لبوں کا دم کھینچکر منہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنے کو عربی میں زفیر کہتے ہیں مگر اُردو میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑانیکے واسطے دو اُنگلیاں منھ میں دیکر زور سے نکالتے ہیں

زفیل دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ سیٹی بجاکر بُلانا۔ سیٹی دینا ٭

زفیلنا۔ ف۔ فعل متعدی (لکھنؤ) سیٹی بجانا۔ سیٹی دینا ٭

زَک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) سُبکی۔ خفت۔ ذلت۔ شرمندگی (۲) ہار۔ ہزیمت۔ شکست۔ (۳) نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ ٭

زک اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ خفت اُٹھانا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ ہار ماننا۔ ملزم ہونا۔ نقصان اُٹھانا ٭

زک پانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (زک اُٹھانا) ؎

اب دل کو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر دوچار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں (ریاض الصحار)

زک دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ہرانا۔ شکست دینا ٭ شرمندہ کرنا ٭ ذلیل و رُسوا کرنا۔ ذلت دینا۔ خفیف کرنا۔ سُبکی کرکری کرنا ٭ ؎

عدو کو بھی تو ہنستے ہیں مگر وہ نے لبِ لبیل یہ نشہ چشم سے میری مجھے دیتے کو زک نکلے (عارف)

زک کھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ خفت اُٹھانا۔ ذلیل ہونا۔ مات کھانا۔ شرمندگی اُٹھانا ٭ شکست کھانا ؎

چمن میں اُسکی کرنے پہ کل بیک کھائی کہ شاخِ گُل سے سرِ سبزی سے زک پائی (نصیر)

زُکام۔ ع۔ اسم مذکر۔ ریزش۔ ہوا زدگی۔ سردی۔ نزلہ۔ وہ سردی کی بیماری جس میں ناک بہے ٭ ؎

جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا تھا ہاں تو سرد مہری سے افزوں مرا زکام ہوا (اختر)

زکام بگڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نزلہ کے پانی کا سڑ جانا۔ ناک اور دماغ وغیرہ میں جمجانا۔ ریزش بند ہوکر دوسرا مرض کھڑا ہوجانا ٭

زمین سے پیٹھ نہ لگنا - ف - فعل لازم - مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - چین نہ پانا - لوٹنا - تڑپنا ؎

لگے ہی گر زمیں سے پیٹھ تیرے فتنۂ جاں کی ۔ تو شل برق اُٹھ جاگیں گے پہرو بقرار ہے (ذوق)

زمین غیر مزروعہ - ف ع - اسم مؤنث - ممکن الزراعت - بنجر - پُرتی - زمین اُفتادہ - وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جاوے ♦

زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا - ف - فعل لازم (۱) کسی حادثہ یا صدمہ کی دفعۃً خبر سنکر آپے میں نہ رہنا - لرزہ آنا - کانپنا - تھرّانا - تھرتھری چھُوٹنا ♦ حواس کا ٹھکانے نہ رہنا - بیحواسی کے باعث پاؤں کا ڈگمگا جانا چکر آجانا - ہوش پراگندہ ہو جانا (۲) دیکھو پاؤں تلے کی زمین سرک جاتی ہے (اس محاورہ کے معنی لکھنے میں اوّل تو صاحب گلشن فیض نے ایک شعر کے سبب جو شاعر نے صرف ایک بات نکالنے کی خاطر دوسری طرح پر ادا کیا ہے دھوکا کھایا - اسکے بعد مخزن المحاورات والے صاحب نے جنکو مسلمانوں کے محاورات سے بالکل مس نہیں تھا اُٹھا کر گلشن فیض نقل کر دی چنانچہ ہم اُس شعر کو بعینہٖ اس موقع پر نقل کرتے ہیں ؎

میدان عشق میں نہ کری ساتھ دیکا ۔ جلوہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا (بحر)

زمین کا پیوند ہو - ف - عو - دعاے بد - مر جائے - اُجڑ جائے - ناپید ہو جائے - زمین میں گڑ جائے ؎

ہوا ہے اُکے نری آستین کا پیوند ۔ طفل اشک ہو یارب زمین کا پیوند (معروف)

کس دور میں اُٹھایا مجھ سینہ سوختہ کو ۔ پیوند جو زمیں کا جیسا ہو آسماں ہے (میر)

رات دن میں یہی کہتی ہوں کر یاں ۔ جس نے رنگیں کا کیا آنا بند ۔ ہائے پہلی کے یہ کوسوں گی اُسے ۔ ہو وے یارب وہ زمیں کا پیوند (قطعۂ رنگین)

زمین کا پیوند ہونا - ف - فعل لازم (۱) خاک میں ملجانا - نیست و نابود اور معدوم ہو جانا - ناپید ہونا ؎

ہونا جو پیوند زمیں تیری گلی میں ۔ آسودہ یہ دل زیر زمیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(۲) مر جانا - فنا ہونا - انتقال کرنا - زمین میں دبنا - دفن ہونا - گڑنا - خاک میں خاک ملجانا ؎

کہیں پیوند ہوں یارب زمیں کے ۔ پھرینگے اُس سے یوں کب تک جدا ہم (میر)

قیس و فرہاد کا سُن ذکر غم آیا جرأت ۔ لوگ پیوند زمیں ہو گئے کیسے ایسے (جرأت)

زمین کا گز - ف - صفت - رہ نورد - جہاں گرد - جہاں پیما - ہمیشہ سفر اور سیاحت میں رہنے والا ♦ سیّاح

زمین کا گز بنا - یا - ہو جانا - ف - فعل لازم - نہایت رہ نوردی سیاحی

جہاں گردی کرنا - دُنیا جہان کر چھان مارنا ؎

نہیں ہیں جسنوں سے تری راہ محبت ۔ گو ہنگامہ ہے غیرت شہشاہ زمیں کا (اسیر)

نہ ہے فائش تر رہے کیا اپنے تلے سے ہی تھی ۔ وہ دشت دشت میں لاکھ کہ ہو جس گز زمیں کا (۰)

زمین کھا گئی کہ آسمان - ف - محاورہ - جب کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں ♦

زمین کی پُوچھنا آسمان کی کہنا - ف - فعل متعدی - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ؎

گر زمیں کی پُوچھی فلک کی کہنے لگی ۔ یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا (وزیر)

زمین مزروعہ - ف ع - اسم مؤنث - بھائی بھائی زمین - زمین دفتی

زمین میں سمانا - ف - فعل لازم (۱) زمین میں دھنسنا - زمین میں گڑنا - زمین میں گھسنا - زمین میں جذب ہونا - (۲) شرم یا غیرت کے مارے زمین میں گڑ جانے کی آرزو کرنا ♦

زمین میں گاڑنا - ف - فعل متعدی - زمین کے اندر دبانا - دفن کرنا ♦ دفنانا (۲) سزائے سخت دینا - مار ڈالنے کی دھمکی دینا - تہدید موت کرنا ♦

زمین میں گر جانا - ف - فعل لازم - (۱) زمین میں دھنس جانا - دھرتی میں سما جانا - (۲) - (۱) نہایت شرمندہ ہونا - شرم کے مارے پانی پانی ہو جانا ؎

بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچی انفعال ۔ آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے (جرأت)

قامت رعنا سے تیری بسکہ شرماتا ہے سرو ۔ دیکھکر تجکو زمیں کے بیچ گڑ جاتا ہے سرو (رنگین)

زمیندار - ف - اسم مذکر - (۱) کسان - دہقان ♦ کھیتی باڑی کرنے والا - ہل جوتا - سانی - ملی - (۲) - (۱) ٹھاکر - جاگیردار - مالک اراضی - مرزبان - دھرتی پتی

زمیندارا - ف - اسم مذکر - دیہات - مالکانہ - حق زمینداری ♦

زمیندارنی - ف - اسم مؤنث - زمیندار کی عورت - سانن ♦

زمینداری - ف - اسم مؤنث - (۱) کسان پن - (۲) جاگیرداری - پٹّی داری (۳) میراث النمغہ ♦

زَن - ف - اسم مؤنث - عورت - استری - تریا ♦ جورو - بیوی - زوجہ ♦ اہلیہ - حلیلہ

زن مُرید - ف ع - صفت - جورُو کا مزدور - جورُو کا غلام - عورت کے کہے پر چلنے اور اُس کے حکم کو ماننے والا ♦

زنِ مدخولہ - ف ع - اسم مؤنث - گھر میں ڈالی ہوئی عورت - وہ عورت جسے ماں باپ نے بیاہ کر نہ دیا ہو اور خود کسی سبب سے اُس سے نکاح کر لیا ہو ♦ حرم - سُریت - نکاحی ♦

۴۱۳

میں وہ انگل سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم چھپتا ہے اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں سرد پانی کا کال ہے۔ اِس سبب سے اکثر عرب جب اُن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس سے بہتر کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اِسکا اطلاق ہوتا ہے (جناب لیمن صاحب مؤلّف مدالقاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈالدیتے ہیں اور اُس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ یہی مُصنّف ارسطو کے حوالے سے جو بیان ہے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُسکا ایک انگل کے برابر قد ہوتا ہے اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں) ◆

زَلزَلہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لرزہ۔ جنبش۔ اِلن ڈولن ◆ ؎

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر کو تھا ‌ عرب میں شور اُٹھا جس وقت کی کہ آمد کا (شہیدیؔ)

(۲) بھونچال۔ اِسن چین۔ بھوڈول (۳) ہلچل۔ تہلکہ۔ کھلبلی ◆

زلزلہ پڑ جانا ۔ ل۔ فعل لازم۔ تہلکہ مچ جانا۔ ہلچل پڑجانا۔ کھلبلی پڑجانا ◆

زُلف ع۔ اسم مؤنّث (۱) عربی میں اِسکے معنی رات کا اول حصہ یا اندوشب آتے ہیں ◆ (۲) فارسی والے اُن بالوں سے مُراد لیتے ہیں جو کنپٹی کے اوپر خوبصورتی کے واسطے حلقہ کی طرح موڑ لیتے ہیں۔ بالوں کی لٹ۔ کاکل۔ گیسو۔ بٹا۔ الکن ؎

اُٹھنے سے رُخ انور پہ اجالا باندھا ‌ شانے کے حصّے میں مضمون زلف پیچاں آئی (آتشؔ)

زُلفی ۔ ف۔ اسم مؤنّث (جمع عربی زلفین) زنجیر۔ کُنڈی۔ کواڑ کی شکل ◆

زُلفیاں ۔ ل۔ اسم مؤنّث۔ زنجیریں ◆

زَلّہ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھانا جو کسی شخص کے واسطے اُٹھا رکھیں ◆ پس خوردہ۔ بچا ہوا کھانا۔ جُھوٹ۔ اُلش ◆ نیز وہ کھانے جو کھانے کے بعد کہیں سے بچا ہوا اُٹھالیں ◆

زَلّہ رُبا ع ◆ ف۔ اسم مذکر۔ مُراد خوشہ چیں ◆

زَلّہ رُبائی ع ◆ ف۔ اسم مؤنّث۔ مُراد خوشہ چینی ◆

زُلیخا ع۔ اسم مؤنّث۔ ماخوذ از زلخا) ایسی خوبصورت عورت جسے دیکھکر لوگ پھسلیں۔ عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسف علیہ السلام پر عاشق ہوئی تھی اور اُسکے اصرار سے غازن نام بادشاہ مصر نے حضرت یوسف کو خریدا تھا ؎

چاہ جس یوسف کی محسن کو ہے آہ ‌ وہ زلیخا یار جانی اور ہے (محسنؔ)

زَمَانَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) حرکت فلکی کی مقدار ◆ وقت۔ سماں۔ کال۔ عصر۔ بیلا۔ ہنگام۔ اوسر (۲) عرصہ۔ مدّت۔ وقفہ۔ میعاد (۳) اوقت۔ موسم۔ فصل (۴) عہد۔ راج۔ حکومت۔ (۵) جُگ۔ قرن (۶) دور۔ گردش (۷) دُنیا۔ گیتی۔ عالم۔ دہر۔ سنسار ؎

یارب زمانہ ہمکو مٹاتا ہے کس لیئے ‌ لوح جہاں پہ حرفِ مکرّر نہیں ہیں ہم (ذوقؔ)

(۸) دُنیا کے لوگ۔ خلقت۔ جگ۔ خلائق۔ مخلوق۔ پرتھوی۔ جیسے زمانہ دشمن ہوگیا ◆ ؎

دیکھا ہمیشہ سود و کمس کو شکر گزار ‌ دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے (امیرؔ)

(یہ لفظ اصل میں عربی کے وزن سے اہل فارس نے اپنے ڈھنگ پر زمانہ بنالیا ہے)

زمانہ بھر ۔ ل۔ تابع فعل۔ تمام دُنیا ◆

زمانہ پھر جانا ۔ فعل لازم۔ (۱) لوگوں کا کسی کے خلاف اور اُسکا دشمن ہوجانا۔ مخلوق کا اپنے سے برگشتہ اور بر سرِ فساد ہوجانا ؎

اپنے بیگانے ہوئے سب منحرف ساقی دیکھکر ‌ پھرگیا ہے زمانہ گردش جام کے ساتھ (نواب تہذ سعید خان صاحب طالبؔ) (۲) زمانہ اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا ◆

زمانہ دیکھنا ۔ ل۔ فعل متعدی (۱) دنیا کو دیکھ ڈالنا۔ دُنیا میں پھرلینا (۲) تجربہ حاصل کرنا۔ لوگوں کی آنکھیں دیکھنا ◆

زمانہ ساز ۔ ف۔ صفت۔ گوں کا یار۔ مطلب کا یار۔ خود غرض۔ دو رنگیا۔ ظاہر داری برتنے والا۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ ہوا کے رُخ پر رہنے والا

زمانہ سازی ۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ خوشامد۔ ظاہرداری۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ دُنیا داری۔ بناوٹ۔ مکّاری ◆

زمانہ سازی کرنا ۔ ل۔ فعل متعدی۔ ظاہرداری برتنا۔ دنیاداری کا برتاؤ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ مکّاری اور بناوٹ کی باتیں کرنا جیسا دیکھنا ویسا

زمانہ کا لہو سفید ہونا ۔ ل۔ فعل لازم۔ دنیا کی محبت کا جاتا رہنا۔ آپس میں محبت نہ رہنا ◆

زمانہ کے موافق ۔ ل۔ تابع فعل جیسا وقت ویسا روپ۔ جیسے لوگ ویسا برتاؤ ◆

زمانہ موافق ہونا ۔ ل۔ طالع کا یاور اور اقبال کا سازگار ہونا ◆

زمرّد ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا نام۔ زبرجد۔ سبز پتھر۔ مزاج دوسرے درجہ میں سرد۔ تیسرے میں خشک۔ خواص مُفرّح۔ مقوّی حرارت غریزی ارواح دل دماغ۔ کبد۔ معدہ وغیرہ ◆ ؎

رشک کے مارے زمرّد خاک میں مِل جائیگا ‌ سبزے پاس گوش کے فیروزہ ہیرا کا بیگا (آتشؔ)

(۲) طواجہ سراؤں وغیرہ کا نام بھی زمرّد ہوتا ہے ◆

زمرّدین ۔ ف۔ صفت۔ سبز۔ ہرا ◆

زرد آلو۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرد آڑو جو اکثر پہاڑ پر ہوتا ہے۔ خوبانی۔ چیپڑ ؀

زرد چوب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہلدی۔ زرد چو ؀

زرد روئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ خجالت۔ شرمساری ؀

زردشت۔ یا۔ زرتشت۔ ف۔ اسم مذکر۔ آتش پرستوں کا پیغمبر جو منوچہر کی نسل سے ایک شخص ہوا ہے جو فیثاغورث کا شاگرد تھا اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کر کے آتش پرستی کو جاری کیا بعض لوگوں کے نزدیک اس نے مجوسیوں کے مذہب کو ترقی دی جنہوں نے اسے پیغمبر ابراہیم کے نام سے ملقب فرمایا اور کتاب ژند جو اس نے بنائی تھی اُسے آسمانی کتاب ماننے لگے۔ اس کے مذہب کا اصول تھا کہ خدا تعالیٰ کی ذات اعلیٰ پاک نزول سے منزہ ہے سب سے بہتر دنیا میں اپنے ابنائے جنس کی بھلائی چاہنی ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ زر بمعنی روپیہ پیسا، دشت بمعنی بُرا۔ زر کو بُرا کہہ کر وہ روپیہ پیسے جمع کرنے کو برا جانتا اور آزاد فقیروں کی مانند رہتا تھا اس نے اس لقب سے ملقب ہوا اسکا مذہب یہ ہے کہ آتش اور آفتاب میں نہایت ہی نور یزدانی ظاہر ہے اس لئے انکی تعظیم یعنی عبادت گویا خدا کی عبادت ہے اور اس نور کو خدا سے نہایت خصوصیت ہے۔ اس کے بعض اہل اسلام اور اہل کتاب کے مقابل میں یہ دلیل لاتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کو وادی ایمن میں درخت میں آگ دکھائی دی اور طور پر تجلّی ہوئی جس سے پہاڑ جل گیا اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو گئے وہ یہی نور حقیقیا ہے کہ میں اول میں نہایت اختصار مدنظر تھا اس وجہ سے زردشت کے حالات مخصوص فرہنگ ہوئے مگر اب یہ کو نظر ثانی کے وقت ہر بات میں ترقی کی گئی ہے لہذا جو باتیں اس وقت چھوڑ دی گئی تھیں وہ اس تشریح سے ظاہر ہو جائیں گی زردشت یا زرتشت دراصل زر اور دشت سے مرکب ہے زر بمعنی مال و دولت اور دشت بمعنی برخشت رہ۔ پس لغوی معنی مال و دولت کو بُرا جاننے اور اُس سے نفرت کرنے والا۔ اصطلاحی آفریدۂ اول۔ نفس کل نفس ناطقہ۔ عقل اول۔ فلک ۔۔۔ ناطقہ۔ عقل فعال ؀ رب النوع انسان ؀ سچا۔ صادق۔ راست گو۔ نور یزدان۔ نور الہی (۲) آتش پرستوں کے مذہب کا بانی۔ قدیم ایرانیوں کے مذہب۔ آتش پرستی کا موجد ایرانیوں کا پیغمبر جس پر ان کے اعتقاد کے موافق کتاب ژند نازل ہوئی۔ اصل میں یہ شخص ایک بڑا بھاری حکیم وقت سے متعلق ور حکیم فیثاغورث کا شاگرد تھا بعض مورخ اسے آذر پیغمبر کا ہمعصر بیان کرتے ہیں پارسی اسی کو ابراہیم بناتے ہیں۔ اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں پیغمبری کا دعویٰ کیا۔ ایک روز گشتاسپ کے پاس آیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تمام اسرار فلکی مجھ پر منکشف کر دیئے اور مجھے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے چنانچہ علم فلکیات کے وسیلے سے ایک ایسا عمل کیا کہ گشتاسپ کے محل کے آگے ایک بڑا بھاری عظیم الشان درخت کھڑا ہو گیا جس نے اس کے پھل پھول۔ پتے کھانے سے جہیر علم افلاک روشن ہوا۔ یہ معجزہ دیکھ کر گشتاسپ اس کا معتقد بن گیا یزدان پرستی کو چھوڑ کر آتش پرستی اختیار کی۔ کتاب ژند کو اپنا دین و ایمان سمجھا۔ ایک روز زردشت نے گشتاسپ سے کہا کہ تو

ارجاسپ بادشاہ چین کو لکھ دے اطلاع کیوں دیتا ہے کہ زردشت اور اس سے جا بجز فتح نہیں ہے یہ نام ہے چنانچہ بسلسلۂ جنگ وہ اور اس کے لشکر میں آتش پرستی کا مذہب ملک در ملک پھیلا پھر اصفہان میں جا کر رستم و زال کو اس مذہب میں لایا۔ اور اس کے پیچھے اسفندیار نے بھی بہت جان نثاری کی۔ اس مذہب کے پھیلنے کی تفصیل کی گنجائش نہیں کہ ترکستان میں گیا تو بجز یہی کہ زردشت کو علوم طبیعہ میں کمال حاصل تھا کوئی سب حاسدانہ اہل اسلام اسکی پیغمبری کے قائل نہیں مگر علامہ شہرازی جلال العین دوانی اور حضرت علیہ السلام اسکو حکیم و ہی طور و غوال کہتے ہیں۔ مذکور ہے کہ گشتاسپ بارہ ہزار ژند و پاژند کے نسخے گائے کے چمڑے پر لکھوا کر اپنے ملک میں تقسیم کرائے اور سیکڑوں آتشکدے جن میں سے ہیں بلدہ اور آذربائیجان کا آتشکدہ سب سے بڑھ کر اور ممتاز تھا۔ اس وجہ سے تھوڑے ہی دنوں میں زردشت کا دین رونق پکڑ گیا۔ پارسی اُس کے عجیب عجیب معجزے بیان کرتے اور کہتے ہیں کہ آگ اسکے ہاتھ کو نہیں جلاتی تھی۔ پہلے اس میں جاماسپ اور ہندوستان میں انکا جاری اسکا ہمعصر تھا)

زرک۔ ف۔ اسم مذکر۔ کانچ۔ گز ؀

زردہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) زرد رنگ کا گھوڑا (۲) بہت صفرا (۳) انڈے کی زردی (۴)۔ (۵) میٹھے زرد رنگ کے چاول۔ متنجن ؀ مزعفر۔ (۶) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو (۷)۔ (۸) زرد کوڑی ؀

زردہ کھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تمباکو کھانا ؀

زردی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پیلا رنگ۔ صفرۃ۔ پیلاہٹ (۲)۔ (۳) انڈے کی زردی۔ (۴)۔ یرقان۔ کنول بائی۔ (۵)۔ اشرفی (۶)۔ ۔۔۔

زردی چھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ زردی کا طاری ہونا۔ پیلا ہونا۔ زردی پھیلنا چہرہ تمام پہ زردی چھاگئی ؀ زردی کھنڈنا ؀

زردی کھنڈنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زردی چھانا) ؀

زرزغل۔ ف۔ صفت۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکما۔ کمی چیز ؀

زرق برق۔ یا۔ زرق و برق۔ ف۔ ع۔ صفت۔ (۱) ٹیپ ٹاپ شان و شوکت۔ طمطراق۔ کرّ و فر۔ (۲) بھڑکیلا چکیلا۔ بھڑک دار۔ تکلف آراستہ پیراستہ۔ چمک دمک کا بھاؤ۔ آب و تاب کا۔ زرق اصل میں زرک تھا جسے زرورق کہتے ہیں اور وہ ایک قسم کی سنہری افشاں ہے جو فارسی کے سولہ سنگاروں میں سے ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے۔ وہاں کی عورتیں چہرہ چمکانے کے لئے اسے پوڈر کی طرح لگایا کرتی ہیں۔ غازہ۔ غالیہ و عنبر سب اسمیں داخل ہے) ؀ (زرک سونے کے ورق کا بُرادہ) ؀

زرق برق ہو کر آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بن سنور کر آنا۔ غرق البلکرف۔ بلکرنا۔

زمی

سنگلاخ زمین ہونا ؎

پسند ہیں وہی اشعار ہم کو اے ظفر کہ ہے بلند زمیں جن کی آسمان کی طرح (ظفر)

زمین بوس ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ زمین چومنا۔ آستانہ بوسی کرنا ٭ حاضر خدمت ہونا۔ ملازمت میں حاضر ہو کر آداب بجالانا ٭

زمین بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ زمین دھنسنا۔ زمین کا کچھ دب جانا ؎

وہیں احباب ہی پر کچھ پڑا [illegible] تھی لاش رکھی گئی جس پر تو زمیں بیٹھ گئی ([illegible])

زمین پاؤں کو لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی راستہ کا اشتیاق ہونا۔ کسی زمین پر چلنے کی عادت پڑنا۔ یہاں کی زمین ابھی پاؤں کو نہیں لگی اس سے دیر میں جاتا ہے ٭

زمین پر پانی پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ زمین کا غرقاب ہونا۔ زمین کا ڈوب جانا۔ غرقی میں آجانا ؎

[illegible] جاتے ہیں آنسو تو پھر جاتا ہے پانی سب زمیں پر (مہر)

زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ نہایت اترانا۔ نہایت نازاں ہونا۔ کسی چیز کو خاطر میں نہ لانا۔ زمین کو اپنا قدم رکھنے کے قابل نہ جاننا۔ بن پروں اڑنا۔ پھولا پھرنا۔ از حد متکبر ہونا ؎

اب پاؤں رکھتے وہ نہیں [illegible] ایک ایک کے ساتھ ہیں [illegible] ([illegible])

زمین پر چڑھنا یا زمین چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ تیز رفتاری کا اشتیاق ہونا۔ گھوڑے کا [illegible] زمین زور پکڑنا ؎

[illegible] ابھی زمیں پر گھوڑے [illegible] ([illegible])

زمین پر سے پڑا پانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بلا محنت حاصل ہونا۔ مفت ملنا۔ ناگاہ بلا توقع ہاتھ لگنا۔ راستہ چلتے ملنا۔ پڑا ہوا ہاتھ لگنا۔ کسی چیز کے بلا محنت مل جانے سے خوش ہونا ؎

فلک [illegible] کی طرح اس [illegible] پایا
خوش [illegible] دیکھ کر [illegible] کچھ زمیں پر سے پڑا پایا
([illegible])

زمین پر گڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ زمین میں گڑ جانا زیادہ بولتے ہیں۔ شرم کے مارے زمین میں سما جانا۔ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا۔ اس قدر شرمانا کہ منہ دکھانے کو جی نہ چاہنا ؎

کیوں شرم سے گڑ جائے نہ [illegible] گلشن میں وہ [illegible] آتا (ظفر)

زمین پر قدم نہ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو زمین پر پاؤں نہ رکھنا ؎

آبلہ پائی سے یہ رتبہ ہوا حاصل کہ بس ہم زمیں کیا آسماں پر بھی قدم رکھتے نہیں ([illegible])

زمی

کس تو شمع ہو زیر خاک گویں وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے (اسیر)

زمین پکڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) جم کر بیٹھنا۔ ہٹیاؤ کر بیٹھنا۔ جم جانا۔ جم کر بیٹھ جانا۔ کسی جگہ سے نہ ٹلنا۔ زمین سے چپک جانا۔ مستقل ہو کر بیٹھنا۔ جم ہو جانا ٭ ؎

[illegible] کو کسی نے [illegible] ہر رنگ نقش پا اس [illegible] زمیں پکڑی (نوا)

[illegible] زمیں پکڑی ہے [illegible] جنبش کریں گے [illegible] آسماں سے ہم (تجلی)

(۲) کسی جگہ رہنے پر اصرار کرنا۔ مچل جانا ؎

اٹھاؤں خاک سے [illegible] اشک انگلیوں سے کہ [illegible] اب زمیں پکڑی (نصیر)

زمین دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) پٹکنا۔ گرا دینا۔ دے مارنا۔ پھینک دینا ٭ ؎

کیا عجب [illegible] اسپ [illegible] زمیں [illegible] (اسیر)

(۲) نیچا دکھانا۔ خفیف کرنا۔ پچھاڑنا ٭

زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں۔ ف۔ کہاوت۔ نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی جیتے جی مر جانے کو جی چاہتا ہے ٭

زمین دوز۔ ف۔ صفت۔ (۱) زمین کے برابر ٭ وہ گلدان جس کی گلہ پہن نہ ہوں (۲) زمین میں دھنسا ہوا۔ تحت الارض زمین میں چھپا ہوا جیسے زمیں دوز قلعہ وغیرہ (۳) وہ خیمہ جس کے چاروں طرف کا کپڑا زمین میں ہوا کے بچاؤ کے واسطے دبا دیا کرتے ہیں ٭

زمین دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) طے کرنا۔ رد کرنا۔ [illegible] کرنا۔ استفراغ کرنا۔ ڈالنا۔ اوکنا ؎

[illegible] دیکھو [illegible] آسمان [illegible] زمیں دیکھو (ناسخ)

(۲) نیچا دیکھنا۔ [illegible] شرمندگی اٹھانا۔ ذلیل ہونا ؎

اسیر [illegible] ایام کی [illegible] زمیں دیکھے [illegible] (اسیر)

زمین سخت آسمان دور ہے۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی جان سے تو تنگ مرنے کو آمادہ ہوں مگر نہ تو زمین میں گڑ سکتا ہوں اور نہ دوری کے باعث آسمان تک پہنچ سکتا ہوں کہ اپنے کو ان لوگوں سے چھپاؤں ؎

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر)

جدائی تری کس کو منظور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے ([illegible])

زمین سے پڑا پانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو زمین پر سے پڑا پانا ٭

زُمْرَہ - ع - اسم مذکر (۱) گروہ - جتھا - ٹولی - منڈلی - جماعت (۲) ہندی) سنگت ساتھ - ہمراہی (۳) بھیڑ - فوج ◆

زَمْزَم - ع - اسم مذکر - از زم ، جسکے معنے روکنے نیز کھاری ہونے کے ہیں بی بی ہاجرہ کے کنوے کا نام جو کعبۃ اللہ میں اب تک موجود ہے - اسکا پانی طملا یعنی کھریا تا ہوا ہے - رکھتے ہیں کہ جب بی بی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسمٰعیل تھے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک دہونے کے خیال سے انھیں کو کے میدان میں چھوڑ گئے یہاں آکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدہر اُدہر بلبلاتی پھریں خدا کی شان سے جس زمین پر حضرت اسمٰعیل بیٹھے گھٹنوں مار رہے تھے ان کی ایڑیاں جو گھسیں تو وہاں سے پانی رسنے لگا - اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے بخدا کے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا منہ پھٹ گیا اور پانی ابل آیا طوفان جب وہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے مٹی روک کر اُس پانی کو حد شار کیا کہ زم زم یعنے ٹھیر جا ٹھیر جا جب سے اُس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا - چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اسکا پانی صرف ہوتا ہے اس سبب سے اہل اسلام تبرکاً اِسکی عزت کرتے اور دور دور لیجاتے ہیں بلکہ مرتے وقت اسکا منہ میں ٹپکانا باعث نجات تصور کرتے ہیں اور اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور از روے مذہب کل امراض کے واسطے آب شفا ہے - مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اِس پانی کو پیتا ہے اُس کا مزہ اسکو ملتا ہے - بعضوں نے شہد کا مزہ پایا ہے بعضوں نے دودھ کا مزہ لیا ہے - اِسکے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے - واللہ اعلم بالصواب ◆

زَمْزَمَہ - ف - اسم مذکر - ترنم - وہ گیت جو تھامیں گاتے جائیں - نغمہ - ترانہ - گیت ◆ وہ الفاظ جو آتش پرست آگ پوجتے وقت دھیمی آواز سے کہتے جاتے ہیں

زَمْزَمی - ع - اسم مؤنث - آب زمزم رکھنے کا برتن ◆

زِمِسْتان - ف - اسم مذکر - موسم سرما - جاڑا - سردی ◆

زَمْہَرِیر - ع - اسم مذکر (۱) سخت جاڑا - نہایت سردی (۲) کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے - یہ طبقہ کرۂ ہوا کے وسط میں واقع ہے اور کرۂ ہوا کرۂ نار کے نیچے کرۂ ارض کے اوپر ہے - اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ کافروں کو اُس میں عذاب دیا جائیگا - علم حکمت میں لکھا ہے کہ جب سمندری بخارات تصاعد کرکے کرۂ زمہریر تک پہنچتے ہیں تو وہاں جاکر منجمد ہو جاتے ہیں اور اُن کا ابر بنکر نمودار ہوتا اور برستا ہے - یہ لفظ زم - معنے سرما سے شدید اور ہریر بمعنے کنندہ سے مرکب ہے یعنی نہایت سرد کر دینے والا طبقہ

زَمِین - ف - اسم مؤنث (۱) ارض - بھوم - بھومی - دھرتی وہ خاکی کرہ جسپر

ہم لوگ رہتے سہتے ہیں ◆ ؎

جنوں میں بھلا کوئی کیا خاک اُڑائے　　کہ اک جوش ہی میں زمیں ہو چکے (مومن)

(۲) غزل کی ردیف قافیہ اور وزن یا بحر ؎

گلشن کسی نے ٹول لیا ہے کسی سخنگر　　ہمنے زمین شعر جہاں میں خریدلی (اسیر)

زمین شعر ہے اہر جہاں سے سرفرو　　کہ اِس زمیں پہ جو دیکھا تو آسماں نہیں (صرف)

کیا سر جھکا رہے ہو میرا سخن کی کچھ فکر　　باد سے نظر کر ویکھ اسے مہرباں زمیں پر (میر)

باندھوں میں مضموں جو اپنی شوربختی کا کبھی　　ہو زمین شعر میں عالم زمین شور کا (ذوق)

(۳) - ۱ - دنیا - جہان - عالم - مسلسل و سرزمین - سمر کوک ◆ تخت - خطہ - سطح زمین - ولایت - ملک - دیس - (۴ - ۱) خاک - مٹی - ڈھول گرد (۵ - ۱) بنیاد - جڑ - نیو - ہر ایک خطہ کا وہ حصہ جو منسل کی زمین پر ایک عطر میں دی جاتی ہے (۶ - ۱) ت - طبقہ ◆ تہ بیچ کا حصہ - بیچ کا رنگ - کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح یا اصل رنگ ◆ ؎

خلعت فرش ماہین ہاں ہے بہار　　دیکھ جنت کے لگرش پن سبزہ منجیکی ہے (اوہی)

(۷) عورت - اولاد کی والدہ جیسے تخم تو اچھا ہے مگر زمین بُری ہے ◆

زمین پھٹنا - ۱ - فعل لازم - زمین کا پھٹک جانا ◆ زمین کا برابر ہو جانا - زمین میں کاشتکاری اور زراعت ہونا - زمین کا کھا جانا - زمین کا سبز ہونا ؎

آسماں سے کسے امید ہے سبزی کا　　ہوں وہ افتادہ زمیں جو نہ اُگے (صحفی، آتش)

زمین آسمان ایک کر دینا - ۱ - فعل متعدی - کسی چیز یا کسی شخص کی تلاش میں کوئی جگہ باقی نہ چھوڑنا - جہان مارنا - ڈھونڈ مارنا ◆

زمین آسمان کا فرق - ۱ - ب - اسم مذکر - نہایت فرق اور بہت بڑا تفاوت اختلاف عظیم ◆ ؎

ہے زمیں آسمان کا بارو　　ذرہ میں اور آفتاب میں فرق (جرأت)

خوبی کہ اُس کے چہرے کی کیا پہونچے آفتاب　　ہے اُس میں اُس میں فرق زمیں آسمان کا (میر)

زمین آسمان کے قلابے ملانا - ۱ - فعل متعدی (۱) نہایت مبالغہ کرنا - جھوٹی سچی باتیں بنانا - عیاری دکھانا - توڑ جوڑ ملانا - بہت باتیں بنانا نہایت جھوٹ بولنا ؎

قلابے آسمان و زمین کے ہو دیکھو　　اُس صورت کے ملنے کی ناصح بنا صلاح (ذوق)

(۲) ڈینگ اُڑانا - شیخی بگھارنا - تعلی کی لینا - ڈوں اُڑانا - لاف زنی کرنا ؎

بس زمین و آسماں کے تُو نہ قلابے ملا　　ہمنشیں ہے سخت مشکل راہ پاروں کا تپ (ظفر)

زمین بلند ہونا - ۱ - فعل لازم (عروض) غزل کی بحر کا سخت اور دشوار ہونا

زن منکوحہ۔ ف + اسم مونث (۱) نکاحی بیوی۔ وہ عورت جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو۔ کری ہوئی۔ کی ہوئی عورت (۲) بیاہتا۔ بیاہی +

زِنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ حرام۔ چھنالا۔ بدکاری۔ جاری۔ کسی کی جورو یا ملوکہ یا غیر عورت سے صحبت کرنا۔ بے نکاح +

زنا بالجبر۔ ع۔ اسم مذکر۔ زبردستی حرام کرنا کسی عورت سے اسکی مرضی بغیر حرکت ناشایستہ کرنا۔

زناکار۔ ع + ف۔ صفت۔ حرام کار۔ زانی۔ بدکار۔ فاجر +

زناکاری۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ حرام کاری۔ زنا۔ بدکاری۔ فسق و فجور +

زنّاٹا۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کے زور سے ہوا چیرتے ہوئے جانے کی آواز۔ سنسناہٹ بھنبھناہٹ۔ سائیں سائیں۔ سنّاٹا جیسے کیا زناٹے سے پتھر گیا۔ کس زناٹے سے کبوتر جا رہا ہے +

زنلخ۔ ہ۔ اسم مونث۔ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخہ ہوتی ہے چونکہ مرغ کی شکل ایکے قریب قریب ہے شاید اس سے یہ نام رکھ لیا ہے +

زنلخ توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم ملکر توڑنا (۲) یکا یارانہ ہونا۔ ہمدم و ہمراز و سہیلی بنانا ۔

بلا پڑے کہ اس نے اوسے توڑی کہیں زنلخ   دریافت ہو گیا مجھے اس نازنیں کا بھید (رنگین)

زناخی۔ ہ۔ اسم مونث (بیگمات قلعہ دہلی) تعلق عورتوں کا دستور تھا کہ وہ ہمیں اس طرح کے رشتے مقرر کر کے ایک دوسرے کو خطاب کیا کرتی تھیں جس طرح سہیلی کہتے ہیں اسی طرح وہ کسی کو دل جان۔ کسی کو جان من۔ کسی کو دشمن۔ کسی کو زناخی کہا کرتی تھیں۔ زناخی کا رشتہ اور رشتوں سے زیادہ مضبوط اور قابل قدر گنا جاتا تھا جب انہیں کسی کو زناخی بنانا منظور ہوتا تھا تو وہ باہم ملکر زناخ یعنے کبوتر یا مرغ کے سینے کی جڑی ہوئی ہڈی کو توڑا کرتی تھیں۔ گویا اس طرح یکی یاری ہو جایا کرتی تھی۔ بعض ناواقف لوگ جو کہتے ہیں کہ چپٹ باز عورتوں کا یہ لفظ اور اسکے معنی ہمراز و ہمدم و طبق زن ہیں۔ یہ محض بہتان ہے ہاں اگر لکھنؤ میں یہ معنی لئے جاتے ہوں تو عجب نہیں۔ حال کی تصانیف میں دو کتابیں چھبیلی اور سگھڑ سہیلی چھپی ہیں ان میں بھی یہ لفظ صرف سہیلی کے معنی میں آیا ہے۔ اگر اسکے یہ کریہہ معنی ہوتے تو وہ مصنف جو قلعہ کا پلا ہوا ہے ہرگز عام بول چال میں اس لفظ کو جا بجا داخل نہ کرتا۔ ہاں اگر بے تکلف یک جان یک تن سہیلی کہیں تو بجا ہے ۔

ہے زناخی مری وہ لال پری   ہو جسے دیکھ کو بڑھال پری

یہ زناخی بکمال یگانگت جو ہوئے ہیں   گاہ لیجاتا یہاں سے اور گہ لاتا تڑا (رنگین)

زنّار۔ ف۔ اسم مذکر و مونث۔ (۱) جنیئو۔ وہ تاگا جو ہندو لوگ اکثر حمائل وار ڈالے رہتے ہیں۔ یگ۔ سوتر۔ یگیہ پویت ۔

کافر ہوا ہوں پہلے سے عشق بت وزیر   زنار مجکو چاہئے موج شراب کا (وزیر)

ایک جگہ یہی صاحب مونث بھی باندھتے ہیں مگر اہل دہلی سے کبھی مونث نہیں سُنا۔ ہاں سودا کے شعر میں موجود ہے ۔

اُس بُت بین پہ ہم مبتلا بھی ہونے لگے   برہمن زنار پہنا دے کفن کی تار کی (وزیر)

(۲) سفید لکیر جو اکثر نگینوں میں قدرتی آڑی پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ پتھر کا جنیئو ۔

ہے عجب گر ثابت ہے وہ تمنائے مسلمانی   کہ شوقی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی (سودا)

زنّاربند۔ ف۔ اسم مذکر۔ برہمن۔ جنیئو پہننے والا۔ دو جنا یعنی برہمن چھتری ویش

زنّاردار۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زنار بند) +

زنانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زنخا۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ پنلنگ۔ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے + بھانڈ۔ نچنیا جیسے زنانہ نہ مرد اسوا ہیجڑا لطیفے سے نہ پسلی ہو اپیجڑا ہے + (۲) اسم مذکر) پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان حرم سرا + (۳) پردہ جیسے زنانہ ہو رہا ہے مت آنا۔ (۴ صفت) نامرد ڈھیلا۔ سست + زن صفت۔ بزدل +

زنانہ کرنا یا کروانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مردوں کو ہٹا دینا تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں + پردہ کرانا ۔

ہٹ گئے سب زنانہ کروایا   باغ میں آنکو لا اُتروایا (شوق)

(۲) خوجہ کرانا۔ ہیجڑا بنوانا +

زنانہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پردہ کرنا۔ غیر مردوں کو ہٹانا (۲) نامرد بنانا +

زنان سبزی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسبائی۔ سبکی۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے + زنانہ۔ زنخا +

زنانی۔ ہ۔ اسم مونث۔ (لشکری) عورت۔ استری۔ زن۔ ماہرن۔ (۲۔ صفت) منسوب بہ زن +

زنانی بولی۔ ہ۔ اسم مونث۔ عورتوں کی زبان۔ ریختی +

زنانی پوشاک۔ ہ۔ اسم مونث۔ عورتوں کی پوشاک جیسے انگیا کرتی وغیرہ

زنبق۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا سفید پھول جو نرگس کی قسم کا دستورے کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے شاعر لوگ معشوق کی ناک سے اُسے تشبیہ دیا کرتے ہیں

سرو قامت سمن اندام گلستان رخسار   ہونٹ گل برگ دہن غنچہ و بینی زنبق (ذوق)

زنبور۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بھیڑ۔ بیرنی۔ بررا۔ انبسی کی طرح کا ایک اوزار جسکا منہ آگے سے گول ہوتا ہے + سنڈاسی (۳) چھوٹی توپ۔ وہ توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوئی بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے۔ جزائل

زنبورچی - ف - اسم مؤنث - زنبور چلانیوالا توپچی - بندوقچی - برقنداز سپاہی +

زنبورک - ف - اسم مؤنث - چھوٹی توپ +

زنبیل - ف - اسم مؤنث - فقیروں کی چمڑے کی جھولی + کچکول + جھولی بھیک کا ٹھیکا کاسہ گدائی + کچول (۲) عمرو عیار کی جھولی جس میں وہ تمام زمانہ کی چیزیں رکھ لیا کرتا تھا +

زنجیر - ف - اسم مؤنث - حلقۂ در - کنڈی - سانکل - سنگل + سلاسل جولان بیڑی + لڑی + توڑا - گلے کی زنجیر + ؎

ناسخ ضعیف بجا ہی ہے زنجیر کہنی کافی ہے اسکی قید کو زنجیر پلک کی (ناسخ)

جب فیل کا لفظ لکھتے ہیں تو اُسکے ساتھ بھی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک زنجیر یا دو زنجیر فیل لکھا کرتے ہیں +

زنجیر ڈالنا - ف - فعل متعدی - بیڑی ڈالنا - پابجولاں کرنا +

زنجیر کرنا - ف - فعل متعدی (متروک) پاؤں میں بیڑی ڈالنا (صرف محاکات نے باندھا ہے) +

زنجیر کھٹکھٹانا - یا - مارنا - ف - فعل متعدی - کنڈی مارنا کنڈی کو کھڑکانا دستک دینا +

زنجیرا - ف - اسم مذکر (۱) توڑا - ہار کنٹھی - چلیپا کلی وغیرہ (۲) حلقہ وار کر لسائی یا کراست + لہریا +

زنجیری - ف - صفت - ایک اسپ کا زنجیر وار گول یا گولی + ؎

جان بے خطا پر حسرت مگر اُٹھنے کی گردن اسے گالی لگا تا کوئی زنجیری ہے ( )

زنخ - یا - زنخدان - ف - اسم مؤنث - ٹھوڑی - ٹھوڈی - ذقن - چاہ زنخ +

زنخا - اسم مذکر - (دراصل زنکہ (۱) وہ شخص جو عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات و سکنات کرے - زنانہ (۲) ہیجڑا - مخنث - ہیجڑا - بھانڈ (۳) صفت نامرد - بزدل - ہیز - زن صفت + نازک کمر - پتلی کمر والا +

زندان - ف - اسم مذکر - تہہ خانہ - جیل - محبس - بندیخانہ - بندی خانہ +

ہیہات لاغر جو نہ ہوتے تو سما تے کیونکر تنگ ہے خانہ زنجیر سے زنداں اپنا ( )

زندگانی - ف - اسم مؤنث - حیات - عمر - زیست - اُونشا - اربل ؎

آدمی بلبلا ہے پانی کا کیا بھروسہ ہے زندگانی کا

زندگی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زندگانی) ؎

زندگی اپنی جب اس طور سے گزری غالب ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے (غالب)

زندگی بسر کرنا - ف - فعل متعدی - عمر کاٹنا - عمر گزارنا - دن بھرنا - جینا +

زندگی بسر ہونا - ف - فعل لازم - عمر کٹنا +

زندگی بھر - ف - تابع فعل - تمام عمر - تا بہ حیات - جیتے جی - مادام الحیات ؎

حسن کا اسکے ہے عالم یا رب تیرے در پہ زندگی بھر ہم رہے (ناسخ)

زندگی تلخ ہونا - ف - فعل لازم - جینا دو بھر ہونا - حیات کا وبال جان ہونا - جینے کا لطف نہ رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا - عیش میں کلفت ہونا +

زندگی سے تنگ آنا - یا - ہونا - ف - فعل لازم - جینے سے ناراض ہونا - زندگی سے عاجز ہونا - جینے سے بیزار ہو جانا ؎

ابھی رہائیں یاں تنگ زندگی ہو شتاب لیکن نہیں ہے موت اپنی جو سر سے ادھر تکے تا ہوں (ظفر)

زندگی سے ہاتھ اُٹھانا - یا - دھونا - ف - فعل متعدی - جینے سے مایوس ہونا - حیات سے نا اُمید ہونا - جینے کی امید نہ رکھنا +

زندگی کا جام پینا - ف - فعل متعدی - کسی کی سلامتی یا تندرستی کا جام پینا - کسی کی یاد میں شراب یا شربت کا پیالہ لیکر اُسکی سلامتی کی دعا مانگنا - کسی خوشی کے جلسہ میں اپنے پیارے خواہ عزیز خواہ افسر خواہ بادشاہ کے واسطے اُس کی درازی حیات کی دعا کرنا +

زندگی میں - ف - تابع فعل - جیتے جی + سلامتی میں +

زندہ - ف - صفت - جیتا - حیات - ذی روح - ذی حیات + ذی حس + جاگتا + خوش + تازہ +

زندہ باش - ف - دعا - جیتا رہ - سلامت رہ + شاباش - مرحبا +

زندہ در گور ہونا - ف - فعل لازم - جیتے جی مرنا - موت سے پہلے مرنا - زندگی میں قبر کا مزہ آجانا ہے انھیں تو بیماری سے تو زندہ در گور کر رکھا ہے

زندہ دل - ف - صفت - آسودہ دل کا اظہار - خوش طبع - خوش مزاج دل لگی باز - ظریف +

زندہ دلی - ف - اسم مؤنث - خوش طبعی - دل لگی - خوش مزاجی - ظرافت - چہل ؎

زندگی زندہ دلی کا ہے نام مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں (ذوق)

زندہ رہنا - ف - فعل لازم - جیتا رہنا - سلامت رہنا - ثابت رہنا - عزیز رہنا

زندہ کرنا - ف - فعل متعدی - جلانا - حیات بخشنا - جان ڈالنا +

زنگ - ف - اسم مذکر - (۱) لوہے کا میل - مورچہ - کدورت ؎

کدورت اپنے چہروں کی نظر آتی ہے لوگوں کو تماشا ہے کہ آئینے آنکھ میں زنگ ٹھیرایا (ناسخ)

(۲) افریقہ کے ایک ملک کا نام - زنگبار - حبش (۳) گھنٹالی - گھنگرو - گھنٹی ؎

مری لیلی کو یاں اگر لائے باندھوں ناقہ میں زنگ سونے کا (ناسخ)

زنگ

زنگ آلود - یا - آلودہ - ف - صفت - زنگ خوردہ - مورچہ لگا ہوا - مرچالا - گند - کھونڈا - کھٹا +

زنگ لگنا - ا - فعل لازم - جز لگنا - مورچہ لگنا +

زنگار - ف - اسم مذکر - تانبے کا کساؤ + نیلا تھوتھا - طوطیا - سبز - زنجار (معرب زنگار) +

زنگاری - ف - صفت - زنگار کے رنگ کا - سبز - ہرا +

زنگولہ - ف - اسم مذکر - جرس + گھنٹا - گھنگرو - تال - سنبلا جل +

زنگی - ف - اسم مذکر - زنگبار کا باشندہ - حبشی - سیدی +

زنگی ہڑ - ا - اسم مؤنث - کالی ہڑ - چھوٹی ہڑ - بلیلہ سیاہ +

زنہار - ف - تابع فعل - (۱) پناہ - بچاؤ - ہرن (۲) تنبیہ و تاکید کا لفظ - جیسے وہاں زنہار نہ جاؤ +

زوال - ع - اسم مذکر - جاتا رہنا - نابود ہونا - کمی - گھٹاؤ - گھٹتی + ڈھلاؤ - اُتار - تنزل + ادبار - فرسودگی جیسے ہر کمال کو زوال ہے +

زوال کا وقت - ا - اسم مذکر - وہ وقت کہ جب آفتاب نصف النہار سے ڈھلے - دوپہر کے بعد کا وقت - تیسرا پہر - ظہر + گھٹتی کا پہرا + دھوپ ڈھلنے کا وقت +

زوالِ ماہ - ع - ف - صفت - چاند کا بدر ہونے کے بعد گھٹنا - برج ماہ کا نقص +

زوائد - ع - صفت - زائد کی جمع - فضول - زیادہ - بڑھتی - اوحکاری +

زوج - ع - اسم مذکر - جفت - جوڑا - جٹ + خاوند - جورو + وہ عدد جو کسر کے بغیر نصف ہو سکے - جیسے دو - چار - چھ - آٹھ وغیرہ +

زوج الزوج - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو دو پر تقسیم ہو کر پھر دو پر بٹ سکے جیسے ۸ - ۱۶ - ۳۲ وغیرہ

زوج الفرد - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو جفت و طاق دونوں پر بٹ سکے - جیسے ۶ - ۱۲ - ۱۸ وغیرہ +

زوجہ - ع - اسم مؤنث - جورو - بیوی - گھر والی - استری - بہو - اہلیہ - حلیلہ +

زوجیت - ع - اسم مؤنث - نکاح - عقد - بیاہ - جوڑا لگنا - گٹھ جوڑا بندھنا - جورو بنا - جیسے حق زوجیت یعنی بیوی بنے کا حق +

زوجیت میں لانا - ا - فعل متعدی - جورو بنانا - نکاح میں لانا - عقد کرنا - نکاح کرنا +

زود - ف - تابع فعل - جلد - شتاب - تاولی - فوراً - ابھی - ترت - معاً +

زور

زود آشنا - ف - صفت - بہت جلد یار بن جانے والا - جلد گھل مل جانے والا ؎

کیوں جائیں جناب سے پرے کے		کھلا نہ پڑے زود آشنا آپ		(ناظم)

زود رنج - ف - صفت - بہت جلد خفا ہو جانے والا - تنگ مزاج - ثقیل - مغلوب الغضب - تیز مزاج - جلا تن +

زود رس - یا - زود فہم - ف - صفت - تیز فہم - بات کی تہ کو جلد پہنچنے والا - ذکی

زود نویس - ف - اسم مذکر - جلد جلد لکھنے والا +

زُور - ع - اسم مذکر - دغا - فریب - سالوس - مکر - جھوٹ - دروغ - کذب - چھل چھل ؎

شیطان بھی آدمی سے ہو کرتا ہے مکر و زور		اور یادی رہتا ہے - سو ہے وہ بھی آدمی (نظیر)

زور - ف - اسم مذکر - (۱) بل - طاقت - توانائی - سکت - قوت - جیسے زور بادشاہ زادی وزیر و پہلوانوں کا مقولہ (۲) غلبہ - زیادتی - کثرت - افراط - نہایت - ازبس - ازحد - بہت - ؎

ہ زور آتش رنگ حنا لگی کی		تری ہتھیلی کا تل صورت سپند ہوا		(رولری)

عالم ستی میں تری بات پہ صدا زرل اک اور سہی		زور کیفیت الست میں ترنہ اشعار ہے		(رجبات)

(۳ - برائے تعجب +) قیامت - غضب + بڑ عجب ؎

پیر کو نام سے جھنجھلا مرے نام کا ہے		مہربان زور ہو تم نے ستم ایجاد کیا		(ناسخ)

بزم طرب میں شکل دکھا کر چلے گئے		شادی میں زور غم کو لگا کر چلے گئے		(رجبات)

وہ نمک اگر پھر گئے تم زور پہ جائیں میرے یار		جو الفت سے تمہیں گھر کے ساتھ ہے		(رجبات)

(۴ - صفت) خوب - اچھا - عمدہ ؎

یار کا آستان پایا ہے		زور دل نے مکان پایا ہے		(رجبات)

زور کیفیت اس شراب میں تھی		سب بہکتے پھر رہے ہیں جو پی		(مثنوی)

(۵) بس - قابو - اختیار - قدرت - سکت ؎

للہ ان آنکھوں سے کیجئے کہ وہ ہے کہ		اس آنسوں پہ چل سکتا نہیں مجاز کا		(اکمل)

(۶) عجیب و غریب - انوکھا ؎

خاک سر پہ ہے مردہ پامال		اے فلک زور انقلاب ہوا		(ناسخ)

(۷) مکر ذبون - ایک عجیب شخص - انوکھا آدمی ؎

ے کشی جس سے چڑاتا ہے برہمن		ساقیا ادہر بھی کوئی زور ہے

(۸) ظلم و ستم - جور و جفا - سختی - جیسے زور نہیں - ظلم نہیں عقل کی کوتاہی ہے -
(۹) حکم - حکومت - جبر - دباؤ - اجارہ جیسے کچھ تمہارا زور نہیں چلتا کہ چلے جائیں گھر پر ہی زور دکھاتے ہو - (۱۰ - صفت) چکول - چکمار - پھرتیلا ؎

جو تا تیرا بنا ہے گر زور		تو میری بھی کفش ہے جھلا بور		(رنگین)

زور

(۱۱) کوشش سعی۔ جدوجہد جیسے اس نوکری میں انہوں نے بھی خوب ہی زور لگایا

زور آزمانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت آزمائی کرنا۔ اپنے زور کا امتحان کرنا۔ طاقت دکھانا۔ زور دکھانا ؎

جاکر انہوں کے گھر جب زور آزمائیں ؎ وہ گرد وارکو دیں ہم کو تماشا دکھاویں (نظیر)

زور آزمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طاقت آزمائی کشتی۔ اڑنت۔ بل دکھانا جیسے بچے ہی پہلوان آزمائی کرتے ہو۔ کسی بڑے سے لڑو تو جانیں ۔

زور آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ طاقت بڑھنا۔ بل آنا۔ طاقت آنا۔ توانا ہونا ۔

زور آور۔ ف۔ صفت۔ بلوان۔ بلونت۔ بلی۔ طاقتور۔ صاحب زور۔ قوی

زور آوری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) طاقت۔ بل۔ سکت۔ بکتی۔ توانائی (۲) زبردستی۔ زور آوری ۔

زور بازو سے۔ ف۔ تابع فعل۔ قوت بازو سے۔ اپنی طاقت سے۔ اپنی محنت و مشقت سے

زور پر۔ ف۔ تابع فعل۔ کمال پر۔ انتہا پر۔ انیر درجہ پر۔ جوبن پر۔ ترقی پر۔ افزونی پر ؎

اب ہے پتنگ ہماری قاتل پہ زور پر ؎ عاشق کے دل کے ٹھیلے کا بانجھا ہے زور پر (امانت)

زور پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ طاقت میں بھرنا۔ حد کمال کو پہنچنا۔ ترقی پر ہونا۔ مشاق ہونا ؎

دکھاتا جوش دکھلاتا ہے پینا زور پر چڑھکر ؎ گئے جہاں میں دریا اتر بہت چڑھکر (رفدی)

پتنگے ہے آگ سے ہر دم یہ آسل کیا ؎ پڑ ہے زور پہ اب نالہ و فغاں کیا (کلدو)

زور پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) بوجھ پڑنا۔ دباؤ پڑنا۔ داب پڑنا (۲) طاقت صرف ہونا۔ زیادہ محنت پڑنا۔ جیسے آنکھوں پر زور پڑتا (۳) مجبور کیا جانا۔ دبایا جانا ۔

زور جتانا۔ یا۔ دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ دباؤ ڈالنا۔ طاقت ظاہر کرنا ۔

زور چلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حکومت چلانا۔ زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا۔ بل دکھانا

زور چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ حکم چلنا۔ اختیار چلنا ؎

ہو گیا فرعون آخر غرقہ دریائے نیل ؎ چل سکا ہرگز نہ اسکا زور شاہی آب میں (غافل)

خواہ جیتا رکھے وہ خواہ مجھے قتل کرے ؎ اس ستمگار پہ کیا زور مرا چلتا ہے (جرات)

جو پھر جائے اس پر فانے تو جانوں ؎ کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا (مومن)

زور دار۔ ف۔ صفت۔ قوی ہیکل۔ بلوان۔ بلونت۔ طاقتور۔ توانا۔ ہٹا کٹا ۔

زور دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔

زور دیکر پڑھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔ کسی چیز کے تلفظ کو ایک خاص آواز کے ساتھ ادا کرنا ۔

زور دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دباؤ ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا (۲) مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ حمایت کرنا۔ کمک دینا۔ تاکید کرنا (۳) مجبور کرنا۔ تقاضا کرنا (۴) قوت دینا۔ قوت دینا۔ زور بڑھانا۔ جیسے انجن کو زور دینا (۵) سخت کرنا۔ کڑا کرنا۔ جیسے کسی پرزے کو زور دینا (۶) کسی تلفظ کو زیادہ آواز سے ادا کرنا ۔

زور دیوانہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت دیوانہ ہونا۔ نہایت پاگل ہونا ؎

ہاتھ میں سلسلہ زلف کا گرنہیں ؎ زور دیوانوں میں بستہ زنجیر نہیں (وزیر)

(۲) عاشق زار ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا ۔

زور ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) دبانا۔ بوجھ رکھنا۔ جبر کرنا۔ تنگ کرنا (۲) کمک پہنچانا۔ مدد کرنا۔ (۳) دباؤ ڈالنا۔ کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا ۔

زور زور۔ ف۔ تابع فعل۔ نہایت طاقت سے۔ جلد جلد۔ جلدی جلدی

زور سے۔ ف۔ تابع فعل (۱) طاقت سے۔ تیزی سے۔ تندی سے۔ جلدی سے (۲) سختی سے۔ بمشکل ۔

ضعف کہنے نہیں دیتا تھا دم لے لیکر ؎ گھر تنگ کا ہوں جب زور سے ہانکر (مومن)

(۳) بشدت۔ نہایت۔ بکثرت۔ بدرجہ نہایت۔ سختی جیسے زور سے چھڑ لگا یا زور سے مینہ برسا ۔

زور شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیزی و تندی۔ چڑھاؤ۔ شدت ؎

عشق کے زور شور تو دیکھو ؎ جو بھلایا وہی خیال رہا (داغ)

زور شور پر۔ ف۔ تابع فعل۔ جوش و خروش پر۔ نہایت تندی و تیزی پر۔ از حد سختی اور شدت پر۔ طاقت اور توانائی پر ؎

ڈھونڈ رہے ہیں صید گریباں سے لگا ؎ کچھ بن نہ آئی ابر سے اس زور شور پر (تسیز)

کشتے میں لہنہا خلک بستہ شہر پر ؎ پانی نہ پھیر دیں کہیں دریا کے زور پر (کبر)

زور شور سے۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) بڑی طاقت سے۔ نہایت شدت سے جوش و خروش سے (۲) شان و شوکت سے۔ طمطراق سے۔ دھوم دھڑکے اور بہیڑ بھڑکے سے ۔

زور شور کا۔ ف۔ تابع فعل۔ بھاری۔ گہرا۔ گھنگھور۔ جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا ؎

ساقی بعد نے تعلق مینا ہو وقت ہے ؎ اٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا (امیر)

زور ظلم۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ جور۔ سختی۔ جفا۔ دکھ۔ زیادتی ۔

زور کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) طاقت آزمانا۔ زور لگانا۔ زور مارنا (۲) کوشش

زہر

(۲) نا ملائم الفاظ زبان پر لانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ دشمنی یا حسد کے باعث دل دُکھانیوالے الفاظ زبان پر لانا۔ طعنہ دینا جیسے خاوند کا نُخ بھرتے ہی نہیں بنی ہر جگے گی صبح عادت میں کر و فرق نہ تم اپنی تگ سے ؎ کیوں زہر اُسے آج اُگلے ہمیں دیتے دعا رفتہ

(۳) آفت انگیز اور فتنہ برپا کرنیوالی باتوں کا زبان پر لانا ؎

زبسکہ مرتے ہیں اک سبزہ رنگ پر زرِ آب ؎ یہ شعر کہتے نہیں زہر ہم اُگلتے ہیں (جرأت)

(۴) غصّہ نکالنا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (۵) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بھڑکانا۔ اکسانا۔ بہکانا ؎

دیکھیے کیا ہو آتی میرے اُس کا جواب ؎ پاس اُس کے ہیں بہت زہر اُگلنے والے (داغ)

زہر آلودہ۔ ف۔ صفت (۱) زہر کا بھرا ہوا۔ زہریلا۔ بِکھ بھرا۔ بِس بھرا (۲) زہر کا بُجھایا ہوا۔ زہر میں بسا ہوا ✦

زہر آب۔ ف۔ اسم مذکر۔ زہر آلودہ پانی۔ زہر گھلا ہوا پانی۔ بِس بھرا ہوا پانی زہر کا پانی ؎

ترے بیگے ہوئے گیسو سے یہ تو نہیں نہیں پھیلا ؎ وہاں مارے نہ زہر آب جان من ٹپکنا ہے (ظفر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر ؎ پہلے اُس خنجرِ خونخوار کا زہر آب تو پی (جرأت)

زہر باد۔ ف۔ اسم مذکر (۱) خُناق۔ کنٹھ روگ۔ کنٹھ مالا۔ انتڑیوں کی خشکی کے سبب گلے کا خشک ہو جانا (۲۔۳) ایک خوفناک بیماری جو ہاتھی یا گھوڑے کے فوطوں پر ہوتی ہے۔ فتق۔ بادِ طاعہ۔ باد زہر۔ (۴۔۵) کسی قسم کا زہر جو سانس کے ذریعہ سے سرایت کرے جیسے اکول نال کے نکلنے یا سانپ کے کاٹنے سے جو زہر چڑھتا ہے ✦

زہر باد چڑھنا۔ ۔ ۔ فعل لازم۔ جسم میں زہر کا سانس کے ذریعہ سے سرایت کر جانا۔ خون میں زہر کا گردش کر جانا ✦

زہر چھٹکنا۔ ۔ فعل متعدی (دکھنی) مسموم کے تمام جسم میں زہر کا سرایت کر جانا۔ زہر پھیلنا۔ زہر چڑھنا۔ (۲) زہر پھیلانا۔ زہر چڑھانا ✦

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلفِ یار ؎ پھر زہرِ عشق ساری بدن میں چھٹک گیا (بحر)

زہر دار۔ ف۔ صفت۔ زہریلا۔ سمی۔ بِس بھرا ✦

زہر دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا ✦ ؎

بھاگوں علاج دردِ محبت سے کیوں نہ میں ؎ دیتے طبیب زہر نقیض ہے دوا کے بعد (دانغ)

زہر قاتل۔ ف۔ ع۔ صفت۔ زہر ہلاہل۔ سم قاتل۔ مُہلک زہر۔ مار ڈالنے والا زہر۔

زہر کرنا۔ یا زہر کر دینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ موت تلخ کر دینا۔ لطف کھو دینا۔ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ کڑوا کر دینا جیسے اُسنے ایک بات کا کہ زہر کا سنا رکھا یا پھر زہر کر دیا۔ دال میں نمک زہر کر دیا ✦ ؎

زہر کر دیتی ہو وہ کھانا یکو لڑکر مجھ سے روٹھ ؎ آج سے میں نا سنا سکتا نکھانوں نوالہ بڈکیں

زہر کھانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) بِس کھانا۔ کوئی ایسی چیز کھانا کہ جس سے جان جاتی رہے۔ جان دینا۔ مرنا ؎

زہر کھا کر بیگتے ہیں خاک میں عاشق بہت ؎ انگلیاں ہیں دیکھ کر یا سبز شوشہ دیدہ ہے (داغ)

کب تلک رہئے کو کوئی کر تکرار تو ابیر ؎ مارہ زنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے کر (امیر)

ہمیں میں آتا ہے بس زہر کھا کے سو رہئے ؎ جب اُسکے رُخ پہ خطِ سبز فام دیکھتے ہیں (امانت)

(۲) عشق یا شرمندگی یا الم یا کسی سخت بیماری سے عاجز آکر جان دینا ✦ مرنا ✦ فریفتہ ہونا ✦ ؎

زہر کھاتے ہیں طلبگارِ شہادت قاتل ؎ ہاتھ سے تیرے ترے بے سروپا جلتے ہیں (آتش)

شاداب و لطافت ہرگز ہوئی نہ اسیں ؎ تیری مِسّوں پہ گرچہ سبزے نے زہر کھایا (میر)

(۳) کسی ایسے کام کی تقلید کرنی جسکی قابلیت نہ ہو۔ رشک کھانا۔ رشک سے مرنا۔ حسد سے مرنا۔ جلنا ✦ ؎

یہ عالم اُسکے خطِ سبز نے دکھایا ہے ؎ کہ جسکو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے (نصیر)

یہ جتنے سرو ہیں سب اُسکے قد پہ زہر کھاتے ہیں ؎ چمن میں سبزہ کو نکہ ہو نہ جائیں سرسبز کیں (ذوق)

ٹوکتا ہے بہار مُنہ کی خط ؎ پہر بھی اُسپہ زہر کھاتا ہے (میر)

ہر سمت ہے سبزہ لہلہاتا ؎ فیروزہ ہے جس پہ زہر کھاتا (مشتاق)

غیر کو بوسہ دیا ہے تم نے خطِ سبز کا ؎ ہے تعجب ہے یہ میرے زہر کھانے کی جگہ (اسیر)

زہر کھائیں نہ بات پر کیوں ہم ؎ تُنک ہے کُلی تمہاری بات (امانت)

(۴) دُشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا۔ بُغض لگانا ✦ ؎

سبھوں کو کہتے ہیں خوناب دل پلانا تھا ؎ غضب ہمیں تو تجھے کیا یہ زہر کھانا تھا (نظیر)

(۵) دانت رکھنا۔ قصد رکھنا۔ اُدھار کھانا۔ سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ ارادہ رکھنا ؎

بجا ہے خط جو ترے پُشتِ لب پہ پیدا ؎ شکر کب ہے یہ طوطی ہے زہر کھائے ہوئے (اسیر)

زہر کی چُھری۔ ۔ صفت۔ شہد کی چُھری کا نقیض۔ بِس کی گانٹھ۔ فتنہ انگیز۔ زہریلا ✦

زہر کے سے گھونٹ پینا۔ ۔ فعل متعدی۔ مجبور ہو کر غصّہ کو ضبط کرنا۔ غُصّہ کو روکنا۔ خشم کو جذب کرنا۔ اندر ہی اندر جلنا۔ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا ؎

کھنے جو سالبِ شیریں کو تر دوات کہاں ؎ گھونٹ سے زہر جو پانی کے یہ دلگیر رہا (مُسُون)

زہر کے گھونٹ ہونا۔ ۔ فعل لازم۔ ناگوار گزرنا۔ تلخ ہونا ؎

سخت جانی سے غمِ ہجر میں تنگ آیا ہوں میں ؎ زہر کے گھونٹ مجھے آبِ بقا ہوتے ہیں (دانتا)

زہر کی گانٹھ۔ ا۔ صفت۔ بِس کی گانٹھ۔ سر تا پا فتنہ۔ بالفتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتّان ✦ ؎

دیوے نہ بلبلِ خستہ جاں کو خبر پرداز کرکے گل کو ہے ڈر۔ دل ان کی زہر کی ہے گانٹھ کچھ اس کو سکتا ہوں (ذوق)

زہر لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ حد ناگوار گزرنا۔ نہایت بُرا معلوم دینا۔ تلخ گزرنا۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ دُشمن معلوم دینا۔ بُرا لگنا ؎

زہر لگتا ہے در کا نا مجھے جانا تیرا ہاں جو جاتا ہے تو جاتا ہی ہو آنا تیرا (رنگین)

زہر لگتی ہے مجھکو اچھوائی میں ہو گئی بُلا جانا کر (ے)

یہاں شاید ہے حوال شہرہ مگر گن سے جن کی جس میں زہر لگتی ہے مجھے آواز طوطی کی (معروف)

زہر مار کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (حقارتاً حالتِ آزردگی میں) نگلنا۔ ٹھونسنا۔ کھانا ✦ طوعاً و کرہاً کھانا۔ بیدلی سے کھانا ؎

دُوستی ہے سکا نپ جیسے مرے دلکو روا کرتا ہوں عشق زلف میں گر زہر مار کچھ (امانت)

شیرینیٔ خط سے ہٹ گئی بہانے یار کی ان چیونٹیوں نے سب ہے مگر زہر مار کی (اسیر)

مشغلہ جو کہ سبو سنگ بار اسقدر کس گُریاں ہلسفری زہر مار کیا (ے)

زہر مُہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تریاق۔ بِس مار۔ بِس ہرن۔ ایک پتھر کا نام جو زہر کو جذب کر لیتا ہے ✦ ایک سبز پتھر جو بچوں کو موسم گرما میں ٹھنڈک کے واسطے پہناتے ہیں

زہر مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ زہر کا اثر زائل کرنا۔ بِس دور کرنا۔ دف مارنا ✦

زہر ملانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کڑوا کرنا۔ تلخ کرنا ✦ مزہ کرکرا کرنا۔ لُطف کھونا۔ بُرا کرنا ✦ ؎

کوسے ہو جاتے ہیں برسوں بابِ شیرینی کے شربتِ وصل میں وہ زہر ملا دیتے ہیں (امانت)

زہر مُہرۂ خطائی۔ ف۔ اسم مذکر۔ شہر ختا کا زہر مُہرہ جو نہایت عمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے ✦

زہر میں بجھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ زہر آلود کرنا۔ زہر کے پانی میں بجھا دینا۔ بِس ملانا ✦ ؎

تُو نے کیا زہر میں ہر دل زخمِ شہیداں جو ہر لگتا ہے (نصیر)

زہر میں بجھا۔ ۔ ۔ صفت۔ زہر آلود ✦ وہ ہتھیار جسکا زخم کبھی اچھا نہ ہو ✦ فتنہ انگیز ✦ ؎

چشمِ غضب سے یم نگہ میرے واسطے اک نیم ہے زہر میں گویا بجھا ہوا (ذوق)

زہر ہونا۔ یا۔ ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) بُرا ہونا۔ باعثِ آزار ہونا۔ مُضر ہونا۔ باعثِ تکلیف ہونا جیسے بُروں کی صحبت ہی اُسکے حق میں زہر ہو گئی ؎

کیسی پُر تا نفس میں گرہ نغمہ سنج زہر ہوتی ہے ہو گئی میری زباں جیسے (معروف)

(۲) تلخ ہونا۔ کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا جیسے مرچوں کی کثرت نے سالن زہر ہو گیا (۳) زیادہ ہو جانا۔ بہت بڑھ جانا جیسے دال میں نمک زہر ہو گیا۔ وغیرہ ✦

زہر ہے۔ ف۔ محاورہ۔ (۱) سمِ قاتل ہے۔ نہایت مضر ہے۔ آزار رساں ہے۔ آزردہ ہے ؎

ہیں جو صاحب درد انکو زہر ہو سامانِ عیش موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو (ناسخ)

مجھ دل افگار کو شبِ ماہ میں پھرا زخمی کے حق میں نہ زہر ہے ای مُوچاندنی (امانت)

(۲) حد ناگوار ہے۔ بے لطف ہے ✦ ؎

یاں کفِ دریا نظر میں زہر ہے اژدہا ہے بحر میں جو لہر ہے (ناسخ)

(۳) تلخ ہے۔ کڑوا ہے۔ (۴) زیادہ ہے۔ بہت ہے جیسے نمک زہر ہے۔

زَہرا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب جو انکے حُسن کے سبب رکھا گیا تھا

زُہرہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لولی فلک۔ ناہید۔ شکر۔ شُکر۔ ایک ستارہ کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے ؎

درِ رقص اُسنے جو کی زلف وا تو زُہرہ اسیرِ سلاسل ہوئی (صبا)

(۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جسپہ ہاروت و ماروت دو فرشتے عاشق و شیدا ہو کر باعث عذابِ الٰہی ہوئے ✦

زُہرہ جبین۔ ف۔ صفت۔ زہرہ کی سی پیشانی والا۔ قمر طلعت۔ ماہ پیکر۔ چاند کے سے مکھڑے والا ✦ خوبصورت ✦

زَہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صفرے کی تھیلی۔ مرارہ۔ تلخہ۔ پِتّا۔ ایک اعضوئی عضو کا نام جسمیں زرد اور ریشلہ رنگ کا تلخ پانی بھرا ہوا ہوتا اور حیوانات کے جگر سے چسپاں رہتا ہے۔ چونکہ یہ منبعِ حرارت ہے اسوجہ سے شجاعت اور دلیری پر مجازاً اطلاق ہونے لگا (۲) دلیری۔ شجاعت۔ قوّت۔ قدرت۔ مردانگی ✦ ہمت۔ حوصلہ ✦ گُردہ۔ کلیجہ۔ دل۔ جگر۔ جگرا ✦

زہرہ آب ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ حوصلہ پست ہونا۔ جُبن اور نامردی کا ظاہر ہونا۔ نامردی چھانا۔ رُعب اور نامردی طاری ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ پیتا پانی ہونا۔ دہشت ماننا ؎

کیوں نہ کیکھ ہے سرِ دل جیتا ہے سکا اُسے تو دیکھکر ہوتا ہے زہرہ آب پانی سے کا (ظفر)

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا (غالب)

ہے شادی ہی زُلف کے ہاتھوں دلِ افگار آئینہ کا بھی رُخ سے ہوا زہرہ آب ہے (مرزا)

سرکشی اندوہ پہروں شب دلِ جیتا بجھا تاب کا باقی مگر طاقت کا زہرہ آب تھا (مستہد)

زہرہ پانی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زہرہ آب ہونا) ✦ ؎

سنگ کا جب تجھ کو دیکھے سے ہو زہرہ آب
چشم آئینہ میں حیرت سے ہو کیا لہیراب (نصیر)

ہر لغت میں جو دیکھا کہ جگر پانی
کیونکر خواہیں خود کا ہو زہرہ آب (مرثیہ)

زہرہ پھٹنا - ف - فعل لازم - (۱) خوف یا دہشت کے مارے جگر ٹکڑے ہونا - رُعب چھانا - کلیجہ پھٹنا - دل دھڑکنا - (۲) حیرت میں رہنا - متحیر ہونا (۳) جلنا - حسد کرنا - رشک کرنا - انگاروں پہ لوٹنا ◆

زہر اُتارنا - ف - فعل متعدی - دیکھو (زہر اُتارنا) ◆

زہریلا } اسم مذکر } صفت } (۱) زہر دار - بسیلا - بس بھرا (۲) لفتنا انگیز
زہریلی } اسم مؤنث } } شریر - بد ذات - خبیث - تُند مزاج - غصیلی

زہے - ف - کلمہ تعجب و تحسین - بلی بلے - واہ - واہ - کیا کہنا ہے - زہے شاباش - خوب ◆ عجب - غضب ◆ سہ

نہ جانتو ہوا اُس کا وہی حال
جسے جو کہہ یا تونے زباں سے (دیوان)

زیادتی - زیادتی - ع - ف - اسم مؤنث (۱) کثرت - افراط - بہتات - افزونی - شدت - (۲) ظلم - جبر - سختی ◆ زبردستی - غلبہ ◆

زیادتی کرنا - ف - فعل متعدی - جبر کرنا - سختی کرنا - ظلم کرنا - زبردستی کرنا - تعدی کرنا

زیادہ - ع - صفت - افزون - بہت - بیش - ◆ بڑھتی - بڑھا ہوا - فاضل - فالتو - سوا ◆ سہ

مرتے ہیں تیرے پیار سے ہم اور زیادہ
تو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

زیادہ تر - ف - صفت - بیشتر اور سوا - بہت زیادہ - اور بھی - اکثر - غالب

زیادہ حدِ ادب - ف - ع - دُعائے خاتمہ - (یہ فقرہ جب کسی بزرگ یا حاکم کو عرضی خواہ عریضہ لکھتے ہیں تو بطور خاتمہ لکھا کرتے ہیں جس سے یہ مضمون مراد ہوتا ہے کہ ادب میں حدِ ادب پر اسکا خاتمہ کرتا ہوں) ◆

زیادہ خیریت ہے - ف - خاتمہ خط - یعنی باقی خیریت ہے - آگے خیریت ہے - آیندہ عافیت ہے ◆

زیادہ ستانی - ف - اسم مؤنث (قانون) زیادہ طلبی - حصول بالجبر - سرکاری اجازت یا معمول سے زیادہ لے لینا - مراد رشوت ◆

زیادہ سے زیادہ - ف - متعلق فعل - حتی المقدور - حد درجہ کا - بہت سے بہت ◆

زیادہ کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) بڑھانا - پہلے سے زیادہ کرنا - سوا کرنا (۲) دسترخوان اُٹھانا یا پوشاک وغیرہ اُتارنا ◆ کم کرنا ◆

زیادہ گو - ف - اسم مذکر - فضول گو - یاوہ گو - جھوٹا - دروغ گو - بات کو بڑھا کر کہنے والا

زیادہ گوئی کرنا - ف - فعل متعدی - مبالغہ کرنا - بات بڑھا کر کہنا - فضول بکنا - بڑ ہانکنا ◆

زیادہ ہونا - فعل لازم - (۱) بڑھنا - سوا ہونا - (۲) فاضل ہونا - باقی رہنا (۳) ختم ہونا - تمام ہونا - اُٹھایا جانا - جیسے دسترخوان وغیرہ زیادہ ہونا ◆

زیادہ ہے - ف - خدا - برکت ہے - بہت ہے - نہیں ہے - جب کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو رد سوال کے واسطے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں تاکہ نہیں کا لفظ ہماری زبان سے نہ نکلے ◆

زیادتی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زیادتی) ◆

زیارت - ع - اسم مؤنث - (۱) کسی متبرک مقام یا آدمی کا دیکھنا - جاترا - تیرتھ - حج - مقدس مقام کا نظارہ - (۲) - ف) کسی بزرگ کا مقبرہ یا ہستہ کا آستانہ ◆ - درگاہ ◆

زیارت کرنا - فعل متعدی - کسی مقدس مقام یا بزرگ کا نظارہ کرنا - جاترا کرنا - بزرگ سے ملنا ◆

زیارت گاہ - ع - ف - اسم مؤنث - مقدس جگہ - متبرک مقام - درگاہ - آستانہ - دربارِ بزرگانِ دین ◆

زیان - ف - اسم مذکر - سود کا نقیض - نقصان - خسارہ - گھاٹا - ٹوٹا - ضرر ◆ سہ

دنیا میں سود خواہ اپنے ریت کو نکل کر
ہماری جان کے واسطے ہیں بھی زبان سود او زیان

زیب - ف - اسم مؤنث - مرادف زینت - آرایش - زیبایش - سوبھا - سنگار - سجاوٹ - خوشنمائی - خوبصورتی ◆ رونق سہ

مجھے اے رشکِ چمن زیبِ چمن زیب ہے
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن زیب ہے (اسیر)

زیب تن کرنا - ف - فعل متعدی - کسی چیز کو جسم پر آراستہ کرنا - پہننا لگانا جیسے تمغہ یا پوشاک زیب تن کرنا ◆

زیب دینا - ف - فعل لازم - بھلا لگنا - سوبھا دینا - سوبھا ہونا - کھلنا ◆ موزوں ہونا - خوشنما ہونا - پھبنا ◆

زیب و زینت - ف - اسم مؤنث - بناؤ سنگار - آرایش - زیبایش - آراستگی - سجاوٹ - ٹھاٹھ باٹ ◆

زیبا - ف - صفت - (۱) زیب دینے والا - سُندر - بھلا - خوشنما - خوبصورت ◆ آراستہ - بنا سنورا ◆ موزوں - سہانا (۲) لائق - مناسب جیسے یہ بات زیبا نہیں سہ

ترک کر مجھ پر جفائیں میں وفا
وہ تمہیں زیبا ہے یہ زیبا مجھے (اسیر)

زیبایش - ف - اسم مؤنث - پھبن - آرایش - زینت - سوبھا - خوشنمائی - سجاوٹ

زیب

زِیبَق۔ ع۔ اسم مذکر۔ پارہ۔ سیماب۔ رس ♦

زیبندہ۔ ف۔ صفت۔ زیب دینے والا ♦

زَیتُون۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں۔ جلپائی کا درخت ♦

زَید۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک فرضی نام۔ جیسے عمرو۔ خالد۔ ولید وغیرہ ♦

زِیر۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بم کا نقیض۔ دھیمی آواز۔ مدّھم آواز۔ نیچا سُر۔ تھا۔ طبلہ یا ڈھولک کا بایاں رُخ ♦

زِیرُوبَم۔ ف۔ اسم مذکر۔ طبلہ یا ڈھولک کا داہاں بایاں رُخ ♦ نیچ اُونچا سُر ♦

زِیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جزم کسرہ۔ وہ آڑی لکیر جو حرف کے نیچے دیتے ہیں۔ (۲) صفت۔ بالا کا نقیض۔ نیچے۔ تحت۔ پائیں (۳) کمزور۔ کم طاقت جیسے زیروں کے شیر ہوتے ہیں ♦

زیر انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقّے کے نیچے پانی وغیرہ کی حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں ♦ غالیچہ ♦

زیر بار۔ ف۔ صفت۔ بوجھ میں دبا ہوا۔ مقروض۔ قرضدار۔ دیندار۔ مدیون ♦

زیر بار ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ قرض کے نیچے دبنا۔ صرف میں دبنا۔ مقروض ہونا۔ قرض میں گھرنا ♦

زیر باری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قرضداری۔ دینداری ♦

زیر بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھوڑے کا تنگ ♦ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔ پیش بند ♦

زیر بند مارنا۔ یا لگانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کوڑے مارنا۔ تسمہ سے خبر لینا ♦

زیر پائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (خفیف) ایک قسم کی زنانی جوتی۔ کفش پائی ؎

ہنستی ہے ہر دم حُسن اس محبوب کا ماہِ کامل زیر پائی کا ستارہ ہو گیا (ناسخ)

زیر تجویز۔ ف۔ ع۔ تابع فعل۔ سوچ بچار یا غور میں کسی معاملہ کے واسطے فکر کرنا ♦ زیر حکم ♦

زیر حکومت۔ ف۔ ع۔ تابع فعل۔ ماتحت۔ رعیت۔ زیر فرمان۔ زیر امر

زیر دست۔ ف۔ اسم مذکر۔ ماتحت ♦ زبردست کا نقیض۔ غریب۔ کمزور۔ کم طاقت جیسے زبردست مارے زیردست روئے ♦

زیر سایہ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) حمایت میں۔ پناہ میں (۲)۔ (۳) قریب۔ پاس جیسے ہم اُنکے زیر سایہ رہتے ہیں (۴) نیچے۔ پائیں ؎

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے (غالب)

زلیس

زیر کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مغلوب کرنا۔ دبانا ♦ قابو میں لانا۔ بس میں لانا ♦ فتح کرنا۔ ماتحت کرنا۔ حکومت میں شامل کرنا ♦

زیر مشق۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔ (۲) مفعول۔ زیر احکام دینے والا۔ ماتحت۔ زیر نظر (۳) ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ رواں ♦

زیر و زبر۔ ف۔ صفت۔ تہ و بالا۔ اوپر نیچے۔ درہم برہم ♦ اُلٹ پلٹ ♦ تلے اوپر ♦ تتر بتر ♦

زیر و زبر کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ تہ و بالا کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا ؎

حُسن سے کاوش مژگاں نے یک چشم زدن کر دیا جسکو پہاں پر وزیر رہ میں ہوں (معروف)

کتنی ہیں تصویر اُس بُت کا فرکی یہ پلکیں اک پل میں دو عالم کو کریں زیر و زبر ہم (نصیر)

زیر و زبر ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تہ و بالا ہونا۔ تلے اوپر ہونا۔ اوپر نیچے ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ تتر بتر ہونا ؎

نگاہ جنبش جو تو مژگاں کو تو ہو جائیگی تیرے مجنوں کی صفیں زیر و زبر آپ (ظفر)

جو دل ہیں سرگرم آہ و فغاں ہو تو زیر و زبر سب زمیں آسماں ہو (جرأت)

زِیرَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) کموں۔ ایک خوشبودار باریک تخم کا نام جو اکثر مسالہ میں پڑتا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) پھولوں کے اندر کا باریک باریک رُواں۔ زیرگل۔ زردوزہ ♦

زیرۂ سفید۔ ف۔ اسم مذکر۔ دھولے رنگ کا زیرہ ♦

زیرۂ سیاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کالے رنگ کا باریک باریک زیرہ ♦

زِیرَک۔ ف۔ صفت۔ دانا۔ دانشمند۔ فہیدہ ♦ ہوشیار ♦ باسلیقہ۔ سگھڑ۔ چتر۔ ہنرمند۔ چالاک ♦

زِیرَکی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دانائی۔ دانشمندی۔ چُست چالاکی۔ ہوشیاری۔ تیزفہمی

زِیریں۔ ف۔ تابع فعل۔ نیچے کا۔ تلے کا۔ پائیں ♦

زِیست۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زندگی۔ حیات۔ عمر۔ اُو نتھا۔ ہستی۔ جینا ؎

تیرے بن زیست کس کو بھاتی ہے نیم مُردن سے لذت آتی ہے (مومن)

زیست کا حظ اُٹھ جانا۔ یا اُٹھ چکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ لطفِ زندگی جاتا رہنا۔ جینے کا مزہ نہ رہنا ؎

اب پہلے سے مزے میں بیٹھے اُٹھ چکا زیست کا یہاں سے حظ (ممنون)

زیست کا حظ اُٹھانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ لطفِ زندگی حاصل ہونا۔ جینے کا مزہ آجانا ♦

زیست کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ جینا ۔ زندگی بسر کرنا ۔

زیست مشکل پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ زندگی دشوار ہونا ۔ جینا دوبھر ہونا ۔

زِین ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) چارجامہ ۔ کاٹھی ۔ سرج ۔ ؎

دم بھی اس مہماں سرائے دہر میں پہلے نہ مانے
آتش
آسنے ہی یاں توسن عمر رواں پہ زین ہوا

(۲) پالان ۔ کجاوہ ۔

زِین پوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ۔ چارجامہ ۔ غاشیہ ۔

زین دھرنا یا کسنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ گھوڑے پر کاٹھی رکھنا ۔ چارجامہ لگانا ۔

زِینَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (زیب) ۔

زین خاں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ عورتوں کا ایک فرضی جن ۔ ؎

صدجہاں سے کسی سے لگا بیٹھے لا
رنگین
کوئی کہتا ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پر کرم
کیا ترے سر آچڑھے چاروں کے چاروں الاماں
شاہ دریا شیخ سدو زین خاں نقمیاں

زِینہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نردبان ۔ سیڑھی ۔ پوڑی ۔ سُلّم ۔

زِنہار ۔ ف ۔ حرف تنبیہ ۔ ہرگز ۔ کبھی ۔

زیور ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گہنا پاتا ۔ ٹوم ۔ چیز ۔ رقم ۔ انجوکن ۔ ؎

زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہنچے سپہر تک
اسیر
زیور بناکے لائے زر آفتاب کا

(۲) زیب ۔ زینت ۔ زیبائش ۔ آرائش ۔ بناؤ سنگار ۔

ژ

ژ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) فارسی کا چودھواں اُردو کا سترھواں حرف جسے زائے فارسی یا عجمی کہتے ہیں ۔ ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں پایا جاتا (۲) حساب جمل میں اسکے عدد زائے منقوطہ کے برابر سات فرض کئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں کبھی جیم سے اور زائے معجمہ سے بدلتا ہے جیسے ژاژ سے ژاج اور رازدحام سے اژدحام وغیرہ ۔

ژاژ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اُونٹ کٹارا ۔ ایک کانٹوں دار جھاڑی کا نام جسے اُونٹ بہت کھاتا ہے (۲) بیہودہ بات ۔ بیفائدہ بات ۔ لغویات ۔

ژاژخا ۔ ف ۔ صفت ۔ بیہودہ گو ۔ بکواسی ۔

ژاژخائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بیہودہ گوئی ۔ بکواس ۔

ژالہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ تگرگ ۔ اولا ۔ پتھر ۔ بجری ۔

ژالہ باری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ اولوں کی بارش ۔ اولے پڑنا ۔ ژالہ زدگی ۔

ژند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خرقہ کہنہ ۔ دلق ۔ گدڑی ۔ پھٹا ہوا کپڑا (۲) بزرگ و مجیب (۳) زردشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں (۴) زردشت کے زمانے کی زبان ۔ بہت پرانی فارسی ۔

ژِند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ گدڑی ۔ پرانا خرقہ ۔ پیوند لگا ہوا جامہ ۔

ژولیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ اُلجھے ہوئے ۔ درہم برہم ۔ پریشان ۔ بکھرے ہوئے ۔ تتر بتر ۔ شُغے

ژولیدہ حال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ پریشاں حال ۔ خستہ حال ۔ آلودہ حال

ژولیدہ مُو ۔ ف ۔ صفت ۔ بکھرے ہوئے بال ۔ اُلجھے ہوئے بال ۔ پراگندہ مو ۔

ژِیان ۔ ف ۔ صفت ۔ خشمناک ۔ غضبناک ۔ تندخو ۔ اکثر درندوں اور کمتر شکاری پرندوں کے حق میں آتا ہے ۔ جیسے شیر ژیان ۔

س

صحت نامۂ جلدِ دوم فرہنگِ آصفیہ

جسے رفاہِ عام سٹیم پریس لاہور کی بے توجہی - بے پروائی - عدم نگرانی اور کارپردازانِ مطبع کی حسن کارگزاری کا پورا پورا کارنامہ سمجھنا چاہیے مہربانی فرماکر قبل از استعمال درست فرمالیں یا جس لغت کو دیکھیں ساتھ ہی اُس کے صفحے کے صحت نامے پر بھی ایک نظر ڈال لیں

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲	۱	۹	چراغ کر لیے ہیں	چراغ روشن کر دیے ہیں
۲	۲	۹	ٹمانٹ - ۵ - اسم مذکر	ٹماٹ - سا - اسم مؤنث
۲	۲	۱۵	ٹماپ	ٹماٹ
۲	۲	۲۰	حیاسے پھیرنا	حیلے سے پھیرنا
۳	۱	۱۲	پیوند	پیوند
۴	۱	۱۹	وا	او
۵	۲	۲	ٹپکے	ٹپکی
۵	۲	۹	وہ رگڑ گئی	رگڑ گئی
۶	۱	۱	سر	پھیر
۶	۱	۴	پٹے ٹوٹی - ۵ - اسم مؤنث	پٹے ٹوٹی - ۵ - اسم مذکر
۷	۱	۱۹	بری فوج	بڑی فوج
۷	۲	۹	موٹ	موٹھ
۸	۲	۲۳	نہ جھپکا	نہ جھپکانا
۱۰	۱	۸	جھمانتہ	جھما
۱۳	۱	۲۵	بٹھائے	بٹھائیں
۱۴	۲	۹	لوم دیتا	ڈوم دیتا
۱۶	۲	۱۲	امواکے	امواکی
۱۶	۲	۲۴	ٹھٹا لوئی	ٹھنڈا ٹوئی
۱۷	۱	۸	ود	دو
۱۹	۲	۲	میرا	مرا
۲۲	۲	۲۱	مرنا	ٹھہرنا
۲۳	۱	۸	سقررہ	مقررہ
۲۵	۲	۷	ہرو باہن	ہیرو باہن

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷	۱	۵	ثبوت	ثبُوت
۲۷	۱	۷	تھبوت	تھبُوت
۲۷	۲	۴	کلے شگفتہ	گلِ شگفتہ
۲۷	۲	۵	سستہ	زائد لکھا گیا ہے
۲۷	۲	۹	میں جو	میں
۲۸	۱	۱۵	ابن پوت	ابن - پوت
۲۸	۱	۲۴	نہ	تا
۲۹	۱	۹	کیف	کیفیت
۲۹	۱	۱۷	عامر	حاضر
۲۹	۲	۶	سردی جھکنا	سرڑی جھکنا
۲۹	۲	۱۴	ضمیمہ نویسی	خطبہ نویسی
۲۹	۲	۲۱	رنجکہ	رنجگہ
۳۰	۱	۱۲	جڑے	بڑے
۳۱	۱	۷	پیالہ جمشید	پیالۂ جمشید
۳۱	۱	۲۸	خلفا بن	خلف - ابن
۳۲	۱	۱۸	رسن	رَس
۳۴	۱	۱۴	دہلی کی بیگمات	(دہلی کی بیگمات
۳۵	۱	۲	کونت	کوُت
۳۶	۱	۲۲	قابل پذیا	قابلِ پذیرائی
۳۶	۲	۹	سورٹ	سورٹھ
۳۷	۱	۱۵	جبہ	جبہہ
۳۷	۱	۱۶	جبہ سائی	جبہہ سائی
۳۷	۱	۱۸	قلو -	- قلو -
۳۷	۱	۲۶	پرھوانا	پڑھوانا
۳۷	۲	۲۳	القاق	اِتفاق

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۷	۲	۲۷	ررر	دور
۳۷	۲	۲۸	چھٹی	چھتی یا پستی
۳۷	۲	۲۹	ہندوں	ہندوؤں
۳۷	۲	۲۹	لباں	لباس
۳۷	۲	۳۰	سیوڑی	سیوڑے
۳۸	۱	۱۴	جٹ	(علیحدہ پڑھنا چاہیے) جٹ اور جٹ ہر دو پر کھے
۳۸	۱	۲۰	روپیوں یا پیسوں بکری	روپیوں یا پیسوں کی پڑی
۳۹	۱	۲۹	پالی	پائی
۳۹	۲	۱۸	جوروکی تصغیر	جورو کی تصغیر بہ تحقیر
۴۰	۱	۳	زمین ماپتے	زمین ناپتے
۴۰	۲	۳	تاک	تلک
۴۱	۲	۱۸	اُتشب	اُتسب یا اُتشب
۴۱	۲	۲۰	جشن اڑنا	جشن اُڑانا
۴۱	۲	۲۵	کمرا ہونا	کھرا سونا
۴۲	۱	۱۴	بھگ	جگ
۴۲	۱	۲۲	اس میمبر	اُس کمن بر
۴۲	۲	۱۲	اُتشب	اُتسب یا اُتشب
۴۴	۱	۲۲	جلترن	جلترن
۴۴	۲	۱۲	اوپ	اُروپ
۴۶	۱	۱۰	یہ شعر طبع آیندہ میں نکال دیا جائیگا	
۴۶	۲	۷	خدمتگا	خدمتگار
۴۷	۱	۱	کس طرح	کس طرح سے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۷	۱	۲۴	کر	کو
۴۷	۲	۱	جمادی الاول	جمادی الاولے
۴۷	۲	۳	جمادی الآخر جمادی الثانی	جمادی الاخرے
۴۸	۱	۳	جاہنا	چاہنا
۴۸	۱	۷	اٹھائے	اُٹھائے
۴۸	۲	۵	نکلواے	نکلوائے
۴۸	۲	۶	اوس	اُس
۴۹	۱	۲	یوم الخمس	یوم الخمیس
۴۹	۱	۴	جمگی	جمعگی
۴۹	۱	۵	سوداکرنے	سودالینے
۴۹	۲	۲	حمل	جمَلُ
۴۹	۲	۲۹	جمہور	جُمہور
۵۰	۱	۱۳	بھوتنا	بھُتنا
۵۰	۱	۲۴	جن	[illegible]
۵۰	۱	۲۶	ٹھادو	ٹھاڈو
۵۰	۲	۲۹	رمد	بصد
۵۱	۱	۵	سن	سنہ
۵۱	۲	۲۳	مجتی	مجتی
۵۲	۱	۱۸	گھنگا	گھنکا
۵۲	۱	۲۶	خودرو	خودرو
۵۲	۲	۱۹	سکھاکر	رکھ کر
۵۴	۱	۲۷	گاری	گاڑی
۵۴	۲	۲۹	وا	مُوا
۵۴	۲	۲۰	پانخ	پانخ
۵۴	۲	۲۴	کستاخی	گستاخی
۵۴	۲	۲۹	رد	ردّ
۵۵	۱	۵	صاف تھا جب تک جواب صاف تھا فاصلے کے بعد	صاف تھا جب تک جواب صاف تھا
۵۵	۱	۲۷	بدھطین	بدطین
۵۵	۱	۳۰	جوالا	جوالا (دراصل بجیم ساکن)
۵۵	۲	۴	جوالا	جالا (دراصل بجیم ساکن)

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵	۲	۱۰	امردے ریشہ	امرد۔ بے ریشہ
۵۵	۲	۲۶	جاٹکیا	جائیا
۵۶	۱	۹	سوچتا	سوجھتا
۵۶	۱	۲۳	وہ شاہی مکان	وہ شاہی مکان جہاں
۵۶	۲	۱۰	اسیں	اُسمیں
۵۷	۱	۳۰	پہنائی	پہنی
۵۷	۲	۹	جوتا	جُوتا
۵۷	۲	۱۷	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۱۸	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۱۹	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۲۰	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۲۲	جوتی	جُوتی
۵۹	۲	۲۷	جُوڑا	جوڑا
۶۰	۱	۱۰	جوڑے	جُوڑے
۶۰	۱	۱۶	جوڑا	جُوڑا
۶۰	۱	۳۱	وہ بچہ جو ایک ساتھ پیدا ہوا ہو	وہ بچے جو ایک ساتھ ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہوں
۶۰	۲	۱	جُوڑی	جوڑی
۶۱	۱	۳۰	آفات	آفت
۶۲	۱	۲۷	جُون	جوں بکسر جیم وضم واو
۶۲	۱	۲۹	جُم	جم (بکسر جیم)
۶۲	۲	۱۶	[illegible]	[illegible]
۶۲	۲	۳۰	جونان	جونار
۶۴	۲	۲۷	لفظ رہ گیا ہے	[illegible]
۶۵	۲	۱۰	جھریری	جھرجھری
۶۶	۱	۱۳	جھپرنا	جھپرنا
۶۶	۱	۱۴	اتاڑپن	اناڑی پن
۶۶	۱	۱۶	گررا	گرجا
۶۶	۱	۱۹	بہرا	بجا
۶۶	۱	۲۱	لگاکر	لگاکر
۶۶	۱	۲۳	کلانے	گلانے
۶۶	۱	۳۰	گھاٹ۔ گھاٹ	گھاٹ گھاٹ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۷	۱	۵	وہ	کھوہ
۶۷	۱	۲۳	نائش	نمایش
۶۷	۲	۲۶	جسبے جسبے	جھبے جھبے
۶۸	۱	۲۷	دورآخر	دور یہ آخر
۶۹	۲	۷	دوشاسے	دوشالے
۷۱	۱	حاشیہ	نام	ناک
۷۱	۱	۲۴	نگر	مگر
۷۱	۲	۱۸	لنگا	گنگا
۷۱	۲	۱۸	بیچ	بیخ
۷۲	۲	۱۸	دریا	دریاؤ
۷۳	۱	۶	سن کی آبشار	سنگ آبشار
۷۳	۱	۳۰	الک	فلک
۷۳	۲	۱۴	گولاکناری کا	گوٹاکناری کا
۷۴	۲	۲۰	دھجالوا	دھجا۔ لوا
۷۵	۱	۱۹	الاب	الاپ
۷۶	۲	۵	جھولوں کا بادشاہ	جھوٹے ہیں ہم تو آپ ہم جھوٹوں کے بادشاہ
۷۶	۲	۱۴	دوگے بو	دوگے بوسہ
۷۷	۱	۱۷	جھوٹا	جھوٹا
۷۷	۱	۲۴	جھوکسا	جھوکنا
۷۷	۱	۳۱	مُرق	مرق
۷۷	۲	۲۲	جناتا	جتاتا
۷۸	۱	۹	جھولا	جھُولا
۷۸	۱	۱۰	سفر	سفری
۷۸	۱	۱۷	جھُوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۱	۱۸	جھُوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۱	۲۲	موئے سرکو نہ سوا	موئے سرکو نہ سواد
۷۸	۱	۲۹	جھومگا	جھومکا
۷۸	۲	۲	جھُوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۲	۴	جھومنا	جھُومنا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۷۸	۲	۵	جھومنا	جھُومنا
۷۸	۲	۱۳	ایک قسم کے حال	ایک قسم کے چانول
۷۸	۲	۱۵	چھونپڑے	جھونپڑی
۷۹	۱	۱	عضب	غضب
۷۹	۱	۲۷	گھرے	گھرے
۷۹	۲	۶	جھیل کر	جھیل کر
۷۹	۲	۲۴	ایک سم	ایک قسم
۸۲	۱	۱۶	(کنوار)	(گنوار)
۸۲	۱	۲۳	کنارہ کستی	کنارہ کشی
۸۲	۱	۲۷	محنوں	مجنوں
۸۲	۱	۲۹	بدلا	بولا
۸۲	۲	۲۲	جیوت دار	جیوٹ
۸۳	۱	۱	بنائے	بھائے
۸۳	۱	۱۰	چمس	چمن
۸۳	۱	۱۲	انسبت کرنا	اُنسیت کرنا
۸۳	۱	۲۸	زکوں	زبون
۸۳	۲	۶	گیاگرا	کیاگرا
۸۳	۲	۱۴	میری	مری
۸۳	۲	۱۴	ات لت	ات گت
۸۴	۱	۱	قصۂ غم نے جی کھوایا	قصۂ غم نے جی کھپایا
۸۴	۱	۲۹	بجان خاطر	رجحان خاطر
۸۴	۱	۱۸	مایل آنا	مائل کرنا
۸۴	۲	۹	جی لُوٹنا	جی لوٹنا
۸۵	۱	۱۲	گھٹ میں اُتار	گھٹ میں اُتارنا
۸۵	۱	۱۶	امادہ رکھنا	آمادہ رکھنا
۸۵	۲	۸	میں	من
۸۵	۲	۱۳	وہ تھیلی	وہ تھیلی جو
۸۵	۲	۱۴	دہن	دامن
۸۵	۲	۱۵	ڈھب	ڈب
۸۵	۲	۲۲	دیکھا	دیکھا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۵	۲	۲۲	(جودا)	(سودا)
۸۵	۲	۲۵	لٹو	للّو
۸۶	۱	۱۶	فتح کیا	فتح کیا جائے
۸۶	۱	۱۷	مرد،	مُردہ
۸۶	۱	۲۴	جبیا	بیتا
۸۶	۲	۹	جبیٹ	جبیٹھ
۸۶	۲	۱۶	جٹھانی	جٹھانی
۸۶	۲	۲۸	قابل تعریف	قابلِ تعریف
۸۷	۱	۱۴	جیگڑیا جیگھڑ	جیگرا یا جیگھڑ
۸۷	۱	۱۵	مسکے	مٹکے
۸۷	۱	۲۱	تولوری	توکوری
۸۷	۱	۲۲	اوکرکا	رلاتی
۸۷	۱	۲۲	سہرا اندھی	سہرا باندھتی
۸۷	۱	۲۴	جبل	جیل
۸۷	۱	۳۰	اکلس	اکھشی
۸۷	۲	۱	(قصاب)	(قصّاب)
۸۷	۲	۲	اوجھے	اوجھکے
۸۷	۲	۱۲	جیناجاگنا	جیتاجاگتا
۸۷	۲	۱۵	جیئو	جیو
۸۷	۲	۱۶	جیئو	جیو
۸۷	۲	۲۵	رستا طناب	رستا۔طناب
۸۷	۲	۲۸	بول	بول
۸۷	۲	۲۹	شامل شامل	شامل
۸۸	۱	۱۰	معنی نبرہ	نبرہ کے معنی میں بتائیے فارسی بھی بولتے ہیں
۸۸	۱	۲۴	ٹکرے	ٹکڑے
۸۸	۱	۲۷	تعریف بیجا	تعریف بیجا
۸۸	۲	۲۱	پتیسر	پتیس
۸۹	۲	۴	تین	چار
۸۹	۲	۵	-	چھٹا کابل میں
۹۱	۲	۷	چاردا	چاروا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۹۲	۱	۳	علاج	علاج
۹۲	۱	۱۰	پت	پات
۹۲	۱	۱۵	بربکاول	بکاول
۹۲	۲	۱۲	چکشش	چکش
۹۳	۱	۳	باؤ	جاؤ
۹۳	۱	۱۳	اے	اے
۹۴	۱	۱	آگینہ:	آئنہ
۹۴	۱	۶	چاندناسا	چاندتارا
۹۴	۱	۲۰	ماہ پارہ	ماہ پارہ
۹۶	۱	۲۸	ٹھوری کا گڑا	ٹھوڑی کا گڑھا
۹۷	۱	۱۰	بان	پال
۹۷	۲	۳	وزنکا	دورنگا
۹۸	۲	۲	لگ مسول	لگ مغسول
۹۹	۱	۷	کاسۂ زالو	کاسۂ زانو
۹۹	۱	۲۲	چپتی مرے	چپتی کرتے
۱۰۰	۱	۱۴	دیکھو دیکھو..	دیکھو ظالم میری جھڑاہی
۱۰۰	۱	۲۹	جاج	مجروح
۱۰۰	۲	۱۹	بچھت	بچھٹ
۱۰۱	۲	۱۶	ترقنا	تڑقنا
۱۰۳	۲	۱۳	پچیں	پچھن
۱۰۵	۱	۲۳	بڑھ گیا	بڑھ گیا
۱۰۷	۱	۱۷	چُرتی	چُرتی
۱۰۷	۲	۴	کشمیر	کشمیری
۱۰۷	۲	۱۴	سان چڑھا	سان چڑھانا
۱۰۸	۱	۴	لاڈ	لاڈ
۱۰۸	۱	۲۴	آرائش	آلائش
۱۰۸	۱	۲۵	چھیراخط	چھیرا۔خط
۱۰۸	۲	۱۷	سر	سُر
۱۰۸	۲	۲۶	چھڑنا	چُھڑنا
۱۰۹	۱	۱۲	چوڑمرانی	چھڑمرانی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۱۰	۱	۳۰	آزار بند	ازار بند
۱۱۱	۱	۱۱	جیف نظر	عف نظر
۱۱۱	۱	۲۸	تام	تمام
۱۱۱	۲	۱۲	پہ	پیہ
۱۱۱	۲	۱۶	تہار	تیار
۱۱۲	۱	۳	بھایا	پھایا
۱۱۲	۱	۷	گلے	لگے
۱۱۲	۱	۹	خشم کردہ	خشم کردہ
۱۱۲	۱	۱۳	آ)	آیا
۱۱۲	۱	۱۳	رسٹانا	ننٹانا
۱۱۲	۱	۱۳	طنمانا	پنٹانا
۱۱۲	۱	۱۹	ستور بور	شور بور
۱۱۲	۲	۲	بانھ پر مری چکتا مارکے	بانہہ پر میری چکتا مارکے
۱۱۲	۲	۱۵	غش وغفی	غش وغشی
۱۱۲	۲	۱۶	دھار۔دار حلقہ آہنی	دھار دار حلقہ آہنی
۱۱۲	۲	۱۶	ستیار	ہتیار
۱۱۲	۲	۱۷	ہمدو	ہندو
۱۱۲	۲	۱۸	مس	قتل
۱۱۲	۲	۱۹	نگو	نگہ
۱۱۲	۲	۲۳	بج	بیچ
۱۱۲	۲	۲۷	اٹھانا	اُٹھانا
۱۱۲	۲	۲۷	ٹیڑھے کی لینا	ٹیٹو کی لینا
[illegible]	۱	۱۴	پچل	پچکل
۱۱۴	۱	۱	چکنا چور	چکنا چور
۱۱۴	۱	۲۵	گھٹے	گھٹنے
۱۱۴	۱	۲۷	چگوترا	چکوترا
۱۱۴	۱	۲۹	کپک	کپک
۱۱۵	۱	۱۵	اس	اُس
۱۱۵	۱	۱۸	اسے	اسے
۱۱۵	۱	۱۸	یک یک	یک بیک
۱۱۵	۱	۲۰	کافر	کافر
۱۱۵	۱	۲۱	سنگ	سبک
۱۱۵	۱	۲۲	وُہ	وہ
۱۱۵	۲	۱۴	ادِ	آدِ
۱۱۵	۲	۱۲	چمت	چمیت
۱۱۵	۲	۱۹	(۱) نلہ	(۱) تلہ
۱۱۵	۲	۲۰	روئی	روٹی
۱۱۵	۲	۲۳	سفرکا تہہ	سفرکا تہیہ
۱۱۵	۲	۲۷	نصب ہونا	غضب ہونا
۱۱۶	۱	۱۲	نگاہ	نگاہ
۱۱۶	۲	۹	گو	یاں
۱۱۶	۲	۹	چلول	چکول
۱۱۷	۱	۷	چلیچی	چلیچی
۱۱۸	۱	۲۲	مراد	مزار
۱۱۸	۲	۱۱	پیر	بہر
۱۱۸	۲	۱۵	میلہ	میلا
۱۱۹	۲	۲۱	نیساں کرم	نیسان کرم
۱۲۰	۱	۱۱	ناس	ناہیں
۱۲۰	۱	۱۸	کھاے	کھائے
۱۲۰	۱	۲۲	مستخی	مستثنیٰ
۱۲۰	۲	۹	مں	میں
۱۲۱	۱	۲۶	آے	آئے
۱۲۱	۲	۱	پانڈے	پانڈو
۱۲۲	۱	۲۵	مُرزتی	مُرزتی
۱۲۲	۲	۳	قم	ایک قلم
۱۲۳	۱	۲۰	ہوگئی	ہوگئے
۱۲۴	۱	۱۰	کھلتے	کھلے
۱۲۴	۲	۱۱	اواز	آواز
۱۲۵	۱	۲۳	چوٹ سیٹ	چوٹ چھیٹ
۱۲۶	۱	۱۱	چھونا	چونا
۱۲۶	۳	۱۳	چھودو	چودو
۱۲۶	۱	۱۵	چھارنگ	چھپے ویدانگ
۱۲۶	۱	۱۲	دھرم	دھرم شاستر
۱۲۶	۲	۱۹	چُور	چور
۱۲۷	۱	۲۹	پیارے	پیادے
۱۲۷	۱	حاشیہ	پچور پہرہ	چوپہرہ
۱۲۸	۲	۲۷	دوتپی	دوجنبی
۱۲۹	۱	۴	دوتمی	دوجنبی
۱۳۱	۱	۲۳	باہر	یاہر
۱۳۱	۱	۲۳	ساٹ	جاٹ
۱۳۱	۱	۲۵	(صحیح جو)	(صحیح جوکھم)
۱۳۱	۱	۲۷	حاسے کا	چار مُنہ کا
۱۳۱	۱	۲۹	پھیرایا	پھرایا
۱۳۲	۱	۱۹	لسی	لیتی
۱۳۲	۲	۱	سنہ ۳۳	سنہ ۳۲ ابجد
۱۳۳	۲	۱	اور	اور آور
۱۳۳	۲	۸	ساحا	سانچا
۱۳۴	۱	۱۰	سے	سینے
۱۳۴	۱	۱۸	ساں	یہاں
۱۳۴	۱	۲۴	ہوکے	ہوتے
۱۳۴	۱	۲۵	کہنگی	کہنگے
۱۳۴	۱	۲۷	نہلانے	نہلائے
۱۳۹	۱	۱۸	اوس	ساوس
۱۳۹	۱	۲۲	پیس	پینس
۱۳۹	۱	۲۳	کسی	کئی
۱۴۰	۱	۱۹	خاس	خارش
۱۴۱	۱	۲۳	مکرا	جھگڑا
۱۴۲	۱	۲	جواب	جوآب
۱۴۲	۱	۴	بقاعدہ	بقاعدہ
۱۴۲	۱	۴	مدل	بدل
۱۴۲	۱	۱۲	پھٹرخالی	پھیٹرخانی
۱۴۲	۱	۳۰	پنجی	پنچی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۴۳	۱	۲۴	کچھ	کچھ
۱۴۴	۱	۱	دہر	دیر
۱۴۴	۱	۹	ساسوں	پیلسوں
۱۴۴	۱	۱۴	ا	ـــ
۱۴۴	۱	۳۱	کلا	کلسا
۱۴۵	۱	۷	جیارا	رجیرا
۱۴۵	۱	۸	دیارا	دیرا
۱۴۵	۱	۱۲	چمن	چھن
۱۴۵	۱	۱۹	کچے کا	کچے کا
۱۴۶	۲	۱	نقصان شکت	نقصان شکست
۱۴۷	۲	۸	بچہ کا ہگنا	بچہ کا ہگنا (۲) نفرت کرنا
۱۴۷	۲	۱۵	(۲)	(۲) ایک
۱۴۷	۲	۱۹	ہندو عوہ	(ہندو عو)
۱۴۷	۲	۲۴	چیرے	چیرکے
۱۴۸	۱	۷	چھیٹر	چھیڑ
۱۴۸	۱	۱۱	گو	گر
۱۴۸	۱	۱۳	مژگاں	مژگان
۱۴۸	۱	۲۱	چھڑنا	چھیڑنا
۱۴۸	۲	۳	برنگ	برنگ
۱۴۸	۲	۱۰	اوپنا	الاپنا
۱۴۹	۱	۸	آوازہ لوازہ	آوازہ توازہ
۱۴۹	۱	۹	چھینٹا پینٹا	چھینٹا پڑنا
۱۴۹	۲	۷	بلاس	ہلاس
۱۴۹	۲	۲۷	چینتا	چینا
۱۵۰	۱	۲۳	چنگھار	چنگھاڑ
۱۵۱	۱	۱۲	نتر	نشتر
۱۵۲	۱	۷	لشان	نشان
۱۵۲	۲	۱۲	چین مانا	چیں مانا
۱۵۶	۱	۹	رغ	رع
۱۵۶	۲	۲۷	ساکس	سانس

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۵۷	۱	۴	مس	امیں
۱۵۷	۲	۷	ٹوئے	ٹوٹے
۱۵۷	۲	۲۷	حجراسوز	حجراسود
۱۵۸	۱	۲۲	ردکے	روکے
۱۵۸	۲	۱۲	خنگی کرنا	خفگی کرنا
۱۵۸	۲	۱۴	تخلے	تجلی
۱۵۸	۲	۳۰	بذات	بدذات
۱۶۰	۱	۳۰	ناتوانی	ناتوانی
۱۶۲	۲	۱۲	بل جائے	ٹل جائے
۱۶۵	۱	۱	جو کچھ اٹھانا ہی	خدا اٹھائے جو کچھ اٹھانا ہے
۱۶۵	۱	۲۷	شرح	شرع
۱۶۶	۲	۲۰	مسر	مسیحا
۱۶۹	۲	۲۲	ملایم (بتقلم جلی)	ملایم (بقلم خفی چاہیے)
۱۷۰	۲	۷	عمل کرنا	حل کرنا
۱۷۰	۲	۲۷	قوت ۔ باصرہ	قوت باصرہ
۱۷۲	۱	۱۵	ایام بظمت	ایام ظلمت
۱۷۵	۱	۳۰	عالی ڈماغی	عالی دماغ
۱۷۷	۲	۵	خالہ کا گھر	خالہ کا گھر ہے
۱۷۸	۲	۳۰	خانخاں	خان خاناں
۱۷۹	۱	۱۹	کما دیں	کمادیں
۱۷۹	۱	۱۷	اڑدیں	اڑوادیں
۱۷۹	۱	۲۱	چوں نیست	چوں زر نیست
۱۷۹	۲	۲	ببری	میری
۱۷۹	۲	۲۵	فلک دہ	فلک زدہ
۱۷۹	۲	۱۸	چھر	چھپر
۱۸۰	۱	۸	ئے	سے
۱۸۰	۱	۸	تقی	تھے
۱۸۳	۱	۲۹	لوینگے	بولینگے
۱۸۸	۲	۳۰	مخلف	مختلف
۱۹۰	۱	۸	رخنہ	ریختہ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۹۰	۱	۱۳	جس کا ایک	جس کا ایک بجا
۱۹۰	۲	۱	مرتی	مربّا
۱۹۰	۲	۲۲	اردت	ارادت
۱۹۱	۱	۱۲	اکتر	اکثر
۱۹۴	۱	۲۲	برطوبے	بدطوبے
۱۹۵	۱	۱۷	مال	مائل
۱۹۵	۲	۱۴	ایک	ایک دن
۱۹۶	۲	۱۳	گوہ کن	کوہ کن
۱۹۶	۲	۲۵	کٹھن	کٹھن کام
۱۹۷	۲	۱۹	ختکہ	خشکہ
۱۹۹	۲	۲۸	وہ دو خطوط	دہ خطوط
۲۰۵	۱	۲۵	خمیارہ	خمیازہ
۲۰۶	۱	۱	غیر شتدذ	غیر مشدّد
۲۰۶	۲	۳	دور دورو	دَور دَورہ
۲۰۸	۱	۱	جلایا	جلاپا
۲۰۸	۱	۱۵	کیا تو اب	کیا اب
۲۱۰	۱	۲۷	خود	خوِد
۲۱۰	۲	۱۲	خورائی سے	خودرائی سے
۲۱۱	۱	۳۰	خود	خور
۲۱۵	۱	۳	درند	رند
۲۱۷	۱	۴	خبر	خیبر
۲۱۹	۲	۱۴	پادنش	پاداش
۲۲۰	۲	۳	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۳	داؤد	داود
۲۲۰	۲	۴	مادی	ہادی
۲۲۰	۲	۷	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۱۵	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۱۹	ینتھ	پنتھ
۲۲۰	۲	۱۹	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۳	داؤد	داؤد

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۵	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۵	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۷	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۷	باوڑی	باؤری
۲۲۱	۱	۶	پایہ تخت	پایۂ تخت
۲۲۱	۱	۳۰	بادشاہ ایران	بادشاہِ ایران
۲۲۲	۱	۱۹	چاردانک	چاردانگ
۲۲۲	۱	۲۵	پر	پر
۲۲۲	۲	۲۲	ناماں ہولا	نمایاں ہونا
۲۲۲	۲	۲۶	اونت	اونٹ
۲۲۳	۱	۲۹	بکھڑے	بکھرے
۲۲۳	۲	۱	دال اور موٹھ	دال اُرموٹھ بیچتا پھرے
۲۲۳	۲	۹	سیخی	سیخنی
۲۲۶	۱	۱	گرزنا	گزرنا
۲۲۷	۱	۹	میرے	تیرے
۲۲۷	۱	۳۰	ہنا	ہنسنا
۲۲۸	۱	۲	دانا کُل	دانا کُل ہے
۲۲۸	۱	۲۲	ماجر آجانا	عاجز آجانا
۲۲۸	۱	۲۹	راتوں	دانتوں
۲۲۸	۲	۲	دانتو	دانتوں
۲۲۸	۲	۱۹	معوب	متعجب
۲۲۸	۲	۱۷	سکا	ٹکا
۲۲۸	۲	۱۹	رات ے	رات نے
۲۲۹	۲	۳۰	پسد	پسند
۲۳۰	۱	۱۳	لوت	گھوٹ
۲۳۰	۱	۲۶	بازی	بازی
۲۳۱	۲	۳	آنکھ مچولی	آنکھ مچولی
۲۳۴	۱	۱۷	ابتباس	اقتباس
۲۳۴	۱	۱۹	دبلے	ڈبتے
۲۳۴	۱	۲۳	دھمے دھمے	دھیمے دھیمے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۳۴	۱	۲۸	(دتن)	(دتش)
۲۳۴	۲	۹	اسم مذکر۔	اسم مذکر۔ (۱)
۲۳۴	۲	۱۰	(۲)	(۲) دیکھو لفظ دبیر کے معنی نمبر ۲ سطر ۱۳۔
۲۳۵	۱	۱	دجال	دَجّال ۔ (لغوی معنی تنہا جھوٹ ملمع کرنے والا بہت جھوٹا مبالغہ ہے، دجل بمعنی کذب سے بنا ہے) اس سے متعلق ہے۔
۲۳۴	۲	۱۳	(۲) خدا سلامت ملی تا آخر	کاتب کی غلطی سے لفظ دبیر کے دوسرے معنی اس جگہ لکھ دیے گئے ہیں۔
۲۳۶	۱	۷	دددڑا	(ددوڑا)
۲۳۸	۱	۱۴	مکان	نیزہ
۲۳۸	۲	۲۸	دردلبت	دربست
۲۳۸	۲	۱۹	دال ہملہ	رائے ہملہ
۲۳۸	۲	۲۷	لکھر	سکھر
۲۴۰	۲	۳	پاٹ	پاٹھ
۲۴۰	۲	۲۰	دُرشت	دُرُشت
۲۴۲	۱	۱۰	(دُرشس)	(دُرشت)
۲۴۲	۱	۱۲	نیا	نیائے
۲۴۲	۱	۱۳	او تر	اُتّر
۲۴۴	۱	۲۹	دُوہیں	دِہیں
۲۴۵	۱	۳۱	دڑیڑا	دریڑا
۲۴۵	۱	۲۸	دو	دَہ
۲۴۵	۲	۲۴	نوگھڑی تین گھنٹے	نوگھڑی یا تین گھنٹے
۲۴۷	۱	۵	نساں	نشان
۲۴۸	۱	۳	شہدے	شہدائے
۲۴۸	۲	۲۱	دسنہ	دستہ
۲۴۹	۱	۲۸	(رسا)	(دوشا)
۲۴۹	۱	۲۹	مکر	مذکر
۲۵۳	۲	۱۵	باہری	باہرے
۲۵۳	۲	۱۵	چھا	چھائے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۵۶	۲	۵	تیر	تیرا
۲۶۵	۲	۱۹	د۔فش	درفش
۲۶۵	۲	۲۳ و ۲۶	جھنڈا	جُھنڈا
۲۶۶	۱	۲۵	رور	زور
۲۷۱	۱	۲۳	سیئہ	سیہ
۲۷۲	۱	۲۹	دناں	دنان
۲۷۲	۲	۲	دہاں	دہنان
۲۷۵	۱	۱۷	کبی	کبھی
۲۷۵	۱	۱۷	رہتا	رہنا
۲۷۸	۲	۲۳	توخط	نوخط
۲۷۹	۲	۷	دودھ دھاری	دُودھ دھاری
۲۸۰	۱	۲۱	جدب ہونا	جذب ہونا
۲۸۶	۱	۲۹	دددوں	دُدوں
۲۸۶	۲	۲	رو چند	دوچند
۲۸۹	۱	۲	دکھاکے دینا	دھاکے دینا
۲۸۹	۱	۱۷	خرفوں	حرفوں
۲۸۹	۲	۱۳	دھار چڑھنا	دھار چڑھانا
۲۸۹	۲	۲۰	دھار کرتا	دھار کرنا
۲۹۵	۱	۱۲	دھرکیانی	دھرم گیانی
۲۸۹	۲	۲۲	کنگ	گنگ
۲۹۹	۲	۵	سغیر الدین	سعیز الدین
۲۹۹	۲	۱۹	ہیں	میں
۳۰۲	۲	۲	دھبگا دینگی	دھینگا دھینگی
۳۰۳	۱	۴	ھویا	دھویا
۳۰۶	۱	۵	اسم مذکر ڈاو	اسم مذکر بچھانا شاجھول
۳۰۶	۱	۱۴	فعل لاز	فعل لازم
۳۰۶	۱	۳۰	ہے سکندر	سکندر ہے
۳۰۶	۲	۵	صدر	صد
۳۰۶	۲	۱۹	مچائیں	مچائیں
۳۰۶	۲	۳۰	دھسون	دھون
۳۰۸	۲	۱۹	خدا کو لگانے والا	خدا سے لَو لگانے والا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۰۹	۲	۹	جوڑ	جوڑا
۳۱۰	۱	۸	درگا	دُرگا
۳۱۰	۱	۹	دیوما	دیوتا
۳۱۱	۱	۹	گھوزکردیکھنا	گھورکردیکھنا
۳۱۱	۱	۱۳	وکا	کوکا (رنگین)
۳۱۱	۲	۲۶	اپنے	آپنے
۳۱۳	۱	۳	معطر	مختصر
۳۱۳	۲	۱۳	پوچھ	پوچھیے
۳۱۴	۲	۲۲	مصافت	مسافت
۳۱۴	۲	۲۳	واصلہ	فاصلہ
۳۱۴	۲	۲۴	دشولہ	دشوار
۳۱۴	۲	۲۷	سینگراوں	سینکراوں
۳۱۵	۱	۲۴	دہ	دو
۳۱۵	۲	۳	گاڑے	گارے
۳۱۵	۲	۱۰	سنتے ہنتے	ہنستے ہنستے
۳۱۵	۲	۳۱	دارللعدات	دارللعدلت
۳۱۶	۱	۱۱	اپنی بات	بات اپنی
۳۱۶	۱	۲۷	دیک	دیپک
۳۱۶	۱	۳۰	کالابجد	کالابھنڈ
۳۱۷	۱	۱۰	بالی	پالی
۳۱۷	۲	۱۹	نکینہ	نگینہ
۳۱۷	۲	۱۹	رریہلی	رُوپہلی
۳۱۷	۲	۲۲	درہ	واہ
۳۱۷	۲	۲۵	باسری	بہتیری
۳۱۹	۱	۵	دام بکرہ	ڈام بکر
۳۱۹	۱	۸	ہونٹو	ہونٹوں
۳۱۹	۱	۲۸	ڈانڈ	ڈانڈا
۳۱۹	۲	۵	دری	دھری
″	″	۱۲	ڈاڑاڈول	ڈاواں ڈول
۳۲۲	۱	۴	اگھے بچے جی	اکے بچے جی
۳۲۲	۱	۲۸	دوسرہندلوکا	دوسرہند لوکرا
۳۲۲	۱	۳۰	نیک	نیگ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۲۲	۱	۳۰	دنیاسے	دنیاہے
″	″	″	ڈالا	ڈالا
۳۲۲	۲	۶	خیالات دوسری ڈک	خیالات دہ دوسرے کی ڈاک
۳۲۲	۲	۹	ڈاک	ڈھک
۳۲۲	۲	۷	چلوں	چلون
۳۲۲	۲	۲۹	حکم	محکم
۳۲۲	۲	۳۰	معاطہ	احاطہ
۳۲۳	۱	۱۵	تلیع	تقطیع
۳۲۳	۱	۲۴	ہس	نہیں
۳۲۴	۱	۳	ذمن	ذقن
۳۲۴	۱	۲۵	دو	وہ
۳۲۴	۲	۲۹	کر	کو
۳۲۵	۱	۲	دودے	ڈورے
۳۲۵	۱	۳	حوس اسلوب	خوش اُسلوب
۳۲۵	۱	۵	غضب میں	غضب ایں
۳۲۵	۱	۱۰	پھنسے مین	منگ میں
۳۲۵	۱	۱۳	طامات	طناب
۳۲۸	۱	۴	توٹ	ٹوٹ
۳۲۸	۱	۱۸	درارات	مُدارات
۳۲۸	۱	۲۸	سعادت	عادت
۳۲۹	۱	۱۵	زنگ	رنگ
۳۲۹	۱	۱۶	ڈھڑہانا	ڈھڈھانا
۳۲۹	۱	۱۹	پیہ	پیسہ
۳۳۰	۱	۱	آو	اور
۳۳۰	۱	۲۱	نتا	ہنا
۳۳۰	۱	۲	ستاوں	ستون
۳۳۰	۱	۲۴	مارسے	ٹھرکے
۳۳۱	۱	۴	لاتی	لاقی
۳۳۱	۱	۷	ڈصورا	ڈھور
۳۳۱	۱	۱۲	آکر	آبلہ
۳۳۱	۲	۱۵	مجوں محبت	مجنونِ محبت
۳۳۱	۲	۱۸	بیا	پیا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۳۲	۱	۱۵	پہلی سی	پہلی سی
۳۳۲	۱	۲۲	ڈھینڈا	ڈھینڈ
۳۳۲	۲	۱۵	منظرسے	منظرہے
۳۳۷	۲	۸	سبب	سیب
۳۳۸	۱	۲۰	ذانج	ذی انج
۳۳۸	۲	۱۵	مقاات	مقامات
۳۳۹	۱	۲۸	نِناوں	نِناواں
۳۳۹	۲	۱۲	سکھ	سکھ
۳۴۰	۲	۱۳	شوخی مزاجی	شوخ مزاجی
۳۴۱	۱	۲	ٹھارا	ٹھاڑا
۳۴۱	۱	۱۳	راجالی	راجائی
۳۴۱	۱	۲۸	قلوں	قتلون
۳۴۲	۱	۹	غلہ چاش	غلّہ۔ چاش
۳۴۲	۱	۱۲	اثر	نور
۳۴۲	۱	۱۴	یعنی دا	یعنی دلو
″	۲	۲۲	بازرار	بازار۔
۳۴۲	۲	۲۳	تنک	اٹنگ
۳۴۳	۲	۲۱	ششترا	ششتر
۳۴۳	۲	۳۰	بتیاں	جکڑای
۳۴۴	۱	۱	لکڑیاں	لکڑای
۳۴۴	۱	۹	پٹاسیاے	ٹپا یہ اسے
۳۴۴	۱	۱۹	تمک	ٹمک
۳۴۴	۱	۲۳	بطرح	بیطرح
۳۴۴	۲	۱	اجھے سے	اچھے سے
۳۴۴	۲	۹	کڑے تے	لڑے تھے
۳۴۶	۱	۱۰	رانڈا	رانڈ
۳۴۶	۱	۱۶	رانی کھن	رانی گہن
۳۴۷	۲	۲۰	پھرپھ	پھرپھر
۳۴۹	۲	۲۷	دودھ	دُودھ
۳۵۱	۱	۱۳	گو	گوہ
۳۵۱	۲	۱	دوسری ساڑھ	دوسری شدی ساڑھ
۳۵۴	۱	۳	مرآ	مرا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۷	۲	۲۹	رستہ تو	رستہ لو
۳۵۸	۱	۱۹	عامہ	خامہ
۳۵۸	۲	۲۱	سُوخ	رُسُوخ
۳۵۹	۲	۷	او	او
۳۶۰	۱	۲۳	ہم	جسیم
۳۶۰	۱	۲۸	دوال	زوال
۳۶۰	۱	۳۱	ہم پشہ	ہم پیشہ
۳۶۲	۱	۲۰	تغیر	تنفیر
۳۶۴	۱	۳۰	ترشی	ترشی سے
۳۶۵	۱	۲۲	ملّا	ملا
۳۷۷	۱	۳۰	جانگاہ	جانکاہ
۳۷۹	۲	۱۷	روپے کے ٹلے	روپے کے ٹکے
۳۸۱	۲	۷	پالی	پانی
۳۸۲	۱	۱۹	دروس	دوس
۳۸۳	۱	۱۸	ہندو تیر	ہند تیر
۳۸۳	۲	۳	نیت گے	نیت سے
۳۸۳	۲	۹	روز نہ رکھنا	روزہ نہ رکھنا
۳۸۳	۲	۱۳	اجوکا	آچوکا
۳۸۴	۱	۹	روشنی	روشن
۳۸۶	۱	۱۵	کہو	کہیو
۳۸۶	۲	۹	کثرت	کسرت
۳۸۷	۲	۲۹	مس	میں
۳۸۷	۲	۲۹	ہو	ہوتو
۳۸۸	۱	۱	سوے	سوئے
۳۸۹	۱	۲۲	رونگٹے	رونگٹے
۳۸۹	۲	۲۷	کالا	کالا
۳۹۳	۱	۹	بجھے	بھیجے
〃	۔	۲۳	ریخ	ریخ
۳۹۴	۲	۲۹	ریشہ	ریشہ
۳۹۵	۱	۱۱	+	بت رو ہو +
۳۹۵	۱	۱۰	ہوتی	ہوتا
۳۹۵	۱	۱۱	کی جاتی	کیا جاتا
۳۹۵	۱	۱۱	پائی جاتی	پایا جاتا
۳۹۶	۱	۸	رد	رد
۳۹۷	۱	۵	نزار نحیف	نزار و نحیف
۳۹۸	۱	۱۹	شعر اکسیر	طغرا اسیر
۳۹۸	۱	۲۱	جاتا	جاتاہے
۳۹۸	۱	۲۹	زباں زد	زبان زد
۳۹۸	۲	۳۰	دائستہ	وارستہ
۳۹۸	۲	۳۰	۳۹۹ صفحہ	۴۰۱ صفحہ دیکھو (صفحہ ۴۰۰ سے ۴۰۲ تک ردیف غلطی سے چھپ گئی ہے)
۳۹۹	۲	۱۹	ذوق	(ذوق)
۳۹۹	۲	۳۰	۳۹۹ صفحہ	دیکھو صفحہ ۳۹۸
۴۰۰	۱	۵	رونگیا	نہ رونگیا
۴۰۰	۲	۳۰	رہ گیا	رہ گیا
۴۰۱	۲	۳۰	۴۰۰	دیکھو صفحہ ۴۰۵
۴۰۲	۱	۱۵	زباں	زبان
۴۰۳	۱	۲۵	کیوں	کیوں
۴۰۴	۲	۳۰	اور مقدار	اور مقدار دیکھو صفحہ
۴۰۶	۲	۳۰	توانا	توانا دیکھو صفحہ
۴۰۷	۱	۳۰	رولادیا	رُلادیا
۴۰۸	۱	۱۳	گلشن فیض	گلشن فیض کی
۴۰۸	۲	۳	نائی	نائی
۴۰۸	۲	۳۰	لکھاہی	لکھاہی + دیکھو صفحہ
۴۱۰	۲	۳۰	ببکر	بنکر + دیکھو صفحہ
۴۱۱	۱	۱۹	زمیں	زمین
۴۱۲	۱	۲۰	ٹھا	ٹھا یعنی مرہم آوا
۴۱۲	۲	۵	(معروف	(معروف)
۴۱۲	۲	۱۳	(لا	(لا)
۴۱۲	۲	۲۳	فرف	فرق
۴۱۲	۲	۲۲	زمین	زمیں
۴۱۲	۲	۳۰	۴۱۲	دیکھو صفحہ ۴۱۱
۴۱۳	۲	۵	رنگینوں	نگینوں
۴۱۴	۱	۲۰	چمبک	چنبک
۴۱۴	۲	۲۰	نے تو	نے
۴۱۴	۲	۲۴	بندت خانہ	پنڈت خانہ
۴۱۵	۲	۱۲	سبند	سپند
۴۱۶	۱	۱۲	دکھانا	دکھانہ
۴۱۷	۱	۱۵	مری	مرے
			جلد سوم	
۲۴۷	۱	۱۶	طلیعہ	طلایع
۲۹۱	۱	۱	علم صغریٰ	عالم صغیر
۳۶۳	۲	۲۱	قاعدہ	قعدہ
			جلد چہارم	
۳۷۴	۲	۱۲	فاریابی	فارابی
۴۸۶	۱	۲۷	موہب	واہب
۵۹۳	۲	۱۳	(غین معجمہ)	شین معجمہ عربی
۵۹۳	۲	۱۳	صحیح عربی	صحیح فارسی

تنبیہ

چونکہ اس لغات کی بابت مہر مرقع پر کئی کئی بار حسب ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے۔ اور مؤلف نے صرف زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اُٹھائی ہے۔ اس سبب سے تمام اہل مطابع۔ تمام تاجران کتب۔ جملہ مصنفین و مؤلفین لغات اور شائقین با فرہنگ یعنی فرہنگ آصفیہ کے قدردانوں کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمع دنیوی وغیر منصفی کو کام فرما کر سالنا خواہ انتخاباً یا اختصاراً اسی قالب میں یا اور قالب میں بتغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیل ہیئت بیان بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت کو رائیگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانون بست ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلبائے مدارس کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب سوم بہ اُردو لغات المدارس یعنی اُردو سکول ڈکشنری کے نام سے چھاپ رہے ہیں جو غالباً اسی سال میں شائع ہو جائے گا۔

راقم

سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ

اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اُس کے دفتر تصنیف کی مہر ثبت نہ ہو وہ مسروقہ خیال کیجئے۔ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ

مہر

فرہنگِ آصفیہ

جلد سوم و چہارم

س تا ے

مُرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلد سوم و چہارم

س تا یے

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال ، لاہور

تعالی اللہ چہ زیبا ارمغانے **شعر** تبارک اللہ چہ رنگیں گلستانے

فرہنگِ آصفیہ

جلدِ سوم

یعنی جامع ۔ ضخیم ۔ مبسوط ۔ مکمل اور مطول اُردو لغات یا خلاصہ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مُتوجّہ خاص و عام زبان کے تقریباً کُل الفاظ یعنی عربی ۔ فارسی ۔ ترکی ۔ ہندی ۔ سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط با اردو ۔ عدالتی و بیگماتی محاورات ۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مُروّجہ اصطلاحات ۔ داخلِ روزمرہ ضرب الامثال ۔ خاص خاص اشارے ۔ کنایے ۔ تاریخی و اتفاقات ۔ مُناسب حال مادّے ۔ تذکیر و تانیث کے لطیفے ۔ طبعیات و فلسفہ کے متعلق مُتفرق مسئلے ۔ علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے ۔ اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے مُلک کی مُتعدد ابولیوں میں

قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہِ تسمیہ وغیرہ قلمبند ہو کر ہزار کے قریب مُندرج ہیں

بندہ **سید احمد دہلوی** مُصنف و مُولفِ کتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹِ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے ۔ مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر ۔ وقائعِ دُرانیہ ۔ سفرنامۂ مہا ماؤ راجۂ الور ۔ اُرمغانِ دہلی ۔ طبی تعلیم ۔ لغات النسا ۔ فسانۂ راحت ۔ انشائے ہادی النسا

سیر شملہ ۔ و کتب تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض رسان فیض گستر جناب مُعلی القاب حضور پرنور ۔ اعلیٰ حضرت ۔ والا شوکت ۔ رستم دوراں ۔ افلاطونِ زماں ۔ سُلطان ابن السلطان ۔ آصف جاہ مظفر الملک ۔ نظام الدولہ ۔ حضرت بندگانِ عالی متعالی نواب والاخطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ ۔ جی سی ایس آئی ۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ مُلکہم و سلطنتہم فرماں روائے مملکتِ حیدرآباد دکن کی اسلامی و دوامی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور چھ برس میں بہ سہو نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نام نامی سے نامزد و شائع کی ۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام چلتا رہے **شعر** رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت ۔ چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عمر نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ مبلغ پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت فرمایا بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا ہے اس کی بھی تلافی فرمائی جائے گی شعر دنیا نسناک ایسا تو شناس و مال مجبک گردد بست بدولت پائمال ۔

جنوری ۱۹۰۸ء میں

مولوی محمد مرزا بیگ خاں صاحب ...ل دہلوی مصحح و مؤلف کتب مدارس سرکاری کی تصحیح اور مولوی کرم بخش صاحب مالک و مہتمم مطبع کے حُسنِ انتظام و اہتمام سے

اسلامیہ پریس شہر لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

طبع اول ...۱۵۰۰ جلد

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ

ڈاک کاغذ پر فی جلد ... ولیتی پر ...

بندگانِ عالی میں ایک واجب الرحم گزارش اور اپنی آپ سفارش

جتنا گمنام ہوں ہے مُلک میں شہرت میری ✽ شعر ✽ اس کی قدرت ہے کہ ذلت میں ہے عظمت میری

اگرچہ ہندوستانی اُردو لغات کی نسبت جس کے کچھ اجزا چھپے ہوئے پندرہ برس گزر گئے اور اس عرصے میں اس برق رفتار روزافزوں ترقی کرنے والی اُردو زبان نے تازہ وسعت و [illegible] کے لحاظ سے کچھ سے کچھ رنگ بدل لیا اس فرہنگِ آصفیہ میں بہت کچھ بڑھایا گیا ہے اور حسب الحکم اختصار کئے معانی سے مطلق سروکار نہیں رکھا یعنی ارمغانِ دہلی کی طرح مثالیہ اشعار و نظائر، تاریخی واقعات، جدید تحقیقات اور الفاظ کے مادے بجرت دیئے گئے اور سنہ [illegible] سے کر سنہ [illegible] یعنی سالِ طبع تک اٹھائیس برس صرف کر کے اس مطلع کی مضبوط بنیاد ڈالی۔ اور مقدمۂ کتاب و دیباچے میں جو ایک علیحدہ حصے میں جداگانہ چھاپا جائیگا ایک نہایت مفید و دلچسپ بحث کی ہے مگر پھر بھی دو وجہ سے حسبِ دلخواہ دل کی حسرت نہ نکلی شعر نہ پوری ہوئی ہیں امیدیں نہ ہوں دیوں ہی عمر ساری گزر جائیگی ✽ بہت سے فائدہ مند نوٹ نکال دینے پڑے۔ دلاویز بحثیں۔ حیرت انگیز مادے۔ اصطلاحات کے پتے۔ خاص کر وہ لغات و حال کے اشعار اور نئے محاورات جو اس زمانے میں ایجاد یا غیر زبانوں سے ترجمہ ہو کر فرہنگ کی تکمیل کے بعد ہم تک پہنچے تھے۔ اچھوتے کے اچھوتے پڑے رہ گئے اور جلدی کے سبب انہیں ہاتھ لگانے تک کی نوبت نہ آئی بس چار و ناچار سر دست اسی حالت ہی میں چھاپ کر پیش کر دینا مناسب سمجھا شعر بغیر ختم ہوئے سیار اُڑ چلا نامہ ✽ پکارتا ہی رہا میں کہ تار لیتا جا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس مدینۃ العلوم مخزن الفنون ریاستِ حیدرآباد و محبوب خلائق کاشف دقائق سلطانِ دکن میر محبوب علی خاں بہادر [illegible] کو سلامت رکھے اگر فرصت کی فرصت ملی تو امید ہے کہ از سرِ نو اضافہ کر کے طبعِ ثانی میں یہ ارمان بھی نکل جائیگا شعر کس کو ہے نا امیدی درگاہِ آصفی سے ✽ جس کی کہ ذات ہے ویسا ہی پادشاہ ✽

اول وجہ یہ ہے کہ اس کلیات کی اشد ضرورت کے سبب دور اندیش ارکینِ سلطنت نے قابلِ اطمینان معقول مہلت نہ دی یہاں تک کہ [illegible] انعام کی [illegible] میں یہ خیال کیا کہ جلد چھپ کر جائیگی ایک معقول رقم روک رکھنے کی صلاح بتائی۔ اس کے علاوہ [illegible] لے بھی جس حالت میں تھی اسی حالت میں اسکے شائع ہونے [illegible] حالانکہ حضور نظام [illegible] اور [illegible] سے [illegible] نہیں تا شعر [illegible] پانی کی جو لینے کی ترغیب نہیں کیسا نا جانتے ہیں [illegible] گزار کے ساتھ ✽ دل کا [illegible] کی کچھ بات نہیں ✽ [illegible] ساتھ ✽

دوسری وجہ یہ ہے کہ کتاب کچھ ایسی گھڑی سے شروع ہوئی ہے کہ اس [illegible] کو مصائب و آلام کا [illegible] کے علاوہ سال گزشتہ [illegible] ایسے گزرے کہ انہوں نے [illegible] اور جان [illegible] کی [illegible] کشمیری پنڈت [illegible] کے سبب [illegible] اپریل [illegible] کے سبب [illegible] کا سامنا کرنا پڑا [illegible] بقول حضور شعر [illegible]

غرض جس طرح بنا جوں توں کر کے [illegible] فرہنگِ آصفیہ کو چھاپ کر [illegible] کیفیت [illegible] شعر [illegible] نہیں ✽ وہ نہیں چشم جو آلودۂ خونناب نہیں ✽ مگر ایسی قسمت کہاں [illegible] ان مصائب اور [illegible] کیفیت [illegible] زمانہ کی [illegible] کشمیری پنڈت [illegible] سبق حاصل ہو گا شعر [illegible] ✽ فقط

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ [illegible] حضور نظام دام اقبالہٗ [illegible]

قطعہ [illegible] ہے یہ شرف کہوں [illegible] غلام ✽ مانا کہ جاہ و منصب و ثروت نہیں مجھے ✽ قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں ✽ ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۶۲	۲	۲۶	پالی	پالی
۱۶۳	۱	۱۳	تریب	تتریب
۱۶۳	۲	۲۹	منسوب بہ شرہ	منسوب بہ شرط
۱۶۵	۱	۱	پورب کا رہنے والا	پورب کا رہنے والا
۱۶۵	۱	۱۴	مشتتات دیکھو	مشتقات دیکھو
۱۶۵	۱	۲۲	منہ دیکھنے کی	منہ دیکھے کی
۱۶۵	۲	۱	گرزدبار	گرز. بار
۱۶۵	۲	۹	کلمۂ تحقہ	کلمۂ تحقیر
۱۶۵	۲	۲۶	شرگیں	شرگیں
۱۶۶	۱	۵	مرکب از (شرم + آگندہ)	مرکب از (شرم + آگندہ)
۱۶۷	۱	۱۳	جپانا	چھپانا
۱۶۹	۱	۱۰	شرمندہ نہوں	شرمندہ نہ ہوں
۱۷۶	۲	۹	شدت وشو	نشست وشو
۱۷۷	۲	۱۳	(ذفل	(فاعل)
۱۷۸	۱	۳	میرانی	حیرانی
۱۸۰	۱	۹	ادھیڑ بن	ادھیڑ بن
۱۸۰	۱	۱۹	بے منی	بے معنی
۱۸۰	۱	۲۰	جسر کے دریا	حسن کے دریا
۱۸۰	۲	۲۱	ساحت بہار عجم	صاحب بہار عجم
۱۸۰	۱	۲۹	برج بہار سوتا	برج بہار سوتا
۱۸۰	۲	۱۲	نظم کہنا	نظم کہنا
۱۸۰	۲	۱۳	پراچنا	پرچنا
۱۹۰	۲	۲۹	گوٹی تالی	گوٹی تالی
۱۹۰	۲	۲۸	پھٹتا ہے	پھٹتا ہے
۱۸۱	۱	۱۲	پٹیکی	پٹیکی
۱۸۱	۲	۱۲	جائیگا	جائیگا
۱۸۱	۲	۲۲	کھول	کھرتل
۱۸۱	۲	۲۴	مرثیہ	مرثیہ
۱۸۳	۱	حاشیہ	فرہنگ آصفیہ	فرہنگ آصفیہ
۱۸۳	۲	۱	احساں ماننا	احسان ماننا
۱۸۳	۲	۲۲	شکرآپ	شکرآب
۱۸۴	۱	۲۰	خستہ خالی	خستہ حالی
۱۸۴	۲	۱۶	تترے	ترے
۱۸۵	۲	۲۶	ولغ	داغ
۱۸۹	۱	۱	شکیے	شکیلہ
۱۸۹	۱	۵	دوشدگی	واشدگی
۱۸۹	۱	۱۹	۔اس میں	بہ اصل میں
۱۸۹	۲	۱۳	تجیب بات	عجیب بات
۱۸۷	۱	۱۵	آواہ زاغ	آوازِ زاغ
۱۸۹	۲	۲	شلک	شلک
۱۸۷	۲	۳	گوبا	گویا

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۸۷	۲	۵	گوز	گوز
۱۸۸	۲	۹	سلامی اتارتا	سلامی اتارنا
۱۸۸	۲	۳	کیھاے	کی جائے
۱۸۸	۲	۱	خصتیں	خصتیں
۱۸۸	۲	۸	کا جزنی	کا بتونی
۱۸۸	۲	۱۴	ماخن لیر	ناخن شیر
۱۸۸	۲	۲۰	پہ لفظ	یہ لفظ
۱۸۸	۲	۲۸	شنیع وال	شنیع وال
۱۹۰	۱	۳	اکھایا جاتا ہے	اٹھایا جاتا ہے
۱۹۰	۱	۲۹	رنگ	رنگ
۱۹۰	۲	۴	کہ ہر	کدھر
۱۹۱	۱	۱۵	نونی	نون
۱۹۲	۱	۷	میسان طبع	میلانِ طبع
۱۹۳	۱	۱۹	اودھے رنگ کا	اودھے رنگ کا
۱۹۴	۱	۲۸	شوخ رنگ۔ مندی	شوخ رنگ۔ مہندی
۱۹۵	۲	۹	پکڑی ہوئی گئیں	پکڑی ہوئی آئیں
۱۹۶	۲	۱۸	نظر آیا ہے	نظر آتا ہے
۱۹۸	۱	۲۲	اپنے وقت کا رسے کامل	اپنے وقت کا ولے کامل
۱۹۸	۱	۲۶	ہوئے	ہوئی
۲۰۰	۲	۷	دعوے امیری	دعوئے امیری
۲۰۳	۱	۳	دہونی	دھونی
۲۰۳	۱	۱۹	سزائیل	عزازیل
۲۰۳	۲	۱۹	ہجوم ارفرار	ہجوم افرار
۲۰۳	۲	۲۸	طول کمل	طول امل
۲۰۳	۲	۳۰	بڑی عند	بڑی مند
۲۰۴	۱	۶	بوجب تشہیر ہو	۔ جب تشہیر ہو
۲۰۴	۱	۱۲	کان بھرے	کان بھرے
۲۰۵	۱	۱۱	تکنا	تکنا
۲۰۵	۱	۱۲	کیتے ہیں	کہتے ہیں
۲۰۵	۲	۱۵	چنلمین	جنتلمین
۲۰۵	۲	۱۶	انھی	الٰہی
۲۰۶	۱	۲۲	کعبہ	یا کعبہ
۲۰۸	۲	۹	صفافال	صفا۔ فالی
۲۰۹	۲	۲۵	بادسیم	بادِ نسیم
۲۱۰	۱	۲۰	یا عزر	یا عزر
۲۱۰	۲	۳۳	پتی پڑتا	پتی پڑتا
۲۱۳	۲	۸	نمیں ہموار	زمینِ ہموار
۲۱۳	۲	۲۲	پھوعورمیں	پھر عورتیں
۲۱۷	۲	۹	تفنکر	شکر
۲۱۸	۲	۳۰	کفیرونبتل	کفیروتبتل

{ Telegram } >>> https://t.me/pasbanehaq1

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۰	گن	گن
۲۲۱	۲	۷	صیقل ہونا	صیقل ہونا
۲۲۲	۱	۱۱	صلا رون کی آواز	صلازون کی آواز
۲۲۳	۲	۲۰	باہم	باہم
۲۲۳	۲	۲۲	قابت	قابیت
۲۲۶	۱	۶	ملے	میں
۲۲۶	۱	۸	آگندہ کوش	آگندہ گوش
۲۲۸	۱	۲۹	صلاح بمصلحت	صلاح ومصلحت
۲۳۱	۲	۱۰	اڑتا	گرتا
۲۳۳	۱	۸	ضبط کرنا	ضبط کرنا
۲۳۴	۱	۲	بحث وتکرار کرنا	بحث وتکرار کرنا
۲۳۴	۱	۲۶	اسم مونث	اسم مونث
۲۳۵	۱	۱۰	تابع	تابع
۲۳۷	۱	۳	بچھنے صدق پر	بیٹھے طباق پر
۲۳۸	۱	۲۵	صدجنت بے	صدجنت کی
۲۳۷	۲	۵	اکارت جاتا	اکارت جانا
۲۳۷	۲	۸	کام ورکھنا	کام رکھنا
۲۳۸	۲	۲۱	چھوٹے	چوٹے
۲۳۹	۱	۱۳	کا ہے کو	کا ہیکا
۲۳۹	۲	۲	(ہو۔انارى)	(۲۔انارى)
۲۴۰	۱	۲۹	طبلۃ	کبتۃ
۲۴۰	۲	۵	ذاکر	اکثر
۲۴۰	۲	۲۳	اکرت کیا کرے	رکوت پیارے
۲۴۰	۲	۲۵	بچے / [illegible]	بچا ہے / [illegible]
۲۴۴	۱	حاشیہ	طرہ	طرہ
۲۴۴	۲	۳۰	تنزکیہ ظاہر	تزکیہ ظاہر
۲۴۵	۱	۲۹	امانت	اہانت
۲۴۵	۱	۲۹	خنسر	خنسر
۲۴۹	۱	۲۰	طوائف الملوک	طوائف الملوک
۲۵۳	۲	۷	بندرکھا جاے	بندر رکھا جاے
۲۵۷	۱	۱۳	سوتش	شوتش
۲۵۹	۲	۲۴	عالم دیگر	عالم دیگر
۲۶۰	۲	۲	عالم بالا	عالم بالا
۲۶۷	۱	۲۹	عباداں سے	عباداں سے
۲۶۷	۲	۹	جزیرہ تما	جزیرہ نما
۲۶۷	۲	۱۸	نضال	ننھیال
۲۶۷	۲	۲۷	حضرالموت	حضرموت
۲۶۷	۲	۲۵	بالفقیہ	بافقیہ
۲۶۷	۲	۲۹	ابرہ	باجون
۲۶۷	۲	۲۹	شقاقت	سقاقت
۲۶۷	۲	۳۱	باکثیر وغیرہ	باکثیر ۔ جبل اللیل ۔ مرہ ۔ باضا ۔ بزانہ ۔ بنی عیسےٰ ۔ بنی بنان وغیرہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۰	۲	۱۳	لیں قرض مٹے کہاں سے	لیں قرض نے کہاں سے
۲۷۳	۱	۱۸	ہم صحتی	ہم سبحتی
۲۷۴	۲	۲۵	پنساری	پنساری
۲۷۴	۱	۱۱	(ع • ف)	(ع + ف)
۲۷۵	۱	۱۹	کروہ اتہ	مکروہ اتہ
۲۷۶	۱	۱۷	مل آج	مل کج
۲۷۶	۱	۱۹	انشاسے راز	انشائے راز
۲۷۶	۲	۲۲	(اعرافتا)	(غرافتا)
۲۷۷	۱	۱۱	عقل چرغ	عقل چرخ
۲۷۷	۲	۳	گاوری	گاودی
۲۸۳	۱	۲۵	انگریزی	رنگریزی
۲۸۳	۱	۲۶	بیان کرتےہیں	بیان کرتے ہیں
۲۸۳	۱	۲۸	لڈن	کدن
۲۸۷	۲	۲۲	خالہ کعبہ	خانہ کعبہ
۲۸۹	۱	۹	سب جگہ ہوتا	سب جگہ ہوتا
۲۹۰	۲	۱۸	جاتا سے	جاتا ہے
۲۹۱	۱	۵	اسے عنقا کہتے تہے	اسے عنقا کہتے تھے
۲۹۲	۱	۵	لکھتے ہیں	کہتے ہیں
۲۹۲	۱	۵	نہیں چال صحیح ہے	نہیں یہ حال صحیح ہے
۲۹۲	۱	۹	ان کا نام نیسٹیس ہے	ان کا نام ٹیلسٹیس ہے
۲۹۲	۱	۲۱	کھوکر	ہوکر
۲۹۲	۲	۱۹	وار عالم میں	دار عالم میں
۲۹۳	۲	۹	مرگیا	مرگیا
۲۹۵	۲	۱۲	الم نشرح	الم نشرح
۲۹۶	۱	۲	کھنڈر ولانا	کھنڈر ولانا
۲۹۶	۱	۸	کھوتا	کھوتا
۲۹۷	۱	۱۴	سنہ وہ	وہ سنہ
۲۹۸	۲	۶	+ پ بجے ڈ کو	تپ سے ڈ کرتی سے
۲۹۸	۲	۲۵	آنسووں کے	آنسوؤں کے
۳۰۱	۱	۲۷	بعض کا بدلہ لینا	بغض کا بدلہ لینا
۳۰۱	۲	۱۰	ایز	ایکز
۳۰۳	۱	۹	ہونی	ہولی
۳۰۳	۲	۱۲	ایک کا برپے جامہ	ایک برکا پیجامہ
۳۰۳	۲	۲۴	ہیتناک	ہیبتناک
۳۰۵	۱	۱۹	تورر دوں	توڑ دوں
۳۰۶	۲	۸	بطے	بوئے
۳۰۷	۲	۱۴	حسن خداداد اس کو	حسن خداداد نہ اس کو
۳۰۸	۱	۱۹	جھکو	جمکو
۳۰۸	۱	۱۹	بھی م بخت	بھی کم بخت
۳۱۱	۱	حاشیہ	فرہنگ آصیہ	فرہنگ آصفیہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۱	۱	۱۵	بادہ پیاں	بادہ پیما
۳۱۱	۲	۲۷	برجستہ لطیفہ	برجستہ لطیفہ
۳۱۲	۲	۸	شکست وغیرہ ہے	[illegible] وغیرہ ہے
۳۱۳	۲	حاشیہ	غلط	غُلہ
۳۱۳	۱	۲۷	غلطان	غلطاں
۳۱۳	۱	۲۹	بیچان	پیچاں
۳۱۵	۱	۵	دردمندی ظاہر کرنا	دردمندی ظاہر کرنا
۳۱۵	۱	۱۱	جائے کا ایک	جائے گا ایک
۳۱۵	۲	۵	اِترا تا	اِترانا
۳۱۵	۲	۲۰	چٹخنے	چٹخنے
۳۱۷	۱	۴	خوردہ پرداخت ہونا	خورد و پرداخت کرنا
۳۱۷	۱	۱۲	تابے کی	تانبے کی
۳۱۷	۲	۲۴	کسی کسی سے	کسی کسی سے
۳۱۷	۲	۳۰	شور کرنے وا؟	شور کرنے والا
۳۱۸	۱	۹	جمعت	جمعیت
۳۱۸	۱	۱۰	کمو	کمو۔
۳۱	۲	۲	بس کیفیت	پس کیفیت
	۱	۳۰	اکڑ پھون	اکڑ پھوں
۳	۲	۹	جولین ہے	جو لیں ہے
۳۱۹	۲	۹	اے ختم رسل قربا تو معلوم شد	اے ختم رسل قرب تو معلوم شد
۳۲	۱	۱۱	(سوز)	(سوز؟)
۳۲۰	۱	۱۵	کھنڈے اُڑانا	چھکے اُڑانا
۳۲۰	۲	۱	سوکھ ایتا ہے	سوکھ لیتا ہے
۳۲۰	۲	۹	ہرزکی	ہرزدی
۳۲۰	۲	۷	سکری	سکڑی
۳۲۲	۱	۲۹	اُس نات پر	اُس ذات پر
۳۲۳	۱	۳	نہوث	نبوت
۳۲۴	۱	۱۹	سوخت ،	سوختہ
۳۲۴	۲	۱۲	فائیل کرنا	قائل کرنا
۳۲۴	۲	۳۰	بوروب	یورپ
۳۲۵	۱	۲	رمقدش	آتش
۳۱۵	۲	۲	کیا [illegible] کوئی	کیا عہد کوئی
۳۲۶	۱	۶	معاوسہ	معاوضہ
۳۲۶	۲	۹	تحیل سوز	تخیل سوز
۳۲۶	۲	۱۷	گھرذم	گجردم
۳۳۰	۱	۴	بھول گئی	بھول گئے
۳۳۰	۱	۴	بادتو	یادتو
۳۳۰	۱	۷	فراموش کار	فراموش کار
۳۳۰	۱	۳۰	فرسودہ خدا	فرمودۂ خدا
۳۳۰	۲	۱	فربہ	فربہ
۳۳۱	۱	۱۰	آرتا ہے	آتا ہے
۳۳۱	۱	۲۵	فرزدوسی	فردوسی
۳۳۳	۱	۲۹	آستان	آستاں
۳۳۳	۱	۲۹	فرشتہ خان	فرشتہ خاں
۳۳۴	۱	۱۵	وہ روزہ	دہ روزہ
۳۳۴	۲	۲۲	قبل مدد کا	قتل مدد کا
۳۳۸	۲	۱۸	مشہوز سنگ حاش	مشہور سنگ تراش
۳۳۸	۲	۲۷	تو آس نے	تو اُس نے
۳۳۹	۱	۱۴	مظلوبوں	مظلوموں
۳۳۹	۲	۳۰	فرید گنج	فرید شکر گنج
۳۴۰	۱	۳	نقروں	فقیروں
۳۴۰	۱	۱۱	ملاک کیا	ہلاک کیا
۳۴۰	۲	۲	چوکنا	چوکھٹا
۳۴۰	۲	۱۸	تاکم	قائم
۳۴۱	۱	۲۴	تیزربانی	تیز زبانی
۳۴۱	۱	۲۷	آردو	اردو
۳۴۱	۲	۸	خون نکاتا	خون نکالنا
۳۴۲	۱	۴	پچمہ	پچہ
۳۴۲	۱	۲۸	جہاں خواب سے	جہانِ خواب سے
۳۴۳	۱	۴	جی	تجی
۳۴۳	۱	۳	اصراف کرنا	اسراف کرنا
۳۴۳	۱	۳۰	پیرمغاں لے	پیرِ مُغاں نے
۳۴۳	۲	۳	کسے علمی امتحان	کسی علمی امتحان
۳۴۳	۲	۱۰	طلفت	خلقت
۳۴۳	۲	۲۵	حولی آدمی	جولی آدمی
۳۴۴	۱	۷	برھے	پٹھے
۳۴۴	۱	۱۹	ادا اکرتے ہیں	ادا کرتے ہیں
۳۴۵	۱	۲۵	روق	ذوق
۳۴۶	۱	۱	۱۲۶۵ام	۱۲۶۹ام
۳۴۶	۱	۷	چند	چھند
۳۴۹	۱	۸	حوش	خویش
۳۴۹	۱	۸	آدد	آدہ
۳۴۹	۱	۸	جیبے	جبہ
۳۴۹	۱	۱۳	کسی سے	کسی سے
۳۴۷	۱	۱۸	اس جہاں فانی سے	اس جہانِ فانی سے
۳۴۸	۱	۹	بہت سے	بہت سی
۳۴۸	۱	۲۱	سوئمیں	ہوئمیں
۳۴۸	۱	۲۳	شورلی	شورلی
۳۴۸	۱	۲۴	پکڑلائے	پکڑ لائے
۳۵۰	۱	۱۷	فقیرکی تانیت	فقیر کی تانیث

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۰	۱	۴۶	علم دین کا۔ فاضل	علم دین کا فاضل
۳۵۰	۲	۲۳	(کبات میں)	(مرکبات میں)
۳۵۱	۱	۱۱	اینی	اپنی
۳۵۱	۲	۹	ہنے	ہے
۳۵۲	۱	۳	فتنۂ محشر	فتنہ و محشر
۳۵۲	۱	۸	نمک کو خبر نہ ہوا	نمک کو خبر نہ ہونا
۳۵۵	۱	۲۶	فوقیت	فَوقیت
۳۵۷	۱	۱۲	بگڑا ہوا	بگڑا ہوا
۳۵۷	۲	۶	دضع	وضع
۳۵۷	۲	۱۵	انفصل	انفصال
۳۵۷	۲	۱۹	انفصال ہوتا	انفصال ہونا
۳۵۸	۱	۱۸	وغیرہ	وغیرہ
۳۵۸	۱	۱۱	شا	تھا
۳۵۹	۲	حاشیہ	قالبِ	قالب
۳۶۱	۲	۴	ہتھیانا	ہتھیانا
۳۶۲	۱	۹	عیان	عیاں
۳۶۲	۱	۹	آسان	آساں
۳۶۲	۲	۲۲	مجاثا	مجاڑا
۳۶۳	۱	۹	بالترتب	بالترتیب
۳۶۴	۱	۹	آشفتہ ہوا ہے	آشفتہ ہوا ہے
۳۶۴	۱	۲۳	اکری قطار	اکہری قطار
۳۶۴	۲	۹	ساما شہر	سارا شہر
۳۶۴	۲	۱۵	بڑی وقت سے	بڑی دقت سے
۳۶۴	۲	۱۴	شکستہ حصّہ	شکستہ حصّہ
۳۶۴	۲	۲۳	حوٹی پہ	چوٹی پہ
۳۶۸	۱	۱۱	رجواب	لاجواب
۳۶۸	۱	۱۳	جو چلے	جو چکے
۳۶۸	۲	۹	کیا بار	کیا یار
۳۶۹	۱	۲۹	عود دار تقاطع	عمود وار تقاطع
۳۶۹	۱	۳۰	دو ہرا جامہ	دُہرا جامہ
۳۶۹	۲	۹	فصل گل	فصلِ گل
۳۷۱	۱	۲۴	جرات	جرأت
۳۷۱	۱	۳۰	تحت الشرے	تحت الثرے
۳۷۲	۱	۱۰	ملزو	مفرد
۳۷۲	۱	۲۲	قنبول	قبول
۳۷۲	۱	۲۳	قبولیت	قبولیت
۳۷۲	۲	حاشیہ	قتل	قتی
۳۷۲	۲	۳۱	قتل عمد	قتلِ عمد
۳۷۳	۱	۲۸	بگرنہ ہو	بگڑنہ ہو
۳۷۳	۲	۱۱	روزازن کو	روز ازل کو
۳۷۳	۱	۵	یا۔ ایشور	یا الشہور

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۷۵	۱	۲	عارم وشت جنوں	عازم وشتِ جنوں
۳۷۷	۱	۱	قدم نکلنا	قدم نکلنا
۳۷۷	:	۱	کھوڑے	گھوڑے
۳۷۷	۲	۴	بلغتیں	بالفتح
۳۷۸	۱	۲۵	گڑگڑابٹ	گڑگڑاہٹ
۳۷۸	۲	۲۳	مسلمان	مسلماں
۳۷۸	۲	۲۳	قرآن	قرآں
۳۸۰	۲	۲۳	سبز کھانڈ	سبز۔ کھانڈ
۳۸۲	۱	۱۴	قُرول	قَرول
۳۸۲	۱	۱۵	قُرول	قَرول
۳۸۲	۲	۲۸	ث	ت
۳۸۲	۲	۲۹	ث + ع	ت + ع
۴۰۱	۱	۱	ساحت	ساخت
۴۰۳	۲	۹	بنستا ہے	ہنستا ہے
۴۰۷	۲	۱۷	چیم دھاڑ	چیخ دھاڑ
۴۰۸	۲	۹	پہو	پہلو
۴۰۹	۱	۸	قہر توڑنا	قہر توڑنا
۴۱۰	۲	۲۷	جھپا جپ	چھپا چھپ
۴۱۱	۱	۱۴	بسوجیوری	بھوجپوری
۴۱۱	۱	۱۹	نقرۂ	نقرئی
۴۱۱	۲	۲۹	اسم مؤنث	اسم مذکر
۴۱۲	۱	۸	پونیاں تو بنانے لگی	بولیاں بنانے لگی
۴۱۲	۲	۲۶	بسمل جہاں کو	بسمل جہاں کو
۴۱۳	۱	۲۶	مارا	مار
۴۱۳	۲	حاشیہ	کابٹ	کاٹ
۴۱۵	۱	۸	کمتا	کمتا
۴۱۶	۲	۱۵	دل عشاق	دلِ عشاق
۴۱۶	۲	۲۳	دودھ چراغ	دودہ چراغ
۴۱۸	۲	۲	جہاں رات دن	جہاں میں رات دن
۴۱۸	۲	۳	پھر نیت سے	پھر ہمت سے ہست
۴۱۸	۲	۶	یلغاب	پنھاب
۴۱۹	۱	۵	جبہ	جُبہ
۴۱۹	۱	۹	جرب	حرب
۴۱۹	۲	۲۹	کوئی تعریب کرنا	کوئی تقریب کرنا
۴۲۳	۲	۸	تیغ جو قاتل بجالائے	تیغ قاتل جو بجالائے
۴۲۴	۱	۲۱	چپٹ تپا	چپت بنا
۴۲۴	۲	۲۷	چھتیس راگنیوں میں سے	چھتیس راگنیوں میں سے
۴۲۵	۱	۱۴	بھوا	بھا
۴۲۵	۱	۱۸	زرد کافی	زرد کلفی
۴۲۵	۲	۷	الفت بادری	الفت مادری

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۲۶	۱	۱۳	دکل	کل
۴۲۷	۱	۲۸	چھاتی ۃ	چھاتی ۃ
۴۲۸	۱	۵	تیل تواب	تیل توا
۴۲۸	۱	۸	جھیتے	بھیتے
۴۲۸	۱	۱۴	کشو نٹا کرنا	کنونڈا کرنا
۴۳۰	۱	۹	تاوھند	تادہند
۴۳۰	۲	۱۳	پچھے ہو	پچھنے او
۴۳۱	۲	۲۵	گار	کار
۴۳۳	۱	۷	فاقل	نافل
۴۳۳	۲	۹	کام بڑھیکا	کام بڑھئی کا
۴۳۵	۲	۱۰	کولی دھند)	کولی دھندا
۴۳۷	۲	۱۷	بلانا	لانا
۴۳۹	۱	۵	کامردپلی	کامرُوپلی
۴۴۰	۱	۵	مُنقہ سے	مُنشہ سے
۴۴۰	۱	۲۸	بروئے	بھر دیجے
۴۴۱	۱	۲۳	بات سنائی دینا	بات سنائی نہ دینا
۴۴۱	۱	۲۶	کادھی	کاٹھی
۴۴۱	۱	۲۹	اُس ور پہ حیران پڑی	اُس در پہ یہ حیران پڑی
۴۴۱	۲	۷	جتاتا	جتانا
۴۴۲	۲	۸	سُن تو تو	سُن تو لو
۴۴۴	۱	۱۷	منبہ ہوتا	متنبہ ہوتا
۴۴۴	۲	۲۲	صم سے	اسم سے
۴۴۵	۱	۱	بیٹھے ہے	بیٹھے بیٹھے
۴۴۸	۰	حاشیہ	۸۴۳	۸۴۴
۴۴۸	۱	۲۸	ہواس قدر	ہُوا اس قدر
۴۴۸	۱	۲۹	خھارترازو	خارترازو
۴۴۸	۲	۱۱	گھوڑے ۔کو	گھوڑے کو
۴۴۹	۱	۱۲	سالمزُبل	سافرُبل
۴۵۰	۲	۱	مجھے	مجھے
۴۵۶	۱	۲	رونے	رولی
۴۵۹	۲	۱۹	معنی	معنی
۴۵۹	۲	۲۱	گجزن	گجرن
۴۶۰	۱	۱۵	نقاکبوتر	تاکبوتر
۴۶۰	۱	۱۶	پاپچنے والی	تاچنے والی
۴۶۰	۱	۲۹	کسی بیٹھے	کبھی بیٹھے
۴۶۱	۱	۵	راہ والقلاب	رہ انقلاب
۴۶۳	۱	۱۱	چھاتا	چھاتا
۴۶۴	۱	۱۴	گل کبیہ	گل بکیہ
۴۶۵	۱	۳۰	بارنگ	باریک
۴۶۵	۲	۳	نکھرے	بگڑے

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۶۹	۱	۲۶	تاسے شلنو	تاسے شقہ یعنی ٹ
۴۶۹	۲	۲۰	تماشیں تجانا	تماشیں بجانا
۴۷۱	۲	۲۳	جر ہوتی ہے	جڑ ہوتی ہے
۴۷۲	۱	۲۰	خوشخوار ہوگیا	خوشگوار ہوگیا
۴۷۲	۲	۱۸	گاڑی گاڑی سے	گاڑی کا گاڑی سے
۴۷۳	۱	حاشیہ	کشا	کشن
۴۷۵	۲	۱۴	اوحک	اودھک
۴۷۶	۱	۱۹	ہم موقث	اسم مؤنث
۴۷۶	۲	۹	مخنل	مخمل
۴۷۷	۱	۱۶	کے جے زبان	کے بچے کی زبان
۴۷۷	۱	۲۸	سکوان	ستھرن
۴۷۷	۲	۷	ارھ کچرا	ادھ کچرا
۴۷۸	۲	۷	کمیان	کھنیاں
۴۸۹	۱	۵	چھپر بھرنا	چھپر بھرنا
۴۸۱	۱	۱۳	تمیں بیان	رنگیں بیاں
۴۸۴	۱	۱	جاں کفنی	جاں کنی
۴۸۶	۱	۱۸	چھٹے چپاتا	چھنے چابنا
۴۹۱	۲	۱	ربتا	رہنا
۴۹۱	۲	۱۲	سکاتوں کے	سکانوں کے
۴۹۲	۱	۲۱	عنایت زمانا۔دینا ۔ عطا فرمانا	عنایت فرمانا ۔ دینا ۔ عطا فرمانا
۴۹۲	۱	۲۲	(دیا کرتاہیں)	(دیا کرتی ہیں)
۴۹۳	۱	۱۲	انیخے	اینے
۴۹۵	۲	۷	گزگری ڑری	گرگری ڑی
۴۹۶	۲	۴	لُوول	لُوں
۴۹۷	۲	۳۰	کولانا	ڈولانا
۴۹۷	۲	۳۰	پخھا کرنا	پنکھا کرنا
۴۹۸	۲	۲۹	جوں بگمت	جوں حکمت
۵۰۲	۱	۱۱	خاتخال یا برجمن	خانخال یا برنجن
۵۰۳	۱	۱۳	مکڑی کا کام	مکڑی کا نام
۵۰۵	۱	۲۷	یاں سائرہ دامر	یاں سائرہ دائر
۵۰۹	۲	۰	حاشیہ	کسط
۵۱۲	۲	۳	گشت	گشت
۵۱۳	۱	۳	ثرل	سول
۵۲۲	۱	۹	جو بہتر مجھ میں	جو ہر تو مجھ میں
۵۲۸	۱	۹	عرلی	عرفی
۵۲۸	۲	۵	جنگل کشور	جنگل کشور
۵۲۹	۱	۲۳	بھر	بھو
۵۳۳	۲	۱۱	زنار یگا کرسی کے چور کو	زنار یگا کاڑی کے چور کو
۵۳۹	۲	۹	زلمتہ	زلمتہ ۔
۵۴۱	۲	۱	کل بابا	کل جانا
۵۳۱	۲	۱۳	کھسرین صورت	کھمبوریں صورت
۵۵۰	۱	۲	دشمن کا کلیجا	دشمن کلیجا
۵۵۱	۱	۱	کدراوہ	کہیاوہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵۳	۲	۳۰	کرہ تنغر	کرہ تنغر
۵۵۴	۰	۳	کرتے ہین	کرتے ہیں
۵۵۴	۰	۳	تصویر میں	تصویر میں
۵۵۴	۰	۴	مصوّرون کے	مصوّروں کے
۵۵۵	۱	۱۵	خوب گل وَل کر	خوب گل وَل کر
۵۵۹	۲	۱۹	شاہجہان	شاہجہاں
۵۶۰	۲	۱	بلکہ ابز بچہ	ملکہ ابز بچہ
۵۶۱	۱	۸	وامارں	واماں
۵۶۱	۲	۲۸	کرحوں	کرچوں
۵۶۱	۲	۲۹	اسم مُذکر	اسم مُذکّر
۵۶۲	۱	۱۳	جیلے	جیسے
۵۶۲	۲	۲۴	کرا ینٹھ جاتا	کر آئینٹھ جاتا
۵۶۳	۱	۳۰	طرف پے نیچا کرنا	طرف سے نیچا کرنا
۵۶۴	۲	۴	اُکجہاری	اُکجناری
۵۶۵	۲	۸	کسیلا	کیلا
۵۶۶	۱	۱۹	زلف معبر	زلف معنبر
۵۶۷	۲	۱۹	لونک	گوش خرک
۵۶۷	۲	۲۲	راک کے سمجھنے	راگ کے سمجھنے
۵۶۷	۲	۳۰	بوہ جاتا ہے	بولا جاتا ہے
۵۶۸	۱	۱۶	جوتی کے پیچھے	جوتی کے پیچھے
۵۶۹	۲	۹	جھوڑ دینا	چھوڑ دینا
۵۶۹	۲	۱۴	کنارہ جاند	کنارہ چاند
۵۶۸	۲	۲۹	نیا	نیلا
۵۷۰	۱	۱	کنبک	کلنک
۵۷	۱	۲	کنشہ	کنشہ
۵۷۹	۱	۲۰	کوانے پنڈے والا	کورے پنڈے والا
۵۸۲	۱	۷	طشت	طشت
۵۸۲	۱	۸	بہ ادا مجہول۔ اسم مؤنث	بہ ادا مجہول اسم مؤنث
۵۸۴	۲	۲۹	ساکناں کو سے دوست	ساکنانِ کوئے دوست
۵۸۹	۲	۱۳	ہوسے سکے	ہوئے تھے
۵۸۹	۲	۳۰	بنی آدم	بنی آدم
۵۹۱	۱	۵	کو سے	کوسے
۵۹۱	۱	۵	اسیے	ایسے
۵۹۱	۱	۳۰	دھوپ	دھوپ
۵۹۳	۲	۴	بہائے بہی	بہا بہی
۵۹۳	۲	۴	ملے کا	چلنے کا
۵۹۵	۲	۲۱	کرمل	کومل
۵۹۹	۱	۲۲	مسن بکھی	مسن نکھے
۵۹۹	۲	۲۲	سوتا ہے	روتا ہے
۶۰۰	۱	۱۳	اپنی اسکی	اپنی لہانی
۶۰۱	۱	۲۳	کوہ	کُند
۶۰۱	۱	۲۴	بکتشوں	بکھوں
۶۰۱	۱	۲۵	اندراسی	اندراسن
۶۰۱	۱	۲۶	خاک رُبائی	خاک رُبائی
۶۰۱	۱	۲۹	پہلے ہوش	پہنے بھوشن
۶۰۱	۲	۱۹	لاآیوں	لاتکیوں

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۹۰۲	۲	۳	کریگا	کریگا
۹۰۲	۲	۴	براکریگا۔	بُرا کریگا
۹۰۵	۲	۱۶	بلو بیچھ	پیچھ
۹۰۵	۲	۲۹	پہنسانا	پہنسانا
۹۰۸	۱	۲۲	قصائی کا	قصائی
۹۱۰	۱	۲۵	چنخلی مُنی	چتجلی مُنی
۹۱۸	۲	۱۸	پشینا ڑانا	پشینا ڈانا
۹۱۹	۱	۱۰	گھوڑتی	گھورنی
۹۱۹	۱	۲۰	کمرتوا	کمتر توا
۹۲۰	۱	۳۰	نپاکل	نراکل
۹۲۱	۱	۱۹	نکرڑانا۔ نکرڑانا	نگرڑانا
۹۲۲	۱	۲۴	کمر نجا	کمر نجلا
۹۲۳	۱	۱۷	صدمۂ انشغال	صدمۂ اشتعال
۹۲۳	۲	۲۹	براگی	بُرائی
۹۲۴	۲	۹	اُ وا ٹھا ہوجانا	اُ وا ٹھا
۹۲۹	۱	۸	نٹ	نٹ
۹۲۸	۱	۶	ہنسا	ہنسا
۹۳۴	۱	۲۵	کھنکھار	کھنکھار
۹۳۴	۲	۱۹	کھنگر	کھنگر
۹۳۵	۱	۲۷	جھوڑ دوں	چھوڑ دوں
۹۳۵	۲	۲۴	لیت	گیت
۹۴۲	۱	۲	گھوڑا	گھورا
۹۴۲	۲	۱۳	پلاؤ	پُلاؤ
۹۴۳	۱	۲۹	پچھاتا	بچھاتا
۹۴۵	۲	۳	دگرنہ کوئی م کوسوز	دگرنہ کوئی دم کو سوز
۹۴۹	۱	۱۰	جلا ٹرا	جلو ٹرا
۹۴۹	۲	۲۹	کیا ہوچھتا ہے	کیا پوچھتا ہے
۹۵۰	۱	۲۸	ہوسکے۔ مقابہ	ہوسکے + مقابلہ
۹۵۱	۱	۱۱	کیا خرب	کیا خوب
۹۵۱	۲	۹	کیا خوب	کیا خُوب
۹۵۱	۲	۱۹	سفر کا حردو کرنا نہیں کرنا پڑتا	سفر کا تردد نہیں کرنا پڑتا
۹۵۴	۲	۹	جوکل کہا یہ اب	جوکل کہا کہ یہ اب
۹۵۶	۲	۷	بیت	بیت
۹۵۷	۱	۳	پہنسنا	پہانسنا
۹۵۷	۱	۲۵	کیڑا	رکیڑا
۹۵۷	۱	۲۹	جانو۔ کمن +	جانور + کمن +
۹۵۷	۲	۱۲	کیڑے	کیڑے
۹۵۸	۱	۱۴	کھڑی	کھڑی
۹۵۸	۲	۲۸	خون بیی	خون ہی
۹۵۹	۱	۲۷	کس رنگ	کس رنگ کے۔
۹۵۹	۲	۹	کیبہ	کیسہ
۹۶۰	۲	۷	کیل	کیل
۹۶۱	۲	۳۱	کیلی سے بکھرایا بینسا	کیلی سے بکرا یا بھینسا

سینگری (ن) اسم مؤنث۔ مولی کی پھلی۔ موگری (سینگ کی مشابہت کے سبب یہ نام رکھا گیا) نسبت مثل پنسری سینگری بنیا)
سینگر ساده۔ جہلت ہمرگنوار، پتلا دبلا۔ کانٹا سا۔ سوکھا سہا۔ تاق +

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلدِ سوم

س

س (ع) اِسمِ مذکر۔ (۱) عربی کا بارھواں۔ فارسی کا پندرھواں۔ اُردو کا اٹھارھواں۔ ہندی کا تیسواں स حرف جسے سینِ مُہملہ یا سینِ غیر منقُوطہ کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اس کے ساٹھ عدد ہیں (۳) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے بدلتا ہے
ب پ ت ٹ ج چ د ز ش ف ل ن و ہ وغیرہ ٭

سا (ہ) حرفِ تشبیہ (فارسی ساں کا مخفف) :- (۱) مثل۔ مانند۔ جیسا کہ موافق۔ نظیر۔ مماثل۔ ثانی۔ ہمتا۔ ہمسر۔ مشابہ۔ مطابق۔ سمان۔ برابر جیسے تم سا۔ اُن سا۔ کالا سا۔ گورا سا وغیرہ ؎
نجاؤ نگا کبھی جنّت میں میں نجاؤنگا ٭ اگر نہوئیگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)
سینے میں اب کہاں وہ جوش وہ بھی تھا اِک اُبال سا
بیٹھ گیا کچھ اُٹھتے ہی چھوڑ گیا اُبال سا (داغ)
(۲) افراط۔ زیادتی و کثرتِ مقدار کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے غم سا غم ہے۔ رنج سا رنج ہے۔ بہت سا۔ ڈھیر سا وغیرہ ؎

زلفِ محبوب میں اندھیرا اندھیرے من قیامت کا عالم نہ پوچھو رات کا (ناسخ)

سابر (ہ) اِسمِ مذکر۔ (۱) بارہ سنگا۔ گوزن۔ ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ سنگے کا چمڑا۔ وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے (۳) نقب زنی کا آلہ۔ کوئل لگانے کا ہتیار۔ سابل ٭

سابِق (ع) صفت (۱) اگلا۔ پہلا۔ اوّل۔ اگلے وقت کا (۲) سبقت لیجانے والا۔ بڑھا ہوا (۳) سبق دینے والا۔ اُستاد ٭ خلیفہ (صرف فارسی میں آیا ہے) ٭

سابِقُ الذِّکر (ع) صفت۔ مُتذکرہ بالا۔ مذکورۂ بالا۔ جس چیز کا اُوپر ذکر ہوا ہو۔ مذکورہ۔ مذکورہ۔ مسطورہ ٭

سابِق دستور (ع + ف) صفت۔ پہلے کے موافق۔ قدیم دستور یا رسم کے موافق ٭

سابِق میں (ہ) تمیز فعل۔ پہلے۔ زمانۂ گزشتہ میں ٭

سابِقہ (ع) صفت۔ (۱) پہلا۔ اگلا۔ اگلے زمانے کا (۲) اِسمِ مؤنث: اگلی بیوی۔ پہلی بیوی (۳) اِسمِ مذکر۔ قدیم جان پہچان۔ اگلی مُلاقات (۴) اِسمِ مذکر۔ واسطہ۔ معاملہ۔ کام جیسے خدا اُن سے سابقہ نہ ڈالے ٭

سابِقہ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کام پڑنا۔ معاملہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا ؎

کمل گیا حال مجھے آپ کی گویائی سے * سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے (بحر)

(۲) لین دین ہونا۔ بنج بیوپار ہونا (۳) واقفیت ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ ہونا *

سابُل (ہ) اسمِ مذکر۔ (دیکھو سابر نمبر ۲) *

سابَن (ا) اسمِ مذکر:۔ صابون *

سابن کے مول پڑنا (ا) فعل لازم:۔ بہت سی جوتیاں پڑنا۔ بازار کے بھاؤ پٹنا۔ کثرت سے جوتے کھانا ۔

معروف اتنے لئے ہے رنگیں سے لڑا * تا خلق کہے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
جب پڑنے لگے مصرعے سابن کے مول * سونے کی طرح سے تب گیا خوب کھرا (...)

سابُوت (ا) صفت (عوام):۔ ثبوت کا بگڑا ہوا لفظ۔ ثابت۔ کامل۔ پورا۔ تمام۔ سارا *

سابُونی (ا) اسمِ مؤنث:۔ ایک نہایت سفید اور مدوّر شیرینی کا نام لیکن آجکل صابونی لکھتے ہیں *

سات (ہ) صفت:۔ ہفت۔ سبع۔ چھے جمع ایک کا عدد (کہاوت)۔ "سات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے۔ پانچ ہاتھ سنگھاری سے * بیس ہاتھ ناری سے رہیئے۔ تیس ہاتھ تراری سے" یعنے ہاتھی۔ سینگدار جانور۔ عورت اور نشہ باز سے اتنا اتنا دُور رہنا چاہیئے *

سات پانچ (ہ) صفت:۔ (۱) پانچ سات۔ چند۔ دو چار۔ آٹھ سات جیسے "سات پانچ مل کیجے کاج * ہارے جیتے آئے نہ لاج" (۲) اسمِ مؤنث:۔ مکر و فریب۔ چالاکی۔ دغا و فصل جیسے "اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) اسمِ مذکر:۔ چند آدمی۔ دو چار آدمی جیسے "سات پانچ کی لاکڑی ایک جنے کا بوجھ" *

سات پانچ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چیں پانچ کرنا۔ نیل لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا (۲) مکر و فریب کرنا۔ دغا و فصل کرنا (۳) حیلہ و حجت کرنا۔ نا نکر کرنا (۴) بہانہ جوئی اور عذر بیجا پیش لانا ۔

آٹھ نو تو شمار بھر کر سات پانچ لسان کر * اس سے بہتر ہے ہٹن جُکا ہوں شعر تر دو چار کے (احسان)

سات پانچ لانا (ا) فعل متعدی:۔ مکر و فریب لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ اُلجھنا۔ ٹیڑھ کی لینا۔ حجت کرنا۔ جیسے "مجھ سے سات پانچ لاؤ گے تو سیدھا بنا دونگا" *

سات پردوں یا قفلوں میں رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ نہایت احتیاط اور حفاظت کے ساتھ چھپا رکھنا۔ کمال نگہبانی کرنا۔ ہوا نہ لگنے دینا

سات پردوں میں رکھوں اُسکو چھپا * آوے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر (ناسلام)

پائیں گر تیرے مرقع کے کچھ اوراق آنکھیں * سات پردوں میں کہیں اتنی ہیں مشتاق آنکھیں
وہ بسے ہیں آنکھوں میں اب کوئی کیا دیکھیگا * سات پردوں میں چھپا بیٹھا ہے نہاں اپنا (...)

سات پردے لگنا (ا) فعل متعدی:۔ بہت سے پردوں میں بیٹھنا۔ نہایت پردہ کرنے لگنا۔ طنزاً اُس عورت کی نسبت بولتے ہیں جو پہلے تو سامنے ہیں پھرے اور جب مقدور والی یا صاحبِ ثروت ہو جائے تو نہایت پردہ کرنے لگے ۔

اب سات پردے اُن کو لگے ہیں خدا کی شان
آٹھوں پہر ... تم تھے یاں بےنقاب ہو (...)

سات پردوں میں رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ نہایت چھپا کر رکھنا۔ کمال احتیاط سے رکھنا *

سات پُشت (ا) اسمِ مؤنث:۔ سات پیڑھی۔ اخیر سات پُشتیں جیسے "باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے" *

سات توؤں سے مُنھ کالا کرنا (ا) فعل متعدی (عو):۔ (نہایت نفرت کے موقع پر بولتے ہیں) سات توؤں کی سیاہی سے منہ کالا کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ نکال دینا۔ جیسے "یہاں آنے کا نام لے تو سات توؤں سے منہ کالا کر کے نکالدوں۔ میں تو اُس کا سات توؤں سے بھی منہ کالا نہ کروں" *

سات دھار ہو کر نکلنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ کھایا پیا سات دھار ہو کر نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ سات زخم پڑ کر نکلنا * آنتیں سار ہو کر نکلنا۔ گانٹھ کے رستے نکلنا۔ دستوں کے رستے نکلنا۔ ہضم نہ ہونا ۔

لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار
اے بھیپن کل مرے بچے کا سب کھایا ہوا (...)

سات سُر (ہ) اسمِ مذکر:۔ سُرِ ہفتگانہ۔ علمِ موسیقی کے ساتوں صوت یعنی کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد *

سات سمندر (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) مجازاً دنیا کے کُل بحرِ اعظم۔ کیونکہ اس کا ماخذ عربی تحقیقات کے موافق سبعۃ ابحر معلوم ہوتا ہے جو قرآن شریف میں آیا ہے۔ اور وہاں وہ ساتوں سمندر مراد ہیں جو عرب کے اردگرد یا دُور و نزدیک واقع ہیں جیسے بحرِ شام۔ بحرِ قلزم۔ بحرِ عرب۔ بحرِ ہند۔ بحیرۂ عمان۔ بحیرۂ فارس۔ بحرِ اسود۔ لیکن ہندی

سات

الارن نے بھی ساتھ ہی سمندر تجویز کیٔے ہیں جن کا ذکر اکثر گیتوں پوتھیوں
اور کہانیوں میں ہے مگر ساتھ ہی اُن کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ ان ساتوں سمندر دلہا
میں ایک نمک کا۔ ایک دُودھ کا۔ ایک گھی کا۔ ایک دہی (جغرات) کا
ایک شراب کا۔ ایک گنّے کے رس کا۔ ایک شہد کا ہے۔ ہمارے زمانہ میں
پانچ بحرِ اعظم بہ تفصیلِ ذیل تحقیق ہوئے ہیں:۔ بحرِ شمالی۔ بحرِ اٹلانٹک
بحرِ ہند۔ بحرِ جنوبی۔ بحرِ اوقیانوس یا بحرِ ظلمات + (۲) لڑکوں کے کھیل
کا نام جسے پہلا۔ دُوجا۔ یا چھورانی بھی کہتے ہیں + اس کھیل میں زمین پر لکیریں
کھینچکر سات لمبے گھر بناتے ہیں۔ جن میں کسی کا نام پہلا۔ کسی کا دُوجا
کسی کا تیجا۔ کسی کا چھتو۔ کسی کا کانڑا۔ کسی کا پٹے ٹیک۔ کسی کا سات سمندر
ہوتا ہے کھیلنے والا لڑکا ایک ایک گھر میں گِٹا پھینک کر باری باری سے
ایک ٹانگ سے جاتا اور اُسی پاؤں کے انگوٹھے سے گِٹا اُٹھا کر لاتا ہے جب
اسی طرح سب گھر طے کر لیتا ہے تو جیت جاتا ہے + [illegible]

سات سِنگار (ا) اِسمِ مذکر:۔ عورتوں کی سات آرائشیں جیسے سُرمہ
لگانا۔ مہندی لگانا۔ پان کھانا۔ مِسّی لگانا۔ سر گوندھنا۔ زیور پہننا۔ افشاں
چُننا یا چوڑیاں پہننا۔ لیکن ہندؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں +

سات سَو چوہے کھا کے بِلّی حج کو چلی (ہ) کہاوت:۔ بہت سے
پاپ کما کر نیک کام کا ارادہ کیا +

سات سُہاگنوں کا ہاتھ لگوانا یا سات سُہاگنوں کو کِھلانا
(ہ) فعلِ متعدی (عو):۔ سات زندہ خاوند والیوں سے شگون نیک کی خاطر
بیاہ کا جوڑا سِلوانا یا اُن کو مَنّت کا کھانا کِھلانا +

سات سہیلیوں کا جُھمکا (ہ) اِسمِ مذکر:۔ پروین۔ عقدِ ثُریّا۔
سپت رِشی یا سات مُنی۔ چھے یا سات چھوٹے چھوٹے سیاروں کا گچھا
جو اکثر موسمِ سرما میں نظر آتا ہے +

سات پھیرے (ہ) اِسمِ مذکر (ہندو):۔ (۱) سات طواف جو آگ کے
گرد کیٔے جاتے ہیں۔ سات پرکما جو متعدد مع آگ یا مندر کے گرد دیٔے جائیں
(۲) وہ طواف جو دُولہا دُلہن منڈھے کے اندر شادی کے وقت کرتے ہیں
اور اس سے عقد بندھنا مراد ہوتی ہے +

سات پھیرے پھرنا یا ہونا (ہ) فعلِ لازم (ہندو):۔ عقد ہونا۔ نکاح
ہونا۔ بیاہ ہونا +

ساتا رُوہن (ہ) اِسمِ مؤنث:۔ سات بھیڑیوں کا جتھا۔ گرگ بندی ؎

ساتھ

دل کیے دیتے ہیں بُتوں کے خطّ و خال + پھنس گیا ہے سا تارُوہن میں غزال (نکہت)

ساتواں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ سابع۔ جیسے ساتواں
دن۔ ساتواں گھر وغیرہ +

ساتویں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے متعلق۔ سابع۔ جیسے ساتویں تاریخ
ساتویں چیز وغیرہ +

ساتھ (ہ) اِسمِ مذکر:۔ (۱) معیّت۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ شمولیت۔ سنگت ؎
تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ (ناسخ)
(۲) تابعِ فعل:۔ ہمراہ۔ باہمدیگر۔ بشمول۔ ایکدوسرے کے ہمراہ۔ باہم +
بالاتفاق (۳) تابعِ فعل:۔ سنگ۔ گیل۔ نال + رتال۔ معیت +
مہت (۴) تابعِ فعل:۔ ایک جا۔ ایک جگہ + ایک ہی وقت (۵)
صِلت:۔ باہمی۔ ایک سنگ (۶) ساتھی۔ ہمراہی۔ سنگتی۔ جیسے
"ہمارا ساتھ چھوٹ گیا" یعنے ہمارا ساتھی چھوٹ گیا (۷) اِسمِ مذکر:۔ جماعت۔
گروہ۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ فرقہ۔ منڈلی (۸) اِسمِ مذکر:۔ شراکت۔
مشارکت۔ ساجھا (۹) میل ملاپ۔ ربط ضبط (۱۰) کبوتروں کی ٹکڑی
کبوتروں کا جھلّڑ ٹکھنٹو ؎

اِسی صورت سے ہم ہر دم جو خطِ شوق بھیجینگے
اُڑیگا ساتھ دروازے پر اُس گُل کے کبوتر کا + (؟)

ساتھ چھوٹنا (ہ) فعلِ لازم:۔ سنگ چھوٹنا۔ بچھڑنا۔ جُدا ہونا + ملاپ رہنا +
علیحدگی ہو جانا۔ جیسے "جنم جنم کا ساتھ چھوٹ گیا" +

ساتھ دینا (ہ) فعلِ متعدی:۔ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ ہمراہ رہنا۔ حمایت کرنا۔ پُشتی
کرنا۔ سہائتا کرنا۔ مدد دینا۔ شریکِ رنج و راحت رہنا ؎
یدِ اللہ کس لڑائی میں نہ آئے کام احمد کے + حقیقت میں جہاد ساتھ دیتا ہے بہادر کا (اسیر)

ساتھ رہنا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) اکٹھا رہنا + ایک جگہ رہنا + ایک گھر میں رہنا
(۲) ہمراہ رہنا۔ سنگ رہنا (۳) عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ پاس سونا
صحبت رکھنا۔ جیسے "فلاں باندی فلاں ملازم کے ساتھ رہتی ہے" +

ساتھ ساتھ چلنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہمراہ چلنا۔ اکٹھا چلنا + پاس پاس چلنا
قدم قدم اور مونڈھے سے مونڈھا ملا کر چلنا +

ساتھ سو کر مُنہ چھپانا یا ساتھ سونا اور مُنہ چھپانا (ہ) فعلِ متعدی
بے تکلفی میں تکلف کرنا۔ اقرار میں انکار یا انکار میں اقرار کرنا ؎
اے جان ساتھ سو کر یہ کیا ہے مُنہ چھپانا + تم تو دکھا اُٹھا کر مُنہ سے نقاب ہم کو (نہیں)

کنک ساتھ بھی سونا مرے اور نہ کو چھپا نہ قربان میں اس ننگ کے یہ ننگ بنا ہے (جرأت)

ساتھ کا کھیلا (ہ) اسم مذکر ۔ بچپن کا دوست ۔ لنگوٹیا یار ۔ برابر کا یار ۔ وہ شخص جس کے ساتھ بچپن میں کھیلے ہوں ۔ گہرا یار ۔ ہمجولی +

ساتھ کو (ہ) تابع فعل ۔ (۱) روٹی کے ساتھ کھانے کو + سالن ۔ تیون لاون ۔ دال ۔ ترکاری وغیرہ ۔ جیسے "روٹی تو پک گئی ساتھ کو کیا پکا" (۲) ہمراہ چلنے کو ۔ جیسے "ساتھ کو کوئی بھی نہیں" (۳) توشۂ راہ ۔ زادِ راہ ۔ جیسے "ساتھ کو کیا لیا" +

ساتھ کی کھیلی (ہ) اسم مؤنث ۔ ہمجولی ۔ ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیلی ہو ۔ سہیلی +

ساتھ لگا پھرنا یا ساتھ لگا جانا (ہ) فعل لازم ۔ ہمراہ رہنا ۔ پیچھے پیچھے پھرنا ۔ پنچھالا ہونا ۔ دُنبالا ہونا ۔ دُم کے پیچھے رہنا ؎

اُس کے نزدیک تو میں اُس سے جدا جاتا ہوں
لیک سائے کی طرح ساتھ لگا جاتا ہوں + } (میر)

ساتھ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ ہمراہ لینا ۔ سنگ لینا +

ساتھ والا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ہمراہی ۔ سنگتی ۔ ساتھی ۔ رفیق ۔ ہمنشین ۔ مصاحب ۔ ہم صحبت (۲) سپرداوئی ۔ سنگتیا ۔ سازندہ +

ساتھ والی (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ عورت جو کسی عورت کے ساتھ آئی ہو ۔ ڈومنی کے ساتھ کی + دُلہن کے ساتھ کی +

ساتھ ہو جانا یا لگ لینا (ہ) فعل لازم ۔ پیچھے ہو لینا ۔ ہمراہ ہو جانا ۔ جیسے "چور یا کتے کا ساتھ لگ لینا" (۲) گانے بجانے ۔ ناچنے کودنے ۔ کھانے پینے ۔ رہنے سہنے میں شریک ہو جانا +

ساتھ ہی ساتھ (ہ) تابع فعل ۔ ایک ساتھ ۔ ایک ہی سلسلے میں ۔ ساتھ کے ساتھ +

ساتھن (ہ) اسم مؤنث ۔ ساتھ والی ۔ ساتھ کی عورت +

ساتھی (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ہمراہی ۔ ہمرہ ۔ رفیق ؎

اُمیدِ مہر و تحمل ستال کو بیجا تھی + نہ ساتھ دیکھے فرقت میں جلد کے ساتھی

(۲) ہم سبق ۔ ہم مکتب (۳) ممد و معاون ۔ مددگار ۔ حمایتی +

ساٹا (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۔ (۱) عوض معاوضہ ۔ اَدلا بدلا ۔ بدلا سدلا ۔ مبادلہ ۔ الٹا پلٹی ۔ جیسے "ساٹے کی سگائی اور دیا جو روپے کا احسان کیا کرتا"

(۲) منڈی کا باہمی لین دین +

ساٹھ (ہ) صفت ۔ تین بیسی ۔ شصت ۔ ۶۰ +

ساٹھا (ہ) اسم مذکر ۔ ساٹھ برس کا آدمی یا ساٹھ برس کا جوان احمق +

ساٹھا پاٹھا (ہ) اسم مذکر ۔ یعنی مرد یا قوی ساٹھ برس تک جوان ہے ۔ یہ جس مرد کے اس عمر میں قوتِ اچھے ہوں اُس کو کہتے ہیں +

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی (ہ) کہاوت ۔ "ساٹھ برس کا مرد جوان بتا ہے اور بیس برس کی عورت عمر سے ڈھل جاتی ہے" +

ساٹن (انگلش) ۔ Satin سیٹن ۔ اطلس ۔ تافتہ ۔ سوائی ۔ ایک قسم کا دبیز بھڑکیلا ریشمی کپڑا +

ساٹھی یا ساٹھی (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کے سُرخ موٹے چاول جو ساٹھ دن کے اندر بشرطِ بارش تیار ہو جاتے ہیں +

ساجن یا سجن (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) سجن ۔ خصم ۔ خاوند ۔ شوہر ۔ پیا ۔ پتی ۔ بھرتار ۔ کنتھ + سوامی ۔ بالم ۔ سائیں ۔ مالک + پیا ۔ پریتم (دوہا) ۔

ساجن وہ دن کون تھے جو شکھ سے لائی پیت + اب کہنے نیارے بھئے کون گاؤں کی ریت

(۲) معشوق ۔ من موہن ۔ دلبر ۔ جانی (دوہا) ۔

سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے + بدھنا ایسی رین کر بھور کدھی نہ ہوئے

(۳) سردار ۔ نہی پت ۔ حاکم ۔ امیر ۔ نواب ۔ راؤ ۔ ٹھاکر جیسے "ساجن چلے گئے چھوٹے بڑے بیٹھے" (۴) خداوند تعالیٰ ۔ پروردگار ۔ رام ۔ صاحب ۔ پرمیشر (پرم ایشر) ۔ کرتار (بھگت کبیر) ۔

کرلے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا شہرا وہیں تیرا پھوٹنا ہوگا

ساجنا (ہ) اسم مذکر (گنوار) ۔ سجنا ۔ زیب دینا + بن بڑنا جیسے "جا کا کا واکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" +

ساجھا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) شرکت ۔ مشارکت ۔ شرکتِ تجارت یا کسی کام باہم شریک ہونا جیسے "ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا" (۲) بانٹ ۔ حصہ ۔ بھاگ ۔ بٹائی جیسے "سبھی کی کمائی میں سب کا ساجھا" (۳) پتی داری جیسے "ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے" +

ساجھی (ہ) اسم مذکر ۔ شریک ۔ پتی دار ۔ حصہ دار ۔ سہیم +

ساجھی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ شریک کرنا ۔ ملانا ۔ حصہ دار بنانا ۔ پتی دار

ساجھی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ شریک ہونا ۔ حصہ دار بنا ۔ پتی میں شریک

ساچق (ت) اسم مؤنث ۔ (صحیح بکسر جیم فارسی) ۔ رسمِ حنابندی ۔ بر

برات سے ایک سادن پیشتر کی رسم جس میں دولھا کے ہاں سے منہدی نقل، مصری، میوہ، سُہاگ پُڑا، پھلیل، جوڑا، عطر وغیرہ آرائش کے ساتھ کچھ آدمی لیکر جاتے ہیں اگر دُولھا کو خلعت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی کے دن جا یا کرتا ہے۔

ساحِر (ع) اسم مذکر:- فسوں ساز۔ جادوگر۔ ٹونہایا۔ لونیا ٭

ساحِرَہ (ع) اسم مؤنث:- جادوگرنی۔ ٹونہائی ٭

ساحِل (ع) اسم مذکر:- سمندر خواہ دریا کا کنارہ ٭

سَاخت (ف) اسم مؤنث:- (۱) بناوٹ۔ تصنّع ٭ بدھج ٭ تکلّف ٭ گھڑت۔ تراش۔ وضع۔ ترکیب۔ ڈَول (۲) بنائی ہوئی بات۔ مکر۔ حیلہ۔ دم۔ فریب۔ بھگل۔ پاکھنڈ ٭

سَاختَہ (ف) صفت (۱) بنایا ہُوا ٭ گھڑا ہُوا ٭ مصنوعی (۲) جھُوٹا۔ نقلی ٭ اصلی کا نقیض۔ جعلی ٭

سَاختَہ پَرداختَہ (ف) اسم مذکر:- (۱) بنایا سنوارا۔ آراستہ پیراستہ (۲) کیا کرایا۔ قیل قال۔ عملدرآمد (۳) کرتوت۔ کوتک جیسے "اُن کو اس کا ساختہ پرداختہ سب منظور ہے" ٭

سَادَات (ع) اسم مؤنث:- (۱) سید کی جمع الجمع۔ بہت سے سید (۲) قوم سید۔ وہ قوم جو حضرت علیؑ کی اولاد اور حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو ٭

سَادگی (ف) اسم مؤنث:- (۱) صفائی۔ سادہ روی (۲) بے تکلفی۔ بھرتی۔ راستبازی۔ صاف دلی (۳) بے بناوٹی۔ ٹیپ ٹاپ کے بغیر ٭ بے کپٹی (۴) سادہ لوحی۔ نا سمجھی۔ سیدھا پن۔ بھول پن۔ صفائی ٭

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا ٭ لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں (غالب)

قربان سادگی کے لگا کہنے فیر سے ٭ کیا جانئے آج کیا تھا کہ سید خفا گیا (سید)

سَادَہ (ف) صفت:- (۱) بے ریشہ۔ بن ڈاڑھی والا۔ صفا گالوں والا (۲) کورا۔ بغیر لکھا۔ صاف (۳) بے نقش۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) بھولا بھالا۔ سیدھا سادہ ٭

کوئی سادہ ہی اُسکو سادہ کہے ٭ لگتے ہے ہیں تو وہ عیار سا (میر)

(۵) خالص۔ بے ملاوٹ۔ نرا صرف (۶) بے ریا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے تکلف۔ یکرنگ (۷) بن ترکاری کا گوشت۔ قلیہ (۸) بن گوٹہ کناری کا ٭ کامدار کا نقیض ٭

سادہ لباس پہنا زیور اُتار رکھا ٭ اس سادگی پہ تم نے ٹکڑوں کو مار رکھا (مصحفی)

(۹) بے وقوف۔ مُوڑھ۔ بھونڈو ٭

ہر صبح جو خورشید تیرے منہ پہ چڑھے ہے ٭ ایسا نہ ہو سادہ کہیں جی سے اُتر جائے (میر)

(۱۰) بے نقش و نگار ٭

سادہ پَن (ف) اسم مذکر:- (دیکھو سادگی) ٭

نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی نہ جس کو کرنا سنگار آوے
ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ دار آوے

سادہ رُو (ف) صفت:- بن ڈاڑھی موچھوں کا۔ صاف چہرے والا۔ صاف صاف گالوں والا ٭

کھول کر بال سادہ رُو لڑکے ٭ خلق کا کیوں وبال لیتے ہیں (میر)

سادہ دِل (ف) صفت:- صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ٭ بھولا۔ مُوڑھ۔ بے وقوف ٭

وہ سادہ دل ہُوں کہتا وقتِ ابتسام مجھکو ٭ جمی ہوئی ہے بُت بنانے فانے کے آنے کی (داغ)

سادہ دِلی (ف) اسم مؤنث:- بے تکلفی۔ صفائی۔ بے ریائی۔ صاف دلی ٭

یہ دل کہوں تجھے تو کھل کھلا کے ہنسے ٭ نہ میری سادہ دلی نہ ترا لڑکپن جائے (ہوش)

سادہ طَور (ف و ع) صفت:- سادہ وضع۔ وہ شخص جس کا اول سے آخر تک ایکساں ڈھنگ رہے۔ بے ٹیپ ٹاپ ٭

سادہ کار (ف) اسم مذکر:- سادہ اور سُبک کام بنانے والا ٭ وہ سُنار جو نہایت سُتھرا۔ نفیس اور پرداز کا کام بنائے ٭

سادہ کاری (ف) اسم مؤنث:- سادہ کار کا کام ٭

سادہ کاغذ (ف) اسم مذکر:- (۱) کورا کاغذ۔ بن لکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو ٭

سادہ لَوح (ف+ع) اسم مذکر:- کورا۔ بیوقوف۔ نادان۔ مُورکھ۔ بھولا بھالا ٭

ہُوا آئینہ اُسکے کس مُنہ سے آگے ٭ کوئی سادہ لوح اور ایسا نہ دیکھا (معروف)

سادہ لوحی (ف+ع) اسم مؤنث:- بیوقوفی۔ نادانی۔ مُورکھ پن۔ سادگی۔ بھولا پن۔ بودھا پن ٭

فریب وعدہ کا شکوہ جو میں رو رو کے کرتا ہُوں
تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنس دیتا ہے تہ تہ کر (سودا)

سادہ لوحی تو عشق میں دیکھو ٭ جانتا ہُوں کوئی عدو ہی نہیں (داغ)

سادہ مِزاجی (ف) اسم مؤنث:- صاف دلی۔ بے ریائی۔ بے تکلفی۔ سادگی ٭

سیکڑوں ہیں تیری اس سادہ مزاجی پہ نثار
اور قُربان ہیں ظالم تیری ہٹ کے لاکھوں ٭ (سوز)

سادہ وَضع (ف+ع) اسم مذکر:- (دیکھو سادہ طور) ٭

سَادھُو (ہ) صفت:- (۱) مُتّقی - پارسا - پرہیزگار - مُقدّس - ست جن - ست پُرش - نیک - مہاتما (دوہا):-

سادھو نہیں سر اپنے دُکھیں دُکھاویں ناہیں + جیسے چولی چھپڑیں نا ہیرے میں بگنجے ملیں

(۲) اسمِ مذکر:- سنت - جوگی - بیراگی - فقیر - درویش (دوہا):-

سادھو بھئے تو کیا ہُوا گت بت جانی ناہیں + مُٹلسی پیٹ کے کارنے سادھو بھئے جگ ماہیں

(دوہا):- سادھو چلے بیکنٹھ کو بیٹھ پالکی ماں + رستے میں سے آئے پھر بجا نگر کو مانہ

سَادھَارَن (ہ) صفت (ہندو):- (۱) سمان - مانند - برابر - مُقابل - نظیر - ثانی - دوسرا - ہمتا - مشابہ (۲) برتاؤ - روزمرّہ (۳) سمی - معمولی - عام درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس + ایسا ویسا - مُروّج - رائج (۴) سادہ + صاف - اصلی - قُدرتی - خالص - بنے ملاؤ - نرمل + یکرنگ بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اِتّفاقی + عارضی (۷) تابعِ فعل:- اکثر اوقات - بہت کرکے - عمُوماً + بارہا - اکثر بار + علےالعموم - بیشتر - اِتّفاق سے - اِتّفاقیہ جیسے ”مَیں تو سادھارن چلا آیا تھا“ + یُونہیں - بنے سوچے سمجھے - آمدِ سخن جیسے ”مَیں نے تو سادھارن کہدیا تھا“ (۸) تابعِ فعل:- آسانی سے - بِلا دقّت - بلا تکلّف (۹) تابعِ فعل:- آہستہ - رسان سے - سہج سہج - ہولے سے + نرمی سے - رسان میں - دِھیرج سے +

سَادھَن (س) اسمِ مذکر (ہندو):- (۱) اُپائے - جتن - تدبیر - علاج - تجویز - ۲. (صرف و نحو) فاعل - کسی کام کا کرنے والا (۳) بناہ - رفاہ - جوڑا (۴) کارروائی - بجا آوری - انصرام - تعمیل - اہتمام - عملدرآمد (۵) استعمال - عمل - مشق - ورد - ربط - مُزاولت - ابھیاس + عادت - سُبھاؤ - معمول - رویہ - دستور (۶) زہد - ریاضت - کشٹ - عبادت - بندگی - تپسّیا - پرستش - جوگ (۷) اصلاح - دُرستی - ترتیب +

سَادھنَا (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) سادھن کرنا - پُورا کرنا + ثابت کرنا + بنانا + ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا - کرنا + جیسے ”ایک سادھے سب سُدھے - سب سادھے سب جائے“ (۲) ابھیاس کرنا - مشق کرنا - مزاولت کرنا (۳) تیراندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) ہلانا مانوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزوں بنانا - جیسے ”جسم سادھنا“ اُس عرصے نے خوب جسم سادھ رکھا ہے“ (۷) عادت ڈالنا - خُو ڈالنا - سُبھاؤ کرنا (۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - تھامنا - سنبھالنا - قابُو میں رکھنا - اختیار کرنا - جیسے ”اتنی رخت سادھی ہے خُوب گمتی سادھ کر بیٹھ گیا“ (۹) قرینہ باندھنا - معمُول کرنا + ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱۰) اصلاح کرنا - سنوارنا - سُدھارنا - آراستہ کرنا + سیدھا کرنا - ترمیم کرنا - مُرمّت کرنا (۱۱) مضبوط کرنا - پکّا کرنا چوساتی دیکھنا - سُدھ دیکھنا - سُدھ کرنا - ہموار کرنا - ساقول کے ذریعے سے دیوار وغیرہ کی کجی اور راستی دریافت کرنا - ٹیڑھا اور سیدھا دیکھنا (۱۲) سانچے میں ڈھالنا - سُڈول کرنا - خیر اُتارنا + ڈول ڈالنا - خاکا کھینچنا (۱۴) روکنا - تھامنا - حبس کرنا ۔

آہ کرنے میں دم کو سادھے رہ + کہتے ہیں دل سے ہے جگر نزدیک (میر تقی).

(۱۵) ٹھاننا - ارادہ کرنا جیسے ”دل میں بات سادھنا“ +

سَادھنی (ہ) اسمِ مُؤنّث:- (۱) سادھنے کا آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے - گُنیا - کونیا (۲) سادھو کی تانیث - زنِ پارسا +

سَادھُو (ہ) صفت:- (۱) اُتم جن - سنت - ست پُرش - پارسا - پرہیزگار - سچّا - صالح - مُتّقی - دھرمی - ستی جتی - ایماندار - دیندار - معصوم - بے دوش - پاک صاف جیسے

سادھو کہئے سُوپ کو باپاپھکے لوہ + اوچھی کہیے چالنی جُھوسی رکھے ٹھور

(۲) صاف دل - بے کپٹ - بے ریا - سیدھا سادا + بے شر (۳) اسمِ مذکر:- سادھو بیراگی - جوگی - جیسے ”سادھو کو کیا سواد گر نہیں بتاسے ہی سہی“ (۴) اسمِ مذکر:- بھلا آدمی - بھلا مانس - مرد آدمی (۵) دیکھو سادھو بچّہ +

سادھو بچّہ (ہ) اسمِ مذکر:- ایک کشمیری قوم جو نہایت مکار - عیار اور چالاک ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم سدوزئی سے ہیں مگر عام بات یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑگیا - جیسے ”سادھو بچے بہت جھُوٹے تھوڑے ہیں“ (۲) مکار - عیار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کیاد +

سَادِی (ا) صفت:- (۱) کوری - صاف - غیرمُنقّش + سفید (۲) جو کامدار یا طرادار یا زرین نہو (۳) خالص - نرمل - بنے ملاؤ - کیول (۴) بے ساختہ (۵) بھولی بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - یکرنگ - اندر باہر سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلّف - سادہ مزاج (۹) بیوقوف - نادان + بے سلیقہ - پھُوہڑ +

سائر (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- (۱) پاسہ + چوسر کھیلنے کی کوڑیاں - پچیسی کھیلنے کی کوڑیاں (۲) پھب؛ گوسالہ (۳) عرق شیرہ - رس - عصارہ (۴) طاقت بل - زور - سکت (۵) تت - ست - عطر - جوہر - لبِّ لباب (۶) گودا - مغز - (۷) لوہا - آہن (۸) اسمِ مؤنث:- قدر قیمت - منزلت (دوہا):-

ہوں تجن جانت ناہیں پیا بچھڑن کی سار + جیا بچھڑن سے ہے کٹھن پیا بچھڑن کی مار (۹) اکھاد۔ ینلا جو کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے (۱۰) بساط شطرنج یا تختۂ نرد (۱۱) اعتبار۔ پرتیت +

سار جاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قدر جاننا۔ گُن پہچاننا۔ قدر دانی کرنا۔ عزّت کرنا۔ حرمت کرنا۔ جیسے (گیت) "سیاں نے موری سار نہ جانی جی" (۲) حقیقت جاننا۔ کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) "سار پرائی پیڑ کی کیا جانے انجان" +

سارا (ہ) صفت :- (۱) کُل۔ تمام۔ سب۔ درولبست۔ جزوکُل جیسے "سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پونچھیں" (۲) پُورا۔ کامل۔ ناقص کا نقیض جیسے "سارا جاڑا گزر گیا تب آئے" (۳) اسم مذکر (پوربی) سالا۔ خسر پورہ۔ جورو کا بھائی +

ساربان (ف) اسم مذکر :- (۱) شتربان۔ سروان۔ اونٹ والا۔ اونٹ چلانے اور ہنکنے والا (۲) سانڈنی سوار۔ ناقہ سوار +

سارتھی (س) اسم مذکر :- (۱) رتھ بان۔ گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ۔ بدرقہ۔ اگوا۔ ہادی۔ قافلہ سالار +

سارجنٹ (انگلش) Sergeant اسم مذکر۔ رنگروٹوں کا سکھانیوالا۔ حوالدار۔ حوالدار۔ جمعدار۔ دلدوفہ۔ ناظر۔ اوّل درجہ کا وکیل +

سارٹیفکٹ (انگلش) Certificate سرٹیفکیٹ) :- (۱) سند + راضی نامہ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی۔ چال چلن کی چٹھی + پروانۂ خوشنودیٔ مزاج + شہادت نامہ۔ (۲) نوشتہ۔ دست آویز۔ وثیقہ۔ تمسّک۔ قبالہ +

سارس (ہ) اسم مذکر :- کلنگ۔ لکلک۔ لقلاق + قاز۔ کونج۔ ایک آبی لمبی ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے +

سارس کی سی جوڑی (ہ) صفت :- ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والے ہمزاد کی مانند +

سارق (ع) اسم مذکر :- چور۔ دُزد۔ قزّاق +

سارنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) :- (۱) پُورا کرنا۔ سمپورن کرنا۔ اتمام پر پہنچانا۔ انجام دینا۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سرمہ دینا۔ کاجل لگانا۔ جیسے انجن سارنا (دوہا) :-

کاجل سارے رُس مریں بندی لگاؤں مرش + بکمیچوں ہاتھ سینعمکی اُڑگن ہوئے تیس

(۳) گوٹا کناری وغیرہ بُننے والے جب بادلے کی تاروں کو گتّوں میں سے تانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار نکالتے ہیں تو اُسے بھی سارنا کہتے ہیں +

سارنگ (س) اسم مذکر :- (۱) مور۔ طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳) بادل۔ ابر۔ گھٹا (۴) مور کی آواز۔ کوک۔ جھنکار (۵) پپیہا ایک پرند کا نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولا کرتا ہے (۶) راج ہنس + کوکلا۔ (۷) ہاتھی۔ فیل + شیر (۸) الوان مختلفہ (۹) دھنش۔ دھنک۔ قوس قزح۔ آسمان کی کمان (۱۰) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھونرا۔ خوشخبر (۱۲) شہد کی مکھی۔ بھڑ۔ تیتا۔ بر۔ برنی (لکھنو) ؎

دل اُس کی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر کھیڑا ہے
الٰہی الاماں سارنگ کے بچے کو چھیڑا ہے + } (؟)

(۱۳) سارنگی۔ چنگ +

سارنگی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجائے تانت اور بال لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ دوتارا۔ چوسارا۔ چنگ +

ہندوستان میں سارنگی ایسا باجہ ہے کہ جس کا جواب کسی ملک میں ایجاد نہیں ہوا۔ اسکو اُجین کے حکیم سارنگا نے ایجاد کیا تھا۔ اسکی ابتدا یوں ہے کہ حکیم موصوف کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جسطرح قدرت نے آدمی کے گلے سے ہر طرح کے نغمات پیدا کئے ہیں اسیطرح کا کوئی ساز ایجاد کیا جائے۔ چنانچہ اُس نے نصف دھڑ سے لیکر گلے تک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اسکا نام سارنگی کہا یعنے انگ (بدن) کا سا۔ موجد کے ایجاد کی وجہ سے وہ سارنگا کہلانے لگا۔ اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا۔ سارنگی میں اُس نے آدمی کے بدن کا ڈھانچا بنایا اور تانت اور تار کی وہ رگیں بنائیں جو آواز اور نغمات کو اندر باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جنکے ذریعہ سے گلے یا سینے میں آواز گونجتی اور پلٹی پھرتی ہے۔ پہلے سارنگی میں تمام وہ رگیں موجود تھیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر گلے تک ہیں گویا یہ سازِ علم تشریح کا ایک نمونہ تھا۔ لیکن اب چودہ یا سترہ طرب سے زیادہ نہیں ہوتیں +

سارنگیا (ہ) اسم مذکر۔ سارنگی بجانے والا۔ سارنگ نواز +

سارے جہان کا چھٹا ہوا (ہ) محاورہ :- پاک شُہدا۔ نہایت لُچّا + از حد چالاک۔ عیّار۔ طرّار۔ ہوشیار۔ خرّانٹ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت ؎

ہرچند داغ ایک ہی عیار ہے مگر + دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں (داغ)

ساڑھستی (ہ) اسم مؤنث :- منحوس ستارے کا ساڑھے سات برس تک کا دورہ + ادبار۔ بدطالعی۔ نحوست +

ساڑھستی آنا (ہ) اسم مؤنث :- ساڑھے سات برس کو سنیچر کی گرہ کا آنا۔ نحوست آنا۔ بُرے دن آنا۔ ساڑھے سات برس تک وبال اور ناداری میں

ساڑ

گھر ا رہنا + کمبختی آنا - ادبار آنا +

ساڑھو یا ساڑھو (ہ) اسم مذکر:- سالی کا خاوند - ہم زلف - ہمداماں - ہم ریش +

ساڑھی (ہ) اسم مؤنث:- (اساڑھی کا مخفف) فصل ربیع - برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں - جو - چنے - مٹر - سرسوں - ترہ - مسور - ارہر - وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +

ساڑھے (ہ) صفت:- آدھا - نصف - جیسے ساڑھے چار ساڑھے تین وغیرہ +

ساڑی یا ساری (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندنیاں آدھی کو باندھتی ہیں اور آدھی کو اوڑھتی ہیں - فارسی میں اسی کو سارہ کہتے ہیں) چادر ؎

کیا ہی شب فراق صنم خوفناک ہے + ساڑی سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالکا (بحر)

ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) سامان - تیاری - درستی - سرانجام ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)

(۲) باجا جیسے چنگ - عود - بربط - سارنگی - قانون ؎

فرقت میں مغنی نے چھیڑا دل نالاں کو + ناساز ہوا ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سحر)

(۳) صفت:- موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدل - ہمراز ؎

ناساز ہے جو ہم سے اسی سے یہ ساز ہے + کیا خوب دل ہے واہ ہیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

(۴) ربط - موافقت - میل ملاپ - ارتباط - اختلاط - گٹھت ؎

عدو سے سراسر اسے ساز ہے + مرا خاک بھی دھیان آتا نہیں (میر)

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں + ناز والے نیاز کیا جانیں (داغ)

آساں نہیں ہے تمہارا اس کا باز کرنا + لازم ہے پاسباں سے اب ہم کو ساز کرنا (مصحفی)

(۵) جنگ کے ہتھیار - سامان جنگ - سلاح جیسے خود - خفتان - زرہ - ڈھال - تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پشواز - (۸) صدری کے اوپر کا فیتہ - گھنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے کے کا سامان جیسے راس - چار جامہ - لگام - زیر بند - کاٹھی وغیرہ +

ساز باز (ف) اسم مذکر:- گٹھت - گٹھوت - سازش + اتحاد + ایکا - یکجہتی - ہم آہنگی +

ساز باز کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سازش کرنا - گٹھنا - ہمراز ہونا (۲) میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط ضبط بہم پہنچانا - دانت کاٹی روٹی یا ایک ہونا +

سازش (ف) اسم مؤنث:- اتفاق - ملاپ - گٹھت - لگاؤ - میل +

ساغ

سازگار (ف) صفت:- مبارک - لائق + موافق - راست - راس + مصلح +

سازگاری (ف) اسم مؤنث:- موافقت - نباہ +

ساز و سامان (ف) اسم مذکر:- درستی - ترتیب + مال اسباب - لوازمات - تیاری - مستعدی +

سازندہ (ف) اسم مذکر:- سازنواز - سارنگیا - طبلچی وغیرہ - پڑوائی - سنگتیا - بجنتری - سماجی +

ساس (انگلش) (Sauce) اسم مذکر:- سالن - تیون - لاون + چٹنی +

ساس پان (انگلش) (Sauce-pan) اسم مذکر:- ایک قسم کی دیگچی - پتیلی - دستی کرچھا +

ساس (ہ) اسم مؤنث:- خوشدامن - جورو یا خاوند کی ماں - ساسو کہاوت " ساس سے توڑ بہو سے ناتا +

ساس کا پوت (ہ) اسم مذکر (گنواری گیتوں میں):- کنتھ - خاوند - میاں - خصم - سوامی - پتی +

ساسرا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- ساس کا گھر - سسرال - سسرال - سوہرا +

ساسر یا ساسر نیٹ (انگلش Sarco net سارسنٹ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے +

ساشٹانگ ڈنڈوت کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- لمبا اوندھا لیٹ کر ڈنڈوت کرنا +

ساعت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گھنٹہ - ڈھائی گھڑی (۲) لحظہ - لمحہ - پل - منٹ + طرفۃ العین +

ساعد (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بازو مگر فارسی میں پہنچا یا کلائی کے معنوں میں آیا ہے ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنئ شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں ہے (اسیر)

ساعی (ع) اسم مذکر:- کوشش کرنے والا - کوشاں - دوڑ دھوپ اور جد و جہد کرنے والا +

ساغر (ع) اسم مذکر:- جام - پیالہ - کٹورا - قدح - گلاس - شراب کا پیالہ ؎ کاسۂ سائل علیؑ ہے ہیں مئے کوثر کے لئے + فلک سے ساغر ہمارے ہاتھ میں دے آفتاب کا (امانت)

ساغر چلنا (ہ) فعل لازم:- شراب کا دور چلنا ؎

سلغ

ساقیا گو لگ رہا ہے چل چلاؤ ✦ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

ساغری (ف) اسم مؤنث (لکھنؤ)۔ مقعد اسپ خصوصاً و مقعد انسان مجازاً ؎

پیتا ہوں ساغر سے ساقی جو میں پیا پے ✦
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے

ساق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پنڈلی۔ ٹخنے اور گھٹنے کے بیچ کا حصہ ؎

ساق سیمیں کو تری دیکھ کے گوری گوری
چاند نکلے ہے ترے کوچہ سے چوری چوری

(۲) منڈلا۔ درخت کا تنہ ✦ گدّا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل ✦

ساقط (ع) اسم فاعل:۔ (۱) گرنے والا۔ جاتا رہنے والا (۲) اسم مفعول:۔ گرا ہوا ✦ متروک ✦ نکما ✦

ساقط کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) حمل گرانا۔ حمل نکالنا (۲) بحر یا وزن سے گرانا ✦

ساقط ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) حمل گرنا۔ حمل اسقاط ہونا (۲) بحر یا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا جیسے "یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے" ✦

ساقی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شراب پلانے والا ؎

کہے ہے زاہد شراب گلگوں ہوئی ہے دل بھی خراب آ دھا
پلا دے ساقی بلا سے اسکو ڈبو کے تو بھی کباب آدھا

ہونگا آج ساقی سیر ہو کر ✦ میسر پھر خراب آئے نہ آئے (داغ)

(۲) ف:۔ حقہ پلانے والا۔ گڑ گڑو والا۔ بھنڈے بردار (۳) ف:۔ معشوق۔ معشوقہ محبوب۔ محبوبہ۔ صنم ؎

مے بھی ہے۔ مینا بھی ہے۔ ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم

ساقن (ف) اسم مؤنث:۔ بھنگیرن۔ وہ بازاری عورت جو اوباش وضع مردوں کو حقہ اور بھنگ۔ چرس وغیرہ پلاتی ہے ✦

ساکت (ع) صفت:۔ (۱) چپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ دم بستہ (۲) بےحس و حرکت۔ سنسان۔ نقش دیوار ✦

ساکن (ع) (۱) صفت:۔ ٹھیرا ہوا۔ بےحس و حرکت۔ غیر متحرک۔ قائم (۲) (ف) اسم مذکر:۔ باشندہ۔ مکین۔ متوطن۔ رہیس۔ رہنے والا۔ باسی۔ مقیم (۳) حرف نحو:۔ زدہ یا وہ حرف جس پر سکون یعنی جزم ہو ✦

سال

ساکھ (ہ) اسم مؤنث (۱) گواہی۔ شاہدی۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ سند۔ (۲) فصل۔ سماں۔ رُت۔ موسم ✦ اناج کاٹنے کا سماں۔ تیار فصل ✦ ثمرہ۔ حاصل ✦ (۳) بھرم۔ اعتبار۔ پرتیت۔ بسواس۔ تیقن۔ بھروسا۔ جیسے "ہے ساکھ جائے سب کچھ" ✦ عقیدت (۴) وقار۔ عزت۔ آبرو نیکنامی۔ نام آوری ✦

ساکھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ اعتبار جانا۔ پرتیت نہ رہنا۔ عزت جانا۔ بات جانا ✦

ساکھا (ہ) اسم مذکر۔ ہندو:۔ (۱) شاخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ ڈال (۲) گھمسان یُدھ۔ جنگ ✦ جدل۔ معرکہ۔ محاربہ۔ مجادلہ۔ ہتیاروں کی لڑائی (۳) راڑ۔ تکرار۔ کلیس۔ تضیہ۔ خانہ جنگی۔ ڈاٹی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا (۴) لڑائی کے واسطے کچھ آدمیوں کا اتفاق۔ ایکا۔ یکدلی۔ (۵) نہایت ناموری کے ساتھ لڑنا ✦

ساکھا پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ معرکہ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیس ہونا۔ تکرار ہونا۔ تضیہ ہونا ✦

ساکھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو۔ (عو):۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد ڈالنا راڑ مچانا ✦

ساکھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ساتھ کھیلنے والی لڑکی۔ وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو۔ سکھی اسکا مخفف ہے ✦ گواہ۔ شاہد ✦

ساگ (ہ) اسم مذکر:۔ سبزی۔ ترہ۔ بقل۔ ترکاری۔ بھاجی ✦ بناس پتی۔ جیسے "پھوہڑ چھوڑا ساگ میں شوربا" ✦

ساگ پات (ہ) اسم مؤنث:۔ ترترکاری۔ بقولات ✦

ساگو (ہ) اسم مذکر:۔ سمندر۔ بحر۔ بحر محیط۔ بحر اعظم ✦

ساگودانہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک لطیف دانے کا نام جو کھجور کے درخت سے بناتے اور اکثر بیمار کو کھلاتے ہیں۔ سابودانہ (ایک حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا غلہ ہے۔ جس طرح ہمارے ہندوستان میں کودوں ہے۔ فرق اتنا ہے کہ کودوں میں نشاستے کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل نشاستہ بھرا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور مسمّن بدن ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم تر بقول متاخرین) ✦

ساگون (ہ) اسم مؤ[illegible]:۔ ایک قسم کی [illegible] ✦

سال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا درخت [illegible] بنانے کے کام آتی ہیں۔

سال

اور نہایت مضبوط ہوتے ہیں (۲) چھید۔ سوراخ۔ روزن (۳) کاشانۂ سول غار (۴) گھر۔ خانہ۔ مکان۔ جگہ (۵) ہندی مکتب۔ پاٹ شالا۔ دیسی مدرسہ (۶) ایک قسم کی مچھلی (۷) گیدڑ۔ شغال۔ سیار ✦

سال (ف) اسم مذکر:۔ (۱) برس۔ سمبت۔ سنہ (آفتاب کے دَورے کی وہ حرکت جو برج حمل کے اوّل نقطے سے برج حوت کے اخیر نقطے تک ختم ہو)

دشت سے کب وطن میں پہنچونگا ✦ کرچکا اب تو سال آپہنچا (ناسخ)

(۲) عُمر۔ اوستھا ✦

سالِ آئندہ (ف) اسم مذکر:۔ اگلا سال۔ آنے والا برس ✦

سال بسال (ف) تابع فعل:۔ ہر سال۔ ہر برس۔ سالانہ۔ برسوڑی برسویں دن ✦

سال بھر (ہ) تابع فعل:۔ تمام سال۔ تمام برس ✦

سالِ پیوستہ (ف) تابع فعل:۔ پیوربس۔ پچھلے سال کا پچھلا سال ✦

سالِ تمام (ہ) اسم مذکر:۔ اخیر سال۔ اخیر سال کی رپورٹ ✦

سالِ حال یا **رواں** (ف+ع) تابع فعل:۔ سال۔ سالِ موجودہ۔ اس برس ✦

سال خوردہ (ف) صفت:۔ (۱) پُرانا۔ فرسودہ۔ برتا ہوا۔ مستعمل۔ سال دیدہ۔ کہنہ ✦ (۲) بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر ✦ گرم و سرد چشیدہ ✦ تجربہ کار۔ زمانہ دیدہ ✦

سالِ شمسی (ف+ع) اسم مذکر:۔ وہ برس جو سورج کی چال پر حساب کیا جائے۔ سنکرانتی برس ✦

سالِ فصلی (ف+ع) اسم مذکر:۔ مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا سال۔ جس میں کوئی خاص مہینا مقرر نہیں ✦

✦ سال جلال الدین اکبر کے وقت سے جسے ۳۲۲ برس کا عرصہ ہوا قرار پایا ہے۔ سالِ فصلی دراصل سالِ شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اس سال کا انکاس ہجری قمری تاریخ سے ہوا ہے۔ جسکی مجملاً تفصیل یہ ہے کہ جس وقت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے دفتروں میں خراجِ ہند کے واسطے مرزایانِ فارس کے حساب بموجب طرز جدید قرار پائی تو میت اسلام کے سبب سے سال سمبت کو جو ہندوستانی دفاتر میں قدیم الایام سے چلا آتا تھا متعصبوں نے دُور کرکے اُس وقت کا سال ہجری منسوخ و مُندرج کر دیا۔ لیکن چونکہ خراج وصول کرنیکا مدار فصول اربعہ پر موقوف ہے۔ اسوجہ سے بہت سا فرق پڑنے لگا۔ پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق دیوان ٹوڈرمل اور بعض کے کہنے کے موافق مرزایانِ فارس نے اس وقت جبکہ ۹۶۱ ہجری یعنی ۹۶۱ تھے۔ اور جب تعلق انہیں دنوں میں آغازِ سالِ ہجری غُرّۂ محرم ہوا کرتا ہے ابتدائے فصلِ خریف و قرب زمانِ اعتدالِ لیل و نہار کہ جو ہندی جوتش سے سُنبلہ کا گیارہواں درجہ ہے۔ مطابق پڑا۔ لہٰذا اس وقت سے سنینِ ہجری کو جس قدر گذر گئے تھے۔ فصلی قرار دیکر آغاز سال تحویلِ آفتاب بہ سُنبلہ سے جو تقریباً ابتدائے ماہ کوار اور فصلِ خریف یعنی ساونی کے کٹنے کے زمانے کا آغاز ہوتا ہے ٹھیرالیا ✦

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے دفتروں میں تعلق فصل کے سبب سالِ شمسی سے بدل گیا اور دیگر سالانہ معمولات تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے سولہ دن چار گھڑی کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق ہوجاتا۔ کیونکہ سالِ شمسی ۳۶۵ ۱/۴ دن کا ہوتا ہے اور سال قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی کا (یہاں دن شب و روز کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھڑی سے مراد ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ سال قمری سال شمسی سے ۱۰ دن ۵۳ گھڑی ۹ پل چھوٹا ہوتا ہے اور سالِ شمسی سال قمری سے تقریباً سات گھڑی کم گیارہ روز بڑا ہوتا ہے چنانچہ اہلِ ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو لَوند کا مہینا یعنی سال کبیسہ کہتے ہیں۔ غرض شمسی سو سال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق ہوجاتا ہے اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور علے الخصوص اس لفظ سالِ فصلی کے لکھتے وقت فصلی سنہ ۱۲۹۳۔ ہجری ۱۳۰۳ عیسوی ۱۸۸۶ ہیں۔ فقط ✦ سید احمد ۲۵ جون ۱۸۸۶ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ موافق ۹۔ اساڑھ فصلی ۱۲۹۳ اشاڑھ بدی تی سمبت ۱۹۴۳ بکرماجیتی۔ مقام کو ہ شملہ دار الخلافۂ ہند با تفریح گاہ حکام ہند ✦

سالِ قمری (ف+ع) اسم مذکر:۔ وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے ✦

سالِ کبیسہ (ف) اسم مذکر:۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے ہندی میں لَوند کا برس کہتے ہیں (کبیسہ سال شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری سال کے مقابلہ میں زائد ہوتے ہیں اور انہیں جمع کرکے قمری تیسرا سال تیرہ مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں لَوند کہتے ہیں) ✦

سال گرہ (ف) اسم مؤنث:۔ (وہ کلاوہ جس میں بچّے کی عُمر یاد رہنے کے واسطے سال بسال اُس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں) جنم دن۔ برس گانٹھ۔ رشتۂ عمر ✦

تیرے زخمی یہ ہوگا تیری مانگ تیگی ✦ اس کی دُنیا میں یہی سال گرہ ہو ئیگی (مہر)

سالِ گذشتہ (ف) اسم مذکر:۔ گذرا ہوا برس۔ پچھلا برس ✦

سالِ مال یا **مالی** (ف) اسم مذکر:۔ خراج یا محصول وصول کرنے کا برس ✦

سال وار (ہ) تابع فعل:۔ (دیکھو سال بسال) ✦

سالا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بیوی کا بھائی۔ خسرپورہ۔ جیسے "دیوار کھوئے آنا۔ گھر کھوئے سالا" (۲) ایک سخت گالی جیسے "چل سالے" "سالے کی شامت آئی ہے" ٭

سالار (ف) اسم مذکر۔ سردار۔ افسر۔ سرگروہ ٭ پیشوا۔ رہنما ٭ کپتان ٭

سالارِ جنگ (ف) اسم مذکر۔ سپہ سالار۔ جنگی لارڈ۔ فوجی افسروں کا خطاب۔ (۲) ؤ:۔ سالا۔ خسرپورہ ٭

سالارِ قافلہ (ف + ع) اسم مذکر:۔ قافلہ کا سردار۔ اگوا ٭

سالارِ قوم (ف + ع) اسم مذکر:۔ قوم کا سردار۔ چودھری۔ سرگروہ۔ سرغنہ ٭

سالار مسعود غازی (ع) اسم مذکر:۔ یہ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند ہیں اور وہ عمر غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد حنیفہ بن امیر المومنین اسد اللہ الغالب رحمۃ اللہ علیہم کے دلبند تھے ٭

(سالار مسعود غازی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بارھویں پشت میں اکیس رجب ۴۰۵ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق بمقام اجمیر شریف میں جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چھ بیس روز دنیا کی ہوا کھا کر انیسویں برس بوقت عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ کو بہرائچ میں جہاد کر کے راجہ شہر دیو کے تیر سے شربت شہادت نوش کیا۔ کہتے ہیں آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے۔ اوّل آپکے والد ماجد سلطان مذکور کے سپہ سالار رہے پھر آپ اپنے والد کے عہدے پر ممتاز ہوئے سومنات وغیرہ میں خوب داد شجاعت دی۔ ہندوستان کے ہندو مسلمان بکثرت ان کے معتقد ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر بالم کے نام سے آپ خاص ہند میں اور سالار رجب کے نام سے ملک خراسان میں مشہور ہیں)٭

سالانہ یا سالیانہ (ف) صفت:۔ (۱) سال سے نسبت رکھنے والا۔ برسوڑی برسی۔ برس دن کا۔ برسویں دن کا۔ سال بسال کا۔ (۲) ؤ۔ اسم مذکر:۔ وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی جو سال تمام پر آئے ٭

سالانہ آمدنی (ؤ) اسم مؤنث:۔ سال بھر کی آمدنی۔ سال بھر کی وصولیت ٭

سالانہ نقشہ جات (ؤ) اسم مذکر:۔ سالانہ نقشہ و ارر پورٹ۔ برس دن کی کارگذاری۔ ہر ایک محکمہ کا خانہ پری کیا ہوا نقشہ ٭

سالانہ رپورٹ (ؤ) اسم مؤنث:۔ برس دن کے تمام احوال اور کارگذاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم افسر بالا کے پاس بھیجتا ہے ٭

سالک (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہرو۔ راہ چلنے والا (۲) پابند شرع۔ درویش زاہد۔ خدا دوست (۳) دہلی کے ایک نامی شاعر کا تخلص جو حضرت غالب کے

شاگرد تھے۔ اور مرزا قربان علی بیگ ان کا نام تھا۔ ایک اردو دیوان چھوڑ گئے ہیں ٭

سالگرام (س) ہندو:۔ (مرکب از سال + گرام) (۱) وہ جگہ جہاں سال کے بہت سے درخت ہوں (۲) ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر پیدا ہوتا ہے کہ اُسے ہندو لوگ وشنو کی مورت خیال کر کے لاتے اور پوجتے ہیں۔ یہ پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں ٭

سالم (ع) صفت:۔ (۱) کامل۔ ثابت۔ پورا۔ تمام۔ سب۔ سارا (۲) صحیح۔ سلامت۔ تندرست۔ بھلا چنگا (۳) محفوظ۔ مصئون ٭ جوں کا توں ٭ مامون۔ بے جوکھوں ٭

سالن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ترکاری۔ تیون۔ لاون۔ نان خورش۔ روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری (۲) گنوار:۔ گوشت۔ قلیہ ٭

سالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چھید کرنا۔ بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ ہرانا ٭ چول کھودنا۔ چول میں پھنسانا جیسے "چارپائی سالنا" (۲) کاٹنا۔ تراشنا ٭

سالو (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا۔ لال قند۔ سوہا لتہ ٭ آل کی ململ نہایت سرخ ململ ٭

سالوتری (س) اسم مذکر:۔ گھوڑے کا حکیم۔ بیطار۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا ٭

سالہ (ف) صفت:۔ سال سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے یک سالہ۔ دو سالہ۔ سہ سالہ وغیرہ ٭

سالہا سال (ف) تابع فعل:۔ برسوں۔ مدتوں۔ قرنوں ٭

سالی (ہ) اسم مؤنث:۔ بیوی کی بہن۔ خازنہ۔ خواہر زنہ جیسے "سالی آدھی نہالی سلج پھوڑی جوئے" ٭

سالیانہ (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو سالانہ) ٭

سامان (ف) اسم مذکر:۔ (۱) اسباب۔ اثاثا۔ چیز بست۔ ساز۔ لوازمہ ؎
کس کام کے ہے جو کسی سے رہا نہ کام ٭ سر ہو مگر غرور کا سامان نہیں ہے (مومن)
(۲) تیاری۔ آمادگی۔ تہیہ ٭ آراستگی۔ سجاوٹ۔ تکلف۔ ٹھاٹ ؎
کس نے ملنے کا کیا وعدہ کہ داغ ٭ آج ہو تم اور ہی سامان میں (داغ)
(۳) ہتیار۔ اوزار ٭ راچھ۔ مصالح (۴) ؤ:۔ سرانجام۔ بندوبست۔ درستی اصلاح ٭ ہوش ٭

سامان بندھنا (ؤ) فعل لازم:۔ تیاریاں ہونا۔ کسی چیز کی درستی کا بندوبست ہونا۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کے آثار نمایاں ہونا۔ ڈھنگ پڑنا ؎
بے توانائی طاقت کی لیری گئی کھل ٭ عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا (جرأت)

سامانِ عیش (ف+ع) اسمِ مذکر:- چین چان - امن و امان یا نشاط کے لوازمات - لوازمۂ خوش گزرانی - جیسے شراب و کباب - ناچ + رنگ - حسن و دولت وغیرہ +

سامان کرنا (د) فعلِ متعدی:- کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا - تیاری کرنا - لوازمات کا بہم پہنچانا +

سامان میں آنا (د) فعلِ لازم (عو):- (۱) آپے میں آنا - ہوش میں آنا - مزاج ٹھیک ہونا - مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا - غصہ فرو ہونا - مزاج دھیما پڑنا - ٹھنڈا ہونا - دھیما ہونا (۲) قابو میں آنا - قبضہ میں آنا + سمٹنا - ڈھنگ سے لگنا +

سامان (ہ) صفت (ہندی):- جیسا - مانند - مثل - مقابل - نظیر - سا +

سامُدرِک (س) اسمِ مؤنث (ہندی):- وہ ہندی علم جسکے وسیلے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر آدمی کے بُرے بھلے طالع کو بتا دیتے ہیں - قیافۂ دست و پا +

سامرتھ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندی):- (۱) شکتی - طاقت - مقدور + قدرت + حیثیت - لیاقت (۲) بل - زور (۳) گنجائش - وسعت - سمائی - ظرف - حوصلہ (۴) رسائی - پہنچ - مداخلت +

سامرتھی (ہ) اسمِ مذکر (ہندی):- بلونت - بلوان - پراکرمی - طاقتور - شہ زور

سامری (ع) اسمِ مذکر:- ایک شہر سامرہ کے رہنے والے جادوگر کا نام جو بعض آثار سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا - چنانچہ اُس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بنا کر اُس کے پیٹ میں حضرت موصوف کے گھوڑے کے پیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھر دی جس سے وہ گوسالہ فوراً زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اُس نے حضرت موسیٰ کی اُمت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +

سامری فن (ع+ف) اسمِ مذکر:- مجازاً جادوگر - فسوں ساز ؎

مے ملا کر ساقیانِ سامری فن آب میں +
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں . (ناسخ)

سامع (ع) اسمِ مذکر:- سُننے والا - شُنوا - شنونیا - وہ شخص جو دوسرا پڑھے اور آپ اُس کے سُننے میں شریک ہو - قاری کا نقیض +

سامعہ (ع) اسمِ مؤنث:- کان کی ایک قوت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے - سُننے کی قوت +

سامک (ہ) اسمِ مذکر:- ایک غلہ کا نام جو ایک خاص قسم کی گھاس سے نکلتا ہے - مزاجاً سرد و خشک - قابض و مقوی و ریاح +

سامگری (ہ) اسمِ مؤنث (ہندی):- اسباب - سامان +

سامنا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) روکشی - مقابلہ ؎

گلشن میں ہے کیا گلوں کا جوبن + بلبل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)

(۲) جنگ - لڑائی - مٹھ بھیڑ ؎

جب سے اُس کی ابروؤں کا ہے تصور کیا کریں
سامنا کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے. (...)

(۳) آگا - رو - پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو - سنمکھ (۵) بھیٹ + ملاقات + چار آنکھیں + برابری - گستاخی +

سامنا کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) مُقابلہ کرنا - روکشی کرنا - لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا ؎

سامنا کرنے کو ابرِ نوبہار اُٹھا تو تھا + رو دیا پر اُس نے میری چشمِ تر کے سامنے (صرف)

(۲) گستاخی کرنا - روبرو کھڑا ہو جانا + گستاخی کا جواب دینا - برابری کرنا + سوال و جواب کرنا (۳) لڑنا - لڑائی کرنا - ہتیار اُٹھانا +

سامنا ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابلہ ہونا - روکشی ہونا - مٹھ بھیڑ ہونا ؎

تری تیغ ادا نے سب کو مارا + قضا کو سامنا ہے اب قضا کا (اسیر)

نگاہِ شوخ کی مجھ پر پڑی جاں کا خدا حافظ
ہوا ہے سامنا اے دل بلائے ناگہانی کا (...)

(۲) بھیٹ ہونا - چار آنکھیں ہونا - دوچار ہونا - ملاقات ہونا ؎

داغ میں پر چاہی لونگا ہاتوں باتوں میں اُنہیں
شرط یہ ہے میرا اُن کا سامنا ہونے لگے + (داغ)

(۳) روبرو ہونا - سنمکھ ہونا - مقابل ہونا (۴) بے پردگی ہونا - پردہ نہ رہنا +

سامنے (ہ) تابع فعل:- (۱) آگے - روبرو - مقابل - مُنہ کے آگے - جیسے "مرن چلی سوکھ سامنے" ؎

آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یار سامنے
لڑنے کو ہیں دو آہوئے تاتار سامنے (...)

کیوں تیری موت آئی ہیگی عزیز + سامنے سے مرے ارے جا بھی (میر)

(۲) ہوتے - ہوتے ہوئے - موجودگی میں جیسے "باپ کے سامنے اُسے کوئی نہیں پوچھتا" (۳) سیدھ میں - سیدھا - جیسے "سامنے چلا جاؤ" (۴) بالمواجہ - مُنہ در مُنہ - جیسے "اُن کے سامنے کہدیا" +

سام

سامنے آنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مقابل ہونا - رُوبرُو ہونا - چار آنکھیں کرنا - باہر آنا - مُنہ دکھانا - جلوہ گر ہونا ؎

سمجھا ہے کسے تو غیر تا اپنے رُخِ زیبا کو چھپا -
پردے کو اُٹھا کر سامنے آ تو اور نہیں ہیں اور نہیں } ([illegible])

(۲) پیش آنا - بدلہ ملنا - پھل پانا +

سامنے پڑنا (ہ) فعل لازم:- آگے آنا - مقابل ہونا + مزاحم ہونا - روکنے کھڑا ہو جانا +

سامنے دھر لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) آگے دھر لینا - آگے آگے لے چلنا - آگے کر لینا ؎

دل کو وہ لیے جاتا ہے یوں گاؤ کو جیسے قصاب + ذبح کرنے کے لئے سامنے دھر لیتا ہے (جُرأت)

(۲) پکڑ لینا - گرفتار کر لینا - تھام لینا - لے چلنا +

سامنے کا (ہ) تابع فعل:- (۱) آگے کا - رُوبرو کا - موجودگی کا - جیسے "ہمارے سامنے کا بچہ ہے" یا "ہمارے سامنے کا بنا ہے" (۲) صفت:- مقابل کا - برابر کا (۳) اسم مذکر - حریف - دشمن - مدعی +

سامنے کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) رُوبرو کرنا - ملانا - پیش کرنا - ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) پردہ اُٹھانا - آگے کرنا - دکھانا (۳) مقابل کرانا - سنمکھ کرانا +

سامنے کی آنکھیں پھوٹیں! (ہ) دعاے بد:- یعنے وہ میں کی آنکھیں جو سامنے اور مقابل ہیں کور و بے نور ہو جائیں (۲) قسم سخت:- یعنی سامنے کی آنکھیں پھٹ ہوں ؎

سب قہر خدا اسی پہ ٹوٹیں + آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں (مومن)

سامنے کی بات (ہ) اسم مؤنث:- (۱) روبرو کا ذکر - آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال - جیتے جی کا ذکر - زندگی کا بیان +

سامنے ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مقابل ہونا - سنمکھ ہونا + رُوبرُو ہونا + آگے آنا + پردہ اُٹھانا - ظاہر ہونا - پردہ نہ کرنا - پردے میں نہ ہونا (۲) مقابلہ کرنا - روکش ہونا + لڑنا + گستاخی سے پیش آنا + اُٹھنے کھڑا ہو جانا (۳) لڑائی مانگنا - دعوتِ جنگ دینا (۴) ڈنکا دنگل میں اُترنا +

سامی (ہ) اسم مذکر - (گیتوں میں) - سوامی - پتی - خاوند - میاں - شوہر +

سان (ہ) اسم مؤنث:- وہ گرنڈ کا بنا ہوا گول پتھر جسے پھرانے سے لوہے کے ہتھیار یا اُسترا وغیرہ پر دھار لگتی ہے - دھار رکھنے کا پتھر - سلّی - پتھری - فسان - سنگِ صیقل ؎

سان

تیز ہر دم کرتی ہے تیغ نگاہ یار کو + چشم کی گردش ہوئی ہے سان اس ظلم آر کو (ناسخ)
اُس بُت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغِ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی (")

سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- سان کے ذریعے سے تیز کرنا - دھار رکھنا - باڑھ رکھنا - پتھر چٹانا ؎

قتل کو کس کے چڑھالی تیغ تو نے سان پر
اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھکر } (ناسخ)

سان پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- پتھری پر تیز ہونا - فسان پر لگنا - باڑھ پر رکھا جانا - دھار رکھی جانا ؎

آنکھوں کی گردشوں سے یہ جوہر عیاں ہوئے + تیغ نگاہ یار بھی چڑھتی ہے سان پر

سان دھرنا (ہ) فعل متعدی:- سان لگانا - تیز کرنا - دھار نکالنا - باڑھ رکھنا +

سانبھر (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک جھیل کا نام - جو علاقہ جے پور میں واقع ہے - اور اُس کے پانی سے از خود نمک بنتا ہے جیسے "سانبھر جانے آلو ناکھائے" (۲) اسم مذکر - ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل میں تیار ہوتا ہے - کانی نمک کا نقیض جیسے کوئی کھاوے سانبھر کوئی کھاوے لاہوری ؎

سانپ (ہ) اسم مذکر - (از سرپ بمعنی رینگنا) سرپ - ناگ - مار + ماموں + اجگر - اژدہ + کیڑا - افعی - رسّی ؎

عشق گیسو میں یہ عالم ہے دلِ بیتاب کا
نالۂ پیچاں جو ہے اِک سانپ ہے سیماب کا } (بحر)

(کہاوت) "سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتا ہے" +

سانپ چھاتی پر پھرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) (دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا) (۲) بڑا صدمہ گزرنا - دل پر چوٹ لگنا - نہایت رنج گزرنا ؎

چھاتی پہ اُس کے کیوں نہ پھرے سانپ قبر میں
جو ہو ڈسا ہوا تری زلفِ سیاہ کا } (بحر)

ہلا کے زلف نہیں کی تھی کس نے بوسے پر
پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ } ([illegible])

(۲) نہایت افسوس کرنا - پچھتاوا آنا - ملولا آنا - رواہٹ ہونا - تلملاہٹ ہونا - اضطراب ہونا ؎

پھرے ہے سانپ چھاتی پر مری کن کن خیالوں کا
تصور آنکھ میں آیا ہے جو اُس کے بالوں کا + } ([illegible])

(۳) رشک گزرنا - رشک میں جلنا - آگ میں لوٹنا - حسرت آنا ؎

سان

پھر گیا سانپ رقیبوں کی دُہیں چھاتی پر
اُٹھے میرے وہ جب ہار پہن کے پھولے (بحر)

سانپ سا چھاتی یا دل پر پھر جانا، لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (دیکھو سانپ چھاتی پر پھرنا۔ نمبر ۱-۲-۳) ؎

دھیان اُس زلف کا جب آتا ہے ٭ دل پہ اک سانپ سا پھر جاتا ہے (جرأت)

اُس کی زلفِ عنبریں کا آگیا کھلنا جو یاد
رات بھر سینے پہ میرے سانپ سا لوٹا کیا (رند)

یُوں جو وہ متصل کرے چوٹیں ٭ تیرے سینے پہ سانپ سے لوٹیں (مومن)

یاد آتی ہے جو وہ زلفِ سیاہ ٭ سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ (میر)

سانپ سا لہرانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سانپ کی طرح جنبش کرنا ٭ سانپ کا جھومنا ؎

زلف کو رُخ سے اُٹھاؤ یہ بھی کوئی حُسن ہے
جب ہوا لگتی ہے بس اک سانپ سا لہرائے ہے (جرأت)

(۲) حسد گزرنا ٭ رشک گزرنا ٭ افسوس آنا۔ ملولا آنا۔ تلملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا ٭

سانپ سُونگھ جانا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا ڈس جانا۔ سانپ کا کاٹ کھانا ؎

دل اُس کے سایۂ محمل تو میں اٹکہ گیا ٭ تمہ کا سانپ مسافر کو آہ سونگھ گیا (نصیر)

شمیم کاکل جاناں سے جو سونگھ گیا ٭ تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سونگھ گیا (انشا)

(۲) سانپ کا زہر چڑھ جانا۔ زہر کے مارے بیہوش ہو جانا ٭

سانپ تو نکل گیا مگر رستہ بُرا پڑا (ہ) کہاوت:- یعنی آفت سے تو بچ گئے مگر شگون بُرا ہوا ٭

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ اپنے بِل میں سیدھا جاتا ہے (ہ) کہاوت:- بُرا آدمی سب جگہ نٹ کھٹی کرتا ہے مگر گھر میں سیدھا رہتا ہے

سانپ کا بچہ سپولیا (ہ) کہاوت:- بُرے آدمی کی اولاد بھی بُری نکلتی یا شریر کا بچہ شریر ہوتا ہے ٭

سانپ کا تماشا (ہ) اسم مذکر:- وہ تماشا جو سپیرے بُونگی بجا کر سانپ کو خوش کر کے دکھاتے ہیں ؎

یہ کالے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے ٭ تماشے میں پڑے ہیں گنج زر سُرخ (آتش)

سانپ کا کاٹا (ہ) صفت:- سانپ کا ڈسا ہوا۔ مار گزیدہ۔ جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" ؎

شاں

چھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے (ہ) کہاوت:- جو شخص موذی سے تکلیف اُٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اُس کے ہمشکل دوسرے سے ڈرتا ہے۔ صدمہ رسیدہ کو ذرا سا صدمہ بھی ڈرا دیتا ہے۔ "دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے" ؎

چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اُس زلف کا ملا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسّی سے ڈرتا ہے (۱)

سمجھتے ہیں خیالِ زلف کو بھی زلف سودائی
ہیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسّی سے ڈرتے ہیں (۲)

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں (ہ) کہاوت:- موذی کو جیتا ہی نہیں چھوڑتے۔ شرانگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے ٭

سانپ کا مَن (ہ) اسم مذکر:- سانپ کا دل جس کی نسبت عوام الناس کا خیال ہے کہ وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور جس کے ہاتھ لگتا اُسے بادشاہ بنا دیتا ہے بلکہ تمام آفات۔ ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا ہے۔ نہ آگ اُسے جلا سکتی ہے نہ پانی ڈبو سکتا ہے۔ مشہور ہے کہ جب سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے وقت اُسے مُنہ سے نکال کر جنگل میں رکھتا اور کوسوں اُس کی روشنی میں سیر کرتا پھرتا ہے۔ غرض یہ سب کہانیاں ہیں ؎

اسکو نہ سمجھ قرصِ قمر یہ شبِ ہجراں ٭ ہے یہ لی اک سانپ کا من نذر پکڑ کر (انشا)

تمہارا خالِ رُخ زلفوں میں جب اے سیم تن چمکا
تعجب ہے کہ وہ مارِ سیہ میں ایک مَن چمکا

وہ اندھا پن تھا سو روشن ہوا ٭ جواں تھی وہ سانپ کا مَن ہوا (میر حسن)

سانپ کھلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا۔ بہلانا۔ سانپ کو بیٹھلانا۔ کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح کو بلانا ؎

زلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت معروف
سانپ کالا ہے یہ ہاں اس کو بہ تدبیر کھلا

(۲) ناسمجھ مغلوب الغضب مردم آزار آقا کی نوکری کرنا ٭

سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں (۱) کہاوت:- بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ فتنہ انگیز کی باتیں پیٹ میں ہوا کرتی ہیں ؎

سان

انگشتیں ہیں اُس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
ہوتے ہیں سدا سانپ کے تو پاؤں شکم میں (بحر)

رکھتے ہیں پوشیدہ موذی اپنا قابو میں گریز
پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارتے

شمشیر تیری ماہیے دریائے قہر ہے
جانے کو اُس کے پیٹ میں ہیں مثل مار پاؤں

سانپ کے سانپ پاؤں ہنا (ہ) کہاوت:۔ بُروں کی بُری صحبت
موذی کا موذی ہی دوست۔ کند ہمجنس باہمجنس پرواز +

سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ نکھرنا۔ رنگ نکالنا۔
صاف اور ستھرا بننا۔ پر پُرزے نکالنا +

سانپ کی سی لہر (ہ) اسم مؤنث:۔ سانپ کے کاٹے کا سا پیچ و تاب۔
مارگزیدہ کی سی جنبش۔ سانپ کے کاٹے کا سا اثر۔ سانپ کے کاٹے
کی سی ہڑک۔ درد و راہٹ ؎

سانپ کی سی لہر اک دل پر مرے پھر جائے ہے
یاد آئے ہے جب اُس کی زلف بل کھائی ہوئی

سانپ کی لکیر (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر
رہتا ہے۔ سانپ کی کینچلی کا نشان۔ سانپ کے پیٹ کا نشان
جو چلتے وقت پڑتا ہے ؎

مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر
کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے

سانپ کے مُنہ میں (ہ) تابع فعل:۔ معرض ہلاکت میں خطرناک
جگہ میں۔ جان جوکھوں میں ؎

باندھکر عکسِ خیالِ زلفِ دلبر چلا + سانپ کے مُنہ میں الجھ کر ... چلا (داغ)

سانپ کے منہ میں چھچھوندر نکلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی (ہ) کہاوت:۔
کہتے ہیں کہ بنتی ہے نہ چھوڑے اِدھر کنواں اُدھر کھائی ہر طرح سے ضرر ہی ضرر +

سانپ کے نیچے کا بچھو (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) موذی اور ظالم آدمی بہت
زہریلا کژدم جس نے سانپ کے نیچے پرورش پائی ہو ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیبا بردخال ہے

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے (ہ) کہاوت:۔ کام نکل آئے مگر ضرر
نہ ہو یعنی سانپ تو مرجائے پر لاٹھی کو صدمہ نہ پہنچے +

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو (ہ) کہاوت:۔ موقع کھو کر اب پچھتایا کرو
جو چیز قابو سے نکل گئی اب اُسکا ذکر کیا۔ فوت شدہ چیز پر افسوس بے
فائدہ ہے +

سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں (ہ) کہاوت:۔ ہر شخص
اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اُس میں صرفہ ناممکن ہے +

سانپ والا (ہ) اسم مذکر:۔ سپیرا۔ سانپ کا کھلاڑی ؎

تمہاری زلفوں سے ہمکو ضرر نہیں ہرگز
کہ پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ والے منکا

سانپا (ہ) اسم مذکر (صحیح سیاپا) ہندو:۔ (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوحہ۔ مُردے کا
سوگ جو قوم یا خاندان میں ایک میعاد مقررہ تک رہتا ہے (۲) مرنا
بدُعا۔ کوسنا۔ (۳) گریہ وزاری۔ رونا پیٹنا۔ ماتم و شیون +

سانپا پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ ماتم پڑنا۔ کہرام مچنا۔ واویلا ہونا +

سانپا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ نوحہ کرنا۔ میت پر رونا +

سانپا لاہوری (ہ) صفت:۔ چونکہ لاہور کے کھتریوں میں مدت دراز
تک مُردے کا ماتم رہتا ہے اس سبب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری
سانپے سے نسبت دیتے ہیں +

سانپن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ناگن۔ مادہ مار۔ سانپ کی جُفت + دو مونہی
سانپ۔ چونکہ اس کی مادہ یا نر متحقق نہیں اس سبب سے سانپن ہی
کہتے ہیں (۲) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی
پشت اور گھوڑے کے کنڈھے کی جڑ میں ہوتی اور منحوس خیال کرتے ہیں
لوگوں کا گمان ہے کہ جس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اُسکا
خاوند زندہ نہیں رہتا +

سانپوں (ہ) اسم مذکر:۔ سانپ کی جمع +

سانپوں کی سبھا میں جیبھوں کی لپالپ (ہ) کہاوت:۔
بُروں کے بُرے ہی کام۔ موذیوں کی محفل میں تکلیف ہی کا چرچا

سانپے جانا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) ماتم کے واسطے جانا۔ شریک ماتم
ہونا۔ کنبہ کی عورتوں کا کنبہ کی میت میں میعاد مقررہ تک رونے
بیٹھنے جانا +

سانپے کی تیل (ہ) اسم مؤنث (ہندو۔ عورتوں):۔ وہ پوشاک یا لباس

سان

جو غریب عورت ایک ... دام لگا کر بنا لیتی ہے اور ہر ایک تقریب خصوصاً
ماتم میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اسی کو پہن کر جاتی ہے
تاکہ عزت میں بٹا نہ لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس ✦

سانتھل (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ ران۔ زانو۔ جانگھ ✦

سانٹ یا سانٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گلجھٹی ✦ گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ اس طرح تاگے سے تاگا سٹا ہوا کہ معلوم نہ دے (۲) سازش۔ انسیت۔ گٹھت باہم ملجانا۔ بندش (۳) دشمنی۔ عداوتِ باطنی جیسے "ان کے دل کی سانٹ نکلنی مشکل ہے (۴) خرمن کوب۔ اناج گاہنے کا چوبی آلہ (۵) سنجوگ۔ ملاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط ✦

سانٹ یا سانٹھ لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ گرہ دینا۔ تاگا جوڑنا۔ تاگے کے دونوں سروں کو بے معلوم جوڑنا ✦

سانٹ یا سانٹھ لینا (ہ) فعل متعدی :۔ ملا لینا۔ شریک کر لینا۔ یار بنا لینا۔ گانٹھ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا ✦

سانٹا (ہ) اسم مذکر :۔ چابک۔ تازیانہ۔ چمڑے کا تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں (۲) انکس۔ کچک۔ چینا۔ آر ✦

سانٹھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ملانا۔ گانٹھنا۔ شریک کرنا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا (۲) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ لئی یا گوند سے جوڑنا (۳) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا۔ اُلجھانا (۴) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ تاگا جوڑنا ✦

سانجھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ شام۔ مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا ✦

سانجھ سویرے (ہ) اسم مؤنث :۔ صبح شام ؎

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ ہیچوں ہیچوں کرتی ہیں (...)

سانجھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو) :۔ لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مہینے یعنی دسہرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی مورتیں دیواروں پر بنا کر شام کو اُس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں (۲) ایک فرضی دیوی ✦

سانچ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ راستی (۲) صحیح۔ درست۔ سچا۔ ٹھیک ✦

سانچ کو آنچ نہیں یا سانچ کو کیا آنچ (ہ) کہاوت :۔ سچ کو

جھوٹ نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ ترتا ہے ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (...)

یار سے کیوں دردِ دل نہیں کہتا
سُنا نہیں ہے وہ تُو نے کہ سانچ کو کیا آنچ (بحر)

سانچا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گنوار :۔ سچا۔ صادق۔ راستگو (۲) قالب۔ دھات کی چیز یا کھیا نڈ وغیرہ کے کھلونے ڈھالنے کا اوزار ✦ ڈھانچا (۳) رحم۔ بچہ دان کوکھ۔ دھرن ✦

سانچے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آنے سے الف سے ی بدل کر آجاتی ہے اور اُس کے معنی وہی واحد کے لئے جاتے ہیں ✦

سانچے کی سچی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :۔ مرد کے نطفے کو ضائع نہ ہونے دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل رہ جائے ✦

سانچے میں ڈھالنا (ہ) فعل متعدی :۔ قالب میں ڈھال کر بنانا۔ خبر لو اُتارنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا ✦ خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا ؎

فقط نقشہ نہیں خوب اُس کا عالم ہی نرالا ہے
خدا نے اُس کو سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھالا ہے (...)

تم ہی کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تم کو ڈھال دیا (...)

سانچے میں ڈھلنا (ہ) فعل لازم :۔ قالب میں بنایا جانا۔ سرتاپا خوش ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسبِ اعضا اور نِک سِک سے درست ہونا۔ خوبصورت بننا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش خراش حاصل کرنا۔ موزون ہونا۔ خیرا دپر چڑھنا ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا مونس
وہی نقشہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (...)

ناتراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھلا
شاخِ مرجاں اَور ہے دستِ حسیناں اَور ہے (...)

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا ✦ ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے (داغ)

سانچی (ہ) صفت (گنوار) :۔ راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ واقعی جیسے "سانچی بات سعد اللہ کہے۔ سب کے من سے اُترا رہے" (کہاوت)

سال

سانحہ (ع) اسم مذکر:- واقعہ۔ وقوعہ۔ حادثہ۔ صدمہ۔ کسی بات بجاز آخر بد کا ظہور ٭

سانڈ (ہ) اسم مذکر:- مرکب از (سیا۔ آنڈ) بوجیا کا نقیض۔ آنڈو۔ آنڈہ الانثیہ دار خصی کی ضد (۲) بجار۔ وہ بیل یا گھوڑا جسے بچے دلوانے کے واسطے رکھیں۔ نرگاؤ۔ اسپ نر (۳) وقعت کیا ہوا بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے (۴) صفت:- فربہ۔ جسیم۔ لحیم شحیم۔ موٹا تازہ۔ توانا ٭ فرو فکر سے آزاد۔ بے فکرا۔ جیسے "رانڈ کا سانڈ" (۵) شہوت پرست۔ مست۔ وہ ماتا۔ عیاش ٭ لذّتیت ٭

سانڈا (ہ) اسم مذکر:- گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کا تیل طلائے تغضب یا گٹھیا کے واسطے نکالا جاتا ہے۔ ظالم سانڈا ٭

سانڈنی (ہ) اسم مؤنث:- اونٹنی۔ ناقہ۔ جمازہ۔ قدمباز اور تیز رفتار سواری کی اونٹنی۔ یا اونٹ ٭

سانڈنی سوار (ہ) اسم مذکر:- ناقہ سوار۔ شتر سوار۔ وہ قاصد جو تیز رفتار اونٹنی یا اونٹ پر چڑھ کر خبریں لے جائے۔ نامہ بر۔ پیغامبر ٭

سانڈیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بوتہ۔ اونٹ کا بچہ (۲) گوٹا بننے کا گز گوٹے کا بیلن ٭

سانس (ہ) اسم مؤنث و مذکر:- (۱) نفس۔ دم۔ پھونک جیسے "جب تک سانس ہے تب تک آس ہے" (دوہا):-

تن کی تنگ سرائے میں ٹمٹک نہ پایو چین
سانس نقارہ کوچ کا باجت ہے دن رین ٭

(۲) دمہ۔ دمہ کا مرض (۳) درز۔ شگاف جیسے "بیچ میں سانس پڑنا، تڑخ (۴) بھاپ جیسے "دیگ کا سانس روک دو" (۵) چھ سے تک گننے کے وقفہ کو بھی ایک سانس کہتے ہیں۔ اگرچہ اکثر شعرائے اردو نے اسے مؤنث باندھا ہے۔ مگر دہلی میں مذکر ہی سنا جاتا ہے۔ بلکہ جرأت نے بھی اس غزل میں جس کا قافیہ وصال، بحال، نہال اور ردیف ہوا ہے مذکر ہی باندھا ہے۔ چنانچہ ہم مطلع اور وہ شعر اس جگہ درج کرتے ہیں ؎

اس کے جانے سے یہ ملال ہوا ٭ ہجر ہی میں مرا وصال ہوا
درد دل سے جو دم لگا رکنے ٭ سانس لینا مجھے محال ہوا } (جرأت)

سانس اڑنا (ہ) فعل لازم:- دم رکنا۔ دم اٹکنا۔ سانس کا مشکل سے نکلنا۔ قریب مرگ ہونا۔ دم واپسیں لینا ؎

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد ٭
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد } (نسیم)

سال

سانس اکھڑنا (ہ) فعل لازم:- دم اکھڑنا۔ سوء تنفس ہونا ٭ دم کے تسلسل میں فرق آنا۔ دم نہ سمانا۔ سانس قابو میں نہ رہنا ؎

دم جاں بلب ہجر کا ٹوٹیگا نہ اے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اکھڑ جائے } (ہجر)

سانس الٹے لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو الٹے سانس لینا ٭

سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) آہ بھرنا۔ ملال کرنا۔ اوپر کا دم لینا۔ (۲) دم چڑھنا۔ ہانپنا۔ سانس پھولنا۔ ہونکنا۔ اونچے اونچے سانس لینا۔ تھک کر جلدی جلدی دم لینا (۳) اخیر سانس پورے کرنا۔ مرکے چند بقیہ سانس لینا ٭

سانس پھولنا (ہ) فعل لازم:- دم چڑھنا۔ ہانپنا۔ سوء تنفس ہونا۔ جو جلدی جلدی چلنے یا اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے وقوع میں آئے ٭ دمہ کا مرض ہونا ٭

سانس ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:- دم ٹوٹنا۔ دم کے تسلسل میں فرق آنا ٭

سانس ٹھنڈی بھرنا۔ یا۔ لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو ٹھنڈے سانس بھرنا ؎

ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس
بھری بھی ہم نے تو ہو کر بتنگ جان سے بھری

سانس چڑھنا (ہ) فعل لازم:- دم پھولنا۔ ہونکنی لگنا ٭ تھکنا۔ بیدم ہونا۔ معمول کے خلاف دم آنا ٭

سانس رکنا (ہ) فعل لازم:- دم بند ہونا۔ گلا گھٹنا۔ ضیق النفس ہونا ٭

سانس کا روگ (ہ) اسم مذکر:- دمہ۔ ضیق النفس ٭

سانس کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- دم کھینچنا۔ دم سادھنا۔ حبس نفس کرنا۔ حبس دم کرنا۔ دم چرانا ٭

سانس گہری بھرنا یا لینا (ہ) فعل متعدی:- دم سر کھینچنا۔ دیر تک سانس لئے جانا۔ لمبا سانس لینا ؎

لی باد بہار نے پھریری ٭ سانس ایک بھری صبا نے گہری (انشا)

(گہرے سانس بھرنا زیادہ بولتے ہیں) ٭

سانس لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دم بھرنا۔ سانس کھینچنا۔ نفس کشیدن کا ترجمہ ؎

درد دل سے جو دم لگا رکنے ٭ سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

سان

(۲) کسی طرف کی ہوا کھینچنا یا بھاپ چھوڑنا ٭

سانس نہ لینا (ہ)، فعل متعدی ۱- جلد مر جانا- دم تک نہ نکالنا ٭

سانس نہ نکالنا (ہ)، فعل متعدی ۱- دم نہ مارنا- اُف نہ کرنا- خاموش رہنا- چُپ سادھنا ٭

سانسا (ہ)، اسم مذکر ۱- (۱) فکر- اندیشہ- خدشہ- سوچ- بچار- چنتا- تردد- تشویش ع
مر گئے دم کب تلک رہیں + بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے (میر)
"جب ماتا پیا کا نسا تو، دلی کا کیلا سانسا" (۲) ڈر- خوف- دہشت- ہول ہیبت- دغدغہ- خطرہ ٭

سانسا چڑھنا (ہ)، فعل لازم ۱- فکر و اندیشہ ہونا- تردد پیش آنا- جیسے "جب بیٹی جوان ہوئی اور ماں باپ کو سانسا چڑھا" ٭

سانسا کرنا (ہ)، فعل متعدی (ہندو) ۱- فکر کرنا- اندیشہ کرنا- چنتا کرنا ع

سجن سانسا مت کرو سر پر ہے سائیں
جو کچھ لکھا للاٹ میں بھیجیں گے یا نہیں } (کبیر)

سانک (ہ)، اسم مؤنث ۱- شاخ- ساق- ٹہنی جیسے "جلیبی کی سانک" ٭

سانگ (ہ) اسم مذکر ۱- برچھی- سیلا- بھالا- نیزہ- انکس- کجک- آر ٭

سانکل (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ۱- زنجیر- توڑا- کنڈی ٭

سانگ یا سوانگ (ہ)، اسم مذکر ۱- (۱) کھیل تماشا (۲) بھروپ- روپ بھرنا- نقل بنانا- بھیس بدلنا (۳) جھانکی- نظارہ (۴) راس لیلا- کریا بلاس- نرلج (۵) چھل- فریب- شعبدہ- دھوکا (۶) کرتوت- کرتب (۷) مضحکہ- تمسخر- ٹھٹھا- مزاح ع

گو دین کی صورت ہے پر سیرت نہیں اُس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتاؤ } (جج)

سانگ بنانا (ہ)، فعل متعدی ۱- (۱) روپ بھرنا- نقل کرنا- مسخرہ بنانا- رسوا کرنا- ہنسی اڑانا ٭

سانگ بننا (ہ)، فعل لازم ۱- (۱) روپ بھرنا- نقل کرنا (۲) تماشا بننا- مسخرہ بننا (۳) سوانگ تیار ہونا- کوئی روپ بھرا جانا ٭

سانگ بھرنا (ہ)، فعل متعدی ۱- (۱) روپ بھرنا- نقل بنانا (۲) چھل کا ٹھٹھا- فریب بنانا- دھوکا دینا ٭

سانگ کرنا (ہ)، فعل متعدی ۱- (۱) تماشا کرنا- کھیل کرنا (۲) بکھیڑا پھیلانا- جھگڑا مچانا- جیسے "یہ کیا سانگ کر رکھا ہے" (۳) روپ بھرنا-

سان

(۴) مسخراپن کرنا (۵) پاکھنڈ پھیلانا- رنگ لانا- چھل کا ٹھٹھا ع

کیا ستم ہے کہا اُس نے مجھے حسن کے مریض
لاکھ تم سانگ کرو ہم نہیں دم میں ہیں آنے والے } (ناز)

سانگ لانا (ہ)، فعل متعدی ۱- (۱) پاکھنڈ پھیلانا- چھل کا ٹھٹھا- فیل لانا یا مکر کرنا- ڈھونگ مچانا- شعبدہ دکھانا- فیل لانا- جھگڑا نکالنا- رنگ لانا ع
وہ بردہ نشیں تو نہ لگا دکھائی + کوئی سانگ جب تک نہ لاوینگے دیپر (جرأت)
(۲) روپ بھرنا- مختلف صورتیں دکھانا ع
اشتیاقِ رُخ گیسو میں تو صول بیرا + سانگ لیا کئی آئینہ بنا شانہ ہوا (ناظل)

نہ تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے
آتی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں } (ذوق)

سانگ مچانا (ہ)، فعل متعدی ۱- کھیل کرنا- تماشا کرنا- مسخراپن پھیلانا ٭

سانگ آنے (ہ)، اسم مذکر (دلال) ۱- ایک آنہ- گنڈا ٭

سانگر (ہ)، اسم مذکر ۱- جنڈ کی پھلی جسے ہندو لوگ اچار وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں- باہ کے حق میں نہایت مفید ہے ٭

سان گمان (ہ)، اسم مذکر (مو) ۱- وہم و خیال ٭

سانگی یا سوانگی (ہ)، اسم مذکر ۱- سوانگ بھرنے والا + بہروپیا + تماشا گر- کھلاڑی- بھانڈ- نقال ٭

سانگی (ہ)، اسم مؤنث ۱- گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھ کر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب وغیرہ نہ گرنے پائے- باجی کا نقیض + گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ- گاڑی کا بجرا ٭

سانگن (ہ)، اسم مؤنث ۱- سانی قوم کی عورت- سانی کی جورو- ترکاری بونے کا کام کرنے والی عورت ٭

ساننا فعل متعدی ۱- ماڑنا- گوندھنا- مسلنا- سوندھنا- ملنا- گارا کرنا جیسے "آٹا ساننا" (۲) لیسنا- بھرنا- لتھڑنا- آغشتہ کرنا- آلودہ کرنا- جیسے "ہاتھ سان لئے" (۳) گنتو ت کرنا- تہمت لگانا- شریک حال کرنا- جیسے "اُسے بھی اپنے ساتھ سان لیا" (۴) پھانسنا- مبتلا کرنا- لپیٹنا- شریک جرم کرنا + رگڑنا- (۵) داغ لگانا- کلنک لگانا- حرف لانا ٭

سانوٹا (ہ)، صفت ۱- ستر- ہوشیار- ہوش حواس سے درست- حاضر طبع- چوکس- چوکنا- لیس- مستعد- تیار- آمادہ- موجود + مقابل- سامنے- متحمد ٭

سانوٹا ہو جانا (ہ)، فعل لازم ۱- (۱) ہوشیار اور چوکس ہو جانا + آمادہ و مستعد ہو جانا

سامنے ہو جانا - مقابلہ کو کھڑا ہو جانا (۲) سنبھل جانا +

سانْوَلا یا سانوَرا (ہ) صفت :- (۱) سیام برن - ملیح - سبزہ رنگ + نمکین - سیاہی مائل ؎

دھوپ لو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھ پہ اگر + گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) کرشن جی کا لقب - سیام - سانوریا جیسے (گیت) :-

سانورے نے موکو گاری دی ہیں تو پنیا بھرن نہ جاؤں"

سانولا رنگ (ہ) اسم مذکر - سیاہی لئے ہوئے رنگ - ملیح رنگ - گندمی رنگ - سبزہ رنگ +

سانولا سلونا (ہ) صفت :- (۱) نمک والا - سانولا - نمکین - حسین و گندمی رنگ والا - سبزہ رنگ - ملیح - خوش رنگ - کھرا ؎

گو حسن پہ ہیں نازاں سرد و یہ گورے چٹے
لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا +

(۲) فالسہ - پانسہ - پھالسہ - جھوآ (اس معنی میں خاص دہلی کے میوہ فروشوں کا ایجاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ سے فروخت کیا کرتے ہیں - جیسے " سانولے سلونے ہیں شربت کو" (یعنے شربت کرنے کے واسطے فالسے لے لو) +

سانولا ہو جانا یا سانولا جانا (ہ) فعل لازم :- کالا پڑ جانا - تیرگی چھا جانا ؎

تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے
گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا

سانولیا (ہ) اسم مذکر - کرشن جی کا لقب جو ناگ کی پھنکار سے کالے پڑ گئے تھے - (ٹھمری) :- یار سانولیا تیں تو من لینو رے +

سانولی صورت (ہ) صفت :- ملیح صورت - نمکین صورت + گندمی رنگ - سبزہ رنگ + کالی صورت ؎

ہو میں تیری لیلی ہے وہ سانولی صورت
ہے رہ رو اس شمع کے دیوٹ کے برابر

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
چلو چلو کانہ جو بن رس لینو رے سانوریا تیں تو من لینو رے

سانْ نہ گُمان (ہ) اسم فعل :- خبر نہ اثر - وہم نہ گمان - پتہ نہ نشان + ناگاہ - اچانک - دفعتہ - حالت بیخبری میں - یکایک +

سانی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کٹی بھس کھل بلا ہوا چارہ جو گائے بھینس کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسم مذکر - زمینداروں کی ایک قوم + کاشتکار + کشاورز + مالی کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا +

ساؤ (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) دھیمن - غریب - مسکین + نرم دل + بردبار - متحمل مزاج + سیدھا - سپوت - بھلا مانس (۲) اسم مذکر - سہانی وہ لوگ جو دولہا کے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند - قرابتی - رشتہ دار - لٹیرے گوتی ہمدھیانے والے +

ساؤدھان (ہ) اسم مذکر - چوکس - ہوشیار - سُترا - خبردار - بیت + سرگرم - مستعد - آمادہ - تیار - لیس - متوجہ +

ساؤدھانی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- چوکسی - خبرداری - سُبیتی - ہوشیاری - سُترائی - دوراندیشی +

ساوَڑ یا سَوَڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- زچہ خانہ کی چھوت - سُوتک - نفاس - زچہ خانہ کی ناپاکی - آلودگئے زچہ خانہ + وضع حمل کی ناپاکی +

ساوَن (ہ) اسم مذکر - ہندی قمری چوتھا مہینا - برسات کا دوسرا مہینا - ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک کا زمانہ جیسے " برسے ساون ہوں پانچ کے باون" ؎

کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکوں کی جھڑی
کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا

ساوَن بھادوں (ہ) اسم مذکر :- (۱) برسات کا پہلا و دوسرا مہینا جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی ترینے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے جو دیکھا دو ہیں مہینے ساون بھادوں

(۲) دھوپ بھی اور بارش بھی جسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور مسلمان بیغمبر کی سواری کہتے ہیں + (۳) وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر کے ٹکرانے سے بارش کی ہی کیفیت نظر پڑے + (۴) ایک قسم کی آتشبازی +

ساون بھادوں کا مِلنا (ہ) فعل لازم :- ساون کے مہینے کا تمام ہو کر بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا + (چونکہ اس روز اکثر بارش ضرور ہوتی ہے اسلئے اُس بارش کو ملنے کی علامت خیال کرتے ہیں کیونکہ ہندوؤں اور گنواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پردیسی سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اُس وقت مل کر روتی بھی ہیں ؎

پھوٹتے ہیں فوارۂ مژگاں روز و شب ان آنکھوں سے
یوں نہ برستے دیکھے ہونگے بل کے کسی نے ساون بھادوں (بیان)

ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے (ہ) کہاوت:- یعنی اگر کوئی دولتمند غریب و مفلس ہو جائے تو امیری کی بُو جب بھی اُس کے دماغ سے نہیں جاتی۔ غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا ✦

ساون کی جھڑی (ہ) اسمِ مؤنث:- ساون کی وہ بارش جو کئی کئی روز تک برابر رہتی ہے۔ بارش کی بھرمار ✦

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (ہ) کہاوت:- ہر حال میں یکساں ہمیشہ ایک ڈھنگ پر رہنا ؎

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں معاش
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھادوں سوکھے (میر حسن)

ساون کے گیت (ہ) اسمِ مذکر:- برسات کے گیت ✦

ساونت (ہ) صفت - اسمِ مذکر (ہندو):- سورما - دلیر - دلاور - بہادر - شجاع - جوانمرد - جودھا - بیر ؎

ایک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اُس کی ہے ساونت تو دل بیر اہیری ہے (ناسخ)

ساونی (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) فصلِ خریف - برس کے پہلے چھے مہینے جن میں جوار - باجرا - مونگ - موٹھ - اُرد - مکئی - دھان - تل - کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں (۲) ساون کے مہینے کا ہدیہ - ساون کی پورنماشی (۳) وہ مٹھائی آم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینے میں جھولے کے سامان کے ساتھ دولہا کے گھر سے دُلہن والوں کے ہاں بھیجیں - سندھارا (۴) ایک پھول کا نام جو ساون کے مہینے میں کھلتا ہے ؎

جب دوپٹا سرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
سانولی پر اوس پڑ جاتی ہے ہر برسات میں (آتش)

ساہ (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) تاجر - سوداگر - بیوپاری - بنجارہ - بنج بیوپار کرنے والا - جیسے "ساہ کے سولے کمبخت کے دولے" (۲) مہاجن - سیٹھ - لین دین کرنے والا - ساہوکار - بینکر - کوٹھی وال جیسے "بنئے کا ساہ بھر بھو نجا ساہوں کی عاشقی میں دوالے نکل گئے ✦ جم ہو گیا نقیر پیالا اٹھا لیا (بحر) (۳) بنیا - بقال - مودھی ✦ دوکاندار (۴) صراف ✦ ہُنڈی والا (۵) مالدار - دولتمند (۶) ذی عزت - معزز - عزت دار (۷) بھلا آدمی - بھلا مانس - شریف (۸) عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں یا بنیوں کو دیا جاتا ہے (۹) صفت:- کھرا - دیانت دار - امانت دار - چور کا نقیض ✦

ساہ پن یا ساہو پن (ہ) اسمِ مذکر:- سوداگری - اعتبار - کھرا پن ✦ بھلمنسائی - شرافت ✦

ساہا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) سہالگ - ہندوؤں کی شادی کے دن جن میں بیاہ کا سنجوگ ہوتا ہے - شادیوں کا موسم جیسے "اب کے ساہے ہم نہ بیاہے - بھٹ پڑو وہ ساہے" (۲) وقت - سما - موسم - رُت - فصل (۳) کھیتی کاٹنے کا وقت - ساکھ - فصل ✦

ساہا چمکنا (ہ) فعلِ لازم:- بہت سی شادیوں کا ہونا ✦

ساہل یا ساہول (ہ) اسمِ مذکر:- شاقول - بنسال - لٹکن - ایک پتھر یا لوہے کا گولہ جس میں ایک گنڈا لگا ہوتا ہے اُس کنڈے میں تعمیر کے وقت ڈورا باندھ کر معمار لوگ دیوار وغیرہ کی کجی معلوم کرتے جاتے ہیں ✦

ساہو (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) خیر خواہ - مربّی - پرکھا - پشت پناہ - دوست (۲) کریم - سخی - داتا - محسن - ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور - دزد - سارق - ٹھگ - راہزن ✦

ساہوکار (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے والا - بیاج چلانے والا - داد و ستد رکھنے والا ✦

ساہوکارا (ہ) اسمِ مذکر:- مرآنا - ساہوکاروں کا بازار - لین دین کی جگہ - ساہوکار پن ✦

ساہوکاری (ہ) اسمِ مؤنث:- سوداگری - تجارت - بنج - بیوپار - لین دین - دھن بیوپار - صرافہ - صرافی ✦ کھرا پن ✦ دیانتداری ✦ بھلمنسائی - شرافت

ساہوکاری گدی (ہ) اسمِ مؤنث:- تھڑا - ساہوکار کے بیٹھنے کی جگہ ✦

ساہول (ہ) اسمِ مذکر:- (دیکھو ساہل) ✦

ساہی (ہ) اسمِ مؤنث:- سیہ - خارپشت - قنفذ - جکاسہ - شوشر - ایک خاردار جانور کا نام جس کا منہ سؤر کے مشابہ ہوتا ہے ؎

وہ دل رکھتے نہیں عاشق جوان پلکوں سے ڈر جائے
کہیں غیروں کی بھی آنکھ آج تک جھپکی ہے ساہی سے (ناسخ)

سائی (ہ) اسمِ مؤنث:- بیعانہ - پیشدار - آتی بیر ✦ کچہری یعنی ناچنے کی سائی - وہ نقدی جو کسی چیز کے چکتا کر لینے کے بعد اسکی قیمت سے پیشتر روک دینے کے واسطے دی جائے اور اداے قیمت کے وقت وضع ہو جائے - وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کی نسبت پیشگی دیدیں جیسے "ایک

سائیں ایک کو بدھائی ہے۔ ”جو تا چلے سائیں کا - بڑا ابرو - بیاہی کا“ ✦

سائیں بچانا (ہ)، فعل متعدی ۱۔ اُس کے گھر نا چنا جسکی سائیں لی ہو (دقا)

سائیں دینا (ہ)، فعل متعدی ۱۔ بیانہ دینا ✦ خرید سے پیشتر کچھ نقدی دینا

سائبان (ف)، اسم مذکر (بمعنی سایہ بان) ۱۔ چھپر - آفتاب گیر - چھجہ - برآمدہ - چھتر - شامیانہ - نمگیرہ - وہ چھپر یا چھجا وغیرہ جو مکان یا خیمہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھاڑ سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں

سائر (ع)، صفت ۱۔ (۱) سیر کنندہ - گرداں - پھرنے والا - دائر (۲) تمام - سب - بالکل - سارا (۳) باقی - بچا ہوا - بقیہ (۴) چنگی یا محصول جو شہروں کے دروازوں پر لیا جاتا ہے ✦

سائر خرچ (ع)، اسم مذکر ۱۔ متفرقات خرچ - عارضی اور غیر مقرری خرچ - کنٹنجنٹ - دفتروں کا بالائی صرف ✦

سائیس (ع)، اسم مذکر ۱۔ گھوڑے کی خدمت کرنے والا - گھوڑے کا نگہبان - نفر - چابکسوار - جلو دار (یہ لفظ جو تائیث کے وزن پر اُردو میں مشہور ہو گیا ہے عربی نہیں ہے - کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے - اوّل تو سائس بروزن فارس دوّم سئیس بروزن رئیس - بلکہ عوام الناس جو سئیس بولتے ہیں یہ نہایت درست اور ٹھیک ہے - اس کے لغوی معنی سیاست کنندہ اصطلاحی نگہبان و خصوصاً نگہبان اسپاں آئے ہیں) ✦

سائیسی (ع)، اسم مؤنث ۱۔ گھوڑے کی رکھوالی - گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ جیسے ”سائیسی علم دریاؤ ہے“ ✦

سائل (ع)، اسم مذکر ۱۔ (۱) سوال کرنیوالا - پوچھنے والا - پرسندہ - خواہندہ - خواہاں - مانگنے والا - فقیر - بھکاری - بھکمنگا (۳) امیدوار - آسرا کرنیوالا (۴) قانون ۔ دعوے کرنے والا - مدعی - سوال دینے والا - عرضی دینے والا - درخواست کنندہ

سائیں (ہ)، اسم مذکر ۱۔ (۱) صاحب - خدا - خالق - ایشر - پروردگار - رب - داتا

سائیں سب کو دیت ہیں اپنا ہاتھ نکالے
لوگ کہت ہم کھات ہیں اپنے ہاتھ کمائے　(دوہا)

سائیں سے ہتیارہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ　(دوہا)

(۲) مالک - خداوند - سوامی - ولی - مخدوم ✦ پتی - خصم - شوہر - بھتار - کنتھ - بالم - جیسے ”سائیں راج بلند راج - پوت راج - محتاج راج (۳) درویش - خداشناس - عارف - بیراگی - اتیت (۴) گدا - بھکاری - منگتا - فقیر ✦

معذور کے سر فقیر کا چیلا کہاں سے ہو ✦ کوڑی نہو تو سائیں کا میلا کہاں سے ہو (نظیر)

(۵) درویشوں کا تکیہ کلام و خطاب جو دوسرے سے کرتے ہیں ✦

سائیں بابا - سائیں داتا - سائیں مولیٰ (ہ)، اسم مذکر ۱۔ کامل درویشوں کا لقب - پیرو مرشد برحق ✦

کھینچتا ہوں نعرۂ حق کھیلتا دھمال ہوں ✦
اے مرے سائیں مدد داتا مدد مولیٰ مدد ✦　(بیت)

سائیں کا دربار (ہ)، اسم مذکر ۱۔ خدا کا دربار - خدا کی کچہری - بارگاہِ الٰہی

سائن بورڈ (انگلش) Sign Board اسم مذکر ۱۔ وہ تختہ جو شارع عام پر اشتہارات یا نام لکھکر لگانے کے واسطے لٹکایا خواہ گاڑا جائے - پتے کا تختہ - اشتہاروں کا تختہ - تختۂ اعلان ✦

سائیں سائیں (ہ)، اسم مؤنث ۱۔ (دیکھئے بھول) ہوا چلنے کی آواز - سرسراہٹ - سنسناہٹ جیسے ”سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے“ ✦

سائیں سائیں کرنا (ہ)، فعل متعدی ۱۔ ہوا کا چلنا - سنسنانا ✦ جسم میں سرسراہٹ ہونا - ضعف کے مارے جسم کا گرا پڑنا ✦

یہ کس کو سلانے کر اب ضعف سے ✦ برا جی ہی کرنے لگا سائیں سائیں (میر)

سائیں سلامت (ہ)، تابع فعل (ہندو) ۱۔ صحیح سلامت - جیتا جاگتا - صحیح سلم - بھلا چنگا ✦

سایا (پرتگال)، اسم مذکر ۱۔ (۱) گون - پیٹی کوٹ - مسیحوں یا آیا لوگوں کی گھیردار پوشاک - لہنگا - گھاگرا - دھبلا (۲) لفظ سایہ کو بھی بلحاظ بحر یا قافیہ الف سے سایا لکھ دیتے ہیں ✦

سایہ (ف)، اسم مذکر ۱۔ (۱) چھایا - ظل - پرچھائیں - چھاؤں (۲) سرن - پناہ - آڑ - بچاؤ - حفاظت (۳) حمایت - پشتی (۴) جن - بھوت - پریت - پری - دیو یا پری کا اثر ✦

ہوش آئے کہیں یار خدا یا مرے دل کو
دیوانہ ہے پریوں کا ہے سایہ مرے دل کو　(بیت)

(۵) اثر - پرچھاواں - پرتو - عکس - اثر صحبت - جیسے ”اس پر بھی اُس کا سایہ پڑ گیا“ ”میں تو اُس کے سایہ سے بھاگتا ہوں“ (۶) وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویر میں جا بجا دھوپ کے عکس کے بموجب مصور لوگ لگا دیتے ہیں - یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے ✦

ساے

بحر از زنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو + (ہجر)
جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویر میں ہیں

(۷) مصوروں کی اصطلاح میں اُس ہلکی سیاہی کو کہتے ہیں جو سفید کئے ہوئے تانبے میں اُس کے ناقص رہجانے کے سبب ترشی یا سیل یا تیزاب پہنچنے یا استداد زمانہ سے آجائے +

سایہ اُترنا (و) فعل لازم۔ جن یا بھوت کا دور ہونا۔ اثر جن و پری کا زائل ہونا +

سایہ پروردہ (ف) صفت۔ (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا۔ کسی کی توجہ اور مہربانی کا پلا ہوا (۲) ناز پروردہ۔ لاڈ کا پلا ہوا (۳) و: فیض یافتہ دست پروردہ۔ گھر کا پلا ہوا + خانہ زاد۔ غلام۔ نمک پروردہ (۴) نشیب و فراز زمانہ سے ناتجربہ کار +

سایہ پڑنا (و) فعل لازم:۔ پرچھاواں پڑنا صحبت کا اثر ہونا۔ پرتو پڑنا۔ دوسرے کی خو بو آجانا۔ عکس پڑنا ؎

مُس گل زمیں سے لے تک اُگتے ہیں سرو جب جا
مستی میں جھکے جس پہ ترا پڑا ہے سایا (؟)

سایۂ خدا (ف) اسم مذکر۔ بادشاہ۔ ظل الٰہی +

سایہ دار (ف) صفت۔ چھایا والا + وہ درخت جس کے نیچے چھاؤں ہے +

سایہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مہربانی کرنا۔ حال پر توجہ فرمانا + فیض پہنچانا۔ (۲) اثر ڈالنا۔ فیض صحبت سے مستفید کرنا۔ مستفیض کرنا +

سایہ رہنا (و) فعل لازم۔ (۱) چھاؤں رہنا (۲) سر پر کسی بزرگ خواہ مربی یا ماں باپ کا قائم رہنا +

سایہ ہونا یا ہوجانا (و) فعل لازم۔ (۱) صحبت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا۔ بھوت پریت یا جن و پری کا عمل ہونا ؎

باغ سے وحشت ہوئی یا وقد دلربا ہیں + دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا (ناسخ)

سائے (و) اسم مذکر۔ (۱) سایہ کی جمع (۲) حروف مُغیّرہ کے آجانے سے وہ بدلی ہوئی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

سائے تلے آنا (و) فعل لازم۔ کسی کی حمایت یا حفاظت یا پناہ میں آنا۔ سرن لینا +

سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا (و) فعل لازم۔ پرچھائیں سے بھاگنا۔ نہایت بدکنا۔ از حد متنفر و گریزاں اور متوحش رہنا۔ دور بھاگنا۔ صورت سے بھاگنا +

سائے میں آنا (و) فعل لازم:۔ (۱) حمایت۔ پناہ اور سرن میں آنا (۲) آسیب زدہ ہونا۔ بھوت پریت کا عمل ہونا +

سائے میں بیٹھنا (و) فعل لازم۔ (۱) چھاؤں میں بیٹھنا (۲) حمایت اور پناہ میں رہنا +

سبک

سَب (ہ) (صحیح سرب) صفت۔ (۱) سارا۔ سگرا۔ کُل۔ جملہ تمام۔ سائر۔ ہمہ۔ سکل جیسے "سب کاموں میں پوری کوئی نہ کرے نفندری"۔ "سب دن چنگی تہوار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک۔ ایک ایک + ہر طرح کا۔ ہر قسم کا۔ جیسے "سب دھان بائیس پنسیری" (۳) پورا۔ کامل۔ سالم۔ سموچا۔ سنپورن۔ فرکمشور۔ ثابت "کیا سب خربوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) عام۔ مشترک۔ شامل۔ مشتمل (۵) تابع فعل:۔ بالکل۔ سراسر۔ بالتمام۔ مطلق۔ محض یک لخت۔ بال بال۔ یکسر (۶) اسم مذکر:۔ میزان۔ جوڑ۔ ٹوٹل۔ جمع مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہوا؟" (دوہا):۔

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھوے۔
مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہوے (کبیر)

(۷) عام لوگ۔ عوام الناس۔ جگ۔ سنسار۔ کُل عالم جیسے "سب توڑیں میرا رب نہ توڑے" +

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوے۔
جو مانی سے لگ رہا اُس کا بال نہ بیکا ہوے (کبیر)

(۸) کُل۔ سب۔ سگرا۔ سموچا۔ تمام جیسے "سب چیز"۔ "سب مال"۔ "سب کنبہ"۔ "سب گھر وغیرہ" +

سب جگہ (ہ) تابع فعل:۔ ہر جگہ۔ سارے میں۔ تمام میں +

سب سَمیت (ہ) تابع فعل:۔ سب کے ساتھ شمولیت میں۔ ہمراہی میں۔ کُل ملا کر +

سب کا (ہ) صفت:۔ عام لوگوں کا۔ پبلک کا۔ ہر ایک کا۔ تمام ملک کا۔ جیسے "سب کا بھلا چاہے۔ سب کا حق سمجھے وغیرہ" +

سب کا سب (ہ) تابع فعل:۔ سراپا۔ بالکل۔ بالتمام +

سب کچھ (ہ) تابع فعل:۔ ہر ایک چیز۔ ہر ایک اسباب۔ تمام مال و متاع۔ سب چیز جیسے "سب کچھ گیا میاں کی شیخ شیخ نہ گئی" +

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ بغیر امتیاز مدارج و مرتبہ

سبک

ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا ✦

سب کوئی (ہ) اسم مذکر۔ ہر شخص۔ ہر متنفس۔ ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ آپ کو چلے گئے" ✦

سب کے دیکھتے (ہ) تابع فعل:۔ لوگوں کے سامنے۔ آنکھوں کے روبرو۔ علانیہ۔ کھُلم کھُلّا۔ تمام کی موجودگی میں ✦

سَب (انگلش) Sub اسم مذکر۔ نائب۔ پیشکار۔ چیلہ۔ دست۔ گماشتہ۔ ماتحت ✦

سَب اِنجینیر (انگلش) Sub-Engineer اسم مذکر۔ عمارات کا نائب گُنبد کپتان کا نائب ✦

سَب اِنسپکٹر (انگلش) Sub-Inspector اسم مذکر۔ نگران کار کا ماتحت۔ نائب انسپکٹر۔ نائب ناظر۔ امین کا نائب یا ماتحت ✦

سَب اَوَرسِیَر (انگلش) Sub-Overseer اسم مذکر۔ نگران کار کا ماتحت نائب مہتمم۔ نائب پیمائش کنندہ ✦

سَب آوفس (انگلش) Sub-Office اسم مذکر۔ دفتر ماتحت ✦ ڈاکخانۂ مفصلات ✦

سُباس (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ خوشبو۔ سُگند ✦ عطر۔ پھلیل ✦

سَبَب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی رسّی۔ مجازاً سامان۔ چیز بست ✦ (۲) موجب۔ باعث۔ وجہ۔ واسطہ۔ کارن۔ خاطر۔ لئے۔ واسطے۔ علّت۔ (۳) حجّت۔ دلیل (۴) تقریب۔ ڈھلا (۵) ذریعہ۔ وسیلہ ✦

سُبحَانَ (ع) صفت:۔ پاک۔ آزاد۔ مُبرّا۔ اصل میں اسم مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو بدی سے مُبرّا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا ✦

سُبحَانَ اللّٰہ (ع) کلمۂ تعجب:۔ لغوی معنی خدا تعالےٰ بال بچّوں زن و فرزند۔ توالد و تناسل۔ ہم جنس و کفو۔ صفات ناقصہ اور اوصافِ ناقابل سے بعید و آزاد ہے ✦ خدا تعالےٰ کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں ✦ (۲) استعجاب۔ واہ! کیا خوب! واہ واہ! کیا کہنا ہے! بارک اللہ! اللہ اکبر! اوہو! اَجی خوش! اَصَلِّ وجَلِّ ✦ کیا بات ہے! جیسے "بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ" (۳) کلمۂ تعریف:۔ قابل تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صانع حقیقی نے کیا صنعت کی ہے ✦

سُبحَان تیری قُدرت (ہ) اسم مؤنث:۔ تیری قدرت کا کیا کہنا ہے! بمقام تعجب اور تضحیک پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ اور نیز یہ بھی کہتے ہیں کہ کالے تیتر کی بولی یہی ہے۔ یعنی وہ سُبحان تیری قدرت پکارا کرتا ہے خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو مگر سمجھ میں تو صاف یہی کلمہ آتا ہے ؎

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں سُبحان تیری قدرت (نظیر)

سُبحَانَ رَبّنَا (ع) صفت:۔ پاک ہے ہمارا رب ✦

سُبحَہ (ع) اسم مؤنث:۔ تسبیح۔ سُمرن۔ سمرنی۔ مالا ؎

فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
سُبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی ✦ (ناسخ)

سُبُدّھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ عُمدہ سمجھ۔ تیز فہم ✦

سُبُدّھی (ہ) صفت (ہندو):۔ تیز فہم۔ بُدھ وان۔ گیانی۔ ذی شعور۔ دانا۔ دانشمند۔ زیرک ✦

سُبَرَن (س) اسم مذکر:۔ (۱) سونا۔ کنچن۔ زر۔ طلا (۲) صفت:۔ سُنہری۔ سونے کے رنگ کا ✦

سَبز (ف) صفت:۔ ہرا ✦ کچّا۔ نا پختہ پھل ✦ تازہ۔ تر و تازہ۔ شاداب ✦ خشک کا خلاف ✦

سبز باغ دکھانا (ف) فعل متعدی:۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بُتّا دینا۔ جھوٹے وعدے سے پھُسلانا (اصل میں اُس عملی باغ سے مراد ہے جو بازیگر ایک آنِ واحد میں پردے کے نیچے سے بے موسم میں سبز پیڑ اگا کر دکھا دیتے ہیں چونکہ اُس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ سے وعدہ ہائے دروغ پر استعمال ہونے لگا) ؎

تیرا ہی منہ تکے ہے کیا جانئے کہ تو خط ✦ کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر تقی)
ہم پہ بھی رنگ جمانے لگے ماشاء اللہ ✦ سبز باغ اب تو دکھانے لگے ماشاء اللہ (ناظم)

سَبز بخت (ف) صفت:۔ خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ نیک بخت ؎

وہ سبزہ رنگ ہم سے گو دل کا سخت ہووے
اپنی یہی دُعا ہے وہ سبز بخت ہووے (جرأت)

سَبز پوش (ف) اسم مذکر:۔ زاہد ✦ ماتمی ✦ سبز لباس والا ✦

سَبز قَدَم (ف ع) صفت:۔ سبز پا۔ منحوس قدم۔ شُدمہ۔ شوم۔ بدبخت۔ منحوس۔ نامبارک۔ جھنڈیرا۔ جھنڈبیری۔ زر جاگی۔ وہ شخص جس کا آنا مبارک نہ ہو جس کے آنے سے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی ہو جائے ؎

آئے وہ پھر بھی گئے دیکھو اب تک تہ پھری
لینے بازار جو وہ سبز قدم پان گئی ✦ (جان صاحب)

سبز

خطا ہوا یا ترے رُخ پر تو گئی رونقِ حُسن ✦ یاں کے آنے سے نہ یہ سبز قدم بند ہوا (ظفر)
خط نے ترے حُسن سب گنوایا ✦ یہ سبز قدم یہاں سے آیا (حشمت)
سب سبزہ تر خشک ہو دریا میں اُڑے خاک ✦ ساحل پہ بنے تربت جو سبز قدم کی (امانت)

گلزار میں اُڑ جاتی ہے خاک آتے ہی اُس کے
مرمر ہے عجب سبز قدم باغِ جہاں میں

کی تجھ سے جس نے بیوفائی آخر ✦ خجلی نہ رہی نہ میرزائی آخر
رونق نہ رہی غبارِ خط سے مُنہ پر ✦ اس سبز قدم نے خاک اُڑائی آخر

جاتا ہے بزمِ صنم میں رقیب سبز قدم
میں کیونکر اس کو اُکھاڑوں وہ کچھ گیا نہیں

(چونکہ اہلِ فارس سبز بمعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوئے)

سبز قدم ہو جیو (ف) دعائے بد۔ بدنصیب اور ناشاد رہے۔
رہے وہ سبز قدم سرخرو نہ ہو کبھی ✦ حنا ترے سرِ انگشت پر اگر نہ لگے

سبز قدم ہونا (ف) فعل لازم:۔ منحوس و بدبخت ہونا ✦

سبز ہونا (ف) فعل لازم:۔ ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ پھلنا پھولنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا ؎
سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمیں ✦ تخمِ خواہش دل میں تو بوتا ہے کیا (میر)
جو کرتا ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں ✦ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (ناسخ)
(۲) کرسی نشین ہونا۔ جمنا۔ ہتا۔ مقبول و مستجاب ہونا۔ سرِ تختہ اعلیٰ پانا ؎

عشق میں ہونے نہیں پاتے کسی عنوان سے
حرّتِ عار و جاہ و شرم و نام و ننگ سبز

سَبزَہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ہریاول ✦ شادابی۔ تر و تازگی۔ طراوت (۲) روئیدگی۔ نباتات۔ بناس پتی جیسے "سبزہ روندنا" (۳) ایک قسم کا جواہر زمرد۔ پنّا (۴) (ف) بھنگ۔ بنگ۔ سبزی ؎

ساقی ترا شراب نہیں میری بھنگ ہے
اپنا ہی سبزہ تیز ہے تیرے ترنگ سے

(۵) (ف) عورتوں کے کان کا ایک سبز رنگ کا زیور ✦ سبز بُندا ؎

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور ہے
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزہ مجھے

پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی
پھر ہرا ہو گیا زخمِ جگر اچھا ہو کر

سبز

(۶) (ف) وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بہ سیاہی ہو (۷) (ف):۔ دہلی کے ایک مشہور بھانڈ کا نام ✦

سبزہ رنگ (ف) صفت:۔ (۱) سانولا سلونا۔ گندمی رنگ۔ گندم گوں ؎

تنگ تھے سبزہ رنگ کی یادوں میں شام سے
سبز کُرتی میں صبح کو کود پڑے دھڑام سے ✦

آخری چہارشنبہ کو سب لوگ ✦ روند کر سبزہ عید کرتے ہیں
ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج ✦ سبزہ رنگوں کی دید کرتے ہیں

(۲) اسم مذکر:۔ معشوق۔ من بھاون۔ دلربا۔ سبزہ رُخ ؎

بھنگ پینے میں نہ دیکھے ہونگے ہم سے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری

سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاکِ مقرر ناسخ
سبزہ رنگ اس لئے آتا ہے نظر کائی کا ✦

سَبزہ روندنا (ف) فعل متعدی:۔ سبز گھانس پر پھرنا۔ نباتات کو پاؤں سے ملنا۔ باغ کی سیر کرنا۔ باغ میں پھرنا جیسے "آخری چہارشنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے" ✦

سبزہ زار (ف) اسم مذکر:۔ مرغزار۔ چراگاہ۔ ہرا جنگل۔ گھانس کا تختہ ✦

سبزہ لہلہانا (ف) فعل لازم:۔ نباتات یا سبز درختوں کا لہرانا۔ ہرے کھیتوں کا لہرانا ✦

سَبزی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہریالی۔ ہریاول (۲) کچے پن کی علامت (۳) نباتات۔ ترکاری۔ بقولات۔ ساگ پات۔ بناس پتی (۴) (ف) بھنگ۔ بنگ۔ ایک نشے والی پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے۔ جیسے "سبزی میں مرچی خبر لادے دُھر کی" ؎

گھونٹ سبزی جہاں سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا

سبزی پینا (ف) فعل متعدی:۔ بنگ پینا۔ بھنگ نوشی کرنا ؎
ہاں آئیں نہ کب عمل ناثواب سے ✦ سبزی نہیں جو توبہ کریں یہ شراب ہے

سبزی فروش (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ترہ فروش۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا۔ کاچھی (۲) (ف) بنگ فروش۔ بھنگ بیچنے والا ✦

سبزی گھٹوانا (ف) فعل متعدی:۔ بھنگ گھٹوانا۔ بھنگ بسوانا۔ پینے کے واسطے بھنگ تیار کرانا ؎

زہر کھا جا ؤنگا بازار سے لے کر نا چار
سبزی گھٹوا کے نہ اب ہاتھ سے دو چار کیجے پی (ظریف)

سبزی گھوٹنا (ر) فعل متعدی :- بھنگ گھوٹنا۔ بنگ مل کر یا بھنگ پیسنا۔ بنگ پینا۔

سبزی منڈی (ر) اسم مؤنث :- ساگ پات اور ترکاری بکنے کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے فروخت ہوتے ہیں ؎

روز طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یاد میں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے (نظیر)

سبسکرائبر (انگلش) subscriber اسم مذکر :- چندہ دینے والا۔ خریدار۔ خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا۔

سِبط (ع) اسم مذکر :- بیٹے کی اولاد۔ آل اولاد۔ نبیرہ۔ نواسا۔ پوتا۔ ناتی۔ نتنی۔ جنس خاندان۔ نسل۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ گٹم۔ جیسے "سبط پیغمبر۔ سبط رسول"۔

سَبع (ع) صفت :- سات ہفت۔ چھے اور ایک کی جمع۔

سَبع سیّارہ (ع) اسم مذکر :- ثریا۔ پروین۔ سات رشی۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔

سَبَق (ع) اسم مذکر :- (۱) سبقت پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو ہر روز آگے پڑھائی جائے۔ درس۔ تعلیم۔ پچھی۔ پاٹ۔ ورد ؎
بگڑ نہ بیٹھو سکھا دیا دل نے۔ سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے (مومن)
سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم و ہم خوراک (۳) (و) :- پند۔ نصیحت۔ سکشا۔ اُپدیش۔ عبرت۔ گوشمالی۔ سزا۔

سبق پڑھانا (و) فعل متعدی :- (۱) درس دینا۔ تعلیم دینا۔ پچھی پڑھانا۔ سکھانا (۲) تنبیہ کرنا۔ عبرت دینا۔

سبق پڑھنا (و) فعل لازم :- پاٹ کرنا۔ درس لینا۔ سیکھنا۔

سبق دینا (و) فعل متعدی :- (۱) پاٹ کرانا۔ پچھی پڑھانا۔ درس دینا۔ تعلیم دینا۔ آگے پڑھانا (۲) نصیحت دینا۔ عبرت دینا۔ متنبہ کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ سزا دینا۔

سبق لینا (و) فعل لازم :- (۱) پڑھنا۔ درس لینا۔ سیکھنا (۲) نصیحت پکڑنا۔ عبرت حاصل کرنا۔

سَبَقَت (ع) اسم مؤنث :- پیش روی۔ تقدیم۔ پیشقدمی۔ آگے بڑھنا۔ برتری۔ سبقت۔ فوق۔ فوقیت۔ شرف۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (اردو فارسی اشعار اور بول چال میں بسکون بائے موحدہ مستعمل ہے)۔

سبقت کرنا (و) فعل متعدی :- آگے بڑھنا۔ آگے جانا۔ پیشقدمی کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا ؎
کرتے ہوں کہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت۔ پر وہ کچھ ہم سے سنیگا جو کہیگا ہم کو (ذوق)

سبقت لے جانا (و) فعل لازم :- آگے بڑھ جانا۔ فوقیت لے جانا۔ شرف حاصل کرنا۔ غالب آجانا۔ بڑھ جانا ؎
برق پر بھی وہ لے گئے سبقت۔ ہر خبر کس کو آنے جانے کی (عارف)

سُبک (ف) صفت :- (۱) ہلکا۔ خفیف۔ ضد گراں و سنگین (۲) نازک۔ لطیف۔ باریک (۳) اوچھا۔ کمظرف۔ بے حد (۴) بے عزت۔ ذلیل۔ رسوا۔ شرمندہ۔ بے وقار (۵) چست۔ چالاک۔ تیز۔ تعجیل کار۔ جیسے "سبک دست یعنی تیز دست" (۶) جتی۔ مجرد۔ آزاد۔ بے تعلق۔

سبک بار (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوجھ نہ ہو۔ ہلکا پھلکا۔ اکیلا۔ چھڑا۔ چھریرا۔ سبک ؎
قاتل نے میرے سر کو اُتار انہزار شکر۔ بار گراں سے خوب سبکبار ہوگیا (مجید)

سبک دست (ف) صفت :- تیز دست۔ جلدی کام کرنے والا۔ پھرتیلا۔ ہاتھ چالاک۔

سبک دستی (ف) اسم مؤنث :- چابکدستی۔ تیز دستی۔ ہاتھ کی پھرتی ؎
جنوں کی سبکدستیوں کی قسم ہے۔ پھوڑ ونگا گردن پہ تار گریباں (ممنون)

سبکدوش (ف) صفت :- سبکبار۔ وہ شخص جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو۔ ہلکا پھلکا۔ آزاد۔ مجرد۔ بے تعلق۔ فارغ۔ بری الذمہ۔ فرصت پانے والا۔

سبکدوش کرنا (و) فعل متعدی :- آزاد کرنا۔ بوجھ اُتارنا۔ فارغ کرنا۔ بری الذمہ کرنا۔

سبکدوش ہونا (و) فعل لازم :- بری الذمہ ہونا۔ بوجھ اُترنا۔ فرصت پانا۔ فارغ ہونا۔ نجات پانا ؎
سر جو اُترا تو یہ دی حلق بریدہ نے صدا۔ شکر صد شکر کہ میں آج سبکدوش ہوا (اسیر)

سبک سر (ف) صفت :- کمینہ۔ فرومایہ۔ اوچھا۔ کمظرف۔ کم حوصلہ۔ احمق ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑینگے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)

سبک

سبک ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) ہلکا ہونا (۲) فارغ اور بری الذمہ ہونا ۔ آزاد ہونا (۳) خفیف ہونا ۔ حقیر ہونا ۔ بے وقار ہونا ۔ نظروں سے گرنا ؎

کی نشست اس ملے نیاں تک بزمِ خوباں میں کم آہ
ہوگیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ (؟)

ہائے سبک ہونا یہ میرا فرطِ شوق سے مجلس میں
وہ تو نہیں سنتا دل وے کر میں ہی آپ میں بتاتا ہوں (؟)

نہ کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بیہوش وہ کر کے گراتے اپنی آنکھوں سے (؟)

سُبکنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- بچے کا روتے وقت سُبکیاں بھرنا ۔ ہچکیاں لینا ۔

سُبکی (ہ) اسم مؤنث:- ہچکی ۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ لینے کی ہیئت ۔ سسکی ۔

سُبکی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہلکاپن ۔ ضدِ گرانی (۲) خفت ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ شرم کی بات ۔ لاج کی بات ۔ بیقدری ۔ بے عزتی (۳) صفائی ۔ ستھرائی ۔ نزاکت ۔ نازکی جیسے " اُس کاریگر کے ہاتھ میں بڑی سبکی ہے " ۔

سبکی ہونا (ف) فعل لازم:- خفت ہونا ۔ ذلت ہونا ۔

سُبکیاں (ہ) اسم مؤنث:- (سبکی کی جمع) ۔

سُبکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- ہچکیاں لینا ۔ سسکیاں بھرنا ۔ رونے میں ہچکیاں لینا ۔

سَبَل (ع) اسم مذکر:- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے آنکھوں کے پپوٹے اُلٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چبھنے سے آنکھیں سُرخ رہتی ہیں ۔ ناخنہ ۔ بنلکند ۔

سَبَل (ہ) اسم مذکر:- آلۂ نقب زنی ۔ بیرم ۔ پھالی ۔

سَبُو (ف) اسم مذکر:- گھڑا ۔ مٹکا ۔ ٹھلیا ۔ کروا ؎

دل کو کیا گداز محبت کی آگ نے ۔ پختہ ہوا سبو جو مرا خام ہوگیا ۔ (نذیر)

سَبُوچہ (ف) اسم مذکر:- چھوٹا گھڑا ۔ کروا ۔ بدھنا ۔

سَبُورا (؟) اسم مذکر (اسم صابورہ):- چمڑے کا نام جس سے عورتیں اپنی ٹہل مٹاتی ہیں ۔ وہ ساختہ عضوِ تناسل جو چپٹی باز عورتوں کے پاس ہوتا ہے ۔

سَبُوس (ف) اسم مؤنث:- بھوسی ۔ چوکر ۔

سُبھ (س) صفت:- (۱) خجستہ ۔ مبارک ۔ نیک ۔ اچھا ۔ مسعود ۔ سعید ۔ خوشنما ۔

سبھی

سُبھ گرہ (ہ) اسم مذکر:- طالعِ مسعود ۔ اخترِ نیک ۔

سُبھ گھڑی (ہ) اسم مؤنث:- ساعتِ سعید ۔ مبارک گھڑی ۔ نیک گھڑی ؎

ہو مبارک تجھے اے ماہِ منور سہرا ۔ سُبھ گھڑی سے ہے بندھا آج ترے سر سہرا

سُبھ لگن (ہ) اسم مذکر:- دو اچھے ستاروں کا سنجوگ ۔ قرانُ السعدین ۔ اچھا وقت ۔ منگلیک سما ۔

سبھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- مجلس ۔ محفل ۔ سماج ۔ بزم ۔ انجمن ۔ سوسائٹی ۔ جماعت ۔ گروہ ۔ منڈلی ۔ دربار ۔ پنچایت ۔ جلسہ ؎

آبرو بخشی سبھا میں منہ کو اُجیالا کیا ۔ مُردہ زندہ اپنا دے گلگیر کو نندا شمع (نصیر)

سبھاپتی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- میرِ مجلس ۔ صدرِ انجمن ۔ پریزیڈنٹ ۔ سردارِ مجلس ۔ سرپنچ ۔

سبھاشد (ہ) اسم مذکر:- مجلسی ۔ شریکِ جلسہ ۔ ممبر ۔

سبھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- جلسہ کرنا ۔ پنچایت جوڑنا ۔ لوگ جمع کرنا ۔ مجلس کرنا ۔ محفل کرنا ۔

سُبھاؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) اچھی خو ۔ اخلاقِ حمیدہ ۔ خُلق (۲) خو ۔ عادت ۔ خصلت ۔ بان ؎

ولیکن یہ خوباں کا دیکھا سبھاؤ ۔ کہ بگڑے سے دونا ہو ان کا بناؤ (میرحسن)

(۳) ڈھنگ ۔ قاعدہ ۔ برتاؤ ۔ خاصیت ۔ مزاج ۔ خاصہ ؎

من موتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ
پھاٹے سے جُڑتے نہیں کوٹن کرو اُپاؤ (؟)

سُبیتا یا سُبھیتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) فرصت ۔ وقت ۔ مُہلت ۔ سوبتہ ۔ چھٹکارا ۔ چھُٹی ۔ مخلصی (۲) اطمینان ۔ خاطر جمع ۔ تسلی ۔ تسکین ۔ (۳) افاقہ ۔ فائدہ ۔ کمی (۴) امن ۔ چین ۔ کل ۔ راحت ۔ آرام ۔ سُکھ ۔ آسائش ۔ آسودگی (۵) فراغت ۔ انفراغ (۶) خلوت ۔ تنہائی ۔ علیحدگی ؎

نہیں ملتی ہے فرصت غیر اُسے گھیرے ہی رہتے ہیں
کہوں کچھ حال دل بس ڈھونڈتا اتنا سبیتا ہوں (؟)

سَبِیل (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ ۔ راستہ ۔ سڑک ۔ طریقہ (۲) وقف ۔ ہر چیز خصوصاً وقفِ آب و شربت و شیر ۔ پو ۔ پیاؤ جیسے (سقہ کی آواز) " سبیل ہے پیاسوں کو " (۳) تدبیر ۔ صورت ۔ جتن ۔ شکل ۔ بندوبست جیسے " ان کے روپے کی بھی کچھ سبیل کی؟ " ۔

سبی

سبیل پلانا (ع) فعلِ متعدی:- بلاقیمت اور بلامعاوضہ پانی یا ماہِ محرم میں شربت خواہ دودھ پلانا۔ راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا ؎

بھرکے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑگئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں۔ (ناسخ)

سبیل رکھنا (ع) فعلِ متعدی:- پانی پلانے کے واسطے رہگزر پر مٹکے وغیرہ رکھنا۔ پیاؤ لگانا (مصرعۂ تاریخ):- رکھی تھی قضا نے آبِ آہن کی سبیل ؎
ملکِ عدم کو اب کوئی پیاسا نہ جائیگا۔ قاتل نے آبِ تیغ کی رکھی سبیل ہے (خورشید)

سبیل کرنا (ع) فعلِ متعدی:- راستہ نکالنا۔ رہنے کی کوئی تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ بندوبست کرنا ؛

سبیل لگانا (ع) فعلِ متعدی:- (۱) پیاؤ لگانا۔ پَو لگانا۔ مفت پانی یا شربت خواہ دودھ پلانا (۲) بازاری:- وقف کردینا۔ اپنی کرکے نہ رکھنا ؛

سِپّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) نشانہ۔ ہدف۔ آماج جیسے "کیا رستا بیٹھا ہے" ؛ (۲) ڈھب۔ ڈھنگ۔ بندش "تم نے اُن کے ہاں اچھا سپّا لگایا" (۳) ٹپّہ۔ پلّہ۔ زد۔ مار۔ فاصلہ۔ مسافت۔ دوری۔ بُعد (۴) سُراغ۔ کھوج۔ پتا ؛

سِپّا لڑانا (ع) فعلِ متعدی:- مُچّس جانا۔ ڈھب لگانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ پھیری جانا ؛

سِپّا لڑنا (ہ) فعل لازم:- موافقت ہونا۔ پلول ملنا۔ رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ موقع ملنا۔ سنجوگ بننا۔ ڈھب بننا۔ سلسلہ لگنا۔ آشنائی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ آنکھ لگنا ؛

سِپّا لگانا یا مارنا (ہ) فعلِ متعدی:- نشانہ لگانا۔ نشانہ پر مارنا۔ آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا۔ گُتھ جانا۔ پھانسنا۔ جال میں پھنسانا۔ پھندا لگانا۔ جال ڈالنا ؛

سَپاٹ (ہ) صفت:- (۱) صاف۔ سادہ۔ سلپٹ۔ یکساں جیسے "سپاٹ جُوتا" یعنی کلابتو کا وہ جوتا جس میں تار یا چکن کا کام نہ ہو (۲) چورس۔ مسطح۔ برابر۔ ہموار۔ چٹیل ؛

سپاٹ ہونا (ہ) فعل لازم:- گھس کر یکساں ہونا۔ ہموار ہونا جیسے "چکی سپاٹ ہوگئی" ؛

سَپاٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) روڑ۔ جھپٹ۔ طرارہ۔ بگٹٹ دوڑ (۲) سیر۔ تماشا جیسے "سیر سپاٹے کو گئے ہیں" ؛

سپاٹا بھرنا یا مارنا یا لگانا (ہ) فعلِ متعدی:- طرارہ بھرنا۔ دوڑ لگانا۔ دُور تک کا دھاوا مارنا۔ پرندے کا اُڑ جانا ؛

سُپارا (ہ) اسم مذکر:- سرِ ذکر۔ حشفہ۔ قضیب کی ٹوپی ؛

سپر

سِپارہ (ف) اسم مذکر:- (مخففِ سی پارہ) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ۔ (چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کئے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو سی پارہ کہنے لگے ؛

سُپاری یا سُپیاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھالیا۔ کیلی۔ فوفل۔ بچھال (۲) حشفہ۔ سرِ ذکر ؛

سِپاس (ف) اسم مؤنث:- شکر۔ منت۔ شکریہ۔ شکرگزاری۔ تھینکس۔ ستائش۔ حمد و شکرِ نعمت۔ اظہارِ احسانمندی ؛

سِپاس گزاری (ف) اسم مؤنث:- شکرگزاری۔ اظہارِ احسانمندی۔ منت شناسی۔ اعترافِ نعمت ؛

سِپاس نامہ (ف) اسم مذکر:- ایڈریس (وہ تحریری شکریہ جو کسی حاکم کے رخصت یا تبدیل ہوتے وقت اُس کی کارگزاری کے منت پذیر ہونے میں دیتے ہیں ؛

سِپاہ (ف) اسم مؤنث:- فوج۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک ؛

سپاہ گری (ف) اسم مؤنث:- سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہگری کے چھتیس ۳۶ فن ہیں")

سِپاہی (ف) اسم مذکر:- جنگی آدمی۔ فوجی آدمی۔ پیادہ۔ لشکری۔ چپراسی تلنگا۔ برقنداز۔ مذکوری۔ سنتری۔ کانسٹیبل۔ نجیب ؛

سپاہی کا پُوت (ف) اسم مذکر:- سپاہی زادہ ؛

سپاہیانہ (ف):- سپاہیوں کے موافق ؛ دلیرانہ۔ بہادرانہ چُستی کے ساتھ پھُرتی سے ؛

سِپَر (ف) اسم مؤنث:- (۱) ڈھال۔ پھری۔ آفتابی ؎

تیغِ حُسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب
مُنہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر لیتی نہیں (؟)

(۲) اوٹ۔ آڑ۔ حفاظت۔ پناہ۔ روک۔ سرن (مصرعہ):- "توبہ بڑی سپر ہے گنہگار کے لئے" ؛

سِپر پھینکنا یا ڈالنا (ع) فعلِ متعدی:- ہتیار ڈالنا خوف سے یا ہار مان کے۔ ڈھال پھینکدینا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ شکست کھانا ؛

سپر ہونا (ع) فعل لازم:- آڑ ہونا۔ ہدف بننا۔ آڑے آنا۔ سامنے آنا۔ ویلا بننا۔ ٹٹّی ہونا ؎

قتل بھی ہونے نہ دینگے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچوگے اُن پر ہم سپر ہو جائینگے ؛ (؟)

رُکتی نہیں تیغ نالہ ہرگز ٭ جب تک کہ جگر سپر نہ ہووے (میر)

سِپُرد (ف) اسم مؤنث: تفویض۔ تحویل۔ حوالہ سونپنا۔ دھروند۔ امانت (یہ مہتم لفظ زبان زد ہے) ٭

سِپُرد کرنا (ف) فعل متعدی: (۱) سونپنا۔ امانت رکھنا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) حراست کرنا۔ نظربند کرنا ٭

سِپُرد ہونا (ف) فعل لازم: سونپا جانا۔ حوالہ ہونا۔ ذمہ ہونا۔ نظربند ہونا ٭

سِپُردگی (ف) اسم مؤنث: تحویل۔ حوالگی۔ تفویض ٭ حوالات۔ حراست۔ نظربندی ٭

سِپُردگیٔ مال (ف+ع) اسم مؤنث: مال سونپنا۔ حوالگیٔ زر۔ تحویلِ دولت ٭

سَپَردا }
سَپَردائی } (ہ) اسم مذکر: سنگتی۔ ڈھالی۔ سازندے۔ ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ و سارنگی بجاتے ہیں۔ ڈوم۔ بھڑوے ٭

سُپَرِنٹنڈنٹ (انگلش superintendent) اسم مذکر: نگراں۔ محافظ۔ نگہبان۔ منتظم۔ مہتمم۔ سربراہ کار۔ داروغہ۔ ناظر۔ سررشتہ دار ٭

سِپِستان (ف) اسم مذکر: لسوڑا۔ لکسنا۔ مخاط۔ مزاجاً معتدل (دہن گ پستان) چونکہ گٹھلی پستانوں سے مشابہ ہے اسلئے یہ نام ہوا ٭

سُپنا (ہ) اسم مذکر: (۱) رویا۔ خواب۔ سوتے میں جو کچھ نظر آئے اُسے سُپنا کہتے ہیں جیسے "سپنے میں راجا بھئے دن کو وہی احوال"۔ "بہو بیٹے سپنے دئے" (۲) خیال۔ وہم جیسے "سُپنے کی سی ہے یا جس کو اپنی بتادے" ٭

سِپَند (ف) اسم مذکر: (دیکھو اسپند) ٭

سَپُوت (ہ) اسم مذکر: (۱) سعادتمند بیٹا۔ لائق بیٹا۔ فرزندِ رشید۔ اہل لڑکا۔ اچھا لڑکا۔ ماں باپ کا فرماں بردار بیٹا جیسے "سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت" (۲) طنزاً: نالائق اور ناخلف بیٹا ٭

سَپُوتی (ہ) صفت: (۱) سعادتمند اور لائق اولاد والی (۲) سات بیٹوں والی جیسے "سپوتی رووے ٹکڑوں کو، نپوتی رووے پوتوں کو" ٭

سَپُورَن (ہ) صفت: سمپورن۔ بھرا ہوا۔ متمول۔ مالا مال۔ بھرپور۔ سیر۔ اگھایا۔ آسودہ ٭ سالا۔ تمام۔ کل ٭

سَپُولیا (ہ) اسم مذکر: سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ ٭

سِپَہ (ف) اسم مؤنث: مخففِ سپاہ۔ فوج۔ لشکر ٭ ؎

ہر اِک سے حال عاشق کبھی ہے فوجِ غمزوں کی کچھ ایسا ہے پر گوشہ الٹی سپہ سی ہے (ظفر)

سِپَہ سالار (ف) اسم مذکر: فوج کا سب سے بڑا افسر۔ جرنیل۔ کمانیر۔ کمانڈر انچیف۔ مقدمۃ الجیش۔ جنگی لاٹھ ٭

سِپَہگری (ف) اسم مؤنث: (دیکھو سپاہ گری) ٭

سِپِہر (ف) اسم مذکر: فلک۔ آسمان۔ آکاس۔ چرخ گرداں۔ کرۂ فلکی۔ گگن ؎

پھر کبھو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا وہ نیل ہے جگر کب سامنا کرتا ہے نالوں کا (اسیر)

سِپَہر (ہ) اسم مذکر: (سہ پہر): تیسرا پہر۔ دن ڈھلے۔ دن کا تیسرا حصہ۔ ظہر۔ دوپہر ڈھلے

سُپَھل (ہ) صفت (ہندی): بر و مند۔ پھل دار۔ کامیاب۔ پھلا پھولا۔ عمدہ نتیجہ۔ مفید۔ فائدہ مند۔ بہرہ ور۔ زرخیز۔ سیر حاصل۔ شاداب ٭

سُپاری (ہ) اسم مؤنث: (دیکھو چھالیا سپاری) ٭

سَپید (ف) صفت: (۱) سفید۔ دھولا۔ اُجلا۔ اُجلا۔ سیت۔ چٹا۔ بھنج۔ براق ٭ گورا۔ چٹا (۲) کورا۔ سادہ۔ بن لکھا ٭

سپید و سیاہ کرنا (ف) فعل متعدی: سیاہ و سفید کرنا۔ برا خواہ بھلا کرنا ؎

مَیں اپنے کشورِ دل کا تمہیں کیا مختار ٭ تم اب سپید کرو آ کے یا سیاہ کرو (سرور)

سُپَیدہ (ف) اسم مذکر: پھونکا ہوا جست خواہ رانگ جسے اکثر آنکھوں کی دوا اور مارنش وغیرہ میں ڈالتے یا سپید پوڈر کی بجائے ملتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک۔ بعض کہتے ہیں کہ دوم میں سرد سوم میں خشک ٭

سُپیدی (ف) اسم مؤنث: (۱) سفیدی۔ کلی۔ پتھر کا پھونکا ہوا چونہ۔ سنگ مرمر کا چونہ (۲) بیاض۔ دھولا پن ٭ براقی۔ صباحت (۳) روشنی۔ اجالا۔ جوت۔ نور ٭

سَپیرا (ہ) اسم مذکر: سانپ رکھنے اور کھلانے والا۔ سانپ پکڑنے والا۔ مارگیر۔ سانپ کا تماشا کرنے والا ٭

سَت (ہ) اسم مذکر: (۱) زور۔ بل۔ طاقت۔ بوتا۔ ترت ٭ کدرت۔ شکتی۔ سکت ؎

ہم عشق میں کیا کیا ہوئے اب آخر آخر ہو چکے
بے طاقت ہوئے بے ست ہوئے کچھ ہوئے بیت ہوئے
(مومن)

اختلاط جو یار میں مَردِ صفت ہا ٭ انھکر میں بیٹھتا کبھی تنا ست یا (لااعلم)

(۲) ٹھیک۔ سچا۔ درست۔ صحیح جیسے ست بچن (۳) سچ۔ سانچ۔ رست۔ صدق۔ بھا جیسے رام (یعنی خدا) نام ست ہے (۴) رس۔ عرق۔ بھول عطر۔ جوہر۔ خلاصہ۔ لُبِ لُباب۔ ثمرت۔ اصل۔ جڑ۔ روح ٭ ملح جیسے

ست کلہ یا ست لوبان یا ست کھلا (ہ) صفت۔ پارسائی۔ پاکدامنی (۶) مضبوطی۔ ہمواری۔ استحکام۔ استقلال (۷) ایمان۔ دھرم ✦

ست بچن (پنجابی) اسمِ مذکر۔ آمنا صدقنا۔ بجا ہے۔ درست ہے ٹھیک ہے ✦

ست بچن کا نوکر ہونا (ہ) فعلِ لازم۔ ہاں جی کا نوکر ہونا۔ خوشامد کا بندہ ہونا

ست بچن کرنا یا کہنا (ہ) فعلِ متعدی۔ ہاں میں ہاں ملانا خوشامد سے ہاں ہاں کرنا ناحق تائید کلام کرنا ✦

ست بچنیا (پنجابی) اسمِ مذکر۔ ہاں جی کا نوکر۔ زمانہ ساز۔ دُنیادار ✦ خوشامدی تلو چتو کرنے والا ✦

ست پر چڑھنا (ہ) فعلِ لازم۔ ایمان یا دھرم پر قائم و مستقل ہونا ✦ پاکدامنی اور عصمت میں پکا ہونا ✦ ستی ہونے پر مستعد ہونا جیسے "جب ستی ست پر چڑھے تو پان کھانا رسم ہے" ✦

ست پر رہنا (ہ) فعلِ لازم۔ ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا سچ کو نہ چھوڑنا (۲) عفت و عصمت پر مستقل رہنا ✦

ست چڑھنا (ہ) فعلِ لازم۔ ستی ہونے کو جی چاہنا۔ پاکدامنی کا غالب ہونا۔ مرنے پر مستعد ہونا ✦ ستی ہونے کا جوش بھرنا ✦

ست چھوڑنا (ہ) فعلِ متعدی۔ ہمت ہارنا۔ پست حوصلہ ہونا ✦ دھیرج نہ رکھنا ✦ استقلال چھوڑنا ؎

ست مت چھاڑے باؤلے ست چھاڑے پت جائے
ست کی باندھی لکشمی پھیر ملیگی آئے ✦ ✦ (دوہا)

ست ڈگنا (ہ) فعلِ لازم (۱) ایمان جانا۔ دھرم میں فرق آنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیرج نہ رہنا۔ دھیرج نہ بندھنا (۳) ایمان بگاڑنا۔ دھرم کھونا دوسرا مذہب اختیار کرنا ✦

ست سیتا (ہ) صفت۔ پارسا۔ صاحبِ عصمت۔ ستونتی۔ سیتا ستی ؎

بات ملنے کی زنانی سے کوئی بنتی نہیں ✦ ہے وہ ست سیتا کوئی اُن جیسی تنہی نہیں (رنگین)

ست کی باندھی (ہ) صفت۔ ست پر قائم۔ قول کی باندھی۔ قول ہاری ہوئی۔ بچن کی باندھی۔ ایمان دھرم پر مستحکم ✦

ست نکل جانا (ہ) فعلِ لازم (۱) طاقت نہ رہنا۔ طاقت کھنچ جانا۔ طاقت کا زائل ہو جانا (۲) تھک جانا۔ ہار جانا۔ دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا۔ دھن دولت نہ رہنا ✦

ست ہار دینا یا ہار جانا (ہ) فعلِ لازم۔ ہمت ہار دینا۔ تاب طاقت رہنا تھک جانا ✦ بوڑھا ہو جانا ✦

ست (ہ) صفت (۱) صداقت۔ سچائی۔ راستی (۲) صحت۔ درستی ✦ شائستگی۔ تہذیب (۳) اصلی حقیقی ✦ اصیل (۴) کھرا۔ سچا ✦ بے قلب۔ بے غش ✦

ست بادی (ہ) اسمِ مذکر۔ سچا آدمی۔ صادق القول ✦ فیلسوف۔ فلاسفر۔ حکیم ✦ (ہندو)

ست بھاؤ (ہ) تابع فعل۔ ٹھیک ٹھیک۔ سچا سچا۔ سیدھا سیدھا راستی پر۔ راست کرداری اور ہتبازی پر۔ (ہندو)

سائیں سے سانچا رہو اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لانبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ } (دوہا)

ست پُتر (ہ) اسمِ مذکر۔ حقیقی بیٹا۔ اصلی بیٹا۔ اپنے نطفہ کا بیٹا۔ اپنے بند کا بیٹا۔ ولد الحلال۔ فرزندِ صلبی (ہندو)

ست جُگ (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) (۱) سب سے پہلا اور کھرا زمانہ جس کی میعاد ہندوؤں کے نزدیک سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تھی۔ دُنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا دوسری بات کا نام نہ تھا۔ نہایت سچا زمانہ ✦ دیوتاؤں کا زمانہ (۲) برہم لوک اُوپر کی ساتویں دُنیا۔ ملاءِ اعلیٰ ✦

سَت (ہ) صفت (سات کا مخفف) ہفت۔ سبع۔ ۷ ✦

ست نجھڑا (ہ) صفت۔ رلا ملا۔ رلا جلا۔ گڈمڈ ✦ دوغلا۔ دوغلی نسل کا۔ وہ شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ملے ہوں مخلوط النسل ✦ وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔ باؤلی ہانڈی ✦ اِحالج ✦

ست پُوتی (ہ) صفت۔ سات بیٹوں کی ماں ✦ بہت سی آل اولاد والی ✦

ست خصمی (ہ) اسمِ مؤنث (عو) گالی۔ وہ عورت جو ایک دوسرے کے بعد سات خصم کر چکی ہو (کہاوت) "رانڈ روئے کنواری روئے سات لگی ست خصمی روئے" ✦

ست کھنا یا ست کھنڈا (ہ) صفت۔ ہفت منزلہ ✦

ست لڑا (ہ) صفت۔ سات لڑی کا رشتہ ✦ ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں ✦

ست ماسا (ہ) اسمِ مذکر۔ وہ رسم جو حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے (مفصل کیفیت ستوانسا میں دیکھو) ✦

ست منزلہ (ہ) صفت۔ سات درجہ کا اونچا مکان۔ سات کھنڈ کا

مکان۔ وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں۔ ست کھنڈا ✦

ست نجا (ہ) صفت :۔ (۱) سات قسم کے ملے ہوئے اناج۔ ستر نج۔ سات قسم کا بھنا ہوا اناج (۲) وہ مُنتلہ جو سات اناج ملاکر پکایا جائے۔ (۳) ملا ملا۔ گڈ مڈ۔ ملا جُلا۔ ست بیجرا (۴) مخلوط النسل۔ دو غلا۔ دو رسا ✦

سُت (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ لڑکا۔ بیٹا ✦ **پُوت** ۔ پُتر ✦

سُتا (ہ) اسم مونث :۔ لڑکی۔ بیٹی ✦

سَتّا (ہ) اسم مذکر :۔ گنجفے یا تاش کا وہ ورق یا پتا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں۔ پاسے کے سات حصے۔ چھیسی کی سات چت کوڑیاں ✦

سِتار (ف) اسم مذکر (اصل سہ تار) :۔ طنبورہ کی قسم کے ایک باجے کا نام جس میں حضرت امیر خسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجاد کیا۔ اوّل اوّل اس باجے میں صرف تین ہی تار ہوا کرتے تھے ؎

چھیڑ دو پردہ عاشق سے ✦ اُس پری کا ستار کہہ (رند)

سِتار باز (ا) اسم مذکر :۔ ستار بجانے والا۔ ستاریا ✦

سِتار بازی (ف) اسم مونث :۔ شوقِ ستار۔ ستار بجانے کا شوق۔ ستار نوازی ✦

سِتارَہ (ف) اسم مذکر (۱) کوکب۔ تارہ۔ اختر۔ نجم۔ اُڈگن۔ وہ روشن کُرے جو آسمان پر رات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع۔ کرم۔ لکیر۔ دیوگت۔ بھاگ۔ نصیب۔ نصیبا۔ پرالبدھ۔ قسمت۔ تقدیر۔ بخت (۳) راس۔ برج۔ طالع جیسے "ان دونوں کا ستارہ ملا ہوا ہے" (۴) (ا) ٹیکا۔ نشان۔ سفید دھبا جو گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر ہو (۵) وہ گول گول رُپہلی سُنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے ٹکڑے جو اوڑھنیوں۔ مجرئیوں۔ چوٹیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں ✦

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں
تیری جوتی کے کبھو کل جھکے ستارے رات کو (؟)

سِتارہ بلند ہونا (ا) فعل لازم :۔ ستارہ کا اونچا ہونا۔ ستارے کا عروج کرنا۔ ستارہ کا اوج پر ہونا ✦ طالع کا یاور ہونا۔ اقبال کا بلند ہونا ؎

مجھے جو بام پہ اے ماہ رو کھڑے دیکھا ✦ فلک یہ کہہ آج ستارہ مرا بلند ہوا (وزیر)

ستارہ پیشانی (ف) صفت :۔ وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر ناخن کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ٹیکا ہو جو سرِ انگشت سے چھپ جائے۔ یہ گھوڑا دشمن جان خیال کیا جاتا ہے ✦

ستارہ چمکنا (ا) فعل لازم :۔ (۱) تارے کا روشن اور درخشاں ہونا ؎

کبھی ستارے چمکے زمین کا سر راہ ✦ جو کفش پاؤں میں انکے ستارہ دار ہو (مصحفی)

(۲) نصیبا جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ دن پھرنے ✦

اُسے سجدہ کرے جوہر کی مانند ✦ ستارہ کیوں نہ چمکے اُن جبیں کا (معروف)

ذرہ کا بھی چمکیگا ستارہ ✦ تا نام جو زمین آسمان ہے (نسیم)

سِتارۂ دُمدار (ف) اسم مذکر :۔ جھاڑو ستارہ۔ ذوذنب ✦

ستارہ شناس (ف) اسم مذکر :۔ منجم۔ نجومی۔ رصد بند۔ جوتشی۔ شگن بین۔ اختر شناس ✦

ستارہ کی گردش (ا) اسم مونث :۔ گردشِ طالع۔ قسمت کا بگاڑ۔ نصیبے کا پھیر۔ ادبار۔ بد اقبالی۔ نحوست ؎

خیالِ خالِ چشمِ یار جو دل سے نہیں جاتا
تو شاید آگرہ ہے چند سے ابھی گردش ستارے کی (؟)

ستارہ گردش میں ہونا (ا) فعل لازم :۔ ادبار اور بد اقبالی کا سامنا ہونا۔ طالع کا برگشتہ اور مخالف ہونا ✦

ستارہ مِلنا (ا) فعل لازم :۔ راس ملنا۔ مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا۔ موافقت ملنا۔ میزان ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت آنا۔ چونکہ اہل ہند کل اسما اور دوستی دشمنی تک کو ستاروں کی گردش پر موقوف سمجھتے ہیں پس جب دو شخصوں کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے "اُن میاں بیوی کا خوب ستارہ ملا۔ ہمارا اُن کا ستارہ نہیں ملتا" ✦

ستارۂ ہند (ا) اسم مذکر :۔ سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا ہے ✦

سُتاری یا سُتالی (ہ) اسم مونث :۔ چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں ✦

سِتاری (ا) اسم مونث :۔ چھوٹا ستار۔ چھوٹا طنبورہ ؎

اس طرح ملنے نکلتے نہ سُنے تھے ہم نے ✦ صاف کرتی ہے صنم تیری ستاری باتیں (ناسخ)

سِتاریا (ا) اسم مذکر :۔ (دیکھو ستار باز) ✦

سَتاسی (ہ) صفت :۔ سات اُوپر اسّی۔ ہشتاد و ہفت۔ ۸۷ ✦

سُتالی (ہ) اسم مونث :۔ (دیکھو سُتاری) ✦

سَتانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تکلیف اور آزار دینا۔ کشٹ دینا۔ رنج دینا۔ دکھ دینا۔ ایذا پہنچانا (۲) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا ✦

ستا

ستانوے (ہ) صفت:۔ سات اور نوے۔ نود و ہفت۔ ۹۷ +

ستاوذ (ہ) اسم مؤنث:۔ بوزیدن۔ ایک دوا کا نام جو دوسرے درجہ میں گرم اوّل درجہ میں خشک ہے +

ستاون (ہ) صفت:۔ سات اور پچاس۔ پنجاہ و ہفت۔ ۵۷ +

ستائیس (ہ) صفت:۔ سات اور بیس۔ بست و ہفت۔ ۲۷ +

ستائش (ف) اسم مؤنث:۔ تعریف و توصیف۔ حمد و ثنا۔ شکر و سپاس۔ آفرین۔ سراہنا۔ آشتی +

ستتر (ہ) صفت:۔ سات اور ستر۔ ہفتاد و ہفت۔ ۷۷ +

ستر (ع) اسم مؤنث (مذکر حسب موقع):۔ (۱) پوشیدہ بمعنی مستور + شرمگاہ۔ بدن کی جگہ۔ عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے (۲) پردہ۔ حجاب۔ اوٹ جیسے "ستر عورت یعنی پردۂ شرمگاہ"۔ نے ستر کرنا یعنی بے پردہ اور ننگا کرنا +

ستر دکھانا (۱) فعل متعدی:۔ شرمگاہ یا مقام مخصوص کو ننگا کرنا +

ستر (ہ) صفت:۔ (۱) سات بگہ دس۔ سات دہائیاں۔ سات ضرب کھائے دس۔ ہفتاد۔ ہفتاد جمعیں۔ ۷۰ (۲) عدد کثرت۔ بہتیرے۔ سینکڑوں۔ بیسیوں۔ صدہا۔ جیسے "ایسے ایسے ستر پھرتے ہیں" "تم جیسے ستر کو چراتا ہوں"۔
گھر گھر ستر بلا سر دھڑ + (کہاوت)

ستر کان بہتر جھول (ہ) محاورہ۔ بڈھا اور جھول لٹکا پڑا +

سترا بہترا (ہ) صفت:۔ (۱) خرف۔ فرتوت۔ پیرانہ سال (۲) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی بڑھاپے کے باعث عقل جاتی رہی ہو۔ ستر یا بہتر برس کی عمر کا پیر نابالغ +

ستروان (ہ) صفت:۔ (۱) ستر حصوں کا ایک حصہ ۱/۷۰ (۲) ستر سے نسبت رکھنے والا ۷۰/۱ +

سترہ یا ستارہ (ہ) صفت:۔ سات اور دس۔ دہ و ہفت۔ ۱۷ +

سترویں یا سترھویں (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ میت کی رسم جو سترھویں روز بعد مرنے کے ہوتی ہے (۲) ۔ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرّہٗ یا حضرت امیر خسرو کا عرس جو شوال اور ربیع الآخر کی سترھویں تاریخ کو ہوتا ہے (۳) ہر مہینے کی سترہ تاریخ + (۴) صفت: سترہ نمبر کی جس کا نمبر سترہ ہو +

سترھواں (ہ) صفت:۔ دہ و ہفتم۔ دہ و ہفتمی +

ستری (ہ) اسم مؤنث (دلال):۔ دو روپے +

ستم

ستری بہتری (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بیوقوف بڑھیا عورت جو کبرسنی کے باعث بدحواس ہو گئی ہو (۲) خرفہ۔ فرتوت۔ پیرانہ سال +

ستری بہتری باتیں (ہ) اسم مؤنث:۔ بوڑھیوں کی سی بہکی بہکی باتیں بدحواسی کی باتیں +

ستل (س) اسم مذکر (ہندو):۔ زمین کا تیسرا طبقہ +

ستلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سن کی باریک ڈوری (۲) دلال:۔ بیس بیس روپے کی گڈی بھر

ستلڑا (ہ) صفت:۔ سات لڑی کا +

ستم (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ظلم۔ تعدی۔ جور۔ جفا۔ بیداد۔ تشدد۔ زیادتی۔ آزار۔ ایذا۔ تکلیف ؎
مژگاں کی طرح پھر گئے ہم سے جو شوخ چشم + یہ بھی ستم ہے گردش لیل و نہار کا (کامل)
(۲) غضب + قیامت۔ افسوس ؎
جوانی کا عالم اور اس پر یہ غم + ستم ہے ستم ہے ستم ہے ستم (حیرت)
کیا ستم ہے یہ کہ ہوتے تیغ و تشت + ذبح کرنے میں مرے تاخیر ہے (میر تقی)
(۳) (کلمۂ تعریف):۔ نہایت خوب۔ بصیرت خواہ چالاک خواہ ظالم خواہ بزرگ کے حق میں بولتے ہیں ؎
بتاں کی تیر ستم وہ نگاہ ہے جس نے + خدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا (امیر)
(۴) (:۔ نہایت ظلم یا اندھیر ؎
سامنا کیا دل شکستہ سے ہو مرغ پر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا (امیر)

ستم ایجاد (ف + ع) صفت:۔ موجد ستم۔ ایسا ظالم جس کے گھر سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو۔ نہایت ظالم ؎
حاکم شہر حسن کے ظالم کیونکہ ستم ایجاد نہیں + خون کسو کا کوئی کرے یاں بلبلے فریاد نہیں (میر)

ستم توڑنا (۱) فعل متعدی:۔ ظلم کرنا۔ نہایت سختی کرنا۔ تشدد کرنا + نہایت خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ حشر برپا کرنا + فتنہ اٹھانا + ستانا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔

ستم ٹوٹنا (۱) فعل لازم:۔ آفت آنا۔ بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ ظلم ہونا۔ نہایت سختی اور جبر ہونا۔ تشدد ہونا۔ حشر برپا ہونا ؎
جب اکبر مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سر قدر پہ ستم ٹوٹا ہے (سحر)

ستم ٹوٹے (۱) (دعائے بد) (عو):۔ غضب آئے۔ آفت یا مصیبت میں گرفتار ہو ؎
بھولے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

ستم دیدہ۔ ستم رسیدہ۔ ستم زدہ (ف) صفت:۔ مظلوم۔ وہ شخص

جس پر ظلم ہوا ہو ÷ دُکھیا۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا ÷ مجبور۔ ناچار ÷

ستم ڈھانا (ف) فعل مُتعدی:۔ (۱) ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ نہایت تشدد کرنا۔ حشر برپا کرنا (۲) کوئی عجیب یا انوکھی بات کرنا۔ کوئی بڑھکا کام کرنا۔ خرق العادت کام کرنا ÷

ستم شعار (ف ÷ ع) اسمِ مذکر:۔ وہ شخص جس نے ستم کا جامہ پہن رکھا ہو۔ ظلم کا بانا پہنے ہوئے۔ ظالم۔ ستمگار۔ جس کو ظلم کرنے کی عادت ہوگئی ہو ؎

کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے ÷ تجھ سے دغا کرے تو خدا سے دغا کرے (داغ)

ستم ظریف (ف ÷ ع) صفت:۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ ہنستے ہنستے مار رکھنے والا۔ ہنسی ہنسی میں قیامت ڈھانے والا ؎

ہنستے ہی ہنستے مار رکھا تھے جو ہم ظریف ÷ ہے یا ربی ہمارا قیامت ستم ظریف (میر)

مَیں نے کہا کہ بزم ناز غیر سے چاہیئے تہی ÷ سنکے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھا دیا کہ یوں (غالب)

ستم ظریفی (ف ÷ ع):۔ اسمِ مؤنث:۔ پردۂ ظرافت میں ستمگری ؎

ہنس کر کبھو بُلایا تو برسوں تلک رُلایا ÷ اُس کی ستم ظریفی کس کے تئیں دکھاؤں (میر)

ستم کرنا (ف) فعلِ مُتعدی:۔ (۱) ظلم کرنا۔ بیداد کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ زیتی کرنا۔ برا کرنا ؎

بندہ خانہ میں جو آپ آئے کرم تم نے کیا ÷
پر لیا باتوں ہی میں دل کو ستم تم نے کیا (؟)

(۳) کوئی نئی اور عجیب بات کرنا۔ بڑھکا کام کرنا (۴) قابلِ افسوس کوئی کام کرنا ÷

ستم کیا ہے (ف) محاورہ:۔ عجیب کام کیا ہے۔ بڑھکا کام کیا ہے۔ نئی بات نکالی ہے ÷

ستم گار یا ستمگر (ف) اسمِ مذکر:۔ بیدادگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ دُکھ دائی۔ ایذا دہندہ [1]

ستم ہونا (ف) فعلِ لازم:۔ (۱) ظلم ہونا۔ قہر ہونا۔ بیداد ہونا۔ زیتی ہونا۔ جبر و تعدی ہونا ؎

کوئی ہمیشہ گرفتارِ غم نہیں ہوتا ÷ ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا (مصحفی)

(۲) تشدد ہونا۔ سختی ہونا (۳) غضب ہونا۔ بُرا ہونا ؎

نالاں تھا یوں تئیں ایک جہاں جس کے ہاتھ سے
باندھی جفا پر اُس نے کمر اب ستم ہوا (؟)

(۴) آفت یا مصیبت کا نازل ہونا ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہوگیا ÷ قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا (میر)

(۵) افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ قلق ہونا ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا رلا ÷ وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں (جرأت)

(۶) عجیب یا انوکھا آدمی ہونا (۷) نہایت چالاک یا کسی فن خواہ ہنر میں یکتائے روزگار ہونا ÷

سَتماسا (ہ) اسمِ مذکر:۔ (دیکھو ستوانسا) ÷

سِتمبر (انگلش) صحیح September سپٹمبر۔ اسمِ مذکر:۔ انگریزی نواں مہینا جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس میں خراسانی اجواین گاجر مولی شلغم بند گوبھی ناتوں اجواین پیاز تاہو تیم تنتر وغیرہ ترکاریاں اور جڑ کی قسم کے پھول جیسے نرگس اور ڈیلیا وغیرہ بوتے ہیں ÷

سَتمی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ چاند کی ساتویں تاریخ۔ سپتمی تِتھ ÷ (ہندو)

سُتَن (ہ) اسمِ مذکر (سُتھن کا مخفف):۔ پنجاب میں پائجامہ کو کہتے ہیں۔ ازار۔ سُتنا ÷

سُتنا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) صاف ہونا ÷ نچڑنا ÷ سمٹنا ÷ کھنچنا۔ جیسے "سارا پانی سُت کر اُدھر چلا آیا" (۲) پتلا پڑنا۔ خالی ہونا۔ سوکھنا۔ کچھ نہ رہنا۔ جیسے "پیٹ سُت گیا" "گال سُت گئے" (۳) کھسوٹا جانا۔ نوچا جانا۔ جیسے "ٹہنی کے پتے سُتنا" ÷

سُتنا یا سُتھنا (ہ) اسمِ مذکر:۔ پجامہ۔ ازار۔ تنگ پیجامہ (حقارتاً چھوٹے تنگ پیجامے یا بچوں کے پیجامے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ÷

سَتُّو (ہ) اسمِ مذکر:۔ بُھنے ہوئے اناج کا آٹا جسے اکثر پورب کے غربا گُھول کر کھاتے اور موسم گرما میں عام آدمی چاول یا گیہوں کے ستو گھول کر پیتے ہیں تاکہ جسم میں ٹھنڈک رہے۔ جیسے (پورب): "آئی ستوَن کی بہار ہم تم موچھیں مُنڈائے ڈالو" ÷

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (ہ) فعلِ لازم:۔ کھانے کے واسطے صرف ستو رکھکر کسی کے سر ہونا۔ نہایت سر ہونا۔ نہایت پیچھے پڑنا۔ آسائش و آرام کو بالائے طاق رکھکر سر ہونا ÷ لے کر چھوڑنا۔ جان توڑ کر پیچھے پڑنا ÷

ستو گھولنا (ہ) فعلِ مُتعدی:۔ اوّل معنی ستو لتھنا۔ دوسرے تھوک بلونا ÷ بے فائدہ اور لاطائل گفتگو کرنا جیسے "کیا ستو گھول رکھے ہیں مطلب کی بات کہکر جھگڑا کاٹو" ÷

سَتواسنکرانت (ہ) اسمِ مؤنث:۔ وہ تہوار جس میں ہندو لوگ برہمنوں کو ستو بنا کر تقسیم کرتے ہیں (یہ سنکرانت آفتاب کے برج حمل میں داخل

[1] جینا نہ چکے اکیلے بھی جانبر نہ کوئی ÷ دو چار ستمگار ہوں تیرے سے اگر اور ÷

ہونے کے باعث ہے کیونکہ اس میں سنکرانت تحویل آفتاب کو کہتے ہیں۔

سُتواں (ہ) صفت۔ اُٹھی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ سُواسی ✦

سُتواں ناک (ہ) اسم مؤنث۔ سُواسی ناک۔ زنبق جیسی۔ الف جیسی۔ پتلی اور خوبصورت ناک (مگر رنگین نے ایک جگہ بحر کے لحاظ سے سُتواں بھی باندھا ہے) چنانچہ ؎

بنی تری جوں الف عیاں ہے ✦ تو میری بھی ناک سُتواں ہے (رنگین)

سُتوانا (ہ) فعل متعدی:۔ صاف کرانا جیسے "دری سُتوانا" ✦ کلوانا جیسے "پیٹ سُتوانا" ✦ نچڑوانا ✦ گھسٹوانا۔ کھچوانا جیسے "پتے سُتوانا" "مہندی سُتوانا" ✦

سَتواں سا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو (۲) حمل کی ایک رسم کا نام جو اکثر پہلے جنے میں برتی جاتی اور اس میں زچہ کے میکے سے زچہ کے واسطے جوڑا۔ مسی۔ عطر۔ تیل۔ چلیل۔ کنگھی۔ چوٹی۔ پھولوں کا گہنا۔ مہندی۔ چاندی کی نہرنی۔ کٹوری۔ کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے۔ اس رسم میں زچہ کے میکے والے اس کے مہندی لگاتے اور دولہن بنا کر اُس کی گود میں سات قسم کی ترکاریاں۔ ناریل۔ میوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ گود بھرنا اسی سے مراد ہوتی ہے ✦

سُتُون (ف) اسم مذکر:۔ کھم۔ تھم۔ پیل پایہ ✦ لاٹھ۔ منارہ۔ مینار۔ کھمبا ✦ رکن۔ ستون ؎

گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے ✦ دیکھو تو کیا ستوں ہے سقفِ کہن کو (ظفر)

سَتونتا (ہ) صفت:۔ (۱) اچھا۔ صادق۔ راست باز (۲) نیک۔ سعادت مند۔ نیک بخت۔ صالح۔ بھلا مانس۔ شائستہ۔ مہذب (۳) پارسا۔ پرہیزگار۔ نکوکار۔ نیک چلن (۴) کلوتنا۔ فخرِ خاندان ✦

سَتونتی (ہ) صفت:۔ باعصمت۔ عفیفہ۔ نیک بخت۔ نکوکار۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بیوی۔ زن ✦

سُتھرا (ہ) صفت:۔ پاک۔ صاف۔ نفیس۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ اچھا۔ خوب۔ نیک۔ اُجلا۔ نرمل۔ نتھرا ✦ کورا۔ اچھوتا۔ خوش پوشاک۔ خوش لباس۔ خوش وضع ✦ مباح۔ حلال ✦

سُتھرا شاہی (ہ) اسم مذکر:۔ سُتھرا شاہ فقیر کا پنتھ۔ گروہ۔ کیونکہ سُتھرا گورو نانک کے ایک چیلے کا نام تھا جس سے یہ پنتھ چلا ہے۔ یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر تک بندی کے ساتھ مانگتے پھرتے ہیں ✦

سُتھرانا (ہ) فعل متعدی (پوربی):۔ بکھیرنا۔ پھیلانا ✦ بچھانا۔ فرش کرنا ✦

سَتھراؤ (ہ) اسم مذکر:۔ چھتراؤ۔ فرش۔ بچھونا۔ مقتولوں کے تودے۔ ڈھیر ؎

وادیٔ عشق میں نہ جاؤ وہاں ✦ ہر قدم پر ہیں سیکڑوں ستھراؤ (مصحفی)

ستھراؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ مقتولوں کا فرش ہونا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا۔ بچھونا ہونا ؎

اندازے جدھر وہ قدم باؤ پڑ گیا ✦ کوسوں اُدھر لوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (ظفر)

ستھراؤ ڈالنا / **ستھراؤ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مار کر بچھا دینا۔ مقتولوں کا فرش کر دینا۔ مُردوں کا ڈھیر لگا دینا۔ کھیت ڈال دینا ؎

ابروہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں ✦ مارا نہیں ہاں نے کوئی تلوار سے اب تک (میر)

کیا عشق بے محابا ستھراؤ کر رہا ہے ✦ میلان بن گھوں کے کشتوں سے بھر گیا ہے (〃)

(۲) منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ توڑ پھوڑ کر گرا دینا ✦

ستھراؤ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقتولوں کا ڈھیر لگنا۔ کشتوں کے پشتے لگنا۔ کھیت پڑنا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں کا منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا ✦ درختوں یا بیلوں کا کثرت سے گرنا۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملیا میٹ ہونا ؎

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہوؤں کا کیا شمار
تک ہے وہ جدول شمشیر تو ستھراؤ ہو ✦ ([illegible])

سُتھرائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صفائی۔ نفاست۔ اُجلاپن ✦ نکھار ✦ خوشنمائی۔ پاکیزگی۔ لطافت ؎

مست جاروب کشی کرتے ہیں یاں پلکوں سے
کعبہ کب پہنچے ہے بت خانے کی سُتھرائی کو ([illegible])

(۲) عو:۔ جھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی۔ بڑکا جیسے "استادن چڑھ گیا اب تک سُتھرائی نہیں دی" (۳) خوش سلیقگی۔ صفائی طبع۔ سگھڑپن۔ سگھڑاپا ✦

سُتھرائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ جھاڑو دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ گھر بھر صفایا پھیرنا۔ تباہ کرنا۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ لوٹ کر لے جانا ؎

اے دوگانا تو مجھے لوٹنے کو آئی پھیر ✦ پھر شک جاؤ گی گھر پر سے ستھرائی پھیر (رنگین)

سُتھرائی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ جھاڑو دینا۔ جاروب کشی کرنا ؎

فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہ فرسائی
ملک تا رخطوطِ مہر سے دیتا ہے ستھرائی ([illegible])

سِتّہ (ع) صفت:۔ (۱) چھے۔ شش۔ ۶ (۲) حساب:۔ حساب کا وہ

تا ہے جس میں بار بار ربعہ جاتا نہیں پڑتا اور ایک دفعہ ہی پانچ مَعلوم مقداروں کے وسیلے سے مجہول مقدار معلوم کر لیتے ہیں ✦

بستہ ستنا سبہ (ع) اسم مذکر:- (دیکھو بستہ نمبر ۲) ✦

سُتھن (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو سُتن)، جیسے "بڑے میاں کے دو کپڑے سُتھن ناڑا بس" ✦

سُتھنا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو سُتنا بمعنی ازار) ✦

سُتھنی (ہ) اسم مؤنث:- سُتھن کی تانیث و تصغیر - ازاریا ✦

سُتھیا یا سُتیا (ہ) اسم مذکر:- آنکھوں کا حکیم - وہ شخص جو سُرمہ یا انجن کے ذریعے سے آنکھ کا علاج کرے - کحّال - بید حکیم - آنکھیں بنانے والا ✦

سَتی (ہ) صفت ہندو بہ:- ست والی - پاکدامن - عفیف - پتی برتا - عصمت والی - ثابت قدم - وفادار - ساتھ دینے والی - دھرماتما - پارسا - نکوکار - صالحہ (۲) اسم مؤنث:- وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے ؎

اے شمع نقل تو نے یاں اصل کر دکھائی ✦ کیا خوب سانگ لائی لیکن نہ ہم ستی کا (مہتاب خانم)

(۳) درگا - سادھوی - دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے مہادیو یعنی بےقدری کرنے سے اس کے یگ کنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندوؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی - پس ستی ہونے کی رسم اسی زمانے سے جاری ہوئی ہے - واللہ اعلم) ✦

ستی ست پر کرنا (ہ) فعل متعدی (عو):- جان سلب کرنا - خوف - درد یا صدمے کے باعث معرض ہلاکت میں ڈالنا ✦

ستی ست پر ہونا (ہ) فعل لازم (عو):- جاں بلب ہونا - قریب مرگ ہونا - ہلاکت میں پڑنا - خوف - درد یا صدمے کے باعث معرض ہلاکت میں ہونا ✦

ستی مٹھ (ہ) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو یا وہ مکان جو اس کی ہڈیوں پر بنایا گیا ہو ✦

ستی ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر مرنا (۲) مرنا - جان دینا - جان قربان کرنا جیسے "اس پر ستی ہوئی بیٹھی ہے" ؎

ستی شمع پروانہ کے ساتھ ہوگی ✦ جلائیگا اس کو جلانا ہمارا (بحر)

سُتیا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو سُتھیا) ✦

سَتیا (ہ) اسم مذکر:- ست ✦ سچ ✦ راستی - حقیقت - دھرم ✦ ایمان - دھرم ✦

سَتیا ناس (ہ) اسم مذکر (عو):- ناس - تباہی - بربادی - فنا - نباش - واہی تباہی - بالکل بربادی ✦

ستیا ناس جانا (ہ) فعل لازم (عو):- ٹوٹنا - پھوٹنا - ڈھینا - نیست و نابود ہونا - کھو جڑا جانا ✦ ایمان جانا - تباہی اور بربادی ہونا ؎

بگڑ گئی ہے تو کیوں منہ کو پھلا کر ہر بار ✦ ستیا ناس ترا جا مجھ لے رے باندی (رنگین)

جیسے "موئے تیرا ستیا ناس جائے یہاں سے اُجڑ" (یہ لفظ چونکہ ستیا بمعنی دھرم یا ایمان سے مرکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیبی معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا ایمان نصیب نہ کرے یا ایمان جو بڑی قیمتی چیز ہے جاتا رہے - کیونکہ ناس بمعنی بربادی و زوال آیا ہے) ✦

ستیا ناس کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تباہ و برباد کرنا - اجاڑنا ✦ خراب کرنا ✦ خاک میں ملانا - بگاڑنا - کھونا - کھوج کھونا ✦ آوارہ کرنا - بدچلن کرنا - جیسے "اس کی صحبت نے لڑکے کا ستیا ناس کر دیا" (۲) ڈھانا - منہدم کرنا ✦

ستیا ناس گئی (ہ) صفت مؤنث:- نانہ خراب - کھوج مٹی - کھو جڑے پیٹی ✦

ستیا ناس گیا (ہ) صفت مذکر:- کھو جڑے پیٹا - کھوج مٹا ✦

ستیا ناس ملانا (ہ) فعل متعدی (عو):- کھوج کھونا - خراب کرنا - برباد کرنا - بگاڑنا - ناس ملانا ✦

ستیا ناس ہونا (ہ) فعل لازم:- تباہ و برباد ہونا - اُجڑنا - خراب ہونا - ویران ہونا ✦ ڈھینا - منہدم ہونا ✦ کھو جڑا جانا - نام و نشان نہ رہنا ؎

رنگیں مجھے تول دیکھ کے گوئیاں ✦ کہنے لگی لانہ جی میں وسواس
جو تجھ سے وفا کرے تو پھر بس ✦ ہو اس بندی کا ستیا ناس (رنگین)

سَتیا ناسی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک بوٹی کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے اور اس کے پھل کے اندر بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو خارش کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت:- برباد کرنے والا - اُجاڑو - خانہ کن ✦ منحوس ✦ بدچلن - آوارہ ✦

سَتیا ناسی کی جڑ (ہ) صفت:- خانہ ویرانی کی بنیاد - فتنہ پرداز - خانہ خراب ✦

سَٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سازش - گٹھت - لاگ - لپیٹ - میل جول - آنٹ سانٹ (۲) جگت - تہہ ✦ ڈھب ✦

سٹ لڑانا (ہ) فعل متعدی:- گٹھنا - جگت لگانا - ربط پیدا کرنا - ملانا - گانٹھنا ✦ آشنائی کرنا - آنکھ لگانا ✦

رِسْتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جوار کی بونی - جوار کا خوشہ - جوار کا بھٹا (۲) وہ اقرار نامہ

شا

جو دو کاشتکار باہمی کاشت کی بابت کر لیں۔ شراکت۔ کھیت کا ساجھا۔ بٹائی۔

سٹا بٹا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سانٹ سانٹ۔ ساز باز۔ سازش۔ میل ملاپ (۲) فریب دغا۔ مکر و فن۔

سٹابری (انگلش) (Stabury) (دیکھو اسٹابری)۔

سٹاسٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو۔ سڑاسڑ۔ برابر کوڑے مارنے کی آواز۔ لگاتار تپھیوں کے مارنے کی آواز۔ ؎

گلے میں پہنا دو ہنس ہنس کے ہار ✦ شاسٹ دو پھولوں کی چھڑیوں کی مار (رجعن)

(۲) تابع فعل:۔ متواتر۔ برابر۔ چٹاپٹ۔ پٹ پٹ جیسے کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ تیری کمر پر سٹاسٹ بوٹے۔

سٹاک (ہ) اسم مؤنث:۔ سڑاک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز۔ ؎

جو نسیم صبح لپٹ گئی کسی گل کے دامن پاک سے
تو شعاع مہر نے اک چھڑی جڑی اس کے آ کے سٹاک سے (؟)

سٹامپڈ (انگلش) (Stamped) صفت:۔ ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ لگایا ہوا۔ محصول دادہ۔ پیڈ۔

سٹانا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ ملانا۔ سٹرانا۔ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ چپکانا۔

سٹانی (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ چپچپاہٹ۔ چپیدگی۔

سٹاسٹے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔

سٹپٹا جانا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا۔ ؎

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا ✦ دل کو میرے آ ذرا یہ جوڑ تا تو ڑتا (ظفر)

سٹپٹانا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ حیران ہونا۔ بوکھلانا۔ مضطرب ہونا جیسے "بیاہ مانگ تو مانگ آئیں گر اب سٹپٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آئے"۔

سٹر پٹر (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا موٹا کام۔ ادنیٰ ادنیٰ کام۔ ذرا ذرا سے کام۔ بکھیڑا۔ الجھیڑا جیسے "اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے"۔

سٹر پٹر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ بیکار پھرنا۔ ہاتھ لیتے پھرنا جیسے "کیا سٹر پٹر کرتا پھرتا ہے"۔

سٹر پٹر لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ الجھیڑا لگانا۔ بکھیڑا پھیلانا جیسے "کیا سٹر پٹر لگا رکھی ہے"۔

سٹھن

سٹاسٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو شاسٹ (۲) جلد جلد۔

سٹک (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پتلی چھڑی۔ چھڑ۔ بید (۲) پتلی موٹی چھریری بدن کی عورت۔ دبلی پتلی عورت (۳) پتلا سانپ (۴) بچھو۔ تھیکان۔

سٹک جانا (ہ) فعل لازم:۔ کھسک جانا۔ لوگوں کو غافل پا کر چپکے سے نکل جانا۔ سٹک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا۔

سٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ کھسکنا۔ فرار ہونا۔ روپوش ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چپکے سے چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چمپت بنا۔ ؎

رگ شکستہ پا نہ خبر گر کے آئی اور ✦ جب گریز پا تو کبھی کا سٹک گیا (جرات)

جاتے نہ کوئی دیکھا اس تیغ کے منہ پر سے ✦ ڈر سے ان سے وے بابا سٹکتے ہیں (میر)

سٹلو (ہ) اسم مؤنث:۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔ پھوہڑ عورت۔ احمق عورت۔

سٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھٹنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۲) پورب۔ چپکنا۔ جڑنا۔ چسپاں ہونا۔ وصل ہونا۔

سٹھ (ہ) صفت:۔ (۱) ساٹھ کا مخفف (۲) صفت:۔ جاہل۔ بیوقوف۔ مورکھ۔ اناڑی۔ نادان۔ ابلہ۔

سٹھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کہن سالی کے باعث حواس خمسہ میں فتور آ جانا۔ پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا۔

سٹھورا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ میٹھا جو زچہ کے واسطے سونٹھ اور میوہ وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا ہے (۲) وہ خت قوام کا میٹھا جو اکثر جاڑے کے موسم میں عورتیں گوند، شیرہ ڈال کر بنایا کرتی ہیں۔ حلوائے سخت (اسکا مادہ سونٹھ ہے)۔

سٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ساٹھی کا مخفف۔ وہ نہایت موٹے اور لال رنگ کے چاول جو ساٹھ روز کے عرصہ میں برسے جوتے جا کر تیار ہو جاتے ہیں۔ ایک قسم کے موٹے چاول۔

سٹھیانا (ہ) فعل لازم:۔ ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانا۔ کہن سالی کے باعث حواس باختہ ہو جانا۔ پیر فرتوت اور نہایت ضعیف ہو جانا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ عقل میں فتور آنا۔ ؎

بیٹا بڑھے باپ کو تو ہیگیو سٹھیائے
ناج بگاڑے گھر رہے سب سے دونا کھائے (؟)

کچھ تیرے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گڑیاں چلے (؟)

سٹھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنیں ایک دوسری

سٹی

کو جو ہم دیتی اور نیز وہ فحش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومنیاں، سمدھنوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سِٹھا بمعنی کسیلا ہے چونکہ گالی کڑوی کسیلی بات کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے پس اس لحاظ سے اس گالی کو جو ایک سُریلی آواز کے ساتھ گاکر سمدھن کو دیجائے سیٹھنی کہنے لگے ۔

سن معنیٔ زشت و بداطوار کی گالی ✦ کہتا ہوں یہ گالی نہیں کچھ پیار کی گالی
سٹھنی کے عوض تونے جو تیار کی گالی ✦ گالی ہے وہ کچھ اور ہی سرکار کی گالی (ریختی)

سِٹّی (ہ) اسم مؤنث:- حواس۔ اندری گیان۔ اوسان۔ ہوش۔ عقل۔ سمجھ (یہ لفظ اصل میں سنسکرت کے لفظ شانٹھ सात्त बمعنی عقل سے ماخوذ ہے)

سِٹّی بھولنا (ہ) فعل لازم:- اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ بوکھلا جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش پرّاں ہونا ✦

سِٹّی گم ہونا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سٹی بھولنا) ✦

سٹیا (ہ) اسم مؤنث (عوام لکھنؤ) حقارتاً ازروئے غضب:- بیٹی۔ بیٹیا ✦

سٹیل (انگلش) اسم مؤنث:- (Steel) (۱) فولاد۔ اسپات (۲) لوہے کی قلم۔ فولادی قلم (۳) صفت:- فولادی ✦

سَج (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- روپ۔ ڈول۔ شکل۔ روش۔ انداز۔ ہیئت ✦

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خونخوار سج دیکھی دہل کر رہ گیا ✦ (؟)

(۲) سوبھا۔ آرائش۔ زیب و زینت۔ سجاوٹ۔ سنگار۔ خوبصورتی۔ چھب

کرتا ہے کون منع کہ سج اپنی تو نہ دیکھ
لیکن کبھی تو میر کے کر حال پر نظر (میر)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ
آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر (میر)

سج دھج (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بناؤ سنگار۔ زیب و زینت ✦ صورت شکل رنگ و روپ ✦ وجاہت۔ نمود۔ چھب۔ چھب تختی۔ روش۔ انداز ۔

سج دھج کبھی کبھی خط و رخسار دیکھنا ✦ اک دن میں آئینہ لئے سو بار دیکھنا (مصحفی)
واہ کیا نام خدا سج دھج ہے کیا انداز ہے ✦ آدمی دیکھا نہیں اس قول اور اس گات کا (بحر)

کٹ جائے ابھی ارۂ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری (ناظم)

سجد

دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دھج ہی اور ہے اور یہ سراپا ہی اور ہے (؟)

سَجّارہ صفت (ہندو):- سیدھا۔ راست۔ دایاں۔ داہنا۔ یمین ✦ سیدھا ہاتھ ✦

سَجّادَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) مُصلّیٰ۔ جانماز۔ نماز پڑھنے کا بچھونا ✦ آسن (۲) درویشوں یا بزرگانِ دین کی گدّی۔ پیروں کی گدّی ✦

سجادہ نشین (ع+ف) اسم مذکر:- کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گدّی پر بیٹھنے والا ✦

سجادہ نشین ہونا (ف) فعل لازم:- گدّی پر بیٹھنا۔ پیر کی گدّی سنبھالنا۔ خلافت لینا ۔

آئے سجادہ نشیں قیس ہوا میرے بعد ✦ نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد (ناظم)

سِجاف (ہ) اسم مؤنث:- سنجاف۔ چوڑی گوٹ۔ حاشیہ (اُردو والوں نے سنجاف کر لیا ہے) ✦

سُجان (ہ) صفت (ہندو):- (۱) عالم۔ گیانی۔ واقفکار (۲) دانا۔ دانشمند۔ عاقل۔ بدھوان ✦ زیرک۔ ہوشیار۔ چاتر۔ عیار ✦ آٹھوں گانٹھ کمیت ✦ فطرتی ✦

سُجانا (ہ) فعل متعدی:- پھلانا۔ ورم کر دینا۔ کُپّا بنا دینا۔ آماس کر دینا۔ جیسے "مار مار کر سجا دیا"۔ "ذرا سی بات پر منہ سجا لیا یعنی پھلا لیا" ✦

سَجانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ترتیب سے لگانا۔ موقع باسلیقہ سے رکھنا (۲) آراستہ کرنا۔ مزیّن کرنا۔ زیبائش کرنا۔ بنانا سنوارنا۔ سنگار کرنا (۳) کشتی یا میز یا دسترخوان پر چننا۔ خوان میں لگانا ✦

سَجاوَٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آراستگی۔ آرائش۔ ترتیب۔ زیبائش۔ بناؤ سنگار۔ زیب و زینت ۔

بناؤ ختم ہے تم پر تمہارے سر کی قسم ✦ دُلہن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)

اچھا تو ہے زینتیں بناؤ اپنی ✦ بن بن کے سجاوٹیں دکھاؤ اپنی
ڈرتا ہوں کہ خود گمی نہ خود بینی ہو ✦ نظروں میں کہیں سما نہ جاؤ اپنی (؟)

(۲) سج دھج۔ چھب تختی ۔

ہے ابھی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی ✦ چنپئی رنگ غضب اس پہ کچھار خاصی (رنگین)

سَجْدَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) متھا ٹیکنا۔ سر جھکانا۔ ڈنڈوت۔ بندگی۔ نمسکار (۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض فرہنگ نویسوں کی رائے ہے کہ بفتح سین مہملہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) ✦

سجدۂ شکر (ع+ف) اسم مذکر:- دوگانہ نفل جو کسی امر کے شکریہ میں ادا

سجد

کیا جائے - خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا ✤

سَجدہ کرنا (و) فعل متعدی :- سر جھکانا - ماتھا ٹیکنا - تسلیم بجا لانا - ڈنڈوت کرنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا } (ذوق)

سجدہ گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) سجدہ کرنے کی جگہ - ماتھا ٹیکنے کا مقام (۲) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی چھوٹی سی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں ؎

نہیں اٹھتا ہے سر سجدے سے میرا ✤ مگر ہے سجدہ گہ اُس خاک پا کی (وزیر)

سَجع (ع) اسم مذکر :- (۱) خوش الحان پرندوں کی چہچہاہٹ جیسے بلبل و قمری وغیرہ کی آواز (۲) کلام موزون و مقفٰی - دو جملوں کے اخیر دو لفظوں کی موافقت - وہ لفظ جو نثر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آجائے - مثلاً "حمد احمد" قرآن شریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا سجع بھی ہو نکلتا ہے یا مصرعہ "پسر غلام محمد پدر غلام علی" - اس جگہ مع ولدیت ایک مصرعہ میں سجع موزون ہوا ہے - علیٰ ہٰذا القیاس ✤

سجع متوازن (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے وزن اور اعداد حروف میں موافقت مگر روی میں مخالفت جیسے "مراتب و مراسم - اخلاق، احوال" وغیرہ مگر یہ کچھ عمدہ قسم کا سجع نہیں ہے ✤

سجع متوازی (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے حروف روی و وزن اور عدد حرف میں موافقت جیسے گل و مل - خبر و اثر - سفر و سقر - خار و خمار وغیرہ یہ سجع کی عمدہ قسم ہے ✤

سجع مُطَرَّف (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے حرف روی میں موافقت مگر اعداد اور وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار - حال و خیال وغیرہ (مطرف عربی میں اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دُم تو خواہ سفید خواہ سیاہ ہو مگر اور اعضاء بالکل مختلف ہوں - پس اس اختلاف کی وجہ سے اس سجع کا یہ نام قرار پایا) ✤

سجل (ہ) صفت :- آراستہ - پیراستہ ✤ عمدہ - نفیس - تحفہ - اچھا - درست ٹھیک ✤ خالص - کھرا ✤ معقول ✤

سَجَن (ہ) اسم مذکر :- (ساجن کا مخفف) (۱) نیک - بھلا مانس ✤ معزز - (۲) خاوند - پتی - شوہر - سوامی (۳) پیارا - من موہن ✤ معشوق - دلبر - دلربا (۴) دوست - یار ✤

چاچ

سَجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) زیب دینا - موزون ہونا - پھبنا - زیبا ہونا (۲) بنا - سنورنا - آراستہ و پیراستہ ہونا ✤ درست ہونا - تیار ہونا - ٹھیک ہونا - (۳) مرتب ہونا - ڈھنگ سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش اور آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (ہ) فعل متعدی :- سجانا - موزون کرنا زیب تن یا زیب سر کرنا ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی ✤ قندیل جو شیشے نے سجی ہے (ناسخ)

سَجَنی (ہ) اسم مؤنث :- (ساجن کی تانیث) (۱) معشوقہ - پیاری (۲) سکھی سہیلی - بہنیلی - گوئیاں - آلی ؎

بھانت بھانت کا پکھرو آجنی اپنی بولی بولے رے (گیت)
اُٹھ ری ہیلی ہو رہی تو کیا پڑی سووے ری
بن گئی تو ملنے دے سجنی دن مت کھووے ری } (ایضاً)

سَجوانا (ہ) فعل متعدی :- درست کرانا - آراستہ کرانا - موزون کرانا ✤

سُجھانا (ہ) فعل متعدی :- دکھانا - سکھانا - جتانا - نامعلوم بات سے آگاہ کرنا - بتانا - نیچ اونچ سمجھانا ✤ کھولنا - ظاہر کرنا ✤

سُجھائی دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نظر آنا - معلوم دینا (۲) ثابت ہونا - متحقق ہونا - خیال میں گذرنا ؎

رشتِ اشک گرا دینگی نظر سے اِک دن ✤
ہے ان آنکھوں سے یہی مجھ کو سجھائی دیتا } (ذوق)

سَجی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے کھار کا نام جو ایک اسی نام کے پودے کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شخار اور عربی میں قلی کہتے ہیں - راج بھنگ ✤

سَجیلا (ہ) صفت :- آراستہ - پیراستہ - بنا ٹھنا - سجا سجایا (۲) چھبیلا - وضعدار - خوش وضع - خوبصورت ✤ خوشرو - بانکا جیسے "کیا سجیلا جوان ہے" ✤

سَچ (ہ) صفت :- (۱) راست - ٹھیک - حق - درست - صحیح (۲) اسم مذکر - راستی صدق - ست - حقیقت (۳) تابع فعل :- بجا - درست - البتہ - واقعی - تحقیق - فی الحقیقت - الحق - فی الواقع - حقیقتاً - بیشک - بلاشبہ - لاریب نفس الامر (۴) کلمہ تصدیق :- ہاں ✤

سچ کا زمانہ نہیں (۱) کہاوت :- سچ کا کوئی اعتبار نہیں کرتا جھوٹ کا

سچ

دو رو دھا ہے۔ دروغ کو فروغ ہے ہے

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہ کے رسوا ۔
سچ کہئے تو زمانہ یار و نہیں ہے سچ کا ۔ (غالب)

سچ مچ یا سچے مچ (ہ) تابع فعل: ۔(۱) ہو بہو۔ بعینہٖ۔ جوں کا توں۔ بہت ہو بہو۔ عین بعین ۔ جیسے یہ کھلونا سچ مچ آدمی ہے ہے

وہ جو گن جو سچ مچ تھی بڑا جیں ۔ سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ بیں (میر حسن)

(۲) بے شک ۔ بلا شبہ۔ یقیناً۔ بالکل صحیح۔ تحقیقاً۔ حقیقت۔ فی الحقیقت واقعی ہے

یقین نہ کیا ہم کہ سچ مچ کر التفات ۔ جھوٹی بھی تسلی ہو تو ضائع تو نہیں ہیں (سودا)

کھنچ گیا آخر کو جذب حسن سے ۔ سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے (ناسخ)

وعدہ اُس شخص کا اور وہ بھی نہایت سچا ۔
ہم بھی کیا خوب ہیں سچ مچ نہیں باور آیا ۔ (؟)

سچ ہے (ہ) محاورہ: ۔(۱) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ (۲) ٹھیک ہاں (۳) سچ کہا ہے۔ بزرگوں کا قول درست ہے ہے

بوسہ مانگا لب شیریں کا وہ بُت تلخ ہوا ۔
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا (؟)

(مصرعہ) سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے ۔ (ذوق)

سچّا (ہ) صفت: ۔(۱) راست گو۔ راستباز۔ صادق۔ سانچا (۲) درست۔ ٹھیک جیسے سچا بیچ یا نقل (۳) کھرا۔ بے کھوٹ۔ خالص۔ اصل چاندی یا اصل سونے کا (۴) اچھوتا۔ نرمل۔ غیر مستعمل۔ تازہ (۵) ایماندار۔ دھرمی (۶) سیدھا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے ریا۔ مخلص (۷) اصلی جواہر۔ کانی جوہر ۔

سچا بیوپار (ہ) اسم مذکر: ۔ سچا کاروبار اور ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ سیدھی سیدھی بات۔ کھرا کھرا حساب ۔

سچا پن (ہ) اسم مذکر: ۔ صداقت۔ راستبازی۔ ایمانداری۔ دیانتداری۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔ وفاداری۔ راستگوئی ۔

سچا جوڑا (ہ) اسم مذکر: ۔(۱) کھرا کا مدار جوڑا (۲) کھرے کام کا جوڑا جوڑیوں کا جوڑ۔ جوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار ستارے مقیش۔ کلابتو وغیرہ لگا ہو۔

سچا موتی (ہ) اسم مذکر: ۔ اصلی موتی۔ وہ کھرا قیمتی موتی جو سیپ کے اندر سے نکلا ہو ۔

سحر

سچائی (ہ) اسم مؤنث: ۔ سچا پن۔ سچ پن کا کھراپن ۔ دیانتداری۔ راست معاملگی ہے

اکیلے سچائی جو ہمکو ملے اُدھار ۔ لا سکے تیری بہت بھی جاجے کوس ہزار (دوہا)

سچکنا (ہ) فعل لازم: (انگسال ہونا) شرمندہ ہونا۔ غور و تامل کرنا۔ ہچکچانا ٹھٹکنا۔ کنارہ کرنا۔ شکر بہانا۔ ترشہ کرنا ہے

وہ جب گھر سے نکلے سچکتے سچکتے ۔ قدم بھی اُٹھائے جھجکتے جھجکتے (نظیر)

سچکنے نہ لسانی تو کہلاؤ الٰہی ۔ ترے منہ کو اب نمک ہے یہیں سبھی (انشا)

سچّل (ہ) صفت: ۔(۱) جھٹل کا نقیض۔ کھرا۔ اصل اصل۔ ٹھیک ٹھیک۔ بالکل درست۔ واقعی جیسے سچل بات کہدو (۲) اسم مذکر: ۔ حقیقت بازجیت کا داؤں۔ اصل قمار بازی۔ مارجیت کا جوا۔ جیت کر لے جانے کی بازی ۔

سچل سچل بولنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی: ۔ سچ سچ کہنا۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ لپیٹ کہنا۔ کھری سنانا ۔

سچی (ہ) اسم مؤنث: ۔(۱) راستبازی۔ صداقت (۲) صفت: ۔ راست۔ ٹھیک۔ واقعی۔ بجا۔ درست جیسے سچی بات (۳) کھری۔ خالص۔ نرمل۔ بے کھوٹ

سچی تول (ہ) اسم مؤنث (ہندو): ۔ پوری تول ۔

سچی چوڑیاں (ہ) اسم مؤنث: ۔ (دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲) ۔

سحاب (ع) اسم مذکر: ۔ ابر۔ بادل۔ گھن۔ گھٹا۔ میگھ۔ اِندر ہے

نہ برشکال میں جب تک شراب پلوائی۔
بلا کی طرح سے سر پر مرے سحاب رہا (؟)

سحر (ع) اسم مذکر: ۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ طلسم ہے

اُٹھا گوسالہ نہ ایک ہی افسوں میں واہ
سامری نے سحر سیکھا ہے تری تقریر کا ۔ (؟)

سحر بیان (ع+ف) اسم مذکر: ۔ فصیح بیان۔ جادو بیان۔ شاعر فصیح و بلیغ۔ وہ شخص جس کی تقریر نہایت پُرزور اور پُرتاثیر ہو ۔

سحر سامری (ع+ف) اسم مؤنث: ۔ وہ جادو جو سامری جادوگر کو معلوم تھا اور اُس کے وسیلے سے اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان کر منہ سے بولتا سونے چاندی کا گوسالہ بنایا تھا ۔

سحر (ع) اسم مؤنث: ۔ غیر لغت کا وقت۔ صبح کے پہلے کا وقت۔ چار گھڑی کا تڑکا۔ بھور تڑکا۔ لو کا تڑکا۔ صبحدم۔ تاروں کی چھاؤں ۔ صبح۔ فجر۔ روشنائی

راجہ کرن کا پہرا ہے

اُمید زیست کسے تھی فراق جاناں میں
نہ ہو اگر شبِ غم کی سحر نہیں ہوتی (آتش)

سحر خیز یا (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جو صبح کی بڑی پڑائی چیز اٹھا کر لے جائے - چور - اُچکا - اُٹھائی گیرا +

سحر گہی (ف + ع) اسم مؤنث:- رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کے تین چار بجے تک صبح روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں +

سحری (ع) اسم مؤنث:- (دیکھو سحرگہی) بول چال میں حلئے حطّی ساکن ہے - جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں سے

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری +
شوق سے رکھیو توکل میں ترے واری روزہ (امیر)

سخا } **سخاوت** } (ع) اسم مؤنث:- فیاضی - دان داری - جود - بخشش +

سخت (ف) صفت:- (۱) کڑا - کرخت - کھرا - ٹھوس - نا ملائم - درشت (۲) گراں - جنری - سنگین - مضبوط - مستحکم - محکم - اُستوار - پکا (۳) مشکل - کٹھن - تنگ - دشوار - سب (۴) ناگوار - خلافِ طبع - اجیرن - گراں خاطر (۵) بدمزاج - اکھڑ - کٹھور - بے رحم - سنگدل (۶) نہایت - ازحد - بہت - اَت گت سے

خاتم دستِ سلیماں سے ہوں تمام نہیں عزیز
سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو (ناسخ)

میں تو بندہ ہوں ترے جور و جفا کا لیکن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دلِ سودائی کا (مصحفی)

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر + مذہبِ عشق اختیار کیا (میر)

(۷) بخیل - کنجوس (۸) تابع فعل - بشدت - بکثرت - بزور - درشتی سے - نپٹ - بلا یت سے

یک بیک تو نے یہ کیسا رنگ بدلا اے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکاں ہوا (آغا)

سخت بے انصافی (ف) اسم مؤنث:- نہایت ظلم - نہایت ستم - ازحد جور و جفا - بڑا اندھیر +

سخت بے ایمانی (ف) اسم مؤنث:- نہایت ادھرمی - بڑی دغا - بڑا فریب +

سخت بے چین ہونا (ف) فعل لازم:- نہایت مضطرب ہونا - تلملانا - ازحد گھبرانا سے

کیوں نہ لرزاں ہو مرا تن لاغر میرا + سخت بے چین ہے بڑی دل (مصحفی) (جرأت)

سخت جان (ف) صفت:- (۱) بے مہر - سنگدل - بے رحم - بے دردی (۲) وہ شخص جس کی مشکل سے جان نکلے - بمشکل مرنے والا - جینا زندگی والا وہ شخص جو کاٹا کٹے نہ مارا مرے سے

نہیں ہے کچھ قتل ان کا آساں یہ سخت جاں ہیں بُری بلا کے
قضا کو پہلے شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا (ذوق)

(۳) نہایت جفاکش - مصیبت و مشقت کو برداشت کرنے والا -

(۴) بے غیرت - بے حیا - نہایت بے حیا - ازحد بے غیرت +

سخت جانی (ف) اسم مؤنث:- زحمت کشی - جفاکشی - برداشت مصیبت دوسرا پُورا پڑا قاتل کا ہاتھ + سخت جانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

سخت پچھتانا (ف) فعل لازم:- ازحد پشیمان ہونا - نہایت افسوس کرنا

سخت پچھتاتے ہیں ہم دیکے دل اُس کو ہائے
اپنی افسوس ہراں ... (ذوق)

سخت دل (ف) صفت:- سنگیں دل - بے رحم - کٹھور سے

سخت دل جو ہیں انہیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا (آغا)

سخت دلی (ف) اسم مؤنث - بے رحمی - بے دردی - سنگدلی - کٹھور پن - نخواہ قسائی پن - جلادی - ظلم - سختی - جفاکاری +

سخت دن (ف) اسم مذکر:- ایام مصیبت - کڑوے کسیلے دن +

سخت دن آنا (ف) فعل لازم:- مصیبت اور بدحالی کا زمانہ آنا +

سخت زمین (ف) اسم مؤنث:- (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت چکنی یا کنکریلی ہو - مضبوط - محکم اور کڑی زمین (۲) مشکل بحر قافیہ ردیف وغیرہ

سخت سُست کہنا (ف) فعل متعدی:- بُرا بھلا کہنا - درشتی اور سختی سے پیش آنا - لعنت ملامت کرنا - زجر و توبیخ کرنا - جھڑکنا - دھتکارنا - بدزبانی کرنا - ستانا - جھنکارنا - ڈانٹنا - آڑے ہاتھوں لینا +

سخت مشکل (ف) صفت:- نہایت دشوار - ازحد ناممکن سے

نکل جانا بدن سے بار کا آسان ہے مجھکو + نکلنا کوچہ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے (ناسخ)

سخت

سخت مشکل ہے ہجر میں جینا ۔ زندگی اپنے اختیار نہیں (لااعلم)

سخت مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- کوئی دشوار امر پیش آنا۔ دقت اور دشواری ہونا ؎

سخت مشکل ہے سخت ہے بیداد ۔ ایک میں خوں گرفتہ سو جلاد (میر)

سَختی (ف) اسم مؤنث:- (۱) نرمی کا نقیض۔ درشتی ۔ کرختگی۔ کڑاپن (۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائداری۔ استقلال (۳) دشواری۔ دقت (۴) بیرحمی۔ سنگدلی۔ نٹھرائی (۵) بدمزاجی۔ اکھڑپن (۶) ظلم و تعدی۔ زیادتی۔ سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ ازحد تقید (۸) تندی۔ تیزی ۔ خشونت (۹) تنبیہ۔ ڈانٹ (۱۰) عُسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تہیدستی (۱۱) مصیبت۔ بپتا۔ دکھ۔ درد۔ کشٹ ۔ بداقبالی۔ ادبار ۔

سختی سے (ہ) تابع فعل:- بمشکل۔ بدقتی ۔ درشتی سے۔ بیرحمی سے۔ تندی اور بدمزاجی سے ۔ بعسرت جیسے "سختی سے گزرتی ہے" ۔

سختی سے پیش آنا (ہ) فعل لازم:- درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا۔ سخت گیری کرنا ۔ بیرحمی کا برتاؤ کرنا ۔

سختی کرنا (ہ) فعل متعدی:- درشتی کرنا۔ تحکم جتانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا ۔

سُخُن (ف) اسم مذکر۔ بفتحتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی نیز بضمتین مگر اصح بفتح اول و ضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲) قول۔ بچن۔ عہد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل و قال (۴) شعر۔ نظم۔ بیت

سبک ہے مضمون نازک میں تو کامل اے نسیم
شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا (نسیم)

(۵) مقولہ۔ کہن۔ قول جیسے "ہمیں ان کا سخن یاد ہے"۔ "مردوں کا ایک ہی سخن ہوتا ہے" ۔

سخن پرور (ف) صفت:- اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ ضدی ۔ ہٹ دھرم۔ متعصب ۔

سخن پروری (ف) اسم مؤنث:- بات کی پچ۔ اپنے کلام کی طرفداری ہٹ۔ ضد۔ تعصب ۔ اثبات رائے ؎

اُسے دیکھ کر دل میں تأمل ہے ناصح ۔ مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے (داغ)

سخن پروری کرنا (ہ) فعل متعدی:- بات کی پچ کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا ۔

سخن

سخن تکیہ (ف) اسم مذکر (لکھنؤ) تکیہ کلام۔ کسی لفظ کا اس طرح زبان پر چڑھ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے بیچ میں وہ لفظ لایا جائے ؎

ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے ۔ تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے (ناسخ)

واہ کیا پیرمغاں کا ہے تصرف میکشو ۔ محتسب کا اب سخن تکیہ ہے "قل مِن مَّنگیا" (ر)

روا[۱] عموماً رکھو ہے جو لفظ تکیہ کلام ۔ اب اس کو کہتے ہیں اہلِ سخن سخن تکیہ (غالب)

سخن چیں (ف) اسم مذکر:- غماز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا آدمی۔ لُترا۔ چغل خور ۔

سخن چینی (ف) اسم مؤنث:- غمازی۔ چغلخوری۔ لگائی۔ لُتری۔ لترا پن

سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور (ف) اسم مذکر:- شاعر۔ کبیشر۔ کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم۔ سخن گو ۔

سخن دانی یا سخنوری (ف) اسم مؤنث:- شاعری۔ خوش گفتاری شیریں کلامی۔ خوش بیانی ۔ زباندانی۔ فصاحت ۔

سخن دینا (ہ) فعل متعدی:- بچن ہارنا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ۔

سخن ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوئی بات کہنا۔ کسی امر کی سفارش کرنا۔ ذکر چھیڑنا۔ جیسے "ہم نے اُس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے (۲) انکار کرنا۔ بات ڈالنا۔ منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ (۴) مانگنا۔ درخواست کرنا (کہاوت)۔ "سخن اُنھوں پر ڈالئے جو ہنس ہنس رکھیں مان" ۔

سخن رس یا سخن فہم (ف) صفت:- بات کو پہنچنے اور سمجھنے والا۔ مغز سخن اور بات کی تہ کو پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ بُدھوان سمجھدار۔ صاحبِ ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم ۔

سخن ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) (ف) صفت:- چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ مکار۔ عیار ۔

سخن سازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ فصاحت خوش کلامی (۲) (ہ):- چرب زبانی۔ باتوں کی چالاکی۔ کارستانی۔ جوڑ توڑ۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ منہ دیکھی سازی۔ فریب بازی۔ توڑ جوڑ۔ لسانی ؎

صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے۔
کیا وہ انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں (؟)

سخن شناس (ف) صفت:- بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہری ۔

---

[۱] اہل دہلی نے اس کو نہیں مانا۔ غالب نے اعتراض کیا ۔

قدر دانِ سخن۔ نقادِ سخن ؎

سخن شناس کو نکلا ہنر کرخوبئے زر ✦ اگر مجھے ہے تو مرات کی نظر پڑھ کر (سودا)

سخن کا پورا (ا) صفت:۔ بات کا پکا۔ قول کا سچا۔ راسخ القول۔ اقرار کا پورا۔ ثابت قدم۔ مستقل مزاج ✦

سخن گو یا **سخن ور** (ف) شاعر۔ ہمیشہ فصیح۔ خوش بیان۔ خوش گفتار ✦

سخی (ع) صفت:۔ داتا۔ فیاض۔ جواد۔ کریم۔ خدا کی راہ پر دینے والا۔ دل والا۔ دریادل۔ دان پُن کرنے والا۔ دھرماتما۔ فراخ حوصلہ۔ جیسے "سخی کے مال پر چلے سُوم کی جان پڑ" (۲) اسم مذکر:۔ کریم النفس۔ کریم الطبع۔ لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی۔ فیاض آدمی جیسے "سخی دے اور شرمائے بادل برسے اور گرمائے" ✦

سخی کا بیڑا پار ہے (ا) کہاوت:۔ داتا کی مشکل آسان ہے۔ کریم پر کوئی کام دشوار نہیں ✦

سَدّ (ع) اسم مذکر:۔ اوٹ۔ پردہ۔ دیوار۔ روک۔ دو چیزوں میں حائل اور مانع چیز ✦

سدِّ راہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ مزاحم ہونا۔ حائل ہونا۔ مانع آنا۔ روک ہونا ✦ حارج ہونا۔ مخل ہونا ؎

سدِّ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اس کوچہ کے معذور ہوئے
(؟)

گریہ ہمارا سدِّ رہِ یار ہوگیا ✦ صبح شبِ فراق کی دیوار ہوگیا (ناسخ)

سدِّ سکندر یا **سدِّ یاجوج** (ع ۔ ف) اسم مؤنث:۔ سکندر بادشاہ کی بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقۂ ترکستان یعنی چینی تاتار اور چین کے بیچ میں واقع ہے۔ شاید دیوارِ چین سے مراد ہو ؎

کس صورت سے دریا بُرد ہو سکتی نہیں ✦ سدِّ اسکندر ہے یاں تعمیرِ پشتِ آئینہ (نصیر)

(تازہ تحقیق لفظ سکندر میں دیکھو) ✦

سدا (س) تابع فعل (مو):۔ ہمیشہ۔ مُدام۔ دوام۔ نت۔ دوام۔ جگ جگ۔ بادید ✦ ہر وقت۔ متواتر۔ جیسے "سدا کے دُکھیا بختاور نام"۔ "سدا کسی کی نہیں رہی" ✦

سدابرت (ہ) اسم مذکر:۔ دوامی خیرات۔ لنگر۔ بیلا۔ وہ خیرات جو روز تقسیم کی جائے۔ ہر روز اناج یا روٹی کی خیرات ✦

سدابہار (ا) صفت:۔ (۱) ہمیشہ سرسبز رہنے والا۔ دو برس سے زیادہ عرصہ تک تازہ رہنے والا۔ بارہ ماسیا (۲) ایک نبات کا نام جو ہمیشہ سرسبز اور تازہ رہتی ہے جسے گُلِ ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں ✦

سدا پھل (ہ) صفت:۔ (۱) وہ درخت جو ہمیشہ پھلوں سے لدا پھندا رہے (۲) اسم مذکر:۔ ہمیشہ پھل لانے والا درخت۔ ہر سال پھلنے والا درخت ✦

سدا سُہاگ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے پھول کا نام ✦

سدا سُہاگن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی چڑیا کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام جسے سدا سُہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا ایک فرقہ جنہوں نے زنانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا وتیرہ کر رکھا ہے (۴) کسبی۔ بیسوا۔ چھنال۔ قحبہ جو نئے نئے آشناؤں کے سبب کبھی رانڈ نہیں خیال کی جا سکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند ہمیشہ اُس کے پاس رہے ✦

سدا گلاب (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا رہتا ہے۔ اس میں خوشبو کم ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے آیا تھا۔ چینی ورد ؎

بہارِ حسن خدا داد کو زوال نہیں ✦ سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں (بحر)

سَدامت (ہ) صفت (ہندو):۔ قدامت۔ تقدم۔ پراچین۔ قدیم۔ سلف۔ قدیم۔ پُرانا۔ زمانۂ دراز کا ✦

سَدامت کا یا **سے** (ہ) تابع فعل:۔ مدت کا۔ پُرانا۔ اوّل کا۔ اگلے زمانے کا ✦ ہمیشہ سے۔ قدامت سے ✦

سُدّان (ہ) تابع فعل (عوام):۔ برابر۔ معیت۔ ہمیت۔ ساتھ۔ سنگ۔ ہمراہ۔ گیل۔ مع۔ نال۔ سہت۔ ساتھ ہی ساتھ ✦

سَدوسی (ہ) تابع فعل (گنوار):۔ (۱) سویرے۔ علی الصباح۔ تڑکے تڑکے سکارے۔ بھلکے۔ دُھندلکے (۲) پیش از وقت۔ پہلے۔ جلدی ✦

سُدَّہ (ع) اسم مذکر:۔ گانٹھ۔ گٹھلی۔ وہ مواد غلیظ کی گرہ جو انتڑیوں خواہ رگوں میں پڑ جاتی ہے ✦

سِدھ (س) صفت:۔ (۱) پورا۔ کامل۔ سماپت۔ سمپورن۔ سب گنوں پورا۔ پختہ کار (۲) تیار۔ لیس۔ لباس سے آراستہ۔ سجا ہوا (۳) فاضل۔ عالم ✦ زاہد۔ مُنی۔ رکھی (۴) پکا۔ راسخ۔ مضبوط۔ سنگین (۵) بھگت۔ دھرماتما۔ ولی۔ عارف۔ مُقدّس۔ پاک۔ پوتر۔ معصوم۔ گناہ سے پاک۔ نردوکھی۔ سادھو (۶) صحیح۔ سالم۔ تندرست۔ بھلا چنگا (۷) قانونی۔ شرعی۔

سدھ

آج شکایہ سدھارے کہا کیوں کر + تونے کی سی یہ کیا جھانی مری ماں نا (رنگین)

وہ سدھارے اپنے گھر مجکو رہی یہ کشمکش
ضبط نے کھینچی ادھر دل سوئے دلبر کے چلا (جرأت)

(۲) دنیا سے رخصت ہونا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا ؎

جو رہے یوں ہی غم کے مارے ہم + تو بھی آج کل سدھارے ہم (میر تقی)

سدھارو (ہ) محاورہ (عو) :- (۱) چلو۔ رخصت ہو۔ گھر کو جاؤ۔ رواں ہو۔ یہ تکلفی یا رابطہ تو تنفر کے موقع پر کہتے ہیں ؎

ایسا ہی جاؤں جاؤں جو کہتے ہو سدھارو
بس دلہ کل جو ہونی ہے سو آج ہی وہ ہو لے (؟)

(۲) ب خیر سے گھر کو سدھارو۔ کسی کا وقت ہیں تم بھی سدھارو (انشا)

(۳) ... چلے جاؤ ؎

یاران عدم رفتہ نے کہہ دو کہ سدھارو
ہم پیچھے چلے آتے ہیں ہم کو نہ پکارو (؟)

سدھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا۔ مہذب بنانا۔ تعلیم اخلاق دینا (۲) جانور کو کسی رستہ پر ڈالنا۔ جانور کو مانوس کرنا۔ ہلانا + کاڑھنا۔ نکالنا۔ قدمباز بنانا +

سدھرنا (ہ) فعل لازم (ہندی) :- (۱) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا (۲) صحیح ہونا۔ اصلاح پانا (۳) رستی پر آنا۔ سیدھا ہونا (۴) مرتب ہونا۔ تیار ہونا

سدھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) تعلیم پانا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا (۲) جانور کا ہلنا۔ رستہ پر لگنا۔ نکلنا +

سُدھنا (ہ) فعل لازم :- (ہندی) صاف ہونا۔ میل دور ہونا۔ نرمل ہونا دُھلنا۔ بے غش ہونا +

سُدھوانا (ہ) فعل متعدی :- چاندی یا سونے وغیرہ کا صاف کرنا۔ میل دور کرانا

سدھوانا (ہ) فعل متعدی :- درست کرانا۔ سکھوانا۔ نکلوانا۔ بنوانا۔ جانور کو درست کرانا +

سدھور یا سدھورا (ہ) اسم مذکر :- (عو) وہ سات طرح کا پکوان جو ستوانسے میں دلہن کے میکے کی طرف سے تلا جاتا یا میکے سے میوے اور سات قسم کی ترکاریوں سمیت آتا ہے اسے سب جھجکر کھاتے ہیں اور دلہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے +

سُدی (س) اسم مؤنث :- (۱) روشنی۔ اُجالا (۲) اُجالا پاکھ۔ اترتے

سُر

چاند کا وقت۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ +

سُڈول یا سُڈھال (ہ) صفت :- (۱) متناسب۔ باہم تناسب رکھنے والا۔ اچھے ڈول کا۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ موزون۔ زیبا۔ خوشنما۔ خوش قطع ؎

نور تن زور رُ گھنگھ کی آفت + سُڈ غضب پہنچیاں سُڈھال ہی سی (رنگین)

(۲) نہایت سُدھا ہوا۔ کار آمد۔ درست +

سُڈول (ہ) صفت :- دیکھو (سُڈول)

سَر (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- (۱) تالاب۔ چشمہ۔ پوکھر۔ جھیل۔ حوض۔ ڈگی۔ ڈبرا۔ جوہڑ۔ چھپڑ۔ ٹوبا (۲) تیر۔ بان۔ ناوک۔ خدنگ (۳) سرکنڈا۔ نرسل۔ کانا۔ نرکٹ۔ وہ خود رو لمبی لمبی چھڑیاں جنکی سرکیاں بنائی جاتی ہیں جیسے مونڈھی۔ نرکی خس (۴) پانی۔ آب۔ جل +

سُر (س) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) ملک۔ فرشتہ۔ ہاتف (۲) دیوتا۔ دوت۔ پیغمبر (۳) کراماً کاتبین (۴) ایشر۔ پرمیشر۔ خدا (۵) سورج۔ آفتاب۔ خورشید +

سُرپُر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- مقام ملائکہ۔ اندرلوک + پُری۔ عرش۔ کرسی۔ ملکوت +

سُر (ہ) اسم مذکر :- (۱) سانس جو ناک سے نکلے (۲) الحان۔ تال۔ تان۔ آواز۔ راگ۔ لہجہ۔ لے۔ آہنگ۔ ترانہ + علم موسیقی کا موضوع۔ بلندی و پستی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات سروں میں لکھی گئی۔ آواز کی تمثیل اس جگہ لکھی جاتی ہے۔ پہلے سُر کی آواز مور کی مانند ہے۔ جو ناف سے نکلتی ہے۔ دوسرے کی پپیہا کی مانند ہے جسکا مخرج شکم ہے۔ تیسرے کی بھیڑ کی مانند جو سینے سے نکلتی ہے۔ چوتھے کی مرغ کی مانند جو معدے سے نکلتی ہے۔ پانچویں کی کوئل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے۔ چھٹے کی مینڈک کی مانند جسکا مخرج گلو ہے۔ ساتویں کی ہاتھی کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) کھیا۔ بڑی نرکھی (۴) سُور۔ حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں یعنی کا تتیفر (۵) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں۔

سُرودیا (ہ) اسم مؤنث :- علم موسیقی۔ علم آواز +

سُر ملانا (ہ) فعل متعدی :- آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ ہم آہنگ کرنا +

سر

سُر مِلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) آواز ملنا۔ تال ملنا۔ آہنگ کا موزوں اور ساز کے موافق ہونا (۲) ستارہ ملنا۔ تال میل ہونا۔ گٹھت ہونا۔ موافقت آنا راس ملنا +

سَر (ہ) اسم مذکر:۔ (سنسکرت۔ شر [illegible]) (۱) سر۔ مُونڈ۔ سیس۔ کپال۔ کلّہ کھوپری۔ ساس۔ جیسے "سر سہلائے بھیجا کھائے" (۲) چوٹی۔ قبّہ۔ نوک پُھننگ۔ قلّہ (۳) اول۔ شروع۔ ابتدا جیسے "سر سے پاؤں تک" (۴) ذمہ جیسے "اپنی بلا اور کے سر" (۵) مالک۔ آقا۔ سردار جیسے "سر سے سر والے"

سر اُتروانا (ہ) فعل متعدی:۔ سر کٹوانا۔ سر قلم کرانا۔ سر اُڑوانا۔ مروانا۔ قتل کرانا

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑاؤ آنکھ جی +
تن سے کیا منظور ہیں اب سر اُتروانے کئی

سر اُٹھا کر چلنا (ہ) فعل متعدی:۔ متکبرانہ قدم رکھنا۔ مغرورانہ رفتار سے چلنا + حد سے باہر قدم رکھنا۔ غرور کرنا۔ اِترانا ؎

سر اُٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز میں
پار تلووں سے وہیں خارِ مغیلاں ہو گیا

سر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (شعرائے اُردو بالفتح استعمال کرتے ہیں) (۱) سر اوپر کرنا۔ سر اونچا کرنا۔ سر اُبھارنا ؎

سر اُٹھانے کی نہیں ہے ہمکو فرصت عشق میں
ہر دم اِک تیغ جفائے تازہ یاں گردن پہ ہے

(۲) دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا ؎

یہ کس کی آتش پنہاں نے جی جلایا ہے
کہ تا فلک شراروں نے سر اُٹھایا ہے

(۳) سر ہلانا۔ سر ہلانا۔ سر کو جنبش دینا ؎

سر اُٹھاتے ہی ہو گئے پامال + سبزۂ نو دمیدہ کی مانند (میر)
دیکھتا اِس صحرا میں جو وحشت اپنی + سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرات)

(۴) سر کو ہٹانا۔ گردن سرکانا ؎

سر اُٹھانا تجھے بالیں سے جو دشوار ہوا + کیوں لا بیٹھے بٹھلائے یہ ہوا تجھکو کیا (جرات)

(۵) ستانا۔ ستا مارنا۔ حیران و پریشان کرنا۔ تنگ کرنا ؎

خاک میری کو کر دیا برباد + کیا بگولے نے سر اُٹھایا ہے (ممنون)
پاؤں صحرا میں ٹکنے دیتے نہیں + کیا پھپھولوں نے سر اُٹھایا ہے (مصحفی)

(۶) فتنہ برپا کرنا۔ فتنہ پردازی اور شرارت انگیزی کرنا۔ فساد اُٹھانا۔

سرا

ڈنگا مچانا۔ شور و شر کرنا ؎

سر اُٹھایا ہے جنوں نے عشق زلف یار میں
پاؤں کو ڈر کا ہے زنجیر بھاری ان دنوں۔

(۷) سرکشی کرنا۔ خود سری کرنا۔ بغاوت کرنا۔ پھر جانا۔ مخالفت کرنا۔ فساد پر کمر باندھنا۔ انحراف کرنا ؎

فتنے کتنے جمع ہوئے ہیں زلف و خال و خد و قد
کوئی نہ کوئی عہد میں میرے سر ان میں سے اُٹھائیگا

سر کوئی اُٹھاتا نہیں آگے مرے غافل + بیٹھا ہے عمل جب سے سر ملک سخن میں (غافل)
آہ اے آہ برق عالم سوز + تو نے بے طرح سر اُٹھایا ہے (جرات)

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے
کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے

(۸) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ اڑنا ؎

پامالی عزیزوں کی کچھ بھی نظر میں کچھ + اتنا بھی تجھے آگریاں سر نہ اُٹھانا تھا دریغ

(۹) اِترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا + اکڑنا۔ اینٹھنا ؎

سر گل نے اُٹھایا تھا اس باغ میں سو دیکھا
کیا تازے یاں کوئی کج کر کے کلہ بیٹھے +

بحر جہاں میں صورت فوارہ مُنعمو!
گرتا ہے سر کے بل وہی جو سر اُٹھائے ہے

دشمن سے ہے تری گردنکشی مانند شمع + افسر زر شوق سے رکھ پر نہ اتنا سر اُٹھا (ناسخ)

سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا +
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ

(۱۰) شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا۔ جیسے "سر اُٹھاتے ہی دھپ کھایا" (۱۱) لڑنا۔ جھگڑنا۔ تکرار کرنا ؎

یوں تک آ نہیں سکتا ہے نالہ سینے سے
اور اتنے ضعف پر ہے قصد سر اُٹھانے کا +

(۱۲) سر سامنے کرنا۔ مکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ مُنہ سامنے کرنا ؎

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اُس سے شہیدوں میں اُٹھایا نہ گیا

سر اُٹھانے کی فرصت نہ ہونا (و) فعل لازم:۔ دم لینے تک کی فرصت نہ ہونا۔ سر اونچا کرنے کی مُہلت نہ ملنا۔ مطلق فرصت نہ ہونا۔

مدیم الفرصت ہونا ۔

دیکھتے سوئے فلک گو بہ نگاہ حسرت + سر اُٹھانے کی نہ اتنی بھی تو فرصت پائی (عارف)
نو مشق کے مطالعہ سے + کس کو فرصت ہے سر اُٹھانے کی (")

سر اُڑانا یا اُڑا دینا (ف) فعل متعدی:- سر قلم کرنا۔ سر کاٹ ڈالنا۔ دھڑ یا گردن سے سر جدا کر دینا ۔

سر اُڑانا جو کبھی پاؤں سے چھو جائے سر + ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو (برق)

سر آنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- (۱) کسی دیوی دیوتا بھوت پریت جن و پری کا سر پر اثر نمایاں ہونا جیسے "جس کے سر آئیگا وہی سر ہلائیگا" (۲) سر پر وار کرنا۔ سر کی چوٹ چلنا +

سر آنکھوں پر (ہ) تابع فعل:- (۱) بسر و چشم منظور۔ دل و جان سے تسلیم۔ بطیبِ خاطر قبول ہے

کہنا ترا ہمارے سر آنکھوں پہ ناصحا + پر کیا کریں جو دل ہی ہو اختیار میں (رند)
بزم لقیا کا کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر + یہاں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر (داغ)

(۲) با شوق۔ شوق سے۔ تمہیں اختیار ہے +

سر آنکھوں پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت تعظیم و تکریم اور اعزاز کرنا۔ کمال قدر دانی فرمانا۔ بہت عزت اور آؤ بھگت کے ساتھ بٹھانا۔ نہایت خاطر و مدارات سے پیش آنا ۔

کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدر داں کیا کیا +

سر آنکھوں سے (ہ) تابع فعل:- (۱) بسر و چشم۔ تہ دل سے۔ بطیبِ نفس:۔ خلوص نیت سے + نہایت شوق تعظیم عزت اور قدر دانی کے ساتھ۔ برضا و رغبت۔ بڑی خوشی سے۔ جیسے "ہم آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے بجا لائینگے" (۲) باشوق تمہیں اختیار ہے۔ ہم منظور ہے

سر اونچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- سربلند کرنا۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ سرفرو کرنا ۔

دار کو کیونکر نہ جلنے پایۂ معراج وہ + لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سر منصور کو (غافل)

سر اوندھا کر پڑنا یا سر اوندھا نا (ہ) فعل متعدی:- نہایت رنج و غم یا فکر و تردد کے باعث سر اُٹھانا۔ کمال غمگینی کے سبب منہ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ سر فرو افگندن کا ترجمہ۔ سر نیچا کرنا +

سر باندھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پٹا بازی:- سر کا نشانہ باندھنا۔ سر پر

چوٹ چلانا۔ سر کا وار کرنا (۲) ہندو عورت۔ سر گوندھنا۔ چوٹی کرنا۔ سر کرنا۔ بالوں میں موباف ڈالنا (۳) چابک سوار۔ گھوڑے کی باگ اس طرح پکڑنا کہ چلتے میں اس کی گردن ادھر اُدھر نہ ہو سکے +

سر بھاری ہونا (ہ) فعل لازم:- سر کا نزلہ یا زکام کے باعث بوجھل معلوم دینا۔ درد سر ہونا۔ سر گھومنا +

سر بیچنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر پر کھیلنا۔ سر دینا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر سے درگزرنا۔ جان کو خطرے یا ہلاکت میں ڈالنا۔ جان دینا ۔

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو + سپاہی لیتے ہیں سر بیچ کر مول (آتش)
ہے طرفہ تماشا سر بازار محبت + سر بیچتے پھرتے ہیں خریدار محبت (داغ)

(۲) فوج کی نوکری کرنا۔ جنگی سپاہیوں میں بھرتی ہونا +

سر پاؤں (ہ) تابع فعل:- ابتدا انتہا + آغاز و انجام۔ اول آخر۔ مبتدا خبر + ٹھیک ٹھاک۔ اتا پتا۔ ٹھیک ٹھور۔ ٹھکانا ۔

اگرچہ آنے کا کیا اُس نے ہے وعدہ لیکن
اے نصیر اُس کی نہیں بات کا ہرگز سر پاؤں

سر پاؤں پر دھرنا (ہ) فعل متعدی:- قدموں پر سر رکھنا۔ پاؤں پڑنا ۔

ہاتھ سینے پہ دھرے پھرتے نہ یوں بے سر و پا
ٹک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جاتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- ابتدا و انتہا یا آغاز و انجام کا پتا نہ لگنا۔ مبتدا و خبر نہ ملنا۔ ٹھور ٹھکانا یا ٹھیک ٹھاک نہ ہونا ۔

آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں + اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں (معروف)
کیوں شبِ غم میں سر پھٹکے اور پیٹیں پاؤں جب یہ وہ رات کہ جس بات کا سر پاؤں نہیں (")

سر پٹک کے مرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر پھوڑ کر مرنا۔ سر ٹکرا کر جان دینا

میں سر پٹک پٹک کے مروں یعنی اس جگہ
دکھلا دیا قضا نے ترا سنگِ در مجھے +

(۲) نہایت کوشش کرتے کرتے تھک جانا۔ جستجو اور سعی سے عاجز آ جانا گوڑے ٹوٹ جانا +

سر پٹکنا یا پٹخنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر کو دے دے مارنا۔ سر کو زمین خواہ پتھر خواہ فرش پر مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سر دھننا۔ سر ٹکرانا + تلملانا ۔

کرکے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو + سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے (اسیر)
سر پٹکتی ہیں امواج سنگ و خشت سے + چل بسے ہیں جسم کیا کیا قطرہ وار چھوڑ کر (ناسخ)

سرپ

کھودی ہے تصویر شیریں اس لئے فرہاد نے
رُوح بھی پٹکا کرے سر حشر تک کہسار پر

اُس آستاں سے کس دن پُر شور سر پٹکا
اُس کی گلی میں جاکر کس رات میں ۔ کوکا

کونسا دن ہے جو تیرے غم سے اے آرام جان
سر پٹکتا میں نہیں ہوں تلملاتا میں نہیں

چمن کو آج ملا ہے یہاں تک رشک گل رو نے
کہ بلبل سر پٹکتی ہے نہیں غنچہ کھولتیں کلیاں

(۲) سر مارنا ۔ واپس کرنا ۔ اُلٹا پھیرنا ۔ کسی بُری چیز کو نہایت تنگی اور نفرت سے دوکاندار کے پاس لا ڈالنا ۔ کسی چیز کو غصے کے مارے آگے لاکر پھینکدینا ؎

خامِ فراق لے گئی تھی جنس جاں قضا
دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی +

قاصد تلاش کرکے گھر اُس کا جو تھک گیا
آخر وہ میرے سر کو مرے سر پٹک گیا +

(۳) نہایت کوشش کرنا ۔ ازحد سعی کرنا ۔ خوب ہاتھ پاؤں ملنا ۔ کمال تجسس کرنا ؎

مصرع میں خاک گُلاؤں کہاں کہاں پٹکا + بندھا مگر کا نہ مضمون ہزار سر پٹکا (امانت)
پکار انتیں کہیں عمل کیا و یا جھٹکا + نہ کھولا یار نے دروازہ لاکھ سر پٹکا

(۴) منت سماجت کرنا ۔ خوشامد درآمد کرنا ۔ ناک گھسنا ۔ عجز و نیاز ۔ ہاتھ جوڑنا ۔ سمجھانا بجھانا ۔ فہمایش کرنا ۔ بُرائی بھلائی جتانا ؎

صفِ مژگاں سے اُس کی جب نہ تب دل جا اٹکتا ہے
سمجھتا ہی نہیں ہر چند حیراں سر پٹکتا ہے

کیسی شبِ وصال کہ پٹکا ہزار سر
رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اُس نے پلنگ پر

چارہ گر زنداں میں اُس کے آستاں سے لگئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا

(۵) افسوس کرنا ۔ ہاتھ ملنا ۔ ہائے ہائے کرنا ۔ تلملانا ۔ رونا پیٹنا ۔ ملانا ؎

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
مُردے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے

سرپ

سرپر (ہ) تابع فعل (۱) نہایت نزدیک ۔ دھورے ۔ بہت قریب پاس ۔ متصل + لگ بھگ جیسے "بیاہ سر پر ہے اور سامان خاک نہیں" (۲) ذمہ ۔ سر +

سر پر آپڑنا (ہ) فعل لازم :۔ ورپر آبنا ۔ ذمہ پڑنا ۔ سر ہونا ۔ وارد ہونا ؎

منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آپڑے تو کہو کوئی کیا کرے

سر پر آپہنچنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت قریب آجانا ۔ لگ بھگ ہونا نزدیک یا سامنے آجانا ؎

اب تک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
دور آپہنچی تاتی فصل زمستاں سر پر

سر پر اٹھانا یا اُٹھا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) شور و غل برپا کرنا ۔ دھوم دھڑکا ۔ دھم چونا ۔ اودھم مچانا ۔ اودھم مچانا ۔ شورش برپا کرنا ۔ اس قدر غل مچانا کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے ۔ شور و شغب سے تہ و بالا کردینا ؎

فصلِ گل آئی چمن میں کہ قیامت آئی
عندلیبوں نے اٹھایا ہے گلستاں سر پر

شبِ فرقت کے نالوں نے جہاں سر پر اٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکر میں آیا ہے

بعث اپنا خاک سے ہوگا گر اس شورش کے ساتھ
عرش کو سر پر اُٹھا لیویں گے ہم محشر سمیت

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے ہمارے میرے
اس نے تو سب محلہ سر پر اُٹھا لیا ہے

دیکھیں گے ہم کہ چپکے رہ جاتا کہاں ہے اب
نالوں نے اُس کا سر پہ اُٹھایا مکاں ہے اب

(۲) کسی جگہ کو تہ و بالا کرنا ۔ شرارت ۔ فتنہ انگیزی اور فتنہ پردازی سے ستانا ۔ برباد کرنا ؎

کیا میر تو روتا ہے پامالیٔ دل ہی کو
ان لونڈوں نے دلی سب سر پہ اُٹھائی ہے

پھر بھی اُٹھالی سر پر تم نے زمیں سب آکر
کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آگے یاں زمیں پر

سر پر اجل یا قضا کھیلنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) موت کا سر پر

سرپ

سوار ہونا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سرپر آنا۔ موت پکارنا۔ موت کا بُلانا ہے

سوالِ وصل پہ بولا یہ قاتل کھیسنتی ہر دم
اجل سر پر ترے اے راجب القتل پھرتی ہے

گئے جب اُس کے گھر تو چاہئے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے

(۲) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نحوست و بداقبالی کا سامنے آنا +

سرپر آچڑھنا (ہ) فعل لازم:- چھاتی پر آموجود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا ہوجانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ سرہوجانا۔ پیچھے پڑجانا۔ ساتھ لگ جانا

شامت ہے کس کی مُنہ جو ترے ناصحا چڑھے
ہر شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے +

سرپر احسان کرنا (ہ) فعل متعدی:- مرہون منت کرنا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا ہے

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ سنتا تھا۔
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے +

سرپر آرا یا آرے چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) (دیکھو آرے سر پہ چلنا) (۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر بننا ہے

اک ذرا کیجیو کچھ سوچ سمجھ کر شانہ + آرا سر پر کسی عاشق شیدا کے چلے (اسیر)

(کہاوت):- سرپر آرے چلینگے تو بھی مدار ہی مدار +

سرپر آنا (ہ) فعل لازم:- قریب آنا۔ لگ بھگ پہنچنا۔ نزدیک ہونا ہے

سوچکا چین سے اب چونک رات ہوئی شام
دن گیا وصل کا آئی شبِ ہجراں سر پر

سرپر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا ہے

سروگر سر پہ نہ قمری کو بٹھاتا اپنے + رتبہ معشوق سے عاشق کا نہ بالا ہوتا (نصیر)

مُرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھا لینگے
بٹھلاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب سوار پہلو میں

سرپر بنا (ہ) فعل لازم:- دامِ مصیبت یا کمند بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ بپتا میں گھرنا ہے

جالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ

سرپ

کیا بن گئی طوطئے شکر خوار کے سر پر
آیا جو نظر خال تو حسرت سے مگس بھی
مُنہ پیٹے ہے ہاتھوں کو سدا مار کے سر پر

سرپر پاؤں رکھکر اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت بیتاب و بیقرار ہونے سے شدید ہوکر بھاگ جانا۔ بہت جلد بھاگ جانا۔ ہمہ تن پا بن کر چل دینا

بیخودی ہیں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پہ پاؤں (مومن)

سرپر پاؤں رکھکر بھاگ جانا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا) ہے

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پر پاؤں تھے
جُوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے +

جو دلکش حُسن کے شعلے سے تیرے رشک گلشن ہو
تو سر پر پاؤں رکھ شمع لگن سرگرم رفتن ہو۔

سرپر پاؤں رکھنا (ہ) فعل متعدی:- بہت جلد بھاگنا۔ ہمہ تن پاؤں بن کر جانا + ہوا ہونا۔ کافور ہونا ہے

پہنچے نہ برق دوڑ کر تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پہ رکھے شعلہ وار پا (میر حسن)

سرپر پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ذمہ ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے "یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑیگا" (۲) گزرنا۔ بیتنا جیسے "جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے" (۳) مصیبت کا سر پر آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت پڑنا +

سرپر جن چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بھوت پریت کا سر پر آنا۔ (۲) سر پر غصہ سوار ہونا۔ طیش میں بھرنا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا +

سرپر ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ سہرا ہونا۔ فضیلت یا ہُنر کی پگڑی بندھنا۔ عزت پانا۔ راج تلک ہونا

ٹینی کے سر پر آج ٹیکا ہے + اس کے آگے کنیل پھیکا ہے (میر تقی)

(۲) حقدار ہونا۔ وارث ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار رہنا +

سرپر چڑھنا یا چڑھالینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ سر پر اُٹھانا ہے

کیوں نہ پھوڑے دل صد چاک ہمارا یارو + گُل سمجھ کر وہ ملے سر پہ چڑھالیتا ہے (نصیر)

(۲) مصاحب بنانا۔ مُنہ لگانا۔ یار بنانا ہے

پاؤں کی جوتی ہے اے ہیٹا نہ اس کو سر چڑھا
کھوجڑے پیٹے تری جورو خصم ہو جائے گی۔

سرپ

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اُتارا ہے
(۳) گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا بے باک اور نڈر کرنا۔ اپنے اوپر گستاخ کر لینا۔
ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گل آہ
اتنا نہ وہ گلدستہ اُسے سر پہ چڑھاتا
سر پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ مُنہ لگنا۔ اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔
بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر
چڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر
کہا دیجئیں اک بوسہ بھی تم + یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کہا مُنہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم + مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص
(۲) گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ بے باک ہونا۔ نڈر ہونا۔
آپ سے جوں جوں دبے جاتے ہیں ہم + اور بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)
نہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ رذالِ عبث
(۳) سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا۔
شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے۔
(۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا +
سر پر چلّانا یا غُل مچانا (ہ) فعل لازم:- پاس آکر شور کرنا۔ قریب کھڑے ہو کر غوغا کرنا +
سر پر چھپّر رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بارِ گراں۔ سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ بوجھ میں دبانا۔
عکسِ مژگاں کا پڑا میری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپّر رکھدیا
(۲) بارِ احسان میں دبانا۔ مرہونِ منّت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُرائی سر ڈالنا (۴) ذمّہ ڈالنا۔ ذمّہ کرنا (۵) کسی کے ذمّہ بہت سا قرضہ ڈالنا +
سر پر خاک اُڑانا یا ڈالنا (و) فعل متعدی:- ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔

سرپ

رونا پیٹنا۔ غمگینی اور سوگ ظاہر کرنا + افسوس کرنا۔ تلملانا۔
یاد کر صبحِ چمن میں نفسِ سرد مرے + سر پہ خاک اپنے اُڑاتی ہے صبا میرے بعد (سرور)
کوئی سر پہ ڈالتے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک +
سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا (و) فعل لازم:- آمادۂ قتل ہونا۔ قتل کرنے کی دُھن بندھنا۔ جلّادی یا ہتیا پر اُترنا۔ جان لینے پر کمربستہ ہونا۔
دستار سُرخ کیوں سرِ صیّاد پر نہ ہو
بُلبُل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج
سر پر خون لینا (و) فعل لازم:- ہتیا کرنا۔ گناہِ قتل کو اپنے ذمّہ لینا۔
خوں مرا سر پہ نہ لے او بُتِ خونخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدۂ بیمار نہ چھیڑ
سر پر خون ہونا (و) فعل لازم:- ہتیا ہونا۔ گناہِ قتل ذمّہ پڑنا۔
خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہوے
اے بتِ سفّاک تو کچھ کم نہیں نمرود سے
سر پر دھمّال ہونا (ہ) فعل لازم:- سر پر غُل و شور ہونا۔ شور و شغب کے باعث دماغ کا پراگندہ اور مغز پریشان ہونا + بارِ غم کا سر پر سوار ہونا + ہنگامہ آرائی ہونا۔
جگر جل کر رہا ہے کو مُلا بیتاب تو بھی ہوں
تپش کی تو بھی ہے سر پر مرے دھمّال مت پوچھو
انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے۔
گردشِ گردوں سے سر پر روز و شب دھمّال ہے
سر پر دھرنا یا سر دھرنا (ہ) فعل متعدی:- ذمّہ ڈالنا۔ لگانا۔ سر ڈالنا۔ تھوپنا۔
حاسدوں نے ظفر سے سر پر + بوجھ بُہتان دھر کے کیا پایا (ظفر)
سر پر رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر پر اُٹھانا۔ سر پر بوجھ لینا (۲) تعظیماً کسی چیز کو اُٹھا کر سر پر رکھنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدس جاننا۔
ناقہ جرأت کے جو کل سنگ یار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا (جرأت)
(۳) ذمّہ ڈالنا۔ تھوپنا +
سر پر سہنا (ہ) فعل متعدی:- برداشت کرنا۔ سہارنا۔ کسی سخت بات کو

سر

اٹھانا (رنگینِ بکری)

دوارے مورے ٹھاڑا رہے — دھوپ چھاؤں سب سر پر سہے

جب دیکھوں سدی جلوے جھوکہ — اے سکھی ساجن نہ سکھی دکھ

سر پر شیطان چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ غصہ چڑھنا۔ ضمہ چڑھنا۔ بدبخت ہونا۔ اتر ہونا ◆

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا — سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

سر پر غل مچانا (ہ) فعل متعدی۔ پاس کھڑے ہو کر چلانا۔ نزدیک آکر شور کرنا ◆

سر پر کالی ہانڈی رکھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ بدنامی کا ٹوکرا سر پر لینا۔ بدنامی یا رسوائی اختیار کرنا۔ شرمندگی یا خجالت اٹھانا ◆

سر پر کفن باندھنا یا باندھے رہنا (ہ) فعل متعدی۔ ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔ ہر وقت جان دینے کو تیار اور مستعد رہنا۔ مرنے کے بعد کا سامان ساتھ رکھنا ◆

مشتاقِ مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں — باندھے ہوئے ہیں سر پہ ہمیشہ کفن رہا (امیر)

سر پر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم۔ سامنے موجود ہونا۔ پاس رہنا۔ قریب ہونا۔ لگ بھگ ہونا ◆

پہلو میں وہ جس کے اجل سر پہ کھڑی ہے — کیا جان دم نزع کشاکش میں پڑی ہے (امیر)

سر پر گھر یا بیابان یا زمین وغیرہ اٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت شور و غل مچانا۔ اودھم جوتنا ◆

جب مچلتے ہیں طفلِ اشک تو پھر — سر پہ پرورد کے گھر اٹھاتے ہیں (غلطاں)

تھی ادھر میں مجنوں کے کہاں اسکی یہ تعلیم — نالے مرے سر پہ بیابان اٹھایا (نیاز)

بیٹھے جو ہم تو اس نے شب سر پہ زمین لی اٹھا

دھوم سے قل ہے پیچ نے شور سے تو بہ دھائے } (؟)

سر پر لینا (ہ) فعل متعدی۔ سر پر اٹھانا ◆ سر پر سہنا۔ ذمہ لینا۔ اوڑھنا۔ اٹھانا ◆ اختیار کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا ◆

کیا سنا قصۂ فرہاد نہ تھا اے کمبخت — ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے؟ (جرأت)

سر پر مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سر پر خاک ڈالنا) خاک اڑانا ◆

یہ رنگ بن ترے ہوا کا ہے کہ بھلے گلاں — سروں پہ ڈالتے ہیں اہلِ انجمن مٹی (معروف)

سر پر موت یا قضا کھیلنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو سر پر اجل کھیلنا ◆

آج جل ہوتا ہے سوزِ عشق سے جل جل کے خاک

کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا } (؟)

سر پر نقارہ بجنا (ہ) فعل لازم۔ شور و غل و ہنگامہ برپا ہونا۔ سر پر دھمال ہونا ◆

سر پہ نقارہ بجے گر فتنۂ محشر اٹھے — بیٹھے دامن سے دلبر تو اپنا سر اٹھے (رشک)

سر

کچھ نہیں اسکو خبر گر سر پہ نقارے بجیں — پوچھ پت اب جو کہ نوبت ہے ترے بیمار کی (معروف)

سر پر نہ رہنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سر سے اتر جانا جیسے پگڑی یا ٹوپی کا سر پر نہ رہنا۔ (۲) کسی سرپرست یا بڑے بوڑھے اور مربی کا اپنے اوپر نہ رہنا جیسے "جس کے سر پر کوئی نہیں رہتا اس کی یونہی مٹی خراب ہوتی ہے" (۳) سامنے موجود رہنا۔ چھاتی پر رہنا جیسے "جب تک سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں" ◆

سر پر وارنا یا سر پر سے وارنا (ہ) فعل متعدی۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقے کرنا ◆

سر پر ہاتھ پھیرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ بزرگانہ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ تسلی و تشفی کرنا ◆

مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگِ لیلیٰ — پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر (ضمیر)

(۲) موسنا۔ لوٹنا۔ صفایا کرنا۔ سر مونڈنا جیسے اس ظالم سفلہ کے سر خوب ہی ہاتھ پھیرا ◆

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت پچھتانا۔ کمال افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ از حد رنج و الم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ ہاتھ اٹھنا ◆

روتو اے شوقِ شہادت سر پہ اپنے ہاتھ دھر — تک سکتے ہیں کہ قاتل کچھ پشیماں ہو گیا (رفعت)

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ

ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ } (ذوق)

ہے فسوں سازی ستم اُس تری آنکھوں کا مطیع — ہاتھ رکھ کر سر پہ روتا ہے عمل تسخیر کا (صابر)

سر پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کا سرپرست بننا۔ کسی کی سرپرستی اختیار کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ ظلِّ حمایت میں لینا۔ مربی بننا (۲) کسی کے سر کی قسم کھانا ◆

تا ہم اسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے کو — ہاتھ سر پہ جو رکھا پاؤں نہ ان کا اٹھا (برق)

کل نہ تھا شکوۂ نفاد انہیں کے شاکی تھے ہم — اب تو باور آئیگا ہاتھ سر پہ رکھ دیا (جلال)

سر پر ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا (۲) حامی و مددگار رہنا۔ مربی ہونا۔

کچھ عقدۂ مشکل کا تو مضمون اندیشہ نہ کر — مشکل کشا جب سر پہ ہو رہتی ہو پھر مشکل کہاں (ممنون)

سر پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ ذمہ ہونا (۲) حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا ◆

سر پڑے کا سودا (ہ) اسم مذکر۔ مجبوری کا سودا۔ ذمہ پڑے کا معاملہ۔ سر پڑے کی بات ◆

سر پکڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ مغموم اور سوگوار بنکے بیٹھنا۔ رنج و الم کی صورت ظاہر کرنا ◆

بیٹھے رہیں گے ہم سر پکڑ کے کب تلک — ساقی ہمارے ہاتھ میں دستِ سبو نہیں (ناسخ)

سر

سر پکڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا (۲۔ بازاری) بوقت بدمعاش عزت کا سنبھالنا۔ تسلی دینا (۳ عو) سر کو بوجہل پانا۔ سر کو پکڑ لینا جیسے مس معانے تو علی سے اگر سنبھی سر پکڑ لیا۔

سر پھٹنا (ہ) فعل لازم۔ سر پھوٹنا۔ سرشق ہونا + سخت درد سر ہونا +

سر پھرانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر چکرانا۔ دوران سر پیدا کرنا۔ بیہودہ گوئی کے باعث سر میں درد کرنا۔ مغز پراگندہ کرنا ۵

کیسے سن سمجھے اُسکو کوئی ۔۔۔ مرا سر پھرانی ہے دہن کی بات (رنگین)

ٹھنکے یہ ابر غرض جا لیں لیں کہا نظیر ۔۔۔ چل بے نیا مہاب بکنے نے تو سر پھرا دیا (نظیر)

(۲) مغز زنی کرنا۔ سمجھانا۔ مسائل کے سمجھانے میں کوشش کرنا +

سر پھرا ہے (ہ) محاورہ۔ شامت آئی ہے۔ کمبختی آئی ہے۔ نصیبوں کی شامت نے گھیرا ہے ۵

کونسی بات ہے جس بات پہ بگاڑ گا کوئی ۔۔۔ سر پھرا ہے کہ رہے پاس پھرا دیگا کوئی (مومن)

پھرتے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ سر
مگر کچھ سر پھرا ہے اِن دونوں گردون گرداں کا } (مصحفی)

سر پھر جانا (ہ) فعل لازم۔ سر میں درد ہو جانا۔ سر میں چکر آ جانا۔ مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہو جانا۔ دوران سر شروع ہو جانا ۵

کھنوں میں نہ پہنے جو برگشتہ طالعوں کی بری
تو ساسوں کا نہ پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے } (جرأت)

سر پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سر گھومنا۔ سر چکرانا۔ سر میں درد ہونا۔ مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہونا۔ دوران سر پیدا ہونا ۵

ستم اُسکے گروں مفصل نہ پوچھو ۔۔۔ کہ سر پھر گیا مدعا کہتے کہتے (مومن)

حال کچھ کہتے ہیں سب کہ تا بہ وہ شک پری ۔۔۔ سر مار اُسنے سُنتے یہ کہانی پھر گیا (برق)

گردش چرخ سے سر کیوں نہ مرد خور کا پھرے
کہ شب و روز رہتا ہے بخنڈولا پھرتا } (مصحفی)

تھک گئے ہیں پاؤں اور جاتی نہیں سرگشتگی
سر مرا پھرنے لگا ہے نالۂ زنجیر سے } (وزیر)

یقیں ہے سنتے سنتے مس کا سر پھرنے لگے ناسخ
بیاں میں سامنے جسکے کروں اپنی تگا پو کا } (ناسخ)

(۲) شامت آنا۔ سرزنش اور زد و کوب یا مرنے کا خواہاں ہونا۔ کمبختی آنا ۵

مجھ سے ملتی خاک کے ہوتا ہے یہ سر ۔۔۔ مگر کچھ سر پھرا ہے اِن دونوں گردون گرداں کا (مصحفی)

سر

پڑا پھرے ہے یہی فکر میں سدا ظالم ۔۔۔ کسی طرح سے کسی دل کو دیجئے آزار
کدھر خیال کو اب لیگیا ہے یہ مغز ۔۔۔ زبس پھرا ہے سر اِن کا ہوا ہے کج رفتار } (مصحفی)

سامنے ہے ذات سچ گاہ دف آسماں ۔۔۔ سر پھرا ہے سرکشوں کھنچتے ہو کیوں ستارہ کج (ناسخ)

یار کیا تیغ بکف پھرتا ہے ۔۔۔ سر مرا پھرنے لگا کیا باعث (وزیر)

(۳) دماغ میں فتور آنا۔ حواسوں میں فرق آنا۔ سودا یا جنون ہونا۔ عقل زائل ہونا ۵

زمیں پر ٹھوکریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی
مرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخ گرداں کا } (ناسخ)

زمانہ سے ہمسری کرے کون ۔۔۔ سر اِن کا پھرا ہے یوں مت کون (حسرت)

سر پھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سر پھٹنا۔ سر ٹکڑے ہونا۔ لکڑی پتھر اینٹ وغیرہ سے سر ٹوٹنا۔ سرشق ہونا (۲) مار کٹائی ہونا۔ مار پیٹ ہونا۔ باڑی چلنا۔ باتڈی بندول ہونا (۳) سخت درد سر ہونا۔ سر میں اِنصداد ہونا +

سر پھوڑ کر۔ چیر کر۔ یا۔ توڑ کر لینا (ہ) فعل متعدی۔ منہ چڑھے پن سے لینا۔ سر ہو کر لینا۔ لڑائی کی دھمکی دیکر لینا۔ ظلم و تعدی سے کچھ مال لینا۔ جان پکھیل کر لینا۔ ڈرا دھمکا کر لینا۔ ہاتھا پائی سے لینا۔ زبردستی سے لینا ۵

جمشید کا میں توڑ کے سر لونگی دکھنا ۔۔۔ غائب جہاں نما پہ مرا جام ہوگیا (جان صاحب)

سر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر توڑنا۔ سر کے ٹکڑے کرنا۔ سر پارہ پارہ کرنا (۲) سر ٹکرانا۔ سر دے مارنا۔ سر دھننا ۵

اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر ۔۔۔ کہا ہوا کے کسی نے جناب آئی ہے (مصحفی)

(۳) تأسف۔ رشک یا غم کے باعث اپنے کو ہلاک کرنا ۵

پھوڑتا ہے کوئی سر دیکھکے پیشانی یار ۔۔۔ تیغ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار (امانت)

غیر تجھ پر پھوڑتے ہیں سر عبث فرہادساں
تو اگر شیریں ہے تو ناخن تیرا پرویز ہے } (ناسخ)

(۴) لڑنے مرنے کو مستعد ہونا۔ لڑنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ بحث و تکرار کرنا (۵) ہندو۔ مردہ جلے مُردے کے سر کو چتا میں بانس سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا تاکہ بخوبی جل جائے۔ کریا کرم کرنا (۶) آپ سر زخمی کرنا۔ خود سر میں پتھر وغیرہ مار کر حاکم کے پاس فریادی جانا اور اپنے کسی مخالف کو فوجداری میں پھنسوانا +

سر پھیرنا (ہ) فعل متعدی۔ سرکشی کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ اَنیا نہ ماننا +

سر پیٹتے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ سر دھنتے پھرنا۔ پچتاتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔ (دیکھو شعر مصحفی سر پھرنا میں)

سر

سر پیٹنا (ہ) فعل لازم۔ بلکہ سر پر ضرب لگانا۔ غصّے کے مارے سر میں چوٹیں لگانا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو متواتر زد و کوب کرنا ؎

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں یہ غصّہ دلاتی ہے والی کی بات (رنگین)

(۲) ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ نالہ و زاری کرنا۔ بلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا۔ تلملانا۔ تاسّف کرنا ؎

خیالِ زلف میں سر سے نصیر پیٹا کر بکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

دیکھا تھا مصحفی نے کہیں اسکو ایکدن پھرتا ہے کوچہ کوچہ وہ سر پیٹتا ہوا (مصحفی)

سر پیر نہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیوں ہوسے رقیب سراپا نہ غلط جب اُسکی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو (داغ)

سر توڑنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سر پھوڑنا)

ایک ہی کام میں آئے مرے دو مطلب سر جو توڑا تو چھپ دروازہ تمہارا توڑا (ناسخ)

سر تو نہیں پھرا (ہ) محاورہ۔ شامت تو نہیں آئی یا عقل میں فتور تو نہیں پڑا؟ پاگل تو نہیں ہوئے ہو ؟

سر ٹکرانا۔ یا۔ سر کو ٹکرانا (ہ) فعل لازم:۔ سر دے دے مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سجدے کرنا۔ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا۔ نہایت کوشش کرنا ؎

منصف سے اُس مہ پہ اب ہم نقش بر دیوار ہیں
سر بہت ٹکرا چکے دیوار و در سے پیشتر (ظفر)

مسجد و بتخانہ میں ٹکرایا سر بے مزا تیرے سنگ در پہ آیا جب سا فی میں مزا (ظفر)

آپ کا شب کو نہیں پاتے جو دروازہ کھلا
روز ٹکراتے ہیں ہم سر کو در و دیوار سے ([illegible])

سر ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ سر کا ٹکڑے یا پارہ پارہ ہونا۔ سر پھٹنا۔ لڑائی جھگڑا جوتی پیزار ہونا۔ سر زخمی ہونا ؎

سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے بلکر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کا منہ اور مُنہ زبنکر بیٹھنا۔ سلوک سے بیٹھنا ؎

تو بھی تو ختلا ہو بزم میں ہم سے ساقی یکرنگی میں ظالم پلائے بادہ ناب
کلیاں ہیں کھلی ایسی گلشن میں سر جوڑ جوڑ جیسے مل بیٹھے ہیں احباب ([illegible])

سر جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ بلکر بیٹھنا۔ اختلاط سے بیٹھنا۔ اتفاق سے بیٹھنا۔ مل بیٹھنا ؎

رقیبوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیوں کر
ہمیں تو نہیں مجھ تنگ پاؤں پھیلانے ([illegible])

یہ بٹھائی کسنے کماں تیر جوڑ کر بیٹھے ہیں سر ہرن پہ مصاحب تیر جوڑ کر (منیر)

سر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجلس جمع کرنا۔ جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا (۲) اتفاق کرنا۔ ایکا کرنا۔ باہم متفق الرائے ہونا۔ متفق ہونا ؎

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اِس کام میں سب نعرہ لگاؤ (حالی)

(۳) خفیہ صلاح کرنا۔ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا ؎

سر جھاڑ مُنہ پہاڑ (ہ) تابع فعل:۔ دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ بدہیئت۔ بد ہیئت اور بھیانک صورت میں۔ بہاڑ جیسے مُنہ پر کے جھاڑ سے بکھرے ہوئے بال کھلے ہوئے۔ چڑیل کی صورت میں۔ شکل مہیب ماتمی ہیں ؎

شام شب فراق ہے یا دود آہ ہے سر جھاڑ مُنہ پہاڑ بلا سیاہ ہے (الحمت)

سر جھاڑ منہ پہاڑ لئے دینے ہاتھ میں عاشق کے شاہ پیلا بنا بوت کی شبیہ (انشا)

سر جھاڑ منہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی حضرت جنوں نے مُرشد کامل نے غش کیا (انشا)

سر جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (پورب) کنگھی کرنا ؎

سر جھکانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر نیچا کرنا۔ سر نواٹا۔ سر کو خم کرنا۔ سرکشی سے باز رہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا ؎

جا سے عبرت ہے خاکدان جہاں ترکمان مُنہ اُٹھائے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا کیا سر کو جھکائے جاتا ہے ([illegible])

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب ہے (داغ)

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا ؎

پائے قاتل کا بوسہ نہ سکے ہم نے سر کو جھکا کے کیا پایا (مومن)

سر جھکائے سدا اگر دوں کیا کیا تھا جو شرمسار رہا (وزیر)

(۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مطیع و فرمانبردار ہونا ؎

سر جھکاتا ہے کون واعظ کی بے تکی غیر لطف باتوں پر (کلام)

سر جھکنا (ہ) فعل لازم:۔ سر نیچا ہونا۔ شرمندگی یا عجز کے باعث گردن نیچی ہونا ؎

جھکے کیوں کر نہ خفت سے مرا سر اہل محشر،
مرا اعمال بد سے پلہ میزان بھاری ہے ([illegible])

سر چھیکنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر نیچا کرنا۔ ذرا ٹک کر سر کو جھکانا۔ سر ڈالنا ؎

سر

سر چڑھا (ہ) صفت۔ مُنہ لگا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بیباک۔ لاڈلا۔

سر چڑھانا (۱) دیکھو نمبر ۱۔ سر پر چڑھانا) ۵

رکھو مت سر چڑھائے دلبروں کے گوندھے بالونکو
پھلانا کھونا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو (نظیر)

دیکھو (نمبر ۱۔ سر پر چڑھانا) ۵

سر چڑھایا اسقدر اُلفت بے ادب کو کیلئے   پاؤں جو رکھتی ہے کافر صحف رُخسار پر (نکہت)
ترا گیسو بہت بل کر رہا ہے   بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر (وزیر)

سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لئے
مُنہ لگایا تھا تمہیں مُنہ کے بنانے کے لئے (بحر)

کیا سر چڑھا کے اسکو بگاڑا ہے یار نے   بل کر رہی ہے زلف گرہ گیر دوش پر (وزیر)

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ سر پر چڑھانا) ۵

ساری تقصیر ہماری ہے قصور آپ کا کیا   رحم ایسوں پہ نہ کرتے نہ اُٹھاتے صدما
مُنہ لگایا تھیں ہمنے یہ اُسی کی ہے سزا   سر چڑھایا تمہیں ہمنے یہ ہماری ہے خطا (گویا)

کچھ اداؤں سے مروّت نہیں کرنی تھی
بے وفاؤں سے محبت نہیں کرنی تھی

(۴) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا۔ چھکنا۔ بکھرنا ۵

ہمنشیں کہہ دے کسی بوالہوس کو جا کے   پاؤں پڑتی ہوں گی جو ایسا سر چڑھا آتا نہیں (رشک)

(۵) سر کو بل دینا۔ سر قربان کرنا۔ کسی دیوی دیوتا کے آگے سر کاٹ کے نذر کرنا ۵

طرفِ مشہد کو میں جو آؤں گا   تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا (امیر)

کرے گا کیا تو مسیحا اُٹھ کر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اُس کی یہ سر چڑھا کر ابھی تو زینت بُھلا چکے ہیں (منیر)

سر چڑھ کر (ہ) تابع فعل۔ سر پر آ کر۔ از خود ظاہر ہو کر۔ ساہو کر۔ ذمہ پڑ کر (اشتقاق دیکھو سر چڑھ کے میں)

سر چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (نمبر ۱۔ سر پر چڑھنا) ۵

کیا ہوا زلف چلی سر سے چڑھی تو نکلے   مجکو ہے یاد وہ مت پاؤں کا پڑنا تیرا (قدرت)
شیریں بہت چڑھی تھی سر اُنکے سواے فرش   کھا آپ زخمِ تیشہ ہوا کوہکن تمام (مصحفی)
دیکھئے کس کی کٹ سے میں یہ گیسو بیگناہ   سر چڑھا ہے یار کے بیطرح جوڑا سانپ کا (رشک)

(۲) دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھنا) ۵

نہ ہمیں مجکو کسی قاتل کسی خونخوار کا   سر چڑھے ہے جو محنت جان کے مرنے ہے تو دار کا (امیر)
تیری خواہش جسکی تو اُسکے سر ہی چڑھ گئی   کیوں بری لعنت اللہ ہے ہوس میں تان مانی ہوئی (محمود)

سر

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ ۳ سر پر چڑھنا) (۴) ہمّنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا ۵

سر نہ چڑھ نالرکشوں کے نکیس سے پہلے   سب نکلجائیگا سے چرخ ستمگار گھمنڈ (سحر)

(۵) سر میں اثر کرنا۔ سر کو لگنا جیسے تمباکو یا تیز نسوہ سر کو چڑھ گیا (۶) سر کے اوپر رکھا جانا (۷) سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا۔ اترانا۔ نخوت کرنا ۵

دیکھ مستی جُز آب خوارہ ترانے پہ اُچھل   جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ مُنہ کے بل (الفت)

(۸) قرضہ کا زیادہ ہوتا جانا۔ قرض بڑھتا جانا (۹) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے اتنا بچوں کو مُنہ لگانا کہ بات بات پر سر چڑھیں۔

سر چڑھکے (ہ) تابع فعل۔ دیکھو (سر چڑھکر)

سر چڑھکے یا سر چڑھکر بولنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آ کر کھیلنا۔ جن کا سوار ہو کر بکارنا (۲) از خود ظاہر ہونا۔ چھپائے نہ چھپنا جیسے خون سر چڑھ کے بولتا ہے ۵

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے   جادو وہ کہ سر پہ چڑھ کے بولے (نسیم)

سر چڑھکے یا سر چڑھ کر مرنا (ہ) فعل لازم ۱۔ کسی کے سر ہو کے مرنا۔ کسیکو اپنے خون کا متہم کرنا۔ کسی کے سر اپنا خون کرنا۔ کسی کے ذمہ گناہ قتل ثابت کر کے جان دینا ۵

کیا پتنگ نے بیدار شمع پہ چڑھکر   مزا ہے جو مرے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)
رُخ اپنے تم سے تری دستار کر لیگے   آخر کو ہم اک دن ترے سر چڑھکے مریں گے (طپش)

سر چلا جانا (ہ) فعل لازم (عوام) درد کے مارے سر کا گرا پڑنا۔ سر کا بوجھل یا گراں ہونا۔ سر قابو میں نہ رہنا۔

سر چوٹ (ہ) صفت۔ محاورۂ عورات۔ بدنگوار۔ نہایت بار [illegible] سر اور گرانی طبع۔ خلاف مرضی۔ چڑ۔ باعث نفرت۔ موجب غضب اور غصہ۔ زہر لگنا۔ بُرا لگنا ۵

اوڑھنی ہماری مری ہو گئی اتنا خراب   بہ مرے سر چوٹ ہے یاں کہہ کہ ولایا تیرا (نگین)

ساوی چنبیل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کر بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری جھبکل (انشا)

رُخ پہ کرتا ہے ہزاروں وار دل پر چوٹ ہے   زلف کو سر پر چڑھاتا بس مرے سر چوٹ ہے (منور)

اس نزاکت پہ کسی کی کُرتی جلوہ دل لوٹ ہے
سر سکوں گر پاؤں پہ کہتا ہے یہ سر چوٹ ہے

شب کو پیٹی پر میں زنانی ہے   نشہ پیا نچل کی اُس سے کرکے اوٹ
چیں برابر رہوئیں کمار گیں   ہے چپٹا ترا برے سر چوٹ

(۲۔ اسم مؤنث) ہینک۔ چوٹ۔ لاگ۔ چھیڑ۔ لُطف۔ مزا۔ چاٹ۔ غیرت۔

سر

(یہ معنی صرف حضرت ناظم والی رام پور کے اشعار سے مستنبط ہوتے ہیں ورنہ ہمارے کانوں نے نہیں سُنے شاید لکھنؤ میں اس موقع پر بھی بولا جاتا ہو کیونکہ حضرت موصوف پورے زبان داں اہل کمال شاعر مانے جاتے ہیں مگر ہمیں تعجب ہے ہمارے نو عمر ناتجربہ کار محاورات کا دعوےٰ کرنے والے مؤلفوں نے یہ معنی آتی۔ قوت۔ ترقّی وغیرہ کہاں سے نکالے چونکہ خود بکار ولست اور علے الخصوص ہماری اصطلاحوں سے واقف نہیں اسوجہ سے یہاں جُن لکھ دیے سے بچا رکھا یا رنہ کوئی مثال بھی ضرور دینی چاہیئے تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ فیلن ڈکشنری سے اُن کو یہاں بھی دھوکا دیا جیسا اور جگہ بھی گُلشن فیض کے مطلب کو نہ سمجھ کر دھوکا کھا چکے ہیں۔ محاورہ والی اُمہ ہے اصرف انتزاعی ماخذ (ہند ناظم)

ایک اک زخم ہے اُس کا گُل تر سے بہتر　　ایک اک داغ ہے گنجہ تر سے بہتر
ایک اک آہ ہے شعلہ و گوہر سے بہتر　　ایک اک آہ ہے جنت کے نکہت سے بہتر

رگ جاں ہے یہ مشتاق ہی نشتر کی
شیشہ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتھر کی

سر چیرنا (ہ) فعل متعدی (۱) سرکشی کرنا۔ سر پھوڑنا (۲) سر ہونا۔ زبردستی کرنا۔ مارنے مرنے کو مستعد ہونا۔ منہ چڑاپن دکھانا ؎

کوہکن سر چیر لینے سے کام بنتے کا نہیں　　دیکھ تو چین جبین ہیچ بوسے خسرو کو (مرزا صابر)

(۳) لڑنا جھگڑنا۔ جوتی پیزار کرنا (۴) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔

سرخوش (ف) صفت۔ آنند۔ خوشحال۔ مگن۔ سامان عیش و نشاط سے مالا مال۔ سرمست ؎

سیر لب جو ہے قدح اور قدح سے ہم　　سرخوش گلوں کی بو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

سر دکھانا (ہ) فعل متعدی۔ سر دھوانا۔ سر میں سے جوئیں چُنوانا۔ جوئیں دکھانا۔

سر دُکھانا (ہ) فعل متعدی۔ سر پھرانا۔ درد سر کرنا۔

سر دُکھنا (ہ) فعل لازم۔ درد سر ہونا۔ سر پھٹنا۔ سر چکرانا۔

سر دھرا یا سر دھرو (ہ) اسم مذکر (۱) سرپرست۔ مُربی۔ پرکھا۔ ولی۔ وارث۔ بڑا بوڑھا (۲) آقا۔ مالک۔ افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ مُسند۔ حاکم۔

سر دُھننا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (سر پیٹنا) حسرت خواہ غصّہ خواہ افسوس و تعجب سے بار بار سر ہلانا۔ سخت تکلیف یا صدمے کے باعث سر کو دے دے مارنا۔ افسوس کرنا۔ تلملانا۔ ہاتھ ملنا۔ پچتانا۔ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا ؎

جبکہ خاکستر ہوا پروانہ جلکر رات کو　　شعلۂ شمع لگن دُھنتا رہا سر رات کو (نصیر)

نہ رہ ریز لب اے ابلق ایام مجھکو میں وہ بیکس ہوں
کہ ساتوں چرخ سر دُھنتے ہیں میری پائمالی پر　　(ذوق)

سر

تارے شب کو اُس کے گھٹن کر　　مر گئے کتنے سر کو دُھن کر (میر)

گریاں کرتا ہے پروانوں کو عجب وہ شمع رو　　مثل شعلہ اشک سر دُھنتے ہیں روشن چراغ (وزیر)

رو رہی ہے دُھن رہی ہے سر ہلا کر دود و آہ
ہے مگر محفل میں پروانوں کی ماتم دار شمع　　(؟)

مجکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے　　طیش کھا چلے تو اُس نے سر دُھنا
پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں ترا　　زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا　　(رنگین)

(۲) کسی عمدہ بات یا راگ کو سُن سُنکر مزا لینا۔ مزے میں آکر جھومنا۔ لطف سے سر ہلانا ؎

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں ایسی نہ سُنیئے گا
پڑھتے کسو کو سُنیئے گا تو دیر تلک سر دُھنیئے گا　　(میر)

در خط بیاں سے بیان سُنتا ہے　　شعلۂ شمع کی مانند وہ سر دُھنتا ہے (مرزا صابر)

سر دھونا (ہ) فعل متعدی۔ بال صاف کرنا۔ سر کے بالوں کو کھلی مُلتانی یا انڈے وغیرہ سے نکھارنا ؎

دن بھر خیال زلف میں ہی اُڑائی خاک　　دھونے کے قابل آج سر شام ہو گیا (اعلم)

سر دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر نثار کرنا۔ سر قربان کرنا۔ جان پر کھیلنا۔ جان جوکھوں میں ڈالنا۔ مرنا۔ جان دینا ؎

وہ کس سر دھنا تے ہیں کیسے　　یار کے پاؤں کے نشانوں پر (میر)

پاس سخن نہیں ہے یہاں اُس کی شان پر　　مانند خامہ دے جو سر اپنا زبان پر (عظیم)

(۲) سر گو پڑنا۔ سر اندر رکھنا جیسے شُتر مرغ او کھلی میں تو دھکوں سے کیا ڈر (۳) تاش کی بازی کا بڑا پتا دینا یا چلنا۔

سر دینے کو حاضر ہیں (۱) محاورہ مرنے کو موجود ہیں۔ جان دینے کو مستعد ہیں۔ سر بکف ہیں ؎

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں　　اکثر وہی خُوں سے شمشیر نہیں کرتا (ذوق)

سر ڈوب (ہ) تابع فعل۔ (۱) مُغرق۔ از سرتاپا غرق۔ شرابور۔ شرابُہ تربتر ؎

خانہ خراب کیسا کیا تیری چشم نے　　عشاق کیوں ہے تو نصیب ایکدم ہوا
تو ایک کے خون میں سر ڈوب ہے تری　　یکس اہل سپیدہ کے گھر پر ستم ہوا　　(؟)

(۲) سر ڈوب پانی سر سے اونچا پانی۔ گہرا پانی۔ تہ بیتق۔

سر ڈھانکنا یا ڈھکنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر پر کوئی کپڑا ڈالنا۔ کوئی چیز سر پر ڈالنا (۲) کسبیاں) ابتدائی بگڑ کرنا۔ گوارپٹ اُٹھانا۔ سفر لڑکی۔ چیرا توڑنا۔

سر

سیل سر سے بن سے نہوان نکلگیا ۔ سرکیا ڈھکا کر، ورہی پنڈلیاں نکل گیا (جان صاحب)

سرڈھکی (ہ) اسم مؤنث (عو۔ لکھنؤ) سرڈری ۔ شب زفاف ۔ ازالۂ بکر، مراد بیاہ ۔ گونا ؏

بن سرڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہئے بھلا
شرما سے قدر پاس بڑے تپل کی اوڑھنی } (؟)

سر رنگنا یا لال کرنا (ر) فعل متعدی :- (بازاری) سر لہولہان کرنا ۔ سر سے خون نکالنا ۔ سر پھوڑنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

سر رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سر کا قائم و برقرار رہنا ۔ سر سلامت رہنا ۔ جان سلامت رہنا ؏

جان پکھیلا ہو نہیں ملیر جگر رکھنا ۔ سر رہے یا نہ رہے مجکو اُدھر رکھنا (درد)

(۲) کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا ۔ کسی کام سے لگا رہنا ۔ چمٹا رہنا ۔ لگے جانا (۳) نہایت کوشش کرنا ۔ رات دن کوشش میں رہنا ۔

سر سفید ہونا (ر) فعل لازم :- سر کا دھولا ہو جانا ۔ بڑھاپا آجانا ۔ بال پک جانا ۔ بوڑھا ہونا ۔

سر سکھانا (ہ) فعل متعدی :- بال سکھانا ۔ بالوں کو پھریرا کرنا یا اُن کی نمی دُور کرنا ۔

سر سلامت ہونا (ر) فعل لازم :- جان یا سر برقرار ہونا ؏

نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تمکو غیرت ہے ۔ بہت بچ جائینگے قاتل ہو اپنا سر سلامت ہے (تلق)

تیر تجریر پہ خونریز ہے بسمل ہیں بہت ۔ سر سلامت جو بدا ہے تو قاتل ہیں بہت (ناظم)

سر سہرا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم (۱) کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا ۔ کسی پر کسی کام کا دار و مدار ہونا ۔ کسی پر منحصر ہونا ؏

زیست کا اپنی ملاقات کے سر سہرا ہے ۔ وصل کا اُس کی کرامات کے سر سہرا ہے (حکمت)

بنا کے رہ تن مجنوں میں یہ رشتۂ رگ جاں کا ۔ جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تار گریباں کا (داغ)

(۲) بدنامی یا نیکنامی کا ہونا ۔ عزت کا تمغہ یا سرداری کا جھنڈا ہونا ؏

اے مو نیخت مبارک تجھے سر پہ سہرا ۔ آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

سر سہلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پر ہاتھ پھیرنا ۔ پیار کرنا ۔ چمکارنا ۔ پچکارنا (۲) تعریف کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ تلو چاٹنا ۔

سر سہلانا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی :- دوست بنکر نقصان پہنچانا ۔ خوشامد کے پردے میں ظلم کرنا ۔ ظاہر میں دوستی باطن میں دُشمنی کرنا ۔ تعریف کرکے مال اُڑانا ؏

غیر کا بھیجا ہو سر ہو ہم نہو تو سر نگوں ۔ ایک آفت ہوں کہ سر سہلاؤں بھیجا کھاؤں نہیں (معروف)

وہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجا ۔ پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے بھیجا (مصحفی)

سر سے بلا ٹالنا (ہ) فعل متعدی :- چارنا چار یا مجبوری سے کوئی کام کرنا ۔ بیگار ٹالنا ۔ روگ ٹالنا ۔ پاپ کاٹنا ۔

سر سے بلا ٹلنا (ر) فعل لازم :- سر سے عذاب ٹلنا ۔ روگ ٹلنا ۔ پاپ کٹنا ۔

سر سے بوجھ اتارنا یا ٹالنا (ہ) فعل متعدی (۱) سر سے قرضہ اُترنا ۔ قرض ادا کرنا ۔ شادی خواہ بچوں کے بیاہ وغیرہ سے فارغ ہونا (۲) بیدلی سے کام کرنا ۔ بیگار ٹالنا ۔ رفع الوقتی کرنا ؏

لایا رنگیں کو ساتھ اپنے کرایا ہیغام ۔ سر سے ایک بوجھ جو پایہ تو نے اُتار پھینکا (رنگین)

سر سے بوجھ اُترنا (ہ) فعل لازم :- قرض یا تقاضائے شدید سے سبکدوش ہونا ۔

سر سے بوجھ باندھنا (ہ) فعل متعدی :- ناحق کا فرض اپنے ذمہ لینا ۔

سر سے بیگار ٹالنا (ر) فعل متعدی :- بیدلی سے کام کرنا ۔ پاپ کاٹنا ۔

سر سے بیگار ٹلنا (ر) فعل لازم :- سر سے عذاب ٹلنا ۔ پاپ کٹنا ۔ مصیبت دُور ہونا ۔

سر سے پانی گزر جانا (ر) فعل لازم :- ڈوباؤ پانی ہو جانا ۔ پانی کا سر سے اوپر ہو جانا ؏

رو رہی کے مر جاؤ گا میں دیدۂ تر سے ۔ اک روز گزر جائے گا پانی مرے سر سے (عارف)

سر سے پاؤں تک (ہ) تابع فعل :- سراپا ۔ ابتدا سے انتہا تک ۔ نک سے سک تک ۔ اوّل سے آخر تک ۔ ایڑی سے چوٹی تک ۔ بالکل تمام ؏

جو کھل کر اُن کا جوڑا بال آئیں سر سے پاؤں تک
بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک } (؟)

سر سے پاؤں تک آگ لگنا } (عو) فعل لازم :- ہمہ تن غصے یا خشم میں بھر جانا ۔ نہایت جل جانا ۔ لال
سر سے پاؤں تک لگنا }
ہو جانا ۔ جل بھن جانا ۔ ازحد افروختہ ہو جانا ۔

سر سے چلنا (ہ) فعل لازم :- نہایت تعظیم کے باعث سر کو پاؤں بنا کر راستہ طے کرنا ۔ سر کے بل چلنا ؏

نقش پائے یار پر رکھے بھلا کیونکر قدم ۔ سر سے چلنے کی ہے کب یار میں طاقت ہمیں (ناسخ)

سر سے سروا ہے (ہ) (۱) سر کے ساتھ پگڑی ہے ۔ سر ہے تو پگڑی بھی ہے (۲) سر رہنے کے ساتھ فوج یا ماں باپ خواہ خاوند کے ساتھ بال بچے وغیرہ ہیں ۔

سر سے کفن باندھنا (ر) فعل متعدی :- جان سے ہاتھ دھونا ۔ مرنے کو آمادہ اور مستعد ہونا ۔ ہتھیلی پر جان رکھنا ۔ جان پر کھیلنا ۔ جان سے درگزرنا ؏

سر

سرے باندھا ہے کفن عشق میں تیرے یعنی جمع ہم نے بھی کیا ہے سر و ساماں یکجا (میر)

چاہئے ہے لعل کفن سے شمع سر سے باندھنا رشتۂ الفت نہیں کیاں جگر سے باندھنا (میر)

کھیں تو کوئی کیونکر ہوئے گا جنازے کو اب باندھ کے ہم بھی تو یاں سر سے کفن نکلے (طپش)

سر سے کھیل جانا (ہ) فعل لازم:- زیست سے دست بردار ہو جانا۔ مرنے پر کمربستہ ہو جانا۔ جان سے گزر جانا ؎

میں اٹھ اس بد کاکل کو بتاں کے کب لگاتا ہوں
ذبیب تک ہوسوں میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں } (...)

سر سے کھیلنا (ہ) فعل لازم:- جن و پری یا بھوت پریت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ سر پر بھوت آنا ؎

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
دوست مجذوب بن گیا ہے منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (...)

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
زبان گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (...)

سر دے مارنا (ہ) فعل متعدی:- سر پر اٹھا کر پٹک دینا۔ پٹکنا۔ سنانا پٹخنا دینا ۔

سر سے سر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- سر سے سر ملانا۔ جھرمٹ مارنا ؎

گھنگیاں اٹھتے آرہے ہیں کچھ سرنے سر جوڑے جا رہے ہیں کچھ (ادیب)

سر سے گزرنا یا گزر جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) جان سے گزرنا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ ہتھیلی پر سر رکھنا۔ زندگی سے ہاتھ اٹھانا۔ سر کی سلامتی سے ہاتھ اٹھا لینا۔ سر دے دینا ؎

شمع کے زیر قدم ہے منزل اقلیم عشق سر سے جو گزرے ہے کیا ہے سفر دور کا (نصیر)

گزر جاتا ہے سر سے بزم مستاں میں سبکدوشی
نہیں کچھ حاجت سر گردن مینا سے صہبا کو } (...)

(۲) سر سے اوپر ہو جانا۔ سر سے چڑھ جانا۔ ڈباؤ پانی ہو جانا ۔

سر سے لگنا (ہ) فعل لازم:- دماغ سے آگ روشن ہونا۔ سر سے آگ شروع ہونا۔ نہایت افروختگی ہونا۔ کمال بر افروختہ ہونا۔ از حد ناگوار گزرنا۔ جل مرنا۔ جل جانا ؎

سر سے بی کی ہے لب کے جلتے جاتے ہیں متصل غم سے رہتے ہیں گلے جاتے ہیں (میر)

سر سے مارنا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی ناپسندیدہ چیز کو واپس کرنا۔ خفگی یا غصے کے باعث کوئی چیز پھیرنا۔ ناخوش ہو کر کسی چیز کو واپس کرنا ؎

سر

بی بی مغلانی جو سی لائی تھیں آن نہ پسند
بیگما بی نے وہ سر اُن کے سے ماری انگیا } (...)

(۲) سر پر مارنا۔ اٹھا کر پھینک دینا ؎

میں گنبد مار دیتا ابھی غیر کے سر سے پھر ادھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر (شرف)

(۳) کراہت کے ساتھ سپرد کرنا۔ بیدلی سے کوئی چیز دینا۔ ناحق سر کرنا۔ بخواہ نخواہ ڈالنا ؎

پریشاں تھا جو رکھنا ہیچ۔ ہے منظور دنیا میں
تری زلفوں کو صانع نے ہمارے سر سے مارا ہے } (...)

(۴) سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا ؎

کہاں تک اے سے سر مار کر دیں نہ پہنچا مرا ہاتھ اس کی کمر تک (میر)

سر سینگ ہونا (ہ) فعل لازم:- سر پر کسی خاص علامت کا ظاہر ہونا۔ کوئی خاص نشانی موجود ہونا۔ سر ٹیکا ہونا۔ جیسے بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں ۔

سر کا بوجھ اترنا (ہ) فعل لازم:- سبکدوشی یا انفراغ حاصل ہونا۔ کسی کے تقاضائے شدید سے نجات پانا۔ وعدہ ایفا کر کے سبکبار ہونا ؎

ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قتل تن سے اکڑا ہو نہ یہ بوجھ تو سر کا اترا (برق)

سر کاٹنا یا اتارنا (ہ) فعل متعدی:- سر تراشنا۔ سر قلم کرنا۔ سر کٹوانا ۔

سر کا سا بوجھ ٹالنا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- بیگار سی ٹالنی۔ بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ مجھ دا سا اتارنا ؎

شیخ کی تو نماز پرستی تھا بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے (میر)

سر کا نہ پاؤں کا (ہ) تابع فعل:- بے سر و پا۔ مبتدا نہ خبر۔ اول نہ آخر۔ سر نہ پیر ۔

سر کٹا (ہ) صفت:- بن سرا۔ وہ شخص جس کے سر نہ ہو ۔

سر کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر میں استرا لگ جانا۔ سر میں زخم آ جانا (۲) سر قلم ہونا۔ سر جدا ہونا ؎

اپنے یوسف کو مرے یوسف سے تو نسبت نہ دے
اے زلیخا اس پہ سر کٹتے ہیں اس پہ انگلیاں } (...)

(۳) جان دینا۔ ہلاک ہونا ۔

سر کرنا - (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر داخل کرنا۔ سراند گھسیڑنا جیسے دیوار میں سر کر دوں گا (۲) سر چپکنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی دینا (۳) زنگ کرنا۔ (تیے

سر

ڈالنا ۔ تھوپنا ۔ سر چڑھانا جیسے آج بھی دربانیاں اُن کے سر گئیں (۴) بگڑوانا ۔ لڑوا دینا ۔ جیسے تم نے اُسے ناحق میرے سر کر دیا یعنی مجھ سے بگڑوا دیا (۵ ۔ ہندو جو)
پونی گوندھنا ۔ سر گوندھنا (۶) مُتکفِّل اور ذمہ دار بنانا ۔ اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا ۔

سر کو آنا (ہ) فعل لازم ۔ لڑنے کو دوڑنا ۔ کھانے کو دوڑنا ۔ کاٹنے کو دوڑنا ۔ سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔

سر کو بکھیرنا (ہ) فعل متعدی ۔ سر کے بالوں کو کھنڈانا ۔ دیوانگی اور وحشت کا ظاہر کرنا ۔

عشق نے خوار و ذلیل کیا ہم سر کو بکھیرے پھرتے ہیں
سوزِ درون و داغِ الم سب دل کو گھیرے پھرتے ہیں　(میر)

سر کو دھننا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (سر دھننا)

گرمیِ دردِ غم میں جلئے پھنکئے　کب ہے مانندِ شمع سر کو دھنئے
سر تا بقدم زبان ہوئے لیکن　کچھ منہ سے نکلے اور کچھ سنئے　(میر حسن)

صبح تک شمع سر کو دھنتی ہے　کیا پتنگے نے التماس کیا　(میر تقی)

سر کھا (ہ) کلمۂ تنفر (عو) چل دور ہو ۔ جہنم کو جا ۔ اپنا کام کر ۔ ایسی تیسی میں جا ۔ (یہ لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے)

سر کھانا (ہ) فعل متعدی (۱) مغز کھانا ۔ دماغ پراگندہ کرنا ۔ دماغ چاٹنا ۔ متوحش کرنا ۔

جب کر رنگیں کے بیان نے کی شنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردا بیگنی　(رنگین)

(۲) بک بک کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بکے جانا ۔ بیہودہ بکنا جیسے چلو سر نہ کھاؤ (۳) دق کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ زچ کرنا ۔ گفتگو سے عاجز کرنا ۔

سر کھاؤ (ہ) کلمۂ تنفر (عو) دفان ہو ۔ دفع ہو یہاں سے ۔ کوئی تیسی میں جاؤ ۔ جیسے نہ مانو تو اپنا سر کھاؤ (اپنا کے ساتھ آتا ہے)

سر کھائے (ہ) کلمۂ تنفر (عو) چلا جائے ۔ دفان ہو ۔ ایسی تیسی میں جائے ۔ جیسے نہ مانے تو اپنا سر کھائے (اپنا کے ساتھ بولتے ہیں)

سر کھپ (ہ) صفت ۔ جان نثار ۔ جانباز ۔ سر کا دریغ نہ کرنے والا ۔ جاں بحق ہر حالت میں شریک ۔ محنت شاقہ میں مصروف رہنے والا ۔

جب سے بھی یہ ہو سکتا ہو کچھ نہ کیا ہوگا　مجنوں سے جفا کش نے لوہے سے سر کھپے　(انشا)

سر کھپانا (ہ) فعل متعدی ۔ مغز لڑانا ۔ کوشش کرنا ۔ جی ماننا ۔ سر مارنا ۔ کسی کام میں نہایت غور اور تندہی کرنا ۔ کسی شغل میں اپنے کو مصروف کرنا ۔

سر

فکرِ دُنیا میں سر کھپاتا ہوں　میں کہاں اور یہ وبال کہاں　(غالب)

سر کھجانا (ہ) فعل لازم ۔ شامت آنا ۔ کمبختی آنا ۔ مار کھانے کو جی چاہنا ۔ ڈانٹ کھانا ۔ پٹنے کا ارادہ ہونا ۔ تنبیہ کا طالب ہونا ۔

بزمِ رنداں میں شیخ آیا ہے　اب تو اس کا بھی سر کھجایا ہے　(جرأت)
ناخنِ تیشہ جو لگا یا تھا　کوہکن کا بھی سر کھجایا تھا　(نکہت)
ان دنوں عزم ہے پھولنے پھرا تیرا　سر کھجایا ہے مگر آبلہ پا تیرا　(ایضاً)

سر کھولنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سر ننگا کرنا ۔ سر اگھانا (۲) سر پھاڑنا ۔ سر شق کرنا ۔ (۳) چوٹی کھولنا ۔ سر کے بال پھیلانا ۔ سر کی بندش وا کرنا ۔

سر کے بل (ہ) تابع فعل ۔ سر کی رخ کی طرف سے ۔ سر نیچے کو اور سارا دھڑ اوپر کو ۔

سر کے بل چلنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (سر سے چلنا)

سر کے ساتھ ہے (ہ) محاورہ ۔ دم سے وابستہ ہے ۔ جان کے ساتھ لگا ہوا ہے ۔ آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ ۔ جب تک سر تن پر اور تن میں جان باقی ہے دست بردار ہونا غیر ممکن ہے تا دمِ زیست ہے ۔

میرے سر کے ساتھ ہے یہ دردِ سر جب تک ہے سر
سر کوئی جو کاٹ ڈالے تب یہ دردِ سر مٹے تو　(بیان)

گر جنگ چرخ سے کبھی اختر کے ساتھ ہے
اے نار سرکشی یہ تیری سر کے ساتھ ہے　(مصحفی)

عشق کو کو مگلا ہے سر پہ یہی گرمی کہ کن　ہم میں جرأت یہ رہا اپنے سر کے ساتھ ہے　(جرأت)

سر کی سوں یا سر کی سوں (ہ) ندا ۔ عو ۔ سر کی قسم ۔ سر کی سوگند ۔

ہر چند جا ئیں جاتی ہیں پر تیغ جور سے　تجکو ہمارے سر کی سوں تم ہاتھ مت اٹھاؤ　(میر)

سر گاڑی پیر پہیا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ سر اور پاؤں کی محنت سے کوئی کام کرنا ۔ کسی کام میں بہت مصروف ہونا ۔ نہایت محنت اور مشقت کرنا ۔ کولھو کی طرح چلنا ۔ کسی کام میں ساعی ہو کر چلنا جیسے سر گاڑی پیر پہیا کرے جب روٹی ملتی ہے ۔

سر گالا منہ بالا (ہ) کہاوت ۔ (۱) سر تو سفید ہو گیا مگر منہ پر جوانی رہتی ہے (۲) بڑھاپے میں جوانی کی سی ہوس ۔ پیری میں جوانی کی سی حرکت ۔

سر کھینچنا (ہ) فعل متعدی ۔ طول پکڑنا ۔ طول کھینچنا ۔ امتداد ہونا ۔

شہرستانِ خدا ان کے بلا سر کھینچا　میر ساسے کوئی عالم میں علم کا ہے کو　(میر)

(۲) بلند ہونا ۔ اونچا ہونا ۔ بھڑکنا ۔

شب کہ شعلہ افشاں تھے شعلے بھیری آہیں　سر کھینچتا یہ شعلہ تو مجھ کو جلا جاتا　(میر)

سر

سر گریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ فکر یا شرمندگی کے باعث سر نیچا کرنا۔ (گریبان میں منہ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں)

فکرت سے میں سیر عالم جاناں میں کبھی ۔ کبھی زانو پہ سر اور کبھی گریباں میں کبھی (داغ)

کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے گل ۔ سر گریباں میں ڈال لیتے ہیں (میر)

سر گنجا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) استعمال مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں۔ مار مار کر سر کے بال اڑا دینا (۲) مفلس کرنا۔ کوڑی کوڑی چھڑانا۔ نہایت خرچ کرانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔

سر گوندھنا (ہ) فعل متعدی۔ چوٹی کرنا۔ سر کے بال باندھنا۔ سر باندھنا۔

سر لگنا (ہ) فعل لازم۔ تھپنا۔ ذمے پڑنا۔ متہم ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔

سر لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اوڑھنا۔ ذمے لینا جیسے تم نے یہ بلا اور سر لے لی۔ بیٹھے بٹھائے ایک عذاب اور سر لے لیا (۲) سر اتارنا۔ جان لینا۔

سر مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مغز پھونکانا۔ مغز زنی کرنا۔ سر مغزن کرنا۔ سمجھانا۔

ساتھ اس شامت کے اسے کے سر اپنا تو نہ مار
اے ظفر دل تو اسیر زلف کا گل ہو گیا } (ظفر)

(۲) فعل لازم۔ پیٹنا۔ چلانا۔ غل مچانا۔ پکارنا۔ بھونکنا۔ دق ہونا۔ حیران ہونا۔

ان بولاکے رہے میں سر مار مار کر ۔ جب اٹھ چلا تو گھر میں وہ بولا پکار کر (جرأت)

انہیں ہوتا کیسے منہ پہ ہرگز در ترا ۔ یاں ہوتے ہیں چلے جاتے ہیں سر مار کے (مصحفی)

(۳) سر پھوڑنا۔ سر ٹکرانا۔ سر پٹکنا۔ سر بے دے مارنا۔

اوس نے کچھ کیا نہ آہ اثر ۔ سر کدھر ماریں آہ جا کر ہم (سوز)

سر مار کر ہوا تھا میں خاک اس گلی میں ۔ سینے پہ مجھ کو اس کا مرکز نقش پا تھا
سو بخت تیرہ سے ہوں پامال ہے صبا میں ۔ اس دن کے واسطے میں کیا خاک میں ملا تھا } (میر)

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا } (ذوق)

کونسی ہجر کی شب آئی کہ میں یا بغیر ۔ صبح تک سر در و دیوار سے مارا نہ کیا (مصحفی)

(۴) سر پیٹنا۔ سر پٹکنا۔ سر دھنا۔

ہجراں کی کوفت کھینچی بیدم سے ہو چلے ہیں
سر مار مار کے اب ہم بھی سو چلے ہیں } (میر)

اسے کیا سر ماروں آئے یار کر اس سر کے تئیں
ساری ساری رات اب تو درد سر رہنے لگا } (مصحفی)

(۵) خفگی سے واپس کرنا۔ بری چیز کو پھیرنا۔ سودا لوٹانا۔

بنایا ہے کسبخت نے مانڈ کتنا ۔ نہ لے ایسا کوئی خریدار ہو تا

لگے تسبیح موتی ہیں بے بہا داتی ۔ یہ اس بہتے والے کے سر مارا ہوتا (رنگین)

کہ سے قاتل میں اگر جاتا نہیں ۔ پھیر دے قاصد مرے سر مار خط (اسیر)

(۶) نہایت کوشش کرنا۔ بہت سی تدبیریں کرنا۔ جان لڑانا۔ جان کھپانا۔

مارا پتھر پھر اور سینہ پہ پتھر مارا ۔ پر ترا دل نہ ملا ہمنے بہت سر مارا (رنگین)

لاکھ سر مارا کئے عقدہ کا گل نہ کھلا ۔ کیا ہی دل تو نے کے الجھے تپسل نکلا (مؤلف)

(۷) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔

پایا دریا اثر نہ کہیں رات بھر پھری ۔ سر مارتی یہ آہ سپہر کہن سے ساتھ (ذوق)

(۸) غل شور مچانا۔ واویلا کرنا۔ دھوم ڈالنا۔ ڈکرانا۔

دشت گھسا میں سر مار کے چند سنگھ بن ۔ قیس و فرہاد کو پھر یاد دلایا ہم نے

(۹) ذمے ڈالنا۔ سر چپکنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔ کسی کے سر باندھنا۔

اے محبت دل آشفتہ کا سودا دیکھا ۔ اس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا (داغ)

سر منڈا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں۔ قلندر۔

سر منڈاتے ہی اولے پڑے (ہ) کہاوت۔ کسی کام کے شروع کرتے ہی نقصان یا خرابی کے واقع ہونے پر بولتے ہیں۔ آتا دہی خراب ہوئی۔ اول ہی کام بگڑا۔ ہاتھ ڈالتے ہی بچاٹے۔ ہاتھ لگاتے ہی نقصان ہوا۔

سر منڈاتے ہی پڑے یہ اولے ۔ کہ کلاہ نمدی کینے ملی شال کے مول (انشا)

سر منڈانا (ہ) فعل متعدی۔ حجامت بنوانا۔ بال اتروانا۔ استرا پھروانا (۲) آزاد کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ جوگ لینا۔ جوگی بننا۔ فقیری لینا۔ ترک علائق کرنا۔ قلندر بننا۔

نہیں ممکن رہائی قید سے اس زلف مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں } (ناسخ)

(۳) بجھدا کرنا (۴) ٹھگایا جانا۔ ٹھگائی میں آنا۔ دھوکے میں آ کر لٹ جانا۔

سر مونڈا (ہ) اسم مذکر۔ (عو) نگوڑا۔ موا۔ نگوڑا ناٹھا۔

سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حجامت بنانا۔ بال اتارنا۔ استرا پھیرنا (۲) موسنا۔ ٹھگنا۔ لوٹنا۔ چھلنا۔ فریب سے مال کھانا۔ مال اڑانا۔

سر مونڈی (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) منڈو۔ نگوڑی ناٹھی۔ منحوس۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

سر میلا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (عو) حائض ہونا۔ حیض کے باعث ناپاک ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔

نہ پاؤں مردوے آسبات پر بہت پھیلا ۔ مرا خدا کی قسم ان دنوں ہے سر میلا (رنگین)

سر

سر میں بال ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مقدور یا طاقت ہونا۔ جھیلنے یا برداشت کرنے کے قابل ہونا۔ سکت ہونا۔ گنجائش ہونا۔ جیسے میرے سر میں تے بال نہیں کہ دو دو کا نہج اٹھاؤں۔

سر میں خاک ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ خاک اُڑانا۔ گریہ زاری کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کی صورت بنانا۔ ماتم زدہ بنتا۔ سوگوار بننا۔ سوگ لینا۔

سر میں کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ پٹنا۔ مار کھانا۔ سر پر جوتیاں پڑنا۔ پاداش ملنا۔ بدکرداری اور مردم آزاری کی سزا پانا ؎

قدبوسی تک نمار ہیں غیر ۔۔۔ زیادہ تک چلیں تو سر میں کھائیں (میر)

جوں فلک جو کہ سر اٹھانے گا ۔۔۔ آخر کار سر میں کھائے گا (نکہت)

سر ننگا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر اُگھاڑنا۔ سر برہنہ کرنا۔ سر پر کپڑا نہ رکھنا۔ بےعزت کرنا۔ عزت اُتارنا۔

سر نوانا (ہ) فعل متعدی:۔ سر جھکانا۔ سر نیچا کرنا۔ عاجزی کرنا۔ سر تسلیم خم کرنا۔

سر نہ اٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر نہ اونچا کرنا۔ سر نہ اُبھارنا۔ کسی تکلیف یا بیماری کے باعث اسقدر ناتوان ہونا کہ سر کا اونچا کرنا دشوار ہو جائے (۲) دم بھر کی مہلت یا فرصت نہ ملنا (۳) سر نہ نکالنا۔ سر باہر نہ کرنا ؎

دیکھنا اس صحرا میں برداشت اپنی ۔۔۔ سر اٹھانا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرأت)

(۴) شرمندگی یا خجالت سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے سر اونچا نہ کرنا۔ احسان کے مارے سر اونچا نہ کرنا ؎

تم وہ خوش قد ہو روش پر جو ذرا تنکے چلو
سر اٹھانے نہ چمن میں کوئی شمشاد کبھی (جرأت)

خجلت سے سر اٹھا نہیں سکتی ہے فاختہ ۔۔۔ بھاری ہار طوقِ گلو گیر دیکھ کر (اسیر)

سر اٹھانا نہیں ز شرم جفا سے ظالم ۔۔۔ بلکہ میں کسی کے کشتے نے احسان بہت (داغ)

سر نہ اٹھانے دینا (ہ) فعل متعدی (۱) دم بھر کی فرصت یا مہلت نہ دینا ؎

جسم سینہ میں نالے وہ ہو ہے تو ۔۔۔ سر اٹھانے نہیں دیتا ہے کچھ درد جگر (مصحفی)

(۲) سرکشی کا موقع نہ دینا۔ ترقی نہ کرنے دینا۔ فتنہ انگیزوں اور مفسدوں کو دبائے رکھنا (۳) بات نہ کرنے دینا۔ بولنے کی فرصت نہ دینا۔

سر نہ پاؤں یا سر نہ پیر (ہ) ابیج فعل:۔ آغاز نہ انجام۔ ستبدا نہ خبر۔ اتا نہ پتا۔ شک و شبہ۔ دلیل نہ ثبوت۔

سر نیچا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شرمندہ کرنا۔ بجانا۔ شرمانا۔ نیچا دکھانا۔ خجالت زدہ کرنا (۲) خفگیوں کی سی صورت بنانا۔ اُداس ہونا (۳) سر جھکانا۔ سر خم کرنا۔

سر

سر نیچا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) شرمندہ ہونا۔ خجلت زدہ ہونا۔ جیسے بیٹی والے کا ہر طرح سر نیچا ہے (۲) ارمانا۔ مغلوب ہونا۔ غرور ٹوٹنا۔

سر ہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر کو جنبش دینا جیسے دھڑی بھر کا سر تو ہلا دیا۔ پیسہ بھر کی زبان نہ ہلائی گئی (۲) تسلیم کرنا۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ واہ واہ کرنا۔ سراہنا ؎

گو ترے شعر اگر سب سے بہتر عارف ۔۔۔ متعصب تو نہیں سر کو ہلانے والے (عارف)

(۳) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ دانتوں میں انگلی دینا ؎

شب جو دم توڑنے مرا دل بیمار لگا ۔۔۔ سر ہلانے دمِ عیسیٰ پس دیوار لگا (افسوس)

(۴) انکار کرنا۔ جنبش سر سے کسی امر کی ناشکری ظاہر کرنا (۵) بھوت پریت کا سر پر آ کر کھیلنا۔ بھوت کے سر پر آنے کی علامت ظاہر کرنا۔ جھومنا۔ سر جنبان ہونا۔

سر ہلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سر کا جنبش کرنا۔ سر کا نپنا۔ سر لرزنا (۲) علامت ضعف یا بڑھاپے کا ظاہر ہونا (۳) انکار ہونا (۴) جھومنا۔ جنبان ہونا۔ بھوت پریت کا سر پر اثر نمایاں ہونا (۵) حالت تعریف یا تکلف میں سر کو جنبش ہونا۔

سر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پیچھے پڑنا۔ در پے ہونا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا ؎

دیکھئے بچ کر نکل جائیں دل سے باہر ہو گئے ۔۔۔ پھر نہ دو شالے شکل جس بات کے سر ہو گئے (داغ)

(۲) چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ لپٹنا۔ چھاڑ ہونا ؎

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب ۔۔۔ جھوٹی تعریف وہ مُنہ سے سر ہو گئے (داغ)

(۳) نہایت مصروف ہونا جیسے کسی کام کے سر ہونا (۴) زبردستی پڑنا۔ ٹھینا۔ گلے بندھنا۔ گلے پڑنا (۵) تکرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا (۶) تہمت لگنا۔ الزام لگنا (۷) لڑنا۔ جھگڑنا (۸) اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا۔ متکفل کر دینا۔

سَر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (سِر) (۲) چوٹی۔ پھنگ۔ کلہ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ نوک۔ کلس۔ کنگرہ (۳) سردار۔ میر۔ مہتر۔ سالار۔ پیشوا۔ سرگروہ۔ نائک۔ مقدم لشکر (۴) ابتدا۔ سرا۔ شروع۔ جانب۔ طرف (۵) فکر و خیال۔ میل خواہش جیسے سر وکار (۶) زور۔ کثرت (۷) بالا۔ اوپر۔ فوق جیسے سر دیوار و سر کوہ وغیرہ (۸) مرادف سامان (۹) تحسین کلام کے واسطے اندر بھی آتا ہے (۱۰) (عمل!) گنجفہ کا پتا جو پھینکا جائے ؎

گنجفہ میں عشق کے مجھ سا نہیں کوئی جلد باز
اس نے وان شمشیر کھینچی ہیں کر سر یجئے (؟)

(۱۱) متبع میں بڑھکا پتا جیسے تجر۔ بادشاہ۔ بیبیا وغیرہ (۱۲) میں۔ اندر۔ بیچ جیسے سر بازار۔ سر دربار۔ سر مجلس وغیرہ (۱۳) (ف) خیال۔ چیت ؎

گر ہے سودہ نہ فیض اہلِ نظر سے ۔۔۔ سر ہا منش مرحلۂ فقر و فنا کا (ناظم)

سر

تنبیہ۔ گرچہ دو جگہ سر دینا چنداں مُفردونہ تھا مگر دو خیال سے یہ امر ظہور میں کیا سلیکٹ تو یہ کہ ہندی سر اور اس کے ساتھ جتنے مرکبات آئیں وہ علیحدہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔ دوسرے یہ کہ فارسی سر اور اس کے مشتقات علیحدہ رہیں لیکن یہاں دیکھنے والے کو ایک دقت پیش آئے گی وہ یہ کہ شعرائے اُردو اور زبان دانان اُردو نے تو یک لخت کل ہندی سر کے محاورہ کو بفتح سین مُہملہ باندھا اور اس کا قافیہ در۔ بر۔ پر کے ساتھ روا رکھا ہے مگر اہلِ لغات نے اس میں فرق نہیں کیا بلکہ وہ فارسی سر کو بھی بکسر سین مُہملہ استعمال کرتے ہیں اس لئے دیکھنے والے کو واجب ہے کہ جو محاورہ سر بفتح کے ساتھ نہ پائے وہ سر بکسر میں دیکھے اور جو اس میں نہ پائے وہ اس میں دیکھے۔

سر اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- سر تراشنا۔ سر قلم کرنا یا کاٹنا۔

سرِ اجلاس (ف۔ع) تابع فعل:- برسرِ اجلاس۔ سر دربار۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے رُوبرو۔

سر انگشت (ف) اسم مذکر:- اُنگلی کے اُوپر کا حصہ۔ پور۔ پھول۔

سرباز (ف) صفت:- جان پر کھیلنے والا۔ بہادر۔ سورما۔ بیر۔ مبارز۔

سر بازار (ف) تابع فعل:- (۱) برسرِ بازار۔ شاہ راہِ عام پر۔ عام لوگوں میں۔ بھری خلقت میں ؎

بخشیں مجھے وہ میں خاک کسُوں خلوت میں
آج جو اُس نے کہا ہے سرِ بازار مجھے (داغ)

(۲) علانیہ۔ سب کے رُوبرو (۳) عین بازار میں۔ عام میں ؎

آبرو عشق کی ایسی کہیں بیکار نہ جائے   آپ لےلیں تو یہ سودا سرِ بازار نہ جائے (الماس)

سربام (ف) تابع فعل:- لب بام۔ کوٹھے پر۔ کوٹھے کی چھت یا منڈیر یا چھجے پر۔

سربستہ (ف) صفت:- مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ سربند۔

سربسر (ف) تابع فعل:- (۱) برابر۔ ساوی۔ یکساں (۲) اِس سرے سے اُس سرے تک۔ بالکل۔ تمام۔ اوّل سے آخر تک۔ سراپا۔ سراسر۔

سر بصحرا نکلنا (ہ) فعل لازم:- (مجرد) دیوانہ وار نکلنا۔ جنگل کی راہ لینا۔

سربلند (ف) صفت:- ممتاز۔ معزز۔ اُونچا۔ اعلیٰ۔ اقبال مند۔ بختاور۔

سربلند کرنا (ہ) فعل متعدی:- ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ اعلیٰ منصب پر پہنچانا۔ درجہ بڑھانا۔

سربلند ہونا (ہ) فعل لازم:- ممتاز ہونا۔ معزز ہونا۔ اُونچے مرتبہ پر پہنچنا۔

سربلندی (ف) اسم مؤنث:- اقبالمندی۔ عالیشانی۔ امتیاز۔ عزت۔ فخر۔

سربمہر (ف) صفت:- مہر لگا ہوا۔ بند۔ سربستہ۔ سربند۔ مختوم۔ مکتوم۔ مقفّل۔

سر

سر پر (ہ) تابع فعل:- (۱) بالائے سر۔ سر کے اُوپر جیسے بوجھ کا سر پر ہونا (۲) نزدیک ؎

حاصل ہوئے نہ تیری خبر کے خمیر کو   سر پر چلے شفقت کا احسان ہو گیا (داغ)

سر پر خاک ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (سر پر خاک ڈالنا)

سرپرست (ف) صفت:- مُربی۔ حافظ۔ حامی۔ مددگار۔ نگہبان۔ رکھوالا۔ پرکھا۔ خبرگیر۔ محافظ۔ میزبان۔

(جو لوگ اسے فارسی اس معنی میں خیال کریں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ فارسی میں یا تو خادم کے معنی میں آیا ہے اور یا میزبان کے چنانچہ اس کی مثال فرہنگ جہانگیری والے نے خوند بھی دی ہے اور صاحب تنقیح نے نظامی گنجوی کے اشعار سے صرح ثبوت دی ہے معلوم نہیں صاحب جامع نے اِن معنی میں فارسی ہونیکا کیوں تامل کرتے ہیں)

سرپرستی (ف) اسم مؤنث:- نگہبانی۔ رعایت۔ مُربی پن۔ مددگاری۔ حراست۔

سر پر نقارہ بجنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (سر پر نقارہ بجنا)

سرپستان (ف) اسم مذکر:- بھٹنی۔ چھاتی کا منہ۔ ڈھیپنی۔ بھیٹنوا۔ چھاتی کی گھنڈی۔ ٹمکنا۔

سرپنچ (ہ) اسم مذکر:- میرِ مجلس۔ میرِ انجمن۔ پریذیڈنٹ۔ پنچوں کا سردار۔ چودھری۔ بھاپتی۔

سرپوش (ف) اسم مذکر:- ڈھکنا۔ چپنی۔ ڈھکنی۔ ڈھکن۔ تودہ پوش۔

سرپیچ (ف) اسم مذکر:- پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں۔ جیغہ۔

سرتابی (ف) اسم مؤنث:- سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بغاوت۔ نمک حرامی۔

سرتاپا (ف) تابع فعل:- از سرتا پا۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ بالکل۔ سربسر۔

سرتاج (ف۔ع) اسم مذکر:- (۱) مقنعہ۔ عورتوں کا سرپوش۔ پوشش سر (۲) تاجِ سر۔ آقا۔ خاوند۔ مالک۔

سرتاج بنانا (ہ) فعل متعدی:- (مجرد) کسی کو اپنا فخر سمجھنا۔ فخرِ خاندان یا باعثِ عزت تصوّر کرنا۔ سردار بنانا یا افسر بنانا۔

سر چلنا (ہ) فعل لازم:- تاش یا گنجفہ کا پتّا پھینکنا۔ داؤں چلنا۔ بازی شروع ہونا۔

سرحد (ف۔ع) اسم مؤنث:- حدِّ فاصل۔ کنارہ۔ انتہا۔ جیسے سیاہی ... ؎

جب سے نہ کہا ہی جو تُربت   سرحد ہے یہ ملکِ آشنائی (اسیر)

سرخط (ف۔ع) اسم مذکر:- قبالہ۔ دستاویز۔ ... بیع نامہ۔ کرایہ نامہ۔ [illegible]

ذکری کا پروانہ - یادداشت - تمسک •

سَرخَیل (ف) اسم مذکر:- سرگروہ - خاندان کا سردار - امیر - سردار قوم - سرغنہ - افسر •

سَروَشت (ف) تابع فعل:- (۱) فی الحال - اسوقت - ابھی - بالفعل (۲) فوراً - جلدی - ہاتھ کے ہاتھ ؎

بقیع اگر اے شوخ تیرے سُن نے اُٹھالے آئینہ بھی کھینچے تری تصویر سردست (نصیر)

(۳) عنقریب - سرِ خود - حاضر •

سَردفتر (ف) اسم مذکر- بڑا کلارک - سر منشی - دفتر کا افسر - اہلکاروں کا سرگروہ •

سَردینے کو حاضر ہونا (۱) فعل لازم - مرنے کو موجود ہونا - قربان اور جان نثار ہونے کے واسطے آمادہ رہنا ؎

جانباز تو لاکھوں ہی سردینے کو حاضر ہیں اُٹھتی کوئی تن سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

سَرراہ (ف) تابع فعل:- راہ کے سرے پر - سڑک پر - راہ میں - راستے میں •

سَررشتہ (ف) اسم مذکر- تدبیر - چارہ کار - مجازاً مدعا - مقصود - مطلب - معاملہ •

سَررُو (۱) اسم مؤنث:- صحیح (ف - سرارورے)

(اس جگہ اضافت محض غلط ہے کیونکہ یہ لفظ سر۔ رُو سے مرکب ہے یعنی وہ رگ جسکی فصد لینے سے سر اور چہرے کا خون اُترے - قیفال)

سَرزمین (ف) اسم مؤنث:- زمین - ملک - خطہ - ولایت - سطحِ زمین ؎

رفت کبھی کسی کی گُمراہیاں نہیں جس سرزمیں کے ہم ہیں وہاں آسماں نہیں (ناسخ)

سَرزور (ف) صفت:- طاقتور - زبردست - سینہ زور - سرکش - متمرد - منحرف - گردن کش - ڈھنگی - نٹ کھٹ • گمراہ - ڈھیٹ • اپادھی - فسادی •

سَرزوری (ف) اسم مؤنث:- ڈھٹائی - گمراہی - اڑیل پن - سرکشی - گردن کشی - انحراف - نٹ کھٹی • بے حیائی - تقصیر پر شرمندہ ہونے کی بجائے سرکشی جیسے چوری اور سرزوری •

سَرسبز (ف) صفت (۱) تروتازہ - ہرا بھرا - لہلہاتا - شاداب (۲ - و) کامیاب - متمند (۳ - و) خوش و خرم - سرجیون •

سَرسبز کرنا (و) فعل متعدی - ازسرِنو تازہ کرنا - دوبارہ زندہ کرنا - بحال کرنا - جیسے مقدر سرسبز کرنا •

سَرسبز ہونا (و) فعل لازم - (۱) تروتازہ ہونا - خوش و خرم ہونا • ہرا ہونا • ازسرِنو جان پڑنا (۲) گرسی نشین ہونا - مقبولِ خلائق و قابلِ پذیرائی ہونا - شہرت پانا پھیلنا

تہمت جو سخنِ غلط اُس نے لگائی ہے ہیں یا الٰہی نہ ہو سرسبز سخن بدگو کا (غافل)

سرسبز ملک ہند میں ایسا ہوا کہ میر یہ ریختہ لکھا ہوا تیرا دکن گیا (میر)

(۴) رونق پانا - زینت حاصل کرنا ؎

ہوا سرسبز گے یار کے سرو گلستاں کب کہ نسبت زرد کی نوبی کو اُسکے نخلِ قد سے ہے (میر)

سَرسفید ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو (سر سفید ہونا)

سَرسہرا ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو (سر سہرا ہونا)

سَرسے کفن باندھنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (سر سے کفن باندھنا)

سَرسے گذرنا (و) فعل لازم:- دیکھو (سر سے گذرنا)

سَرسے وارث یا بُزرگ کا گذر جانا (و) فعل لازم:- مُربی یا بڑے کا اپنے اوپر سے اُٹھ جانا •

سَرِشام (ف) اسم مؤنث: (۱) شام - جُھٹ پُٹا - مغرب - سنجا - سانجھ (۲ - تابع فعل) سورج ڈوبتے ہی - جُھٹ پُٹے کے وقت - دن ڈوبتے ملتے • شاما شام •

سَرفراز (ف) صفت (۱) سربلند - ممتاز - معزز - ترقی یافتہ - اب یہ لفظ معیوب ہوگیا ہے (۲ - و) انزال بکر شدہ - وہ لونڈی جسکا سرڈھکا جاچکا ہو •

سَرفراز کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) سربلند کرنا - بڑھانا - ممتاز فرمانا - عزت بخشنا - رتبہ یا منصب بڑھانا • ترقی دینا - نوازنا - نوازش فرمانا • آسمان پر چڑھانا (۲) چیرہ توڑنا - کوارپت دور کرنا - نتھنی اُتارنا - ازالۂ بکر کرنا (کسبیوں کی اصطلاح ہے)

سَرفراز ہونا (و) فعل لازم:- (۱) سربلند ہونا - ممتاز ہونا (۲ - کسبیاں) نتھنی اُترنا - ازالۂ بکر ہونا - چیرہ ٹوٹنا •

سَرفرازی (ف) اسم مؤنث - سربلندی - عزت • ناموری - بزرگی - امتیاز - منزلت - رفعت •

سَرقلم کرنا (و) فعل متعدی:- سر اُتارنا - سر کاٹنا یا جُدا کرنا ؎

وہ کہتا ہے جب یہ کہ مشقِ ستم ہے نصیب ترا میں قلم سر کروں گا
تو میں پھر جواب اُسکو دیتا ہوں اچھا قلم سرگذشت اپنی یکسر کروں گا (ظفر)

تیغ کیوں زُلفیں تو کر ڈال مرا سر بھی قلم
تو سبکدوش ہوا کیوں نہ سبکدوش ہوں میں (ظفر)

سَرقلم ہونا (و) فعل لازم:- سر اُترنا - سر زیر شنا - سر کٹنا - سر جُدا ہونا ؎

سے کے حالِ عدم رقم نہ ہوا سر قلم ہوکے بھی قلم نہ ہوا (منشی صابر)

سَرکش (ف) صفت:- مغرور - باغی - بپھرا ہوا - انکو رام - متمرد - نافرمان - حکم عدول - بیوفا •

سَرکشی (ف) اسم مؤنث:- بغاوت - نمک حرامی - بدخواہی - بیوفائی - نافرمانی - حکم عدولی ؎

ہم سرکشی چند تو سجدے سے بیچ بیچ کر چلے اب جھکی ہیں گردنیں سب قدر جو ہمارا محبوب سا (میر)

سر

سرکوبی (ف) اسم مؤنث:- سرکچلنا - تادیب - گوشمالی - سزا ۔

سر کی قسم (ہ) اسم مؤنث:- سرکی سوں - سوگند سر (قسم خاص جو اپنے کسی عزیز یا خاص اپنی ذات کی نسبت کھاتے ہیں) ؎

جو اپنے رو سے نقاب اٹھا دیجئے تو کہیں نکل آئیں جبہ سائی
اگر چہ بہ سرنوشت میں تھا تمہارے سرکی قسم نہ ہوتا } ([illegible])

سرگذشت (ف) اسم مؤنث:- (۱) ماجرا - بیتی - واقعہ - واردات - کیفیت (۲) ذکر - حال - احوال - حکایت - داستان - روایت - قصہ - کہانی - (۳) سوانح عمری - تذکرہ - بزرگانہ ۔

(اگرچہ لفظ گزشت ذال سے ہونا چاہئے مگر چونکہ تمام لغات والے ذال نقطہ سے لکھتے ہیں مجبوراً ہمکو بھی انہیں کی پیروی کرنی پڑی)

سرگراں (ف) صفت:- (۱) خمار آلودہ - مخمور - وہ شخص جس میں نشہ کا خمار ہو (۲) خفا - ناراض - کشیدہ خاطر - برہم ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر ہو کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو } ([illegible])

(۳) مغرور - متکبر - بدماغ ۔

سرگرانی (ف) اسم مؤنث:- (۱) خمار - سر بھاری ہونا - دردسر - دردسری - سرکا بھاری پن - بارِ سر - تکلیف ؎

کے دیتی ہے سرگرانی ہماری　　اجل کا کچھ احساس ہوا جاتا ہے　(ناسخ)

اگر میں مرگیا تیری بات تو نہ تھمگیں　　بات سے ٹلی تیرے سر اپنے کیا سرگرانی ہے (مصحفی)

(۲) کشیدگی - رنجیدگی - برہمی - خفگی - بدماغی (۳) مجازاً غم - افسوس - افسردگی ۔

سرگرداں (ف) صفت:- مضطرب - سرگشتہ - حیران و پریشان - آوارہ ؎

حسینوں کے ستم سے چرخ ظالم تک ہے سرگرداں
جگہ پہ مریخ کا بھی خون یہ جلاد کرتے ہیں } ([illegible])

سرگردانی (ف) اسم مؤنث:- (۱) حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) دقت - تشویش - فکر - مخمصہ - جھگڑا - بکھیڑا ۔

سرگرم (ف) صفت:- گرمجوش - مستعد - چالاک - محنتی - پرجوش - تند - تیز

سرگرمی (ف) اسم مؤنث:- (۱) تندی - تیزی - گرمجوشی - پرجوشی - (۲) مستعدی - آمادگی - موجودگی (۳) چالاکی - ہوشیاری (۴) کوشش - سعی - سعی کامل ۔

سرگروہ (ف) اسم مذکر:- (۱) سردار قوم - چودھری - سرپنچ - سرخیل ۔

(۲) سرغنہ - بانی فساد - مفسدوں یا باغیوں کا سردار ۔

سر گریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو سر گریبان میں ڈالنا۔

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث:- حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲-۳) آفت - بلا - مصیبت - اپدا - نحوست - ادبار ۔

سرگشتہ (ف) صفت:- حیران و پریشان - آوارہ (سرگرداں) - بھٹکا ہوا ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث (۱) کانا پھوسی - کھسر پھسر - کانا باتی - چپکے سے کان میں کچھ کہنا یا چپکے چپکے باتیں کرنا (۲-۳) غیبت - چغلی - برائی - بدی ؎

عاشق سے بیدماغی اس گل کا ہے وتیرا　　سرگوشی صبا سے پھر ہے تنگی بہ سرا　(مصحفی)

سرگوشی کرنا (ہ) فعل متعدی:- کانا پھوسی کرنا - کھسر پھسر کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا - چپکے سے شکایت کرنا - غیبت کرنا - کان بھرنا ؎

کیا کسی نے کی یہ سرگوشی کہ بس یکبارگی
ہم سے آنکھوں میں لگے ہونے اشارے جا بجا } ([illegible])

یہ سر سو رہے کی کرکے سرگوشی　　زلف نے ماجرا قصہ بڑھائی بات　(عاشق)

سرکنا (ہ) فعل لازم:- زیر پڑنا - تیپنا ؎

میں آشنا نہیں تیرے خانہ ناشناس داغ　　تہمت یہ طلعت کی ہے مرے سرلگی ہوئی　(داغ)

سرمست (ف) صفت:- نہایت مست - از حد مخمور - بدمست - مدہوش - بیہوش ۔

سرمغزن (ہ) اسم مؤنث:- نہایت فکر یا تردد - درد سر - بکواس - بک بک - بیفائدہ مغززنی ۔

سرمکھ ہونا (ہ) فعل لازم - (لکھنؤ) مقابل ہونا - سامنے ہونا - زورکش ہونا - روبرو ہونا - سنمکھ ہونا ؎

اسکی ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال　　پھینک دے توڑ کے تلوار سلامان کر　(نجم)

(یہ لفظ دراصل سنمکھ ہی صحیح ہے جسکی وجہ سے شعر میں لکھی گئی ہے مگر صاحبان لکھنؤ نے اصلاح دیکر اس کو سرخیال فرمایا ہے گویا سرامکھ سے مرکب مانا ہے - حالانکہ یہ امر محض غلط ہے)

سرمو (ف) صفت:- بال کی نوک کے برابر - ذرا سا - تنک سا - رائی بھر - چٹم - چنبھر - رتی بھر جیسے "سرمو فرق نہیں" ۔

سرنامہ (ف) اسم مذکر:- مکتوب الیہ کا وہ پتہ اور نشان جو خط کے لفافہ پر یا چٹھی کے شروع میں لکھا جائے - عنوان ۔

سرنگون (ف) صفت:- (۱) اوندھے منہ - سر کے بل (۲) شرمندہ - منفعل - خجل ۔

سَراسَر (ف) تابع فعل:- سرسے سر سے اُس سرے تک - تمام - بالکل یکلخت یک قلم - محض جیسے سراسر غلط ہے ۔

سَراسَری (ف) تابع فعل:- (۱) مجمل طور پر - مختصر طور پر - آسان طور پر - جلدی سے - یُوں ہی - اُوپر کی نظروں سے چلتے چلتے - عجلت کے طور پر (۲ - ر) اسم مؤنث ایک زیور کا نام جولتے پر دھرا ہوا سر لٹکایا جاتا ہے (۳ - و) عدالت خفیفہ ۔ وُہ عدالت جس میں چھوٹی چھوٹی نالشیں سُنی جائیں ۔

سراسری اختیارات (ف - ع) اسم مذکر:- (قانون) خفیف یا مختصر اختیارات ۔

سراسری دیکھنا (ر) فعل متعدی:- مجمل نظر ڈالنا - اجمالی طور پر دیکھنا یا ملاحظہ کرنا ۔

سراسری تلاش (ف) اسم مؤنث:- اوپری دھوے - چھوٹی تلاش ۔

سراسیمہ (ف) صفت:- (۱) حیران و پریشان ۔ متعجب - متحیر - بھونچک رہا ہوا - بکا بکا ۔ شوریدہ سر (۲) مضطرب - بیکل - گھبرایا ہوا - مشوش - بیقرار (یہ لفظ سر و سیمہ سے مرکب ہے قول معلوم دوم بمعنی شوریدہ و پریشان) ۔

سَراسیمگی (ف) اسم مؤنث:- پریشانی - آشفتگی ۔ حیرانی ۔

سُراغ (ت) اسم مذکر:- (۱) کھوج - پاؤں کا نشان - لیک - نقشِ قدم - پیر - پتا - نشان - ٹھکانا - تھانگ - (۲) تلاش - جستجو ۔

سُراغ پانا (ر) فعل متعدی:- تھانگ لگانا - کھوج پانا - پتا لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ۔

بُونِ عشقِ پامیں ہے انکھ اپنی لگ رہی ہے شاید سُراغ اُڑن پایانِ رفتگاں کا (نصیر)

کس کی ہم جستجو میں نکلے تھے نہیں پاتے کہیں سُراغ اپنا (ناسخ)

سُراغ رساں (ت - ف) اسم مذکر:- کھوجیا - پتا نکالنے والا - قدم شناس - تھانگی ۔

سُراغ رسانی (ت - ف) اسم مؤنث:- (قانون) تلاش - ڈھونڈ - جستجو - پتا یا ٹھکانا معلوم کرنا - کھوج نکالنا ۔

سُراغ لگانا (ر) فعل متعدی:- کھوج لگانا - پتا لگانا - تھانگ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا - جستجو کرنا - تلاش کرنا ۔

سُراغ لینا (ر) فعل متعدی:- (۱) ڈھونڈنا - تلاش کرنا - تھانگ لگانا - کھوج لگانا - پتا لگانا (۲) نشا دریافت کرنا - عندیہ لینا ۔

سُراغ ملنا (ر) فعل لازم:- پتا ملنا - کھوج لگنا - نشان پانا ۔

نصیر اسکی کمر کا کچھ سُراغ اب تک نہیں ملتا خدا جانے کہ منتانے کہاں ہے ہتیاں باندھا (نصیر)

سُراغی (و) اسم مذکر:- کھوجی - جاسوس - مخبر - تھانگی ۔

سُراگائے یا گئو (ہ) اسم مؤنث:- ایک وحشی سما - آدھی گائے آدھی ہرن کی کاسے ۔ دھبتانی پہاڑوں کی نہایت خوبصورت خوشنما ہرن کی گائے جسکی دُم کی اکثر چنور بنائی جاتی ہیں - یہ گائے تبت اور ہمالہ کے پہاڑوں میں زیادہ پائی جاتی ہے - فیلن صاحب اس کی اصل شرہی گئو قرار دیتے ہیں کیونکہ شرہی [illegible] بمعنی چنور آتے ہیں مگر یہ بعض غلط ہے - کیونکہ اول تو شرہی سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے اس قسم کی کوئی مثال نظر سے گذری - بلکہ اصل [illegible] سُر بمعنی دیوتا ہے کیونکہ دیوتاؤں پر اسکی دُم کا چنور ہوا کرتا تھا اور سُر سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے جیسے تُر اور تُرا - کہا پشنے کا بیلن جو اکثر چلا ہوں یا گوشت و ملیکہ ایچو پر ہوتا ہے ۔

سِرانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا کرنا - سیتل کرنا - سرد کرنا - خنک کرنا - بہا دینا - غرق کرنا - ڈبونا (۲) رکھشو منڑ ہیج - اسباب نذر و تعزیہ وغیرہ متبرک چیزوں کو دریا برد کرنا - اہل دہلی ایسے موقع پر ٹھنڈا کرنا بولتے ہیں ۔

سَرآمد (ف) صفت:- (۱) کامل - پورا - خاتم - ختم کرنے والا (۲) برگزیدہ - بہتر - ممتاز ۔ سردار - مہتر ۔

سرانجام (ف) اسم مذکر:- (۱) انجام کار - عاقبت - آخرکار - پایان کار - تکمیل (۲) سامان ۔ انتظام - بندوبست - انصرام - سامان کار (چونکہ سامان ہر ایک چیز کو انتہا پر پہنچاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہوگئے)

سرانجام کرنا (ر) فعل متعدی:- انجام کو پہنچانا ۔ انصرام کرنا - سامان کرنا - انتظام کرنا - بندوبست کرنا ۔

کیا کیا سرانجام اسباب سحر کہ صف چراغاں ہوئی شبہ حور (مومن)

سرانجام ہونا (ر) فعل لازم:- انجام کو پہنچنا - پورا ہونا - سامان ہونا - انتظام و انصرام ہونا - بندوبست ہونا ۔

سراندیپ (ہ) اسم مذکر:- (جزیرۂ لنکا یا سیلون جو بحر ہند میں ہندوستان سے ۲۵ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب واقع ہے اس میں ایک پہاڑ کوہ آدم نام مشہور ہے جسکی نسبت اہل اسلام کا اعتقاد ہے کہ آدم صفی اللہ بہشت سے اسی جگہ پھینکے گئے اور یہیں آکر ٹھیرے چنانچہ وہاں پر ایک گڑھا سا بنا ہوا ہے اُسے اُن کے قدم مبارک کا نشان بیان کرتے ہیں - اس پہاڑ پر دشوار ہونے کے سبب سے زنجیریں لگا رکھی ہیں جنکو پکڑ کر آدمی چڑھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اسکا پُرانا نام سنگل دیپ یعنی زنجیروں والا جزیرہ یا نشان قدم کے باعث چرن دیپ جسکا معرب سرن دیپ ہوگیا مشہور ہے - اگرچہ وہاں کے مجاور تنگ بہت کرتے ہیں مگر سیرگاہ اچھی اور قابل دید ہے - یہ پہاڑ کچھ بہت بلند نہیں ڈیڑھ یا دو گھنٹہ میں آدمی پہنچ جاتا ہے - بعض لوگ آدم علیہ السلام کی قبر بھی اسی جگہ خیال کرتے ہیں - ہندوؤں کی تاریخ

میں یہ جزیرہ مابین راجہ رام چندر اور وہاں کے راجہ راون کی لڑائی کے سبب مشہور ہے۔ لنکا اسکے قلعہ کا نام تھا جسکے کھنڈر اب بھی ایک اور ہیئت میں موجود ہیں۔ یہاں کے باشندے مسافروں کو جو ابرات میں بڑے دھوکے دیتے اور جھوٹا جواہر ان کے ہاتھ تعریف کرکے فروخت کردیتے ہیں۔ اُن کی انگریزی گفت گو قابل مضحکہ ہے)۔

سَراوگ (ہ) اسم مذکر۔ سنسکرت ▬ شراوک) (۱) اصل میں اسکے معنی سننے والا اور اسم میں جین یا بودھ کا پیرو۔ سراوگی۔ جینی۔ جین مت والا۔ (جین مت کے اقوال کو سننے اور ماننے والا فرقہ) (۲) کوّا۔ کاگ۔ زاغ۔ کلاغ۔ غراب۔

سَراوگی (ہ) اسم مذکر۔ جین مت کا پیرو۔ جینی۔ بودھ مذہب کا ماننے والا۔

سَراہنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تعریف و توصیف کرنا۔ صفت و ثنا کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ واہ وا کرنا۔ مرحبا کہنا۔ شاد باش دینا۔ حمد کرنا۔ ستایش کرنا ؎

بنایا یہ سب جس نے ہو وہ بھلا سراہے اُسے کوئی کیا ہی چلا (انشا)

اے لالۂ گر فلک نے دیئے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ } (؟)

ہے یوں کہ آئینے کی بھی جیسا آ بھر اپنے منہ پہ اُس خدنگ نگہ کی نثار گیا (نصیر)

(۲) قدر کرنا۔ قدردانی کرنا۔ گُن ماننا۔ داد دینا ؎

جگر کو سرے تم سرا ہو سو زید کہ مژگاں کہے اسکے مقابل رانت (مصحفی)

سراہا یہی راہ کے باپ نے کہا کہہ دیا جو گی جی آپ نے (میرحسن)

جو گھڑ میں کہیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں جگر سراہنے ظالم ترے زمیوں کا (لااعلم)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ ریجھن تان ملانا ؎

مجھ کو وہ بد کہے اگر تو کہے پر بلا تو اُسے سراہے جا (منظر)

سَرائے (ف) اسم مؤنث (۱) گھر۔ خانہ (۲) مسافر خانہ۔ بھٹیار خانہ۔ دھرم سالہ۔ فرودگاہ مسافراں۔ مہمان خانہ۔

سَرائے کا کُتا (ہ) صفت۔ اول ملازم۔ دوم مطلب پرست۔ مطلب کا یار۔ ہر شخص کا دوست جیسے سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار۔

سَرائے کی بھٹیاری (ہ) صفت۔ اول خادم۔ دوم بے باک اور بیباک عورت رذال۔ سفل۔ گالی گفتار۔ بکنے والی عورت۔

سَرایت کرنا یا کر جانا (ہ) فعل متعدی۔ گھسنا۔ پیٹھنا۔ پیٹھنا۔ رچنا۔ اثر کرجانا۔ تاثیر کرجانا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں گھل ملکر اثر کرنا۔ جیسے شکر کا پانی میں گھل مل جانا ؎

سرایت کچھ ہو طوفان کو کہ ان کر جانے تو شہر پر نکلے سے اس کی بجلی کی جا گُسا دامن ہے (ذوق)

سَرَب (ف) اسم مذکر۔ مخفف اَسرب معنی سیسہ جو ایک قسم کا بت ہے۔

سَرب (س) ▬ صفت۔ (ہندو) سب۔ سارا۔ تمام۔ کُل۔ سکل۔

سرب گہن (ہ) اسم مذکر۔ پورا گہن۔ خسوف یا کسوف کامل۔ سارا بہ سالمن۔

سربراہ (ف) اسم مذکر۔ منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ کارگزار۔ منصرم۔ کارکن۔ گماشتہ۔

سربراہ کار (ف) اسم مذکر۔ کسی کام کا انتظام اور اہتمام کرنے والا۔ منتظم۔ مہتمم۔ قیم۔

سربراہی (ف) اسم مؤنث۔ انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ نظم و نسق۔ مال و اسباب کی خبر گیری۔

سربھنگ (ہ) اسم مذکر۔ صحیح (سرب انگ) دیکھو (سربھنگی)

سربھنگی (ہ) اسم مذکر۔ صحیح (سرب انگی۔ یعنی ہر شخص کی چیز یا کچھ کھا لینے والا) اگھوری (ہندو فقیروں کا فرقہ جو مردار اور نجاست وغیرہ تک کھا لینے سے پرہیز نہیں کرتا بلکہ اسی وسیلے سے کماتا ہے جو دکاندار نہیں دیتا اُسی کی دکان کے سامنے موت پینے اور نجاست کھانے لگتا ہے جس سے وہ گھن کھا کر کچھ دیدیتا ہے)۔

سرپ (س) ▬ اسم مذکر۔ ہندو (۱) ناگ۔ سانپ۔ اجگر۔ مار۔ افعی۔ (۲) کینہ توز۔ کپٹی۔

سرپت یا سرپتا (ہ) اسم مذکر (پوربی) ایک قسم کی گھانس جسکے بوریئے وغیرہ بناتے ہیں۔ پٹیلا۔ نرسل کے پتے (حکیم سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی نے سرپت کو مؤنث باندھا ہے ؎

جیسے سرکی لگائی کمیں میں نیزہ اُسے مارا سُری نکلی جب اتمیں قاتل نے سرپت لی (جلال)

سرپٹ (ہ) اسم مؤنث۔ گھوڑے کی نہایت تیز رفتاری۔ دوڑ۔ پویہ۔ ڈپٹ ؎

پیچھے رہنے کا نہیں میرا اگبار جبتے گھوڑے کو سرپٹ دیکھئے (سحر)

سرپٹ دوڑانا (ہ) فعل متعدی۔ ڈپٹانا۔ بگٹٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ بے تامل دوڑانا۔

سُرپُر (س) ▬ اسم مذکر۔ راجہ اندر کا دارالخلافہ۔ پوری۔ جنت۔ سُرگ۔ اندر لوک۔ امراوتی۔

سَرپوش (ف) اسم مذکر۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ چپنی۔

سَرپیچ (ف) اسم مذکر۔ پگڑی۔ دستار۔ عمامہ۔

سُرت (ہ) اسم مؤنث۔ سُدھ۔ چیت۔ خبر۔ ہوش۔ دھیان۔ خیال۔ یاد۔ چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ ہوشیاری۔

سرت

دکھنی میں امیر ان نائب میں تو ہے مگر عرب اسی حسب تہ ہر طرح پڑھ ہونے دیکھیں بہ سی گذشتہ ایام سے بھی ہی ثابت ہے مگر بعض اساتذہ نے اسے مفعول کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ چنانچہ نعمت ہمیں کا شعر سند اس درج کیا جاتا ہے۔

کا تو نہیں آتا ہلانی تجوں بی اپنا بہولانے سے ہیں رققب سنت ہم کو شرکی) (رنگین)

پنجاب میں بھی اسی طرح برتتے ہیں۔

سُرت آنا (ہ) فعل لازم:۔ ہوش آنا۔ خیال ہونا۔ خبر پڑنا۔ سدھ آنا۔

سُرت بسارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) حواس باختہ ہونا۔ ہوش گنوانا۔ ہوش کھونا۔ دل سے بھلانا۔

سُرت سے (ہ) تابع فعل:۔ ہوش سے۔ ہوشیاری سے۔ چوکسی سے۔ احتیاط سے۔

سُرت نہ رہنا (ہ) فعل لازم۔ خبر نہ رہنا۔ بیہوش ہونا۔ بدحواس ہونا۔

سُرتا (ہ) صفت:۔ (۱) چتر۔ ہوشیار۔ چالاک۔ سانجو (۲) عقلمند۔ چوکس۔ چوکنا۔ سچیت۔

مرغ دل کیا ہے بڑے کے جوان ہوت سے دیکھ کر خال رخ یار اٹھے اور بیٹھے
جیسے سرتا کسی صیدی کا کبوتر تہ پر لگ سے دانے کی سو بار اٹھے اور بیٹھے (ناسخ)

(۳) ذہین۔ فہیم۔ ذکی (۴۔ اسم مذکر) وہ گول تھپہ جسے ہند و چندن گھس کر لگاتے ہیں۔ چیکا۔

سَرتا بَرتا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خرچ۔ صرف۔ انصراف (۲) تیا پانچا حصہ۔ بخرہ۔ بانٹ۔ چونٹ (۳) سربجام۔ انصرام۔ انتظام۔

سَرتا برتا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ خرچنا۔ برتنا۔ صرف میں لانا۔ تیا پانچا کرنا۔ بانٹ چونٹ لینا۔ انصرام کرنا۔

سَرتا بَرتا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ صرف میں آنا۔ خرچ میں آنا۔ خرچا پڑجانا۔ تیا پانچا ہونا۔ باہم تقسیم ہونا۔ انصرام ہونا۔

سَرتابی (ف) اسم مؤنث:۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔

سَرتاسر (ف) صفت:۔ سراسر۔ سربسر۔ بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کا سب۔

سَرتال (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) تیسرے مرتبہ کی پڑتال۔ جائزہ کے بعد جائزہ۔ پڑتال کی سنبھال۔

سُرتیا یا سُرتیلا (ہ) صفت:۔ دیکھو (سُرتا نمبر ۱-۲)

سُرجن (س) اسم مذکر:۔ (۱) معزز آدمی۔ عزت دار آدمی۔ شریف۔ بھلا مانس (۲) دیکھو (سجن)۔

سَرجن ہار (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (سرجن ہار) خالق پیدا کنندہ۔ کرتار۔ اُتپت کرنے والا۔ بنانے والا۔ رچنے والا۔ پیدا کرنے والا۔

سرجیون (ہ) صفت:۔ (۱) سرسبز۔ شاداب۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والا (۲) پائندہ

سرخ

۔ ہمیشہ۔ لازوال (۳) رسیلا۔ گیلا۔ تر۔ نم۔ مرطوب (۴) ندخیز۔ سیراب۔ ندیز۔ سیر حاصل (۵) روح افزا۔ روح بخش۔ جان بخش۔ حیات بخش۔ رواں بخش۔ فرحت بخش (۶) ہرا بھرا۔

سرجیون بوٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ فرحت بخش نباتات۔ روح افزا بوٹی۔

سرجیون پہاڑ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ پہاڑ جو ہمیشہ سرسبز اور فرحت افزا ہے۔

سرچشمہ (ف) اسم مذکر:۔ منبع۔ سوتا۔ پوکھر۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ آبشار۔ جھرنا۔ رودبار۔

سَرچوٹ (ہ) صفت:۔ مجو۔ دیکھو (مشتقات سر)۔

سَرحد (ف و ع) اسم مؤنث:۔ حد فاصل۔ سیمو۔ سوانا۔

سُرخ (ف) صفت:۔ (۱) لال۔ شوخ۔ احمر۔ قرمز۔ پھیپھا (۲) ہ۔ اسم مؤنث:۔ گھنگچی۔ رتی۔ چرمٹی (۳۔ ہ) رتی بھر یعنی آٹھ چاول کا وزن۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ۔ (۴) و۔ بقال تیز۔ گراں۔ مہنگا جیسے آجکل بھاؤ سرخ ہے یعنی چڑھا ہوا ہے۔ تیز ہے۔

سُرخ بادہ (ف) اسم مذکر:۔ حمرہ۔ علت سرخ۔ ایک قسم کے ورم کا۔ جو اکثر پوشش خون سے پھیل کر ہو جاتا ہے۔ صفراوی ورم۔ [illegible] کے قریب یا جسم پر ہو جاتے ہیں۔

سُرخ سپید (ف) اسم مؤنث:۔ ایک [illegible]

سُرخ جوڑا پہننا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) لال پوشاک پہننا۔ عنابی جوڑا پہننا۔

ستاری میں بھی دھن رہتی ہے رنگ انکو جانے کی
پہن کر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں سہانے کی

(۲) بادشاہ کا غضب ظاہر کرنے یا حکم قتل دینے کے واسطے سرخ پوشاک پہننا۔

سُرخ کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چقندر بنا دینا۔ لال لال بنا دینا۔ خوش خوراکی کے باعث سرخی آجانا (۲) غصہ میں لال کر دینا۔ انگارہ بنا دینا۔

تیرے آگے وصف گل کرنے سے آجاتا ہے خشم
سرخ کر دیتا ہے ہم کو سبز باغ عندلیب (اعلم)

(۳) آگ میں لال کر دینا۔ لال رنگ دینا۔

سُرخ و سفید ہونا (ہ) فعل لازم:۔ عین شباب ہونا۔ گوری رنگت پر سرخی کا نمایاں ہونا۔ رنگ تروپ یا رنگ و روغن نکلنا۔ موٹا تازہ اور تندرست ہونا۔

سُرخ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) لال ہونا۔

ہو گئے مارے حسد کے سینکڑوں دشمن سپید گر ہوئے بیگم میرا تن انگار سرخ (ناسخ)

(۲) میوے کا پک جانا (۳) غصے میں لال ہو جانا۔ انگارا ہو جانا۔

سُرخ

سُرخاب (ف) اسم مذکر۔ (۱) چکوا ۔
(ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جدا رہتا اور ایک دوسرے کو پکارتا اور اسکی آواز کے پیچھے جاتا مگر ملاقات سے محروم اور نہایت مضطرب رہتا ہے اسکا رنگ سرخ ہوتا اور مادہ کا بعض کے قول کے موافق سفید بھی آتا ہے۔ اسکی بابت مشہور ہے جب دونوں میں سے کوئی بچھڑ جاتا یا مر جاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا اگر دونوں میں سے ایک اکیلا ہو تو دوسرا بھی خود جاتا ہے اسکو عربی میں ... فارسی میں خرچال ہندی میں چکوا چکوی کہتے ہیں۔ اسکی نسبت جو روایات مشہور ہیں انکی سند نہیں پیدا۔ شاعر بھی وجہ صفت ہوتے ہیں ۔

غم نامہ سا آج کبوتر جو لے چلا ۔۔۔ تاثیر ہجر دیکھیو سرخاب ہو گیا (ناسخ)
ہے وہ نقش کا اس خلعت آب ۔۔۔ شب نہ سودے جوڑے سے سرخاب (ناسخ)
کس نے ہر شب یہ ہوتا ہے گرفتار فراق ۔۔۔ جو میں کیا اپنا مرغ نامہ بر سرخاب تھا (ایضاً)
ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں ۔۔۔ انتہا ہی ہو رہے سرخاب سے سرخاب کا (ایضاً)
شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنج فراق ۔۔۔ کیا رہا اب آدمی میں فرق اور سرخاب میں (ایضاً)

(۲) کابل کے متصل ایک دریا کا نام ہے۔ چونکہ اس کی زمین سرخ ہے جس سے پانی کا رنگ سرخ دکھائی دیتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اس نام کے اور بھی بعض مقامات میں ہیں چنانچہ شملہ پر بھی لال پانی کے نام سے ایک چشمہ مشہور ہے اسکے علاوہ فرہنگ والوں نے گلگونہ شراب اور خون کے معنوں میں بھی باندھا ہے نیز تبریز کے ایک پہاڑ اور ایک مشہور پہلوان کا نام جو یزدجرد کا ہم عصر تھا۔ بعض نے سہراب کا نام بھی سرخاب لکھا ہے ۔

سُرخاب کا پر لگنا یا نکلنا یا ہونا (ع) فعل لازم۔ دولت پر مغرور و متکبر ہونا۔ یا شان و شوکت میں کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا۔ کسی انوکھی بات خواہ خاص ہنر جوہر یا فضیلت پر مغرور ہونا۔ شیخ ... ہونا۔ نرالی کا ٹھاٹ یا بوالعجب ہونا۔ طرفہ معجون ہونا۔ نادر و نایاب ہونا۔ نرالا پن ہونا۔ کوئی عجیب و انوکھی بات ہونا۔ ندرت ہونا۔ جیسے اب تم میں کونسا سرخاب کا پر لگ گیا ہے جو آپ کی نئی کوئی بیہودہ چال کرتے ہو ۔

زاہدا بادۂ گلرنگ تو ہم رندوں میں ۔۔۔ آ جو نکلا نہیں تیرے پہ پر سرخاب تو لی (جرأت)
سرخ ہی فلک پائے ایسا ہے ۔۔۔ ہے کہاں آگ شفق کا پر سرخاب ہے (نکہت)
شاخ گل پہ جو صبا بے تک رہ پڑے ہے ۔۔۔ پر سرخاب ہے اب بلبل نالاں میں کیا (نصیر)
بیما سرخاب کا آپ میں کیا ہے جس ۔۔۔ کل ہم کو نہیں تمہیں ... (عاشق)

سُرخرو (ف) صفت۔ اول معلوم۔ دوم بشاش۔ بشاش۔ خوش و خرم ۔ کامیاب۔ صاحب عزت و آبرو۔ معزز۔ معتبر۔ معتمد۔ قابل تعظیم ۔ عالی منش۔ مختار۔ ذی حوصلہ۔ حرمت والا۔ کامیاب۔ نوکری کرنے والا (۲) بری الذمہ ۔

سُرخرو رہنا (ع) فعل لازم۔ (۱) معاملہ میں سچا اور کھرا رہنا۔ باوقار رہنا۔ عزت میں فرق نہ آنا۔ باعتبار رہنا ۔

خون جو ہو کے بادل آوے سے کیوں ۔۔۔ سرخرو تجھ سے تو اے دیدۂ خونبار ہے (...)

(۲) خوش و خرم رہنا۔ بشاش بشاش رہنا ۔

سرخرو ہیں کس لئے یہ جلاد ہیں ۔۔۔ کوئی ہو جانے انہیں غم نہیں ...
کوئی برباد ہلاتے ہو آباد رہیں ۔۔۔ سرو کی مانند غم اندوز ... آزاد رہیں
مثل آئینہ کبھی انکو حیران دیکھا ۔۔۔ کبھی ... پر تخت برنداں دیکھا (...)

سرخرو نہ ہونا (ع) فعل لازم۔ کامیاب نہ ہونا۔ عہدہ برآ نہ ہونا ۔ خوش نہ ہونا ۔

بتائے نکار کا جو جلس میں رنگ ۔۔۔ کیوں سرخرو ہو کر حنا پسے مال سے (امانت)
ہے وہ بت قدم سرخرو ہو سکے کبھی ۔۔۔ حنا رنگ سر انگشت سے اگر نہ لگے (...)

سرخرو ہونا (ع) فعل لازم۔ بری الذمہ ہونا۔ کامیاب ہونا۔ وعدہ کے بموجب اترنا۔ عہدہ برآ ہونا ۔ وعدہ وفا ہونا ۔ سچا بننا۔ نیک دل ہونا۔ خوش و خرم ہونا۔ عزت پانا۔ سچا رہنا۔ باوقار ہونا۔ رسوخ پانا۔ منہ سامنے ہونا ۔

غم نہیں گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے ۔۔۔ سرخرو ہوں اُس بت نازنین کے سامنے (ناسخ)
بلبلو باغ میں گلاب ہو ہوشیار ۔۔۔ تو کیوں سامنے گل کے پھر سرخرو ہے (امیر)

بھلا کس منہ سے تم اب بولتے ہو سرخرو ہو کر
دیا ہے آپ نے کس دن مجھے اک پان کا پتہ (...)

سرخرو ہوتے آگے ابھی سکے مجھ کو ۔۔۔ رلاؤں کا مرے دیدۂ خونبار نہ تو (جعفر)

سُرخروئی (ف) صفت۔ عزت۔ توقیر۔ آبرو ۔ بریت۔ خلاصی۔ رہائی۔ سرفرازی۔ کامیابی۔ رسوخ ۔

سُرخروئی ہونا (ع) فعل لازم۔ رسوخ ہونا۔ کامیابی ہونا۔ حسب مراد کام ہونا۔ بری الذمہ ہونا ۔ عزت حاصل ہونا ۔

کیوں رشت کو ہو نہ سرخروئی ۔۔۔ ہر جا کو ہے نیابت پا (جوان)

سَرخط (ف۔ع) اسم مذکر۔ تمسک۔ پٹہ۔ قبالہ۔ نوکری کا پروانہ۔ سرٹیفکیٹ۔ کرایہ نامہ۔ اقرار نامہ ۔

سُرخہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) اشہب (اگرچہ کتابوں سے سرخہ زرد سبز معلوم ہوتا ہے مگر عوام الناس میں وہ سفید گھوڑا جسکے بال دُم خواہ جسم کے بال سرخ یا سیاہی مائل ہوں۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں معلوم ہوتی کیونکہ کتب لغات میں وہ سیاہ گھوڑا جسمیں سفیدی غالب یا سرخ رنگ کا ہو سرخہ لکھا ہے)۔

سبزہ کیسا سایہ کے نیچے نہال تھا ۔۔۔ سرخا کیسا دھوپ کی شدت سے لال تھا (لالہ ...)

(۲) سرخ کبوتر (۳) شراب جیسے آج تو سرخے پر سوار ہو ۔

سُرخی (ف) اسم مؤنث :- (۱) لالی - حمرت (۲) کچی ہوئی اینٹیں جو چونہ میں ملائی جاتی ہیں ‌٭ بجری (۳) خون - لہو (۴) سرخیاوہ - خرو ٭

سُرخی مائل (ف وع) صفت :- لالی لئے ہوئے - سرخی لئے ہوئے - لال سا ٭

سَرخَیل (ف) اسم مذکر :- سوار قوم - سرگروہ ٭

سَرد (ف) صفت (۱) خنک - ٹھنڈا - سیتل - شل برف (۲) سست - ضعیف - ڈھیلا - نامرد - افسردہ (۳) گرم کا نقیض ٭ مندا - دھیما (۴) بےلطف - بےمزہ ٭ بے رونق - کساد بازاری ٭

سرد بازار ہونا (د) فعل لازم :- کساد بازاری اور بیرونقی ہونا - خرید و فروخت کم ہونا - بازار کا مندا ہونا (بازار سرد ہونا زیادہ بولتے ہیں)

سرد ہے بازار خوباں گرم بازاری نہیں　　کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں (واقف)

سرد پُوپُو (ہ) اسم مؤنث :- اسوج کے مہینے کی وہ تاریخ جس سے موسم سرما کا آغاز خیال کیا جاتا ہے (یہ لفظ شرد پونوتھا)

سرد تر (ف) صفت :- وہ دوا یا چیز جو مزاجاً بارد و نیز مرطوب ہو ٭

سرد چینی (ا) اسم مؤنث :- کباب چینی - سیتل چینی کباب - حب العروس کا بنا گرم و خشک اگرچہ ہندوستان میں جزیرہ جاوا سے لاتے ہیں مگر چین کی عمدہ ہوتی ہے - صوبہ بہار میں اسکے درخت ننھے ملتے ہیں ٭

سرد خشک (ف) صفت :- وہ چیز جو مزاجاً بارد و نیز یابس ہو ٭

سرد رُت (ا) اسم مؤنث :- (شرد رُت) وہ سردی کا موسم جو ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر یا اسوج اور کاتک میں رہتا ہے - موسم خزاں چونکہ سرد اور شرد ایک ہی ہیں اس سبب سے مشتقات میں لکھا ٭

سرد کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا کرنا - خنک کرنا (۲) غصہ فرو کرنا - دھیما کرنا - ملائم کرنا (۳) ڈرا دینا - خوف زدہ کر دینا - (۴) نجو کر دینا (۵) بھنڈ کر دینا - بیرونقی کرنا - قدردانی یا خریداری کم کرنا ٭

سرد گرم دیکھا ہوا یا زمانہ کا سرد گرم دیکھا ہوا (د) صفت :- تجربہ کار - آزمودہ کار - برا بھلا زمانہ دیکھے ہوئے اور اونچ نیچ سمجھنے والا - نشیب و فراز جاننے والا ٭

سرد مزاج (ف - ع) صفت :- (۱) وہ شخص جسکا مزاج بارد ہو ٭ بارد (۲) مردہ دل - افسردہ خاطر (۳) بےمہر - سرد مہر - بخیل - پست - سیل انگار ٭

سرد مہر (ف) صفت :- بے مہر - بے محبت - بے رحم - کم توجہ - بیمروت - بیوفا - سخت دل - کٹھور - ظالم سے

مجھ اُس سرد مہر کے آگے　　قرص خورشید ہو گیا کافور (میر)

سرد مہری (ف) اسم مؤنث :- بےمہری - ٹھنڈی گرمی - بیوفائی - بے مروتی - سنگدلی - بے پروائی - کم توجہی - بے التفاتی سے

میرے سینہ پر جو کی سرد مہری سے داغ　　مشک ہے بدتر ہے پھایا مرہم کافور کا (ناسخ)

سرد مہری ہے شعلہ رُوں کی ناسخ　　گرم پہلو نہ ہوا فصل زمستاں میں کبھی (ناسخ)

سرد مہری سے رقیب اپنے ہوتے ہیں منتوا　　ہوگئے کافور رنگ ایکو پہنچا کر ہمیں (جرات)

مضمون سرد مہری جاناں رقم کروں　　گر ہاتھ آئے کاغذ کشمیر کا ورق (نظیر)

سرد مہری سے تری دل ہو گیا ایسا ٹھنڈا　　کہ پسینا بھی بدن پر مرے آیا ٹھنڈا (امیر مینائی)

سرد ہو جانا یا ہونا (د) فعل لازم :- (۱) خنک ہو جانا - ٹھنڈا ہو جانا - سیتل ہو جانا - گرمی نہ رہنا (۲) مرجانا - کام تمام ہونا - جان باقی نہ رہنا - بالکل مر جانا سے

اُس صید تیر خوردہ کو تونے کیا نہ ذبح　　آخر تڑپ تڑپ کے یونہیں سرد ہو گیا (ذوق)

سرد ہوتا ہوں تڑپ کر کوئی دم میں ہمدم　　وصل کا یاد آگیا ہے موسم برسات مجھے (ناسخ)

کس نے تو برش کی تیغ نگہ نے کیا شہید　　ہم سرد ہوگئے دل انکا گرم ہے (ہوش)

(۳) وہم ہو جانا - سہم ہو جانا - (۴) خشک ہو جانا - ڈر جانا - (۵) خود ہو جانا - بک دک رہ جانا - متحیر ہو جانا جیسے مدہ کال کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سن کر سرد ہو گئی

کالی گھٹا سی چشتیں ایسی ہی چھا گئیں　　بجلی کی گرمی دیکھ جنہیں سرد ہو گئی (انشا)

(۶) بے رونق ہو جانا - مدھم ہونا - ماند پڑنا - گرد ہونا سے

گرمی سے میری ابر کا بنگلہ سرد ہے　　آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (امیر)

سَردابہ (ف) اسم مذکر :- (۱) تہ خانہ ٭ دفینہ ٭ بھونرا (۲) دیکھو (سرداوہ) ٭

سَردار (ف) اسم مذکر :- افسر - سرگروہ - امیر - سرخیل - چودھری ٭ سرغنہ - حاکم ٭ مہتر قوم ٭

سَردار فوری (و) اسم مؤنث :- (گنوار) بالجبری - زبردستی - دھینگا دھینگی - زور آوری ٭

سَردارنی (د) اسم مؤنث :- سردار کی بیوی ٭

سرداری (ف) اسم مؤنث :- افسری - حاکمی - چودھرات - حکومت ٭ امیری - بزرگی ٭

سَردانا (د) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا پڑنا - ٹھٹھرنا (۲) ماند ہونا - سست ہو جانا - ضعیف الباہ ہو جانا ٭

سَرداوہ (ا) اسم مذکر - دیکھو (سردابہ) ٭

(اصل میں یہ لفظ تہ خانہ کے لئے موضوع ہے جو زمین کھود کر خنکی حاصل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے مگر اسی مثال کی طرح سے جو تھوڑے کے رکھنے کے واسطے چند روز بچانے کے لئے کو کنویں کھود کر…

میں کہ وقت منصف تبرکھونی اوربانی نپے سواکو پوری تشبیہ ہے اسبب سے بس تالی تبرکو بھی سوار یا سرباد و کہنے لگے)

سَرْدَسْت (ف) تابع فعل :۔ لے الحال۔ بافعل۔ ابھی۔ لگتے اتھ۔ حال۔ بُنے (پنجابی) •

سَرْدَفْتَر (ف) اسم مذکر :۔ دفتر کا سردار۔ ہیڈ کلرک • سررشتہ دار •

سَرْدَل (ہ) اسم مؤنث :۔ چوکھٹ کے اوپر کا پتاوڑ۔ چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی یا سل جس میں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے •

سَرْدَوال (ف) اسم مؤنث :۔ پونہی تنا۔ نری۔ نکتہ۔ وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے منہ پر چڑھاتے ہیں جسکے باعث لگام اٹکی رہتی ہے •

سَرْدَہ (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا نہایت شیریں اور قیمتی خربزہ جو ایران اور کابل میں بکثرت ہوتا ہے اگرچہ اسکا تخم ہندوستان میں بھی آ گیا مگر وہ بات نہیں ہوتی •

سَرْدھا (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندی) (۱) پرتیت۔ ساکھ۔ بھروسا۔ اعتقاد (۲) توفیق مقدور۔ شکتی۔ سامرتھ۔ پراکرم۔ اپچھا (۳) عزت۔ آدر۔ قدر دانی۔ آؤ بھگت تواضع • خاطر تواضع •

سردی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) ٹھنڈ۔ خنکی۔ سیت۔ ٹھنڈک (۲) جاڑا۔ موسم زمستان (۳۔ ۴) زکام۔ ہوا ندگی۔ ریزش۔ نزلہ بارد •

سردی پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ جاڑا پڑنا۔ ٹھنڈ ہونا۔ پالا پڑنا •

سردی چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ جاڑا چڑھنا۔ جاڑے سے بخار آنا۔ جڑی چڑھنا •

سردی کا موسم (ہ) اسم مذکر :۔ جاڑے کی رت۔ موسم زمستان •

سردی کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ جاڑا کھانا۔ جاڑے کا اثر ہونا۔ جاڑے مرنا •

سردی گرمی سے بچانا (ہ) فعل متعدی :۔ گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا •

سردی مرنا (ہ) فعل لازم :۔ جاڑے مرنا۔ جاڑا کھانا۔ سردی کی تکلیف میں بسر کرنا •

سردی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ زکام ہونا۔ ہوا زدگی ہونا •

سَرَوَئی (ہ) صفت :۔ سوے کے گودے کی مانند رنگ۔ گہرا سبز رنگ •

سَرِشْتَہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) رسی۔ ڈورا۔ تاگا۔ دھاگا۔ ڈوری (۲) تاگے کا سرا (۳) مدعا۔ مقصود۔ مطلب۔ معاملہ (۴) دفتر۔ محکمہ۔ عدالت۔ کچہری۔ صیغہ (۵۔ ۶) دستور۔ رسم۔ طریقہ۔ معمول۔ رواج (۷) علاقہ۔ تعلق۔ میل ملاپ۔ (۸) علاقہ۔ اہلکار۔ نوکر چاکر۔ شاگرد پیشہ •

سَرِشْتَہ دار (ف) اسم مذکر :۔ سردفتر۔ میر منشی۔ دیسی زبان کے دفتر کا سپرنٹنڈنٹ

دیسی زبان کی مسلیں رکھنے والا۔ مسلخوان •

سَرِشْتَہ داری (ف) اسم مؤنث :۔ میرمنشی گری۔ سپرنٹنڈنٹی۔ پیشکاری۔ مسلخوانی •

سَرِشْتَہ کا حُکم (ہ) اسم مذکر :۔ قانونی حکم۔ معمولی حکم۔ معمولی کارروائی۔ قانونی کارروائی •

سَرِشْتَہ مال (ف) اسم مذکر :۔ زمین کے محصول داخل کرنیکا محکمہ۔ وہ عدالت جہاں زمین کے خراج کا حساب کتاب رہتا ہے •

سَرْرُو (ہ) اسم مؤنث (ف، سرارُو۔ سرارو سے) وہ رگ جسکے فصد لینے سے سر اور چہرہ کا خون تھمتا ہے۔ قیفال •

سَرْزَد ہونا (ہ) فعل لازم :۔ واقع ہونا۔ صادر ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ ظہور میں آنا •

سَرْزَمِین (ف) اسم مؤنث :۔ زمین کا مزید علیہ۔ زمین۔ دھرتی۔ ملک۔ خطہ۔ کشور۔ ولایت۔ دیس۔ اقلیم •

سَرْزَنِش (ف) اسم مؤنث :۔ ملامت۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ سخت سست کہنا۔ برا بھلا کہنا •

سَرْزَنی (ہ) اسم مؤنث :۔ مغززنی۔ کوشش۔ سعی۔ سر مارنا •

سَرْزور (ف) صفت :۔ سرکش۔ باغی۔ متمرد۔ نافرمان۔ منحرف۔ گمراہ •

سَرْزوری (ف) اسم مؤنث :۔ سرکشی۔ تمردی۔ بغاوت۔ انحراف۔ دھینگا مشتی۔ دھینگا دھینگی •

سَرِس (ہ) اسم مذکر :۔ ایک درخت کا نام جسکی لمبی لمبی چپٹی پھلیاں ہوتی ہیں اور اس کے پھولوں میں بڑے بڑے زرد ری ستے ہوتے ہیں جو سبزی میں ہوتے ہیں انکی خوشبو نہایت بھینی بھینی ہوتی ہے •

سَرْسام (ف) اسم مذکر :۔ قرانیطس۔ ورم دماغ (ایک مرض کا نام ہے کہ جسکے سبب دماغ میں ورم ہو کر خلل دماغ ہو جاتا اور آدمی آپے سے باہر ہو کر واہی تباہی بکنے یا بہکنے لگتا ہے یہ لفظ سر بمعنی دماغ یا راس اور سام بمعنی ورم سے مرکب ہے)

زباں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب   نکلا مرا بخار اُسے سرسام ہو گیا   (وزیر)

[illegible]ئی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندی) بہتات۔ افراط۔ ادھکائی (۲۔ گنوار) آل۔ نمی۔ تری۔ سیل۔ رطوبت (۳۔ پیمایش) مربع گز کا پیمانہ۔ ساڑھے چار فیٹ مربع مقدار •

سَرْسانا (ہ) فعل لازم :۔ (گنوار) ہدلق آنا۔ جان پڑنا۔ کھیتی میں تازگی آنا •

سرس

سَرسَبز (ف) صفت :۔ (دیکھو مشتقات سر ف)

سَرسَبزی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) ہریاول۔ طراوت۔ تروتازگی۔ شادابی (۲) برکت۔ خوشحالی۔ سرسبری۔ عروج۔ ترقی۔ اقبال مندی ٭

سَرَسوَتی (ہ) اسم مؤنث :۔ (صحیح سرسوتی) ایک دیبی (دیوی) کا نام جو برہما کی استری اور جملہ علوم و فنون کی موجد خیال کی جاتی ہے۔ شاردا۔ بھگوتی۔ مہامائی۔ علم سنسکرت کی مخترع (۲) ایک ندی کا نام جو الٰہ آباد کے متصل ہے اور نیز زمینی ندی تھانیسر کے قریب بیان کی جاتی ہے (۳) زبان۔ راگ اور علم و ہنر کی دیوی بھاگتی واگ دیوی۔ جیسے سرستی سدا اپنے رہے یعنی تمھاری عقل تمھاری مددپر رہے ؎

سُنے گر بات سُر کی تان کا جعل جب کیا سرستی بھی جائے مل بل (انشا)

سَرَسوَتی کا بَل (ہ) اسم مذکر :۔ علم کی دیوی کا زور ٭ علمی طاقت ٭ علم غیب کی آگاہی ٭

سَرسَر (ہ) اسم مؤنث :۔ سانپ یا ہوا چلنے کی آواز ٭

سَرسَرانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سانپ کا یا کسی اور کیڑے کا رینگنا۔ سانپ کا پیٹ کے بل چلنا (۲) ہوا کا لہرانا (۳) ہوا کا سائیں سائیں کرنا (۴) کسی تپش چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا بولنا۔ پکنے کی آواز (۵) پودوں یا درختوں میں جان پڑنا۔ کھیتی میں رونق آنا ٭ روپ آنا۔ پنپنا (۶) ہلکا ہلکا سانس آنا ٭

سَرسَراہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز سرتی کے گھسنے کی آواز (۲) پکنے میں پانی بولنے کی آواز (۳) ہوا کی سنسناہٹ (۴) رونق تازگی۔ روپ (۵) جنبش۔ تیزی۔ نقوط ٭

سَرسُری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا سرخ رنگ کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (۲) آتشبازی کی چھچھوندر (۳) یونہی سی تیزی۔ سرسراہٹ۔ نقوط ٭

سَرسَری (ف) اسم مؤنث :۔ (دیکھو سرا سری)

سَرسَری گُزرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سرسری گزرنا۔ سرسری آجانا۔ بادہی بالا گزرنا۔ بن دیکھے بھالے چلا جانا ؎

سرسری تم جہان سے گزرے ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا ٭ (میر)

سَرسَری نظر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بالا بالا نظر ڈالنا۔ بھولا دیکھنا ؎

حیف جو وہ نسخۂ دل کے اوپر سرسری سی ایک نظر کر گیا (میر)

سَرسُوتی (س) اسم مؤنث :۔ सरस्वती دیکھو (سرستی)

سَرسوں (ہ) اسم مؤنث :۔ رائی یا رستے کی قسم کے ایک تخم کا نام جس کا اکثر تیل نکالا جاتا ہے۔ یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک سرخ۔ ایک زرد۔ سرشف۔ خردل اصفر ٭

سرش

سرسوں آنکھوں میں پھولنا (ہ) فعل لازم :۔ (دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا) کسی کیفیت کا نظر میں سمانا۔ کوئی کیفیت نظر پڑنا۔ خوشی و انبساط کا نمایاں ہونا ؎

زہ بانجھ تھی جب حمل تھی پولی سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (نسیم)

سرسوں پھولنا (ہ) فعل لازم :۔ سرسوں کا پھول لانا۔ زرد زرد پھول کھلنا ٭ نظر میں کسی کیفیت کا نمایاں ہونا ٭ زرد ہی زرد نظر آنا ٭

سرسوں ہتیلی پر جمانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہتیلی پر سرسوں جماتا زیادہ بولتے ہیں) بہت جلدی کوئی کام کرنا۔ طرفۃ العین میں کوئی کام کرنا۔ نظربندی کرکے کوئی تماشا دکھا دینا ؎

کیا ساغر زریں کر کیا جلد مہیا ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

چنبیلی زرد سرسوں ایک جھونکے میں کھلائی ہے
ہتیلی پر بہار باغ نے سرسوں جمائی ہے (؟)

سَرشار (ف) صفت :۔ لبریز۔ لبالب۔ چھلکتا ہوا۔ بھرا ہوا۔ کناروں تک بھرا ہوا۔ منہا منہ۔ لبالب۔ بھرپور۔ مالا مال (یہ لفظ شار بمعنی ریختن اور سر بمعنی پاس یا کنارہ سے مرکب ہے یعنی از سر ریزندہ) (۲) مخمور۔ خمار آلودہ۔ نشے میں چور۔ بدمست۔ ماتا۔ متوالا ؎

یکشو صبح میں آنکھیں جو تمہاری ثنا ید شب تمہیں ساتھ سرشار نے سونے نہ دیا (شہیدی)

اس معنی میں بعض اہل لغات اتفاق نہیں کرتے کہ فارسی ہے مگر شعرائے عجم کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے۔ ظہوری۔ صائب۔ سعدی وغیرہ کے اشعار اس امر کے مصداق ہیں

مخمور را نگاہِ تو سرشار مے کند بدمست را عتاب تو ہشیار مے کند (صائب)

بنرشد خط لب یار بہار ہست بہار مے جنوں من سرشار بہار ہست بہار (سعدی)

عقل ما آورد برون نہ خمار جام نقش ببیں سرشار (ظہوری)

(۳) غرور۔ گھمنڈ۔ یا جوانی میں بدمست ٭

سَرِشام (ف ع) تابع فعل :۔ آغاز مغرب۔ سنجا۔ شروع مغرب جیسے سرِ شام سو رہتا ہے ٭

سِرِشت (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) خلقت۔ پیدائش۔ طینت۔ مایۂ طبع۔ طبیعت خو۔ عادت۔ خصلت۔ جبلت۔ سیرت۔ سبھاؤ۔ بان ٭ خمیر۔ مزاج۔ ترکیب آمیزش (۳) خواص۔ خاصیت۔ گن۔ خاصیت۔ مقتضا (۴ صفت) مخلوط۔ آغشتہ۔ ملا ہوا۔ گندھا ہوا جیسے عشق سرشت ٭

سرِشتہ (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (سررشتہ) ٭

سرش

سرشت (ف) اسم مؤنث۔ (س۔ سرشتی) خلقت۔ مخلوق۔ خلق اللہ۔ دُنیا۔ ہستی۔ آفرینش۔ کائنات۔ موجودات۔ اَت پت۔

سرشف (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (سرسوں)۔

سرشک (ف) اسم مذکر۔ قطرہ۔ آنسو۔ اشک۔

عقل سرشک باعثِ افشائے رازہے ۔ آنکھوں سے گیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (الماس)

شُعلے شُعلے دروں سینے سے تعظیم فرقت میں
سرشک دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا (ریاض)

سرطان (ع) اسم مذکر۔ (۱) کیکڑا۔ کینکھڑا۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو بڑی مکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر دریا، نہر، تالاب، جوہڑ وغیرہ میں رہتا ہے یہ جانور اُلٹا بیدھا سب طرح چلتا ہے۔ فرچنگ۔ عقرب آبی۔ ابو بحر۔ برج (۲) آسمان کے چوتھے برج کا نام جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہیں اور بیرنامہ قرطبال کیا جاتا ہے چونکہ اس کی صورت فرچنگ کے مشابہ ہے لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا (۳) ایک ورم سوداوی یا پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا اور روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے اس میں سُرخ و سبز رگیں سرطان کے ہاتھ پاؤں کی مانند نظر آتی ہیں اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۴) دیکھو (خطِ سرطان)

سُرعت (ع) اسم مؤنث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ شتابی۔ تاول۔ عجلت۔ تعجیل۔

سَرغنہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عظیم۔ کلان۔ کبیر (۲) سرگروہ سرغیل۔ سردارِ قوم۔ مُفسدوں کا پیشوا۔

سَرَف (ع) اسم مذکر۔ بیہودہ خرچ۔ فضول اور نا بکار خرچ۔

سرفراز (ف) صفت۔ (اصل میں سرافراز تھا) سربلند۔ ممتاز۔ اعلیٰ۔ معزز۔

سرفراز کرنا (و) فعل متعدی۔ دیکھو (مشتقات سر)۔

سرفرازی (ف) اسم مؤنث۔ سربلندی۔ اقبالمندی۔ فخر۔ افتخار۔ امتیاز۔ توقیر۔ ترقی۔

سَرفہ (ف) اسم مذکر۔ کھانسی۔ سعال۔ کھوکھی۔ ٹھسکر۔ کھری۔

سَرقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) چوری۔ دُزدی (۲) دوسرے کے شعر یا مضمون کو اپنے شعر میں داخل کرلینا۔

سَرقۂ بالجبر (ع) اسم مذکر۔ دھینگا دھینگی کی چوری۔ ڈاکا۔ بٹ ماری۔ راہزنی۔

سَرکار (ف) اسم مؤنث۔ (۱) دربار شاہی۔ عدالت۔ کچہری۔ بارگاہ۔ درگاہ

سرک

(۲) سردار۔ میر۔ پیشوا۔ رئیس۔ آقا۔ ولی نعمت۔ والی۔

خوش ہو تم کو اگر قدر بُرانوں کی نہیں ۔ ڈھونڈ لینگے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی (ناسخ)

(۳۔ ر) گورنمنٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ ریاست۔ سرداری۔ بادشاہی۔ راج۔ مملکت۔

بھیجے دیتا ہے انہیں عشق متاعِ دل و جاں
ایک سرکار لُٹی جاتی ہے سوغاتوں میں (؟)

(۴۔ و) مذکر۔ حضور۔ جناب عالی۔ حضرت۔ مدیس۔ نواب (۵) کئی پرگنوں کا ضلع۔ صوبہ کا ایک حصہ جیسے کالپی جو اکبر کے وقت میں صوبۂ اکبرآباد کی سرکار خیال کی جاتی تھی (۶) مذکر۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار (۷۔ و) مذکر۔ بطور اشارہ بطرف معشوق۔ محبوب۔ منظورِ نظر۔

داغ اس فکر میں منزلت گھلا جاتا ہے ۔ بات راضی ہے سرکار ابھی بیگی نہیں (داغ)

اُن کی توں کو دبا سرو نے کمانڈ تھی کل ۔ جو دن علیہ شاہ پھرتے تھے بُلبل باغ پر (مصحفی)

باغ کو دیا ہے گل ہر سمت اُٹھا ۔ پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)

قاصد کو کہنا یا کہ مرے یار کا مزاج ۔ پوچھا ہے اک غریب نے سرکار کا مزاج (قدرگرامی)

(۸۔ ف) کارخانہ (۹) دارالخلافہ۔ دارالریاست۔ راجدھانی۔ دارالحکومت۔ بیت السلطنت۔

سرکار دربار چڑھنا (ر) فعل متعدی۔ کچہری تک جانا۔ سرکاری دفتروں میں نام چڑھنا جو اشرافوں کے نزدیک عیب میں داخل ہے۔ فریادی ہونا۔ نالش کرنا۔ مدعی بننا۔ دعویدار ہونا۔

سرکاری (ف) صفت۔ (۱) سررشتہ کا۔ سرکار کا۔ منصبی۔ گورنمنٹی (۲) شاہی۔ حضوری۔ حاکمانہ (۳) رئیس یا آقا کے متعلق۔

سرکاری آسامی (و) اسم مؤنث۔ منظوری کی نوکری۔ گورنمنٹ کی ملازمت جس کی تنخواہ شاہی خزانہ سے ملے اور پنشن کا استحقاق ہو گورنمنٹی عہدہ۔

سرکاری آمدنی (و) اسم مؤنث۔ شاہی محصول کی وصولیت۔ خراج و مالگذاری وغیرہ کا روپیہ۔ سلطنت کی آمد مالیہ۔ باج۔

سرکاری اہلکار یا ملازم (و) اسم مذکر۔ دربار کا عہدہ دار۔ سلطنت کا منصبدار۔ گورنمنٹ کا ملازم۔

سرکاری خرچ (و) اسم مذکر۔ وہ خرچ جو شاہی خزانہ سے دیا جائے۔

سرکاری کاغذ (ف۔ ع) اسم مذکر۔ گورنمنٹی کاغذ۔ اسٹامپ۔ پرامیسری نوٹ۔ وہ کاغذ جس کی سرکار مالک ہے اور دوسرا شخص جس کے کام میں نہیں لا سکتا۔

سرک

سرکاری کام (ہ) اسم مذکر۔ دفتر کا کام۔ سلطنت کے متعلق کار۔ شاہی کام۔ وُہ کام جو سرکار سے متعلق ہو۔

سرکاری مال (ہ) اسم مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ شاہی مال۔

سرکاری وظیفہ (ف۔ ع) اسم مذکر۔ پنشن۔ وُہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سرکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ جُدا کرنا۔ ایک جگہ سے دُوسری جگہ رکھنا۔ ایک طرف سے دُوسری طرف گھسیٹ کر رکھنا۔ کھسکانا (۲) کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ اور دن پر موقوف رکھنا جیسے مقدمہ یا پیاہ سرکانا (۳) غائب کر دینا۔ چھپا دینا جیسے قُرقی کی خبر سُنکر مال سرکا دیا (۴) چپکے سے دُوسرے کا مال کیکو دے دینا (۵) رشوت میں دینا۔ کھسکانا جیسے روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا۔

سَر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ تسخیر کرنا ؎

ہو سکے گا کسی اور سے کارِ فرہاد کر گیا ہے وہ مُہم عشق کی کُہسار میں سر (غافل)

جو نہ طبیعت زلف اُس کی یکسر کرونگا تو ہے یُوں کہ ظُلمات کو سر کرونگا (مصحفی)

(۲) شرُوع کرنا۔ آغاز کرنا۔ نکالنا ؎

آزُردہ خاطروں سے کیا فقرہ سخن کا تُم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کرینگے (میر)

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا پہ اُسے آہ کچھ اثر نہ کیا (درد)

جب نکیں تم نے اُو تیر سر کی شبِ فُرقت سے کوسوں صبح سرکی (شاعرِ [illegible])

(۳) کھولنا۔ وا کرنا (جیسے قلعہ سَر کرنا مرزا غالب نے بھی سر ہونے میں یہ معنی لئے ہیں)

(۴) چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندُوق یا توپ سر کرنا (۵) زبردست یا زبردست کو گنجفہ کا ورق پہنچانا کہ بازی شرُوع ہے کیونکہ جب تک ایک دُوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا کیونکہ کھلاڑیوں میں ایک کا پہلے پتّا ڈالنا جس پر دوسرا کھلاڑی پتّا ڈالتا ہے ؎

پاگیا میں قتل کا ایا بت بے پیر کا سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا (نکہت)

(۶) منہ سے ڈالنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی پھینکنا۔

سُرک سُرک (ہ) تابع فعل۔ مر۔ جھپاک جھپاک۔ جلدی جلدی۔ سانپ کی سی چال۔ پھُرتی سے جیسے "ابھی سُرک سُرک انگلی پر نکل گئی کبھی پھُرک پھُرک کوٹھے پر چڑھ گئی"۔

سَر ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) فتح ہونا۔ مسخر ہونا۔ قبضے میں آنا جیسے قلعہ سر ہونا۔ ملک سر ہونا (۲) حکم بننا۔ میسر ہونا جیسے اب ان کے سب پتّے سر ہیں کیونکہ کسی کے پاس میسر نہیں رہا۔

سرگ

سَرکش (ف) صفت۔ باغی۔ نافرمان۔ متمرد۔

سَرکشی (ف) اسم مؤنث۔ بغاوت۔ سرتابی۔ نافرمانی۔ حکم عدُولی۔

سَرکُلر (انگلش) Circular اسم مذکر۔ گشتی حکم۔ وُہ کاغذ جس میں کسی امر کی بابت کچھ ہدایتیں لکھ کر جا بجا بھیجی جائیں۔

سَرکِل (انگلش) Circle اسم مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ ڈسٹرکٹ کونسل۔

سَرکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ایک طرف ہونا۔ کھسکنا۔ چل دینا۔ ٹل جانا۔ ہلنا جُلنا۔ رستہ سے الگ ہونا۔ رستہ چھوڑنا (۲) غائب ہونا۔ اُٹھ جانا۔ چلا جانا جیسے بہت سا مال سَرک گیا (۳) تاریخ کا ملتوی ہونا۔ دن یا وقت ٹلنا (۴) جانا۔ رُخصت ہونا۔ چلتا بننا ؎

جواب لکھ کے سرے خط کا نامہ بر سے کہا خط کی جلد سے چلو یاں سے یکے سر کو خط (ظفر)

سَرکنڈا (ہ) اسم مذکر۔ درسل۔ نرکل۔ کانا۔ نئے۔ سرپت جھاڑ۔ چپڑا۔ پھنٹا ؎

وہ سلائی جو چبھی تھی یا کہ سرکنڈا ہے میں صاحب لشکر ہماکے اک جھنڈا (جرأت)

سِرکنگبین (ف) اسم مؤنث۔ اسل میں (سرکہ۔ انگبین تھا) سکنجبین۔ سرکہ کا بنایا ہوا شربت (چونکہ اسکا ایجاد سرکہ اور شہد میں بنانے سے ہوا تھا اس سبب سے یہ نام پڑا ہے) ؎

میری دوا تو شربت دیدارِ یار ہے نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی (ظفر)

سِرکہ (ف) اسم مذکر۔ گُڑ کے شربت خواہ گنے خواہ انگور کے رس کو جوش دیکر خمار اٹھا لیتے ہیں وہ سرکہ کہلاتا ہے جسکا ذائقہ نہایت ترش ہوجاتا ہے۔

سر کھینچنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سرکشی کرنا۔ حکم عدُولی کرنا (۲) طُول پکڑنا۔ طوالت کھینچنا ؎

محبت نے تمہارے دل میں بھی اتنا تو سر کھینچا
قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے (درد)

سِرکی (ہ) اسم مؤنث۔ سرپت تیلیوں کی چک خواہ پوشش جو اکثر گاڑیوں پر بارش کے بچاؤ کے واسطے ڈالتے یا کنجڑے اُسکا چھپّر بنا کر رہتے ہیں۔

سِرکی والا (ہ) اسم مذکر۔ وُہ شخص جو سرکیاں بنائے یا بیچے۔

سُرگ (ہ) اسم مذکر۔ (سنسکرت میں سورگ स्वर्ग تھا) جنّت۔ فردوس۔ بیکنٹھ۔ اندرلوک بہشت۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ (۲) آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ انبر۔ گردُون گرداں۔ چرخ۔ فلک۔

سُرگباشی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) بیکنٹھ باشی۔ جنّت میں رہنے والا۔ مرحوم کا لقب۔ مغفور۔ مرحوم۔ بہشت آشیانی۔

سُرگباشی ہونا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) بیکنٹھ کو سدھارنا۔ جنّت کو جانا۔ انتقال

فنا ہونا۔ مرنا۔ گزرنا ◆

سرگذشت (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (مشتقات سر) ◆

سرگرداں (ف) صفت :- (۱) حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگشتہ (۲) چکر میں پھرنے ◆

سرگرداں ہونا (د) فعل لازم :- (۱) حیران و پریشان ہونا۔ آوارہ و سرگشتہ ہونا ◆

حسینوں کے ستم سے چرخ عالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کا بھی خون رہ جلاد کرتے ہیں } (ناسخ)

(۲) کے گرد گھومنا۔ سر پر صدقے ہونا۔ واری جانا۔ بل جانا ◆

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث :- حیرانی۔ پریشانی ◆

سرگشتہ (ف) صفت :- حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگرداں ◆ خراب خستہ ◆

سرگم (ہ) اسم مؤنث :- (سنسکرت سُرگم ◻ ◻ ◻ ◻) راگ کا سُر۔ راگ کے ساتوں سُروں کا نام (۲) خطوط یا حروف میں سُروں کی علامتیں ◆

سرگُن (ہ) اسم مذکر :- (۱) نِرگُن کا نقیض۔ ذات باری کی صفات۔ ربانی خاصیت۔ اوصاف الٰہی۔ حمد (۲) نعت۔ منقبت ◆ دیوتاؤں کی تعریفوں کے بھجن ◆

سرگوشی (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (مشتقات سر) کھسر پھسر۔ کانا پھوسی۔ کانا باتی ◆

سرگوشی کرنا (د) فعل متعدی :- کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانا باتی کرنا۔ چپکے چپکے کان میں بات کہنا ◆ رازکی باتیں کہنا ◆

سرگوشیاں چمن میں ہیں کرنے لگی عندلیب پھرتی ہے ساتھ ساتھ گلوں کے صبا لگی (رند)

سرگین (ف) اسم مذکر :- گوبر۔ گائے کا گوبر ◆

سرل (ہ) صفت :- (ہندی) (۱) سیدھا۔ سچا۔ ایماندار۔ دھرماتما۔ دیندار (۲) بھولا۔ سیدھا سادا۔ بے کپٹ وہ شخص جو چھل چھدر نہ جانتے ہوں (۳) سہل۔ آسان (۴) اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام ◆ ایک خوشبودار لکڑی کا نام ◆

سرلا (ہ) صفت :- (ہندی) سیدھا۔ لمبا۔ سہی۔ مثل سرو ◆

سرما (ف) اسم مذکر :- جاڑا۔ سردی کا موسم۔ زمستان ◆

سرمائی (ف) اسم مؤنث (۱) جڑاول (۲) صفت۔ جاڑے کا۔ زمستانی ◆

سرمایہ (ف) اسم مذکر :- بنا۔ اصل۔ پونجی۔ مایہ۔ راس المال۔ جمع۔ دھن۔ مُول ◆ (مجازاً) باعث۔ سبب (۳) دھن۔ دولت۔ لچھمی ◆

سرمد (ع) صفت :- (۱) ہمیشہ۔ ہمیشہ (۲) قادر لایزال۔ جسکی ابتدا انتہا نہ ہو۔ خدا تعالیٰ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ جسکی ذات کو بقا ہو (۳-ک) مست ازل۔ مجذوب۔ مست (جمع سرمست) مولوی ایک شخص مجذوب کا تخلص جن کو اورنگ زیب نے مروا ڈالا تھا ◆

سرمست (ف) صفت :- بدمست۔ متوالا ◆ مدہوش۔ مخمور۔ نشہ میں چور ◆

سرمغزن (د) اسم مذکر :- (۱) ہلکان۔ محنت مشقت۔ دردِ سر۔ تکلیف (۲) فکر۔ تردد (۳) ملال۔ آزردگی۔ خفگی (۴) دیکھو (مشتقات سر)

سرمکھ (ہ) تابع فعل :- دیکھو (مشتقات سر) سکھ ◆

سرمہ (ف) اسم مذکر :- انجن۔ کحل۔ توتیا (ایک قسم کا سیاہ چمکتا ہوا پتھر جس میں سیسہ آمیز ہوتا ہے ایشیائی لوگ اسکو تقویت بصر کے واسطے نہایت باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں (۲) صفت۔ نہایت باریک۔ میدا سا۔ آٹا سا ◆

سرمہ دان (ف) اسم مذکر :- سرمہ دانی۔ سُرمہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف۔ کحل دان ◆

بھری آتی ہے تیری خاک راہ سے ہماری چشم گویا سُرمہ داں ہے (عارف)

سرمہ دانی (د) اسم مؤنث :- دیکھو (سرمہ دان) ◆

سرمہ در گلو (ف) صفت :- خاموش۔ چپ (کہتے ہیں سُرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) ◆

سرمہ در گلو ہونا (د) فعل لازم :- خاموش ہونا۔ گونگ و لال ہونا۔ بول نہ سکنا ◆ سکتہ کی حالت میں ہونا ◆

ہوں میں سرمہ چشم تو میں سُرمہ در گلو پھر کیونکہ زلف سے نہ پریشاں کرے مجھے (درد)

سرمہ دینا (د) فعل متعدی :- (۱) آنکھوں میں سُرمہ ڈالنا۔ انجن ملنا۔ سُرمہ لگانا ◆

سُرمہ دو ہیں مری آنکھوں میں کیوں روئیں نہ غیر
اس میں انداز ہے اک چشم عنایت کا سا } (جرأت)

سُرمہ آنکھوں میں جو ہر وقت دیا جاتا ہے
چشم بد دور مرے قتل کا یہ ساماں ہے } (مومن)

(۲) سُرمہ کھلانا تاکہ آواز بیٹھ جائے۔ گونگ و لال کرنا ◆

کیا کسو نے بی خط دیکھ ہری بند آواز سُرمہ گویا کر دیا اُتے بھی اس کے سیچ (میر)

سرمہ ڈالنا یا گھالنا (د) فعل متعدی :- (ہندی) دیکھو (سرمہ دینا نمبر اوّل)

سرمہ ڈھلکنا (ہ) فعل لازم :- سُرمہ بہنا یا پھیلنا۔ سُرمہ بہکر پھیل جانا ◆

سرمہ کرنا (د) فعل متعدی :- نہایت باریک کرنا۔ میدہ سا کر دینا۔ پیس کر آٹا کر دینا ◆

ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے مجھ کو کیا جگہ
سُرمہ کیا ہے یار نے برق نگاہ سے } (داغ)

سرمہ کھا بیٹھنا (د) فعل لازم :- خاموشی اختیار کر لینا۔ چپ سادھنا۔ چُپ

باندھنا۔ گنگ صم ہو جانا ؎

دیکھ کر آنکھوں کو اُس کی مُصحفی — ان دنوں سُرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم (مصحفی)

(چونکہ سُرمہ یا سَنیندُور کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اسلئے یہ معنی ہو گئے)

سُرمہ گھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (بیگمات) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اول)

سُرمہ گیں۔ سُرمہ آلود (ف) صفت:۔ سُرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جن میں سُرمہ دیا ہوا ہو ◆

سُرمہ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ آنکھوں میں انجن مارنا ◆

سُرمہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت باریک اور پسیدہ ہو جانا ◆

سُرمئی (ف) صفت:۔ سُرمہ کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے نیلا ◆ وہ کپڑا جو نیل شہاب اور کشائی سے رنگا جائے ◆

سُرمے کی تحریر (ہ) اسم مؤنث:۔ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے اندر کھینچتے ہیں خطِ سُرمہ ؎

تیرہ بختوں کا خطِ تقدیر دیکھ — آنکھ میں اُس سُرمہ کی تحریر کھینچ (داغ)

سُرمے کی قلم (ف) اسم مؤنث:۔ پنسل۔ وہ قلم جسکے اندر سُرمہ کی سلاخ رکھی ہوئی ہوتی ہے ◆

سَرَن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آسرے کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ۔ ملجا ماوا۔ امن۔ دارالامان (۲) پناہ۔ آسرا۔ بھروسا۔ تکیہ۔ ٹھکانا ◆

سرن میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) پناہ میں آنا آسرا لینا جیسے سرن آئے کی لاج رکھنا مہاراج ◆

سرن لینا (ہ) فعل متعدی:۔ پناہ لینا۔ آسرے میں آنا ◆

سرن میں (ہ) تابع فعل:۔ حفاظت میں۔ امن میں۔ آسرے میں پناہ میں ◆

سَرنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) کافی ہونا۔ کفتا ہونا۔ بس ہونا۔ وافر ہونا (۲) بیتنا ◆ گزرنا۔ بسر ہونا۔ عمر کٹنا جیسے آس بن نہیں سرتی بیٹھے بیٹھے کیونکر سرنگا (۳) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے پاؤ سرنا ◆

سُرنا (ف) اسم مذکر:۔ (اصل میں سُورنا تھا یعنے خوشی کی نفیری) وہ نفیری جو روشن چوکی کے ساتھ بیاہ شادی جشن اور خوشی کے موقعوں پر بجائی جاتی ہے ◆

سَنرنا (ہ) اسم مذکر:۔ ہوا سے پھلائی ہوئی مشک جس پر چڑھ کر دریا سے پار اُتر جاتے ہیں ◆ سُراہی (پنجابی)

سُرنائی (ف) اسم مذکر:۔ نفیری بجانے والا۔ نفیری والا۔ نفیریا ◆

سَرنام (ہ) صفت:۔ مشہور۔ نامی۔ نامور۔ نامور۔ ممتاز ◆

سرنام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مشہور کرنا۔ شُہرہ کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا منادی کرنا ◆

سرنام ہونا (ہ) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ◆

سَرنامہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) لفافہ کی عبارت۔ لفافہ مکتوب الیہ کا نام ونشان اور القاب وآداب وغیرہ (۲) کاغذ کی پیشانی۔ ہیڈنگ۔ سامنے کا۔ پیشانی۔ سُرخی۔ عنوان ◆

سُرنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زمین کے نیچے کا بنایا ہوا راستہ۔ نقب۔ سوراخ زمین۔ ٹنل۔ زمین دوز راستہ۔ چھپ کر جانے کا راستہ ؎

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ تو ترنگ لگی — کہ باغ خُلد میں اب جائے ہے سُرنگ لگی (اسیر)

میری جگہ ہو لیں تہ تہنوں میں اس طرح — جیسے چوہوں ہر کونے کی سُرنگ سے (بحر)

(۲) وہ زمین دوز نالی جس میں بارود بھر کر قلعوں کی یا پہاڑ کو اُڑاتے ہیں (۳) صفت:۔ لال۔ احمر۔ سُرخ (۴) اسم مذکر:۔ لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا اکثر کتابوں میں وہ گھوڑا جسکی ایال اور دُم کے بال سُرخ ہوں ؎

آتی ہے نشے کے گلگوں پر جو گھوڑ بند — مشکل ہے بیٹھ ہونا ہے سُرنگ خواب (نصیر)

(اس معنی میں فارسی میں گُرنگ تھا چونکہ ہندی میں ک بدی کی علامت ہے اور س علامتِ خوبی پس جلال الدین اکبر بادشاہ نے جسے سنسکرت میں مہارت تھی سُرنگ نام رکھدیا کیونکہ کُرنگ کے معنی بدرنگ کے ہوتے ہیں اور اس کے خوشرنگ ہیں)

(۵) صفت:۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ (۲۔ ۶) اسم مذکر:۔ سُراغ۔ پتا۔ کھوج۔ تھاہ جیسے تم کیونکر سُرنگ نکالتے ہوئے یہاں تک پہنچے ◆

سُرنگ اُڑانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارود بھر کر اُڑانا (۲۔ بازاری) گوز مارنا۔ پاد مارنا ◆

سُرنگ لال گھوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں حلقہ باندھ کر چند میں پر سوار ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور باری باری سے ایک ایک لڑکا ایک سانس میں یہ فقرہ کہتا ہوا اپنی اپنی گھوڑی کے پاس آجاتا ہے کہ سُرنگ لال گھوڑی تو ہم سے کیوں بولی سُرنگ لال نکلے تم ہم سے کہیں: چھکے اگر اثنائے راہ میں دم ٹوٹ گیا تو جن لڑکوں کے کاندھوں پر سوار ہوتے ہیں وہ سب اُتر کر گھوڑیاں بن جاتے اور جو لڑکے نیچے تھے وہ اپنے اپنے سوار کی چوٹی پر چڑھ کر پھر اسی طرح کہتے ہوئے گردش کرتے پھرتے ہیں علی ہذا القیاس یہ تار جب تک چاہیں بندھے رہتے ہیں) ◆

سُرنگ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان کھودنا۔ کھائی کھودنا۔ سوراخ کرنا (۲) نقب لگانا۔ سیندھ لگانا۔ کونجل لگانا (۳) خبر لگانا۔ پتہ لگانا۔ تھاہ لگانا۔ لندھ ہو جانا۔ کھوج لگانا (۴) جڑ کھودنا۔ بُنیاد کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا ◆

سرن

سُرنگی یا سُرنگیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نقب زن سُرنگ لگانے یا کان کھودنے والا (۲) تماشگی۔ کھوجی۔ سُراغ رساں۔ پے بزندہ ◆

سرنگون (ف) صفت۔ دیکھو (مشتقاتِ سر)

سرنوشت (ف) اسم مؤنث۔ تقدیر نصیب۔ حکمِ ازلی۔ کرم ریکھا ◆

سَرو (ف ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک سیدھے مخروطی خوشنما درخت کا نام جو اکثر باغوں میں لگاتے اور اُسکے قامت کو معشوق کے قد سے تشبیہ دیتے ہیں شمشاد صنوبر ؎

دل میں اتنا تو ہلا ہے کہ جل جاتا ہوں سروِ نوخیز جو انگشت نما ہوتا ہے (مومن)

(۲) معشوق۔ قدِ معشوق ◆

سروِ آزاد (ف) اسم مذکر۔ وُہ یک شاخ یا سیدھا سرو جسکی شاخیں نہایت شدہ ہوں اور کبھی پھل نہ لائے بلکہ ہمیشہ سرسبز رہے ؎

قامت ہے ترا جو سروِ آزاد تو میرا بھی قد ہے نخلِ شمشاد (رنگین)

پابندیِ آب جو کی مچ میں سب سر میں کیسی آزادی کہاں یہ حال ہے آزاد کا (ذوق)

سروِ چراغاں (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھاڑ جو سرو کے درخت کی مانند بنا کر محفلوں میں روشن کیا جاتا تھا یہ فارسی دانانِ ہند کا اختراع ہے ورنہ قدما نے اسے نہیں لکھا ؎

کیا بیاں ہو جلوۂ حسنِ جو باں کا کروں روشنی جاتی رہی سروِ چراغاں رہ گیا (آتش)

باغِ جہاں میں سروِ چراغاں کی طرح میں نخل تھا جو سوختہ گل میں بھی تر نہ تھا (تسلیم)

سروِ خراماں (ف) صفت۔ چلتا ہوا سرو۔ معشوق سرو قد ◆

سروِ سہی (ف) اسم مذکر۔ بالکل سیدھا یا وہ سرو جس کی دو شاخیں نہایت سیدھی نکلی ہوں۔ معشوقِ خوش قامت ◆

سرو قد یا قامت (ف ع) صفت۔ خوب صورت اور لمبا جوان۔ خوش قامت۔ راست قد۔ سیدھے قد کا ◆

سروِ ناز (ف) اسم مذکر۔ وُہ سروِ نوخاستہ جس کی شاخیں آپس میں ایک دوسرے کی طرف مائل اور ہر طرف جھکی ہوئی ہوں گویا ناز کرنے والا۔ سرو مراد معشوق ◆

سُروالی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے نہایت چکنے چکدار اور سیاہ تخم کا نام جو اکثر دوا کے کام میں آتے ہیں اور جہاں سُرنگ کو رپنا منظور ہوتا ہے وہاں بھی ڈال دیتے ہیں ◆

سُروپ (ہ) صفت۔ اچھے رُوپ والا۔ سُندر۔ خوبصورت۔ سنہرو سُڈول ◆

سَروپ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ڈول۔ سُروپ۔ ایک شکل و شباہت جیسے رُوپ سُروپ ڈھلا بادشاہ کا حکم یعنے ہو بہو (ڈاکوت کا بیان) ۲۔ مانند۔ برابر۔ نظیر۔ ساں۔ مثل۔ آسا۔ سا ◆

سَروتا (ہ) اسم مذکر۔ چھالیا کترنے کا آوزار۔ گندیریاں کترنے کا آلہ ◆

سو

سَروَنی (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹا سروتا ◆

سَروج (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنول۔ پدم۔ نیلوفر (۲۔ ہ۔ عو) بال چھڑ۔ کپور۔ کچری وغیرہ وہ خوشبو کی چیزیں جو بیت رسم کے وقت دولھا کے ایک ہاتھ سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھراتے ہیں جیسے "دولھا کے ایک ہاتھ سے سروج پسوایا اور دُلہن کی مانگ میں بھروایا" ◆

سُرود (ف) اسم مذکر۔ گیت۔ نغمہ۔ راگ (۲) بات۔ سخن (۳) چہچہا۔ ریز (۴) رقص و سماع۔ گانا بجانا۔ تیج رنگ (ہ) بفتح سین جلیلہ ایک قسم کے باجہ کا نام۔ بربط۔ بین ◆

سُرو دھا (ہ) اسم مذکر۔ وُہ علم جس میں ناک کے سُروں کو دیکھ کر نیک و بد شگون لیتے ہیں (اسکا موجد ایک چرنداس بیراگی ساکن دہلی ہے جو اب سے ساٹھ برس پیشتر ہوا ہے)

سَروَر (ف) اسم مذکر۔ سردار۔ بادشاہ۔ امیر ◆

سَرورِ کائنات (ف مع) اسم مذکر۔ سردارِ عالم حضرت رسولِ کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطاب ◆

سُرور (ف) اسم مذکر۔ (۱) شادی۔ خوشی۔ فرحت۔ انبساط۔ آنند تائی ؎

نہ ہو گر یہ صحبت تو فلک کرے چرخ مرا سُرور ہے گل خندۂ شرر کا سا (مومن)

(۲۔ ر) کیف۔ ہلکا نشہ۔ خفیف سا نشہ۔ خمار ؎

مدد کو دیکھ کے آنکھوں پہ اپنی ٹھس اُترا وُہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

سُرور جمنا یا گٹھنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ نشہ جمنا۔ کمگد نشہ ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سُرخی جھلکنا ◆

سر و سامان (ف) اسم مذکر۔ مال اسباب۔ اثاثہ۔ ضروری ضروریات۔ اسباب۔ چیز بست ◆

سُروش (ف) اسم مذکر۔ جبرئیل علیہ السلام کا نام۔ پیغام خیر لانے والا فرشتہ۔ خوشخبری۔ صرف پیغام لانے والا فرشتہ۔ ملک۔ دیوتا ◆

سُروشِ غیب (ف مع) غیب کا فرشتہ۔ ہاتفِ غیب۔ آسمانی آواز ◆

سَروکار (ف) اسم مذکر۔ (۱) کام کاج کاروبار۔ معاملہ۔ بیوپار۔ داد و ستد۔ کام (۲) تعلق۔ واسطہ۔ ربط و ضبط۔ میل ملاپ۔ لگاؤ ◆

سَرون (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع (۲) سَرون جاتی اور فرید صاحب کا گیت ◆

سَروہی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک مشہور شہر کا نام جو کوہ ابو سے تخمیناً ۲۸ کوس کے فاصلہ پر ملک راجپوتانہ میں واقع ہے چونکہ یہاں کی بیدھی تلوار مشہور اور تیغِ ہندی وہیں کی تلوار سے مراد ہے اسوجہ سے مطلق تلوار کے معنے میں بھی شعرا نے استعمال کیا ہے جیسے "سرہیں یا سروہی نہیں" ؎

قتل کرتا رہا اغیار کو قاتل ناحق نہ کوئی ہاتھ سروہی کا ادھر پھینک دیا (ناسخ)

چونکہ تلوار لوہے کی بنی ہوئی ہے جیتی جیتی لہریں نظر آتی ہیں اسلئے مثل ہے کہ سروہی باندھے تو زور

سرہانا (ہ) اسم مذکر۔ سر رکھنے کی جگہ۔ بالین۔ پائینتی کا نقیض۔ وہ رُخ جس طرف تکیہ رکھکر لیٹتے ہیں ؎

عشق نے آنکھوں کو تلووں سے بھلے ملنکا پائینتی یار کی ہو یہ سرہانا شب وصل (آتش)

تپ ہجر کے پہلوؤں میں پائے ہنے سر بستر کبھی تکیے نہ سرہانے پائے (داغ)

سرہنگ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (سر + ہنگ) سردار فوج ۔ افسر سپاہ ۔ سردار فوج۔ کپتان۔ ہراول۔ کمانیر۔ پیشرو لشکر و سپاہ ۔ سارجنٹ ۔ حوالدار ۔ جمعدار (۲) پہلوان ۔ مُبارز۔ جلاد۔ دل چلا (۳) پیدل سپاہی سپاہی ۔ نقیب ۔ چوبدار۔ پہلوان۔ کوتوال ۔

سرہونا (ر) فعل لازم۔ (۱) فتح ہونا۔ تسخیر ہونا ۔ قابو میں آنا۔ جیتا جانا (۲) شروع ہونا آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا۔ نکلنا۔ جاری ہونا جیسے نالہ سر ہونا۔ گریہ سر ہونا (۳) درپے ہونا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھے پڑنا (۴) گلے پڑنا ۔ زبردستی پڑنا (۵) کُھلنا۔ وا ہونا۔ بل کُھلنا ؎

کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہوتے تک آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہوتے تک (غالب)

سرے (ہ) تابع فعل۔ (عو) (۱) پیچھے ۔ لو۔ پاس جیسے آدمی سرے دو روپیہ دو۔ آدمی سرے کیا پڑا (۲) سب سے پہلے پہلے ہی ۔ اوّل ۔

سرے سے (ہ) تابع فعل۔ اوّل سے۔ شروع سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے ۔

سرے کا (ہ) صفت۔ اوّل کا۔ شروع کا۔ کنارے کا ۔

سَری (ہ) اسم مؤنث۔ تیر کا گز۔ خدنگ ؎

کھتا ہوں صفت مژگاں ترکش ہوا قلداں نوک قلم ہے پیکاں نائے قلم سری ہے (ناسخ)

سِری (ہ) اسم مؤنث۔ کلّہ ۔ سفنہ ۔ راس الغنم ۔ جفت ۔ بکری یا بھیڑ کا سر ۔ مذبوح جانور کا سر ۔

سری پائے (ر) اسم مذکر۔ کلّے پائے ۔ کلّہ مع پا ۔

سِری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لچھمی کا نام۔ وشنو کی استری ۔ دولت و اقبال کی دیبی۔ (۲) ایک عزت کا خطاب ۔ حضور۔ جناب جیسے سری بھگوان ۔ سری مہاراج وغیرہ (۳) چھے مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام ۔

سری پتی (ہ) اسم مذکر۔ لچھمی کا خاوند ۔ وشنو ۔

سری پھل (ہ) اسم مذکر۔ ناریل۔ نارجیل عراقی ۔

سری راگ (ہ) اسم مذکر۔ چھ راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام جو اگہن پوس مطابق نومبر دسمبر یعنے آغاز سرما میں بعد از دوپہر گایا جاتا ہے ۔

سری کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) لچھمی کا نام لیکر شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔ (۲) شہادت دینا۔ گواہی دینا ۔ گواہی ثبت کرنا۔ دستخط کرنا ۔

سری گنیشائے نمہ (ہ) ہندو۔ سری گنیش جی کی استتی جو بجائے بسم اللہ ہر ایک کتاب کے شروع میں لکھی جاتی ہے ۔ کسی کام کے شروع کرنیکا متبرک کلمہ۔ بسم اللہ ۔

سری مہاراج یا سری حضور (ا) اسم مذکر۔ حضور اقدس ۔ جناب عالی۔ جہاں پناہ ۔ خداوند نعمت ۔ ان داتا۔ آقائے نامدار ۔

سری نیم (ر) صفت۔ (دلال) تیس کا آدھا ۔ پندرہ ۔ پانزدہ ۔ ۱۵ ۔

سِڑی (ا) اسم مذکر۔ (مہذب) سِڑی۔ باؤلا۔ دیوانہ ۔ پاگل ۔

سَریا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ دھات کی سلاخ جس سے کوئی چیز بنائیں جیسے لوہے کا سریا۔ (۲) وہ سرکنڈے کا ٹکڑا جس پر گوٹے کے تار بنی بار لپیٹتے ہیں ۔

سَریانا (ہ) فعل متعدی۔ (مہذب) سنبھالنا ۔ ترتیب سے رکھنا۔ سنگوانا۔ مرتب کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا ۔ چننا۔ تہ کرنے سے لگانا ۔

سُرّیت (ر) اسم مؤنث۔ (اسکا ماخذ عربی سُرّیت ہے) گھر میں ڈالی ہوئی حرم۔ حلال زادی جسے اپنے تصرف میں لائیں حرم ۔ خاصگی ۔ چیلی (سنسکرت کے لفظ سُرّیت بمعنی استری سے بہت ملتا ہوا ہے)

سِری ٹیک (ہ) اسم مذکر۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں ٹانگیں اونچی کر کے سر کے بل کھڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی غم خوشامد سے بھی کنایہ ہوتا ہے ۔

سَریر (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) جسم۔ بدن ۔ دیہ ۔ کایا ۔ قالب خاکی ۔ تن ۔ پنڈا ۔ جثہ ۔ جُثہ۔ جسمان ۔

سَریر بندھک (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) اول ۔ یرغمال کفالت میں اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو دینا ۔

سَریر دھارن کرنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) جسم پکڑنا۔ قالب اختیار کرنا کسی قالب میں آنا (۲) انگور بندھنا۔ گوشت بھرنا۔ زخم بھرنا ۔

سریر ڈنڈ (ہ) اسم مذکر۔ سزائے جسمانی ۔

سریر سمبندھ (ہ) صفت۔ قریب کا رشتہ۔ گوشت پوست اور استخواں ایک کا رشتہ۔ وہ رشتہ جس میں خون ملا ہوا ہو ۔ جگر ۔ لخت جگر ۔

سَریر (ع) اسم مذکر۔ تخت۔ شاہی گدی۔ اورنگ ۔ سنگھاسن ۔ پلنگ ۔ سریر پاٹ ۔ مسند ۔

سریر آرا (ع + ف) صفت۔ تخت کو آراستہ کرنیوالا۔ زینت بخش تخت و تاج ۔ تخت پر بیٹھنے والا۔ تخت نشین ؎

سریر آرائے گردوں جب تک سلطان خاور ہو قمر دستور اعظم صدر اعلیٰ سعد اکبر ہو (ذوق)

سَریش (ف) اسم مذکر۔ (سریشم) ایک لیسدار چیز کا نام جو اونٹ گائے بھینس وغیرہ کے کچے چمڑے یا مچھلی کے پوٹے کو پکا کر بناتے اور لکڑی وغیرہ جوڑنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) صفت۔ نہایت چپاں ہونے یا چپک جانے والا لیسدار چیپ دار ۔

سری صاف (ر) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی تن زیب ۔ نہایت باریک ململ ۔

سری

سَرِیع (ع) صفت :- (۱) جلدی کرنیوالا - سُرعت والا ۔ جلد - شتاب - تیز (۲) اسم مؤنث :- عروض کی ایک بحر کا نام جس کا وزن مفتعلن مفتعلن فاعلان ہے ۔

سَرِیعُ التّاثیر (ع) صفت :- جلد اثر کرنیوالا - زود اثر - تیز - تند ۔

سَرِیعُ الحرکت (ع) صفت :- جلد جلد حرکت کرنیوالا ۔

سَرِیعُ الزّوال (ع) صفت :- جلد زوال پذیر ہونیوالا - چندروزہ - قریب الانتقال ۔

سَرِیعُ الفَہم (ع) صفت :- تیز فہم - زود رس - زود فہم ۔

سَرِیعُ الہَضم (ع) صفت :- زود ہضم - جلد ہضم ہونیوالا - جلدی سے ہضم ہو جانیوالا - لطیف - بطئ الہضم کا نقیض - جلد تحلیل ہونیوالا ۔

سُریلا (ہ) صفت :- خوش گلو - خوش الحان - خوش آہنگ - رسیلے گلے کا آدمی - راگ کی مانند - لے والا ۔

سُریلا گلا (ہ) اسم مذکر :- نغمسرائی یا راگ سے نسبت رکھنے والا گلا ۔

سُریلی (ہ) اسم مؤنث :- موزوں - رسیلی لے والی - سُر والی آہنگ والی ۔

سُریلی صدائیں ہیں اُس شوخ کی سی
الٰہی یہ جلسہ کہاں ہو رہا ہے (داغ)

سُریلی آواز (ہ) اسم مؤنث :- وہ آواز جو سُر و سرائی یا راگ سے نہایت مناسبت رکھتی ہے ۔

سُرِین (ف) اسم مذکر :- چوتڑ - پٹھا - پُٹھہ ۔

سِڑ (ہ) اسم مؤنث :- جنون - دیوانگی - سودا - مالیخولیا - خفقان - پگلاپن - خبط - باؤلاپن ۔

سِڑبِلّا یا سِڑبِلّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خرہ - خبطا - پگلا - سودائی - باؤلا (۲) احمق - بیوقوف - بچوتیا - مودھو - اُزبک - اُلّو ۔

سِڑپَن یا سِڑہپنا (ہ) اسم مذکر :- دیوانگی - خبط - پاگل پن - سودا - جنون ۔

سِڑ چڑھنا یا لگنا (ہ) فعل لازم :- سودا اُچھلنا - جنون ہونا - خبط ہونا ۔

سِڑا (ہ) صفت :- (۱) دیوانہ - پاگل - مجنون - خبطی - سودائی - باؤلا (۲) خبطا - خبطا - احمق - بچوتیا ۔

سَڑا (ہ) صفت :- (۱) بُسا - متعفن - سڑاندھ والا - ترش - تُند (۲) پورب :- گلا - بوسیدہ - خراب - بگڑا ہوا ۔

سَڑاسَڑ (ہ) تابع فعل :- کوڑے یا چھڑی کے متواتر مارنے کی آواز - برابر - لگاتار - سٹاسٹ ۔

سَڑاک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھڑی یا چابک کی آواز جیسے سڑاک سڑاک چھڑیاں لگیں (۲) جلد - تُرت ۔

سَڑاک سے یا سڑاک دیسی (ہ) تابع فعل :- جلدی سے - جھٹ - فوراً - تیزی سے ۔

سڑاک سے (ہ) تابع فعل :- جلدی سے - آواز کے ساتھ جیسے سڑاک سے چھڑی ماری ۔

سَڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خمیر اٹھانا - خمیر اٹھانا - بدبو پیدا کرنا - متعفن کرنا (۲) پورب :- گلانا - بوسیدہ کرنا (۳) جال بکنا - ریکھ پیٹنا ۔

سڑاندھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بُو - بدبو - تعفن - عفونت (۲) پورب :- تمر ہندی کا بیج - بیس - بیج ۔

سڑ

سڑاند اٹھنا یا آنا یا مارنا (ہ) فعل لازم :- بدبو آنا - تعفن پیدا ہونا - سڑ جانا - عفونت ہو جانا ۔

سڑاندا (ہ) صفت :- (۱) بدبودار - سڑا ہوا - متعفن - گندہ (۲) [illegible] کا ہوا - خراب - نکما ۔

اے صبا کہدے عروسانِ چمن کے منہ پر
جب سڑاندا غنچۂ گل اُس دہن کے روبرو (حکمت)

سُڑَپ (ہ) اسم مؤنث :- کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز - سُڑک - کش - چسکی ۔

سُڑپا (ہ) اسم مذکر :- کش - ایک دفعہ ہی پی جانے کی آواز - چسکی - چسکا ۔

سُڑپا لگانا یا مارنا (ہ) فعل لازم :- کش لگانا - سُڑپنا - پینا - کسی پتلی چیز کو جلد جلد نگلنا - چسکی لگانا ۔

سُڑپنا یا سُڑپٹنا (ہ) فعل لازم :- پینا - سُڑپا لگانا - کش کھینچنا - سُڑکنا - چسکی لگانا - چسکنا - چسکی لینا ۔

سُڑسُڑ (ہ) تابع فعل :- حقّہ پینے کی آواز - حقّہ کی آواز ۔

سُڑسُڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک چھوٹا سا مٹی کا حقّہ جو ایک ایک پیسے بکتا ہے اور پیتے وقت اس میں سے سُڑسُڑ کی مانند آواز نکلتی ہے ۔

سُڑک (ہ) صفت :- (عوام) جلدی - شتابی - فوراً - جیسے سُڑک سے اُٹھ کر چلے گئے ۔

سَڑَک (ع) اسم مؤنث :- شارعِ عام - راہ عام - شاہراہ - شاہی سڑک - راستہ - گلیارا - ڈگر ۔ پہلے تو لوگ اس کی نسبت خیال کرتے رہے کہ یہ انگریزی لفظ ہے مگر جب انگریزوں نے ہندوستانی ڈکشنریاں بنائیں تو اُنھوں نے ہندی قرار دیا چنانچہ فیلن صاحب نے بھی ڈکشنری سب سے اخیر میں اُسکا مادہ یا ماخذ سنسکرت سرک سرک قرار دیا لیکن یہ ساری گھڑت ہے کیونکہ جتنے سنسکرت کی بڑی بڑی مستند ڈکشنریاں جو انگریزوں نے بنائیں تھیں یا کوش جو پنڈتوں نے لکھے تھے کہیں لفظ سڑک اس معنی میں نہیں ملا اس کا پتا چلا تو عربی سے صاف صاف چلا وہ بھی کچھ بہت بیچ نہیں کرنا پڑا کیونکہ عربی میں شرک (بفتحتین) بمعنی اصلاً وطرق یعنی شارع عام کے کہتے ہیں چونکہ فن عمارت اور نقاشی یعنی انجنیری میں عربی زبان کے بہت سے لفظ ہند میں اسلامی سلطنت ہونیکے باعث مستعمل ہو گئے ہیں یہ بھی شامل - قلعہ وغیرہ کی طرح زبان زد خلائق ہو گیا شین مہملہ کی جگہ سین ملا دیا اور رائے مہملہ کی جگہ رائے ثقیلہ جس کا ہندی زبان کے موافق ہونا اصل تھا استعمال کرنے لگے ۔

زُلف کے کوچے سے بچتی ہے سڑک کی راہ
اُس میں سو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے (ظفر)

سڑک پھانسی (ہ) اسم مؤنث :- (عوام) سرکو پھندہ - پھانسا - سلک پھانسی (سلک پھانسی سڑک سے درست ہے)

سڑک کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سڑک نکالنا - نئی سڑک یا رستہ جاری کرنا (۲)

سڑک

جیلخانہ کی سزا پانا - قید با مشقت بھگتنا ◆

سُڑکنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھجا یا سپ کرجانا (۲) پورب میں ہواسیاں سے سٹے کو بھی کہتے ہیں ◆

سُڑکی (ہ) اسم مؤنث :- (پنجاب) کنکوے کی ڈور کا رفتہ ڈھیلا کر کے ڈھیل دینا - جھپکا دینا ◆

سِڑن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیوانی - پاگل - پگلن - خبطن - سودائن (۲) صفت - تانیث احمق - بیوقوف ◆

سَڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خمیر اٹھنا - خمیر ہونا - جوش اٹھنا - کھٹا ہو جانا (۲) بوسیدہ گلنا - بوسیدہ ہونا (۳) مدت تک پڑا رہنا جیسے "قید میں سڑنا" (۴) پنجاب - جلنا - سوختہ ہونا جیسے "روٹی سڑ گئی یا ہاتھ سڑ گیا" (۵) بگڑنا - خراب ہونا - کام کا ابتر ہونا ◆

سِڑی (ہ) اسم مذکر :- (۱) سودائی - پاگل - مجنون - دیوانہ - باؤلا - خفقانی - خبطی - مخبوط الحواس (۲) بیوقوف - احمق - مسلوب العقل ◆

سَڑیل (ہ) صفت :- غلیظ - گندا - متعفن ◆ ناکارہ ◆ بوسیدہ ◆ خراب ◆ نکما ◆ عیب دار جیسے سڑیل عورت - سڑیل چیز ◆

سَزا (ف) اسم مؤنث :- (۱) لائق - سزاوار - موافق - مناسب - مطابق (۲) پاداش نیکی و بدی - جزا - مگر اردو میں جزائے بدی سے مراد ہوا کرتی ہے ◆ عوض - بدلا - عذاب - کیفر کردار - سیاست - قصاص - عقوبت - تنبیہ - مکافات - گوشمالی - تعزیر ؎

قتلِ دشمن کا ہے ارادہ اُسے — یہ سزا اپنی جاں نثاری کی (مومن)

مد چاہیئے سزا میں عقوبت کے واسطے — آخر گناہ گار ہوں کافر نہیں ہوں میں (غالب)

(۳ - و) تاوان - جرمانہ - ڈنڈ - جرمانہ ◆

سزا پانا (ہ) فعل لازم :- کئے کے پاس بیٹھنا - کرنی بھوگنا - کئے کو پہنچنا - گوشمالی یا عقوبت ملنا - پٹنا - مار کھانا ◆ دُکھ پانا ◆ جرمانہ یا قید بھگتنا ◆

سزا دِلوانا (ہ) فعل متعدی :- سیاست کرانا - پٹوانا - قصاص دلوانا - قید کرانا ◆ جرمانہ کرانا ◆

سزا دینا (ہ) فعل متعدی :- سیاست فرمانا - مارنا - پیٹنا - گوشمالی کرنا - کیفر کردار کو پہنچانا ◆

سزا ملنا (ہ) فعل لازم :- پاداش ملنا - کئے کو پہنچنا - کیفر کردار ملنا ◆

سزاوار (ف) صفت :- لائق - مستحق - مناسب - قابل - مستوجب - واجب - لازم - زیبا - موزون ◆

سزاوار ہونا (ہ) فعل لازم :- راس ہونا - موافق ہونا جیسے "تو گھر میں تو سزاوار ہو اُسے" ؎

جس طرح کہ مجھ کو نہ بھلا چاہ کا کرنا — ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی (معروف)

(۲) مقصد مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا جیسے "ہم ستا کر کوئی کیا سزاوار ہو گا" ◆

سست

سزایاب (ف) صفت :- قابل سزا - سزا پانے کے لائق ◆

سزایافتہ (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو قانونی سزا پا چکا ہو - پہلے کا مجرم ◆

سزائے بدنی یا جسمانی (ہ) اسم مؤنث :- ڈنڈ - دیہ بندی - مار پیٹ یا زد و کوب کی سزا ◆

سزائے تازیانہ (ف) اسم مؤنث :- کوڑے کی سزا ◆

سزائے جائز (ف ◆ ع) اسم مؤنث :- قانون یا شریعت کے موافق سزا - وہ سزا جس کا دینا بجا اور درست ہو ◆

سزائے سنگین (ف) اسم مؤنث :- سخت سزا - کٹھن شاسن ◆

سزائے قتل یا موت (ف ◆ ع) اسم مؤنث :- پھانسی کی سزا - وہ سزا جس میں جان لی جائے ◆

سزاول (ت) اسم مذکر :- محصل سرکاری روپیہ وصول کرنے والا تحصیلدار - روپیہ اگاہنے والا ◆

سُستا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) خرگوش - سسا ◆

سُست (ف) صفت :- (۱) ناتواں - کمزور - کم طاقت - عاجز - نربل - نحیف (۲) چست کا نقیض - کاہل - مجہول - احدی - کام میں دیر کرنے والا - آلکسیا - آلکتی (۳ - و) ڈھیلا - کم شہوت - ضعیف الباہ (۴ - و) اُداس - آزردہ - افسردہ - دلگیر - ملول خاطر - چپ چپ (۵ - و) بطی الحرکت - دھیما - مندا (۶ - و) مضمحل - نڈھال - ماندہ (۷ - و) کم ذہن - بد ذہن - کودن ◆

سُست اعتقاد (ف ◆ ع) صفت :- ضعیف الاعتقاد - کم معتقد - راسخ الاعتقاد کا نقیض ◆

سُست پیمان (ف) صفت :- وعدے کا کچا - عہد شکن ◆

سُست قدم (ف ◆ ع) صفت :- دھیما چلنے والا - سست رو - تیز رو کا نقیض ◆

سُست کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دھیما کرنا - طاقت کم کرنا - زور گھٹانا (۲) کاہل بنانا - مجہول بنانا ◆

سُست ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) کاہل ہونا - مجہول ہونا (۲) اُداس ہونا - مگین ہونا (۳) ڈھیلا ہونا - کم شہوت یا کمزور ہونا (۴) بطی الحرکت ہونا - کم رفتار ہونا ◆

سَستا (ہ) صفت :- (۱) ارزاں - مندا - کم قیمت - کم خرچ - کمتی دام کا جیسے "سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار" ؎

یہ گلی حسن بھی یارو عجب بستی ہے — کہ دل سی چیز یہاں کوڑی بھی سستی ہے (گویا)

(۲) گھٹیا - گھٹکا - کم قدر ◆

سستا بیچنا (ہ) فعل متعدی :- ارزاں فروخت کرنا - مندا بیچنا - کمتی ملوں سے مبادلہ کرنا ◆

ست

سستا سَما (ہ) اسم مذکر - وُہ زمانہ جس میں غلّہ کثرت سے پیدا ہوا ہو - ارزانی کا وقت ۔

سستا لگانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کی چیز کو کم قیمت میں لینا - تھوڑے داموں میں لینا - کمتی داموں میں مطلوب کرنا (۲) کم قیمت پر فروخت کرنا - سستا بیچنا ۔

سُستامال (ہ) صفت :- ارزاں جنس ۔

سُستا کر (ہ) تابع فعل :- آرام سے - بے فکری سے ۔ بخوبی جیسے "سستا کر بیچانہ پھرے جب اُٹھیو" (عو)

سُستانا (ہ) فعل لازم :- (۱) آرام لینا - دم لینا ۔ تھکان اُتارنا - سہارا لینا - تکیہ کرنا - استراحت کرنا - ٹھیرنا - ٹھہرنا ۔ ؎

ہم تو کہتے تھے دم آخر ذرا سستانہ جا ۔ لے چلے ہم جان سے خفا ہے اب جانہ جا (جرأت)

(۲) تازہ دم ہونا - قوت پانا ۔

سَست سَولا (ہ) صفت :- (۱) گھٹیا - کم قدر (۲) ارزاں فروش - کم قیمت پر بیچنے والا ۔

سَستی (ہ) صفت :- ارزاں - کم قیمت - جیسے سستی بیٹر کی دُم اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے ہیں ۔

سَستی دُکان (ہ) اسم مؤنث :- وہ دُکان جس پر چیز ارزاں ملے - سَستی دُکان ۔

سُستی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کاہلی - تساہُل - ڈھیلاپن - آلکسی - اَلکس - کسل چُستی کا نقیض (۲) نامردی ۔

سُستی توڑنا یا اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- انگڑائی لینا جیسے میرے اوپر سستی نہ توڑو یعنی میرے پاس کھڑے ہو کر انگڑائی نہ لو ۔

سُستی کا تیل (ہ) اسم مذکر :- طلا - وُہ تیل جو رجولیت کو قوت بخشے اور نامردی کو دُور کرے ۔

سُستی کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیر کرنا - ڈھیل کرنا - تاخیر کرنا - دیر لگانا ۔ کاہلی کرنا - آلکسی کرنا ۔

سَستے چھوٹنا (ہ) فعل لازم :- کم جرمانے یا کم نقصان میں نجات پانا - تھوڑے سے تاوان یا خفیف سزا میں رہائی پانا - مفت چھوٹنا - خالصے رہنا - آسانی سے بلا رنج ہونا ۔ ؎

یہ دل اُسے مفت بھی ہے مہنگا ۔ ہم خوش ہیں کہ سستے چھوٹتے ہیں (بحر)

سِسِر (س) اسم مؤنث :- ماگھ اور پھاگن کے درمیان کا سردی کا موسم - کہر یا پالا پڑنے کا زمانہ ۔

سُسَر یا سُسُر (ہ) اسم مذکر :- (پورب) خُسر - خاوند کا باپ ۔ بیوی کا باپ ۔ ایک گالی ۔

سُسرا (ہ) اسم مذکر :- خُسر - خاوند خواہ جورو کا باپ (۲) ایک قسم کی گالی بیٹی کی گالی ۔

سسک

سُسرال (ہ) اسم مذکر (۱) خسرال - خسر خانہ - سُسرے کا گھر - ساس یا سُسرے کا گھر - میکے کا نقیض (۲) خاوند یا جورو کی طرف کا کُنبہ (۳ - بازاری) قید خانہ - جیل - حبس ۔

سُسرال کا کُتّا (ہ) اسم مذکر :- وُہ داماد جو خُسر کی روٹیوں پر پڑا رہے - سُسرال میں رہنے والا داماد ۔

سُسکارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بچے کو مُنہ کی آواز سے پیشاب کرانا ۔ بچے کو پیشاب کرانا (۲) لشکارنا - کُتّے کو کسی پر دوڑانا - بھبکانا - لہکانا ۔

سِسکارنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سُسکارنا نمبر ۲)

سِسکاری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سِسکی (۲) کُتّے کو جھپٹانے یا لپکانے کی آواز ۔

سِسکاری بھرنا (ہ) فعل متعدی :- سِسکی بھرنا - کسی تکلیف سے سِس کرنا ۔

سِسکتی (ہ) صفت :- روتی - بسورتی - ٹھنکتی - مُنہ بناتی جیسے "سسکتی گئی مکتی آئی" یعنے جیسی ڈھکوں سے روتی گئی ویسی ہی آئی ۔

سِسکتی پھنکتی (ہ) اسم مؤنث :- (عو) (۱) کنجوس عورت - مکھی چوس عورت - تنگدل عورت - خسیس عورت (۲) صفت :- مقدار قلیل - بہت کم - ذرا سی جیسے "کیا سسکتی پھنکتی چیز دی ہے" ۔

سِسک سِسک کر دم نکلنا (ہ) فعل لازم :- دفعتہً جان نہ نکلنا - نہایت جانکنی سے دم نکلنا - تھوڑا تھوڑا اَکر کے دم نکلنا ۔ ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم ۔ بسمل خنجر ادا ہیں ہم (غافل)

سِسکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سُبکنا - سُبکی بھرنا - ذرا ذرا سا سانس لینا ۔ مرنے کے قریب ہونا - ذرا سا دم باقی رہنا - رمق جاں ہونا - جاں کنی میں ہونا - نزاع میں ہچکیاں لینا جیسے "وہ تو سسک رہا ہے کوئی دم کا ہے" ۔ ؎

مُنہ میں پانی نہ چوا دو جو سسکتے دیکھو ۔ کیا کہوں پر عداوت کبھی ایسی تو نہ تھی (بحر)

(۲) کنجوسی کرنا - بُخل کرنا جیسے "تم تو بڑے سسکتے ہو" (۳) جان نکلنا - جان دینا - کوڑی کوڑی پر مرنا ۔

سِسکی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سُبکی ۔ آہ سرد (۲) کسی تکلیف خواہ درد کے باعث زبان بھینچ کر آواز نکالنا - سسکاری یا عورت کا جماع کراتے وقت زیر لب آہ آہ کرنا (۳) جاڑے کے مارے شو شو کرنا ۔ ؎

موسم سرما میں اگر چلنا پھرنا ہے تجھ کو ہم ۔ ساتھ سسکی کے عجب بنتی ہے چلنا اے صبا (جرأت)

سِسکی بھرنا (ہ) فعل متعدی :- لمبا سانس لینا - آہ سرد بھرنا - تکلیف یا درد کے باعث سسکاری بھرنا ۔

سسک

دیکھ کر چنگی تھی مری ایسی کہ بس کی بھری   جب کہ گوئیاں نے جیا اتنی شرشکی بھری (رنگین)

پاسکے تنہا جو کل دوگانہ کو   میں نے چھاتی لی چمٹ کے بندہ
چونکتے ہی وُہ بولی سسکی بھر   اوہی میں مرگئی سوئی در گور } (جان صاحب)

سسکیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی:- لمبے لمبے سانس لینا۔ منہ سے ہیں آکر یا درد کے باعث سسکاریاں بھرنا۔

سُسُم (ہ) صفت:- (ہندؤں) سیل گرم۔ نیم گرم۔ خیر گرم۔ ستا ہوا۔ ستا ستا۔

سُوسُوکرنا (ہ) فعل متعدی:- جاڑے کے مارے سسکاریاں بھرنا۔ جاڑے نیز سردی کے مارے کانپنا جیسے "بچہ سُوسُو کرتا پھرتا ہے کوئی کپڑا انہیں اُڑھاتا"۔

سَسّی (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور معشوقہ کا نام جسکا عاشق کوئی شخص پنّوں تھا اور اس کا افسانہ تمام پنجاب میں زبان زد خلائق ہے۔

سشن (انگلش Session) اسم مذکر:- جلسہ۔ اجلاس۔ عدالت فوجداری۔ کونسل یا عدالت (شمشن)

سشن جج (انگلش Session Judge) اسم مذکر:- فوجداری کے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم عدالت۔ صدر عدالت۔ وہ حاکم اعلیٰ جو کونسل کے یا جوری کے ذریعے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرے۔

سَطح (ع) اسم مؤنث:- (مگر اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے) (۱) لغوی معنی بام۔ کوٹھا۔ چھت۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط۔ تختہ۔ کھیت۔ میدان۔ وسعت۔ فرش۔ اوپر کی ہموار جگہ۔ پورسائی۔ روئے آب۔ سرِ آب۔

پرتوِ رُخ کے چاندنی ہے سطحِ آب کا   ہے رشکِ ماہتاب ستارہ حباب کا (وزیر)

(۳) علم ہندسہ کی اصطلاح میں وہ چیز جس میں عرض و طول تو ہو مگر عمق مطلقاً نہ ہو۔

سطحِ آب (ع + ف) اسم مؤنث:- پانی کا بالائی حصہ۔ روئے آب۔ پانی کی چادر۔

سطحِ زمین (ع + ف) اسم مؤنث:- روئے زمین۔ سرزمین۔ تختہ زمین۔ میدان۔ کھیت۔ فرشِ زمین۔

سطحِ مائل (ع) اسم مؤنث:- ڈھلوان سطح۔ سلامی یا ترچھی سطح۔

سطحِ مستوی (ع) اسم مؤنث:- ہموار سطح۔ برابر سطح۔ چورس جگہ۔

سَطر (ع) اسم مؤنث (۱) صفت:- قطار۔ لائن۔ سلسلہ (۲) لکیر۔ ریکھا۔ ڈنڈیر (۳) خط کھینچنا۔ لکھنا۔ نوشتہ۔ تحریر۔

سطربندی (ع + ف) اسم مؤنث:- صف بندی۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دانے یا مرکز و کششیں وغیرہ کٹیں۔

سَعادت (ع) اسم مؤنث:- خوشی۔ نیک بختی۔ اقبال مندی۔ نیکی۔ بھلائی۔ نحوست کا نقیض۔

سفا

سعادت مند (ع + ف) اسم مذکر:- نیک بخت۔ سپوت۔ وفادار۔ نمک حلال۔ مطیع۔ فرمان بردار۔ خدمت گزار۔

سعادت مندی (ع + ف) اسم مؤنث:- نیک بختی۔ فرمانبرداری۔ اطاعت۔

سَعد (ع) اسم مذکر:- (۱) نیک۔ مبارک۔ سعید۔ خجستہ (۲) طالع کی مناسبت۔ خوش طالعی۔ اقبال مندی (۳) ستاروں کا اچھا اثر۔ نحس کا نقیض۔

سَعی (ع) اسم مؤنث:- (جمع مساعی) (۱) دوڑ دھوپ۔ تگ و پو۔ دوڑ دھوپ (۲) کوشش۔ جد۔ جدوجہد۔ دلسوزی۔ سرگرمی۔ جانفشانی۔ پیروی۔ جدوجہد۔ پیروڑی (۳) محنت۔ جتن (۴) سفارش۔

سعی سفارش (ع + ف) اسم مؤنث:- (عو) اُردو میں ایک دوسرے کا مترادف خیال کرکے بولتے ہیں۔ جدوجہد۔ کوشش بلیغ۔ کہنا سننا۔

سعی سہارا (ہ) اسم مذکر:- (عو) مترادف سعی سفارش۔ کوشش بالواسطہ۔

سعی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت و جانفشانی کرنا۔ تگ و پو کرنا (۲) سفارش کرنا۔

ایک نشتر سی نکل قاتل سے   کیا کوئی دوست میرا گر سعی میں تھا (مصحفی)

سَعید (ع) صفت:- نیک۔ مبارک۔ خجستہ۔ بہرہ مند۔ مقصد ور۔ کامیاب۔ نیک بخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ شُبھ۔

سِفارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) ایلچی گری۔ پیغامبری۔ رسالت۔ وکالت (۲) وُہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلہ کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف جائے۔

سِفارِش (ف) اسم مؤنث:- (سپاردن کا حاصل بالمصدر) سپردگی۔ حوالگی۔ شفاعت۔ سہاتا۔ مدد۔ سہارا۔ سعی۔ کسی شخص کو کسی کے سپرد کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ بھلائی کا ذکر کرنا۔ تقریب۔ وسیلہ۔ ساہت۔

سفارش کرنا (ہ) فعل متعدی:- شفاعت کرنا۔ سہاتا کرنا۔ وسیلہ کر دینا۔ پہنچانا۔ رسائی کرنا۔ سعی کرنا۔

سفارش نامہ (ف) اسم مذکر:- سفارشی خط۔ وُہ چٹھی جس میں حامل کی تعریف اور اسکے واسطے کسی امر کی سفارش خواہ سعی ہو۔

سفارشی (ف) صفت:- وُہ شخص جسکی سفارش کی ہو۔ وسیلہ والا۔

سفارشی ٹٹو (ہ) اسم مذکر:- حمایتی گھوڑی۔ وُہ شخص جو لیاقت تو نہ رکھتا ہو مگر سعی سفارش سے نوکر ہوگیا ہو۔ نالائق۔ بے ہنر۔ بے جوہر آدمی۔

سفارشی چٹھی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو سفارش نامہ۔

سَفّاک (ع) صفت۔ خونریز۔ قاتل۔ خونی۔ بیرحم۔ اشقیائے ۔

بخشے اُس بتِ سفّاک کو اسے داورِ حشر خون ہی مجھ میں نہ تھا خوں کا دعویٰ کیسا (داغ)

سَفّاکی (ع+ف) اسم مؤنث۔ خونریزی ٭ بیدردی۔ بیرحمی ٭

سِفال (ع) اسم مؤنث۔ ٹھیکری۔ ٹھیکرا ٭ اخروٹ۔ بادام پستہ وغیرہ کا خول ٭

سِفت (ف) صفت۔ سطبر۔ گاڑھا۔ دبیز۔ موٹا۔ غفص۔ مضبوط۔ مستحکم۔ ٹھوس جیسے "سِفت بھی ہو مُفت بھی ہو ہو ٹوٹے پہنے کا بھی ہو" (کہاوت)

سَفَر (ع) اسم مذکر۔ (۱) مُسافرت۔ جاترا۔ سیاحت ۔

جو ہلتے چلنا ہے آتش تو باندھئے کمر اپنی سفرِ زیارتِ کعبہ کو ہے ضرور اپنا (آتش)

(۲) روانگی۔ کوچ۔ چالا ٭

سَفَرخَرچ (و) اسم مذکر۔ بھتّا۔ راہ خرچ۔ اِلاونس ٭

سفرکردہ (ع+ف) صفت۔ سیّاح۔ تجربہ کار۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پیئے ہوئے ٭

سفرکرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) سیاحت کرنا۔ جاترا کرنا۔ مسافرت کرنا (۲) روانہ ہونا۔ کوچ کرنا ۔

کاروانِ گُل سفر شاید چمن سے کر گیا آج جو نالاں ہے تو مثلِ جرس اے عندلیب (غافل)

(۳) مرنا۔ گزرنا۔ رحلت کرنا۔ انتقال (۴) بُجھنا۔ تمام ہونا ۔

بھکو کچھ رونے سے فکر نہیں مثلِ شرر ہنستے ہنستے جو کرے گُم میں سفر وہ میں ہوں (معروف)

کیا جانوں بزمِ عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ میں صحبتِ شراب سے آگے سفر کیا (امیر)

سفرنامہ (ع+ف) اسم مذکر۔ سیاحت نامہ۔ سفر کی کیفیت۔ روزنامچہ سفر۔ حالات و سرگزشت سفر ٭

سَفَردائی (و) اسم مذکر۔ دیکھو (سپردائی) ٭

سَفَرمَینا (انگلش) اسم جمع (سیپرس۔ مائنرس Sappers and Miners) اسم مؤنث۔ سُرنگ لگانے اور کھودنے کھادنے کا کام کرنے والی پلٹن ٭

سُفرَہ (ع) اسم مذکر۔ دسترخوان۔ توشہ دان (۲۔ف) مقعد۔ دُبر۔ گانڑ (کراہت کے باعث اوّل معنی میں بالفتح مستعمل ہے)

سَفَری (ف) صفت۔ (۱) منسوب بہ سفر۔ سفر کی چیز۔ سفر کے متعلق جیسے سفری کپڑے سفری جوتہ وغیرہ ٭ زادِ راہ (۲۔و) پورب۔ امرود ٭

سفری جورُو (و) اسم مؤنث۔ (بطور مزاح) ساتھ رہنے والی جورُو۔ وہ بیوی جسے سفر میں ساتھ رکھیں ٭

سِفل (ع) اسم مؤنث۔ نشیب۔ پستی ٭ تلچھٹ ٭ پھوک۔ فضلہ ٭

سُفل دان (ع+ف) اسم مذکر۔ ایک تانبے کا ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر

اِس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اُس میں ڈالتے جائیں۔ ہڈی دانی ٭

سِفلگی (ع+ف) اسم مؤنث۔ پاجی پن۔ سفلاپن۔ تنکی۔ کنگلا پن۔ اوچھاپن۔ پست حوصلگی ٭ چھچھورا پن۔ پچھورپن ٭ کمینہ پن ٭

سِفلَہ (ع) صفت۔ رذیل۔ کمینہ۔ پاجی۔ چھچھورا۔ [illegible] خفیف۔ تنک جگر۔ نالائق ٭

سِفلہ پن (و) اسم مذکر۔ کمینگی۔ پاجی پن۔ نالائقی۔ سفلاپن ٭ چھچھورپن ٭

سِفلہ پرور (ف) اسم مذکر۔ کمینوں کو منہ لگانے اور صاحب بنانے والا۔ نالائقوں کو دوست رکھنے والا ٭

سُفلی (ع) صفت۔ ادنیٰ۔ علوی کی ضد ٭ کم درجہ کا۔ گھٹیل ٭

سِفلی عمل یا جادو (ا) اسم مذکر۔ وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا رُوحانیاتِ ارضی سے استعانت کی جائے۔ کلامِ الٰہی یا سحرِ علوی کے سوا عمل۔ شیطانی عمل ٭

(چونکہ استعانت باللہ کے علاوہ دو قسم کی استعانت اور ہے ایک استعانت اجرام و روحانیات فلکی اس کو سحرِ علوی کہتے ہیں وہ بہ نسبت سفلی کے زیادہ مؤثر اور پائدار ہے اور اسی کو سحرِ بابلی بھی کہتے ہیں۔ دوسری قسم کی استعانت شیاطین اور رُوحانیات ارضی کی ہے اسکو سحرِ سفلی یا عمل سفلی کہتے ہیں یہ کم اثر اور کم پائدار ہے اور ہر قسم کے سحر علوی کی طرف خاص مؤثر ہوتے ہیں۔ بس جو استعانت اسماء و صفات الٰہی کے سوا ہے وہ خواہ سفلی ہو خواہ علوی مذہب اسلام میں حرام اور کفر ہے۔ مگر جاہل عامل جو قرآن و شریعت سے واقف نہیں سحر علوی اور سحر سفلی کو نہ سمجھ کر آجِب یا اِسْرَافِیْل اور اُقْتُلْ یَا مِرِّیْخُ رِجْلَ (میری دُعا اے اسرافیل اور قتل کر میرے دُشمن کو اے مریخ) کہا کرتے ہیں اور عوام کو سکھاتے ہیں اور اس سحرِ علوی کو حرام جائز نہیں سمجھتے بلکہ جائز اور استعانت اللہ کے اقسام میں جانتے ہیں خود تباہ ہوتے ہیں اور عوام کو برباد کرتے ہیں اور تین مذکورہ استعانتوں کو دو استعانتیں سمجھ کر ایک کو سوم یعنی علوی کرتے ہیں اور دوسری کو سوم یعنی سفلی۔ یہ ساری اُن کی غلطی ہے حالانکہ تین نام ہے اوّل سوم یعنی اوّل کلامِ الٰہی۔ عمل الٰہی۔ دوم سحر یا عمل علوی۔ سوم عمل یا سحر سفلی) ٭

سُفُوف (ع) اسم مذکر۔ بُرادہ۔ چورن۔ پھکی۔ آدھ جیتہ پیسی ہوئی دوا۔ پھنکی۔ پوڈر ٭

سَفید (ف) صفت۔ (۱) سیاہ کا نقیض۔ ابیض۔ گُھپید۔ دھولا۔ اُجل۔ چٹا۔ بگا۔ گورا چٹا ۔

زاہد ہو خاک بادہ پرستوں میں رُوسفید ہے مثلِ ابر اُسکے بدولت میں مُوسفید (اسیر)

(۲۔و) کورا۔ سادہ۔ بن لکھا جیسے "سفید کاغذ" (۳۔و) خائف۔ ترساں۔ خوف زدہ۔ سہمناک ۔

اُڑتا پھرتا ہے گمان سب جہان کو ایسا ہے تیرے خوف سے رنگ سفید (اسیر)

سفید پڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ منہ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا خوف یا غم کے باعث چہرے کی رنگت کا متغیر خواہ زرد ہو جانا۔ خون خشک ہو جانا ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ بھچک رہ جانا۔

سفید پلکا (ہ) اسم مذکر۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید۔ پوٹا کالا۔ دُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں۔

سفید پوش (ف) صفت۔ سفید کپڑے پہننے والا اُجلا رہنے والا بھلا مانس۔ کم مایہ۔

سفید خون (ہ) اسم مذکر۔ (بازاری) منی لطفہ (چونکہ جب وہ لوگ سفید خون کی قسم دلاتے ہیں تو اس سے یہی مراد ہوگی مگر مذاق میں بولتے ہیں۔)

سفید کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اُجلا کرنا۔ دھولا کرنا (۲) تانبے کو سنکھیا کی لاگ سے جستہ بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ جستہ بنانا۔

سفید و سیاہ (ف) اسم مذکر۔ نیکی بدی۔ بُرائی بھلائی۔ اچھائی بُرائی نیرنگی۔

نو جہاں کے سفید و سیاہ سے غافل کبھی سیاہ کبھی ہے سفید یار کا رنگ (اسیر)

سفید ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دھولا ہونا۔ چٹا ہونا۔ گورا ہونا۔ سپید ہو جانا۔

ناتوانی سے ہوئے قابل ہوا سفید نیچو ہو جائیگا بھر کر ہوا سا سفید
سعید خورشید کے ہو جاتے ہیں کالے بال تو اگر آنکھیں دکھائے ہو ہوا کالا سفید (ناسخ)

(۲) دیکھو (سفید پڑ جانا) خجالت یا شرمندگی کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔

ہنسکے بولا وہ گُل تر ہیں گال دیکھ الفت گُم جاتی کے آگے خجالت سے ہوا سفید (وزیر)

گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گُل تر ہو گئے زرد جو رو چلد تو دو چار سفید (ناسخ)

سفیدہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) پھیکا ہرے جست کا پھول جو اکثر آنکھوں کی دواؤں میں پڑتا ہے (۲) ایک قسم کا پوڈر جو بارہ سنگے کے سینگ کو پھونک کر بناتے ہیں اور صندل میں ملا کر عورتیں منہ پر ملتی ہیں مگر یہ رستم ایران کا ہے ہندوستان میں صرف کاشغری سفیدے سے یہ کام لیا جاتا ہے بلکہ ان دنوں میں تو انگریزی پوڈر کا زیادہ رواج ہو گیا ہے۔

سفیدی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) دھولا پن۔ بیاض۔ صباحت۔ چٹا پن (۲) انڈے کے اندر کی سفیدی جو پیلے کی طرف ہے (۳) منہ پر ملنے کا پوڈر (۴) قلعی۔ دیواروں پر پھیرنے کا نہایت سفید چونا۔ پتھر یا سنگ مرمر کا پکا ہوا چونا۔

زہے وہ حضرت یوسف کے یہاں بھی نہ ہلکی سفیدی دیدہ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر (غالب)

ف بوالہوس نے کب سعیت اڑائے شباب چاندنی بنکر سفیدی رہ گئی دیوار پر (ناسخ)

(۵) روشنی صبح۔ چاندنا۔ چاننا۔

سفیدی آنا (ہ) فعل لازم۔ بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ پیر ہونا۔ بوڑھا ہونا۔

میر آئی سفیدی مگر ابھی غفلت میں کہو تم کب کانہ سچ قیامت ہوگی کس نیند سوتے ہو کب (میر)

سفیدی پھرنا (ہ) فعل لازم۔ مکان پر قلعی ہونا چونہ پھرنا صفائی ہونا۔ گھر یا پھرنا۔

آنا آمد ہے تمہاری کس کی داغ یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے (داغ)

سفیدی پھیرنا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ قلعی کرنا۔ دیوار یا مکان پر چونہ پھیرنا۔

سفیر (ع) اسم مذکر۔ ایلچی۔ دُوت۔ قاصد۔ رسول۔ پیک۔ پیغامبر۔ وکیل۔ میانجی۔

سفینہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کشتی۔ ناؤ۔ جہاز۔

آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم تو ڈبو دو نہیں دریا میں سفینہ بھر کے (ذوق)

(۲) کتابِ اشعار۔ بیاضِ اشعار۔ یادداشت کی بیاض۔ نوٹ بک جیسے "علم در سینہ نہ در سفینہ" (۳۔ ہ) سمن۔ اطلاعنامہ۔ سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ حکم طلبی (۴۔ ہ) کوئی کتاب سادہ۔ سادہ بیاض۔ بن لکھے مجلد اوراق۔

سفیہ (ع) صفت۔ نادان۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ مورکھ۔

سقا (ع) اسم مذکر۔ بہشتی۔ پانی لانے والا۔ پانی پلانے والا۔ پنہارا۔ کہار۔ آبکش۔ پنہارا۔ ماشکی۔ مشک اُٹھانے والا۔

سقاوہ یا سقابہ (ہ) اسم مذکر۔ صحیح (سقابہ) خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض جو اکثر غسل خانوں میں بنا دیتے ہیں۔

سقابہ (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سقاوہ)۔

سقر (ع) اسم مذکر۔ دوزخ نرک۔ جہنم جیسے "سقر اور سقر ہار ہے"۔

سقط (ع) اسم مذکر۔ چوپایہ کی موت۔ گھوڑے یا گدھے کا مرجانا۔

سقط ہونا (ہ) گھوڑے یا چوپایہ کا مرنا۔

سقطی نامہ (ع+ف) اسم مذکر۔ وہ کاغذ فہرست یا رجسٹر جس میں رسالے کے مرے ہوئے گھوڑے درج ہوتے ہیں۔

سقف (ع) اسم مؤنث۔ مکان کی چھت۔ چھپ۔ سائبان۔ کوٹھا۔ بام۔ شامیانہ۔

اثر کا رہے تو جلتی نہ عرش جلی تک نہیں سقف فلک اے نالۂ شبگیر اونچی (ناسخ)

سقم (ع) اسم مؤنث۔ (۱) علت۔ بیماری۔ روگ (۲۔ ہ) عیب۔ نقص۔ خرابی۔

سقم نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔

سقمونیا (یونانی) اسم مذکر۔ محمودہ۔ ایک نباتی مسہل صفرا۔ گوند جو شکل و سبزی ونسدی ہوتا ہے۔ سوداوی امراض اور پیٹ کے کیڑوں کے واسطے نہایت مفید ہے مزاج اس کا تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس اور بعض کے نزدیک مفرط یابس بر بچہ سوم۔

سقن یا سقنی (ا) اسم مؤنث۔ پنہیلی۔ پانی بھرنے والی عورت۔

سَقَنقُور (رومی) اسم مذکر۔ ایک گوہ کے مشابہ جانور کا نام۔ یا وہ مچھلی جو ریت میں رہتی ہے۔ ریگ ماہی۔ حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جسکا گوشت نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ◆

سَقنی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سقن)

سُقُوط (ع) اسم مذکر۔ گر پڑنا۔ خطا کرنا۔ کسی لفظ کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا ◆

سقّے کی بادشاہی (ف) اسم مؤنث :۔ دولت چند روزہ۔ تھوڑے دن کی حکومت ◆ (یہ کنایہ نظام سقے سے لیا گیا ہے جنے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبنے دیکھ کر نکالا اور جس نے صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی لیکر چام کے دام چلائے تھے)

سَقیم (ع) صفت :۔ (۱) بیمار۔ علیل۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ۔ عیب دار۔ عیبی کنوڈا ◆

سَکال (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) سویرا۔ پو پھٹے۔ علی الصباح۔ تڑکا (اصل میں سُکال یعنے اچھا وقت)

سَکارا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) ہنڈاون وہ فیس جو ہنڈی کی بابت دی جائے ◆

سکارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) (۱) قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ آیا کرنا۔ ذمہ لینا۔ (۲) ہنڈاون ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا ◆

سَکارے (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) سویرے۔ صبح۔ بھور۔ تڑکے۔ پو پھٹے۔ دن نکلے (۲) کل۔ فردا۔ آج کے دوسرے دن ◆ (دوہا)

بھئی سکارے جاینگے اور مین ہونگے روے ◆ بدھنا ایسی رین کر کبھو بکہت نہ ہوے

سکالرشپ (انگلش) Scholarship اسم مؤنث :۔ وظیفہ۔ طالب علمی کا وظیفہ ◆

سُکّان (ع) اسم مذکر۔ پتوار۔ دنبالہ کشتی۔ کنہر ◆

سکت (ہ) اسم مذکر و مؤنث :۔ (عو) دم۔ طاقت۔ سامرتھ۔ بوتا۔ توانائی۔ شکتی۔ قوت ◆

(ہندو اہل لکھنؤ مؤنث بولتے ہیں) ؎

گلشن آرزو سے ہوا آج لت ہوئی ◆ یاد سے بعض شب میں اتنی سکت ہوئی (رشک)

سکتر (انگلش) صحیح سکرٹری (Secretary) اسم مذکر۔ سکرٹری۔ میر منشی۔ دیوان۔ حضور نویس۔ مستری ◆ دبیر۔ مصاحب۔ متصدی۔ پیشکار ◆

سَکتہ (ع) اسم مذکر۔ ایک دماغی مرض کا نام جس میں حس و حرکت زائل ہو کر آدمی مردے کی مانند ہو جاتا ہے۔ مرض بے ہوشی۔ مورچھا۔ مرگی۔ صرع۔ غشی۔

حیرت۔ بیخودی ؎

لاؤ مُس آئینہ رو کو مت دکھاؤ آئینہ ◆ اوکچھ حالت ہے جرأت کی سے سکتہ نہیں (جرأت)

(۲) وہ اسے جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے اخیر میں واقع ہو جیسے آمدہ رفتہ خفتہ وغیرہ (۳) شعر کے وزن میں کسی حرف پر ذرا توقف کرنا پڑے تو اُسے بھی سکتہ کہتے ہیں اور قبیح خیال کرتے ہیں مگر بعض موقع پر ملیح بھی سمجھتے ہیں ◆

سکتہ پڑنا (ف) فعل لازم :۔ شعر کی روانی میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بحر سے جدا معلوم ہونا۔ شعر ٹوٹنا ◆

سکتہ کا عالم (ف) تابع فعل :۔ حالت تحیر۔ حیرت کا مقام۔ بیخبری اور بیہوشی کی نوبت۔ خاموشی کا عالم۔ ہک دک اور سن سان ہو جانے کی نوبت ◆

سکتہ ہونا (ف) فعل لازم :۔ (۱) مورچھا گت میں آجانا۔ بیہوش ہو جانا۔ غش آجانا۔ (۲) شعر ٹوٹنا (۳) حیرت ہونا۔ متحیر ہونا ◆ ؎

سب کو خاموشی ہوئی محفل کو سکتہ سا ہوا ◆ بزم میں جب بحث اثبات دہاں ہونے لگی (تجمل)

سَنکٹ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) سخت۔ کٹھن۔ مشکل۔ دشواری (۲) حالت نزاع۔ دکھ۔ کشٹ۔ تکلیف۔ بدنصیبی۔ نصیبوں کی شامت (اس معنی میں سنکٹ کا نون گرا کر استعمال کر لیا ہے ورنہ صحیح سنکٹ ہے) (۳) کاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ ◆

سکٹ چوتھ یا سنکٹ چوتھ (ہ) اسم مؤنث :۔ ہندوؤں کے اس تہوار کا نام جو ماگھ کے مہینے میں گنیش جی کے جنم کے متعلق کیا جاتا ہے۔ گنیش جی کا جنم دن ◆

سُکّر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) زہرہ۔ ناہید۔ دوسرے فلک۔ ایک ستارہ کا نام جو نہایت تاباں ہے (۲) جمعہ۔ یوم آدینہ۔ شکروار ◆

سُکر (ع) اسم مذکر :۔ مستی۔ خمار۔ نشہ۔ بے ہوشی۔ مد ◆

سَکّر (ف) اسم مؤنث :۔ (گنوار یا ہندو) شکر۔ چینی۔ کھانڈ ◆

سکر سُروا بولنا (ف) فعل لازم :۔ شین قاف درست نہ ہونا۔ غلط تلفظ کرنا۔ شکر شوربے کی بجائے سکر سُروا کہنا۔ اپنی بے علمی اور جہالت ظاہر کرنا ◆

سَکَرات (ع) اسم مؤنث :۔ (سکرہ کی جمع) :۔ (۱) موت کی شدت۔ نیتی جانکنی کی تکلیف (۲) بیہوشیاں۔ مستیاں ◆

سنکرانت (س) اسم مؤنث :۔ تحویل آفتاب۔ سورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ◆

سکرمک (س) اسم مذکر۔ فعل متعدی :۔ متعدی مصدر ◆

سکڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (انقباض) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سمٹنا ◆

سکڑ (ہ) صفت :۔ ایک کلمہ ہے جو لفظ پر کی طرح شفقتی کی ہمدردی ظاہر کرنے کے واسطے

سکن

بیکن اشیائی شہر تھوں کا بیان ہے کہ وہ دیوار کے بیچ سے اور لوہے کو گلا کر مقفل و محکم کر کے شہر سے اُن دو پہاڑوں
کے درمیان جن کی بابت خلاف ہاں ہم آباد تھی نہایت چوڑی اونچی اور لمبی بنوائی گئی تھی جس کے سبب سے یہ قوم
پھر آبادئ عمران میں نہ آ سکے حقیقۃً لوگوں میں مشہور اور بعض کتابوں میں مسطور ہے کہ یہ قوم اس دیوار کو توڑنے
میں تمام دن مصروف و مشغول رہتی ہے مگر جب رات کو تھک کر اپنے گھر جاتی ہے تو صبح کو دیوار بدستور اپنی قوت
سے پھر اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے بعض لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ لوگ دن بھر اس کو چاٹا کرتے ہیں جب شام کو
کاغذ کے برابر رہ جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ اب صبح کو آ کر چاٹ لیں گے رات بھر میں وہ ویسی ہی پہلی حالت پر ہو جاتی ہے
قیامت کے قریب وہ لوگ اسے بالکل چاٹ لیں گے غرض متعلق تحقیقات جدیدہ کے نزدیک یہ قابل التفات نہیں چونکہ سد سکندر
میں ان تحقیقات کی تفصیل نہیں لکھی گئی اس سبب سے یہاں پر لکھنا نامناسب سمجھا ذیل میں مختصر خیالات بھی ظاہر کر دیئے •

گو یا بندی خوب یہ رائے ہو سکتی ہے کہ ایشیائی مورخین کے طبقات میں سے اہل اسلام کے ہر طبقہ کی تاریخ زیادہ
مسلسل پائی جاتی ہے بعض بیرون اسلام کے جو واقعات عالم میں ہوئے ان کو بھی مسلسل تاریخی شہادت سے اور کچھ
ذریعے سے پہنچا اور معلوم کر سکتے ہیں اور اس سے پیشتر کے واقعات کا زیادہ حال شہادت بہم نہ پہنچنے کے سبب کچھ
مجمل یا غیر معلوم رہ گیا بلکہ افسانہ یادگار رہ گئے تھے جو قرآن یا اسلام سے پہلے کتب مذہبی کے مختلف طریقوں سے
اپنے اپنے مصنفات میں درج کر لیا ہے یہ یقینی سبب سے بطور تمام ہونا مشکل ہے اب جو واقعہ معلوم ہوں گے تو
وہ کم ظنی ہو گا اسی طرح اگرچہ ان سے تحقیقات جدیدہ سد سکندری وغیرہ ایک افسانہ سا معلوم ہوتا ہے مگر
اہل اسلام کے نزدیک جو تحقیقات نقلی ہے وہ قرآن کا بیان واجب التسلیم اور واجب العقیدہ ہے چونکہ قرآن
مجید میں سد سکندر کا حال بھی بیان پایا جاتا ہے اس لیے سب دلیلوں سے قطع نظر کر کے اس کو تسلیم و تفویض
بعلم الٰہی کرتے ہیں •

معلوم ہوتا ہے کہ اس نام کے دو بادشاہ ہوئے ہیں صاحب اقبال اور اولوالعزم ہوئے ہیں اس وجہ سے لوگ ظاہر یہ کہ
خدا سکندر سے تشبیہ دینے لگے چنانچہ زمانے حق پرستی میں یہ لفظ تمثال اس کا خطاب سکندر ہے لیکن اس کا
مفہوم اس غیر کے سکندر سے ہی ہوتا ہے کیونکہ عوام نے دونوں سکندروں کو ایک ہی خیال کر لیا ہے (نوٹ)
گھوڑے کے ٹھوکر کھانا ۔ فارسی زبان میں خفی طور پر ہونے یا ٹھیک کہنا ۔ سکندر کے قصہ (۲-۱) عام
کا عام نے مشکل کو بھی سکندر کہنا شروع کر دیا ہے کیونکہ مشکل انگریزی لفظ ہے جس کے معنی اشارہ کرنے
اور علامت بتانے کے ہیں جو پکڑی ریل گاڑی کے آنے جانے کے وقت اشارہ اور بلند کرنے کے لیے ہیں
اور نقل اور بھری ہو شکل کی خبر دیتا ہے پس اس وجہ سے عوام نے سکندر کے عمل نشان سے جس کا حال اول
نہیں کھڑے سپہر گراف میں کہ آتے ہیں ایسی کی شان بنیاد کو کے سکندر کر لیا یا یوں کہو کہ زبان سے
صاف ادا نہ ہونے کے باعث مشکل کو سکندر بولنے لگے جیسے ہوکرز نیر کا حکم دینا بنایا •

سِکَنْدَری (ف) صفت ۔ (۱) منسوب بہ سکندر جیسے سد سکندری (۲) گھوڑے کی ٹھوکر •

سِکَنْدَری کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا ۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا •

سِکَنْدَرِیَہ (ف) اسم مذکر ۔ مصر کے ایک شہر کا نام جسکو سکندر ہی نے بنایا تھا •

سِکَنْڈ (انگلش) جمع سِکَنْڈز Second اسم مذکر ۔ (۱) منٹ کا ساٹھواں

سکہ

حصہ ۔ پل (۲) صفت ۔ دوسرا ۔ دوجا ۔ ثانی ۔ دوم •

سِکّو یا سِکّھو (ہ) اسم مذکر ۔ قصاب آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں ۔
چھری بند بھائی ۔ قصائی •

سِکْوان (انگلش) جمع سِک مین Sick Man اسم مذکر ۔ بیمار آدمی ۔
مریض ۔ ماندہ ۔ روگی •

سُکُوت (ع) اسم مذکر ۔ خاموشی ۔ چپ •

سُکُوت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ خاموش رہنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ چپ ہونا ۔ ٹھیرنا •

سُکُورہ (ف) اسم مذکر ۔ مٹی کا پیالہ ۔ کاسۂ گلی ۔ مٹی کی چینی (اُردو والے بکسر سین
معطا اور ہندو بفتح سین ذکر بولتے ہیں)

سِکُوری (ہ) اسم مؤنث ۔ مٹی کی پیالی •

سُکُون (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آرام ۔ قیام ۔ ٹھیراؤ ۔ قرار ۔ اطمینان ۔ امن ۔ آسودگی
(۲) جزم ۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت •

سُکُونَت (ع) اسم مؤنث ۔ بود و باش ۔ قیام ۔ اقامت ۔ رہائش ۔ بسانت ۔
رہنے کی جگہ ۔ مسکن •

سُکُونَت پذیر ہونا (ہ) فعل لازم ۔ بود و باش اختیار کرنا ۔ رہ پڑنا ۔ بسنا •

سِکھ (ہ) اسم مذکر ۔ سیکھنا پانے والا ۔ نصیحت پذیر ۔ شاگرد ۔ مرید ۔ چیلا ۔ بابا کا معتقد پیرو
گرو گرو نانک کا پیرو ۔ پنجابیوں کی وہ قوم جو گرو نانک کو اپنا امام مانتی اور انکے گرنتھ پر چلتی ہے ۔
نانک پنتھی •

سِکّہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ٹھپا ۔ مہر منقش ۔ جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے
ہیں ۔ ضرب • ڈھلا ہوا نقد جو ملک میں چلے (۲) طرز ۔ روش • قاعدہ ۔ قانون ۔
دستور العمل (۳) مہر شاہی ۔ چھاپ ۔ مہر (۲-۱) حکم • حکومت • تحکم •

سِکّہ بٹھانا یا بٹھلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سکہ جاری کرنا ۔ سکہ چلانا ۔ اپنے
نام کا روپیہ چلانا •

سکہ بٹھائے ہیں مجتہد کی اس نے　　جھنڈا گاڑا ہے کشور دل میں صلیب کا　(بحر)

(۲) حکم جاری کرنا ۔ حکم بٹھانا ۔ تحت بٹھانا ۔ رعب جمانا ۔ نقشہ جمانا ۔ نقش جمانا •

سکہ بٹھلانا دل میں ہر کس میں ہیں چاہئے　　نہ کیا سکہ مرا اپنا ہی جلا سکہ بٹھا کر اُٹھے　(معروف)

سکہ ہی بٹھا لیا ہے لبے نے ان ملوں　　آنے نہ پاوے سیاں کوئی مہمان ڈومنی　(رنگین)

سِکّہ بنانا (ہ) فعل متعدی ۔ سکہ ڈھالنا ۔ جوری سے کوئی سکہ تیار کرنا •

سِکّہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ تخت بیٹھنا ۔ حکم جاری ہونا ۔ عمل بیٹھنا ۔ حکومت قائم ہونا ۔
بیٹھنا ۔ کا روپیہ چلنا ۔ رعب بیٹھنا ۔ دھاک ہونا ۔ نقش جمنا ۔ حکم چلنا •

سکہ

تجان سخن طالب برنی کے رو ستر ان پر   کیسا نہ سے سکۂ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا (معروف)

اس کا کوئی نقش وفا میں نہیں جواب   بیٹھا ہوا ہے سکہ تیرے رخ زیبا کا (داغ)

سکہ چلانا (۲) فعل متعدی۔ سکہ جاری کرنا۔ روپیہ چلانا۔ اپنے نام کا سکہ لگانا۔ سکہ کا رواج دینا۔ ؎

منت ہے ایسے سکۂ زر کے چلانے پر   سرکار کمپنی کا بجا سولہ آنے پر (زنا علم)

سکہ چہرہ شاہی (و) اسم مذکر۔ وہ روپیہ جس پر بادشاہ کا چہرہ بنا ہوا ہو جیسے انگریزی روپیہ۔

سکۂ حالی (ع) اسم مذکر۔ تازہ سکہ۔ نیا سکہ۔ وہ سکہ جس پر حال ہی میں چھاپا لگا ہو۔ ریاست نظام کا سکہ جو چند سال سے چلتا ہے۔ سکۂ رائج الوقت۔ سکۂ موجودہ۔

سکۂ رائج الوقت (ع) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (سکہ حالی ۲) (۲) معاہدہ پورا ہونے کے وقت کا جاری سکہ۔

سکہ زن (ع+ف) اسم مذکر۔ ٹکسالیہ۔ سکہ ڈھالنے والا۔

سکۂ قلب یا جعلی (ع) اسم مذکر۔ ناجائز طور پر بنایا ہوا سکہ۔ جھوٹا سکہ۔ مصنوعی سکہ۔

سکہ لگانا (و) فعل متعدی۔ (۱) ٹھپا لگانا۔ زر پر ضرب لگانا۔ روپیہ پیسہ بنانا۔ (۲) (بازاری) جوتے یا چپت مارنا جیسے "اس کے سر پر جوتی کا سکہ لگا دیا یعنی جوتے مار دیئے"۔

سکہ مارنا (و) فعل متعدی۔ نقود پر ضرب لگانا۔ ٹھپا جمانا۔ روپیہ پیسہ چلانا (سکہ زدن کا ترجمہ)

سُکھ (ہ) اسم مذکر۔ دکھ کا نقیض۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ امن۔ امان۔ آسودگی۔ کل۔ شانتی۔ تندرستی جیسے "سکھ میں سب کو یاد کرے تو دکھ کاہے کو ہو"۔

سکھ پانا (ہ) فعل متعدی۔ آرام پانا۔ راحت حاصل کرنا۔ چین سے رہنا۔

سکھ دائی (ہ) صفت (ہندی)۔ راحت رساں۔ آرام بخش۔ چین دینے والا جیسے ؎

بھادوں آئی رین اندھیری جنم لیو سکھ دائی نے

کوئی پان بچھری بھوگ لگاویں کوئی کپڑا شہائی رے

سکھ سے رہنا (ہ) فعل لازم۔ آرام سے بسر کرنا۔ چین سے رہنا۔ خوش رہنا۔ آنند سے رہنا۔

سکھ فرمانا یا کرنا (و) فعل متعدی۔ استراحت فرمانا۔ آرام فرمانا۔ امیروں کا سونا۔ (اصل میں شاہان تیموریہ یا اس خاندان کے آدمیوں کے استراحت فرمانے کو کہتے ہیں)

سکھ منبری (و) اسم مؤنث۔ وہ سرکاری خدمت جس پر کسی بچھونے کو لا کر آرام دینے کے واسطے مقرر کیا ہو۔

سکھ نیند (ہ) اسم مؤنث۔ خواب راحت۔ شکر خواب۔ شاد خواب۔ چین کی نیند جیسے "میں تو سو رہی سکھ نیند پیا کو کوئے گئی رے (ساز ہولی کا گیت)"۔

سکہ

سکھا شاہی (و) اسم مؤنث۔ سکھوں کا عہد یعنی وہ زمانہ۔ کسی بے سر کی وقت۔ بدنظمی کا زمانہ۔ انیائی راج جیسے "برسی رہی سکھا شاہی کا راج"۔

سکھالا (ہ) صفت۔ (ہندی) سہل۔ آسان۔

سکھانا یا سکھلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خشک کرنا۔ تری یا نمی دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا (۲) کسی کو دیر لگانا۔ بٹھائے رکھنا جیسے "تم نے تو ہمیں سکھا دیا" یعنی اس قدر دیر لگائی کہ ہماری ساری رطوبت جذب ہو گئی۔

سکھانا یا سکھلانا (ہ) (۱) تعلیم دینا۔ تربیت کرنا۔ تلقین کرنا۔ پڑھانا۔ لکھانا۔ بتانا۔ (۲) نصیحت کرنا۔ پند دینا۔ سکشا دینا (۳) سدھانا۔ کسی راستہ پر یا ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ (۴۔عو) ورغلانا۔ بہکانا۔ پٹی پڑھانا جیسے "سکھی سکھائی بیسی یا بروائی ہے" (۵) ہمت بندھانا۔ بھروسا دینا جیسے "سکھلائے پوت دکھن نہیں جاتے رکھ دو رت"۔

سکھانا پڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ (عو) (۱) لگانا۔ بجھانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ بدگمان کرنا (۲) تعلیم و تربیت کرنا۔

سکھانے میں آنا (ہ) فعل لازم۔ بہکانے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔

سکھپال (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آرام پالکی۔ ایک قسم کی نازک پالکی۔ ڈولی۔ محافہ (۲) پالنا۔ پنگوڑا۔ مسہری۔

سکھ تلا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) پاپوش۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتے کے اندر رکھ لیتے ہیں۔

سکھ درشن (ہ) اسم مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جس کا عرق اکثر کان کے درد میں ڈالتے ہیں اس کا پتا چوڑا اگھیکوار سے مشابہ ہوتا ہے۔ سُدرشن بھی کہتے ہیں۔ شاید ہندو لوگ اس کا درشن مبارک خیال کرتے ہوں گے۔

سکھی (ہ) صفت۔ (ہندی) آسودہ۔ خوش۔ سکھ بھوگنے والا۔ سکھیا۔ مطمئن۔ جیسے "تن سکھی تو من سکھی"۔

سکھی رہنا (ہ) فعل لازم۔ آرام سے رہنا۔ خوش رہنا۔ چین سے رہنا۔ جیسے "کم کھانا سکھی رہنا"۔

سکھی رہو (ہ) دعا (ہندو فقیر یا برہمن)۔ آنند رہو۔ تندرست رہو۔ خوش رہو۔

سکھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) عورت بمعنی مددگار۔ ساتھن۔ یار۔ دوست کیونکہ یہ لفظ سا کشی یا سا کھی سے بنا ہے جس کے معنی ساتھی۔ ہمجولی۔ سہیلی وہ عورت یا لڑکی جو عمر، دولت، نسب وغیرہ میں برابر ہو جیسے سکھی تو سب سدا ہمرہ کے مجھے رین اندھیری کارن ہی کہت ہے (۲) سدا سہاگن فقیر بنگالہ گروہ جو زنانہ لباس رکھتا ہے (۳) زنانہ۔ ہیجڑا۔ جنسِ گرامی کے عمدہ جو حرکات و سکنات میں عورتوں کی پیروی کرے (۴) کہہ مکرنی یا مکری۔ ایک قسم کی پہیلیاں جن میں ایک بات کہہ کر دوسرے مصرع میں اس کو پلٹ جاتے ہیں۔ دو سخنہ۔ دو معنی بات۔ جو عورتوں کی زبان سے کہی جاتی ہے اس میں اول تو سارا بیان معشوق پر موزوں ہوتا ہے مگر اخیر کو دوسری بات نکلتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قائل معشوق کی بات کہہ کر مکر گیا۔ چنانچہ اس کی مثال یہ ہے ؎

سگری رین چھین پر راکھا — رنگ رس سب وا کا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اُتار — اے سکھی ساجن نا سکھی ہار
سر ہلوا سب گن نیکا — وا بن سب جگ لاگے پھیکا
واکے سر پر ہووے کون — سکھی کوئی ساجن نا سکھی لون

(ہندوستان میں اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں عجب نہیں جو فارسی زبان کا ریختہ بھی نہیں کی ایجاد پسند چلبلی اور پُر مذاق طبیعت کا نتیجہ ہو)

سکھیا (ہ) اسم مذکر۔ (دیکھو سکھی) جیسے "کھیار وہے سکھیا سووے" (کہاوت)
جب جاگے جب دیکھیا جاگے سکھیا نہ جاگے کوے • لگی بن دین نہ جاگے کوے (بھاگ)

سکیرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو یا گنوار) (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ سمیٹنا۔ فراہم کرنا۔ (۲) جھاڑو دینا۔ بہارنا۔ صاف کرنا •

سکیڑ (ہ) اسم مونث (عوام)۔ (۱) تنگی۔ بھینچ بھیٹ۔ انقباض (۲) بخل کنجوسی تنگ دلی بخیلی •

سکیڑ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ازدی (۱) بھینچ کرنا تنگی کرنا (۲) بخل کرنا کنجوسی کرنا تنگدلی کرنا •

سکیڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سکوڑنا بھینچنا۔ تنگ کرنا چست کرنا (۲) سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا ؎
یہ تنگنائے دہر نہیں منزلِ فراغ — غافل پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو (ذوق)

سکیلا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی تلوار • لوہے کا ہتھیار۔ تلوار۔ سیف۔ شمشیر۔ تیغ جیسے "باندھے سکیلا پھرے اکیلا" •

سگ (ف) اسم مذکر۔ کتا۔ ککر۔ کلب ؎
لے ہما منہ لگا تو میری ہڈی کو — سگِ دیوانہ مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے (آتش)

سگِ بازاری (ف) اسم مذکر۔ عام کتا۔ لینڈی کتا •

سگِ تازی (ف) اسم مذکر۔ شکاری کتا جو عربی نسل سے ہو •

سگِ دیوانہ (ف) صفت۔ باؤلا کتا • ہڑکھایا۔ گھبرایا ہوا۔ پھاڑ کھانے کو دوڑنے والا۔ بدمزاج۔ تندمزاج •

سگِ زرد برادرِ شغال (ف) کہاوت۔ (۱) اول علوم (۲) کالی بھلی نہ سیت۔ "تبیابہ و سیارہ" •

سگِ شکاری (ف) صفت۔ شکار مارنے والا کتا۔ سگ صیدی •

سگا (ہ) صفت۔ (۱) ایک ماں باپ کا۔ ایک خون کا۔ خاص۔ حقیقی۔ قریب رشتہ کا۔ برادر۔ قرابتی۔ اپنا۔ یگانہ۔ جگر۔ جگری۔ قریب (۲۔ پنجاب) جنوائی۔ خویش بیٹی کا خاوند (۳) چیلاری لوگ ہم ذرہ یعنی ایک گاؤں کے رہنے والے کو کہتے ہیں •

سگا بھائی (ہ) اسم مذکر۔ حقیقی بھائی۔ وہ بھائی جو ایک ماں باپ سے ہو •

سگارت (ہ) اسم مونث۔ (عو) رشتہ۔ ناتہ۔ قرابت۔ ہمزدہ۔ یگانگت۔ خویشی۔ اپنایت •

سگاوٹ (ہ) اسم مونث۔ (دیکھو سگارت)

سگائی (ہ) اسم مونث۔ (ہندو) منگنی۔ رو تیا۔ نسبت جیسے "آنند اگیا سگائی کو آپ نیا جائی کو" •

سگائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ناتہ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ بات ٹھیرانا۔ منہ میٹھا کرنا۔ پان کھلانا۔ رشتہ جوڑنا •

سگائی ہونا (ہ) فعل لازم۔ نسبت ہونا۔ بات ٹھیرنا۔ منگنی ہونا •

سُگریو (س) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی خوشنما گردن والا (۲) بندروں کا راجا۔ سورج کا بیٹا جو کشکندھا پوری کا راجا اور راجہ رامچندر جی کا گہرا دوست و مددگار تھا۔ رامچندر جی نے اُسکے بھائی بالی کو مار کر اُسے راجا بنا دیا تھا •

سُگند (ہ) صفت۔ (ہندو) خوشبو۔ دُرگند کا نقیض۔ مہک۔ سُباس •

سُگھڑ (ہ) صفت۔ (لغوی معنی سُڈول کیونکہ اصل میں یہ لفظ سُگھڑ یعنی اچھا گھڑا ہوا تھا) (۱) خوش سلیقہ۔ ذی شعور۔ عالی طبع۔ صاحب تمیز۔ ہنرمند۔ جیسے "سُگھڑ سُگھڑ بن گئیں پھوہڑوں کو آیا انسا" (۲) چتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کوڑھ کا نقیض۔ پھوہڑ کا خلاف (۳) کاریگر۔ دستکار ؎
تھی عجب کرنی سُگھڑ جنے یکا رہی بونی — وہ چھڑے بنگنی اک پھر لڑکی کیاری الجھیا (انشا)

سُگھڑ بھلائی (ہ) اسم مونث۔ (عو) (۱) دشمنانہ خیرخواہی۔ مگر مطلب بیٹھے رگید (۲) منت کی بھلائی (۳) خوشامد۔ تملق۔ چاپلوسی۔ تلو تپو (۴) خیرخواہی دلسوزی۔ ہمدردی جیسے "مری میں لڑائی پیسے میں سُگھڑ بھلائی سُگھڑ بھلائی سُسرے سے بیل ایک جو کرے" •

سُگھڑ پن (ہ) اسم مذکر۔ حسن سلیقہ۔ ہنرمندی۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی ؎
شب کو جانے جو نشے میں معنشیمن کو گئے — میں یہ بولا کہ نہ شوکر ترے دشمن کو گئے
نکلے ہوا سے شرم کا تصارست تواب — تھک اس فہم کو بول کر سُگھڑ پن کو گئے
(نظیر جان)

سُگھڑاپا (ہ) اسم مذکر۔ سُگھڑ پن۔ تمیزداری۔ ہنرمندی۔ خوش سلیقگی ؎
لائی انگیا بھوے واسطے سی ملانی — اپنے سُگھڑاپے پہ اتراکے ہنسی ملانی (رنگین)

سُگھڑائی (ہ) اسم مونث۔ سُگھڑاپا۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ سلیقہ۔ دانائی۔ ہنرمندی •

سِل (ع) اسم مونث۔ ایک مہلک مرض کا نام جسکے سبب پھیپھڑے میں زخم ہو کر آدمی کے منہ سے خون آتا اور اسی میں ناتوان ہو ہو کر مر جاتا ہے۔ تپ کہنہ۔ دق۔ بڑا آزار۔ بڑی بیماری۔ جیسے روگ ؎
یہ میں تینوں بیماریاں جان گسل — محبت ہوئی دق ہوئی سل ہوئی (رند)

سِل (ہ) اسم مونث۔ (۱) مصالحہ پیسنے کا چوڑا پتھر۔ پتھر کا پتلا اور چوڑا ٹکڑا جو عمارتوں میں لگایا جاتا یا فرش میں بچھایا جاتا ہے • صلابت ؎
کٹے بیدار تھکے دست و بازوئے قاتل — تمی نہ سل ہے سینے سے سخت جانی کی (اسیر)
(بیلی) سل ٹوٹے سل بٹا ٹوٹے بھی چیز کبھی نہ ٹوٹے (پہیلی) (۲) پتھری۔ سلی •

سِل بَٹّا (ہ) اسم مذکر۔ سِل یعنی پتھر کا چوڑا ٹکڑا اور اُسکے پیسنے کا چھوٹا ٹکڑا۔ دوٹا۔ سِل بٹّہ ۔

سلا (ہ) صفت ۔ (دلّال) دس۔ عشرہ۔ دہ۔ ۱۰ ۔

سلا روپیہ (ہ) اسم مذکر۔ (دلّال) دس روپے ۔

سِلّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خوشہ۔ سُنبلہ (۲) وہ اناج کی بالیں جو ازخود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہجاتی ہیں۔ اُنکے چُننے کو سِلّا کہتے ہیں ۔

سِلّا بِیننا یا چُگنا (ہ) فعل متعدی ۔ خوشہ چینی کرنا۔ بالیں بِننا ۔

سِلّا مار (ہ) اسم مذکر۔ سِلّا بیننے والا۔ خوشہ چین ۔

سَلاجیت (ہ) اسم مذکر۔ مُرکّب از (شِلا ۔ جیتو) یعنی روح حجر۔ پہاڑ کا لہو یا ساؤ۔ پتھر ساشلہ سلاس ۔ پہاڑ کا پسینہ ۔ ایک سیاہ رنگ پیشاب کی سی بُو والے رقیق مادے کا نام جو پہاڑ میں سے ازخود ٹپکتا اور چوٹ چپیٹ قوتِ باہ و اعصاب میں گرمی بہم پہنچانے کے کام آتا ہے۔ اجابتِ معدہ جگر کو رسے میں اسپ مُقلّلِ ریاح۔ رافع تقطیر البول و سنگِ مثانہ وادجاعِ مفاصل وغیرہ ۔

سِلاح (ع) اسم مذکر۔ آلاتِ جنگ۔ لڑنے کے ہتھیار (۲) راچھ۔ اوزار۔ کام کرنے کے ہتھیار (۳) قانون :۔ وہ آلۂ حرب یا دھاردار خواہ نوکدار ہتھیار جس کی ضرب سے آدمی مرسکے جیسے برچھی۔ گُپتی۔ چھُرا۔ تلوار۔ شامار۔ لٹھ یا برچھی دار لاٹھی وغیرہ ۔

سِلاح بند (ع ۔ ف) صفت ۔ ہتھیار بند۔ مُسلّح۔ پانچوں ہتھیاروں سے لیس ۔

سِلاح خانہ (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ ہتھیار گھر۔ شسترشالا۔ دار السلاح۔ توپخانہ۔ زرد خانہ۔ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں ۔ میگزین ۔

سِلاح ساز (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ ہتھیار بنانے والا ۔ زرہ فروش ۔ زرہ گر ۔

سَلاخ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) سلائی۔ سیل۔ سیخ۔ لوہے کی گول چھڑی (یہ لفظ اصل میں شلاک शलाक تھا جسکے معنی سنسکرت میں سلائی کانٹے ۔ تیر۔ قلم۔ نقاش وغیرہ کے ہیں اُردو والوں نے بنظرِ فصاحت دیگر الفاظ کی طرح اسکے کاف تازی کو بھی خائے معجمہ سے بدل لیا نیز فارسی سلاک سے بھی قریب ہے جسکے معنی ڈھلی ہوئی سلائی کے ہیں ؎

بھری ہے اُسکی خونِ دل جگر میں سلاخ ۔۔۔ کرال لی کی ہے کوئی آتشِ ستر میں سلاخ (ظفر)

(۲) لکیر۔ خط۔ دھار جیسے تیز شراب یا سرکہ کی نسبت کہتے ہیں کہ پیتے ہی سلاخ بندھ گئی ۔

سَلارس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (سَلاجیت) (۲) لابچی کا تیل ۔

سَلاست (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) سلیس پن۔ روانی۔ ہمواری (۲) نرمی۔ ملائمت۔ آسانی۔ سہولت (۳) الفاظ کا نہایت سہولت اور آسانی سے اِسطرح ادا ہونا کہ جس میں کوئی ثقیل لفظ نہ آوے (۴) سادگی۔ صفائی۔ فصاحت ۔

سلاستِ زبان (ع ۔ ف) اسم مؤنث ۔ نرم کلامی۔ شیریں گفتاری۔ فصاحت ۔

سَلاسِل (ع) اسم مؤنث ۔ سلسلہ کی جمع ۔ بیڑیاں۔ زنجیریں کڑیاں۔ جولان ؎

بُنکے آئی ہے اُدھر کا کُل لیلےٰ شاید ۔۔۔ پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)

سَلاطِین (ع) اسم مذکر۔ (۱) سلطان کی جمع ۔ بہت سے بادشاہ ۔ قیاصرہ ۔ قیصر (۲ ۔ و) شہزادے ۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد ۔ شاہی خاندان کے بھائی بند سلطانِ وقت کی اولاد وغیرہ

سَلام (ع) اسم مذکر۔ (۱) گردن جھکانا۔ تسلیم کرنا ۔ درود۔ تحیت۔ کورنش۔ بندگی۔ ڈنڈوت۔ پرنام۔ رام رام۔ جے گوپال۔ یا اللہ۔ عشق اللہ۔ مجرا۔ دعا۔ اشیرباد ؎

زمانہ صدقے سو سو بار جائے گر مومن ۔۔۔ تو سب سے پہلے تو کیجو سلام حضرت کا (مومن)

(۲) سلامتی۔ بے گزندگی۔ امن۔ پاکی از عیب۔ عافیت۔ امان (۳ ۔ و) رخصت۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ۔ سدھاریئے (۴ ۔ و) باز آئیے۔ معاف رکھئے۔ دعا لئے پہنچے۔ (۵ ۔ و) جو مرثیہ۔ رباعی۔ قطعہ۔ غزل یا قصیدے کی طرز پر ہو اور اُسکے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا۔ سلام۔ مجرائی۔ سلامی لایا جاوے تو اُسے مجرا یا سلام کہتے ہیں ؎

سلام اُنپہ جو کہتی تھیں دل پہ ہاتھ دھرے ۔۔۔ خدا ہی جانے مرے لوگ جیتے ہیں کہ مرے (آزردہ)

کہوں جو مجرائی وقتِ فنا حُسین حُسین ۔۔۔ صدا مزار سے نکلے سدا حُسین حُسین (دبیر)

سلامی شہ پہ جو گُذرے ستم کوئی تو پوچھیگا ۔۔۔ ہوا سر بے گنہ جو قلم کوئی تو پوچھیگا

مجرائی ہے جو ظلم سے کٹ کر سرِ شبیر ۔۔۔ روئے تنِ اطہر سے ملا کر سرِ شبیر

(۶) خاتمۂ نماز کا پہلا خواہ دوسرا سلام (۷) رخصت۔ جائیے تشریف لیجائیے۔ سدھاریئے ؎

اے عشق رخصت اے چمن آرزو سلام ۔۔۔ اپنا مقام آج سے دار البقا ہوا (داغ)

(۸ ۔ و) (مجازاً) ناامیدی اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ؎

دربار ہو یا نہ ہو غرض کیا ۔۔۔ اپنا تو سلام ہو چکا اب (مصحفی)

سلام پھیرنا (و) فعل لازم ۔ خاتمۂ نماز پر دائیں اور بائیں جانب باری باری سے مُنہ پھیر کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ۔ نماز ختم کرنا ۔

سلام پیام یا سلام پیغام (و) اسم مذکر۔ (مو) نسبت کی بات۔ ناطہ کا رمنگنی کی چھیڑ چھاڑ ۔ گفت و شنید ۔ بات چیت ۔

سلام دینا (و) فعل متعدی ۔ (۱) رخصت کرنا۔ دُور کرنا۔ چھوڑنا۔ الگ کرنا۔ الفط کرنا جیسے آزردہ نے باندھا ہے مگر بول چال میں نہیں سُنا گیا ؎

ہے روزِ عید رنجشِ خاطر کرو سلام ۔۔۔ آؤ گلے لگو ہمیں کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۲) خدا حافظ کہنا۔ سلام کہنا ۔ صاحب لوگوں کا کیسکو اندر آنے کی اجازت دینا یا کوئی چیز لیکر جواب میں کہنا کہ سلام دو یعنی پہنچ جانے کا شکریہ ادا کرو۔ زبانی رسید دینا ۔

سلام طلب (ع) اسم مذکر: سلام کا خواہاں۔ سلام کی تمنا رکھنے والا۔

سَلَامٌ عَلَیک (ع) اسم مؤنث: (۱) تو سلامت رہے۔ رام رام۔ بندگی۔ تسلیم۔ آداب۔ تحیۂ ملاقات۔ کورنش جیسے "ان کے کی سلام علیک ہے" (۲) صاحب سلامت۔ واقفیت۔ شناسائی۔ ملاقات جیسے "میری ان کی تو دُور کی سلام علیک ہے"

سلامٌ علیکم } (ع) ندا: تمہارے اوپر سلامتی ہو۔ تم جیتے رہو۔ تم جان و مال و آبرو
سلامٌ علیکم } وغیرہ سے محفوظ رہو۔ جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا اور اس کے جواب میں دُوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے۔

سلام کرائی (ہ) اسم مؤنث: سلامی۔ سلاما۔ وہ نقدی جو دلہن کی طرف کے رشتہ دار دولہا کو بوقت رُخصت دیتے ہیں۔

سلام کرکے چلنا یا سلام کر چلنا (ہ) فعل لازم: ناراضی کے ساتھ رخصت ہونا
مبارک ہو یہ مجلس آپ کو یا غیر کو — کر چلے ہم تو سلام اس بزم رشکِ میر کو (ممنون)

سلام کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) سر یا ماتھے یا سینے پر ہاتھ رکھنا۔ بندگی کرنا۔ رام رام کرنا۔ تسلیم کرنا۔ آداب بجانا۔ گُڈ مورننگ کہنا۔ جوہار کرنا۔ مجرا کرنا۔ ڈنڈوت کرنا (۲) رخصت ہونا۔ جانا۔ سدھارنا۔ وداع ہونا۔ چلنا جیسے "لیجئے میں تو اب سلام کرتا ہوں آپ بیٹھے سوچتے رہئے" (۳) کسی کی اُستادی۔ بڑائی۔ ہنرمندی دانائی۔ چالاکی وغیرہ کو تسلیم کرنا۔ ہار ماننا۔ ہار جانا۔ قبول کرلینا۔ معتقد ہونا۔ قائل ہو جانا۔ مرحبا کہنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا۔ صد رحمت کہنا

جان سلامت لے کر جاوے کعبہ میں تو سلام کریں } (؟)
ایک جراحت ان ہاتھوں کا صید حرم کو کھانے دو }

اکیلی جاؤ جو مسجد میں طاق بھرنے کو — رہو گا جان تمہیں جھک کے ہم سلام کریں (جان صاحب)
خود پر اپنی بڑا ہے گھمنڈ ناصح کو — جو اسکے روبرو بولے تو میں سلام کروں (میر سوز)

(۴) دست بردار ہونا۔ باز آنا۔ معافی چاہنا۔ تارک ہونا۔ چھوڑنا۔ اجتناب کرنا۔ احتراز کرنا

نہیں اب بستر تو حضرت دل — عاشقی کو سلام کرنا تھا (داغ)
طاقِ ابرو سے انکے در گزرے — ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں (صبا)
ترے کوچے کے رہنے والوں نے — یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

کس کا قبلہ کیسا کعبہ کون حرم ہے کیا احرام } (؟)
کوچے کے اسکے باشندوں نے سبکو یہیں سے کیا سلام }

(۵) خدا حافظ۔ خیرباد کہنا۔

سلام لینا (ا) فعل لازم: سلام کا جواب دینا۔ سلام قبول کرنا۔ وعلیکم السلام کہنا۔ دُعا دینا

خدا کو کرتے ہو عزت سے جو نہیں سجدہ — ہمارا وہ بُت کافر سلام لیتے ہیں (نصیر)

سلام ہونا (ا) فعل لازم: مجرا ہونا۔ درشن ہونا۔ ملاقات ہونا۔ کسی حاکم کی خدمت میں ملازمت حاصل ہونا۔ رُو برو ہونا۔ سامنے ہونا۔ جیسے "تمہارا سلام ہوئے تو دوسرا بلایا جائے"۔

سلام ہے (ہ) محاورہ: (۱) باز آئے۔ دھاتے پوچھے۔ چھوڑا۔ ترک کیا۔ دست بردار ہوئے۔ معاف رکھیئے

مسجد کو تیری شیخ ہمارا سلام ہے — ہم نے تو آستانِ بتاں سجدہ گاہ کی (مجروح)
جانتے ہیں اب تو کوے بتِ گلفام کو — اپنا تو بس سلام ہے دارالسلام کو (ذوق)

(۲) بڑے بے ڈھب ہو۔ تمہارا ابھی بابا لاڈں پوجئے۔ تم سے خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے۔ خدا کام نہ ڈالے۔ جیسے "تمہیں بھی بس سلام ہے"

میں تو مُفت ہی خدا ہوئی بدنام — اس محبت کو آپ کی ہے سلام (شوق)

سَلامت (ع) صفت: (۱) محفوظ۔ مامون۔ مصئون۔ آفات و صدمات سے بری۔ ہر ایک بلا سے بچا ہوا۔ صحیح۔ تندرست۔ زندہ۔ بلحیات۔ موجود۔ قائم جیسے "تم سلامت رہو"

لے گئے میں آج تو الٹا دو سینے سے دل — سر سلامت آپ پانگے نہیں کل دوش پر (داغ)

(۲) پورا۔ کامل۔ ثابت۔ صحیح و سالم جیسے "وہاں تک سلامت پہنچے تو جانو پہنچ گیا" (۳) اسم مؤنث: سلامتی۔ امن۔ اطمینان (۴) تابع فعل: بخیر و عافیت تندرستی کے ساتھ (۵) مبارک باد کا جواب۔ جوابِ تہنیت۔ مبارکباد کی قبولیت۔ جیسے "ناک کٹی مبارک سر مُنڈا سلامت"۔

سلامت رو (ع + ف) صفت: کفایت شعار۔ کم خرچ۔ میانہ رو۔ چلن سے چلنے والا۔ بڑھ کر نہ چلنے والا۔ متوسط درجہ پر کاربند ہونے والا۔ وہ روش اختیار کرنے والا جس سے اخیر تک نبھ جائے۔ مدبر۔ منتظم۔

سلامت روی (ع + ف) اسم مؤنث: کفایت شعاری۔ میانہ روی۔ کم خرچی۔ نیک چلنی۔ چلن سے چلنا۔ گھر ستی پن۔ طریقۂ خانہ داری۔ سیاست۔ بندوبست۔ انتظام۔ تدبیر۔ انصرام۔ ایسا طریقہ جس سے کسی طرح کا حرف نہ آئے۔ بیمعار استہ

سلامت روی اختیار کرنا (ا) فعل متعدی: چلن سے چلنا۔ کفایت شعاری سے بسر کرنا۔ میانہ روی اختیار کرنا۔ بڑھ کر نہ چلنا۔ نباہ دینے کے قابل کوئی روش اختیار کرنا۔ نیک چلنی اختیار کرنا۔

سلامت رہنا (۱) فعل لازم ۱ ـ (۱) زندہ رہنا ـ جیتے رہنا ـ جیسے "سلامت ہے ہو جیسکا باپ بھروسا" (۲) تندرست رہنا ـ صحیح سالم رہنا (۳) محفوظ رہنا ـ مامون رہنا ـ مصئون رہنا ـ امن میں رہنا (۴) برقرار و قائم رہنا ـ موجود رہنا جیسے ؎

تم سلامت رہو ہزار برس ـ ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار (غالب)

اے داغ سلامت رہیں جان ہمارے ـ جو آتی ہے آفت تو مصیبت نہیں جاتی (داغ)

(۵) آباد رہنا ـ خوش رہنا (۶) ثابت رہنا ـ جوں کا توں رہنا ـ کامل اور پورا رہنا ـ جیسے "تمہارے آنے تک یہ مال سلامت رہ چکا" ۔

سلامتی (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث (۱) امنیت ـ بے گزندی ـ حفاظت ـ صیانت ـ بچاؤ (۲ - ۱) خیریت ـ عافیت ـ کسل بفضلِ الٰہی (۳ - ۱) صحت ـ تندرستی ـ آرام (۴ - ۹) زندگی ـ حیات جیسے "تمہاری سلامتی رہے" (۵ - ۹) (۶) موجودگی ہوتے ـ جیسے "تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا" (۷ - ۱) قیام ـ بقاء (۸ - ۹) ایک قسم کا سفید کپڑا (بعض لوگوں کا اعتراض ہے کہ جس حالت میں سلامت خود مصدر ہے پھر اسے مصدری کا لگانا خلاف فصاحت و قلیت ہے مگر ہم کہتے ہیں فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر اس قسم کے مصدروں کے ساتھ یک یائے مصدری بڑھا دیتے ہیں جیسے نیازی ـ کمی ـ غلامی ـ مخلصی ـ مفصلی ـ خیال وغیرہ چنانچہ اس کے ثبوت میں سب شعرائے عجم کے اشعار دیکھنے میں آئے) ۔

سلامتی پڑھنا (۱) فعل متعدی (ع) ۱ ـ (۱) دوام قیام کی دعا دینا ـ ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار کرنا جیسے "اللہ میاں کی سلامتی پڑھ کر نیاز دیدو" ۔

سلامتی سے (۱) تابع فعل (ع) ۱ ـ (۱) خدا کے فضل سے خدا کی عنایت سے ـ خیریت سے ـ بخیر ـ تندرستی سے (عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کسی بات کا ذکر کریں گی تو پہلے یہ لفظ شگون نیک خیال کر کے زبان پر لے آئیں گی جس طرح اہل فارس بخیر کا لفظ ہر ایک بات کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "سلامتی سے کہاں گئے تھے ـ سلامتی سے چار بچے تو اب موجود ہیں") ۔

سلامتی کا جام پینا (۱) فعل متعدی ۔ (دیکھو زندگی کا جام پینا)

سلامتی میں (۱) تابع فعل ۔ حیات میں ـ زندگی میں ـ خیریت میں ـ موجودگی میں ـ عہد میں جیسے "تمہاری سلامتی میں یہ دن دیکھا" ۔

سلامی (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث ۔ (۱) تعظیم ـ سلام ـ مجرا ـ ہتھیلیوں کو اٹھا کر سلام ـ اسلامی سلام ـ سپاہیانہ سلام (۲) توپوں یا بندوقوں کے فیر سے پیشوائی یا تعظیم ادا کرنا ـ شلک چلانا (۳) نذرانہ ـ پیشکش (۴) ڈھلوان ـ ڈھال ـ ڈھلوان (۵) (دیکھو سلام کرائی) ؎

عباس کو تھا قلم غلامی میں ملا ـ کوثر اکبر کو تشنہ کامی میں ملا
نوشہ نے کیا جو وقتِ رخصت مجرا ـ گلزار بہشت کا سلامی میں ملا (رباعی)

(۶) مجرئی ـ سلام کرنے والا ؎

مجھ کو رتبہ کہاں سلامی کا ـ فخر کافی ہے بس غلامی کا (مولف)

سلامی اتارنا (۱) فعل متعدی ۔ کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ وغیرہ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا ـ سلامی کی توپیں یا بندوقیں سر کرنا ۔ توپوں وغیرہ سے سلامی کا اعلان کرنا ۔

سلامی ہونا (۱) فعل لازم ۱ ـ (۱) کسی بادشاہ ـ اعلیٰ حاکم یا رئیس کی تشریف آوری کی توپیں چھوٹنا ـ کسی جشن یا سرکاری خوشی تہوار کی توپیں چلنا ـ بادشاہ یا کسی امیر کے شہر میں داخل ہونے کی توپیں سر ہونا (۲) دلہا کی سلام کرائی کی رسم ادا ہونا ـ دولہا کو سلام کے عوض نقدی کا دیا جانا (۳) ڈھلوان ہونا ۔

سُلا دینا (ہ) فعل متعدی ۱ ـ (۱) بچہ کو بہلا کر سلا رکھنا (۲) زہر کھلا کر مار رکھنا ـ مار ڈالنا ـ کھپت رکھنا ـ گلا گھونٹ دینا ۔

سُلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) خوابانیدن کا ترجمہ ـ بچہ کو تھپک تھپک کر نیند دلانا ـ (۲) قبر میں رکھنا (۳) دفن کرنا ـ گاڑنا ـ دابنا جیسے "میاں دل دو دھڑکے تو کس کا دھڑکے کئی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی" (عو) ۔ (۴) کسی اجنبی عورت کو غیر مرد سے ہم بستر کرا دینا ۔

سِلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندی) (۱) سیتل کرنا ـ ٹھنڈا کرنا ـ سرد کرنا (۲) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازہ کے دونوں کونوں پر ڈالنا (۳ ـ پورب) تعزیہ کو دفن کرنا یا بہانا (۴) سلوانا ـ دوخت کرانا ۔

سِلائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) سلوانے کی اجرت (۲) دوخت ـ سیون ـ ٹانکا (۳) ایک کیڑے کا نام جو اکثر ایکھ کھتی یا جوار کو لگ جاتا ہے (۴) سینا ـ کار دوخت ۔

سَلائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) میل سرمہ ـ سرمہ لگانے کی گول اور پتلی سلاخ (۲) ایک جراحی آلہ کا نام جس کے ذریعے سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہنچاتے ہیں ـ ملی (۳) میل سینک ـ پتلی سلاخ ۔ گوڑ بتے کا کانٹا ـ ککڑی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے (۴) موٹا سُوا ـ ٹاٹ سینے کا سوا (۵) دیا سلائی یا اُس کی تیلی ۔

سلائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا ـ نیل کی سلائی سے اندھا کرنا ـ چشم کرنا ـ آنکھیں پھوڑنا ـ نابینا کرنا ـ نور بصر کو زائل اور چشم جہاں بین کو کور کرنا ۔

(پہلے دستور تھا کہ جب کسی بادشاہ یا سرکش کو اندھا کرنا منظور ہوتا تھا تو سونے کی سلائی کو خوب گرم کرتے تھے جب وہ جلنے لگتی یا گرم ہو جاتی تو تھا گرم گرم آنکھوں پر پھیر دیتے تھے جس سے مجرم معدوم البصر ہو جاتا تھا اس قسم کی سختیاں اکثر بادشاہوں کے ساتھ کی گئی ہیں) ؎

کیا نظر اس سے دم چشم نمائی پھیری ۔ شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری (نکہت)

(۲) کسی غم یا آنکھ میں سلائی گھماتا ۔ سُرمہ لگانا ۔

سَلائیاں پھِرنا (ہ) فعل لازم ۔ اندھا یا معدوم البصر کیا جانا ۔ آنکھیں پھوڑی جانا ۔
شمل کی گُل جلبر حتی خالِ سیاہ ملکی ۔ آنکھیں کی آنکھوں پر پھرتی سلائیاں گُھیں (میر)

سَلائیاں پھیرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو سلائی پھیرنا) آنکھیں پھوڑنا ۔

سَلْب (ع) صفت ۔ (۱) لیجانا ۔ نیست کرنا ۔ بربادگی ۔ نفی (۲) (و) ۔ جذب ۔ اخذ جیسے تسلب مرض یعنی کسی شخص کے مرض کو جذب کرلینا "(سلبِ اختیارات) اختیار سے لینا ۔

سِلِیپَٹ (ہ) صفت ۔ (۱) صاف ۔ ہموار ۔ برابر ۔ چورس ۔ مسطح ۔ ستوی (۲) گھسا ہوا حروف مٹا ہوا ۔ سپاٹ جیسے سلیپٹ روپیہ ۔ پیسہ یا اشرفی وغیرہ (۳) بے نور ۔ معدوم البصر فاقد النظر ۔ چٹ اندھا (۴) (و) ۔ انگریزی سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔ کف پائی ۔ چپٹی جوتی ۔ وہ جوتی جو گھر میں صاحب لوگ پہنا کرتے ہیں ۔ گھسیٹی جوتی ۔ بن ایڑی کی جوتی (۵) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں ۔ سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔

سِلَنچی (ل) اسم مؤنث ۔ (صحیح سیلابچی) دیکھو (چلمچی یا سِلفچی) ۔

سُلْجھا ہُوا (ہ) صفت ۔ سلجھتا ہوا ۔ سلجھا ہوا ۔ نپٹا ہوا ۔ گرم و سرد چشیدہ ۔ آزمودہ کار ۔ جہاں دیدہ ۔ تجربہ کار ۔ آنسوؤں کا تختہ گیت ۔ تجزانشت ۔ پختہ کار ۔

سُلْجھنا (ہ) فعل لازم ۔ سمجھنا ۔ باہم طے کرنا ۔ جھگڑنا ۔ نپٹنا ۔

سُلْجھا سُلْجھایا (ہ) صفت ۔ دیکھو (سلجھا ہوا) ۔

سُلْجھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) الجھانا کا نقیض ۔ سکھرانا ۔ واکرنا ۔ جدا کرنا (۲) باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا ۔ دقیق امر کا حل کرنا ۔ توضیح کرنا ۔ تصریح کرنا ۔

سُلْجھاؤ یا سُلْجھاوا (ہ) اسم مذکر ۔ نپٹاؤ ۔ نبیڑا ۔ نپٹاؤ ۔ فیصل ۔ عقدہ کشائی ۔ توضیح ۔ تصریح ۔ وضاحت ۔ انکشافِ معاملات ۔

سُلْجھنا (ہ) فعل لازم ۔ الجھنا کا نقیض ۔ کھلنا ۔ آسان ہونا ۔ سہل ہونا ۔ حل ہونا ۔ وا ہونا ۔ منکشف ہونا ۔ عقدہ منفصل ہونا ۔ تصریح ہونا ۔ نپٹنا ۔

سِلَح (ع) اسم مذکر ۔ آلۂ حرب ۔ ہتھیار ۔ اوزار ۔

سِلَح پوش (ع + ف) صفت ۔ ہتھیار بند ۔ مسلح ۔ زرہ بکتر پہنے ہوئے ۔ پانچوں ہتھیاروں سے آراستہ ۔

سِلَح خانہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ مخفف سلاح خانہ ۔

سَلْخ (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) پوست کشی ۔ کھال کھینچنا (۲) چاند رات ۔ روح ۔ (چونکہ اس رات چاند زمین اور آفتاب ایک سیدھ میں اس طرح واقع ہوتے ہیں کہ چاند میں کسی گئے کی طرح پیہ ۔ روشن کی جھلک دکھائی دیتی کو یا پردہ سے تنہ کا لکا ہے اس واسطے اس تاریخ کا نام سلخ رکھا) ۔

سَل رکھنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) ۔ (۱) ہاتھی کا اپنا جوہر کرنا ۔ جیسا کسی کو اپنی اپنی بستی جان ۔
تر یا آنکھیں میں تو ہوئی ہے دلا اور کس میں پکھ چار ۔ شکل کا اصل سیل بیچ اور کو کُن بھیں تول (ملا)

(۲) انتظامِ خانہ داری کرنا ۔ گھر کا بندوبست کرنا ۔

سَلْسَلانا (ہ) فعل لازم ۔ نرم نرم کھجلی ہونا ۔ سرسراہٹ ہونا ۔ گدگدی ہونا ۔ سرسرانا ۔ کھجلانا ۔ چُل ہونا جیسے ہتیلی یا پھوڑے کا سلسلانا (۲) رینگنا ۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا ۔

سَلْسَلاہَٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ خارش ۔ خارشت ۔ کھجلی ۔ چُل ۔ گدگدی ۔ گُدگُدی ۔

سَلسَل بَول } سَلَس البَول (ع) اسم مذکر ۔ ذیابیطس ۔ مصور بہ شیا ۔ چھلکا متی (ایک مرض کا نام جس میں آدمی پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہتا ۔ پیشاب بار بار آتا اور قطرہ قطرہ آتا ہے بعض لوگ سے پتھری یعنی سنگ مثانہ کا مقدمہ خیال کرتے ہیں) ۔

سِلْسِلَہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان (۲) قطار ۔ صف ۔ لڑی ۔ تنگتار جیسے "پہاڑ کا سلسلہ" (۳) خاندان ۔ خانوادہ ۔ کُل ۔ جنس ۔ نسل ۔ گوت (۴) شجرہ ۔ کرسی نامہ (۵) ترتیب ۔ درستی ۔ حسبِ مراتب ۔ (جبر و مقابلہ) مقادیر کی وہ قطار جو کسی خاص قاعدے کے موافق ایک دوسرے پر موقوف ہو ۔

سِلْسِلَہ بَنْدی (ع + ف) اسم مؤنث ۔ صف بندی ۔ قطار بندی ۔ ترتیب ۔ جنس واری ۔ ذیل بندی ۔

سِلْسِلَہ جاری کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کام کو متواتر کرنے کا موقع ڈالنا ۔ کوئی کام چھیڑنا یا ہمیشہ کے واسطے شروع کرنا ۔

سلسلہ جاری ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کام کا متواتر یا لگاتار رہنا ۔
زنجیر کا لنگ سلسل اہر جنوں کا ۔ طریقِ عشق میں جاری ہے سلسلہ دل کا (نصیر)

سلسلہ وار (ع + ف) صفت ۔ حسبِ مراتب ۔ ترتیب وار ۔ صف وار ۔ درجہ وار ۔

سَل سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندی گنوار) اطمینان سے بیٹھنا ۔ اطمینان سے بیٹھنا ۔ مطمئن ہو جانا ۔ ٹھکانے سے بیٹھ جانا ۔

سُلطان (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بادشاہ ۔ راجہ ۔ بیگ ۔ فرمانروا (۲) شاہزادہ ۔ کنور ۔ بیگ زادہ ۔

سلطان جی (ع) اسم مذکر ۔ مزارِ حضرت سلطان المشائخ سلطان نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز جن کا مزار پُرانوار دہلی سے جانب جنوب تین میل کے فاصلہ پر ہے ۔

سُلطانہ (ع) اسم مؤنث ۔ ملکہ ۔ شہزادی ۔ رانی ۔

سُلطانی (ع) صفت ۔ شاہی ۔ گورنمنٹی ۔

سلط

سُلطانی بانات (ع، ف، ہ) ایک قسم کی رُومی نہایت عمدہ و بیز بادشاہانہ بانات۔

سَلطَنَت (ع) اسمِ مؤنث (۱) بادشاہی۔ راج۔ بادشاہت۔ مملکت۔ حکومت۔ فرمانروائی۔ عملداری (۲) بوسب اطمینان۔ طمانیت۔ ٹھور ٹھکانا جیسے سلطنت سے بیٹھنا یا کام کرنا وغیرہ۔

سلطنتِ جمہوری (ع) اسمِ مؤنث: دیکھو (جمہوری سلطنت)

سلطنتِ شخصی (ع) اسمِ مؤنث: وہ حکومت جس میں بادشاہ خود مختار اور مطلق العنان ہو۔

سلطنتِ متحدہ یا متحدہ (ع) صفت: ملی ہوئی سلطنت۔ مشترکہ سلطنت۔ مشمول اور خلط ملط حکومت۔ مشترک ریاستیں۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر نیا صوبہ بن بن کر شامل ہو جاتا ہے۔ ایک بادشاہ یا ایک حکومت کے ملک جیسے سویڈن اور ناروے کی سلطنتِ متحدہ۔

سَلَف (ع) صفت: (۱) گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔ اگلا۔ پہلے کا۔ سابقہ۔ سابق۔ اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے۔ بزرگانِ گزشتہ۔ آباؤ اجداد۔

سلف سے (۹) تابع فعل: قدامت سے۔ ہمیشہ سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے۔ اوّل زمانے سے۔ سابق سے۔

سُلَف (۹) اسمِ مذکر: مرادفِ سودا۔ اسباب چیز بست۔ خرید و فروخت۔ وہ چیز جو خریدی جائے (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا سودا کے ساتھ آتا ہے جیسے سودا سلف۔ ظاہرا عربی سَلَف بمعنی اُس روپے سے ماخوذ ہے جو سوداگری میں لگایا جائے مگر لفظ سُلفہ زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس کے معنی نہاری۔ ناشتہ اور نیز اُس طعام کے ہیں جو کسی شے کے واسطے رکھیں)۔

سُلفا (۱) اسمِ مذکر ہ (۱) بھر بھر کے تمباکو بھرنے کو سلفا کہتے ہیں۔ نیز ایک مقدار تمباکو جیسے ایک سلفا تمباکو دینا یعنی ایک چلم تمباکو یا ایک دفعہ بھرنے کے قابل تمباکو (۲) چرس (یہ لفظ فارسی سُلف بمعنی کھانسی سے ماخوذ ہے چونکہ اس طرح تمباکو بھرنے سے ایک دفعہ ہی زیادہ دھواں اُٹھ کر کھانسی کا باعث ہوتا ہے اس لیے اردو والوں نے یہ محاورہ بنا لیا)۔

سُلفا اُڑانا (۱) فعلِ متعدی ہ (۱) سلفا بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا (۲) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا (۳) چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا۔

سُلفا کر ڈالنا (۹) فعلِ متعدی ہ (۱) جلا کر خاکستر کر دینا۔ راکھ کر دینا۔ دھوئیں اُڑا ڈالنا (۲) بازاری) اُڑا دینا۔ دولت برباد کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ فضول خرچی میں اُڑا دینا۔ اُف کر دینا۔ پھونک دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا۔

سلم

سُلفا کرنا (۹) فعلِ متعدی: جلا کر راکھ کرنا۔ اُڑا دینا۔ برباد کرنا۔

سُلفا ہونا (۹) فعلِ لازم (۱) جل کر خاک ہونا (۲) اُڑنا۔ برباد ہونا۔ اُف ہونا۔

سِلَفچی (۹) اسمِ مؤنث: چلمچی۔ چلابچی۔ طشت۔ لگن (ہاتھ دھونے کا ظرف جس کے اندر کُلّی کرتے اور کھانا کھا کر ہاتھ دھوتے ہیں)۔

سِلک (ع) اسمِ مؤنث و مذکر: (۱) لڑی۔ تار (۲) تاگا۔ رشتہ۔ دھاگا۔ رشتۂ مروارید۔ (۳) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم۔ سلسلہ۔ قطار۔ سلک ملازمت۔

اپنی شیبی برباد آئی ہے تو کہتے ہیں ہم کیا ہوا گر ٹوٹ گئی سلک گہر ٹوٹی نہیں (صبا)

خجلتِ اندازِ جاناں سے گہرِ بے آب آب سلکِ گہر اپنی خرگاں کی طرح تر ہو گیا (ناسخ)

دشمرائے اُردو نے جو اس کو موتیوں کی لڑی قرار دیا اس میں ذرا تکلف ہے کیونکہ سلک اصل میں اس دھاگے کو کہتے ہیں جس میں موتی پروئے ہوئے ہوتے ہیں نظم تشبیہ تاقع پر زیادہ چسپاں ہے)۔

سُلگا (ہ) اسمِ مؤنث (ہ) دیکھو (سُلگو)۔

سُلکھنیا (ہ) اسمِ مؤنث (ہ) جلد جلد چلنے والی عورت۔ وہ عورت جو گھڑی اِدھر گھڑی اُدھر دکھائی دے۔ چالاک۔ ترتریا۔ پھرتیلی۔ وہ لڑکی جو سلسلے میں دوڑی دوڑی پھرے۔ جیسے کیسی سلکھنیا سی پھر رہی ہے۔ یہ سلکھنیا رونا سی طرح چنگے سے نکل جاتی ہے (اس کا مادہ سرکنے سے بھی خیال میں آتا ہے اور سکھنے بمعنی دیکھنے سے بھی)۔

سَلَگ (ہ) صفت: (۱) لگاتار۔ برابر۔ اس سرے سے اُس سرے تک جیسے ایک سلگ دھجی ہمارو دو (۲) پورا۔ کامل۔ ثابت۔ سالم۔

سُلگانا (ہ) فعلِ متعدی (۱) روشن کرنا۔ جلانا۔ لگانا۔ آگ بالنا۔ آگ چھونکنا۔ آگ جلانا۔ دھکانا۔ بھڑکانا۔ بناتے فساد ڈالنا (یہ لفظ اصل میں سلگانا یعنی اچھی طرح لگانا تھا جس سے مراد ہے آگ کو لکڑیوں میں اچھی طرح لگانا)۔

سُلگنا (ہ) فعلِ لازم (۱) جلنا۔ بلنا۔ روشن ہونا۔ جلنا شروع ہونا۔ لگنا۔ لُنا۔ دھواں نکلنا ہے

تری الفت کی چنگاری نے عالم اک ملا پھونکا بھڑک کر تیغ شعلے جان پھونکا مال پھونکا (داغ)

(۲) غم یا غصے میں اندر ہی اندر بھسم ہونا جیسے تیری تیغ سے سلگ کر ایک دن کام تمام ہو جائے گا۔

سَلَم (ع) اسمِ مؤنث (۱) کسی چیز کی پہلے سے قیمت دے دینی تاکہ بوقت تیاری لے لیں جس طرح زمینداروں کو اکثر غلہ کی قیمت پیشگی دے دیا کرتے ہیں۔ تقاوی۔ پیشگی۔ بیعانہ۔

سَلَّا (ہ) اسمِ مذکر: ایک قسم کے چاندی یا سونے کے چکوا تار۔ منقش۔ بادلہ وہ ال وہ موٹے اور چوڑے سنہری خواہ روپہلی تار جو اکثر کام دار جوتیوں میں داخل و کیمہ پوشاک

میں ٹانکتے ہیں جیسے سلما ستارا ٹکا کر خوب چمکا دو۔

سلمے ستارے کی جوتی یا ٹوپی (ہ) اسم مؤنث:- چمکی کی جوتی - کامدار ٹوپی۔

سلنا (ہ) فعل لازم:- (ہندی) (۱) چھدنا - چھید ہونا - سوراخ ہونا - بندھنا (۲) گوندی (ہندوؤں کا ایک) جیسے دیکر گودنا - بیندھنا - زخم دینا - کوچنا - کوچے لگانا۔

سِلنا (ہ) فعل لازم:- دوخت ہونا - سِیا جانا۔

سلو (انگلش) Slow صفت:- سُست - مدھم - دھیما جیسے گھڑی کا سِلو ہونا یا ریل کا سلو ہونا یعنی اپنی معمولی رفتار سے کم چلنا۔

سَلّو (ہ) اسم مذکر:- کٹا ہوا چمڑا جس سے بجائے ڈوری کا کام لیتے ہیں (اسکا مادہ سلنا بمعنی سوراخ کرنا ہے کیونکہ وہ چمڑا سوراخ میں ہی دیا جاتا ہے)

سلّو کی سلائی یا گٹھائی (ہ) اسم مؤنث:- نرے چمڑے کی سلائی یا گٹھائی یعنی دوخت۔

سلّو (ہ) صفت:- (ہندی) شلو کا مخفف - بیوقوف جہت۔

سِلوانا (ہ) فعل متعدی:- چھید کرانا - سوراخ کرانا - بندھوانا۔

سِلوانا (ہ) فعل متعدی:- دوخت کرانا - سِوانا - سِلانا۔

سلوائی (ہ) اسم مؤنث:- بندھوائی - چھید کرائی - سوراخ کرانے کی مزدوری یا اُجرت جیسے چارپائی سلوانے کے دام۔

سِلوائی (ہ) اسم مؤنث:- دوخت کرانے کی مزدوری - سِلوانے کی اجرت۔

سلوتری (ہ) اسم مذکر:- گھوڑوں کا ڈاکٹر - گھوڑوں اور چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا - بیطار۔

سِلوٹ (ہ) اسم مؤنث:- چین - شکن - جھنٹ - جھری - چُنت - گُلجلک۔

سِلوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم:- جھنٹے پڑنا - شکن پڑنا - جھریاں پڑنا۔

سُلوک (ع) اسم مذکر:- (۱) راستہ چلنا - راہ - راستہ - نیک روی - طریقہ (۲) برتاؤ - عمل - ربط - رویہ (۳) صوفیوں کی اصطلاح میں تقرب حق تعالیٰ کی طلب - راہ خدا روی - تلاش حق (۴ - ۹) آشتی - صلح - ملاپ - دوستی - محبت - پیار - اخلاص جیسے ان میاں بیوی میں سلوک ہو گیا یا خاوند جورو میں نہایت سلوک ہے۔ (۵ - ۹) بھلائی - نیکی - خیرخواہی - بہتری جیسے تم نے بڑا سلوک کیا کہ قید نہ ہونے دیا۔ (۶ - ۹) روپے پیسے کے ساتھ خبرگیری - بخشش - عطا۔

سلوک سے پیش آنا (ہ) فعل لازم:- محبت اور پیار - اخلاص کا برتاؤ کرنا - پرسانِ حال ہونا۔

سلوک سے رہنا (ہ) فعل لازم:- مل کر رہنا - اتفاق سے رہنا - محبت اور پیار اخلاص سے بسر کرنا - ملاپ رکھنا۔

سلوک کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بھلائی کا برتاؤ کرنا - نیکی کرنا - خیرخواہی کرنا - نیکی کمانا (۲) روپے پیسے سے سلوک اور خبرگیری ہونا - بخشش کرنا - عطا کرنا - منت دینا (۳) ملنا - ملاپ کرنا - صلح کرنا - آشتی کرنا۔

سلوک کرانا (ہ) فعل متعدی (۱) صلح کرانا - ملاپ کرانا - ملوانا - اخلاص کرانا - روٹھے کو منانا (۲) دلوانا - خبرگیری کرانا۔

سَلونا (ہ) صفت:- (۱) نمکین - نمک دار - نمک آلودہ - چٹ پٹا جیسے مٹھاس کے بعد سلونے کو ضرور جی چاہتا ہے۔

جگر کے زخم شاید میں نمک بند مزا کچھ آنسوؤں کا ہے سلونا (میر)

نمک چہرے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں لب شیریں
نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے (ناسخ)

(۲) خوشرنگ - سانولا - ملیح - گندمی۔

سلونوں (ہ) اسم مذکر:- رکشا بندھن - راکھی پونو (ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون کے مہینے میں ہوتا اور اس میں راکھی باندھتے اور اکثر سوّیاں کھاتے ہیں)

سلونی (ہ) صفت مؤنث:- نمکین - نمک آلودہ - ملیح - سانولی۔

سلہج یا سلج (ہ) اسم مؤنث:- سالے کی بیوی - سالے کی جورو جیسے سالی آدھی گھر والی سلج پوری جورو (کہاوت)۔

سلّی یا سِلّی (ہ) اسم مؤنث:- (پوربی) (۱) اُسترا - چاقو وغیرہ تیز کرنے کی پتھری - فسان - سلی (۲) موٹا تختہ - دفعت کے تنے کا تختہ - پشتہ (۳) مرغابی - پرند آبی (۴) بھُس ملا ہوا اناج۔

سلیپر (انگلش) جمع Slipper سلیپر - اسم مؤنث:- (۱) پھندی ہلکی جوتی - چپلیٹ جوتی - آرام پائی - کفش پائی (۲) وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹڑی جڑنے کے واسطے بچھاتے ہیں (۳) پتے کا نال - وہ آہنی حلقہ جو پتے پر چڑھاتے ہیں۔

سلیٹ انگلش Slate اسم مؤنث:- پتھر کی تختی۔

سلیج یا سلہج (ہ) اسم مؤنث:- (ہندی) دیکھو (سلج)

سلیس (ع) صفت:- نرم - ہموار - یکساں - سہل - رواں - آسان - عام فہم - صاف اور سیدھی زبان یا عبارت (کتب متداولہ میں اس کی بجائے سَلَس پایا جاتا ہے)۔

سلیقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) سرشت - طبیعت (۲ - ۱) تمیز - شعور - ڈھنگ

سلیقہ بات کا یہ کچھ زبان جب اپنی کھولے ہے تو اپنے والد مرحوم کو گُم کردہ بولے ہے (سودا)

سلے

(۲-۱) ہُنر۔ دستکاری۔ جوہر لیاقت (۲-۱) سُگھڑپن۔ سُگھڑاپا۔ سنجیدگی۔ تہذیب۔ علم مجلس۔

سَلیقہ مند (ع + ف) صفت:۔ صاحب شعور۔ تمیزدار۔ سُگھڑ۔ ہُنرمند۔ سنجیدہ۔

سَلیم (ع) صفت (۱) ٹھیک۔ درست۔ کامل۔ پُورا (۲) سادہ دل۔ صاف دل (۳) تندرست۔ صحیح سالم۔ چنگا (۴-۱) حلیم۔ بُردبار۔ گمبھیر۔ چُپکا۔ خاموش۔ شُلح دوست۔

سَلیمُ الطّبع (ع) صفت:۔ (۱) حلیم المزاج۔ نرم دل۔ موم دل (۲) دھیا۔ گمبھیر۔ بےپتا۔ میٹھا۔ کم گو (۳-۱) فہیم۔ دانشمند۔ دُوراندیش (۴-۱) صاحبُ الرّائے۔

سُلیمان (ع) اسم مذکر:۔ (قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام جو حضرت عیسیٰ سے ۱۰۱۵ برس پیشتر تخت نشین ہوئے تھے اِنکا عہد بہت مشہور ہے اکثر بڑے بڑے آدمی اِن کا کلام سُننے کے واسطے یروشلیم جاتے تھے اِنھوں نے ایک معبد بنوایا تھا جسکا نام بیت المقدس ہے اِن کے مذہبی مسائل کُل ایک ہزار پانچ ہیں اِن کے عہد میں بنی اسرائیلیوں کی بادشاہت کو بڑا عرُوج ہوا مگر زوال بھی اِن کے بعد ہی سے شروع ہوگیا۔ حضرت عیسیٰ سے ۱۰۳۳ برس قبل پیدا ہوئے اور ۹۷۵ برس پیشتر وفات پائی۔ اکثر لوگوں کا قول ہے کہ کل تمام جن و انس اِن کے تابع تھے اور آپ تمام حیوانات سے خدمت لیتے تھے۔ روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُن کی اور اُن کے تمام لشکر کی ضیافت کی اور اِس بات سے بحکمِ خدا دکھا دیا کہ جو قدرت اور سخاوت تم میں ہے وہ خدا تعالیٰ نے ادنیٰ کیڑے میں بھی دی ہے)۔

سُلیمانی (ع) صفت:۔ (۱) منسُوب بہ سُلیمان (۲) ایک قسم کے دو رنگے پتھر کا نام۔ سُلیمانی نگ جو سیاہ و سفید ہوتا ہے۔

سُلیمُو (ہ) اسم مؤنث:۔ بندریا کا فرضی نام۔ بندریا۔ طرارتا۔ بدسلیقہ۔ پھُوہڑ۔ پگلی۔ کھِلتو باؤلی عورت جیسے "سلیمو پن عید کیسے"۔

سَم (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) آواز۔ تال۔ سُر (اہل موسیقی ضرب ذے معینہ پر آواز کے موزون ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں (۲) برابر۔ ہم وزن۔ پُورا۔ کامل۔

سُم (ف) اسم مذکر:۔ چوپایہ کا کھُر۔ گھوڑے کی ٹاپ۔ گھوڑے یا چوپائے کا ناخن۔ پوڑ۔

سما

آہوئے چیں صید ہوں آنکھوں سے تیری شہسوار
پھرکوئی وحشت میں بھولیں گرسُم توسن بجا (ظفر)

سُم ڈُوبنا (ہ) فعل لازم:۔ سُموں کا تریا ترکو وہ ہونا۔ جنگِ عظیم کے مبالغہ میں کہتے ہیں "ایسی لڑائی ہوئی گھوڑوں کے سُم (خون میں) ڈوب گئے"۔

سُم لینا (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ سکندری کھانا۔

وہ اوگھٹ راہ ہے جائے صحبتِ دشتِ محبت کی
کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پہ یکہ تازوں کا (مومن)

سَم (ع) اسم مذکر:۔ زہر۔ بِس۔ بِکھ۔ ہلاہل۔ گرل۔

دُنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز   کیا کیا گراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا (آتش)

سَمُّ الفار (ع) اسم مذکر:۔ زہرِ موش۔ مرگِ موش۔ سنبل کھار۔ سنکھیا۔ ایک زہریلے پتھر کا نام جس کے کھانے سے چوہا بہت جلد مرجاتا ہے اور انسان بھی پھٹکا نہیں کھاتا۔

سَمِّ قاتِل (ع) صفت:۔ زہر ہلاہل۔ زہر قاتل۔ وہ زہر جس کے کھانے سے آدمی پھٹکا نہ کھائے۔ بہت جلد کام تمام کرنے والا زہر۔

سَما (ع) اسم مذکر:۔ آسمان۔ فلک۔ امبر۔ آکاس۔

سَما یا سَماں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وقت۔ جُگ۔ زمان۔ زمانہ۔ دَور۔ ہنگام۔ بیلا۔ ویلا۔ ساعت۔ کال۔ آوسر۔

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں   کرے دو گھڑی اسکے مجرا یہاں (میر حسن)

(۲) موقع۔ محل۔

کہیں گر ہو گھر کبھی ہائے تمک نہیں کینا رو سا
سیں پٹے کی بات بلار کو سیکھ دیعت ہے مُوسا

نہ میرے باعثِ شور و فغاں ہو   ابھی کیا جانئے یاں کیا سماں ہو (میر)

(۳) رُت۔ موسم۔ فصل۔

سما کہ سے کیا کرے سمے کی بات   کبھی سمے کے دن بڑے کبھی سمے کی رات (مثل)

(۴) اچھی فصل۔ اچھی سالھ۔ ارزانی۔ سستا پن (۵) ہم آہنگی۔ تال میل۔ دمسازی۔ موافقت۔ اتفاق (۶) تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ دید (۷) کیفیت۔ عالم۔ حالت۔ بہار۔ جوبن۔ لُطف۔ رونق۔ سوبھا۔

ملا میں کیا عجب سماں پسینے پر   موتی گویا جڑے ہیں سینے پر (میر)
اشارہ کرے ہے سما جو گیے کا   کر دیکھے عجب سُرت آج روے سحر پر (انشا)
صدا گُرن سے کبھی جس کان میں زنجیر گردن کی   سماں ہو زندان میں جیسے آواز جلاجل کا (ناسخ)

رقیبوں کا جلنا کہاں دیکھتا تو　　سماں یہ میرے گھر میں آیا تو دیکھا　　(صاحب)

مے ہے ساقی ہے ہوا ہے ابر ہے لیکن امین
آماس گل ہوئے بن کچھ یہ سماں بھاتا نہیں　　(امین)

(۸) کثرت۔ بہتات۔ زور۔ تیزی۔ تندی۔ زور شور ہے

دیکھ سماں بہار میں شیشہ شراب کا　　ہوجائے غنچۂ جگر آب بہ پیالہ کا　　(تسلی)

(۹) آرائش۔ زیبائش (۱۰) رنگ۔ رنگ کا مزہ (۱۱) سمت۔ دِشا۔ طرف۔ اوسماء

(۱۲) سال۔ برس۔ سمبت۔

سماں باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ کیفیت پیدا کرنا۔ لطف پیدا کرنا۔ موقع کا نقشہ
رنگ جمانا۔ منظر کا نقشہ ہے

لب جو گلبن نے رشک پری ایسا سماں باندھا
کہ تو نے رو ترانے گالے اور آب رواں باندھا

سماں بندھنا (ہ) فعل لازم۔ رنگ جمنا۔ کیفیت گھٹنا۔ رقص و سرود
کی کیفیت میں محو ہونا۔

سماں چھانا (ہ) فعل لازم۔ کیفیت بننا۔ رنگ جمنا۔ مزے میں محو ہونا۔ کسی
لطف یا کیفیت کا طاری ہونا ہے

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا　　مزا دل میں سلا سمایا ہوا　　(میرحسن)

سَماپت (س) اسم مذکر۔ پورا۔ سمپورن۔ کامل۔ ستمہ۔

سَما جانا (ہ) فعل لازم۔ بس جانا۔ بیٹھ جانا۔ اٹ جانا۔ بھر جانا ہے

میں تو حیراں ہوں کہ دوں کیوں کہ کنارہ تجھے جاں
سامنے ہوتے ہی بس دل میں سما جاتے ہو تم　　(جرأت)

مری آنکھوں کی پتلی میں نہ ملا اور تماشا کو　　کہ ہوتی ہے پری کی جلوہ سامان شیشے میں　　(انشا)

سَماج (س) اسم مؤنث۔ (۱) سبھا۔ انجمن۔ مجلس۔ محفل۔ سوسائٹی (۲) گروہ۔
جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی۔

سَماجت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) زشتی۔ ترشی۔ عیب۔ ناکی۔ شرمندگی (۲۔۳)
خوشامد۔ آمد۔ منت۔ چاپلوسی۔ تلو تھو (یہ لفظ منت کے ساتھ اردو میں بولا جاتا
ہے۔ معنوی معنوں میں اور اس میں بہت تفاوت ہے ایک شرمندگی کا لفظ اس لیے
کہ وہ ندا لگتا ہوا ہے کیونکہ خوشامد کرنا ایک شرمندگی کا فعل ہے اور نیز داخل عیب)۔

سَماجی (س) اسم مذکر۔ گنگتیا۔ ڈوم۔ ڈھاڑی۔ بھوئی۔ طبلچی۔ سفرداں۔
سپرواہ۔ سازندہ۔

سَماچار (س) اسم مذکر۔ (۱) خبر۔ سندیسا۔ اطلاع۔ واقفیت۔ آگاہی۔ مدایت

(۲) حالت۔ کیفیت۔ مزاج۔ روئداد۔ خیر و عافیت (۳) طلاع چٹھی۔ اطلاعنامہ

سَمادھ (س) اسم مؤنث۔ (۱) گڑھا۔ غار۔ کھتو۔ مقبرہ (۲) خواہش نفسانی کا
انضباط۔ اندریوں کی روک۔ خدا کا دھیان (۳) جوگیوں یا سنیاسیوں کی قبر
مزار یا جاؤں کا مقبرہ۔

سَمادھ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حبس دم کرنا۔ سانس روکنا۔ دھیان دھر
سانس چڑھانا (۲) چلہ کھینچنا۔ کچھ مراد کے واسطے جم کر بیٹھنا۔ تالی لگانا۔ نیم
کرنا۔ عہد کرنا (۳) اپنے کو مردہ بنالینا۔ دم سادھنا۔ دم چرانا۔

سَمادھ لینا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جوگیوں یا سنیاسیوں کا جیتے جی دفن ہونا۔ دم
سادھ کر کچھ مدت کے واسطے مدفون ہونا۔ جیتے جی گڑنا۔ زندہ درگور ہونا۔ بناہ

سَمادھان (س) اسم مذکر۔ مذہبی پختگی۔ کٹا پن۔ مذہبی تعصب۔ استغراق۔
مراقبہ۔ دھیان۔ سوال کا جواب۔

سَماع (ع) اسم مذکر۔ (۱) سننا۔ راگ سننا (۲) رقص و سرود۔ گانا۔ وجد۔
حال (بعض نے بمعنی بضم اول بکسر سین لکھا ہے)۔

سَماعت (ع) اسم مؤنث۔ شنوائی۔ سنوائی جیسے وہاں کسی کی سماعت نہیں۔

سماعت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سننا۔ توجہ کرنا۔ کان لگانا۔ التفات کرنا۔

سَماعت کے قابل (ہ) صفت۔ سننے کے قابل جو مقدمہ جو لائق سننے
جاننے کے لائق ہو پیشی کے قابل حکام کی توجہ کے قابل۔

سَماعی (ع) صفت (۱) سنا ہوا۔ روایتی۔ نقلی۔ سینہ بسینہ۔ کانوں کان۔
(۲۔ صرف) وہ صیغے جو قاعدے کے خلاف مگر اہل زبان کے موافق ہوں۔

سُماق (ع) اسم مذکر۔ ایک دوا کا نام جو مسور کے دانے کے برابر قد میں اور
ترش مزے میں ہوتی ہے مزاج اکثر کے نزدیک دوسرے درجہ میں بعض کے نزدیک
تیسرے درجہ میں یابس۔

سَماق (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت سنگ مرمر۔ مگر بعض لغت نویسوں
نے ضم بھی لکھا ہے۔

سَماکھا (ہ) اسم مذکر۔ ثابت آنکھوں والا۔ سجاکھا۔ بینا۔ صاحب بصارت۔

سَمان (ہ) صفت (ہندو) ۔ مانند۔ برابر۔ نظیر۔ ہمتا۔ ثانی۔

سَمانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پورا آنا۔ اٹنا۔ کھپنا۔ ٹھیک آنا۔ گنجیدن کا ترجمہ
ٹھسنا۔ پُر ہونا۔ آجانا۔ اندر آنا۔ اندر بیٹھنا ہے

آتے ہیں جا گھر کوئی تجھ بن اور کر　　اے ہنشیں عرش ہے ہم اس میں سما چکے　　(معروف)

کاجل ڈالوں کرکرا اور سرمہ دیا نہ جائے　　ان نینن میں پی بسے دوجا کون سمائے　　(دوہا)

(۲) بیٹھنا۔ گھر کرنا۔ بسنا۔ جمنا۔ ٹھنا۔ مد نظر ہونا۔ جیسے تمہارے دل میں کیا سمائی ہے۔

صورت میرے مستری کی من میں ہی سمائے جوں مہندی کے پات میں لالی لکھی جائے (دوہا)

تُمہیں تو ہو جو کہ خواب میں ہو تُمہیں تو ہو جو خیال میں ہو
کہاں چلے آنکھ میں سما کر کدھر کو جاتے ہو دل میں آکر } (جرأت)

(۳) گنجایش ہونا۔ وسعت ہونا (۴) رچنا۔ بسنا۔ معطر ہونا ؎

نکہتِ گُل ہے ناگوارِ دماغ کیا سمائی ہوئی ہے بُو مجھ کو (داغ)

(۵) بچنا۔ وقعت پانا۔ نظر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا

شام خوبی کی زلف بھی کچھ پیش نگاہ ایسی کا ز تری نظروں میں سمائی ہستی (جرأت)

سَماوی (ع) صفت ۔ آسمانی۔ بالائی۔ اُوپر کی۔ انغیبی جیسے "سماوی آفت یا بلا"۔

سَمائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گنجایش ۔ وسعت ۔ ظرف جیسے "تمہارے یہاں میں سمائی نہیں (۲) بُردباری ۔ برداشت ۔ تحمل جیسے "میں نے بڑی سمائی کی جو چُپکے رہا" (۳) حوصلہ ۔ طاقت جیسے "اپنی اپنی سمائی ہے جا جس قدر لو" (۴) کھپت ۔ کھپاؤ ؎

تنگ ہستی کی طرح جلکے بزم میں بھی رہا دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی (برق)

سماد (س) اسم مؤنث ۔ (ہندی) بات چیت ۔ بول چال ۔ گفتگو ۔ جواب و سوال ۔ ذکر مذکور ۔ مکالمہ (۲) کہانی ۔ حکایت ۔ قصہ ۔ کتھا ۔ افسانہ (۳) اطلاع ۔ خبر ۔ سندیسا ۔ پاتی ۔

سَمبت (ہ) اسم مذکر ۔ سنہ ۔ برس ۔ سال ۔ ہندی سال ۔ راجہ بکرماجیت کا چلایا ہوا برس جس کو آج تک ۱۹۴۳ برس ہوئے ۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ۔

(سمبت دو مشہور ہیں ایک بکرماجیتی جس کا اُوپر بیان ہوا ۔ دوسرا ساکا جو راجہ شالباہن نے اُس وقت سے جاری کیا ہے جس وقت کہ اُس نے بکرماجیت پر غالب آکر شکست دی تھی چونکہ ساکا ہندی زبان میں لڑائی کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا ۔ آغاز اس کا بھی چیت کے مہینے سے ہوتا ہے ۔ اس سنہ کو شروع ہوئے ۱۸۰۸ برس ہوئے مگر حساب انگریزی ۱۸۰۹ ہوتے ہیں کیونکہ یہ سمبت سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا ۔ اور بکرماجیتی سنہ عیسوی سے ۵۷ برس پیشتر قرار پایا تھا) ۔

سَمبندھ (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندی) (۱) رشتہ ۔ ناتہ ۔ نسبت ۔ قرابت ۔ تعلق ۔ علاقہ ۔ رابطہ (۲) کُنبہ ۔ قبیلہ ۔ کنبہ (۳) راہ و رسم ۔ ربط ضبط ۔ میل ملاپ (۴) گوت برادری (۵) خاندان ۔ سلسلہ ۔ (۶) جمک ۔ قافیہ ۔

سَمبندھ تیاگنا (ہ) فعل متعدی ۔ طلاق دینا ۔ جورو سے قطع تعلق کرنا ۔ جوارنا ۔ جورو کو چھوڑنا ۔

سَمبندھ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ نسبت کرنا ۔ رشتہ ناتہ کرنا ۔ سگائی کرنا ۔

سَمبندھی (ہ) صفت (ہندی) ۔ رشتہ دار ۔ ناتہ دار ۔ قرابتی ۔ نسبتی ۔ متعلق ۔

سَمبندھی پتر (ہ) اسم مذکر ۔ شجرۂ نسب ۔ نسب نامہ ۔ کرسی نامہ ۔

سَمپٹ (ہ) اسم مذکر و مؤنث ۔ ڈبہ ۔ تانبے چاندی کا ایک برتن جس میں کشتہ دوائیاں وغیرہ ڈال کر اُس کے نیچے نرم نرم آنچ کرتے تھے (یہ لفظ صحیح سنسکرت سمپٹ ہے بمعنی ڈھکنے اور صندوق کے آئے ہیں پس اسی سے یہ لفظ نکلا ہے) ؎

وہ کشتہ جو نکلے روح بھی بجھوں ہی میرے سمپٹ سے کوئی اپنے کا جو بڑا گیا (بحر)

سَمپٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ (اول) دیکھو (سمپٹ) (۲) پُوجا کا چندن رکھنے کی تانبے کی کٹوری ۔

سَمپُورَن (ہ) صفت (ہندی) ۔ (۱) پُورا ۔ کامل ۔ کُل ۔ تمام ۔ سموچا ۔ ثابت ۔ مکمل (۲) تابع فعل ۔ نپٹ ۔ محض ۔ نک سے سُک تک ۔ از سرتا پا ۔ سراپا ۔ سراسر ۔ تمام و کمال ۔ یکسر ۔ قطعاً ۔ درست ۔

سَمپُورَن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ پورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ ختم ہونا ۔ ہوچکنا ۔ نبٹنا ۔ بے باق ہونا ۔ چکتا ہونا ۔ منبڑنا ۔ نمٹنا ۔

سَمْت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) راہ ۔ راہِ راست ۔ روش (۲) طرف ۔ جانب ۔ جہت ۔ پہلو ۔ رُخ ۔ اَیں ۔

سمت الرّاس (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بجانبِ سر ۔ سر سے آسمان تک کا سیدھا خط (۲) اَوج ۔ بلندی کی انتہا ۔ ترقی کا کمال (اس سے اکثر وسط السما مراد ہوتی ہے کیونکہ انسان کو اپنے سر کی کھوپری وسطِ آسمان کے محاذی معلوم ہوا کرتی ہے) ۔

سِمَٹ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سُکڑ جانا ۔ اکٹھا ہو جانا (۲) اُٹھنا ۔ کم ہونا ۔ دُنیا سے اُٹھنا جیسے "دن بدن خلقت سمٹتی جاتی ہے" (۳) کم ہو جانا ۔ ختم ہو جانا ۔

سِمَٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) اکٹھا ہونا ۔ جھکڑنا ۔ فراہم ہونا ۔ سکڑنا ۔ جمع ہونا ۔ بکھرنا کا نقیض (۲) اُٹھنا ۔ رخصت ہونا ۔ مرجانا جیسے اب کے سال بہت سی خلقت سمٹ گئی (۳) کم ہونا ۔ ختم ہو جانا ؎

یہ جب پھیلتے ہیں سمٹتی ہے دولت (مسدسِ حالی)

(۴) مجازاً دست کش ہونا ؎

سمٹ

گئے پَھیل جب پھر سمٹتے نہیں وہ　　(مصرعۂ حالی)

یعنی جب وہ کسی کام کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پھر اُس میں کمی نہیں کرتے ۔

سمرقندی (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی بُناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے ۔ چُوں کہ یہ بُناوٹ سمرقندی ہوتی معلوم ہوتی ہے اِس سبب سے یہ نام رکھا گیا

جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک بیونتوانے کو
حیا کئے ہوئے سمرقندی کے تھان جاتی ہے　　(محسن)

سَمَجھ (ہ) اسم مؤنث (۱) بُوجھ ۔ عقل ۔ فہم ۔ دانش ۔ گیان ۔ دانائی ۔ ادراک ۔ رائے ۔ ذہن کی رسائی ۔ فہمید ۔ بُوجھ ۔

وہ الٹی کاہے کو سمجھے ہماری سیدھی بات
جو اُس پری کی سمجھ ہو ذرا سے پری الٹی ہو　　(بحر)

(۲) خیال ۔ دریافت ۔ واقفیت ۔ وہم ۔ گمان ۔

سَمجھ آنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ہوش سنبھالنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ سیانا ہونا ۔ بچے کا بڑا ہونا ۔

کچھ سمجھ آئی ایک جا ٹھیری موری سگائی
آون لاگے باہمن نائی کوئی لے رُپیا کوئی دھیلی　　(راگ ساگر)

(۲) عقل آنا ۔ بُوجھ پڑنا ۔ گیان آنا ۔ آنکھیں کھلنا جیسے "اِتنا کھو کر سمجھ آئی" ۔

سَمجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث ۔ فہم و فراست ۔ عقل و ہوش ۔ جان بُوجھ ۔

سَمجھ بُوجھ کر (ہ) تابع فعل ۔ (۱) جان بُوجھ کر ۔ دیدہ و دانستہ جیسے "سمجھ بُوجھ کر چھوڑ دیا" (۲) فہم و فراست سے ۔ سوچ سمجھ کر ۔ عقل و دانائی سے جیسے "اس کام میں سمجھ بُوجھ کر ہاتھ ڈالنا" ۔

سَمجھ پر پتھر پڑیں (ہ) محاورہ ۔ ایسی عقل چولہے میں جائے ۔ اِس سمجھ پر تُف ہے ۔ ایسی دانائی پر حیف ۔ یہ سمجھ غارت ہو ۔

تجھے اے سنگدلِ آرامِ جاں مُبتلا سمجھے　　پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے　　(ذوق)

(جب کوئی بیوقوفی کا کام ہو جاتا ہے تو اُس وقت یہ محاورہ بولتے ہیں)

سَمجھ دار (ہ) صفت ۔ (۱) سیانا ۔ ہوشیار ۔ بُرے بھلے کو جاننے والا (۲) عقل مند ۔ ذی ہوش ۔ تجربہ کار ۔ عاقل ۔ زیرک ۔ دانا ۔ بُدھوان ۔ مُتدبّر ۔

سَمجھ میں آنا (ہ) فعل لازم ۔ فہم میں آنا ۔ بُوجھ پڑنا ۔ ذہن نشین ہونا ۔ خیال میں آنا ۔ سمجھنا ۔

سَمجھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ذہن نشین کرنا (۲) بتلانا ۔ جتانا ۔ مطلع کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ سمجھاتا (۳) نصیحت کرنا ۔ پند دینا ۔ فہمایش کرنا ۔

سمجھ

حضرتِ ناصح گر آویں دیدہ و دل فرشِ راہ
کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھاویں گے کیا　　(غالب)

(۴) شرح کرنا ۔ تفسیر کرنا ۔ تصریح کرنا ۔ وجہ بیان کرنا (۵) حل کر کے دکھانا ۔ حل کرنا (۶) حساب کتاب دکھانا ۔ حساب کی تفصیل بتانا ۔ حساب دینا (۷) خبر لینا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ ٹھیک بنانا جیسے "جُوتیوں سے سمجھاؤں گا جب سمجھے گا" (۸) تسلیم کرانا ۔ منوانا ۔ اقرار کرنا ۔ اقبال کرانا (۹) کان کھولنا ۔ تنبیہ کرنا جیسے "ذرا اُن کو سمجھا دینا میں بھی اُن کی فکر میں ہوں" ۔

سَمجھانا بُجھانا (ہ) فعل متعدی ۔ عقل دینا ۔ عقل کی باتیں بیان کرنا ۔ فہمایش کرنا ۔ راضی رضا کرنا ۔ اُونچ نیچ جتانا جیسے "سمجھا بُجھا کر دونوں کو ملوا دیا" ۔

سَمجھ کے (ہ) تابع فعل ۔ سوچ بچار کر کے ۔ جان بُوجھ کے ۔ دیکھ بھال کر ۔ غور و تامل سے ۔

سمجھ کے کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ہوش سے کرنا ۔ فکر و تامل سے کرنا ۔ دانائی سے کام لینا ۔ دانستہ کرنا ۔ جان کے کرنا ۔

سَمجھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جاننا ۔ بُوجھنا ۔ واقف ہونا ۔ آگاہ ہونا ۔ ماہر ہونا ۔

کی سلطنتِ دہر وہ درویش نے تیرے　　چھینکا سرِ سلطان پہ اسے بار سمجھ کر　　(امیر)

بسمل ہوا ہوں جب سے اُس خنجر نگہ کا　　بسمل کو تیغ کے میں بسمل نہیں سمجھتا　　(معروف)

خُدا ہے عالم الغیب ایسی باتوں کو سمجھتا ہے
شکایت کرتے ہیں نافہم کیا رکھ رکھ کے گردن پر　　(بحر)

نسیمِ دہلوی ہم مُوجدِ بابِ فصاحت ہیں　　کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں　　(نسیم دہلوی)

(۲) سیکھنا ۔ حاصل کرنا ۔ آموختن کا ترجمہ ۔ معلوم کرنا (۳) متعدی ۔ خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ خیال میں لانا ۔

لے کے دل اپنے بوسہ دیا سمجھا میں　　سستے لے لُوں یہ ہاتھ آ گیا مہنگا سودا　　(امیر)

اے مُریدانِ جنت عاشق ہوں اُس پری کا　　ناز و ادا کرشمہ میں کچھ نہیں سمجھتا　　(غافل)

(۴) متعدی ۔ دل میں ٹھاننا ۔ ٹھیرانا ۔ قرار دینا ۔

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہہ کر　　جُرم اُس نے کئے ہیں مجھے غفّار سمجھ کر　　(امیر)

(۵) متعدی ۔ بھگتنا ۔ لینا ۔ حساب میں لگانا جیسے "چنر کی رنگائی مورے پیا سے سمجھیو" (گیت کا ٹکڑا) اس کے دام بھائی سے سمجھ لینا (۶) متعدی ۔ عوض لینا ۔ بدلا لینا ۔ سُلٹنا جیسے "میں بھی تجھ سے سمجھ کر رہوں گا" ۔

سمجھیں گے اُس بُتِ ناآشنا سے داغ　　گر ایک بار اور خُدا نے ملا دیا　　(داغ)

(۷) لازم ۔ ذہن نشین ہونا ۔ ذہن پر چڑھنا ۔ چتّہ پر چڑھنا جیسے "سبق سمجھنا" ۔

(۸) مُتعدّی :- مارنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا جیسے "بچ کر کہاں جائے گا ایسا سمجھوں کہ یاد کرے" (۹) سوچنا۔ فکر کرنا۔ بچارنا۔ اندیشہ کرنا جیسے "پہلے خوب سمجھ بوجھ کر کام کو ہاتھ لگانا" ؎

خبر نگ بیابان محبت میں نہیں کچھ　　رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھ کر　　(اسیر)

کیا لال جڑے ہیں لبِ شیریں میں شاہے　　قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھ کر　　(جلال)

ایسا نہیں دل کہ جسے مفت نہیں دوں　　کہتا بھی ہے جو بات تو انسان سمجھ کر

(۱۰) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ سامان میں آنا۔ قبول کرنا ؎

سب وقت ذبح میرے سمجھا رہے ہیں لیکن　　لیکن کسی سے ہرگز قاتل نہیں سمجھتا　　(معروف)

(۱۱) ہوشیار ہونا۔ سانو ثا ہونا۔ مستعد ہونا ؎

سمجھ کے گھر سے نکلیو تو اے بُتِ گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے داد خواہ تیری　　(جرأت)

(۱۲) عقل میں لانا۔ فہم کرنا۔ جیسے "سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانے بلا" ●

سمجھنے والا (ہ) اسم مذکر۔ دانشمند۔ عقلمند۔ سمجھ دار۔ زیرک۔ فہیم جیسے "سمجھنے والے کی موت ہے" یعنی دانشمند کے لئے ساری فتنیں ہیں ●

سمجھوتی (ہ) اسم مؤنث۔ سمجھا لینا۔ سمجھ جیسے "اپنی من سمجھوتی ہے چاہو جس طرح سمجھ لو" ●

سمجھے (ہ) ندا۔ خیال میں آیا۔ جانا۔ دیکھا ● ہوش آیا عقل پکڑی بغرض یہ معلوم ہوا

سَمُدّا (ہ) صفت (ہندی) :- تمام۔ سارا۔ ثابت۔ پورا۔ مکمل۔ کامل جیسے "سمدی چھالیا۔ سمدا روپیہ یا گھر وغیرہ" ●

سَمُندَر (س) समद्र اسم مذکر۔ بحرِ محیط۔ دریائے اعظم۔ ساگر۔ سمندر۔ سندھو (ہندو سات سمندر مانتے ہیں جس کی تفصیل لفظِ ساگر میں دی گئی ہے) ●

سَمدھن (ہ) اسم مؤنث :- دولہا یا دلہن کی ماں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں اور نیز اسی طرح اور نسبتی رشتے کی عورتیں ● (یہ لفظ اصل میں سمبندھن سے بگڑا ہے)

سَمدھی (ہ) اسم مذکر۔ سمدھن کا خاوند۔ دولہا یا دلہن کا باپ۔ خسر۔ سسرا۔ دولہا اور دلہن کا باپ باہم سمدھی کہلاتے ہیں (اصل میں سمبندھی تھا)

سَمدھیانا (ہ) اسم مذکر۔ دولہا یا دلہن کا گھرانا۔ سمدھی کا گھر۔ بیٹے خواہ بیٹی کی سسرال و خسرانگی ●

سُمرَن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وِرد۔ وظیفہ۔ یاد کرنا ● یادِ خدا۔ جپنی۔ رٹ۔ جپنا ؎

تیرے ہی نام کی سمرن ہے مجھکو اور تسبیح　　تو ہی ہے ورد ہر اک صبح و شام عاشق کا　　(نصیر)

(۲) مالا۔ تسبیح ● وہ بلور یا کانچ یا مونگے یا موتیوں کے چند دانے جو بطور تسبیح بروقت ہاتھ میں رہتے ہیں ؎

نُترِ مکی سمرن کو ناصوں میں ڈال　　اور اک ہرن کاندھے پہ اپنے سنبھال　　(میر حسن)

سُمرن کرنا (ہ) فعل متعدّی (ہندو) :- (۱) رٹنا۔ تسبیح کرنا۔ رام بھجنا۔ خدا کا نام لینا ؎ سمرن کر دے رام سمرے کو جانے کل کی　　(بھجن)

تو سمرن کر لے میرے منا دین بن رین چندر بن دھرتی بیکھ بنا جیسے
پنڈت بید بن ہینا تیسے پرانی ہر نام بنا۔ تو سمرن کر لے میرے منا　　(بھجن)

(۲) مالا پھیرنا۔ تسبیح ہلانا ●

سُمرنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) رام بھجنا۔ مثلاً۔ خدا کا نام لینا۔ مالا پھیرنا ●

سُمرنی (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹی سی مالا۔ تسبیح کو چک ● وہ چند دانوں کی تسبیح جو اکثر لوگ ہاتھ میں رکھتے یا بعض آدمی خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں ؎

ہاتھ سمرنی بغل کترنی پڑھے بھاگوت گیتا رے
اور ن کو تو گیان بتا دے آپ پھرت سب رِیتا رے　　(کبیر)

نہ دلایا درا تسلسل اشک　　سمرنی یار کی کلائی کی　　(رند)

(حضرت رند نے ہندی کی ناواقفیت کے باعث یا بلحاظِ بحر اس جگہ میم کو ساکن باندھا ہے) ●

سَمع (ع) اسم مذکر۔ گوش۔ کان۔ کرن ●

سمع خراشی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ دماغ چٹی۔ تصدیعۂ دماغی۔ کان کھانا ●

سَمَن (ف) اسم مؤنث۔ چنبیلی۔ سفید چنبیلی۔ سہ برگ ●

سَمَن اندام (ف) اسم مذکر۔ گورا چٹا آدمی۔ معشوق۔ سیم تن۔ سیم بر ●

سَمَن بر (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (سمن اندام) ●

سَمَن (انگلش) Summons اسم مذکر۔ پروانۂ طلبی۔ بلاوا۔ اطلاعنامہ۔ اعلان۔ طلبی نامہ۔ دستک ●

سَمَن جاری کرنا (ا) فعل متعدّی :- حسبِ قانون طلبی نامہ یا دستک بھیجنا ●

سَمَن کی تعمیل (ا) اسم مؤنث :- طلبی کا عمل میں لانا۔ سمن کو بجا لانا ●

سَمَند (ف) اسم مذکر۔ زردی مائل گھوڑا۔ وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی ایال اور دُم و زانو سیاہ ہوں بلکہ زانو اور دست و پا کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہے (۲) مطلق گھوڑا ؎

زبانِ شمع سے نکلی صدائے بسم اللہ　　چراغ پا جو کسی شب ترا سمند ہوا　　(وزیر)

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اس کے میر　　سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا　　(میر)

سمن

سَمَنْدَر (ف ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک آتشی چوہے کا نام جو آگ سے اُنسیا ہوتا اور بہر رنگ اُس کی کھال کی ٹوپیاں بناتے ہیں جب اُس کی ٹوپی میلی ہو جاتی ہے تو آگ میں ڈالنے سے اُس کا تمام میل کچیل جل کر صاف نکل آتی ہے اور آگ اُس پر مطلق اثر نہیں کرتی۔ اِس کی صورت گِرگٹ سے بہت مشابہ ہے۔ آگ کے باہر نہیں جی سکتا۔

ترا مجنون تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو　　جلائے زیرِ پا گر خارِ مژگان سمندر ہو (ذوق)
دلِ سوزاں کو ہے خوف کیا آتش کا　　ہوں سمندر کی طرح میں تو پلا آتش کا (نصیر)

رزق ہر دوں کو ہی پہنچاتا ہے وہ روزی رساں
آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں　　} (مؤلف)
کب ہے ہمارے سینۂ سوزاں میں لخت دِل
آتش کدے میں ہیں یہ سمندر بھرے ہوئے　　} (مؤلف)

(یہ لفظ سام بمعنی آتش و اندر کلمۂ ظرف سے مرکب ہے)

سَمَنْدَرْ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (سمندر)

سمندر بِلونا (ہ) فعل متعدی۔ بحر پیما کر چھان مارنا۔ نہایت تلاش جستجو اور تگ و دو کرنا۔

پایا نہ دل بہا یا ہوا سیلِ اشک　　میں بجھ بڑھے سے سمندر بلو چکا (میر)

سمندر پار اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ عبور دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جلا وطن کرنا۔

سَمَنْدَر پَھل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا پھل جو بطور دوا کام آتا ہے۔ (۲) صدف۔ سیپی۔ دریا بار۔

سمندر جھاگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سمندر پھین۔ وہ کف جو دریائے اعظم کے کناروں پر جم جم کر خشک ہو جاتے اور دوا وغیرہ میں کام آتے ہیں کفِ دریا۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک۔

سَمَنْدَر سوکھ (ہ) صفت۔ (۱) سمندر کو جذب کر لینے والا ڈاکی۔ بہت پینے اور ڈکار جانے والا۔ نہایت شرابی جیسے سمندر سوکھ کے آگے دریا بھی کچھ نہیں۔ (۲) اسم مذکر۔ دوا کے ایک پودے کا نام۔

سَمَنْدَر سُکھار (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سنکھیا۔ سمّ الفار (۲) ہڑتال۔ زرنیخ۔

سمندری (ہ) صفت۔ سمندر کا۔ بحری۔ سمندر سے منسوب۔ سمندر والا۔

سَمَنْدَری سَفَر (ہ) اسم مذکر۔ بحری سفر۔ دریائی سفر۔ تری کی سیاحت۔

سَمَنْدَری لڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ بحری جنگ۔ دریا کے اندر کی لڑائی۔ جہازی لڑائی۔

سن

سَمَنْگ (ہ) اسم مؤنث۔ گیہوں کا جگر۔ گیہوں کی گری جو اُبال کر نکالی جاتی ہے۔

سَمُوچا (ہ) صفت۔ (ہندی) پورا۔ کامل۔ تمام۔ سب۔ سارا۔

سَمُّور (ع) اسم مذکر۔ (لومڑی کے قسم کے ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جس کی کھال سُرخ مائل بہ سیاہی و تیرگی ہوتی ہے اِس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور اُس کی کھال کو بھی سمور ہی کہتے ہیں۔

سَمُوسا (ف) اسم مذکر۔ (۱) تکونٹا۔ سنبوسہ۔ ترکونٹ (وہ سہ گوشہ پکوان جس کے اندر قیمہ یا ترکاری خواہ میٹھا بھر کر تلتے ہیں) (۲) چوکھونٹے رومال کو آڑا کر کے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کر ڈالتے ہیں (۳) مثلث۔ وہ عمارت یا زمین جو تکونٹی ہو۔

سَمُوم (ع) اسم مؤنث۔ زہریلی ہوا۔ لُو۔ گرم ہوا۔

سَمونا (ہ) فعل متعدی۔ مِلانا۔ رَلانا۔ آمیز کرنا۔ ٹھنڈا اور گرم پانی مِلانا۔ مختلف مزاج یا مختلف رنگ کی دو چیزوں کو مِلا کر اعتدال پیدا کرنا۔

حمام کی طرف جو گیا بہرِ غسل تو　　یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا (مصحفی)
آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاجِ دہر　　میں گرچہ گرم و سردِ زمانہ سمو گیا (میر درد)

سَمویا ہُوا (ہ) صفت۔ (۱) نیم گرم۔ بیل گُرم۔ شیر گرم۔ سمشیم۔ کنکنا (۲) دوغلا۔ دو نسلا۔ مخلوط النسل۔

سَمے (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) وقت۔ مدت۔ موسم۔ رُت۔ فصل۔

سَمیت (ہ) تابع فعل۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ باہم۔ مع۔ معمول ما کِھلے۔

مُنہ لے ولی سے سمو رہے سینہ تمام　　نوبتوں اللہ کے جائیں گے ہم مع سمیت (نصیر)

سَمینٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) (دوا) وہ دوا جس سے عورتوں کی فرج تنگ اور چست ہو جاتی ہے۔ یہ دوا اکثر دائیاں بچنے کے بعد اصلی حالت پر لانے کے لیے دیا کرتی ہیں (۲) قابض دوا۔

سَمیٹا سَمیٹی (ہ) اسم مؤنث۔ جھپٹا جھپٹی۔ لینا لوانا۔ دولت گھسیٹنا۔ فراہمی۔ جمع آوری۔

سَمیٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ ڈھیر کرنا۔ جوڑنا۔ (۲) گھسیٹنا۔ روپیہ رولنا جیسے "اِس نے تو خوب دولت گھسیٹی" (۳) تنگ کرنا۔ چست کرنا۔ سکیڑنا (۴) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ بھیڑنا۔ نپٹانا جیسے "سارا کام سمیٹ دیا"۔

سِن (ع) اسم مذکر۔ عمر۔ سال۔ اَوستھا۔ اَبل۔ آیو۔ بیَس۔ مقدارِ عمر۔

اُٹھ کے کوچے سے تمہارے کون جانے سوئے خلد　　آپ کل یا جو برس کے سن بلوہ حد کا (اسیر)

سِن بلوغ - بلوغت یا تمیز (ع) اسم مذکر۔ سمجھ کی عمر۔ امتیاز کی عمر۔ سیان پن۔ جوانی کی عمر۔ شباب کی عمر۔

سِن رسیدہ (ع و ف) صفت:۔ بوڑھا۔ ضعیف۔ سال خوردہ۔ پیر و شیخ۔ کبیر سن۔ کبر سن۔

سِن شعور (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سن بلوغ)

سَن (ہ) اسم مذکر۔ ایک پودے کا نام جس کی چھال سے رسیاں بناتے ہیں۔

سَن (ہ) اسم مؤنث۔ کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ جھنجھناہٹ۔ زناٹا جیسے "سن سے گولی نکل گئی"۔

سَن سَن (ہ) اسم مؤنث (۱) ہوا کی آواز۔ سنساہٹ (۲) سردی کے باعث جو ایک کیفیت پانی میں ہاتھ یا پاؤں ڈالنے سے پیدا ہوتی اور دل کو ناگوار گزرتی ہے۔ کپکپی۔ کپکپاہٹ۔ پھریری۔

سن سن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سردی سے کپکپانا یا ہاتھ ٹھٹھرانا۔

کیوں کر دریا میں نہائے وہ ہمارا سرو ناز
جو قدم رکھتے ہوئے کرتا ہے سن سن آب میں

سَن سے (ہ) تابع فعل۔ جلدی سے۔ سرعت سے۔ زناٹے سے۔

سن سے جی ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ دھک سے دل ہو جانا۔ سنسناہٹ چھوٹ جانا۔ پران سا نکل جانا۔

سَن سے نکل جانا (ہ) فعل لازم۔ جلدی سے نکل جانا۔ زناٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔

دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا   جھونکا نسیم کا جو میں سن سے نکل گیا (ناسخ)

سُن (ہ) صفت:۔ (۱) بیہوش۔ سکتے میں۔ بے حواس۔ بے خبر۔

گلی میں اس کی جب جاتا ہوں میں تب ایک نہ ایک چرچا
کچھ ایسا سن کے آتا ہوں کہ بس واں سے سن آتا ہوں

(۲) بے حس و حرکت۔ بے حرکت (۳) چپ چاپ۔ خاموش۔ گم سم۔

سن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شب گور کی مانند ہماری راتیں

(۴) بے رواطراف۔ حذر (د) چمک مارا ہوا وہ شیشہ جس کی آب بگڑ گئی ہو۔

سُن بہری (ہ) اسم مؤنث (ہندی)۔ فالج۔ ادھرنگ۔ سینگ۔ جھولا۔ کپ باے۔ رعشہ۔ لقوہ۔ بے رواطراف۔

سُن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بے حس و حرکت کرنا۔ اس قدر مارنا کہ جسم بالکل

لوتھ ہو جائے (۲) مرکرنا۔ خاموش کرنا جیسے اس کے گانے نے سب کو سن کر دیا۔ (۳) چمک مارنا۔ شیشے کو گھس کر اس کی آب بٹھانا۔

سُن ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بے حس و حرکت ہو جانا۔ جھولا ہو جانا۔ خدر ہو جانا (۲) ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ دھک رہ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ بھونچکا رہ جانا۔

دیکھ کر تم کو نہ وہ بھی غم کھاتے   سن کے غیرت مری سن ہو جاتے (مومن)
آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانے کی سنائی   ہو جاؤں سن نہ کیونکر یہ تو بری سنائی (ذوق)

(۴) مزے کے مارے مدہوش ہو جانا (۵) ہو کا عالم ہو جانا۔

سَنا (ع) اسم مؤنث:۔ ایک دست آور پودے اور اس کے پتوں کا نام جو اکثر سبیل میں پڑتی ہے۔ ہندی میں اسے سنا مکی کہتے ہیں۔ عمدہ سنا وہ ہے جو مکہ معظمہ یا اسکندریہ سے آتی ہے۔ مزاج دوسرے درجہ میں حار اول میں یابس۔ مفید امراض سوداوی و بلغمی و عرق النسا وغیرہ۔

سُنا (ہ) فعل متعدی (۱) گوش کرنا۔ کانوں سے آواز معلوم کرنا۔ کان دینا۔ کان لگانا۔ کان دھرنا۔ اصغا کرنا جیسے "سن رے ڈھول بہو کے بول" (۲) توجہ کرنا۔ غور کرنا۔ متوجہ ہونا۔ دھیان لگانا۔

خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنسان   کون سنتا ہے پکاروں شب ہجر اں کس کو (اسیر)

(۳) گالی کھانا۔ برا بھلا گوش زد کرنا۔

چپ کرو تم نہ کچھ مت سے سنو گے ایسا   کچھ سمجھا تم کو جب حضرت سلطان ملوں (معروف)

ایک کہو گے تو دس سنو گے (فقرہ) (۴) مقدمہ کی سماعت کرنا۔ شنوائی کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔

سُنا ان سُنا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بات کو سن کر ٹالنا۔ کان میں بول ما جانا۔ تغافل کرنا۔

سَنّاٹا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہوا کے چڑھاؤ کا شور۔ زور کی ہوا یا بارش کے زور سے آنے کی آواز۔ پرند وغیرہ کے زور سے جانے کی آواز۔ باد و باراں کا شور و غل۔

جو پر تیر کا سنتا ہے ترے سناٹا   سہم کیں جان نکل جائے جاں کی تن سے (ضمیر)

(۲) وہ صدائے وحشت ناک جس کے سننے سے انسان خائف اور ترساں ہو۔ (۳) حیرت۔ سکتہ کا عالم۔ اچنبھا۔ اچرج۔ تحیر جیسے "وہ بیٹے کا مرنا سن کر سناٹے میں رہ گئی" (۴) سنسان۔ ہو کا عالم۔ خاموشی۔ چپ چاپ۔ شہر خموشاں کا عالم جیسے "تمام شہر میں سناٹا ہو رہا ہے"۔

نہیں معلوم کہاں ہے دل نالاں اپنا   آج کچھ کوچۂ محبوب میں سناٹا ہے

(۵) خوف۔ دہشت۔ سہم۔

سنا

دل کے سناٹوں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا
یاد آتے ہیں جو غربت میں مجھے گھر کے مزے (ذوق)

سناٹا آنا (ہ) فعل لازم۔ دل کا سن سے ہو جانا۔ ہک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا۔

سناٹا گزر جانا (ا) فعل لازم۔ (۱) متحیر ہو جانا۔ حیرت میں ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بےحواس ہو جانا۔ ہوش نہ رہنا (۲) ویرانہ برسنا۔ اُتو بولنا۔ سنسان ہو جانا۔

سناٹوں یا سناٹوں میں (ہ) تابع فعل:۔ خوف اندیشہ میں غم و فکر میں ؎
بن میں صبح سے تھی سنسناہٹ انہیں سناٹوں میں جی چلا تھا (میر)

سناٹے سے برسنا (ہ) فعل لازم:۔ زور سے برسنا۔ شتاب سے برسنا۔ موسلا دھار پانی پڑنا۔ چھاجوں برسنا۔ زور شور سے پانی پڑنا ؎
کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ہے ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی بند کی لگی (نامی)

سناٹے کا مینہ (ہ) اسم مذکر:۔ زور شور کی بارش۔ دھڑتے کا مینہ۔

سناٹے کی ہوا (ہ) اسم مؤنث:۔ زور کی ہوا۔ تند ہوا۔ زناٹے کی ہوا۔ آندھی جھکڑ ؎
کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی ہو گئی جان اُس کے سن پڑ غش (انشا)

سناٹے میں آجانا (ہ) فعل لازم:۔ حیرت میں ہو جانا۔ ہک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی سرک جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ سہم جانا۔

سُنا چاہنا (ہ) فعل متعدی:۔ گالیاں کھانے یا بُرا بھلا سننے کا خواہش مند ہونا۔ بُرا بھلا سننے کو جی چاہنا۔ گالیاں کھانے کا ارادہ ہونا۔ بھوگ سننے کو جی چاہنا ؎
جو کہتا ہوں اُس سے کہ سن شعر میرے تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتا ہے (ناسخ)
نسیم اُس سے کہتا ہوں کہ بات کوئی تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتے ہو (نسیم)
کیا سُنا چاہے ہے اے معروف اُس کے منہ سے کچھ
ہر گھڑی بوسے پہ کیوں کرتا ہے تو تکرار چپ (معروف)
(سُنا چاہنا اور لفظ کچھ لازم و ملزوم ہیں جس کے بغیر یہ معنی نہیں ہو سکتے کیونکہ کچھ کا لفظ کسی بُری اور نا ملائم بات کی طرف اشارہ کرتا ہے)

سُنار (ہ) اسم مذکر:۔ لغوی معنی نار (زر) کو سُندر بنانے اور مزین کرنے والا۔ زرگر۔ گہنا پاتا بنانے والا۔ صواغ۔ سادہ کار جیسے "سُنار اپنی ماں کی نتھ میں سے بھی چُراتا ہے"۔ "سو چوٹ سُنار کی ایک چوٹ لُہار کی"۔

سُنار کی کھٹائی اور دُروزی کے بند (۱) کہاوت:۔ یعنی سُنار کو زیور کے کھٹائی میں ڈالنے کا بہانہ اور درزی کو بند لگانے کا حیلہ مدت تک ٹالنے کے واسطے کافی

سُنا

ہے نہایت جھوٹے اور بار بار ٹال دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

سُنار ہٹا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بازار یا محلہ جہاں بہت سے سُنار ہوں۔

سُناری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پیشۂ زرگری (۲) سُنار کی بیوی یا اس پیشہ والے کی عورت۔

سَناسی (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (سنیاسی)

سِنان (ف) اسم مؤنث:۔ انی۔ تیز نوک۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزہ۔ برچھا۔ برچھی ؎
کون ہے دل کو نہ تھی لاگ تری ترکاش سے کس کے سینے سے تری جان یہ سناں پانتی (رند)

سُنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گوش زد کرنا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا ؎
گر جا میں جو الف بےتے لگی ہیں سنانے کیا لگے جو حضرت ہیں قرآن پڑھانے (نظیر اکبرآبادی)
(۲) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ مطلع کرنا۔ خبردار کرنا جیسے "ذرا اُن کو بھی سنا دینا میں نالش کئے بغیر نہیں رہوں گا" (۳) گالیاں دینا۔ بھوگ سنانا۔ بُرا بھلا کہنا ؎
ایسی ہی بات ہے تو کیا عہدہ برآ ہو گے ہم ایک نہیں کہتے تم لاکھ سناتے ہو (میر)
خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں آخر یہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (داغ)
کہتا ہوں ایک میں تو سناتے ہیں مجھ کو دس (مصرع میر)
(۴) آواز کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑ خانی کرنا (۵) قاری بننا۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا (۶) کسی کے روبرو گانا خواہ پڑھنا۔

سَنّانا (ہ) فعل لازم:۔ (عوام) بے فکر ہو کر سونا۔ سونے میں لمبے لمبے سانس لینا جیسے "شام سے جو سنائے تو صبح کی خبر لائے"۔

سُنائی یا سُناؤنی (ہ) اسم مؤنث:۔ خبر مرگ۔ موت کی خبر جو پردیس سے آئے (یہ پنجاب کا محاورہ تھا آجکل اُردو میں سُناؤنی بولا جاتا ہے مگر اگلے شعرا نے سُنائی ہی باندھا ہے البتہ لکھنؤ میں اب بھی سُنائی مستعمل ہے چنانچہ حضرت برق نے فرمایا ہے ؎
انتظار خط میں پہلے خط سے پہنچا جاں بلب نامہ بر آیا تو وہ لیکر سُنائی پھر گیا) (برق)

سُنائی یا سُناؤنی آنا (ہ) فعل لازم:۔ پردیس سے یا دوسری جگہ سے موت کی خبر آنا۔ خبر آنا ؎
کہتے ہیں کہ مکتوب بھی ہے نصف ملاقات ہو چین ہمیں حال کو خط اُس کا اگر آوے
پر اپنے نوشتے سے یہ خطرہ ہے کہ ڈر ہے تیری نہ سُنائی کہیں لے نامہ بر آوے (ناظم جعفری)

سُنائی یا سُناؤنی جانا (ہ) فعل لازم:۔ پردیس سے موت کی خبر جانا۔ خبر مرگ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجی جانا ؎
یہ خواہش ہے میری تو مر جائے آ کر سُنائی تری تیرے گھر جائے آ تو (رنگین)

سُنائی یا سُنوائی (ہ) اسم مؤنث :- فریاد رسی - پہنچ - سماعت - باریابی - دخل - شنوائی جیسے وہاں کسی کی سنوائی نہیں۔ مصرعہ غریبوں کی ہوتی ہے واں کب سنائی ۔

سُنبُل (ع ف) اسم مذکر (۱) بروزن بُلبُل (ایک خوشبودار گھانس کا نام جسے ہندی میں بالچھڑ یا جٹاماسی اور عربی میں سُنبل الطیب کہتے ہیں یہ بھی اسپغول کی قسم ہے اکثر عطریات اور رنگریزی رنگ میں ڈالتے ہیں شعرا معشوقوں کی زلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں خوشۂ گندم کے معنی میں بھی آتا ہے چنانچہ آسمان کے وسط برج میں سنبلہ بھی کہتے ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ خاص سُنبل ایک اور چیز ہے بالچھڑ اُس کی ایک قسم ہے۔ خان آرزو نے ایک قسم کے پھول کا نام لکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک ایرانی کے پاس یہ پھول دیکھا اس کی گٹھی نرگس کی مانند تھی اور پھول نیلاہٹ لئے ہوئے تھا اُس میں کچھ چھیدگی اور خوشبو بھی تھی چنانچہ اس امر کی تصدیق ونسن ڈکشنری سے بھی ہوتی ہے جو ایک معتبر اور مطول کتاب ہے بعضوں نے سراج کو بھی لکھا ہے مگر عربی میں یہ معنی نہیں پائے جاتے لیکن زیادہ تر مشہور رائے غالب اسی پر ہے کہ بالچھڑ کو سُنبل کہتے ہیں۔ دوسرے معنی میں جا ہے۔ شعرائے لکھنؤ میں خواجہ محمد وزیر صاحب شاگرد ناسخ نے جو صاحب دیوان اور مستند شاعر خیال کئے جاتے ہیں تعجب ہے کہ سُنبل بروزن جُبل کو باسے تازی موقوف کے ساتھ نہیں معلوم کس اُستاد کی تحقیق یا سند کے موافق باندھا یا لام گرایا ہے ؎

سُنبل گلشن میں کہہ رہا ہے یکتا ہے وہ زُلف گو دوتا ہے (وزیر)

لیکن گلزار نسیم نے صاف جُبل کے وزن پر داخل کیا ہے ؎

سُنبل ملا تازیانہ لانا شمشاد انہیں سولی پر چڑھانا (نسیم)

(۲) ۱ :- سنکھیا (شاید یہ عوام الناس نے سم الفار سے سُنبل کر لیا ہے ورنہ اس معنی میں کسی لغت والے نے نہیں لکھا چنانچہ سُنبل کھار بھی اسی پر دلالت کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ طبیب جب بالچھڑ سے مُراد لیں گے تو سُنبل الطیب ضرور لکھیں گے واللہ اعلم بالصواب)

سُنبُل الطیب (ع) اسم مؤنث :- بالچھڑ ۔

سُنبُل کھار (۱) اسم مذکر :- (عوام) دیکھو (سم الفار)

سُنبُلہ (ع) اسم مذکر :- (۱) خوشہ - خوشۂ گندم وجو وغیرہ - گیہوں یا جو کی بال ۔ (۲) آسمان کے چھٹے بُرج یعنی کنیا اس کا نام جو ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہوا ہے جس کا دامن نیچے کو لٹکا ہوا سر شمال و مغرب کی طرف اور پاؤں جنوب و مشرق کی جانب ہیں بایاں ہاتھ کونے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اُٹھا ہوا ہے چونکہ اس ہاتھ میں گیہوں کی بال بھی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ بھادوں کو اس میں سورج آیا کرتا ہے)

سَنبوسہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (سموسا)

سُنبہ (ف) اسم مذکر :- (از سنبیدن بمعنی سوراخ کردن) (۱) برما - سوراخ کرنے کا اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے (۲) ۱ :- توپ میں بارود کی تھیلی یا گولہ ڈال کر

اوپر سے ٹھوکنے کا چوبی گز ۔

سُنبہ ٹھوکنا (۱) فعل متعدی :- (۱) توپ میں گز مارنا - توپ کے اندر تھیلی ڈال کر اوپر سے گز مارنا (۲) بنگا ٹھوکنا - میخ مارنا ۔

سنبھالا (ہ) اسم مذکر :- وہ افاقہ جو بیماروں کو موت کے نزدیک معلوم ہوتا ہے جس کے سبب لوگ اُن کے تندرست ہو جانے کا گمان کرتے ہیں ؎

کہیں بیمار محبت بھی ہوئے ہیں اچھے دھوکے دیتا ہے طبیبوں کو سنبھالا ایسا
تمہارا تھمکے آنا اور مریض غم کا مر جانا مری جان فرق ہوتا ہے سنبھلنے میں سنبھالے میں (داغ)

سنبھالا لینا (ہ) فعل متعدی :- قریب مرگ بیمار کا مرض سے برائے نام افاقہ پانا - مرنے سے پہلے صحت کا نمایاں ہونا ؎

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جانے تو اچھا (ذوق)

سنبھالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تھامنا - پکڑنا - روکنا - جیسے ٹوپی یا پگڑی سنبھالنا ؎

ہم ہی جگر کو تھام لیں دل کو سنبھال لیں تم تھم کے رخ سے زُلف چلیپا اُٹھائیے (داغ)

(۲) مدد کرنا - سہائتا کرنا - سہارا دینا - ہاتھ پکڑنا - دستگیری کرنا - ساتھ دینا (۳) بگڑتی چیز کو درست کرنا - بگڑتے کام کو بنانا (۴) نگہبانی کرنا - تیمارداری کرنا (۵) جانچنا - پڑتال کرنا ۔ قابو میں کرنا - گرہ باندھنا - چوکس کرنا جیسے ’’برکموں سنبھالنا‘‘ (۶) گرنے نہ دینا - ہاتھوں پر لینا - اُوپر ہی روکنا جیسے گرتی ہوئی چیز کو سنبھالنا (۷) چارج لینا - قبضہ جمانا ۔ باگ ہاتھ میں لینا - تخت جمانا جیسے اُٹھا دو میرا تیغ (گھونگٹ) میں گھر سنبھالوں اپنا (۸) باز رکھنا - قابو میں رکھنا جیسے زبان سنبھال کر بولو ؎

زبان سنبھالو یہ فتنہ زبان غریبوں پر خدا کی سُوں کوئی تم سا بھی بد کلام نہیں

(۹) اُٹھانا - سمیٹنا جیسے ’’دامن سنبھالنا - آنچل سنبھالنا‘‘ (۱۰) مرض کو بڑھنے نہ دینا - مرض کو روکے رکھنا (۱۱) تولنا - وار کرنے کو اُٹھانا جیسے ’’لٹھ سنبھالنا تلوار سنبھالنا‘‘ (۱۲) اُٹھانا - ہاتھ میں اُٹھانا - ہاتھ میں لینا جیسے ’’لکڑی سنبھال کر چل دیئے‘‘ (۱۳) قائم رکھنا - برقرار رکھنا - انگیزنا جیسے ’’کارخانہ سنبھال لیا - گھر سنبھال لیا‘‘ (۱۴) گِنتا - شمار کرنا - گنتی کرنا جیسے روپے یا عدد سنبھالنا (مذاکرم)

سنبھالو (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت کا نام جس کے پتے آدمی کے پنجے سے مشابہ ہوتے ہیں - اس کے پھول اور پتے دواؤں میں پڑتے ہیں مزاجاً سوم درجہ میں گرم اور خشک ۔

سُن بَھری (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) فالج - جھولا - لقوہ ۔

سنب

سنبھل لے (ہ) (محاورہ بے تکلفانہ) ہوش پکڑ۔ عقل بنوا۔ تمیز کر۔ (بازاری)

سنبھل سنبھل کر (ہ) تابع فعل۔ (۱) بن بن کر۔ تکلف سے جیسے "سنبھل سنبھل کر بیٹھنا چلنا وغیرہ" (۲) ٹھیر ٹھیر کر۔ دم لے لے کر۔ وقفہ سے۔

سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہے بگڑ کر ان کا جواب   الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا (داغ)

سنبھلنا یا سنبھل جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تھمنا۔ رکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا۔ ٹکنا۔ قائم رہنا۔

رہی جادۂ گمراہی سے بچتا میں   ہزاروں بار سنبھلا ہوں گرا ہوں (تجلی)

(۲) خبردار ہونا۔ چوکس ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا (۳) افاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا۔

جب سے عیادت دلِ بیمار تم نے کی   اٹھ بیٹھتے ہیں آپ سے اتنا سنبھل گئے

(۴) پنپنا۔ تازہ ہونا۔ ابھرنا۔ جان پڑنا۔ زوال سے بچنا۔ رونق پکڑنا۔ بحال ہونا۔ (۵) درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راہ پر آنا۔ بگڑنے یا خراب ہونے سے بچنا۔ چلن درست ہونا (۶) اپنے کو پھسلنے یا گرنے سے بچانا۔ سانوٹا ہو جانا (۷) حالت ردی یا خراب سے افاقہ پانا۔

دم لینے کی طاقت ہے بیمار محبت ہے   اتنا بھی غنیمت ہے جو سر کا سنبھل جانا (مومن)

(۸) دم لینا۔ سستانا۔ آرام لینا۔ ہوش میں آنا۔ حواسوں میں آنا (۹) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ مٹھی میں آنا۔ تحت میں آنا جیسے "گھر سنبھلنا"۔ "کام سنبھلنا" (۱۰) برداشت ہونا۔ اٹھنا۔ سہارا ہونا جیسے "بوجھ سنبھلنا"۔ "لکڑی سنبھلنا" (۱۱) عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔

ہنستا اپنے جا رہے بانکے چل   دنیا جا چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل (درد)

(۱۲) بچنا۔ محفوظ ہونا (۱۳) مستعد اور آمادہ ہونا۔

سنبھلنے دے (ہ) محاورہ:۔ دم لینے دے۔ فرصت لینے دے۔ دم لے۔ مہلت دے۔ ٹھیر۔ صبر کر۔

سنبھلنے دے ارے نا امیدی کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے ہم سے

سنبھلنے نہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ ہوش نہ لینے دینا۔ اوسان نہ آنے دینا۔ فرصت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔ مہلت نہ دینا۔

تلوار بھی کھا کر میں گروں پاؤں پہ ان کے
وہ ضرب پہ ہے ہم سے سنبھلنے نہیں دیتے } (آزاد)

سنت

سنبھلو (ہ) محاورہ:۔ (۱) ہوش پکڑو۔ ہوش میں آؤ۔ عقل بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ یہ بات نہ کہو۔ چپ رہو۔ رکو چکر ہو (۲) مستعد ہو۔ آمادہ ہو۔ "سانبر تے ہو جاؤ کہ اب وار چلتا ہوں"۔

سنبات (س) اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے تمام جسم سردی کے باعث جکڑ جاتا ہے۔ یہ مرض بلغم صفرا سودا کے بگڑ جانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ تری دوش۔

سن پانا (ہ) فعل متعدی۔ سن لینا۔ خبر لگا لینا۔ واقف ہو جانا۔ جان لینا۔

بیٹھا ہو کسی کے جو سن پاس بیچڑے   سنتے ہی اس کے گھر میں بھر جاویں بیچڑے (نظیر)

سنپولیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سانپ کا بچہ (۲) سانپ کی تصغیر۔

سنپیرا (ہ) اسم مذکر۔ سانپ پالنے والا اور پکڑنے والا۔ بیگی۔ سانپ کا کھلاڑی۔ ایک قوم۔

سنت (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سادھ۔ سادھو۔ دھرماتما۔ رشی۔ منی۔ درویش۔ جگی۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ جیسے "جب آیا یہی کا انت جیسا گرو ہاد ویسا سنت"۔ (۲) صفت:۔ دیندار۔ خدا پرست۔ صالح۔ متقی۔ دھرمی۔ ستی جتی۔

سنت آدمی ہے (۹) محاورہ۔ (ہندو) سیدھا سادا ہے۔ بھلا آدمی ہے۔ بڑا نیک اور مسکین آدمی ہے۔

سنت (ع) اسم مونث:۔ (۱) راہ۔ روش۔ عادت۔ دستور۔ طریق۔ رسم۔ (۲) فقۂ اسلام۔ وہ طریقہ جس پر پیغمبر خدا اور صحابۂ خلفا نے عمل کیا ہو۔ قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم وہ بات جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو مگر اپنی عمر میں ایک آدھ بار قصداً ترک بھی کر دیا ہو تا کہ فرض نہ سمجھا جائے جیسے نماز فریضہ سے پیشتر کی سنتیں وغیرہ۔ حضرت صلعم کا وہ فعل جو ان کے خصوصیتی فعل سے جدا اور فرائض سے علاوہ ہو (۳) ۔ختنہ۔ مسلمانی ایک شرعی رسم جس کے موافق لڑکے کے عضو تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے۔

سنت آبائی (ع) اسم مونث:۔ باپ دادا کی رسم۔ کل کی ریت۔ مرجاد۔

سنت کرنا (۹) فعل متعدی:۔ ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا۔

سنت ہونا (۹) فعل لازم:۔ ختنہ ہونا۔ مسلمانی ہونا۔ رسم ختنہ کا ادا ہونا۔

سنتا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گیڑی جو ہار جانے کے بعد جیتنے والے سے لے کر پھر کھیلنا شروع کریں (اصل میں ستی بمعنی قائم مقام و بدلہ و عوضہ تھا)۔

سنتا پہنانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہارے ہوئے شخص کو ایک گیڑی کھیل جاری کرنے کے واسطے دینا۔

سنتا پہننا (ہ) فعل لازم:۔ ہارنے کے بعد گیڑی لینا۔

سنتاپ (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) حدت۔ تمازت۔ تپش۔ گرمی۔ حرارت

(۲) دُکھ۔ درد۔ کشٹ۔ مُصیبت۔ عذاب۔ بپتا۔ آفت (۳) فکر۔ سوچ۔ چنتا ۔

سنتاپ دینا (ہ) فعل متعدی: کشٹ دینا۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ عذاب دینا ۔

سنتاپی (س) صفت:۔ دُکھی۔ مُصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بلا رسیدہ ۔

سنتان (س) اسم مذکر۔ (ہندو) اولاد۔ بال بچے۔ لڑکے بالے۔ نسل۔ بنس۔ تخم ۔

سنترا یا سنگترا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (رنگترا)

سنتری (انگلش) Sentry اسم مذکر۔ پہرا دینے والا۔ سپاہی۔ پہرے دار۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ پاسی ۔

سنتوش (س) اسم مذکر۔ (ہندو) صبر۔ استقلال۔ قناعت۔ اطمینان۔ دلجمعی۔ تسلّی۔ دھیرج۔ دھرنا ۔

سنتوکھ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دیکھو (سنتوش) ۔

سنتوکھ سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ صبر سے بیٹھنا۔ اطمینان کرنا۔ استقلال سے بیٹھنا۔ دھیرج رکھنا ۔

سنتوکھی (ہ) صفت:۔ (ہندو) قانع۔ صابر۔ مُطمئن ۔

سنٹ (انگلش) Senate اسم مذکر۔ مُدبّرانِ مُلک کی مجلس۔ واضعانِ قانون کی جماعت۔ کونسل۔ منتخب جماعت ۔

سنٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ پتلی شاخ۔ پتلی ٹہنی۔ پتلی چھڑی۔ بید ۔

سنجاب (ف) اسم مذکر:۔ ایک چُوہے سے بڑے جانور کا نام جس کی ملائم پشم دار کھال کے پوستین بناتے ہیں یہ اکثر ترکستان سے آتا ہے ۔

سنجاف (ف) اسم مؤنث:۔ صحیح (ف۔ سجاف) (۱) جھالر۔ کنارہ۔ کور۔ چوڑی اور آڑی گوٹ۔ حاشیہ۔ وُہ کنارہ یا گوٹ جو پوشاک کے گرداگرد لگائیں (۲) (ف) اسم مذکر:۔ آدھا سُرخ آدھا سفید گھوڑا یا آدھا سبز آدھا سُرخ گھوڑا ۔

سنجاف لگانا (ف) فعل متعدی:۔ چوڑی گوٹ لگانا۔ حاشیہ لگانا۔ چو طرفہ کنارہ لگانا ۔

سنجاف لگنا (ف) فعل لازم:۔ گوٹ لگنا۔ حاشیہ لگنا۔ کنارہ لگنا ؎

دامن دل کی گُل اشک سے کو سنجاف لگے ۔ میری سرحد سے اگر قیس کی سرحد مل جائے (رشک)

سنجافی (ف) صفت:۔ (۱) کنارہ دار۔ حاشیہ دار۔ وُہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہوئی ہو (۲) وُہ گھوڑا جو آدھا سبز آدھا سُرخ ہو مگر سنجاف زیادہ بولتے ہیں ۔

سنجافی گنجا (ف) صفت:۔ (بازاری) وُہ گنجا جس کے سر پر چاروں طرف گنج اور بیچ میں بال ہوں ۔

سنجوگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) میل ملاپ۔ دوستی۔ ملاقات ؎

لگن نے بہت چاہا کہ میں تو نہ ملیں پھر ۔ ہونا تھا یہ میرا ترا سنجوگ زنانی (رنگین)

(۲) اتفاقی ملاقات۔ اتفاق خوشی جیسے "ندی ناؤ سنجوگ کیت اور ھکت روگ"

(۳) موقع۔ اتفاق (۴) قران السعدین۔ دو آدمیوں کی ملاقات۔ اتفاق ملاقات ؎

میرے رب نے یہ دن دکھایا بنا بنی کا سنجوگ ملایا (گیت)

(۵) حادثہ۔ سانحہ۔ واقعہ۔ ساچار (۶) نصیب۔ بھاگ۔ قسمت۔ مقسوم ۔

سنجوگی (ہ) صفت (۱) ملا ہوا۔ جُڑا ہوا۔ توام (۲) دوہرا پنجرا۔ دو جُڑے ہوئے پنجرے جن میں ایک مادہ کے واسطے اور دوسرا نر کے واسطے ہوتا ہے۔ اس قسم کے پنجرے تیتر باز اکثر رکھتے ہیں ۔

سنجھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو) شام۔ مغرب۔ جھٹ پٹا۔ شام کی پوجا۔ اصل میں سندھیا [illegible] تھا جس کے معنی سنسکرت میں شام و نماز مغرب کے ہیں ۔

سنجھا بتی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) شام کا چراغ جلانا۔ دیا بتی کرنا۔ چراغ جلانا ۔

سنجھا پھولنا (ہ) فعل لازم:۔ شفق پھولنا۔ شام کے وقت سُرخی کا نمودار ہونا ۔

سنجھلا (ہ) صفت:۔ سنجھلے سے چھوٹا۔ اوّل سے تیسرا جیسے "سنجھلا لڑکا۔ سنجھلا ماموں وغیرہ"

سنجھلی (ہ) صفت:۔ منجھلی سے چھوٹی۔ اوّل سے تیسری جیسے "سنجھلی لڑکی۔ سنجھلی پھپھی وغیرہ" ۔

سنجیدگی (ف) اسم مؤنث۔ گمبھیرپن۔ بھاری بھرکم پن۔ وزن۔ وقعت۔ متانت ۔

سنجیدہ (ف) صفت:۔ (۱) موزوں۔ جچا ہوا۔ تُلا ہوا (۲) ف:۔ قدر انداز۔ نشانہ باز۔ جانچ کر نشانہ لگانے والا ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہو گیا ۔ اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (داغ)

(۳) ف:۔ گمبھیر۔ بھاری بھرکم۔ رتین۔ باوقعت۔ فہمیدہ۔ سُلجھا ہوا۔ منجھا ہوا۔ تجربہ کار۔ پُر مغز۔ غائر۔ ٹھیک۔ دُرست۔ باون تولے پاؤ رتی۔ نہایت عُمدہ ؎

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے
(ذوق)

سند (ع) اسم مؤنث:۔ تکیہ گاہ۔ پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز جیسے گاؤ تکیہ وغیرہ" (۲) بھروسا کرنے کی چیز۔ وثیقہ (۳) مُناسبت۔ کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز سے پُشت بہ پُشت منسوب ہونا (۴) ع:۔ ثبوت۔ نظیر۔ دلیل۔ تمثیل (۵) ع:۔ پروانہ کارگزاری۔ کارنامہ۔ پاس۔ سرٹیفکٹ۔ دستاویز۔ تصدیق نامہ (۶) ع:۔ وُہ پروانہ یا فرمان جس کی رو سے مُوجد یا مُصنّف کو خاص

استحقاق حاصل ہو۔ سرکاری رجسٹری (۷) ا:۔ وثوق۔ اعتبار۔ اعتماد۔ ساکھ۔ پرتیت (۸) ا:۔ تمسک۔ قبالہ۔ نوشتہ۔ بکستم (۹) ا:۔ اجازت نامہ (۱۰) گواہی نامہ۔ شہادت نامہ (۱۱) صفت:۔ مانی ہوئی۔ تسلیم شدہ۔ قابلِ اعتماد۔ مُعتمد۔ مُعتبر ؎

جنوں کی ڈاڑھی ہے اُن کی قرابت واہی ہے
جو ڈاڑھی مُنڈے ہیں اُن کی سند گواہی ہے } (ناسخ)

سند جاننا (ا) فعل مُتعدی:۔ صحیح جاننا۔ اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا ۔

سند دینا (ا) فعل مُتعدی:۔ ثبوت دینا۔ نظیر دینا۔ گواہی بہم پہنچانا ۔

سندِ کارگزاری (ا) اسم مؤنث:۔ نوکری یا ملازمت کا سرٹیفکیٹ۔ ایامِ خدمت کی چٹھی ۔

سند گرداننا (ا) فعل مُتعدی:۔ بھروسا کرنا۔ یقین کرنا۔ نظیر سمجھنا۔ دلیل جاننا۔ ثبوت خیال کرنا۔ تمسک گرداننا ۔

سند لانا (ا) فعل مُتعدی:۔ نظیر لانا۔ تمثیل دینا۔ مثال دینا۔ ثبوت بہم پہنچانا۔ دلیل لانا۔ دوسرے کا قول نقل کرنا۔ گواہی دینا ۔

سندِ لیاقت یا فضیلت (ع) اسم مؤنث:۔ ہُنر یا علمیت کا سرٹیفکیٹ۔ صافی نامہ۔ نیک نامی یا نیک چلنی کی شہادت ۔

سند مانگنا (ا) فعل مُتعدی:۔ ثبوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا ۔

سندِ معافی (ع) اسم مؤنث:۔ وہ پٹہ یا سرکاری فرمان جس سے کسی زمین کے خراج کی معافی ثابت ہو۔ جاگیر کی سند۔ لاخراج زمین کا حکم ۔

سندِ وراثت (ع) اسم مؤنث:۔ وارث تسلیم ہونے کا ثبوت۔ وراثت نامہ مصدقہ سرکار ۔

سند ہے (ا) محاورہ:۔ درست ہے۔ قابلِ تسلیم ہے۔ تمسک گرداننے کے لائق ہے۔ نظیر دینے کے قابل ہے ؎

سند ہے کہ ہم کہہ دیویں عارف زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے (عارف)

سند یافتہ (ع + ف) صفت:۔ پاس شدہ۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکیٹ ہو۔ اجازت یافتہ ۔

سَنَداً (ع) تابع فعل:۔ ازروئے سند۔ تمثیلاً۔ نظیراً۔ بطورِ تمثیل ۔

سِندان (ف) اسم مؤنث:۔ اہرن۔ گھن۔ نہائی۔ وہ آہنی مربع تختہ جس پر ہتھوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں ۔

سُندر (ہ) صفت (ہندی) سلونا۔ خوبصورت۔ حسین۔ صاحبِ جمال۔ شکیل۔ جمیل۔ خوش نما ۔

سُندرتائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندی) خوبصورتی۔ خوش نمائی۔ سلونا پن ۔

سَندرُس (ا) اسم مذکر:۔ (صحیح فارسی سَندرُوس بواوِ مجہول) ایک قسم کے زرد رنگ کے گوند کا نام جسے پکا کر وارنش بناتے ہیں اس کی دھونی مفید ہوا ہے۔ اس میں اور کہربا میں صرف اتنا فرق ہے کہ کہربا کو تو جلانے سے بُوئے مصطگی پیدا ہوتی ہے اور اس سے ناگوار بُو نکلتی ہے۔ فارسی والوں نے رنگ سُرخ کو بھی لکھا ہے ۔

سُندری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جمیلہ۔ شکیلہ۔ خوبصورت عورت (۲) ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں (۳) ستار کے وہ طلقے جن کے موافق ٹھاٹ درست کیا جاتا ہے۔ سُر کے ملانے اور اُتار چڑھاؤ کرنے کے پردے ۔

سِندُور یا سِیندُور (ہ) اسم مذکر:۔ ایک سُرخ رنگ کی دھات کا نام جسے ہندو عورتیں اکثر مانگ میں بھرتی ہیں اور اس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے ۔ پرچھ۔ اِسرنج۔ اینگر۔ شنگرف۔ شنجرف۔ مزاجاً مُعتدل الحرارت ۔

سِندُور کھلانا یا دینا (ہ) فعل مُتعدی:۔ شنجرف کھلا کر آواز بند کرنا۔ زبان بند کرنا ۔

سِندُوریا (ہ) صفت:۔ سُرخ۔ لال۔ سیندور کے رنگ کا۔ شنگرفی جیسے "سندوریا آم" ۔ وہ آم جس کا مُنہ سُرخ ہو ۔

سِندھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سمندر۔ بحر۔ قُلزم۔ ساگر۔ دریا (۲) ہند کے ایک دیس کا نام جو دریائے سندھ یا اٹک سے سیراب ہوتا ہے (۳) ایک بھیروں راگ کی راگنی کا نام جو اخیر رات میں گائی جاتی ہے (۴) دریائے اٹک۔ اٹک۔ (اباسین (ہ) ہاتھی کا مد ۔

سِندَھارا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (ساونی نمبر ۲) ۔

سَندِھیا (س) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو سنجا۔ دن اور رات کے ملنے کا وقت (۲) صبح۔ دوپہر اور شام کی پوجا ۔

سَندیسا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) پیغام۔ سماچار۔ خبر (۲) مژدہ۔ نوید۔ بشارت۔ خوشخبری ۔

سَندیہ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندی) شک۔ شُبہ۔ گمان (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ غم۔ دغدغہ ۔

سندیہ کرنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ غم و فکر کرنا ۔

سَنڈ (ہ) صفت:۔ سانڈ کا مُخفف۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ موٹا۔ زورآور۔ مضبوط۔ ہٹا کٹا۔ ہشٹ پشٹ۔ چوچڑتا۔ ہٹا کٹا۔ جھنگرا۔ توانا۔ مچرا ۔

سَنڈا (ہ) صفت:۔ دیکھو (سنڈ) سرو قد۔ فربہ اندام۔ جوان۔ قوی ہیکل۔ سخت بازو۔ زورآور ؎

سنڈ

چاہے گر جو یہ نیچ سے تو وہ سنڈا　　توڑ ڈالے سپہر کا انڈا　　(انشا)

سَنڈاس (ہ) اسم مذکر۔ وہ طہارت خانہ یا پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا بول و براز نیچے آکر گرے اور باہر سے بھنگی کھڑکی کھول کر کمائے یا وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کو گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو (اس کا مادہ سنیدہ بمعنی نقب معلوم ہوتا ہے)۔

سَنڈاسی (ہ) اسم مؤنث۔ سنسی۔ آگ کے اُوپر سے پتیلی بٹلوئی وغیرہ اُتارنے کا دست پناہ۔

سَنڈ مُسنڈا (ہ) صفت:۔ موٹا تازہ۔ بہت موٹا۔ چوپڑ تا۔ ہٹا کٹا۔ زور آور۔ توانا۔

سَنڈ مُسنڈ (ہ) صفت۔ (م) دیکھو (سنڈا مسنڈا)

سَنڈی (ہ) صفت:۔ شٹنڈی۔ موٹی تازی۔ فربہ اندام۔ ہٹی کٹی۔ بھیم شریر عورت۔

سَنڈیکیٹ (انگلش) Syndicate اسم مؤنث:۔ منتظمان مدارس کی جماعت۔

سَنسا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) سندیہ۔ فکر۔ اندیشہ۔ تردّد۔

سَنسار (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دُنیا۔ جہان۔ عالم سفلی۔ جگت۔ کائنات (۲) ہر شوی۔ دُنیا کے لوگ جیسے سو وے سنسار جاگے پاک پروردگار۔

سُنسان (ہ) صفت:۔ (۱) ویران۔ اُجاڑ۔ غیر آباد۔ ویرانہ۔ خرابہ۔ وہ جگہ جہاں آدمی کی بُو تک نہ ہو۔ ہُو کا مکان۔

وہ سنسان جنگل وہ نور قمر　　وہ برّاق سا ہر طرف دشت و بر　　(میر حسن)

یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا　　بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے　　(داغ)

(۲) خاموش۔ چُپ چاپ۔ سُونا۔ خالی۔ ریتا۔ اُداس۔

خوب ہے روئے آج ہم سنسان اُس کو دیکھ کر　　یاد آیا ہم کو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھ کر　　(ذوق)

کھلتا ہوں دیکھ کر دل بے آرزو کو میں　　سنسان گھر کو کیوں نہ ہو مہمان تو گیا　　(داغ)

کیا حضرت مومن کہیں کعبہ کو سدھارے　　سنسان ہے گھر کس لئے کیوں آج ہے در بند　　(مومن)

سنسان ہے کیا ہجر میں کاشانۂ ناسخ　　بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز　　(ناسخ)

(۳) ڈراؤنا۔ خوفناک۔ بھیانک۔ مہیب۔

یہ گھر سنسان کیوں اِس بن لگے ہے　　کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے　　(انشا)

سُنسان پڑا رہنا (ہ) فعل لازم:۔ اُجاڑ اور غیر آباد رہنا۔ سُونا رہنا۔ اُداس رہنا۔ چہل پہل نہ ہونا۔

دُنیا سے اُٹھا جب قدم یار ہمارا　　سنسان پڑا رہتا ہے میخانہ کسی کا　　(مؤلف)

سنس

سُنسان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ غیر آباد کرنا۔ بے آدم و بے پرند بنانا۔ سُونا کرنا۔ خالی کرنا۔ اُداس کرنا۔

باغ سنسان بلبلوں کو پکڑ کر صیاد　　بعد مدت ہوئے ہیں مرغ خوش الحان پیدا　　(آتش)

سُنسان ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اُوجڑ ہونا۔ ویران ہونا۔ سُونا ہونا۔ خالی ہونا۔ اُداس ہونا۔ آدمیوں یا دیگر حیوانات کا نہ رہنا۔

سنسان شکل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ　　شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا　　(ناسخ)

سَنسکرت (س) संस्कृत اسم مؤنث:۔ یہ لفظ سنس۔ کرت سے مرکب ہے۔ اوّل کے معنی پاک و مقدس دوم بمعنی کرنا یعنی پاک صاف یا مقدس کی ہوئی زبان۔ (۱) اچھی طرح سے آراستہ کیا ہوا۔ مُزیّن۔ آراستہ۔ مقدس۔ عمدہ۔ فائق۔ افضل۔ صاف۔ مُصفّا۔ وہ پاک اور مقدس زبان جسے ہندو لوگ دیوتاؤں کی بھاکا خیال کرتے ہیں۔ دیو بانی۔ دیوتاؤں کی بولی۔ وہ زبان جس میں ہندوؤں کے دیو شاستر لکھے ہوئے ہیں۔ مکمل اور پوری زبان (۲) زبان ساختہ۔ مصنوعی زبان۔

سَنسنانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سہرانا۔ سن سن کرنا۔ جھنجھنانا۔ سائیں سائیں کرنا۔ (۲) ضعف یا خوف یا سستی کے باعث ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے دل گرا پڑے اور عالم غش طاری ہوتا ہوا معلوم دے۔ سُور چھاگت میں آنا۔ غش میں آنا۔ غوطے میں آنا۔ سکتے کا عالم ہونا۔

سنسنا جاتا ہے جی اپنا وہ گانا اُس گھڑی
گھر کے جانے کو منگاتی جس گھڑی ڈولی ہے تو　　(انشا)

(۳) کانپنا۔ تھرانا۔ ڈگمگانا۔

کبھی سو جاتے ہیں گر سنساتے تھا تھرا تے
ترے کوچے میں پائے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں　　(ذوقِ)

(۴) کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ زنّاٹے سے جانا جیسے جعفر زٹلی سنے لکھا ہے "یک خشت سنساتی و دندناتی و پھنپھناتی آگر بہ ہمچو سر اندرون چھاتی لگیدہ بودے"۔

سَنسناہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سرسراہٹ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے خواہ پانی کے کھولنے میں نکلے (۲) سُور چھاگت۔ وہ کیفیت جو غش طاری ہونے کے وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں میں گُدگدیاں ہوتی ہے۔ عالم غشی۔ حالت سکتہ۔ علامت ضعف یا ناتوانی کے آثار کا ظہور۔

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ　　اِنہیں سنّاٹوں میں جی چلا تھا　　(میر)

سنس

سَنسَنی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (سنسناہٹ)۔

سَنسَنی چھوٹنا } (ہ) فعل لازم۔ سنسنی کی کیفیت کا طاری ہونا۔ جھرجھری آنا۔ بدن سنسنانا۔ جی کانپنا۔ کپکپی چھوٹنا۔
سَنسَنیاں چھوٹنا }

سَنسِی (ہ) اسم مؤنث:- ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم دھات کو آگ کے اندر سے پکڑ کر نکالتے اور اُس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں۔ ایک قسم کا زنبور۔

سَنشے (س) اسم مذکر (ہندو) شک و شبہ۔ خوف و اندیشہ۔

سِنَک (ہ) اسم مذکر:- رینٹ۔ ناک کی غلاظت۔

سَنَک (ہ) اسم مذکر:- (لکھنؤ) خبط۔ سودا۔ مالیخولیا۔ جنون۔

سَنکارا ہُوا (ہ) صفت:- اشارہ کیا ہوا۔ بہکایا ہوا۔ لگایا ہوا۔ اُبھارا یا اُکسایا ہوا

آج میرے خون پر اصرار ہے ہر دم تمہیں آئے ہو کیا جانئے تم کس کے سنکارے ہوئے (میر)

سَنکار دینا (ہ) فعل متعدی (عو) مسا آنکھ مار دینا۔ اشارہ کر دینا۔ سینی یا عینا۔ اُکسا دینا۔ اُبھار دینا۔ بہکا دینا۔ پیچھے لگا دینا۔

مست آنکھ میں دیکھ کے لوں لہو یا کر غمزے میں بلا ان کو سنکار دیا کر (میر)

سَنکارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سینی مارنا۔ آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا۔

شاید چمن میں آتا ہے ہنستا ہوا وہ گل سنکارتی ہے غنچوں کو بادِ بہار کچھ (امانت)

(۲) اُکسانا۔ اُبھارنا۔ بہکانا۔ پیچھے لگانا۔ سرکرانا۔

سَنکَٹ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) بپتا۔ بپت۔ مصیبت۔ شامت۔ آفت۔ بلا (۲) دیکھو (سکٹ)

سنکٹ چوتھ (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (سکٹ چوتھ)۔

سنکٹ میٹنا (ہ) فعل متعدی:- مصیبت دور کرنا۔ کشٹ اٹھانا۔ دکھ درد دور کرنا۔

سَنکَر (ہ) اسم مذکر:- (پورب) میوہ فروش۔ ملکھانی۔

سَنکرانت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) تحویل آفتاب کا دن۔ سورج کے نئے گھر میں آنے کا دن۔ سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کا روز۔ پہلی تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ادا کیا جاتا ہے۔

سَنکَل (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) زنجیر۔ کنڈی۔

سَنکلا آنے (ہ) اسم مذکر:- (رذال) ایک روپیہ دو آنے۔

سَنکلی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) چاندی کا توڑا یا زنجیر جو ہندو لوگ اکثر گلے میں ڈالتے ہیں۔

سَنکلپ (س) اسم مذکر:- (۱) منت۔ نذر۔ نیت۔ نیم۔ منوت۔ کامنا۔

سنگ

(۲) دان پن۔ خیر خیرات۔ للہ۔ وقف۔

سنکلپ برت (س) اسم مذکر:- وہ دان جو برہمن کو برت رکھنے میں دیا جائے۔ وہ پن جو برہمن کو کیا جائے۔

سنکلپ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) منت ماننا۔ نذر ماننا۔ نیت کرنا۔ عہد کرنا (۲) پن کرنا۔ دان دینا۔ خیرات کرنا۔ للہ دینا (۳) وقف کرنا۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا۔ کرشن ارپن کرنا (۴) ہبہ کرنا۔ نام نہاد کرنا۔ دے جانا۔ دے ڈالنا۔ نام لکھ دینا۔

سِنَکنا (ہ) فعل متعدی:- ناک سے رینٹ (غلاظت) نکالنا۔ ناک صاف کرنا۔ چھنکنا۔

سَنگُو (ہ) اسم مؤنث:- (عو) وہ عورت جو دیوار یا پردے کے پیچھے بیٹھ کر خواہ کھڑی ہو کر اوروں کی باتیں سُنے۔ آجکل دلی میں سُلگا کہتے ہیں۔

سَنکوچ (س) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) شرم۔ حیا۔ حجاب۔ لحاظ (۲) دھڑکا۔ اندیشہ۔ وہم۔ وسواس۔ شک و شبہ (۳):- افسوس۔ طولا۔ دریغ۔

سِنکونا (انگلش) Cinchona اسم مؤنث:- ایک درخت کا نام جس کی چھال سے کونین Quinine (انگ بجا سعد انکلتی ہے) دیسی کونین۔ کلکتہ کی بنی ہوئی کونین جو اس سے دُوسرے درجہ پر اور ارزاں ہے۔

سَنکھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھونگا۔ خرمہرہ کلان۔ ناقوس۔ گنڈا۔ بڑی کوڑی جسے ہندو لوگ اکثر دیوتاؤں۔ خواہ مُردے کے آگے یا جنگ میں بجاتے اور اُس کی آواز گدھے کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (۲) سو پدم کی تعداد یا شمار سو لاکھ کروڑ (۳) زیور سعلیہ۔ گہنا۔

سنکھ بجانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ناقوس بجانا۔ نرسنگا بجانا۔ جنگل بجانا۔ تُرئی بجانا (۲) دوا نکالنا۔

سَنکھنی (ہ) اسم مؤنث:- کوک شاستر کے موافق عورتوں کی تقسیم میں سے وہ قسم جن کے بال لمبے قد دراز جسم متوسط مزاج چڑچڑا خواہش نفسانی پا زیادہ مائل ہوں۔

سنکھیا (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا کانی زہر۔ سم الفار۔ سنبل کھار۔

سَنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) پتھر۔ حجر (۲) وزن۔ بوجھ۔ گرانی (۳) تمکین۔ وقار۔

سنگِ آستاں (ف) اسم مذکر:- دہلیز کا پتھر۔ سنگ در۔ سر دلی۔

اُس سنگ آستاں پہ جبیں نیاز ہے وہ اپنی جانماز ہے اور یہ نماز ہے (ذوق)

سنگِ اسود (ف + ع) اسم مذکر:- وہ سیاہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں چسپاں ہے جس کی نسبت اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ یہ پتھر بہشت سے لایا

گیا اور حقیقت میں ایک نورانی جسم ہے اُس کو مس کرنا یا تحیہ کا بوسہ دینا گناہوں کے دُور ہونے کا باعث ہے۔ یہ افعال تحقیق کئے جاتے ہیں نہ عبادتاً کیونکہ افعال عبادت سوائے معبودِ حقیقی کے غیر کے لئے بجا لانے اسلام میں کفر اور حرام ہیں۔

سنگ اسود ہے حرم میں مجھے ڈر ہے واعظ
کہیں پڑ جائے نہ بُنیاد صنم خانے کی
درِ جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود اے زاہد
کہ ہم بھی چوم کر اُس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے (نظم)

سنگ آمد سخت آمد (ف) مثل۔ مشکل کام چار و ناچار کرنا ہی پڑا۔ مشکل پڑی اور ایسی مشکل پڑی کہ کئے ہی بنی۔

سنگِ آہن رُبا (ف) اسم مذکر۔ مقناطیس۔ چمک پتھر۔ لوہا اٹھانے والا پتھر۔

سنگِ بانسی (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (بانسی نمبر ۲)۔

سنگِ بصری (ف + ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا اور ادویات میں کام آتا ہے۔

سنگِ پارس (ف + ہ) اسم مذکر۔ حجر الحکیم۔ دیکھو (پارس پتھر)۔

(جو اشخاص کہ زمانۂ سلف میں سونا اور چاندی بنانے کے پے در پے تجربے کر رہے ہوتے تھے اور اس بحث خیال میں ہمیشہ مستغرق رہتے تھے اور اپنے آپ کو کیمیا گر کہلواتے تھے اُن کی یہ رائے تھی کہ کل قسم کی فلزات مرکب ہیں اور ان کی بیس یعنی بنیاد میں سونے ہی کے اجزا شامل ہیں جب طرح طرح کی کثافتوں سے جن سے یہ میل آلود ہوتی ہے پاک و صاف کیا جاتا ہے تو فلزات سونے کی صفات اختیار کرتے ہیں اُن کا یہ قول تھا کہ کل فلزات پر جب سنگ پارس کا عمل ہوتا ہے تو یہ سونے و چاندی میں منقلب ہو جاتے ہیں اور سنگ پارس کی بابت ان کیمیا گروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے کہ جس کی شکل پتھر میں منقلب ہے اور اس کی مادہ بھی ہے جس وقت سے کہ خالق ارض و سما نے اُن کا باہم اتفاق کیا ہے تب سے اس کی مادہ اس کے جسم میں فرطِ محبت سے ایسی لپٹ گئی ہے کہ اسی کے جسم کا حصہ بن گئی ہے۔ بعض کیمیا گر بیان کرتے ہیں کہ اس پتھر کی ترکیب میں گندھک و پارہ شامل ہیں اور گندھک کو تو یہ لوگ ماریطس یعنے خاوند اور پارہ کو اُنثیٰ یعنے جورو کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بعض کیمیا گر سنگ پارس کی بابت یہ بیان کرتے تھے کہ یہ ایک سُرخ رنگ کا سفوف ہے جس کی بو نرالی و عجیب ہوتی ہے۔ اس پتھر کے تیار کرنے کا طریق جو ان دھوکا بازوں نے اختیار کیا ہوا تھا یہ تھا کہ کیمیا گر لوگ چند تا پارہ میں فیلسوف والے پارہ یا سونا کو شریک کر کے عجب کٹھالی میں آگ پھونکا کرتے تھے تو اُن کے باہم شریک ہو جانے سے ایک مرکب پیدا ہو جاتا تھا جو اول تو ایک سیاہ رنگ کی چیز بن جاتا تھا اسی طرح کے اس کی شکل ایک سفید جسم کی ہو جاتی تھی اور جب بعد تک کٹھالی میں آگ کی آنچ پر رہتا تھا اور نہایت گرم ہو جاتا تھا تو اس کا رنگ زرد ہو جاتا تھا۔ اور آخر الامر نہایت سُرخ رنگ اختیار کرتا تھا۔ سنگ پارس کے تیار کرنے کی مندرجہ بالا طریق سے صاف صاف یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی ضرور شامل کیا جاتا ہوگا اور جب اس کو پگھلے ہوئے سُرب یا اسی قسم میں شریک کر کے شستہ و صاف کیا جاتا ہوگا تو کل چاندی و سونا جو کہ اس مُرکب میں اول ہی سے موجود ہوتا ہوگا پاک و صاف ہو کر پیدا ہو جاتا ہوگا اور اسی حکم کو یہ دغا باز کیمیا گر سونا یا چاندی بنانے کے استعمال میں لاتے ہوں گے اور بھولا کو یہ دھوکا دیتے ہوں گے کہ ہمارے پاس سنگ پارس موجود ہے اور اسی کے لگانے سے فلاں فلز سونے میں منقلب ہو گئی ہے۔ لیکن یہ لوگ جو خود اس مرکب کو تیار کرتے تھے اپنے دل میں تو ضرور قائل ہوں گے کہ یہ ہماری ہوسکی بازی ہے اور جس چیز کو کہ ہم سنگ پارس کے نام سے مشہور کرتے ہیں اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی کی ایک کثیر مقدار ہم نے خود شامل کی ہوئی ہے اگرچہ اس امر کو تو یہ لوگ برابر صدیوں تک سچ مانتے رہے کہ دُنیا میں سنگ پارس موجود ہے مگر کسی شخص نے یہ دعوے نہ کیا کہ میرے پاس ہی یہ پتھر موجود ہے ہر ایک کیمیا گر یہی کہتا رہا کہ فلاں شخص کے پاس یہ پتھر ضرور موجود ہوگا مگر روجر بیکن کا یہ یقین تھا کہ جس کا دوسرا نام قصہ جات و فسانہ کی کتب میں فرائر بیکن مشہور ہے کہ سنگ پارس دنیا میں موجود ہے۔ اور ارنالڈی ویلنووید کہا کرتا تھا کہ سنگ پارس کا بڑا مایہ میرے قبضۂ قدرت میں ہے میں جب چاہتا ہوں اس کو بڑھا سکتا ہوں ہنری ششم نے [illegible] میں سنگ پارس کے دریافت کرنے کے لئے لوگوں کو متعین کیا اور ان کو شاہی سندات اکیڈمیز عطا کیں۔ بادشاہ کا منشا یہ تھا کہ سنگ پارس سے سونا و چاندی بنا کر سلطنت کے قرضہ کو سونے و چاندی سے ادا کیا جاوے۔ بادشاہ کی طرف سے اس بارہ میں بہت کوشش ہوئی مگر سونا نہ بن سکا اگرچہ بادشاہ نے کوچہ پال مال متھا مرکا لنڈن ہوس میں سونا و چاندی بنانے کی غرض سے ایک بھٹی بھی تیار کرائی تھی ایک مشہور و معروف کیمیا گر سی برغلی نے [illegible] میں اپنی تصانیف میں اس پتھر کے دریافت کرنے کے بارہ طریقے تحریر کئے تھے جن کا اس نے نام بارہ ابواب رکھا تھا۔ اور سونا و چاندی بنانے میں اس نے بہت خاک چھانی مگر آخر کار مایوس ہو گیا۔ اور اپنی تباہ و تلف زندگی پر بہت تاسف و افسوس کھایا اور تمام لوگوں سے اس امر کی التجا کی کہ میری تصانیف و کتب کو جو جھوٹ و بنایات سے بھری ہوئی ہیں جلا دینا مناسب ہے بلکہ جرمن کے ایک جاہد سی پاسل و لنٹا کی یہ رائے تھی کہ کل فلزات کل مرکب

سنگ

لک - غرضیکہ اسباب شامل ہے اور یہی اجزا ہیں جو سنگ پارس کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں کارنیلوس اغرفا سنگ پارس کی تلاش میں فرانس کے کیمیاگروں کے ساتھ شریک ہوا اور اسی عبث خیال میں اپنی کل دولت کو برباد کر دیا اور نہایت مفلس ہوکر عین عالم شباب میں مرگیا۔ فراسلسوس نے بھی اس پتھر کی تلاش میں بہت خاک چھانی اور دولت برباد کی اور اغرفا ہی کی طرح عین جوانی میں کنگال ہوگیا۔ مرادی اور کیلی نے بھی سنگ پارس کی تلاش میں پتھروں کے پتھر کھودوائے مگر سنگ پارس کا کچھ سراغ نہ ملا بوجیل اور سر اسحاق نیوطن نے بھی سونا اور چاندی بنانے کی غرض سے باہم شرکت اختیار کی اور اس مطلب کے پورا کرنے کے لئے ایک کمپنی مقام لنڈن میں قائم کی لیف نز مقام نز مبہماخ میں سنگ پارس کی تلاش میں جرمن کے اُس فرقے کے حکما کے ساتھ شریک ہوا جو روسی کوشین کے نام سے مشہور تھے برغان جو علم کیمیا کا مشہور معروف عالم تھا سونے اور چاندی کے سنگ پارس کے عمل سے بن جانے کے باب میں چند نظیرات پیش کرتا ہے اور ہم کو یقین دلاتا ہے کہ سنگ پارس کے دنیا میں موجود ہونے میں کچھ شک نہیں لانا چاہئے مگر نظیرات جو برغان نے پیش کی ہیں ایسی ہیں جو کیمیاگروں کے محض دغا و فریب سے بھری ہوئی ہیں جو مکر و فریب کہ اس باب میں ان لوگوں کی طرف سے عمل میں آتا تھا وہ یہ تھا کہ کٹھالی میں سونے کا ٹکڑا اول کسی نہ کسی حیلہ سے پوشیدہ طور پر ڈال دیتے تھے۔ اور جب کٹھالی میں یہ موجود پایا جاتا تھا تو یہ دعوے کرتے تھے کہ یہ سونا سنگ پارس کے عمل سے بنایا گیا ہے۔

اور مختلف قسم کی حیلہ سازی و دغابازی تھی جو اس باب میں کیمیاگر لوگ اپنے عمل میں لاتے تھے۔ بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے یہ حیلہ و چالاکی عمل میں آتی تھی کہ کٹھالی کی حقیقی تہ پر سونا یا چاندی چھپا کر اس پر ایک اور جعلی تہ جما دیتے تھے اور جب اس کٹھالی کو آگ پر رکھا جاتا تھا تو آگ کی حرارت سے اوپر کی جعلی تہ یا پیندا پگھل کر نظر سے غائب ہو جاتا تھا اور حقیقی تہ نیچے سے نکل آتی تھی جس پر سونا یا چاندی موجود پایا جاتا تھا بعض اوقات یہ لوگ اس قسم کی دھوکے بازی سے لوگوں کو کیمیاگری کے ہنر کا قائل کرتے تھے کہ پتھر کے کوئلوں میں ایک طرف سے سوراخ نکال کر ان میں کسی قدر سونا یا چاندی کو بھر دیتے تھے اور ان سوراخوں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب یہ کوئلے آگ کی بھٹی میں رکھے جاتے تھے تو آگ کی گرمی سے ان کا موم پگھل جاتا تھا اور سونا و چاندی ان میں سے نکل کر بھٹی میں موجود پایا جاتا تھا۔ بعض کیمیاگر آگ سلگانے کے لئے چمچے اس قسم کے تیار کرتے تھے جو اندر سے خالی ہوکر کھلے ہوتے تھے اور ان میں کسی قدر سونا یا چاندی بھر کر ان کے سرے کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب کٹھالی کو جو آگ پر رکھی ہوئی ہوتی تھی ان چمچوں سے

سنگ

ملایا جاتا تھا تو موم جو اُن کے سروں پر لگا ہوا ہوتا تھا آگ کی حرارت سے پگھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی کٹھالی میں داخل ہوجاتا تھا۔ عام طریق جو کیمیاگروں نے لوگوں کو اپنے ہنر و اُستادی کے دکھلانے کے لئے اختیار کیا ہوا تھا وہ یہ تھا کہ یہ لوگ لوہے کی کیلوں کو ایک سیال چیز میں ڈال دیتے تھے اور جب کیلوں کو اس سیال چیز سے باہر نکالا جاتا تھا تو ان کا نصف حصہ سونے میں منقلب پایا جاتا تھا۔ ان کیلوں کے نصف حصہ کے سونے میں منقلب ہوجانے میں حکمت عملی یہ ہوتی تھی کہ ان کا نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا اور نصف لوہے سے بنایا جاتا تھا اور وہ نصف حصہ جو سونے سے بنا ہوا ہوتا تھا اسکے رنگ کو عوام الناس کی نظروں سے چھپانے کی غرض سے اس پر کسی غیر چیز کو لگایا جاتا تھا پس جب کیلیں اس سیال چیز میں ڈالی جاتی تھیں تو اسکی تاثیر سے وہ غیر چیز جس سے سونے کا رنگ چھپا ہوا ہوتا تھا سونے پر سے اُتر جاتی تھی اور اُن کا نصف سونے کا چھپا ہوا حصہ اس طرح پر نہایت چمک دمک کے ساتھ نمودار ہو جاتا تھا۔ رجر بیکن کا یہ یقین تھا کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے دس لاکھ حصے ایک شریف قسم کی فلز میں منقلب ہوسکتے ہیں اور ریمنڈ لول کی یہ رائے تھی کہ اس پتھر کی تاثیر سے ایک رذیل فلز کے کروڑہا حصے سونے یا چاندی میں منقلب ہو سکتے ہیں مگر پلسل ملنطاش کا یہ قول ہے کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے ستر حصے سونے میں منقلب ہوسکتے ہیں اور ڈاکٹر فرانیس جو سب سے آخر کیمیاگر ہے یہ بیان کرتا ہے کہ اس پتھر کے عمل سے ایک رذیل قسم کے فلز کے فقط تیس یا ساٹھ حصے سونا یا چاندی میں بدل سکتے ہیں عابری صاحب کے وقت میں مقام دلطن میں جیبز نامی ایک بڑا کیمیاگر رہتا تھا اس شخص نے اپنی کل دولت و مال سنگ پارس ہی کی تلاش میں ضائع کر دیا تھا عابری صاحب کا یہ بیان ہے کہ جب یہ شخص مرا تو اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اس کی رصدگاہ میں دو یا تین انڈوں کے چھلکوں سے بھرے ہوئے ٹوکرے موجود پائے تھے جن کی بابت عابری صاحب کہتے تھے کہ مجھے خیال ہے کہ جیبز اپنے عین حیات میں یہ کہا کرتا تھا کہ ان چھلکوں میں سنگ پارس کے اصلی اجزا موجود ہیں حاشی صول جو حالات سلف کا ایک بڑا محقق عالم گذرا ہے یہ بیان کرتا ہے کہ ۱۹۲۳ء میں فادر ہیک ھوس نے مجھکو سنگ پارس کے اصلی اجزا سے مطلع کیا اور مجھے یہ وصیت کی کہ یہ بات کو کسی پر ظاہر نہ کرنا لیڈی میری اور طلی مطیع اپنے خط مورخہ جنوری ۱۷۱۲ء میں یہ لکھتی ہیں کہ مقام ویانا میں لاتعداد کیمیاگر موجود ہیں سنگ پارس کے خیال میں کل لوگ مستغرق ہیں اور اس کی تلاش بڑی سرگرمی کے ساتھ کی جاتی ہے اور جو اشخاص عام الناس کی نسبت زیادہ علم و لیاقت رکھتے ہیں اُن کے سروں سے مذہبی تعصب و دینی حرارت و جوش کا جن اُتر گیا ہے اور کیمیاگری کے ترہات بطلکا دیو اس کا جانشین ہوا ہے۔ اس کیمیاگری کے جنون اور دیوانے پن نے ہزارہا خاندان تباہ کر دیئے ہیں اور کوئی ایسا گھر مشکل سے دکھائی دیتا ہے جس نے ایک آدھ کیمیاگر نوکر نہ رکھ لیا ہو بلکہ شہنشاہ وقت کا خود یہ حال ہے کہ وہ بھی اس

کی اس حماقت وجہالت کا در پردہ معاون ہے اور مخالف نہیں اگرچہ ظاہر میں تو وہ لوگوں کو اس سے باز رکھنے کا دم بھرتا ہے۔ اگرچہ کیمیاگری کے اس قدیم طریق کو آجکل فریب و مکر کا دام خیال کیا جاتا ہے۔ مگر اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ نوع انسان کو اس سے چند ایسے فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کا بغیر اس کے حاصل کرنا مشکل تھا۔ ان کیمیاگروں کی کتب کے مطالعہ سے ہم لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحقیقات و مشاہدہ کیا چیز ہے اور ان سے کیا فوائد و نتائج حاصل ہوتے ہیں اگرچہ ان لوگوں کے خیالات صحیح نہیں تھے اور ان میں سے اکثر محض فریبی و دغاباز تھے اور اپنے ذاتی فوائد کے لئے جہلا کو اپنے دام تزویر میں پھانستے تھے مگر اس میں کچھ شک نہیں کہ ان میں بعض ایسے اولوالعزم ولیئق اشخاص بھی موجود تھے جن کی تحقیقات اعلیٰ درجہ کی اور نہایت مفید تھی یہی لوگ تھے جنہوں نے نہایت محنت و جانفشانی سے علم التحقیقات والمشاہدات اور جدید علم کیمیا کی بنیاد ڈالی مثلاً فراسلسوس رمیندلولی۔ فلابر۔ فرانزبیکن۔ باسل ولنطاین وغیرہ علم طبابت و فن کیمیا و دواسازی میں انہوں نے اعلیٰ تحقیقات کی جن کے سبب سے اس ترقی یافتہ زمانہ میں بھی ان کے نام نہایت عزت و تعظیم کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔ مسٹر طامس برلعون کیمیاگری کے اس سے بھی پر تزویر فن کو جدید علم کیمیا کا مدد خیال کرتے ہیں)۔

سنگ پشت (ف) اسم مذکر۔ کچھوا۔ سلحفاۃ۔

سنگ تراش (ف) اسم مذکر۔ پتھر کاٹنے اور پتھر کا کام بنانے والا۔

سنگ تراشی (ف) اسم مؤنث۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بت سازی۔ بت تراشی۔

سنگِ جراحت (ف+ع) اسم مذکر۔ حجر الاعراب۔ سیل کھڑی۔ سرکولا۔ ایک سفید نہایت چکنے مزاج یا بس پتھر کا نام جو زخم کے واسطے نہایت مفید ہے۔

سنگ خارا (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سخت نیلگوں پتھر۔ سنگ خلوا۔

سنگدل (ف) صفت۔ پتھر کی چھاتی والا۔ سخت دل۔ قسی القلب۔ بے رحم۔ سنگین دل۔ کٹھور۔

سنگدانہ (ف) اسم مذکر۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں۔ اور نہایت سخت بشکل قرص ہوتا ہے۔

سنگِ راہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ پتھر جو راستہ میں پڑا ہوا آنے جانے والوں کا تکلیف دہ ہو۔ ٹھوکر (۲) سدِ راہ۔ مانع۔ مزاحم ؎

بے لطف تیرے کیوں کر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگِ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک (?)

سنگ ریزہ (ف) اسم مذکر۔ کنکر۔ چھن۔ روڑی۔ بجری۔

سنگسار (ف) اسم مذکر۔ پتھراؤ۔ وہ شرعی سزا جو آدمی کو وقوع زنا پر بشرطیکہ چار عینی گواہ متفق اللفظ بلاشبہ دخول ملوک فیہ پر شہادت دیں یا فاعل خود مقر ہو اس میں آدمی کو تا بہ کمر زمین میں گاڑ کر سر پر پتھر مارتے اور اسی طرح اس کا کام تمام کر دیتے ہیں اس قسم کی سزا اکثر ڈھیلوں یا سنگلوں کو بھی ہوا کرتی ہے (یہ لفظ سنگ بمعنی پتھر اور سار بمعنی سر سے مرکب ہے)

سنگسار کرنا (۱) فعل متعدی۔ پتھر مار کر کام تمام کرنا۔ کمر تک دبا کر اوپر سے پتھر کی بوچھاڑ کرنا ؎

جو کعبہ جاتے ہیں بت خانہ سے کبھی اٹھ کر ۔۔۔ تو سنگسار ہمیں سنگِ راہ کرتے ہیں (وزیر)

وہ بت شیریں ادا کرتا ہے مجکو سنگسار ۔۔۔ یہ شکر پارے برستے ہیں مجھ پر پتھر نہیں (ناسخ)

سنگسار ہونا (۱) فعل لازم۔ پتھروں سے مارا جانا۔ زمین میں گاڑ کر اوپر سے پتھر برسائے جانا۔ پتھر لگایا جانا ؎

نہ وحشی ہوں نہ کوئی نخل میوہ دار ہوں میں
یہ کیا سبب ہے جو اس چرخ سنگسار ہوں میں (?)

سنگساری (ف) اسم مؤنث۔ سنگباری۔ وہ سزا جو آدمی کو زمین میں کمر تک دبا کر پتھراؤ سے دی جائے ؎

سنگساری کی سزا ہوش میں بھی ہے باقی ۔۔۔ بیٹھتا ہوں میں سدا نخل ثمردار تلے (عارف)

سنگ ساز (ف) اسم مذکر۔ پتھر بنانے یا درست کرنے والا۔ مصلح سنگ۔ وہ شخص جو چھاپہ کے پتھر کو درست کرتا اور اس کی غلطیاں الٹے حرفوں میں بناتا ہے۔

سنگِ سرخ (ف) اسم مذکر۔ لال پتھر۔ رتعدی پتھر۔

سنگ سرمہ (ف) اسم مذکر۔ سرمہ کی ڈلی۔ کحل۔ توتیا۔ وہ سیاہ چمکدار پتھر جسے پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

سنگِ سلیمانی (ف+ع) اسم مذکر۔ سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا یا زنار دار ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید پتھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔

سنگِ سماق (ف+ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت سفید پتھر۔ بعض لوگوں نے نرم بھی لکھا ہے۔

سنگِ سینہ (ف) صفت۔ چھاتی کا پتھر۔ ناگوار طبع۔ گران خاطر۔ بار دل ؎

تھے اغیار سنگ سینے کے ۔۔۔ اب تو کچھ دیکھ ہم کو ٹلتے ہیں (میر)

سنگِ شجر یا شجری (ف+ع) اسم مؤنث (ایک قسم کا شجر دار پتھر جو اکثر دریا خواہ سمندر کے اندر سے نکلتا ہے۔ اور یہ سنگ کی قسم میں سے ہے جو آفتاب کے باعث

صفت کا عکس پڑنے سے اپنے میں وہی صورت پیدا کر لیتا ہے اس قسم کے پتھر اکثر دریائے
نربدا اور ماش ندی میں سے جو شہر باندے کے قریب ہے بہت نکلا کرتے ہیں لوگ اس کے
بکس چھریاں وغیرہ تراش کر نہایت عمدہ بناتے ہیں اکثر عقیق سے مشابہ ہوتے ہیں مخزن ادویہ
مفردات والوں نے لکھا ہے کہ ایک قسم کا سرطان یعنی کیکڑا یا جرابحر ہے جو سمندر یا دریا سے
نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے چنانچہ امام غزالی وغیرہ نے اسے نبات و جماد
کے درمیان لکھا ہے یعنی دونوں میں شامل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنگِ شجر عقیق شجر
کے خلاف ہے جس میں درختوں کے نقش منقوش ہوتے ہیں)۔

سنگ شوئی (ف) اسم مؤنث۔ چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے
ہوئے کنکر چننا۔ اکثر عورتیں اسی طرح پر شستشو کرنا بولتی ہیں مگر صحیح سنگ شوئی کرنا ہے۔

سنگلاخ (ف) اسم مذکر۔ (۱) سنگستان۔ وہ جگہ جو پتھریلی اور پہاڑی ہو
نیز وہ مقام جہاں سنگین جگہ اور سنگین مکان ہوں (۲) صفت۔ سخت
مشکل۔ دشوار جیسے سنگلاخ زمین میں شعر کہنا۔

سنگِ لرزاں (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا
ہے جیسے کوئی لچکدار چیز۔ اس کی بڑی بڑی سلیں گوالیار وغیرہ کی طرف سے
آتی ہیں اور اکثر عجائب خانوں میں موجود ہیں۔

سنگِ لوح (ف + ع) اسم مذکر۔ (۱) سنگِ سرِ تربت۔ تختی۔ وہ پتھر جو مزار
کے سرہانے مردہ کا حال یعنی مختصر حالات مع تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں ؎

زلزلۂ اضطراب سے ہیگا مرا مزار   جو سنگِ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا   (رند)

(۲) بعض لوگ تعویذِ قبر کو بھی کہہ دیتے ہیں۔

سنگِ ماہی (ف) اسم مذکر۔ سنگ سرِ ماہی۔ وہ سخت و سفید پتھر جو مچھلی کے سر
میں سے نکلتا اور سنگِ گردہ و دردِ گردہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔

سنگِ مثانہ (ف + ع) اسم مذکر۔ پتھری جو لڑکوں کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے۔

سنگِ مرمر (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو نہایت ملائم اور بعضا
نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتا ہے۔ عربی میں صرف مرمر کہتے ہیں۔ سنگِ رُخام۔ [illegible]

سنگِ مزار (ف + ع) اسم مذکر۔ سنگِ تربت۔ سنگِ سرِ مزار۔ قبر کی لوح
قبر کی تختی۔ دیکھو (سنگِ لوح)

سنگِ مقناطیس (ف + ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سنگِ آہن رُبا) اوّل
معنی میں جلد دوم میں لکھیں۔

سنگِ موسیٰ (ف + ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ خوش نما پتھر۔

سنگِ یشب (ف۔ معرب یشم) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سبزی مائل قیمتی پتھر

نام ہے اکثر ہول دل کے واسطے پتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں بلکہ بجلی کی
آفت سے بچنے کے واسطے بہت خوب لکھا ہے۔

سَنگ (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) (۱) ہمراہ۔ بالاجمال مع و اکٹھا۔ یک مشت (۲)
اسم مذکر۔ ساتھ۔ صحبت۔ رفاقت۔ ہمراہی۔ جیسے "جھوڑا جاتا ہے سنگ نہیں چھوڑا جاتا"

سَنگ جانا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ چلنا۔ رفاقت کرنا۔ ہمرکاب ہونا۔

سَنگ چلنا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ جانا۔ رفاقت کرنا۔ ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا

تجھ بے پران کا یا کیسے رہی
میں جا تمہرے سنگ چلے گی پیارن بل بل رہی
تجھ بے پران کا یا کیسے رہی

سَنگ چھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ چھوٹنا۔ مفارقت ہونا۔ جدائی
ہونا۔ علیحدگی ہونا ؎

کیسے کروں ری موری آلی ری بالم روٹھو جائے
جنم جنم کو سنگ چھوٹو جائے بالم روٹھو جائے

سَنگ چھوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ ساتھ چھوڑنا۔ ترکِ رفاقت کرنا۔ [illegible]

سَنگ سونا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ سونا۔ ایک بستر یا ایک پلنگ پر سونا۔ ہم بستر
ہونا۔ جیسے "سنگ سوئی تو لاج کیا"۔

سَنگ لگ لینا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ ہو لینا۔ پیچھے ہو لینا۔ بن کہے یا
بن بلائے ہمراہ ہو جانا۔

سَنگ لینا (ہ) فعل لازم۔ ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا۔

سَنگاتی یا سَنگھاتی (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی۔ یار۔ جلیس
ہم صحبت۔ ہم نشین۔ جیسے "بپت سنگھاتی ہیں تین، جورو بیٹا آپ"۔

سِنگار (ہ) اسم مذکر۔ آراستگی۔ بناؤ۔ تزئین۔ کنگھی چوٹی۔ ابٹنا مہندی۔ نمائش۔
سجاوٹ۔ زیب و زینت۔ لباس۔ حلیہ۔ زیور۔ جڑت۔

سِنگار دان (ہ) اسم مذکر۔ وہ ظرف جس میں عورتیں سامانِ آرائش یعنی کنگھی۔
سرمہ۔ مسی۔ آئینہ وغیرہ رکھتی ہیں۔ مُقابہ۔

سِنگار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ مانگ
پٹی کرنا۔ آرائش کرنا۔

سِنگار میز (ا) اسم مؤنث۔ صاحب لوگوں کی وہ میز جس پر سامانِ آرائش
رہتا ہے۔ کنگھی چوٹی کی میز۔

سِنگارنا (ہ) فعل متعدی۔ (سنگھ) بنانا۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔ مُزیّن کرنا۔

سنگ

سنگت (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ہمراہی ۔ معیت ۔ رفاقت (۲) شراکت ۔ شارکت ۔ ساجھا (۳) صحبت ۔ ساتھ جیسے "سنگت بھلی نہ سادھ کی اور کیا گندی کی باس" (کہاوت)

(۴) ہم صحبت ۔ ہم جلیس ۔ ہمنشین ۔ پاس بیٹھنے اٹھنے والا (۵) رنڈی کے ساتھ کے لوگ ۔ سازندے ۔ ڈوم ڈھاڑی ۔ سماجی ۔ سپرداائی (۶) ٹولی ۔ منڈلی ۔ جتھا ۔ جماعت ۔ گروہ ۔ فرقہ ۔ قافلہ ۔ گمرہ ۔ جُٹ ۔ جیسے "سنگت کی سپوٹ کا شدہ بیلی (کہاوت)

(۷) ڈیرہ ۔ خانقاہ ۔ صومعہ ۔ دھرم شالا ۔ استھل پٹھ (۸) عورتوں کی ٹولی ۔ عورتوں کی منڈلی ۔

سنگت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ رفاقت کرنا ۔ میل ملاپ کرنا ۔ دوستی پیدا کرنا ساتھ دینا ؎

ایک سنار کھیت میں ہری اندر سب لوہو سے بھری
جو کوئی واسے سنگت کرے اپنا ہاتھ لوہو سے بھرے
(امیر خسرو کی پہیلی)

سنگترا (پرتگال) اسم مذکر ۔ (۱) سنترا ۔ رنگترا ۔ گولا ۔ نارنج ۔ بڑی اور میٹھی نارنگی ۔ محمد شاہ نے خوش رنگی کے باعث اس کا نام رنگترا رکھ دیا (۲) تشبیہاً ۔ گول اور چپٹی چھاتیاں ۔

سنگتی (ہ) اسم مذکر ۔ رفیق ۔ ساتھی ۔ ہمراہی ۔

سنگتیا (ہ) اسم مذکر ۔ سفردا ۔ سفردائی ۔ سازندہ ۔ وہ شخص جو رقاصہ کے ساتھ رہے ۔

سنگر (ف) اسم مذکر ۔ دمدمہ ۔ وہ دیوار یا پشتہ خواہ پتھروں کا پارہ جو فوج کی پناہ کے واسطے لشکر کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں ۔ مراد ؛ کھائی ۔ خندق ۔ دمدمہ ۔ مورچہ ؎

ظاہر نکلا تو امّی آئینہ رُخ سے نقاب　　زنگیوں نے حبشی فوج کا سنگر توڑا (سحر)

سنگرام (س) اسم مذکر ۔ (دوہوں میں) جنگ و جدل ۔ جُدھ ۔ رن ؎

تمسی رن میں جوجھنا ایک گھڑی کا کام　　نت مٹھ رن جو جھنا بن کانٹے سنگرام (دوہا)

سنگرنا (ہ) فعل لازم ۔ (پوُرب) بننا ۔ سنورنا ۔ آراستہ ہونا ۔ سجنا ۔

سنگرینی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) دہضمی ۔ اجیرن ۔ گرانی ۔ ثقالت ۔ سوء ہضمی ۔

سنگن (ہ) اسم مؤنث ۔ مخفیہ خبر ۔ پوشیدہ خبر ۔ کسی بات کی بوباس ۔ خبر ۔ بھید ۔ بھاؤ ۔ کنسوئی ؎

ہماری جان لبوں پر جو سے کو شکر آئی　　کسی کے آنے کی سنگن جو ہم یاں پائی (میر تقی)

سنگ

سنگن پانا (ہ) فعل متعدی ۔ بھید لگانا ۔ سراغ لگانا ۔ کسی کی بات کی ٹوہ پانا ۔ پتا لگانا ۔

سنگن لینا (ہ) فعل متعدی ۔ بھید معلوم کرنا ۔ مخفیہ بات دریافت کرنا ۔ کنسوئیاں لینا ۔

سنگوا لینا (ہ) فعل متعدی ۔ جمع کر لینا ۔ سکیڑ لینا ۔ شبلا کر لینا ۔ قابو میں کر لینا ۔ ہتیا لینا ۔ قبضہ کر لینا ۔ روکنا ۔ تھم رکھنا ۔ سنبھال لینا ۔ ترتیب سے لگا لینا ۔ لوٹ کھسوٹ لینا ۔

سنگوانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ سمیٹنا ۔ سکیڑنا ۔ شبلا کرنا (۲) سنبھالنا ۔ قابو میں لانا ۔ قبضہ کرنا ۔ تھمت بٹھانا (۳) ترتیب لگانا ۔ جیسے "سب چیزوں کو سنگوا لو" (۴) چھین لینا ۔ مار لینا ۔ اُتروا لینا ۔ غصب کر لینا ۔ جیسے "چلوں ٹھگوں نے سنگوا لئے" "سب سنگوا لینا ۔ اسباب سنگوا لینا" (۵) مار ڈالنا ۔ قتل کر ڈالنا (۶) لوٹ لینا ۔

سنگوٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھا دیتے ہیں (۲) سینگ بنا ہوا ۔ مصلقہ ۔

سنگھ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) شیر ۔ اسد ۔ غضنفر ۔ کیشری ۔ ایک خلقت زبردست درندے کا نام جو بن میں رہا کرتا ہے (۲) برج اسد ۔ آسمان کا پانچواں برج جیسے "پانچویں پلس" (۳) جھنڈا (۴) حضرت علی (۵) سکھوں چھتریوں اور اچپوتوں کا عام خطاب بعض ہندوؤں کے نام کا ایک جزو (۶) چاندی خواہ سونے کا ایک زیور جو رتھ کے بیلوں کے ماتھے پر بطور مکتی میں لگایا جاتا ہے (۷) ہندوں یا ہمی عزت کا خطاب جیسے "آپنے سنگھ جی کو سنگھ جی کہاں گئے تھے" (۸) صفت ۔ زور آور ۔ بہادر (۹) دیوی کا رتھ ۔

سنگھ جی (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چھتریوں خواہ راجپوتوں اور سکھوں کا خطاب (۲) اینٹھو خان ۔ اکڑباز (۳) تن تنوبی ۔ لسری ۔

سنگھار (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (سنگار)

سنگھاڑا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) تکونا کانٹے دار پھل جو اکثر جوہڑوں میں ہوتا اور جس کا پھول گل نیلوفر کہلاتا ہے (۲) ہموسہ مثلث ۔ تکونا ۔ سموسے کی طرح چپٹا ہوا دال ۔ (۳) وہ ال ۔ تین پلّے ۔

سنگھاڑا مچھلی (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی مچھلی جس کے اوپر سنگھاڑے سے مشابہ کانٹے سے کٹھے ہوتے ہیں ۔

سنگھاسن یا سنگاسن (ہ) اسم مذکر ۔ ہندو ۔ مرکب از سنگھ + آسن (۱) شاہی تخت ۔ سریر ۔ راج گدی (۲) ایک ہندی کتاب کا نام جسے سنگھاسن بتیسی بھی کہتے ہیں اس میں راجہ بکرماجیت اور ان بتیس پتلیوں کا ذکر ہے جو ایک تخت کے ساتھ زمین کے اندر سے نکلی تھیں ۔

سنگھاسن پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ تخت نشین کرنا ۔ راج گدی پر بٹھانا ۔ بادشاہ بنانا ۔ گدی پر بٹھانا ۔

سنگھانا (ہ) فعل متعدی ۔ بو یا بیدن کا تجربہ دوسرے شخص کی ناک میں کسی خوشبو وغیرہ کو دینا ۔

سنگی (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) ساتھی ۔ ہمراہی ۔ رفیق ۔ مدد گار ۔ سنگاتی زیادہ بولتے ہیں (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کا پھیپھڑا سینگ ہوتا ہے (۳) وغیرہ کی طرف گلبدن کی طرح بنا ہوا ہے ۔

سنگ

سَنگیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو) - (صرف نحو میں) (۱) اسم (۲) استعارہ محاورہ (۳) آج دیوتا کی اتھری۔

سَنگِین (ف) صفت - (۱) منسوب بہ سنگ۔ پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت (۲) بھاری۔ وزنی۔ گراں۔ بوجھل (۳) سخت۔ مضبوط۔ مستوار۔ مستحکم۔ دیرپا جیسے کلابتوں کا سنگین کام (۴) سنگین جرم (۵) ٹھوس۔ بکرا (ہ)

(۱) اسم مؤنث - ایک قسم کا لمبا سہ پہلو ہتھیار جو اکثر پہرے کے وقت بندوق پر چڑھا لیتے ہیں اس کو کرچ اور سپاہی لوگ تشلیک قرینے لئے رکھتے ہیں۔ سرنیزہ (ترکی زبان میں سنگو بمعنی برچھی نیزہ کے ہیں اس کو سرنیزہ کہتے ہیں) ؎

نکلا ہے تیری نوک چشم سے پھرا ۔۔۔ سنگین گڑے بُت خونخوار میں پلکیں

(۲) ایک قسم کا ٹھوس کپڑا۔ دبیز۔ سخت۔

سَنگِین جُرم (ف + ع) اسم مذکر - بھاری قصور۔ وہ جرم یا گناہ جو سخت سزا کے قابل ہو۔

سَنگِین جمعبندی (ف + ع) اسم مؤنث - بھاری لگان۔ سخت گزاری جو زمینداروں پر لگائی جائے۔

سَنگِین دِل (ف) صفت - سخت دل۔ بے رحم۔ کٹھور۔ سنگدل ؎

مجھے کیوں کر جا ہے اُس ہی پیکر سے یارانا ۔۔۔ وہ سنگین دل مرے جوانی وہ بے پروا میں دیوانا (نامعلوم)

سَنگِین سزا (ف) اسم مؤنث - سزائے سخت۔ بھاری سزا۔

سَنگِینی (ف) اسم مؤنث - استواری۔ مضبوطی۔ استحکام۔ سختی۔ گرانی۔ وزن۔ ٹھوس پن۔ گاڑھا پن۔

سَنمُکھ (ہ) صفت - (۱) سامنے۔ مقابل۔ روبرو۔ آگے۔ منہ در منہ۔ بالمواجہ۔ کھلم کھلا ؎

سَنمکھ صف شکن خزاں آئے جس گھڑی ۔۔۔ ہو گرانا رے کیسے میداں میں کارزار (سودا)

(۲) شہادت۔ گواہی (اہل ہنود جو اس لفظ کو شم مکھ خیال کرتے ہیں یہ اُن کی غلطی ہے کیونکہ ہندی یا سنسکرت میں لفظ سن یکجے واسطے آتا ہے جیسا فارسی میں حرف ب یا نیز خود ہم معنی ملاقہ یا ہم برابر کے آتا ہے جیسے سنگت بمعنی قربت کے ساتھ۔ سنان بمعنی کے ساتھ سنمکھ بمعنی مُکھ کے مقابل المواجہ۔ جیسے ملک۔ باہم آئینہ وغیرہ)۔

سَنمُکھ کرنا (ہ) فعل متعدی - سامنے کرنا۔ حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا۔

سَنمُکھ ہونا (ہ) فعل لازم - سامنے ہونا۔ مقابل ہونا۔ آگے آنا۔ روبرو آنا۔ مقابلے پر آنا ؎

گل اگر سنمکھ ہو بیٹھے بھید کچھ کہہ کر گئے ۔۔۔ بلبلو کہتے ہی مجھے راز دل تر کر گئے (میر درد)

نگاہ شرگیں نے مجھکو مارا سے میں دیکھوں ہوں ۔۔۔ کہ جب سنمکھ ہو تم آنکھیں اٹھا ڈالے تو کیا ہو (جرأت)

شانہ کا کماے سنمکھ کے میرے وہ کاجل ۔۔۔ مکھ کے سنے سنمکھ ہووے ۔۔۔ بہت سندر کھی ہو وے (ٹھال کی پہیلی)

سُنْنا (ہ) فعل متعدی - (دیکھو سُننا)۔

سَنَن سَنَن (ہ) اسم مؤنث - ہوا کے چلنے یا پانی کے بجنے کی آواز۔ سرسراہٹ۔ سنسناہٹ۔ جھنجھناہٹ۔

سَنوار (ہ) اسم مؤنث - (۱) بگاڑ کا نقیض۔ سجاوٹ۔ درستی۔ اصلاح۔ ترمیم جیسے ماریچ سنوار ہوا ہی کی تی ہے یعنی نہیں ہوتی (۲) ہتو۔ مار۔ پھٹکار۔ لعنت جیسے تجھے خدا کی سنوار ؎

سیری بھو چھور کو ہے علی کی سنوار ۔۔۔ قہر ہے وہ اُسے نبی کی مار (رنگین)

سَنوارنا (ہ) فعل متعدی - (۱) درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ مرمت کرنا۔ اصلاح دینا (۲) ترتیب لگانا۔ ڈھنگ سے کرنا۔ سلیقے سے لگانا (۳) آراستہ کرنا۔ سجانا (۴) زینت دینا۔ زیب دینا۔ بنانا (۵) سدھانا۔ مہذب

سنہ

بنانا (۶) پالنا۔ چلنی سے بچانا (۷) بنانا۔ نبھا کرنا جیسے بگڑی کو سنوارنا۔ کام سنوارنا۔

سَنْوَرنا (ہ) فعل لازم - (۱) بگڑ کا نقیض۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ مرمت ہونا۔ اصلاح پانا (۲) سجنا۔ آراستہ ہونا (۳) ترتیب سے لگنا۔ مرتب ہونا (۴) سدھرنا۔ چال چلن درست ہونا (۵) بننا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔

سُنو تو سہی (ہ) محاورہ - ٹھیرو تو۔ صبر کرو۔ تھمو ذرا ؎

نہ رو کو ہم کو یہ کہکر کہ ہاں سنو تو سہی ۔۔۔ وصال میں ہے ستم یہ ادا سنو تو سہی (مومن)

(۲) خیال تو کرو۔ بھلا سوچو تو۔ کیا یہ بات ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں ؎

چلو بھی حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو ۔۔۔ مریض عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی

رلائے بیٹھے ہو دھونی جو آنکھے وہ پرنم ۔۔۔ جھاہے کیا تم سید بھلا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) مانو تو۔ مان تو جاؤ ؎

یونہیں لڑائی میں چلنے لگی نسیم سحر ۔۔۔ اٹھو بھی سو رہیں لڑنے دو ربا سنو تو سہی (مؤلف)

(۴) کان تو لگاؤ۔ ذرا دھیان تو کرو ؎

نہ جو کا خواب ہے تم جو میں تو کہتے ہیں ہمدم ۔۔۔ یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

سَنَہ (ع) اسم مذکر - سال۔ برس۔ سمبت۔

سَنہ جُلُوس (ع) اسم مذکر - کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا برس۔ جیسے ہماری ملکہ معظمہ قیصر ہند کا سنہ جلوس ۱۸۳۷ء ہے اور اب ان کو تخت پر بیٹھے برسے ۶۰ برس ہوئے۔ گویا آجکل ملکہ معظمہ کا ساٹھواں جلوسی سنہ ہے۔ (بوقت طبع فرہنگ)

سَنہ واں (ع + ف) اسم مذکر - موجودہ سال۔ امسال۔

سَنہ عیسوی (ع) اسم مذکر - وہ شمسی برس جس کا حساب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے زمانہ سے شروع ہوا ہے۔ انگریزی سال جس کے مہینے بتفصیل ذیل ہیں:- جنوری ۳۱ یوم۔ فروری ۲۸ یوم۔ مارچ ۳۱ یوم۔ اپریل ۳۰ یوم۔ مئی ۳۱ یوم۔ جون ۳۰ یوم۔ جولائی ۳۱ یوم۔ اگست ۳۱ یوم۔ ستمبر ۳۰ یوم۔ اکتوبر ۳۱ یوم۔ نومبر ۳۰ یوم۔ دسمبر ۳۱ یوم۔

(فروری کے مہینے میں ہر چار سال کے بعد ایک دن بڑھا دیا جاتا ہے جسے کبیسہ کہتے ہیں۔ جب انگریزی سنہ پورے چار پر تقسیم ہو جائیں تو جان لو کہ اب کے برس فروری کا مہینا ۲۹ دن کا ہوگا چونکہ ہر سال چوتھائی دن کا فرق رہتا ہے اس سبب سے چوتھے برس ایک دن لگا دیتے ہیں۔ جس کا بیان ہم نے سال فصلی کے نوٹ میں مفصل لکھا ہے)

سَنہ فصلی (ع) اسم مذکر - وہ برس جس میں سال کے موافق حساب کیا جاتا ہے یعنی جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے وقت سے شروع ہوا ہے۔ جس کی تفصیل سال فصلی میں دی گئی ہے۔

سَنہ ہجری (ع) اسم مذکر - سال محمدی۔ یعنی وہ قمری سال جو حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ

وآلہ و صحابہ وسلم کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا۔ (اس سنہ کی ابتدا یوں ہوئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ابی موسیٰ اشعری حاکم یمن نے حضرت عمر کو ایک نامہ لکھا کہ آپ کے جو خطوط میرے پاس آتے ہیں اُن پر کوئی تاریخ نہیں ہوتی جس کے سبب اکثر اوقات مغالطہ پڑتا ہے کہ پہلا خط کونسا اور دوسرا کونسا ہے علاوہ اسکے جو وقت اسکے آنے میں صرف ہوتا ہے اُسکا پتہ بھی چلنے نہیں لگ سکتا۔ اسلئے مناسب ہے کہ آیندہ جو خطوط میرے نام آئیں اُن پر تاریخ ضرور ہو۔ پس خلیفۂ وقت نے اصحاب کبار صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم سے وضع تاریخ کی نسبت مشورہ کیا۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہوئی کہ حضرت سرور کائنات کی وفات سے بنائے تاریخ مقرر کی جاوے۔ بعض لوگوں نے حضرت کی پیدایش کے زمانہ کو مستحسن جانا مگر حضرت عمرؓ نے منع فرمایا کہ اگر وفات سے تاریخ کا سلسلہ شروع کیا جائے تو مجھے بہت حضرت کی جدائی کا رنج تازہ ہوتا رہیگا اور جو پیدایش رسول مقبول سے شروع کرو گے تو بھی مجھے بہت رنج خیال کا سلسلہ رہیگا۔ کیونکہ میں جبتک اسلام نہیں لایا تھا بلکہ ضلالت میں گرفتار تھا کوئی عبادت بجا لا رہا ہو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تاریخ ہجرت کو مناسب جانا کیونکہ یہ زمانہ ابتدائے نصرت و قوت اسلام کا زمانہ تھا اگرچہ حضرت خیر البشر صلعم مکہ معظمہ سے چل کر ٨ ربیع الاول کو داخل مدینہ منورہ ہوئے تھے اور اس وقت سال ہجری کی ابتدا یعنی اُس وقت ستر روز گذر چکے تھے مگر چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ ابتدائے ماہ محرم سے تھا لہٰذا اسی کے موافق تاریخ ہجری مقرر کی گئی اور ایک ماہ چھ دن کا کچھ خیال نہ کیا یا یوں کہو کہ ماہ محرم حرمت والے مہینوں سے ایک مہینہ ہے اس وجہ سے شروع سال اس سے قرار پایا۔ ہجری مہینوں کے نام یہ ہیں: (١) محرم (٢) صفر (٣) ربیع الاول (٤) ربیع الآخر (٥) جمادی الاولیٰ (٦) جمادی الآخرہ (٧) رجب (٨) شعبان (٩) رمضان (١٠) شوال (١١) ذیقعد (١٢) ذی الحجہ۔

چونکہ اہل عرب مہینے کا شروع رویت ہلال کے دوسرے روز جانتے اور اُسے غرّہ کہتے ہیں یعنی جس روز چاند دکھائی دیتا ہے اُس دن مہینے کا خاتمہ خیال کرکے اُسے سلخ کے نام سے نامزد کرتے ہیں پس اس وجہ سے چھ تیس تیس ۳۰ دن کے اور چھ اُنتیس اُنتیس ۲۹ دن کے مہینے ہوتے ہیں۔ اور سال بھر کے ۳۵۴ روز ہو جاتے ہیں۔

سُنَہرا (ہ) صفت۔ (١) رُپہلا کا نقیض۔ سونے کے رنگ کا۔ مذہب۔ زر اندود۔ طلائی۔ طلا کار۔ زرّیں۔ پُرزر۔ سونے کا۔

یہ طلائی رنگ جسم یار گہرا ہو گیا | جو لگا کھا چھو گیا تن سے سُنہرا ہو گیا (رشک)

مے کی تکلیف کیونکر کریں آنکھوں کے جام | مُوئے سر دیدہ۔ برق سُنہرا تعویذ (آتش)

(٢) زرد۔ پیلا۔

سُنَہری (ہ) صفت۔ (١) رُپہلی کا نقیض۔ سونے کے رنگ کی۔ زرّیں۔ مذہب۔ پُرزر۔ طلائی۔

مانت خامے دھری طلسم بھی | سُنہری لب تسبیح بول چال پری (رنگین)

اے پری تو نے جو پہنی ہے سُنہری انگیا | آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھکو (ناسخ)

سورج تو بنا سُنہری آنگی | سورج کی کرن کرن بنی ہے (ایضاً)

(٢) زرد طلائی رنگ۔ چنپئی رنگ۔ بسنتی رنگ۔

دستِ صبا میں کئے تیرے سُنہری رنگ کے | خورشید ہر خوشۂ پروین مذہب ہو گیا (ایضاً)

سُن ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (دیکھو مشتقات سُن)

سَنِّی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا باجا اور طائر سَن جسے لکڑ کھسیں میں یہ تقسیم اور اُس کے بچوں کو پچھے پچھوڑے کہتے ہیں۔

سُنّی (ع) اسم مذکر۔ اہل سنت و جماعت۔ چاریاری۔ مسلمانوں کا فرقہ جو خلفائے اربعہ کو برحق مانتا اور علی الفقہ مراتب چاروں کو برنگ جانتا ہے۔ طریقۂ رسول اللہ پر قائم رہنے والا فرقہ۔ کٹے مسلمان۔ سُنت رسول پر چلنے والا گروہ۔ (کمارت)

سُنّی نہ شیعہ جو دل میں آیا سو کیا۔

سَنِّیا (ہ) اسم مؤنث۔ (س) سینا सेना (ت) کٹک۔ لشکر۔ سپاہ۔ عسکر جیسے راون کی سنیا (٢) قنات۔ سلطہ۔ بال۔ بچے۔ نسل۔ جیسے نئی سنیا پرانی بیتا (٣) ایک قسم کا کپڑا۔

سَنیاس (س) اسم مذکر۔ (١) ترک۔ تیاگ۔ دستکشی۔ قطع تعلق۔ قطع علائق۔ جوگ۔ فقیری (٢) ہندو مذہب کا چوتھا درجہ یا آشرم عمر کے اخیر چوتھے حصے کے کرم۔

سَنیاسی (س) اسم مذکر۔ تارک الدنیا۔ چوتھا آشرمی جو دنیا سے قطع تعلق کر لیتا ہے۔ فقیر۔ جوگی۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ آزاد فقیر۔

سُنی اَن سُنی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سُن کر ٹال جانا۔ گول ہو رہنا۔ چپ سادھ جانا۔ ٹال جانا۔

سَنیچر (ہ) اسم مذکر۔ (١) ساتواں گرہ۔ ساتواں ستارہ۔ زحل۔ کیوان۔ ایک نہایت سُست رفتار نحس ستارے کا نام جو ہندوستان کی اقلیم سے متعلق ہے (٢) ہفتہ۔ یوم السبت۔ جمعہ کے بعد کا دن۔ شنبہ۔ سنیچر ستارے کا دن (٣) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ بطالعی (٤) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی۔ تنگدستی (٥) میلا۔ غلیظ۔ اگھوری آدمی (٦) بخیل۔ کنجوس (٧) بلا چٹ۔ بلانوش۔

(اصل میں یہ لفظ شنیش یعنی سُست اور چر بمعنی رفتار سے مرکب ہے گویا یہ لفظ اصل میں شنیش چر शनैश्चर تھا۔)

سنیچر آنا (ہ) فعل لازم۔ زحل ستارہ کا طالع میں آنا۔ زحل کی تاثیر میں دنیا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ بُرا ستارہ بُری گھڑی آنا۔

میر مفتے کے دن آیا ہو شتر سے معروف | میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا (امیر مرحوم)

سنی

سنیہ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) پیار۔ محبت۔ اخلاص۔ چاہ۔ لگن۔ پریت۔ پیت۔ پریم۔ مہر۔ الفت۔

سنیہی (ہ) اسم مذکر (ہندی)۔ (۱) دوست۔ پیارا۔ محبّ (۲) صفت۔ چاہنے والا۔ عاشق۔ محبت کرنے والا۔

سُو (ف) اسم مؤنث۔ سمت۔ طرف۔ جانب۔ پہلو جیسے یک سُو وغیرہ۔

سُوء (ع) صفت۔ (۱) بد۔ بُرا۔ بھدا۔ کمالہ۔ خراب (۲) اسم مؤنث۔ بدی۔ بُرائی۔ خرابی۔ اندوہ۔ بلا۔ آفت۔

سُوء ادبی (ع) اسم مؤنث۔ بے ادبی۔ خلاف ادب۔ گستاخی۔ شوخی۔ بے لحاظی۔ بے قدری۔ بے عزتی۔ نرآور۔

سُوء ظن (ع) اسم مذکر۔ بدگمانی۔ بُرا گمان ہونا۔ گمان بد۔ خیالِ باطل ؎

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں ۔ یہ سوء ظن ہے ساقیٔ کوثر کے باب میں (غالب)

سُوء مزاجی (ع) اسم مؤنث۔ علالت۔ بیماری۔

سُوء ہضمی (ع) اسم مؤنث۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ پیٹ کا خلل۔ گرانی۔

سو (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی جتانے کے واسطے۔ (۱) وہ۔ جو۔ تو۔ جیسے جو کہو سو سہی "جو چاہے سو کرے" "جو پڑے گا سو کرے گا" "تیرے گا سو ڈوبے گا" وغیرہ وغیرہ

(۲) (پورب) حرف علت۔ اس لئے۔ اس واسطے۔ کیونکہ۔ پس ؎

ہم کہتے تھے کہ ماں ہم چل دیتے ہیں ۔ کہیں ہم یعنی کہاں آرام سے کون بیٹھا ہے
سو اب لاکھ کہے ہے دیکھ دم سر اپنا ۔ کہا کہا جیسے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے (انشاء)

سُوس (ع) صفت۔ اہم۔ مشدد۔ عمدہ۔ اچھا۔ سعید۔ مبارک۔ بہت اعلیٰ۔ نہایت۔

یہ لفظ سنسکرت میں اپنے اپنے موقع پر کہیں عبادت کہیں صورت۔ کہیں اجازت کہیں مشکل و دقت کہیں ترقی۔ کہیں سہولت۔ کہیں خوبی و عمدگی۔ کہیں خوبصورتی۔ کہیں نیکی بھلائی۔ کہیں انصرام کے واسطے آتا ہے جیسے سوگھڑ۔ سوبھا۔ سوندر۔ سوپھل۔ سونیک وغیرہ)

سَو (ہ) صفت۔ (۱) صد۔ ہنڈ۔ پانچ بیس۔ سینکڑا۔ سے۔

(اس کا واو بعض موقع پر پیش کو اول سے بدل جاتا ہے جیسے دو سو۔ چار سو چار سے وغیرہ)

مثالیں۔ جل سو دھان ہو ائے۔ سو تک گنتی پاؤں تک جنتی (۲) تابع فعل۔ ہرچند۔ بہر صورت جیسے سو چھپاویں ہم دیکھ ہی لیں گے "سو جتن کئے پر نہ مانا" ۔ (۳) الیعہ یعنی کثرت۔ بہت سے جیسے "اِک تن تو سو جھگڑے ہیں" ؎

سارے کپڑے ہیں یہ سر نہ لگا ۔ کیا دشت نوی پر کہتا جنوں گل (ذوق)

سوبات کی ایک بات (ہ) اسم مؤنث۔ نہایت سنجیدہ اور تجربہ کی

سو

بات۔ قول فیصل۔ مُہمات۔ ماحصل۔ القصہ۔ خلاصہ۔ مُدعا۔ خلاصۂ مقصود ؎

یار کو سُن ہم کی ایک کہی ۔ بات اب مجھ کو تجھ سے کچھ نہ رہی (اثر)

سو بسوے (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) بہر صورت۔ یقیناً۔ تحقیقاً۔ غالباً۔ بالضرور۔ بیشک۔ اغلباً۔ گمانِ غالب۔

سو جان سے عاشق ہونا یا گشتہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ از بس شیدا و والا ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا۔ سو ہونا۔ محو ہونا۔ مٹنا ؎

صنوبر گیا غش ہر اک سے جان سے عاشق ۔ عجب تماشا کہ اُس کا قد ہے قیامت ہے (جان صاحب)

کشتہ ہے سو جان سے قاتل نرگسِ خونریز کا ۔ سر کو سودا ہے تری زلفِ بلا انگیز کا (آتش)

سو جان سے صدقے (ہ) محاورہ۔ ہزار جان سے قربان۔ ہر طرح سے قربان۔ نہایت خوشی میں آکر کہتے ہیں یعنی اگر سو جانیں ہوں تو سو دفعہ بس خوشی میں صدقے ہوں ؎

اِک دم میں بھلائے سب کہ وہ زمانے کے ۔ سو جان میں صدقے اس آنکھ لڑانے کے (مصحفی)

سو جان سے قربان یا نثار ہونا (ہ) فعل لازم۔ اپنی جان کو سو سو دفعہ دینا۔ بلکہ جی جان سے صدقے جانا۔ واری واری جانا۔ نہایت مائل بطلب اور عاشق ہونا۔ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ فریفتہ ہونا ؎

کیوں نہ سو جان سے اُس شکر پری پہ ہوں نثار ۔ دیکھ کر جس کو کرے دستِ ہوس حور دراز (جرأت)

وہ جو خوش کیف نظر آیا ۔ میر سو جان سے نثار ہوا (میر)

سو جتن کئے (ہ) محاورہ۔ ہرچند تدبیر حیلہ سازی مکر و فریب کئے۔

سو چھپاویں (ہ) محاورہ۔ ہرچند چھپائیں۔ کسی طرح پوشیدہ کریں ؎

اے معروف گو ہم سو چھپاویں کہیں چھپتا ہے ۔ کہ اپنا قصۂ عشق اب ہوا ہے عام سو سو کوس (معروف)

سو دن چور کی ایک دن ساہ کی (ہ) کہاوت۔ سو دفعہ شریر کی چلے گی تو ایک دفعہ شریف کی بھی چل جائیگی۔ ہمیشہ ایک ہی شخص کی نہیں رہتی۔ چور کبھی پکڑا بھی جاتا ہے۔

سو سر کا ہونا (ہ) فعل لازم۔ ایک ایک دانشمند یا زبردست کا سو پر بھاری ہونا۔ ایک مستقل مزاج کا سو آدمیوں پر غالب ہونا۔ گمبھیر ہونا۔ گراں ہونا۔ نہایت زورآور ہونا۔

سو سُنانا (ہ) فعل متعدی۔ ایک کی بجائے سو گالیاں یا باتیں سُنانا۔ ایک کہنا دس سُننا۔ بہت سی گالیاں سُنانا ؎

غیر ایک کہے گا تو وہ سو مجھ سے کہے گا ۔ مہر سے تیرے نہ مٹھا ہے کوئی کچھ نہیں کہتا (معروف)

سو سُنار کی نہ ایک لُہار کی (ہ) کہاوت۔ کمزور کی سو چوٹیں زبردست

سوس

کی ایک چوٹ کے برابر بھی نہیں ہوتی ہیں۔ زبردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے۔ یعنی اگر فلاں شخص میرے ساتھ سو فندی کرے گا یا ظرافت میں مجھے رابنگا تو میری شرم کند نہ ہوگی اور میں ایک ہی مربی بالطبیعی سے رہوں گا۔

کہا جو میں نے زکر یبطل کے دو ٹکڑے ۔ نکالے ضربیاں تیغ ابد لرکی بیک
تو کیا کہوں کہ وہ بولا سمجھی نہیں یہ مثل ۔ سو سُنار کی ہوتی اور لُہار کی ایک (بیان)

معروف تو سُن بات یہاں احقر کی ۔ کیوں تو نے زباں جیسے اس کی تنگی
سو سُن کے تری ایک کہے گا زرگیں ۔ زرگر کی دو سو نہ ایک آہنگر کی (مجنوں)

سَو سَو (ہ) تابع فعل ۔ بہت بہت ۔ بافراط ۔ کثرت ۔ نہایت جیسے سوسو بتیاں لیں ۔ سو سو پھیرے کئے۔

گھر سے چلے وہ آنے میں میری خبر کو آج ۔ سو سو دعائیں دیتا ہوں آ کو سحر کو آج (مؤلف)

سَو سَو بل کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت غصّہ اور پیچ و تاب کھانا۔

خدا جانے پھنسوں کس پیچ میں اب دیکھئے کیا ہو
کہ مجھ پر آج بل کھاتی ہے وہ زلفِ دوتا سو سو (بیان)

سَو سَو کوس (ہ) تابع فعل ۔ لمبا سفر ۔ مسافت ۔ دُور دُور ۔ کوسوں۔

سَو سَو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ۔ دُور بھاگنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ الگ رہنا ۔ دُور رہنا ۔ پرے رہنا۔

غضب ہے جن کے باعث ہم ہوئے بدنام سو سو کوس
ہمارے نام سے بھاگے ہے وہ خود کام سو سو کوس (بیان)

سَو سَو کوس نظر نہ آنا (۱) فعل لازم ۔ ڈھونڈے نظر نہ آنا ۔ کہیں پتہ نہ لگنا۔

یہ روزِ ہجر بھی یارب مگر روزِ قیامت ہے ۔ نظر آتی نہیں جو آج مجھ کو شام سو سو کوس (معروف)

سَو سَو گھڑے پانی کے پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو سینکڑوں گھڑے پانی پڑنا۔

رقیبوں پر یہاں پڑتا ہے تب سو سو گھڑے پانی
بلا حجام کو تم جس گھڑی حمام کرتے ہو (نامعلوم)

سَو سَو نام دھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت عیب چینی کرنا ۔ لڑ کر عیب نکالنا ۔ کیڑے ڈالنا ۔ نقص بیان کرنا۔

کیا غرور حسن ہے سو سو دھرے ہے روز نام ۔ وہ شبیہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)

سَو سیانے ایک مت (ہ) کہاوت ۔ جتنے دانا ہوں گے سب کی ایک رائے ہوگی۔

سَو غلاموں گھر سُونا (۱) کہاوت ۔ اگر فرزند نہ ہو تو سو غلاموں کے ہوتے بھی گھر خالی لگتا ہے یعنی فرزند ایک بھی باعث آبادئ خانہ ہے اور بیوفا غلام ہزار ہوں تو کچھ نہیں ۔ آج ہیں کل چمپت بنے۔

سوا

سَو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم ۔ دُور بھاگنا ۔ وحشت پکڑنا ۔ نفرت کرنا ۔ الگ رہنا۔

ڈرتا ہوں بسکہ رنجِ فرقت کے نام سے ۔ سو کوس بھاگتا ہوں محبت کے نام سے (معروف)

سَو کوس سے اپنا گھر نظر آنا (۱) فعل لازم ۔ اپنا حال اپنے تئیں خوب روشن رہتا ہے ۔ اپنا گھر دُور سے دکھائی دیتا ہے ۔ اپنی مصیبت پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے۔

وہ دیئے یاد میں ہے حالِ دل ابتر اپنا ۔ ہم کو سو کوس سے آتا ہے نظر گھر اپنا (میر)

سَو کے سوائے (ہ) تابع فعل ۔ پچیس فیصدی۔

سَو کے سوائے کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ پچیس فی صدی کا نفع کمانا۔

سَو گز پھاڑیں ایک گز نہ واریں (ہ) کہاوت ۔ بظاہر تو نہایت محبت اور جانفشانی دکھائیں مگر جب رقم یا نقصان کے وقت صاف الگ ہو جائیں ۔ زبان سے بہت کہیں عمل کچھ نہ کریں ۔ ظاہر داری کی نسبت بولتے ہیں۔

ان لوگوں کے تو گرد نہ پھر سب ہیں لباسی
سو گز بھی جو یہ پھاڑیں تو ایک گز بھی نہ واریں

سَو گنٹھوں میں ایک ناک والا نکو (ہ) کہاوت ۔ سو عیب داروں میں ایک بے عیب سب سے زیادہ عیبی خیال کیا جاتا ہے ۔ سو بروں میں ایک نیک ۔ یا سو رذیلوں میں ایک شریف بدنام و رسوا خیال کیا جاتا ہے۔

سوآ (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا خوشبودار باریک پتی کا ساگ جو اکثر پالک کے ساتھ پکایا جاتا ہے ۔ اُردو میں سیا بولتے ہیں۔

سَوا (ہ) صفت ۔ (۱) ایک اور اس کا چوتھا حصّہ ۔ ایک صحیح اور ایک چوتھائی ۱¼ جیسے سوا گز ۔ سوا روپیہ (۲) ایک چوتھائی زیادہ (۳) جیسے کے وہ چاروں حصّے جن پر چوبشیر رہتا ہے۔

سَوا نیزے پر سورج آنا (۱) فعل لازم ۔ روزِ قیامت کا آشکار ہونا ۔ نہایت گرمی پڑنا ۔ آگ برسنا۔

(مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ قیامت کے روز آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلہ پر آ جائے گا جس کے باعث مخلوق کو اس قدر پسینے آئیں گے کہ لوگ اس میں تیرتے پھریں گے یعنی اس روز نہایت تپش گرمی اور حدت کا سامنا ہوگا جس کے سبب اوسان پراگندہ اور ہوش بے ٹھکانے ہو جائیں گے۔ ایسے وقت میں وہی ٹھیک رہے گا جس کے اعمال نیک اور حساب صاف ہوگا۔

کی ہے ہنگامۂ یار اتنی قیامت برپا ۔ ہے سوا نیزے پہ خورشید قیامت پنکھا (ظفر)

ٹھہرا تا ہے وہ پاس دلِ ہجراں کا آفت ہے ۔ سوا نیزے پہ جب خورشید آیا پھر قیامت ہے (ظفر)

سُوآ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) طوطا ۔ سرگا ۔ ایک پرند کا نام جو نہایت سبز یا سرخ و سبز ہوتا ہے اور چونچ اس کی معلوم سب کی سُرخ ہوتی ہے (سولی کی پہیلی) ۔ ایک کھیت میں ایسا ہوا ۔

سوا

آدھا بگلا آدھا سُوا (۲) بڑی سوئی۔ موٹی سوئی (۳) نلکی کی بال کا کوا۔ جھلملاتی وغیرہ کے ٹانکے کی سوئی ۔

سِوا (ع) حرف استثنا۔ علاوہ۔ ماسوا۔ سِوائے۔ بجز۔ جز۔ اُپرنت۔ بغیر۔ بغیر از۔ ماورا۔ تیسرے غیر فالک جیسے "بیٹے کے سوا کون ہے گا۔ تمہارے سوا کوئی نیچ آیا" (۲) صفت۔ زیادہ۔ افزود۔ بڑھتی۔ فالتو۔ اُوپر جیسے "خدا ہمارے ایک سے ایک سوا ہے" ۔

بل بے لغزت کہ ہم سیکھے کہ زبانِ فرنگ ۔ جلد جلد آدھی گی کو سوا ناکتے ہیں (ظفر)

سُوآت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پندرھواں نچھتر۔ سورج کی جرہ و ماہتاب کے بُرجِ حمل میں آنے کا زمانہ۔ موسم بہار کی بارش۔ ابرِ نیساں۔ ستمبر و اکتوبر کی بارش جس سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی پیدا ہوتا ہے ۔

سُوآت بُوند (ہ) اسم مؤنث۔ قطرۂ نیسان جس سے موتی پیدا ہوتا ہے۔ موسم بہار کی بارش۔ بارش نیسان۔ کنیا دانی ۔

سوات بوند سیپی کت کدلی بھیو کپور ۔ کارے کے مکھ بچھو سنگت سو بہا سودا ۔
بعاں کو آرنگا کنتھا پت نہیں کمتا چین ۔ جیسے سیپی سوآت بن تڑپے ہے بن بین (رہا)

سَوَاد یا سُوآد (ہ) اسم مذکر۔ ہندی (۱) ذائقہ۔ مزہ۔ لذت۔ چاٹ۔ رَس (۲) لطف۔ کیفیت۔ خوبی۔ حلاوت۔ فرحت۔ خوشی (۳) پریت۔ محبت۔ اخلاص (۴) صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ خوش ذائقہ جیسے "آج ترکاری بڑی سواد بنی ہے" ۔

سَواد پڑنا (ہ) فعل لازم۔ ہندی۔ مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا ۔

سَواد لگنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) مزہ دینا۔ اچھا لگنا ۔

سَوَاد (ع) اسم مذکر۔ (۱) سیاہی۔ کالک۔ رنگ کی سیاہی (۲) نقطۂ سیاہ جو دل پر ہوتا ہے (۳) نواح۔ گرد نواح۔ اطراف۔ آس پاس ہ مولے شہر نواحی (۴) ذہن۔ ملکہ ۔

سوار (ف) اسم مذکر۔ (۱) پیادہ کا نقیض۔ راکب۔ گھڑ چڑھا۔ اسوار جیسے "پاؤں کے نیچے آیا پڑا آئے سوار کو گھوڑا" (۲) فاعل۔ چڑھیت۔ ادپر کا یار۔ سابرہ (۳) صفت۔ چڑھا ہوا۔ سواری پر بیٹھا ہوا (۴) مست۔ متوالا (۵) رسالہ کا ملازم ۔

سوار بنانا (۹) فعل متعدی۔ سواری سکھانا۔ چڑھنا بتانا ۔

سوار بننا (ہ) فعل لازم۔ سواری سیکھنا ۔

سوار کرانا (۹) فعل متعدی۔ سواری میں بٹھوانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۔

سوار کرنا (۹) فعل متعدی۔ سواری میں بٹھانا۔ ڈولی گاڑی گھوڑے پر چڑھانا۔ سوار بنانا ۔

سوار ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) چڑھنا۔ اُوپر بیٹھنا (۲) جانا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔

سوا

سوار ہونا (۲) آسن تلے دبانا۔ عورت کے اُوپر چڑھنا ۔

سوآرتھ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) اپنا مطلب۔ اپنی غرض۔ اپنا فائدہ۔ اپنا لابھ (گیتوں میں آتا ہے) ۔

سوارتھی (ہ) صفت۔ خود غرض۔ خود مطلب۔ خود کام۔ اپنے مطلب کا۔ اپنی غرض کا۔ آپ کاجی ۔

سواری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑے پر چڑھنے کا کام (۲) مرکب۔ سوار ہونے کی چیز۔ چڑھنے کی چیز۔ جیسے گھوڑا۔ ہاتھی۔ رتھ۔ گاڑی وغیرہ (۳) جلو۔ جلوس۔ جلو کے لوگ۔ ہمرکاب (۴) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۵) وہ شخص جو سوار ہو۔ سوار شدہ۔ جیسے "فی سواری کیا لے گا" ۔

سواری اُترو الو (۹) ندا۔ کہاروں کی آواز جس وقت سواری لیکر مکان پر پہنچتے ہیں ۔

سواری اُتروانا (ہ) فعل متعدی۔ عورت ڈولی یا گاڑی وغیرہ میں آتی ہو اُسے جا کر لانا ۔

سواری کا پیجامہ (۹) اسم مذکر۔ وہ پیجامہ جس کی تراش پھانگ کے پاس سے ہموار ہو ۔

سواری کرنا (۹) فعل متعدی۔ چڑھنا۔ سوار ہونا ۔

سواری کسنا (۹) فعل متعدی۔ کشتی میں دبا بیٹھنا۔ آسن لینا۔ آسن تلے دبانا ۔

سواری لینا (۹) فعل متعدی۔ سوار ہونا۔ چڑھنا ۔

سواری ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا کمطراق کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا ۔

جلوے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہو
تیرے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو (؟)

(۲) عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا (۳) گھوڑے کا لاگا جانا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا ۔

سوال (ع) اسم مذکر۔ (۱) درخواست۔ مانگ۔ التماس۔ طلبی۔ عرض (۲) ہدایت۔ استفسار۔ استفہام۔ پرسش (۳-۹) التجا۔ آرزو۔ بنتی۔ نویدن (۴-۹) عرض معروض۔ ارداس (۵-۹) عرضی۔ دعویٰ۔ استغاثہ (۶-۹) گزارش۔ عرض داشت (۷-۹) بھیک کی درخواست ۔

ہاتھوں خدا سے عشق بشیر و نذیر کا ۔ رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا (گویا)

(۹) مسئلہ۔ عقیدہ۔ ریاضی یا اقلیدس وغیرہ کی نسبت امتحاناً دریافت ۔

سوال بنانا (ہ) فعل متعدی۔ پوچھنے یا امتحان کے واسطے کسی مسئلہ کا تیار کرنا۔

سوال تجنیح (ع) اسم مذکر (قانون)۔ سوال تردید۔ دلیل توڑنے والا سوال۔ گرفت کا سوال۔ بات میں سے بات نکال کر اعتراض کرنا۔ بات کاٹنا۔

سوال جواب (ع) اسم مذکر۔ (دیکھو جواب سوال)۔

سوال جواب کرنا (۹) فعل متعدی۔ (دیکھو جواب سوال کرنا)۔

سوال حل کرنا (۹) فعل متعدی۔ مسئلہ حل کرنا۔ کسی عقدہ کو کھولنا۔ مشکل حل کرنا۔

سوال در سوال (۹) اسم مذکر۔ بات میں بات نکالنے یا بیچ میں بیچ ڈالنے کی تقریر۔ سوالات جرح۔

سوال دقیق (ع) اسم مذکر۔ مشکل اور باریک بات کا سوال۔ مسئلہ یا تحلیل۔

سوال دینا (۱) فعل متعدی (۱) عدالت میں دعویٰ پیش کرنا۔ عرضی کرنا۔ درخواست دینا (۲) کسی سوال کو حل کرنے کے واسطے پیش کرنا۔

سوال دینا (۱) فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ دعویٰ کرنا۔

سر عدالت محشر جواب کیا دو گے ۔۔۔ جو داد خواہوں نے تم پر کوئی سوال دیا (ناسلوم)

سوال ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا (۲) سوال رد کرنا۔ کسی بات کو نیچے ڈالنا۔ منظور نہ کرنا۔

سوال کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا (۲) درخواست کرنا۔ پوچھنا (۳) استفسار کرنا۔ دریافت کرنا (۴) امتحان لینا۔ آزمانا۔ جانچنا۔ (۵) التجا کرنا۔ منت کرنا۔

سوال و جواب (ع) اسم مذکر۔ ردوبدل۔ ردوکد۔ حیص بیص۔ بحث۔ تکرار۔ حجت و تکرار۔

بوسہ لُن سے وصل میں کیا حجتیں رہیں ۔۔۔ گذری تمام رات سوال و جواب میں (باقر)

سُوالات (ع) اسم مذکر۔ (سوال کی جمع)۔

سوالاتِ امتحان (ع) اسم مذکر۔ وہ سوال جو امتحاناً دریافت کئے جائیں۔ لیاقت کی جانچ پڑتال کے لئے۔

سوالاتِ تحریری (ع) اسم مذکر۔ نوشتی سوالات۔ وہ لکھے ہوئے سوالات جن کا جواب لکھوا کر لیا جائے۔

سوالاتِ حل طلب (ع) اسم مذکر۔ وہ سوال جن کی تشریح اور جواب منظور ہو۔ استفسار طلب سوال۔

سوالاتِ زبانی (ع+ف) اسم مذکر۔ وہ سوال جو زبانی دریافت کئے جائیں۔ زبانی امتحان۔ اورل (Oral)۔

سوالاتِ علمی (ع) اسم مذکر۔ کسی علم کے متعلق سوالات۔

سوالاتِ قانون (ع) اسم مذکر۔ قانون کے سوال۔ قانونی بحث۔ قانون کے موافق استفسار۔

سوالات کے کاغذ (ع) اسم مذکر۔ وہ کاغذات جن میں امتحان کے سوال درج ہوں۔

سُوامی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آقا۔ مالک۔ خداوند۔ خداتعالیٰ۔ دھنی۔ پربھو۔ (۲) بھرتا۔ پتی۔ میاں۔ خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ گھر والا (۳) راجہ۔ حاکم۔ بادشاہ۔ (۴) گرو۔ پیر۔ پیشوائے دین۔ امام (۵) سنیاسی۔ جوگی۔ برہمن۔ (۶) حضور۔ جناب عالی۔ قبلہ۔ حضرت۔

سِوانا یا سوانہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حد۔ کنارہ۔ مینڈھ۔ ڈولو۔ ڈول۔ ہت چھیڑ (۲) ڈھولو۔ ٹھنڈا۔

سوانح (ع) اسم مذکر۔ سانحہ کی جمع (۱) روئیداد۔ احوالات۔ ماجرے۔ واقعات۔ (۲) حادثات۔ حوادث۔ متوحش خبریں۔ ظہور مقدمات ناپسندیدہ و متوحش۔

سوانح عمری (ع) اسم مذکر۔ سرگذشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ تذکرہ۔ کسی عالم یا فاضل یا بڑے بڑے کام کرنے والے یا بہادر یا حاکم کے وہ حالات جو اس کی عمر میں گذرے ہوں۔ لائف (Life)۔

سوانح نگار (ع+ف) اسم مذکر۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔ نامہ نگار۔ وہ افسر جو سلطنت مغلیہ کے زمانے میں دور دور کے صوبوں میں عام و خاص کار روائی انتظام وجہ وغیرہ کے لکھنے پر بادشاہ کی طرف سے رہا کرتا تھا۔

سوانگ (ہ) اسم مذکر (سوا) دیکھو سانگ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵) (۲) کرتوت۔ کرتب۔ افعال۔

جاتے میلے میں نہ مرادوں کے ساتھ ۔۔۔ سوانگ دیکھو گردش افلاک کے (صبا)

(۳) شعبدہ۔ تماشا۔ کھیل۔

معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے کوئی مخنز ۔۔۔ اک سوانگ ہے جو کاشکی پتلی بنو گئی (بحر)

سوانگ لانا (ہ) فعل متعدی (سوا) دیکھو سانگ لانا نمبر ۱ و ۲ (۲) روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔

اشتیاقِ رُخ و گیسو میں ترے دل میرا ۔۔۔ سوانگ لایا کئے ایسے ہیں شانہ ہوا (خلیل)

گذر ہوتی ہے کبھی خبر کبھی بستاں ۔۔۔ لاتی ہے سوانگ سیکی کی نرگاں نئے نئے (آتش)

(۳) راگ لانا۔ رنگ لانا۔ نیل مچانا۔

(سوانگ بنا۔ بناتا بھرتا۔ کرنا۔ بچانا وغیرہ دیکھو سانگ کے مشتقات ہیں) ۔

سوانگی یا سوانگیا (ہ) اسم مذکر۔ بہروپیا۔ روپ بھرنے والا اور ٹھکانے والا۔ فیلسوف۔ شعبدہ باز۔ مکّار۔ فریبی۔ دھوکے باز۔

سُوآہا (س) صفت۔ (۱) خاکستر شدہ۔ راکھ یا بھسم ہو گیا ہوا (۲) اسم مذکر۔ ایک لفظ ہے جو ہوم یا جگ کرتے وقت جبکہ دیوتاؤں کو بلی دان دیتے ہیں تو کہتے جلتے ہیں یعنی جان منتر تمام ہوا اور اُس کے خاتمہ پر سوآہا کہہ دیا (۳) اسم مؤنث۔ اگنی دیوتا کی استری (۴) اسم مؤنث۔ وہ دیوی جو ہوم کی راکھ میں رہتی ہے۔ مطلق دیوی مگر اس معنی میں ہندو مت کے لوگ کہتے ہیں۔

سُوآہا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جلا کر راکھ کر دینا۔ سوختہ کر دینا۔ جلا دینا (۲) خاتمہ کر دینا۔ وصول اُٹھا دینا۔ سُلفہ کر دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔

سِوائے (ع) حرفِ استثناء۔ (۱) ورا۔ علاوہ۔ بجز۔ غیر از (۲) صفت۔ زیادہ۔ فالتو۔ اُوپر۔ بیش۔ اُوپرنت۔

سوائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ غلّہ جو زمیندار دوں کو بیج کے واسطے اِس شرط پر دیا جائے کہ ہم غلّہ کٹنے کے وقت من کا سوا من لے لیں گے (۲) وہ دھرتی جس کی مٹی چکنی اور ریتلی یا بھسری اور بُھربُھری ہو جیسے مَیَن۔ روسلی۔ سوہٹ۔ میسوٹا سیگون۔ پٹروا۔ کابر وغیرہ کہتے ہیں۔

سَوایا (ہ) صفت۔ (۱) ایک صحیح ایک چوتھائی جیسا۔ ایک اور اُس کا چوتھائی (۲) ایک چوتھائی زیادہ۔ ایک حصّہ زیادہ (۳) بیش۔ زیادہ۔ بڑھکا۔ بڑھا ہوا۔ (سانگ) ؎

ایک نجلا بنا اور بنے کا باوا بنا		چل کے دیکھو ری سکھی سب میں سوایا ہے بنا

سُوبس بسنا (ہ) فعل لازم۔ (عو) اچھی طرح بسنا۔ خوشی و خوبی کے ساتھ آباد رہنا۔ پھلنا۔ پھولنا۔ خوش و خُرّم رہنا۔ چین چان کرنا۔ سرسبز و شاداب رہنا جیسے "لکھی بچی تو سوبس بسے اپنی جوانی کا سُکھ دیکھے"۔ "شہر جیسے بکھیڑا جس نے سالکھا ملا بیڑا" (گنوار)۔

سوبھا (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) (۱) زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ آراستگی۔ خوشحالی۔ جیسے "چار برتنوں کا ہونا بھی گھر کی سوبھا ہے" (۲) سندرتا۔ خوبصورتی۔ حُسن و جمال (۳) شان و شوکت۔ ٹھاٹ باٹ (۴) رونق۔ گہما گہم جیسے "ساری بستی رام کی سوبھا ہے" (۵) عزّت۔ آبرو۔ حُرمت۔

(یہ لفظ سنسکرت شُبھ ہے शुभ بمعنی روشن۔ چمک سے ماخوذ ہے)

سوبھاوان یا بان (ہ) صفت۔ خوشنما۔ شان دار۔ مُزیّن۔ مُزیَّب۔

سَوبھاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (دیکھو سُبھاؤ)

سُوپ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) :۔ (دیکھو چھاج یا) غلّہ افشاں۔ بیج۔

سُوپ سی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ چھاج سی ڈاڑھی۔ پنکھا سی ڈاڑھی۔

سوت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ منبع۔ دھار۔ دھارا۔ جھرنا ؎

رہتے ہیں عشقِ دقن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہاں اِس چاہ کی } (ناسخ)

(۲) نکاس۔ مبدا۔ مصدر۔ نکلنے کی جگہ (۳) وہ دریا خواہ تالاب وغیرہ کی شاخ جو کٹ کر دوسری طرف ہو رہے۔

سوت جاری رہنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) چشمہ کا بہتا رہنا۔ پانی رواں رہنا۔ پانی کا نکاس بنا رہنا (۲) آمد کا قائم رہنا۔ آمدنی برقرار رہنا۔ روپیہ آئے چلا جانا۔

سوت جاری ہونا (ہ) فعل لازم۔ چشمہ جاری ہونا۔

سوت نکلنا (ہ) فعل لازم۔ چشمہ پھوٹنا۔ منبع جاری ہونا۔

سُوت (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تاگا۔ دھاگا۔ تار۔ رشتۂ خام جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۲) عمودی خط۔ سیدھا خط۔ سیدھ۔ ثیسال۔ سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ جیسے "دیوار کی یہ اینٹ سُوت سے باہر ہے" (۳) گز کا سولہواں حصّہ (۴) ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر زرکاری کی بیلوں میں ہوتا ہے۔

سُوت اٹیرنا (ہ) فعل متعدی۔ سُوت لپیٹنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سُوت چڑھانا۔

سُوت باندھنا (ہ) فعل لازم۔ سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ عمودی خط کھینچنا۔ شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا۔

سُوت کے بَنولے ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔

سَوت یا سوتن (ہ) اسم مؤنث۔ (گیتوں یا کہاوتوں میں اکثر سوکن۔ سوتن) ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوکن کہلاتی ہیں۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے۔ فارسی انباغ۔ عربی ضرہ (دیکھا)۔

کاتا بڑا اکریل کا اور بیلی کی کمام		سُوت جیسی ہے چمن کی اور سارے کا کلام
ایک سالہ ہی جو تجربہ پا ہو گئے میرے ہاتھ کا		سوت جھلماتی ابھی جل کر بھسم ہو جائے گی (راحت)

(یہ لفظ زبان سنسکرت میں सपत्नी سپتنی تھا ہندی والوں نے سے لے فارسی کر کے سُستی ہوا پھر سُتنی کے سُتن اور سُتن سے سوتن جیسا کہ خاصہ زبان بولا جانے لگا اِس کے علاوہ سنسکرت میں دُشمن کو سپتن सपत्न کہتے ہیں چونکہ یہ عورتیں باہم دشمن ہوتی ہیں اس سبب سے سپتنی سوکن کہنے لگے جو لوگ سوکن کا مادہ ساتھن یعنی ساتھ رہنے والی خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں افسوس کہ فیلن صاحب نے موٹا موٹا یا دلفریب ناکر اکثر جگہ ایسی گھڑت کی ہے جس سے ان کی ڈکشنری میں ترجیح اولی کا لگ گیا ہے ہم بھی

ہمیں نقرہ میں سات برس تک رہے کہ ہمیں کبھی اس قسم کے لفظ پسند نہ آئے چونکہ صاحب جیا ندا اس قسم کے الفاظ بہت جلد سمجھتے اور قریب الفہم خیال کرتے تھے اس سبب نو عمر نوجوان ہونے کی وجہ سے ان کو بڑے بڑے ہو کے ہوئے مؤلفات کا ستیاناس کرادیا۔ فحش الفاظ اور اشکال کی طرف ایسا راغب بنا کر یہ عیب میں عیب اور کر دیا ٭

سوت بھلی سوتیلا بُرا (ہ) کہاوت۔ یعنی سوکن کی نسبت اس کی اولاد زیادہ دشمن ہوتی ہے ٭

سوت پر سوت اور جلاپا (ہ) کہاوت:۔ یعنی ایک دشمن کے ہوتے دوسرا دشمن اور آجانا اور بھی تنگ ہے ٭

سوت کا لانا جیتے جی کا جلانا (ہ) کہاوت۔ یعنی دوسری جورو کا لانا پہلی جورو کے حق میں زندہ در گور کرنا ہے ٭

سوتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سوت۔ چشمہ (۲) کھاڑی۔ خلیج۔ دھارا۔ شاخاب۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا خواہ تالاب وغیرہ میں سے کٹ کر بہتی چلی جائے (۲) صفت۔ خفتہ۔ سوتا ہوا ٭

سوتاپا (ہ) اسم مذکر (عو)۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں حسب فطرت ہوتی ہے ٭

سوتک (س) اسم مذکر (ہندو)۔ سوتکی مطلے منسوب بہ تولد ٭

(بچے کے پیدا ہونے یا اسقاط یا موت ہو جانے سے جو ناپاکی یعنی نجاست خیال کی جاتی ہے اسے سوتک کہتے ہیں لیکن زیادہ تر مشہور سوتک ہے۔ (س) پلستیو۔ سوتکی یعنی دن تک اپنی اپنی ذات اور رسم کے موافق مانی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں نفاست کہتے اور عموماً ایک چلے یعنی چالیس دن تک عورت کو ناپاک خیال کرتے ہیں۔ مرنے کی نجاست کو اصل میں پاتک کہنا چاہئے سوتک غلط مشہور ہو گیا ہے)

سوتن (ہ) اسم مؤنث۔ (دیکھو سوت)۔ مگر سوت کا ٹکڑا)۔ "ہم سے کرجل بل سنیاں سوتن گھر گئے" ٭

سُوتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سونتنا۔ کسی چیز کو سیدھا کر کے نیچے کی طرف دونوں ہاتھوں سے لانا جیسے پاشویہ کرنا یا پیٹ سوتنا (۲) اُنجھا یا کلپ چڑھانا جیسے "قدو سوتنا" (۳) کھسوٹنا جیسے شاخ کے پتے سُوتنا (۴) اُنپنا۔ صاف کرنا۔ جیسے "تلوری سوتنا" (۵) لوٹ کھسوٹ کر جسم ننگا کر دینا۔ اور گھسیٹ لینا (۶) میان سے کھینچنا جیسے "تلوار سوتنا" (۷) چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا ٭

سوتی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ چھوٹی سی شاخ یا کھال جو کسی دریا سے پھوٹ کر دوسری طرف بہتی چلی جائے ٭

سُوتی (ہ) صفت۔ (۱) سوت کا۔ سوت کا بنا ہوا (۲) اسم مؤنث۔ ہتھیلی کی ایک

شرط جس میں ہر وقت ذرا سا تاگا منہ کے اندر رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ سوتی آوے تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھا دیں اور اداے شرط سے بچ جاویں ٭

سُوتی آوے (ہ) ندا:۔ سوت دکھا دو ٭ (یہ وہی شرط ہے جس کا حال سوتی نمبر ۲ میں لکھا گیا)

سوتی بھیڑ یا راڑ جگانا (ہ) فعل متعدی۔ فتنۂ خوابیدہ کو بیدار کرنا۔ دبی دبائی آگ اکھیڑنا۔ نئے سرے سے فساد اُٹھانا ٭ ؎

جو سوتی بھیڑ باعث غوغا جگائے پھر　　　دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بھیڑ تو (ذوق)

(بعض کے نزدیک اصل میں سوتی بھیڑ یعنی تھا یا تھا یعنے سوتے فتنوں کو جگانا خواہ فتنہ برپا کرانا۔ مگر ذوق کے شعر سے بھیڑ ہی ثابت ہے۔ کیونکہ وہ بھیڑ کے جاگنے کو شور و غل ہونے کا سبب خیال کرتے ہیں) ٭

سوتے فتنہ کو جگانا (دیکھو سوتی بھیڑ جگانا) ؎

وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے　　　سوتے فتنہ کو جگانا کوئی تم سے سیکھ جائے (؟)

سوتے کا سوتا رہنا (ہ) فعل لازم (۱) حالت نوم میں ہی پڑا رہنا۔ جیتے جی سوتا ہوا رہ جانا ؎

چل بسے پیش از سحر جو تھے رفیقان سحر　　　اُٹھ کے تکا سوتا میں ہی غافل رہ گیا (؟)

(۲) سوتے میں مر جانا۔ رات کو سو کر جیتا نہ اٹھنا ٭

سَوتیلا (ہ) صفت۔ سوت کا۔ سوکن سے تعلق رکھنے والا ٭

سَوتیلا باپ (ہ) اسم مذکر۔ وہ باپ جس کے نطفے سے آپ نہ ہو سگے باپ کا نقیض۔ دوسرا باپ ٭

سوتیلا بھائی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو برادرانہ۔ وہ بھائی جو اور ماں سے ہو ٭

(جن بھائیوں کی ماں ایک اور باپ دو ہوں ان کو عربی میں اخیافی اور جن کی ماں دو اور باپ ایک ہو انہیں علاتی اور جو ایک ماں باپ سے ہوں وہ عینی کہلاتے ہیں) ٭

سَوتیلا بیٹا (ہ) اسم مذکر۔ خاوند کی پہلی یا دوسری بیوی کا بیٹا۔ وہ بیٹا جو اپنے پیٹ سے نہ ہو۔ خاوند کا وہ بیٹا جو اور بیوی سے ہو۔ پسر آمدہ۔ نگفتہ فرزند ربیب ٭

سَوتیلی (ہ) صفت۔ سوتیلا کی تانیث۔ غیر حقیقی ٭

سوتے مُردے جگانا (۹) فعل متعدی۔ قیامت برپا کرنا۔ ہنگامۂ محشر کھڑا کرنا۔ شور و شر مچانا ٭

(چونکہ محشر کے دن نفخ صور سے سب جاگ جائیں گے جو مر گئے ہیں اس سے یہ محاورہ شور و شر و ہنگامۂ محشر کے

سوت

تو تم پیدا ہونے لگے)۔

اگر خواب میں آن کر جگایا   سوتے نصیب سے جگا دیں گے ہم (مومن)

سوتے نصیب جاگنا (ہ) فعل لازم۔ بخت خفتہ کا بیدار ہونا۔ قسمت کھلنا۔ اقبال کا یاور ہونا۔ نصیبا سامنے ہونا۔

چھوڑا ناقتی کو اپنے آگے   ہیں گے نصیب سوتے جاگے (انشا)

سُوجا (ہ) اسم مذکر (ہندو) (۱) بھرا ہوا۔ سنبہ (۲) اُسوا۔ بڑی سوئی۔

سوجانا (ا) فعل لازم۔ (۱) نیند آجانا۔ دراز ہوجانا۔ خواب فرمانا (۲) سُن ہوجانا۔ حرکت خون بند ہوجانا۔ سنسنا جانا۔

چین آنے دے تکیہ ترے سر کا ہی کر   کاٹ ڈالوں گا میرا ہاتھ جو سو جائے گا (داغ)

گوشۂ مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہوجاتے ہیں بیکار قیام (آتش)

آگے کسی کے کیا کریں دستِ طمع دراز   یاں ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے (میر)

سُوج کر کُپّا یا تُھم ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت سُوج جانا۔ بہت سُوجنا۔

سُوجن (ہ) اسم مؤنث۔ ورم۔ آماس۔ پھولن۔

سُوجن اُترنا (ہ) فعل لازم۔ آماس یا ورم کا کم ہونا۔

سُوجن چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ ورم پھیلنا۔ آماس چھانا۔ سُوجن ہونا۔

سُوجن ہونا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (سوجن چڑھنا)

سُوجنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ورم ہونا (۲) آماس ہونا۔ سُوجن چڑھنا (۳) پھولنا۔ غصے یا بدمزاجی سے مُنہ پھلائے رہنا۔ مُنہ تھتھانا۔ "اُن کا مُنہ تو سدا سُوجا ہی رہتا ہے"۔

سُوج کر تُھم ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت ورم ہونا۔ ازحد آماس چڑھنا۔ ورم سے تھم کی مانند موٹا ہونا۔

منزلِ مقصود کیا راہ صورت تک ہے   رفتہ رفتہ سوج کر پاؤں ہے بجلس تھم ہوا (مرزا صابر)

سُوجھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جوت۔ نظر۔ بینائی۔ بصارت (۲) عقل۔ ادراک۔ سمجھ۔ بوجھ۔ ہوش۔ حواس۔ فکر صائب۔ نظر غائر۔

سُوجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث۔ عقل و فہم۔ درک و ادراک۔ دور اندیشی۔ جیسے "بڑی سوجھ بوجھ کا آدمی ہے"۔

سُوجھتا یا بُوجھتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) فکر۔ صوابدید۔ اندیشہ۔ انتظام۔ بندوبست۔ تدبیر جیسے "اپنے گھر کا سوجھتا کر کے نکلو" (۲) ڈھنگ۔ مطلب۔ مقصد۔ گون۔ جیسے "جاؤ تو سہی اپنا سوجھتا نہ دیکھو تو آجانا"۔ (شعرا نے اکثر سوچنا باندھا ہے)

سوجھتا اپنا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (اپنا سوجھتا کرنا زیادہ برتتے ہیں)۔

سوچ

تدبیر درست سے کام کرنا۔ اپنا فکر و تردد کرنا۔ اپنی بہتری اور مصلحت کی بات کرنا۔ انتظام و بندوبست کرنا۔ اُپائے کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔

ابھی اک عمر رونا ہے کہو تو اشک آنکھوں تھم   کرو کچھ سوجھتا اپنا تو بہتر ہے کہ دنیا ہے (میر)

سوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تر بے مصلحت   جوشِ غم سے جب نہ بیٹھا ہے چشم گریہ ناک (ر)

ناوک اندازی کریں گے نالۂ شبگیر سے   سوجھتا اپنا کرے کہہ دو یہ چرخ پیر اب (نکہت)

سوجھتا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ فکر کرنا۔ سوچنا۔ تدبیر کرنا۔

سوجھتا ہونا (ہ) فعل لازم۔ فکر ہونا۔ تدبیر ہونا۔ بات قرار پانا۔ نسبت ٹھہرنا۔ (دیکھو چتر ہیلی صفحہ ۲۰۱ مطبوعہ ارمغان دہلی ۱۹۱۲ء)

سُوجھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نظر آنا۔ دکھائی دینا۔

نصیرا سوجھتا ہے ہم کو وصلِ یار کا ہونا   خوشی سے مُنہ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے (نصیر)

(۲) آنکھ سے معلوم ہونا۔ دیکھنا۔ نظر پڑنا۔ نظر میں آنا جیسے سوجھے نہیں ٹھورا چاند سے رام رام (بھجن)۔

یکھشیں سُوجھے نہیں کرے گھما نہ جائے۔ پلا ہے اور نہ چلے وا سے کہا بسائے۔

(۳) معلوم ہونا۔ ظاہر ہونا جیسے "ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا" یعنی نہایت اندھیرا ہے۔

(۴) خیال ہونا۔ خیال آنا جیسے "دل کو ہو قرار تو سب سُوجھتا تمہارا" مجھ کو بری سوجھی ہے۔ ذہن میں آنا۔ خیال پر چڑھنا۔ سمجھ میں آنا۔

چشمِ یار آئی یاد دیکھ کے جام   وقت پر سوجھی عجب شے سب ہے (معروف)

سُوجی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) روا۔ مغز گندم۔ گیہوں کی گری (۲) (ہندو) سُوئی۔ سوزن (۳) (ہندو): درزی۔ خیاط۔ پارچہ دوز۔ (یہ لفظ سنسکرت میں سُوچی تھا جس کے معنی سوئی کے ہیں)۔

سوجے پھولے (ہ) صفت۔ خفا۔ آزردہ۔ مُنہ تھتھانے۔ مُنہ پھلائے۔ خفا خفا۔

حال میرا اُن سے پوچھا جو کسی نے تو کہا   وہی ہیں جا کے کل یاں بیقراری کر گئے
بیٹھے گئے اور بھلے چنگے ہیں اُن کو کیا ہوا   سُوجے پھولے آئے تھے بخوگزاری کر گئے (بحر)

سَوچ (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) آبدست۔ استنجا۔ پاکی۔ صفائی۔

سوچ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) فکر۔ اندیشہ۔ خیال۔ بچار۔ چنتا (۲) غم و الم۔ رنج و اندوہ (۳) خوف۔ دھیان۔ توجہ۔ غوض۔

سوچ بچار (ہ) اسم مذکر۔ فکر و تامل۔ غور و فکر۔ سوچ سمجھ۔ دیکھ بھال۔

سوچ بچار کے (ہ) تابع فعل۔ سوچ سمجھ کے۔ غور و تامل سے۔ سوچ سمجھ کے۔ دیکھ بھال کے۔

سوچ

سوچ سمجھ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (دیکھو سوچ بچار) •

سوچ سمجھ کے (ہ) تابع فعل ۔ غور و فکر سے ۔ ہوش و حواس سے •

سوچ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ فکر کرنا ۔ چنتا کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ غم کھانا ؎

کاہے کو سوچ کرے من ہمکو کریہ میں کانشہ کا کتیک کھایو
پہلے ورودہ کلس بھروالو پاچھے تیرو جنم کرایو [illegible]

سوچ مٹانا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) غم دور کرنا ۔ اندیشہ مٹانا •

سوچ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ فکر میں بیٹھنا ۔ خیال میں مصروف ہونا ۔ دھن میں لگنا ؎

اس کو یاں لاتو سہی سوچ میں بیٹھے ہے کیوں ۔ اس کے آنے کی قسم ہے مجھے گر دم بھی لوں
تیرا جو عہد ہے اس عہد پہ میں قائم ہوں ۔ پر یہ نہ ہے کہ وہ آئے تو میں خوش ہو دوں
لا کسی طرح اسے میری پیاری آنا [illegible]

سوچ میں رہنا (ہ) فعل لازم ۔ غوطہ میں رہنا ۔ فکر میں رہنا ۔ خیال میں غرق رہنا ۔ دھن میں لگا رہنا ۔ اندیشہ میں ہونا •

سوچ میں ہونا (ہ) فعل لازم ۔ فکر میں ہونا ۔ خیال میں ہونا ۔ سوچنا ۔ فکر کرنا ۔ اندیشہ کرنا •

میر کس سوچ میں ہو بولو ۔ آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (میر)

سوچنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) فکر کرنا ۔ غور کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ چنتا کرنا ۔ بچارنا ۔ خوض کرنا ۔ دھیان کرنا (۲) مراقبہ میں جانا ۔ مراقبہ کرنا ۔ دھیان لگانا (۳) سمجھنا ۔ بوجھنا ۔ ذہن نشین کرنا جیسے "خوب سوچ لو" (۴) عاقبت اندیشی کرنا •

سوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ آبدست کرنا ۔ پانی لینا ۔ طہارت کرنا •

سوچی پتر (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ فہرست مضامین ۔ صحت نامہ •

سوخت (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) سوختگی ۔ سوزش ؎

آپ کو سوخت طیر کو لذت ۔ یہ مزا بس کباب میں دیکھا (نامعلوم)

(۲۔۹) ایک قسم کا جوا جو گنجفہ میں بازی بدکر کھیلتے ہیں ۔ نیز خلاف قاعدہ تاش ۔ کھیلنے میں بازی ضبط کرنے کو اور گنجفہ میں آٹھوں کے چھپا رکھنے سے نکمی ہو جانے کو سوخت کہتے ہیں •

سوخت کرنا (۹) فعل متعدی ۔ جلانا • ضبط کرنا ۔ منسوخ کرنا ۔ رد کرنا ۔ جیسے "بازی سوخت کرنا ۔ سر سوخت کرنا" وغیرہ •

سوخت ہونا (ا) فعل لازم ۔ جلنا • ضبط ہونا ۔ منسوخ ہونا ۔ رد ہونا جیسے "دام سوخت ہونا" •

سود

سوختگی (ف) اسم مؤنث ۔ جلن ۔ سوزش • تکلیف ۔ رنج ۔ صدمہ ۔ جلاپا ۔ غم ۔ کلفت •

سوختنی (ف) اسم مؤنث :۔ جلنے کے قابل • جلانے کے لائق • جلنے جوگا •

سوختہ (ف) صفت ۔ (۱) جلا ہوا ۔ آتش زدہ ۔ جھلسا ہوا ؎

جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر ۔ تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا (ذوق)

(۲) غم سے جلا ہوا ۔ غم اندوز ۔ اندوہگین ۔ افسردہ ۔ پژمردہ ۔ مصیبت زدہ ؎

جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا ۔ آگ لینے کو آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر درد)

(۳) وہ بجھایا ہوا کوئلا یا کپڑا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے ۔ انگریزی سوختہ ۔ حراقہ ۔ نیز وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (۴۔۹) بلوٹنگ پیپر ۔ سیاہی چٹ ۔ جاذب (سہارن پور وغیرہ کی طرف سنا گیا ہے) •

سوختی (۱) اسم مؤنث :۔ (انگلش) رنج ۔ کلفت ۔ غم •

سود (ف) اسم مذکر ۔ (۱) زیان کا نقیض ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ منافع ؎

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا (غالب)

(۲۔۹) بہتری ۔ بھلائی ۔ خوبی ۔ عمدگی (۳۔۹) بیاج ۔ ربا ۔ نقد روپے کا نفع •

سود بٹا (ہ) اسم مذکر ۔ نفع نقصان •

سود پر دینا یا سودی چلانا (۹) فعل متعدی ۔ روپیہ منافع پر قرض دینا ۔ بیاج پر روپیہ دینا •

سود پر لینا (۹) فعل متعدی ۔ بیاج پر روپیہ لینا •

سود خوار یا سود خورا (ف) اسم مذکر ۔ بیاج کھانے والا ۔ رباخوار •

سود در سود (ف) اسم مذکر ۔ بیاج پر بیاج ۔ چکر بردی ۔ مرکب سود ۔ پڑبیاج ۔ بیاج کا بیاج • حساب کا وہ قاعدہ جس میں بیاج پر بیاج لگانے کا قاعدہ اور اس کا نرخ و دستہ بتایا جائے •

سود کھانا (۱) فعل متعدی :۔ بیاج لینا ۔ بیاج پر روپیہ چلانا ۔ سود پر دینا ؎

ہے منافع جو سنکے سے سوا ۔ سود کھانا بھی اب حلال ہوا (جان صاحب)

سود لگانا (۹) فعل متعدی ۔ بیاج لگانا ۔ بیاج پھیلانا •

سودمند (ف) صفت :۔ مفید ۔ فائدہ مند •

سود ہونا (۹) فعل لازم ۔ فائدہ ہونا ۔ نفع ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ آنا •

سود (ہ) اسم مذکر ۔ بنیوں کی ایک قوم جو اکثر ضلع کانگڑا میں پائی جاتی ہے ۔ ان میں ایک پہاڑی سود کہلاتے ہیں اور دوسرے دیسی ۔ جن کا باہم میل ملاپ اور رشتہ ناطہ نہیں ہو سکتا •

سَودا (ع) اسم مذکر ۔ (۱) سیاہ ۔ کالا (۲) اخلاط اربعہ میں سے ایک سیاہ خلط کا نام ۔ بلغم سوختہ ۔ صفرائے سوختہ ۔ زرش ۔

ہوگیا جزو بدن جائے گا اب کیا سودا ۔ سو کہ آنکھوں سے مرے دل میں ہے پیدا سودا (امیر)

چلا اخلاط میں مانند دم و رنج و الم ۔ خون بلغم ہے مرے تن میں نہ صفرا سودا (〃)

(۳) ف ۔ خبط ۔ جنون ۔ دیوانگی ۔ پاگل پن ۔ باؤلا پن ۔ سڑی پن ۔ مالیخولیا ۔

(چونکہ خلط سودا کے غلبہ ہو جانے سے جنون پیدا ہوتا ہے اس وجہ سے فارسی والے اس معنی پر استعمال کرنے لگے)

شور بازار محبت یہ نظر آیا مجھے ۔ دل کا جب سودا ہوا تب ہوگیا سودا مجھے (نصیر)

مستعد ہوں رہ جہاں میں ناسخ ۔ کچھ سوا نہیں اتنا کوئی سودا مجھ کو (ناسخ)

تنگ آیا ہوں میں وحشت کی آبادی سے ۔ لے چلے کاش مجھے جانب صحرا سودا (امیر)

ہو کے تسخیر جنوں کی ہم نے کیا ہم کو سودا تھا ۔ گرفتار دل میں تھا لیلیٰ کا محل نشین ہو کر (داغ)

(۴) عشق ۔ فریفتگی ۔ سنیہ ۔ پریم ۔ پریت ۔ ہوس ۔

پھر یہی کہتا ہے دل صحرائے قیس آباد ہو ۔ پھر ہوا سودا اسیر اس شوخ خنیاں فام کا (سخن)

(۵) خیال ۔ دھیان ۔ دُھن ۔

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا ۔ شور سودائے خط و خال کہاں (غالب)

سودا ہے سر میں تیرا سودا نہیں جاتا ۔ دل لگا بیٹھا ہے تیری الفت نہیں جاتی (داغ)

میں تری زلف کے سودے میں گرفتار بلا ۔ آمد کیا ہوں گا صبا پائے بزنجیر تو ہوں (ظفر)

رنگ اڑ جائے گا کاش زلف کے سودے میں ہار ۔ سو گئے کہ جو کبھی مشک ختن بو کر دیا (آتش)

(۶ ۔ ت) معاملہ خرید و فروخت ۔ بھاؤ تاؤ ۔ مول تول ۔ خرید و فروخت کی بات چیت ۔

دل کا زلفوں میں ہے سودا ہوا یوں سودا ۔ جیسے ستی کے بکانے ہوں نیلام کی چیز (ظفر)

کل تک نہیں کرتا ہے یاں دن کو دے اور رات لے ۔ کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے } (نظیر)

(۷) اسباب ۔ جنس ۔ چیز ۔ کھانے پینے برتنے برتانے کی چیز جو بازار سے لائی یا خرید کی جائے ۔

لے کے دل اپنے بسر ہو دیا جھمالیں ۔ سستے داموں مجھے تانہ کیا مہنگا سودا (امیر)

سودائے عشق میں کبھی پائی نہ منفعت ۔ کیا کیا ضرر اٹھائے تمنا کے سودے میں (ظفر)

(۸ ۔ ا) معاملہ ۔ بیوپار ۔

دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں ۔ گفتگو ہوتی ہے بائع کو خریدار کے ساتھ (ثاقب)

بوسہ لگا لب شیریں کا جو بنت تلخ ہوا ۔ سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ خدا کا سودا (امیر)

(۸) مرزا محمد رفیع خلف الرشید مرزا محمد شفیع کا تخلص جو بزرگی اور قصائد میں ملک الشعرا اور میر تقی مرحوم کے ہمعصر تھے ۔ ان کا کلیات مشہور اور ہر جگہ ملتا ہے ۔

سودا اُچھلنا (۱) فعل لازم ۔ خبط ہونا ۔ جنون ہونا ۔ خفقان ہونا ۔ دیوانگی یا پاگل پن کا زور کرنا ۔ مالیخولیا کا زور ہونا ۔

سودا بنانا یا کرنا (۱) فعل متعدی ۔ بھاؤ ٹھیرانا یا قیمت نرخ کا کرنا کرنا ۔ معاملہ طے کرنا ۔

سودا بننا یا ہو جانا (۱) فعل لازم ۔ معاملہ خرید و فروخت کا قرار پانا ۔ سودا چکنا ۔ بھاؤ تاؤ بننا ۔ مول تول ہونا ۔ معاملہ پٹنا ۔ نرخ یا قیمت ٹھیرنا ۔

حسن کی جنس گراں نقد دو عالم کم وزن ۔ نہ بنے گا نہ بنے گا سودا (امیر)

آپ سے اب نہ بنے گا کوئی سودا اپنا ۔ پھیر دیجے دل بیتاب ہمارا ہم کو (داغ)

کیا پوچھتے ہو قیمت دل کا معاملہ ۔ تم سے بھلا کوئی سودا بنا بھی ہے (زائد)

لے چلا ہوں میں لے کے بازار الفت میں گر ۔ دیکھئے کوئی دام میں بنے سودا دل (صابر)

سودا پٹنا (۱) فعل لازم ۔ معاملہ بننا ۔ معاملہ طے ہونا ۔ سودا چکنا ۔

سودا ٹھیرنا (۱) فعل لازم ۔ قیمت بننا ۔ بھاؤ چکنا ۔ معاملہ بننا ۔ مول تول ہونا ۔ مول چکنا ۔ نرخ قرار پانا ۔

متاع دل بہت ارزاں ہے کیوں نہیں لیتے ۔ کہ ایک بوسہ پہ سودا ہے اب تو آ ٹھیرا (ظہیر)

دل کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھیرے ۔ تیری کچھ کا نخرہ کریں ہو تو سودا ٹھیرے (〃)

متاع شوق جو بچی یہ مفت بھی بکتے ہیں ۔ اگر ہمیں تو تجھ سے سودا ہمارا آپ کا ٹھیرے (داغ)

سودا خریدنا یا مول لینا (۱) فعل متعدی ۔ چیز خریدنا ۔ کوئی چیز لینا ۔ اسباب مول لینا ۔

سودا دلانا (۱) فعل متعدی ۔ کھانے پینے کی چیز لانا ۔ کوئی چیز دلانا ۔

تنگ ہیں جھولیوں میں لڑکوں کی ۔ ان کو سودا دلا دیا کریں لے (معروف)

سودا سلف (۱) اسم مذکر ۔ جنس ۔ کھانے پینے کی چیز بازاری چیز جو خریدی جائے (سلف کی تحقیق اسی لغت میں دیکھو) ۔

سودا کرنا (۱) فعل متعدی ۔ معاملہ کرنا ۔ بیع کرنا ۔ بیوپار کرنا ۔ خرید و فروخت کرنا ۔ معاملہ بنانا ۔ مول تول کرنا ۔ قیمت ٹھیرانا ۔ نرخ کرتکنا ۔ بھاؤ تاؤ کرنا ۔

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلف یار سے ۔ پہ یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر } ظفر

کیوں عبث دل اے جان جہاں مفت میں کھوئیں ۔ دیوانے نہیں آپ سے سودا نہ کریں گے } برق

سودا لینا (۱) فعل متعدی ۔ کوئی چیز خریدنا ۔ کوئی اسباب مول لینا ۔

سودا ملنا (۱) فعل لازم ۔ چیز ملنا جیسے "اللہ کے تھے کہ اب جگہ سودا ملتا ہے" ۔

سودا ہو جانا (۱) فعل لازم ۔ (۱) سودا بن جانا ۔ معاملہ طے ہو جانا ۔ قیمت چک جانا ۔ بھاؤ ٹھیر جانا (۲) جنون ہو جانا ۔ خبط ہو جانا ۔ مالیخولیا ہو جانا ۔

سودا بلند ازمحبت میں لیلی نظر آیا مجھے ۔ دِل کا جب سودا اُٹھا تب ہو گیا سودا مجھے (نصیر)

سودا ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) خرید و فروخت ہونا ۔ بنج بیوپار ہونا ۔ لین دین ہونا ۔ مُعاملہ بننا ۔ مول تول ہونا ۔ بھاؤ بننا ۔ مُعاملہ ہونا ؎

تمی ہر کاہ یار کی زُلفِ رسا بازار میں ۔ جنسِ دل کا اپنے سودا ہو گیا بازار میں (نصیر)

(۲) جنون ہونا ۔ خفقان ہونا ۔ خبط ہونا ۔ مالی خولیا ہو جانا ؎

سودا کی جا سنگ اسود کو چوما ۔ ارے تجھ کو سودا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

یک رہا ہے تو میں بیٹھا ہوں طمع ش ۔ مجھ کو اسے نام ہے سودا یا مجھے (اسیر)

کر لی نادانی نہ آگر کتا کو کتنا غم نہ تھا ۔ کیوں جی تمہی کہو کر کتنے ہو کر سودا ہو گیا (نسیم)

(۳) عشق ہونا ۔ آنکھ لگنا ۔ دِل لگنا ۔ شیفتہ ہونا ۔ فریفتگی ہونا (شال اول دیکھو سودا نمبر ۳) ؎

تمام عمر تلطف ہم سے ہے پریشاں حال ۔ کسی کی زُلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

سوداگر (ف) اسم مذکر ۔ تاجر ۔ بنجارا ۔ بیوپاری ۔ بنجارا ۔ مہاجن ۔

سوداگر بچہ (ف) اسم مذکر ۔ تاجرزادہ ۔ بیوپاری کا بیٹا ۔

سوداگر بچی (۹) اسم مؤنث :۔ تاجرزادی ۔

سوداگری (ف) صفت :۔ (۱) سوداگری سے متعلق ۔ بیوپار سے تعلق رکھنے والا ۔ مہاجن ۔ بیوپاری ۔ تجارتی جیسے "سوداگری مال" (۲) اسم مؤنث :۔ بنج بیوپار ۔ تجارت ۔ بیوہار (۳) اسم مذکر :۔ سوداگرپن ۔ مہاجن پن جیسے "میاں صاحب ہم سے بھی سوداگری چال چلے" ۔

سوداگری مال یا اسباب (۹) اسم مذکر :۔ بکری کا مال ۔ بیچنے کا اسباب ۔ اشیائے فروخت ۔

سوداگری کرنا (۹) فعل متعدی :۔ تجارت کرنا ۔ بیوپار کرنا ۔ بنج کرنا ۔ کاروبار کرنا ۔ لین دین کرنا ۔

سودائی (ع) صفت :۔ (۱) دیوانہ ۔ باؤلا ۔ مجنون ۔ مخبوط الحواس ۔ جنونی ۔ پاگل ۔ سڑی ۔ بورانا ۔ خبطی ۔ احمق ؎

میں تو تھا ماقل زمانے کا پر اُلفت کے طفیل ۔ کون ہوائی کسے ہے کوئی دیوانہ مجھے (تاب)

(۲) اسم مذکر :۔ دیوانہ آدمی ۔ پاگل آدمی ۔ وہ شخص جو آپ ہی آپ خیالِ باطل پکایا کرے ۔ بیوقوف آدمی ۔ مجنون آدمی ؎

سنتے تو آواز مری نظر میں کہا عالم نے ۔ دیکھا دہ پہ کہا ہے وہی سودائی کیا (مصحفی)

(جب کسی کی طرف منسوب کر کے کہتے ہیں تو وہاں عاشق کے معنی ہوتے ہیں جیسے اُس کا سودائی ۔ اس کا سودائی وغیرہ) ۔

سودائی بنانا (۹) فعل متعدی :۔ (۱) دیوانہ باؤلا بنانا ۔ مخبوط الحواس کرنا ۔ تنکے چنوانا ؎

مجھ کو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں ۔ تم دعوت سے کالیا کوتے تھا بادام سے کام (ناسخ)

(۲) عاشق و شیدا بنانا ۔

سوداوی (ع) صفت :۔ (۱) منسوب بہ سودا (۲) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط سودا بڑھا ہوا ہو ۔ وہ شخص جس پر سودا غالب ہو (۳) صفت :۔ مغموم ۔ غمگین ۔

سوداوی مزاج (ع) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس میں خلط سودا غالب ہو ۔ خفقانی آدمی ۔ جنونی آدمی ۔

سُودر (ہ) اسم مذکر ۔ شُودر ۔ ہندوؤں کی چوتھی ذات جس کا کام نوکری ، خدمت ، ٹہل وغیرہ ہے جیسے مالی ۔ دھوبی ۔ چمار ۔ کمہار وغیرہ ۔

سودھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پاکی ۔ صفائی ۔ لطافت ۔ ستھرائی ۔ پوترتا (۲) کھوج ۔ پتا ۔ بھید ۔ سُراغ (۳) مُدھ گی ۔ خرابی ۔

سودھا (ہ) صفت (ہندی) :۔ سیدھا ۔ صاف ۔ بے کپٹ ۔ سچا ۔ صاف دِل ۔ سادہ دِل ۔ بے زیب ۔ بھولا ۔

سودھن (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندی) (۱) تہذیب ۔ شُستگی ۔ تراش ۔ آراستگی (۲) طہارت ۔ پاکیزگی ۔ صفائی ۔ نفاست (۳) اصلاح ۔ درستی (۴) قرض کی بے باقی ۔ مُعاملہ کی صفائی ۔ (سنسکرت میں شودھن بمعنی تفریق ۔ بیراکیس کا ندف نیبو ۔ صاف کرنے والا اور جھاڑو بھی آیا ہے) ۔

سودھنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) :۔ (۱) صاف کرنا ۔ پاک کرنا ۔ شُدھ کرنا ۔ میل کچیل نکالنا جیسے "چاندی یا سونا سودھنا" (۲) قرض ادا کرنا ۔ قرضہ چکانا ۔ بے باق کرنا ۔ مُعاملہ کی صفائی کرنا (۳) صحیح کرنا ۔ اِصلاح دینا ۔ غلطی نکالنا (۴) ملانا ۔ مُقابلہ کرنا ۔ مطابقت کرنا (۵) تلاش کرنا ۔ پتا لگانا ۔ سُراغ لگانا (۶) گننا ۔ شمار کرنا ۔ جوڑنا ۔ پھیلانا ۔ حساب لگانا ۔ اندازہ کرنا ۔ اٹکل کرنا ۔

سُودھی (ہ) صفت :۔ (۱) پاک ۔ صاف ۔ مُقدّس ۔ پوتر ۔ معصوم ۔ بے گناہ ۔ نِرواش (۲) کھرا ۔ سچا ۔ صادق ۔ کھرا (۳) اُجلا ۔ سفید ۔ دھولا ۔ چِٹا (۴) نفیس ۔ عُمدہ ۔ پاکیزہ ۔

سُودی (ف) صفت :۔ بیاجو ۔ وہ روپیہ جو سُود پر دیا جائے ۔ وہ روپیہ جو سود دے کر لیا جائے ۔

سوڈا (انگلش) Soda اسم مذکر ۔ سوڈیم Sodium دھات کا کھار ۔ ایک قسم کی سجی مٹی ۔ اصل میں ایک نقرئی لئے ہوئے سفید دھاتی مادے کا نام ہے جو وزن میں پانی سے ہلکا ہوتا اور اکثر چیزوں میں پایا جاتا ہے ۔

سوڈا واٹر (انگلش) Soda-water اسم مذکر ۔ وہ کل کا پانی جو سوڈے کی

سو

لاک سے بنایا جاتا ہے۔ ولائتی پالی۔

سُوڈَول (ہ) صفت۔ (دیکھو سُڈول یا سُنڈھال)۔

سوڈھی (ہ) اسم مذکر۔ چھتریوں کی وہ قوم جو اپنے کو باوا گرو نانک کی اولاد بتلاتی ہے۔

سُور (س स्वर) اسم مذکر۔ (۱) آواز۔ سُر (۲) حروف علت یا اُن کی علامات اول حروف اعراب جو بقول بعض تیرہ اور بعض کے کہنے موافق سولہ ہیں۔ (حروف علت) زبان سنسکرت میں تین قسم پر تقسیم کئے گئے ہیں۔ اول لَگھُو سُور (लघु स्वर) جن کے تلفظ میں ہر سُر کے تلفظ سے سپند وقفہ لگتا ہے جیسے اے (अ) اِ (इ) اُو (उ) اَر (ऋ) دوسرے دیرگھ سُور (दीर्घ स्वर) جن کی آواز لمبی اور دراز ہو جیسے آ (आ) ای (ई) اُو (ऊ) تیسرے پرلُت سُور (प्लुत स्वर) جن کی آواز نہایت مختصر ہونے کے سبب جلدی سے نکلے جیسے آ (आ३) ای (ई३) اُو (ऊ३) وغیرہ)۔

سُور (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بہادر آدمی۔ شجاع آدمی۔ سورما آدمی۔ رستم۔ گُرز۔ پہلوان آدمی۔ غازی مرد (۲) صفت۔ بہادری۔ شجاعت۔ سورماپن۔ زبردستی۔ پہلوانی۔ ؎

گو مست آیا ہے مگر غیض میں سرکش ہوئی نہیں ختم سُور کو میں محمد کی گردن (ناسخ)
مصحفیؔ جانباز بھی تجھ سا کوئی ہی ہوگا پر سُور کبھی قدم پڑتا ہے آگے سُور کا (مصحفی)

سور بیر (ہ) صفت۔ راوت۔ بڑا بہادر۔ سورما۔ جودھا۔

سُوَر یا سُوَّر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جانور۔ خوک۔ خنزیر۔ گراز (۲-۴) صفت۔ حرامزادہ شریر۔ بدذات۔ بخیل (۳-۴) ایک گالی (۴) کلمۂ خشم و عتاب و غضب۔

سُوَر کھینٹا (ہ) اسم مذکر۔ سُور کا بچہ۔ خوک زادہ۔ سُور کا جنا۔

سُوَر (ف) اسم مذکر۔ (۱) جشن۔ خوشی۔ بیاہ شادی جیسے مثل سور و سوگ (۲) سُرخ رنگ۔ لال رنگ۔ چنانچہ اسی وجہ سے لالہ اور گُلِ گلاب وغیرہ کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے خچر یا اونٹ کا ہو۔ چنانچہ خورد رنگ گھوڑے کو سور اسی وجہ سے کہتے ہیں۔

سُور (س सूर) اسم مذکر۔ (۱) عالم۔ فاضل۔ (۱) پنڈت (۲) خورشید۔ سُورج۔ مہر۔ آفتاب (۳) سورن بہرشف (۴) بُدھ مت کے سترھویں پیشوا کے باپ کا نام (۵) سورداس مراد اندھا جیسے مسلمانوں میں حافظ۔

سُورداس (ہ) اسم مذکر۔ (ایک اندھے ہندی شاعر اور گویّے کا نام جس کا قصہ داستان میں مفصل لکھا گیا ہے چونکہ یہ شخص نابینا تھا اس واسطے ہر ایک ہندو نابینا کو عزت کے طور پر سورداس کہنے لگے۔ جس طرح اہلِ اسلام نابیناؤں کو اکثر حافظ ہونے کے سبب ہر ایک مسلمان اندھے کو حافظ کہتے ہیں)۔

(۲) آفتاب پرست۔ شماش۔

سَورا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) سُسرا۔ خسر (بیٹی کی گالی)۔

سُوراخ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چھید۔ رخنہ۔ روزن۔ بِل۔ بلا۔ بِسوال (۲) درز۔ دراڑ۔ جھری (۳) منفذ۔ منفذ۔ دہان (۴) سوکھا۔ گھنٹا (ہ) موری۔ بدرو۔ پرنالہ (۶) مسام جسم کے اوپر کے چھوٹے چھوٹے چھید (۷) گھر۔ خانہ۔

سُوراخ دار (ف) صفت۔ روزن دار۔ چھید دار۔ مسام دار۔

سُوراخ کرنا (۹) فعل متعدی۔ بیدھنا۔ چھیدنا۔

سُورَت (ع) اسم مؤنث۔ جمع عربی (سور) قرآن شریف کی فصل۔ قرآن مجید کا باب جو اس کے تیس سپاروں میں ... تیارے۔ کلام مجید کا حصہ۔ کلام اللہ کا کوئی سا ایک بیان۔

سُورت (ہ) اسم مذکر۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطۂ بمبئی میں واقع ہے۔

سُورتی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سورت کا باشندہ (۲) سورت کا تمباکو جو نہایت تیز ہوتا اور اسے اکثر مستورات پان میں ڈال کر کھاتی ہیں۔

سُورٹھ (ہ) اسم مؤنث۔ بھیروں راگ کی بھاریا (بھاریا) ایک راگنی کا نام جیسے ؎

سورٹھ میٹھی راگنی بَین میٹھی گفتار جانے میٹھی کاملی بیرن میٹھی نار (دوہا)

(جب کمل سورٹھ گتا بولیں گے تو دال سوکھا۔ عامیانہ۔ گھٹ گھٹا بے آواز کہنے سے غرض ہوگی جیسے وہ کمل سورٹھ گتا ہے جیسے کچھ کرتا ہو کرے")۔

سُورج (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شمس۔ خورشید۔ آفتاب۔ نیرِ اعظم (ذکرِ مہر ساوت۔ بھان) (۲) دھوپ۔ آفتاب کی روشنی۔

سُورج بَرَس (ہ) اسم مذکر۔ سال شمسی۔

سُورج بنسی (ہ) اسم مذکر۔ راجپوتوں کا فرقہ جو اپنے آپ کو سُورج کی اولاد میں خیال کرتا ہے اور اس کی حکومت اجودھیا میں ہی تھی۔ راجہ رامچندر اسی خاندان میں تھے۔

سُورج ڈوبتے یا ڈوبے (ہ) تابع فعل۔ وقتِ غروبِ آفتاب۔ سورج چھپے۔

سُورج ڈوبنا (ہ) فعل لازم۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سورج کا چھپنا۔

سُورج سنسار (ہ) اسم مذکر۔ نظامِ شمسی۔

سُورج سنکرات (ہ) اسم مؤنث۔ تحویلِ آفتاب۔ سُورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا۔

سُورج کو چراغ دکھانا (ہ) فعل متعدی۔ فضول بحث کرنا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ لقمان کو ادب سکھانا۔ تجربہ کار کو عقل دینا۔

سور

سُورج کی کِرَن (ہ) اسم مؤنث:۔ شعاعِ آفتاب ۔

سُورج گرہن یا گہن (ہ) اسم مؤنث:۔ کسوف۔ گرہن گئے آفتاب ۔
(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے دائرے سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے کچھ جزو کو زمین کے ایک حصے سے چھپا لیتا ہے بس اسی کو سورج گہن یا کسوف کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہتی ہے مگر حقیقت زمین کی روشنی جاتی رہتی اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔ عام لوگوں کا جو اعتقاد ہے کہ یہ اُس کے اعمالوں کی سزا ہے یا راہو ستارہ اُس کو نگل جاتا ہے یہ جاہلانہ [illegible] خیال ہے جس کے باعث ہنود میں بہت سی خیر خیرات ہوتی اور مسلمانوں میں نماز کسوف پڑھی جاتی ہے تاکہ خداوند تعالیٰ سورج کی مشکل آسان کرے) ؎

رخصت ہوا وہ مہر لقا شام صبح سے — اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا (اسیر)
پھیلی جو داغِ عشق کی محشر میں تیرگی — چلائے اہلِ حشر کہ سورج گہن ہوا (نامعلوم)

سُورج منڈل یا سُورج گِرْدہ (ا) اسم مذکر۔ قرصِ خورشید۔ سورج کا دائرہ ۔

سُورج منڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ نظامِ شمسی۔ سورج سنسار ۔

سُورج مُکھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آفتاب پرست۔ ایک قسم کے بہت بڑے زرد رنگ کے پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رخ بدلتا جاتا ہے ؎

حسن یکرنگی کہاں ہے عاشق و معشوق میں — کب ہوا سورج مکھی پر التفاتِ آفتاب (بحر)

(۲) ایک قسم کا پنکھا جو دھوپ کے وقت امیروں کے چہرے کے سامنے کر لیتے ہیں تاکہ دھوپ نہ لگے۔ آفتاب گیر ؎

کھینچتا ہے آپ کو کیوں [illegible] روئے آفتاب — سایہ کیا سورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر (آتش)
اللہ رے نازکی کہ شبِ ماہتاب میں — سورج مکھی ہے یار کے منہ پر لگی ہوئی (نامعلوم)

نیوہ پنکھے کی شکل کا ایک کاغذی چیز جس کو ہندو لوگ مشابہ بناتے اور اس کے ساتھ چھوٹے لڑکوں کو لئے ہوئے شعر پڑھتے میلے ٹھیلوں میں جاتے اور اُسے سورج مکھی اٹھانا یا نکالنا کہتے ہیں۔ یہ جہلا کا ایک کھیل یا تماشا ہے (۳) ایک قسم کی آتش بازی جس میں بہت سے پٹاخے لگے ہوتے ہیں (۴) وہ بادل کا ٹکڑا جو سورج کے منہ پر آکر اسے چھپا لے (گنوار) ۔

سُورگ (س स्वर्ग) اسم مذکر۔ اندرلوک۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ۔ جنت۔ بہشت۔ فردوس (۲) آکاس۔ پہلا آسمان (۳) جسم سے مکت پائے ہوئے لوگوں کے رہنے کی جگہ۔ عقبیٰ۔ دوسرا جہان۔ عالمِ ارواح ۔

سُورما (ہ) صفت:۔ (دیکھو سُور بمعنی بہادر) جیسے ایک سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا یعنے اکیلا بہادر بہت سے آدمیوں پر غالب نہیں آسکتا ۔

سُورَن (ہ) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی خوش رنگ) کنچن۔ سونا۔ زر۔ ایک قیمتی زرد رنگ کی دھات کا نام جس کے اکثر زیور بنائے جاتے ہیں ۔

سور

سُورن کی کایا (ہ) اسم مؤنث:۔ کنچن سا بدن۔ صندل سا بدن۔ بزرگا۔ بزرگی۔ تندرست ۔

سُورنجان (ع سپاتہ) اسم مؤنث:۔ ایک جڑی کا نام جس کی شکل سنگھاڑے کی گری سے مشابہ اور تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے سبب بربری اور جنگلی سنگھاڑا بھی کہتے ہیں۔ مزاج اس کا تیسرے درجے میں حار۔ دوسرے میں یابس۔ مفید یرقان۔ عرق النسا و بواسیر بادی وغیرہ ۔

سُورنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مادہ خوک (۲) بہت سے بچے دینے والی عورت ۔

سُورَہ (ع) :۔ دیکھو سورت بمعنی پارۂ قرآن وغیرہ) قرآن شریف کے ۱۱۴ باب میں سے ایک باب ۔

سُورۂ اخلاص (ع) اسم مؤنث:۔ قل ہو اللہ (قرآن شریف کی آخری سورتوں میں سے ایک سو بارھویں سورت کا نام جس میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے۔ چونکہ اخلاص کے دو معنی محبت اور پیار و ارتباط کے مستعمل ہے۔ اس لئے عورتیں اس سورت کو محبت اور سہاگ کے واسطے مخصوص خیال کر کے نکاح کی ریت رسم میں دلہا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اُس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں) ؎

تم نے اور نبی میں ہے اخلاص ہم — گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

سُورۂ تبارک (ع) اسم مؤنث:۔ قرآن شریف کی ایک [illegible] سورت کا نام۔ (اس سے انتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے اور عقائد اسلام کے موافق اس سورت کو مانع عذابِ قبر و دافع نظر بد جانتے ہیں۔ مفصل کیفیت لفظ تبارک میں دیکھو) ۔

سُورۂ نُور (ع) اسم مؤنث:۔ (قرآن شریف کی اس سورت کا نام جو اٹھارھویں سیپارہ میں سورۂ مومن کے بعد واقع ہوئی ہے۔ یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اہلِ اسلام کے نزدیک اس کے اور بہت سے خواص ہیں۔ یہ خواص بہت مشہور ہیں کہ اگر اس سورت کو سات مرتبہ صدقِ دل اور اعتقادِ کامل سے پڑھے تو بہتان سے نجات پائے اور بازو پر باندھے تو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے۔ اکثر شعرا نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے) ۔

سُورۂ یٰسین (ع) اسم مؤنث:۔ قرآن شریف کی ایک بہت مشہور سورت کا نام۔ (اس کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا بلکہ بعض لوگوں کے قول کے موافق حضرت کے اسمائے گرامی میں سے ایک نام یہ بھی ہے۔ بعض مفسرین لکھتے ہیں کہ اس میں یا حرفِ ندا اور سین لفظ سید کی طرف اشارہ ہے مگر تفسیر بیضاوی میں درج ہے کہ یسین۔ انیسین کا مخفف یعنی انسان کی تصغیر بالتعظیم ہے۔ یہ سورت اکثر حل مشکلات کے واسطے اور بالخصوص سختی مرگ کے رفع ہونے کے لئے حالتِ نزع میں انسان کو سناتے ہیں جس سے اگر اس کی زندگی ہوتی ہے تو بچ جاتا ہے ورنہ اُس کی مشکل جلد آسان ہو جاتی ہے لیکن ہمارے نزدیک اس کی وجہ

کہ اس خیر مقدم میں قرآن شریف کی سورت یٰسین کو اپنے فضل سے لایزال رسول مقبول کی طرف
دھیان لگائے اور جلد سے کہ اب نہ تمت آپہنچا اس کی طرف سے یا بعض جاں بحق تاکہ خاتمہ بالخیر ہو بقول
سعدی ؎ سوی لیکن نوبت بالمیت ۔ اگر نیک روزی بود خاتمت ۔ چونکہ یہ سورت اکثر مرتے
کے وقت سنائی جاتی ہے اس سبب سے مومنین ہند کے اردو کلام میں یہ تلمیح اس سے استعارہ کرتے ہیں
مرگیا بس سن کے اس سے کتابی کا بیان ؎ مجھ کو ذکرِ مصحفِ رُخ سورۂ یٰسیں ہوا (امانت)
مرگیا سنتے ہی اس کے نالۂ مرغِ سحر ؎ وصل کی شب میرے حق میں صبح یٰسیں ہوا (آتش)
سُوری (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) مادہ خوک ۔ سُورنی ۔
سَوڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) لحاف ۔ رضائی ۔ بالاپوش ۔ گدڑی ۔
سُوڑ یا سوہڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ نفاس ۔
(زچہ خانہ کی نجاست اور ناپاکی جو مسلمانوں میں کم سے کم چھ دن زیادہ سے زیادہ چالیس دن خیال کی جاتی
اور ہندوؤں میں اپنی اپنی ذات کے لحاظ سے کم سے کم بارہ دن زیادہ سے زیادہ تیس دن تک مانی جاتی
ہے اکثر مسلمان عورتیں جو کہ اس گندے عرصہ کے باعث پرہیز ہوتا ہے چھوت تک زچہ کے گھر کی
چیز نہیں کھاتے اور اس تمام تک جاتے ہیں مفصل کیفیت سوتک میں دیکھو) ۔
سُوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو گنوار) بچھڑنا ۔ کوڑے مارنا ۔ تازیانے لگانا ۔ کوڑے پھٹکارنا ۔
سوز (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سوزش ۔ جلن ۔ سوختگی ۔ تپن ۔ حرقت ۔ تپش ؎
فغاں کہ سے ہے سوزِ دل عیاں ہوتا ؎ دیل آگ کے جلنے کی ہے رسوا ہوتا (آتش)
(۲) دکھ ۔ درد ؎
گئے جنت میں اگر سوزِ محبت والے ؎ تو یہ جانو ہے دوزخ ہی میں جنت والے (ذوق)
(۳) کلفت ۔ رنج ۔ غم ۔ سوگ ۔ ملامت ۔ آزردگی ۔ اذیت (۴) ۱ ۔ وہ
قطعہ یا بیت یا چند اشعار جو مرثیہ خوان مرثیہ شروع کرتے وقت پڑھتے ہیں ۔ مرثیہ
خوانی کی ایک طرز ؎
کچھ بھی شاعر نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں ؎ سوز پڑھ پڑھ کے سبھوں کو رُلا جاتا ہوں (مصحفی)
نوحہ خواں ہے سارا سطربِ مجر میں ؎ راگ بلبل کو مرثیہ کا سوز ہے (ناسخ)
(۵) حضرت خواجہ میر ضیاء الدین کا تخلص جو اپنے وقت کے یکتا اور نامی شاعر ہی
نہیں بلکہ زبانِ اردو میں رنگ پیدا کرنے والوں میں تھے ان کی کیفیت آبِ حیات
میں دیکھنے کے قابل ہے ۔
سوز خوان (ف) اسم مذکر ۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا ۔
سوز خوانی (ف) اسم مذکر ۔ مرثیہ خوانی ۔ ایک طرز خاص کی نوحہ خوانی ۔
سوزاک (ف) اسم مذکر ۔ مرکب از سوز + آک (حرقت کاوجعت) حرقت البول ۔ ایک مرض کا
نام جس سے مجرائے بول میں زخم پڑ کر پیشاب سوزش کے ساتھ آتا اور پیپ بہتی رہتی ہے

اس کی وجہ زیادتی صفرا ہے ۔
سوزِش (ف) اسم مؤنث ۔ جلن ۔ گلن ۔ کھولن ۔ سوختگی ۔
سوزن (ف) اسم مؤنث ۔ سوئی ۔ سوچی ۔ کپڑا سینے کا آلہ ۔
فصلِ گل آتی ہے کرنے کو گریباں چاک چاک ؎ آنے دو سوزن کا رہبر رفو آتی ہے (آتش)
سوزن زدہ (ف) صفت ۔ وہ چیز جس میں سوئی سے بہت سے چھید چھیدے
سوراخ کئے ہوں ۔ سوراخ دار ۔ چھلنی کی مانند ۔ مثل غربال ۔
سوزنِ عیسیٰ (ف + ع) اسم مؤنث ۔ وہ سوئی جو حضرت عیسیٰ کو آسمان پر
لے جاتے وقت ان کے دامن میں لگی ہوئی چلی گئی تھی جس کے سبب بحکم الٰہی چوتھے
آسمان سے آگے نہ جا سکے کیونکہ سوئی دنیوی اسباب و تعلقات کی چیز تھی شعرا نے
اکثر اس بات کو تضمین کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی لکھنا ضرور ہوا ۔
سوزن کاری (ف) اسم مؤنث ۔ سوئی کا کام ۔
سوزنی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بستر جس کے اندر پتلی پتلی روئی بھر کر اوپر سے سوئی
کا کام کیا ہو ۔ گندوں کی بجائے پھول بیل بنایا ہوا بستر ۔ ایک قسم کا مولد
لباس جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ؎
عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے ؎ اپنی چکن بھی سوزنی ہے (ناسخ)
سوزنی کا انگرکھا (ہ) اسم مذکر ۔ روئی دار یا بن گندے پڑا
ہوا سفید انگرکھا ۔
سوزنی کا کام (ہ) اسم مذکر ۔ وہ کام جو سوزنی کی طرح ٹانکوں سے بنایا گیا ہو ۔
سُوس (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) ملٹھی ۔ جڑ مٹی ملٹھی کا درخت (۲) مشک آبی
ایک آبی جانور کا نام جو پانی پر اکثر مشک کی طرح تیرتا ہوا دکھائی دیتا ہے مگر خیال
ایک قسم کا مگرمچھ ۔
سوسائٹی (انگلش Society) اسم مؤنث ۔ (۱) انجمن ۔ مجلس ۔ منڈلی ۔
فرقہ ۔ گروہ ۔ سبھا ۔ سماج (۲) میل جول ۔ سنگت ۔ ساتھ ۔ تمدن ۔
صحبت ۔ مصاحبت ۔ موانست ۔
سوسُلا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) سوتے رہنا ۔ پڑے رہنا ۔ اس کو سُلا رہنا آج محل ہے جو
تحسین کلام کے واسطے آیا ہے جیسے عید کی خوشی میں بچے سویرے سے سو سُلا رہو
کہ کل صبح ہی اٹھیں گے" ۔
سوسمار (ف) اسم مذکر ۔ سوشیار کے وزن پر گوہ ۔ ایک صحرائی جانور کا نام جس کی چربی
آدمی کو نہایت موٹا کرتی اور شافعی مذہب میں حلال مانا گیا ہے ۔
سوسن (ف) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کے آسمانی رنگ کے پھول کا نام جس کی

سوس

بچھے نہیں ہیں اس کی شاخ بلند۔ پتے پتلے۔ پھول میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کھل کر خمیدہ ہو جاتی ہیں چنانچہ شعرا نے اس پھول کو اکثر زبان سے تشبیہ دی ہے ۔

سوسنی (ف) اسم مؤنث ۔ نیلگوں ۔ آسمانی ۔

سوسو کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) جاڑے کے مارے کانپنا جیسے "سوسو کرتی آئی کہ سردی مرتی ہوں" ۔

سوسی (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا جسے اکثر دہات کی عورتیں پہنا کرتی ہیں خصوصاً پنجاب میں اس کا بہت رواج ہے ۔

سوغات (ت) اسم مؤنث ۔ (۱) رہ آورد۔ تحفہ۔ وہ چیز جو مسافرت سے دوستوں کے واسطے لائیں۔ ہدیہ ؎

اے نسیم سحری بہر اسیرانِ قفس　　تحفۂ نکہتِ گل سے کوئی سوغات نہ تھی (آتش)

سر اکات کے اسے ساتھ لیتا جا　　گرہ بیکار سی پہ ہے یہ سوغات نئی (داغ)

(۲) عمدہ چیز۔ نادر چیز۔ انوکھی چیز ۔

سوغاتی (۱) صفت ۔ (عوام) قابلِ تحفہ ۔ نایاب ۔ عمدہ ۔ پسندیدہ ۔ چیدہ ۔

سوفار (ف) اسم مذکر ۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کے گز میں جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اس جانب ہوتا اور اسے چلاتے وقت چلہ میں رکھ کر چھوڑتے ہیں دہانِ تیر۔ تیر کی چٹکی ؎

جب آسماں سے یہ سوفا تیر کا ٹھیرا　　تو مرغ تیر ترا طائرِ ہما ٹھیرا (ظفر)

ہے کماں ار تری تیر مژہ تشنۂ خون　　منہ کھلا رہتا ہے اس واسطے سوفاروں کا (ذوق)

(۲) سوئی کا ناکا ۔ کنواں ۔

سوفتہ (۱) اسم مذکر ۔ (اصل میں سوفتہ ہندی لفظ تھا) فرصت مہلت چھوٹ چھٹکارا ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو نہیں یار ملے　　کیا ہے ممکن جو گریباں میں مرے اک تار ملے (امیر)

(۲) افاقہ ۔ کمئے مرض ۔

سوفتے میں / سوفتے کے وقت (۱) تابع فعل ۔ فرصت میں ۔ بچتے میں ۔ فرصت کے وقت ۔ تنہائی میں ۔ اکیلے میں ۔

سوفسطا (یونانی) اسم مذکر ۔ وہ حکمت جس کی بنیاد وہم پر ہے ۔

سوفسطائی ۔ حکیموں کا وہ گروہ جن کی بنا وہم پر ہے اور حقائق سے بالکل منکر ہیں (ان کی تفصیل فارسی بڑی لغات میں دیکھو)

سوک (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زہرہ ستارہ ۔ ناہید ۔ دوسرے فلک ۔ چھٹا گرہ ۔ (جیسے رن چلی وہ کو کے سامنے" چونکہ ہندو لوگ اس ستارہ کا مقابل ہونا منحوس خیال کرتے ہیں اور کوئی نیک کام نہیں کرتے ہیں اس وجہ سے منع کرتے ہیں کہ سوک کو جانے میں کیا شگون دیکھنا چاہئے)۔

سوکھ

(۲) بزم آرینہ ۔ جمعہ (۳) ایک مُنی کا نام جو برہگو رشی کا بیٹا اور راکشسوں کا گرو تھا ۔

سوک ڈوبنا (ہ) فعل لازم ۔ زہرہ ستارے کا غروب ہونا جیسے "سوک ڈوبے شبھ کاج نہیں کرتے" ۔

سوک (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار یا ہندو) سوکن ۔ سوتن ۔ سوت جیسے "تیری سوک آتو سہی" ۔

سوکا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) روپے کا چوتھا حصہ ۔ پاؤلا ۔

سوکا (ہ) صفت ۔ وہ فصل جو اولوں سے رہ جائے ۔

سوکن (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو سوت) جیسے "سوکن مر گئی آنکھ پھوڑ گئی" یعنی ایک دشمن ٹلا دوسرا موجود ہے ۔

سوکنا یا سوکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ ایک دفعہ ہی پی جانا ۔ چڑھا جانا ۔ ڈکار جانا ۔ ڈکوس جانا ۔ جذب کر لینا ۔

سوکنوں کی جوڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) معلوم (۲) ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت باہم ٹکراتی ہے ۔

سوکھا (ہ) صفت ۔ (۱) خشک شدہ ۔ نمی یا رطوبت دور شدہ (۲) یابس ۔ خشک (۳) کھڑنک ۔ سکڑا ہوا ۔ جھریاں پڑا ہوا (۴) پتلا ۔ دبلا ۔ لاغر ۔ تنکا ۔ ناکا ۔ سیٹھری ۔ (۵) روکھا ۔ پھیکا ۔ بن نادن کا (۶) اسم مذکر ۔ قحط ۔ قحط سالی ۔ خشک سالی ۔ کال (۷) خشک تمباکو (۸) بھنگ ۔ بنگ (۹) دبلاپن ۔ لاغری ۔ دبلاہٹ ۔

سوکھا پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو) قحط پڑنا ۔ قحط سالی ہونا ۔ کال پڑنا ۔

سوکھا ٹالنا یا ٹرخانا (ہ) فعل متعدی ۔ بے نیل مرام واپس کرنا ۔ خشک جواب دینا ۔ صاف انکار کرنا ۔ سوکھ ہونا ۔ نہیں یا خالی ہاتھ رخصت کرنا ۔ باتوں میں ٹالنا ۔

سوکھا ٹھنٹھ (ہ) اسم مذکر ۔ خشک شدہ درخت ۔ نہایت سوکھا ہوا درخت ۔ بن پتوں ۔ بغیر شاخوں کا درخت ۔ سوکھا کندا ؎

اے موسم خزاں لگے اس کو تیر سنگ　　بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر (انشا)

بیٹھ کر ٹھنٹھ پہ سوکھے نہ پڑا فاختہ　　سمجھ کر کان ہے فقط کنکر کا چھرا فاختہ (حسن)

سوکھا جواب (ہ) اسم مذکر ۔ روکھا جواب ۔ خشک جواب ۔ صاف انکار ۔ خالی جواب ۔

سوکھا جواب دینا (ہ) فعل متعدی ۔ صاف انکار کرنا ۔ مطلق جواب دینا ۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ۔

سوکھا سا (ہ) صفت ۔ لاغر ۔ نحیف ۔ دبلا پتلا ۔ ٹھیری سا ۔ تنکا سا جیسے "سوکھا سا بدن ہو گیا پھول جیسا" ۔

سُوکھا سَہما (ہ) صفت :- دُبلا پتلا - لاغر نحیف ۔ چُپ چَپ ۔ خوف زدہ ؎

اُس پری کے نہ تھے لیلی تکو گر تپ کرے سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یا غلغلہ (انشا)

پھریوں کو ہوا ہے ایسے یہ اوج دب گئی جن سے مرہٹوں کی فوج
سوکھے سہمے ہیں کالے کالے ہیں یہ بھی پر کوئی گھوڑے والے ہیں (نظیر)

سُوکھا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (عو) دُبلا ہوتا جانا - لاغر نحیف ہوتا جانا غم یا بیماری کے باعث بدن کا سوکھتا جانا ۔ مرض دق کا لاحق ہونا - دق ہو جانا ۔

سوکھ کر یا سوکھ کے (ہ) تابع فعل :- خشک ہو کر ۔ نمی یا رطوبت دور ہو کر جیسے "سوکھ کر کھٹانک ہو گیا ۔ سوکھ کر شَشتہ ہو گیا ۔ سوکھ کر تنکا ہو گیا" وغیرہ ۔

سُوکھ کر پنجر ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ اس قدر لاغر ہونا کہ تمام پسلیاں نکل آئیں ۔ نہایت دُبلا ہو جانا ۔ بدن پر گوشت نہ رہنا ۔

سُوکھ کر کانٹا ہو جانا }
سُوکھ کر کانٹا سا ہو جانا } (ہ) فعل لازم :- سوکھ کر لقات ہو جانا ۔ نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا ۔ تنکا سا ہو جانا ۔ تیلی سا ہو جانا ۔ تیلی سا ہو جانا ۔ زار نحیف ہو جانا - قاق ہو جانا ؎

رشتوں کی طرف جو رخ کبھی اس کا ہو جائے ہو غلش خار کو گل سوکھ کے کانٹا ہو جائے (امانت)

وحشتِ نا قۂ لیلی کے لئے صحرا میں ہو گئے سوکھ کے مجنوں کے سب اعضا کانٹے (نکہت)

ناتوانی ترے افسوس یہ اب حالت ہے ہو گئے سوکھ کے دونوں مرے بازو کانٹے (سرور)

سوکھ کر ہو گئے ہیں کانٹا گو دل میں سب کے کھٹکتے ہیں ہم (فرحت)

مجنوں تو سوکھ سا کھ کے کانٹا سا بن گیا لیلی کا چہرا شکلِ گلِ زرد لال ہے (انشا)

(بعض اوقات متکلمین ایسے موقع پر مذ دف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ میر تقی کا شعر ہے ؎

بس دفعتی ہے باغ کی جگل سے بھی بڑی گل سوکھ تیرے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا (میر)

سُوکھ کر کانٹا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت لاغر ۔ دُبلا نحیف ضعیف ۔ کمزور ناتواں اور صورتِ خار خشک ہونا ؎

کیا اُس قد موزوں کا اُسے عشق ہوا ہے ہے سوکھ کے کانٹا ہوا ہلتے صنوبر (امیر)

یہ ہے پیچھوہ مژگاں کا ترے اے بیمر کانٹا کہ جس کے چبھ گیا دل میں تو اک سوکھ کر کانٹا (معروف)

غم فراق سے پھر سوکھ کر ہوا کانٹا بچھا جو پھول اُٹھا کوئی اُس کے بستر کا (میر)

دیوانہ تیرا سوکھ کے کانٹا ہوا ہے کیا سر تن پہ یوں ہے آبلہ ہو جیسے خار پر (امانت)

بے تنفر مجھ سے بلا اُس گل کو بے اغیار سے سوکھ کر کانٹا ہوا ہوں بلبلو اس خار سے (〃)

آ رہے گا دشت میں لیلی ترے ناقے کے کام ہو گیا مجنوں جو کانٹا سوکھ کر اچھا ہوا (ذوق)

ملا میں اُس کی گلی میں سوکھ کے کانٹا غم سے کہیں آ جائیں نہ قدمِ یار تلے (عاطف)

سوکھ کر کانٹا جو کھٹکا ہی ترے اے مجنوں پاؤں پر آیا اثر طوقِ گریباں واہ وا (نصیر)

غم فرقت میں ہے جو سوکھ کے کانٹا ایسے اپنے اُن کو بچاتے ہیں یہ لاغر ہم سے (ناسخ)

ہوا لاغر جہاں میں ایسے سوکھ کر کانٹا کہ اس گل کو لگا لے گا کیا تقدیر دامن سے (جرأت)

دیدۂ اغیار میں کھٹکا کیا تو بھی ضرور گو فراق رشک گل میں سوکھ کر کانٹا ہوا (منصور)

زبسکہ سوکھ کے کانٹا ہوا ہوں غم سے میں کہیں نہ گڑ کے ملائک کا ہلال میرے تئیں (مصحفی)

گو ترے ہجر میں ہر گز سوکھ کے کانٹا ہوتا رشک گل چشم رقیباں میں کھٹکتا ہوتا (نصیر)

سوکھ کر کانٹا ہوا اشرف میں پاس کی بات طاقتِ گفتار پائی کب زبانِ خار نے (معروف)

سُوکھ کر مدف ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (دیکھو سوکھ کر کانٹا ہونا) ؎

تب فرقت سے اے کماں ابرو ہو گیا سوکھ کر مدف عاشق (نکہت)

سُوکھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خشک ہونا ۔ بے نم اور بے رطوبت ہونا ۔ رطوبت نہ رہنا (۲) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ کمزور ہونا (۳) اکڑنا (۴) دیر لگنا ۔ عرصہ لگنا جیسے دو گھنٹے تک بیٹھا سوکھا کیا ۔

سُوکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) جذب کرنا ۔ پینا ۔ چوسنا ۔ (۲) سڑپنا ۔ غٹکنا ۔ سُڑکنا ۔ ڈوکنا ۔ چڑھانا ۔ ڈکوسنا ۔

سوکھے (ہ) صفت ۔ (۱) حروفِ مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیں (۲) خشک شدہ ۔ سوکھا کی جمع ۔

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّوں کی مہمانی (۱) کہاوت ۔ ناداری میں عیش کی باتیں ۔ مفلسی میں شیخی ۔ غریبی میں بیاہ ۔

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّے اُڑانے (۱) کہاوت ۔ تھوڑی سی تنخواہ اور یہ بے عزتی کا کام ۔

سُوکھے دھان (ہ) اسم مذکر ۔ دھان کا کھیت جو دھوپ کی تیزی سے جل گیا ہو ۔

سُوکھے دھانوں پر پانی پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ عین وقت پر یا حسب خواہش مینہ برسنا ۔ تنت پر بارش ہونا ۔ تر و تازہ ہونا ۔ شادابی حاصل کرنا ۔ از سر نو زندگی پانا ۔ جی جانا ۔ جان پڑ جانا ۔ مُراد پانا ۔ بُری حالت سے اچھی حالت ہونا آب رفتہ بجو آمدن کا ترجمہ ۔ وقت پر کام نکلنا ۔ نراس سے آس ہونا خلاف کی امید بندھنا ؎

سوکھے دھانوں میں یار کبھی پانی نہ پڑا کبھی پوشاک پہن کر نہ وہ دھانی آیا (اسیر)

"تم ایسے آئے جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا" ۔

(چونکہ دھان سب غلوں سے زیادہ پانی چاہتے اور ایسے ہی تالاؤں میں جہاں پانی یا تری ہمیشہ رہتی ہے بوئے جاتے ہیں اور ذرا پانی نہ ملنے سے سوکھ جاتے ہیں پس ان کے حق میں جلد پانی کا بہم پہنچ جانا ایسا ہے جیسے مرنے سے بچ جانا ۔ لہذا اس خیال سے یہ محاورہ بنا لیا گیا) ۔

سُوکھے ساون ہم سوکھے بھادوں (ہ) کہاوت ۔ مسداب فیض بہنے

اِن سے نہ ساون میں فائدہ ہے نہ بھادوں میں۔ گویا ان کے لئے ہمیشہ قحط اور خشک سالی ہی رہتی ہے۔

سُوکھے کا آزار (ہ) اسم مذکر۔ مرض دق۔ بڑی بیماری۔ بڑا آزار۔ سوکھا۔

سُوکھے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ سوکھا ٹالنا۔ مایوس رکھنا۔ محروم رکھنا۔ یونہیں ٹالنا۔ ترسانا۔ بے نیل مرام رکھنا۔

والے محرومی نہ پہنچے چشمۂ مقصود تک ۔۔۔ سوکھے گھاٹوں تشنہ کاموں کو اُتارا ہو گیا (بحر)

سُوکھی (ہ) صفت مؤنث۔ خشک شدہ۔ سوکھا ہوا۔ (۲) بن ساون کی۔ سد وکھی (۳) نمی اور رطوبت سے دور (۴) خالی خولی (۵) باسی (۶) دُبلی پتلی۔ لاغر۔ ضعیف۔ نحیف۔ ناتوان (۷) اسم مؤنث۔ سوکھی چیز۔

سُوکھی اَلِف (ہ) اسم مؤنث۔ (طنزاً) دُبلی پتلی الف کی مانند عورت۔

سُوکھی چَپاتی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (عوام) بن پانی پیئے کھانے چلے جانا۔ کھانے میں پانی نہ پینا۔ بغیر پانی کھانا کھانا۔

سُوکھی روٹی (ہ) اسم مؤنث۔ نانِ خشک۔

سُوکھی سہمی (ہ) صفت مؤنث۔ دُبلی پتلی۔ لاغر۔ نحیف۔ خوف زدہ۔ خائف۔ نحیف۔

سوگ (ف۔ ہ) ا۔ (۱) ماتم۔ مصیبت۔ گریہ۔ غم و اندوہ (۲) ہ ا۔ چنتا۔ فکر۔ سوچ۔ اُداسی۔ دُکھ (۳) ماتمِ مُردہ۔ سیاپا۔ بلاپ۔ سنتاپ۔ وہ غم جو مُردے کے مرنے پر ہر قوم کے دستور کے موافق کم سے کم تین دن۔ تیرہ دن یا چالیس دن تک کیا جاتا ہے۔ اس میں بیاہ شادی۔ چوڑی۔ مہندی۔ کپڑے بدلنا۔ خوشی منانا۔ سوئیاں پکانا۔ تہوار کرنا۔ پان کھانا۔ مِسّی ملنا۔ رنگین کپڑے پہننا سب کچھ عورتیں چھوڑ دیتی ہیں۔ اس قسم کی رسم خاص ہندوستان میں ہی ہے۔

نعمت سے پہلے تو کیا ہمنشینو ۔۔۔ مرے سوگ میں بھی وہ شامل نہ ہوں گے (نواب)

ہنستی ہے تو اِن دنوں میں کچھ میلی کچیلی ۔۔۔ سچ کہہ کہ ہے کس کا تجھے سوگ زنانی (رنگین)

سوگ اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ ماتم موقوف کرنا۔ سوگ اُٹھانا۔ سیاپے سے نکلنا۔

سوگ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو سوگ اُتارنا۔

سوگ رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ میت کا غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم رکھنا۔ سیاپا رکھنا۔ غم رکھنا۔ ماتم داری کرنا۔ مُردے کے بعد چالیس دن تک کوئی خوشی کی بات نہ کرنا۔ غم میں رہنا۔

کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا ۔۔۔ دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا (مومن)

اے سگ اگر میری بھی سو جلے آبرو ۔۔۔ رکھا ہے اُنہیں سوگ صعو کی وفات کا (شیفتہ)

سوگ کرنا یا منانا (ہ) فعل متعدی۔ ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ سیاپا کرنا۔ رنج میں رہنا۔

سوگ لیکر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ ماتم اختیار کرنا۔ صدمہ کو لیکر بیٹھنا۔ غم کرنا۔

سوگوار (ف) صفت۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ غم زدہ۔ محزون۔ ملول۔ اندوہناک۔ آزردہ۔ دردمند۔ غم خوار۔ ماتمی۔ ماتم دار۔

اجل کا ہم لیں تقدیر کے دشمن کو ہیں ۔۔۔ ہے قاتل کے چاہنے والوں میں (داغ)

جب کوئی بھی ملا نہ ہمیں اپنا دردمند ۔۔۔ ہم آپ سوگوار بنے اپنے واسطے (جلال)

(۲) مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔

سوگواری (ف) اسم مؤنث۔ غم۔ ماتم۔ ماتم داری۔ سیاپا۔ سنتاپ۔ بلاپ۔

سَوگَند (ف۔ ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) قسم۔ کریا۔ سُوں۔ عہد۔ حلف۔

احساں نہ اُٹھے گا کسوں کا ۔۔۔ سوگند ہے ہم بیکسی کی (امیر)

سوگند دلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ عہد کرانا۔

سوگند کھانا (ہ) فعل متعدی۔ سوگند یاد کردن کا ترجمہ۔ قسم کھانا۔ عہد کرنا۔ حلف اُٹھانا۔

سوگندا سوگندی (ہ) اسم مؤنث۔ قسا قسمی۔ اقرار۔ حلف۔ عہد و پیمان۔ قول اقرار۔ باہم وثیق اقرار۔

سوگی (ف) صفت۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ مصیبت زدہ۔ ملول۔ سوگوار۔ ماتمی۔ ماتم زدہ۔ (۲) ہ۔ (لکھنؤ) ابرک کی ٹکیاں۔ تراشی ہوئی جو ہندوؤں میں بیاہ کے ساتھ جاتی ہے۔

سُول (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کانٹا۔ خار (۲) انی۔ سنان۔ برچھی کی نوک (۳) درد شکم۔ پیٹ کا درد۔ بائگولا۔ درد قولنج (۴) چُبھن۔ ہول (۵) ترسُول (۶ ف) (دیکھو سُرمئی سے کا رنگ)۔

سِوِل (انگلش Civil) صفت۔ (۱) ملٹری کا نقیض۔ مُلکی۔ مالی۔ دیوانی۔ انتظامی۔ تمدنی (۲) خلیق۔ سنجیدہ۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ شریف۔ خاندانی۔ تعلیم یافتہ۔

سِوِل جج (انگلش Civil Judge) اسم مذکر۔ عدالت کا چھوٹا صاحب۔ وہ سرکاری ملازم جس کے سپرد مقدمات منصفی اور مفتی گری ہو۔ منصف۔ قاضی۔ مفتی۔

سِوِل سَرجن (انگلش Civil Surgeon) اسم مذکر۔ وہ اعلیٰ درجہ کا ڈاکٹر جسے ملازمان گورنمنٹ کے علاج معالجہ۔ دیکھ بھال نے اور ضلع بھر کی اسپتالوں۔ جیلخانے۔ پاگل خانے وغیرہ کے دیکھنے کا اختیار ہو۔ (لفظ سِوِل یعنی شہری اور سرجن یعنی طبیب جراح سے مرکب یعنی سرکاری شہری طبیب۔ جراح۔ ڈاکٹر)۔

سول

سِوِل سَروِس (انگلش Civil Service) اسم مذکر :- (۱) افسرانِ عہدہ ہائے اعلیٰ درجہ کے ملکی ملازم جو بڑے بڑے عہدوں کے مستحق خیال کئے جاتے ہیں جیسے ڈپٹی کمشنر، کمشنر، سکرٹری، لفٹنٹ گورنر وغیرہ (۲) وہ امتحان جسے آدمی پاس کر کے کمشنری یا سکرٹری کے عہدے کا مستحق ہو جاتا ہے •

سِوِل کورٹ (انگلش Civil Court) اسم مؤنث :- عدالتِ دیوانی۔ وہ عدالت جس میں لین دین یعنی قرضہ کے متعلق مقدمات طے ہوں •

سِوِل لِسٹ (انگلش Civil List) اسم مؤنث :- ملازمانِ ملکی کی فہرست۔ وہ فہرست جس میں تمام ملکی عہدہ داروں کے نام مع مناصب۔ ایامِ ملازمت۔ تعداد تنخواہ وغیرہ درج ہوں •

سولہ (ہ) صفت :- شانزدہ۔ چھے اوپر دس - ۱۶ •

سولہ سنگار (ہ) اسم مذکر :- ہر صفت۔ ہفت ونہ۔ دہ ونہ۔ وہ سولہ طرح کی آرائش و زینت جو ہندوستان کی عورتوں سے مخصوص اور انتہا کے بناؤ میں داخل ہے جیسے سر۔ مسی۔ کاجل۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ۔ پٹی۔ گہنے کپڑے کی سجاوٹ۔ چوڑی۔ مہندی وغیرہ •

سولھواں (ہ) صفت :- شانزدہمی۔ شانزدہم۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا •

سُولی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دار۔ تختہ۔ پھانسی۔ وہ سیدھی بلند نوک دار بلّی یا لکڑی جسے زمین میں گاڑ کر گنہگاروں یا مجرموں کے گلے میں رسّی باندھ کر اس پر لٹکا دیتے ہیں بعض ملکوں میں سر کے بعض میں بصورت مثلث یعنی صلیب کی طرح ہوتی ہے۔ پھانسی کا تختہ یا ٹکٹکی۔ محلِ پھانسی کا کھمبا یا لکڑا (۲) مجازاً مصیبت۔ ہلاکت۔ تکلیف۔ سخت مصیبت سخت۔ جیسے سولی پر رات کاٹنا۔ سولی پر کی روٹی کھانا۔ تشبیہ سولی ہونا یعنی مصیبت میں رات گذارنا۔ جان جوکھوں کی روٹی کھانا۔ ہر وقت خطرہ اور رنج و الم میں رہنا وغیرہ •

سُولی پر جان ہونا (ہ) فعل لازم :- (عو) ہمیشہ مصیبت میں جان ہونا۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عذاب جان ہونا جیسے اس کے ہاتھوں میری ہر وقت سولی پر جان ہے •

سُولی پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (عو) (۱) دار پر کھینچنا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ جان لینا (۲) نہایت تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ جیسے اس ظالم نے تو مجھے سولی پر چڑھا رکھا ہے •

سُولی پر چڑھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دار پر چڑھنا۔ سولی پر لٹکنا۔ پھانسی پانا ؎

آپ کے قد کو کس سے نسبت ہی ہے رسا ... گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے ہیں (ناسخ)

چڑھا منصور سولی پر پکارا عشق بازوں کو ... یہ اس کے بام کا زینہ ہے آئے جس کا جی چاہے (نامعلوم)

(۲) مجازاً ... نیت پانا۔ درج ہونا۔ سولی پر جان ہونا •

سوم

سُولی پر لٹکنا (ہ) فعل لازم :- نہایت مصیبت میں گھرنا۔ بمشکل بسر ہونا۔ جیسے مجھ کو دن رات سولی پر لٹکتا ؎

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات ... شب وہ محفل میں اگر شاہدِ محفل آوے (معروف)

سُولی پر کی روٹی کھانا (ہ) فعل متعدی :- جان جوکھوں یا مصیبت کی روٹی کھانا۔ جان بیچ کی روٹی کھانا •

سُولی پر بھی نیند آتی ہے (ہ) کہاوت :- یعنی نیند وہ بُری بلا ہے کہ خطرہ اور مصیبت کی جگہ پر بھی لئے بغیر نہیں رہتی۔ نیند جان کی بھی پروا نہیں کرتی ؎

یاد مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے ... لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے (نذیر)

سُولی چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- پھانسی دینا۔ قتل کرنا۔ دار پر کھینچنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا •

سُولی دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کو سولی پر چڑھانا (۲) تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ دکھ دینا •

سُولی دینے والا (ہ) اسم مذکر :- جلاد •

سُولی ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) دار پر کھنچنا۔ پھانسی پانا۔ گلے ہونا (۲) باعثِ خطرہ ہونا۔ عذابِ جان ہونا۔ کسی کے حق میں زہر ہونا ؎

سولی ہوا ہے مجھکو مرا بڑھ کے بولنا ... منصور وار کشتہ ہوں حرفِ بلند کا (امیر)

سُوم (ہ) صفت :- بخیل۔ کنجوس۔ شوم۔ کنجک۔ مانند ممسک۔ تنگدل۔ جیسے سوم سے ملائے (سوم اور اس کی جورو کے سوال و جواب) :- (جورو) سجن دل پوچھے سوم سے کاہے رہیں مرجھائے کچھ کھو دیو گانٹھ کرائے کا ہو کو دیں (جواب) :- نہ کچھ کھویا کانٹھ کر نا کاہو کو دیں۔ دیتے دیکھو اور کو جاسی بیٹھیں • مطلب :- بخیل کی بیوی نے اس سے پوچھا کہ آج تم اداس کیوں ہو کسی کو کچھ دے دیا یا گرہ سے کھو دیا۔ کنجوس نے جواب دیا کہ بیوی نہ تو کچھ گرہ کا کھویا، نہ کسی کو دیا بات صرف اتنی ہے کہ اوروں کو دیتے دیکھ کر جی جل گیا ہے •

سُوم کے گھر میں کتا پڑا جائے نہ جانے دے (ہ) کہاوت :- بخیل کے لوگ بھی نہ آپ فائدہ اٹھائیں نہ دوسرے کو اٹھانے دیں •

سوم (س सोम) اسم مذکر :- (۱) چاند۔ ماہ۔ قمر۔ مہتاب۔ چندرما (۲) ملک الموت۔ جم راج۔ جمدوت (۳) دیوتاؤں کا خزانچی۔ کوبیر (۴) ہوا (۵) کافور۔ کپور (۶) ایک بوٹی اور اس کے عرق کا نام (۷) شیو۔ مہادیو •

سوم وار (ہ) اسم مذکر :- چاند کا دن۔ پیر کا روز۔ دوشنبہ۔ چندوار۔ چندرباسر۔ چندر بار •

سوم وَتی یا سَموتی اماوس (ہ) اسم مؤنث :- اول پکش کا پندرھواں دن جو پیر کے روز آ کر پڑے۔ ہندو لوگ اسے پربھ نہتے ہیں اگر سورج گرہن یعنی کنا گترن بھی آ کر واقع ہو تو اسے نہایت متبرک جانتے، ہر دوار کے بھاگیرتھ میں جا کر اپنے اپنے پتروں

کے سراوہ کراتے اور خیر خیرات دیتے ہیں •

سِوُم (ف) صفت ۔ (۱) تیسرا۔ ثالث (۲) مُردے کا تیجا۔ فاتحہ روز سوم ۔ پھول •

سَوں یا سَوں (ہ) اسم مؤنث (مشدد) قسم ۔ سوگند ۔ حلف ۔ عہد ۔ پیماں •

سُوں (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چُپ ۔ سکوت ۔ خاموشی (۲) دم ۔ نفس ۔ سانس •

سُوں کھینچنا (ہ) فعل لازم ۔ دم کوے رہنا ۔ چُپ سادھنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ سکوت کرنا ۔ چُپ چاپ ہو رہنا ۔ خبر ہونا ۔ دم بخود ہونا ۔ سونٹھ سونگھنا ۔ دم نہ مارنا ۔ خاموش ہو جانا

جان سے ملا مجھے اور کھینچ بیٹھا سُوں ہے ۔ اُس گلابی پوش کی گردن پہ میرا خون ہے (ناسخ)

لوٹ سے جاتے ہیں جا اعدا وہ کھلکوں کھینچ ۔ گوشۂ مسجد میں بیٹھا ہے زاہد سوں کھینچ (مصحفی)

یکا یک خلاف دیکھئے کیسا اب دمیاں ہے ۔ بس سُوں کھینچے جا بجا یاں دم نہ ماریئے (انشا)

دہقان سادہ کے لیتے ہیں ہم بریں تم ابھی ۔ سُوں کھینچے ہوئے لاہوت کو جا سکتے ہیں (")

سُوں کی لینا (ہ) فعل متعدی ۔ دم نہ مارنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ دم کھے رہنا ۔ چُپ سادھنا ۔ خاموش ہو رہنا •

سَگُون (ہ) اسم مذکر ۔ ہندی (۱) شگون ۔ فال (۲) سلوتوں کے تیر کے جوڑ کا نوں اور سکانوں کی دیولیوں پر رام رام لکھتے ہیں اُس کا نام بھی سُون ہے •

سُگون دیکھنا یا لینا (ہ) فعل متعدی ۔ شگون دیکھنا ۔ فال لینا ۔ استخارہ دیکھنا •

سگون کُسگون ہونا (ہ) فعل لازم (ہندی) ۔ بدشگونی ہونا ۔ بدفالی ہونا •

سونا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) طلا ۔ ایک قیمتی نہایت وزنی سنہری دھات کا نام جسے عربی میں ذہب ۔ فارسی میں زر سنسکرت میں سُوَرن ۔ ہندی میں کنچن کہتے ہیں جیسے "سونا جانے کسے آدمی جانے بسے" "سونا پایا اور کھویا دونوں برے" (۲) اکسیر ذات کا (۳) کثرت زیور جیسے سونے میں جھول ہی ہے یا دَب رہی ،

سونا اُچھالتے چلے جاؤ (ہ) کہاوت ۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں یعنی سونا جس پر ہر ایک کی رال ٹپکتی ہے اس منتظم اور عادل بادشاہ کے وقت میں کوئی اُسے بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا ۔ رسم غارت گری بالکل مفقود اور خوف و اندیشہ کوسوں دور ہے ؎

ہم بھی حقیقت اُس نے جو امن راہ کی ۔ تو بوسے سر جھکا کے رہ چھوڑ دیجئے
خلوت آپ کیجئے بس خیر شوق سے ۔ سونا اُچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریئے (بیمار)

ہے عہد شاہ باعث آسائش جہاں ۔ شحنہ کرے ۔ کرتا ہے غارتگر سپہر
چاندی کا اُچھال ہے کہ نکلتا ہے شب کو ماہ ۔ سونا اُچھالتا ہوا پھرتا ہے دن کو مہر (بیمار)

سونا جھونا (ہ) اسم مذکر ۔ ایک دوسرے کا مترادف ۔ اور دوسرا لفظ تابع مہمل ہے ۔ کیا کوئی بیشہورانے کے ساتھ ہی آگئے ہے جیسے لتّا پتّا ، بہنڈیاں تک سونا جھونا

میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں •

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے (۱) کہاوت ۔ جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ رہیں اُس کی حقیقت اور صحیح کیفیت نہیں معلوم ہوتی •

سونا چھوئے مٹی ہوتا ہے (ہ) کہاوت ۔ نہایت بدبخت اور بداقبال کی نسبت بولتے ہیں یعنی بھلائی کرتے بُرائی پلّے پڑتی ہے یا یوں کہو کہ اس قدر نحوست آگئی ہے کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں اُلٹا اثر دکھاتی ہے چنانچہ خوش اقبالی کے حق میں کہتے ہیں کہ مٹی پکڑے سونا ہوتی ہے •

سونا چاندی (ہ) اسم مؤنث ۔ مال دولت ۔ روپیہ پیسہ ۔ نقد و مال •

سونا سگندھ (ہ) صفت ۔ (۱) خوشاب ۔ زر خالص ۔ کھرا سونا ۔ کندن ۔ صاف کیا ہوا سونا ۔ سو دفعہ تپا ہوا سونا ؎

نکل آئی جو بند کو چوٹی لٹ زلف پیچاں کی ۔ کیا سونا سگندھ اُلجھے تیرے سونے کے جوشن کو (ناسخ)

سونا سگندھ کیوں نہ کہوں تجھ کو اے پری ۔ رنگت سنہری اُس پہ یہ خوشبو بدن میں ہے (")

(۲) نجیب الطرفین ۔ اصیل جس کا نسب درست ۔ اچھی نسل یا اچھے خاندان کا ۔ (۳) مراد پاک صاف ۔ آلودگی گناہ سے مُبرّا ۔ معصوم صفت •

سونا لے کے مٹی نہ دینا (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت نادہند اور ہاتھ کا بھوڑا ہونا •

سونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خفتن کا ترجمہ ۔ جاگنے کا نقیض ۔ نیند لینا ۔ پوڑنا ۔ سوتنا ۔ آنکھ لگنا ۔ آرام کرنا ۔ خواب کرنا ۔ استراحت فرمانا جیسے "دشمن سو گئے نہ سونے دیتے تھے برابر" (۲) لیٹنا ۔ ساتھ لیٹنا (۳) ہم بستر ہونا ۔ مباشرت یا مجامعت کرنا ۔ جماع کرنا (۴) مرجانا ۔ آنکھیں بند کرنا ۔ وفات پانا ۔ رحلت کرنا ۔ انتقال کرنا (۵) قیلولہ کرنا •

سونا سوگند ہو جانا (۱) فعل لازم ۔ نیند لینا قسم مرد اتل ہوجانا ۔ بالکل سونا میسر ہونا ۔ سونا ختم ہو جانا ۔ آرام کرنے کی ذرا مہلت نہ ملنا ۔ لیٹنے یا نیند اکر ی کرنے کا بھی موقع نہ ملنا ؎

فکر ہی کو پسند ہو گیا ہے غالب ۔ دل رو رو کے بند ہو گیا ہے غالب
واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں ۔ سونا سوگند ہو گیا ہے غالب (غالب)

شب گئی نیندوں کا رونا ٹھہرا ۔ اشکوں سے طوفان کا دھونا ٹھہرا
دیکھا اُس سیہ کا گندن سا رنگ ۔ سونا سوگند تب سے سونا ٹھہرا (بیمار)

سونا (ہ) صفت ۔ خالی ۔ تہی ۔ ریتا ۔ چھوچھا ۔ اکیلا ۔ تنہا گھر سُونا پڑا ہے • حالت تانیث میں الف سے بدل جاتے ہیں جیسے ؎

بنیا سُونی مل کی تم چھوڑو دن سیج ۔ تمہارے دن تو ساتھ بھی سونا ہو گیا (رباعی)

سن

(۲) اُجاڑ۔ ویران۔ غیر آباد جیسے "تیرے مرنے سے کیا شہر سُونا ہو جائے گا" (مقولہ)

سونا لینے پی گئے سُونا کر گئے دیس ۔ سونا ملا نہ پی پھرے روپا ہو گئے کیس (محاورہ)

(۳) سُنسان۔ چُپ چاپ۔ خاموش۔ اکانت۔ خاموشی کا عالم۔ شہرِ خموشاں ؎

گھر میرا فرقت میں سُونا ہو گیا ۔ کنجِ مدفن بن گیا۔ سونا ہو گیا (ناسخ)

(۴) غیر محافظ۔ بلا نگرانی۔

سُونا گھر بھوتوں کا راج (ہ) کہاوت۔ جب کوئی سر دھرا نہ ہو تو بد ذاتوں کا زور ہو جاتا ہے۔ جب کوئی لائق نہیں ہوتا تو نالائقوں کی بن آتی ہے۔

سُونا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ سُنسان ہو جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ خالی ہو جانا ؎

اُن سے کہہ کر جب بگڑ کر میں چلا تو یہ کہا ۔ آپ کے جانے سے کیا سونا مکان ہو جائے گا (داغ)

سونا مکھی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک دوا کا نام جو آنکھوں کی دواؤں میں پڑتی اور اُسے عربی میں مرقشیشا، حجر النور۔ فارسی میں سنگِ روشنائی یا سنگِ نور کہتے ہیں۔ ماہیت میں ایک قسم کا پتھر ہے جو سفید تو نہیں مگر اُجلا سا ہے۔ دوسرے درجے میں حار اور بعض کے نزدیک تیسرے میں یابس۔ نور بصر بڑھانے اور برص کو نفع دینے والا ؎

تُو ہو سونے کا پتلا جا کر بیچ کوئی مکھی ۔ پھر مکھی کی طرح اے یار سونے کی (ناسخ)

سَونپنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ دینا۔ تحویل کرنا۔ تفویض کرنا۔ دھرنا (مصرعۂ میر حسن) کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار۔ (۲) چارج دینا۔ سنبھلوانا (۳) کسی کے اعتبار پر چھوڑ دینا۔ امانت رکھنا۔

سونٹا (ہ) اسم مذکر۔ گھٹکا۔ خُدکا۔ کتکا۔ ڈنڈا۔ گندا۔ گدکا۔ وہ موٹی لاٹھی جو اکثر قلندر یا اوباش آدمی اپنے ہاتھ میں رکھتے یا جس سے بھنگ گھوٹتے ہیں۔ جمع جریب۔ عصا

سونٹا بردار (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے آگے چاندی کے منڈھے ہوئے سونٹے لے کر چلتا ہے۔ عصا بردار۔ خواص۔ چوب دار۔ علم بردار۔

سونٹا رلے (ہ) اسم مذکر۔ ایک فقیر کا نام ہے جو کسی اُپدیشک کو ہندو لوگ کہہ دیتے ہیں۔

سونٹا سے ہاتھ (ہ) اسم مذکر۔ (عو) خالی ہاتھ۔ ننگے ہاتھ۔ جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہا کرتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہندو عورتوں پر خصوصیت نہیں مسلمان عورتیں بھی برابر بولتی ہیں کہ "میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے ساری چوڑیاں ٹوٹ گئیں۔ چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں" (بیوہ کا رونا) ؎

ساٹھ پیچھے چوڑیاں جھٹائی بھر بھر ہاتھ ۔ میں کہا ماما تیرا گاٹا ہے سونٹا سے ہاتھ

سونٹھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سوکھی ادرک۔ زنجبیل۔ دوسرے درجے کے آخر میں گرم اور سوم میں خشک (۲) گُنوار۔ قیمتی چیز۔ نادر چیز۔ بے بہا چیز جیسے "ایسی ہی تم سے سونٹھ بیچی ہے"۔

(اس جگہ لفظ سونٹھ کا نون قرب مکانی کی صحت سے پیدا ہو کے سونٹھ خیال کیا گیا مگر ہندی کوشوں میں فیلن ڈکشنری کے سوا کہیں اس سونٹھ کا پتا نہیں لگتا۔ واللہ اعلم کہ غلط ہے یا زبانی اعتبار پر لکھ دیا ہے چونکہ سونٹھ کے یہ معنی نہیں آتے شاید اس وجہ سے یہ تکلیف اٹھائی۔ لیکن ہمارے ہاں اس جگہ سونٹھ ہی اس معنی میں ہے کیونکہ گلوں کنوؤں میں یہ قیمتی چیز اس وجہ سے خیال کی جاتی ہے کہ ہر جگہ بوئی نہیں جاتی اور کبھی کبھی بلکہ خاص کر بچے پیدا ہونے میں اس کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ لوگ کسی نادر چیز کی طرح اسے وقت بے وقت کو رکھ چھوڑتے ہیں چنانچہ گنواری عورتیں جس کے گھر میں سونٹھ نہ ہو اُسے نہایت غیر محتاط خیال کرتی ہیں اس کے علاوہ جب کوئی شخص کسی کھیت میں جانے کا ارادہ کرتا اور کھیت کا مالک اُسے روکتا ہے تو یہ اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ "تو نے ایسی ہی سونٹھ بو رکھی ہے جو ہمیں منع کرتا ہے"۔ یہ باتیں ہم نے بگوش خود سنی ہیں۔ پس ان دلائل سے سونٹھ کا اُن لوگوں کے نزدیک عزیز اور نادرات سے ہونا کچھ عجب نہیں۔ اس کے علاوہ یہ محاورہ بھی انہیں لوگوں سے بقالوں میں آ کر رائج ہوا)۔

(۳۔ ہندی) بخیل۔ کنجوس۔ کتناک جیسے سونٹھ رائے یعنی بخیل بہادر۔ کنجوس صاحب وغیرہ (۴۔ ہندی) چُپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ گول جیسے "وہ تو سونٹھ ہوا ہے کچھ جواب نہ دیا"۔ (اس معنی میں فیلن صاحب بہادر کی رائے ہے کہ لفظ شونیہ शून्य کو بگاڑ کر سونٹھ بنا لیا ہے لیکن سنسکرت کوشوں سے لفظ شونیہ کے معنی خالی اور صفر کے پائے جاتے ہیں شاید اسے بھی یہ خیال کیا ہو گا مگر ہم اس سے بھی متفق نہیں ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ایک خشکی بستگی اور گرہ پن سے بجائے خود خاموشی کی حالت عیاں ہے۔ پس اسی قسم کے الفاظ پر ہمیں فیلن صاحب کی ڈکشنری پر اعتراض ہے اور اس اعتراض آنے کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے کرسن بوگرس کے تتبع سے سنسکرت ڈکشنریاں لکھ دیں اور کہہ دیا کہ اپنی لیاقت کے موافق ان لفظوں کے مادے نکالتے چلے جاؤ۔ اس جگہ ہمیں صرف اتنے پر اعتراض ہے ورنہ لفظ سونٹھ بمعنی خاموشی تو خود پلیٹس صاحب نے بھی بسلامت پرہیز بھاکا کے موافق لکھ دیا ہے)۔

سونٹھ بسانا (ہ) فعل متعدی (گنواری ہندو عور) (۱) کوئی قیمتی چیز خریدنا (۲) کیوڑا خریدنا۔ زچہ خانہ کی چیزیں یا سامان خریدنا جیسے (کہاوت) "چاولوں کی آنتیاں سونٹھ بسا ہن جا بنیل"۔

سونٹھ پانی (ہ) اسم مذکر۔ زچہ کا پانی۔ وہ ترش پانی جس میں زچہ سونٹھ کھٹائی نمک مرچ وغیرہ ڈال کر کھانا ہضم ہونے کے واسطے بناتے اور بیچتے پھرتے ہیں۔

سونٹھ پانی والا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جو زیرے کا پانی بیچے۔ ایک ذلیل اور حقیر آدمی۔

سونٹھ پنجیری (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) زچہ خانہ کی ایک خوراک جو میدہ۔ گھی۔ سونٹھ وغیرہ ملا کر خشک بنائی جاتی ہے اور زچہ کو تقسیم ہوتی ہے۔

سونٹھ کی تاس لینا یا سونٹھ کے لڈو کھانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) سونٹھ کی یعنی خاموشی کی ہلاس نگلنا۔ گھنی مار رہنا۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا • برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا • (اس محاورہ سے روشن جانی کو بڑا لگتا ہے) •

سونٹھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم:۔ خاموش ہو رہنا۔ دم کرے رہنا۔ چپ ہو جانا • (بعض لوگوں نے مارنا اور بیٹھنا کے ساتھ بھی لکھا ہے) •

سونٹھوراے (ہ) صفت: (پورب) مخیلوں کا سردار •

سونٹھیا صراف (ا) اسم مذکر:۔ بڑا بھاری ساہوکار۔ قابل اعتبار اور ساکھ والا ساہوکار • طنزاً غیر معتبر اور بددیانت کو بھی کہتے ہیں۔ جس طرح فیلن صاحب نے والا قیمتی کے معنی میں لفظ سونٹھ دیا تھا اسی طرح یہاں سونے کے معنی لیکر سونا بیچنے والا مترادف قرار دیا ہے چونکہ سونٹھ کے معنی سونے کے ہیں بیش قیمت چیز کے۔ اس وجہ سے ہم اس کو تسلیم نہیں کر سکتے بعض کم قیمت ہے اصل میں اس جگہ بھی سونٹھ ہی ہے کیونکہ سونٹھ کرانا کی چیزوں میں مہنگی اور گنواروں کے نزدیک ایک نادر اور قیمتی چیز ہے اس وجہ سے سونٹھ کے بیوپاری کو ابتدا میں بڑا بھاری بیوپاری مانا کرتے تھے چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم لفظ سونٹھ میں بہت کچھ لکھ آئے ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے "ایسی کیا تم نے میرے ہاتھ سونٹھ بیچی ہے" یعنی ایسی کونسی بیش قیمت چیز فروخت کی ہے کہ جس کے دام ادا کرنے ضروری اور لازمی ہیں۔ اس کی اصل جو سنوٹیا معنی سونا قرار دی ہے وہ بھی تکلف اور بناوٹ سے خالی نہیں •

سونٹے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی •

سونٹے بردار (ف) اسم مذکر۔ سونٹا بردار کی جمع •

سونٹے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ لٹھ پڑنا۔ لاٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈوں سے پٹنا •

سونٹے سے (ہ) تابع فعل (بازاری):۔ ٹھینگے سے۔ بلا سے۔ ٹھینگے سے۔ کیا پروا ہے •

سونجھنا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کی پھلیاں ہندو لوگ بادی رفع ہونے کے واسطے بہت کھاتے اور اس کا گوند عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے اکثر کھاتی ہیں جیسے "رت کا پھولا سونجھنا ڈال پات سے جائے" •

سوندھا (ہ) صفت:۔ (۱) کوری ٹھیکری یا کورے برتن کی سی خوشبو والا۔ بالو کی بھنی ہوئی چیز کی سی خوشبو والا۔ آگ کے اندر بھنا ہوا پھل جیسے آلو وغیرہ جو سوندھی خوشبو دیتا ہے وہ بھی سوندھا سوندھا آلو کہلاتا ہے (۲) اسم مذکر:۔ خوشبو۔ مہک۔ مہک (۳) ایک مرکب خوشبو کا مصالحہ جس سے بال دھوتے یا جسے کپڑوں وغیرہ میں لگاتے ہیں۔

پہنچے مہک ناس کی پرستان میں کہیں سوندھا لگاکے کھول دیں سر کے بال تو (انشا)

پوشاک میں بالکل بانکپنا سوندھے کی مہک پھوپی سی ہے (مصحفی)

سوندھاپن (ہ) اسم مذکر:۔ سوندھاہٹ۔ سوندھی سوندھی خوشبو۔ کورے برتن یا تازے بھنے ہوئے چنوں کی خوشبو •

سوندھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (گنوار) دودھ جوش کرنے کی خالی ہانڈی کو آگ پر رکھ کر سکھانا۔ رطوبت جذب کرنا تاکہ دودھ پھٹ نہ جائے •

سوندھاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سوندھاپن) •

سوندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ملانا۔ گڈمڈ کرنا جیسے گوشت سوندھ کر چڑھا دینی یعنی کچا مصالحہ ڈال کر ملا کر آگ پر رکھ دو علیحدہ مصالحہ بھوننا کچھ ضرور نہیں (۲) سانننا۔ بھرنا۔ لتھڑنا۔ آلودہ کرنا • گوندھنا جیسے آٹا سوندھ کر رکھ دیا مگر کچھ نہ لگائی (۳) کپڑوں کو دھونے کے واسطے ملنا •

سوندھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل کاٹتے ہیں۔ کھار بجی۔ جوا کھار (۲) وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں۔ سوندی •

سوندھی (ہ) صفت:۔ (۱) کوری ہنڈیا کیسی خوشبو والی (۲) اسم مؤنث:۔ پکی کچری۔ سینڈھ۔ چھوٹی قسم کی پھوٹ جیسے "چاٹ کی سوندھیاں میٹھیاں" (آواز ترکاری فروش) •

سوندھیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ (سوندھی کی جمع) کچریاں۔ پھونٹیں۔ "کیا پاپڑ کچریاں ہیں سوندھیاں اور میٹھیاں" • (آواز ترکاری فروش)

سونڈ (ہ) اسم مؤنث:۔ ہاتھی کا ہاتھ۔ خرطوم۔ جیسے فیل •

سونڈ والا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) ہاتھی۔ فیل • وہ جانور جس کا منہ لمبی نالی سی نکلے •

سونڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک لمبی سونڈ والا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔ سرسری (۲) کاٹھی۔ زین •

سونڈکا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کمان۔ مد (۲) وہ چیز جسے آپ بالائی پر رکھتے ہیں •

سونڈی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو چنوں میں لگ جاتا ہے (۲) ناف۔ نابھی۔ ٹونڈی (۳) کلال۔ آب کار۔ شراب کشید کرنے والا •

سونس (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو سوس نمبر (۲) •

سوں سوں (ہ) اسم مؤنث:۔ سانس کی آواز جو ناک سے نکلے •

سوں سوں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناک سے سانس لینا۔ ہانپنے کی آواز •

سونف (ف) اسم مؤنث:۔ اصل میں سونپ یا سونپھ تھا جو اب بھی تانی اور ہنود بولتے ہیں) بادیان جو اکثر پیٹ کے درد اور زچہ خانہ وغیرہ میں کام آتا ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک •

سونف کا عرق (۱) اسم مذکر: - عرقِ بادیان ٭

سونگھا (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ - وہ شخص جو قوت شامّہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا مال یعنی گڑا ہوا دبا ہوا پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے (۲) شکاری کتا - وہ کتا جو شکار کی بو پہچانے (۳) مخبر - جاسوس - بھیدی - سکھبی - سراغی ٭

سُونگھنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) بو لینا - ناک سے بو باس معلوم کرنا - باس لینا - مہک معلوم کرنا (۲) بازاری لوگ یا عوام بطور مذاق جوتی پہچاننے کو کہتے ہیں جیسے "اپنی جوتی سونگھ کر دیتا" ٭

سُونگھنی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) ہلاس - نسوار (۲) ہلاس کی ڈبیا ٭

سونلانا (ہ) فعل متعدی: - رنگ کا تیوہ پڑنا - سانولا ہو جانا - کالا ہو جانا ٭

سونے (ہ) اسم مذکر: - سونا کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے حروف مغیرہ کے آنے پر بدل لیتے ہیں جیسے "سونے کا گہنا اور پیتل کی چندی" ٭

سونے جوتے میں لدا پھندا رہنا (ہ) فعل لازم: - سونے کے زیور میں پیلا رہنا - زیور میں گھنا - بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا ٭

سونے سے گھڑاون مہنگی (ہ) کہاوت: - اصل قیمت سے لاگت زیادہ - "دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی" - "روپے کا سودا دس روپے کی گھڑاون" ٭ (پرانی کہاوتوں میں سونے سے گھڑاون مہنگی دیکھنے میں آیا ہے چنانچہ رنگین نے بھی اسی طرح ایک رباعی میں باندھا ہے ؎

رنگینؔ لیتا ہے گو گھڑاون مہنگی	گھڑتا ہے وہ خوب وہ گھڑاون مہنگی
مشہور ہے کہ وہ کیسی اٹھا لے	سونے سے کہیں ہو گھڑاون مہنگی) (رنگین)

سونے کا پانی (ہ) اسم مذکر: - (۱) آبِ طلا - وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو جیسے گلٹ کے واسطے سلوشن میں (۲) وہ پانی جس میں سونے کی کوئی چیز ڈال کر جوش دے لیں اور پھر اُس بچے پر چھڑکیں جس کی سیتلا نے آگ موڑلی ہو ٭

سونے کا نوالہ (۱) اسم مذکر: - لقمۂ نعمت - لقمۂ چرب - تر مال جیسے "سونے کا نوالہ کھلایئے شیر کی نظروں دیکھیئے" ؎

کتنے ہیں مُرے ہے جو طلائی جبین کا	سونے کا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا (برق)
چشم بر راہ ہوں مَیں کس گل کی	آج یاں کون آنے والا ہے (رشک)
نہیں اُترتا گلے سے جوں نرگس	منہ میں سونے کا گو نوالا ہے

سونے کا ورق (۱) اسم مذکر: - ورقِ طلا جو اکثر کام آتا ہے ٭

سونے کی چڑیا (ہ) اسم مؤنث: - (۱) مالدار - دولتمند - دھنی - دھنونت - معنوان جیسے "آج تو ہمیں سونے کی چڑیا آئی ہے خوب ہاتھ رنگو" (اہلِ عرب)

(۲) انگیا کی درمیانی درخت جس کا حال لفظ چڑیا میں لکھا جا چکا ہے - اس معنی میں صرف شاعروں نے سونے کا طرہ لگایا ہے ورنہ فقط چڑیا کہتے ہیں ؎

شکر ہے یار کی انگیا پڑا خواب میں ہاتھ	بخت بیدار ہے سونے کی چڑیا پائی (زخ)
اے پری تو نے جو پہنی ہے سنہری انگیا	آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھ کو (ایضاً)

(۳) دولت - مال - زر ؎

سوچ دولت تھی جو نکلی جسم سے سمجھے یہ ہم	بار اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی (اسیر)

(۴) بیش قیمت چیز - بیش بہا شے - قیمتی مال - نایاب یا نادر چیز خواہ پرند ؎

بیسمبر مرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے	آنکھ اٹھا کر جو طلائی تری جوشن دیکھے (وزیر)
پھٹ گئی اُس آنچل کی جو انگیا ہاتھ سے	ہاتھ ملتے ہیں گئی سونے کی چڑیا ہاتھ سے (جرأت)
کچھ تو میں بلبلا رہا اور کچھ وہ شرما رہی	رات کو سونے کی چڑیا ہاتھ سے جاتی رہی (نامعلوم)

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا (ہ) فعل لازم: - کسی مال دار احمق کا ہاتھوں میں پھنسنا - دولتمند کا قابو میں آنا - مرغی اسامی ملنا ٭

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم: - عمدہ کام بگڑ جانا - آئی مراد کا ہاتھ سے جاتا رہنا - کسی امیر کا قابو سے نکل جانا - مال دار کا چال سے بچ جانا ٭

سونے کی سلاخ (و) اسم مؤنث: - سونے کی میخ یا کیل ٭ سونے کی سلائی یا سیخ ٭

سونے کے سہرے بیاہ ہو (۱) مؤ: - (دعا) یعنی خدا تعالیٰ تمہیں دولتمند گھر میں بیاہ کروائے کہ پھولوں کی بجائے سونے کا سہرا بندھے گا ٭ خدا دولتمندی اور خوش اقبالی کے ساتھ بیاہ نصیب کرے ٭

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا (ہ) کہاوت: - فائدہ کی خاطر جان جوکھوں میں نہیں پڑا جاتا - لالچ کے لیے جان نہیں دی جاتی ٭

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہو (۱) دعا: - یعنی کثرت سے زیور پہننا نصیب ہو - سونے کے زیور کی کثرت سے سُنہری اور موتیوں کی کثرت سے سفید بنی رہے ٭

سونے میں سُہاگا (ہ) محاورہ: - باعثِ زینت و جلا - سریع التاثیر ٭ چونکہ سُہاگے سے سونا دمکتا اور رونق پکڑتا ہے اس سبب سے ایسے موقع پر بولتے ہیں - جہاں کہتے ہیں کہ جیسے "انگوٹھی پر نگینہ" چنانچہ مثل ہی ہے "سونے میں سہاگا موتیوں میں تاگا" یعنی سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی اور موتیوں کی بہار تاگے میں پرونے سے معلوم ہوتی ہے - کھرے - ایماندار اور امین ملازم کی نسبت بھی بولتے ہیں - تیر بہدف کے موقع پر بھی کہتے ہیں ٭

سُونی (ہ) صفت مؤنث:۔ خالی۔ ریتی۔ بھری کا نقیض جیسے سُونی سیج سے گھنا بن اچھا۔

بیٹھی دلہن کی تم چھوڑ دو سونی سیج تڑپے ونوں ساتھ بھی سونا ضرور ہے (رحمت)

سُونیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) دہ شگونیا۔ فالیا۔ شاز بین۔ فال گر۔ نجومی فال دیکھے کاہن۔ پیشین گو۔

سُونیا (ہ) اسم مذکر:۔ راکھ میں سے سونا نکالنے والا۔ نیاریا۔

سُونا (ہ) صفت:۔ (۱) لال۔ سُرخ۔ کُسنبہ کا رنگ۔ قرمزی (۲) بھیرویں راگ کی بھار جا جو گنوار کا تک میں صبح کے وقت گاتے ہیں جیسے سُوہے کی ریت نہیں مشرو (مشرو) سا کی توفیق نہیں۔

سوہان (ف) اسم مذکر:۔ ریتی۔ لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا خار دار آلہ۔

ٹوٹتی وحشت جنوں سے گر نہیں زنجیر پا تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا (ظفر)

سوہان روح (ف مع) صفت:۔ آزار دہندہ جان۔ گران خاطر۔

سوہلا (ہ) اسم مذکر:۔ دیوی کی تعریف کا گیت۔ تعریف کا گیت۔

سوہلے یا سُہلے (ہ) اسم مذکر:۔ سُوہلا کی جمع۔ ماتا دیوی کی تعریف کے گیت وغیرہ گیت جو عورتیں بیاہوں یا بیٹھک وغیرہ میں پیر پیغمبر یا جن دیوی کی تعریف میں گایا کرتی ہیں۔

کوئی گاتی ہے سُہلے ماتا کے پھیلے وار وہ چہل ہے ... بیاہ اور ابرہم (رنگین)

سوہن (ف) اسم مذکر:۔ سوہان کا مخفف۔ ... ی۔

سوہرا (ہ) اسم مذکر (ہندو) (دیکھو ز ... سُسرا)

سُوہنا (ہ) فعل لازم:۔ زیب دینا۔ پھبنا۔ سوبھا ملو سہنا۔ اچھا دکھائی دینا۔ موزون ہونا۔ سجنا (یہ لفظ سنسکرت شوبھن ... بمعنی چمکدار اور خوبصورت سے ماخوذ ہے)۔

سُوہنی (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) خوبصورت۔ سندر تا۔ خوشنما۔ دلفریب (۲) اسم مؤنث:۔ جھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری (چونکہ جھاڑو گھر کو صفائی سے سہاونا ... ہے اس ... سے یہ نام رکھا گیا)۔

سُو یا سوئی (ہ) ضمیر:۔ وُہی۔ جو ہی۔ ویسا ہی۔

سُوئی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سوزن۔ سوجی۔ کپڑا سینے کا اوزار جیسے "سُوئی ٹوٹی کشیدے سے چھوٹی" (۲) ترازو کا کانٹا۔ زبان ترازو (۳) گھڑی یا کمپاس وغیرہ کی سُوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے (۴) اناج یا کسی چیز کا کھُشا جو اول ہی اول نکلے۔ انکر۔ نُوا (۵) پھانس۔ کانٹا۔ خار جیسے "سوئیاں سی چبھ رہی ہیں" (۶) نوک کے برابر۔ ذرا سا جیسے "منہ سُوئی پیٹ کوئی"۔

سُوئی پرونا (ہ) فعل متعدی:۔ سُوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔

سُوئی کا پھالا یا پھاوڑا ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ بات کا بتنگڑ ہوجانا۔ پر کا کاگ ہوجانا۔ ذرا سی بات کی بڑی بات ہوجانا۔

سُوئی کا کام (ہ) اسم مذکر:۔ سوزن کاری۔

سوئی کا ناکا (ہ) اسم مذکر:۔ سوئی کا چھیدیا سوراخ جس میں تاگا پرویا جاتا ہے۔

سوئی کے ناکے سے خدائی کو یا سب کو نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ قدرت کے زور سے ناممکن بات کا کر دکھانا (یہ ایک قصے کی طرف اشارہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ایک زندیق سے متعلق ہے جس سے آپنے سوال کیا تھا کہ سوئی کے ناکے میں سے اونٹ نکل سکتے ہیں؟ اُس نے کہا کہ خدا میں وہ قدرت ہے کہ سارا جہان نکل سکتا ہے) (۲) حسن سلیقہ دکھانا۔ دانائی دکھانا۔ مطیع کر لینا۔

تھا کام یہ تیرا ہی خداوند تعالےٰ لا سوئی کے ناکے سے خدائی کو نکالا (ہدایت)

سویا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار ساگ کا نام جسے فارسی میں شِوِد کہتے ہیں۔

سَوَیّا (ہ) اسم مذکر:۔ سوا کا پہاڑا۔ ایک قسم کا گیت۔ سوا سیر کا بٹ۔

سویا اور چوکا (ہ) کہاوت:۔ یعنی غافل ہوا اور نقصان اٹھایا۔

سدا بیدار رہ غفلت سے زیرک مثل مشہور ہے سویا سو چوکا (زیرک)

سِوَیّاں (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خوراک جو گیہوں کے میدے یا زردے کو گوندھ کر تاگے کی مانند بنائی جاتی اور مسلمانوں میں عید کو اور ہندوؤں میں سلونوں کے تہوار پر بالخصوص پکا کر کھائی جاتی ہیں۔ فارسی میں رشتہ اور عربی میں شعیریہ کہتے ہیں۔

سِوَیّاں بٹنا یا توڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ سویاں بنانا۔

سِوَیّاں جھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑی یا ہاتھ کی سوئیوں کو احتیاط کے ساتھ اٹھا اٹھا کر پھیلانا۔

سُوَیدا (ع) اسم مذکر:۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے۔

ہو گیا جنبش میں جانے کا اب کیا سودا مردمک آنکھوں میں ہے دل میں سویدا سودا (امیر)

ستارۂ کوکب یدہ میں بھجوئے نگاہیں ہیں صبح سویدائے دل چشم میں آہیں (غالب)

(یہ اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو سود کی تانیث ہے)۔

سویر (ہ) صفت:۔ اویر کا نقیض اول۔ پہلے۔ جیسے "اویر سویر سب کے ساتھ ہے"۔

سَوِیرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) اول وقت۔ صبح۔ تڑکا۔ سحر۔ طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت۔

خوباں منہ پر ڈالے زلفیں شام سویرے پھرتے ہیں
دل کو اے آشفتہ چھپا رکھ یاں تو لٹیرے پھرتے ہیں (ناسخ)

(۲) دن۔ روز جیسے "ابھی تو سویرا ہے"۔

سویرا ہونا یا ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) صبح ہونا۔ پو پھٹنا۔ تڑکا ہوجانا۔ دن

پھل آنا ۔ دن چڑھ جانا ۔ روز روشن ہو جانا ۔ سورج سر پر آ جانا جیسے "جہاں مُرغا نہیں ہوتا کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا"؎

سو گیا اُن کے فریب وعدہ سے شب کٹ گئی ۔ مرے ابھو لکا کہ جب لیا سویرا ہو گیا (نسیم)

(۲) تڑکا ہونا ۔ چاندنا ہو جانا ۔ آنکھوں کے آگے چکا چوند آ جانا ۔ صدمۂ دماغی سے تَرمِرے آ جانا جیسے "اتنے ہوتے پیٹ کے سویرا ہو گیا"۔

سویرے (ہ) اسم مذکر ۔ حروف مغیّرہ کے آ جانے کی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ؎

سانجھ سویرے اِل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چاں چوں چوں چاں چاں کیچوں بیچوں کرتی ہیں (نظیر)

سُویَمبر یا سوامبر (ہ) اسم مذکر ۔ یہ لفظ سویم ۹۹ بمعنی خود اور بر ۹۲ بمعنی خاوند سے مرکب ہے یعنی اپنی پسند کا خاوند چھانٹ لینے کا قاعدہ ۔ ہندؤں کے اگلے زمانہ کی وہ رسم جس میں کنیا اپنے بَر کو اُس کے کمال و ہنر کو دیکھ کر خود چُن لیا کرتی تھی (اس کا عالی خاندانوں اور راجاؤں میں یہ دستور تھا کہ جب اُن کی لڑکی شادی کرنا چاہتی تھی تو وہ تمام ایسوں اور راجاؤں کو اطلاع کر دیتے تھے کہ فلاں روز جن جن کو شادی کرنی ہو فلاں جگہ آئیں اور اپنے اپنے کرتب دکھائیں جس کا کرتب پسند آئے گا وہی یہ دُلہن پائے گا) ۔

سُویَمبر رچنا (ہ) فعل متعدی ۔ خاوند کے انتخاب کی مجلس جمع کرنا ۔

سُویَمبرا (ہ) اسم مؤنث ۔ اپنے آپ خاوند کو انتخاب کر لینے والی لڑکی ۔

سُوئیوں ناچ پرونا (ہ) فعل متعدی (ع و) ۔ نہایت کٹھن کام کرنا ۔ مشقت کرنا ۔ ریاضت کرنا ۔ مشکل کرنا ۔ کنجوسی کرنا جیسے یعنی کٹھن اور دھانہ ندہی نہ ہو کر سوئیوں ناچ پرونا اور کوئی ایسا کام کرتا رانا بھی نہ ہے (رجیتر بھیلی) ۔

سہ (ف) صفت ۔ تین ۔ ثلاث ۔ ۳ ۔

سہ بندی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) سہ ماہی ۔ ثلثیہ ۔ وہ قسط جو تیسرے مہینے ادا کی جائے ۔ سہ ماہی خراج (۲) اسم مذکر ۔ وہ سپاہی جو ہر سال سہ بندی خراج یعنی مستاجری وصول کرنے کے واسطے نوکر رکھا جائے جیسے سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے یعنی جو صدر حاکم کا ہو تا ہو وہ برابر ہے مگر سہ بندی کا مخفف بھی آب حیات میں لکھا ہے جس کے معنی نوکر گشت فوج قرار دیئے ہیں ۔

سہ برگہ (ف) اسم مذکر ۔ تین پنکھڑی کا پھول ۔ تپتی جو گھوڑیوں وغیرہ پہنائی جاتی ہے ۔

سہ پہلو (ف) صفت ۔ تین پہلو کا ۔ سہ گوشہ ۔

سہ پشتہ (ف) صفت ۔ [illegible]

سہ دَرہ (ف) اسم مذکر ۔ تین درجہ کا مکان ۔ تین دروازوں کا دالان ۔ لکڑی یا پتھر کے تین محراب دار دروازے ۔

سہ شنبہ (ف) اسم مذکر ۔ اتوار سے تیسرا دن ۔ منگل ۔ منگل وار ۔

سہ کرّر (ف) تابع فعل ۔ تبارا ۔ تیسری دفعہ ۔

سہ ماہی (ف) صفت ۔ سال کا چوتھا حصہ ۔ ہر تیسرا مہینا ۔

سہ منزلہ (ف ع) صفت ۔ تین کھنڈ کا مکان ۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان ۔ سہ آشیانہ ۔

سُہانا (ہ) صفت ۔ (۱) مرغوب ۔ دل پسند ۔ خوش آئندہ ۔ پیارا ۔ بھاتا جیسے "ساتے کی رات اِن سہانے کی بات" (۲) ستا ۔ گُنگنا ۔ نیم گرم ۔ شیر گرم ۔ گُنگُنا ۔

سَہار (ہ) اسم مؤنث ۔ برداشت ۔ تحمل ۔ صبر ۔ "دُکھ کی سہار مشکل ہے" ۔

سَہارا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مدد ۔ آسرا ۔ بھروسا ۔ تکیہ ۔ وسیلہ جیسے "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا" ؎

بتوں بن دُنیا میں کافی ہے مجھکو ۔ خدا کا بھروسا سہارا تمہارا (داغ)

(۲) اُمید ۔ توقع (۳) اطمینان ۔ تقویت ۔ طمانیت ۔ آڑ ۔ ٹیکن ۔ قوت ۔ توانائی (۴) اڈا ۔ اڈا ۔

سَہارا پانا (ہ) فعل متعدی ۔ تقویت پانا ۔ مدد پانا ۔

سَہارا تکنا (ہ) فعل متعدی ۔ آسرا ڈھونڈھنا ۔ مدد چاہنا ۔

سہارا دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ مدد دینا ۔ ٹیک لگانا ۔ تھامنا ۔ روکنا ۔ سنبھالنا ۔ حمایت کرنا ۔ تقویت دینا ۔ بھروسا دینا ۔ اُمید دلا کرنا ۔ اُمید بندھانا ۔

سَہارا ڈھونڈھنا (ہ) فعل متعدی ۔ آسرا تکنا ۔ وسیلہ ڈھونڈھنا ۔

سَہارا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) وسیلہ ہونا ۔ ذریعہ کرنا (۲) نوکر رکھانا (۳) جمع پونجی سے اطمینان کر لینا ۔ جائداد خرید لینا ۔ جیسے "اُنہوں نے تو اپنا خاصہ سہارا کر لیا" ۔

سَہارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اُٹھانا ۔ تحمل کرنا ۔ برداشت کرنا ۔ سہنا ؎

شرابِ عشق کی مت سہارئیے کیونکر ۔ یہ حال نشہ کا ہے کھوپڑی چٹکتی ہے (بحر)

(۲) تھامنا ۔ روکنا (۳) گوارا کرنا ۔

سُہاگ (ہ) اسم مذکر ۔ مرکب از (سو + بھاگ) (۱) خوش نصیبی ۔ خوش طالعی ۔ خوش حالی (۲) خاوند کی حیات کا زمانہ ۔ وہ زمانہ جو خاوند کی زندگی میں بسر ہو جیسے "تیرا سُہاگ بنا رہے" یعنی تیرا خاوند زندہ رہے (۳) میاں بیوی کا پیار ۔ اخلاص و محبت ۔ موافقت ۔ سازگاری ۔ ؎

سارے کلوں میں جاگ ہے ہم سے ۔ اب تو گھر اسہاگ ہے ہم سے (آتش)

بھلے آدمی ارے بازآ کہیں اُس پری کے سہاگ سے
کہ بنا ہو جو خاک سے اُسے کیا مناسبت آگ سے } (انشا)

پاؤں پر ہاتھ میں رکھا تو کہا بہت کچھ کرنے تم سہاگ لگے (جرأت)

(۴) ناز و نیاز۔ لاڈ چاؤ۔ لاڈ پیار (۵) ایک قسم کے عطر کا نام جو زیادہ تر بیاہ شادی میں ملا جاتا ہے

کمال نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا جو چاہئے سنایئے ہم کو سہاگ میں (معلوم)

(۶) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں یہ دو طرح کے ہوتے ہیں جو گیت دولہا کی طرف سے دلہن کے شوق میں گائے جائیں وہ سہاگ اور جو دلہن کی طرف سے دولہا کی تعریف میں گائے جائیں ان کو سہاگ گھوڑیاں کہتے ہیں

اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ (میر حسن)

(۷) وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں تو پہنیں اور رانڈ ہو کر موقوف کر دیں جیسے نتھ۔ کانچ یا لاکھ کی چوڑیاں۔ مہندی۔ مِسّی۔ سرخ کپڑے (۸) خوشی۔ انبساط۔ خرمی جیسے باہر تھا سہاگ بھیتر سہاگ (۹) سنگار۔ آرائش۔ بناؤ جیسے (فرخ آباد کا گیت) ۔

سب سکھیاں سنگار ہیں کریں ہم کن پہنے کریں سہاگ پیا کب آئیں گے

ناجوری ناجو گھونگٹ کھول گھونگٹ میں تیرے چند بسے لال لگے انمول (سہاگ)

لاڈو تیرا بر آیا بنڑی تیرا آیا میں تجھے آنکھوں بال انگوٹھی کہدایا (")

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ اصل میں سو بھاگ تھا یعنی نیک قسمت کے نصیبوں کا لمبا ہونا اور یہ محال ہے جیسے بکوار بکواس وغیرہ میں سو بھاگ سہاگ ہو گیا مگر یہ بیان ضعیف سا ہے) ۔

سہاگ اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ جب عورت رانڈ ہو جائے تو اس کی نتھ اتار کر چوڑیاں توڑنا۔ بیوہ بنانا۔ بیوہ پن ظاہر کرنا۔ رنڈسالا پہنانا ۔

سہاگ اُترنا (ہ) فعل لازم۔ نتھ اترنا۔ چوڑیاں ٹوٹنا۔ رنڈسالا پہننا۔ بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا ۔

سہاگ بھری (ہ) صفت۔ مع شوہر خرم۔ خاوند کے سکھ اور گھر کے عیش میں مسرور ۔

سہاگ بھاگ (ہ) اسم مذکر۔ پیار اخلاص۔ خاطر مدارات جیسے سہاگ بھاگ زرانی پہلے آگ نہ کھڑے پانی یعنی لینا دینا خیر سلا خاطر داری بہت ۔

سہاگ پٹارا (ہ) اسم مذکر۔ (بنڈ دھو) وہ زیور کا ڈبا جو دولہا کی طرف سے دلہن کو دیا جائے اِس میں کنگھی۔ سرمہ۔ مِسّی اور اُبٹنا وغیرہ بھی ہوتا ہے پنجاب میں سہاگ پٹاری کہتے ہیں ۔

سہاگ پُڑا (ہ) اسم مذکر۔ کاغذ کا وہ خوش نما بنا ہوا پڑا جس میں تر خوشبو کی چیزیں جیسے پھل پھلیل۔ ناگر موتھا۔ صندل۔ کیوڑہ۔ کھوپری وغیرہ رکھ کر ساچق کے روز دلہن کے لئے لے جاتے اور وداع کے روز دولہا سے پسوا کر دلہن کی مانگ میں بھروا تے ہیں

ساچق کے سامان میں سے ایک سامان کا نام ۔

سہاگ رات (ہ) اسم مؤنث۔ شب زفاف۔ تخت رلت۔ دولہا دلہن کے ساتھ سونے کی اوّل رات۔ بیاہ کی رات ۔

سہاگ سیج (ہ) اسم مؤنث۔ برات کا پلنگ جس پر دولہا دلہن سوتے ہیں ۔

سہاگ کا عطر (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے ۔

سہاگ کا گہرا ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت پیار اخلاص۔ میل جول۔ ربط ضبط ہونا۔ گہرا سہاگ ہونا زیادہ بولتے ہیں

غش والی یہ کیوں دسہرا ہے ان میں کیسا سہاگ گہرا ہے (نکہت)

سہاگ گھوڑی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ شادی کے گیت جو دولہا کے گھر میں دلہن کی تعریف میں دولہا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں جیسے

آج رین سہاگ کی بنڑی کو بنایا گاڑ جب نگ آج بھاؤ امیر سے بنے یہ رین دکھایا۔

بنڑا بنڑی تخت پر بیٹھے آرسی مصحف دکھایا وغیرہ ۔

سہاگ لہر (ہ) اسم مؤنث۔ نسیم صبا۔ ہوائے خوش گوار ۔

سہاگا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ٹنکن۔ ٹنکار۔ ایک کھار کا نام جو اکثر پہاڑوں سے لاکر بکتا ہے اور وہ سونا چاندی گلانے کے کام میں آتا ہے۔ مزا جا تیسرے درجہ میں حار یابس اور کرم دندان و دانہ بواسیر وغیرہ جیسے شہد سہاگا کھی مری دھات کا جی۔ کوئی سا دھات کا کشتہ ہو ان چیزوں سے اصلی حالت پہ آ جاتا ہے (۲) پنجاب۔ مینڈا۔ کھیت کے یکساں کرنے کا پٹرا۔ جندرا ۔

سہاگن (ہ) اسم مؤنث۔ مرکب از (سو + بھاگ خوش طالع) وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو۔ شوہر والی۔ خاوند والی۔ وہ عورت جس کا سہاگ قائم و برقرار ہو

سرخ جوڑا جو پہن کر مرا قاتل آیا موت تو آئی مگر خوب سہاگن آئی (ظفر)

سیج اکیلی پی اکیلا چوپک بلی پی ہے ناجانوں اُس پی سے کون سہاگن ہوئے (دوہا)

(اِس میں سیج سے کو کر لیا ہے جس کے معنی پلنگ کے ہیں اور چوپک سے مراد چاروں طرف ہے) ۔

سہاگن کا بچہ پچھواڑے کھیلتا ہے (ہ) کہاوت۔ یعنی سہاگن کا بچہ مر جائے تو اسے مرا نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ خیال کرنا چاہئے کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا ہے کیونکہ میاں بیوی زندہ ہیں تو بہتیرے بچے ہی بچے ہو جاویں گے یہ مرنا بمنزلہ غائب ہونے کے ہے نہ مرنے کے ۔

سہال (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی خستہ اور روغنی میٹھی تلی ہوئی روٹی ۔

سہالی (ہ) اسم مؤنث۔ سہال کی تانیث۔ پوری۔ ٹکیہ جیسے "الٰہی کا پیٹ سہالی سے نہیں بھرتا۔ سسرال کی گالیاں سہالیاں ہوتی ہیں" ۔

سہا

مت بُرا مانیو جمیل اُس کا | اُس کی گالی نہیں سُہالی ہے (جمیل)

سُہاگ (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۔ مرکب از (سیتہ + بھگن) (۱) ہندوؤں کے بیاہ کا سنجوگ یا مبارک زمانہ ۔ ساہا (۲) اہل حرفہ کی شادیوں میں گرم بازاری •

سُہاگ چمکنا (ہ) فعل لازم ۔ بہت سے بیاہ شادیاں ہونے کے سبب اہل حرفہ کی گرم بازاری ہونا •

سُہام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حصے ۔ ٹکڑے (۲) تیر ۔ تکّہ ۔ ناوک ۔ بان ۔ خدنگ •

سُہانا یا سُہاونا (ہ) صفت ۔ (۱) مرغوب ۔ دل پسند ۔ خوش آئندہ ۔ اچھا معلوم دینے والا • خوش منظر ۔ خوب صورت ۔ موزون ۔ بھاتا ۔ سُندر ۔ من بھاون ۔ منوہر ۔ خُوش اسلوب ؎

تُجھ بے اختیار یاد آیا | اور سُہانے درختوں کا سایہ (انشا)

سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا | کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا (؍)

لگا ساڑھ سُہاونا گرجت چہوں اور | پی پی کرت پپیہا راسولت اور مور (گیت)

(۲) ستا ۔ نیم گرم ۔ شیر گرم ۔ گوارا ۔ کُنکُنا ۔ سُمسُم •

سُہانا سا (ہ) صفت ۔ اچھا اور خوشنما سا ۔ مرغوب الطبع ۔ دل کے موافق ۔ خوش آئندہ سا ؎

گھڑی چار دن باقی اُس وقت تھا | سُہانا سا اک طرف سایہ ڈھلا (میرحسن)

سُہانا سُہانا وقت (۱) اسم مذکر ۔ خوشگوار اور خوش آئندہ وقت ۔ دل کو خوش کرنے والا اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت جیسے "وہ پچھلی رات کا سُہانا سُہانا وقت ۔ وہ گلابی جاڑے کا موسم ہاتھوں میں گرم گرم کرتی چلیں" •

سُہانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بھانا ۔ پسند آنا ۔ پیارا لگنا ۔ مرغوب ہونا ۔ دل پسند ہونا ۔ رُچنا ۔ اچھا لگنا جیسے "کانا مجھے بھائے نہیں اور کانے بن سُہائے نہیں" (۲) پھبنا ۔ زیب دینا ۔ موزون ہونا ۔ خوشنما ہونا (۳) ستا ستا ہونا ۔ کنکنا ہونا ۔ نیم گرم ہونا •

سُہانا سایہ ڈھلنا (ہ) فعل لازم (دکھنی) ۔ جھٹ پٹے کا وقت یعنی سانجھ ۔ سرِشام ۔ دونوں وقت ملنا ۔ سندھیا ہونا •

سُہاول (ہ) اسم مذکر ۔ (دیکھو ساہل) شاقول •

سُہاونا (ہ) فعل لازم ۔ (دیکھو سُہانا)

سہایے (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۔ مدد ۔ سہارا ۔ تقویت ۔ اعانت ۔ یاوری ۔ مددگاری ۔ حمایت ۔ پُشتی (۲) صفت ۔ معاون ۔ مددگار ۔ یاور ۔ مہربان •

سہایے کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ مدد کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ تقویت دینا ۔ سہارا دینا • بچانا ۔ پناہ دینا ۔ آڑے آنا •

سہر

سہائی (س) اسم مذکر ۔ (۱) مددگار (۲) اسم مؤنث ۔ مدد ۔ سہارا •

سہائتا (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو سہاے) •

سہائتا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو سہاے کرنا) •

سہایک (ہ) اسم مذکر ۔ معاون ۔ مددگار ۔ یاور ۔ حمائتی •

سہت (ہ) حرف ربط (ہندی) ۔ ساتھ ۔ سنگت ۔ سمیت •

سہتا سہتا (ہ) صفت ۔ قابل برداشت ۔ سہارنے کے لائق ۔ کُنکنا ۔ سُمسُم ۔ شیر گرم •

سہج (ہ) اسم مذکر ۔ سہل ۔ آسان ۔ سُگم ۔ آہستہ جیسے "سہج پکے سو میٹھا" "سہج سہج برابر ہم چلے"

سہج سہج / سہج سے (ہ) تابع فعل ۔ آہستہ آہستہ ۔ دھیرج سے ۔ آسانی سے ۔ سہولت سے •

سہج میں (ہ) تابع فعل ۔ آہستگی میں ۔ نرمی سے ۔ آسانی سے ۔ فرصت میں •

سہرا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ پھولوں خواہ موتیوں کی لڑیاں جو دولہا دلہن کے سر سے مُنہ پر لٹکائی جاتی ہیں • مقیش یا سونے کے تاروں کے ہار جو عروس یا داماد کے سر سے باندھتے ہیں • مور ۔ مکٹ ۔ مالا جیسے "دولہا کے سر سہرا" (۲) وہ نظم یا گیت جو دولہا اور اُس کے سہرے کی تعریف میں ہوں ؎

اے جوان بخت مبارک تیرے سر پر سہرا | آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا
ایک کو ایک پہ تزئین ہے دم آرائش | سر پہ دستار ہے دستار کے اوپر سہرا
سر بسر جب ہے مزین تو گلے میں تو بھی | کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا
مُنہ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا | واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا (ذوق)

ہیرے موتیوں کا سر سہرا باجے سر ہے کنگنا
سبھ کی گھڑی دے میرا جیون نار بنا (گیت)

(اس لفظ کے مادے میں لوگوں نے عجیب عجیب شگوفے چھوڑے ہیں بعض صاحب تو کہتے ہیں کہ یہ لفظ شوہرا تھا یعنی خاوند کی نسبت رکھنے والا ۔ اس سے شہرا پھر سہرا ہو گیا بعض کی رائے ہے کہ سیرا ہیا ہے بھول لکھوا گرچہ فارسی والوں نے اپنے قاعدے کے موافق سہو باندھ دیا ہے مگر یہ بات صاحب بہار عجم بھی نہیں بتاتے کہ یہ بھول کس حالت اور کس پر سے تسلیم کی جاتی ۔ ایک صاحب رائے دیتے ہیں کہ اسے فارسی بہ معنی تین اور ہار سے مرکب خیال کرو ۔ شاید اوّل میں تین لڑی کا ہوتا ہو لیکن یہاں ایک لفظ فارسی دوسرا ہندی میل نہیں کھاتا اس وجہ ہم بقاعدہ مطلوبی اس طرح پہ کہتے ہیں کہ یہ لفظ ہندی سر بمعنی فرق اور ہار سے مرکب ہے بمعنی سر کا ہار ۔ اوّل اوّل اس لفظ نے سرہار نام پایا ہو پھر لے حلہ گر کے سہار رہا ہو اس کے بعد الف نے قلب مکانی پیدا کر کے سہرا نام حاصل کیا ہو اور یہی ہر طرح سے اقرب ہے) •

سہر

سِہرا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ (١) سہرا سر پر رکھنا۔ دولھا بننا (٢) نیگ لینے کے واسطے بہنوئی کا اپنے ہاتھ سے نسبتی بھائی کے سہرا باندھنا ۔

سِہرا بندھائی (ہ) اسم مؤنث ۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئیوں کو ملتا ہے ۔

سِہرا دکھانا (ہ) فعل متعدی ۔ شادی دکھانا ۔ بیاہ دکھانا ۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا ۔ بیاہ رچوانا ؎

بنا بنڑی کو مبارک ہو بنی بنڑے کو ۔ حق نے دونوں کا ہمیں آج دکھایا سہرا (شیریں)

سِہرا دیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ بیاہ دیکھنا ۔ شادی کرنا ۔ بیاہ رچانا جیسے "خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے" ۔

سِہرے جلوے کی (ہ) اسم مؤنث ۔ بیاہتا بیوی ۔ وہ بیوی جسے باقاعدہ پنچوں کے ساتھ بیاہ کر لائے ہوں ۔

سَہَسْتر (س سहस्र) صفت ۔ سہسر ۔ ہزار ۔ الف ۔

سَہْل (ع) صفت ۔ لغوی معنی نرم و ہموار زمین ۔ اصطلاحی نرم ۔ آسان ۔ سہج ۔

سَہْل انگار (ع + ف) ۔ آسانی طلب ۔ تن آسا ۔ کاہل ۔ سست ۔ الکسیا ۔ حیلہ جو ۔ بہانہ جو ۔

سَہْل انگاری (ع + ف) اسم مؤنث ۔ تن آسانی ۔ آسان طلبی ۔ کاہلی ۔ سستی ۔ آلکسی ۔ حیلہ جوئی ۔ بہانہ سازی ۔

سَہْل کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ آسان کرنا ۔ پانی کر دینا جیسے "نئی تصنیف نے علم سہل کر دیا" ۔

سَہلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (١) پولے پولے ہاتھ پھیرنا ۔ آہستہ آہستہ رگڑنا ۔ گدگدانا ۔ (٢) خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا (٣) پچکارنا ۔ چمکانا ۔ تھپکنا ۔

سُہلے (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو سوہلے) ۔

سَہْم (ف) اسم مذکر ۔ ترس ۔ بیم ۔ خوف ۔ ڈر ۔ ہیبت ۔

سَہم جانا (ہ) فعل لازم ۔ ڈر جانا ۔ خوف یا رعب میں آجانا ۔ ہیبت چھا جانا ؎

رکھے ہے منہ میں یہ انگشت حیرت اے کماں ابرو
گیا ہے سہم کچھ کھا کر یہ تیرا تیر دل میرا (بیخود)

سَہم چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ خوف چھانا جیسے "کل کی شادی کا سہم چڑھا ہوا ہے" ۔

سَہما (ہ) صفت ۔ خوف زدہ ۔ ڈرا ہوا ۔ چپ ۔

سَہما سَہما (ہ) صفت ۔ خوف زدہ ۔ خائف ۔ ڈرا ہوا ۔ چپ چپ ؎

سہمے سہمے نظر پڑتے ہیں میر ۔ اس کے اطوار سے ڈرے کچھ تو (میر)

سَہمانا (ہ) فعل متعدی ۔ ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔

سہمنا (ہ) فعل لازم ۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ ہیبت زدہ ہونا ؎

سہی

ذرے تھے ہیں وہ جہاں نظر آتا ہے گرد باد ۔ سہمے ہوئے ہیں کیا ہی مشت غبار سے (ثاقب)

سَہنا (ہ) فعل متعدی ۔ (١) برداشت کرنا ۔ سہارنا ۔ اٹھانا ۔ جھیلنا ۔ جھیلنا ؎

واہ رے رشک سہوں ظلم پہ ظلم اس خاطر ۔ نہ لے تجھ سے کوئی نام وفا میرے بعد (ممنون)

ان کے تو جور سہتے اک عمر ہو گئی ہے ۔ صیاد سے گلہ ہے شکوہ نہ باغباں سے (سوز)

(کہاوت) : "سہتا ہے سو ہی سہتا چھاتی رہے" (٢) بھگتنا ۔ شامت بھرنا ۔ جیسا کیا ویسا سہو" (٣) صبر کرنا ۔ سنتوک کرنا (٤) سنبھالنا ۔ تھامنا (٥) ماننا ۔ تسلیم کرنا (٦) گوارا کرنا ۔ (یہ لفظ سنسکرت سہنا सहन بمعنی صبر اور برداشت سے نکلا ہے) ۔

سَہَنسر (ہ) صفت ۔ (١) الف ۔ ہزار ۔ دہ صد جیسے "سہنسر گوپی ایک کنہیا" ۔ (٢) بہت ۔ بافراط ۔ سینکڑوں ۔ ہزاروں جیسے "راجہ کے سہنسر ہاتھ ہیں جا بجا چھپے ہوئے" ۔

سَہْنک (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو صحنک) ؎

آج تو چندی ہے سوداگری سہنک کا تمام ۔ چوک سے جا کے تمہیں لا دیں بی سیدانی (رنگین)

سَہْو (ع) اسم مذکر ۔ بھول ۔ چوک ۔ خطا ۔ غلطی ۔ فراموشی ۔ غفلت ؎

لکھ رہا وصل پہ ہجر کی جا سرنوشت میں ۔ اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا (رند)

سَہْوِ قلم (ع) اسم مذکر ۔ لغزش تحریر ۔ قلم کا ارادے کے خلاف چل جانا ۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا ۔

سَہْوِ کاتب (ع) اسم مذکر ۔ کاتب کی بھول ۔ وہ غلطی جو لکھنے والے سے ہو جائے ؎

ہے یہ دیوان میر بے اصلاح ۔ لوگ کہتے ہیں سہو کاتب ہے (سودا)

سَہْواً (ع) تابع فعل ۔ بھولے سے ۔ بلا ارادہ ۔ غفلتاً ۔

سُہُول (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو ساہل) ۔

سُہُولت (ع) اسم مؤنث ۔ نرمی ۔ آسانی ۔ آہستگی ۔

سَہی یا سَئی (ہ) تابع فعل ۔ اصل میں سچ تھا ۔ یہ لفظ جس قدر موقعوں پر بولا جاتا ہے اگر وہ سب سمجھے جائیں اور ان کے واسطے الفاظ بنائے جائیں تو بھی ہم پورا اپورا پورا نہیں اتر سکتے کیونکہ اہل زبان اسے بہت ایسے موقعوں پر استعمال کر جاتے ہیں کہ انہیں اہل زبان ہی بول اور سمجھ سکتا ہے ۔ دوسرا شخص اگر بولے گا تو طرح طرح ٹھوکر کھائے گا ۔ لہٰذا ہم چند مشہور قریب الفہم موقعے زیادہ تر حضرت غالب کی غزل بتا کر آگے چلتے ہیں) (١) ٹھیک ۔ بجا ۔ درست جیسے "جو تم کہو سو ہی سہی" (٢) برائے ایجاب ۔ قبول ۔ منظور ۔ تسلیم ۔ مانا ۔ فرض کیا ؎

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے ۔ غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی (غالب)

(٣) برائے شرط جیسے آ تو سہی ، کھا تو سہی ، جا تو سہی ، وغیرہ (٤) تکمیل فعل کے واسطے جیسے میاں کھاؤ تو سہی یعنی پیچھے تکلف کر لینا یعنی پہلے کھانا تو کھاؤ ۔ ؎

(مصرعہ رنگین) اس کو یاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھی ہے کیوں ۔ یعنی پہلے لے تو آ

سی

(۵) غنیمت ہے۔ مغتنم ہے۔ بہتر ہے ؎

ایک ہنگامہ پہ موقوف ہے گھر کی رونق نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی (غالب)

یار سے چھیڑ چلی جائے اسد گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (")

(۶) تسلیٔ خاطر یا من سمجھوتی کے واسطے۔ یہی سمجھیں گے۔ یونہیں جانیں گے ؎

اپنی ہستی سے ہو جو کچھ ہو آگہی گر نہیں غفلت ہی سہی (غالب)

عمر ہرچند کہ ہے برق خرام دل کے خوں کرنے کی فرصت ہی سہی (")

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے بے نیازی تری عادت ہی سہی (")

ہم کوئی ترکِ وفا کرتے ہیں نہ سہی عشق مصیبت ہی سہی (")

(۷) تاکید کے واسطے۔ حصر تاکید کے لئے ؎

کچھ تو دے اے فلک نا انصاف آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (غالب)

(۸) تسلسل کے واسطے۔ جاری رہے۔ چلے جائے۔ برقرار رہے ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۹) تاکید کلام کے واسطے۔ مانو۔ جانو۔ خیال کرو ؎

عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تری شہرت ہی سہی (غالب)

(۱۰) منظور کرو۔ قبول کرو ؎

میرے ہونے میں ہے کیا رسوائی اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سہی (غالب)

یعنی جلوت نہ سہی مجھے خلوت ہی میں بلانا منظور کرو۔ (۱۱) ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ جیسے "چلو یونہی سہی۔ ہم فقیری سہی"۔

سہی شام (۹) تابع فعل ۔ صبح سر شام۔

سُہَیل (ع) اسم مذکر۔ ایک نہایت تاباں مشہور ستارے کا نام جو ملک یمن میں طلوع ہوا کرتا ہے۔ اس کی تاثیر سے چمڑے میں خوشبو پیدا ہو جاتی اور کل حشرات الارض مر جاتے ہیں ؎

اللہ رے تابِ حسن کہ اس کا درِ بُناگوش چمکے نہ کیوں کہ ہے سہیل یمن کے ساتھ (ذوق)

سَہیلی (ہ) اسم مؤنث۔ مرکب از (سہ + آلی) ساتھ رہنے والی مصاحبہ۔ مصاحب خاص۔ کنیز۔ ہمعصر۔ ساتھن۔ سکھی۔ بہنیلی۔ آلی۔ سجنی۔ ہمجولی لڑکی جیسے "سن رتی سہیلی مدری ہیلی۔ بابل گھر رہی ہیں البیلی" ؎

ہے یہ گھر کا لگایا ہے کون بادن گرے کم
ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے } (دیوان)

سے یا سیہ یا ساہی (ہ) اسم مؤنث۔ خارپشت۔ سیہ۔ ساہی۔ سیہی۔ شُرّ و شُلّ دفہ۔ (ایک وحشی جانور کا نام جس کے تمام جسم پر بڑے بڑے سیاہ و سفید گوشت کے کانٹے ہوتے ہیں)

سے

اُس کانٹے کو ہوتی ہے بہت مشابہ ہے چنانچہ اہل ہنود نے اس کو بعض نے حرام بعض نے مکروہ لکھا ہے جس وقت اسے خوف آتا ہے تو یہ اپنے پھیلا لیتی یا اُن کے ذریعہ سے حربہ کرتی ہے ہندوستانیوں کا خیال ہے کہ اس کا کانٹا گھر میں رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے یہ قریباً بڑے بکرے کے برابر ہوتی ہے)۔

سے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر۔ چونکہ اس کانٹے کو لوگ لڑائی کا باعث خیال کرتے ہیں اس لیے اُس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو لڑائی کا گھر۔ باعثِ تکرار یا خود لڑاکا ہو ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ کوئی نہیں کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گُل کنیر کا (ذوق)

سی یا سیہ (ہ) اسم مذکر۔ شیر۔ سنگھ۔ اسد۔ ناہر ؎

ہنسا تھے سدھارگئے کاگا بھئے دِوان جا بسنا گھر اپنے سی کس کے ججمان (دوہا)

سی (ہ) اسم مؤنث۔ دفعتہً چٹکی لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن کے باعث جو آدمی کے منہ سے آواز نکلے ؎

پڑھائے مجکو مدرس گر حروفِ انگریزی تو جاکے لال کے مکھا رکھوں میں لے بی سی (ظاحلم)

(۲) سوئی کے سبب سُوسُوکرنے کی آواز (۳) حروف تشبیہ۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ مُشابہ۔ برابر ہمتا جیسے "ماں سی دُشمن نہ ماں سی دوست" یعنی ماں جیسی (۴) بطور کثرت و افراط جیسے "بیڑیاں سی بیڑیاں ٹوٹی ہیں بخت سی بخت کی ہے کہ کوڑی بھی نہ کریگا"۔

سی سی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عاگئے سُوسُو کرنا۔ مرچوں کی تیزی یا تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا۔

سی (ف) صفت۔ تیس۔ تین دہائی۔ ۳۰۔

سی پارہ (ف) اسم مذکر۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ۔

سے (ہ) حرف جار۔ (از۔ سوں۔ ستی۔ تے وغیرہ) (۱) برائے ابتدا جس میں ملنے سے تعلق ہو۔ خواہ مکان سے جیسے کل سے راہ دیکھ رہا تھا۔ گھر سے بازار تک گیا (۲) این کے لئے۔ جیسے اپنے کپڑے پیسے کھانے پینے سے کیا کمی ہے (۳) بعض یا بعضیت کے واسطے جیسے ہندوؤں میں سے ایک وہ بھی ہے (۴) سبب یا علت کے واسطے جیسے غل سے کان پکے جاتے ہیں یعنی غل کے سبب (۵) مدد کے واسطے جیسے دو توپوں سے قلعہ لے لیا۔ سو سواروں سے شہر لے لیا (۶) علامت مفعول کی بجائے جیسے اُس سے کہدو (۷) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ جیسے سالن سے روٹی کھائی (۸) مدد ہی کے واسطے جیسے یہ چیز ہاتھ سے پھینک دو (۹) نسبت کے واسطے جیسے یہ چیز اُس سے اچھی ہے یعنی اُس کی نسبت۔ ایک سے ایک دو بھلے (۱۰) آہستہ جیسے میں ان آدمیوں سے مل گیا (۱۱) بعد پیچھے پھر جیسے اب سے جھوٹ مت بولنا یعنی اب کے بعد (۱۲) اوپر۔ پر جیسے سیڑھی سے گرا۔ کوٹھے سے گرا (۱۳) طرف۔ جانب جیسے مغرب سے ابر اُٹھا۔ پورب سے چلا (۱۴) اندر۔ بیچ۔ جیسے ہنڈے سے گھی نکال لو۔ پتیلی سے سالن نکال لو (۱۵) تجرید۔ علیحدگی جیسے دس میں سے پانچ چن لو (۱۶) کثرت و افراط کے لئے جیسے وہاں چور سے چور ہیں۔

یا اس شعر میں بمعاش ہے بمعاش ہیں ؎

ہے مارانِ دل سنان پُر نورِ آفتاب — جس سے ڈر کر بھاگتا ہے نو دیے رُو آفتاب (صابر)

سَتّے (ہ) صفت: (۱) دیکھو (سو) صد ؎

سخاوت یا دلی ہی اُس شہ کی ہے — کہ اک دن دو شالے دیئے سات سَے (میر حسن)

(۲) گنوار۔ ہے۔ است جیسے "وہ چھار اچاپا سَتّے"۔

سَیّاح (ع) صفت۔ بہت سیاحت کرنے والا۔ جہاں گرد بہت سیر کرنے اور پھرنے والا (اسم مذکر) مسافر۔ جاتری۔ راہی۔

سِیاحت (ع) اسم مؤنث۔ سفر۔ سیر۔

سَیّاحی (ع) اسم مؤنث۔ مسافرت۔ سیر سفر۔

سِیادت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) سرداری۔ پیشوائی۔ بزرگی۔ امامت۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی (۲) حضرت فاطمہ علیہا السلام کی اولاد۔ قوم سادات۔

سیار یا سیال (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) شغال۔ گیدڑ۔ جمبو۔ شرگال۔

سَیّار (ع) اسم مذکر۔ بہت سیر کرنے والا۔ بہت پھرنے والا۔ تیز چلنے والا۔ گردش کرنے والا ستارہ۔

سَیّارہ (ع) اسم مذکر۔ ثابت کا نقیض۔ گردش کرنے والا اور پھرنے والا ستارہ۔

سِیاست (ع) اسم مؤنث۔ ملک کی حفاظت و نگرانی۔ حکومت و سلطنت (۲) انتظام ملک۔ بندوبست۔ دار و گیر۔ نظم و نسق (۳) تنبیہ۔ چشم نمائی۔ دھمکی۔ مار پیٹ۔ گوشمالی (۴) رعب داب۔ قہر و غضب۔ خوف و دہشت۔ سخت گیری۔

سیاست کرنا (۱) فعل متعدی۔ سزا دینا۔ تنبیہ کرنا۔ گوشمالی دینا۔ دھمکانا۔ چشم نمائی کرنا۔

سیاستِ مُدُن (ع) اسم مؤنث۔ شہری انتظام۔ نظام شہری۔

سِیاق (ع) اسم مذکر۔ (۱) حساب۔ حساب کے قاعدے (سیاق کے لغوی معنی ہانکنے، چلانے اور بے بند باز یعنی باز کے پاؤں کی ڈوری کے ہیں چونکہ کلام حساب میں زبان قلم دونوں کو نہایت اور سرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اس وجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت مثل باز کے ہے جو اکثر ہاتھ سے اُڑ جاتی ہے اور اس کا لکھ لینا ایسا ہے جیسے باز کے پاؤں میں ڈوری ڈال دیں پس حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے) (۲) ربط مضمون۔ طرز۔ ڈھنگ۔ ترکیب۔

سیاق عبارت یا کلام (ع)؛ تابع فعل:۔ ربط تحریر یا طرز کلام یا کہنے یا بولنے کے ڈھنگ سے۔ مثلاً "سیاق عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف تدبیر کا طرفدار ہے"۔ "سیاق کلام سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان زیادہ ہے"۔

سَیّال (ع) صفت۔ رواں۔ بہنے والی۔ رقیق۔ پتلی۔ لچکدار۔ پگھلنے کے قابل۔

سِیالا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار ہندو) موسم سرما۔ جاڑا۔ سیت۔ کال۔

شیام (ہ) صفت۔ (۱) کالا۔ سیاہ۔ اسود۔ تیرہ و تار (۲) اسم مذکر۔ کرشن جی کا لقب (چونکہ کنہیا جی شیش ناگ سانپ کی پھنکار سے سانولے پڑ گئے تھے اس سبب سے یہ لقب پڑ گیا تھا) (۳) کالی کویل۔ کویل (۴) راگنی کا نام۔

سیام برن (ہ) اسم مذکر۔ کالا رنگ۔ سیاہ فام۔ کالا ؎

سیام برن اور دانت انیک۔ لچکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہے تو آری } (آری کی پہیلی)

سَیاں (ہ) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) سائیں کی تصغیر بالحبت۔ کنتھ۔ بالم۔ پیا۔ سوامی۔ مالک۔ خاوند۔ پتی۔ بھتار۔ بھرتا۔ خصم۔ شوہر۔ میاں جیسے "سیاں کے ہوتے بھیا کا ناؤں، سپن اٹھ سیاں سر جاؤں" (گیت) "سیاں کملیں لینے آئے"۔

سَیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا (ہ) کہاوت۔ جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہا۔

سِیان (ہ) اسم مذکر۔ (متروک) دانائی۔ ہشیاری۔ چالاکی۔ عیاری۔ فطرت ؎

یہ دلبروں کے فن فریب اتنی عمر میں — جھنجھلاہٹ آتی ہے اس کی سیان پر (میر تقی)

سیان پت (ہ) اسم مؤنث }
سیان پن (ہ) اسم مذکر } (۱) چترائی۔ دانائی۔ عیاری۔ ہوشیاری۔ چالاکی (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کنجوسی۔ کنشک پن۔ بخیلی۔

سِیانا (ہ) صفت۔ (سنسکرت سگیان یعنی با دانش تعلیم عالم۔ گیانی۔ سُجان۔ واقف۔ دانا۔ زیرک۔ عقلمند۔ تیز فہم۔ ذکی۔ بدھوان۔ سمجھدار۔ چیت۔ فہیم ؎

سیانے تو ہیں پر سب سے سیانا ہے تو — یا بنا دیکھ ہر ہر گن اٹھا ڈے پر کم ہو (علوم)

(۲) گُرانٹ۔ پختہ کار۔ پکا۔ تجربہ کار۔ گھاگ۔ ٹھُوں گانٹھ گیت (۳) چتر۔ چاتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیار۔ فطرتی جیسے "بنئے سے سیانا سو دیوانہ"۔ "سیانا کوا گُوہ کھاتا ہے" (پہیلی):-

ایک میں دیکھی ایسی ناری — پیٹ میں لنگرا ننگی ساری
پیاس لگے جب ایسی سیانی — اور کے ہاتھ سے پیوے پانی } (مثل)

(۴) تاڑو۔ تاڑباز۔ تاڑیا۔ مردم شناس۔ قیافہ شناس۔ کائیاں۔ بھانپو۔

جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مرا دل — ہے یار سیانا کوئی نقرہ نہ چلے گا (بحر)

(۵) مکار۔ فریبی۔ چھلیا۔ بھگلیا۔ دغاباز۔ متفنی۔ حراف جیسے "قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے ہوتے ہیں" (۶) حکمتی۔ جگتی۔ ڈھب کا۔ مطلبی۔ مطلب کا جیسے "بنئے سے سیانا سو دیوانہ" (۷) بالغ۔ بالا کا نقیض۔ بڑا۔ بڑی عمر کا۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ؎

سیا

کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا (میر)

(۸) اسم مذکر۔ عامل۔ پری خوان۔ صاحب تسخیر۔ بھوت پریت اتارنے اور گنڈا تعویذ کرنے والا۔ مُلّا نا۔ بھوپا۔

طبیب کہتا ہے اس کو دق ہے کہیں یہ کہتے ہیں یہ زخمی
سیانا کہے پری کا سایہ نہ تم سے ملتے نہ ایسے ہوتے (بیان)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلانے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے وہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (بیان)

ابھی پہنچے ہیں دل میں آتش دیوانگی آہ جن کو ہو سکتے ہیں آن کر سیانے بجھے (جرأت)

(۹) پنجاب۔ حکیم۔ طبیب۔ بید۔

سِیاہ (ف) صفت۔ (۱) (دیکھو سیام) (۲) از حد۔ نہایت۔ بہت جیسے "سیاہ مست" (۳) شوم۔ نحس۔ بد۔ واژوں جیسے "سیاہ بخت"۔

سیاہ باطن (ف+ع) اسم مذکر۔ بد باطن۔ ریاکار۔ مکار۔ کپٹی۔ کینہ توز۔ منافق۔ دو بھیا۔

سیاہ بخت (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ واژون بخت۔ ابھاگی۔ بدبخت۔

سیاہ پوش (ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگوار۔

سیاہ تاب (ف) صفت۔ (۱) جب صیقل کئے ہوئے لوہے کو نیبو کے عرق میں تر کرکے ایک خاص طریقے سے آگ پر رکھتے ہیں تو وہ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ پس اسی کو سیاہ تاب کہتے ہیں (۲) ۱۔ سفیدی ملے ہوئے کوئلے جو دھواں دور کرنے کے واسطے مکان پر چھپے جائیں۔

سیاہ دل (ف) صفت۔ عاصی۔ گنہگار۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ظالم۔

سیاہ رُو (ف) صفت۔ روسیاہ۔ سیاہ چہرہ۔ کالا کلوٹا۔ بے حرمت۔ بے عزت۔ ذلیل۔ رسوا۔ شرمندہ۔ خوار۔ بے وقر۔ بدنام۔ کلنکی۔

سیاہ زبان (ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی زبان کے نیچے نہایت سیاہی ہو۔ چنانچہ لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کی بددعا اور کوسنا بہت جلد اثر کر جاتا ہے ہندی میں اُسے کلجیبا کہتے ہیں۔

سیاہ سفید کرنا (۱) فعل متعدی۔ سفید بُرا خود بھلا کرنا۔ مختار کل ہونا۔ چلتا پھرتا کرنا۔ (چونکہ سیاہ بمعنی بد جیسے سیاہ بخت سیاہ کار وغیرہ اور سفید بمعنی اچھا جیسے سفید کار۔ بخت سفید سفید شد وغیرہ آتا ہے اس وجہ سے یہ معنی لئے گئے جن لوگوں کو زبان فارسی کی واقفیت نہیں اس محاورہ [illegible] عمل کرتے ہیں ان کے نزدیک سیاہ کو سفید سفید کو سیاہ کرنے کا اختیار اگر یہ لفظ ہندی ہوتا تو شاید چل بھی جاتی)۔

سیا

سیاہ کار (ف) صفت۔ فاسق۔ فاجر۔ بدکار۔ ظالم۔ گنہگار۔ عاصی۔ پاپی۔ اپرادھی۔

سیاہ کاری (ف) اسم مؤنث۔ فسق و فجور۔ بدکاری۔ ظلم۔

سیاہ گوش (ف) اسم مذکر۔ ایک درندہ سے چھوٹے سے جانور کا نام جسے امیر لوگ شکار کے واسطے رکھتے ہیں۔ چیتے کی قسم میں سے ہے۔ بن بلاؤ۔

سیاہ مَست (ف) صفت۔ بدمست۔ نہایت متوالا۔ نشے میں غرقاب۔ نشے میں چور۔ مخمور۔

گشتہ ہوں میں کس چشم سیاہ مست کا یارب
ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے (ذوق)

سیاہ مستی (ف) اسم مؤنث۔ بدمستی۔ مدہوشی۔ بے ہوشی۔

سِیانا (ہ) اسم مذکر۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ دیو۔ سایہ پری۔

لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری زلفوں کے شب سیاہ ہے لگ گئی بارہ بایا مجھ کو (ذوق)

سِیاہہ (ف) اسم مذکر۔ اہل علم و متصدیان دفتر کی اصطلاح میں وہ کچا روزنامچہ جس میں نقدی یا اجناس ہر روزہ کو بطریق اجمال بلا تفریق و تفصیل ایک جگہ درج کر لیتے ہیں۔ بہی۔ کھاتہ۔ روزنامچہ۔

سیاہہ آمدنی (۱) اسم مؤنث۔ روزانہ آمدنی جو زمینداروں سے لے کر داخل خزانہ کی جائے۔

سیاہہ بہی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) روزنامچہ جس میں روزمرہ کا خرچ آمدنی وغیرہ درج ہو۔ آمدنی کا کھاتہ۔ روکڑ بہی (۲) وہ رجسٹر جس میں عدالت کے حکم احکام درج کئے جائیں۔

سیاہہ دکھانا (۱) فعل متعدی۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا۔ فوج کا شمار یا لشکر کی کثرت دکھانا۔ جائزہ دینا۔ موجودات دینا۔

ہمارا دل ہے تمنا ہے کہ آنکھ اُس کی نہ جھپکے گی دکھائیں ترک چشم اُس کے سیاہہ فوج مژگاں کا (اسلام)

سیاہہ [illegible] عروات (ف+ع) اسم مذکر۔ روزمرہ کی آمد و خرچ اور ترسیل زر [illegible] کا [illegible] موجودہ اشیاء روکڑ وغیرہ کا روزنامچہ۔

سیاہہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ درج رجسٹر [illegible] ۔ جمع کرنا۔ کھاتہ پر چڑھانا۔

سیاہہ [illegible] (ف) اسم مذکر۔ محاسب۔ روزنامچہ لکھنے والا۔ کھاتے پر چڑھانے والا۔

سیاہی [illegible] اسم مؤنث۔ (۱) کالک۔ کلونس (۲) روشنائی۔ روشنائی۔ مسی۔ [illegible] جس سے [illegible] (۳) تاریکی۔ اندھیرا۔

کہو کوئی نکرے وحشت سیاہی ہے گور ہو سکے ہیں جانے کے کہ اڑتے نشان [illegible] کے (مصحفی)

سیا

(۲) کاجل، کجلا (ہ) کلنک کا ٹیکا۔ داغ۔ دھبا۔ کلپ ٭

سیاہی چٹ (۱) اسم مؤنث۔ جاذب کاغذ۔ بلوٹنگ پیپر۔ سوختہ۔ سیاہی چوس ٭

سیاہی ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ دوات کو چلانا درست کرنا ٭

سیاہی غالیز (۱) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) کلموہے اور بیکار آدمی سے کنایہ ٭

سیاہی نے دبایا ہے (۱) محاورہ۔ کالی دیو کی خوابیں دیکھ کر ڈر جانے اور بڑبڑانے کے موقع پر بولتے ہیں (یعنی خواب میں باتیں کرتا۔ اٹھ اٹھ کر آدمیوں سے دست و گریبان ہوتا بلکہ لکڑی ہاتھ میں آجائے تو اسے کر بیٹھتا ہے۔ چونکہ اسے اپنی کچھ خبر نہیں ہوتی اس وجہ سے بیداری کا حکم اس پر نہیں لگا سکتے۔ اصل میں یہ ایک مرض ہے مگر عوام اس کو جن دیری کا اثر خیال کر کے کچھ سے کچھ بیان کر دیتے ہیں ۔

دھیان اس کا کل شکیں کا جو آیا مجھکو خواب میں آکے سیاہی نے دبایا مجھکو (آتش)

سیب یا سیو (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک میوہ شیریں کا نام جو امرود سے کسی قدر مشابہ اور سرخ و خوشنما نشان اس پر ہوتے ہیں۔ مزا ترشی مائل۔ اس کا مربا تقویت قلب کے واسطے نہایت مفید ہے۔ عربی میں تفاح۔ ترکی میں آلما۔ اردو میں سیو کہتے ہیں۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیا کرتے اور اسے سیب زنخدان باندھتے ہیں۔ فارسی میں سیو بھی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اتنے تازی اور ملائم پھول کا اس زبان میں بھی دخل ہے۔ چنانچہ جلال الدین وغیرہ شعرائے عجم کے کلام میں موجود ہے) ٭

سیب زنخداں (ف) اسم مذکر۔ خوشنما چھوٹی اور خوبصورت ٹھوڑی۔ معشوقانہ زنخدان ۔

نہ کبھی ہوگا یوسف کو میسر آسیب پلس اس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ناسخ)

سیپ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) صدف۔ سیپی۔ گوش ماہی۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں (۲) پرندوں کے ایک مرض کا نام جس سے وہ دبلے ہو جاتے اور مر جاتے ہیں (۳) ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم ٭

سیپ کے بوتام (۱) اسم مذکر۔ وہ بٹن یا گھنڈیاں جو سیپ کے خول سے بنائی جائیں ٭

سیپ کے موتی (۱) اسم مذکر۔ وہ موتی جو سیپ کے خول سے بنائے جائیں ٭

سیپ لگنا (۱) فعل لازم۔ پرند کا بیماری کے باعث لاغر و دبلا ہونا۔ سوکھا لگ جانا ٭

سیپارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی تیس ٹکڑے ۔

حالت دل کا بیاں کرتا کسی سے میں تو کیا عشق میں اک مصحف رخسار کے سیپارہ تھا (آتش)

(۲) قرآن شریف کا تیسواں حصہ ۔

مرتا ہوں اس کے تا مرنے لگے دہن پہ میں سیپارہ ہے مجھے یہ الف لام میم کا (صابر)

الم کا ہے وہ رتبہ دیکھ تو قرآن میں زاہد سر سیپارۂ اول پہ لکھا ہے الم میرا (آتش)

سیپی (۱) اسم مؤنث۔ دیکھو سیپ نمبر اول و سوم) ٭

سیت

سیپی آم (۱) اسم مذکر۔ نہایت پتلی گٹھلی کا آم ٭

سیپی سا منہ نکل آنا (۱) فعل لازم (عو)۔ گال پچک جانا۔ منہ سُت جانا۔ چہرے کا دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ منہ نکل آنا۔ قریاں کمانی ہینکنا۔ جیسے دو ہی دن کا میں بچے کا سیپی سا منہ نکل آیا" ٭

سینت (ہ) اسم مذکر۔ اصل سیتو [illegible] (۱) پل۔ جسر جیسے سیت بندھ رامیشور (۲) بند۔ پشتہ۔ مینڈھ۔ تودہ۔ ٹیلا۔ ٹاپو (۳) صفت۔ سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ ابیض جیسے کالی پیلی سیت دونوں کو مارو ایک ہی کھیت" (اس معنی میں یہ لفظ اصل میں سنسکرت شویت [illegible] سے لیا گیا ہے) ٭

سیت (ہ) اسم مؤنث بیائے معروف۔ (۱) وہ رطوبت جو آدمی کے ہاتھ یا پاؤں سے موسم سرما میں اکثر نکلا کرتی ہے۔ پسینہ۔ پسیو۔ عرق۔ نمی ۔

سیت ملتوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی عطر گویا کف رنگیں لے حنا کا کھینچا (بحر)

(۲) موسم گرما۔ سردی کے دن۔ جاڑا۔ زمستان (۳) ٹھنڈ۔ خنکی (۴) اوس۔ شبنم۔ نم (۵) چھاچھ۔ مٹھا۔ ماست (۶) صفت۔ ٹھنڈا۔ سیتل (۷) سست۔ کاہل۔ ڈھیلا ٭

سیت رابڑی (ہ) اسم مؤنث (گنواری)۔ چھاچ میں جوار۔ مکئی یا باجرے کا پکایا ہوا دلیا جسے پہلے بلا کر دھوپ میں رکھ دیتے اور پھر نکا کر رات بھر چھوڑ دیتے اور علی الصباح چھاچ ملا کر کھاتے ہیں تاکہ جسم سرد رہے ٭

سیت کال (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) سیالے کے دن۔ جاڑے کا موسم۔ فصل زمستان۔ سردی کے دن ٭

سیتا (س) اسم مؤنث۔ (۱) ہل کی پھالی۔ ہل کا وہ لوہا جس سے زمین کھدتی جاتی ہے (۲) جانکی۔ بیدیہی یعنی متھلا کے راجہ جنک کی بیٹی اور سری رامچندر جی کی رانی جن کے نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس وقت راجہ جنک جگ کے واسطے ہل جوت کر زمین صاف کر رہے تھے تو اس وقت ہل کی پھالی لگنے سے زمین کے اندر سے ایک مٹکا نکلا جس میں سے یہ لڑکی نمودار ہوئی اور اس وجہ سے سیتا نام رکھا گیا (۳) صفت۔ پاکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ عفیفہ۔ ستوالی (چونکہ سیتا جی باوجودیکہ راون کے گھر میں کئی ماہ تک رہنے سے بھی پاکدامن اور عصمت پر قائم رہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ٭

سیتاپتی (ہ) اسم مذکر۔ رامچندر جی۔ سیتا جی کے خاوند ٭

سیتاپھل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شریفہ۔ ایک عمدہ خوش ذائقہ پھل کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جب راجہ رامچندر جی اور سیتا جی اس سر کے علاقہ سے گذرے تو وہاں ایک تالاب پر پہنچنے کے بعد بہت سے درخت کھڑے تھے سیتا جی کی فرمائش سے وہ پھل توڑ کر ان کو دیا گیا جس کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ مگر ہماری

سیت

ذاتی تحقیق جو سفرِ دکن اور سیرِ جنگل سے حاصل ہوئی یہ ہے کہ جب راجہ رام چندر ملک تلنگانہ میں پہنچے اور یہاں کے سرسبز جنگل میں جہاں دس ہزار تالابوں میں سے بچے ہزار اِس وقت تک صحیح سالم موجود ہیں اور شریفے کے درخت بکثرت و خوش ذائقہ پائے جاتے ہیں تو وہاں سیتا جی نے یہ پھل پسند فرمائے اور رامچندر جی نے ایک اور پھل جو اسی قسم کا مگر ذائقہ میں ذرا اُترا ہوا اور زردی مائل بہ رنگ سُرخ ہے اپنے لئے انتخاب کیا جس کا نام رام پھل رکھا گیا ہم نے اُس کو کھایا اور خوب غور سے دیکھا شریفہ سے بڑا سُرخ اور لمبوترا ہوتا ہے۔ وضع ہو بہو ویسی ہی ہے۔ مقام جڑچرل جہاں رامچندر جی نے ہرن کے شکار کے واسطے گھٹنا ٹیک کر تیر چلایا تھا اُسی جگہ آسیر کے اسٹیشن کے قریب واقع ہے۔ یہاں ایک چٹان دس فیٹ اونچی ڈھائی سو فیٹ چوڑی موجود ہے اس پر رامچندر جی کے گھٹنے کا نشان بنا ہوا ہے۔ راون سیتا جی کو یہیں سے اُٹھا لے گیا تھا۔ ہنومان اسی جگہ کے راجہ کا سپہ سالار تھا۔ جنم کنڈہ میں اُس کے نام کا ایک بہت بڑا ناخوشنا سیاہ پتھر کا مندر بنا ہوا ہے۔ ہنومان کا گھر اسی جگہ تھا۔ اِس کی قوم کے لوگ اب تک موجود ہیں۔ ان کے رنگ سیاہ اور چہرے لمبوترے ہیں۔ یہ مقام نہایت ہی پُر فضا اور صحت افزا ہے۔ حضور نظام کی حکومت ہے ٭

(۲) سیتا گمبا۔ گول گمبا۔ کوڑا۔ کونڈرا ٭

سیتا چھتی یا چھتی چھیتا (ہ) صفت ۔ (مسلمان عو) صحیح سیتا ستی۔ (دیکھو سیتا ستی) ٭

سیتا ستی (ہ) صفت ۔ سیتا کی سی ست والی۔ باعفت۔ عفیفہ۔ پدما۔ پاکدامن۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ بیوی۔ زن نیک۔ بیوی بیسی کہ جو شخص کے دامن پر نا نعاثر ہو ٭

سیتا نگ (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ جھولا۔ رعشہ۔ کپکپاہٹ۔ تھبری۔ فالج لقوہ ٭ اروہنگ۔ وہ مرض جس سے جسم رہ جائے ٭

سیتل (ہ) صفت ۔ سنسکرت شیتل शीतल (۱) ہندو۔ ٹھنڈا۔ خنک۔ سرد۔ بارد (۲) سست۔ ڈھیلا (۳) خوش۔ ٹیکھی (۴) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی بناتات یا بید جس کے بوریئے بناتے اور کسے سیتل پاٹی کہتے ہیں (۵) چیچک یا ماتا دیوی ٭

سیتل پاٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ سرد بوریہ۔ آسام کی چٹائی ٭

سیتل چینی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہند) ٹھنڈا کپڑا۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی نسبت مشہور ہے کہ اُس سے آگ اثر نہیں کرتی ٭

سیتل چینی (ہ) اسم مؤنث ۔ کباب چینی۔ سوچینی مزاجاً گرم و خشک۔ مفصل (دیکھو سوچینی) میں ٭

سیٹ

سیتل تائی یا سیتل تا (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) (۱) سردی۔ خنکی۔ ٹھنڈک۔ سیت۔ برودت (۲) حلم۔ نرمی۔ ملائمت ٭

سیتلا (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ٹھنڈی۔ چیچک۔ ماتا۔ گوٹی (۲) ایک دیوی کا نام جو سیتلا کی مالک خیال کی گئی ہے۔ چیچک والی (پُرانی فارسی میں الفاظ ذیل اس سے مشابہ ہیں۔ شیرنیگ۔ شیرپنہ۔ شیرود) ٭

سیتلا پوجا یا پوجن (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) سیتلا ماتا کی پوجا ٭

سیتلا کا بچا یا (ہ) صفت (عو) ۔ اوّل معلوم۔ دوم بدہیئت۔ بدصورت۔ بدنما ٭

سیتلا کا کھاجا (ہ) اسم مذکر ۔ شیرخوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے اور اُن کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ چیچک کی خوراک ؎

پرورش ہے کہ طفل راجا ہے جو ہے سو سیتلا کا کھاجا ہے (حکمت)
ہوا لڑکا جو کھاجا سیتلا کا عجب احوال ہے ماتا پتا کا (جرأت)

(ہم تعجب کرتے ہیں کہ بزم خود ہماری سکی تھا اور وہاں بعضوں نے اِس لفظ کے معنی سیتلا مُنہ داغ کے اپنے خزانے کی کون سی کوٹھری میں سے نکالے ہیں معنی میں نہ تو کوئی ہندو ہی بولتا ہے اور نہ مسلمان۔ جہاں اپنی اُپج اور تحقیق سے کچھ لکھا گیا ہے وہاں ایسی ہی بہت صداقتیں ہیں ایسی ہی غلطیاں مخزن المحاورات کے ہندی الاصل مؤلف نے بھی کی ہیں جو پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی میں پاس ہو کر مدارس میں بھیجی گئی ہے) ٭

سیتلا کا مٹھ یا بھون (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) وہ چھوٹے چھوٹے برج نما گھروندے جو اکثر شہروں کے باہر سیتلا کی پوجا کے واسطے بنا دیتے ہیں ٭

سیتلا کھایا (ہ) صفت ۔ جو چیچک رو یا چیچک مُنہ داغ ٭ بدہیئت۔ آبلہ رو ٭

سیتلا کی پھوٹی آنکھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) وہ آنکھ جو چیچک سے جاتی رہی ہو۔ چونکہ آنکھ لاعلاج ہوتی ہے اِس وجہ سے اُس نقصان پر بھی اطلاق کرنے لگے ہیں جس کا جبر نقصان ناممکن ہو ٭

سیتلا مُنہ داغ (ہ) صفت ۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے نشان ہیں۔ آبلہ رو ٭ کوچا۔ کرپلا۔ سیتلا کھایا۔ بدنما چہرے والا ٭

سیتی (ہ) حرف جار ۔ (پُرانی ہندی جو اب متروک ہے) سے۔ اندین ؎

کوئی جس تجھ سے جدائی سے کرتا ہوں گذارا نہ کسی تجکو سانی ہے کسی سیتی بھائی ہے (وحشت)

سیٹ (انگلش Seat) اسم مؤنث ۔ سواری۔ ایک آدمی کے قابل سواری کی جگہ۔ نشست۔ بیٹھک جیسے ”ڈاک میں سیٹ لے کر چلے جاؤ“ ٭

سیٹن یا سیٹھن (انگلش Sheeting شیٹنگ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا موٹا نہایت غفص کپڑا جو پلنگ کی چادریں اور دولائی پیجاموں کے کام

سیٹھ

آتا ہے۔ یہ لفظ امریکن ہے اور سو برس سے اول اُس کا ایجاد ہوا۔

سیٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (س श्रेष्ठ شریشٹھ) (۱) دھن کا دیوتا۔ دھنوان، دھنی۔ دولتمند۔ ساہوکار۔ مہاجن۔ ساہ۔ کوٹھی وال۔ صرّاف جیسے "سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ" (۲) تھوک فروش۔ تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری (۳) ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے۔

سیٹھا (ہ) صفت۔ (۱) بے مزہ۔ بے نمک مرچ کا۔ پھیکا۔ بے لذت۔ تفہ۔ جیسے "بخار کے سبب منہ سیٹھا ہے" (۲) ضعیف و کمزور۔

سیٹھا پن (ہ) اسم مذکر۔ پھیکا پن۔ بے نمکی۔

سیٹھی (ہ) صفت مؤنث۔ (۱) بے مزہ پھیکی (۲) دیکھو سیٹی۔

سیٹی (ہ) اسم مؤنث۔ منہ کی مہین آواز۔ زفیل۔ زفیر۔ شپیل۔ چڑیا کی سی آواز۔ صفیر۔ پرندوں کی آواز۔ وہ آواز جو کبوتر اڑاتے وقت منہ کے اندر دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں۔

بھولوں گا سیٹی صدائے صورِ اسرافیل کو ۔ ہے قیامت مجھ کو لذت اُس کی جو دہان سے (ناسخ)

سیٹی باز (ہ) اسم مذکر۔ زفیریا۔ سیٹی بجانے والا۔

سیٹی بجانا (ہ) فعل متعدی۔ صفیر کرنا۔ زفیر لگانا۔

سیٹی دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ صفیر کے ذریعے بلانا۔ زفیر کر کے پکارنا۔

کوٹھے اوپر کس کا ری او جبر کبوتر جاے ۔ سیٹی ار بلاے توں جوڑا اکھڑا جاے (دوہا)

سیج (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بستر۔ بچھونا (۲) پلنگ۔ چارپائی۔ کھاٹ۔ خاوند کے ساتھ سونے کی چارپائی جیسے "سیج کی کمی بھی بری" یعنی اگرچہ سوکن ہو تو وہ بھی ناگوار ہوتی ہے۔

سیج بچھانا (ہ) فعل متعدی۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا۔

سیج بند (ہ) اسم مذکر۔ پلنگ کی چاروں پایوں سے باندھنے کی ڈوری۔ کستا۔ پلنگ کی ادوائیں۔

سیج چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ میاں بیوی کا ساتھ سونا۔ پلنگ پر قدم رکھنا۔ ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا۔

ایک کنتھ کی نو لکھ ناری سیج چڑھیں وہ تیا ساری
جلے کنتھ دیکھے سنسار ان تریوں کا یہی سنگار (پہیلی۔ پہانہ)

سیج سجانا (ہ) فعل متعدی۔ پلنگ کو آراستہ کرنا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا۔

سیج سجنا (ہ) فعل لازم۔ پلنگ آراستہ ہونا جیسے "ابراہیم ادہم کی سیج سو من پھولوں سے سجتی تھی"۔

سیج سنوارنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو سیج سجانا۔

سیّد

سیج گاڑی (ہ) اسم مؤنث۔ پالکی گاڑی۔ پینس کی وضع کی گاڑی جس میں چار پہیے ہوتے اور چار آدمی بیٹھ سکتے ہیں (جو لوگ اس کا ماخذ انگریزی خیال کریں تو وہ لفظ چیز Chaise شئز کر سکتے ہیں جس کے معنی ہیں وہ دو پہیہ گاڑی جس کی کرسی نما بیٹھک ہو اور دو آدمی بیٹھ سکیں یعنی ٹمٹم بگی۔ مگر ہماری رائے میں چونکہ یہ گاڑی پلنگ کی طرح لمبی اور قفس سے مشابہ ہوتی ہے اس وجہ سے سیج یعنی پلنگ ہی سے تشبیہ دے کر یہ لفظ بنا لیا ہے لیکن اصل ایجاد انگریزی ہی سے ہے)۔

سیجڑی (ہ) اسم مؤنث۔ سیج کی تصغیر بالتحقیر۔ کھٹیا۔ کھٹلی۔ پلنگڑی۔

سیجڑیاں (ہ) اسم مؤنث۔ سیج کی بالتصغیر جمع جو اکثر گیتوں میں آتی ہے کھٹیاں۔ پلنگولیں جیسے

سونی سیجڑیاں اکیلے پڑے ہو ۔ بلم تم ہم سے لڑے ہو

سیجیں (ہ) اسم مؤنث۔ سیج کی جمع۔ چارپائیاں۔ کھاٹیں۔

سینچنا (ہ) فعل متعدی۔ پانی دینا۔ آبپاشی کرنا۔ سینچا۔ پانی پٹانا۔ کھیتی میں پانی پہنچانا

تلسی بروا باگ کے سینچت ہی کمھلائیں ۔ رام بھروسے جو رہیں پربت پہ ہریائیں (دوہا)

آگ لگے پھولے پھلے سینچت جارے سوکھ
کہو تو ہے پرچو را ہے کسی پہل کے بہتیر دکھ (پہیلی۔ اندکش لڑی)

سیخ (ف) اسم مؤنث۔ سلاخ۔ لوہے کی لمبی اور گول سلاخ جس پر کباب لگاتے ہیں۔ کباب زن۔

سیخ پا ہونا (ف) فعل لازم۔ گھوڑے کا الف یا چراغ پا ہونا۔

سیخ پر لگانا (ف) فعل متعدی۔ کباب لگانا۔ کباب بھونا۔ دوسرے معنی جو تکلیف دینے اور جلا کر کباب کرنے کے ہو جاوے یہ فتح شیلن صاحب دیتے ہیں اور بالکل غلط اور افترا میں داخل ہیں کیونکہ اس محاورہ سے کوئی بھی یہ نہیں جانتے ہیں جن کے ذہن میں کباب کھاتا جا رہا ہے۔

سیخچہ (ف) اسم مذکر۔ سیخ کی تصغیر۔

سیخیا کباب (ف) اسم مذکر۔ سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں۔

سیّد (ع) اسم مذکر۔ (۱) امام۔ پیشوا۔ رہنما۔ سردار۔ سرِ قوم۔ حضرت فاطمہؓ کی آل اولاد جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے۔ حسنین کی اولاد۔ سبطِ رسول۔ اہل بیتِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲) عوام و ہنود۔ (وہ بزرگ دین یا مقبولِ خدا شہید جو صاحبِ کرشمہ اور ولی ہونے کے خیال سے بہت متصرّف ہو۔ چنانچہ اکثر کہتے ہیں کہ اُس کے سر پر سیّد آتا ہے یا اُسے سیّد کی پھٹکار ہو گئی ہے")۔

سیّد زادہ (ع۔ ف) اسم مذکر۔ اولادِ حسنین۔ سیّد کی اولاد۔ از نسلِ سادات۔

سیدانی (۱) اسم مؤنث۔ سید مہاولت کی صفت جیسی کی بیوی جو اپنی ہی قوم سے ہو ؂

کل علی جی میں خدا جانے تجھی سیدانی　عرش کے عدد سے بھوانی بھی سیدانی (رنگین)

سیدھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ٹیڑھ کا نقیض۔ راستی۔ سیدھا پن۔ سیدھاپن۔ استقامت (۲) شست۔ نشانہ۔ تاک۔ ہدف۔ سامنے جیسے ناک کی سیدھ میں چلے جاؤ"۔

سیدھ باندھنا (۱) فعل متعدی۔ شست لگانا۔ نشانہ باندھنا۔

سیدھ میں (ہ) تابع فعل۔ سامنے۔ شست میں۔ ہدف میں۔ ایک خط میں۔ مقابل میں۔

سیدھا (ہ) صفت۔ (ٹیڑھے کا نقیض) (۱) راست۔ مستقیم۔ شدہ۔ عمود وار۔ کھڑا جیسے "سیدھا بہشت میں گیا"۔ سیدھا گھر مُنڈا کا (۲) سادہ دل۔ صاف دل۔ کھرا۔ بے کپٹ۔ بھولا۔ سچا۔ سادہ جیسے "وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) غریب۔ مسکین۔ حرام زادے یا شریر کا نقیض۔ مرکھنا کے خلاف جیسے "سیدھا جانور یا گھوڑا" وغیرہ (۴) یمین۔ دایاں۔ راست۔ بخلاف چپ۔ (۵) ٹھیک۔ درست۔ باقاعدہ (۶) آسان۔ سہل۔ سہج جیسے "سیدھا کام یا سیدھا سوال" (۷) موافق۔ حسب مرضی جیسے "اب تو اُس کا خاوند بیوی سے سیدھا ہے" (۸) سامنے۔ مددگار۔ سعید جیسے "جب دن سیدھے آئیں گے تو سب کام بن جائیں گے" (۹) نیک۔ ایماندار (۱۰) تابع فعل۔ سامنے۔ مقابل۔ محاذی۔ سیکھ۔

سیدھا آنا (ہ) فعل لازم۔ مقابلے پیش آنا۔ سامنے ہوجانا۔ سامنا کرنا۔ مارنے کو تیار ہونا جیسے "وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے"۔

سیدھا بنانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سیدھا بنانا۔ راست بنانا۔ کجی دور کرنا ؂

ناوک مژگان برگشتہ کی تھی ہمسری　کیوں نہ میں کرتیر کو سیدھا بنائیں تیر کو (ناسخ)

(۲) ٹھیک بنانا۔ سرکش کی سرکشی نکالنا۔ درست کرنا۔ قرار واقعی سزا دینا۔ گوشمالی کرنا۔ کسی خطا یا قصور پر پیٹنا۔ خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا ؂

خلق کا سیدھا بنایا کامل ہم دلکو　کر دیا بیکار مور ناتواں سے مار کو (ناسخ)

سیدھا بناؤں بعد کے یار کو میں　قابو میں میرے گر فلک کج ادا پڑے (عارف)

اُس نے گلشن میں دکھا کر قد دلجو اپنا　سرو بھی سو طرح کر کے بنایا سیدھا (ظفر)

کتنے ٹیڑھوں کو بنایا دم میں سیدھا یار نے　کون سے سرکش کی گردن جھک گئی خم نہیں (فاضل)

اے آہ ذرا بنا دے سیدھا　ہے چرخ میں سخت کج ادائی (مومن)

اگر وہ چار لئے اس سپاہ تک آئیں گے　تجھے اے چرخ سرکش ہم بنا سیدھا دیں گے (حکمت)

(۳) تربیت کرنا۔ ادب سکھانا۔ راہ پر لانا۔ سیدھے راستہ پر ڈالنا جیسے "اُستاد کے ٹھوکر دے سیدھا بنانے کا گھوڑے کو ایک چابک سیدھا نہیں بنا سکتا"۔

سیدھا بننا (ہ) فعل لازم۔ درست ہونا۔ ٹھیک بننا۔ کجی نکلنا۔ ٹیڑھ نکلنا۔

راستہ پر آنا ؂

قامت موزوں سے کس کی ہمسری کرتا ہے　سرو لے تری کیونکر خوب سا سیدھا بنے (نصیر)

خم جیسے قد راست میں کیا سنبھل گئے　سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے (ناسلام)

سیدھا بنا دینا (ہ) فعل متعدی۔ کجی نکال دینا۔ بل نکال دینا۔ درست کر دینا۔ ٹھیک کر دینا۔ راہ پر لے آنا۔ شیخی نکال دینا۔ خفے درست کر دینا۔ دماغ جھاڑ دینا ؂

بنا جاتا ہے کوئی نقر کا بیٹے کو بھی سیدھا　کبھی جب جنتری میں کھنچا سب خم نکلتا ہے (شیدی)

سیدھا سا (ہ) صفت۔ بے تکلف مزاج۔ بے کپٹ۔ مکر و فریب سے نا آشنا۔ غریب سا۔ مسکین صفت ؂

بلقیس مان کر اس بھولا گروہ ان میں نے　نہایت ہی کامیاب شرح خوشگوار جان نکلا (شوق)

گرچہ اک سیدھا سا انساں تری کی صورت میں　لیکن گُم ہو کے میں تیری آفت ہوں میں (صوف)

سیدھا سادا یا سیدھا سادھا (۱) صفت (مرکب از سیدھا + سادہ) بھولا بھالا۔ صاف اور بے کپٹ۔ بے تکلف مزاج۔ راست طبع۔ بے فساد۔ سادہ وضع ؂

کمال ہے ہم تیرہ نہیں لقمات زندگی کی　سیدھے سے سیدھے سادا کچھ ہی کچھ رہے ہیں (انشا)

تم کہاں مزمل اور تکلف کیا　سیدھا سادا ہے بنایا تمہیں سیدھی نے (مولف)

سیدھا سادھا بننا (ہ) فعل لازم۔ بھولا بھالا بننا۔ جان بوجھ کر انجان ہو کر واقفیت ظاہر کرنا۔

سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سیدھا بنانا) ؂

تیرے قامت سے کیا نہ بہی سیدھا اس کو　سرو گلشن کو بہت دعویٰ رعنائی تھا (منون)

تیری ابرو نے کماں کو تیر سا سیدھا کیا　پیل مژگاں تیر خم شکل کماں ہو جائے گا (ناسخ)

اگر مینا کی گردن خم نہ ہوتی　تو کیا ساقی کو میں سیدھا نہ کرتا (معروف)

سیدھا ہاتھ (ہ) اسم مذکر۔ داہنا ہاتھ۔ دایاں ہاتھ۔ اُلٹے ہاتھ کا نقیض۔ دست راست۔ یمین۔ سچا ہاتھ۔

سیدھا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کجی دور ہونا۔ راست ہونا (۲) ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سیدھا بننا (۳) راہ پانا۔ سرکشی نکلنا۔

سیدھا (ہ) اسم مذکر۔ کچی خوراک۔ ناپختہ طعام۔ رسد۔ پیٹیا۔ سوکھی چیزیں جو بطور خیرات برہمن یا کسی بھائی دینے والے کو دیں۔ آٹا۔ نمک۔ گھی۔ گڑ۔ پان۔ پیسہ وغیرہ جو حالت خوشی میں دیا جائے۔

ریختہ اصل میں یہ سیدھا تھا کیونکہ یہ ہے سنسکرت کے جس کے معنی ہیں اسم بمعنی ناپختہ۔

سیدھا منس یا یوں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہنود) برہمنوں کے واسطے کچی خوراک نکال کر علیحدہ رکھنا۔

سیدھا دینا (ہ) فعل متعدی۔ کچی خوراک کسی خوشی کے موقع پر برہمن یا کسی ا

سید

یا مہاب نشلا وغیرہ کو دینا •

سیدھے (ہ) صفت :- (حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں)۔

سیدھے سُبھاؤ (ہ) تابع فعل :- سادگی سے۔ سیدھے پنے سے۔ سچے پن سے۔ صاف دل سے • بے تصنع۔ بہ سبیل تذکرہ۔ سیدھی سادی عادت کے مطابق • بے سوچے سمجھے۔ انجانی میں • حسب عادت • ایمان داری سے • پیچ پیچ •

سیدھے منہ بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- غرور یا گھمنڈ کے باعث سیدھی طرح بات نہ کرنا۔ رُخ دے کر نہ بولنا۔ التفات نہ کرنا •

سیدھی (ہ) (سیدھا کی تانیثی صورت) :- رست، ٹھیک وغیرہ۔ دیکھو (سیدھا)

سیدھی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) داہنی آنکھ (۲) نظر لطف و عنایت جیسے "جب سیدھی آنکھوں کام نکلے تو کیوں نظر ٹیڑھی کریں" ۔

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی جب نہ تب ہیں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

سیدھی آنکھوں (ہ) تابع فعل :- خوشی یا خوشی سلوک سے۔ بن بگڑے جیسے "اُن سے سیدھی آنکھوں یہ نہیں نکل سکتا ہے" •

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سیدھے منہ بات نہ کرنا) بے رُخی کرنا۔ رُخ نہ دینا •

سیدھی آنکھوں دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- جن آنکھوں لینا انہیں آنکھوں دینا۔ مینے وقت نظر سیاسی کرنا (ادائے قرض کرنے کے وقت دل یا تیوری پر بل نہ لانا) •

سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا (ہ) کہاوت :- سلامت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا۔ بلا سبب سیاست نہیں ہو سکتی۔ رسان یا سختی کے بغیر کام نہیں نکلتا •

سیدھی چال چلنا (ہ) فعل لازم :- سلامت روی اختیار کرنا۔ سیدھا راستہ چلنا •

خیریت چاہو تو سیدھی چال چل اے حال مست گر نے بس نشے میں چلتے ہیں اکثر سوار کج (ناسخ)

سیدھی راہ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست۔ صراط المستقیم۔ سواء الطریق (۲) نیک راہ •

سیدھی سادھی یا سیدھی سادی (ہ) صفت مؤنث :- (۱) بھولی بھالی۔ بے کپٹ۔ صاف دل (۲) صاف۔ سلیس۔ فصیح۔ آسان جیسے سیدھی سادھی عبارت یا بول چال •

سیدھی سُنانا (ہ) فعل متعدی :- کھری کھری کہنا۔ کھلی کھلی کہنا یا برملا کہنا۔ صاف صاف سُنانا۔ بے لاگ کہنا۔ بے لاؤ لپٹ بیان کرنا۔ بے دھڑک اور بے باکانہ گالیاں دینا۔ بے نقط سُنانا۔ بے لگاؤ ہو کر گالیاں دینا۔ کسی کا لحاظ اور خیال نہ کر کے برا بھلا سُنانا ۔

سیر

صندی قد کر کہیں اُن کے مقابل سرو سیدھی اُس طرح نے کیا کیا نہ سُنائیں مجھ کو (مصحفی)

کہنے لگا کر ٹیڑھے صحبت ہے جو تم دو چار سیدھی سیدھی تمہیں بھی سُنا لیجئے (میر)

سیدھی سُنائیں یہ نصیحی ناصح کو برملا اس نے جو الٹی الٹی سمجھائی تمام بات (عاشق)

سیدھی طرح (ہ) تابع فعل :- (۱) ہمواری سے۔ آہستگی سے۔ رسان سے۔ نرمی سے۔ ملائمت سے۔ چین سے (۲) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے (۳) بغیر فساد و فتنہ (۴) اچھی طرح۔ بخوبی۔ جیسے "میں تو تم سے سیدھی طرح اپنا روپیہ لوں گا" (۵) شرافت سے۔ تہذیب سے۔ بھلمنسائی سے جیسے "سیدھی طرح بات کرو" •

سیدھی کہنا (ہ) فعل متعدی :- صاف کہنا۔ کھلی کہنا۔ کھری کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ کھری کھری سُنانا •

سیدھی نظر (ہ) اسم مؤنث :- نظر مہر۔ نگاہ لطف و کرم۔ عین التفات۔ مہربانی۔ مروت۔ شفقت ۔

نہ کی جو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی عبث ہے اس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی (عارف)

ملک الموت کی صبح سے تماشا چاہا ہے گر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (امتی)

نہ کچھ قدر ہم کو نہ زر چاہئے فقط ایک سیدھی نظر چاہئے (شرف)

سیدھی نظر رکھنا (ہ) فعل متعدی :- چشم لطف و کرم اور نظر عنایت سے پیش آنا۔ مہربانی کی نظر رکھنا ۔

نہ کی جو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی
عبث ہے اس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی (عارف)

سیدھیاں سُنانا (ہ) فعل متعدی :- کھری کھری کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ کھلم کھلی کہنا۔ آزادانہ گالیاں دینا۔ دشنام دہی کرنا۔ بے لاگ گالیاں دینا ۔

کبھی اُس کی جو میں جتانے لگا مجھے سیدھیاں وہ سنانے لگا (میر)

سَیر (ع) اسم مؤنث :- (۱) گلگشت۔ سیل۔ تفریح۔ پھرنا۔ گشت۔ سیاحت۔ دورہ جیسے "جنگل میں اور بازار کی سیر" (۲) ہواخوری۔ چہل قدمی (۳) تماشا۔ کیفیت ۔

مومن آؤ تمہیں بھی دکھلا دوں سیر بت خانے میں خدائی کی (مومن)

خواہش وصل میں غالب کی کون دیکھے سیر کچھ دعائیں بھی جاتی ہیں اثر کے ساتھ (غالب)

(۴) مزہ۔ تماشا۔ لطف ۔

حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے (داغ)

(۵) میلا ٹھیلا۔ نمائش۔ بینٹھ (۶) لطف۔ مزہ۔ "کبھی وہ جائیں تو کیا سیر ہو" (۷) ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ "اُسے چھیڑنے سے عجب سیر ہوئی" (۸) مطالعہ

سیر

کُتب بینی - ملاحظہ جیسے "آجکل کس کتاب کی سیر کر رہے ہو؟" ۔

(۹) (و) نظارہ - دید بازی ۔ بہار - جوبن ۔

سیر دیکھنا (۱) فعل متعدی :- تماشا دیکھنا - بہار دیکھنا - کیفیت لوٹنا - مزہ حاصل کرنا ۔

سیر کرنا (۹) فعل متعدی :- (۱) پھرنا ۔ سفر کرنا ۔ انڈنا - ڈولنا ۔ باغ کی گشت و کوچہ گردی کرنا (۲) ہوا خوری کرنا - چہل قدمی کرنا - تفریح کو نکلنا (۳) تماشا دیکھنا - کیفیت دیکھنا ۔

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب   آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی   (غالب)

(۴) مطالعہ کرنا - پڑھنا (۵) تماشا دیکھنے جانا - میلے میں جانا ۔

سیر گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- تماشا گاہ ۔ سیر دیکھنے کی جگہ - مقام فضا - نظارہ گاہ - دید کی جگہ ۔

سیر و شکار میں مصروف رہنا (۱) فعل لازم :- جا بجا پھرنے اور شکار کھیلنے میں مبتلا رہنا ۔

سیر ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) لطف ہونا - بہار ہونا - مزا آنا ۔

دلی میں جو پھولوں کا میلا پھر آئے داغ   بن ٹھن کے آئیں وہ تو قیامت کی سیر ہو   (داغ)

(۲) سیر گلفروشاں کے ہونے کو بھی کہتے ہیں جو دہلی کا ایک مشہور بہاتی میلہ ہے ۔

سیر (ف) صفت :- (۱) پُر - رجا ہوا - آسودہ - چھکا ہوا - اگھایا ہوا پیٹ بھرا - گرسنہ کا نقیض (۲) ملطفی - مستغنی - بے پروا (۳) متنفر - برداشتہ - بیزار - جیسے "اُس کی باتوں سے دل سیر ہو گیا" ۔

سیر چشم (ف) صفت :- (۱) آسودہ حال - غنی - بے پروا ۔ قانع - صابر (۲) سخی - داتا - دل والا - ذی حوصلہ ۔

سیر چشمی (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - استغنا - بے پروائی - صبر و قناعت ۔

سیر حاصل (ف + ع) صفت :- زرخیز - باردار - شاداب - اچھی پیداوار کی ۔

سیر ہونا (۹) فعل لازم :- (۱) چھکنا - رجنا - آسودہ ہونا پیٹ بھرنا نیت بھرنا - (۲) بیزار ہونا - متنفر ہونا - دل بھر جانا (۳) مستغنی اور بے پروا ہونا ۔

سِیَر (ع) اسم مؤنث :- (سیرت کی جمع) (۱) خصلتیں - عادتیں - بیوہار (۲) علم تاریخ - گذرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان ۔

سیر (ہ) اسم مذکر :- سولہ چھٹانک یا اسی روپیہ بھر کا وزن ۔

سیر بھر (ہ) تابع فعل :- ایک سیر - سیر کے وزن کی مقدار ۔

سیر کو سوا سیر موجود ہے (۱) کہاوت :- ہر فرعونے را موسیٰ - ایک زبردست کے لئے دوسرا اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے ۔

سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور اُبل گیا (۱) کہاوت :- کم حوصلہ یا کم ظرف کو کوئی مرتبہ ملا اور وہ پھٹ پڑا - کمینے کو مقدرت ہوتے ہی پھکتے اور آپے سے باہر ہو جاتا ہے ۔

سِیر (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) (۱) وہ زمین جو مالک یا معدولی اسامی کے دیکھ کاشت ہو - کاشتکاری - اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو (۲) شریک - شامل - ساجھی

سیر جوتا (ہ) اسم مذکر :- وہ زمیندار جو اپنی زمین کی آپ ہی کاشت کرے ۔

سیرا (ہ) اسم مذکر :- (پنجاب) حلوا - موہن بھوگ (۲) ٹھکے کا پتلا گودہ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ۔

سیراب (ف) صفت :- مرکب از (سیر + آب) تشنہ کا نقیض - پانی سے بھرا ہوا - لبریز ۔ تازہ - تر و تازہ - شاداب - سر سبز ۔ پھولا پھلا ۔ زرریز - زرخیز - سیر حاصل ۔ رجا ہوا - چھکا ہوا - پیٹ بھرا ۔

سیراب کرنا (۱) فعل متعدی :- پیاس بجھانا - تر و تازہ کرنا - پیٹ بھرنا نیت بھرنا - چھکانا ۔

سیرابی (ف) اسم مؤنث :- نمی - تری ۔ شادابی - ترو تازگی ۔ زرریزی - زرخیزی ۔

سیرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) خو - خصلت - عادت - بان - بیوہار (۲) - ذاتی وصف - گن - ہنر - ذاتی سلیقہ ۔

ہو تیسیرت سے ہیں مہ ان اللہ و پستانِ   صورت میں تم کہ نہیں شاہد چہل (لادق)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا   (مصرع)

سیروا (ہ) اسم مذکر :- پلنگ یا چارپائی کے سرہانے کی پٹیتی کی لکڑی (یہ لفظ سر پاؤں بمعنی پائینتی سے مرکب ہے کثرت استعمال سے وال حلقہ گرپڑی اور حسب قاعدہ واؤ سے بدل کر واہوگیا) ۔

سیروں (ہ) اسم مذکر :- (۱) سیر کی جمع (۲) کثرت کے واسطے جس طرح مستعمل ہیں آتا ہے مثلاً سیروں لہو نکل گیا ۔

جوش جنوں نے فصد کرنے سے بطلق کمی نہ کی ۔   سیروں لہو چلے بدن سے نکل گیا   (آتش)

سیروں لہو بڑھنا (۱) فعل لازم :- خوشی و انبساط کے باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جاتا ۔

بڑھ گیا سیروں لہو ان کو جو آتے دیکھا   خوف پیچان کا میر کہ مراد دل ہے وہی   (داغ)

سیری (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - سیر ی - اطمینان - طمانیت - تسلی - تسکین -

۸۰

سیر

اَسکنا۔ جی بھرنا۔ نیت بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔

سیری کرنا (۱) فعل متعدی۔ بھرنا۔ چُکنا۔ چھکانا۔ سیر کرنا۔ اطمینان کرنا۔ جی بھرنا۔ نیت بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔ خوش کرنا۔ راضی کرنا۔ تسلی کرنا۔ تسکین کرنا۔

سیری ہونا (۱) فعل لازم۔ چھکنا۔ رجنا۔ اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔

سیری (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) شریک۔ ساجھی۔ بٹائی دار۔ حصے دار۔ شریکِ کشت۔

سیڑو (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) تری۔ نمی۔ سیل۔ سیلاب۔ وہ نمی یا تالاب جس سے اس کے آس پاس کے کھیت سیراب کئے جائیں۔

سیڑھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) زینہ۔ نردبان۔ سُلّم۔ پیڑی (۲) وسیلہ۔ ذریعہ جیسے آدمی بڑھی سے چڑھتا ہے یعنی وسیلے سے ترقی پاتا ہے (۳) درجہ۔ مرحلہ۔ مرتبہ۔ ڈگری۔ گریڈ۔ جیسے ایک سیڑھی اور چڑھ جائے تو پھر بیڑا پار ہے۔

سیڑھی سیڑھی چڑھنا فعل لازم۔ بتدریج ترقی کرنا۔ درجہ بدرجہ رتبہ پانا۔

سیڑھیاں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سیڑھی کی جمع (۲) پَیڑیاں۔ پایہائے زینہ۔ قدمچے۔

سیزن (انگلش SEASON) اسم مذکر۔ رُت۔ موسم۔ سما۔ فصل۔

سیس (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (سائیس)۔

سیس (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) سر۔ فرق۔ راس۔ مونڈ۔ کپال۔ کھوپری۔ مستک۔ پیشانی۔

سیس پھول (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سر کا ایک زیور کا نام (۲) خاندہ یعنی سرتاج۔ برتا۔

سیس نوانا (ہ) فعل متعدی۔ سر جھکانا۔ تعظیم کرنا۔ سلام کرنا۔ آداب بجا لانا۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔

سیسا یا سیسہ (ہ) اسم مذکر۔ ایک دھات کا نام جو رانگ کی قسم ہے نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے۔ سیکا۔ مُسرب۔ رانگ۔ بندوق کی گولیاں اسی سے بناتے ہیں۔

سیستر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کمان کا چِلّہ۔ کمان۔ وہ شے جس میں تیر رکھ کر چلاتے ہیں (۲) تیغ۔ ایک کیل کا نام۔

سیس ناگ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) شیش ناگ یعنی سرپ راج (سانپوں کا راجہ) جس کے ہزار پھن بتائے جاتے ہیں کہ اس کے اوپر کے پھن پر زمین ٹھہری ہوئی ہے۔ یہ وِشنو کا بستر خیال کیا جاتا اور اس کا پھن ان کا چھتر مانا گیا ہے۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ پھن جی جب لیلائی نیند کو بلا تلیتا پتال کو آرام۔

سیف (ع) اسم مؤنث۔ تیغ۔ تلوار۔ شمشیر۔ لمبی تلوار۔

ہمیں سیف زبان کے سبب ہر کسی ذوالفقار پیش ۔۔۔ کوئی کٹا زخم جو منکر ہوئی جوہر زبانی کا (آتش)

سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کاٹ کر گیا (۱) کہاوت۔ یعنی جس پر بھروسہ تھا وہ تو کام نہ آیا مگر ایک ادنیٰ شخص سے کام نکل گیا (اس کی ابتدا یوں ہے کہ ایک مرتبہ نواب سیف اللہ خاں ہاتھی پر سوار تھے بیٹا پاس بیٹھا تھا کسی تنہا فقیر نے سوال کیا کہ ارباب سیفو کوئی تیّار لوا نواب صاحب نے منہ پھیر لیا مگر لڑکے نے ایک اشرفی جیب سے نکال کر اسے دی جس پر فقیر نے خوش ہو کر کہا سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کاٹ کر گیا)۔

سیکہ

سیف زبان (ع۔ ف) اسم مذکر۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کے کلام میں تاثیر ہو یا بلاغت میں تیغ بُرّاں ہو۔ اہلِ زبان بلکہ شاعر، سخن زبان سخن گو۔ منہ پھٹ۔ صدیق مدہن۔

دُنیا سے سُسر کے عیوں سے جو تیر کی تیغیں ۔۔۔ کر بیٹھیں تیرے سیف زبان ہر تیر کی تیغیں (ذوق)

سیفہ (ف) اسم مذکر۔ جلد سازوں کا ایک اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں۔ سیفے کا کٹا۔

سیفی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کی تباہی کے واسطے تنگی کی تسخیر سے پڑھے معزز کے دوران پڑھ کر پھونکتے اور دشمن کا ہلاک ہونا تصوّر کرتے ہیں جو بہ ہم آسمانی ہی تباہی اور بربادی کا موجب ہوتا ہے۔ سیفی کی الٹ جاتے ہیں بخلاف کا نام جس میں نہایت جلال برستا ہے۔ مجازاً ہار دوڑنا۔

کوئی پڑھتا ہے سیفی میرا دشمن ۔۔۔ کوئی کھینچے پھرے ہے سیف آہن (ظفر)

ہو گیا میں قتل ان کا نام سن کر پہلے سے ۔۔۔ پڑھ کے سیفی کیا اسم جلالی ہو گیا (صبا)

اُس کی جنبش ابرو سے چلے سیف پہ سیفی ۔۔۔ مژگاں جو کریں نشتر فولاد پہ جادو (جرأت)

پھر یہ افلاک سے میری ہی بلائیں آئیں ۔۔۔ سیفیاں پڑھ کے جو تیرے کی بلائیں آئیں (داغ)

دم فنا دیکھنے والوں کے کیا کرتا ہے ۔۔۔ سیفی عامل کا اشلوک ہے تیرے لب کا (آتش)

(۲۔۳) سراپ۔ وہاں۔ بد کہنا۔ نفرین (۴) صفت۔ تلوار سے منسوب۔ شمشیر نما۔

سیک یا سینک (ہ) اسم مؤنث۔ دھمکی۔ تپش۔ لپٹ۔ حدت۔ منقول سنیک یا مکوہ کو گرمی دینا۔ سینکنا۔

سیک پہنچنا (ہ) فعل متعدی۔ گرمی پہنچنا۔ آرام آنا۔

سیکتے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (بازاری) چارہ جوئی کرتے پھرنا۔ رنج تکلیف کے واسطے مدد گار ڈھونڈنا۔ جیسے جا کر کوئی دربدر گیا تو پھر سیکتے ہی پھرو گے۔

سیکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سو۔ صد (۲) صفت۔ فی صدی۔

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا فعل لازم۔ کمال ہم و شرمندہ ہونا۔ نہایت خجل و منفعل ہونا۔ شرم سے آب آب ہو جانا۔

چند اُس زلف سے قطرے جو ٹپکے پانی کے ۔۔۔ پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے (نصیر)

چھینٹے مل آپ جو بھیڑ سے لائے پانی کے ۔۔۔ پڑ گئے سیکڑوں ہم پہ گھڑے پانی کے (جرأت)

سینکنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آگ پر گرم کرنا۔ تپانا۔ گرمائی پہنچانا۔ ٹکور کرنا۔ گرم پانی کے تریڑے دینا۔ (۲) روٹی پکانا۔ روٹی پکانا جیسے وہ روٹیاں چار ہی سیکے یا کرو (۳) گرما گرم کرنا۔ خوب گرمی پہنچانا۔ انگاروں پر لال کرنا (۴) چارہ جوئی کرنا۔ حاجتی تلاش کرنا (۵) بھوننا۔ بریاں کرنا جیسے کباب سینکنا۔

سیکھ (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) پند نصیحت۔ سکشا۔ اُپدیش۔ صلاح۔ مشورہ۔

سیکھ دینا (ہ) فعل متعدی۔ نصیحت کرنا۔ پند دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ تدبیر بتانا۔

سیکھ ناکر دیجئے جا کو سیکھ سہائے ۔۔۔ سیکھ نہ دیجئے باندرا جو گھر بئے کا جائے (دوہا)

(اس کا قصہ مفصل یوں ہے کہ ایک مرتبہ بارش کے سبب بندر جاڑے کے مارے کانپ رہا تھا گھر پر

سیک

چُھو گیا جاں پر باپ نے گو نصیحت میں شیشہ آبِ حیات کی حلاوت رکھتا ہے مگر تیرے نصیحت کہا کر یہ تجھ خدا
نے انسان کی جبی سرشت کا تقاضا مگر سب کچھ دیا ہے مگر تو نے اتنا سلیقہ بھی نہ سیکھا کہ کسی کو سیکھنے سے بچ جاتا بندہ ایک
جلا ہوا تھا جس کی مصیبت سے دیا ہوا ایک شعلہ اور چھپکلی لیا اور کہا بیچ میں کیوں سیکھتے ہیں آپ نے سیکھ لینی ہے مالک
سیکھ لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) (۱) اصلاح و مشورہ لینا۔ رائے لینا (۲) نصیحت پکڑنا
عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا ۔
سیکھ ماننا (ہ) فعل متعدی : نصیحت پر چلنا۔ کہا ماننا۔ صلاح و مشورے پر عامل ہونا۔ جو
نا مانے بڑے کی سیکھ وہ مانگے در در بھیک ۔
سیکھتر (ہ) صفت :۔ نو آموز۔ بتدی ۔
سیکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آموختن کا ترجمہ۔ تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (۲) دوسرے
کی عادت یا روش اختیار کرنا جیسے سیکھ کر روسن تیرے چلتن ہے
دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)
سیل (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بھالا۔ برچھا۔ نیزہ۔ شروہن۔ علم (فارسی والوں نے بھی سیل لکھا ہے)
(۲) سیپ۔ سیپی کی پھیپی ہنزو (۳)۔ انگلش Shell) چونکہ اردو والوں نے
تیسرے معنی میں اس لفظ سے یہ لفظ بنالیا اس سبب سے ہم نے بجائے اُردو کے لفظ اسی میں داخل کر دیا۔
ایک قسم کا آہنی گولا جس کے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار مع بارود بھر کر توپ کے ذریعے سے
چلاتے ہیں جس وقت یہ گولہ سرخ ہو جاتا ہے تو دفعتہً اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا
ہے۔ اس کے ٹکڑے کو بھی سیل کا گولہ کہتے ہیں) ۔
سیل کا گونڈا (ہ) اسم مذکر (مو) :۔ (سیپی کا گونڈا) (ہندوستان کی عورتوں کا دستور
ہے کہ جب لڑکا سن بلوغ کو پہنچتا اور اس کی سیں بھیگنے لگتی ہیں تو وہ اس خوشی میں سیپیاں
چھاکر انہیں گونڈوں میں بھر بھر کر سیلی کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں ۔
سیل کے گونڈے ابھی کے آج ہیں کہاں ہے دعا وہ چھوٹا سا جو لوکا تیری گود میں کا پلا (انشا)
سیل کا گولہ (ا) اسم مذکر :۔ بم کا گولہ۔ مجوف بارود بھرا گولہ۔ مفصل دیکھو (سیل نمبر ۳)
سَیل (ع) اسم مذکر و مونث :۔ پانی کی رو۔ سیلاب۔ بہاؤ۔ طغیانی۔ طوفان ۔
پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں ہوں کا منہ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں (ذوق)
نہیں معلوم ہی گریہ جس ہو وکوب خدا سیل سے ہو گیا خانۂ غمار کا (ناسخ)
رہی ہے منزلِ ہستی کا تھوڑی دور خبر تھی مجھے سیل فنا کے آنے کی (داغ)
کتنے لڑکستانیں تیر جاتم ہو کیا لکھوں الغُسل بُلگی حقِ نیستاں کی (سالک شاگرد نیم)
سِیل (ہ) اسم مونث :۔ (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیلن۔ نم (۲) شرم۔ حیا۔ جیسے اس
کی آنکھوں میں ذرا سیل نہیں" (۳) ٹھنڈک۔ سردی۔ خنکی چنانچہ سیلا بھی ٹھنڈا اور سیلی
بھی ٹھنڈی آئی ہے جو اسی سے نکلا ہے (۴) عادت۔ بان۔ خو خصلت۔ سیرت۔ خلق ۔

سیل

اصلیت۔ سبھاؤ۔ آورشت۔ مزاج۔ طینت۔ سرشت۔ صلاح۔ نیکی۔ بھلائی۔ پکدامنی۔ بھلائی۔ علم۔
مروت۔ نرم دلی۔ استقلال (اس لفظ کے بارے میں جب ہم نے سیل کے معنی لکھے ہیں تو داشتیل سے
سے ماخوذ کرتے ہیں اور جب خلق عادت و غیرہ مراد لیتے ہیں تو اس کو شیل سے ماخوذ کرتے ہیں
مگر حقیقت میں دونوں ترسیب قریب ایک ہی معلوم ہوتے ہیں کیونکہ سنسکرت میں بھی اچھے عمدہ کے معنی ہیں
آیا ہے اور ٹھنڈا ہندی میں بھی خوش مزگی کے معنی میں آتا ہے جیسے اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے)
سیل جانا (ہ) فعل لازم :۔ نم ہو جانا۔ تر ہو جانا ۔
سیل گرم (ا) صفت :۔ پھوشدہ۔ ادھ گرم۔ نیم گرم۔ شیرگرم۔ کنکنا۔ گنگنا ۔
سیل تائی (ہ) اسم مونث :۔ (ہندو) دیکھو (سیتل تائی) ۔
سیل ونت (ہ) صفت :۔ (ہندو)۔ صالح۔ پکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ حلیم الطبع۔
اہل۔ راضی۔ خوش۔ قانع۔ صابر۔ وفادار ۔
انکھ نیچی مندے کا شبنم گھونگھٹ سیلونتا کی ہے کبھی پیا کی ڈہیڑی (ہجن کیرا)
للّٰہ ہی تجھ کیت بس تجھے نہ آم سیلونت گن ہاتھے ارگن تجھے نہ غلام (دوہا)
سیلا (ہ) صفت :۔ (۱) نم۔ بھیگا۔ تر۔ گیلا (۲) ٹھنڈا۔ خنک۔ بارد۔ سرد ۔
سیلا کر کے کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) (۱) ٹھنڈا کر کے کھانا (۲) نرمی اور آہستگی
سے کام نکالنا۔ جلدی نہ کرنا ۔
سیلا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ریشمی جلد یا جس کا کن میں زلیبہ دلی ہے اور الٹ سونے کلابتوں کی (۲)
سر پر باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ مندیل۔ پگڑی (۳) ایک قسم کا اُبلا ہوا چاول (ابن کا چاول تیار ہوتے ہیں) ۔
سیلاب (ع و ف) اسم مذکر :۔ پانی کا ریلا۔ سیل۔ طوفان آب۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی۔ ہے۔ مثل ملہنڈی
میرے اشکوں کا فلک پہ موج زن سیلاب تھا ملا نم سکی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا (ناسخ)
سیلابچی (ا) اسم مذکر :۔ (انگلش) دیکھو چلچی یا لگن۔ طشت۔ منہ ہاتھ دھونے کا برتن ۔
ماہ کامل تیرے منہ دھونے کی ہے سیلابچی آفتاب اس کا تاباں آفتابہ ہو گیا (ماسخ)
(یہ لفظ ترکی میں چلچی ہے فارسی سے تعلق ہے اور نے چلچی کہا اسی واسطے فارسی کی سیلابچی ٹھہرالیا) ۔
سیلابی (ف) اسم مونث :۔ (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیل (۲) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے
سیراب ہوتی ہے کچھار۔ عراق (۳) طغیانی۔ چڑھاؤ۔ رو۔ طوفان ۔
سیلانی (ا) صفت :۔ سیر کا شوقین۔ سیر کرتا پھرنے والا۔ جہاں گرد۔ منچلا۔ بازگشتی۔ مجرد لیسانی ۔
سیلانی جیوڑا (ا) صفت :۔ سبجی۔ بادی۔ من جی۔ وہ شخص جو ایک جگہ ٹکنے کا خوگر نہ ہو ہر طرف
سیلانی فقیر (ا) اسم مذکر :۔ رشا جوگی۔ درویش۔ جہاں گرد۔ مرد سیاح ۔
کل سیل پا جو شاں جو ادھر آیا میر سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے (میر)
سیل کھڑی (ہ) اسم مونث :۔ دیکھو (سنگ جراحت) ۔
سیلنا (ہ) فعل لازم :۔ نم ہونا۔ گیلا ہونا ۔

سیل

سیلی (ہ) اسم مؤنث (۱) بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم جو ناگوں کی لڑی جو اکثر جوگی یا شو گلے میں پہنتے ہیں ○

تو رنگا رن بابو اچھا اور بس کا کیسو جوگیا بیس ∗ اتمول نیج مرگ چھگے بچ بیلی کاندھے پکرمیں کیں (دوہا)

سانو بگ بیزاری حسرت و اندوہ میں ∗ ہم فقیروں کے تھے سیلی چھاگا آہ کا (بحر)

(۲) جال جالی (۳) جو بھلاے نزیراف تا سینہ پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر ○ بکھیلی تو ہے تھیلی تو ہے (رقالیہ میں شعر باعث فحش نقل نہیں کیا گیا) (رنگین)

سچ جنہرے کیلی ہے شکم یار کے ∗ ناف ہے یا چشمہ کا فور پیراہن میں ہے (آتش)

ناف اس سیج کی ہے کوئی نسترن کا پھول ∗ تا ناف سیلی سینے سے ہے نسترن کی شاخ (ذوق)

سیم (ہ) اسم مؤنث، چھیمی پھلی۔ ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں یا اُس کے بیج پکایا کرتے ہیں ∗

سیم کے بیج (ہ) اسم مذکر۔ تخم سیم جو اکثر پھیل کر پکاتے اور لنت میں بادام کہنے کے ہو جاتے ہیں ∗

سیم (ف) اسم مؤنث۔ (۱) چاندی۔ روپا۔ نقرہ (۲) دولت۔ روپیہ پیسہ ○

بیڑیاں ہی بیڑیاں آتی ہیں پینے کا سجنوں ∗ جلے آہن اب تو سیم و زر سے آہن گر کے پاس (ناسخ)

سیم تن یا سیم بدن (ف) صفت۔ چاندی کے سے جسم والا۔ گورا۔ چٹا ∗ معشوق۔ حسین۔ خوبصورت۔ من موہن ∗

سیماب (ف) اسم مذکر۔ مرکب از سیم و آب یعنی پارہ۔ زیبق۔ سیماب چ۔ یہ اکسیر بلکہ روح سیماب ہے ∗

دل ہیں ہے سیماب اُن کو ہیجوں نامہ کی جا ∗ حال دل اپنے نامہ بر اُن نہیں تحریر کے (ظفر)

سیماب آگ ہونا (۱) فعل لازم۔ مثل سیماب بے قرار اور بے تاب ہونا چونکہ سیماب آگ پر نہیں ٹھیرتا اور جلد تڑپ کر اُچھل جاتا ہے اس وجہ سے تشبیہاً محاورہ ہو گیا ○

رات ایسا تلملا یار میں بے تاب تھا ∗ بستر مخمل نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا (ناسخ)

سیماب وار (ف) صفت۔ سیماب کے مانند۔ مثل سیماب بے تاب و بے قرار ∗

سیمابی یا سیمابیا (ہ) اسم مذکر۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام ○

میں وہ بے تاب کہ مضمون کسی رنگ کا ہو ∗ نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے (ناسخ)

سیمرغ (ف) اسم مذکر۔ عنقا۔ ایک پرند کا نام جس میں بقول بعض تیس پرندوں کے رنگ ہیں اور بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے۔ زال پسر سام کو اسی نے پرورش کیا تھا اور بعض لوگوں نے ایک حکیم کا نام بھی لکھا ہے جس کی خدمت میں زال نے تعلیم پائی تھی ○

ڈرتے ہیں ترے ناوک مژگاں سے یہ طائر ∗ سیمرغ تلک قاف سے باہر نہیں آتا (اسیر)

سیمل (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سینبل) ∗

سیمی یا سیمین (ف) صفت۔ چاندی کا۔ نقرئی ∗

سین (انگلش scene) اسم مذکر۔ نظارہ۔ پردہ۔ وہ پردہ جو تماشا گاہوں میں ہر ایک جلسہ یا تماشے کے بعد ڈالا اور اُٹھایا جاتا ہے۔ تصویر کا پردہ جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کا نقشہ بنا ہوتا ہے

سین

سَین (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اشارہ چشم۔ آنکھ کا اشارہ۔ عشوہ۔ غمزہ۔ چشمک۔ رمز (۲) علامت۔ نشان۔ پتہ (بلفظ فارسی بر شین بمعنی ذکر شمر آیا ہے جس سے باہم ایک ہونا ثابت ہے) ∗

سَین چلانا یا دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) آنکھ لڑانا۔ بھوں چلانا۔ اشارہ کرنا۔ غمزہ کرنا ∗

سِین (ع) اسم مذکر۔ دیکھو حرف (س) ∗

سِینا (ہ) فعل متعدی۔ درخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا ∗ رفو کرنا ∗

سِینا (ہ) اسم مذکر۔ (ع) درخت سین ٹانکا۔ سینے کا کام۔ سینے کا کپڑا۔ سلائی کی چیز جیسے تیرے تگے ابھی بہت سینا پڑا ہے۔ "ان کا سینا ہماری پسند نہیں" ∗

سینا پرونا (ہ) اسم مذکر۔ (ع) سینے سلانے کی چیز۔ سلائی کا کام۔ "تم مجھے کرو تمہارا سینا پرونا میں سنبھالوں" ∗

سِینا (س [illegible]) اسم مذکر۔ (ہندی) سینا۔ فوج۔ لشکر۔ سپاہ ∗

سیناپتی (س) اسم مذکر۔ (ہندی) سپہ سالار۔ فوج کا کمانیر ∗

سِینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) انڈوں پر بیٹھنا۔ انڈوں کو جبلا کر گرمائی پہنچانا (۲) (ہندی) پوجنا۔ پرستش کرنا۔ پوجا کرنا۔ عبادت کرنا ○

سچے رام کو چھاڑ کے سیویں پتی بھوت ∗ آپ بچارے مرگئے جن سے مانگیں پوت (کبیر داس)

(۳) پالنا۔ پرورش کرنا۔ جیسے "انھوں نے تو بیماری کر کے رکھا ہے علاج ہو تو آرام بھی نظر آئے" ∗

سَیناَ مِینی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) اشارہ و کنایہ۔ باہم آنکھیں لڑانا۔ رمز و کنایہ ∗

سِینت (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) صفت۔ مفت۔ بلاقیمت۔ مفت۔ بیکار۔ یوں ہی۔ ناحق۔ بے فائدہ جیسے کہا "تا کہ کپڑا سینت کا بھدا ہے۔" یعنی ولی ہوتا ہے کہ کپڑا مفت کا خانہ بن گیا ہے ∗

سَینتالیس (ہ) صفت۔ سات اُوپر چالیس۔ چہل و ہفت۔ ۴۷ ∗

سَینتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سنگوانا ∗ حفاظت سے رکھنا جیسے سینت کے رکھنا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا ∗ علیحدہ کر کے رکھنا (۳) کسی کے پاس رکھنا۔ جمع کرانا (۴) بازاری۔ مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا۔ مار رکھنا۔ ٹھور رکھنا۔ کھیت رکھنا ∗

سَینتیس (ہ) صفت۔ سات اور تیس۔ سی و ہفت۔ ۳۷ ∗

سینچنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سینچنا) بلانا۔ کھیت میں پانی دینا ∗

سَیندُور (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سندور بمعنی اینگر) ∗

سَیندور دِکھانا (۱) فعل متعدی۔ اول معلوم ہوتا ہے زبسم ہونے کی ہوا کھانا۔ شرم کھانا ○

لطف جاتا ہے سرو ناز پر شور کا ∗ خون دل پینا ہے کھانا مجھے سیندور کا (ذوق)

سَیندور کھلانا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (شرم کھانا) آواز بند ہو جانے کی دوا کھلانا۔

کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور ∗ کیا شفق نے کھلا دیا سیندور (ذوق)

سَیندوری آم (ہ) اسم مذکر۔ سرخی لئے ہوئے آم ∗

سیندھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) نقب۔ کونجھل۔ کونل۔ شگاف۔ رخنہ۔ دیوار میں چوری کے

سین

واسطے پھیر کر ادہ لفظ سنسکرت سندھی ہے یعنی سمندر سے نکلا ہے (۲) ایک قسم کی کوڑی یا
پھونٹ جسے سونٹھی بھی کہتے ہیں۔
سیندھ لگانا (ہ) فعل متعدی: گھر یا دیوار میں کو نقب دینا، نقب زنی کرنا۔
سینڈھا (ہ) اسم مذکر: کانی نمک، نمک لاہوری، نمکِ سفید، نمکِ لاہوری، نمک سنگ، پہاڑی نون۔
سینڈھی یا سینٹھی (ہ) اسم مؤنث: (۱) کھجور کے پیڑ کا رس جس سے سرور ہوتا اور اکثر تاڑی کی بجائے پیتے ہیں (۲) دیکھو (سونٹھی)۔
سینک (ہ) اسم مؤنث: دیکھو (سینک بمعنی گرائی)۔
سینک (ہ) اسم مؤنث: (۱) جھاڑو کی تیلی، تیلی، خلال، دانت کریدنی (۲) تنور کا گز۔
سینک سلائی (ہ) اسم مذکر: (ہنسی میں طنزاً) فضول خرچی، اسراف، صرف بیجا۔
(دیکھو محاورہ جس پر صرف بطور مذاق کہی جاتی ہے جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کوئی سوم بنیا اپنے گھر والوں کو ایک سینک بھر کے گھی دیا کرتا تھا جب وہ مرگیا تو بیٹے نے اسے بھی فضول خرچی سمجھ کر تھوڑا سا گھی ایک شیشے میں بند کرکے رکھ دیا اور کہا کہ سینک بھر چپڑنے کو لاؤ کے ساتھ تھے اب تو دیکھو اور کھاؤ یعنی اب اور بھی زیادہ کفایت کے عادی ہو جاؤ دیکھ لینے سے بھی تسلی ہو سکتی ہے کیا ضرور ہے کہ گھی کھایا ہی جایا کرے)۔
سینک سلائی کڑی ہے (ہ) محاورہ: کاٹھی بھنگ کی تعریف میں بولتے ہیں ؎
ساقیا کچھ علاج کر دی کیا شاخ نکالے ۔۔۔ گاڑھی چھنی بھنگ سینک سلائی کی کڑی ہے (امیر)
سینکڑا (ہ) صفت: دیکھو (سیکڑا)۔
سینکنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو (سیکنا)۔
سینگلیا (ہ) صفت: (۱) مخلوط، مخلوط، خط دار جیسے سینگلیا گلبدن۔
(۲) اسم مذکر: چڑیا، ڈوریا، کھجوری۔
سینگ (ہ) اسم مذکر: (۱) شاخِ حیوان، قرن، جانوروں کا بھالا، سینگ گیلا ایک سوکھا (۲) بازاری: عضو تناسل، بشیکا، انگوٹھا جیسے کھا گئی لڈو اور کھا گئی سینگ (۳) علامت خاص، نرالا، علامت فخر جیسے کیا تمہارے ہی سر پر سینگ ہیں۔
(۴) ذاتی بوجھ، ذاتی اولاد جیسے کہاوت کہ اپنے سینگ بھاری نہیں۔
سینگ سمانا (ہ) فعل لازم: گنجائش ہونا، ٹھکانا، بسر ہونا، آرام پانا، گزر دیکھنا، حفاظت کی جگہ تلاش کرنا جیسے جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ۔
سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا (ہ) فعل لازم: بڑی عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا، بڈھے کا بچوں میں کھیلنا کودنا، بڑا ہی بچہ بن کر لڑکوں کا بنا۔
سینگ مارنا (ہ) فعل متعدی: جھڑکنا، سینگ چھونا، سینگ گھسیٹنا وغیرہ۔
سینگ نکلنا (ہ) فعل لازم: (۱) شاخ کا نمودار ہونا، ماتھے پر قرن نکلنا (۲)

سین

جانوروں کا جوان ہونا، جوانی پانا۔
سینگڑا (ہ) اسم مذکر: (۱) بارود رکھنے کا سینگ، بارود دان (۲) ایک سینگ کا باجا جسے منہ سے بگل کی طرح بجاتے ہیں، ناد۔
سینگنا (ہ) فعل متعدی: (گنوار) شناخت اور جیوں کی چوری پہچاننا، چوری کا مال پہچاننا، چوری کے مویشی پکڑنا۔
سینگوٹی (ہ) سینگ کی تصغیر: (۱) چھوٹا سا سینگ، ٹھاسینگ جیسے اس بیل کی کیا چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں (۲) اسم مؤنث: ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹا بازی کھیلا کرتے ہیں (۳) پیتل کا خول یا شام جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں، سینگوں کا غلاف (۴) ناس کا حصول، حیوانات کا حصول جیسے "بیل ناس پوچھے ہیں"۔
سینگی (ہ) اسم مؤنث: (۱) وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے منہ سے کھینچ کر بدن کا گوشت ابھار لیتے یا گرمی چوستے ہیں، شاخ حجام، شیشۂ حجام جیسے "درد کو ابھی سینگی کھینچیں" (آواز) (۲) ایک قسم کی مچھلی۔
سینگی والی (ہ) اسم مؤنث: (۱) وہ کنجری جو سینگیاں لگائے (۲) بدصورت اور بدنیت عورت (جب بھری سینگی کہیں گے تو پچھنوں سے مراد ہوگی اور خالی سینگی کہیں گے تو صرف سینگی کھینچنے سے مراد ہوگی)۔
سینگیاں (ہ) اسم مؤنث: (سینگی کی جمع)۔
سینگیاں توڑنا (ہ) فعل متعدی: (۱) سینگیاں کھینچنا یا لگانا، شاخیں لگانا (۲) بازاری: متواتر بوسے لینا، بتیاں توڑنا۔
سینگیاں کھینچنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی: شاخیں لگانا۔
سینہ (ف) اسم مذکر: چھاتی، صدر، انسان کا وہ حصہ جس میں چوچیاں ہوتی ہیں اور حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دونوں ستیں ہوتی ہیں (اگر فارس والوں نے پستان اور سرزنش کے معنی میں بھی باندھا ہے)۔
سینہ ابھار کر چلنا یا نکال کر چلنا (ہ) فعل لازم: تن کر چلنا، سینہ تان کر چلنا، اترا کر چلنا، اینٹھ کر چلنا۔
سینہ بند (ف) اسم مذکر: (۱) انگیا (۲) ایک سرائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے (۳) گھوڑے کی پیٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے (۴) وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں۔
سینہ بہ سینہ (ف) تابع فعل: (۱) چھاتی پر چھاتی، چھاتی سے چھاتی

سین

لی ہوئی (۲) وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی بڑوں سے چلی آئے - وہ بات جو نسلاً بعد نسل ہوتی آئے ۔

سینہ پر سِل دھرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ۔

خانۂ اغیار میں جاتے ہو سن کر کیا کروں — سل کو سینہ پہ دھر لیتا ہوں جاری ہے اپنی جان (تجلی)

سینہ پھٹنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (چھاتی پھٹنا نمبر ا) ۔

شگاف جادہ بر جا دیکھ کے سینہ پھٹتا ہے — رفو کرتا ہوں نوک خار سے صحرا کے دامن میں (امانت)

سینہ پیٹنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا) ۔

سینہ چاک ہونا (ہ) فعل لازم :- چھاتی پھٹنا - سینہ شق ہونا - صدمہ کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا ۔

ہلاکیا حضرت آدم کو بہار جنت سے آنے کا — زمیں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کا دانہ کا (نصیر)

سینہ زن (ف) اسم مذکر - وہ شخص جو محرم میں سینہ زنی کرے - ماتمی ۔

سینہ زوری (ف) اسم مؤنث :- زور آوری - سرزوری - زبردستی - سرکشی ۔

سینہ زوری کرنا (ہ) فعل متعدی :- سرزوری کرنا - زبردستی کرنا - دھینگا دھینگی کرنا - سرکشی کرنا ۔

سینہ زور (ف) صفت :- زبردست - سرزور - سرکش ۔

سینہ سپر (ف) تابع فعل :- سنکھ ہو کر - مقابل ہو کر - سینہ سامنے کرکے - ڈٹ کے مقابلہ کرکے

گرے گا تو جہاں تیغ آزمائی — تو وہاں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے (جرأت)

(۲) صفت :- صف جنگ میں سینہ سامنے کر دینے والا - وہ بہادر جو منہ پر کھائے لڑنے ہی پر آرے ۔

سینہ سپر رہنا (ہ) فعل لازم :- موقع خوف و خطر یا ہلاکت یا جنگ وغیرہ میں منہ سامنے رکھنا - مقابل رہنا - سامنے رہنا - جمے رہنا - ڈٹا رہنا ۔

دیکھیں گے تیری گردش شمشیر نظر ہم — جوں آئینہ رہتے ہیں سدا سینہ سپر ہم (نصیر)

سینہ سپر کرنا (ہ) فعل متعدی :- صف جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا - اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنے سے نہ رکنا - مقابل ہونا - سنکھ ہونا - سامنے ہونا - منہ پر کھانا - ضرب یا نشانہ کے واسطے منہ سامنے کر دینا - مقابلہ کرنا - نشانۂ آفت و بلا ہونا ۔

ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں — کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں (امانت)

سینہ سپر کیا تھا جن کے لئے بلا کا — وہ بات بات میں اب تلوار کھینچتے ہیں (میر)

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز — سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا (درد)

پاس آہ کے گئے ہیں ہم سپر کر سینہ — دل کرنے کو اس کی چاہ کا گنجینہ
جب ہم نے کہا دیکھنے آئے ہیں تمہیں — سن کر یہ لگا وہ دیکھنے آئینہ (بیان)

کیا لطف ہے گر کھینچیں ہم وہ تیغ کھینچے — سینہ سپر کریں ہم قطع نظر کرو تم (میر)

تیغ قاتل کو عبث کھینچ کے افسوس — مصحفی تجھ کو یہاں سینہ سپر کرنا تھا (مصحفی)

سینہ سپر ہونا (ہ) فعل لازم :- آفات و بلا کا نشانہ ہونا - صف جنگ میں ڈٹنا - مقام خوف و خطر میں منہ سامنے کر کے کھڑا ہونا - مقابل ہونا - سنکھ ہونا ۔

خدنگ مژگاں سے ذوق اس کے دل اپنا سینہ سپر ہے جب سے
مثال آئینہ سخت جانی سے سینہ دیوار آہنی ہے (ذوق)

اٹھائے غم اتنے کس نے ایسا جگر کس کا — ہوا یوں معرکہ عشق کے سینہ سپر کس کا (مصحفی)

مژگاں اس کی برچھیاں ہیں اور خنجر ہیں بھالے ہیں — سینہ سپراں ہم ہی جو سب اپنے کلیجے پہ جھالے ہیں (شرف)

سینہ سیاہ (ہ) صفت :- سیاہ دل - تیرہ دل - کپٹی - بد باطن - سیاہ باطن ۔

سینہ صاف (ف) صفت :- بے کپٹ - بے نفاق - صاف دل ۔

سینہ صندوق (ہ) صفت :- ابھرے ہوئے سینے والا - چوڑے چکلے سینے والا ۔

سینہ کاوی (ف) اسم مؤنث :- سینہ خراشی - محنت شاقہ - سخت کوشش - سخت کنی - مصیبت ۔

سینہ کاوی یہ کیجے کوئی نہ جب تک اے ظفر — نا سزہ جو تم کہیں ایسا تو ہو سکتا نہیں (ظفر)

غم جدائی میں تیر کا عالم کسوں میں کیا یہ پکیا تھی ہے — جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے جا لگنی ہے (ذوق)

سینہ کوبی یا سینہ زنی (ف) اسم مؤنث :- چھاتی پیٹنا - ماتم - دھمال - تصادم ۔

چشم کہتی ہے تری جنبش مژگاں سے کہ دیکھ — سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں (ذوق)

سینہ کوٹنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا یا کوٹنا) ۔

بس کہ کہیں حال دل اتم زدہ اے ہائے — سینہ ہی فقط کوٹے ہے کیا بیٹھے ہے سر بھی (جرأت)

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا — رات کو سینہ بہت کوٹا گیا (میر)

سینے (ہ) اسم مذکر :- (۱) سینہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے کی تبدیلی صورت ۔

سینے پر پتھر رکھنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ۔

سینے پر اپنے تو بھی رکھ اے نصیر پتھر — کیوں سنگ دل کے نزدیک جاتا ہے آ بیٹھا (نصیر)

سینے پر سانپ لوٹنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (چھاتی پر سانپ لوٹنا) ۔

سینے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی :- کسی صدمہ پر دل کو تھامنا - دل کو تسلی دینا - اضطراب خاطر کو روکنا ۔

ہاتھ سینے پہ میں دھر رکھ کے بہت بیٹھ گیا — راہ میں تیری کہا دل نے یہ ہنگام قلق (ممنون)

سینے سے لگانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی سے لگانا) ۔

شب ہجراں میں جو گھبراؤں سے ہوتی ہیں باتیں — تیری تصویر کو سینے سے لگا لوں تو کہوں (داغ)

سین

سینے کا اُبھار (۱) اسم مذکر۔ عورتوں کی چھاتیوں کا نمو۔ چھاتیوں کا اُبھرآنا جو علامتِ بلوغ ہے۔

سینی (ف) اسم مؤنث۔ وہ بے تابنے خواہ پیتل یا ٹین کا خوان یا کشتی۔

سیو (۱) اسم مذکر۔ ف (سیب۔ سیو) (۱) ایک شیریں پھل کا نام دیکھو (سیب) (۲) ایک قسم قلمدار شمائی اور نیز گلین یعنی سین کی سویاں۔

سیوا (س) اسم مؤنث۔ (۱) خدمت۔ ٹہل جیسے سیوا کرے سو میوہ کھائے۔ (۲) نگہداشت۔ حفاظت۔ نگرانی۔ محافظت (۳) نوکری۔ چاکری۔ ملازمت ؎

شیریں ہے پھل اِن پیڑوں کا اور یہ ہے گلشن کا
سیوا کر وان کی اِنہیں پروان چڑھاؤ } (گیت)

(۴) پوجا۔ ستکار۔ بھگتی۔ پرستش۔ بندگی۔ عبادت۔

خواجہ جی کے ساتھ لاگی مورے بانرے بی کے ساتھ لاگی خواجہ جی کی سیوا میں لال بیٹا پاؤں گی (گیت)

سیوا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ٹہل کرنا۔ خدمت کرنا۔ جیسے "بِن جرن کر سادھو کی سیوا جو جاہوے بیکنٹھ کا میوا" (۲) نوکری کرنا۔ ملازمت یا چاکری کرنا (۳) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا جیسے "بھلی سیوا کرائی۔ گھنٹہ بھر سے سیوا کر رہے ہیں" (۴) پوجا کرنا۔ پرستش کرنا۔

سیوار (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی گھانس جس سے شکر صاف ہوتی ہے۔

سیواری (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شکر جو سیوار گھانس سے صاف کی جاتی ہے۔

سیوت (ہ) صفت۔ (قصاب) فربہ اور چکنا گوشت۔

سیوتی (ہ) اسم مؤنث۔ از (سیت) بمعنی سفید۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ نسرین۔ نستروں۔ نسترن۔ گل سکیں (یہ لفظ ہندی زبان میں سیوتی بفتح واؤ اور سنسکرت میں سینتی ہے مگر اردو والے بواؤ موقوف استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے بھی باندھا ہے ؎

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ ۔ ۔ نرم جریدہ تن کر ہے نسترن کی شاخ (آتش)

سیوڑا (ہ) اسم مذکر۔ جین مت کا سادھو۔ سراوگیوں کا درویش جس کا کام اُپدیش کرنا اور کتھا سنانا ہے۔ جین مت کا بھکاری۔

سیوک یا سیوگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نوکر۔ چاکر۔ داس۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ خدمتی۔ سرم چیرا (۲) پجاری۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ بھگت۔ عابد (۳) مرید۔ چیلا۔ بالکا۔ پیرو ؎

سیوک سو ہی جانئے رہے بپت میں سنگ (دوہا)

سیہ

تن چھایا جیوں دھوپ میں رہے ساتھ اک سنگ

سیوَن (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) درخت۔ ٹانکا۔ سلائی (۲) دو ملی ہوئی ہڈیوں یا اُن کے بیچے کی ملی ہوئی جگہ۔ کھوپری کا جوڑ۔

سیونگ بینک (انگلش Saving Bank) اسم مذکر۔ وہ کوٹھی یا بینک جس میں بچت یا پس انداز کا روپیہ بخیال سود جمع کیا جاتا ہے۔

سیویں (ہ) اسم مؤنث۔ (زنانہ) دیکھو (سویاں)۔

سِیہ (ف) صفت۔ مخفف سیاہ۔ کالا۔ بد۔ نگون۔ نحس۔

سیہ باطن (ف+ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سیاہ باطن)۔

سیہ بخت (ف) صفت۔ دیکھو (سیاہ بخت) ؎

گو سیہ بخت ہوں پر یار لُبھا لیتا ہے ۔ ۔ شکل سایہ کی مجھے ساتھ لگا لیتا ہے (ضمیر)

سیہ تاب (ف) صفت۔ دیکھو (سیاہ تاب) ؎

جوش سودائے سیہ تھا کیا ہی ناسخ کا لہو ۔ ۔ ہے سیہ تاب اُس بُتِ سفاک کی تلوار پر (ناسخ)

سیہ رو (ف) صفت۔ دیکھو (سیاہ رو) ؎

اُس بلا وش کو فریب سُنہ سے کام کیا ۔ ۔ یہ فیض لئے اختر بخت نژند کا (شیفتہ)

سیہ کار صفت۔ دیکھو (سیاہ کار) ؎

بسیاہی چلا کام قلم کا دِبّے ذوق ۔ ۔ رو سیاہی سرو سامان ہے سیہ کاروں کا (ذوق)
تیری ہی تاف کو محشر میں ہم کھا دیں گے ۔ ۔ جو کوئی لگے کا نام سیاہ کاروں کا (میر)
نہیں سپیدی کہیں جس کی زرد ہی لیں ۔ ۔ گنا ہگاروں میں ایسا سیاہ کار ہوں میں (قائل)

سیہ مستی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (سیاہ مستی) ؎

بزم میں ہر دم گریں کیونکر نہ ہم اغیار پر ۔ ۔ ہے سیہ مستی نگاہ نرگس مخمور سے (وحشت)

(لفظ سیہ کے باقی محاورے یا مشتقات لفظ سیاہ میں دیکھو)۔

سیہی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) خار پشت۔ سہی۔ سیہہ۔ سے۔

—————

ش

ش

ش (ع) اسم مذکر - (۱) عربی کا تیرھواں فارسی کا سولھواں اردو کا ستائیسواں ہندی یا سنسکرت کے حروف صحیح کا تیسواں حرف श جسے شین معجمہ منقوط یا قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) فارسی کے عامل بالمصدر کی علامت اور بعض اوقات عدد و ارابعہ میں لفظ شمال کا مخفف خیال کیا جاتا ہے (۴) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے بدل جاتا ہے ت تھ ج جھ چ چھ ر س غ کھ ل ہ وغیرہ

شاب (ع) اسم مذکر - جوان - گبرو یعنی بیس برس سے چالیس تک کی عمر کا آدمی یا چونتیس سے نیچے نیچے کی عمر کا آدمی ؎

جب پردہ رخ سے دور کرے وہ نقاب کا ٭ جلوہ ہر ایک ذرہ میں ہو آفتاب کا
کل بیٹھے شیخ مجتہد عصر ساقیا ٭ دکھلا کے سبز باغ عذاب و ثواب کا
کہنے لگا ذرا تو سمجھ ہے یہ ظاہر ٭ معلوم ہوگا حشر میں پینا شراب کا
ہمنے کہا کہ یہ تو ہمیں خوب جانتے ٭ پر کیا کریں کہ ہے ابھی عالم شباب کا
گستاخی ہو معاف تو اک عرض میں کروں ٭ کیجئے جو آپ مجھکو نہ مورد عتاب کا
تو سے ہمارے آگے ہو جب آپکا درت ٭ اور ہو یقین آپکے اس اجتناب کا
ہے ہو سر کہیں باغ ہو ساقی ہو جام ٭ اور وہاں محل نہ کوئی باعث حجاب کا
گردن میں ہاتھ ڈالکے وہ شوخ بے حیا ٭ وے والله زباں سے دہن کے لعاب کا
کھینچے ہنسی سے اپنا وہ منہ سے ملا کر ٭ یہ ریش جس پہ جلوہ ہے رنگ خضاب کا
منت سے یوں کہے کہ ہمارا بھی ہے ٭ گر پی نہ جائے جلد یہ پیالہ شراب کا
اسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپکو ٭ گر کچھ بھی خوف کیجئے روز حساب کا
اور امتحاں بغیر تو یہ آپکا غلام ٭ قائل نہیں ہے تبدکسی شیخ شاب کا

شاباش (ف) کلمۂ تحسین (۱) اصل میں شاد باش تھا خوش رہو ٭ مرحبا - واہ وا - آفرین ہے - کیا کہنا ہے - دھن ہو ؎

کیا غزل خوب کہی تو نے یہ شاباش نصیر ٭ اور مضمون بہ آئین دگر باندھے ہیں (نصیر)
ناسخ کی غزل سنکے کہا کرتے ہیں شاباش ٭ آتی ہے مجھے حافظ شیرازی کی آواز (ناسخ)
اگرہم اسکو شاد باش کا مخفف نہ کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ شا کا لفظ بھی بمعنے شاد آتا ہے ٭

شاباشی (ف) اسم مؤنث (۱) - واہ وا - آفرین - مرحبا (عوام بولتے ہیں) ٭

شاباشی دینا (فعل متعدی (عوام) مرحبا کہنا - آفرین کرنا - واہ وا کرنا -

شاغ

پیٹھ ٹھونکنا ٭

شا بالا یا شہ بالا (ف) اسم مذکر - صحیح فارسی (شاہ بالا) دولھا کے آگے بیٹھنے دولھا کا نائب - ہمدوش - ساق دوش - ایران اور ہندوستان کے مسلمانوں کی رسم ہے کہ جب برات چڑھتی ہے تو ایک قریب کے رشتہ کے لڑکے کو جو دولھا کے ہمسن ہمسال ہم قد ہوتا ہے سہرا باندھکر آگے بٹھا دیتے ہیں مگر اب تو زیادہ تر کمسن لڑکے کو بٹھایا کرتے ہیں - باقی کیفیت دیکھو (شاہ بالا) میں ٭

شابش (۱) کلمۂ تحسین و آفریں - شاباش کا مخفف بمعنی دیکھو (شاباش) جیسے خابش تاثیر ہے تعویز کو باندھتے ہی لڑکا چھوڑ کا ٭ شابش بیوی تیرے دم کو یاد ہے آپ لگا دے لڑکے کو ٭ (عوام زیادہ بولتے ہیں)

شابشی (۱) اسم مؤنث (۱) عوام) دیکھو (شاباشی)

شاپ (انگلش Shop شوپ) اسم مؤنث (۱) ہاٹ - دکان ٭ خردہ فروش کی دکان ٭ کارخانہ ٭ بھنڈسار ٭

شاپ کیپر (انگلش Shop-keeper) اسم مذکر - دکاندار - خردہ فروش سوداگر ٭

شاخ (ف) اسم مؤنث - (۱) ٹہنی - ڈال - ڈالی - غصن ؎

گجرے ہیں اسکے ساعد سیمیں پہ یا طرح ٭ پھولوں سے جیسے ہو گل نسترن کی شاخ (صابر)
کشتی کی گلشن نبی میں چلتی ہے ہوا ٭ اس چمن میں جھک کے شاخ بار ور ملتی ہیں (رند)
بد خصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ٭ اونچی ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) سینگ - شاخ حیوانات - قرن ؎

رہتی ہے کہکشاں میں اپنی اپنی ترجھا ٭ امرکو زیادہ تر کٹی کر گردن کی شاخ (ذوق)
ظالم کو دم تیغ رکھوں بعد مرگ بھی ٭ قطرن بنائیں پاؤں اگر گردن کی شاخ (صابر)

(۳) ٹکڑا - پارہ - جیسے شاخ شاخ یعنی پارہ پارہ (۴) وہ نہر جو کسی چشمے سے نکالی جائے ٭ جیسا ٭ وہ نہر جو کسی دریا سے نکالی جاتی ہے ٭ ... نالا - دھارا - سوتا (۵) قاش - پھانک - سانک - جیسے لیچی کی شاخ - سہال کی شاخ (۶) ہرن کا سینگ - اظہار تعداد کے واسطے جو خاص ہرن سے مخصوص ہے جیسے چار شاخ ہرن ؎

آنکھوں نے تیری قتل شروع کیا مجھے ٭ خنجر سے بھی ہے تیز سوا اس ہرن کی شاخ (صابر)

(۷) شعبہ - شق جیسے مدرسے کی شاخ (۸) عیب - نقص - دوش - خلل ٭ موجب خلل بات ؎

ترے سرے کے جو بنا پہ جس نے آنکھ اٹھائی ہے ٭ تو پھر شاخ غزلاں میں بھی شاخ سی نکالی ہے (دریں)

شاخ

(۹-۱) کمان کی لکڑی۔ چوب کمان ؎
ہے صید کی کرسی گئی ٹوٹ جس گھڑی۔ ٹوٹی کمانِ دلبر ناوک فگن کی شاخ (ذوق)
(۱۰-ف) اُنگلی سے کلوے تک یا چُٹّے سے پاؤں تک کا حصّہ۔ ہاتھ۔
ٹانگ۔ (۱۱-۹) نسبت تعلق ؎
نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا۔ کس کس ہوشیار کو دیوانپن کی شاخ (آتش)
(۱۲-ا) پخ۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ عذاب۔ دِقّت۔ دُم۔ ضمیمہ۔ پُچھالہ ؎
عریاں ہی دفن کرنا تھا زیرِ زمیں مجھے۔ یاروں دوستوں نے لگا دی کفن کی شاخ (داغ)
گلگشتِ بوستانِ عدم مجھکو چاہئے۔ ناحق لگی ہے الفتِ اہلِ وطن کی شاخ (صابر)
(۱۳-۹) انوکھی بات۔ سب سے بڑھکر بات۔ ندرت۔ باعث فخر بات۔
ہنر۔ خوبی۔ طرّہ۔ عمدگی۔ بھلائی۔ ؎
چشم دکھے تیرے چشم و کمر ملائیں۔ چیتے ہیں کیا تکلّف کیا شاخ ہرن میں (آتش)
چاروں میں رنگ شل ہوا ہوجائیگا۔ کونسی وہ شاخ ہے جس پر چمن کرنا ز ہے (〃)
کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں۔ شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد کا (داغ)
شراب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں۔ وہ طرّہ کونسا گل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں
(۱۴-۹) ایک قسم کا پکوان جو میدے کے خمیر اور کھانڈ کو ملا کر اُس کی روٹی سی بناتے اور چھری سے تراش کر گھی میں تل لیتے ہیں۔ شُہال۔ ایک قسم کا شکر
(۱۵-۹) نسل۔ اولاد۔ (۱۶-ا) سینگی۔ پچھنا۔
شاخ دار (ف) صفت:۔ ٹہنی دار۔ سینگدار۔
شاخ در شاخ (۹) صفت۔ پیچ در پیچ۔ بات میں بات اُلجھا ہوا۔ پیچیدہ۔
شاخِ دریا (۹) اسم مؤنث:۔ سوتار۔ دھارا۔ نالا۔ دریا کا وہ حصّہ جو اپنی دھارے سے جدا ہوکر دوسری طرف بہتا چلا جائے۔
شاخِ زعفران (ف ع) صفت:۔ (۱) انوکھی۔ انوکھا۔ نادر۔ عجیب و غریب عدہ نایاب۔ طنزاً کبر و نخوت کی نسبت کہتے ہیں ؎
گنتے ہے آپکو یاں شاخِ زعفراں دیکھو۔ شگوفہ اور ہی لائی ہے ابکی بار بسنت (نصیر)
نامجن ہی ہے بلیں سے گو خزاں ہے۔ ہنسی جو زردی ہے سو شاخ زعفران ہے (میر)
فغاں وہ لکلے مری ہنستے ہنستے لوٹ گئے۔ فلک کے منہ سے بنی شاخ زعفراں فریاد (وزیر)
(۲) مغرور۔ خودبیں۔ خودنما۔ اپنے تئیں کھینچنے والا جیسے "ماں اَلی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران"۔
شاخِ غزال یا آہو (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہرن کا سینگ۔ (۲) کنشا۔ تیراندازی کی کمان۔ (۳) ہلال۔ اول روز کا چاند۔

شاخ

شاخ لگانا (۹) فعل متعدی (۱-۱) قلم لگانا۔ ٹہنی لگانا (۲) سینگی لگانا۔ مثال دیکھو شاخیں لگانا میں (۳) منسوب کرنا۔ نسبت دینا۔ مثال دیکھو شاخ نمبر ۱۲ (۴) دیکھو (شاخ نمبر ۱۳) (۵) دن لگانا۔ مرتبہ بڑھانا۔ فخر بخشنا۔
شاخ لگنا (۹) فعل لازم (۱) ٹہنی لگنا (۲) سینگی لگنا (۳) دن لگنا۔ اترانا۔ نازاں ہونا۔ ناز یا فخر ہونا ؎
شاخ نبات کو تیرے تلیاں نہ منہ لگائے۔ ایسی صباحت سے لگی اُس فوہن کی شاخ (ذوق)
ہے ہاتھ میں چھری کی عوض بلمسن کی شاخ۔ اب تو لگی ہے آپکو بانکپن کی شاخ (صابر)
شاخ نبات (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مصری کے کوزے کی وہ لکڑی یا تاگا جو کوزہ بنانے کے واسطے اُس کے آبخورے میں لگا دیتے ہیں (۲) دوسرے بقول بعض حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام۔
شاخ نکالنا (۹) فعل متعدی:۔ (۱) سینگ نکالنا۔ سینگ لانا یا ابھارنا۔ (۲) ٹہنی یا ڈال نکالنا۔ (۳) عیب نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ دوش دینا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ برائی نکالنا۔ کیڑے ڈالنا (اس معنی میں بلفظ مفعول شاخسانہ خیال کرنا چاہئے) ؎
تیرے سر کے دبانے جس نے آنکھ ڈالی ہے۔ تو بھی غزالوں میں ہی شاخ اُس نے نکالی (وزیر)
چمن میں آج نرگس ہو تو نے آنکھ ڈالی۔ کوئی شاخ اُس میں تا چشم بد دور نکالی (〃)
کب کہا میں نے کہ مجسا نہیں دنیا میں کوئی۔ آپ بے وجہ نکالے ہیں مری بات میں شاخ (شیریں)
مردمکی ہے نگاہ میں ہر عیب سے بری۔ چشم صنم میں شاخ نکالے غزال کیا (امانت)
(۴) حجت کرنا۔ دلیل نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ؎
جب نکالے ہے وہ پیر دکی کرامات میں شاخ۔ پھر بھلا کیونکر نکالے مری ہر بات میں شاخ (شیریں)
(۵) پخ نکالنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا (۶) انداز نکالنا۔ طرز نکالنا۔ اترانا ؎
کیا شاخ نکالی ہے نئی اُس میں ہرن نادان۔ دور آپکو اتنا نہ تو اے سرو روان کھینچ (نصیر)
شاخ نِکلنا (۹) فعل لازم:۔ (۱) سینگ کا نمو یا برپا ہونا (۲) عیب نکلنا۔ نقص نکلنا (۳) نقشہ اُٹھنا۔ جھگڑا نکلنا ؎
میں نے دیکھا کہ ہمارا رنگ پھری کچھ تو ہوا۔ آپ فتنہ طرف نہر پھرا شکر خدا
آنکھ بدلی یہ کہا مصلحتاً ہو کے خفا۔ ہے یہی رنگ تو اب لطف ملاقات کا کیا
مرمر ظلم تو سہتی ہی رہے گی صاحب
اک نہ اک شاخ نکلتی ہی رہیگی صاحب
(جان صاحب)
(۴) حجت نکلنا۔ تکرار ہونا۔ بحث ہونا ؎
دل بسمل کہو تحفہ ہے کیا پاس مرے۔ سو نکلنے لگی اب اس میں بھی سوغات میں شاخ (شیریں)

شاخچہ (ف) اسم مذکر۔ شاخ کا مصغر۔ چھوٹی ٹہنی ٭

شاخسانہ یا شاخشانہ (ع۔ ف) اسم مذکر ۔ مرکب از شاخ + شانہ (۱) حجت۔ تکرار۔ (۲) رخنہ۔ عیب۔ خلل۔ نقص۔ منفذ۔ کانک۔ الزام۔ بہتان۔ تہمت۔ عیب گیری۔ عیب جوئی۔ (۳) فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ (۴) بحث۔ دلیل (۵) شک۔ شبہ۔ بدگمانی۔ گمان بد ؎

کب دیا دل میں تیری زلفوں کو ٭ یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے (سوز)

(۶) ڈھکوسلا۔ دم۔ فریب۔ دھوکا۔ گھڑت ؎

مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ٭ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں (میر)

حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے ٭ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں (مصحفی)

باقی مثالیں اس کے مشتقات میں دیکھو ٭

(یہ لفظ فارسی میں اگرچہ شاخشانہ ہے مگر شاخسانہ بھی بہت سی فارسی لغات میں پایا جاتا ہے لیکن اسکی اصل سب کے نزدیک بالاتفاق شاخشانہ ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جسطرح ہمارے ہندوستان میں منڈچیرے اور اگھوری فقیروں کا گروہ ہے۔ اسیطرح وہاں بھی منڈچرے فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ ہاتھوں میں ڈنڈوں کے بجائے سینگ اور مینڈھے کے شانہ کی ہڈی لیکر کر وہ آواز کے ساتھ بجاتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگنے جا کھڑے ہوتے ہیں اگر صاحب خانہ یا مالک دکان نے سیدھی طرح پیسہ دیدیا تو خیر ورنہ وہیں پا کھنڈ پھیلا نے اور اپنا سر چیر لئے اور چھری لیکر اپنے اعضا کاٹ کاٹ خون بہانے لگتے ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگ تنگ آکر انہیں کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں۔ پس اسوجہ سے فارسی میں ڈراوے دھمکی اور خوف کے معنے ہو گئے۔ اگر کوئی شخص کسی کا مطلب بر نہ لائے اور وہ اسے مرنے مارنے کی دھمکی دے تو کہتے ہیں کہ تم ہم سے شاخشانہ کرتے ہو یعنی منڈچرا بن ٹلکر ڈراتے ہو لیکن اردو والوں نے اس سے حجت رخنہ فتنہ اور موجب خلل بات کا مفہوم کرکے ان معنوں میں مستعمل کرلیا جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں اور ان معانی ہی کی وجہ سے ہم نے اسکو اردو قرار دیا ہے کیونکہ اصل اور مروجہ زبان فارسی کے معنی سے بہت دور ہیں حضرت نا نصیر نے اسکو شاخشانہ ہی باندھا ہے۔ ہمیں صاحب بہار عجم پر تعجب ہے کہ اُنھوں نے شخشانہ بہ صاد مہملہ مخفف شاخسانہ کیونکر شاخسانہ کے ساتھ ملا دیا ہے شاید کسی کتاب بیاض اشعار یا دیوان میں املا غلط لکھا ہوا دیکھکر اسکو بھی درست خیال کرلیا ہو۔ لیکن ہماری رائے میں یہ کاتب کی غلطی ہے وہ ہرگز ایسی غلطی نہیں کرسکتے) ٭

شاخسانہ پیدا ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ فتنہ برپا ہونا۔ رخنہ نکل آنا ٭ ؎

ٹکڑے دل ہوکر تو رگ تن شانہ ہوگیا ٭ زلف میں پیدا کہاں کا شاخسانہ ہوگیا (اختر)

شاخسانہ کھڑا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل پیدا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا ٭

شاخسانہ نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ مین میخ نکالنا ؎

شاخسانہ ہی نکالے ہے جھلباتیں تو ٭ باغ میں تیرے سوا کسنے اڑائی ڈالی (نصیر)

(۲) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی کرنا۔ کیڑے ڈالنا ٭

شاخسانہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ ؎

نہ زلف یار کا خاکا بھی کرسکا مانی ٭ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا (آتش)

شاخسانے (۱) اسم مذکر:۔ شاخسانہ کی جمع ٭

شاخسانے نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ جھگڑے کھڑے کرنا۔ رخنے نکالنا۔ نقص پکڑنا۔ اعتراض کرنا۔ حجت و تکرار کرنا۔ نکتہ چینی و خردہ گیری کرنا ٭

شاخسانے نکلنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) فتنے برپا ہونا۔ جھگڑے کھڑے ہونا ؎

شاخسانے ہزار نکلیں گے ٭ جو گیا اسکی زلف کا اک تار (میر)

(۲) حجت و تکرار ہونا۔ (۳) عیب گیری و نکتہ چینیاں ہونا (۴) بہتان لگنا۔ الزام لگنا ٭

شاخیں (۱) اسم مؤنث:۔ شاخ کی جمع جو حروف مغیرہ کے نہ آنے کی صورت میں آتی ہے۔ ٹہنیاں۔ سینگیاں۔ عیوب ٭

شاخیں کھنچوانا یا لگوانا (۱) فعل متعدی:۔ سینگیاں لگوانا۔ سینگیاں ترواتا ٭

شاخیں لگانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) سینگیاں لگانا۔ سینگیاں توڑنا ؎

بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ٭ شاخیں بھی گر لگائیں تو لیکر ہرن کی شاخ (ذوق)

(۲) قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا ٭

شاخیں نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) درخت کا ٹہنیاں یا ڈالیاں لانا۔ (۲) عیب جوئی کرنا۔ حجت نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا ؎

باغ میں جا نکلے ہم تیرے جو قد کی یاد میں ٭ سینکڑوں شاخیں نکالیں سرو نے قامت شناخت ہیں (امانت)

شاخیں نکالوں سینکڑوں شاخ غزال میں ٭ دیکھوں جو تیرے سرمہ دنبالہ دار کو (وزیر)

سینکڑوں شاخیں نکالیں آہیں بل جھیجھے ہے غزال چشم آہو گیر لیت آ بیٹھے (ایضاً)

مصرعہ سرو میں کھلا ہی لگاوں شاخیں ٭ باندھ ... کی رعنائی کا (آتش)

(۳) حجت و تکرار کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔

شاد (ف) صفت:۔ (۱) خوش و خرم۔ خوشوقت۔ خوشحال۔ بے غم۔ بافرحت۔

اتنے جیسے چشم بد روشن دل باشاد (۲) پر بھرا ہوا - لبریز - لبالب چنانچہ شاداب بمعنے پُر از آب - بہت لبسیار - بافراط ◆

شاد باش (ف) کلمۂ دعا - خوش رہو - شاباش ؎

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبان خلق ◆ شاباش جسکو کہتے ہیں شاد باش ہے (ذوق)

شاد ہونا (۱) فعل لازم :- خوش یا خوشحال ہونا - مسرور ہونا - آنند ہونا - پرسن ہونا - ؎

کیا شاد ہوں کہ بس غم ہجراں میں مرگیا ◆ روز فراق ہی مجھے روز وصال ہے (عارف)

شاداب (ف) صفت :- تروتازہ - سرسبز - ہرابھرا - سیراب ◆

شادان ہونا (۱) فعل لازم :- دیکھو (شاد ہونا) خوشحالی کرنے والا - کیونکہ شادان اسم حالیہ ہے ؎

دیکھکر جسکو وہ غمناک ہوئے ہیں شاداں ◆ اسعمل ایں سے بھی سوا اُنہیں کیوں نہ خوشی ہے (عارف)

شادابی (ف) اسم مؤنث :- سیرابی - سرسبزی - طراوت - ہریاول - تروتازگی

شادماں (ف) صفت :- خوش وخرم ◆

شادی (ف) اسم مؤنث :- (۱) خوشی - انبساط - خوشحالی - آنندی - (۲) جشن ◆ عید ◆ تیوہار (۳-۱) :- خوشی کی تقریب - بیاہ - ملوہ - رسم کتخدائی جیسے شادی خانہ آبادی ہے (۴-۱) :- جب لی شادی کہینگے تو وہاں بچوں کے ذرا نے کے فرضی نام سے مراد ہوگی ◆

شادی رچانا (۱) فعل متعدی :- بیاہ کے کاروبار کا پھیلانا - کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا ◆

شادی کا تنبول (۱) اسم مذکر :- دیکھو (تنبول نمبر ۲) ؎

شفق نہیں ہے یہ افلاک کے تشتی شب وصل ◆ بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں (مصحفی)

شادی کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) بیاہ کرنا - بیواہ کرنا - نکاح کرنا ◆ بیاہنا - بیاہ کرانا (۲) خوشی منانا - جشن کرنا (۳) نئے گھر میں جاکر رہنے سے پیشتر اس گھر میں ستھروں اور غریبوں خواہ رشتہ دار دوستوں کو کھانا کھلانا - پرتیش کرنا - نئے مکان کی شادی سے یہی غرض ہوا کرتی ہے (۴) گھوڑا یا چند گھوڑے کو فروخت کرنا - کیونکہ بیچنے کا لفظ اسکی نسبت اچھا نہیں جانتے مکان کی نسبت بھی کہتے ہیں ◆

شادی مبارک (ف + ع) محاورہ :- ایک کلمہ ہے جو تہنیت عروسی یا دعوت وغیرہ کے موقع پر بجائے مبارکباد کہتے ہیں - جیسے شادی مبارک - بنے کو بنگ بھری برات سے ◆

شادی مرگ (۱) اسم مذکر :- (۱) ترکیب مقلوب بلا اضافت تحتانی صحیح ہے - مگر بعض لوگوں نے باضافت بھی باندھا ہے (۲) وہ شخص جو افراط خوشی میں مرجائے - خوشی میں مرا ہوا ◆ ؎

زخم پر کر کھل گئے سینوں پر اہل بزم کے ◆ تھا جو شادی مرگ سنکر ہنس کر مرا ماتم ہوا (نسیم لہوی)

(۲) اسم مؤنث :- مرگ انبساط - خوشی کی موت - وہ موت جو افراط خوشی سے آجائے وہ مرگ جو دفعتہً کسی خوشخبری یا دولت کے ملجانے سے آجائے یہی ایک قسم کی مرگ مفاجات ہے ◆ ؎

شادیئے مرگ سے پھولا میں سمایا نہیں ◆ گور کہتے ہیں کسے نام کفن ہے کس کا (آتش)

شادی مرگ ہوجانا یا ہونا (۱) فعل لازم :- کسی بات کی خوشی میں دفعتہً مرجانا - افراط خوشی سے موت آجانا - باضافت تحتانی بھی آتش نے باندھا ہے ◆ ؎

دم میں شادیٔ مرگ ہو جاتا ◆ تیرے خط کے جواب میں دیکھا (آتش)

عیسیٰ لاوے بستر تک کہ شادی مرگ ہوں ◆ جور وستم کا میری جان لطف و کرم کا نام لو (مومن)

ہوگیا سنکر نوید وصل شادی مرگ میں ◆ لب تک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہوگیا (〃)

ترے بیمار کو گر اپنے جینے کی تمنا ہو ◆ فلک پر سن کے ہنستے ہنستے شادی مرگ عیسیٰ ہو (ذوق)

جواب وصل ہے کیونکر نہ ہوں میں شادی مرگ ◆ خوشی بھی ہے نوید خوشی ولربا کے آنے کی (داغ)

شادی ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) خوشی ہونا - خوشوقتی اور خوشحالی ہونا ؎

کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل ◆ ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

(۲) بیاہا جانا - نکاح ہونا (۳) گھوڑے یا مکان وغیرہ کا فروخت ہونا ◆

شادیاں (۱) اسم مؤنث :- (شادی کی جمع) ◆

شادیاں کرنا (۱) فعل متعدی :- بیاہ وغیرہ کی بہت سی تقریبیں کرنا ◆

شادیانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) خوشی کا باجا ◆ آنند منگل - خوشی کے گیت ◆ خوشی کے نوبت نقارے (۲) وہ نذر جو کسان زمیندار کو شادی کے موقع پر نیوتے کے طور پر دیتا ہے (۳) بدھاوا - بدھائی - مبارکباد - جھپے کارہ ◆

شادیانہ بجانا (۱) فعل متعدی :- خوشی کی نوبت بجانا - فتح کا نقارہ بجانا ◆

شادیانہ دینا (۱) فعل متعدی :- خوشی کی نوبت بجانا - مبارکباد دینا - بدھاوا دینا ◆ ؎

شادیانہ جو دیا نالۂ شیریں نے دیا ◆ جب ملاقات کو نا شاد کی ناشاد آیا (داغ)

شاذ (ع) صفت :- (۱) منفرد - جدا شدہ - تنہا رہا ہوا (۲) کم - نادر - کمیاب - قلیل الوجود (۳) نحویوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہونے

کے علاوہ قواعد کلیہ کے مطابق اور قوانین مقررہ کے موافق نہو۔ خلاف قاعدہ ۔ (۴) گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (۵) عجیب۔ انوکھا۔ انجوبہ۔

شاذو نادر (ع) تابع فعل: کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے۔

شارح (ع) اسم مذکر۔ شرح کرنے والا۔ مفسر۔ کھولکر بیان کرنے والا۔ کسیکا کرنیوالا شرح لکھنے والا۔ محشی۔ نکاکار۔

شارع (ع) اسم مذکر: (۱) راہ بزرگ۔ بڑا رستہ۔ سڑک (۲) دین کا رستہ ظاہر کرنیوالا۔ عامل۔ بانی جو لوگوں کو دین کی راہ تعلیم کرے۔ عالم فاضل صاحب شرع۔ فقیہ۔

شارع عام (ع) اسم مذکور۔ عام راستہ۔ وہ سڑک جس پر عام لوگ چلیں۔ شاہراہ۔

شاستر (س) اسم مذکر: (ہندو) کسی دیوتا یا مُنی کا بنایا ہوا گرنتھ۔ پُستک۔ پوتھی۔ پوتر پُستک۔ دید انت۔ نیائے۔ سانکھیا۔ میمانسا۔ پتنجل۔ وشیشک۔ وغیرہ۔ قانون۔ آئین۔ شرع۔ فقہ ہنود۔ کتب عقائد ہنود جیسے دھرم شاستر۔

شاستر بانچنا (ہ) فعل متعدی۔ شاستر کا وعظ کرنا۔

شاستری (ہ) اسم مؤنث: (۱) شاستر جاننے والا۔ پنڈت۔ فقیہ ہنود۔ (۲) برہمنوں کے ایک درجہ کا نام (۳) دیوناگری کے حروف۔ سنسکرت زبان کے حروف (۴) سنسکرت زبان۔

شاشہ (ف) اسم مذکر: پیشاب۔ موت۔

شاطر (ع) صفت: (۱) شوخ۔ بے باک۔ عیار۔ چالاک۔ دلاور۔ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ جیسے یار شاطر ہیں نہ بار خاطر (۲) (ف) پیک۔ قاصد۔ شطرنج باز۔ (اس کا مادہ شطر بمعنی دور کرنا ہے۔ چونکہ شاطر وہ حیلے کرتا ہے جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے دور ہوں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شاعر (ع) اسم مذکر۔ عروض جاننے اور شعر کہنے والا۔ ناظم۔ کبیشر۔ کوی۔
ے سکے دیوان لغل ہیں اپنی میر۔ کہتے پھرتے ہیں کہ کام شاعر کا (میر)

شاعرہ (ع) اسم مؤنث: شعر کہنے والی عورت۔ ناظمہ۔ شعرگو۔ کبیتا استری۔

شاعری (ع) اسم مؤنث: (۱) شعرگوئی۔ کوتائی۔ مبالغہ بیان۔

شاغل (ع) صفت (۱) مصروف۔ متوجہ۔ کسی شغل میں مشغول (۲) ذاکر۔ خدا کا ذکر کرنے۔ اور وظیفہ وظائف میں رہنے والا۔

شافع (ع) اسم مذکر: شفاعت کرنے اور بچوا لینے والا۔ شفیع۔

شافعی (ع) اسم مذکر: (۱) اہل سنت وجماعت کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام جن کے دادا کا نام شافع تھا یعنی ابو عبد اللہ محمد بن ادریس جنہوں نے مذہب شافعی کے قواعد اپنی تحقیق کے موافق منضبط کئے (۲) وہ لوگ جو امام شافعی کے پیرو ہوں۔ شافعی المذہب۔

شافہ (ع) اسم مذکر: وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں تر کر کے زخم کے اندر رکھی جائے۔ وہ دوا کی یا صابون کی بتی جو دُبر میں پخانہ کھلکر آنے کے لئے رکھی جائے۔ ایک قسم کا حقنہ۔ عمل طاہرہ۔ فرزجہ۔ پرزدہ۔

شافی (ع) صفت: (۱) شفا دینے والا۔ آرام کرنیوالا۔ صحت بخش (۲) صاف۔ سیدھا۔ قطعی۔ بالتفصیل۔ محقق۔ صحیح۔ ٹھیک۔ پورا۔ وافی۔

شافی جواب (ع) اسم مذکر: جواب صاف۔ پورا جواب۔ ٹھیک جواب۔ ایسا جواب جس میں کچھ دوبارہ دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے۔

شافئ مطلق یا حقیقی (ع) اسم مذکر: بالکل شفاعت بخش دینے والا۔ یا اصلی صحت دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔

شاق (ع) صفت۔ بالتشدید: (۱) سخت۔ دشوار۔ بھاری۔ اجیرن۔ دوبھر۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ پیچ۔ کٹھن۔ تھکا دینے والا کام۔ کار دشوار۔

ہے ہجوم عاشقاں اتنا کہ قاتل یک
نا کہ جا دم لے کے آنا شاق ہے شمشیر کو (لعرز اصابیا)

(۲-۳) ناگوار۔ مکروہ۔ ملال انگیز۔ بیزار کر دینے والا کام۔

شاق گزرنا (۱) فعل لازم: دشوار اور ناگوار معلوم دینا۔ بُرا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ دل دُکھنا۔ جی دُکھنا۔

شاق ہونا (۱) فعل لازم: ناگوار خاطر۔ بار دل ہونا۔ دوبھر ہونا۔ جی دکھنا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ بھاری ہونا۔

دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے۔ زندگانی اب تو کرنا شاق ہے (میر)
ایں جو مشتاق نہیں رنج ہے سامان ورنہ۔ شاق ہے جسکا ان ابھی نہ ذاتی پر (امیر)
نہیں جو وصل کی اُمید زندگی کے ساتھ۔ تو کھانا اپنا مجھے شاق زہر کیونکر ہوا (ظفر)

شاقہ (ع) صفت: منسوب بہ شاق۔ سخت۔ دشوار۔ دوبھر کٹھن۔ بھاری (جیسے محنت شاقہ)

شاک (س) اسم مذکر: (۱) ساتوں اقلیموں میں سے ایک اقلیم (۲) سنہ علی الخصوص وہ سنہ جو راجہ شالباہن سے منسوب ہیں۔ مفصل کیفیت سمت میں دیکھو۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد شروع ہوئے تھے۔

شاک

شاکر (ع) صفت :- شکرگزار - شکر کرنے والا نعمت یا بھلائی کا احسان ماننے والا سپاس گزار * قانع - صابر - سنتوکھی جیسے خدا پر شاکر و صابر ہیں ۔ جیسے شاکر کو شکر سوزی کو شکر ؂

شاکر نعمت (ع) اسم مذکر :- نعمت کا شکرگزار *

شاکی (ع) صفت :- (۱) شکایت کرنے والا - گلہ گزار - گلہ مند - شکوہ کرنے والا - (۲) فریادی - نالشی - داد خواہ - مستغیث (۲-۱) :- بدگو - چغلخور - غماز غیبت کرنے والا - لُتر *

شاگرد (ف) اسم مذکر :- (۱) خدمت گار - خدمتی - ٹہلوا - (۲) تلمیذ - طالب علم - چٹا - کسی بات کو استاد سے سیکھنے والا (۳) چیلا - بالکا - مرید - معتقد - پیرو - لڑکا - نوکر - ملازم - چاکر - (۵) سائیس - نفر - چرواہا - (۶) نوآموز اُمیدوار - اپرنٹس - ذمہ کا کام سیکھنے والا - سیکھتر *

شاگرد پیشہ (ف) اسم مذکر :- (۱) سلاطین ہند کے دفاتر میں عملہ فعلہ کو کہا کرتے ہیں - اہلکار (۲) جلودار - امرا کے آگے آگے چلنے والے نوکر - حشم و خدم - تزک - (۳) نوکر - چاکر - خدمت گار - خدمتی - ادنے درجہ کے ملازم - خانگی یا نیچ کے نوکر جیسے سائیس - خانساماں - خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنے والے (۴) ادنے ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی کوٹھی یا محل کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں *

شاگرد رشید (ف + ع) اسم مذکر :- ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد - سعادتمند شاگرد *

شاگرد کرنا (ف) فعل متعدی :- شاگرد بنانا - شیرینی لیکر تلمیذوں کے زمرہ میں داخل کرنا - چیلا کرنا *

شاگرد ہونا (ف) فعل لازم :- شیرینی رکھنا - تلمذ اختیار کرنا - چیلا بننا - مرید ہونا - معتقد ہونا - قائل ہونا - استادی تسلیم کرنا *

شاگردی (ف) اسم مونث :- (۱) اُستادی کا نقیض - تلمذ - طالب علمی - نوآموزی - (۲) خدمت شل (۳) چیلاپن - مریدپن - (۴) وہ نذرانہ یا روپیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے - شاگردانہ *

شاگردی کرنا (ف) فعل متعدی :- کسی سے کام سیکھنا - اُستاد بنانا - پڑھنا - شاگرد ہونا - معتقد ہونا - شیرینی رکھنا *

شال (ہ - ف - ت -) اسم مونث :- اونی یا ریشمی چادر *

شال باف (ف) اسم مذکر (۱) شال بننے والا (۲) ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا

شام

شال بافی (ف) اسم مونث :- شال بننے کا کام *

شال دوز (ف) اسم مذکر :- شال پر بیل بوٹے بنانے والا - شال پر کام بنانے والا

شالا (س) اسم مذکر :- گھر - مکان - جگہ جیسے پاٹ شالا (مکتب) گوشالا (گایوں کے رہنے کا مکان) کھڑک *

شالی (ت - ف - س) اسم مذکر :- دھان - چاول *

شالی (ف) صفت :- منسوب بہ شال - شال کا جیسے شالی رومال *

شام (ہ) اسم مونث :- حلقۂ آہن جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ بچیں لگاتے ہیں - دھات کا بنا ہوا خول یا چھلا چنانچہ شام لگانا یا جڑنا اسی کے واسطے آتا ہے *

خط لگا وہ یاس کی ہے انجمن سے بہار ؎ نرگس کا پھول پھر عصا شام ہوگیا (برق)
آنسو یہ آکے نوک مژہ پر تھا نہیں ؎ سونے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے (بحر)

شام (ہ) صفت :- س - شیام ۞ (۱) سیاہ - کالا - اسود - نیلا اور کالا ملا ہوا (۲) - اسم مذکر :- سری کرشن کا لقب (۳) ایک انجیر کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اسکو مقدس جانکر پوجا کرتے ہیں *

شام کرن (ہ) اسم مذکر :- وہ گھوڑا جس کے کان سیاہ ہوں *

شام (ف) اسم مونث :- وقت مغرب - آفتاب غروب ہونے کا وقت - مسا - سانجھ - سنجا - جھٹ پٹا - دونوں وقت ملتے - تیسرے کا وقت - "سب کی میا شام" *

شام پھولنا (ف) فعل لازم :- شفق پھولنا - مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا -
ہیں زیر زلف کیا گل دُر اسکے کان میں ؎ دیکھی نہیں ہے پھولتی یوں شام اب تک - (نفیس)
چوٹی میں وہ پیسے ہیں پھولوں کے ہار کو ؎ پھولی ہے شام کہہ دو یہ صبح بہار کو (وزیر)
پیش از دم سحر مرا رونا ہو کا دیکھ ؎ پھولے ہے جیسے شام ہی یاں [illegible] اب (تق)
جلوہ گریوں ہے تراالب مسی پان بیچ ؎ شام گویا کہ یہ پھولی ہے گلستاں کے بیچ (رنگین)

شام غریباں یا غریبی (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شام جو خستگی اور مایوسی و تنہائی کا باعث ہوتی ہے - علی الخصوص مفلسی کی حالت میں جبکہ توشہ تنگ ہو ؎ مصیبت کی شام مفلسی کی شام ؎ سے
خط کا آغاز ہوا اس رخ نورانی پر ؎ چل بسی صبح وطن شام غریباں آئی (آتش)
دیکھئے شام غریبی وہ مسافر ہیں ہم ؎ جس کو گھر یاد نہ ہو جس کو وطن یاد نہ ہو (داغ)
[illegible] ؎ [illegible] یہ شام غریباں [illegible] (مصحفی)

شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (ف) کہاوت :- اگر

کوئی شخص اپنا وعدہ وقت معہود سے کچھ عرصے بعد پورا کرے تو وہ بے وفا اور وعدہ خلاف نہیں خیال کیا جاسکتا ۔

شام کلیان (۱) اسم مذکر۔ شام کا راگ ۔

شام کی صبح کرنا (۱) فعل متعدی۔ شب بروز آوردن کا ترجمہ۔ رات کاٹنا رات گزارنا ؎

کاو کاو سخت جانیہاے تنہائی نہ پوچھ ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

شام کو شام اور سحر کو سحر نہ گننا ۔ اس قدر مصروف اور ساعی ہونا کہ رات کو رات اور دن کو دن نہ سمجھنا ۔ ہر وقت مصروف و مستعد رہنا ؎

شام کو شام سحر کو نہ سحر گنتی ہوں ۔ بلکہ اڑتے ہوئے طائر ہیں پر گنتی ہوں (مصحفی)

شام کے مرے کو کب تک روئیے (۱) کہاوت ۔ جیٹھ کے دکھ کو کب تک پیٹیے ۔ عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت ۔ جس امر کی حسرت تمام عمر رہے اسکا ذکر ہی کیا ؎

صنم جپکا دل زلف میں بس رہیئے ۔ شام کے مرے کو کب تک روئیے (اعظم)

تیرہ بختی میں ملی زار ستمگر جان تو آہ ۔ رونے کب تک میں مرے کشتہ شام کو (جرات)

شام و سحر (ع) تابع فعل۔ صبح و مسا۔ سانجھ سویرے ۔ دونوں وقت ۔ ہر وقت ۔

شام ہونا (۱) فعل لازم۔ سانجھ ہونا۔ دن چھپنا۔ آفتاب غروب ہونا ۔

شام ہی دن چھپ گیا چکوی دیتی رہے ۔ چل چکوے وا دیس میں جہاں شام کو جھی نہ ہو (دوہا)

شام (سریانی) اسم مذکر۔ (۱) ملک کا نام جسے شام بن نوح نے آباد کیا تھا اہل عرب اسکو سام بھی کہتے ہیں۔ مگر سریانی زبان میں شین معجمہ ہے ۔ یہ ملک دریاے فرات اور بحر روم کے مابین واقع اور اسکا دار الخلافہ شہر دمشق ہے جو ایشیائی روم کا ایک شہر ہے ۔ اس ملک کے جنوب میں عرب اور بیت المقدس ہے ۔ یہ ملک نہایت قدیم مقام شاہان سلف اور قدماے فلسفی کا ہے ۔ ارم اور سریہ بھی اسی کو کہتے ہیں ۔

شاما (ہ) اسم مؤنث۔ ایک سیاہ رنگ کی خوش الحان چڑیا کا نام جیسے شاما بولی میں سنا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا یعنی پر وقت کے آثار نمایاں ہو گئے ۔

شام پرٹی (انگلش) چمپرٹی Champerty کو بگاڑ لیا ہے۔ اس شرط پر مقدمہ لینا کہ جیتی ڈگری کا کچھ حصہ وکیل بھی لے ۔

شامت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) شام بمعنی بدبختی، بدقسمتی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔

بدبختی۔ ادبار۔ شقاوت۔ نکبت۔ آفت۔ مصیبت۔ فلاکت۔ بپتا۔ سختی۔ کشاکش۔ درگت۔ خرابی۔ بپت۔ کمبختی ؎

تیرے فریب میں کیوں آگیا مری شامت ۔ دیا تھا حق نے دل ناامید وار مجھے (عارف)

زلف بے وجہ جھکے پڑتی ہے کب جھونتے بلا ۔ اسکو تم اپنے نصیبوں کی ہی شامت سمجھو (نصیر)

تیری کاکل سے رکھتا ہے یہ بل ۔ دل کی شامت کو دیکھتے ہیں ہم (مومن)

شامتِ اعمال (ع) اسم مذکر۔ کئے کی سزا۔ لچھن اور کرتوت کا صلہ ۔ گناہوں کی مصیبت ۔

شامت آنا یا آجانا (۱) فعل لازم۔ برے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ نصیبوں کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ کمبختی آنا ؎

جوں شانہ الجھتا ہے اس کاکل سرکش سے ۔ آئی تو نہیں اے دل کچھ اب تیری شامت ہے (نصیر)

ہر کہیں کہتا ہے قصہ تو جو زلف یار کا ۔ کیا دل ناداں تری آئی ہے شامت ان دنوں (معروف)

آئی ہے کیا میری شامت آئی جھکیا میرا جی ۔ میں کون تمہارا درد ہم تمہارے سامنے (داغ)

زلف نے حال مو بہ مو جو کہا ۔ بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

نہ چھیڑ زلف پریشاں کہ تیری شامت سے ۔ جادہ چلی جاوے صبا الجھ کر تری تقدیر بہتر ہے (ایضاً)

کیوں لوٹ پڑا اگر اپنے گیسو گھنگھور پیمانہ کرکے ۔ لو وہ سنو آئی ہے شامت کس دل کی (شوق)

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے ۔ اٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

شامت زدہ (ع۔ ف) صفت۔ عورت۔ شامت کا مارا۔ مصیبت زدہ۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کمبخت۔ ناشاد و نامراد۔ کمبختی کا مارا ؎

دن گئے زلف بت کافر میں آپہنچے تو ہیں ۔ شام کو شامت زدہ پر گھر میں پہنچے ہیں (ظفر)

ملتی ہے نشان یار کی زلف سیاہ کی ۔ شامت زدہ میں موشب تار ہو گیا (شائق)

بے وجہ یہ دل زلف گرہ گیر میں الجھا ۔ دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں الجھا (نصیر)

شامت سوار ہونا (۱) فعل لازم۔ عورت۔ دیکھو شامت آنا جیسے کس نوج مردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو ناوقت سے آئے دن لڑتی ہے ۔

شامت کا سر پر کھیلنا (۱) فعل لازم۔ ادبار یا بد اقبالی و مصیبت کا سر پر آنا۔ برے دن آنا ۔

شامت کا مارا (۱) صفت۔ دیکھو (شامت زدہ) ؎

ساتھ مرے شامت کے مارے کے ساتھ سایا تو نہ رہ ۔ اے ظفر دل تو اسیر زلف کا کل ہو گیا (ظفر)

شانے سے جو نئی یار کی الجھی تو یہ سنے کہا ۔ کیوں مار کھایا کہ یہ شامت کے مارے ہو ہم (نصیر)

شامت کا گھیرا (۱) صفت۔ دیکھو (شامت زدہ)

شام

شامت کی مار (ا) صفت:۔ نصیبوں کی خرابی۔ قسمت کا لکھا۔ بدنصیبی۔ بدحالی۔ کمبختی ◆

شامت کی ماری (ا) صفت مؤنث:۔ دیکھو (شامت زدہ) مصیبت زدہ ◆

شامت گھیرا (ا) صفت:۔ دیکھو (شامت زدہ) ◆

شامت میں پھنسنا (ا) فعل لازم:۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا۔ خرابی میں آنا۔ آفت میں پھنسنا۔ شومئے طالع میں مبتلا ہونا ◆ ؎

سودا ہے سرِ زلف بتاں اسکو ہوا ہے ◆ شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھئے کیا ہو (عاشق)

شامت ہونا (ا) فعل لازم:۔ بدنصیبی اور بدطالعی کا پیش آنا۔ نصیبوں کی بُرائی ہونا۔ برگشتگی طالع کا ہونا ◆ ؎

سمجھو یہ مت اے ہمدم شوخ مجھ سے ہے بیزار ہے ◆ اور کچھ نہیں طالع کی ہے میرے شامت ہے (جرأت)

میں کہا اُنسے مجھے چاہتے ہیں شاید آپ ◆ آپکے دل سے جو لگی ہے صدا آتی ہوں کہ نہ ﴿.....﴾

مُسکے یہ کہنے لگیں تجھے چاہوں کیونکر ◆ ایسی شامت ہے بھلا کیا مرے گر ہوں کہ نہ

آنکھوں میں سرمہ اور زلف تو رہ گئے جو پیچ کے کالی ﴿.....﴾

عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت ہوا ہے کچھ حال بگڑا

شامتی (ا) صفت:۔ شامت زدہ۔ کمبختی کا مارا۔ بدنصیب۔ بدبخت ◆

شامِل (ع) صفت (ا) پھیلا ہوا۔ گھیرے ہوئے۔ ملا ہوا۔ شریک۔ ضم شدہ۔ ملحق۔ مشترک (۲) ہمراہ۔ ساتھ (۳) اکٹھا۔ ایک جگہ ◆ جڑواں۔ چپاں (۴) ساجھی۔ حصہ دار۔ پتی (۵) شامل معنی مفعول ہے جس کے معنے فراگیر زدہ ہیں

شامِل حال (ع) ف ص:۔ (ا) شریک حال۔ ہر امر اور ہر حالت میں شریک جیسے خدا کا فضل شامل حال ہے (۲) (عوام) ملکر۔ باہم۔ ہمراہ۔ شامل ہو کر جیسے شامل حال رہتے ہیں۔ شامل حال گئے تھے ◆

شامِل حال ہونا (ا) فعل لازم۔ عوام:۔ شریک ہونا۔ ملنا ◆

شامِل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ ملحق کرنا ◆ داخل کرنا۔ مسل میں ملانا ◆ جوڑنا۔ پیوند کرنا۔ لگانا۔ وصل کرنا ◆

شامِل مسل (ا) صفت:۔ مسل میں داخل کیا ہوا۔ مقدمات کے کاغذات کے ساتھ منسلک یا نتھی کیا ہوا ◆

شامِل ہونا (ا) فعل لازم:۔ (ا) ملنا۔ داخل ہونا۔ شریک ہونا۔ ملحق ہونا۔ منسلک ہونا۔ وصل ہونا (۲) حصہ لینا۔ کسی چیز میں پتی ڈالنا۔ ساجھی ہونا ◆

شاملات (ا) (شامل کی جمع) (ا) یہ جمع المکاران عدالت کی بنائی ہوئی ہے۔ عربی میں نہیں آئی۔ دیکھو (شامل) (۲) حصہ داری۔ شراکت۔ ساجھا۔ مشارکت ◆

شان

شامِلات میں (ا) تابع فعل:۔ شراکت میں حصے میں۔ پتی میں۔ ساجھے میں

شامّہ (ع) اسم مذکر:۔ سونگھنے کی قوت۔ اچھی اور بُری بو کے معلوم کرنے کی قوت جس کا مسکن دماغ اور آلہ ناک ہے ◆

شامی (ع) اسم مذکر:۔ باشندۂ ملک شام۔ شام کا رہنے والا۔ منسوب بہ شام ◆

شامی کباب (ا) اسم مذکر:۔ وہ کباب جو گوشت کو مع مصالحہ اُبالکر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنکر تلے جاتے ہیں۔ ملک شام میں اسکا دستور بہت ہے ◆

شامیانہ (ا) اسم مذکر:۔ (ا) نگیرا۔ کپڑے کا سائبان۔ آسمان گیر۔ سایہ پوش (۲) ایک قسم کا خیمہ۔ (اساتذۂ فارس کے کلام میں نہیں صرف ہندوستان کی گھڑت ہے)

شان (ع) اسم مؤنث:۔ (ا) شوکت۔ عظمت۔ مرتبہ۔ دبدبہ۔ جلال ◆ ؎

کیا کہوں کیا دہر میں تیرے گدا کی شان ہے ◆ شک نہیں ہے صدقے اُس پر بادشاہ کی آن بان (عارف)

(۲) حق۔ نسبت جیسے۔ یہ آیت اُن کی شان میں ہے (۳) وقت۔ موقع حال۔ جیسے آیت کی شان نزول (۴) عزت۔ فخر۔ حرمت۔ شرف۔ توقیر۔ منزلت۔ رفعت (۵-ا) قدرت۔ شکتی۔ طاقت جیسے خدا کی شان ہے جو چاہے سو کرے ◆ ؎

جھکے زاہد کے سر پاسے صنم پر سجدہ کرنے کو ﴿.....﴾

خدا کی شان بُت کرنے لگے دعوے خدائی کا

(۶-ا) آن۔ انداز۔ ادا۔ لوٹ۔ طور۔ طرز۔ طریق۔ وضع ◆ ؎

کبھی منہ دے ہے کبھی ہے وہ مسلماں ستیزیں ﴿.....﴾

روز اُس بُت کو نئی شان سے ہم دیکھتے ہیں

(۷) ہیئت۔ صورت۔ شکل۔ ڈھنگ ◆ ؎

شان شمع خانۂ برگ یار دیر نکلا ہے ◆ پر پروانے اُس نے عجب ہی شان کا پتا (نصیر)

شان جاتا (ا) فعل لازم:۔ عزت میں فرق آنا۔ رتبہ گھٹنا ◆ ؎

وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگیں ◆ اس میں کیا تیری شان جاتی ہے (رنگیں)

شان چوٹا (ا) اسم مذکر۔ عوام:۔ (ا) دوسرے کی طرز اور انداز اوڑلنے والا شخص (۲) دماغ چوٹا۔ متکبر۔ مغرور آدمی ◆

شانِ خدا (ا) اسم مؤنث:۔ خدا کی قدرت۔ فطرت کے بڑے بڑے کام ◆ ؎

پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہوا حسن شباب ◆ ہنس کے بولا وہ صنم شانِ خدا تھی ہیں نفا (ظفر)

شاندار (ا) صفت:۔ باعظمت ۔ ذی رتبہ ۔ عالیشان ۔ رعب داب والا ۔ عزت دار ۔ دھوم دھام کا ۔ بہت بڑا ۔ کلاں ۔ عظیم جیسے شاندار مکان ۔ خوشنما ۔ بھڑکیلا ۔ چٹکیلا جیسے شاندار جوتی یا پوشاک ۔

شان دکھانا (ا) فعل متعدی:۔ عظمت دکھانا ۔ تجمل ظاہر کرنا ۔ قدرت دکھانا ۔

شان شوکت (ع) اسم مؤنث:۔ رعب ۔ داب ۔ جاہ و جلال ۔ تجمل ۔ شکوہ ۔ بھڑک ۔ ٹھاٹ ۔ احتشام ۔

شان کا مارا جانا (ا) فعل لازم:۔ عزت یا عظمت میں فرق آنا ۔ جیسے "اُس میں کیا شان ماری جاتی ہے" ۔

شان گھٹنا (ا) فعل لازم:۔ عزت یا عظمت کا کم ہونا ۔ حرمت میں فرق آنا ۔

شان لگنا (ا) فعل لازم (طنزاً):۔ دن لگنا ۔ عزت بڑھنا ۔ فخر ہونا ۔ اترانے کا سبب ہونا ۔

کچھ امتیاز رہا جسکو تھا نہ عقل میں ۔ ستم ہوا کہ جوانی میں اُسکو شان لگی (نظیر)

ہنسو نہ تم تو ہے حال پر یہ ہمیں ملال
کہ جس کی ذلت و خواری سے تم کو شان لگی (ذوق)

شان میں بٹا لگنا (ا) فعل لازم:۔ عزت میں فرق آنا ۔ ناک کٹنا ۔ حرمت کم ہونا ۔

شان میں جھٹے پڑنا (ا) فعل لازم (طنزاً):۔ عزت و حرمت میں فرق آنا ۔ ننگ و عار کا موجب ہونا ۔

زیست سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے جگر ہیں بھی
آ بیٹھے گئے تم تو کیا جھٹے پڑیں گے شان میں ([illegible])

شانِ نزول (ع) اسم مؤنث:۔ کسی آیت قرآنی کے نازل ہونے کا موقع ۔ موقعِ نزول ۔ سببِ نزول ۔ باعثِ نزول (یہ لفظ مخصوص ہے احکامِ الٰہی کے واسطے مگر نہیں معلوم ہمارے دوست مخزن المحاورات نے اپنے سرورق پر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور شان نزول کیونکر لکھ دیا ۔ شاید اجتہاد فرمایا ہے) ۔

شان و شوکت (ف ۔ ع) اسم مؤنث:۔ طمطراق ۔ رعب داب ۔ جاہ و حشم ۔ ٹھاٹ باٹ ۔ دھوم دھام ۔ کرّوفر ۔

شان و شوکت سے رہنا (ا) فعل لازم:۔ کرّوفر سے رہنا ۔ ٹھاٹ باٹ سے بسر کرنا ۔ طمطراق اور جاہ و حشم کے ساتھ رہنا ۔

شانہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کنگھی ۔ کنگھا ۔

ہم بھی تو ہوا دیتے پکڑ زلف کو اُس کی
کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا ([illegible])

(۲) کتف ۔ مونڈھا ۔ مونڈھے کی ہڈی ۔ کھوا ۔

پرچھائیں سے بھی میری بھڑکتے ہیں جو مانند
چلتا ہے کبھی ہاتھ کبھی شانہ کسی کا ([illegible])

شانہ بیں (ف) اسم مذکر:۔ فال گیر ۔ فالیا ۔ شگون بتانے والا ۔ چونکہ یہ فال بکری کے شانہ کی ہڈی پر نقش لکھ کر ایران میں دیکھا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے ۔

الجھا ہے کس کی زلفِ پریشاں میں دل مرا ۔ اے شانہ بیں سمجھ کے ذرا شانہ دیکھنا (مصحفی)

قسمت میں ہے وہ زلف گرہ گیر دیکھنا
اے شانہ بیں مرا خط تقدیر دیکھنا
یوں ہی ہوا رہے گی جو فصل بہار میں
پاؤں میں ہوشیار کے زنجیر دیکھنا (بحر)

شانہ پھڑکنا (ا) فعل لازم:۔ مونڈھا پھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں ۔

شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے ۔ کوئی آوے گا کیا حبیب مرا ([illegible])

شانہ سے شانہ چھلنا (ا) فعل لازم:۔ کثرت و انبوہ خلائق کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا ۔ نہایت اژدہام اور بھیڑ ہونا ۔

شانہ ہلانا (ا) فعل لازم:۔ کھوا ہلانا ۔ کھوا ہلا کر جگانا یا نیند سے اٹھانا ۔

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے (مومن)

شاہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) اصل ۔ جڑ ۔ (۲) مولا ۔ خداوند ۔ صاحب ۔ آقا ۔ مالک و چونکہ بادشاہ ۔ رعایا کی جڑ ہوتا اور اُس کا آقا ہے اس سبب سے بادشاہ کے معنی میں مستعمل ہوگیا (۳) بادشاہ ۔ سلطان ۔ راجہ ۔ ملک ۔ ماؤ ۔ (۴) فقیروں کا لقب ۔ داتا ۔ سوامی (۵) نوشہ ۔ دولھا ۔ (۶) شاہ شطرنج کی کشت کرنے کو بھی شاہ کہتے ہیں ۔ اردو میں شہ اسی سے بنالیا ہے (۷) بڑا ۔ کلاں ۔ عظیم جیسے شاہ راہ ۔ شاہ رگ ۔ شاہنامچی ۔ شاہ توت

شاہ گام۔ وغیرہ (۸) تاش کے اس بیر کا نام جو یکّے سے کم اور سب بیروں سے بڑا ہوتا ہے ٭

شاہ باز (ف) اسم مذکر۔ ایک سفید اور بڑے شکاری پرند کا نام جس سے بادشاہ لوگ اکثر شکار کھیلا کرتے ہیں۔ بڑا باز۔ شاہین۔ جُرّہ باز ٭ سہ

تونے زلفوں کو اُلجھ پڑنے سے منڈوا دیا یار
شاہ باز حسن بے باز و نظر آیا مجھے

شاہ بالا (ف) اسم مذکر۔ اس کے لغوی معنی ہمدوش۔ اصطلاحی وہ شخص جو قد و بالا اور سن و سال میں دولھا کا ہمسر (قریب) رشتہ دار جسے مثل نوشہ آراستہ کرکے دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور تا خانۂ عروس لیجاتے ہیں۔ ہندوستان میں ختنہ شدہ کو شاہ بالا نہیں بناتے۔ ترکی میں ساقدوش کہتے ہیں ٭

شاہ برہنہ (۱) اسم مذکر۔ عورتوں کا ایک فرضی جن جیسے شاہ دریا، زین خاں۔ صدر جہاں۔ سکندر شاہ وغیرہ ٭ سہ

کہیں لمبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم

شاہ بلوط (ف مع) اسم مذکر۔ سیتا سپاری۔ ایک قسم کا بلوط جو نہایت شیریں۔ نافع ہے۔ زہیر و خفقان و غثیان و مثانہ کو مفید ہے۔ یہ پھل مزاجاً درجۂ اول میں بارد و دوم میں یابس ہے۔ بلوط الملک ٭

شاہ پر (ف) اسم مذکر۔ پرندکے بازو کا سب سے بڑا پر ٭

شاہ ترہ (ف) اسم مذکر۔ ایک نہایت سبز (تلخ) ساگ کا نام جو دوا میں کام آتا اور مصفّیٔ خون خیال کیا جاتا ہے۔ خارشت کے واسطے بہت مفید۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار جسے ہندی میں پت پاپڑو کہتے ہیں ٭

شاہ تیر (ف) اسم مذکر۔ کڑی۔ بڑی کڑی۔ شہتیر۔ سقف خانہ ٭

شاہ خانم (۱) اسم مؤنث (طنزاً)۔ بڑے گھر کی عورت۔ متکبر عورت۔ جیسے شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو (یعنی ایسی نازک مزاج و متکبر ہیں کہ اپنی تکلیف کے ساتھ اوروں کو بھی تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں) ٭

شاہ درہ (ف) اسم مذکر۔ عو۔ وہ آبادی یا گاؤں جو شاہی شہر کے کون

یا محل خواہ قلعے کے پیچھے واقع ہو ٭

شاہ دریا (۱) اسم مذکر۔ عورتوں کے اعتقاد کے موافق ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے ٭ سہ

مبلاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو٭ کہ در رہو دے ترے دل کا پسیج والم (رنگین)

کیا فقط روتی ہیں پریاں اُس پری کے عشق میں
شاہ جنّہ ایسا روپا شاہ دریا ہو گیا

شاہ راہ (ف) اسم مؤنث:۔ شارع عام۔ شاہراستہ۔ بڑی سڑک ٭ بادشاہ کی سواری آنے جانے کے قابل رستہ ٭

شاہزادگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہزادے کی خرد سالی کا زمانہ (۲) امیری۔ میرزائی (۳) مجموعاً فوقانہ غرور۔ ابلہانہ تکبر ٭

شاہزادہ (ف) اسم مذکر:۔ ملک زادہ۔ راج کنور۔ راج کنوار۔ کنور۔ ٹیکا ٭

شاہزادی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہزادی۔ ملک زادی۔ بادشاہ کی بیوی۔ شاہی خاندان کی عورت۔ بادشاہ کی بیٹی۔ بیگم ملکہ۔ سلطانہ۔ رانی۔ (۲) کنول کے پھول کے اندر کا زرد زیرہ ٭

شاہ صاحب یا شاہ جی (۱) اسم مذکر۔ اعلیٰ درجہ کے درویشوں کا لقب ٭ باباجی۔ سوامی جی۔ سائیں صاحب سہ

ہوا میں سیر و اُس بُت سے سائل بوسہ لب ٭
لگا کہنے ظرافت سے کرشمہ صاحب عداوت
ایک بوسہ ہم نے مانگا لاؤ مولیٰ واہ جی ٭
پھولے منہ سے یہ نکالیتے جاؤ شاہ جی

شاہ سوار (ف) اسم مذکر۔ بڑا سوار۔ خوب سواری جاننے والا سوار ٭

شاہ عبّاس (ف مع) اسم مذکر:۔ (۱) عباس بن عبد المطلب کا نام جو رسول مقبول کے چچا اور خلفائے عباسیہ کے مورث اعلیٰ تھے۔ ان کی حکومت ۱۳۲ھ میں تھی اور ان کے خاندان میں ۶۵۶ھ تک سلطنت رہی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے پیدا ہوئے جنسے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد نکاح کیا تھا۔ یہ بڑے بہادر اور جری تھے۔ یزید کی فوج کے ساتھ اُنھوں نے خوب خوب بہادریاں دکھائیں اور اکثر اُسکو نیچا دکھایا ٭

شاہ عبّاس کا علم (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ جھنڈا جو حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی فوج کے ساتھ تھا اور نیز وہ علم جو محرم میں اہل تشیع ساتویں تاریخ کو انکی یاد میں نکالتے ہیں ۔

شاہ عبّاس کا علم لوٹے (۱) دعائے بد۔ عود۔ یعنی حضرت عباس کے علم کی مار پڑے (اہل تشیع میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے) ؎
جھوٹے کی جان پر ستم لوٹے ۔ شاہ عباس کا علم لوٹے (شوق)

شاہ گام (ف) اسم مذکر۔ بڑا قدم۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم راہوار قدم۔ تیز قدم ۔

شاہ نامہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ تاریخ جس میں بادشاہوں کا ذکر لکھا جائے۔ تاریخ سلاطین۔ سیئر۔ (۲) ایک مشہور قدیم شاہان فارس کی کانظم تاریخ جسے فردوسی شاعر نے ۔۔۔ء میں محمود غزنوی کے حکم سے تصنیف کیا تھا ۔

شاہ مرداں (ف) اسم مذکر۔ (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ؎
شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار ۔ لا فَتیٰ اِلّا علی لا سَیفَ اِلّا ذُو الفِقار
(۲) دہلی کے قریب ایک مقام کا نام جہاں تعزیے دفن ہوتے اور اُسے علی گنج بھی کہتے ہیں۔ یہاں کی ککڑیاں بڑی میٹھی ہوتی ہیں اس وجہ ترکاری فروش اُن کو "شاہ مرداں کی لاڑیاں" کہکر فروخت کرتے ہیں ۔

شاہ مرداں کی لاڑیاں (۱) اسم مؤنث:۔ گاجریں۔ زردک ۔

شاہ نلے (ف) اسم مذکر۔ بڑا الگل۔ مُرم۔ سرنا ۔ شہنائی نفیری ۔

شاہ نشیں یا شہ نشیں (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ۔ (۲) بساط گرانمایہ (۳) وہ برآمدہ جو آگے نکلا ہوا ہو۔ جس پر اکثر بادشاہ بیٹھکر لوگوں کو درشن دیا کرتے تھے ۔ ؎
بیٹھے ہے جب وہ رہے یہ دعا کہ یارب ۔ تا خانۂ جہاں ہے وہ شہ نشیں نہ اُٹھے (جرأت)
(۴) دالان کے اندر کا وہ اونچا دالان جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے اور اکثر وعظ وغیرہ کے موقع پر پردہ کرکے وہاں عورتوں کو بٹھا دیا کرتے ہیں ۔ ؎
اگرچہ چھوڑکر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلمن ۔ نگاہ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی (نصیر)

شاہوار (ف) صفت:۔ بادشاہوں کے لائق نہایت عمدہ نفیس چیز۔ جیسے جواہرات واسباب خانہ وغیرہ ۔ بیش قیمت موتی دُرِّ یتیم ۔

شاہانہ (ف) صفت:۔ (۱) شاہی۔ خسروی۔ راجائی۔ سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کی مانند۔ عمدہ۔ نفیس۔ جیسے شاہانہ پوشاک شاہانہ کارخانہ وغیرہ۔ (۲) اسم مذکر۔ شادی کا جوڑا ۔ جو دولھا کو پہنایا جائے (۳) شام کا گیت یا وقت ۔

شاہانہ جوڑا (۱) اسم مذکر۔ دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک ۔

شاہانہ وقت (۱) اسم مذکر:۔ شام کا وقت۔ وقت مغرب جیسے "شاہ حق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو" ۔

شاہد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گواہ۔ ساکھی۔ ملاکشی۔ حاضر۔ وہ شخص جو آنکھ سے دیکھی بات کسی کی طرف سے حاکم کے روبرو ظاہر کرے۔ جیسے چور کا شاہد چراغ ہے۔ (۲۔ ف) صاحب حسن۔ معشوق۔ محبوب۔ امرد۔ خوبصورت لڑکا (۳۔ ف) خوب۔ خوشنما۔ دل پسند ۔

شاہد باز (ف) اسم مذکر۔ حسن پرست۔ حسینوں سے رغبت رکھنے والا ۔ امردوں سے محبت رکھنے والا ۔ ؎

شاہد بازار (ف) اسم مذکر:۔ بازاری معشوق۔ کسب کمانے والے معشوق ۔ کوٹھے والیاں۔ کسبیاں۔ کنچنیاں۔ طوائف بیسوا۔ پاتر ۔ ؎
جس آنکھ کو جو رخنۂ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش (مصحفی)

شاہد حال (ع) اسم مذکر:۔ گواہ حال ۔

شاہدی (ع) اسم مؤنث:۔ شہادت۔ گواہی۔ اظہار ۔

شاہنشاہ (ف) اسم مذکر۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اَور کئی بادشاہ ہوں۔ مہاراجہ۔ ادھراج قیصر۔ فغفور۔ خاقان۔ سلطان ۔

شاہنشاہی (ف) اسم مؤنث:۔ راج۔ ادھکار۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی ۔

شاہی (ف) صفت:۔ بادشاہی۔ سروری۔ بادشاہت۔ حکومت شاہانہ ۔

شاہین (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام (۲) ترازو کی سوئی ۔ تولنے کے کانٹے کی سوئی۔ زبانۂ ترازو ۔ ترازو کی ڈنڈی ۔

ذوق ہے ایک رنڈی شاہد باز ۔ اس کو کیا دخل بدرسائی میں

وہ مرد خلاق تھے ہم اعمال جو تو نے
اڑتا ہوا شاہین سرِ از و نظر آیا

شایان (ف) صفت:- (مخفف شایگان) زیبا۔ موزوں۔ لائق۔ مناسب۔ قابل۔ سزاوار۔ (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابلِ امراء و سلاطین (۳) روا۔ جائز۔ (۴) ممکن۔ واجب ٭

شائبہ (ع) اسم مذکر:- (۱) ملونی۔ آمیزش۔ غیر خالص۔ اچھی چیز میں بری چیز کا ملاؤ۔ آلودگی (۲) شک۔ شبہ۔ احتمال۔ لاگ۔ لگاوٹ۔ (ان معنی میں عربی نہیں ہے فارسی اور اردو والے بول دیتے ہیں)٭

شاید (ف) تابع فعل (از شاشتن):- (۱) زیبا۔ لائق۔ باید۔ گرفتنا باید کے ساتھ آتا ہے (۲)۔ حرف شک٭ گر۔ بالفرض۔ کداچت۔ ظن غالب۔ غالباً٭ ممکن٭ فارسی میں شاکے موقع پر بھی آجاتا ہے۔ جیسے کہ علامہ نے لکھا ہے٭ مصرعہ۔

شاید کہ باز بینم آں یارِ آشنا را

شاید و باید (ف) تابع فعل:- جیسا چاہئے۔ بخوبی۔ ہر طرح سے جیسا شایان اور زیبا تھا٭

شائستگی (ف) اسم مؤنث:- درستی۔ تہذیب۔ سزاواری۔ لیاقت۔ استعداد۔ بھلمنسائی۔ خوش خلقی۔ اخلاق۔ مروت۔ آدمیت۔ انسانیت٭

شائستگی سے (۱) تابع فعل:- درستی سے۔ اخلاق سے۔ تہذیب سے٭

شائستہ (ف) صفت:- (۱) لائق۔ زیبا۔ موزوں۔ شایان۔ جوگ۔ مناسب۔ سزاوار۔ (۲) تربیت یافتہ۔ مہذب۔ تعلیم یافتہ۔ مؤدب۔ صحبت یافتہ۔ اہل۔ معقول (۳) خوش خلق۔ خوش اخلاق۔ خلیق۔ ملنسار۔ متواضع (۴) سگھڑ۔ ہنرمند۔ باسلیقہ (۵) ہونہار (اصلاح پذیر۔ سیکھنے یا سادھنے جوگ (۶) اچھا۔ بہتر٭

شائع (ع) صفت:- فاش۔ آشکارا۔ ظاہر۔ پرگٹ۔ مشتہر۔ علم پھیلا ہوا۔ چھاپ کر مشتہر کیا ہوا۔ چھپا ہوا۔ اعلان کیا ہوا۔ شہرت دیا ہوا۔ مشہور کیا ہوا٭

شائع کرنا (۱) فعل متعدی:- مشتہر کرنا۔ پھیلانا۔ اشتہار دینا۔ چھاپ کر مشتہر کرنا۔ جاری کرنا۔ چھاپنا٭

شائع ہونا (۱) فعل لازم:- مشتہر ہونا۔ پھیلنا۔ اعلان دیا جانا۔ چھپ کر جاری ہونا۔ سب پر ظاہر ہونا٭

شائق (ع) صفت:- مشتاق۔ اشتیاق رکھنے والا٭ شوق رکھنے والا۔ شوقین۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ خواہاں۔ طلبگار۔ متمنی۔ پُرشوق٭

(اس لفظ کے عربی ہونے میں تو کچھ کلام نہیں۔ مگر جن معانی میں فارسی اور اردو میں بولا جاتا ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ البتہ شوق میں لانے اور اپنا فریفتہ بنانے والا ضرور ہیں جن سے مراد معشوق و دلربا ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں مُغرَض قرار دے سکتے ہیں)٭

شب (ف) اسم مؤنث:- رات۔ راتری۔ رین۔ رجنی۔ رین بسیل۔ لیل۔ روز کا نقیض٭ سے

بُلا اُس سے روز کو بزم میں
شبِ عیش اے مہ جبیں ہو چکی

شب باش (ف) اسم مذکر:- مقیم۔ منزل گزیں۔ فروکش۔ رات کی رات رہنے والا۔ شب گزار۔ بسرام٭

شب باش ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) رات کو رہنا۔ رات بھر ٹھیرنا۔ بسرام کرنا۔ رات گزارنا۔ رات بھر سونا (۲) شب کو ہمصحبت ہونے کے واسطے کسی کسبی کے ہاں رہنا٭

شب باشی (ف) اسم مؤنث:- رات کا قیام۔ بسرام۔ شب گزاری۔ منزل گزینی۔ فروکشی٭

شب بخیر (ف) کلمۂ دعا:- رات خیر سے گزرے٭

(جب کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو اُس کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں جیسے "رات کی نیت حرام ہے شب بخیر کل وہاں ضرور چلینگے")٭

شب برات (ف) اسم مؤنث:- مرکب از (شب + برات)۔

(ماہ شعبان کی چودھویں اور بعض کے نزدیک پندرھویں رات جس میں ملائکہ بحکم الٰہی رزق کی تقسیم اور عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اس تاریخ میں مسلمان لوگ اپنے اپنے مُردوں کی فاتحہ دلاتے روشنی کرتے آتشبازی چھوڑتے اور حلوا پوری پکا کر باہم بانٹتے ہیں۔ لیکن سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ جب رسول مقبول نے جنگ اُحد فتح کر کے اپنے یاروں کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف مراجعت فرما ہوئے تو دیکھا کہ ہر ایک اپنے اپنے مُردوں کی تعزیت کرتا تھا

اور فاتحہ دلواتا ہے۔ حضرت نے یہ حال دیکھ کر فرمایا۔ افسوس امیر حمزہ کا کوئی رونے والا نہیں۔ انصار نے یہ سنکر اپنی عورتوں کو امیر حمزہ کے گھر بھیجا تاکہ ماتم داری کریں۔ چنانچہ آدھی رات تک اُنہوں نے اُن کا ماتم کیا اور مرثیہ پڑھتی رہیں۔ چنانچہ اب تک اہل عرب میں یہی دستور ہے کہ کوئی کسی مردے کی تعزیت کو کیوں نہ آئے مگر اول حضرت امیر حمزہ کی تعزیت کرے گا۔ شب برات کی فاتحہ کا دستور بھی انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک خوشی کا تیوہار خیال ہونے لگا ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے اور آتش بازی چھوڑتے ہیں جیسے اُن کے اس دن عید اور رات شب برات ہے یعنی رات دن خوشی حاصل ہے ؎

کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کیطرح • شب فرقت شب برات نہیں (ناسخ)

شب برات کا چاند۔ (۱) اسم مذکر۔ عو۔ ماہ شعبان •

شب بیدار (ف) صفت:۔ رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والا۔ شاغل۔ رات بھر جاگنے والا۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب خیز۔ عابد۔ تہجد گزار • ؎

جوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بڑھ گئی
صبح کو آئی ہے جیسے نیند شب بیدار کو
(؟)

شب بیداری (ف) اسم مؤنث:۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی۔ رتجگا۔ رات بھر عبادت کرنا۔

شب تار یا تاریک (ف) صفت:۔ اندھیری رات •

شب چراغ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کی مانند چمکتا ہے۔ اسکا قصہ یوں مشہور ہے کہ دریائی گائے جو دیگر حیوانات کی مانند ہوتی اور دریا کے اندر رہتی ہے جب رات کیوقت چرنے نکلتی ہے تو اس جواہر کو منہ سے نکالکر زمین پر رکھدیتی اور اُسکی روشنی میں چرتی پھرتی ہے جہاں چر چکی اُس کو ہوبہو ہاکو منہ میں رکھا اور غوطہ لگا گئی۔ شکاری اس کی گھات میں رہکر اُس لعل کو اُڑا لاتے ہیں۔ یہ بات بھی ایسی ہے جیسے سانپ کے من کی نسبت زبان زد خلائق ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ خود ایک کانی جوہر لعل کی قسم ہی سے ہے (۲) جگنو۔ پٹ بیجنا۔ کرمک شب تاب •

شب خوابی (ف) اسم مؤنث:۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ پوشاک شبینہ • رات کا سونا •

شب خون (ف) اسم مذکر (۱) رات کا حملہ۔ قتال شب۔ چھاپہ۔ رات کے وقت بےخبر دشمن پر دھاوا (۲) خون۔ قتل۔ خون ریزی • ؎

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی
ہمت لبس لبوں سے میں شب خون تمنا ہوگیا
(؟)

شب خون مارنا (۱) فعل متعدی:۔ چھاپہ مارنا۔ بیخبری میں دشمن پر دھاوا کرنا •

شب خونی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قزاقی جو رات کے وقت خونریزی کے ساتھ کی جائے •

شب خیز (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شب بیدار) •

شب خیزیا (۱) اسم مذکر:۔ قزاق جو رات کو لوٹے •

شب خیزی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شب بیداری)

شب دیز (ف) اسم مذکر:۔ مشکی گھوڑا۔ کالے رنگ کا گھوڑا ؎

کوڑے ناوں کے لگاتا ہوں قدم اُٹھتا نہیں
کیا ہی شب دیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا
(؟)

شب دیگ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شلغم گوشت جو رات بھر ایک خاص ترکیب سے منہ خام کر کے پکایا جاتا اور دن کو خمیری روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے •

شب رنگ (ف) اسم مذکر:۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ کالا گھوڑا •

شب زفاف (ف) اسم مؤنث۔ سہاگ رات۔ بخت کی رات۔ دولھا دلہن کی اول رات۔ شب عروس •

شب شہادت (ف) اسم مؤنث:۔ قتل کی رات۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو امام حسین کا کنبہ اور اُن کے بہت سے ہمراہی مع حضرت امام حسین علیہ السلام کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ شب عاشورا •

شب قدر (ف + ع) اسم مؤنث:۔ عظمت و جلال کی رات۔ اگرچہ اس کے تعین میں اختلاف ہے مگر اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ہے جس کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت کے برابر ہے۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اس رات کو آسمان کی کھڑکی کھلتی اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی عبادت دیکھنے اول آسمان پر تشریف لاتے ہیں۔ قرآن شریف کے اُترنے کی رات بھی اسی کو لکھا ہے • ؎

مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی • سحر تک مہ و مشتری کا قران تھا (آتش)

شب کور (ف) اسم مذکر:۔ رتوندیا۔ وہ شخص جسے رات کو نہ دکھائی دے ٭

شب کوری (ف) اسم مؤنث:۔ اندھاپن۔ رتوندا ٭

شب کی شب (۱) تابع فعل:۔ رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ رات بسیرا ؎

دنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ ٭ جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب (مصحفی)

شبِ ماہ، شبِ ماہتاب (ف) اسم مؤنث:۔ چاندنی رات ؎

پیری میں فکر گریہ بھلا کیا ہے اور سوز ٭ دریا کی سیر ہے تو شبِ ماہتاب میں (میر سوز)

شب و روز (ف) صفت:۔ رات دن۔ لیل و نہار۔ شبانہ روز ٭

شبِ وصال یا شبِ وصل (ف و ع) اسم مؤنث:۔ (۱) معشوق سے ملنے کی رات۔ سہاگ رات۔ ملاقات کی رات ٭ ؎

کسی کی شب وصل سوتے کٹے ہے ٭ کسی کی شب ہجر روتے کٹے ہے

ہماری یہ شب کیسی شب ہے الٰہی ٭ نہ سوتے کٹے ہے نہ روتے کٹے ہے (اعلم)

(۲) وہ شب جس میں کسی عارف باللہ کا انتقال ہو ٭

شبِ یلدا (ف) اسم مؤنث:۔ اندھیری بڑی رات۔ شبِ تار۔ دور از شبِ تاریک پوس مہینے کی اندھیری اور منحوس رات ٭ ؎

کھینچی روزِ قیامت سے بھی ہے آپکو دور ٭ تری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لیکر (ذوق)

شباب (ع) اسم مذکر:۔ جوانی۔ گبرو پن۔ تیس برس کی عمر سے چالیس برس تک کا زمانہ ؎

وقت پیری شباب کی باتیں ٭ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

(۲) شروع۔ آغاز۔ ہر ایک چیز کی ابتدا ٭

شباشب (ف) تابع فعل:۔ راتوں رات۔ تمام رات ٭

شبانہ روز (ف) تابع فعل:۔ رات دن۔ شب و روز ٭ ہر وقت ٭

شباہت (ع) اسم مؤنث:۔ مشابہت۔ سمانتا۔ صورت۔ شکل۔ ہیئت و اندام کی مطابقت۔ شبیہ۔ شکل۔ صورت۔ ہیئت۔ چہرا مہرا۔ بجانتا۔ رونق۔ روپ۔ جوبن ٭ ؎

آنے سے خط کے رہی کچھ نہ رنگ ہو گیا ٭ وہ شکل اسکی کہاں وہ شباہت کہاں رہی (مصحفی)

شبد (س) اسم مذکر:۔ (۱) آہٹ ٭ آواز۔ صوت۔ صدا۔ بانگ۔ (۲) لفظ۔ بول۔ بچن۔ پد۔ جو کچھ منہ سے بولا جائے (۳) صیغہ مشتق (۴) نانک پنتھی لوگ بھجن کو شبد کہتے ہیں ٭

شبد کوش (س) اسم مذکر:۔ کتاب لغات۔ ڈکشنری۔ فرہنگ ٭

شبستان (ف) اسم مذکر:۔ خلوت خانہ۔ خواب گاہ۔ امیروں کے سونے کی جگہ (۲) مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں ٭

شبکہ (ع) اسم مذکر:۔ سوراخدار لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال۔ لوہے کا جال۔ چھپکا کبوتروں کے پکڑنے کا جال۔ جو لکڑی میں بندھا ہوا اور شکل مشبک ہوتا ہے۔ غلط العام چھپکا ہو گیا ٭

شبنم (ف) اسم مؤنث:۔ مرکب از شب ٭ نم یعنی شب۔ اوس۔ تریل۔ وہ رطوبت جو ہوا میں سے درختوں پر ٹپکتی ہے ٭ ؎

روئے رنگیں عرق فشاں سے ہے ٭ شبنم گل سے ٹپک رہی ہے (رند)

(۲) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا مثل تنزیب ٭ ؎

ٹھنڈی ٹھنڈی ملنیں بچھی جو گھاس پہ تکمہ جاتی تھی ٭ اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی (امانت)

آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا ٭ جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا (دریا)

شبنمی (ف) اسم مؤنث:۔ مسہری۔ چھپر کھٹ جو اوس سے بچنے کے واسطے بنایا جائے۔

شبو (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا سفید پھول جس میں بھینی بھینی خوشبو آتی اور رات کے قریب کھلتا ہے۔ ایسکے درخت کا بھی یہی نام ہے ٭

شبہ (ع) اسم مذکر:۔ شک۔ گمان۔ احتمال۔ بھرم ٭ دبدھا ٭ دھوکا ٭ وہم ظن۔ وسواس ٭

شبہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ بدگمانی کرنا۔ بہ وہم کرنا۔ احتمال رکھنا۔ شک کرنا ٭

شبہ مٹانا یا نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ بدگمانی یا شک رفع کرنا۔ احتمال دور کرنا ٭

شبہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ گمان گزرنا۔ دھوکا ہونا۔ احتمال گزرنا ؎

شکل اسکی ایسی ہے عجیب گرپڑ جائیگی ٭ تا قیامت آئینے پر شبہ ہو تصویر کا (ناسخ)

شبینہ (ف) صفت:۔ (۱) رات کا۔ شب سے منسوب ٭ باسی۔ رات گزرا ہوا۔ (۲) رات کا بچا ہوا۔ (۳) شب بیداری جو لوگوں سے کرائی جائے۔ مگر اس معنی میں صرف اہل پنجاب بولتے ہیں ٭

شبیہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نظیر۔ مشابہ۔ مانند۔ مثال۔ ہم شکل (۲) وہ تصویر جو کسی خاص شخص کی صورت اور شکل کے مطابق بنائی جائے۔ شباہت ٭ ؎

چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا ٭ کچھ شبیہ اس طرح کی بت شمس و قمر ملتی نہیں (رند)

شبیہ منحرف (ع) اسم مؤنث:۔ (اقلیدس) وہ شکل جس کے مقابل کے دو دو اضلاع تو برابر ہوں۔ لیکن چاروں ضلعے برابر نہ ہوں اور نہ چاروں زاویے ہی قائمے ہوں ٭

شپ (ف) صفت:۔ (۱) جلد۔ زود۔ شتاب۔ عجل۔ عجلت (۲) سلاپ قمچی کی آواز۔ سڑاک ٭ تیز چلنے کی آواز جیسے "وہ شپ سے نکل گیا" ٭

شپ شپ (ف) صفت:۔ (۱) جلد جلد۔ جھپ جھپ (۲) تیر چلانے کی متواتر آواز (۳) چقا چاق۔ تلواروں کی پیہم آواز ؎

جل ہٹ جی پر سے بجلی کی بادلوں کی لکیر ۔ جاری ہو یا تیری تلواروں کی شپ شپ (داغ)

شپاشپ (ف) اسم مؤنث ۔ صحیح (شپاشاپ) (۱) پیکاں تیر کی پیہم آواز (۲) جھپ جھپ ۔ جانے کی آواز (۲-۱) پے در پے ۔ برابر ۔ متواتر ۔ پیہم ۔ (۴-۱) پانی کے چھینٹے یا اُس کے اندر جانے کی آواز ۔

شَپّیر یا شُبَیر (سُریانی) شبر کی تصغیر :- (۱) نیک ۔ خوبصورت ۔ حسین ۔ چونکہ شبیر ۔ شبر اور مُشبر اصل میں یہ تینوں ہارون علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے ۔ مگر حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم انہیں ناموں سے حضرت حسن و حسین اور محسن کو بلایا کرتے تھے ۔ اس وجہ سے حضرت امام حسین کا لقب پڑ گیا تھا ۔

تعریف کروں کیا میں شہ والا کی ۔ ہوسکے کی ہے کچھ قدرت یاں جیسے کو گر
شبیر کا جو ہو بنا ہے یہ شفق ۔ اور لئے ہے دلیل رُتبہ اعلیٰ کی (انیس؟)

شَشت اس صفت :- صد ۔ سو ۔ سینکڑا ۔

شِتا (ع) اسم مذکر :- (۱) جاڑا ۔ سردی ۔ (۲) زمستان ۔ موسم زمستان ۔ جاڑے کا موسم جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے ۔

شَتّا (ہ) اسم مذکر :- (عوام و بازاری) جانا ۔ تیز ۔ تیتر ۔ ڈھول ۔

شِتاب (ف) تابع فعل و صفت :- فوراً ۔ فی الفور ۔ تُرت ۔ جھٹ ۔ بلا توقف ۔ چٹ ۔ جھٹ پٹ ۔

شتاب کار (ف) صفت :- جلد باز ۔ تعجیل کار ۔ پھرتیلا ۔ تُرتُریا ۔

شِتابی (ف) اسم مؤنث :- (۱) شتاب کا مرادف ۔ جلدی ۔ تیزی ۔ تُرت ۔ فوراً ۔ ابھی ۔
قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھوئیں ۔ جوں موج چہ نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

ساقیا جام مے شتابی دے
کون کہتا ہے پارسا ہیں ہم (میر؟)

(۲) اضطرابی ۔ گھبراہٹ ۔ بے صبری ۔ جیسے کیوں شتابی کرتا ہے صبر کر (شتابی بے جا بولتے ہیں) ۔

شُتُر (ف) اسم مذکر :- اونٹ ۔ ابل ۔ جمل ۔ ایک کوہستانی حیوان کا نام جس کی شکل پہاڑ کے ٹیلے سے بہت مشابہ ہے ۔ (بعض شعرائے ہند نے جو اسکو شتر لشکر کے قافیے سے باندھا ہے یہ اُن کی غلطی ہے) ۔

شُتُربان (ف) اسم مذکر :- اونٹ کا نگہبان ۔ ساربان ۔ اونٹ والا ۔

شُتُر بے مہار (ف) صفت :- بن نکیل کا اونٹ جو آزاد اور قابو سے باہر ہو ۔ بے لگام ۔ نڈر ۔ بے خوف ۔ بے باک ۔ گھر گھاٹ گھاٹ کا ۔ وحشی ۔ جنگلی ۔ جانگلو ۔ صحرائی ۔ بے ہودہ ۔ ناشائستہ ۔ غیر مہذب ۔ ناتراشیدہ ۔ بے تربیت ۔ آوارہ ۔ باد ہوائی ۔

شتر

گر ہر سیر لیلیٰ محمل سوار جائے ۔ مجنوں بھی ساتھ جوں شتر بے مہار جائے (سرور)

شُتُر پا (ف) اسم مذکر ۔ سورج مکھی کا پھول ۔

شُتُر خانہ (ف) اسم مذکر :- اونٹوں کا طویلہ ۔ وہ احاطہ جہاں سرکار کے اونٹ رہیں ۔

شُتُر سوار (ف) اسم مذکر :- (۱) سانڈنی سوار ۔ وہ اردلی جو اونٹ پر سوار ساتھ ہو ۔ (۲) قاصد ۔ ہرکارہ ۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے ۔

شُتُر غمزہ (ف) اسم مذکر :- (۱) دھوکا ۔ مکر ۔ دغا ۔ فریب ۔ چلتر ۔ فطرت ۔ چالاکی ۔ فند ۔ کید ۔ چھل ۔ چھل ۔ خرافات ۔

شتر غمزے کئے چن چن خمیدہ پشت لے کے گیا ۔ خفتر آ کے سارے ناموں نے تنگی اک جھینک پر (ظفر)

(۲-۱) نازبیجا ۔ ناموزوں نخرہ ۔
عزیزو ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے ۔ اگر مجنوں کو مل جائیگی خدمت ساربانی کی (ذوق)
(چونکہ غمزہ آنکھ بھوں کے اُس اشارے کو کہتے ہیں جو انداز و ناز کے ساتھ ہو ۔ جس حالت میں اونٹ خود قد کی ناموزونی اور ہیئت میں بدنام ہے تو اس کا غمزہ کیا ناک ہوگا) ۔

شُتُر کینہ (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے ۔ بلکہ ہمیشہ دل میں رہے ۔ کیونکہ اونٹ کا قاعدہ ہے کہ یہ اپنی عداوت کا بدلہ لیکر ہی چھوڑتا ہے چاہے کسی قدر عرصہ کے بعد موقع کیوں نہ ملے ۔ دلی عداوت ۔ دلی دشمنی ۔

شُتُر گاو (ف) اسم مذکر :- زرافہ ۔ (ایک حیوان کا نام جو مصر کے نواح میں اکثر پایا جاتا ہے ۔ اس کی گردن اونٹ سے اور اس کے کھر بیل سے مشابہ ہیں ۔ چونکہ رنگ چیتے سے ملتا ہوا ہے ۔ اس سبب سے شتر گاو پلنگ بھی کہتے ہیں ۔ لوگوں کا بیان ہے کہ یہ عجیب الخلقت جانور مادہ حبشی اور نر پہاڑی بیل کے ساتھ جفتی ہونے سے پیدا ہوتا ہے ۔ اس کا قد سر کی چوٹی سے لیکر کھروں تک ۷ گز کے قریب دیکھنے میں آیا ہے) ۔

شُتُر مُرغ (ف) اسم مذکر :- صحرائے افریقہ و عرب کے ایک پرند کا نام جو اونٹ سے بعض اعضا میں نہایت مشابہ ہے ۔ جنوبی امریکہ میں بھی پایا جاتا ہے ۔ قد میں ساتھ آٹھ گز کے قریب ہوتا ہے ۔ اس کی گردن نہایت لمبی اور صاف ہوتی ہے ۔ دوڑنے میں ریگستانی میدانوں میں گھوڑے پر سبقت لے جاتا ہے ۔ اس کی خوراک غلہ نباتات ہے ۔ کنکر پتھر کھاکر ہضم کر لینے میں مشہور ہے ۔ اس کے بازوؤں کے پر قیمتی زیور سے کم نہیں ۔ یہ تیس انڈوں سے کم نہیں دیتا ۔

شُتُر نال (ف) اسم مؤنث :- زنبورہ ۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لادی اور کسی پر چلائی جاتی ہے ۔ ایسی توپیں بادشاہی سواری میں اکثر ہوا کرتی تھیں اور

شعر

وہ تمام راستے معمور تھے جالی نہیں ٭

شُتُری (ف) صفت: (۱) شتر کے رنگ کا۔ گندمی۔ بادامی۔ تاپال۔ (۲) شتر کے بالوں کا۔ برک کا۔ جیسے شتری چغہ۔ یا پٹی وغیرہ جسے صرف شتری بھی کہتے ہیں ٭ (۳) جھرسہ۔ بادہ۔ نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے ٭

شُجاع (ع) صفت: دلیر۔ بہادر۔ دلاور۔ دل چلا۔ جری۔ سورما۔ سوربیر ٭

شجاعت (ع) اسم مؤنث: دلیری۔ بہادری۔ سورماپن۔ مردانگی ٭

شَجَر (ع) اسم مذکر۔ درخت۔ برچھ۔ ترور۔ روکھ۔ پیڑ ٭ ۔

دل ہوا سرو گلستاں کے نظارے سے نڈھال ٭ شجر قامت دلدار مجھے یاد آیا (امانت)

شجر دار (ف) اسم مذکر۔ وہ نگینہ جس میں پیڑ سے بنے ہوئے ہوں سنگ شجر ٭

شجرہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) درخت۔ پودا۔ (۲) نسب نامہ۔ کرسی نامہ۔ سلسلہ۔ بنساولی۔ وہ کاغذ جس میں ورثے ملنے کی کُل اولاد ترتیب وار درج ہو (۳) وہ کاغذ جس میں مشائخ لوگ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ یعنی نماز اور اذکار پر یہ لوگ وظیفہ کے طور پر پڑھنے یا پاس رکھنے کے واسطے دیتے ہیں (۴) کھیت کا نقشہ۔ مثال کے بستی کا ری کا نقشہ ٭

شجرہ قلعہ (ا) اسم مذکر۔ صحیح شجرہ کلہ۔ (۱) پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دی جاتی ہے (۲) بدھنا بوریہ۔ انگر کھنگر۔ استر بستر۔ برتن بھانڈا اسباب وسامان۔ چیز بست۔ اثالہ۔ بکھیڑا ٭

شجرہ قلعہ اٹھانا (۱) فعل متعدی: بدھنا بوریا سمیٹنا۔ استر بستر باندھ کر چلنے کی تیاری کرنا۔ بکھیڑا اٹھانا ٭

شجرہ وکلہ (ف) اسم مذکر۔ سلسلہ کے پیروں کا نام اور پیر کی ٹوپی جو تبرکاً کسی مرید خاص یا سجادہ نشین کو دی جاوے ٭

شحم (ع) اسم مؤنث: (۱) چربی۔ پیہ۔ (۲) مٹاپا۔ فربہی چنانچہ شحیم موٹے آدمی کو اسی وجہ سے کہتے ہیں (۳) گودا۔ مغز کسی پھل کے اندر کا جیسے شحم حنظل وغیرہ

شحنہ (ع) اسم مذکر: کوتوال۔ محافظ شہر۔ وہ شخص جسے بادشاہ انتظام شہر اور لوگوں کی نگہبانی کے واسطے مقرر کرے ٭ عالم کے تین شحنے کے نو ٭

شخص (ع) اسم مذکر: (۱) آدمی کا جسم کالبد مردم۔ وجود انسان۔ بدن (۲) آدمی۔ نفر۔ بشر۔ تنفس۔ فرد۔ (۳-۹) مرد عجیب۔ طرفہ معجون۔ انوکھا آدمی۔ جیسے "آپ بھی کیا شخص ہیں" ٭

شخصِ غیر (ع) اسم مذکر۔ اجنبی آدمی ٭

شخصِ ثالث (ع) اسم مذکر۔ تیسرا آدمی جو دو میں فیصلہ کرائے۔ بچولیا۔ سرپنچ ٭

شد

شخص واحد (ع) اسم مذکر: (۱) اکیلا آدمی۔ ایک آدمی۔ تنہا آدمی۔ (۲) قانون: وہ شخص جس کا کوئی ساتھی یا مددگار نہ ہو۔ بے معاون ٭

شخصی (ع) صفت: ایک آدمی سے متعلق یا شخص واحد سے منسوب ٭

شخصی حکومت (ع) اسم مؤنث: وہ حکومت جس میں بادشاہ کو اختیار مطلق حاصل ہو۔ جمہوری کا نقیض ٭

شخصیت (ع) اسم مؤنث: (۱) انسانیت۔ آدمیت۔ بشریت (۲-۹) شرافت۔ اصالت۔ جنسالی۔ خوبی۔ بھلائی جیسے اس میں بھی کوئی شخصیت بھی ہے۔ (۳-۹) عزت۔ حرمت۔ شان۔ وقعت۔ وقار۔ پت۔ جیسے کیا نہ ہو کہ ساری شخصیت نکل جائے" ٭

شخصیت جتانا (۱) فعل متعدی: شیخی مارنا۔ ڈینگ کی لینا۔ اترانا۔ بھلی کا ٭

شُد (ف) فعل لازم: (۱) رفت وگذشت (۲-۱) کسی کام کا آغاز یا ابتدا ٭

شد آمد سے (۱) تابع فعل: قدامت سے۔ ابتدا سے۔ اول سے۔ پرانی رسم یا رواج کے موافق ٭

شُد بُد (ف) اسم مؤنث از شدن وبودن: کسی کام کی تھوڑی سی واقفیت یا مہارت۔ تھوڑا سا درک ٭ حرف شناسی۔ یونہیں سی واقفیت۔ قدر قلیل واقفیت ٭

شُد بُد ہونا (۱) فعل لازم: تھوڑا سا علم یا کسی قدر مہارت ہونا۔ حرف شناسی ہونا۔ ذراسی واقفیت ہونا۔ یونہیں سا جانتا ٭

شَد (ع) ترکیبات میں سختی۔ مضبوطی۔ اُستواری ٭

شد ومد (ع) اسم مؤنث: (۱) دھوم دھام۔ تزک واحتشام۔ ٹھاٹ باٹ (اس معنی میں فارسی والے استعمال کرتے ہیں) ٭

(۲) شدت۔ سختی۔ زور۔ جیسے۔ شد ومد کی بات ٭

شد ومد سے یا شد ومد کے ساتھ (۱) تابع فعل: زور دے کر۔ عبارت میں جوش اور زور ثابت کرکے۔ تاکید نقلی سے۔ زور سے۔ سختی کے ساتھ تندی کے ساتھ ٭ ۔

خون کو حسین تسلیم کوئی ہی نہیں کرتا ٭ پر جس میں شعر کوئی ہم سر ایسی شہرت ہے (میرا) ذہن بیچ جا اور پھر اس شد ومد کے ساتھ ٭ میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا (داغ)

شَدّا (۱) اسم مذکر۔ علم۔ وہ جھنڈا یا جھنڈی جو شہدائے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں عربی لفظ شہدا سے لیا گیا اور علم شدا کے معنی میں مشہور ہو گیا ٭

شَدّاد (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور کافر بادشاہ مصر و ارم کا نام جو قوم ذوبلی سے اپنے بھائی شدید کے بعد تخت نشین ہوا۔ ضحاک تازی اسی کا بھانجا تھا۔ خدائی کا دعویٰ کرکے جنت کی بجائے باغ ارم اس نے بنوایا تھا۔ اور اُس میں حوروں کی بجائے خوبصورت عورتیں اور غلمانوں کے عوض حسین امرد چھوڑے تھے۔ جس وقت باغ تیار ہوا۔ اور یہ اُسکا ملاحظہ کرنے گیا۔ تو خدا کے حکم سے گھوڑے کی رکاب میں سے پیر اُتارنے نہ پایا تھا۔ کہ روح قبض ہو گئی۔ اور سارا دھوے رکھا رہا۔ اس باغ کے تین طبقے تھے۔ اور ہر ایک طبقہ ایک نئے انداز سے آراستہ تھا۔ ملک ارم میں اسی کے دم سے ترقی ہوئی۔

شِدّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سختی۔ تیزی۔ کثٹ تُندی۔ درشتی۔ خشونت۔ تکلیف۔ (۲) زور۔ جوش و خروش۔ قوت۔ جیسے شدت کا بخار۔ (۳) زیادتی۔ کثرت افزونی۔ ترقی۔ غلبہ۔ جیسے شدت کی بارش یا مرض کی شدت۔ (۴) جبر و تعدی۔ سینہ زوری۔ زور آوری۔ سینہ زوری۔

شِدّت سے (۱) تابع فعل:- (۱) زور سے۔ سختی سے۔ تعدی سے۔ جیسے شدت سے بخار چڑھا۔ شدت سے مینہ برسا۔ (۲) کثرت سے۔ افراط سے۔ جیسے شدت سے روپیہ خرچ ہوا۔ ؎

صدمہ کچھ دل پہ نہ ہو اُس کے خدا خیر کرے ۔ حالت اس وقت شدت سے تباہ اپنی ہے (مصحفی)

شِدّت کا (۱) صفت:- زور کا۔ بہت سا۔ سخت۔

شُدَنی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہونے والی بات۔ ہونی۔ بھاوی۔ (۲) صفت) ہونہار۔ ممکن۔ ہونے جوگ۔

شَدّہ (ع) اسم مذکر:- معنوی معنی حملہ۔ دھاوا۔ چونکہ یورش کے وقت فوج کا جھنڈا آگے رہتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے معنی جھنڈا۔ علم۔ نشان۔ باؤٹا۔ ہو گئے۔ مگر ہندوستان میں شدہ اُس علم کو کہتے ہیں جو تعزیوں کے ساتھ رہتا یا ساتویں تاریخ کو پنجہ وغیرہ کی شکل بنے ہوئے نشان رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ کسی جگہ میں زیارت کے واسطے رکھتے ہیں چنانچہ شدے کا نکلنا اسی سے مراد ہے۔ اس کا املا الف سے غلط ہے۔

شُدّہ (ہ) صفت:- (ہندی) (۱) پاک صاف۔ پوتر۔ کیول۔ بےلوث۔ ستھرا۔ چوکھا۔ خالص۔ (۲) ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ (۳) سیدھا۔ جو ابرو کا صفایا جو کسی مرض کے بعد پر کیا جاتا ہے۔ (۴) اُجلا۔ نرمل۔ سفید۔ اُجلی (۵) بےآلایش گوشت لحم۔

شدہ شدہ (ف) تابع فعل:- رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ ہوتے ہوتے آہستہ آہستہ۔

شَدِید (ع) صفت:- سخت کٹھن۔ محکم۔ اُستوار۔ مشکل۔ دشوار۔ بہت زیادہ زور کا۔ نہایت۔ بھاری۔ جیسے ضرب شدید یعنی ضرب سخت۔

شَدِیدُ الْعَدَاوَت (ع) اسم مذکر:- دشمن سخت۔ جانی دشمن۔ وہ شخص جو دشمنی کرنے میں نہایت سخت ہو۔

شَرّ (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بدی۔ شرارت۔ برائی۔ خرابی۔ کھوٹ۔ بگاڑ۔ فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگا۔ ؎

میں سُوا کون کرے گا واں شد ۔ آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا (گویا)

(یہ لفظ مؤنث بھی بولا جاتا ہے اور مذکر بھی مگر اہل دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں جیسے پہلی تمہاری طرف سے شر اُٹھی) ؎

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان ۔ فقط باتوں باتوں میں شر ہو گئی (صابر)

شر اُٹھانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:- جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد کرنا۔

شِرا (ع) اسم مذکر:- خرید و فروخت۔ خرید۔ بیع کا نقیض۔

شَراب (ع) اسم مؤنث:- (۱) عرق۔ پینے کی شے جس میں شربت ہو یا پانی۔ (۲) نشہ کرنے والا عرق۔ مے۔ خمر۔ صہبا۔ مُل۔ بادہ۔ مد۔ مدرا۔ دارو۔ ؎

ساقی سُنا شراب کو آتش کہوں کہ آب ۔ حیران ہوں آفتاب کو آتش کہوں کہ آب (ظہیر)

نے چھنکی مجھ سے کیونکر ہے سب بیہ لا خبر ۔ مجھ کو گھٹی میں پلائی ہے شراب گھر کی (رند)

(۳) طبیبوں کی اصطلاح میں شربت۔ جیسے شراب بنفشہ۔ شراب نیلوفر یعنی شربت بنفشہ و شربت نیلوفر۔

(فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ شہر بادشاہ کے عہد میں جو خاندان کیانی سے تھا۔ شراب کا رواج ہوا۔ اُس کا قاعدہ تھا کہ وہ انگور کا عرق پیا کرتا تھا اور جو بچا بچتا تھا اُسے ایک برتن میں جمع کر دیتا تھا۔ جو خمیر اُٹھ کر شراب بن جاتا تھا۔ ایک دن اُس کی باندی سے خفا ہو کر اُسے چلا دیا۔ (وہ نشے میں اکڑا چلا تھی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ایک خود باندی نے کسی بیماری سے تنگ آکر بخیال خودکشی اُسے پیا تھا۔ جس سے بجائے رنج کے خوشی ہو گئی تھی۔ پس بادشاہ نے یہ حال دیکھ کر شراب بنوانی شروع کر دی۔

شرابِ پُرتگالی (د) اسم مؤنث:- ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب۔ پسندیدہ عمدہ شراب۔ ؎

وفورِ مے سے الٰہی کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پرتگالی کے دئے مُنہ پر گرٹ پڑے جا (۔۔۔)

شراب پینا (۱) فعل متعدی:- مے نوشی کرنا۔ شراب کا عادی ہونا۔

شراب خانہ (ف) اسم مذکر:- کلال خانہ۔ میخانہ۔ مے کدہ۔ خرابات۔ بھٹی۔ پاسی خانہ۔ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ۔

شراب خوار (ف) اسم مذکر۔ شرابی۔ میخوار۔ بادہ نوش۔ مدراپینے والا۔

شراب خواری (ف) اسم مؤنث۔ بادہ کشی۔ مے نوشی۔

شراب دو آتشہ (ف) اسم مؤنث۔ دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب۔ تیز شراب۔ تند شراب۔

شراب طہور (ع) اسم مؤنث۔ وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں جنتیں کو ملیگی۔ ع

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (ناسخ)

شرابور (ا) صفت۔ (انگشتہ) تر بتر۔ شور بور۔ سمر چپہ۔ لتھڑ پتھڑ۔ سر تا پا آلودہ۔

غم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوش شراب۔ ہو گئی بادۂ گلگوں سے شرابور گھٹا (ناسخ)
اس دیدۂ خونبار کے ہاتھوں سے ہے تو بعد۔ کیا پوچھتے ہو ہم تو شرابور ہیں سارے (جرأت)

شرابی (ف) اسم مذکر۔ (۱) شراب خوار۔ بادہ کش۔ قدح کش۔ (۲) صفت۔ متوالا۔ مست شراب۔ سرمست۔ مدماتا۔ مخمور۔

شراٹا (ہ) اسم مذکر۔ زور کی آواز۔ شور۔ غل۔ سرناٹا۔ ہوا کا سناٹا۔ منہ کی صلاۃ۔

شراٹے جنہ کے ہیں یہاں بادل گرج رہے ہیں
نقارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں (بحر)

شرادھ (س) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (سرادھ) (۲) کریا کرم۔

شرارت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بدی۔ برائی۔ ایذا رسانی۔ کھوٹ۔ کھٹائی۔ خباثت۔ بد ذاتی۔ نٹ کھٹی۔ (۲) شوخی۔ طنازی۔ نخرہ ائی۔ طراری۔ چلبلاہٹ۔ چنچل پن۔ بے باکی۔ چالاکی۔ دلیری۔ ع

رگ رگ میں ہے یہ آپ شرارت بھری ہوئی۔ پانی بھی دو جو مجھ کو شراب ہو (مؤلف)
کون ہوتے تھا کہاں طور کہ سنتش آیا۔ ایک یہ بھی تھی میری جان شرارت تیری (تصویر)
شوخی میں تغافل ہے رکاوٹ میں لگاوٹ۔ تیری نگہ یار شرارت نہیں جاتی (زاہد علی)

(۳۔ ع) چنگاری۔ شرارہ۔ چنگی۔ آگ کا پتنگا۔ (۴۔ ا) دنگا۔ سرکشی۔ غوغا۔ شورش۔ (چونکہ لفظ شرارت بمعنی شرارہ آیا ہے۔ اس سے تجلی کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ چنانچہ اس لفظ کے اس معنی میں تصویر کے شعر سے ثابت ہوتا ہے جو خاص لفظ اسی رعایت سے باندھا ہے لیکن وہ موقع ایسا ہے کہ اس میں اس ہر جگہ کے معنی بھی بخوبی نکلتے ہیں۔ اس وجہ سے وہاں دیا گیا)

شرارت کرنا (۱) فعل متعدی (۱۔۱) بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ گستاخی کرنا۔ (۲) شوخی کرنا۔ دنگا کرنا۔

شرار (ع) اسم مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش۔ (اصل میں شرارہ کی جمع ہے۔ مگر اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) ع

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھ کو۔ ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا (ناسخ)

شرارتاً (ع) تابع فعل۔ از روئے شرارت۔ شرارت سے۔ خباثت سے۔ بدی سے۔

شرارہ (ع) اسم مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش۔

شرافت (ع) اسم مؤنث۔ شریف پن۔ بزرگی۔ نجابت۔ اصالت۔ امیرزادگی۔ بھلمنسائی۔ اشراف۔ انسانیت۔ آدمیت۔

شراکت (ا) اسم مؤنث۔ صحیح (شرکت) (۱) ساجھا۔ شاملات۔ حصہ داری۔ پتی۔ حصہ (۲۔ مو) دشمنی۔ عداوت۔ وہ دشمنی جو باہم ہمسروں یا رشتہ داروں میں ہو (یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے۔ صحیح شرکت ہے لیکن چونکہ کثرت سے بولا جاتا ہے۔ اور عام زبان تک میں آتا ہے۔ اس وجہ سے اردو قرار دیا کیونکہ حقیقت میں شرکت ہی کو بگاڑ لیا ہے مگر شعرائے اردو نے شرکت ہی باندھا ہے چنانچہ میر حسن نے لکھا ہے۔ مصرع۔ یہ شرکت تو بندے کو بھاتی نہیں)۔

شراکت کرنا (۱) فعل متعدی۔ ساجھا ملانا۔ ساجھا کرنا۔ پتی ڈالنا۔ شریک کرنا۔

شراکت مختلفہ (ا) اسم مؤنث۔ وہ شرکت جس میں شریکوں کی رقموں بابت شرکت میں اختلاف ہو۔ غیر مساوی شرکت۔

شراکت مساوی (ا) اسم مؤنث۔ برابر کا ساجھا۔ یکساں پتی۔ برابر کا حصہ۔

شراکت نامہ (ا) اسم مذکر۔ وثیقۂ شرکت۔ وہ کاغذ جو شریکوں میں باہمی اقرار مدار کی بابت لکھا جائے۔

شرائط (ع) اسم مؤنث۔ شرط کی جمع۔ شرطیں۔

شرائین (ع) اسم مؤنث۔ شریان کی جمع۔ تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں۔ رگہائے جہندہ۔ دھڑکنے والی رگیں۔

شرب (ع) اسم مذکر۔ آشامیدنی۔ خوردنی۔ نوش۔ جیسے اکل و شرب۔

شربت (ع) اسم مذکر۔ پینے کی چیز۔ مٹھاس میں پکا ہوا عرق۔ ادویات کا شیرہ کھانڈ میں پکایا ہوا۔ کھانڈ خواہ قند پانی میں گھولا ہوا۔ ع

بوسۂ لب کا مزہ لے کے پیا ہے میں نے۔ حلق سے میرے ہے جب شربت نبات گیا (آتش)

شربت پلانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) قند میں گھولا ہوا پانی نوش کرانا۔ (۲) مسلمانوں کی ایک رسم جو نکاح کے بعد شربت پلا کر ادا کی جاتی اور اس کے عوض کچھ نقدی اس والوں کے واسطے ڈالنی پڑتی ہے۔ خوشی کی رسم ادا کرنا۔ (۳) ہندو، سگائی کرنا۔ بات ٹھہرانا۔ پان کھلانا۔

شرب

شربت پلائی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ رقم جو دسن والوں کو شربت پلاکر حاصل ہو یا وہ رقم جو شربت پینے کے عوض میں لیبہ از نکاح دیجائے (۲) ہنہلانے کا وہ نیگ جو دولھا یا دُلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔ رخصتانہ۔

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی۔ کچھ کثر اگر ذکرنا۔ ورغریبوں کی طرح صرف شربت کا پیالہ پلاکر نکاح کر دینا۔

شربت کے سے گھونٹ (۱) اسم مذکر۔ میٹھے گھونٹ۔ شہد کا سا لطف۔

شربت کے سے گھونٹ سمجھکر پینا (۱) فعل متعدی۔ کسی ناگوار یا تلخ بات کو حلیمی اور خوشی کے ساتھ برداشت کرنا۔ کسی کڑوی چیز یا بات کو فرط محبت کے باعث مزے لے لے کر پینا۔

شربتی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی لئے ہوئے رنگ۔ نارسنگار اور شہاب ملاکر بنایا ہوا رنگ۔ ایک قسم کا نگینہ جو رنگ سرخ مائل بزردی ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں اور بخار میں اکثر چوسا کرتے ہیں (۳) ایک قسم کے نہایت باریک اور عمدہ کپڑے کا نام جیسے شبنم۔ تنزیب۔ آبرواں وغیرہ کہہ سکتے ہیں (۴) ایک قسم کے بڑے بڑے فالسے جو میٹھے ہوتے اور دہلی میں انہیں شکری فالسے کہتے ہیں۔

یہ آب آب خال رخ یار سے ہوئے ۔ شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے (بحر)

(۵) صفت۔ رسیلا۔ رس دار۔ رس کا بھرا ہوا۔

شرح (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ کھول کر کہنا۔ برن۔ کشائش۔ تفسیر۔ تشریح۔ تفصیل۔ ٹیکا۔ حاشیہ۔ بھاش۔

لب جاں بخش کے قریب وہ خط ۔ شرح ہے متن زندگانی کی (آتش)

تیری صورت کو دیکھتے ہیں ہم ۔ شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(۳) نرخ۔ قدر۔ قیمت۔ مول۔ بھاؤ۔ جیسے کس نرخ سے بکا۔ کیا نرخ نکلی (۴) لگان۔ بیڑھا۔ وہ نرخ یا خراج جو فی بیگھہ یا فی ہل لگایا جائے۔

شرح آبپاشی (ف) اسم مؤنث۔ قانون۔ نہر کا پانی دینے کا نرخ یا محصول۔

شرح بندی (۱) اسم مؤنث۔ نرخنامہ۔ نرخ کی فہرست۔

شرح خوراکِ گواہان (۱) اسم مؤنث۔ گواہوں کی خوراک کا محصول۔

شرح سود (ع) اسم مؤنث۔ سود کا محصول۔

شرح کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) مفصل بیان کرنا۔ کھول کر کہنا۔ تفصیل یا تفسیر بیان کرنا۔ تشریح کرنا (۲) کسی کتاب کے متن کی تفسیر یا تشریح لکھنا۔

شرح لکھنا (۱) فعل متعدی۔ ٹیکا لکھنا۔ تفسیر لکھنا۔

شرط

شرح لگان (۱) اسم مؤنث۔ خراج کا نرخ۔ زمین کی پڑتال۔ جمعبندی۔

شرر (ع) اسم مذکر۔ آگ کی چنگاری۔ پتنگا۔ پارۂ آتش۔

ترے پرے سے جو برسنے لگے شررِ تڑپ تو بلبل زار بس
جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس (مؤلف)

سخت جانی سے جو یہ چنگاریاں نکلیں زخم ۔ سنگ و آہن مل گئے پیدا شرر ہونے لگا (وزیر)

شرط (ع) اسم مؤنث۔ (۱) عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ بچن۔ قول (۲) ہوڑ۔ بازی۔ بدنی۔ داؤں (۳) لازم۔ لزوم۔ انحصار۔ واجب۔ ضرور۔

کب ہرن میں لگی ہے شرط استاد کی ۔ کب کھلیں ہرے سے آنکھیں کہ داد کی (اسیر)

حسن کے واسطے ہے دل لازم ۔ عشق کے واسطے جگر ہے شرط (اختر)

گلشن عیش کے نظارے سے کر ۔ شل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط (آتش)

(۴) ف۔ طرز۔ طور۔ طریق۔ فارسی والوں نے اس معنی میں استعمال کیا ہے اور مولانا نظامی نے اکثر جگہ باندھا ہے (۵) ف۔ مناسب۔ واجب جیسے شرط انصاف یہ نہیں کہ کسی غریب کی نہ سنیں اور امیر کی طرفداری کریں۔

شرط باندھنا۔ بدنا۔ کرنا۔ لگانا (۱) فعل متعدی۔ بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ ہوڑ بدنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ذمہ لینا۔ دسوار رچنا۔

یا وہ ڈبو دیں ہم زمیں یا ہم ڈبو دیں زر فلک ۔ آجائے تو وہ سے تھیں ہم شرط ابر ترسے باندھکر (امین)

خو تمہاری نہ جائے گی بدلی ۔ اس میں جو چاہو ہم سے بدلو شرط (ظفر)

دل بند زلف سے نہیں چھٹتا ۔ اس کے چھٹنے میں تم نہ باندھو شرط (ایضاً)

لے تو جلا ہے ناصح نداں پیام وصل ۔ میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہ ہو (رند)

دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں ۔ بیٹھے ہیں شرط باندھ کے ہر نقش پا سے ہم (اعلم)

آج رونے کا جو انداز نکالا ہے نیا ۔ شرط کیا اب سے اسے دیدۂ تر باندھی ہے (مصحفی)

شرط یہ ہے (۱) تابع فعل۔ بشرطیکہ۔ اس شرط پر۔ اس اقرار پر۔

شرطی (۱) صفت۔ (۱) مشروط۔ شرط لگی ہوئی۔ اقراری۔ معہود جیسے یہ سودا شرطی ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (۲) تابع فعل۔ ضرور۔ بیشک۔ مقرر۔ بلاشبہ۔ ضد کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں۔

اس سے اک بار تو ہو جائیگی شرطی ۔ تنگ دشمنوں کو کہو جائیگی شرطی
اقتضائے جان سے ہو جائیگی شرطی ۔ ہوئی جو ہو سے سو ہو جائیگی شرطی (مؤلف)
وصل کی اب تو زباں اُس سے میں لادی تا آتا

شرطیہ (ع) صفت۔ (۱) منسوب بشرط۔ از روئے شرط۔ شرطی ۔ وہ جملہ جو شرط دو جزا سے مل کر بنا ہو (۲) دیکھو شرطی نمبر ۲۔

شرع

شرع (ع) اسم مؤنث ۱- راہ راست - وہ سیدھا رستہ جو خدا تعالیٰ نے بندوں کے واسطے نکالکر اُسپر چلنے کا حکم دیا ۲ قانون محمدی - قانونِ اسلام جو قرآن کے موافق ہے ۳ دین مذہب - اعتقاد - آئین - دستور - راہ - طور - طریقہ - سماج - دھرم شاستر ۔

شرع پر چلنا (۱) فعل لازم : - دینِ اسلام اور اُس کے قانون کے موافق عامل ہونا - دین محمدی پر کاربند ہونا - اسلام کے قاعدوں کا برتاؤ کرنا ۔

شرع تورَہ (ع صفت) اسم مؤنث ھو ۱- یہ دو مترادف لفظ ہیں جس کے مراد معنی قانون شریعت و سنت اسلام و دین و مذہب ہیں ۔

شرع توڑے والی (۱) اسم مؤنث - وہ عورت جو پابند شرع اور قواعد اسلام کی نہایت پابند ہو (طنزاً بھی کہتے ہیں) ۔

شرع پر چلنا (۱) فعل لازم : قانون اسلام شرع محمدی کی پیروی کرنا - دھرم شاستر کے موافق کرنا ۔

شرع کے خِلاف کرنا (۱) فعل متعدی - قانونِ اسلام کے خلاف کرنا - مذہب کے برعکس کرنا ۔

شرع محمدی (ع) اسم مؤنث ۱- قانونِ محمدی - دینِ اسلام کا طریقہ ۔

شرع محمدی مَہر (ع) اسم مذکر - وہ نقدی جو نکاح کے وقت قانونِ اسلام کے موافق مرد کے ذمہ مقرر ہو جسکا اقل مہر دس درہم اور زیادہ سے زیادہ مہر ہے ۔

شرع محمدی نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی ۱- قانونِ اسلام کے موافق سیدھا سادا نکاح کر دینا جس میں نہ تو زیادہ صرف کیا جاتا ہے اور نہ تزک و احتشام اور باجے گاجے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

شرع میں رخنہ ڈالنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی : - مذہب میں کوئی نئی بات داخل کر کے خلل انداز ہونا - مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا - بدعت کرنا ۔

شرع میں شرم کیا (۱) کہاوت : - (۱) جو بات مذہباً جائز ہو اُس میں شرم کرنے سے کیا فائدہ (۲) معاملہ میں شرم نہیں چاہئے ۔

شرعاً (ع) تابع فعل ۱- از روئے شرع - قانون اسلام کے موافق ۔

شرعاً جائز ہونا (۱) فعل لازم ۱- از روئے شرع اسلام مباح ہونا - مذہبی قاعدے کے موافق درست ہونا ۔

شرعی (ع) صفت ۱- (۱) شرع کے مطابق - قانونِ اسلام کے موافق - جیسے شرعی لباس (۲) شرع پر چلنے والا - پیرو اسلام ۔

شرعی پاجامہ (۱) اسم مذکر - ٹخنوں سے اونچا پاجامہ - اُٹنگا پاجامہ ۔

شرعی ڈاڑھی (۱) اسم مؤنث - شرع کے موافق ڈاڑھی جو لمبان میں ایک بالشت کے قریب ہوتی ہے ۔

شرعی قسم (ع) اسم مؤنث ۱- باضابطہ قانونِ اسلام کے موافق سوگند ۔

شرق

شرعی کنٹھی یا قلتبان (۱) اسم مذکر - (ظرافتاً) قاضی جو نکاح پڑھاتا ہے - (ایک منڈے محاورہ داں نے ماں باپ کو بھی لکھ دیا ہے) ۔

شرغہ (۱) اسم مذکر - سرتاپا بادامی رنگ کا گھوڑا اگر سمند کی چال اور دم مائل بسندری ہو تو اُسے بھی شرغہ کہیں گے ۔

شَرَف (ع) اسم مذکر ۱- بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا - بزرگی - بزرگواری - برتری - ترجیح - فوقیت - عمدگی - خوبی - بھلائی ۔

شرف لیجانا (۱) فعل لازم ۱- فوقیت لیجانا - سبقت لیجانا - بڑھ جانا - غالب آجانا - آگے نکل جانا - فوق لیجانا ۔ ع

گل پر شرف ترا رخ خوش رنگ لے گیا ۔ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (آتش)

شرفِ خدمت یا ملازمت (ع) اسم مؤنث - خدمت کرنے یا پاس رہنے کا افتخار - خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آنے کا فخر ۔

شرف یاب (ع + ف) صفت ۱- (۱) معزز - اعزاز یافتہ (۲) شرف حاصل کرنے والا - بزرگی پانے والا ۔

شرف یابِ ملازمت ہونا (۱) فعل لازم ۱- خدمت میں حاضر ہونے کی عزت حاصل کرنا ۔

شَرَف (ع) اسم مذکر - (۱) بلندی - جائے بلند - مقام منیع ۔ مبارک - نیک ۔ بزرگی ۔ مُلاحظہ - وہ بزرگی جو خاندان یا آباد اجداد کے سبب ہو - شرافت نجابت (۲) کسی ستارے کا اپنے اصلی گھر یا مقام یعنی برج میں آنے کا افتخار - جیسے شرفِ آفتاب - برج حمل کے انیسویں درجہ منزل بطین میں آنے سے اور شرفِ ماہ برج ثور کے درجۂ سوم یعنی منزل ثریا میں آنے سے خیال کیا جاتا ہے اسیطرح عطارد کو سنبلہ میں زہرہ کو حوت میں مریخ کو جدی میں مشتری کو سرطان میں زحل کو میزان میں آنے سے شرف حاصل ہوتا ہے" بعض لوگوں کا قول ہے چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اُس وقت جو کام کیا جائے وہ مبارک اور نیک ہوتا ہے - اِس وجہ سے شرف بمعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے ۔

شرف ہونا (۱) فعل لازم (۱) بزرگی یا فخر حاصل ہونا - عزت لینا (۲) کسی سیارہ کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا ۔ ع

ساقی نے منہ لگایا نہ جام شراب کو ۔ اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو (قلق)

شَرق (ع) اسم مذکر ۱- لغوی معنی طلوع آفتاب درخشندہ تاباں - اصطلاحی معنی آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب ۔

شرق سے غرب تک (۱) تابع فعل ۱- مشرق سے مغرب تک - پورب سے پچھم تک ۔

مشرقی (ع) صفت:- (۱) پوربی- پوربیا- پورب کا رہنے والا (۲) شرق کا - پورب کا- شرق سے نسبت رکھنے والا ۔

مشرقی زبان (ا) اسم مؤنث:- وہ زبان جو یورپ کے شرق میں بولی جاتی ہے- جیسے ایشیائی زبان مثل عربی- چینی- فارسی- سنسکرت وغیرہ ۔

مشرقی علوم (ع) اسم مذکر:- وہ علوم مشرق جو ایشیا میں رائج ہیں ۔

شرک (ع) اسم مذکر:- خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا کفر- معبود بت پرستی- کئی خدا ماننا- کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا ۔

شرکِ جلی (ع) اسم مذکر:- شرک ظاہر و صریح جیسے بت پرستی ۔

شرکِ خفی (ع) اسم مذکر:- شرکِ پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا ۔

شرکا (ع) اسم مذکر:- (شریک کی جمع) ۔

شرکت (ع) اسم مؤنث:- شمول- شمولیت- اشتراک- شراکت- ساجھا- ہمراہی- ساجھا- شاملات ۔ ے

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں ۔ یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (میر حسن)

(مشتقات دیکھو شراکت میں) ۔

شرم (ف) اسم مؤنث:- (۱) لاج- غیرت- حیا- انفعال- ندامت- حجاب ۔ ے

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب ۔ شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال- لحاظ- پاس ۔ ے

قاتل نہ مجھ سے منہ پہ نہ وقت ذبح تو ۔ کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی (جرأت)

(۳) آلۂ تناسل، عضوِ مخصوص، شرمگاہ (۴) عزت- حرمت- بات ۔

شرم بھی نہیں آتی (ا) محاورہ:- دوست کے نہ آنے کے شکوے یا خلاف بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں تو سمجھو- شرماؤ تو سہی قائل ہو ۔

شرم حضوری (ف+ع) اسم مؤنث:- سامنے کا لحاظ- آنکھ کی شرم- منہ دیکھے کی لاج و مروت ۔ ے

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لا کے جرم ۔ دنیا میں کیا کریں جو خدا رو برو نہ ہو (داغ)

شرم رکھنا (ا) فعل لازم:- لاج رکھنا- عزت بچانا- بات بنی رکھنا ۔ ے

رو میں نے رکھا ہے ترا بچگاں پیر ۔ رکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا (میر)

شرم بچانا (ا) فعل متعدی:- بات رہ جانا- پت رہ جانا- عزت قائم رہنا- توقیر میں فرق نہ آنا- آبرو رہنا ۔

شرم سے پانی پانی ہونا (ا) فعل لازم:- شرمندگی سے آب آب ہونا- خجالت کے مارے پسینے پسینے ہونا ۔ ے

دوست بہت اس کا گزر یاں رہو ۔ پانی پانی شرم سے ہووے سحاب (میر)

شرم سے گڑنا (ا) فعل لازم:- شرمندگی یا خجالت کے مارے زمین میں گڑ جانا اور منہ چھپانے کو جی چاہے- نہایت شرمندہ ہونا- از حد نادم ہونا- کمال منفعل ہونا-

شرم شرم میں کام ہو جانا (ا) فعل لازم:- لحاظ اور مروت میں کام تمام ہو جانا

شرم کرنا (ا) فعل متعدی:- شرمانا- لحاظ کرنا- عار کرنا- حجاب کرنا- حیا کرنا- خیال (دیکھو شرم)

شرم کی بات (ا) اسم مؤنث:- لاج کی بات- افسوس کی بات- غیرت کی بات ۔

شرم کی بات ہے (ا) کلمۂ تحقیر:- غیرت کا مقام ہے- افسوس کی جگہ ہے- تف ہے- لعنت ہے ۔

شرم کی بہو نت بھوکی مرے (ا) کہاوت:- غیرت مند ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے- مروت والا ہمیشہ معرض ضرر میں رہتا ہے- جس دلہن کو کھانے میں شرم ہوتی ہے وہ ہمیشہ بھوکی مرا کرتی ہے ۔

شرمگاہ (ف) اسم مؤنث:- جائے شرم- عورت- پردے کی جگہ- وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے- اندام نہانی ۔

شرما شرمی (ا) تابع فعل:- (۱) شرم و لحاظ کے دباؤ میں آکر- مروت کے باعث- حجاب کے سبب- از روئے شرم جیسے "فرکش یہ دو نہیں پر شرما شرمی آ بیٹھے ہیں" (۲) اسم مؤنث:- شرم و لحاظ- حجاب ۔ ے

چاہیے عاشق و معشوق میں گرما گرمی ۔ وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی (سلطان)

شرمانا (ا) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا- خجل ہونا- نادم ہونا- لجانا- منفعل ہونا- محجوب ہونا (۲) متعدی:- لاج کرنا- لحاظ کرنا- حجاب کرنا- حیا کرنا- (۳) متعدی:- شرمندہ کرنا- ندامت دینا- ذلیل کرنا جیسے "اسے خدا شرمائے ہم کیا کہیں" ۔ ے

اسے شرمائیں گے ذکر عدو پر ۔ یہ قسمت ہے حجاب آ سننے آئے (داغ)

شرماؤ یا شرمالو (ا) صفت:- لجالو- شرم کرنے والا- حیادار- شرمندہ- شرمگیں- شرمگوں- منفعل- شرمناک ۔

شرمسار (ف) صفت:- مرکب از (شرم + سار) صاحب شرم- محجوب- شرم زدہ- شرمندہ- شرملو- حیامند- شرمگیں ۔

شرمسار کرنا (ا) فعل متعدی:- شرمندہ کرنا- لجانا- غیرت دلانا- خجل کرنا ۔ ے

ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمہیں شرمسار کون کرے

شرمساری (ف) اسم مؤنث:- شرمندگی- خجالت- انفعال- لاج- شرم ۔

شرم

شرمندگی (ف) اسم مؤنث :- ندامت۔ غیرت۔ لاج۔ شرم۔ جیسے آپ کی شرمندگی میرے سر آنکھوں پر ٭

شرمندگی اُٹھانا (۱) فعل لازم :- ندامت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ پچھتانا۔ رسوا ہونا ٭

شرمندہ (ف) مرکب از (شرم + آگندہ) شرمناک۔ شرمسار۔ واجونت۔ شرمیلا۔ نادم۔ حیلوا۔ غیرتمند (۲) ا :- ممنون۔ احسان مند جیسے "ہم آجتک کسی کی کوڑی کے شرمندہ نہیں" ٭

شرمندۂ احسان (ف ۔ ع) صفت :- احسان کا شرمندہ۔ احسان کے سبب شرمگیں ؎

آشناہوں تری تیغ کا شرمندۂ احساں ٭ سر مرا تیرے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

شرمندہ صورت (۱) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے چہرے اور ہیئت ظاہری سے حیا خواہ شرمندگی ٹپکے۔ شرمارُو ٭

شرمندہ کرنا (۱) فعل متعدی :- شرم دلانا۔ حیا دلانا۔ غیرت دلانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا۔ جھینپانا۔ لجانا۔ سکچانا ٭

شرمندہ ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ منفعل ہونا۔ لجانا (۲) ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ احسان اُٹھانا ٭ ؎

ایک مشت خاک کا بھی تجھ سے شرمندہ ہو مرا گھر اے فلک تعمیر میری خاک سے (ناسخ)

شرمیلا (۱) صفت :- (پورب) دیکھو (شرمالو)

شروا (۱) اسم مذکر :- مخفف شوربا جو شوربا سے بنایا گیا ہے۔ شوربا ٭

شروا چٹ (۱) اسم مذکر :- طعام تلاش۔ بیٹھو بچڑ۔ وہ خوشامدی جو کھانے کے لالچ سے دوست بنے۔ ابن الوقت۔ زمانہ ساز ٭

شروع (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی کسی کام میں پڑنا کسی حیوان کا پانی میں مُنہ ڈالنا۔ اصطلاحی معنی آغاز۔ ابتدا۔ آرمبھ۔ اُٹھان۔ اوّل۔ آد۔ پہل ٭

شروع سے (۱) تابع فعل :- ابتدا سے۔ آد سے۔ اول سے ٭

شروع سے آخر تک (۱) تابع فعل :- ابتدا سے انتہا تک۔ اول سے آخر تک۔ آد سے انت تک۔ از اول تا آخر ٭

شروع کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا جیسے کتاب شروع کرنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ بنا ڈالنا ٭

شروع ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا (۲) جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ چلنا جیسے اول یہ بات تجھ سے شروع ہوئی ٭

شری (س) اسم مؤنث :- دیکھو (سری یعنی لچھمی وغیرہ) ٭

شری

شریان (ع) اسم مؤنث :- رگ جہندہ جس میں اور چھوٹی رگوں کی نسبت خون زیادہ ہوتا ہے۔ وہ رگ جس میں روح ہوتی ہے۔ نبض دیکھنے کی رگ۔ لال رگ ٭ (شریان ان چھوٹی چھوٹی رگوں سے عبارت ہے جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور ان میں خون کی نسبت روح زیادہ اور قلب سے آتی ہیں) ٭

شریر (ع) صفت :- صاحب شر۔ بد۔ بُرا۔ نٹ کھٹ۔ پاپی۔ کھوٹا۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ شوخ۔ بیباک۔ ڈھیٹ۔ اتپاتی۔ سرکش ٭

شریعت (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ ظاہر و راست۔ وہ قانون جو حق تعالیٰ نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا (۲) دینی قانون۔ دھرم شاستر۔ قانون اسلام (۳) طریقہ۔ رستہ (۴) سالکوں کی اصطلاح میں تزکیۂ ظاہر۔ صفائی ظاہر ٭

شریف (ع) صفت :- (۱) مرد بزرگ قدر۔ بزرگ۔ نجیب۔ اصیل۔ بڑے رتبہ کا۔ عالی خاندان۔ اونچے گھرانے کا (۲) بھلا مانس۔ مہذب۔ اشراف۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ اشراف زادہ۔ کلونت۔ نحر خاندان (۳) سید۔ آل رسول (۴) مکہ شریف کے حاکم کا لقب جو سید ہوتا ہے (۵) صفت :- پاک۔ مقدس۔ پوتر۔ ایک تعظیم کا کلمہ جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف۔ رجسٹر شریف۔ اسم شریف وغیرہ (۶) ا۔ اسم مذکر۔ ناظر عدالت اس معنی میں یہ لفظ انگریزی Sheriff سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی قانونی کارروائی کرنے والا یا جوڈیشل ہیں ٭

شریف قوم (ع) اسم مذکر :- قوم کا سردار۔ سرورِ قوم ٭

شریف و رذیل (ع) صفت :- ادنیٰ اعلیٰ۔ نیک و بد۔ وضیع و شریف ٭

شریفہ (۱) اسم مذکر :- ایک شیریں اور چھوٹے سے پھل کا نام۔ سیتاپھل (یہ لفظ ہندی شری پھل سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شری پھل کے معنی مقدس اور پاکیزہ اور عمدہ پھل کے ہیں چنانچہ وہ لوگ ناریل اور بیل کے پھلوں کو شری پھل کہتے اور دیوتاؤں وغیرہ پر چڑھاتے ہیں) ٭

شریک (ع) صفت :- (۱) شامل۔ ملا ہوا۔ ملحق۔ شامل حال۔ ساتھی ؎

جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک ٭ ہمسائے کو تا ہے دھوئیں کا سدا شریک (نصیر)

(۲) اسم مذکر :- حصہ دار۔ پتی دار۔ ساجھی (۳) ا :- مددگار۔ معاون۔ سہایک (۴) ا :- رفیق۔ داسنت۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی ٭ ؎

دل میں کھٹکے کیوں ترے ابرو کا میں خیال ٭ آتا ہے کام وقت پڑے دلربا شریک (نصیر)

(۵) ا :- رشتہ دار۔ ہم کفو۔ ہم قوم۔ حریف۔ ہم پیشہ۔ ہمسر ٭ ؎

حسن لاثانی کا تیرے دوسرا ہوگا شریک ٭ دیکھ یاں لیکا کہیں یہ تیرے منہ کو آئینہ (سودا)

(۶) ا :- دشمن۔ چشمک رکھنے والا۔ "ا سے مجھے خیال نہ آیا کہ وہ تو میری شریک ہے"۔

شری

کا ہمکو بیری ہی کیسگی" (۷) ۱۔ ثانی۔ نظیر۔ مانند "خدا کا شریک پیدا نہیں ہوا۔ اب تک تو حسن میں اسکا کوئی شریک نہیں آگے کی خدا جانے" (۸) ۱۔ ممبر کونسل۔ رکن مجلس۔

شریکُ الرائے (ع) اسم مذکر۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔ متفق الرائے۔
شریکِ رنج و راحت (ف۔ع) اسم مذکر۔ دکھ سکھ کا ساتھی۔ ہمدم۔ رفیق۔
شریکِ جُرم (ع) اسم مذکر۔ کسی جرم یا گناہ میں شامل۔ قصور میں شریک۔
شریکِ حال (ع) اسم مذکر۔ شامل حال۔
شریک رہنا (۱) فعل لازم ۱۔ شامل رہنا۔ ساتھ رہنا۔ اکٹھے رہنا۔ بے جلے رہنا۔
شریک شکمی (ف۔ع) اسم مذکر۔ ساندروی شریک جو بطور خود شریک ہو۔ وہ شریک یا پتی دار جو اندرون خانہ شریک ہوگیا ہو۔ ایک دادا کی اولاد۔ وراثت میں حق رکھنے والا۔ موروثی شریک۔ وہ شریک جسکا نام بندوبست یا پٹواری کے کاغذات میں تو نہو مگر بونے جوتنے اور کشت میں شریک چلا آتا ہو۔

شریک کرنا (۱) فعل متعدی ۱۔ (۱) شامل کرنا۔ ملانا (۲) ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا۔ پتی دار بنانا (۳) ملحق کرنا۔ داخل کرنا (۴) ساتنا۔ لپیٹنا جیسے جرم میں شریک کرنا۔
شریک ہونا (۱) فعل لازم ۱۔ (۱) شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا (۲) ساجھی یا پتی دار ہونا (۳) ضمیمہ بنا (۴) معاون و مددگار ہونا جیسے جرم میں شریک ہونا۔
شریا (ہ) اسم مذکر۔ عوام ۱۔ دیکھو (سریا)۔
شڑپے لگانا یا مارنا (۱) فعل متعدی۔ عوام ۱۔ بہت بہت ساپینا۔ ساندے بگلے کی طرح نگلنا جیسے "شین کے شڑپے لگاتا ہے یعنی شین کے حرف کا بہت استعمال کرتا ہے"۔

شست (ف) اسم مؤنث ۱۔ (۱) انگوٹھا۔ انگشت نر۔ ابہام۔ چونکہ زہ کمان یعنی چلہ کو انگوٹھے سے پکڑتے ہیں اس وجہ سے زہ گیر کے معنی میں ہوگیا یعنی وہ ہڈی یا ہاڑوں کا چھلا جو تیر انداز اپنے انگوٹھے میں رکھتے ہیں (۲) مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۳) صفت ۱۔ ساٹھ۔ شصت۔ تیس (۴) مضراب (۵۔۱) ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ (۲۔۱) چالیس کا وہ آلہ جو بشکل دوربین ہوتا اور اس سے جگہ کی سیدھ کھینچتے ہیں (عوام بکسر شین میجہ بولتے ہیں)
شست باندھنا یا لگانا (۱) فعل متعدی ۱۔ سیدھ باندھنا۔ تاک لگانا۔ نشانہ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا۔ چھتانا۔ ؎

دل کو اپنے ہدف تیر بلا پاتا ہوں ٭ اس کماندار نے کیا شست ادھر باندھی ہے (مصحفی)

شش

شست پٹری (ا) اسم مؤنث ۱۔ تختہ مسطر۔
شستر (س) ﷺ اسم مذکر۔ ہتھیار۔ آلۂ حرب۔ آلۂ ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ برچھا وغیرہ۔
شستر دھاری (س) صفت ۱۔ ہتھیار بند۔ مسلح۔
شستر سالہ (س) اسم مؤنث ۱۔ سلاح خانہ۔
شستر گو (۱) صفت ۱۔ (بیگمات تلفظ) روکھی صورت۔ غمگین صورت۔ نحوم کی پیدائش جیسے نہ بسو گی تو سسرال والے کہینگے کہ کیا شستر نحوم کی پیدائش ہے۔ (سنگھ سیل)

شست وشو (ف) اسم مؤنث ۱۔ نہانا دھونا۔ دھو کر صاف کرنا۔ ؎

نازیاں ٹوٹا ہے عارف کوئی مینا ئے گلاب
پاکہ اس گل پیرہن کی شست وشو کی جاتی ہے (ناسخ)

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر ۔ اے نجس شست وشو اچھی نہیں (صبا)

شست وشو کرنا (۱) فعل متعدی ۱۔ دھونا۔ دھلانا۔ پاک صاف کرنا۔ ؎

تیرے منہ سے پاکو نہ ہوچکا راسے گل یہ کرنے ہیں گل شبنم سے عبث شست وشو شبنم سے گل (فاضل)
ہر دم کی خشک باریکا باعث ہے یہ کھلا منظور یہ ہے کہ کرے شست وشو دل (شیریں)

شستہ (ف) صفت ۱۔ دھلا ہوا۔ پاک صاف۔ نرمل۔ خالص۔ غیر مخلوط جیسے شستہ زبان شستہ گفتگو۔

شش (ف) اسم مذکر ۱۔ پھیپھڑا۔
شش (ف) صفت ۱۔ چھے۔ ۶۔
شش پہلو (ف) صفت ۱۔ مسدس۔ شش گوشہ۔ چھے کونہ۔
شش جہت (ف۔ع) اسم مؤنث ۱۔ تمام عالم۔ اطراف عالم یعنی مشرق و مغرب۔ جنوب و شمال۔ تحت و فوق۔ پورب پچھم۔ اُتر دکھن نیچے اوپر۔ ؎

تمہارے جلوے سے رشک جہاں ہوا یہ دیار جو شش جہت میں نہیں ہے سو کہیں نہیں ہے (جرأت)

شش دانگ (ف) صفت ۱۔ تمام اور کل چیز کیونکہ شش دانگ کا پورا ایک دینار ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمارے ہندوستان میں بھی جس لب سے کامل اور پورا مراد ہوتی ہے۔ کیونکہ میں بسوے کا پورا ایک بیگھہ ہوتا ہے۔ جب شش دانگ عالم کہینگے تو وہاں تمام دنیا سے مراد ہوگی۔
شش عید کے روزے (۱) اسم مذکر ۱۔ چھے روزے جو سنت ہیں اور عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھے یوم تک رکھے جاتے ہیں جنکی نسبت یہ مشہور ہے کہ ان چھے روزوں کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے۔

شش

شش ماہی (ف) اسم صفت۔ چھ ماہی۔ نصف سال۔

شش و پنج (ف) اسم مذکر۔ (۱) جوئے، نرد بازوں کا پاسہ (۲) وہ چیز جو مرض ثلث میں ہو (۳) سوچ۔ بچار۔ فکر و اندیشہ۔ بیرانی۔ اضطرابی۔ تذبذب۔ دھکڑ پکڑ۔ اُدھیڑ بُن۔ تردد۔ فکر۔

رہا ایسی بے دل میں شش و پنج یہ ہے۔ آئینہ کیوں دو چار کیا ہم نے کیا کیا (نصیر)

شش و پنج میں پڑنا (۱) فعل لازم:۔ سخت تردد اور فکر میں مشغول ہونا۔ اُدھیڑ بُن میں رہنا۔ نہایت متردد اور متفکر ہونا۔

شش و پنج میں ہونا (۱) فعل لازم:۔ فکر و اندیشہ یا اُدھیڑ بُن میں ہونا۔ تذبذب میں پڑنا۔ دھکڑ پکڑ میں ہونا یا رہنا۔

ششدر (ف) اسم مذکر۔ (۱) دنیا کی چھے طرفیں جنہیں شش جہت بھی کہتے ہیں۔ چھے دروازے کا مکان چھے دروازے والا گھر۔

{ جسم سے حیرت نے پیدا کی نکل جانے کی راہ
اب تو ششدر ہے سرائے بے در و بے بام روح } (?)

(۲) نرد بازی کا پاسہ جس میں چھے چھے نقش ہوتے ہیں (۳) وہ مقام جہاں سے رہائی مشکل اور دشوار ہو (۴) صفت:۔ حیران و پریشان۔ عاجز۔ سرگردان۔ متحیر۔ ہکا بکا (یہ سب معنی نرد کی بازی سے لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں ششدر اصل چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں مانند شطرنج کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نیز اس کے پاسوں میں بھی چھے چھے نقش ہوتے ہیں۔ یہ بازی دو تختوں پر کھیلی جاتی ہے جن میں سے ہر ایک تختے پر بارہ بارہ گھر اس طرح پر کہ چھے دائیں جانب چھے بائیں طرف واقع ہوتے ہیں۔ اور دائیں اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے۔ پس جس وقت نرد تختے کے آخر گھر میں جا کر بند ہو جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھے گھروں میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جا سکتی تو اس وقت کھلاڑی عاجز و حیران ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اسی وجہ سے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہونے لگا۔

{ کہیں ہے کاغذ کہیں قلم اور کہیں دوات آپ چپ ہے جرأت
کسی کا خط ایسی کو ایسا آیا کہ جس کے ششدر جواب میں ہے } (جرأت)

بازی دہر نے وہ بند کیا گھر میں مجھے ۔ جس طرح نرد کبھی ہو کے بہ ششدر رکھے (عارف)

ششدر رہنا (۱) فعل لازم:۔ حیران و متحیر رہنا۔ ہکا بکا رہنا۔

جس کے دریا کا تماشا تو دگر چہ خوگر آفتاب ۔ رہ گیا پر شکل تیری دیکھ ششدر آفتاب (صفیر)

ششدر سا رہنا (۱) فعل لازم:۔ حیران سا رہنا۔ حیرت زدہ سا ہو جانا۔

ششدر سا رہ گیا ہوں در یار دیکھ کر ۔ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر (ناسخ)

شطر

ششدر ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ بیخود ہو جانا۔ حیرت میں رہ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔

تیرے چہرے سے جو اٹھ جائے سر بزم نقاب ۔ کوئی بیخود کوئی حیران کوئی ششدر ہو جائے (غافل)

تختۂ نرد عشق میں کھیلا جو حسن یار سے ۔ اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا (آتش)

ششدر ہونا (۱) فعل لازم:۔ حیران و پریشان ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ بیخود و بیہوش ہونا۔ بے سدھ ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ متحیر ہونا۔

{ دیکھ کر رخ کی صف میں ہی نہیں ششدر ہوں
حال آئینے سے پوچھے کوئی حیرانی کا } (?)

تنہائی پہ اپنی ہوں بہت ششدر و حیراں ۔ آنے کا جو ہے نام تو رونا نہیں آتا (جرأت)

بزم میں وہ جو نقاب رخ جاناں ہوگا ۔ کوئی بیخود کوئی ششدر کوئی حیراں ہوگا (غافل)

قمار عشق میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی ۔ ہوا ایسے سے حیراں اُس کے ششدر خدا حافظ (عاشق)

شطاح (ع) صفت۔ مؤ:۔ نہایت شوخ۔ نہایت بےجا عزا فہ۔ شوخ دیدہ۔ بےحیا۔

کیتکی تا نت چھپا ظلم اور نرگس ہے سحر ۔ گلشن ہے ایک شطاح اور چنبیلی ٹھہرے (رنگین)

{ زنانی میری علامہ ہے ایسی ۔ کہ جو ہی کل چلی اک دے کے جھائی
کہا میں نے کہ متی جا ادھر آ ۔ تو اس شطاح نے ہوں کی نہ ہاں کی } (?)

بڑی شطاح ہیں بی ذرنیے ان جروں کو دیکھتے چلی ہیں گھورنے مردوں کو حیلہ ہے نہ یارا (راحت)

شطرنج (معرب چترنگ) اسم مؤنث:۔ ایک ایرانا بازی کا نام جس سے ذہن تصور عقل سوچ فکر حافظہ کو ترقی ہوتی اور ۳۲ مہروں کے ذریعہ سے کھیلی جاتی ہے۔

جہاں کو دیتی جہاں پائمال کرتی ہے ۔ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے (اسیر)

(اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر مگر بعض نے بالفتح بھی لکھا ہے۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ اس لفظ کی تحقیق میں صاف بہار عجم لکھتے ہیں کہ یہ سترنگ کا معرب ہے جو ایک فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنی میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اور اس کی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے۔ اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں۔ لہٰذا مجازاً سترنگ کہلے گئے۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ کا معرب ہے۔ کیونکہ سنسکرت زبان میں چتر चतुर چار کو اور نگ अंग جسم و اعضا کو کہتے ہیں چنانچہ چترنگی اُس فوج کو کہتے ہیں جس میں چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑے سے رتھ اور پیدل ہوں مجانا جا۔ رکن چونکہ اس بازی کے بھی شاہ و وزیر کے علاوہ چار رکن شتر گھوڑا رخ پیادہ میں لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ بعضوں کے نزدیک یہ لفظ شد رفت یعنی رنج رفت۔ کیونکہ حالت فکر اور مرتع رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہل جاتی ہے۔ اور بعضوں نے صد رنگ کا معرب قرار دیا ہے۔ کیونکہ رنگ بمعنی حیلہ آتا ہے اور اس

نا ، سینکڑوں حیلے کرنے پڑتے ہیں۔ صاحب فرہنگ رشیدی نے ایک جگہ شترنج بتا کے
ذشت لکھکر اُسکے معنی مختلف قسم کا پالجامع قرار دیئے اور یہاں تک تصدیق پہنچائی ہے کہ
اگر اُسکی آتش بکائیں تو آتش شترنج کہتے ہیں اور اگر روئی بکائیں تو نان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ
اوحدی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں درج کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ شطرنج
اسی کا معرب ہے۔ بعضوں نے اسکی اصل ہندی شت رنگ لکھی ہے یعنی بہت سے
رنگ والا کھیل کیونکہ شت زبان سنسکرت میں بمعنی صد آیا ہے۔ غرض یہ ہی طرح
جتنے مُنہ اُتنی باتیں ہیں جنکی کیفیت بہ ترجمہ سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہم زیادہ لکھکر
کتاب کو طول نہیں دے سکتے۔ اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم داہر کے
بیٹے صصہ نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اُسکے بیٹے لجلاج اور بقول
بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا
کوئی بادشاہ تھا جسے ہمیشہ لڑائی بھڑائی اور لشکرکشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ
کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا۔ اسی حالت میں
ایک روز اپنے تمام ندیموں کو بلا کر کہا کہ تم سب ملکر کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے
ہمیں گھوڑے پر چڑھ کر جنگ اور لشکرکشی کے واسطے جانا نہ پڑے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھے
بیٹھے لڑائی کی تمام کیفیت دیکھ لیا کریں۔ حکیم لجلاج نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر
میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کہکر اپنے گھر چلا گیا اور وہاں سے شطرنج لیکر چلا آیا اور
بادشاہ سے اُسکے کھیلنے کی کیفیت بیان کی۔ چنانچہ بادشاہ کو یہ کھیل نہایت پسند آیا اور
اُسنے اس ایجاد کے صلہ میں حکیم مذکور کو بہت کچھ انعام دیا اور یہ کھیل تمام ہندوستان میں پھیل
گیا بموقع جنگ پر اب بھی جنگی افسر اس قسم کے نقشے اپنے سامنے موجود رکھتے ہیں جن سے
دشمن کی چال اور اپنی چال کا مقابلہ کرتے رہتے اور اُسکے موافق دھاوے وغیرہ کا حکم دیتے
ہیں گو یہ کھیل ہندوستان میں عام ہو گیا تھا مگر ملک ایران میں اس سے کوئی واقف
نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی یہ وجہ ہوئی کہ جب نوشیرواں تخت سلطنت پر بیٹھا اور
اُسکے حکما کے فضل و دانش کا شہرہ تمام آفاق میں پھیلا تو اُس زمانے کے ایک ہندوستان
کے راجہ نے امتحاناً شطرنج مع تحائف دیگر وہاں بھیجی اور کہلا بھیجا کہ یہ ہمارے ملک کے
داناؤں کی ایجاد ہے۔ آپ بھی اسکی داد دیں۔ چونکہ نوشیرواں اور اُسکے وزیر اس
کھیل سے ناواقف تھے اس سبب سے بہت حیران ہوئے۔ کوئی اس عقدہ کو حل
نہ کر سکا تو وزیر بزرجمہر کو جو اُس زمانہ میں فہمید میں بڑھا ہوا تھا بلا کر قاصد ہند کے
ساتھ شطرنج کھیلنے کا حکم دیا۔ قاصد نے بساط بچھا کر کھیلنا شروع کیا۔ پہلی بازی کا تم
یعنی برابر اُٹھی دوسری بازی پر بزرجمہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جا کر تختہ
نرد ایجاد کر کے لایا واللہ اعلم بالصواب ✦ صاحب نفائس اللغات اسکے باب میں یوں

تحریر فرماتے ہیں کہ قاضی ابن خلقان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ شطرنج
کا واضع صصہ بن داہر ہندی ہے جسنے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اسکے
اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اردشیر ابن بابک سلاطین عجم کا پہلا بادشاہ ہے اُسنے تختہ نرد
ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اُسے نردشیر بھی کہتے ہیں۔ اس ایجاد سے عجمی ہند کے بادشاہ پر
فخر کرنے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اُسنے صصہ کو حکم دیا چنانچہ اُسنے شطرنج
ایجاد کی اور اُس زمانے کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرد پر فوق دیا ہماری رائے میں یہ
بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں موجد کے
نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے۔ مرزا شمشاد علی بیگ
خان صاحب رضوان مآب نے اپنے رسالہ فرہنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ
ہندوستان کا کھیل ہے چترانگ کھیل ہے اسکا معرب شطرنج ہوا چونکہ جنگ کے
چار حصے فیل اسپ رُخ پیادہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک
آدمی اپنے اپنے لشکر سے نکل کر حریف کے مقابل آیا کرتا تھا وہی طریق اس کے مہروں
کی چال کا ہے اسکا واضع اُن کے نزدیک بھی حکیم داہر اور رواج دینے والا حکیم ستا
ہوا ہے اسکا اختراع راجہ پورس کے عہد کے قریب ہوا ہے۔ جن لوگوں نے لجلاج کو اسکا
واضع قرار دیا وہ غلطی پر ہیں۔ لجلاج خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے
بہت زمانہ نہیں گزرا۔ فردوسی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں
اور بزرجمہر سے متعلق ہے موجد کا نام جو صاد مہملہ سے لکھا ہے یہ سین مہملہ سے ہوگا
کیونکہ ہندی میں سرے سے صاد کا حرف ہی نادارد ہے۔ چونکہ دوسری زبان والوں کی
کتابوں سے اس امر کی تحقیق ہوئی ہے۔ اس وجہ سے اُنہی کے موافق لوگوں نے لکھنا شروع
کر دیا۔ ایک صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مندودری راون کی بیوی نے یہ کھیل
نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا) ✦

ایجاد شطرنج کی نسبت فوربس صاحب بھی جنہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے یقین دلاتے
ہیں کہ شطرنج جس پر دنیا کے تمام دانا حیران ہیں کہ کس طرح موجد نے اس ایک لکڑی کے تختے
پر دانائی کو ختم کر دیا ہے۔ پہلے ہند میں ایجاد ہوئی سنسکرت میں اس کا نام چاترنگ ہے
عربی میں پہلے شاطرنج کہلائی پھر شطرنج کے نام سے مشہور عالم ہوئی۔ نیز ڈاکٹر فنڈر
لنڈی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام سوائے ہند کے اور کہیں ایجاد
نہیں ہوئے ✦

شطرنج باز (ع۔ ف) اسم مذکر۔ شاطر۔ شطرنج کا کھلاڑی ✦

شطرنج بازی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ شطرنج کا کھیل۔ شطرنج کھیلنا ✦

شطرنجی (ف) اسم مؤنث۔ در اصل رشترنجی۔ لغوی معنی مختلف قسم کے املح کی روئی۔

شطر

جیسے سوتی روئی وغیرہ۔ اصطلاحی مختلف رنگ کے سوت کی دری۔ دری۔
ایک قسم کا دبیز سوتی فرش۔

شطرنجی باف (ف) اسم مذکر۔ دری بننے والا۔

شِعَار (ع) اسم مذکر۔ دِثار کا نقیض وہ کپڑا جو اوپر کے کپڑے کے نیچے پہنیں جیسے کرتہ بنیان وغیرہ دوسرے معنی وہ اشارہ کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کرکے پہچان لیں اسے انگریزی میں پیرول اور عوام بول کہتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طور۔ طریقہ۔ طرز۔ روش کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے نصفت شعار۔ بدشعار۔ وغیرہ۔

شُعَاع (ع) اسم مؤنث۔ روشنیٔ آفتاب۔ کرن۔ جوت۔ چمک۔ چاند سورج کی روشنی کا انعکاس۔

شَعْبَان (ع) اسم مذکر۔ عربی آٹھواں مہینہ جس کی چودھویں تاریخ کو شب برات کا تہوار ہوتا اور رجب کے بعد آتا ہے۔ شب برات کا چاہ چونکہ اس مہینہ میں کثرت سے خیرات کی جاتی اور بندوں کا رزق تقسیم ہوتا اور تمام تقدیری امورات عالم علیحدہ علیحدہ کئے جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس کا مادہ شعب بمعنی علیحدہ کرنا ہے۔

شَعْبَدَہ (ع) اسم مذکر۔ (مشہور بضم اول ہے) وہ بازی جو سحر و جادو یا مکر و فن سے متعلق ہو۔ دست بندی۔ نظر بندی۔ چھل بل۔ حقہ بازی۔ دھوکا۔ فریب۔ چل۔

شعبدہ اُٹھانا فعل متعدی۔ کوئی عجیب و غریب بات دکھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ شاخسانہ اُٹھانا۔ طوفان اُٹھانا۔ آفت برپا کرنا۔ ع
یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہ گئے۔ جو شعبدہ اٹھائیے پورا اٹھائیے (داغ)

شَعْبَدَہ باز یا شَعْبَدَہ گر (ف) اسم مذکر۔ وہ بازیگر جو تعجب انگیز اور حیرت افزا کرتب دکھائے۔ مداری۔ بازیگر۔ جادوگر۔ سحر ساز۔ حیلہ ساز۔ مکار۔ دھوکے باز۔
تری زلفوں پہ جو تیر بلا گرداں ہے۔ فتنے قربان ہیں اس شعبدہ گر آنکھوں پر (داغ)

شَعْبَدَہ بازی (ف) اسم مؤنث۔ نظر بندی۔ دغا بازی۔ چالاکی۔ سحر سازی۔ مکاری۔

شعبدے دکھانا (۱) فعل متعدی۔ نیرنگیاں دکھانا۔ نیرنجات دکھانا۔ دھوکے دینا۔ تماشے دکھانا۔ طلسمات دکھانا۔ کرشتانیاں دکھانا۔ ع
عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے۔ دل ادھر کھویا اُدھر پیدا کیا (داغ)

شُعْبَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ فرقہ (۲) شاخ۔ ٹہنی۔ ٹکڑا۔ حصہ (۳) کسی رنگ کی آنچ۔ شاخ (۴) بیچ بیار۔ ستار۔ وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے۔

شِعْر (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی جاننا۔ دریافت کرنا۔ کسی باریک چیز کی واقفیت۔ اصطلاحی

شعل

وہ سخن موزوں و مقفّیٰ جو بالقصد کہا جائے۔ لیکن بعض کی رائے ہے کہ مقفی ہونے کی شرط نہیں ہے۔ جس نے عربی میں اول شعر کہا وہ یعرب ابن قحطان ہے اور جس نے فارسی میں شعر کہنا شروع کیا وہ بہرام گور ہے۔ نظم۔ چھند۔ گیت۔ شلوک۔ دوہا۔ بیت۔ دو مصرعہ۔ ع
سراپا کھنچ گیا نقش قلم سے روئے جاناں کا۔ مشابہ ہو گیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا (آباد)

شعر تر (ع۔ ف) اسم مذکر۔ شعر رنگیں۔ پاکیزہ۔ پر لطف۔ آبدار۔ بامزہ و تازہ۔ پھبتا ہوا۔ پر کیا ہوا۔ ع
شعر تر ہے مرا جو ایک گل تر ہے ناسخ۔ نہیں قرطاس یہ دامن ہے کسی گلچیں کا (ناسخ)
اس سے معلوم ہوتی نازک خیالیاں۔ مصرع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں (مصحفی)
کبھی سچے معنی تو لئے کیا آبدار غزل۔ کہ شعر تر سے تر ہے شعر کی زمیں تر ہے (ایضاً)
اے طبع رواں تیری مدد ہووے تو شاید۔ اس بحر میں ہم سے بھی کوئی شعر تر آوے (درد)

شعر خوانی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ شعر پڑھنا۔

شعر کہنا (۱) فعل متعدی۔ کبت کہنا۔ نظم کہنا۔ کلام موزوں کرنا۔ شعر گوئی کرنا۔ پد بنانا۔

شعر گوئی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ کبتائی۔ شاعری۔ کوتائی۔ سلوک بنانا۔ چھند اچنا۔

شُعَرا (ع) اسم مذکر۔ شاعر کی جمع۔ کوی لوگ۔

شَغْشَغَہ (ع) اسم مذکر۔ لیکن صاحب نے اس لفظ اور اس کے معانی و محاورہ میں غلطی کی ہے۔ اور ساتھ ہی ہمارے نئے محاورہ داں معصر کو بھی جا ان کے پورے پورے ناقل ہیں اور اگر ملکی عقل بہت ہی ہیبت رکھتے ہیں اس کے مارے چنے میں دھوکا رہا۔ یہ ہم نہیں کہتے کہ بفتح شین کو بضم شین کیوں لکھا کیونکہ کچھ بڑی غلطی نہیں ہے لیکن اس کے معنی جو انہوں نے اُخلہ۔ فریب و دھاندلی یعنی کا شوخہ دئے ہیں یہ کہاں سے دئے اور ہمارے معصر نے شغشغہ اٹھانا اس املا کے ساتھ کہاں سے نکالا۔ کیونکہ عربی میں شغشغہ بفتح شین بمعنی شراب کو پانی میں ملا کر اس کی تیزی کم کرنے کے معنی میں آیا ہے۔ پھر یہ معنی جو لئے گئے وہ کہاں سے لئے گئے۔ البتہ اگر آمیزش کے معنی لکھتے تو بجا تھا یا جس طرح بعض لغات والوں نے شعاع آفتاب کے معنی بھی لکھے ہیں ان کی پیروی کرتے۔ صاحب منتخب جو عربی لغات میں کامل اور مستند مصنف ہیں ان کا قول ہے کہ کلام عرب میں یہ معنی نہیں آئے لیکن صاحبان موصوف نے تو یہ بات بھی نہیں لکھی، ہم اس لفظ کے مشتقات طوسلہ میں دیکھے جہاں سے اسکا پتہ تو کسی قدر چلتا ہے مگر پورا پورا نہ ہو۔

شُعْلَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ تابش۔ درخشندگی۔ جوت (۲) لو۔ لاٹ۔ لپٹ۔ شرارہ۔ آتش بالا۔ لپٹ جیسے اس بات کے سننے سے شعلے اٹھتے ہیں۔

(۲) آگ۔ آتش (۳) ۱۔ غصہ غضب مگر مرکب ہو کر۔

شعلہ اُٹھنا (۱) فعل لازم۔ آگ بھڑکنا۔ آگ لگنا۔ جلنے آنا۔ جلن ہونا۔ جیسے اسکی صورت سے شعلے اٹھتے ہیں۔ ۲۔ لَو اٹھنا۔ لاٹ اٹھنا۔ زبانہ کا بلند ہونا۔ سہ

کسی سینے پاسے حنائی جو یا۔ سے رکھا۔ بھڑک کے شعلہ ہمارے مزار سے اٹھا (داغ)

شعلہ بَھبُوکا (۱) صفت۔ (۱) نہایت حسین۔ گورا چٹا۔ مثل شمع روشن (۲) غضبناک۔ خشمناک۔ جھنگیں۔

شعلہ بھبوکا ہونا (۱) فعل لازم۔ نہایت غضبناک ہونا۔ افروختہ ہونا۔ غصے کے مارے جل جانا۔ آگ لگ جانا۔ لال ہو جانا۔ آگ ہو جانا۔ بھبکنا۔ غیظ پیچ و تاب کھانا

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی۔ کل کہنے سے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میرحسن)

شعلۂ جوالہ (ع) اسم مذکر۔ گرداگرد پھرنے والا شعلہ جیسے ہوائی بنیٹی کا چکر۔

شعلہ خُو (ع + ف) اسم مذکر۔ معشوق بدمزاج۔ تیز مزاج۔ تندخو۔ غضبناک طبیعت

گرمئ حسن ہے جو کچھ تجھ میں۔ شمع میں شعلہ خو نہ ہووے گی۔ (معروف)

شعلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر۔ شعلہ رخ۔ نہایت خوبصورت۔ حسین معشوق۔

شعور (ع) اسم مذکر۔ (۱) دانائی۔ واقفیت۔ شناخت۔ تمیز۔ پہچان (۲) سمجھ۔ عقل۔ بدھ۔ گیان۔ دانش۔ سہ

سما یا دیدۂ مشتاق میں وہ غیرت یوسف۔ پسند کس کو کیا واہ رے شعور اپنا (آتش)

شعور پکڑنا (۱) فعل متعدی۔ ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا۔ تمیز سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا۔ ہوش کی لینا۔

شعوردار (۱) صفت۔ تمیزدار۔ ہنرمند۔ سمجھ دار۔ عقیل۔ ہوشیار۔ گیانی۔

شغال (معرب شکال) اسم مذکر۔ گیدڑ۔ سیال۔ سیار جیسے سگ مردہ بہ از شغال۔

شَغَب (ع) اسم مذکر۔ شور و غل۔

شُغل (ع) اسم مذکر۔ (۱) بے زیستی۔ کام کاج۔ دھندا (۲) خدا کا دھیان۔ خدا تعالیٰ کی طرف مصروفیت (۳) کھیل کود۔ بازی تماشا۔ دل لگی۔ دل بہلاؤ۔ تفریح طبع

(۴) دھیان۔ تصور۔ خیال جیسے تمہیں تو رات دن اسی کا شغل ہے۔

(یہ لفظ بالضم و بضمتین۔ بالفتح و بفتحتین چاروں طرح درست ہے)

شغل کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) اپنے تئیں کسی کام میں مصروف کرنا (۲) کھانا پینا۔ حقہ نوش کرنا۔

شِفا (ع) اسم مؤنث۔ صحت۔ تندرستی۔ چنگا پن۔ سہ

کیسی شفا کہاں کی شفا یہی چند روز۔ قسمت میں تھا کہ تم مسیحا اٹھائیے (ناظم)

اثر کش سوا سے وہ الفتی ہے۔ ترے بیمار کی صورت سے شفا طلبی ہے (صبا)

چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو۔ مریض عشق کو مرگ ہی شفا سنو تو سہی (مولف)

شفا خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ ہسپتال۔ دارالشفا۔ اسپتال۔ بیماروں کا علاج ہونے کی جگہ۔

شفا دینا (۱) فعل متعدی۔ صحت بخشنا۔ تندرستی عطا کرنا۔ اچھا کرنا۔ آرام بخشنا۔

شفاعت (ع) اسم مؤنث۔ خواہش۔ سفارش۔ وساطت۔ درمیان میں پڑنا۔ بیچ بچاؤ۔ آدمیوں کے گناہوں کی معافی کی سفارش۔

شفاعت کرنا (۱) فعل متعدی۔ خطا گناہوں کی معافی کی سفارش کرنا۔ بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ جیسے پیر آپ در ماندے شفاعت کس کی کریں۔

شفاف (ع) صفت۔ نہایت صاف جس کے آرپار نظر نکل جائے۔ شیشے کی طرح اُجلا اور صاف۔ نہایت لطیف۔ نرمل۔ اُجل۔

شفتالو (ف) اسم مذکر۔ ۲۔ آڑو۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ بوسہ ۔ سہ

طفل کی مانند اسے رال ٹپکتی رہی۔ باغ عالم میں مجھے شفتالوئے لب جانیکا (آتش)

شفتل (۱) اسم مذکر۔ عونہ۔ بیہودہ۔ نالائق۔ نابکار۔ پلید۔ پلشت۔ بدکار۔ قحبہ۔ تکامہ۔ سہ

دنیا وہ زال ہے کہ دو دن کے وہرے۔ کیا کیا بدلتی رنگ یہ شفتل ہے سخن پیرا (ظہیر)

شفتلیں ہوں پر تمہیں قطروں میں تماشی گوئیاں
اور میں کوٹھے سے اس طرح اتاری جاؤں

ان کو نرگس نے جو گلشن میں اشارے سے کہا۔ سحر ہے اے بت بیباک تری آنکھوں میں
گھور کر بولے یہ قدرت تری شفتل بازی۔ ہم کو تو ٹوکتی ہے خاک تری آنکھوں میں

وہ ٹھگ میں جو مجھ سے چل نکلا۔ تو وہیں میں نے رنگ کے کھا کر تیل
کہا اس سے کہ اب ساتے رنگیں۔ بجھ سے بولے تو ہو عجب شفتل

اس کی اصل شفتہ یعنی کمینہ نا ہموار کا ہم وزن کم قیمت وغیرہ خیال میں آتی ہے چنانچہ تزک جہانگیری میں لفظ شفتہ مرقوم ہے چونکہ ال ہندی میں نسبت کی علامت ہے پس بیگمات قلعہ نے جنکا یہ لفظ ہے حسب ہندی الفاظ کھرل، ریل، مڑیل وغیرہ کی طرح شفتل بنالیا۔

شفعہ (ع) اسم مذکر۔ ہمسائگی۔ ہمسایہ پن۔ گھر یا زمین کی ہمسائگی جس کا بہت بڑا حق ہے۔

شفق (ع) اسم مؤنث۔ (۱) صبح اور شام کی سرخی۔ مگر اردو میں شام کی سرخی کو زیادہ کہتے ہیں۔ سانجھ۔ گودھولی۔ سہ

ہے آج جو یوں خوشنما دھوم رنگ شفق۔ پرتو ہے کس خورشید کا اے ہمرنگ شفق (ذوق)

(۲) نہایت خوبصورت۔ سبج و سفید۔

شفق پھولنا (۱) فعل لازم۔ شام کی سرخی کا نمودار ہونا۔ شام پھولنا۔ ؎
سینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا ٭ لال بھبھوکا چہرہ ارزانی کہ بھا جائیگا (ناسخ)

شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہر بدخشاں میں
لب رنگیں پہ مسی مل کے اُس نے پان کھایا ہے } (امانت)

سرخئے پان ہر لعل مسی زیب یار پر ٭ پھولے شفق دیار بدخشاں کی شام میں (آتش)
آسمان پر کیچہ شفق پھولی نظر آنے لگی ٭ عکس جا پہنچا تمہارے دامن گلنار کا (نسیم دہلوی)

شفق کا ٹکڑا (۱) صفت۔ گورا بھبوکا۔ نہایت حسین ٭

شفق کھلنا (۱) فعل لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو (شفق پھولنا) ؎
بہر دعا وہ دست حنائی جو اُٹھ گئے ٭ طرفہ شفق زمیں پہ یہ روز جزا کھلی (داغ)

شَفَقَت (ع) اسم مؤنث۔ فارسی والوں نے بسکون دوم بھی جائز رکھا ہے ٭
(۱) لطف۔ مہربانی۔ ہمدردی۔ رحم۔ ترس۔ نرمی۔ ملائمت (۲) پیار۔ محبت ٭

شَفُوقَہ (ا) اسم مذکر۔ غلط العوام ہو (صحیح شگوفہ) ٭

شَفِیع (ع) اسم مذکر۔ خواہش گر۔ گناہوں کی سفارش کرنے والا۔ وکیل۔ بیچ میں پڑنے والا۔ آڑے آنے والا ٭

شفیع الاُمَم (ع) اسم مذکر۔ امت کی شفاعت کرنے والا۔ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ٭

شفیع محشر (ع) اسم مذکر۔ حشر میں شفاعت کرنے والا۔ رسول مقبول صلعم کا لقب ٭

شَفِیق (ع) صفت۔ مہربان۔ عنایت فرما۔ مشفق۔ الطاف فرما۔ کرپال۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دیاون۔ کریم ٭

شَق (ع) صفت۔ پھٹا ہوا۔ ترقیدہ۔ شگاف پڑا ہوا۔ پھونٹ کی طرح کھلا ہوا ٭

شق ہونا (۱) فعل لازم۔ پھٹنا۔ شگاف پڑنا ٭

شِق (ع) اسم مؤنث۔ (۱) نصف حصہ۔ نصف۔ آدھا ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ ٭
(۲) طرف۔ جانب (۳) قسم۔ صنف ٭

شق نکلنا (۱) فعل متعدی۔ جھگڑا نکلنا۔ سخن نکلنا۔ شاخ نکلنا۔ وقت پیش آنا ٭

شُقَّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ رقعہ جو بادشاہ لوگ اپنے امرائے حضوری کو کسی ضروری امر کے واسطے لکھیں۔ شاہی مُہری یا دستخطی خط جو اعلیٰ منصب داروں کے نام جائے (۲) رقعہ جو برابر والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے سے کم رتبے کے امیروں کو بطور دوستانہ لکھیں ٭

شَقِی (ع) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب ٭

شَقِیقَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کن پٹی۔ کان اور پیشانی کے بیچ کا ملائم حصہ جہاں رگ

پھڑکتی رہتی ہے (۲) در[illegible] نیم سر۔ آدھا سیسی ٭

شَک (ع) اسم مذکر۔ یقین کا نقیض۔ گمان۔ شبہ۔ ظن۔ بھرم۔ احتمال۔ وسواس۔ دُبدھا۔ سندیہ ٭ ؎
گلے سے سُرخئے پاں صورت [illegible] جانا آئی مہ ہو شک مے کشوں کو گردن ساقی پہ مینا کا (منیر)

شک پڑنا (۱) فعل لازم۔ شبہ گزرنا۔ بھرم ہونا۔ گمان ہونا ٭

شک ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ شبہ پیدا کرنا۔ گمان کرنا ٭

شک رفع کرنا۔ نکالنا۔ مٹانا (۱) فعل متعدی۔ شبہ دور کرنا۔ گمان مٹانا ٭

شک کرنا (۱) فعل متعدی۔ شبہ کرنا۔ گمان کرنا ٭

شِکار (ف) اسم مذکر۔ (۱) صید۔ [illegible] حیوان کے مارنے کا قصد۔ کھیٹک۔ اہیر۔ کھدیر (۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳) راجپوت) گوشت۔ لحم (۴) اسامی۔ سونے کی چڑیا۔ مراد ٭

شکار آنا (۱) فعل لازم۔ شکار کا پھنسنا۔ شکار ہاتھ لگنا۔ ؎
لگا جو تیر ترا سینۂ مشبک میں ٭ میں خوش ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا (ناسخ)

شِکار بَند (ف) اسم مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے قریب چارجامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ فتراک۔ اسباب باندھنے کے تسمے جو گھوڑے کے چپ و راست بندھے ہوئے ہوتے ہیں ٭

شکار کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) صید کرنا۔ اہیر کرنا۔ کسی جانور یا حیوان کو مارنا۔ ؎
آنکھ سے ترک نہ لف ہے صیاد ٭ دیکھیں دل کا شکار کون کرے (داغ)
روح القدس کو سہل کر بار نے شکار ٭ اک تیر میں دو مرغ بلند آشیاں گرا (میر)

پھنسا جو گیسوئے عنبر یں کو تو سانپ کھیلا فسوں سے گویا
لبا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا۔ } (ناسخ)

(۲) دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا (۳) موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ؎
شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں ٭ یہ لوگ جسکو چاہیں دم میں شکار کرلیں (مصحفی)
(۴) آسامی بنانا۔ فریب سے لوٹنا ٭

شکار کو جانا (۱) فعل لازم۔ صید کرنے کے ارادے سے نکلنا ٭

شکار کھیلنا (۱) فعل لازم۔ صید بانا۔ صید افگنی کرنا۔ جانوروں کو مارنا۔ یا پکڑنا۔ جیسے "شکاری شکار کھیلیں احمق ساتھ پھریں" ٭

شکار گاہ (ف) اسم مؤنث۔ صیدگاہ۔ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنا۔ نخچیرگاہ ٭

شکار مارنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (شکار کرنا نمبر ۱) ٭

شکا

شکار ہاتھ لگنا (۱) فعل لازم :- (۱) صید کا قابو میں آنا۔ شکار حاصل ہونا (۲) اسامی لمنا۔ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ لگنا ٭

شکار ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) کسی جانور کا مارا جانا جیسے "شکار کو گیا شکار ہو رہا"۔ (۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا ٭ ؎

اس کی نخچیر گاہ سے روح الامیں ٭ ہو کے آخر شکار نکلے گا (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا و والہ ہونا ؎

جوں کے کوچے سے ہم نگار ہو کے چلے ٭ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے (داغ)

شکاری (ف) اسم مذکر :- (۱) شکار کرنیوالا۔ صیاد۔ اہیری۔ اہیریا (۲) صفت :- شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا ٭

شکاری جانور (۱) اسم مذکر :- وہ پرند یا درند خواہ حیوان جو شکار کرے شکار ارنے والا جانور ٭

شکاری کتا (۱) اسم مذکر :- وہ کتا جو شکار مارنے یا پکڑنے والا کتا۔ تازی کتا ٭

شکال (ف) اسم مذکر :- وہ عیب دار گھوڑا جس کا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اس کے برعکس سفید ہو۔ مگر فارسی کی لغات میں لکھا ہے کہ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید اور باقی رنگ کوئی سا ہو ٭

شکایت (ع) اسم مؤنث :- (۱) گلہ۔ شکوہ ٭ اُلاہنا۔ گلہ گزاری۔ (۲-۱) دکھ۔ مرض۔ بیماری۔ تکلیف۔ جیسے "ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے" (۱-۳) فریاد۔ دادخواہی۔ دہائی۔ جیسے "حاکم سے شکایت کرنا" (۱-۴) برائی۔ بدی۔ غیبت۔ جیسے "اس کی شکایت اس سے اور اس کی شکایت اس سے کرنی اتراؤں کا کام ہے" ٭

شکایت رفع کرنا (۱) فعل متعدی :- دکھ دور کرنا۔ تکلیف دور کرنا ٭ گلہ اتارنا۔ شکوہ اتارنا ٭ مراد بر لانا۔ کام بنانا ٭

شکایت کرنا (۱) فعل متعدی :- دکھڑا رونا۔ مصیبت بیان کرنا ٭ گلہ و شکوہ کرنا ٭ فریاد کرنا ٭ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ غیبت کرنا ٭

شکایت ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) گلہ ہونا (۲) برائی بیان کی جانا (۳) کسی مرض کا لاحق ہونا ٭

شکتی (س) اسم مؤنث :- (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ قدرت۔ پراکرم ٭

شکر (س) [illegible] اسم مذکر :- (۱) چھٹا سیارہ۔ سُک۔ زہرہ۔ ناہید۔ بیشہ فلک۔ ناہید (۲) یوم آدینہ۔ جمعہ (اول حال میں شکر بتشدید کاف فارسی آتا ہے) ٭

شکر (ع) اسم مذکر :- (۱) سپاس۔ منعم کی حصول نعمت پر احسانمندی ظاہر کرنا۔ ستائے

شکر

منعم۔ وصف یاد رہنت اننا۔ احسان ماننا ٭ ؎

اس در پہ جو میں غبار ہوتا ٭ شکر دم شعلہ بار ہوتا (مومن)

شکر کرنا یا بجا لانا (۱) فعل متعدی :- سپاس گزاری کرنا۔ احسان ماننا ٭

شکر گزار (ع + ف) صفت :- شاکر۔ ممنون۔ حق شناس۔ احسان مند۔ نمک حلال۔ منت پذیر ٭

شکر گزاری (ع + ف) اسم مؤنث :- احسانمندی۔ حق شناسی۔ منت پذیری ٭

شکر یا شکّر (ف + ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھانڈ۔ چینی۔ بورا ٭ نبات۔ قند مصری ؎

کیا لبالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر ٭ دیجو مجھ کو بھی لطف جس تھوڑی سی (مومن)

(۲) ایک قسم کی سرخ یا زرد ڈول دار کھانڈ (۳) طنزاً کھے ٭ خاک (یہ لفظ سنسکرت میں [illegible] شرکرا پایا جاتا ہے) ٭

شکر پارہ (۱) اسم مذکر :- ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے شکر برگ۔ شکر پرہ۔ فارسی میں صرف پارہ بھی کہتے ہیں ؎

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں ٭ جان پیاری نہیں جن سے وہ شکر پارے تھا (بحر)

شکر تری (ف + ہ) اسم مؤنث :- سفید کھانڈ۔ بورا۔ چینی ٭ ؎

ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذرا ہوئے ٭ شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوئے (ذوق)

(ہند کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا لفظ ہے)

شکر خورا (۱) اسم مذکر :- (۱) ایک پرند کا نام جو مٹھاس نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) نعمت کا خوگر۔ تر مال کھانے والا ٭ ؎

مجھ کو پہنچی اس شکر لب کی خبر ٭ حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر (دلی)

شکر سے منہ بھرنا (۱) فعل متعدی :- کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا۔ مٹھائی سے منہ بھر دینا۔ شیرینی کھلانا۔ منہ میٹھا کرنا ٭ ؎

اگر آ کر کسی محبوب کے خط کی سنائیگا ٭ بھروں گا طوطی دنیا کو منہ ساقی میں شکر سے (امیر)

شکر رنجی (ف) اسم مؤنث :- وہ رنجش یا آزردگی جو دوستوں میں گاہے گاہے ہو جاتی ہے۔ رکاوٹ۔ انقباض خاطر۔ یونہی سی رنجش۔ ظاہری رنجش۔ اَن بَن۔ شکر آب ٭ ؎

چومتا ہوں لب شیریں وہ خفا ہوتا ہے ٭ کیا شکر رنجی جاناں میں مزہ ہوتا ہے (زیبا)

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل کھانے سے ٭ شکر رنجی نہیں باتوں پہ ہتی جاری (بے زبان)

شکر قند (۱) اسم مذکر :- اصل میں شکر کند تھا اول معلوم دوم مجہول۔ ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی اور اسے ابال کر یا بھون کر کھاتے ہیں اس کے اندر سے بہت سا نکلتا ہے ٭

شکر لب (ف) صفت :- میٹھ بولا۔ شیریں لب معشوق ٭ ؎

اے شکر لب تیرے تل کو دیکھ کر میں کیا کہوں ٭ آ گیا بیٹھے بٹھلائے ریوڑی کے پھیر میں (مؤلف)

شکر

شکراتا (۱) اسم مذکر۔ وہ خشکہ جس میں کھانڈ اور گھی ڈالکر کھائیں۔ کھانڈ چاول کی مانند۔ ع

دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح ٭ خوب کھلوا ئینگے اے واعظ تجھے شکراتا ہم (سودا)

شکرانہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) شکریہ۔ سپاس۔ منت۔ احسان (۲) وہ روپیہ جو مقدمہ جیتنے کے بعد بطور شکریہ حسب اقرار وکیل کو دیں۔

شکرانہ ادا کرنا (۱) فعل متعدی۔ سپاس گزاری کرنا۔ شکر بجالانا۔ احسان ماننا۔ احسان مندی ظاہر کرنا۔ شکرگزاری کرنا۔

شکرہ (ف) اسم مذکر۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرند۔ اہمر۔ اشکرہ۔ ایک قسم کا باشہ

شکرہ پالنا (۱) فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ خرچ سر لینا۔ بھروسا کرنا۔ جیسے "پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا" یعنی پرائے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔

شکری (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے۔

شکست (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی جیسے "شکست و ریخت کی مرمت" (۲) ہار۔ ہزیمت۔ مغلوبیت۔ مات۔ زک (۳) پیچ۔ کمی۔ نقصان۔

شکست دینا (۱) فعل متعدی۔ ہرانا۔ ہٹانا۔ پسپا کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مات دینا۔ بھگانا۔

شکست فاحش (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ شرمناک۔ شکست۔ بری ہزیمت کی شکست۔ بڑی شکست۔

شکست فاش (ف) اسم مؤنث۔ ظاہر شکست۔ ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہ ہو۔ بھاری شکست۔

شکست و ریخت (ف) اسم مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی۔

شکست ہونا (۱) فعل لازم۔ ہار ہونا۔ مات ہونا۔ ہزیمت پانا۔ پسپا ہونا۔ بھاگ جانا۔

شکستگی (ف) اسم مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ شکست و ریخت۔ خستگی۔

شکستہ (ف) صفت۔ (۱) ٹوٹا ہوا۔ خستہ۔ ریختہ۔ گرا ہوا (۲) گھسیٹ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور کسی قاعدہ کی پابندی نہ ہو۔ نستعلیق کے برخلاف۔

شکستہ حال (ف۔ ع) صفت۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ زبوں حال۔ مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ پریشاں حال۔

شکستہ حالی (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ پریشانی۔ پراگندگی۔ خستہ حالی۔ تباہی۔ مصیبت۔ آفت۔ بپتا۔

شکستہ خاطر (ف۔ ع) صفت۔ رنجیدہ۔ ملول۔ غمگین۔ غمزدہ۔ دل آزردہ۔

شکل

خستہ۔ خاطر۔

شکستہ خط (ف۔ ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا خط۔ خط نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے۔ ع

کیوں میں نے خط لکھا اُسے خط شکستہ سے ٭ ما را جو خط کو پھینک کے بیزار ہو گیا (حسن الفیر)

کیا شکستہ دل مجھے پایا ہے یار نے ٭ خط بھی جو آتا ہے تو شکستہ لکھا ہوا (مؤلف)

شکل (ع) اسم مؤنث۔ (۱) صورت۔ چہرہ۔ مہرہ۔ ہیئت۔ اکار۔ روپ۔ جیسے "شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا"۔ ع

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ٭ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (اسیر)

(۲) مانند۔ مثل۔ مثیل۔ ع

کمسکی ہاتھ سے ہے وہ ماہ میں ڈرتا ہوں ٭ شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ (جرأت)

تڑپتا ہوں دن رات میں شکل بسمل ٭ مرے سر کو کس دن قلم کیجئے گا (ماشق)

(۳) وضع۔ تراش خراش۔ رنگ ڈھنگ انداز (۴) ڈھب۔ طور۔ طریق۔ طرح۔ ع

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا (جرأت)

نکلے ناوک کی ہوس دل سے ہمارے کس شکل
ترے سوفاروں میں گر صورت منقار نہ ہو (؟)

(۵) صفت۔ نوع۔ قسم۔ جنس۔ فصل۔ بھانت (۶) ڈول۔ انداز۔ نقشہ۔ ڈھانچا (۷) ہیکل۔ مورتی۔ مورت۔ بت (۸) اقلیدس میں شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو (۹) تدبیر۔ موقع۔ اُپائے جیسے "روزگار کی شکل نہیں نکلتی" (۱۰) حالت۔ گت۔ گتی۔ ع

حیرت سے تیرے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل ٭ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

شکل بگاڑنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) صورت بگاڑنا۔ چہرہ کو بدروپ کر دینا۔ اس قدر مارنا کہ صورت نہ پہچانی جائے۔ بدروپ کرنا (۲) چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدہیئت بنانا (جو لوگ بیعزت کرنا اس کے معنی سمجھتے ہیں وہ دھوکا دیکر رسوخ بڑھاتے ہیں)

شکل بنانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ڈھال ڈالنا۔ خاک ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا۔ نقل کرنا (۳) چہرہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ ...

شکل تو دیکھو (۱) محاورہ طنزاً۔ قابلیت تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ منہ تو دیکھو۔ یہ منہ اور مسور کی دال۔ ع

شکل تو دیکھو مصور کھینچیگا تصویر یار ٭ آپ ہی تصویر اُس کو دیکھ کر ہو جائیگا (ذوق)

شکل

شکل سے بیزار ہونا (۱) فعل لازم۔ کسی کی صورت سے نفرت کرنا۔ کسی کے ملنے یا ملاقات کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ از حد متنفر ہونا۔ ؎

اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر ٭ لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہو گیا (تسلیم)

شکل نکالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) موقع نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ آپ لے کرنا (۲) صورت کا خوشنما کرنا۔ جوبن نکالنا جیسے "اب تو اس نے اچھی شکل نکال لی ہے پیار آنے لگا"۔

شکل نکلنا (۱) فعل لازم۔ موقع یا تدبیر ہونا۔ جوبن آنا۔ صورت کا خوشنما معلوم دینا۔

شکل و شمائل (ع) اسم مؤنث۔ صورت و سیرت۔ روپ۔ رنگ۔ خوبصورتی ؎

واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ٭ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)

یوسف نے دیکھ کر تری تصویر یہ کہا ٭ کیوں ہو نہ ایسی شکل و شمائل کی آرزو (داغ)

شکم (ف) اسم مذکر۔ پیٹ۔ رودا۔ بطن۔ جھوج۔ اوجھ۔ ڈوڈھ۔ پوٹا۔ ؎

ساقی نظر آہستہ رہے تغیر فلک بھرا ٭ شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا (آتش)

شکم پرور یا بندہ (ف) صفت۔ (۱) پیٹو۔ کھاؤ۔ بسیار خوار۔ بڑ پیٹا۔ عرص والا (۲) خوش خوراک۔ تن تازہ کرنے والا۔

شکم سیر (ف) صفت۔ پیٹ بھرا۔ بھرپور۔ اگھایا ہوا۔ آسودہ۔ اپھرا ہوا۔ چھکا ہوا۔

شکم سیر ہو کر کھانا (۱) فعل متعدی۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ چھک کر کھانا۔ نجلی کھانا۔

شکمی (ف) صفت۔ (۱) پیٹ کا۔ شکم کا۔ مادرزاد۔ پیدائشی۔ جیسے شکمی اندھا یا دیوانہ (۲) بیچ کا۔ بطور خود۔ اندرونی جیسے شکمی شریک۔

شکمی کاشتکار (۱) اسم مذکر۔ وہ کسان جو پرائی زمین کو بونے جوتنے میں تو شریک ہو مگر اس کا نام پٹواری کے کاغذات یا سند و لسٹ میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔ بیچے دار۔

شکن (ف) اسم مؤنث۔ (۱) جھول۔ چین۔ بل۔ سلوٹ۔ پرس۔ جھری۔ چنٹ۔ گھنگھک۔ چنٹ۔ ؎

یہ شانۂ دل صد چاک نے کیا سیدھا ٭ شکن ذرا بھی نہ اس زلف عنبریں میں رہی (دبیر)

(۲) مرکبات میں بہ شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی میں مستعمل ہے جیسے بت شکن، عہد شکن، قلعہ شکن۔

شکن پڑنا (۱) فعل لازم۔ سکڑنا۔ بل پڑنا۔ چنٹ پڑنا۔ سلوٹ ہونا۔

شکن ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ نشان ڈالنا۔ کاغذ موڑ کر نشان کرنا۔ تہ کرنا۔

شکنجہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) مجرموں کو سخت سزا دینے کی ایک کل کا نام جس میں اُن کی ٹانگیں کس دی جاتی ہیں (۲) جلد سازوں کے ایک ہتھیار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے یا پشتہ کس کر جلد کرتے ہیں۔ اس میں پیچ نیس سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس کے ذریعہ سے پیچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ تعذیب۔ دکھ۔ سزا (۴) کولھو۔ بیلنے کا آلہ یا اوزار (۵) روئی دبانے کی کل۔

شکنجۂ آبی (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کے روئی دبانے کے پیچ کا نام جو پانی کی داب کے ذریعہ سے نہایت کم حجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص براما نامی یورپین تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ براما ہی مشہور ہے۔

شکنجہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا۔

شکنجے (۱) اسم مذکر۔ (۱) شکنجہ کی جمع (۲) واحد کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے تبدیل یائے مجہول ہو جاتی ہے۔

شکنجے میں کھنچوانا (۱) فعل متعدی۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت دلوانا کولھو میں پلوانا۔ ؎

نام جس نے عشق کا رو کے کتابی کر لیا ٭ اسکو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوائیں گے (آتش)

شکنجے میں کھینچنا (۱) فعل متعدی۔ تاننا۔ سیدھا بنانا۔ سخت تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ شکنجے میں کرنا۔ جنتری میں نکالنا۔ اذیت پہنچانا۔ کولھو میں پیلنا۔ عذاب سخت دینا۔ نفس تنگ کرنا۔

شکوا (ع) اسم مذکر۔ صحیح املا (شکویٰ)۔ گلہ۔ شکایت۔

شکوہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شکوا)۔ ؎

معشوق بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے ٭ لب سے کرے جو شکوہ تو دل ہی دل کرے (داغ)

شکوہ گزاری (ف) اسم مؤنث۔ گلہ گزاری۔ شکایت دوستانہ۔ اُلاہنا دینا۔

ہم سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا ٭ اوقات یوں ہی شکوہ گزاری میں کٹ گئی (مصحفی)

بر سر شکوہ ہی لائی ہمیں اُنکی نگاہ ٭ نہ اسی پردے میں ہم شکوہ گزاری کرتے (ماتم)

شکوہ (ف) اسم مذکر۔ مہابت۔ رعب داب۔ شان۔ شوکت۔ حشمت۔ مرتبہ۔ بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف۔

شکیب یا شکیبائی (ف) اسم مذکر۔ صبر۔ سنتوکھ۔ آرام۔ تحمل۔ بردباری ؎

ضعف نے میا بٹھایا انکی بزم ناز میں ٭ میں سمجھے جاتا مجھے قابل شکیبائی ہوئی (داغ)

شکیل (۱) صفت۔ صورت دار۔ وضعدار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔

(جن لغات والوں نے اسے ان معنی میں عربی قرار دیا ہے وہ غلطی پر ہیں کیونکہ عربی میں اس کے معنی مکر و فریب کے آتے ہیں اور فارسی میں یہ لفظ کسی استاد کے کلام یا تصانیف ایران میں نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گھڑت ہے۔ اسلئے اس کو اردو ہی کہنا چاہئے۔

شگیلہ (ا) اسم مؤنث۔ خوبصورت عورت۔ جمیلہ ٭

شگاف (ف) اسم مذکر۔ چیرا۔ درز۔ دراڑ۔ چھری۔ قلم کے بیچ کا چرا ٭

شگاف دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی (۱) قلم کو چیرنا (۲) چیر لگانا۔ زخم کو نشتر

شگفتگی (ف) اسم مؤنث۔ پھول کا کھلنا۔ دریدگی۔ خوشی۔ تازگی۔ طراوت۔ سرسبزی۔ شادابی ٭

شگفتہ (ف) صفت۔ کھلا ہوا۔ خوش۔ مفرح ٭

شگفتہ بحر (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ عروض کی ایسی بحر جس کے اشعار میں دل لگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔ چلتی ہوئی بحر ٭

شگفتہ خاطر (ف۔ ع) اسم مذکر۔ خوش دل۔ خوش طبع۔ ہنس مکھ ٭

شگفتہ رو (ف) اسم مذکر۔ ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی ٭

شگن (ف۔ ہ) اسم مذکر۔ (۱) فال نیک۔ شگون۔ سگن (۲) مٹھنگ۔ نذرانہ۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت دونوں میں ایک ہی طرح پر آیا ہے یعنی کاف تازی دونوں جگہ موجود ہے مگر اب اکثر کاف فارسی سے زیادہ مستعمل ہو گیا ہے۔ اصل میں سنسکرت ہی سے یہ لفظ لیا گیا ہے کیونکہ سنسکرت میں [Devanagari] شگن بمعنی فال اور اچھی خبر دینے والا آیا ہے۔ اور شین مجہول ہے۔ فارسی میں مضموم۔ فارسی والے اسکو شگون کا مخفف کہتے ہیں۔ یہ جس میں شک معنی لائق ہونا اور اُن۔ [Devanagari] کلمہ زائد سے جو تحسین کلام کے واسطے آتا ہے مرکب ہے۔ مگر ہمارا قیاس یہ کہتا ہے کہ اگر اس کو شُبھ [Devanagari] معنی اچھا اور گُن [Devanagari] بمعنی نتیجہ سے مرکب خیال کریں تو کیا قباحت ہے کیونکہ شگون عمدہ نتیجہ رکھنے ہی سے عبارت ہے۔ ہندی سنسکرت دونوں صورتوں میں رہتا ہے۔ فرہنگ ترکی میں اس کو ترکی بھی قرار دیا ہے) ٭

شگن بچارنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو۔ ستاروں کا جوگ دیکھنا۔ سگن دیکھنا۔ فال نیک دیکھنا ٭

شگن کرنا (ا) فعل متعدی۔ کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا ٭

شگن لینا (ہ) فعل متعدی۔ فال لینا ٭

شگنیا (ہ) اسم مذکر۔ فالیا۔ نجومی۔ رمال۔ جوتشی ٭

شگوفہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) غنچہ۔ کلی۔ بغیر کھلا ہوا پھول۔ زہرہ (۲) گل۔ پھول۔ پُشپ (۳) کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور۔ تماشا۔ چٹکلہ۔ ؎

گل پھرے سامنے نہیں ہیں جامے میں اپنے
دوسرے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

(ایضاً)

زال کو وزیغ عشق حسن آیا زمانے نیں پہ ٭ شگوفہ لے چلے ہم آگے اس گلبن بہشت (اعلم)

نیا ہے کیا شگوفہ یہ کہ اکثر ٭ رہا ہے پھول پڑتا گلستاں میں (میر)

اُس چہرے کی خوبی سے عبث گل کو جتلایا ٭ یہ کون شگوفہ سا چمن زار میں لایا (ایضاً)

شگوفہ پھولنا (ا) فعل لازم۔ کسی عجیب و غریب بات کا ظاہر ہونا۔ انوکھی بات نکلنا ٭ ناگہانی امر پیش آنا ٭ فتنہ کھڑا ہونا ٭ نیند وا سوخت منلی ہوا ہر سنگ جوہر لکھنوی)

ان کے جھلانے سے اُٹھیگا کسی دن فتنہ ٭ دیکھنا مٹھی لگا ہوں مکو کھا نیکا مزا
ہنسنے لگے وہ ہنسانے سے نہیں ہے اچھا ٭ دیکھ لینا کہ کوئی تازہ شگوفہ پھولا ٭

رگ سی اور ہوا ایسے ہم اب بھول گئے
شاخ گل حسن دوروزہ پہ عبث پھول گئے

کیا باغ کو سے یار ہے سیر اس کی کیجئے ٭ آتش شگوفے پھولتے ہیں یاں نئے نئے (آتش)

خانہ ہو چکا تیار اے سرو رواں اپنا ٭ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہے قتل عام کا (اعلم)

صدا یہ سرزمین کوچۂ قاتل سے آتی ہے ٭ شگوفہ پھولتا ہے آب بیا روز قتل میں (اعلم)

شگوفہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ اشتعالہ چھوڑنا ٭ کوئی نئی یا عجیب بات بیان کرنا کہ کسی فتنہ انگیز اور جدت تیزیات کا بیان کرنا۔ پھچھوندر چھوڑنا ٭ ؎

سرو سے قمری بھرے ہے بگلیں گرٹیں باغ میں ٭ کیا شگوفہ تو گیا سرو خراماں چھوڑ کر (احسان)

سنتا نہیں بلبل بیدل کی جو گل آہ ٭ کیا تو نے شگوفہ یہ صبا کان میں چھوڑا (آتش)

دل خون ہو گئے اک دم میں ہزار دل کے شگوفہ کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا (ظفر)

شگوفہ دکھانا (ا) فعل متعدی۔ کھٹو۔ مصیبت دکھانا۔ آفت پیش لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ ناگہانی فتنہ میں مبتلا کرنا۔ امر عجیب و غریب پیش لانا۔ کوئی انوکھا معاملہ پیش کرنا ٭

نرگس چشم نے تیری مجھے بیمار کیا ٭ سنبل زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارہ رنگیں نے دل افگار کیا ٭ سرو قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو
دولت پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھکو

(بہار ایجاد)

شگوفہ کھلانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) پھول کھلانا۔ بہار دکھانا ٭ ؎

کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے ٭ معشوق ہیں پھرتے سر بازار برہنہ (امانت)

(۲) کسی عجیب و غریب امر کا پیش لانا (۳) فتنہ اُٹھانا ٭

شگوفہ کھلنا (ا) فعل لازم۔ کلی کا پھولنا۔ گل کھلنا۔ عجیب و غریب بات کا پیش آنا۔ فتنہ اُٹھنا ٭

شگوفہ لانا (ا) فعل متعدی۔ کوئی نئی بات کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ کوئی عجیب و غریب

امر پیش لانا - نئی رنگ لانا - سوانگ لانا - فتنہ برپا کرنا - آفت لانا ؎

شورشیں باقی ہیں ابھی نیست آئی ہے بہار • دیکھئے کیا کیا شگوفے اپنے لاتی ہے بہار (مصحفی)

کس لئے کس رنگ سے کیا کیا آئی ہے بسنت • اک شگوفہ سا نیا گلشن میں لائی ہے بسنت (ظفر)

صحن میں میرے اے گل شاب • کیوں شگوفہ تو کھلانے لایا (میر)

اے اشک ہی لگے ہر شاخ نرگسیں • ایک اور شگوفہ تو یہ آج نیا لایا (منیر)

ہولی تو اپنا رنگ دکھانے لگی • ہر لالہ لائی ہے ایک شگوفہ نیا پیشِ بسنت (ایضاً)

شگُون (مفرس) اسم مذکر۔ (۱) فال۔ تفاؤل۔ فالِ نیک و بد۔ شون •
(زمبارک و منحوس ساعت کا دیکھنا خواہ پرندوں کے اڑنے خواہ بولنے خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا پاسہ و نقوش وغیرہ کے ذریعہ سے ہو۔ اس لفظ کی تحقیق لفظ شگن میں بخوبی لکھی گئی ہے) (۲) منگنی یا نسبت کی رسم (۲-۱) نیگ • ندرانہ •

شگُون کرنا (۱) فعل متعدی۔ نیک ساعت میں کسی کام یا مہم کو شروع کرنا۔ تبرکاً کسی کام کی ابتدا کرنا۔ بات ٹھہرانا۔ نسبت کرنا •

شگُون لینا (۱) فعل لازم۔ فال لینا۔ شون لینا۔ کسی کام کے ہونے نہ ہونے کا وقت دیکھنا۔ مبارک گھڑی ڈھونڈنا ؎

وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے ان کے آنے کا • شگون جن کے کچھ آوار زاغ لے لیا (ظفر)

شگُون منانا (۱) فعل متعدی۔ کبھی بری ساعت کو دیکھنا۔ شگن بچانا۔ مبارک اور نامبارک ساعت کا خیال کرنا •

شگُون ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی کام کا ساعت سعید میں شروع کیا جانا۔ اچھی فال نکلنا (۲) نسبت یا منگنی کی رسم کا ادا ہونا •

شگُونیا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو شگنیا •

شَل (ع) صفت۔ ہاتھ پاؤں کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ یا پاؤں کا بیکار ہونا۔ رہ جانا۔ تھکان۔ تھکاوٹ۔ سن ہو جانا • تھکا ماندہ۔ بے ہشش •

شَل ہو جانا (۱) فعل لازم۔ تھک جانا۔ کام سے ہاتھ یا پاؤں کا جاتا رہنا۔ ہاتھ پاؤں کا رہ جانا۔ سست و بے حرکت ہو جانا۔ تھک کر چور ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا ؎

نکلے بل تیری زلف کا کیونکر • ہاتھ شانے کا اے پری شل ہے (امانت)

سخت جانی کا برا ہو دل ہے شرمندہ تسلیم • پھر گیا خنجر کا منہ شل ہو گئے بازوئے دوست (نسیم دہلوی)

شَلْجَم (معرب شلغم) اسم مذکر۔ ایک ترکاری کا نام جو مولی کی قسم میں سے ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم تر۔ پنجاب میں اس کو شلغم کشمیر میں گوگلو کہتے ہیں •

شَلْجَمی (ف) صفت۔ منسوب بہ شلجم •

شَلْجَمی آنکھیں (۱) اسم مؤنث۔ بڑی بڑی آنکھیں •

شَلَّک یا شَلَّق (ت) اسم مؤنث۔ (صحیح قولک) (۱) بندوقوں یا توپوں کی باڑ جو سلامی کے واسطے چھوڑی جائے (۲) توپ یا بندوق کی آواز جو کسی خوشی میں کی جائے ؎

مئے خانہ میں جو قلقلِ مینا کی ہے صدا • گویا عید گاہ ہے شلک ہے عید کی (اسیر)

(۳-۱) باڑ۔ باڑی۔ گزر۔ باد •

شَلَّک اُڑانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) باڑ چھوڑنا۔ بندوق یا توپ چلانا۔ سلامی اتارنا (۲) شگوفہ چھوڑنا۔ چھچھوندر چھوڑنا۔ اشغلہ چھوڑنا۔ گپ اڑانا (۳-۱) بانس یا بلی مارنا۔ گوز لگانا •

شِلِنگ (انگلش) shilling اسم مذکر۔ چاندی کا انگریزی سکہ جو پہلے آٹھ آنے کے برابر تھا اب دس آنے میں چلنے لگا ہے۔ اسکا رواج انگلستان میں ہے یہاں دس آنے خرچ کریں تو وہاں ایک شلنگ کی چیز ملے۔ پونڈ کا بیسواں حصہ •

شَلَنگ (ف) اسم مذکر۔ ورزش کی بیٹھک • ڈگ • دو قدم کے درمیان کا فاصلہ۔ جست۔ جزب۔ کسی جگہ سے اچھلنا اور پھر وہیں آجانا۔ زقند ؎

پاؤں کا کیا ہل ہے ہمارا یہ طفلِ اشک • مژگاں کا چھوڑ دے ہے بوقت شلنگ ہاتھ (منیر)

شَلَنگ بھرنا (۱) فعل متعدی۔ چھلانگ مارنا۔ زقند لگانا۔ جست بھرنا۔ چوکڑی بھرنا۔ کود پھاند کرنا۔ ڈگ بھرنا۔ اونچا اچھلنا ؎

وحشی تری نگہ کا بیابانِ کعبہ دیکھ • بھرنے لگے شلنگ غزالِ حرم کے ساتھ (انشا)

دیکھی جھپک کہ دل مضطر یہ تڑپے ہے • گردوں کو جا لگانے ہے بھر کر شلنگ ہاتھ (میر)

رفتہ جنوں میں کو • تو کیا ہے گردوں بقصد • جاؤں شلنگ بھر کے فلک کے واق پر (اسیر)

شَلَنگا (۱) اسم مذکر۔ دور دور کا ٹانکا۔ ٹوپا (یہ لفظ شلنگ بمعنی فاصلہ میان دو قدم سے ماخوذ ہے) •

شَلَنگے بھرنا (۱) فعل متعدی۔ دور دور ٹانکے بھرنا۔ ٹوپے لگانا۔ سرپے لگانا •

شَلَنگیں (۱) اسم مؤنث۔ (جمع شلنگ) چھلانگیں۔ چوکڑیاں •

شَلَنگیں بھرنا یا مارنا (۱) فعل متعدی۔ دور دور قدم رکھنا۔ ڈگیں بھرنا۔ چھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔ زقندیں لگانا۔ ٹھیکیاں لگانا۔ اچھلنا کودنا •

شَلْوار (ف) اسم مذکر۔ (مرکب از شل بمعنی ران و وار بمعنی نسبت) پجامے کے نیچے پہنے کا جانگیا۔ گھٹنا۔ ازار۔ پجامہ۔ تنبان •

شَلوک (س) اسم مذکر۔ چار پد کا سنسکرت چھند۔ شعر۔ فرد۔ دوہا۔ مصرعہ۔ کبت۔ پد۔ نظم۔ بیت۔ سرنبد •

شَلُوکَہ (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کرتہ۔ صدریدار کرتی۔ بامرزئی یا نیم آستین جو کمر تک

شل

اگر سینہ گرم کرنے کے واسطے پہنا دیتے ہیں سینہ بند ہ • وکپڑا جو بچوں کے کرتوں پر میلا نہ ہونے کی خاطر سے باندھ دیتے ہیں •

ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہوگیا • جو خلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہوگیا (ناسخ)

شُلّہ (د) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکایا جاتا اور جاہل لوگ اُسے شور کہتے ہیں بعض روایات اپنی کھچڑی کو بھی شولہ کہتے ہیں (فرہنگ رشیدی۔ سراج اللغات۔ برہان قاطع وغیرہ میں بہ تشدید صحیح لکھا ہے)

شِلیتہ یا شلیتا (ف) اسم مذکر۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا جس میں خیمہ تہ کرکے رکھا جاتا ہے جیسے شلیتے میں میخ نہ رکھنے لشکر میں میخ نہ رکھنے یعنی میخ شلیتے کو پھاڑتی ہے اور میخ جگہ کی گوں رہا نہیں ہوتا •

شُمار (ف) اسم مذکر۔ (۱) گنتی۔ تعداد۔ کمیت۔ حساب۔ لیکھا •

شمار اپنی خطاؤں کا بتاؤں • تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے (مرزغ)

(۲-۱) انداز۔ تخمینہ۔ جانچ •

شُمار سے باہر یا زیادہ (۱) تابع فعل ۔ اگنت۔ بے حد۔ بے حساب۔ بے تعداد

شُمار کرنا (۱) فعل متعدی۔ گنتا۔ حساب کرنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا •

شُمار کنندہ (ف) اسم مذکر۔ (حساب میں) کسر دو عددوں سے بیان کی جاتی ہے جس میں ایک عدد اوپر ہوتا ہے ایک نیچے اور بیچ میں ایک خط عرضی کھینچ دیتے ہیں نیچے کے عدد کو نسب نما یا مخرج یا مقام یعنی اکائی کے حصوں کی مساوات اور برابری دکھانے والا اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ یا کسر یا بسط کہتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کتنے قدر حصے گنے گئے اُن میں سے کس قدر کسر بنانے کے واسطے لئے ہیں •

شمّاس (ع) اسم مذکر۔ (۱) آفتاب پرست۔ سورج کی پرستش کرنے والا • گبر۔ ترسا (۲) وہ شخص جس نے آتش پرستی کا طریقہ ایجاد کیا تھا • قوم ترسا کا سردار یا پجاری جو بیچ میں سے سر منڈا کر معبد میں بیٹھا رہتا ہے •

شِمال (ع) اسم مؤنث۔ دست چپ۔ بایاں ہاتھ۔ جانب قطب شمالی اُتر۔ چونکہ یہ سمت کعبہ کے بائیں ہاتھ کو ہے اور اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص فرض کرکے اس کا منہ مشرق کو پیٹھ مغرب کو مانی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) •

شِمال رُو یا شِمال رُویہ (ع + ف) صفت۔ وہ مکان جس کا رخ اُتر جانب ہو

شِمالی (ع) صفت۔ شمال سے منسوب۔ اُترکا •

شِمالی ہوا (۱) اسم مؤنث۔ اُترا۔ بادِ شمال •

شم

شمائل (ع) اسم مذکر۔ (۱) جمع (خمیلہ و شمال بمعنی خصلت) عادتیں۔ خصلتیں۔ سیرتیں (۲) مرادف شکل •

شِمر (ع) اسم مذکر۔ یزید کے ایک سپہ سالار یا فوجدار کا نام جس ملعون نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں شہید کیا تھا پس اسی وجہ سے یہ لفظ مردود ملعون۔ نابکار۔ بدذات۔ مشہور۔ ظالم کے معنی میں مستعمل ہوگیا ہے •

شَمس (ع) اسم مذکر۔ سورج۔ آفتاب •

شمسہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ سنہری چاند جو کلس یعنی قبے میں لگاتے ہیں (۲) وہ گول گول چھپے کا بوٹی یا اندروں حلقے جو تسبیح میں ہر ثلث پر خوبصورتی و شمار کے واسطے پھندنے کی مانند بنا کر ڈال دیتے ہیں۔ ملاقہ تسبیح •

زاہدیں پڑھوں اسم جو نام اپنے صنم کا • خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے (ناسخ)

نہ کیوں لخت دل اپنا تا رِ اشکِ خوں میں ہوں
کہ یہ شمسے ہیں غم کے ہیں تسبیح مرجاں میں
(آتش)

شمسی (ع) صفت۔ منسوب بہ شمس جیسے شمسی برس یا مہینا وغیرہ جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے • آفتابی۔ سنکرانتی •

شمشاد (ف) اسم مذکر۔ ایک خوش قد درخت کا نام جو سرو کی قسم سے ہے اور اکثر معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں •

شَمشیر (ف) اسم مؤنث۔ (مرکب از شم و شیر) (دم بمعنی ناخن) ایک ہتھیار کا نام جو دُم شیر یا ناخن شیر کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے۔ تلوار۔ کھانڈا۔ سیف۔ کرگ۔ تیغ •

برق کب تیغ ابرو کی نیم تیغ رہ گوکو • کہاں شمشیر چاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی (ناسخ)

(اگرچہ یہ لفظ بیائے مجہول ہے اور اکثر جگہ اساتذہ فارسی کے کلام میں بھی اس کا قافیہ بیائے مجہول پایا گیا ہے مگر ۔ ۔ ۔ لہجے کے موافق یائے معروف پڑھیں مگر اردو والوں نے بہ یائے معروف تحریر کے زبان پر جاری کیا ہے لیکن صاحب برہان بھی اسی وزن پر کہتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں طرح جائز ہے)

شمع (ع) اسم مؤنث۔ (۱) موم۔ مُنہ بتی۔ مومبتی (۲) موم کی بتی • چربی کی بتی •

داغ اپنے دل صدچاک میں یوں جلتا ہے • جیسے شمع مزارِ شہدا جلتی ہے (امیر)

(یہ لفظ عربی ہے۔ جو فارسی و اردو میں موم کے معنی میں آتا ہے مگر اختلاط عرب و عجم وغیرہ سے بہ سکون ثانی مستعمل ہوگیا •

شمع دان یا شمعدان (ع + ف) اسم مذکر۔ بتی دان۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں •

شمع رُو (ع + ف) صفت۔ (شاعر) نورانی چہرے والا۔ خورشید۔ خورشید طلعت

شمع

معشوق ۔ ہ سے

یہاں تک شمع رویوں کو مری تربت سے نفرت ہے
کہ گل ہوئے چراغ و شمع گر آوے مرے گھر میں (میر)

شمع بڑھانا (۱) فعل متعدی۔ شمع گل کرنا۔ بتی بجھانا ۔ ہ سے

دم بدم اُس بت طناز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لیجائے (جان)

شمع سحری (ع۔ ف) اسم مونث۔ چراغ صبح ۔ قریب الزوال۔ عنقریب فنا ہونے والا (۲) عنقریب فنا ہونے والی شے ۔ ہ سے

بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے ۔ مثل شمع سحری ہم کو سفر ہے درپیش (مصحفی)

شمع کا رو پشت برابر ہے (۱) کہاوت۔ صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہیں۔

شمع مردہ یا چراغ مردہ (ف) اسم مونث اول و مذکر دوم۔ چراغ افسردہ بجھا ہوا چراغ۔ بجھی ہوئی شمع ۔ ہ سے

شمع مردہ کے سے ہے دم میں تپش ۔ ورزش عشق سے زندہ ہوں جیسے تیل (ذوق)
دل افسردہ پہ سیپا نہیں ہنر ۔ کام اس چراغ مردہ کو کیا ہے لگن کے ساتھ (ایضاً)

شملہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کندھے پر ڈالنے یا سر سے باندھنے کی شال گر اردو میں بمعنی آخر مستعمل ہے۔ عمامہ۔ پگڑی۔ ایک خاص قسم کی دستار جیسے شملہ مقدار علم ۔ ہ سے

زیب نیست کی نخ ظلم و البتہ گیسو کو ہیں ۔ پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا (برق)

(۲) طرہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی۔ دُنبالہ عمامہ ۔

شمول (ع) اسم مذکر۔ گھیرنا۔ شامل ساتھ۔ سمیت ۔ تمام۔ سب۔ جملہ۔ مجموعہ ۔

شمہ (ع) اسم مذکر (۱) ذرا سی خوشبو۔ تھوڑی سی مہک (۲) صفت۔ اندک۔ کم۔ جبہ۔ ذرہ۔ تنک۔ تھوڑا۔ مقدار قلیل ۔

شمیانہ (۱) اسم مذکر۔ مخفف شامیانہ ۔

شمیم (ع) اسم مونث۔ خوشبو۔ سگندھ۔ نکہت۔ باس۔ مہک۔ لپٹ۔ ہواے معطرہ

شمیم کا کل شکیں سے میں جو اونگھ گیا ۔ تو آپ بولے کہ اس کو سانپ سونگھ گیا (میر)
شمیم گیسوے شکیں یار آہی گئی ۔ تن عروسی کو بو ایک بار آہی گئی (رند)

شناخت (ف) اسم مونث۔ تمیز۔ پہچان ۔ واقفیت۔ شناسائی ۔

شناخت کرنا (۱) فعل متعدی۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ۔

شناس (ف) (ترکیبات میں) جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس وغیرہ یعنی آدمی کو پہچاننے۔ قدر جاننے اور حق کی تمیز کرنے والا ۔

شناسا (ف) اسم مذکر۔ پہچاننے والا۔ شناسندہ۔ پرکھنے والا۔ تاڑو۔ تاڑ یا پہچاننے

شوا

شیطاں جو نہ تھا جوہر معنی کا شناسا وہ آدم اسے اک خاک کا پتلا نظر آیا (ناظم)

(مصرعہ) شناسا گر نہ ہو تیرا کوئی پیدا تو پھر کو ہو

شناسائی (ف) اسم مونث۔ جان پہچان۔ روشناسی۔ واقفیت۔ تعارف۔ صاحب سلامت ۔

دوست دشمن کو بنایا ہے غرض سانہ بنتے سب کو پہچانتا اگر مجھ سے شناسائی ہوئی (ذوق)
جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے ۔ پھر نہ ہونے کے برابر روشناسائی ہوئی (ایضاً)
نہیں معلوم کہ ہیں کون با حضرت عشق ۔ یوں تو اچھی بھی زمانے سے شناسائی ہے (ایضاً)

شنبہ (ف) اسم مذکر۔ ہفتہ۔ سنیچر۔ یوم السبت (یہ لفظ بکسرہ بائے موحدہ والے ملفوظ صحیح اور سہل ہے اساتذہ فارس کے کلام میں پایا جاتا ہے) ۔

شنجرف (ف) شنگرف کا مبدل جس کا معرب سنجرف ہے۔ ایک سرخ رنگ کی چیز کا نام جسکو گندک اور پارے کی آمیزش سے تیار کرتے اور حل کر کے نقاشی مصوری وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں۔ عربی زنجفر۔ ہندی اینگر۔ دوسرے درجہ میں حار اور بقول بعض اسی درجہ میں یابس۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے ۔

شنگرف (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شنجرف) ۔

شنگرفی (ف) صفت۔ شنگرف کے رنگ کا۔ سرخ ۔

شنیع (ع) صفت۔ زشت۔ بد۔ خراب۔ برا۔ نامعقول۔ معیوب۔ زبوں جیسے فعل شنیع ۔

شنیعہ (ع) اسم مذکر۔ خراب بات۔ فتیح یا معیوب بات۔ کار زبوں جیسے افعال شنیعہ ۔

شو (س [illegible]) اسم مذکر۔ لغوی معنی فلسفہ موجودات۔ مخلوقات کو فنا کرنے والا ہندوؤں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا اور اُس کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے مہادیو۔ مہیش جیسے کیلاش پتی۔ مہاراج بہاری شنکر شو بم بم بولے " (ہندوؤں کے مذہب میں تین دیوتاؤں کو مسلم رکھا ہے اول برہما یعنی خالق مخلوق دوم شو یعنی فنا کنندہ مخلوقات سوم وشن یعنی رب المخلوق۔ ان میں سے وشن اور شو کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے اور برہما کی بہت کم) ۔

شو راتری (س [illegible]) اسم مونث۔ ہندوؤں کے ایک مشہور اور بڑے تیوہار کا نام جو شو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا اور اس میں کہ عوام و خاص کمال عقیدت رکھتے اور نہایت خوشی کرتے ہیں ۔

شوال (ع) اسم مذکر۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا۔ عید کا چاند ۔ ہ سے

ساون میں دیا تو یہ شوال دکھائی • برسات میں عید آئی قوس کش کی پی پی (ذوق)

(اس کا مادہ شول ہے جس کے معنی دُمنی کا دُم اُٹھانا اور کسی چیز کا اُٹھایا جانا ہے چونکہ اس مہینے میں اونٹنیاں وضع حمل کے قریب ہونے کی وجہ سے دُم اُٹھایا کرتی تھیں اور اہل عرب اس ماہ میں لڑائی موقوف رکھتے اور سیر و شکار کے واسطے گھروں سے باہر نکل جایا کرتے تھے جس سے اونٹنیوں کے حمل کی حفاظت اور نیز انکی ترقی اصل مقصود ہوتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شُوالا (ہ) اسم مذکر۔ مرکب از شِو + آلَہ) مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر • سے

تیم کو سے خرابات ہوں سنو اسے بحر • مسجدوں کا ہوں خادم نہیں شوالوں کا (بحر)

شوب (ف) اسم مذکر۔ شوبیدن کا حاصل مصدر۔ دھوپ۔ دُھلائی۔ دھلنے کا عمل جیسے دُھوبی شوب میں پھٹ گیا •

شوب پڑنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کپڑے کا ایک بار دھل جانا دھوب پڑنا۔ دھونے میں آنا • سے

شبنم سے شبِ ہجر کی ظلمت نہیں جاتی • سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی (داغ)

(۲) بازاری • قید ہونا۔ قید بھگتنا جیسے "اِن پر تو کئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیلخانہ سے ڈرتے ہیں" •

شوخ (ف) صفت۔ (۱) طرار۔ بیباک۔ دلیر۔ ملتانہ جلد باز۔ تیز۔ چالاک۔ چُرچُریا۔ چنچل۔ اچپل۔ چپلا۔ چلبلا۔ نچلا نہ رہنے والا۔ بےچین طبیعت کا (۲) شریر۔ نٹ کھٹ۔ ڈھیٹ۔ بد۔ کھوٹا • سے

شہر کے شوخ سادہ رو لڑکے • ظلم کرتے میں کیا جوانوں پر (میر)

(۳) گستاخ۔ بےادب • ڈھیٹ۔ نگر (۴-۱) • کھلاڑی۔ کھلنڈرا • دل لگی باز • زندہ دل ظریف (۵-۱) اسم مذکر۔ معشوق۔ دلبر۔ دلربا • سے

اے داغ اسی شوخ کے مضمون بکثر ہیں • جتنے سب اشعار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

اے دوزخ سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی • گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا (ایضاً)

ناز کرتی ہوئی ہم پر جو صبا آتی ہے • کوچۂ زلف سے اُس شوخ کے کیا آتی ہے (ظاہر)

بیٹھ سو بیخود رفتار ہے تیرا اے شوخ • اس روش سے نہ قدم تو نے اُٹھایا تھا (میر)

ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں • لگ گیا ڈھب تو اسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں (ایضاً)

(۶-۱) رنگ کی تیزی۔ گہرا۔ چہچہاتا رنگ۔ تیز • سے

تھا غضب کہ شوخ اس بُتِ گل پیرہن کا رنگ • دہری قبا میں بھی نہیں چھپتا بدن کا رنگ (ناظل)

رنگ گل سے نہ رہے آبلوں کا خیمہ • نقش پا سے بچھا جاتا ہے گلخن زیر پا (آتش)

۹-۱) بدمعاش۔ قطامہ۔ فاحشہ۔ چھنال۔ کھلاڑن۔ ہرجائی (۸-۱) فتنہ انگیز۔ فتنہ۔ فتاں۔ معشوق کی آنکھ کی تعریف میں یا مثلاً بیباک دیدہ کی نسبت بولتے ہیں۔ چنچل۔ نہ رہنے والی آنکھ • سے

ایک نگہ کی تمہید بھی اسکی چشم شوخ سے ہم کو نہیں • ایدھر اودھر دیکھ بھاگا پر جب آنکھ پڑا دیکھا (میر)

شوخ چشم یا شوخ دیدہ (ف) صفت۔ بےحیا۔ بےشرم۔ بےغیرت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں ذرا سیل نہ ہو • بےادب گستاخ • ڈھیٹ۔ شوخ نزاج • سے

کدھر جاتا ہے تو اے شوخ دیدہ • بسان اشک مردم سے رمیدہ (سوز)

شوخ چشمی (ف) اسم مؤنث۔ بےحیائی۔ بےغیرتی۔ بےطرحی • بےباکی۔ بیباکی۔ گستاخی شرارت • سے

شوخ چشمی تری پردے میں ہے جب تک تب تک
ہم نظر باز بھی آنکھوں کی حیا کرتے ہیں

شوخ چشمی کرنا (۱) فعل متعدی۔ بےباکی کرنا۔ شرارت کرنا • سے

انہیں نے پردے میں کی شوخ چشمی • بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی (میر)

شوخی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بذلہ، دلگانہ کشی۔ گستاخی۔ شرارت • سے

شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر • پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر (میر)

(۲) چنچل پن۔ اچپلاہٹ۔ چلبلاپن • سے

شوخی و شرم اور اِٹھلاتی اور ٹھٹھرپاں ہیں • ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (داغ)

شوخیاں اِس برق وش کی کام میں دیکھے کوئی • صاعقہ کا گھر ہے اس پر گرا اُس پر گرا (ایضاً)

(۳) بےباکی۔ دلیری • بےادبی گستاخی • بےحیائی بےشرمی۔ (۴) طراری۔ اضطراب۔ بےقراری • سے

شوخی سے ٹھہرتی نہیں قاتل کی نظر آج • یہ برق نظر دیکھئے گرتی ہے کدھر آج (داغ)

شوخی سے (۱) تابع فعل۔ شرارت سے۔ بےباکی اور دلیری سے • ضد سے ہٹ سے

شوخی کرنا (۱) فعل متعدی۔ دنگا کرنا • شور کرنا غل کرنا • شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا • سے

شوخیاں کر کے نہیں چل نکلے ہو تم مدعے سا • باندھ لینگے مہندی لگا کر ہتھیار سا تم ہاتھ (شوق)

شُودر (س) [illegible] اسم مذکر۔ منو کے دھرم شاستر کے موافق ہندو کی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات جسے بیان کرتے ہیں کہ برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے۔ نیچی ذات۔ کمینی ذات۔ خدمتی لوگ۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔

(اس لفظ کا مادہ [illegible] یعنی دھونا دھلانا ہے جب اس میں [illegible] کو بنسبت لگا یا اور پیش کی حرکت کو بڑھا کر حسب قاعدہ سنسکرت [illegible] کو [illegible] سے بدل دیا تو شوک [illegible] ہو گیا پر کثرت استعمال سے کاف گر کر شودر رہ گیا۔ اس کے لغوی معنی ہلانے دھلانے والا خدمتگار ہو کر معاملۂ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا)

شور (ف) اسم مذکر۔ (۱) غل۔ علی الخصوص آشوب • فتنہ • ہریلو • غوغا۔ بانگ۔ زور کی آواز • چیخ چاخ • خروش۔ دُھائی • ندا • ہنگامہ • بلوہ۔ فتور۔ (۲) شہرہ۔ شہرت • دھاک۔ کھنو۔

شور

دُھوم ٭ ؎

کیا اسکا عجب گر لب سوفار رہیں نالاں ٭ ہے شور کماندار کی بیداد گری کا ۔ (آباد)

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا ٭ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا ۔ (لا اعلم)

(۲۔ لہر) خفگی، غصہ۔ جیسے "اس کی چیز نہ لو، وہ بھی پر شور کرینگی" (۳) عشق۔ جنون۔ ولولہ ٭

شور پڑنا (ہ) فعل لازم: خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ لتاڑ ہونا۔ فضیحتی ہونا ؎

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے ٭ تو دوگانہ تیرے آنے سے مجھے شور پڑا ۔ (رنگین)

شور پشت (ف) صفت ۔ دیکھو (شورہ پشت) ٭

شور کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) غل کرنا۔ غوغا کرنا۔ چیخنا۔ چیخ ۔ دھاڑیں۔ (۲) خفگی ظاہر کرنا۔ آنکھیں دکھانا۔ دھمکانا۔ گھرکنا۔ جیسے "بس بڑا کام کرنے دو نہیں تو اماں جان شور کرینگی" ٭

شور مچانا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (شور کرنا نمبر ۱) ؎

جسمیں دیوانے تیرے شور مچائیں جاکر ٭ کیوں نہ صحرا سے قیامت وہ بیاباں نکلے (غافل)

شور و شر (ف) اسم مذکر۔ فتنہ و فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ لڑائی دنگا۔ ہنگامہ۔ بلوہ ٭

شور ہونا ۔ (ہ) فعل لازم۔ غل ہونا۔ خفگی ہونا۔ دھوم ہونا ٭

شور (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کھارا نمک ریہ۔ نونی سیلی (۲) صفت نمکینی۔ ملاحت کھاری (۳) صفت۔ کلر۔ وہ زمین جو کھار یا شورہ کے سبب قابل کاشت نہ ہو۔ (۴) صفت۔ نحس۔ شوم۔ نامبارک۔ جیسے "شور بخت" ٭

شور بخت (ف) صفت ۔ مدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ کم نصیب ٭

شور زمین (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (شور نمبر ۳ بمعنی کلر) ٭

شور لگنا (ہ) فعل لازم ۔ نونی لگنا۔ کھار کا پیدا ہو جانا یا اثر کرنا ٭

شورش (ف) اسم مؤنث ۔ شور و غوغا۔ بلوہ۔ غدر۔ فساد و فتنہ ٭ ابتری۔ پریشانی۔ آشفتگی۔ درہمی برہمی۔ افراتفری۔ ہنگامہ۔ فتور۔ کھلبلی ٭

شورش برپا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ فساد کھڑا کرنا۔ دنگا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمرّدی کرنا ٭

شورابا (ف) اسم مذکر۔ آب شور۔ کھاری پانی۔ کھار ملا ہوا پانی ؎

شورابۂ سرشت سے دھوتا ہوں زخم دل ٭ تیزاب میرے حق میں یہ مرہم سے کم نہیں (ذوق)

(اس لفظ میں ہائے مختفی اسمیت کے واسطے مثل سبزہ، سفینہ وغیرہ آئی ہے) ۔

شوربا (ف) اسم مذکر ۔ (۱) شوا ۔ جوس۔ شوربہ۔ یخنی۔ آب گوشت پختہ۔ کسالا (۲) (ہ) کیچ کا پانی یا جاریں پڑا ہوا ۔ کہ اکثر رقیق چیزوں کے واسطے بولتے ہیں ٭

شور بور (ف) صفت ۔ لت پت۔ شرابور۔ بھیگا ہوا۔ تر اور آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ تر بتر ؎

شوشہ

آج تیری گلی سے ظالم میر ٭ لہو میں شور بور آیا ہے (میر)

شوربا یا شوروا (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (شوربا) ٭

شورہ (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھار جو اکثر بارود یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا اور کیاریاں کھود کر جمایا جاتا ہے۔ مزاجاً درجہ سوم کے آخر میں گرم و خشک۔ آتشبازی میں بھی کام آتا ہے ؎

شورۂ اشک میں میرے مجھے افسوس ہے کیوں ٭ تو نے پانی نہ کیا جو شمائل ٹھنڈا ۔ (عارف)

شورہ پشت (ف) صفت ۔ سرکش۔ نافرمان۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ ٹنٹی۔ چکلیہ جنگجو (لغوی معنی اس سرکش چوپائے کے ہیں جو اپنی پیٹھ پر سے بوجھ ڈگرا کر بھنا کر خواہ بھنا کر پھینک دے) ٭

شورہ پشتی (ف) اسم مؤنث ۔ جنگجوئی۔ خانہ جنگی۔ لڑائی جھگڑا۔ جوتی پیزار ٭

شورہ پشتی (ف) اسم مؤنث ۔ شوخی۔ کج آوائی۔ زورآوری۔ سرزوری۔ دھینگا دھینگی۔ لڑائی۔ دنگا ٭ دھینگا مشتی۔ ہاتھا پائی ٭

شوری (ہ) اسم ۔ پنجاب کے ایک گوتے کا نام جو جٹوں کا ہوتا ہے ٭

شوریت (ف) اسم مؤنث۔ کھار۔ کھاری پن۔ نمکینی ٭

(یہ لفظ عربی کے طریق پر جو تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے خلاف قاعدہ اور ناجائز ہے) ۔

شوریدہ (ف) صفت ۔ آوارہ و سرگردان۔ حیران و پریشان۔ دیوانہ۔ آشفتہ ٭

شوریدہ حال (ف۔ ع) صفت ۔ پریشان حال۔ آشفتہ و حیران۔ دیوانہ و سرگشتہ ٭

شوریدہ سر (ف) صفت ۔ دیوانہ۔ سودائی۔ آشفتہ سر ٭

شوربے کا (ہ) صفت ۔ شوربے کا بنا ہوا۔ خواہ شوربے میں ٹھنڈا کیا ہوا۔ جیسے شوربے کا پانی۔ شوربے کا تیزاب وغیرہ ٭

شوربے کی تیلی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) شوربے کی بنی ہوئی سوتی۔ شوربے کا کھلونا (۲) نہایت گوری اور بھبو کا عورت۔ صبیحہ ٭

شوربے کی قلفی (ہ) اسم مؤنث (صحیح قفلی) اول معلوم دوم صبیحہ۔ نہایت گوری عورت ٭

شوشہ (ف) اسم مذکر (۱) ریزہ۔ ٹکڑا۔ قراضہ (۲) البا۔ طویل۔ چاندی یا سونے وغیرہ کی سلاخ۔ (۳) تودہ۔ خاک کا ڈھیر۔ (۴) انبار۔ ڈھیر۔ (۵) وہ کلس جو شہیدوں کی قبر پر نصب کرتے ہیں (۶) دندانہ۔ بڑا الٹی وال یا آنکڑے کی مانند چھوٹی سی علامت جو لکھے ہوئے کے نیچے لگا دیتے ہیں۔ حرف کا سرا۔ جیسے شین کا شوشہ۔ ہے کا شوشہ وغیرہ۔ (۷) فساد انگیز بات۔ جھگڑے کی بات۔ انوکھی بات۔ چٹکلا۔ شگوفہ ٭

شوشہ اٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ فساد اٹھانا

کوئی نئی بات شروع کرنا۔

شوشہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا۔ فساد انگیز بات کہنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔

شَوق (ع) اسم مذکر۔ (۱) خواہش۔ آرزو۔ نفس کی آرزمندی۔ ہوس نفسانی۔ ابھار۔ تمنا۔ اشتیاق ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر۔ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی۔ (ذوق)

(۲) رغبت۔ میلان طبع۔ میل۔ (۳) شغل۔ مشغولی۔ کام ؎

اے رند شوق جامہ دری پھر چمک گیا۔ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریبان تک گیا۔ (رند)

(۴) عشق۔ محبت (۵) جوش۔ سرگرمی (۶) ارادت۔ ذوق۔ چاٹ۔ مزہ۔ چسکا۔ اُمنگ ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں۔ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا (داغ)

(۷) کلمۂ اجازت جیسے بسم اللہ۔ مثلاً کھانا کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں کہ شوق کیجئے۔ (۸) دُھن۔ ترنگ۔ لہر۔ موج جیسے کوئی دن یہی شوق لگ گیا کہ روز دریا پر جانے لگے۔

شوق داد الٰہی ہے (ا) کہاوت۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر تائید غیبی ممکن نہیں۔

شوق ذوق (ا) اسم مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی۔ گرمجوشی۔ عیش و عشرت۔ شغل اشغال۔

شوق سے (۱) تابع فعل۔ (۱) بشوق۔ بسر و چشم۔ خوشی سے۔ بخوشی۔ جیسے تم شوق سے کھاؤ۔ شوق سے پیو۔ (۲) بے خوف۔ بے دھڑک۔ بے تامل۔ بلا خوف۔ مزے سے بے کھٹکے۔ ہٹ یا ضد کے موقع پر یہ معنے آتے ہیں ؎

میں تو کچھ کہتی نہیں شوق سے سہاری تیغ۔ نام لیکر مری آپا کا دوا جاری تیغ۔ (رنگین)

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چھوڑ سکو گھونٹ۔ نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کرزاری تیغ

ہم خوش ہوئے سوراخوں کے پڑنے سے جگر میں
وہ بے نئے کی طرح شوق سے فریاد کریں گے } تپش

(۳) دل سے۔ کمال رغبت اور چاؤ سے۔ اُمنگ سے جیسے یہ نوکر ہر ایک کام شوق سے کرتا ہے۔ ہمنے یہ کام شوق سے سیکھا تھا (۴) بے پروائی سے ؎

اے پیر مغاں اینڈیگا اب شوق سے وہ رند۔ مستانہ چڑھا کر قدح بنگ و شراب (انشا)

(۵) اپنی مرضی سے۔ اپنے ارادے سے۔

شوق میں ذوق و ستوری میں لڑکا (ا) کہاوت۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوئے۔ کوشش ایک بات کے لئے کی دو سرا منت میں حاصل ہوا۔

شوقین (ا) صفت۔ (۱) شائق۔ صاحب شوق۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ طالب۔

مشتاق۔ (۲) چھبیلا۔ رنگیلا۔ لہری۔ موجی۔ سیلانی۔ رسیا (۳) البیلا۔ علت شائع و الا۔ بولسیا (۴) لتیا۔ دھتیا۔ عادی۔ خوگر (۵) عیاش۔ تماش بین۔ (اگرچہ یہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجودہ اردو والوں کا اختراع ہے)۔

شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا (ا) کہاوت۔ جو شخص اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنتا ہے اسکی نسبت طنزاً یہ کہاوت کہتے ہیں۔

شَوقیہ (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ شوق۔ شوق سے بھرا ہوا۔ اشتیاق سے مملو جیسے شوقیہ سلام۔ شوقیہ خط یا رقعہ وغیرہ۔

(۲) تابع فعل۔ شوق سے۔ رغبت سے۔ بطور تفنن دل بہلانے کو جیسے انہوں نے تو یہ کام شوقیہ سیکھا ہے۔ کچھ کمانے کی غرض سے نہیں سیکھا۔

شَوکت (ع) اسم مؤنث (۱) قوت۔ زور۔ بل۔ شدت۔ ہیبت۔ رعب (۲) دبدبہ۔ صولت۔ رعب داب۔ (۳) درجہ۔ منزلت۔ قدر۔ مرتبہ۔ تمکنت (۴) ٹھاٹ۔ تجمل۔ جاہ و جلال۔ شان و شکوہ۔ حشمت۔ کروفر۔

شوکتِ اِسلام (ع) اسم مؤنث۔ اسلام کا دبدبہ اور اُسکی قوت جو ابتدائے زمانہ میں تھی۔

شُولہ (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (شُلّہ)۔

شُوم (ع) صفت۔ نقیض یُمن۔ بدفالی۔ مگر فارسی والے منحوس۔ بدبخت۔ کنجوس۔ بخیل کے معنی میں استعمال کرتے ہیں (اصل میں یہ مصدر کو مفعول کے معنی میں لیا ہے)۔

شوم قدم (ع) صفت۔ سبز قدم۔ نامبارک قدم۔ بھنڈ پیرا۔ وہ شخص جسکا قدم نحس ہو۔

شُومی (ع) اسم مؤنث۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔ بخل۔ تنگدستی۔ تنگ چشمی۔

شومیٔ طالع یا بخت (ع) اسم مؤنث۔ نحوست۔ بدنصیبی۔ بدطالعی۔ اگرچہ شوم خود مصدر ہے مگر فارسی والے بعض عربی مصادر کے آخر میں یائے مصدری لگا کر اسم فاعل و اسم مفعول کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔

شوہر (ف) اسم مذکر۔ خاوند۔ خصم۔ مالک۔ پتی۔ سوامی۔ پیا۔ بالم۔ بھرتار۔ کنتہ۔ پُرکھ۔

شوہرہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (سہرا)۔

شَہ (ف) اسم مذکر۔ مخفف شاہ۔ (۱) بادشاہ۔ ملک۔ سلطان۔ راجہ۔ شہریار۔ فرماں روا۔ خسرو۔ راؤ۔ بھوپتی۔ پرتھی پت (۲) بزرگ۔ کلاں۔ فائق۔ ممتاز۔ وہ چیز جو بزرگی اور خوبی میں بسبب صورت و سیرت امثال پر فوق رکھے جیسے شہ سوار۔ شہ باز۔ شہ زور۔ شہپر۔ شہتیر وغیرہ (۳) کشت۔ مُہرۂ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا کہ جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے یا اُٹھ جانے کی تدبیر کرے۔

شہ

(۴) دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا (۵) روک۔ مخالفت۔ مزاحمت (ھ۔ ۱) ڈھیلی۔ ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے یا پتنگ کو ڈور پلانا۔ (ھ۔ ۱) مدعایت پُر چپک۔ اشتعالک اغوا۔ تحریک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ ورغلانا۔ برانگیختگی جیسے یار اُسے شہ دیتے ہیں۔

شہباز (ف) اسم مذکر۔ بڑا باز۔ شاہین کلاں۔ ایک شکاری پرند کا نام جو قد و قامت میں باز سے بہت بڑا مگر شکار پکڑنے میں کم ہوتا ہے۔

شہ بالا (ف) اسم مذکر۔ وہ قریب کا رشتہ دار لڑکا یا دولھا کا چھوٹا بھائی جسے برات کے وقت مثل نوشہ کے آراستہ کر کے دولھا کے پیچھے بٹھا دیتے ہیں۔ ترکی میں ساق دوش فارس میں ہمدوش بھی کہتے ہیں۔

شہ پانا۔ (ا) فعل متعدی۔ اشارہ پانا۔ پُر چپک پانا۔ اشتعالک پانا۔ بہکانے یا ورغلانے میں آنا۔

شہ پر یا شہپر (ف) اسم مذکر۔ مخفف۔ شاہ پر۔ دیکھو (شاہ پر)

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)
ہاتھ میں رہتی ہے صیاد کے مقراض سدا ۔ اسکی کیا خاک خوشی گر سرے شہپر نکلے (عارف)
دام میں صیاد نے یہ مرغِ دل کر کے اسیر ۔ کیا کرے جنبش اُسے بے بال و شہپر کر دیا (تجل)

شہ توت (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا توت۔ جلیبا۔ وہ ایک نہایت لمبے لمبے شیریں پھل کا نام جسمیں بھورے رنگ کا میٹھا اور اُودے رنگ کا کھٹمیٹھا ہوتا ہے اسکے پتے ریشم کے کیڑوں کی خوراک ہے۔ عربی میں فرصاد توت۔ فارسی میں خرتوت بھی کہتے ہیں۔ شیریں مزاجاً گرم و تر یعنی اوّل درجہ میں۔ ما رد دوم میں مرطب۔ ترش۔ دوم میں مرطب اول میں یابس اور بقول بعض مائل بہ برودت و رطوبت ہے۔ (۲)۔ ع۔ بطور تشبیہ مرد کا عضو تناسل۔

محل میں سوار ندیاں گھمنے کو ۔ ہوا ہے کٹا اپنا شہتوت خوجا ۔ (رنگین)

شہ تیر (ف) اسم مذکر۔ لٹھا۔ بڑی کڑی۔

شہ چال (ا) اسم مؤنث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مُہروں کے ختم ہو جانے کے بعد چلی جاتی ہے۔

شہ دینا (ا) فعل متعدی۔ (۱) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا (۲) کنکوے کو ڈور پلانا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ ترغیب دینا۔ تحریک کرنا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (۳) ورغلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ حمایت کرنا (۴) تعریف بیجا کرنا۔ توصیف غیر واقع عمل میں لانا۔ فارسی ریسمان دادن کا ترجمہ ہے (۵) لڑائی کرانا۔ آگ لگانا۔

یہ زنگھے اور یہی شاطر نے شہ دی تھی اُنہیں ۔ رزم میں اپنے سلاطیں آپکو شہ کر گئے (دو)

شہا

شہ رخ (ف) اسم مؤنث۔ وہ شطرنج کی چال جس سے بادشاہ کو رخ دی جائے۔

شہ رگ یا شہرگ (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہ رگ)

شہرگ سے پاس یار پھر اُسکا مقام دور ۔ پہلے ادھر پھر نہیں ملتا سراغ ہے (داغ)
کمال خدا کے واسطے اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا ۔ شہرگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی (مصحفی)

شہزادہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہزادہ)

شہزادی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہزادی)

شہ زور (ف) صفت۔ نہایت طاقتور۔ بلی۔ بلوان۔ پہلوان۔ زور آور۔ زبردست

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے سر کے بل ۔ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (لالہ کیل)

شہ زوری (ف) اسم مؤنث۔ زبردستی۔ زور آوری۔ طاقت۔ پہلوانی۔

شہسوار (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہسوار)

وہ شہسوار بہت اپنے دل میں حیران ہے ۔ کہ میری خاک سے آگے فرس نہیں چلتا (داغ)
کوئی ٹھوکر ہی سر کو اے کمیت ۔ جھڑ اپنے اس شہسوار کی خبر (امیر سوز)

شہ گام (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ گام)

(ارشد)
گھوڑے جو بہت تھے بنے ٹھنے ۔ کوسوں کے لگاتے تھے سپٹے۔
اب گرمی نے کر دیا ہے یہ حال ۔ سب بھول گئے ہیں اپنی وہ چال
نے یاد دوگامہ نہ شہ گام ۔ لدو پیچے سے نہ کچھ انہیں کام
جس جا لگے پڑا قدم زمیں پر ۔ گویا گاڑا ہے کھم زمیں پر۔

شہ مات (ا) اسم مؤنث۔ کشت مات۔ کشت دیکر مات کرنا۔

شہ نشین (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہ نشین)

شہاب (ف) اسم مذکر۔ مخفف (شاہ سُرخ ۔ آب۔ پانی) وہ نہایت سُرخ رنگ جو کسنبہ کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد اخیر میں حاصل ہوتا ہے۔ آب گل کا چہرہ سُرخ رنگ

چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر ۔ قبائے گل میں ہے شوخ نے شہاب یا (امانت)

شہاب او ر سیدہ (ا) صفت۔ سُرخ و سفید۔ آدمی کے اُس نہایت گورے چٹے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں جسمیں سرخی بھی پائی جائے۔

شہاب (ع) اسم مذکر۔ (۱) لو زبانۂ آتش۔ لاٹ۔ شعلۂ بلند۔ شعلۂ جوّالہ۔ (۲) وہ چمکتا ہوا ستارہ سا جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر ادھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ٹوٹتا ستارہ۔ رجم شیاطین۔ اہل اسلام کا خیال ہے کہ جب شیطان آسمان پر وہاں کی باتیں کان لگا کر سننے کو جاتا ہے تو فرشتے یہ لیے گرز مارتے ہیں جنکی چمک یہاں تک آتی ہے۔ حکما کا قول ہے کہ یہ دخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گرتا ہے۔

شہا

شہابِ ثاقب (ع) اسم مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے۔

شہابولا) اسم مذکر۔ دیکھو (گیابیتال)۔

شہابی (ف) صفت۔ (۱) منسوب بہ شہاب سُرخ۔ شہاب کے رنگ کا (۲)۔ (ع) عکس۔ پرتو۔ شباہت۔ جھلک۔ ؏ اس میں کچھ کچھ اُس کی شہابی پائی جاتی ہے۔

دھوپ کی شہابی (۳۔ ا) ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سُرخ نکلتا ہے۔

شہادت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گواہی۔ شاہدی۔ ساکشی۔ صحیح خبر۔ (۲) امر حق پر مارا جانا۔ راہِ خدا میں شہید ہونا۔ بے قصور وبے خطا مارا جانا (۳) خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا (۴) کلمۂ شہادت (۵) قتل۔ ذبح۔ موت۔ مرگ ؎

دیکھنا شوق شہادت جو وہ بھول بھی جائے ◆ جرم اپنا اُسے خود یاد دلاتا ہوں میں۔ (داغ)

شہادت دینا (۱) فعل متعدی۔ گواہی دینا۔ ساکشی دینا۔ اظہار دینا۔

شہادت لینا (۱) فعل متعدی۔ گواہی لینا۔ گواہی سننا۔ اظہار لینا۔

شہادت ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) گواہی ہونا (۲) شہید ہونا۔ راہِ خدا میں مارا جانا۔ امر حق پر مارا جانا (۳) فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنا۔ ؎

سُنتے ہیں آج وہ بت تیغ بکف آتا ہے ◆ کون روکیگا جو قسمت میں شہادت ہوگی (رشید)

شہامت (ع) اسم مؤنث۔ بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ چستی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری۔ شجاعت۔

شہانہ (ف) صفت۔ (مخفف شاہانہ) دیکھو (شاہانہ) ؎

ساری میں بھی دُھن رہتی ہے سنگ اُنکو بیاہ کی ◆ پہنکر سُرخ جوڑا لگت بجاتے ہیں شہانے کی۔ (امانت)

شہانہ جوڑا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہانہ جوڑا)۔

شہانا وقت (۱) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (شاہانہ وقت) (۲) ؎

ہے صبح وصل وقت شہانا ہے اے صنم ◆ پردہ بھیروی کی کوئی تان لیجئے۔ (امانت)

(۲) برات چڑھنے کا وقت۔

شہانی چوڑیاں (۱) اسم مؤنث۔ دلہن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔ بھاری چوڑیاں ؎

کل یہ اُس رشک گل نے جوڑی الی کہے ◆ روز لاتی ہے بنا کے تو شہانی چوڑیاں
دیکھ تو آنکھوں کی اندھی کچھ بھی ہے کچھ تمیز ◆ یہ تو میری نوجوانی اور پُرانی چوڑیاں (جان صاحب)

شہانی مہندی (۱) اسم مؤنث۔ عمدہ دلہن کی سی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ تیز مہندی۔ گہری مہندی۔ ؎

خیر سے بنّو کی ہیں آج سہانی گلیں ◆ پس وہ مہندی ہاتھوں میں لگی ہے شہانی بانکی ارزگیں)

شہد

شہد (ع) اسم مذکر۔ اردو اور فارسی والے بفتح استعمال کرتے ہیں (۱) انگبین۔ مدھ۔ ماچھک۔ عسل مصفّٰی۔ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم وخشک ؎

تیرہ بختی موزیوں پر کرتی ہے نازل بلا ◆ شہد لٹتا ہے شب تاریک میں زنبور کا (ناسخ)

(۲) صفت۔ نہایت شیریں۔

شہدسا (۱) صفت۔ نہایت شیریں۔ شہد کی مانند۔

شہد کی چھُری (۱) اسم مؤنث۔ میٹھی چھری۔ دشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت میٹھا از حد خلیق مگر باطن کا بہت زیادہ کھوٹا اور ایذا رساں ہو۔

شہد کی مکھی (۱) اسم مؤنث (۱) مہال کی مکھی۔ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بنا کر رہتی ہے (۲) ہری چُگ۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں جا بیٹھے۔ لالچی۔ لالچ خورا۔ حریص (۳) چمچڑ۔ چمٹی۔ لیٹو۔ چمٹو۔ وہ شخص جو سر ہو جائے چمٹ جائے۔

شہد لگا کر چاٹو (۱) محاورہ (بطور طنز) کمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت عزت اور قدر سے کام میں لاؤ۔ دوا سمجھ کر رکھو۔

(جب کوئی چیز کار آمد نہ ہو اور اسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اسے شہد لگا کر چاٹو مثلاً کوئی سرٹیفکیٹ ایسا ہو کہ اُسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی دستاویز قابل سماعت نہ ہو تو اُس کی نسبت یہی کہیں گے)۔

شہد لگا کے الگ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ فساد کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔ لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چنگی ڈال کر الگ ہو جانا۔

(اصل میں یہ اُس قصہ کا ملخص ہے۔ جو اس طرح پر مشہور ہے کہ کسی شخص کو راستہ میں شیطان نہایت متقی صورت ثقہ لباس پہنے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یار تیری صورت تو ایسی پاکیزہ اور متبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں برا کہتے ہیں شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا قصور نہیں یہ انکی ہٹ دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تم ذرا میرے ساتھ چلو اور دیکھو کہ میں بالکل علیحدہ ہوں گا۔ اور لوگ مجھ پر ناحق لعنت وملامت کرینگے۔ میرا جو نام نکل گیا ہے تو وہی مثل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ بدنام۔ دشمن سوئے نہ سونے دے ؎

کسی کا جرم کسی کی خطا کسی کا قصور ◆ مجھے ہمیشہ لئے کیوں سزا سنو تو سہی (نامعلوم)

غرض دونو ملکر بازار گئے شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد فروش کڑھاؤ میں شہد بھرے ہوئے چھان چھان کر مرتبانوں اور بڑی بڑی بیاریوں میں بھر رہا ہے اس نے ذرا سا اٹھا کر دوکان کے کواڑ پر لگا دیا جس سے ہزاروں مکھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھپکر مکھیوں کا چھتا

شہد

نظر آنے لگا۔ کمتیوں کو بھگاتا دیکھ کر چھپکلی لپکی اور چھپکلی کے خیال سے بلی دوڑی بلی پر ایک سپاہی کا کتا جو بازار میں اپنے آقا کے ساتھ جارہا تھا جھپٹا۔ بلی اور کتا دونوں لڑتے ہوئے شہد کے کپاؤ میں جا پڑے۔ شہد فروش نے جھلا کر کتے کے پیٹھ پر ایسی لاٹھی ماری کہ اُسکا دھڑ ٹوٹ گیا۔ سپاہی کو یہ بات دیکھکر غصہ آیا اُسنے شہد فروش کا سر پھوڑ ڈالا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہوگیا اور سب کہنے لگے کہ دیکھو شیطان کو تے دیر نہیں لگتی۔ سکیا تو ذراسی بات تھی اور کہاں تک نوبت پہنچی۔ اسپر شیطان نے کہا کہ بھلا میرا کیا قصور تھا۔ چھپکلی کو میں بلا کر نہیں لایا۔ کتے کو بینے نہیں جھپٹایا۔ بلی میری خالہ نہیں تھی پھر مجھپر کیوں گالیاں پڑیں۔ اسپر اُس آدمی نے جواب دیا کہ یار شہد لگا کر تو تم ہی الگ ہوگئے تھے شیطان بولا کہ آپ کا بھی انصاف دیکھ لیا۔ پس اس بات سے یہ محاورہ ایجاد ہوگیا۔

شُہَدا (ع) اسم مذکر۔ شہید کی جمع۔

شُہْدپن (ا) اسم مذکر۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑپن۔ لُچپن۔ بے ناموسی۔ بدوضعی۔ گُنڈاپن ؎
مُشتاق عاشقی میں ہے کیف ہے تقدس ۔ جو عشق کے مزے ہیں ہیں بانسے شہدپن میں (مشتاق)
(۲) حسینوں کا شستی۔ بشت مشت۔ وصول وصبا۔

شہدپن پھیلانا یا کرنا (ا) فعل متعدی۔ بدمعاشی کرنا۔ لُچپن کرنا۔ دنگا کرنا۔

شُہْدَہ (ا) اسم مذکر۔ بے نام و ننگ۔ لُچا۔ بدمعاش۔ گُنڈا۔ رند۔ لُنگاڑا۔ بدوضع۔ بازاری آدمی۔ اوباش۔ ؎
شہدے پُچے موئے غنائی کے ۔ چھٹے ایسی بیحیائی کے (شوق)

(ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا اور شادیوں میں دلہن کا پلنگ اٹھاتا ہے۔ جب کسی مردے کو دفن کرنے لیجاتے ہیں تو وہ بھی انہیں کے سپرد ہوتا ہے جیسا بیغرہ گالی گلوچ میں مشہور ہے ویسا ہی دیانتدار بھی ہے۔ اول وہ ... کے شہدے وہ ہیں جو دہلی کی جامع مسجد پر بیٹھے رہتے ہیں۔ ان کی عورتیں بھی کھانے میں شریک اور گالی گفتار میں ید طولیٰ رکھتی ہیں۔ شہدہ ان لوگوں کا نام دو وجہ سے مشہور ہوا اول تو یہ کہ ان لوگوں کو بات بات پر نبی جی وغیرہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ شاید جھوٹی گواہی دینے سے بھی انہیں انکار نہیں ہوتا چونکہ شہدا شہید کی جمع ہے جسکے معنی گواہ اور قسم کھانے والا دونوں میں پس اُردو والے اسکا اطلاق واحد پر بھی کرنے لگے جسکی سبب سے اسکا املا شہدہ قرار پایا)۔

شہدہ پن یا شہدپن خواہ شہدپنا (ا) اسم مذکر۔ لُچپن۔ لچاپن۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑپن۔

شہدہ شکستہ (ا) صفت مشترک۔ خراب خستہ۔ ؎
شہید تیغ ابرو ہے اسیر دام گیسو ہے ۔ ہلاکت بھی میاں کوئی نہ دہی شہدہ شکستہ جیسا (بیدار)

شہر

شَہر (ع) اسم مذکر۔ قمری مہینہ۔ ماہ۔ (اس وجہ سے کہ ہلال کو دیکھکر شہرت دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)۔

شَہر (ف) اسم مذکر۔ مدینہ۔ نگر۔ بلدہ۔ نگری۔ قصبہ سے بڑھکر آبادی۔ پور۔ پوری۔

شہر آباد کرنا (ا) فعل متعدی۔ نگر بسانا۔

شہر آشوب (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ مدح یا نام جو شعرا کسی شہر کی نسبت لکھیں۔ کسی شہر کے اُجڑنے یا برباد ہونے کا نظمیہ ذکر یا نظم (۲) وہ شخص جو اپنے حسن و جمال کے باعث شہر بند، شہر فتنہ و شر۔

شہربانو (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بانوئے شہر۔ شہر کی امیرزادی۔ شہر کی بیگم۔ خاتون شہر۔ شہر کی دلہن یعنی زینت شہر۔ اکثر شریف زادیوں کے یہ نام ہوا کرتے ہیں (۲) یزدجرد بادشاہ ایران کی بیٹی کا نام جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں پکڑی ہوئی آئیں اور امام حسین رضی اللہ عنہ کا اُنسے نکاح ہوا جنسے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

شہر بدر کرنا (ا) فعل متعدی۔ شہر سے کسی جرم یا گناہ کے سبب باہر کرنا۔ شہر سے خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا۔ جمنا پار کرنا۔ ؎
جو تابے تیرے چہرہ روشن کے مقابل ۔ ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کرینگے (نصیر)

شہر پناہ (ف) اسم مؤنث۔ فصیل شہر۔ شہر کی چاردیواری۔

شہر خبرا (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ شہرگرد۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر کی دائی۔ جاسوس شہر۔ شہر کی خبریں لانے والا۔

شہر خموشاں (ف) اسم مذکر۔ (مخفف شہر خاموشاں) قبرستان۔ گورستان۔ مرگھٹ۔ خاموشی کی بستی۔ وہ جگہ جہاں مُردے دفن ہوں۔ تکیہ۔ ترب۔ مسان۔ شمسان ؎
کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو ۔ وہاں گور سے بیٹے اُسے جواب دیا (امانت)
چُپ لگائی یا رنے ہم شہر خاموشاں گئے ۔ یار کے مطلب کا پایا کوئی ہم سے سیکھ جائے (معروف)

<table><tr><td>اے اجل اب ساکن شہر خموشاں کر مجھے ۔
کیا کروں ملتا نہیں کوئی مکان کوئے دوست</td><td>(ناسخ)</td></tr></table>

دفن ہو شہر خموشاں سے الگ لاش مری ۔ مرگئے پھر بھی جدا سب سے رہے بنا بہتر (امیر)
آتی ہے مجکو شہر خموشاں سے یہ صدا ۔ تاریکئی لحد ہے سواد اس دیار کا (آتش)

شہر شملہ (ا) اسم مذکر۔ (عو) شہر ناپرسان۔ اندھیر نگری۔ وہ جگہ جہاں سے انصاف مروت اور محبت بالائے طاق ہو۔ ؎
کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دوگا نا میری جان ۔ میں تو بلکوں اور زنانی یوں کمساتے جھکر یار رگیں (مثنوی شوق میں ایسی ہی اسکی مثال ہے)

شہر کی دائی (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (شہر خبرا)

شہر گشت (ف) اسم مذکر۔ برات کا گشت جو شہر میں لگایا جائے۔

شہر میں اونٹ بدنام (۱) کہاوت۔ مشہور آدمی کی شامت آتی اور نامی چور مارا جاتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو۔

شہریار (ف) اسم مذکر۔ (۱) معاون شہر۔ مددگار شہر۔ (۲) بادشاہ۔ بزرگ۔ عادل۔ اپنے ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ۔ شہنشاہ (۳) بزرگ شہر۔

شہرت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنے میان سے تلوار نکالنا۔ اصطلاحی۔ ظاہر۔ آشکارا کرنا۔ دھوم دھاک۔ دھوم دھام۔ اطلاع۔ اشاعت۔ افواہ۔ آوازہ۔ اشتہار۔ شہرہ۔ چرچا۔ (۲) نام۔ ناموری۔ نیک نامی (۳) رسوائی۔ فضیحتی۔ ؎

پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی ۔ ہم بھی رسوا ہو چکے انکی بھی شہرت ہو چکی (داغ)

شہرت پانا (۱) فعل لازم۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نیک نامی حاصل کرنا۔

شہرت دینا (۱) فعل متعدی۔ مشہور کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈونڈی پٹینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

شہرت ہونا (۱) فعل لازم۔ دھوم ہونا۔ دھاک ہونا۔ چرچا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ شور مچنا۔

شُہرہ (ع) اسم مذکر۔ آوازہ۔ ہیبت۔ دھوم۔ دھاک۔ نام۔ ؎

سر ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا
سچ کہاہے باڑ کاٹے نام ہو تلوار کا (بیت)

شہرۂ آفاق (ع) صفت۔ مشہور جہاں۔ تمام عالم میں مشہور۔

شہرہ ہونا (۱) فعل لازم۔ دھوم ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھاک ہونا۔ نام ہونا۔

شہری (ف) صفت۔ (۱) شہر کا۔ شہر سے منسوب جیسے شہری انتظام (۲) اسم مذکر۔ دیہاتی کا نقیض۔ شہر کا باشندہ۔

شہریت (۱) اسم مؤنث۔ علم۔ دہقانیت کا نقیض۔ (یہ لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قاعدے پر۔ اسے مصدری لگا کر بنالیا ہے۔)

شہلا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ عورت جس کی آنکھیں بھیڑ کی مانند ہوں۔ میش چشم۔ سیلبی لئے ہوئے بھوری آنکھ۔ مائل بسرخی سیاہ آنکھ۔ (۲) ایک قسم کی نرگس جس کا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں بھی یہ لفظ لکھنا پڑا۔

شہنائی (ف) اسم مؤنث۔ مرکب از شہ + نائی (سلطان + نائی) نفیری۔ سرنائی۔ سورنائی۔ بینسری۔ الغوزہ جیسے "چنے چبالو یا شہنائی بجالو"۔ ؎

جام نقارۂ شادی ہے مجھے اے ساقی ۔ قلقل شیشۂ مے نغمہ ہے شہنائی کا (بحر)

شہنشاہ یا شہنشہ (ف) اسم مذکر۔ (شاہان شاہ کا مخفف) شاہوں کا شاہ۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ شہریار۔ بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اور بادشاہ بھی ہوں۔ بادشاہ بزرگ۔ سلطان۔ قیصر۔ مہاراج ادھراج۔ خاقان۔ فغفور۔

شہنشاہی (ف) صفت۔ (۱) شاہی۔ قیصری۔ شہنشاہ سے منسوب۔ بادشاہ کا۔ (۲) عہد سلطنت۔ تاجداری۔ سلطنت۔

شہنشاہی دربار (ف) اسم مذکر۔ قیصری دربار۔ بڑا بھاری دربار۔

شَہوَت (ع) اسم مؤنث (۱) خواہش۔ آرزو۔ شوق۔ (۲) بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ (۳) شوق نفس بطلب حصول لذت و منفعت۔ خواہش جماع۔ باہ۔ چشمے۔ کام۔ بھوگ بلاس۔

شہوت انگیز (ف) صفت۔ شہوت بڑھانے یا خواہش نفسانی کو ابھارنے والا۔

شہوت پرست (ف) صفت۔ نفس پرست۔ عیاش۔ تماش بین۔ کامی۔ بھوگی۔ وشی۔ ؎

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے ۔ حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

شہوت ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) خواہش جماع ہونا۔ بھوگ کی چاہ ہونا (۲) خمری ہونا۔ نعوذ ہونا۔ ؎

مجھکو شہوت ہوئی تیمم سے ۔ تھی یہ بیٹک کسی چھنال کی خاک۔ (نظیر)

شُہُود (ع) اسم مذکر۔ حاضر ہونا۔ اہل تصوف کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے حاصل ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آتا ہے۔

شہودی (ع) اسم مذکر۔ سالکوں کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ مراتب کثرات و مہجات صوری سے گذر کر توحید کے اس درجہ پر پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں مشاہدۂ حق کریں۔ بلکہ عین حق دیکھیں۔

شہید (ع) اسم مذکر۔ (۱) گواہ۔ گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔ وہ شخص جو حق پر جان دیدے۔ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو۔ مقتول راہ خدا۔ ؎

غسل میت کی شہیدوں کو ترستا کیا حاجت ۔ بے نہائے بھی نکھرتے ہیں نکھرنے والے (داغ)

(۳) وہ شخص جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔ عالم الغیب۔ خدا تعالےٰ۔ (۴) ف۔ بقاعدۂ تجرید۔ مقتول۔ کشتہ۔ مذبوح۔ قربان۔ فدا۔ عاشق مقتول۔ جیسے "شہید تبسم بیت قطرہ خونبہا" پنجر قعہ میں آیا ہے۔ ؎

لٹے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل ۔ شہید ناز کی تربت کہاں ہے ؟ (اعلم)

حضرت خضر جب شہید نہ ہوں ۔ لطف عمر دراز کیا جانیں (داغ)

شہید

ہوا جو خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار ⬥ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا ⬥ (داغ)

شہید کرنا (۱) فعل متعدی: قتل کرنا۔ مارنا ؎

تیغ نگاہ ناز سے کیجئے مجھے شہید ⬥ کیوں آپ ہیکے آئے ہیں شمشیر ہاتھ میں (عیش)

شہید ہونا - (۱) فعل لازم: - (۱) راہ خدا میں ناحق پر مارا جانا ⬥ اپنے آقا پر جان نثار ہونا ⬥ ناحق مارا جانا ⬥ (۲) مقتول ہونا - مرنا - فوت ہونا۔ قتل کرنا مارا جانا ؎

شہید اے فدق سینے میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں ⬥ مری جو آہ ہے گویا ہے اک نخل ماتم کا رفیق

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو ⬥ آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

(۳) عاشق ہونا کسی پر مرنا یا جان دینا - فریفتہ ہونا - جان باختہ ہونا - ؎

میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا ⬥ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

پھانسی کسے لگا گئی اے زلف یار تو ⬥ میں تو شہید ابروئے خمدار ہو گیا - (رنگ)

شہیدی (ع، ف) صفت (۱) شہید سے منسوب (۲) - اسم مذکر - کرامت علی خان مشہور شاعر کا تخلص جو حج سرائی نعت گوئی اور حقانی غزلوں میں ید طولیٰ رکھتے تھے - ۱۲۵۶ھ ہجری میں انتقال ہوا ⬥

شہیدی تربوز (ا) اسم مذکر: نہایت پکا اور سرخ چھلکوں لال تربوز ⬥

شے (ع) اسم مؤنث: چیز - جنس - بستو - پدارتھ - جیسے دل سی شے کہاں میسر ؎

گل تھے بلبل کے لئے سرو تھے قمری کے لئے - کوئی شے گلشن ایجاد میں بیکار نہ تھی (اسیر)

ہر سے پوچھے کوئی دنیا میں ہے کیا شے اچھی ⬥ رنج اچھا ہے نہ غم اچھا ہے ملال اچھا ہے (داغ)

شے (ف) اسم مؤنث - (۱) برکت - زیادتی - افزونی جیسے اس چیز میں کچھ شے برکت نہیں ابتو کوڑے میں شے ہے (۲) دیکھو (شہ معاوہ) ⬥

شے دینا - (۱) فعل متعدی: - دیکھو (شہ دینا) مجلس میں جنگی ڈالنا آگ میں تیل ڈالنا بھڑکانا - اُکسانا - اُبھارنا - لڑنے پر آمادہ کرنا ⬥

شے ملنا (۱) فعل لازم: پیچک ملنا - کمک ملنا - حمایت ملنا - مدد ملنا - سہارا بلند اشتعالک ملنا ⬥

ہے کو کہ ہران نشہ مے دشت جنوں میں ⬥ پھر بھی ہوئی راہ نہ طے دشت جنوں میں
تو مشک کو لی اور بھی لئے دشت جنوں میں ⬥ اُنھوں کی شکایت ہمیں ہے دشت جنوں میں (؟)

شیاطین (ع) اسم مذکر۔ شیطان کی جمع ⬥

شیام (ہ) صفت: - (۱) دیکھو سیام (۲) ایک بڑا درخت جو الٰہ آباد میں ہے اور ہندو اُسے مقدس سمجھکر پوجتے ہیں ⬥

شیٹ (انگلش) اسم مذکر - (۱) کاغذ کا تختہ - تاو - کاغذ کا ٹکڑا - کاغذ کی پٹی - ورق (۲) پلنگ کی چادر - چادر - دھات یا پانی کی چادر ⬥

شیخ

شیخ (ع) اسم مذکر - (۱) پیر - خواجہ - مرشد - بزرگ (۲) عالم - فاضل - مذہبی علوم میں فائق شاستری - قاضی - مفتی - محدث - فقیہ - حافظ (۳) بوڑھا - بڑا بوڑھا - وہ شخص جسکی عمر پچاس سے اوپر اور اسّی برس سے نیچے ہو - بعض لوگوں نے پچاس برس تک کے آدمی کو شیخ لکھا ہے - سرگروہ - پیشوا - (۵) خانقاہ کا سردار - سر حلقہ صوفی - سجادہ نشیں (۶) مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے پہلی ذات جس میں سے پیغمبر ہوئے اور اُن سے سادات کا خاندان چلا - سادات کا لقب ⬥

شیخ الاسلام (ع) اسم مذکر: سب سے بڑا پیشوائے دین - مفتی - امام وقت - مجتہد - اسلام کا سرگروہ ⬥

شیخ الشیوخ (ع) اسم مذکر - پیر مشائخ - تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ ⬥

شیخ جی (ا) اسم مذکر - (۱) قوم شیخ کے واسطے تعظیمی خطاب - شیخ صاحب - قاضی صاحب - مفتی صاحب - زاہد اور عابد آدمی (طنزاً بھی کہتے ہیں) ؎

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جیو ⬥ یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا - (نضیر)

شیخ چلی (ا) اسم مذکر - (۱) وہ شیخ جو چلہ کشی کرتے کرتے خلل دماغ اور ہوش حواس کے اختلال میں مبتلا ہو گیا ہو (۲) مورکھ - مودھو - بیوقوف (۳) دیوانا - پاگل باؤلا - (۴) ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں ⬥

(اس لفظ کی اصل اگر چل یعنی احمق قرار دیتے ہیں تو یائے نسبت لگا کر چلی کر لیا ہے اور جو چل مخفف چہل خیال کرتے ہیں تو وہاں چلہ کش سے مراد لی ہے کیونکہ چلہ کشی کی زیادتی سے بھی آدمی مختل الحواس ہو جاتا ہے)

شیخ چیڈال نہ رہے مکھی نہ رہے بال (ا) کہاوت - یعنی ایسا چاٹ اور چٹ نوش ہے کہ مکھی اور بال تک کی پروا نہیں کرتا سب ہضم ہے ⬥

شیخ ڈونڈوں (ا) اسم مذکر -

اپنے تھمانے کا ایک ٹوٹکا ہے جس میں کپڑے کا ایک سا فرنام مذکورہ کے ساتھ موسوم کرکے اور ایک گٹھی اُسکی کمر سے باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے ذریعہ سے کھڑا کر دیتے ہیں اور بقول جہلاس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے چنانچہ مرزا رفیع سودا نے تیل کی ہجو میں اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کبھو کہتا تھا یار و تیل چلاؤ ⬥ کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ (سودا)

ذہین صاحب نے جو یہاں اس شعر میں غلطی کی ہے ادب سے تیل چلاؤ کے تیل کو الکسیا یا اُنکی ناواقفیت پر اس قدر ملامت نہیں کرتی جس قدر اس تحریک کی بھرتی پر حرف لاتی ہے جس سے ہر ایک خود ہی حل ہو جاتا بلکہ اُنہیں دھوکا دیتا تھا تیل جلانا خود ایک ٹوٹکا ہے جسکی کیفیت لفظ تیل کے مشتقات میں دیں تھا کرکے ساتھ لکھی گئی ہے لعل تو یہی دیکھنا چاہئے کہ لفظ ڈالئے شعر ہی کہاں ہو زمین رہا جہاں ایسے ایسے شاعر جمع ہوں وہاں کیوں نہ عمدہ تحقیق کی جائے

شیخ

شیخ سدّو (ا) اسم مذکر۔ عورتوں کا ایک معتقد علیہ فرضی ولی جن سے ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے
کسے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم (رنگین)

اور توں نے اپنے بہت سے ولی سب سے علیحدہ بنا رکھے ہیں جو انکی عین جہالت کا باعث اور ہوشیار عورتوں کے کمانے کھانے کا خاصہ ڈھنگ ہے۔ انہیں سے مشہور یہ ہیں۔ شیخ سدّو۔ زین خان۔ صد جہان۔ ننھے میاں۔ چہل تن۔ شاہ دریا۔ شاہ سکندر۔ ہفت پری یعنی لال پری۔ زرد پری۔ سبز پری۔ سیاہ پری۔ آسمان پری۔ دریا پری۔ نور پری۔ اگرچہ یہ سب انکے معتقد علیہ ہیں مگر شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے ہیں کہ سب بہنیں بھائی ہیں۔ خدا تعالےٰ نے انکو جنت سے حضرت زہرہ فاطمہ علیہا السلام کی خدمت اور ان کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دنیا میں بھیجا تھا یہ سب انکے غلام اور انکی لونڈیاں ہیں یا سبب سے ان کو اوروں پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور شاہ سکندر و شاہ دریا کو ندی شہزادہ بھی کہتے ہیں)۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ (ا) کہاوت۔ اصل میں یوں ہے کہ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ کیونکہ سیٹھوں کو نہ تو اس سے کام پڑتا ہے اور نہ وہ لوگ چربی کی لاگ کے سبب اسکا بیوپار مناسب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بمعنی رئیس بھی قرار دیکر کہہ سکتے ہیں کہ اسکو اونٹے سودوں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جسکو تعلق نہ ہو یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اس سے تعلق کرنا لا حاصل ہے۔ کیونکہ وہ اُسکی کیفیت اور قدر سے واقف نہیں ہوتا یہ بعینہٖ ایسی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔

شیخ وقت (ع) اسم مذکر۔ (۱) اپنے زمانے کا فاضل یا فقیہ بہت بڑا عالم جسکا تکبر اسکے زمانے میں ہو۔ علامۂ عصر (۲) اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ پیشوائے کامل۔ بہت بڑا عارف۔ شاہ ولایت۔ صاحب خدمت ؎

مومن رندانہ کی بت پرستی باختیار
ہائے شیخ وقت تھا سو بھی برہمن ہوگیا (مومن)

شیخانی (ا) اسم مؤنث۔ قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی بیوی۔

شیخڑا (ا) اسم مذکر۔ (۱) شیخ کی تصغیر یا تحقیر۔ (۲) ایک قوم جو مولوی معیل سے سمانا سنبھل صاحب کی طفیل شرف باسلام ہوئے۔

شیخوخت (ع) اسم مؤنث۔ بڑھاپا۔ پچاس برس کے بعد سے اخیر تک کا زمانہ۔

شیخی (ا) اسم مؤنث۔ بڑائی۔ تعلّی۔ غرور۔ تکبّر۔ گھمنڈ۔ لاف زنی۔ فخر۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ خودنمائی۔ خود پسندی۔ خود پرستی۔ خودبینی۔ جیسے شیخی خورے سے کہنا

شید

تیرا گھر لٹتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو بغل میں ہے۔

شیخی اور تین کانے (ا) کہاوت۔ قمار بازی کا گھمنڈ کرنا اور پھر تین کانے یعنی خالی داؤں لانا۔ شیخی ہمیشہ خالی جاتی اور شیخی خورے کو ہراتی ہے۔ نری شیخی ہی شیخی۔ خالی ڈینگ ہی ڈینگ۔ ڈینگ کے سوا کچھ نہیں۔ بیجا شیخی کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ یعنی عبث لاف بیجا رہتے ہو۔

شیخی باز یا شیخی خورا (ا) اسم مذکر۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ بیاڑ۔ لاف زن۔ گھمنڈی۔ گپیا۔ نمودیا۔

شیخی بگھارنا (ا) فعل متعدی۔ ڈینگ مارنا۔ بزرگی کا اظہار کرنا۔ فُون کی ہانکنا تعلّی لینا۔ بڑائی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا۔ خودستائی کرنا۔ اترانا ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ٭ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

دم سے انہیں کبھی وہ بت لگا بھی مل جائے ٭ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں۔ (آتش)

شیخی جتانا (ا) فعل متعدی۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ شتابول ملنا۔ خودستائی کرنا۔

شیخی جھڑنا (ا) فعل لازم۔ غرور ڈھینا۔ سبک ہونا۔ نیچا دیکھنا۔ گھمنڈ ٹوٹنا۔ بات بگڑنا۔ خفت ہونا۔

شیخی خورا (ا) اسم مذکر۔ دیکھو شیخی باز۔

شیخی کرکری ہونا (ا) فعل لازم۔ دیکھو شیخی جھڑنا ؎

خاک میں مل کے بھی زاہد کو ہے رندوں سے غرور ٭ کرکری ہوگئی شیخی و شیخت نہ گئی۔ (ناسخ)

شیخی کرنا (ا) فعل متعدی۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔

شیخی مارنا (ا) فعل متعدی۔ دیکھو شیخی بگھارنا۔

شیخی میں آنا (ا) فعل لازم۔ ترانا کسی پر اپنی عظمت عمدگی ظاہر کرنا۔

شیخی نکلنا (ا) فعل لازم۔ دیکھو شیخی جھڑنا۔

شَید (ع) اسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ کید۔

شَیدا (ف) اسم مذکر۔ آشفتہ۔ دیوانہ۔ فریفتہ۔ مجنوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔ عاشق۔

شَیدائی (ف) اسم مذکر۔ شیدا ہونے والا۔ آشفتہ و فریفتہ ہونے والا۔ عاشق۔ (اس میں جو یائے تحتانی ہے اُسکی نسبت لوگوں کا یہ اعتراض ہے کہ اگر یائے مصدری قرار دیں تو فارسی والوں نے لفظ شیدائی کو اس معنی میں کہیں نہیں باندھا اگر یائے زائد تجبیر ٹھہرائیں تو یہ معروف نہیں آتی ٹیکچند کے سوا کسی نے اسکو نہیں لکھا۔ ہاں اگر یائے فاعلی کہیں تو قرین قیاس ہے چنانچہ اول ہی معنی اسی کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں حضرت نیّر رخشاں نے ایک مقام پر اسطرح باندھا ہے ؎

شیر

خوشا عہد خود آرائی کہ از رخ پردہ بکشائی
بستانان بشیبائی جمال خویش بنمائی

اس میں یائے ذولی ہی پائی جاتی ہے ٭)

شیر (ف۔ اسم مذکر)۔ دُودھ۔ چھیر۔ گورس۔ لبن۔ دُگدھ۔ وہ سفید اور رقیق مادّہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چھاتیوں سے بچہ جننے کے بعد اُس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے ٭ (یہ لفظ سنسکرت کے لفظ کشیر سے بہت ملتا ہوا ہے)٭

شیر برنج (ف) اسم مؤنث۔ کھیر۔ دُودھ میں رقیق پکے ہوئے چاول ٭

شیر خورہ (ف) اسم مذکر۔ (ف۔ شیر خوارہ) دُودھ پیتا بچہ۔ رضیع۔ جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دُودھ پیتا ہے۔ اُسوقت تک شیر خورہ کہلاتا ہے ٭

شیر گرم (ف) صفت۔ (۱) گرم دُودھ۔ سہتا سہتا پینے کے قابل دود۔ (۲) نیم گرم۔ کنکنا۔ سُمسُم۔ سیل گرم ٭

شیر مادر (ف) اسم مذکر۔ (۱) ماں کا دُودھ ۔

تھا بجائے شیر مادر شیر جوشے کو وکن
پرورش پائی ہے میں نے دامن کہسار میں

(۲) چیز حلال و مباح ماں کے دود کی طرح حلال (۳) صفت۔ جائز۔ مباح۔ روا۔ قانوناً حلال۔ جیسے "اتنا نفع تو شیر مادر ہے"۔ ۔

بے تمیزوں کو تمیز حلت و حُرمت کہاں
خون حیض دختر رز شیر مادر ہوگیا ۔

شیرمال (ف) اسم مؤنث۔ (شیر + مالیدن) ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی۔ جس پر پکاتے میں دُودھ کا چھینٹا دیا جاتا ہے ٭

شیر و شکر (ف) صفت۔ (۱) دود اور شکر کی طرح ملا ہوا۔ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ نہایت ملا جُلا۔ کمال مربوط۔ ایک جان دو قالب۔ ۔

روبرو رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا ۔

(۲) اسم مذکر۔ گاڑھا دوست۔ گہرا دوست۔ ایک جان دو قالب دوست۔ دلی دوست۔ جانی دوست۔ نہایت اختلاط سے مراد ہے۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ٭

شیر

شیر و شکر ہونا (۱) فعل لازم۔ گھل مل جانا۔ نہایت مانوس اور مربوط ہونا۔ ۔

دختر رز اب تو نذر ہوگئی
سوز سے مل شیر و شکر ہوگئی

شیر (ف) اسم مذکر۔ (۱) سنگھ۔ باگھ۔ مرگ راج۔ اسد۔ غضنفر۔ حیدر۔ ہزبر۔ ببر۔ جیسے "شیروں کا مُنہ کس نے دھویا ہے"۔ "شیر کا ایک ہی کافی ہے"۔ ۔

روبہ بت بھی اب کھل نہیں سکتی ہم سے
باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستاں جیتا

(۲) بہادر آدمی۔ مرد دلیر و بہادر ۔

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی

(۳) پرنالہ کا منہ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے۔ شیر دہاں ۔

مکھ دو رہاں سے جو بچتا ہوں میں اُس کوچے میں
شیر کوٹھے سے اُتر آتا ہے پرنالے کا ۔

(۴) صفت۔ جری۔ بہادر۔ دلیر۔ سوربیر۔ سورما۔ جوانمرد۔ شجاع۔ نڈر ٭ (۵) غالب۔ بیش۔ زیادہ۔ زبردست۔ جیسے "اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہے"۔ (۶) توانا۔ طاقت ور۔ قوی۔ ٹھاڈا۔ بلونت۔ بلوان۔ شہ زور۔ جیسے "کھانے کو بھیڑ۔ کھلانے کو شیر"۔ (۷) مستغنی۔ بے پروا۔ جیسے "اُس کے پاس کچھ ہے کیوں نہ دل شیر ہو"۔ ٭

شیر آبی (ف) اسم مذکر۔ دریائی شیر۔ نگر۔ گھڑیال۔ ناکا۔ نہنگ۔ مگرمچھ ٭

شیر ببر (ف) اسم مذکر۔ کیسری۔ کھیری۔ ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ میں پایا جاتا اور اُسکے دُم نہیں ہوتی ہے ٭

شیر بچہ (ف) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ دھماکا ٭

شیر بکری (ا) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر اٹھارہ گٹکری کی طرح کھیلا جاتا ہے ٭

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں (ا) کہاوت۔ نہایت عدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھاجا ہے مگر وہ اُسکو بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دونوں

پانی پی لیتے ہیں اور کوئی کسی سے نہیں بولتا +

شیرِ خدا (ف) اسم مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مولیٰ علی۔ اسد اللہ ؎

دنیا میں ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جسنے یارو شیرِ خدا کو مارا (نظیر)

شیر دہاں (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ صورت جو شیر کے منہ سے مشابہ اکثر حوضوں۔ پرنالوں اور نہروں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں تاکہ پانی اسکے اندر سے گرتا ہوا اچھا معلوم دے (۲) بڑے منہ والا آدمی (۳) ایک قسم کی بندوق۔ ایک قسم کا عصا + (۴) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو +

شیر رہنا (۱) فعل لازم۔ غالب رہنا۔ در رہنا۔ زبر رہنا +

شیرِ قالی یا قالین (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں پر بنی ہوئی ہوتی ہے۔ شاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے جیسے ؎

شیرِ قالیں اور ہے شیرِ نیستاں اَور ہے۔

(۲) وہ تنومند اور تن و توش کا آدمی جو دیکھنے میں شیر مگر مردانگی میں بھیڑ سے بھی کم ہو + بہادری کی شیخی مارنے والا +

شیر کا ایک ہی بھلا (۱) کہاوت :۔ اچھوں کا ایک ہی کافی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے۔ باقی تنومند دے یا گیدڑ سے ہوتے ہیں۔ مگر یہ امر مشاہدہ کے خلاف ہے +

شیر کا بال (۱) اسم مذکر :۔ اول معلوم دوم مجازاً سمِ قاتل۔ زہرِ ہلاہل ؎

کھاؤں میں ہیرا جو اُس بن کیونکر دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگ پاس ہے وہ مجکو شیر کا سا بال ہے۔ (نظیر)

شیر کا بال کھلانا (۱) فعل متعدی :۔ کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مر جانے کے واسطے شیر کی مونچھ کا بال کھلانا۔ کیونکہ اُسکے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ؎

اُس سے کیا چشم رکھے کوئی کہ وہ آہو چشم
شیر کا بال کھلا دے ہے جگر کاٹنے کو (نظیر)

شیر کا بُرقع (۱) اسم مذکر۔ فقیری۔ درویشی (چونکہ فقرا کا سلسلہ حضرت علی اسد اللہ الغالب سے نکلا ہے اس وجہ سے یہ کہنے لگے ہیں) +

شیر کا مُنہ جھُلسنا (۱) فعل متعدی :۔ شیر کے سکتے کو یا مُنہ کو آگ میں جلانا چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے۔ اس سبب سے کل شکاریوں کا قاعدہ ہے کہ وہ شیر کو مارتے ہی اسکا منہ جھلس دیتے ہیں ؎

یاں تک مدد زمانہ ہے مردِ دلیر کا
جھلسیں ہیں منہ شکاری پر ہمی شیر کا (نظیر)

شیر کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کسی شخص کو کسی پر دلیر کرنا۔ (۲) غالب کرنا بڑھانا۔ (۳) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔ جیسے نمک شیر کر دیا۔ (۴) اکسانا۔ آگے بڑھانا جیسے چراغ کی بتی شیر کر دو +

شیر کی آنکھ دیکھنا (۱) فعل لازم :۔ غضب آلودہ نظر سے دیکھنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا جیسے کھلاؤ سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی آنکھ۔ اکثر بچے کی نسبت بولتے ہیں +

شیر کے بُرقع میں چھچھوندرے کھاتے ہیں (۱) کہاوت :۔ باوجود مقدرت مدعوے امیری تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے +

شیر کی بولی بولنا (۱) فعل لازم :۔ اوکنا۔ قے کرنا۔ ڈانا۔ قے کی آواز کی نسبت بولتے ہیں۔ بعض شاعروں نے اونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں باندھا ہے ؎

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی + بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشا)

شیر کے کان (۱) اسم مذکر :۔ (بھنگڑ) بھنگ کے چھاننے کی صافی۔ ریشِ فلفی +

شیر مارنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) شیر کا شکار کرنا (۲) بڑی بہادری و جوانمردی کرنا جیسے "ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے" +۔

شیر مرد (ف) صفت :۔ (۱) بہادر۔ جوانمرد۔ دلیر۔ سورما۔ دل چلا (۲) مرتاض عارفِ کامل +۔

شیر مردی (ف) اسم مؤنث :۔ بہادری۔ دلیری۔ جرأت۔ شجاعت۔

شیر ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) دلیر ہونا ؎

آنکھ اسکی عاشقوں سے جھپکتی نہیں ہے اب +
دل شیر ہو گیا مگر آہوئے یار کا (نظیر)

گمزور پر سب شیر ہوتے ہیں۔ اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔

(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا۔ جیسے نمک وغیرہ (۴) زبردست بننا۔ زور آور ہونا ؎ ع

گلی میں اپنی تو کتا بھی شیر ہوتا ہے + (آتش)

شیئر لانگلش share اسم مذکر :۔ حصہ۔ بھاگ۔ پتی۔ بہری۔ ساجھا۔ بانٹ۔ تقسیم +

شیر

شیئر ہولڈر (انگلش Share Holder) اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک پتی دار۔ ساجھی سہیم ✦

شیرازہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ بنا ہوا رنگین خواہ سفید فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جکڑا رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ (۲) انتظام بسلسلہ۔ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔ ؎

جو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلفِ معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا } (مصحفی)

شیرازہ بندی (ف) اسم مؤنث۔ جلد بندی۔ جزبندی۔ دوخت کتاب۔ کتاب کی سلائی ✦

شیرازہ کھلنا یا ٹوٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ سلائی کھل جانا۔ انتظام یا ترتیب کا قائم نہ رہنا ✦

شیرازی (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شیراز جو فارس کا ایک مشہور شہر اور مولد و مسکن سعدی علیہ الرحمۃ و حافظ شیرازہے۔ جیسے شیرازی جوتا۔ شیرازی ٹوپی وغیرہ (۲) (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گولا کبوتر جسکا حلیہ یہ ہے۔ قد بڑا۔ سینہ چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ نلیاں موٹی۔ پنجوں میں پھول یعنی پر پیٹ سفید اور اوپر کے تمام پر مع سر سیاہ یا سبز یا زرد ہوتے ہیں ✦

شیرخشت (معرب شیرخشک) اسم مؤنث۔ ایک شیریں مسہل دوا کا نام جو خراسان میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوندیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں۔ مزاجاً حرارت و برودت میں معتدل بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار مع الرطوبت ہے ✦

شیرلی (ہ) اسم مؤنث۔ خیر کی مادہ ✦

شیرنی (ہ) اسم مؤنث (شیرینی کا بگڑا ہوا لفظ) ✦

شیر دن کا منہ کس نے دھویا ہے (ہ) کہاوت۔ بچوں کے بے منہ دھوئے کھانا کھانے کے وقت کہتے ہیں ✦

شیرہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ رس۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے (۲) (ہ) شکے کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ✦

شیریں (ف) صفت:۔ (۱) میٹھا۔ شیریں۔ شہد سا۔ رطب۔ خوشگوار۔ حلاوت میں شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز۔ پیارا۔ جیسے "جان شیریں" (۳) نرم۔ ملائم رسیلا۔ رس دار۔ جیسے "شیریں کلام۔ شیریں گفتار" (۴) اسم مؤنث۔ فرہاد کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام۔ ؎

شیش

چاٹ دی فرہاد کو اور جا بکی خسرو کے ہاتھ
تو تو اے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی } (لالہ علم)

شیریں زبان (ف) صفت۔ میٹھ بولا۔ خوش گفتار۔ خوش کلام۔ فصیح ✦

شیرینی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) مٹھائی (۲) حلاوت ✦

شیشم (ہ) اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جسکی لکڑی نہایت مضبوط وزنی اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیسو عربی میں ساسَم کہتے ہیں جس سے شیشم ہو جانا قرین قیاس ہے ✦

شیش محل (ہ) اسم مذکر۔ امیروں کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے اور آبگینے لگے ہوئے ہوں۔ ؎

جدھر کو دیکھے اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مزہ پڑے نہ اُسے کیونکر شیش محلوں کا } (نظیر)

اے دخترِ رز نشہ نے بتلا دیا ہم کو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا } (بحر)

شیش محل کا کتا (ہ) اسم مذکر۔ بوکھلایا ہوا کتا۔ باؤلا کتا۔ مجازاً دیوانہ۔ باؤلا آدمی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون ✦

(چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس کے سبب کتے ہی کتے نظر آتے ہیں اس سبب سے وہ بہت گھبراتا اور بھونکتا ہے) ✦

شیشناگ (س) اسم مذکر۔ دیکھو (سیسناگ)

(یہ لفظ شیش بمعنی سر یا رلج + باقی + برلور سری کرشن + قبل + ہاتھی + جانت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر بنیر صاحب نے جہاں لکھا ہے کہ دنیا بہت سے ہاتھیوں کے سروں پر اُٹھائی ہوئی ہے۔ وہاں اُنکو اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو فیل سے متعلق ہے ورنہ بالاتفاق تمام سنسکرت ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشناگ سانپوں کا راجہ ہے۔ جس کے ایک ہزار پھن ہیں اور وشنو اُسی پر سوتے ہیں۔ اور اُسی کے ایک پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش جی کا اوتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گائے کے سینگ پر بھی دنیا کو مانا ہے حال کے محقق شیشناگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے پاتال کا راجہ بھی مانا گیا ہے) ✦

شیشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) زجاج۔ آبگینہ۔ کانچ۔ کانچ۔ ؎

نا ہنر تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ ✦ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جسم میں (مؤلف)

شیش

(۳) وہ زجاجی ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوتل۔ قرابہ۔ مینا۔
(۴) آئینہ۔ آرسی۔ بائینہ۔ درپن۔ مرآۃ ❖

شیشہ دکھانا ۔ (۱) فعل متعدی:۔ نائی لوگ تیج تیوار کو آئینہ دکھا کر جو انعام لیتے ہیں اُس سے مراد ہے آئینہ دکھانا ❖

شیشہ دکھائی (۱) اسم مؤنث:۔ وہ انعام جو نائی کو آئینہ دکھانے کی بابت دیا جائے ❖

شیشہ ساعت (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ ریت گھڑی۔ بالو گھڑی۔ دھرم گھڑی اُس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جُڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو ریت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ جو ذرا ذرا گرتی رہتی ہے۔ جب گھنٹہ پورا ہو جاتا ہے تو وہ پوری ریت نیچے کی کپی میں آجاتی ہے۔ اُس وقت اُسکو اُلٹ کر رکھ دیتے ہیں اور پھر گھنٹے کا حساب شروع ہو جاتا ہے ؎

خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثلِ ریگِ شیشۂ ساعت نہیں (افوق)

اے ہمدمو اِس وصل سے فرقت بھلی ہے
پہچانئے ملاقات سے ہم اور زیادہ
خاک ایسی محبت پہ کہ جوں شیشۂ ساعت
ملنے سے کدورت ہو بہم اور زیادہ (بیمار)

شیشہ گر (ف) اسم مذکر:۔ شیشہ ساز۔ شیشہ اور اُس کے برتن بنانے والا ❖

شیشی (۱) اسم مؤنث:۔ شیشا۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں عطر وغیرہ رکھتے ہیں۔ ننھی سی بوتل۔ دوائی کی چھوٹی بوتل۔ قارورہ۔ قصرہ ❖

شیشی سُنگھانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) چونا نوشادر ملا کر شیشی کے ذریعے سے ناک میں پہنچانا۔ (۲) کلوروفورم سنگھانا۔ بے ہوشی سُنگھانا ❖

شیشے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) شیشہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بھی یہ صورت ہو جاتی ہے۔ جیسے شیشے میں شیشے کا۔ اصل میں شیشہ میں شیشہ کا تھا ❖

شیشے کا دیوانہ (۱) اسم مذکر:۔ شراب۔ صہبا۔ مے۔ مئے۔ دارو ❖

شیش

شیشے کی طرح پھولنا (۱) فعل لازم:۔ ابھرنا۔ موٹا ہونا ❖ اترانا۔ مغرور ہونا۔ (یہ لفظ عوام الناس شاذ و نادر ہی بولتے ہیں)۔

شیشے میں اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) معنی ظاہر ہیں ❖ (۲) (سیانوں کا دستور ہے کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اُتارتے ہیں تو ایک شیشہ مُنہ کھول کر رکھ لیتے اور اُس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں جس کے سبب سے اُن کے خیالات کے موافق وہ بھوت اُس میں بشکل دُخان آجاتا ہے اور پھر اُسکا مُنہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ چونکہ بوتل میں آجانے سے بھوت قابو میں آجاتا ہے اِس سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کر لینا ❖ تسخیر کرنا ❖ یار بنانا ❖ ملائم کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصے سے دھیما کرنا ❖ فریفتہ بنانا۔ موہنا۔ اپنی طرف رجوع کرنا۔ مقید کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ؎

کون سی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا۔ (مصحفی)

باتیں اُس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اُتارا ہم کو (داغ)

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان سیجئے۔ (امانت)

کشش کی یہ میرے دل نے اُتر آئے وہ کوٹھے سے
پری کی طرح شیشے میں اُتارا مہر گردوں کو (اسیر)

ہوا ہے اُس پری کا جلوہ گر دل لاکھ افسوں سے
سلیماں کی قسم دیدے کے شیشے میں اُتارا ہے) (وزیر)

شیشے میں اُترنا (۱) فعل لازم:۔ تسخیر ہونا۔ قابو میں آنا۔ یار بننا۔ ملائم پڑنا۔ دھیما ہونا ❖ ؎

نہ لگا یا لبِ گلرنگ سے مینائے شراب
ہم سے شیشے میں نہ اُترا وہ پریزاد کبھی (امانت)

شیشے میں اُتروانا (۱) فعل متعدی:۔ جن پری بھوت وغیرہ کو منتر افسوں یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کروا کر قابو میں لانا۔ قید کرانا۔ تسخیر کرانا۔ بند کرانا۔ (حب دنیا و دولت کی مذمت میں) ؎

تو بھوت ہو جاتی ہے اگر آن چڑھیگا
تو واں بھی ترے واسطے عامل کوئی بلوا

شیشے میں اُتروا کے تجھے دیوں گے گزر
یا خوب سا شیشہ کہ کوئی ہاروفلیستا۔ (جان)
دھول بھی تیری ناک میں دوا دیں گے بابا

شیطان (ع) صفت :- از شطن بمعنی مخالفت) (۱) مخالفت کرنے والا۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متمرد (۲) پلید۔ خبیث۔ بدخو۔ بدکار (۳) مُرید۔ مردود۔ رجیم۔ راندۂ درگاہ۔ سنگسار کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا۔ بدراہ (۵۔ ۱) شریر۔ بدذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔ کھوٹا۔ حرام زادہ۔ شوخ ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سرِ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

(۶۔ ۱) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ مفتنی۔ فسادی۔ (۷۔ ۱) گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ بہتوی۔ بدراہ کرنے والا۔ جیسے "آدمی کا شیطان آدمی ہے"۔ ؎

کس گلی میں رہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا (انشا)

(۸۔ ۱) بدخواہ۔ دشمن۔ چغل خور۔ غماز۔ لڑائی کرا دینے والا۔ آگ لگاؤ۔ جیسے "شیطان کے کان بہری"۔ (۹۔ ع) اسم مذکر۔ ابلیس۔ عزازیل۔ خناس۔ معلم الملکوت۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اسُر۔ پشاچ ؎

ہونا عاشق سو سمجھ کہ ہے دشمن ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا (ذوق)

(ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا۔ اور آتشی پیدائش کے باوجود ملائک کا مرتبہ رکھتا تھا جن کی پیدائش نور سے ہے۔ چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کر کے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راندہ گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا)

(۱۰۔ ۱) غصہ۔ خشم۔ غضب۔ ؎

تو خیالِ زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا لا دیگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا (ظفر)

(۱۱۔ ۱) طوفان۔ بہتان۔ تہمت۔ جیسے "شیطان طوفان سے اللہ نگہبان"۔

(۱۲۔ ۱) جھگڑا۔ فساد۔ غنشا۔ "ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے؟"

شیطان اُٹھانا ۔ (۱) فعل متعدی :- (۱) طوفان اُٹھانا۔ بہتان لگانا۔ (۲) جھگڑا اکھڑا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ (۳) غل و شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔

شیطان اُچھلنا (۱) فعل لازم :- شرارت سوجھنا۔ فتنہ انگیزی یا جنگجوئی کو جی چاہنا۔ مستی چھوٹنا۔ لہو ماو لگنا۔

شیطان چڑھنا ۔ (۱) فعل لازم :- غصہ چڑھنا۔ بدی پر تلنا۔ ضد چڑھنا۔ جیسے "جس وقت اُسے شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سننے کی"۔ (شعر دیکھو شیطان نمبر ۱۰)

شیطان چوکڑی (۱) اسم مؤنث۔ بھتنوں کی جماعت۔ شریر لڑکوں کا گروہ۔ بدذاتوں کا جتھا۔

شیطان سر پر چڑھنا (۱) فعل لازم :- (۱) جن یا بھوت کا سر پر سوار ہونا (۲) غصہ یا ضد چڑھنا۔ دماغ میں شرارت بھرنا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا۔

شیطان سے زیادہ مشہور (۱) محاورہ :- شہرت بدنام۔ رسوائے خلق۔ مزاحاً نہایت مشہور۔ الم نشرح۔

شیطان کا کان میں پھونک دینا (۱) فعل متعدی :- شیطان کا بہکا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسمان پر چڑھا دینا۔ جیسے "شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں"۔

شیطان کا دھکا (۱) اسم مذکر :- شیطان کی مار۔ شیطان کی طرف کا صدمہ ؎

کوئی کہتی ہے گھنے ہر بات سکا بکا تجھے
گر پڑے تو اوندھے منہ شیطان کا دھکا تجھے (لواث)

شیطان کا لشکر (۱) اسم مذکر :- سپاہ شیطان۔ شیاطین کا مجمع۔ ہجوم اشرار۔ لڑکے۔ لونڈے۔ بچے۔

شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی (۱) (کہاوت) :- جھگڑا اکھڑا ہوتے یا غصہ آتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے۔

شیطان کی آنت (۱) اسم مؤنث :- وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ نہایت طویل۔ طومار۔ نہایت دراز جس کو اُکتا دینے والا قصہ یا کہانی ؎

ہر چند ہوں پیر گو سر پہ ہے اجل
تسپر نہیں پیٹ کے سوا انکو عمل
ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن
شیطان کی آنت ہے یہ طولِ امل (...)

شیطان کی چھڑی (۱) اسم مؤنث :- شیطان کا جھنڈا۔ باعث رسوائی۔ رسوائی کا نشان۔ "بڑی تند شیطان کی چھڑی جب دیکھو تب تیری کھڑی"

شیطان کی خالہ (ا) اسم مونث:- اوّل معلوم دوم لڑائی جھگڑا کروا دینے والی عورت - تنگ چیری ٭

شیطان کی ڈور (ا) اسم مونث:- مکڑی کے جالے کا تار جو اکثر رستے میں دو رنگ تنا ہوا دکھائی دیتا ہے ٭

شیطان کے کان بہرے - (ا) محاورہ عو: جب تک کسی کی نیت کرتے یا خیر یعنی خبر مرگ سنتے ہیں تو اس نیت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو باعث فتنہ ہے وہ نہ سُنے اور نہ اسکے کان تک یہ خبر پہنچکر بموجب تشمیر ہو خبر مرگ کے موقع پر کہنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو مگر اصل مُدعا یہ ہے کہ خدا غماز کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے جیسے بجے ہے شیطان کے کان بہرے - گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے لیکن اُسنے سنا تو نہیں "(لا بہالس النسا) خرد افروز نے کہا منگنی کا پیغام ڈالنے سے کہیں مٹھاس میں کھٹاس نہ ہو جائے دوا نے کہا ڈاری ہو رہا شیطان کے کان بہرے - خدا کرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے ٭

شیطان کے کان کاٹنا (ا) فعل متعدی: شیطان سے بڑھ کر کام کرنا شیطان سے زیادہ شریر فتنہ انگیز اور فسادی ہونا - شیطان کو مات کرنا - بہت بڑا شریر اور حرام زادہ ہونا - جیسے اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں" - یعنی اُسے بھی گوشمالی دی ہے ٭

شیطان لگنا یا چھوٹنا (ا) فعل لازم: اُدما دھکنا - مستی چھوٹنا - شرارت پر آنا - دیکھو (شیطان اُچھلنا)

(ہم نہیں جانتے ہمارے معصر دلی اتر انا اینٹھنا اس محاورے کے معنی کس دلیل سے دیئے)

شیطان مجسم (ع) اسم مذکر: سراپا شرپر - نہایت دنگئی اور فتنہ پرداز آدمی - بدآدمی ٭

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے (ا) کہاوت:- لڑکوں سے شیطان نے بھی توبہ کی ہے ٭

(اس کا ایک فحش قصہ مشہور ہے جسکے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں)

شیطان ہر جگہ موجود ہے (ا) کہاوت:- سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے - بخواہ دین و ایمان سے کوئی جگہ خالی نہیں ٭

شیطان ہو جانا (ا) فعل لازم:- شریر یا ذکی ہو جانا ٭ (لڑکوں کی نسبت بولتے ہیں) -

شیطان ہونا (ا) فعل لازم:- ذکی یا فسادی ہونا - گمراہی کا اُستاد ہونا - ہمارے نوجوان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ دانی کو بٹہ لگایا کہ اس لفظ کے معنی

عورتوں کو بدخوابی ہونے کے دیئے - پن جانے کہنے سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں) -

شیطانی (ا) صفت:- (۱) منسوب بہ شیطان - شیطان کا (۲-ع) احتلام جو عورتوں کو ہو جائے - بدخوابی ٭

(ان معنی کے علاوہ جس نے زیادہ مکر کے معنی لکھے وہ نہایت حماقت کی ہے کیونکہ محض غلط ہے) ٭

شیطانی لشکر (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شیطان کا لشکر) ٭

شیطانی حرکت (ا) اسم مونث:- حرکت ناشائستہ - شرارت - خباثت - شیطنت ٭

شیطانی وسوسہ (ا) اسم مذکر:- توہمات باطلہ - باطل خیالات - ملحدانہ خیال ٭

شیطنت (ع) اسم مونث:- خباثت - بدکاری - شرارت - خبث - مخالفت - سرکشی - فتنہ - فساد ٭

شیعہ (ع) اسم مذکر:- مسلمانوں کا ایک فرقہ - پیرو - مقلد - وہ گروہ یا اُنمیں کا کوئی شخص جو حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور انکی اولاد کا دوستدار - متبع اور ایک گروہ صحابہ کے خلاف ہے - اثنا عشریہ ہیں "سُنی نہ شیعہ یہی ہیں آیا سو گیا" ٭

شیفتہ (ف) اسم مذکر:- عاشق - مدہوش - فریفتہ - دیوانہ مزاج - شیدا - متحیر - پریشان - دل دادہ - مفتون ؎

کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ ٭ جسپر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا ٭ (آتش)

دیکھ کر چاند کو حیران سا رہجاتا ہے ٭ شیفتہ ہے تیرے چاند سے رخسار کا دل (طوفان)

شیفتگی (ف) اسم مونث:- برہم زدگی - مدہوشی - حیرانی ٭

شین (ع) اسم مذکر:- حروف تہجی کا بلحاظ عربی تیرھواں - بلحاظ فارسی سولھواں حرف ٭

شین قاف درست نہ ہونا (ا) فعل لازم:- زبان کا تلفظ صحیح اور درست نہ ہونا - سکر مُگر ا بولنا ٭

شین کے سر پے لگانا (ا) فعل متعدی:- کثرت سے لفظ شین محل بے محل استعمال میں لانا - بجائے سین مہملہ شین معجمہ بولنا ٭

شیون (ف) اسم مذکر - (۱) نوحہ - نالہ - آہ - آواز ماتم - فریاد - واویلا ٭ ؎

کلیجہ تھام لوگے جب سنو گے ٭ نہ سنوائے خدا شیون کسی کا (داغ)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے ٭ نہ شیون نکلتا ہے نہ بسملم نکلتا ہے (داغ)

(۲) رنج - دکھ - صدمہ ٭

شیوہ (ف) اسم مذکر - (۱) ناز - کرشمہ - انداز - ہنر - طور - طریقہ - تیوہ - دستور - عمل - ڈھنگ - طرز ؎

برا وہ تیرے حیا کا رسوا عام نکلا ٭ یہ شیوہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (رقلق)

ص

ص - (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا چودھواں۔ فارسی کا سترھواں۔ اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ کہتے ہیں۔ (۲) حساب جمل میں اس کے نوّے عدد فرض کئے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے۔ ث۔ ج۔ چ۔ ز۔ س۔ ش۔ ع۔ (۴) قرآن شریف کی ایک سورۃ کا نام۔

(یہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صواد کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا۔ اس عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ مخلوط ہو گئے ہیں۔ اُن کے حروف تہجی میں بھی اس کو جگہ دی گئی ہے چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی۔ اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا ہے۔ اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے۔ سد۔ صد۔ شست۔ شصت۔ چونکہ سد بسین مہملہ بمعنی دیوار۔ اور شست بمعنی جال یعنی نشانہ آتا ہے۔ اور صد سو کے شصت ساٹھ کے معنی بھی دیتا ہے۔ اس وجہ سے اس معنی میں صاد مہملہ لکھنا شروع کر دیا جس وقت آدھا صاد یعنی بغیر دائرہ لکھتے ہیں۔ تو وہ علامت صحیح یا سلوری خیال کی جاتی ہے بعض اوقات چشم معشوق سے بھی شعرا تشبیہ دیتے ہیں) +

صابر - (ع) صفت:- (۱) صبر کرنے والا۔ شکیبا۔ سنتوکھی۔ سنتوکھی + متحمل۔ بردبار۔ مصیبت یا صدمہ پر خاموش رہنے والا جیسے "صابر و شاکر دو لوگ جنتی ہیں"۔ (۲) اسم مذکر۔ لقب حضرت ایوب علیہ السلام۔ جن کا صبر ضرب المثل ہے +

صابن - (د) اسم مذکر:-

(صابون سے بگڑا ہوا لفظ ہے) ؎

صابن لئے میل کٹے اور گنگا نہائے پاپ | جھوٹ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ (ہندو)

صابن سا منہ میں گھلنا - (د) فعل لازم:- سیٹھا اور بے مزہ منہ ہونا۔ منہ کا ذائقہ خراب ہونا +

صابن سا منہ ہونا - (د) فعل لازم:- سیٹھا سیٹھا منہ ہونا۔ پھیکا پھیکا اور بد ذائقہ منہ ہونا +

صابن میں کا تار - (د) صفت:- شامل اور پھر آلودگی سے پاک۔ تعلقات دنیا میں شامل اور پھر علٰحدہ۔ جل کنسے یا بگلے کی مانند کہ پانی میں غوطہ لگایا اور اُڑتے وقت چھینٹ تک نہیں اُڑی۔ سچے موحدوں کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہئے جیسے صابن میں تار۔ بے لوث۔ بے تعلق۔ آزاد +

صابون - (ع) اسم مذکر:- ایک کپڑا یا منہ وغیرہ دھونے کی چیز جو تیل۔ سجی۔ سن۔ چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ فارسی میں ریمہ۔ ترکی میں اُنپالیت کہتے ہیں +

(یہ لفظ کئی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی عرب۔ خراسان۔ ہند۔ فارس میں۔ بلکہ انگریزی سوپ بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے۔ محققوں نے اسے صابون البونی لکھا ہے۔ اور اس کی تشریح یوں بیان فرمائی ہے۔ کہ موجد صابون عبدالرحمن البونی تھا چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں صابون البونی کہتے تھے رفتہ رفتہ کثرت استعمال سے مختصر ہو کر صابون رہ گیا) +

صاحب - (ع) اسم مذکر:- (۱) یار۔ دوست۔ ساتھی (۲) مالک۔ خداوند + پتی۔ آقا۔ حاکم۔ سرکار (۳) والا۔ جیسے صاحب علم یعنی علم والا۔ (۴- و) خدا تعالیٰ + پرمیشر۔ ایشور۔ سائیں +

(۱) ابطور حکم جو عالمگیر نے شاہجہان کے سپاہیوں کی بیویوں کی نسبت اُن کے دو ہرے کے جواب میں لکھا تھا ؎

بیٹھی رہات ار سے من میں لکھ و میر | صاحب سے منتی کرو جو پھریں عالمگیر

حیران کھوٹر زلدی کیا بوڑھا بالک بچا ہے | گل عالم تیری یاد کرے تو صاحب سب کا سچا ہے (بھجن)

(۵) کلمۂ تعظیم بجائے حضرت جناب حضور قبلہ جی وغیرہ (۶- و) خاوند۔ خصم۔ شوہر بھرتار۔ پیا (۷- و) آپ۔ جیسے "صاحب کو کس نے بلایا ہے۔ میں تو صاحب کو نہیں پہچانتا +

(جب کسی دوست سے شکوہ یا اظہار اشتیاق بوقت ملاقات ظاہر کرنا ہو تو تجھے یا تم کے بجائے بولتے ہیں) +

(۸- و) یورپین لوگوں کا عام لقب۔ جنٹلمین۔ شریف (۹- و) اشارہ بطرف معشوق۔ دلبر۔ دلربا۔ من موہن۔ پریتم ؎

بند بند الگ جدا دیکھیں اُنہی میں بھی | میرے صاحب کو جو بندی سے جدا کرتے ہیں (میر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور
سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور
(ترجمۂ قصہ نار)

صاحبِ اختیار - (ع) صفت:- با اختیار۔ خود مختار۔ خود مختار + حاکم۔ صاحب حکومت + مطلق العنان۔ آزاد +

صاحبِ اخلاق - (ع) صفت:- خلیق۔ خوش اخلاق۔ میٹھا بول۔ اچھے برتاؤ والا +

صاحبُ الزّمان - (ع) اسم مذکر:- حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب ہے +

صاحبِ اقبال - (ع) صفت:- خوش نصیب۔ بختاور۔ بھاگوان۔ نیک اختر۔ طالع ور +

صاحب بہادر - (ع - ف) اسم مذکر:- یورپین حکام کا لقب۔ انگریز۔ یورپین۔ اہل فرنگ +

صاحبِ تخت - (ع ف) اسم مذکر:- بادشاہ۔ گدی نشین۔ تاجدار۔ تاجور

صاح

صاحبِ تدبیر۔ (ع) اسم مذکر:۔ ذی شعور۔ زیرک۔ مدبر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار ✦

صاحبِ تمیز۔ (ف) صفت (بلا اضافت) (۱) تمیز دار۔ ذی شعور۔ شائستہ۔ مہذب (۲) دانا۔ فہیم۔ باعقل و ہوش۔ دانشمند۔ خردمند۔ چتر۔ گیانی۔ زیرک۔ بدھوان۔ سُجان (۳) واقف۔ ماہر (۴) باسلیقہ۔ سگھڑ۔ ہنرمند ✦

صاحبِ جاگیر۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ جاگیردار۔ ملکی۔ وہ شخص جس کو گورنمنٹ سے کسی صلہ میں یا بطور پنشن کچھ زمین یا گاؤں ملا ہو ✦

(جلال الدین اکبر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیردار سے وہ قابض اراضی مراد تھی کہ اسے کسی بڑی خدمت کے عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص خاص خدمتیں انجام دے۔ یہ خدمات عموماً جنگی ہوا کرتی تھیں مثلاً جاگیردار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہی کی ایک خاص تعداد سے بادشاہ کی مدد کرے اور جب تک صدوں کی پوری پوری تعمیل کی جاتی تھی تو یہ بھی ضرور رہتا تھا کہ جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیردار اپنا وظیفہ اور فوج کی تنخواہ لے کر جو کچھ باقی بچے خزانۂ سرکار میں داخل کرے)

صاحبِ جائداد۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات وغیرہ ہوں۔ جاگیردار۔ زمیندار۔ ٹھاکر۔ بھومیا۔ مالک اراضی۔ دھرتی پت ✦ مالک مکان۔ مالک املاک ✦

صاحبِ جمال۔ (ع) صفت۔ (بلا اضافت) حسین۔ خوبصورت۔ گورا چٹا۔ جمیل۔ خوبرو۔ سندر۔ طرک ✦

صاحبِ حیثیت۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) صاحب جائداد۔ صاحب املاک ملکی۔ (۲) دولتمند۔ صاحب عزت ✦

صاحبِ خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) مکین۔ گھر والا۔ گھر کا مالک (۲) میزبان۔ مہماندار۔ ع

مدّت یار رہا کعبہ یا بت خانہ تھا   ہم سبھی مہمان تھے وہاں تو ہی صاحب خانہ تھا (درد)

صاحبِ دل۔ (ع + ف) صفت و اسم مذکر۔ (بلا اضافت) عارف خداشناس۔ پارسا۔ صالح۔ متقی۔ پرہیزگار۔ دیندار ✦

صاحبِ دماغ (ع) اسم مذکر:۔ دماغ دار۔ متکبر۔ مغرور۔ نک چڑھا۔ مزاجدار۔ ع

فوج عشاق دیکھ ہر جانب   نازنیں صاحب دماغ ہوا (ولی)

(بلا اضافت اور با اضافت ہر دو طرح جائز) ✦

صاحبِ ذوق (ع) صفت۔ اہل مذاق۔ وہ شخص جسے کسی بات کا چسکا پڑا ہوا ہو۔ مانندِ اہل صاحب حال۔ صاحب وقت (۲) شوقین۔ رسیا۔ رنگین مزاج۔ الفتی مزاج۔ ع

صاح

صاحب ذوق بھلا رہتے ہیں پابند کہیں   مئی اگر ہے تو جہاں ہے یہ خلل صبوحی نہیں (صفدر)

صاحبِ راز۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ رازدار۔ ہمراز۔ بھیدی۔ محرم۔ محرم کار۔ رازداں ✦ دمساز۔ ہمدم ✦ صاحب اسرار۔ واقف الحقائق ✦

صاحبِ رائے (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وزیر۔ مشیر۔ مدار المہام اعلیٰ۔ دیوان۔ دستور۔ کیونکہ رائے اصطلاح میں وزیر کو کہتے ہیں۔ (۲) مدبر۔ صاحب تدبیر۔ عقیل۔ فہیم۔ (۳) شیخ بوعلی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ وہ فخر الدولہ بادشاہ رے کا وزیر تھا۔

صاحبزادہ۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) امیرزادہ۔ شریف زادہ۔ رئیس زادہ۔ میاں ✦ اشراف کا بچہ۔ عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا۔ بیٹا۔ فرزند (۳) کسی بزرگ دین کی اولاد۔ بزرگ زادہ۔ پیرزادہ۔ (۴) ناتجربہ کار نوجوان۔ وہ نو عمر جس نے زمانہ کے نشیب و فراز کا سبق نہ لیا ہو ✦

صاحبزادہ پن (ہ) اسم مذکر:۔ نادانی۔ احمق پن۔ بیوقوفی ✦

صاحب سلامت (ہ) اسم مؤنث:۔ علیک سلیک۔ سلام علیک۔ سلام وبندگی ✦ رسمی ملاقات۔ ملاقات۔ روشناسی۔ جان پہچان ✦ ربط ضبط۔ ع

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے   کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

مجھے جب دیکھنا تب ہاتھ سے منہ اپنا چھپا لینا   نکالا طور اُس نے روز یہ صاحب سلامت کا (گریاں)

اے دل مشتاق کانی ہے سہارا اس قدر   کیا نہ ہوگا وصل جب صاحب سلامت ہو چکی (داغ)

جو پوچھا اس نے لوگوں سے کہ منشی کون ہے بولے   مجھے کہیوں ہاں اس شعر کی صاحب سلامت ہے (منشی)

اور کچھ مطلب نہیں اس کی ہے جانی بات   راہ میں اُس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی (مصحفی)

کر چکا ہوں صاحب اپنی زندگی کو میں سلام   جان لے چھوڑے گی یہ صاحب سلامت آپ کی (اسید)

اے جنوں صاحب سلامت کو تو اتنا ہی نہیں   دیکھ کر مجھ کو اٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں (ناسخ)

تیری نا آشنائی کے ہیں بندے   نہ وہ اب ربط نے صاحب سلامت (میر)

کھڑا ہوتا نہیں رہزن تو پاس عاشق کے   موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے

رہا رابطہ غارت دل تلک بس   نہیں اب تو بندے کی صاحب سلامت

پاس گر آئے کسی کا پاسداری کیجئے   ورنہ رہنے دیجئے صاحب سلامت دور کی (ظفر)

میری اور اُس شوخ کی صاحب سلامت جب ہوئی   صبر طاقت نے کہا لو ہم تو اب رخصت ہوا کیا (جرأت)

صاحب سلامت ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ علیک سلیک ہونا۔ سلام علیک ہونا۔ ع

مجھے دیکھتے ہی وہ منہ پھیر لیتے ہیں   جو ہوتی تھی تو صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے (اعلیٰ)

اُس نے اٹھائیں کنکھیاں میں نے کیا جھک کر سلام
کل ہماری اُس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

صلح

صاحب سلیقہ۔ (ع) اسم مذکر:۔ سگھڑ۔ صاحب تمیز۔ ذی شعور۔ ہنرمند۔ ذی تدبیر ✦

صاحب شوق۔ (ا) اسم مذکر:۔ (کلمۂ طنز) جب کوئی شخص کوئی بات کہتا اور دوسرا پسند نہیں کرتا تو اظہار اکراہ میں یکلمہ زبان پر لاتا ہے کہ تم تو صاحب شوق ہو ✦ شوقین ✦

صاحب ضلع (ع) اسم مذکر:۔ بڑا صاحب۔ ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر ✦ کلکٹر۔ مجسٹریٹ ✦

صاحب عالم۔ (ا) اسم مذکر:۔ شہزادگان دہلی کا لقب ✦

صاحب فراش۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیمار جو بستر سے نہ اٹھ سکے۔ وہ مریض جس کی بستر سے کمر لگ گئی ہو ✦ کھٹیا سینے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیمار آدمی ؎

اُٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے ۔ تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے (ذوق)

صاحب قدرت۔ قادر مطلق۔ سارتھی شکتی مان جیسے جل تو جلال تو صاحب کمال آئی بلا ٹال تو ✦

صاحب قران (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جس کے نطفہ نے ٹھیر لئے یا پیدا ہونے کے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں۔ قران السعدین جس طرح یہ قران بہت مدت میں واقع ہوتا ہے اسی طرح قران کی پیدائش والے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی ہے۔ چونکہ امیر تیمور کی پیدائش کے وقت یہ قران ہوا تھا اس سبب سے اس کا لقب یہی پڑ گیا۔ (۲) بہت بڑا بادشاہ۔ بادشاہ ہفت اقلیم (۳) بعض لوگوں نے سرور کائنات کی نسبت بھی صاحب قران لکھا ہے ✦

صاحب قران ثانی (ع) اسم مذکر:۔ وہ بادشاہ جو امیر تیمور کے رتبہ کے قریب پہنچا ہو۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب ✦

صاحب کمال (ع) صفت:۔ (۱) کامل۔ ماہر۔ استاد۔ گنی (۲) صاحب کرامت۔ عارف کامل۔ سدھ۔ ولی۔ درویش کامل۔ پیر روشن ضمیر۔ رکھی منی۔ سادھو۔ سنت ✦

صاحب لوگ۔ (ا) اسم مذکر:۔ یورپین لوگ۔ اہل فرنگ کا خطاب۔ لقب فرنگی۔ انگریز ✦

صاحب مقدور۔ (ع) اسم مذکر:۔ ذی مقدور۔ مالدار۔ دولتمند ✦

صاحب من۔ (ع + ف) میرے صاحب ✦ (الفاظ خطاب والقاب وتکیہ کلام)

صاد

جناب من۔ مہربان من ✦

صاحب نسبت۔ (ع) اسم مذکر:۔ خدا رسیدہ۔ خدا سے لگاؤ رکھنے والا پہنچا ہوا۔ صاحب کرامت۔ صاحب کشف۔ ولی کامل ✦

صاحب نصیب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ صاحب اقبال۔ طالع ور۔ (۲۔ عو) بدنصیب۔ شوم طالع۔ کم بخت۔ بدبخت۔ جیسے کیسی صاحب نصیب بچی ہے۔ ذرہ پڑھنے پر دل نہیں لگاتی۔

(چونکہ عورتیں بُرے کلمے کا زبان پر لانا بھی بُرا سمجھتی ہیں اس وجہ سے اکثر موقعوں پر ایسے الفاظ جن کے معنی ضد ہوں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے برکت ہے یعنی نہیں ہے۔ بخت ہی بہت ہے یعنی نہیں ✦

صاحبان۔ (ف) اسم مذکر:۔ صاحب کی جمع (شرفا ✦ خداوندان جیسے صاحبان انگریز۔ صاحبان نعمت ✦

صاحبانہ۔ (ف) صفت:۔ منسوب بہ صاحبان انگریز۔ انگریزی ✦

صاحبو۔ (ا) کلمۂ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ ؎

خدا کے واسطے اے صاحبو کہو تو سہی ۔ کہ رسم مہرو وفا بھی کہاں کہیں ہے (انشا)

صاحبوں۔ (ا) اسم مذکر:۔ صاحب کی جمع ✦

صاحبہ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ جنابہ۔ صاحب کی تانیث ✦

صاحبی۔ (ا) اسم مؤنث:۔ (متروک) (۱) حکومت۔ سلطنت ✦ عہد۔ دور دورہ (۲) امیری۔ امرائی (۳) عالی دماغی۔ نازک دماغی۔ دماغ۔ دماغداری کم توجہی۔ کم التفاتی۔ بے پروائی ؎

صاحبی کیسی جو تم کو بھی کوئی تم سا ملا ۔ پھر تو خواری ہے فقیری بندہ پرور دیکھو (میر)

صاحبی کرنا۔ (۱) فعل متعدی۔ دماغ کرنا۔ نازک دماغی سے پیش آنا۔ کم توجہی کرنا۔ عدم التفات کرنا۔ خاطر میں نہ لانا ؎

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھے کیا ہے کیا نہیں ۔ تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں (میر)

صاد۔ (ع) اسم مذکر و مؤنث:۔ (۱) عربی کا چودھواں حرف ؎

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا ✦ وصل کا صاد یا وصال رہا (اختر)

(۲) صحیح ہونے یا منظور کرنے کی علامت۔ علامت تصدیق و اقرار ✦ منتخب و برگزیدہ چیز کی علامت۔ (۳) قرآن شریف کی اڑتیسویں سورہ کا نام (۴) تشبیہاً چشم معشوق ؎

صاد آنکھوں کی دیکھ کر سر کی ۔ پیشانی کے چہرے پر نظر کی (نسیم لکھنوی)

(تانیث کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

صاد کرنا۔ (۱) فعل متعدی۔ کسی چیز کی خوبی اور عمدگی تسلیم کرنا۔ تصدیق کرنا۔ ماننا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ صحیح و درست ہونے کو تسلیم کرنا۔ تسلیم کرنا۔ سراہنا۔ آفرین کہنا۔ قبول کرنا۔

صفتِ چشم وہ کہوں کہ سبھی صاد کریں — شعر کو آنکھ پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

ہے یقیں ہم کو اگر وہ دیکھتا مجرا تیرا — صاد کرتا چوم کر دل گیر اپنے ہاتھ سے (جعفر)

ساتھ دن تذکرۂ شعر و سخن رہتا تھا — صدف گوہرِ خوش آب دہن رہتا تھا
ہم زباں پا کے ہر ایک کامل فن رہتا تھا — جلسہ گھلے صفا میں سے چمن بستا تھا
طرح تو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے — آنکھوں سے اہلِ نظر صاد کیا کرتے تھے ([illegible])

(۲) دستخط کرنا۔ سائن کرنا۔ منشیانِ دفتر کی اصطلاح میں اربابِ دولت کی نظر سے جو کاغذات مطالب گذرتے تھے اور ان پر جو منظوری کی علامت میں صرف حرفِ صاد بنا دیا جاتا تھا۔ اسے صاد کرنا کہتے تھے ۔

صاد لکھنا۔ (ہ) فعل متعدی: ۔ دیکھو (صاد کرنا) ؎

صاد چہرے پہ تیرے خامۂ قدرت نے لکھا — باعثِ چشمِ حسیناں میں تو ممتاز رہا (بخت)

صاد ہونا۔ (ہ) فعل لازم: ۔ (۱) منظور ہونا۔ تسلیم ہونا۔ مقبول و پسندیدہ ہونا۔

مصرع: کلکِ ازل سے چہرہ تیرا صاد ہو گیا (ناسخ)

(۲) تصدیق ہونا۔ دستخط ہونا۔ صحیح ہونا ۔

صادِر۔ (ع) صفت: ۔ نکلنے والا۔ خروج کرنے والا۔ کسی جگہ سے باہر آنے والا۔ واپس پہنچنے والا۔ مشتہر ہونے والا۔ جاری ہونے والا۔ نافذ ہونے والا ۔

صادِر کرنا۔ (ہ) فعل متعدی: ۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا ایکٹ پاس کرنا ۔

صادر وارد یا وارد و صادر۔ (ع) اسم مذکر: ۔ آیندہ و روندہ۔ مسافر۔ آنا جانا۔ آیا گیا۔ مہمان ۔

صادِر ہونا۔ (ہ) فعل لازم: ۔ (۱) نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔ نکلنا۔ پاس ہونا۔ جیسے حکم صادر ہونا۔ ایکٹ صادر ہونا۔ (۲) واقع ہونا۔ حادث ہونا۔ پیش آنا۔ (۳۔ ہ) پہنچنا۔ صدور پانا۔ نازل ہونا جیسے نامہ والا صادر ہوا ۔

صادِق۔ (ع) صفت: ۔ (۱) سچا۔ راست گو۔ راست باز ؎

صادق ہوں اپنے قول میں غالبؔ خدا گواہ — کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

(۲) منصف۔ انصاف کی کہنے والا۔ خدا لگتی کہنے والا۔ (۳) وفادار۔ بامروت۔ وعدہ وفا۔ بچن پال (۴۔ ہ) ٹھیک۔ درست۔ چسپاں۔ مطابق۔ موزوں۔ جیسے تم پر یہی مثل صادق ہے کہ گنوار کھیلی نہ گنا دے ۔

صادِق الاعتقاد۔ (ع) صفت: ۔ سچے اعتقاد والا۔ راست عقیدت ۔

صادِق القول۔ (ع) صفت: ۔ بات کا پورا۔ باوفا۔ وفادار۔ راست بازی ۔

صادِق آنا۔ (ہ) فعل لازم: ۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزوں ہونا۔

صادِق دوست۔ (ع + ف) اسم مذکر: ۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست۔

دوست باوفا۔ پورا دوست۔ ولی دوست ۔

صاعِقہ۔ (ع) اسم مؤنث: ۔ برق۔ بجلی۔ دامنی ؎

گفتگو سے مری جلا غیار — صاعقہ بن گئی مگر آواز (تجمل)

صاف۔ (ع) صفت: ۔ (۱) بے غش۔ بے ملاوٹ۔ کھرا۔ نرمل۔ خالص۔ صفا۔ (۲) کورا۔ بے داغ۔ بے عیب۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ (۳) نردوش۔ بے گناہ۔ معصوم۔ پاک۔ پوتر۔ (۴) بے لاگ۔ آلودگی سے بچا ہوا۔ صفا خال ؎

صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر — کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے (داغ)

(۵۔ ہ) سہل۔ آسان۔ جیسے یہ عبارت صاف ہے۔ (۶۔ ہ) خارج۔ مواد یا مادہ نکلا ہوا۔ جیسے پیٹ صاف ہونا۔ (۷۔ ہ) کوڑا کرکٹ، میل کچیل۔ خواہ مبہ۔ وغیرہ سے صفائی۔ جیسے موری صاف ہونا۔ کنواں صاف ہونا۔ سر صاف ہونا۔ میدان صاف ہونا وغیرہ (۸۔ ہ) اُجلا۔ مصفا۔ اُجل۔ شفاف۔ براق۔ (۹۔ ہ) سپاٹ۔ برابر۔ ہموار جیسے چھاتیاں صاف ہونا (۱۰۔ ہ) کھردرا کا نقیض۔ رندہ کیا ہوا۔ ریشم یا کاغذ کی مانند ۔ چکنا۔ ہاتھ پھسلنے کے قابل ؎

گو تری ہیں چھاتیاں بہت صاف — تو سیری بھی ہیں غضب ہی شفاف (رنگین)

(۱۱۔ ہ) بعینہ۔ ہو بہو۔ عین بعین۔ من و عن۔ جیسے یہ تو کوئی صاف ہو بہو لکھ رہا ہے ؎

سُنو جو حضرتِ زاہد سے صفتِ جنت کے — تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اس مکاں کی طرح (داغ)

(۱۲۔ ہ) بے کپٹ۔ بے کینہ۔ جیسے وہ اپنے دلوں سے صاف ہے (۱۳۔ ہ) بالکل۔ قطعی ؎

چین سے صاف ہاتھ اٹھا بیٹھا — جیسے اس دل کا ہمنشیں ہوا ہیں (جرأت)

جیسے صاف انکار کرنا (۱۴۔ ہ) ظاہر۔ پرگٹ۔ آشکار۔ صریح۔ جیسے اس کا مطلب تو صاف ہے (۱۵۔ ہ) نستعلیق۔ ما بقرا۔ پڑھا جانے کے قابل جیسے یہ صاف لکھا ہوا ہے (۱۶۔ ہ) نتھرا ہوا۔ چھنا ہوا۔ جیسے دوا یا پانی صاف (۱۷۔ ہ) بادیانت۔ بے لوث (۱۸۔ ہ) منجھا ہوا۔ مانجھا ہوا۔ (۱۹۔ ہ) صیقل کیا ہوا۔ (۲۰۔ ہ) چنا ہوا۔ پھٹکا ہوا (۲۱۔ ہ) ہموار۔ مسطح۔ چورس۔ جیسے صاف میدان (۲۲۔ ہ) سچا۔ سیدھا۔ صادق۔ (۲۳۔ ہ) مفصل۔ واضح۔ (۲۴۔ ہ) ٹھیک۔ درست۔ صحیح جیسے صاف خبر ملنا ؎

اے راجہ عجب بے خبری کا ہے عالم — کچھ ملکِ عدم کی نہیں ملتی ہے خبر صاف (راجہ)

(۲۵۔ ہ) سادہ۔ بے تصنع بال ؎

صاف تھا جب تلک تو ہم کو بھی جواب صاف تھا
اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط کرنے لگا ([illegible])

(۲۶) بے روک۔ بے اٹکاؤ۔ بلا زحمت۔ جیسے صاف زبان چلنا ؎

تیر بے کشش نے خنجر سے کر تلوار نظر　　صاف جو ہو گئی سینہ کے مرے پار نظر (عاشق)

(۲۷) بے کدورت۔ بے غبار ؎

اس وقت خاکداں میں جہاں کہیں نہیں غبار　　مانند آئینہ کے ہے سب آسمان صاف (میر سوز)

(۲۸) بالکل۔ پورے طور پر۔ پورا پورا ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں　　صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

صاف اُڑا لانا۔ (ف) فعل لازم:۔ اس طرح بھگا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔ الگ اُچار لانا ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی　　نکہتِ گل کی طرح صاف اُڑا کر لائی (منیر)

صاف انکار کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بالکل جواب دینا۔ مکر جانا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا۔

صاف بات۔ (ف) اسم مؤنث:۔ کھری بات۔ آزادانہ رائے۔ بے لاگ بات ؎

اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں　}
بُرا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانیں گے　} (رام چھپال شیدا)

صاف باطن۔ (ع) بترکیب اردو صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں　　ہیں تری محفل میں سب سامان صاف (داغ)

صاف بچنا۔ (ف) فعل لازم:۔ بالکل بری اور بے جرم ثابت ہونا۔ بال بال بچنا۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا۔

صاف بولنا۔ (ف) فعل لازم:۔ ٹھیک تلفظ ادا کرنا۔ کسی پرند کا انسان کی طرح بات چیت کرنا۔

صاف بیان کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کھری کہنا۔ بے غرض کہنا۔ (۲) کھلم کھلا اور علانیہ بیان کرنا۔

صاف پانی۔ (ف) اسم مذکر:۔ نرمل یا نتھرا ہوا پانی۔ آب زلال۔

صاف جواب دینا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بالکل انکار کرنا۔ سراسر انکار۔ قطعی انکار کرنا۔ دو ٹوک جواب دینا ؎

ترود ایک کیسے دیا صاف جواب　　اب کوئی دم میں لبوں پر یہ دم آتا ہے (تسلیم)

پہلے ہی دے چکا ہوں میں انکو جواب صاف　　سمجھا ہیں آپ جو یا تجربے بے فتوح ہیں (آتش)

صاف چھوٹنا۔ (ف) فعل لازم:۔ بے لاگ چھوٹنا۔ بری ہونا۔ بے قصور بن کر رہائی پانا۔

صاف دل۔ (ف) صفت:۔ سینہ صاف۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ بے کینہ۔

صاف دیدہ۔ (ف) صفت۔ موہ دھویا دیدہ۔ بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت۔ ڈھیٹ۔

صاف دیدہ ہونا۔ (ف) فعل لازم۔ موہ بے غیرت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ جیسے "لڑکی تیرا بھی کیا صاف دیدہ ہے۔ کہے اور کر جائے گا"۔

صاف دیوانہ بنانا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بالکل دیوانہ اور پاگل بنانا ؎

یا ہماری عقل کے قائل تھے سب شک پری　　یا گھر کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (جرأت)

صاف رہنا۔ (ف) فعل لازم:۔ (۱) اُجلا رہنا۔ پاک رہنا۔ (۲) دیانت داری اور ایمان داری سے رہنا۔ بے لاگ رہنا۔ جیسے صاف رہو بے باک رہو۔ (۳) بھوکا رہنا۔ فاقہ سے رہنا۔ فاقہ کرنا۔ نہ کھانا۔ جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا۔

صاف زبان چلنا۔ (ف) فعل لازم:۔ بے روک زبان چلنا۔ جلدی جلدی زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف　}
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف　} (معروف)

صاف شفاف (ع) صفت:۔ مثل آئینہ صاف۔ ایسا صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ بالکل صاف۔

صاف صاف۔ (ف) صفت:۔ واشگاف۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ کھری کھری۔ کھرل۔ کھلم کھلا۔ علانیہ۔

صاف صاف سنانا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بے نقط سنانا۔ بے رو رعایت گالیاں دینا۔ بے لاگ سنانا۔ کھری کھری کہنا۔

صاف صاف کہنا۔ (ف) فعل متعدی۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا۔ کھلم کھلا کہنا ؎

وا اور سنئے شکوۂ وصل رقیب پر　　وہ صاف صاف کہتے ہیں بہت کما ہے سب (داغ)

پھر نسخوں میں ستم ہے بت تیری راہ میں　　کتا ہے صاف صاف یہی جنبش نقش پا (ایضاً)

صاف کان کھول دینا۔ (ف) فعل متعدی۔ بجلی سنبھ کر دینا۔ اچھی طرح سمجھا دینا۔ متنبہ کرنا ؎

ست نہ کر کہیں بھیجتی نہ بھٹی وہ روز روز ہے　　بادِ نسیم کھول دے اس گل کے کان صاف (معروف)

صاف کرنا یا کر دینا۔ (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دھونا۔ چھانٹنا۔ میل نکالنا۔ (۲) مادہ یا میل رفع کرنا۔ چھانٹنا۔ (۳) پھٹکنا۔ چھنٹنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا۔ (۴) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ اُجالنا۔ جِلا دینا۔ (۵) نقل کرنا۔ مسودہ کو ٹھیک کر کے لکھنا۔ (۶) جنگل کاٹ کر میدان بنانا۔ (۷) جھاڑ دینا۔ بہارنا۔ (۸) لٹنا۔ چٹ کرنا۔ اُڑا دینا۔ جیسے سارا طباق صاف کر دیا۔ (۹) ہاتھ گھسیٹ کر کہ بچ نہ سکنا۔ بالکل ناس کرنا۔ تاراج کرنا۔

صاف

بے چراغ کرنا۔ مُوسنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفا کرنا جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اُجاڑنا لُٹنا۔ قتل کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے ؎

چُھٹ گئی سب بیضہ شتاقوں کی آج　　کر دیا سفاک نے میدان صاف (داغ)

(۱۱) مشق کرنا۔ درستی یا صلاحیت بہم پہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا (۱۲) روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا (۱۳) تبدیل ذائقہ کرنا۔ مُنہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے مُنہ صاف کرنا وغیرہ (۱۴) آلائش نکالنا۔ مذبوحہ جانور کو بنانا ؞

صاف کہنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ کھری کہنا۔ بے لاگ سچ کہنا۔ سُنانا۔ بے رو رعایت کہنا۔ ؎

قربان اس ادا کے یار تیری اُلٹی سمجھ کے　　ہوتے ہے تکدر تجھ کو کہئے اگر صاف (راجہ)

صاف گالیاں دینا یا سُنانا۔ (ہ) فعل لازم:۔ بے لاگ گالیاں سُنانا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ؎

ہوتا نہیں کچھ مجھ سے تو اے بدگمان صاف　　دیتا ہے گالیاں تو مجھے آن آن صاف (میرسوز)

صاف گزرنا یا مِٹنا۔ (ہ) فعل لازم:۔ کورا کا گذرنا۔ فاقہ گذرنا۔ بالکل کھانے کو نہ ملنا ؎

مرغانِ قفس کو تو نہ دانہ ہے نہ پانی　　صیاد گذرتے ہیں نہیں آٹھ پہر صاف (راجہ)

صاف لوٹنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ بالکل لوٹ لینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا ؎

کیا کسوں کو بھی اس سے چھوڑتا ہے　　ملک سُل اُن لے صاف لوٹا ہے (میر)

صاف معاملگی۔ (ہ) اسم مؤنث:۔ لین دین کی صفائی۔ کھرا برتاؤ ؞

صاف نکل جانا۔ (ہ) فعل لازم:۔ بے لاگ نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آزار یا ضرر کے بغیر بچ رہنا۔ بہت سے آدمیوں یا خطرناک جگہ سے بالکل جانا ؞

صاف نہ کہنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بات کو سیدھی بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کہنا۔ ابہام سے بیان کرنا ؞

صاف ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جھڑنا۔ جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا (۲) کینہ یا بغض یا عداوت سے باز رہنا۔ کپٹ دور کرنا۔ خلوص اور اخلاص ہونا ؎

خانہ دل کی صفائی ہو گئی　　پھر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف (داغ)

(۳) کھُلنا۔ جاری ہونا جیسے رستہ یا موری صاف ہونا۔ (۴) منہدم ہونا۔ ڈھینا گر پڑنا۔ مسمار ہونا ؎

رہتا ہوں غم میں مر کر کسی آئینہ رو کے ساتھ　　پھر کیوں نہ پل ایک کے سب مکان صاف (معروف)

(۵) رواں ہونا ؎

صاف

کہتا ہوں میں کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا　　کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف (میرسوز)

(۶) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفا صفا ہونا ؎

کہیں بالا کسی بلبلے نے بتا یا دل کو　　بن کے بجلی کہیں بجلی نے ہلایا دل کو
تیغ چوٹی کا کہیں پیچ میں لایا دل کو　　کہیں دزدیدہ نگاہوں نے چُرایا دل کو
تماشی جھانکی انداز تکلم سے کہیں　　صاف میدان ہوا تیغ تبسم سے کہیں (منیر لکھنوی)

(۷) جنگل کاٹا جانا۔ (۸) بال مونڈے جانا جیسے سر صاف ہونا (۹) بیباق ہونا۔ چُکنا۔ جُٹنا۔ نپٹنا۔ پاک ہونا۔ جیسے حساب صاف ہوا۔ (۱۰) کھُلنا۔ بادلوں کا دور ہونا جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۱۱) مسودہ کی نقل ہونا۔ درست کرکے لکھا جانا ؎

شغل ہے یہ جناب داغ کا　　ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(جب مطلب صاف ہونا کہیں گے تو اس تحریر کی خوش اسلوبی اور صفائی مراد ہوگی)

صافہ۔ (ہ) اسم مذکر۔ از صاف (۱) فاقہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے بھوکا رکھنا۔ یا کبوتروں کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا ؎

اپنے شیداؤں کی یا زبس جو خبر لیتے ہو　　ملک الموت کو صافہ یہ کر دیتے ہو (مؤلف)

(۲) سر سے باندھنے کا دوپٹہ۔ جیسے کانسٹبل وغیرہ باندھتے ہیں۔ منڈاسا ؞

صافہ دینا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ بھوکا رکھنا۔ فاقہ دینا ؞

صافی۔ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دستمال۔ وہ رومال یا کپڑا جس سے باورچی لوگ چولہے کے اوپر سے دیگ پکڑ کر اُتارتے ہیں۔ (۲) چھاننے کا کپڑا۔ (۳) صفت:۔ ستھرا۔ بے غش۔ بے ریا جیسے صوفی صافی ؞

صالح (ع) صفت:۔ (۱) نیک۔ اچھا۔ نکوکار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت (۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پہاڑ سے پیدا ہوا تھا ؞

صالحہ (ع) اسم مؤنث:۔ نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی۔ عفیفہ۔ باعصمت۔ عصمت والی۔ ستیا ستی۔ پتی برتا ؞

صانع (ع) اسم مذکر:۔ کاریگر۔ بنانے والا۔ پیشہ ور۔ صنعت کرنے یا دکھانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ سنسار رچنے والا۔ خالق ؞

صانع حقیقی (ع) اسم مذکر۔ صانع قدرت۔ خدا تعالیٰ ؞

صانع قدرت (ع) اسم مذکر:۔ صانع فطرت۔ خدائی کا پیدا کرنے والا۔ دنیا بنانے والا۔ خدا تعالیٰ ؎

نقشے تو بہت صانع قدرت نے بنائے　　پر بن نہ سکا پھر دہن ایسا کمر ایسی (آزردہ)

صانع مطلق (ع) اسم مذکر۔ وہ کاریگر جو صنعت میں کمی اکبر تنبیہ ہو۔ حق تعالیٰ

صائب (ع) صفت:۔ رسا۔ پہنچنے والا۔ بالغ۔ درست۔ ٹھیک۔ سیدھا۔

جیسے فکر صائب ٭

صائم۔ (ع) اسم مذکر :۔ روزہ دار۔ برتی ٭

صائم الدّہر (ع) صفت :۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا۔ نت برتی ٭

صبا (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ ہوا جو مشرق سے چلے۔ وہ پُروا ہوا جو پچھلی رات کو چلتی ہے۔ دبور کا نقیض۔ بعض لوگوں کے نزدیک وہ پُروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے۔ فیلن صاحب نے پچھوا ہوا۔ خدا جانے کیونکر اور کہاں سے لکھ دیا ؎

نثار رنگ گلے خلوت سے بنتی ہے شبنم ۔ صبا جو غنچے کے پردے میں جا نکلتی ہے (غالب)

(۲) میرزا میر علی لکھنوی شاگرد آتش کا تخلص جو فصاحت اور بلاغت میں اچھے تھے ٭

صباح (ع) اسم مؤنث :۔ صبح۔ تڑکا۔ بھور۔ فجر۔ بہان۔ سحر۔ پگاہ ٭

صباحت (ع) اسم مؤنث :۔ ملاحت کا نقیض۔ گوراپن۔ خوبروئی۔ جمال۔ سفیدیٔ رنگ انسان ٭

صبّاغ (ع) اسم مذکر :۔ رنگریز۔ رنگنے والا ٭

صُبح (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو۔ (صباح) ؎

شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی ۔ جبین سے صبح شب عید آشکار ہوئی (آتش)

صُبح خیز یا صبح خیزیا (ف) اسم مذکر :۔ (۱) علی الصبح اٹھنے والا۔ بہت سویرے جاگنے والا۔ نور کے تڑکے اُٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ چور جو جنگل میں مسافروں سے پیشتر اٹھ کر ان کا مال اسباب لے جاتا ہے ؎

نکلے کیونکر اب کسی کی تنے ۔ ملا سحر کا صبح خیزیا ہے (سودا)

شیخ مرم مؤذن دونوں چلن کے بد ہیں ۔ یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اُٹھائی گیرا (مصحفی)

صبح دم (ع + ف) اسم مذکر :۔ بکردم۔ علی الصباح۔ بڑی فجر۔ منہ اندھیرے۔ پچھلے پہرے۔ نور کے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے ٭

صُبح سے شام تک (ا) تابع فعل :۔ تمام دن۔ تڑکے سے سانجھ تک ٭

صُبح شام بتانا یا کرنا (ا) فعل متعدی :۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ بہانہ کرنا ؎

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو
برسوں مجھ کو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو (میر تقی)

صبح صادق (ع) اسم مؤنث :۔ صبح کاذب کا نقیض۔ اخیر صبح جس کے ساتھ دن نکلتا ہے۔ صبح راست۔ صبح ثانی۔ نور کا تڑکا۔ نو ظہور کا وقت ٭ پو پھٹنا۔ علی الصباح۔ بکردم۔ وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و نواح میں پھیل جاتی ہے۔ یا یوں کہو کہ وہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی طرف افق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے ؎

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید
رات اک رنگ خضابی ہے سپہر پیر کا (نسیم دہلوی)

صُبح صُبح (ا) تابع فعل :۔ تڑکے تڑکے۔ سویرے سویرے۔ جیسے صبح صبح چلے جاؤ۔ صبح صبح تکرار نہ کرو ٭

صبح کاذِب (ع) اسم مؤنث :۔ صبح صادق کا نقیض۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ مستطیل اونچی اُٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے کچھ نمودار ہوتی ہے ؎

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے (ذوق)

اے زاہد دو رنگ نہ پیر آپ کو بنا ۔ مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو (مد)

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (ا) کہاوت :۔ اگر آدمی خرابی اُٹھا کر سنور جائے یا جوانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کر لے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کر لے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ؎

ہوں میں باشندہ عدم مجھے بھولا دیکھو ۔ صبح بھولا تو گھر اپنے سر شام آیا (میر)

اب نہ شکوہ کروں تیرے تغافل کا گلہ ۔ بات کیا صبح کا بھولا ہوا اگر شام کو آیا (شیفتہ)

صبح کا تارا (ا) اسم مذکر :۔ وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے۔ زہرہ تارا جو تیسرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور قریب نظر آتا ہے ؎

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا ۔ مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا (نواب)

صبح کرنا (ا) فعل متعدی :۔ رات کاٹنا۔ شب گذارنا۔ تڑکا کر دینا۔ دن نکال دینا ؎

کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

صبح کس کا منہ دیکھا تھا (ا) کہاوت :۔ علی الصباح کس منحوس پر نظر پڑی تھی کہ روٹی نصیب نہیں ہوئی۔ یا فلاں کام نہیں بنا یا رنج رہا۔ لڑائی دنگا ہوا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اکثر جب کوئی کام بگڑ جاتا یا خلاف مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کیونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک بخت یا خوش نصیب کا منہ دیکھے تو تمام کام حسب دلخواہ اور ذلیل یا بدبخت کا منہ دیکھے تو سارے کام بگڑیں۔ چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اٹھے ہیں ۔ آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں (ذوق)

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس (ا) کہاوت :۔ علی الصباح کی

صبح

پہلی بکری ہو جائے۔ تو پھر خدا تعالےٰ سے بکری ہی بکری کی اُمید ہے جب دُکاندار اپنی چیز کو اول نقد بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لا کر ترازو کی ڈنڈی سے قیمت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ تاکہ تمام دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھٹکھٹاتا رہوں ✦

صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا (و) فعل لازم:۔ نہایت بے اوسان یا بدحواس و خستہ ہونا۔ گھبرا جانا ؎

کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال ۔ پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی (داغ)

صبح و شام کرنا یا بتانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (صبح و شام بتانا یا کرنا)

صبح و شام ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ کام تول ہونا۔ لیت و لعل ہونا۔ آجکل ہونا۔ ٹالا ٹولنا ؎

تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا ۔ رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)

صبح ہو جانا (و) فعل لازم:۔ (۱) دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا۔ (۲) تڑکا ہو جانا۔ صدمہ دماغی سے آنکھوں کے آگے چاندنا ہو جانا۔ نہایت رنج سہنا۔ خوب گت بننا ✦ بیہوشی و غفلت سے چونک جانا۔ ساری عمر زندگی یا شیلات بکھانا ؎

دل نہ جا طالب گرد زلف یار کے ۔ صبح ہو جائیگی مارے مار کے (نذر علی بیگ مست)

صبح ہونا (و) فعل لازم:۔ پو پھٹنا۔ دن نکل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا ✦

صَبْر۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکیبائی۔ شکیب بینتوکہ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ۔ (۲) حلم۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی۔ تحمل جیسے "صبر کر بن میں تا سکر ہے تن میں"۔ (۳۔ و) توقف۔ تامل۔ کما۔ دھیرج۔ (صبر کر لے لینا)۔ (۴۔ و۔ ع) تسلی۔ اطمینان۔ تسکین جیسے "اس پر بھی ایسی ہی مصیبت پڑے تو مجھے صبر آئے"۔ (۵۔ و۔ ع) کسی کا دل دکھانے کی آفت۔ وہ مصیبت جو کسی کو صدمہ پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی مار۔ جیسے "تجھ پر اس بڑھیا کستانے کا صبر پڑے"۔ (۶۔ و۔ ع۔ تابع فعل) وبالِ جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نازل ہو ؎

صبر اُس پر اس ہماری حسرت دیدار کا ۔ بند جس نے کر دیا روزن تری دیوار کا (تصویر)

اے دل بیتاب اتنا اضطراب ۔ صبر تجھ پر اور تو میں کیا کہوں (رمز)

کیا اُس گھر میں پھر جا جس نے میری آہ و زاری کا } (جرأت)
الٰہی صبر اُس کی جان پر اس بیقراری کا }

صبر آنا (و) فعل لازم ۔ ع۔ و۔ تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ قرار ہو کر چین آنا۔ جیسے "اس بچے کے بھی اتنا ہی خون نکلے تو صبر آئے" ؎ اس بن صبر نہیں آتا ؎

لا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا ۔ اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا (میر)

صبر

کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے ۔ دل بیتاب سے بے قابو ہوا جاتا ہے (منزا بیگم)

صبر پڑنا۔ (۱) فعل لازم:۔ ع۔ آ پڑنا۔ ستانے کی مصیبت یا وبال میں گرفتار ہونا۔ خدا کی مار پڑنا۔ غیب سے آفت آنا۔ تاثیر صبر اور چپ کا خدا کی طرف سے ملنا۔ (دعائے بد کے موقع پر مستعمل ہے) ؎

وہ یہ کہتے ہیں مرا صبر پڑیگا تجھ پر ۔ اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا (داغ)

پڑے صبر آرام کی جان پر ۔ مری جان بے صبر و بے تاب کا (شیفتہ)

کافر پڑیگا سر پہ ترے صبر عندلیب ۔ گلچیں اگر چمن میں گل تر اُٹھائیگا (تجمل)

صبر سمیٹنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ طوفان لینا۔ جھوٹ بولنا ؎

صبر میرا سمیٹتی ہے وداع ۔ شب کو بولی تھی چارپائی کب (رنگین)

(۲) دعائے بد لینا۔ کوسنا سُننا۔ جیسے "آج زبان ترے کل خشک۔ کیوں کسی کا صبر سمیٹوں" ✦

صبر کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (۲) برداشت کرنا سہارنا۔ سہنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا ✦ خاموش رہنا۔ چُپ رہنا۔ جور و ستم یا کسی صدمہ کو سہارنا۔ سنتوکھ کرنا ؎

رو چکے اب عدد کو صبر کرو ۔ بس کرو درد سر نہ ہو جائے (نیم بہرامپوری)

کرتا ہوں صبر اُن کے جفا پر تو کہتے ہیں ۔ یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے ۔ روز کے انتظار نے مارا (بیباک)

(۳) تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھیرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ توکل پر رہنا۔ جیسے خدا پر صبر کئے بیٹھے ہیں ؎

نہیں آتے نہ آئیں وہ گئے تاب و تواں جائیں } (داغ)
تجھی پر آج ہم لے بیقراری صبر کرتے ہیں }

صبر لینا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا۔ کوسنا سننا۔ وبالِ لینا ✦ بہتان دھرنا۔ تہمت لینا۔ الزام لگانا۔ طوفان دھرنا ؎

صبر لے نا حق ظالم نہ مے خواروں کا ۔ بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا (داغ)

صبر و شکر کرنا (۱) فعل متعدی ۔ ع۔ ہر کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا۔ حالت تکلیف میں خدا کا شکر بجا لانا ✦

صبر ہونا۔ (۱) فعل لازم:۔ ع۔ شکیبا ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہار ہونا۔ قناعت ہونا۔ (۲) اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ تسلی ہونا۔ چین پڑنا (۳) تامل ہونا۔ توقف ہونا ✦

صَبُوح۔ (ع) اسم مؤنث:۔ غبوق کا نقیض۔ شراب صبح۔ شراب بامداد ✦

صَبُوحی (ع) اسم مؤنث:- وہ شراب جو صبح کو پی جائے + غبوق کا نقیض۔ صبح کی بادہ نوشی ؎

کس بادہ نوش کو ہے صبوحی کی احتیاج — دست سحر میں ہے جو قدح آفتاب کا (نسخ)
ساقیا ناتواں جام صبوحی سے ہو کی خیر — مشتاق کب سے ہیں لب شرب آفتاب کے (نسیم دہلوی)
کب بڑا ہے نماز صبح میں وہ — جو صبوحی کرے ہے گناہ کے بیچ (میر)
عہد پیری میں کروں کیونکر میں ترک جام مے — دفع کرتی ہے صبوحی درد سر مخمور کا (آتش)
مے گلرنگ سے بھر جام صبوحی ساقی — ظلمت گور میں یاد آئی ہے کیفیت صبح (؎)

صبوحی کش (ع + ف) اسم مذکر:- صبح کو شراب پینے والا۔ بادہ نوش۔ شراب خوار۔ شرابی +

صبورا (و) اسم مذکر:- ٹھیٹ نام، کچکڑے کی یا کسی خواہ ہاتھی دانت یا ڈبل بیوں کا بنایا ہوا عضو تناسل، جو ساحقت پیشہ عورتیں اپنی تسلی کے واسطے بنا کر اور بجائے منی کے اس میں لعاب بیدانہ یا اسبغول بھر کر طبق زنی کیا کرتی ہیں۔
(نوٹ کہ باعث اشعار نہیں دیئے گئے ریختی اور رنگین ۔ جان صاحب کے ہاں اس کی مثالیں موجود ہیں) +

صَبِیح (ع) صفت:- گورا چٹا۔ ملیح کا نقیض۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ حسین۔ جمیل +

صَبِیَّہ (ع) اسم مؤنث:- لڑکی۔ دختر۔ بیٹی۔ بنت +

صَحَابہ (ع) اسم مذکر:- یار۔ دوست۔ صحابِ رسولِ مقبول۔ یاران مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صَحَابی (ع) اسم مذکر:- رسولِ مقبول کے ساتھی۔ یا اُن کی اولاد۔ اصحاب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صَحّاف (ع) اسم مذکر:- جلد ساز۔ جلد گر +

صَحائِف (ع) اسم مذکر:- صحیفہ کی جمع۔ رسالے + کتابیں + صحیفے +

صُحبت (ع) اسم مؤنث:- (۱) یاری۔ معاونت۔ مددگاری + (۲) رفاقت۔ ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت۔ جیسے "صحبت اچھی بیٹھ کھلائے پان، صحبت بُری بیٹھ کٹائے ناک اور کان" (۳) دوستی۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ اتحاد۔ آشنائی۔ ملاقات یارانہ ؎

ملے کعبے سے پھر اب تک نہ ہرگز مصحفی — اُس کو کیا جانئے وہاں کس بت سے صحبت ہو گئی (مصحفی)

(۴) جلسہ۔ مجلس۔ محفل۔ انجمن۔ مجمع۔ سبھا۔ سوسائٹی + سماج + اجتماع۔ اکٹھا ہو کر مل بیٹھنا ؎

سیکڑوں صحبتیں پوشیدہ ہوئی ہیں تہ خاک — کوئی کیا جانے کہ اس پردہ میں کیا صحبت ہے (مصحفی)

(۵) ہم صحبتی۔ ہم نشینی۔ مجالست۔ کسی کے ساتھ نشست و برخاست ؎

صحبت مری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے — میں اس سے جھگڑتا ہوں مجھ سے وہ جھگڑتی ہے (مصحفی)

(۶) رسولِ مقبول کی سنگت۔ رسولِ خدا حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نشست و برخاست۔

(۷۔۵) ہم بستری۔ ہم خوابی۔ عورت کے ساتھ سونا۔ خلوت۔ صحبت داری +

صحبت اُٹھانا (و) فعل متعدی:- صحبت برتنا۔ پاس رہنا۔ قربت سے مستفید ہونا۔ آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہ کر تعلیم و تربیت پانا۔ شائستگی حاصل کرنا +

صحبت برآر ہونا یا برآری ہونا (و) فعل لازم:- صحبت کا موافق ہونا۔ نباہ ہونا۔ دوستی نبھنا ؎

دیکھئے کیونکر ہو اُس بے مہر سے صحبت برآر — ہم تو دیوانے ہی ٹھہرے دل بھی سودائی ملا (نصیر)

واعظ سے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے
تری صحبت برآری کیونکر ہو گی شوخ بدخو سے (عاشق)

صحبت برتنا (و) فعل متعدی:- صحبت میں رہنا۔ کسی کی آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہنے سے فائدہ اُٹھانا +

صحبت برخاست ہونا (و) فعل لازم:- یاروں کا جلسہ برخاست ہونا۔ مجلس اُٹھنا۔ سبھا اُٹھنا ؎

اسکی محفل میں سالی ہی ہول ہو گیا ہوا — ہم گئے اُس وقت جب برخاست صحبت ہو چکا (داغ)

صحبت بگڑنا یا بگڑ جانا (و) فعل لازم:- پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا۔ ناچاقی ہو جانا۔ دوستی میں فرق آ جانا۔ دوستی نہ رہنا۔ اَن بن ہونا۔ کشیدگی ہونا ؎

ہمیں یکبارگی یکرو تو ہوگا جا ہم سے — اسی ہوس سے بگڑے گی تری اغیار سے صحبت (اعلم)
مجھے یہ شبہ ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں — ہوئی ہے اُس کو نئی ناز کے سے پیچ ناگستاخ (مصحفی)
اُن کی اوروں کے بعکس کی صحبت بگڑ گئی — آخر وہ کارسی سے بھی بیزار ہو گئے (اعلم)

صحبت بنا (و) فعل لازم:- دوستی نبھنا۔ صحبت برآر ہونا ؎

دیکھئے یارب کہ اُس سے صحبتیں کیونکر بنیں
وہ ہے اک مزرا منش جامیں سواہم اختلاط (مضمون)

ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں — صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے (سوز)

صحبت پانا (و) فعل متعدی:- دیکھو (صحبت اُٹھانا)۔

صحبت داری (ع + ف) اسم مؤنث:- مجامعت۔ مقاربت۔ ہمبستری۔ جماع +

صحبت داری کرنا (و) فعل متعدی:- مجامعت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ ہم بستر ہو کے ساتھ سونا +

صحبت دیکھنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (صحبت اُٹھانا) +

صحبت رکھنا (و) فعل متعدی:- ہم نشینی اور ہم جلیسی اختیار کرنا ؎

مصحفی چشم سے ساقی کی بدرکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں خوا ہ کسی پاپ (مصحفی)

صحبت کا اثر ہونا (و) فعل لازم:- پاس اُٹھنے بیٹھنے کی تاثیر ہونا۔ ہم صحبتوں کی باتوں کا

صحب

ایک دوسرے میں مخلوط ہونا جیسے تخم تاثیر صحبت کا اثر ✦

صحبت کرنا (و) فعل متعدی :۔ دیکھو (صحبت داری کرنا) ✦

صحبت گرم ہونا۔ (و) فعل لازم :۔ گرم اختلاطی ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے اڑنا۔ پاس بیٹھ کر دل خوش کرنا۔ پاس رہنا ✦

صحبت نہ رہنا (و) فعل لازم :۔ پاس اٹھنے بیٹھنے کا موقع نہ ملنا۔ شریک جلسہ نہ ہونا۔ جلیس انیس نہ رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ ۔۔۔ افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

صحبت یافتہ (ع + ف) صفت :۔ تعلیم یافتہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ علم مجلس سے واقف۔ کسی لائق۔ فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے ✦

صحبتی۔ (و) صفت۔ عوام :۔ جلیس انیس ہمنشین ساتھی۔ رفیق۔ ہم صحبت یار ✦

صحبتیں۔ (و) اسم مؤنث :۔ صحبت کی جمع ✦

صحبتیں اٹھانا برتنا دیکھنا (و) فعل متعدی :۔ اچھے لوگوں کی صحبتوں سے فیض اٹھانا ✦

صحت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) آرام۔ تندرستی۔ شفا (۲) درستی۔ تصحیح۔ شدہ صحیح کرنا ؎

ہے نوشتے میں ترے بیمار کے صحت کہاں ۔۔۔ جس کے نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

(۳) درستیٔ املا ✦

صحت بخش (ع + ف) صفت :۔ فائدہ بخشنے والا۔ شفا دینے والا۔ مفید ✦

صحت پانا یا ہونا (و) فعل لازم :۔ شفا پانا۔ تندرست ہونا۔ چنگا ہونا۔ اچھا ہونا ✦

صحتِ جان (و) دعا جب امیر لوگوں کی بالی سرتی ہے۔ تو اس کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں۔ جیسے امیر نے پادا صحت جان۔ غریب نے پادا بے ایمان ✦

صحت خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ پیخانہ۔ نشتی ✦

(یہ لفظ مع بیت الخلا جہانگیر بادشاہ کا ایجاد ہے) ✦

صحت نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) فہرست اغلاط مع صحت۔ شدہ بتر۔ غلط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹیفکیٹ ✦ تندرستی کا سرٹیفکیٹ جس سے ملازمت کے قابل تصور کیا جائے ✦

صحت ہونا (و) فعل لازم :۔ شفا پانا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا ✦

صحرا (ع) اسم مذکر :۔ زمین ہموار جو نہ تو بہت نرم ہو اور نہ سخت ✦ میدان یا چٹیل میدان جس میں درخت یا گھانس وغیرہ نہ ہو جنگل۔ بیابان۔ بنجر۔ ویرانہ۔ دشت۔ بادیہ ✦

صحی

ریگستان۔ بھوڑ ؎

وہی جنت ہے جو وحشت میں کہیں مل جائے ۔۔۔ لوگ صحرا کو لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا (داغ)

مجنوں کو کہاں حوصلہ تھا ضبط جنوں کا ۔۔۔ دل گھر میں ہوا تنگ تو صحرا نظر آیا (ناظم)

ہو گیا لبریز صحرا گر گئے لاکھوں کے گھر ۔۔۔ زور اپنے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا (نسیم دہلوی)

ہے وہاں کی زمیں رتبہ میں افلاک سے بالا ۔۔۔ آنکھوں میں مری پھرتا ہے صحرائے نجف (صابر)

صحرا لق و دق (ع) اسم مؤنث :۔ سنسان اور ویران جنگل ✦

(لق و دق زبان ترکی میں لغ و دغ تھا۔ لفظ اول بفتح اول اور لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے بفتح اول صحرائے ہموار و سخت جس میں درخت اور گھانس نام کو نہ ہو)

صحرائی۔ (ع) صفت :۔ جنگلی۔ دشتی۔ بیابانی ✦

صحن۔ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) آنگن۔ انگنائی۔ پیشگاہ خانہ۔ رقبہ چوک ؎

بیٹھنے دیگی نہ کرنے میں یہ وحشت مجھ کو ۔۔۔ صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا (نسیم)

(۲۔ لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا ✦

صحن چمن (ع + ف) اسم مذکر :۔ باغ کا تختہ۔ تختۂ گلشن ✦

صحن دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ مکان جس کے آگے انگنائی یا چبوترا سا میدان چھوٹا ہوا ہو ✦

صحنچی۔ (ف) اسم مؤنث :۔ کوٹھی۔ وہ چھوٹے چھوٹے مکان کمرے یا دالان وغیرہ کے اطراف میں بنتے ہیں

صحنک۔ (ع) اسم مؤنث :۔ صحن کا مصغر (۱) چھوٹا طباق۔ طباقچہ۔ رکابی۔ طبق طعام۔ کنوارا اکثر مٹی کی رکابی کو کہتے ہیں۔ کونڈا۔ جیسے شیخ پڑھا نہیں تو صحنک میں (کہاوت)

(۲۔ ا۔ و) حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز کا کھانا۔ یا فاتحہ ؎

چاول سیلے سے سرمجھے دھونا ضرور ہے ۔۔۔ صحنک میں شال لے بوا ہونا ضرور ہے (راحت)

صحنک سے اٹھ جانا (و) فعل لازم :۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی مجلس نیاز۔ یا طعام فاتحہ میں بے عصمتی کے باعث شریک ہونے کے قابل نہ رہنا۔ کیونکہ جن جن باتوں کا اہتمام ہے اور وہ "بی بی کا دانہ" میں ہم لکھ چکے ہیں جہاں ان میں فرق آیا پھر یہ یا تو خود ہی اپنے کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز کو جب خبر ہو جائے تو اسے شریک ہونے دیتی ہے ؎

ڈر ہے ہم صورتوں کی چشمک سے ۔۔۔ اب یہ اٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

(ہم حیران ہیں کہ ہندوستانی مخزن المحاورات کے جدید محقق نے بی بی عائشہ کی نیاز کہاں سے لکھ دیا جب ایک قوم کی رسمیں صحیح نہیں تو ہمیں ہر باتہ ڈال کر اوروں کو گمراہ کرنے اور غلطی میں ڈالنے سے کیا فائدہ اس سے تو نہ لکھنا ہی بہتر تھا) ✦

صحیح۔ (ع) صفت :۔ (۱) عیب سے پاک۔ مبرا (۲) ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ راست۔ شدہ۔ جیسے خبر صحیح (۳) تندرست۔ چنگا۔ نروگی۔ (۴) پورا۔ کامل۔ سالم کا مترادف

سوچا۔ سالا (۵)۔ (۶)۔ اسم مؤنث) تصدیق۔ دستخط۔ سائن (۷)۔ اسم مذکر) حروف علت کے سوائے باقی حروف صحیح مانے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ متغیر نہیں ہوتے ✦

صحیح العقل (ع) صفت: عقل کا پورا۔ وہ شخص جس کی عقل سالم ہو ✦

صحیح المزاج (ع) صفت: تندرست۔ بھلا چنگا۔ راست طبع ✦

صحیح النسب (ع) صفت: نسل سے ٹھیک۔ اصیل۔ باپ دادا کی طرف سے بے عیب۔ خاندانی۔ شریف ✦ ولد الحلال ✦

صحیح سالم (ع) صفت: جوں کا توں۔ محفوظ۔ مامون۔ پورا اور کامل ✦ صحیح و سلامت ✦ جیتا جاگتا۔ زندہ و سلامت ✦ بھلا چنگا تندرست ✦

صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا (ف) فعل لازم: بھلا چنگا اور زندہ سلامت رہنا۔ پورا اور جوں کا توں رہنا ✦

صحیح سلامت (ع) تابع فعل: جیتا جاگتا۔ بافیر و عافیت۔ ہمت و زندہ رہنے کے ساتھ ✦

صحیح کرنا (ف) فعل متعدی: (۱) اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا ✦ درست کرنا۔ (۲) جمانا۔ بٹھانا۔ جڑنا۔ جیسے نگینہ صحیح کرنا۔
(اس معنی میں اس کا املا سہی کرنا اس طرح پر جائز ہو گیا ہے)
(۳) تصدیق کرنا ✦ دستخط کرنا۔ سائن کرنا (۴) بہی میں لکھنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ درج حساب کرنا۔ سیاہے پر چڑھانا۔ ٹیپنا۔ لکھ لینا۔ (۵) مارنا۔ لگانا۔ دینا۔ جیسے چانٹا یا دھپ یا لات صحیح (سہی) کرنا۔ (۶) آئے کرنا۔ کھرے کرنا۔ (۷) گواہی سے پکا کرنا ✦ تحقیق کرنا۔ ثبوت پہنچانا ✦

صحیح گئے سلامت آئے (ف) کہاوت: جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے۔ نہ کچھ کمایا نہ کھویا۔ جیسے یہاں نکلے تھے ایسے ہی باہر رہے ✦

صحیح ہونا (ف) فعل لازم: (۱) غلطی نکلنا۔ درست ہونا۔ شدھ ہونا ✦ (۲) تحقیق کو پہنچنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق ہونا ✦ گواہی ہونا ✦ دستخط ہونا ✦ ثبوت ہونا۔ (۴) پکا ہونا۔ (۵) بہی میں لکھا جانا۔ سیاہے پر چڑھنا ✦

صحیح ہے یا سہی ہے (ف) محاورہ: بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ حق ہے ✦

صحیفہ (ع) اسم مذکر: کتاب۔ رسالہ۔ پترا ✦ ورق لکھا ہوا صفحہ ✦ نامہ ✦ مصحف ✦

صخرہ (ع) اسم مذکر: ایک جن اور اُس نہایت بدصورت دیو کا نام جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری لے گیا تھا ✦

صد (ف) صفت: سو۔ سیکڑا۔ ماٹ ✦
(یہ لفظ اصل میں بہ سین مہملہ سے سد بمعنی سو تھا۔ قدما نے رفع اشتباہ کی غرض سے سد بمعنی دیوار وغیرہ سے جدا رہنے کے لئے صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح شصت کی نسبت خیال کرنا چاہیئے) ✦

صد آفرین (ف) کلمۂ تحسین: آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ بارک اللہ۔ اگرچہ یہ کلمۂ تحسین ہے مگر مذمت پر دلالت کرتا ہے اور خلاف طبع امر ہو جانے کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ✦

صد رحمت (ع) کلمۂ تحسین۔ دیکھو (صد آفرین) ✦

صد برگ (ف) اسم مذکر: وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں۔ جیسے ہزارہ گیندا ✦

صدا (ع) اسم مؤنث: (۱) گونج۔ گنبد کی آواز۔ وہ آواز جو کوئیں یا پہاڑ سے ٹکرا کر نکلے (۲) آواز۔ بول۔ ندا۔ آہٹ ۔ع

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں | برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی (داغ)
گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال | کہ استخواں کو بھی توڑو صدا نہیں آتی (رند)
نیچوں کا خواب عدم لے گئے ہیں ہم | یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز ۔ع

لگے در بدر میر چلانے پھرتے | گدا تو ہوئے پہ صدا کیا نکالی (میر)
جہاں مجنوں پکارا بس ہیں دم تک نکل آئی | صدا پہچانتی ہے آپ لیلیٰ اپنے سائل کی (آصفی)

(۴۔ پنجاب) پنجاب میں تشہد۔ بدوال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا ✦

صدا دینا (ف) فعل متعدی: (۱) فقیر کا آواز لگانا۔ (۲) پنجاب میں تشہد یہ دال بلاوا دینا ✦

صدا کرنا (ف) فعل متعدی: درویشانہ آواز لگانا۔ فقیرانہ سوال کرنا ۔ع

ہو غنی بوسہ لب دے ڈالو | ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں (وزیر)
فقیر بستی میں تھا تو تاریاں کیا تھا | کبھو جو آن نکلتا کوئی صدا کرتا (میر)

صدا لگانا (ف) فعل متعدی: (۱) دیکھو (صدا کرنا) (۲) بھیک مانگنا۔ سوال کرنا ✦

صدارت (ع) اسم مؤنث: بالانشینی۔ صدر نشینی۔ ایک معزز عہدے کا نام جو وزارت کے قریب ہے ✦ چیف جسٹس کا عہدہ ✦

صداقت (ع) اسم مؤنث: (۱) سچائی۔ راستی۔ راست بازی۔ بے ریائی۔ خلوص ✦ وفاداری ✦ (۲)۔ (۳) تصدیق۔ ثبوت۔ گواہی۔ شہادت ✦

صدر (ع) اسم مذکر: (۱) سینہ۔ چھاتی۔ چنانچہ ذات الصدر۔ وہ سینہ کا مرض جسے کہتے ہیں۔ (۲) پیشگاہ۔ صحن۔ انگنائی ✦ سامنا۔ آگا ✦ سامنے کا رخ۔

صدر

(۳) اعلےٰ مقام۔ اعلےٰ جگہ ♦ وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلےٰ رتبہ کے شخص کو بٹھائیں یا اعلےٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ ہیڈکوارٹر (۴۔ صفت) اعلےٰ۔ بزرگ اعلےٰ درجہ کا۔ بالانشین ♦ امیر۔ صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے "صدر ہر جا کہ نشیند صدر است"۔ (۵) بڑا۔ اونچا ♦ اوّل۔ کلان۔ جیسے صدر بازار۔ صدر دالان۔ وغیرہ (۶) کیمپ۔ چھاؤنی۔ اُردو۔ لشکرگاہ۔ معسکر (۷۔ و) خاص۔ (۸) مسندگاہ ♦

صدرِ اعظم (ع) اسم مذکر۔ وزیرِ اعظم۔ دیوانِ اعلےٰ ♦

صدرِ اعلےٰ (ع) اسم مذکر۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج ♦

صدرِ امین (ع) اسم مذکر۔ امینوں کا سردار۔ اعلےٰ درجہ کا امین۔ درجۂ دوم کا منصف۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ سب اور ڈینٹ جج ♦

صدر بازار (۱) اسم مذکر۔ (۱) چھاؤنی کا بڑا بازار ♦ خاص بازار۔ اردو بازار ♦

صدر بورڈ (۱) اسم مذکر۔ مرکب از صدر و Board) بورڈ۔ عدالت عالیہ ♦ مال کا محکمۂ اعلےٰ ♦ اجلاس کی میز ♦

صدرِ جہاں (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) سردارِ جہاں (۲) عورتوں کے ایک معتقد علیہ جن یا ولی کا فرضی نام جس کا حال "شیخ سدو" میں لکھا گیا ہے ؎

صدر جہاں سے ملکیا کسی نے بہت ملکا		کرلی کسے ہے کہ بنے بیں جان کا جھ پہ کرم (رنگین)

صدرِ دیوان (ع + ف) اسم مذکر۔ دیوانِ اعلےٰ۔ دیوانِ خالصہ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلےٰ ♦

صدرِ صدور (ع) اسم مذکر۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج۔ دیوانِ خالصہ شاہی لشکر کا محافظ۔ معتمد الدولہ ♦

صدر مقام (ع) اسم مذکر۔ ہیڈکوارٹر۔ حاکم اعلےٰ کے رہنے کی جگہ۔ دارالامارت مرجع۔ صدر ♦

صدر منصرم (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم۔ پیمائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلےٰ عہدے دار ♦

صدر نشین (ع + ف) اسم مذکر۔ میرِ مجلس۔ کرسی نشین۔ چیرمین ♦

صَدرا پڑھ کر احمق رہے (و) کہاوت: منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی۔ (صدرا معقولات میں اعلےٰ درجہ کی ایک کتاب کا نام ہے) ♦

صَدری (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو عرب کے لوگ پوشاک کے اُوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ اور اس کے آگے بہت سی گھنڈیاں اور کچھ کام بھی کیا ہوا ہوتا ہے۔ کرتی۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ فتوحی۔ سینہ بند ♦

صدق

صَدَف (ع) اسم مؤنث:۔ سیپی۔ سیپ۔ ایک قسم کا سمندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے ♦

صِدق (ع) اسم مذکر۔ کذب کا نقیض۔ سچ۔ راستی۔ ست۔ سچائی ♦ خلوص ♦

صِدقِ دل سے (۱) تابع فعل:۔ خلوصِ نیت سے۔ صاف دلی سے۔ تہِ دل سے۔ بطیبِ خاطر ♦

صَدَقہ (ع) اسم مذکر۔ (زبان زد بسکونِ دال) (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام پر دیجائے۔ جیسے "صدقہ ردِّ بلا"

بانٹتی بخشش ہے بالے چشمِ تر آنسو		لے کچھ دلہن خالی کر صدقہ روئے غمگیں کا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ کھانا وغیرہ جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں۔ اُتارا (۳۔ مجازاً) فدا۔ قربان۔ واری۔ بلاگرداں۔ سرگرداں (۴۔ و) طفیل۔ بدولت۔ جیسے "تم نام کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا"

(اردو میں اس لفظ کو بسکونِ ثانی بولتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے شعرائے علما اس کی پیروی نہیں کی)

صدقہ اُتارنا (و) فعل متعدی:۔ اُتارا اُتارنا۔ کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کر لٹا دینا۔ کسی چیز کو سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھنا ♦

صدقہ دینا (و) فعل متعدی:۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا ♦ قربان کرنا۔ نثار کرنا ؎

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بدمزا تیرا مزاج		یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا (ذوق)

صدقہ سلا (و) اسم مذکر۔ موسمِ صحیح (صدقہ وصلا) خیر خیرات ♦ وہ صدقہ جو آفتی کے عوض میں دیا جائے ♦

(ہماری رائے میں یہ لفظ صدقہ وصلا ہے۔ کیونکہ صلا عربی میں فقیر کو کھانے کے واسطے بلانے کو کہا اور صدقہ یعنی خیرات۔ یا وہ کھانا جو راہِ خدا میں دیا جائے۔ پس اس صورت میں یہ لفظ مرادف صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ صلاح قرار دیا ہے انہوں نے شاید صدقہ و سلامتی و خیریت قرار دیا ہے لیکن یہ تکلف سے خالی نہیں۔ آگے اپنی اپنی رائے ہے ؎

صدقے سے ترے اُوپر سے اُتر جاتا تھا		گھٹنے تو نہ ترے واسطے میں آتا تھا (صابر)

صدقہ سلا اُتارنا (و) فعل متعدی:۔ و۔ خیرخیرات کرنے کے واسطے نقدی یا کسی چیز کا سر سے وارنا۔ چولھے میں رکھنے کے واسطے مرچ، کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا ♦

صدقے (و) اسم مذکر۔ و:۔ (۱) صدقہ کی جمع جیسے بہتیرے صدقے اُتارے کچھ نہ ہوا (۲۔ ندا) واری۔ قربان۔ بلہاری۔ صدقے ہوں۔ صدقے جاؤں ؎

میں ور بر و بیٹھی ہوں کی جان اِدھر دیکھ		صدقے تری ہر آن کے ہر آن اُدھر دیکھ (رنگین)

دبسم اُس کی آن کے صدقے   اُس چھیلے جوان کے صدقے (سوز)

(۲) مجازاً لہو تمسیل کلام اے ہو نرکو یائے بھول سے بولی ہوئی صورت ✦

صدقے جانا (و) فعل لازم - عن تصدق ہونا - قربان ہونا - نثار ہونا - واری جانا - بلاگردان ہونا - بلہاری جانا ؎

دے مجھ کو جو رخصت تو ابھی ہو کے پھر آؤں   جا گھر کو یہ کہ منہ سے میں صدقے ترے جاؤں (رنگین)

کتنی ہے منہ ہی منہ میں جو اُس لب کی خوبیاں   صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (جرأت)

صدقے ستّے یا سیلے (و) اسم مذکر - صدقہ ستّا یا سیلا کی جمع ✦

صدقے کرنا (و) فعل متعدی - عو - (۱) قربان کرنا - وارنا - نثار کرنا ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا   خدائی صدقے کی انسان پر سے (میر)

(۲) کلمۂ تنفر و حقارت جیسے صدقے کی وہ چیز جس پر کچھ پڑے - صدقے کروں وہ یہاں تک کیوں آنے لگے لیے ؎

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں   صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم (داغ)

صدقے کروں (و) محاورہ عو - قربان کروں - چولھے میں دوں - آگ لگاؤں ؎

آتا ہے تو دوڑ دوڑ کیوں راتوں کو   بکواس بھری آگ لگے باتوں کو
لا اور دکھائی دیکھ پیارا مینا چٹ سے   دور ہو صدقے کروں تیرے ہاتوں کو (رنگین)

صدقے کیا یا صدقے کیا تھا (و) محاورہ - لائق قربان - قابل تصدق ؎

ابھی لو اس کو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا
یہ دل صدقے کیا ✦ تم سے زیادہ جلد کو پیارا ہے (سوز)

صدقے کے ٹکے (و) اسم مذکر - وہ پیسے کسی مسافر کے صحیح سلامت آنے پر اس کے رشتہ کنبے کے لوگ تصدق کرنے کے واسطے بھیجیں - یا وہ پیسے جو بیمار کے سرہانے رکھے جائیں اور دن کو فقرا پر تقسیم کر دیئے جائیں ✦

صدقے کی گُڑیا (و) اسم مؤنث - (۱) وہ بنی سنوری گڑیا جو صدقہ اتار کر چوراہے میں رکھی جائے (۲) ظرافتاً یا طنزاً - بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث - باوجود آرائش نازیب معلوم دے ✦ وہ لڑکی یا عورت جو جامہ زیب نہ ہو ✦

صدقے میں اُترنا (و) فعل لازم - سرگرداں کیا جانا - کسی بیماری کے بدلے قیدی یا جانوروں کا رہا ہونا ؎

خوشنوائی نے رکھا ہم کو اسیر اے صیاد   ہم سے اچھے رہے صدقے میں اُترنے والے (داغ)

صدقے میں چھُٹنا یا چھوٹنا - (و) فعل لازم - کسی کے طفیل میں رہا ہونا -

رد بلا کے واسطے رہائی پانا ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت   صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت (داغ)

صدقے میں چھوڑنا (و) فعل متعدی - صدقے کے طفیل میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا ؎

صدقے میں تم نے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر
میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا (داغ)

صدقے ہونا - (و) فعل لازم - تصدق ہونا - قربان ہونا - فدا ہونا - نثار ہونا - واری جانا - بلہاری جانا ✦ بلاگرداں ہونا - از روئے تعظیم یا محبت کسی کے گرد پھرنا ✦

صدمہ (ع) اسم مذکر - (۱) دھکا - ٹکر - آسیب - ٹھیس - جھٹکا (۲ - و) آزار - تکلیف - چوٹ - ضرب - کوفت - رنج و غم - درد و الم ؎

کہاں تک کوفت اے ہجراں کہاں تک صدمے دوراں
بدن میں ہو گیا اپنے ریزہ ریزہ استخواں کب تک (امین)

(۳ - و) حادثہ - واقعہ - سانحہ - جیسے اس کے ایسا بڑا صدمہ ہوا کہ جوان بھائی مر گیا (۴ - و) ضرر - نقصان ✦ (۵ - و) آفت - بلا - مصیبت ✦

صدمہ اُٹھانا (و) فعل متعدی - دھکا کھانا - نقصان اٹھانا - ٹوٹا اٹھانا - رنج اٹھانا - کسی کے مر جانے یا کسی حادثہ کے واقع ہونے کا غم سہنا ✦ ٹکر کھانا - چوٹ کھانا - ہول کھانا ✦ مصیبت اٹھانا ؎

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے   ہر روز کے صدمے تو اٹھائے نہیں جاتے (نسیم دہلوی)

صدمہ پہنچانا (و) فعل متعدی - رنج پہنچانا - تکلیف دینا - دکھ دینا - سینہ جلانا - ضرب دینا ✦ نقصان دینا - نقصان کرنا - ضرر کرنا - ضرب لگانا ✦

صدمۂ جانکاہ (ع + ف) اسم مذکر - سخت ضرب - غم جاں گداز ✦

صدمہ سہنا (و) فعل متعدی - دیکھو (صدمہ اٹھانا) ✦

صدمہ گزرنا (و) فعل لازم - مصیبت بیتنا - رنج گزرنا - حادثہ پیش آنا - بپتا پڑنا ؎

کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں
لگا جس گھڑی دل اس گھڑی کو یاد کرتے ہیں (داغ)

صدمہ ہونا (و) فعل لازم - رنج پہنچنا - تکلیف پہنچنا - ظلم ہونا - آفت سہنا ✦

صُدُور (ع) اسم مذکر - (۱) صدر کی جمع (۲) جاری - اجرا - نفاذ - نکاس - وقوع ✦

صُدُورِ حکم (ع) اسم مذکر - اجرائے حکم - نفاذ حکم ✦

صدہا (ف) صفت - سیکڑوں ✦ بہت سے - ہزاروں ✦

صدی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سو برس سے منسوب - سو برس کی تعداد - جیسے تیرھویں صدی - چودھویں صدی صد سالہ وغیرہ (۲ - صفت) سیکڑا - سیکڑے پر - سو کا - جیسے فیصدی سود یا کمیشن وغیرہ ✦

صِدّیق (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا - نہایت راست گو - کسی کی بات کو سچ جاننے والا (۲ - اسم مذکر) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے ✦ حضرت یوسف ؑ کا لقب ✦

صَدِیق (ع) اسم مذکر :- یار وفادار ✦

صراحت (ع) اسم مؤنث :- تصریح - تشریح - وضاحت ✦ صریح - ظاہر - آشکارا - ظہور ✦

صراحت کرنا (ا) فعل متعدی :- کھول کر کہنا - تشریح کرنا - وضاحت کرنا ✦

صراحتاً (ع) تابع فعل :- از روے تصریح - کھلم کھلا - ظاہرا ✦

صُراحی (ع) اسم مؤنث :-
(عربی میں صراحیہ آیا ہے - کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہیں اور یہ اُسکے رکھنے کا ظرف ہے)
(۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا چھوٹا برتن - جھجری - کوزہ - بوتل (۲ - و) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں ✦

صُراحی دار (ع + ف) صفت :- صراحی نما - بشکل صراحی لمبوترا - اونچی گردن کا ✦

صُراحی دار گردن (و) اسم مؤنث :- لمبی گردن - معشوقانہ گردن ؎

ذرا اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکبارگی
نظر جاتی ہے جب اُس کی صراحی دار گردن تک (جرأت)

صُراحی دار گھنگرو (و) اسم مذکر :- ایک قسم کے لمبوترے خوشنما گھنگرو - صراحی نما گھنگرو ✦

صُراحی دار موتی (و) اسم مذکر :- صراحی نما موتی - کسی قدر لمبوترا موتی ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا (آتش)

صُراحی گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی اور خوشنما گردن - معشوقانہ گردن ؎

گردن ہے تری بیا حسن نگن تو میری بھی ہے صراحی گردن (رنگین)

صِراط (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست - راہ - رستہ (۲) ایک پل کا نام جو باعتقاد اہل اسلام دوزخ کے درمیان بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز بنا ہوا ہے - نیک بندے اُس پر سے بہ آسانی گزر جائینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے ؎

رکھنا سمجھ کے قدم چاہئے یہاں ✦ دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی (اسیر)

صراط مستقیم (ع) صفت :- راہ راست - سیدھا راستہ ✦

صَرّاف (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا - روپیہ پرکھنے والا - زر شناس ؎

گھر کو جوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

(۲ - و) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور ٹکوں وغیرہ کا بیچ کرے ✦ (۳ - و - صفت) مالدار - زردار - دولتمند ✦ کھرا - معاملہ کا صاف (۴ - و) پرکھیا - پرکھنے والا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو ✦

صراف کے سے ٹکے (و) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو - اور ہر وقت اُس کے دام اُٹھ آئیں - جزوی نفع پر بیچنے کا سودا - جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا ✦
(چونکہ صراف اپنے ٹکوں کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہر ایک خرید لیتا ہے - پس اس وجہ سے اُس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے - اور جب چاہیں دام کھڑے کر لیں) ✦

صرافہ (ع) اسم مذکر :- (۱) صرافی کا پیشہ - نقدی اور روپے پیسے کا بیچ (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دکانیں بہت سی ہوں - صرافوں کا بازار (۳) بینک - کوٹھی ✦

صرافہ کھولنا (و) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا - بینک جاری کرنا ✦ صرافی کی دکان کھولنا - نقدی یا ہنڈی کا بیچ اختیار کرنا ✦

صرافی - (و) اسم مؤنث :- (۱) پیشۂ صراف - روپے پیسے کا بیچ - سود بٹے کا کاروبار (۲) ہنڈاون - تڑائی - بھنائی - روپیہ یا اشرفی خردہ کرائی - (۳) ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لوگ لکھا کرتے ہیں - مُنڈے - پنجابی لنڈے ✦

صَرصَر (ع) اسم مؤنث :- آندھی - بادِ تند - جھکڑ - اندھیاؤ ✦

صَرْع (ع) اسم مؤنث :- لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا - اصطلاحی مرگی کا مرض کیونکہ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے ✦

صِرْف (ع) صفت :- نرا - خالص ✦ فقط - نرا - تنہا - اکیلا ✦
(یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے) ✦

صَرْف (ع) اسم مذکر :- (۱) خرچ - خرچ - اُٹھاؤ - (۲) وہ علم جس سے کلموں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے - الفاظ کے

صرف

حروف و حرکات کا ہیر پھیر اور ادل بدل معلوم کرنے کا علم ۔

صَرف کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا۔ خرچ میں لانا ۔

صَرف و نحو (ع) اسم مؤنث:۔ گرمر۔ بیاکرن۔ وہ علم جس میں لفظوں کا توڑ جوڑ اور ان کے بولنے برتنے کا قاعدہ بیان کیا جاتا ہے ۔

صرف ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خرچ ہونا۔ اُٹھنا ۔

صَرفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) افزونی۔ زیادتی ۔ غلبہ۔ سبقت ۔

ترسم کہ صرفہ نہ برد روز بازخواست ۔ نانِ حلال شیخ ز آبِ حرام ما (حافظ)

(۲۔ و) کفایت شعاری میں زیادتی۔ بخل۔ خرچ میں تنگی و احتیاط۔ کنجوسی۔ خست۔ بخیلی۔ کمی ۔ (۳) بچت۔ کفایت شعاری جیسے جھوٹ میں صرفہ کیا ۔

کب لطف زبانی کچھ اُس غنچہ دہن کا تھا ۔ برسوں ملے پر ہم سے صرفہ ہی سخن کا تھا (میر)

کیوں صرفہ نگاہ مری جان ہو گیا ۔ اک تیر اور بھی ترے قربان ہو گیا (داغ)

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی ۔ کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

نوش ہے صرف کرے خون گنہگاران عشق ۔ پھول سے رنگیں ہے پھل آیا تری شمشیر کا (آتش)

(۴۔ و) دریغ۔ افسوس۔ خیال۔ لحاظ۔ بچاؤ۔ جیسے اُسے اپنی جان کا بھی صرفہ نہیں ۔

صرفے سے (ہ) تابع فعل:۔ کفایت سے۔ جُزرسی سے۔ اوت سے۔ جگت سے۔ کتر بیونت سے۔ کفایت شعاری سے ۔

صرفہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کفایت شعاری کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ کفایت کرنا۔ کمی کرنا۔ بخل کرنا ۔

تم ہم سے صرفہ ایک نگہ کا کیا کئے ۔ احسان ہم کو اپنے ہے جی کے زیاں سے (میر)

نیم جاں کیوں چھوڑتا ہے ایک دم کیوں ہے ۔ جنبشِ ابرو کا صرفہ کرنے والے صیاد تو (مجبور)

صرفہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی بات کا دریغ ہونا۔ کسی بات میں کمی ہونا۔ بخیلی اور کنجوسی ہونا ۔

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی ۔ کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

صرفہ نہیں ہے مطلق جان عزیز کا بھی ۔ اے میر تجھ سے ظالم ہے احتراز واجب (میر)

صُرّہ (ع) اسم مذکر:۔ توڑا۔ تھیلی۔ ہمیانی ۔

صَرِیح (ع) صفت:۔ ظاہر۔ آشکارا۔ عیاں۔ صاف۔ علانیہ۔ بے لاگ ۔

بغل سے لیجئے دل کو نکال کے وہ صریح ۔ جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیا (ذوق)

صریح مکرنا (ہ) فعل لازم:۔ ظاہرا انکار کرنا۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا ۔

صَرِیحاً (ع) تابع فعل:۔ ظاہرا۔ ظاہر۔ صاف۔ کھلم کھلا۔ آشکارا ۔

صَرِیر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) قلم کے چلنے کی آواز۔ دروازے کی چول کی آواز۔ ہڈیوں کے اُڑنے کی آواز ۔

اُس کے خرام ناز کے مضموں میں لکھتا ہوں ۔ مرے کلک میں ستے ہوئے فتنے جگا آئے (اسیر)

گر کھوں مضمون اپنے نالۂ پُرشور کا ۔ نوں صریر خامہ سے ہیں کام بانگِ صور کا (ذوق)

غم نامہ سا اپنا سفر محشر سے کم نہیں ۔ ہے شورالنیاث صریر قلم نہیں (ایضاً)

(۲) مطلق آواز۔ صدا ۔

کہتے ہیں شور قیامت جسکو وہ ملے چشم یار ۔ تیرے ستو کی صریر خواب غفلت ہو تو ہو (ذوق)

صف

صَعْب (ع) صفت:۔ سخت۔ دشوار۔ تکلیف دہ ۔ ناگوار ۔

صُعُوبَت (ع) اسم مؤنث:۔ سختی۔ دشواری۔ دقت۔ مشکل۔ تکلیف۔ مصیبت۔ کشٹ ۔

صُعُود (ع) اسم مذکر:۔ بلندی۔ اونچائی ۔ چڑھاؤ۔ حساب میں عاد کو اپنی نفس ضرب دیکر اُس کی تو توں کو اُٹھانا جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ × ۱۶ = ۲۵۶

صُعُود کرنا (ہ) فعل لازم:۔ اوپر چڑھنا جیسے بخارات کا دماغ کو صعود کرنا ۔

صُعُود و نُزُول (ع) اسم مذکر:۔ اُتار چڑھاؤ ۔

صَعْوَہ (ع) اسم مذکر:۔ ممولا۔ ایک چڑیا کا نام جسکی لمبی دُم ہر وقت اور جلدی جلدی حرکت کرتی رہتی ہے۔ لٹدھیاں کی دھوبن۔ جھانپو ۔

صِغَر (ع) اسم مذکر:۔ خُردی۔ کِبر کا نقیض۔ چھوٹا پن۔ چھٹائی ۔

صِغَر سِن (ع) اسم مؤنث:۔ نابالغ۔ کم عمر ایانا۔ خُردسال۔ بال ۔

صُغرٰے (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی لڑکی۔ سب سے چھوٹی چیز (۲) حضرت فاطمہ صغرے جو حضرت امام حسین ع کی بیٹی تھیں (۳۔ اسم مذکر) علم منطق میں شکل کا پہلا قضیہ۔ کبرے کا نقیض۔ جس طرح نحو میں مبتدا اور خبر اسی طرح منطق میں صغرے کبرے دو قضئے ملکر نتیجہ نکلتا ہے ۔

صَغِیر (ع) صفت:۔ چھوٹا۔ خرد۔ ادنے ۔

صَغِیر سِن (ع) اسم مذکر:۔ کم عمر۔ خُردسال۔ نابالغ ۔

صَغِیر سِنی (ع) اسم مؤنث:۔ نابالغی۔ خردسالی۔ کم سنی۔ بال پن۔ لڑکپن ۔

صَغِیر و کَبِیر (ع) اسم مذکر:۔ چھوٹے بڑے۔ اونے والے۔ خرد و بزرگ ۔

صَغِیرَہ (ع) صفت:۔ چھوٹا۔ خرد ۔ چھوٹا گناہ جو معاف کر دینے کے قابل ہو ۔

صَف (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) قطار۔ لنگ۔ پرا۔ لائین۔ سلسلہ۔ تانتا۔ گردی ۔

جس پہ نگاہ کی اُسے بس مار ہی رکھا ۔ جنبش ہوئی مژہ کو تو اک صف اُلٹ گئی (وزیر)

(۲) فرش۔ بستر۔ بچھونا۔ جیسے صفِ ماتم وہ فرش جس پر ماتمی آکر بیٹھیں (۳۔ و) بوریہ۔ چٹائی۔ حصیر۔ سیتل پاٹی (۴) نمازیوں کی قطار جس میں آگے کے پیچھے سب برابر اور ایک خط پر ہوں ۔

صف

صف آرا (ع + ف) صفت :۔ جنگ آرا۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا۔ مقابلہ کرنے والا ✦

صف آرا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ لڑائی کے واسطے سپاہ کا پرا جمانا۔ جنگ کے واسطے پرا جما کر کھڑا ہونا۔ مستعد جنگ ہونا۔ زورکشی کرنا ✦

صف آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ پرابندی۔ قطار بندی ✦ جنگ آزمائی۔ نبرد آزمائی ✦

صف باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ قطار جمانا۔ پرا باندھنا ✦

صف بستہ (ع + ف) صفت :۔ قطار بستہ۔ پرا باندھے ہوئے ✦ آراستہ ✦

صف جنگ (ف) اسم مذکر۔ (۱) لڑائی کی صف۔ لڑائی کی پرا بندی (۲) وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر شروع کی جائے۔ مجازاً صف آرائی۔ مطلق لڑائی ○

بہر صف جنگ احمق میدان پکڑتے ہیں   اُستاد میرے آگے سب کان پکڑتے ہیں (مصحفی)

عاشقوں سے اِشارہ ہے ترے غمزہ کا   اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

(اس معنی میں یہ لفظ صحیح جنگِ صف ہے) ✦

صف کی صف (ہ) اسم مؤنث :۔ تمام صف۔ تمام قطار۔ پورے کا پرا۔ ٹکڑی کی ٹکڑی ✦

صف ماتم (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وہ فرش جس پر ماتم کرنے والے لوگ آکر بیٹھیں ✦

صفا (ع) صفت :۔ (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ صاف ستھرا ✦ روپ کیا ہوا۔ مجلا۔ شفاف۔ صیقل کیا ہوا۔ جلا دار ○

دیدۂ دل سے نظر کی رُخ جاناں پہ اسیر   چشم ہی سے صفائے یدِ بیضا دیکھے (اسیر)

(۲) بے کھردرا پن۔ سپاٹ۔ ہموار ○

پڑتی ہے آنکھ جا کر ہر دم صفائے تن پر   سو ہی گئے تھے صدقے اُس شوخ کے بدن پر (میر)

(۳) بینش۔ کھرا ✦ مزل۔ بے کدورت (۴۔۱) بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ بے رعایت ✦ الگ۔ الگ تھلگ (۵۔ع) مکہ شریف کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے۔ حاجی لوگ ان دونوں پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے اور یہ دوڑنا لوازمات حج میں داخل سمجھتے ہیں ✦

صفا چٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بالکل مونڈ ڈالنا۔ صفایا

صفا

ماں قینچی سے صفا کا اس نے کام لیا اگر   تسمہ از سر کو بٹھایا یا صفا چٹ کر دیا (ظفر)

صفا صفا (ہ) تابع فعل :۔ (اصل میں صفا صاف تھا) بے نشان۔ بالکل معدوم۔ سرتاپا صفایا۔ بے چراغ۔ ویران۔ برباد۔ تہس نہس ✦

کیا کہوں میں کہ ترے عشق نے کیا مجھ پہ ہوا   جیسے کہ تختہ کوئی ہو ترا صفحۂ صفا
زندگی کے کوٹھے کا اسباب سے اک کچھ نہ رہا   دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا
شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ

(قرآن شریف میں جو صفا صفا آیا ہے وہ صف بمعنی قطار سے ماخوذ ہے۔ اور اس کے معنی صف بصف۔ قطار قطار ہیں) ✦

صفا صفا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ صفایا کرنا۔ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ استیصال کرنا ✦

صفا صفا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ اُجڑنا۔ صفایا ہونا۔ برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ کوئی نہ رہنا۔ تباہ ہونا۔ مٹنا۔ تہس نہس ہونا۔ خاک میں ملنا ✦

صفا کہنا (ہ) فعل لازم :۔ بے لاگ کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ کھری کہنا۔ آزادانہ کہنا ○

آئینہ منہ پہ برا اور بھلا کہتا ہے   کیا یہ ہے صاف جو منہ پہ صفا کہتا ہے (داغ)

صفا مشرب (ع) صفت :۔ صفا کیش۔ نیک طینت۔ نیک طبیعت۔ بے کدورت۔ پاک صاف۔ صاف دل۔ صاف گو۔ کھرا۔ کھرتل۔ بے لاگ۔ صاف صاف کہدینے والا ○

منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک   ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے (مصحفی)

صفات (ع) اسم مؤنث :۔ صفت کی جمع۔ اوصاف۔ تعریفیں۔ توصیفیں۔ بڑائیاں۔ گن۔ بھلائیاں۔ خوبیاں۔ عمدگیاں ✦ خاصیتیں۔ خواص ✦

صِفاتی (ع) صفت :۔ ذاتی کا نقیض۔ منسوب بصفات ✦ عارضی ✦

صفائی (ع) اسم مؤنث :۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ صاف ہونا (۲) صداقت۔ سچائی۔ راستی۔ سچائی (۳) سادگی۔ سادہ پن۔ بیوقوفی (۴) جھاڑ پونچھ۔ جھاڑ و بہارو (۵) رونق۔ چکناہٹ۔ گھٹائی (۶) ہمواری۔ برابری۔ سپاٹ پن (۷) برئیت۔ رہائی۔ بے جرمی (۸) ملاپ۔ کینہ یا کپٹ سے برطرفی۔ صلح۔ جیسے دونوں میں صفائی ہو گئی خوب ہوا (۹) کھراپن۔ کھرتل پن جیسے معاملہ کی صفائی (۱۰) حساب کی بیباقی۔ چکوتا۔ فیصلہ ✦ بے باقی۔ تصفیہ (۱۱) دیانت۔ دیانت داری (۱۲) بے غیرتی۔ بے شرمی۔ بے حیائی ○

میں نے سُنا کہ یک ماہ سے بڑی کی خیطا   بن ٹھن کے ہوئے جو آپ کے گھر پر آیا
داروغہ سی چاہئے تھا کیا کہنا۔   مرگیا درد جدائی سے نہ تم نے پوچھا

صفا

غصہ دکھلاتے ہو اُلٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو (بندہ داسوخت اسیر)

(۱۳) تردید۔ اِبطال۔ بُطلان۔ کاٹ ؎

قتل کرتی ہے گلفت گو اُن کی　　بات میں بات کی صفائی ہے　(داغ)

(۱۴) کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔ قتل و قمع۔ کشش کوشش۔ جیسے درختوں کی صفائی۔ آدمیوں کی صفائی۔ (۱۵) فاقہ۔ اُپاس۔ لنگھن۔ غرّہ۔ کڑاکا۔ انہار ؎

داب کے گھر میں گر خُدائی ہوگی　　اور عرش بریں تک بھی رسائی ہوگی
جوں آئینۂ بُت کے دھوکے میں عظیم۔　　خلقت پہ سما یوں ہی صفائی ہوگی (عظیم)

(۱۶) بربادی۔ ناس۔ تباہی۔ ستیاناس۔ بناس۔ انہدام۔ صفایا۔ معدومیت۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے گھر کے گھر کی صفائی ہوگئی یعنی سب مرگئے یا مال اگھر لُٹ گیا تباہ ہوگیا (۱۷) رندے سے صاف کرنا۔ بے کھُردراپن (۱۸) جلا۔ صیقل مانجھنا۔ (۱۹) خاتمہ۔ انجام۔ اتمام۔ جیسے آج آٹے کی بھی صفائی ہے۔ (۲۰) کسی مادّے یا غلاظت وغیرہ کا اخراج۔ جیسے معدے کی صفائی وغیرہ (۲۱) پھرتی چالاکی۔ تیزی۔ تیز دستی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی +

(اگرچہ یہ لفظ سلامتی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر فارسی قرار دیا جا سکتا تھا۔ مگر چونکہ اہلِ فارس کے کلام میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ لہٰذا اُردو قرار دیا گیا) +

صفائی بتانا (و) فعل متعدی:۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ بالکل انکار رکھنا۔ ٹالنا۔ رستہ بتانا۔ ٹالنا۔ ڈول کرنا۔ دھتا بتانا ؎

خط کے تنے حصد صراں حال ہوا پیغمبرا　　آپ اب کیوں نہ بتا دیجئے صفائی مجھ کو (طپش)

صفائی کر دینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جھاڑ پونچھ دینا۔ جھاڑ دینا۔ بُہار دینا۔ (۲) تصفیہ کر دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ بے باقی کر دینا۔ بیباق کر دینا۔ چکا دینا (۳) صیقل کر دینا۔ جلا کر دینا۔ مانجھ دینا۔ (۴) کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا + برباد کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (۵) منہدم کر ڈالنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ اجاڑ دینا۔ (۶) قتل کر ڈالنا۔ کوئی باقی یا زندہ نہ چھوڑنا +

صفائی کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ بُہارنا۔ (۲) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ بھگتانا۔ بے باقی کرنا (۳) چمکانا۔ صیقل کرنا۔ مانجھنا۔ جلا کرنا۔ (۴) خاتمہ کرنا۔ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا (۵) اجاڑنا۔ سر تا پا برباد کرنا۔ منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ بالکل تباہ کرنا + قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

انھوں نے خوب ہی مستا پائی کی　　لشکرِ ہوش کی صفائی کی (سخن)

(۷) درختوں کا چھانٹنا (۸) قلم کر کے سر پہ مار کر بیٹھنا۔ جیسے کلام کی صفائی کرو +

صفر

صفائی ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا۔ (۲) بریّت ہونا۔ بری ہونا۔ (۳) بے باقی ہونا۔ بھگتان ہونا۔ نمٹیرا ہونا۔ تصفیہ ہونا (۴) ختم ہونا۔ مٹنا۔ غارت ہونا (۵) رفع کدورت ہونا۔ صلح ہونا۔ ملاپ ہونا ؎

غبار آپس میں کینہ دل میں کیا جو رشک شیشہ ساعت　　کہ بنائے زمانہ میں صفائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

(۶) اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ منہدم ہونا۔ معدوم ہونا ؎

شمشیرِ اجل چشم ہے اور قہرِ خدا الٰہ　　دنیا کی صفائی ہے مگر اُس کا اُٹھانا ہے (کفایت)

(۷) جلا ہونا + منجھنا + صیقل ہونا۔ (۸) اُٹھنا۔ صرف میں آنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ (۹) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قتل ہونا ؎

واں صفائی و خود نمائی ہے　　یاں مری جان کی صفائی ہے (جذب)

صِفَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیانِ حال۔ اظہارِ علامت۔ کسی چیز کا نشان + بیانِ فضائل (۲) تعریف۔ توصیف۔ وصف + خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن۔ بار۔ (۳) گُن۔ خاصیت۔ سیرت۔ ماہیت۔ خصلت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت۔ لچھن۔ خاصہ۔ سبھاؤ۔ تاثیر (۴) وضع۔ ہیئت۔ شکل۔ طور۔ طریق (۵) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ سمان۔ جیسے شمع صفت۔ گُل صفت۔ (۶) صرف و نحو۔ صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز کسی خصوصیت کے ساتھ معلوم ہو۔ اس میں بُرائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی کے ساتھ +

صفحہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ورق۔ ایک طرف کا رُخ + مُنہ۔ چہرا۔ رُخ (۲) سطح۔ وسعت۔ فراخی۔ پھیلاؤ +

صفحۂ ہستی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روئے زمین۔ دنیا کا پردہ۔ طبقۂ دنیا +

صفحۂ ہستی سے اُٹھنا یا گزرنا (و) فعل لازم:۔ دنیا سے گزرنا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال کرنا +

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹانا (و) فعل متعدی:۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔ نام لیوا اور پانی دیوا نہ رکھنا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بیخ ناس کر دینا +

صَفَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی ہونا۔ خلا۔ خلو۔ (۲) ایک بیماری شکم کا نام جس سے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے (۳) عربی + قمری دوسرا مہینہ جو ماہِ محرم کے بعد آتا ہے۔ تیراں تیزی +

(اس نام کی وجہ تسمیہ مختلف بیان ہے بعض لوگ اسے مادۂ صفر یعنی خالی قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں چونکہ عرب [illegible] اسلام سے پیشتر ماہ محرم [illegible] جدال [illegible]

جاڑوں کے بعد آتا ہے اپنے گھر خالی چھوڑ چھوڑ کر قتال و جدال اور سیر و شکار کو نکل جاتے تھے یہاں تک کہ اس کا یہ نام رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس وقت اس مہینے کا نام تجویز ہوا تو موسم خزاں تھا چونکہ ان دنوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صُفر بالضم بمعنی زردی سے ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے چونکہ اس مہینے میں وہ مرض جس سے لوگوں کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا ✦)

صِفْر (ع)، اسم مذکر۔ (۱) خالی۔ تہی (۲) بندی۔ حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی دائیں جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ حیثیت نہیں پاتا ہے۔ ابتدا میں اس کی صورت پانچ کے ہندسے مشابہ یعنی دائرہ کو چک کی مانند ریاضی خیال عربی اور فارسی میں لکھی جایا کرتی تھی چنانچہ انگریزی اور ہندی میں اب بھی ۵ یہی صورت ہے۔ مگر اب عربی۔ فارسی اور اردو والوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کیا ہے۔ چونکہ صفر کی کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں لکھ دیتے ہیں۔ منجموں کی اصطلاح میں ستارۂ زہرہ اور برج حمل کی علامت چنانچہ وجہ تسمیہ صفران کی اصطلاح میں برج حمل سے عبارت ہوا کرتی ہے ✦

صَفْرا (ع)، اسم مذکر:۔ پت۔ زرد آب۔ تلخ۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ خلط کا نام ہے جگر میں جو بلغم کے وقت خون کے اوپر جھاگ سے تہہ اٹھتے ہیں۔ وہ صفرا ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک مگر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا کے واسطے ترشی مفید ہے۔ بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض اوقات تلخی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے ✦

صَفْراوی (ع)، صفت:۔ صفرے سے متعلق۔ صفرے کا منسوب بہ صفرا۔ پت دار۔ ولد الصفرا ✦

صَفراوی مزاج (ا)، اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ تلخ مزاج ✦

صَفْو وَنیا (ا)، فعل متعدی:۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک ایک پتہ جیت لینا ✦ کوئی پتہ حریف کے پاس نہ چھوڑنا ✦

صُفُوف (ع)، اسم مذکر:۔ صف کی جمع قطاریں ✦

صَفَوی (ع)، اسم مذکر:۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے چلا ہے اس میں شاہ طہماسپ صفوی شاہ اسمٰعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور بادشاہ ہوئے ہیں ✦

صَفی (ع)، صفت:۔ صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص ✦ حضرت

آدم علیہ السلام کا لقب ✦ ایک ایرانی درویش کامل کا نام ✦

صَفِیر (مقرب سیٹی)، اسم مؤنث:۔ پرندوں کی آواز۔ سیٹی جو پرندوں کے بلانے کے واسطے دیں ✦

صَفِیل (ا)، اسم مؤنث:۔ (غلط العوام صحیح فصیل)، شہر کی چار دیواری۔ شہر پناہ ✦

صَفیں (ا)، اسم مؤنث:۔ صف کی جمع ✦

صَفیں اُلٹنا (ا)، فعل لازم۔ (۱) معرکۂ کارزار کی صفوں کا درہم برہم ہونا۔ لڑائی کی صف بستہ فوجوں کا تتر بتر ہونا ؎

وہ پھریں پلکیں الٹتی ہیں صفیں کہ آن میں ۔ ایک الٰہی ہند میں سب اس کو پلٹتی چھپے (میر)

(۲) اہل بزم یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا محفل کا بھنڈ ہونا۔ نشہ میں آکر مجلس کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا ؎

گر اس کو زیب نرگس مستانہ آتا ہے ۔ الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے (آتش)

صَفیں باندھنا (ا)، فعل متعدی:۔ قطاریں لگانا۔ پرے جمانا۔ صف بستہ کرنا ✦

صَفیں جمنا (ا)، فعل لازم:۔ قطاریں بندھنا۔ قطاریں بندھ کر کھڑا ہونا۔ پرے بندھنا۔ قطاریں۔ لگنا ✦ ؎

روز محشر ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار ۔ نہیں جمتا وہ مرنے سے میں جو جائیگا (داغ)

صَلا (ع)، اسم مؤنث:۔ کھانا کھلانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارنا۔ دعوت عام ✦ پیچھے کی آواز ✦ اہل فارس مطلق بلانے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جنگ کے واسطے بلائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے طلب کریں ✦

صَلا کرنا (ا)، فعل متعدی:۔ کھانا کھانے کی تواضع کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ کھانا کھاتے وقت دوسرا آجائے تو اُسے کھانے کے واسطے بلانا۔ صلاح کرنا یعنی تکلف سے ہونگے ✦

صَلاءِ عام (ع)، اسم مؤنث:۔ دعوت عام۔ اجازت عامہ ✦

صلا نہ شد بلا شُد (ف)، ضرب المثل۔ منہ کیا لگایا کہ اس کے گلے ہی پڑ گئے۔ بلانا ہی غضب ہوا ✦

صَلابت (ع)، اسم مؤنث:۔ سختی۔ مضبوطی۔ استحکام ✦

صَلابت جنگ (ع + ف)، اسم مذکر:۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی عہدہ داروں کا خطاب ✦

صَلاح (ع)، اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ ضد فساد۔ بھلائی ✦ بہتری۔ اچھائی ✦ نکوکاری پارسائی۔ زہد۔ تقوےٰ ؎

اس چشم مست کے ہیں خراباتیوں میں ہم — تقوے کجا و زہد کجا و کجا صلاح (ذوق)
کرتی خراب سی کو ہے تیری نگاہ مست — جس کو کہ دیکھتی ہے نکوکار باصلاح (ایضاً)

(۳-و) مشورہ ۔ مشورت ۔ شوُرہ ۔ کنگاش ۔ مصلحت ۔ صوابدید ہے

رہنما ہے اپنا عشق ہیں یوں دل سے مشورہ — جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۳-و) رائے ۔ عقل ۔ تدبیر ۔ تجویز ہے

اے ذوق جانا ہوش و خرد کی صلاح پر — دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)

(۴-و) ارادہ ۔ منشار ۔ منصوبہ ۔ نیت ۔ مرضی ہے

سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم — گر پھیرے نہ وہ صنم رخ او اصلاح (ذوق)

(۵) تواضع طعام ۔ کھانا کھلانے کی التجا ۔ اگرچہ اس معنی میں صلا ٹھیک ہے ۔ مگر اسیر کے شعر سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے ۔ کیونکہ اُس نے صلا زدن کی بجائے صلاح گفتن بسلاح اور نجاح کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے

ساقئے ما از کرم سینہ نہ ز ما در باز کرد — جام بے برکت گرفت گفت ندان را صلاح (اسیر)

صلاح بتانا (و) فعل متعدی :۔ رائے دینا ۔ تدبیر بتانا ۔ تجویز نکالنا ۔ صورت پیدا کرنا ۔ ڈھنگ بتانا ۔ رستہ بتانا ہے

فلک بے آسمان و زمیں کے طلا تو + — اس ہوش سے نہ کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

صلاح پر چلنا ۔ (و) فعل متعدی :۔ کسی کی رائے پر کام کرنا ۔ کسی کا کہا ماننا ۔ کسی کی تدبیر پر عمل کرنا +

صلاح پوچھنا (و) فعل متعدی :۔ رائے لینا ۔ مشورہ کرنا ہے

منظور چشم یار ہے سب میں مصلحت — پوچھے بلاکشوں کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)
منظور گر ہو قتل مرا غیر سے نہ پوچھ — ہے تو صلاح نیک میں کیا پوچھنا صلاح (ایضاً)

صلاح ٹھیرنا (و) فعل متعدی :۔ رائے قرار پانا ۔ تجویز ٹھیرنا ۔ ارادہ ہونا ہے

ٹھیری ہے اُن کے آنے کی یاں کل یہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح } (ذوق)

صلاح دینا (و) فعل متعدی :۔ رائے دینا ۔ مشورہ دینا ۔ تجویز و تدبیر بتانا ہے

ناصح یہ کیا کہا کہ دل ان بتوں سے تو — دیتا ہے کوئی ایسی بھی مرد خدا صلاح (ذوق)
اُس بدمعاملہ سے ترا کیا معاملہ — کس بدصلاح نے تجھے دی یہ برا صلاح (ایضاً)

صلاح سمرقندی (ع ۔ ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (صلائے سمرقندی) +

صلاح سے (و) تابع فعل :۔ مشورہ سے ۔ رائے سے ۔ کہنے سننے سے ۔ سمجھانے سے +

صلاح کار (ف) اسم مذکر :۔ (۱) نکوکار ۔ زاہد ۔ متقی (۲ ۔ و) صلاح دینے والے دینے والا ۔ مشیر ۔ منتری ۔ ناصح (۳ ۔ ف) دستے کار ۔ صلاح کار ۔ جیسے مصرع حافظ ع

صلاح کار کجا و من خراب کجا +

صلاح کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) رائے لینا ۔ مشورہ کرنا ۔ ارادہ کرنا ۔ تجویز کرنا تدبیر سوچنا ہے

یارب ہو دل کی خیر کہ کچھ کر رہے ہیں آج +
چشم و نگاہ و مشورہ ناز و ادا صلاح } (ذوق)

(۲) صلا کرنا ۔ کھانا کھانے کو کہنا ۔ شریک طعام کرنا ۔ کھانے کی تواضع کرنا اگرچہ اس معنی میں صلا کرنا صحیح ہے ۔ اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے ۔ مگر فارسی کے ایک آدھ شاعر نے صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے جس سے یہاں بھی لکھنا پڑا +

صلاح لینا (و) فعل متعدی :۔ رائے لینا ۔ تدبیر پوچھنا ۔ مشورہ کرنا ہے

یہ ہے مرا رفیق یہی ہے مرا شفیق
لوں کس سے اس کے جانے کی اپنے سوا صلاح } (ذوق)

صلاح وقت (ع) صفت :۔ قرین مصلحت ۔ بمقتضائے وقت ۔ ساعت ۔ موقع مناسب ۔ مناسب وقت +

صلاح و مشورہ (ع) اسم مذکر :۔ تدبیر و تجویز ۔ عقل و رائے ۔ کونسل ۔ کمیٹی ۔ سکوٹ ۔ گٹھ جوڑ ۔ ارادہ ۔ منصوبہ ہ
(یہ دونوں لفظ باہم مترادف ہیں) +

صِلاح (ع) اسم مؤنث :۔ ملاپ ۔ مصالحہ ۔ باہم صلح ہونا +
(اردو میں صُلح اسی معنی میں بولا جاتا ہے ۔ بعض لوگ غلطی سے اس لفظ کو صَلاح اور کبھی صِلاح بھی کہدیتے ہیں ۔ جیسے کہ [illegible] لغت نویس نے بھی اس میں دھوکا کھایا ہے) +

صلاحیت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) نیکی ۔ بھلائی ۔ بہتری ۔ خوبی (۲) پارسائی زہد ۔ تقوے ۔ پرہیزگاری (۳ ۔ و) رسائی ۔ پہنچ ۔ لیاقت ۔ مادہ ۔ قابلیت استعداد ۔ سمجھ ۔ ذہن (۴ ۔ و) اصلاح ۔ درستی ۔ نرمی ۔ نرم دلی ۔ جیسے آپ اُن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے (۵ ۔ و) دھیرج ۔ ملائمت ۔ آہستگی ۔ حلم جیسے صلاحیت سے اپنا کام نکال لو (۶ ۔ و) گواہی ۔ شہادت ۔ شہادت ۔ ساکشی ۔ اظہار (۷ ۔ ا) پولس کی رپورٹ ۔ مسافروں کی رپورٹ ۔ جو سرائے سے لکھ کر آتے ۔ وہ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجے +

صلاحیت بہی (ا) اسم مؤنث :۔ سیاہہ جو پولیس یا محکمہ مال میں رہتا ہے۔

اداریہ۔ روزنامچہ ❖

صَلاحِیَت پر آنا (و) فعل لازم:۔ اصلاح پر آنا۔ درستی پر آنا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ پھر اگلا طور بننا۔ نیک ہونا ❖ مرض کا اصلاح پر آنا ❖

صَلاحِیَت لکھنا (و) فعل متعدی:۔ سرائوں کے مسافروں کا نام پتہ آنے جانے وغیرہ کا احوال لکھنا ❖ رپورٹ لکھنا۔ درج رجسٹر کرنا ❖

صَلائے سَمَرقَندی (ع ❖ ف) اسم مؤنث:۔ رسالۂ مزیل الاغلاط میں لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش خلقی۔ مروت اور جوانمردی میں مشہور ہیں۔ یہاں تک کہ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں۔ گو ان کے پاس بہت سا کھانا ہو اور بہت سے باز رہیں۔ لیکن خان آرزو کی رائے ہے کہ صلائے دروغ یا طلب سرسری سے مراد ہے۔ جو نہ دل سے نہ ہو۔ یعنی صرف منہ جھٹانے کے واسطے ہو چنانچہ آج کل اردو میں اور اشعار فارسی میں صلائے سمرقندی ایسے ہی معنی میں پایا جاتا ہے۔ خان آرزو کی رائے میں اہل سمرقند میں ظاہری خلق اور منہ دیکھے کی محبت بہت ہے۔ مگر دل سے ایسی ہے جس طرح آج کل اہل دہلی کا وتیرہ ہو گیا ہے بعض شعرائے فارس جیسے اسیری اور آہی کے اشعار سے صلاح جانے غلطی سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اسیری کا شعر صلاح کے نمبر ۳ میں لکھا ہے۔ مرزا حسین شریف صاحب طہرانی جو اس وقت میرے پاس تشریف لائے فرماتے ہیں کہ ایران میں یا غیری معنی میں صلائے سمرقندی و خوش باش سمرقندی بولتے ہیں۔ باقی اللہ اعلم ہے ❖

صُلْب (ع) اسم مذکر:۔ پشت کے مہرے۔ پیٹھ کی ہڈیاں جو گردن کے نیچے ڈھنڈی تک سلسل ہیں ❖ زمین سخت (۲) صفت) سخت۔ درشت (۳) آبائی حسب و شرف۔ خاندانی بزرگی (۴۔و) نطفہ۔ تخم۔ بیج ❖ نسل۔ اولاد۔ جنس۔ سنسان ❖

صُلبی (ع) صفت:۔ سگا۔ ولدالحلال۔ اصل حقیقی پشتی نسل۔ جیسے صلبی بیٹا۔ یعنی اپنے نطفہ کا بیٹا ❖

صُلح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ضد فساد۔ آشتی میل ملاپ۔ مصالحت۔ دوستی۔ اتحاد۔ باہم موافقت۔ مصالحہ ~

صلح کی ٹھیرا ئیے اب تو لڑائی ہو چکی ہو چکی صاحب بہت آزمائی ہو چکی (لالہ علم)

(۲۔و) ضد کا نقیض۔ کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس میں ایک دوسرے کے کبوتر پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (۳) نئے سرے سے دوستی۔ آپس کی صفائی۔ رفع کدورت۔ (۴۔و) امن امان (۵۔ قانون) راضی رضا۔ باہمی اتصال۔ تصفیۂ باہمی ❖

صُلح دوست (ع ❖ ف) اسم مذکر:۔ صلح کل۔ آشتی پسند۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد کو پسند نہ کرے۔ امن خواہ۔ کس مرنج و مرنجاں ❖

صُلح کرانا (و) فعل متعدی:۔ باہمی صفائی کرانا۔ ملوانا۔ اتحاد کرانا۔ ملاپ کرانا۔ موافقت کرانا۔ کدورت دور کرانا ❖

صُلح کرنا (و) فعل متعدی:۔ آشتی کرنا۔ ملاپ کرنا۔ ملجانا ❖ باہم صفائی کرنا۔ رفع کدورت کرنا ~

صلح دشمن سے بھی کرلینگے تری خاطر سے جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے (داغ)

(۲) عہد نامہ کرنا ❖

صُلح کُل (ع) اسم مؤنث:۔ کل مذاہب کا ایک تال سمجھ کر مختلف مذاہب کے لوگوں سے خصومت نہ کرنا۔ اور دوست و دشمن سے یکساں برتاؤ رکھنا۔ یہ موحدوں کا طریقہ ہے۔ ہمہ اوست۔ ہمہ از وست۔ ہمہ دوست ❖

صُلح نامہ (ع ❖ ف) اسم مذکر:۔ صلح کا عہد نامہ ❖ راضی نامہ ❖

صُلح ہونا (و) فعل لازم:۔ آشتی ہونا۔ ملاپ ہونا۔ صفائی ہونا۔ رفع کدورت ہونا۔ ملجانا۔ ایک ہو جانا۔ اتحاد ہونا ~

پھر کوئی منے کی طرح نہ ہوئی صلح اب کے کسی طرح نہ ہوئی (مومن)

صَلِّ عَلیٰ (ع) اسم مؤنث:۔ صل علےٰ محمد کا جو اصل درود ہے مخفف۔ لغوی معنی محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب کسی خوبصورت یا عمدہ چیز کو دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف سنتے ہیں۔ تو اس وقت اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں انہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں۔ کیونکہ زمین آسمان آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس درود بھیجنا لازم ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ محاورہ معانی ذیل پر بولا جانے لگا۔ واہ وا۔ سبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ آہا۔ مرحبا ~

جب لے نظارہ کیا صل علےٰ یاد آیا تیرے حصے میں صنم حسن خداداد آیا (امانت)

صَلِّ عَلیٰ کہنا (و) فعل متعدی:۔ درود بھیجنا۔ درود پڑھنا۔ کسی عمدہ خوشبو یا خوبصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا۔ واہ وا کرنا۔ سبحان اللہ کہنا۔ تعریف و توصیف کے واسطے زبان کھولنا ~

دیکھنا میرے بت ہوشربا کا جلوہ دیکھکر شیخ جسے صل علےٰ کہتا ہے (داغ)

صَلْعَم (ع) دعا:۔ مخفف صلے اللہ علیہ وسلم یعنی ان پر خدا تعالیٰ کا درود رحمت اور سلام ہو ❖

صلو

صَلَوات (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) صلوٰۃ کی جمع۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے درودیں۔ برکتیں۔ رحمتیں۔ سلامیاں جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہوں (۲-و) بازآنا۔ دست بردار ہونا۔ دعائیں پوچھنا۔ سلام کرنا۔ رخصت کرنا ؎

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا (ظفر)

(۳-و) گالی۔ بھوگ۔ دشنام۔ کلام نالائم۔ سلام کا ف ؎

تجھسا نہیں ہے کوئی زمانے میں خوش کلام
صلوات ہے صنم تری دشنام کا جواب (بحر)

شب کی صحبت پوچھتے کیا ہو دیکھئے اُس کا حُسن ملیح
جوں جوں زباں پہ وردا دھر تھا دوں ؟ اُدھر صلواتیں تھیں (جرأت)

چونکہ گرے اور بُرے الفاظ کا زبان پر لانا معیوب ہے اس وجہ سے اکثر موقعوں پر کلمات مع ذم کے معنی میں لیا کرتے ہیں +

(عربی میں صَلَوات اول تینوں مفتوح حرفوں کے ساتھ ہے۔ مگر اہل فارس اور اردو زبان کے بولنے والے حرف دوم کو ساکن کرکے بشکل صلوات اس کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں) +

صَلوات سُنانا (و) فعل متعدی :۔ بُرا بھلا کہنا۔ بھوگ سنانا۔ دشنام دینا۔ گالیاں دینا ؎

گر اُس لب جاں بخش کی میں بات سناؤں بیٹھے بھی جو کچھ بولے تو صلوات سناؤں (رشک)
میں ہی سناؤں کا تجھے صلوات سینکڑوں گرچہ صبا وہ تیرے لگنے سے اُڑ گیا (مؤلف)

صَلوات ہے (و) محاورہ :۔ سلام ہے۔ باز آئے۔ دعا ہے پوچھے۔ اٹھا اُٹھایا دست بردار ہوئے۔ کچھ غرض نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں +

(مثال دیکھو ظفر کے شعر صلوات نمبر ۲ میں) +

صَلواتیں (و) اسم مؤنث :۔ صلوات کی جمع +

صَلواتیں سُنانا (و) فعل متعدی :۔ بُرا بھلا کہنا۔ بھوگ سنانا۔ گالیاں دینا ؎

پڑھتا تھا میں تو ہر لئے ہاتھ میں درود صلواتیں مجھ کو آ کے وہ ناحق سنا گیا (میر)

ہیں حضرت سلامت کیسے صلواتیں سُناتے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دشنام مؤدب میں (امیر مینائی)

صلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :۔ درود۔ رحمت الٰہی۔ آمرزش + دعا + نماز۔ اصلاح میں لکھا ہے کہ نماز و دعا کے معنی میں بندے کی طرف سے اور رحمت و درود کے معنی میں خدا تعالیٰ کی جانب سے جو رسل اور فرشتوں پر عائد ہو +

صلی

(شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ صلا بمعنی سُرین (چوتڑ) سے ماخوذ ہے۔ چونکہ نماز پڑھنے والا سجدہ کیا سُرین اونچے کرتا ہے اس وجہ سے اس فعل کا نام صلوٰۃ رکھا۔ اور بعضوں نے اس کے لغوی معنی حرکت ہی صلوتین یعنی دو دو سرین کا ہلانا لکھا ہے اور نماز کے معنی اسی سے نکالے گئے ہیں واللہ اعلم بالصواب) +

صَلِّ وَجَلّ (و) کلمۂ تعریف :۔ (اول مخفف ہے علا کر جل جلالہ کا اس نے آج کل لگا لیا ہے۔ جل جلالہ کا مخفف کسی طرح بھی درست نہیں ہو سکتا۔ وہ کہا کرتے ہیں۔ صَلّ وجَلّ ذرکے منجھلے" جس سے عورتوں کی جہالت ٹپکتی ہے۔ جو لوگ اہل زبان ہیں وہ اس کو نہیں بولتے) +

سُبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ وا۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا خوب۔ آہا + مرحبا۔ صد رحمت۔ شاباش۔ صد آفرین۔ بارک اللہ۔ اللہ اکبر۔ اللہ غنی +

(یہ محاورہ مدح و ذم دونوں پر حسب موقع دلالت کرتا ہے) +

صِلَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) انعام۔ عطا۔ بخشش + ہدیہ۔ تحفہ (۲-و) بدلہ۔ عوض۔ پاداش نیکی۔ جزائے نیک۔ اجر۔ جیسے صلۂ کارگذاری۔ صلۂ محنت وغیرہ (۳) نحو میں وہ جملہ جو موصول کے بعد اُس کے جواب میں متصل ہو اور ان دونوں کے درمیان ایک حرف صلہ بھی آئے۔ مگر اردو میں حرف صلہ اول آتا ہے +

صِلہ دینا (و) فعل متعدی :۔ انعام دینا۔ بدلہ دینا۔ عوض دینا + اُجرت یا مزدوری دینا۔ حق محنت وحق السعی عطا کرنا +

صِلہ مِلنا (و) فعل لازم :۔ عوض خدمت یا کارگذاری کا انعام ملنا۔ بدلہ ملنا +

صِلہ میں (و) تمیز فعل :۔ بدلے میں۔ عوض میں۔ عوضانہ۔ بدلہ۔ جزا +

صلّے (ع) صیغہ ماضی واحد غائب مذکر۔ اس نے برکت دی۔ اُس نے درود بھیجا۔ وہ مہربان ہوا +

صلّے اللہ علیہ (ع) کلمۂ دعا :۔ خدا تعالیٰ کا اُن پر درود ہو۔ اُن پر خدا کی رحمت ہو +

(یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے) +

صلّے علیٰ (و) کلمۂ دعا :۔ اُن پر درود و رحمت ہو + کیا کہنا ہے۔ سُبحان اللہ۔ شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا ؎

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں
شاید اُس کو دیکھ کر صلّے علیٰ کہنے کو ہیں (ذوق)

صَلیب (معرب چلیپ) اسم مؤنث :۔ (۱) دار۔ سولی۔ چلیپا + (۲) اس شکل کا نام + وہ علامت یا لکڑی کی بنی ہوئی اشکال چلیپا ایک صورت جسے رومن کیتھولک مذہب کے عیسائی ہر وقت پہنے رہتے ہیں۔ اس کی مختلف قسمیں ہیں جیسے × - +

صم

گرآرچ بشپ اور بشپ یہ دونو اس طرح کی صلیب ڈالتے ہیں۔ ۴ + ۴ عیسائی مذہب کا ایک نشان جو اکثر گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بنا ہُوا ہوتا ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو فرشتے آسمان پر لے گئے تو طرطوس یا خطوش نام ایک شخص کو جو عیسیٰ علیہ السلام کا ہمشکل تھا (۱) پر کھینچا جس میں + اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں اس تاریخ کے بعد ترسایوں نے اس شخص کو عیسیٰ تصور کر کے دار عیسیٰ کی چوبی شکل بنا کر ان کی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنی شروع کی اور اس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے اور اس کا نام ہی صلیب رکھ دیا) +

صُمّ (ع) اسم مذکر:- جمع اصم ؛ گندہ گوش۔ بہرا۔ کر۔ بوٹا۔ کن بوڑا۔ وہ شخص جس کی سماعت میں فرق ہو +

(اگرچہ یہ اصم کی جمع ہے۔ مگر اس جاسے طور کی طرح اس کو بھی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ بجائے مفرد جمع کا استعمال مبالغہ کے واسطے ہے) +

صُمٌّ بُکْمٌ (ع) اسم مذکر:- جمع اصم و ابکم۔ گونگے بہرے + گونگا بہرا۔ اسی میں تصرف کر کے عوام الناس نے گم سم کر لیا ہے۔ اردو والے اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کسی بات کا جواب نہ دے +

صَمْصَام (ع) اسم مؤنث:- تیغ بُرّاں۔ جس کا مُنہ نہ پھرے۔ مجازاً مطلق تلوار یا شمشیر ؎

قتل کر کے مرے قتل کو صمصام نہ بھیج ۔۔۔ قتل کرنا ہے تو پھر قتل کا پیغام نہ بھیج (عاشق)

صَنَّاع (ع) اسم مذکر:- بہت بڑا کاریگر۔ نہایت ہُنرمند۔ اہلِ حرفہ۔ پیشہ ور +

صِنَاعَت (ع) اسم مؤنث:- ہُنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ حرفہ + دستکاری +

صَنَائِع (ع) اسم مذکر:- صناعت کی جمع۔ کاریگریاں۔ ہُنرمندیاں +

صَنَائِع بَدَائِع (ع) اسم مذکر:- وہ عجیب و غریب نکات اور باریکیاں جو نظم یا کلام میں اُس کی خوبی اپنی طبیعت کی رسائی ظاہر کرنے کے واسطے عمداً لائی جائیں یا از خود صادر ہوں +

صَنْدَل (چندن کا معرب) ۱۔ چندن + اگر یا اگر۔ ایک قسم کی سفید خوشبودار لکڑی کا نام جو مزاجاً درجہ دوم میں سرد و خشک ہے ؎

پریوں نے کشاں کشاں نکالا ۔۔۔ صندل آتش کدے میں ڈالا (نسیم)

(اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول سفید خوشبودار۔ دوم سرخ بغیر خوشبو۔ سوم۔ زرد کہ اس میں بھی چنداں خوشبو نہیں ہوتی۔ صندل کی لکڑی بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ چنانچہ۔ تشبیہاً نہایت صاف کے واسطے صندل سا کہا کرتے ہیں۔ جب جسم پھنسیوں کے بعد صاف ہو جاتا ہے تو اُس وقت بھی کہتے ہیں کہ صندل سا جسم ہو گیا۔ صندل کی سی تختی۔ نہایت صاف چیز جیسے شکم وغیرہ کے

صند

واسطے بولتے ہیں۔ لفظ چندن فارسی میں بھی پایا جاتا ہے) +

صَنْدَل کے چھاپے مُنہ کو لگے (و) کہاوت:- (۱) بڑی بدنامی ہوئی نہایت روسیاہی ہوئی۔ (۲) پورب (سرخروئی حاصل ہوئی۔ بڑا نام پایا نیکنامی کمائی +

(اول معنی میں یہ محاورہ بھی اُسی قبیل سے ہے کہ مدح کے الفاظ سے ذم مراد رکھنا) +

صَنْدَل کی سی تختی (و) صفت۔ و: شکم تختۂ صندل صاف۔ نہایت صاف سپاٹ + بے روئیں۔ شفاف +

(شکم کی تعریف میں شاعروں نے باندھا ہے) +

صَنْدَل گھِسنا (و) فعل متعدی:- اول معلوم دوم:- (او باش عو) عورتوں کا باہم مساحقت کرنا۔ طبق زنی کرنا۔ چپٹی لڑنا +

(اس کی مثالیں رنگین کی ریختی و دیوان ریختی کی فردوں میں لکھی ہیں لیکن بباعث فحش نہیں لکھا) +

صَنْدَل لگانا (و) فعل متعدی:- صندل مالیدن کا ترجمہ۔ صندل کا اعضا پر طلا کرنا۔ اکثر درد سر کے واسطے زیادہ لگاتے ہیں +

صَنْدَلی (ف) صفت:- (۱) صندل کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد۔ حنائی رنگ سے مشابہ +

(یہ رنگ چھڑیلے ناگر موتھے کہ رکھری برادہ صندل سے جوش دیکر بنایا جاتا ہے) +

(۲) صندل کی لکڑی کا بنا ہُوا۔ (۳۔ و) ایک قسم کی اونچی تپائی جو مخروطی شکل کی ہوتی ہے اور اُس پر چڑھ کر سفیدی وغیرہ مکانوں کے اندر پھیرتے ہیں۔ (۴۔ و) جنم کا نپنسک۔ وہ شخص جو قدرتی خواجہ سرا پیدا ہوا ہو۔ وہ نامرد جس کے عضو تناسل کا پیدائش ہی سے نشان نہ ہو +

صُنْدُوق (ع) اسم مذکر:- چوبی یا چرمی خواہ آہنی اسباب رکھنے کا ظرف۔ بکس۔ پیٹی۔ پٹارا۔ پیٹی (۲) تابوت۔ وہ صندوق جس میں مردے کو رکھ کر لیجاتے ہیں ؎

اُٹھاتے مجنوں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ
اگر صندوق ملجاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا (؟)

(۳۔ و) صفت: اُبھرا ہُوا۔ آگے نکلا ہُوا۔ پھولا ہُوا۔ سطبر جیسے سینہ صندوق۔ (بازاری اشخاص بولتے ہیں) +

(یہ لفظ عربی زبان میں بضم صاد ہے کیونکہ کلام عرب میں فعلول کے وزن پر جو الفاظ آتے ہیں وہ بضم اول ہوتے ہیں جیسے عُصفور۔ جُمہور وغیرہ مگر فارسی والے اس وزن کے الفاظ کو بفتح اول پڑھتے ہیں اسی وجہ سے لفظ زنبور کے وزن پر صَندوق اُردو میں بھی بولا جاتا ہے) +

صندوق میں بند کرکے رکھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ تعویذ بنا کر رکھنا ؎

صندوق میں کسی بُت پر نہ لے کرکے بند
پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ (جرأت)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا نہ لگنے دو کہتے ہیں اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی نایاب ہے اسے صندوق میں بند کرکے رکھئے یعنی ہوا نہ لگنے دیجئے +

صندوقچہ (ع + ف) اسم مذکر :- صندوق کی بقاعدۂ فارسی تصغیر۔ چھوٹا بکس۔ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا +

صندوقچی (ع + ف) اسم مونث :- دیکھو (صندوقچہ) +

صندوقی (۱) صفت :- صندوق کے موافق۔ صندوق کی وضع کا۔ مستطیل شکل کا جیسے صندوقی قبر جو بغلی قبر کا نقیض ہے +

صُنع (ع) اسم مونث :- کاریگری +

صُنعت (ع) اسم مونث :- کاریگری۔ پیشہ۔ ہُنر۔ حرفہ۔ دستکاری۔ کام +

صُنعتِ پروردگار (ع + ف) اسم مونث :- فطرتی کاریگری۔ قدرتی ہُنرمندی۔ خدا تعالےٰ کے عجیب و غریب کام +

صِنف (ع) اسم مونث :- نوع۔ جنس۔ قسم۔ گروہ۔ نوعِ مقید بصفات +

(بعض لوگوں نے صنف کی یہ تعریف لکھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنف ہے۔ مثلاً حیوان جنس ہے اور اُس کے انواع اونٹ گھوڑا بیل انسان وغیرہ۔ پس جس طرح اقسام جنس کو انواع کہتے ہیں۔ اقسام نوع کو صنف کہینگے۔ مثلاً اصناف نوع اسپ ترکی۔ عربی۔ کوہی۔ کچھی وغیرہ ہے۔ اور اصناف نوع انسان چینی۔ رومی۔ ہندی۔ حبشی وغیرہ) +

صَنَم (ع) اسم مذکر :- (۱) بت۔ مورتی۔ لعبت۔ پُتلی۔ پرتما۔ قالب۔ لکڑی خواہ پتھر۔ خواہ دھات یا مٹی وغیرہ کا بنا ہوا۔ قالب بے جان۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ شمن کا معرب ہے۔ مگر چونکہ فارسی میں شمن بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے محل تامل ہے ؎

جس نے دیکھا تجھ کو عریاں وہ یہی کہنے لگا
خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلّور کا (ناسخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خدا ہے واحد
جواب دے مجھ کو اے برہمن یہ منہ ہے تیرے کسی صنم کا (امیر)

(۲- ف) (چونکہ بُت ہر طرح سے سڈول اور تناسب اعضا میں نہایت خوشوضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس اور اردو والے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرنے لگے) پریتم۔ موہنی۔ من موہن۔ دلدار۔ دلبر۔ دلربا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی۔ پیارا ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا
دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

وہ دن خدا کرے کہ خدا بھی جہاں نہ ہو
میں ہوں صنم ہو اور کوئی درمیاں نہ ہو (ارشد)

(بعض موقع پر شعرا نے مُرشد پیر یا خدا تعالےٰ سے بھی مراد لی ہے) +

دل جان دین و ایماں جو لینا ہو صنم لے لو
کرینگے عذر نے ہرگز ہم چاہو تو قسم لو (ظفر)

نہیں دیکھا ہے لیکن تجھ کو پہچانا ہے آتش نے
بجا ہے اے صنم جو تجھ کو دعوے ہے خدائی کا (آتش)

صَنَم خانہ۔ صَنَم کدہ (ع + ف) اسم مذکر :- بتخانہ۔ مندر۔ دیول۔ دیو استھان۔ ٹھاکردوارا +

صَنَم کا کھیل۔ ایک قدیمی کھیل ہے جو استادان عاشق مزاج کے اختراعات سے دل بہلانے اور شاہدان پری تمثال کے پرچانے کا ایک اچھا لٹکا ہے۔ چنانچہ حضرت قلندر بخش جرأت وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کچھ داغ جوانی میں نہیں عشق کا تیرا
طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

سونے نہ دینگے اور نہ سوئینگے رات بھر
کھیلینگے آج کھیل صنم کا صنم سے ہم (احسن اللہ)

اس کھیل کے قواعد میں ایک مختصر رسالہ بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تصنیف سے یادگار زمانہ ہے۔ جس کا نام مصنف موصوف نے "صنم کدۂ چین" تجویز فرما کر ۱۲۱۵ ہجری میں تیار کیا۔ اور وہ ۱۲۶۳ ہجری میں ۳۲ صفحہ پر مطبع مصطفائی میں چھپا +

اس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند ہم عمر باہم ملکر ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ردیف وار حروف تہجی سے حرف الف کا دور شروع کرتے ہیں۔ یعنی اُن میں سے ایک شخص کہتا ہے۔ کہ صنم آمد۔ دوسرا اس سے پوچھتا ہے از کجا ؟ وہ کہتا ہے۔ از احمد نگر۔ غرض اخیر تک اسی طرح اُس سے سوال کرتے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے۔ جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے تو بے کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ اور اسی طرح یے تک لے جاکر ختم کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اُسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ بس جیوان کی چلبتے ہیں۔ اُس سے بولی بلواتے ہیں۔ بعض لوگ الف۔ عین۔ حا۔ ہ۔ سین۔ صاد۔ ذال۔ زاے۔ ضاد و ظا کا فرق نہیں کرتے اور زبور و شیرینی وغیرہ چاہتے ہیں سو پوچھ بھی لیتے ہیں تمثیلاً یہاں ایک سوال کرکے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے :-

صنم آمد۔ از کجا ؟ از احمد نگر۔ کجا میرود ؟ به بنگلہ۔ برچہ سوار است ؟ اُشتر۔ چہ پوشیدہ است ؟ اچکن۔ در دست چہ دارد ؟ انگشتری۔ چہ میخورد ؟ انگور۔ چہ می نوشد ؟ آب۔ چہ میسراید ؟ ایمن کلیان بشعرے ہم یار دارد ؟ آرے ؎

---

[۱] چلبتے یعنی زبان کا شہر پشے اقتیاد ہے +

صم

اے باد اگر بگلشن احباب بگذری — زنہار عرضہ دہ بر جاناں پیام ما (حافظ)

آج سیہ صحن ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام سے بھی سبز ہے اور بے گھٹا چھائی ہوئی

آ پیارے نینن میں پلک ڈھانک توہے لوں
نہ میں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دوں

کدام شکل ہم یاد دارد؟ آرے۔ آمدن باراوت رفتن باجازت۔ کدام چیستاں ہم یاد دارد؟ آرے ع

آن چیست کز حسن بتاں افزوں گردد — اندر کف مہوشاں موزوں گردد
سرزست نفس گرز سر تاب باد — چوں آب باد سر بہم خون گردد

م ۔ ہ ۔ ا ۔ یعنی مہندی ع

اٹھے تو آک رنگ اٹھائے بیٹھے تو دکھ دے
جائے تو اندھیری لائے آوے تو سکھ دے (پہیلی)

آنکھ۔ پس اسی طرح ہر حرف کے سوال کئے جاتے ہیں ۔

صنم کدۂ چیں (ع ۔ ف) اسم مذکر: ۔ (۱) چین کا مشہور بتخانہ جہاں کے بتوں کی تعریف شعرائے فارس نے بہت لکھی ہے۔ شاید انھوں نے انگلی کے بت نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب کا نام جس میں صنم کا کیس لکھا ہوا اور سید حسین حقیقت کی تصنیف سے ہے ۔

صنوبر (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) چیڑ کا درخت جس میں چلغوزے لگتے ہیں اور نہایت سیدھا ہوتا ہے (۲) سرو ناز۔ ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے ع

چندان بود کرشمہ و ناز سہی قدان — کامد بجلوہ سرو صنوبر خرام ما (حافظ)

محبت گلشن عالم میں جنسیت سے لازم ہے
نہ کیوں اس سرو پر عاشق صنوبر ہو سرے دل کا

صواب (ع) اسم مذکر: ۔ خطا کا نقیض۔ راست۔ درست ۔ جیسے جواب باصواب ۔ راستی ۔ درستی ۔ (۲) ۔ (۳) خوب ۔ بہتر ۔ بہتری ۔
(جن صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر۔ بدلہ وغیرہ لکھے ہیں وہ ثواب ثائے مثلثہ سے بناویں) ۔

صواب اندیش (ع ۔ ف) صفت: ۔ راست اندیش۔ نیک اور مناسب سوچنے والا ۔ بہتری کی سوچنے والا ۔

صواب دید یا صوابدید (ع ۔ ف) اسم مؤنث: ۔ صلاح ۔ مصلحت۔ رائے مستحسن ۔ تجویز درست ۔ مشورہ ۔ کنکاش ۔

صور

صوبجات (ع) اسم مذکر: ۔ (صوبہ کی جمع) ۔

صوبہ (ع) اسم مذکر: ۔ اتہ (صوب) (۱) سلطنت کا وہ حصہ جس میں بہت سے پرگنے یا اضلاع شامل ہوں۔ جیسے صوبۂ پنجاب۔ بنگال۔ مدراس۔ بمبئی وغیرہ ۔ (۲) حاکم صوبہ۔ لفٹنٹ گورنر ۔

صوبہ دار (ع ۔ ف) اسم مذکر: ۔ (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ پیادہ کا وہ ہندوستانی اعلیٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے۔ سیناپتی ۔

صوبہ داری (ع ۔ ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) حکومت صوبہ ۔ نظامت (۲) صوبہ دار کا عہدہ ۔

صوت (ع) اسم مؤنث: ۔ بانگ۔ آواز۔ صدا۔ ندا۔ جیسے صوت دلکش یا دلپذیر وغیرہ ۔

صور (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) نرسنگھا۔ نرسنگا۔ سہانے کا سینگ۔ تُرئی۔ بگل۔ لُرم۔ نفیری۔ قرنا۔ (۲) وہ آواز جو حضرت اسرافیل حشر کے روز ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری مرتبہ جلانے کے واسطے چالیس برس کے فاصلے سے نکالینگے ع

تیر قامت سے جو ہر پا قیامت سر پر — کام لے نشانے سے نہ ابرو قری صور کا
گر تیرے فرادیوں کے نالۂ شبگیر کو — لب پہ رکھکر پھونکنے پیا ہو نالۂ صور کا (ذوق)

صور اسرافیل (ع) اسم مذکر: ۔ وہ صور جس کو حضرت اسرافیل حشر کے دن پھونکینگے ۔

صور پھونکنا (ع) فعل متعدی: ۔ تُرئی بجانا ۔ حضرت اسرافیل کو زندوں کے مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بگل بجانا ۔

صورت (ع) اسم مؤنث: ۔ (۱) پیکر۔ شکل۔ ہیئت۔ چہرا ۔ مُنہ۔ مکھڑا۔ لقا۔ جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ع

داغ کی شکل دیکھکر بولے — ایسی صورت کو پیار کون کرے (داغ)
پکارا دیکھکر میں حور کی شکل — خدا وندا یہ صورت وہ نہیں ہے (ایضاً)
ہماری شکل تیرے غم میں پہچانی نہیں جاتی — بگڑ جاتی ہے صورت ہم مصیبت آ پڑتی ہے (ایضاً)

(۲) نقش۔ تصویر (۳) ڈول۔ خاکہ۔ ڈھانچ۔ ڈھچر (۴) حالت۔ گت۔ گتی۔ کیفیت ع

سرا پا ران پر جو غیر کی رکھ کر وہ شب سوئے
یہ بیٹی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی صورت

دکھلا آئینہ کرتا تو ہے تجھ سے لیکن — میں اسی سوچ میں ہوں دیکھئے کیا قصہ ہو (نصیر)

صور

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے منہ زرد — ہو گئی ہے بہت تیری کیا صورت (میر)

نہیں ایک صورت پہ کوئی مدام — اُسی کے غرض ذات کو ہے قیام (میر حسن)

(۵) طرح - وضع - طور - طریق - نوع - رنگ - ڈھنگ - ڈھب - قرینہ ۔

گر کسی صورت نہیں کاشانۂ تن قلعے سے — ہر نفس دل اِس جلوہ گاہ حسن پر شک حور ہے (نسیم دہلوی)

اس کی شرارتیں بھی قیامت سے کم نہیں — دل مجھ سے چھٹے ہے کسی صورت سے کم نہیں (داغ)

تمہارے لب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے — کہ جس صورت کوئی بیکل اُتر آئے حسین بن کر (ایضاً)

بلا سے اضطراب دور ہی بن کر ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں مگر رہنا (…)

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی — چپ رہئے تو چشمک ہے کچھ کہئے تو گالی ہے (میر)

تو نے رات کہا اُس کی دیکھ کر صورت — کہ میں غلام ہوں اس شکل کا بہر صورت (میر)

سچ تو یہ ہے کہ دل آجائے حسیں پر جس کا — پھر اُس بن کسی صورت نہیں آتا ہے اُسے (جرأت)

کریں واں قصد کیونکر مضطرب اب دل جتانے کا
کسی صورت نہیں مقدور جس جا لب ہلانے کا (ایضاً)

(۶) تدبیر - تجویز جیسے کوئی تو اُس کی نوکری کی صورت نکالو (۷) مانند - مثل - مشابہ ۔

اک غیرت شیریں نے مری زیست ہے کی تلخ
مر جاؤں نگا فرہاد کی صورت (امانت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے صورت ترک کا — اک پل نظر آتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)

خوب رو کو دوست رکھتا ہے خدا بھی دیکھ لو — صورت آدم نہ جنت سے نکالا حور کو (ناخل)

کس کی تیغ نگہ نے مارا ہے — دل تڑپتا ہے صورت بسمل (تجمل)

پئے تسکین خاطر صورت پیراہن یوسف — محمد کو تو بھیجا حق نے سایہ رکھ لیا قد کا (لااعلم)

کچھ نہیں چاہئے تجہیز کا اسباب مجھے — عشق نے کشتہ کیا صورت سیماب مجھے (ذوق)

(۸) موقع - محل ۔

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے (…)

اب تو سوز سے نجھنے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی اب تو ادھر آہی گیا (…)

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شفا کی — دوا کی مدتوں برسوں دعا کی (خسرو)

(۹) ظاہر - معنی کا نقیض ۔

اوج موج کا آشوب کسی پیکے نہ دیکھ فلک تلک — صورت میں تو قطرۂ خوں ہے معنی میں ہے دریا دل (میر)

صور

(۱۰) بھیس - روپ ۔

دنی صورت پہ برتتا ہے ہماری رو — گرچہ ڈھب سے بتلاتے ہیں نہیں کی صورت (معروف)

(۱۱) آثار - علامت - نشان (۱۲) شغل - مشغلہ - کام - کاج ۔

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئے (شوق)

(۱۳) بُت - پُتلا - مُورت - مورتی ۔

ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا — جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا (رند)

صُورت آشنا (ع + ف) صفت :- روشناس ۔ جان پہچان ۔ دور کی صاحب سلامت کا ۔ واقف کار ۔

زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے — بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے (اسیر)

کیسے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو — ہزار جی سے ہوں قربان اس تجاہل کا (ممنون)

صورت آشنا ہونا یا ہو جانا (ف) فعل لازم :- روشناس ہونا ۔ فقط دیکھا بھالی کی ملاقات ہونا ۔ صورت پہچانتا ۔ یونہیں سا واقف ہونا ۔ واقف ہو جانا ۔ جان پہچان ہو جانا ۔

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا — زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا (آتش)

صورت باندھنا (ف) فعل متعدی :- کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اُس کا سماں آنکھوں کے روبرو پھر جائے ۔ نقشہ کھڑا کرنا ۔ سماں باندھنا ۔

صورت بدلنا (ف) فعل متعدی :- (۱) روپ بھرنا ۔ بھیس بدلنا ۔ چہرا تبدیل کرنا ۔ (۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا ۔ ہیئت پلٹنا ۔ جیسے ریشم کے کیڑے کا تیتری بنجانا (۳) منہ بگاڑنا ۔ چہرا بگاڑنا ۔ اس قدر رسانا کہ وہ پہچانا نہ جا سکے ۔

صورت بگاڑنا (ف) فعل متعدی :- چہرا بگاڑنا ۔ بے روپ کرنا ۔ بد صورت بنانا ۔ بدشکل کرنا ۔ بدنما کرنا ۔ بدہیئت کرنا ۔ کروپ کرنا ۔

صورت بننا (ف) فعل لازم :- چہرے کی ہو بہو نقل اُترنا ۔ پوری پوری نقل اُترنا ۔ جیسے صورت تو بنی پر منہ تو چڑا یا ۔ یعنی نقل مطابق اصل نہ ہو سکی مگر خاکا تو اُڑا دیا ۔

صورت بنانا (ف) فعل متعدی :- (۱) شکل بنانا ۔ تصویر بنانا ۔ ہیئت بنانا ۔ (۲) روپ بھرنا ۔ بھیس بدلنا ۔ (۳) منہ بنانا ۔ چہرا بنانا ۔ چہرے کی لینا ۔ منہ بگاڑ کر بات کرنا ۔ منہ چڑانا (۴) ڈول ڈالنا ۔ خاکہ ڈالنا (۵) غریبی اور مسکینی ظاہر کرنا ۔ مکر گانٹھنا ۔ (۶) ناک بھوں چڑھانا ۔ اکراہ ظاہر کرنا ۔ اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بولدیتے ہیں ۔ ورنہ ٹکسال باہر ہے ۔

صُورت پرست (ف) اسم مذکر :- ظاہر پرست ۔ بُت پرست ۔

مورتی پوجن کرنے والا ؎

تف ہے صورت پرستوں کے ہیں سارے ورنہ یاں
دیر و کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی پتھر کے ساتھ (آتش)

صُورت پکڑنا (و) فعل متعدی:- (۱) شکل بننا۔ ڈول بندھنا۔ ڈھنگ پکڑنا۔ (۲) رنگ اختیار کرنا۔ کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا۔ وقوع میں آنا +

صُورت تو دیکھو (و) محاورہ۔ طنزاً :- منہ تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ کہاں تو یہ دعوے اور کہاں یہ شکل۔ چھوٹا منہ بڑی بات ؎

چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بت کی آج — خدا کے واسطے صورت تو دیکھو مانی کی (میر)
کھینچیگے رے آئینہ رخسار کی تصویر — دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت (امانت)

(کسی کی ناقابلیت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تمسخر کہتے ہیں) +

صُورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (و) کہاوت:- بدصورتی پر یہ گھمنڈ۔ صورت ایسی اور نزاکت ایسی۔ بدشکلی پر یہ دماغ۔ فقیری میں شاہی مزاج +

صُورت حال (ع) اسم مؤنث:- صورت معاملہ۔ کیفیت ظاہری۔ روئداد +

صُورت حرام (و) صفت:- دیکھنے میں خوشنما اور ذائقہ میں قابل نفرت۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ کا۔ گندم نما جو فروش۔ دھوکے کی ٹٹی۔ بور کے لڈو۔ ظاہر میں ایسی خوبصورت چیز کہ جسے دیکھ کر حرام حلال کا خیال نہ رہے مگر باطن میں ناگوار طبع جیسے صورت حرام بیرا اندرائن کا پھل ؎

خوب رُو وہ ہے جس کی خواہش ہو — شمع صورت حرام ہوتی ہے (داغ)

صورت دار (و) صفت۔ عو۔ خوبصورت۔ قبول صورت۔ شکیل۔ چھیل۔ حسین جیسے "بڑے گھروں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان ہم نے تو آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا"

صورت در گور رہنا (و) فعل لازم۔ عو۔ مرنے بعد مرنا۔ دنیا سے اٹھ جانا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ؎

بعد مُردن آ چکے رونے کو سُن کر گو رُو در
جیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور ہو (؟)

صورت دکھانا (و) فعل متعدی:- چہرہ دکھانا۔ شکل دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ سامنے آنا۔ روبرو ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ دیدار دکھانا ؎

تو اپنی جو صورت دکھاوے مجھے — ترس فرقت سے چھڑاوے مجھے (میرحسن)

صورت شکل والا (و) صفت:- طرحدار۔ وضعدار۔ شکیل۔ حسین۔ خوبرو + گبرو +

صورت کرنا یا نکالنا (و) فعل متعدی:- کوئی تدبیر یا تجویز کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔ کچھ سرانجام یا بندوبست کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔ وسیلہ نکالنا +

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (ا) محاورہ:- بدصورتی اور بدوضعی کے ساتھ آن موجود ہونا۔ بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں +

صورت یہ ہے (و) محاورہ:- حال یہ ہے حقیقت یہ ہے۔ بات یہ ہے +

صورتاً (ع) تابع فعل:- ازروئے ہیئت۔ ظاہراً۔ بظاہر +

صُوری (ع) صفت:- ضد معنوی۔ ظاہری +

صُوف (ع) اسم مذکر۔ (۱) اُون۔ پشم گوسفند و دیگر حیوانات + لمدہ + کمل (۲) ایک قسم کا دبیز جامہ پشمینہ (۳) رفیدہ قلم ؎

سوکھا یہ سوز غم سے تن تیرہ ناتواں کا — صوف قلم ہوا ہے منہ اس کی استخواں کا (صابر)

(۴ - و) وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے۔ سیقہ کیونکہ ابتدا میں ریشم یا لمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے تاکہ وہ سیاہی کو خوب جذب کر لے۔ بعض لوگ اب بھی ریشم ڈالتے ہیں ؎

روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا
مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا (امیر)

(۵ - و) گوٹا بننے کا بانا +

صوف پوش (ع + ف) اسم مذکر:- نمد پوش۔ کمل پوش۔ وہ درویش جو کمل اوڑھے رہے۔ مراد صوفی جو ابتدا میں یہی لباس رکھا کرتے تھے +

صوف ڈالنا (و) فعل متعدی:- دوات میں ریشم یا کپڑا ڈالنا +

صُوفی (ع) اسم مذکر:- (۱) پشمینہ پوش۔ نمد پوش۔ (اصطلاح میں صوفی وہ شخص جو اپنے دل اور خیالات کو ماسوا اللہ سے محفوظ رکھے)

بعض اہل لغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ صوفہ سے منسوب ہے جو اہل تجرد میں سے زمانۂ جاہلیت میں ایک فرقہ تھا کہ وہ کعبہ اور خلق اللہ کی خدمت کو اپنا فرض جانتا تھا۔ پس اہل تصوف ان سے منسوب ہوئے۔ نیز صوفی بمعنی مخلص بھی آیا ہے۔ ہمہ اوست اور ہمہ از اوست ان کے دو فرقے مشہور ہیں + اولاد و متعلقان صفی جو ایک درویش صوفی المذہب تھا جس کی اولاد سے فارس میں خاندان صفویہ چلا) +

(۲ - و) متقی۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بھگت۔ پاک صاف۔ بے گناہ۔ معصوم ؎

بزم دشمن میں رہے آپ تو صوفی بن کر — سُرخ آنکھوں میں کہاں ہے اثر جام شراب (داغ)
مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس (مصحفی)

صوفیٔ صافی (ع) اسم مذکر:- فقرا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو غیر حق سے پاک صاف رکھے +

صورت | معنی

صُوفیانہ (ع + ف) صفت :۔ (۱) صوفیوں کا سا۔ منسوب بصوفی۔ (۲۔ و) سادہ + درویش پسند۔ سادہ۔ ٹیپ ٹاپ یا بھڑک سے مبرّا +

صُوفیانہ وضع (و) اسم مؤنث :۔ سادہ وضع۔ سیدھی سادی وضع ۔ سادہ پن +

(جن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع لکھا ہے۔ شاید وہ صورت کے معنی صوفی سمجھے ہیں یا جاہلوں کے زمرہ میں داخل ہیں) +

صَولَت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) حملہ۔ دھاوا۔ (۲) سختی۔ تُندی۔ ہیبت۔ رعب داب۔ دبدبہ +

صَوم (ع) اسم مذکر :۔ روزہ۔ برت + روزہ دار +

صَوم وصَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :۔ روزہ نماز۔ نماز روزہ۔ گیان دھیان۔ اور برت میں لگا رہنا ؎

جبیں کا سجدہ کی جا اور تن ہو سجّادہ
خیال یار میں صوم وصلوٰۃ آتی ہے (اختر)

صَہبا (ع) اسم مؤنث :۔ شراب سُرخ۔ ایک قسم کی لال شراب۔ مئے لالہ گوں۔ مئے احمر۔ سفید انگوروں کی شراب۔ سید محمد زکریا خاں صاحب زکی ؎

یہ گرنہ ہو صہبا منگیے خون دل اپنا
یہ ہم نے تاک رکھی ہے مئے انگور پینے میں (زکی)

نیند آئی ہے بڑی رات گئے آئے ہو
سُرخ آنکھوں میں بھلا نشۂ صہبا کیا (داغ)

خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر آتا ہے
جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے (آتش)

صَیّاد (ع) اسم مذکر :۔ شکاری۔ صید کرنے والا۔ شکاری۔ اہیڑی + چڑی مار۔ ماہی گیر +

صَیّادِ اَجل (ع) اسم مذکر :۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ فرشتۂ مرگ۔ عزرائیل +

صِیَام (ع) اسم مذکر :۔ صوم کی جمع۔ روزے +

صِیانَت (ع) اسم مؤنث :۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ نگرانی + پاسبانی + بچاؤ +

صَید (ع) اسم مذکر :۔ (۱) شکار۔ وہ جانور جس کو شکار کریں۔ اہیڑ ؎

ہوں خوں گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ
صید اجل کسی نے چھڑایا نہیں ہنوز (مومن)

(عربی میں بمعنی مصدر یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے)

(۲۔ و) اسم مؤنث :۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس امر کا عہد کہ دونو مقابل میں سے جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے (صید کرے) پھر نہ دے۔ صلح کا نقیض۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ جاری اُس کی صید ہے + ہم پیشہ۔ ہم کار آدمیوں کی باہمی ضد اور لڑائی خاصکر بٹیر بازوں۔ پتنگ بازوں کبوتر بازوں کی نسبت بولتے ہیں ؎

صید ہی میں فقط ذبح کا کچھ قصد رہا
صلح بھی ٹھیری تو پیٹر کا ہی کے چھڑا ہم کو (ذوق)

(ہم یہ جانتے ہیں کہ اس نے محاورہ دان نہ ہونے کے سبب لڑائی اور ضد کرنے کے معنی کہاں سے نکلے اگر یہ تھے کہ دینے کی شرط لگائی کہتے تو بھی بجا تھا۔ شاید تقلیداً معنی لکھے ہیں) +

صَید بَدنا (و) فعل متعدی :۔ (کبوتر باز) کبوتر کو پکڑ کر نہ دینے کا باہم عہد کرنا۔ ضد باندھنا +

صَید کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) شکار کرنا۔ اہیڑنا۔ پکڑنا ؎

دل پُر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گردوں نے
تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہوئے (نصیر)

(۲) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا +

صیدگاہ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ شکارگاہ۔ رمنا۔ شکار کھیلنے کی جگہ +

صَیدی (و) اسم مذکر :۔ (کبوتر باز) وہ دو شخص جو آپس میں صید رکھیں۔ مخالف۔ حریف۔ مخاصم۔ مقابل۔ دشمن۔ وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے ضد اور لڑائی رکھے۔ علے الخصوص بٹیر بازوں۔ کبوتر بازوں۔ پتنگ بازوں کا حریف ؎

جیسے اُڑتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم
لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

وائے قسمت اب تو آئیگا نہ لائیگا جواب
لیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لے چلا (داغ)

رہی ہر طرح سے صید کی کبوتر کی طرح
ہاتھ سے اُس بُت بیدرد کے اپنا ہم کو (ذوق)

صِیغہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سانچے میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھلا ہوا۔ ڈھلی ہوئی چیز۔ (۲) خلقت۔ طبیعت۔ اصل (۳) وہ مشتق اور منصرف کلمہ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو۔ جیسے ماضی مضارع امر یا ان کی وہ تقسیم جو بلحاظ واحد جمع۔ حاضر۔ غائب اور متکلم مقرر کی گئی ہے یا یوں کہو کہ مصدر کے مادے میں جو حروف یا حرکات کے ادل بدل سے الگ الگ شکل کے لفظ اس طرح ڈھلیں کہ مصدر کے معنی بھی قائم رہیں۔ تو اُس لفظ یا مشتقات کو صیغہ کہینگے (۴۔ اہل تشیع) کلمات ایجاب و قبول + نکاح۔ عقد۔ (۵۔ و) ۔ محکمہ۔ زمرہ۔ شعبہ۔ جیسے صیغۂ آبپاشی صیغۂ ریاستہائے غیر۔ صیغۂ آبکاری۔ دیوانی وغیرہ +

صیغہ پڑھانا (و) فعل متعدی :۔ (اہل تشیع) نکاح پڑھانا۔ چار بول پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا +

صیغہ گردانا (و) فعل متعدی :۔ تصریف کرنا فعل کی گردان کرنا۔

(جن لوگوں نے اس کے معنی مجامعت کرنا لکھے ہیں۔ اُن کی محاورات سے ناآشنائی صاف ظاہر ہے وجہ یہ ہے کہ ایک لکھنوی شاعر خیر تخلص نے ایک جگہ کسی طالب علم اور ایک عورت کے اقرار مدار کو شعر میں بطور مزاح و ہجو لکھا ہے کہ ع

دس صیغہ ایک رات میں گردانے جائینگے

یعنی تو نے جو دس مرتبہ سونے کا اقرار لیا ہے یہ مجھ سے نہیں ہو سکیگا۔ بلحاظ طالب علم اُس نے رعایت رکھی ہے مگر آپ نے اسکے معنی ہی مجامعت فرض کر لئے اگر یہ سچ ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ صیغہ گردانا اس شعر کے علاوہ دوسری جگہ بھی اس معنی میں بتا سکتے اور دکھا سکتے ہو یا نہیں ؟)

صَیقَل (ع) اسم مؤنث:۔ زنگ دور کرنا ٭ جِلا۔ صفائی۔ روپ۔ تاب۔ آب۔ چمک۔ پرداز ٭

صَیقل کرنا (ف) فعل متعدی:۔ جِلا کرنا۔ روپ کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ آب دینا۔ پرداز کرنا ٭

صَیقل گر (ع ٭ ف) اسم مذکر:۔ جِلا کرنے والا۔ ہتھیار صاف کرنے اور سان چڑھانے والا ٭

ض

ض (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا پندرھواں۔ فارسی کا اٹھارواں۔ اردو کا اکیسواں حرف جسے ضاد معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں۔ (۲) حسابِ جمل میں اس کے آٹھ سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ (۳) اس کا ٹھیک تلفظ اہل عرب ہی سے نکل سکتا ہے مارواڑ والے اس کا تلفظ دُواد۔ ضواد کرتے ہیں (۴) یہ حرف دال مہملہ و یائے تحتانی معروف سے بدلا ہے۔ اول جیسے ضحاک سے دحاک لیکن بلحاظ وجہ تسمیہ دونوں میں فرق پڑ جاتا ہے ٭ دوسرے تقضض سے تقضی یعنی مدت کا پورا ہونا ٭

ضَابِط (ع) صفت:۔ (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا۔ مضبوط پکڑنے والا۔ حفاظت میں رکھنے والا۔ (۲) منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ ہوشیار۔ مدبر۔ چگنیا۔ (۳) حاکم۔ مالک۔ قابض (۴) پابند قاعدہ ٭ پابند اوقات۔ محتاط (۵) متحمل۔ بردبار۔ صابر۔ ستر کھی۔ قانع ٭ مستقل مزاج۔ گمبھیر ٭

ضَابِطہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی ہر شے کو اس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا۔ نگہداشت۔ قاعدہ۔ دستور۔ عمل درآمد۔ آئین۔ قانون۔ دستور العمل ٭ انتظام۔ بندوبست ٭ ربط و ضبط ٭

ضَابطہ برتنا (ف) فعل متعدی:۔ قانون پر چلنا۔ حسب آئین کام کرنا ٭

ضَابطۂ دیوانی (ف) اسم مذکر:۔ مالی قانون۔ وہ قانون جس میں باہمی لین دین کے قواعد۔ حاکم و رعایا کے واسطے منضبط ہوں ٭

ضَابطۂ فوجداری (ف) اسم مذکر:۔ قانون فوجداری۔ امور ناجائز یا مجرموں اور فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور العمل ٭

ضَابطۂ مال (ف) اسم مذکر:۔ صیغۂ مال کے حکام کا قانون۔ خزانہ خراج یا مالگزاری کے متعلق قانون ٭

ضَاحِک (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہنسنے والا۔ خنداں۔ منہ چڑانے والا۔ ٹھٹھا ازانے والا۔ مذمت گر۔ ہجو کہنے والا۔ ظریف۔ ٹھٹھول (۲) سید غلام حسین ایک نامی شاعر کا تخلص جو

سودا کا ہمعصر اور دہلی کا باشندہ پھر فیض آباد کا متوطن ہوا۔ سودا کی ہجووں کی بدولت اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی ٭

ضَامِن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کفیل۔ ذمہ دار۔ خاطر جمع کرنے والا۔ بیچ میں پڑنے والا۔ وہ شخص جو کسی کا طرفدار ہو۔ جیسے ضامن دے یا دلانے۔ (۲۔ ف) وہ لکڑی کی کھپچ جو حقہ کی نے اور اس کے نیچے کے درمیان فاصلہ رہنے کے واسطے باندھ دیتے ہیں (۳۔ ف) مایۂ شیر۔ وہ دہی جس کے ذریعے سے دودھ جماتے ہیں۔ پنیر مایہ ٭

(جب ہم ضامن کہینگے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو کسی کے بروقت طلب حاضر کر دینے کا ذمہ دار ہو۔ مال ضامن کہینگے تو قرض ادا کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی۔ اور فعل ضامن وہ شخص ہے جو کسی فعل کا ذمہ دار ہو) ٭

ضَامِن درضَامِن (ف) اسم مذکر:۔ کفیل کا کفیل۔ ذمہ دار کا ذمہ دار ٭

ضَامِن دینا (ف) فعل متعدی:۔ کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا۔ بیچ میں ڈالنا ٭

ضَامِن ہونا (ف) فعل لازم:۔ ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔ اڑنا۔ بیچ میں پڑنا۔ جیسے

ضامن نہ ہو دوست باپ کا ہے ضامنی گھر باپ کا ٭ ضامن ہو جے گر دو نیکئے ؎

اک جھلک اپنی مکھڑے جو مرے دکھلا دو تو ٭ پھر میں ضامن ہوں ترے درسے اگر جاؤں کہیں یار (مصحفی)

ضَامِنی (ع) اسم مؤنث:۔ کفالت۔ ذمہ داری۔ آڑ۔ اوٹ۔ جیسے گیا پڑی اور کیا پڑی کی ضامنی ٭

(جب ضامنی کہینگے تو اس نقدی سے مراد ہوگی جو ضمانت کی بابت رکھی جائے۔ فعل ضامنی سے کسی کام کی ذمہ داری۔ مال ضامنی سے قرض کی کفالت عبارت ہے) ٭

ضَامِنی پر چھوڑنا (ف) فعل متعدی۔ عوام:۔ ضمانت یا ذمہ داری پر رہا کرنا ٭

ضَامِنی دینا (ف) فعل متعدی:۔ ضمانت دینا۔ کفیل یا ذمہ دار بننا ٭

ضَامِنی قبول یا منظور کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کسی کی کفالت یا ذمہ داری کو تسلیم کرنا ٭

ضَائِع (ع) صفت:۔ اکارت ٭ غارت۔ نکما۔ تلف۔ رائگاں۔ بیفائدہ۔ لاحاصل۔ بے سود۔ برباد ٭

ضَائِع جانا (ف) فعل لازم:۔ برباد جانا۔ تلف ہونا۔ رائگاں جانا ٭ نیست و نابود ہونا۔ مرنا ٭

ضَائِع کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کھونا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ رائگاں کرنا۔ اٹھانا ٭ بیکار اور نکما کرنا (۲) مارنا۔ قتل کرنا۔ جان سے کھونا۔ جیسے اتنے آدمی ضائع کئے ٭

ضاء

ضائع ہونا (و) فعل لازم :۔ (۱) اکھے یا جانا۔ اکارت ہونا۔ برباد ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ (۲) مرنا۔ فوت ہونا۔ نیست ہونا + قتل ہونا۔ مارا جانا +

ضبط (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نگہداشت۔ حزم و احتیاط کے ساتھ نگرانی۔ نگہبانی۔ حفاظت۔ ہوشیاری (۲) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۳) حکومت۔ عمل۔ راج (۴) روک ٹوک۔ بندش۔ قید۔ پابندی (۵۔ و) قُرق۔ سرکاری تحت۔ قبضۂ سرکار +

ضبط کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) روکنا۔ نگرانی کرنا + قُرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔ چھینتا (۲) عمل میں لانا۔ قانون یا ضابطہ قابو کرنا۔ منضبط کرنا جیسے قاعدہ منضبط کرنا (۳) پینا۔ جذب کرنا۔ سمائی کرنا۔ جوش روکنا۔ جیسے غصہ ضبط کرنا ؎

آہ کرنے میں شان جاتی ہے ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

نہ کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

ضبط ہونا (و) فعل لازم :۔ قُرق ہونا۔ چھنتا۔ کسی جرم میں مال خواہ جائداد کا سرکاری ہو جانا (۲) متحمل ہونا۔ برداشت ہونا۔ بردباری ہونا +

ضبطی (و) اسم مؤنث :۔ (۱) قُرقی۔ نگرانی۔ روک ٹوک +

ضبطیِ جائداد یا مال (و) اسم مذکر :۔ دھن۔ دولت کی قُرقی +

ضبطی میں آنا (و) فعل لازم :۔ قُرق ہونا۔ قُرقی میں آنا۔ چھن جانا۔ سرکاری ہو جانا +

ضحیٰ (ع) اسم مذکر :۔ چاشت کے وقت کوئی کام کرنا۔ چاشت گاہ۔ دو پہر دن چڑھے یا دس بجے تک کا وقت +

(چونکہ بقرعید کے روز دوپہر سے پہلے پہلے نماز پڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اس وجہ سے عید الضحیٰ اس کا نام رکھا گیا۔ نیز اضحٰے بمعنی قربانی بھی آیا ہے) +

ضحّاک (ع) اسم مذکر :۔ بہت ہنسنے والا۔ نہایت خندہ زن +

(پیشدادیوں میں سے ایک بادشاہ کا نام جو مرداس کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت عیسٰے سے ۔۔ برس پہلے ہوا ہے۔ کہتے ہیں اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہو گیا تھا جس کی دوا انسان آدمی کا مغز تھا چنانچہ اُس کے اس مرض نے ہزاروں بندگان خدا کا خون کر دیا۔ پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا۔ مگر جب فارس کے بادشاہ جمشید کا ظلم حد سے گزر گیا۔ تو لوگوں نے اس کو چڑھائی کرنے کی ترغیب دی اور وہ اس میں کامیاب ہوا۔ جمشید بھاگ گیا اور تخت ایران پر متمکن ہوا +

حضرت ابراہیم اسی کے زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ مزلے تازیانہ دار پھینچنا اسی کے وقت سے رائج ہوا ہے۔ اپنے باپ کو دھوکے سے راہ میں کنواں کھدوا کر اور اُسے خس و خاشاک سے پاٹ کر اسی نے ہلاک کیا تھا۔ اس کے نام سے ظلم و سختی کی مراد لیتے ہیں۔ یہ شخص فریدوں ابن آبتین کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ بعض اہل لغات کی رائے ہے کہ ضحاک دہ آک کا معرب ہے یعنی دس عیبوں والا چنانچہ ان کی تفصیل

ضدک

اس طرح پر بیان کی گئی ہے (۱) بدصورتی (۲) پستہ قدی (۳) ظلم (۴) دروغگوئی (۵) بے دلی (۶) بے دینی (۷) بسیار خواری (۸) بے شرمی (۹) بیخودی (۱۰) بدزبانی + بعض لوگوں کی رائے ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چونکہ اس کے ماں باپ عربی تھے اس وجہ سے انہوں نے بطور پیشین گوئی یا نیک فال ضحاک نام رکھ دیا۔ حقیقا یہی قریب القیاس ہے) +

ضخامت (ع) اسم مؤنث :۔ موٹائی۔ سطبری۔ مُٹاپا۔ حجم + جسامت۔ جیسے کتاب کی ضخامت۔ ڈیل کی ضخامت +

ضِد (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) نقیض۔ برعکس۔ مخالف۔ غیر متہا۔ خلاف + جیسے نیکی کی ضد بدی۔ رات کی ضد دن +

(ضد اور نقیض میں یہ فرق ہے کہ نقیض چیزیں نہ تو جمع ہی ہو سکتی ہیں اور نہ جدا جیسے عدم اور وجود اور ضدین جمع تو نہیں ہو سکتی مگر رتفع ہو سکتی ہیں۔ جیسے سیاہی اور سفیدی) +

(۲۔ و) کینہ۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت۔ مخالفت ؎

اللہ رے دشمنی کہ مرے بعد مرگ وہ ضد سے نشاں مٹاتے ہیں لوح مزار کا (شیدا)

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

(۳۔ و) ہٹ۔ اصرار۔ اڑ۔ پیز ؎

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی (داغ)

کوئی بھی طول روز جزا سے نہ جوڑ تھی میری شب فراق کی ضد نے بڑھا دیا (؟)

مبتلائے شب فراق ہوئے ضد سے ہم تیرہ روزگار ہوئے (مومن)

(۴۔ و) ہماری۔ سینہ زوری۔ انانیت (۵۔ و) خشم۔ غصہ۔ کرودھ۔ جیسے ضد چڑھنا (۶۔ ا) تعصب۔ پیچ +

ضد آنا (و) فعل لازم :۔ ہٹ چڑھنا۔ پیچ پڑنا۔ اڑ ہونا ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو انہیں ضد آئی اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا (داغ)

ضد باندھنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) بہت اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا + (۲) دشمنی باندھنا۔ بیر باندھنا۔ مخالفت کرنا۔ عداوت کرنا (۳) بخشنا۔ بخشا بخشی کرنا +

ضد پر (و) تابع فعل :۔ اڑ پر۔ ہٹ پر۔ مخالفت پر +

ضد پر آنا (و) فعل لازم :۔ اصرار پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا +

ضد پوری کرنا (و) فعل متعدی :۔ اصرار کے موافق کرنا + اڑ رکھ لینا۔ ہٹ رکھ لینا + کہا کرنا۔ پیچ کو کر دکھانا +

ضد چڑھنا (و) فعل لازم :۔ دیکھو (ضد آنا)، غصہ چڑھنا +

ضد رکھنا (و) فعل متعدی :۔ دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ خلاف رہنا +

ضد کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا ؎

ضد

معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن دلبرِ قدر   کافر ہوئیں بنا تو وہ دیندار ہو گیا (رزمی)

(۲) بکنت۔ تکرار کرنا۔ حجت کرنا + جھگڑنا +

ضدی (و) صفت:۔ بہت اصرار کرنے والا ہٹیلا + متعصب۔ نہایت پچ کرنیوالا +

ضِدَّین (ع) صفت:۔ (۱) دو ضدیں۔ دو نقیض اور مختلف چیزیں۔ مشرق مغرب شمال جنوب۔ رات دن وغیرہ (۲۔ و۔ عوام) ضد۔ مخالفت +

ضَرْب (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مار۔ چوٹ۔ ٹکر + دھکا۔ صدمہ ~

وا جگر وہ تو ہی شتاق ہیں اُس خنجر کے   سینے پر کھاؤ نگا جو ضرب دوستی ہوگی (رند)

(۲) بیان۔ برتن۔ ذکر چنانچہ ضرب المثل اسی معنی سے نکلا ہے۔ (۳) شعر کا اخیر لفظ (۴) ٹھپا۔ مُہر۔ چھاپ۔ جیسے ضرب سکہ۔ دارالضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد۔ جیسے چار ضرب توپ (۶) ضرر۔ نقصان۔ ٹوٹا۔ گھاٹا۔ (۷) شمشیر زنی (۸) صوفیوں کا کلمہ کا ایک خاص ورد جو جھٹکے کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جس سے دل پر چوٹ لگے (۹) ریح کا وہ قاعدہ جس سے اعداد کو باہم کرنے سے بہت جلد مجموعہ معلوم ہو جائے جب ایک عدد دوسرے عدد میں ہے عدد کی اکائی کے مطابق اسی بار جمع کیا جائے تو جمع مختصر ترکیب سے یہ حال جمع دریافت ہو جانے کو ضرب کہتے ہیں مثلاً ۳ کو ۴ میں ضرب دینے سے وہ عدد پیدا ہو گا جو ۳ کو ۴ دفعہ جمع کرنے سے حاصل ہو +

ضَرْب اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ٹوٹا سہنا۔ گھاٹا جھیلنا +

ضَرْب چلیپا (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے +

ضَرْبُ الْمَثَل (ع) اسم مؤنث۔ کہاوت و مثل بیان کرنا۔ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے +

ضَرْبُ الْمَثَل ہونا (و) فعل لازم:۔ کہاوت کی طرح مشہور ہونا۔ زبان زد ہونا۔ عالم مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ضَرْب آنا (و) فعل لازم:۔ چوٹ آنا + دھکا لگنا +

ضَرْب دینا (و) فعل متعدی:۔ (عوام) نقصان دینا۔ ٹوٹا دینا۔ ضرر پہنچانا + اعداد کو باہم گُرانا +

ضَرْبِ شدید (ع) اسم مؤنث:۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب +

ضَرْبِ شمشیر (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ +

ضَرْب لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) چوٹ لگانا۔ کوٹنا۔ ٹھونکا مارنا (۲) ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ حملہ کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ قطعہ

کہا جو میں نے ذکر یہ رہے ضل کے دو ٹکڑے   لگا کے ضرب میاں تیغ آبدار کی ایک (نصیر)

ضرر

ٹکڑا جواب دینے سے شنی نہیں یہ مثل   کہ سوشنا کی ہوتی ہے اور کہار کی ایک (نصیر)

(۳) ٹھپا لگانا۔ چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقہ کے ساتھ خدا کا نام لینا یا کلمہ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے۔ جھٹکے کے ساتھ کلمہ پڑھنا +

ضَرْب لگنا (۱) فعل لازم:۔ چوٹ لگنا + صدمہ پہنچنا + نقصان ہونا۔ ضرر پہنچنا + دھکا لگنا +

ضَرْبِ مُرَکَّب (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا۔ ضرب مخلوط۔ ملاگن +

ضَرْبِ مُفْرَد (ع) اسم مؤنث:۔ ضرب سادہ۔ ضرب بسیط۔ ضرب غیر مرکب سادھا ان گن +

ضَرَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گزند۔ نقصان۔ مضرت۔ زیاں۔ خسارہ۔ ہان (۲) درد دُکھ تکلیف۔ صدمہ۔ مصیبت (۳۔ و) چوٹ۔ ضرب +

ضَرَر پہنچانا (و) فعل متعدی:۔ نقصان پہنچانا۔ ٹوٹا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ ایذا دینا +

ضَرَرِ جسمانی (و) اسم مذکر:۔ (قانون) جسمانی چوٹ۔ بدنی صدمہ۔ تکلیفِ جسمانی۔ ایذائے بدنی +

ضَرَرِ خفیف (ع) اسم مذکر:۔ تھوڑا سا نقصان۔ ہلکی سی ہاگزند +

ضَرَر رسانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایذا رسانی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دہی +

ضَرَرِ شدید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا بھاری نقصان (۲) دیکھو ضرر شدید +

ضَرُور (ع) صفت:۔ (۱) واجب۔ لازم + ناگزیر۔ لابد + اُچت۔ وہ بات جس کا ہونا ہی چاہئے۔ مفروض + مطلوب۔ درکار + ~

مرتا ہے غیر کس لئے کشتا ہے یار کیں   حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

(۲۔ و۔ طنزاً) بیشک۔ بجا۔ درست۔ یہی کیا شک ہے (۳۔ و) اٹل۔ (۴۔ و۔ اسم مؤنث) حاجت۔ ضرورت۔ درکار۔ چاہ۔ خواہش۔ جیسے "جتنے روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ" (۵۔ و۔ تابع فعل) بالتاکید۔ بالضرور + البتہ لاکلام +

ضَرُور ضَرُور (و) تابع فعل:۔ بالتاکید۔ بالضرور۔ واجباً۔ ناگزیر۔ بالتحقیق بالیقین +

ضَرُور نہیں (و) محاورہ:۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں + درکار نہیں ~

اے بُت خدا کے واسطے دل کو وہ سنگ کر   اس کعبہ میں ضرور نہیں فرشِ سنگ کا (آتش)

ضَرُورہی (ہ) تابع فعل :۔ البتہ ۔ بالضرور ۔ واجبی ۔ لازمی +

ضَرُور ہے (ہ) محاورہ :۔ واجب ہے ۔ لازم ہے + درکار ہے ۔ خواہش ہے +

ضَرُورَت (ع) اسم مؤنث :۔ حاجت ۔ احتیاج ۔ خواہش ۔ کمی ۔ درکار + ناچاری ۔ جیسے "ضرورت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں" +

ضرورت پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ حاجت پیش آنا ۔ خواہش ہونا + درکار ہونا + موقع پڑنا ۔ کام نکلنا ۔ کام پڑنا +

ضرورت مند (ہ) صفت :۔ حاجتمند ۔ محتاج ۔ تنگدست ۔ تنگ حال ۔ مفلس +

ضَرُورتاً (ع) تابع فعل :۔ از روئے ضرورت ۔ واجباً ۔ لازماً ۔ ناچار +

ضَرُوری (ہ) صفت :۔ (۱) واجبی ۔ لازمی ۔ تاکیدی (۲) ناگزیر ۔ لابد ۔ ناچاری ۔ مجبوری +

ضَرِیح (ع) اسم مؤنث :۔ گور ۔ قبر ۔ مزار ۔ مرقد + مقبرہ + تعزیہ ۔ وہ چھوٹا سا کارچوبی تعزیہ جو نہایت مذوق اور صنعت کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں +

(اکثر ناشیہ روضۂ مبارک سید الشہدا کے دو نام ہیں ۔ تعزیہ اور ضریح مبارک ۔ ان دونوں کی وضع مختلف ہے ۔ یعنی تعزیہ گنبد نما اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ؎
نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی زیادہ سیم و زر سے ہو گئی توقیر لوہے کی + (ناسخ)
(منتخب اللغات میں لکھا ہے ۔ کہ وہ روضہ قبر یا گڑھا جو قبر کے اندر بناتے ہیں ۔ بخلاف لحد کے وہ قبر کی ایک جانب ہوتی ہے) +

ضِعْف (ع) صفت ۔ بالکسر ۔ دوچند ۔ دُگنا ۔ الضاعف +

ضَعْف (ع) اسم مذکر ۔ کمزوری + عقل کی کوتاہی + غشی ۔ بے ہوشی +

ضَعْف آنا (ہ) فعل لازم :۔ غش آنا ۔ بیہوش ہو جانا +

ضُعْف (ع) اسم مذکر :۔ سستی ۔ ناتوانی ۔ کمزوری ۔ نقاہت ۔ ناطاقتی ؎

منزل مقصود تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم
ضُعف نے اکثر بٹھایا شوق اکثر لے چلا } (داغ)

ضُعْفِ بَصارت (ع) اسم مذکر :۔ نظر یا بینائی کی کمزوری ۔ آنکھوں کی ناطاقتی +

ضُعْفِ جگر (ع + ف) اسم مذکر :۔ کلیجے کی ناطاقتی ۔ جگر کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہو جائے +

ضُعْفِ دِل (ع + ف) اسم مذکر :۔ دل کی کمزوری + دل کا ضعیف و ناتواں ہو جانا +

ضُعْفِ دماغ (ع) اسم مذکر :۔ دماغ کی کمزوری ۔ دماغ کی ناتوانی +

ضُعْفِ مَثانہ (ع) اسم مذکر :۔ مثانہ کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہو کر پیشاب نہ رک سکے +

ضُعْفِ مِعْدہ (ع) اسم مذکر :۔ معدے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم نہ ہو سکے ۔ اضمہ +

ضَعِیف (ع) صفت :۔ سست ۔ ناتوان ۔ ناطاقت ۔ نیل ۔ دُربل ۔ کمزور ۔ منحنی ۔ نحیف ۔ نقیہ + بوڑھا +

ضَعِیفُ الاِعْتِقاد (ع) صفت :۔ وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسا نہ ہو ۔ سست اعتقاد ۔ جس کے اعتقاد میں گرمجوشی نہ ہو ۔ بھولا ۔ سادہ +

ضَعِیفُ العَقْل (ع) صفت :۔ کم عقل ۔ بے وقوف ۔ کم فہم +

ضَعِیف ہونا (ہ) فعل لازم :۔ کمزور و ناتواں ہونا + بوڑھا ہونا +

ضَعِیفی (ع) اسم مؤنث :۔ بڑھاپا ۔ پیری + کمزوری ۔ نحافت +

ضَلالَت (ع) اسم مؤنث :۔ گمراہی + خطا ۔ قصور ۔ راستی کا نقیض ۔ کج راہی +

ضِلْع (ع) اسم مذکر ۔ (۱) پہلو کی ہڈی ۔ پسلی (۲) خط ۔ لکیر ۔ حد ۔ بھجا ۔ بازو ۔ جیسے مربع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حصہ ۔ جزو ۔ کسی ملک کا وہ قطعہ جہاں مجسٹریٹ یا کلکٹر ممالک آئینی میں اور ڈپٹی کمشنر ممالک غیر آئینی میں رہتا ہو ۔ حاکم ضلع کا صدر مقام (۴) ۔ جگت ۔ تلازمہ ۔ رعایت لفظی ۔ مثلاً دھوبی کا ذکر آئے تو اس میں استری ۔ گھاٹ ۔ کلپ ۔ بھٹی ۔ بجان وغیرہ اس طرح پر لائیں کہ نیتاً بولنے میں آئیں اور اُن کے معنی دوسرے ہوں ۔ جیسے تیری استری تجھے کی ۔ گھات سے بات کر ۔ بھٹی چڑھ کر گورا ہو جا ۔ جو گانے آئیگی ۔ سو انعام لے جائیگی وغیرہ +

ضِلْع بولنا (ہ) فعل لازم :۔ تلازمہ اور جگت کے ساتھ گفتگو کرنا ۔ اس کی مثال ضلع نمبر ۴ میں دیکھو +

ضِلْع دار (ع + ف) اسم مذکر ۔ ضلع کا سپرنٹنڈنٹ ۔ نگران ضلع ۔ سربراہکار ضلع ۔ سزاول + زمینداروں سے مالگزاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر ۔ ذیلدار + نہر کا ہندوستانی افسر ۔ صیغۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے +

ضِلْع داری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ ضلعدار کا عہدہ و کام +

ضَم (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ ملانا۔ شامل او ملحق کرنا (۲) پیش کی حرکت۔ ضمہ۔ چونکہ دونوں ہونٹوں کے ملانے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✦

ضِمَاد (ع) اسم مذکر:- لیپ۔ دوا کو لتھ کر جسم پر لگانا ✦ لگدی۔ زخم پر لیپ پٹی یا ضماد ✦

ضَمَانَت (ع) اسم مؤنث:- ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ ✦

ضَمَانَت داخل کرنا (و) فعل متعدی:- تحریری ضمانت دینا۔ کفالت نامہ داخل سرکار کرنا۔ ضامن ہونا۔ کفیل ہونا ✦

ضَمَانَت کرنا (و) فعل لازم:- ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار ہونا۔ اوٹنا ؎

قرض لیجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھکو حضرتِ شیخ جو کر لینگے ضمانت میری (داغ)

ضَمَانَت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت ✦

ضَمَانَتاً (ع) تابع فعل:- بطور ضمانت۔ کفالۃً۔ از روے ضمانت ✦

ضَمَانَتی (و) اسم مذکر:- (عوام) ضامن کفیل۔ ذمہ دار ✦

ضَمَائِر (ع) اسم مونث:- ضمیر کی جمع ✦

ضِمْن (ع) اسم مذکر:- (۱) اندر۔ اندرون۔ تہ ✦ شمول۔ شرکت (۲۔ قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ حصہ۔ جیسے ضمن اول۔ ضمن دوم وغیرہ (۳۔ و) متعلق۔ متضمن ✦

ضِمْن میں (و) تابع فعل:- شمول میں۔ ساتھ میں۔ اندر ✦ باب یا دفعہ کے متعلق۔ باب میں۔ فصل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے ✦

ضِمْناً (ع) تابع فعل:- (۱) شمولاً۔ بالاشتمال (۲) اشارۃً۔ کنایۃً۔ در پردہ ✦

ضَمَّہ (ع) اسم مذکر:- ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت ✦

ضَمِیر (ع) اسم مؤنث:- (۱) دل۔ ہردہ۔ من۔ جی۔ قلب ✦ اندرون دل۔ اندرونہ۔ ہیا (۲) راز۔ بھید ✦ مخفی۔ پوشیدہ۔ نہاں (۳) خیال۔ اندیشہ۔ جو کچھ دل پر گزرے (۴۔ صرف و نحو) وہ اسم جو اسم ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم غیر مظہر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم غائب یا حاضر یا متکلم سمجھا جائے۔ تاکہ جس اسم کا نام پہلے لے چکے ہیں۔ دوبارہ نہ لینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دونو ضمیر ہیں ✦

ضَمِیمَہ (ع) اسم مذکر:- وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ اکسٹرا۔ پرچۂ زائد۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ ✦

ضَوَابِط (ع) اسم مذکر:- ضابطہ کی جمع۔ قوانین ✦

ضِیَا (ع) اسم مؤنث:- (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ تجلی۔ جوت۔ پرکاش ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی ہے پرتو سب اسی چمن کی (نسیم)

(۲) تلف۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے دو روز ضمیر ضیا افتاد۔ تاریخ التواریخ ✦

ضِیَافَت (ع) اسم مؤنث:- مہمانی۔ کھانا کھلانا۔ دعوت۔ جگ۔ جیونار ✦

ضِیَافَت کرنا (و) فعل متعدی:- دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا ✦

ضَیْغَم (ع) اسم مذکر:- شیر درندہ۔ پھاڑنے والا شیر ✦ شیر ببر ✦

ضَیْف (ع) اسم مذکر:- مہمان۔ پاہنا ✦

ضِیق (ع) اسم مؤنث:- (۱) تنگی۔ بھیڑ۔ گھٹاؤ (۲) مشکل وقت۔ دشواری (۳) کمی۔ کوتاہی (۴) دمے کا مرض ✦

ضِیقُ النَّفَس (ع) اسم مذکر:- دمہ۔ سانس کا روگ۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ دم گھٹنا ✦

ضِیق میں (و) تابع فعل:- دقت میں۔ دشواری میں۔ جیسے "اُن کے اتمول ضیق میں دم ہے" ✦

ضِیق میں آنا (و) فعل لازم:- تنگ ہونا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا ✦ دقت میں پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا ✦

ضِیق میں ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو ضیق میں آنا ✦

ط

ط (ع) اسم مؤنث:- (۱) عربی کا سولھواں۔ فارسی کا انیسواں۔ اردو کا بائیسواں حرف جسے طائے حطی یا طوئے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا ٹھیک تلفظ عربی کے سوا دوسری زبانوں میں ادا نہیں ہوسکتا مگر تو کا تلفظ قریب قریب ہے۔ (۴) یہ حرف عربی ہیں۔ ث۔ ص۔ ض۔ ظ۔ ط کا تلفظ بالکل الگ ہے ✦

طَارِی (ع) صفت:- ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ دفعتاً آپڑنے والا۔ عارض ہونے والا۔ چھا جانے والا۔ مراد غالب ہونے والا ✦

طَارِی ہونا (و) فعل لازم:- چھانا۔ پیش آنا۔ غالب ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ جیسے رعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا ✦

طَاس - (تاس کا معرب) اسم مذکر:- (۱) پانی یا شراب پینے کا پیالہ ✦ طشت کلان۔ لگن۔ تسلا ✦ سینی ✦ بڑا طباق۔ کونڈی ؎

خورشید جو چھپا تو یہ آیا نظر میں شوخ سونے کا وہ فلک نے کیا طاس کمدیا (ظفر)

(۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ تمامی۔ زری۔ کمخواب۔ تاش۔ بادلہ (۳۔ و) کھیلنے کا تاش جس کے پتوں پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں ✦

طاسہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے طبق پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے جاتے ہیں۔ اُردو والے اس کو تاشہ کہنے لگے ہیں ✦

طاسہ گرفہ (و) اسم مذکر:۔ تاشہ اور ڈھول ✦

طاسے مرفے والے (و) اسم مذکر:۔ ڈھول تاشے والے۔ باجے گاجے والے ✦

طاعت (ع) اسم مؤنث:۔ فرماں برداری ✦ عبادت۔ بندگی۔ پرستش۔ پوجا پاٹ ✦

طاعون (ع) اسم مذکر:۔ ایک متعدی مشہور وبا کا نام جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوڑا چھاتی یا بغل یا خصیے کے نیچے نکلا کرتا ہے۔ جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے ✦

طاغی (ع) اسم مذکر:۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرغنہ۔ پھرا ہوا۔ مترد ✦

طاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) محراب ✦ آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار کھو بنا دیتے ہیں ؎

لے اُڑا ہے سبزہ در سے جب پھر ہیں سینے میں　　دیوار میں روزن دسی طاق ہوا ہے (اسیر)

(۲۔ ف) جفت کا نقیض۔ فرد۔ یکتا ✦ یکا۔ یگانہ ✦ لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا آپ ہی نظیر۔ جیسے "وہ اس کام میں طاق ہے" ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ　　سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)

سحر سازی ہے سخن گوئی ہے نکاری ہے　　کونسی بات ہے جس میں کہ نہیں طاق ہیں یار (صبا)

(۳۔ و) نادر۔ کمیاب۔ معدوم۔ عنقا۔ جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا زائل اور معدوم ہونا (۴۔ ف) تہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سہ طاق یعنی دو تا سہ تا ✦

(شرح نصاب اور رسالہ معربات میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے خمیدہ اور محراب کے معنی میں ہے اور نیز فرد مند جفت کے ہے تاک کا معرب ہے اس صورت میں اہل عرب نے ایک ق زیادہ کر کے تائے قرشت کو طائے حطی سے بدل لیا ہے) ✦

طاق اَبرُو (ع ✦ ف) اسم مؤنث:۔ قوس ابرو۔ محراب ابرو۔ بھوؤں کی کمان ✦

طاق بھرنا (۱) فعل متعدی:۔ مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد ✦

طاق پر دھرنا یا دھر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ اٹھا رکھنا۔ باز آنا چھوڑنا ترک کرنا ؎

دل سے کب جاتی ہے سمجھانے سے اس بُت کی یاد　　ناصحا اپنی نصیحت طاق پر اب دھر رکھو (معروف)

طاق پر رکھا رہنا (و) فعل لازم:۔ کام نہ آنا۔ بیکار اور نکما رہنا۔ رائگاں ہونا۔ اکارت جانا۔ جیسے "جب قبضہ ہو گیا تو نالش والش سب طاق پر رکھی رہتی ہے" ✦

طاق پر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) طاق پر اٹھا کر رکھنا ✦ اُٹھا رکھنا۔ الگ کر دینا۔ الگ کرنا۔ چھوڑ رکھنا۔ الفظ کرنا۔ منقطع کرنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کام دو رکھنا ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی　　نہ دشمن مرا اک نہ مانہ کرو (ظفر)

طاقچے سے تیرے بیتاب دل شرع　　رکھی ہے شیخ نے اب طاق پر کتاب اُٹھا (نصیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھلانا ؎

طاق سے تو اُتارے شیشہ　　طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)

بید پران سب ہی پڑھے دھرم کتابیں طاق
پریم اچھر جانے نہیں پڑھا لکھا سب خاک } (گیت)

طاق پہ رہنا یا ہونا (و) فعل لازم:۔ بیکار محض اور نکما ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا ✦

طاق جُفت (و) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جُوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر دُو سے گنے تو جوڑا جوڑا آکر ٹھیر یگا۔ یا اخیر پر طاق یعنی کوئی چیز مفرد بھی رہ جائیگی۔ عوام اُس کو طاق جُفت کہتے ہیں ✦

طاق کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ یگانہ بنانا۔ فرد بنانا۔ یکتا کرنا۔ یکا کرنا ؎

تیرہ بختی میں نگاوٹ نے کیا مجھ کو طاق　　مسی اُس لب کی کبھی آنکھوں کا کاجل ہو گئے (امانت)

طاق نسیان پر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا ؎

سمجھتے ہم جو پہلے معنے لفظ جدائی کو　　تو رکھتے طاق نسیاں پر کتاب آشنائی کو (جرأت)

طاق ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) یکتا ہونا۔ یگانۂ آفاق ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔ لاثانی اور بے نظیر ہونا۔ نادر اور کمیاب ہونا ؎

معلوم ہے افیار بد آموز ہوئے ہیں　　ہر کام میں عارف وہ کبھی طاق نہ ہوتے (عارف)

ستم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو　　ترکھ ۔ ستم تم یہاں طاق ہو (شرف)

۔ جاتا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا

طاقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب۔ مجال ✦

جرأت ÷ حوصلہ ؎

جب تک کہ مجھوں نہ ہمدم دیرِ آخر اُس کو　　　کشورِ تن سے روانہ ہو جو دم کیا طاقت (جرأت)

(۳) قابلیت ۔ لیاقت ۔ استعداد ۔ مقدور ۔ مقدرت ۔ جیسے "طاقت یہاں نہ داشت خانہ بہاں گذاشت" (۴) برداشت ۔ سائی ۔ طرف ۔ بساط (۵) سلطنت ۔ حکومت دولت ÷

طاقت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ زور آزمائی ۔ زور آزمانا یا دکھانا ۔ زور لگانا ÷

طاقتِ جسمانی یا بدنی (ع) اسم مذکر :۔ زورِ جسم ۔ کایا کا بل ۔ دیہی بل ۔ انگ بل ۔ تن بل ÷

طاقت طاق ہونا (ع) فعل لازم :۔ زور و قوت کا عنقا صفت ہو جانا ۔ بالکل طاقت نہ رہنا ۔ نام کو بل نہ رہنا ۔ تمام قوت کا زائل ہو جانا ؎

گر دکھا دوں تجھے محراب خم ابروئے یار　　　تا ہو گر خمِ شمشیر طاق تیری طاقت ہو (نصیر)

آنکھ کستی تھی کہ اب طاقت نظارہ ہے طاق　　　دل یہ کہتا تھا کہ یاں سے نہ ہٹو زنہار (سودا، صہبائی)

صبر اس سے زیادہ کرنا کام ہے ایوب کا　　　تو خبر میری کہ اب عاشق کی طاقت طاق ہے (امیر سوز)

رکھیں نہ مینا سے اُس میں ذرا ہر　　　اگر طاق ہو جائے طاقت تمہاری (صابر)

ہجر میں طاق ہو گئی طاقت　　　خوب بر آئی ناتوانی کی (مجبر)

ابرو کے اشارہ کو مت بھولیے سیج　　　طاقت ترے مریضِ محبت کی طاق ہے (اسیر)

طاقت کرنا (ع) فعل متعدی :۔ زور دکھانا ۔ قوت آزمانا ۔ زور کرنا ÷

طاقت ور (ف) صفت :۔ زور آور ۔ توانا ۔ بلی ۔ بلوان ۔ بلونت ۔ شکتی مان ÷

طاقچہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ چھوٹا طاق ۔ طاق کی تصغیر ÷

طاقہ (ع) اسم مذکر :۔ تھان ۔ اُونی یا ریشمی کپڑے کا تھان ۔ بانات کا ۔۔۔ ÷ تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بھی آتا ہے ۔ جس طرح ہاتھی کے لئے زنجیر اسپ کے واسطے راس ۔ اسی طرح چادر کے واسطے طاقہ کہتے ہیں ÷

طاقی (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی لمبی ٹوپی ۔ کلاہ (۲) اسم مذکر) کرنجی آنکھ کا گھوڑا ÷ ایک آنکھ چھوٹی ایک آنکھ بڑی کا گھوڑا ۔ یہ عیب دار اور منحوس گھوڑا خیال کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ مثل ہے "طاق نہ رکھ طاقی" (۳) صفت ۔ بھینگا ۔ اینچا تانا ۔ احول ۔ کج نظر ۔ کج بین ÷

طالب (ع) اسم مذکر :۔ خواہاں ۔ خواستگار ۔ تلاش کرنے والا ۔ طلبگار ۔ طلب کرنے والا مشتاق ۔ متلاشی ۔ جوئندہ ۔ جیسے "طالب زر خر ۔ طالب مولا او مرد" ÷

طالبِ دنیا (ع) اسم مذکر :۔ دنیا دار ۔ لالچی ۔ حریص ÷

طالبِ دیدار (ع + ف) اسم مذکر :۔ مشتاق نظارہ ۔ دیکھنے کا خواہشمند ۔ عاشق ۔ مشتاق ÷

طالبِ زر (ع + ف) صفت :۔ لالچی ۔ حریص ۔ دولت کا خواہاں ؎

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالبِ زر ہم　　　تحسینِ سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا (مومن)

طالبِ عقبیٰ (ع) اسم مذکر :۔ دیندار ۔ عقبیٰ کا طلبگار ۔ زاہد ۔ عابد ۔ پارسا ÷ جیسے "طالبِ عقبیٰ مؤنث" ÷

طالبِ علم (ع) اسم مذکر :۔ متعلم ۔ ودیارتھی ۔ مبتدی ۔ علم حاصل کرنے والا ۔ سیکھنے والا ۔ نوآموز ÷

طالب علمی (ع) اسم مؤنث :۔ متعلمی ۔ علم سیکھنے کا کام ۔ شاگردی ÷

طالب و مطلوب (ع) اسم مذکر :۔ عاشق و معشوق ۔ محب محبوب ÷

طالع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے والا ۔ نکلنے والا ۔ صادر کرنے والا ۔ اُدے ہونے والا ÷ نیا چاند (۲) نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہو ۔ اول کو طالع ولادت دوم کو طالع مسئلہ کہتے ہیں ۔ دوازدہ گانہ طالع میں سے ہر ایک کا اثر سعادت اور نحوست میں جدا جدا ہے (۳) بخت ۔ نصیبا ۔ بھاگ ۔ قسمت ۔ پرالبدھ ÷ اقبال ÷

طالعِ خوابیدہ (ع + ف) صفت :۔ بخت خفتہ ۔ سویا ہوا نصیبا ؎

یہ طالعِ خوابیدہ جاگے ہیں نہ جاگیں گے　　　تک جاگیں گی آنکھ اپنی جب وقت دوا ہوگا (آزردہ)

میں طالعِ خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب　　　جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھ کو (مصحفی)

طالع چمکنا (ع) فعل لازم :۔ نصیبا جاگنا ۔ قسمت کھلنا ؎

ظلمت ہجر گئی ماہِ منور چمکا　　　بخت بیدار ہوئے طالعِ منور چمکا (منصب)

طالع شناس (ع + ف) اسم مذکر :۔ منجم ۔ جوتشی ۔ نجومی ۔ حال گو ÷

طالع وریا مند (ع + ف) صفت :۔ صاحب نصیب ۔ بختاور ۔ خوش نصیب ۔ قسمت والا ۔ اقبالمند ÷

طالع وری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ بختاوری ۔ خوش نصیبی ۔ اقبالمندی ÷

طامع (ع) صفت :۔ لالچی ۔ حریص ۔ لوبھی ۔ طمع کرنے والا ÷

طاؤس (ع) اسم مذکر :۔ ایک خوشنما پرند کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور اُس کے دُم پر سبز و سنہری چاندنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ مور ۔ چکر دھاری ۔ میور ۔ گیتوں میں مُرلا آتا ہے ؎

تقیہ بن پڑی نہ تمہارے حسن سے کچھ — طاؤس اڑ گُھر اکے گلستاں میں گیا۔ (صبا)
یوں لس دل آوارہ میں ہیں داغ بتوں کے — جس طرح کہ مصحف میں رکھے ہیں پر طاؤس (مصحفی)
(۳) ایک ایرانی ساز کا نام جو مثل رباب بشکل طاؤس بنا ہوا ہوتا ہے اور سارنگی کی طرح بجایا جاتا ہے +

طاؤسی (ع + ف) صفت:۔ طاؤس کا۔ طاؤس کے رنگ کا + طاؤس کے موافق +

طاؤسی رقص (و) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے +

طاہر (ع) صفت:۔ پاک۔ صاف۔ پوتر۔ پاکدامن +

طاہری (و) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا نمکین کھانا جو چاولوں اور بڑیوں سے پکایا جاتا ہے۔ بڑی پلاؤ۔ بڑیوں کا پلاؤ۔ جیسے کھانے مثل کی طاہری اب کہاں جائیگی باہری؟ +

طائر (ع) اسم مذکر:۔ اڑنے والا پرند۔ پنچھی۔ پکھیرو۔ چڑیا۔ مرغ۔ پرواؔ
اسیر آفت نہیں ہوتے سنے ہے جس کا — طائر قبلہ نما کا ہے کہ سل ہوگا (ناسخ)

طائر قدس یا قدسی (ع) اسم مذکر:۔ پاک جہان کا پرندہ۔ فرشتہ۔ ایک حضرت جبرئیل علیہ السلام +

طائفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قوم۔ ملت۔ ذات۔ برن (۲) گروہ۔ جتھا۔ زمرہ۔ فرقہ + پنتھ + جماعت۔ پرلا۔ غول (۳) خاندان۔ کل (۴۔ و) رنڈی اور اس کے بھڑوے + ناچنے والوں کا گروہ۔ جیسے بھانڈوں کا طائفہ۔ رنڈی کا طائفہ (۵) قافلہ۔ کاروان (۶) شاہی جلو۔ ہمراہی لوگ۔ سواری کے ہمرکاب جمگھٹ +

طائفہ نچانا (و) فعل متعدی:۔ رنڈی یا بھانڈوں کا ناچ کرانا +

طِب (ع) اسم مؤنث:۔ علاج جسم و جان (۲) حکمت۔ بیدک۔ علاج و معالجہ کا علم + علم ادویات +

طبِ رُوحانی (ع) اسم مؤنث:۔ روح کا علاج کرنا۔ علم اصلاح روح یعنی علم اخلاق +

طِبابت (ع) اسم مؤنث:۔ فن حکمت۔ بیدک۔ ڈاکٹری۔ حکیمی علاج و معالجہ +

طبّاخ (ع) اسم مذکر:۔ باورچی۔ رسوئیا۔ بکاول +

طباشیر (معرب تباشیر) اسم مؤنث:۔ بنسلوچن۔ ایک سفید نیلاہٹ لئے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد تیسرے میں یابس۔ مفید سوزش معدہ و جگر و اسہال دموی

نیز مسکن عطش وغیرہ مجازاً سفیدی +

طباق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑی رکابی۔ تھالی۔ تسلا (۲) بنا ہی کپال کھوپری۔ کاسۂ سر۔ جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا +

طَباق سا مُنہ (و) اسم مذکر:۔ چوڑا منہ۔ پھیلا ہوا منہ۔ چکلا چہرہ۔ پھیدا منہ۔ چپٹا چہرا +
کرن سے اس کے ہوگا نقطے مقابل — کہ آفتاب ترا منہ تو طباق سا ہے (میر)

طَباقی کُتّا (و) اسم مذکر:۔ حرام تلاش۔ مفت خورا۔ ٹیبیچوا۔ شہر واجب۔ طفیلی۔ دوسرے لوگوں کی سینیاں توڑنے والا کاسہ لیس۔ دسترخوان کی بلی +

طَبائع (ع) اسم مؤنث:۔ طبیعت کی جمع +

طَراق (و) اسم مذکر:۔ فقیروں کی جھولی۔ کاسۂ گدائی +
(شاید فقیروں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے) +

طَبع (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سرشت۔ مردم۔ طبیعت۔ خمیر۔ فطرت۔ خلقت۔ مزاج۔
بے ہوا اڑنے لگا مشت غبار — طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (وزیر)
(۲) خو خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سیرت۔ خلق۔ سبھاؤ۔ بان۔ منش (۳) مُہر۔ چھاپ۔ سکہ۔ ٹھپا۔ نقش۔ چھاپا (۴) خارج از ذہن۔ (۵) موجودات کائنات +

طبع آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ طبیعت کی جودت اور رسائی کا امتحان +

طبع زاد (ع + ف) صفت:۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ دل سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے + ایجاد۔ اختراع + اپنا ذاتی۔ جیسے "طبع زاد شعر" +

طَبع کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ چھاپنا + شائع کرنا۔ چاپ کردن کا ترجمہ +

طَبع ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ چھپنا + شائع ہونا +

طَبعی (ع) صفت:۔ منسوب بہ طبیعت یا طبع + فلسفہ کے متعلق (۱) ذاتی۔ سرشتی۔ فطرتی۔ جبلی۔ خلقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی۔ مادی۔ قدرتی خواص اشیاء اور تحقیقات سے بحث کیجاتی ہے + وہ علم جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور ان کی خاصیت کا حال درج ہو +
(جب تیسرا حرف ی ہو تو ایسے نسبتی آخر میں بڑھانے کے وقت اُسے گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ سے مدنی وغیرہ) +

طبی

طبعی جغرافیہ (و) اسم مذکر۔ وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیا کی وجوہات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو +

طَبَق (ع) اسم مذکر۔ (۱) طباق۔ صحنک۔ تھالی۔ بڑی رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے برطبق حکم (۳) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اُس کے جسم پر ورم ہو جاتا ہے (۴) چپٹی۔ مساحقت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت + کھنڈ۔ پرت۔ حصہ۔ پردہ ؎

جنوں میں بھڑک گئی کبھی تو پھانکی خاک طبق زمیں کا اُلٹ کر صباق میں رکھا (ناسخ)

ع

اک رکابی میں ہیں جو وہ طبق روشن ہوئے (نظیر)

وحشی پریں کو نالوں نے میرے ہلا دیا ساتوں طبق کو توڑ گیا تیر آہ کا (منشی گنگا پرشاد مہرؔ)

(۶۔ و۔ عو) پریوں کی نیاز (۷۔ و) سونے کا ورق۔ پتا۔ پنی +

طبق چھوڑنا (و) فعل متعدی۔ عو:۔ (لکھنؤ) نیاز دلوانا۔ پریوں کی نیاز کرنا۔ کونڈا کرنا ؎

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا (نامعلوم)

طبق زن (ع + ف) اسم مؤنث:۔ چپٹی باز۔ مساحقت باز +

طبقات (ع) اسم مذکر۔ طبقہ کی جمع +

طَبَقَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈ۔ (۲) تہ۔ پرت (۳) لوک۔ پردہ + (۴) آدمیوں کا گروہ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ +

(اردو والے بسکون ثانی طبقہ زیادہ بولتے ہیں) +

طبقہ اُلٹ جانا (و) فعل لازم:۔ کسی ملک یا ولایت کا دگرگوں ہو جانا + دنیا پلٹ جانا + کسی ملک کا تہ و بالا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پامال و تاراج ہو جانا۔ تس نہس ہو جانا +

طَبْل (ع) اسم مذکر:۔ بڑا ڈھول + دمامہ۔ ڈھونسا (نقارہ بمعنی غلط ہے) +

طبلچی (و) اسم مذکر۔ طبلہ بجانے والا +

طَبْلَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کاغذ جو کاغذات کے مٹھے کے یا اخبار کے اوپر اُس کے بند رہنے کے واسطے لگایا جائے۔ چٹ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ (۲) کاغذات کا مٹھا۔ کاغذوں کا بنڈل +

طَبْلَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ڈوبا۔ صندوقچہ جیسے طبلۂ عطار (۲) چھوٹے ڈھول ڈھولک + ایک خاص طرز کا اک رُخہ باجا جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ سارنگی کے

طبی

ساتھ بجانے کا باجہ +

طبلہ بجنا۔ ٹھکنا۔ کھڑکنا (و) فعل لازم:۔ ناچ یا طبلہ بجنے کی دھوم دھام ہونا ؎

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو جھنکتے ہیں بجتا ہے مرنچنگ طبلے کھڑک رہے ہیں (نظیر)

طِبّی (ع) صفت:۔ طب کا۔ ڈاکٹری۔ حکیمی۔ میڈیکل۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی مدرسہ۔ طبی کالج وغیرہ +

طَبِیب (ع) اسم مذکر:۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرنے والا۔ چارہ گر۔ چارہ ساز ؎

مجھ سے بیمار کو طبیب اُٹھ تو اپنا مت لگا اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہر خدا جو ہو سو ہو (نیاز)

طبیب حاذق (ع) اسم مذکر:۔ حکیم دانشمند۔ نہایت عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔ سیانا بید +

طَبِیعَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مزاج۔ خاصیت۔ سرشت۔ جبل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش +

طبیعت اُلجھنا (و) فعل لازم:۔ دل گھبرانا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔ جی پریشان ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرنا +

طبیعت آنا (و) فعل لازم:۔ (۱) دل آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ موہا جانا۔ شیدا و والہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ جان دینا ؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے سچ بتا دے تری کس پر ہے طبیعت آئی (امانت)

جب اُن کے عشق میں آہوں میں نفس منہ کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (نامعلوم)

ہمارے دیکھنے سے کیوں بگڑتے ہو پری پیکر بشر انسان کی انسان پر طبیعت آہی جاتی ہے (شیدا)

کسی کی چاہ نے ایسا کیا تنگ کہ بس طبیعت اب کہیں بار دگر آوے گی (جرأت)

دور دو آنے سے جرأت کے اکرت کیا کرے اس بچارے کی طبیعت تم پہ ہے آئی ہوئی (ایضاً)

اب طبیعت اُن کی سنتا ہوں کہیں آئی ہوئی
یہ اگر سچ ہے تو ہے یہ سخت رسوائی ہوئی (نامعلوم)

(۲) کسی چیز پر دل راغب ہونا۔ کوئی چیز پسند آ جانا +

طبیعت بحال ہونا (و) فعل لازم:۔ طبیعت کا درست ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا ؎

غم ہر طرف ہے آمد رشک مسیح ہے نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا (امانت)

طبیعت بگڑنا (و) فعل لازم:۔ (۱) جی اُتھل پتھل ہونا۔ دل متلانا۔ غثیان ہونا

ستی ہونا (۲) ناراض ہونا۔ دل خفا ہونا۔ طبیعت کا برانگیختہ ہونا۔ (۳) بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت بھر جانا (و) فعل لازم:۔ دل اُکتا جانا۔ دل سیر یا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ اُک جانا + ماٗل ہو جانا +

طبیعت پر چھانا (و) فعل لازم:۔ دل پر ہجوم کرنا۔ طبیعت کو گھیرنا ؎

چمل کر برسکے منہ آ نئے ہوئے ہیں　　دماغی طبیعت پہ ابھی چھائے ہوئے ہیں (صابر)

طبیعت پر زور ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ دل لڑانا۔ توجہ کرنا۔ طبیعت کو راغب و متوجہ کرنا۔ دل پر بوجھ ڈالنا۔ دل لگانا۔ توجہ کی محنت اُٹھانا +

طبیعت پھرنا (و) فعل لازم:۔ دل بیزار ہونا۔ جی اُکتانا ؎

ہکہم اس چمن میں کریں کیا کر مصحفی۔　　ہم سے طبیعتیں تو گل وخار کی پھریں (مصحفی)

طبیعت ثانیہ (ع) اسم مؤنث:۔ دوسری طبیعت۔ عادت جو مزاج کا حکم پیدا کر لیتی ہے +

طبیعت دار (ع + ف) صفت:۔ ذہین۔ طباع۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ زکی۔ سمجھ دار۔ عالی دماغ +

طبیعت کا پھیکا ہونا (و) فعل لازم:۔ جی اُنسا ہونا۔ بخیل ہونا +

طبیعت لڑانا (و) فعل متعدی:۔ ذہن لڑانا۔ توجہ ڈالنا۔ دل پر زور ڈالنا۔ متوجہ ہونا۔ عقل لڑانا +

طبیعت لڑنا (و) فعل لازم:۔ ذہن لڑنا۔ طبیعت کا رسا ہونا۔ طبیعت کا کسی بات کو پہنچنا۔ باریک امور میں دل کا متوجہ ہونا۔ کسی امر کی دل کے ساتھ مناسبت اور لگاؤ ہونا۔ دل مصروف ہونا ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی　　عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

طبیعت لگنا (و) فعل لازم:۔ جی لگنا۔ دل راغب و متوجہ ہونا۔ دل کا مشغول یا مصروف ہونا +

طبیعت نہ لگنا (و) فعل لازم:۔ جی نہ لگنا۔ دل اُکتانا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ دل نہ جمنا +

طبیعت ہونا (و) فعل لازم:۔ کسی چیز پر رغبت ہونا + دل آنا۔ جی چاہنا۔ خوش ہونا۔ توجہ ہونا۔ میلان طبع ہونا ؎

ستیا ناس جلسے غارت ہو　　اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو (شوق)

طبیش (ف) اسم مؤنث:۔ (صحیح مفرس طپش ہے کیونکہ اصلی فارسی حروف میں نہیں آتے لفظ اصل میں تپیدن سے تپش تھا۔ آج کل اس کا املا تے فوقانی سے ہی جائز ہے مگر لوگ تائے حطی سے لکھا کرتے تھے) +

وہ اضطراب جو گرمی یا حرارت کے باعث ہو۔ مجازاً گرمی۔ حدت۔ تمازت بقرار بمفصل معنی دیکھو (تپش میں) +

طپنچہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (تپنچہ نمبر ۱) تپنچہ۔ اصل میں تفنگچہ یا تفنگچہ ہے ؎

جا نیکلے ہم چمن سے تبھی جی دیے ہوئے　　شہر کے گل جہاں سینے پہ طپنچے کئے ہوئے (مصحفی)

طحال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تلی۔ سپرز۔ پلہی۔ ایک عضو کا نام جو جگر کے قریب ہے (۲) (بضم طا) تاپ تلی۔ وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی یا اُس میں درد ہوتا ہے۔ درد سپرز۔ ورم سپرز +

طرا (و) اسم مذکر:۔ صحیح (ع۔ طرہ) دیکھو (طرہ) +

طرا جمانا (و) فعل متعدی۔ مو:۔ سکہ بٹھانا۔ تخت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ حکم چلانا۔ تحکم کرنا ؎

تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا جو مجھ کو پاتی ہے　　تو اس کا طرز انی مجھ پہ طرا جماتی ہے (رنگین)

طرار (ع) صفت:۔ (۱) لغوی معنی کیسہ بُر۔ جیب کترا (۲) تیز زبان۔ لسان۔ فرفر زبان چلانے والا۔ کیونکہ طر بمعنی تیز کرنے اور کاٹنے سے یہ لفظ ماخوذ ہے + اُچکا۔ بدمعاش۔ جیب کترا (۳۔ و) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار۔ شوخ۔ چنچل۔ چپل۔ چلبلا ؎

بات پوری نہیں کہی میں نے　　کہ وہ طرار ے آئے مطلب (داغ)

شوخ طرار چلبلی کم سن　　حسن اُبلا ہوا بہار کے دن (شوق)

طرارہ فراہم (و) صفت۔ مو:۔ نہایت شوخ بے باک اور چالاک۔ تُرتُریا۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کی قینچی سی زبان چلے۔ فرفر زبان چلانے والا۔ چلبلا۔ اچپل چنچل + عیار +

(اقوا مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی نہایت جلد کھلنے والا۔ چونکہ جو آدمی تیز لو رپھرتیلا ہوتا ہے وہ خوب بھاگ سکتا ہے۔ پس اس وجہ سے اردو والوں نے اس کو طرارہ کا مرادف ٹھیرا لیا) +

طرارہ یا طرارا (و) اسم مذکر:۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ اُچھل کود۔ کلانچ +

طرارہ بھرنا (و) فعل متعدی:۔ اچھلنا۔ کودنا۔ کلانچیں لانا۔ چوکڑی بھرنا۔ بھاگنا + رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ؎

خوش نگاہوں کو رہے شست میں باندھے گئے　　تا نہ آنکھوں سے ہرن بچ کر طرارہ ہو جائے (امانت)

طراری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تیزی۔ طراری۔ چرب زبانی۔ لسانی۔ چالاکی + اچپلاہٹ۔ چلبلاپن۔ چنچل پن۔ تُرتُریاپن +

طرارے بھرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) فرفر پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا۔ بے اٹکاؤ پڑھنا۔ جلد جلد پڑھنا۔ پڑھنے میں خوب مشاق ہونا۔ (۲) گھوڑے کا

تیزی و چالاکی دکھانا۔ خوب دوڑنا۔ فراٹے بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ بگٹٹ جانا ٭ اچھلنا۔ کودنا۔ جیسے کئی دن میں جو گھوڑا کھلا تو خوب ہی طرارے بھرے ٭

طراوت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تازگی۔ تروتازگی۔ پژمردگی کا نقیض ٭ سرسبزی سیرابی۔ (۲۔ و) خنکی۔ ٹھنڈک جیسے "باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے"۔ (۳۔ ی) تری۔ نمی۔ رطوبت ؎

سرے پا تلک ہو گیا ہوں خشک اغ ہو کے میں }
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو } (ماعف)

(شاید اس معنی میں یہ لفظ بعض لوگوں نے تر بمعنی رطوبت سے ماخوذ سمجھا ہے۔ ورنہ صرف تازگی کے معنی میں آیا ہے) ٭

طراوت بخشنا (ف) فعل متعدی :۔ تازگی بخشنا ٭ خنکی بخشنا۔ فرحت بخشنا ٭

طَرَب (ع) اسم مؤنث :۔ خوشی۔ انبساط۔ اشتیا۔ فرحت۔ خرمی۔ ہلاس۔ عیش۔ شادمانی ٭ اُمنگ ؎

طالع میں نہیں طرب ذری بھی منحوس ہے زہرو مشتری بھی (مومن)

طَرَب انگیز (ع + ف) صفت :۔ نشاط افزا۔ فرحت بخش ٭ اُمنگ بڑھانے والا ٭

طَرح (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) انداختگی۔ بے تکلفی ٭ اخراج۔ تفریق منہا۔ ڈالنا۔ گرانا ٭ دور کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے چار طرح کئے تو چھ باقی رہے (۲) بنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا (۳) نقاشی۔ نقش کاری ٭ ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ۔ علیحدگی جدائی جیسے کسی کام میں طرح دینا (۵) کسی حاکم کا زبردستی رعیت کے ہاتھ زیادہ قیمت پر اپنا مال فروخت کرنا (۶) کمکی فوج۔ وہ فوج جو کمک کے واسطے میدانِ جنگ میں کھڑی رہے (۷۔ مجازاً) صورت۔ پیکر۔ ہیئت۔ شکل۔ نقشہ (۸۔ ۹) منع طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ ڈھب ٭ انداز۔ وضع ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی معشوقی ہے آپ کی نرالی (مومن)

(۹۔ و) حال۔ احوال جیسے آج کل ان کی کیا طرح ہے (۱۰۔ و) حالت۔ کیفیت۔ ماہیت۔ روئداد۔ دشا۔ گتی۔ گت (۱۱۔ و) وہ مصرع جو اہلِ شاعرہ آیندہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعرا کو دے۔ کہ اب کی دفعہ اس وزن اس ردیف اس قافیہ پر غزل کہی جائے ٭

(یہ لفظ جو بفتح ثانی مشہور اور اکثر شعرائے اردو کے کلام میں موجود ہے۔ اس حرکت میں لحاظ خیال کرنا چاہئے کیونکہ عربی اور فارسی کلام میں بسکون دوم ہی آیا ہے) ؎

خاطر کو نہ آیا بعد از مرگ یہ یکبار کی طرح دیکھو +) (میر)

طرح اُڑانا (و) فعل متعدی :۔ انداز اُڑانا۔ طرز حاصل کرنا۔ وضع سیکھ لینا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ جیسے گہنے کی طرح اُڑا لینا۔ بات چیت کی طرح اُڑا لینا وغیرہ ٭

طرح بطرح کا (و) تابع فعل :۔ رنگ برنگ کا۔ بھانت بھانت کا۔ اقسام انواع کا۔ نوع بنوع ٭

طرح دار (ع + ف) صفت :۔ وضع دار۔ رنگیلا چھبیلا۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن و انداز والا۔ خوش انداز ؎

جو طفلی میں دیکھا اُسے دایہ بولی یہ لڑکا طرح دار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

خوبئ رُو کیسے: تیشۂ خوبی ہے طرہ سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دار نہیں (حالی)

ایک ہو لاکھ جو انداز میں طرح دار بھی ہو }
رشکِ یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو } (صفدر)

خاک نظروں میں جچیگی تری حورِ بی خط ہم ہے بیٹھے ہیں کئی کے طرح داروں کے نیم تحریر علم

طرح داری (و) اسم مؤنث :۔ (۱) وضعداری (۲) ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ آن بان ٭

طرح ڈالنا (و) فعل متعدی :۔ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا ٭ تدبیر کرنا ٭ (کم بولتے ہیں) ٭

طرح دینا یا دے جانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا۔ روگردانی کرنا ٭ چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ؎

ہے یقیں یار و محشر بھی طرح دے جائے نہ سُنئے حشر میں فریاد طرح داروں کی (حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا ٭

طَرز (ع) اسم مؤنث و مذکر :۔ (۱) ہیئت۔ شکل (۲۔ ف) طور۔ طریقہ ٭ قاعدہ۔ قانون ٭ روش ؎

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں (داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ وجع ؎

دور مُغی گوٹ ہے رعنائی کی طرز ٹپکے ہے بیوفائی کی

(۴۔ و) عادت۔ خُو۔ خصلت۔ سبھاؤ ؎

زُلف کی مانند کنگھی نے ترے بیداد کی طرز ہے شاگردیں بھی ٹھیک اُستاد کی (اسیر)

طرز اُڑانا (و) فعل متعدی :۔ انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اُڑانا ؎

طرز

ہمارے نالہائے پُر اثر کی طرز اُڑاتی ہے
گریباں چاک ہو گل کا نہ کیوں بُلبل کے شیون پر } (ذوق)

ہر نالے میں سو ٹکڑے جگر ہوتا ہے بُلبل ۔ آسان نہیں طرز اُڑانی مرے دل کی (ناسخ)

طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی
چھپیہ پڑ جائیں نہ کیوں منت ارموسیقار میں } (ذوق)

طرزِ تحریر یا عبارت (ع) اسم مؤنث:۔ لکھنے کی روش جو ایک خاص اور نرالے ڈھنگ پر مبنی ہو۔ مضمون نگاری کا طریقہ ٭

طرزِ کلام (ع) اسم مذکر:۔ انداز گفتگو ٭

طرز لے اُڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کی بات سیکھ جانا۔ بعینہ نقل کرنے لگنا۔ ہو بہو انداز اور روش اُڑا لینا ؎

لے اُڑی طرز فغاں بُلبلِ نالاں ہم سے ۔ گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے (مصطفیٰ خاں شیفتہ)

طَرَف (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کنارہ۔ اُفق۔ حاشیہ۔ لب۔ سرا۔ گور (۲) اور جانب۔ سمت۔ جہت ٭ بازو۔ پہلو۔ بغل ٭ رُخ۔ آنگ (۳۔ ف) کسی چیز کا حصّہ یا ٹکڑا (۴۔ ہ) پاس لحاظ۔ پاسداری۔ پچ ؎

کچھ گل ہی کا لاگو نہیں اس چمن میں میر ۔ کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف ۔ وہ جس کی طرف حق اُسی کی طرف (مومن)

(۵ ۔ ہ) مقابل۔ حریف ٭

(یہ لفظ بفتح را و سکون را دونوں طرح فارسی اشعار میں موجود ہے۔ مگر اُردو میں قانونی الفاظ کے سوا کہیں بسکون را نہیں پایا جاتا) ٭

طَرَفِ ثانی (ہ) اسم مذکر (قانون):۔ فریق ثانی۔ فریق مخالف ٭ مدعا علیہ جس پر دعویٰ کیا جائے ٭

طَرَف دار (ع ٭ ف) صفت:۔ (۱) پاسداری کرنے والا۔ ساتھی۔ حامی۔ حاشی۔ مددگار۔ جانب دار ؎

اُس کی طرف سے دل کو پھیر تُو گر ناصحو ۔ اب ہو گیا یہ جس کا طرف دار ہو گیا (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) کسی فریق کا آدمی۔ کسی کی طرف کا شخص ؎

یہ دل مجھ سے لڑتا ہے تیری طرف سے ۔ کہاں کا طرفدار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

طَرَف داری (ہ) اسم مؤنث:۔ پاس۔ پچ ٭ لحاظ ٭ حمایت۔ پشتی ٭

طرف داری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پاسداری کرنا۔ پچ کرنا ٭ لحاظ کرنا ٭ حمایت کرنا۔ پشتی کرنا ٭

طرف

طرف سے (ہ) تابع فعل:۔ (۱) جانب سے (۲) حسا بوں۔ میکے نزدیک جیسے "تمہاری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے" (۳) عوض۔ بدلے۔ بجائے۔ جیسے "تمہاری طرف سے دس روپے دیدو" ٭

طرف ہونا (ہ) فعل لازم:۔ طرف دار ہونا۔ پاسداری کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ کسی کی سی کہنا ؎

سُنے گا کون بھلا حشر میں مری فریاد ۔ وہاں بھی تیری طرف ہوگئے جہاں کی طرح (نثار)

ظَرافَگی (ف) اسم مؤنث:۔ تحفگی۔ عمدگی۔ خوبی۔ ندرت ٭

طُرفہ (ع) صفت:۔ نیا۔ انوکھا۔ عجیب۔ غریب۔ نادر ٭ عمدہ۔ تحفہ ٭ خوش آیندہ ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے ۔ بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے (مصحفی)

طرفہ تر (ہ) صفت:۔ عجیب تر۔ اعجوبہ۔ انوکھا ؎

ضبطِ گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا ۔ چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

طرفہ تماشا (ہ) اسم مذکر:۔ انوکھا تماشا۔ عجیب و غریب تماشا۔ نیا کھیل ٭ عمدہ سیر ؎

ایک طرفہ تماشا ہے ذرا دیکھ لو تم بھی ۔ ملے آئینگے ان کو یہی کہتے ہوئے گھر تک (انیس)

اک طرفہ تماشا بتاؤں ہے مری جاں ۔ روتا ہوں جو ہر آن
جو بوند گراتی ہے مری چشم درفشاں ۔ بن جاتا ہے گوہر } (ہیں)

طرفہ گل پھولنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور ہونا۔ نئی بات ہونا ؎

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا ۔ نمایا شاخِ گُل قاتل نے اپنے دستِ خونیں کو (ناسخ)

طرفہ ماجرا (ہ) اسم مذکر:۔ عجیب سرگزشت۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات ٭

طرفہ معجون (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عجیب مرکب چیز۔ وہ چیز جو عجیب و غریب اجزا سے مرکب ہو۔ (۲) عجیب آدمی۔ انوکھا آدمی (۳) عجیب مسخرہ نقلِ مجلس۔ عجیب سرشت و خصلت کا آدمی (۴) احمق۔ چوتیا ٭

طرفہ یہ ہے (ہ) محاورہ:۔ عجب یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ حیرت یہ ہے۔ اچنبھہ یہ ہے ٭

طَرْفَہ (ع) اسم مؤنث:۔ جھپک۔ ایک بار آنکھ جھپکنے کی حرکت۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ چشم زدن ٭

طَرْفَۃُ العَین (ع) تابع فعل:۔ پلک جھپکانے میں۔ پلک مارنے میں۔ آنکھ کے

پلکارے میں۔ دم کے دم یا آن کی آن میں۔ ذراسی دیر میں +

(جن لوگوں نے اس کو طرفۃ العین بضم اول لکھا ہے یہ اُن کی نری ہی نا واقفیت ہے)

طُرّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زلف۔ کاکل۔ الغن۔ وہ بال کھلے ہوئے بال جو اکثر دیہاتی لوگ اِدھر اُدھر چھوڑ لیتے ہیں۔ نیز کاکل معشوق جو تابدار ہو ؎

بوے نافہ کاخر صبا زاں طُرّہ بکشاید ز تاب جعد مشکینش چہ خوں اُفتاد در دلہا (حافظ)

(۲) بیرپاں۔ ماتھے پر کے بال۔ ماتھے کے بال۔ (۳) وہ بقیشہ کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں جیسے طرۂ دستار یا علاقہ دستار۔ درشتۂ دستار بھی کہتے ہیں + سندلے کا وہ پلہ جو اس کے اُوپر نکلا ہوا رکھتے ہیں + پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا وہ گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے + ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے + گوشوارہ + کلغی۔ تاج + جانور کے سر کی چوٹی۔ نیز عام پھندنا۔ چُٹیا ؎

صحبت عالی امرا کو بھی عزت ہے کمال طرۂ دستار نے پایا مکاں بالائے سر (نسیم دہلوی)

وائے قسمت حسن کی دولت کو اُس تیرہ روز طرۂ اِشم رکھتا ہے دہن گلگیر کا (ایضاً)

(۴۔ ع) افزاد۔ علاوہ + فایق (۵۔ صفت) انوکھا۔ ایک دوسرے سے بڑھ کر۔ بڑھا ہوا۔ آگے سبقت لیجانے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ غالب ؎

طریقے سے ہے بڑھ کر روشِ وحشئے زلف
طرۂ ہفتاد و دو ملت پہ یہ مذہب نکلا۔ } (اسیر)

کیوں نہ جلائے مختص کسل و طفلِ برہمن طرّہ ہے گردن کا قد راہ وش کے زنار پر (آتش)

طرّہ ہے رشکِ غیر جانہ از یار کا یہ جاں خراش تھا دل آزار ہو گیا۔ (رمزی)

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار ان دونوں پہ طرّہ ہے مرا اینِ تراج (داغ)

(۶) مکان کا چھجا۔ جسے طرۂ ایوان بھی کہتے ہیں (۷) ایک قسم کا سُرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسے گُل طرّہ کہتے ہیں (۸) کوڑا۔ تازیانہ (۹) ایک کھیل کا نام جسے ہندوستان میں کوڑا بے جمال شاہی چور کے گا تو ماروں گا۔ کہتے ہیں۔ (۱۰) ہر ایک چیز کا کنارہ (۱۱) وہ بھنگ کا گھونٹ جو تو بہ پینے کے بعد میں چُسکی + مطلق بھنگ۔ جیسے طرہ چڑھانا یعنی بھنگ پینا آیا ہے (۱۲۔ ۹) طرفہ۔ عجیب۔ انوکھا (۱۳۔ ف) انوکھی بات۔ نُدرت۔ باعثِ فخر بات۔ سب سے بڑھ کر بات + بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی + شاخ ؎

خراب ہے بجز ہر گل کی اپنے پیالے میں وہ طرّہ کونسا گل میں ہے کہ جسے شاخ لائے میں
کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں شاخ ہے کیا بُرس طرّہ ہے ایسا شمشاد میں } (داغ)

(۱۴۔ ف) جال۔ پھندا۔ دام +

طُرّہ پینا (۱) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ بھنگ چڑھانا۔ سبزی پینا۔ بوٹی پینا +

طُرّہ جمانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (طرہ پینا) +

طُرّہ چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ سبزی پینا +

طُرّۂ طرار (ف) اسم مذکر:۔ گیسوے تراشیدہ و روش نما۔ شوخی سے بھرے ہوئے کاکل ؎

پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے پری کی کاکل جب دیکھے ہیں تیرے طرۂ طرار پری (مصحفی)

طُرّہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ تازیانہ لگانا۔ کوڑا کرنا + تیز کرنا۔ چمکانا + بڑھانا۔ زینت دینا ؎

طرۂ اُسے جو حسن کی آزار نے کیا از گیسوئے سیہ یار نے کیا (آتش)

طُرّہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) بات پر حاشیہ چڑھنا۔ اصل سے بڑھ کر بیان ہونا (۲) فائق ہونا ؎

سبزہ رنگوں کے عشق میں ہو جوست بھنگ نوشوں میں کیوں نہ طرّہ ہو (اسیر)

ہو گئے زلف پیچاں سے بھی طرّہ تری دستار کے بیداد گر پیچ (آتش)

(۳) عجب اور انوکھا ہونا (۴) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔ بڑھنا +

طُرّہ ہے (۱) محاورہ:۔ حاشیہ ہے۔ افزونی ہے۔ زیادتی ہے + باعثِ زینت ہے۔ نہایت موزوں اور زیبا ہے۔ باعث زینت و رونق ہے۔ زیادہ چمک دمک کا سبب ہے + جال ہے پھندا ہے ؎

کیوں نہ جلائے عاشق کے دل طفلِ برہمن طرہ ہے گردن کا قد راہ وش کے زنار پر (آتش)

طَرِیق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ سبیل۔ سڑک۔ ڈگر۔ شارع (۲) مذہب۔ شریعت۔ پنتھ ؎

ہفتاد و دو فرق جسکے مدد سے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر جسد سے ہیں (ذوق)

(۳) طرز۔ وضع۔ روش۔ چال۔ فیشن + طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ (۴) ریت۔ رسم۔ رواج۔ دستور۔ (۵) آئینِ دین۔ قانونِ مذہب۔ مرجلو۔ (۶) قاعدہ۔ ترکیب +

طَرِیق الشَّمس (ع) اسم مذکر:۔ وہ دائرہ ہے جو زمین کے مدار منی سے منطبق کیا ہوا ہے اور آفتاب ۱ کا اُس پر گزر رہتا ہے۔ نصف خط استوا کے شمال کی طرف نصف جانب جنوب ہے +

طَرِیقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ رستہ۔ ڈگر (۲) پنتھ + مذہب (۳) شریعت کا نقیض یعنی تزکیۂ باطن کیونکہ ترکیہ ظاہر کا نام شریعت ہے۔

یہ اصطلاح سالکوں کی ہے اور اہل طریقت یہی لوگ کہلاتے ہیں ◆

طریقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (طریق) ؎

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو　　وہ طریقہ تو بتا دو تمہیں چاہیں کیونکر (داغ)

(۲) قاعدہ۔ ترکیب ◆ گُر ◆

طریقہ بتانا (ہ) فعل متعدی :۔ رستہ بتانا ◆ ہدایت کرنا۔ کسی کام کے کرنے کا ڈھنگ بتانا۔ رکاوٹ بتانا۔ گر بتانا ◆

طریقہ برتنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی راستے یا قاعدے پر چلنا۔ دھرم شاستر یا قانونِ مذہبی پر عمل کرنا۔ برتاؤ کرنا ◆

طَشت۔ معرب تشت (ف) (۱) بڑا طباق۔ تھال۔ لگن۔ پرات۔ تسلا (۲) وہ ظرف جس میں اگلے زمانہ میں شاکر خونی مجرم کو قتل کرتے اور اس کے اوپر دوسرا طشت ڈھک دیتے تھے تاکہ خون زمین پر نہ گرے۔ مجازاً سامان قتل ؎

قتل پر اب عذر کیا قاتل کریگا اے نصیب　　اب کہا جاتا ہوں میں خود لے طشت اور تیغ کف (ماتق)

(۳) پیمانہ بھرنے کا ظرف ◆

طشت از بام (ف) صفت :۔ ظاہر۔ آشکارا۔ صریح۔ علانیہ۔ مشہور ◆

طشت از بام ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا (۲) مشہور ہونا۔ الم نشرح ہونا ◆ برائی کے ساتھ ظاہر ہونا ◆ راز فاش ہونا۔ بھید کھلنا۔ شہرت ہونا ◆

طشت چوکی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ چوکی جس کے اوپر بیٹھ کر پیشاب پھرتے اور اس کے نیچے ایک سی ظرف لگن کی شکل کا رکھا جاتا ہے۔ امیروں کے ہاں اکثر اور غریبوں کے ہاں بیماری یا زچہ خانہ میں اس کا کام پڑتا ہے ◆

طشتری (ہ) اسم مؤنث :۔ چھوٹی رکابی ◆ سکوری ◆

طعام (ع) اسم مذکر :۔ (۱) گیہوں۔ گندم۔ کنک (۲) کھانا۔ کھانے کی چیز خوردنی۔ غذا۔ بھوجن۔ خورش جیسے "اول طعام بعدہٗ کلام" ◆

طَعم (ع) اسم مذکر :۔ مزا۔ لذت۔ ذائقہ۔ سواد جیسے بدطعم یعنی بدمزہ ◆

طُعم (ع) اسم مذکر :۔ طعام۔ خورش۔ خوردنی وطعمۂ مرغ ◆

طُعمہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) روزی۔ خورش۔ رزق (۲) شکاری پرندوں کا کھانا کھاجا (۳۔ مجازاً) لقمہ۔ نوالہ۔ جیسے طعمۂ نہنگ۔ طعمۂ اجل وغیرہ ◆

طَعن (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نیزہ زنی۔ نیزہ مارنا (۲) عیب گیری۔ طعنہ۔ مہنہ۔ تشنیع۔ ملامت۔ تعریض۔ بول ٹھول۔ مذمت۔ اہانت۔ طنز۔ سرزنش ◆

طعن تُروز (ہ) اسم مؤنث۔ عوام۔ صحیح (طعن تعرض) طعنہ مہنہ۔ طعن تشنیع

لعنت ملامت۔ طنز ◆

(بعض لوگ تُروز کو طنز کا بگڑا ہوا لفظ خیال کرتے ہیں۔ گر صورت صاف نہیں ہے۔ اور تعرض صاف ہے۔ کیونکہ اس کے معنی روگردانی۔ مزاحمت اور نفرت وغیرہ کے سب بیان سابق کے تحت ہیں)

طعن تشنیع (ع) اسم مؤنث :۔ طعنہ مہنہ۔ چھیڑ چھاڑ آوازہ توازہ ◆

طعن توڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ طنز کرنا۔ آوازہ پھینکنا۔ طعنہ دینا ؎

آنکھ لڑتا تھا کسی سے تمکو یاد ہے رات　　وہ گئے کہنے یہ طعن مجھ پہ توڑا (امنون)

طعنہ (ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (طعن) بول ٹھول آوازہ توازہ ◆

طعنہ تشنہ (ہ) اسم مذکر۔ عوام۔ صحیح (طعن تشنیع) لعنت۔ ملامت۔ بُرا بھلا۔ طعن تعرض ◆

طعنہ تشنہ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ بُرا بھلا کہنا۔ چھیڑنا۔ ملامت کرنا۔ عیب نکالنا ◆

طعنہ دینا۔ (ہ) فعل متعدی :۔ ملامت کرنا۔ چھیڑنا۔ بول مارنا۔ آوازہ توازہ پھینکنا ◆ ملاہی سنانا ◆

طعنہ زن (ع + ف) اسم مذکر :۔ طعنہ مارنے والا۔ آوازہ توازہ پھینکنے والا ◆

طعنہ زنی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ عیب گیری ◆ چھیڑ ◆

طعنہ مارنا (ہ) فعل متعدی عو :۔ طعنہ زنی کرنا۔ بول ٹھول مارنا۔ عیب گیری کرنا۔ آوازہ کسنا ◆

طعنہ مہنہ (ہ) اسم مذکر :۔ طعن تشنیع۔ لعنت ملامت۔ بُرا بھلا۔ آوازہ توازہ۔ چھیڑ چھاڑ ◆

(مہنا اگر ہندی قرار دیا جائے تو اس کا کچھ پتا آگے نہیں چلتا جس طرح اور لفظوں کا مادہ سنسکرت۔ پراکرت یا پالی وغیرہ سے ملتا ہے اس کا سلسلہ نہیں ملتا۔ اس کے علاوہ عربی الفاظ کے ساتھ اس کا جوڑ بھی یہی دلالت کرتا ہے۔ کہ یہ بھی ہونہ ہو عربی ہو۔ اور مسلمان بزرگوں ہی کا زیادہ بولا جانا بھی اسی امر پر دال ہے۔ چنانچہ عربی زبان سے ہی اس کا پتا لگا۔ مُہن (م ن ہ) اس کا مادہ ہے۔ ذلت و خواری یا اس کے معنی ہیں۔ چنانچہ مہین بمعنی حقارہ ذلیل حقیر۔ و مُہان بمعنی اہانت کردہ شدہ و ذلیل و خوار اسی سے ماخوذ ہیں۔ پس مہنہ اصل میں مہنۃ تھے مصدر تھا جس سے مہنہ ہو گیا۔ واللہ اعلم بالصواب)

طعنے (ہ) اسم مذکر :۔ طعنہ کی جمع ◆

طعنے دینا (ہ) فعل متعدی :۔ طعنہ دینا کی جمع۔ ناک کردن کرنا ◆

طعنے سنانا (ہ) فعل متعدی :۔ بول ٹھول مارنا۔ باتیں سنانا۔ بُرا بھلا کہنا ؎

مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہ کہئے جو زباں پہ آیا سُنا گئے سوگوار باتیں ۔ (؟)

طعنے مہنے (ہ) اسم مذکر:۔ (طعنہ مہنہ کی جمع) ۔

طعنے مہنے دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بُرا بھلا کہنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ تلا گردن کرنا۔ کہنا۔ چھیڑنا ۔

طُغرا (ت) اسم مذکر:۔ خط پیچیدہ ۔ وہ خط جس میں بادشاہ کا نام القاب فرامینوں کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے۔ شاہی مُہر۔ شاہی خطاب جو اجلاس کے کاغذات یا دیگر بادشاہی خط و کتابت میں درج ہو ۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ جلی اور پیچیدہ خط کہ جس میں بادشاہ کا القاب اور نام خوب روشن لکھا ہوا ہو۔ جیسے جلال الدین اکبر کا طغرا ان الفاظ سے لکھا جاتا تھا السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاہ غازی ۔

طُغیانی (ع + ف) اسم مونث:۔ (۱) سرکشی۔ تمردی۔ بغاوت ۔ حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھنا (۲) دریا کا چڑھاؤ۔ سیلاب۔ باڑھ (۳) زیادتی۔ افزونی ۔

(چونکہ طغیان خود مصدر ہے اس میں یائے تحتانی مصدری کی ضرورت نہ تھی۔ مگر اہل فارس کا قاعدہ ہے کہ وہ جب تک اس قسم کے مصدروں میں اپنے ان کی یائے مصدری نہ لگالیں ان کو چین نہیں پڑتا چنانچہ فضولی خلاصی بسلامتی سے ظاہر ہے۔ پس اس کو فارسی صورت میں خیال کرنا چاہیے) ۔

طِفل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لڑکا۔ بچہ۔ بالا۔ بالک (۲) شیر خوار۔ دودھ پیتا۔ نوزائیدہ نادان لڑکا ؎

چشمہ آتا نہیں باہر رواق چشم سے طفل اشک اپنا جو نادان تھا بڑا دانا ہوا (ناسخ)
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (لا اعلم)

طِفل شیر خوار (ع + ف) اسم مذکر:۔ دودھ پیتا بچہ۔ معصوم بچہ ۔

طِفل مکتب (ع) اسم مذکر:۔ مبتدی۔ سیکھتڑ۔ طالب علم۔ طفل دبستان چٹا۔ بیار تی۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ ادنے ۔ ناتجربہ کار ناآزمودہ کار۔ لونڈا ۔

طِفلی (ع + ف) اسم مونث:۔ لڑکپن۔ کودکی۔ بچپن۔ بالک پن۔ بالپن۔ طفولیت ۔ نادانی۔ کم سنی۔ کم عمری ؎

طفلی میں بھی بت کہتے تھے ہم لوٹ کو بسلا تی تھی دایہ تو گُل داغ جگر سے (عارف)

طُفُولَت (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفلی) ۔

طُفُولِیت (ع) اسم مونث:۔ دیکھو (طفلی)
(جہلا نے مصدر میں یائے تحتانی بڑھا کر جولیت کی طرح بنالیا ہے) ۔

طُفَیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ابن زلال کوفی شاعر کا نام جو عبداللہ کوفی بن غطفان بن سعد کی اولاد سے تھا۔ اہل طعام و لیمہ میں بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو لیا کرتا تھا۔ بلکہ اس کا قول تھا۔ کہ کیا اچھا ہوتا جو کوفہ آسمان کی طرح ہمارے سر پر پھیلا ہوا ہم ہر وقت دیکھ کر مجلس طعام کو معلوم کر لیا کرتے ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ طفیل شراب کی مجلسوں میں بن بلائے شریک ہو جایا کرتا تھا۔ غرض نتیجہ دونوں سے ایک ہی نکلتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اس شخص کی نسبت کہنے لگے جو دوسرے کے ساتھ بن بلائے چلا جائے۔ جسے فارسی میں ناخواندہ مہمان کہتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ لفظ بدولت۔ بوسیلہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا) ۔
(۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ توسط ۔ تصدق (۳ ۔ تابع فعل) بوسیلہ۔ بذریعہ۔ بتصدق بدولت ۔

طُفَیل سے (۱) تابع فعل:۔ بدولت۔ تصدق میں۔ وسیلہ سے۔ جیسے آپ کے طفیل سے سب کچھ موجود ہے ۔

طُفَیلی (ع + ف) صفت:۔ (۱) دوسروں کے طفیل گزارہ کرنے والا۔ اوروں کے وسیلہ سے ضیافت اُڑانے والا۔ بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو کر دعوتوں میں چلا جانے والا ۔ پچھلگو۔ دوسروں کے سر کھانے والا ؎

استخواں کھائے سگ یار کے ساتھ کے ہُما ہم ہیں سب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں (اسیر)

طُفَیلیا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفیلی) ۔

طِلا (معرب تیل کا) اسم مذکر:۔ وہ روغن جو بطور ضماد تقویت بہ تندی و رفع سستی کے واسطے لگایا جائے۔ سستی کا تیل ۔

طِلا (معرب تلا کا) ۔ (۱) زر سُرخ۔ سونا۔ کنچن۔ سورن (۲) مع۔ گلٹ۔ چنانچہ مُطلّا۔ اسی وجہ سے زر اندودہ کو کہتے ہیں (۳ ۔ ہ) بتشدید لام۔ پگڑی کا زرین سرا ۔ سونے کے تار۔ سونا چڑھایا ہوا تار ۔ کلابتو۔ سنہری کلابتو۔ چنانچہ طِلّے کی جوتی یعنی کامدار جوتے سے یہی غرض ہے (پنجاب)
(چونکہ ہندوستان کے راجہ سونے میں تُل کر وہ سونا دان کیا کرتے تھے اہل عرب نے اس سونے کو تُلا سمجھ کر طلا بنالیا۔ اور زر کے معنوں میں مستعمل کرنے لگے ورنہ تُلا بمعنی ترازو تھا) ۔

طُلّاب (ع) اسم مذکر:۔ طالب کی جمع۔ طالب علم۔ مبتدی ۔

طَلاق (ع) اسم مونث:۔ (۱) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (۲) آزادگی (۳) روانی۔ کشادگی۔ تیز زبانی (۴ ۔ ہ) قسم سخت جو رذیل حالت غصہ میں دوسرے کو دے۔ مثلاً طلاق ہے جو تُو سامنے ہی آجائے یعنی تیری ماں پہ طلاق ہے اگر تو

آگر بھے مقابلہ نہ کرے ✦

طلاق دینا (ہ) فعل متعدی: بیوی کو آزاد کرنا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ زوجہ کو چھوڑنا۔ تیاگنا۔ قانون مذہب کے موافق اس سے قطع تعلق کرنا ✦

طلاق لینا (ہ) فعل متعدی: خاوند سے آزادی حاصل کرنا ✦ نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا۔ خاوند کو چھوڑ دینا ✦

طلاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر: طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز ✦

طلاقت (ع) اسم مؤنث: کشادگیٔ زبان۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی۔ کشادہ بیانی۔ فصاحت ✦

طلاقن (ا) اسم مؤنث: مطلقہ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو۔ ہندوستان میں یہ لفظ بجائے دشنام عورتیں خیال کرتی اور طلاقن کا لفظ سنکر نہایت چڑتی ہیں۔ گویا عیب میں داخل ہے ✦

طلائی (ع + ف) صفت: سونے کی۔ زرین ✦ سنہرا۔ سنہری ✦

طلایہ (ف) اسم مذکر: (اصل طلائع) وہ فوجی گروہ جو رات کو شہر یا اپنے لشکر کی چوکسی کرے۔ طلاوہ غلط مشہور ہے۔ طرابہ۔ ترونہ۔ بکت۔ قراول گشت ✦ (یہ لفظ عربی میں طلائع یعنی افواج محافظ لشکر یا اُن سپاہیوں کے ہیں جو مخالف کے لشکر کی خبر لینے کو اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے) ✦

طلایہ پھرنا (ہ) فعل لازم: بکت پھرنا۔ ترونہ پھرنا۔ قراولوں کا اپنے لشکر کی چوکسی کے واسطے رات بھر لشکر کے گرداگرد دورہ کرنا۔ فوجی گروہ کا شب کے وقت گشت کرنا ✦

طَلَب (ع) اسم مؤنث: (۱) تلاش۔ جستجو۔ (۲) درخواست۔ چاہ۔ التجا۔ آرزو۔ تمنا۔ مانگ۔ اِچھا ؎

آرزوئے بوسۂ ہے اب اے ساقی مجھے ۔ کہ طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی (ناسخ)

(۳۔ ۔) خواہش۔ چیم۔ کسی چیز کی ایسی عادت پڑجانا کہ جب تک وہ وقت پر نہ ملے طبیعت بے چین رہے۔ لت۔ وحشت۔ جیسے حقہ کی طلب۔ زردے کی طلب۔ چائے یا افیون کی طلب وغیرہ (۴۔ ۔) بلاوا۔ طلبی۔ جیسے آج وہاں ان کی طلب ہے (۵۔ ۔) تنخواہ۔ ماہانہ۔ جیسے گورنمنٹ دکھیں جاے طلب کے کام ✦

طلب بانٹنا (ہ) فعل متعدی: تنخواہ تقسیم کرنا ✦

طلب بٹنا (ہ) فعل لازم: تنخواہ تقسیم ہونا ✦

طلب بجھانا (ہ) فعل متعدی: خواہش مٹانا۔ چیم بجھانا ✦ اِچھا پوری کرنا ✦

طلب دار (ہ) اسم مذکر: (۱) عادی۔ اشتیا۔ کسی چیز کا خواہشمند۔ جیسے حقہ یا زردہ کا طلب دار (۲) تنخواہ دار ✦

طلب دینا (ہ) فعل متعدی: تنخواہ دینا ✦

طلب کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) بلانا (۲) مانگنا ✦ دعوے کرنا ✦

طلب گار (ف) صفت: خواہشمند ✦ جویاں ✦

طلب نامہ (ہ) اسم مذکر: سفینہ۔ سمن۔ بلاوا کا محضر۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ ✦

طَلَبانہ (ہ) اسم مذکر: (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت یا چپراسی کی خدمت کا حق سمجھ کر لی جائے۔ جیسے نوکری کی فیس جو دیہات میں اسامی کی طلبی کے واسطے جائے اور اُسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا خرچانہ۔ سپاہیوں کا یومیہ۔ روزینہ ✦

طُلَبا یا طَلَبَہ (ع) اسم مذکر: طالب کی جمع۔ طلب کرنے والے۔ مبتدی طالب علم۔ چیلے۔ شاگرد ✦

طَلَبی (ہ) اسم مؤنث: بلاوا۔ بلاوا۔ طلب ✦

طلبی ہونا (ہ) فعل لازم: بلاوا ہونا۔ بلایا جانا۔ حاضر ہونے کا حکم جانا۔ سمن جانا ✦

طِلِسْم (یونانی) اسم مذکر: (یونانی تلفظ طلسما Telesma انگریزی تلفظ Talisman ہے جو اسی سے بنا ہے)

(۱) وہ جادو کا پتلا جو وہمی خیالات سے بنا یا خود پیدا کیا جائے ✦ نیرنجات کا عجیب و غریب تماشا۔ جو نئے سادی و ارضی کی ترکیب سے بنایا ہوا تماشا ؎

رخ بہن کے نالوں سے ہے یہ سد البتہ ۔ قابل ہے دیکھنے کے طلسم آب رنگ کا (آتش)

(۲) وہ مہیب یا ڈراؤنی صورت جو عمل نیرنجات سے بنائیں تاکہ کوئی شخص منہ آگے نہ بڑھے اور اُس طرف نہ جائے۔ یہ صورت کبھی شیشے کی بھی بنا دیتے ہیں اس کا علم ہی جُدا ہے جو کتب حکمت میں بخوبی لکھا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس پتلے پر بھی اطلاق ہونے لگا جو دفینوں یا خزانوں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا ہاتھ وہاں تک نہ پہنچے۔ یا وہ محفوظ رہیں (۳) منتر ✦ جادو۔ ٹونا۔ موہنی (۴) عجیب و غریب بات۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ حیرت انگیز بات۔ (۵۔ ۔) جانفشی کا تماشا (۶) وہ علم جو خیالات موہوم کو شکل عجیب و غریب نظر میں لائے ✦

طلسم باندھنا (ہ) فعل متعدی: کوئی عجیب و غریب بات کرکے کہنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا ✦

طِلِسمات (ع) اسم مذکر:۔ طلسم کی جمع بقاعدہ عرب ٭

طِلِسماتی (ف) صفت:۔ غضبی۔ آفت کا پرکالہ غضب کا۔ آفت کا۔ قیامت کا۔ غضب۔ آفت۔ قیامت ٭ جادو کا ٭

طِلِسمی (ف) صفت:۔ جادو کا۔ آفت کا۔ طلسماتی ٭

طَلعَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دیدار۔ نظارہ (۲) رُخ۔ صورت شکل۔ چہرہ۔ جیسے مہ طلعت۔ ماہ طلعت۔ خورشید طلعت وغیرہ ٭

طُلُوع (ع) اسم مذکر:۔ چاند سورج کا نکلنا۔ اُدے ہونا۔ کسی ستارہ کا ظاہر ہونا ٭ نکلنا۔ اُبھرنا۔ بلند ہونا ؎

ماسینے سے شرق آفتاب داغ سوزاں کا طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

طُلُوع کرنا (ف) فعل لازم:۔ نکلنا۔ اُدے ہونا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ چاند سورج یا کسی ستارہ کا دکھائی دینا ٭

طُلُوع ہونا (ف) فعل لازم:۔ سورج نکلنا۔ چاند نکلنا۔ اُدے ہونا ٭

طمانچہ (ف) اسم مذکر۔

(فارسی والے طپانچہ و طپانچہ لکھتے ہیں)

(۱) تھپیڑ۔ ہاتھ کا تھپیڑ جو کسی کے رخسار پر لگایا جائے۔ تپڑ۔ دھپ۔ دہپٹ۔ رسید لپڑ۔

(۲۔ عو) چپاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتے ہیں اُسے بھی طمانچہ کہتے ہیں ٭

(اصل میں تپانچہ ہے فوقانی تے کیونکہ تپ بمعنی طاقت اور پچہ نسبت سے مرکب ہے) ٭

طمانچہ جڑنا۔ رسید کرنا۔ لگانا۔ مارنا (ف) فعل متعدی:۔ تھپیڑ لگانا۔ دہپٹ لگانا ٭

طمانچہ سے منہ لال رکھنا (ف) فعل لازم:۔ صاحب غیرت ہونا۔ باوجود افلاس چہرے کی سُرخی برقرار رکھنا ٭

طمانچے سے منہ لال کرنا (ف) فعل متعدی:۔ تھپیڑ مار کر منہ لال کرنا۔ تھپیڑ مارنا۔ تھپیڑے سے چہرے کے رنگ میں فرق ڈالنا ٭

طُمَانِیَنت (ع) اسم مؤنث:۔ اطمینان۔ دلجمعی۔ خاطر جمع ٭ تسلئے خاطر ٭

(یہ لفظ جس طرح بفتح طائے منقوطہ بکسر نون و کسر رشتہ رہے غلط ہے صحیح بضم اول و کسر نون اول آیا ہے سرمنہ فتح نون ثانی یعنی سکون قلب تصور کرنا چاہیے۔ گو مرتبہ ایک نون کے حذف کا بھی اثر ظاہر ہوتا ہے) ٭

طُمطُراق (ت) اسم مذکر۔ مرکب:۔ دھوم دھام۔ طراق (خوشی یعنی آواز نشہ شہی) کر و فر۔ شان و شوکت۔ ٹھاٹ و ترتیب۔ حشم و جلال۔ رُعب داب۔ ہیبت۔ [illegible]

طمطراق اسی کا بگڑا ہوا ہے ٭

طَمَع (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حرص۔ امید۔ لالچ۔ لوبھ۔ آز (۲) خواہش۔ چاہ ٭

طمعِ خام (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ناممکن بات کی تمنا۔ تمنائے محال۔ آرزوئے ناممکن الحصول ٭

طمنچہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) تفنگچہ۔ چھوٹی سی بندوق ٭ پستول۔ آج کل یکہ بھی طمنچہ ہی کہنے لگے ہیں (۲) بازاری نوعمر لڑکی۔ نوخیز کسبی ٭ باکرہ کنواری دوشیزہ ٭

طِنَاب (ع) اسم مؤنث (۱) خیمہ کی رسی (۲) بازی گروں کا رسا (۳) رسی۔ نیجو۔ ڈوری۔ جیوڑی۔ ریسماں۔ رسن ؎

کون کہتا ہے کہ یہ کل ہے شب کہکشاں ہے مگر کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی (ظفر)

طنابیں (ف) اسم مؤنث:۔ طناب کی جمع۔ رسیاں۔ ڈوریاں ٭

طنابیں کھنچنا (ف) فعل لازم:۔ بُعد یا دوری کا کم ہو جانا۔ پاس آجانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ مجانا۔ جیسے زمین کی طنابیں کھنچ گئیں ؎

سیہ میں کہاں تک ڈالی بیتاب کروا میں لے کشش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں (مصحفی)

طَنّاز (ع) صفت:۔ کثرت سے رمز اور کنایہ میں باتیں کرنے والا ٭ ناز کرنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ چالاک۔ مراد معشوق کی صفت میں آتا ہے ؎

آکے بالیں پہ وہ طناز سراپا انداز مجھ سے کہنے لگا کیوں ہے تو غمگیں ناحق (ذوق)

تیری ٹھوکر سے او بُتِ طناز گئی اُٹھا مردہ یہ ہوا اعجاز (تجمل)

طَنبُو (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (تنبو)

(یہ لفظ طناب سے ماخوذ ہو گیا ہے یعنی وہ گھر جو رسیوں کے ذریعہ سے کھڑا کیا جائے۔ ڈیرہ خیمہ) ٭

طَنبُور (تنبور کا معرب) دیکھو (تنبور)

طَنبُورَہ (تونبڑا کا معرب) ایک قسم کے ستار کا نام جس میں تونبا لگایا جاتا ہے۔ دیکھو (تنبورا)

(ذوہنگ رشیدی میں لکھا ہے کہ یہ لفظ ذُنب برہ تھا یعنی دُنبہ کی دُم کیونکہ اس کی شکل اس کے مشابہ ہے) ٭

طَنز (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ناز و انداز (۲) چھیڑ۔ تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا (۳) رمز کے ساتھ بات کرنا (۴) طعنہ مہنہ۔ آوازہ توازہ۔ بولی ٹھولی ٭

طنز کرنا (ف) فعل متعدی:۔ آوازہ کسنا۔ بولی پھینکنا۔ طعنہ مارنا ٭ اعتراض کرنا

طنزاً (ع) تابع فعل:۔ [illegible] اشارۃً کنایۃً ٭ طعنہ سے۔ از روئے طنز۔ بنظر حقارت۔ چھیڑ سے

طَنطَنہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) طنبور اور بربط وغیرہ کی آواز۔ نقارہ اور نوبت یا دمامہ کی آواز کیونکہ ان میں نر اور مادہ دو ہوتے ہیں ایک کی آواز زیر دوسرے کی بم ہوتی ہے پس آوازِ زیر کو طنطنہ۔ بم کو دبدبہ کہتے ہیں (۲) کرّ و فر۔ دھوم دھام۔ شان و شوکت۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ تحکّم (۳۔ و۔ عو) غصّہ۔ تیہا۔ بد مزاجی (۴۔ و) تمکنت تجبّر۔ غرور۔ تکبّر۔ گھمنڈ ؎

یہ بل کرتا ہے تو نوک مژہ کی بداعی پر　　تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر (نوازش)

(۵۔ و) آن بان۔ آن تان۔ تمکنت جیسے عجب طنطنہ کی عورت ہے۔

طنطنہ دکھانا (۱) فعل متعدی۔ عو: تحکّم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ ڈرانا۔ ڈراوا دکھانا۔ مزاج دکھانا۔ اترانا ؎

حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا　　کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا (راحت)

طَواف (ع) اسم مذکر: گرد پھرنا۔ پرکنا۔ کسی بزرگ یا مقدس مقام کے گرد پھرنا ؎

طواف کعبہ میسّر ہے ہم کو گھر بیٹھے　　بہ ہر نگاہ کی صورت تیری اُدھر دیکھی (نصیر)

طواف کرنا (۱) فعل متعدی: گرد پھرنا۔ پرکنا دینا۔ پرکنا کرنا۔ تصدّق ہونا۔

طَوالَت (ع) اسم مؤنث: (۱) طول۔ درازی۔ لمبائی جیسے عبارت کو طوالت نہ دو (۲) زیادتی۔ افزونی۔

طَوائِف (ع) اسم مذکر: (۱) طائفہ کی جمع۔ گروہ جیسے طوائف عرب و ترک وغیرہ نیز ملوک الطوائف یعنی اسپانیہ کے وہ صوبے جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال ہوا تھا (۲۔ و۔ اسم مؤنث) ناچنے والی عورت۔ کنچنی۔ کسبی۔ رنڈی۔ رقاصہ۔ لولی۔

طَوائِفُ المُلوک (ع) اسم مذکر۔ بادشاہوں کے وہ گروہ جن کی بدنظمی اور نااتفاقی کے سبب نہ تو حکومت ہی کو استقلال نصیب ہوا ہو اور نہ ملک ہی میں چین سے بیٹھا ہو۔

(ایران میں طوائف الملوکی کا خطاب ان کے تیسرے طبقے یعنی اشکانیوں کو ملا جنکی حکومت باقی تینوں طبقوں سے کم یعنی صرف دو سو برس تک رہی۔ یورپ میں ہسپانیہ کے اُن صوبوں کا لقب ہوا۔ جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال آیا)

طَوائِفُ المُلوکی (ع) اسم مؤنث: ہڑبونگ۔ ہڑبڑ۔ ہلچل۔ کھلبلی۔ غدر۔ خلفشار۔ آپادھاپی۔ بدانتظامی۔ ہرشخص یکساں شاہی۔ بادشاہ گردی۔ بدعملی۔ بیکسی۔ شاہی بدامنی۔ اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھینگ۔ بلوکا راج۔

طُوبےٰ (ع) مؤنث۔ طیب: (۱) نہایت خوشبودار (۲) بہشت کے درخت کا نام جس کی شاخیں ہر ایک اہل جنت کے مکان پر چھائی ہوئی ہونگی۔ اس کی خوشبو سے

تمام مکانات معطّر رہیں گے اور اس میں سے طرح طرح کے میوے اترینگے۔ فارسی والوں نے بعض موقع پر اسے دنیا کے بیری کے معنوں میں بھی استعمال کیا ہے۔ عجب بر مکیش جنت کی بیری۔ بیر کا درخت ؎

کھڑے ہوں پر طوبےٰ دونوں لینے کو دوڑیں　　جو سرِ تند تیرے سایۂ دامن میں بیٹھیں (داغ)

طُور (ع) اسم مذکر: کوہِ سینا۔ کوہِ ارارات۔

(ایک مقدس اور مشہور پہاڑی کا نام جو ملک شام کے گوشہ شمال و مغرب میں واقع ہے یہ پہاڑ یہودیوں اور ان کے اولوالعزم پیغمبر حضرت موسےٰ کلیم اللہ کے سبب بڑا مشہور ہے حضرت موسےٰ نے اسی پہاڑ پر شرف ہم کلامی اور تجلّی باری سے افتخار پایا تھا چونکہ طور سُریانی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کا نام طور سینا تھا۔ مگر رفتہ رفتہ کوہ سینا کو کوہ طور کہنے لگے اور یہ خیال کیا کہ اس پہاڑ کا نام ہی طور تھا چنانچہ حضرت غالب کا شعر ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب　　آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی (غالب)

طَور (ع) اسم مذکر: (۱) کیبار (۲) حد (۳) اساس۔ بنیاد (۴) طرف (۵۔ ت) طرز۔ روش۔ چال چلن۔ نوع۔ طرح۔ ڈھنگ ؎

خاطر تجھے ہے اے یار جفا کاری کا　　سیکھے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا (آباد)

(۶۔ و) گت۔ گتی۔ حالت۔ حال۔ احوال۔ کیفیت۔ رنگ ڈھنگ (۷۔ و) عوام۔ قسم۔ بھانت۔

طَور بے طور ہونا (۱) فعل لازم: (۱) حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا۔ غیر حالت ہونا ؎

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے　　بے طرح گھات میں بیٹھی ہے اس بت عیار کی آنکھ (داغ)

(۲) قریب بمرگ ہونا۔ مُردنی چھا جانا۔ تیور پھر جانا (۳) چلن بگڑنا۔ برے ڈھنگوں پر پڑنا۔ ابتر حالت ہونا (۴۔ عو) مو قع بے موقع ہونا۔ کل بےکل ہونا۔

طور طریق (۱) اسم مذکر: رنگ ڈھنگ۔ طرح وضع۔ چال چلن۔ رویّہ۔ برتاؤ۔

طُوس (معرب توس) اسم مذکر: (۱) خراسان کے ایک شہر کا نام جو فردوسی شاعر کے سبب محتاج بیان نہیں (۲) ایک شخص اور ایک دریا کا نام جو حافظ کے واسطے مفید ہے (۳) ایک قسم کا اونی نہایت ملائم و لدار کپڑا۔

طُوسی (ف) صفت: (۱) طوس کا۔ طوس کا رہنے والا (۲۔ اسم مذکر) ایک کبودی رنگ کا نام جو مازو کسیس۔ پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے اور طوس کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

طوطا (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (توتا)۔

طوط

طوطا پالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو توتا پالنا) +

طوطا چشم (ف) صفت (دیکھو توتا چشم) بے وفا۔ بے دید۔ بے مروت۔ ناآشنا +

طوطا چشمی (ہ) اسم مؤنث:۔ بے مروتی۔ بے وفائی۔ بے دید پن +

طوطے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طوطا کی جمع (۲) دیکھو (توتے نمبر ۲) +

طوطے اُڑ جانا یا طوطے سے اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا کا مخفف ہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ سُرت نہ رہنا ؎

سبزہ رنگ آئے بڑھا اُن کو سے ساتھ جاتے کیا کہوں اُڑ گئے طوطے سہرے کے تھے آ (اسرف)

طوطے کی سی آنکھیں پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (توتے کی سی آنکھیں پھیرنا)

طوطے کی طرح آنکھ بدل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (توتے کی طرح آنکھ بدلجانا) +

طوطے کی طرح پڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (توتے کی طرح پڑھنا) +

طوطی (ف) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (توتی) ؎

صاف بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی دیکھتے ہی اسکو گویا طوطی مضموں ہوا۔ (وزیر)

(۲) فصیح۔ خوش گفتار +

(بعض شعرا جیسے نظیر نے مؤنث بھی باندھا ہے بلکہ عوام تو مؤنث ہی بولتے ہیں)

طوطی بُلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ واہ واکرنا۔ شہرہ حاصل کرنا۔ نام پانا ؎

بولے جو شوم بشر جا مار اُس کے سر پہ جوتی دو دن تو دوستوں میں بلوالے اپنی طوطی (نظیر)

طوطی بولنا (ہ) فعل لازم (۱) دیکھو (توتی بولنا) ؎

خط سبز تیرے لب کی تر سے کیا دھوم ہے ساقی جہاں میں آج طوطی بولتا ہے لعل میگوں کا (امانت)

دل شیدا کا خواہاں ہے ہر اک گل مرے بلبل کا طوطی بولتا ہے۔

آئی خزاں لسعو بجوئے گل گئی بہار طوطی چمن میں بول چکا عندلیب کا (اسیر)

غوغا کرتے ہیں چہک کر زمزمہ پرداز یہ طرفہ طوطی بولتا ہے بلبل گلزار کا (ایضاً)

دام خط میں دل اسیروں نے کیا فریاد کو بولتا ہے آج کل طوطی مرے صیاد کا (فروغ)

ہے قفس ہے شور اک گلشن تلک فریاد کا خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

(۲) نصیبہ چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ رونق بازار ہونا۔ زمانے کا موافق یا اقبال یاور ہونا ؎

سُن پائے میری زمزمہ سنجی جو امانت بلبل کا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے (امانت)

طوف

طُوطیا (ف) اسم مذکر۔ (۱) نیلا تھوتھا۔ مس سوختہ (۲۔ ہ) تہمت۔ بہتان۔ الزام +

طُوطیا باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا ؎

دیا سرکب اُن کی آنکھوں میں ہے غلط مجھ پہ سب طوطیا باندھتے ہیں (مصحفی)

طُوطیا بندھنا (ہ) فعل لازم:۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ بہتان دھرا جانا ؎

ترتی آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا بندھا مجھ پر ناحق طوطیا ہے (امانت)

طَوعاً و کرہاً (ع) تابع فعل:۔ ازروئے طاعت و کراہت۔ رضامندی و ناراضمندی سے۔ چار و ناچار۔ جبراً قہراً۔ حق ناحق۔ خواہ مخواہ +

طُوفان (ع) اسم مذکر۔ (۱) غرق کردینے والی رَو۔ سیلاب۔ طغیانی۔ باڑھ۔ پُرچڑھا ایک عالم یا ملک کو گھیر لینے یا تباہ کر دینے والا پانی ؎

کشتئ نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا (جگر)

قلق ہے دل پُر فغاں ہے برلب جگر پر داغ اور ترو طوفاں
اجل نہیں ہے کہ جان رامد یہ سو طرح کے عذاب میں ہے (بحر)

بلا سے تو بھی طوفاں ہو نہیں دریا تو ہو۔ حسرت اُس آنسو پہ ہے جو قطرۂ شبنم ہوا (داغ)

(۲) باد تند۔ آندھی۔ نہایت شدت کی ہوا۔ جھکڑ (۳) شدت کی بارش عالمگیر مینہ۔ سخت بارش۔ تل دھار اُوپر دھار مینہ برسنا (۴) اندھیرا گھُپ تاریکی سخت۔ یہ معنی کشف اللغات سے لئے گئے ہیں (۵) مرگ عام۔ وبا۔ مری۔ از کشف (۶) حالت افراط مبالغہ اور غلبہ کے واسطے + ازحد کمال۔ نہایت ؎

قاتل کے لا مقابل آنکھوں میں کر دیا دل اے طفل اشک تُو نے بھی طوفاں دناوری کیا (جرأت)

(فقرہ) تم کیسی ہی طوفان ڈومنی ہو میرے داؤ کے آگے کان ہی پکڑ لوگی یعنی کسی قدر بڑھ کر گانے والی کیوں نہ ہو اس سے دب ہی جاؤگی (۷) وہ پانی جو زمین سے بافراط ابل کر ایک عالم یا تمام ملک کو غرقاب کردے جیسے طوفان نوح ؎

ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی۔ جب کہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا (صبا)

(۸) کار عظیم۔ بڑا بھاری کام +

(از بہار عجم فارسی میں طوفان کردن اسی معنی میں آتا ہے)

(۹۔ ہ۔ کلمۂ تعریف) مثل آفت کا پرکالا۔ بلا۔ غضب۔ قیامت جیسے "وہ تو کام کرنے میں طوفان ہے" ؎

جو تم نے نہ سنے ہنسنے میں کوئی بے تہ جنجل ہو تو پھر بٹنے رُلنے کو سُنا جی میں بھی طوفان ہے (جرأت)

(۱۰) نہایت۔ ازحد۔ ات گت۔ بکثرت ؎

طوف

تقلید کرکے وہ دُگانہ کی ذکر کیا ۔ جیتیسی ہوئے کیسی ہی طوفان زدنی (رنگین)

(۱۲-۱ - ع) تہمت - بہتان - الزام ؎

صدقے حسنین کے جو ہو کچلے بس میں ۔ یا علی اس پہ کسی طرح کا طوفان ہو نو ج (رنگین)

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ ذرعب کی باتیں ۔ تہ تو ہے غضب کا بہتان اور طوفان پر (انشا)

مجھ پر یوں نہ جلاتے وہ کب بزم میں ۔ اُٹھائے تیبوں نے طوفان خبث (شیفتہ)

گھر میں برہم ہے جو وہ فتنۂ دوراں ہمدم ۔ مجھ پہ طوفان کوئی تازہ اٹھا ہو وےگا (تسکین)

(اس معنی میں مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ طوفان اصل میں اس باد مخالف کے معنی ہیں جو جہاز کے خلاف چلتی اور اس کے صدمے سے اکثر جہاز غرق ہو جاتا ہے اور بہتان بھی ایک خلاف اصل بلا وجہ ضرر رساں بات ہے - جس طرح طوفان کا کوئی وقت مقرر نہیں اسی طرح بہتان کی کوئی حد نہیں)

(۱۳-۱ ع) غل - شور (۱۴-۱ ع) فساد - بلوہ - ہنگامہ - دنگہ - جھگڑا - ٹنٹا - لڑائی بھڑائی ؎

میں تیرے پاس دوگانا ابھی آتی تھی چلی ۔ مرے گھر میں تو بحث کرنے کو طوفان گئی (رنگین)

(۱۵-۱ ع) واویلا - توبہ دھاڑ - اے وائے ۔ ماتم - کہرام - جیسے طوفان مچنا -

(۱۶) قہر - غضب - آفت - مصیبت - بلا - جیسے طوفان ڈھانا یعنی آفت توڑنا ۔

(اہل تاریخ نے تین بڑے طوفانوں کا نشان دیا ہے اول وہ طوفان جو حضرت آدمؑ سے پیشتر آیا چنانچہ تاریخ حکما میں لکھا ہے کہ آدم کا ظہور دو ماول میں عالم کے طوفان سے تباہ و برباد ہونے کے بعد وقوع میں آیا - دو مراد وہ طوفان جو حضرت نوحؑ کے وقت میں کوفہ سے شروع ہوا اور تمام دنیا میں پھیلا - تیسرا طوفان وہ ہے جو خاص مصر میں آیا اور اس سے وہاں کی تمام مخلوق غرقاب ہو گئی) ۔

طوفان اُٹھانا (ع) فعل متعدی :- (۱) بہتان لینا - الزام دھرنا - تہمت لگانا -

کہتے ہو رو رو کے تو کرتا ہے کیوں شور مجھے ۔ خوب چشم خشک پہ طوفان اٹھایا آپ نے (دولہ)

میں بیٹھ کے در پر ترے ہرگز نہیں رویا ۔ ناحق کا اٹھایا ہے یہ طوفان کسی نے (معروف)

میرؔ بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے شکوہ ۔ جھوٹ طوفان نہ اٹھا غیر ہے برہم ستمگر (مومن)

فاتحہ شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں ۔ طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیگا (نسیم دہلوی)

(۲) فساد اٹھانا - فتنہ برپا کرنا - حشر برپا کرنا - آفت مچانا - ہنگامہ مچانا ؎

ذرہ دیدہ تمہیں سمجھوں ہوں میں اے طفل سرشک
دیکھو سر پر مرے طوفان اٹھاتے کیوں ہو } (بیخود)

اے اشک کو مت بیٹھے مژگاں سے گراچشم ۔ یہ طفل مبادا کہیں طوفان اٹھا دے (نصیر)

رُلاتے نہ تم گھر عدو کا نہ بستا ۔ اٹھایا ہوا ہے یہ طوفان تمہارا (افسوس)

طوف

(۳) بمعنی طوفان لانا - کثرت سے مینہ برسانا - بافسوس پانی چڑھانا - پانی کی رَو لانا - سیلاب لانا ؎

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھائے طوفاں ۔ پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی (عارف)

(۴) نہایت غل شور مچانا - دھا - بلا کرنا ۔

طوفان اُٹھنا (ع) فعل لازم :- (۱) بہتان کھڑا ہونا - تہمت لگنا - الزام لگنا ؎

رو تا ہوں جو میں کرتے ہو بہتان ہزار دل ۔ وہ آنسوؤں پر اُٹھتے ہیں طوفان ہزار دو

ہرجائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو لوگ ۔ اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفان ادھر ادھر (نسیم دہلوی)

(۲) سیلاب آنا - رَو آنا - باڑھ آنا ۔ آندھی آنا - شدت کی ہوا چلنا ۔

طوفان آنا (ع) فعل لازم :- (۱) آندھی آنا - شدت سے ہوا چلنا (۲) طغیانی ہونا - سیلاب آنا (۳) شدت سے مینہ برسنا ۔

طوفان باندھنا (ع) فعل متعدی :- (۱) باندھنو باندھنا - بہتان لینا - بہم کرنا - تہمت لگانا - عیب دھرنا - الزام لگانا - داغ لگانا ؎

نالہ کیجے بھی رو دی میں سر منہ ٹکالونگی ۔ خدا کا قہر ہے طوفان لونڈی پہ باندھا ہے (جان صاحب)

(۲) کسی بات کو مبالغے سے بیان کرنا - بڑھا کر کہنا ؎

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کریاد ملنے بھی ۔ پانی سونہ نے یا باندھ کے طوفان چڑھا (ذوق)

ہم نے رونے کا بھلا کب سر و سامان باندھا ۔ تم نے بے دیدہ و دانستہ یہ طوفان باندھا (میر)

طوفان برپا کرنا (ع) فعل متعدی :- (۱) فتنہ و فساد کھڑا کرنا - جھگڑا اُٹھانا - ہنگامہ برپا کرنا - غل شور مچانا - دھوم ڈالنا - پیٹک سیاپا مچانا - کہرام ڈالنا (۲) پانی چڑھانا - طغیانی لانا ؎

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا ۔ کر بہا لے گئے بہتا ہے طلاطم مجھ کو (رزمی)

طوفان بنانا (ع) فعل متعدی :- (۱) بہتان گھڑ دینا - تہمت لگانا - عیب لگانا - کلنک لگانا - کوئی بات گھڑ دینا - تھوپنا - ذمہ لگانا ؎

فتنہ شب رونے کا تری بزم میں اک آن بنا ۔ مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

طوفان بندھنا (ع) فعل لازم :- بہتان لیا جانا - تہمت لگنا - عیب تھپنا ؎

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پرے رقیب ۔ سینکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں (اسیر)

طوفان بندی (ع) اسم مؤنث :- تہمت دھرنا - بہتان لگانا - جھوٹ بولنا - جیسے "انہیں تو خوب طوفان بندی آتی ہے کہ دیا اور دو کو لڑوا دیا"۔

طوفان جوڑنا (ع) فعل متعدی :- تھوپنا - الزام لگانا - تہمت دھرنا - بہتان لینا ؎

رشتہ بہنا پے کا توڑینگی وہ جوڑیں طوفاں ۔ خوب ثابت ہوا اب جو شبہ مجھ کو تھا (جان صاحب)

طوفان شیطان (و) اسم مذکر: تہمت وبہتان۔ فتنہ وفساد۔

طوفان شیطان اللہ نگہبان (و) کہاوت: یعنی خدا تعالےٰ تہمت اور شیطان سے جو باعث فساد ہے بچائے رکھے۔ جھگڑے ٹنٹے سے خدا محفوظ رکھے۔ طوفان اور شیطان سے خدا بچائے۔

طوفان کھڑا کرنا (و) فعل متعدی: دیکھو طوفان اٹھانا نمبر ۱۔۲۔

طوفان طوفان (و) تابع فعل: بہت بہت۔ نہایت۔ از حد۔ بکثرت ؎

قطرہ قطرہ آنسو جس کے طوفاں طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تودہ تودہ حسرت ہے (ذوق)

طوفان لگانا یا لینا (و) فعل متعدی: تہمت لینا۔ بہتان دھرنا۔ عیب لگانا۔

طوفان میں آنا (و) فعل لازم: باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آفت میں آنا۔ پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا۔ تلاطم میں آنا ؎

دن کو زناہوں کھاتے ہوئے پھیں جبین ۔ کشتی آجل شدہ یہ موجۂ طوفاں میں کبھی (نصیر)
عشق جس کشتی کا تو ہو نا خدا ۔ وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں (داغ)

طوفان ہونا (و) فعل لازم: (۱) تلاطم ہونا۔ موج ہونا۔ شدت کی ہوا یا زور کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلا خیز ہونا۔ آفت کا پرکالا ہونا۔ غضب آنا۔ (یہ دونوں موقعوں پر بولتے ہیں) ؎

کاش دل سے چشم تک آئے نہ یا طفل اشک ۔ رفتہ رفتہ اب تو یہ لڑکا کوئی طوفاں ہوا (جرات)
اشک گلگوں ہے ہیں پر خلطان میں ۔ اس زمانے کے تو لڑکے بھی کوئی طوفان ہیں (ہدایت)
حق میں مفسدے کے یہ طفل ہی کوئی طوفان ہے ۔ پل میں طوفاں کر دکھاتے چشم دریا بار سے (معروف)

طوفانی (و) صفت: (۱) بہتانی۔ تہمتی۔ وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دھرے۔ آگ لگاؤ۔ جھوٹا۔ منتفنی (۲) فسادی۔ دنگئی۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ اودھمی۔ اودھم جوتنے والا (۳) آفت۔ بلا۔ غضب۔ غضب کا بنا ہوا۔ آفت کا پرکالہ۔ (۴) دھواں دھار۔ تیز۔ فوق البرق ؎

لہر لیوں بھلے تسپہ طوفانی حباب ۔ گو کمر وار بنت کی ہے بناوٹ خاصی (رنگین)

طوق (ع) اسم مذکر: (۱) گردن بند۔ حلقہ۔ ہر ایک گول اور مدور چیز وہ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اٹھا سکیں ؎

ڈوبی ہی بیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا ۔ طوق ہر بیرے گلے میں حلقہ خلخال کا (گویا)

(۲) طوغ۔ ایک قسم کا جھنڈا جس پر پنجہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے۔ جیسے شدہ وغیرہ

گر اردو میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکی ہے اور تزک جہانگیری میں آنے کے سبب کر پڑھائی میں داخل ہے لکھا گیا (۳۔ و) پٹا۔ چپراس (۴) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے۔ جیسے کبوتر۔ طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے۔ چنانچہ عربی میں مطوقہ اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۵۔ و) وہ منت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گلو بند۔ ہار۔ ایک قسم کا زیور ؎

جوں بتا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا
پریزادوں سے ناخ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے (ذوق)

اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں لگجائیں ہاتھ
ہوں گلے کے تاکہ اس شیلے عریاں تن کے طوق (ذوق)

طُول (ع) اسم مذکر: (۱) درازی۔ لمبائی ؎

مہ نہیں معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر ۔ طول ہے زخموں کے دامن پر قسب بہار کا (نسیم)
جا پکیں خلد میں کہ دوزخ میں ۔ طول روز حساب نے مارا (داغ)

(۲۔ جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ مراد ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جائے آج کل خاص نصف النہار گرینچ واقع انگلینڈ مقرر ہے۔ پس جو مقام رصدگاہ گرینچ سے جانب مشرق ہو اس کا طول طول شرقی اور جو جانب مغرب ہو اس کا طول طول غربی کہلاتا ہے۔

طولِ اَمَل (ع) اسم مذکر: درازئ اُمید۔ حرص دنیا۔ لالچ۔ لوبھ ؎

کچھ فیصلہ حشر کی بڑھ جائیگی رات ۔ گر طول امل کا مرے دفتر کھلا (تجمل)
ہے فکر کیا کرے گا مرا غلبۂ ہوس ۔ طول امل کا دوش پہ دفتر اٹھائیگا (للا وکا)

طولِ بلد (ع) اسم مذکر: عرض بلد کا نقیض۔ شہر یا ملک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے۔

طول پکڑنا (و) فعل لازم: بڑھ جانا۔ عرصہ کھینچنا۔ جیسے مقدمہ یا بیماری کا طول پکڑنا۔

طول دینا (و) فعل متعدی: بہت بڑھانا۔ دراز کرنا۔ عرصہ لگانا۔ جیسے بات کو طول دینا۔ مقدمہ کو طول دینا وغیرہ۔

طول کلام (ع) اسم مذکر: بات کو بڑھانا۔ بات کا پھیلاؤ۔ دراز نفسی۔ زیادہ گوئی۔ کلام کی درازی۔ بات کا بتنگڑ۔

طول کھینچنا (و) فعل متعدی: عرصہ پکڑنا۔ دیر لگنا۔ عرصہ گذرنا۔ مدت لگنا ؎

کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے صیاد کہ آہ ۔ جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ (جرات)

طولاً (ع) تابع فعل :- عرضاً کا نقیض۔ از روے طول۔ لمبائی میں۔ درازی میں ✦

طومار (ع) اسم مذکر۔ نامہ۔ صحیفہ۔ بہت بڑا خط۔ مکتوب دراز۔ مبالغۃً بیان یا تحریر کی نسبت بولتے ہیں ؎

کیا کیا لکھوں کہ سات ورق میں کل آسماں — شیون کا حرف شکوہ تو طومار ہو گیا (شیون)

اک عمر کا قصہ ہے برسوں ہی کا جھگڑا ہے — سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا (نسیم)

داستان شوق بسیری ہو چکی تھی عمر بھر — نکتہ ناشنا وہ اسے اک حشر کا طومار تھا (لاسم)

(۲- و) ڈھیر۔ انبار۔ انبالا۔ تودہ (۳- و) کاغذات کا مٹھا (۴) جھوٹ۔ طوفان۔ بہتان ✦

طومار باندھنا (و) فعل متعدی :- جھوٹ کا پل باندھنا۔ بات کا بتنگڑ یا پر کا کاگ بنانا۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا ✦ بہتان لینا (۲) لمبا قصہ چھیڑنا۔ بڑی بھاری داستان شروع کرنا ✦

طومار بندھنا (و) فعل لازم :- جھوٹی بات کھڑی ہونا۔ ذراسی بات کا بہت بڑا جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ جھوٹ مشہور ہونا۔ بہتان لگنا ✦

مثنوی کہنے لگی مرے افسانے کی — کہیں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے (بحر)

طوئی (سرب توی) اسم مؤنث :- (دیکھو توئی) ✦

(ترکی زبان میں شادی عروسی یعنی بیاہ کو ناصکرا در جشن و خوشی کو عموماً بیاسے مجہول کہتے ہیں۔ اگر خیال کیا جائے کہ بیاہ شادی میں اکثر پہننے کے کپڑوں پر توئی لگتے ہیں اور یہ مسلمانوں ہی سے اختراع ہوئی ہے تو یہی وجہ ٹھیک ہے اور جو توے بمعنی تنکے لیں جو فارسی میں آتا ہے جیسے دو توے سہ توے وغیرہ۔ تو یہ خیال کر سکتے ہیں کہ توئی چونکہ ایک استر اور ایک ابرہ یعنی دو دھجیاں جن میں ایک گھٹیا کپڑے کی اور دوسری یعنی اوپر کی حصہ ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے ملا کر بناتے اور پھر اس پر سلمہ ستارہ وغیرہ ٹانکتے ہیں۔ تو کہ سکتے ہیں اس کا مادہ بھی درست ہے اور نیز قرین قیاس بھی یہی ہے) ✦

طویل (ع) صفت :- (۱) دراز۔ لمبا۔ مُنگول (۲)

(اشعار کی انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام جسے عربی میں زیادہ اور فارسی و اردو زبان میں کم پسند کرتے ہیں اس بحر کی اصل فعولن مفاعلین چار چار مرتبہ ہے مگر عام میں جو بحر طویل کے نام سے مشہور ہے وہ بحر رمل مثمن مخبون ہے کہ جسے وہ چند کرکے سولہ ارکان پر اس کی بنا رکھتے ہیں) ✦

طویلہ (ع) اسم مذکر :- (صحیح بیاے معروف مشتق از طول)

(۱) لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں۔ مجازاً (۲) وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے جائیں۔ لیکن یہ مکان بھی اکثر لمبا ہوتا ہے۔ بیاے مجہول بتصرف فارسیاں خیال کرنا چاہیے شیخ سعدی نے ایک جگہ طویلۂ نامرداں بھی باندھ دیا ہے۔ اور اردو میں بھی بطور مثال لکھ دیتے ہیں

کہ کبھی دیہوں کے طویلے میں بھی بندھے ہو) ✦

اصطبل۔ گھڑسال ✦ بقول صاحب نفائس گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ ✦ تھان۔ آخور۔ آخور گاہ ✦

طویلے کی بلا بندر کے سر (۱) کہاوت :- یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم مسکین و بے زبان کے سر پڑتا ہے ✦ قصور کسی کا اور مارا کوئی جائے۔ غریب پر سب کا زور چلتا ہے۔ نامی چور مارا جائے ✦

(لوگوں کا خیال ہے کہ اگر طویلہ میں بندر رکھا جائے تو طویلہ تفرقہ اور آفت ساری سے بچا رہے چنانچہ اسی سبب سے ہر ایک طویلہ میں ایک بندر اکثر بندھا رہتا ہے پر اُس سے یہ کہاوت نکلی) ✦

طہارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پاکی۔ صفائی (۲) وضو ✦ استنجا ✦ آبدست ✦

طہارت کرنا (و) فعل متعدی :- آبدست لینا۔ ہاتھ دھونا۔ سوچی کرنا ✦

طَہُور (ع) صفت :- پاک۔ منزہ ✦

طے (ع) اسم مؤنث :- (۱) لپیٹ۔ لپیٹنا۔ تہ (۲) قطع مسافت۔ راستہ کاٹنا (۳- و) فیصلہ۔ چکوتا۔ بے باقی (۴) کوتہ کرنا۔ مختصر کرنا (۵) ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۶)- اسم مذکر۔ عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام جس میں حاتم طائی جیسا نامی سخی آدمی ہوا ہے ✦

طے کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) لپیٹنا۔ تہ کرنا۔ موڑنا (۲) کوتہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ بے باق کرنا۔ چکانا (۳) ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۴) قطع مسافت کرنا۔ قطع منزل کرنا ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں چاروں ان حسینوں کو — کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا (وزیر)

طے کر گئے یاران عدم رفتہ تو منزل — تم نہیں ہے ہم کو کسی نے بھی جگایا (نصیر)

(۵) رفع دفع کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ قضیہ چکانا۔ جھگڑا چکانا ✦

طَیّار (ع) صفت :- (۱) تیز پرواز۔ نہایت اُڑنے والا (۲) آمادہ۔ مہیا۔ مستعد لیس۔ (۳) باقی معانی اور مفصل کیفیت و مشتقات تیار تیاری کے ذیل میں دیکھو ✦

طیر (ع) اسم مذکر :- پرند۔ پکھیرو۔ اُڑنے والا جانور ✦

(یہ لفظ جمع اور مفرد دو طرح آیا ہے) ✦

طیش (ع) اسم مذکر :- (۱) خفت۔ سبکی ✦ بےعقلی (۲) غصہ۔ بددماغی۔ جوش۔ غضب۔ تیہا۔ چھو۔ کرودھ۔ عتاب۔ کوپ۔ خشم۔ قہر ✦

طیش دلانا (و) فعل متعدی :- غصہ دلانا۔ مجبور غصہ دلانا ✦ برہم کرنا۔ مشتعل کرنا۔ برافروختہ کرنا ؎

طیش

کاتجھ پہ نیے کہ ناز جی سے　　جی میں ہے تجھ سے کیجے طیش
تو تُن ٹھنے یوں وہ اے رنگیں　　بس بس اب مجھ کو مت دلاؤ طیش (رنگین)

طیش میں آنا (و) فعل لازم :- غصہ میں بھرنا - جوش میں آنا - غضبناک ہونا - خشمناک ہونا ٭

طینت (ع) اسم مؤنث :- خلقت - خمیر - سرشت ٭ اصل پیدائش - خو - خصلت - عادت ٭

طیور (ع) اسم مؤنث :- طیر کی جمع - پرندے - پکھیرو ٭

ظ

ظ (ع) اسم مؤنث :- (۱) عربی کا سترھواں - فارسی کا بیسواں اردو کا تئیسواں حرف جسے ظائے معجمہ یا طائے منقوطہ کہتے ہیں یہ حرف اردو زبانوں میں بخوبی ادا نہیں ہوتا اس کا تلفظ ظوا کرنا چاہئے - (۲) حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں ٭

ظالم (ع) صفت - اسم مذکر :- (۱) اندھیر کرنے والا - انیائی - مردم آزار - ظلم کرنے والا - ستمگر - بیداد گر - جا پرستانے والا - جفاکار جیسے ظالم کی عمر کوتاہ ہے

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں　　سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا (ناسخ)

(۲) ناانصاف - غیر منصف - نیاؤ نہ کرنے والا جیسے ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے - یعنی ناانصافی کے بتیرے رستے ہیں - دل آزار - زرودی ہے

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب　　ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۴ - و) زور آور - زبردست - جیسے ظالم کا زور سر پر - ظالم کی داد خدا کے گھر (۵) جاہل - وحشی (۶ - و) شریر - حرامزادہ - بدذات - جیسے ظالم کی رسی دراز ہے (۷) ڈھیٹ - شوخ - بے باک (۹) معشوق طناز - سفاک - معشوق سنگین دل ہے

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں　　سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں (زن)

سراپا فن بے مہری و بے رحمی کے عالم ہو
پھر اس پر دلربا ہو کیا کہوں کوئی سخت ظالم ہو (جی)

(۱۰ - و) کلمۂ تعریف جیسے ہوئے بے ظالم ٭

ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے (و) کہاوت :- ظالم ظالم سب سے جدا طریق رکھتا ہے ٭

ظالم کی رسی دراز ہے - (و) کہاوت :- ظالم کی عمر بڑی ہوتی ہے ہے

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بت قاتل دراز　　کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز (حکمت)

ظاہ

ظالم کی عمر کوتاہ ہے (و) کہاوت :- ظالم مدت تک نہیں جیتا ظلم ہمیشہ نہیں رہتا ہے

آج تک یہ فلک پیر زکیوں قائم　　عمر ظالم کی تو کوتاہ سُنی جاتی ہے (داغ)

ظاہر (ع) صفت :- (۱) آشکار - صریح - عیاں ٭ روشن - واضح ٭ کھلا ہوا ٭ برگشت - مکشوف - ہویدا - بدیہ (۲) باطن کا نقیض - معنی کا برعکس - صورت اوپری حال - جیسے ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (۳ - ف) شہر کا گرد و نواح شہر کے باہر کا میدان - جبکہ کسی شہر کے ساتھ مضاف ہو کر آئے ٭

ظاہر اللہ باطن اللہ (و) صدائے آزادان لکھنؤ :- خدا تعالے ہر جگہ موجود اور سمایا ہوا ہے ٭

ظاہر بنائے رکھنا (و) فعل لازم :- ٹھاٹ بنائے رہنا - ٹیپ ٹاپ رکھنا - ظاہر میں آراستہ و پیراستہ رہنا ہے

صوفی کہاں سے واقف سِر الست ہیں　　ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں (ملخ)

ظاہر پرست یا ظاہر بین (ع + ف) صفت :- ظاہر پوجنے والا - ظاہر دار - دنیادار - ابن الدنیا - ابن الوقت - حالت ظاہر پر نظر رکھنے والا - جیسے دنیا ظاہر پرست ہے ٭

ظاہر دار (ع + ف) صفت :- نمودیا - دکھاوٹی - بناوٹی ٭ منافق - مکار ٭ دکھاوے کا دوست ٭

ظاہر داری (و) اسم مؤنث :- دکھاوا - نمائش - اُوپری باتیں تکلیف کی باتیں ٭ نمود - تکلف - صدق دلی کا نقیض ٭

ظاہر داری برتنا (و) فعل لازم :- دکھاوے کی باتیں کرنا - دنیا کے دکھاوے کی باتیں کرنا - مغائرت برتنا - تکلف سے پیش آنا - تکلف کرنا ٭

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (و) کہاوت :- ظاہر اچھا - باطن برا - صورت کے ولی فعلوں کے شیطان ٭

ظاہر ظہور (و) صفت - مکشوف - علانیہ - کھلم کھلا - صاف صاف - کھلی کھلی ٭

ظاہر کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) کھولنا - افشا کرنا - برگشت کرنا - بھید کھولنا - طشت از بام کرنا (۲) مشتہر کرنا - اشتہار دینا - ڈھنڈورا پیٹنا - ڈونڈی پیٹنا - (۳) تشریح کرنا - تصریح کرنا - وضاحت کرنا ٭

ظاہر میں (و) تابع فعل :- بظاہر - ظاہرا - دیکھنے میں ٭

ظاہر و باطن (ع) اسم مذکر :- باہر بھیتر - اندر باہر دل اور ظاہر - جیسے ظاہر و باطن میں یکساں رہو ٭

ظاہر ہونا (ہ) فعل لازم :۔ پرگھٹ ہونا۔ کُھلنا۔ افشا ہونا۔ شستہ ہونا۔ نمودار ہونا۔ آشکارا ہونا ✦ مشہور ہونا۔ شہرت پانا ✦

ظاہر ہے (ہ) محاورہ :۔ عیاں ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ سب جانتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے ✦

ظاہرا۔ ظاہِرًا (ع) تابع فعل :۔ بظاہر۔ از روئے ظاہر۔ دیکھنے میں۔ جہاں تک خیال کریں ✦

ظاہر پیر (ہ) اسم مذکر :۔ گوگا پیر۔ حلال خوروں کی قوم کے پیشوا کا نام۔ خاکروبوں کا پیر و مرشد۔ پہلے جب یہ ہندو تھا تو اس کا نام گوگا تھا۔ جب مسلمان ہوا تو ظاہر پیر رکھا گیا ✦

ظاہِری (ف) صفت :۔ باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا ✦ باہر والا۔ کھلا ہوا۔ بدیہی ✦

ظَرافت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) خوش طبعی۔ مزاح۔ دل لگی۔ مذاق۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ چہل۔ تمسخر۔ ٹھٹھولی۔ چہچہانی ✦

ظرافتاً (ع) تابع فعل :۔ ہنسی سے۔ مذاق سے۔ مزاحاً۔ دل لگی سے ✦

ظَرف (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) برتن۔ باسن۔ بھانڈا ✦ ہانڈی۔ ہنڈیا۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ آوند۔ دیگچی (۳۔ ف۔ ہ) حوصلہ۔ سمائی۔ گنجائش ؎

آج اشخاص ہے نا تنہ بے خستیار کا ‏ کاں ظرف دیکھنے سے ترے رازدار کا (حالی)

تم نے ہمیشہ جور و ستم بے سبب کئے ‏ اپنا ہی ظرف تھا جو نہ پوچھا سبب کیا (میر)

یہ تصرف عشق کا ہے سب دگر نہ ظرف کیا ‏ ایک عالم کو سمایا خاطر اشرف میں (ایضاً)

مجھ سے میانوش کو ساقی پلاتا ہے شراب ‏ دیکھتا ہوں میں بھی ظرف شیشہ و پیمانہ آج (آتش)

(۴۔ صرف و نحو) وہ اسم ذات جو جگہ یا وقت کے معنوں پر دلالت کرے ✦

ظرف آفتاب (ع) اسم مذکر :۔ کنایۃً شراب کا پیالہ۔ گلاس ✦

ظرف زمان (ع + ف) اسم مذکر :۔ (صرف نحو) اسم زمان۔ وہ اسم جس میں زمانہ یا وقت پایا جائے۔ جیسے دوپہر۔ صبح۔ شام ✦

ظرف مکان (ع) اسم مذکر :۔ اسم مکان۔ وہ اسم جس میں مکانیت پائی جائے جیسے باغ۔ راغ۔ گلہ۔ قلمدان۔ مزار وغیرہ ✦

ظُروف (ع) اسم مذکر :۔ ظرف کی جمع ✦

ظَریف (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زیرک آدمی۔ خوش طبع آدمی۔ ٹھٹھول (۲) صفت۔ ہنسوڑ۔ دل لگی باز۔ خوش طبع۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ گو۔ ٹھٹھے باز ✦

ظَفَر (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) فتح۔ فیروزی۔ جیت۔ فتح مندی۔ نصرت ؎

لشکر اندوہ کے نرغے میں ہے تنہا دل ‏ فوج غم پر دو غازی کو ظفر ملتی نہیں (رند)

(۲) کشائش ✦ خوش نصیبی۔ کامیابی۔ جیسے الصبر و سیلۃ الظفر ✦

ظفر تکیہ (ع) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی بنائی ہوئی لکڑی جسے فقیر لوگ کر کے ٹیک کر سہارا لیتے ہیں۔ T ✦

ظفر جنگ (ع + ف) اسم مذکر :۔ فوجی خطاب ✦

ظِل (ع) اسم مذکر :۔ سایہ۔ چھاؤں۔ چھایا ✦

ظل اللہ (ع) اسم مذکر :۔ سایۂ خدا۔ نائب خدا۔ آیت خدا ✦ خلیفہ۔ بادشاہ۔ راجا۔ حاکم ✦

ظل الٰہی (ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (ظل اللہ) ✦

ظلِ حمایت (ع) اسم مؤنث :۔ دامن پناہ۔ پناہ۔ سرن۔ زیر سایہ ✦

ظُلم (ع) اسم مذکر :۔ اندھیر۔ ستم۔ جور۔ جفا ✦ سختی ✦ بے انصافی ✦ بے رحمی ✦ تپیا۔ پاپ ✦ نیتی۔ ببر و تعدی ✦ زبردستی۔ زور آوری۔ زور۔ زیادتی ✦

ظلم توڑنا (ہ) فعل لازم و متعدی :۔ سختی کرنا ✦ خفا ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا ✦

ظلم ٹوٹنا (ہ) فعل لازم و :۔ آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ غضب ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ خفگی ہونا ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بیچاروں پر ابھی ‏ کوچۂ قاتل میں جو مجھ کو رم کھا کر بیٹھے (جرأت)

ظلم دوست (ع + ف) صفت :۔ ستم پیشہ۔ ظالم۔ ظلم کو پسند کرنے اور روا رکھنے والا۔ انیائی ✦

ظلم ڈھانا (ہ) فعل متعدی و :۔ (۱) غضب ڈھانا۔ آفت توڑنا۔ ستم کرنا۔ نہایت جفا کرنا ✦ غضب ہونا۔ خفا ہونا (۲) کوئی عجیب کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ حد سے بڑھ کر کام کرنا ✦

ظلم رسیدہ (ع + ف) صفت :۔ مظلوم۔ ستم رسیدہ ✦ وہ شخص جس کی حق تلفی ہوئی ہو ✦ وہ شخص جس پر جبر ہوا ہو ✦

ظلم سے (ہ) تابع فعل :۔ زور سے۔ زبردستی سے۔ دھینگا دھینگی سے۔ دباؤ سے ✦

ظلم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ ستانا۔ زبردستی (۲) کوئی عجیب یا حد بشری سے باہر کام کرنا ✦

ظلم ہے (ہ) محاورہ :۔ (۱) اندھیر ہے۔ ستم ہے (۲) غضب ہے۔ آفت ہے۔

عاجز ہونا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (عاجز آنا)۔

عاجزی (ف) اسم مؤنث۔ عجز۔ انکسار۔ منت۔ سماجت۔ خوشامد۔ آہ۔ فروتنی۔ تواضع۔ جیسے عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔

عاجزی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ فروتنی کرنا۔ ہاں کہنا۔ ہاتھ جوڑنا۔

عاد (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ عدد جو ایک سے دوسرے کو پورا تقسیم کر دے۔ رقن۔ مقسوم علیہ کامل۔ قاسم کامل (۲) ایک قوم کا نام جن کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام مقرر ہو کر آئے تھے۔ چونکہ ان کی نسل عاد بن سلم بن نوح سے تھی۔ اس وجہ سے یہی نام رہا۔ یہ قوم خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے باعث طوفان باد سے تباہ و برباد ہوئی۔

عاد اعظم (ع) اسم مذکر۔ مقسوم علیہ اعظم۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو یا دو سے زیادہ اعداد کو برابر پورا تقسیم کر دے۔

عادات (ع) اسم مؤنث۔ عادت کی جمع۔

عادت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) عود (۲) خو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ بان۔ طبیعت۔ خاصہ۔ خاصیت (۳) چال چلن۔ طور طریقہ (۴) ف) دستور۔ قاعدہ۔ ریت۔ رسم (۵) و) طلب۔ کسی چیز کی لت۔

عادت پڑنا (ہ) فعل لازم۔ سبھاؤ پڑنا۔ عادی ہونا۔ بان پڑنا۔ ڈھب پڑنا۔

عادل (ع) صفت۔ منصف۔ نیائے کار۔ پنچ۔ انصاف کرنے والا۔

عادی (ع) صفت۔ خوگر۔ خوگرفتہ۔ خو یافتہ۔ معتاد۔ وہ شخص جسے کسی امر کی عادت پڑ گئی ہو۔

(چونکہ یہ لفظ عربی۔ فارسی مستند لغات یا کلام اساتذہ میں اس طرح نہیں آیا اس واسطے اہل اردو کا موضوع قرار دیا گیا۔ البتہ معتاد آیا ہے لیکن صاحب غیاث کی رائے میں منسوب بہ عادت یعنی عادت والا ہے یا نسبت تاے مصدری انہوں سے ساقط ہو گئی)

عادی ہونا (ہ) فعل لازم۔ معتاد ہونا۔ خوگر ہونا۔ خو یافتہ ہونا۔

عار (ع) اسم مؤنث۔ ننگ۔ غیرت۔ شرم۔ عیب۔ لاج۔ سنکوچ۔ برائی۔

عار آنا (ہ) فعل لازم۔ ننگ معلوم دینا۔ شرم آنا۔ لاج آنا۔

عار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ غیرت کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ عیب سمجھنا۔ ننگ جاننا۔

تم تو کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم نے سیکھی عار کی (علی)

عارض (ع) اسم مذکر۔ (۱) رخسار۔ رخسارہ۔ گال۔ گلرخ سے

خط سے پنہاں عارض شبگوں ہونے لگا / ماہتاب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا (وزیر)

کہتے ہیں جس کو ہر رنگ چشمۂ آفتاب / مجھ کو گماں ہے وہ تیرے عارض کا تل نہ ہو (محسن)

(۲) فوج کی موجودات لینے والا۔ سپہ سالار۔ بخشئ فوج (۳) لاحق ہونے والا۔ ملنے والا۔ پیش آنے والا۔

عارض ہونا (ہ) فعل لازم۔ لاحق ہونا۔ پیش آنا۔ پیدا ہونا۔ نمودار ہونا۔ جیسے کسی مرض کا عارض ہونا۔

عارضہ (ع) اسم مذکر۔ مرض۔ دکھ۔ روگ۔ بیماری۔

عارضی (ع) صفت۔ لاحقی۔ اصلی کے برعکس۔ نقلی۔ اتفاقیہ۔ مستعار۔ چند روزہ۔ دو دن کا۔

ہے حسن عارضی پر ہو جسے مغرور / سنی کس نے بہار بے خزاں ہے (عارف)

یہی مضمون خط ہے حسن اللہ / کہ حسن خوبرویاں عارضی ہے (احسن)

عارف (ع) اسم مذکر۔ واقف۔ جاننے والا۔ خدا شناس۔ ولی۔ خدا رسیدہ۔ معرفت میں ڈوبا ہوا۔ رشی۔ منی۔ سادھو۔ صاحب معرفت۔

پوچھا ہے عارفوں سے جو ہم نے مکان یار / آنکھوں کو بند کر کے بتا دل کا پتا دیا (آتش)

عاری (ع) صفت۔ ننگا۔ خالی۔ برہنہ۔ جیسے علم سے عاری۔ عقل سے عاری (۲) ہ) تنگ۔ قاصر۔ عاجز۔ دق۔ مجبور۔ جیسے اس کام سے عاری آگیا (۳) ہ) وہ شخص جس سے کام نہ ہو سکے۔ مجبور۔ معذور۔ ناچار۔ جیسے وہ اس کام میں عاری ہے۔

عاری آجانا (ہ) فعل لازم۔ تنگ آجانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔ دق ہونا۔ جیسے اس کی ان حرکتوں سے عاری آگیا۔

عاری ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (عاری آجانا)۔

عاریت (ع) اسم مؤنث۔ بہ تشدید و بلاتشدید یہ۔ مانگے کو دینا یا لینا۔ مستعار۔ ادھار۔ قرض۔

(یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کسی چیز کا مانگنا ننگ و عار میں شامل ہے)

عاریتاً (ع) تابع فعل۔ مستعار۔ مانگے کو۔ بطور قرض۔ چند روز کے لئے۔ ادھار۔ یونہی۔

عاریتاً دینا (ہ) فعل متعدی۔ چند روز کے واسطے دینا۔ مانگے کو دینا۔ مستعار دینا۔

عاریتاً لینا (ہ) فعل متعدی۔ مانگے کو لینا۔ مستعار لینا۔ چند روز کو لینا۔

عاریتی (ع + ف) صفت۔ ادھار۔ اُدھار۔ مانگی ہوئی۔ چند روزہ۔ عارضی۔

عازم (ع) اسم مذکر :۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنیوالا۔ قاصد ۔ کسی چیز پر دل لگانے والا ۔

عاشق (ع) اسم مذکر: (۱) نہایت دوست رکھنے والا۔ چاہنے والا ۔ مریض عشق ۔ طالب ۔ بروگی۔ سجن ۔ پرتیم ۔ پریمی۔ رسیا ۔ مفتون ۔ فریفتہ ۔ شیدا ۔ والہ ۔ نثار ۔ تصدق ۔ فدا ۔ محو ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر ۔ آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہئے (غالب)

جب تک بنی بنی نہ بنی گھر کی راہ لی ۔ عاشق ہیں یا شہید ہی کسی کے غلام ہیں (شیدی)

(۲) نہایت پسند کرنے والا۔ نہایت سراہنے والا ۔ دل سے رغبت رکھنے والا قائل ؎

جب تک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تو ۔ عاشق ہیں بیرہم تو تری عقل و ہوش کے (میر)

(۳) محبت الٰہی میں غرق ۔ عارف کامل (۴ ۔ و) بے فکرا ۔ بے پروا ۔ اچٹ ۔ غافل ۔ مدہوش ۔ دین و دنیا سے بے خبر (۵ ۔ و) پیٹی کی گھنڈی ۔ پٹکے کا وہ پھندہ جو اس کے حلقہ میں ڈالا جائے ۔ پیٹی کا نر ۔

عاشق مزاج (ع) صفت :۔ حسن پرست ۔ زندہ دل ۔ خوش طبع ظریف خوش مزاج ۔ رنگین ۔ رنگیلا ۔ رسیا ۔ دل لگی باز ۔

عاشق مولےٰ (ع) اسم مذکر :۔ طالب خدا ۔ عاشق خدا ۔

عاشق و معشوق (ع) اسم مذکر :۔ (۱) یار و آشنا ۔ محب و محبوب ۔ پیا پریتم ۔ (۲ ۔ و) گہرے یار ۔ پکے یار (۳ ۔ و) لازم و ملزوم (۴ ۔ و) پیٹی کے وہ دونو پرزے جنسے کر کسی جاتی ہے ۔ پٹکے کی بک ۔ حلقہ گھنڈی ۔ پیٹی کی نر مادہ (۵ ۔ و) فاعل و مفعول (۶) دو مختلف رنگ کے انگوٹھی کے نگ ۔ جو ایک خانہ میں ہوں ۔

عاشق ہونا (و) فعل لازم :۔ مفتون ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ دل لگنا ۔ آنکھ لگنا ۔ سو جان سے ۔ محو ہونا ۔ فدا ہونا ۔ شیدا و والہ ہونا ۔ دل دینا ۔

عاشقانہ (ع + ف) صفت :۔ عشق انگیز ۔ عاشق کے مطلب کی ۔ عاشق کے مزاج کے موافق ۔ عاشقوں کا سا ۔ جیسے عاشقانہ غزل یا مزاج ۔

عاشقی (و) اسم مؤنث :۔ عشق ۔ محبت ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتگی ۔ محویت آشفتگی ۔ جیسے "عاشقی اور خالہ جی کا گھر" ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں ۔ اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی (میر)

عاشنئے (و) کلمۂ تحسین و آفرین :۔ (بازاری) شاباش ۔ آفرین ۔ مرحبا ۔ کیا کہنا ہے ۔

عاشورا (ع) اسم مذکر :۔ محرم کی دسویں تاریخ ۔ امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ ۔ بعض شعرائے فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ اسے ہ زائد کے ساتھ بھی باندھا ہے ۔ جیسے نفر اللہ آذرین کا مصرعہ ہے ؎

عاشورۂ ما باشی و عید دگراں جند

عاصی (ع) اسم مذکر :۔ نافرمان ۔ حکم عدول ۔ گنہگار ۔ خطا دار ۔ مجرم ۔ تقصیر دار ۔ پاپی ۔ اپرادھی ۔ دوشی ۔ بدکار ۔ سیہ کار ۔ خطا کار ۔

عاطر (ع) صفت :۔ (۱) شائق عطر ۔ معطر ۔ خوشبودار (۲) نیک نہاد ۔ خیر اندیش ۔ نیک نیت ۔ بھی خواہ ۔ مہربان ۔ عالی ہمت ۔ فیاض ۔ معزز ۔ بزرگ جیسے خاطر عاطر ۔

(یہ معنی جونسن صاحب نے دیے ہیں) ۔

عاطفت (ع) اسم مؤنث :۔ (از عطف) مہربانی ۔ لطف ۔ عنایت ۔ شفقت ۔ کرپا ۔ توجہ ۔ نوازش ۔

عافیت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) صحت ۔ تندرستی ۔ آرام ۔ امن ۔ سلامتی ۔ (۲) خیر کا مرادف ۔ بھلائی ۔ نیکی ۔ خیریت ۔

عافیت تنگ کرنا (و) فعل متعدی :۔ کسی کے عیش و آرام میں خلل انداز ہونا ۔ عیش منغص کرنا ۔ آسائش میں خلل ڈالنا ۔ چین سے نہ بیٹھنے دینا ۔ آرام نہ لینے دینا ۔

عاق (ع) صفت :۔ ماں باپ سے سرکش ۔ والدین کے خلاف ۔ وہ شخص جو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے ۔ نافرمان ۔ باغی ۔ سرکش ۔ متمرد ۔

عاق کرنا (و) فعل متعدی :۔ اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا ۔ اولاد سے قطع تعلق کرنا ۔ چھوڑ دینا ۔ حق یا رشتہ سے خارج کر دینا ۔ فرزندی سے دور کرنا ۔

عاق ہونا (و) فعل لازم :۔ ارث سے محروم کیا جانا ۔ جدا ہونا ۔ علیحدہ کیا جانا ۔ قطع تعلق ہونا ۔ کچھ واسطہ نہ رہنا ۔ خارج ہونا ۔ نکالا جانا ۔ مردود ہونا ؎

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی ۔ اس لت خواری سے کبھو عاق ہوتے (عارف)

عاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ فرزندی یا ارث سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز ۔

عاقبت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) آخر ۔ انجام ۔ اخیر ۔ پایاں ۔ خاتمہ جیسے عاقبت بالخیر ۔ (۲ ۔ و) نتیجہ ۔ پھل ۔ مآل (۳ ۔ و) آخرت ۔ عقبےٰ (۴ ۔ و ۔ تابع فعل) آخرکار ۔ آخرکو ؎

اے بتو اس قدر جفا ہم پر ۔ عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم (میر)

عاقبت اندیش (ع ، ف) صفت :۔ دور اندیش ۔ ہشیار ۔ آخربیں ۔ انجام کار سوچنے والا ۔ عاقل ۔ ہوشیار ۔ دانا ۔

عاقبت بگاڑنا (ا) فعل متعدی ۔ عیاں انجام خراب کرنا ۔ عقبیٰ خراب کرنا ۔ دین خراب کرنا ۔ نیکوں کے ساتھ برائی کرنا ۔ خدا کا خوف نہ رکھنا ۔ دین و ایمان خراب کرنا ۔ ماں باپ کی نافرمانی سے اپنی بھلائی میں خلل انداز ہونا ۔

عاقبت کا توشہ (ا) اسم مذکر :۔ (۱) توشۂ عاقبت ۔ اس جہان کا سہارا ۔ دوسری دنیا کا اسباب ۔ اعمال نیک ۔ اچھی کرنی ۔

(معصوم بچہ جو دنیا سے گزر جائے کیونکہ فقہائے اسلام کے موافق چھوٹے بچے جو اپنی معصومیت کے باعث بخشے جائینگے وہ تاوقتیکہ سفارش کرکے اپنے ماں باپ کو ساتھ نہ لینگے جنت میں جانے سے انکار کرینگے ۔ اور خدا تعالے ان پر رحم کھاکر ان کے والدین کو بخش دیگا ۔ پس اس وجہ سے جب کسی کا بچہ مرجاتا ہے تو اسے یوں تسلی و تشفی دیتے ہیں) ۔

عاقبت کے بورئیے سمیٹنا (ا) فعل لازم :۔ لالچ کے لئے قیامت تک جینا ۔ اس قدر زندہ رہنا کہ جب قیامت آئے تو ایک ایک کے گھر کا اسباب سمیٹ کر اپنے گھر لیجائے ۔ مدت تک جینا ۔ جو شخص باوجود پیری مرنے سے وہم کرے اُسکی نسبت طنزاً کہتے ہیں ۔

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بورئیے جو آج آنے کل گئے اس جا پر نہیں رہے (جانصاحب)

(انجمن کا ہرا دوسرا انوں نے اس کے معنی مصیبت اٹھانا لکھے ہیں ۔ مگر یہ محض غلطی پر ہیں یا خود اپنی ہی ذات سے کہتے ہونگے) ۔

عاقبت گندی کرنا یا خراب کرنا (ا) فعل متعدی :۔ دیکھو ۔ (عاقبت بگاڑنا) ۔

عاقرقرحا (ع) اسم مذکر :۔ اکرکرا ۔ ایک تیز اور دلدار جڑ کا نام ۔ جو دانتوں کے درد تقویت باہ وغیرہ کے کام میں آتی اور ناگ کا اثر زائل کردیتی ہے ۔ چنانچہ اکثر بازی گر اس کو چبا کر منہ میں جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیتے ہیں ۔ مزاجاً تیسرے درجے میں حار ۔

عاقل (ع) صفت :۔ عقلمند ۔ دانا ۔ ہوشیار ۔ زیرک ۔ گیانی ۔ گیان وان ۔ بدھوان ۔ ذی ہوش ۔ دانشمند ۔ خردمند ۔

عاکف (ع) اسم مذکر :۔ گوشہ نشین معتکف ۔ مسجد میں ایک گوشہ کے اندر عبادت کے واسطے بیٹھنے والا ۔

عالم (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دانا ۔ داننده ۔ جاننے والا ۔ واقف ۔ باخبر جیسے عالم الغیب وغیرہ ۔ (۲) پڑھا لکھا ۔ فاضل ۔ پنڈت ۔ پڑھا ہوا ۔ گیانی ۔ بدھوان ۔ ویدانتی ۔ مولوی ۔ ملا ۔ صاحب علم ۔

عالم وہ کہ جاہل نہ ہو جس کا کتاب پر بیٹھا رہے وہ نہیں جاہل الٹ گیا (نامعلوم)

عالم الغیب (ع) اسم مذکر :۔ غیب داں ۔ غائب کا حال جاننے والا ۔ ایشور ۔ پرمیشر ۔ خدا تعالےٰ ۔

عالم باعمل (ع ۔ ف) صفت :۔ پڑھا لکھا ۔ وہ عالم جسے علم کے ساتھ عمل بھی ہو ۔

عالَم (ع) اسم مذکر :۔ (۱) جہان ۔ زمانہ ۔ دہر ۔ کال ۔ دنیا ۔ پرتھی ۔ پرتھوی ۔ جگت ۔ سرشٹی ۔ سنسار ۔

تمہارے حسن کی کیونکر نہ ایک عالم میں شہرت ہو پری ہو حور ہو رشک قمر ہو مہر طلعت ہو (امانت)

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق (میر تقی)

جو عالم وحدت میں تماشا نظر آیا کچھ کہ نہیں سکتا کہ مجھے کیا نظر آیا (نظم)

(۲) انواع مخلوقات ۔ دنیا کے لوگ ۔ جگ ۔ آفریدگان ۔ ماسواے خدا تعالےٰ سب عالم ہے ۔ مخلوق ۔

زلف ہی درہم نہیں ابرو بھی پرخم اور ہے یاں تلک ہے تاب عالم واں سو عالم اور ہے (میر)

حسن کی دولت ہے تجھ میں صنم شان خدا جس طرف تو ہوگا اک عالم ادھر ہو جائیگا (رند)

(۳) جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہو ۔ (۴) قسم ۔ صنف ۔ جنس ۔ پرکار ۔ جیسے "دیگر بلے سیل کہ در بوار عالم یاسمین سفید است" (از تزک جہانگیری) ۔ (۵) ف ۔ (۶) حالت ۔ صورت ۔ گت ۔ گتا ۔ درجہ ۔ گتی ۔ درگت ۔ حال خراب ۔

کیا نئے دوستوں کی بگڑی آج دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے (داغ)

(۷) طور ۔ طریقہ ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ روش ۔ حال یا احوال ۔

تنگی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر تنگی ہو گیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہو گیا (داغ)

نہ کیونکر بلبلیں چہکیں نو رگریہ سے میرے نسیم اب یاسمن کلیوں میں عالم ہے گلستاں کا

عمر گزری آرزوے وصل جاناں میں نسیم کیا کہوں کیونکر بسر کی کیا مرا عالم ہوا (نسیم)

کل عجب عالم سے اس کوچے میں جرأت تھا پڑا ہاتھ اک سینے پہ تھا وہ دوسرا سر کے تلے (جرأت)

بیخود اس مست ادا کو نازبن رہتے ہیں ہم عالم اپنا دیکھئے تو عالم دیگر ہے اب (میر)

صبح ہجراں میں ادا سر نکلیو دھراُن کا یہ حال آئینہ سے کہتے ہیں یہ کیا مرا عالم ہوا (داغ)

تہ شمشیر قاتل کس قدر بشاش تھا ناسخ کہ عالم ہر ادا پر زخم پر ہے خندہ اس کا (ناسخ)

دریا میں عیاں ہے حال معراج عالم ہے عیاں رواروی کا (اسیر)

ہم راہ کیا ہو تے ہیں دل میں تمہارے اس ضعف کے عالم میں بھی یہ عزم سفر ہے (امانت)

عالم افلاس ہے لیکن ہیں ہم عالی دماغ دن ہی درویشی کے پیراہن میں ہے (اسیر)

دریں سے بری سے دیکھئے دونو عالم کا عجب عالم ہوا (امیر)

(۵ - و) لطف - مزا * سیر - تماشا ۔

نہ ہوں کیونکہ مسنون پیر نشان کا ۔ یہ عالم جو سالم ملا پایا تو دیکھا (مسنون)

گرداں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی بہ رنگ بر ۔ عالم ہے دوش باد پر اپنے غبار کا (آباد)

خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا (مصرعہ میر)

(۸ - ر) جوبن - بہار - حسن - روپ - رونق ۔

بہار آئی ہے عالم ہے گل نسرین و سوسن پر ۔ جوانان چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر (آتش)

کیا کسوں کچھ نہ پوچھو اس بت بے پیر کا عالم ۔ کہ بونا سا ہے قد اور شکل ہے تصویر کا عالم (معروف)

چشم بد دور عجب آج ہے عالم تم پر ۔ مجھ کو ڈر ہے کہ نظر آپ کسی کی ہو جائے (ایضاً)

کیوں نہ وہ عالم میں ہو اس تیرے عالم کی قسم ۔ تجھ پہ جو عالم ہے یار وہ کہیں عالم نہیں (ایضاً)

رخ ہے گل غنچہ دہن زلف پریشاں سنبل ۔ چشم بد دور عجب اُس پہ ہے عالم ساقی (نصیر)

اک عالم اب تو ہے پھر آ گئے دیکھے اے دل ۔ خدا ہی جانے یہ عالم رہے رہے نہ رہے (ایضاً)

سنورنے کا تو کیا کہنا ہے جس کا ذکر کیجئے ۔ حینوں کے بگڑنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے (میرزا آباد)

حیرت تھی تصویر شکل بسمل پر ۔ تیرے کشتہ پہ ایک عالم تھا (نواب)

(۹ - ر - صفت) مانند - نظیر - ہم شکل ۔

عریاں یوں تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب ۔ اک گرانے یہ کہ سخنی خوب نہیں (ذوق)

(اس لفظ کی تحقیق میں بعض محققوں کی رائے ہے کہ فاعل بفتح عین ایک خاص وزن ہے جو اسم آلہ کا کام دیتا ہے۔ جیسے خاتَم بفتح تائے فوقانی بمعنی مایختم بہ پس عالَم بفتح لام بمعنی مایعلم بہ ہوا یعنی دنیا کے عجائبات کے دیکھنے سے خدا تعالیٰ کی ذات اور قدرت پر علم یعنی واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا جہان کو عالم کہنے لگے۔ اور باقی معانی اصطلاحی ہو گئے) ۔

عالمِ ارواح (ع) اسم مذکر :- (۱) روحوں کا جہان - عالم جان (۲) عناصر * چاروں عنصر *

عالم آرا (ع * ف) صفت :- دنیا کو آراستہ کرنے والا - جہان آرا - گیتی آرا ۔

عالمِ اسباب (ع) اسم مذکر :- دنیا - کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر موقوف ہیں ۔

ساقی و مطرب ہوس کر سیم و زر کچھ بھی ۔ چاہئے اسباب اتنا عالم اسباب میں (ناسخ)

داغ ہو سر پہ کچھے میں طوق بیڑی پاؤں میں ۔ کچھ لئے ہو اسباب آخر عالم اسباب ہے (ایضاً)

عالم افروز (ع * ف) صفت :- جہان کو روشن کرنے والا - جہانتاب مراد آفتاب *

عالمِ امر (ع) اسم مذکر :- (تصوف) عالم ملائکہ * عالم ارواح - فرشتوں یا روحوں

کا جہان - وہ چیزیں جن میں ماپ تول اور اندازہ کو دخل نہ ہو *

عالمِ بالا (ع * ف) اسم مذکر :- ملاءُ الاعلیٰ - عالم علوی کے فرشتے * عالم علوی - دوسرا جہان - پرلوک * آسمان - عرش * بہشت - جنت - بیکنٹھ - سورگ - سورگ لوک - فردوس ۔

کیجئے ہے اب میں عارف عالم بالا کی سیر ۔ اب تو کچھ اس خاک داں میں دل بہت گھبرائے ہے (عارف)

نکلے عالم بالا سے ایسا چاند سا چہرہ ۔ انھیں کا زہرہ میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے (داغ)

کرے آہ رسا سیر جو سیر عالم بالا ۔ فلک بھی پھر نہیں اک آبلہ سا زیر پا کھٹکے (ذوق)

عالمِ برزخ (ع) اسم مذکر :- مقام ارواح جو موت اور قیامت کے درمیان ہے *

عالم پناہ (ع * ف) اسم مذکر :- جہان پناہ - دنیا کی پناہ - وہ شخص جس کے پاس آ کر مخلوق کو امن ملے - یعنی بادشاہ *

عالم پھر جانا (و) فعل متعدی :- زمانہ پھر جانا - دنیا کا حالات اور گردش کا ہو جانا - تمام خلائق کا ناراض ہو جانا *

عالم جاوید (ع) اسم مذکر :- عالم آخرت - دوسری دنیا جو بے زوال ہے *

عالم جبروت (ع) اسم مذکر :- (تصوف) صفات خدا تعالیٰ کا مرتبہ چونکہ جبروت کے معنی عظمت و بزرگی آتے ہیں اس وجہ سے عالم عظمت و جلال ہے یعنی صفات الٰہی جو مرتبہ وحدت کو جو حقیقت محمدی سے متعلق ہر مرتبہ صفات ہے عالم جبروت کہتے ہیں *

عالم جنات (ع) اسم مذکر :- جنوں کی دنیا * بھوت - پریت وغیرہ کے رہنے کا مقام *

عالم خلق (ع) اسم مذکر :- صوفیوں کی اصطلاح میں وہ چیزیں جن میں ماپ تول مقدار کیفیت اور اندازہ کو دخل ہو *

عالم دکھانا (ر) فعل متعدی :- (۱) جوبن دکھانا - انداز دکھانا - لوٹ دکھانا - بہار دکھانا - رونق دینا ۔

کرشمے کو چشمے سے لڑاتی چلی ۔ جوانی کا عالم دکھاتی چلی (میرحسن)

خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلف سیاہ ۔ عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر (آتش)

(۲) کیفیت دکھانا - حالت دکھانا * مصیبت پیش لانا - آفت دکھانا ۔

یا تو بن بن کے یہ عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم ۔ یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے (جرأت)

عالم سفلی (ع) اسم مذکر :- دنیا - جہان - پرتھی - مرتلوک - زمین - عالم خاک *

عال

عالمِ صغیر یا صغیر (ع) اسم مذکر۔ انسان اور انسان کے جسم سے مراد ہے۔ کیونکہ جو کچھ اس عالم کبیر یعنی دنیا میں موجود ہے۔ اُسی کی نظیر انسان اور جسم انسان میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً روح بجائے بادشاہ عقل بجائے وزیر اور حسد۔ بغض۔ قہر۔ بُرے اور بدمعاش آدمیوں یا سپاہ کی بجائے۔ رحم۔ حیا۔ علم نیک کے اشراف بھلےمانسوں کی جگہ ہیں۔ اسی طرح دماغ اس دنیا کا آسمان۔ دو آنکھیں دو کان دو نتھنے اور ایک ناک ساتوں ستارے۔ ہڈیاں پہاڑ۔ بال نباتات۔ رگیں دریا اور نہریں ہیں ❖

عالَم عالَم (ع) صفت:۔ جہاں جہاں۔ بہت بہت۔ نہایت۔ بہت ہی جب کثرت بیان کرنی ہوتی ہے تو اس موقع پر کسی اسم کو دوبارہ بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً چمن چمن۔ خار خار۔ گل گل وغیرہ ❖

عالمِ غیب (ع) اسم مذکر:۔ دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے ❖

عالمِ فانی (ع) اسم مذکر:۔ دنیائے فانی۔ فنا ہونے والا جہان۔ عالم سفلی ❖

عالمِ کبیر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دنیا۔ جہان۔ سنسار (۲) قدرت۔ مایا۔ شکتی ❖

عالمِ کون (ع) اسم مذکر:۔ عالم موجودات۔ دنیا۔ جہان۔ کیونکہ کون بمعنی ہست و موجود آیا ہے اور دنیا نیست سے ہست ہوئی۔ یا یوں کہو کہ کون بمعنی حادث ہے یعنی پہلے نہ تھی پھر پیدا کی گئی اور اس لئے یہ نام رکھا گیا ❖

عالمگیر (ع + ف) صفت:۔ (۱) جہان کو لینے اور فتح کرنے والا۔ بادشاہ عظیم الشان (۲)۔ اسم مذکر۔ خاندان تیموریہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسے اورنگ زیب بھی کہتے تھے۔ اور مغلوں کی سلطنت کے زوال کی بنیاد اُسی کے وقت سے پڑی تھی (۳) صفت: تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ تمام عالم میں چھایا ہوا جیسے عالمگیر گھٹا یا وبا یا قحط ❖

عالمِ لاہوت (ع) اسم مذکر:۔ ذات خدا کا عالم۔ خدا تعالےٰ ❖ وہ مقام جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ منفصل کیا ہوا ہوتا ❖

عالمِ مثال (ع) اسم مذکر:۔ اس عالم اجسام کی نسبت ایک نہایت لطیف عالم کا نام جس میں اس دنیا کی تمام چیزوں کی نظیر موجود ہے ❖ خیالی دنیا۔ خواب ❖

عالمِ معقول (ع) اسم مذکر:۔ عالم عقل۔ ذہنی عالم ❖

عالمِ معنی (ع) اسم مذکر:۔ وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے ❖

عالمِ ملکوت (ع) اسم مذکر۔ عالم فرشتگاں۔ مگر صوفیوں کی اصطلاح میں عالم معنی

عل

جو عالم ارواح ہے بعض کے نزدیک عالم غیب ❖ فرشتوں کی عبادت گاہ ❖

عالم میں مشہور ہونا (ع) فعل لازم:۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا ❖

عالمِ ناسوت (ع) اسم مذکر:۔ دنیائے فانی۔ عالم اجسام کبھی شریعت و عبادت ظاہر سے بھی مراد ہوتی ہے ❖

عالمِ وجود (ع) اسم مذکر۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم ❖

عالمِ ہیولانی (ع) اسم مذکر:۔ عالم اجسام۔ مادی عالم ❖

عالمی (ع) اسم مذکر:۔ دنیاوی۔ دنیا کا رہنے والا ❖

عالمیان (ف) اسم مذکر:۔ عالمی کی جمع۔ جہان کے لوگ ❖

عالی (ع) صفت:۔ (۱) اونچا۔ رفیع۔ بلند۔ اعلیٰ (۲) بڑا۔ کلاں۔ عظیم (۳) ممتاز۔ معلےٰ۔ صدر۔ بزرگ۔ مقدس۔ قابل تعظیم۔ جیسے دربار عالی ❖

عالیجاہ (ع + ف) صفت:۔ بڑے مرتبہ والا۔ ممتاز۔ بلند شان۔ اعلیٰ مرتبہ والا ❖ بلند پایہ ❖

عالی جناب (ع) صفت:۔ بلند درگاہ والا۔ بلند مرتبہ۔ اعلیٰ حضرت ❖

عالی خاندان (ع + ف) صفت:۔ اونچے گھرانے کا۔ بڑے گھر کا۔ شریف زادہ۔ اچھے خاندان کا ❖

عالی دماغ (ع) صفت:۔ (۱) بڑے دماغ والا۔ نہایت سمجھ بوجھ کا آدمی۔ روشن دماغ۔ دانا۔ عقلمند ❖

عالی شان (ع) صفت:۔ (۱) اعلےٰ مرتبہ کا۔ بڑی شان والا۔ جاہ و جلال والا۔ شان والا (۲) بڑی شان کا۔ شاندار۔ بڑا عظیم الشان۔ عمدہ ❖ بہت بڑا جیسے عالی شان مکان یا قلعہ ❖

عالی ظرف (ع) صفت:۔ عالی حوصلہ۔ بڑی سمائی والا ❖

عالی قدر یا مرتبہ (ع) صفت:۔ بڑے مرتبہ والا۔ رتبہ کا۔ عالی شان ❖

عالی ہمت (ع) صفت:۔ (۱) بڑی ہمت والا۔ صاحب ہمت۔ فراخ حوصلہ۔ صاحب حوصلہ۔ اولوالعزم۔ بلند نظر۔ ارادے والا (۲) سخی۔ فیاض۔ دل والا جیسے عالی ہمت سخی ❖

عالی ہمتی (ع) اسم مؤنث:۔ بلند حوصلگی۔ اولوالعزمی۔ بلند نظری۔ جرأت۔ دلیری۔ سخاوت۔ فیاضی۔ فراخ حوصلگی ❖

عالیہ (ع) عالی کی تانیث:۔ (۱) بلند۔ بڑی۔ بزرگ۔ جیسے سرکار عالیہ (۲) مسلمان عورتوں کا نام ❖

عام (ع) صفت :- (۱) پھیلا ہوا۔ مشہور۔ خاص کی ضد ✦ معمولی ✦ کل (۲) سب۔ تمام (۳) بازاری۔ ادنٰے۔ ہیچ۔ کم قدر (۴) رواجی۔ رسمی۔ رائج۔ (۵)۔ اسم مذکر۔ تمام آدمی۔ سب لوگ ✦

عام فہم (ع) صفت :۔ سب کی سمجھ میں آجانے والا مضمون یا کتاب ✦ عبارت وبیان۔ سہل فصیح۔ آسان ✦

عام لوگ (ا) اسم مذکر :۔ عوام الناس۔ عوام ✦

عام میں (ا) تمیز فعل :۔ سب کے سامنے۔ سب لوگوں میں۔ علانیہ کھلم کھلا۔ تمام میں۔ سب میں ✦

عامرہ (ع) صفت :۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ مالا مال۔ مراد شاہی خزانہ ✦

عامل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عملدار۔ حاکم۔ شاہی عہدے دار ✦ تحصیلدار۔ محصل (۲) سیانا۔ گُنّا۔ اوجھا۔ بھوپا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ فسونگر یا افسوں خواں۔ ٹونہایا۔ عمل خواں۔ منتر پڑھنے والا۔

سحر اک پری چہرہ ہے شیشۂ دل میں بھلا ہو عشق کا اس کی بدولت ہیں عامل ہو (زار)

(۳) عمل کرنے والا ✦ کسی بات پر چلنے والا ✦ مسمریزم کا عمل کرنے والا جیسے عامل معمول سے طاقتور ہو گا تو عمل چلے گا ✦

عامہ (ع) صفت :۔ منسوب بعام ✦ مشہور۔ عام ✦

عامی (ف) اسم مذکر :۔ عام سے منسوب۔ عام ✦ جاہل ✦

عائد (ع) صفت :۔ عود کرنے والا۔ لوٹ کرنے والا۔ لوٹ کر آنے والا۔ واپس آنے والا۔ پھرنے والا۔ جیسے "یہ قصور تم پر عائد ہوتا ہے" ✦

عائد ہونا (و) فعل لازم :۔ وارد ہونا۔ اُلٹ کر پڑنا۔ ذمہ پڑنا۔ منسوب ہونا ✦

عَبا (ع) اسم مذکر :۔ ایک عربی پوشاک کا نام۔ جبہ۔ چغہ ✦ ایک قسم کی پوشاک پشمینہ ✦

عِباد (ع) اسم مذکر :۔ عبد کی جمع۔ بندے۔ غلام ✦

عِبادت (ع) اسم مؤنث :۔ بندگی۔ پوجا پاٹ۔ بھگتی ✦ پرستش۔ طاعت۔ نماز۔ دُعا ✦

عبادت کرنا (و) فعل متعدی :۔ خدا کی بندگی کرنا۔ نماز پڑھنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا

عبادت گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ معبد۔ پرستش گاہ۔ مسجد ✦ مندر دیول ✦ گرجا ✦

عبارت (ع) اسم مؤنث :۔ تعبیر۔ بیان ✦ مضمون ✦ تحریر ✦ طرز تحریر۔ انشا ✦ گراد ✦

عبارت آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ تکلفانہ مضمون ✦

عَبّاس (ع) اسم مذکر :۔ (۱) شیر نرندہ ✦ حضرت پیغمبر صلعم کے چچا کا نام۔ جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ خلفائے عباسیہ انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ۱۳۲ھ سے ۶۵۶ھ تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے۔ (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام گلا باسی رکھ چھوڑا ہے ✦

عَبّاسی (ع + ف) صفت :۔ (۱) منسوب بہ عباس۔ عباس کے خاندان کا جو آنحضرت صلعم کے چچا تھے۔ اور اُن کی خلافت بغداد میں عرصۂ دراز تک رہی (۲) ایک سکہ کا نام جس پر عباسیہ خاندان کے بادشاہوں کا نام لکھا ہوا تھا (۳) نیلاہٹ لئے ہوئے سُرخ رنگ جو شہاب لاجورد اور گلنالی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ (۴) رنگ سیاہ کیونکہ خلفائے عباسیہ نے اس رنگ کو پسند کر کے اپنا لباس قرار دے لیا تھا۔ (۵) ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ کا سنگ مرمر۔ (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں ✦

عَبَث (ع) صفت :۔ (۱) بیفائدہ۔ بیہودہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ بیکار۔ نکما۔ جیسے فعل عبث (۲) بازی۔ کھیل۔ لعب (۳) ناحق ✦ بلاوجہ ✦

عَبْد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بندہ۔ غلام۔ چیلا۔ داس (۲) ملازم۔ نوکر ✦

عَبْدُالدُّنیا (ع) اسم مذکر :۔ دنیا کا بندہ۔ دنیا کے لالچ پر دین کی پروا نہ رکھنے والا ✦

عَبْدُالشَّہوت (ع) اسم مذکر۔ شہوت کا بندہ۔ شہوت پرست۔ نفسانی خواہشوں کا غلام۔ لذت نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروا نہ رکھنے والا ✦

عَبْدِیَّت (ع) اسم مؤنث :۔ غلامی۔ بندگی ✦

عِبْرانی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) اہل کنعان کی زبان جسے آج کل یہودی بولتے ہیں (۲) یہودی۔ موسائی۔ حضرت موسےٰ کی امت ✦

عِبْرَت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) اندیشہ (۲) نصیحت پکڑنا۔ نصیحت لینا۔ زمانہ کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف۔ تنبہ ✦ نصیحت ✦

چونکہ عبرت خشیت کے نزدیک ہے اور خشیت باکسلرت۔ دونوں کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

عبر

لغوی معنی طبیعت کی خاص حالت پر عبور کر لے کے ہوئے یعنی طبیعت کا غفلت سے آگاہی اور ہوشیاری کی طرف عبور کرنا۔ مجازاً نصیحت پکڑنا ہو گئے) ٭

عبرت انگیز (ع + ف) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کو خوف آئے اور اس سے نصیحت پکڑے ٭

عبرت پکڑنا (ف) فعل لازم: نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت حاصل کرنا ٭

عبرت حاصل ہونا (ف) فعل لازم:۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت پکڑنا ٭

عبرت دلانا (ف) فعل متعدی:۔ خوف دلانا۔ متنبہ کرنا۔ نصیحت دینا۔ گوشمالی کرنا ٭

عبرت ہونا (ف) فعل لازم: نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا ٭

عبری (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (عبرانی)

(عبر بمعنی کنارہ ہے۔ چونکہ یہ زبان دریائے فرات کے پہلے کنارے پر بولی جاتی ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ عبر بن صالح بن سام بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض لوگ حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں سے ایک شخص یا ملک کنعان کے قدیمی باشندوں سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آرمینیا والوں کی زبان سے ملتی ہوئی ہے) ٭

عبودیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بندگی۔ غلامی (۲) اطاعت ٭ عبادت ٭

عبور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دریا سے اُترنا ٭ گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا ٭ لنگھنا۔ (۲۔ ۱) استحضار۔ نظر۔ کتب متداولہ وغیر متداولہ یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔ جیسے "اِن کو تمام مسائل حکمیہ پر عبور رہے" ٭

عبورِ دریائے شور کرنا (ف) فعل متعدی:۔ سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جزیرہ انڈمان کو کسی سخت جرم کی پاداش میں بھیجنا۔ دیس نکالا دینا۔ جلا وطن کرنا ٭

عبور کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دریا سے پار اُترنا۔ دریا لنگھنا۔ کسی راستے گزرنا ٭

عبہر (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص نرگس جو نرگس شہلا کے برخلاف اندر سے زرد ہوتی ہے۔ بستان افروز۔ نرگس ٭

مثل سیاہ دیکھو اُس چشمِ مست کی بھونرا عجب ہے یوں گلِ عبہر میں گھر کرے (ذوق)

چشمِ سیاہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب لالہ میں داغ دے گل عبہر میں گھر کرے (٭)

عبیر (ع) اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار سفوف یا برادہ (پوڈر) جو مشک گلاب

عجب

صندل وغیرہ سے مرکب ہو کر تیار ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے زعفران بھی اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف زعفران کو بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ اُن کی غلطی ہے ٭

عِتاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ملامت (۲) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ خفگی۔ خشم۔ کوپ۔ طیش۔ تیہا۔ ڈانٹ ٭

سُنتے ہیں اُس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

عتابِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ قہرِ خدا۔ آفت سماوی۔ غضبِ الٰہی۔ خدا کی مار ٭

عتابِ شاہی (ع + ف) اسم مذکر:۔ بادشاہ کا غصہ۔ خطابِ شاہی ٭

عتاب و خطاب (ع) اسم مذکر:۔ غضب۔ غصہ ٭ عتابیہ کلمات۔ خفگی کے کلمے۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ ٭

(یہ دونوں لفظ باہم مترادف ہیں) ٭

عجائب (ع) اسم مذکر:۔ عجیب کی جمع ٭

عجائب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ عجائب گھر۔ وہ مکان جہاں عمدہ عمدہ نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم ٭

عجائب و غرائب (ع) اسم مذکر:۔ انوکھی اور عجیب چیزیں ٭

عجائبات (ع) اسم مذکر:۔ عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع الجمع ٭

عجب (ع) صفت:۔ (۱) انوکھا۔ نادر ٭ تعجب انگیز ٭ اچنبھے میں لانے والا۔ طرفہ۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ ٭

عجب نقشہ ہے آج کا عجب عالم ہے عالم کا کہ اب تو جو نظارا ہے وہی بالائے ستم کا (ظہور)

غرض کیسہ گنا ہوں فریب دنیا سے عجب ہی طرح کا طوفاں ہے شتاب صبح (ممنون)

ہر اک طفل سرشک اک دن تو نئے نکلا عجب ہی نسخہ پریشان ہو گیا دل کا (ایضاً)

(۲) بوالعجب۔ طرفہ معجون۔ طرفہ تر عجیب۔ انوکھا۔ اچرج ٭ شعبدہ۔ شعبدہ انگیز۔ جادوگر ٭

میں نے جو عمر میں ان ریضِ جاں بلب میں ہوں اور اس پر اب تلک جیتا ہوں یہ کوئی عجب میں ہوں (ذوق)

(۳) دُور۔ بعید ٭

وہ عیار ہیں کہ آئینے میں دیکھے صورت عجب کیا تھا کہ خود کا اصل چھپاتے اپنی آنکھوں سے (رمز)

عجب کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کوئی انوکھا کام کرنا۔ مضحکہ کرنا۔ حیرت کا کام کرنا۔

طرفہ کام کرنا ◆

عجب حال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بُرا حال ہونا۔ دگرگوں ہونا۔ ابتر حال ہونا ؎

قیمتِ غنچہ بہ جگر تنگ ستہ بہ دل زار … تیرا تو یہ جسم میں عجب حال ہو گیا (میر)

عُجب (ع) اسم مذکر:۔ تکبر۔ خود بینی۔ خود نمائی۔ گھمنڈ۔ مان۔ گمان۔ ابھمان۔ گرب ؎

عجب دار ہو ہر من کو … نکلا پل میں ہاکر پل میں سینے پہ گھر مانی (سودا)

عِجز (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عاجزی۔ عاجز ہونا۔ ناچاری۔ ناتوانی۔ کمزوری۔ بےبضاعتی (۲۔ و) مغلوبی۔ ہار۔ شکست۔ نارسائی (۳۔ و) مسکینی۔ غریبی ◆ انکسار۔ فروتنی۔ ادھینتائی (۴۔ و) منت سماجت۔ خوشامد و درآمد ◆

عجز کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گڑگڑانا۔ منت سماجت کرنا۔ انکسار کرنا ◆

عجز ہونا (ہ) فعل لازم:۔ انکسار ہونا ◆ نارسائی ہونا۔ کسی کے کام کرنے پر قادر نہ ہونا۔ تھکنا ◆

عُجلت (ع) اسم مؤنث:۔ جلدی۔ شتابی۔ پھرتی۔ تیزی۔ سرعت ◆

عجم (ع) اسم مذکر:۔ عرب کے سوا ملک۔ مگر ملک ایران و توران خصوصاً ◆ (لغوی معنی گونگا … پہلے غیر ممالک کے آدمی عرب میں جا کر اس کی زبان اچھی طرح نہیں سمجھ سکتے تھے اس وجہ سے وہ ان کو عجمی یعنی گونگے کہا کرتے تھے نیز وحشی آدمی کے معنی میں بھی بولتے تھے) ◆

عجمی (ع) اسم مذکر:۔ عجم کا رہنے والا۔ خصوصاً ایرانی۔ تورانی۔ لغوی معنی گونگا اور وحشی یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا ◆

عجوبہ (ع) اسم مذکر:۔ عجب چیز۔ انوکھی چیز۔ نایاب چیز ◆

عجیب (ع) صفت:۔ کار شگفت۔ غریب۔ نادر۔ انوکھا۔ طرفہ۔ تعجب انگیز ◆ نرالا۔ حیرت انگیز۔ تعجب خیز ◆

عجیب و غریب (ع) صفت:۔ طرفہ۔ نرالا۔ انوکھا۔ حیرت انگیز۔ تعجب خیز ◆

عدالت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) برابری۔ نصفت۔ مانند اور نظیر بنانا۔ (۲) انصاف۔ داد۔ نیاؤ۔ عدل گستری۔ دادگری (۳۔ و) مجازاً۔ کچہری۔ نیائے سبھا۔ دیوانِ عام۔ انصاف کرنے کا مکان۔ دربار۔ اجلاس ◆ جھگڑا چکانے اور انصاف کرنے کا محکمہ یا عملہ ◆ (چونکہ ظالم کو مظلوم کے برابر کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

عدالتِ اپیل (ا) اسم مذکر:۔ (قانون) وہ کچہری جہاں مرافعہ کیا جائے۔ بڑے حاکم کی کچہری ◆

عدالت چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ کچہری چڑھنا۔ عدالت تک جانے کی نوبت آنا۔ جو شریفوں میں نہایت معیوب بات ہے ◆

عدالتِ خفیفہ (ع) اسم مؤنث:۔ وہ عدالت جس میں قرضے کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے۔ چھوٹی کچہری۔ چھوٹے صاحب کی عدالت یا محکمہ۔ جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو ◆

عدالتِ دیوانی (ف) اسم مؤنث:۔ وہ عدالت جس میں معاملات قرض یعنی پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے طے کئے جاتے ہیں ◆

عدالتِ سیشن (ا) اسم مؤنث:۔ وہ دورہ کی کچہری یا اجلاس جس میں سنگین مقدمات بذریعہ کونسل فیصل کئے جاتے ہیں۔ جوری یعنی پنچایت سے خون وغیرہ کا مقدمہ فیصل کرنے والی عدالت ◆

عدالتِ ضلع (ع) اسم مؤنث:۔ ضلع کی کچہری۔ ڈپٹی کمشنر کی کچہری۔ صاحبِ ضلع کی عدالت ◆

عدالتِ فوجداری (ف) اسم مؤنث:۔ وہ کچہری جس میں مار پیٹ۔ چوری چکاری۔ قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں ◆

عدالتِ عالیہ (ع) اسم مؤنث:۔ سب سے بڑی عدالت۔ چیف کورٹ۔ ہائی کورٹ ◆

عدالت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ انصاف کرنا۔ حق رسی کرنا۔ نیاؤ کرنا۔ کچہری کا اجلاس کرنا ◆

عدالت کے کتے (ہ) اسم مذکر:۔ ملازمانِ عدالت جو رشوت لینے کے واسطے مؤکلوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اور جن لئے کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں ◆

عدالتِ ماتحت (ع) اسم مؤنث:۔ چھوٹی کچہری یا محکمہ جو کسی بڑے محکمہ کے ماتحت ہو ◆

عدالتِ مال (ع) اسم مؤنث:۔ محکمۂ مال۔ سررشتۂ مال۔ وہ عدالت جس میں سرکاری محصول جمع ہو۔ کلکٹری ◆

عدالتِ مجاز (ع) اسم مؤنث:۔ وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو۔ با اختیار عدالت ◆

عدالتی (ع) صفت:۔ متعلق بہ عدالت ◆ حاکم مجاز ◆

عداوت (ع) اسم مؤنث:۔ بغض۔ بیر۔ دشمنی۔ عناد۔ لاگ۔ بیر۔ مخالفت ◆ کینہ۔ کپٹ ◆

عداوتِ جِبلّی (ع) اسم مؤنث :۔ قدرتی عناد۔ فطرتی عداوت۔ ذاتی دشمنی۔ جیسے بلی اور چوہے کی عداوت ◆

عداوتِ دلی یا قلبی (و) اسم مؤنث :۔ جانی دشمنی۔ باطنی عداوت ◆

عداوت رکھنا (و) فعل متعدی :۔ کینہ رکھنا۔ دشمنی رکھنا ◆

عداوت سے (و) تابع فعل :۔ لاگ کے سبب۔ دشمنی سے۔ بیر سے ◆

عداوت نکالنا (و) فعل متعدی :۔ دشمنی نکالنا۔ دشمنی کا بدلہ لینا۔ بیر یا عوض لینا ◆

عداوتی (و) صفت :۔ عداوت رکھنے والا۔ لاگو۔ دشمن۔ مخالف۔ بیری۔ بدخواہ ◆

عِدّت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تعداد۔ شمار (۲) وہ مدت شرعی جس میں عورت نکاح نہ کر سکے یعنی عورتوں کی طلاق کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے کی مدت کا وقفہ اور نان و نفقہ واجب ہے بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز۔ حاملہ کی مدت کے لئے وضع حمل تک مدت مقرر ہے ◆

(مدت ترک میں جھگڑا نہ پڑنے کے سبب مقرر ہوئی ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ وہ کس خاندان سے ہے اور اس کا ورثہ کس کی جائداد پر ثابت ہوتا ہے۔ پس اس وجہ سے یہ تعداد مقرر کی گئی۔ اگر اس میں نکاح ہو جائے تو وہ جائز نہیں۔ لیکن ہندوستان کی عورتوں میں عدت کی نسبت شرع اور غیر شرع سب اسرار کر رسم پڑ گئی ہے کہ سوا چار مہینے تک وہ ہیز لگنا جس سے شرعاً نکاح جائز ہو اس کے سامنے آنا۔ مسی۔ سرمہ۔ کاجل۔ مہندی۔ عطر۔ تیل۔ خوشبو لگانا۔ چوڑیاں یا سرخ رنگ کا جوڑا یا نیا کپڑا پہننا مطلقاً منع ہے۔ بلکہ نئی جوتی اور ناخن لوانے سے بھی احتراز کیا جاتا ہے) ◆

عِدّت میں بیٹھنا (و) فعل لازم :۔ عدت کے زمانہ کو حسب شرع اور رسم کے گزارنا۔ عدت میں رہنا ◆

عَدَد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نمبر۔ شمار۔ گنتی۔ تعداد (۲) شمار کیا گیا۔ معدود۔ گنا گیا (۳) ہندسہ۔ آنک۔ رقم۔ عشو ◆

عَدَدِ صحیح (ع) اسم مذکر :۔ پورا آنک۔ وہ عدد جو کسر نہ ہو۔ بن بٹا ہوا عدد۔ عدد غیر منقسم ◆ اکائی ◆

عَدل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) برابری۔ نصفت۔ مساوات (۲) نظیر۔ مانند۔ ہمتا۔ (۳) نیاؤ۔ انصاف۔ معدلت۔ داد۔ داد گستری ◆

عدل کرنا (و) فعل متعدی :۔ انصاف کرنا۔ نیاؤ کرنا۔ ایمان اور دیانت کے ساتھ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا ◆

عدل گُستر (ع + ف) اسم مذکر :۔ منصف۔ عادل۔ انصاف کرنے اور داد دینے والا ◆

عدل گُستری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ نصفت شعاری۔ انصاف۔ عدالت۔ معدلت ◆

عدم (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نیستی۔ معدومیت۔ ناموجودگی۔ ناپید۔ فنا۔ نیست۔ مفقود الوجود۔ معدوم الوجود۔ ناموجودگی ؎

عدم میں رہتے تو شاد رہتے اُسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا } (مومن)

(۲) نہیں۔ نفی ◆ نہ ہونا ◆

عدم پیروی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (قانون) فروگذاشت۔ بے پروائی۔ غیر حاضری۔ بے جستجوئی ◆

عدم تعمیل (ع) اسم مؤنث :۔ تعمیل نہ کرنا۔ غیر تعمیلی۔ نابجا آوری ◆

عدم توجہی (ع) اسم مؤنث :۔ بے توجہی۔ کم توجہی۔ بے پروائی۔ غفلت۔ تغافل ◆ بے احتیاطی۔ بے التفاتی۔ بے رُخی۔ بے مروتی ◆

عدم ثبوت (ع) اسم مذکر :۔ بے ثبوتی۔ کسی امر کی دلیل یا تصدیق یا شہادت کا نہ ہونا ◆

عدم فُرصت (ع) اسم مؤنث :۔ فرصت یا مہلت کا نہ ہونا ◆

عدم مطابقت (ع) اسم مؤنث :۔ اختلاف۔ کسی امر کا مطابق یا موافق نہ ہونا ◆

عدم موجودگی (و) اسم مؤنث :۔ غیر حاضری۔ غیبت۔ غائبانہ۔ پس پشت ◆

عدم واقفیت (ع) اسم مؤنث :۔ ناواقفیت۔ ان جان پنا۔ بے خبری۔ لاعلمی ◆

عدم وجود برابر ہے (و) محاورہ :۔ ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ جیسا ہوا ویسا نہ ہوا۔ یکساں ہے ◆

(نکما اور بیکار آدمی خواہ چیز کی نسبت بولتے ہیں) ◆

عُدُو (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ مخالف ◆

(عربی میں تشدید واو ہے مگر فارسی والوں نے تشدید کو حذف کر دیا ہے البتہ بعض موقع پر ضرورت شعر کے واسطے جائز رکھا ہے)

(۲ - و) رقیب۔ اپنے معشوق کا وہ سرا عاشق جو دشمن کی مانند ہے ؎

میں نگہ دیدہ کر نہ کروں گا یقین کبھی　　جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بُو نہ ہو (داغ)

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اس کو رنج و الم نہ ہوتا } (داغ)

عُدُول (ع) اسم مذکر۔ اعراض۔ روگردانی۔ راہ سے پھرنا ✦

عُدُول حکم (ع) اسم مذکر۔ نافرمان۔ حکم نہ ماننے والا۔ منحرف۔ متمرد۔ سرکش باغی ✦

عُدُول حکمی (ع) اسم مؤنث :۔ نافرمانی۔ سرکشی۔ اعراض۔ انحراف۔ بغاوت۔ تمردی ✦

عُدُول حکمی کرنا (و) فعل متعدی :۔ نافرمانی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ انحراف کرنا۔ بغاوت کرنا ✦

عَدِیل (ع) صفت :۔ (۱) برابر۔ یکساں۔ نظیر۔ مانند۔ رتبہ اور قدر میں مساوی۔
(۲ - اسم مذکر) عادل۔ منصف۔ دادگستر ✦

عَدِیم (ع) صفت :۔ نیست۔ نابود۔ ناپیدا۔ گم ✦ نایاب ✦

عذاب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) شکنجہ۔ شکنجے میں کھینچنا۔ چابک زنی۔ تنگ کرنا۔ تکلیف دینا۔ تنگی۔ تکلیف۔ ضیق۔ کشٹ۔ اذیت۔ ایذا۔ دکھ۔ مصیبت۔ سوہان روح ؎

کیونکر نہ ہر شرارہ آتش فغاں کرے　　دوزخ عذاب میں ہے ہمارے لئے آب ہے (غافل)

آسمو جان پر عذاب رہا　　ماہ کی طرح اضطراب رہا (مومن)

عشق ہے عاشقوں کے جلنے کو　　یہ جہنم میں ہے عذاب کہاں (میر)

نہ دل ہی ٹھیرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا } (داغ)

(۲) ثواب کا نقیض۔ پاداش بدی۔ سزائے گناہ ؎

تمام مزا تو جب ہے عذاب ثواب کا　　دوزخ میں بادہ کش نہ ہوں جنت میں گر نہ ہو (داغ)

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے　　کوسوں پرے ہیں ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب　　جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خون دل　　تو جلا کر جگر کباب ملا } (قطعۂ مؤلف)

فقرہ۔ سو نہے کا ثواب۔ بھنگ کا عذاب۔ دو دل کر برابر ہو گئے۔ یا سود کا نشہ مفت میں ملا ✦

(۳ - و) دقت۔ دشواری ✦ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جیسے ارے میاں یہ کیا عذاب اُٹھا لائے۔ (۴ - و) روگ۔ علت۔ جیسے "بُت اولاد بھی عذاب ہے"۔ (۵ - ہ) پاپ۔ گناہ۔ اپرادھ۔ دوش۔ جیسے عذاب کمانا یعنی گناہ مول لینا ✦

عذاب ثواب (و) اسم مذکر۔ پاپ پن۔ گناہ و ثواب۔ نیکی بدی۔ برائی بھلائی۔ جیسے "اس کا عذاب ثواب تمہاری گردن پر" ✦

عذابِ قبر یا گور (ع + ف) اسم مذکر۔ فشار قبر۔ گناہگار مردے کو قبر کا بھینچنا یا خدا تعالےٰ کی طرف سے تا بہ قیامت سانپ بچھو وغیرہ کی تکلیف پہنچنا۔ قبر میں مبتلا رہنا ✦

(اعتقاد اسلام کے موافق مردے میں قبر کے اندر جا کر پھر تین روز تک جان پڑ جاتی ہے اور منکر نکیر اُس سے ایمان کے متعلق کچھ سوال کرتے ہیں۔ اگر وہ ان میں اپنی نیکیوں کی مدد سے ثابت قدم رہتا ہے تو اُس کے واسطے جنت کی کھڑکی کھل جاتی ہے کہ قیامت تک آرام سے سوتا رہے اور جو اس کی بدیوں کے سبب جواب نہیں بن پڑتا تو دوزخ کی کھڑکی کھل جاتی ہے جس سے اس کی روح اور جسم کو تکلیف پہنچتی رہتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب) ✦

عذاب مول لینا (و) فعل متعدی :۔ روگ بسانا۔ درد سر مول لینا۔ جان بوجھ کر دقت میں پڑنا۔ پاپ لگانا۔ جھگڑا پیچھے چمٹانا۔ مصیبت مول لینا ✦

عذاب میں پڑنا یا پھنسنا (و) فعل لازم :۔ دقت میں مبتلا ہونا۔ مصیبت میں پڑنا ✦

عِذار (ع) اسم مذکر :۔ عارض۔ رخسار۔ رخسارہ ✦ گال ✦ چہرہ۔ رُخ۔ صورت ؎

یاسمن صورت ہوئے گل رُخ　　دیکھو آئینے میں عذار اپنا (ناسخ)

عُذر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) حیلہ۔ بہانہ (۲) معذور رکھنا۔ معذرت (۳) کسی بات کا سبب۔ حجت (۴ - و) اعتراض۔ گرفت۔ پکڑ۔ جرح (۵ - و) معافی طلب عفو (۶ - و) انکار۔ اقرار کا نقیض ✦

عذر باقی نہ رکھنا یا نہ چھوڑنا (و) فعل متعدی :۔ کسی حجت یا دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا ✦

عذر بیجا (ع + ف) اسم مذکر۔ غیر مناسب عذر ✦ ناجائز عذر۔ بیہودہ عذر۔ لغو یا بیہودہ معذرت جو قابل سماعت نہ ہو ✦

عذر پذیر (ع + ف) صفت :۔ کھماجوگ۔ وہ عذر جو قابل پذیرا ہو۔ قابل تسلیم۔ قابل معافی۔ واجب العفو۔ درگزر کرنے کے قابل۔ واجب الرعایت ✦

عذر پیش کرنا (و) فعل متعدی :۔ اعتراض پیش کرنا۔ کوئی دلیل یا حجت لانا۔ بحث کرنا ✦

عذر خواہی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) معذرت ۔ منتی ۔ کسی امر کا عذر بیان کرنا۔ (۲) ماتم پرسی ۔ تعزیت ۔ پُرسہ ۔ سیاپا ۔ جنازہ کے ساتھ نہ جاسکنے کا عذر ✦

عذر خواہی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ تعزیت کرنا ۔ پُرسہ دینا ۔ شریک جنازہ نہ ہوسکنے کا عذر ۔ بافسوس پیش کرنا ۔ افسوس ظاہر کرنا ✦

عذر دار (ع + ف) اسم مذکر ۔ (ذ نون) معترض ۔ مزاحم ۔ دعویدار ✦

عذر داری (ہ) اسم مؤنث :۔ اعتراض ۔ مزاحمت ✦ دعوےٰ ✦ حجت ۔ دلیل ✦

عذر قوی (ع) اسم مذکر :۔ مضبوط اور پکا عذر ۔ زبردست عذر ✦

عذر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) معذرت کرنا ۔ عفو چاہنا ۔ عذر خواہی کرنا ۔ معافی مانگنا ۔ (۲) اعتراض کرنا ✦ دعویدار ہونا ۔ (۳) حرج کرنا ۔ بحث کرنا ✦

عذر کے قابل (ہ) صفت :۔ (۱) عذر کے لائق ۔ اعتراض کرنے حجت یا دلیل لانے کے قابل ۔ قابلِ مزاحمت (۲) کمّا جوگ ۔ قابلِ عفو ۔ واجب الرعایت ✦

عذر معذرت (ع) اسم مذکر :۔ عذر خواہی ۔ منت سماجت ۔ اقرار قصور ۔ اقرار خطا ✦ توبہ تائب ✦ طلب عفو ✦

عذر معذرت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ عذر خواہی کرنا ۔ طلب عفو کرنا ۔ اپنے قصور اور خطا کا مقر ہونا ۔ منت سماجت کرنا ۔ توبہ کرنا ✦

عذرِ معقول (ع) اسم مذکر :۔ عذر بجا و قابل تسلیم ۔ ٹھیک اور صحیح عذر ۔ وہ عذر جو از روئے عقل درست ہو ✦

عذر نہ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ انکار نہ ہونا ✦ اعتراض یا حجت نہ ہونا ✦

عذر وراثت (ع) اسم مذکر :۔ (ذ نون) میراث یا ورثہ کا دعوےٰ ✦

عِراق (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ ۔ لب دریا ✦

(وہ شہر و ملک جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں ۔ مجازاً وہ خاص ملک جو دریائے جیحون ۔ دجلہ اور فرات کے کنارے پر واقع ہیں ۔ عراق کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے یعنی متعلق بہ عرب اس میں وہ ملک شامل ہیں ۔ جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع اور جن میں بغداد بھی شامل ہے ۔ دوسرے کا نام عراق عجم ہے یعنی متعلق فارس اس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے جیحون کے کنارے پر ہیں ۔ چنانچہ خراسان ۔ اصفہان اسی میں داخل ہے ۔ عراق کا طول عبادان سے لے کر موصل تک اور عرض قادسیہ سے لیکر حلوان تک ہے) ✦

(۲) موسیقی کے ایک مقام کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں یہ بارہ مقاموں

میں سے تیسرا مقام ہے ✦

عراقی (ع) اسم مذکر ۔ (۱) عراق کا گھوڑا ✦ تازی ✦ عربی گھوڑا ۔ جیسے عراقی پر بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے (۲) صفت) منسوب بہ عراق ۔ عراق کا ✦

عرائض (ع) اسم مؤنث :۔ عریضہ کی جمع ۔ عرضیاں ۔ عریضے ۔ درخواستیں ✦

عَرَب (ع) اسم مذکر ۔ (۱)

(ایک مشہور متبرک ملک اور ریت بڑے جزیرہ نما کا نام جس کے شمال میں ایشیائی روم ۔ عراق و شام ۔ جنوب میں بحیرۂ عرب و بحر ہند ۔ مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحیرۂ قلزم واقع ہے یہاں کے باشندے کچھ تو یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہیں اور کچھ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے ۔ یہ ملک مکہ ۔ مدینہ ۔ کربلا میں مقدس زیارت گاہوں اور پیغمبر آخر الزمان کے پیدا ہونے کے سبب بہت مشہور ہے ۔ وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے ۔ چونکہ یعرب بن قحطان یمن کے بادشاہ کا نام تھا پس اسی بادشاہ کے نام سے اس ملک کا نام عرب قرار پایا کیونکہ اسکو اسی نے آباد کیا تھا ۔ اس ملک کے درمیان میں گستانی اور شور ریگستانوں کے سوا جن میں کہیں کہیں نخلستان بھی ہے کچھ نظر نہیں آتا ۔ اس ملک کی زبان اور علی الخصوص قبیلۂ قریش کی زبان سب ملکوں کی زبانوں سے فصیح ہے) ✦

(۲) اہل عرب ۔ علی الخصوص شہر کے باشندے ۔ شہری عرب ۔ باشندہ امصار عرب ۔ اعرابی کا نقیض ✦

عرب سرائے (ع + ف) اسم مؤنث :۔

(چونکہ یہ مقام مؤلف لغات کی ننھیال ہے ۔ اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا اپنے اوپر واجب بلکہ فرض سمجھتا ہے ۔ یہ ایک تین دروازے کی چھوٹی سی بستی شاہجہان آباد عرف دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر جانب جنوب متصل غیاث پور میں مقبرہ ہمایوں کے متصل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ العزیز کے قریب واقع ہے ۔ کہتے ہیں حضرت نظام الدین اولیاء اکثر اس سرزمین پر تشریف لا کر بیٹھا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین سے کمال انسیت ہے کیونکہ یہاں سے مجھے بوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آتی ہے ۔ یہ بستی سنہ ۹۶۸ھ مطابق سنہ ۱۵۶۰ء ہجری قدسی میں نواب حاجی بیگم صاحبہ ہمایون بادشاہ کی بیوی کے حج سے آنے کے بعد بسائی تھی جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب نواب حاجی بیگم صاحبہ مکہ معظمہ کے حج کو تشریف لے گئیں تو وہاں سے انہوں نے ایک ایسا تحفہ لانا چاہا جس سے تمام ہندوستان میں ایک بزرگی اور قیام کے ساتھ اُن کا نام یادگار رہے ۔ چنانچہ انہوں نے وہاں کے علما و فضلا و کملا سے نہایت نجیب الطرفین عرب جو مجاور الموت اور خاص بیت اللہ کے رہنے والے عابد زاہد اور فاضل تھے مع شجرہ شرافت مختلف قبیلوں سے ۳۰۰ مرد بہم پہنچائے ۔ ان میں بالفقیہ ۔ باحسن ۔ بابور ۔ شقاف ۔ باطہ ۔ باکثیر وغیرہ اور اُن کے خدمتگار تھے حاکم عرب کی اجازت سے اُنکو یہاں لائیں ۔ اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بسا کر عرب سرائے کے نام سے بکا

عرب

ان لوگوں نے یہاں آکر اس بستی کو نمونۂ عرب بنا دیا۔ جا بجا عربی گھوڑے کے درخت عرب کا طرکیا ساگ لگایا قہوہ اور صلوٰۃ کا رواج دیا۔ صبح کی نماز میں صلوٰۃ کا پڑھنا۔ دروے کے ساتھ صلوٰۃ کا پڑھتے ہوئے بدویت عرب جانا عجب کیفیت اور لطف دکھاتا تھا۔ ان لوگوں کی ہندوستان میں گو شادیاں بھی ہوئیں مگر ہیں تمام عربی ہی قائم ہیں۔ شاہی افواج سے ان کی تنخواہیں مقرر ہوئیں۔ جو سلطنت مغلیہ کے اخیر تک کچھ نہ کچھ قائم رہیں۔ اس کے بعد جب ۱۲۲۵ ہجری میں ۱۵ آنہ روپے کے رفع سے ۱۰ برس کے عرصہ میں تبرۂ ہمایوں جو خاص اس بستی کی وجہ سے وہاں بنا لگایا تھا۔ تیار ہوا۔ تو بادشاہ کی قبر پر جا کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچانا اور نگرانی رکھنا بھی انہیں لوگوں کے سپرد ہوا۔ ان لوگوں کے پاس خاص ہی شجرہ جو عرب سے بطور تبرک ہمراہ لایا گیا تھا۔ اب تک موجود ہے۔ اگرچہ کرم خوردہ ہو گیا ہے مگر پڑھا صاف جاتا ہے اور وہ اب عاشق الحرمین الشریفین جناب مولوی سید عبداللہ صاحب بالقبہ سررشتہ دار کروڑگیری کے پاس تبرکاً رکھا ہے۔ جسے دیکھ کر اکثر لوگ ان لوگوں کی شرافت و حسب و نسب کی تعریف کرتے ہیں۔ مولوی صاحب ممدوح بندہ مؤلف کے ہمیشہ سے از حد شفیق ہیں خود بہ ہوئے درویش صفت بلکہ اپنے وقت کے حاتم ہیں۔ ہندوستان سے لے کر عرب اور ایران بلکہ قسطنطنیہ تک لوگ ان کو جانتے ہیں۔ سرکار انگریزی کے عہدہ دار بہت کم ایسے ہوں گے جو آپ کا ذکر خیر نہ کرتے ہوں۔ افسوس ہے کہ عرب سرا میں ان کے بعد کوئی شخص سند دیوے کے دکھنے والا ہندوستانی اعلیٰ الخصوص عرب سرا میں نہ رہیگا۔ بہ تعیین سے سید محمد باحسن صاحب ایک جماعت اور شریک تھے مرحوم سید محسن صاحب باحسن کے بیٹے تھے جنہوں نے سال گزشتہ میں انتقال فرما کر عرب سرا کو سنسان کر دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن الٰہی اس بستی کو ہماری عمر میں پھلتا اور اسی حالت پر دکھا دے آمین یا رب العالمین اھ

عَرْبَدَہ (ع) اسم مذکر:- بدخوئی۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ۔ آشوب ◆

عربدہ جو (ع + ف) صفت:- لڑاکا۔ جنگجو۔ فتنہ پرداز۔ فسادی ◆

عربستان (ف) اسم مذکر:- عرب کا ملک ◆ عربوں کے رہنے کی ولایت۔ عرب کی زمین ◆

عَرَبی (ع) صفت:- (۱) عرب سے منسوب۔ عرب کا (۲) اسم مؤنث۔ زبان عرب۔ عرب کی بول چال (۳) اسم مذکر۔ تازی۔ عربی گھوڑا (۴۔ اسم مؤنث) بافندۂ فسریٰ عرب ◆

عربی باجہ (ا) اسم مذکر:- دف۔ تاشہ۔ مرفہ ؎

یہی نقشہ عربی باجہ پہ نانوں کی شان — جو چاہو ہل سکو نہ بجوائیں ہے کیا امکان (سودا)

عربی پھنشیا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کی پھنسی جو ستار پھیل جاتی اور ماتھے کے ساتھ مخصوص ہے۔ عام ◆

عُرُس (ع) اسم مذکر:- (۱) شادی کی دعوت ◆ طعام عروسی ولیمہ طعام ولیمہ۔

عرش

بیاہ کی ضیافت ◆

(۲) ۔ (ا) مجاز: بزرگوں یا مرشدوں کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہوا کرتی ہے۔ اور اس میں بعض جگہ قوالی اور ناچ رنگ بھی کراتے ہیں ؎

عرس تھا کس کے خالی یا کشتہ کا کر رات — بڑا اقبا باغ میں ہلڑ کا گلشن چہچہا (مصحفی)

ہو جو محو یادہ گیسوئے عرس میں تو — شور قلقل سے شیشے کا قل ہو (امیر)

عرس آئی کس کے شہید حسن کا رب بڑاج — وہ کہ دامن میں گل ہیں سپٹ لیلا میں چراغ (غالب)

کبھی تو عرس میں لاتے فاتحہ احباب — کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا (بحر)

اہل تمکد خدا رسیدوں اور عاشقان الٰہی کی اس شکر کے لیے رحلت بمنزل شادی کے عروسی ہے۔ پس اس وجہ سے ہم اسے کو وصال اور مجلس فاتحہ کو عرس کہنے لگے چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

عروسی بود نوبت ماتمت — اگر نیک روزی بود خاتمت

عُرس کرنا (ا) فعل متعدی:- مجلس فاتحہ کرنا۔ مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا ؎

منظور ہے گر عرس ہمارا کیجیے لیکن — انبوہ قبیال مرے مدفن پہ نہ ہووے (مصحفی)

عَرْش (ع) اسم مذکر:- (۱) چھت۔ سقف (۲) تخت۔ اورنگ ◆ تخت الٰہی جو عالم تحت الثریٰ کا بیان خبر خارج نہیں ہے۔ مگر کہتے ہیں ایک سرخ یاقوت ہے جو خدا تعالیٰ کے نور سے درخشاں ہے۔ بعض آدمی نویں آسمان پر اور بعض آٹھویں پر خیال کرتے ہیں شعرائے اردو اور عوام نے اس آسمان سے نواں مراد لی ہے ؎

کیا بیاں ہو رفعت قصر جلال مرتضیٰ — عرش اعظم بھی ہوا لے سائباں پیدا ہوا (ناسخ)

عرش آشیانی (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو ◆ شاہان مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ جلال الدین اکبر بادشاہ کو یہی خطاب ہوا تھا۔ اور تحریر میں اسی نام سے ان کا ذکر آتا تھا مثلاً فردوس مکانی۔ جنت آرامگاہ وغیرہ ◆

عرش پر جھولنا (ا) فعل لازم:- (کنایۃً) کمال رفعت۔ بلندیٔ علو جاہ و مراتب حاصل ہونے سے مراد ہے۔ جیسے ان کی نوا عرش پر جھولتی ہے۔ یا آن کی شکرہ عرش پر جھول رہی ہے ◆

عرش پر چڑھانا (ا) فعل متعدی:- قدر و منزلت میں نہایت بڑھانا۔ آسمان پر چڑھانا۔ نہایت خوشامد کر کے مغرور بنانا ◆ اعلیٰ رتبہ دینا ؎

عاشق ہیں ہم قلندر جو چاہے جہاں بٹھائے — یا عرش پر چڑھا دے یا خاک میں ملا دے (نظیر)

عرش پر دماغ پہنچنا (ا) فعل لازم:- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ نہایت اترانا۔ اپنے تئیں بہت بڑا سمجھنا ؎

رکھیو سر پہ قدم یار تو نے از رہ لطف — دماغ عرش پہ اس خاکسار کا پہنچا (جرأت)

عرش پر دماغ ہونا یا پہنچنا (ف) فعل لازم: ۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ نہایت متکبر اور مغرور ہونا۔ بہت اترانا۔ کسی کو خاطر میں نہ لانا۔ تاکبر و نخوت کرنا۔ فخر کرنا ۔

تری درگاہ کا اللہ رے جلال اے شہ حسن
عرش پر ہم نے دماغ اس کے گدا کا دیکھا (آتش)

آسماں گر گیا نظر سے مری — عرش پر جب ترا دماغ ہوا (داغ)
عرش گرداب ہو گردش مغضب میں — یہ ہے دماغ عرش پہ اس خاکسار کا (مروت)
دامن زیں چھوا ہے جو اس شہسوار کا — عرش پر دماغ ہمارے غبار کا (آتش)

وہ کف صورت نہ ہو کیوں عرش پہ تیرا دماغ
چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو (داغ)

اب بھی دماغ رفتہ ہمارا ہے عرش پر — گو آسماں نے خاک میں ہم کو ملا دیا (میر)
سنتا نہیں خزاں کی فصل بہار میں — پہنچا ہے عرش پر ترا اے باغباں دماغ (ذوق)

عرش سے فرش تک (ف) تابع فعل: آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ جس طرح فارسی میں از ثریٰ تا ثریا و از سمک تا سماک آتا ہے ۔

عرش کا تارا (ف) اسم مذکر: سب سے اونچے آسمان کا ستارا۔ زینت عرش۔ بہت بڑے درجہ والا ۔

عرش کا تارا توڑنا (ف) فعل متعدی: (۱) کوئی عجیب کام کرنا۔ حد بشری سے باہر کام کرنا۔ نہایت بڑھ کا کام کرنا ۔

عرش کے توڑے ہیں تارے جب مضمون بلند
آج بارے امتحان طبع عالی ہو گیا (ناسخ)

(۲) گناہ عظیم کرنا۔ دل دکھانا۔ غضب کرنا ۔

تو نے ظالم دل روشن جو ہمارا توڑا — غل فرشتوں نے کیا عرش کا تارا توڑا (ناسخ)

(اہل تصوف دل کو عرش سے کم نہیں سمجھتے وہ اسے خدا تعالیٰ کا عرش قرار دیتے اور کہتے ہیں قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ۔ پس اسی وجہ سے شاعر نے یہاں اس کے ساتھ مناسبت دی ہے) ۔

عرش کا تارا ہونا (ف) فعل لازم: نہایت عالی رتبہ ہونا۔ بڑا درجہ رکھنا۔ علو و جاہ پر پہنچنا ۔

ماہ رویوں نے کیا تم کو تو تارا لیکن — میرے ہی لئے ہے شب تار کے آئے (زمن)

عرش کا ٹوٹنا (ف) اسم مذکر: بڑا بھونچال۔ آسمانی آفت۔ آسمانی ضرر ۔

وہ ستارہ جو آسمان سے بہ شکل شہاب کے گرتا۔ اسے عرش کا ٹوٹا ۔

عرش کا ٹوٹا (ف) صفت: ۔ بالو معروف: عجیب۔ انوکھا۔ نادر ۔

عرش کے تارے توڑنا (ف) فعل متعدی: (۱) بڑھ کا کام کرنا۔ بڑا کام کرنا۔ بڑے کے تارے توڑنا۔ اعلیٰ رتبہ پہنچنا۔ انوکھا و عجیب کام کرنا۔ اچھوتے مضامین یا نئے نئے خیالات ظاہر کرنا ۔

اوج پہ ماہ سے نو اعلیٰ تیری شاعری میں نہ کیونکر چمکے
کر توڑ لاتا ہے عرش کے تو ضمیر عالی مقام تارے (ضمیر)

(۲) گناہ عظیم کرنا ۔

تبلے پاؤں کے کیا تو نے بھلا توڑے — خار صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے (آتش)

عرش معلیٰ یا عرش بریں (ع + ف) اسم مذکر: عرش اعظم۔ فلک الافلاک ۔

عرصہ (ع) اسم مذکر: (۱) صحن۔ انگنائی۔ میدان۔ صحن خانہ۔ بساط شطرنج۔ میدان جنگ (۲-ف) دوری۔ فاصلہ۔ زمانہ (۳-و) دیر۔ تاخیر۔ وقفہ۔ مدت قلیل یا کم مدت۔ اثنا۔ توقف۔ قطعہ

عرصہ جب انتظار کا حد سے گزر چکا — دل نے کہا کہ تیری جلوہ نو آ چکے
واں پہنچا اور کہا تو آواز سنتے ہی — بولے کہ اب تو پاؤں میں مہندی لگا چکے

(۴) زمانہ۔ طوالت۔ درازی۔ وقفہ ۔

ہو گئی آج کل ہماری عمر غفلت میں بسر — عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا (ذوق)

عرصہ تنگ ہونا (ف) فعل لازم: (۱) میدان تنگ ہونا۔ وسعت یا فراخی نہ ہونا (۲) وقت کم ہونا۔ وقت گزرنا ۔

عرصہ کھینچنا (ف) فعل متعدی: طول پکڑنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا ۔

آپ کو یار نے مشتاق بہت ایسا کھینچا — حشر تک وعدہ دیدار نے عرصہ کھینچا (صبا)

لگتے ہی زخم تیغ ستم کے ہو گا ان کا کام تمام
عرصہ کا ہے کو کوئی دم کا تڑپے بسمل کھینچے گے (ظفر)

عرصہ لگانا (ف) فعل متعدی: دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ توقف کرنا ۔

عرصۂ محشر (ع) اسم مذکر: میدان قیامت ۔

عَرَض (ع) اسم مذکر: نقیض جوہر۔ وہ چیز جو قائم بغیر ہو۔ جیسے کپڑے پر رنگ۔ کاغذ پر حروف۔ پس کپڑا اور کاغذ جوہر، رنگ و حروف عرض ہیں کیونکہ ان کا قیام کپڑے یا کاغذ پر ہے ۔ وہ بیماری یا دکھ جو ایک بیماری یا دکھ کے سبب لاحق ہو جائے

جیسے کھجہ کی کھانسی۔ یکمان کا بکڑ رہ وغیرہ ۔

عَرْض (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیان۔ اظہار۔ التماس۔ ادراس۔ گزارش (۲) روبرو ظاہر کرنا۔ پیش کرنا (۳) اسم مذکر : پہنائی۔ چوڑائی۔ پہنائی۔ پنا پاٹ پھات۔ طول کا نقیض (۴ ۔ ف) عرصہ۔ مدت۔ (تحفہ) اسم۔ ف۔ اثنا۔ درمیان جیسے در عرض راہ (۵) جغرافیہ: کسی مقام سے دونوں صدجواس کے اور خط استوا کے مابین واقع ہو خواہ شمالاً خواہ جنوباً جو مقام نصف کرۂ شمالی میں ہوتا ہے اس کا عرض عرض شمالی اور جو مقام نصف کرۂ جنوبی میں ہوتا ہے اس کا عرض عرض جنوبی کہلاتا ہے ۔

عرضِ بلد (ع) اسم مذکر :- جغرافیہ: طول بلد کا نقیض۔ وہ عرض جو بذریعۂ خطوط درجات العرض معلوم کیا جائے ۔

عرض بیگی (ع ۔ ت) اسم مذکر :- وہ شخص جس کی وساطت سے بادشاہ کے حضور میں عرض مطالب یا حاجات پیش کریں۔ عرضیاں پیش کرنے والا عہدہ۔ پرائیویٹ سکرٹری۔ میر منشی۔ سررشتہ دار ۔
(ترکی زبان میں بیگ امیر، عہدہ دار کو کہتے ہیں) ۔

عرض حال (ع) اسم مذکر :- اظہار۔ عرضداشت۔ بیان۔ روئداد۔ عرضی۔ خبر ۔

عرض کرنا (ف) فعل متعدی :- التماس کرنا۔ گزارش کرنا۔ التجا کرنا۔ کہنا۔ ادب کرنا۔ پیش کرنا۔ آگے رکھنا ۔ استصواب کرنا۔ صلاح لینا۔ اطلاع دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتانا ۔

عرض معروض (ع) اسم مؤنث :- کسی بزرگ کی خدمت میں مطلب کہنا۔ کہنا سننا۔ التماس و گزارش۔ پرارتھنا۔ بنتی ۔

عرض معروض کرنا (ف) فعل متعدی :- گزارش کرنا۔ کہنا سننا اپنی حاجت یا مطلب پیش کرنا ۔

عرض و طول (ع) اسم مذکر :- لمبائی چوڑائی ۔

عرضاً (ع) تابع فعل :- از روئے عرض۔ طولاً کا نقیض۔ چوڑائی میں ۔

عرضداشت (ف) اسم مؤنث :- عرضی۔ درخواست۔ گزارش ۔

عَرْضی (و) اسم مؤنث :- وہ معروضہ جو ایک عرض خط لکھ کر کسی بزرگ یا حاکم کی خدمت میں پیش کی جائے ۔ درخواست ۔ عریضہ۔ سوال۔ تحریری گزارش ۔

تحریر یار نے نہ عرضی میری نہ توں — رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی (امیر)

(۲) ع (صفت) جو اصلی نہ ہو ۔ جو کچھ عارضی پڑا ہو ۔

عرضی تاننا یا ٹھوکنا (ف) فعل متعدی (عامیانہ): نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ مقدمہ دائر کرنا۔ مقدمہ رجوع کرنا ۔

عرضی پُرزہ (ف) اسم مذکر عطف :- نالش۔ نالشی۔ دعوے۔ درخواست نالش۔ زبانی ۔

عرضی دعوے (ف) اسم مؤنث :- (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر ابتدائی حالت میں گزرانے۔ نیز وہ درخواست دعوے جو ابتداءً پیش کرکے مقدمہ چلایا جائے ۔

عرضی دینا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (عرضی لگانا) ۔

عرضی لگانا یا گزارنا (ف) فعل متعدی (ف) نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ سوال دینا۔ درخواست کرنا۔ مقدمہ رجوع کرنا ۔

اس بات پہ عرضی لگادی جنسنے — کہلائے نوح کسی کو خدا کو دعا رانیسا (راسخ)

عرضی لگنا (ف) فعل لازم (ف) نالش ہونا۔ دعوے ہونا۔ سوال گزرنا ۔

لیٹ منے کہاں سے کہ بدنام ہوگئے — عرضی ہی سے کے زورش کی ہم پر لگی ہوئی (عارف)

عرضی لینا (ف) فعل متعدی :- درخواست لینا ۔

عرضی نویس (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کا پیشہ عرضی و تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔ کچہری میں بیٹھ کر عرضی لکھنے والا۔ جو قانوناً اجازت پائے ہوئے ہو ۔

عُرْف (ع) اسم مذکر :- شناختگی۔ پہچان۔ مشہور نام۔ عام نام ۔

عَرَفات (ع) اسم مؤنث :- ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفے کے روز جو عید حج کا دن ہے کھڑے ہو کر لبیک پکارتے ہیں۔ اور ظہر و عصر کی نماز وہاں پڑھ کر مکہ کو جو بارہ میل کے فاصلہ پر ہے واپس چلے آتے ہیں ۔

عِرْفان (ع) اسم مذکر :- (۱) شناخت۔ پہچان۔ (۲) تعیّنت (۳) خدا شناسی معرفت حق تعالیٰ ۔

عَرَفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس میں حاجی لوگ عرفات میں جاکر کھڑے ہوتے ہیں اور لبیک پکارتے ہیں ۔

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور — بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو (ذوق)

(۲ ۔ و) ہر ایک تہوار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عیدیاں بکہ میمنی بٹتی ہیں۔ (عید الضحیٰ۔ عید الفطر۔ محرم کی دسویں اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن) شہر ماہ محرم (۳ ۔ و) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو عرفہ واقع ہو۔ اس میں مردے کی فاتحہ دلوانا ۔

یہ لفظ اگرچہ بسکون ثانی غلط اور عربی میں کچھیلے دو معنوں میں نہیں آیا مگر اس صورت میں بلا دو تزاد ہونا چاہیے

عرف

کیونکہ بعض شعرا مثل ناسخ وغیرہ نے بھی بسکون دوم باندھا ہے ۔

عرفہ کرنا (ف) فعل متعدی: کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اُس میں فاتحہ دلوانا ۔

عُرفی (ع) صفت: (۱) رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیت عرفی (۲) جمال الدین شیرازی ایک مشہور شاعر کا تخلص جو اکبر کے زمانہ میں ہندوستان آیا۔ عالم شباب ہی میں گزر گیا۔ اس کے دیوان قصائد مشہور اور قابل تعریف ہیں۔ اس نے ایک چار درویش بھی امیر خسرو کے جواب میں کہا ہے اور صاحب دیوان بھی ہے ۔

عَرَق (ع) اسم مذکر: (۱) پسینا۔ پسیو۔ بسیت ۔ (۲) رطوبت جو انسان کے جسم سے حالت گرمی میں نکلتی رہتی ہے (۳) کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی۔ منتقر و ادویات کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی۔ جیسے عرق گلاب یا کیوڑا وغیرہ (۴) ۔ لو، رس۔ افشردہ۔ کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ (۵) ۔ ع ۔ بکسر عین مہملہ، رگ ۔ ریشہ باریک۔ خواہ درخت کا ہو خواہ پتوں کا ۔

عرق آجانا (ف) فعل لازم: کسی محنت یا شرم یا خوف کے باعث پسینا آجانا۔ پسینے پسینے ہوجانا ۔

عرق دو آتشہ (ع + ف) اسم مذکر: دو دفعہ کا کھینچا ہوا عرق ۔

عرق ریزی (ع + ف) اسم مؤنث: زحمت۔ سخت محنت۔ جانفشانی۔ اس قدر محنت کہ جس میں پسینا ٹپکنے لگے ۔

عرق ریزی کرنا (ف) فعل متعدی: کمال محنت کرنا۔ نہایت زحمت اٹھانا۔ جانفشانی کرنا ۔

عرق عرق ہوجانا یا ہونا (ف) فعل لازم: پسینے پسینے ہوجانا۔ آب آب ہوجانا۔ پانی پانی ہوجانا۔ محنت یا شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف کے مارے پسینوں میں نہا جانا۔ نہایت شرمندگی اٹھانا ۔

گنا کسی نے کیا تھا شرف یا دل نیا — عرق عرق ہوئے ہم جس کی انفعال ہوا (آتش)

عرق کھینچنا (ف) فعل متعدی: (۱) کشید کرنا۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی بنانا (۲) نچوڑ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ جیسے تمام جسم کا عرق کھینچ لیا ۔

عرق گیر (ع + ف) اسم مذکر: خوگیر۔ تہرو۔ چھپی۔ پالان ۔

عرق نعناع ع ۔ **نعنع** (ع) اسم مذکر: وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی ڈال سے کھینچا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی میں نعنع پودینہ کو کہتے ہیں اور تیزی کے واسطے یہ سرکہ ہی بوقت کشید ڈالا جاتا ہے ۔

عرق چین (ع + ف) اسم مذکر: ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے

عزت

پگڑی کے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چند دے دار اور آڑی کی سی ہوتی ہیں جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں ۔

عُروج (ع) اسم مذکر: صعود۔ بلندی۔ اونچائی۔ اوج۔ ارتفاع۔ نزول کا نقیض ۔

عروج پر ہونا (ف) فعل لازم: اوج موج میں ہونا۔ چڑھتا بڑھتا اعلیٰ رتبہ پر پہنچنا۔ اقبال یاور ہونا ۔

عروس (ع) اسم مؤنث: دلہن۔ بنڑیا۔ بنی۔ بہو۔ بیادل۔ بتری ۔

عَرُوض (ع) اسم مذکر: (۱) مکہ معظمہ کا نام۔ بیت اللہ۔ کعبۃ اللہ۔ کعبہ (۲) ۔ مؤنث، وہ علم جس سے بحور اشعار کے وزن معلوم ہوتے ہیں۔ چونکہ خلیل بن احمد کو کعبۃ اللہ میں اس علم کا الہام ہوا تھا اس وجہ سے تیمناً و تبرکاً یہ نام رکھا گیا (۳) ۔ اسم مذکر، ہر بیت کے مصرع اول کی جزو اخیر کا نام ۔

عُریاں (ع) صفت: ننگا۔ برہنہ۔ بے پردہ۔ دگمبر۔ اگھاڑا ۔

کب لباس دنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر
جامۂ فانوس میں بھی شعلہ عریاں ہی رہا (ذوق)

عَرِیض (ع) صفت: طویل کا نقیض۔ چوڑا۔ پھیلا۔ عرض دار۔ چکلا ۔

عریضہ (ع) اسم مذکر: عرضی۔ چھوٹے کی طرف سے جو بڑے کو خط لکھا جائے وہ عریضہ کہلاتا ہے۔ معروضہ۔ عرض کیا گیا ۔

عِزّ (ع) اسم مؤنث: (۱) نقیض ذل۔ عزت۔ شرف۔ بزرگی۔ فخر۔ امتیاز۔ ارجمندی (۲) بفتح عین؛ غلبہ کرنا؛ غالب ہوا۔ عزیز ہوا۔ ثاقب ۔

عَزَّ وَجَلَّ (ع) صفت: دو فعل ماضی کے صیغے ہیں۔ جن کے معنی دوام عزت و بزرگی کے ہو گئے۔ غالب شدہ۔ بزرگ شدہ (خدا تعالیٰ کی تعریف میں کہتے ہیں) ۔

عَزا (ع) اسم مذکر: (۱) صبر۔ مصیبت (۲) ماتم پرسی۔ پرسہ۔ سیاپا ۔

اسد اللہ میں ترنظر دسے کب یا — بن سنور کے وہ بیٹھے ہیں صاحب عزا میں (امانت)

عزادار (ف) صفت: ماتم دار۔ سوگوار۔ سوگی۔ ماتمی۔ میت کے غم و سوگ میں رہنے والا۔ میت کا غم کرنے والا ۔

پھر کہیں ہے یا خیمۂ زنگار ہے گردوں — گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل کے عزادار (مصحفی)

عزازیل (ع) اسم مذکر: شیطان کا نام۔ ابلیس۔ خناس ۔

عزّت (ع) اسم مؤنث: آدر۔ مان۔ حرمت۔ آبرو۔ توقیر۔ پت۔ وقار۔ بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ شرف۔ شان۔ وقعت ۔

عزت

عزت اُتارنا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ لینا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو۔ آبرو اُتارنا۔

عزت بنانا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو بنانا)۔

عزت دار (ع+ف) اسم مذکر:۔ صاحب عزت۔ باعزت۔ ذی رتبہ۔ ممتاز۔ معزز۔

عزت دینا (۱) فعل متعدی:۔ آبرو بخشنا۔ توقیر بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ رتبہ دینا۔

عزت رکھنا (۱) فعل لازم:۔ پت رکھنا۔ نیکنامی برقرار رکھنا۔

عزت کا لاگو ہونا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا)۔

عزت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ قدر کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ ادب کرنا۔ بڑا ماننا۔

عزت کے پیچھے پڑنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا)۔

عزت میں بٹا لگنا یا فرق آنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو میں بٹا لگنا)۔

عزت ملنا (۱) فعل لازم:۔ توقیر بڑھنا۔ شرف یا بزرگی حاصل ہونا۔ آؤ بھگت ہونا۔ تعظیم و تکریم ہونا۔ تعظیم پانا ؎

سو بار جسے عشق میں ذلت نہیں ملتی ۔ اسباب فنا میں اُسے عزت نہیں ملتی (عارف)

عزت والا (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو (عزت دار)۔

عزرائیل (ع) اسم مذکر:۔ فرشتۂ قضا۔ ملک الموت۔ قابض الارواح۔ جم دوت۔ جان نکالنے والا فرشتہ ؎

الٰہی یار کی صورت میں عزرائیل کر پیدا ۔ کہ تا ہر جان دینے میں ہمیں لطف اور مزا پیدا (مؤلف)

عزل (ع) اسم مذکر:۔ معزولی۔ موقوفی۔ برطرفی۔ بیکاری۔ بیعملی۔

عزل و نصب (ع) اسم مذکر:۔ موقوفی بحالی۔ ترقی۔ تنزل۔ تغیر و تبدل۔ اتھل پتھل۔ ہیر پھیر۔ ادلی بدلی۔

عزل و نصب کرنا (۱) فعل متعدی:۔ موقوف و بحال کرنا۔ تغیر و تبدل کرنا۔ ترقی و تنزل کرنا۔

عُزلت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گوشہ نشینی۔ خلوت۔ تنہائی۔ اعتکاف۔ (۲) موقوفی۔ برطرفی۔ معزولی۔

عَزم (ع) اسم مذکر:۔ قصد۔ ارادہ۔ ٹھانی۔ دلی نیت۔ آہنگ۔

عزم بالجزم (ع) اسم مذکر:۔ پکا ارادہ۔ مصمم قصد۔ قصد مصمم۔

عزم کرنا (۱) فعل متعدی:۔ ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ عازم ہونا۔ جیسے "کدھر کا عزم کیا؟"

عسر

عزیز (ع) صفت:۔ (۱) پیارا۔ محبوب۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ جانی۔ من بھاون۔ مرغوب۔ دلپسند ؎

کوئی جان ایسی نہیں جسکو نہ ہو جسم عزیز ۔ تجھ کو کیوں نفرت ہے مری جان بتا مجھ (عارف)

(۲) لائق۔ ارجمند (۳) عمدہ۔ بیش بہا۔ لائق قدر۔ کمیاب۔ نایاب۔ قابل عزت ؎

دیر کو جلنے ہیں یاں اس لئے اب ہے عزیز
ارمغاں یاں سے پئے شیخ حرم لے جائیگے } (عارف)

(۴) ذی عزت۔ صاحب رتبہ (۵) اسم مذکر۔ مصر کے بادشاہ کا لقب جو زمانۂ قدیم میں وزراء کا لقب ہوا کرتا تھا (۶)۔ (۱) رشتہ دار۔ قرابت قریبہ رکھنے والا۔ اقارب۔ سمبندھی (۷) دوست۔ یار۔ دوست ؎

ذرا عزیز و ہنسو سے کہو ۔ خفا ہو کیوں جی تم ہم سے کہو (اعلم)

(۸) خدا تعالےٰ کا ایک نام۔

عزیز القدر (ع) اسم مذکر:۔ گرامی قدر۔ قابل قدر۔ عزیز۔ ایک القاب ہے جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار کو خواہ چھوٹے عہدہ دار و ملازم کو لکھا جاتا ہے۔

عزیز جاننا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت کرنا۔ (۲) نہایت دوست رکھنا۔ چاہنا۔ محبت رکھنا۔ رغبت رکھنا۔ پیارا سمجھنا۔

عزیزداری (۱) اسم مؤنث:۔ قرابت قریبہ۔ رشتہ داری۔ ناتہ داری۔ گھروٹ۔ سگارت۔ بھائی بندی۔ یگانگت۔

عزیز رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) قدر و منزلت کرنا۔ (۲) دوست رکھنا۔ دوست جاننا ؎

فرمندہ ہوگے جانے بھی دو امتحان کو ۔ رکھیگا کون تم سے عزیز اپنی جان کو (میر)

عزیز کرنا (۱) فعل متعدی:۔ عزیز۔ دریغ رکھنا۔ افسوس رکھنا۔ پیارا جاننا جیسے "ہم تم سے کوئی چیز عزیز نہیں رکھتے" ؎

مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز ۔ جان نکلے لینا جو کوئی خوبصورت مانگتا (میر)

عزیمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (عزم) (۲) وہ عمل یا افسوں جس سے موکلوں کو حاضرات میں موجود کریں۔

عساکر (ع) اسم مذکر:۔ عسکر کی جمع۔ بہت سے لشکر۔

عُسرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دقت۔ دشواری۔ سختی۔ مصیبت۔ تکلیف۔ (۲) تنگی۔ مفلسی۔ بےزری۔ مفلوکی۔ ناداری۔

عس

عَسس (ع) اسم مذکر۔ کوتوال۔ شہر کے گرد گشت کرنے والا۔ عسس دار ۔

عَسکر (عیب شاہ) اسم مذکر۔ فوج۔ سپاہ۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک۔ سینا ۔

عَسَل (ع) اسم مذکر۔ شہد۔ مدھو۔ انگبین ؎

دل ہوا ہی نہ فقط مجھ کو حلاوت ہے سوگند کہ رنگ چھڑو دیتا ہے عسل زہر کا (آتش)

عِشا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) تاریکیٔ شب۔ رات کی اندھیری (۲) رات کی نماز۔ نماز خفتن۔ سوتے وقت کی نماز ۔

عُشّاق (ع) اسم مذکر۔ (۱) عاشق کی جمع ؎

لقدال کبھی کرتے ہیں عشاق جو دل کم انداز سے لوٹ کھٹل کا (امانت)

(۲۔ ف) راگ کی ایک قسم کا نام جو دوگھڑی دن سے گایا جاتا ہے ۔

عُشبہ (ع) اسم مذکر۔ ایک ہڑی کی شاخ کا نام جو امراض سودا وی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ عربی عشبہ مدہ ہوتا ہے بڑا پانیسر کے بعد مرا ۔

عَشر (ع) صفت:۔ دس ۱۰ ۔

عُشر (ع) صفت:۔ بضم اول وسکون ثانی۔ دسواں۔ دہم ۔ دسواں حصّہ۔ دہ یک ۔

عُشرِ عَشِیر (ع) صفت۔ (۱) دسویں حصّہ کا دسواں حصّہ $\frac{1}{100}$ سواں حصّہ (۲) ذراسا۔ جزوی۔ رتی بھر۔ ستنا قلیل۔ تدرے قلیل۔ جنہ بھر۔ جیسے میں تو اس کا عشر عشیر بھی نہیں دونگا ۔

عِشرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ہم صحبتی ۔ خوش دلی ۔ باہم مزے سے گزارنا خوشی۔ خرمی ۔ بہار۔ کیفیت۔ موج۔ عیش و نشاط۔ مزا۔ فرحت۔ رنگ رس۔ مسرت۔ آنند منگل (۲۔ و) حظ نفسانی۔ مباشرت۔ بھوگ بلاس ۔

عشرت خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ عشرت گاہ۔ عیش و عشرت کرنے کا مقام۔ نشاط خانہ ۔

عشرت منانا (و) فعل متعدی (۱) مزا اڑانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ حظ اٹھانا۔ لطف اڑانا (۲) بھوگنا۔ بلاسنا۔ مباشرت کرنا ۔

عَشَرہ (ع) صفت:۔ (۱) دہ۔ دس (۲۔ و) عاشورہ۔ محرم کی دسویں تاریخ (یہ لفظ جو بسکون ثانی زبان زد ہے غلط ہے بہ تحتین بمعنی دس صحیح ہے۔ لیکن عوام الناس اردو میں عاشورہ کی بجائے استعمال کرنے لگے ہیں یہاں تک کہ بعض شعرا نے بھی باندھ دیا ہے) ۔

عِش عِش (و) اسم مذکر۔ صحیح اش اش۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ واہ وا۔ (اس کے متعلق لفظ اش اش میں تشریح موجود ہے)

عش عش کرنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (اش اش کرنا) ؎

عشق

تو وہ وا فرا اپنے گرتے ہو دکھا نکلے پہ پرزہ تیغ ناز سے اپنے امید کی تعش عزیز ہو (ذوق)

عِشق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کو نہایت دوست رکھنا۔ از حد محبت۔ شیفتہ۔ پریم۔ موہ۔ پیار۔ پریت۔ نیہ۔ نیہا۔ لگن ؎

نگاہ تھا ہر ہر جانب کا کانہ تیر تو کھینچتے تو بدر سینہ (اسیر)

(۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ چاہ۔ خواہش۔ رغبت (۳) عادت۔ لت۔ دھت۔ (۴) ایک قسم کا جنون۔ سودا جو خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہو جاتا ہے ؎

کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق جان کا روگ ہے بلا ہے عشق (میر)

(۵) سلام رخصت (۶۔ و) شاباش۔ آفرین۔ واہ وا ۔

(بعض بزرگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ عشقہ سے ماخوذ ہے جو ایک قسم کی بیل زرد ناگوں کی مانند ہوتی ہے اور ہندی میں اسے آکاس بیل یا امر بیل کہتے ہیں جس درخت پر لپٹ جاتی ہے اُسے سکھا کر چھوڑتی ہے پس عشق کا بھی یہی حال ہے کہ جس شخص پر غالب آ جاتا ہے اُسے سکھا کر کو ناکارہ کر دیتا ہے بعض اہل لغات عشق پیچاں یعنی لبلاب کو بھی عشقہ کہتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں صرف لپٹنا ثابت ہوتا ہے یعنی عاشق کو ملنے اور وصل ہونے کا ہمیشہ شوق رہتا ہے) ۔

عشق اللہ (و) اسم مذکر۔ ملا نکو لو فقیروں یا درویشوں کا باہمی سلام جس کا جواب معاً فقیر ہوتا ہے مثلاً شائر عشق اللہ تو کہیے (ا) معاً فتیع

عشق اللہ صبا انہیں کیو جن لوگوں نے کیا ہے عشق (میر)

(۲) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُتر کر کرتے ہیں ۔

عشق اللہ لینا (و) فعل متعدی پہلوان کُشتی سے تھک کر سلام کرنے کے بعد کھاڑے سے نکلنا۔ رخصت لینا۔ اجازت لینا۔ تھکنا۔ ہار ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا ۔

عشق باز (و) اسم مذکر:۔ عاشق مزاج۔ حسن پرست۔ نظر باز۔ عاشق طلب۔ جانباز۔ تماشبین۔ عیاش ۔

عشق بازی (و) اسم مؤنث:۔ عاشقی۔ کسی کے ساتھ عشق کرنا۔ حسن پرستی۔ نظارہ بازی۔ عیاشی۔ تماشبینی ۔

عشق پیچاں (ف) اسم مذکر:۔ ایک بیل کا نام جس کا پھول سُرخ اور پتیاں باریک باریک ہوتی ہیں۔ لبلاب۔ اردو میں عشق پیچہ بھی کہتے ہیں ؎

ہیں ہمیشہ عاشق پیچیدہ سودائی ہی کا خاک پر دیدہ میری عشق پیچاں ہی کا (ذوق)

عشق پیچہ (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (عشق پیچاں) ۔

عشقِ حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ عشق مجازی کا نقیض۔ خدا تعالیٰ کا عشق۔ عشق سوئے۔ اصل عشق۔ محبت الٰہی ۔

عشقِ مجازی (ع) اسم مذکر:۔ عشق حقیقی کا نقیض۔ بناوٹ کا عشق جھوٹا

عشق۔ نفسانی عشق۔ دنیوی معشوقوں کا عشق۔ حُسن پرستی ؎

میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ ۔ یہ غلط ہے اگر اس کو غلط کہتے ہیں (داغ)

حقیقت دکھا دیتا عشق مجازی ۔ نشاں جس کو سمجھے ہوئے تھے میاں لقا (آتش)

عشق ہے (۱) عجب تحسین آفرین :۔ (عوام) حسنتے ہزار حسنت شاباش ہے

آج ہے بلا وطب کیا کہنا ہے کیلات ہے مرحبا زنگ ہے بجا ہی ٹیکنے کی کا گویا معلوم ہوتا ہے

شب شمع پر پتنگ آئے کو عشق ہے ۔ اس دل جلے کی تاب کے لانے کو عشق ہے (امیر)

دل اس سے تیرے آئینے لانے کو عشق ہے ۔ ادھر ادھر چوری کی نظریں لانے کو عشق ہے (جرأت)

دل پاک خدا ہے خدا کا شریک ہے ۔ پر اس میں تیرے سوز سمانے کو عشق ہے (سوز)

عِشْوَہ (ع) اسم مذکر :۔ ناز۔ فریب۔ حرکت دلفریب۔ غمزہ۔ ناز و ادا۔ آدائے معشوق۔ کرشمہ۔ نخرہ۔

عشوہ ساز۔ عشوہ گر (ع+ف) اسم مذکر :۔ معشوق۔

عَصا (ع) اسم مذکر :۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ چوب دستی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چھڑی۔ عِلم ؎

زور پاؤں سے جواں سہتا سراسر تیر کا ۔ زیر لوح تربت کراں میں بھی عصا ہے تیر کا (امیر)

عصا بردار (ع+ف) اسم مذکر :۔ چوبدار۔ سونٹے بردار۔ جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ یساول۔ قم بردار۔

عصائے پیری (ع+ف) اسم مذکر :۔ (۱) بوڑھے کے ہاتھ کی لکڑی۔ (۲) بڑھاپے کا سہارا۔ بوڑھے کا لڑکا۔

عصائے موسیٰ (ع) اسم مذکر :۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ کی لکڑی جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلہ میں سانپ بن جاتی اور اکثر اوقات عجیب عجیب کرشمے دکھاتی تھی۔

عُصارہ (ع) اسم مذکر :۔ افشردہ۔ نچوڑا ہوا پانی۔ رس۔ شیرہ۔

عصارۂ ریوند (ع+ف) اسم مذکر :۔ ایک زرد دوائی جس کو عام پہلے دریوں میں ملا استعمال بغرض فاسد ہے۔

عِصابہ (ع) اسم مذکر :۔ عورتوں کے سر کا بند۔ [illegible]

عَصَب (ع) اسم مذکر :۔ پٹّے۔ پٹھا۔ ایک سفید چیز کا نام جس سے حس و حرکت اور اعضائے جسمانی کی مضبوطی ہے۔

عَصَبِیّت (ع) اسم مؤنث :۔ طرف داری۔ جنبہ داری۔ حمایت۔ [illegible] خویشاوندی۔ کنبے پرور کی شراکت۔

عَصر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) روزگار۔ زمانہ۔ وقت۔ سما۔ جیسے علامہ عصر یعنی وحید عصر۔

(۲) دن کا اخیر حصہ۔ نماز عصر اسی وجہ سے نام رکھا گیا۔

عِصْمَت (ع) اسم مؤنث :۔ پارسائی۔ پرہیزگاری۔ پاکدامنی۔ اپنے تئیں گناہ سے باز رکھنا۔ اصطلاحاً پاکی یا ابتدائے پیدائش سے اخیر عمر تک ہی ہو یعنی گناہ کبیرہ اور علی الخصوص صغیرہ نہ ہوا ہو۔

عِصْیان (ع) اسم مذکر :۔ گناہ۔ پاپ۔ اپرادھ۔ دوش۔ جرم۔ خطا۔ قصور۔ (لغوی معنی سخت ہونے کے ہیں چونکہ گناہ سے آدمی کا دل سخت ہو جاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے)

عَضَلہ (ع) اسم مذکر :۔ ادلہ۔ گوشت کی مچھلی۔ بازو کی مچھلی۔

عُضْو (ع) اسم مذکر :۔ جسم۔ اندام۔ بدن (۲) بفتح اول جزو۔ بند۔ اعضا۔ بدن کا ٹکڑا۔ جزوِ بدن۔

عُضوِ تناسُل (ع) اسم مذکر :۔ نسل بڑھانے کا عضو۔ کیر۔ ذکر۔ قضیب۔ مرد کا آلت۔ لوڑا۔

عطا (ع) اسم مؤنث :۔ انعام۔ بخشش۔ دینا۔ سخاوت۔ فیض ؎

منعم ہو جا بیٹھے ہر چند کہ آنکھوں بیچ شہ ۔ یہ عطائے زر بخت تو ہے تھوڑی سی (آتش)

عطا کرنا (ع) فعل متعدی :۔ دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ بخش دینا۔ ہبہ کرنا۔

عطا نامہ (ع) اسم مذکر :۔ وہ تحریر جو کسی چیز کو مرحمت کرنے کی بابت سند ا دیا جائے جیسے ہبہ نامہ۔

عطائے تمغا (ع+ت) اسم مذکر :۔ (۱) کسی بہادری یا کارگزاری خواہ اعلیٰ امتحان پاس کرنے کے صلہ میں جو سند دیا جائے۔ (۲) [illegible] بہادری۔

عطائے تو بہ لقائے تو (ف) ضرب المثل :۔ [illegible] جو دیا آپ ہی کے اوپر تصدق ہے۔ (جب کوئی کسی بڑے کی چیز ناپسند ہو تو اسے واپس کرتے وقت منہ لٹکے بر یہ ہے حاو یعنی آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک ہے کیوں اس قدر احسان کرتے ہو)

عطائے خدمت (ع) اسم مؤنث :۔ کسی عہدہ یا ملازمت کا مرحمت فرمانا۔

عطّار (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عطر فروش۔ گندھی۔ (۲) دوا فروش۔ پنساری۔

عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا (۱) کہاوت :۔ یعنی عطار کی بوتل اور مداری کے پٹارے کا اعتبار نہیں ہر وقت بھرا رہتا ہے۔ مداری ایک پٹارے میں سے سینکڑوں کھیل دکھاتے ہیں اور یہ ایجاب عطار کی بوتلیں ہر قسم کا جواب یا عرق دیتا ہے۔

عُطارِد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ایک ستارے کا نام جو دوسرے آسمان پر ہے۔ [illegible]

عقل پر پتھر پڑنا (و) فعل لازم - عورجہ عقل پر آفت آنا عقل ماری جانا ◆

عقل پکڑنا (و) فعل لازم :- ہوش میں آنا - شعور پکڑنا - سمجھدار بننا - تربیت پانا - شائستگی حاصل کرنا ◆

عقل جانا (و) فعل لازم :- ہوش جانا - اوسان گم ہونا - حواس باختہ ہونا ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے ۔ جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

عقل چرخ میں آنا (و) فعل لازم :- ہوش گم ہونا - مخبوط الحواس ہونا - اوسان نہ رہنا - ششدر ہو جانا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا - حیران و پریشان ہو جانا ◆

عقل چرخ میں آجانا (و) فعل لازم :- چوکڑی بھولنا - اوسان ٹھکانے نہ رہنا - سٹی بھول جانا - سٹی گم ہونا ◆ متحیر ہونا - اچنبے میں ہونا ◆

عقل چرخ میں ہونا (و) فعل لازم :- اوسان خطا ہونا - ہوش و حواس قائم نہ رہنا ◆ سمجھ میں نہ آنا - تعجب ہونا - حیرت ہونا ◆

عقل چرنے جانا (و) فعل لازم :- سمجھ نہ رہنا - ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا - عقل کا موجود نہ ہونا - عقل کا غیر حاضر ہونا - بیخردانہ کام کرنا ◆

عقل چکرانا (و) فعل لازم :- دیکھو (عقل چرخ میں آنا) ؎

کون سمجھے نمِ افلاک کی حکمت ساقی ۔ ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے (اسیر)

عقل چکر میں آنا (و) فعل لازم :- دیکھو (عقل چرخ میں آنا) ◆

عقلِ حیوانی (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو حیوانات کی فطرت میں شامل ہے - مثلاً بطخ کے یا مچھلی کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا ◆ بئے کا از خود گھونسلا بنانا ◆

عقل خرچ کرنا یا دوڑانا (و) فعل متعدی :- رائے لڑانا - سمجھ سے کام لینا - غور کرنا - فکر کرنا ◆

عقل دینا (و) فعل متعدی : شعور سکھانا - رائے دینا - سمجھ کی بات بتانا - تدبیر سمجھانا - سمجھانا ◆ تربیت کرنا - سدھانا ◆

عقل سٹھیا جانا (و) فعل لازم :- بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا - بہترا بہترا ہو جانا - ساٹھ برس کے آدمی کی مانند بے وقوف ہو جانا ◆

عقلِ سلیم (ع) اسم مذکر :- پوری عقل - رائے صائب - عقل کا ٹھیک اور درست رہنا ◆

عقل کا پتلا (و) اسم مذکر :- عقل مجسم - نہایت عقلمند - دانش کا بنا ہوا - از حد زیرک اور زود فہم ◆

عقل کا پورا (و) اسم مذکر :- (طنزاً) بیوقوفی کا پورا - نادانی میں کامل - سراپا بیوقوف - کاٹھ کا اُلو - بچھیا کا باوا - سور کھ - کندۂ ناتراش - کودن - احمق - گاؤدی ◆

عقل کا چراغ گل ہو جانا (و) فعل لازم :- (کنایتاً) عقل کا زائل ہو جانا - سمجھ میں فرق آجانا - عقل کی روشنی کا جاتا رہنا ◆

عقل کا دشمن (و) اسم مذکر - عقل سے بیر رکھنے والا - یعنی بیوقوف ◆

عقل کا مارا (و) صفت :- بیوقوف - بے عقل - مدھو - گاؤدی - وہ شخص جسے عقل کی پھٹکار ہو ◆

عقل کا مارا جانا (و) فعل لازم :- عورجہ عقل کا جاتا رہنا - عقل کا لطافت سے کند ہونا - حواسوں میں فرق آنا - مخبوط الحواس ہونا - جیسے "لڑکے تیری تو عقل ماری گئی ہے" ◆

عقل کام نہیں کرتی (و) محاورہ :- احاطۂ عقل و تصور سے باہر ہے - سمجھ میں نہیں آتا ◆

عقلِ کل (ع) اسم مذکر :- (۱) کبھی حضرت جبرئیل علیہ السلام کبھی نور محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کبھی عرشِ اعظم سے مراد ہوا کرتی ہے ◆ عقل کامل - تمام عقول عشرہ کا مجموعہ - دانائے کل (۲ - و) دانا مشیر - وہ مشیر جس کی رائے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں ◆ مختار کل - ناک کا بال ◆

عقل کے طوطے اُڑ گئے (و) محاورہ :- عقل جاتی رہی - حواس باختہ ہو گیا - بے اوسان ہو گیا - چھکے چھوٹ گئے - گھبرا گیا - سٹ پٹا گیا - ہکا بکا ہو گیا ◆

عقل کی کوتاہی (و) اسم مؤنث :- سمجھ کا قصور - دانش کی کمی - کم عقلی - جیسے "ز دورِ علم عقل کی کوتاہی" ◆

عقل کے گھوڑے دوڑانا (و) فعل متعدی :- (۱) کسی کام میں فکر دوڑانا - رائے لگانا - غور کرنا - عقل آرائی کرنا - دبیس سوچنا - دبیس پیش کرنا (۲) اوپرا شے پکڑنا - خیالی پلاؤ پکانا - بانہ منصوبہ باندھنا ◆

عقل کی مار (و) اسم مؤنث - عورجہ عقل کی پھٹکار ◆

عقل کے ناخن لو یا ناخن پڑ لو (و) محاورہ :- ہوش میں آؤ - حواس درست کرو - عقل کی درستی کراؤ - سمجھ کی بات کرو - بے وقوف نہ بنو ◆ (چونکہ گھوڑا سُم بڑھ جانے سے ٹھوکریں کھاتا ہے اسی وجہ سے عقل کو ایک گھوڑا فرض کر کے نعل بندھوانے کا اشارہ کیا) ◆

عقل میں آنا (و) فعل لازم :- سمجھ میں آنا - خیال میں آنا - رائے میں آنا ◆

عقل میں فتور پڑنا یا آنا (و) فعل لازم :- سمجھ میں خلل آنا - حواس ٹھکانے نہ رہنا

حسن میں کمی آنا ۔

عُقَلا (ع) اسم مذکر ۔ عاقل کی جمع ۔

عُقَلاءِ زمانہ (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ دنیا کے عقلمند ۔ دانایانِ جہاں ۔

عَقلاً (ع) تابع فعل ۔ از روئے عقل ۔ عقل کی رو سے ۔ عقلیہ ۔

عَقلمند (ع ۔ ف) صفت ۔ صاحبِ عقل ۔ عاقل ۔ عقیل ۔ خردمند ۔ ہوشمند ۔ دانشمند ۔ زیرک ۔ دانا ۔ ہوشیار ۔ چتر ۔ سُجان ۔ بُدھوان ۔

عقلمند کی دُم (ا) صفت ۔ (طنزاً) عقلمند کا پیرو ۔ دانشمند کا پُچھلگو ۔ بیوقوف ۔

عقلمند کی دُور بلا (ا) کہاوت ۔ دانشمند آفت سے بچ جاتا ہے ۔ عقلمند کی بلا دُور رہا کرتی ہے ۔

عقلمندی (ف) اسم مؤنث ۔ دانائی ۔ ہوشمندی ۔ زیرکی ۔ چترائی ۔ فراست ۔ سیان پت ۔

عقلمندی سے (ا) تابع فعل ۔ ہوشیاری کے ساتھ ۔ دانائی سے ۔ سوچ سمجھ سے ۔

عقلی (ا) صفت ۔ منسوب بعقل ۔ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے خارج میں نہ ہو ۔ جیسے "عقلی دلیل یا گفتگو" ۔

عُقُوبَت (ع) اسم مؤنث ۔ دُکھ ۔ عذاب ۔ سزا ۔ سیاست ۔ سرزنش ۔

عُقُول (ع) اسم مؤنث ۔ عقل کی جمع ۔ دانائیاں ۔ دسوں فرشتے ۔ فرشتے ۔

عُقُولِ عشرہ (ع) اسم مذکر ۔ (دسوں فرشتے کیونکہ حکما کے نزدیک کل دس فرشتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے خاص طرح پر پیدا کیا ۔ اوّل صرف ایک فرشتہ کو مخلوق فرمایا ۔ اس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا ۔ یہاں تک کہ ایک فرشتہ اور ایک ایک آسمان پیدا کرتے نو آسمان اور دس فرشتے پیدا کر دئے اور دسویں فرشتے نے خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام جہان پیدا کیا) ۔

عَقِیدَت (ع) اسم مؤنث ۔ ارادت ۔ کسی بات کو ٹھیک اور درست جان کر اُس پر دل جمنا ۔ کسی بات کی دل میں گرہ باندھنا ۔ اعتقاد ۔ دل کا بھروسہ ۔ مذہب کے وہ اصول جن پر یقین رکھنے سے اُسی مذہب میں شامل ہو سکے ۔ ایمان ۔

عَقِیدتمند (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ معتقد ۔ دیندار ۔ ارادتمند ۔

عَقِیدَہ (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی در دل گرفتہ ۔ دل میں جمایا ہوا ۔ اعتقاد ۔ باقی معنی دیکھو (عقیدت) ۔

ایک ساغر میں سو حجاب اُٹھے ہے عقیدہ مجھے کلالوں سے (ذوق)

عَقِیق (ع) اسم مذکر ۔ ایک سُرخ رنگ کا پتھر جس پر اکثر مہریں کھودتے یا نگینے بنا کر لگاتے ہیں ۔ سُرخی کے باعث لبِ معشوق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ آنکھ کی بیماری پر کم اثر ہوتا ہے ۔

آویزہ تیرے گوش کا ہوا ہیں اُمید پر کیا کیا عقیق کان یمن سے نکل آیا (آتش)

(زرد رنگ کا بھی مؤلف کی نظر سے گزرا ہے) ۔

عقیق البحر (ع) اسم مذکر ۔ مونگا ۔

عَقِیقَہ (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی پیٹ کے بال یعنی وہ بال جو بچّے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں ۔ مونڈن ۔ سر مونڈنے اور نام رکھنے کی تقریب جو یومِ ولادت سے ساتویں دن ہوتی ہے ۔ چونکہ اس تقریب میں بچّے کے بال مُنڈوائے جاتے ہیں اور ان کے برابر چاندی حجام کو دی جاتی ہے اور حسبِ شرع بکرے ذبح کر کے ضیافت کھلائی جاتی ہے ۔ اس وجہ سے اس تقریب کا نام عقیقہ ہو گیا ۔ اس رسم میں حسبِ شرع بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے لئے ایک بکرا بہ صفاتِ معہودہ ذبح کیا جاتا ہے جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچّے کے بالوں کے عوض بال گوشت کے عوض گوشت ۔ پوست کے عوض پوست علیٰ ہذا القیاس ۔ تمام جسم کی چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ میں دی گئیں تاکہ وہ آفاتِ دنیوی سے محفوظ رہے ۔

عَقِیل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) نہایت ذیرک اور دانا (۲) ابو طالب کے بیٹے کا نام جو بڑا ہوشیار تھا ۔

(عاقل کے معنی میں یہ لفظ لغات عربیہ میں نہیں پایا جاتا ۔ صرف صاحبِ غیاث نے شاید ہندوستان میں بولے جانے کے موافق لکھ لیا ہے ۔ ہماری رائے میں اُردو والوں کو متروک کرنا چاہئے) ۔

عَقِیم (ع) صفت ۔ جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو ۔ بانجھ جس کا نطفہ قرار نہ پائے یا جس میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو ۔

(عربی میں ایسے مرد اور عورت دونوں کے واسطے یہ لفظ آیا ہے) ۔

عَقِیمہ (ع) اسم مؤنث ۔ بانجھ عورت ۔ وہ عورت جس کے بال بچہ نہ ہوتا ہو ۔

عَکس (ع) اسم مذکر ۔ اوندھا ۔ اُلٹ ۔ اُلٹا ۔ الٹا ہوا ۔ ضد ۔ خلاف ۔ سایہ ۔ پرچھائیں ۔ پرتو ۔ شبیہ ۔ وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے نظر آتی ہے ۔

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی عکس جا پہنچا لبِ دریا سے دامنِ گلنار کا (نسیم)

عکس کھینچنا یا اُتارنا (ا) فعل متعدی ۔ سایہ کے وسیلے سے فیلہ آنا فوٹوگراف اُتارنا ۔

عَکسی (ا) صفت ۔ منسوب بعکس ۔ جیسے "عکسی تصویر یا چھاپہ وغیرہ" ۔

عِلاج (ع) اسم مذکر ۔ (۱) اُپائے ۔ چارہ (۲) ۔ دُرستی ۔ تدبیر ۔ دفیعہ

علا

ہر دم تا زرد گئے غیر سبب را چہ علاج　　ما گرفتیم ز لطف و زغضب را چہ علاج

(۳) معالجہ۔ بیماری کی دوا دارو ع

بیشک دعا بجہ ہے یہی سن لو طبیبو　　کچھ میرا علاج خفقاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

(۴-و) سزا۔ پاداش۔ سیاست۔ عقوبت۔ تعزیر ع

بیمارِ عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج　　کر اے طبیب تو ہی کر پھر تیرا کیا علاج (ذوق)

اُس لٹ کو دوشانہ کی سنوت لگائے تھے　　ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج (مصحفی)

عِلاج کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) معالجہ کرنا۔ اُپکہ کرنا۔ دوا دارو کرنا۔ دوائی ٹھنڈائی کرنا۔ (۲) تدبیر کرنا۔ اُپائے کرنا۔ دفیعہ کرنا (۳) ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ سیدھا کرنا۔ تعزیر دینا۔ عقوبت کرنا ع

جز قتل کیا ہے عشق کے بیمار کا علاج　　سو آپ روز کرتے ہیں دوچار کا علاج (داغ)

مصروف ہے بہت ہی جانے علاج میں　　ہم بھی ذرا علاج کرینگے طبیب کا (شیفتہ)

عِلاج کو ڈھونڈے سے نہ مِلنا (و) فعل متعدی:۔ نہایت کمیاب ہونا۔ گھس لگانے کو نہ ملنا۔ دوا کو نہ ملنا ٭

(فارسی از بہر دوا یا علاج نیافتن کا ترجمہ ہے) ٭

عِلاج مُعالجہ (ع) اسم مذکر۔ دوا دارو۔ دوا درمان ٭

عَلاقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تعلق۔ آویزشِ دل۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ واسطہ۔ میل ٭ دوستی۔ رشتہ۔ سبندھ ٭ ربط ضبط (۲-و) سروکار۔ نسبت (۳-و) نوکری ملازمت ٭ عہدہ۔ کام (۴-و) ضلع۔ پرگنہ۔ صوبہ۔ حاطہ۔ حلقہ (۵) تعلقہ ملکیت۔ پٹی۔ قبضہ۔ زمینداری (۶-و) جاگیر۔ جائداد۔ ریاست (۷-و) قلمرو۔ عملداری۔ تحت۔ حکومت (۸-و) حدود۔ سرحد ٭

عَلاقہ اُٹھ جانا (و) فعل لازم:۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہونا ٭

عَلاقہ دار (و) اسم مذکر:۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ قرابت دار۔ سبندھی۔ (۲) تعلقہ دار۔ حاکم حلقہ یا ضلع۔ ذیلدار ٭

عَلاقہ رکھنا (و) فعل متعدی:۔ تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا ٭ نسبت رکھنا ٭ تعلق ہونا ٭

عَلاقہ سے باہر (و) تابع فعل:۔ حدود سے باہر۔ حلقہ سے باہر۔ سرحد سے باہر ٭

عَلاقہ میں (و) تابع فعل:۔ سرحد میں ٭ حدود میں۔ حکومت کے اندر۔ حلقہ کے اندر ٭

عِلاقہ (ع) اسم مذکر۔ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز۔ جیسے پھندنا۔ تسمہ تلوار یا زیور کا ڈورا ٭ کوڑے کا تسمہ۔ رکاب کا تسمہ ٭ حلقہ ٭ طرۂ دستار ٭

عِلاقہ بند (ف) اسم مذکر۔ پٹوا۔ زیور میں ڈورا ڈالنے والا ٭

عِلاقہ بندی (ف) اسم مؤنث:۔ پٹوے کا کام۔ پٹواگری ٭

عُلالَت (ع) اسم مؤنث (۱) عذر یا بہانہ کرنے کی بات (۲-و) بیماری۔ روگ (بجائے علت اردو میں بولنے لگے ہیں) ٭

عَلّام (ع) اسم مذکر۔ صیغۂ مبالغہ۔ بہت جاننے والا۔ ہر ایک بات سے واقف نہایت عالم یا فاضل ٭

عَلّامُ الغُیُوب (ع) اسم مذکر۔ غیب والی یا چھپی باتوں اور آئندہ کی باتوں سے واقف۔ خدائے تعالےٰ۔ عالم الغیب ٭

عَلامات (ع) اسم مؤنث (۱) علامت کی جمع (۲-و) علا۔ بلائیں۔ آفتیں جیسے "یہ علامات کہاں آگئیں" ٭

عَلامَت (ع) اسم مؤنث (۱) نشان۔ پہچان۔ لچھن۔ سلک (۲) پتہ۔ ایڈریس (۳) سُراغ۔ کھوج (۴) اشارہ۔ کنایہ (۵) چھاپ۔ مُہر۔ شناخت کا نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے ہو۔ لیبل (۶) آثار ٭

عَلامَتِ بُلُوغ (ع) اسم مؤنث:۔ جوانی کی نشانی جیسے موئے زہار یا مونچھوں کا نکلنا ٭

عَلامَتِ تذکیر و تانیث (ع) اسم مؤنث۔ مذکر مؤنث یا نر مادہ کی پہچاننے کی نشانی ٭

عَلامَتِ مردی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ مرد ہونے کی نشانی جیسے عضوِ نر یا ڈاڑھی مونچھ وغیرہ ٭

عَلّامہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت جاننے والی عورت۔ نہایت عالم عورت فاضلہ (۲-و) نہایت چالاک و عیارہ عورت۔ دیدہ دلیل عورت۔ بیباک عورت۔ شوخ چشم عورت ٭ مکارہ عورت۔ بدعورت (۲-و) اسم مذکر نہایت دانا اور فاضل مرد (۳-و) نہایت چالاک اور عیار مرد۔ مکار آدمی ٭

(اردو معانی میں عجب نہیں کہ الامان سے بگاڑ لیا ہو) ٭

عَلّامۂ دَہر یا عَلّامۃُ الدَّہر (ع) اسم مذکر۔ (۱) زمانہ کا فاضل۔ فاضل اجل۔ بہت بڑا عالم (۲-صفت) نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ مکار ٭ عیارہ مکارہ جیسے "وہ عورت بڑی علامہ دہر ہے" ٭

عَلانِیہ (ع) تابع فعل:۔ آشکارا۔ ظاہرا۔ کھلم کھلا۔ کھلا کھلا۔ سب کے سامنے۔ کھلے خزانے۔ عالم میں ٭

علا

علانیہ کہنا (۱) فعل متعدی۔ کھلم کھلا کہنا۔ کھلی کھلی سُنانا۔ کھلے طور پر کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔

عِلاوَہ (ع) تابع فعل (۱) حرف استثنا۔ ماسوا۔ سوا۔ اس کے سوا۔ بجز۔
(۲) تابع فعل۔ اور۔ اُوپر۔ فالتو۔ اوپرنت۔ زیادہ۔ اور بھی۔
(اس کے لغوی معنی اُس تھوڑے سے بوجھ کے ہیں جو بوجھ کے اوپر رکھ لیتے ہیں۔ نیز ہر ایک چیز جو ایک دوسری چیز پر ہو۔ بعینہٖ وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں۔ اسے فارسی میں سَربار کہتے ہیں)۔

علاوہ ازیں (ع) تابع فعل۔ اس کے ماسوا۔ اس کے باوجود۔ باوجودیکہ۔

عَلائِق (ع) اسم مذکر۔ علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے۔

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا ۔ جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ (ذوق)

عِلّت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بیماری۔ دُکھ۔ روگ۔ جیسے "علت دُور ہوئی جلنے عادت کیونکر جائے"۔ (۲) وجہ۔ سبب۔ باعث۔ کارن (۳-ف) خراب اور ناکارہ چیز جیسے "یہ کیا علت اُٹھا لائے"۔ (۴-ف) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (۵-ف) عادت بد۔ لت۔ دھت (۶-ف) عیب۔ نقص۔ دوش۔ داغ۔ کلنک۔ ذبوں (۷-ف) الزام۔ بُہتان۔ تہمت۔ پھندا (۸-ف) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔

(منطقیوں کے نزدیک سبب اُس بات کو کہتے ہیں کہ جسے کسی امر یا چیز کے حاصل کرنے کے واسطے دخل ہو۔ یعنی علت کی چار قسمیں مقرر ہوئی ہیں یعنی اول تو یہ کہ اگر سبب میں دخل ہے تو مع فعل بالقوہ کی علت ہیں اُسے علت مادی کہیں گے جیسے کاٹھ کی تخت کے ساتھ نسبت اور جو داخل بالفعل ہے تو اُسے علت صوری کہیں گے جیسے تخت کی صورت یعنی چوکور ہے یا شش پہلو یا ہشت پہلو وغیرہ۔ اگر خارج ہے اور سبب اس کا موجد ہو تو اُسے علت فاعلی کہیں گے جیسے بڑھئی یعنی تخت بنانے والا۔ اور اگر ایجاد کسی بات کے واسطے ہے تو اس بات کو علت غائی کہیں گے جیسے تخت کے اوپر بیٹھنا۔ پس علت غائی ظہور میں چاروں علتوں کے بعد اور مفہوم میں سب سے مقدم ہے۔ علت غائی کا اطلاق خدا تعالے کے افعال پر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس نے مخلوق کو کسی غرض سے نہیں پیدا کیا اور جو کچھ فلسفے دیکھنے میں آتے ہیں۔ یہ سب اپنے اظہار صنعت کے واسطے ہیں)۔

عِلّتِ اُبنہ (ع) اسم مذکر۔ بریس۔ فعل بد کرانے کی عادت۔ علت مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت۔

عِلّتِ تامّہ (ع) اسم مؤنث۔ سبب کامل۔ پُورا سبب۔

عِلّتِ صُوری (ع) اسم مؤنث۔ وہ صورت جو کسی چیز کے بننے کے بعد ہو گئی ہو۔ سبب ظاہری۔

علم

عِلّتِ غائی (ع) اسم مؤنث۔ وہ علت جو علل چارگانہ کی نہایت یا اُن کی انتہا ہے تا سے فوقانی کو یائے نسبت کے ملانے کے سبب حذف کر دیا جس سبب یا نسبتا سے کوئی چیز بنائی گئی ہو وہ علت غائی ہے۔ اگرچہ علت غائی کا تمام علتوں کے بعد ظہور ہوتا ہے۔ مگر ذہن اور تعقل میں سب سے مقدم ہے۔ اصطلاحاً نتیجہ۔ حاصل۔ ماحصل۔ مقصود اصلی۔ فائدہ۔ پھل۔ ثمرہ جیسے آپ نے جو اس پرمالش کی اس کی علت غائی کیا ہے۔

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا ۔ بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری (اسیر)

عِلّتِ فاعلی (ع) اسم مؤنث۔ سبب ایجاد۔ باعث تکوین۔ وہ سبب جس نے کوئی شے بنائی ہو۔

علت لگا لینا (و) فعل لازم۔ کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ جھگڑے میں پھنس جانا۔ عذاب مول لینا۔

علت لگانا (و) فعل متعدی (۱) الزام لگانا۔ تہمت دھرنا۔ بہتانا۔ ستانا۔ ملزم ٹھیرانا (۲) کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا پیچھے چپٹانا۔

عِلّتِ مادی (ع) اسم مؤنث۔ وہ مادہ جس سے کوئی چیز بنی ہو۔ اصل باعث (تفصیل علت کے نوٹ میں دیکھو)۔

عِلّتِ مَشائخ (ع) اسم مؤنث۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں بہت سوداوی کے سبب بعض پیروں کی مقعد میں خارش پیدا ہو کر انہیں مفعولیت کا عادی بنا دیتی ہے۔ بریس۔ علت اُبنہ۔

عِلّت و معلُول (ع) اسم مذکر۔ سبب مسبب۔ کارن کارج۔

عَلَحدَہ (ع) صفت۔ مختلف۔ علیحدہ۔ (دیکھو علیحدہ)۔

عَلَف (ع) اسم مذکر۔ گھانس۔ گیاہ۔

عَلَف زار (ع + ف) اسم مذکر۔ چراگاہ۔ ڈھور چرانے کی جگہ۔

عِلَل (ع) اسم مؤنث۔ علت کی جمع۔

عَلَم (ع) اسم مذکر۔ (۱) جھنڈا۔ باؤٹا۔ نیزہ۔ نشان۔ رایت۔ دھجا۔ جھنڈی۔ بیرق۔

ساتھ اپنے ہے اب لیے الم اور زیادہ ۔ کرتو بھی بلند آہ علم اور زیادہ (ذوق)
میدان عشق میں جو میر کھا کے قسم بڑھا ۔ نالہ بھی میرے لئے ہی لے کر علم بڑھا (مصحفی)

(۲) امام حسین علیہ السلام یا شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا۔ ذوالفقار۔ شدہ۔ وہ جھنڈیاں جو محرم میں نکالی جاتی ہیں۔ ان میں جس پر پان کی سی شکل ہو اسے پنجہ علم اور جس پر پنجہ ہو اُسے شدہ کہتے ہیں محرم کی ساتویں تاریخ کو مہندی اور تعزیے کے

ساتھ پیش شدہ یا علم ضرور ہوتا ہے۔ عرف عام میں عَلَم اور شدّوں میں کچھ فرق نہیں ہے ؎

عشق عباس کو تماشا و شیداں لے میر — اِس لئے تعزیہ کے ساتھ عَلَم ہوتا ہے (اسیر)

(۳) وہ نام جس سے آدمی مشہور ہو۔ خاص نام۔ عُرف (صرف میں) اسم معرفہ کی ایک قسم یعنی کسی معین شے کا نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ بہادر۔ زید۔ بکر۔ عمرو وغیرہ ✦ (۴۔ ہندسہ) ہر سطح متوازی الاضلاع میں قطر کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع دو نو متممّوں سمیت عَلَم کہلاتی ہے (۵۔ و) مشہور۔ ام نشرح۔ معروف ✦ رُسوا۔ تشہیر۔ بدنام (۶۔ و) برہنہ۔ بے غلاف۔ جیسے تیغ علم کرنا ؎

علم تھی تیغ کفِ پا بل تھی ہر تو گریاں — نہ مرتا ج ہم نے سوز کا زیادہ رس دیکھا (میر وزیر)

(۷۔ و) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا ✦

عَلَم اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ محرم کی ساتویں تاریخ کو شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّوں کا نکلنا ؎

اتم کدہ آلِ پیمبر ہے مل اپنا — آہوں کے نشیں کیوں نہ عَلَم ہوویں بلند (نصیر)

عَلَم بَردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ جھنڈا بردار۔ وہ شخص جو سر تو جنگ یا سواری پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے۔ عَلَم دار ✦

عَلَم ٹُوٹنا (و) فعل لازم:۔ عو۔ ایک سخت کوسنا ہے جو اہل تشیع مستورات بحالت تحسین مُنہ سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباس رضہ کا عَلَم اُس پر ٹوٹنے یعنی حضرت عباس رضہ کی اُترنے سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے خدا کرے اُس پر حضرت عباس رضہ کا عَلَم ٹوٹے یا تجھ پر ٹوٹے ✦

عَلَم دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو فوج کا جھنڈا لے کر آگے چلے۔ عَلَم بردار۔ جھنڈا بردار ؎

لشکروں کی کیوں نہ آہ سے ہو چشم تر فرد — چلتا سپاہ کے ہے عَلَم دار سامنے (نصیر)

(۲) حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب جن کو میدانِ کربلا میں لشکر کی خدمت سپرد ہوئی تھی ✦

عَلَم کرنا (و) فعل متعدی:۔ تیغ یا تلوار کو میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار ننگی کرنا۔ جیسے تلواریں عَلَم کر کے قضائے مُبرم کی طرح دشمن پر جا پڑے ؎

بین باعث ہے جو کچھ ہم پستم کھینچیگا — سرجھکا دینگے اگر تیغ علم کھینچیگا (ممنون)

عَلَم ہونا (و) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رُسوا ہونا۔ تشہیر ہونا۔ بدنام ہونا ؎

شور نے نام خدا اِن کے بلا سر کھینچا — میر سا ہے کوئی عالم میں عَلَم کا ہیکو (میر)

عِلم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانش۔ دانائی ✦ واقفیت۔ گیان۔ خبر۔ آگاہی ✦ کسی فنِ خاص کی ماہیت سے واقف ہونا ؎

مدت سے یہ کشمکش دیاں ہے — پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (شوق)

(۲) ہنر یا گُن۔ ہُنر۔ فن۔ کاریگری (۳۔ عوام) جادو۔ ٹونا۔ منتر یا فسون سحر۔ (۴۔ ۱) عمل ✦ تسخیر ✦

(عربی میں اُنہیں علوم اور ان کی بہت سی شاخیں ہیں۔ سنسکرت میں ۱۴ ودیا علم اساسی کے بہت سے حصے ہیں چنانچہ عربی کے مشہور علوم یہ ہیں۔ صرف۔ نحو۔ لغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ انشا۔ رسم الخط۔ ہستا۔ مناظرہ۔ قرأت۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ فرائض۔ اصول۔ کلام۔ منطق و حکمت جس میں بہت سے علم شامل ہیں جیسے ہیئت۔ ہندسہ۔ حسابی۔ سیاحی۔ عدد۔ طب۔ فلاحت۔ کیمیا۔ نجوم۔ موسیقی۔ مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جر ثقیل۔ رمل۔ جفر۔ طلسم۔ قیافہ۔ ساحت۔ اُصطرلاب۔ معاشرت یعنی بطینہ گری و حاضرات۔ تعبیر۔ تعویذ۔ تصوف۔ اخلاق اور علم تاریخ و جغرافیہ وغیرہ وغیرہ ✦

سنسکرت کے چودہ علم یہ ہیں۔ چار وید۔ چھ اُن کے انگ یعنی قرأت۔ صرف۔ نحو۔ کلام۔ عروض۔ نجوم۔ سمانات یعنی علم الٰہی۔ پُران یعنی عقاید وغیرہ۔ نیائے یعنی منطق۔ دھرم شاستر یعنی فقہ) ✦

عِلمِ آب (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم المائعات۔ جل تِرودیا یعنی وہ علم جس کے وسیلے سے سیال چیزوں کی قوت اور اُن کی داب و ہمواری وغیرہ معلوم کی جائے۔ اِس کے اصل پانی یا اور آور رقیق اور بہنے والی چیزوں سے متعلق ہیں یہ علوم جدیدہ کی ایک شاخ ہے ✦

عِلمِ اَخلاق (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کی عادتیں درست ہوں نشست و برخاست کے طریقے آپس میں مل جُل کر رہنے کے قاعدے اور علم مجلس وغیرہ سے بحث کی جائے ✦

عِلمِ ادب (ع) اسم مذکر:۔ علم معانی بیان۔ بدیع صرف و نحو نظم و نثر۔ شاعری انشا اور اخلاق وغیرہ سے مراد ہے ✦

عِلمِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ علم حکمت کی اقسام ثلاثہ یعنی ریاضی طبعی الٰہی میں سے اخیر قسم۔ پس علم الٰہی وہ علم ہے جس میں اُن امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی یا تعقل میں مادّہ کے محتاج نہ ہوں۔ جیسے معرفت خدا تعالےٰ یا معرفت درگاہ واحدیت جو اُس کے حکم سے دیگر موجودات کا سبب ہوئے ہیں۔ مثل عقول۔ نفوس یا اِن کے احکام و افعال ✦ علم معرفت یا فطرت ✦

عِلمُ الیَقین (ع) اسم مذکر:۔ کسی بات یا کسی چیز کا اُس کی کیفیت اور

ع

ماہیت کے ساتھ ہی دیکھے کمال یقین سے جانتا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ ہو۔ یقین کی تین قسموں میں سے یہ اول قسم ہے ۔

عِلمِ اِنشا (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُن کے اظہار میں بلکہ بہم پہنچانے کا بیان ہو۔ جیسے جواب مضمون۔ تحریر آرا و مطلب و عبارت وغیرہ ۔

عِلمِ آواز یا صَوت (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ علم جو بیچ آوازوں کی طاقت۔ خاصیت۔ اُن کے ظہور اور تعلق اصول کو بتلائے۔ مثلاً گرج سے اصل کی دُوری یا توپ کی آواز سے مقام کا فاصلہ معلوم کرنا وغیرہ ۔

عِلمِ بلاغت یا معانی (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں حسب موقع از روئے مقتضائے وقت مطلب پر پہنچ کر گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے۔ فصاحت اس کا ایک جزو ہے۔ ما یا کلام میں کمال اور ملکہ حاصل کرنے کا علم ۔ وہ علم جو ادائے معانی میں تنوع خطا اور عبارت کی بد اسلوبی سے بچائے ۔

عِلمِ بیان یا کلام (ع) اسم مذکر۔ علم خطابت۔ گفتگو کرنے کا علم۔ علم فصاحت ۔ علم کلام اس علم سے بھی عبارت ہے۔ جو منقولات نقل کردہ کو عقلی دلائل سے ثابت کرنے کا ملکہ بخشے۔ چنانچہ متکلمین اسی وجہ سے علماء کے ایک فرقہ کا نام ہے جس کا بیان اپنے موقع پر آئیگا ۔

عِلمِ تشریح (ع) اسم مذکر۔ علم جراحی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کے جسم رگ پٹھوں اور تمام اعضاء کا بالتشریح حال معلوم کیا جائے۔ رچنا بدیا۔ اعضائے اندرونی و بیرونی کی حقیقت اُن کی بناوٹ۔ شمار استخوان اور جس میں جوڑ بوڑ کا بیان ہو ۔

عِلمِ تصوّف (ع) اسم مذکر۔ علم معرفت الٰہی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اشیاء عالم کو مظہر حق ثابت کیا جائے۔ تزکیۂ باطن۔ صفائی قلب کا علم ۔

عِلمِ تواریخ یا سِیَر (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس کے وسیلے سے واقعات گذشتہ کا حال معلوم ہو۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اگلے اور پچھلے واقعات کی مطابقت بہ تعیین وقت معلوم کی جائے ۔ بادشاہوں کے حالات کا علم ۔

عِلمِ جبر و مقابلہ (ع) اسم مذکر۔ مرکب از۔ جبر ([illegible]) + مقابلہ (کمی) ۔ وہ علم جس میں اعداد و مقادیر کی کمی و بیشی سے مجہول اعداد یا مقادیر کو معلوم کریں۔ اس علم میں بجائے اعداد بذریعہ حروف و چند علامات معینہ کی جاتی ہے۔ حروف سے اعداد کو تعبیر کرتے ہیں اور علامات سے کیفیت انفعال اعداد و روابط نیا بین اعداد کو بیان کرتی ہیں۔ یعنی جبر و مقابلہ وہ علم ہے جس میں اعداد و مقادیر کے

ع

بطور عام بحث کی جاتی ہے ۔

عِلمِ جرِ ثقیل (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں بھاری چیزوں کے اوپر چڑھانے اُتارنے یا پھیلانے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں ۔

عِلمِ جَفر (ع) اسم مذکر۔ ایک علم کا نام جس سے احوال غیب پر واقفیت ہوتی ہے۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں ۔

عِلمِ جمادات یا معدنیات (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں کانی اور معدنی اشیاء پر بحث کی جائے۔ یعنی جس سے اِن چیزوں کی ماہیت، شناخت اور ان کی اقسام و اصناف کا حال معلوم ہو۔ دھات بدیا ۔

عِلمِ حدیث (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں رسول مقبول کے افعال و کلام و آثار سے بحث کی جائے ۔

عِلمِ حساب یا عدد (ع) اسم مذکر۔ گنت بدیا۔ سیاق۔ وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار۔ اندازے۔ گنتی وغیرہ سے بحث کی جائے ۔

عِلمِ حکمت (ع) اسم مذکر۔ علم فلسفہ۔ گیان بدیا۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجہ کے احوال سے اُن کی حقیقت واقعی کے موافق جہاں تک طاقت بشری کام کرے بحث کی جائے جس میں الٰہی۔ ریاضی اور طبعی یہ تینوں علم داخل ہیں ۔

عِلمِ حیوانات (ع) اسم مذکر۔ جیو بدیا۔ پشو بدیا۔ قدرتی تاریخ کا وہ حصہ جو حیوانات کی ساخت۔ اقسام۔ اصناف۔ عادات وغیرہ کو بیان کرتا ہے ۔

عِلمِ دین (ع) اسم مذکر۔ دھرم شاستر۔ وہ علم جس میں مذہب و ملت کے اصول سے بحث کی جائے ۔

عِلمِ رمل (ع) اسم مذکر۔ ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیال پیغمبر سے منسوب ہے اور اس میں قرعہ و زائچہ وغیرہ کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے ۔

عِلمِ ریاضی (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں اُن امور سے بحث کی جاتی ہے جو وجود خارجی میں مادہ کے محتاج ہوں۔ جیسے مقدار و عدد خاص جو مادہ میں موجود ہیں۔ وہ یوں کہ وہ علم جو مختلف عددوں مقداروں اور مساحتوں کے درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اس سے وہ طریقے حاصل ہوں جن سے مجہول مقداریں مقادیر معلومہ یا اختیاری کے وسیلے سے معلوم ہو جائیں ۔

عِلمِ زبان (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ علم جس سے کسی زبان کی ماہیت و منابع

عم

اصلیت۔ محاورات۔ صطلاحات۔ رشتہ۔ لغات اور تحقیقات کا کماحقہ طور پر جانا۔ اور انسانی گفتگو یا تاریخ زبان سے ماہر ہونا حاصل کیا جائے۔ عروض۔ فصاحت۔ تاریخ۔ ادب یہ سب علم اس میں شامل ہیں ◆

عِلمِ طبعی (ع) اسم مذکر۔ نیچرل فلاسفی۔ فزک۔ دیکھو طبعی نمبر ۲ ◆

عِلمِ عروض (ع) اسم مذکر۔ علم اشعار۔ (دیکھو عروض) ◆

عِلمِ غیب (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ جیسے نجوم۔ جوتش۔ رمل۔ جفر وغیرہ (۲) غیب کی خبر ◆

عِلمِ فقہ (ع) اسم مذکر۔ احکام شریعت کی واقفیت۔ علم دین۔ علم مذہب ◆

عِلمِ فلاحت (ع) اسم مذکر۔ علم زراعت۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے اور پیداوار کے عمدہ قاعدے و اصول سے بحث کی جائے ◆

عِلمِ فلسفہ (ع) اسم مذکر۔ علم حکمت۔ گیان۔ ہندیا۔ نظر بر موجودات کا علم۔ حقائق الاشیاء کی معرفت۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت۔ فطرت۔ ماہیت اور خواص کی بدلائل بحث کی جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جو اپنے اپنے موقع پر بیان کی جائینگی ◆

عِلمِ قیافہ (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس سے آدمی کے حالات جسمی علامات صورت اور ساخت جسم سے شناخت کی جائیں ◆

عِلمِ کلام یا عقائد (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں معتقدات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ کسی چیز کو بدلائل حق جانکر اپنے دل میں جاننے کا علم ◆

عِلمِ کیمیا (ع) اسم مذکر۔ صنعت زر سازی۔ رسائن ہندیا۔ سونا چاندی بنانے کا علم۔ گو عرف عام میں وہ علم جس سے اشیاء کے اجزا کو جدا کرنے اور پھر ان کو ملا دینے یا اُن کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کیجائے کیمسٹری ◆

(لغت میں کیمیا کے معنی اصل زر و سیم و صنعت زر سازی لکھا ہے۔ چونکہ قلب ماہیت غیر ممکن ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک دھات سے دوسری دھات ہرگز نہیں بنا کرتی تھی۔ مگر ہاں ملمع بیشک چڑھایا کرتا تھا چنانچہ ہمارے ایک دوست خدا تعالٰے اُنہیں غریق رحمت کرے جو اس علم سے بخوبی واقف و مدعی تھے کہ سے یہ ہی فرمایا کرتے تھے کہ کیمیا گری اگر ہے سو ہے۔ جس طرح پیر لگایا جاتا ہے...

لطف ہے۔ اس میں کے ذریعے سے خواص اشیاء کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے) ◆

عِلمِ لدُنّی (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جو کسی کو خدا تعالٰے کے پاس سے محض اُس کے فیض سے بغیر از محنت و اُستاد حاصل ہو (عربی میں لَدُن کے معنی نزد و اور پاس کے ہیں) ◆

عِلمِ لُغت (ع) اسم مذکر۔ ڈکشنری لکھنے کا علم۔ زبان کے الفاظ کی تحقیقات کا علم۔ علم زبان ◆

عِلمِ مثلث (ع) اسم مذکر۔ علم ریاضی کی وہ شاخ جو مثلثوں کے اضلاع اور زاویوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا علم تعلقات جو زاویوں اور قوسوں کے مختلف حصوں سے واقع ہوں۔ انہیں تعلق اور اُن کی پیمائش کے قاعدوں کو سکھاتی ہے ◆ ترکون متی ہندیا۔ ٹگنومٹری ◆

عِلمِ مجلس (ع) اسم مذکر۔ سبھا ہندیا۔ محفل میں نشست و برخاست یا گفتگو اور حاضرین سے برتاؤ کرنے کا قاعدہ جو اخلاق اور عمدہ صحبت سے متعلق ہے۔ شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برتاؤ۔ آداب مجلس ◆

عِلمِ مُدُن یا تمدن (ع) اسم مذکر۔ راج نیتی۔ شہری انتظام کی واقفیت تدبیر سلطنت یا امور ریاست کا علم۔ قومی تدابیر بالخصوص کسی شہر یا ریاست کے متعلق کار روائی کا طریقہ ◆

(مُدُن اصل میں مدینہ بمعنی شہر کی جمع ہے یعنی وہ علم جو شہروں کے انتظام سے متعلق ہو۔ پولیٹکل اکانومی)

عِلمِ مرایا (ع) اسم مذکر۔ وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آلات شیشہ کے ذریعہ سے ہو بہو کسی خاص فاصلہ سے معلوم کی جائے ◆ ایک قسم کی ہندسی قاعدہ ریئت ◆ (مرایا۔ مرآۃ کی جمع خلاف قیاس بمعنی آئینے چونکہ اس علم میں آئینوں سے کام پڑتا ہے اس واسطے یہ نام رکھا گیا) ◆

عِلمِ مساحت (ع) اسم مذکر۔ بکسر میم صحیح ہے۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ جس کے اصول کو طول سطحوں کا رقبہ اور مجسمات کی جسامت و حجم معلوم ہوتی ہے۔ علم پیمائش مجسمات۔ زمین کی پیمائش کا فن ◆

عِلمِ مناظر و مرایا (ع) اسم مذکر۔ علم مستقر۔ علم طبعی کی وہ شاخ جو روشنی یا شعاع کی قوت۔ خاصیت۔ اثر۔ زور۔ طاقت اور اُس کے ظہور کے قدرتی قاعدوں کو اجسام کثیف یا شفاف کے وسیلے سے ظاہر کرتی ہے ◆

عِلمِ منطق (ع) اسم مذکر۔ بالفتح) وہ علم جو آدمی کے فکر ذہن اور خیال کو غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ صحیح اور با قاعدہ خیالات کا علم یا اُن قواعد کا علم جن کے بموجب صحیح خیالات کا ترتیب دینا مشکل مسئلہ و معمہ وغیرہ کو حل کیا جائے۔ کلام و گفتگو کے نتیجے نکالنے کا علم یا اس علم میں تصورات سے بحث کی جاتی ہے ◆

عِلمِ موسیقی یا موسیقی (ع + سریانی) اسم مذکر۔ فن الحانی کا علم سروں کا علم۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے گانے بجانے کے قاعدے۔ سروں کے اصول اور سازوں کا مسئلہ معلوم کیا جائے ◆

(لغت سرائلی میں موسیقی کے معنی مطلق لحن کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سُریلی آواز کے ہو گئے۔ یہ علم کی ابتدا بقول ابو نصر فارابی حکیم فیثاغورس حضرت سلیمان علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی بعض کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہل تحقیق اس طرح بیان کرتے ہیں کہ قنقس جو ایک مشہور اور خوش الحان پرند ہے اُس کی آواز سے حکمانے یہ علم نکالا۔ اور آسمان کے بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام ٹھیرا کر اُس کے شعبوں یعنی راگنیوں کو رات دن کی گھڑیوں کے مطابق چوبیس پر تقسیم کیا۔ اور ہر ایک موسم کے واسطے ان برجوں کے باعث اس کی تخصیص ہوئی۔ مولانا روم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم حاصل ہوا ؎

خوش کہاں گفتند ایں لحنہا کز دوارِ چرخ بگرفتیم ما) ◆

عِلمِ نَباتات (ع) اسم مذکر:۔ نباس تی یا جڑی بوٹی اور اشجار مختلفہ کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت اُن کے اجزا کی قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ اصناف کا حال معلوم ہو۔ علاوہ اصطلاحیں معلوم کی جاتی ہیں جن سے اس علم کے بیان اور درختوں کی وجہ تسمیہ کا کام پڑتا ہے ◆

عِلمِ نجوم (ع) اسم مذکر:۔ جوتش، جوتیا۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعے اجرام فلکی۔ اُن کی جسامت۔ حرکات وسکنات۔ بُعد۔ زمانۂ گردش۔ گرہن وغیرہ کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانۂ قدیم کے موافق ستاروں کی تاثیرات یعنی سعادت ونحوست اور واقعات آئندہ کی غیب گردش پیشینگوئی یا معاملات تقدیر اور اچھے بُرے موسم کی خبر دینے کا علم ◆

عِلمِ ہندسہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی جسامت حقیقت۔ اور سطوح وزوایا کے تعلقات یا اُن کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم جس سے معرفت اشکال ومقادیر اشیا کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد ورقوم کا علم ◆

(اہل لغات کی رائے ہے کہ یہ لفظ اندازہ کا معرّب ہے اصل جزو بہ حرف ا وحذف الف۔ چونکہ کلام عرب میں حرف دال وزا بغیر فاصلہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا حرف زا کو سین سے بدل کر ہندسہ بنا لیا۔ مگر حال کے اہل تحقیق بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ ہند سے مشتق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جڑ ہندوستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم مصر وعرب وغیرہ میں پہنچا ہے) ◆

عِلمِ ہَیوا (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم طبعی کا وہ حصہ جو ہوا۔ اُس کی خاصیت استحالہ اور حیوانات کے ساتھ تعلقات کو بتلاتا ہے ◆

عِلمِ ہیئت (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس کے ذریعے سے اشکال فلکی اور مساحت کرۂ ارض معلوم کریں (دیکھو علم نجوم) ◆

(علوم عربی ۲ علوم انگریزی ۳ علوم ہندی مشہور ہیں۔ جن کا بیان اُن علوم کی کتابوں سے بہتر لغات میں نہیں ہو سکتا ورنہ لغات بہت بڑھ جاتی) ◆

عُلَما (ع) اسم مذکر:۔ عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پنڈت لوگ ◆

عُلَمائے دَہر (ع) اسم مذکر:۔ دُنیا کے عالم۔ دُنیا کے فاضل ◆

عِلمی (ع) صفت:۔ منسوب بہ علم۔ علم سے متعلق۔ جیسے علمی بحث۔ علمی تقریر وغیرہ ◆

عِلمیت (ع) اسم مؤنث:۔ علم ہونا۔ علم۔ ودیا۔ (یہ مصدر اُردو والوں کی گھڑت ہے) ◆

عِلمیت بگھارنا (فعل متعدی):۔ علم کی شیخی میں آکر عالمانہ بحث کرنا۔ علم دکھانا۔ علم جتانا ◆

عُلُو (ع) اسم مذکر:۔ اُنچائی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے عُلوِ جاہ یا مرتبہ وغیرہ ◆

عُلُوِّ ہمت (ع) صفت:۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ ◆

عُلُوفہ (ع) اسم مذکر:۔ خورونی۔ خوراک۔ کھانا۔ طعام۔ کھانے کی چیز۔ راتب بتا۔ راتبہ۔ وظیفہ۔ روزینہ ◆

عُلُوم (ع) اسم مذکر:۔ علم کی جمع۔ ودیا۔ ہنر۔ فن ◆

عُلُومِ جدیدہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو زمانۂ حال میں ایجاد ہوئے۔ جیسے علم آب۔ فوٹوگرافی۔ علم ہوا۔ علم طبقات الارض۔ جرثقیل۔ طبعی۔ حکمت ادب۔ مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیمیا۔ طب۔ علم آب وہوا۔ تاریخ نظام شمسی۔ اخلاق۔ سیاست مدن۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب وغیرہ اگرچہ ان میں علوم قدیم بھی شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب اور تجربہ نیا ہو گیا ہے ◆

عُلُومِ قدیمہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو پچھلے زمانہ سے چلے آتے ہیں۔ اور اُنہیں کے وسیلہ سے نئے عُلوم نکالے جاتے ہیں جیسے علم منطق۔ نجوم۔ صرف ونحو وغیرہ ◆

عُلُومِ مُتعارِفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اقلیدس) وہ مشہور ومعروف اور مسلّم باتیں جو دلیل کی بنا پر قائم کرنے کے واسطے اشیا کی بابت ہیں۔ جیسے جو چیزیں ایک دوسری پر منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی سطح گھیرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی ہوتی ہیں ◆

عُلُومِ مَشرِقی (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو شرقیہ ممالک یعنی ایشیائی ممالک میں مروج ہیں۔ مثلاً عربی۔ سنسکرت۔ فارسی یا اور ایشیائی زبانوں میں جن ایشیائی علوم کا ذکر ہے وہ عُلوم مشرقی کہلاتے ہیں ◆

عُلُومِ مَغرِبی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو ممالک مغربیہ یعنی یورپ۔ انگلستان فرانس۔ جرمن وغیرہ میں رائج ہیں ◆

علو

عَلَوی (ع) اسم مذکر: حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد۔ گر سلسلۂ خاندان حضرت علی کی اولاد سے تو ہو۔ مگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے نہ ہو •

عُلوی (ع) اسم مذکر: فرشتہ۔ ملک۔ ستارہ۔ کوکب • آسمانی۔ فلکی۔ الٰہی • اعلےٰ درجہ کا۔ اعلےٰ رتبہ کا۔ سفلی کا نقیض •

عُلوی عمل (ع) اسم مذکر: وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ بخلاف سفلی کے کہ شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے •

عَلی (ع) اسم مذکر: (۱) اونچا۔ بلند • حق تعالےٰ کا نام (۲) خلیفۂ چہارم کا نام جو رسول مقبول کے داماد اور چچا زاد بھائی تھے۔ صوفیوں کا سلسلہ انہیں سے چلا ہے۔ آپ کو علم معرفت میں بہت بڑا دخل تھا۔ بہادری اور مشکل کشائی میں یکتا تھے حسنین علیہما السلام آپ ہی کے جگر گوشے تھے۔ اہل تشیع ان کو ہر سہ خلفا پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ایک تو آپ رسول مقبول کے خاندان میں تھے دوسرے داماد تیسرے سب سے زیادہ صاحب کمال اور خدا تعالےٰ کے گھر کے بھید سے واقف۔ چوتھے حسنین کے والد ماجد تھے۔ اہل سنت نے آپ کو رسول مقبول کے ارشاد کے بموجب خلیفۂ چہارم مانا ہے۔ مگر بزرگی اور عزت میں دیگر خلفا سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے۔ مگر اہل تشیع زیادہ ہی سمجھتے ہیں۔ جو ان کے حسن عقیدت کی دلیل ہے •

عَلی بند (ع + ف) اسم مذکر: (۱) ایک زیور کا نام جسے اکثر اہل تشیع کلائی یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ؎

ملا ہے آج اس کے علی بند سے مجھے — وہ بنگھیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے (مصحفی)

(۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) جادو کا اثر رد کرنے والا تعویذ •

عَلی دست (ف) صفت: (عوام) بڑا۔ تنومند۔ قوی ہیکل •

عَلی عَلی (ع) اسم مذکر: ایک نعرہ ہے جو مذہبی جنگ یا عام جنگ میں اہل اسلام حضرت سے شجاعت کی مدد مانگنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد ہے یا علی مدد کر تو ہی مشکل کشا ہے •

عَلی کی مار (ف) جملہ بد۔ عو: ایک کوسنا ہے جس کے معنی ہیں کہ اس پر حضرت علی کی پھٹکار ہو •

عَلی مدد (ع) اسم مؤنث: (۱) کشتی کے ایک فن کا نام۔ بیٹھک یا بیٹھکی کی ایک قسم (۲) جواب سلام جو فقراء کی طرف سے ہوتا ہے •

علےٰ (ع) حرف جر: پر۔ اوپر۔ بالا۔ بر •

علے

علی الاتصال (ع) تابع فعل: متواتر۔ پے در پے۔ بلا فصل۔ متصل۔ پیہم۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ یکے بعد دیگرے۔ کر سے کر •

علی الاجمال (ع) تابع فعل: بطور مجمل۔ مجملاً۔ بالاشتراک۔ مجمل •

علی الاطلاق (ع) تابع فعل: مطلق۔ بے قید۔ بالکل محض۔ سراسر بلا شرط •

علی الانفراد (ع) تابع فعل: جداگانہ۔ الگ الگ۔ علیحدہ علیحدہ •

علی اللہ (ع) ترقبت حلاث کا مخفف۔ جوگی سنیاسی و فقرا پر بھروسا کا (فارسی والے اکثر شرارت و غوغا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں) •

علی التواتر (ع) تابع فعل: دیکھو (علی الاتصال) •

علی الحساب (ع) تابع فعل: اس حساب میں جس کا ابھی فیصلہ ہوا ہو۔ پیشگی طور پر۔ بلا حساب۔ پیشگی۔ چھٹے ہوئے حساب میں۔ اس سے حساب میں لگائے بغیر •

علی الحساب دینا (ف) فعل متعدی: قبل از حساب یا پیشگی طور پر بطور قرض دینا۔ بیج کے طور پر دینا •

علی الخصوص (ع) تابع فعل: خاصکر۔ خاص کر کے۔ بالخصوص۔ بالتخصیص کے •

علی الدوام (ع) تابع فعل: ہمیشہ۔ ہمیشہ کے لئے •

علی الصباح (ع) تابع فعل: بہت سویرے۔ تڑکے ہی۔ بھور ہے۔ منہ اندھیرے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے •

علی العموم (ع) تابع فعل: عموماً۔ عام طور پر •

علی قدر مراتب (ع) تابع فعل: حسب مرتبہ۔ حیثیت یا مرتبہ کے موافق •

علی ہذا القیاس (ع) تابع فعل: اسی قیاس پر۔ اسی طرح۔ یونہی سمجھتے چلے جاؤ •

عُلیا (ع) افعل التفضیل مؤنث کا صیغہ: بہت بلند۔ جیسے ہند علیا وغیرہ •

علیحدگی (ف) اسم مؤنث: جدائی۔ تنہائی۔ تفرقت •

علیحدہ (ع) صفت: (۱) اصل میں علے حدہ تھا (۱) اپنی حد پر (۲) جدا۔ الگ۔ نیارا۔ (۳) علاوہ۔ سوائے (۴) تابع فعل۔ (۱) جداگانہ۔ بالانفراد۔ متفرق۔ الگ الگ (۲) خلوت میں۔ تنہائی میں جیسے "تم سے علیحدہ کچھ ذکر کرینگے" (۳) شرکت سے باہر۔ شرکت سے خارج •

علیحدہ رکھنا (ف) فعل متعدی: جدا رکھنا۔ نیارا رکھنا۔ ملنے نہ دینا •

عل

علیحدہ علیحدہ (ع) تابع فعل:۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا۔

علیحدہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جدا کرنا۔ الگ کرنا (۲) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ چُننا۔ چھانٹنا۔ انتخاب کرنا۔

علیحدہ ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ چھُوٹنا (۲) موقوف ہونا۔ برطرف ہونا۔ (۳) بٹنا۔ تقسیم ہونا۔ جیسے حصّہ علیحدہ ہونا۔ (۴) سرکنا۔ ہٹنا۔ پرے ہونا۔

عَلِیل (ع) صفت:۔ مریض۔ بیمار۔ دُکھیا۔ روگی۔

عَلِیم (ع) صفت:۔ (۱) دانا۔ جاننے والا۔ عالم۔ دانندہ۔ واقف (۲) علم والا۔ فاضل۔ پنڈت۔ ودوان۔ صاحبِ علم۔

عَلَیہ (ع) تابع فعل:۔ اُس پر۔ اُس کے اُوپر۔

عَلَیہِ الرَّحمۃ (ع) دُعا:۔ خدا کی اُس پر رحمت ہو۔

عَلَیہِ السّلام (ع) دُعا۔ اُس پر سلام ہو۔ یعنی خدا تعالےٰ کی اُس پر عنایت مہربانی اور توجہ ہو۔

عَلَیہِم (ع) متعلق فعل:۔ اُن پر۔ اُن کے اُوپر۔

عَلَیہِمُ السّلام (ع) دعا۔ اُن سب پر خدا تعالےٰ کا درود و سلام ہو۔

عِلِّیّین (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بہشت کا نام۔ آٹھواں آسمان۔ (۲) جمع علیہ۔ جنّت کے اونچے اونچے مکان یا اُس کی کھڑکیاں۔

عَم (ع) اسم مذکر:۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ۔ عمو۔

عَم زادہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ چچازاد۔ چچا کا بیٹا۔

عِمارَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آبادی۔ بستی۔ آبادانی (۲) مرمت۔ دُرستیِ شکستہ و ریخت (۳۔ و) مکان۔ محل۔ مسکن۔ گھر۔

عَماری (ع) اسم مؤنث:۔ ہاتھی کا ہودج۔ ہاتھی کا ہودا جو اُس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں۔ ہاتھی کے اوپر کی رتھ۔
(تخفیف میم و بلاتشدید بھی جائز ہے۔ چونکہ اس کے موجد کا نام عمارتھا اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)۔

عُمّال (ع) اسم مذکر:۔ عامل کی جمع۔ حاکم۔ کارگزار۔ تحصیلدار۔ روپیہ وصول کرنے والے عہدہ دار۔ پرگنوں کے حاکم۔

عِمامہ (ع) اسم مذکر:۔ پگڑی۔ دستار۔ سرپیچ۔ پھینٹا۔ مُنڈاسا۔ صافہ (و بلاتشدید میم بھی درست ہے)۔

عَمد (ع) اسم مذکر:۔ اختیار سے کوئی کام کرنا۔ قصد۔ ارادہ۔ آہنگ۔ نیّت۔ منشاء۔ عزم۔ منظور۔

عم

عَمداً (ع) تابع فعل:۔ قصداً۔ ارادۃً۔ جان بوجھ کے۔ اختیار سے۔ ارادہ سے۔ دانستہ۔

عُمدگی (ف) اسم مؤنث:۔ خوبی۔ بھلائی۔ جوہر۔ وصف۔ گُن۔ فضیلت۔ بزرگی۔ عظمت۔

عُمدَہ (ع) صفت:۔ (۱) معتبر۔ معتمد۔ وہ شخص جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جائے۔ اعتبار کے لائق۔ ساکھ والا۔ (۲۔ مجازاً) اچھا۔ بھلا۔ خوب (۳۔ و) شریف۔ امیر۔ دولتمند۔ صاحبِ ثروت۔ ذی رتبہ۔ ذی عزت۔ سردار۔ ان معانی میں اگلے شعرائے اُردو نے اکثر جگہ باندھا ہے ؎

سنو لیو کروں ہوں بیاں اک نقل ۔۔۔ جس کو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقاً اک آشنا میرے ۔۔۔ گئے تھے اک عمدہ کے ڈیرے (میر)

عمدوں نے سلاطین کی ڈاڑھیاں بنائیں (نظیر)

(۴) برگزیدہ۔ منتخب۔ پسندیدہ (۵۔ و) نفیس۔ تحفہ۔ قابلِ تعریف۔ چوکھا۔ (۶۔ و) اول درجہ کا۔ پہلی کا۔ اعلےٰ قسم کا۔ بڑھیا (۷۔ و) خالص۔ بے ملاو۔ کھرا (۸۔ و) خوش ذائقہ۔ لذیذ۔ (۹۔ و) قیمتی۔ بیش بہا (۱۰۔ و) نیک۔ خلیق (۱۱۔ و) خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش اندام۔

عُمدَۃُ المُلک (ع) اسم مذکر:۔ ملک کے اعلےٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانہ میں دیا جایا کرتا تھا۔ رکن السلطنت۔

عُمدَہ سے عُمدَہ (و) تابع فعل:۔ نہایت اچھا۔ نفیس سے نفیس۔ بڑھیا۔ اول درجہ کا۔

عُمر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ زمانہ کہ جس میں جان کی آبادانی حیات کے سبب سے رہتی ہے۔ سن و سال۔ اوستھا۔ آربل۔ آیو ؎

شبِ ہجراں کی درازی کا گلہ کیا کیجے ۔۔۔ خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے (آتش)
صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے ۔۔۔ عمر یونہیں تمام ہوتی ہے

(۲) عرصہ۔ مدت۔ زمانہ۔ جُگ۔ قرن (۳۔ ۱) عہد۔ دَور۔ جیسے ہماری عمر میں یہ بات نہیں ہوئی۔

عُمر بسر کرنا (و) فعل متعدی:۔ عمر کاٹنا۔ جوں توں کرکے دن پورے کرنا۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی ۔۔۔ کیا کہیں عمر کو اس طرح بسر ہم نے کیا (میر)

عُمر بیتنا (و) فعل لازم:۔ دیکھو عمر کٹنا۔

عُمر بھر (و) تابع فعل:۔ تمام عمر۔ زندگی بھر۔ تاحیات۔ تازیست۔ ہمیشہ

سدا۔ جیسے عمر بھر کا جلاپا ۔

عُمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (ہ) فعل متعدی ۔ تمام عمر کے خرچ کے دن کما لینا ۔ بہت سا روپیہ کھسیٹ لینا ۔

عُمر پٹّہ (ہ) اسم مذکر ۔ عمر بھر کا اجارہ ۔ عمر بھر کا ٹھیکہ ۔ تمام عمر جیتے رہنے کا اقرارنامہ ۔

عمر پٹّہ لکھوانا یا لکھا لانا (ہ) فعل متعدی ۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا اجارہ لینا ۔ سدا جیتے رہنے کا اقرارنامہ لکھا لانا ۔ ہمیشگی کا سامان کرنا ۔

لائے تھے ہم تو عمر پٹّہ یاں لکھا کے ۔ جب سیاہی پر سفیدی تم ہی تب جبر کا (نظیر)

عُمر تیر کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (لکھنؤ) دیکھو عمر تیر کرنا ۔

عُمر تیر کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ عمر گزارنا ۔ عمر کو انجام پہنچانا ۔ عمر کے دن پورے کرنا ۔ زندگی کے دن بھرنا ۔ جوں توں کرکے دن کاٹنا ۔ عمر بسر کرنا ۔ عمر کاٹنا ۔ بُرے حالوں جینا ۔ ایام گزاری کرنا ۔

(اہل لکھنؤ عمر تیر کرنا اس موقع پر بولتے ہیں ۔ لیکن تیر کی کوئی نسبت نہیں پائی جاتی ۔ تیر کرنا ماننا سے لیا گیا ہے یعنی ٹال کا ٹل ہوا تیل سے جب تک وہ تیر ہوا کیونکہ علم ہو درے کا جل کے اس سے تیرنا بنا لیا ہے)

عُمرِ دراز (ہ) دعا ۔ عمر دراز ہو ۔ جیتے رہو ۔ مدت تک جینا نصیب ہو ۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے ۔

عُمر رسیدہ (ع ۔ ف) صفت : عمر کو پہنچا ہوا ۔ بڑی عمر کا ۔ بوڑھا ۔ مُعمّر ۔ زمانہ دیدہ ۔ تجربہ کار ۔

عُمرِ طبیعی (ع) اسم مؤنث ۔ وہ عمر جو از روئے حکمت و فطرت قرار دی گئی ہے ۔ پوری عمر ۔ اصلی عمر ۔ ٹھیک عمر ۔ جیسے "انسان کی عمر طبیعی ۱۲۰ برس ہے" ۔

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات ۔ ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے (ذوق)

عُمر قید (ہ) اسم مؤنث :۔ دائم الحبس ۔ عمر بھر کی قید ۔ جیتے جی کی قید ۔

عُمر قیدی (ہ) اسم مذکر :۔ وہ قیدی جسے عمر بھر کی قید ہو ۔ بعض اوقات غلام کے حق میں بھی کہہ دیتے ہیں ۔ اور نیز کبھی بیوی کی نسبت ۔

عُمر کا پیمانہ بھر جانا (ہ) فعل لازم :۔ عمر کے جام کا لبریز ہو جانا ۔ زندگی پوری ہو جانا ۔ مرنے کا وقت قریب آ جانا ۔ زندگی ہو چکنا ۔

یاد آتا ہے جب جیتا رہتا نہ کسی کا ۔ بس عمر کا بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (مؤلف)

عمر کاٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا ۔ جوں توں کرکے دن پورے کرنا ۔ ایام گزاری کرنا ۔ عمر بسر کرنا ۔ عمر کو انجام دینا ۔

محبت میں کٹتے ہیں کم عمر اپنی بکھیڑ ۔ ... جو گردن نے رو دے مرکا کل ہے کوئی ... (نسیم)

عُمر کٹنا (ہ) فعل لازم :۔ عمر گزرنا ۔ عمر بسر ہونا ۔ عمر بیتنا ۔ اوقات بسری ہونا ۔ جیسے "ہماری تو اسی سرکار میں عمر کٹ گئی" ۔ "آپ کی خبر گیری سے کہیں عمر کٹتی ہے" ۔

عُمر کے دن بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا ۔ عمر کے دنوں کو دغا دینا ۔ جوں توں کرکے عمر کاٹنا ۔

مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اس بن ۔ دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن (نظیر)

عُمر گزرنا (ہ) فعل لازم ۔ عمر بیتنا ۔ عمر کٹنا ۔ مدت گزرنا ۔ عرصہ ہونا ۔

ہم اسیروں کو بھلا کیا جو بہار آئی نسیم ۔ عمر گزری کہ وہ گلزار کا جانا ہی گیا (میر)

دیکھا عمر گزری کی سن بت خود سر کو سمجھاتے ۔ پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے (داغ)

عُمرِ نوح (ع) اسم مؤنث ۔ نوح کی سی بڑی عمر ۔ نہایت بڑی عمر ۔ عرصۂ طلبہ ۔ مدت طویل ۔ ایک زمانۂ ممتد ۔

(حضرت نبی علیہ السلام کی عمر میں اختلاف ہے بعض لوگوں نے نو سو برس ۔ بعض نے ایک ہزار بیس برس مگر اکثر ساڑھے نو سو برس کی عمر لکھی ہے ۔ اگر درست ہے تو یہی ہے) ۔

عَمرو (ع) اسم مذکر ۔ ایک فرضی نام ۔ جیسے زید ۔ بکر ۔ خالد ۔ ولید ۔ وغیرہ ۔

(چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام اور اس نام میں بحالت تحریر فرق و امتیاز نہیں رہتا تھا ۔ اور عمر بعلم کو عمرو الف نون پڑھ دیا سوے اور یہی مدخل تھا ۔ لہٰذا ایک زمانہ واو کے ساتھ اس نام کے لکھنے کی رسم ڈالی گئی ۔ اردو میں ایسے ناموں کی بجائے فلاں ۔ ڈھمکا ۔ احمد ۔ محمود وغیرہ استعمال کرتے ہیں) ۔

عَمرو زید (ع) اسم مذکر :۔ فلاں فلاں ۔ اَمکا ڈھمکا ۔ احمد ۔ محمود جیسے "احمد کہ محمود کی ؟"

عُمرہ (ع) اسم مذکر ۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام جس کا یہ طریقہ ہے کہ مکہ سے احرام باندھ کر موضع تنعیم میں جو کعبہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے ۔ جا کر چند رکعت نفل ادا کر کے پھر مکہ میں آتے اور خانہ کعبہ کا طواف شروع کرتے ہیں ۔

عُمق (ع) اسم مذکر :۔ گہرائی ۔ تعمق ۔ گنہ ۔ گہرائیں ۔ عرض ۔ دریا کی تھاہ ۔

عَمَل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) کام ۔ کاج ۔ کار ۔ کاج پیل ۔ دھندا (۲) تعمیل ۔ کارروائی (۳) برتاؤ (۴) ورزش ۔ استعمال ۔ ربط ۔ مزاولت ۔ ابیاس ۔ عادت معمول ۔ نیم ۔ درد (۵) قاعدہ ۔ قاعدہ کا برتاؤ یا استعمال جیسے حساب کا عمل سوال کا عمل وغیرہ (۶ ۔ ۵) اثر ۔ تاثیر ۔ گن (۶ ۔ ۷) نشے کا اثر ۔ نشہ ۔ سُکر ۔

کیا کہوں حال اُس کا یار نے یا رو ۔ ... خیرا فیون کھلا اپنے عمل میں لایا (نظیر)

(۷ ۔ ۸) راج ۔ حکومت ۔ تخت ۔ سلطنت ۔ عملداری ۔

بیچے چراغ دل نے اُلٹے کُل ... اس کل میں ذرہ ہے کہ کیسا رکا بانام میں (نظیر)

(۸-۹) حدود ملک (۹-۹) دخل کا مرادف۔ قبضہ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ جس نے وہاں اپنا عمل دخل کر لیا (۱۰-۹)۔ وقت۔ سما۔ کال جیسے تیار کے عمل میں اٹھ کر نہاتا تھ دھویا یعنی چار بجے کے وقت" (۱۱-۹) پڑھنت۔ جادو۔ ٹونا منتر۔ افسوں۔ انچھر۔ سحر ؎

کیا پوچھتا ہے ر عمل بنبض محبت ۔ چپتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو (ذوق)

تاثیر محبت عجب اک حُب کا عمل ہے ۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ایضاً)

(۱۲-۹) شیافہ۔ پچکاری۔ عمل طارت ؎

شیخ جی کو پھر لیموں سے تبایا ہے عمل ۔ ہو گیا پھر آج کل ان کو عمل سرسام کا (شیخ باقر علی)

(۱۳-۹) اسم خواہ جلالی ہو۔ خواہ جمالی۔ خواہ سفلی ✦

عمل بیٹھنا یا بیٹھ جانا (و) فعل لازم۔ تحت بیٹھنا۔ حکومت جمنا۔ قبضہ ہو جانا۔ قبضہ و تصرف میں آ جانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ عمل دخل ہونا۔ حکومت ہونا۔ راج ہونا ؎

سرکار میں الفت تا نہیں آئے گی سر غافل ۔ بیٹھا ہے عمل جب سے ملک سخن میں (غافل)

کیا عشق میں جرات سے عمل بیٹھ گیا ۔ اٹھ گئے گیسو میں بزم میں کل بیٹھ گیا (برق)

عمل پانی (و) اسم مذکر۔ نشہ پانی۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینے سے مراد ہوتی ہے ✦

عمل پانی کرنا (و) فعل متعدی۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ جمانا۔ نشے کی چیز معمولی وقت پر پینا ✦

عمل پڑھنا (و) فعل متعدی۔ کسی منتر یا اچھر یا دعا خواہ افسوں وغیرہ کو کسی مطلب کے واسطے بطور خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ اسم پڑھنا۔ پڑھنت [illegible] ✦

عمل جراحی (ع) اسم مذکر۔ [illegible] چیر پھاڑ ✦

عمل چلنا (و) فعل لازم۔ کسی پڑھنت [illegible] عمل کا متاثر ہونا ؎

تاثیر محبت تو عجب خوب کا عمل ہے ۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ذوق)

عمل دار (ع + ف) اسم مذکر۔ حاکم۔ عامل۔ کارکن ✦ تحصیلدار کلکٹر ضلع دار وغیرہ ✦

عمل داری (ع + ف) اسم مؤنث۔ (۱) راج۔ پاٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ تحت۔ ریاست (۲) قلمرو۔ علاقہ (۳) اختیار۔ حکم۔ ادھکار۔ (۴) ضلع داری۔ کلکٹری ✦

عمل دخل (و) اسم مذکر۔ تحت۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار ✦

عمل دخل کرنا (و) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ✦

عمل درآمد (ع + ف) اسم مذکر:۔ کارروائی۔ ضابطہ۔ اجرائے کار۔ برت۔ برتاؤ ✦ تعمیل۔ کاربندی ✦

عمل درآمد کرنا (و) فعل متعدی:۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ کارروائی کرنا۔ برتاؤ میں لانا۔ عمل میں لانا۔ بجا لانا ✦

عمل درآمد ہونا (و) فعل لازم:۔ کارروائی ہونا۔ تعمیل ہونا۔ کار اجرائے ہونا۔ عمل میں آنا ✦

عمل کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ کہا ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجا لانا۔ برتنا۔ برتاؤ میں لانا ✦ (۲) اثر کرنا۔ تاثیر کرنا (۳) نشہ پانی کرنا۔ نشہ پینا (۴) قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ✦

عمل ہونا (و) فعل لازم۔ (۱) دخل ہونا۔ تحت بیٹھنا۔ قبضہ ہونا (۲) نشہ ہونا۔ سرور ہونا (۳) کسی بات پر کاربند ہونا۔ جیسے "انہیں کسی کے کہنے پر عمل نہیں ہے"۔ (۴) وقت ہونا۔ سماں ہونا۔ جیسے "تین کا عمل ہے" ✦

عملہ (ع) اسم مذکر۔ (عامل کی جمع) (۱) کارکن لوگ۔ اہلکار۔ محکمے کے آدمی ملازمان دفتر۔ کچہری کے لوگ ✦ (۲-۹) مکان کا ملبہ۔ مکان کا سامان۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان سے متعلق ہو وہ سب عملہ میں داخل ہے۔ مثلاً چھت۔ چھت کی کڑیاں۔ چھپر۔ دیواریں وغیرہ ✦

عملۂ پولس یا فوجداری (و) اسم مذکر:۔ محکمۂ پولس۔ محکمۂ فوجداری شہری انتظام اور محافظت کے لوگ ✦

عملہ دخلہ (و) اسم مذکر۔ قبضہ و تصرف ✦

عملہ دخلہ کرنا (و) فعل متعدی۔ قبضہ کرنا۔ تحت میں لانا۔ قبض و تصرف [illegible]

عملہ دخلہ ہونا (و) فعل لازم۔ قبضہ ہونا۔ دخل ہونا ✦

عملہ فعلہ (و) اسم مذکر:۔ (عوام) کسی دفتر یا محکمے کے ملازم۔ کارکنان دفتر۔ محکمے کے نوکر چاکر۔ سب اہلکاران محکمہ ✦ اہالی موالی ✦

عملی (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ عمل ✦ ضد علم کا نقیض (۲-۹) عوام) نشہ باز۔ نشہ کا عادی ✦

عمو (ع) اسم مذکر۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ (اصل میں عم تھا مگر فارسی والوں نے ایک واؤ بڑھا کر عمو کر لیا جس طرح خال سے خالو بنا لیا ہے) ✦

عمود (ع) اسم مذکر۔ (۱) تھم۔ کھم۔ ستون ✦ چوب خیمہ ✦ گرز ✦ ترازو کی ڈنڈی

شاہین ترازو (۲- علم ہندسہ) وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر قائم ہو کر زاویے متصلہ باہم برابر پیدا کرے۔ تو اُسے عمود اور ان زاویوں کو زاویہ قائمہ کہتے ہیں ✦

عمود ڈالنا (د) فعل متعدی: کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا ✦

عمود وار (ع + ف) صفت ۱- سیدھا۔ خط مستقیم کی مانند ✦

عموم (ع) سب کو گھیر لینا۔ شمول۔ عام ہونا۔ سب جگہ ہونا۔ بقیہ پھیلنا۔ عام ہے سب کی شمولیت کل سب متعلق

عموماً (ع) تابع فعل ۱- عام طور پر ✦ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے ✦ بہت۔ علے العموم۔ مطلقاً ✦ سراسری طور پر ✦

عمیم (ع) صفت ۱- پورا۔ تمام۔ سب پر حاوی۔ سب کو گھیرے ہوئے۔ سب میں شامل۔ عام ✦

عمیق (ع) صفت ۱- گہرا۔ ڈونگا۔ متعمر ✦ ژرف۔ اتھاہ۔ جیسے دریائے عمیق وغیرہ ✦

عن (ع) حرف جار ۱- از۔ سے ✦ طرف ✦ جانب جیسے "عنقریب" ✦

عنا (ع) اسم مذکر ۱- رنج کا مترادف ✦ مشقت۔ مصیبت۔ دکھ۔ تکلیف۔ کشٹ ✦

عُنّاب (ع) اسم مذکر ۱- ایک میوہ کا نام جو بیر کی قسم میں سے اور نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ ولائتی بیر۔ مزاجاً معتدل مائل برطوبت۔ مصفی خون۔ مُفید سُرفہ و مُسکن تشنگی ✦

عُنّابی (ع + ف) صفت ۱- عُنّاب کی مانند سُرخ ✦ سُرخ مائل بسیاہی جو لال پھٹکری۔ پتنگ اور کتھہ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے ✦

عِناد (ع) اسم مذکر ۱- (۱) سینہ زوری۔ سرکشی۔ لڑائی۔ خصومت (۲) ہٹ۔ اصرار۔ ضد۔ (۳) بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت (۴) کپٹ۔ کینہ۔ نفاق ✦

عنادل (ع) اسم مذکر ۱- عندلیب کی جمع۔ بلبلیں ✦

عناصر (ع) اسم مذکر ۱- عنصر کی جمع۔ اصلی جزو ✦ چاروں عنصر یعنی خاک۔ باد۔ آب۔ آتش ✦

عِناق (ع) اسم مؤنث ۱- باگ۔ لگام۔ لجام۔ زمام ✦ باگ ڈور۔ راس ؎

بلا سے خاک ہو برباد سارے گلستاں ہوں گے ۔۔۔ سمند نازکی اس کے عناں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

عنایات (ع) اسم مؤنث ۱- عنایت کی جمع۔ الطاف۔ مگر اردو میں واحد مستعمل ہے ؎

کیا تعجب ہے جو دو جام دئے سب سے سوا ۔۔۔ کب عمل پہ ساقی کی عنایات ہوئی (رند)

عنایت (ع) اسم مؤنث ۱- (۱) مہربانی۔ کرپا۔ نوازش۔ دیا۔ کرم۔ لُطف۔ شفقت (۲) فیض۔ بخشش (۳) دین۔ تحفہ۔ عطیہ (۴- ۵) توجہ۔ التفات (اس لفظ کے لغوی معنی قصد اور ارادہ ہیں۔ مگر اردو میں نہیں آتے۔ البتہ فارسی والوں نے اِن معانی کو بھی برقرار رکھا ہے) ✦

عنایت رکھنا (د) فعل متعدی ۱- توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا۔ نظر مہربانی رکھنا ✦

عنایت کرنا (د) فعل متعدی ۱- (۱) مہربانی کرنا۔ دیا کرنا۔ کرپا کرنا۔ (۲) احسان کرنا۔ منت رکھنا۔ ممنون فرمانا۔ (۳) دینا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ (۴) توجہ کرنا۔ التفات کرنا ✦

عنایت ہے (د) محاورہ ۱- مہربانی ہے۔ نوازش ہے کہ مجھ پر ہے۔ باعث فخر ہے ؎

ہم کہ اک نگہ کبھی کر بوسہ دو ۔۔۔ کر عنایت کرو غنیمت ہے (دبیر)

عِنَب (ع) اسم مذکر ۱- انگور۔ تاک۔ داکھ۔ رز ✦ کشمش ✦
(جب بنت عنب کہتے ہیں تو وہاں شیرۂ انگور یا شراب انگور سے مراد ہوتی ہے) ✦

عنب الثعلب (ع) اسم مؤنث ۱- مکو۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس جراحات و اورام حارہ کے واسطے نہایت مُفید اور لومڑی کو از حد مرغوب ہے ✦

عَنبر (ع) اسم مذکر ۱- ایک قسم کی خوشبودار چیز جو آگ پر موم کی طرح پگھل جاتی ہے اور ادویات وغیرہ میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار۔ اول میں یابس۔ مقوی حرارت غریزی و باہ۔ نافع امراض دماغیہ و قلبیہ۔ عمدہ قسم میں عنبر اشہب ہے ✦

(۱) بعض اشخاص ایک بحری جانور کا جو بالکل گاؤ دریا کے مانند رہتا ہے گوبر قرار دیتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ وہ دریا کے کسی چشمے یا منبع سے نکلتا ہے بعض محققوں کا قول ہے کہ یہ ایک قسم کا موم یا موم کی قسم کا مادہ ہے۔ جو ہندوستان اور چین و حبش کے پہاڑوں سے ایک قسم کی شہد کی مکھیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ وہ طرح طرح کی خوشبو کھاتی ہیں اس لئے یہ خوشبو تک رہتا ہے۔ برسات کے موسم میں پانی کی رو کے ساتھ بہکر دریا میں چلا جاتا ہے اور وہاں خوب جمکر لے کھا کھا کر ڈھلتا اور دریائی جانوروں کے کھانے میں آتا ہے چونکہ وہ اُسے ہضم نہیں کر سکتے اس سبب سے سمندر یا دریا کے کناروں پر آکر اگل دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے لوگ گمان کرتے ہیں کہ ان جانوروں کا گوبر ہے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے

کرہم نے عنبر ... ملی کا نمونہ دیکھا ہے۔ چونکہ عنبر آگ میں پگھل جاتا ہے اس سے بھی اُن کے نزدیک صاف ظاہر ہے کہ یہ ... موم کا سوم ہے۔ دانایان فرنگ کی تحقیقات کے موافق بھی موم کی آمیزش کا ایک قسم کا مادہ ہے جو بحر ہند اور منطقوں کے گاذرا اور حصّوں میں بہتا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور نیز ویل مچھلی کے اندر ایک رطوبت غلیظ ہوتی ہے۔ غالباً عنبر وہی ہے اور وہ اس کو اپنے دہن سے خارج کرتی رہتی ہے۔ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے کہ تازہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ عنبر سپرم ویل مچھلی کے پیٹ کے اندر سے نکلتا ہے۔ یہ مچھلی امریکہ کے جنوبی سمندر میں کثرت پائی جاتی ہے۔ کلیں اس کی چربی کے تیل سے صاف ہوتی ہیں۔ عمدہ موم بتی اسی کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ پہلے کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ عنبر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ سمندر میں بہتا ہوا یا کنارے پر پڑا ہوا اُٹھا لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ملاحوں کو ۵۲ سیر عنبر سمندر میں بہتا ہوا مل گیا تھا۔ اور وہ سب مالا مال ہو گئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ یا زرد یا سفید یا سنہری ہوتی ہے اور کبھی سنگ مرمر کے موافق بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی سے بڑی سِل بعض اوقات بہتی ہوئی ساٹھ پونڈ سے لے کر ۲۰۰ پونڈ تک نکال کر تولی گئی ہے۔ جو تقریباً تیس سیر سے ایک سو بارہ سیر تک ہوتی ہے۔ شعرا معشوق کی زلف کو بلحاظ خوشبو و سیاہی رنگ تشبیہ دیا کرتے ہیں) +

عَنبَر اَشہَب (ع) اسم مذکر:- سیاہ رنگ کا عنبر۔ حبشی عنبر۔ جو غیر مُصفّا ہوتا ہے +

عَنبَر خَشخاش (ع + ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا صاف کیا ہوا عمدہ عنبر جس پر سفید سفید خشخاش کی مانند چتّیاں ہوتی ہیں +

عَنبَرِین (ع + ف) صفت (۱) عنبر میں بسایا ہوا۔ عنبر سے معطر۔ عطر آگین۔ خوشبودار (۲) عنبر کے رنگ کا۔ سیاہ +

عِند (ع) تابع فعل:- نزد۔ نزدیک + پاس۔ قریب۔ متصل + پیش۔ سامنے۔ آگے + ساتھ + تقریباً +

عِندَ الاِستِفسار یا تحقیقات (ع) تابع فعل:- پوچھنے یا تحقیق کرنے کے وقت۔ بروقت دریافت +

عِندَ الپڑتال (و) تابع فعل:- عدالت کے جُہلا نے جو عربی سے لیاقت رکھتے ہیں نہ فارسی اور اُردو زبان سے۔ اس قسم کے بےمیل۔ بے ربط۔ خلاف قاعدہ الفاظ جاری کر دئے ہیں یعنی پڑتال کرنے کے وقت +

عِندَ الطَّلَب (ع) تابع فعل:- مانگنے کے وقت۔ طلب کرنے کی دفعہ۔ بروقت مطالبہ +

عِندَ الضَّرُورَت (ع) تابع فعل:- ضرورت کے وقت۔ ضرورت میں +

عِندَ المُلاقات (ع) تابع فعل:- بروقت ملاقات +

عِندَ الوُقُوع (ع) تابع فعل:- وقوع ہونے کے وقت +

عَندَلِیب (ع) اسم مؤنث و مذکر:- بلبل۔ ہزار داستان۔ گلدم ...

کئی دن سے ہے گھات میں صیاد — عندلیب آج کل میں بنتی ہے (رند)

لے اپنی بلبل باغ معانی ہے سیر — ہر سخن میں عندلیب خوش بیان رہتا نہیں (اسیر)

عِندِیہ (۱) اسم مذکر ... (۲) ما فی الضمیر۔ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ۔

عندیہ پانا (۱) فعل متعدی:- منشا معلوم کرنا۔ ما فی الضمیر دریافت کرنا۔ رائے پانا +

عِندیہ لینا یا معلوم کرنا (۱) فعل متعدی:- راہ لینا۔ ارادہ دریافت کرنا۔ بھید لینا۔ منشا معلوم کرنا۔ ما فی الضمیر دریافت کرنا +

عِندیہ نہ پایا جانا (۱) فعل متعدی:- دلی ارادہ معلوم نہ ہونا۔ بھید نہ کھلنا۔ اصل مطلب یا منشا معلوم نہ ہونا +

عِندیہ نہ کھلنا (۱) فعل متعدی:- دیکھو (عندیہ نہ پایا جانا) +

عُنصُر (ع) اسم مذکر:- اصل۔ بنیاد + اصلی جزو۔ اطبا کے نزدیک خاک و باد۔ آب۔ آتش + تت۔ بھوت۔ اہل ہند پانچ عنصر مانتے ہیں ان کے نزدیک آسمان بھی عنصر ہے اصل ہے +

عَنقا (ع) اسم مذکر:- از (عنق۔ گردن) (۱) لغ بنس۔ ایک دراز گردن معلوم الاسم و مجہول الجسم پرند کا نام بعض لوگوں کے نزدیک اس کا وجود فرضی ہے۔ کیونکہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ فارسی میں اسے سیمرغ لکھا ہے۔ یعنی وہ پرند جس میں تیس پرندوں کی مشابہت یا رنگ پایا جاتا ہے ؎

عنقا نے گم کیا ہے نشاں نام کے لئے — گم گشتہ کون کتنا ہے شہرت پسند ہے (ذوق)

دہن یار کا رہتا ہے تصور اس کو — شیشۂ دل میں پری نکلے ہے عنقا اُترا (آتش)

آتی نہیں کسی کو بھی اصلاً نظر کمر — عنقا کی طرح گم ہے تمہاری کمر مگر (سرور)

ہم وہ لاغر ہیں کہ عنقا کی طرح اے صابر — عرصۂ نظم کے حرفوں ہی میں مستور رہے (مرزا صابر)

(۲) عبداللہ دامنی نے مرآۃ الخیال سے نقل کیا ہے کہ حوالی اصحاب الرس میں ایک نہایت اونچا پہاڑ تھا جس میں ہزاروں طرح کے طیور رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی برس میں ایک بلند گردن بلند قامت۔ طویل العنق۔ جس کا منہ آدمیوں کا سا اور اعضا میں ہر ایک جانور کی مشابہت پائی جاتی تھی اُس پہاڑ پر آنکلا۔ اول اول اُن جانوروں کو ستانا اور ہلاک کرنا شروع کیا۔ پھر وہاں کے آدمیوں کے بچوں پر چوٹ کرکے مارنا شروع کیا پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ ساکنانِ تہامہ اس پرند کو عنقائے مغرب کہا کرتے تھے۔ جب اس جانور نے حد سے زیادہ ستانے پر کمر باندھی تو وہ سب جمع ہو کر اپنے پیغمبر حنظلہ بن صفوان علیہ الرحمۃ والرضوان کے پاس گئے۔ اور اُن

عنق

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی جزیرے میں چلا گیا ہے ◆

مؤرخ فرغانی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صعید مصر و شمال صحرا سے ایک بہت بڑا پرند جس کی گردن اور طیلسان آدمی سے مشابہ اور اس کے پر طرح بطرح کے رنگوں سے ملون اور رواعف اکثر جانوروں سے ملتے ہوئے تھے۔ عزیز کے روبرو لایا گیا تھا اور اُسے عنقا کہتے۔ ویبسٹر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اس خیالی جانور کا وجود شیر اور عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک چونچ اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے اور نیچے کا شیر سے اس کی تصویر زمانۂ قدیم کے تمغوں پر یا زرہ بکتر پر دیکھنے میں آئی ہے۔ نیز ایک قسم کا گدھ جو انگلستان کے پہاڑی اضلاع شمالی افریقہ اور روم میں پایا جاتا ہے ◆

روس صاحب کی تاریخ مصر میں لکھا ہے کہ صوبہ ڈیلٹا[1] میں ہیلیو پولس کے نام سے ایک مشہور شہر تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو عین الشمس لکھا ہے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر بنا ہوا تھا۔ ہیروڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان یورپ نے اس مندر اور عنقا کا قصہ لکھا ہے اگر یہ قصہ سچا ہوتا تو بلا شبہ عجیب قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ عنقا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پانچ یا چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قد عقاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پروں کے تاج سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پر سنہری اور تمام جسم ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ دم سفید اور سرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو لکڑیوں اور خوشبودار چیزوں سے اپنا گھر جیسے مرقد کہنا چاہئے بناتا ہے۔ اور اُسی میں گھس کر مر جاتا ہے۔ اس کی ہڈیوں اور چربی سے ایک ایک کیڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کیڑا ایک دوسرا عنقا بن جاتا ہے۔ اور یہ دوسرا عنقا اس پہلے عنقا کو جس سے یہ پیدا ہو۔ دفن کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چیزیں جمع کر کے بشکل بیضہ ایک اتنا بڑا گولہ جسے وہ بخوبی اُٹھا سکے بناتا اور اس میں چھید کر کے پہلے عنقا کے بقیہ جسم کو اس کے اندر رکھتا۔ اور اس سوراخ کو خوشبودار چیزوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عمدہ بوجھ کو اپنے کندھے پر اٹھا کر عین الشمس میں لیجاتا اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی جلا دیتا ہے ◆

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مؤرخوں اور مصنفوں کے موافق ہم نے لکھا۔ اب انگریزی محققوں اور مصنفوں وغیرہ نے جو ان دونوں جانوروں یعنی عنقا اور رخ جس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ طلباء اور شعراء کے لئے مفید ہوں اور ایک محقق شروع کہیا جائے

[1] ڈیلٹا ایک یونانی حرف کا نام ہے جو بشکل مثلث ہوتا ہے چونکہ اس صوبہ کی شکل قریب قریب مثلث سے مشابہ تھی لہذا یہ نام پڑ گیا تھا ◆

عنق

کہ ان دونو جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طبقہ کے شاعروں نے ان کا حال بہت مبالغہ کے ساتھ لکھا ہے اور ایرانی و ہندی و عربی شاعروں نے تو ان کے مضامین کی اس کثرت کو سما گلکھا ہے کہ شعرائے متقدمین و متاخرین میں عنقا اور رخ جس کی تشبیہ سینکڑوں شعروں میں دیکھی جاتی ہے علاوہ شاعروں کے اکثر مؤرخوں نے ان دونو جانوروں کے دلچسپ حالات میں بحث کی ہے۔ چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب جو بڑے مؤرخ ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ عنقا ایک عجیب جانور ہے وہ پرندوں کے اقسام سے ہوتا ہے یہ جانور دنیا میں متعدد نہیں ہوتے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش مؤرخوں نے لکھا ہے ملک عرب ہے یہی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے۔ اس کا سراپا بڑے بڑے معرکہ کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ جیسا قد عقاب کا ہوتا ہے اتنا ہی بڑا اس کا ہوتا ہے۔ سر پر نہایت خوشنما تاج ہوتا ہے۔ جو بجلی کی طرح چمکتا رہتا ہے اُس کی گردن بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پر سنہرے ہوتے ہیں جن کی جھلک آنکھوں کو چکا چوند ہوتی ہے اور سارا دھڑ پیٹ اور بازو کے پر ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور دم کے پر اکثر سرخ و سفید ملے جلے ہوتے ہیں۔ آنکھیں اُس کی بڑی رسیلی ہوتی ہیں اور ایسا معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے ستارے چمک رہے ہیں۔ جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں تو ہم کو یہ ساری توصیفات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے نہیں دیکھی۔ علاوہ سراپا کے مؤرخ مذکور نے اُس کا اور حال بھی لکھا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر ہم کو بڑی حیرت ہوتی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب یہ بے نظیر جانور بوڑھا ہو جاتا ہے تو دنیا کو بُرا اور فانی جان کر خیال کرتا ہے کہ اب میرا بھی وقت مرگ قریب آگیا۔ فوراً خوشبودار لکڑیاں جنگل میں سے اکٹھی کر لیتا ہے اور اپنے گھونسلے کو مرقد کی صورت بناتا ہے۔ جب وہ اُس کی حسب مرضی تیار ہو جاتا ہے تو اُس میں جا بیٹھتا ہے اور پھر نہیں اُٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دے دیتا ہے۔ اور وہیں چلا جاتا ہے جہاں سب کو جانا ہے۔ اللہ اللہ جانوروں کو بھی اپنی ہستی کی کا پورا پورا خیال ہوتا ہے ◆

بعدہٗ اس کا گوشت و پوست سڑنا شروع ہوتا ہے اس لاش کی ہڈیوں اور چربی وغیرہ سے ایک کیڑا اُسی مرقد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اس کیڑے کے پر و بال نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دن بعد یہ کیڑا دوسرا عنقا ہو جاتا ہے۔ اور اڑنے لگتا ہے۔ یہ نیا عنقا پھر خوشبودار اشیا جمع کرتا ہے۔ اور ان خوشبودار اشیا کو ملا کر اس کی بہت بڑی مدور گولی بناتا ہے اور وہ اس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اُٹھانے کا وہ متحمل بھی ہو سکے۔ جب وہ گولی کلاں تیار ہو جاتی ہے۔ تو پھر اس میں کئی دن تک چھید کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو پھوڑ کر دیتا ہے۔ جب اس گولی کا پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔ تو پہلے عنقا کے لاشہ میں سے جو کچھ گوشت پوست باقی ہوتا ہے اُس کو سوراخ کے ذریعے عنقا اس گولے میں اندر کر دیتا ہے۔ پھر اس سوراخ کو عمدہ عمدہ خوشبوؤں کی اشیا سے بند کر دیتا ہے۔ تاں بعد اس گولے کو پنجوں

عنق

ہیں دیا اور پھر اس میں چھپا کر شہر ہیلیو پولس میں لیجاتا ہے۔ وہاں کے لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور بت وہ بیک آگ جلاتے ہیں۔ اُس آگ میں یہ اُس گولے کو ڈالدیتا ہے۔ اور وہ جلجاتا ہے۔ اکثر مؤرخوں نے اس کے دلچسپ حالات کی بابت بحث کی ہے بعض کا مقولہ ہے کہ یہ سب حال قصہ کے طور پر ہے اور جیسے اور شاعرانہ بناوٹی قصے ہوتے ہیں یہ بھی ہے سب کے مجموعہ لکھتے ہیں کہ یہ حال صحیح ہے۔ اب ہم ایک بڑے سچے مؤرخ کا قول لکھتے ہیں جنکی صاف باتے کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام ٹیسیٹس ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے سارے حال کو تو صحیح نہیں کر سکتا مگر عنقا کے وجود کو صحیح مانتا ہوں۔ اور یہ بھی غور کر کے لکھتا ہوں کہ مؤرخوں نے جو اس کا حال بہت طول طویل لکھا ہے شاید اس سے کم ہو۔ اور ہیرو ڈوٹس صاحب بھی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر پلنی صاحب صاف صاف لکھتے ہیں کہ میں اس سارے بیان کو ہی سرتاپا غلط سمجھتا ہوں ✦

ہم نے اکثر کتابوں میں دیکھا ہے کہ مصنفوں نے اس کا حال ایسے الفاظ میں لکھا ہے جن سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ بیشک اس کا وجود ہے۔ ایک بڑے مشہور فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی گردن بہت بڑی ہوتی ہے اور طویل گردن کو کہتے ہیں۔ اسی واسطے گردن کے سبب اس کا نام عنقا رکھا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں جو چیز عجیب اور نایاب ہوتی ہے اُس کو کسی موقع پر عنقا کہہ دیتے ہیں۔ چنانچہ جرڈیل صاحب نے بھی اکثر موقع پر لفظ عنقا کا استعمال کیا ہے۔ اور سینکا صاحب نے بھی نیک آدمی کو عنقا کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ علاوہ صاحبان مذکورین ہمارے لوگوں نے تو خوب ہی تشبیہ کے ساتھ لکھا ہے۔ چنانچہ فاضل ازل فیضی نے خداے تعالیٰ کی تعریف میں یہ شعر ذیل سند میں لکھا ہے ؎

اے در بیک و پرے تو آواز   عنقاے تو طبل بند پرواز

ہم نے اکثر رسالوں میں یہ بات دیکھی ہے کہ لولو ہنس مرنے کے وقت نہایت حسرت کے ساتھ مختلف سروں سے گاتا ہے۔ اور خواہش کر کر چہچہاتا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس بیان کو بھی جھوٹا قصہ کہا ہے اور بہت لوگ اس کو سچ بھی بتاتے ہیں۔ اس امر کو فقط شاعروں نے ہی نہیں کہا بلکہ بڑے بڑے حکیموں کا بھی یہ قول ہے اور انھوں نے اپنی تصنیفات میں بطور استعارہ و تشبیہ کے بہت جگہ لکھا ہے۔ دیکھو سسرو کہ جس صاحبان نے جو بڑے حکیم تھے اپنے آخری وقت کی تقریر میں صاف بیان کیا ہے کہ ہماری آخری عمر کی یہ تقریر ایسی سمجھنی چاہئے۔ کہ جیسے لولو ہنس آخری عمر میں خوش گانا کرتا ہے۔ یہ تقریریں ان دونوں فاضلوں نے بہت بڑے مجمعوں کی تیسیر کی ہیں۔ جو قابل سند ہو سکتی ہیں۔ سقراط کہ جس کی حکمت و لیاقت کو سب مانے ہوئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو لولو ہنس کی تقلید کرنی چاہئے کیونکہ وہ گانے والا ہمیشہ عقل رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ مرنا بہت اچھی بات ہے وہ دنیاے ناپائدار سے بہت خوشی کے ساتھ گاتا اور چہچہاتا ہوا چلا جاتا ہے اور اس فعل کی تقلید کرتا ہے ؎

عنق

یاد داری کہ وقت زادن تو   ہمہ خنداں بدند و تو گریاں

آنچناں زی کہ بعد مردن تو   ہمہ گریاں شوند و تو خنداں

واقعی یہ قول بقراط کا درست ہے ہم بھی دنیا کو ایسا ہی مانے ہوئے ہیں۔ جیسا انھوں نے بیان کیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان دونوں جانوروں کے جو دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں یہ واقعی صحیح ہیں۔ اور ان کے صحیح ہونے میں کلام نہیں۔ اور نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ حالات قصے کہانیوں کی طرح بنائے ہوئے ہیں کسی طرح صحیح نہیں کئے جاتے۔ البتہ یہ تو ہم ضرور کہینگے کہ ان حالات کی کچھ اصل بھی ضرور ہے۔ کیونکہ ع

تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا ✦

جو بات مشہور جہان ہوتی ہے یہ ممکن نہیں کہ اس کی اصل نہ ہو۔ ققنس کا حال بھی اسی سے ملتا ہے شاید دونوں ایک ہی ہیں ✦

غرض ہر طرح سے اس کا معدوم اور کمیاب ہونا ثابت ہے۔ پس اسی وجہ سے معدوم شے اور نادر چیز پر اس کا اطلاق ہونے لگا ؎

کچھ نہیں ہم مثال عنقا ایک   شہر شہر اشتہار ہے اپنا   (میر)

کوئی عنقا سے پوچھے نام تیرا   کہاں تھا جبکہ میں رسوا ہوا تھا   (ایضاً)

جستجو جس کی ہے وہ پردہ نشیں ہے عنقا   لگ کر خلق سے اس واسطے روپوش ہوئے   (معروف)

نہیں جس کا نشاں بجز نام عنقا وار عالم میں   سراغ اس کا کوئی نہ سمجھے کہ اس کا معلوم کیا ہوگا   (ظفر)

عنقا سے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا   مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا   (امانت)

(۲- صفت) عدیم المثل۔ بے نظیر۔ نایاب ؎

گرم طلب ہوئی عنقا دہن ملا نایاب   جو کچھ خدا نے تم کو انتخاب دیا   (امانت)

عنقا ہونا (ع) فعل لازم۔ (۱) نادر و کمیاب ہونا۔ معدوم الصفت ہونا ؎

درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا   ہو گئی صورت عنقا ہے غمخوار کی شکل   (آتش)

کوئی اے صیاد تیرے عشق میں نخچیر نہیں   طائر جاں جس کو کہتے ہیں وہ عنقا ہو گیا   (فرخ)

سایہ کرتے ہیں ہما آکے پروں سے اپنے   تری خاکساری کا سیمرغ عنقا ہے وہ مرغ   (آتش)

(۲) معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپید ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ پتہ نہ لگنا ✦ چھپنا۔ الوپ ہونا ؎

گوشہ گیری نے زمانے میں مرا نام کیا   باعث شہرت عالم ہوا عنقا ہو کر   (فرخ)

کیسی کم گشتہ کیا عنقا ہوئی قدر سخن اب تو
کہاں سے عسکری پیدا کریں ہم قدر داں اپنا   (عسکری)

شب فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جنگ کس طرح مرغاب کا جوڑا

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ جیسے "روزگار تو اب عنقا ہے" ۔

عنقائے مُغرِب (ع) اسم مذکر۔ وہی عنقا جس کا اوپر ذکر آچکا ہے مغرب اس وجہ سے کہا کہ طیور کو نگل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے بو تع پڑنے اس کے معنی نادر و عجیب و غریب لکھے ہیں۔ چونکہ عنقا کو خدا تعالےٰ نے ہیئت عجیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہٰذا مغرب کہنے لگے۔ بعض اہل لغات نے مخفی و نابود کے معنی میں لکھا ہے ۔

عَنقَرِیب (ع) تابع فعل :۔ مرکب از (عن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ دھورے۔ نیڑے۔ کول۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ ترت۔ فوراً۔ حال۔ ابھی تھوڑے دنوں میں۔ کوئی دم کو۔ کوئی گھڑی میں۔ کوئی دن میں ؎

کریں جدائی کا کس کس کے رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں سب ہم سے عنقریب جدا (ذوق)

عَنکَبُوت (ع) اسم مؤنث :۔ مکڑی۔ کڑی ۔

عُنوان (ع) اسم مذکر (۱) دیباچۂ کتاب۔ سرنامہ۔ پیشانی۔ سرخی۔ مد۔ ہیڈنگ۔ ہر چیز کا اول۔ شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ ساؤ۔ دھیائے۔ (۳۔ ف۔ و) وجہ۔ سبب ۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ فارسی والے کہتے ہیں فلاں بچہ عنوان گزران میکند یا بچہ عنوان وارد و تمام اساتذۂ فارسی کے کلام میں بھی موجود ہے ؎

بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے
اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا (ظفر)

دیکھو قسمت کا لکھا اس نے پڑھا خط سوار
وہ میاں پر میرے مضمون کسی عنوان چڑھا (ذوق)

عَوارِض (ع) اسم مذکر :۔ عارضہ کی جمع ۔

عَواطِف (ع) اسم مؤنث :۔ عاطفہ کی جمع ۔

عَوام (ع) اسم مذکر :۔ عامہ کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ خلق اللہ۔ مخلوق۔ (۲) رعایا۔ پرجا (۳) بازاری آدمی۔ جہلا۔ جاہل آدمی۔ رود اکھدوا ۔

عَوامُ النّاس (ع) اسم مذکر :۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ سہر شا ۔

عَوامِل (ع) اسم مذکر :۔ عامل کی جمع۔ عمل کرنے والے ۔ وہ الفاظ جن کے عبارت میں آنے سے ان کے مابعد کی حرکت بدل جاتی ہے ۔ حاکم لوگ۔ کارکن لوگ ۔

عَوائِب (ع) اسم مذکر :۔ عیب کی جمع ۔

عُوج بن عنق یا عوق (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ایک طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں ان کی بیٹی سے پیدا ہوا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر ساڑھے تین ہزار برس کی ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کا طوفان بھی اس کے گھٹنے تک تھا۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تیہ[1] (صحرائے بنی اسرائیل) سے چلنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیا تاکہ موسیٰ علیہ السلام کے لشکر پر دے مارے۔ خدا تعالےٰ نے ہدہد کو بھیجا۔ اس نے اس پہاڑ میں اس انداز سے سوراخ کیا کہ وہ پہاڑ اس کی گردن میں آ پڑا۔ اور وہ اس کی وجہ سے وہیں کھڑا رہ گیا۔ تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا اس کے ٹخنے پر مارا جب جا کر وہ گرا اور فوراً مر گیا۔ بعض لوگ اس کے باپ کا نام عوق اور بعض عنق لکھتے ہیں۔ چونکہ مشہور عنق ہے اس وجہ سے ہم نے دو طرح لکھ دیا۔ محاورۂ اہل میں ہر ایک طویل القامت احمق شخص کو طنزاً عوج بن عنق کہتے ہیں ؎

پیدا کیا وہ اس لمبے بشر عوج بن عوق
پل جس کے ملتے ہیں بہ سے بنا رد و بیل کا (ظفر)

عَود (ع) اسم مذکر :۔ بازگشت۔ واپسی۔ مراجعت۔ معاودت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ پلٹنا ۔

عَود کرنا (ع) فعل متعدی :۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ جیسے "مرض کا عود کرنا یعنی دوبارہ ابھرنا" ۔

عُود (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ ہندی میں اُسے اگر کہتے ہیں۔ عمدہ عود کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں ڈوب جائے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عود غرقی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار تیسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک دوسرے میں یابس۔ مانع جدری سے وزن وسرد۔ مقوی اعصاب حواس و قولنج دماغی وغیرہ (۲) ایک باجے کا نام جسے بربط بھی کہتے ہیں ۔

عُود خام (ع + ف) اسم مذکر :۔ عود خالص ۔

عُود سوز (ع + ف) اسم مذکر :۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ عود جلانے کا ظرف۔ اگردان ۔

عورات (ع) اسم مؤنث :۔ عورت کی جمع ۔

عورت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) آدمی کے جسم کا وہ حصہ یا وہ عضو جس کا کھولنا موجب شرم ہے۔ اندام نہانی۔ شرمگاہ۔ چنانچہ ستر عورت سے شرمگاہ کا ڈھانکنا مراد ہوا کرتی ہے (۲۔ و۔ مجازاً) زن۔ استری۔ تریا۔ نار۔ ناری۔ لگائی۔ مہرارو (۳۔ و۔ عوام) جورو۔ بیوی۔ زوجہ ۔

[1] تیہ۔ وہ بیابان جہاں آنے جانے والے آدمی ہلاک ہو جائیں۔ سرگردان پھرانے والا جنگل اصطلاح میں وہ بیابان جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے۔ چالیس برس تک سرگرداں رہے ۔

عورت ذات (ہ) اسم مؤنث :۔ از قسم زن ۔ بیتریانی ۔ عورت کی جنس ۔ عورت جو قابل رحم یا زبردست ذات ہے ۔

عورت کا راج (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) تریا راج ۔ عورت کی حکومت (۲) عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) ہمحمد راج ۔

عورت کی ذات (ہ) اسم مؤنث :۔ عورت بانی ۔ بیتریانی ۔ مستورات ۔ عورت کی جنس یا قسم ۔

عورت کی عقل گدی کے پیچھے (ہ) کہاوت :۔ عورت کو عقل بعد میں آتی ہے ۔ عورت دیر میں سمجھتی ہے ۔ عورت بیوقوف ہوتی ہے ۔

عِوَض (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کسی چیز کا بدل ۔ بدلہ ۔ معاوضہ ۔ اجر ۔ انتقام ۔ تاوان ۔ پاداش ۔ ڈنڈ ۔ مکافات ۔ جزا ۔ جرمانہ (۲) قائم مقام ۔ بجائے (۳ ۔ ہ) سزا ۔ تعزیر ۔ عذاب ۔ مثلاً "جیسا کیا تھا اُس کا عوض پایا" ۔ "اُس کا عوض خدا دے" ۔

عِوَض خدمت (ہ) اسم مذکر :۔ قائم مقام ۔ وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ دار کی بجائے اُس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے ۔

عِوَض لینا (ہ) فعل متعدی :۔ بدلا لینا ۔ انتقام لینا ۔ کئے کی سزا دینا ۔

عِوَض مُعاوَض (ہ) اسم مذکر :۔ ادل بدل ۔ عوض معاوضہ ۔ بدلا سدلا ۔ باہم الٹا پلٹی ۔ جیسے عوض معاوض گلہ ندارد ۔

(معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت ٹھیک ہے مگر اردو کے لحاظ اور بول چال کے خیال سے معاوض پا گیا) ۔

عِوَض میں (ہ) تابع فعل :۔ بدلے میں ۔ پاداش میں ۔ انتقام میں ۔

عِوَضانہ (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام) عوض ۔ بدلہ ۔ معاوضہ ۔ بدلے کی چیز ۔

عِوَضی (ع) اسم مذکر :۔ (۱) قائم مقام ۔ عوض خدمت ۔ ایکٹنگ ۔ وہ شخص جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳ ۔ صفت) اصلی عہدے دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا ۔ انجام دہ ۔

عِوَضی دینا (ہ) فعل متعدی :۔ اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دیکر آپ رخصت لینا ۔ اپنی بجائے آدمی یا عوض خدمت دینا ۔

عِوَضی رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقام مقرر کرنا ۔

عِوَضی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقامی کرنا ۔ دوسرے کا کام کرنا ۔

عَوعَو (ع) اسم مذکر :۔ آواز سگ ۔ کتے کے بھونکنے کی آواز ۔ بھوں بھوں ۔

عَوْن (ع) اسم مذکر :۔ مدد ۔ مدد کرنا ۔ سہارا ۔ یاری ۔ پشتی ۔ کمک ۔ معاونت ۔

عَونِ الٰہی (ع) اسم مؤنث :۔ مدد خدا ۔ خدا کی مدد ۔

عَہد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وقت ۔ زمانہ ۔ کال ۔ سماں ۔

عہد پیری شباب کی باتیں ۔ ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں (ذوق)

کوئی عہد پیری بھی اپنی ہے بہار عجم ۔ مثل شب عہد شباب آنکھوں سے پنہاں ہوگیا (ناسخ)

(۲) قول و قرار ۔ اقرار مدار ۔ پیمان ۔ قسم ۔ سوگند ۔ بچن ۔ بندھیج پیمان ۔ وعدہ (۳) زمانہ حکومت ۔ سلطنت کا زمانہ ۔ سلطنت ۔ دور دورا (۴ ۔ ہ) پابندی ۔

عَہد توڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کے خلاف کرنا ۔ قول و قرار پر نہ رہنا ۔ عہد شکنی کرنا ۔

عَہد ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ اقرار جاتا رہنا ۔ ٹھیکہ ٹوٹنا ۔ قسم ٹوٹنا ۔ پابندی نہ رہنا ۔ وعدہ خلافی کرنا ۔

عَہد حکومت (ع) اسم مذکر :۔ سلطنت کا زمانہ ۔ ایام حکومت ۔

عَہد شکن (ع + ف) صفت :۔ وعدہ خلاف ۔ اپنے قول و اقرار پر نہ رہنے والا ۔

عَہد شکنی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وعدہ خلافی ۔ اقرار مدار کے برخلاف کرنا ۔

عَہد کرانا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار لینا ۔ قسم کھلانا ۔ قول لینا ۔

عَہد کر لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) شرط باندھ لینا ۔ مستحکم ارادہ کر لینا ۔ قسم کھا لینا ۔ (۲) چھوڑ دینا ۔ ترک کر دینا ۔ تیاگ دینا ۔ (۳) قول و اقرار کر لینا ۔ اقرار مدار کر لینا ۔ بچن ہار دینا ۔ وعدہ کر لینا ۔

عَہد کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کرنا ۔ قسم کھانا ۔ قول ہارنا ۔ عہد بستن کا ترجمہ ۔ نیت باندھنا ۔ ٹھانتا ۔ جمانا ۔

عَہد لینا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی امر کا وعدہ لینا ۔ قول لینا ۔ قسم لینا ۔

عَہد میں (ہ) تابع فعل :۔ زمانہ میں ۔ دور میں ۔ وقت میں ۔

عَہد نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے وثوق کے واسطے لکھا جائے ۔ معاہدہ ۔ تحریری عہد ۔

عَہد و پیمان (ع + ف) اسم مذکر :۔ قول قرار ۔ اقرار مدار ۔ قسما قسمی ۔

عَہد و پیمان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار مدار کرنا ۔ قول قرار کرنا ۔ وعدہ کرنا ۔ قسم کھانا ۔

عُہدہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ذمہ ۔ ذمہ واری ۔ ضمانت (۲) منصب ۔ رتبہ ۔ سرکاری منصب ۔ افسری ۔ سرداری ۔

عُہدہ برا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ فرض ادا کرنا ۔ بری الذمہ ہونا ۔ اقرار پورا کرنا

(بقایا)

ایفائے وعدہ وفا کرنا ◆

عُہدہ برائی (و) اسم مؤنث: تعمیل۔ بجا آوری۔ بدیت سانصرام۔ اہتمام۔ کارگزاری۔ اہتمام دہی ◆

عُہدہ پانا (و) فعل لازم: منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔ افسری حاصل کرنا ◆

عُہدہ دار (ع + ف) اسم مذکر: افسر۔ صاحب منصب۔ ذی رتبہ ◆

عُہود (ع) اسم مذکر: عہد کی جمع ◆

عِیادت (ع) اسم مؤنث: بیمار پرسی۔ بیمار کی خبر پوچھنی ؎

کبھی افسوس ہے آنا کبھی رونا آتا ۔۔ دل بیمار کے ہیں دو ہی عیادت والے (ذوق)

ہر گز نہ عیادت کو مرے یار کی ابلے ۔۔ لینے کو خبر اس کی اجل جائے تو اچھا (ایضاً)

عِیادت کرنا (و) فعل متعدی: بیمار پرسی کرنا۔ بیمار کو پوچھنا۔ مزاج پرسی کرنا ◆

عِیادت کو جانا (و) فعل لازم: بیمار کے پوچھنے کو جانا۔ خبر پوچھنا ◆

عِیاذاً باللہ (ع) ندا: خدا کی پناہ۔ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں ◆

عِیار (ع) اسم مذکر: (۱) لغوی معنی سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ جانچنے زر و سیم۔ (۲) کسوٹی (۳) نمونہ۔ بانگی (۴۔ ف) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۵۔ ق) حال ۔ حقیقت حالت ۔ کیفیت ◆ کھرا کھوٹا پن ؎

سکۂ شہ کا ہوا ہے روشناس ۔۔ اب عیار آبروئے زر کھلا (غالب)

عَیّار (ع) اسم مذکر: (۱) بہت آمد و رفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا مرد (۲۔ صفت) مکار۔ فریبی۔ حیلہ ساز۔ دغا باز۔ چھپا چھلتی۔ پاکھنڈی۔ ٹھگ۔ فطرتی۔ دم باز۔ چال باز ؎

نگر جلتے ہو ملے کر یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں } (؟)

(۳۔ صفت) چالاک۔ تر تریا۔ ہوشیار ؎

اک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہوا ہوں میں
برگشتہ جب سے وہ بت عیار ہو گیا ◆ } (؟)

(عیار کا مادہ عیر ہے جس کے معنی گھوڑے کے چوگان کے وقت ہر طرف پھرنے اور دوڑنے کے ہیں۔ چونکہ چالاک آدمی ہر ایک گھات اور ڈھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی اہل فارس نے اس سے نکال لئے) ◆

عَیّاری (ف) اسم مؤنث: چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ دھوکا بازی۔ فطرت ؎

عیاری اس کی دیکھیو لڑ کر چلا تو بس ۔۔ پھر جاتے جاتے آنکھ وہ مجھ سے لڑا گیا (جرأت)

عَیّاش (ع) صفت: (۱) بہت عیش کرنے والا۔ اچھی طرح زندگی بسر کرنے والا۔ آرام کے ساتھ رہنے والا۔ آسودہ (۲۔ و) اسم مذکر: تماش بین۔ بدکار۔ رنڈی باز۔ اوباش۔ نفس پرست۔ شہوت پرست ◆

عَیّاشی (و) اسم مؤنث: (۱) عیش و عشرت۔ رنگ رس۔ خوش گذرانی۔ تن آسانی (۲) تماش بینی۔ نفس پرستی۔ اوباشی۔ بھوگ بلاس ◆

عَیّاشی کرنا (و) فعل متعدی: تماش بینی کرنا۔ مزے اڑانا ◆

عِیال (ع) اسم مذکر: زن و فرزند۔ بال بچے۔ متعلقین ◆

عِیال دار (ع + ف) اسم مذکر: بال بچے والا۔ کنبے والا ◆

عِیال داری میں پھنسنا (و) فعل لازم: بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ ولا میں مبتلا ہونا۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں گھرنا ◆

عِیاں (ع) صفت: ماخوذ از چشم دیدن۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ جاہز۔ ظاہر۔ علانیہ۔ الم نشرح۔ کھلا ہوا۔ نمودار۔ جیسے "عیاں را چہ بیاں" ◆

عیاں کرنا (و) فعل متعدی: ظاہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا ◆

عَیب (ع) اسم مذکر: ہنر کا نقیض۔ نقص۔ برائی۔ خرابی۔ خردہ۔ خال۔ کھوٹ۔ داغ۔ دھبا۔ دوش۔ دھکہ۔ کلنک۔ روگ۔ کسر۔ قصور۔ قباحت۔ سقم جیسے "کرنے میں سو عیب نہ کرنے میں ایک عیب" ؎

تجھ سے بے نام و ننگ کیا عیب ۔۔ دل لگا کر ہمیں لگا یا عیب (مومن)

عیب جو یان ہنر ڈھونڈھتے ہیں عیب اسیر
جو ہنر مند ہیں وہ داد ہنر دیتے ہیں ◆ } (اسیر)

عَیب پوش (ع + ف) صفت: (۱) لوگوں کا عیب چھپانے والا۔ پردہ پوش۔ (۲۔ اسم مذکر) اوپر کی عمدہ پوشاک ◆

عَیب پوشی (ع + ف) اسم مؤنث: پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ اغماض ◆

عَیب جاننا (و) فعل متعدی: برا سمجھنا۔ برا خیال کرنا ◆

عَیب جُو یا عَیب بین (ع + ف) صفت: خردہ گیر۔ حرف گیر۔ نقص نکالنے والا ◆

عَیب چھپانا (و) فعل متعدی: پردہ پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ خطا قصور کرنا ڈھانکنا ◆

عَیب دار (ف) صفت: عیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص ◆

عَیب سے بری یا پاک ہونا (و) فعل لازم: بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا ◆

عَیب گیری کرنا (ا) فعل متعدی: حرف گیری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا ◆

عَیب لانا (و) فعل متعدی:۔ گھوڑے کا نا۔ شرارت کرنے لگنا۔ جیسے "اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا"۔

عَیب لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بہتان باندھنا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ متہم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفت میں زق ڈالنا۔ عزت بگاڑنا ◆

عَیب نکالنا (و) فعل متعدی:۔ نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا ◆

عَیبی (و) صفت:۔ (۱) عیب دار۔ ناقص کھوٹا۔ عیبیلا۔ داغی کلنکی (۲) شریر۔ بدذات۔ رتی جیسے "کانڑا عیبی" (۳) روگی علیل۔ مریض (۴) معیوب جیسے لنگڑا۔ کانا۔ کانڑا۔ گنجا۔ وغیرہ ◆

عِید (ع) اسم مؤنث (۱) وہ تہوار جو ہر برس اسی دن عود کرکے آئے۔ برس کا برس دن۔ مسلمانوں کے جشن کا روز۔ خوشی کا تہوار۔ خوشی کے عود کرنے کا دن۔

(۲۔ ا) نہایت خوشی ؎

زمانہ ہو گئیں ہائے تری — ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی (رند)

ہے روز عید رنجش ظاہر کو دو سلام — آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

آج بھی منع بادہ اے زاہد — ترے نزدیک عید عید نہیں (شیفتہ)

(عید کے لغوی معنی ہیں پس آنے والی چیز۔ چونکہ عید کا تہوار ہر سال عود کرتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

عِیدُ الاَضحٰے یا عِید قُربان (ع) اسم مؤنث:۔ (صحیح عید اضحیٰ) عید قرباں۔ بقر عید۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جس میں قربانیاں اور حج کرتے ہیں ؎

یہ عجب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں — وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا (مصحفی)

(اَضحٰے لفظ اضحات کی جمع ہے اور اضحات اصل میں اضحیہ تھا کیونکہ اس کے معنی اس قربانی کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جائے۔ یہ رسم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ انہوں نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی قربانی بحکم خدا کی اور اس بیٹے کی بجائے خدا تعالےٰ کے ارشاد سے حضرت جبرئیلؑ نے دنبہ رکھ دیا جاری ہوئی) ◆

عِیدُ الفِطر (ع) اسم مؤنث:۔ رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ وہ عید جس میں فطرہ دیا جائے ◆

(چونکہ آج کے روز ہر شخص عید رمضان کا صدقہ دو سیر گیہوں یا چار سیر جَو بشرط مقدرت دیتا ہے اس وجہ سے اس کا نام عید الفطر رکھا گیا) ◆

عِید کا چاند (ا) اسم مذکر۔ (۱) ماہ شوال۔ رمضان کے بعد کا چاند۔

(۲) شوال کا مہینا۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا (۳) قابل قدر۔ قابل اشتیاق وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصۂ بعید کے بعد بعین انتظار یا حالت اشتیاق میں دیکھیں ؎

کبھی دکھاتا ہے صورت نہیں رہ رہ ہاں — غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھیرا (ظفر)

عِید کا چاند نکلنا (و) فعل لازم:۔ اول معلوم۔ دوم جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اُس کا نظر آجانا ◆ جس چیز کے مشتاق ہوں اُس کا نظر پڑنا ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلال گردن (؟)

عِید کا چاند ہو جانا (و) فعل لازم:۔ کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد ملنا۔ گاہے گاہے ملنا۔ بہت کم نظر آنا۔ جیسے "تم تو عید کا چاند ہو گئے" ؎

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا (؟)

آپ تو حق میں مرے ہو گئے اب عید کا چاند — کہ برس دن میں یاد مرا کرم تم نے کیا (معروف)

عِید کے پیچھے ٹر (و) کہاوت:۔ بات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزر جانے کے بعد یا بے موقع کسی کام کا کرنا۔ کیونکہ جب تہوار نکل گیا تو خوشی کیسی اور جب بلا چڑھ چکی تو بجے کس کام کے ◆

(ٹر ایک پنجاب کا میلہ تھا۔ جو وہاں عید کے دوسرے روز باغوں میں جاکر منایا جاتا تھا۔ یا غدر میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے تو انہوں نے بعد از فتح دہلی یہاں بھی یہ میلہ مقرر کر دیا اور اب وہ دھوم سے ہونے لگا) ◆

عِید کے پیچھے چاند مبارک (و) کہاوت:۔ محل موقع نکل جانے کے بعد مبارکباد دینا۔ بے محل ذکر کرنا ◆

عِید کے چاند ہو جانا (و) فعل لازم:۔ دیکھو (عید کا چاند ہو جانا) ◆

عِید کی نماز (و) اسم مؤنث:۔ وہ دوگانہ جو عید کے روز عیدگاہ میں جاکر ادا کیا جائے ◆

عِید گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ وہ مقام جہاں جاکر عید کی نماز پڑھتے ہیں ◆

عِید منانا (و) فعل متعدی:۔ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا تہوار کرنا۔ جشن منانا ؎

گر بیکسی میں عید منائی تو کیا ہوا — ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا (داغ)

عِید ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم:۔ (۱) عید کا تہوار ہونا یا ہو جانا (۲) کمال خوشی ہونا۔ نہایت انبساط حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا ؎

خدا شاہد ہے مجھ کو عید ہوتی — گلے سے تو نے لپٹایا تو ہوتا (ممتاز)

نقیبان

عید

یقیں جان اس کو اے قاتل اسی دن عید ہو جائے }
گلا جس روز رکھ دوں میں تری تیغ ہلالی پر ٭ } (ذوقؔ)

ماتم غیر میں تمہیں دیکھا ورنہ یہ عید کس کے گھر نہ ہوئی (داغ)

ہوتی تھی مجھ کو عید سمندر میں اُس گھڑی ٹھیرا جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا

قتل کی سُن کے خبر عید منائی میں نے آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا

عِیدی (ع) اسم مؤنث (۱) عید کا انعام ٭ عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ لکھ کر عید کی مبارکباد میں اُستاد لوگ عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اُس میں حق استادی لیتے ہیں (۳) وہ مٹھائی اور نقدی وغیرہ جو عید کے دن سسرال سے آئے یا سسرال میں بھیجی جائے (۴) وہ خوشنما کاغذ جس پر عید کے اشعار یا قطعہ لکھتے ہیں ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذ تصویر بھی مثل عیدی باعث خوشنودیٔ اطفال ہے (ذوقؔ)

عِیسائی (عبرانی + ف) اسم مذکر۔ نصرانی۔ مسیحی۔ نصارا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پیرو۔ اور ان کے ماننے والے ٭

عِیسوی (عبرانی) صفت:۔ مسیحی ٭ حضرت عیسےٰ سے متعلق ٭ سنہ۔ وہ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی ولادت کے زمانہ سے شروع ہوا۔ مگر انگریزی تاریخ کے موافق ان کے مرنے سے یہ سنہ شروع ہوا ہے ٭

عِیسےٰ (عبرانی) اسم مذکر۔ گناہ سے بچانے والا ٭ (ایک پیغمبر کا نام جو باپ کے بغیر حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ جس کی وجہ سے ان کو روح اللہ کا خطاب دیا گیا۔ پیغمبر آخرالزمان انہیں کے بعد ہوئے ہیں جن کی خبر آپ نے انجیل میں بھی دی ہے۔ ان میں مُردوں کو جلا دینے اندھے۔ کوڑھے۔ لنگڑے۔ لولوں کے اچھا کر دینے کا معجزہ تھا۔ چنانچہ اکثر کو انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ جس میں معشوق کے بھول جانے سے یہ تقصیر ا۔ کہ وہ اپنے مُنہ سے بیٹ کرتی ہے۔ آپ قُم باذن اللہ کہکر مردے کو جلایا کرتے تھے۔ چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسےٰ کے وقت میں ہفتہ کا دن مبارک اور عبادت کا خیال کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا ہے کہ اس دن کام کاج کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے۔ وہ لوگ اس امر سے ناراض ہوئے کہ ہمارے اتنے دنوں کے مانے ہوئے پیغمبر کے احکام کو رد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کے مار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے۔ ایک روز کسی مکان میں گھیر لیا۔ وہاں شیوغ نامی ایک شخص جو یہودیوں کا سردار تھا۔ ان کے قتل کو گھس گیا۔ خدا تعالےٰ نے چھت پھاڑ کر اُن کو تو اوپر اٹھا لیا اور اس کی صورت عیسےٰ سے مشابہ کر دی۔ جس کو اُن لوگوں نے عیسےٰ سمجھ کر مار ڈالا۔ عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ امت کے گناہوں کا کفارہ ہوئے۔ اور

عین

صلیب پر چڑھائے گئے۔ اہل اسلام ان کو عیسےٰ کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور عیسائی مسیح کہتے ہیں۔ چونکہ شعرانے بہت جگہ اپنے اشعار میں عیسےٰ کا استعمال کیا ہے اس وجہ سے مختصر قصہ لکھا گیا۔ تاکہ اس قسم کے اشعار کا مضمون سمجھ میں آ کر طلبا کو پورا لطف حاصل ہوا کرے) ٭

عِیسےٰ بدین خود موسےٰ بدین خود (ف) ضرب المثل:۔ ہر شخص اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے۔ دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ۔ عیسےٰ اپنے دین پر قائم ہے موسےٰ اپنے دین پر ٭

عَیش (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوشی کے ساتھ زندگانی کرنا۔ عشرت۔ آرام۔ آسودگی۔ چین۔ سُکھ۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی۔ لطف۔ مزہ۔ فرحت۔ آنند۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں ؎

یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں بوگر ہوگا وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا (سالکؔ)

(۲۔ و) بھوگ بلاس۔ نفس پرستی۔ مباشرت۔ حظ نفسانی ٭

عیش اُڑانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) مزا اُڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ رنگ رس میں رہنا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی و خرمی میں وقت گزارنا۔ رطلے تھلے کرنا۔ سیج کا مزے لوٹنا۔ (۲) مباشرت کرنا۔ حظ نفسانی حاصل کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ ہم بستر ہونا ٭

عیش کا بندہ (و) اسم مذکر:۔ پابند حظ نفسانی ٭ آرام طلب۔ مزے کا بھوکا۔ نفس پرست۔ عیاش ٭

عیش محل (ع) اسم مذکر۔ عشرتگاہ۔ خوابگاہ ٭

عیش منانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (عیش اُڑانا) ٭

عیش و عشرت (ع) اسم مذکر۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی نفسانی خوشی۔ چین چان۔ رنگ رس ٭

عیش و عشرت سے گزارنا (و) فعل لازم:۔ خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ آرام اور لطف کے ساتھ گزارنا ٭

عَین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ۔ چشم۔ نین۔ لوچن۔ دیدہ۔ نیتر (۲) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ چشمۂ آفتاب (۳) برگزیدہ ہر چیز۔ سردار (۴) ہر چیز کی ذات۔ ذات ہر شے۔ جوہر۔ حقیقت۔ نفس (۵) برادر مادری و پدری۔ سگا بھائی۔ حقیقی بھائی (۶۔ و۔ صفت) ٹھیک۔ ہو بہو۔ خاص۔ درست۔ راست۔ جیسے عین اسی جگہ ہے ؎

وہی غربت ہے کہ ہر سُو ہر گھڑی آنکھ تری عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے (ذوقؔ)

(۷) اسم مذکر۔ عربی کا اٹھارھواں حرف (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

بعض لوگوں نے ۵۴۔ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ لکھے ہیں) ✦

عین اتحاد (ع) اسم مذکر۔ ٹھیک دوستی۔ اصل دوستی۔ گہرا یارانہ۔ پکا یارانہ ✦

عینُ المال (ع) اسم مذکر۔ خاص سرکاری خزانہ۔ دولت شاہی۔ وہ روپیہ جو زمین کے خراج سے وصول ہو۔ خراج ✦

عینُ الیقین (ع) اسم مذکر۔ کسی چیز کی ماہیت اور کیفیت کو آنکھ سے دیکھنے کے بعد یقین کے ساتھ معلوم کرنا۔ کسی چیز کو بچشم خود دیکھ کر یقین کرنا ؎

نہ چھوڑے گی مینا مجھے چشم قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)

(یقین کی تین قسمیں ہیں۔ ایک علم الیقین جس کا حال لفظ علم کے مشتقات میں لکھا گیا۔ دوم عین الیقین جس کا بیان اسی میں موجود ہے۔ تیسرے حق الیقین یعنی کسی چیز میں داخل ہو کر یا خود وہ چیز بنجانا۔ یا اس میں محو ہو جانا۔ مثلاً زہر کو قاتل سمجھنا علم الیقین ہے اور زہر سے کسی کو مرتے بچشم خود دیکھنا عین الیقین ہے اور خود کھاکر مرنا حق الیقین ہے) ✦

عین مین (ہ) صفت :۔ (۱) قریب قریب مشابہ صرف نقطہ کا فرق۔ سارس کیسی جوڑی۔ ہم شکل۔ ہم صورت۔ متشابہ (۲) بھینگا۔ اینچا تانا۔ احول (۳) بُھیتی والا ✦

عین مین (ہ) تابع فعل :۔ ہوبہو۔ بعینہ۔ من وعن۔ وہی۔ ویسا ہی۔ ٹھیک ٹھیک۔ اسے چھپاؤ اُسے نکالو ✦

(لفظ مین اس جگہ تابع مہمل ہے جو بلحاظ قافیہ عوام الناس نے لگا لیا ہے۔ عین کے معنی خود ہوبہو کے آتے ہیں فیلن صاحب یا ان کے پیرو نئے محاورہ دان نے جو اسے من وعن کا بگڑا ہوا خیال کیا ہے۔ یہ محض غلط ہے اگر اس کا بگڑا ہوا تو مین عین ہو سکتا تھا۔ نہ کہ عین مین ہو کر پھر عین میں ہو گیا یہ بات خیال میں نہیں آتی) ✦

عین وقت (ہ) اسم مذکر :۔ ٹھیک وقت ✦ تبت ✦ ٹھیک وقت ✦

عین وقت پر (ہ) تابع فعل :۔ ٹھیک موقع پر۔ ٹھیک وقت پر۔ تبت پر ✦ ضرورت پر۔ ضرورت کی حالت میں۔ بروقت ✦ زمانہ معہود پر۔ وقت معین پر ✦

عینک (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) آنکھ کا چشمہ۔ وہ بلور یا شیشے کے تال جو آنکھ پر تقویت بصارت کے واسطے لگاتے ہیں۔ چشک۔ منظرہ ؎

کیا تکلف ہے اگر سر سے لگا آنکھیں اے قناعت عینک قطع نظر ملتی نہیں (اسیر)

(۲۔ ہ) شراب۔ ۔ ۔ جو شخص شراب کا عادی ہوتا ہے اُس کے کلام کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس سے عینک بغیر کام نہیں ہوتا۔ یعنی بن شراب پئے اسے کوئی بات نہیں سوجھتی (۳) رشوت۔ گھوس۔ یہ اہل صدر کی اصطلاح ہے جب تنخیص سے

مانگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بن عینک نظر نہیں آتا۔ ہاہم تو عینک سگمر بھول گئے ✦

غ

غ (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا انیسواں۔ فارسی کا بائیسواں اور اردو کا چھبیسواں حرف جسے غین معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں۔ اس کی آواز غرغرہ کی آواز سے مشابہ اور کنٹھ کے اوپر سے نکلتی ہے۔ گاف کے ساتھ اس کو ایسا لگاؤ ہے جیسا خ کو کاف کے ساتھ۔ یا جیسا ب کو پ سے۔ ق کو ق سے ز کو س سے گاف کو کاف سے ہے بعض اوقات شاعر لوگ غ سے بلبل ہزار داستان بھی باعتبار اعداد مراد لیتے ہیں۔ لغت میں اس کے معنی گھٹا یا تیرگی کے ہیں۔ اگرچہ فارسی میں بھی یہ حرف پایا جاتا ہے۔ مگر شاذ و نادر جیسے "غازہ۔ غول۔ غوک۔ غوغا۔ غنودگی وغیرہ" (۲) حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے عربی فارسی ترکی اردو میں بدل جاتا اور کبھی زائد بھی آتا ہے۔ ج چ خ ق ک گ م و ی ✦

غار (ع) اسم مذکر :۔ (۱) گڑھا۔ کھڈا ✦ کھنڈ۔ بھیرا۔ بڈھا (۲) کھوہ۔ گپھا۔ گوہا۔ (۳۔ ہ) گھاؤ۔ زخم کاری (۴۔ ف) ایک قسم کی نباتات جو جلانے سے عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ اور اس کے بیج کو حب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں ✦

غار پڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ گڑھا پڑ جانا ✦ گھاؤ ہو جانا ✦ ناسور پڑ جانا ✦ قرحہ پڑ جانا ✦

غارت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تاخت و تاراج۔ لوٹ۔ لوٹ گھسوٹ۔ وہ سخت حملہ جو دشمن کے ملک پر قیدیوں اور غنیمت کے واسطے کیا جائے ✦ مال غنیمت (۲۔ ہ) تباہ۔ برباد ✦ اُوجڑ۔ ویران۔ اُجاڑ۔ خراب ✦

غارت غول (ہ) اسم مذکر۔ مونث (۱) تباہ۔ برباد۔ نیست۔ نابود۔ غارت۔ ضائع۔ گم۔ تلف۔ ناس (۲) خانہ کن۔ خانہ خراب۔ برباد شدہ ؎

ہمارے آنسوؤں کے غول گرداب یہ چشم تر ہے غارت غول گرداب (اختر)

(یہ لفظ اصل میں غارت غور ہے۔ جس طرح ترکتاز۔ تاخت و تاراج ترکوں کے سبب فارسی میں بمعنی غارت گری رواج پایا۔ اسی طرح یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب ہند میں مروج ہوا۔ چونکہ سلطان شہاب الدین عرف محمد غوری نے اپنے دیوہیکل افغانوں کو لے کر ہند اور غزنی کو بار بار تاخت و تاراج کیا۔ اس سبب سے گیارھویں صدی عیسوی سے یہ محاورہ لبان زد خلائق ہو گیا۔ اور سب سے زیادہ عورتیں میں جو لوٹ مار کے نام سے کانپتی ہیں۔

اس لفظ نے دخل پایا۔ رفتہ رفتہ حسبِ قاعدہ راے مہملہ کا لام سے بدل ہو کر غارت غول سے غارت گول ہوگیا۔ چنانچہ شعرائے دونو طرح استعمال کیا ہے جسکی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری حکیم مولا بخش قلق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی ہے

ہوئے ہیں نالہ و فریاد تک بھی غارت غول لٹا ہے منزل الفت میں کارواں کیسا

غارت غول کرنا (و) فعل متعدی۔ عو۔ تباہ و برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا ؎

ڈبو دے غول صحرائے زخم آب بہت کرتا ہے غارت غول گرداب (اختر)

غارت غول ہونا (و) فعل لازم:۔ عو۔ تباہ و برباد ہونا۔ ستیاناس جانا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جاتا رہنا۔ کالعدم ہونا۔ چوری جانا۔ پامال ہونا ✦

غارت کا مارا (و) صفت۔ عو:۔ دیکھو (غارت گیا) ✦

غارت کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) لوٹنا کھسوٹنا۔ تاراج کرنا ✦ تباہ و برباد کرنا ✦ پامال کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ اجاڑنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ؎

ہے یہی گرتند و تیز اپنی ہوا آہوں کی آج شہر دیکھیے غارت مثل قوم عاد ہم (معروف)

(۲) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ اکارت کھونا (۳) ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ دنیا سے کھونا۔ جیسے "خدا تجھے غارت کرے" ✦

غارت گر (ع + ف) اسم مذکر۔ لٹیرا۔ قزاق۔ پنڈارا۔ بٹ مار۔ راہزن۔ دھاڑی ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

غارتگری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ تاخت و تاراج ✦

غارت گیا (و) صفت۔ عو:۔ تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔ برباد شدہ ✦ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھو جڑے پٹیا۔ کھوج کھویا ہوا۔ مری لیا۔ حالت نفرت یا بیزاری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع

چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا (اشرق)

غارت ہو (و) دعائے بد۔ عو:۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ ہلاک ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے ؎

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے بس دل نے ستایا مجھے غارت کہیں ہو (مومن)

غارت ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) لٹنا۔ تاراج ہونا (۲) تباہ و برباد ہونا۔ فنا ہونا۔ (۳) اُجڑنا۔ ویران ہونا (۴) پامال ہونا۔ منہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔

اینٹ سے اینٹ بجنا (۵) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا ✦ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۶) فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ دنیا سے جانا۔ ناپید ہونا ؎

بڑھاپا آگیا جوبن لٹا مٹی جلا پے میں تو غارت ہو مجھے صورت نہ دکھلا خدا تیری (رنگین)

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

(۷) دفع ہونا۔ روانہ ہونا۔ چمپت بننا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔ جس طرح خوشی سے رخصت ہونے یا جانے کو سدھارنا کہتے ہیں۔ اسی طرح حالت خفگی میں غارت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے "دیکھئے وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے" ✦

غارتی (و) اسم مؤنث:۔ دیکھو (غارت گیا) ✦

غاریقون (یونانی) اسم مذکر۔ ایک دست آور دوا کا نام جو بڑے گیلے درختوں پر پیدا ہوتی ہے۔ اسے تمام سمیات کے حق میں تریاق لکھا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر ایک مادہ۔ لیکن مادہ بہتر ہے۔ اس کا اُردو ان مضر ہے۔ اس لئے بالوں کی چھلنی میں چھان لیتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں حار۔ دوم میں یابس۔ خلط بلغم کے اخراج میں نہایت مفید ہے ✦

غازہ (ف) اسم مذکر۔ گلگونہ۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ پوڈر۔ جو فارس کی عورتیں اکثر سرخی کے واسطے رخسارہ پر مل لیا کرتی ہیں۔ ✦ اُبٹنا۔ اُبٹن ✦

غازی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غزا کرنے والا۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے اور مارنے والا۔ جیسے "مرے تو شہید مارے تو غازی" (۲) جری۔ شجاع۔ بہادر۔ سورما۔ سوبیر۔ مبارز۔ فتح مند۔ ظفریاب۔ مظفر۔ منصور۔ کافروں پر فتح پانے والا۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب (۳۔ ف) نٹ۔ بازیگر ✦

غازی مرد (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) بہادر آدمی۔ جانباز۔ سوربیر (۲) گھوڑے کا خطاب ✦

غازی میاں (و) اسم مذکر:۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب جو کافروں سے لڑ کر عین عالم شباب میں شہید ہوا۔ اُسے عوام الناس ولی مانتے۔ اس کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں۔ ان کی چھڑیوں کا میلا ابتدائے سنی یعنی جمادی الاول میں ہوا کرتا ہے ✦

غاشیہ (ع) اسم مذکر: زین پوش۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں ✦ پالان ✦

غاشیہ بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ زین پوش کا کونہ پکڑ کر چلنے والا۔ سائیس۔ خدمتگار۔ ملازم۔ ادنے چاکر ✦

غاشیہ بردوش (ع + ف) صفت: مطیع۔ فرمانبردار ◆

غاصب (ع) صفت:۔ جبراً دوسرے کا مال لینے والا ◆

غافل (ع) صفت:۔ بے خبر ◆ ناعاقبت اندیش۔ بے احتیاط۔ بیفکر۔ بے سوچ ◆ بے پروا۔ لاپروا۔ اَچیت۔ ناسُرتا۔ بے سُرت۔ بیسُنگ کم توجہ

غالب (ع) صفت:۔ (۱) غلبہ والا۔ غلبہ کرنے والا۔ چیرہ دست۔ زبر۔ زبردست۔ ور ◆ بیش۔ زیادہ۔ بھاری۔ سرآمد (۲) اکثر ◆ مزور ◆ جیسے "غالب اوقات" (۳) شکست دینے والا۔ زیر کرنے والا۔ فتحیاب مغلوب کرنے والا۔ سر کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۴) سبقت لیجانے والا۔ بڑھ جانے والا۔ شرف لے جانے والا۔ فائق (۵) اسداللہ بیگ خاں دہلوی ابن عبداللہ بیگ خاں کا تخلص جو مرزا نوشہ کے نام سے مشہور اور دبیر الملک نظام جنگ کے خطاب سے ممتاز تھے۔ ان کی فارسی تصانیف اور اُردو کا ایک مختصر دیوان دو انشائے اردو جس کا نام اردوئے معلّے ہے۔ بہت مشہور معروف ہے ۱۷۹۶ء میں پیدا ہوئے اور ۱۸۶۹ء میں اس دارِ ناپائدار سے رحلت فرما کر درگاہ نظام الدین میں مدفون ہوئے۔ بطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ کبھی کبھی مؤلف بھی ان کی زیارت سے مشرف ہوا ہے۔ مگر افسوس کہ آخیر وقت میں اُن کو دیکھا ◆

غالب آنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) غلبہ کرنا۔ بڑھ جانا۔ ور ہو جانا۔ زبر ہو جانا۔ جیتنا۔ زیر کرنا ◆ (۲) فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔ فوقیت رکھنا (۳) زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا ◆

غالب تھا (ہ) محاورہ:۔ اغلب تھا۔ یقینی تھا۔ گمان تھا۔ جیسے غالب تھا کہ وہ بڑھ جاتا ◆

غالب رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ور رہنا۔ زبر رہنا۔ زیادہ ہونا۔ بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔ چھا جانا ◆

غالب ہے (ہ) محاورہ:۔ یقین ہے۔ گمان ہے ◆

غالباً (ع) تابع فعل:۔ یقیناً۔ بالضرور ◆ گمان ہے۔ شاید ◆ بظاہر۔ ظاہراً

غالیچہ (ف) اسم مذکر:۔ قالین۔ ایک قسم کا اونی گلکاری کیا ہوا فرش۔ جسے عوام غلیچہ کہتے ہیں ◆ گرمی کے استعمال کیلئے سوتی غالیچے بھی بننے لگے ہیں ◆

غائب (ع) صفت:۔ (۱) جو موجود نہ ہو۔ غیر حاضر۔ نہاں۔ مخفی۔ ناپدید۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ جو سامنے نہ ہو۔ غیر موجود۔ غائب ◆ پیچھے۔ حاضر کا نقیض جیسے "غائب و حاضر یکساں ہے" (۲) ایک طرح کی شطرنج۔ جس کا بیان غائب کھیلنا

میں لکھا گیا ہے ◆

غائب باز (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو بساط کے سامنے شطرنج نہ کھیلے ◆

غائب غُلّہ (ہ) صفت:۔ بالکل غائب۔ تپ پٹ۔ اس طرح پر غائب جس طرح غلہ غُلیل سے نکل کر آنکھ سے غائب ہو جاتا ہے ◆

غائب غلّہ کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ الگ کر دینا۔ اڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ چھپا دینا۔ تپ پٹ کر دینا۔ پتہ نہ لگنے دینا۔ اوپر ہی اوپر اڑا دینا ◆

غائب غلّہ ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ تپ پٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ پتہ نہ لگنا۔ جیسے "ان کے اس انداز سے چیز اندر ہی اندر غائب غلّہ ہو جاتی ہے" ◆

غائب کرا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ چھپا دینا۔ مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ چُروا دینا ◆

غائب کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ چھپانا۔ اُڑانا۔ چُرانا ◆ مخفی کرنا۔ تپ پٹ کرنا ◆

غائب کھیلنا (ہ) فعل لازم: پیٹھ موڑ کر یا بساط سے علیحدہ ہو کر شطرنج کھیلنا۔ بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا ◆

(اس کے کھیلنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حریف کی پیٹھ کے پیچھے بساط شطرنج بچھا کر مہرے رکھ دیتے ہیں۔ جب دوسرا حریف مُہرا چلتا ہے تو اُسے جتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں مہرہ کو فلاں خانہ سے فلاں جگہ رکھا ہے۔ پس وہ اپنے خیال سے بتا دیتا ہے کہ تم میری طرف کے فلاں مہرے کو فلاں جگہ رکھ دو۔ غرض اسی طرح ذہن میں نقشہ جما کر دوسرے حریف کو مات کر دیتا ہے اہل فارس اسے غائبانہ کہتے ہیں) ◆

غائب ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ رُوپوش ہونا (۲) جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ (۳) حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا ◆

غائبانہ (ع + ف) تابع فعل:۔ (۱) غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں۔ پیٹھ پیچھے ◆

قلب ہُما خراب ترے غائبانہ کیا ۔ اور مرغ روح بھول گیا آشیانہ کیا (نسیم دہلوی)

(۲۔ ف) شطرنج کی بازی جو حریف اور بساط کی طرف سے مُنہ موڑ کر کھیلتے ہیں ◆

غائبانی یا غیبانی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی گالی جو عورت کے حق میں دیجاتی ہے۔ جیسے "قحبہ۔ تقطامہ وغیرہ" یعنی غائبانہ مزا اُٹھانے والی عورت ◆

غایت (ع) صفت:۔ (۱) نہایت۔ منتہا۔ آخر۔ انجام۔ انتہا (۲) اَدِھک۔ ازحد۔ بے حد۔ بہت۔ بے ٹھکانے۔ بیشمار۔ بے حساب ◆

غایت درجہ (ا) تابع فعل:۔ افیر درجے۔ افیرکو ◆ حد سے حد ◆

آخرالامر۔ انتہا پر ٭

غُبار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گرد۔ دُھول ٭ خاک ٭ راکھ ؎

بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی اے رشکِ ماہ
کچھ غبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہوگیا (جرأت)

(۲) ملال۔ کلفت۔ کدُورت۔ رنج۔ اندوہ ؎

صبا اُٹھا دسکی آساں مٹا نہ سکا کہ دل میں اُن کے ہمارا غبار باقی ہے (داغ)
دل سے گئی صفائی جو پیرِ رہا غبار حرص آکے خاک دیگئی اکسیر لے گئی (منیرؔ)

(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے "غبارِ چشم" (۴) گرد آمیز ہوا۔ (۵۔ و) عداوت ٭ بغض دشمنی۔ کینہ۔ کپٹ۔ بیر۔ عناد۔ بیزاری ؎

چلے ٹھکرا کے میری تُربت کو خاک سے بھی مری غُبار رہا (وزیر)

(۶) کُہر۔ کہاسا۔ شب دود۔ دُھند۔ بخارات غلیظہ۔ دھواں دھار (۷) ایک قسم کا خط جو مدا الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور اُن دونوں کاغذوں کو ملا کر تو پڑھا جاتا ہے ورنہ ایک غبار سا معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے ٭

غُبار اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ (۱) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی کا اُٹھنا۔ گرد کا بلند ہونا (۲) بخارات غلیظہ کا صعود کرنا ٭

غُبار آلُودہ (ف) صفت:۔ گرد میں بھرا ہوا گرد آلودہ ٭

غُبار آنا (و) فعل لازم:۔ کدورت آنا۔ میل آنا۔ رنج آنا ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے دل میں ترے غبار کہیں آگیا نہ ہو (وزیر)

غُبارِ خاطر (ع) اسم مذکر:۔ رنج دل۔ کدورتِ خاطر۔ ملال خاطر۔ رنج۔ رنجش ٭

غُبار رکھنا (و) فعل متعدی:۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ مکدر رہنا۔ رنجیدہ رہنا ٭ کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ بغض رکھنا ؎

گئے پر بھی فلک مجھ سے رکھے دل میں غبار
جسم کو خاک کرے خاک کو برباد کرے (ناسخ)

بنا کے خط کو بوسۂ عارض ملا کرو رکھتے ہو دل میں صاف تو کیوں غبار کیا (اسیر)

غُبار نکالنا (و) فعل متعدی:۔ کدورت نکالنا۔ دشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔ بغض کا بدلہ لینا۔ بیر نکالنا ؎

بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے نکالنا ابھی دل کا غُبار باقی ہے (داغ)
خاک دل سے صفا ہم کو کیا کیا ملی آسماں کو بھی کدورت سو نکالا یوں غبار (میر)

غُبار نکلنا (و) فعل لازم:۔ دشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکلنا۔ بدلہ نکلنا۔ عداوت

پوری ہونا ؎

آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ دل کا تب کچھ غبار نکلے گا (میر)

غُبارا (و) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی آتشبازی جو ایک باریک کاغذ کا تھیلا بنا کر اُس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اُڑاتے ہیں ؎

سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا جب غبار اُٹھا ہمارا اک غبارا ہوگیا

(۲) ایک قسم کا ہوا پر اُڑنے کا بوان جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اُس میں ہیڈروجن یعنی ہوائے لطیف وگرم بھر کر اُڑاتے۔ اور اُس کے نیچے ایک کشتی یا کھٹولا باندھ کر آدمیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اِس کا رواج یورپ میں بہت ہے جنگ فرانس و جرمن میں اس کے وسیلے سے اہل فرانس نے بہت سے کام نکالے تھے۔ بیلون یا ایئر بیلون (۳) شیشے کا گول بشکل غبارا ظرف (۴) ایک قسم کا بم کا گولا جس میں آتشبازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جا کر پھٹ جاتا ہے۔ اور طرح بطرح کے پھول کھلاتا ہے ٭

(شیخ امداد علی بحر نے مخفف بھی باندھ دیا ہے۔ مگر غلط اور غیر فصیح ہے ؎

اُڑ گیا گنبدِ افلاک بنکے غبارا جو مری آہ جہاں سوز کا دھواں نکلا) (بحر)

غَبغَب (ع) اسم مؤنث:۔ بچہ گوشت اور فربہ اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگ جہانگیری نے غبب بھی لکھا ہے) ٭

غَبن (ع) اسم مذکر:۔ خرید و فروخت میں نقصان دینا ٭ تغلب۔ تصرف بیجا۔ دست برد۔ خورد برد۔ سپرد کئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت ٭

غَبن کرنا (و) فعل متعدی:۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ چرانا۔ خورد برد کرنا ٭

غَبی (ع) صفت:۔ کم عقل ٭ وہ شخص جس کی عقل صائب نہ ہو ٭ بے وقوف بھلکڑ۔ کند ذہن۔ کم ذہن ٭ وہ شخص جس کا حافظہ درست نہ ہو ٭

غَپ (و) اسم مؤنث:۔ سچ گپ۔ لغوی معنی بات۔ گفتگو۔ اصطلاحی جھوٹی اور شیخی کی بات ٭ لاف وگزاف ٭ گھڑت ٭

غَپ شَپ (و) اسم مؤنث:۔ جھوٹی سچی بات ٭ لغو و بیہودہ بات اِدھر اُدھر کی بات چیت۔ لغو ٭

غَپ (و) اسم مذکر:۔ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتر جانے کی آواز ٭

غَپا (و) اسم مذکر۔ عوام بازاری۔ جلدی سے اندر اُتر جانے والا۔ غصب۔ ذکر جیسے "اُٹھتی جوانی میں ٹھا غپا" ٭

غَپا غَپ (و) تابع فعل ہوا:۔ (۱) متواتر۔ جھٹ پٹ۔ جھڑا جھڑ۔ پے درپے۔

بکثرت۔ بافراط۔ جیسے "غپا غپ نور برس رہا ہے" (۲) کسی چیز کی ملائم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز ◆

غپّی (ہ) اسم مذکر:۔ جھوٹا۔ جھوٹا لپاٹی۔ لپاڑیا۔ شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ غپّیا ◆

غپیا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (غپّی) ◆

غتر بود کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام الناس بلکہ اجہل شاذ و نادر بولتے ہیں) ملا جلا دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خراب کر دینا ◆

(اس کی اصل یوں ہے کہ کوئی بیر توت جاہل جو بوستاں پڑھتا تھا کسی شخص سے اس شعر میں سے

کہ سعدی کہ گوے بلاغت ربود　　در ایام ابوبکر بن سعد بود　　(سعدی)

یہ بات پوچھنے لگا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا۔ مگر غتر بود سمجھ میں نہیں آیا۔ چونکہ اس نے بلاغت کی طرف نقط غت لیکر دوسرے تقطیعہ کے ساتھ ملا لیا تھا اس سے غلط ملط کے موقع پر بطور مذاق کہتے ہیں) ◆

غٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ غول۔ جگہ۔ ہجوم (۲) نگلنے یا حلق میں اتر جانے کی آواز۔ قلقل۔ ہیتا ◆

غٹ غٹ پینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی رقیق چیز کو اس طرح متواتر یا جلدی جلدی پینا کہ جس کے سبب حلق کے اندر سے وہ آواز نکلے جو صراحی میں سے نکلتی اور اسے قلقل کہتے ہیں بغیر گھونٹ لئے پینا ◆

غٹا غٹ (ہ) تابع فعل:۔ قلقل پینا۔ متواتر پینے کی آواز سے

وصوم پیالہ کشوں کی ہے کہ میخانہ میں　　مست جاتے ہیں اسی کی غٹا غٹ سے بہت (انشا)

ساقیا ہیں ہے ساون میں بہار رنگین ہے　　کہ لطف سے آتی ہے صراحی کی غٹا غٹ (تجمل)

غٹ پٹ (ہ) صفت:۔ گتھم گتھا۔ گڈ مڈ۔ باہم گتھے ہوئے ◆

غٹ پٹ ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گتھم گتھا ہو جانا۔ گڈ مڈ ہو جانا۔ لپٹ جانا۔ گتھ جانا۔ بھڑ جانا یا باہم لپٹ کر لڑنے لگنا سے

لشکر سے کالا جب برسانے غٹ پٹ ہو گیا　　شاہ تھیبا کا اثر سارا چٹ ہو گیا (والی)

(۲) خلط ملط ہو جانا۔ ملنا۔ آمیز ہونا۔ غلط ملط ہو جانا۔ لت پت ہو جانا۔ گتھی ہو جانا ◆

رنگیں ہے اور مجھ سے ہو کر جس میں غٹ پٹ　　بتلا دے کوئی ایسی تدبیر میری باجی (رنگین)

غٹر غٹر پینا (ہ) فعل متعدی:۔ غٹ غٹ پینا۔ اس طرح مزا لے کر پینا کہ حلق سے گھونٹوں کی آواز نکلتی جائے ◆

غٹر غٹر سننا (ہ) فعل متعدی:۔ مزے سے سننا۔ مزا لے کر سننا۔ جیسے "ان کی باتوں کو تو غٹر غٹر سنا کی ہماری نہ سن سکی" ◆

غٹرغوں یا غٹرغوں (ہ) اسم مؤنث:۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ لکھنؤ والے غٹرغوں بولتے ہیں ◆

غٹک جانا (ہ) فعل متعدی:۔ نگل جانا۔ حلق سے اتار جانا۔ پی جانا ◆

غثیان (ع) اسم مذکر:۔ متلی۔ جی متلانا ◆

غچ (ہ) اسم مؤنث:۔ تلوار کے گوشت کے اندر گھسنے یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ◆

غچا غچ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چقا چاق۔ خنجر یا برچھی یا تلوار کی لڑائی کی آواز جس میں آدمی کے گوشت کے اندر گھسنے سے یہ صدا نکلتی ہے۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲) کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھ کر نکالنے کی آواز ◆

غچاکا (ہ) صفت:۔ (انارسی) موٹا تازہ مشرق۔ گبدا۔ بھرے جسم کا۔ پرگوشت ◆

غچیلی (ہ) صفت:۔ میلا۔ غلیظ۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔ غلیظ طبع۔ کثیف۔ کثیف الطبع۔ گھوری ◆

غدار (ع) صفت:۔ (۱) بہت عذر کرنے والا۔ نہایت بے وفا۔ سرکش۔ مفسد۔ باغی۔ نمک حرام (۲۔ ہ) بہت بڑا۔ کلاں۔ وسیع۔ جیسے "شہر غدار پڑا ہے جہاں سے جا ہو لے آؤ" بڑا شہر غدار ہے ◆

(زیادہ تر ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص یا کوئی چیز گم ہو جائے اور اس کی تلاش میں بہت شہر کے باعث عاجز ہوں۔ شاید یہ معنی اس وجہ سے لئے گئے ہوں کہ جس طرح بے وفا سے حصول مراد غیر متصور ہے۔ اسی طرح بہت بڑے شہر میں گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا غیر ممکن ہے یا یوں کہو کہ قاعدہ تجوید بہت برا بے وفا سے مراد بہت برا معنی لے کر استعمال کر لیا) ◆

غدود (ع) اسم مذکر:۔ گوشت کے اندر کی گٹھلی۔ گلٹی۔ جلد کے اندر کی گرہ۔ کانٹھ (عوام غدود بولتے ہیں) ◆

غدر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے وفائی۔ عہد شکنی۔ بدعہدی۔ بغاوت (۲) مفسدہ۔ ہڑ۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ فتنہ۔ سرکشی۔ انحراف۔ خلفشار۔ ریل پیل۔ بلی۔ دنگا۔ رولا ◆

غدر کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ بلوہ کھڑا کرنا۔ مفسدہ کرنا۔ ہڑ مچانا۔ فتنہ برپا کرنا (۲) شور غل مچانا۔ غل غپاڑا کرنا (۳) بدانتظامی پھیلانا۔ (۴) لوٹ گھسوٹ مچانا (۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سر اٹھانا۔ باغی ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ منحرف ہونا ◆

غدیر (ع) اسم مذکر:۔ تالاب۔ جوہڑ۔ جھیل۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی دور تک جمع ہو جائے۔ ڈابر۔ پوکھر۔ کنڈ ◆

غذا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آہار۔ خوراک جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ قوت۔ ماکول۔ بھوگ۔ طعام سے

غربت کھلوانہ مجھ گریاں کو تو اے سحریار　　عوض بدہنی کا رکھتی ہے غذا برسات کی (آتش)

غذا

لہو ہاں پینے کو اور لخت جگر کھانے کو یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو (اللہ دیکھ)

غذائے ثقیل (ع) اسم مؤنث :۔ دیر ہضم خوراک ۔ بوجھل یا مرغن خوراک بطی الہضم چیز ✦

غذائے لطیف (ع) اسم مؤنث :۔ ہلکی خوراک ۔ زود ہضم خوراک ۔ سریع الہضم چیز ✦

غُرّا یا غُرّہ (ع) اسم مذکر :۔ صحیح (غرّہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جو ایک درہم سے زیادہ نہ ہو (۲) شب ہلال ✦ چاندرات ✦ اول روز کا چاند۔ جیسے "غرّۂ محرم یا شوال وغیرہ" ✦ پہلی تاریخ گنتی (۳ ۔ و) ناغہ تعطیل ۔ روزمرہ کے کام میں کسی دن کی چھٹی کرنی (چونکہ اس روز بند تاریخ ہوتی ہے اس وجہ سے یا غرّا بتانے کی جو وجہ ہے اس سے یہ معنی لئے گئے ہیں ۔ اور اسی سبب سے ہم نے اس کو الف سے لکھا ہے) ✦

غُرّا بتانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) اخیر چاند کا وعدہ کرنا ۔ بند تاریخ کا وعدہ کرنا۔ چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا وعدہ کرنا ؎

روز وصال یار مہینوں نہیں نصیب غرّہ بتا رہا ہے ہمیں بار بار چاند (بحر)

(۲) ٹالنا ۔ لطائف الحیل سے پیش آنا ۔ بہانہ کرنا ۔ آج کل کرنا ۔ آلا بالا بتانا ✦ صاف جواب دینا ۔ بالکل انکار کرنا ۔ دستا بتانا ۔ دھتکارنا ؎

تیس دن وعدے پہ غرّے کے بہلاتا ہے مجھے جب ہوا چاند تو غرّا ہی بتاتا ہے مجھے (ظفر)

تھا مجھ سے چاند رات کا اُس ماہ سے قرار غرّہ بتا کے رکھ گیا پردہ ہزار حیف (جعفر)

(۳) ناغہ کرنا ۔ غیر حاضری کرنا (۴ ۔ و) فاقہ کرنا ✦

غُرّا دینا (و) فعل متعدی :۔ ناغہ کرنا تعطیل کرنا ✦ فاقہ کرنا ۔ لنگھن کرنا ✦

غُرّا کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) ناغہ کرنا ۔ غیر حاضری کرنا ۔ جو کام روزمرہ کا ہو اُسے کسی روز روک دینا ۔ چھٹی منانا ۔ تعطیل کرنا ؎

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرّا نشاط و عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش)

(۲) فاقہ کرنا ۔ لنگھن کرنا ✦

غَرّا یا غَرّہ (و) اسم مذکر :۔ (عربی میں غَرّہ بمعنی فریفتگی گرا ہے اردو میں غرور اور تکبر کے معنی میں آیا ہے ۔ شاید اردو والوں نے اپنے حسن یا دولت یا منصب کی فریفتگی سے مراد لے کر اس معنی میں مستعمل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھمنڈ۔ تمکنت ۔ مان ۔ فخر ۔ خود بینی ۔ گرب ۔ ابھمان ۔ تنتنہ ۔ عجب ۔ لنترانی ؎

ملا کیں تو دکھا دینگے عشق کا جنگل بہت ہی عنصر کو غرّہ ہے بینائی کا (میر)

جب خدا بو چھیگا ذرہ ذرہ یہ ہمارا عجز اور تمہارا غرّہ (معروف)

غرب

ظلم جب صل کی بات لینگے لگے کیا آپ واں پو پینگے

جامۂ خاکستری سے تیرے یہ ثابت ہوا اپنی درویشی کا ہے تجھ کو بھی غرّہ فاختہ (غافل)

غرّا ڈھینا (و) فعل لازم :۔ تری کی تمام ہونا ۔ شیخی جھڑنا ۔ غرور ڈھینا ✦

غرّا کرنا یا غرّے میں آنا (و) فعل متعدی :۔ اترانا ۔ غرور کرنا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ ابھمان کرنا ۔ تکبر کرنا ؎

غرّہ کر حسن دو روزہ پہ نہ اے سیم اندام رنگ سب رنگوں میں ہوتا ہے بہت خام سفید (ناسخ)

ہم فقیروں کا نہ کے گرد گرا رہ فاختہ اپنی کو کو پہ کرے ہرگز نہ غرّہ فاختہ
مرغ بستانی کا اس کے سامنے دم بند ہے نغمہ سنجی میں نہ کر غافل بے غرّہ فاختہ (؟)

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ موسیٰ کہ نے تم کو فرعون سا بنایا (حسن)

خوب صورت تمام دنیا کے حسن پہ غرّے کرتے ہیں کیا کیا (نواب بیگم حجاب)

غرّا ہونا (و) فعل لازم :۔ گھمنڈ ہونا ۔ فخر ہونا ۔ ناز ہونا ؎

کونسی چیز پہ غرّہ ہے تجھے اے غافل اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں (غافل)

غرارہ (تفریس) اسم مذکر :۔ از عربی (غرغرہ) (۱) حلق میں پانی ڈال کر کلی کرنا جس سے غرغر کی سی آواز نکلے ✦ کلی ۔ چنانچہ حافظ شیرازی نے بھی نظم کیا ہے ؎

اگر شبے بہ زبانم حدیث تو بہ رود زبے طہارتی آں عابے غرارہ کنم (حافظ)

(۲ ۔ و) غرغرہ کرنے کی دوائیں (۳ ۔ و) ڈھیلے پانچوں کا پاجامہ ۔ ایک بڑے گھیر کا ۔ عرض کا پاجامہ ۔ بر کا پاجامہ ۔ ڈھیلا پاجامہ ✦

غرارہ دار پاجامہ (و) اسم مذکر :۔ دیکھو (غرارہ نمبر ۳) ✦

غرارہ کرنا (و) فعل متعدی :۔ کلی کرنا ۔ حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا ✦ دوائیوں کی کلی کرنا ✦

غرّاں (ف) صفت :۔ (۱) شور کرنے والا ۔ مہیب آواز نکالنے والا ✦ دھاڑنے والا ۔ دہاڑنے والا ۔ چنگھاڑنے والا ۔ گرجنے والا (۲) خونخوار ۔ مردم خوار ۔ درندہ ۔ غضبناک ۔ خشمناک (شیر کی نسبت بولتے ہیں) ✦

غُرّانا (و) فعل لازم :۔ غصے کی آواز نکالنا ۔ کتے یا بلی کی طرح ہیبتناک آواز نکال کر ڈرانا ✦ شیر کی طرح دہاڑنا ۔ غرّیدن کا ترجمہ ✦ گمگرانا ۔ غرفش کرنا ۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا ۔ جیسے "کھانے اور غرّانے" ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّانا نہیں ہے شیر غالب ان میں فرہاد کا ڈھنگ آئے گا (راحت)

غرائب (ع) اسم مذکر :۔ (غریب بمعنی نادر کی جمع) عجائب ✦

غُروب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سورج ڈوبنا ۔ غروب ہونا ۔ چھپنا ۔ استن ہونا ۔ (۲) مغرب ۔ پچھم ۔ پچھان ✦ جانب قبلہ ✦ شرق کی نقیض ✦

غُرَبا (ع) اسم مذکر:۔ (غریب بمعنی مسافر کی جمع) (۱) اجنبی آدمی۔ غیر ملک کے آدمی۔ مسافر لوگ۔ پردیسی (۲۔ و) غریب۔ مسکین ✦ محتاج۔ مفلس۔ کنگال۔ نادار۔ تہیدست۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ نردھن ✦

غِربال (معرب گربال) اسم مؤنث:۔ چھتنی۔ چھلنی۔ چلنی۔ پرویزن۔ آٹا چھاننے کا ظرف ✦

غُربت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مسافرت۔ مسافری۔ سفر۔ سیاحت (۲۔ و) مسکینی۔ غریبی۔ دھینتا۔ فروتنی۔ عجز۔ انکسار۔ تواضع ✦ حلم۔ بردباری۔ (۳۔ و) مفلسی۔ تنگدستی ✦

غَربی (ع) صفت:۔ منسوب بہ غرب۔ غرب سے متعلق ✦ مغرب کا۔ پچھمی۔ پچھم کا۔ جیسے غربی شخص۔ غربی حد ✦

غَرَض (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہدف۔ نشانہ۔ آماج (۲) مقصد۔ مطلب۔ حاجت۔ مقصود ؎

ویرانہ میرا ہوا پری سے نہیں غرض — تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (ممنون)

(۳) نیت۔ ارادہ۔ منشا۔ مراد۔ مدعا۔ عزم۔ قصد۔ عزیمت۔ منظر ؎

گل کی وہ غرض چتائی اس کو — رخصت کی طلب سنائی اس کو (نسیم)

(۴) ضرورت ✦ احتیاج۔ چاہ۔ خواہش ؎

جو مقرر روز تھا اپنا سو پاتے ہیں نصیر — دل سے ہم نے دور کی جاگیر و منصب کی غرض (نصیر)

(۵۔ تابع فعل) الغرض۔ الحاصل۔ مالقصہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ پس۔ آخر الامر۔ فی الجملہ ؎

یہ سنتے ہی ساقی نے گلگونہ دیا — غرض دم میں مست ازل کر دیا

غرض باؤلی ہوتی ہے (و) کہاوت:۔ مطلب آدمی کو دیوانہ اور بے وقوف بنا دیتا ہے ✦

غرض آشنا (و) صفت:۔ گوں گیرا۔ خود مطلبی۔ گرہ کا یار۔ غرضی۔ ابن الغرض ✦

غرض رکھنا (و) فعل متعدی:۔ مطلب رکھنا ✦ امید رکھنا۔ آرزو رکھنا۔ تمنا رکھنا ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا منہ چھپا — ہم سے سو بار یہ دگر رکھنا اس غضب کی غرض (نصیر)

غرض کا باؤلا (و) اسم مذکر:۔ مطلب کا دیوانہ۔ اپنے کام کا عاشق۔ گوں کا یار ✦

غرض کا یار (و) صفت:۔ دیکھو (غرض آشنا) ✦

غرض کرنا (و) فعل متعدی:۔ (ہندوؤں کا نغار) سستا یا اوسلے پونے بیچنا۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی گوں نکالنا ✦

غرض مند (ا۔ ع + ف) صفت:۔ حاجتمند۔ خواہشمند۔ طالب۔ خواہاں ✦

غرض نکالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گوں نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ مطلب براری کرنا۔ کام نکالنا۔ (۲۔ لازم) مطلب برآنا۔ کامیاب ہونا ✦

غرضی (و) اسم مذکر:۔ غرضمند ✦ لاگو ✦ خواہاں۔ جیسے بہت کا کوئی غرضی نہیں ✦

غُرفِش (و) اسم مؤنث:۔ (غرش کا بگڑا ہوا لفظ ہے) بڑبڑ۔ اکڑ پھول۔ چمک۔ پٹاخ۔ غصہ آمیز باتیں۔ غرا کر بات کرنا ✦

غرفش کرنا (و) فعل متعدی:۔ غرانا۔ دھمکانا۔ اکڑ پھول کرنا۔ چمک پٹاخ لانا۔ ٹربیس کرنا ✦

غرفش لانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (غرفش کرنا) ✦

غُرفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کوٹھے کے آگے کا کمرہ۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ وہ مکان یا دالان جو کوٹھے کے چھجے پر بنا دیتے ہیں۔ اٹاری ✦ دریچہ۔ کھڑکی۔ جھروکا۔ باری ؎

تم بسی ملکر نہ غرفے سے نکالا منہ کے دو — اور نہیں کہ ملتے تو جاؤ کالا منہ کر دو (ذوق)

رودھاری اپنی آنی ہے اس شوخ کو کہاں — غرفے سے تا دکھائے وہ آئینہ عارض (جرأت)

مار ڈالا ہمیں غرفہ سے دکھا کر ابرو — وہ رہے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

قدم اٹھتا نہیں جلسے عمل دیوار در ترا — کس پری رو نے یہ غرفے سے کیا سایہ سا مائل

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی انہیں — غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار دیکھ کر (داغ)

(۲۔ و۔ بازاری) گوشۂ تنہائی۔ کونہ خلوت ✦

غرفہ کی بات چیت (و) اسم مؤنث:۔ (بازاری) خلوت کی باتیں۔ خفیہ باتیں۔ رمزو کنایہ کی باتیں۔ جو علیحدگی میں کی جائیں۔ چھپواں باتیں ✦

غَرق (ع) اسم مذکر:۔ (صحیح بہ تحقیق) (۱) ڈوبنا۔ سر سے پانی گزر جانا ✦ (۲۔ صفت) ڈوبا ہوا۔ مغرق۔ مغروق۔ غریق (۳۔ و) مخمور نشہ میں چور (۴۔ و) نہایت مصروف۔ از حد مشغول۔ مستغرق۔ محو ✦

۱ اگرچہ صحیح بہ تحقیق ہے مگر عربی، اردو اور فارسی کی بول چال میں بسکون ثانی مستعمل ہے۔ دوسرے معنی میں بفتح اول و بکسر دوم لیکن اردو میں اس کا تلفظ بھی وہی ہے جو اول معنی کا تلفظ ہے۔

غرق کرنا (و) فعل متعدی:۔ ڈبانا۔ بورنا ✦

غرق ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) ڈوبنا۔ پانی میں سمانا (۲) مستغرق ہونا۔ نہایت مصروف و مشغول ہونا ✦

غرقاب (ع + ف) صفت :- مرکب از (غرق + آب) (۱) پانی میں ڈوبا ہوا۔ پانی میں سمایا ہوا۔ بالکل غرق • ڈوبا ہوا (۲ - و) نشے میں چور۔ نشے میں مست۔ نشے میں مست بنا ہوا جیسے "چلّو میں اُلّو ہوئے میں غرقاب" (۳) آب عمیق گہرا پانی • گرداب۔ دہلہ۔ بھنور (۴ - و) نہایت مستغرق۔ نہایت مشغول۔ محو •

غرقی (ع) اسم مؤنث :- (۱) پانی میں ڈوبی ہوئی زمین • پانی کی دھنسی • ڈباؤ • ڈوبنا (۲ - و) نشیب۔ پستی۔ نچان۔ جیسے "وہ شہر تو غرقی میں ہے" (۳ - و) لنگوٹی۔ دھوتی۔ کرچھی •

غرقی میں آنا (و) فعل لازم :- (۱) ڈوبنا۔ ڈوب جانا • بہ جانا • (۲) دھنس جانا۔ نشیب میں آ جانا۔ پست ہو جانا۔ جیسے "مالن کا غرقی میں آ جانا" •

غُروب (ع) اسم مذکر :- اُوے کا نقیض۔ استخفا۔ پوشیدگی۔ ڈوبنا۔ سورج کا چھپنا۔ آفتاب کا شام کے وقت چھپنا •

غُروب ہونا (و) فعل لازم :- چھپنا۔ ڈوبنا۔ طلوع ہونے کا نقیض۔ است ہونا •

غُرور (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی فریفتگی۔ اصطلاحی عجب۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ فخر۔ ناز۔ تبختر۔ گمان۔ ابھمان۔ گرب۔ دماغ •

غُرور کرنا (و) فعل متعدی :- اترانا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ گرب کرنا۔ دماغ کرنا •

غُرّہ (ع) اسم مذکر :- دیکھو (غُرّا)

غَرّہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (غَرّا) ؎

رکھتا ہیں اپنے غرّا جوہر کو توڑ دل   آئینۂ خیال کو مکدر کو نور دوں (ذوق)

غریب (ع) اسم مذکر :- (۱) مسافر۔ پردیسی • اجنبی۔ بیگانہ (۲ - صفت) نادر۔ عجیب۔ انوکھا (۳ - و) مسکین۔ عاجز۔ بیکس۔ فقیر۔ امیر کا نقیض ؎

پوچھو جناب داغ کی دم سے شرارتیں   کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۴ - و) مفلس۔ نادار۔ بے زر۔ ضد امیر۔ بے مقدور۔ غریب کی جورو عام۔ غریب کی جورو سب کی بھابی •

غریب الوطن (ع) اسم مذکر :- مسافر۔ پردیسی۔ بے گھر۔ بے وطن ؎

خود سے راہ وطن کیا سمجھ کے پوچھیں   مجھے تو خود وہ غریب الوطن نظر آیا (اصل)

غریب پرور (ف) صفت :- مسکین نواز۔ بیکس کی پرورش کرنے والا۔ حکام یا اعلیٰ مرتبہ کے اشخاص کی نسبت لکھتے اور بولتے ہیں •

غریب حرام زادہ (و) اسم مذکر :- وہ شخص جس کی صورت تو مسکینوں کی سی ہو۔ اور افعال بد ذاتوں کے سے۔ مسکین صورت کا آدمی۔ گرگ مسکین •

غریب خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) مسافر خانہ۔ سرائے (۲ - و) انکسارًا۔ جھونپڑا۔ غریب کا گھر۔ کلبہ ؎

کب تو یہ یا تھا یہ سگھڑ آ کر   جاگے طالع غریب خانے کے (میر)

(اپنے مکان کی نسبت انکسار سے کہتے ہیں) (۳) محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ وہ مکان جہاں غریبوں کو کھانا ملے •

غریب زادہ (ع + ف) اسم مذکر :- مسافر زادہ • لونڈی زادہ۔ حرامی۔ کسبی کا بچہ۔ کنچنی بچہ۔ چونکہ اکثر مسافر لوگ بازاری عورتوں سے اختلاط کر لیا کرتے ہیں۔ اور ان سے اولاد بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے •

غریب غربا (و) اسم مذکر :- محتاج۔ کنگال۔ بھوکے ننگے •

غریب نے روزے رکھے دن بڑے آئے (۱) کہاوت :- مصیبت میں مصیبت آتی ہے۔ بیقدر کی ہر طرح شامت ہے ؎

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی کچھ گئے ہوئے   روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے (میر)

غریب نواز (و) صفت :- دیکھو (غریب پرور) •

غریبا مئو (و) صفت :- (عوام) غریبوں کے لائق۔ غریبوں کے قابل۔ روکھا سوکھا۔ (دال دلیا۔ اونے اپنے کا اصل میں یہی یا موافق کا لفظ بنا لیا ہے) •

غریبی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) مسافرت۔ اجنبیت (۲ - و) ناداری۔ مفلسی۔ بیقدری۔ بے زری۔ محتاجی۔ ضرورت (۳ - و) مسکینی۔ عاجزی۔ انکسار۔ آدھینی۔ آدھینتائی۔ آدھینتا •

غریبی آنا (و) فعل لازم :- محتاج ہو جانا۔ مفلسی آنا •

غریزی (ع) صفت :- اصلی۔ جبلّی۔ خلقی۔ طبعی۔ جنمی۔ جیسے حرارت غریزی •

غریق (ع) صفت :- (۱) ڈوبا ہوا (۲) سمایا ہوا (۳) مستغرق۔ محو۔ نہایت مصروف۔ از حد متوجہ •

غریق رحمت (ع) صفت :- خدا تعالیٰ کی رحمت فضل یا عنایت میں ڈوبا ہوا۔ مبرور۔ مغفور۔ مرحوم •

غریق رحمت ہو (و) محاورہ :- خدا رحمت میں غرق کرے۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے۔ خدا جنت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا   یا الٰہی غریق رحمت ہو (میرزا)

غزا (ع) اسم مذکر :- جہاد۔ کافروں سے لڑنا۔ دشمن دین کے ساتھ جنگ کرنا •

غزال (ع) اسم مذکر :- ہرن کا بچہ۔ آہو برہ۔ ہرنوٹا ؎

نکلے کو تیرے سن کے سبک ہو کے غزال   دیوانہ ہو کے دشت ختن سے نکل گیا (آتش)

مال مار لینا۔ کوئی چیز دبا بیٹھنا۔ کسی کا حق زبردستی رکھ لینا۔

غُصّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) لقمہ جو گلو گیر ہو (۲) رنج جس سے گلا گھٹ جائے (۳۔ و) خشم۔ غیظ۔ غضب۔ خفگی۔ عتاب۔ غصاب۔ رنجش۔

ہر تک کی تھا کرن سے رنجش بیجا ۔ اس واسطے ہم پر یہ غصہ ہے ہمیں

غُصّہ اُتارنا (و) فعل متعدی:۔ جبر نکل آتارنا۔ غصہ نکالنا۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ رنجش کسی سے ہونا اور اس کا بدلہ کسی سے لینا۔

کیوں کسی غیر کا غصہ وہ اتاریں ہم پر ۔ سچ ہے بولے کہ ہم مفت میں سن جاتے ہیں (منیر)

غُصّہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ کسی کی خفگی یا عتاب کا متحمل ہونا۔ کسی کی رنجش کا برداشت کرنا۔

غصہ اٹھانا اٹھا کے بس ہی بابا کا ۔ لے جل آج تو نے لگایا ہے پار کا (دیوان رشک)

غُصّہ بہت زور تھوڑا مار کھانے کی یہی نشانی (و) کہاوت۔ کمزور کا غصہ اس کی شامت کا موجب ہوتا ہے۔

غُصّہ پینا (و) فعل متعدی:۔ جوش غضب کو روکنا۔ غم کھانا۔ جوش روکنا۔ ضبط کرنا۔ کسی کی برداشت کرنا۔

ہر تو جاتے ہو دشمن کا برک پی سر کر ۔ دل میں اپنے غصہ اپنا سے سنگ پی گئے (ظفر)

غُصّہ تھوک دینا یا تھوک ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ غصہ دور کر دینا۔ خفگی سے باز آنا۔ رنجش دور کرنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ سن جانا۔

بچی مری بلکتی ہے غصے کو تھو کرو ۔ مستے گئی ابھی ادھر آؤ کس چلے (راحت)

غُصّہ چڑھنا (و) فعل متعدی:۔ طیش آنا۔ عتاب ہونا۔ غضب ہونا۔ خفگی ہونا۔

آپ کی ہر ادا کو ہے نظر تو قیر پر ۔ غصہ چڑھتا ہے تو دہی ایک کی تقصیر پر (درد یا ب)

غُصّہ دلانا (و) فعل متعدی:۔ جبر نکل لانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ اکسانا۔ اشتعال طبع کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔

غُصّہ سے بھوت ہو جانا (و) فعل لازم:۔ نہایت خشمناک ہو جانا۔ غصے کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ آتش غضب سے لال ہو جانا۔

مضمون تو فکر کر کے تراہم سن رقیب ۔ غصے سے بھوت ہو گیا لیکن بچا تھا (مضمون)

غُصّہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ خفا ہونا۔

غُصّہ مارنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (غصہ پینا)۔

غُصّہ میں (و) تابع فعل:۔ حالت خفگی میں۔ رنجش میں۔ تیزی میں۔ جوش میں۔

غُصّہ میں بوٹیاں کاٹنا (و) فعل متعدی:۔ جبر نکل میں آکر اپنا جسم اس غضب کے رفع کرنے کے واسطے دانتوں سے کاٹ کاٹ کھانا۔ غصہ اتارنا۔

جبر نکل آرتا۔ نہایت افروختہ ہونا۔

غُصّہ میں بھر جانا یا لال ہو جانا (و) فعل لازم:۔ غضب کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ خشمناک ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ بہت افروختہ ہونا۔

غُصّہ ناک پر ہونا (و) فعل لازم:۔ ناک پر غصہ ہونا۔ زیادہ برتنے میں بات بات پر غصہ آنا۔ ہر وقت غصہ موجود رہنا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا۔

غُصّہ نکالنا (و) فعل متعدی:۔ جبر نکل اتارنا۔ عداوت یا دشمنی نکالنا۔ دل کا بخار نکالنا۔ انتقام سے دل ٹھنڈا کرنا۔

غصہ تو قیبوں کا نکالا ہے اور پر ۔ لکھو سلسل کا ہے دلبر نکالا (حجاب)

غُصِیل (و) صفت:۔ بدمزاج۔ غصیلا۔ کرودھی۔ تندمزاج۔ مغلوب الغضب۔

غُصِیلا (و) صفت:۔ دیکھو (غصیل)۔

غُصّے ہونا (و) فعل لازم:۔ خفا ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا۔

غَضَب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قہر۔ غصہ۔ عتاب۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ غیظ۔ کرپ۔ روس۔ ظالم حاکم بھی خدا کا غضب ہوتا ہے۔

اس بت کا بھو حسن شدا دادا نہ اس کو ۔ یہ تجھ پہ خدا کا دل ناشاد غضب ہے (ذوق)

(۲۔ و) فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ بپتا۔

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا تھا ۔ اٹھ گیا دنیا سے کیوں تو تجھ کو اے دل کیا ہوا (جرأت)

چاہتا ہوں کہ نہ فاہر کرے مجھ قتل کریں ۔ وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب ادر بھی ہے (میر)

(۳۔ و) نہایت بری بات۔ سازمہ۔ نامناسب بات۔ بہت بیجا بات۔

اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے ۔ ہم چاہیں قضا سے گر امان غضب ہے (ذوق)

(۴۔ و) لعنت۔ پھٹکار۔ دھکا۔ صدمہ۔ مار۔ جیسے "خدا کا غضب پڑے"۔

(۵۔ و) ظلم۔ ستم۔ اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ بے انصافی۔ بیداد۔ زور۔ زبردستی۔ سختی۔ جیسے "یہ ٹھرا غضب تھا کہ عورتوں کو بھی بیٹا نہ چھوڑا"۔ "بڑے غضب کی بات ہے کہ کمزور پر سب زور چلاتے ہیں"۔

لا کستہ پہ دم پہ روتی ہے کا کا شمع ۔ ہو خاک جگر سوختہ پرداغ غضب ہے (ذوق)

ہے سرد تو یہ پینہ غم بے گری میں ۔ لگتے یہ گر نار کو آنا غضب ہے (ایضاً)

(۶۔ صفت) کلمہ تعریف و مبالغہ۔ خواہ برائی کی زیادتی کے اظہار کے واسطے خواہ بھلائی کی۔ مثل قیامت۔ ستم۔ ظلم۔ وغیرہ۔ نہایت۔ غزہ۔ دھوم کا۔ بڑھیا۔ عظیم۔ بہت بڑا۔ بیحد۔ بے ساختہ۔ نہایت۔ بہت۔ جیسے "غضب کا مانند غضب کا ذہن۔ غضب کی گرمی۔ غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا۔ غضب کا جوبن۔ غضب کی چال" وغیرہ۔

غضب ناک کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عو :۔ بھڑکانا۔ غصّہ دلانا۔ برہم کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا ٭

غضب ناک ہونا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ غصّے ہونا۔ نہایت برافروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ غصّے میں لال ہونا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہوجانا ٭

غضب ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غصّے ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ لال ہونا۔ جھنجلانا ٭ ؎

پھر وہاں میں جو ہم پہ وہ غضب تھا — کیا جانے اس کا کیا سبب تھا (میرحسن)

(۲) کوئی حرکت بے جا ہونا ٭ کام بگڑنا۔ کام خراب ہوجانا ٭ بُرا ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ جیسے "ابھی وہ دیکھ لیں تو کیسا غضب ہو" "آج تو بڑا غضب ہوا کہ ساری محنت اکارت گئی" (۳۔ مُبالغہ در تعریف) آفت ہونا۔ قیامت ہونا۔ قہر ہونا۔ ستم ہونا۔ نہایت حسین اور طرح دار ہونا ؎

تڑپ اعضا میں اور دم میں کبھی شوخی چھتون کیا
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں
دیکھ کر دیکھ کر تم کو بشر کی غیر حالت ہو
غضب ہو قہر ہو آفت کا ٹکڑا ہو قیامت ہو
(امانت)

غضبن (ہ) اسم مؤنث و صفت :۔ غضب عورت۔ آفت کی پڑیا۔ عیارہ۔ مکارہ۔ نہایت چالاک اور ہوشیار عورت ٭ چھال ستمگر۔ مردم آزار عورت ٭

غضبی (ع) اسم مذکر و صفت :۔ (۱) ترشرو۔ ترشمنک۔ غضبناک ٭ غصیل۔ غصیلا۔ بدمزاج۔ تند مزاج۔ (۲) آفت۔ آفت کا ٹکڑا۔ غضب (۳) نیز وہ شخص جو کسی خوف و اندیشہ کے مقام پر بے دھڑک کوئی کام کر بیٹھے اور نہ ڈرے۔ جیسے "وہ بڑا غضبی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے" (۴) ستمگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ ظلمی۔ انیائی ٭

غضبی خانہ (ہ) اسم مذکر :۔ (بیگمات قلعہ) غصّہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب ٭

غضبی خانہ اترنا (ہ) فعل لازم :۔ (بیگمات قلعہ) عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ جیسے "ادھر ہاتھ تنگ تھا۔ ادھر کہنے سُننے سے جوش آیا۔ ذکر جا کر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اترا" (از چتر بیبل)

غف (ع) صفت :۔ (لفظ غفص کا مخفف کرلیا ہے) دبیز۔ دلدار۔ سطبر۔ موٹا۔ وہ کپڑا جو خوب ٹھوک کر بُنا گیا ہو ٭

غفّار (ع) صفت :۔ (۱) نہایت چھپانے اور بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ عفو کرنے والا۔ گنہ پوش۔ عذر نیوش۔ آمرزگار (۲) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام ٭

غفص (معرب گپس) صفت :۔ دیکھو (غف) ٭

(یہ لفظ زوردس اللغات کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں پایا گیا۔ بقول صاحب غیاث بظاہر معنی سطبر و قوی تھا۔ جب تازہ فارسی گاف غین سے اور بائے موحدہ فائے سے بدلا اور رائے مہملہ سین مہملہ سے بدل ہو کر غفص پڑا۔ اور سین صاد سے تو عربی سا معلوم ہوتا گیا اور غفص ہوگیا)

غفلت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بے توجہی۔ کم توجہی۔ عدم توجہی۔ بے خیالی۔ بھول۔ چوک۔ کوتاہی۔ بے خبری۔ بے احتیاطی۔ بے پروائی۔ تغافل۔ بے سُدھی۔ خواب خرگوش (۲۔ ف) غش۔ غشی۔ بے ہوشی۔ مُورچھا (۳۔ ف) نیند۔ خواب۔ غنودگی۔ اونگھ۔ جیسے "بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی" ٭

غفلت سے (ہ) تابع فعل :۔ کم توجہی اور بے پروائی سے۔ بے احتیاطی سے

غفلت کا پردہ پڑجانا (ہ) فعل لازم :۔ خواب خرگوش میں آجانا۔ بے خبر اور مدہوش ہوجانا ؎

بقول میرے استاد کے معروف کہا سوجھے — تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بے خبر پردہ (معروف)

غفلت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کوتاہی کرنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی کرنا۔ عدم توجہی کرنا۔ بھول جانا۔ بسارنا۔ خیال نہ کرنا۔ چوک جانا ٭

غفور (ع) صفت :۔ (۱) معاف کرنے والا۔ خطا بخشنے والا۔ آمرزگار (۲) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام ٭

غفور الرحیم (ع) صفت :۔ بخشنے اور رحم کرنے والا (یہ خدا تعالیٰ کے دو اسم صفت ہیں۔ لیکن اردو کے محاورے میں اکٹھے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً "وہ بڑا غفور الرحیم ہے") ٭

غفیر (ع) صفت :۔ بہت۔ کثیر۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ اتنی بڑی جماعت یا گروہ کہ اس سے زیادہ نظر میں نہ آئے۔ جیسے "جم غفیر" ٭

غُل (ع) اسم مذکر :۔ طوق آہنی۔ لوہے کا طوق ٭

(یہ لفظ فارسی میں تو جا بجا آیا ہے مگر اردو والوں نے حضرت آباد لکھنوی کے سوا کسی نے استعمال ہی نہیں کیا ؎

از گلو زنجیر کٹ کے پڑے سب غُل ہو گیا — تیری طاقت کا بس نہ رہ سکیں غل گہ گا (آباد)

زنجیر کے ٹکڑے اُڑنا اہل دہلی بھول کر بھی نہیں بولتے۔ کیونکہ لوہا ایک ایسا کثیف اور ثقیل جسم ہے کہ جس کے لئے اُڑنا کسی طرح موزوں نہیں ہوسکتا) ٭

غُل (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شور۔ غوغا۔ فغاں۔ فریاد ٭ واویلا ٭ ہلّہ پکار۔ چیخ دھاڑ (۲) ہنگامہ۔ شور شر۔ بلوہ۔ دھوم ؎

بے کی نزع پہ جو سُن کے جلسہ و محفل میں ہوئی — قیامت آگئی کیونکر یہ غل کیسا زمیں پر ہے (مومن)

پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا نہ راز ۔ بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا (ذوق)

(بعض محقق اس لفظ کو فارسی بھی نہیں مانتے اُن کے نزدیک اردو یا مستند ہے۔ اگرچہ ملا نظامی نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور باندھا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں اُنہوں نے اہلِ ہند کی پیروی کی ہے۔ اگر یہ لفظ فارسی کا ہوتا تو برابر واں کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رائے میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر فعل کا مخفف ہو سکتا ہے اگر ہندی قرار دیں تو یوں دلیل ہو سکتی ہے کہ عجب نہیں یہ لفظ پنجابی گل بمعنی بات سے گُل ہو کر غُل بن گیا ہو) ◆

غُل برپا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شور اُٹھنا۔ غوغا برپا ہونا۔ ہُلّڑ مچنا ؎

چلے در زنجیر ہلا جب کہ دیوانہ ترا ۔ لشکرِ طفلاں کا غُل برپا ہوا بازار میں (نصیر)

غُل غپاڑا (ہ) اسم مذکر:۔ شور و غوغا۔ چیخم چاخ۔ ہُلّڑ۔ واویلا۔ آہ و فریاد ◆

غُل کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ چیخنا۔ چلانا۔ شور کرنا۔ فغاں کرنا۔ غوغا کرنا۔ دھوم مچانا۔ پکارنا۔ خروش کرنا ◆

غُل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شور ہونا۔ غوغا ہونا۔ دھوم مچنا ؎

ہو تیرے رونے سے نہ کیوں شہر میں غُل
دن کو عالم میں ہوا ہے سو تا باں پیدا } (ناسخ)

دیوانہ ترا بے صدا ہی نہیں ہوتا ۔ غُل خانۂ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

غِلاظت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی سطبری۔ موٹائی۔ دبیزپن (۲) گاڑھاپن۔ رقت کا نقیض (۳-و) نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔ چرک۔ میلا۔ بول و براز۔ بِشٹا ◆

غِلاف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ ◆ میان۔ نیام ◆ گمر۔ خاد۔ خول ◆ تکیہ دلیو کے اوپر کا کپڑا ؎

نئی تشبیہ مستاں کو ہم کہتے ہیں ۔ یہ غلافِ کپے گل تکیے کا میلا اُترا (آباد)

(۲-و- عوام) لحاف۔ بالاپوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳-و) حشفہ کے اوپر کا چمڑا جس کا ختنہ کیا جاتا ہے۔ گمرگٹ (۴) خول ◆

غلافنا یا غلیفنا (ہ) فعل متعدی:۔ (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا ◆

غلافی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بڑی بلوتری اور جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو ◆

غُلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نوجوان۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عبد۔ بندہ۔ چیلا۔ بردہ۔ داس۔ خانہ زاد۔ وہ زر خرید چھوکرا جو بلا تنخواہ گھر کا کام کاج کرتا ہے (۳-و) کلمۂ عجز و انکسار۔ نیاز مند۔ عقیدتمند۔ فدوی ◆ ملازم۔ نوکر۔ نمک خوار۔ نمک پروردہ۔ سیوک ؎

گرچہ از روئے ننگِ بے ہنری ۔ ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
کہ گر اپنے کو میں کہوں خاکی ۔ جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں ۔ بادشہ کا غلام کار گزار } (غالب)

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں خاک بجلی ۔ اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

(۴-و) تاش کے ایک پتے کا نام جو مرتبہ میں بیبی سے کم اور اپنے تمام ہم رنگ پتوں یعنی دہلے تک کا سرخیل کیا جاتا ہے ◆ گنجفہ کی ایک بازی یا رنگ کا نام ◆

غُلام بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنا تابعدار یا فرمانبردار بنانا۔ مطیع بنانا ◆

غُلامِ بے درم (ع + ف) اسم مذکر:۔ بن داموں کا غلام۔ از خود غلام ؎

تجھے در کی گدائی اور غلام بے درم ہونا ۔ یہی تعلیم بہتر ہے یہی تو قیر بہتر ہے (عاشق)

غُلام زر خرید (ہ) اسم مذکر:۔ مول لیا ہوا غلام۔ خریدا ہوا چیلا۔ دام دے کر لیا ہوا بردہ ◆

غُلام کا غُلام (ہ) اسم مذکر:۔ غلام کا غلام۔ داس کا داس ◆ پرستار زادہ۔ لونڈی بچہ۔ گھٹیا غلام۔ ادنیٰ درجہ کا غلام ◆

غُلام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تابع بنانا۔ فرماں بردار بنانا۔ چیلا بنانا ◆ شیفتہ۔ مفتون بنانا ؎

اک نگہ میں غلام کرتے ہیں ۔ خوب رُو خوب کام کرتے ہیں (دلی)

غُلام گردش (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حرم سرا اور دیوان خانہ کے بیچ کی دیوار۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردہ کی دیوار ◆ صحن سرا کے حجرے کی آگے کی دیوار (۲-و) برآمدہ۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ جس میں نوکر چاکر غلام بار دلی کے ملازم۔ دربان۔ حاجب وغیرہ حاضر رہتے ہیں ◆

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مرزا فخر الملک ولیعہد بہادر نے آپ کو یاد کیا۔ جب آپ غلام گردش تک پہنچ گئے۔ تو وہ بھول گئے اور دیر تک وہیں کھڑے رہے۔ اتفاقاً ولیعہد بہادر کو پھر یاد آیا کہ ہم نے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی واقعی گردش اور برجستہ لطیفہ سے وہ بہت خوش ہوئے) ◆

غُلام مال (ہ) اسم مذکر:۔ وہ چیز جو مدتوں کام دے۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر ایک کام میں موجود رہے مثلاً کس۔ ٹوپی۔ ٹٹو وغیرہ۔ جب چاہا اوڑھ لیا۔ جب چاہا بچھا لیا۔ اس میں کوئی چیز پائدار ہو۔ کسی طرح خراب ہو۔ اور کسی خاص کام سے منہ پھیرا

ہنا نہیں جانا (سستی اور کاہلی) ۔ چیز سے یہ معنی نہیں نکلتے اور دراصل معنی میں بجلے ہیں۔ یہ لیو واپیٹ والوں کی غلطی اور اُن کے پیروؤں کا سخت دھوکا ہے) ۔

غلام مول لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) غلام خریدنا۔ بندہ مول لینا۔ (۲) کسی سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لینا ہر وقت اُس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ تم نے غلام تو مول نہیں لے لیا کہ کسی وقت فرصت ہی نہیں دیتے)۔

غلام ہونا (ف) فعل لازم:۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرماں بردار و فرماں پذیر ہونا۔ ؎

کیوں اس کی محبت نہ ہماں کی طرح ... یہ سن غلام ہے وہ رہے [illegible] ہو گیا (جان صاحب)

غلاموں (ف) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ جیسے "سو غلاموں کا گھر سونا" یعنی بہت آدمی کسی قدر کیوں نہ ہوں جو نہ ہوئے برابر ہیں۔

غلاموں کی خرید و فروخت (ف) اسم مؤنث:۔ (قانون) بردہ فروشی۔ غلاموں کا کاروبار جو اب جرم ہے۔

غلامی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔ (۲-ف) اطاعت۔ فرماں برداری۔ تابع داری (۳-ف) آزادی کی نقیض۔ قید۔ اسیری۔ بندی۔

غلامی اختیار کرنا (ف) فعل متعدی:۔ غلام بننا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ ملازمت اختیار کرنا۔ خدمتی بننا۔ نوکری لینا۔

غلامی کا خط لکھ دینا (ف) فعل متعدی:۔ غلام ہو جانے یا غلام بن جانے کا عہد و پیمان کسی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بابت کر دینا۔

غلامی میں دینا (ف) فعل لازم:۔ خدمت کو دینا۔ خدمت میں دینا۔ حل ہونے کے واسطے دینا۔

(یہ ایک کلمہ ہے جو بچے کو اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے یا لڑکی کی نسبت بیاہتے وقت اُس کے باپ سے کہتے ہیں۔ اسی طرح اُس کا باپ بھی دولہا کے باپ سے کہتا ہے کہ میں بیٹی نہیں دیتا آپ کی خدمت کو لونڈی دیتا ہوں)۔

غلبہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چیرہ دستی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔ زور۔ جیت (۳) زیادتی۔ بیشی۔ فراوانی (۴) فوق۔ سبقت۔ فوقیت۔ ترجیح۔

غلبہ پانا (ف) فعل لازم:۔ فتح پانا۔ فتحیاب ہونا۔ مظفر و منصور ہونا۔ جیتنا۔ زبر ہونا۔ غالب ہونا۔

غلبۂ رائے (ع) اسم مؤنث:۔ رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ یعنی آدمیوں کی نصف سے زیادہ کی رائے۔

غلبہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ غالب آنا۔ حملہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ چڑھ جانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ فتح پانا۔ شکست دینا۔

غلبہ ہونا (ف) فعل لازم:۔ زیادتی ہونا۔ ایک فریق کا دوسرے فریق پر غالب یا تعداد میں زیادہ ہونا۔

غلط (ع) صفت:۔ (۱) صحیح کا نقیض۔ بات یا حساب وغیرہ کی چوک۔ نادرست۔ غیر صحیح۔ رسم خط یا املا یا صحت و اصل کے خلاف۔ ؎

شاید کہ شوق تھا مرا وہ پھرے تمام ... نام ترا لکھ کے ہے میں نے لکھا غلط (ممنون)

(بعض کے نزدیک غلط بمعنی بات کی بھول اور غلت بمعنی حساب کی چوک چنانچہ محققین اُردو میں سے ایک محقق نے اپنی غزل کے ایک شعر میں جس کی زمین قافیہ صفت [illegible] ہے غلت بتائے قرشت اس مصرع میں باندھا ؎

گنتی مرے گناہوں کی اکثر غلت ہوئی

بڑے بڑے شاعر اس پر معترض ہوئے لیکن یہ شخص غلطی پر نہ تھا کیونکہ صراح میں خود موجود ہے کہ غلتٌ غلطٌ دونوں کے ایک ہی معنی ہیں لیکن ابو عمرو کا قول ہے غلت حساب کی چوک اور غلط بات کی بھول کے واسطے ہے مگر اہل زمانہ غلطی سے ہی لکھنے کا رواج پڑ گیا۔ اس لئے ہمارے نزدیک طا سے لکھنا واجب ہے)۔

(۲-ف) ناراست۔ جھوٹ۔ خلاف۔ دروغ۔ بیجا۔ ؎

تا در حرف میرے ہوا آشنا غلط ... سو بار غلط غلط لے ہوگا لفظ
کی اُس نے وہ من شوق بالفاظ آرزو ... بولا وہ سن کے لفظ غلط مدعا غلط
قربان یار میں کہ مری مرگ کی خبر ... بولا وہ سن کے ہو یہ سخن یا خدا غلط ([illegible])

غلط العام (ع) اسم مذکر:۔ عام غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں مگر اصطلاح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زبان داں نے بھی باعث فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو۔ چنانچہ اسی سبب غلط العام فصیح کو سب علما و فصحا نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔ مثلاً منصَب بجائے منصِب۔ کیمیا بجائے کیمی۔ قالَب بفتح لام کا قافیہ غالِب بکسر لام کے ساتھ۔ یونُس بضم نون کا قافیہ مونِس بکسر نون کے ساتھ۔ کاغذ بکسر غا کا قافیہ ساغَر بفتح غین کے ساتھ اساتذہ کے کلام میں موجود ہے ؎

وہ دن کدھر گئے کہیں بھی فراغ تھا ... یعنی کبوتر اپنا ہی دل تھا دماغ تھا (درد)
مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے ... مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے (ذوق)
گر یکے زیں چہار شد غالب ... جان شیریں بر آید از قالب (سعدی)

دنیا است خوش آں را کہ بود ذکر تو مونس
ور خود بود اندر شکم حوت چو یونس (ایضاً)

غلط

حضرت ذوق اس غزل میں جس کی بنا قافیہ منبر - بر ابر - سکندر - دلبر - اندر -
کوثر وغیرہ پر ہے فرماتے ہیں ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

غلط العوام (ع) اسم مذکر - وہ غلطی جو عوام کالانعام یعنی جُہلا اور ناواقف
اشخاص اپنی جہالت - بے علمی اور ناواقفیت کے سبب کرتے ہیں اور ان کی وہ
بات قابل سند یا استناد نہیں قبول کی جاتی - جیسے "پہتہ" بجائے پتہ - فصیل بجائے
فصیل - کبھی بجائے کبھی - تعینات بجائے تعیّن - تابعدار بجائے تابع - گلم بجائے
بسم - جریبانہ بجائے جرمانہ وغیرہ وغیرہ ◆

غلط بردار (ع + ف) اسم مذکر - ریزر - کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے
غلط حرف کو اڑا کر صحیح بناتے ہیں - حک کرنے کا اوزار ◆

غلط ٹھیرانا (ہ) فعل متعدی - غلط ثابت کرنا - تردید کرنا - جھوٹا قرار دینا ◆

غلط سمجھنا (ہ) فعل متعدی - غلط سمجھنا - غلط فہمی کرنا - کچھ کا کچھ سمجھنا - غلط تاڑ
لگانا ◆

غلط فہمی (ع + ف) اسم مؤنث - بھول - خطا - ناسمجھی ◆

غلط نامہ (ہ) اسم مذکر - فہرست اغلاط - صحت نامہ - ساقط چقر

غلطی (ہ) اسم مؤنث - صحت کا نقیض - بھول چوک - خطا - سہو - حساب
کی بھول ◆ ناراستی ◆ نادرستی ◆ غلط بیانی - خلاف بیانی ◆ فروگذاشت -
لغزش - دھوکا - بھلاوا - غلط فہمی - ناسمجھی ◆

(چونکہ لفظ غلط خود مصدر اور بمعنی خطا کرنا ہے - پس یائے مصدری کی ضرورت نہیں یا سلامتی
خطاصی وغیرہ کی طرح اہل فارس کے موافق مانو - لیکن تا وقتیکہ اہل فارس کے کلام میں یہ لفظ نہ
پایا جائے اردو ہی مانا چاہئے) ◆

غلطی پڑنا (ہ) فعل لازم - بھول پڑنا - سہو ہونا - چوک ہونا ◆

غلطی سے (ہ) تابع فعل - سہوًا - بھول سے - بھول کر ◆

غلطی کرنا یا کھانا (ہ) فعل متعدی - بھولنا - چوک جانا ◆ خلاف کرنا -
دھوکا کھانا - خطا کرنا ◆

غلطی میں پڑنا (ہ) فعل لازم - بھول میں پڑنا - سہو ہونا - چوک ہونا -
دھوکا کھانا ◆

غلطان (ف) صفت - غلطیدن - (۱) لوٹتا ہوا - لڑھکتا ہوا - لڑکتا ہوا
لپٹا ہوا - پیچان - پیچ کھاتا ہوا - چکراتا ہوا - گھومتا ہوا (۲) - اسم مؤنث
ایک قسم کی گوٹ جیسی رفول میں لگتے ہیں (۳) - اسم مذکر - ایک قسم کا کپڑا ◆

غلط

(۴) پیچاں - پیچیدہ - بستہ - بند - خمدار - گستا - پیچ ◆

غلطاں پیچاں (ف) تابع فعل - پیچ و تاب میں ◆ متفکر حالت
فکر میں - ادھیڑبن میں - سوچ بچار میں - خیالات کے سلسلہ میں مستغرق ◆

غلطاں و پیچاں رہنا (ہ) فعل لازم - متفکر رہنا - ادھیڑبن میں رہنا -
سوچ بچار میں رہنا ◆

غلطہ (ع) اسم مذکر - ایک قسم کا موٹا کپڑا - تواسا کا چوڑے کا بیان بیلم ملا وہ شیشہ

غلطیاں (ہ) اسم مؤنث - غلطی کی جمع ◆

غلطیاں نکالنا (ہ) فعل متعدی - (۱) اعتراض کرنا - نقص پکڑنا -
عیب چینی کرنا - حرف گیری کرنا (۲) غلطیاں درست کرنا - صحت کرنا - صحیح کرنا ◆

غلظت (ع) اسم مؤنث - (۱) گاڑھا پن - رقت کا نقیض (۲) گندگی - ناپاکی
کثافت - غلاظت (۳) سختی - کُٹائی - درشتی ◆

غُلغُلہ (ف) اسم مذکر - (۱) غل - شور - غوغا - فغاں - غُل (۲) - دھوم - دھاک

غلک یا غولک (ف) اسم مؤنث - وہ ظرف جس میں کنجی - گھسول -
یا سائل نذر و نیاز کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں - غلہ - گلہ ◆ وہ برتن جو بچے اپنی
جمع شدہ جوڑنے کے واسطے دیہات یا زمین میں بنا لیتے یا ابخورہ وغیرہ کو بنا
لیتے ہیں - نقدی رکھنے کا چوبی سے مختصر ہوا ظرف جس کا سوراخ چھوٹا
ہوتا ہے ◆

غلک میں دھرنا (ہ) فعل متعدی - جیب میں رکھنا - غلے میں ڈالنا -
ڈبے میں رکھنا - جمع کرنا - چھپا کر رکھنا ◆

غِلمان (ع) اسم مذکر - غلام کی جمع - امرد - نوعمر لڑکے ◆ وہ مخلوق جو امرد
کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی ◆ (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے
مگر اہل فارس اور زبان دانان اردو اس کو مفرد بھی جو کر استعمال کرتے ہیں) ◆

غُلُو (ع) اسم مذکر - لغوی معنی جہاں تک ممکن ہو ہاتھ بلند کرنا ◆ ہجوم ◆ حد سے
گزرنا ◆ علم معانی کی اصطلاح میں مبالغہ کی ایک قسم جس کی یہ تعریف ہے کہ مضمون
مخالف عقل و عادت محال ہو ◆

غِلُول (ف) اسم مذکر - وہ کمان جس سے غلولے چلائیں - غلہ انداز کی کمان -
(غلیل اسی سے اردو والوں نے بنا لیا ہے) ◆

غُلُولہ یا گلولہ (ف) اسم مذکر - گولی - غُلّہ ◆

غُلّہ یا غُلیلہ (ہ) اسم مذکر - (مخفف غلولہ) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے
ہیں - بندقہ ◆

غلّہ

غلّہ مارنا (ع) فعل متعدی:- (۱) کسان کے ذریعہ سے مٹی کی گولی چلانا (۲) نشانہ مارنا نشانہ لگانا (۳) محل بے محل اعتراض ہونا۔ جیسے "کیا کر زمیں غلّہ مارا ہے"۔

غلّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) اناج۔ نلاج۔ ان۔ دانہ دُنکا۔ زمین کی پیداوار جیسے جو۔ گندم۔ باجرا۔ جوار وغیرہ (۲-۱) بکری رکھنے کا سنتھ یا ظرف۔ جیسے غلّہ بھر پر باتیں اور فقیر (۳) فروخت۔ بکری (۴-۱) کول۔ گلقہ آسیا۔ وہ اناج کی مٹھی جو چکّی کے گڑھے میں پیسنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔

غلّہ بھرنا (۱) فعل متعدی:- اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ گودام بھرنا۔ سوداگری یا قحط میں گراں بیچنے کے لئے اناج بھرنا۔

غلّہ ڈالنا (۱) فعل متعدی:- (۱) اناج بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲-ہندی) تھوڑا تھوڑا یا ایک ایک مٹھی اناج روز نکال کر دھبی دیوتا کے واسطے جمع کرتے رہنا۔ نقدی جمع کرنا (۳) چکّی میں کول ڈالنا۔

غلّہ فروش (ع + ف) اسم مذکر:- بنیا۔ بقال۔ مودھی۔ اناج بیچنے والا۔

غلیظ (ع) صفت:- (۱) گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گمبھیر (۲) کثیر۔ گدلا۔ دُھندلا۔ (۳-۱) ناپاک۔ پلید۔ گندا۔ ملیں۔ گمری۔ میلا۔

غُلیل (۱) اسم مؤنث:- وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غلّہ مارتے ہیں۔ کمان گروہہ۔ غلہ ہتی۔

غُلیل باز یا غُلیل چی (۱) اسم مذکر:- وہ شخص جو غلیل چلانے کا شائق ہو۔ غلّہ مارنے والا۔

غُلیل چلانا۔ چھوڑنا۔ مارنا یا لگانا (۱) فعل متعدی:- غلّہ کا نشانہ مارنا۔

غُلیلہ (۱) اسم مذکر:- دیکھو (گلّہ یعنی گولی)۔

غُلیواز (ف) اسم مؤنث:- غلیواج۔ زغن۔ چیل۔ موش گیر۔ ایک مردار خوار یا گوشت رُبا پرند کا نام جو چھ مہینے زار رچھ مہینے مادہ رہتا ہے اور بقول بعض ایک برس نر ایک برس مادہ رہتا ہے۔ صدقے وغیرہ میں جھپٹنے کے سبب اس کو لوگ غچ ملا کرتے ہیں۔

غم (ع) اسم مذکر:- (۱) مرادف ہم۔ خوشی کا نقیض۔ اندوہ۔ رنج۔ ملال۔ ماتم۔

غم اگرچہ جاں گسل ہے یہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا (غالب)

غم

(۲) دکھ۔ درد۔ تکلیف۔ کشٹ (۳-۱) سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ سیاپا۔ سنتاپ (۴-۱) افسوس۔ تاسف (۵-۱) فکر۔ چنتا۔ سا خیال۔ دھیان۔

اگر سر کٹتا ہے تو کچھ غم نہیں جو گرتی ہے سیل تو محرم نہیں (ذہین)

(اگرچہ یہ لفظ عربی میں مشدد ہے مگر اردو اور فارسی میں باتخفیف مستعمل ہے)

غم خوار (ع + ف) صفت:- (۱) غم کھانے والا۔ دوسرے کے درد میں شریک ہونے والا۔ ہمدرد۔ دردمند۔ غمگسار۔ شریک رنج و راحت۔ دُکھ درد کا ساتھی۔

کھویا غم فراق نے دل ساجھا کہ غم غربی چھوٹا اسلئے غم خوار ہو گیا (آتش)

(۲-۱) متحمل۔ بُردبار۔ سمائی کرنے والا۔ سہارنے والا۔ صابر۔

غم خواری (۱) اسم مؤنث:- (۱) ہمدردی۔ دردمندی۔ دلسوزی۔ غمگساری۔ (۲) تحمل۔ برداشت۔ سمائی۔ سہار۔

غم خواری کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) ہمدردی کرنا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ دلسوزی کرنا۔ غمگساری کرنا۔ دُکھ بٹانا (۲) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سمائی کرنا۔ سہارنا۔ جھیلنا۔

غم خور (۱) صفت:- دیکھو (غم خوار)۔

غم خوری (۱) اسم مؤنث:- دیکھو (غم خواری)۔

غم خوری کرنا (۱) فعل متعدی۔ عو:- دیکھو (غم خواری کرنا) جیسے "اگر تم اُن کی دو باتوں کی غم خوری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی" (چتر بیلی)۔

غم دیدہ (ع + ف) صفت:- الم کشیدہ۔ رنج دیدہ۔ دُکھی۔ مصیبت زدہ۔

غم رسیدہ یا زدہ (ع + ف) صفت:- دیکھو (غم دیدہ)۔

غم غلط (۱) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے مانند مصاحب۔ دل لگی۔ تفریح۔ سیر۔ تماشا۔ تفریح۔ دل بہلاوا (۲) مے۔ شراب۔

غم غلط کرنا (۱) فعل متعدی:- دل بہلانا۔ تفریح طبع کرنا۔ غم بھلانا۔

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت (نسیم)

خیال یار ہے مونس نقش زمیں کہتے اُٹھی کرتے ہیں ہم غم غلط زمیں کے تلے (فاضل)

غم غلط ہونا (۱) فعل لازم:- جی بہلنا۔ دل بیچھے پڑنا۔ غم بھولنا۔ رنج بٹنا۔

حوروں سے ملتے خلد بریں کو سدھاریئے دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط (داغ)

فکر کوئی بھی کی رہتی نہیں غم خواروں میں غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں (اعلیٰ)

غم کرنا (۱) فعل متعدی:- رنج کرنا۔ افسوس کرنا۔ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ سوگ رکھنا۔ فکر کرنا۔ چنتا کرنا۔ کڑھنا۔ اپنی کڑھنا۔

غم

غم کھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) رنج اٹھانا۔ دکھ اٹھانا۔ غم و الم برداشت کرنا

غم کھاتا ہوں لیکن سیری نہیں ہوتی ۔ کیا غم ہے مرنے کو کہ طبیعت نہیں بھرتی

(۲) فکر کرنا۔ چنتا کرنا۔

کچھ نہیں مجھ کو ہمارا وہ غم زناں مطلب ۔ غم کی ہو نہ بے دل کو غم کھاؤں میں (جرأت)

(۳) ہمدردی ظاہر کرنا۔ متاسف ہونا۔ کڑھنا۔ ہمدردی کرنا۔ دوسرے کے واسطے افسوس کرنا۔ تاسف کرنا (۴- ہند) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ جھیلنا۔ سہنا۔ سہارنا۔ سمائی کرنا۔ جیسے تم ہی ذرا غم کھا جاؤ (۵- گنوار بولی) صبر کرنا (۶- و) غصہ ضبط کرنا۔ درگزر کرنا۔

غمگسار (ف) اسم مذکر :- (۱) غمخوار۔ ہمدرد۔ دردمند۔ دلسوز۔ دل دوست (۲- و) تیماردار۔ مریض کی خبرگیری کرنے والا۔ بیماردار۔

جاگے گا ایک شام سے کس طرح صبح تک ۔ درکار ہے مریض کو میں غمگسار دو (عارف)

(گسار بمعنی خورندہ آتا ہے۔ جیسے میگسار و غمگسار۔ مگر بعض فرہنگ نویسوں نے زم یا بھیجنے والے کے معنی لیے ہیں)

غمگساری (و) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (غمخواری) (۲) تیمارداری۔ بیمارداری۔

غمگین (ع + ف) صفت :- (۱) مغموم۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ۔ آزردہ۔ دکھی۔ آزردہ۔ ملول۔ غم زدہ۔ دردمند (۲) اداس۔ پژمردہ۔

غمگین کرنا (و) فعل متعدی :- رنجیدہ کرنا۔ آزردہ کرنا۔ رنج دینا۔

غمگین ہونا (و) فعل لازم :- مغموم ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ آزردہ یا ملول ہونا۔ اداس ہونا۔

غمگینی (و) اسم مؤنث :- (عوام) رنج ماندہ۔ ملول۔ آزردگی۔ اداسی۔

غمناک (ع + ف) صفت :- دیکھو (غمگین)۔

غماز (ع) صفت :- (۱) آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ آنکھ مارنے والا (۲) سخن چین۔ چغل خور۔ چغل۔ دوت۔ لگانے والا۔

کیا راز ہمراہ لئے ... غماز نے پہلو بڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

غمازی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سخن چینی۔ چغل خوری (۲- و) غیبت۔ نندا۔ بدگوئی۔

غمزہ (ع) اسم مذکر :- (۱) معشوق کا آنکھ یا بھوؤں سے اشارہ کرنا۔ چتون۔ اشارہ۔ کنایہ۔ سینا بھینی۔ آنکھ مارنا۔ چھاتی۔ رمز۔ عشوہ۔ چھلک۔ ناز۔ کرشمہ۔

کیا غمزہ تاب سرمید لو غضب ہے ۔ جتاؤ نگ سے بھی یہ تو غضب ہے (ذوق)

غن

ہو کمال غمزے کا بسمل نہ پروتیلے ہے دم ۔ کر آئے تنگ غلط کی نشت پہ آفت کی طلب

اس شاہ حسن کی کچھ تو گویا پھری ہوئی ہیں ۔ غمزے نے اسلانا شاید سپاہ کو بھی (میر)

(۲- و) ناز۔ نخرہ۔ الفت۔ پیار۔ اخلاص۔ چوچلا۔

سن لو غم نے شب وصل آئیں سلطۂ ساز کا ۔ بیجا نکرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا (آتش)

غمزہ جتانا (و) فعل متعدی :- نخرہ کرنا۔ ناز دکھانا۔ اترانا۔ اکڑ دکھانا۔ انداز دکھانا۔

جھجک کے کسمسا کر شرم کھا کر ۔ دیا بوسہ ولیکن غمزہ جتا کر

غمزہ دکھانا (و) فعل متعدی :- نخرہ کرنا۔ ناز دکھانا۔ انوٹ دکھانا۔ انداز دکھانا۔ ادائیں دکھانا۔

چتون میں کتنی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہے انوکھی وہ آنکھ

غمی (و) اسم مؤنث :- (۱) موت۔ ماتمیت (۲) شادی کا نقیض۔ رنج۔ دکھ۔ غم (۳) ماتم۔ سوگ۔

غمی ہو جانا (و) فعل لازم :- موت ہو جانا۔ مرنا ہو جانا۔ کسی کا مر جانا۔ سوگ ہو جانا۔

غنا (ع) اسم مؤنث :- (۱) تونگری۔ دولتمندی (۲) بے پروائی۔ بے نیازی۔ استغنا۔

غناء (ع) اسم مذکر :- نغمہ۔ سرود۔ راگ۔ گیت۔

غنچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بند کلی۔ بن کھلا پھول۔ کلی۔ گل ناشگفتہ (۲- و صفت) نہایت آباد۔ معمور۔ گنجان جیسے "وہ شہر تو غنچہ ہے" (۳- مجازاً) دہن معشوق۔ دہن تنگ۔ دہن بستہ۔ پستہ دہن (۴- و) منڈلی۔ جتھا۔ جمگھٹ۔ ہجوم۔ جم گھٹا۔ جمگھٹ۔ مجمع خوباں۔ پریوں کا اکھاڑا۔

نہار جان سے شیدا ہیں ہم حسینوں کے ۔ کہ تنگ لب ہیں غنچے میں نازنینوں کے

(یہ لفظ اصل میں گنجہ تھا۔ گنجیدن مصدر بمعنی گنجیدگی سے ماخوذ ہے۔ چونکہ غنچہ کی پنکھڑیاں باہم پیوستہ اور گنجان ہوتی ہیں۔ لہذا کاف فارسی کو حسب قاعدہ غین سے اور جیم عربی کو جیم فارسی سے بدل کر غنچہ کہنے لگے)

غنچہ چٹخنا یا چٹکنا (و) فعل لازم :- کلی کا کھلنا۔ گل کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔

وہ کلیاں دہن میں مخفی ہر کہ چٹکی ہیں ۔ غنچوں کے چٹخنے کی ہے آواز سخن میں (مرزا صابر)

ہے غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اسے باغباں لینے لگا

غنچہ دہاں یا غنچہ دہن (ف) اسم مذکر: ۔ پستہ دہن چھوٹے سے منہ کا معشوق ۔ وہ معشوق جس کا منہ بہت چھوٹا سا ہو ؎

لے کے آئینہ جو دیکھی حُسن کی اپنی بہار ۔ اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا (ذوق)

ہے ۔ لب پر جان باقی ہے اس خستہ تن کے پاس ؎ } (ذوق)
پہنچائے لے کے خط کوئی غنچہ دہن کے پاس }

غنچۂ ناشگفتہ (ف) اسم مذکر: ۔ (۱) بند کلی ۔ منہ بند کلی ۔ بن کھلا پھول ۔ کلی ؎

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں ۔ بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)

(۲) مجازاً ، ان بیاہی ۔ باکرہ ۔ دوشیزہ کنواری ۔ کنیا ۔ مہر بند ۔ آنکھ بند ۔

غُندا (ہ) اسم مذکر: ۔ (گنڈا زیادہ بولتے ہیں) (۱) لُچّا ۔ شُہدا ۔ بدمعاش ۔ بدوضع ۔ بدچلن (۲) بھڑوا ۔ قُلتبان ۔ سانڈنی ۔

غُنغُنا یا غُنغُنیا (ہ) اسم مذکر: ناک میں بولنے والا ۔ وہ شخص جو کسی عارضہ یا عادت پڑ جانے کے سبب ناک میں بولتے ۔ بھنبھنے کی سی آواز والا ۔

غُنغُنانا (ہ) فعل لازم: ۔ (۱) ناک میں بولنا ۔ (۲) ناک میں گانا ۔ (۳) آہستہ آہستہ دل بہلانے یا کسی کام کی حالت میں دل کو تازہ رکھنے کے واسطے منہ ہی منہ میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا ۔

غُنغُنی یا غُنغُنیی (ہ) اسم مؤنث: ۔ ناک میں بولنے والی عورت ۔

غُنُودگی (ف) اسم مؤنث: ۔ اونگھ ۔ نیند ۔ خمار ۔

غُنُودگی آنا (ہ) فعل لازم: ۔ نیند آنا ۔ اونگھنا ۔

غُنّہ (ع) اسم مذکر: ۔ آواز بینی ۔ ناک کی آواز ۔ جس کی آواز ناک سے نکلے ۔ چنانچہ نون غُنّہ اُس نون کو کہتے ہیں جس کی آواز ناک سے نکلے ۔ اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے ۔

غنی (ع) صفت ۔ مذکر ۔ بے پروا ۔ امیر ۔ دھنی ۔ بے نیاز ؎

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے ۔ دنیا کے زر و مال پہ میں تھوکتا نہیں کرتا (ذوق)

غنیم (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) لوٹنے والا ۔ غارتگر ۔ لٹیرا (۲) دشمن ۔ مد مخالف ۔ بیری ۔ حریف ۔

غنیم چڑھ آنا (ہ) فعل لازم: ۔ دشمن کا اپنے ملک پر چڑھ آنا ۔

غنیمت (ع) اسم مؤنث: ۔ (۱) لوٹ ۔ لوٹ کا مال ۔ وہ مال جو بلا محنت و مشقت ہاتھ آئے ۔ وہ مال جو دشمن کی لڑائی میں سے ہاتھ لگے ۔ مال غنیمت ۔ بُرد ۔ فتوح ۔ وہ مال جو کافروں سے چھین کر لائیں ۔ منتنم ۔ (۲) و نعمت بلا رنج و مشقت کی مانند (۳ ۔ ۱) قابلِ قدر ۔ قدر کرنے کے لائق ۔ جیسے آپ کا بھی دم

غنیمت ہے" ؎

سخن مشتاق ہے عالم ہمارا ۔ غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا (میر)

(اس لفظ کی تحقیق یوں ہے کہ غنم زبان عرب میں بکری کو کہتے ہیں ۔ چونکہ عرب کی زمین غیر آباد و بنجر تھی ۔ اور ایسی صورت میں ان کی پرورش مویشیوں اور چارپایوں پر زیادہ منحصر تھی ۔ کیونکہ وہ جنگلی تھے ۔ ہمارے ملک کے سوا دنیا میں اور ملک نہیں ہے پس ان کی دولت یہی تھی ۔ جس طرح ہندوستان میں دھن کا لفظ مویشی کے واسطے مستعمل ہے ۔ اسی طرح وہاں اونٹ ۔ بکری وغیرہ کو کہتے تھے) ۔

(۲) بہتر ۔ محمود ۔ مفید ۔ فائدہ مند ؎

غنیمت شمر صحبت دوستاں ۔ کہ گل پنج روز است در بوستاں (سعدی)

ہے کسی میں مجھے ہوتی ہے غنیمت وہی ۔ کوئی بن قدت مرے سر پہ بلا آتی ہے (ملاک)

غنیمت جاننا (ہ) فعل متعدی: ۔ قدر کرنا ۔ سارجا یا غنیمت کرنا ۔ مغتنم سمجھنا ؎

غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو ۔ جدائی کی گھڑی سر پہ کھڑی ہے

غنیمت سمجھنا (ہ) فعل متعدی: ۔ مُفت سمجھنا ۔ قابل قدر جاننا ۔ بہتر جاننا ۔ اچھا جاننا ۔

غنیمت ہونا (ہ) فعل لازم: ۔ (۱) قابل قدر ہونا ۔ (۲) نعمت بار ہونا ۔ (۳) قابلِ شکر ہونا ۔

غنیمت ہے (ہ) محاورہ: ۔ بجنسہ شکر کا مقام ہے ۔ ہر حال خوب ہے جیسے "غنیمت ہے آپ نے اقرار تو کیا" ۔

غوّاص (ع) اسم مذکر: ۔ غوطہ خور ۔ غوطہ لگانے والا ۔ ڈبکیا ۔ موتیوں کے لئے غوطہ لگانے والا ۔ پن ڈبا ۔

غوّاصی (ع ۔ ف) اسم مؤنث: ۔ غوطہ خوری ۔

غوامض (ع) اسم مذکر: ۔ غامض کی جمع ۔ چھپی ہوئی باتیں ۔ بھید ۔ باریکیاں ۔ نکتے ۔ باریک معنی ۔ دقیق معنی ۔ دقیقے ۔ گہری باتیں ۔

غَوث (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) فریاد رس ۔ فریاد کو پہنچنے والا ۔ فریاد (۲) اہل اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام ۔ جس کے صاحب کرنے والے کے بوقت عبادت ۔ ہاتھ پاؤں ۔ سر بلکہ تمام اعضا جُدا جُدا ہو جاتے ہیں ۔

غَور (ع) اسم مؤنث: ۔ (۱) عمق ۔ گہراؤ ۔ تھر ۔ تہ ۔ زمین پست (۲ ۔ ۱) فکر ۔ تامل ۔ تعمق ۔ امکان ۔ سوچ ۔ بچار (۳ ۔ ۱) خبر گیری ۔ سُدھ ۔ پرداخت ۔ مشغولی ۔ شغل ۔

غور پرداخت (ع ۔ ف) اسم مؤنث: ۔ خبر گیری ۔ پالن ۔ خیال ۔ توجہ ۔ پرورش ۔ محافظت ۔ علاج معالجہ ۔ رکھ رکھاؤ ۔

غور سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی: ۔ تفکر و تعمق سے دیکھنا ۔ غائر نظر ڈالنا ۔

فار

فارغ البال ہونا (۱) فعل لازم - (۱) آسودہ دل، آسودہ حال ہونا۔ (۲) بیفکر۔
بےغم۔ انصرام ہونا۔ فرصت پانا۔

فارغ البال ہوئے تم بھی دکھ کر یوں ... ابھی سو طرح کا ہے تم سے مشغل (آمند)

فارغ البالی (ف) اسم مؤنث - مرفہ حالی۔ خوشحالی۔ بیفکری۔ آسودگی۔

فارغ الحال (ع) صفت - آسودہ حال۔ مرفہ حال۔ بیفکر۔ پنا سامی۔

فارغ خطی (ع) اسم مؤنث - (۱) وہ تحریر جو بےباقی کی بابت بطور رسید لی جاتی ہے۔
حساب کے تصفیہ کی تحریر۔ خط براءت۔ خط صفائی۔ وہ سند جو اپنا مطالبہ بھر پانے کا اقرار
بھرپائی۔ چکوتی۔ بیباقی۔ رہائی۔ آزادی نامہ (۲)۔ (۳) طلاق۔

فارغ خطی لکھ دینا (۱) فعل متعدی - لادعوے لکھ دینا۔ صفائی کا خط لکھ دینا۔

فارغ خطی لکھوا لینا (۱) فعل متعدی - (۱) حساب بیباق کر کے رسید لینا (۲)
لینہ حق کا اقرار کرانا۔ دھمکی سے رسید لینا۔

(اس معنی کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کسی ساہوکار کے کسی بھلے مانس پر اس قدر روپیہ چڑھ گیا تھا کہ
اس سے ادا نہ ہو سکتا تھا مگر تقاضا برابر جاری تھا۔ ایک روز اس شخص نے کہا کہ لالہ جی آپ
اپنی بہی لے کر آئیں حساب بیباق کر جائیں۔ ادھر سب دوستوں کو [illegible] کر کے بٹھا دیا
کہ جس وقت ہم کہیں تاشا شروع کر دینا۔ جب لالہ صاحب آئے تو وہ ان کو مکان کے اندر لے
گئے اور [illegible] کہنا شروع کیا کہ لکھ فارغ خطی۔ ادھر سے تاشے والوں کو
حکم دیا کہ تاشوں پر چوٹ پڑے۔ جب لالہ صاحب کی آمادگی کی [illegible] سکا تو مجبوراً انہوں نے
بھی لکھا کہ ایک رسید ان کو دی اور اپنے گھر چلے آئے۔ اتفاق سے ایک روز
کسی کی بات کا [illegible] کے بیچ کہا لالہ جی یہ بات دکھائی۔ انہوں نے سادگی سے
سمجھا کہ یہ بھی ہوگا کسی کی فارغ خطی لکھوائی جاتی ہوگی۔ پس جب سے عوام
میں یہ فقرہ بطور مذاق مشہور ہوگیا۔ ورنہ کوئی محاورہ نہیں ہے اور نہ اس قصے کی کوئی
تحریری سند ہے۔ صرف عوام الناس ہی کا بیان ہے)۔

فارغ کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) چھٹکارا دینا۔ خلاص کرنا۔ آزادی بخشنا۔ چھٹی
دینا (۲) بیباق کرنا۔ صفائی کرنا۔ چکانا۔

فارغ ہونا (۱) فعل لازم - (۱) آزاد ہونا۔ آسودہ ہونا۔ مطلق ہونا۔ چھٹکارا پانا۔
فرصت پانا۔ (۲) بیباق ہونا (۳) خلاص ہونا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا۔

فارم (انگلش) Form اسم مذکر - نقشہ۔ نمونہ۔ وضع (۲) صفحے جو ایک مرتبہ
میں چھاپے جائیں۔ سفرمہ۔ (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پری کرنے کے واسطے
محکموں یا دفتروں سے ملے۔

فارن آفس (انگلش) Foreign Office اسم مذکر - محکمہ

فاس

یا دفتر جس کے متعلق غیر ممالک کے امور ہوں۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے
کاروبار کے متعلق دفتر یعنی وہ انگریزی محکمہ جس کے ذریعے سے گورنمنٹ
دوسری حکومتوں کے معاملات کی نگرانی ہے۔ امور خارجہ کے متعلق دفتر۔

فارورڈ کرنا (انگلش) Forward فعل متعدی - آگے کو چلتا کرنا۔
چالان کرنا۔ بھیجنا۔ ارسال کرنا۔ واپس کرنا۔

فاروق (ع) صفت - (۱) فرق کرنے والا۔ حق و باطل میں فرق کرنے والا (۲)
اسم مذکر - خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب (۳) ایک تریاق کا نام
جو صحت و مرض میں جدائی کر کے شفا بخشتا ہے۔ نیز ایک تیزاب کا نام جس
سے چاندی اور سونا علیحدہ ہو جاتا ہے۔

فاروقی (ع) صفت - منسوب بہ فاروق۔ حضرت عمر فاروق کی اولاد۔

فازہ (ف) اسم مذکر - جمائی۔ دہن درہ۔

فاسٹ (انگلش) Fast صفت - تیز۔ سست کا نقیض۔ سریع الحرکت۔
آگے۔ بیش۔ زیادہ جیسے گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے۔

فاسد (ع) صفت - (۱) تباہ۔ برباد۔ شریر۔ بدمعاش۔ شرانگیز۔ فتنہ انگیز۔
فسادی۔ جھگڑالو۔ (۲) خراب۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ جیسے خون
فاسد وغیرہ۔

فاسد کرنا (۱) فعل متعدی - بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نیت بد کرنا۔
زہریلا بنانا۔

فاسق (ع) صفت - (۱) نافرمان۔ حد سے گزرنے والا۔ بدراہ۔ (۲) بدکار۔
بدکردار۔ گنہگار۔ بدراہ۔ زانی۔ بدذات۔

فاش (ف) صفت - مبدل پیدا۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکارا۔ ظاہرہ۔
صریح۔ پرگٹ۔

فاش غلطی کرنا (۱) فعل متعدی - صریح غلطی کرنا۔ عام غلطی کرنا۔ ایسی
بھاری غلطی کرنا جسے سب جانتے ہوں۔ نہایت بڑی غلطی کرنا۔ موٹی
غلطی کرنا۔

فاش کرنا (۱) فعل متعدی - ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ جیسے راز فاش کرنا۔

فاش ہونا (۱) فعل لازم - ظاہر ہونا۔ پرگٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا۔

کس سے جا کے کہوں آہ میں حدیث کہوں بس
ہو گیا راز دل تو کھا بولا میں فاش ہے۔ (بیخود)

فاصل (ع) صفت - جدا کرنے والا۔ فرق کنندہ۔ جیسے حد فاصل وغیرہ۔

فاص

فاصلہ (ع) اسم مذکر بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ عرصہ۔ میدان ❖

فاصلے پر (ف) تابع فعل۔ دُور۔ مسافت پر۔ پَرے پر ❖

فاضل (ع) صفت ۱۔ (۱) افزوں۔ مزید۔ زائد۔ زیادہ۔ فضول ❖ آئندہ نکلتا ہوا۔ حساب سے افزوں۔ بڑھا ہوا ❖ ؎

دشنام تیغ ما و رستہ میں نہ چاہیے — کچھ سے ہیں کہیں اس اپنی گفتگو کی طرف
ہر نہیں تو دیکھا ہے میں زلف کے — فاضل ہیں بہت سن شکر بار کی طرف (نظیر)

(۲) اسم مذکر۔ صاحبِ فضیلت۔ عالم۔ دانا۔ صاحبِ فضل ❖ بتیاری م

فاضل اجل (ع) اسم مذکر۔ عالم ذی شان۔ فاضلِ بزرگ۔ بہت بڑا فاضل ❖

فاضل باقی (ع) اسم مؤنث ۱۔ زائد و کم۔ کم و بیش۔ گھٹتی بڑھتی ❖ وصول باقی ❖ زائد باقی ماندہ ؎

جمع دو بوسے تھے جب پیار کئے یعنے وصول
بوسے اب آپ کے ذمے ہے یہ فاضل باقی (نظیر)

فاضل باقی نکالنا (ف) فعل متعدی:۔ وصول شدہ رقم حساب میں جمع کرکے کمی بیشی یا لینا دینا نکالنا ❖

فاضل نکلنا یا ہونا (ف) فعل لازم:۔ زیادہ ہونا۔ بڑھتی ہونا۔ دوسرے کا اپنے اُتر نکلنا ❖

فاضل ہونا (ف) فعل لازم ۱۔ (۱) صاحبِ فضل یا صاحبِ کمال ہونا۔ عالم ہونا۔ جید عالم ہونا (۲) زیادہ ہونا۔ افزود ہونا۔ نکلنا ❖

فاطمہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بچہ کو دودھ چھڑانے والی عورت۔ بچہ کو دودھ سے باز رکھنے والی عورت ❖ وہ عورت جس نے دو ہی برس میں بچے کا دودھ چھڑا دیا ہو (۲) سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جگر گوشۂ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جو حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کی زوجہ مطہرہ اور حضرت حسنین علیہم السلام کی والدہ ماجدہ تھیں۔ صحابیوں میں سے بیس عورتیں اس نام کی ہوئی ہیں جو قابلِ تعظیم ہیں ❖

فاعل (ع) اسم مذکر ۱۔ (۱) فعل کرنے والا۔ کسی کام کا کرنے والا ❖ عامل۔ کرتا کرتا۔ (۲) موجد۔ مخترع (۳) مرتکب۔ مجرم۔ واردات کرنے والا (۴) (صرف)۔ پرتھم کارک۔ کرتا ❖ وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اور اپنے وزن اور ڈھنگ سے اُس ذات پر دلالت کرے جس سے وہ فعل سرزد ہوا ہے ❖ وہ شخص جس سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو (۵)۔ اغلامی۔

فاق

لوطی۔ مفعول کا نقیض۔ وطی ❖ زانی۔ زناکار ❖

فاعل حقیقی (ع) اسم مذکر۔ اصل بنانے والا۔ اصلی خالق۔ خالقِ حقیقی۔ خدا تعالےٰ ❖

فاعل و مفعول (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی کام کا کرنے اور کرانے والا (۲) عاشق و معشوق۔ راکب و مرکوب۔ عمل کرنے اور کرانے والا ؎

یکدگر ہیں گو ہر اک فعل میں مشغول ہے — مدعی اُدھر بھی فاعل و مفعول ہے (مصحفی)

فاقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) تہیدستی۔ مفلسی۔ تنگ حالی۔ افلاس ❖ حاجت۔ ضرورت۔ احتیاج ❖ خوشت (۲) بھوکا رہنا۔ بھوکا مرنا۔ کھانا نہ ملنا یا نہ کھانا ❖ روزہ۔ برت ❖ لنگھن ❖

فاقہ زدہ (ف) صفت:۔ بھوک کا مارا۔ بھوکا۔ کنگال۔ کنگلا ❖

فاقہ کرنا (ف) فعل لازم۔ بھوکا رہنا۔ کھانا نہ کھانا۔ لنگھن کرنا۔ نہ ملنے کے باعث بھوکا رہنا ❖

فاقہ کش (ع + ف) اسم مذکر:۔ بھوکا رہنے والا۔ لنگھن کرنے والا۔ بھوکا۔ کنگال ❖

فاقہ کشی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ بھوکا رہنا۔ لنگھن کرنا۔ کھانے سے باز رہنا ❖

فاقہ مست (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا۔ مفلسی میں امیروں کی حرص کرنے والا (۲) حالتِ افلاس میں خوش رہنے والا۔ تنگی میں بھی مگن رہنے والا ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے — ملک کھانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

فاقہ مستی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لنگوٹی میں پھاگ۔ تنگی میں رنگ رلیاں ❖ تنگدستی میں خوشی ؎

فاقہ مستی ہے کہیں۔ مستیٔ دولت ہے کہیں
اس خرابات میں ہم رند ہیں مے خوار نہیں (ذوق)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

فاقہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر
پھر اسی رنگ میں ہیں میر و جوانِ دہلی (میر)

فاقہ ہونا یا گزرنا (ف) فعل لازم:۔ بھوکا ہونا۔ بھوکا رہنا۔ لنگھن ہونا ❖

فاقول (ف) اسم مذکر۔ فاقہ کی جمع ❖

فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرنا (د) فعل لازم۔ تنگدستی پر تنگدستی ہونا۔ روزے پر روزہ یا برت پر برت ہونا۔ متواتر بھوکا مرنا۔ روز بھوکا رہنا۔

فاقوں کا مارا یا کوٹا (د) صفت:۔ فاقہ زدہ۔ وہ شخص جو نہوٹ کے باعث بھوکا مرتے مرتے نہایت دُبلا اور حقیر ہو گیا ہو۔ مفلس۔ قحط زدہ۔ دانہ زدہ۔

فاقوں مرنا (د) فعل لازم۔ بھوکوں مرنا۔

فال (ع) اسم مؤنث:۔ شگون۔ شگن۔ سگون۔ غیب کی بات جسے بھی شگون کہتے ہیں۔ نیک و بد بات کا شگون۔ جیسے "فال کی کوڑیاں مُلّا کو بھی حلال ہیں"۔ یعنی خدمت کی اُجرت مستحق کو بھی جائز ہے۔

فالِ بد (ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ بُرا شگون۔ خبرِ بد۔

فال دیکھنا (د) فعل متعدی:۔ کسی کتاب یا پاسے وغیرہ کے ذریعے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ اعمال و جزائم کی کتاب کھول کر کسی کو حسبِ حال بتانا۔

فال کھلوانا (د) فعل متعدی:۔ شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرنا۔ آیندہ کی بات پوچھنا۔

فال کھولنا (د) فعل متعدی:۔ (دیکھو فال دیکھنا)۔

فال کھولنے والا (د) اسم مذکر:۔ فالیا۔ وہ شخص جو فال دیکھنے کا پیشہ کرے۔ شگن بچارنے والا۔

فال گو (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ فال دیکھنے اور بتلانے والا۔ شگون بتلانے والا۔

فال گوش (ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہ گیروں کی آواز کے سننے سے نکالی جائے۔ راہ چلنے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آوازِ غیب سمجھ کر شگون لینا۔

فال لینا (د) فعل متعدی:۔ شگون دیکھنا۔

فال نامہ (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں۔

> بوسے گردانیل کا سا نہیں ہے پاس اپنے فال نامہ
> ہم اپنے نقشوں سے داغِ دل ہی کے فال دل تشنہ دیکھیں گے　} ذوق

فال نکالنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) (دیکھو فال دیکھنا) (۲) منہ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ شگون بد کرنا۔ جیسے "ایسی تو فال نہ نکالو"۔

فال نکلنا (د) فعل لازم:۔ شگون ہونا۔ کوئی غیب کی بات معلوم ہونا۔

فالِ نیک (ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ اچھا شگون۔

فالتو (د) صفت:۔ (۱) حاجت سے زیادہ۔ ضرورت سے زائد۔ بیکار۔ فاضل۔ افزود۔ بڑھتی۔ فضول (۲) پہاڑی رگ:۔ قُلی۔ مزدور۔

فالج (ع) اسم مذکر:۔ ادھرنگ۔ آدھے جسم کا ڈھیلا یا سُن پڑ جانا۔ استرخا۔ خلط بلغمی کی زیادتی سے آدمی کے نصف جسم کا سُست اور بیکار ہو جانا۔

فالج گرنا (د) فعل لازم:۔ ادھرنگ کی بیماری کا ہونا۔ دفعتاً بدن کا سُست اور ڈھیلا پڑ جانا۔

فالسہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک پھل کا نام جو قد میں جھاڑی کے بیر کے برابر اور رنگ میں اُودا۔ مزہ میں ترش و شیریں۔ مزاج میں معتدل۔ سردی اسہال میں قابض ہوتا ہے۔ اس کا شربت نہایت معروف ہے "ٹھنڈے فالسے کا شربت" کوزے بیچنے والے کی آواز)۔

فالسئی (د) صفت:۔ اُودا رنگ جو نیل اور شہاب اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔ فالسئی رنگ۔

فالودہ (ف) اسم مذکر:۔ پکا اور جما ہوا نشاستہ جس کے تکلوں کو باریک باریک کتر کر شربت کے ذریعے سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے "خشکی فالودہ لو" (فالودہ فروش)۔
(فالودہ یا پالودہ کا معرب ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا نشاستہ جو اس کی گری سے بنایا جاتا ہے)۔

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے (د) کہاوت:۔ اگر آسان کام میں بھی جی گھبرایا تو جانے۔ اگر بھلائی میں بھی بُرائی ہو تو ہونے دے۔

فالودہ والا (د) اسم مذکر:۔ فالودہ بیچنے اور بنانے والا۔

فالیز (ف) اسم مؤنث:۔ جالیز۔ سبزی کشتزار۔ باغ و بوستان۔ اصطلاحی خربوزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت۔

فام (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رنگ۔ لون۔ برن۔ جیسے سیہ فام (۲) مانند۔ شبیہ۔ نظیر۔ مثل جیسے گلفام۔

فانوس (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ وہ چراغدان جو پنجرے کی شکل کا باریک کپڑے یا ابرک سے منڈھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ قندیل۔

فانوس خیال یا فانوس خیالی (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ وہ فانوس جس کے اندر کاغذ سے گھوڑے وغیرہ کا چکر بنا کر لگا دیتے ہیں۔ اور وہ ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کر کے بچوں کو بادشاہ کی سواری کا

لطف دکھاتا ہے ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر — فانوس خیال بن گیا گھر (نسیم)

(بیت)
مل گئیں خاک میں جو صورتیں ہے کن کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہم کو

فانہ (ف) اسم مذکر۔ پھانا۔ ایک چپٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی درز زیادہ پھاڑتے ہیں۔

فانی (ع) صفت۔ (۱) فنا ہونے والا۔ مٹنے والا۔ معدوم ہونے والا۔ نیست و نابود ہونے والا۔ مرنے والا۔ جہان سے گزرنے والا ؎

(بیت)
کیا جانیں جینا کہ حاجت ہے بیم — کچھ دل سے لگی کہیں فانی ہیں ہم

(رباعی)
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی — دنیا غرض کہ ہم نے فانی دیکھی
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا — جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

(۲) اصطلاحاً صوفی عارف ہستی۔

فائدہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) نفع۔ نقصان یا ضرر کا نقیض۔ سود۔ لابھ۔ منافع (۲) پھل۔ نتیجہ۔ حاصل۔ ثمرہ۔ برکت ؎

گھر ہی میں شیوۂ زاق مجری یا جلی طرح — اس گفتگو سے فائدہ پیارے گذر گئی (ناظم)

(۳) گن۔ وصف۔ خوبی (۴) پیداوار۔ محاصل۔ آمدنی (۵) غرض۔ مطلب۔ واسطہ۔ جیسے "ہمیں لڑنے سے کیا فائدہ" "ہم کیوں ملیں ہمیں فائدہ کیا ہے" (۶) کارآمد۔ مفید مطلب جیسے "یہ کچھ فائدہ کی چیز نہیں ہے" (۷) افاقہ۔ آرام۔ صحت کے علامات۔ صورت۔ جیسے "اب ان کے مرض کو فائدہ ہے۔ روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے" (۸) بہتری۔ بھلائی۔ جیسے "ہم تو ان کے فائدہ کے لئے سمجھاتے ہیں ورنہ ہمیں کیا غرض"۔

فائدہ اٹھانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) نفع اٹھانا۔ منافع حاصل کرنا۔ لابھ پانا۔ پھل پانا۔ سود کمانا (۲) آرام پانا۔ صحت پانا۔ جیسے "اس دوا سے بڑا فائدہ اٹھایا"۔

فائدہ کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) آرام دینا۔ صحت بخشنا۔ مفید پڑنا۔ شفا بخشنا (۲) نفع کمانا۔ منافع حاصل کرنا۔ کارگر ہونا۔ موافق پڑنا۔ اثر پذیر ہونا (۳)

فائدہ مند (ع + ف) صفت۔ مفید۔ منفعت بخش۔ بھلا۔ سودمند۔ پھل دایک۔ کارگر۔ تاثیر بخش۔ مؤثر۔

فائدہ ہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) لابھ ہونا۔ نفع ہونا۔ منافع ہونا (۲) آرام یا صحت پانا۔ افاقہ ہونا۔ صحت ہونا (۳) حاصل ہونا۔ اثر ملنا جیسے "تمہیں طرفداری کرنے سے کیا فائدہ ہوا"۔

فائز (ع) صفت۔ پہنچنے والا۔ فتح پانے والا۔

فائز المرام (ع) صفت۔ مطلب اور مقاصد کو پہنچنے والا۔ مراد پانے والا۔ مرادمند۔ بامراد۔ کامیاب۔

فائق (ع) صفت۔ سبقت رکھنے والا۔ بلند مرتبہ والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ ممتاز۔ اعلیٰ۔ بالا۔ برتر۔ معزز۔ بڑھا ہوا۔ برگزیدہ۔

فائل (انگلش File) اسم مذکر۔ (۱) لوہے کی سلاخ۔ سوئی۔ تار۔ سلسلہ (۲) نتھی۔ مسل (۳) وہ تار جس میں کارآمد خطوط پرو کر رکھے جائیں (۴) مسل۔ مثل۔ فہرست (۵) مثل۔ مسل۔ وہ کاغذات جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے "اخبار کا فائل"۔

فائل کرنا (ف) فعل متعدی۔ مسل کرنا۔ نتھی کرنا۔ شامل مسل کرنا۔ تار میں ڈالنا۔

فائن (انگلش Fine) اسم مذکر۔ جرمانہ۔ تاوان۔ محاورہ۔ مونث۔

فبہا (ع) کلمۂ فعل۔ لغوی معنی بس ساتھ اس کے۔ اصطلاحی بس بہتر۔ بہت خوب۔ منظور ہو۔ مراد حاصل۔

فتاح (ع) صفت۔ کھولنے والا۔ حکم کرنے والا۔ خداوند تعالیٰ کا نام۔

فتان (ع) صفت۔ فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ یہ اکثر معشوق کی آنکھ کی نسبت استعمال میں آتا ہے جیسے "چشم فتان"۔

فتح (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کشائش۔ کھولنا۔ نصرت۔ جیت۔ ظفر۔ فیروزی۔ جے۔ شکست کا نقیض جیسے "فتح خدا کے ہاتھ ہے"۔ "مار مار کر فتح پاؤ"۔ (۲) اسم مذکر۔ زبر۔ نصب۔ نحو۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو خفیف الف کی آواز دیتی ہے۔ چونکہ اس حرکت کے تلفظ میں منہ کھولنا پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۳) قوم سکھ۔ بندگی۔ سلام۔ سالن سے فتح بولی [illegible]

فتح بولنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) کام بنانا۔ مراد حاصل کرنا جیسے "جا فتح بول" (۲) سکھوں کا سلام کرنا (۳) ہر شے ختم ہو جانا جیسے "گھی تو فتح بول گیا"۔

فتح پانا (ف) فعل لازم۔ ظفریاب ہونا۔ فیروزمند ہونا۔ نصرت پانا۔ جیتنا۔

فتح پیچ (ف) اسم مذکر۔ (۱) لکشا۔ عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی گندھاوٹ جس کا دستور اکثر پورب میں ہے ؎

فتو

فسادن۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ لڑاکا

فُتُوّت (ع) اسم مؤنث:- جوانمردی۔ شجاعت۔ بہادری۔ مردانگی۔ مُروّت۔

فُتُوح (ع) اسم مؤنث:- (فتح کی جمع) (۱) کشائشیں۔ کشادگیاں۔ فتحیں۔ نصرتیں۔ (۲) اسم مؤنث:- کشائش بالائی یافت۔ آمد۔ انفسی آمدنی۔ بردہ۔ صفت کا روپیہ۔ وہ منفعت جو محنت کے معاوضے علاوہ حاصل ہو۔

کیا ہے فتوح جو آس سے … آپ کمسور لٹے ہے دل کا (صابر)

فُتُوحات (ع) اسم مؤنث:- فتوح یعنی فتح کی جمع الجمع۔

فُتُوحی (ع) اسم مؤنث:- صدری۔ بن آستینوں کی کُرتی۔ بن آستینوں کی مرزئی۔ ایک قسم کی چھوٹی کرتی۔

فُتُور (ع) اسم مذکر:- (۱) سستی۔ سُستی اعضاء۔ جانا۔ خرابی۔ خلل۔ نقص۔ ضعف۔ کوتاہی (۲) فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ ہنگامہ۔ شور شرابہ۔ دنگا۔ بلوہ۔

فُتور آنا (ہ) فعل لازم:- خرابی پیدا ہونا۔ نقص نکلنا۔ رخنہ پڑنا۔ بگاڑ ہونا۔ خلل آنا۔

پیا ہے شبہ … مگر بیٹھے … بنے بنائے ہمارے کام میں فتور آیا (داغ)

فُتور اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- فساد چاہنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ مفسدہ پرداز ہنگامہ برپا کرنا۔ شور و شر کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔

بیٹھے بیٹھے فتور اٹھایا ہے … کہہ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

فتور برپا کرنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (فتور اٹھانا)

فتورِ عقل (ع) اسم مذکر:- اختلال حواس۔ سٹرا بٹرا پن۔ ضعف قوٰی۔ کشت بدھی۔ کوتاہی عقل۔

فتور ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- خلل انداز ہونا۔ مخل ہونا۔ جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔

فتور کرنا (ہ) فعل متعدی:- لڑائی دنگا کرنا۔ فساد چاہنا۔ فتنہ اٹھانا۔

فتورِ ہضم (ہ) اسم مذکر:- بدہضمی۔ سوء ہضمی۔ ان پچ۔ اجیرن۔

فُتوری (ہ) صفت:- فتنہ انگیز۔ شتنی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ لڑاکا۔

فُتوریا (ہ) اسم مذکر:- آگ لگاؤ۔ فتنہ پرداز۔

فَتویٰ (ع) اسم مذکر:- قضا۔ وہ شرعی حکم جو کسی بات کے جواز یا عدم جواز میں بہ ثبت مواہیر دیا جائے۔ حکم شرع۔ مفتی کا حکم۔ فیصلۂ شرعی۔

فر

فتویٰ دینا (ہ) فعل متعدی:- شرعی حکم لگانا۔ جواز و عدم جواز کا حکم دینا۔ مفتی یا پنچایت کا قانون مذہب کے موافق حکم دینا۔

عشق کے مفتی نے یوں فتویٰ دیا … دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے (دیوان امیرؔ)

فتویٰ لینا (ہ) فعل متعدی:- قانون شرع کے موافق رائے لینا۔ جواز یا عدم جواز کی بابت تحریری حکم لینا۔

فَتیل سوز (ع، ف) اسم مذکر:- دیوٹ۔ شمعدان۔ روشنی کا چوکھٹا ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے وغیرہ کا ہوتا ہے۔

فَتیلہ (ع) اسم مذکر:- فلیتہ۔ پلیتا۔ سوئی بتی۔ بٹی ہوئی چیز۔

پھر دل میں آمدو ہوئی میرے شگون … لو پھر بڑک اٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا (ذوق)
(فتل سے ماخوذ ہے جس کے معنی بٹنا اور بل دینا ہیں)

فُٹ (انگلش: Foot) اسم مذکر:- (۱) پاؤں۔ قدم۔ پیر۔ (۲) بارہ انچ کا پیمانہ۔ گز کا تیسرا حصہ۔

فِٹن (انگلش: Phaeton) اسم مؤنث:- ایک قسم کی چار پہیوں کی بگی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

فَجر (ع) اسم مؤنث:- اخیر شب کی سفیدی۔ روشنی۔ صباح۔ تڑکا۔ صبح صادق۔ سحر۔ بھور۔ بامداد۔ پگاہ۔ راجہ کرن کا پہرا۔ طلوع آفتاب۔ گجر دم۔

فجر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) صبح ہونا۔ تڑکا ہونا۔ دن نکلنا۔ چاندنا ہونا۔ (۲) آنکھیں کھلنا۔ غفلت دور ہونا۔ تنبیہ شدید کے سبب غفلت کا رفع ہونا۔ جیسے اتنی جوتیاں پڑیں گی کہ فجر ہو جائیگی۔ (تڑکا ہونا بھی ایسے موقع پر بولتے ہیں عوام اس کا تلفظ بہ فتحتین کرتے ہیں)

فُجور (ع) اسم مذکر:- گناہ۔ جرم۔ تصور۔ خطا۔ بدکرداری۔ بدکاری۔ گنہگاری۔ عیاشی۔ زناکاری۔

فُحش (ع) اسم مذکر:- بدی کا حد سے گزرنا۔ تہذیب کے خلاف ہونا۔ گالی دشنام۔ ناقابل شرح بات۔ بیہودہ بات۔ بیہودہ کلام۔ ننگ پن۔

فحش باتیں یا کلام (ہ) اول اسم مؤنث دوم مذکر:- ناقابل شرح باتیں۔ بیحیائی کی باتیں۔ گالیاں۔ مغلظات کلام۔

فحش بکنا (ہ) فعل متعدی:- گالیاں بکنا۔ گندی یا ننگی باتیں کرنا۔

فحوا (ع) اسم مذکر:- (۱) مضمون۔ بات۔ سخن۔ کلام۔ معنی۔ مطلب۔ (۲) طرز۔ ڈھنگ۔ انداز جیسے فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے۔

فخر

فخر (ع) اسم مذکر۔ (۱) افتخار۔ گھمنڈ۔ شرف۔ بزرگی۔ برتری۔ (۲) وہ چیز یا وہ بات جس پر ناز کریں۔ ہنر۔ جوہر (۳) شیخی۔ لن ترانی۔ تعلّی۔ تفاخر۔ اکڑفوں۔ گھمنڈ۔ غرور۔

فخر جاننا یا سمجھنا (ف) فعل لازم۔ قابلِ ناز و شرف خیال کرنا۔ عزت سمجھنا۔ اچھا جاننا۔ باعث بزرگی یا خوبی خیال کرنا۔

فخر خاندان (ع+ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے باعث خاندان کو بزرگی حاصل ہو۔ سپوت۔ اپنے کنبے کی عزت بڑھانے اور اس کا نام کر دینے والا شخص۔

فخر کرنا (ف) فعل لازم۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ بڑائی جتانا۔ تعلّی کرنا۔ دون کی لینا۔ شیخی کرنا۔

فخریہ (ع) تابع فعل:۔ فخر سے۔ ازروئے فخر۔ افتخاراً۔ نازاں ہو کر۔

فدا (ع) صفت:۔ (۱) جاں نثار۔ سرباز۔ قربان۔ دوسرے کے عوض جان دینے والا (۲) اسم مذکر۔ سرجان۔ سرفرو۔ قیمت سرو جان (۳) صدقہ۔ تصدق۔ نچھاور۔ نثار۔ بھینٹ۔ نذر۔ وہ مال یا عوض جس کے وسیلے سے اپنے کو یا کسی دوسرے شخص کو نجات دیں (۴) و:۔ عاشق۔ فریفتہ۔ مفتون۔ والہ و شیدا۔

فدا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ تصدق کرنا۔ قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا۔ چھڑکنا۔ نچھاور کرنا۔

فدا ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقے ہونا۔ بلہاری جانا۔ جان دینا۔ جاں نثار ہونا۔

سر رکھ کر شمع پہ پروانے نے دی جان عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو (نصیر)

جان میں فدا ادھر ہوں اُدھر وہ تجلیاں کرشمے پہ جھک وہ گل زگس تماچڑھے (عاشق)

(۲) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

فدائی (ع) اسم مذکر۔ جاں نثار۔ جاں باز۔ عاشق۔ اپنے کو دوسرے کی عوض ہلاکت میں ڈالنے والا۔ سر فدا کرنے والا۔ سر دینے والا۔ (اس میں یائے نسبت و فاعلیت دونوں ہو سکتی ہیں)

فدوی (ع+ف) صفت:۔ (۱) سر بیچنے والا۔ کسی کی عوض سر دینے والا۔ جاں نثار۔ جاں باز۔ قربان ہونے والا۔ تصدق ہونے والا۔ جان چھڑکنے والا۔ (۲) اسم مذکر۔ آپ کا جاں نثار نوکر یا ملازم۔ (اکثر اپنے واسطے کمال نیاز مندی سے عرضی کے اخیر میں اس لفظ کے ساتھ اپنا نام ڈالا کرتے ہیں)

فرا

فدیہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ مال یا روپیہ جس سے کسی قیدی کو سرکار میں سے دے کر چھڑا لیں۔ مخلصی (۲) تنڈ۔ جرمانہ۔ سربہا۔ صدقہ۔ وہ ٹیکس جو بادشاہ کی طرف سے غیر مذہب کے لوگوں سے لیا جائے۔ (۳) خوں بہا۔ دیت۔

فراف (ا) اسم مذکر۔ (۱) آرائش۔ سجاوٹ۔ زینت۔ آراستگی۔ ٹیپ ٹاپ۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ رفعت۔ جلوہ (۲) فروغ۔ روشنی۔ چمک۔ گو صرف فارسی میں آتا ہے چنانچہ فراخی آدمی کو فرشنہ فرہمند کہتے ہیں (جو اسے بسبب جانبداری ضرورت شعر یا بعض ترکیب کے سبب مشدد بھی کرتے ہیں)

فرات (ع) اسم مذکر۔ ایک دریا کا نام جو ایشیائے روم میں بہتا اور کوہ آرمینیہ کے چشموں میں دو منبعوں سے نکل کر خلیج فارس میں جا گرا ہے۔ ۱۲۰۰ میل کی مسافت پر دریائے دجلہ بھی شامل ہو جاتا ہے شہر بصرہ سے ۵۰ میل آگے بڑھ کر خلیج فارس میں گرتا ہے اس کا طول ۱۸۰۰ میل ہے حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید بادشاہ شام سے اسی دریا پر لڑائی ہوئی تھی اس دریا کو اپنی قسمت پر افسوس کرنا چاہئے کہ اس کے ہوتے وہ لوگ پیاسے مرے۔ (اس کے لغوی معنی بہت میٹھا اور صاف پانی کے ہیں چونکہ وہ میں اس سے مزے کے دریا کا پانی نہیں ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض اوقات سمندر سے بھی مراد لی گئی ہے مگر اردو میں نہیں)

فراٹا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کے اڑنے کی آواز۔ بھاگنے تاپوں کی آواز جیسے جھنڈے کے کپڑے کی آواز جو نہایت ہوا میں لہرانے سے نکلتی ہے (۲) جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے اور جلد جلد ورق الٹنے یا دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں (۳) ہوا کا سناٹا۔ (عربی فربمعنی اڑنے اور بھاگنے سے مرکب ہے)

فراٹے (ف) اسم مذکر:۔ (فراٹا کی جمع)

فراٹے بھرنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) جلد جلد پڑھنا۔ جلد جلد سنانا۔ بے اٹکے پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا (۲) خوب دوڑنا۔ پوئیہ جانا۔ بے تحاشا دوڑنا۔ نہایت تیزی سے دوڑنا۔ (۳) جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا۔

فراٹے لینا (ف) فعل لازم:۔ دیکھو: فراٹے بھرنا۔

فراخ (ف) صفت:۔ (۱) وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ کھلا۔ کھلا ہوا۔ لمبا چوڑا۔ موٹا۔ عریض و طویل۔ (۲) و:۔ بڑا۔ کلاں۔ اعظم۔ عالی۔ اونچا۔

بلند۔

فراخ پیشانی (ا) صفت۔ کشادہ پیشانی۔ بھوڑی پیشانی کا۔ چوڑے ماتھے والا۔

فراخ حوصلہ (ا) صفت۔ عالی ظرف۔ بڑے حوصلے والا۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔

فراخ کرنا (ا) فعل متعدی: چوڑا کرنا۔ کشادہ کرنا۔ موکلا کرنا۔ بڑھانا۔ ڈھیلا کرنا۔

فراخی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کشادگی۔ چوڑائی۔ تنگی کا نقیض۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔ (۲) خوش حالی۔ فارغ البالی۔ فراغ۔ فراغت۔ آسودگی۔ تنگدستی کے برخلاف (۳) گھوڑے کا تنگ۔ کرتل کش۔ پیٹی۔ پیشک۔ زیر تنگ۔ بالاتنگ۔

فُرادیٰ (ع) فرد کی جمع۔ اکیلے۔ تنہا۔ ایک ایک۔

فرّاس (ا) صفت۔ بہت بھاگنے والا۔ فرار کا نقیض جس کے معنی حملہ آور کے ہیں۔ چالاک۔ [illegible] کے شعرے [illegible]۔ سرکش۔ نفور وغیرہ کا [illegible] ہی بھاتا ہے ۔

کام کیا ہے بھلا اے دل کسی فرّار سے
جان و دل سے ہو ہیں عاشق [illegible] { [illegible] }

فرار (ع) اسم مذکر۔ بھاگنا۔ بھاگ جانا۔

فرار ہونا (ا) فعل لازم۔ بھاگنا۔ رفوچکر ہونا۔ کافور ہونا۔ روپوش ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا۔ چل دینا۔

فراری (ع ف) صفت۔ (۱) بھاگ جانے والا۔ چل دینے والا۔ بھگوڑا۔ روپوش ہو جانے والا۔ غائب ہو جانے والا (۲) و۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ روپوش۔ (۳) وہ زمیندار جو اپنی زمین چھوڑ کر بھاگ جائے (۴) وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے چل دے۔

فراست (ع) اسم مؤنث۔ معرفت۔ فہم و ادراک۔ زیرکی۔ دانائی۔ ہوشمندی۔ عقلمندی۔ [illegible]۔ قیافہ شناسی۔ کسی شخص کی صورت دیکھ کر سیرت معلوم کر لینا۔

فراسیس (ا) اسم مذکر۔ مخفف فرانسیس۔

فراسیسی (ا) اسم مذکر۔ دیکھو فرانسیسی۔

فرّاش (ع) اسم مذکر۔ (۱) فرش بچھانے والا۔ جھاڑو بہارو دینے والا۔ وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور شمع وغیرہ کی خدمت ہو۔

بساط انجمن (۲) وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا کاٹنا اور سکیڑنا [illegible] (۳) و: ایک درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے اور ہوا میں نہایت شور کرتا ہے۔ ایک قسم کا صنوبر یا شمشاد۔

فراش خانہ (ع ف) اسم مذکر۔ توشک خانہ۔ توشہ خانہ۔ [illegible] وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے۔

فراشی (ع) صفت منسوب بہ فراش۔ فراش کا کام۔ فرش فروش بچھانا۔

فراشی پنکھا (ا) اسم مذکر۔ بڑا پنکھا۔ وہ پنکھا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مکان کی چھت میں لگایا جاتا اور کھینچ کر تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے دوسرا دستی بہت بڑا پنکھا جو کھڑے ہو کر جھلا جاتا ہے)

فراشی سلام (ا) اسم مذکر۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر جا پڑے۔ نہایت ادب تعظیم اور انکسار کا سلام۔

فراغ (ع) اسم مذکر۔ (۱) فرصت۔ مہلت۔ موقع۔ سستانا۔ نجات۔ خلاصی۔ آرام۔ آسودگی۔ فراغت ۔

سوائے کج تاملات تفرقہ کے نہ [illegible] ہرگز فراغ ہوا اچھا (ظفر)

(۲) خوشی۔ انبساط۔ سرور۔ نشاط دل۔ سکھ۔ چین ۔

وہ دن گئے کہ [illegible] بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا ([illegible])

(۳) آسودہ حالی۔ خوشحالی۔ فارغ البالی۔ فراخ دستی۔ (۴) و۔ افراط۔ بہتات۔ (۵) و۔ اطمینان۔ دل جمعی۔

فراغ خاطر یا دل (ع ف) اسم مذکر۔ اطمینان خاطر۔ دل جمعی۔ خاطر جمعی۔ تسلی۔ بے فکری۔ آسودگی۔

فراغت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کسی کام سے فرصت پانا۔ فرصت۔ مہلت۔ موقع۔ چھوٹ۔ چھٹکارا۔ خلاصی۔ نجات۔ رہائی ۔

ناصح فہم ہے بس اب [illegible] مگر ہی اس کام سے شاید فراغت ہو تو [illegible]

(۲) اطمینان۔ بے فکری (۳) بہتات۔ افراط۔ کمال۔ [illegible] (۴) آرام۔ چین۔ آسودگی (۵) و۔ ہندو [illegible] پاخانہ۔ ٹٹی۔ جھاڑے۔ جنگل گئے۔ رفع حاجت کے واسطے جانا۔

فراغت پانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) فرصت پانا۔ نجات پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ خالی ہونا۔ نچنت ہونا۔ کسی کام کو انجام پر پہنچا کر فارغ ہونا (۲) انزال ہونا۔ جھڑنا (۳) جھگڑا چکانا۔ فیصلہ کرنا۔

فراغت جانا (ا) فعل لازم (۔ ہندو): ٹٹی جانا۔ جنگل جانا۔

فراغ

بجائے بھاگنے کے جانا۔

فراغت بیٹھے (ہ) ہندی فعل ۔ (۱) اطمینان سے ۔ دل جمعی سے ۔ (۲) بخیلی یا فراط ۔ (۳) چین سے ۔ آرام سے ۔ خاطر جمعی سے بیٹھنا۔

فراغت سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ بے فکرت ہونا ۔ سب طرح سے بے فکر ہو کر آرام سے بیٹھنا۔

کوئی مر جائے سو فرقت سے ۔ تم تو بیٹھے رہو فراغت سے (ذوق)

فراغت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) فرصت پانا ۔ چھٹکارا پانا۔

لڑائی پر کر سکتا ہے جب وہ بہت کرتا ہے فراغت جنگ سے کرکے [illegible] (مومن)

(۲) رفع حاجت ۔ پاخانہ پھرنا ۔ عمل و براز کرنا۔

فراغت ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) فارغ ہونا ۔ چھٹکارا پانا ۔ نجات پانا ۔ کام سے چھوٹنا ۔ فرصت پانا۔

وہ فراغت ہو گئی کیسا یہ کہ جان ہو گیا
چاک دامن ہو گیا ٹکڑے گریبان ہو گیا (...)

(۲) انزال ہونا ۔ منی خارج ہونا ۔ جھڑنا ۔ (۳) اسے بہ محاورہ ان مؤلف مخزن المحاورات نے یہاں کے معنی مر جانا یا فوت ہونا لکھے ہیں ۔ یہ شاید خاص وہی بولتے ہیں یا قیاس کے طور پر لکھے ہیں ہم نے کبھی نہیں سنا کہ کوئی مر جائے اور کہیں کہ وہ فراغت ہو گیا کوئی مرنے والا ہو اور کہیں کہ فراغت ہونے والا ہے۔

فراق (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جدائی ۔ بچھڑنا ۔ ہجر ۔ علیحدگی ۔ مفارقت۔

سو فراق رشک عدو آسماں کے جور ہو ایک جان ناتواں پہ کیا کیا ستم [illegible]
جی جلتا ہے اب مصیبت میں ابتدائے فراق میں غم تھا (...)

(۲) وہم ۔ فکر ۔ چنتا ۔ خیال ۔ دھن ۔ جیسے کس فراق میں بیٹھے ہو ۔ (۳) خواہش ۔ محبت ۔ جیسے کس کے فراق میں کام کاج چھوڑ بیٹھے۔

فرامیشن (انگلش فری میسن) Freemason کا بگڑا ہوا لفظ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قدیم اور خفیہ مجلس یا ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ۔

(یہ لفظ فری یعنی آزاد اور میسن یعنی راج ۔ معمار یا سنگتراش سے مرکب ہے جس کی نسبت اہل تحقیق نے لکھا ہے کہ اول میں معماروں کا ایک فرقہ جس کا اتحاد اور ایکا مشہور تھا اس نام سے مشہور رہا بعد میں اسی بنا پر ایک اور فرقہ نکلا جو مجلسی خوشی باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم

فرا

بھرتا اور سب سے بڑا عقیدہ سمجھتا ہے ان لوگوں نے آپس میں اس قسم کی علامتیں اور اشارے مقرر کر رکھے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچان لیتا اور اس کے ساتھ نہایت ہمدردی سے پیش آتا ہے اور نیز انہوں نے اپنی مجلس میں شریک کرنے کے واسطے نئیں خاص خاص قاعدے مقرر کر رکھے ہیں جنہیں ظاہر کرنے کی ممانعت ہے اور ان کا اظہار نقض عہد میں داخل ہے ۔ ایک صاحب جو خاص فری میسن ہیں اس طرح پر لکھتے ہیں کہ اس جماعت کی اصلیت دنیا کے شروع زمانے سے قرار دی جاتی ہے مگر اس کی معتبر طور پر بنا حضرت شاہ سلیمان علیہ السلام کے زمانے سے قائم ہوئی حضرت موصوف نے شہر یروشلم میں بیت المقدس میں ایک معبد بنایا تھا جس کی مثال ثانی نہ ہو ۔ اس کے لئے انہوں نے دور دور مقامات سے بھی اچھے اچھے کاریگر اس مقام کے لئے بلائے چونکہ یہ خدا کا گھر تھا اس سبب سے حضرت سلیمان کی یہ خواہش بھی ہوئی کہ جو کاریگر اس کام میں مصروف ہیں ان کے اخلاق چال چلن اور اعمال کو بھی برگزیدہ آفاق ہونا چاہئے چنانچہ ان کاریگروں کی ایک جماعت قائم ہوئی جو شخص جس قابل تھا وہ اس درجے میں رکھا گیا ان کو ہنر و فضائل سے معمار نیز کاریگری کے آلات اور ان کے ذریعے سے دنیا کے اچھے کام سکھائے گئے اور معماری کے اصول بتدریج بتائے گئے عبادت گاہ کے ختم ہونے پر کاریگر اپنے اپنے وطن کو واپس جانے والے تھے اس وقت ان کو ہدایت کی گئی کہ جو باتیں انہوں نے سیکھی ہیں ان کو بڑھاتے رہیں اور خاص خاص لوگوں پر ظاہر کر کے جا بجا مجلسیں قائم کریں یہ جماعت اس وقت سے چلی آتی ہے اسی وجہ سے اس فرقے کے ممبر میسن کہلاتے ہیں جس کے معنی معمار ہیں جاہل وغیرہ کا ان پر اتہام ہے کہ وہ لوگ اس مجلس کے برعکس مہمل یہ لفظ بولتے ہیں اور انہوں نے اس کا اطلاق ہر ایک ہم صحبت ہم مشرب اور ہم راز [illegible] پر جو کسی معاش وضع یا شراب خوار فرنگی کا آدمی ہو کر سکتا ہے)۔

فرامشن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) فرامشن فرقہ کا ممبر بننا ۔ (۲) ہم مشرب بننا ۔ شریک صحبت ہونا ۔ کسی خاص وضع کے آدمیوں کی ٹولی میں داخل ہونا ۔ ہمراز ہونا۔

فراموش (ف) صفت ۔ (۱) مجبور ہوا ۔ یاد سے اترا ہوا ۔ جو دل سے اترا ہوا ۔ ذہن سے اترا ہوا ۔ (۲) اسم مؤنث ۔ بھول ۔ چوک ۔ سہو ۔ خطا ۔ نسیان ۔ (۳) ا ۔ ایک کھیل کا نام جس میں شرط بدی جاتی ہے

فرا

کیونکہ ہم تم کو کوئی چیز دھوکے یا غفلت میں دیکر کہدیں کہ فراموش تو تم کو بھی چیز اس قدر زیادہ دینی پڑیگی اسیطرح تم لیتے ہی ہمارے کہنے سے پہلے کہہ گیا ہے تو پھر دینا نہیں پڑیگا اسی شرط کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں) ~

یاد اپنی رہیں بھول گئی یاد تو کیسی   پھر دھوکے جو براہ وہ بنیاد فراموش درشک

فراموش ہونا (و) فعل لازم:- فراموش کی شرط ہونا جس کی کیفیت اسی لفظ کے ذیل میں لکھی گئی ہے +

فراموش کار (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے کام میں بھول جانا داخل ہو۔ بُھلکڑ +

فراموش کاری (ف) اسم مونث:- دیکھو (فراموشی)

فراموش کرنا (و) فعل لازم:- بھولنا۔ بسارنا۔ چت سے اتارنا۔ خیال نہ رکھنا +

فراموشی (ف) اسم مونث:- بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان +

فرامین (ع) اسم مذکر:- فرمان کی جمع + (یہ فارسی زبان کے عربی داںوں کا تصرف ہے کہ انہوں نے فارسی کے لفظ کی عربی کے طور پر جمع بنائی ہے +

فرانس (انگلش Franco) اسم مذکر:- یورپ کے ایک قدیم اور مشہور ملک کا نام جس کی بنیاد جرمن کی فرینک قوم نے جو دریائے رائن پر آباد تھے ڈالی +

فرانسیس (و) اسم مذکر:- فرانس کے باشندے۔ فرنچ۔ اہل فرانس +

فرانسیسی (و) اسم مذکر:- (۱) فرانس کا باشندہ (۲) اسم مونث:- فرنچ زبان فرانس کے ملک کی زبان +

فراواں (ف) صفت:- بہت۔ کثیر۔ زیادہ۔ مفرط۔ اِت   دھکے گھنا۔ بسیار۔ وافر +

فراوانی (ف) اسم مونث:- کثرت بہتات۔ افراط۔ زیادتی +

فراہم (ف) تابع فعل:- اکٹھا۔ جمع۔ بھیڑ۔ سگرا۔ سارا۔ سب +

فراہم کرنا (و) فعل متعدی:- اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بٹورنا۔ سکیڑنا +

فراہم ہونا (و) فعل لازم:- جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سکڑنا +

فراہمی (ف) اسم مونث:- جمعیت۔ اجتماع۔ سنگرا +

فراہمیٔ طلباء (ف+ع) اسم مذکر:- طالب علموں کا جمع کرنا۔ جمعیت طلبہ +

فرائض (ع) اسم مذکر:- فریضہ کی جمع (۱) وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو۔ لازمی کام۔ (۲) فرودہ فرض (۳) میراث کے علم کا نام   وہ علم یا ترکہ تقسیم کرنے کا جائز علم +

فرد

فربہ (ف) صفت:- مقابل لاغر۔ موٹا جسیم۔ تن ومند۔ لیم شحیم۔ تن توش کا تیار۔ مسٹنڈا۔ مسنڈمنڈ۔ خشکا۔ تنا ور جیسے الطریہ خواہ مخواہ مرد آدمی (جب حیوان کی نسبت کہینگے تو وہاں روابھارسے مراد ہوگی جسے سیرت بھی کہتے ہیں)

فربہ اندام (ف) صفت:- جسیم۔ موٹے جسم کا۔ موٹا۔ پہپس۔ گول دِن +

فربہ ہونا (و) فعل لازم:- موٹا اور جسیم ہونا۔ دم خم ہونا۔ بوٹی چڑھنا۔ جسم بھرنا +

فربہی (ف) اسم مونث:- موٹاپا۔ جسامت۔ تنا وری۔ سُٹاپا۔ تیاری +

فرتوت (ف) صفت:- بہت بوڑھا۔ بوبک۔ ڈوکرا۔ نہایت ضعیف بوڑھا، پیرِ فرتوت۔ پیر مغز۔ گزشت۔ بُوٹا + بے عقل۔ بد حواس۔ سترا بہترا +

فرج (ع) اسم مونث:- (۱) کشادگی۔ دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی۔ رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔ (۲) عورت کا اندام نہانی۔ بُل + بُر +

فرجام (ف) اسم مذکر:- انجام۔ انت۔ خاتمہ۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ اخیر +

فرح (ع) اسم مونث:- خوشی۔ خرمی۔ شادی۔ سرور۔ شادمانی۔ فرحت۔ انبساط +

فرحاں (ف) صفت:- شاداں۔ شادماں۔ خوش۔ مگن +

فرحت (ع) اسم مونث:- خوشی۔ خرمی۔ شادمانی +

فرحت افزا (ع+ف) صفت:- خوشی بڑھانے والا۔ تازگی بخش۔ مفرح۔ خوش آئندہ +

فرحت بخش (ع+ف) صفت:- انبساط بخشنے اور خوشی دینے والا

فرخ (ف) صفت:- (۱) مبارک۔ خجستہ۔ میمون۔ شبھ۔ سعید (۲) زیبا۔ خوش چہرہ + (یہ لفظ فر بمعنی زیبا اور رخ بمعنی چہرا سے مرکب ہے +

فرخ تبار (ف) صفت:- اچھے گھرانے کا۔ اعلےٰ خاندان کا۔ رئیس ابن الرئیس۔ عالی خاندان +

فرخندہ (ف) صفت:- مبارک۔ مسعود۔ خجستہ جیسے فرخندہ فال فرخندہ فرجام فرخندہ خو وغیرہ وغیرہ +

فرخندہ بخت یا طالع (ف+ع) صفت:- خوش نصیب۔ مسعود طالع۔ نیک اختر۔ سعادتمند۔ بھاگوان۔ خوش اقبال۔ خوش قسمت۔ طالع +

فرد (ع) اسم مونث:- طاق۔ جفت کا نقیض۔ زوج کا برعکس۔ واحد۔ ایک

فرد

طاق (۲) بیت۔ ایک شعر۔ دو ہا۔ دوہرا۔ سورٹھا۔ (۳) فہرست حساب

تالیف وہ کاغذ جس پر لوگ حساب کتاب درج کرتے ہیں۔ بندکا بیان فقر

سیاہ طومار۔ چٹھا۔ رجسٹر ؎

محشر میں سچ سن چو نسیم کرم ہوئی آسی پھر گئی فرد ہمارے حساب کی (اسیر)

(۴) و:۔ رضائی کا ابرہ + لحاف کا ابرہ + چادر۔ شال۔ (۵) متنفس۔ ایک آدمی

تن واحد۔ شخص واحد۔ نفر۔ تن۔ (۶) ایک پرند خوش آواز کا نام جو خاصیت

میں چکوا چکوی کی طرح ہوتا ہے رات بھر نر مادہ علیحدہ رہتے اور دن کو دونوں

مل جاتے ہیں۔ بطور مثال پیاسا دریہ اکثریات کے وقت بولا کرتا ہے +

ایک قسم کا سفید پیشانی کا لقا کبوتر (۷) اعداد تعداد وہ عدد کی بجائے جو دو کے

کے ساتھ تقسیم نہ ہو (۸) صفت :۔ اکا۔ یکتا۔ یکتا۔ یگانہ۔ اکیلا۔ تنہا +

فرد باطل (ع) صفت :۔ نکمی اور بیکار فرد جو کارآمد نہ ہو۔ مجازاً

تقویم پارینہ۔ ردی۔ بیکار محض۔ ناکارہ +

فرد بشر (ع) اسم مذکر۔ شخص واحد۔ متنفس۔ نفر +

فرد فرد (ع) تابع فعل :۔ ایک ایک۔ الگ الگ۔ ہر ایک +

فرداً (ف) تمیز فعل :۔ (۱) کل۔ بعد آئندہ۔ دوسرا دن۔ (۲) ماسم گذشتہ

بعد قیامت +

فرداً فرداً (ع) تابع فعل :۔ ایک ایک + ہر ایک متنفس۔ جدا جدا +

فِرْدَوْس (ع) اسم مذکر۔ (۱) باغ۔ گلزار۔ گلشن۔ بوستان۔ گلستان (۲)

بہشت۔ جنت۔ سورگ۔ بیکنٹھ۔ بعض کے نزدیک بہشت کا

طبقہ اعلے +

فردوس مکانی (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ مردہ شخص جس کا گھر فردوس

میں ہو۔ حضرت بابر بادشاہ کا لقب جو ان کے انتقال کے بعد دیا گیا +

فردوس منزلت (ع) اسم مذکر۔ جنت میں رہنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔

مبرور +

فِرْدَوْسی (ع + ف) اسم مذکر۔ حکیم ابوالقاسم منصور طوسی کا تخلص

جو مشہد کے قریب موضع شاداب علاقہ طوس میں پیدا ہوا۔ شخص ایک بڑا ادیب

فاضل اور فن شعر و سخن کا ماہر کامل تھا شاہان عجم کی تاریخ کو محمود غزنوی کے حکم

سے تیس برس کے عرصہ میں اس نے نظم کر کے ساٹھ ہزار اشعار میں سنہ ۳۸۴ ہجری

میں انجام پر پہنچایا اور حسب وعدہ فی شعر اشرفی کے صلہ نہ ملنے پر خفا

ہو کر اپنے دیس چلا گیا وہاں جا کر مر گیا تھا ایک ہجو بھی شاہنامہ کے ساتھ

فرز

ملحق کر گیا جس کے سبب محمود جیسے سلطان پر ہمیشہ کو دھبا رہا (اگرچہ بعد میں محمود

نے وہ روپیہ بھیجا مگر جس وقت روپیہ پہنچا اسی وقت اس کا جنازہ قبرستان کو جاتا تھا

بالآخر چند فردوسی کی بیٹی سے لینے کے واسطے کہا گیا مگر اس عالی ہمت نے بھی

اس دولت فانی کی پرواہ نہ کی)

فرزانگی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ بدھ۔ گیان۔

فہم و فراست (۲) علم + حکمت۔ فلسفہ + ودیا (۳) گن۔ جوہر۔ خوبی۔

خصلت۔ حسن۔ بھلائی (۴) لیاقت۔ سلیقہ +

فَرْزانہ (ف) صفت۔ دانا عاقل۔ عقلمند۔ دانشمند۔ ذی شعور۔ خردمند

عقیل + زیرک۔ ہوشیار۔ بدھوان + چتر۔ سیانا۔ سجان + سمجھدار +

عالم + حکیم + گیانی + ہنرمند۔ صاحب جوہر۔ گنی + لائق +

فَرْزَنْد (ف) اسم مذکر۔ (۱) پوت۔ بیٹا۔ پسر۔ ابن۔ پتر۔ لڑکا۔ جنا ؎

عاقل نے دئے تھے پانچ فرزند دانا عاقل ذکی خردمند (نسیم)

(۲) اولاد خواہ ذکور ہو خواہ اناث ؎

فرزند وہ جو پند مانے اور باپ کا کہنا فرض جانے (نسیم)

فرزند ارجمند (ف) اسم مذکر۔ ورثی بیٹا۔ چہیتا بیٹا۔ پیارا اقبالمند بیٹا

فرزند بنانا (۱) فعل متعدی۔ گود لینا۔ متبنٰی کرنا۔ لے پالک بنانا +

فرزند خَلَف (ف ع) اسم مذکر۔ نیک اور صالح بیٹا۔ سپوت۔ نیک

باپ کا پیرو بیٹا۔ وہ بیٹا جو باپ کا اخلاق قابل خلافت خیال کیا جائے

خلف الرشید۔ نیک بخت اور سعادتمند لڑکا۔ اچھا کاری پتر۔ فرمان

بردار بیٹا۔ باپ کے حکم پر چلنے اور اس کے کہنے کو فرض جاننے والا بیٹا +

فرزند ناخلف (ف ع) اسم مذکر۔ کپوت۔ نالائق بیٹا۔ اکھلا ... جو

نافرمان اور باپ کے قدم پر نہ چلنے والا بیٹا +

فرزند نرینہ (۱) اسم مذکر۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا۔ (نوٹ) ہندوستان کے فارسی

خواں ہندوؤں کا ایجاد ہے

فرزندی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بیٹے کا رشتہ۔ پسری۔ پتر تا ... (۲)

فرزندی میں لینا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) بیٹا بنا لینا۔ گود لینا۔ متبنٰی کرنا

لے پالک بنانا (۲) داماد بنانا۔ قبول کرنا۔ داماد بنانا۔ خوش ہوکر

(جب کسی شخص کو اپنے بیٹے کی نسبت کسی شخص کی بیٹی سے کرنی

منظور ہوتی ہے۔ (۳) فقرہ کہتے ہیں کہ آپ اسے اپنی فرزندی میں لے لیں

فرمائیں۔ یعنی اس کے ساتھ نکاح کر دیں +

فرزین (ف) اسم مذکر۔ (۱) دانا۔ عاقل۔ فرزانہ (۲) شطرنج کا مہرہ وزیر ۔

فرزین بنانا (ف) فعل متعدی۔ (شطرنج باز) پیادہ کو وزیر کے درجہ تک پہنچا دینا ۔

فرزین بند (ف) اسم مذکر۔ (شطرنج) جس وقت فرزین پیادہ کی تقویت سے جو اُس کے پیچھے ہوتا ہے حریف کے مہرے کو آگے نہ بڑھنے دے تو اُسے فرزین بند کہتے ہیں۔ کیونکہ اگر حریف کا مہرہ پیادہ کو مارے گا تو فرزین بھی اُس کا اُٹھا لے لیگا۔ وزیر کی کشت یا شہ مات جو فرزین کے وسیلے دی جائے ۔

فَرَس (ع) اسم مذکر۔ گھوڑا۔ اسپ۔ ترنگ۔ مرکب ۔

فرس آہنی (۱) ... (۲) شطرنج کا وہ مہرہ جو اصل گھر چلتا ہے ۔

فرستادہ (ف) اسم مذکر۔ بھیجا ہوا۔ قاصد۔ ایلچی۔ رسول۔ پیغامبر ۔

فرسٹ (انگریزی First) صفت:۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا۔ مقدم۔ سابق ۔

فرسخ (معرب فرسنگ) اسم مذکر۔ کوس۔ تین میل کی مسافت۔ تین میل کا فاصلہ۔ ایک ... (ابن فارس کے حساب سے ان کا میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اسے حال میں انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا لیا ہے ۔

فرسنگ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (فرسخ) ۔

فرسودہ (ف) صفت۔ (۱) گھسا ہوا۔ نہایت شکستہ۔ پامال۔ خوردہ۔ کہنہ۔ پرانا۔ نہایت پرانا۔ بے جان۔ بوسیدہ (۲) زمانہ کا ستایا ہوا۔ مصیبت زدہ۔ خستہ حال ۔

فرسودہ حال (ف۔ ع) صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال ۔

فرفر (ہ) ... (۱) پھُرتی سے۔ جلدی سے۔ جھٹ سے۔ ابھی۔ تُرت (۲) ... آواز جو ... ہوتی ہے اُس کی مشابہت سے بنا (یہ لفظ پرندوں کے اُڑنے سے بنایا گیا ہے)

فرسے اُتر جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی اُڑتے ہوئے جانور کا جلدی سے ... جھٹ سے اُترنا ۔

نیر ... سب سے پہلی ... آتش ... فرسے اُتر گئی (رات)

فر سے اُڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ پھُر سے اُڑنا۔ جلدی سے پروں کی ایک آواز کے ساتھ اُڑنا ۔

فرش (ع) اسم مذکر۔ (۱) بسا ہوا بچھونا۔ بستر۔ گستردنی۔ بچھانے کی چیز جیسے جازم۔ دری۔ بوریا۔ چاندنی۔ غالیچہ۔ قالین وغیرہ ۔

سند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں ۔ فرش ہے گھر میں ہمارے بوریا و ... (آتش)

(۲) بچھانا۔ زمین۔ سطح زمین۔ سرزمین۔ تہ زمین۔ صحن۔ جیسے سنگ فرش، فرش ۔ (۳) وہ چکا ... جمی ہوئی زمین۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین ۔

فرش فروش (ع) اسم مذکر۔ اسباب بستر۔ بچھونا بچھانا۔ ہر قسم کا فرش اور اُس کی درستی (اگرچہ فروش فرش کی جمع ہے مگر ایسے موقع پر تابع مہمل معلوم ہوتا ہے)

فرش کرنا (ع) فعل متعدی۔ (۱) بستر بچھانا۔ بچھونا کرنا۔ (۲) پتھر یا اینٹوں یا سلوں خواہ تختوں وغیرہ کو بچھا کر یکساں سطح کرنا (۳) ہلا ڈالنا۔ مار کر بچھا دینا۔ ... زمین پر لٹانا۔ لوٹا پھرتے ... بچھاڑنا۔ ... ہموار زمین کرنا جیسے ... فرش کر دیا ۔

فرش ہونا (ع) فعل لازم:۔ (۱) بچھونا ہونا۔ بسانا۔ بچھنا (۲) گچ فرش بندی ہونا۔ جمنا۔ ... پھر تہ بنی کی تہ جمنا (۳) پلیتھن نکلنا۔ مرنا۔ ... تباہی اور خستہ حالی ہونا ۔

فرشتگان (ف) اسم مذکر۔ فرشتہ کی جمع ۔

فرشتوں (ف) اسم مذکر۔ فرشتہ کی جمع ۔

فرشتوں کو خبر نہ ہونا۔ یا فرشتوں کا واقف نہ ہونا (ف) فعل لازم۔ بجائے بے خبری۔ بالکل بے خبر ہونا۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ محض ناواقف ہونا جیسے ہمارے تو فرشتوں کو خبر نہیں ۔

ازل سے محرم راز پری ہوں میں مجنوں
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف } آتش

فرشتوں کے پر جلنا (ف) فعل لازم۔ کسی جگہ پر پہنچنا اور وہاں تک جانے کی مجال نہ ہونا۔ رعب جلال یا خوف کے باعث جانے کی تاب نہ ہونا۔ وہاں تک گزر نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ گزر نہ ہونا۔ دخل نہ ہونا۔ پہنچ نہ ہونا ۔

کیا پری رو مرد سخنداں کے سامنے ۔ پر جلتے ہیں فرشتوں کے انساں کے سامنے (انشا)

(۲) ... اور سخت ... کی نسبت بولتے ہیں ۔

جہاں پہ فرشتوں کے جلتے ہوں ... وہاں کس طرح ہم گزارا کریں گے (ناظم)

فرشتوں کی نہ سننا (ف) فعل متعدی۔ (۱) ... دوسروں کی نہ سننا۔ نہایت سرکش اور متمرد ہونا ۔

مضمون کیسی شوکر ہوں تو نہیں کچھ ہو نہیں کچی غزل واشقانہ فرض و نیم جلوہ

فرضاد (۱) عربی نسل سے منسوب — فرطیس — الفرطیس — تماشا ۔ ناکہ ۔

فرطی (ع ۔ ف) صفت ۔ (۱) فطرتی ۔ ذاتی ۔ صاحب ۔ اصلی ۔ نانگر ۔ (۲) قیاسی ۔ خیالی ۔ گمانی ۔ فرضی یکا ہوا ۔ جو اصلی نام کو ۔ بدلے نام ۔ بنایا ہوا ۔ مصنوعی ۔ ساختہ ۔ نقلی ۔

فرطرع) اسم مؤنث ۔ افراط ۔ زیادتی ۔ غلبہ ۔ فراوانی ۔ کثرت ؎

تن فرط لطافت سے ہر جب ستم کیا نسبے کشن بند تھا کا (ناظم)

فرطِ شوق (ع) اسم مذکر ۔ کثرتِ اشتیاق ۔ کمال تمنا و آرزو ۔ غلبۂ شوق ۔

فرطِ محبت (ع) اسم مؤنث ۔ محبت اور پیار کی زیادتی ۔ غلبۂ محبت ۔

فرع (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) شاخ ۔ ٹہنی ۔ ڈالی ۔ بیخ و پتنگ ؎

گر کہوں فرع کو اصل حقیقت سمجھ کیا تعجب ہے مسلمان سے جو مسئلے (عارف)

(۲) وہ دینی مسئلہ جو اصل سے متعلق ہے ۔

فرعون (ع) اسم مذکر ۔ (۱) دھنگ ۔ مگرمچھ ۔ گھڑیال ۔ مگر (۲) ولید بن مصعب بن ریان بادشاہ مصر کا لقب جو کافر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہمعصر تھا ۔ یہ شخص خدائی کا دعوے کرتا تھا جس کے سبب سے دریائے نیل میں غرق ہو کر مارا ۔ (۳) مصر کے بادشاہوں کا عام لقب (۴) ظالم ۔ ستمگار ۔ جابر ۔ اقبالی ۔ جفاکار ۔ جفا پیشہ (۵) بد مزاج ۔ متکبر ۔ ابجابی ۔ گھمنڈی ۔ مرغ ۔ خود بیں (۶) سرکش ۔ منحرف ۔ نافرمان ۔ باغی ۔ یتر و معلی حکم ۔ پھرا ہوا ۔ بگڑا ہوا ۔ برگشتہ ؎

دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوٰے خدائی کرتا } ذوق

(یہ شخص بلخ کا اصل تھا جب سازش کو نکلا اس ملک شام کے شہر و شہر میں پھنسا ۔ نوالوں میں اُس کے ساتھ ہو یا عقد ملکہ مصر فرعون کی اصل میں مصر پہنچ اس لئے لائیے پہلا فرعون کو نہ کی گیت جلد نے انہیں غریب الوطن جو کر فرعون نے بیچ دینے کو کیا فرعون تہہ تیغ کیا اور مال کو اصل میں جھوڑ گیا جب شہر میں اور فال تو فرض بیچنا دستور کیا تو اُس نے ملک سے آکر کہا کہ سب نے کل دام دیکے کر کہا ہے اساس دستور ہے یہ تو بتا کہ یہ احمقوں کا شہر ہے یہاں خوب مزا ملیگی منذر رفتہ بادشاہ ملک پہنچا اور وہاں جا کر اپنی خواہش سے مقبروں کی کر تو اِل اور قبرستان کا ٹھیکہ لیا اتفاق سے انہیں دنوں میں وبا پھیلی اور خوب مالامال ہو گیا اُس کے بعد بادشاہ کے مقربوں کو رشوت دیکر شہر کا کوتوال ہو گیا وہاں سے بھی خوب کمایا

اسی عرصہ میں خفیہ مصر کا انتقال ہو گیا اور وہ عہدہ حسب اتفاق اسی کو ملا اس وقت اُس نے رعیت کے دل میں گھر پیدا کرنے کے واسطے بادشاہ سے کہا کہ ایک سال کا خراج مجھ سے لے یا چاہئے اسی رعیت پہ معاف کیا جانے بادشاہ بہت خوش ہوا اسے رعیت ہی معاش دیتے تھی جو جس نے بات دیکھی تو دو سال کے واسطے اسی صفات کی وہی منظور ہوئی اسی عرصہ میں بادشاہ انتقال کیا اہل شہر نے بادشاہ مقرر کرنے کے واسطے رائے لی گئی تو سب نے بالاتفاق فرعون کی طرف رغبت ظاہر کی اور یہی بادشاہ ہوا اس نے اپنی سلطنت کا بنیاد ان کو بنایا اور اپنے تئیں خدا کہلانے کا ارادہ ظاہر کیا اور یہ تدبیر نکالی کہ اول تو علما کو دعظ و نصیحت سے روکا اور پھر تعلیم کو ملک سے بالکل اُٹھا دیا تھوڑے عرصہ میں جاہل ہی جاہل نظر آنے لگے اس وقت اُس نے پہلے تو بت پرستی کی ہدایت کی جب قوم کی قوم نے بسر و چشم قبول کیا جب بیس برس تک بت پرستی ہو چکی تو کہا کہ بتوں کو میں نے خدائی دی ہے وہ پہلے سجدہ ایک میں بتا سجود ہوں جب چالیس برس بعد گنتے دکھا کر یہی سوا تھا اور کوئی سجدہ نہیں تعظیم یت تو تھوڑے قبل اس پر بھی راضی ہو گئے مگر قوم بنی اسرائیل جو حضرت یوسف علیہ السلام کی قوم تھی ان باتوں سے انکار کرنے لگی جس کے سبب اُس نے اُس قوم پر بڑے بڑے ظلم اور سختیاں کیں اُن لوگوں سے اور بیشمار نے ضربیں ان مصائب پر بھی پیٹ بھر کر روٹی نہ دی تیرہ برس کی سختی کے بعد خدا تعالیٰ نے اُن کی قوم میں فرعون کی سرکوبی کے واسطے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پیدا کیا ایک نہر اس نے دریائے نیل کے کنارے چکر کھڑے ہو کر بڑا ابل طاکا کہ ملک مصر نے انہیں ۱۴ اور نہریں جو جاری کی ہیں میرے تصرف میں نہیں ہیں بادشاہوں نے کہا ساری دنیا سفلی طرف آپ ہی کی ہے خدا کی بات بری لگی جس کی پاداش میں اس نے جو کچھ سزا پائی سب جانتے ہیں دو چار سو برس تک زندہ رہا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بڑے بڑے مقابلے ہوئے آخر کو دریائے نیل میں غرق ہو کر جہنم واصل ہوا اس کا قصہ بہت بڑا ہے مگر اس مختصر میں اس قدر گنجائش نہیں مجبوراً مختصر کر دیا)

فرعونِ بے سامان (ف) صفت ۔ وہ شخص جو مفلسی کے باوجود بڑی شان اور سرکشی کا دم مارے ۔ بن ملک کا ڈاہپ کرنے سرکش ۔ متکبر ۔ گھمنڈی ۔ ظالم ۔ آنا سساں ۔ مخوف وہ ۔ بدذات ۔ شریر ؎

نفس بے شعلہ کو نسبت ہو گر تھوڑی سی بھی
دیکھ پھر سامان اُس فرعونِ بے سامان کا } شفق

فرعونی (ف) اسم مؤنث ۔ سرکشی ۔ تمردی ۔ بدخلقی ۔ شرارت ؎

شک کرا ۔ تیپ فرعونی ۔ دیری ۔ (دولی)

فرغ

(اس کی وجہ تسمیہ یہی فرعون کی سرکشی ہے)

فَرغُل (س۔ فرغل) اسم مؤنث :۔ روئی دار لبادہ۔ روئی بھرا ہوا چُغہ۔ ایک قسم کا جاڑے کا لباس ؎

ابرے میں ابر کی بھی حرارت ہے مہر کو
لرزتا چڑھا ہوا اوڑھے ہے فرغل علی الصباح } نصیر

فرفر (و) تمیز فعل :۔ (۱) جلد جلد۔ کمال سرعت سے۔ بہ تعجیل۔ جلدی جلدی پڑھنے لکھنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے فرفر سبق سنا دیا (۲) چرخے کی پھرکی جس میں ڈورا ڈال کر کھینچتے ہیں اور اس سے فرفر آواز نکلتی ہے لیکن اُسے فرفر نہیں بولتے ۔

فرفر اُڑانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) جلد جلد کاٹنا۔ جلدی جلدی تراشنا جیسے گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دئے (۲) جلد جلد پڑھ کر ختم کرنا۔ جیسے شکستہ عرضی فرفر اُڑا دی ۔

فرفر باتیں کرنا (و) فعل متعدی :۔ جلدی جلدی بولنا ۔

فرفر پڑھنا (و) فعل متعدی :۔ جلدی جلدی پڑھنا بے اٹکے پڑھنا ۔

فرفر یاد ہونا (و) فعل لازم :۔ ازبر یاد ہونا۔ خوب یاد ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق غل میں آگے طوطی نامہ فرفر یاد تھا } وولہ

فرفیون (یونانی) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا خاکستری رنگ کا گوند جو دنبا پیچہ مصر میں ہے اور اصلاح فع لقوہ فالج استسقاء وغیرہ ہے ۔

فرق (ع) اسم مذکر :۔ (۱) جدائی۔ علیحدگی۔ فصل۔ بچھوڑا۔ بچھڑنا (۲) فاصلہ۔ بُعد۔ دوری۔ مسافت (۳) بل۔ انتر۔ تفاوت۔ اختلاف (۴) سر کے بالوں کی مانگ (۵) سر۔ مونڈ۔ راس۔ بھیس (۶) تمیز۔ شناخت۔ امتیاز (۷) بند ہونے کی ۔ کسر۔ کوتاہی (۸) فَعَلٌ ۔ [illegible] ۔ مغایرت۔ غیریت ۔

فرق آجانا (و) فعل لازم :۔ (۱) مغایرت ہونا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ غیریت ہونا۔ کھوٹ ہو جانا۔ اتحاد نہ رہنا۔ ربط ضبط گھٹ جانا (۲) بٹا لگنا۔ داغ لگنا۔ بات بگڑنا۔ جیسے عزت میں فرق آ جانا (۳) میل ہونا۔ دوغلا پن ہونا۔ اصلیت میں اختلاف ہونا جیسے نسل میں فرق آ جانا (۴) شکر رنجی ہونا۔ رنجش آ جانا۔ بدمزگی ہو جانا۔ ان بن ہو جانا ۔

فرق پڑنا (و) فعل لازم :۔ اختلاف ہونا۔ نرلنا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا ۔

فرق سے (و) تمیز فعل :۔ فاصلے سے۔ ہٹ کر۔ پرے۔ علیحدہ۔ جیسے فرق سے

فرم

بیٹھو۔ فرق سے کھڑا تھا ۔

فرق عظیم (ع) اسم مذکر :۔ بڑا بھاری تفاوت۔ بڑا بل ۔

فرق کرنا (و) فعل متعدی :۔ جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا۔ نیارا کرنا ۔ صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا ۔

فرق نکالنا (و) فعل متعدی :۔ تفاوت معلوم کرنا۔ غلطی نکالنا۔ اختلاف بتانا ۔

فرق ہونا (و) فعل لازم :۔ جدائی ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا ۔

فُرقان (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اصطلاحی قرآن شریف۔ کلام اللہ۔ کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ وہ آسمانی کتاب جو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی کتابوں کو منسوخ کرکے نازل ہوئی ۔

فُرقت (ع) اسم مؤنث :۔ جدائی۔ ہجر۔ مفارقت۔ بچھڑنا۔ علیحدگی۔ تفرقہ۔ بعد ۔

فِرقہ (ع) اسم مذکر :۔ قوم۔ گروہ۔ جماعت۔ بہت سے۔ پنتھ۔ مثل۔ مندہ۔ جرگہ۔ فریق۔ ٹولی ۔

فرلانگ (انگلش Furlong) اسم مذکر :۔ میل کا آٹھواں حصہ۔ دو سو بیس گز ۔

فرلو (انگلش Furlough) اسم مؤنث :۔ وطن جانے کی رخصت۔ چھٹی یا مہلت۔ خاص میعاد کی ملازمت کے بعد جو با رخصت تنخواہ چھٹی ملے ۔

فرما (و) اسم مذکر :۔ انگریزی قاعدہ کا بنگا ہوا القط ناک کشتہ چھپا ہوا کاغذ۔ پروف۔ پروف شیٹ ۔

فرما موڑنا (و) فعل متعدی :۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے موڑ کر جز بنانا ۔

فرمان (ف) اسم مذکر :۔ شاہی حکم۔ حکم بادشاہ۔ بادشاہ کی طرف سے کتابت۔ توقیع۔ راج آگیا۔ حکمنامہ۔ منشور۔ پروانہ۔ سند شاہی۔ مطلق حکم۔ المیاس ؎

کرن سے دل بنتا نہیں یا تیرے عشق کا نقش
کس قلم سے میں شہ حسن کا فرمان دیا } آتش

فرمان بردار (ف) صفت :۔ (۱) تابع۔ مطیع۔ محکوم۔ آگیا کاری۔ سعادت مند۔ زیر حکم۔ اور حکم کی تعمیل کرنے والا (۲) اسم مذکر :۔ ملازم۔ نوکر۔ چاکر۔ خدمتی ۔

فرمان برداری (ف) اسم مؤنث :۔ اطاعت۔ تابعداری۔ انقیاد ۔

فرمان برداری کرنا (و) فعل متعدی :۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ تابعداری کرنا ۔

فرم

فرمان بھیجنا (ہ) فعل متعدی:۔ حکم بھیجنا۔ حکم جاری کرنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا +

فرمان پذیر (ف) اسم مذکر۔ حکم بجالانے والا۔ فرمان بردار۔ مطیع و منقاد۔

فرمان روا (ف) اسم مذکر۔ حکمران۔ حاکم۔ بادشاہ۔ رئیس خود مختار +

فرمان روائی (ف) اسم مؤنث:۔ حکمرانی۔ حکومت۔ بادشاہی۔ حاکمی +

فرمان صادر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ حکم نافذ فرمانا۔ حکم جاری کرنا +

فرمانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) حکم دینا۔ ارشاد کرنا۔ بولنا۔ کہنا۔ بیان کرنا۔ برہن کرنا (۲) اسم مذکر۔ ارشاد۔ حکم۔ آگیا +

فرماؤ تو قبالہ منگواؤں (ہ) محاورہ یعنی آپ چاہئے مکان پر قبضہ کرکے بیٹھئے۔ جب کوئی شخص نہایت جم کر بیٹھتا اور اُس کا بیٹھنا ناگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہنے کے ارادہ سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں قبالہ منگوائے دیتا ہوں۔ لطیفہ۔ ایک دفعہ کوئی شخص حضرت ناسخ کے پاس جاکر بیٹھ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو نوکر کو بلا کر صندوقچہ منگایا قبالہ نکال کر اُن کے آگے رکھ دیا اور نوکر سے کہا کہ بھائی مزدوروں کو بلاؤ مکان پر تو قبضہ کرلیا کہیں اسباب بھی ہاتھ سے نہ جاتا رہے وہ اس مذاق کو سمجھ کر عفو تقصیر کرکے بعد رخصت ہوا +

فرمائش (ف) اسم مؤنث:۔ درخواست۔ التماس۔ مطلب۔ طلبی + حکمًا یا تحکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا + تمنا۔ حاجت۔ ضرورت۔ بطور حکم سفارش + ارشاد۔ حکم۔ فرمان +

فرمائش کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ درخواست کرنا۔ چاہنا۔ تمنا کرنا۔ کوئی چیز حکمًا یا ضد سے کہہ کر طلب کرنا۔ ارشاد کرنا۔ تحفہ منگوانا +

فرمائشی (ف) صفت:۔ (۱) فرمائش کی ہوئی۔ درخواست کی ہوئی۔ حکمًا منگوائی یا بنوائی ہوئی۔ مچانا عمدہ۔ نفیس (۲)۔ (۱) بازاری:۔ جوتی۔ مضبوط جوتی۔ جو سائی دے کر بنوائی گئی ہو ۔

خانگی کسبی نہیں ہیں رنڈی کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤگے فرمائشی سر پلپلا ہو جائیگا۔
(راحت)

فرمائشی پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ جوتیاں پڑنا۔ جوتیاں لگنا ۔

مدد کا بابا یاب اُس بزم میں ناتو مشکل ہے پڑیں فرمائشی سر پر اگر جا کر وہاں جاتے (بیباک)

فرمائشی لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ مضبوط جوتی سے مارنا۔ خوب جوتہ کاری کرنا۔ جوتیاں مارنا +

فرو

فرنٹ (انگلش Front) صفت۔ (۱) باغی۔ متمرد۔ سرکش۔ برگشتہ۔ پھرا ہوا۔ بگڑا ہوا (۲)۔ (۱) برخلاف + ناراض۔ خفا۔ رنجیدہ +

فرنٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) باغی ہو جانا۔ بغاوت کرنا۔ سرکش ہونا۔ سرکشی کرنا۔ پھر جانا۔ بگڑ جانا۔ حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہو جانا۔ برخلاف ہو جانا۔ رنجیدہ ہو جانا +

فرنچ (انگلش French) اسم مذکر۔ (۱) باشندۂ فرانس (۲) ایک قسم کا ہلکا کاغذ +

فرنگ (ف) اسم مذکر۔ (۱) نصارا۔ عیسائی۔ انگریز۔ یورپین۔ فرنگی (۲) یورپ۔ فرنگستان۔ ممالک مغربی (اصل میں فرینک Frank سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ وبالا کرکے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اُس کا نام پڑا)

فرنگستان (ف) اسم مذکر۔ یورپ۔ ولایت +

فرنگی (ف) اسم مذکر۔ انگریز۔ اہل فرنگ۔ یورپین +

فرنگی بچہ (ف) اسم مذکر۔ انگریز بچہ۔ یورپین نژاد۔ زادۂ اہل فرنگ +

فرنی (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی کھیر جس میں چاول پیس کر ڈالتے اور نہایت نفاست سے پکا کر خوانچوں میں جماتے اور اوپر سے پتے چھڑک دیتے ہیں۔ جیسے فرنی کا لودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا۔ یعنی نیک و بد یکساں نہیں ہوتے + سب یکساں نہیں ہوتے +

فرو (ف) تابع فعل:۔ نیچے۔ تحت۔ زیر + کم + سفلہ۔ کم رتبہ۔ پنج (اگر اس لفظ کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرود کہینگے +

فروتن (ف) صفت:۔ عاجز۔ متواضع۔ غریب۔ مسکین۔ ادھین ۔

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ ہتر ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں (دبیر)

فروتنی (ف) اسم مؤنث:۔ عاجزی۔ مسکینی۔ تواضع۔ غربت۔ ادھینا۔ ادھینائی ۔

بشر ہو اس تیرہ خاکدان میں پڑا ہو اس کی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
زمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہ ہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ اُن کی فروتنی ہے
(ذوق)

فرو کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دبانا۔ بٹھانا۔ بجھانا۔ جیسے غصہ فرو کرنا +

فرومایہ (ف) صفت:- بیچ۔ کمینہ۔ سفلہ۔ کم ظرف۔ اوچھی پونجی والا۔

فرو ہونا (ہ) فعل لازم:- دبنا۔ نیچے بیٹھنا۔ کم ہونا۔ ہلکا پڑنا۔ بجھنا۔ جیسے
آتش فرو ہونا۔

فَرْوَٹ (ہ) صفت:- (از انگلش فارورڈ Forward) گھوڑے کو سرپٹ
دوڑانا۔ پوریہ دوڑانا۔ آگے بڑھانا۔ آگے چلتا کرنا (۲) ؟:- خوب زدوکوب کرنا۔
(۳) ؟- بازاری:- جماع۔ کھیل۔ ڈھلا۔

فروٹ اُڑانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پوریہ ڈالنا۔
(۲) تاپڑ ملنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتے اُٹھانا۔ (۳) بازاری:- کھیل بنانا۔
جماع کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ ٹنکا لاگرنا۔

فروٹ جانا (ہ) فعل لازم:- سرپٹ جانا۔ پوریہ جانا۔ دوڑا ہوا جانا۔

فروخت (ف) اسم مؤنث:- بکری۔ بیع۔ خرید کا نقیض۔

فروخت کرنا (ہ) فعل متعدی:- بیچنا۔ بیع کرنا۔ مول دینا۔

فُرُود (ف) تابع فعل (۱) زیر۔ نیچے۔ پائیں (۲) اسم مذکر:- اُترائی۔ ٹکاؤ۔
ٹھہراؤ۔ بسیرا۔

فرودگاہ (ف) اسم مؤنث:- اُترنے کی جگہ۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ سرائے۔
ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ۔ پڑاؤ وغیرہ۔

فَرْوَرِی (انگلش February) اسم مذکر:- انگریزی دوسرا مہینا جو ۲۸ یوم
کا مگر چوتھے سال ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔

فروش (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) فروشندہ۔ بیچنے والا۔ بائع۔
جیسے میوہ فروش۔ سبزی فروش وغیرہ۔

فروشندہ (ف) اسم مذکر:- بیچنے والا۔ فروخت کرنے والا۔ بائع۔ مشتری کا
نقیض۔

فروع (ع) اسم مذکر:- فرع کی جمع شاخیں۔ ٹہنیاں۔ مذہبی اصطلاح میں وہ
مسائل جو عمل سے تعلق رکھیں۔

فُرُوغ (ف) اسم مذکر:- روشنی۔ جوت۔ درخشندگی۔ شعاع۔ تابش آفتاب
نور۔ چمک دمک۔ رونق۔ جیسے دروغ کو فروغ نہیں ہے

فروغ کو اک دم نہیں ہوا ہر اک سالک تحیراں ہوا (ناسخ)

زمیں پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر ان کا فروغ آن کی فروتنی ہے

(اُردو میں برفتح فا مستعمل ہے)

فروغ پانا (ہ) فعل لازم:- رونق پانا۔ سربلندی حاصل کرنا۔ عزت پانا۔
نام پانا ؎

آزردہ ہو گیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا (نسیم دہلوی)

فروکش ہونا (ہ) فعل لازم:- بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا۔ ٹکنا۔
اُترنا۔ منزل کرنا۔ رات بھر ٹھیرنا ؎

ہمنشیں جاکے فروکش ہوئے دالانوں میں پہ شور ہے تکلم و نقش کے ہوئے دربانوں میں (صفدر)

فروگذاشت (ف) اسم مؤنث:- (۱) نظرانداز۔ قلم انداز۔ درگذر۔ چھوٹ۔
(۲) اغماض۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ ٹال مٹول۔ (۳) بے پروائی۔ غفلت۔
(۴) کوتاہی۔ کمی۔ (۵) بھول۔ خطا۔ چوک۔ (۶) معاف۔ معافی۔

فروگذاشت کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چھوڑنا۔ معاف کرنا۔ واگذاشت
کرنا (۲) قلم انداز کرنا۔ درگذرنا۔ نظرانداز کرنا۔ (۳) بھولنا۔ چوکنا (۴)
چشم پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ آنا کانی دینا۔ طرح دینا۔ جانے دینا۔

فروماندگی (ف) اسم مؤنث:- ناچاری۔ مجبوری۔ بیچارگی۔ عاجزی۔ افلاس۔
مفلسی۔ تنگدستی۔ کمزوری۔

فروماندہ (ف) صفت:- عاجز۔ بیچارہ۔ مفلس۔ کمزور۔ تھکا ہوا۔

فروہی (ہ) اسم مؤنث:- دلکشی، دستوری بٹا۔ داروغہ کا حق۔ کمیشن۔
فائدہ۔ حاصل۔

فرہاد (ف) اسم مذکر:- سنگ تراش۔ ایک فارس کے مشہور سنگ تراش
کا نام جو ایک شہزادی مسماۃ شیریں پر عاشق ہو گیا تھا مگر فرہاد کے رقیب خسرو
پرویز نے اُس سے شادی کر لی تھی اور یہ اُس کے دم میں آ کر وعدہ وصل کی امید پر
ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لایا تھا تاکہ شیریں کی لونڈی
باندیاں جو چار کوس جاکر دودھ لانے کی مشقت اُٹھاتی ہیں اُس سے بچیں شیریں کو
دودھ سے کمال رغبت تھی چونکہ شہر سے دور اس پہاڑ پر بکریاں چرنے کو چھوڑ رکھی تھیں
اور اس نے عشق کا دعوےٰ کیا تھا اس وجہ سے یہ فریب دیا گیا فرہاد نے دن رات مشقت کر کے کساڑ
کو تراشا اور اپنا اور شیریں کی مورتیں [illegible] سے بناتا ہوا ایک مدت دراز میں وہاں تک نالی
لے آیا جس وقت پہنچنے والے تھے کامیاب ہو اور خسرو نے دیکھا کہ اب شیریں سے شادی درخواست
کریگا تو اس نے یہ خبر اڑا دی کہ آج رات کو شیریں گذر گئی پس اس نے مایوس ہو کر
فوراً ایک تیشہ اپنے سر میں مار لیا اور اسی صدمہ سے جان بحق ہوا۔ جب شیریں کو
یہ خبر ہوئی تو وہ بھی کوٹھے سے گر کر مر گئی [illegible] کے سبب کوہ کن بھی اس
کا لقب پڑ گیا تھا۔ بعض نے لکھا ہے کہ فرہاد ایک درویش تھا مگر عاشقی بادشاہی

کا ستہ رکھتا تھا ایک روز شیریں نفس میں سوا سلغ کی سیر کو جاتی تھی اتفاقاً ہوا سے
قفس کا پردہ اُلٹ گیا فرہاد کی نظر اُس پر جا پڑی دیکھتے ہی لوٹ ہوگیا اظہار شیریں
کا نام ہی بیچ لگا بادشاہ سے عیسے کہا کہ کسی طرح اس بلا کو شہر سے ٹال چنانچہ اُس نے
یہ تدبیر نکالی کہ فرہاد سے کہا اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کوہ بے ستون سے ایک
نہر یہاں تک کھود لا جب وہ کھودتے کھودتے اختتام کے قریب پہنچا تو بخوف ایفائے
وعدہ شیریں کی شادی ایک شہزادے خسرو پرویز سے جو فرہاد کا رقیب تھا کر دی
اور ایک لونڈی کو حلوا دیکر فرہاد کے پاس بھیجا کہ وہ تو خدا کو پیاری ہوگئی یہ سنتے
ہی فرہاد نے اپنے سر پر ایسا تیشہ مارا کہ خود معشوق حقیقی سے جا ملا اور اس لاشی کو نزلاگش کہنے لگے

سودا تھا عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)
قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (مومن خاں)
جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی پر چھو فرہاد سے اس تلخئ مرنے کا مزا (ذوق)

فرہنگ (ف) اسم مؤنث۔ (۱) دانش۔ دانائی۔ سمجھ۔ عقل و ادب۔ فہم۔ فراست و کیاست۔ (۲) کتاب لغات فارسی۔ جیسے فرہنگ رشیدی فرہنگ جہانگیری وغیرہ ۔

فری (انگلش Free) صفت:۔ آزاد۔ کھلے بند۔ وارستہ۔ بری۔ معاف۔ جیسے وک ٹرک بلاقیمت۔ مفت۔ خود مختار ۔

فریاد (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) غل۔ شور۔ داد۔ دہائی۔ مظلوموں کی آہ و زاری آہ و نالہ ۔

اس وحشت دل نے مجھے دیوانہ بنایا منہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آئی (داغ)
تم اپنے ابر وغم فرشتے تیری سنکر تا عرش جو پہنچی کبھی فریاد جاری (سعدی)

(۲) نالش۔ داد خواہی۔ استغاثہ ۔

فریاد رس (ف) اسم مذکر۔ فریاد کو پہنچنے والا۔ دُہائی سننے والا۔ مغیث۔ داد دینے والا۔ منصف۔ نیاؤ کرنے والا ۔

دست بدست کی لُوٹ کے فریاد بت نہ ہوا کوئی بھی فریاد رس جام شراب (ذوق)
بُت ظالم نہیں سنتا کسی کی غریبوں کا خدا فریاد رس ہے (ترابی)

فریاد رسی (ف) اسم مؤنث۔ داد رسی۔ انصاف دہی۔ نیاؤ ۔

فریاد کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) غل مچانا۔ شور کرنا۔ آہ و زاری کرنا۔ نالہ و فغاں کرنا۔ دکھڑا رونا۔ (۲) نالش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ داد چاہنا ۔

فریاد کو پہنچنا (ف) فعل متعدی:۔ داد رسی کرنا۔ انصاف کرنا۔ فریاد سننا۔ نیاؤ کرنا ۔

فریاد لانا (ف) فعل متعدی:۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا۔ داد کو آنا۔

گیا نہ کوئی ترے شہر کنے میرا حال کہ میرے پاس نہ لایا ہو ارمغاں فریاد (سودا)

فریادی (ف) اسم مؤنث:۔ دُہائی دینے والا۔ نالشی۔ دعویدار۔ داد خواہ۔ مدعی۔ مستغیث ۔

فریب (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دغا۔ مکر۔ حیلہ۔ خدع۔ دھوکا۔ جُل۔ دم جھانسا۔ چھل۔ چھل بٹا ۔

ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب فریب طغرل و سنجر کھلا۔ (غالب)

(۲) چالاکی۔ چلتر۔ عیاری۔ (۳) طلسم۔ شعبدہ ۔

فریب دینا (ف) فعل متعدی:۔ دھوکا دینا۔ دغا کرنا۔ چھلنا۔ دم دینا۔ جُل دینا۔ چالاکی کرنا۔ بتّا دینا۔ جھانسا دینا ۔

فریب سے (ف) تابع فعل:۔ چھل سے۔ دغا سے۔ دھوکے سے۔ چال سے۔ دم سے۔ عیاری اور مکر کے وسیلے سے ۔

فریب کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دغا کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ دھوکا دینا ۔

فریب میں آنا (ف) فعل لازم:۔ دم میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ جال میں پھنسنا ۔

فریب دہی (ف) اسم مؤنث:۔ (قانون) دھوکا دینے کا جرم۔ دغا بازی۔ ٹھگی۔ دغل فصل ۔

فریبی (ف) اسم مذکر:۔ چھلیا۔ دغا باز۔ مکار۔ حیلہ ساز۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ پاکھنڈی۔ پیٹ باز ۔

فریبیا (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (فریبی)

فرید (ع) صفت:۔ (۱) فرد۔ یکتا۔ یگانہ۔ بے مثل۔ بے نظیر۔ ثانی۔ (۲) حضرت شیخ الاسلام شیوخ عالم شیخ فرید الدین قدس سرہ جنہیں بابا فرید اور فرید شکر گنج بھی کہتے ہیں ۔

فرید بوٹی (ف) اسم مؤنث:۔ ایک نہایت سرد اور لیس دار سبزی کا نام جس سے پانی جم جاتا ہے ۔

فرید شکر گنج (ف) اسم مذکر:۔ (۱) حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز کا لقب چونکہ آپ اکثر لوگوں کو شیرینی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور نیز بعض لوگ آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑگیا (۲) بچوں کا ایک مذاقانہ فقرہ جو اکثر کسی شخص کو حیثیت سے بہ شمار کہہ کر کہتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض فقرا ایک سریل خستہ طل تمر پڑھ کر فرید گنج کہتے

فری

ڈگھ نہ رہے پنج، صدا بناکر ملنگ پھرا کرتے ہیں پس اسی ہیئت پر محمول کرکے پھبتی کے طور پر یہ فقرہ کہنے لگے +

فرید شکر گنج نہ رہے ڈکھ نہ رہے پنج (ہ) بابا فرید کے فقیروں کی صدا جس کی کیفیت بذیل فرید شکر گنج میں لکھی گئی +

فریدوں (ف) اسم مذکر۔ فارس کے ایک مشہور اور قدیم بادشاہ بن آبتین کا نام جو ملک فارس میں طہورث کی نسل سے حضرت عیسیٰ کے زمانہ سے ۵۷۰ برس پیشتر ہوا ہے۔ فریدوں وہی ہے کہ جس کے باپ کو ضحاک نے مار ڈالا اور اس کے درپے ہوا کہ اس کی ماں فرانک اسے گھر سے لے کر بھاگی اور اپنا دودھ خشک ہو جانے کے سبب ایک گوالے کے سپرد کیا گلے کا دودھ پلا پلا کر فریدوں کو پالا اور آخر کو اس نے رعایا اور کاوہ آہنگر کی مدد سے ضحاک کو ہلاک کیا اور آپ تخت فارس پر متمکن ہو

فریدی (ہ) اسم مؤنث۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا +

فریفتہ (ف) صفت۔ (از فریفتن) فریفتہ ہوا۔ فریب میں آیا ہوا۔ مواہل شیفتہ۔ شیدا و والہ۔ مفتون عاشق۔ دل دادہ +

فریفتہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ موہنا۔ موہ لینا۔ عاشق بنالینا۔ موہت کرنا۔ لبھانا۔ دل لینا۔ عاشق بنانا۔ مفتون کرنا۔ شیفتہ کرنا +

فریفتہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ موہا جانا۔ عاشق و مفتون ہونا ؎

گزشتہ عشق کا اب تک نشان باقی ہے نہوں فریفتہ کیوں کر کہ آن باقی ہے (میر منو)

نہ تھی تجلی اگر اس کے ناز کا تو پھر ہم فریفتہ کیوں ایسے نازنیں کے ہوئے (الم)

فریق (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جدا اور تمیز کرنے والا۔ اصطلاح میں گروہ جماعت + فرقہ۔ وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہو کر دوسری جگہ چلا جائے + ٹولی۔ ملاحظہ مرہ جتھا ؎

ہیں رقیب دو فریق عشق کے مدعی ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر صف سے ہیں (ذوق)

(۲) مدعی یا مدعا علیہ +

فریقِ اوّل (ع) اسم مذکر۔ (قانون) مدعی کا گروہ یا مدعی۔ پہلا جتھا۔ وہ گروہ جس نے دعوے کیا ہو۔ اصل فریق +

فریقِ ثانی (ع) اسم مذکر۔ (قانون) مدعا علیہ کا گروہ۔ طرف ثانی۔ مدعا علیہ جس پر دعوے کیا گیا۔ فریق مخالف +

فریقین (ع) اسم مذکر۔ تثنیہ فریق۔ طرفین۔ دونوں فریق۔ مدعی اور مدعا علیہ۔ جانبین۔ متخاصمین +

فسخ

فریم (انگلش Frame) اسم مذکر۔ ڈھانچ۔ ٹھاٹ۔ ڈھچر۔ چوکھٹا۔ ٹھاٹر۔ ڈول۔ حلقہ۔ گھیرا۔ گرد۔ تصویر کا چوکھٹا + وہ چوبی کٹہرا جس میں پھڑا منڈھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں + جسم۔ قالب پنجر ٹھٹری +

فزوں (ف) صفت۔ مخفف افزوں۔ زیادہ۔ بڑھا ہوا۔ افزود +

فساد (ع) اسم مذکر۔ (۱) ضد صلاح۔ تباہی۔ خرابی۔ خلل۔ بگاڑ۔ تغیّر۔ جیسے ہوا کا فساد + اول صورت یا حالت کا چھوڑ دینا۔ تغیر و تبدل۔ (۲) غدر۔ خلفشار۔ بلوہ۔ فتنہ (۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا + ہنگامہ۔ شرارت + مخالفت۔ سرکشی۔ تمرّدی +

فساد اٹھانا یا برپا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ جھگڑا مچانا۔ غدر مچانا۔ بلوہ کرنا ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا +

فسادِ خون (ع + ف) اسم مذکر۔ خون کا بگاڑ۔ خون کی بیماری۔ خون کے قوام یا رنگت کا اختلاف +

فساد کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا +

فساد کی جڑ (ہ) اسم مؤنث۔ بنائے فساد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ مبدء فساد۔ باعث فتنہ۔ لڑائی کا گھر۔ فتنہ برپا کرنے والا۔ آگ لگاؤ۔ فتنہ انگیز۔ مفسد فتنہ پا۔ بس کی گانٹھ۔ فتنہ مجسم۔ بانیٔ فساد ؎

بٹھا کے غیر کو قائم نہ کر فساد کی جڑ نکال اس کو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ
جو خط کے لکھنے میں برپا ہوں سو طرح فساد تو شہری شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ (بیا)

فسادِ معدہ (ع) اسم مذکر۔ معدے کا بگاڑ۔ پیٹ کا خلل +

فسادی (ع + ف) صفت۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ فتنہ پا۔ نٹ کھٹ شریر کھوٹا +

فسانہ (ف) اسم مذکر۔ مخفف افسانہ (۱) گھڑا ہوا قصہ۔ بے اصل داستان۔ بنائی ہوئی کہانی۔ طبع زاد مضمون۔ (۲) ماجرا۔ سرگزشت۔ حال۔ احوال۔ حکایت ؎

مر جائیگا جب عاشق دیوانہ کسی کا گھر گھر یہ سنا جائیگا افسانہ کسی کا (شرف)

فسخ (ع) اسم مذکر۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔ رائے پھیرنا۔ ارادہ توڑنا۔ قصد پھیرنا۔ رائے پلٹنا۔ نیت توڑنا۔ کٹنشن۔ کنڈٹ۔ جنبش بجنبک۔ نسخ۔ منسوخی۔ ترد۔ رد +

فسخ عزیمت (ع) اسم مذکر۔ ارادہ توڑنا۔ نیت توڑنا۔ ارادہ چھٹنا +

فسخ

فسخ کرنا (ا) فعل متعدی: توڑنا۔ پلٹنا۔ بھنگ کرنا۔ کھنڈن کرنا۔ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ ٹھیک کر توڑنا ✦

فسخ ہونا (ا) فعل لازم: ٹوٹنا۔ بھنجن ہونا۔ ارادہ نہ رہنا۔ منسوخ ہونا ✦

فسق (ع) اسم مذکر: نافرمانی۔ حکم عدولی۔ امرِ حق کا چھوڑنا۔ راہِ راست سے پھرنا۔ بدکاری۔ گناہ۔ جرم۔ خطا۔ قصور۔ گناہِ کبیرا ✦

فسق و فجور (ع) اسم مذکر: خطا و قصور۔ بدراہی۔ گمراہی۔ بدکاری۔ گناہِ کبیرا ✦

فسون (ف) اسم مذکر: منتر۔ جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ ٹوٹکا ✦ پرلعنت۔ سونٹھ ؎

کیا ہوا اے بتِ کافر وہ تیری چشم کا سحر کیا فسوں بھول گئی نرگسِ جادو اپنا [illegible]

فسوں ساز (ف) اسم مذکر: جادوگر۔ سحر ساز۔ موہنے اور تسخیر کرنے والا ؎

یہی کس چشمِ فسوں ساز کی حسرت یا رب پودے نرگس کے جو تربت پہ اُگا کرتے ہیں (مؤلف)

فشار (ف) اسم مذکر: تنگئی قبر۔ قبر کے اندر مذہبی کتابوں کے موافق ایک حالت تصور کی جاتی ہے جس میں گنہگار مردے کو قبر چاروں طرف سے دباتی اور ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اور نیک کو اس طرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں نے گود میں لیا ؎

ہلا دیا شبِ غم نے بعد مرنے کے کہ کوئی عضو سلامت فشارِ تنگ نہ تھا (عاشق)

بعد فنا بھی ظلمِ فلک سے نہیں نجات کس پر دبے پہ فشار نہیں ہوا [illegible]

فشارِ قبر (ف ع) اسم مذکر: دیکھو فشار ؎

میں کچھ مُردہ نہیں کیسلا جیتے جی یا رب دکھاتے ہیں
فشارِ قبر کا عالم زمین و آسمان مجھ کو [illegible]

فشردہ یا افشردہ (ف) صفت: (۱) نچڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا۔ (۲) اسم مذکر: عرق۔ رس ✦

فصاحت (ع) اسم مؤنث: کشادہ سخنی۔ تیز زبانی۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ علمِ بیان کی اصطلاح میں تراکیبِ غیر مانوس الفاظ ثقیل و درشت و متکرر سے کلام کا پاک ہونا ؎

نسیمِ دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں (نسیم)

فصّاد (ع) اسم مذکر: فصد کھولنے والا۔ رگ زن۔ نشتر زن۔ جراح ✦

فصد (ع) اسم مؤنث: رگ سے خون لینا۔ رگ زنی۔ نشتر زنی ؎

طلسمِ … تماشا مجھے … خون رستا ہے … [illegible]

فصل

فصد کھلنا (ا) فعل لازم: رگ سے خون لیا جانا۔ رگ سے خون جاری ہو۔ خون نکلنا ؎

کیا تماشا ہے رگِ لیلیٰ میں ڈوبا نشتر فصدِ مجنوں باعثِ جوشِ محبت کھل گئی (ظفر)

فصد کھلوانا (ا) فعل متعدی: (۱) خون نکلوانا۔ خون لیوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (۲) جنون یا سودا کا علاج کرانا۔ دیوانگی کا علاج کرانا جیسے جب کوئی شخص بے وقوفی کی بات کرتا یا غلط سلط کہہ دیتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ ✦

فصد کھولنا (ا) فعل متعدی: رگ سے خون لینا۔ خون نکالنا۔ رگ کھولنا ✦

فصد لینا یا فصد میں لینا (ا) فعل متعدی: (۱) خون نکلوانا۔ رگ سے خون لیوانا۔ خون لینا۔ فصد کھولنا۔ (۲) جنون یا سودے کا علاج کرانا ✦

وہ پری کہتا ہے … بنا کر … فصد لوا … (صبا)

فصل (ع) اسم مؤنث: (۱) برس کے چار موسموں میں سے ایک موسم۔ رُت۔ موسم۔ سماں ؎

ڈھونڈیں … معشوق کوئی گر … فکر پہلو کی کریں فصلِ زمستاں آئی (آتش)

ہم تو سمجھے تھے کہ آتا ہے جنوں ختم ہوئے … اس فصل میں ناخنوں کے … (مصحفی)

(۲) کلمہ یا کلام کا ایک حصہ۔ (۳) باب۔ ادھیائے۔ کھنڈ۔ کتاب کا حصہ۔ بیان۔ مضمون۔ … (۴) جدائی۔ فرق۔ علیحدگی۔ (۵) حجاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب۔ (۶) قطع و برید۔ (۷) اناج۔ غلہ۔ اُپج۔ سال کی پیداوار۔ جنس۔ جیسے ان کی فصل اچھی نہیں ہوئی۔ (۸) منطق: وہ چیز جو کسی نوع کو مشارکاتِ ذاتیہ سے تمیز دے اور چیزوں کا فرق بتلانے والی چیز۔ مابہ الامتیاز۔ (۹) دبراؤ۔ دوئی۔ نفاق۔ کپٹ۔ (۱۰) مرادف دغا۔ فریب۔ دھوکا جیسے ہم کو دغا و فصل کی باتیں نہیں آتیں ✦

فصلِ استادہ (ا) اسم مؤنث: (پٹواری) کھڑی کھیتی۔ کھڑا اناج ✦

فصلِ بہار (ع ف) اسم مؤنث: موسمِ گل۔ بسنت رُت۔ ربیع۔ مارچ کے وسط سے مئی تک کا موسم۔ پھول کھلنے اور سبزے کا زمانہ ؎

جوبن کے ہر دن آتش … پیدا جب فصلِ بہار آئی تو بلبل نظر آئے [illegible]

فصلِ تخم ریزی (ا ف) اسم مؤنث: بونے کا سماں۔ بیج بونے کا سماں۔ بیج ڈالنے کا موسم ✦

فصلِ خریف (ع) اسم مؤنث: ساونی۔ برس کے پہلے چھ مہینے …

فصل

جوار باجرا مونگ موٹھ اڑد کھٹی تل دھان کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اس فصل کے لئے برسات کا ہونا فرض ہے۔ یہ فصل اساڑھ سے اگہن تک خیال کی جاتی ہے ✦

فصل ربیع (ع) اسم مؤنث :۔ اساڑھی۔ برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں جو چنے مٹر سرسوں ترہ مسور ارہر تمباکو رواں وغیرہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے۔ اس میں بارش کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی ✦

فصل گل (ع + ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (فصل بہار)

فصلی (ع + ف) صفت :۔ منسوب بہ فصل۔ فصل سے متعلق۔ موسمی۔ رُت کا ✦

فصلی بخار (و) اسم مذکر :۔ وہ موسمی بخار جو رُت بدلنے کے سبب لاحق ہو ✦

فصلی بھڑوا (و) اسم مذکر :۔ ہولی کا بھڑوا۔ موسمی مسخرہ ✦

فصلی سال (و) اسم مذکر :۔ دیکھو (سال فصلی)

فصلی کوا (و) اسم مذکر :۔ (۱) پہاڑی کوا جو برف کے موسم میں پہاڑ سے اُتر کر دیس میں چلا جاتا ہے۔ (۲) پنجاب :۔ چندروزہ کا یار۔ غرض کا آشنا۔ مطلبی یار۔ ابن الوقت ✦

فصلی میوہ (و) اسم مذکر :۔ موسم کا میوہ۔ رُت کا پھل ✦

فصول (ع) اسم مذکر :۔ فصل کی جمع ✦

فصول اربعہ (ع) اسم مذکر :۔ برس کی چاروں رُتیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ ربیع۔ خریف ✦

فصیح (ع) صفت :۔ خوش بیان۔ خوش کلام۔ خوش گفتار۔ سہل گو۔ شیریں زبان۔ شیریں کلام۔ میٹھا بولا۔ خوش گو ✦

فصیل (ع) اسم مؤنث :۔ آبادی کو غیر آبادی سے جدا کرنے والی دیوار۔ شہرپناہ۔ شہر کی چار دیواری ✦

فصیل باہر (و) تابع فعل :۔ باہر۔ شہر کے باہر۔ شہر بدر۔ جمنا پار ✦

فضا (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) زمین کی فراخی۔ وسعت زمین۔ کشادگی صحن خانہ۔ کھلا ہوا میدان۔ دلکشا میدان۔ مطلق وسعت۔ فراخی۔ کشادگی۔ سطح۔ میدان ؎

آباد ہے فضائے عدم ہم سے خاک ہو　کچھ ساتھ لے گئے نہ جہاں خراب سے　(مصحفی)

(۲) و :۔ بہار۔ جوبن۔ رونق۔ کیفیت۔ دلچسپی ؎

باغ سرسبز ہے اور آب ۔۔　بیٹھ سیر کو ٹک دم کہ فضا اچھی ہے　(مصحفی)

فضل

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی }　(؟)

فضا کا مقام (و) اسم مذکر :۔ کیفیت کی جگہ۔ بہار کی جگہ۔ دل لگی کا مقام۔ وہ مقام جہاں نزہت خاطر حاصل ہو ✦

فضائل (ع) اسم مذکر ۔ (فضیلت کی جمع) (۱) بزرگیاں۔ نیک اور پسندیدہ خصلتیں۔ خوبیاں۔ نیکیاں۔ مردگیاں۔ ہنر۔ جوہر۔ اعلےٰ رتبے (۲) کمالات ✦

فضائل اربعہ (ع) اسم مذکر :۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت ✦

فَضل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زیادتی۔ افزونی ✦ عطا بخشش۔ علم ✦ ہنر جوہر۔ بزرگی ✦ رحم۔ مہربانی۔ مصرعہ میر حسن ع

ترے فضل کرتے نہیں لگتی بار

ولکہ فضل کے ستو چٹیاں عدل کرے تو ٹکیاں (۲) و :۔ وہ مہربان کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے دال چپاتی اللہ میاں کی بھینس۔ بی شادی۔ جتا وغیرہ مثلاً اللہ میاں کے فضل دیکھ رہے ہیں ✦

فضل الٰہی (ع) اسم مذکر :۔ خدا کی مہربانی۔ خدا کی عنایت ✦ شکر ہے۔ خیریت ہے۔ مثلاً اب مزاج کیسا ہے؟ فضل الٰہی ہے ✦

فضل کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) رحم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ دیا کرنا ✦ (۲) و :۔ شفا بخشنا۔ آرام دینا۔ چنگا کرنا ✦

فضل مولےٰ (ع) ندا (فقرہ) :۔ (۱) خدا خوش رکھے۔ خدا اپنا فضل کرے۔ خوش رہو۔ خدا کی عنایت ہے۔ (۲) عنایت خدا۔ خدا تعالےٰ کی مہربانی جیسے فضل مولےٰ از ہمہ اولےٰ ✦

فضل ہے (و) محاورہ :۔ خیریت ہے۔ کیم کُشل ہے ✦

فُضلا (ع) اسم مذکر :۔ فاضل کی جمع۔ علما ✦

فُضلات (ع) اسم مذکر :۔ فضلہ کی جمع ✦

فُضلہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) افزود۔ بچا ہوا۔ زیادہ ✦ پس خوردہ۔ جھوٹ۔ جھوٹن۔ جھوٹا کھانا۔ (۲) پھوک۔ ملا وہ ثقل جو غذا ہضم ہونے کے بعد بدن سے براہ معدہ یا مثانہ یا دماغ وغیرہ خارج ہو جیسے بول براز پسینہ کف سیل کیچل وغیرہ (۳) وہ ٹہنیاں جو پھل توڑ لینے کے بعد قابل قلم نہیں ✦ کمی اور بے موقع شاخیں جو چھانٹ ڈالنے کے قابل ہوں۔ یہ معنی صرف فارسی کتابوں میں آئے ہیں جیسے گلستاں میں آیا ہے ؎

زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را　چو باغباں بزند بیشتر دہد انگور　(سعدیؒ)

فُضُول (ع) صفت:- (۱) زیادہ۔ بہت۔ افزوں۔ کثیر۔ وافر۔ (۲) و۔ بے فائدہ۔ لاحاصل۔ اکارت۔ ضائع۔ رائگاں۔ بیکار۔ نکما۔ (۳) و۔ فاضل فالتو۔ زائد۔ (۴) صیغۂ اول۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ بکّی۔

فُضُول باتیں (و) اسم مؤنث:- نکمی اور مہمل بے فائدہ باتیں۔ زٹل۔ بکواس۔

فُضُول خرچ (و) صفت:- آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا۔ مسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ لٹاؤ۔ مُبذر ۔

فُضُول خرچی (و) اسم مؤنث:- اسراف۔ اسراف۔ خرچ کی زیادتی۔ بے موقع خرچ۔

فُضُول خرچی کرنا (و) فعل متعدی:- اسراف کرنا۔ اڑانا۔ برباد کرنا۔ بے موقع اور بے فائدہ روپیہ اٹھانا۔ روپیہ ضائع اور برباد کرنا۔

فُضُول گو (ع۔ ف) اسم مذکر:- باتونی۔ بکواسی۔ بکّی۔ طول کلام۔ بات کو بڑھا کر بیان کرنے والا۔

فُضُول ہے (و) محاورہ۔ لاحاصل ہے۔ بے فائدہ ہے۔ غیر مصرف ہے۔

فَضِیحت (ع) اسم مؤنث:- ذلت۔ بدنامی۔ رسوائی۔

فضیحت کرنا (و) فعل متعدی:- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلت دینا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگا فساد کرنا۔ دھکانا۔ جھڑکنا۔ جھڑکیاں سنانا۔ لتے لینا۔ دو ٹیک کرنا (عورتیں فضیتا بولتی ہیں)

فضیحت ہونا (و) فعل لازم:- (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ذلت ہونا۔

مراتب غوث کا لکھا ہے اجزائے گلستاں کو
کیا سے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے　(؟)

(۲) لو۔ سب و جھڑکا جانا۔ دھتکارا جانا۔ دھرکار ہونا۔

ابھو وصل کا جھگڑا کرنا و میل کی باتیں　اک بوسہ پہ ہوتا ہوں فضیحت کئی دن سے (جمیل)

فضیحتی (و) اسم مذکر۔ عو۔ (۱) (دیکھو فضیحت) (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگا فساد۔ (اس کا تلفظ فضیتی کرتی ہیں)

فضیحتی کرنا (و) فعل متعدی:- عو۔ (۱) فضیتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ ذلت دینا۔ بدنامی دینا۔ (۲) لتے لینا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد مچانا۔ (تلفظ فضیتی کرنا ہوگیا ہے)

فضیحتیں کرنا (و) فعل متعدی:- دیکھو فضیحتی کرنا۔

کہیں ترک سے پیر مغاں نے فضیحتیں　میں توبہ کرکے اور گنہگار ہوگیا　(سلیم)

فضیلت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ (۲) عمدگی۔ خوبی۔ ہنرمندی۔ علمیت۔ سلیقہ۔ (۳) و۔ فوقیت۔ ترجیح۔ برتری۔

فضیلت کا تمغہ (و) اسم مذکر۔ وہ تمغہ جو کسی علمی امتحان کے پاس کرنے کی سند میں دیا جائے۔ ڈپلوما۔ سند لیاقت۔ سرٹیفکیٹ۔ میڈل۔

فضیلت کی پگڑی (و) اسم مؤنث:- دیکھو دستار فضیلت)

فضیلت کی پگڑی باندھنا (و) فعل متعدی:- فضیلت حاصل کرنا۔ عالم ہونا۔ فاضل ہونا۔ فاضل ہونے کا تمغہ یا سند حاصل کرنا۔

فطانت (ع) اسم مؤنث:- دانائی۔ زیرکی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی۔

فِطر (ع) اسم مذکر:- روزہ کھولنا۔ روزہ کشائی۔ افطار۔

فِطرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آفرینش۔ اصل خلقت۔ پیدائش۔ خلقت۔ نیچر۔ قسمت۔ وہ شکل جو بچہ پیٹ میں اختیار کرتا ہے۔ کنف۔ لوتھڑا۔ ہیولا۔ (۲) اصل۔ خمیر۔ گھٹی۔ ذات۔ (۳) دانائی۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ زیرکی۔ (۴) و۔ عو۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ عیاری۔ چلتر۔

بانتے ہے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک نہ کوکا کے پڑیں تھکیاں　(؟)

(۵) و۔ عو۔ سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ (۶) فتنہ انگیزی۔

فطرت کرنا (و) فعل متعدی:- چالاکی کرنا۔ چال چلنا۔ عیاری کرنا۔ دانائی کو کام میں لانا۔ سازش کرنا۔ گٹھ جوڑ کرنا۔

فطرت لڑانا (و) فعل متعدی:- سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ چال چلنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ بھگت لگانا۔ تدبیر لڑانا۔

فطرتی (ع۔ ف) صفت:- (۱) طبعی۔ جبلّی۔ پیدائشی۔ جنمی۔ قدرتی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ سادہ لوح۔ بےساختہ۔ بلا تصنع۔ (۲) و۔ عو۔ شوخ۔ عیار۔ چالاک۔ متفنی۔ فتنہ پرداز۔ چال باز۔ فریبی۔ مکار۔ حیلہ انگیز۔ دغا باز۔ دھوکے باز۔

فِطرہ (ع) اسم مذکر:- عید رمضان کا صدقہ فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہوتے ہیں اور یہ قبل از نماز نکالے جاتے ہیں۔

فَطِیر (ع) اسم مذکر:- تازہ گندھا ہوا آٹا۔ جس کا خمیر نہ کیا ہو۔ خمیر کا نقیض۔

فطیری روٹی (و) اسم مؤنث:- خمیری روٹی کا نقیض۔ چپاتی۔ پھلکا۔ سادی روٹی۔

فِعل (ع) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کاج۔ امر۔ کار۔ عمل۔ کرتب (۲)۔ حرف)

فعل

کرنے۔ وہ کلمہ جس کے معنوں میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ کرنا ہونا سنایا پایا جائے (۲) حرکت وجنبش آدمی (۳) ؤ۔ کرتب۔ لچھن۔ کرتوت۔ حرکت بد۔ لگرم۔ کاج۔ حرکت بیجا۔

رات کو بارہ کثی دن کو خیال تو بہ اے مجیر تیرے فعل ہیں یہ ہیں صورت ایسی (مجیر)

(۵) ؤ۔ کر۔ حیلہ۔ پھپڑی۔ پھیپڑ دلائے۔ بجنگل۔ پاکھنڈ۔ دھاندل۔ بہانہ +

(اس کا تلفظ فِیل ادا کرتے ہیں) (۶) ؤ۔ بدفعلی۔ بُرا کام + زنا + لواطت + فرشتہ۔ بھوگ بلاس۔ مباشرت۔ صحبت داری۔ جماع۔ مجامعت۔ وہ بات +

فعل جائز (ع) اسم مذکر:۔ کار مباح۔ وہ کام جو شرعاً روا ہو +

فعل شنیع (ع) اسم مذکر۔ حرکت بیجا۔ لگرم۔ شرمناک فعل۔ جیسے عیاشی زناکاری۔ قمار بازی وغیرہ +

فعل ضامنی (ؤ) اسم مؤنث:۔ نیک چال چلنی کی ضمانت۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +

فعل عبث (ع) اسم مذکر:۔ بے فائدہ۔ اور بے سود کام فضول اور نکما کام محنت رائگان +

فعل کرانا (ؤ) فعل متعدی:۔ لواطت کرانا۔ اغلام کرانا۔ زنا کرانا +

فعل کرنا (ؤ) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) مجامعت کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ لگرم کرنا۔ (۳) عمل کرنا۔ کسی کام کا عامل ہونا۔ (۴) مکر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل کرنا۔ (اس معنی میں اس کا تلفظ فِیل کرنا ادا کرتے ہیں)

فعل لازم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ فعل غیر متعدی۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اکرمک کریا۔ جیسے حامد آیا۔ محمود گیا وغیرہ +

فعل لانا یا فِیل لانا (ؤ) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ کھوٹ لانا۔ (۲) چھیڑ کرنا۔ دھاندل کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (۳) شرارت کرنا۔ دنگا کرنا حرمزدگی کرنا۔ بگڑنا۔ مچلنا۔ بدذاتی کرنا۔ بپھرنا۔ سرکشی کرنا جیسے گھوڑا فعل لارہا ہے۔

یا اگر ڈر ہو تو نشہ پیکر کیسی لا رہے فعل تو ابھی تم ساتھ اپنے پلا کر دیکھ لو (معروف)

دل دیئے نظر ہم نے کیا کچھ بھی نہ اُس کو سو فعل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

(۴) ہٹ کرنا۔ پاؤں پھیلانا۔ منڈنا۔ پھیلانا۔ اصرار کرنا۔ (۵) مکر کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل لانا۔ بجنگل کا منڈنا۔ (اس کا تلفظ بھی فِیل لانا ہے)۔

فعل متعدی (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ فعل غیر لازمی۔ وہ فعل جس میں مفعول کے شئی ہونے کا استقاضہ ہے یا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہو جیسے حامد نے محمود کو مارا۔ احمد سیتی لایا +

فعل مجہول (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اور مفعول اُس کا قائم مقام ہو تو اُسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے زید مارا گیا

فعل مچانا (ؤ) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) دھاندل کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ (۳) اصرار کرنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (اس کا تلفظ بھی فِیل مچانا ہے)

فعل معروف یا معلوم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +

فعل ناجائز (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ کام جس کا کرنا شرعاً یا قانوناً ممنوع ہو۔ حرام۔ خلاف قانون۔ غیر مباح۔ غیر جائز +

فعل ناشائستہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ حرکت نالائق۔ حرکت نامناسب نازیبا بات۔ ناموزوں امر۔ غیر واجب کام +

فعل ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ جس فعل کا فاعل اور مفعول نہ ہو بلکہ وہ اسم اور خبر کا خواہاں ہو۔ جیسے ہونا۔ شدن۔ بودن۔ تھا وغیرہ +

فِعلاً (ع) تمیز فعل:۔ عملاً۔ ازروئے عمل یا فعل۔ قولاً کا نقیض +

فعلی (ع + ف) صفت:۔ منسوب بہ فعل۔ قولی کا نقیض۔ عملی۔ فعل سے متعلق کام کا +

فِعلیا (ؤ) اسم مذکر۔ عو۔ (۱) فِیلیا۔ مکار۔ فریبی۔ دھاندل باز۔ پاکھنڈی۔ بجنگلیا + (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ (تلفظ فِیلیا)

فعلیہایا (ؤ) اسم مذکر۔ عو۔ دیکھو (فعلیا)

فغاں (ف) اسم مذکر:۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ نالہ و فریاد۔ آہ و زاری۔ (یہ لفظ فغ بمعنی بُت اور آن کلمہ نسبت سے مرکب ہے جس کے معنی ناقوس کلیسا ہوتے ہیں رفتہ رفتہ اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر صرف اُس کی آواز اور اب فقط شور و غوغا رہ گئے چونکہ سنکھ بتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بُت کے ساتھ منسوب ہوا)

فغفور (ف) اسم مذکر:۔ شاہان چین کا لقب۔ (جس کی وجہ یہ ہے کہ فغ یا فغ بُت کو کہتے ہیں اور فور یا پور بیٹے کو جس بادشاہ کا نام یہ اول رکھا گیا اُس کے ماں باپ نے اُسے بُت پر چڑھا دیا تھا کیونکہ انہوں نے یہ منت مانی تھی کہ ہمارے

فق

اگر میّا ہو گا تو ہم اُسے ہیت بنا دینگے یعنی بُت کے ہم آکر دینگے فارسی والوں نے اس چینی لفظ کا یہ ترجمہ کر لیا)

فغفور ہونا (ف) فعل لازم۔ بے وا ہونا۔ مغرور ہونا۔ مدم ہونا۔ یہ نیا محاورہ ہے جو تھوڑے سے ایجاد ہوا ہے۔

فَق (ع) صفت۔ خوف یا حیرت کے سبب چہرے کی رنگت کا تغیر۔ مجازاً زرد۔ سفید۔ پھیکا۔ اُداس ہو حیران و پریشان۔ ہکا بکا ✦ (یہ لفظ عربی یا فارسی الاصل نہیں ہے بلکہ سے بنا لیا ہے جس کے معنی دفعتہً کسی آتشی کو کے اُتر جانے کے ہیں)

فق پڑ جانا (ف) فعل لازم۔ خوف یا دہشت یا حیرت سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا ✦ (منہ یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

فق فق (ف) صفت۔ حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوائیاں سی اُڑتی ہوئی۔ بے رونق ۔

چرخ چارم سے زمیں پر کون اُترا ہے کہ فق فق نظر آتا ہے قمر آج کی شب (اختر)

فق ہو جانا (ف) فعل لازم۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا ✦ حیران و پریشان ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ دنگ رہ جانا ۔

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق کہ رستم بھی دیکھ ہو جائے فق (میرحسن)

فق ہونا (ف) فعل لازم۔ رنگ زرد یا سفید ہو جانا۔ رنگ بدل جانا۔ حیران و متحیر رہنا ✦ رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ اُداس ہونا ۔

کس گل کا منہ چمن میں ترے آگے فق نہیں یہ رنگ گل اُڑا ہے افق پر شفق نہیں (ناسخ)

فُقدان (ع) اسم مذکر۔ گم کرنا۔ گم ہونا۔ گم شدگی۔ کھویا جانا۔ بھول۔ مگر مرکبات میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدان فرصت بمعنی عدم فرصت ✦

فَقر (ع) اسم مذکر۔ (۱) حاجت۔ احتیاج ✦ محتاجی ✦ درویشی۔ فقیری ✦ افلاس۔ مفلسی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قناعت سے بڑھکر ہے ۔

دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا (ذوق)

فقر و فاقہ (ع) اسم مذکر۔ تنگی و ترشی۔ تنگدستی اور نوبت۔ بھوک پیاس غریبی و مفلسی

فُقرا (ع) اسم مذکر۔ فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری ✦

فقرائے ہند (ع ف) اسم مذکر۔ ہندوستان کے فقیروں کے بہت سے فرقے اور پنتھ مشہور ہیں جیسے۔

دسنیاسی۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو مار لذات جسمانی کو چھوڑنا اور ریاضت

فقر

شاقہ میں تکلیف بالایطاق سہتے۔ موشا جیسے بھوگ بدن پر اس قدر بھبوت ملے رہتے ہیں کہ مٹی کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو جا بجا اُلجھائے رکھتے ہیں کہ لٹیں بندھ جاتی ہیں رات دن معبود سے دھیان لگائے اور سر جھکائے رہتے ہیں نہ کسی سے علاقہ اور نہ کسی چیز کی تمنا رہو۔ پاؤں تک ننگے اور ننگ ناموس سے بے پروا رہ کر سالہا بسر کرتے بلکہ بڑی بڑی مدتیں رہتے ہیں اگرچہ ان کا ظاہر حال خراب ہے مگر باطن خدا کے فضل سے مالامال ہے وہ مادی لذت کے آگے جسمانی لذائذ کی حقیقت نہیں سمجھتے اُن کے بھی کئی فرقے ہیں بعض تو ترچپ سادھے اپنے نفس سے مناظرہ اور مباحثہ کرتا رہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے اُسے سکھا دیتا اور دامن مطلوب پکڑ لیتا ہے بعض درخت میں الٹا لٹک کے نفس امارہ کو تپتا کی آگ میں جلا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے مقام پر صبح و شام رام رام کو لگائے کھڑا رہتا ہے کوئی اس جہان کی رد چھوڑ سورج سے ٹکٹکی باندھ اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھتا ہے غرض ان لوگوں کی اوقات جب تپ ہی میں گذرتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر ختم ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کٹھن ہیں ✦

جوگی۔ یہ بھی یادالٰہی میں رات دن رہتے اور حبس دم کی کثرت سے سینکڑوں برس جیتے ہیں ریاضت سے اپنے جسم کو ایسا لطیف اور ہلکا بنا لیتے ہیں کہ ہوا میں اُڑنا یا پانی پر پھرنا اُن کے نزدیک کچھ بات نہیں عمل کے زور سے اپنی روح دوسرے کے جسم میں پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں بن جاتے اور غیب کی خبریں سنا دیتے ہیں۔ راکھ سے سونا بنا دینا یا دم سے عالم کو مسخر کر لینا ایک کھیل ہے پیروں سے اُن کو محبت بیماروں پر ان کی حکومت۔ علاج امراض میں یہ ہاتھ ڈال کر شفا دکھا دیں دوسرے کے دل کی بات بتا دیں۔ بے پروائی ناآشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے پیت نہیں اگرچہ سنیاسیوں کو بھی منتر جنتر وغیرہ میں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں بہت مشہور ہیں ✦

بیراگی۔ نفس کشی اور جوگ ان کا وتیرہ ہے خدا کی محبت میں کامل اور اپنے اپنے طور کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرو کے قدم بقدم چلتے اور اُس کے قول پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ وحدت اور معرفت کے بھجن بنا بنا کر صبح و شام گلستان کے رنگ کے ساز بجاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالت وجد میں اکثر ناچتے اور خوب چکر پھیریاں پھرتے ہیں بعض خاص خاص مورتوں کا دھیان باندھ کر بیٹھتے ہیں اور بعض ویدانت یا شاستر کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہو گئے ہیں جو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے مشہور ہیں ✦

نانک پنتھی۔ ان لوگوں کا سلسلہ گرو نانک سے چلتا ہے جو سنہ ۱۵۳۹ء مطابق

نفر

سنہ ۱۴۶۹ء میں موضع تلونڈی ضلع علاقہ لاہور میں ایک کالو نامی کھتری کے گھر پیدا ہوا سنہ ۱۵۱۶ء میں اپنے کمالات کے سبب گدی نشین ہوا ہے اور ۱۵۰۹ء میں وعظ شروع کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ خدائے واحد کے سوا دوسرے کو نہ مانو۔ آپس میں برادرانہ سلوک رکھو بچپن سے فقرائے کامل کی صحبت کے سبب یہ دنیا چھوڑ کر عبادت میں مشغول ہو گئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا بابر بادشاہ کے ہمعصر تھے اس پنتھ کے لوگ اپنے پیشوا کے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنا میں رہتے ہیں ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چند کبت دلپذیر گا گا کر سننے والوں کو خوش کریں آدہ گرنتھ جسے گرنتھ صاحب کہتے ہیں انہی کے ملفوظات کا نام ہے۔ نانک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول ملا کر ایک علیحدہ رستہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقے انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا روز ظہور ہوگا اس روز نیکوں کو انعام بدوں کو سزا ملے گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث روا نہیں کسی سے تعرض نہیں۔ قتل چوری اور افعال ناسزا کی سخت ممانعت ہے تمام نیکیوں کی ہدایت ہے جیسے کہ ہر ملک کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی۔ ٹیک کو ضروری امر لکھا ہے سنہ ۹۴۵ مطابق ۱۵۳۹ء میں اپنے دو لڑکے سری چند اور لکھمی چند چھوڑ کر مقام کرتارپور میں جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے ہو کر راہئ ملک بقا ہوئے اس طریقے کے چودہ گرو اور چودہ پنتھ مشہور ہیں جنکی تفصیل موجب طویل ہے ✦

جَینی۔ ان لوگوں کو سیوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریاضتیں بھی بڑی کڑی اور کٹھن ہیں بزرگ چالیس چالیس روز تک برت رکھتے اور بھوک پیاس کی بڑی برداشت کرتے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پرورش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی نہیں پسارتے تاکہ کوئی کیڑا مکوڑا اس صدمے سے نہ مر جائے جیو رکھشا ان کے مذہب کا سب سے بڑا اور قول اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے عمارت بنانا چراغ جلانا زمین کھودنا یا کھود کر پانی نکالنا از حد بُرا جانتے ہیں اس کے علاوہ سبز ترکاریاں ہرے میوے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی چیزیں جانداروں کی مانند ہوتی ہیں اگر بہت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے گھر سے مانگ تانگ کر کھا لیتے ہیں کپڑا بھی واجبی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خالق حقیقی کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ سے آپ اُگتی ہے اور اس کا کوئی بونے جوتنے والا نہیں اسیطرح انسان اور حیوانات بھی پیدا ہو گئے ہیں بلکہ قدیم سے یوں ہی چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ دنیا آدہ نرمی ہے نہ کوئی اس کا پیدا کرنے والا اور نہ کوئی مارنے والا قدیم سے یہ سلسلہ بلاتعین مدت اسیطرح چلا آتا ہے کبھی پہلے ہوتی ہے کبھی سرشٹ، پہلے ان کے ہاں سات باتیں نہایت منع تھیں یعنی شراب پینا۔ جھوٹ بولنا۔ شکار کھانا۔ پرائستری سے بھوگ کرنا۔ جوا کھیلنا۔ چوری اور بعد غروب آفتاب کھانا مگر شب دیو رشی نے جو ان کے چوبیس اوتاروں میں سے ہیں سب آدمیوں کو جمع کر کے اُپدیش دی کہ نیک چلنی کے واسطے ست دش جائز نہیں جو ست دش کریگا نرگ میں کی ہو جائیگا مگر اس پر لوگوں نے عمل نہیں کیا ان کے بعد گیرتم اُس نے بھی کہ وہ بھی چوبیس اوتاروں میں سے ہیں یہی اُپدیش فرمائی ان کی ہدایت پر سب لوگ اعتبار لائے اور پنتھ جین کے نام سے جس کے معنی برے کاموں کو چھوڑ کر اپنے کو پاک بنانا یعنی جتیا کرنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کا ترک ست دش ہے اور ہم نے ابتک کسی جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں چوبیس اوتار ہوئے ہیں اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار عنصر کا مجموعہ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک عنصر اپنے عنصر سے جا ملتا ہے پس عذاب کس پر اور کس کے واسطے ہوا چنانچہ کریا کرم کو یہ کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کرتے ہیں انکا قول ہے کہ اگر بجھے چراغ میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مرے کو پانی دیا گیا تو کیا حاصل چہرے اور سر کے بالوں کو غیر کے ہاتھ سے قینچی یا استرا لگوانا بدعت خیال کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے اکھاڑنا عین عبادت ان کی خاص عبادت مسواک نکرنا۔ مُنہ نہ دھونا۔ پاک رہنا۔ غسل نہ کرنا اگر نجاست سے ہاتھ بھر جائے تو اُسے نہ دھونا اور پاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اور ہندو ان کو اچھا نہیں سمجھتے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے ست یعنی مرکھنا ہاتھی زنجیر توڑے آتا ہو اور دوسری طرف سے سیوڑا تو اُس سیوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر ہاتھی کی طرف چلا جانا چاہئے۔ یہ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کر کے پھر شامل ہونا چاہے تو اُسے بھی شامل نہیں کرتے ان لوگوں میں چار آسرم یعنی آئین ہیں پہلا برہماچاریہ جس میں بیاہ نہ کرنا علم ظاہر و باطن کا بہم پہنچانا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے گرہست یعنی شادی کر کے خانہ داری میں مشغول رہنا تیسرے بان پرست یعنی جب بیٹا صاحب اولاد ہو جائے تو گھر بار اُس کے سپرد کر کے جورو سمیت جنگل میں چلا جانا وہیں عبادت میں دھیان لگانا اور پھلوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے سنیاس یعنی تمام تعلقات سے ہاتھ اٹھا کر سخت سخت ریاضتیں اور مشکل عبادتیں کرنا ✦

نفر

کبیر پنتھی۔ یہ پنتھ کبیر صاحب کا ہے جو ہندو کبیر کہتے ہیں نکالا ہوا ہے ان کا مفصل
حال بھگت مالا اور کتب تواریخ وغیرہ سے لفظ کبیر میں لکھا گیا ہے اب اُس پنتھ کے ایک
ہندو معتبر شخص سے بعض وجہ کہ یہاں پنتھ کا ذکر ہے تحقیق کرکے درج کیا جاتا ہے۔
اُس کا بیان ہے کہ کبیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اوّل گرو راما نند جی نے کاشی
یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور تپشیا کے زور سے وشنومت پھیلایا پہلے صرف
سراوجین پنتھ تھا۔ کبیر صاحب بحالات ایک برہمنی کے پیٹ اور راما نند جی کے
بچن سے پیدا ہوئے مگر اُس عورت نے ان کو حرام کا خیال کرکے ایک تالاب کے
کنارے پر پھینک دیا وہاں حسب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی بھرنے گئی اس
بچہ کو زندہ و سلامت دیکھ کر اُٹھا لائی اُس کے خاوند نے بھی حرام کا سمجھ کر مارنا چاہا
لیکن کبیر صاحب نے اُسی وقت بحالت طفلی پرچہ دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً
معتقد ہوگیا اور بدل و جان اُن کی پرورش کرنے لگا جب کبیر صاحب سن تمیز کو
پہنچے تو راما نند جی نے اُن کو اپنا چیلا بنایا اور اگیا دی چنانچہ اس اجازت سے کبیر
صاحب نے گیان چرچا شروع کرکے اپنا پنتھ جاری کیا اُن کا اعتقاد تھا کہ سب سے
پہلے اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان
بنایا پھر برہما اور برہما کے مُنہ سے چار وید آنکھوں سے بشن مہیش اور بشن سے
مخلوق پیدا کی اُن کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال اُن کے قدم بقدم چلا اور
یہاں تک کمال پیدا کیا کہ کبیر صاحب خود اُس کے معتقد ہوگئے۔ کبیر صاحب
سمت ۱۲۳۱ میں اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے مقام نیا ضلع ساگر
میں اُن کا انتقال ہوا ہندو اُن کی سمادھ پر مسلمان قبر پر روشنی کرتے ہیں۔ اگرچہ اس
شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ اُن کا وشنومت پر اعتقاد تھا مگر کبیر صاحب کے
اصلی اقوال اور خاص تصانیف وحدت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتی
یہ شخص درحقیقت بڑا بھاری موحد تھا۔

دادو پنتھی۔ اس پنتھ کا حال اوّل میں ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص
اس پنتھ کے ایک معتبر شخص سے استصواب و تحقیق کرکے لکھتے ہیں۔ دادو جو راما نند جی
کے ماننے والوں اور وشنومت کا ایک پیرو ہے دراصل کبیر پنتھ کے چیلے اور یوں
میں سے ایک ادنیٰ کا چیلا تھا بھی پانچویں پشت کا چیلا ہے کیونکہ کمال۔ جمال۔ بمل۔
بُڈھن کے بعد دادو گدی نشین ہوا یہ شخص ذات کا دُھنیا روئی صاف کرنے اور
احمد آباد کے رہنے والوں میں تھا بارہ برس کی عمر میں گھر سے نکل کر سانبھر علاقہ
اجمیر میں رہ گیا وہاں سے کلیان پور کلیان پور سے نرائنہ جو سانبھر سے چار اور
جے پور سے بیس کوس کے فاصلہ پر ہے پہنچا اُس وقت وہ سینتیس برس کا ہو گیا تھا

نفر

یہاں اُس نے ہاتف غیب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سونپ
فقیرانہ عمر بسر کرنی شروع کی اور بستی کو چھوڑ کر بھیرانہ پہاڑ پر جو نرائنہ سے پانچ کوس ہے
جا رہا کچھ عرصہ بعد وہاں سے غائب ہوگیا اور کچھ پتا نہ ملا کہ کہاں گیا اس پنتھ کے
لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نورِ الٰہی میں جذب ہوگیا اُن کا بیان ہے کہ یہ واقعہ سنہ ۱۶۶۰
یعنی عہد اکبری کے اخیر اور عہد جہانگیری کے شروع میں پیش آیا۔ نرائنہ میں جو
دادو پنتھ کی عبادت کا مقام ہے اب تک چارپائی اور اُس کی اصل کتاب کا متن
جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کا توں موجود ہے۔ جہاں سے وہ غائب
ہوا تھا اُس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا ہوا ہے۔ اس پنتھ کے اصول مختلف
کتابوں میں بھاکا زبان میں پائی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کبیر کی بھاکا میں ہے۔
یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ دادو کا دوہا ہے۔

دادو دنیا باؤری پھر پھر لاگے سون   کنٹن بارا لکھ گیا تو میٹن ہارا کون

دنیا کی پیدائش کی نسبت ایک معتبر دادو پنتھی اُس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اوّل
اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اُس نور سے زمین آسمان سب چیز اور
پانی میں کنول کا پھول اُس پھول سے برہما برہما کے مُنہ سے چار وید اور آنکھوں
سے بشن جی پیدا کئے اُن سے دنیا کی پیدائش ہوکر توالد و تناسل کا سلسلہ چلا اس کا
بیان ہے کہ دادو صاحب ایک سو تیس سال گزرے ہیں اُن سے بہت سی کرامتیں
اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں اُن کا اور کبیر صاحب کا ایک ہی زمانہ تھا دادو صاحب کے
۱۵۲ چیلے ہوئے کہ اُس نے یہ پنتھ چلایا باقی نے اس کی پیروی کی دادو صاحب نے
سمت ۱۶۶۰ میں بمقام نرائنہ ساٹھ برس کی عمر میں رحلت کی اُن کا چیلا غریب داس گدی
نشین ہوا انہیں دونوں کی سمادھ بنی ہے اُن کے بعد کوئی چیلہ نہیں ہوا اکبر اور جہانگیر
اُن کے معتقد رہے۔

سوہن پنتھی۔ اس پنتھ کا سلسلہ سوہن جی سے چلا ہے جو سمت ۱۷۷۰ میں بمقام مکتا
متصل [illegible] پیدا ہوئے انہوں نے چھوٹی عمر سے ہی کرامتیں دکھانی شروع کر دیں
برس تک [illegible] ضلع سنبل گڈھ علاقہ [illegible] کنار گنگا ندی کے کنارے عبادت
الٰہی میں مشغول رہے ان کے اور چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی رہ گئی ہے اس پنتھ
کے لوگ بھدا آپ یہ کہتے ہیں یعنی بالوں کا رکھنا ان کے ہاں جائز نہیں وشنومت
پر اس پنتھ کا اعتقاد ہے۔

چرنداسی۔ یہ پنتھ ۱۱ چرنداس جی سے چلا ہے جو سمت ۱۷۶۰ میں بمقام ڈہرہ علاقہ
الور میں مرلیدھر کے گھر پیدا ہوئے خورد سالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد
بنایا محمد شاہ بادشاہ کو یہ پیشین گوئی کی کہ نادر شاہ دہلی میں آویگا اور قتل عام

کرکے چندروز بعد واپس ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ معتقد ہوگئے دشنومت پہان کا بھی اعتقاد ہے ۱۳۰۰ھ میں بمقام دہلی رحلت کی اُن کے بعد ان چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی پجتی ہے۔ علم سروھا انہیں کا ایجاد ہے +

ریداسی۔ اس پنتھ والوں کا بیان ہے کہ ریداس مہاراج اوّل گرو رامانندجی کے چیلہ ہوئے ذات اِن کی برہمن تھی مدت تک گدائی کرتے رہے گرو رامانندجی کے چیلوں کو بھی مانگ مانگ کر کھلاتے تھے ایک دن اس گدائی میں گروصاحب کی رائے کے خلاف وقوع میں آیا جس سے رامانندجی نے ناراض ہوکر سراپ (بددعا) دیا اور اس کی وجہ سے انہیں ایک چمار کے گھر جنم لینا پڑا چونکہ یہ حال رامانندجی کو معلوم تھا لہذا وہ اپنی مراد کو پہنچے اور بہت سے کرامتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخرالامر ۱۳۰۰ھ میں بمقام کاشی رحلت فرمائی پھر کوئی ان کی جگہ گدی نشین نہیں ہوا اب صرف گدی پجتی ہے دشنومت پہ اس پنتھ کا بھی اعتقاد ہے چمار لوگ اُن کو بہت مانتے ہیں +

لال بیگی۔ ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اوّل اور کوئی نہ تھا اُس کی قدرت کا ملہ سے بالیک جی پیدا ہوئے جن کے سپرد معراج کی جاروب کشی ہوئی ایک روز خدا تعالیٰ نے اِن کی خدمت پر رحم کھا کر فرمایا کہ تو ضعیف ہوگیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دینگے چنانچہ دوسرے روز جو وہ معراج پر جھاڑو دینے گئے تو وہاں ایک چولا یعنی پیراہن اِن کو ملا جسے وہ اپنے گھر شہر غزنی میں لے آئے اور رکھکر اپنے کام کاج میں مصروف ہوتے خدا کی شان کہ اُس چولے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالیک جی باہر سے آئے تو اُس میں سے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اُلٹے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا بار خدا اُس چولے میں سے تو لڑکے کی آواز آرہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہوگئے ہو اس لئے یہ تمہارا چیلہ پیدا کیا ہے بالیک جی نے عرض کی کہ میرے پاس دودھ نہیں میں اسے کیونکر پرورش کروں فرمایا کہ جو جانور تجھے ملے اُسی کا دودھ پلائیو میں نے لال بیگ پیدا کیا ہے اور اُس کا نام نوری شاہ بالا رکھا ہے پس بالیک جی معراج سے اُتر کر دنیا میں آئے دیکھا کہ سوسی یعنی سُؤرنی اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی ہے بالیک جی اُسے بچوں سمیت پکڑ لائے اور لال بیگ کو اُس سے دودھ پلوایا روز بروز لال بیگ بڑے ہوتے گئے یہاں تک کہ انہوں نے اپنے پیر بالیک کی خدمت سنبھالی اُس دن سے سؤرنی کا کھانا خاک روبوں میں منع ہوگیا پھر خدا تعالےٰ نے لال بیگ سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ڈھائی اینٹ کی سجدہ بنے گی چنانچہ اُسی روز سے ہر ایک خاک روب کے گھر کے سامنے ڈھائی اینٹ کی سجدہ نظر آتی ہے یہ مت بقول اُن کے آدم سے جاری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں مگر یہ ہندوستان میں پنتھ تو بہت سے جاری ہیں مگر سب

یا تعلق سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے اُن کو قلم انداز کیا اور جہاں تک ضروری سمجھا نوٹ کے طریق پر لکھدیا۔ فقط سید احمد مرتب ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۹۰۶ء۔

فقروں (ع) اسم مذکر:۔ فقرہ کی جمع +

فقروں میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ باتوں میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں آنا۔ چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا ؎

ہنس کہکے کہنے لگی یہ وہ مغرور ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور (شوق)

فِقرہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹھ کے مُہرے کی ہڈی۔ کمر کا منکا۔ ریڑھ کی ہڈی۔ (۲) نثر کا ٹکڑا۔ عبارت کا ٹکڑا۔ کلام۔ جملہ (۳) (ہ)۔ دم۔ جھانسا۔ دھونس۔ تتّا۔ دھوکا۔ چال۔ چھل۔ فند۔ فریب + جھوٹی بات۔ جھوٹا وعدہ +

فقرہ باز (ہ) صفت:۔ چالیا۔ چالباز۔ عیّار۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ تتّے باز۔ جھانسے باز۔ ؎

سدا وعدہ کرتے ہو آتیکا پر آتے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم ہے فقرہ باز کا (اقرار)

فقرہ بتانا (ہ) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ کوئی جھوٹی بات گھڑ دینا + ٹال دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ چٹکلا چھوڑنا۔ عیّاری کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ؎

آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز فقروں میں بتا دینگے (دیش)

فقرہ بنانا یا گھڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ کوئی بات دل سے گھڑنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ گپ اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ بہانہ کرنا +

فقرہ چلنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشغلہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا جیسے یہ فقرہ اُس سے چلو جو تمہاری باتیں نہ جانتا ہو۔ (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا۔ چال بن پڑنا۔ جیسے آج تو اُن کا فقرہ چل گیا ؎

وہ سوتے تھا کہ فقرہ چل گیا مان لنترانی کا
تمہارے طالب دیدار دھوکے نہ کھائیں گے (جان صاحب)

فقرہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ تتّا دینا۔ جھانسا دینا۔ چال چلنا ؎

میں نہ مانوں گا کبھی فقرہ کسے نادان کو دے
واہ رے وعدہ ترا قربان وعدے کے ترے (نادر)

یکے جب میں نے بلائیں کہا اے ماہ لقا مجھکو کچھ کام ہے تم بھر کے لئے آؤ ذرا
ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب دیکھے اور کو دیجے فقرا
کچی ہو گولیاں کھیلا ہوں کے دم دیجے تم سے مطلب ہو جسے اُسکی بلائیں لیجے (جان صاحب)

فقر

فقرے (ع) اسم مذکر۔ فقرہ کی جمع اور بیشتر صورت جو حروف مغیّرہ کے آجانے سے بن جاتی ہے ❊ جھوٹی باتیں۔ دم۔ جھانسے ❊

فقرے باز (ع) اسم مذکر۔ دم باز۔ جھانسے باز۔ مکار۔ فریبی۔ دغا باز۔ چھلیا۔ دھوکے باز۔ چال باز۔ ٹھگ۔ عیار۔ تفنّنی۔ (مثال دیکھو فقرہ بازیں)

فقرے بازی (ع) اسم مؤنث۔ چالاکی۔ چھل بل۔ عیاری۔ جعلسازی۔ دم بازی۔ ٹھگ بدیا۔ چھل چھدّے ❊

فقرے بازیاں کرنا (ع) فعل متعدی۔ باتیں بنانا۔ چالیں چلنا۔ عیاریاں کرنا۔ دھوکے دینا ؎

کرتا ہے فقرے بازیاں کیا خوب ہم سے اور جعلسازیاں کیا خوب (شوق)

فقرے بنانا (ع) فعل متعدی۔ (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا۔ (۲) باتیں بنانا۔ جھوٹی باتیں جوڑنا۔ دل سے باتیں گھڑنا۔ گھڑت کرنا ؎

ہوتے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

فقرے بتانا (ع) فعل متعدی۔ فقرہ بتانے کی جمع ؎

مشق کرتے ہیں دبستاں میں ہی عیاری کی وہ فقرے اکثر وہ معلم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

{ پیچ تو انیار سے فرمائیگا جھوٹے فقرے مجھے بتلائیگا
میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا میرے گھر کا بیکو آپ آئیگا
غیر بندے ہی کو بلوائیگا } ([illegible])

{ چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بتاؤ صاحب
بت بنے بیٹھے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب } ([illegible])

فقرے بندی (ع) اسم مؤنث۔ رنگ بندی۔ فقرے جوڑنا۔ جملوں کی بناوٹ ❊

فقرے تراشنا (ع) فعل متعدی۔ (دیکھو فقرے بنانا) [1]

فقرے ترشنا (ع) فعل لازم۔ جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا ؎

{ تراشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری منہ سے نکلے گی } ([illegible])

فقرے ڈھالنا (ع) فعل متعدی۔ آوازہ توازہ پھینکنا۔ رموز پھینکنا۔ طعنہ مارنا۔ چبتی ہوئی کہنا ؎

مارا کیا کر دھکانے نہیں تلوار سے تیز فقرے قاتلوں سے کبھی چھل آتے نہیں (مہر)

فقرے سنانا یا کہنا (ع) فعل متعدی۔ منہ آنا۔ رموز میں پھینکنا۔ آوازے پھینکنا۔ طعنے مارنا۔ باتیں سنانا ؎

فقی

{ یا اب آگے بھی ہم پر کبھی منہ آتے تھے
آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کیے جاتے تھے } ([illegible])

فقط (ع) تابع فعل۔ (۱) صرف۔ محض۔ تنہا۔ نرا۔ اکیلا۔ ایک جیسے فقط تقریر سے کام نہیں نکلتا کچھ کر کے بھی ہونا چاہئے ؎

پاس غم میں بھی ترا دھیان ہے فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے (ریحن)

(۲) صفت۔ بس۔ کافی۔ بکتنی۔ (۳) اسم مذکر۔ خاتمہ۔ تمت۔ تمام شد۔ (جب کسی عبارت یا کتاب یا خط وغیرہ کے اتمام پر لکھتے ہیں تو وہاں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب ختم ہے)

فِقہ (ع) اسم مؤنث۔ دریافت۔ واقفیت۔ علم۔ مجازاً احکام شریعت کی واقفیت علم دین۔ دھرم شاستر۔ علم شریعت ❊

فُقَہا (ع) اسم مذکر۔ فقیہ کی جمع۔ علم دین کے جاننے والے۔ علم شرع کے ماہر

فقیر (ع) اسم مذکر۔ وہ درویش جو اپنے بال بچوں کے واسطے کم سے کم ایک سال اور نہایت سے زیادہ دو چار روز کی خوراک رکھتا ہو بخلاف مسکین کہ اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور سائز حد محتاج و ناچار ہو ❊ گدا۔ بھکاری۔ بھک منگا۔ بھیک مانگنے والا۔ منگتا۔ کنگلا۔ دریوزہ گر۔ سائل "فقیر قرضدار لڑکا تینوں نیں بجتے" ؎

دشنام دو کہ بوسہ خوشی یہ ہے آپ کی سکتے فقیر کام نہیں سدا کرتے ہیں (ذوق)

(۲) اولیا۔ صاحب فقر۔ قانع۔ خدا پرست۔ صاحب معرفت۔ سالک ❊ تارک الدنیا۔ تیاگی (۳) مفلس۔ نادار۔ غریب محتاج۔ جیسے "فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے" ❊

فقیر دوست (ع + ف) اسم مذکر۔ درویش دوست ❊ وہ شخص جو درویشوں کو مانے اور ان سے ربط ضبط رکھے ❊

فقیر بنا (ع) فعل لازم۔ (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش بنا جیسے محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں (۲) کسی کے عشق میں جوگ لینا ❊ فقیری اختیار کرنا۔ تارک الدنیا ہونا۔ سنیاس لینا۔ (۳) مفلس ہونا۔ محتاج ہونا ❊

فقیر بنا دینا یا کر دینا (ع) فعل متعدی۔ محتاج کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ بھیک منگا دینا۔ کنگال کر دینا۔ کوڑی باقی نہ چھوڑنا۔ مُوس لینا۔ لوٹ لینا ❊

فقیر کی جھولی (ع) اسم مؤنث۔ بغلی۔ وہ تھیلی جس میں فقیر بھیک مانگ کر رکھ لیتا ہے۔ جیسے فقیر کی جھولی میں سب کچھ۔ یہی فقیر کے اختیار میں

[1] بند جینے کے تازہ مضموں کس بلاک گیسوئے سنبل پر تراشے جائیں گے فقرے عبث برگ و رگِ گل پر (احسن)

فقی

سادی دنیا ہے +

فقیر کی صدا (ا) اسم مؤنث :- فقیر کے مانگنے کا گیت یا دعائیہ فقرہ - فقیر کی آواز

فقیر کی صورت سوال ہے (و) فقرہ :- محتاج کے بشرہ سے آس کی ضرورت ٹپکتی ہے - ع

پہچان لو فقیر کی صورت سوال ہے تم جان لو یہ ہے مرے سائل کی آرزو (داغ)

میں وہ فقیر ہوں مری صورت سوال ہے (مضطر)

فقیر ہو جانا (و) فعل لازم :- (۱) خدا کی یاد خواہ کسی کے عشق میں تارک الدنیا بن جانا - جوگ لے لینا - ع

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے تکیوں میں ہرن کی کھال کا } ناسخ

(۲) مفلس و نادار ہو جانا - محتاج ہو جانا - تنگدست ہو جانا +

فقیرانہ (ع + ف) تابع فعل :- (۱) درویشانہ - درویشوں کا سا درویشوں اور محتاجوں کی مانند - ع

ملے کیونکر ہمیں آنا تری محفل میں اے جاناں
مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ } ظفر

(۲) اسم مذکر :- وہ زمین جو فقرا کے گذارے کے واسطے وقف کر دی جائے +

فقیرنی (ا) اسم مؤنث :- فقیر کی تانیث - بھیک مانگنے والی عورت - محتاج عورت کنگلی + لیدی +

فقیری (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) درویشی - گدائی + مسکینی (۲) غریبی - محتاجی - مفلسی - افلاس - کنگلا پن (۳) صفت :- فقیر سے منسوب - فقیر سے متعلق جیسے فقیری ٹٹکا +

فقیری شیر کا برقع ہے (و) کہاوت :- یعنی فقیری بہت بڑا پردہ ہے اس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں +

فقیری ٹٹکا (و) اسم مذکر - درویشی چٹکلا - سہل نسخہ - سہل علاج - چھو منتر +

فقیری لینا (و) فعل متعدی :- درویشی اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا +

فقیہ (ع) اسم مذکر :- علم فقہ کا عالم - علم دین کا - فاضل - شرعی مسئلوں سے واقف + مُفتی +

فک (ع) اسم مؤنث :- دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا - رہا کرنا - چھوڑنا رہائی - خلاصی - (۲) نحو - وہ اضافت جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے صاحب دل - صاحب غرض - شاہجہان وغیرہ +

فلا

فکِ اضافت (ع) اسم مؤنث :- اضافت کا چھوڑ دینا - اضافت نہ پڑھنا وہ اسم جس کی اضافت چھوڑ دیں تو کچھ مضائقہ نہ ہو - جیسے صاحب خرد - شہنشاہ وغیرہ +

فکُ الرّہن (ع) اسم مذکر - رہن شدہ چیز کو چھڑانا - انفکاک رہن - گرو چیز کو چھڑانا +

فکر (ع) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) سوچ - بچار - اندیشہ - تردد - چنتا - اندیشہ - تمہیں ع

فکر ہے اُن کو متاع حسن کے نیلام کی یہ سنا ہو جو لے اگر بولی ہمارے نام کی (اسیر)

(۲) و :- خیال - دھیان + دغدغہ - ع

قرار آ ہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا گئے وہ دن کہ ہمیں تھا فکر جان جانے کا (اسیر)

(۳) و :- غم - رنج - اندوہ - ملال خاطر - وہ اندیشہ جو محل اندوہ میں ہو (۴) و :- غور - تامل - غوض - (۵) و :- پروا - حاجت - احتیاج - جیسے تمہیں روٹی کی کچھ فکر نہیں - (۶) و :- سوجھا - تدبیر - ٹھکانا - جیسے اب اپنی اپنی فکر آپ کر لو +

فکر کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) تامل کرنا - سوچنا - بچارنا - خیال کرنا - غور کرنا (۲) تدبیر کرنا - سوجھا کرنا - (۳) رنج کرنا - غم کرنا جیسے اب فکر کئے سے کیا ہوتا ہے +

فکرِ معاش یا معیشت (ع) اسم مذکر - زندگی بسر کرنے کا سوچ - روٹی کمانے اور کسی دھندے کا خیال - فکر روزی - ع

کیوں دو پئے کشتن ہے تو اے فکر معیشت سیر تو مرا خاک ہے گندم سے زیادہ (نصیر)

یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی حرفیست بیاں ہے نہ وہاں (سودا)

فکر مند (ع + ف) صفت :- متفکر - اندیشہ ناک - متردد - چنتا رکھنے والا + غمگین +

فکر مندی (و) اسم مؤنث :- (عوام) فکر - خیال - سوچ - بچار - تفکر و تردد -

فِگار (ف) صفت :- (کنایات میں) زخمی - مجروح - گھائل - جیسے دل فگار + آزردہ - زخم رسیدہ +

فلاح (ع) اسم مؤنث :- رستگاری - فیروزی - فتح مندی - کامیابی - بامرادی - آرام - راحت - آسودگی + نیکی - بھلائی - خیر + نجات - سلامتی - بقا + عمدگی - خوبی +

فلاح کو پہنچنا (و) فعل لازم :- بھلائی حاصل کرنا - نیکی کمانا - فائدہ اُٹھانا - فیض پانا - پھل پانا - مراد کو پہنچنا - ع

فلا

اس عاشق غریب کو گردہ ستائیگے پہنچیں گے کس علاج کو کیا فیض پائینگے (میر)

فَلاحَت (ع) اسم مؤنث:- کشاورزی۔ زراعت بیج بونے اور درخت لگانے کی صنعت۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی۔ بونا جوتنا ✦

فَلاخَن (ف) اسم مؤنث:- مخفف فلاخان۔ گوپیا۔ گوپن۔ وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں۔ (اس کا قافیہ من دگلشن وغیرہ کے ساتھ آتا ہے)

فَلاسِفَہ (یونانی الاصل) اسم مذکر:- (۱) فلسفی یعنی حکیم کی جمع۔ (۲) ایک معجون کا نام جو نہایت گرم اور امراض بارد میں کام آتی ہے ✦

فلاطُوں (یونانی) اسم مذکر:- افلاطون کا مخفف اتھنز دارالخلافہ یونان کا رہنے والا سقراط کا شاگرد مشہور حکیم جو ۳۴۸ برس قبل مسیح علیہ السلام فوت ہوا ؎

بلبے میرے ساغر سرشار وحشت کا نشہ چھپ گیا خم میں مری صورت فلاطوں دیکھکر
علم جس کا عشق اور جس کا عمل وحشت نہیں وہ فلاطوں ہے تو بھی قابل صحبت نہیں } ذوق

فَلاکَت (ع) اسم مؤنث:- فلک زدگی۔ مفلسی۔ ناداری۔ مصیبت۔ نحوست۔ بپتا۔ گردش۔ شامت۔ (متاخرین کا وضع کیا ہوا جعلی مصدر ہے)

فلاکت زدہ (ع+ف) صفت:- مصیبت کا مارا۔ شامت زدہ۔ مفلس نادار۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ بدطالع ✦

فَلاں (ع) اسم مذکر:- (۱) شخص فرضی۔ اینکا ڈھینکا۔ عمرو زید۔ بکر خالد ولید۔ نتھو جگدر۔ حامد محمود وغیرہ (۲) کوئی۔ کسی۔ کوئی ایک۔ کوئی سا (۳) نامبردہ۔ وہ۔ وہ آدمی۔ شخص غائب کی طرف اشارہ۔ جیسے فلان ابن فلان ✦

فَلان (ؤ) اسم مذکر و مؤنث:- اندام نہانی۔ شرمگاہ زن و مرد۔ اشارہ طرف عضو تناسل ✦ کس۔ فرج ✦ قضیب۔ ذکر ✦

فَلان مَرانی (ؤ) اسم مؤنث:- کس مرانی۔ کسبو۔ قحبہ۔ چھنال ✦

فَلانا (ؤ) اسم مذکر:- (۱) فلاں شخص۔ وہ آدمی۔ شخص معلوم۔ جیسے فلانے کی ماں نے فلاں کو بہت برا بھلا کہکے چھوڑ دیا اور بس برا کیا۔ (۲) آلۂ تناسل ✦

فَلانی (ؤ) اسم مؤنث:- (۱) فرضی عورت۔ ایکی ڈھکی۔ زن معلوم۔ (۲) کس فرج۔ قبل ✦

فِلِزّ (ع) اسم مؤنث:- دھات۔ جوہر معدنی۔ وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے اور گداختہ ہونے کی صلاحیت ہو۔ دھات۔ جیسے رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا لوہا۔ سیسا۔ جست وغیرہ ✦

فِلِزّات (ع) اسم مؤنث:- فلز کی جمع۔ دھاتیں ✦

فَلْس (ع) اسم مذکر:- (۱) تانبے کا سکہ۔ پیسہ۔ (۲) مچھلی کا کھپرا۔ مچھلی کے

فلک

اوپر کا چھلکا ✦ الماس کا فرس ✦

فَلسَفہ (یونانی) اسم مذکر:- حکمت۔ دانائی۔ دانشمندی ✦ علم حکمت۔ آتم جوگ۔ علم موجودات ✦ حکیم اور دانشمند ہونا (جعلی مصدر لفظ فیلاسوفا سے بنا لیا گیا ہے) لفظ اول بمعنی محب و ثانی بمعنی حکمت یعنی حکمت دوست ✦

فَلسَفی (یونانی الاصل) صفت:- (۱) فلسفہ جاننے والا حکیم۔ محقق۔ ہٹیلا۔ بحث کرنے والا (۲) حکیمانہ۔ فیلسوفانہ۔ فلاسفانہ ✦

فلالین (انگلش Flannel) فلانیل کا بگڑا ہوا لفظ۔ وہ نہایت ملائم گرم گرما رو ئیدار اونی کپڑا جو ڈھیلا ڈھالا بنا ہوا ہوتا ہے۔ یہ لفظ پرانی فرنچ کے لفظ Flaine فلےنے سے جسکے معنی تکیہ کا غلاف ہیں نکلا ہے ✦

فُلس کیپ (انگلش Foolscap) اسم مذکر:- وہ دو دستہ ولایتی دبیز کاغذ جو تقریباً ½۱۲ انچ سے لیکر ½۱۶ انچ تک ہوتا ہے ✦

فِلفِل (معرب پپل) اسم مؤنث:- مرچ ✦ (فلفل تین قسم کی ہے ایک دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے دوسری سیاہ جو گول ہوتی ہے تیسری سفید کہ وہ بھی گول ہوتی اور دکنی مرچ کے نام سے بکتی ہے)

فَلَک (ع) اسم مذکر:- چرخ۔ آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ ابر ✦

فلک الافلاک (ع) اسم مذکر:- نواں آسمان سب آسمانوں کا آسمان۔ عرش۔ کرسی ✦

فلک پر چڑھانا (ؤ) فعل متعدی:- آسمان پر چڑھانا۔ کمال عزت اور افتخار بخشنا۔ نہایت خوش کرنا ؎

اس شوخ نے کل باتوں باتوں میں فلک سو بار چڑھایا مجھے سو بار اتارا (نامعلوم)

فلک پر دماغ ہونا (ؤ) فعل لازم:- نہایت مغرور اور متکبر ہونا۔ اترانا ؎

رہا نہیں فلک پر اس کا دماغ ہو رہے زمیں پہ وہ مہ تاباں ہے دوسرا (محمد)

دماغ اس کا فلک پر کیوں نہ ہووے کہ وہ رکھتے ہیں اپنا چاند سا منہ (معروف)

کیوں کبریا کی آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست
ہے آج کل دماغ فلک پر شال کا } ...

فلک پر دن کو تارے نظر آنا (ؤ) فعل لازم:- (۱) نہایت معمر اور تیز نظر ہونا (۲) دن کو ایسا اندھیرا ہو جانا کہ تارے دکھائی دینے لگیں تاریکی کی مبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ؎

فلک پہ خلق کو تارے لگے نظر آنے انہوں نے دن کو جو زلف سیاہ دکھلائی (عارف)

فلک

(۲) مصیبت وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی مراد ہوا کرتی ہے۔

فلک پر سر کھینچنا (ھ) فعل لازم:- نہایت بلند اور اونچا ہونا ؎

سربست فتنۂ محشر نے فلک پر کھینچا پر ترے قامت دلکش کے برابر نہ ہوا (شیدا)

فلک سیر (ن) اسم مؤنث:- بھنگ۔ سبزی۔ مہادیو کی بوٹی۔ کو لا پتی۔ سُکھا۔ بوٹی ؎

بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے یا فلک سیر تو نے کھائی ہے (شوق)

انیس دے سرمی فلک سیر کی ترنگ ... کرچل کے دم آب بلشتیا آتا ہیں بلند رشک ؎

فلک کو خبر نہ ہونا (ن) فعل لازم:- نہایت بیخبری اور کمال ہی غضب ہونا۔ انتہا بے خبر ہونا۔ کسی کے حال کو بھی خبر نہ ہونا ؎

تجھ رخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اُس کے فلک کو خبر نہیں (انیس)

(اس شعر کو شمس البیان والے اور شکسپیر نے تو میر عبد اللہ تجرد کا لکھا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں ملک ہے اور یہاں رُخ مگر صاحب آبِ حیات جو بہت محقق اور صاحبان اُستعد کے مسیحا بلکہ خضر ہند ہیں وہ حضرت سودا کا بتلاتے ہیں چنانچہ ہم نے بھی اُنہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی نکلے)

فلک نظر آنا (ن) فعل لازم:- خدا یاد آنا۔ ایسی مصیبت پڑنا کہ اُس میں خدا کی سوجھے۔

فلک یاد آنا (ن) فعل لازم:- مصیبت یاد آنا۔ زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا۔ موت نظر آنا۔ خدا دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا ؎

ہو گیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا (امانت)

ایسا بھی آدمی نہیں دیکھا ہے آجتک آنکھوں میں دیکھ چبتی ہے وہ نوک پلک
ایسا نہیں کہ چاند سا چہرہ ہو بے نمک کوٹھے پہ رکھے پاؤں تو یاد آتا ہے فلک
جلتے ہیں پر فرشتوں کے کتنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول (مخمس نظیر)

فلکی (ع + ف) صفت:- آسمانی۔ سماوی۔ اکاسی۔ علوی۔ عالم بالا کا۔

فُلُوس (ع) اسم مذکر۔ فلس کی جمع مگر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں۔ تانبے کا سکہ۔ پیسہ۔ قرص الشمس۔

فلولجی (انگلش Philology) اسم مؤنث:- علم زبان۔ تحقیق زبان۔ تراکیب زبان کی کیفیت اور اُس کی ماہیت کی واقفیت۔ صرف و نحو اور ماؤں اور کے معنوں کی دیگر زبانوں کے رشتہ سے واقف ہونے کا علم۔

فن

فلیتہ (ن) اسم مذکر۔ غلط العوام۔ صحیح فتیلہ (۱) بتی۔ پلیتہ۔ سوئی بتی۔ چراغ کی بتی۔ (۲) توپ یا بندوق کا توڑا۔ شتابہ۔ (۳) وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگر کھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے لڑ چیا دیا جاتا ہے۔ (۴) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دی جاتی یا اُس کے سامنے جلائی جاتی ہے۔

(فلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ فلت بمعنی ناگا سے ماخوذ ہو اور اس کے معنی ناگا یعنی جلد گیرندہ شعلہ ہوں غرض اُردو دونوں صورتوں میں ہتیاں ہے)

فلیتہ جلانا (ن) فعل متعدی:- بتی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے تعویذ کی بتی جلانا۔

فلیتہ دینا (ن) فعل متعدی:- (۱) آگ سلگانا۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا جس طرح حلوائی تیل میں کپڑا تر کر کے بھٹی میں آگ جلاتے ہیں۔ (۲) توڑا دکھانا۔ بندوق کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ (۳) سیون کے اندر ڈورا سکنا۔ (۴) آسیب زدہ کو جھلسانا تعویذ کی دھونی دینا۔

فلیتہ دکھانا (ن) فعل متعدی:- شتابہ دینا۔ توڑا لگانا۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا۔ جلانا۔ آگ لگانا جیسے اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ۔

فلیتہ سنگھانا (ن) فعل متعدی:- تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا۔

فَم (ع) اسم مذکر:- مُنہ۔ دہن۔ مکھ۔ فوہ۔ دہاں۔

فمِ رحم (ع) اسم مذکر:- بچہ دان کا مُنہ۔ زہدان کا مُنہ۔

فمِ معدہ (ع) اسم مذکر:- معدہ کا مُنہ۔ کوڑی۔ معدے کا سوراخ جہاں سے غذا داخل ہوتی ہے۔

فَن (ع) اسم مذکر:- (بالفتح وتشدید نون مگر فارسی والے بتخفیف بھی استعمال کرتے ہیں) (۱) حال۔ وضع۔ طرح۔ انداز۔ ڈھنگ۔ نوع۔ قسم۔ گونہ۔ (۲) ف:- گُن۔ کرتب۔ دستکاری۔ ہنر۔ جوہر۔ دانش۔ علم کی شاخ ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا
ہوش وخرد گئے تگ سحر فن کے ساتھ اب یہ ہے اپنی بات سرور ازہن کے ساتھ (ذوق)

(۳) ف:- مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چال۔ دم ؎

زلف اپنی وش کو دھوکے کرد وہ پُرفن آپ ہیں
ہو بجائے موت پیدا مار رہزن آپ ہیں (ذوق)

فریب ساتھ کے وہ بن سے نکل گیا سورج گھٹا کے پار دکن سے نکل گیا (امانت)

مفسدے جو کہوں اُس چشم سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا (کلیم)

(۴) ظرف فارسی میں ۔کشتی کا داؤں ۔ راہ ۔ راستہ ۔ تقریبا ۔ مدد ۔ تجرید یعنی ماہ نفرے صرف نفرمراملے لی ؎

چہ دانی کہ من خود چو فن بیزنم ۔ دل بر در خویشتن بیزنم (نظامی)

(فن بمعنی فریب جو اہل فارس نے مستعمل کیا ہے شاید فند کا مخفف ہو)

فن فریب (ف) اسم مذکر ۔ (دونوں مترادف ہیں) ہیر پھیر ۔ دلالے ۔ چھل بل ۔ ٹھگ ۔ بدیا ۔ عیاری و مکاری ۔

فنا (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) نیستی ۔ معدومیت ۔ موت ۔ ہلاکت ۔ مرگ ۔ مٹنا ۔ اخیر ہونا ۔ تمام ہونا ۔ ناس ۔ بناس ۔ بربادی ؎

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے ۔ اسکی غفلت پر فنا اسوقت ہنستی خوب ہے (ظفر)

(۲) صفت ۔ معدوم ۔ ناپید ۔ نیست ۔

فنا فی الشیخ (ع) اسم مذکر ۔ فقر کے ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے ۔

فنا فی اللہ (ع) اسم مذکر ۔ فقر کے اس اعلیٰ مقام کا نام ہے جس میں سالک لوگ ہر وقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خدا تعالیٰ کی ہستی معلوم کرتے رہتے ہیں ۔ خدا تعالیٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ ۔ سوچ میں سوچ کے سمانے کا مرتبہ ۔

فنا فی اللہ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سوچ میں سوچ ملنا ۔ خدا تعالیٰ کی حقیقت اصلیت میں ڈوبنا ۔ خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا ؎

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا [illegible]

(۲) مر مٹنا ۔ برباد ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ (۳) فوت ہونا ۔ ہلاک ہونا ۔ مرجانا ۔

فنا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کھونا ۔ برباد کرنا ۔ مٹانا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ ناپید کرنا ۔ نام کو نہ رکھنا ۔ اجاڑنا ۔ ویران کرنا ۔ تلف کرنا ۔ معدوم کرنا ۔ خاک میں ملانا ۔ ملیا میٹ کرنا ۔

فنا ہوجانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مٹ جانا ۔ تباہ ہوجانا ۔ خاک میں مل جانا ۔ ناپید ہوجانا ۔ غارت ہوجانا ۔ (۲) عاشق ہو جانا ۔ مفتون ہو جانا ۔ کسی پر مٹنا ۔

فنانشل (انگلش Financial) صفت ۔ صیغہ مالی ۔ خزانہ یا خراج ملک کے متعلق ۔

فنانشل کمشنر (انگلش) اسم مذکر ۔ صیغہ مال کا محتاب ۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلیٰ ۔

فنانشلی (ہ) اسم مؤنث ۔ فنانشل کمشنر کی عدالت ۔ صیغہ مال کی کچہری ۔ خراج ملک کا دفتر ۔

فَنْد (ف) اسم مذکر ۔ مکر ۔ فریب ۔ حیلہ ۔ پھند ۔

فند فریب (ف) اسم مذکر ۔ چھند بند ۔ مکر و دغا ۔ دم جھانسا ۔ چھل بٹا ۔

فُنْدُق (ع) اسم مؤنث ۔ (مشہور فِنْدُق) ولایت کے ایک مشہور میوہ کا نام جو نہایت سرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے چونکہ وہ سر انگشت خضابستہ سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کبھی لب معشوق اور اکثر سر انگشت خضابستہ یا انگلیوں کے سرخ سروں سے مراد لیتے ہیں ؎

نے رنگ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں [illegible]

کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو تو او فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے [illegible]

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ آتا ہاتھ میں
اس صفائی سے کہ ہرگز نہ ڈورے رہیں برحنا [illegible]

فندقیں لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ انگلیوں کے سرے یا پوروں کے اوپر مہندی لگانا ؎

انگلیں اُن کو لگاتی انگلیوں میں فندقیں ۔ نوک مژگاں پر مرے رہ رہ کے گر کر پکڑ لیں (اعتق)

(ف) دہلی والے بول چال میں بکسر فا و فتح دال بولتے ہیں ۔

فَنْڈ (انگلش Fund) اسم مذکر ۔ وہ نقد جس کی آمدنی کسی خاص کام کے واسطے رکھی جائے ۔ راس المال ۔ پونجی ۔ سرمایہ جمع ۔ مال ۔ دھن ۔ بضاعت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ ضلع کی کمیٹی کے متعلق ہو ۔

فَنَل (انگلش فنل Funnel کا بگڑا ہوا لفظ) (۱) قمع ۔ کیف ۔ چونگا ۔ بوتل وغیرہ میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ ۔ (۲) کمانی ۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر یا ہیم لوگوں کے سامنے یا گلی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے ۔

فُنُون (ع) اسم مذکر ۔ فن کی جمع جس کے معنی اہل فارس ہنر اور بند کشتی کے لیتے ہیں ۔

فَوّارہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) اُبال ۔ اُپھان ۔ سرجوش ۔ (۲) وہ ظرف جس میں سے پانی اُبلے ۔ چُہ مارا ۔ پچکاری ۔ (۳) بفتح فا ۔ نہایت جوش مارنے والا

ماخوذ از فور بمعنی جوشیدن۔ منبع۔ چشمہ۔ جھرنا۔ آبشار۔

(اس لفظ کے عربی الاصل ہونے میں کلام ہے کیونکہ جس معنی میں اہل فارس اور زبان دانان ہند نے مستعمل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ قاموس میں منبع آب کے معنی پائے جاتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس معنی میں آیا بھی ہو تو معرب ہے اور ہندی پُھہارا سے بنایا گیا ہے جو پُھہار بمعنی باریک قطرات آب سے مشتق ہے عربی میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں اسی قسم کا تصرف ہوا ہے جیسے چندل سے صندل تدی پپل سے الفلفل پیپل سے فلفل کرن پھل سے قرنفل وغیرہ)

فوارہ چلنا یا چھوٹنا (و) فعل لازم:- پانی کا زور کے ساتھ اُبلنا۔ آب افشانی ہونا۔ باریک باریک دھاریں چلنا۔

شعلے سے نکلتے ہیں بدن سے فوارے سے چھٹے ہیں بدن سے (ارشد)
خون کے فوارے چھوٹ گئے۔

فواکہ (ع) اسم مذکر۔ جمع فاکہ۔ میوے۔

فوائد (ع) اسم مذکر:- فائدہ کی جمع۔

فوت (ع) اسم مؤنث:- نیست ہونا۔ جاتا رہنا۔ معدوم ہونا۔ موت۔ مرگ۔ قضا۔ کال۔ انتقال۔

فوت ہونا (و) فعل لازم:- (۱) مرنا۔ جان سے گذرنا۔ پرلوک کو جانا۔ قضا کرنا۔ انتقال کرنا۔ (۲) جاتا رہنا۔ گم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا۔ شرط فوت ہونا۔

یہ تماشائی ہے مرگ عاشق دلگیر سے فوت ہو جاتا ہے مطلب اپنی تقریر سے (صابر)

فوتی (ع۔ ف) صفت:- فوت شدہ۔ مرا ہوا۔ وفات یافتہ۔ متوفی۔

فوتی فراری (ع۔ ف) اسم مذکر:- اہل دفاتر کی اصطلاح میں مرنے یا کہیں بھاگ جانے والے سے مراد ہے۔ اُن نوکروں کی فہرست جو مر گئے یا کہیں بھاگ گئے ہیں۔ فوت شدہ آدمیوں کا اسباب۔ مال متوفی۔

فوتی نامہ (و) اسم مذکر:- وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع کے ... یا اُس کے افسر کو بھیجا جائے۔ مقتولوں کی فہرست۔ شہر کے ... روزنامچہ جو کمیشن یا کسے سرکاری افسر کی خدمت میں روز مرہ جائے۔

فوج (ع) اسم مؤنث:- (۱) گروہ۔ آدمیوں کا گروہ۔ جتھا۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ ... سپاہ۔ لشکر۔ عسکر۔ سینا۔ کٹک۔ جنگی آدمیوں کا گروہ ...

نجانے اس مرے دل کو کیا صدمہ غم شکست پا گئی جو فوج قلعہ بند ہوئی (سا)

فوج بحری (ع) اسم مؤنث:- جنگی جہازوں کا بیڑا۔ جہازی طاقت۔ وہ سپاہ جو سمندروں کے استحکام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور پانی کی لڑائی کے فنون و قواعد سے خوب واقف ہوتی ہے۔

فوج برّی (ع) اسم مؤنث:- خشکی کی فوج۔ وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے مرنے اور اُن کے استحکام کے واسطے ہو۔

فوج بھرتی کرنا (و) فعل متعدی:- سپاہیوں میں نوکر رکھنا۔ سپاہ نوکر رکھنا۔ رنگروٹ بھرنا۔

فوجدار (ع۔ ف) اسم مذکر:- (۱) سپہدار۔ سپہ سالار۔ فوج کا افسر۔ (۲) شہر کے باہر یا اندر کا حاکم۔ کوتوال۔ مجسٹریٹ۔ (۳) فیلبان۔ ہاتھی وان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی کے آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خاں ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے۔ (اس معنی میں یہ لفظ تغلیطاً ہے)

فوجداری (ع۔ ف) اسم مؤنث:- (۱) فوجدار کا عہدہ۔ مجسٹریٹ کا عہدہ۔ مجسٹریٹی۔ (۲) دیوانی کا نقیض۔ وہ محکمہ یا عدالت جہاں لڑائی جھگڑے خون اور فساد وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں۔ عدالت نظامت۔ (۳) لڑائی۔ دنگا۔ جھگڑا۔ فساد جیسے فوجداری کے ارادہ سے آیا تھا۔

فوجداری سپرد کرنا (و) فعل متعدی:- مقدمہ عدالت سشن کے پاس بھیجنا۔ دورے سپرد کرنا۔ عدالت فوجداری کے اجلاس کے حوالے کرنا۔

فوجداری کرنا (و) فعل متعدی:- اہل معلوم دوم لڑنا۔ جھگڑا۔ دنگا کرنا۔ فساد کرنا۔

فوج کشی (ع۔ ف) اسم مؤنث:- چڑھائی۔ دھاوا۔ حملہ۔ تاخت۔ یورش۔

فوج کشی کرنا (و) فعل متعدی:- فوج چڑھانا۔ حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ یورش کرنا۔

فوجی (ع۔ ف) صفت:- فوج سے متعلق۔ لشکری۔ جنگی۔ جیسے فوجی خدمت۔ فوجی افسر وغیرہ۔

فور (ع) اسم مذکر:- وقت۔ ساعت۔ گھڑی۔ جلدی۔ سرعت۔ شتابی۔

فوراً (ع) تابع فعل:- سُرعت۔ جلدی سے۔ چٹ پٹ۔ جھٹ۔ بلا توقف۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ ... وقت۔

فوز (ع) اسم مؤنث:- ظفر۔ کامیابی۔ مقصد وری۔ فیروزی ... ... نی مقصد کو پہنچنا

فوطہ (ف) اسم مذکر:- (اصل فوتہ) (۱) پیٹی۔ پٹکا۔ کمربند۔ (۲) حمام کی لنگی + رومال + پگڑی۔ (۳) وہ روپیہ جو رعایا سرکار میں داخل کرے۔ خراج۔ محصول۔ (۴) خزانہ۔ گنج۔ کنز۔ (۵) تھیلا۔ تھیلی۔ (۶) بیضہ۔ آنٹھ۔ پیلڑ۔ خصیہ۔ خایہ +

فوطہ چھٹکنا (ہ) فعل لازم:- بیضہ بڑھ جانا۔ کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +

فوطہ خانہ (ع ۔ ف) اسم مذکر:- خزانہ۔ گنج +

فوطہ دار (ع ۔ ف) اسم مذکر:- خزانچی۔ وہ ساہوکار جو کسے امیر کی سرکار میں صرف زر کا ذمہ دار ہو۔ تحویلدار۔ روکڑیا +

فوطہ داری (ہ) اسم مؤنث:- خزانچی کا عہدہ۔ خزانچی گری۔ تحویلداری۔

فوفل (معرب پوپل) اسم مؤنث:- چھالیہ۔ سپاری۔ کیلی +

فوق (ع) صفت:- (۱) نقیض تحت۔ بالا۔ اوپر۔ اونچا۔ بلند۔ مرتفع (۲) اسم مذکر:- بلندی۔ اونچائی۔ ارتفاع۔ پھننگ۔ چوٹی۔ عروج۔ اوج۔ (۳) اسم مذکر:- سبقت۔ فوقیت ترجیح + عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ خوبی۔ فضیلت۔ بہتری +

فوق البھڑک (ہ) صفت:- (غلط العوام) بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ چلبلا۔ چکدار۔ شق برق۔ چکّول۔ جگمگا +

فَوقُ العَادَت (ع) مرکب فعل:- عادت سے بڑھ کر۔ بالا۔ عادت۔ بسا ماسے باہر۔ حد بشری سے باہر +

فوق رکھنا (ہ) فعل متعدی:- فضیلت رکھنا۔ سبقت رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھکر ہونا۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا +

فوق لے جانا (ہ) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ فائق ہونا۔ شرف رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ جانا +

فوقانی (ع) صفت:- اوپر کا۔ اوپر والا۔ بالائی + اوپر کے نقطے والی جیسے تائے فوقانی +

فوقیت (ع) اسم مؤنث:- بڑائی۔ عظمت۔ ترجیح۔ امتیاز۔ برتری۔ شرف۔ بزرگی۔ شان۔ فضیلت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہتری۔ قدر۔ منزلت۔ بالادستی۔ عصبہ +

فوقیت پانا (ہ) فعل متعدی:- بڑائی پانا۔ ترجیح پانا۔ شرف پانا

فوقیت حاصل ہونا (ہ) فعل لازم:- بڑائی پانا۔ فائق ہونا۔ ممتاز ہونا۔ سرفراز ہونا۔ شرف پانا۔ برتر ہونا۔ عظمت پانا +

فوقیت رکھنا (ہ) فعل متعدی:- شرف رکھنا۔ فائق ہونا۔ شرف پہانا

فوقیت لے جانا (ہ) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہوجانا +

فُولاد (ف) اسم مذکر:- (۱) پولاد۔ ایک قسم کے نہایت سخت جوہردار لوہے کا نام + کھیڑی۔ اسپات۔ سکیلا۔ ؎

تھا اثر پایہ سے دل میں ہوا جو درد سوئی ہماری آہ سے فولاد ہوگیا (آتش)

(۲) صفت:- سخت۔ کڑا + کٹھن۔ (۳) صفت:- مضبوط۔ اُستوار +

فولادی (ف) صفت:- (۱) فولاد کا بنا ہوا۔ اسپات کا۔ (۲) اسم مؤنث:- بلم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی۔ نیزے کا بانس۔ چھڑ۔ بانس +

فہرست (ف) اسم مؤنث:- فرد۔ چیزوں کی تفصیل۔ نقشہ۔ سیاہہ۔ وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسے چیز کی بالانفراد تفصیل ہو۔ سوچی پتر۔ جیسے فہرست کاغذات۔ فہرست مضامین وغیرہ +

فہرست میں نام چڑھانا۔ داخل کرنا یا لکھنا (ہ) فعل متعدی:- مفصل نام درج کرنا۔ رجسٹر میں نام چڑھانا۔ جمع کرنا۔ بھرتی کرنا +

فَہْم (ع) اسم مؤنث:- بدھ۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دریافت۔ عقل۔ دانائی۔ گیان۔ تمیز۔ فراست۔ شعور۔ وقوف۔ رائے +

فہم ناقص (ع) اسم مؤنث:- عقل ناقص۔ ناکمل عقل۔ رائے ناقص۔ عقل کوتہ +

فہمائش (ف) اسم مؤنث:- ہدایت۔ نصیحت۔ سیکھ۔ پند۔ تلقین۔ تنبیہ۔ جتانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا +

فہمائش کرنا (ہ) فعل متعدی:- سمجھانا۔ ہدایت کرنا۔ جتلانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ تنبیہ کرنا +

فہمید (ف) اسم مؤنث:- سمجھ۔ عقل۔ رائے۔ جیسے آپ کی فہمید میں آیا +

فہمیدہ (ف) صفت:- سمجھدار۔ فہیم۔ ہوشیار۔ دانا +

فہو المراد (ع) جواب یا حصول شرط۔ پس مراد حاصل۔ یہ فقرہ کسے شرط کے آخر میں آیا کرتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر فلاں امر اس طرح ظہور میں آنے تو ہماری یہی مراد ہے +

فہیم (ع) صفت:- دانا۔ سمجھدار۔ عقلمند۔ بدھوان۔ چتر۔ سیان۔ باخبر۔ ہوشیار۔ صاحب ادراک۔ صاحب فراست۔ ذی شعور۔ زیرک۔ عقیل۔

فی

نہ دو فہم ۔ دانشمند ۔ تیز فہم ◆

فی (ع) حرف جر ۔ (۱) دسط ۔ اندر ۔ میں ۔ بیچ ۔ درمیان ۔ (۲) صفت ۔ ہر ۔ ہر ایک ۔ پیچھے ۔ گیل ۔ ساتھ ۔ سر ۔ جیسے فی آدمی ۔ فی من ۔ فی بیگھہ وغیرہ (۳) (۱) اسم مؤنث ۔ نقص ۔ کمی ۔ غلطی ◆ (۲) وسوسہ ۔ کلنک ۔ بٹا ۔ داغ ۔ دھبا ۔ عیب ۔ قصور ۔ کھوٹ ۔ (اس کی وجہ تسمیہ فی بہانے میں دیکھو) (۴) (۱) اسم مؤنث ۔ سازش ۔ خاص حال میں کالا ملزم ۔ دھوکا ۔ آنٹ سانٹ ◆

فی البدیہہ (ع) تابع فعل ۔ بے سوچے ۔ فی الفور ۔ فوراً ۔ ترت ◆ برمحل کوئی شعر یا کلمہ وغیرہ کہنا ◆

فی الجملہ (ع) تابع فعل (۱) خلاصۂ کلام ۔ القصہ ۔ الغرض ۔ حاصل کلام ۔ مختصر تھوڑا ۔ مختصر کلام ۔ (۲) تھوڑا سا ۔ یعنی ۔ بالجملہ ◆

فی الحال (ع) تابع فعل ۔ بالفعل ۔ اب ۔ اس وقت ۔ اس گھڑی ۔ اس دم ۔ سردست ۔ ابھی ◆

فی الحقیقت (ع) تابع فعل ۔ درحقیقت ۔ دراصل ۔ واقعی ۔ حقیقتاً ۔ بیشک ۔ الحق ۔ ملاتم میں ◆

فی الفور (ع) تابع فعل ۔ فوراً ۔ ترت ۔ جلد ۔ شتاب ۔ زود تر ◆

فی المثل (ع) تابع فعل ۔ تمثیلاً ۔ نظیراً ۔ کہاوت میں ◆ بالفرض ۔ لو فرضنا ◆

فی النار (ع) دوزخ ۔ فی النار والسقر کا مخفف ۔ دوزخ اور اس کی آگ میں جلے ۔ دوزخ میں پڑے ۔ اکثر کسی کافر یا ملعون کے مرنے پر کہتے ہیں ◆

فی النار والسقر ہو جانا (و) فعل لازم ۔ دوزخ کی آگ میں پڑنا ◆ جل جانا ۔ کباب ہو جانا ۔ بھسن جانا ؎

ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشیں ہے نقش جو برق دیکھے تو فی النار والسقر ہو جائے (ذوق)

فی النار ہونا (و) فعل لازم ۔ مخالف کا جہنم میں جانا ۔ کافر یا ظالم کا مرنا ۔ معدوم ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ جہنم واصل ہونا ؎

اب گھر تمہارا غیرت خلد بریں ہوا فی النار جب وہاں سے رقیب لعین ہوا (دل)

اے آہ سرد دیکھیں تو اب تیری گرمیاں منتوا سے یاں کہ غیر تو فی النار ہو گیا (عالی)

فی الواقع (ع) تابع فعل ۔ دیکھو (فی الحقیقت)

فی امان اللہ (ع) تابع فعل ۔ ایک کلمہ ہے جو کسی دوست کے سدھارتے یا رخصت ہوتے وقت زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی امان اور حفاظت میں تم کو رکھے ۔ خدا حافظ ۔ اللہ بیلی ۔ اللہ نگہبان ؎

پھر شکستہ دل سے جب سرا کوں جا نکلا فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے (اسیر)

فی

فی دکان (و) تابع فعل ۔ دکان پیچھے ۔ اٹھ گیل ۔ ہر ایک دکان پر ۔ اٹھ نہلی ۔

فی سوپیہ (و) تابع فعل ۔ سو روپیہ پیچھے ۔ ہر ایک سو روپیہ پر ◆

فی روز (و) تابع فعل ۔ روزانہ ۔ فی یوم ۔ ہر ایک دن کیا سے ۔ واڑی ◆

فی رہ جانا (و) فعل لازم ۔ کمی رہ جانا ۔ نقص رہ جانا ۔ کسر رہ جانا ۔ کھوٹ رہ جانا (اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ ایک شخص نے کسی قاضی سے کہا کہ ہر کوئی فتوے لکھوایا تھا جب اس نے نکلوا کر اقرار کیا تو یہ شخص اس کی امیدیا اقرار سے کچھ کم دیکر رفو چکر ہوا قاضی نے اس سے کہا کہ اس میں فی مقابل رہ گیا ہے لاؤ ہے بنا دوں۔ مگر وہ سمجھا کہ بس جیتے کہ نہ کرئیں تیسرے فعل کا کہ اب تو جب ٹکسال میں وہ پیاسے دو تا تو پہنچی فی رکھا دکھر بس اس قصے سے یہ محاورہ اور اس لفظ کے فی دنقص کے معنی اہل اردو نے مستعمل کر لئے)

فی زماننا (ع) تابع فعل ۔ ہمارے زمانہ میں ۔ ان دنوں ۔ آج کل ◆

فی زمانہ (ع ف) تابع فعل ۔ ان دنوں ۔ آج کل ۔ موجودہ ◆

فی سال (ع ف) تابع فعل ۔ سالانہ ۔ ہر سال ۔ ہر برس ۔ برس پیچھے ۔ برس پیچھی ◆

فی سبیل اللہ (ع) تابع فعل ۔ خدا کی راہ میں ۔ راہ مولیٰ ۔ خدا کے نام پر ۔ خدا کے واسطے وقف ۔ مال وقف ؎

تا ہرائی زبان خلق کہاں تک رکا فی سبیل اللہ یہ آئینہ داری آبلہ (اسیر)

سو نکے مجھ سے مانگنا تم نہیں ایک بوسہ دو فی سبیل اللہ (سوز)

فی سبیل اللہ کر دینا (و) فعل متعدی ۔ وقف کر دینا ۔ عام کر دینا ۔ مفت عام کر دینا ۔ خیرات کر دینا ۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا ◆

فی صدی (ع ف) تابع فعل ۔ فی سینکڑا ۔ سینکڑا پیچھے ۔ سو پیچھے ۔ ہر سینکڑے پر ◆

فی کس فی نفر فی آدمی (ع ف) تابع فعل ۔ آدمی گیل ۔ آدمی پیچھے ۔ آدمی سر ◆

فی گھر (ہ) اسم مذکر ۔ گھر پیچھے ۔ گھر گیل ۔ گھر پر ◆

فی مابین (ع) تابع فعل ۔ دونوں کے بیچ میں ۔ دونوں میں ۔ باہم ۔ آپس میں ۔ درمیان ◆

فی نکالنا (و) فعل متعدی ۔ عیب نکالنا ۔ نقص نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ حرف گیری کرنا ۔ اعتراض کرنا ۔ عیب لگانا یا نکالنا ۔ دوش دینا ؎

فی وہ نکالتے ہیں مری بات بات میں (مصحفی)

فیض

بتو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا برا بھلا ہیں ہو جائے فیصلہ دل کا (بحر)

فیض (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی دریا کی طغیانی- چڑھاؤ + اصطلاحی- فائدہ- نفع- حصول + سخاوت- فیاضی- نیکی- بھلائی- خیرات- بخشش- جود- دان پن- داد و دہش- کرم- فلاح- عالی ہمتی- دریا دلی + لنگر- سدا برت ؎

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا (ذوق)

فیض پہنچانا (و) فعل متعدی:- فائدہ پہنچانا- نفع پہنچانا- سلوک کرنا- بھلائی کرنا- نیکی کرنا- خیرات دینا- دان پن کرنا- سخاوت کرنا +

فیض رساں (ع + ف) صفت:- فائدہ پہنچانے والا- سخی- داتا +

فیض عام (ع) اسم مذکر- عام لوگوں کا فائدہ- عام سلوک +

فیض کو پہنچنا (و) فعل لازم:- دیکھو (فلاح کو پہنچنا) ؎

نہ پہنچے دولت ممسک سے ہرگز فیض کو کوئی
ملا ہے تہ بہ بیت المال کا بھی گنج قاروں کو } (نامعلوم)

فیضی (ع) اسم مذکر:- شیخ ابو الفیض فیضی فیاضی کا تخلص جو شیخ مبارک کا بیٹا اور ابو الفضل کا بڑا بھائی تھا- یہ شخص ۹۵۴ھ ہجری میں پیدا ہوا- شگفتہ پیشانی زندہ دل سحر خیز تھا- جلال الدین اکبر کے عہد سلطنت میں اس نے بڑا عروج پایا- ملک الشعرا کا خطاب پایا- چالیس برس تک فیضی تخلص رکھا بعد میں فیاضی کر لیا چنانچہ اس کا ذکر اپنی مثنوی نل دمن میں بھی لکھا ہے- یہ شخص بڑا صاحب تصانیف ہوا ہے دیوان قصائد مثنوی وغیرہ تمام اقسام سخن اُن کے یادگار ہیں- اہل اسلام میں یہ ایک ایسا شخص ہوا ہے کہ جس نے عقائد ہنود کے رسوم و دستورات کی تحقیقات بلکہ ہندی بلکہ زبان سنسکرت خاطر خواہ حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں کا فارسی میں ترجمہ کر کے اُن کے مضامین ظاہر کئے- حکیم بھی تھا اور اکبر بادشاہ کے پیغمبر قرار دینے اور مشہور کرنے کا خاص باعث یہی شخص تھا- کلام اللہ کی بے نقط تفسیر لکھ کر اسی شخص نے درخت کی جڑ میں رکھوا دی تھی اور مشہور کیا تھا کہ اکبر کے نام سے نازل ہوئی ہے- پچاس برس کی عمر پا کر ۱۰۰۴ھ میں انتقال کیا +

فیل (انگلش) Fail صفت:- ناکامیاب- چوکا ہوا- نامراد- بے بہرہ- پس ماندہ- پیچھے رہا ہوا- گرا ہوا- ناقص +

فیل کرنا (و) فعل متعدی- گرا دینا- ترقی نہ دینا- ناکام کرنا- گھٹانا +

فیل ہونا (و) فعل لازم:- ناکام ہونا- چوکنا- گرنا- نشانہ پر نہ پہنچنا- چوک کھانا- رہ جانا +

فیل

فیل (ا) اسم مذکر- مکر- فریب- حیلہ- مکر و شرارت + چھل- بہانہ- چھل بل (فعل سے بنا لیا ہے)

فیل کرنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (فعل کرنا)

فیل گانٹھنا (و) فعل متعدی:- مکر کرنا- چھل گانٹھنا- چل کھیلنا +

فیل لانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فعل لانا)

فِیل (ف) اسم مذکر:- (۱) ہاتھی- پیل- سونڈ والا- ہستی- گج- (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے پیل کہتے ہیں +

فیل بان (ف) اسم مذکر- ہاتھی بان- مہاوت- فیلبان +

فیل پا یا فیل پاؤں (و) اسم مذکر- ایک مرض کا نام جو اکثر گرم ملکوں میں ہوتا اور اس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا ہو جاتا ہے- تازی میں داء الفیل کہتے ہیں- داء الفیل- ذات الفیل +

فیل پایہ (ف) اسم مذکر- تھم- کھم- ستون- کھمبا- اصطبل پایہ + منار- مینارہ- لاٹھ +

فیل خانہ (ف) اسم مذکر- ہاتھیوں کا طویلہ- گج سالہ +

فیل مرغ (ف) اسم مذکر- پیرو- ایک پرندے کا نام جو مور کی مانند اکثر دم پھیلائے رہتا اور اس سے بہت مشابہ ہوتا ہے انگریزی میں اس کو ٹرکی کہتے ہیں +

فیلہ (ف) اسم مذکر- پیلہ- شطرنج کے ایک مہرے کا نام- رخ +

فیلسوف (یونانی) اسم مذکر- دوستدار علم- حکمت دوست- کیونکہ فیل یونانی زبان میں بمعنی محب و سوف بمعنی حکمت و علم آیا ہے- اور یہی معنی فیلسوف کے ہیں- (۱) حکیم- دانشمند- عالم- فاضل- پنڈت- منطقی- (۲) مکار- فریبی- بہروپیا + فاہانہ- ہاکنڈی- چل باز- چھلیا- چالیا ؎

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج جسنے تھے فیلسوف دکھائی (شوق)

(چونکہ حکیم و تجربہ کار آدمی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا اور ساز و داری کو جو بر خلاف خیال کرتا ہے اس وجہ سے اُردو والوں نے مکار کے معنی میں مستعمل کر لیا یوں کر کے اچھے لفظ سے اس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی بھی مقرر کر لئے جیسے ذات شریف بڑے حضرت وغیرہ برے معنی میں مستعمل ہو گیا پنجاب میں بعض بعض (مہیج)

فیلسوفی (و) اسم مؤنث- مکاری- عیاری- چالاکی- چھل- فطرت- شرارت- نٹ کھٹی ؎

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے ہیکشو توڑتا ہے شیشہ میکدہ کی راہ میں (ناسخ)

فَیلقوس (یونانی) اسم مذکر۔ سکندر اعظم کے باپ کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا (یہ لفظ فیلق بمعنی سردار سپاہ اور اوس بمعنی لشکر سے مرکب ہے)

فَیلی۔ فَیلیا۔ فَیلی لیا (د) صفت۔ مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ فیلسوف۔ ع

یہ عاشق فیلیے بنتے ہیں کیا صورت بنالتے ہیں
میسوں غلطیں پنتا نہ کہے بھرے جاتے ہیں } ؟

فیلی (اطلاق سہلنسہ) اسم مذکر۔ کُنْم۔ قبیلہ۔ کنبہ۔ قبائل۔ گھربار۔ بال بچے۔ آل اطفال۔ بیوی بچے۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچے۔ لڑکے بالے۔

ق

ق (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا اکیسواں فارسی کا چوبیسواں اور اردو کا ستائیسواں حرف جسے قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور زبانوں میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہجہ نکالتے ہیں لیکن جب سے عربی کا تسلط فارس روم ترکستان اور ہند میں پہنچا اور مسلمان قومیں پیدا ہوئیں تب سے بلحاظ صحت قرآن اس کا تلفظ اکثر ملکوں میں زبان زد عام و خاص ہو گیا۔ اس کی آواز تالو کے اوپر سے حلق اور کوّے کی ٹکرانے سے بہت ملتی ہوئی ہوتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف حرف غین معجم اور کاف تازی سے اپنے موقع پر بدلتا ہے جیسے آغا سے آقا، آ کا اور قشط سے کشط جس کے معنی کھال اُتارنا ہیں اور معربات میں ملنے ہونے سے بھی بدل جاتا ہے جیسے فستق پستے سے بنالیا۔

قادو (؟) اسم مذکر۔ کتّے کی آواز کائیں کائیں۔ (یہ اصل میں عربی قاقا سے مخفف کرلیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراقی کتّے کی آواز کے آئے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کتوں سے نہایت مشابہ ہے)

قاآن (ت) اسم مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ۔ شہنشاہ چین کا لقب۔ وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جائے۔ چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا۔ اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے جہاں ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں۔

قاب (ت) اسم مؤنث۔ (۱) چینی کا بڑا طباق۔ صحنک۔ بڑی رکابی۔ صحن۔ تھال۔ ع

بادام کو آلپ سے ادا مجھ پہ روشن نسبت سے بھری ہیں سب افلاک کی قابیں (مصحفی)

(۲) مطلق ظرف جیسے قاب عینک بمعنی عینک کا خانہ۔ قاب قلم بمعنی قلمدان۔ علےٰ ہٰذا القیاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزدان وغیرہ۔

قاب (ع) اسم مذکر۔ قبضۂ کمان اصطلاح کمان کا درمیانی حصہ۔ کمان کی موٹھ سے گوشے تک کا فاصلہ۔ قوس یا کمان کا نصف۔ ایک ہاتھ فاصلہ۔

قابَ قوسَین (ع) اسم مذکر۔ دو کمان کا فاصلہ۔ دو ہاتھ کا فاصلہ۔ مجازاً تکمیل نہایت قرب۔ ابروے محبوب۔

قابِض (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ قبضہ دار۔ گھیرنے یا بیٹھنے والا (۲) جان قبض کرنے والا۔ نکالنے والا۔ ارواح کا قبض کرنے والا۔ روزی کا تنگ کرنے والا۔ کھینچنے والا۔ پیچھے سے پکڑنے اور دبانے والا۔ (۳) واحد۔ وہ چیز جو قبض کرے۔ پیٹ میں اثر کرنے والی چیز۔ (۴) واحد۔ قانون۔ مالک۔ بجائے مالک۔

قابِض ارواح (ع) اسم مذکر۔ روح قبض کرنے والا فرشتہ۔ مرگ۔ قضا کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم نعت۔ ع

علم کیا قابض ارواح کا ہاں پہلے ہی غمزہ بیانے کرلی سری جان کھینچنے میں (ظفر)

قابِض ہو بیٹھنا (د) فعل لازم۔ (قانون) دوسرے کی زمین یا جائداد وغیرہ پر قبضہ کرلینا۔ مالک بن بیٹھنا۔

قابِل (ع) صفت۔ (۱) جوگ۔ مناسب۔ جوگا۔ پسندیدہ۔ سزاوار۔ اچھے۔ مستوجب۔ ع

جان و دل چھنندیکر بھی دماغی تو بلا پاس ہیے کونسی شے مانگے قابل کہو (داغ)

جھنجھلا کے بولے بوسہ جو چپکے سے لے لیا تو ہم سے اب تو ملنے کے قابل نہیں رہا
عالم میں آس کے تو الطاف شہیدی بنے تجھے کیا ضد تھی اگر تو کسے قابل ہوتا } ؟

(۲) چتر۔ ہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ سیانا۔ پربین۔ گیانی۔ (۳) قبول کرنے والا۔ آگے آنے والا برس۔ (۴) واحد۔ عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا لکھا۔ خواندہ۔ ادیب۔ تعلیم یافتہ۔ ع

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

(۵) واحد اسم مذکر۔ لائق شخص۔ ہوشیار آدمی۔ تجربہ کار آدمی۔ دانا۔ اہل فن۔ لائق۔ ع

کملانہ قسم تو کہیں اس میں سم ہے نہیں ہیں ہوئے کوئی کملانے کے قابل (صابر)

قابِلِ ادا (ع) صفت۔ (قانون) دینے جوگ۔ ادا کرنے کے لائق۔ قرض ادا کرنے کے لائق۔ صاحب مقدور۔

قاب

قابلِ اعتبار (ع) صفت۔ پرتیبت جوگ۔ معتبر۔ اعتماد والا۔ مستند۔ پرمان جوگ
قابلِ اعتراض (ع) صفت۔ مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادرست۔ قبیح +
قابلِ التفات یا توجہ (ع) صفت۔ توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق
قابلِ انقسام (ع) صفت۔ تقسیم ہونے کے لائق۔ وہ جسم جسے چاہیں جس قدر اجزا میں تقسیم کرتے چلے جائیں +
قابلِ بازپرس (ع+ف) صفت۔ جواب دہی کے قابل۔ جواب دہ۔ ماخوذ۔ مواخذہ طلب +
قابلِ تسلیم (ع) صفت۔ قبول کرنے اور ماننے کے لائق +
قابلِ تعریف (ع) صفت۔ سراہنے کے لائق۔ استتی جوگ + نہایت عمدہ۔ نہایت پسندیدہ۔ آفرین کے قابل +
قابلِ زراعت یا تردد (ع) صفت۔ بونے جوتنے کے لائق۔ کشت کے قابل
قابلِ سزا (ع، ف) صفت۔ ڈنڈ جوگ۔ لائق سزا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم۔ مستوجب سزا +
قابلِ سماعت (ع) صفت۔ شنوائی کے لائق۔ سننے جوگ۔ رجوع کرنے کے قابل۔ وہ مقدمہ جو ازروئے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو +
قابلِ غور (ع+ف) صفت۔ توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق +
قابلِ فنا (ع) صفت۔ مٹ جانے اور معدوم ہو جانے کے لائق +
قابل کرنا (د) فعل متعدی۔ لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پڑھانا لکھانا۔ گن سکھانا۔ ہنرمند کرنا +
قابلِ نکاح (ع) صفت۔ بیاہنے جوگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان۔ بالغ۔ بالغہ۔ برجوگ +
قابل ہونا (د) فعل لازم۔ لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استعداد ہونا۔ مستعد ہونا ؎

عام ہی نُسن کہتہ الطاف شیدی سے بجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شیدا)

قابلہ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) زن شائستہ۔ لائقہ۔ ہوشیار عورت۔ صاحب تدبیر عورت۔ (۲) دائی۔ جنانے والی عورت جو بوقت تولد بچے کی تدبیر اور زچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۳) ماما۔ باندی۔ خادمہ۔ خدمت کرنے والی عورت +
قابلیت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) سزاواری۔ لیاقت۔ شائستگی۔ استعداد۔ سلیقہ (۲) رسائی ذہن۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ تجربہ کاری۔ (۳) اہلیت۔

قاب

(۴) وسعت +
قابلیتِ انقسام (ع) صفت۔ تقسیم ہو جانے کی صلاحیت۔ کسی جسم کی نسبت سے حصوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت +
قابلیت پیدا کرنا (د) فعل متعدی۔ استعداد حاصل کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا +
قابو (ت) اسم مذکر۔ (۱) فرصت۔ موقع۔ مہلت۔ (۲) داؤ گھات۔ کمین۔ (۳) قدرت۔ زور۔ طاقت۔ بس۔ بوتا۔ مقدور۔ (۴) وا۔ حکم۔ اختیار۔ کنا ؎

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

(۵) داؤ پیچ۔ دسترس۔ رسائی +
قابو پانا (د) فعل متعدی۔ (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ مجال پانا۔ موقع پانا۔ فرصت پانا۔ مہلت پانا ؎

تہ خنجر شہید بسمل نے ہے ہے ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا (ذوق)

(۲) بدلہ لینا۔ عوض نکالنا +
قابو پر چڑھنا (د) فعل لازم۔ بس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ ہتھے چڑھنا۔ کسی کے بس میں رہنا ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ دو ن بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا } (نسخ)

چھوڑنے ہی کے نہیں ہم وقت سنہ کو دیکھنا
جب وہ قابو پہ ہمارے سا تیا چڑھ جائیگی } (نجا)

قابو چڑھنا (د) فعل لازم۔ دیکھو (قابو پر چڑھنا) ؎

سچ تاکیا ہے تو اب دل میں چڑھا شوخ آج ہی تو چڑھا ہے یہ ترے قابو شیشہ (معروف)

قابو چلانا (د) فعل متعدی۔ اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ زور دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ گھات لگانا۔ داؤ کرنا +
قابو چلنا (د) فعل لازم۔ بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا +
قابو سے باہر ہونا (د) فعل لازم۔ (۱) قدرت سے باہر ہونا۔ بس کا نہ رہنا۔ اختیار کا نہ رہنا + (۲) آپے سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا +
قابو سے نکلنا (د) فعل لازم۔ (۱) بس کا نہ رہنا۔ اختیار سے باہر ہونا + (۲) بہکنا۔ بھٹکنا۔ آپے سے باہر ہونا ؎

ایمل جو وہ یاں آ گیا کیا ہمیں ترسایا تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا (مومن)

(۳) داؤ سے نکلنا۔ گھات سے نکلنا +
قابو کا نہ ہونا (د) فعل لازم۔ بس کا نہ ہونا۔ اختیار کا نہ ہونا۔ کہنے کا نہ ہونا ؎

قاب

چشم شوخ اُن کی بس اب اُٹھے ہی قابو کی نہیں
وہ تو بے شب چرانے پہ پرائی نہ گئی

قابو کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قابض ہونا۔ قبضہ کرنا ✦ دبانا۔ داؤں میں لانا۔ دبوچنا۔ جیسے شیر نے ہرن کو قابو کر لیا ؎

واہ حسرت کیا مقدر آئینے نے ہے ستمگار شانہ نے کرلیا اُس زلف پہ قابو اپنا (سند)

قابو میں آنا (ہ) فعل لازم۔ بس میں آنا۔ ہاتھ پر چڑھنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا ؎

میری قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا (داغ)

قابو میں رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ کہنے میں رکھنا۔ مطیع رکھنا۔ زیر رکھنا۔ مغلوب رکھنا ✦

قابو میں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا ✦

قابو میں لانا (ہ) فعل متعدی۔ بس میں لانا۔ داؤں میں لانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا ✦

قابو میں لگنا (ہ) فعل لازم۔ گھات میں لگنا۔ داؤں میں لگنا۔ در کمین نشستن کا ترجمہ ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے (نصیر)

قابو میں ہونا (ہ) فعل لازم۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔

دل کی شدت اِدھر لیں آ کے چلیں تھی رات کو وہ طرح کی لذت سے قابو میں تھی (نواب)

قابو ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) قبضہ ہونا۔ تصرف ہونا۔ بس ہونا۔ (۲) موقع ہونا۔ موقع ملنا ؎

مرا قاصد پھر آیا لے کے خط کیوں کر کہے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا انہیں قابو نہ ہوویگا } بنا

قابوچی (ت) اسم مذکر۔ صحیح (قاپوچی) (۱) دربان۔ حاجب۔ ڈوڑھی سپاہی۔ (۲) ۱۔ ع۔ کلمۂ تحقیر۔ بھڑوا کھڑوا۔ سفلہ۔ کمینہ۔ جیسے اُس منہ سے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔ (۳) ۱۔ خودغرض۔ خودکام خودمراد (۴) ۱۔ حرام زادہ۔ شقی۔ نابکار ✦ رذل۔ کُٹن۔ قلتبان۔ دیّوث ✦ فتنہ پرداز۔ مفسد۔ بدذات ؎

تھا تو غیر کے گھر کیا لانے پر منصب ہے وہ مردی
وہ قابوچی بڑا ہے اُس کی بے منت زبانی ہے

قاد

قابیل (سریانی) اسم مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے سبب ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا ✦

قاتل (ع) اسم مذکر۔ (۱) قتل کرنے والا آدمی۔ خونی آدمی۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ جلاد۔ مارنہار۔ (۲) صفت۔ کُشندہ۔ ہلاہل۔ ہلاک کنندہ۔ مہلک۔ جان لیوا۔ جیسے زہر قاتل (۳) خطاب معشوق جیسے ظالم ستمگر ؎

نہ چھٹا مجھ سے کوچۂ قاتل مرگیا تو بھی میری خو نہ گئی (رند)

قتل کے بعد رحم آتا ہے یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (نواب)

قاچار (ت) اسم مذکر۔ (قاجار یا قراچار) وہ خاندان ہے جو آجکل ایران میں بادشاہی کرتا ہے اس خاندان کی اصل نسل قراچار نویان یعنی شہزادہ قراچار سے ہے جو قوم سے مغل اور ہلاکو خاں کے پوتے ارغون خاں کا اتالیق اور ایک بیٹا کثیر الاولاد شخص تھا اس کی نسل بہت پھیلی اُس کی اولاد میں سے جو اکثر استرآباد میں آباد تھی ایک شخص شاہ قلی خاں استرآباد میں تھا اُس وقت خاندان صفویہ کا عہد حکومت تھا شاہ قلی خاں نے استرآباد میں شادی کی اور اس کے ہاں دو بیٹے ایک فتح علی خاں دوسرا افضل علی آقا پیدا ہوئے نواب فتح علی خاں کو سلطنت ایران میں بہت عروج حاصل ہوا رفتہ رفتہ خود سلطنت پر قابض ہو گیا اگرچہ اُس نے خود کچھ سلطنت نہیں کی مگر اولاد کے واسطے ایک مضبوط بنیاد ڈالدی اور آخر اُس کا بیٹا محمد حسن خاں بادشاہ ہو گیا کتب تاریخ میں نواب فتح علی خاں کو جد سلاطین قاچار لکھا ہے ناصرالدین قاچار جو آجکل ایران میں تخت نشین ہیں اپنے خاندان کے چھٹے بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ اس طرح پر ہے۔ محمد حسن خان قاچار۔ حسین خاں قاچار۔ آقا محمد شاہ قاچار۔ فتح علی شاہ قاچار۔ محمد شاہ قاچار۔ ناصرالدین شاہ قاچار دام سلطنتہٗ ✦

قادر (ع) صفت۔ (۱) قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا۔ توانا۔ زورآور۔ بلوان (۲) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام (۳) غالب۔ زبردست۔ زبر (۴) قابو رکھنے والا۔ بس رکھنے والا۔ مختار ✦

قادر انداز (ع + ف) اسم مذکر۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا آدمی۔ محکم انداز ✦ تیرانداز ✦ وہ تیرانداز جس کا تیر کبھی خطا نہ کرے۔ نشانہ باز۔ نشانچی۔ جما ہوا نشانہ لگانے والا ✦

قادرِ مطلق (ع) اسم مذکر۔ پوری پوری قدرت والا۔ ہر ایک کام پر قدرت رکھنے والا۔ بے انتہا قدرت والا۔ خدا تعالیٰ ✦

قادری (ہ) اسم مؤنث۔ بیگمات لکھنؤ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوا کرتا تھا

قار

جس کا بے رواج ہوا رہا اگر شعرا کے کلام میں یہ لفظ رہ گیا ہے ۔ ع

تو دو کا ایک ہے اللہ ری ہدوحرف باز قارری انکھی تھی تو روڑ کے دانی شیرانہ نگین)

قارورہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) شیشی۔ کپی۔ شیشا۔ چکنی کی صورت کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھانے کے واسطے لے جاتے ہیں۔ (۲) مجازاً پیشاب۔ بول۔ ع

سرخئی رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں آسمان گویا ہے قارورہ کسے مخمور کا (مصحفی)

(۳) ف۔ بادہ کی گیند جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں۔ مصرع

زقارورہ و نارنج و بیدبرگ (نظامی)

(۴) ایک قسم کا بیگان۔ برجس یا تیر کا پھل۔ بھالا ۔

قارورہ دیکھنے والا (د) اسم مذکر۔ عطار۔ حکیم۔ طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر۔

قارورہ شناس (ع۔ ف) اسم مذکر۔ حکیم۔ طبیب۔

قارورہ ملنا (د) فعل لازم۔ (بازاری) میزان ملنا۔ جگت ملنا۔ نہایت ربط بڑھنا۔ تال بڑھنا۔ موافقت آنا۔ پلول ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت ملنا۔ راس آنا۔ سنجوگ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ ع

ملا ہے سارے زمانے سے تیرا قارورہ ہمیں سے تجھکو مگر اجتناب رہتا ہے (جرأت)

پہ ان دونوں پیاسے قارورہ ملا ہے پادا بھی اگر اس نے ہے تو ہم سے کہا ہے (؟)

قارون (ع) اسم مذکر۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے چچا زاد بھائی کا نام جو نہایت خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کے نام سے مشہور تھا قدما کے اعتقاد میں یہ سونا چاندی بنانا اور بہت بڑا کیمیا گر تھا اُس نے اس قدر سیم و زر جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُس کے خزانوں کی کنجیوں کو لیکر چلا کرتے تھے جب حضرت موسےٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینا پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ بہت ناراض ہو کر اُن سے منحرف ہو گیا اور حضرت موصوف کو ذلت دینے کے درپے ہوا آخر کار اپنے افعال قبیحہ اور اُن کی بد دعا سے اپنے مال اسباب سمیت زمین میں دھنستا چلا گیا اور قیامت تک اسی طرح سر بخزانوں کا بوجھ لئے زمین کے اندر بیٹھتا چلا جائیگا۔ مجازاً بڑا ایک بخیل مالدار کو کہتے ہیں ۔ ع

حاشا نخوات سائل بزر سیم ندکرد بے زری گرد رسن تیرہ بقارون ندکرد (صائب)

قارون کا خزانہ (د) اسم مذکر۔ مجازاً۔ بہت بڑا خزانہ۔ خزانہ عیق۔ دولت بے انتہا۔ جیسے بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ خالی ہو جاتا ہے ۔

قاری (ع) اسم مذکر۔ (۱) سامع کا نقیض۔ پڑھنے والا۔ خوانندہ۔ بکتا۔ (۲) وہ شخص جو علم قرأت سے واقف ہو اور حروف کے مخارج کے موافق قرآن

قاض

شریف پڑھے۔ وہ شخص جو کلام اللہ کے حروف کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے ۔ ساتوں قرأتوں سے واقف ۔

قازُ (ت) اسم مؤنث۔ راج ہنس۔ کونج۔ پین۔ ایک قسم کا مرغابی۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر موسم سرما میں گرم ملکوں میں چلا آتا اور اُس کے غول کے غول دریا کے کناروں پر سینے اور قطار باندھ کر اُترتے ہیں ۔

قاسم (ع) اسم مذکر۔ تقسیم کرنے والا۔ بانٹنے والا۔ قسمت کرنے والا ۔

قاش (ت) اسم مؤنث۔ (۱) پھانک۔ پھل کا لمبا لانبا تراشا ہوا ٹکڑا ۔ پارہ۔ ٹکڑا۔ آم یا خربزہ وغیرہ کی پھانک۔ (۲) ابرو۔ بھوں ۔

قاش زین (ت۔ ف) اسم مذکر۔ حنائے زین۔ قیچ زین۔ زین کا ہرنا۔ گھوڑے کے زین کے آگے اور پیچھے کے بیٹھنے جو پھانک کی صورت کے ہوتے ہیں ۔

قاش قاش کرنا (د) فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھانک پھانک کرنا ۔

قاصد (ع) اسم مذکر۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا ۔ ہرکارہ۔ پیغامبر۔ پیک نامہ بر۔ سندیسی۔ چٹھی رساں۔ دُوت۔ پیام آور۔ ایلچی۔ سفیر۔ ع

قاصد آیا گویا عیسا آیا دل بیمار میں جی سا آیا (میر)

قاصر (ع) صفت۔ (۱) کوتاہی کرنے والا۔ کمی کرنے والا۔ تقصیر کرنے والا۔ (۲) مجبور۔ ناچار ۔

قاضی (ع) اسم مذکر۔ (۱) حکم نکالنے والا۔ حکم کرنے والا۔ جھگڑا چکانے والا۔ جج۔ منصف۔ وہ شخص جسے بادشاہ کی طرف سے منصب قضا سپرد ہو مسلمانوں کا مجسٹریٹ جیسے پاس پڑے سو دا اور قاضی کرے سو نیاؤ۔ (۲) ادا کرنے والا۔ روا کرنے والا جیسے قاضی الحاجات۔ (۳) نکاح خواں۔ نکاح پڑھانے والا۔ نکاح باندھنے والا ۔

قاضی الحاجات (ع) اسم مذکر۔ حاجت روا۔ مراد بر لانے والا۔ بچارہ خدا تعالیٰ ۔ روپیہ۔ نقد دولت۔ نقدی۔ پیسہ ۔

قاضی القضاۃ (ع) اسم مذکر۔ قاضیوں کا قاضی۔ بڑا قاضی۔ منصف اعلےٰ چیف جسٹس ۔

قاضی بچہ (د) اسم مذکر۔ (بھنگڑ بولتے ہیں) بھنگ کا نشہ جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے ۔

قاضی جی اپنا آنکا تو دیکھا نکو پیچھے کبھکو نصیحت کرنا (د) کہاوت :۔ بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت دے ۔

قاضی جی بیتیا ارائیں ہیں! اتنا ہی نہیں (د) کہاوت :۔ سنت بیہا

اڑیل ضدی ہٹیلے اور کج فہم کی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

قاضی جی دبلے کیوں ہوئے شہر کے اندیشے سے (ذ) کہاوت۔ ناحق غیروں کے غم و فکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (ذ) کہاوت۔ حاکم یا امیر کے گھر کے ادنے آدمی بھی سمجھدار ہوتے ہیں +

قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار (ذ) کہاوت۔ حاکم کا ملازم جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے +

قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا (ذ) کہاوت۔ جس کا منہ ہوتا ہے اُس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا۔ جیتے جی کے سب لاگ ہیں۔ منہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے +

قاضیِ فلک یا چرخ (ع۔ ف) اسم مذکر۔ مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعد اکبر ہے +

قاضی قِدْقِدْ (ع) اسم مذکر۔ (ایک کثیر الاولاد قاضی کا نام جس کی نسبت روایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد اُن سے مخلوق بڑھی چنانچہ بعض صاحب کہتے ہیں کہ اُن کی بیوی ایک ایک مرتبہ ستر ستر بچے جنتی تھیں۔ ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قدقد ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبۂ اودھ میں تھے جن کے ستر بیٹے تھے بادشاہ نے کثیر الاولاد سمجھ کر ہر ایک بچے کے لیے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا یعنی ستر گاؤں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آج تک اُن کی اولاد اُس جاگیر سے ملک اودھ میں فائدہ اُٹھا رہی ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کہاوت کے موقع بیان کی ضرب المثل کا موقع استعمال لکھا ہے اُس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ "آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم" اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلے و افضل سمجھے لیکن یہ امر موقع اور نفس عبارت کے بالکل برخلاف ہے البتہ کثیر الاولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ بھی اپنے وقت کے قاضی قدوہ ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں بسا سکتے ہیں ہمارے نزدیک یہ فسانہ تھا بلکہ معانی تراش نے ایک قوم کا دل دکھانے کے واسطے یہاں بھی جا رکھا ہے وہ کہتے ہیں "طنزاً سوری یا بارہ بچوں والی" ہم حیران ہیں کہ جس شہر میں مسلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں وہ کیونکر طنزاً بھی کسی مسلمان کو سوری کہہ سکتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا تو جاتا ہے مرد کی نسبت اُنہوں نے سوری کس قاعدے سے لکھ دیا یہ مانا کہ کثیر الاولاد عورت کو اُن کے تحقیق کے موافق کسے قوم میں ہندکی

کردیتے ہوں مگر یہ صحیح کیونکر مان لے لیں اس کے علاوہ آپ نے اس کا لفظ بھی غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قِدْقِدْ یا قِدوہ مدد طرح پر آیا ہے +

قاضی کا پیادہ (ذ) اسم مذکر۔ (۱) حاکم کا ملازم۔ عدالت کا چپراسی سرکاری سپاہی۔ کوتوالی کا ملازم۔ کانسٹیبل۔ تھانہ کا سپاہی + آگے آنے والا پکڑ لیجانے والا۔ زبردست۔ باعث عبرت۔ ع

کیوں تکبر ہو قضا بہ بند حکم القضا ۔ گرچہ ابول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا (ذوق)

(۲) عوام ۔ پیخانے کی حاجت جو کسی کے روکے نہ رکے +

قاضی گلا نہ کریگا (ذ) محاورہ۔ کوئی معترض نہیں ہوگا۔ کوئی مزاحم نہیں ہوگا۔ جیسے تم اس وقت نہ جاؤ گے تو قاضی گلا نہ کریگا۔ یعنی کچھ قباحت نہ ہوگی +

قاضی نیاؤ نہ کریگا تو گھر تو آنے دیگا (ذ) کہاوت۔ اگر نفع نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں +

قاطِبۃً (ع) تمیز فعل۔ (۱) عموماً۔ علی العموم۔ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے (۲) بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کے سب۔ یک لخت۔ یک قلم۔ یکسر +

قاطِع (ع) صفت۔ قطع کرنے والا۔ کاٹنے والا۔ بُرندہ جیسے قاطع جلنم قاطع سفر وغیرہ

قاعدہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) بنیاد۔ نیو۔ جڑ۔ بیخ و بن۔ بنا۔ مول۔ اصول۔ اصل (۲) دستور۔ رسم۔ رواج۔ چال۔ ریت۔ آئین۔ قانون۔ ضابطہ۔ ع

مالِ کارِ جہانِ فانی کبھی نہیں کہ تا عدے پر
جو چار دن ہے وہ فرداست رہے لکھے غم والم ہے (جرأت)

(۳) ہندسہ۔ پیندی۔ بیٹھک۔ تلا۔ تلی۔ (۴) اقلیدس۔ مثلث کے زاویئے اس کے مقابل کا ضلع۔ وہ خط جس پر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو (۵) فقہ:۔ نماز میں ایک سجدہ کے بعد اُٹھکر ذرا سی دیر بیٹھنے کو قاعدہ کہتے ہیں۔ (۶) ا۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ روش۔ طرز۔ (۷) ا۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ (۸) ا۔ الف بے تے۔ حروف تہجی کا رسالہ۔ ابجد دیکھا۔ ع

مکتب میں آنکے باپ نے لا کر دیا بٹھا اک قاعدہ بھی ساتھ اُس طفل کے رکھا (نظیر)

(۹) ا۔ ترتیب۔ قرینہ۔ اسلوب۔ جیسے قاعدے سے رکھو۔ قاعدے سے کھڑے ہو (۱۰) ا۔ دستور العمل۔ حد۔ (۱۱) ا۔ گُر۔ سُوتر۔ جیسے حساب یا صرف و نحو کا قاعدہ۔ (۱۲) ا۔ غلط العوام۔ قاشہ۔ گھوڑے کی لگام "کو" ڈبچی سے باندھنا +

قاعدہ باندھنا (ذ) فعل متعدی۔ (۱) دستور ٹھیرانا۔ دستور العمل بنانا۔ قانون باندھنا۔ (۲) گُر مقرر کرنا۔ (۳) عادت ڈالنا۔ حد ٹھیرانا جیسے تم نے

تو رمنزی کا قاعدہ باندھ لیا۔

قاعدہ جاری کرنا (د) فعل متعدی۔ قانون جاری کرنا۔ دستور باندھنا۔

قاعدہ دان (ع+ف) اسم مذکر۔ رسم و رواج سے واقف۔ ہر امر کے سلیقہ اور اُسلوب سے ماہر۔ علم مجلس سے واقف۔

قاعدے سے (د) تابع فعل۔ دستور کے موافق۔ ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ درستی سے۔ سلیقہ سے۔ ادب سے۔ آداب مجلس کے موافق ٭ باترتیب۔ موزونیت کے ساتھ ؎

فتنے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا ٭ } (؟)

قاعدے لگانا (د) فعل متعدی۔ ڈھنگ سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔

قاعدہ کا پابند رہنا (د) فعل لازم۔ قانون پر چلنا۔ ضابطہ پر عامل ہونا۔

قاعدۂ کلیہ (ع) اسم مذکر۔ عام قاعدہ۔ گُر۔ اصول۔

قاعدہ کی بات ہے (د) محاورہ۔ عام بات ہے۔ عام دستور ہے۔

قاف (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا اکیسواں حرف جس کا بیان اس لفظ کے شروع میں لکھا گیا۔ (۲) ایک پہاڑ کا نام جو ایشیا کے کوہک کے شمال میں بحیرہ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریز اسے کاکس کہتے ہیں ۱۸۴۹۳ فیٹ بلند ہے اہل اسلام کی بعض کتابوں میں جس قاف کا ذکر ہے اُسے دنیا کے گرد اگرد مانا گیا ہے بلکہ اُسے زمرد کا خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی پہاڑ ایسا نہیں جس میں اُس کی شاخ نہ ہو اُس سے پرے دنیا نہیں مانی گئی ہفت قلزم میں مرقوم ہے کہ کوہ قاف پانچ سو فرسنگ بلند اور اُس کا بڑا حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے صبح کے وقت جب آفتاب اُس کے عقب سے نکلتا ہے تو اُس کی شعاع سبز نظر آتی ہے اور جب شفق ہوتی ہے تو سبز دکھائی دیتی ہے مگر یہ بات خلاف قیاس ہے کیونکہ ان اجرام مرکب سے منسوب ہے نہ کہ پہاڑ سے اسی طرح کسی پہاڑ کی بلندی ڈھائی فرسنگ سے زیادہ ثابت نہیں ہوئی۔

قافلہ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی سفر سے واپس پھرنے والا گروہ۔ کاروان۔ مسافروں یا تاجروں کا گروہ۔ بیدل یا جاتریوں کی بھیڑ یا حاجیوں کا گروہ۔

قافلہ سالار (ع+ف) اسم مذکر۔ سردار قافلہ یعنی کاسرگروہ۔ قافلہ باشی۔ میر قافلہ وغیرہ۔

قافیہ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی پیچھے چلنے والا۔ ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف۔ علم اصطلاح میں چند لفظ کے اخیر حروف کی شباہت جو بیتوں یا مصرعوں

کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً ؎

جھمکا سا تیا اک ادھر سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

یہاں جام اصفام قافیہ ہے کبھی قافیہ کے الفاظ مکرر واخیر بھی آتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

زر چاہتے ہو میری سعادت سر چاہتے ہو میری سعادت

یہاں زر اور سر قافیہ ہے۔ قافیہ کے اصلی اخیر حرف کو روی کہتے ہیں چنانچہ اول شعر میں جام اصفام کا میم حرف روی ہے۔

قافیہ بندی (ع+ف) اسم مؤنث۔ تُک بندی۔ تُک جوڑنا۔ پد ملاپ۔ بچ بندی۔

قافیہ پیمائی (ع+ف) اسم مؤنث۔ مضمون شعر کی صحت سے غرض نہ رکھ کر فقط تُک جوڑ دینا۔ اشعار کی گنتی پوری کرنے کے واسطے قافیہ جوڑ دینا ؎

شہر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش اب ارادہ ہے مرا دیہہ پیمائی کا (آتش)

قافیہ تنگ رہنا (د) فعل لازم۔ کسی کام میں عجز رہنا۔ عجز ہونا۔ عاجز رہنا ؎

بندش چست سے تری آتش قافیہ تنگ رہا کرتا ہے (آتش)

قافیہ تنگ کرنا (د) فعل متعدی۔ (۱) گفتار و کردار میں عاجز کر دینا۔ دوسرے شخص کے واسطے حالت مقابلہ میں کوئی قافیہ نہ چھوڑنا۔ ایسے قافیہ باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آ جائے۔ (۲) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ حیران و پریشان کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ہوش بکھیرنا۔ چین بگاڑنا ؎

رہ تیر میں جاتا ہوں اب بہر جنگ کروں تیغ سے قافیہ اُس کا تنگ (منشی)

قافیہ تنگ ہونا (د) فعل لازم۔ (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا۔ قافیہ نہ ملنا۔ تُک نہ بیٹھنا ؎

کیا کیا سخنوروں کو ہوتے تنگ قافیہ ہوں لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں (ظفر)

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا ؎

آتا ہے ذکر جب دہن تنگ کا ترے ہوتا ہے جن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے (ظفر)

(۳) عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ضیق میں ہونا۔ دق ہونا۔ چین بولنا۔ اسانا۔ تھک جانا۔ عاجز آ جانا۔ حیران و پریشان ہونا۔ ناک میں دم آنا ؎

باندھنا مشکل نہیں گر تیرا مضمون ہاں قافیہ غنچہ کا تنگ ہے غیرت گل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں قافیہ یاں تنگ نہ اہل سخن کا مضموں ہے مرے شعر میں تنگیٔ دہن کا (؟)

گر نکرتا دہن یار سے تو ہم چشمی تنگ کیوں غنچۂ گل قافیہ تیرا ہوتا (نصیر)

قاف

بسکہ کہیں قافیہ ہے تنگ اُسے سنتے ہو مدد و شیریں سے ہو مجبوراً مطلع صاف (اسیر)
گیسو یا قافیہ تنگ سخنداں کا ہو نظیر ہے جیسے کہ پیچ تاب کا دشوار سے (نظیر)
اب چرخ نے بس کر دیا تنگ ہے عیش کا اب تو قافیہ تنگ (شیریں)
اک آبلہ یک پک کے خوشی سے ہوئے ہو گیا شعر کس قافیہ بہ تنگ زمانہ کا (آتش)

قافیہ ملانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تُک سے تُک ملانا۔ (۲) سیں تُک جوڑنا یہ سے یہ ملانا۔ (۳) گٹھنا۔ مانند رہنا۔ پلوں ملانا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔

قاق (ت) اسم مذکر۔ (۱) سوکھا ہوا گوشت جسے اہل ولایت جوڑ کر رکھتے ہیں۔ (۲) مجازاً۔ نہایت دُبلا۔ لاغر۔ سوکھا ہوا۔ نحیف و نزار۔ ناتوان۔ ضعیف۔ اَسْا۔ کانٹا۔ نزار ہ

خشک کر دیتی ہے گرمی عشق کی ہے بہ صحرائی سا مجنوں قاق ہے (میر)
وہ رہے دشت میں اپنے زہے وحشی نہ رہا طاقتِ جنبش کہاں اُسیں کہ ہو زبوں قاق (داغ)
خشک دیکھا گل نرگس کو تو یہ سمجھے ہم یہ کسی طالب دیدار کی ہیں قاق آنکھیں (صابر)
(بعض اہل لغات نے طول قامت آدمی اور نیز ایک قسم کی سعل کو بھی لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراز قد کے معنی بیرمانی ہے اور سعل کے معنی میں کاغ یا کاک کا معرب چنانچہ فرہنگ جہانگیری میں کاک صحیح اور قاق غلط قرار دیا ہے ہ

قاقا (ع) اسم مذکر۔ عرب کے جنگلی کتے کی آواز جو ہندوستان کے پہاڑی کوے سے بہت مشابہ ہے۔ کائیں کائیں۔ کوں کوں ہ

قاقلہ (ع) اسم مونث۔ بڑی الائچی۔ ہیل کلاں۔ منا جا ما۔ مسدود سے در ہریں بابس خوشبو سودا اضم طعام اور دفع تہ و غثیان ہے۔ بعض نے مطلق الائچی کو قاقلہ بڑی کو قاقلہ کبار چھوٹی کو قاقلہ صغار لکھا ہے)

قاقُم (ت) اسم مذکر۔ ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال نہایت باریک اور نرم اور سفید اور ملائم ہوتی ہے مگر دُم سال بھر تک سیاہ رہتی ہے امیر لوگ اُس کی پوستین بنا کر پہنتے اور اُس سے نہایت گرم رہتے ہیں ہ

قال (ع) اسم مذکر۔ (۱) گفتگو۔ مباحثہ۔ بات چیت۔ گفتار۔ قول۔ مقولہ۔ (۲) حال کا نقیض۔ صرف ظاہری بات چیت۔ دکھاوے کی بات۔ اوپری بات۔ جیسے قال کا نہ قال کا۔ نہ جیرہ قال کا ۔ ہ

حیرت سے عاشقوں کو نہیں راہ معرفت حال اور کچھ ہے یاں نہ کچھ حال قال کا (میر)
(۳) فتح لام۔ صیغہ ماضی۔ کہا۔ فرمایا۔ ارشاد کیا جیسے قال اللہ تعالیٰ۔ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہ

قال قال (ت) اسم مونث۔ شور۔ بیر۔ بہت سی بحث و تکرار۔ مدد و بل بیس بیس۔ قیل و قال۔ نیہ حجت۔ ہرج ہ

قالَب (ع) اسم مذکر۔ (۱) کالبد۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ تابوت۔ ٹھٹری۔ پنجر۔ سپاہی جس پر بھیٹ چھاپتے ہیں۔ (۲) بدن۔ جسم کا نفی۔ جسد۔ جثہ۔ چولا۔ پنڈا۔ سریر۔ کایا۔ انگ۔ محل روح۔ تن۔ جیسے قالب خاکی۔ قالب بشری۔ ایک جان دو قالب۔ ہ

جیتا نہیں شراب بھر میں بے دم نہ کٹے قالب میں ہے یہ روح کے پاس کی؟ (داغ)
(اردو والے اور بعض شعرائے فارس با سکون لام استعمال کرتے ہیں جیسے ع
چون لاکی زمین چار شد غالب بہ شیرین بر آید از قالب (سعدی)

قالب بدلنا (ہ) فعل متعدی۔ چولا بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔ دوسرے جسم میں نزول کرنا ہ

قالبُوت (ہ) اسم مذکر۔ عوام الناس نے قالب کو بگاڑ لیا ہے اُسے دیکھ لو ہ

قالی یا قالین (ت) اسم مونث۔ غالیچہ ایک قسم کا بچھونا۔ فرش پشمین ہ

قامت (ع) اسم مذکر۔ قد۔ بالا۔ ڈیل۔ جسم۔ ع
تڑپا وہ شکے اس قدر پہ قامت سر کھا ٹوپی گری نہیں پہ نکا ڈھلک گیا (میر)
آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہو پست قامت ہو تو ہو (ذوق)
تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم شرع وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قاں (ہ) اسم مونث۔ بطلک آواز۔ بطلک کی آواز ہ

قاں قاں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بطلک کا بولنا ہ

قانِع (ع) صفت۔ تھوڑی چیز پر قناعت کرنے والا۔ سنتوکھی۔ سنتوکیا۔ صابر۔

قانون (یونانی) یہ لفظ کینن Canon بگڑ کر عربی زبان میں قانون ہو گیا (۱) ہر ایک چیز کی اصل۔ مادہ۔ جڑ۔ بنیاد۔ بنا۔ مبدا۔ (۲) کتاب یا بعض کا مسطر۔ جنتی۔ جدول ہ اندازہ کرنے کا آلہ۔ مقیاس۔ اندازہ۔ (۳) مہاتما۔ قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ شرع۔ شاستر۔ قرہ۔ رسم۔ ریت۔ چال چلن۔ رواج۔ سرکاری دستور العمل۔ ساج نیت۔ ع

کسی کو حکم خدا و رسول یاد نہیں زبان پہ خلق کے قانون ہے فلک کا (اسیر)
(۴) طور۔ طریق۔ روش۔ ڈھنگ۔ راہ۔ بیوہار۔ (۵) ایک مشہور عربی باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تختے پر لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ بربط۔ چنگ۔ (۶) ایک طب کی مشہور کتاب کا نام جسے شیخ بو علی بن سینا حکیم نے طبیبِ یونانی کے اوراق پر تدوین کر کے بنایا تھا۔ (بعض اہل لغات

قان

اس کو قانون کا معرب بتاتے اور عربی میں مستعمل لکھتے ہیں چنانچہ قوانین اسی وجہ سے اس کی جمع آتی ہے)

قانون پر چلنا (د) فعل متعدی۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ آئین کے موافق کار روائی کرنا۔ ضابطے کے بموجب چلنا +

قانونِ جنگی (د) اسم مذکر۔ فوجی آئین۔ وہ قانون جو افواج کے متعلق ہو +

قانون چھانٹنا (د) فعل متعدی۔ قانونی بحث کرنا۔ خواہ مخواہ حجت نکالنا۔ دلیلیں کرنا +

قانون داں (ع + ف) اسم مذکر۔ واقف آئین۔ قانونی۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو + مفتی۔ فقیہ۔ دھرم شاستری +

قانون دانی (د) اسم مؤنث۔ قانونی واقفیت۔ مفتی گری +

قانونِ دیوانی (د) اسم مذکر۔ وہ سرکاری ضابطہ یا دستور العمل جو لین دین کے متعلق ہو +

قانون کا حکم رکھنا (د) فعل متعدی۔ ضابطہ کا سا زور رکھنا۔ دستور العمل بنانے کے قابل ہونا +

قانون گو (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) پرگنہ کا رجسٹرار۔ صدر پٹواری۔ وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے۔ محاسبانِ دیہہ نگران و سربراہ کار گاؤں یا صوبہ کا وہ اہل کار جو اپنے حلقہ کے تمام مالی حالات۔ خراج۔ آمد وخرچ وہ کا حساب کتاب رکھتا زمین کی پیمائش میں مدد دیتا داخل خارج کی رپورٹ کرتا اور فوت ہونے کی اطلاع گزرانتا ہے اور چونکہ یہ لوگ نہایت چالاک ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی مشہور ہے کہ قانون گو کی کھوپری مری بھی دغا دے +

قانون گوئی (د) اسم مؤنث۔ قانون گو کا عہدہ۔ صدر پٹوار گری +

قانونِ مال (ع) اسم مذکر۔ مال گزاری اور خراج زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین۔ لگان و محاصل زمین کا ضابطہ +

قانوناً (ع) تابع فعل۔ از روئے قانون۔ حسب ضابطہ۔ دھرم شاستر کی رُو سے +

قانونی (د) صفت۔ (۱) مقنن۔ وضع آئین۔ قانون بنانے والا۔ (۲) قانون جاننے والا۔ قانون داں۔ (۳) از روئے قانون و شرع۔ شاستر کے موافق۔ (۴) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قانونیا (د) اسم مذکر۔ قانون داں + حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قاہر (ع) صفت۔ قہر کرنے والا۔ از روئے زبردست۔ طاقتور + ظلم ڈھانے والا +

قاہ

غالب۔ مستولی + فاتح۔ مظفر و منصور۔ بے کاری +

قاہرہ (ع) صفت مؤنث۔ (۱) چیرہ۔ غالبہ۔ فاتحہ۔ منصورہ جیسے افواج قاہرہ۔ (۲) مصر کے دار الخلافہ کا نام جس کا تاریخی حال یہ ہے ۔

مصر کے القاہرہ کو زبان اطالیہ میں کیریکتے ہیں جو مصر کا دار الخلافہ ہے اس کی بنیاد گوہر نے جو المعز کی فوج کا کمانڈر انچیف تھا سنہ ۳۵۸ ہجری میں ڈالی تھی یعنی ۹۶۹ء کو مقام کا سدان سے (ٹولن کے نزدیک) ایک قوی لشکر کی سرکردگی میں خاص مصر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اُس نے مذکورہ صدر سنہ میں مصر القاہرہ کی بنیاد ڈالی تھی۔

مصر القاہرہ بعد ازاں ۵۶۷ھ مطابق ۱۱۷۱ء کو فاسطاط کی جگہ دار الخلافہ مصر کا نام مصر العتیق یعنی پرانا مصر پڑ گیا۔ جب مصر القاہرہ کی شان و شوکت بڑھی اور یہاں امرا نے اپنے رہنے کے لئے مکانات بنانے شروع کئے تو تمام خلق اپنے سارے دھاسکی تجارتی کا باجا بجاتا ہوا بڑی شان و شوکت اور جاہ و حشمت اور طمطراق سے داخل مصر القاہرہ ہوا پہلے مصر القاہرہ کو دار الملک کہتے تھے لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا موجودہ نام رکھا گیا قاہرہ کے معنی اصل میں فاتح اور ناصر کے ہیں اس لئے اس کا یہ نام موزوں کیا گیا۔ شہر کے ایک حصہ میں گوہر نے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو ابتک اپنی اُسی شان و شوکت سے موجود ہیں۔ اس حصۂ شہر کو القصرین کہتے ہیں یہ خوشنما محلات پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی (وہ صلاح الدین جس نے یورپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جوانمردی سے یروشلم کے میدانوں میں سخت بیعزتی کے ساتھ شکستوں پر شکستیں دی تھیں) پھر مدت تک یہاں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے یہ محل زمانہ کی دست بُرد میں آکر تباہ ہو گئے تھے لیکن ان کی دوبارہ بخوبی مرمت کی گئی ہے۔ چاردیواری یا فصیل قاہرہ شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورہ ہوا تو اُس نے فصیل کو پتھر کا بنا دیا اور شہر کی نئے سرے سے مرمت کی تعمیر کا کام اس خلیفہ کے عہد میں بہت رونق پر تھا اور سنگ تراشی نے تو گویا مصر القاہرہ میں جنم ہی لیا تھا صلاح الدین جسکو یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایوبی خاندان کا سب میں بہت بڑا بانی شمار کیا جاتا ہے۔ اور یورپ کے گھر گھر میں ایسا مشہور ہے کہ جہاں جہادی جنگ کا جو عیسائیوں نے کی تھیں ذکر آتا ہے اُس کا پُر رعب نام پہلے زبان پر آجاتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تبدیلی ہوئی اور حکمران اندرونی جھگڑوں میں مصروف ہوئے تو ۱۲۱۸ء میں فرانسیسیوں نے قاہرہ پر حملہ کیا اور ایک حصۂ شہر پر تاخت کرکے آگ لگا کر بھاگ گئے تھے مگر صلاح الدین ہی کی حکومت کا دورہ باقی تھا اُس سوختہ حصۂ شہر کی بدستور سابق تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملے دشمنوں کے روکنے کے لئے ایک اور

قاہ

چار دیواری شہر کے گرد بنانے کا حکم دیا اور مناسب جانا کہ شہر کے جنوبی حصہ میں جو بہت مناسب ہے چٹان صاف کر کے ایک قلعہ بنائیں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنوان اس قلعہ کے مرکز میں کھدایا تاکہ وقت پر وہ پانی کا پورا سرمایہ بہم پہونچا سکے مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کنوئیں کو ریت سے پاٹ دیا اور دریا نیل سے ایک نہر کاٹی اور قلعہ میں لایا کر بنات سے پانی دیکے. جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدوایا تھا کہ چند سال کے بعد بند کر دیا گیا تھا لیکن یوسف صلاح الدین کے بعد پھر کھولا گیا اور اب تک موجود ہے اور بیر یوسف کے نام سے قاہرہ بھر میں مشہور ہے۔ یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف روایتیں مشہور ہیں چار سو فٹ کوئیں کے لکڑی کے ستون ٹوٹے ہیں بالکل ہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف اُن لکڑیوں پر اٹھا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس سے زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ یوسف اس کنوئیں کا بانی نہ تھا اور ماہر جو پہلا فاتح مصر کا ہے اُس نے اس کو کھدوایا تھا اور بعضے یوسف ہی کو کوئیں کا بانی کہتے ہیں۔ اس کنوئیں کے دو حصے ہیں۔ ایک بالائی اور دوسرا تحتی کہلاتا ہے جس میں گرد سیڑھیاں نیچے تک چلی گئی ہیں۔ دو سو چالیس فٹ گہرا اندازہ ہوا ہے قاہرہ کا ٹھیک اور صحیح حصہ کا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ قلعہ قاہرہ میں جانے کی سب سے سہل ترکیب خچروں کی سواری ہے لیکن حواتین کے لئے تام جھام زیادہ موزوں اور آرام کی سواری ہے جس پر سوار ہو کر وہ آسانی قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس قلعہ میں علاوہ کنوئیں کے جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو سیاحوں کے دل اپنی پوری مقناطیسی قوت سے کھینچتے ہیں ان میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب و غریب عمارت سے اپنے ناظرین کا دل خوش کر دیتا ہے۔ اس کے بعد نئی مسجد یادگار بھی دلفریب منظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محمد علی نے یوسف کے محل پر بنائی تھی اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ ان سے نکلنے کو جی نہیں چاہتا پس یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا آپ منہ سے بول اُٹھینگے۔ مسجد کا ایک بہت بڑا چوکور صحن ہے جس کے گرد اگرد قطار ستونوں کی ہے دس ستون جنوب و شمال کی جانب ہیں اور تیرہ مغرب کی طرف اور بارہ مشرق کی جانب۔ ہر ایک دروازہ میں ہو کر خاص نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ اس خوبصورت وسیع مسجد کے علاوہ اور بھی بہت سی مسجدیں ہیں جو ملاحظہ کے لائق ہیں اس مسجد کے پرے دوسری طرف حرم سرائے بادشاہ ہے اور مسجد سے متصل ایک باغ بنا ہوا ہے جو اب تک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے نئی و معاذ گھلے ہوئے ہیں اور نیز یہ یوسف صلاح الدین کے ہال کا راستہ ہے یہ ہال ایک بہت بڑی عمارت ہے اور بیشمار جگادری بلند بلند ستونوں پر بنی ہوئی ہے ✦

۱۵۲۹ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب یا کسی اور سرے کی وجہ سے تزلزل پڑ گیا تھا۔

قاہ

یہیں افسوس سے بیان کرنا ہے کہ جو ستون کیفیت جنبش کھا گئے تھے وہ کم ہمت ذکرایا یہ حکمرانوں کی غفلت کا باعث ہے اسلئے یا سبب بڑا حصہ اس ہال کا برباد ہو گیا اور نہایت بدنما معلوم ہوتا ہے مجھے خصوصاً اس کی صورت دیکھکر بہت افسوس ہوا ایسے تہ گر جہاں بادشاہ نے بھی توجہ کی تو ان کا دوبارہ بنانا کچھ بھی بڑی بات نہیں ہے اگر وہ کرے تو رہے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو ان ستونوں کی قسمت بھی اپنے ساتھیوں کی سی ہو پلیٹ فارم پر سے سارا شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا نقشہ دل میں کھچا جاتا ہے ✦

قاہرہ کے دروازہ کے باہر ایک پر شوکت عظیم الشان مسجد بنی ہوئی ہے جو سلطان حسن نے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کونا کونا بخوبی معلوم ہوتا ہے جو یہ دوربین لگا کر سامنے شہر کی خوب سیر کی اور بڑی دیر تک اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے رہے پہلی چار دیواری جو یوسف صلاح الدین کے وقت سے چلی آتی تھی اس کے ویران کھنڈر ہنوز اپنے پریشان بانیوں کے دبے کا نقشہ مسافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زیادہ تعجب انگیز وہ حصہ قلعہ ہے جو خوب مضبوط کیا گیا ہے بیرونی حملہ کبھی آسانی سے فتح نہیں کر سکتے۔ اگر مصری فوج دلیری سے مورچہ بندی کرکے بیرونی طاقت سے مقابلہ کرے تو بڑی محنت سے فتح ہوگا ✦

ان مستحکم اور مضبوط فصیلوں کا ایک حصہ ۱۸۲۰ء میں بارود سے اڑ گیا لیکن اسی سال پھر دشمن شکن فصیل بن گئی اس لئے اگر مصریوں کو کبھی بیرونی حملہ آور قوت سے پناہ ہوگی تو یہی جگہ علاوہ مستحکم قلعہ پناہ دیگا۔ دروازہ کے شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں امین نے قتل عام ملوک میں چلایا تھا یہ قتل عام بھی سخت خوفناک تھا جس کو مصری بڑے جوش و خروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ امین آ کر چھپا تھا وہ تاریخی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہم مورخوں کو خصوصاً بڑھکر خوشی بخشتے ہیں قلعہ کی فصیل کی غربی جانب عقاب کی ایک خوشنما مجسم تصویر بنی ہے جو مورخ بیان کرتے ہیں کہ کارا کوش وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تجسس سے معلوم ہوا ہے کہ جس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اسی دن یہ عقاب بھی فصیل کی ادھر والی پر تعمیر ہوا تھا اور اس عقاب کے پروں پر قاہرہ کے فتح کی تاریخ کندہ ہے۔ بہت سے ضعیف الاعتقاد سفید سر والے مصری یہ مشہور کرتے ہیں اور انہیں اس کا یقین ہے کہ جب شہر پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ غل مچاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے۔ ایک اور برج بھی اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپ خانہ تیار رہتا ہے اور کثرت سے میگزین بھی یہاں ہر وقت مہیا رہتا ہے ✦

قاہ قاہ (ف) مذکر ۔ قہقہا ۔ ہنسی کی آواز ۔ خندہ بآواز ۔ قہقہا ۔ تمسخر ۔

حساب چلتا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا +

قائم رہنا (۱) فعل لازم۔ ۱۔ ٹھہرنا۔ برقرار رہنا۔ جوں کا توں رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا + بنا رہنا۔ ٹکا رہنا + جڑ پکڑنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

قائم کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) بنانا۔ نیا بنیاد رکھنا + جڑ قائم کرنا۔ نیو رکھنا۔ ڈالنا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اٹھانا۔ کھڑا کرنا + بنانا۔ تعمیر کرنا + (۴) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد مقرر کرنا + ڈھکوسلہ بندی کرنا۔ (۵) پکا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۶) مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مہرہ قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ بنانا۔ اپجانا۔ اپتن کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پارہ بٹھانا۔ پارے کو قائم النار کرنا۔

قائم مزاج (ع) صفت۔ مستقل مزاج۔ گمبھیر۔ پکا۔ ثابت قدم + بات کا پورا۔ بات کا پکا + حلیم المزاج۔ متین۔ اطمینان والا +

قائم مزاجی (ع+ف) اسم مؤنث۔ استقلالی۔ استقلال۔ گمبھیرپن۔ مضبوطی۔ برقراری۔ ثابت قدمی۔ حلیمی۔ متانت +

قائم مقام (ع) اسم مذکر۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی۔ عوضی۔ عوض خدمت چندے کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ اہلکار۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ راج کنور ٹیکا۔ نائب۔ نائب السلطنت +

قائم مقام ہونا (۱) فعل لازم۔ کسی کی طرف سے مختار یا سربراہ کار ہونا۔ وکیل ہونا + عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا + ولیعہد ہونا + گماشتہ ہونا + نائب ہونا۔ عوضی کرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا +

قائم مقامی (ع+ف) اسم مؤنث۔ نیابت + خلافت + گماشتہ گری + مختاری وکالت۔ رسالت۔ سفارت + سربراہ کاری + عوضی۔ عوض خدمتی +

قائم ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا + اٹھنا۔ نصب ہونا (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنا پڑنا۔ (۴) جمنا۔ بستہ ہونا۔ منجمد ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پکڑنا جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حد بست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ (۶) اٹکنا۔ رہنا +

قائمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) نوے درجہ کا زاویہ + وہ زاویہ جو دو خطوط مستقیم کے عمود وار تقاطع کرنے یا قائم ہونے سے پیدا ہو +

قبا (ع) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا دوہرا جامہ یا اچکن + ردنیدار

سینہ کشادہ جامہ۔ ؎

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن   گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی (امیر)

قبا کرنا (۱) فعل متعدی۔ چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ؎

عریانی میں لباس کا بھی نام ہو ضرور   جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں (صابر)

میرے از دست وحشت نے قبا کر ڈالا اے جعفر   گلے کو جیب کو پہلے کو بغلوں کو دامن کو (جعفر)

(اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قبا کردن کے ساتھ آیا ہے)

قبا ہونا (۱) فعل لازم۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ یا پرزے پرزے ہونا۔ ؎

وہ چشم کیا ہے جس سے دل چاک نہ ہو اشک   ماتم میں جو قبا نہ قبا ہو قبا نہیں (امیر)

گریبان کے تو کر ڈالے ہیں پرزے فصل گل آئی   ذرا ہاتھ ادھر اٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی (مصحفی)

قباحت (ع) اسم مؤنث۔ ۱۔ برائی۔ زشتی۔ خرابی۔ بدی۔ زبونی۔ نازیبا و نامناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش + خطا۔ قصور۔ کوتاہی۔ رخنہ۔ (۳) دقّت۔ مشکل۔ دشواری + معیبت +

قباحت نکالنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکالنا۔ عیب حرف برائی ثابت کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا +

قباحت نکلنا (۱) فعل لازم۔ (۱) برا نتیجہ پیدا ہونا۔ برا ہونا۔ خرابی نکلنا۔ (۲) نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ کھوٹ نکلنا۔ (۳) دقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ دشواری ہونا +

قباحت ہونا (۱) فعل لازم۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ دقت نکلنا۔ دشواری ہونا

قبالہ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی قبولیت۔ اصطلاحی ضامنی نامہ۔ خط شرعی۔ تمسک۔ بیعنامہ۔ بکری پتر۔ سند ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذ یا سند +

قبالہ لکھوانا (۱) فعل متعدی۔ قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بن جانا۔ تھیا دیکر بیٹھ جانا۔ ؎

شام ہونے کو چلیں جائیے اب اپنے گھر   کہیں ہمسائے کے لوگوں کو نہ ہو جائے خبر
آبرو کا مجھے رہتا ہے خیال آٹھ پہر   بیٹھ رہیں جا لگو ہوں اب نہیں مت دم بھر (نظیر)
دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

قبالہ لینا (۱) فعل متعدی۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ ؎

نکلتا ہی نہیں یاں کسی صورت جو ترے غم   ہمارے خانۂ دل کا کسی لیتا قبالہ ہے (عارف)

قبالہ نویس (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ تمسک و بیناموں کے لکھنے کا ہو۔ متصدی۔ محرر۔ عرائض نویس +

قبالۂ نیلام (ف) اسم مذکر۔ وہ سند ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ملے۔ خط فروخت +

قبالے (ع) اسم مذکر۔ قبالہ کی جمع۔ بینامے +

قبالے آگے دھرنا (ف) فعل متعدی۔ مکانات کا قبضہ دینا۔ گھر بار حوالے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ (جب کسی شخص کا نیا دھ بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے تو ایسی حرکت اُس کے شرمندہ کرنے اور جتانے کیواسطے کرتے ہیں) ۔ ؎

بیٹھنے پر دیر کے ہم کو خجل وہ کر گئے جب حویلی کے قبالے لاکے آگے دھر گئے (معروف)

قبالے لکھ ڈالنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پا لینا۔ ڈھئی دینا۔ ہتیا دینا۔ جکڑ ہو بیٹھنا۔ (۲) عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔ جھڑے ڈال دینا (عوام)

قبالے لینا یا لکھوا لینا (ف) فعل متعدی۔ (بازاری) قابض ہو جانا۔ مالک بن جانا۔ ہتیا کر ہو بیٹھنا۔ جیسے "تم نے ترقعے کے قبالے لے لئے؟"

قبائل (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتھے۔ اقوام۔ (۲) کل۔ خاندان۔ تبار۔ کنبہ۔ عیال و اطفال۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔

قُبح (ع) اسم مؤنث۔ برائی۔ (نیکی کی ضد) ۔ نقص۔ عیب۔ زشتی۔ نیلوی۔ نقیض حُسن جیسے حسن و قبح معلوم ہو گیا +

قبر (ع) اسم مؤنث۔ تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سمادھ۔ گڑھا۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کریں جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ مرنے کی قربیتے کا گھر +

قبر بنا (ف) فعل لازم۔ گور تیار ہونا۔ تربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا۔ ؎

ہو وہ بھی کوئی روز جو زائر کہیں اسیر۔ لو کربلا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر)

قبر بنوانا (ف) فعل متعدی۔ گور تیار کرانا۔ تربت چنوانا۔ مزار تعمیر کرانا۔ ؎

مر گیا ہوں میں کسے پردہ نشین کے غم میں قبر بنواتے ہو یا رو مرے میدان میں کیا (نصیر)

قبر بنانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) اصل معلوم (۲) مجازاً۔ (ی) کھود کر دبا دینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ مار کر دبا دینا۔ کھیت رکھنا۔ زندہ ڈال دینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دونگا +

قبر پر قرض ہوتی (ف) کہاوت۔ قرض پر قرض نہیں ملتا +

قبر سلامی (ف) اسم مؤنث۔ وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اُس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے +

قبر کا تعویذ (ف) اسم مذکر۔ سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے صندوق کی وضع کا بنا کر رکھدیتے ہیں۔ ؎

تھی کھدی تیشے سے بس سنگ شیریں کی شبیہ + کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ (ناظم)

قبر کا تعویذ بننا یا ہونا (ف) فعل لازم۔ محبت کے باعث کسی کی قبر پہ پڑا رہنا +

قبر کا منہ جھانک کر آنا (ف) فعل لازم۔ مر مر کر بچنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے پھر نا۔ نے جنم سے پیدا ہونا + خدا خدا کر کے تندرست ہونا۔ از سر نو زندگی پانا +

قبر کھود دینا (ف) فعل متعدی۔ (بازاری) ہلاک کر دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈال دینا۔ کھود کر دبا دینا +

قبر کھود کر لانا (ف) فعل متعدی۔ جہاں ہو وہاں سے لانا۔ زمین کے اندر تک نہ چھوڑنا۔ پتال سے ڈھونڈ کر نکال لانا +

قبر کھود کر نکال لانا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (قبر کھود کر لانا)

قبر کھودنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) مُردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سمادھ بنانا۔ (۲) مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ مارتے مارتے جان نکال ڈالنا۔ جیسے "ابکی دفعہ بولا تو قبر کھود دونگا"

قبر کے مردے اکھاڑنا یا اکھیڑنا (ف) فعل متعدی۔ گڑے مُردے اکھاڑنا۔ پرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ فتنہ خوابیدہ کو جگانا۔ سوتی راڑ جگانا۔ مُردوں پر اتہام رکھنا۔ مُردوں کا عیب ظاہر کرنا +

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا (ف) فعل لازم۔ مرنے کو تیار رہنا۔ گور کنارے ہونا۔ چلن ہار دن میں ہونا۔ گزشتنی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ جمنا کنارے بیٹھنا۔ (نہایت بڑھاپے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے)

قبر میں سے اُٹھا لینا (ف) فعل متعدی۔ دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دئے بغیر نہ چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی نہ چھوڑنا +

قبر میں سے نکل کر آنا (ف) فعل لازم۔ مُردوں کی صورت بنا کر آنا۔ ہیبتناک شکل بنا کر آنا۔ ڈراؤنی صورت ہو جانا خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

قبرستان (ع + ف) اسم مذکر۔ گورستان۔ مدفن۔ تُربہ۔ شہر خموشاں۔ تکیہ + مرگھٹ۔ مسان + کوچہ خموشاں۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے

قبر

دفن ہوتے ہیں +

قُرّہ (ع) چکاوک۔ چنڈول۔ بعض کے نزدیک سرخاب +

قَبض (ع) اسم مذکر۔ (۱) تشنج۔ بستگی۔ تنگی۔ بندش + پنجہ سے پکڑنا۔ دبوچنا۔ (۲) پیٹ سکڑنا۔ اڑ۔ (۳) قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل۔ متقبض۔ دلیل المالک +

قبضُ الوصول (ع) اسم مذکر۔ رسید کا جز۔ وہ کتاب جس میں بھر پایا لکھوایا جائے

قبض بالجبر (ع) اسم مذکر۔ زبردستی قبضہ کر لینا۔ مداخلت بیجا۔ ناجائز طور سے مالک بنجانا +

قبض کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اڑ کرنا۔ پیٹ میں گرفتگی پیدا کرنا۔ (۲) نکالنا۔ سلب کرنا۔ کھینچنا جیسے روح قبض کرنا +

قبضہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) موٹھ۔ تلوار کی موٹھ۔ دستہ۔ ہتھی۔ گرفت۔ پکڑ۔ بینٹا جیسے خنجر یا کمان و شمشیر کا قبضہ ؎

دل میں کہ تقرب دیکھا جو پاسا نکا شمشیر کا ہے قبضہ قبضہ تیرے کمان کا (صابر)

(۲) بجوہ۔ مٹھی۔ (مجازاً سکندر نامہ میں بھی یہ معنی آئے ہیں) (۳) (ہ)۔ نر مادہ کی۔ جیسے کواڑوں یا صندوق کے قبضے۔ (۴) (ہ)۔ ڈنٹر۔ غم۔ ڈنٹر۔ بانہہ۔ بازو۔ بانہہ کی مچھلی جیسے اس پہلوان کا ایک ایک قبضہ بہ تھا۔ (۵) دخل۔ مداخلت۔ قابو۔ تصرف۔ اختیار۔ تحت ؎

ہم جو غیر کے قبضہ سے نکلتا وہ نہیں جی میں ہے اسکے بجائیے سر سے تلوار (نصیر)

قبضہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ بیدخل کرنا۔ بے اختیار کرنا۔ تصرف سے نکالنا۔

قبضہ اُٹھنا (ہ) فعل لازم۔ دخل اٹھنا۔ مداخلت نہ رہنا۔ تحت میں نہ رہنا ؎

پھر کسی طرح نظر اٹھ نہیں سکتا قبضہ آگیا خانہ دل اُس کے جہاں قبضے میں (ظفر)

قبضہ پانا (ہ) فعل متعدی۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔ تصرف میں لانا۔ دخیل ہونا +

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار سونتنے کے واسطے اُس کی موٹھ پر ہاتھ لے جانا۔ (۲) دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا۔ تلوار نہ نکالنے دینا۔ دلیری و جرات سے دوسرے شخص کی تلوار پکڑ لینا +

قبضہ پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کے قتل کرنے کے واسطے تلوار کی موٹھ پر ہاتھ ڈالنا ؎

مُلانہ ہم کو تو قبضہ پہ ہاتھ رکھ رکھکر قسم ہے تیری ہی لئی تو آ سنو یہ ہے (سوز)

قبضہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دخل کرنا۔ دخیل ہونا۔ تحت بٹھانا۔ تصرف میں لانا۔ غصب کرنا۔ چھین لینا۔ مالک بن بیٹھنا ؎

تمنا سلئے رہتی ہی مرنے کی مریضوں کو کریں تحت الثریٰ میں جا کے قبضہ گنج مکانوں (امیر)

قبل

قبضے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) قبضہ کی جمع۔ (۲) حروف منیرہ یا تمیز منیرہ کے آجانے کی شرط جس میں گویا سے بھول سے بدل لیتے ہیں +

قبضے میں آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتھے چڑھنا۔ (۲) تحت میں آنا۔ تصرف میں آنا۔ دخل ہونا ؎

غم دلدار کو کس طرح نکالوں دل سے آگیا ابتو ہے آ کے مکان قبضے میں (ظفر)

قبضے میں رہنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) قابو میں رہنا۔ بس میں رہنا۔ کہنے میں رہنا ؎

جبکہ شرح غم دل اپنی بیان کرتا ہوں نہیں رہتی مری اُس وقت زبان قبضے میں (ظفر)

(۲) دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔ چھاتی تلے رہنا۔ پاس رہنا +

قبضے میں کر لینا (ہ) فعل متعدی۔ قابو میں کر لینا۔ بس میں کر لینا۔ تحت میں کر لینا ؎

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کر لی مری جاں قبضے میں (ظفر)

قَبل (ع) تابع فعل۔ (۱) ضد بعد۔ پہلے۔ آگے۔ پیشتر۔ اوّل۔ جیسے قبل ازیں داویلا۔ (۲) اسم مذکر۔ محاصرہ۔ گھیرا +

قبل از آنکہ (ع + ف) تابع فعل۔ پہلے اس سے کہ۔ اس سے پیشتر +

قبل ازیں (ع + ف) تابع فعل۔ اس سے پہلے +

قِبلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) سامنے یا مقابل کی چیز۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے وقت رُخ کریں۔ سمت کعبہ۔ کعبہ۔ (۲) کلمۂ تعظیم جیسے حضرت۔ جناب۔ حضور۔ واجب التعظیم +

قبلۂ حاجات (ع) اسم مذکر۔ دوسرے شخص کی حاجتوں اور ضرورتوں کو رفع کرنے والا اور بر لانے والا + ایک کلمۂ تعظیم ؎

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے (غالب)

عشق بھی آخر ہوا حضرت واعظ خاموش آپ لئے بہ لوگی قبلۂ حاجات نئی (داغ)

قبلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے ہو + قبلہ کی سمت +

قبلۂ عالم (ع) اسم مذکر۔ بزرگ جہاں + بادشاہوں کا لقب۔ جہاں پناہ + ماسعادات +

قبلۂ کونین (ع) اسم مذکر۔ دین و دنیا کے بزرگ۔ والد یا جد۔ والد بزرگوار +

قبلہ گاہ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) بجائے قبلہ۔ والد ماجد۔ چچا۔ باپ جیسے بنگلہ۔ (۲) بانساری۔ پیشکار۔ بزرگ۔ حامی۔ حاشیہ۔ ملی لشکر +

قبلہ نما (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ کمپاس یا اسطرلاب جس سے سمت قبلہ معلوم ہو۔

قبل

ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے اور اُس کے اندر مِقناطیسی سُوئی لگی ہوتی ہے جس کا منہ ہر وقت قبلہ کی جانب
رہتا اور اکثر ذرا سی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ ۵

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں — تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)
دلِ بیتاب کو جب تجھ سے ملا دیکھیں گے — پھر تڑپنا ترا اے قبلہ نما دیکھیں گے (نصیر)
رہبر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئی — کعبہ میں کبھی قبلہ نما کو نہیں دیکھا (داغ)

قبلہ و کعبہ (ع) اسم مذکر۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ ۵
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی جو خط میں — قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے (ذوق)

قُبُور (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبر کی جمع۔ (۲) پستول کا چرمی گھر جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوا ہوتا ہے (اس معنی میں مفرد بولتے اور قبوریں یا اس کی جمع لاتے ہیں)

قَبُول (ع) اسم مذکر۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت + پسند ۵
منا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول — ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہے؟ (لااطم)
(عربی کے مصدر فعل ہیں اس وزن پر شاذ و نادر ہی مصدر آتے ہیں)

قبول صورت (و) صفت۔ (ع) خوبصورت۔ حسین۔ دل پسند ۵
کہا میں نے کہ بوسہ کریں عنایت آپ — تو ہنس کے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ (مصحفی)

قبول کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا ۵
حاصل اگر وصال نہیں ہجر ہی سہی — جنت نہ ہاتھ آئے تو دوزخ قبول کر (اسیر)
(۲) پسند کرنا۔ (۳) وا۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار نہ کرنا۔ اقبال کرنا +

قبول ہونا (و) فعل لازم۔ منظور ہونا + مستجاب ہونا + مانا جانا +

قبولنا (و) فعل متعدی۔ (عو) (۱) پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ ریجھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا +

قَبُولی (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبولیت (و) اسم مؤنث۔ (۱) اجابت دعا۔ جیسے آخر شب قبولیت کا وقت ہے۔
(۲) (قانون) منظوری + اقرار نامہ۔ عہد نامہ و راضی نامہ۔ وہ دستاویز جو پٹے کے جواب میں لکھی جائے۔ قبالہ۔ کمتم۔ لکھت پڑھت۔ (یہ مصدر خلاف قاعدہ اہل اردو والوں نے بنا لیا ہے)

قُبّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گنبد۔ گنٹ۔ مٹھ۔ برج۔ (۲) کلس۔ کلسی۔ گیند کی صورت کا کلس + کنگرہ +

قبیح (ع) صفت۔ (۱) قباحت والا۔ بدنما۔ بدصورت۔ بد نما۔ بدشکل۔ (۲) معیوب۔ بُرا۔ نامناسب۔ قابل شرم +

قتل

قبیل (ع) اسم مذکر۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف۔ طرح جیسے یہ بات بھی اُسی قبیل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کنبہ۔ قبیلہ +

قبیلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ طبل۔ فرقہ۔ زمرہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ (۲) کنبہ۔ خاندان۔ کُل۔ تبار۔ (۳) وا۔ بیوی۔ جورو۔ منکوحہ۔ استری۔ اہلیہ۔ گھر والی +

قبیلہ پرور (ع۔ ف) صفت۔ اپنے کنبے کی پرورش کرنے والا۔ کنبہ پرور +

قِتال (ع) اسم مؤنث۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔ جھگڑا +

قتل (ع) اسم مذکر۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے مار ڈالنا۔ گھات ہنسا۔ بدھ۔ بدھنا +

قتل عام (ع) اسم مذکر۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا +

قتل عام کرنا (و) فعل متعدی۔ عوام الناس کا خون بہانا۔ سب کو مار ڈالنا۔ عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور اور نادر شاہ نے دہلی میں حکم دیا تھا۔ ۵
کوئی عاشق نظر نہیں آتا — ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)
جب وہ قاتل خرام کرتا ہے — ہر قدم قتل عام کرتا ہے (مصحفی)
کرتا ہے قتل عام وہ اغیار کیلئے — دس بیس مفت میں مرے بیچارے کیلئے (مومن)

قتل عام ہونا (و) فعل لازم۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے کا حکم ہونا۔ ۵
سنا ہے جب سے یہ ہم نے خوشی سے جد لکھ رہا کہ اُس کے کوچہ میں کل قتل عام ہووے گا (جرأت)

قتل عمد (ع) اسم مذکر۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دیدہ و دانستہ شرارت یا بغض و عداوت سے ہلاک کرنا +

قتل کا بیڑا اٹھانا (و) فعل متعدی۔ کسی کے مارنے کا عہد کرنا۔ خون کرنے کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر ہاتھ ماننا۔ ۵
سر بکف شوق شہادت میں جس کب لکھا ہے — قتل کا بیڑا اٹھائے تو ہے تیغ خوش غلاف (سند)
تڑپانے کیوں نہ مجھ کو شہادت کا انتظار — قاتل وہ میرے قتل کا بیڑا اٹھا چکا (مؤلف)

قتلا (و) اسم مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ سانا۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا +

قتّی (ت) اسم مؤنث۔ انگوٹھی۔ پٹاری +

قتیل (ع) صفت۔ مقتول۔ کشتہ۔ شہید ۵
ترے قتیل بتاتے نہیں تجھے قاتل — جب ان سے پوچھا اجل ہی کا نام لیتے ہیں (ذوق)

قحبہ (ع) اسم مؤنث۔ کھنکھار کر بلانے والی عورت۔ فاحشہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ پُتریا۔ پاتر۔ بدکار۔ ؎

بنیلوں سے مواق ہوا بیست کیوں نہ دنیا کی حالت ہوتی ہے ہر قحبہ کو اسلاک پیدا (آتش)

دلیں مت رکھیو طلب دنیا کی کیا قحبہ ہے یہ۔ سوزا نتا تو جمل ہے کہ کتب خانہ ہے (سودا)

قحط (ع) اسم مذکر۔ (۱) مہنگا گرانی۔ کال۔ خشک سالی۔ اکال۔ بارش کے نہونے کے باعث غلہ کا گراں ہو جانا + (۲) کمی۔ کمیابی +

قحط پڑنا (د) فعل لازم۔ کال پڑنا۔ گرانی ہونا + کمی ہونا۔ کمیابی ہونا۔ اَوڑا پڑنا

قحط زدہ (ع + ف) صفت۔ کال کا مارا۔ بھوکا۔ کنگلا۔ بھوکا کنگال + نہایت حرص سے کھانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا + نیدہ +

قحط ہو جانا (د) فعل لازم۔ کال پڑ جانا۔ کمی ہو جانا۔ کمیابی ہو جانا۔ معروف (زند) ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا

قد (ع) اسم مذکر۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔ بالا +

قد آدم (ع) اسم مذکر۔ آدمی کے قد برابر۔ آدمی کی لمبائی کے موافق۔ پُرس۔ چار ہاتھ۔ چھ فیٹ یا دو گز کی لمبائی جیسے قد آدم پانی +

قد آور (ع + ف) صفت۔ لمبا۔ لمبے قد کا۔ دراز قد۔ طویل القامت۔ لم چھڑ۔ لمبُو۔ لمبوا + تن و توش کا بیچ ہتھا جوان +

قد برابر بجلی ٹوٹے یا پڑے (د) عو۔ قسم کی نفرت۔ بددعا۔ مُنہ جتنا قد اُسی قدر بجلی گرے اور ہلاک کر دے +

قد نکالنا (د) فعل لازم (سدعی) بچہ کا بڑھنا۔ بچے کا درازی اختیار کرنا جیسے قد نکالا ہے اس سے دبلا ہے۔ ؎

نکالا ہے قد تیرے رشک چمن نے یہ بوٹا بھی طوبےٰ ہوا چاہتا ہے (زند)

قد نکلنا (د) فعل لازم۔ بچے کا بڑا ہونا۔ بچے کا لمبا اور دراز قد ہونا +

قد و قامت یا قد و بالا (ع + ف) اسم مذکر۔ جسامت۔ انگلیٹ +

قدامت (ع) اسم مؤنث۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ ہمیشگی + زمانۂ سابق۔ زمانۂ سلف۔ اگلا زمانہ۔ سدامت +

قدح (ع) اسم مذکر۔ (۱) بڑا پیالہ۔ کاسۂ بزرگ۔ شراب کا پیالہ۔ بھنگ کا پیالہ۔ بادیہ۔ مطلق پیالہ + جام۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ؎

شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھر نے بگر نہو یارب جدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

اُس نے جو دل کو مُنہ نہ لگایا دو نیم ہے یہ جام جم ہوا قدح گل نہ ہو سکا (مومن)

(۲) ضد مدح + عیب چینی۔ اعتراض۔ تردید۔ سوال توڑنا۔ جرح۔ بطلان۔

ابطال جیسے مدح و قدح +

قدح خوار (ع + ف) صفت۔ نہایت شرابی۔ بہت بہت سے جام پینے والا۔ شرابخوار۔ قدح نوش۔ ؎

بسبادہ کشی تو نے کبھو ہم کو نہ پایا کیوں ابر سیہ ہم بھی قدح خوار ہیں کیسے (میر)

قدح کش (ع + ف) اسم مذکر۔ شراب خوار۔ نشہ باز۔ ؎

ساون میں دیا لو یہ شوال دکھائی برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی (ذوق)

قدح کی خیر منانا (د) فعل لازم۔ بھلا چاہنا۔ اپنی بھلائی چاہنا۔ سلامتی چاہنا۔ ؎

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں (آتش)

قدح کرنا (د) فعل متعدی۔ دعوے توڑنا۔ دلیل کاٹنا۔ بطلان کرنا۔ جھٹلانا۔ غلط ٹھیرا لکھنا۔ کنا۔ جرح کرنا۔ بار بار سوال کرنا +

قَدَر (ع) اسم مؤنث۔ قضا۔ حکم + حکم مجمل جو خدا تعالیٰ نے روز ازل سے انسان کی بابت فرمایا۔ مرادف تقدیر + برابر۔ مساوی +

قَدر (ع) اسم مؤنث۔ (۱) اندازہ۔ جانچ۔ مقدار۔ (۲) قسمت۔ نصیب۔ سعدی۔ (۳) قدرت۔ طاقت۔ توانائی۔ (۴) عزت۔ بزرگی۔ آبرو۔ بڑائی۔ حرمت۔ خوبی۔ توقیر۔ مرتبہ۔ منزلت۔ ؎

قدر اُسکی چشم اہل نظر میں زیادہ ہے جو آپ کو نصیر سمجھتا ہے سب سے کم
جسکو دیکھا جنھیں اُسکی وطن میں قدر نہ تھا باغ سے ہو کر جدا پہنچے ہے گل دستار پر (؟)

لب شیریں سے تش ہو کے کشتہ کلام قدر سر کا نے کی خوب نکھرا دی کی (رند)

قدر انداز (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھے اور کبھی خطا نہ کرے۔ تیر انداز۔ ملکی نشانہ باز۔ قادر انداز۔ علم انداز + بال باندھا نشانہ لگانے والا۔ ؎

بچ رہے کیونکر نشانہ اُس نگاہ ناز کا تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا (اسیر)

قدردان (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) قدر شناس۔ مرتبہ شناس۔ گُن گیانی۔ دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا۔ جوہر شناس۔ (۲) و۔ مربی۔ سرپرست بزرگ +

قدردانی (ع + ف) اسم مؤنث۔ ہنر شناسی۔ جوہر شناسی۔ گُن گیانی۔ عزت۔ آبرو +

قدردانی کرنا (د) فعل متعدی۔ ہنر کے باعث عزت کرنا۔ کسی جوہر کے سبب رتبہ بخشنا۔ ہنر کی داد دینا +

قدر کرنا (د) فعل متعدی۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ گُن ماننا +

قدر و منزلت (ع) اسمِ مؤنث: توقیر و عزت۔ رُتبہ و منصب۔ جاہ۔ بزرگی۔ عظمت +

قدر ہونا (ا) فعل لازم: عزت و توقیر ہونا +

قدرت (ع) اسمِ مؤنث: (۱) طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ مقدور۔ مجال + (۲) بُوتا۔ حوصلہ۔ (۳) پرمیشور کی شکتی۔ خدائی طاقت + فطرت + نیچر + خدا تعالےٰ کی شان۔ صنعتِ باری۔ شانِ الٰہی۔ عظمتِ باری۔ ؎

عالم ہے نصیر ایسا بُت کافر کا — اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے (نصیر)

بیاں مخلوق سے کب ہو سکے خالق کی قدرت کا — جو خود مصنوع ہو وہ کر سکے کیا ذکر صنعت کا
جہاں میں ملک حیراں ان تیری حقیقت کا — تحمل کیا بیاں تو کر سکیگا اُسکی قدرت کا } (؟)

(۴) دسترس۔ سیدھ پہنچ + اختیار +

قدرت پانا (د) فعل متعدی: طاقت پانا۔ توانائی پانا۔ زور پانا۔ حوصلہ پانا + مجال ہونا +

قدرت سکھنا (ا) فعل لازم: قادر ہونا۔ شکتی مان ہونا + لائق ہونا۔ قابلیت رکھنا +

قدرتِ کاملہ (ع) اسمِ مؤنث: پوری پوری طاقت۔ سرو شکتی۔ قدرتِ مطلق۔ بے انتہا طاقت +

قدرتی (ع بف) صفت: فطرتی۔ طبعی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ ذاتی۔ جبلی۔ سادھارن۔ بے ساختہ +

قدرتی رنگ (ا) اسمِ مذکر: خود رنگ۔ اصلی رنگ۔ ذاتی رنگ +

قدرتی علامات (ع) اسمِ مؤنث: فطرتی نشانیاں۔ ظہورِ یزدانی۔ شانِ ایزدی کا ظہور +

قدرے (ع ف) صفت: ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قلیل۔ کسیقدر۔ کچھ کم +

قدرے قلیل (ا) صفت: بہت کم۔ بہت ذرا سا۔ کسیقدر +

قدری (ا) اسمِ مؤنث۔ (عو) زور۔ طاقت + کوشش۔ اصرار +

قدری کرنا (ا) فعل متعدی (عو): زور چلانا۔ تحکم دکھانا۔ زور دکھانا + سعی کرنا۔ کوشش کرنا + ہر چند تردد کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے "تم کبھی قدری کر گئے تو تم نہیں پڑھتے۔ میں نے بہتیری قدری کی پر وہی خدا کا بندہ نہ مانا" +

قُدس (ع) صفت: (۱) متبرک۔ پاک۔ پوتر۔ مقدس۔ (۲) اسمِ مذکر: عرب کے ایک پہاڑ کا نام جو نجد میں واقع ہے + بیت المقدس یروشلیم + جبرائیل علیہ السلام کا نام جنہیں روح القدس بھی کہتے ہیں۔ (۳) اسم: پاکیزگی۔

تقوےٰ۔ طہارت +

قُدسی (ع) صفت: (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ متبرک۔ پوتر۔ (۲) اسمِ مذکر: فرشتہ + ولی اللہ۔ نیک آدمی۔ معصوم صفت۔ (۳) ایک مشہور فارسی گو حاجی محمد خاں خراسانی شاعر کا تخلص جو نہایت فصیح اور بلیغ کلام کہتے تھے وِلایت سے موقوف ہو کر ہندوستان میں آئے اور بہت سے لوگوں کو اپنا معتقد بنا کر یہیں انتقال فرمایا +

قدغن (ت) اسمِ مؤنث: تاکید۔ ممانعت۔ قید + نہایت روک ٹوک۔ مناہی امتناع۔ ؎

قدغن ہے کہ آس پاس کوئی آنے نہ پائے — اور بے خبر آ جائے تو پھر جانے نہ پائے (مصحفی)

معنوی معنی: اہتمام بادشاہاں۔ خبرداری +

قِدم (ع) اسمِ مذکر: ہمیشگی۔ قدامت۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ پُرانا پن + خدا تعالےٰ کی ایک صفت

قَدَم (ع) اسمِ مذکر: (۱) پاؤں۔ پیر۔ پد۔ پگ۔ پا۔ چرن۔ (۲) پینڈ۔ گام۔ ڈگ وہ فاصلہ جو حالتِ رفتار میں ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہو۔ ؎

ابھی ہیں اے عزیزو گور کی منزل میں جا پہنچوں
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لے لو } (؟)

(۳) روش۔ رفتار۔ چال۔ (۴) نقشِ پا۔ جیسے قدم شریف یعنی نقش پائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ (۵) تشریف آوری۔ آمد۔ مقدم۔ جیسے قدم رنجہ فرمانا۔ اُس کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (۶) مجازاً: سالک دخل جیسے قدم درمیان ہونا۔ (۷) مجازاً: ذات۔ دم۔ موجودگی۔ وجود۔ ؎

مینا و ساغر سے ساقی و مطرب و نے — یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سونکے قدم سے (سودا)

مصرعہ حالی — ہمارا قدم ننگ اہلِ وطن ہے۔

(۸) وہ گھوڑے کی ایک قسم کی بے تکان رفتار۔ دھیمی چال۔ ؎

مرمر جا بلق ایام کا دم بند کیا — جب چلا توسن نازِ بُتِ دلدار قدم (رشک)

(۹) (۱) ایک سایہ دار درخت اور ایک قسم کی گھانس کا نام۔ یہ لفظ ہندی الاصل ہے اُردو والوں نے قاف سے بدل لیا۔ ؎

کس کا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے — قدم کا پیڑ ہو میری مزار پہ پیدا (بحر)

قدم اُٹھا کر جانا یا چلنا (د) فعل لازم: پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جلد چلنا۔ قدم بڑھا کر جانا۔ ؎

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اور اپنے گھر کو تم — کیسے قدم شتاب اُٹھا کر چلے گئے (جرأت)

قدم اُٹھانا (د) فعل لازم: جلدی چلنا۔ پاؤں بڑھانا۔ جلدی جلدی قدم رکھنا +

قدم

قدم اُٹھنا (د) فعل لازم۔ پاؤں اُٹھنا۔ چلنا۔ جانا۔ سرکنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ؎
عالم وحشت جنوں ہے کہیں گھر سے اُٹھا پھر جاتا ہی قدم پہنچنے سرے اُٹھا (صبا)
آتی ہے صدائے جرس ناقۂ لیلیٰ۔ صد حیف کہ مجنوں کا قدم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قدم اُکھڑنا (د) فعل لازم۔ پاؤں نہ جمنا۔ کھڑا ہو سکنا۔ چل نہ سکنا ♦ ثبات میں فرق آجانا۔ ؎
ثنا ہے فکر رسا میں جو تیری چال کا ڈر سے اُکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا (ناظم)

قدم باز (د) صفت (۱) تیز رفتار۔ شتاب رو۔ جلد چلنے والا (۲) خوش رفتار۔ ایک انداز کے ساتھ چلنے والا ♦

قدم بقدم چلنا (د) فعل لازم۔ کسی کی پیروی کرنا۔ کسی کی روش اور چال چلن اختیار کرنا۔ لکیر پر فقیر ہونا۔ کسی کے پیچھے چلنا۔ پیچھے پیچھے چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا ♦

قدم برداشتہ (ع۔ ف) تمیز فعل۔ پاؤں اُٹھائے ہوئے۔ پاؤں اُٹھا کر۔ تیز رفتاری سے۔ جلدی۔ دوڑتا ہوا۔ بھاگا بھاگ۔ ؎
خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم ہوگا شکستہ جائیو اسے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

قدم بڑھانا یا آگے رکھنا (د) فعل لازم (۱) آگے بڑھنا۔ آگے چلنا ♦ پیش قدمی کرنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ پاؤں اُٹھا کر چلنا (۲) حد سے باہر قدم رکھنا۔ اپنی حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا (۳) مداخلت کرنا۔ پاؤں اڑانا۔ دخیل ہونا ♦ قابض ہونا ♦

قدم بوس ہونا (د) فعل متعدی۔ تعظیماً پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا ♦

قدم بوسی (ع۔ ف) اسم مؤنث (۱) پابوسی۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن (۲) ڈنڈوت۔ پرنام۔ ملازمت۔ خدمت۔ بندگی۔ سلام۔ آداب۔ کورنش۔ جیسے قدم بوسی کو حاضر ہونا۔ قدم بوسی کرنا ♦ بڑوں کی ملاقات ♦

قدم بھاری ہونا (د) فعل لازم۔ کسی شخص کا کسے پر نامبارک ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ ؎
قدم بھاری چلا، ہوگا کہ پہلوے عالم میں   وہ شنی بست پڑ گئی جس پر اپنا آشیاں ہوگا (آتش)

قدم پر قدم رکھنا (د) فعل لازم (۱) کسی کے ڈھنگوں پر چلنا۔ ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی عادت اور سلیقہ اختیار کرنا۔ پیروی کرنا۔ ؎
قدم پہ رکھ قدم اسکے بہت مشکل ہے مرجانا   سرآمد ہوگیا ہے میر فن مہر و الفت میں (میر)

قدم

قدم پھسلنا (د) فعل لازم۔ پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں بہکنا۔ استقلال میں فرق آنا۔ ثبات میں فرق آنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت پھسلنا۔ بدنیت ہو جانا۔ ؎
کیا بلا کو ستاں کی ہیں یہ چکنی بتی   قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (اعلیٰ)

قدم پھیرنے آنا (د) فعل لازم۔ مرنے سے پیشتر آخر مرتبہ کسی جگہ پر جانا۔ آخر پھیرا کرنا۔ جیسے کل بچارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا ♦

قدم جمانا (د) فعل لازم (۱) فوج کا تھم۔ ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ جم کر کھڑا ہونا۔ مستقل ہو کر رہنا۔ جم کر رہنا۔ ؎
واسفانی مقام لغزش ہے   کوئی اپنا قدم جما نہ سکا (نسیم دہلوی)

قدم چومنا (د) فعل متعدی (۱) دیکھو (قدم بوس ہونا) (۲) اُستاد و مقابل تعظیم ماننا ♦ نہایت شریف وصفت اگمیز تسلیم کرنا (طنزاً)

قدم چھونا (د) فعل متعدی۔ ادباً پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ گوڑے چھونا۔ پیروں پڑنا ♦

قدم درمیان ہونا (د) فعل لازم۔ واسطہ ہونا ♦ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا۔ بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ شریک حال ہونا ♦

قدم دکھانا (د) فعل متعدی (۱) چال دکھانا۔ رفتار کا امتحان دینا (۲) چلتے پھرتے نظر آنا۔ رخصت ہونا۔ ہوا کھانا جیسے چلو قدم دکھاؤ ♦

قدم رسول یا قدم شریف (ع) اسم مذکر۔ رسول مقبول صلعم کا نقش قدم ♦ وہ مکان جہاں حضرت موصوف کے قدم مبارک کا نشان رکھا ہو ♦

قدم رکھنا (د) فعل متعدی (۱) پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ پیر دھرنا۔ ؎
انسان گل کا پتلا بنایا ہے اُس نے آپ   اے آپ وہ کہتا ہے چلو کل کے چل
پھر آنکھیں یہ بتوں کی ہیں کہ دیکھ کر قدم کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھل کے چل (نظیر)
(۲) دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ دست دینا یا پاؤں اڑانا۔ ؎
رکھے قدم جو کوئی محبت میں اے ظفر   لازم ہے پہلے ڈھونڈلے رستہ نباہ کا (ظفر)
(۳) کسی کام کے کرنے کا وعدہ کرنا۔ کسی کام کی ٹھنی ٹھنانا یا شیخی بگھارنا۔ ؎
یکرو دن رنگ گرگٹ جیسے اب کیا کیا ہوتا ہے   چمن رنگریز رنگا رنگ کے کپڑے نکلتا ہے
پہلوانی میں جو رکھکر قدم اپنا وہ چلتا ہے   کبھی کسی طرح ہر اک کو پاؤں میں ملتا ہے
عجب نقشہ ہے دلی کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو بنا الّٰہ ہے وہی سالا ہے رستم کا (جان صاحب)
(۴) کوئی کام اختیار کرنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ؎

قدم

راہ دوزخ میں باہر رکھا ہم نے قدم رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے یا رب دیکھئے (فقیر)

ہمدم وجسدن محبت میں قدم کھینچیں گے ہم دیکھ لینا اُسکو بھی اپنا سا کر رکھینگے ہم

رکھتا ہے راہ محبت میں قدم گر اے دل تو کمر بنے ہمت کی کر کھینچ کے باندھا (بحر)

(۳) آنا۔ تشریف لانا۔ جانا۔ تشریف لے جانا۔ ؎

قدم رکھنا سنبھل کر صحبت رندان میں اے زاہد یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں (عالم)

قدم رنجہ فرمانا یا کرنا (و) فعل متعدی: کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا۔ تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا پڑنا۔ (تعظیماً کہتے ہیں) ؎

اِک ماہوش کر گیا قدم رنجہ بزم میں ہر کار چاندنی کے لئے بے کتان ہے (امانت)

قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا (تجمل)

جانب میخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا جام چھلکے خم لنڈھے رسم مبارکباد ہیں (نسیم دہلوی)

قدم قدم پر (و) تابع فعل۔ ہر ایک قدم پر۔ چپہ چپہ پر۔

قدم قدم جانا یا چلنا (و) فعل لازم۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سج سج چلنا۔

قدم کو ہاتھ لگانا (و) فعل متعدی۔ (۱) پاؤں چھونا۔ تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگا کر چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ ہاتھا پکڑنا۔ ناک رگڑنا۔ ؎

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھئیے گھر چل خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)

قدم گاڑ کے بیٹھنا (و) فعل لازم۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ پائینچہ بھاری کرنا۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔ ؎

جُوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر شہرت نام سے لیکن ہمیں ننگ تھا ہے (نصیر)

قدم گاڑنا (و) فعل متعدی۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔

قدم لگنا (و) فعل لازم۔ (۱) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) متعدی۔ پاؤں چھونا۔ قدمبوسی کرنا۔

قدم لینا (و) فعل متعدی۔ (۱) پاؤں چھونا۔ ادباً یا تعظیماً قدموں کو ہاتھ لگانا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو آنکھوں سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ کوٹھے چھونا۔ ؎

فقیروں کے قدم لیتے ہیں سلطاں یہ ہے تاثیر نقش بوریائی (وزیر)

دوڑے لینے قدم اجل کے دھوکا ہوا یاس کی خبر کا (نسیم دہلوی)

نقش پا سے بیاباں میں تواضع ہوئی بڑھکر کانٹوں نے لئے میرے قدم اور زیادہ (داغ)

قدم

انہیں لوگوں کے آنے سے تو میخانہ کی عزت ہے قدم لو شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار ہیں (داغ)

خط اُن کا پہلے پڑھا ہم نے پیچھے سرنامہ۔ بڑھ کے ہاتھ قدم پہلے نامہ بر کے لئے (صبا)

(۲) بڑا جاننا۔ استاد ماننا۔ پیر و مرشد سمجھنا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا۔

بدی شرارت فتنہ و فساد بلکہ تمام افعال شنیعہ کا استاد تسلیم کرنا (طنزاً) ؎

چال بکی چلا جو گلستان میں جھوم کر طاؤس نے قدم ترے رہوار کے لئے (آتش)

گئے تھے پیر چھپکے شب کہیں تم غرض کے لیے قدم تمہارے
یہی ہیں چالیں تو لو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے (مؤلف)

ترے خرام کے پیرو ہیں بتے ہیں فتنے قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں (نعق)

جو حج کی اس دیکھ میں ہیبت دستیاب ہو وہ قدم ترے پس لے پیر زناں لینے نگاہ ڈالا (عالم)

فتنۂ حشر بھی جھک جھک کے قدم لیتا ہے تم تو وہ ہو قیامت سے بھی بڑھ کر نکلے (طبیب)

تو وہ ہے نام خدا اے بت کافر کہ ترے زاہد کعبہ نشین بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ پیروں میں گرنا۔ احسان ماننا۔ ؎

ضعف نے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لیکر (معروف)

گذا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

(۴) خیر مقدم کرنا۔ استقبال کرنا۔ آگوانی کرنا (جن لوگوں نے الزام دینے کے معنی لئے ہیں غلطی کی ہے)

قدم لینے آنا (و) فعل لازم۔ پاؤں چھونے یا پابوسی کو آنا۔ آداب بجالانے کو حاضر ہونا۔ خیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔ ؎

ہر چند ہوں میں کھلانا کو جہاد اب اتنا آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک (نسیم دہلوی)

قدم مارنا (و) فعل متعدی۔ (۱) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ پیروی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ ؎

وحشی نے خونریز نہیں ہے یاں کی بیشہ عشق میں ہے وہاں کیطرح مار قدم (آتش)

(۲) قدم رکھنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ؎

کبھی کوچے میں حسینوں کے گزارا نکرے دل کو ملا قدم اس راہ میں مارا نکرے (امانت)

فقیروں کے قدم مدرس میں ہیں اے آتش طریق احمد مرسل ہی شاہراہ نہیں (آتش)

(۳) تیز جانا۔ جلد جانا۔

قدم مار کر جانا (و) فعل لازم: پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا۔

قدم نکالنا (و) فعل متعدی۔ گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔ گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا۔

قدم

قدم نکلنا (۱) فعل لازم:- گھوڑے کا سدھ جانا۔ گھوڑے کا خوش رفتار اور قدم باز ہونا +

قدم نہ اٹھ سکنا (۱) فعل لازم:- خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اٹھنا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ ؎

یہ شاہسوار لحم ہوں میدان نحن میں رستم کا مرے آگے قدم اٹھ نہیں سکتا (نصیر)

قدم نہ پڑنا (۱) فعل لازم۔ چل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔ ؎

صحرا میں میرے خضر کا پڑتا نہیں قدم جب تک نہ آگے آگے کوئی رہنما چلے (غافل)

قُدَما (ع) اسم مذکر۔ قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی + سلفا۔ اگلے حکیم یا فاضل یا صاحب فن و محقق وغیرہ متقدمین۔ بزرگ +

قدمچہ (ع۔ ف) اسم مذکر۔ گھٹنے کا پایہ۔ پیخانے کے اندر کا چبوترہ یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں +

قدموں (۱) اسم مذکر۔ قدم کی جمع +

قدموں پر گرنا (۱) پیروں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں کو چومنا۔ پابوسی کرنا۔ ؎

ارادہ پابوسی کا تمہارے پیدا اگر اپنا گرا قدموں ہی پر تیرے کٹا جو وقت سر اپنا (دلسوز)

قدموں سے لگنا (۱) فعل لازم:- پاؤں سے مس کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو لگنا۔ ؎

کیسل سے تو قدموں سے تیرے جا لگتے اگر بزمگِ حنا ہم میں کچھ اثر ہوتا (جرأت)

نقش پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو جس کے قدموں سے لگے اس نے مٹایا ہم کو (خوبچند ذکا)

(۲) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ (۳) عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ (۴) کسی کے سایۂ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۵) ساتھ رہنا۔ جدا نہ ہونا۔ پاس رہنا۔ ؎

نے سنگ کلک ہوں ترا نہ نقش پا ہوں میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوا (ذوق)

قدموں سے لگے پڑے ہیں (۱) محاورہ۔ (۱) مطیع ہیں۔ تابع ہیں۔ خادم ہیں۔ فرمان پذیر اور حکم بردار ہیں جیسے ایسے اپنے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ (۲) زیر سایہ ہیں + رعیت ہیں + ماتحت ہیں +

قدموں سے لگے رہنا (۱) فعل لازم۔ کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جدا نہ ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا +

قدموں کو چھوٹنا (۱) ساتھ چھوٹنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علیحدہ ہونا +

قدموں لگی بلا (۱) اسم مؤنث:- ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو

قرا

ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت +

قُدُوم (ع) اسم مذکر۔ (۱) قدم کی جمع۔ (۲) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے واپس آنا۔ (یہ جمع عربی کے اعتبار سے غلط اور اقدام صحیح ہے لیکن اساتذۂ فارس نے دیگر اوزان کے موافق خیال کرکے اپنے کلام میں باندھ دیا ہے ان کی تحقیق مصدر مفرد ہے جس کے معنی نمبر دوم میں لکھے گئے ہیں)

قدیر (ع) صفت:- صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور + صاحب قدرت + مضبوط۔ پختہ + نام خدا تعالےٰ +

قدیم (ع) صفت:- (۱) پرانا۔ پراچین۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ ہمیشہ ہمیشہ ہونے والا۔ سناتن کا۔ پہلے زمانہ کا۔ اگلے زمانہ کا۔ (۲) قانون:- آبائی۔ موروثی جدّی۔ باپ دادا کا۔ پہلی۔ پشتی +

قدیم الایام یا قدیم سے (۱) تابع فعل:- ہمیشہ سے۔ سدا سے۔ شروع سے۔ اگلے وقتوں سے۔ زمانۂ سلف سے +

قدیم نوکر یا نمکخوار (۱) اسم مذکر۔ پرانا ملازم +

قدیمی (۱) صفت۔ قدیم کا۔ ہمیشہ کا۔ سدا کا۔ پرانا۔ مدامی جیسے قدیمی نوکر یا گاؤں وغیرہ

قرابادین (ع) اسم مذکر۔ متعلق بہ ادویات۔ لغات الادویہ۔ دواؤں کی ڈکشنری

قَرابت (ع) اسم مؤنث:- قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ ناتہ +

قرابت دار (۱) اسم مذکر۔ رشتہ دار۔ ناتہ کا +

قرابت داری (۱) اسم مؤنث:- رشتہ داری۔ ناتہ +

قرابتِ قریبہ (ع) اسم مؤنث:- پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ۔ سگائت۔ پاس کا رشتہ +

قَرابتی (۱) صفت:- رشتہ کا۔ ناتہ کا۔ یگانہ۔ سمبندھی +

قَرابہ (ع) اسم مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل + ببکا۔ صراحی۔ خم۔ جھجھر +

قَرابین (ت) اسم مؤنث:- چوڑے منہ کا تفنگچہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ چوڑے منہ کا دھماکا یا چھوٹی بندوق +

قِرأت (ع) اسم مؤنث:- (۱) پڑھنا۔ خواندگی۔ تلفظ۔ (۲) حرفوں کا صحیح صحیح ادا کرنا۔ ایک علم کا نام جس میں مخارج و تلفظ حروف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم تجوید +

قَرار (ع) اسم مذکر۔ (۱) آرام۔ سکون۔ ٹھہراؤ۔ ٹکاؤ۔ آسودگی۔ استمرار۔ ثبات۔ قیام۔ (۲) صبر۔ تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ دھیرج۔ بردباری۔ علم۔ حوصلہ۔ شکیبائی۔ (۳) ثبات۔ استقلال۔ ہمسک۔ (۴) طمانیت۔ اطمینان۔ دلجمعی

قرا

(۵) راحت۔ چین۔ آسائش۔ آرام۔ (۶) وہ قول۔ عہد۔ اقرار۔ پیمان۔ بچن۔ ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

(یہاں اقرار کا حذف خیال کرو)

قرار آنا (د) فعل لازم۔ آرام آنا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا۔ جی ٹھیرنا۔ اطمینان ہونا۔ دلجمعی ہونا۔

قرار پانا (د) فعل لازم۔ (۱) ٹھیرنا۔ مقرر ہونا۔ (۲) قیام کرنا۔ استقرار ہونا۔ (۳) تصفیہ ہونا۔ ٹھنا۔ (۴) دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھیرنا۔ نسبت ٹھہرنا۔ (۵) باہم وعدہ یا عہد و پیمان ہونا۔ (جب لفظ قرار پا لکھینگے تو وہاں لفظ ٹھہرنے سے مراد ہوگی)

قرار داد (ع۔ ف) اسم مذکر۔ (۱) اقرار نامہ۔ عہد و پیمان۔ کسی بات کا وعدہ۔ قول قرار۔ معاہدہ۔ بچن۔ پرتگیا۔ شرط۔ ہوڑ۔ ٹھیکہ۔ (۲) فیصلہ۔ تصفیہ۔ نبیڑا۔ تجویز۔ جیسے فرد قرار داد جرم۔

قرار داد جُرم (ا) اسم مذکر۔ (قانون) مجرم کو بعد از تحقیقات جرم ضابطہ کا حکم لگایا جانا۔ تجویز جرم۔

قرار دینا (د) فعل متعدی۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ ٹھاننا۔ جاننا۔ تجویز کرنا۔ ؎

منظور امتحاں ہے مرا تو ابھی سہی ۔ یہ کیا ضرور ہے کہ کوئی دن قرار دو (عارف)

قرار کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) اقرار کرنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ ٹھاننا۔ (۳) عہد و پیمان کرنا۔

قرار واقعی (ع) تابع فعل۔ بخوبی۔ ہر طرح سے۔ اطمینان کے ساتھ۔ جیسا چاہئے۔ ٹھیک۔ پوری۔ قطعی۔ کامل۔

قرار و مدار (ع) اسم مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ باہمی تعہد۔ بچن۔ پران۔

قَراقُر (ع) اسم مذکر۔ قَرقَرہ کی جمع۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ گڑبڑاہٹ۔ گڑگڑ۔ (بول چال میں بفتح قاف نقل آتا ہے)

قرار ہونا (د) فعل لازم۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گڑگڑ ہونا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا

قِران (ع) اسم مذکر۔ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ اتصال۔ (۲) ساتوں ستاروں میں سے سورج کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا سنجوگ۔ لگن۔ گرہ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ ؎

قرا

نیلا ہے جب سے تو نے آئینہ آتش کہیں ۔ باہم قرانِ شمس و قمر بھی ہوا نہیں (مصحفی)

(زہرہ و شکر) کا مشتری در برج ہت کے ساتھ یا چاند کا زہرہ کے ساتھ قران ہونا مولود کے حق میں نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قران ایسے ہی مولود کیواسطے آتا ہے چونکہ قران دو سعد میں یعنی دس بیس تیس چالیس اسی یا ایک سو بیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جگہ یعنی مدت دراز سے بھی مراد لیا کرتے ہیں)۔ ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے بہترین ۔ گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوئے (مصحفی)

قِرانُ السَّعدَین (ع) اسم مذکر۔ (۱) دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ شبھ گھڑی۔ شبھ لگن۔ شگون نیک۔ ساعت سعید۔ (۲) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع (۳) امیر خسرو دہلوی کی ایک منظوم کتاب کا نام جس میں بغرا خاں اور کیقباد باپ بیٹوں کے باہم ملاپ ہو جانے کی کیفیت درج ہے۔

قِران کرنا (د) فعل متعدی۔ اب متروک ہے (۱) نزدیک ہونا۔ دو ستاروں کا ایک برج میں ہونا۔ ملنا۔ (۲) کسی ایسی بات کو کرکے دکھانا کہ جسکے وقوع سے لوگ تعجب ہو۔ کار سگرف کرنا۔ ؎

شرمندہ تجھ میں طالع خورشید و ماہ دونوں ۔ خوبی نے تیرے منہ کی ظالم قران کیا ہے (میر)

قُرآن (ع) اسم مذکر۔ (۱) کلام اللہ۔ فرقان مجید۔ خلف۔ مصحف مقدس۔ (۲) وہ کلام الٰہی جو ہمارے حضرت رسول خدا احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اسمیں ۱۱۴ سورتیں ۶۶۶۶ آیتیں ۵۴۰ رکوع ہیں جو بقول صاحب کشاف ایک ہزار قصص ایک ہزار امثال ایک ہزار وعدے ایک ہزار وعید یعنی وعدۂ سزا ایک ہزار امر اور ایک ہزار نواہی پر مشتمل ہے باقی پانچسو آیتیں حلت و حرمت میں ایک سو دعائیں اور چھیاسٹھ ناسخ و منسوخ بھی داخل ہیں۔ اگرچہ لفظ قرآن جسکے معنی پڑھنے اور جمع کرنے کے ہیں مصدر ہے لیکن بمعنے مفعول مستعمل ہے۔ ؎

اتم چینگے سبھی گبر و مسلمان میرے ۔ ایک میں مصحف صنم ایک میں قرآن ہوگا (خواجہ وزیر)

قرآن اٹھا جانا (د) فعل متعدی۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اٹھالینا۔ قرآن کو ہاتھ پر اٹھالینا۔ ؎

واقف اک بوسے سے نہیں جاناں ہم تو ۔ جھوٹ پر تیرے اٹھا جائینگے قرآں ہم تو (نصیر)

قرآن اٹھانا (د) فعل متعدی۔ قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ دیکھو (بڑی چیز اٹھانا)۔ ؎

سوتے میں تیرے رخ کا کبھی بوسہ لیا ہو ۔ قرآن اٹھاتا ہوں ناحق کی یہ تہمت ہے (نصیر)

خلاف رضا کچھ نہ ہم نے کیا ۔ اٹھاتے ہیں اس بات پہ قرآں ہم (شیریں)

جس بات کی چاہو قسم اک مرتبے لو ہر بار تو قرآن اٹھایا نہیں جاتا (رند)

قرآن اٹھالینا (ہ) فعل لازم۔ قرآن کی قسم کھا جانا۔ قرآن ہاتھ میں لے لینا۔

سورۂ والشمس کی تفسیر ہے مکھڑا ترا شوق ہے لینگے اٹھا ہات پر قرآن ہم (اشوق)

قرآن اٹھوانا (ہ) فعل متعدی۔ حلف اٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا۔

کھا چکا عہد وفا پر رخ روشن کی قسم پھر یہ اٹھواتے ہو تم کسلئے قرآن مجھ سے (ملف)

مصحف رخ کی قسم میں ہے مزہ ہم سے قرآن یہ اٹھوائیگا (خواجہ وزیر)

قرآن پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ سخت قسم کھانا اس میں انکار پر ہو یا اقرار پر۔

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ (ہ) کہاوت۔ ہم مرتبہ باہم چاہیے سو کر سکتا ہے۔ باہم قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ نہیں یا عیب نہیں رکھتا۔

قرآن پڑھنا (ہ) فعل متعدی۔ کلام اللہ کی تلاوت کرنا۔ قرآن پڑھکر کسی مردے کی ارواح کو بخشنا۔

پنڈت پوتھی بانچتے قاری پڑھے قرآن رگ دکھاوا لاکہ پڑھو نہیں ملے بھگوان (دوہا)

قرآن ٹھنڈا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ (۲) لازم۔ کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ (جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے تو اہل اسلام اس امر کے گناہ میں اس کے برابر غلہ تول کر تصدق کر دیتے ہیں)

قرآن ٹھنڈا ہونا (ہ) فعل لازم۔ کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ قرآن کی بے ادبی ہونا۔

دھڑکے کس رخ جاناں کے تصور میں دل کیسی قرآن سے خوف ہے دل ٹھنڈا (عارف)

قرآن درمیان (ہ) اسم مذکر (عو) لکھنؤ۔ جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

قرآن درمیان دینا (ہ) فعل متعدی۔ قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قسمیہ وعدہ کرنا۔

قرآن درمیان ہونا (ہ) فعل لازم۔ قرآن کی قسم ہونا۔ قرآن مجید کو ضامن دینا۔ قرآن کی قسم کھانا۔

تمہارے میرے قرآن درمیان ہے کہ ہے نام محبت یار اخلاص (صابر)

قرآن سر پر رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (قرآن اٹھانا)

قرآن کا جامہ پہنانا (ہ) فعل متعدی۔ سراپا راستبازی اور صداقت کا لباس پہنانا۔ اپنے کو نہایت ثقہ مہذب قابل اعتبار۔ نیک پارسا اور لائق اعتماد بنانا۔

جھوٹ ہی جانوں کلام اس سخن ایمان کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا (فدوی)

مت مانیو کہ ہوگا یہ مرد اہل دیں گر آوے شیخ پہنکے جامہ قرآن کا (میر تقی)

قرآن کی دور کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دو حافظوں کا باہم باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن شریف سنانا۔ باہم ملکر قرآن پھیرنا۔

قرآن کی سوں (ہ) اسم مؤنث۔ (عو)۔ سوگند قرآن۔

قرآن کی قسم کھانا (ہ) فعل متعدی۔ کلام اللہ کی سوگند کھانا۔

قرآن کی مار (ہ) اسم مؤنث۔ (عو)۔ دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کے طفیل سے ماندا جائے۔

قرآن گردانتا (ہ) فعل متعدی۔ قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ قرآن شریف کو بند کر کے رکھنا۔

منہ دیکھنے سے پہلے سو گئے رکھدیا قرآن کو گردانکر (ہلال)

تیرا وہ سرے کتابی ہے کہ جسکے روبرو دیتا ہیں قرآن کو بھی ملے ملتا گردان ان ظفر)

قرآن میں نام نکلوانا (ہ) فعل متعدی۔ کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھکر اس کے اول حرف کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو۔

قرآن ہدیہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تنظیماً قرآن شریف کے فروخت کرنے کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ اس کی قیمت ادا نہیں ہو سکتی۔

قَراوَل (ت) اسم مذکر۔ (۱) بندوق کا شکاری جسے آمدو میں قراول کہتے ہیں۔ شکار انداز۔ بندوقچی۔ بندوق سے شکار کھیلنے والا سپاہی۔ (۲) وہ فوج جو لڑائی کے واسطے جگہ مقرر کرنے کو آگے جاتی ہے۔ تاریخ ملکی میں لوح محافظ کے معنی میں آیا ہے اور بعض کتب تواریخ میں صرف سپاہی کے معنی میں بھی دیکھا گیا ہے۔ یہ سنتری اور پہریدار کے معنی بھی دیتا ہے۔ (۳) بھیلیا۔ شکار کھلانے والا۔

قُرب (ع) اسم مذکر۔ پاس۔ نزدیکی۔ رشتہ۔ رشتہ داری۔

قُرب معانی (ع) اسم مذکر۔ دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی۔

قرب وجوار (ع) تمیز فعل۔ گرد و نواح۔ آس پاس۔ ادھر ادھر۔ اور گرد۔ ہمسائگی۔ پاس پڑوس۔ (بفتح جیم غلط ہے)

قُربان (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بہ نظر تقرب تصدق کی جائے۔ بل۔ بلدان۔ بلی۔ بھینٹ۔ صدقہ۔ تصدق۔ مذبوح۔ ذبح کردہ شدہ (۲) کمان دان۔ کمان کا گھر۔ کمان رکھنے کا خانہ۔ وہ قسم جس میں ترکش بھی ہے پیٹھ پر لٹکا رہتا ہے۔

جان قربان ہے پر مانتا بے پیر نہیں یہ وہ قرباں ہے کماں انھیں نہیں تیر نہیں (صابر)

(۳) ا۔ قربان ہونا۔ بلاگرداں ہونا۔ قربان جاؤں۔ قربانت شوم۔ صدقے۔ بلہاری ؎

کما اُنکے یہ سچ ہے میری جان اے میں تیری زبان کے قربان (سودا)

گتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی قربان تیرے پھر مجھے کہلے اسی طرح (مومن)

کب ناشکا آنا ہے کس قہر جانا ہے صدقے ترے آنے کے قربان ترے جانے کے (مصحفی)

قربان جانا (ا) فعل لازم۔ (۱) فدا ہونا۔ تصدق ہونا۔ واری جانا۔ صدقے ہونا۔ بلہاری جانا

قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے ✤ قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جا زلف (نسیم)

قربان آپ کی رحمت و برکت کے جائیے بھولے نہ آپ کو اُسے کیونکر بھلائیے (لااعلم)

(۲) مرنا۔ عاشق و فدا ہونا۔ جان دینا ✤

قربان قربان ہونا (ہ) فعل لازم۔ واری واری جانا۔ نہایت صدقے اور تصدق ہونا ؎

خسروا جلوہ ترا وہ طرب افزائے جہاں کہ تجھے دیکھ کے ہو عید بھی قرباں قرباں (ذوق)

قربان کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا۔ فدا کرنا۔ نثار کرنا۔ وارنا۔ بلاگرداں کرنا۔ ایک کلمۂ حقارت بھی ہے ؎

کروں قربان میں شیشہ کو جالی کی کرتی پہ ٹوٹتا مجھے آنہ سکتا نہیں یہ جو بدن کا رنگین (رنگین)

قربان میں اُس خواب کے شب خواب میں دیکھا اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے (معروف)

قربان کروں (ہ) کلمۂ تنفر۔ (عو)۔ صدقے کروں۔ آگ لگاؤں۔ بلا سے۔ بلا یہ لکڑیاں چولہے میں دوں ✤

قربان کیا تھا (ہ) کلمۂ تنفر و حقارت۔ (عو)۔ (۱) آگ لگا تھا۔ لیا تھا۔ سینٹ کیا تھا۔ (۲) ملا تھا۔ نثار کیا تھا۔ صدقے کیا تھا ؎

سوتا ہے اُسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر قربان کئے تھے مرے کمل پہ دوشالے (رند)

قربان گاہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ مذبح۔ مقتل۔ مسلخ۔ بیدی۔ بلدان کرنے کی جگہ۔ بل استھان ✤

قربان ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تصدق ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ فدا ہونا ؎

بیکار ہے کے بھی تو نہ ہم خستہ تن ہوئے قربان تیرے اے بت نازک بدن ہوئے (عارف)

کمراں ایک بار تجھے اگر جی کی لال پاؤں ✤ مجھے قربان ہونے دے تیرے قربان مجھے جاؤں (سوز)

[illegible] جیکسی تیرے قربان ہوں بڑ [illegible] دو [illegible] میں ایک تو رہ گئی (الہام)

قربانی (ع + ف) اسم مؤنث۔ بلدان۔ جیو ہنسا ✤ قتل۔ ذبح۔ حلال۔ عید الضحٰی کو گوسفند یا دنبہ وغیرہ کا ذبح کرنا ؎

پیرہن پھونکا رہا ہے میری عریانی کا حال رنگ ہے جلوہ ہر تحریر یا شکر ہیں (نسیم دہلوی)

(اس لفظ میں یائے تحتانی زائد ہے کیونکہ فارس والوں کا قاعدہ ہے کہ بعض الفاظ عربی مصدر کے آگے یائے مصدری یا زائدہ اکثر بڑھایا کرتے ہیں جیسے فضول سے فضولی۔ خلاص سے خلاصی فلاں سے فلانی وغیرہ)

قربانی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خدا کی راہ میں حلال چیز کو ذبح کرنا۔ (۲) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ حسب شرع چھری پھیرنا ✤

قُربَت (ع) اسم مؤنث۔ نزدیکی۔ قرب۔ پاس ✤ رشتہ۔ قرابت ✤

قُرَّہ (ع) اسم مؤنث۔ خنکی۔ ٹھنڈک۔ سیتلائی ✤ سردی ✤ روشنی۔ نور ✤

قُرَّۃُ العَین (ع) اسم مذکر۔ (۱) ترہ تیز کی اقسام سے ایک ساگ ہے۔ (۲) وہ چیز جس سے آنکھوں میں تراوت اور ٹھنڈک پیدا ہو۔ (۳) پیارا بیٹا۔ نورچشم۔ راحت جان ✤

قَرح (ع) اسم مذکر۔ زخم۔ گھاؤ۔ جراحت ✤

قَرحہ (ع) اسم مذکر۔ وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو ✤ ناسور ✤

قرحہ پڑ جانا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ زخم میں پیپ پڑ جانا۔ ناسور ہو جانا ✤ بکس جانا۔ گل جانا ✤

قُرص (ا) اسم مذکر۔ (۱) گردہ۔ ٹکیا۔ ٹکیا ✤ منڈل۔ کنڈل ✤ گول۔ سدرہ ✤ دوا کی ٹکیا ؎

سر دہو جلوہ جو دیکھے عارض پرنور کا مہر تاباں قرص بن جائے وہیں کافور کا (آباد)

تپ فراق میں اُس مہ جبیں کے در جھکو بجائے قرص تباشیر ماہتاب کا قرص (ظفر)

(۲) ایک چاندی کے سکہ کا نام جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے۔ (۳) ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ناچ میں آتی ہے اور وہ گول گول سرخ یا سبز کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں ✤

قَرض (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ وام۔ اُدھار۔ دین۔ داون ✤ مستعار۔ مانگا ہوا ؎

ہم قرض یہ نقد دل اُسے دیتے ہیں مومن جس نے نہ کبھی آج تلک لیکے دیا دل (مومن)

قرض اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کا آتا ہوا بے باق کرنا۔ ادائے دین سے فارغ ہونا۔ آتا ہوا چکانا۔ وام ادا کرنا ✤

قرض اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اُدھار لینا۔ وام لینا۔ (۲) آچاپت کے طور پر سودا اُدھار دینا ✤

قرض ادا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ اُدھار کا روپیہ چکانا۔ وام بے باق کرنا ✤

قرض چکانا (ہ) فعل متعدی۔ [illegible]

قرض

• **قرضِ حَسَنہ** (ع) اسم مذکر۔ بلا سودی اور بلا میعاد کے روپیہ قرض لینا۔ اتھ اُدھار۔ (چونکہ اہلِ اسلام میں اس طرح پر قرض دینا بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرضِ حسنہ یعنی قرض نیک رکھا گیا)

قرض خواہ۔ قرضخواہ (ع۔ ف) اسم مذکر۔ قرض دہندہ۔ اُدھار دینے والا۔ وہ شخص جس کا قرض آتا ہو۔ لینہدار۔

قرض دار۔ قرضدار (ع۔ ف) اسم مذکر۔ اُدھار لینے والا۔ مقروض۔ مدیون۔ دینہدار۔

دل کی جانب سے تغافل کیوں ہوا   قرض داروں پر تقاضا چاہئے (داغ)

قرض داری۔ قرضداری (ع) اسم مؤنث۔ دینداری۔ دینا رکھنا۔ قرض۔

قرض دینا (ع) فعل متعدی۔ اُدھار دینا۔ مستعار دینا۔

قرض رکھنا (ع) فعل متعدی۔ مقروض ہونا۔ دینہدار ہونا۔ مقروض ہونا۔

قرض کاڑھنا (ع) فعل متعدی۔ (عوام) اُدھار لینا۔ بیاج پر روپیہ لینا۔ دام لینا۔ جیسے قرض کاڑھ سہائی کی۔ یعنی شخص اسے اپنی حیثیت سے قرض دام کرکے مہانداری کی۔ اس پر یہی اسے سوائی سنت پہلے بند ہے۔

قرض کھانا (ع) فعل متعدی۔ دیکھو اُدھار کھانا۔ بہ ارمان احسان رکھنا۔ جانی دشمن ہونا۔ موت چاہنا۔

لقدوں چھوٹتے نہیں خوباں   اسے گویا یہ قرض کھایا ہے (میر)

قرض نکلوانا (ع) فعل متعدی۔ سودی روپیہ کسی چیز پر لینا۔ گرہن رکھوانا۔ گروی رکھنا۔

قَرضَہ (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ اُدھار۔ دینداری۔ دام۔ قرض۔ رہن۔

قرضہ چکانا (ع) فعل متعدی۔ دیکھو قرض چکانا۔

قِرطاس (ع) اسم مذکر۔ کاغذ۔ پترہ۔

سنگ آئینہ ساختن گل کے بدن سے   سادہ ہے قرطاس امعری تصویر کا (اسیر)

(بعض اہلِ لغات کے نزدیک یہ لفظ یونانی الاصل ہے کیونکہ یونانی زبان میں کارتس اس معنی میں آتا ہے)

قرطاسِ غلط بردار (ع۔ ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھردرا کاغذ کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے۔

آدمی میں معنی ہاتھی صلاحیت تو ہو   دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو (مصحفی)

قُرعَہ (ع) اسم مذکر۔ پانسہ۔ چوب پارہ۔ دانہ تلہنے یا پیتل یا جست خواہ ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے رمّال ڈال کر غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ کعبتین۔

قرعہ انداز (ع۔ ف) اسم مذکر۔ رمّال۔ پانسہ پھینکنے والا۔

قرم

قرعہ بازی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ چِٹھی ڈالنا۔ پانسہ پھینکنا۔ کعبتین سے جوا کھیلنا۔

قرعہ پھینکنا (ع) فعل متعدی۔ پانسہ کے ذریعے سے فال لینا۔ دانہ پھینکنا۔ چِٹھی ڈالنا۔

قرعہ ڈالنا (ع) فعل متعدی۔ پانسہ پھینکنا۔ فال نکالنا۔ چِٹھی ڈالنا۔

قُرق (ت) اسم مذکر۔ (۱) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ پاسبانی (۲) روک۔ منع۔ ممانعت۔ بازداشت۔ ضبطی۔

(اصل میں قُورُق تھا)

قرق امین (ت۔ ع) اسم مذکر۔ ناظر عدالت جو ضبطی کرتا ہے۔ بیلف۔ پیادۂ ناظر۔ شرف ناظر۔

قرق بٹھانا یا بٹھلانا (ع) فعل متعدی۔ (۱) حکم بٹھانا۔ حکم چلانا۔ منادی کرنا۔ ممانعت کرنا۔ روک ٹوک کرتے تیاں تانا۔

شہ بہرائی جب نہیں پاتی ہے اَٹھا بیگنی   قرق تب کیا مجھ بٹھاتی ہے اٹھا بیگنی (مہین)

قرق کرنا (ع) فعل متعدی۔ ضبط کرنا۔ روکنا۔ قفل لگانا۔ بازرکھنا۔ کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا۔

قرق نامہ (ت۔ ف) اسم مذکر۔ ضبطی کا پروانہ۔

قُرقی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) ضبطی۔ روک۔ ممانعت۔ چنسد۔ ضبطی۔ (۲) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ بندی۔ روک ٹوک۔

قرقی اٹھا لینا (ع) فعل متعدی۔ ضبطی سے واگذاشت کرنا۔ ضبطی چھوڑنا۔

قرقی بٹھانا (ع) فعل متعدی۔ (۱) ضبطی کے مال پر پہرا بٹھانا۔ کسی کے مال و متاع پر قرقی کرنے والے کے محافظ کو بٹھانا (۲۔ عو) روک ٹوک کرنا۔ بندی کرنا۔ مناہی کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ آمد و رفت بند کرنا۔ حکم چلانا۔ حکم بٹھانا۔

قرقی بھیجنا (ع) فعل متعدی۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ ضبطی کرانا۔

قرقی کا پروانہ (ع) اسم مذکر۔ ضبطی نامہ۔ وارنٹ ضبطی۔

قُرُم (ا) اسم مذکر۔ قرمساق کا مخفف کر لیا ہے۔ دیوث۔ بیالکی۔ بھڑوا۔ بھاڑو۔ قلتبان۔ کٹنا۔ مجرسیا۔ رنڈیاں ملانے والا۔

قِرمِز (یورپ) اسم مذکر۔ (۱) ایک چھوٹے سے کیڑے کا نام جو بیر بہٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا اور اُس سے سُرخ ریشم رنگتے ہیں (۲) صفت۔ سُرخ۔ لال۔ (یہ لفظ اصل میں کرم کرز تھا یعنی ریشم کا کیڑا چونکہ اس کیڑے سے ریشم سُرخ رنگا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اہلِ عرب نے قاف سے بدل کے قرم قز اور پھر مخفف کرکے قرمز بنا لیا)

قِرمِزی (معرب) صفت۔ سُرخ۔ لال۔ سوہا۔

قُرمساق (ت) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو اپنی بیوی کو دوسرے کے حوالے کرے

یو ٹ سے شہرو تقلتبان بہادر۔ (۳) ناقص۔ نالائق۔ پاجی۔ ذلیل۔ جیسے قرمساق
بنے جاب تک نہ ہوا (اردوئے معلٰی غالب)

قِرَن (ع) اسم مذکر۔ (۱) ستاروں کا ملاپ۔ سیاروں کا سنجوگ۔ جُگ۔ دس۔ بارہ۔
تیس۔ اسی۔ یا ۱۲۰ برس کا زمانہ۔ بعض لوگوں نے صدی کو بھی لکھا ہے۔ لیکن
عموماً بارہ برس کے عرصہ کو کہتے ہیں (۲) جہانگ۔ مدت مدید۔ زمانۂ دراز۔ عرصہ (۳)
شاخ حیوان۔ سینگ +

قرن گزر جانا (ا) فعل لازم۔ مدت ہو جانا۔ جُگ بیت جانا۔ زمانۂ دراز ہو جانا +

قرنا (ع۔ ف) اسم مذکر۔ نرسنگھ۔ سینگ کا بگل۔ کرہی۔ بُرم۔ نائے ترکی۔ نفیری

قرنبیق (ع) اسم مذکر۔ مرکب از (قرع اور انبیق) عرق کھینچنے کا بھبکا +

قرنفل (معرب) کرن پھول۔ لونگ۔ ہینگ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔
(یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ کرن یعنی کان اور پھول یعنی گل آیا ہے چونکہ ہندوستان
کی عورتیں اکثر لونگیں کانوں میں ڈالا کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اسی وجہ سے قلم
قاف بھی آیا ہے) +

قَرَول (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (قراول)

قَرَولی (ا) اسم مذکر۔ (۱) قراولوں کا چھرا جس سے شکار کو ذبح کرتے ہیں شکاری
کا چاقو (۲) پہرے دار۔ سنتری۔ محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان (۳) راجپوتانہ کے
ایک راجہ کی راج دھانی کا نام +

قریب (ع) تابع فعل۔ (۱) پاس۔ نزدیک۔ متصل۔ نکٹ۔ دھورے۔ نیڑے۔ ؎
پھنکنا کوئی نہیں تیرے تفت جان کے قریب فلک کے نیچے فلک اور اک نیا بن جائے (ظفر)
(۲) تقریباً۔ لگ بھگ +

قریب الاختتام (ع) صفت۔ پورا یا ختم ہو جانے کے لگ بھگ۔ عنقریب
ختم ہو جانے والا +

قریب الفہم (ع) صفت۔ جلدی سے سمجھ میں آ جانے والا۔ قرین عقل۔ قریب العقل
چتین جوگ +

قریب القیاس (ع) صفت۔ جلد قیاس میں آ جانے والا۔ قرین عقل +

قریب المرگ (ا) صفت۔ مرنے کے قریب پہنچا ہوا۔ نزع میں پڑا ہوا۔ کوئی دم
کا مہمان۔ گور کنارے +

(یہ لفظ جاہلوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ ایک لفظ عربی دوسرا لفظ فارسی اس طرح پر ترکیب نہیں پا سکتا)

قریب الوقوع (ع) صفت۔ عنقریب ظاہر اور واقع ہونے والا +

قریب قریب (ا ع) تابع فعل۔ (۱) پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ متصل (۲)

لگ بھگ۔ ملتا جلتا۔ ملتا ہوا +

قریب کی رشتہ داری (ا) اسم مؤنث۔ نزدیکی رشتہ۔ نہایت یگانگت
پاس کا رشتہ۔ پاس کی قرابت +

قُرَیش (ع) اسم مذکر۔ عرب کے ایک مشہور اور ذی عزت قبیلہ کا لقب جس کا مورث
نضر بن کنانہ اور اولاد امجاد میں جناب سرور کائنات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
ہوئے ہیں۔ در اصل قُریش قرش کی تصغیر ہے جو ایک مچھلی کا نام ہے کہ دریا کی مچھلیوں پر
غالب رہتی ہے چونکہ قبیلہ قریش عزت شرافت اور عربی زبان میں تمام قبیلوں پر
فخر اور فوقیت رکھتا ہے اس سبب سے ملقب بہ قریش ہوا۔ بعض کتابوں میں
اور بھی وجوہات لکھی ہیں۔ کہ اسی قبیلہ کے قبضہ میں تھا +

قُرَیشیا (ا) اسم مذکر۔ کیوسین۔ مٹی کا تیل +

قُرَیشی (ع) صفت۔ قریش قبیلہ کا۔ شیخ قریش +

قَرِین (ع) صفت۔ (۱) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے جیسے قرین قیاس
(۲) ملا ہوا۔ ملحق۔ جڑواں۔ لگواں۔ متصل۔ مماس۔ (۳) صفت۔ مثل۔ مانند۔ نظیر۔
مشابہ (۴) اسم مذکر۔ مصاحب۔ پاس رہنے والا۔ ہمنشین۔ جلیس۔ ہم صحبت
یار دوست۔ ہم پیوند +

قَرِینہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی۔ الحاق۔ دو چیزوں
کے درمیان کی ظاہری مناسبت۔ مناسبت (۲) ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ روش۔
طور۔ طریق۔ وضع۔ طرح۔ اسلوب (۳) سلیقہ۔ سجاوٹ۔ موزونیت۔ ترتیب
آراستگی۔ خوش اسلوبی۔ تال میل۔ جوڑ (۴) قیافہ۔ قیاس +

قرینہ بقرینہ (ع) تابع فعل۔ ترتیب وار۔ خوش اسلوبی سے۔ اپنی اپنی جگہ اور
اپنے اپنے موقع سے۔ موزونیت کے ساتھ +

قرینے سے (ا) تابع فعل۔ (۱) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ سگھڑاپے سے۔
خوش اسلوبی سے۔ (۲) قیاس سے۔ اندازے۔ قیافے سے۔ مناسبت ظاہری سے +

قرینے سے لگانا (ا) فعل متعدی۔ ڈھنگ ترتیب اور خوش اسلوبی سے رکھنا
بالترتیب رکھنا۔ جوڑ کر رکھنا ؎

مہندی جب تک میں لگاؤں تب تک اے منہیاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا رسی چوڑیاں۔ (نظیر)

قزاق (ت) اسم مذکر۔ لٹیرا۔ رہزن۔ بٹمار۔ قطاع الطریق۔ ڈاکو۔ دھاڑیں۔ لٹیرا غارتگر +

قزاقِ اجل (شعر) اسم مذکر۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابض ارواح۔ جمدوت

قزاقی (ت) اسم مؤنث۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ بٹماری +

قزح (ع) اسم مؤنث :۔ ایک فرشتہ کا نام جو ابر کا موکل ہے۔ بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ اسی وجہ سے قوس قزح کو کمانِ شیطان کہتے ہیں ✦

(بقول صاحب منتخب یہ لفظ قزح بمعنی راہ زرد و سُرخ و سبز سے ماخوذ ہے چونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ✦

قزلباش (ت) اسم مذکر :۔ مغلوں کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہگری ہے سپاہی۔ لشکری ✦

یہ لفظ قزل بمعنی سُرخ اور باش بمعنی سر سے مرکب ہے۔ کیونکہ اسمٰعیل صفوی بادشاہ ایران نے اپنی فوج کو سُرخ ٹوپیاں دی تھیں۔ پس اس وجہ سے سپاہیان ولایت کا یہ نام پڑ گیا۔ اور اُن کی قوم بھی جدا ہو گئی۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ قزلباش اُن قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں۔ جن کو تیمور لنگ نے شیخ حیدر والئے ایران کو دیا تھا۔ چونکہ وہ سُرخ ٹوپیاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشان تھا۔ پہنا کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ یہ لوگ ایرانی فوج کے عمدہ سپاہی مانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں نادر کے ساتھ یہی قوم آئی تھی۔ اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی۔ چنانچہ میر تقی نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر تقی)

قساوت (ع) اسم مؤنث :۔ سخت دلی۔ سنگدلی۔ بیرحمی۔ کٹھور پن۔ سیاہ دلی جیسے "قساوتِ قلبی" ✦

قساوڑا (ہ) اسم مذکر تصغیر بالتحقیر :۔ قسائی کا بیٹا۔ قسائی کا بچہ ✦

قسائی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) قصاب۔ گوشت فروش۔ بوچڑ۔ سکھ۔ جیگا تک۔ جیو بدھک۔ ذابح۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ گوشت فروشی ہے۔ کھٹیک (۳) بیرحم۔ سخت دل۔ سنگین دل۔ ظالم۔ کٹھور۔ نردئی۔ جیسے "بھائی نہیں قصائی ہے" ؎

بُرا بیچ تجھ سے تو خدائی ہے آدمی کا بیکھو قصائی ہے (شوق)

(یہ لفظ عربی قص بمعنی مار ڈالنے سے بگڑ کر قسائی ہُوا ہے) ✦

قسائی بچا کبھی نہ سچا جو سچا سو کچا (ہ) کہاوت :۔ یعنی قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے زیادہ بُرا مال دیتا ہے ✦

قسائی کا پِلا (ہ) اسم مذکر :۔ فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مُفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہُوا ہو ✦

قسائی کی بیٹی دس برس میں بیاہ جنتی ہے (ہ) کہاوت :۔ یعنی جس طرح قسائی کی بیٹی عمدہ غذا کھا کر جلد بالغ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولتمند کی بیٹی جلد جوان ہو جاتی ہے ✦

قسائی کے کھونٹے بندھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) قسائی کے حوالے ہونا۔ جیسے "بینسا بینٹوں میں یا قسائی کے کھونٹے" (۲) ظالم کے پالے پڑنا۔ نردئی کے بس میں آنا ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس غریب سے ہر لیل و ہر نہار (؟)

قسائی کے کھونٹے سے باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بیرحم۔ بدمزاج اور ظالم خاوند کے پلّے سے باندھنا۔ نردئی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) ہلاک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا ✦

قسائی کی گھانس کو کُترا کھا جائے (ہ) کہاوت :۔ یعنی جائے تعجب اور امرِ محال ہے کہ زبردست کے مال پر زیردست قابض ہو جائے۔ ممکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے ✦

قسائی کی نظر دیکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ دشمن کی آنکھ دیکھنا۔ دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا۔ ظالمانہ نظر کرنا۔ نگاہِ قہر سے دیکھنا۔ تانتے رہنا۔ تاڑتے رہنا۔ چنانچہ اولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے قسائی کی نظر ✦

قسائی واڑا (ہ) اسم مذکر :۔ قصابوں کا محلہ ✦

قسائنی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) قصاب کی عورت (۲) قسائی کی جورو (۳) صفت۔ ظالم۔ بیرحم۔ کٹھور۔ جیسے "ایسی ماں قسائنی سے تو غیر اچھے" ✦

قسط (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) حصہ۔ جزو۔ کھنڈ۔ بھاگ۔ ٹکڑا۔ کسی چیز کا کوئی سا حصہ اندازہ (۲) رسّی۔ بانٹ۔ کھنڈی۔ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے ؎

آخر کو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے سرشک قسطوں میں زر دصول ہُوا خشک سال کا (ناظم)

(۳۔ ہ) خراجِ زمین۔ مالگزاری۔ باج۔ کر۔ محصولِ زمین ✦

قسط باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ رسّی مقرر کرنا۔ کُل کا کوئی مقرری جز حسب وعدہ ادا کرنا ✦

قسط بندی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصہ کر کے دیتے ہیں ✦

قسط وار (ع + ف) تابع فعل :۔ قسط بقسط۔ رسّی کے موافق۔ رسّی باندھ کر ✦

قسم (ع) اسم مذکر :۔ عہد و پیمان۔ سوگند۔ حلف۔ سوں۔ سپت۔ خدا کو بیچ میں دے کر

ہ ۔ ۰ ۔ ۱۰ ۔ ک ۔ ۔ ۔ د

قسم

قسم اُتارنا (ہ) فعل متعدی: - عہد پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔ سوگند پوری کرنا۔

قسم توڑنا (ہ) فعل متعدی: - عہد کے خلاف کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ حلف کے برخلاف عمل کرنا۔ قول اقرار پر نہ رہنا۔

قسم ٹوٹنا (ہ) فعل لازم: - عہد شکنی ہونا۔ قول و قرار کے خلاف ہونا ؎

دل نہ رہا سینے میں موم کی طرح — ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح (داغ)

قسم دلانا۔ دینا۔ کھلانا (ہ) فعل متعدی: حلف اُٹھوانا۔ سوگند دلانا۔ حلف لینا۔ قول لینا۔ بچن لینا۔

قسم کھا جانا (ہ) فعل لازم: - قول سے پھر جانا۔ صاف مکر جانا۔ بالکل انکار کر جانا۔

قسم کھانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) سوگند یاد کرنا کا ترجمہ۔ حلف کرنا۔ قول دینا۔ بچن ہارنا (۲) کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا (۳) کسی بات کی صداقت کے واسطے خدا کو درمیان میں لانا۔ حلف اُٹھانا ؎

تم نہیں قول قسم کے سچے — جھوٹ کہتا ہوں قسم کھائیگا؟ (ناظم)

تلوار کچھ نہیں تری ابرو کے سامنے — باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (ناسخ)

قسم کھانے کو بات یا جگہ رہے (۱) محاورہ: - سوگند کا موقع ملے۔ قسم کھا سکیں کہنے کو بات رہے ؎

دل میں آتا نہیں اُس کے مرے گھر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو (؟)

قسم کھانے کو نہ رہنا (ہ) فعل لازم: - نام کو نہ رہنا۔ کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ اُس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں۔ مطلق نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا ؎

ہائے پیس گیا نقشِ محبت عالم میں — نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو (رند)

قسم کھانے ہی کے لئے ہے (۱) کہاوت: - بے ایمانوں اور دغا بازوں کا مقولہ ہے کہ قسم صرف کھانے ہی کو بنی ہے اس میں دروغ ہو یا راست۔

قسم لینا (ہ) فعل متعدی: - (۱) حلف لینا۔ بچن لینا۔ اقرار کرانا (۲) سوگند کھلانا۔ حلف اُٹھوانا۔ خدا کو درمیان دلوانا ؎

دل و جاں دین اور ایماں جو لینا ہے صنم لے لو
کروں گا عذر دینے میں نہ میں مجھ سے قسم لے لو (بحر)

قسم ہو جانا (ہ) فعل لازم: - کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا۔ نام کو نہ رہنا۔ بالکل چھوڑ دینا۔ عہد ہو جانا۔ سوگند ہو جانا۔ جیسے اُسے تو جب سے بیمار پڑا گوشت کھانا قسم ہو گیا۔

قسم ہونا (ہ) فعل لازم: - (۱) عہد ہونا۔ باہم سوگند ہونا (۲) مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا۔

قسم ہے (۱) محاورہ: - (۱) سوگند ہے (۲) قسم دلانے کی نسبت بھی مثل طلاق ہے کہا کرتے ہیں جیسے تجھے قسم ہے جو ابھی نہ بھیجے (۳) محض ناممکن۔ بالکل دشوار ؎

نسیم غفلت کی چل رہی ہے جا سکے رہی ہیں قضا کی نیندیں
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے (؟)

قسم

قِسم (ع) اسم مؤنث: - (۱) حصہ۔ ٹکڑا۔ جزو کسی چیز کا پارہ (۲) صنف۔ جنس۔ قماش۔ نوع۔ بجانت۔ پرکار قبیل (۳) طور طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طرح۔ وضع (۴) بانٹ۔ قسمت۔ تقسیم۔

قِسم اوّل (ع) اسم مذکر: - اعلےٰ قسم کا۔ عمدہ۔ اوّل درجہ کا۔

قِسم وار (ف) تمیز فعل: - جنس وار۔ حصے وار۔ تفریق وار۔

قسماقسمی (ف) اسم مؤنث: - باہمی عہد و پیمان۔ طرفین کا معاہدہ۔

قِسمت (ع) اسم مؤنث: - (۱) حصہ۔ بہرہ۔ بخرہ۔ بٹا ہوا۔ مقسوم۔ تقسیم کیا ہوا۔ (۲) تقدیر۔ پرالبدھ۔ بھاگ۔ نصیب۔ لکھا۔ کرم ریکھا۔ سرنوشت۔ ازلی۔ مقدر۔ کرم۔ طالع۔ رتی۔ بخت۔ جیسے "قسمت کے ہاتھ بات ہے قسمت پر موقوف ہے"۔

قسمت تو دیکھ کھول گرہ کچھ تو رہ گئے — ناخن ہمارے ٹوٹ کے بند نقاب میں (آزردہ)

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند — دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا (ذوق)

میری صورت بنی تو خاک بنی — قسمت اے صورت آفریں نہ بنی (داغ)

(۳) صوبہ۔ کمشنری۔ احاطہ۔ چکلہ۔ پرگنہ۔ ضلع۔ علاقہ۔

قِسمت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث: - امتحان تقدیر۔ مقسوم بازی۔ تقدیر آزمائی۔ طالع کی آزمائش۔

قِسمت آزمائی کرنا (ہ) فعل متعدی: - نصیبے کا امتحان کرنا۔ تقدیر کی آزمائش کرنا۔ مقسوم آزمانا۔ اپنے طالع کو جانچنا۔

قِسمت اُلٹنا (ہ) فعل لازم: - تقدیر برگشتہ ہونا۔ نصیبے کا خلاف ہو جانا۔ بد اقبالی کا سامنا ہونا۔ نگوں بخت ہونا۔ واژوں بخت ہونا۔ نحوست یا شامت آنا ؎

برگشتہ یار ہو گیا مجھ سا ست ہارسے — قسمت کسی کی جاکے نہ یوں ہمنشیں اُلٹ (رند)

قِسمت بازی (ف) اسم مؤنث: - تقدیر آزمائی۔ بھاگ پرکھیا۔ امتحان طالع۔ قسمت کے ساتھ بازی لگانا۔

قِسمت بگڑنا (ہ) فعل لازم: - (دیکھو قسمت اُلٹنا) ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں (؟)

قسم

قسمت پلٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا (۲) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ بھاگ جاگنا ؞

قسمت پھرنا (ہ) فعل لازم: نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ دن پھرنا۔ طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔ زمانہ موافق اور مساعد ہونا ؞

قسمت پھوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بُرے دن آنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبے کا پلٹا کھانا۔ ادبار آنا ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی (مومن)

بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔ (۲) بیوہ ہو جانا ؞

قسمت جاگنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (قسمت پھرنا) ؞

قسمت چمکنا (ہ) فعل لازم: نصیبا جاگنا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ طالع کا عروج کرنا۔ اقبال کا سامنے آنا ؎

ہم شکر نے نہ دکھایا رخ روشن لے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی (امانت)

قسمت سے (ہ) کلمۂ فعل:- خوش تقدیری سے۔ خوش طالعی سے۔ خوش نصیبی سے۔ تقدیر کی مساعدت کے طفیل۔ بھاگ سے۔ بدقسمتی سے۔ بدنصیبی سے ؎

ترا آنا تیری آواز تو آیا کرتی کھلی قسمت سے تیرے گھر کے برابر رہنا (؟)

قسمت کا پھیر (ہ) اسم مذکر: گردش تقدیر۔ تقدیر کا بگاڑ۔ انقلاب روزگار۔ گردش زمانہ۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ ادبار ؎

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں تیری قسمت کا دلا پھیر ہے (ناسخ)

قسمت کا دھنی (ہ) صفت: نصیبے کا بادشاہ۔ اقبالمند۔ خوش اقبال۔ جوان بخت۔ صاحب نصیب۔ بھاگوان۔ تقدیر والا ؞

قسمت کا لکھا (ہ) اسم مذکر: نوشتۂ تقدیر۔ مشیت ایزدی۔ نوشتۂ ازلی۔ ماتھے کا لکھا۔ لہنا ؎

یہ بھی قسمت کا لکھا اپنے کہ اس نے یار رو لیکے خط قاصد کے سے نیزا لکھا (نصیر)

دیکھ قسمت کا لکھا اس نے پڑھا لفظ بہ لفظ دھیان پر میرے مضمون کسی عنوان چڑھا (ذوق)

قسمت کا لکھا پورا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مقسوم کا لکھا پیش آنا۔ مصیبت کا پیش آنا۔ (۲) بُرا وقت ہونا۔ گت ہونا۔ شامت آنا۔ بُرا لکھا ہونا (۳) قسمت پھوٹنا۔ تقدیر پھوٹنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبا لکھا ہونا ؎

خط لکھا مجھ کو تو اس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا (؟)

قسمت کا ہیٹا (ہ) اسم مذکر: بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدبخت۔ ابھاگی۔ منحوس ؞

قصب

قسمت کرنا (ہ) فعل متعدی:- بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ بھاگ کرنا۔ حصے لگانا۔ بیا بانچا کرنا ؞

قسمت کھلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بھاگ جاگنا۔ بھاگوان ہونا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی قسمت کھلی ترے قد و رخ سے ظہور کی (غالب)

(۲) شادی ہونا۔ بیاہا جانا۔ خاوند ملنا۔ بر ملنا ؞

قسمت لڑنا (ہ) فعل لازم: تقدیر کا یاور اور موافق ہونا جب اور کوئی کام نہ بنے ؎

خوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس
قسمت اے ذوق کسی اپنی لڑی خوب نہیں (ذوق)

قسمت والا (ہ) صفت: خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ بھاگوان۔ نیک طالع ؞

قسمیہ (ع) تابع فعل:- (۱) قسم سے۔ قسم کھا کر۔ جیسے قسمیہ کہتا ہوں۔ (۲) وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو ؞

قسمیہ ہونا (ہ) فعل لازم: قسا قسمی ہونا۔ عہد و پیمان ہونا ؞

قشقہ (ت) اسم مذکر: ٹیکا۔ تلک۔ ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی اپنی قوم کے رواج کے موافق صندل وغیرہ کی لگاتے ہیں ؎

شیخ کہتا ہے او کہ تو کافر ہی نہ اے صنم کھینچ کر قشقہ نہیں تو اپنے ماتھے پر اٹھا (نصیر)

قصاب (ع) اسم مذکر: گلا کاٹنے والا۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا۔ بوچڑ ؞

قصابہ (ع) اسم مذکر: وہ رومال جو عورتیں اپنے سر سے باندھتی ہیں۔ پہاڑ میں اسے ڈھاٹھا کہتے ہیں ؞

قصاص (ع) اسم مذکر (از قص یعنی کشتن):- (۱) دیت کا نقیض۔ جان کے عوض جان اور خون کے بدلے خون لینا۔ سزائے موت جو مار ڈالنے کے عوض دی جائے۔ (۲) جزا۔ مکافات۔ بدلہ۔ انتقام۔ عوض معاوضے کا بدلہ ؞

قصاص لینا (ہ) فعل متعدی: خون کا بدلہ لینا۔ انتقام لینا ؞

قصائی (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (قسائی) ؞

(چونکہ یہ لفظ قص سے بگاڑ کر قسائی اردو زبان میں بنا لیا گیا ہے۔ اور عربی الاصل نہیں ہے۔ اس وجہ سے سین مہملہ سے لکھنا واجب ہے۔ چنانچہ اس کے تمام مشتقات بھی اسی جگہ دئے گئے ہیں) ؞

قصائد (ع) اسم مذکر: قصیدہ کی جمع ؞

قصبات (ع) اسم مذکر: قصبہ کی جمع۔ چھوٹے شہر ؞

قصباتی (ہ) صفت:- (۱) دہاتی کا نقیض۔ نگری کا باشندہ۔ قصبے کا رہنے والا (۲) قصبہ

قصبہ

سے متعلق +

قَصبہ (ع) اسم مذکر:- چھوٹا شہر۔ نگری۔ کھیڑا +

قَصد (ع) اسم مذکر:- (۱) ارادہ۔ آہنگ۔ نیت۔ پیش نہاد۔ عزم۔ عزیمت (۲) منشا۔ مقصد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ مطلب۔ اچھا۔ مرضی۔ خواہش۔ چاہ (۳) سعی۔ کوشش۔ جہد + اقدام۔ پیش قدمی +

قصد کرنا (ہ) فعل متعدی:- ارادہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ دل میں ٹھاننا۔ نیت کرنا ؎

فرادیہ پیغام نہیں کوہکنی کا　　شیریں نے کیا قصد تری شرشکنی کا　　(اسیر)

(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آیا ہے) +

قصداً (ع) تمیز فعل:- ارادۃً۔ جان بوجھ کر۔ بالعمد۔ عمداً۔ دیدہ و دانستہ +

قصر (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی۔ تخفیف۔ اختصار۔ انتصار (۲) محل۔ کوشک۔ محلسرا۔ ایوان۔ مکان۔ حویلی۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون۔ بارگاہ ؎

کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے　　قصر تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا (ناسخ)

(۳) وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں معینہ رکعتوں سے کم کر کے پڑھی جائے +

قُصُور (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی + درماندگی۔ عاجزی۔ نارسائی۔ کسر۔ نقص + خطا۔ بھول۔ چوک۔ تقصیر۔ غلطی۔ سہو (۲) بہت سے محل۔ جمع قصر +

قصور بتانا (ہ) فعل متعدی:- نقص بتانا۔ غلطی سمجھانا +

قصورِ فہم یا عقل (ع) اسم مذکر:- نافہمی۔ ناسمجھی۔ کوتاہیٔ خرد +

قصورمند (ع + ف) صفت:- تقصیروار۔ خطاوار۔ گنہگار۔ قابل الزام +

قصوروار (ع + ف) تمیز فعل:- دیکھو (قصورمند) +

قِصّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کہانی۔ حکایت۔ داستان۔ افسانہ۔ نقل ؎

کیا کہوں میں مر لیپنی سرگزشت　　ابتدا ہی قصہ میں وہ سو گیا　　(میر)

(۲) بیان۔ ذکر۔ تذکرہ ؎

ہوئے پر خاک یہ قصہ کہاں ہے　　یہیں تک یہ فلاں ابن فلاں ہے　　(عارف)

(۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ ٹنٹا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ ؎

دنیا سے کام رکھیں نہ عقبےٰ سے ہم سپہر　　کب تک ادھر ادھر کے یہ قصے سنا کریں　　(سپہر)

(۴) بے سود اور غیر مفید کہانی۔ ٹرل۔ ہیچ۔ غوز۔ گھڑت ؎

قصہ سننے سے کون عذاب و ثواب کا　　ساقی شتاب دے مجھے ساغر شراب کا　　(بسمل)

قِصّہ انفصال ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (قصہ فیصل ہونا) ؎

میر کا ہجر میں وصال ہوا　　لے لو قصہ ہی انفصال ہوا　　(میر)

قِصّہ بڑھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قصہ کو طول دینا۔ داستان کو طوالت سے بیان کرنا ؎

قصہ

کچھ ماجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا　　زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا　　(عارف)

(۲) جھگڑے کو طول دینا۔ بات بڑھانا۔ قضیہ بڑھانا +

قصہ پاک کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) جھگڑا طے کرنا۔ قضیہ چکانا۔ راڑ کاٹنا۔ (۲) مار کر کام تمام کرنا۔ قتل کر ڈالنا۔ جان سے کھو دینا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے دادخواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا　　(رنج)

(۳) قرضہ مٹانا۔ قرض چکانا +

قِصّہ پاک ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا۔ راڑ کٹنا۔ ٹنٹا نمٹنا (۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دور ہونا ؎

یا تو یا س دوستی مجھ کو بت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آ جائے کہ قصہ پاک ہو　　(ذوق)

(۳) قرضہ ادا ہونا (۴) مر جانا۔ دنیا سے گزر جانا +

قِصّہ تمام کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) داستان پوری کرنا۔ کہانی ختم کرنا (۲) کام تمام کرنا۔ پاپ کاٹنا۔ عذاب دور کرنا ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں　　دل کا قصہ تمام کرتے ہیں　　(صہبا)

قِصّہ تمام ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا۔ پاپ کٹنا۔ نبیڑا ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ عذاب دور ہونا (۲) کام تمام ہونا۔ جان نکلنا ؎

اُس کا آخر ادھر کلام ہوا　　اپنا قصہ ادھر تمام ہوا　　(دیوانہ)

قِصّہ چکانا یا چکا دینا (ہ) فعل متعدی:- جھگڑا طے کر دینا۔ قضیہ نمٹا دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ انفصال کر دینا ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑوں میں آ سکا　　لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا　　(سوز)

موت لے آ کے زمانے کے چکائے قصے
اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں　　(نسیم)

روتے ہیں چشم بد آئیں یہ تیرے دادخواہ　　کتنے ہی تیغ ابرو نے قصے چکا دیئے　　(درد)

ناطاقتی نے مرگ کا قصہ چکا دیا
جانے کی جان زار میں طاقت کہاں ہے اب　　(غم)

قِصّہ چکنا (ہ) فعل لازم:- جھگڑا طے ہونا۔ قضیہ نمٹنا۔ تکرار دور ہونا۔ باہم فیصلہ ہونا۔ جھگڑا مٹنا۔ انفصال ہونا ؎

قائل ہو کون دو قوموں دائر ہو جب کہ حق　　پھر کیسے قصۂ شیخ و برہمن کا کیا چکے　　(عارف)

بت کا عاشق ہے تجانے ہی میں مجھ کو رکھ زاہد　　بہت اچھا ہے گر قصہ چکے نیا میں دنیا کا　　(صابر)

قصّہ

(۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا۔ کام تمام ہونا ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا قصّہ تمام عمر کا لے پُر جفا چُکے (ذوق)

قصّہ خواں (ع + ف) اسم مذکر:۔ داستان گو۔ افسانہ خواں۔ حاکی۔ ناقل●

قصّہ خوانی (ف) اسم مؤنث:۔ داستان گوئی۔ قصّہ سُنانا●

قصّہ فیصل ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) انفصال ہونا۔ قضیہ کٹنا۔ جھگڑا چُکنا ؎

کیوں کر نہ پیچھے بُرا ناظم کو لے آتے ہیں ہم قصّہ سب فیصل تہِ لب رو برو ہو جائیگا (ناظم)

(۲) مارڈ کٹنا۔ پاپ کٹنا۔ (۳) کام تمام ہونا ؎

دست قاتل میں ہے امانت تیغ سر مجھ کا دم میں قصّہ فیصل ہے (امانت)

قصّہ فیصلہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ تکرار مٹنا۔ قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چُکنا ؎

اس کی نکھی ضد کہ اپنی بات تم نے سچ کہو
بات کو مختار قصّہ فیصلہ کیونکر ہُوا●

قصّہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا ٹنٹا کرنا۔ راڑ کرنا●

قصّہ کوتاہ (ع + ف) تابع فعل:۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔ پس● فقط● بس●

قصّہ کوتاہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ قضیہ چُکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ معاملہ فیصل کرنا●

قصّہ کہانی (ہ) اسم مؤنث:۔ افسانہ و حکایت۔ ذکر اذکار۔ باہم داستان خوانی۔ داستان گوئی ؎

نہ وہ باتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصّہ کہانی ہے
سر بستہ فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے

قصّہ کھڑا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا●

قصّہ کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ کہانی کہنا۔ داستان سُنانا۔ مُصیبت اور بپتا کی طویل کہانی کہنا●

قصّہ مختصر (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (قصّہ کوتاہ)●

قصّہ مختصر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ قصّہ کوتاہ کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات نہ بڑھانا۔ کلام کو طول نہ دینا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصّہ مختصر اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں (سودا)

پکھال اپنی زلف کے دیوانے کا نہ پُوچھ بس مختصر ہی کر کہ یہ قصّہ دراز ہے ([illegible])

قصّہ مختصر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا●

قصّہ مول لینا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا اخرید نا۔ پاپ بِسانا۔ جان کو روگ لگانا۔ بکھیڑے میں پڑنا ؎

قضا

نقد دل دیکھ کر لیتے ہیں ہم آنکھ قصّہ یوں مول لیا کرتے ہیں (وزیر)

قصّہ ناندھنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ (۱) مُصیبت یا بپتا بیان کرنا۔ اپنا رونا رونا۔ قصّہ چھیڑنا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ کہانی چھیڑنا ؎

دُشمنِ اُجل نے اک آن کے قصّہ ناندھا
اُس سے بندی نے وہ دکھائی جو دکھلائی پشواز

(۲) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا اڑانا۔ فتنہ اُٹھانا●

قصیدہ (ع) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی ٹھوس اور بھرا ہُوا مغز یا دماغ ہے سطبر گر ہاری اور نیز صاحب کشف اللغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصد سے مشتق ہُوا ہے یعنی اس قدر نظم لکھنی کہ شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں مدح و ذم گردش زمانہ حسن عشق۔ بہار و گلزار و دعا وغیرہ کا بیان شامل ہے۔ طے کر کے اپنے مقصود پر لا ڈالے۔ جن لوگوں نے ٹھوس مغز کے معنی میں یہ لفظ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالات کو نظم میں بھر کر اپنا مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جلیلہ لاتا ہے۔ پس اس وجہ سے پُر مغز کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی حد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی بہ لحاظ قصد خیال کیا جاتا ہے۔ غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ اکیس شعر کی ہوتی ہے۔ قصیدہ کم سے کم پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں۔ غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے بالقصد مدح یا ذم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دونوں مصرعے ابیات دیگر کے مصرعہائے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدے میں چند امور کا لحاظ رکھنا اولیٰ ہے۔ مثلاً تشبیب یعنی تمہید۔ دوم حسن تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضمون مدح کی طرف دوڑنا۔ سوم تعریف ممدوح۔ چہارم حسن الطلب یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنا مقصد بیان کرنا۔ پنجم دعا۔ اس میں شرطیہ ہو خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اُس قصیدہ میں جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے ؎

سر اپنا گردوں جب تک سلطان خاور ہو تو دستور اعظم صدر اعلیٰ سعد اکبر ہو
ترا قائم رہے دائم خسروا ذوق سخنور ہو ہمیشہ تہنیت خواں ہو دعا گو ہو ثنا گر ہو

شرطیہ دعا آئی ہے۔ قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے بہاریہ جس میں گل و بُلبل اور بہار و بوستان کا ذکر ہو۔ حالیہ۔ جس میں انقلاب زمانہ کا بیان ہو۔ فخریہ۔ جس میں شاعر اپنے کمال ہنر کی تعلی کرے۔ بعض اوقات جب قصیدے کے اخیر میں حروف روی اس طرح واقع ہو کہ اس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے۔ مثلاً قصیدہ لامیہ۔ قصیدہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ)●

قضا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حکم● حکم خدا۔ وہ حکم الٰہی جو مخلوقات کے حق میں وقت واقع [illegible]۔ وہ حکم خدا جو خلقت کے واسطے ایک وقت ہی لگا دیا گیا ہے۔ حکم ازلی۔

مشیت الٰہی۔ ارادۂ حق۔ اتفاقاً۔ مرضی۔ رضا۔ فرمان۔ ارشاد ؎

اللہ سے تیرے ہی لکھی ہے جو لے قاتل قضا
کس سے تنگ ہیں ہم بھی رضینا بالقضا } (ناسخ)

(۲) ادائے فرض یا واجب (۳) تکمیل۔ خاتمہ۔ اختتام۔ انجام۔ بجا آوری۔ تعمیل ایفا (۴) خلق۔ پیدائش۔ پیدا کرنا (۵) ذکر۔ بیان (۶) وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو۔

نفس کی آمد و شد ہے نماز اہل حیات   جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

(۷) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ۔ بھاگ ؎

عشق نے صاف تو کیا اور ہی عالم پیدا   زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے (صبا)

(۸) موت۔ وفات۔ کال۔ اجل ؎

مر گئے روتے روتے مر گیا اک برق وش کی یاد میں
قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی } (ناسخ)

شب فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل   یہ بات لو جو آئی ہوئی قضا پھر جائے (مصحفی)

بیگنہ جلاد سے پھروائی گردن پر چھری
کر گئی تیرے شہیدوں میں جہت داخل قضا } (ناسخ)

قضا ادا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فرض یا واجب کی فروگزاشت کو پورا کرنا (۲) کسی نقص کے سبب لوٹا کر پھر پڑھنا یا از سر نو پڑھنا۔

قضا بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ رہا ہوا فرض پورا کرنا۔ جیسے قضا شدہ روزوں یا نماز کو پورا کرنا۔

قضا پڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ رہے ہوئے فرض کو ادا کرنا۔ نماز کو جو چھوٹ گئی ہو پورا کرنا۔

قضا سر پر کھیلنا (ف) فعل لازم:۔ موت کا قریب آنا۔ اجل کا قریب پہنچنا ؎

آج کل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا } (ناسخ)

قضارا (ع + ف) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ جب اتفاق۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے (در یہاں را بمعنی از ہے)۔

قضا عند اللہ (ع) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے۔ جب اتفاق۔ قضا کار۔ ناگاہ۔ اچانچک۔ اچانک۔

قضا کا فرشتہ (ف) اسم مذکر:۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ عزرائیل۔

قضا کا مارا (ف) صفت:۔ اجل گرفتہ۔ اجل رسیدہ۔ مرنے جوگا۔ مرلیا۔ موت لیا ؎

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جا سکا پھر   جو صید گاہ میں تیری آیا قضا کا مارا (مصحفی)

قضا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ فرض کو چھوڑنا۔ جیسے پڑھی نہ قضا کی ؎

تیرا او بت ادائے شکر کیا   طاعت فرض کو ادا کر کے (رند)

(۲) فعل لازم:۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات کرنا۔ فوت ہو جانا۔

قضا و قدر (ع) اسم مذکر:۔ (وہ حکم جو خدا تعالیٰ نے ازل میں کل کائنات کی نسبت لگا دیا ہے۔ مگر ان دونوں میں ذرا سا فرق بھی ہے یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو بطور اجمال روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی (قضا) کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت علیحدہ اور بتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ پس قضا کو آمر (حکم کنندہ) کہنا چاہیے اور قدر کو مامور (حکم کردہ شدہ)، مگر بعض حکما اس کے برخلاف قدر کو آمر اور قضا کو مامور بتاتے ہیں۔ اس مسئلے سے بعض سکندر نامے کے اور بعض دیوان نشاط کے اشعار خوب حل ہوتے ہیں)۔

قضا ہونا (ف) فعل لازم:۔ گزرنا۔ ٹوٹ جانا۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ روزہ یا نماز کا جاتا رہنا ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں   نہ پرہیز سے جو نہ قضا ہو کر (اسیر)

پی لے اے زاہد ذرا سی پیر خرابات سے شراب   لطف آ جائیگا گو روزہ قضا ہو جائیگا (کاشف)

دن کو ہی آ آتا تھا تجھے ماہ صیام میں   در گور مردو سے بیسیوں روزے قضا ہوئے (پری)

خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں   جو کہ ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا (آتش)

قضائے الٰہی سے مرنا (ف) فعل لازم:۔ اپنی موت سے مرنا۔ اپنی آئی سے مرنا۔ عمر طبعی سے مرنا۔

قضائے حاجت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فارغ ہونا۔ دشا جانا۔ ٹٹی جانا۔

قضائے عمری (ع) اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب ترا داوقت ہر روز نماز قضا شدہ کی عوض میں شامل ہو جانے کے واسطے بقیہ عمر میں پڑھتے رہیں۔

قضائے کار (ع + ف) تابع فعل:۔ دیکھو (قضارا و قضا عند اللہ)۔

قضائے مُبرم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حکم محکم۔ حکم استوار۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ ناگزیر (۲) وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے۔

قضات (ع) اسم مذکر:۔ قاضی کی جمع۔

قضایا (ع) اسم مذکر:۔ قضیہ کی جمع۔ عبارت کے جملے۔ فقرے۔ جھگڑے۔ مباحثے۔

قضے

مطالب۔ احکام۔ مجریں ٭

قَضِیب (ع) اسم مذکر۔ شاخ درخت ٭ مجازاً۔ عضوِ تناسل۔ ذکر۔ لنگ۔ اندری ٭

قَضِیّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) مطلوب۔ طلب کیا گیا۔ خواستہ شدہ (۲) حکم۔ جبر۔ حکم لگانا۔ (۳) منطق) وہ جملہ یا فقرہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو جسے اصطلاحِ نحو میں جملہ خبریہ کہتے ہیں (۴) جملہ۔ فقرہ۔ عبارت کا ٹکڑا (۵۔۶) مُباحثہ۔ بحث۔ تکرار ٭ جھگڑا۔ فتنہ۔ فساد۔ چپقلش۔ دنگہ فساد (۹) منطق کی شکل۔ مسئلۂ منطق (۷۔۸) تالش۔ مقدمہ۔ جیسے قضیۂ زمین بر سرِ زمین ؎

جائیں کہاں ہم وحشتِ جنوں کو چھوڑ کر گھر کے قضیہ سے
تنگ میں مارے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کا قضیہ ہے
(ناسخ)

قضیہ اُٹھانا (و) فعل متعدی۔ جھگڑا لگانا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ راڑ مچانا ٭

قضیہ بنانا (و) فعل متعدی۔ منطق کا مقدمہ بنانا۔ منطق کا جملہ بنانا ٭

قضیہ پاک کرنا (و) فعل متعدی۔ دیکھو (قصہ پاک کرنا) ٭

قضیہ پاک ہونا (و) فعل لازم۔ دیکھو (قصہ پاک ہونا) ٭

قضیہ توڑنا (و) فعل متعدی۔ منطق:۔ دعوے توڑنا۔ مسئلے کو باطل ٹھیرانا ٭

قضیۂ جزئیہ (ع) اسم مذکر۔ منطق:۔ وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ٭

قضیہ چکانا (و) فعل متعدی۔ جھگڑا پاک کرنا۔ مار مٹانا۔ دیکھو (قصہ چکانا) ٭

قضیۂ دلال (ع) اسم مذکر۔ شرّی۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ تکراری ؎

جو قضیۂ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ان سے الگ ہم یار وہ ڈر کے قضیہ سے
(ناسخ)

قضیۂ سالبہ (ع) اسم مذکر۔ منطق کا جملۂ منفی ٭

قضیہ کرانا یا کروانا (و) فعل متعدی۔ دوسرے کو لڑا دینا۔ جھگڑا کرانا ٭

قضیہ کرنا (و) فعل متعدی۔ جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا۔ تکرار لڑنا۔ مباحثہ کرنا ٭

قضیۂ کُلّیہ (ع) اسم مذکر۔ منطق:۔ وہ جملہ جس میں تمام افرادِ موضوع پر حکم لگایا جائے ٭

قضیۂ مُنعکسہ (ع) اسم مذکر۔ مقدمۂ بالعکس۔ اُلٹا مقدمہ۔ وہ مقدمہ جو مدعا کے برخلاف واقع ہو۔ منطق میں جزِ اول کو ثانی اور جزِ ثانی کو اول اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدقِ اصل بدستور قائم رہے نہ کلّیت و جزئیت و کذبِ اصل برقرار رہیں ٭

قضیۂ مُوجبہ (ع) اسم مذکر۔ منطق۔ جملۂ مثبتہ۔ سالبہ کا نقیض ٭

قطب

قضیہ مول لینا (و) فعل متعدی۔ دوسرے کے جھگڑے میں پڑنا۔ پرائی بلا سر لینا۔ پاپ بسانا۔ عذاب بلینا ٭

قضیۂ مُہملہ (ع) اسم مذکر۔ منطق:۔ وہ جملہ یا مقدمہ کہ اُس کا موضوع کوئی شخص معین نہ ہو اور نہ اُس میں کُلّیت و جزئیت کا بیان ہو۔ نکما اور غیر مفید جملہ۔ جملۂ ناقصہ ٭

قطّ (ع) اسم مذکر:۔ عرضاً تراشنا یا کاٹنا ٭ قلم کی نوک کو کاٹنا ٭

قطّ زن (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ؎

مشق ستم رہی ہی اُس کی کہ جب تلک ہم استخواں کو میرے نہ قطّ زن بنا لیا (ظفر)

(اصل میں یہ لفظ کاتب یا بجا تو یعنی قلم تراش پر صادق ہے۔ مگر چونکہ مقط پر اطلاق کرنے لگے ہیں اس وجہ سے مجازاً یہ معنی خیال کرنے چاہئیں) ٭

قطّ گیر (ع + ف) اسم مذکر۔ دیکھو (قطّ زن) ؎

اُٹھائے سوز غم ہر خط میں یوں کے دھمے کوئی غلط ہیں
کہ مثلِ قطّ گیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہا استخواں پر
(ناسخ)

قطّ لگانا (و) فعل متعدی۔ قلم کے سر کو روانی کے واسطے تراشنا ٭

قِطار (ع) اسم مؤنث۔ مشہور بہ فتح اول۔ اونٹوں کی لار۔ اونٹوں کی سیدھی وابستہ صف۔ پرہ۔ لڑی۔ لنگار۔ ڈار۔ زنجیر و سلسلہ ٭ ترتیب ٭

قِطار باندھنا (و) فعل متعدی۔ سلسلہ باندھنا۔ صف باندھنا۔ صف بستہ کرنا۔ پرا جمانا ٭

قُطّاعُ الطّریق (ع) اسم مذکر۔ دھاڑی۔ راہزن۔ بٹ مار۔ رستہ لوٹنے والے ٭

قطعِ دائرہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) دائرہ کا وہ حصہ جو دو نصف۔ نصف قطروں اور قوس کے کسی حصہ سے گھیرا گیا ہو ٭

قَطامہ (ع) اسم مؤنث:۔ (از قطم بمعنی تیزیٔ شہوت مشہور بضم اول) ۱۔ (۱) چھنالی۔ چھنال۔ زن بسیار شہوت۔ کامی۔ چھنال ٭ فاحشہ۔ شہوت پرست عورت۔ (۲) بے حیا اور بدنہاد عورت۔ بے غیرت عورت۔ دھگڑباز ٭ کسبی ٭ بیسوا۔ (۳) ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو ابن ملجم سے سازش رکھتی اور آلِ رسولؐ کی نہایت دشمن تھی۔ عجب نہیں جو عورتیں بحالتِ خفگی اسی عورت سے منسوب کر کے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہ دیتی ہیں (۴) حرام زادی۔ علامہ۔ پتفنی۔ قحبہ ٭

قُطب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کیلی جس پر چکی پھرتی ہے (۲) سردارِ قوم۔ سپہ سالار۔

قطب

سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو (۴) صفت) افضل عمدہ۔ برگزیدہ (۴) محور کے انجاموں میں سے ہر ایک انجام جس پر کرہ گردش کرتا ہے۔ خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجام وہ جنوبی یا شمالی نقطہ جو ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ شمال و جنوب کا وہ ستارہ جو فرقدان کے قریب واقع ہے اور فلک کا اُسی پر مدار ہے۔ دھروتارہ۔ قطب تارہ جیسے قطب از جا نہ جنبد ؎

هرزه گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ کا کہ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے } (کیفی)

(۵) سالکوں کی اصطلاح میں قطب۔ غوث۔ وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ ایک ولی اللہ کا نام جو تمام اولیاء اللہ کے سوا اور افسر ہیں۔ اُن کا نام عبداللہ اور اُن کے دو زیردست شخص ہیں جن میں سے ایک کا نام عبدالرب اور اُن کی جگہ قطب کے سیدھے ہاتھ کی جانب ہے یہ شخص نگہبان عالم ملکوت ہے۔ دوسرے کا نام عبدالملک ہے اس کی جگہ قطب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ ناظر عالم ملک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبدالرب سے اعلیٰ و افضل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (از کشف اللغات)۔

قطب تارا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ جنوبی یا شمالی چھوٹا سا نہایت روشن تارا جو ہمیشہ ساکن اور ایک جگہ پر قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافر اور جہازات وغیرہ کو مدد ملتی ہے ؎

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر و ہوش
خام اُس کا ہے مگر فرقِ دشمنوں کے قطب تارے کا } (ذوق)

کرے کیا سالک گو ہر رہ کشی پاس سلک ندامت سے
کہ ہر زمان روشن ہیں ہے عالم قطب تارے کا } (ناسخ)

قطب جنوبی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دھروتارا جو دکن کی طرف واقع ہے۔ دکنی تارا (۲) جنوبی بحر منجمد پر واقع ہے۔ (۳) زمین کے محور کا وہ انجام جو دکن کی طرف ہے۔

قطب شمالی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قطب جنوبی کا نقیض۔ اُتّر دشا کا دھروتارا۔ اُتر تارا جو شمالی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو اُتّر کی طرف ہے۔

قطب نما (ع + ف) اسم مذکر:۔ قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ کمپاس۔

قطبی (ع + ف) صفت:۔ قطب سے متعلق جیسے قطبی ریچھ۔ ایک قسم کا سفید ریچھ۔ قطبی تارا۔

قُطبَین (ع) اسم مذکر:۔ دونوں قطب یعنی قطب شمالی و قطب جنوبی۔

قُطر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کنارہ۔ طرف۔ سمت (۲) وہ خط مستقیم جو دائرہ کے

قطع

مرکز پر گزر کر اس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے۔

قَطرہ (ع) اسم مذکر:۔ بوند۔ پانی کی بوند (۲) ذرا سی رقیق چیز۔ بوند برابر۔

قطرہ آنا (ہ) فعل لازم:۔ بے ارادے یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعف مثانہ کے سبب نکل پڑنا۔ منی کی بوند ٹپکنا۔

قَطع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تراش۔ بُرید۔ بیونت ؎

جی میں آیا جو مجھے اتنا بن ٹھن کا گل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع (ظفر)

(۲) ٹکڑا۔ پارچہ۔ پارہ۔ حصہ۔ بھاگ۔ جزو (۳۔ ف) طور طریق۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طرز۔ بناوٹ۔ انداز۔ ڈول۔ دھج۔ روپ ؎

وہی زیبا ہے اُس کے واسطے جو قطع ہے جس کی
نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے } (ذوق)

ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُٹھائی فی الحقیقت اُس نے میرے گل کی قطع } (نجم)

قطع بُرید (ع + ف) اسم مؤنث:۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش۔

قطع تعلق کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ ترک ملاقات یا دوستی کرنا۔ میل ملاپ سے باز آنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کچھ لگاؤ نہ رکھنا۔ کُٹی کر دینا۔

قطع تعلق ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دوستی چھوٹنا۔ ترک ملاقات ہونا ؎

ہو چکا قطع تعلق تو جفائیں کیوں ہیں
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں } (نجم)

قطع دائرہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو۔

قطع کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا (۲) توڑنا۔ منقطع کرنا۔ کشش کرنا (۳) تیاگنا۔ چھوڑنا۔ انقطاع کرنا ؎

غیر سے کہا کہ تو نقطہ رقیب خط میں لکھا ہم نے اپنا اُس سے کی بالکل قطع (ظفر)

(۴) بند کرنا۔ روکنا ؎

کہہ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گنگو تو نے تو کی ہے اک سخن پرور کی قطع } (ظفر)

قطع کلام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بات کاٹنا۔ کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے توڑ کر اپنی بات کہنے لگنا۔

قطع نظر (ع) کلمہ فصل:۔ ماسوا۔ علاوہ۔ اس کے سوا۔ بجز۔ چھوٹ۔ چھوڑ کر۔

بن۔بغیر۔بنا۔بغیراز۔خیال چھوڑ کے۔ باز آ کے باس بہی۔ تاہم لیکن۔ باوجودیکہ بہرحال۔ بہرصورت۔ مگر ✦

قطع نظر اس کے (ف) تمیز فعل:۔ اس کے علاوہ۔ اس کے ماسوا۔ بجز اس کے۔ اس کے بغیر ✦

قطع نظر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی بات کو ترک کر دینا ✦

قطع ہونا (ف) فعل لازم:۔ کٹنا۔ ترشنا۔ چھٹنا۔ بُریدہ ہونا (۲) بیونتا جانا۔ کپڑے کا چھانٹا جانا (۳) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا۔ چکنا۔ نپٹنا (۴) گزرنا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ؎

زلف شانہ نے تیری کیا ہی بیکر کی قطع
وصل کی شب ہوگئی اس عاشق مضطر کی قطع
{ (نامعلوم) }

قِطعہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹکڑا۔ پارہ۔ جزو۔ حصّہ۔ بھاگ۔ کھنڈ (۲) پرچہ پرچہ جیسے "یک قطعۂ خط" (۳) ملک کا حصّہ۔ سرزمین۔ خطّہ۔ دیار۔ ملک۔ دیس۔ (۴) مطلع کے سوا اتی غزل یا قصیدہ کا ایک حصّہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعر ہوں ✦ وہ بیتیں یا اس سے زیادہ کو جو بامطلع ہوں یا بلا مطلع مگر مضمون میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں ✦

قطعہ بند (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت ملائے بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بے نتیجہ رہیں ✦

قطعی (ف) تابع فعل:۔ (۱) بالقطع (۲) ضرور۔ شرطی۔ یقینی۔ واقعی (۳) اخیر۔ مطلق۔ کامل۔ پورا پورا (۴) حقیقت میں۔ درحقیقت۔ بیشک۔ سچ ✦

قطعی گز (ف) اسم مذکر:۔ درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ماپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے ✦

قِطمیر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اصحاب کہف کے کتّے کا نام (۲) کھجور یا چھوہارے کی گٹھلی کے اوپر کی پتلی جھلی ✦ وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھوہارے کی پشت پر ہوتا ہے ✦ شگاف تخم زر یا وہ ریشہ جو اُس شگاف کے اندر ہوتا ہے (۳) کنایۃً بہت ذرا سا۔ نہایت قلیل۔ قدرے قلیل۔ چنانچہ نقیر و قطمیر ایسے ہی موقع پر آتا ہے ✦

قُطن (ع) اسم روئی۔ پنبہ۔ کپاس ✦ (از روئے معنی اسم مؤنث ✦)

قَعر (ع) اسم مذکر:۔ کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کا گہراؤ۔ عمق۔ تھاہ۔ گہرائی ✦

قعود (ع) اسم مذکر:۔ سجود کا نقیض۔ نشست۔ بیٹھک۔ قعدہ ؎

سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے   میخانہ تو سراسر بیت الحرام نکلا   (مولانا بحر شتی)

قفا (ع) اسم مؤنث:۔ گدّی۔ پشت گردن یا سر کا پچھلا حصّہ۔ پیچھے۔ پس پشت ✦ وَصول

وَصِیّا ✦

قَفَس (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پرندوں کا پنجرا۔ کابک۔ تُلتُل ؎

ترسے پر سے جو نہ سکے شرر نہ تڑپ تو مبتلا رہیں
جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس
{ (نامعلوم) }

(۲) مجازاً۔ قالب خاکی۔ جسم۔ کایا (۳)۔ (۴)۔ عرقید بندی۔ محبس۔ قیدخانہ۔ زندان (اس لفظ کا املا دو طرح یعنی سین مہملہ و صاد مہملہ سے درست اور جائز ہے۔ لیکن فارسی والے اکثر سین مہملہ سے اور عربی والے صاد مہملہ سے لکھا کرتے ہیں۔ بقول صاحب برہان قفص معرب قفس ہے ✦)

قُفل (معرب کوپد) اسم مذکر:۔ تالا۔ جندرا۔ قلف۔ مغلاق۔ مزلاج ✦

قفلِ ابجد (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گول حلقہ دار قفل جس میں حروف لکھے ہوتے ہیں۔ جب اُن حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل کھل جاتا ہے اور جب گڈمڈ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے انگریزی قفل اے۔ بی۔ سی کے لکھے ہوئے بہت بکتے ہیں ✦

قفل بند ہونا (ف) فعل لازم:۔ تالا لگنا۔ جندرا بھڑنا ✦

قفل توڑنا (ف) فعل متعدی:۔ تالا توڑنا جو داخل جرم ہے۔ چوری کرنا ✦

قفل کھولنا (ف) فعل متعدی:۔ قفل وا کردن یا کشادن کا ترجمہ۔ تالا کھولنا۔ جندرا کھولنا ✦

قفل لگانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) تالا بند کرنا۔ جندرا دینا (۲) مکان بند کرنا ✦ مکان پر قبضہ کرنا ✦

قفل میں بند کرنا (ف) فعل متعدی:۔ حوالات میں بند کرنا۔ حبس کرنا۔ قید کرنا ✦ تالا لگانا ✦

قفلِ وسواس (ع) اسم مذکر:۔ گورکھ دھندا ✦ قفل ابجد ✦

قفلی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ڈھکنے دار ظرف جس میں ایک زہ ہونے کے سبب ڈھکنا مثل قفل بند ہو جاتا اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے۔ پیچ دار ظرف جو ایک دوسرے میں آکر پھنس جاتا ہے۔ ایک دوسرے میں آتا ہوا نل یا نلی۔ جیسے "حقّے کی قفلی۔ برف کی قفلی۔ سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی۔ قلفی۔ (۲) (بازاری) امرد۔ خوبصورت لڑکا ✦

قُقنُس (یونانی) مخفف ققنوس۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک بہت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام جس کی نسبت اہل لغات کا بیان ہے کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ جب اُسے بھوک لگتی ہے تو کسی بلند پہاڑ پر جا کے

چُغ ہو بیٹھتا ہے جس کے سبب عجیب و غریب شُر نکلتے ہیں اُس کی آواز پر بہت سے پرندے فریفتہ ہو کر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور یہ اُن میں سے دو چار کو پکڑ کر چٹ کر جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور جوڑا نہیں ہوتا جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر ہو جاتی ہے۔ اُس وقت وہ بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو جھڑ جھڑاتا ہے جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے تو اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی اور یہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور بارش میں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے ققنس پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے۔ فارس کے شعرا اسے آتش زن کہتے اور اپنے کلام میں لاتے ہیں چنانچہ ؎

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است — کہ مریم صفت بکر و آبستن است

مولانا نظامی نے بھی فخریہ کہا ہے۔ کہتے ہیں حکما نے علم موسیقی اسی سے حاصل کیا ہے پس اس سوتی میں۔ موسیقار بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

گرا تو کب سے نصیبہ تو ققنس کی طرح سے — جلکر جا اپنی آگ میں خود ہی شکار خاک (صابر)

قُل (ع) صیغۂ امر۔ (۱) کہو۔ بولو۔ کہہ۔ بکو (۲) مجازاً۔ قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں۔ تو وہاں قل یا ایہا الکٰفرون بھی شامل ہے ؎

سنگ پھینکے ہماری قبر پہ گُل کے بدلے — گالیاں دے ہے پس مرگ بھی قل کے بدلے (محو)

(چونکہ ان سورتوں میں خدا تعالیٰ نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے کہ کہہ اے محمد خدا واحد ہے۔ کہیں فرمایا ہے کہ اے محمد کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح صادق کی سپیدی پیدا کرنے والے خدا اور شر وغیرہ سے۔ کہیں فرمایا ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں رب ناس بادشاہ الٰہ و خالق خلائق سے۔ کہیں ارشاد ہوا ہے کہ کہہ دے اے محمد کافروں سے۔ پس اس وجہ سے یہی نام رکھ لیا۔ ورنہ کسی کا نام سورۂ اخلاص کسی کا نام سورۂ فلق کسی کا سورۂ ناس۔ کسی کا سورۂ کافرون ہے۔ اردو والوں نے اس وجہ سے کہ ان سورتوں کا فاتحہ پڑھنے میں رسم و رواج ہے۔ قل ہے بلکہ اطلاق کر کے محاورہ بنا لیا)۔

(۲-۳) فاتحہ سوم۔ پھول۔ عُرس۔ تیجا۔ ختم ؎

کیا غضب ہے کوئی اس سے جا کے یہ کہتا نہیں
گرچہ تجھ پر شیوۂ نامہربانی ختم ہے
پہ ترے عاشق کا روز عرس ہے کہتے ہیں آج
قل میں ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے (بیتاب)

قُل آعُوذیہ (۱) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ لو قل پڑھ کر ضیافتیں اُڑاتا۔ اور پیسے پیدا کرتا ہو۔ یعنی فی اللہ کا مال کھانے والا۔ فاتحہ خواں۔ فاتحہ خوانی پر گزر کرنے والا۔ مُردوں کا مال کھانے والا۔ طعام تلاش۔ طفیلی۔ مُلّانہ۔ مفت خورا۔ ٹکڑ گدا۔ بھیک کے ٹکڑے کھانے والا۔ خیرات خورا۔ مسجد کے ٹکڑے کھانے والا ۔

قُل کرنا (ف) فعل متعدی۔ کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ رکھنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں میرا قل — یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص (صابر)

قُل ہو اللہ پڑھنا (ف) فعل لازم۔ اول معلوم دوم تباہ حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔ لیکن اس معنی میں اکثر قل ہو اللہ پڑھنا بولتے ہیں ؎

ہو رنج نے دل کو دیا ہو آرام — جُز ذکرِ خدا نہیں ہے مجھ کو کچھ کام
فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر — آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام (بیتاب)

قُل ہو جانا (ف) فعل لازم۔ (۱) ماتم ہو جانا۔ سوم ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔ فاتحہ ہو جانا۔ پھول ہو جانا ؎

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا واحسرتا — اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قل ہو گیا (ظفر)

(۲) قریب ہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ حالت نزع ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا ؎

وصل کے ایام میں وہ شور قلقل ہو گیا — اب تو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا (ناسخ)
جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ دل ہو گیا — مجلس جمشید برہم ہو گئی قل ہو گیا (آتش)
کافروں کو زلف کی زنار سے پھانسی ملی — مومنین کا مصحف رو سے ترے قل ہو گیا (ایضاً)

قُل ہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) عرس ہونا۔ ختم ہونا۔ فاتحہ سوم ہونا۔ پھول ہونا۔ تیجا ہونا ؎

شب ہم نے جو نقل جام بنا قل علے الصباح — گلشن میں کس شہید کا ہے قل علے الصباح (نصیر)

(۲) کام تمام ہونا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا ؎

محفل میں شور قلقل مینائے مُل ہوا — لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قُل ہوا (ذوق)
ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو — جی کا قلقل سے شیشے کے قل ہو (میر تقی)

قلا (ہ) اسم مؤنث۔ صحیح ہندی کلا۔ (۱) کھیل۔ فریب (۲) فن۔ ہنر۔ کرتب۔ کھیل ۔

قلابازی (ہ) اسم مؤنث (صحیح کلابازی)۔ کرتب۔ کھیل۔ نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر الٹ پڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر نیچے پاؤں اوپر کر کے پرے جا پڑنا ۔

قلابازی کھانا (ہ) فعل متعدی۔ ڈھیکلی کھانا۔ بھوک کے مارے لوٹا لوٹا پھرنا۔ جیسے شکم میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ بلکہ میاں شیخ کی گھماتے ہیں ۔

قلا

قُلّابہ (ع) اسم مذکر۔ ماخوذ از قلب بمعنی اُلٹا کرنا۔ (۱) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (۲) کُنڈا۔ حلقہ۔ کڑی ✦

قلّاج یا قلّانج (ف) صفت:۔ دیکھو (قلّاش) ✦

قُلّار (ت) اسم مذکر (جمع قُلّی)۔ اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی جو لال اطلس کے کالی پگڑی کالے دو پٹے کی وردی سے شیروان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف داب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار پیٹ تنبیہ وچوکی بھی دیا کرتے تھے ✦

قلّاش (ت) صفت:۔ (۱) بے نام و ننگ۔ لفنگا۔ لُچّا۔ گُنڈا۔ شہدا ✦ بےغیرت۔ (۲) مفلس۔ غریب۔ بھوکا ننگا۔ نادار۔ کنگال۔ قلّاچ (۳) مکّار۔ کائیاں۔ دنیا سے الگ ✦

قُلانچ (ف) اسم مؤنث (صحیح ترکی قُلاچ و قُلاش):۔ (۱) لغوی معنی دونوں ہاتھوں کے درمیان کی وسعت ✦ کپڑا ناپنے کا گز جو دو ہاتھ کا ہوتا ہے۔ (۲) گھوڑے کا کودنا ✦ خرگوش یا ہرن کی زقند چوکڑی۔ چھلانگ۔ کُدکڑا ✦

قُلانچیں (ف) اسم مؤنث:۔ قُلانچ کی جمع۔ زقندیں۔ چھلانگیں۔ چوکڑیاں ✦

قُلانچیں بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ ہرن یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگیں مارنا۔ زقندیں لگانا۔ کُدکنا۔ چوکڑیاں بھرنا ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اُس آہو نگاہ کے ۔ جنگل میں بھولا قلانچیں ہرن کے ساتھ (ذوق)

قَلْب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُلٹا ہُوا۔ اوندھا لٹکا ہُوا۔ (۲) گُردہ۔ (۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ خاطر۔ ضمیر۔ چونکہ دل سینہ میں اُلٹا لٹکا ہُوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے۔ (۴) وسط۔ درمیان ✦ میانۂ لشکر۔ فوج کا درمیانی حصہ۔ بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے (۷) کھوٹا چاندی سونا۔ غیر خالص۔ کھوٹا کھرے کا نقیض۔ کھوٹا سکہ (۸) اُلٹی کھائی کے سب رستہ۔ پہاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۹) گری۔ مغز ✦ گودا۔ (۱۰) چپ۔ نقیض راست ✦

قلب ساز (ع + ف) اسم مذکر (قانون):۔ کھوٹا سکہ بنانے والا۔ جعلی روپیہ بنانے والا۔ جوڑا بنانے والا ✦

قلب سازی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ جھوٹا سکہ بنانا۔ جوڑا بنانا ✦ ملمع لانا ✦

قُلْبہ (ع) اسم مذکر:۔ ہل۔ ناگل ✦

قُلبہ رانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا ✦

قَلبی (ع) صفت:۔ (۱) دلی۔ بردانی۔ جانی۔ جیسے "قلبی دوستی"۔ (۲) کھوٹا۔ غیر خالص۔ جعلی ✦ ساختہ ✦

قلع

قِلّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمی۔ توڑا ✦ کمیابی۔ کثرت کا نقیض۔ عسرت۔ تنگی۔ ضیق۔ کوتاہی (۲-۱) دقت۔ مشکل۔ دشواری۔ صعوبت۔ جیسے ہر چیز یہاں بڑی ہی قلت سے ملتی ہے ✦

قَلْتَبان (ع) اسم مذکر:۔ دیوث۔ وہ شخص جس کی عورت بدکار ہو اور پہچان بوجھ کر روک ٹوک نہ کرے۔ بے غیرت۔ بھڑوا۔ بےحمیت۔ وہ شخص جو اپنی عورت کو دوسروں کے پاس بھیجے۔ قرمساق ✦

(یہ لفظ کرتبان اور غلتبان بھی آیا ہے جس کے لغوی معنی بڑے اور گول پتھر یا بیلن کے ہیں جس کو زمین یا چھت کے ہموار کرنے کے واسطے پھیلاتے ہیں۔ چونکہ یہ پتھر از خود نہیں پھرتا۔ دوسروں کے اختیار میں ہوتا ہے وہ اسی طرح دیوث کی عورت کا حال ہے کہ اس کے کہنے میں نہیں ہوتی پس اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے) یعنی گویا گول پتھر جیسے چکنا گھڑا ہے جسے غیرت کا اثر نہیں ✦

قُلَّتَین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دو قلّے یعنی دو پانی کے بڑے مٹکے ✦ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس بیس من پانی آ جائے جو شافعیوں کے اں پاک یعنی دہ در دہ کا حکم رکھتا ہے ✦ بیس من مقدار کا پانی (۲-) صفت) مکروہ۔ کراہیت کے قابل۔ جھوٹا اور گھنونا ہوا پانی۔ نجلی۔ نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی یا کوئی رقیق چیز۔ خراب۔ ناپاک۔ اشنہ۔ گندہ ؎

نہ پیو کہ وہ پیالہ جو ہو قلتین ✦ (میرحسن)

(۳-) مستعمل۔ بہت کے کام میں آئی ہوئی۔ کسبی۔ فاحشہ ✦

(یہ محاورہ متعصب حنفیوں کا تراشا ہوا ہے کیونکہ شافعیوں کے ہاں قلتین ہی حکم رکھتا ہے جو حنفیوں کے ہاں دہ در دہ حوض۔ کو حنفی اس کو نجس سمجھتے ہیں ✦ (از فرہنگ دہ جرہ ہلام) ✦

قلتین کرنا (ف) فعل متعدی:۔ ناپاک کرنا۔ نجس کرنا۔ مکروہ بنانا۔ گندہ کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا ✦

قُلْزُم (ع) اسم مذکر:۔ وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے مابین واقع ہے۔ ایک شہر کا نام جو مصر اور عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہُوا ہے جس کی وجہ سے اس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا ✦ نہایت گہرا اور عمیق بحر ✦ سمندر ✦

(فارسی والوں نے بہ فتح زائے معجمہ بھی اپنے کلام میں باندھا ہے) ✦

قَلْع (ع) اسم مذکر:۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ گرانا۔ ڈھانا ✦ منصب سے گرانا ✦

قلع و قمع (ع) اسم مذکر:۔ اکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ ✦ مسمار کرنا ✦

قِلْعہ (ع) اسم مذکر:۔ دژ۔ حصار۔ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں بادشاہ رہتا ہے ✦ کوٹ۔ گڑھ۔ کوٹلہ ✦ بہت اُونچا اور بڑا مکان ✦

قلعہ باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) چار دیواری کے اطراف مٹی کے مورچے وغیرہ کو رکھ کر حصار کھینچنا ... باندھنا (۲) فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ✦

قلع

قلعہ دار (ع + ف) اسم مذکر۔ محافظ قلعہ۔ گڑھپتی۔ قلعہ کا افسر۔ کیدان ◆

قلعہ شکن توپ (ف) اسم مؤنث۔ بڑی بھاری توپ۔ جس کے وسیلے سے قلعوں کی دیواریں توڑتے ہیں ◆

قلعی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) ایک سفید دھات۔ ارزیر۔ رصاص (منسوب بہ قلع جو ایک کھان کا نام ہے جہاں نہایت عمدہ رانگ نکلتا ہے) (۲-ف) سفیدی۔ مکانوں پر پھیرنے کا چونہ ◆ کھانے کا چونہ (۳-ف) ملمع۔ گلٹ۔ جھول ◆ لفافہ۔ اوپری چمک دمک ◆ روغن۔ وارنش۔ جلا۔ اوپ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ ◆

قلعی اتر جانا یا جاتی رہنا (ف) فعل لازم۔ رانگ کا ملمع اتر جانا۔ تانبا نکل آنا ◆

قلعی چٹ (ف) اسم مذکر (عوام) قلعی گر کا بیٹا ◆

قلعی کا چونہ (ف) اسم مذکر۔ پتھر کا چونہ۔ سفیدی ◆

قلعی کا کشتہ (ف) اسم مذکر۔ پھونکا ہوا رانگ۔ مارا ہوا رانگ ◆

قلعی کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) برتنوں پر رانگ چڑھانا۔ رانگ کا ملمع کرنا (۲) سفیدی پھیرنا ◆ وارنش کرنا ◆ چمکانا (عوام) جیسے آج تو خوب چہرے پر قلعی کر کے آئے ہو ◆ پرانے گنبد یا ٹھیکرے پہ قلعی کرنا بھی بولتے ہیں ◆

قلعی کھل جانا (ف) فعل لازم۔ (۱) ملمع اتر جانا۔ اصلی حالت دکھائی دینے لگنا۔ اوپ نہ رہنا ؎

ہے دل نالاں کو میرے عشق رو سے صاف سے
کھل گئی قلعی خدا ہے آئینہ پر آئینہ } (...)

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا۔ بھید کھل جانا۔ بھانڈا پھوٹ جانا ؎

قلعی کھل جائیں یہ خوف رہا   آرسی اس کے روبرو نہ گئی (رند)

خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب   کھل گئی قلعی ترے آئینہ رخسار کی (اسیر)

آئینے کی دمیں کھل جاتی ہماری قلعی   ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (وزیر)

بچشم اہل صفا اس کی کھل گئی قلعی   عجب نہیں ہے جو ہو خرسا آئینہ (نصیر)

(۳) حقیقت معلوم ہو جانا۔ اصلیت کھل جانا ؎

مقابل اس رخ روشن کے کھل گئی قلعی
نہ ٹھیرا آگ پہ سیماب وار آئینہ } (...)

دیکھا اس منبر کو گرد اعظ   قلعی کھل جائے پارسائی کی (رند)

ہو گا کبھی جو اس رخ روشن کا سامنا   قلعی کھلے گی آئینہ مہر و ماہ کی (آتش)

(۴) دعوے ٹوٹنا۔ شیخی کرکری ہو جانا ؎

ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ   چشم شوخی دکھاتی پیر ... (مصحفی)

قلق

قلعی کھلنا (ف) فعل لازم۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہونا ◆ بھید کھلنا۔ بھانڈا پھوٹنا ◆ حقیقت ظاہر ہونا ◆ شیخی کرکری ہونا ؎

ہمارے گھر میں خط آیا کہ وہ آئینہ رو آیا   کھلی جو بھن کی قلعی تو گئی صورت صفائی کی (امانت)

ہر عضو کو رہا ہے اس سادہ رو کے تن میں   قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں (اسیر)

رخ کے صفا سے خوب نہیں ہے مقابلہ   قلعی نہ آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھلے (رند)

اغیار کیا کریں گا جو کچھ کیا ہے ہم نے   قلعی کھلے گی اس کی لے یار امتحاں پر (عاشق)

قلعی کھولنا (ف) فعل متعدی۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا ◆ حقیقت کھولنا۔ راز افشا کرنا۔ بھید کھولنا ؎

قلعی کھولوں کروں میں آئینہ سارے صاف
خود نمائی یہ مرے رو برو اب کہہ دوں صاف } (...)

قلعی گر (ع + ف) اسم مذکر۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا ◆

قُلغی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (قلغی) ◆

قلق (ع) اسم مذکر۔ (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ بے آرامی۔ بے چینی۔ بے کلی۔ گھبراہٹ۔ بے صبری۔ تلملی۔ بے تابی ؎

بیوجہ کہاں یہ ماجرا ہے۔ یاں بھی قلق کہیں ہوا ہے (مومن)

ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اس کی تو زلفوں کو نہ چھیڑ
اب وہ برہم ہے تو ہے تجھ کو قلق یا ہم کو } (ذوق)

دل کو قلق ہے ترک محبت کے بعد بھی   اب آسماں کو شیوۂ بیداد آ گیا (مومن)

(۲-ف) رنج و الم۔ غم و اندوہ۔ سوچ۔ فکر۔ پچھتاوا ؎

پھر کر ادھر ادھر نہ سہارا گیا قلق   لفظ قلق کی طرح سے وہ ہی اقلق (ذوق)

کس سہاں تلب ہوں جو کہ گفتگو مری زندگی ہو تو یوں کہا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق } (...)

طبیعت کو رہیگا چند ے قلق   بہلتے بہلتے بہل جائیگی ◆

(۳-ف-ع) حسرت۔ سخت افسوس۔ طلا۔ پچھتاوا ◆

قلق رہنا (ف) فعل لازم۔ دل پہ کھٹکا رہنا۔ دل پر صدمہ رہنا ◆ رنج رہنا ◆ افسوس رہنا ◆ تلملی اور بیتابی رہنا ◆

قلق گزرنا (ف) فعل لازم۔ عود۔ ناگوار گزرنا۔ برا لگنا ◆ رنج ہونا ◆ افسوس ہونا ◆ تلملی اور بیقراری ہونا ؎

دیکھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو
کسوں کیا ایسی قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے } (...)

قلق ہونا (۱) فعل لازم ۱۔ اضطراب اور بیتابی ہونا ✦ رنج و ملال ہونا ✦ افسوس اور دریغ ہونا ؎

کھُل گئے آج وہ سب بطنِ نہاں تھے جو بہم ۔۔۔ کس قدر آہ ہُوا اُس کے ترا نام قلق (ممنون)

پُوچھا لمحا محبت میں ہوتا ہے قلق کیسا ۔۔۔ قسمت نے کیا بگڑ کے زمانہ خراب ایسا (داغ)

نہ جلا میری اگر نہیں کی بڑ لو اِن مرتو کس لئے ۔۔۔ مجھے روتے دیکھ کے رو دیا مرحال سُن کے ہُوا قلق (مومن)

قُلقُل (ع) اسم مؤنث: صُراحی یا بوتل کے اندر سے پانی خواہ شراب کے نکلنے کی آواز ؎

ساقیا قلقل مِینا میں ہے آوازِ رباب ۔۔۔ شیخ اُٹھ جائیگا سُنتا وہ فراہمیں نہیں (صابر)

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دخترِ رز ۔۔۔ کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

ہنسی کے ساتھ یہاں رونا ہے مثلِ قُلقُلِ مِینا ۔۔۔ کسی نے قہقہہ لے بے خبر مارا تو کیا ملا (ایضاً)

ہجر میں ہم کو قُلقُلِ مِینا ۔۔۔ صُورتِ گریہ در گلو ہو گی (امانت)

منہ پہ قُلقُل ما دیتا ہے شیشہ دمبدم ساقی ۔۔۔ سبو کو خم کو مے کو میکدے کو مے پرستاں کو (ظفر)

قلم (ع) اسم مذکر و مؤنث ۱۔ (۱) کِلک۔ خامہ۔ لکھنی۔ سنسکرت میں کلم ✦ تراشا ہُوا سفید نیزہ۔ لکھنے کے ایک آلہ کا نام ؎

جسے ابرو بعدِ مژگاں کے جو میں لکھنے لگا ۔۔۔ تیر سا سیدھا قلم شکل کماں خم ہو گیا (ناسخ)

خفر جو خوف سے تیرا دل کا ہتا یہ اتھ ۔۔۔ قلم تری ہم تحریر بل گئی تھی کیوں (ظفر)

نظر آئی کششِ حسن جو جبینی سمجھا ۔۔۔ چھُٹ گیا ہاتھ سے اُستادِ ازل کے یہ قلم (نسیم دہلوی)

سُرخ ہیں سب مضامیں سے جو نقطے نکلے ۔۔۔ شعلۂ فکر سا ایسا ہے قلم گل افشاں (ایضاً)

(۲ - صفت) بُریدہ۔ تراشیدہ۔ تراشا ہُوا۔ کاٹا ہُوا (۳ - اسم مؤنث) وہ شاخ یا ٹہنی جو تھوڑی کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں۔ جیسے گلاب کے درخت کی قلم یا گیندے کی قلم۔ جسے فارسی میں شاخچہ و قلمچہ کہتے ہیں (۴ - اسم مؤنث) وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اُوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

جس نے یہ اس بُت کافر کی تراشیں قلمیں ۔۔۔ ہاتھ ہو جائے قلم اُس نائی کا (صفت)

(۵ - ندا) تصوف کی اصطلاح میں عقلِ اوّل (۶ - اسم مذکر و مؤنث) بالوں کا بُرش یا وہ باریک کوچی جس سے مصوّر رنگ تصویر بناتے یا اُس میں رنگ بھرتے ہیں (۷ - اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی جو پھلجھڑی سے مشابہ ہے۔ پھچھوندرِ وغیرہ (۸ - و - اسم مؤنث) جھاڑ کی وہ باریک شاخیں جو اُس میں لٹکتی رہتی ہیں۔ کسی قلمدان چیز کا لمبا ٹکڑا۔ شیشے کا تراشا ہُوا لمبا ٹکڑا (۹ - و - اسم مؤنث) سلاخ۔ جیسے نوشادر کی قلم۔ سہاگے کی قلم۔ قلمی شورے کی قلم وغیرہ (۱۰ - و - اسم مؤنث) شاخ جمنی (۱۱ - و - اسم مؤنث) سینگ۔ شاخِ حیوانات (۱۲ - اسم مؤنث پنجاب) حیوانات کا عضوِ تناسل جو پلپلے کی مانند ہی۔ جیسے سانڈ گھوڑے۔ بکرے وغیرہ کی (۱۳ - و - اسم مؤنث) شراب کی بوتل اور لمبی بوتل جسے قلم جاڑی بھی کہتے ہیں

۔۔۔ باغ میں نے اُن پھول لے ہے گلاب کا ۔۔۔ نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(۱۲ - و) پیوند درخت۔ وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جائے۔

(۱۵ - و) حکم حکومت۔ فرمانروائی۔ جیسے حکم رواں میں نفاذ قلم ہوا ✦

قلم اُٹھا کر یا قلم برداشتہ لکھنا (و) فعل لازم ۔ بے سوچے اور جلدی جلدی لکھنا۔ فی البدیہہ بیساختہ اور بے تکلف لکھنا ✦ چلتا ہُوا لکھنا۔ ابتر لکھنا گھسیٹنا ؎

خط اُنہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جا پہنچے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ } (بحر)

قلم انداز کرنا (و) فعل متعدی: لکھتے میں چھوڑ جانا ۔ لکھنا لکھنے میں فروگذاشت کرنا ✦

قلم بنانا (و) فعل متعدی: - (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا (۲) کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے درست کرانا ✦

قلم بند (ع + ف) صفت ۱۔ (۱) قلمی۔ تحریری۔ نوشتی۔ کنترول ✦ نوشتہ شدہ۔ لکھا ہُوا۔ مرقوم (۲) بیاض حساب میں آتا ہُوا۔ بہی میں چڑھایا ہُوا ✦ مندرجہ جسٹر مندرجہ فہرست (۳) محسوب کیا ہُوا شمار کیا ہُوا۔ گنا ہُوا۔ لکھ کر حساب کیا ہُوا۔ جس میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے (۴) مندرجہ۔ داخل شدہ۔ درج شدہ (۵ - تابع فعل) حساب سے ٹھیک حساب سے حسب شمار گنتی کے موافق حسب تعداد۔ ٹھیک گنے اور لکھے ہوئے۔ جیسے قلم بند سینکڑوں گالیاں سُنائیں ۔ قلم بند سو جوتے لگائے وغیرہ ✦ (اردو میں یہ الفاظ وثوق کلام و شہرت لفظ و صحیح کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ چونکہ بہت سا حساب کتاب لکھے بغیر یاد نہیں رہتا۔ اس وجہ سے بعض اوقات۔ بلا حساب ۔ بے شمار۔ اگنت کے موقع پر بھی بولتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ حساب لکھا ہوا ہے زبانی یاد رکھنے کے قابل نہیں) ✦

قلم بند سُنانا (و) فعل لازم ۱۔ گنتی اور شمار کی ہوئی گالیاں دینا جن میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے ۔ مجازاً ۔ اگنت اور بلا حساب گالیاں دینا ۔ گنے ہوئے بول سُنانا خوب گالیاں دینا ✦

قلم بند کرنا (و) فعل متعدی ۱۔ لکھنا ۔ درج کرنا ۔ چھاپنا ۔ ٹانکنا ۔ سیاہا کرنا ✦ کتاب یا بہی پر چڑھانا ۔ رجسٹر میں درج کرنا ✦ لکھ لینا ۔ نوٹ کر لینا ۔ ٹیپ لینا ۔ درج یادداشت کرنا ✦

قلم بند لگانا (و) فعل متعدی ۱۔ گن گن کر لگانا ۔ ٹھیک شمار کے موافق لگانا ۔ گنے ہوئے جوتے سی کرنا خوب جوتیاں مارنا ✦

قلم بند ہونا (و) فعل لازم ۱۔ لکھا جانا ۔ نوشت میں آنا ۔ تحریر ہونا ✦

قلم پاک (ع + ف) اسم مذکر ۔ قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا ۔ پینو وغیرہ ✦

قلم پھیرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ چھیکٹ دینا۔ ملک کر دینا۔ پھیل دینا۔ مٹا دینا۔ منسوخ کر دینا ؎

خاکساری کی جو دولت سے غنی جس کا دل اے ظفر ہے وہ قلم نسخۂ اکسیر کے پھیر (ظفر)

(۲) نامۂ اعمال کو منسوخ کر دینا۔ گناہوں سے یا خطاؤں سے درگزر کرنا ◆

قلم تراش (ع + ف) اسم مذکر۔ قلم بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو ◆ (لکھنؤ والے مؤنث بولتے ہیں۔ چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے ؎

میرے لئے تراش رہی ہے سر قلم کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلم تراش) (رشک)

قلم جاری رہنا (ف) فعل لازم۔ دعا۔ صدارت یا قضات کا کام بنا رہنا۔ حکم جاری رہنا۔ حکم چلتا رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ حکومت برقرار رہنا۔ افسری قائم رہنا ◆

قلم چلانا (ف) فعل متعدی:- لکھنا۔ خامہ فرسائی کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ قلم بند کرنا۔ ثبت کرنا۔ درج کرنا۔ داخل رجسٹر کرنا ◆

قلم دان یا قلمدان (ع + ف) اسم مذکر۔ قلم دوات وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا خانہ۔ لکھنے کے سامان کا لمبا صندوقچہ یا ظروا ◆

قلم دان دینا یا عنایت کرنا (ف) فعل متعدی:- صدارت یا منسٹری گری خواہ وزارت کا عہدہ بخشنا ◆ پرائیویٹ سکرٹری بنانا۔ منشی خاص مقرر کرنا ◆

قلم دوات (ع) اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم بآثاری تقضیب مد و فرح زن ◆ لنک اربونی۔ کیرو ذبر ◆ فاعل بمفعول ◆

قلم رو یا قلمرو (ع + ف) اسم مؤنث:- راج۔ حکومت۔ ملک مطیع۔ ریاست۔ علاقہ عملداری۔ سلطنت۔ مملکت۔ بادشاہی۔ راج پاٹ۔ ملک ماتحت ◆

(اہل لکھنؤ نے مذکر و مؤنث دونوں طرح باندھا ہے ؎

اللہ کے کرم سے بتوں کو کیا مطیع زیرنگیں قلمرو ہندوستاں ہوا (آتش)

چشم پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر یہ قلمرو بھی رہے زیرنگیں مٹھوڑی ہی (")

وہ ملک یا ولایت جس میں قلم بادشاہی یا اس کے وزیر و کارکن کا لکھا ہوا چلے اور وہاں کے لوگ اُسے تسلیم و قبول کریں۔ اس جگہ اسم اور امر نے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) ◆

قلم روشن رہے (ف) دعائے فقرا۔ قلم جاری رہے۔ حکومت بنی رہے۔ حکم جاری رہے ◆

قلم قصائی یا قلم قسائی (ف) اسم مذکر۔ محرر عدالت۔ سرکاری منشی ◆ رشوت خوار اور ظالم محرر کا خطاب جو لکھنے میں خلاف حق قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے ◆

قلم کار (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) منشی۔ متصدی۔ لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا۔ محرر۔ بابو۔ رائیٹر۔ کلرک (۲) نقاش۔ مصور ◆ رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ (۳) حکاک۔ کندہ کار ◆ مرصع زن ◆ منبت کار (۴) ایک قسم کا پارچہ جس پر طرح طرح کے نقش و نگار ہوتے ہیں ◆

قلم کاری (ف) اسم مؤنث:- (۱) تحریر۔ کتابت (۲) نقاشی۔ مصوری ◆ رنگسازی (۳) کندہ کاری۔ حکاکی۔ منبت کار ◆

قلم کا یاری دینا (ف) فعل متعدی:- علم و فضل کا مدد کرنا۔ لکھنا پڑھنا کام آنا۔ منشی گری کا کام دینا ◆ نوشتہ سے کام نکلنا۔ تحریر کا کام آنا ◆

قلم کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ قطع کرنا ؎

زباں میری قلم کی مدعی کے تو نے کہنے سے نہیں میری زباں پہ ایک حرف مدعا کا (ظفر)

آپ کچھ تیرا کو چُھپ چُھپ کے نذر کرتے ہیں یہ جو ہم جرأت تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (جرأت)

(۲) اتارنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ اڑانا۔ جیسا سر اُڑانا۔ صاف کاٹنا ؎

جس کم ظرف کی مشق ستم کیجئے گا پہلے سر میرا قلم کیجئے گا (ظفر)

بعد خط ملنے کا قاصد نے جو پیغام دیا سر قلم اس کا کیا اُس نے انعام دیا (ایضاً)

احوال سرگزشت مرا پوچھتا ہے کیا کرتا ہوں پیش سر کو ترے رو برو قلم (نصیر)

(۳) چھانٹنا۔ شاخ یا درخت وغیرہ کو کاٹنا ؎

نرگس اک شمہ اُس کا پنا در دو غم کیجے تو پھر چاہئے سارے نیستاں کو قلم کیجے (مرزا شکوہ)

جو ایک گل کو بھی گلچیں لگا یا تو نے ہاتھ قلم کروں گا ترا سر گلاب کے بدلے (رند)

قلم کروانا (ف) فعل متعدی:- (۱) اُڑوانا۔ کٹوانا۔ اتروانا (۲) چھنٹوانا۔ قطع کرانا ؎

خون میں غلطاں کشتے نظر آتے ہیں بے یار نسیم کیا قلم کرائے ہیں گلبن کسی جلاد سے (ناسخ)

قلم کھینچنا (ف) فعل متعدی:- (۱) قلم پھیرنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ؎

خط رخسار کو تیرے جو دیکھا اس گلستاں رو قلم سبزہ خوبیوں نے خط گلزار پر کھینچا (ظفر)

جو کھینچوں کلک تصور سے یار کی تصویر ظفر مرقع مانی پہ میں قلم کھینچوں (ایضاً)

(۲) لکھنے سے ہاتھ روک لینا۔ لکھتے لکھتے چھوڑ دینا۔ لکھنے سے باز رہنا ◆

قلم لگانا (ف) فعل متعدی:- (۱) کسی پھول کے درخت کی شاخ کو زمین میں دبانا (۲) پیوند لگانا ◆

قلم مارنا (ف) فعل متعدی:- قلم پھیرنا۔ چھیکنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ◆

قلم مو (ع + ف) اسم مذکر۔ بالوں کا قلم۔ برش ◆

قلم نہ اٹھ سکنا (ف) فعل لازم:- (۱) لکھا نہ جا سکنا۔ تحریر نہ ہو سکنا۔ لکھا نہ جانا (۲) قلم اٹھانے کی برداشت نہ ہونا ؎

لکھئے کیسے خط میں کہ ستم اٹھ نہیں سکتا پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قلم ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ترشنا ۔ کٹنا ۔ قطع بننا ؎

رکھی تھی اک دن اُس کی چھُری تُو نے آستیں ہر سال برگ آب کا تختہ قلم ہُوا (آتش)

سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم ایک حرف ہو نہ مثل زبان قلم نصیب (ذوق)

نہ گیا اُس طرف کا خط لکھتا ہاتھ جب تک سا قلم نہ ہُوا (میر)

جواب مانگا جو نامہ بر سے تو اُس نے کھا کر قسم کہا یوں

زباں قلم ہو جو جھوٹ بولے کہ واں نہیں کچھ قلم نوازش } (بیخود)

(۲) چھنٹنا ۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا ؎

سر کٹے سرفراز ہیں ہم اور زیادہ جوں شاخ بڑھے ہو کے قلم اور زیادہ (ذوق)

رنج سے راحت نصیب طبع شیریں کا ہے بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخل انگور کا (آتش)

گھٹنے یوں عراہش دل شام وسحر بڑھتی ہے جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے (داغ)

(۳) اُڑنا ۔ جدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا ؎

خط نویسی ہے تو شاق تو ہاتھ اک دن قلم تمہارے ہیں (ناقل)

قلماقنی (ت) اسم مؤنث (بیگمات) ۔ ترکنی ۔ حبشن ۔ اُردا بیگنی ۔ اُرْدا بیگنی ◆

(وہ عورت جو پانچوں ہتھیاروں سے سنج شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی دیتی اور شاہی حکم احکام شہزادیوں میں پہنچاتی ہے یہ عورتیں عمداً شادی کرنے سے باز رکھی جاتی ہیں) ◆

قلمی (ع) صفت ۔ (۱) تحریری ۔ مکتوبی ۔ (۲) ہاتھ کا لکھا ہُوا ۔ دستی لکھا ہُوا مطبوعہ کا نقیض ۔ (۳) شاخ نما سلاخ کی مانند ۔ جیسے قلمی شورہ وغیرہ (۴ ۔ اسم مؤنث) تحریر ۔ ترقیم ۔ ارقام ۔ جیسے قلمی کرنا قلمی ہونا وغیرہ ◆

قلمی آم (ف) اسم مذکر ۔ پیوندی آم جو نہایت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے ◆

قلمی شورہ (ف) اسم مذکر ۔ صاف کیا ہُوا شورہ جس کی قلمیں سی بنجاتی ہیں ◆

قلمی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ تحریر کرنا ۔ لکھنا ۔ ارقام فرمانا ◆

قلمی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ تحریر ہونا ۔ ارقام ہونا ۔ لکھا جانا ◆

قلمیں (ہ) اسم مؤنث ۔ قلم کی جمع ◆

قلمیں چھوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ کنپٹی کے بالوں کو ترشوا کر یا اُسترے سے درست کرا کر رکھنا ۔ کنپٹی کے بال بڑھانا ◆

قلندر ۔ معرب کلندر ۔ (۱) کندۂ ناتراشیدہ یعنی وہ بے ڈول کڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لئے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں ◆ کاٹھ ۔ لال خاں کا ٹکڑا (۲) غیر مہذب آدمی ۔ ناشائستہ آدمی ۔ دین و دنیا سے آزاد آدمی ۔ مرد ناتراشیدہ و ناہموار (۳) بے ننگ و نام ۔ بے غیرت ۔ آزاد ۔ ننگ ۔ بے نوا ۔ صل شاہی ؎

تاموجرأت کو پابند علائق مت کرو وضع پر شخص کی ہے یہ قلندر چھوڑ دو (جرأت)

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلف شکیں کی

قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں } (تنہا)

(۴) ریچھ اور بندر نچانے والا ۔ بندر والا ۔ بندر کا سوانگ کرنے والا مداری ۔

(۵) خیمہ کا ٹکڑا یا قلابہ ◆

(بعض اہل لغات نے اس لفظ کو قلندر بھی لکھا ہے اور اس کی نسبت اس طرح مفصل بیان کیا ہے کہ اصطلاح میں قلندر وہ شخص ہے جو دو نو جہان سے پاک اور آزاد رہے ۔ اگر ذرا بھی اُسے کوئی لگاؤ ہو ۔ تو وہ مذہب قلندر سے دور اور صاحبان غرور میں شامل ہے ۔ کیونکہ قلندر اُن ذات سے عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادی بلکہ آمال بے سعادتی سے بالکل مجرد و بے تعلق ہو جائے ۔ اور روح مرتبہ تک ترقی کر کے تکلیفات رسمی کی قید و تعریفات اسمی کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے ۔ اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دست خواہش کو تمام خلائق سے کھینچ لے ۔ یہاں تک کہ دل و جان سے تیغ تسلیم کی کے جمال جلال حق کا طالب اور اس کی درگاہ کا واصل ہو جائے ۔ چنانچہ قلندر ہی کا قول ہے ؎

عالم ہمہ پر ز طالب صوفیان دعا است بسیار باشد در جہان یک قلندر است

قلندر ملامتی اور صوفی میں یہ فرق ہے کہ قلندر نہایت آزاد اور مجرد عن العلائق ہوتا ہے اور جہاں تک بنتا ہے ۔ عادت و عبادت کی تخریب میں کوشش کرتا ہے ۔ ملامتی عبادت کے چھپانے میں نہایت ساعی رہتا ہے یعنی کوئی نیکی ظاہر نہیں کرتا کہ کوئی بدی چھپا نہیں سکتا ہے ؎

بوطل راہ ملامت رو مردان خداست چہ شود ار ملامت کہ بگزان بہ بریم

صوفی وہ ہے کہ اُس کا دل مطلق خلق کی طرف مشغول نہیں ہوتا ۔ اور نہ اسے اِن کے رد و قبول کی طرف التفات ہوتی ہے ۔ صوفی کا مرتبہ سب سے زیادہ اور بلند ہے ۔ کیونکہ باوجود تجرید و تفرید وہ رسول مقبول کا پیرو اور اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا ہوتا ہے ۔ دم بدم تجرد و وحدت میں ترقی کرتا ہے ۔ اور نعرۂ هل من مزید مارتا ہے ۔ یہ ہے کہ الصوفی هو الله مشہور ہے لہٰذا اس نام آرائی کی جگہ نہیں ؎

صوفیان در روے وحدت کند عنکبوتان مگس قدید کنند) ◆

قلندرا (ف) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۲) خیمہ کا ٹکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں ◆

قلندری (ف) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی چھولداری جس میں قلندرا لگاتے ہیں ◆

قُلُوب (ع) اسم مذکر ۔ قلب کی جمع ◆

قُلُوب تازہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ دل خوش کرنا ◆

قُلّہ (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) سر کوہ ۔ پہاڑ کی چوٹی ◆ پھننگ ۔ چوٹی (۲) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے ◆

قلمہ شجرہ (و) اسم مذکر:- (۱) صحیح کلمۂ شجرہ جو اکثر پیر لوگ اپنے مریدین مخصوص کو تبرکاً دیتے ہیں۔ (۲) الجھو کھنگڑ۔ کھٹا بویہ۔ اسٹر بستر۔ اُنتر پُنتر ۔ جیسے اپنا شجرہ قلمہ کر سنبھال رکھئے۔ "یہ قلمہ شجرہ اُٹھائیے"۔

قلمہ قند (و) اسم مذکر (صحیح۔ ف۔ کلمہ قند) قند کا ڈلا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کوزہ کا گندا اور قند ڈال کر ڈلے سے بنالیتے ہیں۔ خشت قند۔ تاب قند۔ کوزۂ قند۔

قُلی (ت) اسم مذکر:- (۱) لغوی معنی غلام جیسے حیدر قلی یعنی غلام حیدر۔ امام قلی یعنی غلام امام (۲۔ و) مزدور۔ بار بردار۔ حمّال۔ بوجھ اُٹھانے والا۔ محنتی۔

قُلی گری (و) اسم مؤنث: قُلی کا کام یا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ حمال گیری۔

قُلیا (ع) اسم مؤنث: قرآن شریف کی ایک صورت کا نام جسے سورۂ کافرون بھی کہتے اور اکثر فاتحہ وغیرہ میں پڑھتے ہیں۔

قُلیا تمام کرنا (و) فعل متعدی: کام تمام کرنا۔ قتل کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا فائدہ جو قُلقُل مینا کا دور ہے　　اپنی فراق یار نے قُلیا تمام کی (برق)

قُلیا تمام یا ختم ہونا (و) فعل لازم: کام تمام ہونا۔ قتل ہونا۔ قریب ہلاکت پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ مرجانا۔ مٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ عاشق ہوجانا ؎

کر کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بسمل معلم ختم قُلیا ہو گئی　　(ناسخ)

قُل ہُوَ اللہ کا قُلیا ہوئی نا ہوئی تمام　　سُنتے ہی قُلقُل مینا سے شراب عشرت (ذوق)

قلیان (ف) اسم مذکر: حقّہ۔ نَے۔ گُڑگُڑی۔ نیچہ۔ نارجیل۔

(یہ لفظ غلیان یعنی جوشیدہ عربی سے فارسی والوں نے بنالیا ہے چونکہ حقّہ کا دم کھینچتے وقت اس کے اندر پانی جوش مارتا اور بلبلے اٹھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا چنانچہ شیشے کے حقّے میں اس کا تجربہ ہو سکتا ہے)۔

قلیل (ع) صفت: کثیر کا نقیض۔ کم۔ تھوڑا سا۔ اندک۔ ذرا سا۔ بہت کم۔ قدرے۔ (۲) چھوٹا۔ خرد۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے "قلیل القامت"۔ "کل قلیل فتنۃ کل طویل احمق"۔

قلیہ (ع) اسم مذکر (بول چال میں بفتح اول و سکون ثانی بلا تشدید):- (۱) لغوی معنی تلے ہوئے یا بُھنا ہوا گوشت یا تلے ہوئے پھلوں اور سادہ گوشت جو گھی میں بُھون کر شوربا رکھیں۔ (۲) کالیہ۔ گوشت سالم۔ شکار۔ ماس۔ بوٹی۔ سالن۔ مسالہ پڑا شورہ۔

قلیہ چپاتی (ع۔ ف) اسم مذکر: سادہ شوربے دار گوشت اور پھلکا جو اکثر بیماروں اور ناتوانوں کو پکا کر کھلاتے ہیں۔

قُم (ع) صیغۂ امر: اُٹھ کھڑا ہو۔ برخیز۔ اُٹھ بیٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ جی اُٹھ ؎

پھر قُم نہ کہیں حضرت عیسیٰ اگر ان سے　　کشتے یہ تُو عشق کے ماروں سے تو کہئے (ذوق)

نہ اٹھیں شور قیامت سے بھی ہم ست پڑے ہم　　کہ جب تک نہ کہ قُم لب مینا ہم کو (ایضاً)

مر گیا جو وہ لب جان بخش ہل گیا　　یارب قُم مسیح میں کیا زہر مل گیا (داغ)

دست قاتل سے شہادت نے تب پکڑ لیا　　نہ اٹھوں حضرت عیسیٰ جو کہیں قُم مجھ کو (مجروح)

پس مردن بھی تو کچھ پیار کرو تم مجھ کو　　قبر غمکدہ کے محبت سے کہو قُم مجھ کو (جاوید)

قُم باذنِ اللہ (ع) اسم مذکر: خدا تعالیٰ کے حکم سے جی اُٹھ۔

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ تھا کہ جب وہ کسی مردے کو جلایا کرتے تھے تو اس لفظ سے۔ شعرا اکثر لفظ قُم باذن اللہ کو معشوق کی بڑائی اور اُس کی تعریف میں استعمال کر کے اس مضمون یا معجزے کی طرف تلمیح کرتے اور یہ مطلب لیتے ہیں کہ ہم کو جو مقتول عشق ہیں ہمارے مسیحا یعنی معشوق کے سوا حضرت عیسیٰ بھی نہیں جلا سکتے ؎

ہوئیں یہ کان کُر قُم عیسیٰ کی ہو ہماں　　مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے (داغ)

قُم باذنی قُم باذن اللہ میں　　فرق ہے ارض و سما کا سمجھ (عاشق)

قُم باذنی (ع) اسم مؤنث: میرے حکم سے (جی) اُٹھ۔ بعض اوقات قُم باذن اللہ سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے ؎

قُم باذنی سے نہ اُٹھا تو جناب عیسیٰ　　مجھ کو دم دیکے جلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (الم)

(حسین بن منصور ملقب بہ حلاج ایک مشہور فقیر کامل حالت جذب میں کہہ کر مُردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ بحکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعرا اس ذکر کو اکثر مضمون میں تلمیح کرتے اور عاشق صادق سے تمثیل دیا کرتے ہیں۔ ان کا لقب حلاج یعنی دُھنیا اس سبب سے پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز حلاج کی دکان پر بیٹھے تھے اُس سے کسی کام کو کہا اس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے انکار کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ تو جا تو سہی تیرا کام اتنے میں کرتا ہوں وہ ان کے کام کو چلا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں واپس آیا تو اُس نے اپنی دکان کی تمام روئی دھنی دُھنائی پائی۔ اور متعجب ہو کر کہنے لگا کہ تم تو مجھ سے بھی زیادہ حلاج نکلے۔ پس اُس روز سے یہ لقب مشہور ہو گیا)۔

قمار (ع) اسم مذکر:- (۱) جُوا۔ ہار جیت کا کھیل۔ بدوات کرنا۔ زر کی شرط لگا کر بازی بدنا۔ بانٹے شرط۔ روپیہ پیسے کی ہار جیت کا کھیل۔ (۲) ع۔ کھیلنا ؎

سدا قمار عشق میں جیتیں سے کو ہکن
بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا　　(میر)

(۲-بقاعدہ تجرید) چال۔ بازی۔ چنانچہ بد قمار بری چال چلنے والے کو کہتے ہیں ؎

ہم سا بھی بس میلا ہو کم ہو گا بد قمار ‌ ‌ جو چال ہم چلے وہ نہایت ہی بُری چلے (ذوق)

قمار باز (ع + ف) اسم مذکر۔ جواری۔ جوئے باز۔ شرط لگا کر بازی بد نے والا۔

قمار بازی (ع + ف) اسم مؤنث۔ جوا کھیلنا۔ جُوا۔ شرطیہ بازی۔

قمار بازی کرنا (فعل متعدی) ۔ جوا کھیلنا۔ شرط لگا کر بازی بدنا۔ پاسہ پھینکنا ۔ ہار جیت کا کھیل کھیلنا۔

قمار خانہ (ع + ف) اسم مذکر: جوا کھیلنے کا مکان۔ پنشت خانہ۔ کھٹ خانہ۔ جوئے خانہ۔

قُماش (ع) اسم مذکر۔ (۱) متاع۔ رخت خانہ۔ مال اثاثہ۔ گھر کا اسباب۔ مال و متاع۔ (۲) جامہ ابریشمی۔ ریشم کا کپڑا۔ (۳) جوہر۔ صفت۔ ہُنر۔ گُن (۴) کمینہ۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ چھوٹی قوم کا (۵) ریزہ۔ زبون۔ نکمی چیز (۶) بکسر اول مشترکہ طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ انداز۔ رنگ۔ جیسے "خوش قماش جامہ" (۷) بمعنی منصب کار۔ قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف (۸) گنجفے کے ایک پتے کا نام۔ جسے قماچ بھی کہتے ہیں۔

قمچی (ت) اسم مؤنث۔ (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ چابک۔ ہنٹر (۲) سنٹی۔ بید۔ چھڑی۔ کھپچی۔ سٹک ؎

زُلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں ‌ ‌ بھوت بھاگے ہے وگرنہ مارے ‌ ‌ (ذوق)

(۳) پتلی شاخ یا ٹہنی۔ ڈالی (۴) پنجہ کشوں کی اصطلاح میں ہاتھ کا جھٹکا۔ جیسے "قمچی کرکے ہاتھ کی انگلی اتار دی"۔

قمچی کرنا (فعل متعدی) (پنجہ کش): ہاتھ کا پنجہ کرتے وقت جھٹکا دینا۔

قمر (ع) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ چندر ما۔ ماہ۔ مہ۔ تیسری تاریخ سے آخیر تک کا[1] اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ؎

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا ‌ ‌ کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا (ناسخ)

(۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں چاندی۔ نقرہ۔ سیم۔ روپا۔ کیونکہ چاندی دھات چاند ہی باعتبار مزاج پیدائش قرار دیا گیا ہے۔

قمر در عقرب (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ وقت جب کہ چاند بُرج عقرب یعنی برچھک میں آئے چونکہ یہ وقت نحس اور نامبارک خیال کیا گیا ہے اس وجہ سے نجوم پر عمل کرنے والے اس وقت میں کوئی اچھا کام نہیں کرتے۔ ساعت بد۔ نحس۔ (۲) خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ۔ خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی پھبتی کے طور پر

[1] زوال ماہ۔ چاند کی آخری تین راتیں جن میں چاند محجوب رہتا ہے۔

قمر در عقرب کہتے ہیں۔ پنجاب میں اس کی بجائے عورتیں چاند آیا بولتے ہیں۔

قَمری (ع) صفت۔ منسوب بقمر۔ وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیے گئے ہیں۔ شمسی کا نقیض۔

قُمری (ع) اسم مؤنث: ۔ ایک مشہور طوق دار پرند کا نام جو فاختہ یا تو ترد کی قسم میں سے ہے۔ اس کی آواز نہایت گرم جوش اور بھی ہوتی ہے اور اس پر ایک ویرانہ برستا اور گرمی کی دوپہر کے وقت کا عالم ہوتا ہے۔ چنانچہ فقرا اکثر اس کا شوق ویرانہ پسندی کی وجہ سے رکھتے ہیں۔ لوگ دنیادار اس کا نامانوس سمجھتے ہیں ؎

تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قمری
یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں لے تفتہ جاں باندھا } (نا معلوم)

(۲) ایک منگتا قوم کی عورتوں کا نام جنہیں اکثر قمریاں کہتے ہیں اور وہ میلوں میں گروہ بن کر تماشا کرتی ہیں۔ ان کی اصل قنبری ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے غلام کی اولاد میں بتاتے ہیں۔ اور درویشی کا دم بھر کر تکیہ سنبھالتے ہیں۔

قمع (ع) اسم مذکر۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ توڑنا پھوڑنا۔ مرادف قلع۔

قُمقُمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی قندیل۔ تونبڑی (۲) لاکھ کا بنا ہوا گولا جس میں ابیر اور گلال یا رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے اور اُسے ہولی میں ہندو لوگ باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں۔ جس کے ٹوٹنے سے تمام کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے ؎

چشم خوں افشانِ عاشق قمقمہ ہے رنگ کا
دیکھئے کیونکر رہے گا جیب اور داماں سفید } (نا معلوم)

گوری کے قمقمے بنالے نہن کی پچکاری ‌ ‌ سینے کماں یعنی کماد ہے کیسے یک تک ماری
شور دنیا میں مچو رہی ۔ ہند میں کیسو بھاگ رچو رہی جو ریسا } (نا معلوم)

قمیص (ع) اسم مذکر۔ لمبا کرتہ۔ کرتہ۔ پیراہن۔ کفن دار کرتہ۔

قنات (ت) اسم مؤنث: ۔ لغوی معنی پہلو۔ بازو۔ اصطلاح میں وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں۔ کپڑے کا بنا ہوا [illegible] دیوار کشتی ؎

نہیں جو مائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں ‌ ‌ تو نیوں فلک کی مشبک قنات سی ہے

قنات کھینچنا یا گھیرنا (فعل متعدی) ۔ پردہ کی دیوار کھڑی کرنا۔ خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا۔

قنا

قنادیل (ع) اسم مؤنث۔ قندیل کی جمع۔

قناعت (ع) اسم مؤنث۔ تھوڑی چیز پر راضی او خوش رہنا۔ جیسا کیسا ہو گزارا کرنا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ کم پر سنتوکھ کرنا۔ صبر۔ اکتفا۔ ؎

گر بنا دیں قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح دو ہفتہ سادی کو کبھی آدمی فصل چھوڑ کر (ذوق)

جو گنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ایضاً)

قناعت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی جانتا۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ سنتوکھ کرنا۔ کفایت کرنا۔ کافی ہونا۔

قناویز (ت) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا نہایت چکنا مخصوص ریشمی کپڑا جو پہلے بخارا سے آیا کرتا تھا۔ مگر اب انگلستان سے آتا اور گرینٹ یا سارسنٹ کی قسم میں شمار ہوتا ہے۔

قند (معرب کند اور کانڈ یعنی کھنڈ و کھانڈ) اسم مذکر۔ (۱) شکر۔ کھانڈ۔ چینی۔ بورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہوا برف سا شیرہ (۳) ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی جس میں قند اور گنا یعنی دودھ کا ماوا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں۔ ؎

اب مصر نہیں لب شیریں کے قند میں چکھا ہوا ہے یہ کسی خدمت سیدہ کا (امیر)

(۴۔ ہ) سرخ چھیٹ رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ ٹول (۵ صفت) نہایت شیریں۔

قند لٹے کوئیلوں پر مُہر (ہ) کہاوت۔ یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ادنےٰ کم قیمت چیز پر بہت خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے اشرفیاں لٹیں بھی بولتے ہیں۔

قند مکرر یا دوبارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے۔ ؎

بعد بوسہ کے ترا کہ بوسا گرو ہی دے تو وہی قند میں میرے قند مکرر ہو جائے (مصحفی)

(۲۔ مجازاً) بہانے مشوق یا اعلیٰ کلام پر مضمون وغیرہ۔

قِندیل (ع) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا شیشے کا بنا ہوا ظرف جس میں بتی روشن کر کے چھت میں آہنی زنجیروں سے لٹکا دیتے ہیں۔ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس کو جسے اکثر ماہ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سبیلوں پر لٹکاتے اور جلاتے ہیں۔ قندیل کہتے ہیں۔ ؎

عیاں ہے یوں مرے روز سیاہ میں خورشید کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق)

جہاں میں صنعت حضرت جو ہیں بہ جلوہ فروغ کہ دیکھا رہ میں سر پہ طور کی قندیل (ایضاً)

قوا

ہمارے کعبۂ دل میں چراغ داغ روشن تھا
نہ تھی قندیل محراب فلک میں ماہ کامل کی (سحر)

(چونکہ سالا مترات میں اسکندیل کا معرب لکھا ہے اس صورت میں بفتح کاف بھی درست کہہ سکتے ہیں اور لالٹین و قمقمے سے بھی مراد ہو سکتی ہے)۔

قِندیلِ علا (ہ) اسم مذکر۔ بہت بڑا فانوس جو سرک یا امام باڑے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ماہ محرم میں کاغذ کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں۔

قُو (ہ) اسم مؤنث:۔ کُو۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کو اڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ یا بچوں کے کان کے پاس غصہ کر کر ان کو چونکاتے اور ڈرا دیتے ہیں۔ ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں (میر بلبل)

قُوا یا قُوے (ع) اسم مذکر۔ قوت کی جمع۔ قوتیں۔ طاقتیں۔ شکتیاں۔

(اصل میں قوو تھا۔ چونکہ واو متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح تھا۔ اس وجہ سے واو کو الف بصورت یاے بدل لیا)۔

قواعد (ع) اسم مذکر۔ قاعدہ کی جمع۔ دستور۔ قاعدے۔ ضوابط۔ رسوم۔ ریت۔ رواج۔ مریاد (۲) دستور العمل۔ قانون۔ ضابطہ (۳) اصول۔ بنیادیں۔ جڑ۔ (۴) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گرامر (۵) جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ اصول جنگ۔ صف آرائی کے ڈھنگ۔ پریٹ۔ پریڈ۔ سپاہیوں کی ورزش۔

قواعد داں (ع + ف) صفت:۔ (۱) فوجی قاعدوں اور اس کی ورزش سے واقف۔ تجربہ کار اور قواعد جنگ سے واقف سپاہی (۲) صرفی نحوی۔ گرامر کا جاننے والا۔ ویاکرنی۔

قواعد کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ فوج کا ورزش کرنا۔ سپاہ گری کے فنون دکھانا۔ جنگی کرتب کرنا۔ پریٹ کرنا۔

قواعد گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پریڈ۔ فوجی ورزش کا میدان۔ مصاف۔

قواعد لینا (ہ) فعل متعدی:۔ فوج سے ورزش کرانا۔ پریڈ لینا۔ جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا۔ کرتب دیکھنا۔

قوّال (ع) اسم مذکر۔ (۱) خوش گو۔ خوش گفتار۔ شیریں زبان۔ بسیار گو۔ بہت بولنے والا (۲) بزرگوں کے قول گانے والا۔ گویا۔ سرود خواں۔ سرائندہ۔ ڈوم۔ کلاونت۔ مطرب۔ مغنی۔ خنیاگر۔ نغمہ سرا۔

قوّالی (ع) اسم مؤنث:۔ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا۔ صوفیوں کی مجلس سرود۔ وہ گانا بجانا جو اکثر بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس میں ہوتا اور ارباب ذوق کو وجد لاتا ہے۔

قِوام (ع) اسم مذکر۔ (۱) تیلم۔ شیرازہ۔ تھاما (۲) نظام۔ مدار (۳) اصل۔ اصلیت۔ مادہ۔

خمیر۔ خیادہ مصالحہ (کسی چیز کی سلطنت و بناوٹ (۴) چاشنی۔ پت۔ شیرہ۔ رب ۔
بسوں سے خمیر کھلے شیریں ہوئے ہیں تلخ ۔ گبڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا ۔ (نسیم)

قوانین (ع) اسم مذکر:۔ قانون کی جمع ۔

قوت (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا۔ طعام۔ خوراک۔ خورش۔ بھوجن۔ روزی ۔ روزینہ
رزق۔ ان۔ اناج۔ دانہ پانی ۔

قوت بسری کرنا (فعل متعدی):۔ اوقات بسری کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی پوری کرنا۔
برا بھلا کھا کر زندگی کاٹنا۔ دنوں کو دھکا دینا۔ مصیبت کاٹنا۔ روکھی سوکھی کھا کر بسر کرنا۔
گزارا کرنا۔ گزر اوقات کرنا ۔

قوت بسری ہونا (فعل لازم):۔ گزارا ہونا۔ کھانا پینا چلنا۔ گزر رہنا۔ جوں توں
کرکے زندگی کے دن کٹنا۔ گزر اوقات ہونا۔ جیسے "اب تو آپ کی کچھ قوت بسری ہونے لگی یا
ابھی تک ویسی ہی تنگی ہے" ۔

قوتِ لایموت (ع) اسم مؤنث:۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے
زندگی قائم رہنے کے قابل خورش۔ سدِ رمق ۔

قوت (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ شکتی۔ توانائی۔ پراکرم۔ سکت ۔ قدرت۔
مجال۔ تاب (۲) سہارا۔ مدد۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت (۳) سلطنت۔ دولت۔
ریاست (۴ علم طبعی) متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا زور یا وہ طاقت جو کسی
جسم کی حالت کو بدل دے اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵)
حس۔ اندری گیان۔ جیسے "قوت شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ وغیرہ" ۔

قوتِ باصرہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی
تمیز کی جاتی ہے۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی۔ نورِ چشم ۔

قوتِ باہ (ع) اسم مؤنث:۔ شہوت۔ شہوتی۔ قوتِ جماع۔ زورِ مجامعت۔ کام ۔

قوتِ جاذبہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ جذب کرنے اور سوکھ لینے والی قوت۔ چوس
لینے والی قوت ۔ غذا کھینچ لینے والی قوت ۔

قوتِ جسمانی (ع) اسم مؤنث:۔ جسمی طاقت۔ دیہی بل۔ طاقتِ جسم۔ بدنی طاقت۔
بل اکرم ۔

قوتِ حافظہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو حواس ظاہرہ و باطنہ سے حاصل شدہ
بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔ یادداشت کی قوت۔ چیتا۔ یاد ۔

قوتِ دافعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ ہٹانے اور دفع کرنے کی قوت۔ باہر نکالنے
والی قوت۔ خارج کرنے والی قوت ۔

قوت دینا (فعل متعدی):۔ مدد پہنچانا۔ طاقت بخشنا۔ زور دینا ۔ مضبوط کرنا ۔

قوتِ ذائقہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت۔ کڑوا۔
میٹھا۔ ترش۔ پھیکا وغیرہ ظاہر کرنے والی قوت جو زبان سے متعلق ہے۔ سواد۔ مزہ۔
لذت بتانے والی قوت ۔

قوتِ سامعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے
یہ قوت کانوں سے متعلق ہے۔ سننے یا سنائی دینے کی قوت ۔

قوتِ شامہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے بری بھلی بو کی تمیز کی جاتی
ہے۔ بو پہچاننے والی قوت۔ یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ سونگھنے کی قوت ۔

قوتِ لامسہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چھونے اور مس کرنے کی قوت جو تمام اعضاء
میں موجود مگر سرِ انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی قوت سے نرمی۔ سختی۔ گرمی
سردی وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں ۔

قوتِ ماسکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے
غذا کو روکے رکھنے والی قوت ۔

قوتِ متخیلہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو صورِ محسوسہ کو غائب میں محفوظ
رکھتی ہے۔ خیال رکھنے کی قوت ۔

قوتِ متصرفہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ بعض صور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت
دینے والی قوت ۔

قوتِ مدرکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قوت۔ جسے سمجھ۔
فہم۔ بدھ۔ گیان وغیرہ کہتے ہیں ۔

قوتِ ممیزہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ تمیز کرنے اور پہچاننے کی قوت۔ ہر چیز کا
فرق دریافت کرنے کی قوت ۔

قوتِ ہاضمہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ کھانا پچانے کی قوت ۔

(ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو بلحاظ طوالت فروگزاشت کی جاتی ہیں کیونکہ
ان کی تفصیل عربی فارسی کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن جن علموں سے یہ متعلق ہیں
ان کی کتابوں میں بخوبی اور مفصل موجود ہیں۔ جس قدر اردو زبان میں کام پڑتا ہے
معرضِ تحریر میں آئیں) ۔

قورمہ (ت) اسم مذکر:۔ بریاں۔ گھی میں بھنا ہوا گوشت۔ بھنا ہوا گوشت جس میں ہڈی اور
شوربہ نہیں ڈالتے جیسے "قورمہ ایسا بھی ڈال سے بھلا" (کہاوت) لاقورمے کا ہاتھ
حسبِ مراد کام ہو جانے پر عوام بولتے ہیں ۔

قوس (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمان۔ دھنک۔ دھنش (۲) دائرہ کا وہ حصہ جو
وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

جو شکل کمان مانا گیا ہے۔ دھنِ راس (۳) شیطان کی کمان جو برسات میں نکلتی ہے۔ قوس قزح ٭

قوسِ قزح (ع) اسم مؤنث :۔ وہ کمان جو ابر میں رنگ برنگ کے رنگوں سے بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ برنگ کی شعاعوں کے بخارات آبی میں رُکنے سے جو قوسی صورت پیدا ہوتی ہے اُسے قوس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی تحقیق اُس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کمانِ شیطان۔ کمانِ رُستم۔ دھنک ٭

قوس نما (ع + ف) صفت :۔ محرابدار۔ کمان کی وضع کا۔ قوسی ٭

قوسی (ع) صفت :۔ دیکھو (قوس نما) ٭

قول (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بات۔ بچن۔ سخن۔ کہن۔ کہنا ٭ کہاوت (۲) ملفوظ۔ واک (۳) عہد و قرار۔ عہد و پیمان۔ قسم۔ سوگند ؎

معلوم ہے ہمیں بھی جو کچھ عہد کے ساتھ　　تم نے کئے ہیں قول و قسم کل سے آج میں (ظفر)

عہد سے مُنہ ہے قسم سے قول سے تکرار ہے　　دل دیا اُن کو مگر جب خوب حجت ہو چکی (داغ)

(۴) وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال لوگ گاتے ہیں ٭ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقولہ۔ بیان۔ برنن ٭ اظہار۔ (۶) قول۔ مثل۔ سند کلام ٭

قول توڑنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا (۲) وعدے توڑنا۔ دلیل توڑنا۔ بات رد کرنا ٭

قول دینا (۱) فعل متعدی :۔ بچن ہارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ عہد باندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ پکا وعدہ کرنا ؎

قول تم نے کا دیکھے لے میں تم　　وا مُنہ آئے وعدہ گاہ میں تم (جرأت)

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر　　جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا ملا (ذوق)

اس نزاکت سے قول اُس نے دیا　　ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی (داغ)

سبک ہو رہے ہیں کہ وہ سست نکلے یوں　　رقیبوں کو کیا قول دیا کر کر کے (ایضاً)

قول سے پھرنا (۱) فعل متعدی :۔ بات سے پھرنا۔ وعدے سے انکار کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ خلاف وعدہ کرنا۔ خلاف ورزی کرنا۔ زبان سے پھرنا ٭

قول قرار (ع) اسم مذکر :۔ اقرار مدار۔ عہد و پیمان ٭

قول قرار کرنا (۱) فعل متعدی :۔ اقرار مدار کرنا۔ زبان دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا ٭

قول کا پورا (۱) صفت :۔ بات کا پکا۔ راسخ الکلام۔ سچا۔ صادق القول ٭

قول کا چھلا (۱) اسم مذکر :۔ (۱) وہ چھلا جو بطور عہد یادداشت کے واسطے عاشق و معشوق ایک دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پہنچے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم بدلا جاتا ہے ؎

قول لے جاؤ اگر شب کو نہیں آنا ہے　　ورنہ بہلاتے ہو اب قول کے کیا چھلے سے (نصیر)

ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا　　ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (ظفر)

قول لینا (۱) فعل متعدی :۔ عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار لینا۔ پکا وعدہ کرانا ؎

خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول مجھ سے اے بُتِ عیار لیتا ہوں } (ظفر)

قول مرداں جان دارد (ع + ف) کہاوت :۔ شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔ مردوں کی زبان ایک ہوتی ہے۔ مردوں کی بات زندہ رہتی ہے ٭

قول و فعل (ع) اسم مذکر :۔ گفتار و کردار۔ چال چلن۔ راہ و روش۔ اطوار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ ٭

قول و قرار (ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (قول قرار) ؎

ترا شباب ہے قول و قرار کا جس کے　　دلا نہ دیکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

قول و قسم (ع) اسم مذکر :۔ عہد و پیمان۔ قسا قسمی۔ اقرار و مدار ؎

تمہارے قول و قسم کا کچھ اعتبار نہیں　　کہ عہد کر کے کئی بار تم مکر سے پھر سے (ظفر)

قول ہارنا (۱) فعل متعدی :۔ بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ٭ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ؎

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم　　اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں (رند)

کہاں کا عشق محبت کسے ہے کیسا پیار　　جو قول ہارے ہیں اُس کا نباہ کرتے ہیں (ایضاً)

قولنج (یونانی معرب کولنج) اسم مذکر :۔ وہ درد جو قولون انتڑی میں پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا درد شکم۔ درد پہلو۔ باد گولہ۔ پسلی کے نیچے کا درد ٭

قوم (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مردمان (۲) فرقہ۔ خاندان نسل۔ کل سلسلہ۔ تبار۔ خیل ٭ خانوادہ۔ دودمان (۳) جات ٭ نسل۔ نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت ٭

قوم دار (ع + ف) صفت :۔ اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا۔ اصیل۔ خاندانی ٭

قومہ (ع) اسم مذکر :۔ نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہونا ٭

قومی (ع) صفت :۔ ملی۔ جاتی ٭ ایک مذہب یا ملت یا ملک یا سلطنت کے لوگ۔ وطنی۔ دیسی ٭

قومی مجلس (۱) اسم مؤنث :۔ ہم قوم لوگوں کی انجمن۔ ہم وطنوں کی سوسائٹی۔

قہر

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور کچھ بے کی بات چیت
قہر توڑنے غیب کا بہتان اور طوفان پر } (ظفر)

(۲) خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ آفت برپا ہونا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبِ خدا اُترنا۔ جیسے تمہارے کہنے میں آنے سے اس غریب پر ناحق کا قہر ٹوٹا۔

قہرِ درویش بر جانِ درویش (ف) کہاوت:۔ غریب کا غصہ اپنے ہی اوپر چلتا ہے۔

قہر قیامت (ع) صفت:۔ خوبصورتی یا شوخی میں آفت کو سب سے بڑھا ہوا۔ نہایت خوبصورت و حسین۔ ساز۔ شوخ و فتنہ پرداز۔ غضب۔ فتنہ زا۔

(۲) اصطلاح اور ذم دونوں جگہ بولا جاتا ہے اور بعض اوقات اصل افراتفری کے محل پر بھی بولتے ہیں ؎

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہئے تو تم کو ندامت ہو
قدوقامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو } (...)

قہر کا (ع) صفت:۔ (۱) آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ قیامت کا (۲) نہایت۔ از حد۔ بےشمار۔ قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے (۳) ہولناک۔ خوفناک۔ اندیشناک۔ ڈراؤنا۔ جیسے قہر کا مینہ برس رہا ہے (۴) آفت کا پرکالہ۔ نہایت چالاک۔ نہایت فتنہ ساز۔ متفنی۔ شوخ۔ عیار۔

قہر کا سامنا (ع) اسم مذکر:۔ غضب کا سامنا۔ آفت سے مقابلہ۔ بلا سے مٹھ بھیڑ۔

قہر کرنا (ع) فعل متعدی:۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ بےجا کرنا ؎

دیا خط انہیں قاصد نے ظفر قہر کیا یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ دوں (ظفر)

(۲) خلافِ مرضی اور ناگوار طبع کوئی کام کرنا (۳) ظلم کرنا۔ ستم کرنا (۴) انوکھا اور قابلِ حیرت کام کرنا۔ تعجب انگیز کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔

قہر کی آنکھ سے دیکھنا (ع) فعل متعدی:۔ غضب آلود یا نگاہ خشم آگین سے دیکھنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔

قہر ہوتا ہے (ع) محاورہ:۔ بُرا ہوتا ہے۔ غضب ہوتا ہے۔ بلا ہوتی ہے۔ آفت ہوتی ہے ؎

صابر کو بُرو بار سمجھ کر نہ چھیڑئیے کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا (صابر)

قہر ہے (ع) صفت:۔ آفت ہے۔ بلا ہے۔ غضب ہے۔ نہایت شوخ۔ فتنہ پرداز۔ حیلہ باز و چالاک نیز از حد خوبصورت کی نسبت مستعمل ہے۔

قہراً (ع) تابع فعل:۔ جبراً۔ زبردستی سے۔ زور و ظلم سے۔ مجبوراً۔ جیسے چار و ناچار۔

قہقہہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹھٹھا۔ خندۂ آوازہ۔ خندۂ بسیار۔ بکھار کر ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ ضحکہ ؎

قہق

مزاج ہے کہ سارا میکدہ خنداں ہو زاہد پر
مُراہی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا } (...)

(۲) معرب کہ کہ) ایک قلعہ کا نام جسے کہ کہ بادشاہ نے بنایا تھا اور وہ اب تک ٹوٹا پھوٹا علاقہ طوس میں واقع ہے۔ دیوار قہقہہ شعرا نے اسی کی دیوار کو باندھا ہے جس کی نسبت بہت سے عجیب و غریب گھڑے ہوئے قصے مشہور اور قہقہہ دیوار میں لکھے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے معرب کرنے کے ساتھ اس کے تلفظ میں بھی فرق کر دیا ہے۔

قہقہہ اُڑانا (ع) فعل متعدی:۔ ٹھٹھا مارنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مضحکہ کرنا۔ کھلی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

قہقہہ دیوار یا دیوار قہقہہ (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (دیوار قہقہہ) ؎

ہر ایک دیکھ کے صورت کو میری ہنستا ہے اسی میں کوئی دیوار قہقہہ ٹھہرا (...)

ہنسے جو دیدۂ حیران پہ توصیفِ مژگاں نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو (ذوق)

(میرے دوست عبدالحلیم صاحب عاصم جو حال ہی میں اس طرف کی سیاحی فرما کر آئے ہیں۔ اس قلعہ کا چشم دید حال اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دشت پامیر جسے بام دنیا بھی کہتے ہیں۔ ترکستان چینی۔ ترکستانِ روس اور خطۂ بدخشان وغیرہ کے درمیان واقع ہے جب کوئی شخص ترکستان چین کی طرف سے اس دشت کو طے کر کے داخل صفحات بدخشاں ہوتا ہے۔ تو دریائے آمو کو جسے فارسی میں سفید رود بھی کہتے ہیں اور یہ دریائے آموں کی ایک شاخ ہے عبور کرتا ہے اور سب سے پہلے اس درہ میں داخل ہوتا ہے جسے درۂ غند کہتے ہیں۔ اس درہ کے بیچ میں دریائے آموں کا وہ حصہ جو پنج کے نام سے مشہور ہے رواں ہے اور اس کے دونوں کناروں پر بہت سے مقامات آباد ہیں قبل از فتوحات اسلام ان مقامات کے لوگ کفار تھے اور خالص بُت پرستی ان کا طریقہ تھا۔ اس درہ کا حاکم ایک کافر تھا جس کا نام کہ کہ مشہور تھا جب لشکر فتح اسلام صفحات بدخشان وغیرہ کو تصرف میں لاتا ہوا اس درہ میں پہنچا۔ تو اس بادشاہ اور سپہ سالار اسلام یعنی عمر بن عوف سے جو خلفائے عباسیہ کی طرف سے مامور ہوا تھا مقام شوچان میں جو دارالایالت کہ کہ تھا مقابلہ ہوا اور کہ کہ نے شکست کھائی۔ شوچان کی دائیں جانب ایک سلسلہ کوہ ہے جس کی بلندی سطح سمندر سے تقریباً گیارہ ہزار فیٹ ہے۔ اس کے ایک پہاڑ پر جو بالکل قریب سوچان سے ملحق ہے کہ کہ کا ایک قلعہ تھا جس کی ایک دیوار افتادہ اور بہت سے آثار ہنوز موجود ہیں۔ اسی دیوار کو دیوار کہ کہ کہتے ہیں جس کو اہل عرب نے معرب بنا کر قہقہہ لکھا ہے اور ہنوز دو ایک گاؤں آباد ہیں۔

آجکل وہ لوگ ہیں جو عرب کی نسل سے عجم میں پیدا ہونے کیونکہ در اصل یہ لفظ تازیک تھا اس لئے کہ اہل عجم اہل عرب کو تازی کہتے تھے اس طرح جو نسل ان سے مل کر جماعت پیدا ہوئی اس کو کاف تصغیر لگا کر حقارت کی نظر سے تازیک بولنے لگے بجائے اس حال تازیک سے تاجیک کا زیادہ کثرت استعمال ہے۔ تاجیک مشہور ہے دیوار قہقہہ کی نسبت جو افسانہ مشہور رہا ہے وہ صرف حضرت شعراء کے فکر افسانہ تراش

قمق

کاطرہ ہے جسکو انھوں نے صرف لفظ قمقمہ کی مناسبت سے تراشا اور قمقمہ کا قمقمۂ کرلیا۔ • اہل شعلمہ

دہ یہاں قمقمہ کا ایک تاریخی حال بسلیمان بن داؤد علٰے نبینا وعلیہ السلام کے لئے ایک جن نے تانبے کے سیدنوں میں سے انتہائے مغرب میں قریب بحر ظلمات کے ایک شہر تانبے کا بنایا ہے جس کو عربی زبان میں مدینۃ النحاس اور عرف میں قمقمہ دیوار کہتے ہیں •

مروی ہے کہ عبدالملک بن مروان نے اس شہر کی خبر سُنکر اپنے مغربی عامل کو لکھا کہ تم اس طرف جاؤ اور جو کچھ وہاں عجائب غرائب دیکھو جلد مجھ کو لکھو۔ جب یہ نامہ عبدالملک کا موسے بن نصیر اُس کے عامل مغربی کو پہنچا مع لشکر ظفر پیکر اور بہت سے زاد سفر کے کوچ کیا جس میں شجاعان عرب اور علماء و فضلاء قدیم زبانوں اور خطوط کے جاننے والے اور رہنما اور نشان دہ موجود تھے۔ لشکر چالیس دن تک بے سلوک گمراہ راستے پر سفر کیا۔ پھر ایک زمین وسیع پر جس میں بہت سے چشمے اور درختان سرو و آزاد اور انواع و اقسام کے میوے اور لہلہاتا سبزہ اور گل بوٹے نئے نئے رنگ کے تھے پہنچے۔ اس سرزمین میں حصار مدینۃ النحاس نظر آنے لگا قریب پہنچکر مقام کیا۔ امیر موسے نے مقدمۃ الجیش کو ہزار سوار دیکر حکم دیا کہ شہر پناہ کے گرد پھر کر دریافت کرو کہ اس شہر کا دروازہ کہاں ہے اور کوئی شخص اس کے آس پاس کہیں نظر آتا ہے یا نہیں۔ بموجب حکم کے وہ افسر گرم سیر ہُوا اور چھ دن تک امیر سے غائب رہا۔ ساتویں دن مع لشکریوں کے مراجعت کی۔ اور بیان کیا کہ اس کے گرد میں پھرا لیکن کہیں دروازہ کا پتہ نہ ملا نہ کوئی متنفس نظر آیا۔ اب امیر موسٰی نے اپنے ہمراہیوں سے مشورہ کیا کہ اس شہر کا اندرونی حال دریافت کرنے کی کیا سبیل ہے۔ بعضوں نے عرض کیا کہ اس دیوار کا کاٹنا مشکل ہے اگر حکم دیجئے تو ہم سُرنگ لگا کر اس شہر میں داخل ہوں۔ پس ایک جگہ اساس شہر کے پاس کھودنا شروع کیا جتنے کہ پانی نکل آیا اور بنیاد اُسی طرح زمین پر مستحکم تھی مجبور ہوکر تجویز کیا کہ کسی بُرج حصار کے گوشے میں دمدمہ بنایا جائے تا اوپر سے شہر نمایاں ہو۔ اس لئے پتھر توڑ توڑ کے چونہ جلا کے چونہ اور گچ مہیا کیا۔ اور تین سو گز کا اونچا دمدمہ بنایا جب پتھروں کے اٹھانے اور اوپر لے جانے سے عاجز ہوئے اور دیوار شہر ابھی دو سو گز باقی تھی تو اس پر لکڑی کی بنیاد قائم کی اور یہ بنیاد ایک سو ستر گز تھی۔ پھر اس پر ایک سیڑھی نصب کی اور رسیوں سے مضبوط باندھا اور دیوار کی مُنڈیر پر لگادی۔ اُس وقت امیر موسٰے نے فرمایا جو اس پر چڑھے ہم دیت اُس کی عطا کرینگے۔ پس ایک مرد دلیر نے مبادرت کی اور دیت اپنی لی اور اُس کو ودیعت رکھا اور وصیت کی کہ اگر سلامت رہا تو یہ اجرت میری ہے اور اگر ہلاک ہُوا تو دیت میرے اہل و عیال کو پہنچا دیجائے۔ بعدہٗ وہ مرد لوہے کی زینہ پر سے گزر کر شہر پناہ تک پہنچا۔ جبکہ شہر کے مقابل ہُوا دیکھتے ہی ایک قہقہہ لگایا اور تالیاں بجاتا شہر کے اندر کود گیا ع

دیوانہ قہقہہ کا اُچکنا تھا اک ہنسی (میرانیس)

پھر تو ایسی ہولناک آوازیں لشکریوں کے گوش زد ہوئیں کہ خوف کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے تھے۔ تین شبانہ روز یہ صدائیں بلند رہیں۔ پھر سکون ہوگیا۔ اُس وقت تمام لشکریوں نے ملکر ہر طرف سے اُس شخص کا نام لے لے کر پکارا لیکن اندر سے کچھ جواب نہ ملا۔ ناامید ہوکر بہت جزع و فزع اور گریہ و بکا کیا اور امیر بھی متاسف ہُوا۔ پھر امیر نے لشکریوں کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ اب کی بار جو کوئی چڑھیگا اُس کی دیت

قمق

ہزار دینار ہے۔ ایک جوان نے قبول کیا۔ امیر نے اس کو سمجھا دیا کہ خبردار مثل پہلے مرد کے نہ کیجیو۔ بلکہ جو کچھ اِدھر دیکھیو ہم کو خبردار کیجیو۔ جوان نے عہد کیا لیکن جب فصیل تک پہنچا اور شہر نظر آیا خندہ لب اور دستک زناں کود گیا۔ اِدھر لشکری چیختے کے چیختے رہ گئے۔ اُس نے ایک نہ سُنی کچھ التفات نہ کی اب کی بار پہلے سے بھی بڑھ کر صدائیں آتی تھیں۔ خوف ہلاکت سب پر طاری تھا۔ اسی طرح تین شب روز بسر ہوئے۔ بعدہٗ وہ آوازیں موقوف ہوگئیں۔ موسٰے بن نصیر نے سوچا کہ اب کیا کروں۔ کیونکہ اس شہر کا حال تو کچھ کھلتا نہیں۔ امیرالمؤمنین کو کیا لکھوں۔ آخر منادی کی کہ اس مرتبہ جو شخص قصد کرے دوہری دیت ہم اُس کو دینگے۔ ایک شیر مرد نے کہا کہ میں چڑھتا ہوں لیکن میری کمر میں مضبوط رسی باندھ اور اُس کا سرا پکڑے رہو۔ جب میں اپنے گرنے کا اُس طرف قصد کروں تم کھینچ لیجیو۔ ہرگاہ مشرف بالشہر ہُوا ایک قہقہہ لگایا اور دستک دیکر آپ کو اُدھر گرایا۔ یہاں لوگوں نے رسی کھینچی اور وہاں والے اپنی طرف کھینچتا تھا تا ایک بندش گاہ سے جسد اُس کا منقطع ہوکر نصف شہر میں اور نصف لشکر میں گرا اور سبب صدائیں اور شور و فریاد و واویلا تین شبانہ روز بلند رہا۔ اب امیر دریافت حال شہر سے یاس ہُوا۔ اور گمان کیا کہ جنات اُس کو جذب کرتے ہیں اور پکڑ لیتے ہیں۔ جو کوئی دیوار پر چڑھے اور اُدھر دیکھے •

ہمارے لشکر کو کوچ کا حکم دیا اور ایک فرسخ تک شہر کے عقب میں سیر کی وہاں چند تختہائے سنگ سفید دیکھے کہ ہر تختہ بیس گز کا تھا۔ اور اُن پر اسماء ملوک اور انبیاء و اصفیا اور مواعظ منقوش تھے۔ اور ذکر آنحضرت صلعم اور شرف و کرامت اُمّت محمدی کا اُس پر بطور ثبت تھا۔ علٰی ہٰذا ایک مرد کی تصویر سی دیکھی کہ اُس کے ہاتھ میں ایک تختی تانبے کی تھی جس پر یہ لکھا تھا کہ یہاں سے آگے راہ مسدود ورنہ ہلاک ہوگے۔ موسٰے بن نصیر نے کہا یہ زمین تو صاف اور اس میں اشجار و نباتات اور پانی بکثرت ہے تو ہمارا کوئی خوف نہیں یہ خیال کرکے پیشقدموں کو وہاں سے آگے چلنے کا حکم دیا۔ جونہیں وہ آگے بڑھے ایک قسم کے چیونٹوں نے درختوں پر سے اُتر کر اُن کو اور اُن کے گھوڑوں کو کاٹ اور ہلاک کر ڈالا •

مورچگاں را چو بود اتفاق   شیر ژیاں را بدر آرند پوست

بعدہٗ اُن چیونٹوں کا دل بادل اُمڈا اور لشکر کی طرف متوجہ ہُوا۔ مگر اُس تصویر سے آگے نہ بڑھا لشکری خائف اور متعجب وہاں سے اُلٹے پھرے اور نواحی مشرق میں جہاں اشجار کثیر تھے پہنچے وہاں ایک بحیرہ موجیں مارتا نظر آیا۔ اُس کے کنارے لشکر اُترا۔ غواصوں نے بحکم امیر اس میں غوطے لگانے کئی خم تانبے کے ہاتھ آئے جنکا منہ سیسے سے بند سربمہر تھا ایک خم کو کھولا تو اُس میں سے ایک آتشی سوار جسکا گھوڑا اور نیزہ بھی آتشی تھا نکلا اور ہوا میں بلند ہُوا۔ اور پکارا یا نبی اللہ اب میں نہیں پھرونگا پھر دوسرا خم جو کھولا۔ اُس میں سے مانند دھوئیں کے سوار مع نیزہ نکلا اور اسی طرح گویا ہوکر غائب ہوگیا تیسرے خم سے سوار با نیزہ و رنگ نمودار ہُوا۔ اور یہ بھی وہی کہتا ہُوا غائب ہوگیا۔ جب موسے بن نصیر اور علما نے کہا ان خموں کا کھولنا مناسب نہیں حضرت سلیمان نے ان میں جنات

کو بسبب تمرد اور سرکشی کے مُقیّد کیا ہے۔ پس باقی عمر اُسی بیمرے میں رہ الدنے بعدہٗ موذنوں نے ظہر کی اذان دی جب آواز اذان بلند ہوئی بیمرے میں سے ایک شخص نے نکل کر پانی کی سطح پر قیام کیا۔ اور لشکریوں پر چپ و راست نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ پکار رہے۔ اے شخص تو کون ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں اُن جنات میں سے جن کو حضرت سلیمانؑ نے اس بیمرے میں قید کیا ہے۔ تمہاری آواز سُن سے اس پروردگار کا گمان کر کے جو ہر سال ایک دن یہاں آ کر گرد کرنے اس جزو بحل اور تسبیح تقدیس یا تکبیر و استغفار میں مشغول ہوتے ہیں اور اپنے لئے اور مومنین اور مومنات کے واسطے دعا کرتا ہے ظہور رہا ہے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا ہر چند میں ان کا نام اور مقام پوچھا کرتا ہوں لیکن وہ نہیں بتلاتے ہر رہبان امیر نے کہا کہ وہ خضر علیہ السلام ہیں اس لئے کہا واللہ اعلم۔ بعدہٗ اُس سے پوچھا کہ یہاں کتنے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ اُن کے شمار پر کوئی قادر نہیں پھر وہ غائب ہو گیا۔ و امیر نے قصد بازگشت کیا۔ رہبروں نے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھے اس راہ سے معاودت غیر ممکن ہے اس سبب سے کہ جو قومیں حوالی میں ہیں اس راہ کی انہوں نے ہمارا آنا معلوم کر لیا ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ حائل ہوں اور ہم میں اُن کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہٰذا دوسرے راستے سے ہم چلتے ہیں اور اس راہ میں ایک قوم موسوم بہ منسک ساز رہتی ہے پس وہ اس راہ سے جس میں جھاڑی اور جنگل اور ندیاں اور وحوش و طیور رہتے چلے بعد چند روز کے ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے کہ وہاں کے لوگوں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر سے حملہ کیا مسلح ہو کر قتل پر مستعد کے ماجد کر لیا۔ اب سب کو ہلاکت کا یقین ہوا۔ اتنے میں اُن کا بادشاہ لباس شاہانہ پہنے حشم و خدم کے ساتھ برآمد ہوا اور تنہا آگے بڑھا اور سلام علیک کر کے عربی زبان میں پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو نہایت تسکین ہوئی اور سُوید بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا کہ میں خلیفۃ المسلمین عبد الملک بن مروان کی طرف سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روداد قابل سُننے کے ہے جب ہم اُتریں اور تکان سفر سے استراحت پائیں بیان کریں گے۔ بادشاہ نے فرمایا یہاں دو پہر کو بہت گرمی ہوتی ہے لہٰذا تم ان پہاڑوں کے دامن میں جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اُترنے کا حکم دیتا ہوں چنانچہ اُس کے بعض امرا نے لشکر کو اچھی جگہ اُتارا اور کھانا اور دانہ چارہ بخوبی پہنچایا بعدہٗ بادشاہ مع امرا بحشمت و اجلال بازدید کو آیا۔ ہر طرف سے سلسلے در حیا بند تھی۔ امیر بھی شکر و احسان بجا لایا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں بادشاہ نے کہا ہم امت منسک ابن النصیر اولاد یافث بن نوحؑ سے ہوں میری سلطنت آبائی اور بیان ملک موروثی ہے۔ اب تم اپنا حال بیان کرو کہ کیونکر یہاں پہنچے۔ امیر موسیٰ نے ساری سرگزشت دُہرائی۔ پھر موسیٰ نے پوچھا آپ نے عربی زبان کیونکر سیکھی آپ کی قوم میں ہم کسی کو عربی بات کرتے نہیں دیکھتے۔ بادشاہ نے جواب دیا کہ اگر بادشاہ اپنی رعیت پر فضائل میں زیادہ نہ ہو تو کیونکر اصلاح حدود دین و سالاری میں مصروف ہو سکتا ہے۔ میں نے عربی بلکہ اور زبانیں بھی سیکھی ہیں علاوہ اس کے تو

رخصت لیکر منعت اٹھایا۔ بادشاہ نے زاد سفر عطا بہ ساتھ کر دیا ◆

قہقہہ لگانا یا مارنا (فعل متعدی) ٹھٹھا مارنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ آوازہ لگانا ◆ مسخرا اُڑانا۔ کھلی اُڑانا۔ تمسخر کرنا۔ احمق بنانا ◆

قہوہ (ع) اسم مذکر۔ بُن۔ کافی۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے جنوبی افریقہ اور عرب کہتے ہیں اُسے بھون کر پیسے اور پھر پانی میں چاء کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں بعض خواہ کچے کو بُن اور پسے ہُوئے کو قہوہ کہتے ہیں۔ مزاج اس کا تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ بس۔ اشتہا کو بڑھاتا۔ اعضا کو قوت بخشتا اور حواس جگر و باہ کے واسطے از حد مفید ہے۔ جزائر ہند عرب و حجاز میں پیدا ہوتا ہے۔ تاریخ ہفت اقلیم میں لکھا ہے کہ اس کا ایجاد شیخ شاذلی نے جن کا مزار مخا میں ہے کیا ہے ◆

قہوہ خانہ (ف) اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں تمام قہوہ باز جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں اس کا دستور عرب، بمبئی، کلکتہ میں ہے۔ ہندوستان میں اس کی بجائے شراب خانہ، بھنگ خانہ، تاڑی خانہ، چنڈو خانہ وغیرہ سمجھنا چاہئے ◆

قے (ع) اسم مؤنث۔ رد طعام۔ اُلٹی۔ برور۔ ڈالنا۔ اوک۔ استفراغ۔ متلی ◆

قے آنا (فعل لازم) (۱) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ ابکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا۔ استفراغ ہونا (۲) گھن آنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ جی بگڑنا جیسے اُس کی صورت دیکھ کر قے آتی ہے ◆

قے کرنا (فعل متعدی) ڈالنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا۔ زمین دیکھنا۔ اوکنا۔ اگلنا ◆

قے ہونا (فعل لازم) رد ہونا۔ استفراغ ہونا۔ زمین دیکھنا (۲) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ طبیعت کا مالش کرنا ◆

قیاس (ع) اسم مذکر۔ (۱) دو چیزوں کا باہم اندازہ کرنا۔ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ تقدیر۔ انومان۔ اٹکت (۲) منطق۔ دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے۔ منطقی شکل۔ منطقی منقولہ (۳) ذہن۔ فہم۔ عقل۔ سمجھ۔ رائے۔ دانست۔ گمان۔ خیال۔ تصور۔ سوچ۔ بچار (۴) قیافہ ◆

قیاس سے باہر (ف) تابع فعل۔ (۱) بے اندازہ۔ بے شمار۔ خارج از حساب۔ بےحساب۔ ان گنت۔ بے حد۔ بے حد نہایت (۲) تصور یا خیال کی حد سے گزرا ہوا (۳) سمجھ سے باہر۔ خارج از عقل و فہم ◆

قیاس کرنا (فعل متعدی) (۱) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ انومان کرنا۔ تولنا۔ جانچنا (۲) گمان کرنا۔ خیال کرنا (۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ تصور کرنا جیسے ہم بھی ایسا ہی قیاس کرتے ہیں جیسا وہ تھا ◆

قیاس لگانا (فعل متعدی) رائے لگانا۔ سوچنا۔ بچار کرنا۔ عقل لڑانا۔ حساب لگانا۔ جانچنا ◆

قیاس میں آنا (فعل لازم) سمجھ میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ عقل میں آنا۔ خیال میں آنا ◆

قیاساً (ع) تابع فعل۔ از روئے قیاس۔ اٹکل سے۔ اٹکل پچو۔ اندازاً۔ تخمیناً ◆

قیاسی (ع) صفت۔ (۱) قاعدہ کے موافق۔ منسوب بہ قیاس (۲) خیالی۔ مرہومی۔ وہمی۔ ذہنی۔ فکری ۔

قیافہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) شگون۔ شگن۔ فال (۲) ایک علم کا نام جس میں آدمی کے چہرہ پر نیز اس کے خط و خال و علامات سے قیاس یا شگون لیتے اور صاحب علامات کے افعال و اقوال و احوال سے بحث کرتے ہیں ؎

قیافہ سے ظاہر سراپا شعور جبیں پر برستا شجاعت کا نور (میر حسن)

(۳-ا) قیاس۔ اندازہ (۴-ا) عقل۔ سمجھ۔ تمیز۔ شناخت پہچان۔ نوبک ؎

سافِر دل کی نہیں قیمت اسا قدر ڈھونڈتے پر یہی تاڑ ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے (ظفر)

قیافہ شناس (ع + ف) اسم مذکر۔ علم قیافہ سے واقف۔ قیافہ دان۔ شگونیا۔ نغالیا۔ جوتشی ۔

قیافہ شناسی (ع + ف) اسم مؤنث۔ علم قیافہ سے واقفیت۔ قیافہ دانی ۔

قیام (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایستادگی ۔ ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ اٹھنا ؎

قیام جسم خاکی ہے نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی (ارشد)

(۲) سکونت۔ بسیرا۔ بسرام (۳) دیرپائی۔ پائداری۔ استحکام۔ بقا۔ استقرار۔ ٹکاؤ (۴) بھروسہ۔ وثوق۔ اعتماد۔ استقلال جیسے "تمہاری بات کو قیام نہیں" (۵) موجودگی۔ سلامتی۔ ہستی (۶) نماز میں کھڑا ہونا ۔

قیام پزیر (ع + ف) صفت۔ (۱) ٹھیراؤ۔ دیرپا۔ دیر تک رہنے والا۔ ساؤ۔ ٹکاؤ (۲) مقیم۔ فارد۔ وارد۔ فروکش ۔

قیام کرنا (فعل متعدی) مقیم کرنا ۔ ٹھیرنا۔ اترنا۔ فروکش ہونا ۔

قیامت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا (۲) وہ وقت جب کہ مردے زندہ ہو کر کھڑے ہونگے۔ رستخیز۔ روز حشر۔ روز محشر۔ یوم الحساب۔ مرکر اٹھنے یا دوبارہ زندہ ہونے کا دن ۔ یوم القیام۔ روز بازپرس ۔ روز موعود۔ روز شمار ؎

خدا کے واسطے جلدی دکھا دے حسن کا جلوہ قیامت کو ترے دیدار کا وعدہ قیامت ہے (امانت)

بجز پروانہ شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاک شہیداں پر (غالب)

(۳) پرلا۔ پرلے۔ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن۔ نیست و معدوم ہونے کا دن (۴-ا) مجازاً۔ مدت دراز جیسے یہ اختتام دنیا تک کا وقفہ تھا۔ سو دنیا تک کا وقت۔ روز پسین۔ المیون مثال کیسو نمبر ۲ میں امانت کے شعر کا دوسرا مصرعہ ؎

رہا نحوں سے نام قیامت تک ہے ذوق اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت (ذوق)

(۵-ا) موت۔ قضا۔ اجل۔ آئی۔ کال۔ مرنا۔ مرن۔ مرگ۔ برلو ؎

نہ وہ تپاک نہ الفت نہ وہ محبت ہے یونہیں رہا جو کوئی دن تو پھر قیامت ہے (جرأت)

(۶-ا) انوکھی بات۔ کار عجیب۔ کار شگرف۔ تعجب انگیز بات۔ امر عجیب ۔ تعجب عجب ؎

چشم پر آب ہے اور سینہ پہ جگر جلتا ہے کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے (نصیر الدہلوی)

(۷-ا) بلا۔ آفت۔ غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم۔ بلائے جان۔ آفت جان۔ فتنہ و آشوب ؎

قامت قامت پہ الف قیامت میں جھکا ہو گو ری نقشہ ہے لیکن یاں فوا اس کے پیچ ڈھلا ہے (حسرت)

نہ پوچھ اُس پری کے حسن کا عالم کہ آفت ہے بلا شوخی غضب نقشہ ہے قامت قیامت ہے (میر حسین تسکین)

چشم ہے قہر بلا زلف قیامت قامت اس لئے لوگ انہیں آفت جاں کہتے ہیں (جلیل)

پارے زبس کہ ناشیر جسم بھی دیکھے ہے ناز اک قیامت نماز اک بلا ہے (میر)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (ایضاً)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ وہ جب بھی فتنہ عجب عالم شباب نہ تھا (داغ)

ہنسی آ کر وہ لب پہ لے قاتل ہاں کہا تیرا قیامت ہے
کر کے جرأت سے وعدہ فردا پھر نہ آنا ترا قیامت ہے } (مجروح)

تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم اک قیامت کو دیکھتے ہیں ہم (شائق)

(چونکہ روز محشر کو اپنے اپنے اعمال کے سبب از بس شور و غل و آفات کا سامنا ہوگا اور قامت معشوق سے بھی اس پر فریفتہ ہو جانے کے باعث ایسی ہی آفتیں اور پریشانیاں اٹھانی پڑتی ہیں پس شعرائے بااعتبار معشوقوں کی خصلت اور خاصیت کو قیامت سے تشبیہ دینے لگے ؎

جہاں میں روز ہے آشوب اُس کے قامت سے اٹھے ہے فتنہ ہر اک شوخ تر قیامت سے (میر تقی)

(۸-ا) علامت ختم کر دو سو اوس چھوڑ۔ مرکبات میں یہ معنی لیتے ہیں (۹-ا) ماجرا۔ ستم۔ ظلم۔ بے انصافی۔ شور و غل۔ چیخ و پکار۔ تہلکہ۔ دم بخود۔ معرکہ۔ غل غپاڑا۔ دھوم۔ مرکبات میں (۱۰-ا) ہل چل۔ کھلبلی۔ افراتفری۔ مرکبات میں (۱۱-ا) ہنسی۔ ظلم۔ ستم۔ بے انصافی۔ ناپرسان حالی۔ حق ناشناسی ؎

شربت وصل دیجئے دو نہ سم کھا لے دو کیا قیامت ہے نہ جینے دو نہ مرجانے دو (جلیل)

ہم خوش تھے کہ محشر میں تو دیکھینگے وہ دیدار لیکن یہ قیامت ہے کہ محشر نہیں ہوتا (خلیل)

کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرنے پاؤں دل اگر خلد کو تشبیہ دکان خمار (مومن)

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ کیا قیامت ہے مجھی کو سب برا کہنے کو ہیں (ایضاً)

(۱۲-ا) مصیبت۔ بپت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بدبختی۔ عذاب۔ جنگ۔ مرکبات میں (۱۳-ا) کلمۂ تأسف) افسوس۔ دریغ۔ حیف۔ ملال۔ رنج۔ ملال ؎

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا (داغ)

حالی ہے گزری پر اُس وقت قیامت سی یاد آوے ہے جب تیرا یکبارگی آ جانا (میر)

(۱۴-ا ف + و) صفت۔ برائے اظہار کثرت۔ نہایت۔ از حد۔ اتنگ۔ بہت۔ بے حد۔ غایت۔ بدرجۂ کمال۔ بکثرت۔ جیسے قیامت حسین یا خوبصورت یا شوخ ہے ؎

نازکی اُس کی آپ قیامت ہیں میر جی جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشہ میں ہوں (میر)

قیامت تھا ساں اُن خشمگیں پر کہ تلوار سی چلیں ابرو کی چیں پر (میر)

قیا

دم بجو تیرے دل میں آنکھوں میں ایک پل — اُتنے سے قد پہ تم بھی قیامت شریر ہو (میر)

لگے ہی ایک دو رہتے ہیں صاف بات کی کس کو — سُنا ہے دشمنوں کو کچھ قیامت تیرا اُٹھاوا ہے (میر)

پانوں کا رنگ لب سے ترے آشکار ہے — اِس رنگ آتشیں پہ قیامت بہار ہے (مصحفی)

قیامت سرزمین دل پہ میرے حشر برپا ہے — ہوس ہر دم تمنا میں تو یہ کچھ اُٹھاتی ہے (درد)

آیا ہزار پیچ سے بحر طویل میں — مضمون زلف یا تقیامت دراز ہے (وزیر)

مجھے دل طفل بازی گر قیامت یاد آئیگا — سوا نیزہ پہ جب دیکھو نگا میں خورشید محشر کو (ایضاً)

ثنا خواں ہوں ہر اک شیریں دہاں کا — قیامت چھوڑ آہوں میں بھی زباں کا (معروف)

سکھلائے برق کو نظر اُس کی شرارتیں — وہ شعلہ خو تو ایسا قیامت شریر ہے (ظفر)

قیامت قامت دلدار کے مضموں لکھیں — نہیں کم آفتابی داغ سے خورشید محشر سے (ثاقب)

بڑا سنتے تھے ہم روز قیامت اور روز دل ہے — قیامت ہی بڑا نکلا جو دیکھا روز ہجراں کا (معروف)

(۱۵-و) نہایت شوخ۔ طرار۔ چنچل۔ چلبلا۔ نچل۔ تُرت پھرت۔ چالاک (۱۶-و) فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ فتنہ پرداز۔ آفت کا پرکالہ۔ فسادی۔ فساد کی جڑ۔ آگ لگا دینے کی گانٹھ۔ منتفنی۔ جیسے خدا اُس سے بچائے وہ ایک قیامت ہے (۱۷-و) کلمۂ تعریف۔ مبالغۂ تعجب۔ بیڈھب۔ بے طرح ؎

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن — یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیلے پیلے دن (داغ)

بہت آئی ہوئی تھی جائے یہ آئی نہ مُڑ کے — الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری (ایضاً)

حشر کے دل میں رہی اُس سرو قامت کی طلب — یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب (ذوق)

کہے میں نے اشعار ہر بحر میں — ولیکن قیامت روانی کے ساتھ (میر)

ہنستے آنا ترا قیامت ہے — مسکرانا ترا قیامت ہے (جرأت)

بس قیامت کی دھوپ پڑتی تھی — یاد آتی تھی نفسی نفسی کی (ادیب)

رفتار نے پامال کیا کبک دری کو — اس قد پہ قیامت ہے ستمگر تری سج دھج (نصیر)

جوانی میں عجب کیا حشر ہو گر چال ہے برپا — ارے کافر قیامت تھی تری رفتار پہلے سے (امانت)

آتش بجری سے ہے جیسے شعل اطفال — ہے سوز جگر کا بھی یاسی طور کا حال
تماشہ جو عشق بھی قیامت کوئی — لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال (میر حسن)

(۱۸-و) مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ سخت۔ بھاری۔ اجیرن۔ جیسے ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے ؎

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی — جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزرے دن (داغ)

جلا انصاف ہے خلق کا لے واعظ حشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہید)

وہ دن بھر کا اُسے شامت ہوا — اُسے کاٹنا دن قیامت ہوا (میر حسن)

(۱۹-و) بُرا۔ زبوں۔ زشت۔ قبیح۔ زہر۔ مُضر۔ ضرر رساں ؎

کہاں مجھ پہ ہے اُسکو بدخواہی کی شکایت کا — قیامت ہوئیگا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

آہ اے برق عالم سوز — سر اُٹھانا ترا قیامت ہے (جرأت)

قیا

مجھ سا وہ دل کو مرے چلے ہم تو — محل مچانا ترا قیامت ہے
کرنہ فریاد مثل نَے اے دل — مُنہ لگانا ترا قیامت ہے (میر حسن)

(۲۰-و) نامناسب۔ بیجا۔ ناگوار۔ طبع۔ خلاف مرضی (۲۱-و) غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا ؎

یا مشاہ بیٹھا محفل میں اُس کا رنگ لائیگا — قیامت بن کے اُٹھینگے جبھو کا بیٹھے بیٹھے ہیں (داغ)

قیامت اُٹھانا (فعل متعدی) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ شور مچانا ●

قیامت اُٹھنا (فعل لازم) آفت برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ شور و شر ہونا ●

قیامت آنا (فعل لازم) (۱) ہولناک حشر برپا ہونا (۲) آفت آنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ قہر ٹوٹنا

تیغ والی کی شامت آئیگی — پہلے ہم پر قیامت آئیگی (شوق)

دم رخصت ہمیشہ دل پہ آفت آہی جاتی ہے — وہ جب اُٹھ کے اُٹھتے ہیں قیامت آہی جاتی ہے (شیدا)

وہی بیتاب ہیں جس پر پیام مرگ آتے ہیں — قیامت آئیگی اگر باہر قدم نکلا (نسیم)

قیامت برپا یا بپا کرنا (فعل متعدی) (۱) فتنہ اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ دھوم ڈالنا۔ شور مچانا ؎

دل نصوکی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا — اُس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ (ظفر)

(۲) مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ غضب ڈھانا ؎

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر — کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں (ظفر)

(۳) نہایت چالاکی کرنا۔ قہر توڑنا۔ غضب ڈھانا۔ جیسے بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں (سکم شسلی)

قیامت برپا یا بپا ہونا (فعل لازم) (۱) شور و غوغا مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ دھوم مچنا۔ ہنگامہ ہونا ؎

دیا ہے پاؤں شوخی میں فتنہ گردوں نے صاحب — جہاں مہندی لگی اُن کو تو اک برپا قیامت ہے (انشا)

کیونکہ کہیے نہیں کوئی آ گا ● — اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ (میر)

(۲) نہایت مصیبت پیش آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت میں پھنسنا (۳) حشر ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔ غضب نازل ہونا (۴) فساد مچنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ سر پھٹنا۔ تلوار چلنا۔ فتنہ اُٹھنا ؎

کچھ یہ بھی شوخیاں ہیں کہ رفتار سے تری — ہے کونسی جگہ کہ قیامت بپا نہیں (آہر)

ہوئی اُس روز برپا کیا قیامت اے ظفر — خاک پر جس دن شہیدوں کی وہ قاتل جائیگا (ظفر)

قیامت پر قیامت لانا یا ڈھانا (فعل متعدی) متواتر آفت برپا کرنا۔ ظلم پر ظلم کرنا۔ مصیبت پر مصیبت ڈالنا

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا — لے کے محشر میں وہ ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے (مضطر)

قیامت توڑنا (فعل متعدی) نہایت غضب ہونا۔ آفت برپا کرنا۔ حشر توڑنا۔ قہر ڈھانا۔ شور کرنا ؎

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے — پرسش دل دیکھا لئی پرسش اعمال ہے (داغ)

(۲) ظلم کرنا۔ نہایت ستانا۔ جور و جفا سے پیش آنا ●

قیامت ٹوٹنا (فعل لازم) حشر برپا ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ قہر ٹوٹنا۔ شامت آنا۔ از خفگی ہونا ●

قیامت ڈھانا (فعل متعدی) (۱) فتنہ اُٹھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ غضب کرنا۔ عادی بلا بھیجوانا ؎

طفلی میں یہ ہے چال کہ اک بچے ہیں بس میں — ڈھاوینگے قیامت کوئی دو چار برس میں (اسیر)

قیا

(۲) آفت توڑنا۔ حشر برپا کرنا۔ اُودھم ڈالنا۔ نہایت خفا ہونا۔ بلفظ دیگر نہایت آگ بگولا ہونا۔

قیامت کا (۱) صفت (کلمۂ تعجب و مبالغہ و تعریف) ۱۔ آفت ڈھانے والا۔ غضب کا۔ بنا ہوا۔ قہر کا۔ فتنہ انگیز۔ نہایت فتنہ پرداز۔ ۲۔ از حد خوبصورت۔ بیڈھب ؎

ظاہر ہوئے صاحب قیامت کے نشاں اور   سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (زار)

قیامت کرنا (۱) فعل متعدی ۱۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ آفت لانا۔ مصیبت لانا ؎

مجھے یاد آگئی بس دیو بر اُس کے قد و قامت کی   چمن میں دیکھ کر گل سو بین نے کیا قیامت کی (مومن)

کوئی صورت نہیں گھر سے اب میرے نکلنے کی   قیامت کی ہے جینے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے (میر)

(۲) کار عجیب و شگرف کرنا (۳) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا (۴) ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ قہر توڑنا (۵) خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ شور مچانا۔ چیخنا چلّانا۔

قیامت گزرنا (۱) فعل لازم ۱۔ آفت گزرنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ غضب میں پھنسنا۔ قہر نازل ہونا۔ آفت آنا۔ حشر ٹوٹنا ؎

فرداودی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا   کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی (غالب)

بھی جواب نہ غم ہے تو سالک   قیامت ہم پہ گزرے گی سحر تک (سالک)

کیا کیا نہ قیامت گزر گئی ہم پر   ہنوز شب انتظار باقی ہے (ایضاً)

قیامت لانا (۱) فعل متعدی ۱۔ آفت برپا کرنا۔ مصیبت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ گرفتار رنج و عذاب کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ غضب میں مبتلا کرنا۔ فساد مچانا ؎

سُنا میں نے کہ پھر کرتا ہے تیری چاہ دل میرا   قیامت اب کے لاویگا کروں کیا آہ دل میرا (سوز)

جگا مت اسے فغاں دل کو کہ اُٹھ کر سر کو پھوڑیگا   قیامت مجھ پہ لاویگا جو یہ فتنہ کہیں جاگا (ایضاً)

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں   رُخ سے یکایک اس کا اُلٹنا نقاب کا (بسمل)

قیامت مچانا (۱) فعل متعدی ۱۔ (۱) ظلم توڑنا۔ دھوم ڈالنا۔ غضب ہونا۔ شور کرنا (۲) فتنہ برپا کرنا۔ بلا یا مصیبت لانا (۳) واویلا کرنا۔ کہرام مچانا۔ چیک پکار ڈالنا۔ اُودھم مچانا۔

قیامت مچنا (۱) فعل لازم ۱۔ (۱) کہرام ہونا۔ ماتم پڑنا۔ چیک پکار ہونا۔ واویلا مچنا۔ جیسے اس کے مرنے کی خبر سُنتے ہی قیامت مچ گئی (۲) خلل پڑنا۔ آفت ٹوٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ اُودھم مچنا۔ بلا کی طرح پیچھے لگ جانا۔ مُسم پڑنا ؎

اُن پہ ہے یہ قیمیاں آنے کی بابت اندنوں   گھر میں پھر تقدیر تو مچتی ہے قیامت اندنوں (معروف)

قیامت ہوجانا (۱) فعل لازم ۱۔ غضب ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ زہر ہو جانا۔ بُرا ہو جانا ؎

گماں مجھ پہ ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا   قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہونا (۱) فعل لازم ۱۔ (۱) پرلے کا آنا۔ حشر کا دن آنا۔ دنیا کا زیر و زبر ہونا۔ [illegible] ؎

دُور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُن نے صاف   اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآن ہو گئے (میر)

(۲) مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا ؎

ہو چکا رہنا اِبستی میں آخر لب تلک   نالۂ شب سے قیامت روز مردود نمن ہے (میر)

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ کٹھن ہونا ؎

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے   قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں (داغ)

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ شر و شر ہونا۔ فتنہ و آشوب برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا ؎

خفتگانِ خاک کے سر پر قیامت ہو گئی   غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا (ممنون)

(۵) حد بُرا ہونا۔ زبوں ہونا ؎

گماں مجھ پہ ہے اُس کو دلخواہی سے شکایت کا   قیامت ہو گیا حق میں میرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہے (۱) محاورہ مبالغۂ تعریف ۱۔ (۱) آفت ہے۔ بلا ہے (۲) شور ہے۔ غوغا ہے۔ (۳) نہایت خوبصورت ہے۔ فتنہ زا ہے (۴) ظلم ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے۔

قید (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) بند۔ حبس۔ اسیری (۲) بندش۔ ممانعت۔ روک۔ شرط۔ پابندی ؎

اُٹھ اُٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب لے اسیر   قیدیں نماز میں ہیں قیام و قعود کی (اسیر)

(۳) مقدار۔ اندازہ۔ اوزان۔

قید بامشقت (۱) قانون۔ اسم مؤنث ۱۔ وہ قید جس میں قیدی سے محنت لی جائے اور خوراک معمول سے کم ملے۔ قید محض۔

قید بھرنا۔ بھگتنا یا کاٹنا (۱) فعل لازم ۱۔ قید خانہ میں بسر کرنا۔ بند رہنا۔ محبوس رہنا۔

قید تنہائی (۱) قانون ۱۔ اکیلی قید۔ تنہا رہنے کی قید۔ سنگین قید جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی زیادہ لی جاتی ہے۔

قید خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ صحیح خانہ۔ محبس۔ زنداں۔ بندی خانہ۔ قیدیوں کے رہنے کا مکان۔ بندی خانہ۔

قید فرنگ (ع + ف) اسم مؤنث ۱۔ اہل فرنگ کی ایک قسم کی قید جس میں چھٹکارا مشکل سے ہوتا ہے ؎

پھر تو ہے بال بال یہ دل ماہ و حسن کا   زلفیں نہیں ہیں جان کو قید فرنگ ہے (سوز)

قید قفس (ع) اسم مؤنث ۱۔ پنجرے کی قید۔ نہایت سخت قید جس میں کوئی پنجرے سے باہر نکلنا دشوار ہے۔ [illegible]

قید کرنا (۱) فعل متعدی ۱۔ (۱) حبس کرنا۔ بند کرنا۔ زنداں میں بھیجنا۔ اسیر کرنا (۲) روکنا۔ ضبط کرنا۔ پابند کرنا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔

قید لگانا (۱) فعل متعدی ۱۔ پابندی لگانا۔ کوئی شرط ٹھہرانا۔ مشروط کرنا۔ بیچ لگانا۔ لازم گردانا۔ پابند کرنا۔ مقید کرنا۔

قید محض (ع) اسم مؤنث (قانون) ۱۔ قید بامشقت۔

قید ہونا (۱) فعل لازم ۱۔ (۱) حبس میں رہنا (۲) پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا (۳) پابند ہونا [illegible]

قیدی (ع + ف) اسم مذکر ۱۔ (۱) اسیر۔ بندھوا۔ قید میں (۲) گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ پابند [illegible]

قیدی بان (ع + ف) اسم مذکر ۱۔ بندھوا۔ پابند۔ مقید۔

قس

قَیس (ع) اسم مذکر۔ (۱) عرب کے ایک قبیلہ کا سردار۔ ایک قبیلہ کا نام جو بنی مضر یعنی قیس عیلان کی اولاد سے ہے (۲) مجنوں عامری عاشق لیلیٰ کا نام۔ یہ شخص عرب کے مشاہیر میں سے مذہب اسلام کے شروع میں ہوا ہے۔ اس کا ایک دیوان بھی عربی زبان میں مشہور ہے ؎

کہاں ہے کہ افسانہ قیس لیلیٰ — جسے کرتے ہیں حال میں لوگ باقی (رند)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو — خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (اعلم)

قیصر (رومی) اسم مذکر۔ (۱) قیصر لاطینی زبان میں اس بچے کو کہتے ہیں کہ وہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہی ہو۔ اور اُس کی ماں مر جائے اور وہ ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے۔ چونکہ روم کا اوّل بادشاہ اغسطوس اسی طرح پیدا ہوا تھا اور نہایت زبردست اور صاحب اقبال تھا اس وجہ سے اور سلاطین روم کو بھی بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے چنانچہ روم کا ہر بادشاہ جس طرح قیصر کہلاتا ہے اسی طرح ترکستان کا خاقان، چین کا فغفور، ہند کا رائے یا راجہ (۲) سلطان۔ شہنشاہ۔ سیزر ۔

قیصر روم (رومی) سلطان روم۔ شہنشاہ روم ۔

قیصر ہند (رومی و ہندی) اسم مؤنث۔ جناب معلّی القاب فرمانروائے ہند و انگلینڈ حضرت ملکہ معظمہ وکٹوریہ علیہا الرحمۃ کا خطاب جو ۱۸۷۷ء میں بمقام دہلی عالیشان دربار میں تمام رؤسائے ہند و علاقجات ممالک غیر و لیہہ منعقد ہو کر اختیار کیا گیا تھا ۔

قَیطُون (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کی ندی اور ریشم کی بنی ہوئی ڈوری۔ ایک قسم کی باریک چیک ۔

قِیف (ت) اسم مذکر۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس کا منہ اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوئی ہوتی ہے اس کے ذریعہ سے رقیق چیز بوتلوں وغیرہ میں بہ آسانی بھری جاتی ہے۔ کیف۔ پنجابی کیپ (اس لفظ کو مؤلف صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے مگر لغات ترکی وغیرہ میں اس کا پتا نہیں لگتا۔ عربی زبان میں قِمع کا لفظ سراح و قاموس میں لکھتے ہیں عجب نہیں کہ اسی سے یہ لفظ اردو والوں نے تحفیف کر لیا ہو کیونکہ قیف کے اوپر بھی پیالہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے) ۔

قیل و قال (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گفتگو۔ بات چیت (۲) حیص بیص۔ رد و کد۔ بحث ابحثی۔ تکرار و مباحثہ ۔

قیلولہ (ع) اسم مذکر۔ دوپہر کا سونا۔ خواب چاشتگاہ۔ کھانا کھا لینے کے بعد لیٹنا ۔

قیلولہ کرنا (د) فعل لازم۔ کھانا کھا کر لیٹنا۔ دوپہر کو سونا ۔

قِیمت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) زر بہا۔ مول۔ دام۔ بہا (۲) بھاؤ۔ نرخ (۳) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت ؎

انکے ادھر یک ہیں جا کے مُفت — اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قیمت پانا (د) فعل متعدی۔ دام وصول کرنا۔ مول بھر پانا ؎

نصیب سب جا لڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اٹھا چکے ہیں
وہ مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت کو پا چکے ہیں } (مؤلف)

قیمت ٹھیرانا (د) فعل متعدی۔ مول چکانا۔ بھاؤ مقرر کرنا ۔

قیمت چکانا (د) فعل متعدی۔ بھاؤ ٹھیرانا۔ مول مقرر کرنا ۔

قین

قیمت لگانا (د) فعل متعدی۔ دام لگانا۔ مول قرار دینا ۔

قیمت مقرر کرنا (د) فعل متعدی۔ دام مقرر کرنا۔ مول ٹھیرانا۔ دام لگانا۔ دام کی تشخیص کرنا۔ بھاؤ لگانا ۔

قیمتی (ع + ف) صفت۔ (۱) بیش بہا۔ گراں بہا۔ بیش قیمت۔ کثیر قیمت (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔ بہتر ۔

قیمہ (ع + ف) اسم مذکر۔ کٹا ہوا گوشت۔ ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت ۔

قیمہ کرنا (د) فعل متعدی۔ کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ پرزے پرزے اُڑانا۔ تلوار سے ٹکڑے کرنا ؎

قیمہ کریگا کیا کہیں اب مجھ سے اے قاتل — آ قبضہ خنجر تو تاخوں میں بھر لگا (مصحفی)

قیمہ قیمہ کرنا (د) فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کاٹنا۔ باریک کاٹنا ؎

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے — ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں (اسیر)

قیمہ کرنا (د) فعل متعدی۔ ٹکڑے کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؎

احتیاطاً ہمیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد — جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے (شیدی)

خنجر شوقِ شہادت نے مجھے قیمہ کیا — آزمائش کے ارادے سے وہ سفاک ہنوز (ایضاً)

قیمہ ہونا (د) فعل لازم۔ ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا ؎

میدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہُوا ہے — ترکے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا (میر)

قینچی (صحیح ترکی قیچی بلا نون) اسم مؤنث۔ (۱) مقراض۔ کترنی۔ گاز۔ کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ (۲) وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگاتے ہیں۔ یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل ڈالتے ہیں ؎

کی یکسانوں کی خاطر پڑیوں کی احتیاط — قینچیاں تُربت پہ لگوائیں ہلکے واسطے اختلاط زیں

قینچی باندھنا (د) فعل متعدی۔ (پہلوان) مخالف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈال کر مجبور کر دینا (۲) گھوڑے کو دونوں رانوں کے تلے دبانا ۔

قینچی بجانا (د) فعل متعدی۔ کترنی یا مقراض کے پھلڑوں کو باہم ٹکرانا جو ہندوستان کی عورتوں کے نزدیک باعث نحوست و جنگ ہے ۔

قینچی دکھانا (د) فعل متعدی (بازاری)۔ مقراض سے تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے داڑھی کو قینچی دکھاؤ ۔

قینچی سی یا قینچی کی طرح زبان چلنا (د) فعل متعدی۔ فر فر زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا۔ صاف زبان چلنا۔ دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ چبا چب یا شاسٹ بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان مِرا — قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان مِرا (معروف)

قینچی لگانا (د) فعل متعدی۔ (۱) قینچی سے کترنا۔ مقراض دکھانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ (۲) چھانٹنا۔ قلم کرنا (۳) ترچھی اڑماڑ لگانا ۔

ک

ک

ک (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا بائیسواں۔ فارسی کا چھبیسواں - اُردو کا اٹھائیسواں۔ ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف ▼ جسے کاف تازی کاف عربی یا کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز انگریزی میں K کے مطابق ہے (۲) حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر ہندی فارسی میں کبھی اول میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں حروف ذیل سے بدل جاتا ہے۔ آ ب پ ت ج چ د ر س ش غ ق ل م و ہ (۴) یہ حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصغیر کے واسطے اُردو میں بھی آتا ہے ٭

کا (۱) حرف اضافت:- (۱) یہ لفظ اُردو میں تعلق نسبت ملکیت قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرف اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مذکر ہو۔ کیونکہ اُردو میں تذکیر و تانیث بلحاظ مضاف ہوا کرتی ہے۔ اور مضاف الیہ کے مذکر یا مؤنث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوا کرتا۔ پنجابی زبان میں اس کی بجائے دا بولا جاتا ہے۔ کچھ جیوری یا گمہ میں کر بولتے ہیں جیسے اُس دا یعنی اُس کا واکو یعنی واکا یا اُس کا آنگر یعنی اُن کا وغیرہ (۲) ف۔ یہ لفظ اسم کے اخیر میں آنے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختۂ سیم۔ سونے کا یعنی ساختۂ زر۔ آفت کا یعنی ہرتن آفت فتنہ پرداز یا یوں کہو نعرۂ۔ زبیں۔ آفت انگیز وغیرہ (۳) برائے استقبال مگر مصدر کے بعد جیسے "میں نہیں آنے کا۔ وہ نہیں جانے کا۔ آپ نہیں کھانے کا" وغیرہ ٭

کابرہ اسم مذکر:- (۱) کبرا۔ چتی دار۔ چت کبرا (۲) ایک سیاہ پرندہ کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھاتا ہے۔ زمیندار لوگ اس کو گلولا کہتے ہیں ٭

کابک (ف) اسم مؤنث:- صحیح کابُک۔ کبوتروں کا وہ ڈربا جو بانس کی کھپچیوں یا بجٹیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے عرف کاٹ کے ڈربے کو بھی کہدیتے ہیں۔ برج کبوتر۔ برج کبوتر خانہ ٭

کابُل (ف) اسم مذکر:- افغانستان کے دارالخلافہ کا نام جو ہندوستان سے

کات

جانب شمال متصل توران واقع ہے۔ کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے یعنی جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں ٭

کابلادہ اسم مذکر:- ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری۔ بلٹ ٭

کابُلی (ف) صفت:- (۱) کابُل کا۔ کابل سے منسوب۔ جیسے "کابلی گُربہ"۔ کابلی چیز وغیرہ (۲) اسم مذکر:- ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اُڑ سکتا یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اُترتا۔ بے شمار بازیاں کرتا اور قاصدی کا عمدہ کام دیتا ہے کہتے ہیں جب یہ پلٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کے لوٹنے لگتا ہے ٭

کابُوس (ع) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جس میں آدمی کو حالت خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اُسے دبا لیا ہے اور وہ اس کی مہیب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے۔ اصل میں یہ صرع کا مقدمہ ہے۔ فارسی والے اس کو سکاچہ کہتے ہیں اور ہندی میں جکڑوا ٭

کابین (ع) اسم مذکر:- مہر۔ وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے ٭

کابین نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- مہرنامہ۔ وہ کاغذ جس پر مہر کی تعداد اور اقرار مدار لکھا جاتا ہے ٭

کاپی (انگلش کوپی Copy) اسم مؤنث:- نقل ٭ مسودہ ٭ منقول ٭ جلد۔ نسخہ ٭ پرت ٭ چند سلے ہوئے اوراق ٭

کاپی رائیٹ (انگلش Copyright) اسم مذکر:- حق تصنیف و تالیف ٭ حق ایجاد۔ حق اختراع ٭

کاپی نویس (ر) اسم مذکر:- نقل نویس۔ نقل کرنے والا ٭ کاتب چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا خوشنویس ٭ محرر ٭

کاتا صفت:- (۱) پسیدہ کاتا ہوا جیسے بُڑھیا کا کاتا ٭ (۲) تاگا۔ سُوت۔ رشتہ۔ تار (۳) بانس کاٹنے کا چھُرا ٭

کاتا اور لے دوڑی (ہ) کہاوت:- کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا کرنے والے مزاج اور پیٹ کے ہلکے کی نسبت بولتے ہیں ٭

کاتب (ع) اسم مذکر:- کتابت کرنے والا۔ محرر۔ لکھنے والا۔ نویسندہ نقل نویس۔ کاپی نویس ٭

کات

کاتک (ہ) اسمِ مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینا۔ تقریباً ۱۵۔ اکتوبر سے ۱۵۔ نومبر تک کا زمانہ ◆

کاتک کی کُتیا (ہ) اسمِ مؤنث :۔ مجازاً چلبلائی عورت۔ چھنال عورت (چونکہ کاتک کے مہینے میں کُتیا کو خواہش جماع بکثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کُتّے اُس کے گرد رہتے ہیں پس تمثیلاً یہ محاورہ ہو گیا) ◆

کاتنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ رِیسیدن یا رستن کا ترجمہ ◆ روئی کے تاگے چرخے کے ذریعہ سے بنانا۔ چرخے پر روئی یا پشم سے سوت بنانا جیسے "کاتنا تو آتا نہیں پونیاں لوہنا نے لگی" یعنی بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے لگی ◆

کاتی (ہ) اسمِ مؤنث :۔ سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترو وغیرہ کاٹتے اور اُسے کتی بھی کہتے ہیں ◆

کاٹ (ہ) اسمِ مؤنث و مذکر :۔ کاٹنے کا حاصل بالمصدر۔ بُرِش ◆ کٹاؤ ؎

جو کاٹ ہے ترچھی نگہِ یار میں عاشق
وہ کاٹ کرے کیا تبر و تیغ و سناں خاک
(نسیم دہلوی)

اُس تُرک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ
(مومن)

(۱) بُرِشِ تیغ وغیرہ ؎

راستی سے میری کیا کیا دل میں کٹتے ہیں عدو
ورنہ کاٹ اُس تیغ میں کم ہے کہ جس میں خم نہیں
(ذوق)

بے یار چمن میں صفت گُل ہوں جگر چاک
شبنم میں مگر کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا (اسیر)

ابرو کی کاٹ کا جو امانت لکھا ہے وصف
خامہ کی ہے زباں دمِ تحریر باڑ دار
(امانت)

عالم کو مدرکھا ہے یقین با قدو دوتا
نام یہ کاٹ ہے تری تیغ و دیم کا (سودا)

ٹھونکرے تو بُلہوس کے پاؤں چلتے قتل سے
کاٹ ہے اے قاتلِ عالم تری شمشیر میں
(اسیر)

(۲) زخم۔ گھاؤ۔ چرکا (۳) چھانٹ۔ قطع۔ تراشش۔ بیونت (۵) تیزی کا روانی (۶) چرمراہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے۔ خراش۔ چھیلن (۷) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اُڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں (۸) بُرائی۔ بدی۔ بدگوئی جیسے "وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے"

کاٹ

(۹) عداوت۔ دشمنی (دندانظم) ؎

جانتا ہوں کہ جلاتے ہے مرا منظر
میں سراپا جو بچھوں تو نہ آؤ تم اِدھر
کاٹ کر یار چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر
جال تلوار کی سیکھی یہ نکالے جوہر
زخمِ عشق پہ اِتنا بھی ستم خوب نہیں۔
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں
(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے مذکر نہیں باندھا ◆)

کاٹ پھانس (ہ) اسمِ مؤنث :۔ (۱) توڑ جوڑ ◆ کتر بیونت ◆ لگائی بجھائی چغل خوری۔ لگائی لتری ◆ عیاری۔ چالاکی ؎

دیکھ کر میری غزل جاتی ہے
جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے
(احمق)

(۲) کسی کے حق و اُجرت میں کمی و بیشی ◆

کاٹ پھانس کرنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ (۱) توڑ جوڑ کرنا۔ ساز باز کرنا (۲) کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لتری کرنا۔ لگانا بجھانا۔ کُٹنی کہنا (۴) بھانجی مارنا۔ بُرائی کرنا ◆

کاٹ چھانٹ (ہ) اسمِ مؤنث :۔ قطع و برید۔ تراش خراش ◆ چیر پھاڑ ◆ جوڑ توڑ ◆ کتر بیونت ◆ چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمّی ہو۔ چھیجن۔ ریزہ ◆

کاٹ چھانٹ کرنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ (۱) قطع و برید کرنا (۲) کتر بیونت توڑ جوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا ◆ بیچ میں روپیہ رکھ لینا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا (۴) کُٹنی کہنا۔ بُرائی کرنا۔ جڑ کاٹنا۔ دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ مجرا لینا ◆

کاٹ ڈالنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ تراش دینا۔ قطع کر دینا۔ اُڑا دینا۔ قلم کر دینا ◆

کاٹ کرنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ (۱) گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ خراش کرنا۔ چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا (۴) بُرِش کرنا۔ تراشنا۔ کاٹنا ؎

بسمل جہان کو ابرو سے خمدار نے کیا
کیا کاٹ تہر کا تری تلوار نے کیا (طوبا)

کاٹ کوٹ (ہ) اسمِ مؤنث :۔ (۱) چیر پھاڑ۔ جرّاحی (۲) کمی بیشی وضع اور مجرا کرنے کے بعد جیسے "کاٹ کوٹ کر دس روپے نکلتے ہیں" ◆

کاٹ کوٹ کرنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ (۱) چیر پھاڑ کرنا۔ جرّاحی کرنا۔ اُپریشن کرنا (۲) وضع اور مجرا کرنا ◆ کمی بیشی کرنا ◆

کاٹ

کاٹ کھانا (و) فعل متعدی:- ڈس لینا ٭ منہ مارنا ٭ ڈنک مارنا ٭ بڑکی مارنا ٭

کاٹ کھانے کو دوڑنا (و) فعل متعدی:- بات بات پر آمادۂ پرخاش و مستعد جنگ و جدل ہونا۔ گھرکنا۔ گھڑکیاں دینا۔ بدمزاجی سے جواب دینا۔ پھاڑنے کو دوڑنا۔ بدمزاجی دکھانا۔ تندمزاجی اور ترشروئی سے پیش آنا ٭

کاٹا ہ صفت:- (۱) کاٹا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ نیش زدہ۔ جیسے سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے (۲) اسم مذکر۔ زخم مار۔ چوٹ (۳) ایک کلمہ ہے جو کسی بد مزاج یا ثقیل آدمی کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دیکھو چوٹ کی۔ ابھی ڈسا ہوتا سارے مارا ٭

کاٹا اور اُلٹ گئی (ع، محاورہ:- ڈس کر پلٹی کھا جانا - (چونکہ ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر پلٹ جاتی اور اس سے اس کے منہ کا زہر چھالا پھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے منحوس شخص یا چیز پر ہونے لگا جو پورا پورا نقصان پہنچا کر محض ناآشنا بن جائے ٭

حذر کر اے دلِ ناداں نہ زلف یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جاوے

کاٹنا (و) فعل متعدی:- (۱) بریدن کا ترجمہ۔ تراشنا۔ پھانک اُتارنا۔ قاش اُتارنا۔ ورق اُتارنا (۲) درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا (۳) کترنا۔ قینچی سے اُڑانا ٭

اے چرخ تجھ کو کس نے خاموش کر دیا ہے
کس نے زبان تیری لٹوں بے گناہ کاٹی

(۴) بیونتنا۔ قطع کرنا۔ قطع و برید کرنا (۵) گزیدن یا زخم زدن کا ترجمہ۔ ڈسنا۔ ڈنک یا نیش مارنا۔ کسی زہریلے جانور کا چوٹ کرنا ٭

سودا یہ اُس کے سر سے سر مو نہ جائیگا
عاشق کو ملا یاکر تو زلف سیاہ کاٹ

(۶) بھونکنا۔ بڑکی مارنا۔ منہ مارنا۔ دانت مارنا۔ دانت گاڑنا۔ بھنبوڑنا۔ (۷) گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا۔ خراش پیدا کرنا۔ جیسے کسی تیز دوا کا زخم میں جلاہٹ پیدا کرنا (۸) دور کرنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تجنا جیسے ایسی دوستی پرے کاٹتے ہیں۔ اس بلا کو بھی سر سے کاٹو (۹) اُڑانا

کاٹ

الگ کرنا۔ تن سے جدا کرنا۔ اسقط کرنا۔ جیسے سر کاٹنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ "کاٹے بارہ نام تلوار کا۔ لڑے سپاہی نام سردار کا" (۱۰) گزارنا۔ بسر کرنا ٭ گنوانا۔ کھونا۔ ضائع کرنا۔ مجبوری اور کراہت کے ساتھ گزارنا۔ چارنا چار بسر کرنا ٭

آہ صورت دل بہلنے کی نہیں کوئی مگر
ہجر کے دن کاٹتے ہیں وصل کی تدبیر میں

سردی کا موسم کاٹنا۔ برسات کاٹنا۔ مثلاً برسات کاٹ کر جائینگے ٭ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا۔ تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے دیرسے کچھ فکر زاد راہ کا کیجے نصیر اب تو تم نے تو عمر اپنی غفلت میں آہ کاٹی (نصیر)

یوں رو کے اُس گلی میں دن رات کاٹتے ہیں
رستے میں جیسے رہرو برسات کاٹتے ہیں۔

کہتا ہے ہجر میں بس اس شمع رو کا دھیان
تو روشنی کے شغل میں روز سیاہ کاٹ

(۱۱) بھگتنا۔ بھرنا۔ پورا کرنا۔ جیسے قید کاٹنا (۱۲) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ چھری پھیرنا۔ بڑھنا۔ سنہ کرنا ٭ گردن مارنا۔ قتل کرنا ٭

دل اس صف مژہ سے کس منہ سے پھر ہو خندہ گستر
جن نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی

(۱۳) طے کرنا۔ قطع مسافت کرنا ٭

کوئی میدان سے میدان جنوں کاٹ کے آئے
مرحلے قطع یہ کیا کیا تھے کئے دور و دراز
کیا غضب ہے تری دیوار سے لگ بیٹھ گئے تک
پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز

شب ہجر میں تمہاری لے رشک ماہ کاٹی
اُلفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی

(۱۴) بیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا۔ جیسے بلی یا کُتے کا راستہ کاٹ جانا (۱۴) گھسنی سے اُڑانا۔ جیسے پتنگ کاٹنا۔ کنکوا کاٹنا وغیرہ (۱۵) لکڑی کے تختے یا پردے بنانا۔ لٹھوں میں سے کڑیاں نکالنا (۱۶) چکانا۔ نبٹانا۔ انفصال کرنا۔ فیصلہ کرنا جیسے راڑ کاٹنا جھگڑا کاٹنا (۱۷) ٹیلے برابر کرنا۔ پہاڑ توڑنا۔ جیسے پہاڑ میں سے سڑک کاٹنا۔ (۱۸) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا۔ زمین صاف

کرنا جیسے "جنگل کاٹنا" (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دریا میں سے پانی لینا۔ جیسے "پانی کاٹنا" (۲۰) نکالنا جیسے "دریا میں سے نہر کاٹنا"۔ (۲۱) چیرنا۔ پھاڑنا چاک کرنا۔ جیسے "علم تشریح یا زہر کے امتحان کے واسطے مُردے کو کاٹنا" (۲۲) مدد کرنا۔ لائی کرنا۔ لاؤنی کرنا۔ فصل اُٹھانا جیسے "کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا" (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ جیسے "ہنڈاون یا سود یا بتی یا تنخواہ کاٹنا" (۲۴) بھرتی یا کٹوتی دینا کمیشن دینا۔ دستوری وضع کر دینا۔ جیسے "بیس روپے سیکڑا کاٹ دینا" (۲۵) چھیکنا۔ قلم پھیرنا۔ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے "بات کاٹنا" (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ رد و قدح کرنا۔ رد و کد کرنا۔ دلیل یا برہان کا رد کرنا۔ دعویٰ توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان کرنا۔ غلط ٹھہرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے "دلیل کاٹنا" (۲۸) رنگ جُدا کرنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُڑانا جیسے "رنگ کاٹنا" (۲۹) عود۔ ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ چھیتنا جیسے "وہ سے تو آ تجھے کیا کاٹوں ہوں" (گلزارِ عو) (۳۰) لشکری۔ میلہ اُٹھانا۔ گھورا اُٹھانا۔ کمانا جیسے "چٹی کاٹنا" (۳۱) کمانا۔ حاصل کرنا۔ کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے "اس نے تو اس ریاست سے ہزاروں کاٹے اور اُڑائے" (۳۲) چلتی گاڑی یا کراچی وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے "کراچی کاٹنا۔ گاڑی کاٹنا" (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے جُدا کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴) جسم میں چُبھنا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے "موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے" (۳۵) حشرات الارض یا مچھر یا کھٹمل۔ پسو جوں وغیرہ کا جسم سے خون پینا (۳۶) تاش یا گنجفہ (...) بازی میں سے پتے اُٹھانا۔ پتے چھانٹ کر دینا (۳۸) شاذ۔ شرمانا۔ لجانا۔ سہم جانا (علیٰ ہذا القیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بنا سکتا ہے جس کا یہاں لکھنا موجب تطویل ہے) ۔

کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے دوڑنا (ہ) فعل لازم: - (۱) دیکھو کاٹ کھانے کو دوڑنا یا کاٹ کے متعلقات میں مصرعہ

کاٹنے کو دوڑتے ہے ملتے ہے آپ مجھے

(۲) ناگوار گذرنا۔ بھانا لگنا ۔

چاندنی رات میں وہ جو یاد آتا ہے کاٹنے دوڑتے ہیں مجھ کو در و بام (مہتاب آتش)

ہجر میں مخمل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورتِ دیبا مجھے ۔ (ناسخ)

(۳) ویران اور اجاڑ معلوم دینا ۔

دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو (ذوق)

کالُو (ہ) ندا (عوام): - اصل میں ایک گالی ہے جس سے مراد لیتے ہیں جاؤ نالش کرو جو کیا کر سکتے ہو۔ جو کچھ کرنا ہو کر لو جیسے "کالُو پانی پت میں رہتے ہیں"۔ (اس کے ساتھ ایک واہیات قصہ بھی ہے جو قلم انداز کیا گیا) ۔

کالُو تو خون نہیں / کالُو تو لہو نہیں (ہ) محاورہ: - یعنی خوف کے باعث بدن میں لہو کی بوند نہیں رہی۔ تمام جسم زرد اور سرد ہو گیا نہایت صدمہ گذرنے۔ خوف طاری ہونے اور یک رگ رہ جانے کے موقع یا اُس کے اظہار پر بولتے ہیں ۔

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم
جو کالُو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں (...)

کاٹھ (ہ) اسم مذکر: - (۱) لکڑی۔ چوب۔ لکڑ۔ خشب (۲) ایک بھاری اور موٹا لٹھا جس میں مجرموں کا پاؤں ٹھونکنے کے واسطے چھید کر دیتے ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشے ہوئے لکڑ ہوتے ہیں جن میں مجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کو ملا دیتے اور اُوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خاں کا لکڑا۔ فارسی میں کلندہ۔ کلندرہ۔ فلندہ کہتے ہیں۔ عربی میں مقطرہ (۳) صفت: - سخت۔ درشت۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (۴) کندۂ ناتراش۔ محض بے وقوف (۵) عوام: - بے درد۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نردئی ۔

کاٹھ پُتلی (ہ) اسم مؤنث: - کٹھ پُتلی زیادہ بولتے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی پُتلی۔ لکڑی کا بُت۔ لکڑی کی گڑیا۔ لعبت چوبین ۔

کاٹھ چبانا (ہ) فعل متعدی (ہندو): - روکھے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر اوقات کرنا۔ دنوں کو دفع کر دینا ۔

کاٹھ کا (ہ) اسم مذکر: - (۱) کاٹھ کا اُلّو کا مخفف (۲) صفت: - چوبین۔ لکڑی کا بنا ہوا ۔

کاٹھ کا اُلّو (ہ) اسمِ مذکر۔ محض بے وقوف۔ اوروں کی عقل پر چلنے والا۔ مودھو۔ بچھیا کا باوا۔ گودڑ۔ گاؤدی۔ کندۂ ناتراش۔ کودن۔ گاؤدی۔ احمق۔ نادان ۔ منحوس ۔

کاٹھ کا گھوڑا (ہ) اسمِ مذکر۔ (۱) لنگڑے آدمی کی لکڑی۔ لاٹھی۔ عصا۔ بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہوا گھوڑا جیسے "لنگڑوں کا پرانے تین کاٹھ کا گھوڑا۔ لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زینہ ۔

کاٹھ کباڑ (ہ) اسمِ مذکر۔ الّم غلّم۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ گھر کا نکما سکما اسباب ۔

کاٹھ کٹول بانسلی (ہ) اسمِ مذکر۔ بچّوں کے ایک کھیل کا نام۔ جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوا اور اُسے چور نے پکڑ لیا۔ بس پھر وہی چور بن جاتا ہے۔ چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ "کاٹھ کٹول بانسلی سنہری میرا نام" اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔

کاٹھ گوڑا چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو گنوار) ۔ زور چلنا۔ بس چلنا۔ حکم چلنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینے اور لکڑے سے مارنے کا اختیار ہونا۔ جس کا کاٹھ گوڑا چلے وہی چاہے جسے پکڑوا لے ۔

کاٹھ کی بھبھو (ہ) اسمِ مؤنث ۔ (۱) کاٹھ کی مورتی اور بے ہدنی پُتلی (۲) احمق۔ بے سلیقہ۔

کاٹھ کی گھوڑی (ہ) اسمِ مؤنث :۔ (ہجنوں میں) تابوت۔ ارتھی۔ جنازہ ۔

کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار؟ (ہ) :۔ (۱) کہاوت :۔ بدشکل آدمی کا بناؤ سنگار (۲) تعجب اور بداقبالی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ ہے۔ لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی مورتی کے ہار نگل جانے اور بعد میں اقبال کا زمانہ آنے پر اُگل دینے کی حکایت پر تلمیح ہے۔ جس کا قصّہ ہم آگے جا کر "کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج" میں نقل کریں گے ۔

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی (ہ) کہاوت ۔ بار بار فریب، دغا بازی، جعل و جعلسازی فروغ نہیں پاتی۔ فریب زیادہ نہیں چل سکتا (چونکہ کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ ہی میں جل کر کام سے جاتی رہتی ہے اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دفعہ کے جھوٹ میں جاتا رہتا اور پھر سکہ

نہیں رہتی ہے) ۔

کاٹھ میل (ہ) اسمِ مذکر :۔ ڈاک گاڑی ۔ (یہ لفظ انگریزی کارٹ میل (Cart Mail) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر بنا لیا ہے) ۔

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا (ہ) فعل متعدی :۔ لال خاں کے لکڑے سے باندھنا۔ قید تلندری ۔

کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا یا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ مجرم کے پاؤں میں کاٹھ ڈالنا۔ مجرم کو لال خاں کے لکڑے میں پھنسانا ۔ پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔ قید کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ حوالات کرنا ۔

کاٹھ ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ بالکل بے حس و حرکت اور بُت ہو جانا۔ گُنگ صم ہو جانا۔ ساکت اور خاموش ہو جانا ۔ اکڑ جانا۔ سخت ہو جانا۔ ساکت اور خاموش ہو جانا۔ پتھر بن جانا ۔

کاٹھی (ہ) اسمِ مؤنث ۔ (۱) جسم۔ جسامت۔ جیسے اُس کی کاٹھی اچھی ہے۔ بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا۔ انگریزی ۔ (۲) قالب۔ ڈھانچ۔ پنجر۔ ڈھانچا۔ ٹھاٹھر (۲) میان۔ تلوار کا نیام ۔ غلاف ۔ غلافِ شمشیر۔ جفن (۳) گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے ۔

کاٹھی دھرنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر اُسے تیار کرنا۔ چار جامہ ڈالنا ۔

کانی اُنگلی پر نہ مُوتنا (ہ) فعل متعدی (عو) ۔ ایسا کاہل اور بے مروّت ہو جانا کہ اگر کسی زخم پر اُس کے اچھا ہو جانے کے واسطے کہیں کہ ذرا پیشاب کر دو تو بھی نہ ہو سکے۔ جیسے "کیا مغرور جو کسی کی کانی انگلی پر مُوتے چتر بیلی) نہایت سخت دل کا بے مروّت اور بے رحم ہو جانا۔ ذرا سا کام کر کے نہ دینا ۔ (ہمارے استاد صاحب اُردو زبان کے موجد نے اپنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا عمدہ لکھی ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے) ۔

کاٹے کھانا (و) فعل متعدی :۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ زہر لگنا۔ از حد بُرا لگنا۔ بھاگ کھانے کو دوڑنا۔ خوفناک معلوم دینا ۔ تکلیف دہ اور آزار رساں ہونا۔ تکلیف دینا ۔

وہ پھر کی بوسہ بازی ہیں یہ کہا اُن کا لے
دھوپ کاٹے کھاتی ہے جی بھونڈ بر سنگین گھسو } (عاشق جی)

فراق یار آیا ہو تو مشہور گھر کاٹے کھاتا ہے　　کہ اُن بن زینتاں کا ہے یہ گھر خالی پڑا ہے

کاٹے کھاتی ہے فرقتوں کی بھی صورت گھر کی
اس قدر خوگر ہوا ہوں گنجِ تنہائی کے ساتھ (بحر)

کاٹے کھاتا ہے گھر ابھی سے ہمیں — مُژدہ ہے موسمِ بہار ابھی (عارف)

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شمشیر جو لگا ہے وہ اس سے کم نہیں (...)

کاٹے کٹے نہ مارے مرے (ہ) محاورہ:- نہایت سخت جان آدمی اور کارِ اہم کی نسبت بولتے ہیں۔ نہایت کٹھن۔ از حد مستحکم و مضبوط

نہ کاٹے کٹے جو نہ مارے مرے — وہ ملنے والا ابرِ تمہارے مرے (لا اعلم)

کاٹے نہ کٹنا (ف) فعل متعدی:- دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن اور کٹنا ہونا۔ کسی طرح تمام نہ ہونا ؎

ایام سوہبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے — دن عیش کے گھڑیوں میں گذرتے ہیں کیسے کیسے (رشید)

کاج (ہ) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کار۔ کاج۔ دھندا۔ جیسے "آپ کاج مہا کاج"

نین تو وہ سراہیئے جن نینن میں لاج
بڑے ہوئے اور بکھ بھرے وہ نینا کس کاج (...)

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت جیسے "روٹی یا کھانا کرنا بھی کہتے ہیں" (۳) شادی کا کار و بار (۴) بوتام کا گھر۔ بٹن کا گھر۔ ہول +

کاج بنانا (ف) فعل متعدی:- بوتام کا گھر بنانا۔ ہول بنانا۔ بٹن کے واسطے کسی کپڑے میں سوراخ بنانا +

کاج کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) مُردے کی روٹی کرنا۔ مُردے کی بابت ضیافت کھلانا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ (۳) بوتام کا گھر بنانا +

کاجل (ہ) اسم مذکر:- چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کرکے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ دُود چراغ ؎

کاجل ڈالوں کرکرا او سُرمہ دیا نہ جائے — ان نین میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

ہجرِ جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نورِ سحر
دیدۂ سیارہ و ثابت میں کاجل ہو گیا (...)

کاجل پڑنا (ف) فعل متعدی:- دُود چراغ گرفتن کا ترجمہ۔ چراغ کی لو کے اوپر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا۔ کسی ٹھیکرے کو لو پر رکھ کر اس میں دھواں جمانا +

کاجل دینا یا سارنا (ف) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا۔ جیسے "کاجل سب کو دینا آتا ہے پر چتون بھانت بھانت ہے (کہاوت) +

کاجل کا تل (ہ) اسم مذکر:- وہ خال جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر — ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (لا اعلم)

تیرو بختوں نے بڑھایا حُسن دونا یار کا — تل ہے کاجل کے گُلِ رخسار لالہ ہو گیا (برق)

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار؟ (ہ) کہاوت:- یعنی صورت وہ کچھ بناؤ یہ کچھ۔ جب بدصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں +

کاجل کی کوٹھری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پاڑا جاتا ہے۔ جیسے "کاجل کی کوٹھری میں جو جائیگا۔ اگرچہ کالا ہوگا تو ٹیکا جب بھی لگ جائیگا (۲) بدنامی کا گھر۔ محل بدنامی۔ کلنک استھان۔ خراب صحبت وہ جگہ جہاں جانے سے بدنامی حاصل ہو۔ عیب لگنے کا مقام جیسے کاجل کی کوٹھری میں جو جائیگا اُسی کے ٹیکا لگیگا ؎

اُلفت کے داغ سے دلِ عشاق کیا بچیں — کاجل کی کوٹھری ہے تمہاری نگاہ آنکھ (...)

اُس چشم سرگیں سے محبت ہوئی اسیر — کاجل کی کوٹھری میں گرفتار ہو گیا (اسیر)

دھبہ نہ کیوں لگے نظر شوقِ دید کو — ہاں چشم سُرمہ سا ہے وہ کاجل کی کوٹھڑی (نکہت)

کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر (ہ) کہاوت:- بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف + دنیا میں آلایشِ معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے +

کاجل گھلانا (ف) فعل متعدی:- دیکھو کاجل لگانا +

(سرمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ گھلانا بولتے ہیں) +

کاجل لگانا (ف) فعل متعدی:- آنکھوں میں سرمہ کی طرح دود چراغ کا استعمال کرنا +

کاجُو بھوجُو (ف) صفت:- (۱) نہایت نازک جیسے کانچ شیشہ وغیرہ کی چیز۔ جلدی کی مثال۔ ناپائدار۔ سریع الزوال۔ بودا (۲) بازارو۔ رسمی۔ لٹا نکا۔ دکھاوے کا۔ دیکھنے کا ہلکا۔ اشارے سے ٹوٹ جانے والا۔ وہ چیز جسے کاریگر نے باعتبارِ ظاہر تو نہایت خوشنما اور دلفریب بنایا ہو مگر پائدار نہ ہو

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیز گہنا — دیکھ جھومر ترا اماؤ بہو لوٹ پڑا (...)

(یہ لفظ کانچ اور بھوج پتر سے جو دونوں نازک اور کم طاقت چیزیں ہیں -

بنایا گیا ہے اوّل میں کاغذ سے کاغذ و ہُوا پھر غین حذف ہو کر کاذ و۔ عوام نے چونکہ ذال کا لفظ اُن کی زبان سے نہیں نکلتا۔ کاجو بنا لیا۔ بھوج پتر سے بھوجو ہو جانا بہت آسان ہے۔ پس اس طرح بکاجو بھوجو بنا لیا گیا۔ جو لوگ اس کے معنی میں نازک مزاج اسعنوا بھویا کے لکھتے ہیں۔ شاید خاص اُن کی جلد و جلدی میں آدمی کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا) ✦

کاجی (ہ) صفت (ہندو) ۱۔ کاجی۔ کام میں مصروف رہنے والا۔ دھندے میں لگا رہنے والا ✦

کاچ یا کانچ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ زُجاج۔ شیشہ۔ ایک قسم کا سخت چمکدار مادہ جو ریت اور کھاری مٹی کے ذریعے سے بنایا جاتا ہے (اصل میں یہ مادہ کانس کے جلنے سے ڈھیم کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے چنانچہ اس کی ابتدا اسی طرح پر ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانس جلائی تو وہاں یہ مادہ آگ سے پگھل کر جمع ہو گیا اور اُسی سے پھر لوگوں نے ظروف بننے کی صلاحیت معلوم کر کے مختلف چیزیں بنانی شروع کر دیں۔ ہندی زبان میں جو کاچ اس کا نام پڑا۔ اُس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں زیادہ تر موجود ہے) ✦

کاچھ (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۱۔ (۱) دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے اُڑسا جاتا ہے دھوتی کا لانگ (۲) ران کے اوپر کا حصہ۔ جانگ۔ جنگا سا (۳) جانگیا۔ کاچھا۔ کچھنا۔ کچھنی۔ گگھنا (۴) لباس۔ بانا بھیس۔ سُروپ ✦

کاچھ کچھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو): ۔ روپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ بانا پہننا لباس یا پوشاک اختیار کرنا۔ پہننا پہنانا۔ جیسا کاچھ کچھے ویسا ناچ ناچے (کہاوت)

مصرعۂ نظیر ع

سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو

کاچھ کھولنا (ہ) فعل لازم (گنوار) ۱۔ لنگوٹہ کھولنا۔ مجامعت کے واسطے ننگا ہونا ✦ بے حیا ہونا۔ ننگا ہونا۔ بےحیا اور بے شرم بننا ✦ ازار بند کھولنا۔ لہنگا اُتارنا ✦

کاچھا (ہ) اسم مذکر ۱۔ جانگیا۔ ایک قسم کا لنگوٹا جسے پہلوان باندھتے اور وہ سوس کی شکل کا ہوتا ہے اس سے جو شرثے سے ٹھیک جاتے ہیں مگر آگے کی بےستری بدستور قائم رہتی ہے ✦ گھٹنا ✦

کاچھا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی۔ لنگوٹہ باندھنا۔ کشتی کے واسطے لنگر کسنا ✦ جانگیا پہننا ✦

کاچھن (ہ) اسم مؤنث۔ کاچھی کی عورت۔ ہندو کمہرن۔ مالن ✦ ہندو ترکاری فروش عورت ✦

بڑے آج لائی جو ہے بیر کاچھن ‌ ‌ ‌ پچا و نو دیتی ہے کیسں سیر کاچھن (نگمین)

تھی اس کی پر بلائی اک کال سی کاچھن ‌ ‌ ‌ سو ساب تیرا تھا نہ وہی دیکھ نمن (انشا)

کاچھی (ہ) اسم مذکر ۔ ہندو کنجڑا۔ سبزی فروش۔ ہندو ترکاری بیچنے والا مالی کی ایک قوم ✦

کاخ (ف) اسم مذکر ۱۔ بلند عمارت۔ محل۔ ایوان۔ قصر۔ کوشک۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون ✦

کاذِب (ع) صفت ۱۔ صادق کا نقیض۔ جھوٹا۔ باطل۔ دروغگو ✦

کار (ف) اسم مذکر ۱۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ امر۔ فعل۔ عمل۔ کرتوت۔ کرتب۔ کرم (۲) صنعت۔ ہنر۔ پیشہ۔ حرفت (۳) کشت۔ زراعت۔ کھیتی۔ باڑی (۴) جنگ۔ جدل۔ قتال و جدال۔ پیکار۔ لڑائی (۵) مطلب۔ مُراد۔ مقصد۔ مقصود (۶) شغل۔ مصروفیت (۷) سخن۔ بات۔ لیکن یہ معنی صرف شعرائے فارس کے کلام میں آتے ہیں۔ حکیم اسدی نے بھی اسی معنی میں باندھا ہے (۸) معاملہ۔ بیوہار (۹) دعوا۔ کوئی بڑی شادی یا تقریب۔ کاج (۱۰) واسطہ۔ غرض۔ تعلق ✦

کار آزمُودہ (ف) صفت ۱۔ تجربہ کار۔ کام کیا ہوا۔ مجھگتا ہوا۔ کاردان آزمودہ کار۔ جہاں دیدہ۔ واقفکار ✦

کار آمد (ف) صفت ۱۔ مفید مطلب۔ کام کا۔ برتنے کے لائق۔ فائدہ مند۔ سود مند۔ پھل دایک۔ نافع ✦ شخص کار آمدنی ✦

کاربار (ف) اسم مذکر ۱۔ (۱) کام کاج۔ شغل۔ شغلہ (۲) لین دین۔ بیچ بیوپار۔ دادوستد ✦

کارباری (ف) اسم مذکر ۱۔ (۱) کامی۔ کاجی (۲) کارندہ۔ منتظم۔ امورِ سلطنت۔ منصرم۔ مہتم۔ کاملہ۔ مدار المہام (۳) تاجر۔ سوداگر۔ بیچ بیوپار کرنے والا ✦

کار براری (ف) اسم مؤنث ۱۔ مطلب برآری۔ کسی کو لگانا۔ کام نکالنا۔ انصرام کار۔ کارروائی۔ اجرائے کار ✦ تعمیل۔ انجام دہی۔ بجا آوری۔ عمل ✦

کاربند (ف) صفت ۱۔ تعمیل کرنے والا۔ عمل میں لانے والا ✦ محکوم۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ سپرد ✦

کاربند ہونا (ف) فعل لازم ۱۔ (۱) عامل ہونا۔ تعمیل کرنا (۲) فرض ادا کرنا۔ اپنے کار متعلقہ کا پورا پورا انجام دینا ✦

کار پرداز (ف) اسم مذکر ۱۔ کارکن۔ سربراہ کار۔ مہتم۔ منتظم۔ منصرم۔

ماراماری + گماشتہ ۔ کارندہ ۔ کامدار +

کارپردازی (ف) اسم مؤنث ۔ اہتمام ۔ انصرام ۔ کارسازی ۔ سربراہی + گماشتہ گری ۔ کارندگی +

کارِ ثواب (ف + ع) اسم مذکر ۔ نیک کام ۔ بھلائی کا کام ۔ دھرم ۔ سُکرم ۔ پُن (۲) ایک وہ کام جس کے صلے میں عاقبت کی نعمت ملے ۔ خدا واسطے کا کام ۔ جنت کا کام +

کارچوب (ف) اسم مذکر ۔ (۱) وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بُنتے ہیں ۔ بنسیج (۲) ۔ ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے (۳) ۔ زردوز ۔ گلکار ۔ چکن ساز ۔ کشیدہ کار (۴) ۔ زردوزی کام کیا ہوا (۵) ۔ زردوزی ۔ گلکاری ۔ چکن سازی ۔ کشیدہ کاری (۶) ۔ وہ چوکھٹا یا اڈا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں +

کارچوبی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) گلکاری ۔ زردوزی ۔ کشیدہ کاری ۔ چکن سازی ۔ (۲) صفت ۔ زردوزی کیا ہوا +

کارِ خانگی (ف) اسم مؤنث ۔ نجی کام ۔ ذاتی معاملات +

کارخانہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کارگاہ ۔ کام کرنے کی جگہ + کام کرنے کا مکان ۔ چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام (۲) دکان ۔ کوٹھی ۔ بنج استھان ۔ بیوپار گھر (۳) ۔ ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹا کناری بُنتے ہیں ۔ جولاہوں کی کرگہ (۴) ۔ کاروبار ۔ کام دھندا ۔ کام کاج ∽

نگاہِ مست نے اُس کی لٹائی خانقاہ ساری
پڑا ہے برہم اب تک کارخانہ زہد و طاعت کا

کنا عاجز نسیم تجھے سب سُن چکے ۔ نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے (نسیم)

(۵) ۔ معاملہ ۔ حساب ۔ دھندا ۔ معاملات ۔ جیسے دُنیا کا یہی کارخانہ ہے

سُرور کوئی تجھ کو بھلا یا بُرا کہے ۔ دُنیا کے کارخانے میں بھائی خبر نہ ہو (سرور)

بڑا رتبہ ہے انساں کا نہ مشتِ خاک اسے سمجھو
یہی ہے دخل ہے جس کو خدا کے کارخانے تک

بیگانہ دیکھا ہر اک یگانہ دیکھا ۔ اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا
جس کو دیکھا غرض مرض کا اپنے ۔ دُنیا کا عجب کارخانہ دیکھا

(۶) ۔ قدرتِ حق ۔ تماشائے حق ۔ مایا ۔ نیچر ۔ معاملات الٰہی ۔ خدا کے کاروبار ∽

بگڑتے جڑتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے

سیکڑوں ہست کئے نیست سے بجز نیست کے ۔ کارخانہ یہی اللہ تعالیٰ کے ہے (امیر)

سیرِ بُت خانے کی جب تک نہ کی تھی ہم نے
کارخانہ ہی نہ تھا دھیان خدا کا دیکھا

(۷) خواب ۔ انعام شاہانی ۔ تُرنج ۔ قُفل +

کارخانۂ الٰہی (ف + ع) اسم مذکر ۔ معاملاتِ خدا ۔ ایشور کی مایا ۔ قدرتِ خدا ۔ جیسے کارخانۂ الٰہی میں کسی کو دخل نہیں ہے +

کارخانہ پھیلانا (ف) فعل متعدی ۔ کاروبار شروع کرنا ۔ بنج بیوپار کرنا ۔ تجارت کا ڈھچر ڈالنا ۔ کام پھیلانا +

کارخانہ دار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) صاحب کارگاہ ۔ مالک کارخانہ ۔ وہ شخص جس کا کاروبار ہو ۔ کوٹھی کا مالک (۲) ۔ خانساماں + میرساماں ۔ داروغۂ باورچی خانہ ۔ بکاول +

کارخانہ داری (ف) اسم مؤنث ۔ کارخانہ کی افسری ۔ کارخانہ کا کام +

کارخانہ کھولنا یا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ دیکھو کارخانہ پھیلانا +

کارِ خیر (ف + ع) اسم مذکر ۔ (۱) بھلائی یا ثواب کا کام ۔ نیک کام (۲) لڑکی کا نکاح ۔ فاتحہ خیر (۳) کنیا دان +

کاردار (ف) اسم مذکر ۔ عہدہ دار ۔ منصب دار ۔ عملدار ۔ عامل ۔ وزیر بادشاہ کے آگے کام کرنے والا +

کارداں (ف) صفت ۔ (۱) واقفکار ۔ تجربہ کار ۔ معاملہ فہم ۔ حقیقت کار سے آگاہ (۲) استاد ۔ ہنرمند ۔ کاریگر (۳) قدردان ۔ کارشناس +

کارروائی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) کار اجرائی ۔ اجرائے کار ۔ کاربرآری ۔ کام نکالنا ۔ گوں نکالنا ۔ کام چلانا ∽

سونپ دل کو کون تجھ ستمگر حسین چشم میں تک ۔ پر ہے کچھ خونِ جگر کارروائی کرتا (ذوق)

(۲) کام ۔ دھندا (۳) تعمیل ۔ کارگذاری ۔ برتاؤ ۔ عملدرآمد (۴) قانون ۔ ضابطہ ۔ دستور العمل (۵) انتظام ۔ بندوبست ۔ تدبیر ۔ انصرام ۔ اہتمام + پیروی ۔ (۶) بازاری : ۔ سماعت (۷) قانون : ۔ روبکاری ۔ جیسے عدالت کا عملدرآمد ۔ روئداد عدالت +

کارروائی کرنا (ف) فعل متعدی : ۔ (۱) کارگزاری کرنا + کام چلانا ۔ کام نکالنا ۔ کام جاری کرنا ۔ اجرائے کار کرنا ∽

سوز دل کو ان سمجھائے کہ نہیں چشم میں اشک　　بر ہے کچھ خون جگر کارہ وا ہم کرتا　(ذوق)

وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب　　کی خون دل سے کارہ دائی تمام رات (ناظم)

(۳) تعمیل کرنا۔ عمل کرنا (۴) فرض ادا کرنا۔ ڈیوٹی بجا لانا (۵) بازاری: مجامعت کرنا (۵) گوں نکالنا۔ مطلب نکالنا (۶) بیڑے مقدمہ کرنا ❖

کارزار (ف) اسم مؤنث:۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ محاربہ۔ پیکار۔ جدہ۔ مصاف۔ رن۔ حرب۔ نبرد۔ رزم۔ معرکہ (یہ لفظ کار یعنی کام کاج اور زار یعنی جگہ سے مرکب ہے چونکہ وہ محل کثرت کار و موقع حرکات مردان ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ❖

کارساز (ف) صفت:۔ کام بنانے والا۔ کام سنوارنے والا۔ صانع۔ قادر مطلق ❖

کارسازی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کام کرنا یا بنانا۔ دستے کار (۲) صنعت۔ ہنر۔ حرفت (۳) چالاکی۔ عیاری۔ کارشانی۔ مکاری۔ دغابازی۔ دھوکابازی ❖

کارشناس (ف) صفت:۔ (دیکھو کار آزمودہ) ❖

کارفرما (ف) اسم مذکر:۔ کام لینے اور کام دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ کام بتانے والا۔ حکم کرنے اور چلانے والا۔ کارکن۔ کمانیر ؎

نشے سے سودا اٹھا جاتا ہے　　جنوں کارفرما ہوا جاتا ہے　(حالی)

کارکردہ (ف) صفت:۔ (دیکھو کار آزمودہ) ❖

کارکن (ف) اسم مذکر:۔ کاروار۔ عامل۔ کارندہ۔ مینیجر۔ سربراہ۔ مختار ❖ وزیر۔ اہلکار۔ علاقہ۔ محافظ دفتر ❖

کارگاہ (ف) اسم مذکر:۔ کارخانہ۔ کرگہ۔ کام کرنے کی جگہ۔ جولاہوں کے کپڑا بننے کا گودام

کارگر (ف) صفت:۔ (۱) مؤثر۔ سریع التاثیر۔ تیر بہدف۔ تاثیر بخش۔ گنی۔ گن کرنے والا (۲) مفید۔ فائدہ مند۔ پھل دایک۔ سودمند (۳) کاری۔ مہلک۔ ہلاک کنندہ۔ بھاری۔ گہرا ❖

کارگر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ مؤثر ہونا ❖ مفید ہونا۔ گن کرنا۔ کاری ہونا۔ بھاری ہونا

ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا　　زخم پر قسمت سے میرے کارگر اچھا ہوا　(ذوق)

کارگزار (ف) صفت:۔ نہایت کام کرنے والا۔ حکم بجا لانے والا۔ عامل۔ کام میں چست۔ کام میں ہوشیار۔ خدمت گزار۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ کارپرداز ❖ چتر۔ چالاک۔ چوکس۔ مستعد۔ لوگوں کا کام بر لانے والا۔ حاجت روا ❖

کارگزاری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ادائے فرض۔ خدمتگاری۔ تعمیل۔ فرمانبرداری۔ خدمت۔ ملازمت۔ نوکری ❖ مستعدی۔ ہوشیاری۔ کار برآری ❖

کارنامہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جنگ نامہ۔ رزم نامہ (۲) وہ تصاویر کا مرقع جو مصور

کاری گری اور اظہار کمال کے واسطے بہت کوشش سے تیار کرکے رکھتا ہے (۳) بہادری یا کسی کارگزاری کی سند۔ تمغۂ بہادری (۴) تواریخ۔ ہسٹری۔ واقعات (۵) قانون سلطنت۔ دستور العمل۔ ضابطہ۔ آئین ❖

کاروبار (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو کار بار) دھندا۔ جیلہ۔ شغل۔ کام کاج ؎

بیکار ہے ایسے فرصت ہے رات دن　　وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا　(مومن)

پوچھتے کیا ہو سوز کو یارو　　کونسا کاروبار کرتا ہے　}
ایک مدت سے ہے جو خاک نشیں　　کچھ تو وہ خاک سار کرتا ہے　} (جعفر علی خاں)

(اس جگہ بار مرادف کام ہے) ❖

کاربان (انگلش Carbon) اسم مذکر:۔ وہ اصلی عنصر یا مفرد بسیط مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور علی الخصوص کانی کوئلے یا پیسے میں زیادہ تر پایا جاتا اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے ❖

کاربانک (انگلش Carbonic) صفت:۔ کاربن سے منسوب۔ کاربون کا۔ کوئلہ کا ❖

کاربانک ایسڈ (انگلش Carbonic Acid) اسم مذکر:۔ کوئلہ کا تیزاب ❖

کاربانک ایسڈ گاس (انگلش Carbonic Acid Gas) اسم مؤنث:۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے ❖

کارتوس (ف) اسم مذکر:۔ انگریزی کارٹرج Cartridge کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ وہ کاغذی انگشتی نل جس کے آخر میں گولی اور باقی حصے میں بارود بھری ہوتی اور اُسے بندوق میں بھر کر سر کرتے ہیں۔ ٹوٹا ؎

رومی نے کچھ کیا نہ کیا شاہ روس نے　　جھگڑا اُٹھایا ہند میں اس کارتوس نے　(منصف)

(بغیر گولی کا بھی کارتوس ہوتا ہے) ❖

کارٹرائی (انگلش Cartry) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا موٹا اُبھری دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کا بچا سکھوڑے کی کاڑی کے تت بنتے ہیں

کاج (س) اسم مذکر (ہندی):۔ (۱) کام۔ کاج (۲) تقریب۔ لوگوں کے جمع کرنے کا سبب (۳) غرض۔ مطلب۔ مقصد۔ مُدعا۔ معاملہ۔ گوں۔ ارادہ (۴) سبب۔ باعث (۵) پیشہ۔ حرفہ (۶) بوٹے کے کرنے کی سدی ❖

کاج رچانا (ہ) فعل متعدی (ہندی):۔ شادی پھیلانا۔ کوئی تقریب کرنا ❖

کاڑو (ف) اسم مذکر:۔ چاقو ❖ چھُری ❖ چھُرا ❖

کارڈ (انگلش Card) اسم مذکر۔ (۱) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملنے والے کا نام ہوتا ہے (۲) پتّا۔ ورق (۳) وہ سرکاری ایک پیسے کا کاغذ جو ڈاک میں بلا محصول جا سکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ ●

کارسپانڈنٹ (انگلش Correspondent) اسم مذکر۔ مراسلہ نویس۔ خبر نویس۔ نامہ نگار۔ جاسوس۔ مخبر۔ خبر رساں ●

کارسپانڈنس (انگلش Correspondence) اسم مؤنث۔ خط و کتابت۔ مراسلت۔ چٹھی پتری ●

کارستانی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) چالاکی۔ عیاری۔ سازش کا فسادی جوڑ توڑ (۲) استادی۔ کمالیت۔ ہوشیاری (۳) تدبیر۔ آپا۔ سعی (۴) نٹ کھٹی۔ شرارت۔ بدی۔ فتنہ انگیزی (یہ لفظ فارسی کارستان بمعنی کارخانہ کا کام سے لیا گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر خورد مکتب لوگ ہوتے اور ان کے سبب سے دن بھر چالاکیاں اور بدمعاشیاں گالی گلوچ وغیرہ ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) ●

کارستانی کرنا (ف) فعل متعدی۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا ● شرارت کرنا ۔ نٹ کھٹی کرنا ● سازش کرنا ● تدبیر کرنا ●

کارستانیاں (ف) اسم مؤنث۔ کارستانی کی جمع۔ چالاکیاں ●

کارن (ہ) اسم مذکر۔ سبب۔ جہت۔ واسطے۔ لئے ● واسطہ۔ باعث۔ خاطر ؎

گو مجھے تانسیگی باجی تیرے کارن اے دوا
نیں نہیں کرنے کی تجھ کو شور مت اُسوے بہا
(میر حسن)

مین بجے دھونے نیر ہم بھر لوچے انجن کلمن بیجیو تنک چرن کی دھول (دوہا)

کارندہ (ف) صفت۔ (۱) مختی۔ مزدور۔ کام کرنے والا (۲) اسم مذکر۔ سربراہ کار۔ مینیجر۔ کارکن۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ ●

کارنس (انگلش Cornice) اسم مؤنث۔ دیوار کی کنگنی۔ گر کیتکا (یہ لفظ عربی قرناس بمعنی چوٹی کرہ سے انگریزی میں آیا ہے) ●

کارنفلور (انگلش Corn-flour) اسم مذکر۔ ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو امارت کی قسم میں سے ہوتا ہے ●

کارواں (ف) اسم مذکر۔ قافلہ۔ سیدتی ● بنجارا ؎

جس جگہ ہے حسن فوراً تہ رواں پیدا ہوا
چاہ میں یوسف گرا تو کارواں پیدا ہوا
(ناسخ)

کارواں سرائے (ف) اسم مؤنث۔ قافلہ اترنے کی سرائے۔ بنجارے کا پڑاؤ ●

کاری (انگلش، صحیح کری Curry) اسم مؤنث۔ خورد نی۔ ترکاری۔ سالن۔ وہ بنا ہوا کاری سالن شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشک کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اُسے کاری بھات بھی کہتے ہیں ● (یہ لفظ فارسی خورش سے لیا گیا ہے جو خوردن سے مشتق ہے۔ انگریزی میں نخود آب مرغ وغیرہ کے ہیں) ●

کاری (ف) صفت۔ (۱) مہلک۔ کارگر۔ کام تمام کر دینے والا ● گہرا۔ بھاری جیسے کاری زخم ؎

کاری لگا نہ زخم سسکتے ہی ہم رہے تھا قصور خنجر قاتل میں رہ گیا (دا علم)

(۲) کام کا۔ کارآمد۔ کام کا جیسے سرکاری (۳) (ہ) مرغبازی۔ سخت لات۔ بھاری لات۔ لات کی ضرب شدید مہلک ●

کاری کھائی (ہ) محاورہ مرغبازاں۔ یعنی ایسی سخت لات کھائی کہ مرغ بے ہوش ہو گیا جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچاتا ہے تو مضروب کے حق میں کہتے ہیں کہ اس نے کاری کھائی ●

کاریگر (ف) اسم مذکر۔ (۱) ہنرمند۔ پیشہ ور۔ صناع۔ دستکار۔ حرفت کرنے والا (۲) ماہر فن۔ استاد فن (۳) کامل۔ ہوشیار۔ سمجھدار۔ کام کو خوب سمجھنے اور پہنچنے والا۔ (۴) چار سو بیسی۔ کفش دوز ●

کاریگری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ہنرمندی۔ دستکاری۔ حرفت۔ پیشہ۔ صنعت ● استادی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ کمالیت (۲) طنزاً۔ ناداتی۔ بے وقوفی۔ پھوہڑپن۔ بے سلیقگی ●

کارے نہ مشکلے (ف) تابع فعل (معلم)۔ حاصل نہ حصول محض فضول کچھ نہیں سبب نہ واسطہ ●

کاڑھا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گرم دوائیں جنہیں جوش دے کر زہر باد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر عوام لوگ پلاتے ہیں اس نام سے موسوم ہیں۔ کیونکہ کاڑھا ہندی زبان میں جوشیدہ و جوش دادہ آیا ہے۔ اسقاط کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں اکثر پوست۔ اناس۔ اانس کی جڑ۔ چھوہارے۔ کھوپرا۔ سونٹھ۔ سونف مغز بادام وغیرہ ۳۲ چیزیں ڈالتے ہیں ؎

زہر لگتی ہے مجھ کو اجوائن نیں پیونگی بلا جنائی کو
نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھا کیوں دوں میں کیا کیا بتا جنائی کو
(جان صاحب)

کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندی عوام)۔ (۱) نکالنا (۲) باہر کرنا۔ اخراج کرنا (۳) کھینچنا۔ کشید کرنا (۴) خاص: کشیدہ بنانا۔ سوئی کا کام کرنا۔ جیسے جالی یا رومال کاڑھنا (۵) گنوار: جوش دینا۔ اوٹانا جیسے دودھ کاڑھنا (۶) گنوار:۔

کاغ

صاحب قاموس نے بدال مُہملہ معرب کاغذ لکھا ہے مگر صاحب مقامات حریری نے درۃ الغواص میں بعض مُصنفوں کے حوالے سے لکھا ہے کہ کاغذ اور کاغد دونوں عربی ہیں)*

کاغذِ آزادی (ع+ف) اسم مذکر:- (دیکھو خط آزادی) ٥

گردہ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ ہے مری صبح کو آزاد یئے تن کا کاغذ (ذوق)

کاغذِ بَلَد یا بادی (ع+ف) اسم مذکر:- پتنگ - کنکوا - گڈّی - تکّل ٥

نامۂ میر کو اُڑاتا ہے کاغذِ باد کر گیا قاصد (میر)

عاشق ہمارے دیدۂ تر سے ہو منفعل اُڑتا بر نگ کاغذ بادی حباب ہے (کرنیل ...)

کاغذ بیتر (ف) اسم مذکر:- (۱) چٹھی چپاتی - خط پتر و تمسّک - دستاویز - سند قبالہ - لکھتم - تحریر وغیرہ ٭

کاغذ پر چڑھانا (ف) فعل متعدی:- چھپنا - ٹانکنا - درج رجسٹر کرنا - بہی میں لکھنا

کاغذ سا (ف) صفت:- سفید سا - پتلا - باریک - پتیل ٭ نازک ٭ نہایت ہلکا اور پتلا - کاجو بھوجو ٭

کاغذ سیاہ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) خوب لکھکر کاغذ بھرنا - کاغذ پر بہت بگڑے لکھنا - کاغذ بیتنا - لکھتے لکھتے کاغذ لیپ دینا ٥

اپنے ہی روز سیہ سے نہیں واقف ناسخ کیوں کیا کرتے ہیں کاغذ کو یہ اعمال سیاہ (ناسخ)

(۲) کاغذ پر کیڑے مکوڑے کاڑھنا - کاغذ خراب کرنا - کاغذ بگاڑنا ٭

کاغذ کا پتّا باز (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ کھلونا جو کاغذ سے اس طرح پر بناتے ہیں کہ جب اُسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ ہلاتا ہے جیسے پٹا باز پٹا کھیلتا ہے (۲) جھاڑ جھنکاڑ - پتلا دُبلا آدمی ٭ (جن لوگوں نے اسکے معنی چالاک ٹھکر بنافوں میں نام لکھایا - جھنک ملا - کیونکہ اُنھوں نے کبھی بولتے نہیں سُنا اور یہ خبر نہیں کہ اصل میں یہ پھبتی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں جس طرح نہایت گورے آدمی کو خربوزے کی پھلی کہتے ہیں اسی طرح دُبلے پتلے کو کاغذ کا پٹا باز) ٭

کاغذ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) دستاویز لکھنا - تمسّک لکھنا (۲) ہبہ نامہ لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھ دینا ٭

کاغذ کھولنا (ف) فعل متعدی:- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - بھید کھولنا - عیب ظاہر کرنا ٭

کاغذ کے گھوڑے (ف) اسم مذکر:- خطوط - چٹھیاں - نامے - مکتوبات ٭

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (ف) فعل متعدی:- جا بجا خطوط دوڑانا - ارسالِ خطوط - مکتوبات کرنا - چاروں طرف جلدی جلدی خط بھیجنا - خط و کتابت کرنا ٥

کاغ

گو نہ جاویگی سواری آپ کی غیروں کے گھر
گھوڑے کاغذ کے یہیں سے بیٹھے دوڑائینگے آپ
یوں تو جا وہ گھر سے باہر جاتے نہیں لک مدت سے
لیکن گھوڑے کاغذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں ([illegible])

اجی کس کی مل سے بن جائے ہے گھوڑا کاغذ ہم بھی دوڑانے لگیں لاؤ نہ تھوڑا کاغذ (انشا)

جاری ہے اُس نگار کی غیروں سے رسم خط
کاغذ کے گھوڑے ان دنوں دوڑائے جاتے ہیں ([illegible])

میں سفر میں ہوں اور اُس کو غیر بہکاتے ہیں واں
مجھ کو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے ([illegible])

کاغذ کی ناؤ (ف) اسم مؤنث:- (۱) عمل علوم - (۲) بے ثبات - اونا پائدار چیز - غیر مستقل - فانی - سریع الزوال - کمزور - پوچ ٭ بودا - بے اصل بات - ٥ شخص جو بھروسے کی نہ ہو ٥

علم سفینہ اُس کو تجھے علم سینہ سحر تو پل ہمارہ شیخ ہے کاغذ کی ناؤ بحر (سحر)

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (ف) کہاوت:- یعنی جس طرح کاغذ کی ناؤ کا کچھ بھروسا اور اعتبار نہیں - اسی طرح دنیا سے ناپائدار کی دولت کا اعتماد نہیں ٭ بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا - جیسے ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (میر حسن)

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا (ف) کہاوت:- یعنی ناپائدار سہارے پر کیا بھروسا ٭ بڑھیا کُھل کر رہتا ہے ٭

کاغذ لکھانا (ف) فعل متعدی:- تمسّک کرانا - لکھتم کرانا - دستاویز لکھانا - قبالہ بنوانا - مچلکہ لکھانا ٭

کاغذ لکھ دینا یا لکھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) تمسّک کر دینا - دستاویز کر دینا - لکھتم کر دینا - تحریر کر دینا (۲) ہبہ کر دینا - دوسرے کے نام لکھ دینا ٭

کاغذ لکھوا لینا (ف) فعل متعدی:- لکھتم کرا لینا - تحریر سے اطمینان کرا لینا - دستاویز لے لینا - تمسّک کرا لینا ٭

کاغذ ملانا (ف) فعل متعدی:- حساب کا مقابلہ کرنا - حساب جانچنا - پڑتالنا - بدھانا - جائزہ لینا ٭

کاغذِ نکاح (ع) اسم مذکر:- نکاح نامہ - کابین نامہ ٭

کاغذات (ع) اسم مذکر:- کاغذ کی جمع ٭

کاغذی (ع) اسم مذکر:- (۱) کاغذ بنانے اور نیز بیچنے والا - کاغذ گر - کاغذ فروش

کاغ

(۲) وفری (۳) سفید کبوتر (۴) و صفت:۔ کاغذ کا بنا ہوا (۵) و صفت:۔ نازک پتلا جیسے چھلکا۔ ایک قسم کے باریک چھلکے کا لیمو جس میں بہت سارس نکلتا ہے۔
(۶) پنجاب:۔ محرر۔ منیم۔ بہی کھاتا لکھنے والا (۷) و: سیلق دان۔ حساب دان۔

کاغذی بادام (ت) اسم مذکر۔ ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک اور کاغذ کی مانند ہوتا ہے ؎

کیسے کر تصویر جسم یار بانی نے کہا۔　　باغ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے (ناسخ)

کاغذی ثبوت (و) اسم مذکر۔ تحریری ثبوت۔ خط و کتابت کے ذریعہ کا ثبوت۔

کاغذی محلہ (و) اسم مذکر۔ وہ کوچہ جس میں کاغذ بنانے والے رہتے ہیں کاغذیوں کا کوچہ۔ دہلی کے ایک کوچہ کا نام ہے۔

کافر (ع) اسم مذکر۔ (۱) حق کو چھپانے والا۔ منکر خدا۔ خدا کو نہ ماننے والا۔ مرتد۔ ناستک۔ بے دین۔ دھرم ہین۔ ادھرمی۔ ملحد۔ ملیچ۔ لیکش ؎

مسجد میں اس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا　　کافر کی دیکھ شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

ایسی ضد کا کیا ٹھکانا اپنا مذہب چھوڑ کر　　میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلماں ہو گیا (غالب)

مدد بیٹھیگا میرے بھی طرح دین کو اپنے　　کافر جو ترے ساتھ مسلمان بنیگا (درد)

(۲) اردو: معشوقِ جفاکار۔ معشوق۔ دلدار۔ بت۔ صنم۔ من موہن۔ من ہرن ؎

بحث یہ نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا　　اسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے (غالب)

ہر لحظہ زلف اس کی دل لگتی ہے مجھ سے　　کافر نے کس بلا کو پیچھے لگا دیا ہے (مصحفی)

میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر　　کہتا ہے مری باتیں میں بولا نہ کرو تم (مصحفی)

(۳) صفت۔ اردو۔ ظالم۔ اظلم۔ خونخوار۔ بیرحم۔ بیدرد۔ سنگدل۔ سنگ دل۔ کٹھور ؎

کافر وہ سینہ صاف بلا ہے تری کافر　　مانند زمیں جس کے چھپانے سے کالا (جرأت)

(۴) و صفت:۔ غضب۔ قہر۔ قیامت۔ پر آفت۔ فتنہ انگیز۔ فتان ؎

جس کی یہ کافر ادا یہ طرۂ طرار ہو۔　　کیوں نہ کافر اس کی صورت دیکھ کر دیندار ہو (جرأت)

(۵) اردو:۔ بد ذات۔ بلا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تکیہ کلام ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا　　چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

(۶) ولایت کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافری بولی کہتے ہیں۔
(اہل فارس لعاب دہن والوں نے اس کو بفتح فا باندھا ہے اور عنبر برابر کوثر وغیرہ کے ساتھ قافیہ روا رکھا ہے)۔

کافر حربی (ع) اسم مذکر۔ وہ کافر جس کے سبب سے امور دین میں حرج واقع ہو اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو۔

کاف

کافر ذمی (ع) اسم مذکر۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اس سے جزیہ لیا جائے۔

کافر کتابی (ع) اسم مذکر۔ وہ کافر جو کسی پیغمبر کی امت میں مگر دین محمدی کے برخلاف ہو جیسے یہود نصاریٰ۔

کافر کرتی (و) اسم مونث۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ۔

کافر نعمت (ع) صفت:۔ (۱) ناسپاس۔ ناشکر۔ احسان فراموش۔ بے لحاظ۔ حق ناشناس۔ نعمت کا انکار کرنے والا۔ منکر نعمت۔ کفران نعمت کرنے والا ؎

کھا کے زخم تیغ جو قاتل بھلائے نہ شکر　　کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ذوق)

(۲) نمک حرام۔ حرام خور۔

کافر نعمتی (ع) اسم مونث (با اضافت) ناشکری۔ ناسپاسی۔ احسان فراموشی۔

کافر ہونا (و) فعل لازم:۔ منکر دین ہونا۔ دین سے پھرنا۔ دین میں ضد بننا۔ جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں۔ سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں (ظرافتاً)۔

کافری (ع) اسم مذکر۔ ملک کافر یہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام۔

کافور (ع) اسم مذکر۔ کپور۔ کرپور۔ ایک نہایت تیز خوشبو دار تلخ ذائقہ کا جنیت دار سفید دار جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ اس کا درخت ملک خطا اور چین کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ کافور کا درخت سو سو ہاتھ بلند ہوتا ہے اور اس کا تنہ بیس آدمیوں کی کولی میں بھی نہیں آسکتا۔ پرانے درخت میں سے شب کے وقت خود بخود شعلے نکلا کرتے ہیں مگر ان سے ہاتھ نہیں جلتا۔ ختا کے لوگ اس کی شاخوں کی گنڈیریاں کتر کر مٹی کے شبانہ روز پانی میں رکھتے اور پھر دیگ میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق نکل نکل کر برف کی مانند جم جاتا اور وہی کافور کہلاتا ہے۔

اہل ہند اس کی پیدائش کیلے کے درخت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ سوات بوند یعنی قطرۂ نیساں سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ سرداس جی کے دوہے سے بھی ظاہر ہوتا ہے ؎

سوات بوند سیپی مکت کدلی بھیو کپور　　کا سے کے مکھ پکھ بھیو سنگت سو پھل سور (دوہا)

کافوری شمع مشہور ہے۔ کافور کی روشنی نہایت شفاف ہوتی ہے۔ یہ آگ پر جلد اڑ جاتا اور پانی پر بھی جلتا رہتا ہے۔ اس کی خوشبو سے اونی اور پشمینے کے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ مزاج اس کا سرد اور تیسرے درجہ میں یابس۔

کاگ

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس
دو نیناں مت کھائیو ہے پیا ملن کی آس (دوہا)

اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے۔
بسیرا سو اڑلے اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے (ٹھمری)

کاگا باسی بھنگ (ہ) اسم مؤنث:- وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں +

کاگا باسی موتی (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا سیاہ موتی +

کاگارول (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کووں کی کائیں کائیں (۲) نہایت شور و غل۔ غوغا۔ ہائے ہو۔ ہُلّڑ +

کال (ہ) اسم مذکر:- (۱) موت۔ قضا۔ اجل (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ جمراج جیسے کال کے ہاتھ کمان بوڑھا بچہ نہ جوان (۳) وقت۔ سماں۔ زمانہ۔ موسم۔ رُت (۴) سانپ۔ ناگ۔ مار۔ عام بول چال میں نہیں ہے (۵) برج بھاشا میں کل۔ دی۔ فردا (۶) قحط۔ اکال۔ گرانی۔ غلہ کی نایابی۔ خشک سالی جیسے کال کا مارا سب جگ سارا ○

گندمی چہرے کو اپنی زلف میں پنہاں کر بعدواں حسن کرمبادا خوشہ ڈالیں کال کا (ناجی)

کس قدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے (داغ)

زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں خالی
گلوں کا قحط نہیں بلبلوں کا کال نہیں (بحر)

(۷) کمی۔ توڑا۔ قلت۔ جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے ○

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہو شک گرم ملا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے (ذوق)

گیسو تمہارا کہیں دیکھ نہ کالا سانپ کالوں کا کیا خدا کی خدائی میں کال ہے (امانت)

(۸) صفت:- سیاہ۔ کالا۔ سیام جیسے کال ماتری۔ کال گنڈیت۔ کال چیڑی یعنی بدرسیاہ وغیرہ (۹) صفت:- بڑا بھاری۔ نامی۔ مشہور جیسے کال جواری (۱۰) صفت:- کُہنہ۔ پرانی۔ جیسے کال بنجر مدت کی بنجر زمین +

کال آنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- موت آنا۔ وقت آنا +

کال بنجر (ہ) اسم مؤنث:- بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین ○

کال پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) قحط ہونا۔ خشک سالی ہونا (۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔

قاتل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ پہ سر کو دھرے ہوئے (بحر)

کال

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مر جانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے (بحر)

کالا تھین (ہ) اسم مذکر:- تحقیر اً۔ نہایت کالا حبشی۔ شیدی +

کال جواری (ہ) اسم مذکر:- بڑا بھاری جواریا۔ نامی قمار باز +

کال کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- گرانی بسر کرنا۔ قحط کے دن گزارنا۔ جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آئے ہیں + [1]

کال کا لوٹا (ہ) صفت:- (۱) قحط زدہ۔ بھُکّڑ۔ بھوکا کنگال (۲) ندیدہ۔ نظر بلیا دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا لوٹا اٹھایا ہوا۔ گرانی کے سبب مفلس شدہ +

کال کا مارا (ہ) صفت:- (دیکھو کال کا لوٹا) +

کال کٹنا (ہ) فعل لازم:- قحط بسر ہونا۔ گرانی کے دنوں کا گزرنا +

کال کر جانا (ہ) فعل لازم (ہندو):- مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا

کال کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اندھیری کوٹھڑی۔ کلبۂ تنگ و تاریک بلیک ہول (۲) قید تنہائی۔ کالی بھی جوس +

کال گنڈیت (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور چتیاں ہوتی ہیں +

کال ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) قحط ہونا۔ گرانی ہونا۔ مہنگی پڑنا۔ خشک سالی ہونا ○

ابر سری مژۂ تر کا نہ برسا جس سال خاک کھیتوں میں اڑی قحط پڑا کال ہوا (امیر)

(۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ نایسری ہونا (۳) (ہندو) مرنا۔ گزرنا۔ انتقال کرنا۔ دنیا سے اٹھنا۔ فوت ہونا +

کالا (ہ) صفت:- (۱) سیاہ۔ سیاہ برن۔ اسود (۲) صفت:- ذوفنون۔ چالاک۔ ہرفن۔ بہت بڑا ہوشیار۔ گھاگ۔ نہایت تجربہ کار۔ موذی (۳) اسم مذکر:- کالے رنگ کا آدمی۔ سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی۔ نیٹو آدمی۔ دیسی آدمی (۵) ہندوستانی سپاہی۔ وہ سپاہی جو غدر میں انگریزوں سے پھر گئے تھے ○

ظلم گوروں نے کیا اور نہ ستم کالوں نے ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمالوں نے (ظالم)

(۶) مار سیاہ۔ ناگ ○

بہت ہر اک سے کڑا کے چلے تھا کالا
ہو گیا دیکھ کے وہ زلف سیہ فام سفید (ہجر)

زباں کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا (آتش)

[1] کے کال کاٹو گے اسے کے روز کھاؤ گے کالا ہے دل کو لیجئے جو تم کالا کالے

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ نسوں کے اثر سے کھیلے
وہان گیسو کا تیر سے مارا منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

گیسوؤں پر ہاتھ رکھکر نانے کہتے ہیں وہ —
سانپ کو بھی تو ڈس جائیں یہ وہ کالے مرے (رنگین)

کالا آدمی (ن) اسم مذکر۔ (۱) انگریزوں کی اصطلاح میں خصوصاً ہندوستانی آدمی۔ نیٹو۔ دیسی آدمی۔ حقیر آدمی (۲) حبشی۔ شیدی۔ افریقہ کا آدمی۔

کالا بال (ن) اسم مذکر۔ (۱) موئے زہار۔ جھانٹ کا بال (۲) ہیچ۔ ادنے۔ ناچیز۔ حقیر۔ پوچ۔ تُچھ۔ خفیف۔

کالا بال جاننا یا سمجھنا (ن) فعل متعدی۔ نہایت حقیر و ذلیل جاننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بے حقیقت سمجھنا ؎

جھک اُس کا زور اعتنے ہے کالا بال اُس کو اپنا جاننے ہے (سودا)

کالا بھجنگ (ن) صفت۔ کالا کوا۔ نہایت کالا۔ کالا کلوٹا۔ دھنیرہ۔ ازحد سیاہ فام۔ حبشی۔ شیدی۔ (بھجنگ ایک کویل کی مانند پرندکا نام ہے جسے بجنگا بھی کہتے ہیں)۔

کالا پانی (ن) اسم مذکر۔ (۱) جزائر انڈیمن۔ جہاں ہندوستان کے عمر قیدی بھیجے جاتے ہیں ؎

خوگر سکندر کو چشمۂ حیواں نہ دکھا اے خضر وہ تو مرے حق میں ہے کالا پانی (عارف)

(۲) جبس دریائے شور۔ جلائے وطن۔ دیس نکالا۔ عمر قید۔ حبس دوام (۳) سمندر کا پانی جو سیاہ نظر آتا ہے ؎

تر پسینے سے ہوا ہے جو زرہ کمرے سیاہ نہ لپنے جلینگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)

(۴) شراب۔ آب سیاہ (لکھنؤ)۔

کالا پہاڑ (ن) اسم مذکر۔ (۱) کوہ سیاہ ؎

جو ٹی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمون خضر میں اُسے کالا پہاڑ باندھ (نظیر)

(۲) ہاتھی۔ اتھی۔ نیل۔ گج (۳) انسان کا سر۔ مونڈ۔ جیسے جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوانا چُھے (پہلی اُسترے کی) (۴) صفت۔ نہایت بھاری۔ اجیرن۔ ناگوار طبع جیسے جان ؎

آ تجھ بغیر کٹ کے دل آ جاتا ہے چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے (رنگین)

فراق جبیں میں کسکو یارب نیند آتی ہے کہ ہے کالا پہاڑ اک سیاہ میری رات چھاتی پر (نصیر)

کالا تل (ن) اسم مذکر۔ (۱) کنجد سیاہ (۲) خالِ سیاہ۔

کالا چور (ن) اسم مذکر۔ (۱) بڑا بھاری چور۔ وہ کامل چوروں کا سردار… چور۔ نامی اور مشہور چور۔ دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا ہوا چور ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار کرے سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرالے (میر)

دل چرا لینے میں گو زلف سیہ پُرزور ہے پر ترا خال سیہ اے شوخ کالا چور ہے (بیدم)

بُتوں کا خالِ مشکیں دل اُڑائے بِن نہیں رہتا
یہ کالا چور ہے اس کو چُرائے بن نہیں رہتا (نظیر)

(۲) فرضی چور۔ نامعلوم الاسم آدمی۔ کسے باشد کوئی شخص جس کا نام بتانا منظور نہ ہو۔ جیسے تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور لے گیا ؎

چُرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے کہوں منہ پر کہ تیرے رُخ کا کالا تل چُراتا ہے (ظفر)

(اس کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کالا بمعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی دزدِ مال۔ لیکن بالکل خلاف قیاس اور بے اصل ہے۔ ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کلمہ صفت بمعنی بڑا بھاری جیسے کال جواری وغیرہ میں موجود اور مستعمل ہے یہ اُسی کا مزید علیہ ہوکر کالا ہوگیا یا یوں کہو کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات اور ام النشرح امر ہے کہ اُسے ہر ایک جانتا اور پہچانتا ہے۔ پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا بوجھا چور ہو اُسے کالا چور کہتے ہیں۔ دوسرے معنی میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر لے آتے ہیں جیسے کالی جمعرات یا سنسکرت میں کال راتری بمعنی شب قیامت جس کی کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں)۔

کالا دانہ (ن) اسم مذکر۔ حب النیل۔ تخم نیل۔ نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گرم و خشک اور مستورات میں نظر گزر کے دفع کرنے کے واسطے اُن کا جلانا اور اُتارنا مخصوص خیال کیا گیا ہے۔ یہ بیج دستاور ہوتے ہیں۔

کالا دھتورا (ن) اسم مذکر۔ ایک قسم کا دھتورا جس کا درخت پھل اور بیج سیاہ مگر پتے سبز ہوتے ہیں۔ ہوس اس سے بہت شوق رکھتے ہیں۔ اس قسم کا دھتورا زیادہ زہریلا ہوتا ہے۔

کالا دیو (ن) اسم مذکر۔ (۱) بڑا بھاری دیو (۲) نہایت کالا اور مشٹنڈا آدمی۔

کالا زیرہ (ن) اسم مذکر۔ زیرۂ سیاہ۔ ایک قسم کا خوشبودار زیرہ جو کڑھی وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ سب سے خوشبو میں بہتر تبت کا زیرہ ہوتا ہے۔

کالا کلوٹا (ن) صفت۔ نہایت کالا۔ حبشی۔ شیدی۔ جیسے کالا کلوٹا بینگن لوٹا۔ بڑے بازار میں دھم دھم کوٹا ؎

چشم تر چاہیے تو مے تجھ کو بہا ابر سیاہ رونے والی ہے وہ اسکے کالے کلوٹے پنے آنکھ (جرأت)

کال

اوپر سے گوشت کا صدقہ اُتار کر چیلوں کے واسطے ٹوکروں یا چھجوں کو دیا کرتے ہیں کہ انہیں کھلا دو۔ جب بھی یہ فقرہ کہہ کر چیلوں کو جمع کرتے ہیں) ✦

کالی تیری (ہ) اسم مؤنث ۱۔ نہایت تیرہ و سیاہ عورت یا جھینی۔ کبھی لڑکے بھی آپس میں سیاہ فام لڑکے کو کہدیتے ہیں (تیری تیرہ سے بنالیا ہے) ✦

کالی جمعرات (ہ) اسم مؤنث ۱۔ فرضی روز یا شب۔ جس کا کوئی دن اور کوئی رات معلوم نہیں۔ صرف۔ وعدہ ٹالنے یا نادھند کے وعدہ دیکھنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ جیسے "کالی جمعرات کو آنا اور لیجانا۔ اور نیز اکثر شوخ مزاج معشوق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ بان بولتے ہیں ✦

کالی دہ (ہ) اسم مذکر۔ جمنا ندی کے ایک بھنور کا نام جس میں کالی سانپ رہتا تھا۔ یہی سانپ ہے جس کے ہندی مذہبی کتابوں میں ایک سو دس پھن لکھے ہیں اور اُسے سری کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا تھا چنانچہ اُس کی پھنکار سے اُن کا رنگ سیاہ پڑ گیا تھا ✦

کالی دیبی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) دیکھو کالکا (۲) ہندسہ انیونی ۱۔ انیم ۔ افیون۔ چُمتی بیگم۔ پیتو ✦

کالی زبان (ہ) اسم مؤنث ۱۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے کہ اُس کی بددعا جلد اثر کرتی ہے۔ کالی جیب ؎

جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں مُڑ کر الحفیظ
میری کلکِ دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں (؟)

کالی زیری (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کا زیرہ سیاہ جو انیسون کے مشابہ اور مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ہے ✦

کالی سیتلا یا ماتا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کی سخت اور مُہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے جسم کو بدہیئت کر دیتے اور بچوں کو بڑی تکلیف دیتے ہیں۔ مکڑیا۔ مسوریا ✦

کالی کلوٹی (ہ) صفت ۱۔ نہایت سیاہ۔ کالی تیری ✦

کالی گھٹا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ابر سیاہ۔ ابر تیرہ ✦

کالی گھٹا ڈراؤنی بھُوری برسن ہار (ہ) کہاوت ۱۔ یعنی جہاں سن امید ہوتے کرنے والے نہیں ہیں۔ وہی کام دے جاتے ہیں ✦

کالی مٹی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ وہ جوہڑ کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے ✦

کالا مرچ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) گول مرچ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل گرد ۔

(۲) تشبیہاً :۔ کھمی۔ گمس ؎

کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی　　ایسے جو کھلتے ہو کیا کالی مرچ کھائی　(نظیر)

کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہ) فعل لازم (متعدد) ۱۔ بدنام ہونا۔ بدنامی سر لینا۔ رسوائی اختیار کرنا ✦

کالی ہڑ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ بیلہ سیاہ۔ چھوٹی ہڑ۔ زنگی ہڑ۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد دوم خشک اور بعض کے نزدیک گرم ✦

کالے (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے۔ جیسے کالے رنگ کا۔ کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (۳) اسم مذکر۔ کالے خاں۔ کالے میاں۔ جیسے "واہ میاں کالے خوب رنگ لائے" ✦

کالے بال (ہ) اسم مذکر ۱۔ موئے سیاہ۔ جوانی کے بال ؎

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ دن لیگئے
تجھے شامت آجائیگی بھڑوے جُوتیا تیری　(؟)

کالے پانی بھیجنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ عبور دریائے شور کرنا۔ جزیرہ انڈمان کو بھیجنا۔ جلاوطن کرنا۔ سمندر پار اُتار دینا ؎

آہ کس طفل فرنگی سے پڑا ہے پالا　　مجھ کو بے جرم و خطا بھیجے ہے کالے پانی　(نصیر)

کالے تل چابنا (ہ) فعل متعدی (متعدد) ۱۔ (۱) کالا دان کھانا (۲) احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ کنوڈا ہونا ✦ غلام زر خرید بننا۔ جیسے "میں نے ایسے ہی تیرے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں" ✦

کالے تل چبوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) غلام بنا جانا۔ زر خرید غلام بنانا مول لے لینا۔ مطیع و فرمان بردار بنا لینا ✦ احسان مند بنانا۔ مرہون احسان کرنا

دے کے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے　(؟)

(۲) خوشامد کرانا۔ ڈھکانا ✦ غلامی کا کام لینا۔ غلامی کرانا ؎

پیسے بوسۂ خال لب جو پاس ہم اُن کے آگئے ہیں
بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں　(؟)

(یہ ایک ٹوٹکا ہے جو دولہا کے ساتھ قبل از دواج اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دلہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھ کر دولہا سے کہتے ہیں کہ اس کو بغیر ہاتھ لگائے زبان سے اٹھا کر چاؤ۔ اگر وہ چاب لیتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع ۔ زن برادار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے) ✦

کال

کالے سر کا (و) اسم مذکر: (۱) انسان۔ منش۔ بنی آدم۔ آدم زاد جیسے کالے سر کا بڑا بد ڈھب ہے (۲) نر۔ مرد۔ آدمی۔ پُرش۔ جوان آدمی۔ گبرو۔ جیسے کالے سر کا ایک نہ چھوڑا۔ خاص عورت کی نسبت کہتے ہیں +

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (د) کہاوت:۔ اوّل معلوم۔ دوم موذی، دغاباز۔ فریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے +

کالے کوس (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) راہ ناپیداکنار۔ مسافت بعید۔ دور دراز کا رستہ۔ بہت دُور۔ کوسوں دُور۔ راہ دور۔ دولمبا اور سخت دشوار۔ برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دیکھئے کب خدا ملا دیگا اب کے رنگیں گئے ہیں کالے کوس (رنگیں)

(۲) بڑے بڑے کوس۔ لمبے کوس ؎

دیکھیں نہ کسی نصیبی نوبت افسوس کاٹے کرتے ہیں ہر قدم پر پابوس
اس روز سیاہ پر برا اے بخت سیاہ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس (ناسخ)

کالے کوسوں (ہ) اسم مذکر:۔ بہت دُور۔ ہزاروں کوس۔ مسافت بعید۔ برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دلا ست منزل گیسو میں جانواہش ہی بہت بہک
نہیں تو راہ طے کرنی پڑیگی کالے کوسوں کی۔ (...)

یارب کالے کوسوں ہم سے دست درازی دیکھیگا
اکثر دست وہم سے اُس کی زلف سنوار کرتیم میں (...)

جیسے "اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی" + "بُری باتوں سے چھی چھی کر کے کالے کوسوں بھاگئے" (از چترینیلی) +

کالے کوّے کھائے ہیں (ہ) محاورہ:۔ جب کسی آدمی کے پیرانہ سالی پر بھی بال سفید نہیں ہوتے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ "اس نے تو کالے کوّے کھائے ہیں" + (عوام کالانعام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سو برس کی ہوتی ہے چونکہ یہ آخر وقت تک کالا ہی رہتا ہے۔ پس جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے۔ اُس کی عمر بھی بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں) +

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا (و) محاورہ:۔ زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی۔ اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ کی نہیں چلتی ۔ کامل کے آگے ناقص کا کام رونق نہیں پاتا ؎

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ چھپ گیا رخ پہ تری زلف شبگوں بکھر کر (...)

(چونکہ کالے سانپ کی پھنکار کے سامنے چراغ نہیں جلتا۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے۔ اور یہ کہنا محض غلط ہے کہ اُس کے من کے آگے چراغ کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے۔ یا اُس کی آنکھ میں روشنی جذب کر لینے کی قوت ہے

کیوں نہ بجھے سوز دل دیکھ کر اُس زلف کو
کالے کے آگے ظفر جلتا ہے ہاں کب چراغ (ظفر)

داغ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ (...)

کالے کی سی لہر آجاتی ہے (ہ) کہاوت:۔ یعنی کبھی کبھی جنون اُبھر آتا ہے۔ گویا ہے کہ ہے ہڑک اُٹھ آتی ہے +

کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر (ہ) کہاوت:۔ اوّل معلوم۔ دوم زبردست اور فریبی و دغاباز سے بچنا مشکل ہے +

کالے مُنہ اندھیرے (ہ) محاورہ (ہندو):۔ نہایت سویرے۔ نور کے تڑکے۔ جبکہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے۔ علی الصباح +

کام (ف) اسم مذکر۔ (۱) سقف دہن۔ تالو۔ حنک۔ حلق + دہان۔ مُنہ ؎

مُنہ بھر گیا رقیبوں کا شیریں دہانی سے کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (اختر)

(۲) مراد۔ مقصد۔ مطلب۔ مُدعا ؎

کام دل رنج و بلا کو سونپا تجھ کو لو ہم نے خدا کو سونپا (مومن)

دل کو ہو کیوں نہ تری ابروئے خمدار سے کام
جو سپاہی ہے سدا ہے اُسے تلوار سے کام (...)

کام ہے زلف سیہ و روئے تاباں سے غرض
کچھ نہ مطلب کفر سے ہم کو نہ ایماں سے غرض (...)

مطلب کی میرے ایک نہ فرمائی آپ نے
باتیں شب وصال میں کیں اپنے کام کی (...)

(۳) خواہش۔ آرزو۔ تمنا جیسے کام پورا کرنا یعنی آرزو برلانا یا کام نکالنا یعنی اچھا پوری کرنا وغیرہ (۴) کاروکاج۔ کاروبار۔ دھندا۔ کاج جیسے کام کو کام سکھاتا ہے۔ کام اپنا ہی کام ہے ؎

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے مفلسی
مصلحت سے کیا کوئی خالی ہے کام اللہ کا (...)

یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام تراشے سنگ جسکے غیر ہوئے (مصحفی)

(۵) (۱) فعل۔ عمل۔ کردار۔ کرنی۔ کرتوت۔ کرتب ؎

کام

ماڑ الا ہمیں غرض سے دکھا کر ابرو ۔ ڈر سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

(۲) س :- کامنا - اچھا - مرضی - منو کامنا (۷) س :- خواہشِ نفسانی - شہوت - کام دیو - حضرت عشق - عشق کا دیوتا (۸) ۔ محنت - مشقت - مزدوری - ریاضت - ریاض جیسے ہاتھ آنے روز کا کام کرتا ہے (۹) ۔ صنعت - ہنر - کرتب - کسب - پیشہ - حرفہ ۔ کاریگری - دستکاری - (۱۰) ۔ شغل - مصروفیت - انصراف (۱۱) ۔ بیوپار - لین - دین - بنج - بیوپار جیسے آجکل اُن کا کام خوب چمک رہا ہے (۱۲) ۔ مطلب - واسطہ - غرض - تعلق - علاقہ - سروکار جیسے جس کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام ؎

پیدا کیا ہے کہکب اک کام کے لئے ۔ اُس کو جفا سے کام ہے مجھ کو وفا سے کام (مصحفی)

ہمارے کام ہے کیا غیر سے ہمارے کام
گل کے مشتاق ہیں ہم کچھ نہیں خار سے کام
آنکھ اسی واسطے ہے کان اسی واسطے ہیں
تیرے دیدار سے مطلب تیری گفتار سے کام
(ذکی)

(۱۳) ۔ کارِ مخصوص - کارِ معلوم - کارِ منہود - وہ بات ؎

خفا جو ہوتے ہو ناحق نوازش ہے صاحب ۔ وہ کام مجھ سے نہیں اس کا رہا ہے (ریانصاب)

(۱۴) ۔ روزگار - ملازمت ۔ عہدہ - منصب - نوکری - خدمت - کارِ مفوضہ

کوہکن کوہ تو ہیں کاٹ رہا ہوں شب بھر
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام
(...)

(۱۵) ۔ زردوزی - کارچوبی ۔ گلکاری - کشیدہ کاری - نقاشی وغیرہ جیسے "اس دوپٹے پر بھاری کام ہے" ۔ "اس رومال پر تو خوب کام بنا ہوا ہے"

(۱۶) ۔ بڑی ہوشیاری - بڑی بات - دانائی - عقلمندی ؎

سچ کہے چلنا مسافر یاں ٹھگوں کا کام ہے
اس سرائے میں ہزاروں کا اسباب بچا کام ہے
(...)

(۱۷) ۔ فرض - ڈیوٹی - کارِ خدمت (۱۸) ۔ ڈاک کی تھیلی - ڈاک جیسے ہماری ڈاک میں کے کام گئے - ہر ایک چوکی پر کام دیتا ہوا چلا جا (۱۹) ۔ عمل - خدمت - سیوا - کارگزاری - جیسے "تمہارا کام اب کے سال اچھا نہ تھا" ۔ "کام پیارا ہے چام پیارا نہیں" (۲۰) ۔ مہم - کارِ عظیم - کارِ اہم - کارِ دشوار - جیسے قاصد کا وہاں جانا کام رکھتا ہے ؎

سر سے ہوں کوہکن گزر جانا ۔ کام یہ اس قدر نہیں ہے کچھ (غافل)

کام

اُن کھلوں میں کام کرنا کام ہے ۔ یوں فلک پر کیوں نہ جالے آنکھو (میر)

(۲۱) بازاری :- جماع - کھیل - بھوگ بلاس - جیسے دونوں بیاہ ملتے ہی کام بنا کر چلے آئے (۲۲) بازاری :- شعلہ - بات - ماجرا (۲۳) چالاکی - عیاری - ہوشیاری - چترائی ؎

دیکھ کر مجھ کو منہ کر چھپایا اور جیا کا تام کیا
واہ رے تیری دانشمندی اس میں بھی اک کام کیا
(...)

کام اُتارنا (ف) فعل متعدی :- کام تیار کرنا - کوئی چیز بنا کر پوری کر کے دے نکالنا

کام اٹکنا (ف) فعل لازم :- کام بند ہونا - کام رکنا - حرج کار ہونا ؎

جان سینہ میں نظر آنکھوں میں دم ہونٹوں پہ
اک نہ آنے سے ترے کام ہیں اٹکے لاکھوں
(...)

کام آخر کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام پورا کرنا - کام نپٹانا (۲) مار ڈالنا - قتل کر دینا - کام تمام کرنا ؎

کام بس اپنا کیا صد ورد نے آخر ۔ جب قدم گھر سے رکھا باہر لئے بیچوں پھا (جرأت)

مت صبر تم نے کسی رونا تارا آخر ۔ کام دیدہ کیا تم نے ہمارا آخر (مصحفی)

بام پر آکر جو شب وہ کچھ اشارا کر گئے ۔ کیا کہیں بس کام ہی آخر ہمارا کر گئے (")

پیر زن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا ۔ نہ سکا کچھ بن نہیں جاتا ہے ہرگز زور سے (ناسخ)

کیا ناز و تمکنت سے مل کے میرا کام آج آخر
کہ ہوتی مشورت باہم مگر دو دن سے یہ ہی تھی
(...)

کام آخر ہو جانا (ف) فعل لازم :- کام تمام ہو جانا - مر جانا - گزر جانا ؎

یا رب ہجر کا اول شب سے یہی شدت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائیگا
(...)

کام آخر ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کام پورا ہونا - کام انجام کو پہنچنا (۲) مرنا - کام تمام ہونا - گزرنا - جان سے جانا - دم نکلنا - ہلاک ہونا ۔ دم نہ رہنا - قریب بہ ہلاکت پہنچنا ؎

کام ہی ہو گیا امیدِ شفا میں آخر ۔ دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی (آتش)

پردے میں کام یاں ہوا آخر ۔ وہاں سدا جو ہے پر نقاب رہا (میر)

دیکھتا ہوں تو کام میرا ہو - اول عشق میں ہی آخر ہے (میر)

چین وقت شام ہے بستر پہ نہ آرام صبح
گر یہی غم ہے تو کام آخر ہے اپنا شام صبح
(...)

کرتے ہو دوا اب بیمار غم کا لے ۔ جب کام ہوا آخر تم پر نظر آئی (سودا)

کام

کام آنا (ف) فعل لازم :- (۱) کارآمد ہونا ۔ مفید مطلب ہونا (۲) ٹھیک لگنا ۔ ٹھکانے لگنا ۔ بجا صرف ہونا ۔ جگہ سے نیچ ہونا ۔ سوارتھ ہونا ؎

بالیں پہ دم نزع وہ خود کام نہ آیا　　مرنا بھی مرا اے مرے کام نہ آیا (بہار)

آئی دعائے صبح مرے کام دیکھنا　　رام اپنا ہوگیا وہ دل آرام دیکھنا (تحمل)

(۳) مددگار ہونا ۔ معاون ہونا ۔ ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا ۔ کام دینا ۔ سہلا دینا ۔ آڑے آنا ۔ جیسے حشر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا ؎

کام آیا نہ برے وقت کوئی اے غافل　　جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہی بیگانہ ہوا (غافل)

جان سے ملا اُسے تنہا جہاں پایا جسے
بیکسی میں کام آتا کوئی تجھے دیکھ جائے　　(؟)

(۴) مارا جانا ۔ قتل ہونا ۔ ہلاک ہونا ۔ لڑائی میں مارا جانا ؎

دل و دماغ و جگر یہ سب ایک بار　　کام آئے فراق میں اے یار (میر)

کام پہلا جس نے جو کر ٹھیرا یا ۔　　جب تلک ہو سکے آپ بکام آیا (درد)

کے ہے لاش پر مروت کی اک خلق مرتے
کہ ہے یہ ہاتھ سے اُس ظالم اظلم کے کام آیا　　(؟)

(۵) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ اُٹھ جانا (۶) استعمال میں آنا ۔ برتنے میں آنا ۔ برتا جانا ۔ (ف) فعل متعدی ۔ کام دینا ۔ کام نکالنا ۔ کارآمد ہونا ۔ غرض نکالنا ۔ مطلب برآری کرنا ؎

دے چکی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب
آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا
لطف تو دیکھے پلا کر اُسے ایک جام شراب
وصل کی رات میں کیا آئی مرے کام شراب　　(جلیل)

کسی کے تو آ کام فرخندہ فال　　کہ آخر یہ دُنیا ہے خواب و خیال (میرحسن)

ہر سیجس کی کرتی عنایات انھیں ری
کام آتی ہے عاشق کے بہت ذلت انھیں ری　　(بحر)

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں　　(؟)

جھنڈا بندھ جو محشر میں مرا کام آئے
سرخ مکھنا کوئی افسوں کہ وہاں کام آئے　　(؟)

کام بٹا لینا (ف) فعل متعدی :- دوسرے کا کام آپ ہی تقسیم کر لینا ۔ آپس میں کام بانٹ لینا ۔ شریک کار ہو جانا ۔ مددگار ہو جانا ✦

کام بٹانا (ف) فعل متعدی :- باہم کام تقسیم کر لینا ۔ کسی کے کام میں شریک و معاون ہو جانا ✦

کام برآنا (ف) فعل لازم :- مقصد حاصل ہونا ۔ مراد پوری ہونا ۔ مطلب برآری ہونا ؎

ہوگئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام　　کام دل کچھ نہ برآیا کہ ہوا کام تمام (جرأت)

کام بڑھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام اُٹھانا ۔ دفتر برخاست کرنا ۔ کام ختم کرنا ۔ کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا ✦ کام کو طول دینا ✦ کام کو ترقی دینا ✦ محنت یا مشغلت میں زیادتی کرنا ✦ بیوپار کو ترقی دینا ✦

کام بڑھئی ۔ کام بڑھیکا (ف) (آواز نجار) ۔ دروگر کی آواز ۔ ترکھان کی آواز جو کلی کو جوڑ میں لگاتا ہے ۔ جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ بڑھئی کا کام کرنے والا آیا ہے ✦

کام بگاڑنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام خراب کرنا ۔ کام ناقص کرنا ۔ کام ابتر کرنا (۲) حارج کار ہونا ۔ مخل ہونا ۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا ✦

کام بگڑنا (ف) فعل لازم :- (۱) کام خراب ہونا ۔ کام میں نقص پیدا ہونا ۔ (۲) معاملہ بگڑنا ۔ جیسے بنا بنایا کام بگڑ گیا (۳) بات میں فرق آجانا ۔ دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا ۔ کاروبار میں فرق آجانا ✦

کام بنا رہنا (ف) فعل لازم :- زمانہ کا حسب مراد رہنا ۔ اقبال کا یاور رہنا ۔ دور دورہ رہنا ؎

کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ حال بلب رہنا　　کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا (احسان)

کام بنانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام درست کرنا ۔ کام سنوارنا ؎

یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بنا تا کام ہے اللہ کیا　　(ظفر)

قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوہ تک آیا نہیں ہنوز　　(؟)

(۲) کام تیار کرنا ۔ تقاضا نمٹانا ۔ کوئی چیز بنانا ۔ جیسے وہ کام ہم نے بنا کر رکھا (۳) مقصد پورا کرنا ۔ مراد برلانا ۔ مطلب نکالنا ۔ کار برآری کرنا ۔ ہوس نکالنا ۔ ہوس مٹانا ۔ ارمان پورا کرنا ؎

یہ شست ہے تو کام بنایا نہ جائیگا　　ہم سے ترے خیال میں جایا نہ جائیگا (مہاسبا)

(۴) بازاری : کھیل بنانا ۔ ہم بستر ہونا ۔ ہم صحبت ہونا ✦

کام بن جانا (ف) فعل لازم :- مطلب بر آجانا ۔ بن جانا ۔ مراد بر آنا ✦

حسب دلخواہ کوئی بات ہو جانا ۔ کام تیار ہو جانا ۔ کامیابی حاصل ہو جانا ؎

ہے نزاکت مانع جنبش لب جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشم سامری فن بن گیا۔ ([illegible])

کام بند رہنا یا ہونا (و) فعل لازم ۔ (۱) کام رکنا ۔ کام بیچ ہونا کام اٹکنا ۔ کام نہ نکلنا ؎

اکثر مستیں آپ ہیں میرے رہیں کیوں کام بند واسطے جس شہ کے غالب گنبد بے در کھلا (غالب)

(۲) کارخانہ بند رہنا ۔

کام بند نہ رکھنا (و) فعل متعدی ۔ حارج کار نہ ہونا ۔ کام نہ اٹکانا ۔ کام نہ روکنا ؎

گو ان کے گھر سے ہو گئے میرے نیاز بند رکتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند (داغ)

کام بننا (و) فعل لازم ۔ (۱) کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا (۲) مراد بر آنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مقصد پورا ہونا ۔ مراد ملنا ۔ کاربراری ہونا ۔ مدعا حاصل ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ؎

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے براختیار میں ابھی ہو درست کر لینا (ناظم)

کی بہت تیشہ زنی ہوتی جو تقدیر بھلی کام فرہاد کا بے قوت بازو بنتا (ظفر)

بنا نصیب سے کیا خوب کام بوسے کا کہ تیری لب پہ ہے ظالم متعلم بوسے کا
کیا بنے کام کہ تقدیر سے تاثیر کو بھی پنبۂ گوش ہوئی اپنی دعا کی تاثیر ([illegible])

کام بھگتانا (و) فعل متعدی ۔ کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام دینا ۔ کام نمٹانا ۔ کارگزاری پوری کرنا ۔

کام بھگتنا (و) فعل لازم ۔ کام نمٹنا ۔ کام پورا ہونا ۔ تکمیل کو پہنچنا ۔ کام کا انجام پانا ۔

کام پر جانا (و) فعل لازم ۔ کام کرنے جانا ۔ اپنی ڈیوٹی پر جانا ۔ اپنے کارخانہ یا کار مفوضہ کے پورا کرنے کو جانا ۔ مزدوری پر جانا ۔

کام پر لگانا (و) فعل متعدی ۔ (۱) برسرکار کرنا ۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا (۲) کسی کام کے سیکھنے میں مصروف کرنا (۳) مزدوری پر لگانا ۔ کام دینا ۔ دھندے سے لگانا ۔

کام پر لگنا (و) فعل لازم ۔ (۱) برسرکار ہونا (۲) کام میں مصروف ہونا ۔ کام میں مشغول ہونا ؎

تار مژگاں پر چلا جاتا ہے اشک کام پر لڑکا یہ نٹ کا لگ گیا (نصیر)

کام پڑنا (و) فعل لازم ۔ کسی سے سروکار ہونا ۔ پالا پڑنا ۔ سابقہ پڑنا ۔ متعلق ہونا ۔ جیسے آدمی سے آدمی کو کام پڑتا ہے ؎

چندن پڑا چمار گھر نت اٹھ کوٹے چام
رو رو چندن یہ کہے پڑا نیچ سے کام ([illegible])

کام تجنا (و) فعل متعدی ۔ کام چھوڑنا ۔ کام ترک کرنا ۔ دھندا چھوڑنا ۔

کام تمام کرنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام پر پہنچانا ۔ کام ختم کرنا ۔ خاتمہ کرنا ؎

مانند شمع ہم نے حضور اپنے یار کے کام وفا تمام کیا ایک آہ میں (میر)

(۲) ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ قتل کرنا ۔ جنستانی کرنا ۔ مار کر پار اتار دینا ؎

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
آخر اس بیماریٔ دل نے اپنا کام تمام کیا ([illegible])

یا تو لیتا ہوں وا دو دل یا رب کام اپنا تمام کرتا ہوں ۔ (لا اعلم)

کر چکے جلد میرا کام تمام دیر کیوں پھر یہ کرتا ہے (رند)

کر دیا کام تمام اس نے مرا خوب کیا کہ کوئی کار ثواب اور نہ تھا یہی تمام (ظفر)

کر دیا تیغ نظری نے تری کام تمام گو کہ قاتل وہ بڑا جسم پہ خنجر سے خط (ظفر)

ہو چکا یار سے قاصد کا نہ پیغام تمام تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام (ممنون)

آپ کی جنبش لب نے تو کیا کام تمام اس اعجاز پہ کہتے تھے مسیحا ہوں میں (داغ)

سننے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام
جنبش لب ہی نے اپنا تو کیا کام تمام ([illegible])

کام تمام ہونا (و) فعل لازم ۔ (۱) کام پورا ہونا ۔ کام ختم ہونا ۔ کام انجام پانا ۔ کام کا انجام کو پہنچنا (۲) مرنا ۔ ہلاک ہونا ۔ کام آخر ہونا ۔ جہان سے جانا ۔ جان دینا ۔ جان سے گزرنا ۔ فیصلہ ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا ۔ گور کے کنارے لگ جانا ؎

ہو گیا غفلت ہی غفلت میں جو کام اپنا تمام ۔
اس قدر غافل ترا شیوہ تغافل کیوں ہوا ([illegible])

ہمدموں کام مرے یک شب میں ہوا کام تمام
قہر تھا نالے جو دو چار برس کے سنتے ۔ ([illegible])

بن ترے اے بت خود کام یہ دل کو ہے خطر تیرے عاشق کا تمام آہ کہیں کام نہ ہو (لا اعلم)

کاٹا ہے یار نے مری باتوں کو اس قدر
گویا دہن میں کام زباں کا تمام ہے ([illegible])

کام

بہت ہیں ماتھ ہی تیرے نہ کر قفس کی فکر
مرا تو کام انہیں میں تمام ہے صیاد } (مومن)

اِک نگاہِ ناز سے ہے کام یاں اپنا تمام
قتل کرنے کو مرے کیا تیر و پیکاں چاہیئے } (صاحب)

تا ایسے وہ قرار پہ آوے کہ ہو گیا ۔ ہاں کام ہی تمام دلِ بے قرار کا (انشا)
ہو چکا مصحفیؔ خستہ کا تو کام تمام ۔ آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجئے (مصحفی)

کام چڑھانا (ف) فعل متعدی:۔ کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا ۔

کام چلانا (ف) فعل متعدی:۔ کام روائی کرنا۔ کار اجرا کرنا یا کام نکالنا ۔ مطلب برلانا (۲) کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا (۳) انتظام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ اہتمام کرنا (۴) جوں توں کرکے پورا اُتارنا ۔ وقت سے کام نکالنا ۔

کام چلاؤ (ف) صفت:۔ چند روزہ کار اجرا کے قابل ۔ رفع حاجت کے لائق ۔

کام چلنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کار روائی ہونا ۔ کار اجرائی ہونا ۔ کاروبار جاری رہنا ۔ حاجت روائی ہونا ۔ کام نکلنا ۔ کاروبار جاری رہنا ۔ مطلب نکلنا

صنم کی بزم میں جوے کا جام چلتا ہے
تو یہاں بھی خونِ جگر پی کے کام چلتا ہے } (اسیر)

فلک تو ٹیڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے } (ذوق)

(۲) گزر رہنا ۔ بسر ہونا ۔ کٹنا ۔

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے ۔ پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)

(۳) ہاتھ تنگ نہ رہنا ۔

کام چمکنا (ف) فعل لازم:۔ کاروبار کی ترقی ہونا ۔ کام کا بارونق ہونا ۔ کام کی قدر ہونا ۔

کام چور (ف) صفت:۔ کام سے دل چرانے والا ۔ کام سے جی چرانے والا ۔ سست ۔ کاہل وجود ۔ وہ شخص جو کسی کام کے کرنے میں حیلہ و بہانہ کر دیتا ہے ۔

دل عبادت سے چُراتا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب } (ذوق)

کام چور نوالہ حاضر (ف) کہاوت:۔ وہ کاہل وجود اور سست قدم جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت دسترخوان پر آموجود ہو ۔ پیٹو ۔ سست اور خود غرض آدمی جو کام تو کرے مگر لینے کو موجود ہو ۔

کام

کام دار (ف) (۱) صفت:۔ (۱) کار گزار ۔ مرہٹہ کار ۔ عہدہ دار ۔ مختار ۔ منتظم ۔ منصرم ۔ کل شدہ ۔ کنندہ (۲) صفت:۔ صنعت کاری کا کام کیا ہوا ۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا ۔ جیسے کام دار جوتی ۔

کام دُولھا دُولھن ہی سے پڑتا ہے کہاوت:۔ یعنی جب لڑائی کے وقت دو آدمی مقابل ہوتے ہیں تیسرے کو دخل نہیں ہوتا آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے ۔

کام دیکھنا (ف) فعل متعدی:۔ کار گزاری کا معائنہ کرنا ۔ کام کی پڑتال کرنا ۔ کام دیکھنا بھالنا ۔

کام دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کار اجرائی کرنا ۔ حاجت روائی کرنا ۔ کام آنا ۔ بکار آمدن کا ترجمہ ہونا (۲) عہدہ منصب یا خدمت سپرد کرنا ۔ کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا ۔

توسدا چاک رہا اور سئے جاؤں ہیں ۔ خوب اے دستِ جنوں تونے بھلا کام دیا (ظفر)

(۳) چارج دینا ۔ کام سپرد کرنا (۴) پیشہ وروں کو ان کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا ۔

کام دیو (ہ) اسم مذکر:۔ خواہش نفسانی کا دیوتا ۔ من ۔ قوت باہ ۔ خواہش جماع ۔ وشنو اور لکشمی کا بیٹا اور رتی کا خاوند ۔

کام ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ پالا ڈالنا ۔ کوئی کام متعلق کرنا ۔ سروکار پڑنا ۔

ہمارا دل ہی یہ جانے ہے کہ وہ کیسا ہے
آہ ڈالے نہ خدا اس بُتِ عیار سے کام } (حسن)

کام رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ مطلب رکھنا ۔ غرض رکھنا ۔ تعلق رکھنا ۔ جیسے اپنے کام سے کام رکھو ۔

خوب ہے تنہا خوش رہا کرکے ۔ نقشِ پا چشم سرِ سالک کرکے
گزارے دل کو پاک کرکے ۔ بند خم کا کل دوتا کو کرکے
من و تشنیع ہی کام رکھے
جانی جانے کو تیرے نام رکھے } (امیرالمہدی)

کام سپرد کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کام حوالے کرنا (دیکھو کام دینا نمبر ۲-۳-۴)

کام سکھانا (ف) فعل متعدی:۔ دستکاری یا ہنر یا صنعت یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا ۔ جیسے کام کو کام سکھاتا ہے ۔

کام سمٹنا (ف) فعل لازم:۔ کام اکٹھا اور ایک جا ہونا ۔ کام قابو میں آنا ۔ کام ٹھہرنا ۔ کام انجام پانا ۔ کام بن جانا ۔

کام

دامان و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
بخیے یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا (آتش)

کام سِنگوانا (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو کام سیٹنا) ۔

کام سنوارنا (ہ) فعل متعدی ۔ کام درست کرنا ۔ کام بنانا ۔ بگڑے کام کو اصلاح پر لانا ۔

کام سے جاتا رہنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مطلب کا نہ رہنا ۔ نکما ہو جانا ۔ خراب ہو جانا ۔ قابل استعمال نہ رہنا ۔ محض بیکار و معطل ہو جانا ؎

تم کو فرصت نہوئی موت لے یاں مہلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے (بیخود)

(۲) موقوف ہو جانا ۔ برطرف ہو جانا (۳) نامرد ہو جانا ۔ ڈھیلا ہو جانا ۔ بپلسک ہو جانا ۔

کام سے کام رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ اپنے مطلب کے سوا دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا ۔ اپنے مقصد کا خیال رکھنا ۔ کارِ مفوضہ سے تعلق رکھنا ۔ پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا ۔ دوسری طرف متوجہ نہ ہونا ۔

کام سے کام ہونا (ہ) فعل لازم ۔ اپنے مطلب سے مطلب یا اپنی غرض سے غرض ہونا ۔ دوسرے سے مقصد اور مطلب نہ رکھنا ؎

چاہے یہی جی میں کہ لیجے لب جو ندار سے کام
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام (میر حسن)

کام سیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا ۔ کسی فن کی تعلیم پانا ۔

کام کا (ہ) صفت ۔ کار آمد ۔ لائقِ کار ۔ برتنے جوگ ۔ مفید مطلب ۔

کام کا آدمی (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مردِ کار آمد ۔ مرد کاری ۔ کار دار کے قابل آدمی ۔ کامی آدمی ۔ کاردان آدمی ۔ معاملہ فہم اور معاملہ دان آدمی ۔ بیوپاری آدمی ۔ آدمی اور بیکار آدمی کا نقیض ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا ۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

(۲) سلیقہ دار آدمی ۔ تجربہ کار آدمی ۔ سمجھدار آدمی ۔ عقیل آدمی ۔ حسب مرضی آدمی ؎

لطف اُس کا نہیں ملتا ۔ آدمی کام کا نہیں ملتا ۔ (داغ)

کام کاج (ہ) اسم مذکر ۔ کاروبار ۔ لگام ۔ شغل اشتغال ۔ معاملہ ۔ بیوپار ۔ سودا و ستا ۔ لین دین ۔

کام

کام کاجی (ہ) صفت (ہندی) ۔ محنتی ۔ محنت کش ۔ چالاک ۔ ہوشیار آدمی ۔ پھرتیلا ۔ کامی ۔

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (ہ) کہاوت ۔ وہ شخص جو کھانے یا اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہ ہو ۔ سست ۔ کاہل وجود ۔

کام کر جانا (ہ) فعل لازم ۔ کام ہو جانا ۔ کامیابی دکھا دینا ۔ کامیاب ہو جانا ۔ کام نکال دینا ۔ کام آ جانا ۔ کار آمد ہو جانا ۔ اپنا اثر دکھا جانا ۔ اپنی تاثیر دکھانا ۔ کارگر ہو جانا ؎

دل کو لے جائے چرا کر ایک بھی ثابت نہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ (؟)

جذبۂ دل کھینچ ہی لائیگا اُس خود کام کو ۔ کام اپنا ایک دن یا اے ظفر کر جائیگا (ظفر)

وہ سوالی سے ٹلو جائے تو اچھا ۔ بڑی کام کر جائے تو اچھا (داغ)

ساقی نگاہ مست تری کام کر گئی ۔ چشکی تری شوق جگر کے کباب سے (نسیم دہلوی)

ایک عالم ہے دل دیوانہ کا اب تک نسیم
کام اپنا کر گیا جادو نگاہِ یار کا (؟)

حسن اُس کا کام اپنا کر گیا ۔ دیکھتے ہی رکھ کے حسرت سے ہم (نواب)

کام کر چکنا (ہ) فعل متعدی ۔ کام تمام کر دینا ۔ مار ڈالنا ۔ ختم کرنا ۔ ہلاک کر چکنا ؎

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلفِ دوتا کے سانپ (؟)

کام کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کام دھندے میں لگنا ۔ کام کاج میں مشغول ہونا (۲) دھندے سے لگنا ۔ کوئی شغل کرنا (۳) کوئی ہنر یا پیشہ و حرفہ کرنا ۔ فکر معیشت یا کار معاش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا ۔ مفید پڑنا ۔ فائدہ مند ہونا ؎

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا (میر)

(۵) سرایت کرنا ۔ اثر کرنا ۔ مؤثر ہونا ۔ اثر دکھانا ۔ کارگر ہونا ؎

نالوں سے مرے رات کے غافل نہ ہو کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے (؟)

دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں ۔
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں (؟)

کام

صبح سے اور بھی بابا میں اُسے شام کر گئے
کام کرتی ہے جو کچھ میری ذ ماست یو چھو
(مومن)

(۶) کامیاب ہونا ۔ ملا کو پہنچنا ۔ مقصد حاصل کرنا ۔ مطلب حاصل کرنا ۔ مطلب پورا کرنا ۔ مطلب نکالنا ۔ جیسے " وہ تو اپنا کام کر گئے نہیں گئے ہیں ۔"

وہ سو تے بے جا ہارہے اور   نگاہ و شوخ کام اپنا کیا کی (مومن)

بظاہر گمات گو دل پر بت خود کام کرتے ہیں
ہم اپنا کام کرتے ہیں وہ اپنا کام کرتے ہیں
(...)

کام کرتی رہی وہ چشم فسوں ساز اپنا   لب جاں بخش دکھاتا رہا اعجاز اپنا (آتش)

(۷) کارنمایاں کرنا ۔ بہادری شجاعت یا ناموری کا کام کرنا ۔ کسی کار اہم یا دشوار میں کامیابی حاصل کرنا ؎

کام بل میں مرا تمام کیا   غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا (میر)

(۸) جولم :- ہم صحبت ہونا ۔ صحبت داری کرنا ۔ کام بنانا ۔ کھیل بنانا ۔ مجامعت کرنا ۔ کار مخصوص کرنا (۹) ہلاک کرنا ۔ قتل کرنا ۔ کام تمام کرنا ؎

رہبر غم کر چکا تھا میرا کام   مجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام (غالب)

غم فرقت نے مرا کام کیا آخر کار   ہاتھ ملتے رہے سب اہل فن عزم تمام (شیریں)

اے مسیحا تو رہا غافل مداوا سے مرے
کام درد ہجر نے آخر کیا رنجور کا
(...)

خود تیر نگہ سے لڑتے ہیں لہو نام ہمارا کرتے ہیں
ان ترچھی ترچھی نظروں سے وہ کام ہمارا کرتے ہیں
(...)

(۱۰) کوئی عجب یا انوکھا کام کرنا ۔ کار شگفت کرنا ؎

جلا بر جان دیتے ہیں ستم ہے تیرے مرتے ہیں
یہ ناکام محبت پیچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں
(...)

(۱۱) کام دینا ؎

کیوں اُٹھالیں وہ مجھے جان کر اُفتادہ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا
(...)

کام کھلنا (و) فعل لازم ۔ کام جاری ہونا ۔ کاروبار چلنا ۔ مثلاً دفتر ملازم ، کوئی نیا کام شروع ہونا ۔ نیا کارخانہ کھڑا ہونا ۔

کام کھنچنا (و) فعل لازم متروک ۔ کام آخر ہونا ۔ مرنا ۔ گزرنا ۔ جان سے جانا

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے میر
حال آج شام سے دم بہت ہے یاں
(میر)

کام

کام کے سر ہونا (و) فعل لازم ۔ (۱) کسی کام کے درپے ہونا ۔ جتن کرنا ۔ کسی کام میں مصروف ہونا (۲) ہندو :- بر سر روزگار ہونا ۔ کام سے لگنا ۔

کام لگانا (و) فعل متعدی ۔ کام شروع کرنا ۔

کام لینا (و) فعل متعدی ۔ (۱) کام کروانا (۲) کوئی کام اختیار کرنا (۳) چارج لینا ۔ کسی دفتر کا کام سنبھالنا (۴) ٹھیکہ لینا جیسے اُنہوں نے وہاں کا کام لیا ہے (۵) منصب یا عہدہ حاصل کرنا ۔ نوکری یا خدمت لینا (۶) صحبت داری کرنا ۔ ہم بستر ہونا ۔ مجامعت کرنا ۔ اختلاط کرنا ؎

وصل کی شب کام اُس سے صبح تک کیا لیجے
وہ تو گھبرا جاتے ہے کیجے جو کچھ اختلاط
(...)

کام ملنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) کوئی عہدہ یا خدمت ملنا (۲) ٹھیکہ لینا ۔

کام میں (و) تابع فعل ۔ استعمال میں ۔ برتاؤ میں ۔ برتنے میں ۔ عمل میں ۔

کام میں آنا (و) فعل لازم ۔ (۱) استعمال میں آنا ۔ برتاؤ میں آنا ۔ برتنے میں آنا (۲) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ برتا جانا ۔

کام میں کام نکالنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) ایک نتیجہ دو کام ۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی کر لینا (۲) ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی بتا دینا ۔ ایک کام میں دوسرا کام نکالنا ۔

کام میں لانا (و) فعل متعدی ۔ (۱) استعمال یا برتاؤ میں لانا ۔ کام لینا ؎

اتنے زباں کو کام میں کرتے وہ ہم سے بات
مجبور رہ گئے کہ سرنے سے دہاں نہ تھا
(...)

(۲) صرف کرنا ۔ خرچ کرنا ۔ اُٹھانا ۔

کام میں لگانا (و) فعل متعدی ۔ کسی کام میں مصروف کرنا ۔ کسی شغل سے لگانا ۔ کسی کام کے سر کر دینا ؎

کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کر دیا تم نے لگا اُس کو اسی کام میں خاص
(...)

کام نکالنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) اپنی خواہش یا حاجت کو روا کرنا ۔ غرض نکالنا ۔ مطلب نکالنا ۔ کار روائی کرنا (۲) کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا ۔ اُجرت یا مزدوری یا ٹھیکے کے واسطے کوئی کام قرار دینا ۔

کام نکلنا (و) فعل لازم ۔ (۱) کار برآری ہونا ۔ مطلب نکلنا ۔ مقصد حاصل ہونا ۔ کام بننا ۔ مراد بر آنا ؎

صاف دل کو کیا اور داغ جگر کو دھویا   کام کیا کیا تیرے سوزن سے نکلا دل راق

کام

گر سلسلۂ نامہ و پیغام نکلتا ۔ تو اے صلِ ناکام پڑا کام نکلتا (داغ)

پیغام بر بس شیخ کو لایا مجھے لے چل ۔ خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا "

ہنگام وصل تند و ملی مجھ سے ہے عبث ۔ نکلیگا کچھ نہ کام نہیں لعدِ لب سے آج (امانت)

کیوں کام طلب ہے میرے آزارِ گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا (مومن)

(۲) کام ہونا ۔ کام بننا ۔ ابر لے کار ہونا ۔ کار روائی ہونا ۔ جیسے مفت نکلے کام تو کیوں دیجے دام ۔

ممکن نہیں کہ نقل ہوں جوں اصل کی صفات
نکلے ہے کام نافہ کا کب پشتِ خار سے (ناسخ)

(۳) مزدوری نکلنا ۔ کام نکلنا ۔ کسی کام کی ضرورت در پیش ہونا ۔ جیسے آجکل وہاں نہیں کمبخت کام نکل ہے ہیں (۴) کام چلنا ۔ مجھ سے یا خدمت کا لے لیا جانا (جیسا کہ کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آنا ۔ کام درپیش ہونا ۔

کام نہ آنا (ف) فعل لازم ۔ کار آمد نہ ہونا ۔ مفید نہ ہونا ۔ کچھ کام نہ دینا ۔

گھبرا کے میرے مکر و حیل اندام نہ آیا ۔ یہ جذبۂ الفت بھی کسی کام نہ آیا (طالب)

کام ہو جانا (۱) فعل لازم ۔ (۱) کام بن جانا ۔ مقصد حاصل ہو جانا ۔ مراد بر آنا ۔ کام نکل جانا ۔ مطلب پورا ہو جانا ۔ جیسے کام آپ کا ہوا ور کام ہمارا ہو جائے ۔

کہیں حریص بجز توکل کے آشنا ۔ منی کا اک سکرے ہی میں کام ہو گیا (وزیر)

(۲) کام تمام ہو جانا ۔ دم نکل جانا ۔ ہلاک ہو جانا ۔ جان سے جاتا رہنا ۔ کام آخر ہو جانا ۔ قریب ہے کہ پہنچتا مرا اجل ہو جانا ۔

اب وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ تمہارا کیا حال ہے
کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے (جرأت)

ہوں لبِ خنجر کے بوسے متصل پیتے ہیں
زخم کاری کی ہنسی میں کام میرا ہو گیا (نامعلوم)

اس عشق میں جیتے نہیں بچنے کے نصیر آہ
ہو جائیگا اک روز یونہی کام ہمارا (نصیر)

(۳) کوئی ضرورت پیش آ جانا ۔ کسی کام میں اٹک جانا ۔ کچھ کام کرنے لگنا ۔

سرکار میں تجھے تو رہے کام ہو گیا ۔ پاپوش سے تری جو مرا کام ہو گیا (جان صاحب)

(۴) ہندبنگ جانا ۔ کوئی خدمت ملنا ۔ عہدہ یا منصب ملنا ۔ جیسے

کام

* اب انہیں جمع ہوا کا دیں بڑا کام ہو گیا ۔

کام ہو چکنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) کام ختم ہو جانا ۔ کسی کام کا تکمیل کو پہنچ جانا ۔ کام پورا ہو جانا ۔ کام نبٹ جانا (۲) مر چکنا ۔ کام تمام ہو جانا ۔ مر جانا ۔ جان نکل جانا ۔ جان سے جاتا رہنا ۔ دم فنا ہو جانا ۔ انتقال کر جانا ۔

آتے ہی آتے تیرے یہ ناکام ہو چکا ۔ واں کام ہی رہا تجھے یاں کام ہو چکا (میر)

میں نے شروع نزع میں کی تھی تجھے خبر
پہنچا تو اُس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا (ناسخ)

کام ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) کام در پیش آنا ۔ ضرورت پڑنا (۲) مطلب حاصل ہونا ۔ مقصد پورا ہونا ۔ کام بننا ۔

جاں بلب ہوں خبرِ وصل سنا دے قاصد
لب ہلانے میں تیرے کام مرا ہوتا ہے (نامعلوم)

(۳) کام تمام ہونا ۔ کام آخر ہونا ۔ جان سے جانا ۔ ہلاک ہونا ۔ مرنا

تیغ ناکاموں پہ نہ ہر دم کھینچ ۔ اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے (میر)

اٹھاؤں کس لیے احسان یار گردن پر
مرا تو اُس کے تغافل سے کام ہوتا ہے (ناسخ)

بسکہ آغازِ محبت میں ہوا کام اپنا ۔ پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا (شیفتہ)

میں خستہ تمام ہو چکا اب ۔ جا دیدہ کہ کام ہو چکا اب (مصحفی)

کام دھین (س) اسم مؤنث (ہندو) (۱) راجا اندر کی گائے جس سے جو کچھ مانگو حسبِ اعتقاد ہنود دیتی ہے (۲) دودھیل گائے ۔ بہت دودھ دینے والی گائی ۔

کامران (ف) صفت ۔ مقصد ۔ خوش نصیب ۔ متمول ۔ سعادت مند ۔

کامرانی (ف) اسم مؤنث ۔ خوش نصیبی ۔ بختاوری ۔ اقبال ۔ اقبال مندی ۔

کامرُوپی (ہ) صفت ۔ شہرت انگیز ۔ مشہور ۔ حسین ۔ من موہنی ۔ خوبصورت ۔ حسینہ ۔ جمیلہ ۔

کامگار (ف) صفت ۔ خوش نصیب ۔ مقصد ۔ اقبال مند ۔ بادشاہ ۔ صاحبِ اقبال ۔ دولتمند ۔

کامل (ع) صفت ۔ (۱) پورا ۔ تمام ۔ سب ۔ سارا ۔ کل ۔ جملہ ۔ سچا ۔ ثابت ۔ درست (۲) ماہر ۔ اُستاد فن ۔ بڑا بھاری کاریگر ۔ صاحب فن ۔ پُر ہنر (۳) عارف ۔ پہنچا ہوا ۔ خدا رسیدہ ۔

عشق کیا شے ہے کسی کامل سے پوچھا چاہئے

کام

(۴) فاضل اجل۔ عالم متبحر (۵) پکا۔ مضبوط ٭

کامل ہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی کام میں پورا ہونا۔ یکتا ہونا۔ استاد ہونا ٭ طرف ہونا۔ مدارسیدہ ہونا۔ پہنچا ہوا ہونا ٭

کامنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) نہایت خوبصورت عورت۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ شکیلہ۔ کامروپی۔ سیمبر۔ پری۔ جیسے "چھوٹی موٹی کامنی سب ہی پی کی بیل" (۲) نازک اندام۔ دبلی عورت۔ دھان پان۔ نازک۔ چھریری۔ چھریرے بدن کی۔ سٹک۔ قمچی سی ٭

کامود (ہ) اسم مذکر:۔ ملکوس راگ کے پتر کا نام جسے رات کو گاتے ہیں ٭

کاموفی ڈکموفی (یونانی) اسم مؤنث:۔ اصطلاح مسیحی میں رباح تحلیل کرنے والی بیٹھنی جس میں کشتن یعنی زہرہ جزو اعظم ہوتا ہے ٭

کامی (ف) صفت:۔ (۱) کاروباری۔ کارندہ۔ کام دھندے میں مصروف۔ کام میں لگا ہوا (۲) کام کا۔ کارآمد۔ مفید کار (۳) ۔۔ شہوت پرست۔ عیاش ٭

کامیاب (ف) صفت:۔ بہرہ مند۔ کامران۔ کامگار۔ متمول۔ بامراد۔ فتحمند۔ مرادمند۔ منصور۔ مظفر ٭

کامیاب ہونا (ا) فعل لازم:۔ مراد کو پہنچنا۔ مراد حاصل کرنا۔ مقصد پانا۔ بمقصود رسیدہ ہو۔ بہرہ مند ہونا ٭

کامیابی (ف) اسم مؤنث:۔ بہرہ مندی۔ مقصدمندی۔ فتحیابی۔ فیروزمندی۔ نصرت۔ ظفر ٭

کامیابی ہونا (ا) فعل لازم:۔ مقصد حاصل ہونا۔ مطلوب پانا۔ فتح پانا ٭

کان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھان۔ معدن۔ کھنک۔ (ان چیزوں کے پیدا ہونے کی جگہ جو محض صنعت الٰہی سے وجود میں آتی ہیں۔ اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے مگر اس کا تعلق عربی کَون کے اشتقاق سے قریب قریب ہے) (۲) جگہ جہاں سے کوئلہ دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں۔ جیسے ہیرے کی کان۔ چاندی کی کان۔ نیلم کی کان وغیرہ ؎

یارب کسی جنتر سے کچھ آ یا نہ ادھر وہ۔
دل اس بت کافر کا ہے کس کان کا لوہا (؟)

(۲) مجازاً:۔ منبع۔ چشمہ۔ جیسے حسن کی کان ٭

کان ملاحت (ف) ع صفت:۔ ملاحت کی پوٹ۔ وہ معشوق جو نہایت سانولا سلونا ہو ٭

کان (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوش۔ سمع۔ اذن۔ کرن۔ سرون۔ سننے کا عضو جیسے آپ سو ملے تیری ماری کان چھوڑ کنپٹی ماری ؎

کان

کے ایک جب سن لے انسان دو کہ حق نے زبان ایک دی کان دو (داغ) (۲) سماعت۔ سننے کی قوت (۳) چارپائی کی ٹیڑھ جو اکثر بیل سے ہو جاتی ہے۔ چارپائی کی اینٹھ۔ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے۔ بل۔ کھنچاؤ۔ چار گوشہ یا مربع و مستطیل چیز کے ایک گوشہ کا بڑھ گھٹ جانا (پلنگ کی پہیلی): "سونے کا ایک شیر بنایا۔ بنا کان سب کو بھایا" ؎

خلوت میں بھی ہیں کیونکہ کہوں تجھ سے راز دل
اس کا ہے ڈر کہ تیری چھپر کھٹ میں کان ہے (جان صاحب)

کیا باتیں کیجئے شب وصل اُن سے ناز کی
ڈر ہے یہیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا (رشک)

(۴) مجازاً:۔ لونگ۔ دھیان (۵) لکھنؤ۔ عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دلی میں کرن پھول کہتے ہیں (۶) ستار۔ طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی ٭

کان اڑ جانا (و) فعل لازم:۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشان ہو جانا۔ کانوں پر صدمہ پہنچنا ؎

کہاں تک سنوں کان تو اڑ گئے تری گفتنی ناگفتنی حکایات سوز (رنگین)

کان اڑنے یا پھٹنے یا پھوٹنے جانا (و) فعل لازم:۔ کثرت شور و غل یا قصص طویل کے سننے سے کانوں کا پریشان اور ماؤف ہو جانا ٭

کان آ لگنا (و) فعل لازم:۔ سرگوشی کرنے لگنا۔ کانوں میں خفیہ باتیں کرنے یا مصاحب بننے لگنا ؎

مہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے
میں اٹھ گیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا (میر)

کان امیٹھنا۔ اکھاڑنا۔ اینٹھنا۔ کھینچنا یا مروڑنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گوشمالی۔ سزا دینا۔ ادب دینا۔ تادیب کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ تاڑنا۔ دھمکانا۔ وا بھی گوشمالی دینا ؎

بل دے کے جو وہ زلف پریشان امیٹھے
ہر گل کے نہ کیوں باد صبا کان امیٹھے (مصحفی)

با اینہمہ گوشمالی کمری انساں ہو جاتی ہے بند شرم سے اسکی باں
آگے سے بھی آواز ہوئی اسکی بلند مشکل طرح کر امیٹھے گئے کان (رباعی)

(۲) لازم:۔ یاد آنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ جیسے "ہم نے اس بات سے کان امیٹھے" (۳) متعدی:۔ ستار۔ طنبورہ یا سارنگی وغیرہ کی۔

کان

کلّوٹی مروڑنا + (اہل لکھنؤ کان اُمیٹھنا لیتے ہیں) +

کان لُو تیّھے کرنا (ف) فعل متعدی۔ کان کھڑے کرنا۔ چوکنا ہونا۔ کسی زمّی بات کے سُننے کو کان لگانا۔ چونکنا۔ خواب غفلت سے ہوشیار ہونا ؎

جو کہئے تو نے کلام اسے جو زباں او نچے کئے۔
ہم نے مُنہ سے کیا کہا جو ب نے کان اونچے کئے　(بیخ)

کان بال (ہ) اسم مذکر۔ ہندوں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال مُنڈوائے اور کان چھدوائے جاتے ہیں +

کان بجنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا۔ کانوں میں باجا سا بجنا۔ کان میں ہر وقت آواز آنا۔ کانوں میں گونج کا بھرا رہنا۔ کان میں ہوا کے تموّج کے سبب خود بخود آواز آنا۔ (۲) کسی کے بغیر پکارنے اور بن بلائے بول اُٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہمیں کوئی پکارتا یا کچھ کہتا ہے۔ خواہ مخواہ اور آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں ٹھہرا کر کہنا کہ تم ہم سے یہ کہتے ہو۔ جیسے تمہارے بھی کان بجتے ہیں کہ کوئی بولے نہ بولے مگر کیا کہتے ہو

خیال صبح کے ہونے کا ہے بہت شب وصل　ہمارے کان نہ بجنے لگیں گجر کی طرح　(بحر)

کان بندھ چھدنا (ہ) فعل متعدی۔ کان چھدنا۔ کان میں سوراخ ہونا +

کان بندھوانا (ہ) فعل متعدی۔ کان چھدوانا۔ کان میں چھید کرانا +

کان بہرا یا گونگا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ جان بوجھ کر اپنے تئیں بہرا یا گونگا بنانا۔ کسی بات کو سُنی ان سُنی کرنا۔ مجبوراً گونگا بہرا بن کر خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ جیسے جب کوئی زبردست حاکم ناحق بُرا بھلا کہے یا گالیاں دے تو کہتے ہیں کہ ایک کان بہرا کر اور ایک گونگا۔ اپنے کام سے کام رکھو +

کان بھر جانا (ہ) فعل لازم۔ کانوں کا آواز یا باتوں یا غیبت یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔ کان اُکتا جانا ؎

پند واعظ سُنتے سُنتے کان اپنے بھر گئے۔
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے　(ذوق)

کان بھر دینا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا۔ بُرائی جما دینا۔ دلوں میں بل ڈال دینا ؎

بھر دئے کان اُس کے لگاوٹ نے　خاک مُنہ میں تفرقہ انداز کے　(مومن)

کیا کان بھر دئے ہیں خدا جانے غیر نے
قصّے میں جو بھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا　(بحر)

کان

کوئی غمّاز نہیں میری طرف سے اے ذوق
کان اُس کے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے　(ذوق)

بھر دئے کان رقیبوں کی طرف سے اُن کے
مرتیوں کی سی بھری وہ لڑی ہیں نے بھی　(ناسخ)

کان بھر لینا (ہ) فعل متعدی۔ کان پُر کر لینا۔ کان اٹھا لینا۔ کانوں میں سما لینا۔ کانوں بسا لینا ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے　(داغ)

کان بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لگائی بجھائی کرنا۔ لگانا۔ بجھانا۔ بُرائی جتانا۔ غیبت کر کے بدظن کرنا۔ دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا۔ غمّازی کرنا۔ چغل کھانا۔ لگانا۔ بجھانا۔ غیبت کرنا ؎

ہزار ہا تُمہیں دھر پیٹے شکایتیں سب مری کرینگے
رقیب کان آپ کے بھرینگے نہ سُنئے باتیں اِدھر اُدھر کی　(ظفر)

اب ہماری بات بھی سُننے سے وہ منکر ہیں
کان کیوں غیروں کی جانب سے بنا لو انہی بھرے　(ناسخ)

سر گرانی نہیں بے وجہ یہ آتی ہم سے۔
خوب شاید کہیں غیروں نے ترے کان بھرے　(ناسخ)

بلبل چمن میں آج جو یاد سحر گئی۔
کچھ کان گل کے تیرے ہی شکوے سے بھر گئی　(مصحفی)

میرا افسانۂ غم گوش دل سے وہ سُنے کیونکر
بھرے ہیں کان اُس کان ملاحت کے تیرے　(بحر)

دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چُرا جاتا ہے۔
مُدّعی نے نہیں اُس گل کے اگر کان بھرے　(مصحفی)

(۲) کان اُکتانا۔ کان پُر ہونا۔ بہت سی باتوں۔ افسانوں وغیرہ کے سُنتے سُنتے جی اُکتا جانا + کانوں میں سما جانا +

کان بہنا (ہ) فعل لازم۔ کان سے پیپ جاری ہونا۔ کان میں سے ریم یا راد نکلنا +

کان بیندھ چھدنا (ہ) فعل متعدی۔ کانوں میں سوراخ کرنا۔ کان [illegible] +

کان پر جُوں نہ چلنا (ہ) فعل [illegible]۔ (۱) کسی بات کے [illegible] ہونا

کسی بات کی [illegible] نہ ہونا محض [illegible] خبر کی مطلق نہ [illegible]

مُنہ

نہیں آسماں تڑپتے دیکھ سکتا ہے بسمل کو یہی باعث ہے جو مُنہ پھر گیا شمشیر قاتل کا (غافل)
پھر نہ لیگا مُنہ نہیں نے شعلۂ خوئے سخت جاں بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۶) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اور طرف خیال ہو جانا۔ دُوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال بٹ جانا ؎

حُبِّ دُنیا نے جہاں مارا طمانچہ حرص کا حق کی جانب سے وہیں آدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۷) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ؎

مُنہ کو پیکا سا ہم سمجھو اور جو لگے گا تیرے مُنہ تو اگر پھیریگا مُنہ عالم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۸) سمت بدل جانا۔ دوسرا دُ، جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ؎

دیکھ لینگے لگ تیرے قبلہ رو کی طرف گو ریں بھی عاشق بیدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

مُنہ پھلا کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ مُنہ تھتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پھلا کر بیٹھنا خفگی کی علامت ظاہر کرنا ؎

بُلبلیں مُنہ پھلائے آتا نہیں سخن میں کیا گنگنیاں بھری ہیں اُس غنچۂ دہن میں (مصحفی)

مُنہ پُھلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ سُجانا۔ مُنہ تھتھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پھلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

مُنہ پھوڑ کر۔ ف۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے حجابانہ۔ بےحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

مُنہ پھوڑ کر کہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بےحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بےحجابانہ کہنا۔ رازِ پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ و بےباکانہ کہنا ؎

نے گُل کو ہے ثبات نہ ہم کو ہے اعتبار کس بات پر چمن ہوسِ رنگ و بو کرے (ذوق)

مُنہ پھوڑ کر مانگنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بےحیائی سے طلب کرنا ؎

بتا دے کیے تو اس خمیازہ کش میخوار کو ساقی طلب کرتا ہے یہ مُنہ پھوڑ کر اپنا جامِ ساقی (جعفر)

مُنہ پُھولنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُوجنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ مُنہ بننا ؎

گُل توڑ کر دیا دلِ بُلبل کو کیا ہے خار پُھولا ہوا ہے غنچہ کا مُنہ باغباں سے آج (امانت)

مُنہ پھیر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا۔ چہرہ پھیر دینا۔ ہٹا دینا۔ مُنہ پرے کر دینا۔ مُنہ موڑ دینا ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا تیغ کا مُنہ مل کر کے اگر خنجر قاتل آیا + + (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔ جھکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پسپا کر دینا +

مُنہ

مُنہ پھیر کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ؎

وصل میں تعلیمِ ضبطِ پیشتر کا انداز ہائے بیٹھنا مُنہ پھیر کر اُسکا مدتوں لائے ہوئے (زکی)

مُنہ پھیر لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ مُنہ موڑ لینا۔ رُوگردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ؎

کام ہے کریہ انداز تھا اعراضِ بُتاں کا ظاہر ہے کہ مُنہ پھیر لیا ہے خدا نے (دبیر)
اب آکے بڑھاپے نے کیا ملتے ہیں از بس ہر دوش کے تھے عضو اب تو ہیں مُنہ پھیر (نظیر)

مُنہ پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیرخی کرنا + خیمہ ہونا۔ سکندہ ہونا۔ دغا کرنا۔ مخول ہونا ؎

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے سفیرِ قاتل سے کہ زبردستی بھی جب ہوئے ہیں مرحلہ لال (؟)
وہ پھیرے خشم سے مُنہ یا غضب سے پھیرے آنکھ نگاہ ندل کبھی اُس شیخ مشرب سے پھرے (ظفر)
وفا سے ہم نہ بنائے جفا سے تُمنے مُنہ پھیرا ہمیں پھر با وفا نکلے تمہیں پھر بیوفا نکلے (ظہیر)
قتل سے میرے عبث قاتل پھرا اُسنے مُنہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)
ڈر ہے مُنہ پھیرے وہ نہ خنجر اُسکا پڑھ کے ہم سُورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)
ظلم کیا اور کرے وہ تیغ تغافل مُنہ پھر گئی عاشق گردن زدنی سے (مصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ؎

کس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے مُنہ کر رہا ہے او ستم ایجاد کیا + + (نسیم)
نہ ہم پھر ینگے ہرگز آپ بھی مُنہ پھیریں تمہیں ہے وصل ہمیں بیوفائی مشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ ہونا +

مُنہ پھیلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پسارنا۔ مُنہ کھولنا۔ مُنہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر ازنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہونے ہی سب پیادوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی تسکین کھلانے اور مُنہ پھیلانے لگا (فرحتِ بنیلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مول بڑھانا۔ گراں کرنا +

مُنہ پھیلائے بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا۔ مُنہ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا۔ جیسے دیکھئے سنار کا دل ٹھونک نہ لے کیونکر ان کرے مُنہ سے دُنیا کے لوگ تکتے ہیں کہ ایسی بیٹی کو جہز میں کر ذرا سے مُنہ چھپاتے ہی جہیز کے ڈالی کو مُنہ پھیلائے بیٹھے تھے (فرحتِ بنیلی) +

منہ

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑانا — پھر جا بجا ملانا ابھی کسو جا کس کے ہولا (میر سوز)

چڑاتا ہے مرا منہ بینے کبک کو کیا یارو — اسے کوئی تو اتنا غیظاں تجھ میں آسمایا ہے (")

نبود مستیاں اک طرف اور لو — ہر اک منہ بھی آخر چڑا کر چلے (")

فیلمہر بنے تو غیرت سے — وہیں زخم سے چپ رہا منہ (رنگین)

اُلٹا جب تُو نے چلکیوں میں اُسکو اے قاتل — یہ زخم دل ابھی ہنسکر کہ منہ چڑاتا ہے نکو دل کا (داغ)

(۲) کسی کی تقلید کرنا اور اس سے عہدہ برآ نہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاکہ اُڑانا۔ سُوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پوری پوری تقلید نہ کر سکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا ؎

عشق بازی کا منہ چڑاتا ہے — اب وہ موسم نہیں ہے شباب نہیں (آزردہ)

یعنی کسی ابر نگیں کا بہانہ ہے — منہ چڑاتا ہے مُرا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)

(۳) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا ؎

سحر یا سرو یقین اور دین کا دعوے — زنّاری کا اور دین کا بس منہ نہ چڑاؤ (حالی)

مُنہ چڑھا۔ صفت:۔ سر چڑھا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے بہ گستاخی و بے ادبی اپنی ناز برداری کے سبب پیش آتا ہو۔

مُنہ چڑھانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا۔ سر چڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مقرب بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا۔ (۳) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ تھتھانا۔ منہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ منہ بنانا ؎

مُنہ چڑھنا۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ رفیق ہونا۔ یار بننا۔ منظورِ نظر ہونا ؎

کہا تھے نہیں اک بوسہ بھی تم — یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کہا منہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم — مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص } قطعۂ صابر

وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن اکثر بات ہوجاتی — شعرا اُنکی سمجھ ہے اور تیغ ستارہ نہیں ہے (ظفر)

(۲) منہ ٹیڑھا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا بھی منہ چڑھا ہوا ہے (۳) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ؎

وہ بولے خالی لب تشنے میں دیکھ — تمانے شیشی مرے اتنا چڑھا منہ (معروف)

میری طرح اُسے بھی ملا دے نہ خاک میں — آئینہ اُس سے کہہ دے بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)

(۴) مقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ روکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ہمسر ہونا۔ مقابلے اور مجادلے سے پیش آنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ مساوات کا ادعا کرنا ؎

ہنسو یار نے جس وقت بغل میں مارا — جو چڑھا منہ اُسے مہمان اجل میں مارا (ذوق)

منہ چڑھے تیغ نے عشق کے کیا منہ ہے ترا — بوالہوس تجھ کو کوئی ضرب بھی تو کھائی نہیں (")

منہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ وا عنوتھا — ہر حال میں بلا سے نہ ملنا ہے اُسکا (نسیم)

منہ پر چڑھیں کیوں شہرے وہ ابرو پہ چڑھ کر — اب تو اے حضرت دل وقت کے منصور ہیں (جرأت)

میرے ہونے تیر ستم پر چڑھتا ہے دیکھ — سو بہا او بتا میں یہ گستاخ سر تنگ آئینہ (ناسخ)

تیغ غم سے کسکا ملے دست ہے ہوا سا ہو — وہ چڑھا منہ عشق کے جسکا جگر پیاسا ہو (ظفر)

منہ تھا کیا ماہ کا کہ مقابل تیرے منہ چڑھتا — مہر کو تو نے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا (")

جو تیرے منہ کے برابر سے منہ چڑھا ہوگا — تو جوانی اسکی بری طرح چمن گئی ہوگی (")

کہ منہ چڑھے کوئی تری تیرِ نگاہ کے — سینہ سے دیکھو بیبلے سے ہم رہ گئے (")

منہ کون چڑھے میرے آہوئے شوخ ناز کے — بن آگے ہے ... (")

کیا تماشا ہے کہ منہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ — اور صورت دیکھکر حیران ابھی ہے سب (")

اے صنم کسے مہ ماہ بن میں منہ چڑھے تیرے — کر جاتا ہے ... (ظفر)

ہر ایک منہ چڑھے ہے اُس شوخ کے کافر — کیا آہنی کلیجہ بھی ہے آرسی کا (میر سوز)

آدمی میرے منہ چڑھیگا کیا — بارہا دیو کو اُتارا ہے (رند)

(۵) مشہور و زبان زدِ خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مُصر ہونا۔ بضد ہونا ؎

طلب بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اُسکے — کہ لبوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے (ظفر)

ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھو اُسکے — دردِ کچھ عشق کا مزا پایا (درد)

(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا ؎

وہ اندوہ میں بھی ایسا ہوں ... — ... کبھی منہ نہ چڑھا میں ... (میر)

مُنہ چکنا پیٹ خالی۔ محاورہ:۔ منہ پر امیری ہو پیٹ میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی شیخی ہی شیخی جیسے دلّی کے دیوالیے منہ چکنا پیٹ خالی۔ (دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالہ نکل گیا ہو) ؎

سفرہ میں تو نہیں ہیں کوال — منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی (سودا)

نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کچھ نہیں اُسکا — مثل مشہور ہے ہندی کہ منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

مُنہ چلانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ ہلانا۔ منہ کو حرکت دینا۔ جبڑا ہلانا۔ جگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ مارنا۔ منہ ڈالنا۔ منہ سے پکڑنا۔ بھنبھوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا

مُنہ چلنا۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ ہلنا۔ منہ کا گردش کرنا۔ منہ کا متحرک ہونا

بنگال ہونا (۲) بکا تے رہنا۔ چبائے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ جیسے لنگڑی ہے جاتا ہے
منہ چلے شریر ملے۔ بکری کا سا منہ چلتا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔
زبان درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۲) کھے جانا۔ چپکا
نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اسکا منہ چلتا ہی رہتا ہے
ذرا چپکا نہیں بیٹھتا +

مُنہ چور۔ ۔ صفت :۔ لجالو۔ شرمالو۔ حیامند + شرمسار + شرمندہ۔ وہ
شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے + نظر چور۔ کم نظرا
لوگوں کے ملنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

مُنہ چوم کے چھوڑ دینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا
کام نکال کے ٹرخا دینا۔

چوس لیتے ہیں مزے زخم زبان بیکار، چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے شوفا سوں کا (داغ)

مُنہ چوم لینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بوسے لینا۔ چوما لے لینا۔ بتی لینا۔
ہوگیا پنہاں رخسار سے کہ اور ہی رنگ، جب منہ چوم لیا اُسکے تماشائی کا (داغ)
(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہو جانا۔ حد سے زیادہ خوش ہو کر
تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہو جانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سُنکر منہ
کے چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا۔

غزل ایک اور کہہ معروف ایسی، کہ سُن کے چوم لے جُرأت ترا منہ (معروف)
خود منہ چوم لیتا ہے شہیدی کی محبت، زبان میری جب مدام نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

مُنہ چومنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔ بتی لینا۔ پیار لینا۔
جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچا
کھل گیا تجھ پہ ترا سارا حال، پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال + + (شوق)
یا شب خواب میں بوسہ تو وہ فتنہ لگا کہنے، سند ہوتا نہیں منہ چومنا تجھ میں غافل کا (نسیم)
(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا۔

دیکھا یا ہے جو چاند سا اُس سیمبر کا منہ، اللہ رے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (منیر)
(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا۔

اُسکے کانوں تک گئی منّتِ احساں ہم سے، آج اپنے ہی بیں ہے منہ چھپے فریاد کا (نسیم دہلوی)
لے لیا بوسہ پائے قاتل کا، بیٹھے منہ چوم اپنے بسمل کا + + (ذکی)

مُنہ چھپانا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ پوشیدہ کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا
روبرو سامنے نہ کرنا + منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا +
بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا، بیچارہ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

تصویر میں بھی ایک پر نقش کے، کیونکر نہ کروں میں ہر اک سے چھپا منہ (معروف)
کرلی تاکیدانہ کرتے تھا، سو تم ہے منہ ہی چھپا کر چلے (میر)
(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا
محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ خفیف ہونا۔ خجل ہونا۔
دامن تنگ ہے مرا اس سوغات کا گلستاں کے، چھپا منہ سے لطف کے خندہ بنا کر یاں ہیں (نگین)
(۳) روپوش ہونا۔ منہ پوشی کرنا۔ دبکنا۔ ڈبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ
ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ روپوش رہنا۔
کر کے منہ چھپانے سے نہ پہنچے ہم، کر دیکھا اُسکو فاعل ہے وہ نہاں ہے (جرأت)
(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔
آئینہ سے نظارہ تھی تُو نے، اتنی ہی بات پر چھپا یا منہ (مومن)
غیر کا وعدہ وصال نہیں، مجھ سے منہ تُو چھپائیگا کب تک (ظہیر)
جا کر ناز سمجھ ہو کر اتنا منہ چھپاتے ہو، سُنہری کیا تمہارے ملا دیدار ہو تھیں (؍)
شرم گر سے اور ہی کچھ تت چھپا لیا، راہ عشق میں گل آئیں حجاب میں (؍)
(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا۔
طاقت نہ تھا ہی جو تجھ سے ادا ہم سے، دل صبر و خرد نے بھی اُٹھا یا ہم سے (طپش)

مُنہ چھُٹ۔ ۔ صفت :۔ (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲)
اکثر کھانے پینے کی آزادی دینے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مجازاً بے
انتظامی۔ بات گت۔ مانع۔ جیسے ولنے تو لکھنے میں منہ چھٹ
رکھی ہو سادی۔ یعنی تم نے لکھنے میں بے روک ٹوک کھاندری +

مُنہ چھُوانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) اُوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا
بُلا وا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی میٹھی منہ بھرتی یا گھر کا گوڑا تھی کہ ذرا
منہ چھوانے ہی جھونک دیا (چیز بیتلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ
کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مدارات کرنا۔ ظاہرداری برتنا۔
ایسے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اُسکا، منہ چھوانے کو وہ آئینہ سا آیا گھر میں خوباں (نسیم)

مُنہ چھُوائی۔ ۔ اسم مؤنث :۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل
سے نہ ہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بلانا۔ تواضع سرسری۔
جیسے اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیاہ ہوتے ہیں؟ +

مُنہ چھوٹا اور بات بڑی۔ ۔ مثل :۔ حوصلے سے بڑھ کر بات کرنا۔ جب
کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی ازروئے نخوت و غرور یا لاف و گزاف بڑا منہ گفتگو
کرتا ہے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔

منہ

اے فہمی بہت کہے مجھے وہ سے دور رکھا   منہ چھوتا سا بات اتنی نہیں دل بے [illegible]

منہ چھونا۔ فعل متعدی:۔ (۱) برائے نام کہنا۔ جھوٹوں کہنا۔ دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بلاوا دینا + ظاہری طور پر کہنا۔ کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ در حقیقت خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو۔ ظاہری تواضع کرنا ۵

جلوہ اور دینا بوسہ لب   فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (میر ضامن علی جلال)

(۲) فقط ابرلنا۔ ذرا بات کرنا ۵

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو میاں   کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھسے بھرے ہوئے (رند)

منہ چھیلنا۔ فعل متعدی۔ (گنوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا۔ تھپڑ مارنا۔ منہ ہی منہ پیٹنا +

منہ خام کرنا۔ (۱) فعل متعدی۔ منہ بند کرنا۔ آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑولی کرنا۔ کپڑا و مٹی لگا کر کسی ظرف کا بھبکنے کے واسطے منہ بند کرنا +

منہ خام ہونا۔ فعل لازم:۔ منہ بند ہونا + کپڑولی ہونا +

منہ خراب کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ بگاڑنا۔ زبان گندی کرنا۔ منہ کا ذائقہ بگاڑنا۔ منہ بے مزہ کرنا +

منہ خراب ہونا۔ فعل لازم۔ منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

منہ خشک ہو جانا۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ سوکھ جانا۔ منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا۔ (۲) خوف یا دہشت سے سکتہ سا پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ منہ فق ہو جانا۔ ہیبت غالب ہو جانا۔ ہوش و خرد کا جاتا رہنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ سٹپٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ خائف و ترساں ہو جانا۔ ڈر جانا ۵

عالم یہ دیکھکر ہے رُخ کے تاب کا   منہ خشک ہو گیا رگِ ابر بہار کا (شیدا)

قسمت میں اور تری سر گرمی کہ ہنگامہ جواب   خوف سے منہ اور زبان ہر سخن خشک ہو (مومن)

تنہ زبانی کچھ نہ کام آئی اُدھر   ہو گیا منہ سنتے ہی اک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہو گیا یہ خبر سُن رقیب کا   سمجھا وصال کو مرے ملنا طبیب کا (آصفی)

منہ در منہ۔ تمیز فعل:۔ روبرو۔ سامنے سامنے۔ رو برو۔ بمنہ۔ بالمواجہ۔ منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

منہ در منہ کر دینا۔ فعل متعدی:۔ سامنے کر دینا۔ روبرو کر دینا +

منہ در منہ کہنا۔ فعل لازم:۔ [illegible] سامنے کہنا [illegible] منہ پر کہنا

جو کہنا ہے منہ در منہ کہتے ہیں کہ شعرا ہم   سب اٹھانے کو ہیں لیکن نہ اُٹھا سکتے نہیں (ذکی)

منہ

منہ دکھا سکنا۔ فعل لازم:۔ سامنے آنے کے قابل ہونا۔ روبرو ہو سکنا +

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے   آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

منہ دکھانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ سامنے کرنا۔ منہ روبرو کرنا + سامنے آنا۔ پیش آنا۔ ملاقات کرنا ۵

زمانے سے مل کے [illegible] ہنگامہ   بہشت میں منہ دکھا یا کہاں [illegible] (مصحفی)

(۲) فعل لازم) منہ روبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ روبرو آنا + بے جھجک ہونا۔ پاس جانا۔ مقابل ہونا۔ روبرو ہو کے ملنا ۵

منصب [illegible] سے مجھسے منحرف زاہد نہ ہو   منہ دکھاوے کا نہ کر کیا ایماں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیے کیسے [illegible] وعدہ ہے   دور کر بھی تو منہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا   کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

منہ دکھانا مشکل ہے یا ہو گیا۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث روبرو نہیں جا سکتا ۵

تاثیر نے [illegible] ہونے دیا   منہ تھا تجھے ناصح کو دکھانا مشکل (کیفی)

ماہ اسکو کہ [illegible]   مجکو مشکل منہ دکھانا ہو گیا (میر)

منہ دکھانے کی صورت نہ رہنا۔ فعل لازم:۔ پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا۔ شرمندگی حاصل ہونا ۵

آئینہ اُنکا چھوٹ گیا میرے ہاتھ سے   اب کوئی منہ دکھانے کی صورت نہیں رہی (رند)

منہ دکھانے کے قابل نہ رکھنا۔ فعل متعدی:۔ کسی کے سامنے بباعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا۔ شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا۔ ناک کٹوا دینا۔ بات بگاڑ دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا جیسے اس اولاد کے کرتوں نے ہمیں دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ۵

اس آئینہ رو کی [illegible] نے   نہ رکھا ہمیں منہ دکھانے کے قابل ([illegible])

منہ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ فعل لازم:۔ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا۔ خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ کسی حرکت خلاف شان یا عدم ایفائے عہد یا کام بگڑ جانے یا اپنا وعدہ پورا نہ کر سکنے کے باعث شرمندگی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا ۵

کفن سے منہ چھپا کر چلے ہیں   نہیں ہم رہے منہ دکھانے کے قابل (سوز)

منہ دکھائی یا منہ دکھلائی۔ اسم مؤنث۔ رونمائی۔ وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھکر اُسے نذر کریں۔ وہ نقدی جو دلہن کا منہ اوّل ہی اوّل دیکھکر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں ۹

منہ

اے باش تلواری سے بھلے ہی دینا طیرا آیا کیا کیجیے نہ دینا تھا کسی منہ کھلائی کا (دبیر)
رنی جانب وہی ناظر ہے منہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (رستم)

منہ دکھلانا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (منہ دکھانا) ◆ ؎
وہ سے بات آئے پہ بانا نہیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا (غالب)
تجھ میں سے لیا تھا بینے ندر چپا مکھڑا گوتم کی بیا منہ اُسے مکھ کر چپا
پکھ ہوں وہ جلا تو دنا جپک منہ کا منت کا آٹھاں [illegible] دھر کر چپا

منہ دھو رکھو ۔ محاورہ ۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو ۔ ناامید ہو رہو ۔
تم اس کام کے لائق نہیں ہو منہ بنوا رکھو ؎
کہا جو آنے بوسہ تو دو گے لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا منہ (معروف)
کہا جو اُلٹا تھا کہتے تھے ہم منہ دھو رکھو جب وہ کہتے تھے لب شکر سے منہ دھونا شہا (جرأت)
اب رہو گے اسی تمنا میں دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں (شوق)
مینے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا منہ (مجروح)
اسے بکرم کہا تیکا رونے پہ وہ منہ دار دھو رکھنا اپنے منہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)
(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لغوی معنی یہ ہیں کہ منہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار ہو جاؤ ۔ بس تم ہیں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) ◆

منہ دھونا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) منہ دُھلانا ۔ منہ صاف کرنا ؎
فلک نے خوب خدمت کی ہماری دیدۂ تر سے کہ ہر آنسو نے منہ دھویا شب مہتاب ہجراں کی (داغ)
(۲) منہ صاف کرنا ۔ چہرہ صاف کرنا ◆

منہ دیکر بات کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (عو) رُخ دیکر بولنا ۔ متوجہ ہو کر بات چیت کرنا ۔ التفات سے بولنا ◆

منہ دیکھ ۔ محاورہ ۔ قابلیت پیدا کر ۔ لیاقت بہم پہنچا ۔ اس بیان ہاتھ آ ؎
دولت حسن کو فرمایا کہ منہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اُس آئینہ رخسار کا منہ (صابر)
(لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) ◆

منہ دیکھا ۔ صفت ۔ دگرگوں منہ دیکھنے والا ۔ حلقہ بگوش [illegible] آیا ہوا ۔ منتظر حکم ۔ فرمانبردار ۔ تابع ۔ آدمین ۔ حکم بردار ۔ جیسے ارے جناب اُسکے منہ دیکھا ہیں ◆

منہ دیکھا کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) منہ تکا کرنا ۔ صورت تکا کرنا ۔ چہرے کو گھورا کرنا ۔ (۲) کسی بات کے سُننے کا منتظر رہنا ؎
گالی کا اُس نے تو رہے آ زمچکا منہ کو کہاں تک تمہارے دیکھا کرے کوئی (جرأت)

منہ دیکھتا رہ جانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا ۔ منتظر رہ جانا ۔

منہ

امید میں رہ جانا ۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا ؎
سودا ہمارا یا سے نظروں ہی کھو منہ دیکھتے ہی کتنے خریدار رہ گئے (سودا)
(۲) حیران و خاموش رہ جانا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ۔ ہکا بکا رہ جانا ؎
جھگڑوں ہی لگا کے جانے کیا وہ کہہ گیا بیٹھا وہ ہے دل منہ دیکھتا میں رہ گیا (آہ)
چاک کرنیل کتاں جیسے کہ فرش ہی آگئے اُس پہ کمال کو تو سب دیکھتے ہی رہ گئے (زہیر)

منہ دیکھ رہنا ۔ فعل لازم ۔ حیران و متحیر رہنا (دیکھو تاکتا رہ جانا) ◆

منہ دیکھکر اُٹھنا ۔ فعل لازم ۔ سوتے ہوئے اٹھ کر کسی کی صورت دیکھنا ۔ خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا ۔ صبح ہی صبح کسی کا منہ دیکھنا ؎
جھک بیٹھے ہیں بار دیدۂ نم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
اُس نے جمال دکھایا حبیب کا منہ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)
(ہندوستان کے وہمی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح الصباح کوئی خوش نصیب سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس پیش نظر ہو جاتا ہے تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا اور اعلیٰ بیگمات کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے ہی خوش نصیب یا بھاگوان سمجھتے تھے اُسکا منہ دیکھ لیا کرتے تھے کہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے سپرد ہوا کرتی تھی) ◆

منہ دیکھکر بات کرنا ۔ فعل متعدی ۔ منہ پر خوشامد کی باتیں کرنا ۔ منہ دیکھے کی باتیں کرنا ۔ منہ پر خوشامد کرنا ۔ خوشامد کی کہنا ◆

منہ دیکھکر رہ جانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا ۔ مایوس ہو کر رہ جانا ۔ ناامید ہو کر رہ جانا ۔ منتظر رہ جانا ۔ ناامید ہو جانا ؎
ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب کرنا [illegible] اُس اگال کا (وزیر)
اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھ کے چلا سوئے چمن کیسے منہ دیکھ کے بس رہ گئے مجبور سے ہم (جرأت)
(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا ۔ جواب نہ بن پڑنا ؎
کچھ پوچھتا ہے [illegible] جب پوچھتا ہے رہ جاتا ہوں میں دیکھ کے منہ وہ جواب سا (جرأت)

منہ دیکھنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) صورت دیکھنا ۔ چہرہ دیکھنا ؎
دیکھ منہ دیدۂ حسرت سے میں رہتا ہوں کیسا ہنستا ہے کوئی یار اگر [illegible] (یکرنگ)
(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا ۔ درپن میں منہ دیکھنا ۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا ؎
صفا [illegible] سے کہ ایسا دل ہے منہ دیکھو [illegible] یاب تو اس قابل ہے منہ دیکھو (ظفر)
(۳) حیرانی سے منہ دیکھنا ۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ؎
حیران ہو اسکا دیکھنا [illegible] کرکے کوئی [illegible] اسکا شیشہ (جرأت)

منہ

(۴) حسرت سے منہ تکنا: نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل سے گئی اُس کی چہرہ دستی منہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) بیچُارانہ نظر کرنا۔ ناامیدانہ منہ تکنا ؎

کون پُرسان ہے حالِ بسمل کا خلق منہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گنہگار سکی نہیں منہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مجیب کا (بحر)

(۶) منہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) لیاقت حاصل کرنا۔ منہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

منہ دیکھو۔ ۔ محاورہ:۔ (بطورِ طنز) کیا تاب۔ کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور۔ کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا جرأت۔ ذرا اُنکی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ ملِ ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہو مقابل منہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُوبرو ہو (فراق)

دیوانہ تھا وادی پر اپنی اگر آدے منہ دیکھو فلاطُوں کا جو مجھ سے سر آوے (کلیم)

کا خانقہ حق کا ہے اسکے حُسن کا جلوہ مقابل اُسکے ہو سکتا یہ کامل ہے منہ دیکھو
[illegible] کہ جاتے ہیں جو یار اُسکو زرہ منگر کہ ہے سیمرا یہ مائل ہم منہ دیکھو } ظفر
نظر کھتا ہے تجھے قدم راہِ محبت میں کوئی طے تجھ سے ہوئی عشق کی منزل ہے منہ دیکھو

ہزنوں میں جوکی پہلے طلب بوسہ تونا تفرقوں میں جتایا یہ مجھے گھور کسی نے } [illegible]
منہ دیکھو کر ایسی کوئی بات کر سکے جرأت کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے

منہ دیکھی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہہ خوشامد کی۔ جیسے منہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے ✦

منہ دیکھے کا۔ ۔ تابع فعل:۔ ظاہری۔ ظاہر داری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ منہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہہ جیسے منہ دیکھے کا یارانہ منہ دیکھے کا ارتباط ؎

جا کے گھر بنام تک بھیجا نہ اُس اللہ نے وہ پری رکھتی ہے منہ دیکھے کا سارا اختلاط (انشا)

منہ دیکھے کی۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سمجھے یہ نہ منہ دیکھے کی سی سنے کی (رہبر)

منہ دیکھے کی اُلفت۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت۔ اُوپری محبت۔ جھوٹی محبت ؎

روا رہیں جو رکھتے ہیں منہ دیکھے کی اُلفت مرتے ہیں ایک بات پہ ہم چلنے والے (جرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن منہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (گمنام)

مجھول اے آرسی گر لے تجھکو محبت ہے بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ منہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

منہ دیکھے کی باتیں۔ ۔ اسم مؤنث:۔ عند المواجہہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں ✦

منہ دیکھے کی پریت یا محبت۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

منہ دیکھے کی اے جان محبت نہیں اچھی رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو جیئے جو یار کرے اسکو وفا کہتے ہیں (")

منہ دیکھے کی چاہ۔ ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

میری تیری چاہ منہ دیکھے کی ہے ہوئی رسی آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کون کیا تاتا رہا (میر)

منہ دینا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا منہ ڈالنا۔ جیسے اس نالی میں ڈھور ڈنگر منہ دیتا ہی نہیں (۳) متوجہ ہونا۔ توجہ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا ✦

منہ ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں منہ داخل کرنا (۲۔ مرعبارت) لقا مع کرنا۔ جلد کرنا ✦

منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ (کنوار) نہایت گریہ کرنا

منہ ڈھانپنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (عوام) منہ پر کپڑا ڈالنا۔ منہ پر رومال ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں منہ کو اپنے چادر مہتاب سے روتے ہیں راتوں کو ہم اُس مہ لقا کے واسطے (وزیر)

منہ ڈھانک ڈھانک رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر کپڑا ڈال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ و زاری کرنا ✦

منہ ڈھانک ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر رومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ دہلی والے منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں ؎

گاہ تو دل میں منفعل ہونا گاہ منہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر رونا (قلق)

منہ ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر رومال یا شال رکھ کر خوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا ✦

منہ ڈھانکنا یا ڈھکنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ چھپانا۔ منہ پر پردہ ڈالنا۔ منہ پر کپڑا رکھنا ؎

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے بیمار ہجراں کا کہ جس نے کھول کر منہ اسکا دیکھا بس وہیں ڈھانکا (جرأت)

(۲) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ و زاری کرنا ✦ ماتم کرنا۔ ماتم پُرسی کرنا۔ پتا بستہ پُرسے ہنا مُردہ کو دے ؎

مر گیا میر ناکس بے کس نے نے ماتم میں اُسکے منہ ڈھانکا (میر)

دکستا تھا میں جاں سپرِ جان بھی ہو تماشا کیا مگر ہم ماتم اُسکو میر کون مر گیا کس نے منہ ڈھانکا (بحر)

بھرے پُرسے کو شیخ نے آ کے صفِ ماتم میں ہنس کے ڈھانکا منہ (رنگین)

کان

(۱۶) لاغر۔ نزار۔ نہایت دُبلا ؎

بہ دستہ جو پھول اُس نے زلفوں میں اپنی ۔ ہوئے سو کھکر پھول سنبل کے کانٹا
تجھے بے خبر اخبرتِ گل ۔ کوئی ہو گیا غم میں گُل گُل کے کانٹا (بحر)

کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا ۔ وہ گُلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں (آتش)

(۱۷) نہایت ناگوارِ طبع۔ گراں خاطر ؎

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے (الماس)

(۱۸) وہ چوبی بیجو جس کے ذریعے سے زمیندار لوگ گھانس پھُس وغیرہ اُٹھاتے اور ڈالتے ہیں۔ اسے جیلی یا بیساکھی بھی کہتے ہیں۔ سلگھا (۱۹) شراب کا مُہلک نشہ اور وہ حالت جو فرطِ مے نوشی سے رقوع میں آئے ۔ نہایت تیز اور تُند شراب چنانچہ ظفر نے اسی رعایت سے اس شعر میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

سمجھتا ہے عکس خود رو نشہ میں ۔ کہ ہے درمیان ساغرِ گل کے کانٹا (ظفر)

(۲۰) گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی (۲۱) حساب کا عمل صحت۔ جیسے جمع۔ تفریق۔ ضرب تقسیم کا کانٹا (۲۲) خشکی زبان یا زبان کا وہ کھُردراپن جو حرارت خواہ پیاس کے باعث ہو جاتا ہے (۲۳) توم کا نکر (۲۴) روک۔ اٹکاؤ۔ سدِ راہ۔ حائل۔ مزاحم ؎

ظفر حرص کا رہ ہے کیونکر نہ کھٹکا ۔ کہ رستہ میں ہے یہ توکّل کے کانٹا (ظفر)

(۲۵) دُشمن۔ عدو۔ بدخواہ۔ آزار رساں ؎

جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا (ماہر)

کانٹا چُبھنا (ہ) فعل لازم ۔ خارِ خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا سلنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا ۔

کانٹا چبھونا (ہ) فعل متعدی ۔ خلش دینا۔ تکلیف دینا ؎

ہوتی ہے کافر بر انگشت شانہ ۔ جگر میں گرفتارِ کاکل کے کانٹا (ظفر)

کانٹا ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنوئیں میں پھانسنا ۔

کانٹا سا (ہ) تابع فعل ۔ (۱) مثلِ خار۔ خار کی مانند (۲) نہایت دُبلا۔ نہایت لاغر۔ نحیف۔ سوکھا ہوا ۔

کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا (ہ) فعل لازم ۔ بحشور و خلائق ہونا ۔ ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ گراں گزرنا ؎

اگرچہ خلق ہے ایک بھائی ۔ نہیں ظاہر اجس میں کوئی بُرائی

کان

بھلا جس کو کہتی ہے ساری خدائی ۔ ہر اک دل میں عظمت ہے جس کی کمائی
تو پڑتی ہے جب اُس پہ نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی (ایرج)

کانٹا سا کھٹکنا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ خار دکھائی دینا۔ محسوس ہونا ؎

کیا جانے اُس کا پاؤں پڑا کس مژہ پہ آج
کانٹا سا کچھ بڑا ہے جو دل میں کھٹک گیا (بیخود)

فرقت سے تیرے تارِ نفس سینہ میں مرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا (ذوق)

کانٹا سا نکل جانا (ہ) فعل لازم ۔ خلش کم۔ کاوشِ دل۔ درد جگر کا ختم ہو جانا۔ چین پڑ جانا۔ چین آ جانا۔ آرام پڑ جانا۔ کسی دُکھ یا مصیبت یا سختی سے رہائی پانا ؎

مر رہتے جو گل بن تو سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا (میر)

کانٹا سا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت لاغر اور دُبلا ہونا ؎

میں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو
کانٹا سی ہوں آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ (جان صاحب)

کانٹا گڑنا (ہ) فعل لازم (عوام) ۔ خار خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا ۔

کانٹا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خار خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا (۲) پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا (۳) شراب کا کڑا نشہ ہونا۔ مُہلک نشہ ہو ۔

کانٹا مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پچھی کا اپنے پروں یا سینہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا یا مارنا (۲) مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کے خار مارنا۔ لات مارنا ۔

کانٹا نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ مصیبت یا تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دُور کرنا ۔

کانٹا نکلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل معلوم و دم خلش دُور کرنا۔ کھٹکا مٹنا۔ غم غلط ہونا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھ کو
جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا (جان صاحب)

(۲) پرندوں کو اُن کا ہلاک کر دینے والا مرض لاحق ہونا ؎

یا رب اُس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے ۔ جان مچھلے سے جو بچ جائے تو دم اپنا نکلے (ذکر)

کان

کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم ۱۔ دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ نقاق ہو جانا۔ نقاہت ہو جانا۔ سوکھ کر کانٹا ہو جانا زیادہ بولتے ہیں۔ چنانچہ وہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ؎

ضعف پیری میں اُمید غمِ عشرت کہاں ــ سوکھ کر کانٹا نہال زندگانی ہوگیا (اسیر)

ہاتھ میرا اے گلِ تر سوکھ کر کانٹا ہُوا۔
ہے ترے دامن کے چھٹ جانے سے خارِ آستیں (رشک)

کانٹوں (ہ) اسم مذکر۔ کانٹا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ کانٹے ؎

کانٹوں پر کھینچنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) ۱۔ اہل علوم (۲) گنہگار کرنا کانٹوں میں گھسیٹنا ؎ شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ ستانا۔ سزا دینا ؎

وحشت نے نکالا اُس گلی سے ــ کانٹوں پر اُس کو کھینچتا ہوں (ناسخ)

لاکے مرے تن سے جاں کھینچتے ہیں ــ کہ کانٹوں پہ آبرو داں کھینچتے ہیں (امانت)

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) اہل علوم یعنی سزائے سخت و تعزیر دینا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف کرکے گنہگار بنانا ؎ شرمندہ کرنا۔ جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر و مدارات کرتا ہے تو وہ اُس کے جواب میں انکسار اً کہتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں۔ اہل لکھنؤ اور پورب والے پر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں (۳) نہایت تکلیف دینا۔ ستانا۔ اذیت پہنچانا ؎

حُسن روز افزوں نے کانٹوں پہ گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہوگیا (رشک)

میں کون اور تمہاری مژہ کا مجھے خیال
کانٹوں پہ کیوں گھسیٹتے ہو مجھ غریب کو (تسلیم)

کانٹوں پر لٹانا (ہ) فعل متعدی (۱) مضطرب کرنا۔ تڑپانا۔ بے چین اور بے قرار ہونا ؎ جلانا۔ رشک دلانا ؎

شبِ فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُسے
سلاؤں طالعِ خفتہ کو اپنے بستر پر (وزیر)

اپنے پہلو میں نہ اُس گل نے سلایا مجھ کو ــ شب کو اُس خار نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (امانت)

دکھا کے مجھے سبزۂ باغ خط نے ــ کانٹوں پہ لٹایا گل چھپا کر (شمشاد لکھنوی)

(۲) ستانا۔ تکلیف دینا مصیبت دکھانا۔ آزار پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

تڑپا جنبش پہلو سے آہ کانٹوں پہ ــ سحر کو تب تک آب کا بستر گل کا شبنم کو (امانت)

نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا ــ سنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا ــ سروِ قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخم اُلفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشت پُر خار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (نسیم)

کانٹوں پر لوٹنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بے تاب رہنا۔ بے قرار رہنا۔ بے چین رہنا ؎

عمر بھر کانٹوں پہ لوٹا گُزروں کی یاد میں ــ جامۂ ہستی مجھے صحرا کا دامن ہوگیا (امانت)

نہ کانٹوں پر کوئی لوٹے یوں جوں میں بسترِ گل پر
ترے بن کروٹیں غصے سے اس انداز لیتا تھا (مومن)

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دوری میں گلستاں کی
وہ بلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گل کا دامان تھا (بحر)

میں لیٹا ہوں تجھ بغیر جو پھولوں کی سیج پر
لوٹا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات (آتش)

بے یار فرشِ گل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

(۲) آتش رشک و حسد میں جلنا۔ رشک کھانا ؎

کسی شب باغ میں وہ غنچہ لب آیا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ سوئی گل کے بستر پر (منیر)

کانٹوں میں تُل کر بکنا (ہ) فعل لازم ۱۔ نہایت گراں ہونا۔ کسی چیز کی کمال قدر ہونا۔ سونے چاندی کے بھاؤ بکنا ؎

کانٹوں میں کھینچنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ گنہگار کرنا مصیبت و بلا میں ڈالنا ؎ شرمندہ کرنا۔ شرمانا ؎

دیکھیں کیا اُن کی لچک اُس ساعدِ نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں (جرأت)

پھول دو رکھنے مری قبر پہ کیوں آتا ہے۔
اب تو کانٹوں میں مجھے غیرتِ گلزار نہ کھینچ (شمشاد لکھنوی)

کانٹوں میں گرنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) مصیبت یا آفت میں پڑنا ؎ دقت میں پڑنا (۲) لشکری ۱۔ آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ؎

کانٹوں میں گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) دیکھو کانٹوں پر گھسیٹنا (۲) آفت و بلا میں پھنسانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ تکلیف پہنچانا۔ آزار دینا ؎

کان

لگا خوبانِ زخطے یہ ملنے ۔
گھسیٹا پھر مجھے کانٹوں میں دل نے

بھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رُخسارِ جاناں کا
گھسیٹا مجھے کانٹوں میں سبزۂ گلستاں کا

کانٹے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کانٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی صورت ۔

کانٹے بونا (ہ) فعل متعدی۔ تخمِ بدی کاشتن کا ترجمہ جس کا انجام ندامت ہوتا ہے۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرا کرنا ۔ کارِ زشت ورزیدن اور گناہ عظیم کرنا ۔ بدی کرنا برائی کرنا ۔

شگفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوئے دل ہرگز　　نہ سینچو اپنے لئے آب زدہ تو کانٹے (آتش)

باز آجانے سے اے دل اُس کی مژگاں کا خیال
دیکھ کیوں بوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے

پڑ گئے منہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے
ہیں یہ بوئے ہوئے اک غنچہ دہن کے کانٹے

چھیڑ کر مژگاں کا ذکر اُس کی میرے سامنے
واسطے میرے مرے غمخوار کانٹے بو گئے

مدعی خوش ان کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا

فائدہ خط کے بڑھانے سے گلِ عارض پر
ایسے کانٹے حقِ عشاق میں بویا نہ کرو

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے (ہ) کہاوت۔ بدی کر کے نیکی کے ثمرے کی اُمید رکھنا محض لاحاصل و حماقت ہے ۔

کانٹے پر کی اوس (ہ) صفت۔ نہایت ناپائدار و بے قیام ۔

اشکِ مژگاں پہ آکے کہتے ہیں　　اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

جب تک ہو زیست اور غم ہوا و ہوس
کہہ دیکھ سے مجھے یہی ظاہر افسوس
انسان کی زندگانی کا کیا کیجئے بیاں
اس دارِ فنا میں ہے کانٹے پر کی اوس

کتنی ہے شبنم بھی اپنا دل سوس　　یعنی ہوں میں کانٹے پر کی اوس

کان

کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ غلبۂ تشنگی کے باعث زبان یا حلق یا منہ کا خشک ہو جانا ۔

تشنگی سے حلقِ مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے پاں آن نکلے خارِ پنہاں واہ وا

بھر کے اشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں بیاباں سے کانٹے زبانِ خار میں

(منہ میں کانٹے پڑنا مثال دیکھو کانٹے بونا میں جرأت کا شعر) ۔

کانٹے کی تول (ہ) اسم مؤنث۔ تانکا ٹھیک۔ بہت ٹھیک۔ نہ کم نہ زیادہ ۔ کھنچی ہوئی تول ۔

کانٹے میں تُلنا (ہ) فعل لازم۔ بیش قیمت۔ گراں قدر اور گراں بہا ہونا۔ سونے چاندی کے مول بکنا ۔

قطرہ پیارا شک کے جمنے کا عقدہ آج کھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تُلتا ہے

ہوا ہیں قدر گرم بازارِ وحشت　　لگا بکنے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا (ظفر)

کانٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) روئی کا کوڑا (۲) وہ گٹھی روئی جو دھننے میں نہ آسکے دھننے کے بعد جو بنولوں وغیرہ کا کوڑا رہ جائے (۲) چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں (۳) چھوٹا ہک ۔ آنکڑا ۔ سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پہ لوہے کا آنکڑا لگا ہوا ہوتا ہے ۔ بیڑی۔ جوان (۴) پنجابہ لانگر جو لڑکے ڈوریں روڑا باندھ کر اڑاتے ہیں ۔

کانٹی کھانا (ہ) فعل متعدی۔ جولری :- قید کاٹنا۔ بڑا گھر دیکھنا جیل خانے میں رہنا ۔ سزا یافتہ ہونا۔ داغی ہونا۔ کنوڈا ہونا ۔

کانجی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی۔ زیرہ۔ نمک ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے بھگو رکھتے ہیں ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں پنجاب میں کھٹا بانڈ ترائی وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے بُگنار عربی میں مُری کہتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجے میں گرم و خشک اور ہاضم طعام ہے (۲) پیچ ۔ مانڈ ۔

کانجی ہوس (ہ) اسم مذکر :- (یہ لفظ انگریزی کنفائننگ ہوس (Confining House) کا بگڑا ہوا ہے) (۱) قید خانہ کا مکان ۔ تنگ کوٹھڑی جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں (۲) حوالات ۔ حراست۔ نگرانی (۳) وہ

بیکاری دُکان جس میں لاوارث جانور بھیجے جاتے ہیں ۔ سرکاری باڑا ۔

کانچ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) دیکھو کانچ (۲) خروج المقعد ۔ ایک بیماری کا نام جس میں کمزوری کے باعث دستوں کے بعد اکثر بچوں کی مقعد باہر نکل آتی ہے ۔ مقعد کا گوشت پیخانہ پھرتے وقت نکل آنے کا مرض ۔

کانچ نکال دینا (ہ) فعل متعدی (بازاری) ۔ مارتے مارتے گو نکال دینا ۔ خوب مارنا ۔ اس قدر مارنا کہ اس کا اثر مقعد تک پہنچے ۔

کانچ نکل جانا (ہ) فعل لازم (بازاری) ۔ برداشت نہ ہو سکنا ۔ گو نکل جانا ۔ نہایت صدمہ گزرنا ۔ دوالہ نکل جانا ۔ اخراجات سے گھبرا جانا ۔

کانچ نکلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مقعد کے گوشت کا ضعف و نحافت کے سبب باہر نکل آنا ۔ مقعد نکل آنے کا مرض ہو جانا (۲) صدمہ گزرنا ۔

ملائے سالم تھے پر پانچ نکلے ۔ آئی فتح خاں کی کانچ نکلے (جعفر زٹلی)

کانچو (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو (۲) افلاسی ۔ ٹوٹلی کنجری ۔

کاندھا (ہ) اسم مذکر (گنوار) ۔ کندھا ۔ دوش ۔ عاتق ۔ کتف ۔ مونڈھا ۔ کھوا ۔ شانہ ۔ (لکھنؤ میں خاص بھی کاندھا بولتے ہیں چنانچہ وہاں کے موافق چند مشتقات بھی لکھے جاتے ہیں) ۔

کاندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) ۔ کندھا بدلنا ۔ ایک دوش سے دوسرے دوش پر کسی بوجھ کا لینا ۔

کاندھا دینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) ۔ جنازے کو دوش پر رکھنا ۔ کندھا دینا ۔ تابوت کے نیچے دوش رکھنا ۔

کاندھا سے جنازے کو کیا دے وہ نازنیں
بھاری ہے جس کو زلفِ سیہ فام دوش پر (ناسخ)

دیا کاندھا جنازے کو جو میرے اس پری رو نے
گماں تھا تختۂ تابوت پر تختِ سلیماں کا (؟)

تم ہیں بیٹھے ہماری نہ لگیگی ہرگز ۔ یار نے آ کے جو تابوت کو کاندھا نہ دیا (اعلم)

کاندھی دے جانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) ۔ پہلو تہی کرنا ۔ بہانہ کرنا ۔ ٹال جانا ۔ اغماض کر جانا ۔ آنا کانی دے جانا ۔

کانڈ (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ کتاب کا باب ۔ حصہ ۔ فصل ۔ ادھیائے ۔

کانڑاں (ہ) صفت ۔ (۱) (دیکھو کانا) (۲) سات مہینے یا پہلے درجے کمیل کا وہ گھر و جو تیوہار کے بعد آتا ہے ۔

کانڑار گی (ہ) اسم مذکر ۔ کانڑا بذات ۔ نہایت شوخ اور شریر کانڑا ۔

کانڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک آنکھ کی عورت ۔ وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو (۲) کرکھائی ترکاری ۔

کانڑی اپنا ٹینٹ نہ نہارے اوروں کی پھلی دیکھ بکھانے (ہ) کہاوت ۔ اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا سا عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے ۔

کانڑی کوڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ پھوٹی کوڑی ۔ چھنجھی کوڑی ۔

کانڑی کو کون سراہے کانی کا باوا (ہ) کہاوت ۔ اپنے کو اپنی بری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور غیر کو دوسرے کی اچھی چیز میں بھی کلام ہوتا ہے ۔

کانڑی مٹکو (ہ) اسم مؤنث ۔ تحقیراً وہ عورت جو یک چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے ۔

کانس (ہ) اسم مؤنث ۔ (انگریزی) کانس کا بگڑا ہوا لفظ ۔ کنگنی ۔ چھجا ۔ گر ۔

کانس (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی اور آدمی کے جسم کو اپنی تیزی کے سبب کاٹ دیتی ہے (۲) جھگڑا ٹنٹا ۔ تضیہ ۔ (۳) شکلیں (۴) اسم مؤنث ۔ چمک ۔ تابش ۔

کانس میں پھنسنا (ہ) فعل لازم ۔ دقت میں پھنسنا ۔ مشکل میں پڑنا ۔ (چونکہ کانس میں پھنس کر آدمی زخمی ہوئے بغیر نہیں رہتا اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) ۔

کانس میں تیرنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) شراب کے دھوکے میں آ جانا ۔ دھوکا کھانا ۔ (۲) سوچ بچار میں لگا رہنا ۔ غور و فکر میں محو رہنا ۔ خیالات میں غلطاں و پیچاں رہنا (۳) عو ۔ ہمان جوکھوں میں رہنا ۔ دقت اور مشکل میں ہونا ۔

کانسا (ہ) اسم مذکر ۔ بہ کاکسا ۔ طعام خاصہ ۔ ناصہ (۲) یُدب ۔ کانسی ۔

کانسٹیبل (انگلش Constable) اسم مذکر ۔ چوکیدار ۔ محافظ ۔ نگران ۔ پولس کا سپاہی ۔

کانسہ (ہ) اسم مذکر ۔ صحیح فارسی کاسہ ۔ پیالہ ۔ بھیک کا ٹھیکرا جیسے "ہاتھ میں لیا کانسہ تو بھیک کا کیا سانسہ" ۔

کانسی (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس میں ۹ سیر تانبے کو گیارہ سیر رانگ ملا دیا جاتا ہے ۔ مگر عوام میں مشہور ہے کہ اس میں پیتل اور دیگر فلزات ملا کر بناتے ہیں ۔ شاید اشٹ دھات سے ان لوگوں کو یہ مغالطہ ہوا ہے ۔

کانشنس (انگلش Conscience) اسم مذکر ۔ قوت ملکی ۔ وجدان ۔ چشم ۔

یہ انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے۔ نورِ دل۔ نفسِ ایک +

کانفرنس (انگلش Conference) اسم مؤنث۔ مجلسِ شورہ۔ مشورے کی مجلس۔ صلاح مشورے کی کمیٹی + مکالمہ۔ مذاکرہ۔ سوال جواب۔ مُباحثہ + صلاح مشورہ۔ جانچ پڑتال۔ کنکاش +

کانکھ (ہ) اسم مؤنث (پُوربی):۔ بغل۔ بر۔ کنار +

کانگریس (انگلش Congress) اسم مؤنث:۔ (۱) اجتماع۔ جمعیت۔ مجمع۔ مجلس + اجتماع افسرانِ ممالک۔ اہلِ ملک کی مجلس کا جمع ہونا۔ کونسل یا سبھا جس میں چند اشخاص جمع ہو کر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں +

کانگڑی (کشمیری) اسم مؤنث:۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ بُخری +

کانورا (ہ) صفت (عو):۔ سائیں سائیں یا غُل غپاڑے سے گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ بدحواس۔ بے اوسان +

کانورا کرنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ گھبرانا۔ بے اوسان کرنا۔ حواس باختہ کرنا۔ بدحواس کرنا۔ جان کھانا۔ دق کرنا جیسے ان بچوں نے تو کانورا کر دیا +

کانورا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ بے اوسان ہونا

کانورانا یا کونرا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ گھبرا دینا۔ حواس باختہ کر دینا۔ ہوش ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کر دینا +

کانُون (ف) اسم مذکر:۔ (۱) انگیٹھی۔ بھٹی۔ (۲) پنجابی:۔ قانون آئین +

کانوں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان۔ گوشہا۔ ہردوگوش (۳) کھانیں معدنیات۔ حروفِ منیرہ کے آ جانے سے +

کانوں پر ہاتھ دھر جانا: (ہ) فعل لازم:۔ صاف انکار کر جانا + مُکر جانا + کچھ نہ جاننے اور محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ کر جتانا کہ ہم نے سُنا تک نہیں ؎

گھر کیا تھا دل میں اُن کے جنہوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کان پر } [illegible]

کانوں پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا نہ ماننا جیسے (بیاہ مانگتے تو نانک آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو بیاہ کی تیاری ہووے۔ وار دفعہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور کہیں ٹھور ٹھکانا نہیں سوجھتا (چترنبیلی)) (۲) مکرنا۔ کہہ کر پھر جانا (۳)

محض لاعلمی اور بے خبری ظاہر کرنا۔ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بننا + خاندانِ مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جس کی طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے ؎

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں — دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام — اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں } [illegible]

مرحبا اے دل و دین لے کے مُکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے } [illegible]

(۴) نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں اُنگلیاں دینا۔

کانوں پر ہاتھ رکھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو کانوں پر ہاتھ دھر جانا ؎

عشق میں ہوش و صبر سُنتے تھے — رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
غم میں دل صبر و ہوش اے پیارے — ہاتھ کانوں پہ رکھ گئے سارے } [illegible]

کانوں پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا ؎

جانتے ہیں ہم غیروں سے جو کرتے ہو سرگوشی تم
کانوں پر ہاتھ آپ جھٹ لے کان ملا سکتے ہیں } [illegible]

وہ عرضِ وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب مری طرزِ گفتگو نے کیا } [illegible]

آئے ہیں بہرِ نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پہ رکھیں بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ } [illegible]

(۲) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۲ ؎

رہنا قدم کا نہ ہمیں ثابت محال ہے — کانوں پہ لوگ رکھتے ہیں گھر میں خدا کے ہاتھ (امانت)

(۳-۴) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۳ و ۴ ؎

آہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے } [illegible]

(۵) کسی بات کے سُننے سے اکراہ کرنا۔ نام سے نفرت کرنا۔ بھاگنا ؎

کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بت خود کام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے } [illegible]

کانوں کا کچا (ہ) صفت:۔ دیکھو کان کا کچا ؎

دل کا تو پہلے ہی تھے ہم لاکھ بار کچا — پر سُن کے ہو گئے سُن کانوں کا یار کچا (معروف)

کانوں کان خبر نہ ہونا / کانوں کان نہ جاننا (ہ) فعل لازم:۔ اس طرح پر کوئی بات ہونا جس کی دوسرے کو مطلق خبر نہ ہو + بالکل آگاہی اور واقفیت

کان

نہونا۔ مطلق علم ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔ بُو تک نہ پھُوٹنا۔ بالکل خبر نہونا۔ اصلا خبر نہونا ؎

ہوتی نہ کانوں کان خبر رنج عشق کی — تیری خموشیوں سے کچھ اظہار ہوگیا (شائق)

یُوں کانوں کان گُل نے نہ جانا چمن میں آہ
سر کو پٹک کے ہم پس دیوار مرگئے (میر)

اُس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ — رات دن ہم نے آہ وزاری کی (خواجہ حسن)

یُوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھ کو دیکھا تو نگا بولنے کچھ ناک چڑھا۔ (جرأت)

میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہو — الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہو (ذوق)

ضبط فغاں کئے ہاتھ ہے اخفائے راز عشق
اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں (ہوس)

رازِ دل کی دیکھو ہو خبر کانوں کان۔
فرحت اغیار کو جب بزم سے ٹالوں تو کہوں (ناسخ)

کانوں کی ٹھینٹھیاں نکلوانا (ہ) فعل متعدی۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان دکھانا ✦ بہرے پن کا علاج کرانا (طنزاً) ✦

کانوں میں اُنگلیاں دینا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی آواز نہ سُننے کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آواز مہیب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا

ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذن ایسے
اُنگلیاں کانوں میں ہنگام اذاں رکھتے ہیں (رند)

اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا۔ (ناسخ)

کانوں میں بول مارنا (ہ) فعل متعدی۔ سُن کر ٹال جانا۔ گراں کرنا۔ بات سُن کر جواب نہ دینا۔ بات پی جانا ✦

کانوں میں رس پڑنا (ہ) فعل لازم۔ کانوں کو رسیلی یا سُریلی آواز سے حظ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا مزہ آنا ✦

کانی (ہ) اسم مؤنث (عوام)۔ دیکھو کانڑی ✦

کانی (ا) صفت۔ متعلق بکان۔ کان سے منسوب۔ معدنی۔ کھان کی ✦

کانے (ہ) اسم مذکر (عوام)۔ (۱) کانا کی جمع ✦ کانڑے (۲) حروف وغیرہ کے آجانے سے جو الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں اُس کی صورت۔ جیسے "کانے کو کانا کہنا اُٹھے جھپک۔ سچ سچ کر پُوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ" یعنی نرمی سے کام خوب نکلتا ہے ✦

کاو

کانے چوٹ کنونڈے بھینٹ (ہ) کہاوت۔ یعنی دُکھتے زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے اور جس سے لحاظ و شرم ہو اُس سے ملاقات ضرور ہو جاتی ہے۔ جس بات کا ڈر ہوتا ہے وہی پیش آجاتی ہے خلاف طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا موقع یا جس سے چھپتے ہیں وہ ہی اوبدا کر سامنے آجاتا ہے ✦

کاو (ف) اسم مؤنث۔ کھُدنی۔ کھُدائی ✦ کاوش ✦ کوشش۔ جستجو ✦ کُریدنی ✦ خلش ✦

کاو کاو (ف) اسم مؤنث۔ کوشش۔ تجسس۔ تفتیش۔ تفحص ✦ زخم کو ناخن سے چھیلنا اور کھجانا۔ کاوش۔ خلش ؎

کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پُوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جُوئے شیر کا (غالب)

سب کھا گئی جگر ترے پلکوں کی کاو کاو
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ (میر)

کاوا (ف) اسم مذکر۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اُس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ چوگان ؎

چکر میں آئے فلک نہ کیوں گرد باد کی ✦
کاووں پہ آج رخش ہے اُس شہسوار کا (انیس)

وسعت نہیں آفاق کی تیری جولاں گاہ ہے
گردش ہے ہفت افلاک کی کاوا ترے شبدیز کا (ناسخ)

کاوا دینا (ف) فعل متعدی۔ گھوڑے کو چوگان پر پھیرانا۔ گھوڑے کو حلقہ باندھ کر چکر دینا

کاوِش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کھودنا ✦ کھوج نکالنا ✦ خلش۔ کُریدنی (۲) تجسس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ تفتیش (۳) بیر۔ دُشمنی ✦ حسد۔ جلن ✦

کاوِش رکھنا (ف) فعل متعدی۔ بیر رکھنا۔ دُشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا ✦

کاؤں کاؤں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کاگا کا بولنا۔ کائیں کائیں۔ کاں کاں۔ کاغ کاغ کوّے کے برابر و متواتر بولنے کی آواز (۲) غُل۔ شور۔ غوغا ✦

کاؤں کاؤں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کوّے کا کائیں کائیں کرنا (۲) غُل کرنا۔ شور کرنا ✦ کان کھانا۔ چلّانا ✦

کاوہ (ف) اسم مذکر۔ ایک مشہور آہنگر کا نام جس نے فریدون کو ڈھونڈھ کر نکالا اور اُسے ضحاک ظالم پر چڑھایا ✦

کاویانی دِرَفش (ف) اسم مذکر۔ فریدوں کا جھنڈا جسے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا اور شاہان عجم نے ضحاک کی شکست کے بعد سے اُسے اپنے حق میں شگون نیک

خیال کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ فریدون کے چمڑے کا ٹکڑا تھا جسے کاوہ لُہار کام کرتے وقت اپنی کمر سے لپیٹ لیتا تھا بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک حکیم تھا اور علوم طلسمات میں نہایت دستگاہ رکھتا اور اُس نے اس چمڑے پر صد در صد کا نقش بنا رکھا تھا بعضوں کا قول ہے کہ اُس چمڑے پر جو گرم گرم لوہے کے ریزے آکر پڑتے تھے اس سبب سے از خود ایک شکل بن گئی تھی اور اُس میں یہ خواص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اُسے جھنڈے میں باندھ کر لے جاتے فتح پا کر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شاہان عجم نے اُسے مرصع کر لیا تھا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و سلم کے زمانہ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا) +

کاوے پر لگانا (ہ) فعل متعدی: چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا ؎

دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر۔
کھاوے نہ چکر پہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ
(بحر)

کاوے دینا (ہ) فعل متعدی: گھوڑے کو چوگان پھرانا گھوڑے کو چکر دینا۔ گول چکر دینا۔ حلقہ باندھ کر پھرانا۔ دائرے میں چکر دینا۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے ؎

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف زیر خنجر توسن کو کاوے دیکر جب نے حصار کھینچا (نصیر)

کاوے کھانا (ہ) فعل متعدی (مرغباز): ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچانا

کاوے کھائے پہ گرا اٹھائیو ے مدے پالی کی اور لگا دیوے
اس میں پالی کی اس کو عار نہیں اور تکرار زینہار نہیں
(بیان مرغ بازی)

کاہ (ف) اسم مؤنث: کٹی ہوئی سوکھی گھانس + پھونس ؎

وہ کوہ ہوں میں پہ کاہ ہے گراں جس کو وہ کاہ ہوں کہ کوہ پر جو بار ہوئی (آتش)

کاہ کشاں یا کہکشاں (ف) اسم مؤنث: آسمان کے اوپر کی وہ سڑک جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنیو عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے رسول مقبول ؐ شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ نرم زمین پر گھانس گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے ایسی ہی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کاہ گل یا کہگل (ف) اسم مؤنث: بھس اور مٹی کا پلستر۔ گھانس اور مٹی کی لپائی کی چاپلستر +

کاہش (ف) اسم مؤنث: کاہیدگی۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ زوال۔ گھٹتی۔ اُتار + نقصان قبول کرنا + تنزل + لاغری۔ دُبلاہٹ +

کاہل (ع) صفت: سست۔ بھول۔ آلکسیا۔ احدی + کام چور۔ آلسی۔ آسکتی ڈھیلا۔ نکھٹو۔ کند۔ مدقم + آرام طلب۔ تن آسا ؎

اُٹھا سکتے ہیں وہ رنج و مصیبت کب جہاں میں
جو کاہل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے
(بحر)

کاہل وجود (ف) اسم مذکر: سست آدمی۔ مجہول آدمی۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسا۔ احدی +

کاہلی (ف) اسم مؤنث: سستی۔ آلکسی۔ بھول پن۔ آرام طلبی۔ آلس۔ آسکت +

کاہو (ف) اسم مذکر: کوک۔ ایک قسم کے ساگ اور اُس کے تخم کا نام جسے عربی میں خس بولتے ہیں سلاد۔ مرہجا (خیر یہ جو میں سرد دوم میں تر بعض کے نزدیک سوم میں ہے)

کاہی (ف) اسم مذکر: (۱) ہلکا سبز رنگ مائل بہ سیاہی جو نیل ہلدی اور پھٹکری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اصل مناسب تو یہ تھا کہ زرد رنگ کو کاہی کہتے کیونکہ سوکھی گھانس اسی رنگ سے مشابہ ہے۔ بعض کائی کہتے ہیں پانی کی کائی کے ہم رنگ ہونے کے باعث (۲) کسیس جو ایک قسم کی پھٹکری ہے +

کاہے (ہ) کلمۂ استفہام (برج کے لوگ یا گنوار آدمی بولتے ہیں): کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے +

کاہے کو (ہ) کلمۂ استفہام: کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

کاہے کے واسطے (ہ) کلمۂ استفہام (متروک): دیکھو کاہے کو ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض
(انشاء)

کاہیدہ (ف) صفت: گھٹا ہوا۔ کم شدہ + لاغر شدہ۔ دُبلا ہو گیا ہوا جیسے تن کاہیدہ وغیرہ +

کائی (ہ) اسم مؤنث (۱) وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے۔ سیوار۔ جل آب۔ جامغوک + ایک قسم کی پھپھوندی۔ پانی کا جالا (پنجاب) + (۲) گہرا سیاہی مائل سبز رنگ +

کائی سی پھٹ جانا ۔ **کائی کی طرح پھٹ جانا** (ہ) فعل لازم: بادلوں کی طرح الگ الگ ہو جانا دفعتہً تتر بتر ہو جانا۔ انبوہ خلائق کا پھٹ جانا۔ بھیڑوں کی طرح بکھر جانا۔ جیسے مخالفوں کے قدم میدان سے ہٹ گئے کائی کی طرح پھٹ گئے +

کائی لگنا (ہ) فعل لازم: پانی پر سبزی کا چھا جانا۔ بند پانی پر جالا آجانا +

کای

کایا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دیہ۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ قالب۔ پنڈ۔ سریر ؎

کایا تو کیوں روئے تجھ دئے بران۔ میں جانا میرے سنگ چلیگی۔ یا کارن
تل تل دھوئی تجھ دیسے پران۔ کایا رکھے دھرم پونجی راکھے بیوپار + (کبیر)

(۲) ہیئت۔ روپ۔ بھیس (۳) (ا)۔ ماہیت۔ اصلیت (از فرہنگ حالی)

کایا بڑی کہ مایا؟ (ہ) کہاوت:- جان بچی کہ مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں +

کایا پلٹ (ہ) صفت:- (۱) تناسخ قبول کرنے والا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والا۔ قالب بدلنے والا۔ چولا بدلنے والا (۲) روپ دھارنے والا۔ ہیئت بدلنے والا۔ بھیس بدلنے والا + بہروپیا (۳) اسم مؤنث:- وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بڑھے سے جوان ہو جائے +

کایا پلٹ دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ہیئت بدل دینا (۲) ماہیت بدل دینا۔

مس خام کو جس نے کندن بنایا ۔ کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا ۔ پلٹ دی بس اک آن میں اُسکی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا ۔ ادھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی)

کایا پلٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چولا بدلنا۔ قالب بدلنا۔ آواگون کرنا۔ تناسخ اختیار کرنا بطریق تناسخ روح کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ صورت بدلنا۔ بھیس بدلنا (۳) پہلے کی نسبت جسم کا رونق پکڑنا۔ رنگ روپ نکالنا جوبن پر آنا (۴) ہیئت بدلنا۔ ماہیت بدلنا +

کایا پلٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:- رنگ روپ بدل لینا۔ روپ دھار لینا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ دوسرے رنگ میں آجانا +

کایا کشٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- جسمانی تکلیف + جسمانی مرض + جیسے "کایا کشٹ ہے۔ جان جوکھوں نہیں" +

کایا کلپ (ہ) اسم مذکر:- بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہیئت اصلی کو بدل لینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت درست اور ڈاڑھی تک سیاہ ہو جاوے (کلپ۔ ڈاڑھی یا بالوں کے رنگنے کا رنگ جیسے خضاب وسمہ) +

کائپھل (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک دوا کا نام جو در حقیقت کسی درخت کی چھال ہے۔ جسے عربی میں اسارشیشعان کہتے ہیں۔ بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم۔ دوم میں خشک۔ صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے قندول وعود البرق بھی کہتے ہیں کیونکہ جب اُس پر بجلی یا قوس قزح پہنچتی ہے تو اُس میں عود ہندی سے زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے۔ سنسکرت میں اسے کٹوپھل کہتے اور اُردو والے کائپھل بولتے ہیں (۲) ایک پہاڑی اودے رنگ کے ترش پھل کا نام جو فالسے کی مانند

ہوتا اور مزا جا سرد تر مشہور ہے +

کایتھ (ہ) اسم مؤنث:- قوم کایستھ۔ ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت و خواند اور منشی گری ہے۔ ہندوؤں میں سب سے اول سکندر لودھی کے وقت میں اسی قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے بڑے فاضل اور صاحب تصانیف ہوئے ہیں جیسے کایتھ کا بیٹا پڑھا بھلا یا مرا بھلا + کایتھ کا ہتھیار قلم (یہ لفظ کایا بمعنی جسم اور استھا بمعنی قرار پانے سے مرکب ہے یعنی وہ لوگ جو بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے اور بقول بعض شودرانی کے پیٹ اور چھتری کے نطفے سے ان کا جنم ہوا) +

کایتھ کی کھوپڑی (ہ) اسم مؤنث:- اول حلیم دوم نہایت کفشنی۔ دغا باز اور چالاک آدمی جو مُوئے پر بھی نہ چوکے۔ اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے +

کالبستھ (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کایتھ) +

کائنات (ع) اسم مؤنث:- (۱) دنیا۔ موجودات۔ مخلوقات۔ جگ۔ سنسار۔ عالم ترلوک۔ خلق اللہ ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئیگا ۔ اشکوں میں کائنات بھر گئی بہی بہی (رند)
ہر ذی حیات کا ہے سبب جو حیات کا ۔ نکلے ہے جی ہی اُس کے لئے کائنات کا (میر)

(۲) (ا)۔ جمع۔ پونجی۔ سرمایہ۔ بضاعت۔ مایہ۔ راس المال ؎

قال کا ہے دو گز زمیں کفن دس گز ۔ بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)
درک دنیا میں ہیچ کیا ناسخ ۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (ناسخ)
نہ کھیتوں میں غلہ نہ جنگل میں کھیتی ۔ عرب اور کل کائنات اُس کی یہ تھی (حالی)

(۳) (ا):- اصل حقیقت۔ بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے +

کائیاں (ہ) صفت:- (۱) نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ گرگ باراں دیدہ۔ تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار (۲) فریبی۔ دغا باز۔ دھوکے باز۔ خود غرض (۳) شوم۔ خسیس بخیل۔ کنجوس۔ مکھی چوس۔ ممسک۔ لئیم (۴) اسم مذکر:- مارواڑ کی ایک قوم کا نام جو لین دین بیوپار میں بڑی ہوشیار اور کفایت شعاری و بخیلی میں یکتائے روزگار ہے +

کائیاں پن (ہ) اسم مذکر:- (۱) عیاری۔ ہوشیاری۔ چالاکی (۲) مکاری۔ دغا بازی (۳) بخیلی۔ بُخل۔ کنجوسی۔ خِسّت +

کائیں کائیں (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کاگا رول۔ کاؤں کاؤں (۲) جھک جھک۔ بک بک۔ جھک جھک۔ تکرار (۳) غُل۔ شور۔ غوغا +

کائیں کائیں کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:- کاگا رول مچانا۔ غُل شور کرنا۔ جھک جھک کرنا۔ بک بک کرنا +

کب

کُب (ف) اسم مذکر۔ (۱) کج۔ ٹیڑھا (۲) خم۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۳) کوز۔ خمیدہ۔ دوتا شدہ۔ پشت خمیدہ (۴) ہنرگی۔ کمان۔ اونٹ یا سانڈ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام۔

کُب نکلنا (ف) فعل لازم: ۔ کوزہ پشت ہونا۔ خمیدہ پشت ہونا۔ کمر کا آگے کو جھک کر پیٹھ کا اُبھر جانا۔ دیوار کا بیچ سے پھول جانا۔ ٹیڑھا ہو جانا۔

کَب (ہ) ظرف زماں جو محل استفہام میں آتا ہے: ۔ (۱) کس وقت۔ کس دن۔ کس گھڑی۔ کس زمانے میں۔ کد جیسے وہ کب آیا ؎

گو دہ کربا تہ پاؤں میں رنگیں اُن نصیبوں میں مرے لگائی کب (رنگیں)

گرانستان وخیزاں سدھارتے بھی اب ہم
تو پہنچے بھلا جاکے منزل پہ کب ہم۔ (...)

(۲) تابع فعل ۔ کیونکر۔ کس طرح۔ کس لیے ؎

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ پیش جاوے گی یہ بُرائی کب (رنگیں)

(۳) بڑے نفی و استفہام انکاری: ۔ جیسے وہ کب سنتا ہے؟ وہ کب آتا ہے یعنی نہیں آتا نہیں سنتا۔

گھر سے جس نے سفر کیا ہی نہو راہ کی کب وہ قدر جانے ہے (معروف)

پاؤں کب اُس در دلکش سے اُٹھا سکتے ہیں
گڑ گئے جاتے ہیں یہ پاؤں کہ کوئی جا سکتے ہیں (...)

کب بنائے سے بنے ہے کوئی تدبیر کی بات
بات وُہی ہے کہ جو بات ہے تقدیر کی بات (...)

ہر چند کہ بات اپنی کب تکلف سے خالی ہے
پر یار نہ سمجھیں تو یہ بات نرالی ہے۔ (...)

(۴) بعد زمانی اور تعین وقت کے واسطے: ۔ جیسے کب باپ مریگا اور کب بیل بٹیں گے۔ کب مو اکب کیڑے پڑے۔ کب دو گئے۔ کب لوگے (۵) اظہار مدت کے واسطے: ۔ جیسے اس طرح کی رو آب تی ہے۔ ایسے لوگ کب میسر ہوتے ہیں۔

کب تک یا کب تلک (ہ) تابع فعل: ۔ کس وقت تک۔ کس عرصہ تک کہاں تک۔ تاکے۔ تا بکے۔ تاچند۔ تا بچند۔ تہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے۔

کب تھوکتے ہیں (ہ) محاورہ: ۔ بالکل خیال نہیں کرتے۔ ہرگز متوجہ نہیں ہوتے۔ کبھی خاطر میں نہیں لاتے۔ کسی وقت رغبت نہیں کرتے۔ نہایت اکراہ کرتے ہیں ؎

کبا

جوانمردوں کو رغبت زال دنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے (...)

کب سے (ہ) تابع فعل: ۔ (۱) کس وقت سے۔ کس زمانہ سے۔ کس مدت سے۔ جیسے کب سے ٹھیک یا ہے۔ کب سے نوکر ہوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے مدت سے۔ عرصہ مدید سے۔ عرصہ دراز سے۔ بڑی دیر سے ؎

دیر کر بھر نے سے پیار نہ دیکھ تو ابر بہاری کو۔
جان کو تیری کب سے پیاسے ساقی مخمل رہا ہے (...)

کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں (ناسخ)

کب کا (ہ) تابع فعل: ۔ (۱) کس زمانہ کا۔ کس مدت کا ؎

کٹے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا بھرا ہوا تھا یہ دل میں دھواں کب کا (رند)

بس بیان عشق تیرے یوں ہی بتر تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر
یہ تیرا عشق کب کا آشنا تھا کہاں کا جان کو میرے دھرا تھا (...)

(۲) بڑی دیر کا۔ عرصہ دراز کا۔ مدت مدید کا۔ نہایت دیر سے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے۔ بہت مدت سے۔ کبھی کا۔ مدت ہوئی ؎

کیا ہے درد جدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جان ناتواں کب کا (...)

کب کب (ہ) تابع فعل: ۔ (۱) کون کون سے وقت۔ کس کس وقت۔ کون کون سے دن ؎

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے (...)

(۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھی جیسے پردیسی کب کب آتے ہیں۔

کب کے (ہ) تابع فعل: کبھی کے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے ؎

ہمرہاں منزل مقصود کو پہنچے کب کے
چلنے دے ہم کو بھی لے پاؤں کے چھالے تو (...)

آپ سے ہم گزر گئے کب کے کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا (درد)

کباب (ع) اسم مذکر۔ (۱) کوئلوں پر بُھنا ہوا گوشت۔ سیخ پر بُھنا ہوا قیمہ یا پرندے سیخ پر لگایا ہوا مرغ۔ کڑھائی میں تلے ہوئے کباب بھی ہوتے ہیں جنھیں شامی کباب کہتے ہیں گولیوں کے کباب جو گھی میں پکتے ہیں۔ فارسی بتا ہے ؎

وہ پختہ کار ہوں ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا
جلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا (...)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب — جس کے باعث یہ کچھ عذاب ہوا
مے کے بدلے بلا جو خونِ دل — تو جلا کر جگر کباب ہوا (...)

(۲) صفت: سوختہ۔ بریاں۔ جلا ہوا۔ بھنا ہوا ۔

بیتاب ہے جی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا
جیتے رہے تھے کیوں ہم جو یہ عذاب دیکھا (میر)

کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے — جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)

مے کے پینے سے تو بہتر ہے کباب اے ساقی
آتشِ سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب (...)

کباب بھوننا (د) فعل متعدی: کباب بریاں کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کوئلوں پر یا سیخ پر کباب لگانا ۔

کباب کا آنسو (د) اسم مذکر: کباب کا رساؤ۔ وہ پانی جو کباب میں سے پکتے وقت رستا یا ٹپکتا ہے۔ کباب کی بوندیں ۔

دیکھا پگھلا دل کا تیغ آتشیں ہو آج — آئینہ ہو گیا ہیں آنسو کباب کا (مرزا صابر)

کباب کرنا (د) فعل متعدی: (۱) کباب لگانا۔ کباب بھوننا۔ کباب بنانا۔ کباب تیار کرنا ۔

خواہش گزک کی ہے اُسے گلشن میں بلبل
کیوں فاختہ نہ آتشِ گل پر کباب کی (...)

(۲) جلانا۔ سوختہ کرنا۔ بھوننا۔ تکلیف دینا۔ دُکھ دینا۔ رنج پہنچانا۔ رنج دینا ۔

شراب پینے کا تھا ابر میں مزا اے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے (...)

عام حکمِ شراب کرتا ہوں — محتسب کو کباب کرتا ہوں (میر)
ناصح مت کر کباب دل کو — ہے یہی شراب زندگانی (میر درد)
فرقۂ رہنِ شراب کرتا ہوں — دلِ زاہد کباب کرتا ہوں (بیدار)

(۳) رشک دلانا۔ آتشِ رشک میں جلانا۔ رشک میں سوختہ کرنا۔ رشک سے دل جلانا ۔

اُس گل سے مل کے پیویں گے جام شراب ہم
لالہ کا دل جلا کے کریں گے کباب ہم (آفاق)

یہ دشمنوں کے ساتھ تیری گرم جوشیاں
کرتی ہیں دل کو رشک سے جل جل کے کباب (...)

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا — رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا (ظفر)

کباب لگانا (د) فعل متعدی: (۱) تکے لگانا۔ کباب بھوننا۔ تیار کرنا۔ کباب پکانا (۲) جلانا۔ سوختہ کرنا (۳) رشک دلانا ۔

کباب لگنا (د) فعل لازم: کباب بھنتا۔ کباب تیار ہوتا۔ کباب پکنا ۔

کباب ہونا (د) فعل لازم: (۱) گوشت کا بریاں ہونا۔ کباب تیار ہونا (۲) جلنا۔ بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ بھنتا ۔

میرے اشک گرم سے ہوتا ہے دریا بھی کباب
اس کی گرمی پہنچ جائے اس کی تہ میں اس قدر (...)

گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
اگی پھول کھلے یا لگی چمن میں آگ (...)

تو اُلٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائر رنگ گل تصویر پشت آئینہ (...)

(۳) دُکھ پانا۔ غمزدہ ہونا۔ رنج اٹھانا۔ دُکھیا ہونا ۔

ہجر میں کیا یوں خراب کر دل — ہو رہا ہے کباب اے قاصد (ناسخ)

(۴) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک یا حسد یا غیرت سے جلنا ۔

ہوا محفل ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے منہ سے جو نام شراب نکلا ہے (...)

غیروں سے مل چلے تم مست شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر (...)

(۵) ناگوار گزرنا۔ نہایت برا لگنا۔ از حد جلنا ۔

مجھ کو مست شراب ہونا تھا — محتسب کو کباب ہونا تھا (سالک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ غصے میں لال ہو جانا۔ طیش میں آ جانا۔ جیسے آتے دیکھتے ہی کباب ہو گیا ۔

کباب چینی (د) اسم مونث: سیتل چینی۔ سرد چینی۔ کبابہ۔ حب العروس۔ ایک قسم کے گول گول بیج جو سیاہ مرچ سے بہت مشابہ ہیں تیسرے درجہ میں حار و یابس اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں نافع سلسل البول و محلل ریاح و مقوی معدہ ہے ۔

کبابہ (ع) اسم مذکر: (دیکھو کباب چینی) ۔

کبابی (ف) اسم مذکر: (۱) کباب پکا کر کباب بنا کر بیچنے والا۔ کبیب۔ کباب فروش (۲) صفت: (۱) کباب کرنے کے لائق (مرغ) ۔

کبادہ (ف) اسم مذکر: (۱) نرم کمان۔ مشق کرنے کی کمان۔ دھنش۔ چاپ۔

کبا

(۲) لیزم ◆

کُبّار (ع) اسم مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی ◆

کباڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ کاٹ کباڑ۔ مستعمل اسباب (۲) گنوار۔ گرگٹ ◆

کباڑیا (ہ) اسم مذکر۔ کباڑ بیچنے والا۔ ٹوٹا پھوٹا اور برتا ہوا اسباب فروخت کرنے والا۔ نیلام کا لایا ہوا مال فروخت کرنے والا ◆

کَبِت (ہ) اسم مذکر۔ رباعی۔ قطعہ ◆ اشلوک۔ چھند۔ نظم۔ شعر۔ ایک قسم کی ہندی نظم جیسے کبت بھاٹ کو سوہے اور کھیتی جاٹ کو ◆

کبتائی (س) اسم مؤنث۔ کبت بنانا۔ شاعری ◆

کبتائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا ◆

کُبجا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کُبڑا۔ کوزہ پشت۔ خمیدہ پشت ◆ (کیونکہ کُ بمعنی کم اور بُری طرح اور رانج بمعنی سیدھا ہونا یعنی کم سیدھا ہونا یا بُری طرح سے سیدھا ہونا) (۲) اسم مونث۔ راجہ کنس کی ایک داسی سن کنیز کا نام جسکو کرشن جی نے سیدھا کیا تھا

کَبِد (ع) اسم مذکر۔ جگر۔ کلیجہ ◆

کُبدھی (ہ) صفت (ہندو)۔ احمق۔ گاؤدی۔ بے سمجھ۔ بے وقوف ◆

کبڈی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں برابر کے دو گروہ بنا کر کھیلتے اور بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کرکے وہاں مٹی کا ڈھیر یا جوتیاں وغیرہ رکھ کر اُسے پالا کہتے ہیں۔ اس کے کھیلنے کا طریق یہ ہے کہ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئیگا تو یہ اُسے مار آیا یعنی اُس کھیلنے والے کو نکما کر دیا۔ وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور جو طرف ثانی نے اُس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے وہ آنے دیا تو یہ مر گیا غرض اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی گروہ کے سب آدمی مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے) (۲) پنجاب:۔ کپا۔ وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں ◆

کبڈی کھیلتے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ خالی خولی اور بیکار پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ گرد ہونا ◆

کبڈی کھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اصل کبڈی کا کھیل کھیلنا۔ (۲) دوڑنا۔ کودنا۔ پھرنا ◆

کِبْر (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت (۲) اپنے تئیں بڑا جاننا۔ غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ انانیت ◆

کبی

کِبَر (ع) اسم مذکر۔ بڑھاپا۔ پیری۔ کلاں سالی ◆

کبر سِن (ع) اسم مذکر۔ کہن سال۔ بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر۔ عمر رسیدہ ◆

کبرا (ہ) صفت:۔ ابلق۔ چت کبرا۔ سیاہ و سفید جسے فارسی میں ملمع و خلنج کہتے ہیں ◆

کُبرےٰ (ع) اکبر کی تانیث:۔ بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ عظمیٰ جیسے علیہ کبرےٰ نعمت کبرےٰ ◆

کبریا (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) فخر۔ غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔ خود نمائی (۳) خدا تعالیٰ کا نام (و اس معنی کی نسبت بعض محققین کو تامل ہے اس وجہ سے کہ کبریا اسمائے باری میں کوئی نام نہیں مگر فارسی دانوں نے اسے بہت جگہ برتا ہے۔ قدسی۔ عرفی وغیرہ کے کلام میں برابر موجود ہے) ◆

کِبریت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گندک۔ گوگرد۔ ایک کانی آتشگیر مادہ کا نام جسے کیمیا گر آتش بستہ کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک چوتھے درجہ میں (۲) زر خالص۔ کھرا سونا ◆

کبریت احمر (ع) اسم مؤنث۔ گوگرد سرخ۔ لال گندک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ مجازاً اکسیر کیونکہ اکسیر اس سے بنتی ہے ◆ عنقا۔ معدوم۔ کمیاب ◆

کُبڑا (ہ) اسم مذکر۔ کُبجا۔ کوزہ پشت۔ وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو۔ خمیدہ پشت۔ کمر ٹوٹا۔ کمر جھکا شخص ◆

کُبڑاپن (ہ) اسم مذکر۔ خمیدگی۔ ٹیڑھ ◆

کَبڑن (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ)۔ کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت ◆

کُبڑی (ہ) اسم مؤنث۔ کوزہ پشت عورت۔ کمر ٹوٹی عورت۔ کمر جھکی ہوئی عورت ◆

کبڑیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ)۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ سترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا ◆

کَبک (ف) اسم مذکر۔ چکور۔ ایک قسم کا تیتر جس کی چونچ اور پنجے سرخ ہوتے اور آگ کھا جاتی ہے مرغ آتش خوار۔ عربی میں حجلہ یا حجل کہتے ہیں ؎

چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا
(ناسخ)

کبک دری یا کوہی (ف) اسم مذکر۔ پہاڑی چکور جو قد میں بڑا خوبصورت اور نہایت خوش رفتار ہوتا ہے ◆

کبوتر (ف) اسم مذکر۔ حمام۔ کپوت۔ کوبتر۔ ایک مشہور پرند کا نام جسے اکثر

کبو

شوقین اڑانے کے واسطے پالتے ہیں ✦

کبوتر اُڑانا (ہ) فعل متعدی۔ کبوتروں کو پرواز میں لانا ✦ کبوتربازی کرنا ؎

مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا - (ناسخ)

کبوتر باز (ف) اسم مذکر۔ کبوتر پالنے اور اڑانے والا۔ کبوتر اڑانے والا۔ کبوتروں کی شرطیں بدنے والا ✦

کبوتر بازی (ف) اسم مؤنث:۔ کبوتر اڑانے کا فعل۔ کبوتروں کی شرط ✦

کبوتر خانہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ڈربا۔ کابک (۲) مسافرخانہ۔ سرائے۔ وہ جگہ جہاں ہر ایک آتا اور ایک جاتا رہے ✦

کبوتر لڑانا (ہ) فعل متعدی۔ کبوتربازی کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا ✦

کبوتر مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کبوتر پکڑنا ؎

الحذر اے طائر دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اُس کا کبوتر مار کے } (مصحفی)

(۲) کبوتر کا شکار کرنا ✦

کبوتر کی طرح لوٹنا (ہ) فعل لازم ✦ نہایت تڑپنا۔ لفاً کبوتر کی طرح کلا بازیاں کھانا۔ لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا ✦

کبوتری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کبوتر مادہ (۲) کنجری۔ ناچنے والی دہقانی عورت۔ نرت کار (۳) پنجاب۔ صفت:۔ خوبصورت۔ خوش وضع ✦

کبود (ف) اسم مذکر۔ نیلا رنگ۔ نیلگوں۔ آسمانی رنگ۔ ازرق ✦

کبودی (ف) صفت۔ نیلا۔ نیلگوں۔ آسمانی ✦

کبھو (ہ) تابع فعل (متروک)۔ کبھی۔ گاہے۔ کداچت۔ گاہ ✦ کسی وقت بعض اوقات ؎

مرے جو موت کے عاشق کبھو بیاں کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ } (ذوق)

آگئے تو ہم سے اس عہد تھا نہ کبھو اگلا اگلا
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ } (یقین)

کبھی (ہ) تابع فعل۔ (۱) گاہ۔ گاہے۔ کداچت ✦ کسی نہ کسی وقت۔ کبھی ✦ کسی وقت۔ کسی گھڑی۔ کوئی دم۔ کوئی دم کو ؎

کبھی بیٹھے سب میں جو روبرو تو اشارتوں ہی میں گفتگو
وہ بیان شوق کا برملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل ہم کو شادی برائے نام ہوئی (اسیر)

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمان سرائے ہے
غم رہ گیا کبھی کبھی آرام رہ گیا } (درد)

(۲) شاذ و نادر۔ گاہے گاہے۔ بھولے چوکے۔ بھولے بسرے۔ اتفاقاً اتفاق سے۔ بعض اوقات۔ "وہ تو کبھی آجاتے ہیں" (۳) کسی زمانے میں ✦ سلف میں۔ سابق میں۔ پہلے زمانہ میں جیسے کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں ؎

میر و مرزا تھے کبھی آج ہیں عارف موجود
جان لو اہل سخن سے نہیں دنیا خالی } (عارف)

(۴) استفہام انکاری کے واسطے۔ جیسے "کبھی تمہارے باوا نے بھی دیکھا ہے؟" (۵) ہرگز۔ زینہار ✦ مطلق۔ بالکل قطعی جیسے "میں کبھی تو دو لگا ہی نہیں" ؎

رانا پنا کبھی کہا نہ کہے حال میرا کبھی سُنا نہ سُنے ✦ (داغ)

اگر سرے دل سوزاں کا داغ گل ہوتا کبھی چمن میں نہ گل کا چراغ گل ہوتا (ظفر)

(۶) گھڑی میں۔ دم میں جیسے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے۔ کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے۔ کبھی ہنستا ہے کبھی روتا ہے ✦ (جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو یہ معنی ہو جاتے ہیں) ✦

کبھی تولہ کبھی ماشہ (ہ) محاورہ۔ غیر مستقل مزاج اور متلون شخص کی نسبت کہتے ہیں یعنی کبھی کچھ کبھی کچھ۔ گاہ دشمن گاہ دوست۔ دم میں کچھ دم میں کچھ ؎

کیا لکھوں اپنے ستمگر کا حال ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ (حسن)

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کسی زمانے میں تو ہم سے بھی دوستی و آشنائی اور ربط و اخلاص تھا گو اب ترک ملاقات ہے ؎

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں } (جرأت)

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا (ہ) کہاوت:۔ دور فلکی و انقلاب زمانہ۔ یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ؎

ہر چند امیر مومن ہے بڑا برحق تو یہ ہے امیر محسن ہے بڑا
احسان کر و اعتماد عمارت پہ نہیں ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا } (رباعی)

کبھی کا (ہ) تابع فعل۔ بہت دیر کا۔ بہت عرصہ ہوا۔ مدت ہوئی۔ مدت کا جیسے "وہ تو کبھی کا چلا گیا ✦ کھانا تو کبھی کا رکھا ہے" ✦

کبہ

کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی (ہ) کہاوت:- زمانے کے انقلاب اور اُس کی نیرنگی سے عبارت ہے یعنی دنیا کا حال یکساں اور ایک حالت پر نہیں رہتا۔ گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ؎

کبھی اُٹھاتے ہے گر رُخ پہ زلف چھوڑے ہے
لگی ہے اُس کے ساتھ انقلاب ہاتھ بڑی
کھڑے ہے دیکھ وہ نیرنگ ساز آئینہ کو
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی
([illegible])

کبھی کبھار (ہ) تابع فعل:- گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ بھولے چُوکے۔ وقت بے وقت۔ گاہ و بیگاہ۔ بعض اوقات۔ جیسے "کبھی کبھار بچّوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا" "کبھی کبھار تو آیا کرو" ✦

کبھی کبھی (ہ) تابع فعل:- (۱) دیکھو کبھی کبھار۔ ع آیا کرو اِدھر بھی مری جاں کبھی کبھی۔ (۲) بہت کم۔ شاذ و نادر۔ جیسے کبھی کبھی آجاتے ہیں ✦

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے (ہ) محاورہ:- ایک حال پر نہیں۔ تلون اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ؎

نہ پوچھو حال دل کا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسان وسعت دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
([illegible])

کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات (ہ) کہاوت:- دیکھو کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات ✦

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر یا کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر (ہ) کہاوت:- انقلاب زمانہ یعنی کبھی ایسا کبھی ویسا

کبھی نہ کبھی (ہ) تابع فعل:- (۱) کسی نہ کسی وقت جیسے "کبھی نہ کبھی تو سمجھ لونگا" (۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے "کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو" ✦

کبھی نہیں (ہ) تابع فعل:- ہرگز نہیں۔ کسی صورت سے نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں ✦

کبیدہ (ف) صفت:- (۱) دبیدہ۔ دوہرا۔ ٹکڑے کیا ہوا۔ شکستہ (۲) رنجیدہ۔ ملول۔ غمگین۔ آزردہ ✦

کبیدہ خاطر (ف) اسم مذکر:- شکستہ خاطر۔ رنجیدہ دل۔ ملول طبع۔ آزردہ خاطر ✦

کبیر (ع) صفت:- (۱) صغیر کا نقیض۔ بڑا۔ بزرگ (۲) ایک ہندی مشہور بھگت [illegible] توحید گو شاعر کا تخلص جو سکندر شاہ

کبی

لودھی کے وقت یعنی ۱۴۸۸ء و ۱۵۱۲ء میں موجود تھا۔ یہ شخص قوم کا جولاہا تھا اس کے ہاں اُن کا سُوت بنایا جاتا تھا۔ رامانند کے شاگردوں میں یہ بھی ایک بڑے پایہ کا شاگرد اور اُس کا مرید با اخلاص تھا۔ پہلے اس کا تخلص گیانی تھا۔ پھر چونکہ اس نے کبیر پنتھ ایک بہت بڑا موحدانہ مذہب ایجاد کرکے پھیلایا۔ اس وجہ سے اس کا نام اور تخلص کبیر ہو گیا۔ یا یوں کہو کہ وہ سب کو اپنے موحدانہ اعتقاد کے سبب بڑا اور ایک سمجھتا تھا۔ اور اگر ہندی خیال کریں تو کبری یعنی خلوت سے بگڑ کر کبی اور کبی سے کبیر ہو سکتا ہے۔ مگر اس صورت میں رائے مہملہ خلاف قاعدہ کہاں سے آگئی۔ یہ اعتراض ہوگا۔ اس شخص کو ہندو اور مسلمان دونوں مانتے اور اپنے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے مرنے پر بھی دونوں فرقوں میں جھگڑا پڑا تھا کیونکہ ایک دفن کرنا چاہتا تھا دوسرا جلانا۔ اتنے ہی میں کبیر ظاہر ہوا اور اُس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو۔ کفن اُٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا۔ پس وہ پھول آدھے آدھے تقسیم ہو گئے۔ بنارس راجہ بنارس والئے بنارس نے تو وہ پھول لیجا کر اپنے شہر میں جلائے اور اُن کی راکھ پر ایک مندر بنا کر کبیر چوڑا اُس کا نام رکھدیا اور بجلی خاں پٹھان نے جو وہاں کے مسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصّے کے پھولوں کا ایک روضہ مقام گلور میں جو گور کھپور کے نزدیک ہے جہاں میں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بنا دیا۔ کبیر پنتھی ان دونوں مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اُس میں خرابی یہ ہوئی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بنا بنا کر اُس کے نام پر مشہور کر دی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا تفاوت ہے۔ اس کے بعض نہایت ہی پُر تاثیر اور اُس کے اشعار کے بہت سے ہیں، یعنی مقصود۔ مایا۔ آتما۔ من۔ یہ اپنی تصانیف میں پنڈتوں ملاؤں اور شاستر پر بہت منہ آتا ہے ✦ (۳) ایک نہایت بڑے برگد کے درخت کا نام جو بھڑونچ سے بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے نربدا کے ایک ٹاپو میں واقع ہے۔ اس درخت کے سایے میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ یہ درخت کبیر جی کی مسواک سے پیدا ہوا اور واقع میں ہے بھی بہت پُرانا چنانچہ ایک اٹھارہویں صدی کے سیاح نے اپنی سرگزشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۳۵۰ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں چونکہ دریائے نربدا میں ہمیشہ سیلاب آیا کرتا ہے اس وجہ سے نربدا کے ٹاپو اور اُس کے ... اکثر اس مشہور درخت کو بھی ہمیشہ صدمہ پہنچتا رہتا ہے۔ اس درخت کا خاص تنہ بھی دور تک کھوکھلا بھی ہے۔ جس میں قدیم زمانے کے کچھ پتھر اس طرح چنے ہوئے ہیں کہ اُن سے ایک بھدّی عمارت سی بن گئی ہے۔ برہمن لوگ اس عمارت کو [illegible] کہتے ہیں) ✦

کبیر (ہ) اسم مذکر:- ہندو لوگ ہولی کے فحش گیت جو ہولی کے موسم میں گاتے ہیں [illegible]

کبی

دیکھ کر گائے جاتے ہیں (معلوم ہوتا ہے کہ طنزاً یا مذاق سے یہ نام کبیر کے بھجنوں پر رکھ کر مشہور کر دیا ہے یعنی ہولی کے بھجن) +

کبیر پنتھی (ہ) اسم مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اُس کے اقوال پر چلتے ہیں مفصل حال لفظ فقرائے ہند میں دیکھو +

کبیسَر (ہ) صفت۔ بخیل۔ مشوم۔ کنجوس۔ کنگال۔ تنگ دل۔ مکھی چوس +

کبیسہ (ع) اسم مذکر۔ لوند کا مہینا۔ لوند کے لئے اسا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لئے جوڑتے ہیں تین برس بعد ان کے عوض ہندو ان میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فروری کا انتیسواں دن جو سال شمسی پورا کرنے کو جوڑتے ہیں +

کبیشر (س) कवीश्वर کبی شُور۔ مرکب از کوی بمعنی شاعر اور ایشور بمعنی خداوند) ملک الشعرا۔ کوی راے۔ شاعروں کا بادشاہ جیسے بابیکٹ

کبیکج (سریانی) اسم مذکر۔ حشرات الارض کے موکل کا نام۔ جھینگروں کا بادشاہ (اکثر کتابوں کے اوراق پر جہاں افشاں کرتے ہیں یہ لفظ لکھ دیا کرتے ہیں۔ تاکہ کیڑوں سے محفوظ رہے چنانچہ پرانی کتابوں پر برابر یہ لفظ لکھا ہوا پایا جاتا ہے) +

کُپ (ہ) اسم مذکر۔ بونگا بھس کا مجموعہ جو بشکل گنبج بنا کر رکھتے ہیں (پنجاب میں یہ لفظ بولا جاتا ہے) +

کُپّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چمڑے کا بنا ہوا چھوٹے منہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتا ہے اسلونٹ کے چمڑے سے بناتے ہیں ؎ جیسے شوم جوڑے پلی پلی سمجھی اُڑا دے گا۔ (۲) صفت تشبیہاً۔ موٹا۔ پھپس۔ موٹا تازہ۔ لیم شیم۔ جسیم۔ فربہ۔ تیار۔ مثلاً مُردوں کا تھیلا (۳) صفت۔ سوجا ہوا۔ پھولا ہوا۔ کپّے کی مانند پھولا ہوا +

کُپّا سا ہو جانا (ہ) فعل لازم (س) نہایت موٹا اور فربہ ہو جانا (۲) پھول جانا سُوج جانا۔ ورم ہو جانا۔ آماس ہو جانا +

کُپّا لُڑھنا (ہ) فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم کسی امیر نواب یا بادشاہ کا مر جانا

کُپّا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ پھول جانا۔ سوج جانا۔ آماس چڑھ جانا۔ ورم ہو جانا نہایت فربہ اور پھپس ہو جانا۔ منہ پھلانا۔ رُوٹھنا۔ خفا ہو جانا +

کُپاتر (س) صفت۔ سُپاتر کا نقیض (دوان جو غیر مستحق کو دیا جاوے۔ وہ نام جو بُری جگہ صرف ہو۔ (لفظ کُ بمعنی بُرا اور پاتر بمعنی دان دینے کے لائق سے مرکب ہے یا پاتر بمعنی ظرف یعنی وہ جو بُرے برتن میں ڈالا جائے۔ اپنی بُرے آدمی کو دیا جائے جیسے کسی کو بیا جو گھا ایک کو دیا جائے) +

کپٹ

کپّار (ہ) اسم مذکر (ہندی۔ پورب)۔ (۱) کھوپری۔ کپال۔ کا سر (۲) شیو کا لقب جو اپنے ہاتھوں میں کھوپریاں رکھتا اور اُنہیں کا ہار پہنتا تھا (۳) گھوڑے کا ٹھرا +

کپاس (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بنولے سمیت روئی۔ بغیر صاف کی ہوئی روئی۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی۔ بکسل۔ پنبۂ غیر محلوج ؎

من ایسی پریت کر جیسی کرے کپاس
جیتے تو ہر تن ڈھکا اور مُوئے جلیگی ساتھ (رہیم)

(۲) روئی کا درخت۔ بن۔ باڑی +

کپاسی (ہ) صفت۔ کپاس کے پھول کے رنگ کا سا ہلکا زرد جو نا سپال اور پھٹکری یا ٹیسو کے پھول اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے +

کپال (س) اسم مؤنث۔ (۱) کھوپری۔ کا سر (۲) شیو جی کا لقب (۳) ماتھا پیشانی۔ سلوٹ (۴) قسمت نصیب۔ بھاگ (۵) ہندوؤں کی ایک خاص ذات جو بنگالہ میں زیادہ ہے +

کپال کریا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ کھوپری پھوڑنا مُردے کی ادھ جلی کھوپری کو بانس سے توڑنا۔ (ہندوؤں میں دستور ہے کہ جس وقت مُردے کو جلاتے ہیں بعد وہ جل چکتا ہے تو اُس کا بیٹا یا کوئی اور جدی رشتہ دار اُس کی کھوپری پھوڑتا اور اُس میں گھی ڈالتا ہے) +

کپال کھلنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ قسمت کھلنا۔ نصیبا جاگنا۔ سی چمکنا زمانہ کا ساعد یاور ہونا +

کپتان (انگلش Captain) کپٹن۔ اسم مذکر۔ ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا حکمران۔ آرمود کا فوجی سردار یا پولس کا بڑا افسر + جہاز کا کماندار سالار فوج۔ سینا پتی + صوبہ دار۔ رسالدار +

کپٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھل۔ دغا۔ فریب۔ دھوکا۔ دغل فصل + کھوٹ گھٹائی ؎

دل میں ترے کپٹ ہے نہیں جی میں ہے کھوٹ
جس طرح چاہے مجھ کو زمانہ تو جہاں دیکھ (؟)

(۲) بغض۔ عداوت۔ دشمنی۔ بیر (۳) کینہ۔ نفاق۔ دوروئی + کدورت ؎

میری ٹک کپٹ جس کو ہے الٰہی کرے ۔ جو شہد وہ پیئے تو ہو اُس کے حق میں سم (رنگین)
کہا منافق دل سے نکل مر بنائے ظفر ۔ لکھ لکھ کے بھیجے اُن کے ہزاروں کپٹ کے خط (ظفر)

کپٹ رکھنا (س) فعل متعدی:- حسد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ دغا رکھنا۔ کھوٹ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ نفاق رکھنا۔ کدورت رکھنا ؎

دیکھو آئینہ کا رو پشت ہے یکساں صاحب
صاف باطن نہیں رکھتے ہیں کسی سے بھی کپٹ } (ذوق)

کپٹی (س) صفت:- دغاباز۔ فریبی۔ چھلیا ✦ کینہ توز۔ کینہ ور۔ منافق۔ دبیبیا ✦ حاسد۔ اپر کھا کرنے والا ✦ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ دل میں کدورت رکھنے والا۔ جیسے "کپٹی کی پریت مرن کی ریت" ✦

کپڈھ (ہ) صفت:- ان پڑھ۔ ناخواندہ۔ جاہل۔ جاہل مطلق۔ بے علم ✦

کپڑ (ہ) اسم مذکر:- کپڑا کا مخفف ✦

کپڑچھن (ہ) صفت:- کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا ✦

کپڑچھن کرنا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے میں چھاننا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھاننا ✦

کپڑدوار (ہ) اسم مذکر (ہندو):- توشہ خانہ۔ توشک خانہ ✦

کپڑدھول (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا ایک ریشمی کپڑا۔ کریپ ✦

کپڑکوٹ (ہ) اسم مذکر:- ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبو ✦

کپڑگندھ (ہ) اسم مؤنث:- کپڑے کے جلنے کی بو ✦

کپڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لتّہ۔ پارچہ۔ بلستر۔ ثوب ✦ قماش۔ لوگا (۲) لباس۔ پوشاک ✦ جامہ۔ جیسے "کپڑا کہتا ہے تو مجھے کر تہ میں تجھے کروں ختہ" یعنی کپڑے کو حفاظت سے رکھ تاکہ تیری عزت بنی رہے (سنسکرت میں لفظ کرپٹ تھا) ✦

کپڑا اوڑھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑا اوپر لینا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا (۲) عو:- دوپٹہ سر پر ڈالنا ✦

کپڑا بننا (ہ) فعل متعدی:- پارچہ بافی کرنا۔ تانا بانا کرکے کپڑے کا تیار کرنا ✦

کپڑا پہننا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک دربر کرنا۔ لباس پوشیدن کا ترجمہ۔

کپڑا پہنئے جگ بھاتا کھانا کھاوے من بھاتا (ہ) کہاوت۔ یعنی لباس عام پسند اور خوراک حسب طبع کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے ✦

کپڑ وٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گل حکمت۔ کسی چیز پر مٹی چڑھانا تاکہ وہ جل نہ جائے کپڑے پر مٹی لتھ کر کسی ظرف پر لپیٹنا (۲) کپڑچھن ✦

کپڑوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گل حکمت کرنا۔ کپڑے میں مٹی لتھ کر کسی ظرف وغیرہ پر چڑھانا۔ سفالنا (۲) ہندو:- کپڑچھن کرنا۔ کپڑے میں چھاننا ✦

کپڑوں (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنتی ہے ✦

کپڑوں سے ہونا (ہ) فعل لازم:- حائض ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ بے نماز ہونا۔ ایام آنا ✦

کپڑوں میں نہ سمانا (ہ) فعل لازم:- خوشی کے مارے از حد پھول جانا۔ موٹاپے کے باعث پھٹا پڑنا ✦

کپڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع (۲) مجازاً۔ حیض۔ ایام۔ پھول کے دن (۳) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جبکہ الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے ✦

کپڑے اتار لینا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے چھل لینا (۲) کپڑے چھین لینا ✦ لوٹ لینا۔ کپڑے کھوس لینا (۳) ننگا کر دینا ✦

کپڑے اتارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پوشاک بدلنا۔ نئی یا اجلی پوشاک پہننا۔ لباس بدلنا۔ دوسرے کپڑے پہننا (۲) جامہ از تن برکشیدن کا ترجمہ۔ کپڑے چھینا۔ کپڑے کھوسنا ✦ پوشاک لے لینا (۳) ننگا کرنا۔ عریاں کرنا۔ (۴) پنجاب:- بے عزت کرنا۔ بے حرمت کرنا۔ ناک کاٹنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ داڑھی گھسوٹنا جیسے "ہم تمہارے سامنے کپڑے اتار دیتے ہیں" (۵) فعل لازم:- ننگا ہونا۔ عریاں ہونا ✦

کپڑے آنا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو کپڑوں سے ہونا) ؎

کپڑے منہ کہ مجھے آتے نہیں ✦ رسم ہے ہوتی ہیں بے نماز (رنگین)
دھوکے کس طرح کپڑے دھوبن لائے ✦ ہیں گرا ہے کو کپڑے آئے (جرأت)

کپڑے بدلنا (ہ) فعل متعدی:- جامہ تبدیل کردن کا ترجمہ۔ (دیکھو کپڑے اتارنا نمبر اول) ✦

کپڑے پہنانا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک پہنانا۔ جامہ پوشانیدن کا ترجمہ ✦

کپڑے پہننا (ہ) فعل متعدی:- جامہ پوشیدن کا ترجمہ۔ لباس در بر کردن ✦

کپڑے چھڑانا مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- پیچھا چھڑانا دشوار ہو جانا۔ مشکل میں پھنس جانا۔ دقت میں پھنس جانا۔ جان بچانا مشکل ہو جانا۔ رہائی پانا دشوار ہو جانا ؎

تری بلبل نے آگیر اٹھ کر سرو و گل ✦ باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا (شہیدی)

کپڑے رنگنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑوں پر رنگ چڑھانا (۲) جوگی بننا۔ فقیر ہونا۔ جوگ لینا ✦

کپڑے گوہ کر دینا (ہ) فعل متعدی:- (عو) کپڑے میلے کر دینا۔ کپڑے چکٹ

کر دینا جیسے "یہ بچہ تو آئے دن کپڑے گُو کر دیتا ہے" ◆

کپکپی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ لرزہ۔ تھرتھری۔ رعشہ۔ کپکپاہٹ۔ تھرتھراہٹ ◆

کپکپی چڑھنا (ہ) فعل لازم ۱۔ تپ لرزہ کا لاحق ہونا۔ تھرتھری چھوٹنا۔ لرزے کا بخار چڑھنا ◆

کپکپی چھوٹنا یا لگنا (ہ) فعل لازم ۱۔ لرزہ براندام فتادن کا ترجمہ۔ کانپنا تھرتھرانا۔ لرزنا۔ خوف یا جاڑے کے بخار کے باعث کانپنے لگنا۔ تھرانا ◆

کپوت (ہ) اسم مذکر۔ سپوت کا نقیض۔ نالائق بیٹا۔ خرزہرہ۔ ناخلف۔ کھوٹا بیٹا۔ نافرمان بیٹا۔ بڑا بدچلن بیٹا ◆

کپور (ہ) اسم مذکر ۱۔ دیکھو کافور۔ ایک خوشبودار چیز کا نام ◆

کپور کچری (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ ◆

کپورا (ہ) اسم مذکر ۱۔ آنڈ۔ خصیہ۔ بیضہ۔ علی الخصوص مینڈھے یا بکرے وغیرہ جانوروں کا ◆

کپوری (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) دیکھو کافوری (۲) ایک قسم کا پان ◆

کپول (ہ) اسم مذکر (ہ جمع) ۱۔ گال۔ رخسار۔ عارض (۲) گل تکیہ ◆

کپی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) چھوٹا کپا۔ شیشۂ خرد (۲) وہ چرمی خاص وضع کا ظرف جو مشعلچیوں کے پاس رہتا اور اُس سے مشعل کو تیل پلاتے ہیں ◆ وہ چرمی چھوٹی سی شیشی نما چیز جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں (۳) تلنبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی لوگ بارود رکھتے ہیں ◆

کت (ہ) تابع فعل (گیتوں میں یا گنوار) ۱۔ کدھر۔ کس طرف۔ کہاں ؎

سونا ہو تو کس دھروں اور موتی دھروں پروے
بالا جوبن کت دھروں رات اٹھے میلا ہوے (گیت)

کتا (ہ) تابع فعل (متروک) ۱۔ دیکھو کتنا ◆

کتا (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کلب۔ سگ۔ ککر۔ ایک مشہور جانور کا نام جو راتوں کو بھونکتا اور آدمیوں کا کمال رفیق و شدید الجوع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھانس جس کی بال کپڑوں میں لپٹ جاتی ہے (۳) غلام۔ بندہ۔ داس جیسے "آدمی پیٹ کا کتا ہے" (۴) پیٹ۔ ڈھڈ۔ آدمی کا شکم جو ہر وقت کتے کی طرح کھانے کو مانگتا رہتا ہے جیسے "یہ کتا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو چلے اسے کھلاؤ" (۵) بندوق کا گھوڑا (۶) امیروں کے دروازے کا دربان اور عدالت کا چپراسی یا رشوت خوار عملہ جو آنے والوں سے کچھ نہ کچھ مانگتا اور نہ دینے میں مزاحم ہوتا ہے (۷) ناکس۔ فرومایہ۔ پاجی ◆ ذلیل حقیر جیسے "بہن کے گھر بھائی کتا۔ سسر

کے گھر جنوائی کتا"۔ کتا پالے وہ کتا اور سب کتوں کا وہ سردار جو ہو بیٹی کے بل ؎

غیرت نے ہم کو ذبح کیا تھے طاقت ہے نے یار ہے
اس کتے نے کر کے دلیری صید حرم کو مارا ہے

(۸) ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے (۹) گھڑی کا وہ پرزہ جو چکر کو روکتا رہتا ہے اور ہٹ کی وہ لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے (۱۰) انگریزی سوداگری کپڑے کا نشان جسے کتے مارک کہتے ہیں (جب آخرت کا کتا کہینگے تو وہاں عالم بےعمل سے مراد ہوگی اور جب دنیا کا کتا کہینگے تو وہاں دنیادار سے عبارت ہوگی) ◆

کتا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے (ہ) کہاوت ۱۔ یعنی گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہئے (اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو) ◆

کتا دیکھیگا نہ بھونکیگا (ہ) کہاوت ۱۔ مریض لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائیگا۔ یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے ◆

کتا گھانس (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کی بگھانس جو اکثر آدمی کے جسم سے کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے۔ اُس کی بال میں خار خار ہوتے ہیں ؎

سگ دنیا بس از مردن بھی دامنگیر رہتا ہے کہ اُس کتے کی مٹی سے بھی کتا گھانس پیدا ہو (ذوق)

کتاب (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) نوشتہ۔ نامہ۔ مکتوب۔ لکھت ◆ پستک۔ پوتھی۔ گرنتھ۔ شاستر ◆ مقالہ۔ جلد۔ نسخہ ◆ رسالہ ؎

مجمع ہے ہندو مذہب عشق ایک ایک داغ ◆ سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)

(۲) ۱۔ وہ کتاب جس میں شہدائے کربلا کا ذکر ہو (۳) ۱۔ فالنامہ۔ تعویذ گنڈے کی کتاب (۴) ۱۔ بیاض۔ بہی۔ کھاتہ۔ رجسٹر ◆

کتاب آسمانی یا کتاب الٰہی (ع) اسم مؤنث ۱۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے احکام الٰہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو جیسے توریت۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف وغیرہ ◆

کتاب پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ بہی پر لکھنا۔ بہی میں درج کرنا۔ کھاتے میں اتارنا۔ نوٹ کر لینا ◆

کتاب خوان (ف) اسم مذکر ۱۔ شہدائے کربلا کا ذکر بطرز الحان منبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا۔ تحت اللفظ پڑھنے والا۔ نثر میں مرثیہ پڑھنے والا ◆

کتاب خوانی (ف) اسم مؤنث ۱۔ شہدائے کربلا کا تحریری احوال پڑھنا۔ منبر پر بیٹھ کر شہادت کا احوال پڑھنا ◆

کتاب رُو (ع + ف) صفت:۔ لمبے چہرے کا۔ کتابی چہرے والا۔ گھڑ مُنہا +

کتاب فروش (ع + ف) اسمِ مذکر۔ تاجرِ کتب۔ کتابیں بیچنے والا +

کتاب کا کیڑا (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) وہ کیڑا جو کتاب کو چاٹ جاتا ہے جیسے جھینگر وغیرہ۔ کرمِ کتاب۔ کتاب خور (۲) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں غرق رہے۔ ہر کتاب سے ماہر +

کتابِ ہدیٰ (ع) اسمِ مؤنث:۔ ہدایت کرنے والی کتاب۔ شریعتِ اسلام۔ قرآن مجید +

کِتابت (ع) اسمِ مؤنث:۔ تحریر۔ نوشت۔ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ محرّری۔ نقل نویسی +

کِتابہ (ع) اسمِ مذکر:۔ کتبہ۔ وہ عبارت جو بخطِ جلی یا طغرا یا نسخ وغیرہ اکثر مقابر۔ مساجد اور سرایوں وغیرہ کے دروازوں پر لکھوا کر یا کُھدوا کر لگا دیتے ہیں۔ جس میں اکثر تاریخ بنا یا بنانے والے کا نام یا کوئی مقدس کتاب کا فقرہ ہوتا ہے۔

کِتابی (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ کتاب۔ لکھی ہوئی۔ تحریری۔ قابلِ وثوق جیسے یہ بات تو کتابی ہے (۲) کافر کتابی یعنی وہ شخص جو دینِ منسوخ پر چلے منکرِ کتابِ الٰہی۔ جیسے یہودی۔ نصارا +

کتابی چور (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) تصنیف چورٹا۔ پرانی تصنیف میں تصرف کر کے اپنی تصنیف قرار دے لینے والا جس طرح ہماری لغات کے بہت سے چور ٹے ہمارے ہی زمانے میں دہلی اور رامپور وغیرہ میں ہوئے (۲) وہ شخص جو کسی کتاب کو چُرا کر بھی لے لے +

کتابی چہرہ یا کتاب رُو چہرہ (ہ) اسمِ مذکر:۔ لمبا چہرہ ؎

پوچھتے کیا ہو کیسا ہے کتابی چہرہ + پہلے میں ہاتھ میں قرآن اُٹھالوں تو کہوں (داغ)

کتارا (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) اِیکھ۔ اُوکھ۔ ایک قسم کا پتلا گنا جس کے رس سے گُڑ کھانڈ وغیرہ بناتے ہیں۔ نیشکر ؎

ختم ہے شیریں ادائی اُس ستم ایجاد پر + ہاتھ میں نیزہ لیا جس دم کتارا ہو گیا (اسیر)

(یہ نام شاید اس وجہ سے رکھا گیا کہ اُس کی لمبی لمبی پھانکیں کتر کر کولھو میں رس نکلنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں) +

(۲) املی کا پھل اس میں کچا ہو یا پکا: مرتمر ہندی۔ کنکل (یہ نام شاید کٹار کی قدر سے مشابہت کے سبب رکھا گیا +

کتان (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) السی جس کا تیل نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو

علف یعنی گھاس سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی طبیعت سرد و خشک ہے اس کا پہننا بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے کہتے ہیں اگر کوئی فربہ ہو دُبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کورا کپڑا پہنے اور گرمی میں دُھلا ہوا۔ اور اگر لاغر ہونا منظور نہ ہو تو اس کے برعکس کرے (شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ بھی اسی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور نور کے سامنے اُسے ٹھہرنے کی تاب نہیں۔ تار تار الگ ہو جاتا ہے ؎

کتاں کا ہے چاک پیرہن گر + ہے داغِ کلفِ دلِ قمر یہ (مومن)

باغ میں گلگشت کو آیا ہے کیا وہ مہ تبسّم + دامنِ گُل ٹکڑے ٹکڑے مثلِ کتاں ہونے لگا (تحمل)

گر کتاں اُس سے پھٹے اِس سے جگر ہو چاک چاک
وہ تاباں اور ہے رخسارِ جاناں اور ہے (؟)

کتائی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) کاتنا۔ رسیدگی (۲) کاتنے کی اُجرت +

کتائی کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ اُجرت پر کاتنا +

کُتُب (ع) اسمِ مذکر:۔ کتاب کی جمع +

کتب خانہ (ع + ف) اسمِ مذکر:۔ کتاب گھر۔ لائبریری + وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں + کتابوں کے بکنے کا مقام۔ بُک ڈپو +

کتب فروش (ع + ف) اسمِ مذکر:۔ کتابیں بیچنے والا۔ تاجرِ کتب۔ کتاب فروش +

کَتَبہ (ع) اسمِ مذکر:۔ (دیکھو کتابہ) +

کتر (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) دھجی۔ تُراشہ۔ ریزۂ مقراض۔ کپڑے کی چھیٹن یا چھانٹن۔ (۲) ہنس۔ مُوبات۔ سر کا ڈورا۔ سربند۔ چوٹی بند۔ ڈوری (ز کہاتے میں بالتشدید آتا ہے) +

کتر بیونت (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) قطع و برید۔ تراش خراش۔ کاٹ چھانٹ (۲) سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد برد۔ تغلب + حساب کتاب میں کمی بیشی کرنا + حساب میں سے کاٹ کوٹ لینا۔ منہائی۔ وضع (۳) توڑ جوڑ۔ چال + کاٹ پھانس ؎

دُنیا کی بات کی ہے کتر بیونت اُس کو یاد + مقراض کی طرح سے کہ جس کی زبان چلے (میر سوز)

کتر بیونت یہاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اُس نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے اک مقراض کا جوڑا (؟)

(۳) اُدھیڑبن [illegible] پیچ +

کتر بیونت سے (ہ) تابع فعل (ہندی)۔ کفایت شعاری سے۔ چلن سے جگت سے۔ صرفہ سے۔ جیسے وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے +

کتر بیونت رہنا (ہ) فعل لازم:۔ کاٹ چھانٹ رہنا + اُدھیڑبُن رہنا + کمی بیشی کا خیال رکھنا +

کتر بیونت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کاٹنا چھانٹنا۔ قطع و برید کرنا (۲) سودے سلف سے کم و بیش کرکے بچانا + خیانت کرنا۔ تغلب کرنا (۳) کاٹ چھانٹ کرنا۔ وضع و منہا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کرکے نئی صورت یا نئی چیز بنانا۔ اختراع کرنا (۵) اُدھیڑبُن میں رہنا۔ اُدھیڑبُن کرنا (۶) کفایت شعاری گھٹانا بڑھانا۔ کمی و بیشی کرنا۔ جیسے "گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے سو روپے نکال دھرے" +

کترا کر جانا (ہ) فعل لازم:۔ راستے سے بچ کر جانا۔ راستہ کاٹ کر جانا۔ بچ کر نکل جانا۔ راہ میں موافقت نہ کرنا۔ کنارے ہو کر جانا۔ ساتھ سے بھاگنا۔ بیگانگی اختیار کرنا۔ سامنے سے جدا ہو جانا ؎

کوئی ہمیں بھی کج ادائی کی اجی ہے چال وا + سامنے سے یوں نہ کترا کر ہمارے جائیے (جرأت)

کترا کر یا کترا کے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ نفرت یا ناراضگی کے سبب راستے سے بچ کر چلنا۔ قدم کاٹ کر چلنا۔ جلدی سے ہٹ کر نکل جانا۔ ساتھ سے جدا ہو کر چلنا۔ کنارہ کرکے جانا۔ بچ کر جانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔ بیگانگی اختیار کرنا۔ ساتھ سے بھاگنا ؎

وہ کترا کر چلے ہیں یکدست حضرت زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں پر (؟)

خضر کیونکر نہ رہِ عشق میں کترا کے چلے
طائرِ سدرہ بھی اُس رہ سے پر افشاں نکلا (؟)

قبر عاشق کی نظر آئی جواں کو سرِ راہ + کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے (اسیر)

نکل جاتا ہے شوقِ دید میں کترا کے آنکھوں سے
مرے دل نے نیا رستہ نکالا کوئے جاناں کا (؟)

کترانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) رستے سے الگ ہونا۔ رستے سے بچنا۔ نفرت یا کراہ یا خفگی کے باعث رستہ کاٹ کر جانا۔ ساتھ سے بھاگنا۔ بیگانگی اختیار کرنا۔ بچ کر نکلنا ؎

غربت میں عادت ہو گئی صحرانوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہوں جب منزل کے پاس (؟)

(۲) کنارہ کرنا۔ بچنا۔ جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعۂ احسان ع
دل نے کترانا کیا مجھ سے شروع

خط کتروا کے آج قینچی سے + ہم سے ملنے میں جا ملے ہے کترا (سجاد)

کترن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھانٹن۔ [illegible] چھٹن۔ کتری ہوئی دھجی۔ ریزہ مقراض (۲) ٹکڑا جیسے پان کی کترن +

کُترن (ہ) اسم مؤنث:۔ دانتوں سے کتری ہوئی چیز +

کترنا (ہ) فعل متعدی:۔ تراشنا۔ قطع کرنا۔ بیونتنا۔ کاٹنا۔ چھانٹنا +

[illegible]نا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دانتوں سے کاٹنا ؎

[illegible] کو رہے چوہا کُتر گیا + اچھا ہوا [illegible] (ہمایوں)

(۲) بیچ میں سے [illegible] لینا۔ وضع کرنا [illegible] سے بھی کُتر لئے +

کترنی (ہ) اسم مؤنث (ہندی)۔ مقراض۔ قینچی +

کترنی سی زبان چلنا (ہ) فعل لازم (ہندی)۔ دیکھو قینچی [illegible]

جب کترنی سی چلی اُس کی زباں ہر بات میں
منہ میں مجھ کمبخت کے بھی چیز ہاں کیونکر رہے (؟)

کتروا (ہ) صفت:۔ اُریبواں۔ آڑا۔ ترچھا +

کتروا چال (ہ) اسم مؤنث:۔ ٹیڑھی چال۔ اُریبواں چال [illegible] رفتارِ کج۔ کج رفتار۔ خرامِ ناز +

کتروانا (ہ) فعل متعدی:۔ قطع کرانا۔ چھنٹوانا + بیونتوانا + ترشوانا +

کتروائی (ہ) اسم مؤنث:۔ قطع کرانے کی اُجرت +

کَتِف (ع) اسم مذکر:۔ کندھا۔ شانہ۔ مونڈھا + کندھے کی ہڈی + گائے بکری وغیرہ کے اگلے پیروں کے اوپر کا حصہ جو کندھے سے ملحق ہوتا ہے اُسے قصاب کتیب کہتے ہیں +

کتک (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو تک) سونٹا۔ موسل۔ موسلا +

کتکا (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو تکا) جنگ گھونٹنے کا سونٹا +

کتل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ٹھیکری۔ ٹھیکرے۔ پتھر کی چوڑی ڈلی [illegible] (۲) [illegible] (دیکھو کتر) +

کتل کا بگھار (ہ) اسم مذکر:۔ کتل کے وسیلہ سے گھی داغ کرنا۔ گرم کئے ہوئے ٹھیکرے کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارنا تاکہ سوندھی ہو جائے +

[illegible]نا (ہ) فعل [illegible]:۔ کس تعمد۔ کس مقدار سے۔ کس تول اور اندازے سے [illegible]

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بہ جائیں گدھا کہے کتنا پانی ہے

بلو چھا جو اُس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے
تو کہا گن لے یہ ہیں سرو گلستاں کتنے

(۲) کثرت کے لئے:- جیسے کتنا کہا گیا کتھا۔ ہٹکا ہے۔ کتنا بے حیا ہے یعنی بہت کہا گیا بہت ڈھنگا ہے۔ نہایت بے حیا ہے ؎

دل پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں ٭ ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے
باغ میں جا کے ذرا دیکھ گلوں کے تختے ٭ تجھ سے میں کیا کہوں ہیں گنج شہیداں کتنے

(۳) کہاں تک کس درجہ تک جیسے اب کتنا سمجھائیں ٭

کتنا ایک (ہ) تابع فعل:- کس قدر۔ کہاں تک ٭

کتنا منہ ہے (ہ) محاورہ (عو):- نہایت بے آب اور بے رونق ہے۔ بالکل چمک جاتی رہی ہے ؎

بنا یا ہے کمبخت نے اندکتنا ٭ نہ لے ایسا کوئی خریدار جُوتا
شکے تپ بے پیدا سو لی ہیں دائی ٭ یہ اُس جوتی والے کے سر پڑے جُوتا

کتنا ہی (ہ) تابع فعل:- ہر چند کیسا ہی ٭ کسی قدر ٭

کَتنا (ہ) فعل لازم:- کاتا جانا۔ رستن کا ترجمہ۔ رُوئی کے تاگے بنا ٭

کُتنا (ہ) فعل لازم:- اندازہ ہونا۔ کوُت میں آنا۔ تخمینہ ہونا۔ تشخیص ہونا ٭

کِتنوں کا (ہ) صفت (متروک):- بہت سوں کا۔ بہت سے لوگوں کا ؎

ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں ٭ کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے (مصحفی)

کَتنی (ہ) اسم مؤنث:- وہ پوٹیا جس میں کاتنے کا سامان جیسے پونیاں۔ پونسلائی وغیرہ رکھی جائے ٭

کتنے (ہ) صفت و استفہام:- (۱) بہت سے۔ بہت سارے۔ بہتیرے ؎

عشق میں آئی نہ دم میش و حباب کی موت ملے کتنے اس کم بیش میں ہو گئے تلوار کی موت (مصحفی)
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ٭ خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے (ذوق)

(۲) کس قدر۔ چند۔ کے ٭

کتنے پانی میں ہے (ہ) محاورہ:- کس قدر حوصلہ ہے۔ کہاں تک دستگاہ ہے۔ کتنا ظرف ہے۔ کتنی تھاہ میں ہے۔ کہاں تک تہ ہے۔ کس قدر واقفیت اور لیاقت ہے ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو ٭ کتنے پانی میں ہیں غواص بھلا دیکھیں تو (ذوق)

کتوانا (ہ) فعل متعدی:- سوت تیار کرانا۔ رُوئی کا سوت بنوانا ٭ چرخہ چلوانا ٭

کُتوال (ہ) اسم مذکر:- مخفف کوتوال ٭

کُتوالی (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو کوتوالی) ٭

کتوالی چبوترا (ہ) اسم مذکر:- کوتوالی۔ پولس کا اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کا ٹھکانہ ٭

کتھ (ہ) اسم مذکر:- کتھا کا مخفف جیسے پیپڑیا کتھ ٭

کتھّا (ہ) اسم مذکر:- پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازمہ جو کیلی چیزوں جیسے کیکر وغیرہ کی چھال کو جوش دیکر بنایا جاتا اور اُس کی ٹیکریاں سی جماتے ہیں۔ پان کھانے والے اسے ازسر نو پکا کر پتلا کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ میں پان پر لگا کر کھاتے اور ادویات ذھرہ میں بھی ڈالتے ہیں ٭

کتھا (س) اسم مؤنث:- (۱) بیان۔ مقولہ۔ برنن۔ بات (۲) قصہ۔ کہانی حکایت افسانہ۔ تذکرہ۔ برتانت (۳) روایت۔ ذکر۔ اتہاس (۴) وعظ۔ پند مذہبی۔ درس۔ مذہبی ذکر اذکار ٭

کتھا بانچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- مقدس کتاب کا وعظ کرنا۔ شاستر سنانا۔ درس کہنا۔ کوئی مذہبی تذکرہ پڑھنا ٭

کتھا بٹھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شاستر کا بیان سننے کے واسطے کسی پنڈت کو مقرر کرنا ٭

کتھا بکھاننا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کتھا بانچنا۔ وعظ بیان کرنا (۲) کسی کا قصہ باندھنا۔ لمبا ذکر چھیڑنا ٭

کتھا سنپورن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا۔ مذہبی مقدس کتاب کا ختم کرنا ٭

کتھا سنپورن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو):- شاستر کا بیان پورا ہونا۔ شاستر ختم ہونا ٭

کتھک (ہ) اسم مذکر:- (۱) گویّوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ جن کا زیادہ تر ناتا قابل تعریف ہوتا ہے۔ نچنیا۔ ناچنے اور گانے والا لڑکا (۲) مدح خواں۔ مدّاح ٭

کتھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) بیان کرنا۔ برنن کرنا۔ کہنا (۲) بُرائی کے ساتھ چرچا کرنا۔ بُرا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۳) شعر کہنا۔ نظم بنانا ٭

کتی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چاندی سونے کے پتروں کو کاٹتے ہیں۔ اصل میں یہ لفظ کٹی تھا جس کا مادہ کاٹنا ہے (۲) ایک قسم کی تلوار۔ سروہی۔ نیمچہ ؎

غلاف سے جو کھینچی میرے جسم میں چھیری ٭ کہاں رہی تری کتی میان سے باہر (لااعلم)

کُتّی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- کُتیا۔ مادہ سگ۔ کوکری ٭

کُتّے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کُتّا کی جمع (۲) وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں۔ جیسے "کُتّے کی طرح بھونکنا"۔

کُتّے خسی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) زبونی۔ نروباگی۔ پاجی پن (۲) پاجی گری ادنیٰ درجہ کی ملازمت معصیت کی نوکری۔ بے حرمتی کی نوکری۔ ذلیل نوکری (۳) پنجاب:۔ ہرزہ گردی۔ آوارہ گردی۔ کار بے فائدہ (بعض لوگ تو ایسے کُتّے کی خصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض صاحب کہتے ہیں کہ خستی بمعنی اختہ سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کُتّا کشی یعنی کنجر پن سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی خس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی خس بمعنی فرومایہ و زبون وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کُتّے کی سی خواری و زبونی ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

کُتّے خسی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پاجی گری کرنا۔ ادنیٰ درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کچھ سود نہ ہو۔ بے فائدہ کام کرنا۔

کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے (ہ) کہاوت (عو): یعنی تمہارے آقا یا مربی کے لحاظ سے خاموشی اور درگذر کر گئے ہیں جب کسی کمینہ کا قصور کسی مربی کی خاطر سے معاف کرتے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔

کُتّے کا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کُتّے کا بھیجا کھا کر دماغ میں بکنے اور بھونکنے کی قوت حاصل کر لینا۔ بکواس کرنے اور برابر بولے جانے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ تو نے کُتّے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے؟ اُس نے تو کُتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا۔

کُتّے کا کاٹا (ہ) اسم مذکر:۔ سگ گزیدہ۔ گزیدۂ سگ۔

کُتّے کا کُتّا بیری (ہ) محاورہ:۔ ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں۔

کُتّے کا کفن (ف) اسم مذکر (عو) حقارتاً:۔ چھوٹا اور تنگ ترنگا کپڑا۔ تار تار الگ کپڑا۔ نہایت جھرجھرا موٹے سوت کا اور نکمّا کپڑا۔ گزی۔ دھوتر۔ جیسے
دیکھو تو یہ میرے شبنم کے تھان بھیجے ہیں۔ کُتّے کا کفن تار تار الگ ہے سر پیٹو بلّی!

کُتّے کو گھی نہیں پچتا (ہ) کہاوت:۔ کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی۔ کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔

کُتّے کی دُم (ف) اسم مؤنث:۔ کج طبع۔ کج رائے۔ کج فہم۔ وہ شخص جسے فہمائش اثر نہ کرے۔ غیر تربیت پذیر۔ نااہل۔ بدطینت جسے صحبت کا اثر نہ ہو (اصل میں اس کہاوت کی طرف تلمیح ہے کہ کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلوے میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی نکلی) ؎

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کُتّے کی دُم
راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج
(؟)

کُتّے کی دُم مُوئے پر بھی ٹیڑھی (ہ) کہاوت:۔ یعنی کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا۔

کُتّے کی سی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم کسی امر کا دفعۃً شوق چرّانا۔ شوق اُبھرنا۔ کسی بات کا کبھی کبھی دفعۃً خیال آجانا۔

کُتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے (ہ) کہاوت:۔ (یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ نزناک کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کمینے کی شامت آتی ہے تو اشراف سے بگاڑتا ہے۔ یہ مثل بعینہٖ اس کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے)۔

کُتّے کی موت مرنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) نہایت ذلّت اور خواری و تکلیف سے مرنا۔ بُرے حال سے مرنا۔ خراب حالت سے جان دینا (۲) حرام موت مرنا۔ نامردانگی سے مرنا۔

کُتّے کی موت مارنا (ف) فعل متعدی:۔ ذلّت سے مارنا۔ بُری طرح سے مارنا۔ ذلّت و خواری سے قتل کرنا ؎

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک ٭ لیلڈی کُتّے کی موت مار آیا (رجکیں)

کُتّے کی ہڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ کُتّے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی یا جلتی ہوئی آگ دیکھ کر اُٹھ آتی اور اُس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے۔ کبھی کبھی کسی امر کے شوق اُبھرنے کو بھی کہتے ہیں۔

کُتّے کی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ کُتّے کے کاٹے کے مرض کا اُبھرنا یا بڑے کُتّے کے کاٹے کی لہر اُٹھنا۔

کُتّے گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مرے ہوئے کتّوں کو گھسیٹ کر لیجانے کا کام کرنا۔ کنجر پن کرنا۔ کمین پن کرنا۔ حقیر و ذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا۔ رنڈی کو ساتھ سُلانا۔

کُتّے مار (ہ) اسم مذکر:۔ کتّوں کو مارنے والا۔ کنجر۔

کُتّیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کُتّی۔ مادہ سگ۔ عربی کلبہ۔ لعوہ۔ فارسی مادہ سگ لاس۔ کوکری (۲) حقارتاً:۔ کم قدر چیز اور عورت کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے

کتی

مردار۔خندی۔ مالزادی۔ چڑیل وغیرہ ؎

نہیں اب تک اصلا خبر ہم کو یہ بھی ✦ کہ ہے کون مُردار کُٹیا ترقی (حالی)

کُٹیا چوروں مل گئی پہرا دیوے سو کون (ہ) کہاوت: یعنی جب وہ لوگ جو اپنے اور معتمد ہوں دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے۔ اپنے دشمن ہو جائیں تو کون ساتھ دے ✦

کُٹیا کا پلا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کُتیا کا بچہ۔ پلا (۲) مردک۔ اوندے آدمی (۳) حرامی۔ حرامکار ✦

کُٹیا کے چھنالے میں پکڑا جانا یا پھنسنا (ہ) فعل لازم۔ اور کی بلا میں پھنسنا۔ دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آفت سر لینا۔ خواہ مخواہ کی بُرائی میں شریک ہونا۔ مُفت میں بدنام ہونا ✦

کتیرا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔ کثیرا۔ ژول۔ ژرد۔ مزاجاً بعض کے نزدیک گرم و تر اور بعض کے نزدیک سرد خشک۔ مغلظ خون۔ مانع خشونت سینہ وحلق وغیرہ ✦

کُٹ (ہ) اسم مؤنث۔ کوشنہ۔ ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کی جڑ ہوتی اور عربی میں اُسے قسط کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ دافع امراض بارد و محلل ریاح۔ نافع امراض دماغیہ اور محافظ پارچہ پشمینہ ✦

کُٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گتّی کا کاغذ (۲) تابع فعل۔ مجازاً۔ الگ۔ القط۔ جُدا جیسے آج سے یاری کُٹ (اطفال) (۳) پنجاب۔ اسم مؤنث: ایک دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں (۴) کوٹنے کا حاصل بالمصدر: کوفت کوبیدگی۔ زدوکوب۔ مار پیٹ (۵) اسم مؤنث۔ دانت سے کسی چیز یا اُنگلی کے ناخن کو لگا کر جو آواز نکالیں ✦ دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھ کر بجانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت ہے۔ لکھنؤ میں کُھٹ کہتے ہیں ✦

کُٹ بدّیا (ہ) اسم مؤنث۔ زدوکوب۔ گت ✦ گوشمالی (دہلی کے مسلمان اُسے کُدبدیا اور کتبتیا بولتے ہیں مگر صحیح تائے منقوطہ سے ہی ہے) ✦

کُٹ بدّیا بنانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ خوب پیٹنا۔ خوب ٹھونکنا۔ مرنا پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ مار پیٹ کرنا ✦ گت بنانا ✦ کان اینٹھنا۔ گوشمالی کرنا ✦

کُٹ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سررشتۂ اخلاص کو قطع و بریدہ کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ ملاقات چھوڑنا۔ آشنائی ترک کرنا ؎

کٹج

لی چُٹکی سے جبکہ میں نے اُس کے چُٹکی ✦ بولا پڑے جان پہ تیرے چُٹکی
پھر دانت تلے کُھنک کے ناخن یہ کہا ✦ بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی } (جان صاحب)

تجھ کو ہے میری قسم اُن سے ودا ✦ کہو جا کر یہ زبانی میری
تم نے کٹ کی ہے جو الفت تو بس ✦ پھیر دیجے وہ نشانی میری } (جان صاحب)

(یاری کُٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دوستی۔ آشنائی اور اُلفت کے ساتھ صرف شعرا کا اختراع ہے۔ اصل میں کٹ کرنا مُنہ سے ڈور کاٹنا یا ناخن سے دانت بجانا کو کہتے ہیں۔ چونکہ بچے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے کُٹی کرنا بھی یہی ہے) ✦

کُٹ ہونا (ہ) فعل لازم۔ یاری [illegible] دوستی کا جاتا رہنا۔ سررشتۂ اخلاص کا قطع و بریدہ ہونا۔ علیحدہ ہو جانا۔ ترکِ ملاقات و آشنائی ہونا ؎

کٹ زنانی سے ہوئی دوستی اچھا تو ہوا ✦ کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی بیڑی آنا
چنچل سے تو آشنائی ہوئی کُٹ ✦ ایک اور ہے ماہ خو بل اُس پہ چُھٹ } (...)

(یاری کُٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں) ✦

کَٹ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) [illegible] جو مین کے ٹکڑوں سے جو ن کیس۔ بڑہیڑہ آملہ۔ سرکہ وغیرہ سے تیار کیا [illegible] یہ رنگ سان چیزوں میں سے کٹ کر نکلتے شاید اس سبب [illegible] گیا (۲) کٹنے کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے کٹ [illegible] کٹ رہنا وغیرہ (۳) کٹنے کا امر (۴) کاٹ کا مخفف جیسے کٹ کھنا کُتا یعنی کاٹ کھانے والا کُتا (۵) برائے کثرت: جیسے کٹ متا کٹ میتی وغیرہ

کٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ترش جانا۔ قاشیں نیچانا ✦ دو ٹکڑے ہو جانا ✦ قطع ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ جُدا ہو جانا۔ بریدہ ہو جانا۔ گھسا لگ کر ٹوٹ جانا۔ زخم لگ جانا۔ جیسے اُنگلی کٹ جانا۔ پتنگ کٹ جانا۔ درخت کٹ جانا (۲) پانی سے رستہ کی مٹی بہ جانا۔ بارش کے سبب سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ گڑھا گر پڑنا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۳) شرمندہ ہو جانا نادم ہو جانا۔ خجل ہو جانا۔ لاج سے مر جانا ؎

مخالف کٹ گئے سُنتے ہی مجلس میں سخن میرا ✦ زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (میر درد)
سُنبل تمہارے گیسوؤں کے غم میں لُٹ گیا ✦ ابرو کی تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا (میر)
کٹ گیا خجلت سے ہر شفق آلودہ سحر ✦ تو نے جو دست حنابستہ نکالا کھولا (نصیر)

سخت جاں گو ہوں پہ خود شرم سے کٹ جاتا ہوں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو جھوٹا کرنا } (...)

کتا

کُتّا (ہ) اسم مذکر:- پرکٹ کبوتر۔ وہ کبوتر جسے ہر وقت پھینکنے اور اچھالنے کے واسطے دُم اور پر کتر کر اُڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے لے کر اُڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بُلاتے ہیں۔ پر اکھاڑا ہوا کبوتر ؎

پُرز سے خط کے نہیں کرتا وہ ستمگر کس دن ٭ کٹی بنتے نہیں نامے کے کبوتر کس دن (آتش)

کٹّا (و) صفت:- (۱) سخت مضبوط۔ پکّا۔ راسخ الاعتقاد۔ متعصب۔ پُر زادین دار دھرمی۔ جیسے کٹّا مسلمان (۲) طاقتور۔ زور آور۔ بلی۔ پہلوان۔ بلونت۔ تنومند۔ موٹا تازا۔ ہٹا کٹا۔ سنڈ مسنڈا (اس معنی میں یہ لفظ ترکی کتا بمعنی بڑا سے اردو میں آیا ہے) ٭ (۲) اسم مذکر:- موٹی جُوں۔ چیلڑ۔ جُوں کلاں فرع ٭

کُشتا (ہ) اسم مذکر:- قتل۔ قتل کشت و خوں۔ خونریزی۔ کاٹا کوٹی ٭

کٹاچھنی (ہ) اسم مونث:- (۱) لڑائی بھڑائی۔ لڑائی جھگڑا۔ مار پیٹ۔ مار کوٹ۔ جنگ و جدل۔ کشت و خون (۲) جانی دشمنی۔ سخت عداوت۔ بیر ٭

کٹاکٹی (ہ) اسم مونث (ہند) قتل عام۔ خونریزی ٭

کٹار (ہ) اسم مذکر:- (۱) خنجر۔ بیچہ۔ پیش قبض۔ کتارہ۔ بھجالی ؎

خونبہا اُس سے مانگیں تو کہے ٭ کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا (گویا)

(۲) ایک درندہ جانور جو بیولے سے مشابہ ہے۔ چیکمر۔ کٹاس ٭

کٹار بھونکنا (ہ) فعل متعدی:- خنجر مارنا۔ پیش قبض گھسیڑنا ٭

کٹار (ہ) اسم مذکر:- شرمیٹو۔ ڈنگنی یا بُو ٭

کٹارا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو کتارا (۲) ایک دولکے پودے کا نام ٭

کٹاری (ہ) اسم مونث:- (۱) چھوٹا خنجر (۲) خنجری۔ وہ بیل بوٹے اور غیر نشان جو ریشمی کمبدن یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں ٭

کٹاری دار (ا) صفت: خنجری دار۔ آڑی دھاریوں کا ٭

کٹاریا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا خنجری دار ریشمی کپڑا ٭

کٹاس (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کٹار نمبر ۲) ٭

کٹانا (ہ) فعل متعدی:- عوام (دیکھو جانا) ٭

کٹاؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاٹنے کا حاصل بالمصدر۔ تراش خراش (۲) گلکاری ٭

کٹاؤن پڑنا یا لگنا (ہ) فعل لازم (عو):- کٹنے لگنا۔ چھریاں ہو کر استعمال میں آنا۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا ٭

کٹاون ڈالنا (ہ) فعل متعدی (عو):- زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔ جیسے بُھجی روٹی رکھی ہے کٹاون ڈال لیجئے (بحالت خفگی) ٭

کتل

کٹائی (ہ) اسم مونث:- (۱) پید و۔ فصل کا کٹنا (۲) کٹوائی کی اُجرت (۳) فصل کاٹنے کے دن فصل اُٹھانے کا موسم۔ بساکھ فصل ٭

کٹائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کھیتی کاٹنا۔ لاؤنی کرنا ... (۲) کرنا (۲) تراشنا ٭

کٹتی کہنا (ہ) فعل متعدی:- بُرائی کرنا۔ کسی کے خلاف میں ... ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے ٭

کٹ جانا (ہ) فعل لازم:- شرمندہ ہو جانا۔ لیا جانا۔ زمین میں گڑ جانا ٭ قائل ہو جانا۔ لوہا مان جانا ؎

مخالف کٹ گئے مجلس میں سنتے ہی سخن میرا
زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا } (....)

کٹر (ہ) صفت (عو):- سنگدل۔ بے رحم۔ کٹھور۔ سخت دل۔ نردئی۔ بیدرد ؎ پڑا ہے ایسے کٹر سے معاملا دل کا ٭ نکل سکا نہ کبھی ایک صدمہ دل کا (داغ حسن) (۲) بے مروت۔ بے وفا۔ طوطا چشم ٭

کٹر کٹر (ہ) اسم مونث:- کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ٭

کٹڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا کوچہ۔ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ۔ محلہ۔ تکیہ۔ باڑا۔ کبھل۔ ہاکمل۔ احاطہ (۲) منڈی۔ چوک۔ چھوٹا سا بازار (۳) بھینس کا نر بچہ (۴) کٹار چوبین۔ کاٹھ کا کونڈا۔ کاٹھ کا تسلا ٭

کٹک (س) اسم مذکر:- لشکر۔ عسکر۔ سنیا۔ فوج۔ سپاہ ٭

کٹکٹانا (ہ) فعل متعدی (ہند):- (۱) دانت پیسنا۔ کچکچانا۔ دانت بجانا (۲) حیوانات کو جلدی جلدی چلانا۔ ٹونسنا ٭

کٹکٹی (ہ) اسم مونث:- (دیکھو کچکچی) ٭

کٹکھنے (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کٹ کے مشتقات میں) ؎

جانتا ہوں کٹکھنے گیسو کے میں اے مجھو ٭ سلام یہ دعا ہے جو اُس نے ہے پڑھائی شام سے (اسیر)

کٹکی (ہ) اسم مونث:- (۱) ایک کڑوی دوا کا نام جو ایک پتلی اور کالے رنگ کی گرہ دار جڑ ہوتی ہے۔ خربق الاسود۔ خال زنگی۔ خانق الذئب یعنی گرگ کش مزاجا دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس (۲) ذانس۔ پچھر۔ پشو (۳) گھنکی۔ دانتوں سے ڈور وغیرہ کو کاٹنا۔ ڈور پر دانت کا لگا ہوا نشان جس سے جلد لوٹ کر پتنگ کٹ جاوے۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے ٭

کٹکی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بودا کر دینا۔ ڈور کو کھنک دینا۔ ڈور میں دانتوں کا نشان ڈال دینا ؎

کٹنگ

وہ دن بھی یاد ہیں جب میں اُڑاتا تھا پتنگ لینا
لگا دیتے تھے کلکی ڈور میں سر کار دانتوں سے (...)

کٹنی گٹنا (ف) فعل لازم:- ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جائے۔ ڈور کٹنا۔ ڈور کا بودا ہونا ہ

... بیر پتنگوں سے تو شمع + گٹنی لگی ہے رشتۂ اُلفت کی ڈور کو (ظفر)

کٹ گلاس (انگ) ... اسم مذکر: نقشین گلاس + ... عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ فرنچ گلاس کا نقیض +

کٹملو (ہ) اسم مذکر (ہندو):- مسلمانوں اور بودھیوں کے لئے ایک حقارت کا لفظ ذابح۔ ذبح کرنے والا +

کٹم (ہ) اسم مذکر:- پروار۔ کُنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ تبار۔ گھرانا۔ کُل +

کٹملّا (ہ) اسم مذکر:- کم پڑھا ہوا مُلّا۔ مُلّانہ۔ مسجد کا طالب علم۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا +

کٹنا (ہ) اسم مذکر (ع):- کٹن۔ دلّال۔ قلتبان۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانے والا۔ دیّوث۔ میانجی۔ قرمساق۔ کوتلو۔ زن جلب بھڑوا۔ بھاڑو +

کُٹنا (ہ) فعل لازم (ہ):- (۱) کوبیدہ ہونا۔ کوٹا جانا جیسے کٹنا پسنا (۲) پٹنا۔ مار کھانا جیسے "آج تو وہ اُستاد سے خوب کُٹے" +

کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) تراشا جانا۔ بُریدہ ہونا۔ تراشا جانا + دو ٹکڑے ہونا۔ قاش ہونا + ٹکڑا قلم ہونا جیسے سر کٹنا (۲) چھُری یا چاقو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا جسم پر خط پڑنا + زخم لگنا۔ چِر کر لگنا (۳) دُور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے پاپ کٹنا۔ غم کٹنا۔ جھگڑا کٹنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا۔ (۵) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا + شرمانا۔ لجانا ہ

ذبح تم مجھ کو کرو یارب کٹیں دل میں رقیب
خون گردن کا روانی میں دمِ شمشیر ہو (...)

مرا جو خنجر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں + حاضر ہیں جان دل جو کسی کو ضرور ہو (آتش)

کنار دبوس ہے محفل میں سب سے دخترِ رز کو
ولے اِک مُنہ لگانے سے مرے بد ذات کٹتی ہے (...)

دیکھی آدھی رات کو جب مانگ اُس کی جھومر سمیت
کٹ گئی تب کہکشاں دُنبالہ دار اختر سمیت (...)

کیا کٹا ہے غیر جو دو چار ہو گیا + میرا دم اُس کو خنجر خونخوار ہو گیا (ادیب)

کٹنا

یہ ایما ہے اعجاز شق القمر + کہ کٹتے ہیں مہ روئے دیکھ کر (مومن)

کٹے ہے دیکھ کر محفل میں شمعِ فانوسی + وہ گورے گورے تری آستیں میں ہاتھ (ظفر)

(۶) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ سُبک ہونا ہ

پھر کٹنے لگیں بندہ جلائے ہوا + مجھ سے نکل آگر اُکھڑائیے آپ (...)

(۷) گزرنا۔ بیتنا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا ہ

غیر مختار ہو ترے گھ میں رہوں ہم بھی + اپنی اس طرح سے اوقات کہاں کٹتی ہے (سوز)

کٹتی کسی طرح سے نہیں یہ شب فراق + شاید کہ گردش آج تجھے آسمان نہیں (مُصحفی)

... طرح روز شب ہجر کے کٹتی ہے پُوچھ + شام سے صبح تلک صبح سے تا شام قلق (ممنون)

ہلال دیکھ کے اُس رشکِ ماہ کا مُنہ دیکھ + خوشی سے تجھ کو امانت کٹیگا سلا چاند (امانت)

وصل کی رات ہمنشیں کیونکہ کٹی نہ پوچھ کچھ + در پئے صلح میں ... تب بھی وہ لڑا کیا (نصیر)

عمر کٹتے تو کٹی پر کیا ہی خواری میں کٹی + دن کٹا فریاد میں او رات زاری میں کٹی (امین)

(۸) ساتھ سے جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ بچھڑنا۔ ساتھ چھوڑنا ہ

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہِ عشق پر + فرہاد ایک تیشہ میں رستے سے کٹ گیا (بحر)

(۹) قتل ہونا۔ مارا جانا۔ کام آنا۔ مقتول ہونا ہ

شعر شیریں کی وہ بندش ہے کہ کٹتے ہیں عدد
کس کو ملتی ہے بھلا ایسی ظفر آپ سے آب (...)

(۱۰) گاڑی یا گراچی سے مال نکلنا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (۱۱) ریل کی گاڑی گاڑی سے جُدا ہونا۔ ٹرین سے نکالا جانا۔ ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا۔ رستہ طے ہونا ہ

ہمارے حلق پہ چلتا ہے گرک کے خنجر یار + یہ راہ دیکھئے کس طرح اس سے کٹتی ہے (لالہ علم)

(۱۳) رنگ اُڑنا۔ دُور ہونا۔ ہلکا یا پھیکا پڑنا ہ

وہ ترش ابرو ہوا جو اُس کی شوخی پہ ظفر + رنگِ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۱۴) بیجا صرف ہونا۔ ناحق روپیہ گرہ سے نکلنا۔ مفت زیر بار ہونا۔ روپیہ ضائع ہونا۔ روپیہ خرچ ہونا۔ جیسے "ہم تو مجرے میں آٹھ روپے کو کٹ گئے۔ اُن کا ہزار روپیہ کٹ رہا ہے" (۱۵) وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ مُجرا ہونا۔ حساب میں لگنا (۱۶) فصل درو ہونا۔ کھیتی میں درانتی پڑنا (۱۷) رستہ پھٹنا۔ راہ کا جُدا ہونا۔ دوسری طرف مڑ جانا (۱۸) شدت سے ہونا۔ کثرت سے پڑنا۔ جیسے جاڑا کٹ رہا ہے برف کٹ رہی ہے (۱۹) کترانا۔ رستے سے الگ ہو کر جانا۔ بچ کر نکلنا (۲۰) جلنا حسد کرنا۔ رشک کھانا۔ جیسے "دشمن اُس کا عروج دیکھ دیکھ کر کٹتے ہیں" ہ

میں چھیڑتا ہوں جو کبھی کٹتے ہے رقیب + کہتے ہے آپ کا بیگانہ آشنا گستاخ (مصحفی)

کٹا

ٹُن کے کٹتے ہیں سخن کو بیر سامنے رند + اسلئے لوگ مجھے سیف زباں کہتے ہیں (رند)
(۲۱) ناک کٹنا کا مخفف - ذلت ہونا - رسوائی ہونا ؎
دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا مرتا ہے + شرم سے شمع ترے آگے میاں کٹتی ہے (سوز)
(۲۲) پتنگ یا کنکوے کا گھسا کھا کر ٹوٹ جانا (۲۳) خارج ہونا - قلم پھرنا جیسے نام کٹنا (۲۴) نکلنا - جیسے "دریا سے نہر کٹنا" +

کٹنا پا (ہ) اسم مذکر - پیشہ دلالی - دلّہ پن - بھڑواپن - قلتبانی - ترساقی - دیوث پن - دیوثی +

کٹنا پا کرنا (ہ) فعل متعدی :- دلّہ پن کرنا - قلتبانی کرنا - بھڑواپن کرنا - دیوثی کرنا - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا +

کٹنا (ہ) اسم مؤنث (عو) :- مار پیٹ - زد و کوب - کٹ بدیا - شلاق جیسے مچھلی ملتے ہی گھر جاؤ - ایسا نہو پھر کٹنا ہو (سگھڑ سہیلی) +

کٹنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دلّالہ - زن مکّار - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر عورتوں سے ملانے والی + نائکہ - دوتی + عورتوں کو بھگا کر لے جانیوالی
(۲) صفت :- چھنالہ - چالاک +

کٹواں (ہ) صفت :- ترشواں - تراشیدہ - تراشا ہوا +

کٹوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ترشوانا - کٹانا (۲) وضع کرانا - منہا کرانا - مجرا کرانا - (۳) دو کرانا کھیتی میں درانتی لگوانا (۴) خرچ کرانا - اوپر اُٹھوانا (۵) اُڑوانا - قلم کرانا - جدا کرانا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرانا - رجسٹر سے نکلوانا - قلم پھروانا جیسے نام کٹوانا (۷) چھنٹوانا جیسے درخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرانا - ذلیل کرانا - رسوا کرانا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا +

کٹوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کوبانیدن کا ترجمہ + پٹوانا - کچلوانا (۲) بازاری - جماع کرانا - بھوگ بلاس کرانا +

کٹوتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) منہائی - بھرتا - مجرائی - بھروتی - منتی کاٹا - بٹا - ہنڈاون کمیشن - ڈسکونٹ (۲) کٹائی - تراش +

کٹورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاسۂ مسی یا سیمیں - پانی پینے کا تانبے یا پیتل کا جام - مشربہ - بیلا - ساغر - پیالۂ فلزات (۲) پورا کھلا ہوا پھول جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ؎
نبر ہر اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا + بنتا ہے عکس رخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)
(۳) معمور - آباد - خوب بسا ہوا - غنیمہ جیسے "وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے" +

کٹورا بجنا یا کھنکنا (ہ) فعل لازم :- شہر کا اس قدر آباد اور معمور ہونا کہ اس میں سقّے پانی پلانے کے واسطے جا بجا کٹورا بجاتے اور کٹورا کانتے پھریں

کٹھ

حل جلل ہونا گرم بازاری ہونا - رونق ہونا +

کٹورا پھرانا یا دوڑانا (ہ) فعل متعدی :- منتر یا کسی عمل کے زور سے چور کو معلوم کرنے کے واسطے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر یا مشتبہ لوگوں کا نام لے لیکر پھرانا ؎

پُرائی چادر مہتاب شب میکش نے جیحوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر (؟)

کٹوراسی آنکھیں (ہ) اسم مؤنث :- بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں +

کٹوروان (ا) اسم مذکر (ہندو) :- تیلی - ڈھکنے دار پیتل کا ظرف +

کٹورنا (ہ) فعل متعدی :- گھورنا - ٹکٹکی باندھنا - تاکنا + خفگی کی نظر سے دیکھنا +

کٹوری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کٹورا - چھوٹا سا طرف یا جام + پیالی - بیگان - فنجان (۲) انگیا کا ملکٹ - تولی - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - غلاف پستان ؎
اُسکی انگیا کی کٹوری کو جو لو دیکھ کے مست + ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو (ناسخ)
حاق جو بند سینہ زوری ہیں + پھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)
(۳) پیتل کی دھات کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرایش کی ٹٹیوں یا تعزیہ یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں - جیسے "لال کاغذ کا بڑا اس پر سنہری کٹوریاں لگی ہوئیں عجب جگمگ جگمگ کر رہی تھیں" -
(۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ؎
ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں ٹہیں + بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی (ذوق؟)
(۵) تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو اُس کے سرے پر ہوتا ہے - مرقّعۂ قبضۂ شمشیر ؎
آب شمشیر ملا دوستے احمر کے عوض - + بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض (؟)
(۶) جھنڈے کے اوپر کلغی یا قرص طلائی وغیرہ - طاس علم +

کٹوریاں (ہ) اسم مؤنث :- کٹوری کی جمع +

کٹوریوں (ہ) اسم مؤنث :- کٹوری کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یے مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے +

کٹھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاٹھ کا مخفف - لکڑی - چوب - تختہ وغیرہ (۲) ہندی - کشٹ - محنت - مشقت - ریاضت - جیسے "کٹھ کرو تو کام بنے" (۳) ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لیے اور ترش چیز وغیرہ کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے (دیکھو کٹ) +

کٹھ پُتلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کاٹھ کی مورتی - لعبت چوبین (۲) نازک لڑکی - دُبلی پتلی عورت - دوسرے کی عقل یا دوسرے کے سہارے چلنے والی عورت - بے بس -

بے اختیار شخص ٭

کٹھ پُتلی کا ناچ (ہ) اسم مذکر:- پُتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے ٭

کٹھ پھوڑا (ہ) اسم مذکر:- ہُد ہُد- مُرغ سلیمان- کھٹ بڑھئی- ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا اور پنجاب میں چکی راہ کہلاتا ہے ٭

کٹھ گلاب (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا گلاب ٭

کٹھ مستا (ہ) اسم مذکر:- نہایت مست (دیکھو کٹ مستا) ٭

کٹھا (ہ) اسم مذکر (پورب):- زمین کا ایک طولانی پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصہ ہوتا ہے ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ- گٹھا (۲) پانچ سیر غلہ کا پیمانہ (۳) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے ٭

کٹھالی (ہ) اسم مؤنث:- چاندی سونا گلانے کی پیالی جو کھریا مٹی اور روئی کوٹ کر بنائی جاتی ہے- پنجاب میں کٹھیالی کہتے ہیں- بوتہ زر- خلاص زر- بوتقہ ؎

زندگی ہے گداز سے شعلہ رو یہ تیرے پرتو سے -
کہ جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے } (؟)

کٹھالی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سُنار- سونے چاندی کو کٹھالی میں گلا کر اکٹھا کر لینا- سونا چاندی گلانا (۲) ہندو- مُردے کو جلانا- مُردے کو آگ دینا (۳) بولی:- کھوکھلا کرنا- گڑھا ڈال دینا ٭

کٹہرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جنگلا- لکڑ کوٹ- لکڑیوں کا احاطہ جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) درندوں کے رکھنے کا لکڑی کا پنجرہ- کٹھ گھرا ٭

کٹھڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف- لکڑی کی ناند- کونڈا (۲) بھینس کا نر بچہ (۳) محلہ- چھوٹا بازار- منڈی ٭

کٹھل (ہ) اسم مذکر:- ایک پھل کا نام جس کے اوپر خار خار ہوتے ہیں- مزے میں شیریں مگر پکدار اور نہایت لیسدار ہوتا ہے- مُنہ کو تیل لگا کر کھاتے ہیں ٭

کٹھلا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- ایک گلے کے زیور کا نام جو ہیکل کی مانند ہوتا ہے- حمیل- ہنسلی- تعویذکی ہیکل ٭

کٹھلا (ہ) اسم مذکر:- (۱) اناج کی کوٹھی کی تصغیر- کھتی- اناج کا گودام- گنج جیسے "کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر باہر تمہارا ہے" (۲) چونا پکانے کی بھٹی- چونے کا بھٹا- چونے کا آوا ٭

کٹھلا چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- چونا پکانے کے واسطے بھٹی چڑھانا- چونے کو بھٹی میں رکھ کر آگ دینا ٭

کٹھلاسی (ہ) صفت (گنوار):- موٹی سی- موٹی چوڑی- جسیم- بھاری جسم کی

کٹھن (ہ) صفت:- سخت- دشوار- کڑی- مشکل- تکلیف دہ- سخت منزل یا سخت بیت- راہ دشوار گذار ؎

کٹھن ہے اس کا آنا اس طرف اے جذبۂ اُلفت جو کچھ لپٹ کے اپنے تو لیکر آوے ہی آوے (سودا)

کچھ تو ماسد کی زبانی بھی شکایت ہے اب کٹھن ہے مرض ہجر میں جینا مجھ کو (تجلی)

عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو باندھنے دو ٭ راہ مشکل ہے کٹھن بوالہوس جانے دو (میر)

کٹھوتی (ہ) اسم مؤنث:- ظرف چوبین- کٹھڑا کا ظ کا برتن جس میں آٹا وغیرہ گوندھنے یا پانی رکھتے ہیں- تغار- تغارہ- جیسے "من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا" ٭

کٹھور (ہ) صفت:- سخت- کڑا- سنگدل- بے رحم- نردئی- بے ترس- کٹر- نٹھر ٭

کٹھور (ہ) صفت:- بے ٹھور- بے موقع- بے ڈھب- بے جگہ- جیسے "کٹھور کیٹھور نہ مارو" ٭

کٹھیا (ہ) صفت:- (۱) سخت- کڑا- کاغذی کا نقیض جیسے "کٹھیا بادام اخروٹ" (۲) اسم مؤنث:- بھینس کا مادین بچہ ٭

کٹھیا (ہ) اسم مذکر:- غلہ رکھنے کا بڑھئی کا بنایا ہوا ظرف- کٹھلا- اناج کی چھوٹی کوٹھی

کٹھیار یا کٹھار (ہ) اسم مذکر:- ذخیرہ- گودام- گنج- غلے کا گودام- جیسے ؎

رام سان کر ڈھونڈ کار- ٭ بھرے ان کے کٹھل کٹھار

کٹھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- (۱) درویشوں یا ناتھوں کی جھونپڑی (۲) مڑھی- سمادھ ٭

کٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارہ- چار کی پولیاں کٹی ہوئی پولیاں (۲) پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے بتھے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں- کوٹا اور سڑا یا ہوا کاغذ (۳) ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی قطع کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کٹک کر کہتے ہیں کہ "کٹی ہیں تمہ تمہیں کٹی" یاری کٹ- قطع سررشتۂ اخلاص و محبت (۴) لکھنؤ:- دیکھو کٹا- برو دم بریدہ کبوتر (صاحب گلشن فیض نے لکھا ہے) ٭

کٹی کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- پولیوں یا چارے کو گنڈاسے سے پورپور کرنا ٭

کٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) یاری کٹ کرنا- دوستی قطع کرنا- سررشتۂ اخلاص کو توڑ ڈالنا (۲) کٹی کرنا یعنی کرنا- ٹکڑے ٹکڑے کرنا ٭

کٹیا (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- مٹی کا دودھ کا برتن- دُہنڈی- دودھ دوہنے کا برتن (۲) پورب:- مچھلی پکڑنے کا کانٹا- شست- شص (۳) جوان بھینس

جھوٹی +

کٹیّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک خاردار بوٹی کا نام جسے بھٹ کٹیا بھی کہتے ہیں اور اس میں کوڑیلیں سی لگتی ہیں (۲) ایک قسم کی موٹی گھانس جو اکثر ہموار زمین میں ہو جاتی ہے (۳ ہندی): قصاب۔ بوچڑ۔ قسائی۔ ذابح +

کٹے پر نمک چھڑکنا یا نون دینا (ہ) فعل متعدی:- زخم پر نمک ڈال کر تکلیف دینا۔ زخم پر زخم دینا۔ دکھ میں دکھ بڑھانا۔ تکلیف میں تکلیف دینا۔ جلے کو جلانا۔ مرے کو مارنا ؎

ارے پپیہا کلسری ریت کٹے پر نون + پیو میرا میں پیو کی تو پیو کہے سو کون
جاکے آگے دکھ کہت ہوں دے کٹے پر نون + من میر دمیر و نہیں اور سو میرو کون (دوہا)

کٹے جانا (ہ) فعل لازم:- شرم کے مارے گڑا جانا۔ خجالت سے مرا جانا۔ تھوڑا تھوڑا ہوا جانا۔ نہایت شرمندہ ہوا جانا

جو رنگوں رنگ تمہارے چمن ہے روئے گلگوں سے
کٹے جاتے ہیں سرو بوستاں قدِ موزوں سے (نظم)

کٹی چھنی (ہ) اسم مؤنث:- بیر۔ عداوت۔ دشمنی۔ دیکھو کٹا چھنی ؎

بیطرح ہے لگاوٹ دل کی کٹی چھنی + بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج (داغ)

کٹیلا (ہ) صفت (ہندی):- (۱) خاردار۔ پُر از خار۔ کانٹے دار + نوکدار۔ انی دار + (۲) دل میں کھُبنے والا۔ نکیلا۔ دل میں بیٹھنے والا۔ دلربا۔ من موہن۔ موہت کرنے والا۔ قاتل۔ ملتفت کرنے والا۔ جیسے کٹیلی آنکھیں "نوجے سیاں کی آنکھ کٹیلی کوئی مت جادو کر یو ری" (۳) زہریلا۔ قاتل۔ سم قاتل (۴) کاٹ کرنے والا۔ بُرّان۔ تیز۔ آبدار +

کٹے لگنا (ہ) فعل لازم (عو):- چھُریاں کٹاری پڑنا۔ موت پڑا اُٹھنا۔ بُری جگہ صرف ہونا۔ چھُریاں ہو کر لگنا (جب کوئی چیز بار دیتی ہیں جیسے عورتوں کے خلاف مرضی کسی کے صرف میں آجاتا ہے تو اُسے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں۔ جیسے "ایک مکان رنگیا تھا وہ بھی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا سو آج بک کر کٹے لگ گیا" +

کٹیل آنکھ (ہ) اسم مؤنث:- چشم قاتل چشم سفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر دل میں بیٹھنے والی چتون +

کٹے مرنا (ہ) فعل لازم:- باہم کشت و خون کرکے جان دینے پر مستعد ہونا۔ لڑ مرنا ؎

غصّے سے بگڑ کر کٹے مرتے ہیں یہ کہہ موج + گرداب ڈھال رکھ کے جہاں ہے حباب گنگا (سودا)

کثافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) لطافت کا نقیض + غلظت۔ گاڑھاپن۔ (۲) غلاظت + نجاست۔ گندگی۔ آلودگی۔ آلائش (۳) موٹاپن +

کثرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) زیادتی۔ بہتات۔ فراوانی۔ ریل پیل۔ افراط + غلبہ (۲) مجازاً۔ علائق دنیوی جیسے کثرت میں وحدت کا مزا لوٹنا (۳) مجازاً انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ بھڑکّا۔ ازدحام۔ جمگھٹ (۴) ا:- مشق۔ ورزش + جیسے ڈنڈ پیلنا مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا وغیرہ (مگر اس معنی میں بہ سین مہملہ چاہئے کیونکہ کسر بمعنی شکستگی و حرکت آیا ہے۔ تائے تانیث لگا کر کسرت کر لیا۔ ورزش میں دونو باتیں یعنی بدن کا ٹوٹنا اور حرکت کرنا موجود ہیں) +

کثرت رائے (ع) اسم مؤنث:- رائے کا غلبہ۔ لوگوں کی رائے کا کسی امر کی جانب زیادہ ہونا۔ نصف سے زیادہ کی رائے +

کثرت سے (و) تابع فعل۔ بکثرت۔ بافراط۔ من مانتا۔ بہتیرا۔ نہایت۔ بدرجۂ غایت +

کثرت سے ہونا (و) فعل لازم:- کسی چیز کا افراط سے ہونا کسی چیز کی ریل پیل ہونا +

کثیر (ع) صفت:- بہت۔ زیادہ۔ وافر۔ افراط سے۔ اَدھک۔ نہایت۔ بےشمار +

کثیر الاضلاع (ع) اسم مؤنث:- بہت سے ضلعوں کی شکل (اقلیدس)

کثیر الاولاد (ع) صفت:- بہت سے بال بچوں والا۔ وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں +

کثیر المعنی (ع) صفت:- وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +

کثیف (ع) صفت:- لطیف کا نقیض۔ سطبر۔ موٹا۔ غلیظ۔ گندہ + تیرہ۔ نجس + ناپاک۔ میلا +

کثیف الطبع (ع) اسم مذکر:- میلا آدمی۔ غلیظ آدمی۔ وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے۔ گندا۔ گھوری +

کج (ف) صفت:- راست کا نقیض (۱) معوج۔ ٹیڑھا۔ ترچھا۔ آڑا۔ بانکا۔ خمیدہ۔ منحنی (۲) اسم مذکر:- کُب۔ ٹیڑھ۔ کجی۔ خمیدگی۔ ٹیڑھاپن۔ جیسے "ان کے پیر میں کج ہے یا دیوار میں کج آگیا (مرکبات میں بمعنی مستعمل ہے) +

کج اخلاق (ف + ع) صفت:- بدخلق۔ اکھڑ۔ بدمزاج۔ ناملنسار۔ رُوکھا

کج ادا (ف) صفت:- بےمروت۔ بےدید۔ بےوفا۔ رُوکھا۔ بدخلق۔ بداخلاق۔ طوطا چشم ؎

کبھی سیدھی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کتنے ہو کج ادا صاحب (صابر)

کج ادائی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بےمروتی۔ بیوفائی۔ بےرُخی۔ بےدیپن

زلف نے اُس کو سکھائی کج ادائی لے ظفر
نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو مردی کی بُو } (ظفر)

ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بُتانِ کج کلہ میں اس قدر } (ظفر)

ہے فقیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا (میر)

نگاہ یار سنگر ہے تیر سے سیدھی + ولیک شیوہ ہے کافریں کج ادائی کا (شرر)

کج ادائی یار میں ہے کج روی اغیار میں + ہیں عجب طالع ہمارے یار کج اغیار کج (اسیر)

تجھ سے تو ہم کو اے خم ابرو + تھی نہ اُمید کج ادائی کی - (وزیر)

یار سے سیکھی مگر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دیکھ لی
جانِ دل ایمان و ہوش و عقل کی + کج ادائی بیوفائی دیکھ لی۔ } (...)

(۲) مجاز:- عداوت۔ دشمنی۔ بُرائی۔ بدی +

کج ادائی کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) بیوفائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بیرخی کرنا۔ بیمروپن کرنا ~

برنگِ شانہ نہ کیونکر ہو دل کشاکش میں۔
کرے ہے زُلف تری ہم سے کج ادائی آج } (ظفر)

راست کیشوں سے اے کمان ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر (ولی)

(۲) دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بدی کرنا ~

فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی } (ظفر)

کج ادائیاں (ن) اسم مونث:- کج ادائی کی جمع ~

کرتا ہے جن کے ساتھ فلک کج ادائیاں + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)

کج بحث (ف + ع) اسم مذکر:- وہ شخص جو ٹیڑھی ٹیڑھی بحث کرے۔ اُلٹی اُلٹی دلیل کرنے والا۔ جہالت سے تقریر کرنے والا جہل مرکب میں پھنسا ہوا۔

کج بحثی (ف + ع) اسم مونث:- اُلٹی پلٹی بحث۔ نامعقول گفتگو۔ تکرار بے نتیجہ +

کج پڑنا (ن) فعل لازم:- (۱) خم ہونا۔ لنگ پڑجانا (۲) ٹیڑھ پڑنا۔ خمیدگی آجانا (۳) ٹیڑھا گرنا۔ اُلٹا پڑنا۔ ترچھا گرنا ~

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا (آتش)

کج خلق (ف + ع) صفت:- اکھڑ۔ بدمزاج۔ بداخلاق + بے مروت۔ بے دید۔ ترش رو +

کج خلقی (ف + ع) اسم مونث:- بداخلاقی۔ اکھڑپن۔ بدمزاجی۔ ترش روئی

بے مروتی۔ بے وفائی +

کج رائے (ف + ع) صفت:- جس کی رائے اور تدبیر درست نہو +

کج رفتار یا کجرو (ف) صفت:- ٹیڑھی چال چلنے والا۔ ناہنجار۔ جیسے فلک کجرفتار +

کج سرشت (ف) صفت:- بدطینت۔ بدخو۔ بداخلاق ~

دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
آتش میں پیچ و خم ہیں رسن کے رسن کے ساتھ } (ذوق)

کج طبع (ف + ع) صفت:- (دیکھو کج سرشت) +

کج فہم (ف) صفت:- ٹیڑھی سمجھ کا۔ اُلٹی سمجھ کا۔ ناسمجھ کا۔ کودن۔ خود رائے

رہا ٹیڑھا مثالِ نیش کژدم + کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا (ذوق)

کج کلاہ (ف) صفت:- ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا۔ بانکا ترچھا۔ بانکی یا آڑی ٹوپی پہنے والا ~

ہوں گے ٹیڑھے ہم کبھی تم سے + ہیں اے کجکلاہ جو کچھ کہہ لو
ہیں جتنے ٹیڑھے ابھی پل میں سیدھے ہو جاتے + جو اُن کی تجھ پہ نظر کجکلاہ پڑ جاتی } (ظفر)

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا } (...)

کج کلاہی (ف) اسم مونث:- بانکپن۔ چھیلاپن۔ ترچھاپن۔ ٹیڑھ۔ خودنمائی

کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُس کی + اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی مُرائی کا (مصحفی)

کج نکالنا (ن) فعل متعدی:- ٹیڑھ نکالنا۔ سیدھا کرنا +

کج نکلنا (ن) فعل لازم:- ٹیڑھ نکلنا۔ سیدھا ہونا +

کجا (ف) تابع فعل:- مخفف کدام جا۔ استفہام مکانی و انکاری کے واسطے فارسی میں اور نفی کے واسطے اُردو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا" یعنی یہ کہاں وہ کہاں۔ مجھ سے اور اُس سے کیا نسبت +

کجات (ہ) صفت (ہندو):- کمینی ذات کا۔ نیچ قوم کا۔ کمینہ۔ ہینی ذات کا۔ جیسے "عشق نہ دیکھے جات کجات" +

کجاوہ (ف) اسم مذکر:- محمل۔ اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایکدوسرے کے مقابل ہو بیٹھیں +

کجرا (ہ) اسم مذکر:- کجلا۔ کاجل کا مصغر (گیتوں میں آتا ہے) +

کجری (ہ) اسم مونث:- مرزاپور کے جو بولے۔ مرزاپور کے ایک خاص قسم کے گیت جو ہولیوں میں گائے جاتے ہیں +

کجک

کجاک (ت) اسم مذکر:۔ فیلبانوں کا انکس ٭

کجکول (ت) اسم مذکر:۔ (۱) کاسۂ گدایان۔ زنبیل ٭ بھیک کی جھولی بھیک کا ٹھیکرا۔ کاٹھڑا۔ کشکول ٭ (۲) مجازاً:۔ وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی چیزیں یا اشعار یا مضامین وغیرہ جمع ہوں ٭

کجلا (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو کجرا) تصغیر بالمحبت ٭

کجلا گھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ آنکھوں میں کاجل لگانا۔ کاجل دینا ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انہیں سے بات کرو
کرم کی جن پہ کہ کرنی نگاہ ہے تم کو۔ (؟)

کجلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سیاہ پڑ جانا۔ آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا۔ سانولا پڑ جانا ٭

کجلوٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ کاجل کی ڈبیا (جامن کی پہیلی):۔

جل کی کجلوٹی ادھو کا سنگار ٭ ہری ڈال پہ بیٹا بیٹھی ہے کوئی بوجھن ہار

کجلی بن (ہ) اسم مذکر:۔ ہاتھیوں کا جنگل۔ وہ بن جہاں بہت سے ہاتھی ہوں۔ ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ گجلی بن تھا۔ کیونکہ ہندی زبان میں ہاتھی کو گج کہتے ہیں۔ کثرت استعمال سے کج ہو گیا)

کج مج زبان (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا کلام فصیح نہ ہو۔ وہ شخص جو صاف نہ بول سکے۔ گپڑ بیچڑ بولنے والا ٭

کجی (ف) اسم مؤنث:۔ راستی کا نقیض۔ کب۔ ٹیڑھا پن۔ خمیدگی ٭ ترچھا پن ہے ساوی اہل دنیا کی کجی و راستی ٭ راست ہیں ہم سے اگر دو چار تو دو چار کج (؟)

کچ (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):۔ (۱) چوچی۔ چھاتی۔ پستان ٭ تھن ٭ جیسے کچوں کا ابھار ؎

ابھار کے ہے ہے ابھری کچوں کا عالم ٭ سینے میں دل کو میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جرأت)

(۲) سرپستان۔ بھٹنی ٭

کچ (ہ) صفت:۔ کچا کا مخفف ٭ جیسے کچ لہو۔ کچ پینڈیا ٭

کچ بچ (ہ) اسم مذکر:۔ کچے بچے۔ چھوٹے چھوٹے بچے۔ کچر گھان۔ بہت سے چھوٹے بچے ٭

کچ پینڈیا (ہ) اسم مذکر (بازاری):۔ بودا۔ کمزور۔ کچی پینڈی کا ٭ اوچھا۔ بھاری بھرکم کا نقیض۔ غیر مستقل مزاج۔ متلون۔ بات کا کچا۔ اقرار کا جھوٹا

کچ دلا (ہ) اسم مذکر:۔ بودے دل کا آدمی۔ وہ شخص جسے درد۔ دکھ۔ ڈر کے صدمہ کی تاب نہ ہو ٭

کچا

کچ دلی (ہ) اسم مؤنث:۔ دلی۔ کمزوری۔ بزدلی۔ نامردی۔ ڈرپوکی ٭ نرم دلی ٭ بودا پن ٭ کم ہمتی ٭

کچ لوندا (ہ) اسم مذکر:۔ کچا آٹے کا پیڑا۔ کچا آٹا۔ جیسے اس ماما نے تو کچ لوندے پکا کر رکھ دئے ٭

کچ لہو یا کچ لہو (ہ) اسم مذکر:۔ وہ کچا مواد جس میں خون کی سرخی موجود ہو خون آمیز پیپ۔ بچایا ہوا لہو ٭

کچا (ف) صفت:۔ (۱) پکا کا نقیض۔ ناپختہ۔ نارسیدہ ٭ خام ٭ ادھ کچرا۔ ہرا (۲) ادھ گلا۔ بن گلا ٭ بن پکا (۳) وہ مکان جو چونے یا پکی اینٹوں کا بنا ہوا نہ ہو۔ سوھابا (۴) بودا۔ ناپائدار ٭ نازک۔ کمزور (۵) نرم۔ ملائم۔ دیالو۔ دیاونت جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا مضغہ۔ وہ بچہ جو پیدا ہونے کے معمولی اوقات سے بیشتر ہو پڑے۔ ناتمام (۷) ناتجربہ کار۔ ناپختہ کار (۸) جلد اڑ جانے یا دھونے سے چلا جانے والا رنگ۔ وہ رنگ جسے قیام نہ ہو (۹) محض۔ خالص۔ کھری جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری پیمانے سے کم پیمانہ یا وہ پیمانہ جو چال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من کچی تول وغیرہ (۱۱) غیر سرکاری کاغذ۔ اشٹامپ کا نقیض جیسے کچا کاغذ۔ (۱۲) غیر معتبر۔ بے ٹھکانے۔ مشکوک۔ مبہم۔ ناقابل اعتبار۔ بے سر و پا جیسے کچی بات (۱۳) مسودہ۔ (ف) (۱۵) بزدل۔ نامرد۔ تھڑدلا۔ ڈرپوک۔ (۱۶) جس کا مواد پکا نہ ہو۔ زخم خام جیسے پھوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط جو ابھی تک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہ ہو۔ جیسے کچا خط ٭

کچا بچہ (ہ) اسم مذکر:۔ مضغۂ گوشت۔ ادھورا بچہ۔ ناقص بچہ۔ جنین ٭

کچا بیگھہ (ہ) اسم مذکر:۔ پکے بیگھے کا بیسواں حصہ۔ تیرہ گز مربع زمین کا ٹکڑا ٭

کچا پکا (ہ) صفت:۔ (۱) کچھ کچا کچھ پکا جیسے کچی پکی سولف۔ نیم پختہ (۲) مذبذب۔ بے ٹھکانے (۳) وہ تعمیر جس میں کہیں چونہ اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو ٭

کچا پکا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کچھ بھونا کچھ کچا رکھنا۔ ادھ بھنا کرنا (۲) کسی بات پر کچھ رضی اور کچھ آمادہ کرنا ٭

کچا پیسہ (ہ) اسم مذکر:۔ دیسی پیسہ۔ ہندوستانی قدیمی سکہ کا پیسہ جو ادھے کا پیسہ۔ ڈبل پیسہ کا نقیض ٭

کچا تاگا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بغیر بل دیا ہوا سوت۔ وہ سوت جسے اینٹھا نہ ہو۔ رشتۂ تاب نہ دادہ۔ تار بیجان (۲) بنجاب۔ موم کی ناک۔ نازک چیز ٭

کچا تخمینہ (د) اسم مذکر :- وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو۔ اٹکل پچو حساب۔ تشخیص خام +

کچا جانا (ہ) فعل لازم :- (عو) اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔ گربھ پات ہونا +

کچا جن (د) اسم مذکر :- مطلق جاہل اور ضدی آدمی جو کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے۔ کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی۔ ہٹیلہ +

کچا خط (د) اسم مذکر :- وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔ وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو ؎

مضمون عہد نامہ تو لکھدے مجکو پختہ + کیا ڈر ہے خط ہے تیرا گر اے نگار کچا (معروف)

کچا دل (د) صفت :- نرم دل۔ لڑکیوں کا سا دل۔ عورتوں کا سا دل۔ جلد بھر آنے والا دل +

کچا دودھ (ہ) اسم مذکر :- شیر ناجوشیدہ۔ بن اونٹایا ہوا دودھ +

کچا دودھ پینا (ہ) فعل متعدی :- خاطی سرشت ہونا۔ خام طبع اور غافل ہونا۔ سہو و خطا سے مرکب ہونا۔ جیسے آدمی نے کچا دودھ پیا ہے بہک بھی جاتا ہے (شیر خام خوردن کا ترجمہ)

کچا ساتھ (ہ) اسم مذکر :- (عو) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ۔ کچے بچوں کا ساتھ +

کچا سیر (ہ) اسم مذکر :- پختہ سیر کا نقیض۔ اسی روپے سے کم وزن کا سیر +

کچا شیر پینا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو کچا دودھ پینا) آخر آدمی نے کچا شیر پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہوا +

کچا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کو کھسیانا کرنا۔ رُلانا۔ چھیڑ کر رُنکھا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ کھپانا۔ (۲) کسی ارادے سے باز رکھنا۔ بیدل کرنا۔ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ افسردہ کرنا۔ پست ہمت کرنا۔ (۳) بودا کرنا (۴) کچی سلائی کرنا۔ تیپچی بھرنا۔ کھڑا کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا۔ درست کرنا +

کچا کوڑھ (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) جذام کھجلی۔ آتشک۔ (مسلمان کوڑھ کو مؤنث بولتے ہیں +

کچا کھا جانا (ہ) فعل لازم :- نہایت خفگی کے موقع پر اپنے بچے کی نسبت عوام عورتیں بولتی ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ مجھے ایسا غصہ ہے کہ تجھے اتنی مہلت بھی نہ دوں گی کہ پکا کر کھاؤں +

کچا ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہمت ہارنا۔ دل توڑ بیٹھنا۔ ارادہ توڑنا۔ بیدل ہو جانا۔ پست ہمت ہونا۔ (۲) شرمندہ ہونا۔ کھسیانا ہونا۔ رنگھا ہونا۔ (۳) کچی سلائی ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے تمہارا انگرکھا کچا تو ہو گیا۔ بخیانا باقی ہے (۴) ناتجربہ کار ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا +

کچائی (ہ) اسم مؤنث :- (عوام) خامی۔ کچاپن۔ ناپختگی۔ ناتجربہ کاری +

کچالو (ہ) اسم مذکر :- (مرکب از کچا + آلو) (۱) اروی کی جڑ۔ ایک قسم کی ترکاری جو گھیان کے درخت کی جڑ ہوتی ہے (۲) اروی کی ابلی ہوئی جڑ یا آلو۔ یا کرک، امرود وغیرہ کو تراش کر نمک مرچ اور کھٹائی ڈالکر جو بیچتے ہیں۔ اُسے بھی کچالو کہتے ہیں۔ جیسے کچالو ہیں نیبو کے رس کے +

کچالو والا (ہ) اسم مذکر :- وہ کنجڑا یا میوہ فروش جو کچالو بنا کر بیچتا پھرتا ہے

کچاہند (ہ) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) کچیاند۔ ہراند۔ کچا مصالح رہنے کی بو +

کچ پچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کیچڑ۔ دلدل۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز (۲) تنگ جگہ۔ خلائق کی کثرت اور اژدحام ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ پچ + لگا کا غذ بھی کرنے اب تچ تچ (انشا)

(آجکل ایسے موقع پر کچ پچ بولتے ہیں)

کچرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کچا خربوزہ۔ اس میں چھوٹا ہو یا بڑا۔ (۲) کپاس کا ڈوڈا (۳) ظرافتہ :- بچے کا پیٹ +

کچر پچر ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا۔ (۲) لت پت ہونا۔ شور بور ہونا (۳) کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا +

کچر کچر (ہ) اسم مؤنث :- کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز جیسے یہ کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے +

کچر گھان (ہ) اسم مذکر :- بہت سے بال بچے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کا انبوہ۔

کچری (ہ) اسم مؤنث :- ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں حنظل کے مشابہ اور نہایت سوندھا ہوتا ہے۔ مزے میں کھٹ مٹھا اور ہاضم۔ اکثر گوشت کے گلانے اور سونٹھ پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے۔ تازی کچریاں یونہیں کھائی جاتی ہیں۔ اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں۔ جن کو بچے اکثر زبان پر رگڑ کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جوانمردی دکھا کر خوش ہوتے ہیں۔ عربی میں اس کو شمام فارسی میں دستنبویہ کہتے ہیں۔ ہندی میں بڑی اور چھوٹی کچری کو سینڈھی اور سوندھی بھی کہتے ہیں۔ چھوٹا کچرا +

کچریاں (ہ) اسم مؤنث :- کچری کی جمع سینڈھیاں۔ سوندھیاں +

کچر

کچریاں بیچنا (ہ) فعل متعدی:۔ ...وال معلوم ... کئی آدمیوں کا برابر ملکر بولے جانا۔ پکار پکار کر باتیں کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا ♦

کچڑانا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو) آنکھوں میں کیچڑ ہونا۔ آنکھوں میں چیپڑ بھرنا ♦

کچ کچ (ہ) اسم مؤنث:۔ لغو اور بیہودہ باتوں کا متواتر کئے جانا۔ بک ... سامعین کو دماغ سوزی اور سمع خراشی حاصل ہو ... پچ پچ۔ بک بک۔ جھک جھک۔ بہت سے آدمی ...

لگے ہے آپ کا دل کس طرح او ...
کچا کچ بھرتے ہیں عشق نے دل میں ...

(بعض اوقات عوام کچ کچ کو کچ کچ بھی کہدیتے ہیں)♦

کچ کچ کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ بک بک کرنا۔ بکواس کرنا۔ کچرلاں بیچنا۔ تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ جھگڑنا ♦

کچکچانا (ہ) فعل متعدی:۔ غصے سے دانت پیسنا۔ دانت سے دانت بجانا۔ غصے کے مارے دانت آپس میں رگڑنا۔ زور سے دانت پیسکر کوئی کام ...

نقش دنداں پر وہ اُنگلی رکھکے آئینہ میں دیکھ
روکے بولے گال آن کا میں نے جب نیلا کیا
کچکچا کر کوئی ایسا کاٹ کھاتا ہے بھلا
حال میرا کیا کیا تو نے نہ اب اچھا کیا۔
(انظم ...)

لوکیاں اور پچھاوے ہوئے سب تار تار کچکچا کر کے جو رنگیں نے جھنجھوڑی انگیا (رنگیں)

کچکچاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ کچکچانا کا حاصل بالمصدر ♦

کچکچی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچکچاہٹ۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت۔ دانت بھینچنے کی کیفیت ♦

کچکچی باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ دانت بھینچنا۔ دانت پیسنا۔ غصے کے مارے دانت سے دانت پیسنا۔ جیسے "کچکچی باندھکر جو زور کیا تو توڑ ہی ڈالا"♦

کچکڑ (ہ) اسم مذکر:۔ کچھوے کی ہڈی یا ویل مچھلی کی ہڈی۔ جس کے اکثر چین وغیرہ میں کھلونے بنتے ہیں ♦

کچکول (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو) کجکول یا کشکول ♦

کچلا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک زہریلے پھل کا نام۔ جس کے کھانے سے کتا مرجاتا ہے۔ اور انسان کے حق میں بھی مقدار سے زیادہ کھانا زہر قاتل ہے عربی میں خانق الکلب۔ حب الغراب اور ہندی میں کاگ پھل کہتے ہیں۔ ... کچ آیا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ کے اخیر میں گرم وخشک اور بعض ... تیسرے درجہ میں حار یابس۔ نافع امراض عصبانی۔ مفید فالج ولقوہ وغیرہ ♦ (چونکہ کوا اسے کھاتا ہے اس وجہ سے ہندی میں کاگ پھل اور عربی میں حب الغراب نام رکھا گیا) ♦

کچو

کچلا جانا (ہ) فعل لازم:۔ پس جانا۔ مسلا جانا۔ پامال ہونا۔ روندن میں آنا ♦

کچل دینا (ہ) فعل متعدی:۔ مسل دینا۔ پیس دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا ♦

کچل ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ روند ڈالنا ♦

کچلنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مسلنا۔ ملنا۔ دلنا۔ پیسنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ چلنا ... خرام ناز کو موقوف کیجئے دل عاشقوں کے زیر کف پا کچل چکے (تحیر) (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ رگڑنا۔ پتھر سے پیسنا جیسے سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں (۳) ... بھرکس نکالنا۔ دُھنا۔ خوب پیٹنا۔ جیسے "دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں" ♦

کچلوتو یا کچلہو (ہ) اسم مذکر:۔ پیپ ملا ہوا خون ♦

کچلی (ہ) اسم مؤنث:۔ سیتا دانت جو عین آنکھ کے مقابل اور ڈاڑھ کے بعد ہے۔ نوکدار دانت جو گوشت خواروں کے واسطے ایک قدرتی اوزار ہے ... دندانِ مشک۔ عربی ناب ♦ (محققان یورپ کی راے ہے کہ اگر انسان کو خدا گوشت خوار پیدا نہ کرتا تو اس کی کچلیاں بھی نہ ہوتیں۔ کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہوا ہے کہ کچلیاں یعنی کیلے گوشت خوار جانوروں کے سوا اور کسی کے نہیں ہوتے چنانچہ گائے۔ بکری۔ اونٹ۔ گھوڑے وغیرہ کو دیکھو اور کتے۔ شیر۔ بلی وغیرہ کو ملاحظہ کرو)♦

کچنال (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام۔ جسکی کلیاں ترکاری کی بجائے پکتی ہیں۔ یہ دو قسم کے پھول ہوتے ہیں یا سُرخ یا سفید مگر سفید سُرخ کی نسبت گراں اور کم کیلے ہوتے ہیں۔ بند کلی کو کچنال اور کھلے ہوئے پھول کو بوندے کہتے ہیں ♦

کچو (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) کچالو:۔ رتالو وغیرہ کی قسم کا پھل جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ کند ♦

کچوانسی (ہ) اسم مؤنث:۔ بسوانسی کا بیسواں حصہ۔ $\frac{3}{16}$ ۶۵ مربع انچ کی مقدار ♦

کچور (ہ) اسم مذکر:۔ ایک ہلدی کی قسم ... کی جڑ جو اکثر دوا

کچو

میں پڑتی ہے۔ ترکچور +

کچوری (ہ) اسم مؤنث ۔ پوری کا نقیض۔ ماش کی دال بھری ہوئی پوری جو کڑھائی میں تلی جاتی ہے۔ امانت خانی زردے کی ٹکیا +

کچوری سے گال (ہ) اسم مذکر ۔ پھولے پھولے گال +

کچوری مل (ہ) اسم مذکر ۔ موٹے پچپس ہندو کو کہتے ہیں +

کچوریاں (ہ) اسم مؤنث ۔ کچوری کی جمع +

کچوکا (ہ) اسم مذکر ۔ خنجر وغیرہ کھونپنا۔ بھونکنا +

کچومر (ہ) اسم مذکر ۔ ایک طرح کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں +

کچومر کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ پلیتھن نکال دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کچیلا نکال دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ قیمہ کر دینا +

کچومر نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بھرکس نکالنا۔ کچلنا۔ کچیلا نکالنا۔ تیر قیمہ کرنا۔ خوب مارنا۔ خوب گت بنانا۔ ادھ موا کر دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچانا۔ (۲) توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا +

کچوں (ہ) اسم مؤنث ۔ کچ کی جمع برحروف وغیرہ۔ ہونے سے بناؤ جاتی ہے

کچوں کی بیاں کیا کردں آب و تاب ✦ سرِ آب آئینہ میں دو حباب (نکہت)

رنگ بھبوکا پیٹ ملائم اور کچوں میں سختی ہے
سینے سے لے ناف تلک اک صندل سی تختی ہے (نظیر)

کچونا (ہ) فعل متعدی ۔ چبھونا۔ کھونپنا۔ بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ کوچنا۔ ہولنا +

کچھ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کچھوا۔ سنگ پشت۔ جیسے "مچھ کچھ نے موہے گھیر لیا۔ کوئی ایسا نہیں جو سے پی کو ملا" (۲) گوشۂ دیوار۔ دیوار کا کونا یا پہلو (۳) وشنو کا دوسرا اوتار +

کچھ مچھ (ہ) اسم مذکر ۔ پانی میں رہنے والے جانور۔ کچھوا۔ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ جن میں سے بعض جانور آدمی کو نگل بھی جاتے ہیں +

کچھ (ہ) صفت ۔ (۱) ذرا۔ کسی قدر۔ تنک۔ اندک۔ قدرے۔ قلیل۔ تھوڑا سا۔ تھوڑا بہت۔ کسی نہ کسی قدر جیسے "کچھ اب لے جاؤ۔ کچھ کل لیجانا۔ کچھ اودانے دیا کچھ پودانے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا۔" ے

گرچہ ہیں مونس و غمخوار تیرے دو میں سبھی ✦ کب تری طبع کو کچھ راہ پہ لاسکتے ہیں (انشا)

تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے
سجدہ کو نسا ہے دور ایسا تجھ میں بت بھی اے خضر کچھ ہے (نظیر)

کچھ

(۲) استفہام کے واسطے ۔ کیا۔ کہیں۔ کوئی۔ جیسے "کچھ بات بھی"۔ ے

درم داغ قرض ہے دل پر دلے غم عشق کچھ سے سر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائے کثرت ۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ۔ کم نہیں۔ "کیا کچھ خرچ نہیں کیا"۔ ے

ایک دو آسمان ڈبولے تو کیا ✦ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ۔ جیسے "کچھ دلوائیے بھلا ہوگا۔ ان کے پاس کچھ نہیں ✦ کچھ لیتے ہو؟ کہا اپنا کام کیا ہے۔ کچھ دیتے ہو؟ کہا یہ شرارت بندے کو نہیں بھاتی۔ (۵) کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ جیسے "کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے"۔ (۶) غیبت یا خلاف بات۔ جیسے "کچھ سنا چاہتے ہو۔ کچھ کان میں پھونک دیا۔ (۷) کوئی بھید۔ کوئی راز۔ کوئی نکتہ۔ ے

بے خودی بے سبب نہیں غالب ✦ کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے (غالب)

(۸) بمعنی ہرچہ۔ جو کچھ۔ جیسے "کچھ دیا ہی آگے آگیا" یعنی جو کچھ دیا تھا اسی نے مدد کی۔ (۹) بالکل۔ مطلق۔ جیسے "کچھ خبر نہیں۔ کچھ انکار نہیں (۱۰) کوئی اور بات۔ کوئی امر دیگر۔ ے

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے ✦ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تلون مزاج کے واسطے ے

بچیگا کیونکر یہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نبھیگی کس ڈھب بھلا صنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (مرزا رجب)

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے "کچھ کھا کر مر گیا (۱۳) کوئی۔ برائے تنکیر۔ ے

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث
نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج - (مومن)

(۱۴) تکیہ کلام اور تزئین کلام کے واسطے۔ جیسے "کچھ ایسی بندگی ہے کہ مت پوچھو۔ کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے۔ ے

کیا کسی بت کے دل میں جگہ کی کوئی ٹھکانا اور ملا
حضرتِ مومن ہم نہیں کچھ مسجد میں کم پاتے ہیں (مومن)

(یہ لفظ ابھی بہت سے موقعوں پر آتا ہے۔ جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں) ✦

کچھ اتنا فرق نہیں (ہ) محاورہ ۔ بہت فرق نہیں۔ بڑا بھاری فرق نہیں +

کچھ آنسو پونچھ گئے (ہ) محاورہ ۔ کسی قدر تسلی ہوگئی۔ کسی قدر جبر

کچھ

نقصان ہو گیا۔ کسی قدر صبر آ گیا۔

کچھ اَور (ہ) محاورہ:- (۱) اور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ جیسے کچھ اَور نہ سمجھنا۔ (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طرفہ جیسے کچھ اور بات بھی سنی؟ کچھ اَور سُنا!

کچھ اَور گانا (ہ) فعل متعدی:- خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسمان کی پوچھیں تو زمین کی کہنا۔ جیسے میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اَور گاتے ہو۔

کچھ ایک (۱) تابع فعل:- (عوام) کسی قدر۔ تھوڑا سا۔

کچھ بات بھی (ہ) استفہام:- کوئی وجہ بھی۔ کوئی سبب بھی۔ کیوں۔ کس واسطے۔ کس لئے۔

کچھ بات ہے (ہ) محاورہ بجائے استفہام:- قابلِ اعتبار ہے؟ اعتبار ہو سکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ ؎

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیان سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پان سا ہے　(میر)

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟ (۱) محاورہ:- دنیا کے حالات سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے۔

کچھ بنیاد ہے؟ (۱) محاورہ:- ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا اصل ہے۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ ؎

تجھ سے کیا لیجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے　(مصحفی/انشا)

کچھ پروا نہیں (۱) محاورہ:- کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ چنتا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے۔

(یہ جملہ انگریزی Never Mind سے ترجمہ ہوا ہے اصل میں اُردو کا نہیں ہے)۔

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (ہ) کہاوت:- (۱) کسی امر کا تمیز خیال ہوا لو کسی بات کا ہیں۔ ہمارا تمہارا لیکھا جوکھا برابر ہے۔ حساب دوستاں در دل۔ ہم تم برابر ہیں۔ (یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی پیادہ مسافر بہت سا روپیہ لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا اس نے اُس سے کہا کہ یار ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اِس نے جواب دیا کہ روپیہ ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کسی کی جوکھوں نہیں رکھتا۔ جب سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فرق آیا کہ افسوس روپیہ رکھ کر گھوڑا نہ بھگا دیا جو مفت میں گھرے ہو جاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو خیال گزرا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو تو کیا کرتا۔ تھوڑی دور چلا تھا کہ وہ سوار پھر ملا اور کہا کہ لا رکھ لوں۔ اِس نے اُس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی)۔ (۲) راز کی بات کو دل میں رکھو ظاہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔ ؎

تم دیکھ کے رنگِ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے　(رسید)

کچھ تم نے پڑا پایا؟ (ہ) محاورہ:- جب آدمی کو از حد کسی ظاہر سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر مترقبہ مل گئی ہے۔

کچھ تم نے خواب دیکھا؟ (۱) محاورہ:- جب کوئی شخص کسی ناممکن بات کو بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اُس پر عائد نہ ہو سکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی کیا بے ہوش ہو؟

کچھ تو (ہ) تابع فعل:- (۱) کسی قدر۔ ذرا تو۔ ذرا تھوڑا۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔ ؎

گل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی۔　(ہمہ)

(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔ ؎

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی۔　(ذوق)

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا (۱) کہاوت:- دل میں تو لالچ تھا ہی اوپر سے ہوا نفع اور حرص بڑھ گئی۔

کچھ جَبا ہی تیر ماریں گے (۱) محاورہ:- طنزاً کہتے ہیں۔ یعنی کونسی بہادری کریں گے۔ یہی تو اس مشکل کام کو بنائیں گے۔

کچھ دال میں کالا یا کالا کالا ہے (ہ) محاورہ:- کوئی مشتبہ امر ہے۔ کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے۔ کوئی سبب ہے۔ کچھ نہ کچھ وجہ ہے۔ ؎

بال ہیں بکھرے بند ہیں ٹوٹے ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو یاں تاڑ لیا کچھ دال میں کالا کالا ہے　(ناسخ)

کچھ دلاشیے یا دلوائیے (ہ) محاورہ:- خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

مرحمت فرمائیے بھکشا دیجے ؎

ناقی کے ساتھ ساتھ یہ کہتا چلے عدو ✦ مفلس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)

کچھ دیا ہی آگے آگیا (ہ) کہاوت :- خدا نے کسی نیکی کے سبب مصیبت سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آئی ✦

کچھ دیجے کچھ دلائیے کچھ کا دینا ہی کیا ہے (ہ) کہاوت :- ٹالباز کی نسبت کہتے ہیں ✦

کچھ ڈر نہیں (ہ) محاورہ :- (۱) خوف و خطر یا اندیشہ کا مقام نہیں ہے (ا) خوف نہ کرو۔ دہشت نہ کھاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔ کیا پروا ہے ✦ سمجھ لینگے۔ بدلا لیکر چھوڑینگے ✦

کچھ راہ پر آئے ہیں (ہ) محاورہ :- نیم راضی ہوئے ہیں۔ ملاقات کا ارادہ ہے ✦ کچھ درست ہوئے ہیں ✦ کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں ✦ کچھ پا بنے ہیں۔ ؎

ان سوندوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں } (مصحفی)

کچھ سُنا چاہتے ہو (ہ) محاورہ :- یعنی گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ میرے مُنہ سے کچھ گالیاں سنو گے۔ کیا بھوک سننے کو جی چاہا ہے ؎

جو کہتا ہوں اُس سے کر سُن شعر میرے ✦ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)

سیم اُن سے کہتا ہوں گر بات کوئی ✦ تو کہتے ہیں کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :- بالکل حالت یا زمانہ کا بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ پلٹ جانا۔

ہووے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا مرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو میں جدا نہیں } (میر)

کچھ سونا کھوٹا کچھ سُنار کھوٹا
کچھ گیہوں سیلے کچھ جندرے ڈھیلے
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لُہار } (ہ) کہاوت :- یعنی دونوں طرف بگاڑ ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہی ہوا کرتی ہے۔ دونوں ہاتھوں تالی بجتی ہے ✦

کچھ شک نہیں (ہ) محاورہ :- بے شک۔ بلا شبہ۔ بلا شک۔ کسی طرح کا گمان نہیں۔ یقیناً ✦

کچھ کا کچھ (ہ) تابع فعل :- اصل کے بالکل خلاف ✦ کیا سے کیا ✦ امید اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے "کچھ کا کچھ خرچ ہو گیا۔ کچھ کا کچھ معاملہ ہو گیا ✦

کچھ کا کچھ سمجھنا (ہ) فعل متعدی :- مفہوم اور مطلب کے برخلاف سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ ؎

کہے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دائی واقف ہے دوگانہ کے اشارات سے کم } (رنگین)

کچھ کا کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی :- اصل کے برخلاف بیان کرنا۔ خلاف واقع کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کہی کوئی جائے ✦

کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :- بالکل انقلاب اور تغیر و تبدل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا۔ غیر حالت ہونا۔ ؎

جب تک طبیب آئے ہوا حال کچھ کا کچھ
ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج } (امیر)

کچھ کان میں پھونکنا (ہ) فعل متعدی :- کوئی فسوں یا منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ✦ کچھ غیبت کرنا۔ کچھ بُرائی کرنا ✦ کچھ سرگوشی یا کانا پھوسی کرنا۔ ؎

کل ایک سے کہا کہ میاں مصحفی یہ بات
کہتے تھے ابکے اُسکی جو مجلس میں جائینگے
پھونکینگے اُس کے کان میں کچھ اور ہی فسوں
اور اس بہانے زُلف کا بوسہ اُڑائینگے۔
کہنے لگا وہ شوخ کہ کچھ اندنوں کے بیچ
وہ بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائینگے } (مصحفی)

کچھ کچھ (ہ) تابع فعل :- ذرا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ لگ بھگ۔ تھوڑا بہت۔ قدرے قلیل ؎

کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا جذب عشق کا ✦ غش ہنگے ہم کو یار نے بھیجا گلاب کو (آتش)

کچھ کر دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ کسی قدر کام بنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲۔ عو) جادو کر دینا۔ ٹونا کر دینا ✦

کچھ کر لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کما لینا۔ دھرم کر لینا۔ جیسے "کچھ کر لے بندے دنیا میں جو آیا ہے" (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ لینا۔ بدلہ لے لینا جیسے "اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو" ✦

کچھ کھا جانا (ہ) فعل لازم :- زہر کھا جانا۔ افیون یا سنکھیا خواہ میرے

کچھ

کی کنی وغیرہ خودکشی کے ارادے سے کھالینا۔ ھ

غیر کے ہمراہ جانا ہے یہ مرجانے کی جا
صاحبِ غیرت ہوں کچھ کھا جاؤنگا کھانیکی جا } (نکہت)

کچھ کھا کے سو رہنا (ہ) فعل لازم ؛- زہر ہلاہل نوش فرماکر سو رہنا۔ خودکشی کرنا۔ افیون یا سنکھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے۔ زندگی سے بیزار ہوکر مرجانا۔ ھ

کیا اکیلے تیرے بن جاگئے اور سو رہیئے
تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہیئے } (جرأت)

یہ بانکوں سے کچھ زندگی ہے کہ حسن ؛ جی میں آتا ہے کہ کچھ کھائیے اور سو رہئے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے آتا یہ ناک میں ہے دم
کہ کھاکے سو رہیوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم } (رنگیں)

کچھ کھا کے مرجانا یا مرنا (ہ) فعل لازم ؛- زہر کھا کے مرجانا۔ زہر کھالینا۔ ہیرے کی کنی کھالینا۔ سنکھیا پھانک کے مرجانا۔ ھ

یونہی جو منتظر سے خفا رہوگے تم۔
سُن لوگے ایک دن کہ وہ کچھ کھا کے مرگیا } (منتظر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر ؛ پہلے اُس خنجر خونخوار کا زہراب تو پی (جرأت)

کچھ کھانا (ہ) فعل متعدی ؛- زہر کھانا۔ کوئی قاتل یا مہلک دوا کھانا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔ ھ

یا تو گھر جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے
ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے } (انشا)

کچھ کہہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ؛- گالی دے بیٹھنا۔ سخن نا ملائم اور ناسزاوار کسی کی نسبت مُنہ سے نکال دینا ؛

کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی ؛- گالی دینا۔ گالی سُنانا۔ بُرا کہنا۔ بدکلامی کرنا۔ نا ملائم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ ھ

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو ؛ کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی)

کچھ کھو کے سیکھنا (ہ) فعل متعدی (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیسے آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے (۲) ٹھوکریں کھاکر سیدھا ہونا۔ گھاٹا اُٹھاکر چیتنا ؛

کچھ گوشہ جُھکے کچھ کمان (ہ) کہاوت ؛- یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے ؛

کچھ مُنہ سے سُننا (ہ) فعل متعدی ؛- زبان سے سُننا۔ زبان سے گالیاں سُننا۔ ھ

چپ کر و بس ورنہ کچھ مُنہ سے سُنوگے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اِلدنوں } (جرأت)

کچھ مُنہ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم ؛- زبان سے کوئی بات نکل جانا ؛ زبان سے بُرا بھلا نکل جانا۔ ھ

بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ مُنہ سے نکل جائے تو اچھا } (نصیر)

کچھ نہ اُکھاڑنا یا کچھ نہ اکھاڑ سکنا (ہ) فعل متعدی ؛- کچھ نہ کرنا۔ ضرر یا نقصان نہ پہنچا سکنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ ھ

آخر عدم نے کچھ نہ اکھاڑا مرا میاں ؛ مجھکو تھا دستِ غیب پکڑ لی تری کمر (میر)

سرسبز اور خط سے ہوا حُسن یار کا ؛ آخر خزاں نے کچھ نہ اُکھاڑا بہار کا (عاشق)

(اُکھاڑنے کا اشارہ اصل میں اَور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلاف تہذیب کے سبب بعضوں نے گرا دیا ہے ؛

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے (ہ) محاورہ ؛- (۱) کہنے کے قابل نہیں قابل اظہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو ؛

کچھ نہ کچھ (ہ) تابع فعل ؛- کسی نہ کسی قدر۔ تھوڑا بہت ؛ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ ھ

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کا ارمغاں ؛ تحفۂ شہد بتاں ہم لائے داغ (مضمون)

کچھ نہ نکلا (ہ) محاورہ ؛- اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نالائق ہوا۔ ھ

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے ؛ گو ایک غلام کچھ نہ نکلا (سودا)

کچھ نہیں (ہ) محاورہ ؛- (۱) کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں ؛ (۳) خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے ؛

کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا (ہ) فعل لازم ؛- بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ بسانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا ؛ ھ

تجھسے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں چلتا ؛ جز خون کہ آنکھوں سے شب و روز رواں ہے (سودا)

کچھ نہیں رہا (ہ) محاورہ ؛- (۱) کام تمام ہے۔ مرنے میں کوئی بات

کچھ

باقی نہیں ہے۔ جاں کنی کا عالم ہے۔ تاب و طاقت جاکر مرنے کا وقت آ پہنچا ہے۔ بچنے کی اُمید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامیدی ہو گئی۔ ؎

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں ۔ بیٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران)

مجنوں میں کچھ رہا نہیں بس اے تپ فراق
اب اس کے سوکھے ساکھے تو چند استخوان چھوڑ } (انشا)

(۲) بالکل تباہ و غارت ہو گیا۔ بالکل ٹُکٹ گھس ہو گیا +

کچھ نہیں کیا (ہ) محاورہ وہ (۱) کوئی بھلائی نہیں کی + کوئی نیکی نہیں کمائی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی + کوئی کام نہیں کیا (۳) بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ بُرا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ ناواجب کیا +

کچھ ہو (ہ) ندا۔ محاورہ ۔ ہرچہ بادا باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے +

کچھ ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) عو ۔ جن یا بھوت یا پری یا پریت کا اثر ہو جانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہو جانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہو جانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کر لینا +

کچھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی قابل ہو جانا۔ کسی لائق ہو رہنا۔ کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہو جانا (۲) تھوڑا بہت فیصلہ ہو جانا۔ کسی نہ کسی حد کام نمٹ جانا +

کچھ ہے (ہ) محاورہ ۔ (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے۔ دال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ؎

ایک دو آنسو ڈبوئے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادہ فاسد ہے۔ ؎

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلودار ۔ ہاں ترے دل میں سمبر کچھ ہے

کچھ ہی کرو (ہ) ندا۔ چاہو سو کرو۔ چاہے جیسی سزا دو ہمیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے تو تدبیر یا چاہے سو کام کرو۔ ؎

تم روؤ یا پیٹو کچھ ہی کرو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں
جو روٹھ چلے اس دنیا سے پھر کب بھلا وہ آتے ہیں } (جرأت)

کچھ ہی کہو (ہ) ندا۔ محاورہ ۔ چاہو سو نام دھر دو یا بُرا بھلا کہو۔ دل میں آئے سو کہو۔ کچھ پروا نہیں۔ غور نہیں سنتا۔ ذرا خیال نہیں کرتا۔ کہا

کچھ

نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کہو من لاگا رہے +

کچھ ہیں (ہ) محاورہ ۔ (۱) کسی قابل ہیں۔ کسی لائق ہیں۔ کسی شمار میں ہیں۔ ؎

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں + ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (مصحفی)

(۲) برائے تفصیل انقلاب و تلون۔ ؎

ہم بھی اس انقلاب عالم سے ۔ آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (مصحفی)

کچھ ہی ہو (ہ) ندا۔ دیکھو (کچھ ہو) تاکید در تاکید +

کچھار (ہ) اسم مذکر ۔ پورب (۱) دریا برار۔ سمندر برار۔ دریا کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دریا کا کنارہ۔ آبی ملک + کہار در نشیب + (۲۔ لکھنؤ) بیلا۔ بنی۔ دریا کے کنارے کی گھانس۔ نرسل کانس وغیرہ کا جنگل (ٹھیک معنی یہی ہیں کہ جو زمین دریا یا سمندر سے نکلی ہو۔ اسے کچھار کہتے ہیں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ نما کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کہاں سے کلکتہ کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھے ہیں جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل کلکتہ اس معنی میں بولتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلطی معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی) +

کچہری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ جگہ جہاں منشی۔ متصدی۔ حاکم۔ عامل بیٹھ کر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفتر خانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ عمل خانہ + نیائی سبھا۔ محکمۂ عدالت۔ دربار۔ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲۔ مجازاً) بھیڑ۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ جیسے "یہ کیا کچہری لگا رکھی ہے" +

کچہری برخاست کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دربار بڑھانا۔ اجلاس بند کرنا +

کچہری برخاست ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دربار اٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا + چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا +

کچہری چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ عو ۔ عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو عورتوں کے واسطے ایک معیوب امر خیال کیا گیا ہے +

کچہری کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات کا طے کرنا۔

کچھ

راج دربار لگانا۔ اجلاس کرنا +

کچہری کے کتے (ہ) اسم مذکر :۔ عملۂ عدالت اور وہاں کے چپراسی وغیرہ جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑ جاتے اور بغیر لئے کتے کی طرح ٹانگ لیتے ہیں۔ س

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی سوئے کتے کچہری کے
ارے دیوانے اللہ منہ نہ دکھلائے عدالت کا (ذوق)

کچہری لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اجلاس کرنا۔ (۲) بہت سے آدمیوں کو جمع کر کے چائیں چائیں کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ مجمع کرنا +

کچھنا (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کاچھا) جانگیا۔ گھٹنا +

کچھنی (ہ) اسم مؤنث ۔ کچھنا کی تانیث +

کچھنیا (ہ) اسم مؤنث ۔ کچھنی کی تصغیر بالتحقیر۔ اونچا ڈھیلا ڈھیلا گھٹنا یا جانگیا + گھاگری۔ گھگریا +

کچھو (ہ) حرف تنکیر (گنوار) کچھ۔ جیسے "اے دئی میں نے کچھو نہ کہی موہے سانورے نے گاری دیئی +

کچھوا (ہ) اسم مذکر ۔ سنگ پشت۔ کچھ۔ کاسہ پشت۔ باخہ۔ ایک لمبی گردن کے دریائی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپا لیتا ہے۔ اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلونے وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ جیسے کہاوت ۔ کچھوے کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کاٹا رستی سے ڈرتا ہے +

کچھواہا (ہ) اسم مذکر :۔ راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ رامچندر جی کے بیٹے کشو کی اولاد سے بتاتے ہیں۔ جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں +

کچھوٹی (ہ) اسم مؤنث (ہندو گنوار) لنگوٹی۔ کوپین +

کچھوے کے مچھو (ہ) اسم مذکر ۔ بڑوں کے بُرے۔ بدذاتوں کے بدذات یعنی بد کی اولاد بھی بد ہوتی ہے +

کچھوی (ہ) اسم مؤنث :۔ کچھوے کی مادہ۔ طومہ +

کچھی (ہ) اسم مذکر :۔ صوبۂ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر نہایت پتلی ہوتی ہے +

کچی (ہ) اسم مؤنث ۔ کچا کی تانیث (اس کے معانی لفظ کچا میں دیکھو) +

کچی اسامی (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) غیر موروثی زمیندار۔ چند روزہ زمیندار۔ پاہی اسامی۔ غیر موروثی جوتا۔ (۲) عارضی جگہ۔ قائم مقامی۔ غیر مستقل ملازمت +

کچی

کچی اینٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو دھوپ کی سوکھی ہوئی اینٹ +

کچی بہی (ہ) اسم مؤنث :۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ سیاہا۔ رف۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہے اور بطور مسودہ خیال کی جاتی ہے +

کچی پیشی (ہ) اسم مؤنث ۔ مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری نامنظوری کا حال معلوم ہوتا ہے +

کچی ترکاری (ہ) اسم مؤنث ۔ ہری ترکاری۔ سبز ترکاری +

کچی تول (ہ) اسم مؤنث ۔ کچے بٹوں کے موافق وزن۔ کچے وزن کے حساب سے +

کچی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازالۂ بکر ہونا۔ چھوٹی عمر میں سر ڈھکا جانا +

کچی چاندی (ہ) اسم مؤنث ۔ کھری چاندی کا نقیض۔ لیکن فارسی میں نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے +

کچی رسوئی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں بن گھی کی روٹی +

کچی رہندی دسترخوان کا ضرر (ہ) کہاوت ۔ نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طفل نوخیز سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں +

کچی سڑک (ہ) اسم مؤنث :۔ ریتے کی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو +

کچی سلائی (ہ) اسم مؤنث :۔ تیپچی۔ لنگر +

کچی سلائی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ تیپچی بھرنا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ گمیانا +

کچی عمر (ہ) اسم مؤنث ۔ بالی عمر۔ زمانۂ طفلی۔ ایام طفولیت۔ ایانی عمر۔ ناتجربہ کاری اور ناسمجھی کی عمر +

کچی کلی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) شگوفۂ خام۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ منہ بند کلی۔ (۲۔ بازاری) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنیا۔ انچھیڑ۔ اچھوتی۔ ان بندھا موتی۔ دُرِ ناسفتہ۔ چہرہ بند۔ نابالغہ +

کچی کلی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ چڑھتی عمر

ہیں مرجانا۔ (۲۔ بازاری) کم سنی میں ازالۂ بکر ہونا۔

کچی گولیاں کھیلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مٹی کی بن پکائی گولیوں سے کھیلنا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا۔ ؎

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں
جو نہ سمجھوں بی زنانی یہ تمہاری بولیاں۔ (انشا)

اور وہ جوتیاں ہیں البیلی   میں نہیں کچی گولیاں کھیلی (شوق)

کچی مُدّتی (ہ) اسم مؤنث ۔ میعاد باقی۔ ہنوز میعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اُس میں پورا سود لگا لیا جاوے مثلاً جس روز گرو رکھیں اُس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ رکھنے یا چھڑانے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے۔

کچے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کچا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچّے دل کا۔

کچے پکے دن (ہ) اسم مذکر۔ عو: حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے۔

کچے گھڑے پانی بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا تکلیف اُٹھانا۔ دقت میں پڑنا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ ناک چنے چبانا۔ ؎

اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں (ذوق)

اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچے گھڑے پانی کے (جرأت)

ہمارے نئے محاورہ داں نے گلشن فیض کے سبب یہاں بھی مُنہ کی کھائی ہے کہ اس محاورے کے معنی فرمانبرداری اور غلامی کے لکھ دئے (یہ محاورہ کبراجیت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اُس کے دھرماتما اور صاحب کرامات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچے سوت کی ڈوری اور کچے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گاما نہیں ہوجاتے تھے۔

کچے گھڑے کی چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) شراب یا تاڑی وغیرہ سے نہایت بدمست ہونا۔ گنگنا نشہ ہونا۔ نشے میں غرقاب ہونا۔

(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ بہکنا۔ سر پھرنا۔ مزاج چلنا۔

کچیا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جو ذرا سے خوف کے باعث اپنے ارادے سے باز رہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ بُزدل۔ کچ دلا۔ کم حوصلہ۔

کچیا جانا (ہ) فعل لازم۔ کچا ہوجانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا۔ شرما جانا۔ جھیپ جانا۔

کچیلا (ہ) صفت ۔ مَیلا کا مترادف ۔ (یہ لفظ ہمیشہ مَیلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر) ؎

اس طرح میلے کچیلے تو یہ آفت ہو تم
گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ ابھی (تسلی)

کُچیں (ہ) اسم مؤنث ۔ (متروک) کُچ کی جمع ۔ چھاتیاں۔ چوچیاں۔ پستان زنان۔

در حسن کی ہیں کچیں بُرجیاں + کہ دو جھٹنیاں اُپر ہیں کلسیاں نگہت،
وہ کنچن سی اس کی کُچیں لال لال + بھری رنگ سے تُھنکی کی مثال (حسن)

کحّال (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا۔

کُحل (ع) اسم مذکر۔ سرمہ۔ اَنجن۔ توتیا + بغیر پسا سرمہ +

کُحل الجواہر (ع) اسم مذکر۔ وہ سرمہ جس میں مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں۔

کَدّ (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جدوجہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردد۔ (۳-۴) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ کَد۔

کد کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو پچنا۔

کدّ و کاوش (ف) اسم مؤنث ۔ جستجو۔ تلاش۔ کوشش۔ چھان بین۔

کد ہونا (ہ) فعل لازم۔ ضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ پچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کد ہے۔

کد (ہ) تابع فعل ۔ (متروک) دیکھو (کب)۔ (پرانی ہندی ہے۔ پنجاب میں عام ہندوستان میں عوام الناس کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں)

کد کد (ہ) تابع فعل ۔ دیکھو (کب کب)۔ جیسے کد کد سنگلو بوے وہ سو کھائی الا ہے بھگوان (کہاوت)

کد (ف) اسم مذکر ۔ (مرکبات میں) گھر ۔ خانہ ۔ بیت ۔ مکان ۔ (اس دال کو تائے فوقانی سے بھی بدل لیتے ہیں) ◆

کدبانو (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) صاحب خانہ عورت ۔ گھر والی (۲) مخدومہ ۔ بزرگ خانہ ۔ خاتون خانہ ۔ (۳) دلہن ۔ بنڑی ۔ بنو ۔ (۴) بیگم ۔ بی بی ۔ بیوی (۵) موقر و معتبر عورت ۔ سگھڑ اور صاحب سلیقہ عورت ◆

کدخدا یا کتخدا (ف) اسم مذکر ۔ صاحب خانہ ۔ گھر والا ◆ دولھا ۔ نوشہ ۔ بنڑا ۔ بنا ۔ بر ◆ خاوند ۔ میاں ۔ خصم ۔ پتی ◆

کدخدا ہونا (ف) فعل لازم ۔ بیاہ ہونا ۔ جورو والا ہونا ۔ بیاہا جانا ◆

کدخدائی (ف) اسم مؤنث ۔ شادی ۔ عروسی ۔ بیاہ ۔ نکاح ۔ ازدواج ◆

کداچت (س) تابع فعل ۔ (۱) کبھی کبھی ۔ گاہے ماہے ۔ گاہے گاہے ۔ بھولے بسرے شاذونادر ۔ بعض اوقات (۲) اتفاق سے ۔ اتفاقاً ۔ حسب اتفاق ۔ سنجوگ سے ۔ (جب اس کے بعد نہیں کا لفظ آجاتا ہے تو ہرگز اور زنہار کے معنی ہو جاتے ہیں ۔ جیسے کداچت یہ بات نہیں ہوتی) ◆

کدارا (ہ) اسم مذکر ۔ دیپک راگ کی راگنی کا نام جو موسم گرما یعنی جیٹھ ۔ اساڑھ یا بیساکھ جون میں آدھی رات کو گائی جاتی ہے ◆

کدال (ہ) اسم مؤنث ۔ زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام ۔ کدالی ۔ ناغ نول ۔ بیفرق ◆

کدال بجنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا ۔ مکان گرایا جانا ◆

کدال سے فصد کھلواؤ (ہ) محاورہ ۔ جب کوئی شخص خارج از عقل باتیں کرتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ تم کو جنون کا زور ہے ۔ اس کا علاج اس طرح کرو کہ نشتر کی بجائے کدال سے خون لو ۔ تاکہ تمہارا سودا رفع ہو ◆ ہوش کی بنواؤ ۔ عقل کے ناخن لو ۔ حواسوں پر سے صدقہ دو ۔ فصد کھلواؤ ۔ (ان محاوروں کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے) ◆

کدالی (ہ) اسم مؤنث ۔ چھوٹی کدال ◆

کدانا (ہ) فعل متعدی ۔ دوڑانا ۔ اُچھلوانا ۔ پھلنگوانا ۔ زغند لگوانا ۔ چھلانگ لگوانا ۔ پھندوانا ◆

کدبدیا ۔ کٹ بدیا (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو کٹ بدیا بمعنی گوشمالی و زد و کوب وغیرہ) ◆

کدکنا (ہ) فعل لازم ۔ اُچھلنا ۔ کودنا ۔ چلانگنا ۔ پھدکنا ۔ پھاندنا ۔ کلاچیں مارنا ۔ چوکڑیاں بھرنا ◆

کدکڑے یا کدکے مارنا (ہ) فعل لازم ۔ (عموماً) کودتے پھرنا ۔ اُچھلتے پھرنا ۔ کلاچیں مارتے اور چوکڑیاں بھرتے پھرنا ۔ خوب کھیلنا کودنا ۔ (اول لفظ دہلی کی عورتیں اور دوم اہل لکھنؤ بولتے ہیں ۔ ع

کیجئے کیا ہی انہیں دیوے چھٹی اگر آتو
مارئے کیا ہی کدکڑے جاوے جو اپنے گھر آتو } (جان صاحب)

کدلی (س) اسم مذکر ۔ (ہندی) کیلا ۔ ایک پھل کا نام ۔ موز ◆

کدم (س) اسم مذکر ۔ (۱) دیوتاڑ ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہانے میں لیکر چڑھ گئے تھے ۔ اس کا پھل جوہری لوگ نہایت خوشی سے چار کھاتے اور اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں ۔ (۲) ایک قسم کی گھانس کا نام ◆

کدو (ف) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کی ترکاری جو بیل میں تُرئیوں کی طرح لگتی ہے ۔ ہندی میں اسے لبا کھیا ۔ لوکی ۔ عربی میں قرع ۔ فارسی میں نیج کہتے ہیں ۔ مسلمان اس کی بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں ۔ کہ یہ رسول مقبول کو نہایت مرغوب تھا ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے (۲) شراب کی بوتل یا صراحی اور سبز تلبہ سے کو بھی کہتے ہیں ۔ چنانچہ بوستاں میں شہزادہ گنجہ کی حکایت میں لکھا ہے ۔ ع

پیمانہ در سنگ ۔ دان ۔ ندہ ۔ کدو را نشانند و گردن زدند (سعدی)

(۳) ۔ عوام ۔ تشبیہاً عضو تناسل مرد ۔ جیسے ڈھینڈس ۔ بینگن وغیرہ ۔ ع

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے ◆ تمہارے محتسبوا تو کیا کدو آیا (وزیر)

(عرف عام میں کدّو بولتے ہیں ۔ مگر اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے) ◆

کدو دانہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام جو بعینہ کدو کے بیج سے مشابہ ہوتا اور اکثر لڑیاں کی لڑیاں نکلتی ہیں ۔ کرم شکم ۔ کرم روده ۔ (۲) ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کی مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں ◆

کدوکش (ف) اسم مذکر ۔ ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر لچھے کے واسطے باریک کر لیتے ہیں ۔ گھیاکش ◆

کدوانا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (کدانا) ◆

کدورت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) گدلاپن ۔ گدلاہٹ ◆ صفا کا نقیض ۔ گار ۔ تلچھٹ ۔ تیرگی ۔ تاریکی ◆ آلودگی (۲) دھول ۔ گرد ۔ غبار ۔ غبار دل ۔

برباد نہ جائیگی کدورت ✦ کیا کیا نہ ہی خاک اڑا ئینگے ہم (مومن)

(۲) مجازاً۔ (۱) رنجش۔ افسردگی۔ رنج و ملال۔ آزردگی۔ شکر رنجی ✦ بغض۔ عداوت۔ کینہ۔ کپٹ۔ دشمنی۔ ؎

ہماری خاک سے اُس کو کدورت کب کی تھی یارب
سنبھالا ہے اُسے چلنا اُٹھا کر جس نے داماں کا } (ذوق)

مرتے مرنے بھی کیا منہ نہ اُس طرف ✦ مجھکو کدورتیں جو رہیں آسماں کے ساتھ (داغ)

کدورت آنا (۱) فعل لازم۔ دل میں غبار آنا۔ دل پر میل آنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنج و ملال ہونا۔ رنجش آنا۔ ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے
پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے } (شیدا)

کدورت رکھنا (۱) فعل متعدی۔ بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا ✦

کدہ (ف) اسم مذکر۔ (مرکبات میں)۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ خانہ ✦ مکان جیسے آتش کدہ۔ مے کدہ۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ (۲) گاؤں۔ دیہ۔ قریہ ✦

کِدھر (ہ) تابع فعل۔ (۱) کہاں۔ کس جگہ۔ کس طرف۔ کس جانب۔ کس سمت جیسے وہ کدھر گرہے اور کدھر بسے۔ ؎

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے ✦ کونسے شہر میں ہوتا ہے کدھر ہوتا ہے (مصحفی)

(۲) کہاں کو۔ کس طرف کو ✦ کہاں چلے۔ کس طرف چلے جیسے کیوں حضرت کدھر؟

کدھر آیا کدھر گیا (ہ) محاورہ۔ آنے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی۔ نہایت بے خبری کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ساقی تری طفیل ہے ہکو مے صیام ✦ معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا
جی لگ گیا قفس ہی میں اتو نہیں ہے دھیان ✦ موسم بہار کا کدھر آیا کدھر گیا } (؟)

کدھر جاؤں کیا کروں! (ہ) محاورہ۔ بحالت تحیر یا مجبوری اور بیکسی کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کونسی تدبیر کروں۔ ؎

جیتا رہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں } (مصحفی)

کدھر سے (ہ) تابع فعل۔ کس جانب سے۔ کہاں سے۔ کس مقام سے جیسے کدھر سے آنا ہوا ✦

کدھر کا چاند نکلا (ہ) محاورہ۔ (۱) مقام حیرت۔ تعجب اور محل استعجاب

میں بولتے ہیں۔ اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید نہ ہو۔ وہ دفعتہً آجاتا ہے تو اُس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی کہاں سے آگئے۔ یہ بات کیونکر ہوگئی۔ آج کیا تھا۔ یہ خلاف معمول کس سمت سے چاند نکل آیا۔ کہیں قُرب قیامت تو نہیں۔ کیا قیامت آگئی؟ ✦ ؎

رُخ جو پردے سے مرے رشک قمر کا نکلا
نہیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا۔ } (جرأت)

واں تہ تیرا منزل گاہ ہوا ایسے کہاں طالع
خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا } (ذوق)

(۱) کیا جاتی دنیا دیکھی؟ کیا دل میں آگیا؟ آج کیا تھا؟ ؎

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا ✦ شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا (شہیدی)

کدھو (ہ) تابع فعل۔ (متروک) کبھو۔ کبھی ✦

کدھی (ہ) تابع فعل۔ (عو) کبھی۔ کبھو۔ کبھی کبھار۔ کسی وقت۔ گاہے ✦

کدھی کدھار (د۔ عو) تابع فعل۔ دیکھو: کبھی کبھار)۔ جیسے کدھی کدھار مجرے سلام کو آگئے آگئے۔ نہیں تو گھر میں آنند کے تاریجانے (چیر بھنیلی)

گُذھب (ہ) صفت۔ بے ڈھب ✦ بے ڈھب ✦ بے موقع۔ بے طور۔ بے ربط ✦ زبون۔ زشت۔ بدبری۔ ؎

پامالئی عاشق کو منظور رکھے جانا۔
پھر چال گُذھب چلنا ٹھوکر نہ لگانا بھی } (میر)

اپنے جانے کا وہاں دن کو بے نزاکت کُذھب
دیکھئے کیسی بنے آن بنی بات گُذھب } (حیران)

گُڈھنگ (ہ) صفت۔ (ہندو گنوار) بے ڈھنگ۔ بدسلیقہ۔ ناتراشیدہ۔ وحشی۔ جانگلو ✦ بد اطوار ✦ بد اخلاق ✦

گُڈھنگا (ہ) صفت۔ (گنوار) اکھڑ۔ بد مزاج ✦ بداطوار۔ بدچلن ✦

کُڈھیلڑ (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) سوتیلا بیٹا۔ گیلڑ بیٹا۔ فرزند زن ✦

کذّاب (ع) اسم مذکر۔ نہایت جھوٹا۔ اکذب۔ جھوٹوں کا بادشاہ ✦

کِذب (ع) اسم مذکر۔ جھوٹ۔ دروغ ✦

کر (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل۔ جب یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو فعل سابق کی اوّلیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی پہلے وہ فعل کیا جو اُس سے اوّل مذکور ہے اور بعد وہ فعل جو اُس سے

کر

پیچھے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اُٹھکر چلا گیا۔ کھڑا ہو کر بھاگ گیا۔ ہاتھ پھینکا کر دا
اٹھی۔ کھا کر جاتا ہے۔ لیکر جائیگا وغیرہ +

کَر (س) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ جیسے کنگنا میں
باندھوں کر بیچ تیرے۔ تو مورے بر پائے بنرے + (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم
(۳۔اسم مؤنث) محصول چنگی (۴۔اسم مونث) باج۔ خراج۔ مالگذاری۔
مال بندی۔ (۵۔اسم مؤنث) ٹیکس۔ وہ روپیہ جو ملکی اخراجات کی کمی پوری
کرنے کے واسطے اُمرا خواہ دولتمند و عام لوگوں پر حسب تجویز سرکار لگایا
جائے (۶۔اسم مؤنث) ڈنڈ۔ تاوان چٹی جرمانہ۔ ؎

تھی چڑیماروں پہ مرزا جی کی کر نصف اُن کے جتنے پکڑیں جانور
ہائے جس دن سے وہ بارو مرگئی سب چڑیماروں کے سر سے کر گئی } (مرزا جی)

(۷) جزیہ۔ وہ ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگائے +

کر باندھنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا + بیگار
مقرر کرنا + سزا دینا۔ ہمیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی معمول باندھنا
دستور باندھنا۔ نرخ لگانا۔ ؎

گالیاں روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو + مجھ پہ روز آپنے اسبات کی کر باندھی ہے (مصحفی)

لاکھ منت سے جو کر بوسے کی باندھی تو بھی
گاہ دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے } (...)

کر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) ہاتھ جوڑنا۔ منت کرنا۔ بنتی کرنا۔
ہاہا کھانا +

کَرَز (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) کمر۔ میان۔ (گیتوں میں آیا ہے)

کرَدھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) تاگڑی۔ لنگوٹ اٹکانے کا ڈورا +

کَرّ (ف) صفت:۔ (۱) بہرا۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم سُنائی
دے۔ (۲۔اسم مذکر) زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی +

(جب فر کے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو واں مشدد بھی بلحاظ ماقبل ہوجاتا ہے)+

کرّوفر (ف) اسم مذکر:۔ شان وشوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ ٹھاٹ باٹ +
دھوم دھام + رونق و زیبائی + زور و توانائی + تزک و احتشام۔ ؎

ہے ہجوم نالہ و افغان و فوج اشک و آہ
ساتھ شہزادوں کے صابر کرّ و فر اتنا تو ہو } (صابر)

کرّار (ع) صفت:۔ (۱) بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ (۲)
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ چنانچہ آپ کو حیدر کرار اسی وجہ سے کہتے

کرا

ہیں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداداد کے سبب جس پر حملہ کرتے
اُسے ذرا دم اس طرح بھگا دیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں
اور درندوں کو بھگا دیتا ہے +

کرارا (ہ) صفت:۔ (۱) پژمردہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ نا ملائم۔
اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دبانے وقت سخت معلوم ہو۔ اور توڑتے
وقت آواز نکلے۔ ؎

آشنا گر لب جاں بخش تمہارے ہو جائیں۔
پان مرجھائے ہوئے بھی کرارے ہو جائیں } (...)

(۲) تگڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ تناور۔ ٹھاڑا۔ بلونت۔ ہٹا کٹا۔ (۳) خوب
سینکا ہوا۔ گرم گرم۔ کرکرا + خستہ۔ بھربھرا + مرمرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴) بھاؤ
گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پورے
وزن کا۔ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر
جری۔ بہادر (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے۔ ؎

خط میں جب ہم نے لکھے اسکے لب شیریں کے وصف
نکتہ‌ داں نقطے بنے کاغذ کرارا ہوگیا } (اسیر)

کراراپن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سختی۔ کرنگی۔ (۲) مضبوطی۔ تگڑاپن۔
ٹھاڑاپن۔ (۳) خستگی۔ بھربھراپن +

کراری (ہ) اسم مؤنث:۔ کرارا کی تانیث +

کرارے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کرارا کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۲)
حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یے معمول سے بدل جانیکی صورت +

کرارے دم (ہ) صفت:۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہ ہو + مضبوط + مستقل
برقرار + تنا ہوا۔ توانا۔ ٹھاڑا۔ کڑا۔ تگڑا + ثابت قدمی +

کراڑا (ہ) اسم مذکر:۔ کراڑا۔ دریا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دریا کا اونچا
کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر نکل آتا ہے۔ ؎

رستہ پوچھا تو خضر لے پھینکا کبھی دریا کبھی کراڑوں میں (مؤلف)

(اردو والے دونوں جگہ رے مشدد ہونا فصاحت کے خلاف سمجھتے ہیں) +

کِرام (ع) اسم مذکر:۔ کریم کی جمع۔ سخی لوگ +

کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کرامت کی جمع۔ بزرگیاں + نوازشیں
(اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) +
(۲۔۱) بھلمنسی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت۔ فضیلت (۳۔۱) کرشمہ۔ خرق عادت

معجزہ۔ عقل کو عاجز کر دینے والی بات۔ پرچہ۔ تصرّف۔ حیرت انگیز و تعجب خیز امر جو کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر ہو۔ قوت خرق العادت۔ اعجاز۔ دیو شکتی۔ ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ✦ خیر خم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی (اسیر)

فخر کرتا تھا عبث کوہ کنی پر فرہاد ✦ معجزہ عشق کا تھا اس کی کرامات نہ تھی (رند)

شیخ ہم کرتے ہیں اس خرقۂ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم میں کرامات نہیں } (جرأت)

خندہ بنیل و ردا مست لئے جاتے ہیں ✦ شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (میر)

جی میں کچھ جانتا تھا اُسی سے ملا دیا ✦ دل کی کشش نکلی یہ کرامات راہ میں (مصحفی)

اگیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج ✦ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرأت)

(۴۔ بطریق تلازمہ یا مجازاً) درویشوں کا عضو تناسل۔ شرمگاہ۔ ستر۔ ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ✦ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

(۵۔ ا) اصل۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کرنسی کرامات تھی۔ جو اُس پر حاتم سے بڑھا دیا۔ ؎

اور تو کیا ہے فقط ایک خوشی سب سے ملنا
یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی } (صابر)

(۶۔ و) خطاب بہ شاہاں و بزرگاں۔ جس طرح حضور۔ خداوند نعمت۔ قبلہ و کعبہ۔ جہاں پناہ۔ صاحب عالم بہادر وغیرہ بولتے ہیں۔ جو اُنہا بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے ✦

(اُردو میں مفرد ہی استعمال کرتے ہیں) ✦

کرامات والا (و) اسم مذکر۔ اعجاز نما۔ صاحب کرشمہ۔ صاحب تصرّف۔ ؎

جو دل میں تمہارے وہ آنکھی زباں پر ✦ تمہارے ہیں عاشق کرامات والے (ظفر)

کِراماً کاتبین (ع) اسم مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال لکھنے اور شانوں پر خفیہ موجود رہتے ہیں۔ ؎

کبھی قسمت کے لکھے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناداں ہے جسے خوف کراماً کاتبین آیا } (آتش)

(مفرد ہی استعمال ہے) ✦

کراماتی (ف) صفت۔ (عوام) صاحب کرشمہ۔ معجزہ دکھانے والا۔ پرچہ دکھلانے والا۔ دیو شکتیمان ✦

کرامت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ بزرگواری۔ عظمت۔ فضیلت۔ بڑپن۔ (۲) جود و بخشش۔ سخاوت۔ نوازش۔ فیاضی۔ مرحمت۔ عنایت۔ داد و دہش۔ انعام و اکرام۔ (۳۔ ا) معجزہ۔ اعجاز۔ تصرّف۔ خرق عادت۔ کرشمہ۔ پرچہ۔ دیو شکتی۔ تعجب انگیز بات۔ شعبدہ ✦

تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا خدا جانے ✦ نہ چلتے ہیں نہ پھرتے ہیں نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں (رسم)

زاہد تجھے کرامت رندان دکھاؤں چل ✦ کہتے ہیں آنکی بزم میں چلتی شراب ہے (صابر)

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر کہدیا } (داغ)

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں
اور پھر بزم میں سب نے اُسے چلتے دیکھا } (ناظم)

ہر سخن مُنہ سے نکلتا ہے کرامت ہو کر ✦ کیوں نہو قوت ادراک بہم میں خلل (نسیم دہلوی)

(۴۔ و) خوبی۔ عمدگی۔ بڑھکی بات۔ ندرت۔ انوکھا پن ✦

کرانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کروانا۔ کوئی کام لینا۔ (۲) خاص کام دینا ✦

کِرانا یا کِرانہ (ہ) اسم مذکر۔ اقسام مختلفہ مسالح وغیرہ جیسے پنساری کی چیزیں ✦

کِرانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) پھٹکنا۔ رولنا ✦

کِرانچی (ہ) اسم مؤنث۔ اسباب لادنے کی بڑی چپٹیا خواہ دپتیا گاڑی جو سرتاسر تختوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور اُسے بیل یا اونٹ کھینچتے ہیں ✦

کِرانی (ا) اسم مذکر۔ از کرشچن Christian (۱) کرشتان۔ وہ شخص جو عیسائی ہوگیا ہو۔ عیسائی۔ نصرانی۔ کرنٹا ✦ دو غلا عیسائی۔ ملا جلا عیسائی۔ (۲) انگریزی کلرک۔ انگریزی کا محرر ✦

کِرانی اُردو (ا) اسم مؤنث۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو یوریشین اور یوروپین اصل قاعدے اور لہجہ کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں۔ کھڑی زبان۔ بے محاورہ اُردو ✦ قابل مضحکہ اُردو ✦

کِرانی خانہ (ا) اسم مذکر۔ انگریزی کا دفتر ✦

کِراؤ (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹی قسم کی مٹر ✦

کَراؤ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) رانڈ کے ساتھ شادی کرنا ✦ متوفی خاوند کے چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کرلینا۔ اوڑھنا ڈالنا ✦ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔

(یہ قاعدہ عموماً جاٹوں۔ گوجروں۔ اہیروں اور دیگر چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)

کراؤ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ رانڈ کو مدخولہ بنانا۔ اوڑھنا اُڑھانا۔ (۲) رانڈ عورت کا کسی مرد کے ساتھ خود نکاح پڑھا لینا۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں پڑجانا۔

اوڑھنا ڈال لینا ۔ گریہ کی رسم کرنا ۔

گُمراہ (ف) اسم مذکر ۔ بدراہ ۔ بُرا رستہ ۔ راہ خلاف ۔ بیجا ۔ راہ راست کا نقیض ۔ ٹیڑھا رستہ ۔ ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کہ بکی ۔ خبر ہوں جو کوئی راہ یا گمراہ چلے (بحر)

کراہ (ف) اسم مؤنث ۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے ۔ ہائے ۔ آہ ۔ اونہہ ۔ صدائے حزین ۔

کراہت (ع) اسم مؤنث ۔ نفرت ۔ تنفر ۔ کراہیت ۔ اکراہ ۔ بیزاری ۔ گھن ۔ ناپسندی ۔ ناخوشی ۔

کراہنا (ہ) فعل متعدی ۔ درد یا دُکھ سے آہ آہ کرنا ۔ ہائے ہائے کرنا ۔ کوکنا ۔ کانکھنا ۔ اُف اُف کرنا ۔ واویلا کرنا ۔ چیخنا ۔ چلّانا ۔ دردناک آواز نکالنا ۔ ؎

مرگ اک سوتی تھی ورنہ یہ کراہا شب کو ۔ کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہو گیا ہے مرض عشق حسیناں عارض (")

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر (داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ ۔ کسی ہمسائے کو بیمار نے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا درد سے رات بھر ۔ سحر ہو گیا تیرا بیمار چپ (")

اُڑا دیتی ہے میری نیند شدت درد فرقت کی
کراہا کرتا ہے شب بھر دل بیمار پہلو میں (نور)

کراہیت (ع) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کراہت)

کراہیت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھن کھانا ۔ نفرت کرنا ۔

کرایہ (ف) اسم مذکر ۔ بھاڑا ۔ اجورہ ۔ مزدوری ۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت ۔ کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اُجرت ۔ (یہ لفظ اصلاً عربی ہے مگر فارسی والے اپنے کلام کی جنس سے تصرف کرتے ہیں) ۔

کرایہ اُگاہنا (ہ) فعل متعدی ۔ بھاڑا وصول کرنا ۔ بھاڑا لینا ۔ روزانہ اُجرت یا ماہانہ اجورہ لے کر جمع کرنا ۔

کرایہ چلانا یا کرایہ پر چلانا (ہ) فعل متعدی ۔ بھاڑے پر دینا ۔

کرایہ دار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کرایہ کے مکان میں رہنے والا شخص ۔ اجورہ دار ۔ اسامی ۔ رعیت ۔ بھڑیت ۔ (۲) ۔ بازاری) پیٹ کے اندر کا بچہ ۔

کرایہ دار اُترنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا ۔ (۲) ۔ بازاری) پاؤں بھاری ہونا ۔ حاملہ ہونا ۔ باروار ہونا ۔ امید سے ہونا ۔

کرایہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بھاڑا ٹھیرانا ۔ اجورہ مقرر کرنا ۔ (۲) بھاڑے پر لینا ۔

کرایہ کی گاڑی (ہ) فعل متعدی ۔ وہ پالکی گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے ۔ ٹھیکہ گاڑی ۔

کرایہ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بھاڑا وصول کرنا ۔ بھاڑا اُگاہنا ۔ (۲) کرایہ پر لینا ۔ اجورہ پر لینا ۔

کرایہ نامہ (ف) اسم مذکر ۔ سرخط ۔ وہ کاغذ جو مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کرایہ دار کی جانب سے بطور اقرارنامہ لکھکر دیا جائے ۔

کرائے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرایہ کی جمع ۔ جیسے آجکل مکانوں کے کرائے چڑھے ہوئے ہیں ۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کرائے پر چلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بھاڑے کو دینا ۔ اجرت پر دینا ۔ (۲) ۔ بازاری) خرچی چلانا ۔ خرچی پر بھیجنا ۔

کرائے پر دینا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (کرائے پر چلانا نمبر اول) ۔

کرائے دار (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کرایہ دار) ۔

کرائے دار اُترنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (کرایہ دار اُترنا) ۔

کَرب (ع) اسم مذکر ۔ غم واندوہ ۔ رنج والم ۔ درد ۔ دُکھ ۔ ایسا غم جس سے دم رُکے ۔ بیقراری ۔ بے چینی ۔ اضطراب ۔ بے آرامی ۔ مجازاً سختی اور نہایت تکلیف جیسے کرب موت ۔ یعنی موت کی سختی ۔ (اُردو والے آفت وبلا کا مترادف بھی خیال کرتے ہیں) ۔ ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب وبلا ۔ صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا (داغ)

کُربت (ع) اسم مؤنث ۔ غم واندوہ ۔ دُکھ ۔ مصیبت ۔ سختی ۔ صعوبت ۔

کربڑا (ہ) صفت ۔ سیاہ اور سفید ملا ہوا ۔ کالے اور دھولے رنگ کا ۔ چتکبرا ۔

کربڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ کربڑا کی تانیث ۔ جیسے کربڑی ڈاڑھی یعنی ریش سفید وسیاہ ۔

کربلا (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مرکب از (کرب ۔ بلا) یعنی رنج وآفت کا مقام ۔ اُس بیابان عراق کا نام جہاں امیر المومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

ہونے پر شہداء حسین صلوٰۃ اللہ علیہ سے تعظیماً کربلائے معلےٰ کہتے ہیں۔ (۲-ف) وہ جگہ جہاں پر تعزیے دفن کئے جائیں۔ (۳-ف) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ آئے (۴-صفت) قلت۔ توڑا۔ کمی قحط جیسے پانی کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ (۵-ف) مشہد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوئے ہوں۔ ؎

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر ✦ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی (رند)

ہزاروں شہید محبت ہیں دفن ✦ گلی اُس کی اور کربلا ایک ہے (؟)

کربلا ڈالنا (ف) فعل متعدی۔ (ع) نہایت قلت کرنا۔ قحط ڈالنا جیسے پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ ہمکو تو بھی نہیں ملتے ✦

کربلا ہونا (ف) فعل لازم۔ (ع) قحط ہونا۔ کمی ہونا ✦ ایسا مقام ہونا جہاں پانی میسر نہ آئے اور نہ کچھ اور ہی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔ توڑا ہونا۔ نامیسری ہونا۔ ؎

ابرو کی دُھن میں چاہِ ذقن کا رہا نہ دھیان
دِل کی کربلا ہوئی کعبے کی راہ میں (؟)

کرِ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) کسی بات یا کسی کام کو کر گزرنا۔ کسی کام پر ہاتھ ڈالدینا۔ (۲) خاوند کرلینا۔ (۳) جورو بنا لینا ✦

کرپا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (ہندو) مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش کرم۔ انوگرہ۔ مرحمت ✦

کرپا رکھنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ہندو) نظر عنایت رکھنا ✦ مہربانی سے یاد رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا ✦

کرپا کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ہندو) مہربانی کرنا۔ عنایت فرمانا۔ دیا عطا فرمانا ✦

کرتا (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کرنے والا۔ بنانے والا۔ (۲) فاعل (و یا کرن میں)۔ (۳) رچنے والا۔ سرشٹی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ فاعل حقیقی۔ (۴) مصنف۔ مؤلف۔ (۵) پتی۔ مالک۔ سوامی جیسے کرتا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔ شوہر۔ (۷۔ صفت) تجربہ کار۔ مشاق۔ واقف کار جیسے وہ کرتا اُستاد نکرتا شاگرد ✦

کرتار (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کرنے والا۔ (۲) پیدا کرنے والا۔ خالق۔ کردگار۔ ؎

ایک نار کرتار بنائی ✦ سگرے تن پر لالی چھائی
ہو کیوں کیا ناسکے آگے ✦ نام میں لون پر بجالی لاگے (؟)

کرتب (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ ✦ کام۔ فعل۔ (۲) کمال۔ ہنر۔ (۳) سپہ گری کا ہنر۔ فن سپہ گری۔ (۴) چالاکی۔ ہوشیاری ✦ عیاری۔ چلتر۔ ؎

بل کے جیسی کو گوئیاں کے گھر میں ✦ گئی ہنگام میں ہولی کے بن جب
تو اپنی باجی سے بولی وہ رنگین ✦ کہ اے بی دیکھو گوئیاں کے کرتب (رنگین)

(۵) شعبدہ کاری۔ طلسم۔ عجیب و غریب کام۔ حیرت میں ڈالنے والا کام۔ لقہ بازی۔ بازیگری۔ نٹ بدیا۔ شعبدہ بازی۔ ؎

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر۔ (ظفر)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ مہارت۔ ربط۔ جیسے کرتب کی بدیا ہے یعنی ہنر کا انحصار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷۔ اقلیدس) عملی شکل ✦

کرتب بدیا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ عملی ہنر۔ تجربہ کار علم ✦

کرتب دکھانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ فن سپہ گری ظاہر کرنا ✦

کرتبی۔ کرتبیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مشاق۔ عامل۔ کرتا ہوا ✦ سپہ گری کے فن میں مشاق و ماہر۔ (۲) شعبدہ گر۔ حقہ باز۔ بھان متی ✦

کرتیکا (س) اسم مذکر ۱۔ تیسرا نچھتر۔ چاند کا تیسرا گھر ✦

کرتوت (ہ) اسم مؤنث و مذکر ۱۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ عمل۔ افعال جیسے کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط۔ کرنی نہ کرتوت چلے بیبے پوت۔ ؎

رام نام کو چھوڑ کے پوجن لگے ابھوت ✦ تلسی کاہک کے سے دیکھو یہ کرتوت (تلسی داس)
لے گئے باغ نہ ہمراہ مجھے ✦ اپنی کرتوت کا پھل پائیگا (شیدا)

(۲) فریب۔ چالاکی۔ عیاری۔ بدمعاشی۔ کرتب۔ چھل۔ چلتر۔ ؎

میں دوگانا کے پاس شب جو گئی ✦ آپ کے جوگی کا روپ مل کے بھبوت
بولی پہچان کر وہ اے رنگیں ✦ ہیں نظر میں مری ترے کرتوت (رنگین)

(۳) کار بد و زبون۔ کوتک۔ بُرا کام۔ حرکات ناشائستہ۔ بیجا حرکتیں۔ کلچھن۔ عادت بد۔ ؎

بڑا جگر اتم انشا اسے تو قرب ہے۔
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ (انشا)

(۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ ؎

غضب ہے کہ رنگیں بکار ولی بہار نکو ✦ نیا روز کرتا ہے کرتوت جا (رنگین)

(۲) طنزاً ناموری یا شہرت کا کام جیسے "کیا ہی تیرے باپ دادا کی کرتوت"۔

کُرتیہ (ف) اسم مذکر۔ قمیص، پیرہن۔ شلوکہ۔

کُرتھی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) ایک قسم کا اناج جو خشخاش یا انگنی کی مانند چھوٹا چھوٹا ہوتا اور دانے بھونکر گڑ کی پت میں ملاتے اور گزک کیطرح کھاتے ہیں۔ کلتھو۔ کلتھی۔

کُرتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا بن آستینوں کا اونچا کرتہ جسے عورتیں انگیا کے اوپر پہنتی ہیں۔ شلوکہ۔ نیم تنہ۔ (۲) فوجی وردی کی انگرکھا۔ وردی کا کوٹ۔ جیسے لال کُرتی کی پلٹن۔

کرجانا (ہ) فعل لازم۔ تلوار یا کسی ہتھیار خواہ دھاردار چیز کا کُند ہو جانا۔ دانتے پڑجانا۔ دھار ٹوٹ جانا جیسے دانت یا چاقو کر جانا۔ ؎

سخت جانی اس کو کہتے ہیں کہ میرے حلق پر
خنجر اُس سفاک کا مُڑ مُڑ گیا کر کر گیا۔

کرجاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے مونچھوں والا (ہ) کہاوت۔ کرے کوئی بھرے کوئی۔ کسی کا قصور اور کوئی ملزم۔ جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (چونکہ بوڑھے آدمی پر اگر اس کا قصور بھی ہو تو کم گمان ہوتا ہے اور جوان پر اگرچہ وہ بے قصور بھی ہو تو جلد احتمال جاتا ہے اس وجہ سے یہ کہاوت نکلی۔)

کِرچ یا کِرَچ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ریزہ۔ خُردہ۔ ذرہ۔ ٹکڑا۔ پارہ جیسے پتھر کی کرچ۔ عورتیں بکثرت بولتی ہیں۔

کِرَچ (مالاباری) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی سیدھی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے۔

(مؤلف) مالاباری زبان میں کرپن تھا اُس سے کرچ بنالیا۔ ایک لحاظ سے انگریزی کرچ سے بھی خیال کرسکتے ہیں۔ کیونکہ انگریزی زبان میں crutch لاٹھی کو کہتے ہیں۔ اور یہ لمبائی میں اُس سے مشابہ اور سیدھی ہوتی ہے مگر انگریزی میں اس کے لئے کوئی خاص لفظ نظر سے نہیں گزرا۔ sword (سورڈ) جو تلوار کو کہتے ہیں وہی اسکو بھی کہتے ہیں۔

کرچھا (ہ) اسم مذکر۔ مرکب از کر + کَچھا (مخفف) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔ پورب میں کرچھل کہتے ہیں۔ ڈوئی۔ پان۔

کرچھی (ہ) اسم مؤنث۔ کرچھا کی تانیث۔ چمچہ۔ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف۔

کُرُوچھیتر (ہ) اسم مذکر۔ راجہ کرو کے علاقہ کی زمین۔ پاپ دور کرنیوالی جگہ۔ وہ مقدس مقام جہاں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی تھی۔ یہ جگہ دہلی کے قریب واقع ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے روز وہاں بڑا ازدحام ہوتا ہے۔

کَرَخت (ف) صفت۔ لغوی معنی بے حس و حرکت۔ اصطلاحی سخت۔ کڑا۔

کَرَختگی (ف) اسم مؤنث۔ سختی۔ کڑاپن۔

کرداد (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بدلوائی۔ بٹا۔ (۲) دھڑا۔ پھروتی۔ کٹوتی۔ (۳) نئی اور پرانی چیز کی کمی کا فرق یا وہ میل کچیل کا حق جو پرانے برتن کے نئے برتن سے بدلتے وقت کاٹیں یا وہ حق جو نئے برتن میں لاکھ وغیرہ کی بابت گڑ کے دام لگائیں۔ املج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے۔

کِردار (ف) اسم مؤنث و مذکر۔ (۱) طرز۔ روش۔ طور۔ طریق۔ قاعدہ۔ (۲) شغل۔ کام۔ عمل۔ دھندا۔ ؎

گفتنا ہیں آنکی کرنی خطا ہے۔ نہ کردار انکا کوئی ناسزا ہے (حالی)

(۳) برا بھلا کام کرنا۔ چلن۔ روِیّہ۔ عادت۔ خصلت۔ برتاؤ۔ چال ڈھال۔ جیسے ہر شخص کی رفتار و کردار جدا ہے۔

(بعض نے اس لفظ کو کرد بمعنی کردن کی ماضی اور آر علامت حاصل بالمصدر جیسے گفتار رفتار وغیرہ مرکب خیال کیا ہے لیکن اس صورت میں بالفتح ہونا چاہیئے)۔

کر دکھانا یا کر دکھلانا (ہ) فعل متعدی۔ انجام پر پہنچا دینا۔ کوئی کام بناکر دکھا دینا۔ تجربہ دکھا دینا۔ عمل کرکے دکھا دینا۔ نقل کو اصل کر دینا۔ وقوع میں لانا۔ کرڈالنا۔ بہم پہنچا دینا۔

کِردگار (ف) اسم مذکر۔ طرز بنانے والا۔ صانع قدرت۔ خالق۔ خدائے تعالیٰ۔ کرتار۔ کنندۂ کار۔ کیونکہ کرد بمعنی کار اور گار بمعنی خداوند آیا ہے۔

کردنی (ف) صفت۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ۔ (۲) اعمال۔ جیسے کردنی خویش آمدنی پیش۔

کردہ (ف) اسم مفعول۔ کیا ہوا۔ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا۔ جیسے سفر کردہ۔ کارکردہ۔

کردھنی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) کمربند۔ پٹکا۔ آزبند۔ پیٹی۔

کر دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ تجربہ کرلینا۔ آزما کر دیکھ لینا۔ برائی بھلائی سے واقفیت پیدا کرلینا۔

کرڑ کرڑ (ہ) اسم مؤنث۔ چرڑ چرڑ۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز جیسے بھوبھل

سے کڑیاں کڑاکڑ پھلنے لگیں" ٭

کرسطان (ا) اسم مذکر۔ عیسائی۔ کرائسٹ کا پیرو۔ کرسچن۔ کرسٹان نجات دہندہ کا پیرو ٭

کُرسی (ہ) اسم مؤنث ۔ اُپلے کا ٹکڑا۔ کنڈے کی کور ٭

کُرسی (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) چھوٹا تخت۔ چوکی۔ سنگھاسن۔ (۲) آٹھواں آسمان۔ (۳) تخت۔ اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ پاٹ ٭ مسند۔ گدّی۔ (۴۔ و) برابر۔ اور سیدھا خط۔ اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں۔ لکھنے میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نشست۔ موزونی و تسلسل (۵) عمارت کی سطح زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندر نہ جانے کی غرض سے چھوڑی جاتی ہے۔ نیو سے اوپر کا حصہ ٭ ستون کی بنیاد۔ (۶۔ و) پیڑھی۔ پشت۔ خاندان۔ (۷۔ ا) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکارپور اور بارہ وغیرہ سے زیادہ مشہور ہے۔ (۸) زینہ۔ درجہ۔ (۹) طبقۂ آسمان۔ ہر ایک آسمان چنانچہ یہ معنی ظہیر فاریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں ٭ ؎

نُہ کرسیٔ فلک نہد اندیشہ زیر پا ٭ تا بوسہ بر رکاب قزل ارسلاں زند (فاریابی)

چہ حاجت کہ نُہ کرسیٔ آسماں ٭ نہی زیر پائے قزل ارسلاں (سعدی)

کُرسی دینا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) مکان کو بلندی دینا۔ عمارت کو سطح زمین سے اونچا کرکے بنانا۔ اونچی دہلیز رکھنا۔ (۲) برابر بٹھانا۔ عزت کی جگہ بٹھانا۔ برابر بیٹھنے کی عزت دینا۔ (۳) تعظیماً کسی کے واسطے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ آؤ بھگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا ٭

کُرسی کا احمق (ا) اسم مذکر۔ نہایت احمق۔ از حد گاؤدی۔ بالکل گورکھ۔ کرسی قصبہ کا رہنے والا جس طرح شکارپور کے چوتیا مشہور ہیں۔ اسی طرح کرسی کے احمق ٭

کُرسی نامہ (ع + ف) اسم مذکر۔ شجرۂ نسب۔ سلسلۂ خاندان۔ نسب نامہ۔ بنسوالی ٭

کُرسی نشین ہونا (ا) فعل لازم ۔ (۱) دربار میں کرسی پانا۔ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول و منظور سرکار ہونا۔ (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ انتظام کے ساتھ منتظم ہونا۔ درست ہونا ٭ قابل تسلیم ہونا۔ مقبول و منظور عام ہونا۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا۔ ہم سلک و ہم سلسلہ ہونا ٭

کُرسیوا تو کھا میوہ (ا) کہاوت ۔ خدمت کر اور عظمت پا۔ محنت کا ثمرہ

راحت ہے ٭

کرِشٹان (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (کرسٹان) ٭

کرِشٹان کرنا (ا) فعل متعدی ۔ عیسائی بنانا۔ مسیحی دین میں لانا۔ بپتسما دینا۔ اصطباغ دینا۔ دین نصاریٰ میں ملانا ٭

کرِشٹان ہونا (ا) فعل لازم ۔ مسیحی دین میں آنا۔ عیسائی بننا۔ اصطباغ لینا ٭

کرِشٹانی (ا) صفت ۔ کرشٹان کا ٭ عیسائی۔ مسیحی ٭

کرِشٹانی جوتا (ا) اسم مذکر۔ منڈا جوتا۔ انگریزی جوتا۔ بُوٹ ٭ گرگابی ٭

کرِشٹاننی (ا) اسم مؤنث ۔ کرشٹان کی بیوی یا کرسچن عورت ٭

کرِشٹین (ا) اسم مؤنث ۔ مصغر بالتحقیر کرشٹان ٭

کرِشمہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کا اشارہ۔ بھوں کا اشارہ۔ جھانولی۔ آنکھ کی جھپکی۔ غمزہ ٭ عشوہ ٭ ناز۔ نخرہ۔ اشارات و کنایات ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے } ([illegible])

(۲۔ و۔ مجازاً) کوئی تعجب انگیز بات۔ شعبدہ۔ طلسم۔ انوکھی اور حیرت انگیز بات جیسے بھان متی کا تماشا ؎

لٹے ہیں میکدہ میں آج جو یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔ } (ظفر)

(۳) اعجاز۔ تصرف۔ معجزہ۔ کرامات۔ خرق عادت۔ پرچہ۔ (۴۔ ا) علامت۔ نشان۔ اشارہ۔ جلوہ۔ ظہورا ؎

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی ٭ صدی جس میں آدھی اُنہوں نے گنوائی
قبیلوں کی کردی تھی جس نے صفائی ٭ تھی اک آگ ہر سو عرب میں لگائی
نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ ٭ کرشمہ اک اُنکی جہالت کا تھا وہ } (حالی)

کرشمہ دکھانا (ا) فعل متعدی ۔ کوئی کرامات یا معجزہ دکھانا۔ پرچہ دینا۔ کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا ٭

کرشن (ہ) صفت ۔ (۱) سیاہ ٭ کالا۔ سانولا۔ اندھیرا۔ اُجالا کا نقیض۔ تاریک جیسے کرشن پکش یعنی اندھیرا پاکھ۔ (۲) اسم مذکر۔ وشنو کا آٹھواں اوتار۔ کنھیاجی۔ باسدیوجی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجے کا نام ٭

کرشن پکش یا پکھ (ہ) اسم مذکر۔ اندھیرا پاکھ۔ بدی۔ چاند کے اخیر

دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا

کرشن جٹا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ بالچھڑ۔ سنبل الطیب۔ جٹا ماسی ◆

کرشن رلیلا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ رہس۔ راس۔ کرشن جی کے کھیل تماشے ◆

کرفس (ع) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کی اجوان۔ تخم بنگ۔ اجمود۔ خراسانی اجوان جس کے کھانے سے بچھو کا کاٹا فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں بارد و یابس ◆

کرک (ہ) اسم مذکر ۱۔ (گیتوں میں) درد۔ پیڑ۔ دکھ۔ تکلیف۔ ٹیس۔ کسک ؎

ہاں نیہ بلاے کے پکڑو کمانی بانھ ◆ برا نیہ جانے نہیں کرک کلیجے مانھ (دوہا)

کرکٹ (س) اسم مذکر ۱۔ (۱) کیکڑا۔ خرچنگ۔ سرطان۔ گیگٹا۔ (۲) برج سرطان۔ چوتھی راس ◆

(مصنف: برج یا راس منڈل میں ایک نشان جو موسم گرما میں گردش آفتاب کی شمالی حد کو ظاہر کرتا ہے) ◆

کرکٹ (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کوڑے کا مترادف۔ خس و خاشاک۔ گھانس۔ پھونس۔ (۲۔ پورب) دیکھو اکرک یعنی کیکڑا) ◆

کرکٹ (انگلش Cricket) اسم مذکر۔ گیند بلا۔ چوگاں بازی۔ گوے چوگاں۔ گیند بلے کا کھیل ◆

کرکچ (ہ) اسم مذکر ۱۔ سمندری نمک جو بخارات آبی سے پیدا ہوتا ہے ◆

کرکرا (ہ) صفت ۱۔ کنکریلا۔ ریگ آمیز۔ خاک آمیز۔ ریتیلا۔ کھسکھسا۔ جیسے "جتنا چھانو اتنا کرکرا" ؎

سُرمہ ڈالوں کرکرا انجن دیا نہ جائے ◆ جن نینن میں پی بسے دوجا کب سمائے (دوہا)

کرکرا کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا (۲) بگاڑنا۔ لطف کھونا۔ بدمزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کھنڈت کرنا جیسے "سارا مزہ یا سارا عیش کرکرا کر دیا" ◆

کرکرا (ہ) صفت ۱۔ خستہ۔ بُھربُھرا۔ گھی میں تلا ہوا۔ کرارا ◆

کرکراہٹ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ کرکرا پن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ ریتلا پن ◆

کرکری (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) پیچش۔ مروڑا۔ (۲) گھوڑے کی بدہضمی۔ تخمہ۔

حمر الفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ (۳۔ ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چبائی جا سکے جیسے کان یا شانے کی پتلی ہڈی کرکرا ایک بھی فارسی میں آیا ہے چپنی ہڈی ◆ (۴۔ صفت) بُھربُھری۔ خستہ۔ کراری ◆

کرکری اُٹھنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (ہندو)۔ (۱) مروڑا اُٹھنا۔ پیچ و تاب ہونا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ (۲) گھوڑے کو تخمہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ◆

کُرکُری ہڈی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو گرم گرم کھائی جائے ؎

نہیں ہے یہ ڈلی چکنی کی باجی ◆ اجی چپنی یہ ہڈی کرکری ہے (رنگین)

کرکری (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) خاک آمیز چیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) ہیٹی۔ زبونی۔ ذلت۔ خواری جیسے "آج اُن کی بڑی کرکری ہوئی"۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ نوعے از قماش ؎

نظر آتا ہے یوں اُس کے شعاع حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اسکی چلمن کو (؟)

کرکری ہونا (ہ) فعل لازم ۱۔ ہیٹی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا جھڑنا ؎

کرکری ہووے گی بدگوروں کی شیخی ساری ◆ امتحاں کر کے اگر میں نے ظفر کر چھانا (ظفر)

کرکری نمانہ (ا) اسم مذکر ۱۔ وہ مکان جہاں جھاڑ فانوس اور ٹھیلے وغیرہ کا سامان رہے ◆ پرانا اور اُترا ہوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب ردی کا مکان۔ ٹوٹ کباڑ رکھنے کی جگہ ◆

کرکسا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (ہندو گنوار) لڑاک عورت۔ جھگڑالو عورت۔ کلکل رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے ؎

جس گھر ہووے کرکسا ناری ◆ اُس گھر ہووے دن دن کھواری (خواری)

کرکل (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (ہندو) کرکرا پن۔ کرکراہٹ۔ مٹی یا کنکر کی آمیزش ◆

کرگدن (ف) اسم مذکر ۱۔ گینڈا۔ کرگ۔ ہاتھی کی مانند ایک جانور کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں ◆ ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی ◆ اپنے قاتل کو پس از مرگ سپر ہوتا ہے (ناسخ)

کرگس (ف) اسم مذکر ۱۔ گدھ۔ گیگراج ◆

کرگزرنا (ہ) فعل لازم ۱۔ کر ڈالنا۔ کر کے چھوڑنا۔ بن کئے نہ ہٹنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ کر لینا ◆ ؎

غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا ہو گئی رات اور مینہ نہ کھلا (سودا)

کرگ

کرگہ (ف) اسم مذکر۔ کارگاہ۔ وہ گڑھا جس میں جولاہے بیٹھکر کپڑا بنتے ہیں۔ فارسی میں ایہاں۔ عربی میں منسج کہتے ہیں۔ کارخانۂ جولاہاں جیسے "کرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے"۔ پنجابی گھنڈی۔ سے

کرگا بیچ جولاسو ہے ہل پر سوہی نالی۔
پھوجاں بیچ سپاہی سوہے ہاکان سوہی مالی

کرگھنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ میں دلہن کا ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ کرنا۔ ہندو دولہا بننا۔

کرم (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگواری۔ عزیزی۔ (۲) ہمت۔ مردی۔ جوانمردی (۳) سخاوت۔ بخشش۔ دان۔ پن۔ جود۔ داد و دہش۔ سے

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمر دار کو جُھکا کر۔ جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ (ذوق)

(۴۔ مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ تلطف۔ کرپا۔ دیا۔ شفقت۔ سے

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بُت سے خدا سمجھے

کہا میں کہ بھرتا ہوں دم آپکا۔ لگا کہنے صاحب کرم آپ کا (حسن)

کرم پیشہ (ع۔ ف) صفت۔ داتا۔ سخی۔ فیض بخش۔

کرم کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) عنایت فرمانا۔ نوازش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا۔ سے

اُسکی تعریف جو کرتا ہوں تو کیا کہتا ہے۔ چُپکے بس رہئے کرم کیجئے مجھپر اپنا جرأت
پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی۔ کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا
خدا کے واسطے ابر کرم کرم تو نکر۔ کہ میں غریب ہوں اور گھر مرا ٹپکتا ہے

(۲) قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ سے

دوستو چوری سے بھی رات آنکھ آنا تنگ ہے
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیونکر کریں

کرم کیا ہے جو اسے برق ادھر تو پہرا کر مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کی طرح (امیر مینائی)

(۳) فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ جیسے "خدا اپنا کرم کرے"۔

کرم (ف) اسم مذکر۔ کیڑا۔ پلو۔ کھوڑا۔ پتنگا۔

کرم پیلہ (ف) اسم مذکر۔ ریشم کا کیڑا۔

کرم خوردہ (ف) صفت۔ کرم کھایا۔ گھن کھایا۔ گھن لگا ہوا۔ ڈنک لگا ہوا۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ۔

کرم (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ (۲) دھرم کے متعلق کام۔ ثواب کا کام جیسے جگ۔ ہوم۔ دان وغیرہ۔ مسلمانوں کے ہاں جیسے قربانی۔ ولیمہ وغیرہ۔ (۳) پہلے جنم کا کیا ہوا۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔ (۴۔ مجازاً) بھاگ۔ قسمت۔ نصیبا۔ تقدیر۔ طالع بخت۔ سے

کاغذ ہو تو بانچ لوں کرم نہ بانچا جائے۔ تنکا ہو تو توڑ دوں پریت نہ توڑی جائے (دوہا)

جیسے "اُتر جانا کہ جن وہی کرم کے پھن جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں"۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ۔ کسب جیسے چماروں کا کرم ہے۔ (۶) فرض۔ واجب۔ (۷) مفعول۔

کرم باچک (ہ) اسم مذکر۔ فعل مجہول۔

کرم بھوگ (ہ) اسم مذکر۔ پہلے جنم میں کئے ہوئے کام کا پھل بھلائی بُرائی کا نتیجہ۔ قسمت کے لکھے کا ثمرہ۔

کرم بھوگنا (ہ) فعل متعدی۔ تقدیر کا لکھا پورا کرنا۔

کرم پھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (عو) (۱) کرم ہین ہونا۔ بدنصیب ہونا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ ادبار یا بداقبالی کا سامنا ہونا۔ زمانہ کا نامساعد ہونا (۲۔ عو) بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا۔ (۳۔ عو) بری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلے بندھنا جیسے "اُس کی بیٹی کے تو کرم پھوٹ گئے"۔

کرم ریکھ یا کرم ریکھا (ہ) اسم مونث۔ نوشتۂ ازلی۔ تقدیر کا لکھا۔ جیسے "کرم ریکھ اَمِٹ ہے"۔

کرم سینک (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱۔ لفظاً) حقّہ پینوں کا پیالہ۔ (۲۔ حقارتاً) کم گھی کے پکے ہوئے سخت پراٹھے جو مشکل سے کھائے جاتے ہیں۔

کرم کا بلیا (ہ) صفت۔ (۱) نصیبے کا زور آور۔ زبردست نصیبے والا۔ قسمت کا بادشاہ۔ (۲۔ طنزاً) بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدقسمت۔

کرم کا دھنی (ہ) صفت۔ دیکھو (کرم کا بلیا)۔

کرم کارک (س) اسم مذکر۔ مفعول یا مفعول ثانی۔

کرم ہین (ہ) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کرم کا ہیٹا۔ بدطالع۔ بداختر۔ کم بخت جیسے "کرم ہین کھیتی کرے۔ بَیل مرے یا سوکھا پڑے"۔

کُرَم کُرَم (ہ) اسم مونث۔ کسی کراری یا بھربھری چیز کے کھانے کی آواز جیسے مرمروں کے کھانے کی آواز۔ پاپڑوں کے کھانے کی آواز وغیرہ۔

کِرمکِ شب تاب (ف) اسم مذکر۔ رات کو چمکنے والا چھوٹا کیڑا۔ جگنو۔ پٹ بیجنا۔ سے

کبھی جو کوئی چمکتا ہے کرمکِ شب تاب ٭ سمجھتے ہیں اُسے مرغانِ شاخسار چراغ (ناظم)

کرم کلاّ (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ عربی میں کرنب۔ فارسی میں کلم۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ٭

کرمل (ہ) اسم مذکر۔ (دکھنی) کن پیڑ۔ کان کے نیچے کا ورم۔ کرن مول ٭

کرموں کو رونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ رونا پیٹنا ٭

کرمی (ہ) اسم مذکر۔ پورب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام ٭

کرن (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط۔ شعاعِ آفتاب۔ قرن الشمس۔ رشم۔ سورج کا تیج ٭ چاند کا پرکاش۔ شعاعِ قمر۔ ؎

طرۂ زرکا ترے سے ہے یہ چھبن کا عالم ٭ جیسے ہو صبح کو سورج کی کرن کا عالم (رنگین)

تھی عجب نوشہ کے منہ پر رات سہرے کی پھبن
وصف میں ہر سلک دُر کے میں لگاؤں کیا سخن
کہکشاں قربان و صدقے انجم چرخ کہن
آفتابِ خاوری جوں صبح چھوڑے ہے کرن
عارضِ روشن پہ یوں تعیش کے چمکے تھے تار } (مغفور)

بلے لکھ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری
ناڑن بیٹھی رات رہے رہیو جیسے چندر کی کرن گھری } (لاوُو!)

(۲) تار تعیش۔ وہ روپہلی یا سنہری گوٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی کی باڑ پر لگائے جاتے ہیں۔ ؎

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے ٭ پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (ناسخ)

کرن (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱) کان۔ گوش۔ سمع۔ سرون۔ (۲) کشتی کی پتوار۔ کروال۔ سکان۔ دنبالۂ کشتی۔ (۳) مثلث کا قاعدہ ٭ مربع یا متوازی الاضلاع کا وتر۔ آدھ کاٹ یا قطر۔ (۴) مفعول لہ۔ (۵) دو رکن کا ایک ہندی وزن۔ (۶) کنتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے۔ راجہ کرن ٭

کرن پھول (ہ) اسم مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گوشوارہ۔ آویزۂ گوش۔ ؎

کانوں میں ترے دیکھ کے سونے کے کرن پھول ٭ اے سرو دلِ صدگلے سرخ چمن پھول (آتش)

گل خورشید جوں نور کے تکے عارض کی جانب کو
کرن پھول اس روش سے ہے یہ تیرے کان کے آگے } (آبرو)

کرن کا پہرا (ہ) اسم مذکر۔ راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج سے نکلنے سے پہلے پہلے داد و دہش میں صرف ہوتا تھا ٭ نور کا تڑکا۔ علے الصباح گجردم جیسے ؎

بھورے ہی بھورے کرن کے پہرے ایسے ڈھیٹ سے پڑا کام
کاگر یا موری چھولتی ہے ترکولنے مورے رام }

کرن مول (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) دیکھو (کرن مل) ٭

کرنا (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) کردن یا کیردن کا ترجمہ بنانا۔ انجام کو پہنچانا۔ بجا لانا۔ عمل میں لانا ٭ نشانا۔ بنانا (۲) مارنا۔ چلانا جیسے ہتھیار کرنا۔ وار کرنا۔ دو ہاتھ کرنا۔ (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرو کہ سب اُترجائے۔ (۴) شغل میں رہنا۔ شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵) بس میں لانا۔ قابو میں لانا جیسے؎ یا کسی کے ہو رہو۔ اور یا کسی کو کر رکھو (۶۔ہندو) خاوند بنانا۔ شوہر بنانا۔ خصم کرنا۔ اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کا کسی سے شادی کر لینا ؎

دھوبی چھوڑ سقہ کیا ہی خضر کے گھاٹ ٭ اماں نے کیا کمہار بیٹی نے کیا لوہار (کہاوت)

(۷۔ہندو) گھر میں ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ بیوی بنانا جیسے اُس نے فلاں عورت کو کر لیا۔ (۸۔عو) جادو ڈالنا۔ ٹونا کرنا۔ افسوں کرنا۔ جیسے اُس پر تو کسی نے کچھ کر دیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کھولنا جیسے دوکان کرنا۔ کارخانہ کرنا۔ جیسے تم بھی کچھ کر بیٹھو۔ خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) حل کرنا۔ نکالنا جیسے دو گھنٹے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا۔ (۱۱۔ بقال) پھٹکنا۔ بنانا۔ چننا۔ جیسے پیسنی کری دھری ہے (۱۲۔ہندو) سلگانا۔ بنانا۔ جلانا جیسے آگ کرنا۔ (۱۳۔ہندو۔عو) پکانا۔ ریندھنا۔ پونا۔ جیسے دال کرنا۔ بھات کرنا۔ روٹی کرنا وغیرہ (۱۴۔ہندو۔عو) بال سنوارنا۔ چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (۱۵) بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا۔ آدر کرنا (۱۶۔ہندو) باندھنا۔ کسنا جیسے دھوتی کرنا۔ لنگوٹی کرنا (۱۷) ٹھہرانا۔ مقرر کرنا۔ چکانا۔ معین کرنا۔ جیسے دس روپے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کر لیا۔ (۱۸۔ بازاری) کام بنانا۔ مجامعت کرنا جیسے مفت کا کرنا اور رودے جانا (۱۹۔ بازاری) گھسانا۔ دخل کرنا۔ اندر پہنچانا (۲۰۔ہندو) رکھنا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بھرنا جیسے اس کا پانی اُس میں کر دے (۲۱۔ہندو) بجھانا۔ گل کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔ چراغ بڑھانا یا بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کر دیا (۲۲۔ہندو) جلانا۔ روغن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا (۲۳۔ قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے؟ بھیڑ کی ہے؟ وغیرہ (۲۴) ہاتھ لگانا۔ شروع کرنا۔ کام چھیڑنا (۲۵۔ہندو) ہلانا۔ سُلانا۔ جھلنا جیسے پنکھا کرنا

(مرکب ہو کر یہ لفظ بہت سے معنوں میں آتا ہے) ✦

کرنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دھار گرنا۔ کھنڈا ہونا۔ کھونڈا ہونا۔ کند ہونا۔ کنارہ جھڑنا۔ دانتے پڑنا (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ کنیانا جیسے وہ ہم سے کرتے ہیں ✦

کرنٹا (ا) اسم مذکر ۔ کرانی کی تصغیر بالتحقیر کرشتان۔ کرشٹین ✦

کرنجا (ہ) صفت ۔ نیلی پتلی کا۔ ازرق چشم۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ کیرا ✦

کرنجوا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (۲) خاکی رنگ۔ کرنجوے کا سا رنگ۔ ایک قسم کا ذنبجی رنگ جو کسیس پھٹکری اور ماسپال کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے ✦

کرنجی آنکھ (ہ) اسم مؤنث ۔ چشم ازرق۔ نیلی آنکھ۔ کیری آنکھ ۔ ع

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہوا
رنگ اُڑ جاتا ہے روے مردم بیمار کا

کرنڈ (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا مصالح سے بنایا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے اور چھری بنانے ہتھیار تیز کرنے کے کام میں آتا ہے ۔ ع

یہ باڑ میری کاٹ کی وہی کس نے اس قدر
جو تم رگڑ رہے ہو سر رہی کرنڈ پر ۔

کرنڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی ✦

کرنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) فعل۔ کام۔ اعمال جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ کرنی کا پھل ہے۔ اس معنی میں کرنے سے مشتق ہے (۲) ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا۔ چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں اور کہگل کرتے ہیں ۔ گل مالہ۔ اندایہ۔ ع

جب راج نے قضا کے کرنی بسولی اٹھی
اِک اینٹ بھی نہ پائی ہرگز کسی مکان کی
رنگیں محل سنہرا پُر زر رہا تو پھر کیا (نظیر)

(اس کا مادہ کربسنی ناتھ ہے کیونکہ اُس سے ہاتھ کی بجاے کام لیا جاتا ہے۔ لفظ نی نسبت کے واسطے آگیا ہے) ✦

کرنیل (انگلش) Colonel کرنل۔ اسم مذکر ۔ رجمنٹ کا اعلیٰ افسر۔ سرتیپ لشکر ✦

کروا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ لوٹا ✦ چھوٹا

گھڑا۔ ٹھلیا ✦

کرواچوتھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک کی چوتھی تاریخ ہوتا اور اُس میں سُہاگنیں برت رکھ کر پانی کے بھرے کروے کو پوجتی ہیں ✦

کروانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کوئی کام درست کرانا۔ کام ہونا۔ کام لینا۔ (۲) عوام) مجامعت کرنا۔ لگوانا۔ وہ کام کرانا ✦

کرّوبی (ع) اسم مذکر ۔ مقرب فرشتہ۔ اعلیٰ درجہ کا فرشتہ ✦

کرّوبیاں (ف) اسم مذکر ۔ (کرّوبی کی جمع بقاعدۂ فارسی) فرشتگان مقرب اعلیٰ درجے کے فرشتے ✦ ع

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ✦ ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں (لا اعلم)

کرَوت (ہ) اسم مذکر ۔ بڑا آرا۔ ارّہ کلان۔ کرانت۔ لکڑ چیرنے یا کاٹنے کا ایک دانتے دار اوزار ✦

کروٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پہلو۔ جنب۔ سینے کی دو طرف میں سے ایک طرف۔ پاسا۔ ع

ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے ۔
کہ کروٹ اے مسیحاے زماں پھیری نہیں جاتی

کھسک جاتا ہے جب محمل کا تکیہ اپنے پہلو سے
تو یاد آتی کسی کی وہ مزے کی مجھکو کروٹ ہے

(۲) جانب۔ طرف۔ رُخ۔ بغل۔ بل۔ جیسے "دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے"۔ (۳) طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طریق ✦ ع

لپٹ کے یار سے سوتا ہوں مانگتا ہوں دعا
تمام عمر بسر یار سے ایک کروٹ ہو۔

کروٹ بدلنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ار پہلو بہ پہلو غلطیدن کا ترجمہ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ لیٹنے کا رُخ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لٹا دینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوتے دیر ہوئی ہو۔ ع

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا۔

(۲) انقلاب ہونا پلٹی کھانا۔ زمانہ کا پھر جانا۔ ع

یار ہم سے کبھی آکے ہوا ہم بستر ✦ کروٹ ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا (لا اعلم)

(۳) مخالف سے جا ملنا۔ فریق ثانی کی طرف ہو جانا ✦

کرو

(یہ معنی عام نہیں ہیں)

کروٹ لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اِس پہلو سے اُس پہلو ہونا۔ پہلو کے بل سونا۔ رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ پیٹھ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ ع

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکان عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں

یار ستانہیں تنہ کرکے ہماری جانب • کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا (ظفر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ پلٹی کھانا۔ دگرگوں ہونا •

کروٹ نہ لینا (ہ) فعل متعدی۔ خبر نہ ہونا۔ بالکل بے خبر رہنا۔ بھول کر یاد نہ کرنا • واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا •

کروٹوں (ہ) اسم مذکر۔ کروٹ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں بنجاتی ہے •

کروٹوں میں رات کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ بیقراری اور اضطراب سے شب بسر کرنا۔ بے چین رہنا •

کروٹوں میں رات کٹنا (ہ) فعل لازم۔ بیقراری اور بے چینی میں شب بسر کرنا۔ تڑپ کر رات گزرنا۔ ع

تجھ بن رہا یہ آہ میں بے کل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات

کروٹیں (ہ) اسم مؤنث۔ کروٹ کی جمع •

کروٹیں بدلنا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی گھڑی کروٹ لینا گاہ کوئی۔ کبھی اِس طرف کی کروٹ لینا کبھی اُس طرف کی۔ (مجازاً) بستر پر بے قرار رہنا۔ مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ بیکل اور بے چین رہنا۔ تڑپ کر رات کاٹنا۔ آرام سے نہ سونا۔ ع

خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں • تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں (جرأت)

کہوں نہ پیہم بے کلی سے کروٹیں بدلا کروں۔
جائے گل کس رات کانٹے میرے بستر میں نہیں

تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دست حیف ملنا
بس اب بلا ہے یہ دم نکلتا قریب وہ دن بھی آچکے ہیں

کروٹیں لینا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کروٹیں بدلنا)۔ ع

بستر گل پر جو تم نے کروٹیں لیں رات کو
مرجھا گئیں ہو گئے اے گلبدن سب پیسکے پھول

کرہ

نہ تھا شب بستر گل لوٹتا تھا بلکہ اخگر پر
ترے بن کروٹیں خاک اے بتِ گلفام لیتا تھا

کرودھ (س) [illegible] اسم مذکر۔ کوپ۔ غصہ۔ خشم۔ غضب۔ خفگی۔ طیش۔ عتاب •

کرودھی (ہ) صفت۔ غصیل۔ غصہ ور۔ غضبناک۔ غضبی •

کروڑ (ہ) صفت۔ سو لاکھ کی تعداد۔ . . . . اکوٹی •

کروڑ پتی (ہ) اسم مذکر۔ کروڑ روپے کی ساکھ والا۔ ایک کروڑ کا مالک ساہوکار۔ بڑا بھاری مالدار •

کروڑ کی ایک (ہ) محاورہ۔ وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو۔ نہایت تجربہ کی بات۔ دلیل ساطع۔ برہان قاطع۔ نہایت پکی بات • از حد کھری اور بے لاگ بات۔ کھری۔ ع

بات سن پائیں گر مروڑ کی ایک • کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (ظفر)

کروڑوں (ہ) اسم مذکر۔ کروڑ کی جمع • بے شمار۔ ع

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی

کرّوفر (ف) اسم مؤنث۔ شان و شوکت۔ دھوم دھڑکا • رعب داب • دھوم دھام۔ ٹھاٹ باٹ۔ تزک و احتشام۔ شکوہ۔ جلوہ۔ ع

شوق گر قلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ
اے مرے سلطانِ خوباں شب کو کرّوفر سمیت

کرّوفر سے یا کرّوفر کے ساتھ (ہ) تابع فعل۔ دھوم دھام اور ٹھاٹ باٹ سے۔ نہایت تزک و احتشام سے۔ شان و شوکت کیساتھ •

کروندا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱) گلگندا۔ ایک سرخ و سفید رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا اچار پڑتا ہے۔ (۲) کان کے پاس کی گلٹی۔ غدّہ •

کروہ (ف) اسم مذکر۔ کوس۔ چار ہزار گز زمین کی مسافت۔ بعض کے نزدیک تین ہزار گز کا بُعد •

کُرَوی (ع) صفت۔ گول۔ کُرہ کی شکل پر۔ مدوّر۔ دائرہ نما •

کُرہ (ع) اسم مذکر۔ گیند۔ گولا۔ ہر ایک گول چیز •

کرۂ آب یا ماء (ع + ف) اسم مذکر۔ پانی کی سطح جو زمین کے کُرہ کے ساتھ داخل کرہ ہے۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے •

کرۂ ارض یا زمین (ع) اسم مذکر۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے۔

کرۂ باد یا ہوا (ع+ف) اسم مذکر۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔ زمین کے گرد اگرد کی ہوا۔

کرۂ فلکی (ع) اسم مذکر۔ اکاس گولہ۔

کرۂ نار یا آتش (ع+ف) اسم مذکر۔ سب سے اونچا آسمان جس کی نسبت قدما کا خیال تھا کہ خاص آگ رہتی ہے۔ اس کرہ کو قدمائے صنوبری خیال کیا ہے اور دلیل اُس پر یہ لاتے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرہ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرہ کے معنی سے یہ لفظ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ ؎

گھبرے مجھ سوختہ جان کا کرۂ نار کے پاس
طائر اُڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس } (بحر)

کُرّی (ہ) صفت۔ (پورب) کرکری۔ خستہ۔ چپنی۔ جیسے کُرّی ہڈّی یعنی چپنی ہڈی جسے عربی میں غضروف کہتے ہیں۔

کِریا (س) اسم مؤنث۔ (۱) کام۔ کاج۔ دھندا۔ کار۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ کریاکرم (۳) دینی یا مذہبی کام۔ (۴۔ و یاکرن میں) فعل (۵) سوگند۔ قسم۔ حلف۔ عہد۔ (۶) بدلہ۔ عوض۔ مکافات (۷) پرستش۔ پوجا۔

کِریا خراب کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔

کِریاکرم (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مذہبی کام۔ فرض۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ گور گڑھا۔

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اُس کا بیٹا یا قریب کے رشتہ دار جس وقت مردہ آدھا جل چکتا ہے تو بانس سے اُس کا سر پھوڑ کر گھی ڈالتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مردے کی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کریاکرم کرنا ہے۔ مسلمانوں میں اس کی بجائے تجہیز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ اُن میں جلانے کا قاعدہ نہیں ہے)۔

کریاکرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تجہیز و تکفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اوّل منزل پہنچانا۔ بصدر اکراکر مردے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹے یا قریب کے رشتہ دار کو ادا کرنا۔

کریا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کریاکرم کرنا)۔

کِریا کھانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ سوگن کھانا۔

کُریال (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جانوروں کے مزے سے بے کھٹکے بیٹھ کر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔ ؎

موسم گل کی خبر سنکے قفس میں صیاد ۔ آکے کُریال میں ہر مرغ خوش لہنگ کھلا (ظفر)

(۲۔ عوام) امن۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ آسائش۔ آسودگی۔ بیفکری۔ طمانیت۔

کُریال کرنا (ہ) فعل متعدی۔ پرندے کا مزے اور لطف میں آکر بیفکری سے اپنے بازوؤں اور پروں کو کھجانا۔ پر سہلانا۔ ؎

درخت اُس باغ کے سارے ہرے تھے ۔ ہر اک ڈالی میں میوے ہی بھرے تھے
درختوں کی بلندی پر تھے بیٹھے ۔ پرندے بولتے کریال کرتے } (بنظیر)

کریال میں آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پرندوں کا خوش ہو کر اپنے پروں کو جھڑ جھڑانا اور صاف کرنا۔ (۲) مزے میں آنا (۳) خوشی میں آنا۔ (۴) اُمنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں مست و سرشار ہونا (مثال دیکھو کریال نمبر اول میں ظفر کا شعر)۔

کریال میں غلّہ یا غلیلہ لگنا (ہ) فعل لازم۔ عین حصول مقصد میں خلل واقع ہونا۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزا کِرکِرا ہونا۔

(چونکہ ایسی حالت میں غلّہ لگنا اُس کے آرام میں خلل آنا ہے۔ پس کنایۃً راحت و آرام میں خلل واقع ہو جانے کے موقع پر بولنے لگے)۔ ؎

بیٹھے اگر خوشی سے اگر چمن میں بلبل
کریال میں غلیلہ ایسا لگے کہ اُڑ جائے } (رسجاد)

کِریب (ا) اسم مؤنث۔ (صحیح انگلش Crape کریپ)۔ ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جو نہایت باریک اور لطیف یعنی ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑ دھول۔ کتان۔ کچے ریشم کا باریک کپڑا۔

کَرَیت (ہ) اسم مذکر۔ کالا گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔

کُرِیت (ہ) اسم مؤنث۔ رسم بد۔ بُرا دستور۔ بدچلنی۔ بداطواری۔ بدکرداری۔ بدمعاملگی۔ بے راہ بات۔

کُرید (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) کاوش۔ کوشش بد۔ خلش۔ چھان بین۔ تجسّس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ ڈھونڈ۔ جیسے اُنہیں ہمیشہ اسی بات کی کرید رہتی ہے۔

کرید میں رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے

میں مصروف رہنا۔ تجسّس میں رہنا ✦ تخریب کے درپے رہنا۔ جڑ کھودنا ✦

کُریدنا (ہ) فعل متعدی ✦ (۱) کاویدن کا ترجمہ۔ کھودنا۔ لکڑی یا کسی نوکدار چیز سے راکھ یا خاک وغیرہ کو کسی چیز کی تلاش یا اُس کے نکالنے کے واسطے ہٹانا۔ (۲) جڑ خالی کرنا ✦ کھوکھلا کرنا ✦ کھرچنا ✦ خلال کرنا جیسے "دانت کریدنا"۔ (۳) نکالنا۔ کھود کر باہر لانا ✦ پنجوں سے یا چونچ سے کھودنا۔ جیسے مُرغ کا یا کبوتر کا کریدنا ✦

کُریدنی (ہ) اسم مؤنث ✦ (۱) وہ اوزار جس سے تنور یا چولھے کی آگ الٹ پلٹ کرتے ہیں۔ آتش کاوا۔ آلۂ کاویدن ✦ بڑھئیوں کی نہانی یا چھنی (۲۔عو) دیکھو (کُرید)، کھٹکا ✦ خلش ✦

ہے اک کریدنی سی اُسکی لگی ہوئی ✦ اپنے نشے میں خود مژہ یار ہو گیا (ادیب)

کِرکِرِیڑا (ہ) اسم مؤنث ✦ (ہندو) کھیل۔ تماشا۔ دل بہلاوا۔ ہنسی مذاق۔ ظرافت۔ مزاح۔ مشغولی ✦ عیش و نشاط ✦

کُریز (ف) اسم مؤنث ✦ (۱) پرندوں کا پرانے پروں کو جھاڑ کر نئے نکالنا۔ پُرانے پر گرانا۔ (۲۔ ؤ) پرندوں کے پر جھاڑنے کی کیفیت جس میں وہ نہایت بدنما اور بدہیئت معلوم ہوتے ہیں ✦

(صاحب فرہنگ جہانگیری لکھتے ہیں کہ لفظ کُریچ و کُریز دو معنی میں آتا ہے۔ اول معنی وہ جھونپڑا جو اکثر دہقانی لوگ اپنے اپنے کھیتوں میں پھونس یا پُولیوں وغیرہ سے بیٹھنے کے واسطے بنالیتے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں جیسے باز و شاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ آتا ہے تو اُن کو بھی گھروں میں باندھ یا پنجروں میں چھوڑ دیتے اور کہتے ہیں کہ کریز بستہ اند یعنی درخانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر گرانے کے معنی سمجھ لئے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہو گئے۔ اس وجہ سے دوسرے معنی یہی قرار دئے ہیں) ✦

کُریز چھوڑنا (ؤ) فعل متعدی ✦ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں ✦

کُریز سے نکلنا (ؤ) فعل لازم ✦ پرانے پر پرنے جھاڑ کر نئے پر نکال لانا ✦

کُریز میں آنا (ؤ) فعل لازم ✦ پرندوں کا پر جھاڑنا۔ پر جھاڑنے کی کیفیت میں بھرنا ✦

کریل (ہ) اسم مذکر ✦ کیر کا درخت۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں

ٹینٹ لگتے اور ہندو اس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں ✦

کریلا (ہ) اسم مذکر ✦ ایک قسم کی نہایت کڑوی ترکاری کا نام جو بیل میں لگتی اور صورت میں کھُردری ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو خیار الحمار یا قثاء الحمار۔ فارسی میں سیاہنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک ✦

کریلا اور نیم چڑھا (ہ) کہاوت ✦ ایک تو بدمزاج تھا ہی دوسری بات نے اور بھی ترقی دی۔ تلخی میں تلخی یا خرابی میں خرابی بڑھ گئی ✦

کُریل ڈالنا (ہ) فعل لازم ✦ (عو۔ متروک) کھول ڈالنا۔ کرید کر نکال ڈالنا۔

باہی نکر نصیحت یہ جلے ہے دل ✦ ہے آگ سی جو سینے میں اُسکو کریل ڈال (رنگین)

(اوپر میں رائے مہملہ کی بجائے لام مشدد بولتے ہیں۔ صرف اسی لفظ میں نہیں بلکہ اور الفاظ میں بھی اُن کا دستور پڑ گیا ہے۔ جیسے کنکری۔ کنکڑ وغیرہ) ✦

کریلنا (ہ) فعل متعدی ✦ (پورب) دیکھو (کُریدنا) ✦

کریم (ع) صفت ✦ بخشندہ۔ بخشنے والا۔ کرم کنندہ ✦ جوانمرد ✦ گناہ سے درگزر کرنے والا۔ آمرزگار ✦ سخی۔ مخیّر۔ داتا۔ جواد۔ فیاض۔ اصطلاح میں کریم وہ شخص جو اپنی حاجت پر اور کی حاجت کو مقدم رکھے لئیم کا نقیض ✦ رحیم۔ مہربان۔ شفقت کرنے والا ✦ بزرگ۔ عزیز ✦ خدا تعالےٰ کا ایک صفاتی نام ✦

کریمی (ع) اسم مؤنث ✦ فیاضی ✦ عنایت۔ مہربانی ✦ بزرگی۔ بزرگواری ✦

کرِیہ (ع) صفت ✦ مکروہ۔ نفرت کے قابل۔ گھناؤنا۔ جس سے کراہت آئے۔ بھونڈا۔ بدشکل ✦

کرِیہُ الصَّوت (ع) صفت ✦ بدآواز۔ جس کی آواز بھلی نہ لگے۔ ناگوار آواز والا ✦

کرِیہُ مَنظر (ع) صفت ✦ بدصورت۔ بدشکل۔ گھناؤنی صورت کا۔ بھدا ✦

کَرڑ (ہ) اسم مؤنث ✦ کسوم کے بیج۔ حب العصفر کا جیرہ۔ کا زیرہ۔ جسے پنجاب میں پولیاں کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں اخیر تک خشک ✦

کِرکِر (ہ) اسم مذکر ✦ کیڑے کا مخفف۔ کرم۔ کیٹ ✦

کِرکِرکھایا (ہ) صفت ✦ (۱) کیڑوں کا کھایا ہوا۔ کرم خوردہ۔ گھُنا ہوا ✦ بوسیدہ۔ پُرانا۔ کہنہ۔ (۲۔ حقارتاً) چیچک رو۔ آبلہ رو۔ کوچ کریلا۔ سیتلا سنہ داغ ✦

کِرکِرکھائی (ہ) اسم مؤنث ✦ کِرکِرکھایا کی تانیث۔ سے

دور جو کی تھی اصیل اُس کو ہی لاتے رنگیں
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑ کھائی پیر (رنگین)

کڑا (ہ) صفت۔ (۱) نرم کا نقیض۔ سخت۔ کرخت۔ درشت۔ شدید۔ (۲) سخت گیر۔ بیرحم۔ کٹھور۔ شدید العمل جیسے کڑا حاکم۔ (۳) طاقتور۔ مضبوط۔ زور آور۔ کرارا۔ تکڑا۔ (۴) تند۔ تیز۔ (۵) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ کڑوا۔ بدمزاج۔ رُوکھا (۶) کڑکا۔ مضبوط۔ مرد صفت۔ پُرشوکت (۷) متحمل۔ برداشت کنندہ۔ بُردبار۔ سہارنے والا۔ جھیلنے والا۔ سختی اُٹھانے والا۔ زحمت کش۔ (۸) کٹھن۔ دشوار۔ مشکل۔ بھاری جیسے کڑے کوس (۹۔ ہند) اکرا۔ مہنگا۔ گراں (۱۰) شجاع۔ بہادر۔ سورما (۱۱۔ اسم مذکر) حلقۂ آہنی۔ قُلّاب۔ چوڑی۔ چھلا۔ کُنڈا۔ جیسے کینیوں کا کڑا۔ (۱۲) دست برنجن۔ خلخال یا برنجن۔ ہاتھ یا پاؤں میں پہننے کے لئے سونے چاندی کے حلقے۔ (۱۳۔ لکھنؤ) لداؤ کی عمارت۔ وہ عمارت جس میں چونے۔ پتھر اور اینٹوں کے سوا کڑی کا کام نہ ہو جیسے گنبد۔ قبر کی چھت۔ قالب کاری۔ (۱۴) ہندی نظم کا بند۔ (۱۵) قبر یا مزار کی ٹھاٹ۔ ؎

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا (رشک)

کڑاپن (ہ) اسم مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ کراراپن۔ تکڑاپن۔ بہادری۔ شجاعت۔ تندی۔ تیزی۔ تند مزاجی۔

کڑاسما (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) گرانی۔ مہنگا۔ قحط کا زمانہ۔ کال کے دن (۲) تنگدستی کا زمانہ۔ افلاس کے دن۔ بُرا زمانہ۔

کڑاکرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سخت کرنا۔ اینٹھانا جیسے جسم کڑا کرنا۔ (۲) بھاؤ تیز کرنا۔ بھاؤ چڑھانا۔ (۳) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا (۴) چُست کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا (۵) کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ سختی کی برداشت کرنا۔ کڑوا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ۔ (۶) ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔

کڑا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا۔ لداؤ کی چھت ڈالنا۔ لداؤ ڈالنا۔

کڑا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سخت ہونا (۲) کٹھن۔ دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا۔ اکرا ہونا۔ مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ (۴) تند مزاج ہونا۔ سنگدل ہونا۔ بے رحم اور کٹھور ہونا۔

کڑاڑا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کراڑا) ؎

کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم صحراؤں کے تلے
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہئے۔ (؟)

کڑاکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ (۲) فاقہ۔ لنگھن۔ بھوکا رہنا۔ اُپاس۔ (۳۔ صفت) سخت۔ شدت کا۔

کڑاکا گزرنا (ہ) فعل لازم۔ فاقہ ہونا۔ بھوکا رہنا۔ نامیسری کے سبب کچھ نہ کھانا۔

کڑاکڑ (ہ) اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بجنے کی متواتر آواز۔ جیسے کڑاکڑ باجیں تھوتھے دھان یا بانس۔

کڑاکے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کڑاکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کڑاکے کا جاڑا (ہ) اسم مذکر۔ سخت جاڑا۔ شدت کا جاڑا۔

کڑاکے کا فاقہ (ہ) اسم مذکر۔ سخت فاقہ۔

کڑاہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بڑی کڑھائی۔ کڑھاؤ۔ حلوا پکانے یا کچوریاں وغیرہ تلنے کا بڑا ظرف۔ کڑغان کلاں۔ (۲۔ پنجاب) تر حلوا۔ موہن بھوگ۔ میٹھا۔

کڑاہا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کڑاہ نمبر اول)۔

کڑاہا پوجن (ہ) اسم مؤنث۔ کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اول چڑھانے پر کی جاتی ہے۔

کڑاہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے اور دودھ اوٹاتے ہیں۔ کڑغانِ خورد۔ (۲۔ پنجاب) تر حلوا۔ میٹھا (۳) پکوان یا شیرینی کی نیاز۔ (۴) پکوان۔ تلی ہوئی چیز۔ (یہ ایک قسم کا مجاز ہے کہ ظرف سے مظروف مراد لی ہے۔ جیسے آبخورہ یعنی پانی)۔

کڑاہی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا۔ جادو سے کڑاہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا۔

کڑاہی چڑھانا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تلنے یا جوش دینے کے واسطے کڑاہی کو چولھے پر رکھنا (۲) پکوان کرنا۔ پکوان پکانا۔ پکوان کا سامان کرنا۔ تلنا۔

کڑاہی چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کڑاہی کا چولھے پر رکھا جانا۔ (۲)

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا جیسے ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑھائی چڑھے (جرسنیلی)

(۳) ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پوری کچوری بننا ◆

کڑاہی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پکوان تلنا۔ پوریاں کچوریاں اور گلگلے وغیرہ تلنا۔ (۲) ہندو) کسی دیوی یا دیوتا کی بھینٹ کا حلوا پکانا ◆ نیاز کرنا ◆

کڑاہی مروڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (حلوائی) کڑھاہی سرکانا ◆

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ اپنی صداقت یا بیگناہی کا امتحان دینا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھا دینا کہ ہم سچے ہونگے تو ہاتھ نہیں جلیگا ◆

(یہ اگلے زمانے کی بے بنیاد روایتیں چلی آتی ہیں) دیکھو (تیل میں ہاتھ ڈالنا) ◆

کڑبڑا (ہ) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کی ڈاڑھی کڑبڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کہنل۔ موخوا۔ چال۔ آمیزہ مو ــ

لڑکوں سے لڑکے چھٹے جوانوں سے تب جواں
بڈھوں سے بڈھے کڑبڑوں سے کڑبڑے لڑے (انشا)

کڑبڑی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو کڑبڑی) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاولی ڈاڑھی۔ ریش دو مو ◆

کڑبلی (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) دیکھو (کڑدی یعنی چری) ◆

کڑک (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بجلی کی آواز۔ شور رعد۔ خروش برق ◆ آواز مہیب و سخت۔ ــ

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے (ظفر)

(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپٹ چال۔ پویہ رفتار۔ (۴) پٹہ بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں (ہ۔ پنجاب۔ ع) بجلی۔ برق۔ گاج جیسے تینوں کڑک پئے یعنی تجھ پر بجلی گرے ◆

کڑک بانکا (ہ) اسم مذکر ۔ کڑیل جوان۔ وہ بانکا جوان جس کی آمد سے لوگ ڈر جائیں ◆ بانکا ترچھا جوان۔ گبرو ◆ چھیلا۔ چھیل چکنیا ◆

کڑک بجلی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) تڑپے دار بندوق ◆ وہ بندوق

جس کی آواز نہایت مہیب ہو (۲) کڑکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت ◆

کڑک دوڑنا (ہ) فعل لازم ۔ سوٹ جانا۔ پویہ جانا ◆

کُڑک (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ مرغی جو انڈے دینے سے تنگ آ گئی ہو یا سست ہو گئی ہو (یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کُرک سے بگڑا ہوا ہے) ◆

(۲-ہ) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف ◆

کُڑک بولنا (ہ) فعل لازم ۔ (عوام) خالی جانا۔ ناغہ ہونا ◆

کڑک کر بولنا (ہ) فعل لازم ۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔ مہیب آواز سے بات کرنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈراؤنی آواز نکالنا ◆

کُڑک ہونا (ہ) فعل لازم ۔ مرغی کا انڈے دینے سے باز رہنا ◆

کڑکا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کڑاکا۔ شور رعد و برق۔ آوازہ ◆ ــ

نہ بادل لڑ بیٹھے مری چشم تر سے ◆ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی (ذکر)

(۲) وہ تعریف کے اشعار یا کبت جو لڑائی کے وقت بھاٹ لوگ دلاوروں کا دل بڑھانے کے واسطے بآواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز۔ وہ آواز جو نقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے کہتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادروں کو سناتے ہیں۔ ــ

عجب محبوب باشوکت ہے اے باد بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا ([illegible])

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھا۔ کسی جنگ کا بیان۔ رزمنامہ۔ بہادری کا گیت۔ ــ

جان شیریں کھو دی اپنی پر زبان تیشہ پر
یادگار کوہکن کیا خوب کڑکا رہ گیا ([illegible])

کڑکڑاتا جاڑا (ہ) اسم مذکر ۔ بڑے سخت شدت کا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی ◆

کڑکڑا کے دم مارنا یا آواز نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ حقے کا زور سے دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقے کا دم مارنا۔ کش لگانا ــ

دم میں افلاک پر قدم مارا ◆ حقے کا کڑکڑا کے دم مارا ([illegible])

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر او میاں ساقی
کہ ہمارے سے سننے کا تیری بزم کا جوڑا ([illegible])

کڑکڑانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا۔ گھی کے داغ ہونے کی آواز نکلنا۔ چربی وغیرہ کے تلے جانے کی آواز

ہونا۔ تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا نکلنا۔ (۲۔ متعدی) داغ کرنا۔ بگھارنا۔ خوب پکانا جیسے گھی کڑکڑانا ◆

کڑکڑانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) انڈے دینے کے دنوں میں مرغی کا بولنا۔ مرغی کی وہ آواز جو انڈے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔ انڈا دیتے وقت بولنا۔ گرہ چیدن۔ (۲) بجر بجانا۔ بڑبڑانا۔ بڑبڑانا۔ بجر بجر کرنا (۳) کوسنا۔ بد دعا دینا۔ آہ مارنا (۴) حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا ◆ (۵) کھنسانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جیسے "تم اپنی بابی اماں کا مزاج جانتی ہو کہ میری نصیحت غنیمت سے کڑکڑاتی بھی ہیں اور پھر مجھ بن ٹھنیں کل بھی نہیں (رحیم بنسلی)" ◆

کڑکڑ بولنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی سخت چیز کا چبانے وقت آواز دینا ◆

کڑکڑ چبانا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے دانتوں کی آواز نکلے ◆

کڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تڑخنا۔ تڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑخنا۔ کسی چیز جیسے ململ یا اطلس وغیرہ کا جا بجا سے شق ہو جانا (۲) موتی گرجنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔ موتی میں درز پڑ جانا۔ موتی میں بال آجانا۔ ؎

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں ہیٹم کے سوئی
کروٹ لی موتی گڑکا موتی کی گو بجھ کھوئی } (؟)

(۳) بچر مر ہونا ◆

کڑکنا (ہ) صفت ۔ تڑخ جانیوالا۔ شکن پڑ جانیوالا۔ جیسے کڑکنا کاغذ ◆

کڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گرجنا۔ بجلی کی آواز کا نکلنا۔ برق کا خروش اور رعد کا شور کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎

ڈونگت گوری شام گتی ہے ◆ بیری بادل کڑک رہی ہے (گیت)

تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے ◆ آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے (ذیلم طہی)

(۲) کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ گمک کر بولنا۔ چیخ کر بولنا (۳) باجے کا خوب زور کے ساتھ آواز دینا۔ نوبت کا زور کے ساتھ بجنا۔ ؎

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ ◆ گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ (میر حسن)

(۴۔ بانارسی) اُڑنا۔ کافور ہونا۔ روانہ ہونا جیسے وہاں سے جو کڑکا تو یہاں آکر دم لیا ◆

کڑکیت (ہ) اسم مذکر ۔ کڑکا کہنے والا بھاٹ۔ نقیب۔ چاوش۔ وہ لوگ جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا بوقت جنگ تعریفی اشعار پڑھتے جاتے ہیں ◆ رزمیہ داستانیں گا کر سنانے والے۔ ساکھا گانے والے ◆

کڑنگا (ہ) اسم مذکر ۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو سخت گو، سخت کلام اور نہایت توانا و قوی ہو ◆

کڑوا (ہ) صفت ۔ (۱) تلخ۔ تیتا۔ مُر۔ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو (۲) تیز۔ چرپرا۔ جھال۔ حلق پکڑنے والا جیسے کڑوا تمباکو (۳) کھاری۔ ململا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴) بدمزاج۔ تند مزاج۔ جھلا۔ غصیل جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) درشت۔ سخت۔ اکھڑ۔ ترشرو۔ جیسے کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈریئے۔ یعنی دیسی مزاج کا آدمی مکّار۔ اور اکھڑ آدمی صاف دل ہوتا ہے ◆

کڑوا تیل (ہ) اسم مذکر ۔ روغن تلخ۔ تِرے یا سرسوں وغیرہ کا تیل۔ میٹھے تیل یا تلوں کے تیل کا نقیض ◆

کڑوا دل کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسا لو کرنا۔ سختی جھیلنا۔ دل کو سخت کرنا۔ ہمت باندھنا۔ تلخی کو برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کو برداشت کرنا جیسے "یہ دوا کڑوا دل کر کے پی جاؤ" ◆

کڑوا زہر (ہ) صفت ۔ زہر ہلاہل۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی مانند کڑوا ◆

(اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ نمک زہر کر دیا یعنی از حد ڈال دیا ◆)

کڑوا کریلا (ہ) اسم مذکر ۔ اول معلوم دوم نہایت بد مزاج آدمی ◆

کڑوا کریلا نیم چڑھا (ہ) کہاوت ۔ ایک تو بد مزاج تھے دوسرے خلاف طبع بات نے اور بھی بد مزاجی بڑھا دی۔ چڑچڑے کو اور چڑایا ◆ ایک تو بھتے دوسرے بُروں کی صحبت مل گئی ◆

کڑوا کسیلا (ہ) صفت ۔ تلخ و ناگوار طبع۔ ناقابل برداشت۔ ؎

تو جام مے عشق موند آنکھ پی جا ◆ یہی ایک ہے گھونٹ کڑوا کسیلا (انشا)

کڑوا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقہ میں بُرا معلوم ہونا (۲) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ زہر معلوم ہونا ◆

کڑوا نیم (ہ) اسم مذکر ۔ (عوام)۔ (۱) دیکھو کڑوا زہر۔ (۲) نر نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی ◆

کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔ (۲) آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ ؎

آج کچھ کڑوا ہوا شیریں سے خسرو ہے ستم
وہ بھی عیاری اگر ہو کوہکن سے لگ چلے (امانت)

(۳) بگڑنا۔ بدمزاج ہونا۔ تندی و درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ کج اخلاق اور بے مروت بننا۔ ع

وائے محرومی گلے پر رہ گیا چلکر مرے * مُنہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا (خواجہ وزیر)

(۴) جھلا ہونا۔ غصیل ہونا۔ مزاج کا تیز ہونا جیسے گھوڑے کا کڑوا ہونا *

کڑواپن (ہ) اسم مذکر۔ تلخی * بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی *

کڑوانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا (۲ متعدی) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ کھسیانا۔ بدمزاجی برتنا (۳) آنکھوں کا نیند کے خمار کے باعث کھٹکنا نیند میں بھرنا۔ نیند کے باعث آنکھوں میں خارشت سی معلوم ہونا۔ ع

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (تعشق)

کرواہٹ یا کڑواہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ تلخی *

کڑوڑ (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) سو لاکھ۔ ع

آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا * یعنی اب ایسے جلوہ نما ہیں کڑوڑ دیکھ (مومن)

لاکھوں جتن کئے نہیں ضبط گریہ لیک
سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑوڑ (ناسخ)

(آج کل فصحائے دہلی اوّل رائے مہملہ اور دوم مشدّد بولتے ہیں۔ اور اہل لکھنؤ یا تو دونوں جگہ رائے مشدّد یا مہملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت جلال لکھنوی اپنے اُستاد کا شعر لکھتے ہیں۔ ع

فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر * ایسے ہیں میرے طائر جاں کے کڑوڑ پر (فائق)

اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں) *

کڑوڑا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگرانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے۔ افسروں کا افسر۔ حاکموں کا حاکم۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور عہدے دار بھی ہوں۔ ع

کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں بلک دل میں رنج کے تھانے
کہ درد عشق ہے یاں سائر و دائر کڑوڑا سا (ناسخ)

(یہاں کوڑا جوڑا تھوڑا وغیرہ قافیہ ہے) *

کڑوی (ہ) اسم مؤنث۔ کڑبی۔ جوار یا جرے یا مکئی کی چری۔ کڑبہ۔ کربی *

کڑوی (ہ) اسم مؤنث۔ (کڑوا کی تانیث)۔ (۱) تلخ۔ میٹھی کا نقیض۔ (۲) تند۔ تیز۔ تیتی (۳) ناگوار طبع بات *

کڑوی بات (ہ) اسم مؤنث۔ ناگوار بات۔ سخن تلخ و ناملائم *

کڑوی روٹی یا کھچڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) مُردے کی حاضری جس روز کوئی مر جائے اُس روز کا کھانا۔ بھتی۔ حلوائے مرگ۔ مرنے کا کھانا * وہ کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے پکا کر بھیجتے ہیں *

(لکھنؤ کے مسلمان بھی بولتے ہیں) *

کڑوی نگاہ (ہ) اسم مؤنث۔ نگاہ خشم آلود۔ خفگی کی نظر *

کڑوے (ہ) صفت۔ (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑوے کریلے (۲) حروف مغیرہ کے آجانیکی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کڑوے بیج کا پھل کڑوا ہی ہوتا ہے۔ کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے *

کڑوے کسیلے دن (ہ) اسم مذکر۔ (ع)۔ (۱) بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ ایام نحوست۔ منحوس دن * تنگی کا زمانہ۔ افلاس کے دن * بُرے دن * بیماری کا موسم۔ وہ دن جن میں موسمی بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمہارے ہاں کاٹ جاتی تو کیا لوٹا آجاتا * کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہئے۔ ع

تری فرقت میں شیریں اُسنے کیا مر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن (...)

(۲) حمل کا آٹھواں مہینہ جو خطرناک ہوتا ہے۔ اٹھنگا مہینا۔

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (بیگم)

کڑوے کسیلے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ مصیبت یا بپتا کے دن بھرنا۔ ادبار یا بدبختی کا زمانہ گزارنا *

کڑوے گھونٹ (ہ) اسم مذکر۔ مشکل و ناگوار بات۔ کار سخت۔ کٹھن کام۔ ع

رہ اجل اُس کی دم تیغ کے کھالوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے یہ اُتر جائیں کہیں (...)

کڑھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) رنجیدہ کرنا ۔ ملول کرنا ۔ اندوہگین کرنا ۔ غمگین کرنا ۔ رنج دینا ۔ کلپانا ۔ دل دکھانا ۔ ع

ترے حق میں اچھا نہیں ہے ستمگر * کڑھانا کسیکا کڑھانا کسیکا (ظفر)

مجھے تو تمہاری خوشی چاہئے ہے * تمہیں گو ہو منظور میرا کڑھانا (سوز)

تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کڑھانے سے
بھلا حضرت سلامت آپکو کیا اس سے حاصل ہے (انشا)

(۲) رنج اٹھانا ۔ غم اٹھانا ۔ کلپنا ۔ ع

جو روتا ہوں تو آنسو پونچھکر کہتا ہے بس مت رو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جی اپنا کڑھاتا ہے

(۳) افسوس دلانا ۔ سوچ دینا ۔ فکر دینا ۔ چنتا پیدا کرنا ۔ ع

ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
ہائے اب کے تو ہرے ٹل گئے پھول کے دن

(۴) جلانا ۔ ناراض کرنا ۔ کھجانا ۔ رنج دیکر جلانا ۔ ع

صحبت غیر میں جایا نکرو * دردمندوں کو کڑھایا نکرو (ولی)

حواس جس کے نہ رہتے تھے دیکھکر تمہیں
وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا میرے کڑھانے سے

کڑھا ہوا (ہ) صفت ۔ (۱) کشیدہ ۔ کشیدہ کیا ہوا ۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا (۲) ابلا ہوا دودھ ۔ جوش دیا ہوا دودھ ۔ (۳) کشید کیا ہوا ۔ کھینچا ہوا ۔ معطر کیا ہوا ۔ بھبکے کے وسیلے سے نکالا ہوا *

کڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) رنجیدہ ہونا ۔ ملول ہونا ۔ اندوہگین ہونا * دل دکھنا ۔ دوسرے شخص کے واسطے اندوہگین ہونا ۔ درد آنا ۔ رحم آنا ۔ ترس آنا (۲) سوچ کرنا ۔ افسوس کرنا ۔ پچھتاوا آنا ۔ حسرت یا افسوس ہونا ۔ چنتا کرنا ۔ ع

جی ہی دینے کا نہیں کڑھنا فقط
اس کے مرنے جانیکی حسرت بھی ہے

(۳) رنج کرنا ۔ رنج اٹھانا ۔ غم کھانا ۔ ع

بہتری کا منہ نہ دیکھا مرہی کر پائی نجات
کڑھتے کڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا

(۴) رحم کھانا ۔ دردمندی ظاہر کرنا ۔ دلسوزی کرنا ۔ ہمدردی کرنا ۔ (۵) ایک ہندی لغات والے نے اس کے معنی جلنا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں ۔

مگر بول چال میں نہیں سنے گئے ۔ ہاں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں)

کڑھنا پچھتانا (ہ) فعل لازم ۔ غمگین اور آزردہ خاطر ہونا * یاد کرنا ۔ جدائی میں رونا ۔ ع

عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور ـــ چلنے والے کی عمر ہووے دراز
کڑھیے کیونکہ تم سفر میں کہیں ـــ اور پڑھا کیجو پانچ وقت نماز

کڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) ۔ (۱) نکلنا ۔ باہر آنا (۲) کھنچنا ۔ کشیدہ ہونا ۔ (۳) زردوزی ہونا ۔ کشیدہ کاری ہونا جیسے پھول بیل بوٹے وغیرہ کڑھنا ۔ (۴) دودھ جوش ہونا ۔ دودھ ابلنا *

کڑھوانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کشیدہ کڑھوانا (۲ ۔ گنوار) نکلوانا (۳ ۔ گنوار) کچھ چیز رکھکر قرض لینا *

کڑھی (ہ) اسم مونث ۔ ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں گھولکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی ۔ مرچیں گرم مصالحہ اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں ۔ اس کا ابال مشہور ہے ۔ کہ ایک ہی آتا اور دفعۃً چلا جاتا ہے *

کڑھی کا سا ابال (ہ) اسم مذکر ۔ اول معلوم دوم جلد فرو ہو جانے والا غصہ یا ارادہ ۔ ولولۂ سریع الزوال *
(جب باسی کڑھی میں ابال آنا کہینگے ۔ تو وہاں بوڑھے کو غصہ آنے سے مراد ہوگی) *

کڑھی میں کوئلا (ہ) کہاوت ۔ اچھی بات میں کچھ نقص *
(نظر گزر کے لحاظ سے اس میں کوئلا ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیونکہ اس کی زردی نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظر بد کا اندیشہ ہوتا ہے) *

کڑکی (ہ) اسم مونث ۔ (۱) مرغ یا مرغی کے ہنکانے کی آواز ۔ (۲) پنجاب میں لڑکی کو کہتے ہیں *

کڑی کڑی (ہ) اسم مونث ۔ مرغیوں کے ہنکانے کی آواز *

کڑی (ہ) صفت ۔ کڑا کی تانیث ۔ (۱) سخت * کرخت ۔ درشت ۔ شدید ۔ (۲) مضبوط ۔ مستحکم ۔ (۳) ناملائم ۔ ناگوار طبع ۔ دل کو بری لگنے والی ۔ (۴) تند ۔ تیز ۔ جیسے کڑی شراب ۔ ع

چمن کو وہ نگہ مست سے اگر دیکھے
شراب ساری شرابوں سے ہو کڑی گل کی

پہلے ہی ساغر میں تھے ہم تو پڑے لوٹتے
اتنے میں ساقی نے دی اس سے کڑی اور بھی

پہلے ہی جام میں نہوا کچھ نشا تو آہ !
دلبر نے دی جب اُس سے کڑی تب خبر پڑی (بیخود)

(۵) زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والی۔ صعوبت کش۔ (۶) کٹھن مشکل۔ بھاری۔ دشوار گزار جیسے کڑی منزل۔ ف

بیمار کا تمہارے کل دم اُلٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اُس پر پھر شب وہی کڑی ہے (میر)

(۷) قہر آلود۔ غضبناک۔ غضب آلود خشمناک جیسے کڑی آنکھ (۸) اسم مؤنث) تیر بام۔ شہتیر۔ چوب سقف۔ برگا۔ گولا۔ چھلا۔ چوب دراز جسے چھت میں ڈالتے ہیں۔ ف

قدرتِ حق سے بے ستوں ہے کھڑی
سقفِ گردوں میں کہکشاں ہے کڑی (نامعلوم)

(۹) جریب کا ہر ایک حصہ۔ گنٹر صاحب کی جریب کا سواں حصہ جو ۷۹۲ء انچ کے برابر ہوتا ہے کیونکہ یہ جریب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقہ آہنی۔ جیسے ہتھ کڑی۔ ف

موسم گل دور ہے اور یاں ابھی سے اے جنوں
پاؤں کی زنجیر کی جنوں نے کڑیاں کاٹیاں (بیخود)

(۱۱) چاندی یا سونے کا باریک اور پتلا حلقہ جو اکثر توڑے یا زنجیر کے بیچ میں ہوا کرتا ہے (۱۲) سختی۔ صعوبت۔ رنج۔ دُکھ۔ مصیبت۔ صدمۂ سخت۔ زحمت۔ کشٹ۔ بپتا۔ کسالا (۱۳) حیوانات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند (۱۵۔ پنجاب) پاؤں کا ایک زیور۔ جیسے کڑی۔

کڑی اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ سختی جھیلنا۔ صعوبت کی برداشت کرنا۔ سخت بات سہنا۔ مصیبت جھیلنا۔ ف

جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے
ایک ایک سخت بات پر برسوں اڑے رہے (نامعلوم)

کڑی اُٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے
بدن تو کیا رہے آہنیں حصار میں روح (نامعلوم)

کڑی آنکھ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ چشم قہر یا غضب آلود کا پڑنا۔ قہر کی نظر ہونا۔ ف

سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ (رشک)

کڑی بات (ہ) اسم مؤنث۔ سخن سخت۔ کلام زشت۔ گفتار ناہنجار۔ نا ملائم بات۔ ناگوار طبع بات۔ ف

عاشقوں سے ہے کڑی بات اُس بُتِ بے پیر کی
کاکل پیچاں سے آتی ہے صدا زنجیر کی (ناسخ)

اے رند سینکڑوں سنے اُس کے کلام سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کہی کہی۔ (رند)

کڑی بولی (ہ) اسم مؤنث۔ زبان سخت جیسے دہاتیوں کی زبان۔

کڑی جھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا) ف

جھیلتے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ
انکی اُن بیڑیوں میں اَور کڑی مُنہ کی لگی (ابتذال)

عشق کے معرکے میں کونسی جھیلی نہ کڑی
سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا۔ (نامعلوم)

زور وحشت سے جو ٹکڑے پاش پاش ہوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی (نامعلوم)

کڑی چوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ ضرب شدید۔ صدمۂ سخت۔ ف

فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہیں لے کڑی سہی (ذوق)

کڑی دھرتی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) زمین سخت۔ (۲۔ پنجاب) وہ سرزمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں۔ بھوت پریت کے رہنے کی زمین۔

کڑی دُھوپ پڑنا (ہ) اسم مؤنث۔ شدت کی دھوپ پڑنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ سخت دھوپ پڑنا۔ ف

کیا لال ہوئی ہیں میری زنجیر کی کڑیاں۔
پڑتی ہے غضب دوائے وحشت میں کڑی دھوپ (ناسخ)

کڑی سُنانا (ہ) فعل متعدی۔ سخت بات کہنا۔ نا ملائم بات کہنا۔ ناگوار طبع سخن زبان پر لانا۔

کڑی سہنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

کڑی کا بولنا (ہ) فعل لازم۔ چوب سقف کا چٹخنا یا آواز دینا۔ جو صاحبِ خانہ کے واسطے منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اور شگون بد مانا جاتا ہے۔

کڑی کمان (ہ) اسم مؤنث۔ کمان سخت جو بہت زور سے کھینچی جاتی اور اُس کا تیر نہایت دُور اور زور سے اُڑتا ہوا جاتا ہے۔

کڑی کمان کا تیر (ہ) صفت۔ اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زود رَو۔ ــہ

اگرچہ کیسا ہی ہو گا کڑی کماں کا تیر
وہ پیش جائیگا آہِ دلِ حزیں سے نہیں
([illegible])

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی
([illegible])

کڑی کہہ بیٹھنا (ہ) فعل متعدی۔ کوئی سخت بات زبان سے نکال دینا دل دُکھانے والی بات کہدینا۔ ــہ

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا
کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد
(ذوق)

کڑی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ سخت بات کہنا۔ کلام سخت و درشت زبان پر لانا۔ نا ملائم بات سُنانا۔

کڑی منزل (ہ) اسم مؤنث۔ منزل سخت۔ راہِ دشوار گزار کٹھن راستہ۔ راہ صعوبت۔ ــہ

رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت میں سمجھ کر
زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے
([illegible])

شوکت ہے سوزِ عشق کی منزل بڑی کڑی
رکھا قدم تو جانبِ نے الفا رہ گیا
([illegible])

کڑیاں (ہ) اسم مؤنث۔ (کڑی کی جمع) چھت کے شہتیر۔ بلے۔

کڑیل (ہ) اسم مذکر۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں۔

کڑیل جوان (ہ) اسم مذکر۔ لٹرنگا جوان۔ قدآور جوان۔ گراں ڈیل یا گبرو جوان۔ ہٹا کٹا جوان۔ منڈا لونڈا۔ پہلوان آدمی۔

کَس (ف) اسم مذکر۔ (۱) مرد۔ آدمی۔ لوگ۔ شخص جیسے ہم بھی ہیں کس ہو (۲-۱) کوئی۔ کدام۔

کس نے پرسد کہ بھیا کون ہو (ہ) کہاوت۔ یعنی جب آدمی **ڈھائی ہوا تین ہوا یا چون ہو** مفلس ہوتا ہے۔ تو کوئی اُس کی بات نہیں پوچھتا۔ کہ تو کون ہے یا کس دبے اور لیاقت کا ہے۔

کس و ناکس (ف) اسم مذکر۔ ادنٰے و اعلٰے۔ خاص و عام۔ ہر آدمی۔ لائق و نالائق۔

کَس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) زور۔ تاب و طاقت۔ بل۔ دم خم۔ ــہ

زخم کھانے پہ کمر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں۔
جب تلک بازوئے جلاد میں کس باقی ہے
([illegible])

(۲) امتحان۔ آزمائش۔ پرکھ۔ چاشنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس۔ گھی کا کس ــہ

زرِ رخسار کے بوسے کی ہوں کیا قیمت
چاشنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تالوں تو کہوں
([illegible])

(۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر آزمانا (۴) مضبوطی۔ استحکام (۵) اصل۔ ذات۔ حقیقت۔ مُول۔ جڑ۔ (۶) کسی رنگدار چیز کا عرق۔ نکالا ہوا عرق (۷) کساؤ کا مخفف۔

کس بل (ہ) اسم مذکر۔ دم خم۔ چم و خم شمشیر۔ تاب و طاقت۔ زور بل۔ تاب و توانائی۔ دم کس۔ ــہ

چاہئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے بکے قوت بازو نہیں
([illegible])

نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا
آج وہ کس بل ترا اے تیغِ قاتل کیا ہوا
([illegible])

کس دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ سونے کو تپانا۔ سونے کو تانا۔ چاشنی دیکھنا۔ کسوٹی پر لگانا (مثال دیکھو کس نمبر ۲)۔

کُس (ف)۔ (بقول بعض عربی) فرج زن۔ قُبل۔ عورت کی شرمگاہ۔ مقام مخصوص۔

کُس مَرانی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں۔ قحبہ۔ چھنال۔ بدکار۔ فلان مرانی۔

کِس (ہ) کلمۂ استفہام۔ ایک کلمہ ہے جو حروف مغیرہ کے آگے آجانے سے کدامیہ اور استفہامیہ کاف کا کام دیتا ہے۔ کون۔ کدام۔ ــہ

کس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں۔ مجھے فکر جواب نے مارا (مومن)

کس بات پر پھُولا ہے (ہ) محاورہ۔ کس گھمنڈ میں ہے کس چیز پر اتراتا ہے۔ کس خیال نے تجھے بے خبر کر رکھا ہے۔ کس امید پر بیٹھا ہے۔ ــہ

حال نہیں مطلق تسرانذ کو رہی مصحفی کس بات پہ بھولا ہے تو (مصحفی)

کس باغ کا بتھوا ہے۔ / کس باغ کی مُولی ہے (د) محاورہ۔ یعنی کچھ مال نہیں ہیچ بے حقیقت ہے۔ کیا اصل وحقیقت ہے۔ قابل شمار نہیں۔ کسی حساب میں نہیں۔ کون پوچھتا ہے جیسے جب امیروں کا یہ حال ہو۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں؟ ؎

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس وسرو ہمسر
کس کھیت کا بتھوا ہے کس باغ کی مولی ہے
([illegible])

(بتھوا ایک قسم کا ساگ اور مولی یعنی ترب ہے)۔

کس بِرتے پہ تتا پانی (ہ) کہاوت۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدار اور حقیقت پر غرور۔

(اس کے ساتھ ایک لفظ ہے جو فحش ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا)۔

کس بلا کا ہے؟ (د) محاورہ۔ کس غضب کا ہے؟ کیسا بڑھ چڑھ کا ہے (نہایت تعریف کے موقع پر بولتے ہیں۔ خواہ وہ تعریف کسی بُری بات کی ہو۔ خواہ بھلی کی)۔

کس بلا کو پیچھے لگا دیا (د) محاورہ۔ (عو) جب کسی ضدی یا ہٹیلے سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے۔ یعنی ہم کیسے عذاب میں پھنس گئے۔

کس پر بھولے ہو؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کس بات پر مغرور اور متکبر ہو۔ اور کونسا وسیلہ یا حامی پیدا کیا ہے؟ ؎

تم جو وہ لطف و پیار بھولے ہو اس قدر کس پہ یار بھولے ہو (نعیم)

(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو جو بھول گئے۔ وہ کونسی بات ہے جس نے تم کو ایسا مغرور اور بے خبر بنا دیا)۔

کس پورے پر (د) محاورہ۔ (عو) یعنی کس توقع۔ کس امید اور کس دولت کی آمد پر۔ کونسے بھروسے پر۔

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاشیر وحا قرض
([illegible])

کس جنم کے کالے تِل چابے ہیں؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کب سے تم نے بال سیاہ رہنے کی تدبیر کی ہے جو اب تک ایک بال سفید نہیں۔ یا کس زمانے سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اُٹھایا ہے جو خدا نافرمانی نہیں کرتے؟

کس چکی کا پیسا کھایا ہے؟ (د) محاورہ۔ یعنی ایسے موٹے جو ہو گئے یہ کونسی چکی کے آٹے کی تاثیر ہے؟

کس حساب میں ہے؟ (د) محاورہ۔ کون پوچھتا ہے؟ کس گنتی میں ہے؟ دائرۂ حساب سے خارج ہے۔ ؎

بہا چکے ہے اِن آنکھوں کے آب میں دیا
کہو تو ٹھیرے یہاں کس حساب میں دریا
([illegible])

کس خیال میں ہے؟ (د) محاورہ۔ کیوں بے خبر ہے؟ کیا بے فکر بیٹھا ہے۔ کیا سوچتا ہے؟ کیوں نہیں سمجھتا؟ ؎

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہونگا میں
تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے
([illegible])

کس درد کی دوا ہے؟ (د) محاورہ۔ کس کام کا ہے؟ کیا کام آئیگا؟ تجھ سے کیا اُمید ہے؟ ؎

مریض عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے؟
([illegible])

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (سفیدا)

کس سے؟ (ہ) تابع فعل۔ کس شخص سے؟ کون سے آدمی سے؟ از کدام کس؟ ؎

روز اُڑاتا ہے وہ سرتیغ ستم سے دو چار
کس سے یہ طرز ستم اُس نے اُڑائی اللہ!
([illegible])

کس شمار و قطار یا کس گنتی میں ہے؟ (د) محاورہ۔ یعنی کون پوچھتا ہے؟ کوئی نہیں جانتا کہ بیچارہ غریب کون ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں۔ ؎

خدا کے واسطے اے مہرباں کہو تو سہی۔
کہ رسمِ مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے
سوائے آپکے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے
([illegible])

کس طرح (د) تابع فعل۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طور سے۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے۔ ؎

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا!
تو مجھکو اَور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے
([illegible])

کس طرح کا (ف) صفت (۱) کیسا۔ کس قسم کا (۲) کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا (۳) کس مرتبے اور کس مقدرت کا۔ کس درجہ کا۔

کس قدر (ف)۔ (۱) کلمۂ استفہام یا استفہام مقداری۔ کتنا۔ کس انداز سے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۲) صفت۔ نہایت۔ از حد۔ بے انتہا۔ بدرجۂ غایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔ کس درجہ کا۔ سے

بھاگتا ہے مرے تصور سے۔ کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلی)

کس قطار میں ہے؟ (ف) محاورہ۔ یعنی کس شمار میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا۔ سے

میں کس قطار میں ہوں جان مجھ سے سینکڑوں
مرمر گئے اذیت زنجیر کھینچ کر (نصیر)

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہو گی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

برنگ بیضۂ مور و زتڑپے دل اس سے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل (ذوق)

کس کا (ہ) استفہام (۱) کس شخص کا۔ کونسے آدمی کا۔ (۲) کونسے شخص کا بیٹا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

کس کا سر لائیں یا لاؤں (ف) محاورہ۔ یعنی ہم اس بار گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے۔ کس کے سر سے کام لیں۔ سے

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ جی عنا مسکی۔
لاویں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اُٹھتا ہے (نصیر)

کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کھپاؤں۔

کس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟ (ف) محاورہ۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھول کر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ (شعر مرزا اشرف بیگ خاں صاحب اشرف جو علوم مشرقی کا ایک فاضل اجل نوجوان اور مؤلف لغات کا گہرا دوست اور مصنف نصاب ۔۔ کا حقیقی بھائی تھا۔ تین برس ہوئے کہ داغ مفارقت دیکر سدھارا۔ خدا ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اُسے غریق رحمت فرمائے۔ آمین۔ سے

نہ ملا دوست تو ہو غیر کے در پر آیا۔ ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرف)

کس کام کی یا کس کام کا (ہ) محاورہ۔ کس مطلب کا۔ کس غرض کا۔ نکما۔ نکتی۔ بے سود۔ سے

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارا
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں

کس کا پوت ہے؟ (ہ) محاورہ۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا نطفہ ہے کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا بند ہے؟

کس کس (ہ)۔ (یہ کلمہ کبھی افراط و تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی حیرانی و سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کروں۔ اس کی خاطر کس کس کا منہ نہیں دیکھا۔ کس کس ظلم کو نہیں جھیلا (وغیرہ وغیرہ)۔

کس کس دکھ کو جھیلا ہے (ہ) محاورہ۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اُٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اُٹھائی۔ سے

اُدھر ہے نوک پسلی میں اِدھر ہے بے کلی مجھ کو
نناغی تیرے کارن میں نے کس کس دکھ کو جھیلا ہے

کس کس دکھ کو روئیں (ہ) محاورہ۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں۔

کس کو (ہ) استفہام۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کسے۔

کس کھیت کا بتھوا یا مولی ہے (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کس باغ کی مولی ہے)

کس کی بکری کون ڈالے گھانس (ہ) کہاوت۔ (عو) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوالی خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا۔

کس کی ماں کو ماں کہتی (ف) محاورہ۔ (عو) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصور ہو۔ تو اس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مر جاتا تو ہم کسے اپنا درد مند بنا کر مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر گھوڑے کا ٹھور میرے بچے کے لگ جاتی۔ اور ایسے ویسے کچھ ہو جاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (سگھڑ سہیلی)۔

(اصل میں یہ محاورہ ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہوگیا)۔

کس گنتی میں ہے (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کس شمار میں ہے)۔ ؎

میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا

کس لوٹے پر بھولی ہے (ہ) محاورہ۔ (بازاری۔ عو۔ طنزاً) یعنی کس یار و آشنا کی حمایت پر مغرور و متکبر ہوگئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی۔

کس لئے یا کس واسطے؟ (و) تابع فعل۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے۔

کس مرض کی دوا ہے؟
کس مرض کی دوا ہو؟ (و) محاورہ۔ کس کام کا ہے۔ محض نکما اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا۔ تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔ ؎

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں عبث ہم یہی اکثر پڑے

نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب ✦ کہو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (اسیر)

نہ دیا بوسۂ لبِ جاں بخش ✦ کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابر)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لبِ جاں بخش ترے
جاں بلب ہیں ترے آزار محبت والے (ذوق)

زمانے میں جتنے قلی اور نفر ہیں
کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گویّے امیروں کے نور نظر ہیں
ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اس تپِ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں (حالی)

کس منہ سے (ہ) تابع فعل۔ (۱) کون سی زبان سے۔ کونسی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس منہ سے کروں۔ ؎

کس منہ سے کہتی ہے کہ میں ہوں آشنائے گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ ہائے گل

(۲) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن۔
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔
کس منہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

تیری صورت کو کہوں تصویر سا کس منہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے آگر ملے
کس منہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے

(۳) کیا منہ لے کر۔ کیا ناک لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔ کون سی بات پر۔ کس خوبی یا جوہر سے۔ کونسے ہنر پر۔ ؎

اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس منہ سے ہنستا اُس لبِ خنداں پہ ہے

(۴) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے۔ کس وثوق سے۔ اُستادی حافظ قطب الدین صاحب مشیر دہلوی۔ ؎

ارشادِ مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے
کس منہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نکریں گے

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کس منہ سے ترے منہ کے برابر ہوگا

کس منہ سے کوسوں (ہ) (عو) کلمۂ تنفر۔ کون سی زبان دعائے بد دوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی بُری سے بُری زبان لاؤں۔ ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو ✦ کوسوں کس منہ سے زندگانی کو (میر سوز)

کس نے (ہ) کس شخص نے۔ کونسے آدمی نے۔

کس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کیا بے خبر پڑا ہے۔ ذرا خواب غفلت سے بیدار و ہوشیار ہو کر چشم عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

پڑا ہے۔ ؎

آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ آنکھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہے

تعجب ہے نہیں در پے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا

اُٹھ کہیں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل فکرِ زادِ راہ کر

سو رہا منزلِ دنیا میں ہے غافل کس نیند
آفتیں سر پہ مسافر کے بہت لاتی ہے خواب

کس نیند سویا ہے ؟ (ہ) محاورہ ۔ کیسا بے خبر ہے۔ کیسا غافل ہے۔ ؎

بیداری کیسی اُس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوتی ہے

کس وقت (۱) تابع فعل ۔ کون سے وقت۔ کس گھڑی۔ کب ۔

کسا (ہ) صفت ۔ (۱) کھنچا ہوا۔ اُٹھا ہوا۔ وزن میں کم۔ جیسے کسا مت تولو۔ دو سیر سے کسا ہے (۲) تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔

کسا ہوا (ہ) صفت ۔ کھنچا ہوا۔ کم تلا ہوا ۔ تنا ہوا۔ چست تنگ۔ جیسے کسا ہوا بدن۔ کسی ہوئی پوشاک ۔

کسا کسایا (ہ) صفت ۔ کھنچا کھنچایا۔ کیل کانٹے سے درست۔ تیار۔ آراستہ پیراستہ۔ کمربند۔ کمربستہ۔ مستعد ۔ چار جامہ پڑا ہوا۔ کاٹھی رکھا رکھایا ۔ بندھا بندھایا ۔

کستا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کدال۔ پھاوڑا۔ پھرسا (پورب) (۲) بستا کا مترادف جیسے بستا کستا ۔

کستا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کیکر کی چھال جس سے چمڑا وغیرہ رنگتے ہیں (۲) وہ شراب جو کیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے۔ ٹھرا ۔

کستا جانا (ہ) فعل لازم ۔ (دکھنی) دیکھو (کسیا جانا) ۔

کساد (ع) اسم مؤنث ۔ ناروائی متاع ۔ بے رواجی اشیاء۔ عدم خریداری اشیاء۔ جنس کا نہ بکنا ۔

کساد بازاری (ف) اسم مؤنث ۔ بے رواجی۔ عدم خریداری بکری کا نہ ہونا۔ بازار کا مندا ہونا ۔

کساری (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) ایک قسم کی دال جو ارہر کی دال سے مشابہ ہے ۔

کسالا (۱) اسم مذکر ۔ (۱) تکلیف۔ گشٹ۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ پیڑ۔ محنت۔ مشقت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت کشی۔ تکلیف کی برداشت جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے۔ ؎

اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا

مرگئے تیغ نگاہ یار سے جھگڑا مٹا
چین برسوں کا ہٹا دم بھر کسالا ہوگیا

(۲) مصیبت۔ بپتا۔ بپت۔ (۳) کسل۔ سستی۔ کاہلی۔ ؎

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا

(اول اور دوم معنی میں اس لفظ کا مادہ کش اور سوم میں جو خاص لکھنؤ میں بولا جاتا ہے کسالت معلوم ہوتا ہے) ۔

کسالا کھینچنا (ہ) فعل متعدی ۔ تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ محنت کی برداشت کرنا۔ زحمت کشی کرنا۔

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالےٰ

کسالت (ع) اسم مؤنث ۔ سستی۔ کاہلی۔ آلکسی ۔

کسان (ہ) اسم مذکر ۔ کاشتکار۔ کشاورز۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ جوتا۔ بویا۔ مزارع۔ فلاح ۔

کسانا (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) (۱) امتحان کرانا۔ آزمائش کرانا۔ پرکھوانا۔ جچوانا۔ کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا۔ کھچوانا۔ (۳) تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا (۴) شیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرا کر دیکھنا۔ (۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرانا۔ (۶) دیکھو (کسیانا) ۔

کساؤ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) تناؤ۔ کھچاوٹ (۲) کسیلاپن۔ عفوصت۔ زمخت۔ بدمزگی۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں ۔

کساوٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ تناؤ۔ بناوٹ۔ کھچاؤ۔ چستی۔ تنگی۔ ؎

کسب

گرتی جالی کی پڑا اس پہ دوپٹہ اچھا
تہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی

لفظ کی کساوٹ ہی کا مول ہے۔

کسب (ع) اسم مذکر۔ (۱) حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ کمانا (۲۔ مجازاً) پیشہ۔ حرفہ۔ کام۔ دھندا۔ (۳۔ مجازاً) ہنر۔ کرتب۔ فن۔ گن۔ (۴) وہ کمائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے۔

کسب کرنا یا کمانا (۱) فعل متعدی۔ قحبہ پنے سے روزی حاصل کرنا۔ بدکاری سے کما کر کھانا۔ پیشہ کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا۔

کسبت (۱) اسم مؤنث۔ (۱) نائی کی پیٹی۔ وہ بینی دار چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی اُسترے۔ قینچی۔ کنگھا۔ نہرنا وغیرہ رکھتے ہیں۔ جراح کی تھیلی۔ (۲) وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اکثر اپنے بائیں چوتڑ پر اُس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں۔ (یہ لفظ عربی کسوت بمعنی لباس و پوشاک سے لیا گیا ہے۔ چونکہ یہ بھی اوزاروں کا غلاف ہے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا)۔

کسبت نامہ (۱) اسم مذکر۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشے کا احوال درج ہوتا ہے۔ سقوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے۔

کسبی (ع۔ ف) اسم مذکر۔ (۱) پیشہ ور۔ ہنر والا۔ دستکار۔ کاریگر۔ (۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوتی ہو۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہوا کمال۔ وہبی کا نقیض (۳۔ و۔ اسم مؤنث) فاحشہ۔ بازاری عورت۔ [illegible]۔ پیشہ کمانے والی۔ کوٹھے پر بیٹھنے والی۔ مونڈھنے والی۔ [illegible] چھنال۔ بیسوا۔ قحبہ۔ مالزادی۔ رنڈی۔ پسبی۔ لولی۔

کستورا (۱) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ہرن جس کی ناف سے مشک نافہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینگ ہوتے ہیں۔ صدف۔ سیپی۔ (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اُسے اکثر لوگ پالتے ہیں۔ (۴) (ابابیل کا لعاب جو جزیرہ پورٹ بلیر میں ایک پہاڑ کی چٹان سے گھر پا جاتا ہے اور وہ نہایت مقوی باہ ہوتا ہے۔ پہلے اس کا ٹھیکہ پانچ سو روپیہ سالانہ تھا۔ اب پچاس ساٹھ ہزار سالانہ ہوگیا ہے۔ اسے دودھ میں ملا کر جوش کرتے اور ایک ماشہ کر جائیک

کسر

روپیہ کا آتا ہے چار روز تک پیتے ہیں۔ اس سے آدمی نہایت توانا ہوجاتا ہے۔ ناتوان انگریز وہاں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں)۔

کستوری (۱) اسم مؤنث۔ مشک۔ وہ خوشبودار خون جو ایک قسم کے ہرن کی ناف سے نکلتا ہے۔ ہرن مدہ۔ مسک۔ نافہ مشک۔

کسر (ع) اسم مؤنث۔ (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ چیچ۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ ٹوٹا ہوا جزو (۲۔ صرف و نحو) زیر۔ زیر کی حرکت۔ کسرہ (۳۔ حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔ صحیح عدد کا کوئی سا ٹکڑا یا جزو۔ بھن۔ (۴۔ و۔ نجومیین) کمی۔ نقص جیسے آیا۔ آنچ کی کسر ہی۔ لفظ دُم کی کسر ہے (د۔ ا۔ ع) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل جیسے بچے کے پیٹ میں کسر ہے (۶۔ و۔ ہندو) نقصان۔ گھاٹا۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے دو سو کی کسر پڑی۔

کسر باقی نہ رکھنا (۱) فعل متعدی۔ دعو۔ کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ اپنی برائی کرنے میں نہ چوکنا۔ جیسے (وہ تو کچھ خدا کو اچھی کرنی تھی کہ میں نے پہلے دیکھ لیا۔ نہیں تو مرنے تو بیبرے سر منڈوانے میں کوئی کسر باقی ہی نہ رکھی تھی۔ [illegible])۔

کسر باقی فلک پہ رہنے کیسا لگی ہے۔
کر اب آنکھیں سی رکھی [illegible] بخم جھکر

کسر بھرنا (۱) فعل متعدی۔ (بقال) ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کمی پوری کرنا۔

کسر پڑنا (۱) فعل متعدی۔ (بقال) خسارہ ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا ہونا۔ کمی ہونا۔ نقص ہونا جیسے اگر کسی بات میں کسر پڑے تو مجھے اُلاہنا دینا۔

کسر دینا (۱) فعل [illegible]۔ (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ گرہ سے دلوانا۔

کسر رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) کمی رکھنا۔ کوتاہی کرنا۔ (۲) نقص باقی چھوڑنا۔

کسر رہنا (۱) فعل لازم۔ (بقال)۔ (۱) گھاٹا رہنا۔ خسارہ رہنا۔ (۲) کمی رہنا۔ نقص رہنا۔ کوتاہی ہونا۔

کسر شان (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ عزت کے خلاف۔ خلافِ شان۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت۔ آبرو اور شان میں فرق آئے۔

کسر غیر واجب یا ملفوظی (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) جس کا

شمار کنندہ یعنی کسر نما، نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے $\frac{6}{5}$ یا $\frac{7}{4}$ ۔

کَسَر کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) کفایت نہ ہونا۔ تھڑنا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کر دی ورنہ سارا سامان پورا پورا تھا ۔

کَسَر کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ پلّے سے دینا۔ خسارہ بھرنا۔ ٹوٹا دینا۔ گھاٹا بھگتنا ۔

کَسرِ مرکب (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ملوان کسر۔ جیسے $3\frac{2}{7}$ ۔

کَسرِ مضاف (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) کسر الکسر۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو۔ جیسے $\frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}$ ۔

کَسرِ ملتف (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) وہ کسر جس کے شمار کنندے یا نسب نما یا دونوں میں کوئی عدد مخلوط (مرکب) یا کسرِ مضاف ہو۔ جیسے

$$\frac{\frac{3}{7}}{\frac{5}{7}} \text{ و } \frac{2\frac{1}{3}}{2} \text{ و } \frac{6}{2\frac{1}{3}} \text{ و } \frac{2\frac{1}{3}}{4\frac{5}{7}}$$

$$\frac{\frac{3}{9}\text{ کا }\frac{2}{3}\text{ کا }\frac{1}{5}}{2\frac{1}{3}\text{ کا }\frac{4}{9}\text{ کا }\frac{1}{7}}$$

کَسرِ مفرد (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما صحیح عدد ہوں۔ سادی کسر۔ جیسے $\frac{1}{5}$ ۔

کَسَر نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کمی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔ جیسے میں نے اپنی کسر نکال لی۔ تو ڈر نہیں۔ تیری بھی کسر نکال دونگا۔ (۲) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ سمجھنا۔ بھگتنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے کیسی کسر نکالتا ہوں ۔

کَسرِ واجب (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو۔ جیسے $\frac{3}{4}$ ۔

کسر ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کمی ہونا۔ تھڑنا۔ گھٹنا۔ (۲) خسارہ ہونا۔ گرہ سے جانا (۳) بچے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ (۴) کوتاہی ہونا۔ کمی رہنا جیسے تمہاری طرف سے تو کسر ہوئی نہیں

مگر خدا نے بچا لیا۔ ؎

لاحول ولا قوت یہ کون بشر ہے۔
صورت میں ہے لنگور ذرا اُدم کی کسر ہے (ناسلم)

کَسَرات (ع) اسم مؤنث ۔ (اہل دفاتر کی بقاعدۂ عربی بنائی ہوئی جمع) وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں ۔

کَسرت (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) ورزش روزمرہ۔ روزانہ ریاضت۔ ریاضت۔ پہلوانی۔ ڈرنت ۔ (ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا۔ بینرم ہلانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ یہ ساری باتیں جن سے آدمی کے جسم میں کسر و انکسار رہتا ہے۔ سب اسی میں داخل ہیں۔ شائے خلقت سے اس معنی میں لکھنا ہماری رائے کے خلاف ہے) ۔
(۲-ف) مشق۔ مہارت۔ ربط۔ ابھیاس۔ برتاؤ جیسے کار بکسرت بہ

کَسرت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔ پہلوانی کرنا (۲) مشق کرنا۔ ربط کرنا ۔

کَسرتی (ف) صفت ۔ (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشی جیسے یہ بڑا کسرتی آدمی ہے ۔

کَسرَہ (ع) اسم مذکر ۔ زیر۔ زیر کی حرکت ۔

کِسریٰ (معرب خسرو) اسم مذکر ۔ نوشیروان عادل کا نام۔ اور نیز شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب ۔ (خسرو کے لغوی معنی ملک بڑھانے والا ہیں۔ پس عربی میں بھی یہی معنی ہو سکتے ہیں) ۔

کَسَک (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ پیڑ۔ پیڑا۔ ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکین پھر دوپہر ہو گئی (ذ)

پہنچا دے ہمکو کوئی اُن تک کھِس جائے موری جیا کی کسک (گیت)

(۲) ٹیس۔ چمک۔ چیس۔ کھٹک۔ کم کم درد۔ اثر درد۔ ؎

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اُس کے چوٹ
گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے (ظ)

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے
گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا (ع)

پہلے تھی دل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک
چین اے درد تجھے بھی شبِ ہجراں میں نہیں (داغ)

کسک آنا (ہ) فعل لازم ۔ (لکھنؤ) ضرب پہنچنا ۔ جھٹکا لگنا ۔ درد ہونا ۔ سے

مزاج پوچھا کسی ناتواں کا نہ دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا

کسک مٹانا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دُکھ کھونا ۔ درد کھونا ۔ تکلیف دور کرنا ۔ جیسے کمر کی کسک مٹانا (۲ ۔ گنوار) چُل مٹانا ۔ چُل کھونا ۔ خواہشِ نفسانی پوری کر دینا ۔

(گیتوں میں بھی آیا ہے جیسے چل بن میں تیری کسک مٹائے دونگا) ۔

کسکٹ (ہ) اسم مذکر ۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات ۔ بھرت ۔ اشٹ دھات ۔ کانسی ۔ پھول ۔

کسکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) درد کرنا ۔ دُکھ دینا ۔ دُکھنا ۔ پیڑ ہونا (۲) ٹیسنا ۔ ٹیس مارنا ۔ چسکنا ۔ چبکنا ۔ کھٹکنا ۔ کم کم درد ہونا ۔

کسگر (ا) اسم مذکر ۔ مخفف کاسہ گر (ع ۔ ب) کمہار ۔ مٹی کے برتن بنانے والا ۔ کوزہ گر ۔ کاسہ ساز ۔

کسل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) سستی ۔ کاہلی (۲) ماندگی ۔ تکان ۔ تھکاوٹ ۔ (۳ ۔) ملالتِ طبع ۔ ناسازیٔ طبع ۔ (۴ ۔) کمزوری ۔ ناتوانی ۔ ضعف و مرض ۔

کسل مند (ا) صفت ۔ (ع و) اکسمنا ۔ علیل ۔ بدمزہ ۔ ناخوش ۔ ناساز ۔ ناراض ۔ بیمار ۔ جی اچھا نہ ہونا ۔ سے

تیری تبرید بھلا کب ہو مفید اس کو طبیب
مرضِ عشق سے جس کا ہو کسلمند مزاج (عاشق)

کسل (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) صحیح (کُشل) خیریت ۔ عافیت ۔ تندرستی ۔

(یہ لفظ کھیم کے ساتھ بولا جاتا ہے ۔ علیحدہ کم سننے میں آیا ہے) ۔

کسم یا کسمبھ (ہ ۔ س) اسم مذکر ۔ کڑ کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں ۔ عصفر ۔ گل کاڑیرہ ۔ گل کاجیرہ ۔ ملا جا اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ۔

کسم کا آزار ہونا (ا) فعل لازم ۔ (عوام ۔ عو) پیر چھوٹنے کا مرض

ہونا ۔ پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا ۔ متواتر حیض آتے جانا ۔

کسمسانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بل کھانا ۔ سکوڑ لینا ۔ مروڑی کھانا ۔ انگڑائی لینا ۔ کروٹ کے بل جنبش کرنا ۔ پہلو بدلنا ۔ کلبلانا ۔ کلبلانا ۔ جنبش کرنا ۔ انگ مروڑنا ۔ ہلنا ۔ سے

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر ۔ دیا بوسہ و لے غمزہ جتا کر (لااعلم)

اُس کے نقشہ کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
کسمسا شرم سے تصویر نے مُنہ پھیر لیا

کیا کہوں اُس کی ادائیں وصل کی شب کہ بس
ہاتھ لگ جانے ہی کیا کچھ کسمسانے لگ گیا
غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہائے
وہ اُس کی سانس لینا کسمسا کے

ٹک کسمسائے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
یہ خوش جنوں کی ہائے رے ہیں تنگ چولیاں

(۲) گھبرانا ۔ بے قرار ہونا ۔ تڑپنا ۔ مضطرب ہونا ۔ قابو سے نکلنے کے واسطے کوشش کرنا ۔ اکتانا ۔ تنگ ہونا ۔ گراں گزرنا ۔ بے چین ہونا ۔ بے کل ہونا ۔ سے

شب کہاں تجھ کو کروں چشمِ خمار آلودہ
کسمساتا تیرا کچھ اور مزا دیتا ہے

زانوؤں میں جو لیا ساقیِ بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا

کسمساہٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ بے کلی ۔ بے چینی ۔ بے آرامی ۔ اضطراب ۔

کسنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پٹاری کا غلاف ۔ پٹاری کا گردہ (۲) بستر باندھنے کا تسمہ ۔ بستربند ۔ بسترکش (۳) پلنگ کسنے کی ڈوری ۔ سیج بند ۔ (۴) گٹھڑی باندھنے کا کپڑا ۔ بقچہ بند (۵) وہ غلاف جس میں خوانِ طعام رکھ کر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ۔ خاصدان وغیرہ کا غلاف بھی کسنا کہلاتا ہے (۶ ۔ پنجاب) چھینکا جو چھت میں ٹنگا رہتا ہے ۔

کسنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کھینچنا ۔ تاننا ۔ جکڑنا ۔ کھینچ کر باندھنا ۔ چست کرنا ۔ تنگ کر کے باندھنا ۔ مضبوط کر کے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ ۔ باندھنا

جیسے بیٹی کسنا (۳) تلوار کو موڑ کر اُس کی آزمائش کرنا۔ تلوار کو خمیدہ کرنا (۴) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ ضیق میں کرنا۔ شکنجے میں کھینچنا (۵) پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر خوب بھُوننا۔ سالن کا پانی خشک یا جذب کرنا (۶۔ حلوائی) دودھ کو بھونتے بھونتے اکٹھا کرنا۔ بھوننا۔ جیسے گندا کسنا۔ (۷) کسوٹی پر لگانا۔ سونے چاندی کی چاشنی دیکھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ (۸) آدمی کو آزمانا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ تانا۔ کسی سخت یا لالچ کے کام میں آزمائش کرنا۔ ؎

چاندی سونے پہ پھسلنے والی ہوگی کوئی اَور۔
میں کھری ہوں کسلے کندن مل کسوٹی پر مجھے

(۹۔ ملکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا (۱۰) بندوق بھرنا۔ بندوق میں بارود گولی یا چھرا ڈالنا (۱۱) قیمت چڑھانا۔ مول زیادہ کرنا۔ دام بڑھانا۔ زیادہ چارج کرنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ زیادہ دام لگانا (۱۲) کہ نیچا ہُوا تولنا۔ اُڑتا ہُوا تولنا۔ کم تولنا۔ (۱۳) مارنا۔ پھینکنا۔ دینا۔ لگانا۔

اُن کو سمجھا جو ترے کوچے میں رہتے ہیں مدام
ہم پہ دن رات یہ آوازے کسا کرتے ہیں

(۱۴) فعل لازم ۱۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تلوار کا مُڑنا تُڑنا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا
اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے

کُسنگ (ہ) اسم مذکر ۱۔ (ہندو) بُرا ساتھ۔ صحبتِ بد۔ بُری سنگت۔

کِسو (ہ) علامت تنکیر۔

(پُرانی ہندی مگر فی الحال ٹکسال باہر البتہ دیہات کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں) کِسی۔ ؎

ہم کو پوشیدہ ہیں پیغام کسو کے آتے
خط پہ خط روز ہیں بے نام کسو کے آتے

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں یہ نہ سُنیگا
پڑھتے کسو کو سُنیگا تو دیر تلک سر دھُنیگا

کَسو (ہ) اسم مؤنث ۔ کسبی۔ مرانی۔ قحبہ۔ بدکار۔ چھنال۔ فاحشہ۔ ایک سخت گالی جیسے مالزادی۔ حرامزادی وغیرہ۔ ؎

موری کسو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔
ناچ کر تو اُسے نگوڑے صورت تھوے بہا

کَسوانا (ہ) کسنا کا متعدی المتعدی ۔ معانی (دیکھو کسنا)۔

کُسوانا (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) (۱) کوسنے دلوانا۔ بددعا دلوانا۔ سراپ دلوانا (۲) بددعا لینا۔

کُسوانا پٹوانا (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) رلوانا۔ چھڑانا۔ واویلا کرانا۔ رُلوانا۔ گریہ وزاری کرانا۔ کہرام ڈلوانا۔ کہرام مچوانا۔ پیٹک پٹیا ڈلوانا۔

کِسوت (ع) اسم مؤنث ۱۔ لباس۔ پوشاک۔ جامہ پوشیدنی۔ بسترہ۔

کَسوٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ محک۔ سنگِ عیار۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ دھاتو پرکھنے کا پتھر۔ سنگِ زرکش۔ ؎

رُخ کا ترے خود رنگ ہے کندن نہ بنا خال
کوئی بھی لگاتا ہے کسوٹی سے زرگل

کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کھُلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے

(۲۔ مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ امتحان۔ آزمایش جیسے آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔

کسوٹی پر پرکھنا۔ کسنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) عیار کردن کا ترجمہ۔ محک پر گھسکر سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ سنگِ زرکش کے وسیلہ سے کھوٹا کھرا پرکھنا۔ چاشنی دیکھنا (۲۔ مجازاً) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔

کُسُور (ع) اسم مؤنث ۔ (کسر کی جمع) کسرات۔ ٹکڑے۔ اجزا۔

کُسُورِ اعشاریہ (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو۔

کُسُورِ عام (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔

کُسُوف (ع) اسم مذکر ۔ سُورج گرہن۔ زمین اور سورج کے درمیان چاند کا آجانا۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے۔ تو وہ آفتاب کے ایک حصہ کو زمین کے ایک حصہ سے چھپا لیتا اور سورج گرہن یا کسوف کہلاتا ہے۔ اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی۔ مگر درحقیقت

زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔

کَسُون (و) صفت ۔ (چابک سوار) طاقی ۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا ۔ بھینگا۔ ڈنچاتانا ۔ احول ۔ کج نظر ۔

(گھوڑے کے واسطے آتا ہے) ۔

کَسْتی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹا بھاؤڑا جو اکثر باغبانوں کے پاس ہوا کرتا ہے۔ بیلچہ ۔ کلند ۔ مِغفر (۲) دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ ۔

کسے (ف) ۔ (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے) ۔

کوئی شخص ۔ کوئی آدمی ۔ کوئی متنفس ۔ شخص غیر معلوم ۔

کسے دید صحرائے محشر بخواب ۔ چو مس تفتہ در مے زمیں ز آفتاب (سعدی)

کسے باشد (ف) ندا ۔ کوئی ہو ۔ کوئی کیوں نہ ہو ۔ خواہ کوئی ہو ۔

کِسے (ہ) کلمۂ استفہام ۔ کس شخص کو ۔ کونسے آدمی کو ۔ کدام کس را ۔ جیسے وہ نہ ہوں تو کسے دوں ؟ یا کسے غرض پڑی ہے ؟

کِسی (ہ) علامت تنکیر یا عمومیت ۔ (۱) کوئی چیز ۔ کوئی آدمی ۔ کوئی بات ۔ کوئی ایک ۔ (۲) شخص غیر معلوم ۔ نامعلوم الاسم ۔ جیسے کسی کا ذکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھاتا تھا (۳) شخص معلوم ۔ شخص مفہوم ۔ فلاں (۴ ۔ مجازاً) معشوق ۔ سیم بسر ۔ اشارہ و کنایہ بطرف معشوق و عاشق نیز رقیب وغیرہ ۔ ؎

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم (حق)
نہ لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کسی کی چاہ نہ کرتے تو کیا نہ کرتے ہم

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا (کوئی)
بس غم سے بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (معشوق)

کسی بات سے ہاتھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے بالکل ترک کر دینا ۔ کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا ۔ کسی بات سے باز آنا ۔ دست بردار ہونا ۔ ناامید ہونا ۔ مایوس ہونا ۔ ناامید چھوڑنا ۔ آس چھوڑنا ۔ نراس ہو بیٹھنا ۔ ہاتھ دھو بیٹھنا ۔ ؎

سمند عمر رواں ہے رویں عناں پہ قابو نہیں ہے ہرگز
اُٹھائیں کیونکر نہ ہاتھ سب سے کہ پاؤں اپنا رکاب میں ہے

کِسی بات کا خط لکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی امر کی دستاویز کرنا ۔ تمسک لکھنا ۔ اقرار نامہ لکھنا ۔ مچلکہ دینا ۔

کِسی بات کا خط لکھوانا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی امر کا اقرار نامہ یا تمسک یا دستاویز کرانا ۔ مچلکہ لکھوانا ۔ ؎

آزاد پھر نہ کیجیے ہمیں شرط ہے یہی
لکھواتے گر ہیں آپ غلامی کا ہم سے خط

کِسی بات کا نوک زبان ہونا (ہ) فعل لازم ۔ اُس بات کا ازبر اور حفظ ہونا ۔ کسی امر کا نہایت یاد ہونا ۔ ؎

حال دیوانوں کا اپنے پوچھ خار دشت سے ۔
یعنی افسانے اُسے نوک زباں بہتوں کے ہیں

کِسی بات کے لالے پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ اُس بات کا نامیسر و دشوار ہونا ۔ کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اُسے پورا نہ کر سکنا ۔ مایوسی و ناامیدی ہونا ۔ ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
آہ نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے

جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں ۔

کِسی پر بھولکر بیٹھنا یا بھولنا (ہ) فعل لازم ۔ (عو) لغوی معنی کسی شخص کے بھروسے پر بے پروائی اختیار کرنا ۔ اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترانا ۔ کسی کی امید پر گھمنڈ کرنا ۔ کسی کے برتے پر مطمئن ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے ۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں ۔

کِسی پر بھولے پھرنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کی امید یا حمایت پر اتراتے پھرنا ۔ دوسرے کے برتے پر گھمنڈ کرنا ۔

کِسی پر پروانہ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ اُس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا ۔ ؎

شمع روؤں پہ ہوں بس دل سے سدا پروانہ
اپنے جی کا جو کرے آپ زیاں وہ میں ہوں

کِسی پر تکیہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ اُس پر بھروسا اور اعتماد کرنا ۔

کِسی پر جان جانا یا دینا (ہ) فعل لازم ۔ کسی پر عاشق و مفتون ہونا ۔ ؎

کسی

کہا جب اُن سے تم پہ جان جاتی ہے تو کہتے ہیں
غلط ہے یہ نہیں جانیکی طاقت آپ کی جاں ہیں (مصحفی)

کسی پر چھری تیز رہنا یا ہونا (۱) فعل لازم۔ کسی پر بس چلنا۔ کسی کمزور پر قابو چلنا۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونا۔ کسی کو ذلیل اور کم زور سمجھ کر بات بات پر قصور وار ٹھہرانا۔ ؎

کُھلتا ہے عاشقوں کو ہی تیغ تند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز (نسیم)

سچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز
چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پہ عتاب ہے (ابراہیم ذوق)

کسی پر دم دینا (۱) فعل متعدی۔ اس پر شیدا و والہ ہونا۔ کسی کا عاشق زار ہونا۔ کمال محبت کرنا۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر دم دیتی ہے۔

کسی پر دیوانہ ہونا (۱) فعل لازم۔ اُس کے عشق میں جنون و سودائی ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔

کسی پر گرم ہونا (۱) فعل لازم۔ اُس پر غضب اور خفا ہونا یا جھنجھلانا۔ ؎

بظاہر گو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن
شرارہ جانکاہی میں نہاں ہے آگ پتھر میں (نسیم)

کسی پر مرنا (۱) فعل لازم۔ دیکھو (کسی پر جان جانا)۔ ؎

عاشق تو مرنے لگے حسینوں پر ٭ ہیں تو صدقے ہی آئی شباب کے بدلے (للاطم)

جان انکی سے ہے لبوں پر جب انکا دل بہلا
ہو گیا مرنا بھی مشکل آپ پر مر کر مجھے (جرأت)

کسی پر ہاتھ رکھنا (۱) فعل متعدی۔ اُسے دلاسا دینا۔ تسلی بخشنا۔ کسی کا حامی و مددگار ہونا۔ ؎

رات ساری مجھے دونوں کی تسلی میں کٹی
ہاتھ دل پر سے اُٹھایا تو جگر پر رکھا (انجم)

کسی جگہ کو سر پر اٹھانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) وہاں نہایت شور و غل کرنا۔ واویلا مچانا۔ ؎

تم نے گھر سر پر اٹھایا کچھ جو سینے میں صدمہ ہے
دل ہمارا کس لئے چپ ہوں اور جگر میں صدمہ ہے (انجم)

کسی

ہلاتا ہوں فلک کو بعد مردن دل کے نالوں سے
لحد میں پاؤں پھیلا کر زمیں سر پر اُٹھاتی ہے (ناسخ)

(۲) بچوں کا دھما مچانا۔ جیسے اُن کے بچے نے تو آج سارا گھر سر پہ اُٹھا رکھا ہے۔ (ع)

کسی چیز پر آنکھ نہ ٹھہرنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی چیز کی آب و تاب اور چمک دمک کے سبب اُس پر نظر نہ پڑ سکنا۔ (۲) نہایت خوبصورت و حسین ہونا۔

کسی چیز پر دل چلنا (۱) فعل لازم۔ اُس پر مائل و راغب ہونا۔ کسی چیز کو جی للچانا۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا۔ کسی بات کو من چاہنا۔

کسی چیز پر لات مارنا (۱) فعل متعدی۔ کسی چیز کو پاؤں سے دھکا دینا۔ کسی چیز کو ٹھکرانا۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا خاطر میں نہ لانا۔ جیسے "اُس نے اپنے رزق پر آپ لات ماری" یعنی نوکری چھوڑی۔

کسی چیز پر تھوکنا (۱) فعل متعدی۔ اُسے خاطر میں نہ لانا۔ کسی چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا۔

کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا (۱) فعل متعدی۔ گرانی کے باعث اُس چیز کو چھونے نہ دینا۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانے دینا۔ کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پروائی اور ترشروئی کو کام میں لانا۔

کسی چیز کا دھواں اُڑانا (۱) فعل متعدی۔ اُسے برباد کرنا۔ کسی چیز کو خاک میں ملانا۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھول اُڑا دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ؎

کب آہ دل اُڑاتی فلک کا دُھواں نہیں
کب دل ہمارا صورت برق تپاں نہیں (مؤلف)

کسی چیز کا کام آنا (۱) فعل لازم۔ کسی بات کا کام دینا۔ کسی امر کا مفید مطلب پڑنا۔ کسی بات کا آڑے آنا۔ کسی بات کا یار و مددگار ہونا۔ ٹھیک لگنا۔ جائے صرف ہونا۔ کام نکلنا۔ مطلب بر لانا۔ مفید ہونا۔ ؎

نہ کیا کام کبھو ایسا جو وہاں کام آتا ٭ کھوئی یاں عمر عزیز یہ بنی بات عبث (ظفر)

کسی

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (۱) فعل متعدی ہے۔ اُس چیز سے وسعت بردار اور بے تعلق ہونا۔ کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کر ڈالنا۔ ؎

شیشۂ آنار شکوے کو بالائے طاق رکھ کیا اظہار رندگئے بے شمات کا (شیفتہ)

کسی چیز کو دل چلنا (۰) فعل لازم ہے۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا)۔

کسی چیز کو رو بیٹھنا (۰) فعل لازم ہے۔ اُس چیز سے ناامید و مایوس ہو جانا۔ ماتم کر بیٹھنا۔ فاتحہ پڑھ بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ کھو بیٹھنا۔ ؎

ہجر میں رونے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں کو اپنی رو صاحب (اشتیاق)

(چونکہ جب کسی چیز کا ماتم ہو چکتا ہے۔ تو اُس کا زندہ ہونا ناممکن ہے۔ پس اسی طرح گئی ہوئی چیز کا پانا بھی مشکل ہے۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا)۔

کسی چیز کو کسی کے سر یا منہ پر مارنا (۱) فعل متعدی ہے۔ کسی چیز کو نکما سمجھ کر اُس کے مالک کو واپس کرنا۔ جس کی چیز ہو اُسی کے سر ڈالنا۔ ؎

فلک نے پاؤں پہ ڈالا اٹھا لا کے آخر شب
صنم نے شام کو پھر اُس کے منہ پہ مارا چاند } (رکھنؤ)

جس نے یہ خراب جوتی لا کر دی اُسی کے سر مارو۔ (ع)

کسی چیز کو مٹی کر دینا (۱) فعل متعدی ہے۔ اُسے نہایت حقیر اور خفیف کر دینا۔ خاک کے مرتبہ کا کر دینا۔ مشت خاک کر دینا۔ ؎

عشق نے وہ کیمیا استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹی کر دیا آگے مرے اکسیر کو } (مرزا)

کسی چیز کی چاٹ لگنا (۱) فعل لازم ہے۔ کسی چیز کا مزا پڑ جانا۔ ؎

اپنے لب کی تمہیں بھی چاٹ لگی ۔ کیوں نہ پھیرو لسان ہونٹوں پہ (رکھنؤ)

کسی چیز کی طرف دل چلنا (۰) فعل لازم ہے۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا)۔ ؎

تلاش مشک میں جاتا ہے چین کو سوداگر
چلا دل اپنا نہیں زلف مشکبو کی طرف } (ظفر)

کسی سے (۰) تابع فعل ہے۔ اس کے کا ترجمہ۔ کسی شخص سے۔

کسی سے اٹکنا (۰) فعل لازم ہے۔ کسی سے پھنسنا۔ کسی شخص سے اختلائی ہونا۔ کسی سے آنکھ لگنا۔

کسی سے تنگ آنا (۱) فعل لازم ہے۔ اُس سے عاجز اور منقبض ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ ہار ماننا۔ دق ہونا۔ ؎

کسی

ہم آئے تنگ زیست سے پر اے خانہ خراب تو نہ آیا (میراجی)

کسی سے ٹکر لینا (۰) فعل متعدی ہے۔ اُس سے مقابلہ اور مجادلہ کرنا۔ کسی سے جا بھڑنا۔ ؎

کرکھوں کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر حسن)

کسی سے حرف نہیں اُٹھ سکتا (۰) محاورہ ہے۔ کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ کسی سے نہیں پڑھا جا سکتا۔ کسی کے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ؎

حکایت زلف کی تیرے عجب پیچ پیچ لکھی ہے
کسی سے ایک حرف اُس داستاں کا اُٹھ نہیں سکتا } (مصحفی)

کسی سے دل لگانا (۰) فعل متعدی ہے۔ کسی شخص سے اُلفت پیدا کرنا۔ کسی کا عشق کرنا۔ کسی پر مفتون ہونا۔ کسی سے دوستی کرنا۔ ؎

معروف دل لگانا ایسے سے کچھ نہیں ہے
جو رسم مہر و الفت یک بار بھول جائے } (جرأت)

کسی سے سائی کسی سے بدھائی (۰) کہاوت ہے۔ یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ۔ ایک سے اقرار کیا اور دوسرے کو جا اُسی کام کی مبارکباد دی۔ وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ ؎

کرلیں تجھ سے ہرجائی سے کیا ہونا یارانہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بدھائی ہے } (جرأت)

کسی سے کھل جانا (۱) فعل لازم ہے۔ اُس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا۔ کسی سے شرم و لحاظ اُٹھا دینا۔ ؎

ہوتے ہی نشہ کیونکہ نہ کھل جائے وہ ہم سے
رہتا ہے ظفر کوئی حجاب ایسے مزے میں } (ظفر)

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھکر عذر مستی ایک دن } (مومن)

ہم سے گھونگھٹ نہ کر عروس ہلال ۔ کھل چلا اب تو لاڑا ہول ہے (شرف)

کسی طرح (۰) تابع فعل ہے۔ کسی ڈھب۔ کسی طور۔ کسی پہلو۔ کسی عنوان۔ جیسے "وہ کسی طرح نہیں مانتا"۔

کسی عنوان (۱) تابع فعل ہے۔ دیکھو (کسی طرح)۔ ؎

پڑھتا نہیں خط غیر مرا وا کسی عنوان
جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا } (ذوق)

کسی قدر (۱) تابع فعل (۔۱) ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قدرے قلیل۔ کچھ۔ جیسے کسی قدر دیدو۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی۔ بہت کچھ۔ کسی اندازہ کے موافق۔ بہت سا۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو۔ وہ خوش نہیں ہوگا۔

کسی کا (ہ) تابع فعل ہ۔ (۱) کسی شخص کا (۲۔ کنایۃً) شخص معلومہ کا۔ شخص ملوم کا۔ (مجازاً) اشارہ معشوق یعنی دلربا کا۔ ھ

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا ♦ لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا }
مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو ♦ رُلانا کسیکا رُلانا کسیکا } (ظفر)

(۳) دوسرے کا۔ اَور کا۔ دیگر شخص کا۔ غیر کا۔ رقیب کا۔ ھ

عزیز و مرے آگے جز و کرو بسر ♦ نہ لانا کسیکا نہ لانا کسیکا }
نہ آنا کرو مری جانب سے اب تم ♦ لگانا کسیکا لگانا کسیکا } (ظفر)

ہے قید تعلق سے چھٹنا کوں یہاں پر }
کعبہ ہے اگر ایک کا بت خانہ کسیکا } (ناسخ)

(۴۔ اشارہ بطرف خود یعنی اپنا۔ اپنی ذات کا۔ ھ

مرجائیے یا کچھ ہو کسے ہے دھیان کسی کا }
دنیا میں نہیں کوئی مری جان کسیکا } (ظفر)

کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا (د) فعل لازم ۔ مرکر پردہ ڈھکنا۔ عیب چھپنا۔ بات رہنا۔ مرجانے سے عزت رہ جانا۔ کسی بدنام یا بدآدمی کا جہان سے اٹھنا۔ ھ

شرر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہؤا }
خدا ہی جانے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا } (شرر)

کسی کا پھیلنا (ہ) فعل متعدی (۔۱) اُس کا بپھرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا ♦ وسیع ہونا۔ ھ

نبھلا سنبھالے سے یاں اشک دل ♦ یہ پھیلا کہ طوفاں بپا ہو گیا (طپہ)

کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا (ہ) محاورہ :۔ کوئی کچھ تدبیر نہیں کرسکتا۔ کسی کی پیش نہیں جاتی۔ تاب و اختیار سے باہر ہے۔ کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ ھ

[illegible]ی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ ٹھکے چلتا ہے }
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے } ([illegible])

مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں }
بس ان خانہ خرابوں سے کسیکا کچھ بھی چلتا ہے } (سودا)

کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے (مصرعہ)

کسی کا کشتہ ہونا (د) فعل لازم ۔ اُس کا فریفتہ اور مفتون ہونا۔ کسی کا دلدادہ ہونا۔ کسی پر مرنا ♦ کسی کا مقتول ہونا۔ ھ

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر }
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ } (ظفر)

کشتہ ہؤا ہوں میں دُرِ دندان پری کا }
غسل بھی دینا تو مجھے آب گہر سے } (عارف)

کسی کا کلمہ بھرنا (د) فعل متعدی ۔ (ع)۔ (۱) کسی کا نہایت مطیع و منقاد ہونا۔ کسی کا از حد معتقد ہونا۔ کسی کو اپنا دین و ایمان اور پیشوائے مذہب سمجھنا ♦ کسی پر ایمان لانا ♦ (۲) کسی کو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی یاد میں رہنا۔ کسی کو ہر وقت جپتے یا رٹتے رہنا ♦

کسی کا کلمہ پڑھنا (د) فعل متعدی ۔ دیکھو (کسی کا کلمہ بھرنا) ♦

کلمہ وہ بُت پڑھیگا امانت کا روز و شب }
کر دیگا اپنا فضل جو پروردگار کچھ } (امانت)

کلمہ پڑھے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر ♦ کافر اگر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے (ہ) کہاوت ۔ کسی کا تو نقصان ہو اور کوئی خوشی منائے۔ ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی ♦

کسی کا لہو پینا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) اُسے ہلاک کرنا۔ کسی کو جان سے مارنا۔ جان لینا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ ھ

سچ بتا تُو مجھے سوفار خدنگ قاتل ♦ لہو کس کس کے پئیگا دہن چرخ ترا (نصیر)

(۲۔ عوام) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ جان کھانا۔ جیسے اُس نے تو ہمارا لہو پی لیا ♦

کسی کام کا نہ ہونا (د) فعل لازم ۔ محض نکما اور بے کار ہونا۔ عضو معطل ہونا۔ ھ

جو دل گداز عشق سے آشنا نہیں }
اک سنگریزہ ہے جو کسی کام کا نہیں } (دبیر)

کسی کام میں رو دینا (د) فعل لازم ۔ اُس کام سے عاجز اور تنگ آجانا۔ ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ جی چھوڑ دینا۔ ھ

کسی

احوال کر یہ حُسن کے مرا یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اُسنے تو رو دیا } (قابل)

کسی کا مُنہ تکنا (ہ) فعل لازم (۱) مُنہ سے کسی بات کے سُننے کا آرزو مند ہونا۔ کسی بات کا متمنی ہونا۔ ع

اعجاز مُنہ تکے ہے ترے لب کے کام کا
کیا ذکر یاں مسیح علیہ السلام کا } (میر تقی)

(۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا۔ ع

کسی کا مُنہ کالا کرنا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی سے بیزار خواہ متنفر ہو کر ترکِ ملاقات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز آنا۔ کسی کو نالائق سمجھ کر ملنا جلنا چھوڑ دینا۔ ع

نہیں شام جدائی کی سحر ہے * بس اب کالا کرو خورشید کا مُنہ (معروف)

(۲) کسی کو بے عزت کر کے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کلنک لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگا کر سوانگ بنانا *

کسی کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مٹنا (۱) فعل متعدی (۱) اُس کی خواہش میں اپنے تئیں برباد۔ پریشان اور خاک در خاک کرنا۔ کسی پر تباہ۔ برباد ہونا۔ ع

اپنا سا حال جان تو واعظ خدا کو مان
بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر } ([illegible])

کسی کا نقشہ جمنا (۱) فعل لازم۔ اُس کا تسلط ہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کرسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا دخیل اور باریاب ہونا۔ ع

آپ خورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا } (انشا)

کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (۱) کہاوت (۱) یعنی اگر ایک شخص مارتا ہے تو دوسرا جو کمزور ہوتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈا کر لیتا ہے۔ (۲) بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا۔ اور ستانے کا نتیجہ کوسنے سُننا ہوتا ہے۔ (۳) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔ ع

اُٹھائے تیغ جو قاتل تو میں بُرا بھی نہ دوں
کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زباں } ([illegible])

کسی

کسی کا ہو رہنا (ہ) فعل لازم۔ کسی کا وابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہو جانا۔ کسی کا غلام بن رہنا *

کسی کو (ہ) مفعول۔ (۱) کسے را * (۲) شخص معلومہ و مفہومہ کو۔ معشوق کو۔ ع

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسیکو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس کس کسی سے ہم } (مومن)

کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو (ہ) کہاوت۔ یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ کہ آرام سے گزرے۔ یکسوئی ہر حال میں بہتر ہے * توصل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔ ع

اپنی پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو بہو
کر رکھو اپنا کسیکو یا کسی کے ہو رہو } (انشا)

کسی کو اُڑانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اُس کی بات کو ہنسی میں ڈال دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ لطائف الحیل سے ٹال دینا۔ ع

یہ اُسی کی کاشمیم کا کل ہے   اے صبا کیوں ہمیں اُڑاتی ہے (فہیم)
یہ سن شہزادی ہنسی کھل کھلا   کہا کیوں اُڑاتی ہے نجم النساء (میرحسن)

(۲) کسی عورت کو بھگانا۔ بہکا کر لے جانا۔ ورغلا کر نکال لے جانا۔ غائب کر دینا۔ ع

رقیبوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کر لے چلا اُس کو
پُکارا یہ کوئی کیسا ہوا اندھیر آندھی میں } (نظیر)

(۳۔ بازاری) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا * مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا *

کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اُسے بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر مطلق نظر توجہ نہ ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغنا ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا * ع

جب سے دیکھا ہے تری ابرو کو ہم تسخر جبیں
ماہِ نو کو آسماں پر آنکھ اُٹھا دیکھا نہیں } (ظفر)

(۲) نہایت شرم والا ہونا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے۔ کہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا *

کسی کو مینگن بیاہے کسی کو ان بچ (ہ) کہاوت۔ کسی کو تو

کسی

کوئی چیز پاس ہے اور کسیکو نا موافق ۔ ایک شے کسی کو فائدہ کرتی ہے۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے ۔ کسی کو مفت کا مال پچتا ہے۔ کسی کو نہیں پچتا ۔

(بیالا کے لغوی معنی نفاخ اور ریاح پیدا کرنے والا یعنی بادی چیز کے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ وایو بمعنی ہوا سے مشتق ہے۔ آن پچ بمعنی ہضم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو بینگن صرف ریاح پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو سرے سے ہضم ہی نہیں ہوتا) ۔

کسی کو خیال میں نہ لانا (د) فعل متعدی ۔ کسی کی پروا نہ کرنا۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ کسی کی طرف توجہ نہ کرنا۔ ہیچ سمجھنا۔ ؎

منصور کو کسیکو نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ عالی ایسا ہو سالار کا دماغ } (ظفر)

کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا (ہ) فعل لازم ۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اور کی مصیبت میں شریک ہونا ۔ ہمدردی کرنا۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا ۔

کسی کے آگے کان پکڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے اپنا اُستاد ماننا۔ سب سے بڑھکر تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد جاننا۔ سوا راما تا ؎

دیکھکر برتی وہ مالے کانوں لے پکڑے کان
شعر و میرا سب آسٹروں کی ناک ہے } (برق)

کسی کی آئی مجھ کو آجائے (ہ) محاورہ ۔ (عو) دوسری کی موت مجھے لگ جائے ۔

(نہایت غصّے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بد دعا دینے کا فقرہ ہے۔ جس کے معنی یوں کہ بلا سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہو کر آئے تاکہ اس عذاب اور تکلیف سے نجات ملے) ۔

کسی کی بات اونچی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا۔ بول بالا ہونا۔ کسی کی بات کا عزت اور عروج پانا ؎

ترا او صاف بالا ہے جو اپنا بول بالا ہے
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی } (ظفر)

کسی کی بات پر جانا (ہ) فعل لازم ۔ اُس کی بات کا خیال کرنا۔ ؎

جاؤ منّتا رکی نہ باتوں پہ ۔۔۔ ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم (ظفر)

کسی

کسی کے پاس جاکر نہ پھٹکنا (ہ) فعل لازم ۔ بالکل پاس نہ جانا۔ ذرا خبر نہ لینا۔ کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا۔ گریزاں رہنا ۔

کسی کے پاس نہ پھٹکنے پانا (ہ) فعل لازم ۔ اس قدر دسترس یا مقدور یا تاب و طاقت نہ ہونا کہ اُس تک جا سکیں ۔ کسی شخص تک جانے کی نہایت بندی اور نگرانی ہونا۔ ؎

کون اُس پاس بھلا جاکے پھٹکنے پاوے
طلسم حیرت سے جسے کوئی نہ نکلنے پاوے } (معروف)

کسی کے پالے پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کے بس ہونا۔ کسی کے قابو میں آنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔ ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
یک نظر گل دیکھنے کے بھی جہیں لالے پڑے } (آتش)

ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے
جو درد حسد سے مار ڈالے } (مومن)

کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے شخص کی کمائی پر دھنی دینا۔ مفت کی روٹیاں توڑنا۔ دوسرے کے گھر کھانا ۔

کسی کی جان سے دور کھنا (د) فعل متعدی ۔ (عو) جب کسی سوم شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ ازراہِ توہم زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے۔ یعنی خدا تمہیں زندہ رکھے۔ اُس مرنے والے کی یہ عادت یا یہ قول تھا۔ یا تمہاری جان سے دُور ۔ فلاں شخص انتقال کر گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ؎

میرے مرنے کی خبر غیر کو یوں دیتے ہیں
مگر وحشت جانباز تری جان سے دور } (نامی)

کسی کے حال پر رونا آنا (د) فعل لازم ۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل کڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ خوف خدا معلوم ہونا ۔ افسوس آنا۔ تاسف ہونا ۔ ؎

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آئے
لرزش برق بھی ملتی ہے میری بیقراری پہ } (نامی)

کسی

(گئے کوئی دین باقی نہیں گو یا دین و ایماں سے نکما ہو گیا)

کسی کے لہو کا پیاسا ہونا (ہ)، فعل لازم۔ دیکھو کسی کے خون کا پیاسا ہونا)

پیاسا تھا دتوں سے لہو کا مرے سو آج	سیراب خوں سے خنجر خونخوار ہو گیا (افصح)

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا (ہ)، فعل لازم۔ کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔

کسی کے لینے میں دینے میں تھے	غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (دیر سوز)

کسی کی مٹی خراب یا عزیز کرنا (د)، فعل متعدی۔ اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا کرنا۔

ہم تو تجھ میں تھے ملکی صفات کے	انسان بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (لا اعلم)

ولِ معنے غریب کی مٹی عزیز کر رکھی ہے۔

کسی کی مٹی خراب ہونا (د)، فعل لازم۔ کسی کی نہایت بے قدری بربادی و تباہی ہونا۔ کمال ذلت و خواری پیش آنا۔

مر مر کے ساتھ پھرتی ہے مانند گرد باد	کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)

کسی کی مٹی عزیز کرنا (د)، فعل متعدی۔ کسی کی مٹی پلید کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا۔

کسی کی مٹی عزیز ہونا (د)، فعل لازم۔ (۱) دیکھو کسی کی مٹی خراب ہونا) (یہاں بقاعدہ اضداد اچھے لفظوں میں بُرے معنی سے مراد لی ہے) (۲) مٹی ٹھکانے لگنا۔

اُس کی خنجر سے ہماری ہوگئی مٹی عزیز	ہوں منیغلق میں جو کشتہ فولاد تھا (دولہ)

کسی کے مقابل ہو جانا (د)، فعل لازم۔ لڑنے کے ارادے سے کسی کے سامنے ہو جانا۔ آمادۂ جنگ ہو جانا۔

اہلِ وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا } (ناسخ)

کسی کے منہ پر چڑھنا (ہ)، فعل لازم۔ اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا۔

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گلوں کے منہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا } (ذوق)

کسی کے منہ لگنا (ہ)، فعل متعدی۔ باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا۔

لگو نہ شیخ کے منہ دیکھو آج اُسے رندو	کہ اُس کی ریش کا ہر بال ہے عتاب میں سیخ (ظفر)

کسی کے نام کا گڈا بنانا (د)، فعل متعدی۔ اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوائے عام کرنا۔

جو نچہ تخش کے ہیں اُلو رسوائی سے کیا دہشت	ہمارے نام کا گُڈا بنائے جس کا جی چاہے (جعفر)

(بھانڈوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی شخص سے کچھ اتفاقاً کسی باعث ناراض ہوتے ہیں تو اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پتلا بنا کر بانس پر اٹھاتے اور بجا بجا بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ ایسا سوم ہے ایسا بدبخت ہے وغیرہ)

کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا (د)، فعل لازم۔ کسی شخص کے سبب مجبور اور عاجز ہونا۔ کسی سے دق ہونا۔

کسی لایق ہونا (د)، فعل لازم۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی جوگا ہونا۔

کسی نہ کسی (ہ)، تابع فعل۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔

کسی نہ کسی دن (ہ)، اسم مذکر۔ ایک نہ ایک دن۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کسی وقت۔ کسی دن۔

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سب کو ایک سی عمر گنوانی (ہ)، کہاوت۔ امیر و غریب بُرے اور بھلے سب کی گزر جاتی ہے۔ یعنی دودھ پینے والا بھی عمر کاٹ دیتا ہے اور پانی پینے والا بھی اپنی گزار دیتا ہے۔

کَسیا جانا (ہ)، فعل لازم۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزا بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔ کساؤ آ جانا۔

کَسیرا (ہ)، اسم مذکر۔ کانسیا کار۔ ٹھٹھیرا۔ کانسی تانبے پیتل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔

کَسیرو (س)، اسم مذکر۔ ایک قسم کی گھانس جس کی جڑ کچی اور بھون کر کھایا کرتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کسیرو ہے جو آلو بخارے کے برابر اور اوپر سے سیاہ اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادہ کیس ہے یعنی بالدار۔

کَسیرہٹا (ہ)، اسم مذکر۔ کسیروں کا بازار۔ وہ بازار جہاں تانبے پیتل اور کانسی کے برتن فروخت ہوتے ہیں۔

کَسیس (ہ)، اسم مذکر۔ ایک قسم کی نہایت کساؤ دار پھٹکری ہے جو لوہے اور گندک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر بھون کر فولاد پر ملیں تو اُس پر جوہر نمایاں ہو جائیں فارسی میں اسے زاک زندوزاک شتر دندان زاک سیاہ اور عربی میں قلقطار کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

کسیلا (ہ)، صفت۔ کساؤ دار۔ وہ چیز جس کی تلخی زبان کی گرفتگی کے ساتھ ہو۔

زحمت۔ عنص +

کسیلاپن (ہ) اسم مذکر۔ کساؤ۔ کسیاؤ +

کش (ف) اسم مذکر۔ (مرکبات میں) (۱) کشیدن کا امر۔ جیسے زحمت کش محنت کش۔ وغیرہ (۲) ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام جو تین کوس تک چلا گیا اور اس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) (ہ)۔ حقہ کا دم۔ حقہ کا گھونٹ۔ جیسے ایک کش تو اور لگاؤ +

کش مکش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) اینچا تانی۔ کھینچا تانی۔ کشاکش۔ کشیدگی سکاوٹ۔ انقباض۔ ضیق۔ ۵

کچھ وہ کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے   اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

کرتا ہے دست جنوں جب کش مکش   جی الجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)

(۲۔ و) مخمصہ۔ الجھیڑا۔ الجھاؤ۔ غم و اندوہ (۳۔ و) دقت۔ دھکا پیل۔ دشواری مشکل۔ جیسے کس کش مکش سے وہاں پہنچے۔ (۴) لڑائی جھگڑا۔ رد و بدل۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ ۵

ہر ایک نے کھینچا ہمیں اپنی ہی طرف کو   ہم کشمکش گبر و مسلمان سے نہ چھوٹے (مصحفی)

کشا (ف) اسم مذکر۔ (مرکبات میں) (۱) کشائندہ۔ کھولنے یا حل کرنے والا + آسان کنندہ۔ جیسے مشکل کشا۔ (۲) فضا اور راحت بخشنے والا۔ فراخ اور کشادہ کرنے والا جیسے دلکشا +

کشادگی (ف) اسم مؤنث۔ فراخی۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔ چوڑائی۔ بسط +

کشادہ (ف) صفت۔ (۱) کھلا ہوا۔ وا۔ باز۔ (۲) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔ بسیط +

کشادہ ابرو (ف) صفت۔ پیوستہ ابرو کا نقیض۔ کھلی ہوئی بھوں۔ وہ شخص جس کی بھوؤں کے بیچ کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو۔ جفتی بھوؤں کا نقیض +

کشادہ پیشانی (ف) صفت۔ فراخ پیشانی۔ چوڑے اور کھلے ہوئے ماتھے والا + خندہ رو۔ خوش اخلاق۔ خندہ پیشانی۔ وہ شخص جو سب سے شگفتہ رو ملتا رہے اور کسی وقت رنجیدہ و ملول نہ ہو +

کشادہ دل (ف) صفت۔ فراخ دل۔ سخی۔ عالی حوصلہ۔ فیاض۔ دا تا + خوش دل +

کشادہ سم (ف) صفت۔ وہ گھوڑا جو پیچھے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے ٹانگیں کھول کر چلنے والا

کشادہ کشادہ (ف) صفت۔ دور دور۔ فرق فرق سے۔ جدا جدا۔ الگ

الگ۔ علیحدہ علیحدہ + کھلا کھلا۔ فراخ فراخ +

کشاف (ع) صفت۔ صیغۂ مبالغہ (۱) نہایت کھولنے والا۔ بالکل پردہ اٹھا دینے والا۔ (۲) جاراللہ زمخشری کی تفسیر قرآن کا نام +

کشاکش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کھینچا تانی۔ اینچا تانی۔ گتھم گتھا۔ کھینچا کھینچ متواتر کھینچنا۔ ۵

تنگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا + کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھ کر (ذوق)

(۲) کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل۔ دھکم دھکا۔ ۵

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہیں   ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہو (داغ)

(۳) تکلیف۔ زحمت۔ کشمکش + فکر۔ تشویش۔ مخمصہ۔ ۵

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد   بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد (غالب)

(۴) چھینا جھپٹی۔ نوچا کھسوٹی۔ تکرار۔ جھڑپ۔ رد و بدل۔ ہاتھا پائی +

کشاورز (ف) اسم مذکر۔ مزارع۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا +

(اصل میں کشت ورز یا کشت آور تھا۔ سہو زبان سے بدل گیا)

کشت (ف) اسم مذکر۔ کشتن کا حاصل بالمصدر۔ قتل۔ خونریزی +

کشت و خون (ف) اسم مذکر۔ قتل و قمع۔ خونریزی۔ کشتش و کوشش +

کِشت (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کھیتی۔ باڑی۔ زراعت + کھڑا کھیت۔ بویا ہوا کھیت۔ مزروعہ قطعۂ زمین۔ ۵

آب و تاب تیغ نے دل کی لٹائیں خواہشیں
کشت دہقاں جل کے برق و سیل نے برباد کی
} (؟)

(۲۔ شطرنج) بادشاہ کا ایسے گھر میں آ جانا کہ اگر وہاں دوسرا مہرا آ جائے تو بادشاہ مر جائے اور مات ہو جائے۔ شہ +

کشت زار (ف) اسم مؤنث۔ کھیتی۔ زراعت + کھیت +

کشت کار (ف) اسم مذکر۔ کسان۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ مزارع۔ کشاورز۔ کھیتی کرنے والا۔ بویا۔ جوتا +

کشت کاری (ف) اسم مؤنث۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ بونا جوتنا +

کشتم کشتا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ لپٹ جھپٹ ہونا۔ لپٹ پڑنا +

کشتہ (ف) صفت۔ (۱) مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ بسمل۔ قتل کیا ہوا + شہید۔ (۲) اسم مذکر۔ لاش۔ لوتھ۔ جسد مردہ۔ (۳) مٹا ہوا۔ محو۔ فریفتہ۔ عاشق۔ مفتون۔ جاں دادہ۔ (۴) اسم مذکر۔ پھنکی ہوئی دھات۔ ماری

ہلاتی دھات۔ جیسے کشتہ کشتہ میکند ✦

کشتہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکسیر بنانا۔ دھات پھونکنا (۳۔ و) تباہ و برباد کرنا ✦

کشتہ ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ ذبح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) کسی پر مرنا۔ کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنا۔ پارے یا تانبے وغیرہ کا جلکر خاکستر ہونا۔ اکسیر بننا۔ دھات کا پُھکنا ✧

مرکر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھہرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھہرا (آگرہ)

کرسکیں اغیار کیونکر خون بھی بیتاب کا ہر کسی سے کشتہ ہو سکتا ہے کب سیماب کا (ناسخ)

جل کہیں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا (ذوق)

کشتی (ف) اسم مؤنث:۔ صحیح (کَشتی) (۱) ناؤ۔ بیڑی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجرا۔ پنسوا۔ ڈونگی۔ ڈونگا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھکر دریا سے پار اترتے ہیں جیسے کشتی الہٰی کے سبب ڈوبتی ہے یعنی الہٰی سے کام بگڑتا ہے ✦ (۲) شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (۳۔ و) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی

کشتی میں کُپّی تیل کی اتا انڈیل ڈال }
سوکھے ہیں بال آکے میرے سر میں تیل ڈال } (نظیر)

(۴۔ و) سینی۔ لسا خوان (۵۔ و) کچکول۔ زنبیل (اردو والے بکسر کاف بولتے ہیں)

کشتی بان (ف) اسم مذکر۔ ملّاح۔ مانجھی۔ کھیوٹ۔ کھیولا ✦

کشتی چلانا (و) فعل متعدی:۔ ناؤ کھینا۔ ناؤ کو لے جانا ✦

کُشتی (ف) اسم مؤنث:۔ زور آزمائی۔ لڑنت۔ مصارعت ✦ دو پہلوانوں کا باہم گتھنا ✦ گتھم گتھا ✦

(دراصل یہ کُستی سین مہملہ سے خیال کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں کُستن بمعنی پھینکنا اور مسمان آیا ہے کثرت استعمال سے شین معجمہ کے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہو کُشتی بدل گستی ہے)

کشتی باز (ف) اسم مذکر۔ کشتی گیر۔ لڑنتیا۔ لڑنت کرنے والا۔ پہلوان۔ مصارع ✦

کشتی برابر رہنا (و) فعل لازم:۔ لڑنت یا پکڑ میں برابر چھوٹنا۔ کشتی میں کچھ زیادہ پچھاڑنا۔ ایک حریف کا دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی گیرہ شدن یا قدر شدن کا ترجمہ ✦

کشتی بڑھنا (و) فعل متعدی:۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں ور ہونا۔ کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا ✦

کشتی جیتنا (و) فعل متعدی:۔ کشتی مارنا۔ پچھاڑنا ✦

کشتی دلانا (و) فعل متعدی:۔ کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ دلانا ✦ پچھاڑنا ✦

کشتی کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ لپٹنا ✧

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں }
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے } (ناسخ)

(۲) پہلوانی کرنا۔ ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا ✦

کشتی گیر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (کشتی باز)

کشتی لڑنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ گتھنا۔ لپٹنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا ✧

بھلکو مجنوں سے بھی جو وقت کہ لاغر پایا کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار (آتش)

(۲) باہم لڑنا۔ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ رو کش ہونا ✧

آنکھ اس پرجفا سے لڑتی ہے جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (ذوق)

کشتی مارنا (و) فعل متعدی:۔ پکڑ مارنا۔ پکڑ جیتنا۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا ✦

کشتی ہونا (و) فعل لازم:۔ پکڑ ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لڑنت ہونا ✦ گتھم گتھا ہونا۔ لٹ پٹ ہونا ✦

کشٹ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) دکھ۔ کلیش۔ پیڑا۔ سنکٹ ✦ سختی۔ صعوبت ✦ تنگی۔ دشواری۔ دقت ✦ مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ بپتا ✦ عذاب ✦

کشٹ اٹھانا یا بھوگنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) دکھ یا تکلیف اٹھانا۔ سختی و صعوبت کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھرنا ✦

کِشمِش (و) اسم مذکر:۔ (صحیح ف۔ کشتہ) زرد آلو۔ شفتالو۔ آلو سے زرد۔ چیلو۔ ایک قسم کا چھوٹا اور سنہرا آڑو جس کا مربے بناتے اور گٹھلیاں نکال کر چاندی صاف کرنے کے واسطے سکھاتے ہیں ✦

کشش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشیدن کا حاصل بالمصدر۔ کشیدگی۔ کھنچاؤ۔ کھینچا کھانچی ✦ جذب۔ (۲) ناز و کرشمہ۔ عشوہ و غمزہ۔ دلربائی (۳) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ (۴۔ ۵) حرفوں کی قلم کی روانی کے ساتھ کشیدگی جیسے شین یا بے وغیرہ کی کشش (۵۔ و) توقف۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ تاخیر۔ ڈھیل جیسے مینہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶۔ و) مصیبت۔ سختی۔ کسالا۔ بپتا۔ سنکٹ۔ کشٹ جیسے کشش اٹھانا۔ یا کشش کے دن نکلنا وغیرہ ✧

آدمی بیسا آپ ہاتھ تم لوہا ڈ مجھ دو کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کریگا (قمر جیلی)

(۲) کشیدگیٔ خاطر۔ رکاوٹ۔ شکررنجی۔ انقباض۔ ان بن۔ کش مکش۔ جیسے اُن دونوں کی آپس میں کشش ہے +

کشش اتصال (ع) اسم مؤنث:۔ علم طبعیات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرے باہم پیوستہ اور متصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزا کو آپس میں ملا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ پتھر وغیرہ کی شکل جو اسی قوت کے سبب نمایاں ہے +

کشش اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ مصیبت اُٹھانا۔ کشٹ کے دن بھوگنا۔ تکلیف جھیلنا۔ بپتا کے دن کاٹنا۔ کڑوے کسیلے دن گزارنا +

کشش ثقل (ع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور اشیا کو فاصلے سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کشش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کشش جس سے اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں +

کشش کہربائی (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قوت جس کے وسیلے سے کہربا گوند اپنی طرف گھانس کو کھینچ لیتا ہے یہ قوت لاکھ موم کے پارے کافور وغیرہ کی ڈلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیمیا والے کشش مقناطیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں +

کشش کیمیائی (ف مع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے دو مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بنجاتی ہے جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بنجاتا ہے +

کشش مقناطیسی (ف مع) اسم مؤنث:۔ چُنبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلے سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے حکمانے برقی قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کرلی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

کَشْف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ برہنہ کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ نمود۔ ظہور۔ توضیح۔ انکشاف۔ اظہار۔ تصریح۔ تفسیر۔ شرح ۔

جِلد تن سے گھلے فواحش رہے   یہی کشف اللغات اپنی ہے (اسیر)

(۲) صوفیوں کی اصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار کُھل جائیں یعنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا مجازاً۔ وحی۔ الہام۔ آوازِ غیب۔ اِلقا۔ افشائی۔ مرادف کرامات +

کشف قبور (ع) اسم مذکر۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر پر جاکر اُس کا احوال معلوم کرلینے کی قوت ہو جاتی ہے +

کشف و کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ اعجاز و تصرف۔ خرق عادت (اول لفظ کے معنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا دوسرے کے معنی اولیا اللہ سے خرق عادت ظاہر ہونا۔)

کشکول (ف) اسم مذکر:۔ فقیروں کا قدح۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ زنبیل + فقیر کی تونبی +

کُشَل (س) اسم مؤنث:۔ (ہندو):۔ عافیت۔ خیریت۔ صحت۔ تندرستی۔ کلیان۔ خیر و صلاح۔ خیر و عافیت +

کِشمِش (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ دا کھ جیسے وہ کون سی کشمش ہے جس میں تنکا نہیں یعنی بے عیب کون نہیں +

کِشمشی (ف) صفت:۔ منسوب بہ کشمش + کشمش کے رنگ کا۔ آمُوا۔ وہ رنگ جو ناسپال ہلدی کمیٹھ پھٹکڑی اور گیرو یا بڑی ہڑ ہلدی شہاب ناسپال پھٹکری یا صرف ناسپال کتھے اور پھٹکڑی سے تیار کیا جاتا ہے +

کرشمسی دن (ا) اسم مذکر:۔ مسیح انگلش (Christmas-day)
ایک انگریزی تہوار کا نام ہے بڑا دن بھی کہتے ہیں اور ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جنم کی تقریب میں ہوا کرتا ہے عیسےٰ کا جنم دن +

کشمکش (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو کش کے متعلقات میں۔

کَشْمِیر (۱) اسم مذکر:۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ اس طرح ہے کہ اصل میں یہ لفظ کشپ میر تھا کیونکہ کشپ ایک مشہور مُنی یعنی رکھی کا نام ہے جو بریہمی رشی کا بیٹا اور دیوتاؤں کا محافظ تھا مگر ڈاکٹر برنیر صاحب اپنے سفرنامہ میں بحوالہ تاریخ کشمیر صرف اتنا پتا دیتے ہیں کہ یہ تمام ملک اگلے زمانے میں ایک بڑی جھیل تھا جس کے پانی کو ایک بوڑھے رشی مسمی کاشب نے اپنی کرامات سے بارہ مولا کے پہاڑ کو چیر کر نکال دیا اسی کے نام پر کشمیر ہوگیا۔ میر زبان سنسکرت میں پہاڑ کے حصے کو کہتے ہیں جس کے مرکب معنی کشپ کا پہاڑ ہوئے چونکہ یہ مقام کشپ کا استھان تھا سو جسے اول میں کشپ میر پھر کثرت استعمال سے بلے فارسی گر کر کاشیر اور کشمیر ہوگیا۔ یہاں کی سردی اور برف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دنوں میں انگیٹھیاں جنہیں کشمیری زبان میں کانگڑیاں کہتے ہیں اپنے سینہ پر لٹکائے رہتے اور رات کو ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنما ہوتا ہے یہاں کا شاستر کاشی اور تربٹ کے شاستر کے برابر سمجھا گیا ہے اول میں یہ ملک برہمنوں کی عملداری میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت آمیز ہے ۱۵۸۶ء میں جلال الدین اکبر نے اس صوبہ کو لیا اور ۱۷۵۲ء میں پٹھانوں کے قبضہ میں آیا ۱۸۱۹ء میں سکھوں نے

کشم

چھینا اور ۱۸۴۶ء میں سرکار انگریزی نے مہاراجہ گلاب سنگھ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضے میں اس شرط پر دے ڈالا کہ جب کبھی لڑائی کا موقع آئے تو ایک دستے کی مدد کریں اب وہ ان کے فرمان روا ہزہائنس کہلاتے ہیں ◆

یہ مقام ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر پہاڑوں کے بیچوں بیچ واقع ہے اپنی آب و ہوا کی لطافت چشموں کی خوبی میوہ جات کی افراط کے باعث جنت نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عرفی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے ؎ ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید ٭ گر مرغ کباب است کہ بابال و پر آید۔ یہاں کے سب ہندو باشندے سارسوت برہمن ہیں جنھوں نے عدالت اور شرافت میں بڑی ترقی کی تقریباً تمام ہندوستان میں بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔ یہاں کا اُونی ریشمی کام اور شال دوشالہ قابل تعریف و ستائش ہے زعفران بھی کشمیر سے بڑھ کر دوسری جگہ نہیں ہوتی مگر افسوس گزشتہ برسوں کے قحط میں یہاں کے قحط زدہ لوگوں کی جڑیں اکھاڑ اکھاڑ کر کھا گئے) ◆

کشمیری (ہ) صفت۔ (۱) کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال وغیرہ (۲) اسم مذکر۔ باشندۂ کشمیر جیسے کشمیری بے پیری جس میں لکنت زیری (۳) اسم مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ نچنیا۔ (۴) اسم مونث۔ کشمیر کی زبان ◆

کِشن (ہ) اسم مذکر۔ سری کرشن کنہیا کا دوسرا نام جو تین ہزار برس ہوئے کہ ودھ ہی کے بادشاہوں میں سے وشن کے آٹھویں اوتار ہوئے ہیں

(اصل میں یہ تیسرے رام یعنی بلرام کے چھوٹے بھائی تھے اُن کے والد کا نام وسودیو اور والدہ کا نام دیوکی تھا کرشن جی نے اپنے ظالم ماموں راجہ کنس کے ڈر سے نند اہیر کے گھر پرورش پائی تھی گو یا نند ان کا اتالیق تھا اور جسودا انا تھیں اُن کے چھپنے کی یہ وجہ کہ راجہ کنس کو پہلے سے پیشین گوئی کر کے بتایا گیا تھا کہ تیرے خاندان میں ایک ایسا آٹھواں شخص ہوگا جو تجھے ہلاک کریگا چنانچہ مذکور شخص جب پیدا ہوا تو راجہ کو قتل کرا دینا پڑا دریافت کرتا تھا پس کرشن جی نے نند گوالے کے گھر میں پہنچ کر نہایت شرارت کو گوالوں اور گوالنوں یعنی گوپیوں نے گوپیوں میں بسر کیا اور اس زمانے میں کا مسلسلہ بہت سے دیوں اور راکشسوں کو مارا اور آخر کو راجہ کنس کی خبر لی ان کے بچپن کی لیلائیں اور رس نہایت شوق انگیز اور محبت خیز ہیں ◆

پانڈوں کوروں کی لڑائی جس کا ذکر مہابھارت میں ہے انھوں ہی نے پانڈوں کی مدد کر کے انھیں فتح دلائی تھی انگریزی تحقیقات کے موافق ان کی موجودگی کا زمانہ

کب

حضرت سے پہلے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے) ◆

کُشندہ (ف) صفت۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ قاتل ◆

کُشنیز (ف) اسم مذکر۔ دھنیا۔ کوتمیر یعنی دھنیا گرم ہے اول درجہ میں سرد دوم میں خشک ◆

کِشور (س) اسم مذکر۔ مرکبات میں ہندی۔ (۱) دس برس سے پندرہ برس تک کی عمر کا لڑکا۔ (۲) عنفوان جوانی۔ عالم شباب۔ (۳) لڑکا جیسے نند کشور۔ جگل کشور وغیرہ۔ (۴) نوجوان۔ نوعمر۔ برنا۔ گبرو ◆

کِشور (ف) اسم مونث۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیس۔ ملک جیسے ہفت کشور وغیرہ ◆

کِشوری (ہ) اسم مذکر۔ (کیتوں میں) لڑکا۔ نوعمر لڑکا۔ نوجوان لڑکا جیسے نند کشوری۔ کشوری لال وغیرہ ◆ (مشہور کسوا ہے)

کشیدگی (ف) اسم مونث۔ (۱) کشش۔ کھنچاؤ۔ کھنچ۔ (۲) دلوں کی رکاوٹ۔ تکاؤ۔ انقباض۔ شکر رنجی۔ ملال۔ تنفر۔ نفرت جیسے کشیدگیٔ خاطر ◆

کشیدہ (ف) صفت۔ (مرکبات میں) برداشت کردہ۔ اٹھایا ہوا۔ بھگتا ہوا۔ سہا ہوا۔ کھینچا ہوا جیسے رنج کشیدہ۔ محنت کشیدہ۔ (۲) رنجیدہ۔ متنفر۔ ملول۔ مکدر۔ (۳) کھنچا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ (۴) کاڑھا ہوا۔ نکالا ہوا۔ سوئی و تاگے سے کاڑھا ہوا۔ (۵) اسم مذکر۔ گلکاری کا کام۔ زردوزی کا کام۔ سوئی کا کام۔ جیسے انگرکھے پر کاڑھ کشیدہ ◆

کشیدہ خاطر (ف ع) صفت۔ رنجیدہ دل۔ ملول خاطر۔ ملول طبع۔ آزردہ۔ ناخوش ◆

کشیدہ خاطر رہنا (ہ) فعل متعدی۔ آزردہ دل رہنا۔ رنجیدہ رہنا ◆

کشیدہ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی۔ سوئی کا کام کرنا ◆

کَعْب (ع) اسم مذکر۔ (۱) ٹخنا۔ شتالنگ۔ قاب پلے۔ استخوان پا۔ (۲) وہ چوپہل ہڈی جسے نرد بازی میں پھینکنے اور بازی جیت کرتے ہیں۔ پاسہ۔ دانہ۔ قرعہ۔ (۳) علم حساب میں عدد کا تیسرا درجہ۔ گھن۔ جب کوئی عدد تین مرتبہ باہم ضرب کھاتا ہے تو اس کا حاصل ضرب کعب کہلاتا ہے جیسے ۵×۵×۵=۱۲۵ پس یہ مجموعہ پانچ کا کعب ہوا ◆

کعبتین (ع) اسم مذکر۔ کعب کا تثنیہ (۱) وہ مربع ہڈی کے شش پہلو پانسے جن کے ہر پہلو پر ایک سے لے کر چھ تک بندیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ان سے چوسر اور جوا کھیلا جاتا ہے ◆

(ان میں تین پہل چھکے کے اور تین پہل پوکے ہوتے ہیں۔ چھ نال کا پہلو چھکا۔ پنج نال کا پنجہ۔ چار نال کا چوک۔ ایک نال کا پو۔ دو نال کا دُوا۔ تین نال کا تری کہلاتا ہے اس میں

درخت اور آبادی کا نام نہ۔ ویرانہ۔ سنسان جنگل۔ بیابان ؎

نہ انسان ہے وان نہ حیوان ہے نقط اک کفِ دست میدان ہے (میرحسن)

کف لانا (ہ) فعل متعدی:۔(۱) جھاگ لانا۔ پھین لانا۔(۲) غصیں تھک آٹھانا۔ غصے ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ خشمناک ہونا ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز لائے کیا کیا نہ وہ پیچ و خم محراب کے کف (ظفر)

خادم چاہنے والوں کے ہوں گے غضب کھا کھا کے بت کف لائیں گے وہ طفل غش اسلوب لے یہ کہلو آتش)

(۳) بدی اور شرارت لانا۔ دیدہ و دانستہ اپنے آپ کو دیوانہ اور پاگل بنانا۔ فیل لانا ؎

یہ داغ دل نے نکال آبلوں کے صفے لایا کہ عشق آنکھ دکھا ہم سے اور کف لایا (منیر)

تنگ کرو تو تحریک آشادے ہوش تو غلطے پر کف لائے (مومن)

کفا (ف) اسم مؤنث۔ سختی۔ محنت۔ تکلیف۔ تنگی۔ انقباض۔ مرادف جفا۔

کفا جفا (ف) اسم مؤنث:۔(۱) سختی و مصیبت۔ ظلم و ستم۔(۲)۔ تابع فعل (پورب) بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے۔ خدا خدا کر کے ؎

اُس بت کو راہ راست پہ لائے کفا جفا روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفا جفا (تجمل)

کُفّار (ع) اسم مذکر۔ کافر کی جمع۔ ناسپاس۔ ناشکرے۔ مرتد۔

کَفّارہ (ع) اسم مذکر۔ گناہوں کو چھپا دینے یا دور کر دینے والا۔ گناہ دھو دینے والا۔ گناہ یا خطا کا بدلہ۔ خیانت کا عوض۔ پراچت۔ پراشچت۔ قصور کا ڈنڈ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر ہے مثلاً قسم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی نہ ہوسکے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلادے یا کپڑے پہنا دے۔ اسی طرح روزہ توڑ دینے کی مکافات میں واجب ہے کہ انسان دو مہینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھ سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے تب جب اس گناہ کی بازپرس سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ زیارت بزرگاں کفارۂ گناہ۔ (مثل) یعنی بزرگوں سے ملنا گناہوں کو دھوتا ہے۔

کفارہ دینا (ہ) فعل متعدی۔ پراشچت دینا۔ گناہ کا عوض ادا کرنا۔

کَفَاف (ع) اسم مذکر۔ اندازہ۔ اس قدر معاش جو کفایت کرے۔ روزمرہ کا خرچ۔ روزی۔ وظیفہ۔ روزینہ۔ نان و نفقہ۔ راتبہ۔ روٹی کپڑا۔ بھتا۔ بھتّا۔

کَفَالَت (ع) اسم مؤنث۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ ضمانت۔ آڑ۔ اینی۔

کِفَایَت (ع) اسم مؤنث:۔(۱) کافی ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پوری مقدار

حسب ضرورت۔(۲) ادت۔ بچت۔ مدارا۔ کمی۔ کم خرچی۔ جزرسی۔ صرفہ ؎

کرتا اگر یہ میں تو کمی اے چشم شوق کم ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)

کفایت سے (ہ) تابع فعل:۔ جگت سے۔ ادت سے۔ کتر بیونت سے۔ صرفہ کے ساتھ۔ چلن کے ساتھ۔ واجبی خرچ سے۔

کفایت شِعار (ع) صفت:۔ جزرس۔ چلن کا۔ کم خرچ کرنے والا۔ جگت سے چلنے والا۔ صرفہ سے خرچ اٹھانے والا۔ کم خرچ رکھنے کی عادت والا۔ (عرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچانا جائے مجازاً عادت۔ خو۔ خصلت۔)

کفایت شعاری (ف) اسم مؤنث:۔ جزرسی۔ کم خرچی۔ صرفہ۔ ادت۔ جگت۔ کم خرچ کرنے کی عادت۔

کفایت کا (ہ) صفت:۔ فائدہ کا۔ نفع کا۔ ادت کا۔ سستا۔ مندا۔ جیسے آج سب سودا کفایت کا ملا۔

کفایت کرنا (ہ) فعل لازم:۔(۱) کافی ہونا۔ وافر ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پورا ہونا۔(۲۔ متعدی) بچت کرنا۔ ادت نکالنا۔ صرفہ کرنا۔(۳۔ متعدی) قیمت میں کمی کرنا۔ مول میں گھٹا کر دینا۔ ادت سے دینا۔ فائدے سے دینا جیسے اس سودے میں کچھ کفایت کرو گے تو اور بھی لے لینگے۔

کفایتی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ دیکھو کفایت شعار۔

کفچہ (ف) اسم مذکر:۔(۱) ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔ کھپا۔ کرچھی۔ کفگیر۔ کرچھا۔(۲) سانپ کا پھن۔ جیسے کفچۂ مار۔

کُفْر (ع) اسم مذکر:۔(۱) ناشکری۔ ناسپاسی۔(۲) خدا کو نہ ماننا۔ خدا کی ذات و صفات سے منکر ہونا۔ سچے دین سے انکار کرنا۔ الحاد۔ بیدینی۔ بے اعتقادی۔ (۳) ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ اعتقاد سے نہ پھرنا۔

کفر بکنا (ہ) فعل متعدی:۔(۱) دین کے مذمت کے الفاظ کہنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ بیدینوں کی سی باتیں کرنا۔(۲) گالیاں بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ گالی گلوچ کرنا۔

کفر توڑنا (ہ) فعل متعدی:۔(۱) بیدینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔ ملت میں لانا۔ الحاد دور کرنا۔ اعتقاد جمانا۔(۲) اَڑ توڑنا۔ ہٹ توڑنا۔ ضد توڑنا۔ انکار توڑنا جیسے ؎

لائے اُس بت کو التجا کر کے کفر توڑا خدا خدا کر کے (لالا علم)

(۳) مرید کرنا۔ تابعدار بنانا۔ مطیع کرنا۔ مسلم کرنا۔

کفر کا فتویٰ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری

کفر

کرنا۔ کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا۔ از روے احادیث و آیات کافر قرار دینا ✦

کفر کا کلمہ بولنا یا مُنہ سے نکالنا (و) فعل متعدی:۔ کفر بکنا۔ ایسا کلمہ یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی اہانت یا مخالفت پائی جائے۔ بیدینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا ✦

کفر کھچری (و) اسم مؤنث:۔ بری سنگت۔ گنگ۔ صحبت بد۔ وہ مصنوعی حالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کھیلا جاتا ہے ✦

کفرانِ نعمت (ع) اسم مؤنث:۔ ناشکری نعمت۔ احسان فراموشی۔ نمک حرامی۔ کورنمکی

کفری (و) اسم مذکر:۔ زانی۔ اغلامی۔ لوطی ✦

کفش (ف) اسم مؤنث:۔ جوتی۔ پاپوش۔ نعلین ✦ نعل دار جوتی ✦

کفش پا (ف) اسم مؤنث:۔ پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق پاپوش ؎

انجم تاباں سپہرِ چرخ بریں چمکیں ہزار ❊ پر نہاپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

کفش خانہ (و) اسم مذکر:۔ (دکھنی) غریب خانہ۔ دولت خانہ کا نقیض۔ انکسار اپنا مکان۔ کھنڈلا۔ جھونپڑا ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا ❊ تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ (قلق شاگرد ...)

کفش دوز (ف) اسم مذکر:۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چمار ✦

کفش نشین (ف) تابع فعل:۔ جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔ نہایت کم درجہ و کم لیاقت کا۔ ادنےٰ مرتبہ کا ۔ جیسے اُردو ابھی تک اہل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے ✦

کفک (ف) اسم مؤنث:۔ ہاتھ کی ہتھیلی ✦ پاؤں کا تلوا۔ پاؤں کی مہندی لگا ہوا پاؤں کا تلوا ؎

ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سُرین رانیں ہیں صاف
ہے ساق بلوریں شمع نما پاؤں کی کفک پھر ویسی ہی (نظیر)

کفگیر (ف) اسم مذکر:۔ کفچہ۔ تانبے یا پیتل کا ہتھیلی کے موافق ڈنڈی دار چمچہ۔ سوراخدار کفچہ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف نکالتے ہیں ✦

کَفَن (ع) اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جس میں مُردے کی لاش لپیٹتے ہیں۔ جامۂ میت۔

کفن

مردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں ✦ (بعض اہل فارس نے تصرف کرکے بسکون فا بھی باندھا ہے) ؎

دے دو پٹہ تو اپنا ململ کا ❊ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)
تا اُس کو بھی یقین ہو مرا انتظار کا ❊ رکھنا مفر ... نرگس کفن کے پاس (مؤلف)

کفن پر اُٹھنا (و) فعل متعدی:۔ (عو)۔ کفن پر خرچ ہونا۔ کفن کے خرچ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے معنی ہیں ہمارے مُردے پر اُٹھے جیسے ہمارے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اُٹھے ✦

کفن پھاڑ کر اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ مُردوں کا زندہ ہونا۔ مُردوں کا کسی عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا۔ قیامت برپا ہوکر مُردوں کا اُٹھ کھڑا ہونا ؎

کفن کو پھاڑ کر کیوں کر نہ اُٹھیں گور سے مُردے
کرے بوٹا سا قد اُس کا قیامت کی نشانی ہے (...)

کفن پھاڑ کر یا پھاڑ کے بولنا (و) فعل متعدی:۔ آوازِ عجیب بولنا۔ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر یا دہل جائے۔ کسی عجیب یا خوفناک بات پر نہایت بے تاب اور مضطرب ہوکر بولنا۔ ضبط سخن نہ کر سکنا۔ دفعۃً بول اُٹھنا یا چیخ مارنا۔ جیسے کوئی کھائے جاتا تھا جو تو اس طرح کفن پھاڑ کر بولے (جرأت) ؎

پیر ہوکر جو ہوا شیخ مرید اطفال ❊ مُردے سب بولے کفن پھاڑ قیامت آئی (جرأت)

کفن چور (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) کفن دزد۔ گورشگاف۔ وہ چور جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ نبّاش۔ (۲)۔ صفت (بازاری): بدذات۔ ملعون۔ شریر۔ حرامزادہ۔ ظالم۔ سنگدل۔ بے رحم ✦

کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا (و) فعل متعدی:۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈالنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار رہنا۔ موت کا سامنا کرنا ✦

کفن سر سے باندھے پھرنا (و) فعل متعدی:۔ جان ہتھیلی پہ لیے پھرنا۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو مستعد رہنا ✦

کفن کاٹھی کرنا (و) فعل متعدی (ہندو):۔ گور گڑھا کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کفنانا دفنانا ✦

کفن کو کوڑی نہیں (و) محاورہ:۔ نہایت مفلس اور قلّاش ہے۔ اتنا پاس نہیں کہ مرنے پر کفن تو آسکے ✦

کفن کو لگے (و) عو:۔ کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم۔ مُردے پر

کفن

اُٹھے۔ کفن پر صرف ہو۔ کفن کے کام میں آئے ؎

جنوں میں پیراہن اپنا اُٹھا پھینکا ہے	جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے (رند)

جنوں میں پھاڑنے ہم ایسے پیراہن کو لگے	جو ایک تار بھی چھوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)

کفن گھسوٹ (و) اسم مذکر۔ (۱) کفن کش۔ دیکھو (کفن چور)
(۲) آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔

کفن میلا نہ ہونا (و) فعل لازم:۔ دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرنا۔ مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔ تازہ معاملہ ہونا ؎

ابھی مٹانیں ہوئے تم ہمدوں کا کفن ہوا نہیں میلا تیرے شہیدوں کا (فغان)

کفنانا (و) فعل متعدی:۔ میت کو کفن پہنانا۔ مُردے کو نہلا دھلا کر کفن میں لپیٹنا ؎

ابتو اُٹھوانے کو تابوت آپہنچے	لوگ مُردے کو مرے کفنا چکے (اسیر)

پیراہن چاک ترے دم پہ جو کل کرتا تھا	آج لوگ اُس کو لئے جلتے ہیں کفنائے ہوئے (جرأت)

چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار	کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوئے (ذوق)

کفنی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ کپڑا جو مُردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں۔ (۲) وہ کپڑا جسے درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ نیز وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اُس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے گو دریش اس سے مُوتُوا قَبلَ اَنْ تَمُوتُوا سے مراد لیتے اور زندگانی کے ساتھ موت کو وابستہ سمجھتے ہیں ؎

کہہ دو نہ آشنا ہمارے اہر ہوں بادشاہ	خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو (اسیر)

یہ اُس کی قبر ہے کہ جو آفرشدنی ہے	ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)

(جو لوگ اس لفظ کو اُردو خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں البتہ یائے نسبت فارسی والوں نے لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معزالدین فطرت۔ میر محمد فائق کے اشعار ٹیک چند بہار کی مصطلحات میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ سکون فا کے سبب اُردو کہتے ہیں تو بھی غلط ہے کیونکہ اُردو شعرائے بھی یائے متحرک کے ساتھ باندھا ہے البتہ عوام الناس یا مستورات بسکون فا بولتی ہیں لیکن بالفرض بسکون فا بھی تسلیم کیا جائے تو بھی فارسی والوں کا تصرف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں بھی اسی قاعدہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ اُردو والوں میں کسی نے آج تک کفن بسکون فا نہ باندھا اور نہ زبان سے نکالا ہے)۔

کفو (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہم جنس۔ ہم نسبت۔ ہم خاندان۔ ہم قوم۔ ہم ذات۔ ذات برادری۔ قوم۔ فرقہ۔ خیل۔ جماعت۔ (۲) صفت۔ ہمتا۔ ہمسر۔ مانند۔ برابر۔ میل کا۔

کگر

کفیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ضامن۔ ذمہ دار۔ ذمہ وار۔ ضمانت دینے والا۔ ساختہ دار۔ جواب دہ۔ کوئی کام اپنے اوپر لینے یا قبول کرنے والا۔ (۲) اول یرغمال۔

کفیل ہونا (و) فعل لازم:۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضمانت دینا۔

کک (انگلش Cook) اسم مذکر۔ باورچی۔ طباخ۔ بکاول۔ کھانا پکانے والا۔

کک ہاؤس (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (ککہ)

کگادس (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سورج۔ برہما۔ وشنو۔ کام۔ خواہش نفسانی۔ اگنی۔ آگ۔ وایو۔ ہوا۔ پون۔ یم۔ موت۔ آتما۔ روح۔ مہاراجہ۔ بادشاہ۔ مور۔ طاؤس۔ من۔ دل۔ سریر۔ جسم۔ کال۔ وقت۔ دھن۔ دولت۔ شبد۔ آواز۔ پرکاش۔ ظہور۔ ہوشیار۔ بانی۔ سکھ۔ مال۔ (۲) حروف صحیح کا پہلا حرف क۔ حروف تہجی کی مشق۔ (۳-۵) سکون کی علامات کے پہچاننے کے نام جو ککا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کاچھا کیس۔ کڑا۔ اسی وجہ سے سکھوں کو ککے اور ککّے بھی کہتے ہیں۔

ککرالی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا بغلی پھوڑا۔ وہ گلٹی جو بغل میں ہو جاتی ہے۔ کھرالی۔ ککھرالی۔ بغلک۔ کنیں۔
(یہ لفظ ککھ بمعنی بغل اور رال بمعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے)۔

ککرونندا (ہ) اسم مذکر۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو مزے میں ترش اور رنگ میں سُرخ ہوتا ہے۔ لوگ اُس کا اچار ڈالا کرتے ہیں۔

ککرم (ہ) اسم مذکر:۔ فعل بد۔ کار شنیع۔ پاپ۔ گناہ۔ حرام۔ چھنالا۔

ککرمی (ہ) صفت:۔ بدکار۔ زانی۔ پاپی۔ کلچھن۔

ککڑ (پنجابی) اسم مذکر:۔ مرغ۔ مرغا۔ خروس۔

ککڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پینے کا بنا ہوا تمباکو۔ ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو گیلے اور سوکھے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھربھرا بنایا جاتا ہے ؎

بگ سمجھو نہ آہ عاشق شیدا کو بیدرد	اگر کی بو دھواں دیتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا (کہی)

(۲) ایک قسم کا لمبے نیچے کا حقہ۔ مٹی کا بڑا حقہ۔ (۳) دُبلا پتلا اور حقیر آدمی جیسے حاجی ککڑ۔

گگڑبازد(و) اسم مذکر:۔(بازاری):۔ حقّے کا لتیا۔ بہت حقّہ پینے والا آدمی +

گگڑخانہ(و) اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقّہ پیتے ہیں۔ تکیہ۔ دایرہ + بھنگیر خانہ۔ بھٹیار خانہ + بری جگہ۔ بری سنگت +

گگڑکادم (و) اسم مذکر۔ حقّہ مخصوص کا کش۔ بڑے حقّے کا گھونٹ +

گگڑوالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو بازاروں عام مجمعوں اور میلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقّہ پلاتا پھرتا ہے۔ بازاری آدمیوں کو حقّہ پلانے والا۔ (۲۔ مجازاً):۔ ذلیل اور خوار آدمی +

گگڑوں گوں (ہ) اسم مؤنث:۔ مرغ کے بولنے کی آواز۔ مرغ کی اذان۔ بانگ خروس +

گگڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سوت کی بیضوی پھینٹ۔ پھینٹی۔ کچے سوت کی لچھی جو تکلے کے وسیلے سے بنائی جاتی ہے۔ انٹی۔ کبّہ۔ گرہ۔ کُکّی۔ (۲) مکئی کا بھٹا۔ (۳۔ پنجابی):۔ مرغی۔ مایکیاں۔ (۴) آکھ کا ڈوڈا + مدار کا پھل +

گگڑی ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ سمٹ کر ذرا سا ہوجانا۔ اکھٹا ہوجانا۔ اینٹھ جانا۔ جیسے سوکھ کر گگڑی ہوگیا +

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ خیار۔ خیارزہ۔ گلونہ۔ قثّا۔ ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر۔ پنجاب میں اسے تری یا ترکھتے ہیں۔ عورت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے +

ککڑی کاچور (ہ) اسم مذکر:۔ ادنےٰ چور۔ اُچکا۔ خفیف چوری کرنے والا۔ چھوٹی چیز کا چور +

ککڑی کاچور باندھا یا مارا جانا (و) فعل لازم:۔ بے انصافی اور ناپرساں حالی کے سبب ادنےٰ قصور پر بڑی سزا ملنا۔ وندھنا۔ اندھیر ہونا۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا   مارا جاتا ہے وزد ککڑی کا (سودا)

ککڑی کھیرا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔(عو):۔ نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا۔ ہر وقت اور ہر گھڑی بیقدری کے ساتھ کوسنا۔ نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا۔ بات بات پر کوسنا۔ جیسے "میرے بچوں کو ککڑی کھیرا کر رکھا ہے" ؎

سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا   کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا (نظیر)

(چونکہ ککڑی اور کھیرا ایسی ارزاں اور کم قدر ترکاری ہے کہ اُس کے توڑنے پھینکنے میں آدمی کو ذرا دریغ نہیں آتا پس اس وجہ سے انسان کو ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنےٰ اور حقیر سمجھ کر کوسنے کو کہنے لگے ہمارے نئے محاورہ دان نے اس کی وجہ تسمیہ میں سخت غلطی کی ہے) +

ککڑی کھیرے کے بیج (ہ) اسم مذکر:۔ تخم خیارین +

ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے (و) محاورہ:۔ ادنےٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے۔ ادنےٰ تقصیر لایق تعزیر نہیں ہوتی۔ چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہئے۔ ذرا سے قصور پر بگڑ جانا انسانیت کے خلاف ہے ؎

ٹلی ٹلائی کب کر دو موقوف شور کو   گردن کوئی نہ مار یگا ککڑی کے چور کو (ظفر)

ککھوری (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب (دیکھو ککرالی)

کِکیانا (ہ) فعل لازم:۔ بندر کا چلّاتا چیخنا۔ کوکنا۔ چنگھاڑنا۔ کلکاری مارنا +

گگر (ہ) اسم مؤنث:۔ کنارہ۔ کور۔ حاشیہ۔ کنّی + لب + حد۔ (۲) مکان کی کنگنی۔ کارنس۔ (۳) دھار۔ باڑھ +

گل (ہ) صفت:۔ کالا کا مخفف۔ سیاہ۔ کالا۔ شیام۔ اسود +

کل پوٹیا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے +

کل جیبھا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو):۔ سیہ زبان۔ وہ شخص جس کی جیبھ کالی ہو + وہ شخص جس کی دعائے بد جلد اثر کرے + منحوس +

کل جیبھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو):۔ وہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو۔ منحوس عورت۔ بدشگون عورت۔ وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے + کثرت استعمال کے سبب اُس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ وقوع میں آئے +

کل دُمہ (و) اسم مذکر:۔ ایک کالی دُم کا پرند + کالی دم کا کبوتر +

کل سِرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ کالے سر کا + پپیہا جس کا سر کالا ہوتا ہے ؎

سن کے پپیہا کلسرے آدمی کی بن ٹوک   میں ماری کتا سکی اُٹھے کلیجے ہُوک (دد؟)

کلم

(۲) آدمی۔ انسان۔ منش + کالے سر والا آدمی۔ جوان آدمی۔ مرد۔ نر ے

گر کسے سے بھی منہ نہ موڑا
کلسرا نام کو نہ چھوڑا

سر نہیں دیتی اٹھانے شمع کو رِش دراز
ہے وبال اس کلسرے کو اپنے پچھلے کی جھنک

جیسے "کل سرے سے سب نیچے ہیں"۔ "کل سرا بڑا آفت ہے"۔ "کل سرے سے سب نے پناہ مانگی ہے"۔ (۳) کالے سر کا پتنگ +

کل موہا۔ کل مُنہا۔ کلموہا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو):۔ کالے منہ کا آدمی۔ سیہ چہرہ۔ سیہ رو + بدبخت۔ کم بخت + بدنصیب +

کل موہی۔ کل مُنہی یا کلموہی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کالے منہ کی عورت۔ سیہ رو عورت۔ روسیاہ عورت۔ (۲) کم بخت اور بدنصیب عورت ے

مولیٰ نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
قربان کی تھی چھکا نا وہ کلموئی لیلا

(۳) کلمۂ نفرین۔ نرخل۔ شفتل۔ ذلیل۔ بیہودہ۔ نابکار۔ جیسے "بیتری بیریاں کلموئی نرخلوں شفتلوں کے منہ لگانے میں اپنا تس نس کھوتی ہیں" (چتر بنیلی)

کل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) یشتر۔ جنتر۔ مشین۔ کام کرنے کا آلہ۔ اوزار کام کرنے کی پتلی۔ وہ آلہ جو آدمی کا کام دے۔ جیسے "کپڑا سینے کی کل"۔ برف کی کل۔ روئی کی کل۔ سینے کی کل وغیرہ (۲) بندوق کی چانپ۔ بندوق کا گھوڑا۔ (۳) پنجرے کی چٹخنی یا کھٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے (۴) پھندا۔ جال۔ دام (۵) پُرزہ پیچ + عضو۔ کسی چیز کا کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہ دے سکے۔ بند۔ جوڑ (۶) ارکان بوڑھی پڈ دستار۔ سلسلہ۔ کنجی۔ تکمیل۔ چوٹی ے

اس کے کل پروں پہ قسمت ہی ہے جیسے پتلی
سب جنبش ہر تا ساتھے اسے بیٹھے

کلک

کل بگاڑ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی آلہ کو بیکار اور نکما کر دینا۔ نقص پیدا کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا ے

اے استکار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کل میں فرق یا نقص آ جانا۔ کل کا بیکار ہو جانا۔ کسی پرزے میں فرق آ جانا۔ کسی چیز کا نکما ہو جانا۔ کسی کل کا کام نہ دینا ے

آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہے
پھر کہاں کل اس کو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی

کل بیکل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا یا پیچ ڈھیلے ہو جانا۔ انجر پنجر ہل جانا۔ جوڑ بند جدا ہو جانا۔ بے ترتیب ہو جانا +

کل پر پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +

کل پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)

کل ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی چیز جیسے پُرزے درست کرنا۔ مشین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +

کل دار (ہ) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعے بنا ہوا سکہ۔ انگریزی روپیہ۔ چہرہ شاہی روپیہ +

کل دار بندوق (ہ) اسم مؤنث:۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔ چانپدار بندوق۔ گھوڑے کی بندوق +

کل کا (ہ) صفت:۔ کل کے ذریعے سے بنایا بنا ہوا۔ جیسے "کل کا کاتا ہوا کل کا بنایا ہوا" +

کل کا پتلا (ہ) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعے سے کام کاج کرنے والا۔ کلدار پتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان۔ آدمی۔ منش ے

رنگ ہے آنکھ کی پتلی میں اسی کا جھلکا
چھوڑ دنیا میں دیا جس نے یہ پتلا کل کا

اے معنی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے

کلک

کل کا کارخانہ (د) اسم مذکر:۔ وہ جگہ جہاں کل کے پرزے تیار ہوتے ہیں۔ ورک شاپ۔

کل کل (د) اسم مؤنث:۔ جوڑ جوڑ۔ بند بند۔ انجر پنجر۔ جوڑ بخیہ۔

کل کل توڑ دینا (د) فعل متعدی:۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ بند بند ہلا دینا۔ ٹانکے ہلا دینا۔ ناف تلے ٹلا دینا۔ ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کر دینا۔ اندرونی اعضا کو صدمہ پہنچانا۔ اعضا کو جگہ سے بے جگہ کر دینا۔

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آوے تو بیکل نکلے (ریختی)

کل کا گھوڑا (د) اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جو کل اور پرزوں کے وسیلے سے چلے۔

کل لگانا (د) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کام کے آلہ یا اوزار کو نصب کرنا۔ (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھندا یا جال یا چٹنی وغیرہ نصب کرنا۔

کل مروڑنا یا کل موڑنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) مشین کو چلتا کرنا۔ کل گھمانا۔ کام دینے کے واسطے کھونٹی موڑنا۔ کلدار چیز میں کنجی دینا۔ کل چلانا۔ مشین درست کرنا۔ کل سنوارنا (۲) کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔ طبیعت کو پھیر دینا۔ برگشتہ کر دینا۔ برخلاف کر دینا۔

کل ہاتھ میں ہونا (د) فعل لازم:۔ کسی کے ارکان اپنے قابو میں ہونا۔ کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار ہونا۔ کسی کی باگ یا ڈوری اپنے ہاتھ ہونا۔ جیسے اُن کی کل تو مرے ہاتھ میں ہے۔

کل (د) اسم مؤنث:۔ (۱) آرام۔ چین۔ راحت۔ آسائش۔ سکھ۔ اطمینان۔ سکون۔ آسودگی۔

کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم
جن سے کل تھی جان کو اُن سے جدا کل سے ہیں ہم (نظیر)

(۲) فرحت۔ خوشی۔ انبساط۔ آنند (۳) ڈھب۔ طرح۔ وضع۔ طور۔

کل جو پہلو میں دیا تو نہ دکھائی مجھکو
آجتک دل سے کسی کل نہ کل آئی مجھکو

کلہ

کل آنا (د) فعل لازم:۔ چین پڑنا۔ راحت ہونا۔ اطمینان ہونا۔ آرام ملنا۔ سکھ ہونا۔ اطمینان اور طمانیت ہونا۔ قرار ہونا۔

نہ پہنچا آپ کو ساعد چھڑا کر پاس غیروں کے
کلائی! تو ہمیں نے کر مرے دل کو کل آئی ہے

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں ہمیں کل آجتک آئی نہیں

کل پانا (د) فعل متعدی:۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ آسائش ملنا۔ سکھ پانا۔ راحت حاصل کرنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا۔

کل پڑنا (د) فعل لازم:۔ چین پڑنا۔ آسودگی ہونا۔ اطمینان ہونا۔ دل ٹھہرنا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ جی ٹھہرنا۔

پھر آج کل ملا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)

کل نہ پڑنا (د) فعل لازم:۔ چین نہ آنا۔ قرار نہ پڑنا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ آرام نہ ملنا۔ اطمینان نہ ہونا۔

کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہو گیا ہے جو
پڑتی نہیں ہے تجھکو دلِ زار آج کل
کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا
پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد

کل نہ ہونا (د) فعل لازم:۔ قرار نہ ہونا۔ اطمینان نہ ہونا۔ چین نہ ہونا۔ مضطرب اور بیقرار رہنا۔ سکون نہ ہونا۔ ٹھہر نہ سکنا۔

اس دل بیتاب کو آرام نہیں کل کہیں
مجھکو پھرے ہے لئے آج کہیں کل کہیں

کل ہونا (د) فعل لازم:۔ آرام ہونا۔ چین آنا۔ راحت ملنا۔ آسائش ہونا۔ آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا۔ قلق اور اضطراب دور ہونا۔

کل

تسکین درد دل کو نہ آج ہو نہ کل ہو
بے یار بے کلی ہے وہی ملے تو کل ہو } (حالی)

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) طرف - جانب - رُخ - کروٹ - بل - پہلو - جیسے دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے (۲) طرح - ڈھب - طور - (۳) وضع - درج - ہیئت - انداز - جیسے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی +

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روز گذشتہ - دی - دی روز - گزرا ہوا دن - آج سے پچھلا دن - روز پیس - آمس جیسے وہ کل ہی گئے - (۲) فردا - روز آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آئیگا - غد - جیسے کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سو کل نہیں ہے

وہاں تک تیری ہوئی کی رسائی ہوتی
کل جو آنی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی } (۔۔۔)

آیا مالی باگ میں کلین کری پکار
کھِلی کھِلی سب چین لین کال ہماری بار } (۔۔۔)

(۳) روز قیامت ہے

جو آج دیوے گا یہاں ویسا ہی وہ کل پاویگا (نظیر)

(۴) زمانہ قریب - حال + عرصۂ قلیل +

کل پر کام نہ رکھنا (و) فعل متعدی :- دوسرے دن یا آئندہ پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ہے

دلا منظور ہے توبہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر } (۔۔۔)

کل کا لڑکا (ہ) اسم مذکر :- زادۂ دی روز + قریب الولادت - حال کا پیدا شدہ - سامنے کا بچہ +

کل کی بات (ہ) اسم مؤنث :- حال کا ذکر - ابھی کی بات - ترت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانۂ قریب میں واقع ہوا ہو - تھوڑے دنوں کا ذکر ہے

طفل قنداق پڑا تا آج ترش رو ہو کر
لیکے نکلا ہے کیوں قتل کو گھر سے تلوار
کل کی بات ہے تو کرکے کھلاتا تھا مجھے
خوب بیٹھی ہے بھری کی شکر سے تلوار } (۔۔۔)

کلب

یہ کل کی بات ہے میں طفلوں میں تھا اکے شب وصال کہ ہر عذر تو تھا مرے
اب ایسا تو نے فلک کردیا حقیر مجھے سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو آج کہیں
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پائل } (۔۔۔)

(۲) روز گذشتہ کا ذکر یا معاملہ +

کل کی رات (ہ) اسم مؤنث :- شب روز گزشتہ - دی شب - وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو +

کل کل کرنا (ہ) فعل متعدی :- آج کل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا - امروز و فردا کرنا - لیت و لعل کرنا +

کِل (ہ) اسم مذکر :- (ناری) :- مُشت - مکا - گھونسا +

کُل (ع) صفت :- (۱) ہمہ - تمام - سب - سارا کچھ - پورا - کامل + جملہ - (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالٰے باعتبار حدیث والیت جامع اسماے مجموع ہے اس وجہ سے اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے کل آدمیوں کو دو دو روپے دئے ۔ کل شیء یرجع الٰی اصلہ - یعنی ہر شئی اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے +

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے مگر جمع کے معنی میں آتا ہے) +

کل جمع (و) اسم مذکر :- (ہندو) کُلّم - کل کائنات - ساری جمع پونجی - سب کی سب رقم - تمام سرمایہ - مجموع جیسے اُن کے پاس تو اب کل جمع دس روپے رہ گئے +

کل کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) جمیع مخلوق (۲ - و) :- ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ +

کُل (س) اسم مذکر :- (۱) خاندان - تبار - خانوادہ - بنس - گھرانا - کنبہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم +

کُل اُچھال (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) ننگ خاندان - اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی +

کُل بکھاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان کو سراہنا - کسے خاندان کی تعریف و توصیف کرنا + (۲) کسے خاندان کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بھٹئی کرنا - خوشامد کی تعریف کرنا - (۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھرانے یا کنبے کو پُن

ڈالنا۔ خاندان میں عیب نکالنا۔ کسی کے خاندان کی ہجو کرنا + کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا +

کُل دَھَرَم (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو):۔ خاندانی رسم و قاعدہ۔ گھرانے کی چال۔ اپنے جنس کا دھرم۔ بڑوں کی ریت +

کُل ونتا (ہ) صفت:۔ شریف گھرانے کا۔ خاندانی۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھر کا + رئیس زادہ۔ شریف زادہ + فخر خاندان +

(یہ لفظ کل بمعنی خاندان اور ونتا حرف نسبت سے مرکب ہے) +

کُل ونتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اچھے گھرانے کی عورت۔ شریف زادی۔ رئیس زادی۔ (۲) پتی برتا ستی۔ عفیفہ۔ پاک دامن۔ عصمت والی۔ (۳) فخر خاندان عورت۔ خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت۔ صاحب ہنر عورت +

کَلّا (ہ) اسم مذکر:۔ درخت کی وہ کونپل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتّے نمایاں ہو جاتے ہیں فارسی میں اس کو تندہ کہتے ہیں +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندی) غرغرہ۔ کلّی۔ غرارہ +

کَلا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت چھوٹا حصّہ + ذرّے کا آٹھواں حصّہ۔ (۲) قرص مہ کا سولھواں حصّہ + چاند کی قطر کا سولھواں حصّہ۔ (۳) آٹھ سکنڈ۔ آٹھ ثانیہ + درجہ کا ساٹھواں حصّہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ۔ (۴) چھل۔ فریب۔ مکر۔ دھوکا۔ بہانہ۔ دغل فصل + شعبدہ۔ (۵) گُن۔ ہنر۔ فن + گانے بجانے کے چونسٹھ فن۔ (۶) دیو شکتی۔ کرامت + معجزہ جیسے "درگا دیبی میں بڑی کلا ہے"۔ (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ سکندری۔ مُعلّق۔ (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں راس کے تیسویں حصّے کا ساٹھواں حصّہ $\frac{1}{1800}$ (۹) شوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی سوتی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں۔ (اس معنی میں شوجی کی استتی میں آیا ہے) +

کلابازی (و) اسم مؤنث:۔ معلق زدن کا ترجمہ۔ ڈھینکلی۔ وہ حرکت جو سر کو نیچے اور پاؤں کو اوپر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اُردو والے اسے کلابازی زیادہ بولتے ہیں +

کلابازی کھانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھینکلی کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا۔ (۲) (عو):۔ بچے کا مچلنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ لوٹنیاں لینا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

کلاجنگ (و) اسم مذکر:۔ کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے +

کلاکار (ہ) صفت:۔ (ہندو):۔ لغوی معنی مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ اصطلاحی۔ فسادی۔ دنگئی۔ نٹ کھٹ۔ شوخ + شور مچانے والا۔ غوغائی۔ (۲۔ پنجاب):۔ ہنرمند۔ صاحب ہنر +

کلاکرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھینکلی کھانا +

کلاکھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ نٹ بازی کرنا۔ نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ؎

> دم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ چارات
> رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی چپرکھٹ سے لپٹ
> چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
> ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ
>
> (رنگین)

کلّا (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کرم کلّا)

کَلّا (و) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ فارسی کلّہ سے لیا گیا ہے) + (۱) رخسارہ۔ گال۔ (۲) جبڑا۔ گال کے اندر کا حصّہ۔ (۳۔ کنایۃً۔ عو):۔ آواز دراز + بدزبانی۔ زبان درازی۔ جیسے "اُس کا بڑا کلّہ ہے"۔ "اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں"۔ "اُس نے اپنے کلّے سے سب کو دبا رکھا ہے" ؎

> لب ہلانے کی بھی غصّہ میں نہیں بات مجھے
> بدزباں لیتا ہے کلّے کے تلے داب مجھے
>
> (رند)

کلّا بہ کلّا لڑنا (و) فعل لازم:۔ دو بدو لڑنا۔ بالمواجہ گفتگو اور بحث کرنا + منہ پر کھانا منہ پر دینا + برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا +

کلّا پھلانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا سے اونچا کرنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ (۳) خفگی یا رنج کے

کلا

باعث مُنہ سُجھائے رہنا۔ گال پُھلانا +

کلاّتوڑ (و) اسم مذکر:۔ (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو ؎

آہ بھی پیرِ فلک کا جوڑ ہے
گر زنالہ بھی تو کلاّتوڑ ہے (نکہت)

(۲) صفت:۔ دندان شکن جیسے "کلاّتوڑ جواب" +

کلاّ جبڑا (و) اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ رخسارہ۔ گال جبڑا۔ جیسے "بڑے کلّے جبڑے کا آدمی ہے" +

کلاّ چلے ستر بلا ٹلے (و) کہاوت:۔ مُنہ چلنے یعنی کمانے پینے سے ہزاروں بلائیں (بیماریاں) دور ہوتی ہیں۔ جب تک آدمی کماتا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +

کلاّ دبانا (و) فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +

کلاّدراز (و) صفت:۔ (فارسی میں کلہ دراز اسی معنی میں آیا ہے اور شیخ شیرازی کی رباعی میں بھی) (۱) بیہودہ شور و غوغا کرنے والا۔ چلاّ کر بولنے والا۔ (۲) بدزبان۔ زبان دراز۔ لڑاکا۔ جیسے "وہ بڑی کلاّدراز عورت ہے" +

کلاّدرازی (و) اسم مؤنث:۔ شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بدزبانی + گالی گلوچ +

کلاّ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شور کرنا۔ غل مچانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا +

کلابتّو (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کلابتون)

کلابتّون (ت) اسم مذکر:۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر دُوکوں کے ذریعے سے بٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور۔ زرِرشتہ +

(جن لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ کل کا بٹا ہوا لکھا ہے یہ محض گھڑت ہے وہ ذرا اکبر نامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اصل تو یہ کل کے ذریعہ سے بٹا ہی نہیں جاتا ہاتھ اور پنڈلی کے رگڑے سے بٹا جاتا ہے دوسرے اگر بالفرض کل سے بٹا جانا تسلیم کیا جائے تو بھی تو اس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی جب تک اصلی حقیقت معلوم نہ ہو وہ نہیں کہلاتا۔ فیلن صاحب کو بھی اُن کے نوجوان مددگاروں نے ایسا ہی دھوکا دیا ہے۔) +

کلا

کلابتونی (ت + ف) صفت:۔ کلابتون کا کام کیا ہوا۔ کلابتون کا بنا ہوا +

کِلاس (انگلش Class) اسم مؤنث:۔ (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رُتبہ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکار۔ بھانت + جنس + ذات +

(وہ ترتیب جو مخلوق اور مادوں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں ہو یا پائی جاتی اور اس کے موافق اُس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخاصہ یا بالمادہ تقسیم) +

(۳) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۴) طلبا کی جماعت (۵) فرقہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ ٹھرک +

کلاس فیلو (انگلش Class-fellow) اسم مذکر:۔ ہم جماعت۔ ہم سبق +

کُلاغ (ف) اسم مذکر:۔ جنگلی کوّا۔ غراب۔ کاگ +

کلاک (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر:۔ گھنٹہ۔ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ ٹکن یعنی پنڈلم والا گھنٹہ +

کَلال (ہ) اسم مذکر:۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ مے فروش۔ بادہ فروش۔ آبکار۔ خمّار۔ ہندؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہو۔ پاسی۔ جیسے "کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا ستوالی ہے" ؎

بہ مست کے ہیں حال پہ کیا کیا عنائتیں
ساقی کا میں غلام ہوں بندہ کلال کا ([illegible])

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دخترِ رز
لگایا تونے یہ مُنہ او کلال کے کیسا ([illegible])

کلال خانہ (ہ) اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ میکدہ۔ مے خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دکان +

کلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو ؎

بے زبان و بے دہن ہے نطق کام اللہ کا
سب کلاموں سے ہے بالاتر کلام اللہ کا ([illegible])

(۲) (نحو):۔ وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب ہے جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور زیادہ کی حد نہیں۔ (۲۔ ف)۔

کلا

شعر۔ نظم۔ سخن ۔

اعجاز جان دہی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو } (ذوق)

(۴۔و):۔ قول۔ مقولہ۔ بچن۔ (۵) وہ علم جس میں مسائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ متکلمین کا علم۔ (۶) ملفوظ۔ ملفوظات۔ (۷) تصنیف ۔ مضمون ۔ (۸۔و):۔ اعتراض۔ عذر۔ جائے گفتگو۔ حجت گرفت۔ جیسے "اُنکا اس قول میں ہمیں کلام ہے یا اس میں کچھ کلام نہیں"۔ (۹۔و۔عو):۔ کلام اللہ۔ قرآن شریف۔ پارۂ قرآن جیسے "تیسوں کلام کی قسم ۔ تجھے کلام کی مار پڑے" (۱۰۔و۔عو) تقدیر۔ مقدر۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم جیسے "ہمارے کلام میں یہی لکھا تھا"۔

(یہ لفظ اس اخیر معنی میں ہندی کرم سے بنایا گیا ہے عربی سے کچھ تعلق نہیں رکھتا)

کلام اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ (عو) قرآن اُٹھاکر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ جیسے "اگر تو سچی ہے تو کلام اُٹھا جا"۔

کلام اللہ (ع) اسم مذکر:۔ کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ قرآن شریف۔ وہ کتاب الٰہی جو پیغمبر آخر الزمان پر نازل ہوئی۔

کلام اللہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلام اُٹھانا)

کلام تام (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد ہونے کے سبب سامع کو متکلم کے کلام کی پوری پوری خبر دے اور سننے والے کو کچھ پوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے "پانی لے آؤ"۔

کلام کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) بات چیت کرنا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا۔ ہمکلام ہونا۔ (۲) جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ منہ لگنا۔ جیسے "مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنادونگا"۔

کلام ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) مرکب غیر مفید۔ وہ مرکب جس سے سننے والے کو پورا فائدہ حاصل نہ ہو۔ جیسے "احمد کا غلام"۔ محمود کا باپ۔ مرد دانا وغیرہ۔

کلان (ف) صفت:۔ (۱) خُرد کا نقیض۔ بڑا۔ کبر سن۔

کلا

بزرگ۔ (۲) لمبا۔ دراز۔ عظیم (۳) بہتر۔ مہتر۔ سردار۔ (۴) بلند۔ افزون۔ اونچا۔ (۵) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔

کلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو):۔ رولنا۔ پھٹکنا۔ اناج کا چھڑنا۔

کُلانچ (و) اسم مؤنث:۔ چھلانگ۔ زغند۔ چوکڑی۔ جست۔ کود پھاند۔ طفرہ۔

(اگرچہ لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندی میں اس کے مادے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عجب نہیں جو قلاج سے بنا لیا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثل کمان زور سے کھینچنا اُسکے ہیں اور جست کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اُچھال کرلے جانا پڑتا ہے پس اس لحاظ سے یہ معنی لے لئے ہوں تو کچھ بیجا نہیں)۔

کُلانچ بھرنا (و) فعل متعدی:۔ چھلانگ مارنا۔ زغند لگانا۔ کودنا۔ پھاندنا۔ چوکڑی بھرنا۔ لانگ جانا۔ برجستن کا ترجمہ۔

کُلانچ مارنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلانچ بھرنا)

کلاونت (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (کلا + ونت) (راگ، خداوند) ایک قسم کے ڈوم۔ وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ خنیاگر۔ مغنی۔ گویا۔ جیسے "گاتے گاتے کلاونت ہو جاتا ہے"۔

(چونکہ سنسکرت میں کلا بمعنی راگ اور ونت بمعنی والا آتا ہے اس وجہ سے کلاونت گانے بجانے والا ہوا جیسے بلونت صاحب بل یعنی زور آور جسونت صاحب جس یعنی نام آور)۔

کلاونت بچہ (و) اسم مذکر:۔ مطرب بچہ۔ وہ شخص جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ مغنی زادہ۔

کلاوہ (ف) اسم مذکر:۔ (ف۔ کلابہ۔ کلافہ):۔ (۱) سوت کی گڑی۔ کچا سوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو۔ (۲۔و):۔ وہ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جو ناریل پر لپٹے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن

عورتیں اُس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز سیلنے ملنے بھی اسے کام میں لاتے ہیں۔ مُحولی +

کُلَاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لمبی ٹوپی جیسے کابلیوں کے پاس ہوتی ہے اور اُسے پہنکر لنگی وغیرہ بھی باندھ لیتے ہیں اس صورت میں اُس کا اوپر کا حصّہ جو اکثر کامدار ہوتا ہے کُھلا رکھتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مُکٹ۔ افسر۔ (۳) ٹوپی۔ لال بیرج کی پیپی ؎

جنگل سے نکل کاسنی کردُلہن کا بھیس
لال جوڑا پہن کے سبز کلاہ ہیش

کلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کُہنی سے لے کر پنجہ سے اوپر تک کا حصّہ اور نیز ہاتھ کے قریب کا وہ حصّہ جو گٹّے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہنا کرتی ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی کلائی چھڑا کر اُس کی کلائی پر ہاتھ چڑھا دیتے ہیں +

کلائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کلائی کی ورزش کرنا۔ اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چھڑا کر اُس کی کلائی پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ؎

پنجۂ دنداں[1] تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کرکے گیسوئے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کَلَب (انگلش) Club اسم مذکر:۔ انجمن۔ مجلس۔ سوسائٹی۔ سبھا۔ سماج + کسی خاص بات کی ترقی کی پنچایت + چندۂ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ + پنچایتی مکان +

کِلبِل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً:۔ کچر بچر۔ بچّے۔ ننگے پونٹے۔ بچے کچے ؎

معشوق بچہ کش سے تو سنگی خدا بچائے
بس انتشار ہوتا ہے کلبل کو دیکھکر

کِلبِلانا (ہ) فعل لازم:۔ کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا

[1] چونکہ سانپ کے صرف پانچ دانت ہوتے ہیں اس وجہ سے پنجۂ دنداں باندھا ہے +

پیٹ کے بل چلنا + کلبل کرنا +

کُلبُلانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سوتی میں کسیقدر جنش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا + (۲) کُھجانا۔ کُھجلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بے کل ہونا۔ بیاکل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) رینگنا چلنا۔ جیسے کیڑوں کا زخم میں کُلبُلانا۔ (۵) قُراقُر ہونا۔ انتڑیوں کا بولنا۔ (۶) بچّے کو ہلانا جلانا + گُدگُدیاں کرنا +

کُلبُلاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ جنش۔ آہستگی سے حرکت کرنا + کیڑے مکوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا رینگنا +

کُلبَہ (ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا گھر۔ تنگ و تاریک حجرہ۔ غریبوں کا جھونپڑا + گوشہ۔ کونہ + خانۂ مختصر +

کلبۂ احزان (ف + ع) اسم مذکر:۔ غموں کا گھر۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ ؎

پاؤں میرا کلبۂ احزان میں اب ہٹتا نہیں
رفتہ رفتہ اُس طرف جانے کی بھکولت ہوئی

کَلَپ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ وید کے چھ انگوں میں کا ایک انگ۔ وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن رات جو انسان کے ۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰ برس یعنی چار جُگ کے برابر ہوتا ہے۔ (۳) پرلے۔ قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ + شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منورتھ۔ (۶) دیوتاؤں کے ہزار جُگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیائے شاستر۔ منطق کی کتاب۔ (۸) صرف و نحو۔ دیاکرن۔ گریمر +

کَلَپ برچھ یا برکش (ہ) اسم مذکر:۔ اِندر کے باغ کا مراد بر لانے والا درخت۔ بہشت کے ایک درخت کا نام جسے مسلمان سِدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بیری کا درخت ہے جو ساتویں آسمان پر واقع ہے اعمالِ مردم کی منتہا اور علمِ خلق کی انتہائے بلاغت اسی تک ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جا سکتے کوئی شخص پیغمبرِ آخر الزمان کے سوا اُس سے آگے نہیں گیا ؎

کماکروں کنٹے اور کلپ برچھ کی چھائیں امر ٹھنک سائیں جو چیتم کل بائیں (دوہا)

کلپ

کلپ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وسمہ۔ خضاب۔ بالوں کے رنگنے کا کلپ۔ (۲) مانڈے۔ آہار۔ کانجی کلف جو دھوبی لوگ نشاستے یا میدے کا پکا کر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے کے واسطے دیتے ہیں۔ (۳۔ و) عیب۔ کلنک۔ داغ ✦

کلپ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ مانڈی چڑھانا۔ کپڑے کو آہار دینا ✦

کلپ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا ✦

(ڈاڑھی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✦

کلپانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ستانا۔ دُکھ دینا۔ رنج دینا۔ ایذا پہنچانا ✦ کڑھانا۔ دل دُکھانا۔ ظلم کرنا ✦ مضطرب کرنا۔ بیقرار کرنا۔ تڑپانا ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپا ئیگا
یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پائیگا
اس دور مکافات میں سُن لے غافل
بیداد کریگا آج کل پائیگا
([illegible])

(۲) کلف دینا۔ مانڈے چڑھانا۔ (اب ٹکسال باہر ہے)

اُس دھوبی کے لڑکے کو جو میں کل پایا
دل ہاتھوں سے اُس کے اپنا بیکل پایا
کیا جانئے میل خاطر اُس کو کیا ہے
جی جامہ کو بس اُس نے جو کلپایا
([illegible])

کلپنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دُکھ پانا۔ ستایا جانا۔ دل دُکھنا۔ کڑھنا۔ (۲) بلبلانا۔ بے تاب و مضطرب ہونا۔ (۳) دعائے بد دینا۔ کوسنا۔ سراپ دینا۔ (۴) متروک:۔ کلپ دینا۔ مانڈی چڑھانا۔ آہار کرنا۔ (۵) افسوس کرنا ✦

کلپنا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ من کی کامنا۔ منورتھ۔ دلی آرزو۔ دلی مقصد ✦

کلپٹا (ہ) اسم مذکر۔ ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اُٹھاتے ہیں۔ ایک قسم کا کھانچا ✦

کلر

کیل جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کیلوں یا منتر کے ذریعے سے کسی مکان کسی چیز یا کسی جاندار کا قابو کیا جانا۔ تسخیر کیا جانا۔ قابو میں لایا جانا۔ جیسے "سانپ کا کیل جانا۔ مکان کا کیل جانا" ✦

(جب زبان کی نسبت کہینگے تو وہاں اپنے برخلاف منہ سے اُس کے بند ہو جانے اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلنے دینے سے مراد ہوگی) ✦

کلجگ (ہ) اسم مذکر۔ چوتھا جگ جو چار لاکھ بتیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے۔ زمانۂ فساد کا قرن ✦

(کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس ۳۱۰۲ پہلے ۱۸ فروری یوم جمعہ سے شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً پانچ ہزار نو سو نواسی برس ہو گئے) ✦

کلجھوان (ہ) صفت (ہندو):۔ سانولا۔ سونلایا ہوا۔ وہ چیز جس میں سیاہی کی شبیہ ہو ✦

کلجھوین صورت (و) اسم مؤنث:۔ کالی صورت۔ سانولی رنگت۔ جیسے "زعفرانی دوپٹہ اور یہ نگوڑی کلجھوین صورت کھر یا میں کوئلہ (چتر بیلی)"

کلچہ (و) (میم فارسی کلیچہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے ✦ روغنی ٹکیا (۲) لکڑی کا گول گٹا جو خیمہ کی چوب میں اُس کے انجام کے قریب لگا ہوا ہوتا ہے ✦

کلچہ سا (و) صفت:۔ کلچے کے مانند پھولا ہوا۔ جیسے "کلچہ سے گال" ✦

کلچھن (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ بُرا چلن۔ بدچلن۔ بدکرداری۔ بُرے کرتک ✦

کلچھنا (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) بد اطوار۔ بدکردار۔ بد اخلاق۔ (۲) منحوس۔ نحس ✦

کلر (ہ) صفت:۔ (۱) اوسر۔ بنجر۔ شور (۲) اسم مؤنث:۔ ریہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھانس تک نہیں ہوتی۔ زمین شورہ۔ (۳) اسم مذکر:۔ شور۔ ریہ ✦

کلر لگنا (ہ) فعل لازم:۔ شور لگنا۔ ریہ پیدا ہونا۔ جیسے "دیوار میں کلر لگ گیا" ✦

کُلَرِن (ہ) اسم مؤنث (عو):- جونک والی۔ کیڑیاں لگانے والی ؎

ایک من باجی نے کلرن سے لگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (رنگین)

کَلَس (ہ) اسم مذکر:- (۱) گنبد کے اوپر کی کلغی۔ قُبّہ۔ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا اسکھر جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبدوں پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرطوق گنبد۔ میل سر گنبد۔ شمسہ۔ سرگنبد۔ (۲) گھڑا۔ گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا مجازاً چوٹی جیسے ؎

کاہیکو سوچ کرے من مورکھ
گربھ میں کا نہ کا کتنا کھایو
پہلے دودھ کلس بھروایا
پیچھے تیرا جنم کروایو ([illegible])

کَلَسا (ہ) اسم مذکر:- تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا۔ دیگچہ +

کَلَغا (و) اسم مذکر:- ایک سرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی۔ تاج خروس۔ بستان افروز مزاجاً پہلے درجہ میں سرد و خشک +

کلغی یا کلگی (و) اسم مؤنث:- (۱) ایک خاص پرند کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر رزم خواہ بزم میں لگا لیا کرتے ہیں۔ جیغہ۔ کلل۔ کلکی۔ طرّہ ؎

اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج
رکھتی ہے تخت لگن میں شوکت شاہا شمع ([illegible])

کون تجھ سا بادشاہ حسن ہے اے مہروش
تاج زریں سر ہے کلغی کہکشاں بالائے سر ([illegible])

(۲) مور یا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج۔ پرندوں کی چوٹی۔ پرندوں کا خوشنما گچھا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر ہوتا ہے۔ (۳) کلس۔ قبہ۔ طرّہ۔ شمسہ۔ (۴) لاؤنی یا مرہٹیوں کا مجموعہ +

(دیکھو فارسی میں کلکی بفتح لام مشدد آیا ہے اور بعض لغات میں بتخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اردو والوں نے بسکون لام اختیار کر رکھا ہے پس اس صورت میں اردو کہنا چاہیے اس کے علاوہ فارسی میں غین معجمہ کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا ہاں اس لحاظ سے کہ کاف فارسی اور غین معجمہ کا باہم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے) +

کلغی باز (و) اسم مذکر:- مرہٹی باز۔ لاؤنی بنانے والا +

(لاؤنی بنانے والوں کے دو تھوک مشہور ہیں جن میں سے ایک کلغی باز کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا طرّہ باز کہلاتا ہے)

کَلَف (و) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کلپ بمعنی آہار) (۲-ع)۔ چہرے کی چھائیاں۔ داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ وہ سیاہ دھبے جو خون کے بگاڑ سے منہ پر ہو جاتے ہیں۔ عشق۔ منہ کے داغ + چھیپ ؎

کتنا لگا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دل قمر پر (مومن)

نہیں ہے یہ کلف رخسارۂ ماہ درخشاں پر
یہ اس نے داغ کھایا ہے رخ پر نور جاناں پر
کون جانے عکس بخت تیرۂ عاشق ہے یہ
مہ کو دیکھو ہے کلف اور ماہ رخساروں کو خط ([illegible])

کلف آجائے ماہ کامل میں داغ رخ لالہ کے مقابل میں (مومن)

کُلفَت (ع) اسم مؤنث:- رنج۔ اندوہ + تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ مصیبت۔ بپتا + کدورت + رنجش۔ ملال خاطر۔ کوفت ؎

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں غبار آجائے ([illegible])

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ ساماں
کلفت کیوں ہوئی ایسے کو تو میری جان ([illegible])

کلفت دور ہونا (و) فعل لازم:- رنج و تکلیف کا مٹنا۔ کدورت کا جاتا رہنا +

کِلک (ف) اسم مؤنث:- (۱) نیزہ جس کی قلم بناتے ہیں۔ نے۔ نرسل۔ (۲-ع) (اسم مذکر و مؤنث):- قلم۔ لیکھنی۔ خامہ ؎

لکھتا ہوں ترے حسن خداداد کی تعریف ہے کلک مرے ہاتھ میں جبریل کے پر کا ([illegible])

نندان سے جو ہوتی ہے رہائی یوں کلک بیاں پر ہے آئی (صفی)

کلکارنا (و) فعل لازم (ہندی):- پکارنا۔ آواز لگانا۔ ہنکارنا۔ نعرہ لگانا۔ چیخنا۔ بندر کا بولنا +

کلکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چیخ۔ کوک۔ چلّی۔ زور کی آواز۔ نعرہ۔ (۲) بندر کی آواز۔ بندر کا لگیانا +

کلک

کلکاری مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ چیخ مارنا ۔ زُوکا دینا ۔ چلّانا قہقہہ لگانا کوکنا ۔ نعرے سے پکارنا ۔ بندر کا بکیانا ۔ بندر کا چیخ مارنا جیسے "آٹھ مہینوں ماری کلکاری" ۔

کلکٹر (ا) اسم مذکر ۔ دیکھو (کلکٹر جو صحیح لفظ ہے)

کلکٹر (انگلش Collector کلکٹر) اسم مذکر ۔ اگاہنے والا ۔ محصّل ۔ خراج ملک و محصول اور ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا ۔ ضلع کا اعلیٰ افسر ۔ منتظم ضلع ۔ حاکم ضلع جیسے "تم ہی تو کلکٹر ہو!" ۔

کلکٹر کا سالا (ا) اسم مذکر ۔ (بازاری) شخصی کلو صکڑ ۔ کوتوال کا یار ۔ حاکم کا رشتہ دار ۔ زبردست کا رشتہ دار ۔ رستم کا سالا ۔ جیسے "ایسے ہی تم کلکٹر کے سالے ہو نا؟"

کلکٹری (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) ضلعداری ۔ افسرالی کا عہدہ (۲) ضلع کی حکومت ۔ حاکمی ۔

کل کل (ف ۔ ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بیہودہ دراتی ۔ کاؤ کاؤ ۔ بک بک ۔

اتنی عمر ہو گریہ کی شدت کل ہے اور ہی ہے　　نکو اٹھا کل کل مجھ سے زمانے قیامت کی (ظفر)

(۲) ۔ گھر والوں کی باہمی لڑائی جو روزمرہ ہوتی رہے ۔ گھر کا جھگڑا ۔ آئے دن کا کھٹکا ۔ راڑ ۔ تکرار ۔ بخ ۔ کشاپچی ۔

(یہ لفظ فارسی کے اشعار میں بھی برابر پایا جاتا ہے اور لغات فارسیہ میں بھی موجود ہے مبر لغات وغیرہ نے اسے اچھی طرح ادا کیا ہے ۔ ہندی سنسکرت کوش میں بھی موجود ہے پس اس وجہ سے دونوں زبانوں میں شریک کیا گیا ۔ مشرفات بکسر یہود کا لفظ بھی استعمال کرتے ہیں) ۔

کل کل کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ہر بات پر لڑنا جھگڑنا ۔ بات بات پر بڑھا ہونا ۔ باہم تکرار کرنا ۔ باہم جھگڑنا ۔ ساؤکنا ۔ کلیش کرنا ۔

حباب بحر کو جام جو رہیں ہے تو لے ساقی　　نہ ہے تشبیہ حقائق پہ شیشہ ہے مبہم (بیان)
شباہت اور نگت ایک گردوں کی ہے لیکن　　نہ کر تو کہ جیں کل کل کہ شیشہ ہے تو پھر کیا

کہا تھا میں نے جھگڑ کر تم کا میں کل　　ماجرا آج تو کل مجھی پھر آیا خلل (نامعلوم)
جو پوچھا میں کہ جی کل کبھی ہے کل　　تو ہنس کے کہنے لگا ماجرا کہ کل کل

کِل کِل (ا) اسم مؤنث (ھ) ۔ (۱) دانتا کل کل ۔ تکرار ۔ فساد ۔ کھا کھی ۔ بحثا بحثی ۔ کلیش (۲) کچ کچ ۔ غل شور ۔ بک بک ۔ سیس طرح غل مچا کر دوسرے کو ناگوار گزرے جیسے "کیوں کل کل کر رہے ہو" ۔

کِل کِل کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کان کھانا ۔ شور کر کے گڑبڑ ڈالنا ۔ طبیعت پریشان کرنا ۔

کلم

کلگلاں (۱) صفت (ہندو) ۔ درد وبست ۔ بالکل ۔ پورا پورا ۔ جیسے "وہ اُن کے گھر کا کلگلاں مالک ہے" ۔

کل کلاں کو (ہ) تابع فعل (ہندی) ۔ (۱) آئندہ کو ۔ کل کو ۔ بعد ازاں ۔ آگے کو ۔ اتفاقاً ۔ قضائے کار ۔ قضا عند اللہ ۔ بنوگ سے ۔

کِلکِلانا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو پورب) چڑچڑانا ۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا ۔ بدمزاج اور ترش رو ہونا ۔ غرّانا ۔

کَلکَنا (ہ) فعل متعدی ۔ بیگمات (اب متروک) نگلنا ۔ زہر مار کرنا ۔ بے رغبتی سے کھانا ۔

تمہاری شتابی کیا ضرورت ہے آنا کرے سے میں　　اکیلی تو بھری شتاب چھوڑی کی کلکتی ہو (رنگین)

کِل کِل کانٹا (ہ) اسم مذکر (پورب) ۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں ۔ دیکھو (چیل چلو نمبر ۲)

کلکی (س) اسم مذکر ۔ وشنو کا دسواں اوتار جو قصبۂ سنبل میں وشنو شرما برہمن کے گھرانے میں پیدا ہوگا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گناہگاروں گمراہوں کو مارے گا ۔ جیسے مسلمانوں میں حضرت امام مہدی خیال کئے گئے ہیں ویسا ہی یہ اوتار مانا گیا ہے ۔

کلگا (ا) اسم مذکر ۔ دیکھو (کلغا) ۔

کلگی (ا) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کلغی) ۔

کلما (ا) اسم مذکر ۔ کلہ ۔ مصالحہ دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انتڑی ۔ گلم ۔ لنگوچا ۔

کلمات (ع) اسم مؤنث ۔ کلمہ کی جمع جسے عوام میں غیب فارسی میں بر ضد کہتے ہیں ۔

کلموی (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کل موہی مشتقات کل بمعنی نحنت کا ماہیں) ۔

کلمہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) شبد ۔ لفظ ۔ بول ۔ یک سخن ۔ بات ۔ قول (۲) نحو میں وہ بامعنی لفظ جو آدمی کے منہ سے نکلے (۳) منطق کی اصطلاح میں بمعنی فعل (۴) تفسیر میں بمعنی رسول (۵) دین اسلام کے رسول کا عقیدہ ۔ اعتقاد نامہ ۔ ان مذہبی پانچ عقائد کا ہر ایک عقیدہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے مثلاً (کلمۂ طیّب ۔ کلمۂ شہادت ۔ کلمۂ تمجید ۔ کلمۂ توحید ۔ کلمۂ تمجید ۔ بعض نے چھٹا کلمہ رد کفر ساتواں کلمہ استغفار بھی اس میں داخل کیا ہے ۔ ان کلموں کی تفصیل کتب عقائد میں دیکھنی چاہئے ۔ بندہ بباعث طوالت اس جگہ لکھنے سے معذور ہے) (۶) کلمۃ اللہ ۔ مجازاً خدا کا نام (اُردو والے بسکون لام زیادہ بولتے اور اکثر شعرا باندھ بھی دیتے ہیں ۔ مثال کیلئے نمبر ۵ کلمہ پڑھنا و کلمۂ تکبیر اور نیز کلمہ بھرنا میں منیر اور جرأت نے کیا باندھا ہے) ۔

کلم

کلمۃ الحق (ع) اسم مذکر۔ سچی بات۔ خدا لگتی بات۔ حق بات۔ انصاف کی بات۔ کھری بات۔ سچل ٭

کلمہ بھرنا (۱) فعل متعدی:۔(۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا۔ لا الہ الا اللہ کہنا۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ٭ خدا کا نام لینا (۲) کسی کا معتقد اور اُس کے کمال کا مقر ہونا۔ کسی کا شیدا و دلدادہ ہونا ٭

کلمہ بھرے تیرا جسے دیکھے تو بھر نظر — کا فر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کلمہ پڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا۔ لا الہ الا اللہ کہلوانا ٭ مسلمان بنانا۔ اسلام میں لانا ٭ دین محمدی میں لانا ٭

کلمہ پڑھنا (۱) فعل متعدی:۔(۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا۔ خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا۔ کلمۂ شہادت کو زبان سے نکالنا ٭ اسلام قبول کرنا۔ ایمان لانا۔ مسلمان ہونا ٭

خوش بیاں لاتے ہیں ایمانِ کلامِ اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا } (آتش)

(۲) خدا کا نام لینا۔ خدا کو یاد کرنا ٭ (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا (طرطے کی نسبت بولتے ہیں) (۴) کسی کی اطاعت یا فرماں برداری کرنا۔ کسی کا معتقد ہونا۔ کسی کو ماننا۔ کسی کا دم بھرنا ٭

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا } (وزیر)

(۵) کسی کے کمال یا ہنر کا مقر ہونا۔ کسی بات میں اُستاد یا کامل ماننا ٭

ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا — کلمہ پڑھتے ہیں طوطے مری گویائی کا (اسیر)

(۶) کسی کا نام جپنا۔ کسی کو ہر وقت رٹنا۔ کسی کا نام یاد کرتے رہنا ٭

زاہد ایسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ — کہ پڑھے وہ بُتِ بے رحم ہمارا کلمہ (معروف)

سُنا ہے اے زناخی جب سے باجا تونے ارگن کا
لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا } (رنگین)

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی — طوطی ہو مری گور کا سبزہ کسی طرح (بحر)

(۷) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا۔ کسی کا دلدادہ اور شیدا ہونا ٭

اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھی — ابھی اسے بعد کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا (رند)

کلمۂ تکبیر (ع) اسم مذکر۔ وہ کلمہ جس میں خدا تعالیٰ کو بندگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اللہ اکبر کہنا (یہ کلمہ نماز کی نیت اور اس کی نشست و برخاست کے علاوہ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پر لایا کرتے ہیں ٭

کلمن

اِن کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر — جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چھپی (سوز)

کلمۂ شہادت (ع) اسم مذکر۔ کلمہ اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدًا عبدہٗ و رسولہٗ چونکہ اس میں صرف خدا ہی کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندہ اور رسول ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اسلئے اُسکو کلمۂ شہادت کہتے ہیں اور ایسے مسلمان اکثر موقعوں پر خصوصاً صبح اُٹھتے منہ دھوتے اور مرنے کے وقت ضرور پڑھا کرتے ہیں

وہ قتل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں — یاں کلمۂ شہادت ہم یاد کر رہے ہیں (شور)

کلمۂ کفر (ع) اسم مذکر۔(۱) وہ بات جس سے دین کی مذمت اور اہانت نکلے ٭ دھرم نندا (۲) غرور کی بات۔ کلمۂ نخوت جو خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کو ناپسند ہو۔ کفران نعمت ہے

کلمہ گو (ع۔ ف) صفت:۔(۱) مسلمان۔ مومن۔ دین اسلام کا کلمہ پڑھنے والا اور اُس پر اعتقاد رکھنے والا (۲) ہر کسی کا معتقد (۳۔۴) کسی کا خیر خواہ۔ دُعا گو۔ خیر طلب۔ بہی خواہ کسی کا کلمہ پڑھنے والا

کلمے (۱) اسم مذکر۔ (۱) کلمہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلمے کا شریک (۱) اسم مذکر۔ ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا۔ شریک مذہب۔ ذات بھائی۔ ہم مذہب۔ ہم مشرب۔ کلمہ گو ٭ مسلمان بھائی۔ دینی بھائی ٭

کلمے کی انگلی (۱) اسم مؤنث:۔ انگشت شہادت۔ سبابہ۔ انگوٹھے کے پاس کی انگلی۔ ترجنی انگلی۔ بت انگلی ٭

کلن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کھولن۔ زخم کی ٹیس۔ چبیس (۲) درد۔ سلسلاہٹ۔ جیسے دانتوں کی کلن ٭

کلنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹیسیں اٹھنا۔ درد کرنا۔ کھولن ہونا۔ جیسے "دانت کل رہے ہیں" ٭

کلنج (ہ) صفت:۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اُس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہیں ٭

کلنڈر (انگلش میم Calendor کیلنڈر) فرد۔ فہرست ٭ فہرست جرائم ٭ فرد قرار داد جرم ٭

کلنک (س) اسم مذکر:۔ داغ۔ دھبا ٭ عیب۔ دوش۔ الزام۔ رسوائی۔ بدنامی۔ ذلت۔ خواری۔ روسیاہی ٭

کلنک چڑھانا (ہ) فعل متعدی (ہندی):۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا ٭

سانچ کہہ ہر جی ہم سوں کچھ بیر تھا جو نیہہ لگایو مٹ
گہہ ابرا میں پوچھت ہوں ہنا کہ تے کلنک چڑھایو } (دوہا)

کلنک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر۔ داغ رسوائی۔ بدنامی کا دھبا۔ روسیاہی۔ داغ بدنامی ؎

نام آوری بھی یار وٹیکا کلنک کا ہے چھٹتی نہیں سیاہی کبھی رخ نگیں سے (نصیر)

بندہ ہے تیرا لاکہ پڑھے آسماں پہ چاند مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (اوج)

بڑداغ محبت گیسو ہے سرکے ساتھ مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (معجز)

کلنک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ داغ رسوائی دینا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ روسیاہ کرنا۔ داغ لگانا۔ رسوا کرنا ؎

کلنک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم۔ عیب لگنا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ الزام دھرا جانا ؎

کلنکی (ہ) صفت (ہندو)۔ (۱) بدنام۔ رسوا۔ ذلیل ؎ عیبی۔ عیب دار۔ دوشی ؎ داغی (۲) وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو ؎

کُلنگ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک مٹیالے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن لمبی اور لگ لگ سے بڑا ہوتا ہے۔ قاز۔ کونج (۲) (۱)۔ لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی (۳) تشبیہاً۔ موٹا تازہ اور بڑا مرغ۔ اصیل مرغ۔ تینی یا گھاگس کا نقیض ؎

کِلنی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چیڑی جسے چیچڑی بھی کہتے ہیں اکثر بکری۔ گائے اونٹ۔ کتے وغیرہ کے جسم میں ہوتی ہے ؎

کلّو (ہ) صفت۔ کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔ حبشی۔ شیدی۔ (بوا کو بحول اینٹ کے واسطے کہتا ہے) ؎

کلّوا (ہ) صفت۔ (۱) کلّو یعنی حبشی کی تصغیر بالتحقیر (۲) اسم مذکر۔ کالا کتا۔ (۳) کالا۔ کلوٹا ؎

کلّوا سیر (ہ) اسم مذکر۔ کالا دیو۔ ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مناتے ہیں ؎

کلوار (ہ) اسم مذکر۔ (عرب) مے فروش۔ کلال۔ مدا کھینچنے اور بیچنے والا ؎

کِلْوانا (ہ) فعل متعدی۔ تسخیر کرانا۔ حصار کرانا۔ منتر سے قابو کرانا ؎ بند کرانا جیسے سانپ یا آدمی کے منہ کو منتر کے زور سے کلوانا ؎ منتر پڑھ کر کیل سے بند کرنا ؎

کلوٹا (ہ) صفت۔ کالا کا مترادف۔ سیاہ فام ؎

کلوخ (ف) اسم مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا ؎ کچی اینٹ کا ٹکڑا ؎ پکی اینٹ کا روڑا ؎

کِلُول (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کھیل کود۔ اچھل کود۔ کلیلا ٹی کرنا (۲) تفریح طبع۔ تفریح دل لگی۔ سیر گلگشت (۳) اچپلاہٹ چنچل پن۔ شوخی۔ چلبلاپن (۴)

عیش و نشاط۔ آنند۔ عیش و عشرت (۵) عو۔ خروک ہے۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت (یہ لفظ سنسکرت میں یعنی دشمن بیخ اول پایا جاتا ہے۔ اسی سے شاید یہ محاورہ بنالیا ہو) ؎

کِلول ٹلنا (ہ) فعل متعدی۔ عو (ترو ک) آفت کا رفع ہونا مصیبت دور ہونا ؎

عیش عشرت آگیا تماشا دیکھ تمھی کلول ٹلی ہے جان پہ ہے (میر)

کِلول کرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کھیلنا کودنا۔ کلیلا ٹیاں کرنا (۲) چہچہانا۔ خوشی میں بولنا۔ چہکنا ؎

یہ باغ کھاتی کس کی نظر نہیں معلوم نہ جانے کتنے دکھا یاں قدم وہ کون تھا شوم
جہاں تھے سرو و صنوبر البس مگرہے زقوم پڑی ... غریب ہے البس جمن جس میں ہوم (نذیر احمد)
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول

(۳) متعدی۔ آنند کرنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔ مزے اڑانا ؎ ہنسنا۔ بولنا۔ باہم چہل کرنا ؎

رہ بہم تم چنگ جنگ جیو لیے بول نہ بول رانی سے تم محل میں جاکر کرو کلول (چوبولا)

کلونجی (ہ) اسم مؤنث۔ مگریلا۔ ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اچار اور دوا کے کام میں آتے ہیں عربی میں الحبۃ السوداء۔ فارسی میں سیاہ دانہ و شونیز کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ؎

کلونس (ہ) اسم مؤنث (۱) کالک۔ کالس۔ سیاہی۔ کاجل (۲) کلنک۔ داغ۔ دھبہ۔ داغ رسوائی۔ روسیاہی۔ بدنامی ؎

کلونس کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دیکھو (کلنک کا ٹیکا) ؎

کلونس لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا۔ روسیاہ کرنا ؎

کُلَہ (ف) اسم مؤنث۔ مخفف کلاہ یعنی ٹوپی ؎

کُلَہ شجرہ (ف + ع) اسم مذکر۔ وہ ٹوپی اور سلسلۂ خاندان وغیرہ جو صوفی یا درویش ترک دنیا کے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۲) (۱)۔ بعضا بوریہ۔ مال اسباب۔ استر بستر۔ اکھڑ کھنکڑ۔ لیکن عوام تکہ شجرہ بولتے ہیں جیسے چلو اپنا تلہ شجرہ اٹھاؤ ؎

کَلّہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (کلا بمعنی جبڑا) ؎

(اردو والے جو اسے لام مشدد سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس معنی میں بلام مشدد کہیں نہیں پایا جاتا پس اردو قرار دیکر الف سے لکھنا چاہئے۔ ان قالب گزشت اور سر کے معنی میں مشدد آیا ہے۔ اس میں انسان کا سر ہو یا حیوان کا مگر اردو میں بکری ہرن بھیڑ وغیرہ کے سر کو کلہ اور سری کہتے ہیں) ؎

کَلّہ (ف) اسم مذکر۔ راس۔ سر۔ سیس۔ موند ؎ گزشت۔ تند۔

کلہ دراز (ف) صفت : ۔ بیہودہ غل مچانے والا • لڑاک ۔ شوری ۔ زبان دراز •

کلۂ قند (ف) اسم مذکر ۔ قالب قند ۔ خشتِ قند ۔ قند کے ڈلے ۔ ایک قسم کی مشہور شیرینی کا نام جو کھرے اور قند کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہے اس کو صرف قند بھی کہتے ہیں فارسی میں کلۂ قند و کلہ قند یعنی باضافت و بلا اضافت اور بہ تشدید لام عربی آیا ہے مگر اردو والے بلا تشدید و با قاف قرشت کلہ قند بولتے ہیں •

کلہ منار (ف) اسم مذکر ۔ مقلوب الاضافت یعنی منار کلہ •

(ایسے شہر میں جو دشمنوں باغیوں لٹیروں راہزنوں وغیرہ کے سر ہیچ کھوپریاں ایک دیوار میں چن کر ٹیلہ سا بنا دیتے ہیں اُسے کلہ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے عبرت اور رُعب مقصود ہوتا ہے اس زمانہ میں اس کا رواج کابل کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا وہاں حال ہی میں کلہ منار بنایا گیا تھا جس کے سوانح بیان لکھا گیا ہے ۔ جن لوگوں نے کلہ منار دیکھا نہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف کھوپڑیاں چن کر بنا دیتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کے خلاف ہے ہمارے دو مخلص دوست حال میں کابل سے کیفیت دیکھ کر آئے ہیں) •

کلہاری (ہ) اسم مؤنث : ۔ لڑاک عورت ۔ جھگڑالو ۔ جنگ جو •

بھر کلہاری اسے میں دیکھا ہوں آپ　　جو لو گھر سے نکل جاتے ہیں جنم کے پاپ (دوہا)

کلہاڑا (ہ) اسم مذکر ۔ تبر ۔ چوب شگاف ۔ تبر چوب شکن ۔ صافور ۔ بہت بڑی کلہاڑی جس سے لکڑہارے لکڑی کے پورے پھاڑا کرتے ہیں ۔ تیشۂ کلاں •

کلہاڑی (ہ) اسم مؤنث : ۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ ۔ تیشہ ۔ بسولا ۔ تبر ۔ گہاڑی ۔ فاس ۔ تبر چوب شکن •

کلھڑ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چھوٹا کلھڑا ۔ چھوٹا مٹی کا آبخورا ۔ شکنیا (۲) ایک قسم کی آتش بازی (۳) گول مول آدمی ۔ گول مٹول ۔ بیڈول آدمی ۔ وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا جائے •

کلھڑا (ہ) اسم مذکر ۔ شکنیا ۔ مٹی کا آبخورا •

کلہم (ع) تابع فعل : ۔ (۱) سب کا سب ۔ پورا کا پورا ۔ اجمعین ۔ جیسے "کلہم اجمعین یہی تھا" (۲) صفت : ۔ سب ۔ تمام ۔ ہمہ • پورا ۔ کامل (۳) ۔ (۴) صرف ۔ فقط جیسے "کلہم اتنی بات تھی" •

کلھیا ۔ کلھیا (ہ) اسم مؤنث : ۔ (۱) بہت چھوٹا سا مٹی کا گول برتن جس میں عطار لوگ شربت وغیرہ دیتے ہیں ۔ کوزہ ۔ کوچک ۔ چھوٹا سا آبخورہ (۲) چھوٹی سی ہانڈی جس میں چاندوں کا دانہ پانی یا کتھا چونہ رہتا ہے (۳) ایک قسم کی

آتش بازی جس کی مثال نظیر کے اشعار میں موجود ہے (۴) بازاری بجائے ۔ مقعد ۔ دیکھو : ۔ برنج ۔ بگٹ • گنج ۔ گنبل ۔ اندام نہانی •

کلھیا سا (ہ) صفت : ۔ بہت تنگ ۔ سکڑا ہوا ۔ چھوٹا ۔ بند جیسے "کلھیا سا مکان ہے" •

کلھیا لگانا (ہ) فعل متعدی : ۔ پچھنے لگانا ۔ بھری سینگی لگانا ۔ شاخیں لگانا •

کلھیا میں گڑ پھوڑنا (ہ) فعل متعدی : ۔ (۱) چھپ کر کوئی کام کرنا ۔ مخفی کوئی کام کرنا ۔ پوشیدہ کام کرنا ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا (۲) بہت سے آدمیوں کے کام کو چند آدمیوں کو سپرد کر لینے کی کوشش کرنا جیسے "کیا کلھیا میں گڑ پھوڑنا چاہتے ہو" (۳) ناممکن کام کرنا •

کلھیا میں گڑ پھوٹنا (ہ) فعل لازم : ۔ (۱) کسی کام کا خفیہ یا پوشیدہ ہونا ۔ چھپ کر کوئی کام کیا جانا ۔ کسی ایسی بات کا اخفا کرنا جو بعض اخفا کی قابلیت نہ رکھتی ہو •

گھر میں شیخی کرنی کچھ رکھتی ہے مول　　کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول (سودا)

(۲) ناممکن بات ہونا ۔ ناممکن کام ہونا •

کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے (ہ) محاورہ : ۔ بڑا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا ۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا •

(یعنی جس طرح کلھیا میں جو ایک چھوٹا سا برتن ہے گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار اور ناممکن ہے اسی طرح کسی بڑے راز کا مخفی رہنا محال ہے) •

کلھیاں (ہ) اسم مؤنث : ۔ کلھیا کی جمع •

کلھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) : ۔ (۱) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں پڑھانا (۲) دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا •

کُلی (ع) صفت : ۔ (۱) سالم ۔ پورا ۔ تمام ۔ سموچا ۔ کامل (۲) منطق : ۔ جزی کا نقیض جس کے مفہوم میں بہت افراد شامل ہوں یا جس کا مفہوم شرکت سے خالی نہ ہو جیسے حیوان •

کِلی (ہ) اسم مؤنث : ۔ (۱) دیکھو کلنی بمعنی چڑیا (۲) گنولہ ۔ سکرشی کیل ۔ کیلی ۔ (۳) گنولہ : ۔ چیخ ۔ کوک جیسے "کلی مارنا" •

کُلّی (ہ) اسم مؤنث : ۔ غرغرہ ۔ غرارہ ۔ کُلّا ۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنے کا نام ۔ زلالہ •

کُلّی کرنا (ہ) فعل متعدی : ۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنا ۔ غرغرہ کرنا ۔ غرارہ کرنا •

اُس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کُلّی کی کبھی　　موتیوں نے آب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا (بحر)

کَلی (ہ) اسم مؤنث : ۔ (۱) غنچہ ۔ زہر ۔ غنچۂ ناشگفتہ ۔ بن کھلا پھول ۔ گل ناشگفتہ ۔ شگوفہ (۲) کونپل (۳) بازاری : ۔ دوشیزہ ۔ کنواری ۔ کمسنی ۔ باکرہ (۴) پرندوں کے نئے اور چھوٹے پر کو بھی کلی کہتے ہیں •

کلی

بھری ہی یہ پر وبال میں چلے بہار　　کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا (بحر)

(۴) وہ مثلثی تراش کا کپڑا جو کرتوں انگرکھوں اور پجاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ شاخ جامہ۔ خریص۔ تریز ۵

گلبدن پیاں نازمیں ہوا تو پیدا　　پائیجامے کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا (بحر)

(۵) ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں شکل کلی یعنی مرادی بنایا گیا اور اب اس کے علاوہ اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) کنوایا پنجاب کے لوگ جن سے تمباکو کا حقہ ادا نہیں ہوتا قلفی کو بھی کلی کہتے ہیں ۔

کلی کھِلنا یا پھُولنا (ہ) فعل لازم۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ فرحتِ دل وانبساطِ خاطر ہونے سے بھی مراد ہے ۔

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی　　جینا کھلا گلاب کھلا سوتیا کھلی (داغ)

کلّے (۹) اسم مذکر۔ (۱) کلّا بمعنی جبڑا کی جمع (۲) سر گوسفند کے معنی کی جمع سریاں (۳) حروف مستزہ یا تابع سینو کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف یا اسے مختفی کو یا اسے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کلّے پائے (۹) اسم مذکر۔ سری پائے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں ۔

کلّے تلے دبا لینا (۹) فعل متعدی (عو)۔ اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو قل مچاکر دبا لینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی نہ چلنا ۔

کلّے چیرنا (۹) فعل متعدی۔ گال چیرنا۔ رخساروں کو پھاڑ ڈالنا۔ جیسے دلیہ کا قسکلّے چیرڈالوں گا ۵

جیسا کہ اپنے معلوم بخشا ہے نشاد　　ایک دم میں کروں اُن کے کلّے چیر کر (نشاد)

کلّے دراز (۹) صفت۔ دیکھو (کلّہ دراز یا کلّا دراز) ۔

کلّے والی (۹) اسم مؤنث۔ بڑی اور بلند آواز کی عورت ۔ زبان دراز ۔ گال کا بہج بجے والی ۔

کُلّیات (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کلّی کی جمع۔ نقیض جزئیات (۲) مجموعہ تصانیف مجموعۂ نظم جو ایک ہی شخص کی تصنیف سے ہو ۔

کلیاں (ہ) اسم مؤنث۔ کلی کی جمع ۔

کلیاں آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شگوفے نکلنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا ۔ درختوں میں کونپلیں نکلنا (۲) پرندوں کے نئے پروں کا نکلنا ۔

کلیان (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کُشل۔ خیریت۔ عافیت (۲) خوشی۔

کلے

خوشحالی۔ آنند۔ خوشی۔ خرم (۳) سوتا۔ نہ۔ طلا۔ کنچن (۴) خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ خوش حال ۔ خوش حالی۔ اقبال مندی (۵) نجات۔ مکت۔ رستگاری (۶) فنافی اللہ (۷) ایک راگنی کا نام جو رات کو گائی جاتی اور اُسے شام کلیان بھی کہتے ہیں ۔

کلیان ہونا (ہ) فعل لازم۔ صاحب اقبال ہونا۔ خوش حال ہونا (۲) پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا (۳) فنافی اللہ ہونا ۔ مرنا۔ جنت کو سدھارنا۔ گزرنا۔ فوت ہونا۔ قضا کرنا (۴) مجازاً۔ تباہ وبرباد ہونا (۵) نجات ہونا۔ مکت ہونا۔ گتی ہونا ۔

کلیانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) درختوں میں شگوفہ کا آنا (۲) پرندوں کا نئے پھول پر آنا۔ نئے پر نکالنا ۔

کلیجن (ہ) اسم مؤنث۔ خولنجان۔ پان کی جڑ۔ پان کی جگہ جڑ۔ دوسرے معنے جاریابس۔ بلغمی کھانسی اور گندہ دہنی کو مفید ہے ۔

کلیجا یا کلیجہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کبد۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پہلو سے راست کی جانب واقع اور مخزنِ خون ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔ (اُردو میں تو اسی کی نسبت زیادہ بلکہ بالخصوص بولتے ہیں) (۲) مجازاً۔ ہمت۔ جرأت۔ دلیری۔ دل گردہ۔ جگرا ۔ حوصلہ۔ سینہ دلیلی ۵

جلوہ دیکھا تری رعنائی کا　　کیا کلیجا ہے تماشائی کا (داغ)

ہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ　　کس کا کلیجا کس مصیبت دیدہ ہے (داغ)

زخموں کے آمنوں کو لٹتے ہے ناروں کا　　بڑا کلیجا ہے ان دل کھانے والوں کا (عالم)

کوہِ غم مثل سپرِ کاہ اٹھا لیتا ہوں　　حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو (رند)

(۳) مجازاً۔ عالی ظرف۔ عالی حوصلگی۔ پیٹا ۔ سمائی ۵

کتا ہوں صبر کی کہ کھانا پر تو کتے ہیں　　یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

(۴) میانہ ۔ ہر چیز ۔ گری۔ مغز۔ گودا۔ اندر کا حصہ۔ اس معنی میں جگر زیادہ مستعمل ہے (۵) تاب طاقت۔ زور۔ توانائی۔ مجال۔ قدرت (۶) زہرہ۔ پتّا۔ شجاعت۔ بہادری جیسے بڑے کلیجہ کا آدمی ہے۔ اس عورت کا بڑا کلیجہ ہے۔ (۸) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ لختِ جگر۔ دل کی کور۔ جان۔ جیسے تو تو ہمارا کلیجہ ہے۔ (۹) نہایت عزیز چیز۔ از حد پیاری چیز جیسے ماں کلیجہ تک نکال کر کھلا دیتی ہے۔ (۱۰) (عو)۔ مایہ۔ دولت۔ گنج۔ پونجی۔ روپیہ۔ پیسہ جیسے ہم نے ہی تو اپنا کلیجہ نکال کر دیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے۔ (۱۱) (عو)۔ پیٹ۔ شکم۔ رودہ۔ جیسے کمی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں۔ جو کچھ ہوتا ہے اپنے ہی کلیجہ میں رکھ لیتی ہے۔ (۱۲) (عو)۔ متعلق دل۔ بہرہ۔ جیسے کلیجہ پکڑ کر رہ گیا۔

کے

یعنی اِن سوس کر رہ گیا۔ "آپ کلیجہ تمہارا جلتا ہے یا ہمارا" (شکوہِ سہیلی)۔
کشتے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو — کچھ اِن دنوں ہتی ہے دلگیر سرِ پا پوچھو (رنگین)
(۱۳) (ع) ۔ کلمۂ تنفر و اکراہ در جواب۔ بجائے سر۔ بھوٹ۔ در گور وغیرہ۔ جیسے
تیرا کلیجہ۔ یعنی تیرا سر۔ مثلاً کسی نے پوچھا کیا بات ہے۔ دوسرے نے کہا تمہارا
کلیجہ۔ نیز جھوٹ کے موقع پر بھی اُس کے جواب میں کہتے ہیں ؎
کہا میں نے یہ دل ہے شیدا تمہارا — لگے جس کے کہنے کلیجا تمہارا (للّا علم)
(۱۴) (ع) ۔ چھاتی۔ سینہ جیسے کلیجے سے لگا لینا وغیرہ۔

کلیجا اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ دل دھڑکنا۔ تپاکِ قلب ہونا ؎
ہر تا کسی ہے آپ پھول کے مکنے سے — ہے منفرد اُڑا جاتا بلبل کے چہکنے سے
اُچھلے نہ کلیجا کیوں ہنسی کے کھٹکنے سے — اللہ رے نزاکت وہ غنچہ کے چٹکنے سے
بولے کہ نہ پھٹ جاویں پردے کہیں کانوں کے (نظیر)
(اگرچہ دل اور کلیجے میں بہت بڑا فرق ہے مگر مترجم حالتِ خوف یا خفقان میں جو دل کو
جنبش ہوتی ہے اُس کو بھی کلیجا ہی اُچھلنا بولتی ہیں)۔

کلیجا اُڑا جانا (ہ) فعل لازم ۔ دل کا نہایت پریشان ہوا جانا۔ سلا جانا۔ گھبرا جانا۔

کلیجا اُلٹ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل کا تہ و بالا ہو جانا۔ دل اُکھڑ جانا۔
دیوانہ ہو جانا ؎
اقرارِ وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے — تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا (بحر)
(۲) متواتر قے آنے سے دم اُلٹ جانا۔ قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا۔

کلیجا اُلٹنا (ہ) فعل لازم (اہلِ عو) دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا۔ کلیجہ منہ کو
آنا (کم بولتے ہیں)۔

کلیجا بڑھ جانا (ہ) فعل لازم (کلکتہ) ۔ دل بڑھ جانا۔ وفورِ خوشی اور جوشِ
مسرت سے دل کا شگفتہ اور باغ باغ ہو جانا ؎
پیغامِ آنے کی شادی مرگ مجھ کو ہو گئی — بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا (بحر)

کلیجا بیٹھا جانا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا۔
نہایت مضمحل ہوا جانا۔ دل گھبرا جانا جیسے بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔

کلیجا بیندھنا یا سالنا۔ چھیدنا (ہ) فعل متعدی (اہلِ عو) ۔ دل میں
کوچے لگانا۔ دل میں چھید کرنا۔ کلیجا گودنا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل میں زخم
ڈالنا۔ بول مارنا۔ دل میں چھید لگانا۔

کلیجا پاش پاش ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل خون ہو جانا۔
نہایت دل دکھنا۔ دل کڑھنا جیسے تمہاری مصیبتیں سن کر کلیجا پاش پاش ہو گیا۔

کے

کلیجا پانی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت رحم آنا۔ دل کا کسی کے صدمے کی تاب نہ لا کر
رقیق ہو جانا جیسے اس مصیبت کو سن کر پتھر کا کلیجہ پانی ہوتا ہے۔

کلیجا پتھر ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ دل کا نہایت سخت ہو جانا۔ دل کا نہایت
بے رحم اور کٹھور ہو جانا ؎
ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر — نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکاں بہت (داغ)

کلیجا پکانا یا پکا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ دل جلانا۔ دل جلا دینا۔ سوزشِ رشک
سے طبیعت جلانا۔ غم و غصہ دلانا۔ دل دکھانا۔ رنج دینا۔ زہر کا پتلا بنانا ؎
اُن سے آرک کو کہاں گرمیِ صحبت کی تاب — بس کلیجا نہ پکا اے طمعِ خام اپنا (شیفتہ)
کسی کچے سے کہہ تو ناصحا جوشش سے بھاگے
کہیں جا بھی پرے بک بک کلیجا کیوں پکاتا ہے (سوز)
اس آوارسانے کلیجا پکا دیا — اُس گل کے کان تک نہ گئے نالۂ دل (بادر)

کلیجا پک جانا (ہ) فعل لازم ۔ دکھی ہو جانا۔ سہائی کرتے کرتے دل کا پکا
پھوڑا ہو جانا۔ جلتے جلتے کباب ہو جانا۔ غم ہی غم میں سوختہ ہو جانا۔ دل کا آؤف
ہو جانا۔ سخت عاجز اور زندگی سے تنگ آ جانا۔ چھاتی پک جانا۔ کسی کی
تکلیف دہ باتوں سے دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ؎
کہتا ہے اعدات پکیوں جان کھاتی ہے — گویا کہ پک گیا ہے کلیجا ندیم کا (مومن)
بکتے بکتے ناصحا تیرا تو جیبا پک گیا — اور سُنتے سُنتے اب میرا کلیجا پک گیا (ظفر)
سُن سُن کے پک گیا ہے کلیجا میرا اب — موقوف کیجئے کہیں اِس داستان کو (جرأت)
قیامت کا تو وعدہ اِس پہ انکار — کلیجا پک گیا تیری نہیں سے (داغ)
پک گیا ہے ترے طعنوں سے کلیجا میرا — ہم کرو دن جیلوں کو گر ہو مقصد و دا (رنگین)
تیری گرمی سے تو اے اختر کلیجا پک گیا — ذکرِ منع کیوں کیا فردوس کے منکر میں (اسیر)
چُپ ہو اے ناصح بہت باتیں نہ کر — تیری گرمی سے کلیجا پک گیا (امیر)
اے مرا دی من غم دل کب تلک بجواب — چُپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا (رند)

کلیجا پکڑ کر رہ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی صدمے کی بے تابی کے روکنے کو
کلیجے پر ہاتھ رکھنا۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ کسی صدمے کی تاب نہ لانے سے دل
تھام کر رہ جانا۔ تڑپ کر رہ جانا۔ دھک ہو جانا ؎
باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا (ظفر)
کلیجا پکڑ کر وہ تو بس رہ گئی — کلی کی طرح بے بکس رہ گئی (میر حسن)
(۲) (ع) ۔ سُنک رہ جانا۔ اِش اِش کرنے لگنا۔ لوٹ ہو جانا۔ منہ سے پریں کر لپٹنے لگنا۔

کلے

تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجا پکڑ کر رہ جائیں گے اس کا سبب کیا وہی ... ہیں"۔
(آب حیات کے دوسرے دور کی تمہید)

کلیجا پکڑ لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی صدمہ یا الم کی تاب نہ لا کر دل تھام لینا۔ کسی صدمہ سے بے تاب اور مضطرب ہو جانا (۲) کسی دوا کا دل پر جا کر خشکی پیدا کرنا۔ چھاتی جکڑ دینا جیسے اس دوا نے تو جاتے ہی کلیجا پکڑ لیا"۔

کلیجا پکڑنا (۱) فعل لازم۔ کلیجا تھامنا۔ دل مسوسنا۔ دل کے صدمہ کو دبانا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے ○

چاہت وہ روگ ہے کسی بت پر جو آئے دل ۔ تم بھی کو پکڑ کے کلیجا کراہے دل (شباب)

کلیجا پکڑے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم۔ پیٹ پکڑے ہوئے آنا۔ مضطربانہ آنا۔ دل تھامے ہوئے آنا ○

یہ آہ دشیون نے سر اٹھائے کبھی کی وہ نہ تاب لائے ۔ کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے چلے تھاموں ہی چاشو (اطہر)

کلیجا پکنا (ہ) فعل لازم۔ دل جلنا۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ دل کا ماؤف ہونا۔ دل کا غمزدہ ہونا۔ چھاتی پکنا ○

بل پا ہے ابھی تک اس عشق کے انصوں سے پکا ہے ۔ کرتا ہے اشک تبھی جو اس سلک کو ہر آبلہ پا ہے (جرأت)

کلیجا پھٹا جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی صدمہ کے باعث یا رحم و دردمندی سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہوا جانا۔ کسی مصیبت کے سہنے کی تاب نہ لانا ○

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر ۔ دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی (آزردہ)

کلیجا پھٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کلیجے کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل پارہ پارہ ہو جانا۔ جگر شق ہو جانا۔ دل پاش پاش ہو جانا۔ عشق محبت کا کمال آ رہا ○

آزاد بیکار رہا تھکوں پر پڑا ہے ۔ پھٹ جائے گا کلیجا کچھ بات ہی کیا کر (منشی نظام الدین)

وہ پری جو کہ دیوانہ ہو عالم اس کا ۔ طاق محراب بلا طرۂ مغرور خم اس کا
چشم جادو وفسوں عشوۂ پیہم اس کا ۔ تیز تیز ایسی نظر دشنہ بصر ہے اس کا
تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس ٹوٹ جائے
دشت مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے (...)

(۲) حسد یا رشک سے جل جانا۔ چھاتی پھٹ جانا۔ دھک سے رہ جانا ○

جب جلے آپ کے شکووں کے دفتر پھٹ گئے ۔ پھر کلیجے اپنے بد خواہوں کے حسد سے پھٹ گئے (ظفر)

کلے

کلیجا پھٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جگر شق ہونا۔ کسی صدمہ کے سہنے کی تاب نہ لانا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ رحم یا دردمندی کے سبب کسی کی مصیبت دیکھ کر تاب نہ لانا۔ ترس آنا۔ رحم آنا جیسے غدر میں جب دلی کی بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو ان کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے" (۲) دل بھر آنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا ○

جان دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے ۔ تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے (اشرف)

اس کا وہ چھاتی سے لگنا جب کہ یاد آ جائے ہے
پھٹنے لگتا ہے کلیجا سینہ تڑپا جائے ہے (〃)

(۳) کسی کی دولت ثروت یا ترقی کو دیکھ کر حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ مچلنا۔ (واسطے تھے محاورہ ان بالا صاحب لے میں جملہ کہاں سے اس کے معنی دشمن ہونے کے لکھ دیئے شاید صاحب نے اجتہاد کیا ہے تاکہ غلط فہمی کی نہ رہ جائے)۔

کلیجا تر ہونا (ہ) فعل لازم (عو)۔ پیٹ کا تر رہنا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ بدولت سند رہنا۔ مال کے سبب دل کا غنی ہونا۔ جیسے تمہارا تو کلیجا تر ہے تمہیں تھوڑا کا کیا غم ہے۔

کلیجا تھام تھام کر رونا (ہ) فعل لازم۔ بے تابی کے باعث دل کو پکڑ پکڑ کر رونا۔ زار و قطار رونا۔ بے تحاشا گریہ و زاری کرنا۔

کلیجا تھام کر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ بیٹھ جانا ○

ہول سے غم میں کلیجا تھام کر ۔ جب میں محفلوں کا اب بیٹھ جاتا آپ کا (تجل)

کلیجا تھام کر یا تھام کے رہ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ کی برداشت نہ کرنے کے سبب دل پر ہاتھ رکھ کر صبر کرنا۔ نہایت بے تاب اور بے قرار ہو جانا۔ لوٹنے لگنا۔ لوٹنیاں کھانے لگنا۔ تاب طاقت نہ رہنا۔ تڑپ کر رہ جانا ○

تیرے جلوے سے نہ رہ جاتے کلیجا تھام کر ۔ حشر تک انسان کی یہ تاب طاقت ہو چکی (داغ)

رہ گئے لاکھوں کلیجے تھام کر ۔ آنکھ جس جانب تمہاری اٹھ گئی (داغ)

ہر نکسوں حال دل یہ ہاتھ اپنا تھام کے ۔ ہو پڑے خدا کو وہ رہ جاتے کلیجا تھام کے (ظفر)

(۲) دل مسوس کر بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صدمہ کو ضبط کر کے بیٹھنا۔ رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا ○

پاس جا بیٹھا جو میں کل اس کے ہم نام کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے (جرأت)

ک

کلیجا تھام لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اظہار بے تابی کرنا ۔ ضبط بے تابی کی علامت ظاہر کرنا ۔ بے تاب ہونا ۔ بے تابی کے مارے جگر پکڑ لینا ۔ مضطرب ہونا ۔ تڑپنے لگنا ؎

عبث الفت بڑھی کو وہ کب یتا تھا دم تہ پر ۔ مجھکو دیکھ کر دشمن کا کلیجا تھام لیتا تھا (مومن)

کلیجا تھام لوگے جب سنوگے ۔ فسانہ اے خدا شیون کسی کا (داغ)

(۲) ضبط صدمہ کرنا ۔ صدمہ کے مارے دل پکڑ لینا ۔ دل کو روکنا ؎

ترے جوروں کا اگر کوئی نام لیتا ہے ۔ تو عاشق کھا کے غش کا سا کلیجا تھام لیتا ہے (ظفر)

روکوں حضور کیونکر یا تھام لوں کلیجا ۔ پہلو سے آپ اٹھے اک درد اٹھا جگر میں (بہار)

کلیجا تھامے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم ۔ صدمہ کے مارے دل پکڑے ہوئے آنا ۔ مضطربانہ آنا ۔ گھبرایا ہوا آنا ؎

نور آخر کو ہوا آپ کے نالوں میں اثر ۔ وہ تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا آئے (نور)

کلیجا ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو) ۔ دیکھو کلیجا بیٹھا جانا ۔ جیسے بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے ۔

کلیجا ٹوٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک) ۔ دل پر صدمہ پہنچنا ۔ دل پر چوٹ لگنا ۔ اب کلیجا پھٹ جانا بولتے ہیں ؎

کبھی اس طرف اگر جی جاتی کٹ جاتا ہے ۔ خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے (میر)

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو عو) ۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ دل پھٹنا ۔ دل پر صدمہ گزرنا ۔ دل بے تاب ہونا ۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ ہمیشہ خوش رہنا ۔ جی خوش رہنا ۔ چین اور سکھ سے رہنا ۔ پلک اٹھا اٹھا کر باج کرو ۔ کوک ہاتھ بھر بھری پڑی اور تمہارا کلیجا ٹھنڈا ہے (رچتر بینیلی) ۔

کلیجا ٹھنڈا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کو خوش کرنا ۔ آرام پہنچانا ۔ چین دینا ۔ تسلی بخشنا ۔ تسکین دینا ۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل میں خنکی ہونا ۔ دل کو طراوت حاصل ہونا ۔ جی خوش ہونا ۔ دل کا مگن ہونا ۔ دل کو آرام ملنا ۔ طبیعت کو راحت حاصل ہونا ۔ آرام پانا ۔ دل ٹھنڈا ہونا جیسے دل کے پھپھولے پھوڑنے چلا اب تو کلیجا ٹھنڈا ہوا ؎

خاک ٹھنڈا امرا کلیجا ہو ۔ اس کے بن مجھ کو اک بلا ہے نیند (مجھو)

(۲) تسلی ہونا ۔ تشفی ہونا ۔ اطمینان خاطر ہونا ؎

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا ۔ میرے دل کی جو بھپھولا تھا وہ ماہ ہو گیا (بحر)

(۳) صبر آنا ۔ سکتہ کم ہونا ۔ چین پڑنا ۔ چین آنا ۔ کل پڑنا ؎

ک

گرم جوشی غیر سے کرکے جلایا آپ نے ۔ اب تو صاحب آپ کا ٹھنڈا کلیجا ہو گیا (خواجہ)

دیکھ کر غیر کو ہو کیوں نہ کلیجا ٹھنڈا ۔ نالہ کرتا تھا ولے طالب تاثیر بھی تھا (غالب)

ہاں جل کر یہ ہوتا ہو کلیجا ٹھنڈا ۔ دل سوزاں کو میرے شیر دوں کس انگڑے سے (جرأت)

ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا ۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

تپ دوری سے جو میں مر کے ہوں بالکل ٹھنڈا
تب کلیجا ہو ترا است تغافل ٹھنڈا (ظفر)

کلیجا جلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) (۱) دل جلانا ۔ آزردہ کرنا ۔ جی جلانا (۲) عوام ۔ زیادہ حقہ پینے نے اپنا سینہ کو صدمہ پہنچانا ۔ زیادہ حقہ پینا (۳) لازم ۔ آزردہ ہونا ۔ طبیعت جلانا ۔

کلیجا جلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل جلنا ۔ آزردگی اور کوفت ہونا ؎

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے ۔ داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (داغ)

(۲) رنج اٹھانا ۔ غم کھانا ۔ غم برداشت کرنا ۔

کلیجا جلی (ہ) اسم مؤنث ۔ دل سوختہ ۔ گرفتہ خاطر ۔ رنج رسیدہ ۔

کلیجا جلی تکل (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ تکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو ۔

کلیجا چھلنی ہونا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ دل کا سوزن زدہ ہونا ۔ داغ ان پر طعنے سننے کے سبب دل کٹنا ۔ طعنے سننے کی سہار نہ رہنا ۔ طعن و تشنیع سے تنگ آ جانا ؎

برسوں سے سوت کی چھلنی کلیجا ہو گیا (دہرہ)

کلیجا چھن جانا (ہ) فعل لازم ۔ طعن و تشنیع کے سبب دل کا پلپلہ اور مضمحل ہو جانا ۔ طعن و تشنیع کی باتوں کا ناگوار گزرنا ۔ غم کی تاب نہ رہنا ؎

بس اے صحابہ تیری ملامت کہاں تلک ۔ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا (جرأت)

کلیجا چھننا (ہ) فعل لازم ۔ دل کا سوزن زدہ اور مغموم ہونا ۔ دل میں طعنے سننے کی سہار نہ رہنا ۔

کلیجا دھڑکا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ دل پر خوف بٹھا دینا ۔ خوف سے دل ہلا دینا ۔ دل کو خطرے یا اندیشے میں ڈال دینا ۔ دل ہلا دینا ۔ جیسے تم نے تو میرا کلیجا دھڑکا دیا ؎

کیا چین ہے میں وصل میں بیٹھیں کہ ایک سا ایک
خطرہ مرے کلیجے کو دھڑکائے جاتے ہے (جرأت)

کلیجا دھڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ خوف یا اندیشہ کے باعث دل کانپنا ۔ دل لرزنا ۔ دل کپکپانا ۔ اندیشہ ہونا ۔ خوف چھانا ۔ تپاک قلب ہونا ۔ دل میں دھڑکن ہونا ۔ دل دھک دھک ہونا ؎

واسطے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا اے ہائے   کر رہا وہ خفقانی جو کیا پھیر نہ پھیرا (جرأت)
الٰہی خیر کیجو آج کیوں از دیھڑکتا ہے   ملے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے (میر سوز)

کلیجا دَھک دَھک ہونا (ہ) فعل لازم۔ دل کانپنا۔ دل کا تپاں و لرزاں ہونا۔ خوف چھانا۔

کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کلیجا دھڑکنا)۔

کلیجا دھک سے ہوجانا یا رہ جانا (ہ) فعل لازم (عو)۔ (۱) دل پر صدمہ سا گذر جانا۔ دل ہل جانا۔ دل پر خوف چھا جانا۔ دل ڈر جانا ؎
ہوگیا دھک سے کلیجا آہ میں تو ڈر گئی   گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو (یار علی)
(۲) متحیر ہوجانا۔ حیرت زدہ ہوجانا۔ حیرت چھا جانا۔ بھچک رہ جانا۔ دنگ ہوجانا۔ متعجب ہوجانا ؎

پہلے اس بات کا مطلق نہ سے آیا یقیں   وہی تیوری تھی بدستور وہی چین جبیں
جب کہا میں کہ ہو دور ہے وہ پردہ نشیں   دیکھ ایسا کبھی دیکھا ہے زمانہ میں حسیں
سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے
رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے
(زار و جان صاحب)

کلیجا سُلگانا (ہ) فعل متعدی۔ دل جلانا۔ دل کو رنج دینا۔ دل کباب کرنا ؎
یہ کر کے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا   ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم (جرأت)

کلیجا سُلگنا (ہ) فعل لازم۔ دل جلنا۔ دل کو رنج ہونا۔

کلیجا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی۔ دل کی روک تھام کرنا۔ دل کو قابو کرنا۔ دل کو پکڑنا۔ دل کو تھام لینا ؎
جھانکا کسی نے در سے جو گردن نکال کر   ششدر سا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)

کلیجا کاڑھ کے دینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو)۔ (۱) دوسرے کے واسطے دل نکال دینا۔ کسی عزیز اور پیاری چیز کا دریغ نہ کرنا۔ جان نکال دینا۔ جان تک عزیز نہ کرنا (۲) روپیہ نکال کر دینا۔ مال سپرد کرنا۔ بلا سود یا بن گروی روپیہ دینا۔

کلیجا کاڑھ لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو)۔ (۱) ڈاین کی طرح جگر کھا جانا۔ (۲) کسی کو سوہ لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ دل چھین لینا (۳) چولی کی یا بیچ کی عمدہ عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پر ہاتھ مارنا۔ دوسرے کا مال مارنا۔

کلیجا کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ (۱) دل نکالنا۔ ڈاین کی طرح جادو کے زور سے دل پر صدمہ پہنچانا (۲) کسی کا مال مارنا۔ کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا۔

کلیجا کانپنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خوف سے دل دھڑکنا۔ دل کا لرزاں و در تپاں ہونا۔ خوف چھانا (۲) سردی لگنا۔ سردی سے دل کپکپانا۔ کپکپی چھوٹنا۔

کلیجا کٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) خونی دست آنا۔ اسہال آنا (۳) دل دکھنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ دل کڑھنا جیسے "اس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا" (۴) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا جیسے "ایسے بد کو تو ایک روپیہ دیتے ہوئے بھی کلیجا کٹتا ہے" (۵) دل پر نہایت صدمہ گزرنا۔ دل خون ہونا۔ صدمے سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا۔ حادثہ گزرنا۔ اولاد گزرنا۔ جیسے (غالب) "اے ایک کا تو کلیجا کٹ گیا ہے اور لوگ کہتے ہیں صبر کر" (۶) بے جا روپیہ صرف ہونا۔ بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حسد ہونا۔ رشک ہونا۔ ایکلے سے دل جلنا (بمعنی صرف فیلن صاحب دیتے ہیں سننے میں نہیں آئے)۔

کلیجا کھرچنا (ہ) فعل لازم۔ بھوک کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا۔ خوب بھوک لگنا۔ اشتہائے صادق معلوم دینا۔ کھدیا لگنا۔ جیسے "تیسرے پہر کو بھوک کے مارے کلیجا کھرچتا ہے (نشتر سیلی)۔

کلیجا کھلانا (ہ) فعل متعدی۔ کمال خاطر و مدارات کرنا۔ کیسی ہی عزیز چیز ہو اس کے کھلانے سے دریغ نہ کرنا۔ مال کھلانا۔ دولت کھلانا۔ جان تک نکال کر حوالے کر دینا ؎
شاد ہو ہو کے کھلاتا ہوں کلیجا اپنا   غم بھی کیا یاد کرے گا کہ مدارات نہ کی (نامعلوم)

کلیجا گودنا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ دیکھو (کلیجا چھید ڈالنا یا چھیدنا) دل کو کچوکے لگانا۔ کلیجا کوچنا۔ طعنے مہنے دینا۔

کلیجا مسوس کر رہ جانا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (دل تھام کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا) دل مار کر رہ جانا۔ صدمہ کو ضبط کر کے چپ رہ جانا۔ جیسے "جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجا مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں"۔

کلیجا ملنا (ہ) فعل متعدی۔ دل مسوسنا۔ دل کو صدمہ پہنچانا۔ دل و جگر مروڑنا۔ دل دکھانا ؎
رنج فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی   دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی (امان علی گر)

کلیجا منہ تک آنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کلیجا منہ کو آنا) ؎
مرتے ہیں تب ہی فریاد کے جب زور کرتے ہیں   کلیجا منہ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا (نسیم دہلوی)

کلیجا منہ کو آنا (ہ) فعل لازم۔ جی اکتانا۔ دم گھبرانا۔ دم الٹنا۔ طبیعت کا کھلانا دم گھٹنا۔ دم بولانا۔ نہایت جی گھبرانا جیسے "خالی بیٹھے جی گھبراتا اور کلیجا منہ کو آتا ہے"

کلیجے

یاں بھی کرتی کھٹ کھٹ کے ہم آتا ہے کلیجا منہ کو   گھر میں کیا ہے مجھے وحشت جو بیاباں میں نہیں (صابر)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں
کہ اس کی دیکھ کر حالت کلیجا منہ کو آتا تھا } (جرأت)

نالہ کیا ہم بھی لبنا پردہ سے ال اُٹھتا ہے   کیوں کیا ہمدم پنہاں کہ کلیجا منہ کو آتا ہے (مومن)

اگر کچھ منہ سے بولوں ہوں تو منفعت کا جاتا ہے   اگر چپکا ہی رہتا ہوں کلیجا منہ کو آتا ہے (نظیر)

(۲) جی گھبرا اٹھنا۔ دم فنا ہوا جانا ٭

کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھ کو   کس وقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا (ذوق)

مرا دل رنج و غم سے ہے بہت جس وقت گھبراتا   تو یا مرا اُٹھتا ہے کلیجا منہ کو ہے آتا
نہیں ہرگز سمجھتا کوئی کہ ہے اُلکہ سمجھاتا   مگر جب میں یہ کہتا ہوں تو لب سے شعر آ جاتا } (بیخبر)
خدا دانم چہ غم دارم خدا دارم چہ غم دارم

فرقت یلدین نے تب بھی دل کیا کھٹے   کب کلیجا نہیں منہ کو دم فریاد آیا (آتش)

(۳) خفقان ہونا۔ سودا اُچھلنا۔ خون ہونا۔ دہشت ہونا ٭

کلیجا آتا ہے منہ کو اب اُس کے پیچھے سے   نہ پوچھ رند کا احوال اُس میں حال نہیں (رند)

(۴) بے تاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ تلملانا۔ ناگوار گزرنا۔ قلق گزرنا ٭

ایسی ہیں نامِ پیٹ پکڑے آگے سے دوڑا   کوئی دل سے نہ سے اُس کا کلیجا منہ کو آتا ہے (سوز)

کلیجا نکال کر یا نکال کے لے جانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ کسی کی دولت چرا کرلے جانا۔ مال لے کر چلا جانا ٭

کلیجا نکال لینا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (کلیجا کاٹ لینا) ٭

کلیجا نکالنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (کلیجا کاٹنا) ٭

کلیجا نکل جانا (ہ) فعل لازم ۱۔ دم فنا ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ جان نکل جانا ٭

دوڑو خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا   کہتا ہے کوئی ہائے کلیجا نکل گیا (نسیم دہلوی)

کلیجی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ تمام جگر دل پھیپھڑا تلی وغیرہ جو گلے کے نرخرہ سے لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ اگرچہ کلیجا کی تانیث ہے مگر اس کا اطلاق صرف حیوانات کے جگر پر ہوتا ہے جیسے بکری کی کلیجی۔ بھیڑ کی کلیجی۔ ہرن کی کلیجی وغیرہ۔ جگر بند۔ سواد البطن ٭

کلیجی پھیپھڑا (ہ) اسم مذکر ۱۔ (عو) ایک قسم کی پھبتی ہے جو بے میل بیاہی اور مرغی پر کہی جاتی ہے جیسے اچھی نذر ارکھنا! محل نادرہ و پشاوہ سری بیچارہ جیسے کلیجی پھیپھڑا (چتر بنیلی) ٭

کلیجے (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کلیجا کی جمع (۲) حروف سببیہ یا اِلیٰ مفیر ہ کے آ جانے کی معصومیت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلیجے

کلیجے پر چوٹ یا گھونسا لگنا (ہ) فعل لازم ۱۔ اندرونی صدمہ پہنچنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل میں درد پیدا ہونا ٭

کلیجے پر چھری سی چل جانا (ہ) فعل لازم ۱۔ دل پر تیر سا لگنا۔ دل پر صدمہ سا گزر جانا ٭

یاد آ گئی جو جنبش ابروئے یار رند   بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی (رند)

کلیجے پر سانپ پھرنا یا لوٹنا (ہ) فعل لازم ۱۔ دل پر نہایت افسوس گزرنا۔ نہایت ملول آنا۔ رشک گزرنا۔ حسد گزرنا۔ رنج و صدمہ گزرنا ٭

کلیجے پر گھونسا سا لگنا (ہ) فعل لازم ۱۔ دل پر نہایت صدمہ گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا ٭

کہہ کے غصے میں پھر آیا اور بھی چلتے ہوئے   ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم (جرأت)

کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کے دل کا جاننا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) کسی کے دل کو تسلی دینا۔ (۲) اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ اپنے کو انصاف سے کام لینا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرے پھرنا (ہ) فعل لازم ۱۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا ٭

ہوکے آزردہ وہ ہم سے پرے پھرتے ہیں   ادھر ہم اپنے کلیجے پہ دھرے پھرتے ہیں (للا علم)

کلیجے سے دھواں اٹھنا (ہ) فعل لازم ۱۔ نہایت سوختگی اور سوز و خستگی ہونا۔ کمال دل جلنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دل سے بھاپ اٹھنا ٭

نکال تک کس نے سیرے گھر کو   دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے جگر سے (جرأت)

کلیجے سے لگا کے رکھنا (ہ) فعل متعدی (عو) ۱۔ نہایت عزیز کرکے رکھنا (۱) جان کے برابر رکھنا۔ جان سے زیادہ رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا (۲) چھپا کے رکھنا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا ٭

کلیجے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی (عو) ۱۔ چھاتی سے زیادتِ محبت کے باعث چمٹا لینا۔ گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ اس کے بارے خوب بھینچ بھینچ کر لینا ٭

کلیجے سے لگائے رہنا (ہ) فعل لازم ۱۔ چھاتی سے لگائے رہنا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ اپنے سے جدا نہ ہونے دینا جیسے "واری تم کیوں کڑھتی ہو جب تک میرے دم میں دم ہے تمہیں کلیجے سے لگائے رہوں گی" ٭

کلے

کلیجے کا ٹکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لختِ جگر۔ کلیجے کی کور۔ نورِ چشم۔ قرۃ العین۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز (۲) پارۂ دل۔ لختِ دل۔

کلیجے کھائی (ہ) اسم مؤنث (عو)۔ ڈائن۔ وہ جادوگرنی جو بچوں کے جگر کو نظر کے وسیلے سے کھا جاتی ہے ہندوؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں۔

کلیجے کی کور (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (کلیجا کا ٹکڑا)۔

کلیجے میں آگ لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل یا جگر یا سینہ میں کسی تیز چیز کے کھا جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا۔

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کلیجا ٹھنڈا ہونا)۔

کلیجے میں چٹکیاں لینا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کلیجا گودنا) دل جلانا۔ طعنے دینے کی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچانا۔

کلیجے میں ڈال رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ فرطِ محبت کے باعث یا ممتا کے مارے دل کے اندر سکھ لینا (مبالغۂ محبت) جیسے "جی چاہتا ہے کہ اسے تو کلیجے میں ڈال رکھوں"۔

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دل میں جگہ کرنا۔ دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ مقرب اور عزیز ہونا۔

حنائے یار کا چوہنیں ہے گل کے رنگ   جلاے اپنے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے (میر)

(۲) کلیجا نکال لینا۔ کسی عزیز چیز کو لے لینا۔ دولت پر ہاتھ مارنا۔ کچھ چھین لینا۔ (۳) دل دکھانا۔ تکلیف دینا جیسے "کسی کے کلیجے میں ہاتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا لیا"۔

کلیجے والی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو عو) دیکھو (کلیجے کھائی)۔

کلیچہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (کلچہ)۔

کلید (ف) اسم مؤنث۔ کنجی۔ مفتاح۔ چابی۔ تالی۔

دہانِ ایک مضمون شیریں کے کیا ہے   زباں کلید ہے قفلِ رسائی کی (اسیر)

کلیس (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) کلیش۔ دکھ۔ درد۔ پیڑا۔ تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ رنج و الم۔ بپتا۔ مصیبت (۲) جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڑ۔ ٹنٹا۔ جیسے "وہ عورت تو روز کلیس رکھتی ہے"۔

کلیسا (یونانی) اسم مذکر۔ معبدِ ترسایاں۔ قومِ ترسا کا مندر۔ گرجا۔

بیٹھ سرم ہم ہیں نہ تو سر کلیسا   پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں شغلہ اپنا (مومن)

کلیسائی (یونانی) صفت۔ منسوب بہ کلیسا۔

کلیپیا (یونانی) اسم مذکر۔ عیسائیوں کی ایک جماعت جو بت پرست خیال کی جاتی اور وہ حضرت مریم کا بت پوجتی ہے۔

کمب

کلیل (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑے کا خوشی میں آکر دائیں بائیں جانب اچھلنا کودنا (۲) ۱۔ اردو والے کریز کی جگہ بھی اس لفظ کو بول لیتے ہیں چنانچہ کلیل میں غلیل لگنا محاورہ ہو گیا ہے۔

کلیل میں غلیل لگنا (۱) فعل لازم۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ خوشی میں دفعۃً رنج ہو جانا۔ دیکھو (کریز میں غلہ لگنا)۔

کلیم (ع) اسم مذکر۔ (۱) بات کرنے والا۔ ہم سخن (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص۔

کلیم اللہ (ع) اسم مذکر۔ خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام کا لقب۔

کُلین (س) صفت (ہندو)۔ (۱) کُلوان۔ کُلونت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین (بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ جو اور برہمنوں پر فوق رکھتا ہے اور اس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی دینا فخر سمجھتے ہیں) (۲) ۰۰۔ کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ معنی مجازاً ہیں جو ممالک مغربی کی طرف بولے جاتے ہیں۔

کلیو یا کلیوا (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) باسی کھانا۔ ششینہ۔ (۲) ناشتہ۔ رات کا بچا ہوا کھانا جو صبح کو ناشتے کی بجائے کھایا جائے۔

کُم (ع) ضمیر جمع مذکر مخاطب۔ شما۔ تم۔ آپ جیسے سلام علیکم آپ پر سلامتی ہو۔ دام عنایتکم۔ آپ کی ہمیشہ عنایت رہے۔

کم (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ قلیل۔ تھوڑا۔ تھوڑی دیر۔ ذرا سا۔ تھوڑا۔

گو نہ سمجھوں اس کی باتیں گو نہ پاؤں اس کا بھید   پر یہ کیا کم ہے کہ مجھ سے وہ پری پیکر کھلا (غالب)

اے مصحفی آئے تھے احباب سفر کر جو   اس محفلِ ہستی میں افسوس کہ کم بیٹھے (مصحفی)

(۲) نہیں۔ نہ۔ نفی مطلق کے واسطے۔ بے۔ معدوم جیسے وہ کم ایسا کام کرتا ہے یعنی نہیں کرتا (۳) بد۔ بُرا۔ منحوس۔ جیسے کم طالع۔ کم نصیب۔ کم بخت وغیرہ (۴) اعلیٰ کا نقیض۔ ادنیٰ۔ چھوٹا۔ گھٹیا جیسے کم رتبہ۔

کم اختلاطی (۱) اسم مؤنث۔ نا ملنساری۔

کم اصل (۱) صفت۔ (۱) بداصل۔ نیچ۔ رذال۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پاجی (۲) ذلیل۔ خوار۔ نالائق۔

کم بخت (ف) صفت۔ (۱) ابھاگا یا ابھاگی۔ بدقسمت۔ بدنصیب۔ منحوس طالع۔ (۲) کلمۂ تنفر و تحقیر۔ نگوڑیا۔ شامت کا مارا۔ خانہ خراب۔ شامت زدہ۔

کم

دل کا کوئی حامی دم بسمل نہیں ہوتا ۔ کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا (داغ)

(۳) تکیہ کلام - تحسین کلام ۔

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے پہلے ان سے ۔ میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دہتے ہیں (داغ)

کم بختی (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) بدنصیبی - بدقسمتی - بدطالعی - نگوں بختی (۲) شامت - بدشگونی - بدفالی (۳) مصیبت - بپتا ۔ آفت - بلا ۔ برے دن - کھوٹے دن ۔

کم بختی آنا (۱) فعل لازم ۔ شامت آنا - برے دن آنا - بلا کا سامنا ہونا - آفت نازل ہونا - مصیبت پڑنا ۔

کم بختی کا مارا (ہ) صفت ۔ شامت زدہ - مصیبت زدہ - آفت کا مارا - دکھیا ۔ بدنصیب ۔

کم بختی کے دن (ہ) اسم مذکر ۔ ایام نحوست ۔ زمانۂ مصیبت - کڑے کیلے دن - برے دن - برا وقت ۔

کم بختی نے تو نہیں گھیرا - کم بختی تو نہیں آئی (ہ) محاورہ ۔ کیا شامت آئی ہے - کھوٹے دن تو نہیں آئے - پٹنے کو تو جی نہیں چاہا ۔

کم پا (ف) صفت ۔ دیرپا کا نقیض - بودا - کمزور - ناپائدار - ناپائندہ ۔

کم تر (ف) صفت (۱) بہت کم - بہت تھوڑا (۲) نہایت ادنیٰ ۔

کم توجہی (ف ع) اسم مؤنث ۔ بے پروائی - کم نگاہی - کچھ خیال نہ کرنا - غفلت ۔

کم تولا (ہ) اسم مذکر ۔ کم تولنے والا - ڈنڈی مارنے والا ۔

کم حوصلگی (ف ع ف) اسم مؤنث ۔ تنگ ظرفی - تھڑدلی - اوچھاپن ۔

کم حوصلہ (ف ع) صفت ۔ کم ظرف - تنگ ظرف - اوچھا - تھڑولا - کم دلا ۔

کم حیثیت (ف ع) صفت ۔ (۱) ٹٹ پونجیا - کم بضاعت - کم سرمایہ - تھوڑی سی کائنات والا (۲) کمینہ - ہیچ - سفلہ - ذلیل - ناچیز (۳) اوچھا - کم دلا - بے حوصلہ - تھڑولا - کم ظرف ۔

کم خرچ (ف) صفت ۔ (۱) کفایت شعار - کفایتی - جزرس - (۲) بخیل - کنجوس - تنگدل ۔

کم خرچ بالانشین (ف) کہاوت ۔ وہ عمدہ چیز جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو - تھوڑے داموں میں بڑا کام نکالنے والی چیز ۔

کئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پر ۔ یہ اعشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

کم خوراک (ف) صفت ۔ کم کھانے والا - تھوڑا کھانے والا - تھوڑی بھوک کا ۔

کم دلا (۱) صفت ۔ (۱) تھڑدلا - بزدلا - ڈرپوک (۲) کنجوس - کم حوصلہ ۔

کم ذات (ف ع) صفت ۔ رذالہ - رذیل - کمینہ - نیچ ذات - قوم کا ہیٹا ۔

کم رو (ف) صفت ۔ چلنے میں سست - سست رفتار - جو چل نہ سکے ۔

کم رو ہے ابلق رکا گر اس کے نعل کا ۔ لوہا گلا کے تیغ بنا دے کبھو لہار (سودا)

کمبخت کو یقیں کہ وہ تیغ رند جنگ ۔ رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقت کارزار (سودا)

کم رو (ف) صفت ۔ کریہہ منظر - بدصورت - وجیہ کا نقیض - وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو ۔ بے حیثیت - بدہیئت ۔ حقیر - ذلیل - کمینہ - ارذل ۔

کم زور (ف) صفت ۔ (۱) نربل - دربل - ناتوان ۔ ضعیف القویٰ ۔ نقیہ - ناطاقت ۔ (۲) ضعیف الاثر - ضعیف التاثیر ۔ ہلکا - مدھم - غیر موثر - بودا ۔

کم زور کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) زور گھٹانا - طاقت توڑنا (۲) ناتوان کرنا - ضعیف ونقیہ بنانا ۔

کم زوری (ف) اسم مؤنث ۔ ضعف - ناتوانی - ناطاقتی - نقاہت - دبلا ۔

کم سال (ہ) صفت ۔ خردسال - کمسن - نوعمر - صغرسن - بچہ - طفل - بالا ۔

کم سخن (ہ) صفت ۔ بہت کم بولنے والا - کم باتیں کرنے والا - کم گو - ان بولا - بڑبولا - گونگا - بے زبان - چپ ۔ سیدھا ۔

کم سخنی (ہ) اسم مؤنث ۔ کم گوئی - تھوڑا بولنا - کم بات کرنا ۔

خوبان ہیں تو ہیں اس عالم تصویر میں سب ۔ ایک گویا ہے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

کم سن (ف ع) صفت ۔ چھوٹی عمر کا - بالا ۔

کم سننا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نہ سننا - توجہ نہ کرنا - خیال میں نہ لانا - دھیان نہ دینا - جیسے ایسی کم سنتے ہیں (۲) اونچا سننا - کسی قدر بہرا ہونا - پکار کے سننا ۔

کم سنی (ہ) اسم مؤنث ۔ خردسالی - طفولیت - بچپن ۔

کم سے کم (ہ) تابع فعل ۔ زیادہ سے زیادہ کا نقیض - اقل درجہ تھوڑے سے تھوڑا - بہت ہی کم ۔

کم شہوت (ف) صفت ۔ کمر کا ڈھیلا - سست - نامرد ۔

کم طالعی (ہ) اسم مؤنث ۔ کم نصیبی - بدنصیبی ۔

کم ظرف (ف ع) صفت ۔ (۱) عالی ظرف کا نقیض - کم حوصلہ - اوچھا - تھڑولا - وہ شخص جو کسی بات کی سمائی نہ رکھتا ہو یا اپنے احسان کو جتلاتا پھرے - ناتحمل - نابردبار ۔

ساقیا ظرف کے کم ظرف پیا کرتے ہیں ۔ گر یقیں تجھ کو نہیں ہے تو لگا دے بوتل (لا اعلم)

روتا ہوں تم ہنستے ہو وہ کم ظرف سمجھ کر ۔ کرتے ہیں خجل مجھ کو رے دیدۂ تر آور (")

کم ظرف ہیں جو مست خرابات دہر میں ۔ ساقی خم شراب بھی پیمانہ ہو گیا (ناسخ)

ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ ۔ کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ (شوق)

(۲) کمینہ - سفلہ - ارذل - ادنیٰ - حقیر - پاجی ۔

اپنے پیلاہی جو دی آپ نے کم ظرف کو جاہ ۔ نہ رہی خدمت عالی ہی جو حرف کو جاہ (ظفر)

وہ جو کم ظرف ہیں جو ایک ساغر میں بہکتے ہیں نہیں قطرہ بھی لیں ہنگام نوشانوش میں دریا (آتش)

کم ظرفی (ا) اسم مؤنث۔ (۱) کم حوصلگی۔ اوچھاپن۔ سبک سری۔ ناستحلی۔ عدم بردباری سمائی کا نہ ہونا۔

کھل گیا سب پہ کم ظرفی سے دم میں جوں حباب میں اتنا ضبط بھی کر کے پشیماں ہو گیا (رند کریم مند)
ہوئے ساقی سے خجل ہارے کم ظرفیٔ دل جو شراب کی طلب چلے ہی چلنے پر (زکی)

(۲) کمینگی۔ سفلگی۔ رذالت۔ کمینہ پن۔

(۳) میکش کی کم ظرفیاں تو دیکھو ساقی کے پھینک مارا جام شراب منہ پر (نصیر)

کم عقل (ف+ع) صفت۔ بےعقل۔ بے وقوف۔ کم فہم۔ سوسکہ۔ نادان۔

کم عقلی (ا) اسم مؤنث۔ بےعقلی۔ نادانی۔ کم فہمی۔ ناسمجھی۔

کم عمر (ا) صفت۔ دیکھو (کم سِن)۔

کم فرصتی (ف+ع) اسم مؤنث۔ (۱) قابوطلبی۔ موقع ڈھونڈنا (صرف فارسی میں یہ معنی آتے ہیں) (۲) اردو۔ کام سے چھوٹ جانا۔ عدم مہلت۔ عدم فرصت۔

نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج آیا نہ یار سر مرا کم قسمتی سے آج (عاشق)

کم فہم (ف+ع) صفت۔ نادان۔ ناسمجھ۔

کم فہمی (ا) اسم مؤنث۔ نادانی۔ ناسمجھی۔

کم قسمتی (ا) اسم مؤنث۔ کم نصیبی۔

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو کھاتا نہیں اُنکا سب کم نگہی کچھ (ظفر)

کم قیمت (ا) صفت۔ سستا۔ ارزاں۔ مندا۔ مول میں کم۔ نرخ میں کم۔

کم کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) گھٹانا۔ مختصر کرنا (۲) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹنا (۳) دھیما کرنا۔ سست کرنا۔ چال کم کرنا (۴) اختصار کرنا۔ مختصر بنانا۔

کم کم (ا) تابع فعل۔ (۱) تھوڑا تھوڑا۔ اندک اندک۔ قطرہ قطرہ (۲) گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار جیسے

مترالی نہ رکھ غبار اتنا کم کم آنا ترا قیامت ہے (جرکین)

(۳) ف۔ آہستہ آہستہ۔ رفتہ رفتہ۔ دھیرے دھیرے۔ بتدریج۔

کم گو (ف) صفت۔ دیکھو (کم سخن)۔

کم گوئی (ف) اسم مؤنث۔ کم سخنی۔ خاموشی۔ چُپ۔ چُپ رہنی۔

کم محنت (ا) صفت۔ کام چور۔ محنت و مشقت سے بھاگنے والا۔ زحمت کش کا نقیض۔ سُست۔

کم نصیب (ا) صفت۔ دیکھو (کم بخت نمبر ا)۔

کم نصیبی (ا) اسم مؤنث۔ بدبختی۔ نگون طالعی۔

کم نگاہی (ف) اسم مؤنث۔ عدم توجہی۔ بے التفاتی۔ بے پروائی۔ کم نظری

اٹھے نہ خاک سے میں کشتہ کم نگاہی کا دماغ کس کو ہے محشر کی دادخواہی کا (میر)
بھرا ہو چشم بُتاں میں نہ کیوں کر جور دیکھیے تمام عمر کرے شکوہ کم نگاہی کا (ظفر)

کم و بیش (ف) تابع فعل۔ تھوڑا بہت۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔

کم ہمت (ف+ع) صفت۔ پست ہمت۔ کم حوصلہ۔ بُزدل۔ ڈرپوک۔ کام چور۔ جی چھوڑ۔

کم ہمتی (ا) اسم مؤنث۔ کم حوصلگی۔ پست ہمتی۔ بُزدلی۔ کام چوری۔ عدم جرأت۔

لے تو گیا پیام تعشق پیام بر پہنچا نہ اُس کے کوچے میں کم ہمتی سے آج (عاشق)

کم ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) گھٹنا۔ کسر رہنا (۲) گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ ہونا۔ (۳) زوال ہونا۔ دور گھٹنا۔

کمیاب (ف) صفت۔ (۱) کم میسر۔ ناپید۔ کم ملنے والا۔ عنقا صفت۔ (۲) نادر۔ نایاب۔ شاذ۔

کمیابی (ا) اسم مؤنث۔ نامیسری۔ ناپیدگی۔ نایابی۔ ناہوت۔ قلت۔ ندرت۔

کما (ع) تابع فعل۔ جیسا۔ جس قدر۔

کماحقہٗ (ع) صفت۔ جیسا اُس کا حق ہے۔ جیسا ہونا چاہئے۔ بخوبی۔ ٹھیک ٹھیک۔ واجبی۔

کماینبغی صفت۔ جیسا کہ لائق ہے۔ جیسا کہ چاہئے حسب اطمینان۔ بخوبی۔

کُملاچ (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ناہموار ردی۔ وہ روئی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو۔ مجازاً بھدی۔ جوڑی چکلی۔ موٹی اور گول چیز جیسے "جو کملاچ سامنے تھا اب وہ سیب سا نکل آیا"۔

کملاچ دار (ا) صفت۔ سخت۔ گرہ دار۔ غفص۔ ٹھوک کر بنا ہوا۔ سخت جیسے "لیجئے یہ نمکین ٹلا سا کملاچ دار مصالحہ سخت بیسن جیسے کیلے کا گابھا" (نگم بہیلی)

کُمار (س) اسم مذکر۔ (۱) کنوارا۔ دُلارا۔ کشوری۔ بانک۔ گوارا۔ بن بیاہا (۲) شہزادہ۔ ملک زادہ۔ راج دُلار۔ راجہ کا بیٹا جیسے "راج کمار" (۳) پُتر۔ بیٹا۔ پسر۔ فرزند جیسے "نند کمار"۔ "تسنت کمار"۔

کُماری (ا) اسم مؤنث۔ (کمار کی تانیث)۔

کمال (ع) اسم مذکر۔ از (کمل بمعنی سب) (۱) پوراپن۔ کمالیت۔ زوال کا

کما

نقیض کسی کام میں کامل یا پورا ہونے کا ملکہ۔ ادھورا یا ناقص نہ ہونا ؎

سُن کے بولا تمام قصۂ قیس عشق کا اُس کو بھی کمال نہ تھا (جرأت)

(۲) (ا) ہُنر۔ گُن۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب ؎

بوں بے پیالہ کمال آشفتہ حال افسوس ہے سے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے (ماہم)

(۳) (ا)۔ خوبی۔ عمدگی۔ وصف۔ فوق۔ فوقیت۔ جیسے "تم میں یہ کیا کمال ہے جس سے ہر ایک تابع ہو جائے" (۴) (ا)۔ اچنبھے کرم۔ انوکھی بات۔ انوکھا پن۔ عجیب کام۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز امر۔ طرز معاملہ۔ خرقِ عادت۔ کرامات کرشمہ۔ تصرف۔ اعجاز۔ جیسے "تم بھی کمال ہی کرتے ہو" (۵) (ا) صنعت۔ کاریگری۔ خوش سلیقگی۔ جوہر نمائی۔ ہُنر نمائی۔ اُستادی (۶) صفت و۔ کامل۔ پورا۔ سب۔ تمام۔ مکمل۔ بالغ۔ سنپورن۔ جیسے "کسی چیز کا کمال کو پہنچنا یعنی پورا ہو جانا" (۷) (ا)۔ ازحد۔ نہایت۔ ازبس۔ بدرجۂ غایت جیسے کمال بے غیرت یا بے حیا ہو گیا ہے

کمال خوشی ہوئی ؎

اے داغ جذبۂ عشق کی دیکھیے کشش کی اُس شیشہ رو نے ہم سے کمال کھینچ (داغ)

(۸) (ا)۔ انتہا کا۔ غایت درجہ کا جیسے کمال ترقی ہے۔ کمال اشتراق ہے۔

کمال حاصل کرنا (۱) فعل متعدی (۱)۔ (۱) کوئی ہنر یا فن بہم پہنچانا۔ لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا (۲) کسی کام میں پیطولیٰ رکھنا۔ مہارت کامل بہم پہنچانا۔

کمال درجہ کا (۱) صفت و۔ ازحد۔ بدرجۂ غایت۔ نہایت۔ اَت گت۔ جیسے کمال درجہ کا لائق ہے۔

کمال دکھانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ہُنر یا کرتب دکھانا۔ گُن دکھانا۔ جوہر دکھانا (۲) کرامات دکھانا۔ کوئی تصرف ظاہر کرنا۔ کرشمہ دکھانا۔

کمال رکھنا (۱) فعل متعدی۔ کسی ہُنر یا جوہر یا فن میں یدطولیٰ رکھنا۔ کامل فن ہونا۔

کمال کا بنا ہوا (۱) صفت و۔ (۱) پختہ فن۔ بڑا کرتبی۔ پُر ہُنر۔ پُر فن۔ (۲) نہایت عیار۔ نہایت چالاک۔ آفت کا پرکالا (۳) ازحد دھوکے باز۔ فریبی۔ چالیا۔ چالباز۔

کمال کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) کسی تعجب خیز و حیرت انگیز بات کا بروئے کار لانا۔ قیامت کرنا۔ کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ اعجاز کرنا۔ کسی ہُنر یا جوہر یا صنعت میں قابلیت دکھانا۔ کاریگری دکھانا۔ اُستادی دکھانا۔ اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر کرنا۔ اپنی جدت طبع اور ایجاد کا ثبوت دینا۔ غضب کرنا۔ قابل تعجب کام کرنا۔ حضرت فصیح الملک داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ؎

کی

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں (داغ)

(اگرچہ اس جگہ طنزاً کمال کرنا کے معنی ایسے برا کرنا۔ قابل افسوس کام کرنا۔ اچھا نہ کرنا وغیرہ چسپاں ہیں)۔

(اس محاورہ کی نظیر کے واسطے ہمارے ہاتھ دکن کے سفر میں ایک ایسی عمدہ اور تازہ مثال آئی ہے کہ اگر ہم اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کے خیال سے فرہنگ آصفیہ کا سرتاج قرار دیں تو باعث فخر کتاب ہے اور جو بلحاظ برجستگی و شستگیٔ زبان مع صنائع کریں تو انتخاب لاجواب۔ دراصل وہ ایک فی البدیہہ شعر ہے جو شکار گاہ مانکرو کے مقام پر ۱۴ ذالحجہ ۱۳۱۰ ہجری النبوی مطابق ۳۰ جون ۱۸۹۳ عیسوی یوم کو جناب معلی القاب میر محبوب علی خان بہادر سلطان حیدرآباد دکن آصف جاہ سادس بقابہ کی زبان مبارک سے جس وقت کہ آپ دو چکاوری شیروں کا شکار مار کر بندوق لئے ہوئے اُن کی کمروں پر پاؤں پھیلائے بیٹھے ہیں اور راجہ لالہ دین دیال صاحب معتمد جنگ نے جو اپنے فن میں یکتائے زمانہ ہیں شبیہ مبارک اُتاری ہے۔ اُس سے خوش ہو کر زبان فیض ترجمان سے لالہ صاحب موصوف کی شان میں ارشاد فرمایا ہے۔ اس شعر میں دو معنی کی نظیریں موجود ہیں ایک تو لفظ کمال کے نمبر ۵ کی اور دوسری نمبر ۷ کی چونکہ اس جگہ کمال کرنا کے ساتھ شعر میں آیا تھا لہٰذا اسی موقع پر یہ شعر تیمناً و تبرکاً درج فرہنگ کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے ایک فی البدیہہ کو بھی لکھا جاتا ہے جو ایک ایسے ہی موقع پر سرزد ہوا تھا۔ سلطان دکن کا یہ شعر راجہ دین دیال صاحب معتمد جنگ نے مع ترجمہ انگریزی ہمارے نوجوان دوست میر شاکر علی صاحب موجد لنون ٹو مشنریسی وغیرہ وغیرہ سے لکھوا کر خود فوٹو اُتارا ہے۔ سلطان دکن کے اور بھی اشعار نواب فصیح الملک بہادر عرف داغ دہلوی کی زبانی قابل درج سُنے میں آئے مگر اجازت تحریر نہ ہونے سے درج فرہنگ نہ ہو سکے)۔

شعر مذکور صفحہ آیندہ پر

ملاحظہ ہو

شعر

نتیجۂ طبع سلطانی و قریحۂ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

عجب یہ کرتے ہیں تصویر میں کمال کمال

نہایت اعجاز

مُصوّروں کے ہیں اُستاد لالہ دین دیال

راجہ

Translation by SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,

A masler e'en of masters is Lalla Deen Deyal.

فٹ نوٹ ۱؎ جس طرح اعلیٰ حضرت والا شوکت نظام دکن نے راجہ دین دیال صاحب کے حق میں فن کارگاہ کے متعلق یہ برجستہ شعر فرمایا اسی طرح ایک مرتبہ ابوالظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے ایک موقع پر سکھدیو پہلوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایام غدر سے چند روز پیشتر ریاست الور کا مشہور پہلوان سکھدیو نامی دہلی میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزرانی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرا دیں کہ جس پہلوان کو دعویٰ کشتی ہو وہ کل جھروکوں کے نیچے آ جائے ورنہ آپ مجھ کو انگوٹھے کا کڑا لوہے کا یعنی اپنا تالی بند دیکھ کر کشتی سے عہد کروں گا۔ چنانچہ دوسرے روز زمین ریتی میں جھروکوں کے نیچے دہلی کی تمام خلقت اور بڑے بڑے نامی پہلوان جمع ہوئے اور ایک بڑا بھاری میلا لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ سکھدیو سے کشتی لڑے۔ آخر کار سکھدیو نے بھاری بھاری مگدر ہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر ڈھیکلیاں کھا کھا کر اپنا زور دکھایا اور بادشاہ کے روبرو لنگر لنگوٹا رکھ کر آئندہ کشتی کرنے۔ پکڑ لڑنے سے ہاتھ اٹھایا بادشاہ سلامت نے اس کی خداداد طاقت اور دعوے کے ثبوت میں فی البدیہہ یہ شعر فرمایا۔ اور ایک چاندی کی تختی میں کھدوا کر اس کے گلے میں ڈلوا دیا شعر ؎

صورتِ رستم سیرتِ گیو ✤ یکتا گُرد مہا سکھدیو

(۲) مبالغہ کرنا۔ اغراق کرنا۔ جیسے "جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو" (۳) نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینے میں کامل ہونا (۴) کسی بات میں غالب آنا کسی امر میں بڑھ جانا۔

کمال کو پہنچنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی بات میں کمال حاصل کرنا (۲) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ اتمام ہونا۔ ختم ہونا۔

کمالا (۱) اسم مذکر۔ پہلوانوں کی جنگ زرگری۔ صلح کے ساتھ کشتی کرنا نقلی کشتی۔ اپنا اپنا کمال اور کرتب دکھانے کی کشتی جو جیتی ہار جیت یا چت پٹ سے متعلق نہ ہو۔ (جس طرح پتنگ باز کنکوا اڑانے میں طرح طرح کے کھیلتے اور کاٹنے سے کچھ غرض نہیں رکھتے ہیں اسی طرح کمالے میں پہلوان پیچ اپنے داؤں کرتب اور کمال کماتے مگر پچھاڑ دینے اور مات کر دینے سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں)۔

کمالا کرنا (۱) فعل متعدی۔ پہلوانوں کا آپس میں جنگ زرگری کرنا اپنے اپنے داؤں بطور صلح دکھانا۔

کمالات (ع) اسم مذکر۔ جمع کمال۔

کما کھانا (۱) فعل متعدی۔ محنت و مزدوری سے پیٹ پالنا۔ روزی حاصل کرنا۔

کما لینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) دباغت کر لینا۔ چمڑے کو خوب مَل دَل کر ملائم اور درست کر لینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلہ سے روپیہ پیدا کر لینا (۳) نجاست صاف کر دینا (۴) کمزور کر دینا۔ چر لینا۔ نچوڑ لینا۔ ست نکال لینا جیسے بیماری نے کما لیا۔

کمان (۱) انگلش Command کمانڈ کا بگڑا ہوا)۔ (۱) اگیا۔ حکم۔ ارشاد۔ فرمان۔ امر۔ اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔ افسری جیسے زیر کمان یعنی زیر حکم یا سرکردگی۔

کمان افسر (۱) اسم مذکر۔ (لشکری) کمانیر۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان بولنے والا۔ سالار لشکر۔ سیناپتی۔ سپہ کشی۔

کمان بولنا (۱) فعل متعدی۔ (لشکری) نوکری بولنا۔ نوکری بتانا۔ ڈیوٹی بتانا۔ جنگی خدمت کا حکم دینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا۔

کمان بولی جانا (۱) فعل لازم۔ نوکری نکلنا۔ ڈیوٹی بتائی جانا۔ نوکری بولی جانا۔ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانے کا حکم ملنا۔

کمان پر جانا (۱) فعل لازم۔ جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔

کمان پر ہونا (۱) فعل لازم۔ ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر ہونا۔

کمان دغنا (۱) فعل لازم۔ (۱) حکم ہو جانا۔ کام مل جانا (۲) بندوق سر ہونا۔ توپ کا فیر ہونا۔ بندوق دغنا۔ بندوق چلنا۔

کمان نکلنا (۱) فعل لازم۔ نوکری نکلنا۔ فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا۔

جنگ ہے عشق سے اپنا اعلمداری کر　　یعنی اشکوں کے رسالے کی کمان نکلی ہے (حکمت)

کمان (ف) اسم مؤنث۔ (۱) اس خمیدہ آلہ کا نام جس کے وسیلے سے تیر چلاتے ہیں۔ قوس۔ دہنش۔ دھنک۔ چاپ۔

لاکھوں ہی گوشہ گیروں کے ابرو نے خوں کئے　　ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی (حکمت)

(۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام۔ دھن راس (۳) محراب۔ طاق۔ دائرہ کا کوئی حصہ۔ قطع دائرہ (۴) وہ قوسی شکل جو بادلوں پر آفتاب کی شعاعوں کے پڑنے سے نظر آتی ہے اور یہ سبز و سرخ و زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمان رستم (۵) صفت۔ خمیدہ۔ کبڑا۔ جھکا ہوا (۲)۔ لچکدار۔ لرزاں۔

کمان ابرو (ف) اسم مذکر۔ خمیدہ ابرو۔ قوسی بھوؤں والا۔ کمان جیسی بھوؤں والا معشوق۔

کمان اتارنا (۱) فعل متعدی۔ کمان تاننے کا نقیض۔ کمان ڈھیلی کرنا کمان کا چلّہ اتارنا۔

کمان بردار (ف) اسم مذکر۔ (۱) کمان اٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے چلنے والا ملازم۔ کمان دار (۲) تیر انداز سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا ہتھیار دیا جائے۔ دھنش پال۔

کمان تاننا (۱) فعل متعدی۔ کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلّہ چڑھانا۔ کمان کو چلّہ کرنا۔

کمان چڑھانا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (کمان تاننا)۔

کمان چڑھنا (۱) فعل لازم۔ اقبال سامنے ہونا۔ بات چلنا۔ کہا سنا چلنا۔ بول بالا ہونا۔ رتی چمکنا۔ دور دورا ہونا۔ ڈنکا بجنا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے "آج کل ان کی کمان چڑھی ہوئی ہے"۔

کمان دار (ف) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (کمان بردار) (۲) صفت۔ محراب دار۔ قوس نما۔

کمان کھینچنا (۱) فعل متعدی۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا۔

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا　　وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

کمان گر (ف) اسم مذکر۔ (۱) کمنگر۔ کمان بنانے والا۔ کمان ساز (۲) ہاتھ پاؤں کی بیجا شدہ ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لے آنے والا۔

کمان گری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کمنگری۔ کمانوں کے بنانے کا کام یا پیشہ (۲) ہڈیوں کے جوڑنے یا باندھنے کا ہنر۔

کمان نکلنا (۱) فعل لازم۔ قوس قزح کا نظر آنا جو مینہ کھلنے کی علامت ہے۔

کم

ابروئے یار نظر آئے تو رونا تھم جائے کہ جھڑی مینہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے (جرأت)

کمانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) روپیہ حاصل کرنا۔ دولت پیدا کرنا۔ تجارت یا ملازمت کے وسیلے سے دولت [illegible] جیسے کماوے ٹوپی والا اُڑاوے دھوتی والا ؎

کہ میرا [illegible] ہے [illegible] کچھ اس طرح سیکھے کمانا رونا (رنگین)

(۲) [illegible] پیچ و ار بنانا۔ لوہے کی سختی دور کرنا۔ لوہے میں لوچ پیدا کرنا۔ (۳) [illegible] ملائم بنانا۔ چمڑے کی کرختگی دور کرنا۔ دباغت کرنا۔ چمڑا صاف کرنا۔ (۴) [illegible]۔ میلا صاف کرنا۔ ٹٹی صاف کرنا۔ انسان کا فضلہ اٹھانا ؎

[illegible] ہیں جنگل تو نے بھاڑ میں جائے یہ شناس کمانا تیرا (رنگین)

[illegible] پیشہ کرنا۔ خرچی کمانا۔ برا کام کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا (۶) محنت مشقت [illegible] جسم کو پکا اور مضبوط بنانا۔ سخت کام کرنا جیسے "یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں" [illegible] میں (۸) ارتکاب کرنا۔ سر لینا۔ ذمہ لینا جیسے "پاپ کمانا" (۹) [illegible] کرنا۔ لینا۔ جیسے "خوب کمانا" (۱۰) زمین کو بار بار جوتنا۔ زمین کو زرخیز بنانا۔ (۱۱) [illegible]۔ گھٹانا (یہ معنی اُردو میں نہیں سُنے گئے صرف ہندی کوشوں میں دیکھے گئے ہیں)۔

کمانا دھمانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (عو) روپیہ پیدا کرنا۔ جیسے "خوب کمادھما کر لایا ہے" (دھمانا تابع مہمل ہے) ؎

کمانچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) چھوٹی کمان (۲) وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں۔ دھنکی (۳) ایک قسم کی سارنگی۔ سارنگ۔ چوتارا (۴) [illegible] کو لکی۔ طاقچہ۔ محراب۔ داچھت (۵) [illegible]۔ فولاد کی کمانی ؎

کمانڈر (انگلش Commander) اسم مذکر :- پیش رو۔ سالار لشکر۔ سیناپتی۔ فوج کا بڑا افسر ؎

کمانڈرانچیف (انگلش Commander-in-chief) اسم مذکر ۱۔ سپہ سالار۔ جنگی لاٹ۔ فوجی لاٹ ؎

کمانی (ف) اسم مؤنث :- وہ خمیدہ اور لچک دار لوہے کی ترس یا حلقہ وغیرہ جو اکثر بگھیوں گھڑیوں اور کرسیوں وغیرہ کی گدیوں میں ہوتی ہے۔ سر میسوں کی وہ لکڑی جس میں بربانگا کر گھماتے ہیں ⁂ سارنگی کا گز ؎

کماؤ (ہ) صفت ۱۔ (۱) خوب کمائی کرنے والا۔ روپیہ کما کر لانے والا۔ نکھٹو کا نقیض۔ جیسے "کماؤ خصم کس نے نچایا" (۲) محنتی۔ زحمت کش۔ مزدور (۳) اسم مذکر :- کمائی کرنے والا آدمی محنت مزدوری سے روپیہ لانے والا آدمی جیسے کماؤ نے ڈوڑا نکھٹو آئے لڑا (۴) (عو) :- خاوند۔ مالک۔ پتی۔ سائیں۔

کب

خصم۔ شوہر۔ پیا جیسے "تیرا کماؤ جیئے" ؎

کماؤ پوت (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) وہ بیٹا جو نکھٹو نہ ہو ⁂ سپوت (۲) کماؤ آدمی۔ کمانے والا شخص جیسے "کماؤ پوت کی دو دو بلا" ؎

کماؤ دھن (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا۔ اولاد نرینہ۔ پوت (۲) کرایہ پر چلانے کی گاڑی۔ بھاڑے کا ٹٹو وغیرہ (۳) بازاری ۱۔ فوجی ؎

کماویں میاں خان خاناں اُڑاویں میاں فہیم (۱) کہاوت :- یعنی اہل دولت پیدا کرے اور ادنیٰ کے صرف میں آئے۔ غیر مال سے بہرہ مند ہوں اور حق دار محروم رہیں ؎

(عبدالرحیم خان خانخاناں نے جو بیرم خان خانخاناں کا بیٹا اور اکبری نورتن کا ایک اعلیٰ رکن تھا۔ اپنی ذاتی فیاضی اور سخاوت کے علاوہ اپنے غلام مرزا فہیم کو بھی اُس کی جاں نثاری خدمت گزاری اور جان نثاری کے سبب ایسا ہی فیاض و سخی بنا دیا تھا۔ چنانچہ جو کچھ خان خاناں کا مال تھا وہ سب فہیم کے اختیار اور ہاتھ میں تھا جو کچھ خانخاناں کماتا فہیم اُسے چاہے جس طرح خرچ کرتا پس اس وجہ سے یہ مثل مشہور ہوگئی چنانچہ فہیم آخر کار اپنے آقا ہی پر تصدق ہوا جس کا ذکر تزک جہانگیری میں اس طرح لکھا ہے کہ جہانگیر کو خانخاناں کی فتنہ سازی اور نیرنگ پردازی سے کھٹکا لگا رہتا تھا کیونکہ شاہ جہاں کی بغاوت کے زمانہ میں اُس کا بیٹا داراب شاہ جہاں کے پاس چلا گیا تھا پس مشیران دربار کے مشورے سے خانخاناں کو نظر بند کر رکھا تھا اور اُس کے گھر پر شاہی پہرا لگا دیا تھا ایک دفعہ بادشاہ نے اُس کا مال ضبط کرنے اور فہیم نام اُس کے نمک حلال غلام کو پکڑ لانے کے واسطے کچھ آدمی بھیجے اُس نے نامردی کے ساتھ گرفتار ہونا اور اپنے آقا کا مال دوسروں کے ہاتھ لگنا مناسب نہ جان کر خوب دادِ مردانگی دی اور انجام کار اپنے نوکروں سمیت ہلاک ہوا) ؎

کمائی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) وہ دولت اور سرمایہ جو نوکری یا تجارت اور قوت بازو سے بہم پہنچایا ہو۔ حصول۔ محاصل۔ آمدنی۔ کھٹی۔ آمد۔ یافت۔ پیدا۔ دخل۔ ماحصل۔ مزد ؎

دل نہ کھو تو حسرتیں برباد | عمر بھر کی مری کمائی ہے (مصحفی)

دولت عشق سے غنی ہوں برق | نقد داغ جگر کمائی ہے (برق)

(۲) نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ منافع (۳) مزدوری۔ کام ؎

کمائی کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (کمانا نمبر ۱) ؎

کمبل (س) اسم مذکر :- بھیڑ کے بالوں کا بُنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام میں لاتے [illegible]۔ پلاس۔ کمبا۔ ایک قسم کی موٹی

کب

لوئی۔ کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا ٭

کمبل اُڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ جیل خانہ دکھانا۔ قید میں بھیجنا۔ قید کرانا۔ (چونکہ حسب قاعدہ جیل وہاں پر ایک ادنیٰ و اعلیٰ کو جاتے ہی اوڑھنے اور بچھانے کے واسطے کمبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے) ٭

کمبل پوش (۱) اسم مذکر۔ وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے رہے

کُمبھ (س) اسم مذکر۔ (۱) گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کلس۔ کلسا (۲) ہاتھی کا سر مستک (۳) جوتش میں گیارھویں راس۔ دلو۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔ (۴) ہردوار کا میلا جو بارھویں برس ہوا کرتا ہے (۵) کُمبھ کرن کا بیٹا (۶) ۴۲ سیر۔ ایک من چوبیس سیر (۷) ہندی نظم۔ کُمبھیں۔ عورت کی چھاتیاں ٭

کُمبھی (ہ) اسم مؤنث۔ ہردوار کا میلا جو چھ برس کے بعد ہوا کرتا ہے ٭

کَمپ (ہ) اسم مذکر۔ لمبی چھڑیا بانس جس کے اوپر لاسہ یں تیلی بھر کر لگا دیتے اور اُس سے پرند پکڑتے ہیں ٭

کمپا مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پرند کو لپے سے پھنسانا۔ لاسہ کے ذریعہ سے جانور کو پکڑنا ؎

پکڑی انگیا کی جو چڑیا تو یہ حوریں بولیں　　نخل طوبیٰ پہ لو صیاد نے کمپا مارا (منیر)

تا دب پاد گیا چرخ کے برے یہ ملک　　طائر سدرہ کو صیاد نے کمپا مارا (برق)

(۲) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ کسی کو قابو میں لانا۔ داؤں مارنا۔ نشانہ لگانا ٭

کمپاس (انگلش Compass) اسم مؤنث۔ محیط دائرہ ٭ حدود ٭ رقبہ ٭ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے اُفق کی سمت ظاہر کرتا ہے۔ قطب نما۔ قبلہ نما ٭ سمت نما ٭ پرکار ٭ گُنیا۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ناپتے ہیں ٭ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلہ سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ٭

کمپاس کا دفتر (۱) اسم مذکر۔ محکمۂ پیمائش ٭

کمپاس لگانا (۱) فعل متعدی:۔ آلۂ کمپاس کے وسیلہ سے پیمائش کرنا ٭

کمپاس والا (۱) اسم مذکر۔ مساح۔ پیمائش کرنے والا۔ پیمائش کا صاحب ٭

کمپنی (انگلش Company) اسم مؤنث:۔ (۱) جماعت۔ ٹولی۔ سنگت۔ سبھا۔ مجلس۔ انجمن۔ سماج۔ منڈلی ٭ طائفہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ۔ جتھا (۲) شرکا۔ شریک۔ ساجھی (۳) سوسپاہیوں کی ٹولی (۴) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے

کت

سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ ایلزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ ہمارے سوا دوسری انگریزی کمپنی ہند میں تجارت نہ کرسکے۔ اور رفتہ رفتہ اس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور بعض اوقات حکمت عملی سے ملک لے لے کر ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکۂ انگلستان اُن سے واپس لی گئی کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا گیا اب ہمارے زمانہ اور لغات تیار ہونے کے دنوں میں بھی ہند کی حکومت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے قبضۂ اقتدار میں ہے۔ ہندوستان کے لوگ مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کرکے بولتے چالتے رہے۔ مگر اب انگریزی زبان کا رواج ہو جانے اور مدارس کی تعلیم کے اثر سے وہ بات جاتی رہی گو عوام کالانعام اب بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں چنانچہ جب کمپنی کا روپیہ چلا تو یہ شعر اُن لوگوں نے گھڑا ؎

افسوس ایسے سکۂ زر کے چلانے پر　　سرکاٹ کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (نامعلوم)

کمپنی کا راج (۱) اسم مذکر:۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ٭ حکومت جمہوری ٭

کمپنی مارک (انگلش Company Mark) اسم مذکر۔ وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے ٭

کمپو (۱) صحیح (انگلش Camp) کیمپ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی میدان وسیع۔ وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے خیمہ گاہ۔ لشکرگاہ۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ معسکر۔ اردو (۲) ڈیرے۔ خیمے (۳) فوج۔ لشکر۔ عسکر۔ سپاہ۔ سینا۔ کٹک (۴) عوام۔ وہ فوج کی مقدار جو ایک جنرل کے ماتحت ہو۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ ٭

کمپو کے بگڑے ہوئے (۱) اسم مذکر۔ (۱) لشکری لوگ۔ لچے۔ گنڈے۔ شہدے۔ چھاؤنی کے شریر (۲) باغی۔ منحرف۔ سرکش۔ مفسد ٭

کمپوزنگ سٹک (انگلش Composing Stick) اسم مؤنث۔ وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی تختی ٭

کمپوزیٹر (انگلش Compositor) اسم مذکر:۔ ٹائپ کے حروف ملانے یا جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے ٭

کمپونڈر (انگلش Compounder) اسم مذکر:۔ دوا ساز۔ دوا بنانے والا۔ نسخہ باندھنے والا۔ عطار ٭

کمتر (ف) صفت۔ درجہ سے کم اور سے تھوڑا۔ ادنیٰ۔ حقیر۔ خفیف۔ ہلکا ٭

کت

کمترین (ف) صفت :- (۱) نہایت ادنیٰ - نہایت کم درجہ کا (۲) اسم مذکر - بندہ - غلام - نیازمند - فدوی ۔

کمتی (ہ) صفت :- کم - وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ۔

کمٹھا (ا) اسم مذکر - بانس کی کمان - چاپ - وہ لکڑی کی کمان جو اکثر جو کیداروں یا رکھوالوں کے پاس ہوتی ہے - کمانِ چوب - چوب کمان - فارسی شیز بچہ ۔ صحیح کمٹھا

کمخاب (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زر کی آمیزش سے بنا جاتا ہے - زربفت - تامی - دری - تاش - بادلہ وغیرہ -

گوشاں ہیں ترے کمخواب کے جامے پر　بالکتے میں تیرے یہ دامان جگنو (نصیر)

(یہ لفظ خواب بمعنی رُوئیں اور کم بمعنے تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم رُوئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اس کا مخفف کخاب کرکے باندھا ہے) ۔

کمر (ف) اسم مؤنث :- (۱) میان - کر - خصر - کٹی - جسم کا درمیانی حصہ - کٹی - جب چیتے کی سی کمر کہیں گے تو پتلی کمر اور جب ناگ سی کمر کہیں گے تو سیدھی کمر سے مراد ہوگی - (کہاوت) کمر میں توشہ تو راہ کا بھروسا ۔

اس قدر پتلی کمر ہے اُس پری رخسار کی　کہتے ہیں چیتی سب اُس پر پیر عالم کی (ناسخ)

(۲) پیٹھ - پشت (۳) وسط - بیچ کا حصہ - میانہ (۴) پٹکا - پیٹی - منطقہ ۔ پٹا - پرتلا (۵) محراب - طاق - کمان (۶) بازوئے لشکر - فوج کا پہلو - فوج بجز فقار - مہرہ (۷) ا ۔ بجائے - ہمت - ڈھارس (۸) ا - کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا - (۹) ا - پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے وسیلے کیا جاتا ہے ۔

کمر باندھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر سے دوپٹہ یا پٹکا وغیرہ کسنا پیٹی باندھنا - پیٹی لگانا (۲) سفر کو آمادہ ہونا - چلنے کو تیار ہونا ۔

نالہ سینے سے کرے عزم سفر آخر شب　راہرو باندھے ہے چلنے پہ کمر آخر شب (سودا)

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی یہ منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے } (نسیم)

کیوں لے آتش جوانوں کی طرح بھولوں کی ۔ پیرہن پیش لے کرنا ہے میدان گرگ کا (آتش)

(۳) مستعد ہونا - آمادہ ہونا ۔ کسی کام کے سرانجام کو تیار ہونا ۔ پختہ ارادہ کرنا مصمم ارادہ کرنا - عزم بالجزم کرنا ۔ قصد کرنا - لیس ہونا - جیسے آج نوکری پر کمر باندھوں تو سو موجود ہیں ۔

کمر قتل پہ کس کے بُت خونخوار باندھے ہے　کبھی خنجر کو ہکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے (جرأت)

جلد چینوں نے سدا باندھی کمر اس بات پر　گھیوا مرکا ترے لیکن نہ آیا تا پنا (نصیر)

کمر

کمر کو جبکہ قاتل نے بقتلِ عاشقاں باندھا　خمِ شمشیر سے پل بہر سر خونِ رواں باندھا (نصیر)

باوفا ہم سا جہاں میں نہ ملے گا عاشق　باندھئے قتل پہ میرے نہ خبر دا کمر (اسیر)

رونے پہ باندھے ہے جو مری چشمِ تر کمر　کیسی نہیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر (جلیل)

کمر باندھی ہے گل چینوں نے غارت پر گلستاں کی　اجل بلبل کے خون کا تیار کرتی ہیں (آتش)

پوچھتا ہے جلنے کیا باندھی ہے کس پر کمر　باندھی ہے اس پہ کر کھولوں ترا شلوار بند (ء)

(۴) مسلح ہونا - ہتھیار باندھنا - پانچوں ہتھیار لگانا ۔ کیل کانٹے سے لیس ہونا - وردی پہن کر تیار ہونا ۔ لڑائی کے واسطے مستعد ہونا ۔

دلِ عاشق کو اُن آنکھوں سے بچائے اللہ　قتلِ مسلم پہ ہیں باندھے ہوئے کفار کمر (اسیر)

نیتِ سرِ اشک سوار اور اُس کی نگاہ میں　کمر باندھے کالی اپنی استادہ ہے جیلاں میں (ظفر)

(۵) اختیار کرنا - عادت ڈالنا - پیشہ ڈالنا - مقرر کر لینا - جیسے تہمت بہتان یا ظلم وغیرہ پر کمر باندھنا ۔

خلق نے بہتان باندھی کمر کب سے کمر　ہے کہاں اُس کا دہن ایک بات بے افواہیں (اسیر)

(۶) آس باندھنا - امید رکھنا - بھروسا کرنا ۔

کیا کمر باندھے امیدِ وصل پر عاشق ترا　کٹ گئی اُس کی تو اب تیغِ تغافل سے کمر (ظفر)

کمر بستہ (ف) صفت :- (۱) تیار - لیس - موجود - مستعد - حاضر - آمادہ ۔

کمر بستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی　گل دار ہتے ہیں جیسے جیبیں اُن کی
اسی طرح جان اہل ہمت ہیں جتنے　کمر بستہ ہر کام پر اپنے اپنے } (حالی)

(۲) ہتھیار بند - مسلح ۔

الپ ارسلان سے یہ طغرل نے پوچھا　کہ قوموں میں ہیں دنیا میں جو جلوہ فرما
نشاں اُن کی اقبال مندی کے ہیں کیا　کہ اقبال مند اُن کو کہنا ہے زیبا
کہا ملک و دولت ہو اتھا اُن کے جب تک
جاں ہو کمر بستہ ساتھ اُن کے جب تک } (حالی)

(۳) خادم - نوکر - ملازم - خدمت گار (صرف فارسی میں) ۔

کمر بندھانا یا بندھوانا (۱) فعل متعدی :- ڈھارس بندھانا ہمت بندھانا - تقویت دینا - مستعد کرنا - آمادہ کرنا - فلاح آئندہ پر اس نظر سے امید دلانا کہ کسی امر خاص کے ارادے سے باندھے - مدد کرنا ۔

ہوئی ہاں ناتواں سے گل منوں کی استقامت میں
کمر ہن گل ہے گلدستہ کی بندھوائے کمر رشتہ } (یوسف)

کمر بند (۱) اسم مذکر :- (۱) پٹکا کمر باندھنے کا دوپٹہ ۔ پیٹی - پٹکا (۲) ازار بند شلوار بند - ناڑا (۳) صفت :- کمر بستہ - تیار - مستعد - لیس ۔

کمر

کمربندی (۱) اسم مؤنث :- فوج کا ہتھیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہونا۔ آمادگئی جنگ - سلاح شوری - ہتھیار بندی ۔

کمر بندھنا (۱) فعل لازم :- (۱) کمر بندی ہونا - فوج یا سپاہی کا نوکری کے واسطے تیار ہونا - کمر کا کسا جانا (۲) مستعد ہونا - آمادہ ہونا - چلنے کو تیار ہونا ؎

یاں قصدِ عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں　　دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج　(داغ)

کمر بیٹھنا (۱) فعل لازم :- ہمت ٹوٹنا - حوصلہ پست ہونا - مایوسی ہونا ۔

کمر پکڑ کے اٹھنا (۱) فعل لازم :- بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کمر تھام کر کھڑا ہونا - بڑھاپا آنا - بوڑھا ہونا ۔

کمر پکڑنا یا تھامنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کسی کی اعانت اور مدد کرنا - حمایت کرنا - کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اس سے بیدل ہو چلا ہو - سہارا دینا - سہائتا کرنا (۲) ہمت بندھانا - مستعد کرنا (۳) بازاری :- مجامعت میں مدد دینا جیسے سر تھامنا ۔

کمر تختہ ہونا (۱) فعل لازم :- پیٹھ کا سخت ہو جانا - کمر اکڑ جانا - جیسے زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی ؎

سر اٹھانے کا دم کیا تیری نظر سے گر کر　　تختہ ہو جانے لگی اے بت کمر آئینہ　(امیر)

کمر توڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر شکستہ کرنا - کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا - کبڑا بنانا - خیلہ مایوس کرنا - ناامید کرنا - آس توڑنا - نراس کرنا - ہمت توڑنا - ہمت ہرانا - بیدل کرانا ؎

کوئی بولا کمر تو توڑ کے چلے　　یہ کمو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے　(شوق)

(۲) کمزور اور ناتواں کرنا - زور توڑنا - زور گھٹانا - عاجز کر دینا - بٹھا دینا ؎

توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی　　دنیا میں گراں باریٔ اولاد غضب ہے　(ذوق)

(۳) کسی کے دستوں اور سہاروں کو توڑ لینا ۔

کمر تھامنا (۱) فعل متعدی :- (بازاری) مدد کرنا - سہارا دینا (کسبی کی نسبت بولتے ہیں) ۔

کمر ٹوٹا (۱) صفت :- (۱) کوزہ پشت - کبڑا - خمیدہ پشت (۲) نامرد - کمر کا ڈھیلا - سست ۔

کمر ٹوٹ جانا (۱) فعل لازم :- (۱) کمر شکستہ شدن کا ترجمہ - کمر شکستہ ہو جانا (۲) مایوس ہو جانا - ناامید ہو جانا - نراس ہو جانا - ہمت ٹوٹ جانا - امید منقطع ہونا - توقع ہو جاتی رہنا - بیدم ہو جانا ؎

بے اثر آہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی　　آس ملنے کی تری سے رشکِ قمر ٹوٹ گئی　(عارف)

اب ہاتھ سے صبر کی عنان چھوٹ گئی　　لو کشورِ دل کو فوجِ غم لوٹ گئی
گھر جا کے جو اس کے گھر پہ پایا اس کو　　حیران سے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی　(رباعی)

(۳) بے یار و مددگار ہو جانا (۴) اولاد یا بھائی بند کا مر جانا ۔

کمر ٹوٹنا (۱) فعل لازم :- (۱) کمر شکستن کا ترجمہ (۲) بیدل ہونا - ہمت ٹوٹنا - آس چھوٹنا - جی چھوٹنا - ہمت ہارنا - نراس ہونا ؎

باندھتا تھا جو نمازی پہ جو مسلے پہ کمر　　ٹوٹتی شرم کی کمر ہے وہ درد وہ ایسا　(ظفر)

(۳) بے یار و مددگار رہنا (۴) اولادِ نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا (۵) کوئی صدمۂ جاں کاہ پہنچنا - سخت صدمہ گزرنا ؎

ترک کر ربِّ نبی تو نے سفر پہ باندھی　　کیونکر کمر کسی کی اے نازنیں نہ ٹوٹے　(جرأت)

کمر ٹوٹی (۱) اسم مؤنث :- ٹھنڈا اوٹی - کمر شکستہ - کبڑی - کوزہ پشت - کبّی ۔

کمر ٹھوکنا (۱) فعل متعدی :- پیٹھ ٹھوکنا - تھپکنا - تعریف کرنا - آفریں کرنا - شاباشی دینا - سراہنا ۔

کمر جھکنا (۱) فعل لازم :- گراں باری یا ضعیفی کے باعث پیٹھ کا جھک جانا - کبڑا ہو جانا - کوزہ پشت ہونا - نہایت بوڑھا اور ضعیف ہو جانا ۔

کمر چست باندھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر کس کر باندھنا (۲) لازم - کسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا - کسی کام کا پکا اور پختہ ارادہ کرنا ؎

حرصِ دنیا پہ کمر تو کس لئے باندھے ہے چست　　ست اے غافل کمر بند توکل کیوں ہوا　(ظفر)

کیوں کر بچائیں جان کو میں چشم یار سے　　باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست　(؟)

کمر چلانا (۱) فعل متعدی :- کمر کو حرکت دینا - دھکے لگانا ۔

کمر دیوال (۱) اسم مذکر :- کمر سے باندھنے کا تسمہ - کمر کی پیٹی جو چمڑے کی ہو - چمڑے کا تنگ ۔

کمر رہ جانا (۱) فعل لازم :- (۱) کمر شل ہو جانا - کمر تھک جانا - کمر کا جکڑ جانا - کمر اینٹھ جانا (۲) مفلوج ہو جانا - فالج مار جانا - دھڑ کا بے حس و حرکت ہو جانا ۔

کمر سی ٹوٹ گئی (۱) محاورہ :- مایوسی سی ہو گئی - ہمت جاتی رہی - ہمت نہ رہی ؎

ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی　　ٹوٹی کمان دلبرِ ناوک فگن کی شاخ　(ذوق)

کمر سیدھی کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر راست کرنا - آرام کرنا - لیٹنا - آرام لینا - دراز ہونا - کمر کو لیٹ کر آرام دینا - ذرا کی ذرا سونا - تکان اتارنا - کمر سنج کردن کا ترجمہ ؎

ہوئیں جب بے خواب ہم اب گر سیدھی کریں　　بستر راحت پہ یوں کیونکر کمر سیدھی کریں　(ظفر)

کمر

نکی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی　کہ دمِ باز پسیں ہم کی ہیں نخلے شکستہ کمر پیاری (منیر)
لے شورِ حشر تو نے ہمیں پھر اُٹھا دیا　سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر (معروف)

(۲) قیلولہ کرنا۔ کھا کر لیٹنا ●

کمر کا بل کھانا (ہ) فعل متعدی :- کمر کا لچکنا۔ باز نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا۔ ایک انداز معشوقانہ سے کمر کو مٹکانا ○

کمر تک جو زلف چلیپا گئی　میاں وہ کمر لا کھ بل کھا گئی (رحسن)

کمر کا ڈھیلا (ہ) صفت :- نامرد۔ بے جرأت۔ بُزدل۔ مخنث ●

کمر کا مضبوط (ہ) صفت (۱) مردِ صفت۔ دیر میں انزال ہونے والا۔ ٹھہرنے والا۔ پُشتوان (۲) طاقتور۔ بلوان۔ شہ زور۔ زور آور ●

کمر کرنا (ہ) فعل متعدی :- (کبوتر باز) (۱) کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی کا پلٹی کھانا۔ کبوتروں کا آدھی قلا کرنا۔ کبوتروں کا اکثر تیس قلا بازیاں کھانا یا پلٹیاں لینا ○

فلک کے خط وصف کمر میں جو کبوتر کہیں دُوں
وقتِ پرواز کرے نفز سے سو بار کمر } (اسیر)

پیچ و تاب دلِ عشاق تماشا ہے اسیر　یہ کبوترہ نہیں ہیں جو کمر کرتے ہیں (اسیر)
کیا ہی سلفِ تری تاب کمر کا ہے اثر　تیری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں (ناسخ)

(۲) جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اُسے بھی کمر کرنا مثل کولا کرنے کے کہتے ہیں ● (۳) گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اس سے سوار کو گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ گھوڑے کا کمر کو ایک طرف سے اونچا ایک طرف سے نیچا کرنا ●

کمر کس کر باندھنا (ہ) فعل لازم۔ کسی کام کے کرنے کا مصمم ارادہ پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا ○

بہتے ہیں تیرے نام میں سب کنارہ کش　کس کر کمر میں جو پٹے تجھ یا باندھتے (ظفر)

کمر کسنا (ہ) فعل لازم :- کمر کا خوب کھینچ کر باندھنا۔ تیار ہونا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے انجام پر آمادہ ہونا۔ پکا ارادہ کرنا ○

اُس گُل رُخ کے پاس اگر بھیجوں ایک تو　موجود ہوں خوشی سے کمر اپنی کس کے دس (ظفر)
ہم ناتواں تھے سو ہو چکے ہیں کب کے　نکلے ہو تم پیادہ سے کس کر کمر کس پر (میر)
کیا ہے زخم ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے　کمر ہم بسملوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں (جرأت)
عشق بازی پہ کمر تم نہ کبھو جانے دو　راہ اس کی ہے کٹھن بوالہوس جانے دو (سوز)
کشتۂ تیغ تغافل ہے جو دل خستہ ہے　کون زندہ ہے کہ اب کس پہ کمر کستا ہے (رند)

کمر

کمر کشائی (ف) اسم مؤنث :- کمر بندی کا نقیض۔ سپاہ کا اپنے ہتھیار وغیرہ کمر سے کھولنا۔ کمر کھولنا۔ پیٹی اُتار کر رکھنا ●

کمر کمر (۱) تمیز فعل :- پیٹی تک۔ کمر تک۔ کمر کے برابر جیسے کمر کمر پانی ہے ○

حسابِ گلۂ قیامت میں جب مجھے لائے　تو آب شرم سے عشاق کو کمر کمر پانی (عارف)

کمر کوٹ (ہ) اسم مذکر :- کمر دار فصیل۔ سینہ پناہ۔ چھوٹی دیوار ●

کمر کوٹھا (ہ) اسم مذکر :- شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے ●

کمر کوہ (ف) اسم مؤنث :- پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میان کوہ ●

کمر کھول بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے ہو بیٹھنا۔ پیٹی کھول ڈالنا ● کوشش سے باز آنا۔ خانہ نشین ہونا۔ نوکری کرنے سے دستبردار ہونا ○

ہم جیسے بیٹھے کمر کھول اپنی کمر مسعنی یاں اب　جو چاہے سو اُس سے مت بولے کہ باندھے (مصحفی)
سنبلِ غب جوں موج سیر نہیں ہر قرص تاں　اہل دنیا کھول بیٹھے کب تحمل سے کمر (ظفر)

کمر کھول ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کمر سے پیٹی یا پٹکا کھول ڈالنا ● کسی امر کی سعی یا کوشش سے باز آنا۔ بے فکر ہو بیٹھنا۔ بے محنت ہو جانا ○

کھول ڈالی قتل کر کے ہم کو قاتل نے کمر　آج ترکش بھر گئے خالی چھنچھا ہو گیا (اسلم)

کمر کھول کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ ترکِ روزگار کر کے خانہ نشین ہونا ○

کمر کھول اپنے کوئی کب بیٹھ سکتا ہے　کمر باندھے تا کس کھ کمر بند توکل سے (معروف)

کمر کھولنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پٹکا کھولنا۔ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار رکھوانا ○

کمر کھول کے سپاہی میں طرح سوئے　ممکن ہے اگر تلوار سر کے تلے خنجر (ظفر)

(۲) سعی و کوشش سے باز آنا (۳) کسی کام سے فارغ ہونا (۴) آرام لینا۔ ستانا۔ دم لینا ○

جلد کیجیو جواب کلیاں انتظار ہے　آکر ہیں یہ کمر سے لے جا کمر بکمر (رفتن ولیِ جنتا)

(۵) فسخ عزیمت کرنا۔ ارادہ فسخ کرنا ○

لایا بھی ہے قاصد کو دے کے لوٹ خطائی　صد شکر تجھ باندھ کے کھولی ہے کمر آج (داغ)

کمر کی لچک (ہ) اسم مؤنث :- جنبش کمر۔ کمر کا بل۔ کمر کا مٹکنا۔ باز نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب ○

کمر اپنی دکھائے جو پیراہن میں لچک　(مصرع مغفور)

کمر لچکانا (ہ) فعل متعدی :- کمر مٹکانا۔ کمر کو پیچ و تاب دینا۔ کمر کو ہلانا جُلانا ●

کمر

کمر کو بل دینا۔ کمر کو موڑنا ؎

لچک سی گئی ہے شاخِ گل کے شانے پر خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا (انشا)

کمر لچکنا (ہ) فعل لازم ۔ کمر کا بل کھانا ۔ کمر میں جنبش ہونا ۔ کمر میں جھٹکا لگنا ۔

کمر لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سقّوں کی اصطلاح میں مشک کندھے پر رکھنا (۲) پورب ۔ پیٹی کسنا ۔ کمر کسنا ۔ نوکری یا پہرے کے واسطے تیار ہونا ۔

کمر لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا ۔ پیٹھ لگنا ۔ پیٹھ میں زخم ہونا (۲) چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا ۔

کمر مار کر چلنا (ہ) فعل لازم ۔ گھوڑے کا بار گراں کے سبب کبڑی ہو جانا ۔ گھوڑے کا بوجھ کے سبب کمر کو جھکا کر چلنا ۔ بوجھ سے کبڑا کر چلنا ؎

پرچھے گر اس ہُلال سے میں یا عشق کے چلنے لگے یہ رخشِ فلک مار کر کمر (معروف)

کمر مارنا (ہ) فعل متعدی (۱) صفِ لشکر کے درمیان حملہ اور حربہ کرنا ۔ قلب لشکر کو شکست دینا ۔ فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا ۔ میانۂ فوج پر حملہ آور ہونا

کھائے کیونکر لشکرِ صبر و تواں شکست مارے جو فوجِ نازو ادا آن کر کمر (معروف)

(۲) پہلو کے رُخ ضرب لگانا ۔ پہلو مارنا ۔ ترچھا یا آڑا وار کرنا ۔ سیف کا ہاتھ لگانا ۔ بَرچھی کا ہاتھ لگانا ۔

کمر میں چک آنا (ہ) فعل لازم ۔ کمر میں چک لگنا ۔ کمر کا جھٹکا کھانا ۔ کمر میں ضرب پہنچنا ؎

جان صاحب کمر میں آئی ہے چک ے کے ڈولی جو کل کہار گرے (جان صاحب)

کمر ہلانا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (کمر چلانا) ۔ (ہمارے دوست نسخہ دان نے اس لفظ کو کمر ہلانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب دیئے ہیں) ۔

کمرا (لاطینی) صحیح Camera کیمرا ۔ اسم مذکر ۔ محراب دار یا گنبد نما چھت کا مکان ۔ ان دنوں میں کمرا وہ پکا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت اندر باہر سے کانس دار یا مرغول دار اور اونچی ہو یا وہ پکا کوٹھا جو کسی مکان کے اوپر اونچی اونچی منڈیروں کا بنایا جائے ۔ کوٹھی کے اندر کا کمرا ۔ درجہ جیسے سونے کا کمرا ۔ کھانے کا کمرا ۔ گول کمرا وغیرہ ۔ حجرہ ۔ کوٹھا ۔ کوٹھڑی ۔ خلوت خانہ ۔

(فارسی والوں نے بھی اس لفظ کو طاق بلند مانند طاق ایوان و طاق بارگاہ سلاطین و اُمرا کے معنی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ازرقی کے شعر سے بھی جو ابر کی صفت میں ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے ؎

کمک

گہے از گردش گیراں بہ دریا بر زند کلّہ گہے از گوشۂ گردوں کجواں بر پہ دکمرا (ازرقی)

از لحد گور تا بہ دوزخ نفساں راہ شد طاق وطاق را کمرا (انوری)

نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنّارِ زردشت کے معنی میں بھی آیا ہے ۔ ان معانی کے ثبوت میں عمق بخاری ۔ حکیم قطران خسروانی ۔ وغیرہ کے اشعار موجود ہیں ۔ جن لوگوں نے پرتگالی قرار دیا وہ غلطی پر ہیں) ۔

کمرک (ا) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک لٹھا جو نین سُکھ کے مشابہ اور سفید ہوتا ہے ۔

کمرکھ (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چار پھانکیں قدرتی طور پر نمایاں ہوتی ہیں ۔

کمری (ف) اسم مذکر ۔ وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اُٹھانے کے سبب کمر کے صدمہ سے کبڑا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے ۔ کبڑا کر چلنے والا گھوڑا ۔ کمزور گھوڑا ۔ بودا گھوڑا ۔ عیبی گھوڑا ۔ کمر کا کچا گھوڑا ۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار ہوتا ہے (۲) (۔) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی جاکٹ ۔ مرزئی نیم آستین ۔

کمسریٹ (ا) صحیح انگلش Commissariat یعنی کمِسّرِیٹ ۔ اسم مؤنث ۔ سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ ۔ رسد رسانی کے افسر کا دفتر ۔

کمشنر (انگلش Commissioner) اسم مذکر ۔ حاکم قسمت یا پرگنہ ۔ کئی ضلعوں کا حاکم ۔ ڈپٹی کمشنر کا افسر ۔ امین ۔ وکیل ۔ گماشتہ ۔

کمشنری (ا) اسم مؤنث ۔ قسمت ۔ پرگنہ ۔ کئی ضلعوں کا حلقہ ۔ چکلہ ۔ صوبہ ۔

کُمک (ترکی) اسم مؤنث ۔ مدد ۔ اعانت ۔ پشتی ۔ حمایت ۔ مددگاری ۔ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعین کی جائے ؎

ہر چند ناتواں ہیں مگر رکھتے دل قوی ہم عشق کی کمک سے جنوں کی مدد میں (ذوق)

پہنچا کمک لشکر یاراں سے ہے یہ زور ہر نالہ کی ہے وحشت میں یا یہ چڑھائی (ذوق)

(اگرچہ صاحب غیاث اس لفظ کو لغات ترکی کے حوالے سے ترکی قرار دے کر بضمتین لکھتے ہیں مگر کلام شعرائے فارس سے بفتح دوم ثابت ہوتا ہے ۔ چنانچہ تاثیر اور مسیح کاشی وغیرہ کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے ؎

با چشم تو کہ فتنہ نثار کمک است شوریست کہ دریائے مرہ بیک است (تاثیر)

گر بخت کسے سفید مطلق نشود مہ بخت ہم اندکے سفید نمک است (مسیح کاشی)

اس سے ثابت ہے کہ فارس والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں ۔ چنانچہ اسی وجہ سے اس کو فارسی بھی لکھا گیا) ۔

کمک پر ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کی حمایت یا پشتی پر ہونا ۔ کسی کا معاون یا مددگار ہونا ۔

کمک دینا (۱) فعل متعدی ۱- سہارا دینا۔ مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ اعانت کرنا۔ حمایت کرنا ٭

کمک کرنا (۱) فعل متعدی ۱- مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مدد دینا۔ اعانت کرنا سے

یہ مجھ ناتوان نے بہت لب سر اٹھایا ہے کدھر ہے فوج دردو غم کہ کرے کو کمک نکلے (عارف)

کمل (۱) اسم مذکر ۱- دیکھو (کمبل) سے

روح کو ہوتا ہے جسم کے تشارے سے حجاب سیاہ کمل جسے تابوت پہ ڈالا ہوتا (سحر)

ایسے جاڑے ہیں بسر کر لیجو کوئے یار میں خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا (ناسخ)

کمل پوش (۱) اسم مذکر ۱- دیکھو (کمبل پوش) سے

چاند پہ پھاک ہے بادل کے پھرے پہ صورت بدلی میں سورج ہے یا محبوب کمل پوش ہے (ناسخ)

کملا (س) اسم مؤنث ۱- (۱) لچھمی دیوی کا نام ٭ وشنو کی بیوی (۲) خوبصورت عورت۔ حسین عورت ٭

کملا (ہ) اسم مذکر ۱- ایک قسم کے تند کیڑے کا نام جس کے جسم پر کثرت سے روئیں ہوتے اور وہ اگلا دھڑ اٹھا کر چلتا ہے۔ بھونڈیلا۔ جھانجا۔ یہ کیڑا اکثر فالیز یا کھیت اور زمین کے کھیت میں پیدا ہوتا اور اُسے تباہ کر دیتا ہے ٭

کملانا (ہ) فعل لازم ۱- (۱) پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ گلوں کا یا درختوں کا افسردہ ہونا۔ پھولوں کا بکسنا۔ طراوت نہ رہنا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا۔ خشک ہو جانا سے

سایۂ مژگاں میں رکھ ہر لخت دل کو چشم تر
یہ گل باغ محبت دیکھ کملاویں نہیں
(نصیر)

بنا پھول گلاب کو بات گہت کملائے لاٹھی لاگے نار سے بھاؤ ست مرجائے (دوہا)

کیا دیکھ لیا اُس حور جبین کا جلوا گل خشک میں کملا سے جو ڈھلے ہوتے ہیں (مشتری)

گالوں کے لئے ہر کسے مشتاق نے بوسے بس وہ نہیں پھول یہ کملائے ہوئے ہیں (〃)

کیا دیکھئے کہ تاب نگاہوں کی بھی نہیں پھولوں کی طرح آپ تو کملا جاتے ہیں (مرزا صابر)

(۲) خشک ہونا۔ سوکھنا۔ تری نہ رہنا (پیٹ کی پہیلی) سے

دھوپ لگے سوکھے نہیں اور چھاؤں لگے کملائے میں تم پوچھوں اے سکھی پون لگے مر جائے

(۳) دُبلا ہونا۔ کلی کی طرح بکسنا۔ جیسے بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں (۴) غمگین ہونا ٭

کمل بائی یا کمل باؤ (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۱- یرقان۔ ایک مرض کا نام جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ پنڈرگ (۱)

(۱) یہ مرض صفرا سے بلطونت یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف حادث ہوتا ہے۔

کملی (۱) اسم مؤنث ۱- کمل کی تصغیر۔ ایک قسم کی اونی پوشش جو بکریوں اور

بھیڑوں کے بالوں سے تیار کی جاتی اور اُسے غریب درویش لوگ پہنا کرتے ہیں یہ لفظ فارسی میں بھی مگر تحتین اسی معنی میں آیا ہے شاید توافق لسانین کا سبب ہے سے

دلا کار بود گر بکسوت کملی ٭ بتاج و تخت کند میل اے پسر و گمراہ (رضی الدین نیشاپوری)

(کہاوت) نہ نماز پڑھی نہ گنہگار ہوئے۔ کملی جھاڑ الگ کھڑے ہوئے ٭

کملی بچھانا (۱) فعل متعدی (ہندوان پنجاب) ۱- سوگ یا غم کی علامت ظاہر کرنا۔ کیونکہ جس شخص کا کوئی مر جاتا ہے تو وہ کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھا کرتا ہے ٭

کملی کھتری کرنا (۱) فعل متعدی (الکھتو) ۱- بیٹھا ہوا سنبھالنا۔ گھر کا اسباب اُٹھانا

کمند (ف) (مبدل خمند مرکب از خم و وند) ۱- ایک قسم کی چرمی رسّی جو لڑائی کے وقت دشمن کی گردن میں پھینک کر ڈال دیتے اور اُس حلقے کے وسیلے سے اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور کبھی کسی چیز یا آدمی کو بھی اونچی جگہ پر اُس سے چڑھا لیتے ہیں۔ چوروں کا وہ رسّا جس کے ذریعے سے کوٹھوں پر چڑھ جاتے ہیں ٭ پھندا۔ حلقہ۔ سرک پھانسی سے

ہزار کوس جو محبوب دوڑ کر آئے عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے (اسیر)

کمند پھینکنا یا ڈالنا (۱) فعل متعدی ۱- کسی دشمن یا چوپائے وغیرہ کے پکڑنے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا اڑانا ٭

کمند لگانا (۱) فعل متعدی ۱- رسّی کا زینہ لگانا ٭

کمنگر (۱) اسم مذکر ۱- (۱) دیکھو (کمان گر) (۲) وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں کو اُنکی جگہ پر لے آئے

کموانا (ہ) فعل متعدی ۱- (۱) کمسوانا۔ فائدہ کرانا۔ روپیہ حاصل کرانا (۲) چمڑے کو دباغت کرانا ٭

کمونی (ف) اسم مؤنث ۱- دیکھو (کامونی) ایک اسم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے۔ چونکہ کمون زبان فارسی میں زیرہ کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

کمہار (ہ) اسم مؤنث ۱- (کنبہ ٭ ار) مٹی کے برتن بنانے والا۔ کوزہ گر۔ کاسہ گر۔ کلال۔ فخار۔ کوزہ ساز۔ جیسے کمہار پر بس نہ چلا گدھی کے کان اینٹھے۔ کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا ٭

کمہار کا آوا (۱) اسم مذکر ۱- پناوہ کاسہ گران۔ کمہاروں کی بھٹی۔ برتن پکانے کی جگہ۔ جیسے ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا ٭

کمہار کا چاک (ہ) اسم مذکر ۱- کمہار کا چرخ جس کے وسیلے سے برتن بناتا ہے ٭

کمہاری (ہ) اسم مؤنث ۱- (۱) کمہار کی جورو (۲) کمہار کی تانیث (۳) ایک قسم کا بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے۔ اتھاری ٭

کمہاری کا گھر (ہ) اسم مذکر۔ وہ مٹی کا بنا ہوا گھر جسے کمہاری یعنی ایک قسم کی بھڑ بناتی ہے۔

کمی (ف) اسم مؤنث۔ تھوڑا۔ گھٹتی۔ گھاٹا۔ قلت۔ ٹوٹا۔ نقصان۔ خلل۔ نقص۔ کسر۔ کوتاہی۔ چوک۔ جیسے "میں چار کی کمی ہے" "یہاں کس بات کی کمی ہے"۔

کمی کرنا (ف) فعل متعدی۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا۔

کیسے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا　کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا (ذوق)

کمی نہ کرنا (ف) فعل متعدی۔ کوتاہی نہ کرنا۔ کسر نہ چھوڑنا۔ کوشش سے باز نہ رہنا۔ کوئی بات اٹھا نہ رکھنا۔ ذرا نہ چوکنا۔

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمہیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا (واسط)

کمیت (ف) اسم مذکر۔ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ جس کے دم کے بال سیاہ ہوں۔ نیلیا۔ سرنگ۔

اس زمین میں کہ غزل اک اور بھی ایسی نصیر
خوب چلتا ہے کمیت خامۂ اشرون غضاب (نصیر)

تحت فیل ملک نعمت سے کمی وہ بسکہ وابستہ　کمیت خامۂ مضموں سواری سے بہت بہتر کا (آتش)

کمیٹی (انگلش۔ صحیح Committee کم مٹی) اسم مؤنث۔ ایک سے زیادہ منتخب شدہ اشخاص۔ وہ مقررہ اشخاص جن کے سپرد کوئی معاملہ یا خاص کام ہو خواہ عدالت کی جانب سے خواہ عوام کی طرف سے۔ پنچایت۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ سماج۔

کمیٹی کرنا (ف) فعل متعدی۔ پنچایت کرنا۔ باہم جمع ہو کر مشورہ کرنا۔

کمیرا (ہ) اسم مذکر۔ وہ مزدور جو باغبان کے تحت میں کام کرتا ہے۔ کسان کا ٹہلوا۔ سیوک۔ نوکر۔ چاکر۔ مزدور۔ کسی کے آگے کام کرنے والا۔ اسسٹنٹ۔ سائک۔ مددگار۔ معاون۔

کمیڑے (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) تشنج اعضا۔ جسم کا اینٹھنا۔ اینٹھن۔ مروڑ۔ جب ماتا کے کیڑے کہیں گے تو اس سے مرض ہیضہ کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مراد لیں گے۔

کمیشن (انگلش Commission) اسم مذکر۔ (۱) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ جماعت تحقیقہ۔ کمیٹی (۲) سفارت۔ نیابت۔ رسالت۔ وکالت۔ گماشتہ گری۔ وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی جانب بطور نیابت جائے (۳) دستوری۔ دلالی۔ حق السعی۔ اجرت۔ رسوم۔ محنتانہ (۴) وہ امین یعنی کمشنر جو کسی عامل کی تحقیقات کے واسطے موقع پر بھیجا جائے یا پردہ دار عورت کا معاملہ خود جاکر تحقیق کرے۔

کمیشن بیٹھنا (ف) فعل لازم۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے کسی جماعت کا اجلاس ہونا۔ کسی غرض یا کار مفوضہ کے انجام دینے کے واسطے کسی گروہ کا اجلاس کرنا۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر۔ ایک رنگ کی مانند سرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم قرحہ اور کیڑوں کے حق میں مفید ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس۔ اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنبیلانی کہتے ہیں۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر۔ مذبح۔ کمہات استھان۔ مسلخ۔ مقتل۔ بکریوں وغیرہ کے ذبح کرنے کی جگہ۔

یہ بتلا خاک کوچوں میں طائر بسمل سا دل ہے　رواں ہے سرخ جوئے خوں کمیلا کوئی قاتل ہے (حکمت)

کمیلا کرنا (ف) فعل متعدی (قصاب)۔ ذبیحہ کرنا۔ کاٹنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا۔

کمین (ف) اسم مذکر۔ (۱) نیچ۔ ادنے قوم کا۔ کمینہ۔ شدر۔ خدمتی۔ نیچ ذات۔ شاگرد پیشہ۔ نوکر چاکر۔ ٹہلوا (۲) صفت۔ سفلہ۔ پاجی۔ کم ظرف۔ سفلہ نیچ۔ اوچھا۔ دون ہمت۔

کمین ذات (ف) اسم مؤنث۔ نیچ قوم۔ رذالی ذات۔ جیسے چوڑھا چمار۔ دھوبی وغیرہ۔

کمین (ع) اسم مؤنث۔ گھات۔ دشمن یا شکار کے مارنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا۔

اے صعوۂ زلف دام واری ہے عبث　اے نازواد اکمین داری ہے عبث (مومن)

کمین گاہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ گھات کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں سے بیٹھ کر شکار یا دشمن کے چھپوا مارنے کی کوشش کریں۔

کمینڈ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ)۔ دغا۔ فریب۔

کمینڈیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ)۔ دغاباز۔ فریبی۔ مکار۔

کمینہ (ف) صفت۔ (۱) اوچھا۔ کم ظرف۔ دون ہمت۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ پاجی۔ حرامزادہ (۲) اسم مذکر۔ نیچ ذات۔ کم اصل۔ اسفل۔ شدر۔ نیچ قوم۔ کم ذات۔ بد اصل۔

کمینہ پن (ف) اسم مذکر۔ سفلگی۔ فرومائیگی۔ اوچھا پن۔ دون ہمتی۔ رذالت۔ کم ظرفی۔ پاجی پن۔

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے (ف) کہاوت۔ یعنی بد اصل اور کم ذات سے

کن

خدا پالا نہ ڈالے کیونکہ صاحب عزت کو مر جانے کی جگہ ہوتی ہے ؎

میں کیا بخانۂ اُٹھاؤں فلک کے کینے سے کسی کو کام نہ ڈالے خدا کمینے سے (جتاب)

کن (ف) صیغۂ امر۔ کھود۔ کند مکر۔ مرکبات میں آتا ہے اور جاں اسم سے مل کر اسم فاعل ترکیبی ہو جاتا ہے جیسے گورکن۔ تبرکن۔ کوہ کن وغیرہ۔

کَن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ریزہ۔ فتہ۔ ذرا سا۔ ٹکڑا (۲) شگوفہ۔ غنچہ۔ پھول۔ کلی۔ کونپل جیسے لکڑیوں میں کن آ رہا ہے۔ "تنبا کو میں کن نکلا ہے"۔ (۳) پورب:۔ اناج۔ غلہ۔ ان۔ اناج کا دانہ (۴) (ہندو):۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ توانائی۔ ست۔ عطر۔ جیسے تمہارے بدن میں کن نہیں رہا" (۵) چھوٹا۔ خُرد (۶) نیم۔ آدھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ جیسے کن انکھیاں گوشۂ چشم۔

کن انکھیوں سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ نیم نگاہ سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ پوشیدہ نظر کرنا۔ آنکھ بچا کر دیکھنا۔ آنکھ کے کونے سے دیکھنا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ جھینپے پن سے دیکھنا۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا ؎

گرچہ سب باتوں سے تائب ہوئے لیکن معروف
دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرح دار کو تو (معروف)

لے ذرا دیکھ تو کن انکھیوں سے دیکھوں میں چشم نم زنا خی کو (رنگین)

اگلے بقسمت جلا و یار یا مارے ہیں اب تو کن انکھیوں نگاہ جتے کھنے بارے ہیں (سودا)

کیا تیکھی انکھیں دیکھیو ہو تلوار کی طرف دیکھو کن انکھیوں سے ہی گنہگار کی طرف (میر)

کوئی سنبل کا اگر ذکر کرتا ہے تو وہ کافر کن انکھیوں سے وہیں لف عنبریں دیکھ لیتا ہے (مصحفی)

کن انگلی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی۔ کانی انگلی۔ چتلی انگلی۔ انگشت کوچک۔

کن کوت (ہ) اسم مؤنث:۔ اناج کی جانچ۔ غلہ کا اندازہ۔

کن ماتر (ہ) صفت (ہندو):۔ نہایت قلیل بہت تھوڑا سا۔ تار بھاؤ۔

کَن (ہ) اسم مذکر:۔ (کان بمعنی گوش کا مخفف) کرن۔ گوش۔ سمع۔

کن بندھا (ہ) اسم مذکر:۔ کان چھیدنے والا۔ بندھیرا۔

کن پٹی یا کنپٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ کان کے برابر کی سطح جہاں رگ حرکت کرتی رہتی ہے۔ کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ۔ بناگوش۔ شقیقہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھوں کے درمیان واقع ہے۔ صُدغ۔

کن پھٹا (ہ) اسم مذکر:۔ شگافتہ گوش۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کر کے مُندرے ڈالتے ہیں۔

کن پھول (ہ) اسم مذکر۔ (استرلک) دیکھو (کرن پھول) ؎

گر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغ حُسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں (مضمون)

کن پیڑ (ہ) اسم مذکر۔ گلوا۔ وہ ورم جو کان کے نیچے سے گلے کی حد تک ہو جاتا ہے۔

کن ٹوپ (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے رہتے ہیں اُسے رات کو سوتے وقت جاڑوں میں یا سردی کے وقت پہن لیا کرتے ہیں۔

کن چھدا (ہ) صفت:۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوئے ہوں۔

کن چھیدن (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم۔

کن رس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) راگ رنگ سُننے کا مزا (۲) باتیں سُننے کا مزا (۳) کانوں کا راگوں کی آواز سے آشنا ہونا۔ فہم راگ۔ دھنا۔

کن رسیا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے گانا سُننے کا مزا ہو۔ راگ کے سمجھنے اور لطف حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا۔

کن سلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا چھوٹا باریک سُرخ رنگ کا دھاری دار کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ خزک ہزار پلاس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں۔

کن سوئیاں لینا (ہ) فعل متعدی:۔ چھُپ کر کسی کی باتیں سُننا۔ دیوار سے کان لگا کر باتیں سُننا۔ خفیہ بھید لینا۔ ٹوہ رکھنا۔ جاسوسی کرنا۔

کن کٹا (ہ) صفت:۔ (۱) گوش بریدہ۔ بُوچا (۲) اسم مذکر:۔ دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ گوش بُر۔ جیسے بچوں سے کہتے ہیں کہ دیکھ وہ کن کٹا آیا اب کان کاٹ کر لے جائے گا دنگا نہ کر"۔

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر۔ ہزار پا۔ صد پایہ۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کان میں گھس جاتا یا جسم میں چمٹ کر اپنے پاؤں گڑو دیتا ہے ؎

آنکھوں سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھجورا متعصر پیر سال کو بیٹھا ہے کن کھجورا
چھپا کلی کا اس کی کیونکر خیال چھوٹے بے وجہ ال سے اگر لپٹا ہے کن کھجورا (نظیر)

(چونکہ اس پر کھجور کے درخت کیسے نشان ہوتے اور کانوں میں اکثر گھس جاتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ دہلی میں کھنکھجورا کہتے ہیں)

کِن (ہ) کلمۂ استفہام:۔ کون۔ کس۔ کدام۔ جیسے کن کا۔ کن کو۔ کن کے۔ کن کی۔ کن نے وغیرہ۔ پچھلے مکن میں زیادہ بولا جاتا ہے اور نیز کس کی نسبت تعظیم کا مقتضی ہے۔

کن

کُن (ع) صیغۂ امر حاضر۔ ہو۔ ہو جا۔ موجود ہو۔ ظاہر ہو۔ پیدا ہو۔

کُن فَکان (ع) اسم مؤنث۔ لفظی معنی ہو جا پس وہ ہو گئی۔ (مجازی) دُنیا۔ مخلوقات۔ موجودات۔ کائنات۔ (چونکہ خدا تعالیٰ نے ہر شے کی طرف جو اس کے ذہن میں تھی اور اُسے پیدا کرنی منظور تھی خطاب کر کے کہا تھا کہ ہو جا یعنی وجود میں آ جا پس وہ پیدا ہو گئی اس وجہ سے عالم موجودات کے معنی ہو گئے)۔

کُن فَیکُون (ع) اسم مؤنث۔ عالم موجودات۔ مخلوق۔ کائنات۔ وجہ تسمیہ دیکھو (کن فکان)۔

کُن (ف) صیغۂ امر۔ کر۔ مرکبات میں اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے کارکن۔

کِنا (ہ) اسم مذکر۔ مخفف کینہ۔ بُغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ حسد۔ لاگ۔

کِنا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ بُغض یا عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا۔

کِنا نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ دشمنی لینا۔ عداوت نکالنا۔ بدلا لینا۔

کنّا (ہ) اسم مذکر۔ (از کان) (۱) کنارہ۔ کور۔ لب۔ کگر (۲) وہ ڈوری کا نپ اور ڈھڈّے کے مقام اتصال اور نیچے اس سے اوپر کی جانب یعنی پتنگ کے بیچوں بیچ باندھی جاتی ہے۔ پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں۔

بیچ رشتۂ حیات مرا رہیں کنّے اسی کے بکل ہیں (جلال)

(۳) برتن کے پیچھے کا کنارہ (۴) (ہندی)۔ کنڈہ یا حلقہ جو اکثر کڑاہے یا لوٹے میں لگا ہوا ہوتا ہے۔

کنّا نکل جانا (ہ) فعل لازم۔ کنارہ ٹوٹ جانا۔ کنارہ چر جانا۔ کنارہ پھٹ جانا۔

کِنار (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بغل۔ آغوش۔ گود۔ سینہ۔ چھاتی۔ جیسے ہمکنار یعنی ہم آغوش۔ بوس و کنار یعنی بوسہ بازی و ہم آغوشی یا چوما چاٹی۔

خفقان اُلفت سے ہم مر کی طوق گردن کنار اب وہم کی (مومن)

(۲) جدائی۔ علیحدگی۔ بچھوا۔ مفارقت۔

کنار گرم ہونا (ہ) فعل لازم۔ بغل گرم ہونا۔ حظِ وصال اُٹھانا۔ ساتھ سونا۔ ہم بستر ہونا۔ بغل میں لے کر سونا۔

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو گرم ہونے تو دو کنار ابھی (عارف)

کَنار (ف) اسم مذکر۔ کنارہ۔ لب۔ کور۔ حاشیہ۔ سنجاف۔ گوٹ۔ گوشہ۔ طرف۔ پہلو۔

کَنار (ہ) اسم مذکر۔ گھوڑے کا ٹر کام۔

کنا

کُنار (ف) اسم مذکر۔ بیر۔ سدر۔

کَنارا (ہ) اسم مذکر۔ گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ کنّی۔ پہلو۔ حاشیہ۔ یعنی خواہ سوتی خواہ زری کا فیتہ جو اکثر دوشالوں اور چادر جوڑوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے۔

اطلس کی وہ شلوار ہے اطلس گردوں بجلی جسے کہتے ہیں کنارا ہے ندی کا (برق)

کَنارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ساحل۔ لب دریا۔ تیر۔ کراڑا (۲) کونہ۔ طرف۔ گوشہ۔ کھونٹ (۳) انجام۔ سرا۔ انتہا۔ حد۔ چھور (۴) جدائی۔ علیحدگی۔ انقطاع (۵) گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ پلو۔ حاشیہ۔ فیتہ۔ بلحاظ قافیہ بھی جو...

کنارہ کر کے بیٹھ رہنا (ہ) فعل لازم۔ الگ ہو کر بیٹھ رہنا۔ کسی کام کو ترک کر کے ہو بیٹھنا۔ قطع تعلق کر لینا۔ امداد سے چھوڑ دینا۔

بل کہاں بیرے آپس کے یقین ہے اُکو بیٹھ رہے کہ لگیں کر کے کنارا ہم (رنگین)

کنارہ کرنا (ہ) فعل لازم۔ علیحدہ ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ الگ ہونا۔ قطع تعلق کرنا۔ انقطاع کرنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ دست بردار ہونا۔ تارک ہونا۔ بچنا۔ چلا جانا۔ باز آنا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔

نقاب مُنہ سے اُٹھا دے اگر ہمارا چاند کنارہ چرخ سے کرنے لگے کنارہ حافظ (ظہیر دہلوی)

کرنے لگے یہ بیر سکون کیوں کنارہ آب کون اُٹھ گیا ہے آہ ہماری کنار سے (جرأت)

سب تجھ کو وقت میں کرتے ہیں کنارا افسوس تیلا سالی کبھی ایسی ہے آب کے پاس (امانت)

ڈھونڈا بجز ہست میں اُن ارا کرتے منہ چھپا کر ہم سے کنارا کرتے (غافل)

کنارہ کش ہونا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کنارہ کرنا)۔

کنارہ کش ہو جو دُنیا سے اے ظفر کوئی تو پھر نصیب اُسے کنج فراغ اچھا ہو (ظفر)

کنارہ کشی (ف) اسم مؤنث۔ علیحدگی۔ انقطاع۔ جدائی۔ قطع تعلق۔

کِنارے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنارہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کی وہ حالت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کنارے بیٹھنا (ہ) فعل لازم (ہندو)۔ جمنا کے کنارے ہونا۔ مر کے گور میں پاؤں لٹکانا۔ مرنے کے قریب ہونا۔

کنارے پر (ہ) تابع فعل۔ بر لب دریا۔ ساحل پر۔ علیحدہ۔ جدا۔

کنارے کنارے (ہ) تابع فعل۔ لگ لگ۔ لب سڑک۔ پہلو میں۔

کنارے کنارے چلنا (ہ) فعل متعدی۔ بچ کر چلنا۔

کنارے لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کشتی یا جہاز کو ساحل پر لا کر کھڑا کرنا۔ دریا پار اُتارنا۔ جیسے تیری دیا کنارے لگا کھیوتیا۔ (۲) مدد کرنا۔ سہائتا کرنا۔

کنارے لگنا (ہ) فعل لازم۔ ساحل پر پہنچنا۔ اختتام پر پہنچنا۔ دریا پار ہونا۔

قریب مرگ ہونا جیسے موت کے کنارے پہنچنا۔

کنارے ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ ایک طرف کو ہٹ جانا۔ پہلو میں بچ جانا۔ رستہ سے بچ جانا۔

کناری (ہ) اسم مؤنث۔ تیلا گوٹہ جو دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر عورتیں لگایا کرتی ہیں۔

شب مہ سال میں بجلی نشان عشرت ہے ۔ لگا کے آئی ہے دامن میں کیا کناری رات (برق)

کناری باف (ہ) اسم مذکر۔ کناری بننے والا۔

کناس (ع) اسم مذکر۔ مہتر۔ خاکروب۔ حلال خور۔ چوہڑا۔ جلو۔ پھانسی دینے والا

کناگت (ہ) اسم مذکر۔ (اصل میں کنیاگت تھا) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی بیٹی کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور آسن کے اندھیرے پاکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر ان کی تاریخ یعنی یوم وفات کو برہمنوں کو جمایا کرتے ہیں بلکہ پنجاب میں تو یہ دستور ہے کہ کنواری لڑکیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور مل باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کی بجائے صرف سونے کا دان پن کرنے والا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سورگ میں لے گئے تو وہاں اُس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اُس کے کسی کام بھی نہ تھا۔ پس اُس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور آب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلے ہی غلے کا پن کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے منسوب۔ نونورتی درگا مائی کے سوا کناگت پتروں کے مشہور ہیں جیسے آئے کناگت پھولا کانس بامن اُچھلے نونو بانس (کہاوت)۔

کناگت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سرادھ کرنا)۔

کنال (پنجابی) اسم مذکر۔ ایک طولانی پیمانے کا نام جو بیس مرلے یعنی بیگھہ کی ایک چوتھائی کے مساوی ہوتا ہے۔ گھماؤں کا آٹھواں حصہ۔

کنانی کاٹنا (ہ) فعل متعدی (کھشر)۔ راستہ کاٹ کر دوسرے راستہ پر ہو لینا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ لینا۔

کنایت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز۔ اشارہ۔ سخن پوشیدہ۔ مبہم بات۔

یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے ۔ خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے (ذوق)

(۲) ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم مشبہ کو پوشیدہ رکھنا اور مشبہ بہ کا نام بیان کرنا۔

کنایہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ ایما۔ اشارہ۔ مبہم بات۔ بتین (۲) معنی۔ منشا۔ مراد۔ مقصد۔ مطلب (۳) استعارہ۔ مجاز (۴) صرف۔ جب کوئی مطلب اختصاراً یا بغرض عدم اظہار ایک یا دو لفظوں میں ادا کیا جائے تو وہ لفظ اسمائے کنایہ کہلاتے ہیں جیسے یوں کیا۔ فلاں کیا۔ اس طرح بھی سمجھایا اُس طرح بھی سمجھایا وغیرہ۔

کنایتاً (ع) تابع فعل۔ اشارۃً۔ اشارے سے۔ منشاً۔ مجازاً۔ بطریق ایما۔ جیسے کنایتاً کہنا یا منع کرنا۔

کنبل (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کمبل)۔

کنبھ (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کمبھ)۔

کنبہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنٹم۔ قبیلہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ خویش و برادر۔ گل۔ خویشاوند۔ تبار۔ پروار (۲) لڑکے بالے۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ آل و اطفال۔ آل اولاد۔ جیسے منہ لگائے ڈومنی گنبے سمیت آئی۔

کنبہ پرور (ہ) صفت۔ اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبرگیری کرنے والا۔ کنٹم کو پالنے والا۔

کنبہ جوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ کنٹم اکٹھا کرنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا جیسے کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا۔

کنپٹی (ہ) اسم مؤنث۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ دیکھو (کن بمعنی مخفف کان) کے مشتقات میں۔

کنت (س) اسم مذکر۔ (۱) محب۔ دوست۔ پیارا (۲) خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ سوامی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پتی۔ جیسے کنت نہ پوچھے بات ری میرا دھن سہاگن ناؤں (ہندی اور اُردو والوں نے اسی کو کنتھ کر لیا ہے)۔

کنتھ (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کنت)۔

کنتھا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کنت) جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔

کنٹر (انگلش۔ صحیح Decanter ڈی کنٹر)۔ شراب رکھنے کا خوش نما شیشہ۔ مینائے شراب۔ قرابہ۔

کنجوس (ہ) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ سوم۔ تنگ دل۔ دانہ زد۔ ممسک۔ خسیس۔

کنجوس پنا (ہ) اسم مذکر۔ کنجوسی۔ تنگ دلی۔ بخیلی۔ خسیس پن۔

کنٹاپ پناکرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کنجوسی کرنا ۔ اوٹ بچار ناخست کرنا ۔

کنٹھ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) حلق ۔ گلا ۔ گلو (۲) گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر ابھر آتی اور اُس سے آواز کی خرابی جاتی رہتی ہے ۔ کاکنٹھی (۳) گلے کی آواز ۔ سُر (۴) کنٹھا کا مخفف جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہو ۔ (ہ) صفت ۔ حفظ ۔ ازبر ۔ برزبان ۔ نوک زبان ۔

کنٹھ اکشر (ہ) اسم مذکر ۔ ہندی حروف حلقی جیسے کا ۔ کھا ۔ گا ۔ گھا وغیرہ
क - ख - ग - घ ۔

کنٹھ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ گلا پڑجانا ۔ آواز بیٹھنا ۔ بھاری آواز ہوجانا ۔

کنٹھ سوکھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہوجانا (۲) دُبلا ہوجانا ۔ لاغر ہوجانا ۔

کنٹھ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) حفظ کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ زبانی یاد کرنا ۔ نوک زبان کرنا ۔

کنٹھ مالا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) خنازیر ۔ حبّل سُوا ۔ گھر گھرا ۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں ہوجاتی ہیں (۲) گلے کا ہار ۔ کنٹھا ۔ تسبیح گلو ۔

کنٹھ نکلنا یا پھوٹنا (ہ) فعل لازم ۔ گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا ۔ سن بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا ۔ بالغ ہونا ۔ بلوغت کو پہنچنا ۔

کنٹھا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیوں کا ہار ۔ منکوں کا ہار ۔ ایک قسم کا زیور طلائی جو گلے میں پہنتے ہیں (۲) پھولوں کا ہار ۔ (۳) وہ طلائی وضع کا کلابتوں کا پتر جو گریبان میں لگاتے اور اُسے کنٹھی بھی کہتے ہیں ۔

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا ۔۔۔ ہاتھ آیا مرے نوکے یہ گریباں کیونکر (صبا)

(۴) بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

کنٹھا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) ۔ تسبیح یا مالا کی قسم کھانا ۔

ہم سے ہر طرح یہ باور نہیں ہیں ۔۔۔ گو تم نے شاک پاکا کنٹھا اُٹھایا (امداد علی بحر)

کنٹھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لکڑی کے دانوں یا کسی پیڑ کے بیجوں کی مالا جو پارسا لوگ باندھتے ہیں ۔ تسبیح ۔ گلے میں باندھنے کی لڑی ۔ موتیوں کی لڑی (۲) پرندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳) ۔

کنٹھی باندھنا (ہ) فعل لازم (ہندو) ۔ (۱) کسی کا چیلا ہونا ۔ مرید ہونا ۔ بیعت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا ۔ گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا ۔ پارسا اور سادھو ہوجانا ۔ بھگت بن جانا (۳) فعل متعدی ۔ چیلا بنانا ۔ مرید کرنا ۔ پنتھ میں ملانا ۔

کنٹھی دینا (ہ) فعل متعدی ۔ گرومنتر دینا ۔ چیلا بنانا ۔ مرید کرنا ۔

کنٹیا (ہ) اسم مذکر ۔ (لکھنؤ) ۔ کانٹا کی تصغیر ۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۔ شست ۔ قلاب ۔ کانٹا ۔

کُنج (ف) اسم مذکر ۔ زاویہ ۔ گوشہ ۔ کونہ ۔ کنارہ ۔

کُنج تنہائی (ف) اسم مؤنث ۔ گوشۂ خلوت ۔ خلوت سے

گو میں بھی جوش غم دل سے نہ نکلا لیکن ۔۔۔ آپ ہی میں ہم نہیں جب کُنج تنہائی ملا (مومن)

کُنج قناعت (ف + ع) اسم مؤنث ۔ گوشۂ صبر ۔ گوشۂ قناعت ۔ گوشۂ تسلیم و رضا سے

جو کُنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ۔۔۔ ہے ذوق برابر اُنہیں کم اور زیادہ (ذوق)

وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں ۔۔۔ سامنے کُنج قناعت کے قناعت والے (ظفر)

کُنج (س) اسم مذکر ۔ (۱) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ ۔ بیل بوٹوں کی جگہ ۔ (۲) ہ ۔ گلی ۔ کوچہ ۔ محلہ ۔

کنجا (ہ) صفت (ہندو) ۔ کرنجا ۔ ازرق چشم ۔ نیلی آنکھوں والا ۔ بلی کی سی آنکھوں والا ۔ گربہ چشم ۔

کنجر (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جن کا پیشہ سرکیاں ۔ چھینکے ۔ چھاج وغیرہ بناکر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے ۔ ایک آوارہ قوم جس سے عورتوں کو پھانسی دلوائی جاتی ہے ۔ مسانسی (۲) پنجاب ۔ کنچن ۔ رنڈی کا بھڑوا (۳) کمینہ ۔ ارذل ۔ بد وضع ۔ بدہئیت ۔ بدشکل ۔

کنجری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کنجر قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے فحش گیت جو کنجریاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی اور نیز وہ سوانگ میں بھی گائے جاتے ہیں (۳) پنجاب ۔ کنچنی ۔ رنڈی ۔ کسبی ۔ پاتر ۔ بیسوا ۔

کنجڑا (ہ) اسم مذکر ۔ ترہ فروش ۔ ترکاری بیچنے والا ۔ کاچھی ۔ سبزی فروش ۔ رائیں ۔

کنجڑن (ہ) اسم مؤنث ۔ کاچھن ۔ ترکاری بیچنے والی عورت ۔ جیسے کنجڑن اپنے بیر کو کھٹا نہیں بتاتی ۔

کنجڑے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کنجڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ۔

کنجڑے قصائی (ہ) اسم مذکر ۔ ادنیٰ اور کمین آدمی ۔ نیچ ذات کا آدمی ۔ کمینہ آدمی ۔ عوام الناس ۔

کنجڑے کا غلہ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کنجڑے کی گولک ۔ کھچڑی حساب ۔ وہ

حساب جو صاف اور بالانفراد نہ ہو۔ ملا جلا حساب۔ بے ترتیب حساب کتاب ایسا حساب جس کی آمد و خرچ کا پتہ نہ لگے۔ گڈمڈ حساب (۲) صفت ۔ بے ترتیبی۔ ابتری ۔

کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی (ہ) کہاوت ۔ ترکاری اول وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے ۔

کنجشک (ف) اسم مؤنث ۔ چڑیا۔ گوریا ۔

کنجل یا کنجر (ہ) اسم مذکر ۔ بڑا اور قوی الجثہ ہاتھی (فرہنگ جہانگیری میں اس معنی میں کنجلک آیا ہے اور وہی کا شعر بھی سنداً لکھا ہے مگر سنسکرت میں کنجر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دونوں لفظ ایک ہی ہیں) ۔

کنجوس (ہ) اسم مذکر ۔ بخیل ۔ کنجک ۔ دانہ زدہ خسیس ۔ ممسک ۔ تنگ دل سوم ؎

بوسہ جب مانگو تو منہ کو پھیر لیتے ہیں بت ۔ صورت ان کی ہے سخی کی لیکن کنجوس ہے (آتش)

کنجوسی (ہ) اسم مؤنث ۔ بخل ۔ تنگ دلی خست ۔ کنجک پن ۔ سکیڑ ۔

کنجی (ہ) اسم مؤنث ۔ کلید ۔ چابی ۔ مفتاح ۔ تالی ۔

کنجی کا کھویا جانا (ہ) فعل لازم ۔ چابی کا جاتا رہنا ۔ کلید کا گم ہو جانا ۔ کسی صندوقچے یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا ۔ بند کا بند رہ جانا یا مقفل رہجانا ؎

صبح ہوتی نہیں ہے ہجر کی شب آج کی رات ۔ آہ کھوئی گئی کیا باب اثر کی کنجی (مصحفی)

کنجی (ہ) صفت (ہندو) ۔ ازرق ۔ نیلگوں ۔ نیلی ۔ کرنجی جیسے کنجی آنکھ ۔

کنچن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سونا ۔ زر ۔ ذہب ۔ طلا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کمانا یا ان کو نچوانا ہے کنچنیوں کا مالک ۔ لولی زادہ ۔ لولی بچہ ۔ بھڑوا (۳) ولد الزنا ۔ حرامی (۴) صفت ۔ زرد رنگا ۔ نہایت تندرست ۔

کنچن بچہ (ہ) اسم مذکر ۔ لولی زادہ ۔ لولی بچہ ۔ کسبی کا جنا ۔ بیسوا پتر ۔

کنچن برسنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دھن برسنا ۔ روپیہ برسنا ۔ کثرت سے آمدنی ہونا ۔ جھڑا جھڑ روپیہ پڑنا (۲) زرخیز اور خوب پیداوار ہونا ۔

کنچن نیر (ہ) اسم مذکر ۔ آب زر ۔ نہایت صاف اور شفاف پانی ۔ ستھرا پانی ؎

دل نگر سہانا برسے کنچن نیر ۔ سب کے کنتہ بدلیس کے رہ گئے عالمگیر (دوہا)

کنچنی (ہ) اسم مؤنث ۔ منسوب بہ زر ۔ زر دوست ۔ طالب زر ۔ کنچن کی عورت پاتر ۔ بیسوا ۔ رنڈی ۔ کسبی ۔ رقاصہ ۔ ناچنے والی ۔ (بعض لوگ جیسے اکثر پنڈت

وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں کہ کنچنی کے معنی ہیں سونے سے لیس کی ہوئی یعنی آراستہ و پیراستہ) ۔

گند (س) اسم مذکر ۔ (۱) وہ جڑ یا پیڑ یا بیل (۲) گانٹھ گٹھلی جیسے پیاز ۔ گاجر ۔ مولی وغیرہ (۳) ف ۔ شکر ۔ کھانڈ ۔ بورا ۔ چینی ۔ قند اسی کا معرب ہے ۔

کُند (ف) صفت ۔ (۱) تیز کا نقیض ۔ کھنڈا ۔ بھترا ۔ کھٹرا ۔ وہ چاقو یا تلوار جو تیز نہ ہو جیسے کند چاقو ؎

تھی چھری کند گر اے ستید ۔ لطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(۲) سست ۔ کاہل ۔ کسل ۔ غش ۔ غبی ۔ جیسے کند ذہن ۔

کُندا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پرند کا بازو ۔ شہپر جیسے کندے جوڑ کر گرا یا اترا (۲) تنگ پائجامہ کی وہ سہ گوشہ کلی جو آسن کے قریب رہتی ہے ۔ شاخ پجامہ ۔ تریزہ (۳) بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال وغیرہ جڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے چھاتی سے لگا کر سر کرتے ہیں ۔ بندوق کا پچھلا حصہ (۴) پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے ۔ بانڑے پتنگ (۵) بجھنا ہوا دود ۔ کھویا ۔ ماوا (۶) دستہ ۔ قبضہ ۔ بینٹا (۷) پورا ۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا ۔ سلا ۔ اس معنی میں فارسی کندہ ہے ۔

کُندا بھوننا یا کسنا (ہ) فعل متعدی ۔ دود کا کھویا بنانا ۔ دود کا ماوا بنانا ۔

کُندا چڑھانا (ہ) فعل متعدی ۔ بندوق کی نال پر لکڑی لگانا ۔

کندلا (ہ) اسم مذکر ۔ سونے کا تار ۔ سونا جو چاندی پر چڑھا کر اس کے تار بنائے جائیں ۔ سونے کا ڈلا ۔ (یہ لفظ کندل بمعنی سونا سے منسوب ہے) ۔

کندلاکش (ہ) اسم مذکر ۔ وہ شخص جو چاندی کے ڈلے پر سونا چڑھائے ۔

کندلا گلانا (ہ) فعل متعدی ۔ چاندی اور سونا ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سنہری رنگ آ جائے ۔

کُندن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) خالص سونا ۔ زر ناب ۔ زر خالص ۔ اتم سونا جو نہایت ملائم اور دمک دار ہوتا ہے ؎

کم ہو کچھ کندن سے کیا مرے کا اس کے زرد رنگ ۔ عشق کر کے مصحفی تو کیمیا گر ہو گیا (مصحفی)

(۲) نہایت چمکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔ سرخ و سفید جیسے کندن سا بدن (۳) صفت ۔ خالص ۔ سرل ۔ بے ملاوٹ جیسے "یہ تو کندن مال ہے" (۴) زرد رنگا ۔

کُندن بن جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا (۲) صاف اور ستھرا نکل آنا ۔ نکھر جانا ۔ زرد رنگا ہو جانا ۔ چمک جانا ۔ دمک جانا (۳) رسائن بن جانا ۔ کیمیا ہو جانا ۔ اکسیر ہو جانا ۔ پارس بن جانا جیسے یہ کام کر لو گے

تو کندن بن جاؤ گے" ۔

کُندن سا دمکنا (ہ) فعل لازم۔ سونے کی طرح چمکنا ۔

کُندن سا رنگ (ہ) اسم مذکر۔ نہایت سُنہری اور زرد رنگ۔ چمکتا ہوا سُنہری رنگ۔ چمکتا ہوا سُنہری رنگ ۔

کَندن (ف) اسم مذکر۔ (۱) کھدائی (۲) کھدنی (۳) کورنا (۴) منبت کاری ۔ کندہ کاری ۔

کندن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کھودنا ۔ کھدائی کرنا ۔ گودنا ۔ کھدنی کرنا۔ منبت کاری کرنا ۔ کندہ کرنا ۔

کندُوری (ف) اسم مذکر۔ (۱) دسترخوان۔ سفرۂ چرمیں (۲) اسم مؤنث (ہ)۔ بیبی کی صحنک ۔ بیبی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ جیسے بیبی کی کندوری (یہ فقرہ پنجاب کی عورتوں میں بولا جاتا ہے) (۳) اسم مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی کھیا (۴) ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام جو ڈابسل ۔

کندہ (ف) صفت۔ کھدا ہُوا۔ نقش کھدا ہُوا۔ منبت ۔

کندہ کار (ف) اسم مذکر۔ قلم کار۔ حکاک۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ منبت کار ۔

کندہ کاری (ف) اسم مؤنث۔ قلم کاری۔ نقاشی۔ منبت کاری۔ حکاکی ۔

کندہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کھودنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقاشی کرنا۔ منبت کاری کرنا ۔

کُندہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا کٹہرا۔ وہ موٹی لکڑی جس میں چھید کر کے مجرموں کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) قیمہ کوٹنے کی لکڑی (۳) لکڑی کا پیا۔ موٹی لکڑی ۔ تنۂ درخت۔ منڈلا (۴) بندوق کی لکڑی۔ (۵) ہاتھی کا پالان دیکھو (گندا) ۔

کُندۂ ناتراش (ف) صفت۔ بے ڈول لکڑی کا پورا۔ لکھڑ لکڑی ۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بچھیا کا باوا ۔ مونگا۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ احمق۔ ابلہ ۔

کندھا (ہ) اسم مذکر۔ مونڈھا۔ شانہ۔ کتف۔ دوش جیسے کندھے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کوئی ۔

کندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی اٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا ۔

کندھا پکڑ کے چلنا (ہ) فعل لازم۔ اندھے یا لنگڑے یا بیمار کا دوسرے کی مدد سے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر چلنا ۔

کندھا دینا (ہ) فعل متعدی (۱) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو

باری باری سے اُٹھانا۔ کندھے پر رکھنا۔

شیعوں کے بہشتی ہونے میں کچھ شک نہیں ہرگز جنازے کو دیا ہم نے بھی کندھا کل سے تھا ہلکا (شہیدی)

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہایتا کرنا۔ بوجھ بٹانا ۔

کندھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر سے جوئے کو گرا دینا۔ جوا چھوڑ دینا۔ جوا اتار دینا (۲) ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ مل چھوڑ دینا۔

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (حالی برکھا رت)

کندھا لگنا (ہ) فعل لازم۔ بوجھ یا رگڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں زخم پڑ جانا ۔

کندھے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آملنے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت ۔

کندھے چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ بچوں کو کندھے پر اُٹھانا۔ پہلوانوں کو کُشتی جیتنے کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا ۔

کندھے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی۔ ماں کا اپنے بچے کو گود میں لے کر سینے سے چمٹا لینا ۔ بچے کو تھپک کر سُلا دینا ۔

گُندے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گُندا یا گُندہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے وہ تبدیلی جس میں الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

گُندے باندھ کر یا تول کر یا جوڑ کر آنا (ہ) فعل لازم۔ پرندے کا اوپر سے اپنے شہ پروں کو سمیٹ کر سیدھا نیچے آنا۔ گدے آپڑنا۔ تڑت چلے آنا ۔

گُندے ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ تریزیں ڈالنا۔ کلیاں ڈالنا ۔

گُندی (ہ) اسم مؤنث (۱) موگری۔ کوبہ۔ دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر صفائی کرنے کی چیز ۔ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیلے سے کی جائے (۲) گھرت۔ کھرتنا۔ ارپٹ۔ زدوکوب ۔

گُندی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو تہ کر کے موگری سے کوٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ کھرا کرنا۔ گھوٹا پھیرنا۔ استری کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ کوٹنا۔ گھڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ گت بنانا۔ خوب ٹھوکنا ۔

کُنڈ (س) اسم مذکر۔ (۱) زمین کا وہ گڑھا جس میں تبرک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے اگن کُنڈ۔

اگن کُنڈ میں گھر کیوں رے کیو نکاس پڑے پھپسات ہے پرانے کیاس (رتھ کی بیلی)

(۲) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ کھڈ۔ بھبیرا۔ بڑھا (۳) تالاب۔ جوہڑ۔ حوض۔ غدیر۔ پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل کُنڈ۔

کنڈ

ڈوب کر چاہ زنخداں میں نہ ابھرا کوئی ۔۔۔ عجب طرح کا اس کنڈ میں گہرا پانی (اسیر)

(۴) کرم چشمہ۔ جیسے سیتا کنڈ۔ بھون کنڈ۔ یا رہ کنڈ جو قصبۂ شہدہ میں واقع ہے ◆

کنڈا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) اُپلا۔ ارنا۔ یا چک۔ خشتی۔ جیسے ڈولی میں بیٹھ کر کنڈے بیچنے گئی ہیں ؟

کُنڈا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ وہ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (۲) پنجاب :۔ زنجیر۔ سانکل۔ کنڈی جیسے جاتا ہے بریلی نول کُنڈا ماریلی نون ◆

کُنڈل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ دائرہ۔ چکر۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں (۲) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ مُندرا (۳) الہ۔ چاند یا سورج کا حلقہ۔ منڈل۔ خرمن ماہ۔ خرمن آفتاب ◆

کنڈل مارنا } (ہ) فعل متعدی :۔ خرمن زدن ماہ یا خورشید۔ چاند کا ہالہ
کنڈل میں بیٹھنا } نشین ہونا۔ سورج کا منڈل میں ہونا ◆

کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا۔ دور۔ چکر (۲) زائچہ مولود۔ جنم پترا۔ (۳) ایک قسم کی ہندی نظم ◆

کُنڈلی بنانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) زائچہ بنانا۔ جنم پترا بنانا ◆

کُنڈلیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ ایک قسم کے چھند کا نام۔ ایک قسم کے ہندی اشعار ◆

کنڈی (ہ) اسم مؤنث (۱) کلٹا۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھاتے ہیں (۲) ہیرے کا ہار جو ہولی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ◆

کُنڈی (ہ) اسم مؤنث :۔ زنجیر دروازہ۔ حلقۂ در۔ سانکل۔ زنجیری ◆

کنڈی بند کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ دروازہ بند کرنا ◆

کنڈی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا ◆

کنڈی کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ دروازہ پر زنجیر مار کر ہلانا۔ دستک دینا۔ پکارنا ◆

کنڈی کھولنا (ہ) فعل متعدی :۔ کواڑوں کی زنجیر کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔ دروازہ کھولنا ؎

چپکے ہی کھول کنڈی ستو انشا کو بلا ۔۔۔ ڈر بھلا کیا چاہیے دربانِ بیبک کا تجھے (انشا)

کنڈی لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ مُوندنا ◆

کنک

کنڈی مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (کُنڈی کھڑکھڑانا) ◆

کنڈی مُوندنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا ؎

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے ۔ میں مُوند دی کُنڈی
منہ پھیر کے کہنے لگے تعجب سے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری یہ طاقت } (جان صاحب)

کنز (ع) اسم مذکر۔ (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنج۔ گنجینہ (۲) علم فقہ امام اعظم کی ایک کتاب کا نام ◆

کنس (س) اسم مذکر۔ (۱) ایک ظالم راجہ کا نام جو اگر سین مہاراج متھرا کا بیٹا اور سری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا۔ سری کرشن جی نے اسی ظالم کے مارنے کے واسطے اوتار لیا اور آخر کو اُسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اسے یعنی کرشن خیال کیا جاتا تھا (۲) کامنی۔ رومن ◆

کنستر ۔ (انگلش۔ صحیح Canister کینسٹر) اسم مذکر۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل آتا ہے۔ ٹین بکس ◆

کنسلائی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کن بخف کان کے مشتقات) ◆

کنف (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) جانب۔ طرف۔ سمت۔ اور۔ رُخ۔ کنارہ (۲) پناہ۔ سرن (۳) بازو ◆

کنک (س) اسم مذکر۔ (۱) کنچن۔ سونا۔ طلا۔ زر (۲) دھتورا۔ دھتورے کے بیج۔ شال ہر دو معنی ؎

کنک کنک تے سو گنا مادکتا کنک کنا دھکا ۔۔۔ وہ کھائے باورا کرے یہ پائے بورائے (دوہا)

(۳) ہ۔ اسم مؤنث۔ گندم۔ گیہوں ◆

کنکر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا مٹی کا سخت مادہ جس سے چونا پکاتے اور پکی سڑکیں بناتے ہیں (۲) سنگریزہ ؎

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے ۔۔۔ میں نے شب گھر میں اُن کے کوئی کنکر پھینکا (ظفر)

کنکر پتھر (ہ) اسم مذکر۔ (حقارتاً) :۔ (۱) جواہرات۔ جیسے ہیرا۔ الماس۔ نیلم وغیرہ (۲) خاک دھول۔ خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الابلا واہیات ◆

کنکریا (ہ) صفت :۔ نہایت سرد۔ خنک۔ بہت ٹھنڈا۔ جیسے کنکریا پانی ◆

کنکرکا (ہ) صفت :۔ کنکر سے نسبت رکھنے والا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ جیسے کنکر کا پتھر وغیرہ ◆ (مثل) اڈہ بہ کنکر کے مجھ پہ بندی ٹوٹے کر سلام ◆

کنکر کی سڑک (ہ) اسم مؤنث :۔ پکی سڑک ◆

کنکری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سنگریزہ خورد۔ ٹھیکری (۲) ڈلی۔ ٹکڑا جیسے نمک کی کنکری ◆

کنکری کر دینا (ہ) فعل متعدی۔ ٹھیکری کر دینا۔ بے قدری اور افراط کے ساتھ اُٹھانا ۔ دل کھول کر خرچ کرنا ۔ اسراف کرنا ۔

کنکریلا (ہ) صفت۔ کنکر آمیز ۔ کرکرا ۔

کنکریلی (ہ) اسم مؤنث۔ پتھریلی زمین۔ سنگلاخ۔ رانگڑ زمین ۔

کُنکُنا (ہ) صفت۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ شیرتسم۔ گُنگُنا۔ سہتا سہتا۔ سیل گرم ۔

کنکوّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کاغذ بلوی۔ پتنگ۔ گڈی ۔ تکّل (۲) ایک بُولی کا نام ۔

کنکوّا اُڑانا (ہ) فعل متعدی۔ پتنگ بازی کرنا۔ کاغذ بادی کو ہوا پر تاننا ۔

کنکوّا بڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ پتنگ کو بلند کرنا۔ کنکوّا اُڑانا ۔

کنکوّا کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ مخالف کے پتنگ کے ڈور کو اپنی ڈور کے گھسّے اور پتنگ کے زور سے اُڑا دینا ۔

کنکوّا لڑانا (ہ) فعل متعدی۔ پتنگ بازی کرنا۔ پتنگوں کا باہم اُڑا کر گھسّوں سے کاٹنا کٹوانا ۔

کنکُوت (ہ) اسم مذکر۔ کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا۔ کھڑے اناج کو تخمینے اور اُس کے دام قرار دینے والا ۔

کن کھجُورا (ہ) اسم مذکر۔ کنگوجر۔ ہزارپا۔ صدپا (مفصل دیکھو کن مخفف کان کے مشتقات میں) ۔

کنکی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ چاول کے ٹکڑے جو دھانوں سے نکالتے وقت ہو جاتے ہیں۔ چاولوں کا چُورا ۔

کنگال (ہ) صفت۔ (۱) مفلس۔ نِردھن۔ دھن ہین۔ محتاج۔ نادار۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ فقیر۔ قلّاش ۔

بھلے غفل خرچ کے تھے جو چڑھ گیا دودن میں آسمان بھی کنگال ہو گیا (صبا)

(۲) قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ زدہ۔ فاقہ کش۔ بُھکّڑ ۔

کنگال بانکا (ہ) اسم مذکر۔ خشک اکڑا۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔ افلاس میں اُترانے والا ۔

کنگال کر دینا (ہ) فعل متعدی۔ نِردھن کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ محتاج کر دینا ۔

کنگال گھر کا (ہ) صفت۔ غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا ۔

کنگال مُلک (ہ) اسم مذکر۔ بھوکا دیس۔ کنگلوں کا ملک جیسے مارواڑ ۔

کنگال ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ افلاس میں گھر جانا ۔

کنگر (ہ) صفت۔ موٹا۔ فربہ۔ قوی ہیکل۔ موٹا تازہ۔ خنگرا ۔

کنگرا (ہ) اسم مذکر۔ موٹا اور فربہ آدمی۔ خنگرا۔ ڈھینگ۔ ڈھینگرا ۔

کنگلا (ہ) صفت۔ کنگال کی تصغیر یا تحقیر۔ مفلس۔ قلّاش۔ بھوکا۔ محتاج۔ نادار ۔

کنگلی (ہ) اسم مؤنث۔ فاقہ زدہ عورت۔ مفلوکہ۔ مفلس عورت۔ محتاج عورت۔ بھوکی عورت ۔

کنگن (ہ) اسم مذکر۔ دست برنجن۔ دستینہ۔ کلائی کے ایک زیور کا نام جسے پہونچے وتیاں بھی کہتے ہیں۔ اینڈوی۔ سوار (یہ لفظ کر+گن سے مرکب ہے یعنی ہاتھ کا زیور) ۔

کُنگُرہ (ف) اسم مذکر۔ کنگورہ۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں خوب صورتی کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ شُرفہ ۔

کنگنا (ہ) اسم مذکر (ہندی)۔ (۱) وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دولھن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ کپڑے کی وہ پوٹلی جس میں اسپند اور گینڈے کی کھال یا لوہے کا چھلّا سپاری ہلدی وغیرہ رکھ کر دولھا کے ہاتھ میں لگن کے دن باندھ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں کنگنا باندھنے کا ذکر ہوتا اور وہ کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہے۔ جیسے آؤ مورے ہریالے بنرے۔ کنگنا میں باندھوں کنج تبرک (۳) ہندوؤں کی ایک شادی کی رسم جس میں دولھا دُلہن کا کنگنا بیاہ کر لانے سے دوسرے روز بعد کھولا جاتا ہے۔

کنگنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کانس۔ دیوار کی کگر (۲) ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے اکثر چڑیوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور نیز اس کے لڈو بناتے ہیں ۔

کنگورہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (کُنگُرہ) (۲) کلغی۔ جیغہ ۔ وہ خوش نما پر جو سرپیچوں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں۔ تاج کے اوپر کا جواہرات ۔

کنگھا (ہ) اسم مذکر۔ شانہ۔ بال سُلجھانے کا ایک دندانہ دار آلہ۔ مُشط ۔

کنگھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کنگھا کی تانیث۔ شانہ کوچک جس کی دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں (۲) ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کی سے دندانے ہوتے ہیں۔ درخت شانہ ۔

اُلجھا ہے اُن کے گیسوئے پُرشکن میں اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں (آتش)

جارِ شانہ سدا کہ ہے لفِ پریشاں میں مجھ سے جائے گُل لہی ہے کنگھی عشق پیچاں میں (افق)

کنگھ

کنگھی چوٹی (ہ) اسم مؤنث - تزئین مُو - بناؤ سنگار - آرایش ۔ ع

یہ اندھیر کنگھی کی شب وصل — کنگھی چوٹی میں مستی کامل ہیں (ظالم)

کنگھی چوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی - بناؤ سنگار کرنا - تزئین مُو آرایش کرنا - سر گوندھنا - بال سنوارنا - چوٹی کرنا - مانگ سنوارنا ۔

کنگھی کرنا (ا) فعل متعدی - بال بنانا - شانہ: ھذہ جوزدن کا ترجمہ - بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سُلجھانا اور سنوارنا (اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جائے تو سر پڑ جاتا ہے) ۔

کنواں یا کُواں (ہ) اسم مذکر - س (کوپ) چاہ - بر - کھُو - جھیرا - گڑ گڑھا ۔ ع

ملاحت ذقن یار کا ہے سر بسر شور — عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا (آتش)

کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا (ہ) کہاوت - تکرار بے فائدہ دلیل یا جائز و شرط خلاف عقل پر اس مثل کا اطلاق ہوتا ہے ۔

کنواں پُوجنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) - بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا ۔

کنواں ٹوٹنا (ہ) فعل لازم - کنوئیں کا پانی گھٹنا - کنوئیں کا پانی کم ہو جانا ۔

کنواں جوتنا یا چلانا (ہ) فعل متعدی - کنوئیں سے لاؤ کے ذریعہ سے پانی نکالنا - آبپاشی کرنا ۔

کنواں چھوڑ دینا (ہ) فعل متعدی - کنواں چلانا بند کر دینا - کنواں تھام دینا - آبپاشی سے باز رہنا ۔

کنواں سا (ہ) صفت - مانند چاہ - گہرا - بھاؤ نڈا - عمیق ۔

کنواں کھودنا (ہ) فعل متعدی - (۱) چاہ کندن کا ترجمہ - کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا (۲) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا - کسی کے واسطے بدی کرنا - بُرائی کرنا ۔

کنواں کھودنے والا (ہ) اسم مذکر - (۱) چاہ کن (۲) برائی کرنے والا - بدی کرنے والا ۔

کنواسا (ہ) اسم مذکر - نواسے کا بیٹا - بیٹی کے بیٹے کا بیٹا ۔

کنواسی (ہ) اسم مؤنث - نواسی کی بیٹی - بیٹی کی بیٹی کی بیٹی ۔

کنوتی (ہ) اسم مؤنث - (۱) گوش اسپ - گھوڑے کا کان - گھوڑے کا کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی - مُرکی - کُردیچہ ۔

کنوتیاں (ہ) اسم مؤنث - کنوتی کی جمع ۔

کنوتیاں بدلنا یا کھڑی کرنا (ہ) فعل لازم - گھوڑے کا دونوں کانوں کو

کنو

کھڑا کرنا - چوکنا ہونا ۔

کنوٹھا (ہ) اسم مذکر - (۱) کونہ - گوشہ - کھونٹ - زاویہ (۲) بغل - کنارہ - آغوش (۳) برادر چلو - برابر کا بھائی ۔ ع

زنانی جو کونٹھے سے پکڑی گئی — تو میرے کونٹھے سے پکڑی گئی (رنگین)

کنور (ہ) اسم مذکر - (۱) لڑکا - طفل - کوک - بالا - (۲) بیٹا - پسر - پتر (۳) راج دُلارا - ٹیکا - راجہ کا بیٹا - میاں - شہزادہ - ملک زادہ - راج پتر (۴) عزت کا خطاب ۔

کنول (ہ) اسم مذکر - (۱) پدم - ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے - گُل نیلوفر - کھانے کے پھول کا نام - کنودا اس پھول کو اکثر دل سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ ع

ہمیشہ جوش گریہ سے پانی میں ہے آتش — کبھی تازہ نہیں اپنا اس کا کنول دیکھا (آتش)

وہ بہار آگئی روتے ہوئے جلنے لگیں — حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا (بحر)

(۲) قمقمہ - ایک سُرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے اور اکثر بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز عوام لوگ خواجہ خضر کے نام پانی میں بہا دیتے ہیں ۔ لالہ (۳) شیشے کے ایک ظرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں ۔ ع

چشم بد دور آپ کیا رنگ ہے سرخ و سفید — رستا ہاں ہے کہ روشن ہے کنول بلور کا (بحر)

(۴) ایک مرض کا نام (ہ) مثانہ جانور - کھپکنا (۶) بھاڑ اول - من - ہردہ جیسے "اُن کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہو گیا" (ہ) دیکھو (کمل بائی بمعنی یرقان) ۔

کنول باد یا باؤ یا بائی (ہ) اسم مذکر - یرقان ۔

کنول چرن (ہ) اسم مذکر - وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو - مبارک قدم - نیک پے ۔

کنول کھلنا (ہ) فعل لازم - گُل نیلوفر کا شگفتہ ہونا - دل خوش و خرم شگفتہ اور شاداب ہونا - دل کی کلی کھلنا ۔ ع

جو ان کی آہ سی کو ہمارے جلا کرے — اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)

کنول گٹا (ہ) اسم مذکر - کھمبا - کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں - کول ڈوڈے ۔

کنول نین (ہ) صفت - کنول سی آنکھوں والا ۔

کنوں (ہ) اسم مذکر - کنا کی جمع پتنگ کے کنے - جوتے کے کنے (یہ جمع حروف مستور کے آجانے سے اس طرح بنتی ہے) ۔

کنوں سے اکھڑنا (ہ) فعل لازم - اول معلوم دوم جڑ پیڑ سے جانا - بالکل اکھڑ جانا - کچھ تعلق نہ رکھنا - جیسے "وہ تو کنوں سے اکھڑ گئے" ۔

کنونڈا (ہ) صفت - (۱) شرمندہ - شرمسار - شرمگین (۲) ذلیل - خوار - رسوا

داغی۔ بدنام۔ کلنکی۔ ہیٹا (۳) احسان مند۔ ممنون۔ منت کشیدہ۔ شرمندۂ احسان ؎

وہ تو زمیں ہیں آج سرنگوں سب کی کنوڈی ہیں گی ہمیشہ عرب کی (حالی)

(۴) ناقص الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔ ناقص۔

کنوڈا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ داغی کرنا۔ احسان مند کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ نیچا دکھانا۔ کسی اعضا کو نقص پہنچانا۔ عیب دار بنانا۔ جسمانی عیب کر دینا جیسے ہاتھ پاؤں سے کنوڈا کر دیا۔ آنکھ سے کنوڈا کر دیا وغیرہ۔

کنوڈا ہونا (ہ) فعل لازم۔ شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ داغ لگنا۔ داغی ہونا۔ کلنک لگنا۔ کسی اعضا میں نقص آ جانا۔ عیب دار بن جانا۔ عیب لگ جانا۔

کنوڈی (ہ) صفت۔ (کنوڈا کی تانیث) کنوڈی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے۔

کنوؤں یا کووں (ہ) اسم مذکر۔ کنواں کی جمع جو حروف مغیرہ کے آ جانے سے بنائی جاتی ہے۔

کنوؤں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی چیز کو کنوؤں میں بانس ڈال کر ٹٹولنا۔ بہت ڈھونڈھ بھال کرنا۔ پتال تک تلاش کرنا۔ زمین کی پھانک میں ڈھونڈ ڈالنا۔ نہایت ڈھونڈ ڈھانڈ تلاش جستجو کرنا ؎

کنوئیں میں بانس لے ہم نے ہر چند نہ آیا پر سے چاہ زنخ ہاتھ (مصحفی)

کنوؤں میں بانس ڈلوا دینا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت تلاش کرا لینا۔ ڈھونڈنے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا۔

کنوئیں (ہ) اسم۔ (کنواں کی جمع)۔

کنوئیں میں بھانگ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ سب کے سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا۔ اوپر سے لے کر نیچے تک مست بے ہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا۔ کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ؎

۔۔۔ بھی بہری ہے حلق کی دیکھو جدھر کنوئیں ہی میں ہے بھانگ (میر)

(چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلہ کا محلہ پیا کرتا ہے اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں گے پس اس لحاظ سے کثرت مقابلہ پر یہ محاورہ بولا جانے لگا)۔

کنوئیں پٹے سو پیاسے آئے (کہاوت)۔ امید کی جا گئے اور ۔۔۔

محروم آئے۔ کمال نصیبی کے موقع پر بولتے ہیں۔

کنوئیں جھانکنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نہایت جستجو اور تلاش کرنا۔ کنوؤں کے اندر جا کر دیکھنا۔ حیران و پریشان ہونا۔ سرگردان پھرنا ؎

ڈوبا میں اس لئے کہ محبت آشنا تھا میں جھانکے کنوئیں چاہ زنخداں کی چاہ میں (امانت)

(۲) کنوؤں میں گرنا۔ کنوؤں میں پڑنا ؎

یہ جگہ ہے زشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں پاک لاش بنا سے بشر کیا ہوگا (بحر)

(۳) گھٹنے کے کاٹے کا ٹوٹکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اُس کو سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اُس کا اثر نہ ہو۔

کنوئیں جھنکانا یا جھنکوانا یا جھنکا دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کنوؤں کے اندر منہ ڈلوا کر دکھانا۔ کنوؤں کا پانی یا تہ دکھانا۔ گھٹنے کے کاٹے کو سات کنوؤں پر لے جانا تاکہ اُس کا اثر نہ ہو۔ کنوؤں میں گرانا ؎

جسے تنا بچا ہی مثل یوسف چرخ کستا ہے سنا ہے کنوئیں کی کو جھنکایا چاہنے چلے (اسیر)

(۲) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا۔ دربدر پھرانا۔ ناک میں دم کر دینا۔ ستانا۔ ناک چنے چبوا دینا۔ تنگ کر دینا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسا دینا۔ دق کرنا۔ تھکا ملنا۔ دیوانہ بنانا۔ سودائی بنانا۔ باؤلا کر کے پھرانا۔ دیوانہ وار پھرانا ؎

عزیز ر یوسف کنعاں کی چاہ میں آ بتلا کنوئیں جھنکائے کا مجھ کو ہنوز دل میرا (اعظم)

عشق چاہ زنخ کیا تو ہے دل دیکھنا کیا کنوئیں جھنکاتے ہیں (وزیر)

یوسف کنوئیں میں گر کے ہوا بادشاہ مصر وقت بھی کنوئیں کسی کو جھنکائے عشق (اسیر)

چاہ میں ہر دو جبینوں کے دلا غرق نہ ہو یہ فرشتوں کو کنوئیں دم میں جھنکا دیتے ہیں (امانت)

نہ کے کبھی جا تیرے مرن یا کبھی تالاب کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمہاری (")

گردش نرگس فتاں سے تو دیوانہ کیا دیکھ جھنکانے کنوئیں چاہ زنخداں کیا (آتش)

عشق زنخ نے ہم کو جھنکائے بہت کنوئیں جیتے رہے تو نام ہی لیں گے نہ چاہ کا (نادر)

۔۔ چاہ کو دیکھ اپنی سزا جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں میں بھلا (جرأت)

یار آئینہ رخ۔ تو بنا ہا ۔۔۔ ان دیکھیں کس کو لے کنوئیں چاہ زنخداں کتنے (رند)

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے (ہ) محاورہ۔ یعنی جس قدر آمد ہوتی ہے اُسی قدر خرچ بھی ہو جاتا ہے۔ جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف بھی ہو جاتی ہے ؎

ترے ہی کی کسی کا زنخ بے گوش ہو کس کنوئیں کی لگی کنوئیں کو یہ جان من مٹی (نصیر)

کنوئیں میں بولنا (ہ) فعل لازم۔ ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا۔ اس طرح بولنا کہ بمشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے۔

کنو

موت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا۔ قریب مرگ ہونا۔

کُنوئیاں (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹا کنواں۔ کُوئی۔ چاہ کوچک۔

کُنہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کی انتہا۔ تہ۔ حقیقت۔ ماہیت (۲) مجازاً۔ نکتہ۔ باریکی۔ مغز سخن۔

کُنہ کو پہنچنا (ا) فعل متعدی۔ کسی بات کے مغز یا اصل کی تہ کو پہنچنا۔

کنہا (ہ) اسم مذکر (پورب)۔ وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیت کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے۔ آنکو۔ کوتنے والا۔ جانچنے والا۔

کنہائی (ہ) اسم مذکر۔ برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہائی کہتے اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں۔

کنھیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سری کرشن جی کا نام۔ کاہن۔ شیام۔

طرۂ مشکیں اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا زلف کالی بن گئی جوڑا کنھیا ہو گیا (سحر)

(مفصل کیفیت دیکھو کرشن میں) (۲) خوب صورت لڑکا۔ جوان حسین۔ عزیز بچہ

ہو اور سہی میں بھی ترکم حسن یار کنھیا بنا وہ جو سونولا گیا (سحر)

(۳) رسیا۔ معشوق صفت۔ جیسے ”وہ تو گوپیوں میں کنھیا ہے“۔

کنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ کرچ۔ پارہ۔ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزۂ الماس۔

تا بہ زبان نکھا بنہ ہی تو منہ میں بہر کر کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

کیوں کہ پی جاؤں نہ یہ لے کے ضبط جو اشک ہے ہیرے کی کنی ہے (ناسخ)

(۲) کنکی۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ٹوٹے ہوئے چاول (۳) چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ ادکچراپن جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو (۴) جوبن کا کوئی حصہ۔ حُسن کا کوئی نشان۔ کوئی آن۔ کوئی انداز۔ جیسے ”ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے“۔

کنے (ہ) تابع فعل۔ (دکن اور ضلع کانگڑہ میں زیادہ بولتے ہیں۔ متروک) پاس۔ نزدیک۔ قریب۔

تھا جن کنے اسباب ملکی اور مالی تھے وہ ہند گیا یاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے (میر)

کنّے (ہ) اسم مذکر۔ (کنّا کی جمع)۔

کنّے ڈھیلے ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ رگ پٹھے کا شست اور عضو کا بیکار ہو جانا۔ تھک جانا۔ عاجز آ جانا۔ پتلا حال ہو جانا۔ جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا۔

دیکھ حال میرا اٹھ کے سو سو چلے ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے

کنیا

کستی تھی کیش میں نہ چھوڑوں گی قدم سولن کبھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے (جان صاحب)

کنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) حاشیہ۔ کنارہ۔ کور۔ سنجاف۔ مغزی۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال یا بگلانے کا اُونی یا ریشمی کنارہ (۲) وہ دھجی جو پتنگ یا کنکوے کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اُڑے (۳) گوشۂ پتنگ۔ کنکوے کا بازو (۴) تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپلیں جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نکلتی اور قابل تمباکو نہیں ہوتی ہیں۔

کنی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ پتنگ کے بازو میں دھجی باندھ کر اُس کے دونوں بازوؤں کو ہم وزن کرنا۔

کنی دار (ہ) صفت۔ وہ کپڑا جس کے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ کنارہ دار۔

کنی دبانا (ہ) فعل متعدی۔ قابو میں لانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ بس میں کرنا۔

کنی دبنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ادھین ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا (۲) جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرم کرنا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ (۳) ڈرنا۔ خائف ہونا۔

کنی کھانا (ہ) فعل لازم۔ پتنگ کا ایک رُخ کو جھکنا۔ کنکوے کا ایک طرف سے نیچا ہو کر گرنا۔

کَنیا (س) اسم مؤنث۔ (۱) نو یا دس برس تک کی لڑکی۔ چھوٹی عمر کی لڑکی۔ صبیہ۔ معصومہ (۲) باکرہ۔ دوشیزہ۔ چھیرو بند۔ ناکتخدا لڑکی۔ کنواری (۳) بیٹی۔ دختر۔ دھی۔ پتری (۴) دُلہن۔ عروس۔ بنی (۵) چھٹی راس۔ برج سنبلہ (۶) درگا دیوی کا نام (۷) ایلوے کا درخت۔ درخت صبر (۸) بڑی الائچی۔ ہیل کلاں (۹) ہندی راگ کا ایک وزن جس میں چار چار رکن ہوتے ہیں (۱۰) وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جائے۔ اکاس بیل۔ امر بیل (۱۱) بانجھ۔ وہ عورت جسے حمل نہ رہے۔

کنیا پتر یا کنیا سُت (ہ) اسم مذکر (ہندی)۔ بن بیاہی لڑکی کا لڑکا۔ حرامی۔ ولد الزنا۔ حرام کا۔

کنیا جمانا (ہ) فعل متعدی۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو درگا کے نام پر کھانا کھلانا۔ معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا۔

کنیا دان (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکی کا بیاہ کرنا۔ لڑکی کو نکاح میں دینا (۲) جہیز

دان۔ آہیز۔ دہیز (۳) وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے کے واسطے لوگوں سے بطور مانگا جاتے۔

کنیادان مانگنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کی لڑکی کو نکاح میں لانے کے واسطے مانگنا۔ کسی کی بیٹی سے بیاہ چاہنا (۲) بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے واسطے کچھ نقدی طلب کرنا۔

کنیاوانی (ہ) اسم مؤنث۔ سوات بوند۔ وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ میں آنے پر برستی ہے۔ موسم بہار کی بارش۔ نیسان۔ (ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی چھٹے مہینے یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جبکہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً مارچ ہے)۔

کنیانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کنکوے کا ایک جانب یا ایک طرف کو جھکنا۔ پتنگ کا کنی کھانا (۲) کنارہ کرنا۔ بچنا۔ ہٹنا۔ ایک طرف ہونا۔ کترانا۔ بغل کو ہونا۔ ؎

کرلی کیسا ہی اُس سے کنیاوے   آخر اُس کو یہ بیچ میں لاوے (میرقائم)

(۳) شرمانا۔ جھینپنا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا (۴) دور بھاگنا۔ الگ الگ رہنا۔ بچا ہوا رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ وصوے نہ جانا۔ وحشت کرنا۔ رمیدگی اختیار کرنا۔

(صاحب گلشن فیض نے جو حیران و متعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی اُستاد کا شعر اس معنی میں نظر سے گزرا اور نہ سُننے میں آیا)۔

کُنیت (ع) اسم مؤنث۔ وہ نام جو باپ یا ماں سے خواہ بیٹا یا بیٹی کے نام سے بولا جائے۔ عربی میں ایسے ناموں کے اوّل ابو یا ام بنت ابن اور فارسی میں پسر یا دختر آتا ہے جیسے ابوالحسن۔ ابوالقاسم۔ ابابکر۔ ام الفاطمہ۔ بنت الکرم ابن حاجب۔ ماین ماہ۔ ابن خلدون۔ پسر محمود۔ دختر حامد وغیرہ۔ اردو میں اصغر کی ماں۔ اکبر کا باوا وغیرہ۔ عربی میں وصفیت اور لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے ابوالفضل۔ بزرگی کا باپ۔ ابوجہل جہالت کا باپ۔ ابوہریرہ۔ بلیوں کا باپ یعنی بلیوں کی پرورش کرنے والا کیونکہ اصل نام عبدالرحمٰن تھا۔ مگر بلیوں سے رغبت رکھنے کے سبب یہ لقب پڑ گیا۔ ماں باپ کا رکھا ہوا نام۔ خاندانی نام۔ وہ نام جس سے ماں باپ اپنے بچے کو پکاریں۔

کنیر (ہ) اسم مذکر۔ ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اس کے پھول کا نام جس کا پھول اکثر زرد یا سرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ سا نکلتا ہے اس پھل کی شکل نہایت سوزی ہے۔ عوام الناس کا خیال ہے کہ جس کے گھر میں اس کا پھول ڈال دیں اس کے اہل آپس میں کٹا چھٹی ہو جائے۔ گویا اسی کے کانٹے کا اصل کا ایک ہی ہم اصل ہے بعض نے اسی کو دیر کنیل۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم۔ دوم میں خشک۔

کنیر کا پھول (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گل خرزہرہ۔ (۲) لڑائی کا گھر۔ بس کی گانٹھ۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ سی کا کانٹا۔ ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں   کانٹا ہے گھر میں یا ہی کا یا گل کنیر کا (ذوق)

کنیر کی جڑ (ہ) اسم مؤنث۔ بیخ خرزہرہ جس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے۔

کنیز (ف) اسم مؤنث۔ لونڈی۔ باندی۔ چیری۔ داسی۔ بندہ۔ زن مملوکہ۔ پرستار زنان۔ جمع سُریت۔

کنیزک (ف) اسم مؤنث۔ تصغیر کنیز۔ بندہ۔

کو (ہ) علامت مفعول (۱) را۔ تو۔ تیئں جیسے اُس کو مارا۔ گھر کو گیا۔ شام کو جائے گا۔ میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں۔ وغیرہ (۲) سے۔ از۔ ؎

نہ کعبہ میں نہ بت خانہ میں ملتا ہے خدا طالب   نہ پاوے گا نہ پاوے گا جو ڈھونڈے یا تو دل کو (سوز)

کہو اے ابر دریا جھپٹے ہوئے یاروں کو   راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آوارگوں کو (نامعلوم)

(اب متروک ہے) (۳) اظہار فعل کی تاکید کے واسطے جیسے "وہ جانے کو ہے"۔ گیا کو ہے یعنی جانے والا یا عنقریب آنے والا ہے (۴) لئے۔ واسطے۔ برائے۔ جیسے ان کے ہاں کھانے کو بہت ہے۔ وہ روٹی کھانے کو بیٹھا ہے۔ اپنے گھر کو سب پوچھتے ہیں۔ (۵) گنوار بجائے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجائے کس کا۔ داوا کو ہے یعنی داوا کا ہے (۶) برج میں کون کی جگہ بولتے ہیں۔ جیسے کو جلے ہے یعنی کون جاتا ہے (۷) بجائے میں۔ اندر۔ در۔ جیسے رات کو۔ دن کو یعنی رات میں دن میں (۸) زاید تحسین و زیبائش کلام کے واسطے جیسے کل کو آتا یعنی کل آتا۔ آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے۔

کُو (ف) اسم مؤنث۔ گلی۔ کوچہ۔ محلہ۔ کوا جیسے کوے یار کوے دلدار وغیرہ۔

کوا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) زاغ۔ کاگ۔ کاگا۔ کاک۔ غُراب۔ جیسے کوا ناک لے گیا تاک کو نہیں دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ یعنی جھوٹی بات کو بلا تحقیق مانے لیتے ہیں (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق کے اندر بشکل زبان لٹکا ہوا ہے۔ ملازہ۔ لہات (۳) سرکنڈے کا ایک کھلونا جسے بچے ہوا میں پھینکتے ہیں (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ تو نے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا۔

کوا اٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ گلا اُٹھانا۔ حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے اُسے دباتا تاکہ تکلیف لاحق جاتی رہے۔

کوا پری (ا) اسم مؤنث۔ کالی صورت۔ کلو۔ شیدن۔ حبشن۔ کالی کلوٹی۔

کوا پھنسانے کی چال ہے (ہ) محاورہ۔ ہوشیار آدمی کو دام فریب

میں لانے کا ڈھنگ ہے ۔

کوا ٹرٹرا تا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں (ہ) محاورہ (پورب) ۔ یعنی کوا ٹملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے۔ دشمن کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا ۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا (ہ) کہاوت ۔ یعنی ادنیٰ جو اعلیٰ کی روش و طرز اختیار کرتا ہے تو وہ خرابی اور رسوائی کا سبب ہوتا ہے یا جو شخص اپنی لیاقت سے بڑھ کر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی پچھلی حیثیت کو بھی گنوا دیتا ہے ؎

جسے عدو کے ہے جرأت کی ہمسری کا خیال ۔ کہ بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال (جرأت)

رقیب اب اُس کے گھر کی راہ مت میری طرح تولے
چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے } (جرأت)

عجب طرح کا زمانے نے رنگ بدلا ہے ۔ نیا ہی شعبدہ برپا ہے زیر چرخ کہن
چلے ہے یعنی کہ کوا ہر ایک ہنس کی چال ۔ کہ ہر فلوس نے سیکھا ہے اشرفی کا چلن } (ناسخ)

کوا گھار میں پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کاگار دل میں پھنسنا ۔ کائیں کائیں اور ندہ میں گھبرانا ۔ جیسے جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھار میں پڑے ۔

کوار (ہ) اسم مذکر ۔ ہندی چھٹا مہینا ۔ آسن ۔ اسوج ۔ اکتوبر جیسے کوار کا سا جھلا آیا برسا اور چلا ۔ ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن ۔ کوار کے چھلے بتلے مشہور ہیں ۔

کوآرا (ہ) صفت ۔ (۱) بن بیاہا ۔ ناکتخدا ۔ مجرد ۔ وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو ۔ جتی ستی ۔ کوارا پنڈا (۲) لوت ۔ وہ شخص جو بن بیاہا مرجائے ۔ جیسے کوآرے کے نام کا اُٹھانا (ہندو)

کوارا بالا (ہ) اسم مذکر ۔ بن بیاہا لڑکا ۔ ناکتخدا لڑکا ۔ کوارے پنڈے والا ۔

کوارا ناتا (ہ) اسم مذکر ۔ سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی سے پیشتر کا رشتہ ۔ جیسے کوارے ناتے کوئی بھی کسی کے ہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں ۔ (عو)

کوارا منڈھوا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ دیکھو (کوارا ناتا) ۔

کوارپت یا کوارچھل (ہ) اسم مذکر ۔ بکارت ۔ دوشیزہ پن ۔ دوشیزگی ۔ کوارپن ۔ چھیرو ۔

کوارپت یا کوارچھل اُتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ ازالۂ بکر کرنا ۔ چھیرو توڑنا ۔ کچا تاگا توڑنا ۔ منہ کھولنا ۔ سرفراز کرنا ۔ چھیرو اُتارنا ۔ کوارپن دور کرنا ۔ مینڈھی کھولنا ۔ سر ڈھکنا ؎

کبھی نہ بھولوں بھی آکے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کوارچھل تھا مرا اُتارا } (تعشق)

کوآرپتا (ہ) اسم مذکر (عو) ۔ ناکتخدائی ۔ شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ ۔ کوارپنے کی حالت ۔ جیسے بیٹی! کوارپتے بس کوئی ہی ستی لگتا ہے جو تم لگاتی ہو ۔ (عو)

کوآرپن (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کوآرپتا) ۔

کوآرپن اُتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ عرفی موجب شادی کرنا ۔ ہاتھ پیلے کرنا ۔ دو بول پڑھانا ۔ مُنہ کھلوانا ۔

کوآری (ہ) اسم مؤنث ۔ زن ناکتخدا ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ کنیا ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ اچھوتی لڑکی ۔ ان چھیڑ ۔ ان بندھا موتی ۔ کچی کلی ۔ منہ بند کلی ۔ جیسے کوآری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں ۔ کوآری ارمان بیاہی پشیمان ۔

کوآری بالی (ہ) اسم مؤنث ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ ناکتخدا اور کم سن لڑکی ۔ کوارے پنڈے والی ۔ اچھوتی لڑکی ۔

کوآری کو سدا بسنت (ہ) کہاوت ۔ آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی ہے ۔

کوآری لڑکی کو پیٹ رکھوانا (ہ) فعل متعدی ۔ اوّل معدوم ۔ دوم بے اصل بات کو قائم کرنا ۔ بہتان لینا ۔ افترا کرنا ۔

کوارٹر (انگلش) (Quarter) اسم مذکر ۔ (۱) ربع ۔ چوتھا حصہ ۔ چوتھائی ۔ پاؤ ۔ ربع (۲) ہنڈرویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ہنڈرویٹ سو پونڈ یا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے) (۳) ٹن کا چوتھا حصہ ۔ ۸ من کا پیمانہ (۴) ایک ہفتہ یعنی مہینا کا چوتھا حصہ ۔ سال کا چوتھا حصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام ۔ جگہ ۔ چھاؤنی ۔ قیام ۔ جیسے ہیڈ کوارٹر یعنی صدر مقام (۶) محلہ ۔ ٹولا ۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام ۔ صدر ۔

کوارٹر ماسٹر (انگلش) (Quarter-Master) اسم مذکر ۔ جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے رسد وغیرہ مہیا کرنا اور سامان ایندھن اسٹیشنری بہم پہنچانے اور خرچ کی تبدیلی کا ہوتا ہے ۔ ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ۔ جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو تیار ہی کپتان پر حاضر رہتا ہے ۔

کواڑ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پٹ ۔ دروازہ بند کرنے کے تختے ۔ تختۂ در ۔ باب (۲) در ۔ دروازہ ۔ دوار (۳) سینہ کا ہر ایک پہلو ۔ سینہ کا حصہ ؎

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ ۔ حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا (ا) فعل متعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کواڑ موندنا۔ کنڈی لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ دروازہ مسدود کرنا۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی۔ مصیبت سے دن کاٹنا۔ مصیبت بھرنا۔ جوں توں عمر بسر کرنا۔

کواڑ کھٹکھٹانا (ہ) فعل متعدی۔ زنجیر دھڑ کھڑانا۔ کنڈی بجانا۔ دستک دینا۔

کواڑا (ہ) اسم مذکر (پورب لکھنؤ)۔ دیکھو (کواڑ)۔

ادب ہمتوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہئے (ناسخ)

کواڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کواڑ کی تصغیر (۲) قبا کا وہ کپڑا جو سینے کے دونوں طرف ہوتا ہے (۳) انگرکھے کا پردہ (۴) مرغی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر ہوتا ہے (۵) دیکھو (کواڑ نمبر ۳) چھاتی کے کواڑ۔

کواڑیاں (ہ) اسم مؤنث۔ کواڑی کی جمع۔ کترنے بیونتنے کی کچھ جی پہ لہرائی۔ تو کترتے کترتے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں۔ آستینوں کی کلیاں۔ کلیونکی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں (رنگین سہیلی)۔

کواکب (ع) اسم مذکر۔ کوکب کی جمع۔ روشن ستارے۔

کوآں (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کنواں)۔

کوب (ف) امر از کوبیدن۔ مرکبات میں آتا ہے جیسے زد و کوب۔ زرکوب۔ کلوخ کوب وغیرہ۔

کوبانس (ہ) اسم مذکر۔ کوتوں کو بانس سے اڑانے کا فعل۔ کوتوں کے اڑانے کی آواز۔

کوبانس کوبانس کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کوّے اڑانا۔ کوّے اڑاتے پھرنا۔ (۲) کسی کے پیچھے پیچھے لکڑی لئے اور تنبیہ کرتے پھرنا۔ جیسے دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کوبانس کرتی پھرتی ہوں (۳) ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کوبہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ لکڑی جس سے چونہ یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں تھاپی۔ موگرا۔ کوٹنے کا آلہ۔ موگری۔ موسل۔ مٹی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی۔ کلوخ کوب۔ لاٹ۔ مرزبہ (۲) چابک۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ ساشا۔ دُرّہ۔ قمچی۔ (اُردو میں حالت انفرادی میں یہ معنی نہیں آتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں)۔

کوبہ کاری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کوبہ سے کوٹنا۔ کوبہ بجانا۔ تھاپی لگانا (۲) چابک زنی کرنا۔ کوڑے مارنا۔ تازیانے لگانا۔ مار پیٹ کرنا۔ زد و کوب کرنا۔

کوپ (س) اسم مذکر۔ غصہ۔ کرودھ۔ روس۔ خشم۔ خفگی۔ غضب۔ عتاب۔ قہر۔

کوپل (ف) اسم مذکر۔ شگوفہ۔ کن۔ انکھوا۔ سولی۔ نئے پھوٹے ہوئے ملائم پتے۔ کلی (اردو والوں نے اسی کو کونپل کر لیا ہے)۔

کوپل پھوٹنا یا نکلنا (ا) فعل لازم۔ شگوفہ نکلنا۔ نئے پتے پھوٹنا۔ انکھوا یا انگوٹی نکلنا۔

بٹھنا اس طفل کا ملاتا ہے یاد پھوٹنا شاخِ گل سے کوپل کا (ناسخ)

کومپن (ہ) اسم مؤنث۔ رنجنہ۔ لنگوٹی۔ لنگوٹہ۔

جوگی ہو نے کو کیا ہوا ملا ڈالیں تمین نام کی بکے پھاٹ گئے پین (دردا)

کوت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آنک۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ شکل۔ ٹیکہ۔ جانچ (۲) پیمایش۔ مساحت۔ ماپ (۳) مثلث قائم الزاویہ کا قاعدہ۔

کوتا (ہ) اسم مذکر۔ کوتنے والا۔ جانچنے والا۔ انکو۔ اندازہ کرنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔

کوتاہ (ف) صفت۔ (۱) چھوٹا۔ اوچھا۔ ٹھگنا۔ کوتاہ قد۔ کم۔ تھوڑا۔ قلیل (۲) مختصر۔ مجمل۔ خلاصہ (۳) تنگ۔ فراخ کا نقیض۔ سکڑا (۵) ٹھگنا۔ پستہ۔ بونا (۶) ۱۔ چکتا۔ بے باق۔ طے۔ انقطاع۔

کوتاہ بیں (ف) ۔ (۱) کم نظر۔ کم بیں (۲) کوتہ اندیش۔ ناعاقبت اندیش۔

کوتاہی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کمی۔ قلت۔ اختصار۔ چھٹائی۔ نقص۔ کسر۔ (۲) تنگی۔ ضیق۔

کوتاہی کرنا (ا) فعل متعدی۔ کمی کرنا۔ کسر چھوڑنا۔ دریغ کرنا۔

کوتک (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کام۔ فعل۔ لچھن۔ حرکت۔ گن۔ جیسے "فلانی صاحب زادی کی کوتک دیکھو تو معلوم ہو" (رنگین سہیلی) (۲) افعال ناشایستہ۔ بدکرداری۔ عادت بد۔ بدچلنی۔ جیسے "ماعظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی" (مراۃ العروس)۔

کوتکی (ہ) صفت۔ (۱) کوتک کرنے والا۔ گھنا۔ بدکردار (۲) فریبی۔ دغاباز۔ فتنہ پرداز۔

کوتل (ف) اسم مذکر۔ بن سوار کا گھوڑا۔ خالی گھوڑا۔ زائد سواری جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے۔ خاص گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو امیروں کی سواری کے آگے آگے سازسے آراستہ و پیراستہ محض زینت کی غرض سے چلتا ہے۔ جلو کا گھوڑا۔ خاص سواری کا گھوڑا۔

عرش جس کی بارگاہِ حسن کا تخت رواں مہر منیر کوتل کمبود چرخ کو روڑائے گا (آتش)

کوتل کش (ف) اسم مذکر۔ بالا تنگ۔ پیشار۔

کوتل گارڈ (۱) ہیم انگلش (Quarter Guard) کوارٹر گارڈ) اسم مذکر:- چھاؤنی یا فوج کا وہ حصہ، مقام جہاں ہر وقت گارد متعین اور ہتکڑی اور بندوقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اس جگہ اترتی اور پلیس والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے۔

کوتنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اندازہ کرنا۔ آنکنا۔ جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ پرکھنا (۲) رفع بلا کے واسطے بجانب منصوبہ سانس کا زور لگانا۔ (اس معنی میں کونتھنا زیادہ بولتے ہیں)۔

کوتوال (ف) اسم مذکر:- محافظ قلعہ و شہر۔ شب گرد۔ سرہنگ۔ عسس۔ شحنۂ شہر کا رات کو گشت لگانے والا افسر۔ پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے تحت کئی تھانے ہوں۔ (اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے۔ اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب یعنی محافظ قلعہ و حصار۔ بعض کی رائے ہے کہ اصل میں یہ لفظ کوتہ وال یعنی ناک کوتہ ہے کیونکہ کوتہ ان بندوقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ گشتی کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور یہیں سے یہ لفظ فارس و خراسان میں پہنچا ہے۔ البستہ اس قدر محل تأمل ہے کہ ہندی میں کوتوال مرکب ہو کر کسی سنہ کی کوئی پرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بکثرت استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ درویش دہکی ملا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں۔ پس اس لحاظ سے اس کو فارسی خیال کرنا چاہئے)۔

کوتوالی (۱) اسم مؤنث:- کوتوال کا عہدہ، مقام۔ کوتوال کا دفتر۔ بڑا تھانہ۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کی جگہ۔

کوتوالی چبوترہ (۱) اسم مذکر:- کوتوال کے دفتر کا مقام۔

کوتوالی چڑھنا (۱) فعل متعدی:- دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی تک جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

کوتہ (ف) مخفف کوتاہ۔ صفت:- دیکھو (کوتاہ)۔

کوتہ اندیش (ف) صفت:- ناعاقبت اندیش۔ چھوٹی سمجھ والا۔ کم بین۔ دور اندیش کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ کم نظر۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا۔

کوتہ اندیشی (ف) اسم مؤنث:- دور اندیشی کا نقیض۔ ناعاقبت اندیشی۔ کم نظری۔ کم بینی۔ کم حوصلگی۔

کوتہ بیں (ف) صفت:- دیکھو (کوتاہ بین)۔

کوتہ بینی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کوتاہ اندیشی)۔

کوتہ قد (ف + ع) صفت:- پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا۔ ٹھگنی۔

کوتہ کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کم کرنا۔ چھوٹا کرنا۔ گھٹانا۔ مختصر کرنا (۲) طے کرنا۔ بے باق کرنا۔ نپٹانا۔ چکانا۔ چکتا کرنا۔

کوتہ گردن (ف) صفت:- چھوٹی گردن والا جیسے "کوتہ گردن تنگ پیشانی حرامزادے کی یہی نشانی" ؎

اے فلک تیری شرارت جان کاہ ہے تنگ پیشانی ہے، گردن تری کوتاہ ہے (نکہت)

کوتہ نظر (ف ع) صفت:- (۱) کم بین۔ کم نظر (۲) غافل۔ بے خبر۔

کوتھ (ہ) اسم مذکر:- (صرف کہاوت میں آیا ہے) واسطہ۔ تعلق۔ سروکار جیسے "تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوتھ؟"۔

کوتھا (ہ) تابع فعل (ع):- کونسا۔ کدام۔ جیسے اُسے کوتھا برس ہے۔ کوتھا مہینہ لگا۔

کوتھلا (ہ) اسم مذکر (گنوار):- (۱) تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ (۲) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ڈب (۳) مجازاً: شکم۔ پیٹ۔ اوجھ۔ جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے (حقارتاً بولتے ہیں)۔

کوتھلا بھرنا (ہ) فعل متعدی (حقارتاً) اودھوڑی تاننا۔ پیٹ بھرنا۔ گڑھا بھرنا۔

کوتھلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) تھیلی۔ کیسۂ خرد۔ جیب (۲) شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفۃً کسی کو دی جائے۔

کوتھمیر (ہ) اسم مذکر:- ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز۔ دھنیے کے پتے۔

کوتھی (ہ) اسم مؤنث:- وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں علاوہ شام لگا ہوا ہوتا ہے۔ میان کا چھلا۔

کوٹ (انگلش Coat) اسم مذکر:- انگریزی کرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا ان کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس ؎

پاجامہ سیاہ تیلیوں پر اک کمیت کوٹ صاحب لنڈن سے آئی ہے اٹھا کا پنہد (رقیر)

کوٹ (۱) (انگریزی Court) کورٹ کا بگڑا ہوا لفظ) کچہری۔ عدالت۔

کوٹ (ہ) صفت:- کروڑ۔ سو لاکھ کی تعداد۔

کوٹ (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ۔ حصار۔ حصین۔ گڑھ۔ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں (۲) فصیل۔ شہر پناہ۔ شہر بند۔ چار دیواری (۳) کھیت یا مکان کے گرد کا کچا پشتہ۔ احاطہ (۴) جادوگروں کا گنڈل جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں۔ حصار (۵) مجازاً:- قالب۔ کالبد۔ کاش جسم میرے رہی جسد۔

کوٹ اٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ قلعہ چننا۔ حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا۔

کوٹ گشتی (ہ) اسم مؤنث: شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنے اور بدافعالی کا پتہ لگانے کے واسطے سرکاری لاہیوں کا شہر کے گرد پھرنا۔ گشت ؎

چپکے ملنے کی بھی کیفیت انہیں کھل جائے ۔۔۔ کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو پرچا اس کا (برق)

کوٹر (ہ) اسم مذکر۔ درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر دیتے ہیں۔

کوٹ کر (ہ) تابع فعل۔ پیس کر۔ چور کر کے۔ بخوبی۔ بکثرت۔ ازحد۔ ات گت۔

کوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ تمام حسن اور خوبی عالم کا ایک جا جمع کرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی اور خوش وضع آنکھیں ہیں کہ گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں ؎

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری آنکھوں میں ۔۔۔ قطرۂ اشک بیاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں (ناسخ)

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے (ہ) تابع فعل۔ بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھسا ٹھس۔ کھچا کھچ۔ ازحد۔ نہایت۔ ات گت۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ بخوبی بھرنا۔ ناکوں ناک یا ٹھسا ٹھس بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ جیسے "اس میں تو کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے" ؎

بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر ۔۔۔ خرقے میں جیسے برق ہا ہے اضطراب (میر)

یہ کوٹ کوٹ کے شوخی بھری ہے اے ظالم ۔۔۔ کہ ایک دم تری آنکھ میں حیا ٹھہری (صابر)

کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ تمام حسن و خوبیٔ عالم کا ایک جا جمع کر دینا۔ آنکھوں کو نہایت بارونق اور چمکدار بنانا ؎

وہ آنکھیں جو روتی ہیں بس پھوٹ پھوٹ ۔۔۔ تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ (میر حسن)

خوش نمائی سلک دنداں کی ہے ان میں کیا کہوں ۔۔۔ دیکھا جاتے ہیں موتی بھر رہے ہیں کوٹ کوٹ (نکہت)

کوٹ کے بھر دینا (ہ) فعل متعدی۔ اچھی طرح سے بھر دینا۔ بخوبی داخل کر دینا۔ خوب سما دینا۔ ٹھسا ٹھس بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا ؎

شوخی سے بول اٹھی چٹکی ہے یار کی ۔۔۔ کیا بھر دیا ہے کوٹ کے اک اک بدن میں رقص (اسیر)

کوٹلا یا کوٹلہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چھوٹا قلعہ۔ گڑھی (۲) وہ جگہ جہاں سند کا توشہ خانہ یا اسباب رہے۔

کوٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کوبہ زنی کرنا۔ کوبہ کاری کرنا۔ چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی خواہ موگری کے وسیلہ سے پیٹنا۔ کوفتن کو بیدن کا ترجمہ۔ جیسے "کوٹ کوٹ کر ..." (۲) چھڑنا۔ دور دور کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔

(۳) پیسنے کا مرادف جیسے پیسنا کوٹنا (۴) خرمن کو بیلوں کے ذریعے بالوں کے اندر کا اناج نکالنا۔ لاٹھی مارنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ کھونا۔ زد و کوب کرنا۔ بھوڑنا ؎

کچلتے ہو مجھے تم میں یہ مانگوں ہوں دعا دل سے ۔۔۔ کوئی دلبر رہے تم کو تمہیں بھی خوب سا کوٹے (نظیر)

(۶) بجانا۔ نواختن کا ترجمہ۔ تھاپ لگانا۔ ڈنکا لگانا۔ چوب مارنا (۷) بازاری۔ محنت سے خوب کام لینا۔

کوٹو (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں۔

کوٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بام۔ بالا خانہ۔ اٹاری۔ اوپر کا کمرہ (۲) اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان۔ کوٹھری کی تذکیر۔ حجرۂ بزرگ۔ بڑی کوٹھری (۳) ذخیرہ خانہ۔ گودام۔ کھتا۔ بھنڈار۔ گولا (۴) اندرونی کو۔ اندر کی بڑی کوٹھری (۵) وہ مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہے ؎

دیکھ نا کیا حسن کی دولت کا کوٹھا تو نکر ۔۔۔ نکلی ہیں سر پہ نہ رو بدرہ نہ چھاتیاں (بحر)

(۶) سینہ۔ چھاتی۔ نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم (۷) گنوار۔ پیٹ۔ شکم۔ اوجھڑی۔ معدہ (۸) خانہ۔ لکیروں کا کھنچا ہوا خانہ۔ کالم۔ کالم کا نصف حصہ۔ (۹) ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں (۱۰) بچہ دان۔ دھرن (۱۱) چھت۔ سقف۔

کوٹھا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو)۔ (۱) معدہ میں خلل ہو جانا۔ ہاضمے میں نقص آ جانا۔ معدہ کا غلیظ ہو جانا (۲) رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا۔

کوٹھا لینا یا کوٹھا لے کر بیٹھنا (ہ) فعل متعدی۔ کسب اختیار کرنا۔ چکلے میں بیٹھنا۔ پیشہ کمانا۔ حرام پر روزی ٹھیرانا ؎

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے ۔۔۔ بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں منڈی بزار میں (رنگین)

کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث۔ حجرہ۔ چھوٹا کوٹھا۔ کمرہ۔ حجرۂ خرد۔

کوٹھے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوٹھا کی جمع (۲) حروف مفتوح کے آ جانے کے سبب وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کوٹھے پر۔ کوٹھے میں۔ کوٹھے کے اندر۔ کوٹھے کو۔ کوٹھے سے۔ کوٹھے تک۔

کوٹھے اوپر تو مڑی کیا دے گی لومڑی (ہ)۔ (فقرۃ الاطفال ہنود) اس میں اول فقرہ صرف تضمین کے لحاظ سے ہے اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدہ کی امید نہیں۔ (جب ہندوؤں کے لڑکے لوہڑی کے تہوار میں گھروں سے ایندھن کا دن سے پیسے مانگنے

جاتے ہیں تاکہ رات کو گرانے کے کمرہ کو آگ جلائیں اور چڑھوے بڑیاں کھا کر خوشی منائیں اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں دیتی یا انکار کرتی ہے تو اس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)۔

کوٹھے پر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ کسب اختیار کرنا۔ کسب کمانا۔ رنڈی بننا۔ بیسوا پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا۔

کوٹھے چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ مشہور و معروف ہونا۔ الم نشرح ہونا۔ تمام زمانے میں پھیلنا۔ طشت از بام ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ جیسے ہونٹوں نکلی کوٹھے چڑھی"۔

کھلا کی اکال جانبِ دشمن نہ بام پر — کوٹھے چڑھے جوبات گئے ظلمِ عام پر (رنج)

کوٹھے والا روئے چھپر والا سووے (ہ) محاورہ۔ یعنی دنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب خوش و خرم۔

کوٹھے والیاں (ہ) اسم مؤنث (جمع)۔ کنچنیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں۔ بیسوائیں۔ تھائیں کنوبلو۔

کوٹھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا پکا گھر (۲) کٹھلا۔ غلہ رکھنے کا گلی یا چپل ظرف۔ بھنڈار۔ گودام۔ گنجینہ۔ گولا۔ گنج۔ کندو۔ ذخیرہ۔ انبار جیسے کوٹھی میں جا ڈال گھر میں اُپائش (۳) وہ لکڑی کا اونچا اور گول چکر جسے کنوئیں کی تہ میں خاک گرنے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولا جو پلوں کے نیچے لگایا جاتا ہے

چڑیوں کا بیان ہے کیا بہہ خشک ہو — کوٹھیاں میں بیٹھ رہیں چاہ کیونکر خشک ہو (اسیر)

(۴) ساجنی گھر۔ ہنڈی وال کی دکان۔ بینک۔ صراف یا ساہوکار کی دکان (۵) کارخانہ۔ بیوپار گھر۔ تجارت کا استھان۔ بڑی دکان جیسے نیل کی کوٹھی۔ کپڑے کی کوٹھی انگریزی سامان یا اشیا کی کوٹھی (۶) بندوق کا خزانہ جس میں بارود جا کر ٹھیرتی ہے۔ خزانۂ تفنگ (۷) امیروں کے رہنے کا بڑا مکان۔ انگریزوں کے رہنے کا مکان جو بنگلہ حویلی۔ محل۔ ایوان۔

تلاش اس کی شاہ جس کو ہے شاہ منزل کی — پسند آئے تو ماضی کی کوٹھی ہے ل کی (مسلم)

(۸) بچہ دان۔ رحم۔ دھرن۔ گربھ استھان (۹) پنجاب۔ تجربہ خانہ۔ چکلہ۔ اڈا۔ وہ جگہ جہاں چھنالیاں آ کر جمع ہوں (۱۰) میان کی شام۔

کوٹھی اتارنا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ کنوئیں کے اندر حلقہ چوبیں کا داخل کرنا۔

کوٹھی بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ دیوالا نکلنا۔ خسارہ آنا۔ گھاٹا آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ٹاٹ

الٹ جانا۔ تیشہ اٹھنا۔ بینک کا دیوالا نکلنا۔

دل کی کوٹھی وہ کوٹھی بیٹھ گئی — ہاں کھیتی باڑی کھیت رہی (نظیر)

کوٹھی کرنا یا کھولنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بینک گھر کھولنا۔ صرافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا (۲) کارخانہ جاری کرنا (۳) سوداگری کی بڑی دکان کرنا۔

کوٹھی گلانا (ہ) فعل متعدی۔ کنوئیں میں پاربائی تہ میں گرا گلانا۔ حلقۂ چوبین یا ایک بنا کر تہ میں بٹھانا۔

کوٹھی وال (ہ) اسم مذکر۔ مہاجن۔ صراف۔ ساہوکار۔ ہنڈی کا بیوپار کرنے والا۔

کوثر (ع) اسم مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام جو اس کے اندر جاری ہے جنت کے اس حوض کا نام جو بہشت کے باہر موقف میں واقع ہے چونکہ اس کا منبع کوثر ہے اس وجہ سے یہی نام رکھا گیا۔

کوچ (ت) اسم مذکر۔ روانگی۔ کرن۔ گمن۔ رحلت۔ نقل مقام۔ منضت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تحویل۔ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام کو جانا۔ جیسے دنری کا کیا کوچ کیا مقام۔

یاران رفتہ سے کوٹھیرے ہوئے چلیں — اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا (اسیر)

کیا لطف متعلمان کو جو شتاق عدم ہیں — دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا (مصحفی)

سن کر خبر سفر کی مجھے ملال ہو — پیر شکار کا بھی وہ رکھتے ہیں نام کوچ
ناظم خدا کرے کہ اٹھ جائے منہ کدھر — یاں سے تو ہے بجانب بیت الحرام کوچ (ناظم)

کوچ کرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) روانہ ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رحلت کرنا۔ ڈیرا ڈنڈا اٹھانا۔ سفر کرنا۔ منضت فرما ہونا۔

ہے جوش گریہ یہ تکرار کریں نہ اہل شہر — کشتی میں مثل نوح علیہ السلام کوچ (ناظم)

(۲) دنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا۔ رحلت کر جانا۔ وفات پانا۔

کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدرشناس — قدر یاں اس کے سوا اب نہیں گھٹنا ہرگز (حالی)

(۳) وداع ہونا۔ راہ لینا۔ رخصت ہونا۔

روتے ہیں اہل سو سعدین الوداع کے — کرتا ہے اُن کے زمرہ میں ماہ صیام کوچ (ناظم)

کوچ مقام (ف + ع) اسم مذکر۔ چلنا اور ٹھیرنا۔ منزل سفر کرنا۔

کوچ ہونا (ہ) فعل لازم۔ روانگی ہونا۔ قصد ہونا۔ جانا۔

گویا نماز روزہ کو سمجھے ہیں زاد راہ — زناد کا ہے جانب دار السلام کوچ (ناظم)

کوچ یا کونچ (ہ) اسم مؤنث۔ وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے پیچھے اوپر اور

[1] جو کوٹھی تھی کتھا کر رہا تھا لاؤ گھر یار تمہارا ہے۔

کوچ

چارپائی کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ پے۔ غرقوب۔ جیسے سطر گردم بالائے
پاشنہ بود در چاپایاں پس کعبین میاں مفصل قدم و ساق بود۔

جو اپنی کوچ بھی کستی تو اُنکے کوچے میں گھسٹ گھسٹ کے ہی گھٹنوں سے ہم وہاں جاتے (قمر)

(۲) جولاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں جس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہو گزرا ہے کسی نے تانی کرتے وقت پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اُس نے یہ ذو معنی لطیفہ کہا کہ "اِدھر سے توڑتا ہوں اُدھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر پر ہے"۔

کوچ (انگلش) (Coach) بواؤ مجہول۔ اسم مؤنث۔ (۱) سبج گاڑی۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں۔ پالکی گاڑی۔

کوچ بکس (انگلش) (Coach-Box) اسم مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ اونچی جگہ جو بگھی کے آگے صندوق نما بنی ہوئی ہوتی ہے۔

کَوچ (انگلش) (Couch) اسم مؤنث۔ بستر و آرام گاہ۔ (۲) ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بُنا ہوا ہوتا ہے۔ چارپائی۔

کوچا (ہ) اسم مذکر۔ کچوکا۔ کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہوا ہو۔

کوچا دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کچوکا لگانا۔ چبھونا۔ نیزے وغیرہ کی نوک گھسیڑنا۔ گودنا۔ کچونا (۲) طعنہ دینا۔

کوچا کریلا (ہ) صفت۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ چیچک رو۔ چیچک منہ والا۔ سیتلا کھایا۔ وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے داغ بشدت ہوں۔ بد صورت

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا میری نیلا ہے
وہ طور تو آرسی دیکھے کہ کیسا کوچا کریلا ہے (رنگین)

کوچا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ نوک چبھونا۔ ڈنک مارنا۔ نشتر لگانا۔ چھیدنا۔ آر کرنا۔ زخم دینا۔

کوچک (ف) صفت۔ چھوٹا۔ خُرد۔ کہتر۔ ننھا۔ کلان یا بزرگ کا نقیض۔ صغیر سن۔

کوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو و عو)۔ کچونا۔ چبھونا۔ سالنا۔ چھُری یا کانٹے سے گودنا۔ آجیدن کا ترجمہ۔ خلانیدن۔ سپوختن۔

کوچہ (ف) اسم مذکر۔ تصغیر کو۔ گلی۔ کُنج۔ گلیارا۔ محلہ۔ ٹولا۔ باڑا۔ بگڑہ۔ تمنان بنجمل۔ راہ تنگ۔ سکڑا رستہ۔

کوچ

کوچہ بکوچہ (ف) تابع فعل۔ گلی گلی۔ گلی بہ گلی۔

کوچہ بندی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ گلیوں کی حدبست کرنا۔ محلوں کی حد باندھنا۔ احاطہ کھینچنا۔

کوچہ جھکانا (ہ) فعل متعدی۔ کوچے میں پھرانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ گلیاں جھکانا۔

جہاں تک کر دیے جو کچھ تم نے کوچہ بیچ مجھے تو کہوں کیا مجھ کو کیا کوچہ جھکایا آپ نے (جرأت)

کوچہ سربستہ (ف) صفت۔ وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو۔ بند گلی۔

کوچہ گردی (ف) اسم مؤنث۔ آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی۔ گلیوں کو چھاننا۔ واہی تباہی پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔

کوچہ گردی کا مزہ خانہ نشیں کیا جانے پاؤں باہر کبھی رکھا نہیں دروازے سے (مصحفی)

کوچہ گردی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ گلیاں جھانکتے پھرنا۔

کوچے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوچہ کی جمع (۲) حروف مفتوحہ کے آجانے سے اسے مختفی کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے اس کوچے میں سب اشراف رہتے ہیں۔

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے یہیں سے کعبے کو سلام کیا (میر)

کوچے (ہ) اسم مذکر۔ کوچا کی جمع۔

کوچے دینا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ (۱) گودنا۔ زخم ڈالنا۔ سالنا۔ کچونا۔ بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ چبھونا (۲) طعنے مہنے دینا۔ طعن و تشنیع کرنا۔ جلانا۔ نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں کہ یہیں دھمیں۔

کُوچی (ہ) اسم مؤنث۔ برش۔ سفیدی پھیرنے یا سونا چاندی صاف کرنے کا برش۔

کُوچیں یا کونچیں (ہ) اسم مؤنث۔ کونچ کی جمع۔ عرقوب۔ دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے موٹے پٹھے۔ مجازاً پاؤں۔

کُوچیں کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ پے کردن کا ترجمہ۔ ایڑی کے اوپر پنڈلیوں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا۔ قدم کاٹ ڈالنا۔ لُولا بنا دینا۔ آنے جانے چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔

خاک ستا قاصد جو اب خط کی ہو تم سے امید کاٹ کے ہی اپنی کوچیں یاں کا کس کے وہ جب (ناسخ)
تو نے جس دن سے قاتل رنی کوچیں کاٹیں بو الہوس بن کے تیرے کوچہ کا گرد پھرتا ہی (۔)

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں — کاٹ ڈالوں اپنی گو چیں یہی تعزیر پا (بحر)

کُود پھاند (ہ) اسم مؤنث:۔ اُچھل کود۔ دوڑ دھوپ۔ کُودنا پھاندنا ⁂

کودک (ف) اسم مذکر:۔ طفل۔ لڑکا۔ بچہ۔ چھوکرا ؎

کودکِ اشک کو پیتا ہے جو تو گھر سے نکال — تو گلے میرے وہ اے دیدۂ تر پڑتا ہے (ظفر)

کَوْدَن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سُست رفتار ٭ لدّو گھوڑا۔ ٹخ ٹخ کرکے چلنے والا بارکش گھوڑا ٭ راستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کند فہم۔ مورکھ۔ گاؤدی۔ احمق نادان ؎

زور ہی طرق مضامیں تو نے باندھے ہیں نصیر
فہم میں آتے کہاں ہیں یہ کسے کودن کے طرق (نصیر)

حفاکدۂ دہر نمایش جاہل سے کیا حاصل — گرفتار صید سے معلّم طفل کودن کا (اسیر)

کیوں نہ پیرِ فلک کا عشق ظاہر خلق پر — دن کو جب شمع کرے خورشید کا کودن چراغ (ناسخ)

کُودنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اُچھلنا۔ برجستن کا ترجمہ۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا چھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا جیسے "کود بھپڑے کود تیری ملیوں میں کود" (۲) خوشی میں پھولا نہ سمانا۔ خوشی کے مارے اُچھل اُچھل پڑنا۔ نہایت خوش ہونا (۳) متعدی:۔ گھمنڈ کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈون کی لینا۔ تعلّی کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ کسی کے برتے پر اترانا ؎

نہ کودا اے ترک چشمِ یار اتنا بل پہ آبرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اوّل پہ آبرو کے (نصیر)

کُودنا پھاندنا (ہ) فعل لازم:۔ اُچھلتے کودتے پھرنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا ٭

کودوں (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا سخت غلہ جو چینہ کی مانند ہوتا ہے پہاڑ پر اس کو کودا اور فارسی میں گُدم کہتے ہیں ٭

کودوں دلانا (ہ) فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم سخت کام لینا۔ محنت شاقہ کرانا۔ کٹھن کام کرانا۔ جیسے "چاہے کودوں دلائے چاہے منڈوا چلائے یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے" ٭

کودوں دے کے پڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔ مفت پڑھنا۔ بلا اجرت تعلیم پانا۔ ناقص تعلیم پانا ⁂ (چنانچہ جب کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ کودوں ہی دے کے پڑھے ہو یعنی کچھ خرچ کرکے نہیں سیکھا) ٭

کودوں کا بھات (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ ادنیٰ درجہ کا کھانا۔ سستی گستی۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ کم قیمت کھانا۔ جیسے "کودوں کا بھات کن باتوں میں میا سا۔ کن سا سوں میں" ٭

کُور (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ گوٹ۔ کنی۔ سرا ٭ گگر ٭ سنجاف۔ مغزی۔ زنجیرہ۔ تُور (۲) کرسی۔ اُپلے کا ٹکڑا (۳) ریشۂ ناخن۔ وہ اُکھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا جو اکثر ناخنوں کی جڑوں میں یا اُن کے گرد نظر آیا کرتا ہے ؎

جوں رنگ برگ گل ہمہ پہلو سے ہے عیاں — دو گھڑی میں اُس کے ہر ناخن کی کور کو حنا (نصیر)

کور دبنا (ہ) فعل لازم:۔ تنگی دبنا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ٭

کورکسر (ہ) اسم مؤنث:۔ کمی۔ نقص۔ عیب۔ خامی۔ ادھوراپن ٭ کمی و بیشی ٭ برائی بھلائی ٭ قصور۔ قباحت۔ سقم ٭

کورکسر نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ گھاٹا نکالنا۔ کمی پوری کرنا۔ نقص یا عیب دور کرنا۔ بالکل درست اور ٹھیک کر دینا۔ جیسے اب اس کپڑے کی سب کورکسر نکال دی ٭

کورکسر نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ گھاٹا پورا ہونا۔ کمی نکلنا۔ نقص جاتا رہنا ٭ عیب دور ہونا ٭

کور (ف) صفت:۔ اندھا۔ نابینا۔ سُور۔ اعمیٰ ٭

کور باطن۔ کوردل (ف) صفت:۔ کند فہم۔ کج طبع۔ کم ذہن۔ بے ادراک۔ کودن۔ ناسمجھ ٭

کوربخت (ف) صفت:۔ مُدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ ابھاگی۔ نربھاگ ٭

کوردہ (ف) صفت:۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جسے کوئی نہ جانتا ہو۔ غیر مشہور موضع۔ جاہلوں کی بستی بے علموں کا مقام ؎

شہر کیا یہ کوردہ ایسا ہے وہ اندھا ہوا — جس نے آنکھوں میں لگایا طوطیا سے کا چُود (محشر)

کورنمک (ف) صفت:۔ وہ شخص جو نمک کا پاس نہ رکھے۔ نمک حرام۔ احسان فراموش۔ اپنی ولی نعمت سے بدی کرنے والا۔ ناسپاس۔ ناشکرا ٭

کورا (ہ) صفت:۔ (۱) نیا۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ بغیر برتا ہوا۔ آب نارسیدہ خالی ظرف۔ پانی نہ لگایا ہوا۔ جیسے مٹی کا کورا برتن (۲) سادہ۔ صاف۔ بن لکھا جیسے کورا کاغذ۔ کوری کتاب۔ کوری کاپی ٭ (۳) بغیر شوب پڑا ہوا۔ تھان بنا ہوا۔ پدّہ وجارشا نشستہ۔ مانڈی نہ نکلا ہوا۔ کلپ دار۔ کارخانہ سے آیا ہوا کپڑا۔ جیسے کورا گاڑھا۔ کورا لٹھا (۴) محض جاہل۔ ٹھیٹ گنوار۔ شُوٹ۔ وہ شخص جو اپنی نادانی کے سبب سے ہنر یا کسی امر میں ذرا دخل نہ رکھتا ہو (۵) پڑھا نہ پڑھا برابر۔ ہنوز روز اوّل۔ وہ شخص جس نے پڑھ کر بالکل بھلا دیا ہو (۶) صاف۔ نرا۔ بیباک۔

جیسے کورا بچ گیا۔ کورے رس سوپے لے گیا (۷) کوڑھ۔ احمق۔ بیوقوف۔ نادان
(۸) غریب۔ مفلس۔ نردھن۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن ہین (۹)
بن دھاکا۔ دھار نہ نکالا ہوا۔ تیز نہ کیا ہوا۔ تازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی
کام نہ لیا ہو۔ نہایت تیز۔ نہایت باڑھ دار جیسے کورا استرا (۱۰) پنجاب ۔
بے مروت۔ بے وفا۔ روکھا۔ ناملنسار (۱۱) نرا۔ خالص۔ بالکل۔ سراسر۔

ایک بی بی ایک بجلا دیکھا اوڑھے فقیری خرقہ ۔ باہر سب گیان کچھ پایا تھا اندر کورا پھلکا ۔
کوئی صاف نہ دیکھا دل کا

کورا بچنا (ہ) فعل لازم۔ بال بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی صدمہ یا آفت کا اثر تک
نہ پہنچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیکا نہ ہونا ۔

کورا برتن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نیا باسن۔ غیر مستعمل ظرف۔ کلی۔ غیر برتا ہوا
باسن۔ اچھوتا برتن ۔

تازگی جی کی اڑتے تن کی ۔ واہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

(۲) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کواری۔ ان چھیڑ۔ اچھوتی (بازاری) ۔

کورا پنڈا (ہ) اسم مذکر (عو) ۔ اچھوتا جسم۔ بن بیاہی عورت۔ بن بیاہا
مرد۔ کوارا۔ کواری ۔

کورا رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کھوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا۔ کچھ نہ سکھانا۔
بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۲) بالکل محروم رکھنا۔ کچھ نہ دینا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔
اقرار پورا نہ کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو بر نہ لانا ۔

کورا رہ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بالکل محروم رہ جانا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ کچھ
حاصل نہ ہونا (۲) جاہل رہ جانا۔ کھوٹ رہ جانا ۔

کورا سر (ہ) اسم مذکر ۔ وہ سر جس پر استرا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال
نہ مونڈے گئے ہوں۔ وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں ۔

کورا کاغذ (ہ) اسم مذکر ۔ سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ ۔

کورٹ (انگلش) Court اسم مذکر ۔ (۱) محل شاہی۔ ایوان
محل سرا (۲) کچہری۔ عدالت۔ دربار۔ محکمہ (۳) ارکان دولت۔ حاکم عدالت۔
(۴) مقدمہ۔ روبکاری۔ جیسے بارہ اس کا کورٹ ہوگا ۔

کورٹ انسپکٹر (انگلش) اسم مذکر۔ وہ پولیس کا سارجنٹ جو سرکار کی طرف
سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی بعیانہ پیروی کرتا ہے ۔

کورٹ مارشل (انگلش) (Court-Martial) اسم مذکر ۔
کورٹ مارشل۔ جنگی یا جہازی افسروں کا ان عدالت کی پیشی کے واسطے جہاں
جو جنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں ۔

کورکور (ہ) اسم مؤنث ۔ کتے کے پلے کو بلانے کی آواز ۔

کورنش (ت) صحیح کرنش اسم مؤنث ۔ خمیدگی۔ جھکاؤ۔ جھک کر سلام کرنا۔
آداب بجالانا۔ آداب۔ تسلیمات۔ بندگی۔ تسلیم ۔

کورنش بجالانا (ہ) فعل متعدی ۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ بندگی کرنا۔

کورنشات (ت) اسم مؤنث ۔ جمع کورنش بہ قاعدہ عربی جو خلاف
فصاحت اور ناجائز ہے ۔

کورو (س) कौरव اسم مذکر۔ کوروں۔ راجہ کرو کی اولاد۔ کرو
بنسی۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کرو بنسی کہہ سکتے ہیں
لیکن خصوصاً دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے
ہیں۔ مہابھارت کی بڑی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک
کورکھیتر کے میدان میں گرم رہی تھی اور انجام کار پانڈو فتحیاب ہوئے تھے ۔
یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے سے تیرہ سو برس پیشتر
ہوئی تھی ۔

کوری (ہ) اسم مؤنث ۔ (کورا کی تانیث) ۔

کوری آنکھ سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی (عو) ۔ دیدے کی صفائی
اور محض بے حیائی سے دیکھنا ۔

کورے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کورا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے اُجلنے کی
وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کورے استرے سے سر منڈوانا (ہ) فعل متعدی (عو) ۔ تازہ
دھار نکلے ہوئے استرے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار
واقعی سزا دلوانا۔ سخت سزا دلوانا (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی
بے عزتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے
مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ
پنجاب میں سوکھے استرے سے سر منڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگائے
سر منڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو ۔

کورے استرے سے سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی ۔ تازہ سان
لگے ہوئے استرے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ سوکھے
استرے سے سر مونڈنا تاکہ زیادہ تکلیف ہو (۲) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔
دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا۔ موسنا۔ خوب ٹھگنا۔ کپڑے تک چھوڑنا۔

جیسے کوئی اُس کے چپل ٹبوں میں آ رہے تو پھر دیکھو کیسا کورے اُسترے سے
سر مونڈے (سُگھڑ سہیلی)۔

گُوڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خس و خاشاک۔ خاکروبہ۔ گھانس پھونس۔ جھاڑن
خار و خس۔ کرکٹ (۲) آخور۔ الابلا۔ خراب اور نکمی چیز جیسے یہ کیا کوڑا اُٹھا لائے۔

کُوڑا کرکٹ (ہ) اسم مذکر۔ گھانس پھونس۔ خار و خس۔ آخور۔ الابلا۔

کُوڑا کرنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی:۔ خس و خاشاک ڈالنا۔ کوڑا کرکٹ
بکھیرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے۔

گَوڑا (ہ) اسم مذکر۔ بڑی کوڑی۔ ٹکّا۔ خرمہرہ۔

کوڑا بھر (ہ) صفت:۔ (بینوا فقیر) ایک خرمہرے کے برابر۔ ذرا سا۔
تھوڑا سا۔ کیقدر۔ چٹکی بھر۔ پنجہ بھر۔

کوڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چابک۔ تازیانہ۔ دُرّہ۔ سانٹا۔ جیسے جس نے
کوڑا دیا وہ گھوڑا ابھی دے گا (۲) تنبیہ۔ گوشمالی۔

کوڑا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چابک لگانا۔ تازیانہ مارنا۔ گھوڑے کے
سانٹا سہی کرنا۔

توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا ایک اک گام پہ پیٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا (صبا)

(۲) تنبیہ کرنا۔ تادیب کرنا۔ ادب دینا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ کان اینٹھنا

کوڑا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چابک مارنا۔ تازیانہ سہی کرنا (۲) تیز
کرنا۔ دوڑانا۔

دبنا اسے کا نہیں کچھ شیم مست میں کوڑا لگاؤ ابلق لیل و نہار پر (امانت)

کوڑا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چابک پڑنا۔ تازیانہ سہی ہونا (۲) تنبیہ ہونا۔
تاکید ہونا (۳) تیزی ہونا۔ تُندی ہونا۔ جیسے

جہاں تھا اپنے سبزے کا گھوڑا لگا تو سلنے کا اور اُس پہ کوڑا لگا (لالہ علم)

کوڑا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ چابک لگنا۔ تیزی ہونا۔ اشتعالک ہونا۔
بھڑکنا۔ تنبیہ ہونا۔

نظر رقت تم جب پڑی اُس بتِ زنداں پہ ہوا اک ذرکوڑا توسن عمر گریزاں پر (اسیر)

گوڑھ مغز (ہ) صفت:۔ (۱) مورکھ۔ مورھ۔ بے وقوف۔ بھوندو۔ گنوار۔ کودن۔
احمق۔ خیلا۔

چنزا زرکوڑھے بھوگ کے پکائے جیسے کئی نیم کر آنکھ مینچ پی جائے (مثل)

(۲) پھوہڑ۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ بے ہنر۔ لغو۔ مہمل۔

گوڑھ پن یا گوڑھ پنا (ہ) اسم مذکر (عو):۔ بدسلیقگی۔ بدتمیزی۔

بے وقوفی۔ پھوڈپن۔ بے ہودہ پن۔ خیلاپن۔

توخصلت ہودہ اخترام ہے سب پن ساری بستی سے بے انگلی دیکھ لے اس کی بجز زنگین)

اِس لئے کرتی ہوں شکوہ میں یہ ماما کہ وہ دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کو کا (")

کوڑھ پنے سے جو نہ دا تو نے لگائی مہندی تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا (")

گوڑھ مغز (ہ) صفت:۔ کُند ذہن۔ محض بے وقوف۔ نرا مورکھ۔ احمق۔
ابلہ۔ نادان۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ بے تمیز۔ لغو۔ مہمل۔ بے ہودہ۔

لیلی سمجھتی آپ کو جو تجھ سے نغز ہے میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کوڑھ مغز ہے (نکہت)

کوڑھ (ہ) اسم مؤنث:۔ بواو مجہول۔ برص۔ ابرص۔ جذام۔ پنڈر روگ۔
گشٹ۔ بیس۔ ایک سخت مرض کا نام جو فساد خون سے عارض ہوتا اور اُس
میں یا تو بدن پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ یا اعضا پر ورم ہو کر اُنگلیاں وغیرہ
گرنے لگتی ہیں۔

کوڑھ ٹپکنا یا چونا (ہ) فعل متعدی:۔ شدت برص یا جذام سے بدن کی
اُنگلیوں کا گرنے لگنا۔ جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر پانی یا مواد بہنے
لگنا۔

دیکھے نگہِ بد سے جو عیسیٰ نفسوں کو کوڑھی کی طرح شومیٔ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے (عو)

کوڑھ میں کھاج (ہ) محاورہ:۔ آفت پر آفت۔ تکلیف میں تکلیف۔ بلا
میں بلا۔ مصیبت میں مصیبت۔ ایک تو کوڑھ اُس پر کھجلی اور غضب ہے۔

کوڑھی (ہ) صفت:۔ (۱) جذامی۔ مجذوم۔ برصی۔ مبروص۔ بیسی۔ گشٹی (۲)
پورب:۔ سست۔ کاہل۔ نکھٹو۔ آلکس۔ آلسکتی۔

کوڑھی کلنکی (ہ) صفت:۔ فاجر و فاسق۔ گنہگار۔ پاپی۔ اپرادھی۔

کوڑھی کے جوں نہیں پڑتی (ہ) کہاوت:۔ مرے کو کوئی نہیں
مارتا۔ جو خود مصیبت زدہ ہے اُس پر کیا آفت آئے گی۔ مصیبت زدہ کا
کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔

کَوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک بیسی۔ بیس۔ بست عدد۔ جیسے دو کوڑی جوتے
چار کوڑی کنکوے وغیرہ۔

کَوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کوڑا کی تصغیر۔ خرمہرہ خرد۔ چپلی۔ پشیز۔
ایک قسم کا چھوٹا سکہ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکے کا کام دیتا اور مالدیپ کے
جزیروں سے آتا ہے۔ جیسے

دیکھو دیکھے سے بلم چتر اِس بار در مری میں تین کوڑی کا پھیر لائیں ہے (لوپ بالگیت)

وہ سینہ کی ہڈی جو خود سرے کی طرح اونچی ہے۔ تقش۔ سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو فمِ معدہ سے اوپر اُبھری ہوتی ہے (۳) کٹار کی نوک ؎

کس سے کھوں خلش نشرۂ آبدار کی   کوڑی کے پار ہے کوڑی کٹار کی (بحر)

(دوم اور سوم کی مثال اس شعر سے ظاہر ہے) • (۴) مجازاً۔ روپیہ پیسہ۔ مال۔ دولت۔ جیسے "کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو" (۵) حبہ۔ پائی۔ دام۔ دمڑی۔ جیسے اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے لے جاتی ہو (سگھڑ سیلی) (۶) مقدار قلیل •

کوڑی بھر (ہ) تابع فعل۔ تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔ ماشہ بھر •

کوڑی جگن مگن یا کوڑی چھپوّل یا کوڑی زغند (۱) اسم مذکر۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کرکے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے اور اس کا منتر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھ میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں ٹکاتا جاتا اور جس کو چاہتا اُسے دے دیتا ہے جب یہ شخص کوڑی ٹکا چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے منتر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہو مانگ لو۔ چنانچہ وہ آنا اور چہرے وغیرہ کی علامتوں سے قیافہ کرکے مانگ لیتا ہے اگر اُس کے قیافہ کے موافق کوڑی نکل آئی تو وہ جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آڑیوں کو ٹکاتا اور اس طرف کے منتر سے دریافت کرتا ہے اور جو اُس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زغند لگا کر آگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی حد سے باہر تک چلے جاتے ہیں اُس وقت اس گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی اپنی جوڑیوں سے حدِ مقررہ تک چڑھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدتے ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کرکے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر قطار میں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا منتر اپنے آڑیوں کو کوڑی ٹکائے۔ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اُچھال کر کوئی چت اور کوئی پٹ رُخ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اُلٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے) •

کوڑی پاس نہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت مُفلس اور تنگ دست ہونا۔ ہاتھ تنگ ہونا۔ پھکڑ ہونا •

کوڑی پھرنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ)۔ پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی امر پر متفق اور ہمراہی ہو جانا •

کوڑی کا مال نہیں (ہ) محاورہ۔ محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے •

کوڑی پھیرا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بات بات پر آمد و رفت کرنا۔ ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنا •

کوڑی کا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ ہیچ کارہ ہو جانا۔ کسی چیز کا بگڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا۔ بے قدر اور حقیر ہو جانا۔ نظروں سے گر جانا۔ قابل پسند نہ رہنا ؎

بُت کدوں میں ہے بہا سنگ اسود کا رواج   اے صنم کوڑی کا ناقوسِ برہمن ہو گیا (امانت)

ہے جبیں ستارہ میں ساغر شراب کا   کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا (آتش)

کوڑی کوڑی (ہ) تابع فعل۔ (۱) ایک ایک کوڑی۔ ایک ایک پیسہ۔ پائی پائی۔ جیسے "وہ آج کل کوڑی کوڑی کو حیران ہے" (۲) دام دام۔ حبہ حبہ۔ ذرا ذرا۔ بالکل جیسے "کوڑی کوڑی بھر پائی" •

کوڑی کوڑی ادا کرنا (۱) فعل متعدی۔ ایک ایک حبہ چکا دینا۔ دام دام بے باق کر دینا •

کوڑی کوڑی بھر پانا (ہ) فعل متعدی۔ دام دام وصول پانا۔ حبہ حبہ لے لینا۔ بھر پانا •

کوڑی کوڑی جوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ ایک ایک پیسہ کرکے جمع کرنا۔ پائی پائی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بمشکل اور نہایت دقت سے دولت جمع کرنا ؎

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر باتیں چھل کی
بھاری بوجھ دھرا سر اُوپر کس بدھ ہو ہلکی (دوہا)

کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا (۱) فعل لازم۔ نہایت تنگ دست ہونا۔ از حد تہی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے حیران و پریشان رہنا •

کوڑی کوڑی لینا (ہ) فعل متعدی۔ ایک ایک حبہ وصول کرنا۔ پیسہ پیسہ اور پائی پائی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا •

کوڑی کوس دوڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ ایک ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا (۲) نہایت محنت و مشقت

کرنا۔ از حد پیر دوڑی کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی کوس دوڑے جب چار پیسے کا منہ دیکھے ۔

کوڑی کو نہ پوچھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ذرا قدر نہ کرنا۔ مفت بھی کام نہ لینا۔ کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا ۔

کوڑی کے تین تین (ہ) تابع فعل :۔ (۱) نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ نہایت مندا (۲) نہایت بے قدر اور بے وقر ۔

کوڑی کے تین تین بکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔ نہایت ارزاں اور سستے بکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ارزاں ہونا سستے ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا ؎

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں   کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں (نظیر)

کوڑی کے دو دو بکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا ؎

تری آنکھوں سے کریں قصہ جو ہم چشمی کا   تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب (ظفر)

افتادہ کو بلے ہیں ہزاں جلے جلے دل   کوڑی کے دو دو کیوں نہ بکیں یاں ہمارے دل (حکمت)

کوڑی کی عزت ہوجانا۔ کوڑی کی بات ہوجانا (۹) فعل لازم :۔ کچھ عزت نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہوجانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا ۔

کوڑی کے کام کا (۱) محاورہ :۔ محض بیکار۔ نکما۔ بے تصرف۔ ناکارہ۔ ہیچ کارہ ۔

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا   پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا (سوز)

کوڑی کے کام کا نہیں (۱) محاورہ :۔ محض نکما اور ناکارہ ہے۔ بالکل بے کار اور بے مصرف ہے ۔

کوڑی کے مول بکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت سستا اور ارزاں بکنا ؎

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی   کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ۔

کوڑی میں تین مزے (۹) :۔ کھٹے کی پھانک بیچنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کھٹے کی پھانک دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں ۔

کوڑے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑا کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳) قیمت۔ مول ۔

کوڑے کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) اونے پونے بیچ ڈالنا۔ دام کھرے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا ۔

کوڑے کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) دام کھرے کرنا قیمت اٹھانا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ اونے پونے بیچنا۔ جیسے یہ تو تمہارے بھی کوڑے کرلائے ۔

کوڑے ہیں اس چیز کے (۹) ندا :۔ (شہدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام ہیں اس چیز کے۔ جب شہدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اس چیز کو ہاتھ میں لے کر اس کے نام کے ساتھ کوڑے ہیں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں مثلاً کوڑے ہیں ایک لحاف کے۔ کوڑے ہیں اس چارپائی کے وغیرہ ۔

کوڑیالا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ؎

دو چند حسن ہو گیسوں کا جھالوں سے   کہ موتیوں سے بنے ہیں یہ کوڑیالے سانپ (برق)

(۲) ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مالدار۔ زردار۔ متمول۔ دولت مند۔ امیر ؎

زلف لے نقد دل کتنے ہیں جمع   اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

کوڑیالی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) ۔

کوڑیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ کوڑی یعنی خرمہرہ کی جمع ۔

کوڑیوں (ہ) اسم مؤنث :۔ کوڑی کی جمع جو حروف معنوی کے آجانے سے نون کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔

کوڑیوں کا جھاڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا (۲) بازاری :۔ عضو تناسل ۔

کوڑیوں کے مول (ہ) صفت :۔ نہایت سستا۔ ارزاں۔ کم قدر۔ بے قدر ؎

چار دن گرم بازار شباب ہے نونہال   کوڑیوں کے مول یہ سیب ذقن ہو جائے گا (آتش)

کوڑیوں کے مول بکنا (ہ) فعل متعدی :۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا۔ مفت بکنا۔ بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا ؎

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزا کس کو   بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل اپل کٹاری کا (اسیر)

یہ اثر ہے خندۂ دنداں نمائے یار میں   کوڑیوں کے مول گوہر بکتے ہیں بازار میں (حکمت)

بندگی کی یہ تمنا ہے کوئی سمجھے میں   بکتے ہیں کوڑیوں کے مول خریدار کہاں (آتش)

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول   نہیں آدم ہوا لے یہ درد سر مول (ایضاً)

کوڑیوں کے مول بکوانا (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرانا ۔ بے قدری سے بکوانا ۔ مفت لٹوانا ۔

بکوایا تھیں کتنے کوڑیوں کے مول رحمت ہے میرے دیدۂ گوہر فشاں پر (قمر)

کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا (ہ) فعل متعدی ۔ سستا بیچنا ۔ ارزاں بیچنا ۔ ٹکے دھڑی لگا دینا ۔

ندان جو دیکھنے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں وہ کوڑیوں کے مولوں بیال ڈھالتے ہیں (شاگرد نسیم)

(اہلِ دہلی نہیں بولتے) ۔

کوڑیوں کے مول لینا (ہ) فعل متعدی ۔ سستا لینا ۔ ارزاں خریدنا ۔ مفت لینا ۔

کوڑیوں کے مول نہ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ مفت نہ لینا ۔ بلا قیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا ۔ از حد نکما اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا ۔

کیا بے قدر ہیسا دور دورِ چشم ساقی نے کہ کوئی کوڑیوں کے مول جامِ جم نہیں لیتا (امیر)

شتاق نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے مول بکتا رہا یوسف سرِ بازار ہمیشہ (رند)

گوژ (ف) صفت ۔ (۱) خمیدہ ۔ دوتا شدہ (۲) پشت خمیدہ ۔ کُب ۔

گوژ پشت (ف) صفت ۔ خمیدہ پشت ۔ کُبڑا ۔ کُبجا ۔

کُوزہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ڈونگا ۔ دستی دار ظرف (۲) قفلی ۔ قلفی جیسے کوزے ہیں برف کے (آواز برف فروش) ۔ (۳) وہ مصری جو مٹی کے آبخورے کے سانچے میں گول گول ڈلے سے بنا کر بیچتے ہیں ۔ کوزہ نبات ۔ جیسے مصری کے کوزے (۴) مٹی کا برتن ۔ مٹی کا باسن ۔ ظرف گِل (۵) مٹی کا آب خورا ۔ کُلھڑا ۔ شکنیا ۔

کُوزہ گر (ف) اسم مذکر ۔ کمہار ۔ کلال ۔ کاسہ گر ۔

کُوزے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروف مذکورہ کے آجانے سے اے مختفی کا یائے مجہول سے بدل ہو کر جمع کی صورت پیدا کر لینا ۔ مثلاً اس مصری کے کوزے کی ڈلیاں بنالو ۔

کُوزے میں دریا بند کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی بہت بڑے مضمون یا بیان کو نہایت مختصر کر کے لکھ دینا ۔ سمندر کو آب خورے میں بند کر دینا ۔ طولانی مضامین کو اس طرح پر مختصر کر کے دکھا دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی حدِ نہایت ہو جائے ۔ عجیب انداز کے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر کے دکھا دینا ۔

ہم سخن شک ریاک کے رکھتے ہیں آنکھ میں کوئی کہے تو کوزے میں دریا کیا بند (داغ)

ضبطِ گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

کوس (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) راستہ کی ایک حد معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز ۔ بعض کے تین ہزار گز ہے ۔ یہ گز سولہ گرہ کا ہے ۔ انگریزی گز کے حساب سے ۲۴۴۳ گز کا ایک کوس ۔ کروہ ۔ فرسخ کا تیسرا حصہ ۔ فرسنگ ۔ جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی ۔ راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس گننے سے (یہ لفظ اصل میں ہندی گروس یعنی گو شبد بمعنی آواز گاؤ کا بگڑا ہوا ہے چونکہ پہلے گائے کی آواز سے بُعد اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں ۔ میل ۔ سنگِ نشان (۳) (؟) ۔ آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں ۔ آستین کا کف ۔ آستین کی موری کا جوڑ ۔

وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں نہ پھاڑوں پیرہن
کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی (نامعلوم)

(فرہنگ جہانگیری برہان و دیگر کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ وغیرہ کے اُس گوشہ کو کہتے ہیں جو اور گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو والے کوس کہنے لگے) ۔

کوس چڑھانا (ہ) فعل متعدی ۔ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا ۔ آستینوں کا اوچھا پن دور کرنا ۔ کف لگانا ۔

کوس ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ آستینوں کے آگے اور کپڑا چڑھا کر اُس کو لمبا کرنا ۔

کوس (ف) اسم مذکر ۔ نقارۂ کلاں ۔ دمامہ ۔ دھونسا ۔

کوسِ رحلت (ف + ع) اسم مذکر ۔ کوچ کا نقارہ ۔ روانگی کی گھنٹی ۔

کوسا (ہ) اسم مذکر ۔ (عو) سراپ ۔ کوسا ہوا ۔ دعائے بد ۔ جیسے اسے تو کسی کا کوسا بھی نہیں لگتا ۔

کوسا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ دعائے بد کا اثر ہونا ۔ کوسنا لگنا ۔ سراپ لگنا ۔

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشمِ گریاں کو (عارف)

کوسا کاٹی (ہ) اسم مؤنث (عو) ۔ کوسنا پیٹنا ۔ سراپ ۔ دعائے بد ۔ دھتکار ۔ پھٹکار ۔

کوسا کاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کوسنا پیٹنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ سراپ دینا ۔

بددعا کرنا۔

کوسنا (ہ) اسم مذکر (عو)۔ دعائے بد۔ سراپ۔ دھتکار۔ نفرین۔ جیسے اسے تو اُس کا کوسنا لگ گیا۔ اُسے کیوں کوسنے دیتی ہے؟

کوسنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سراپنا۔ دعائے بد دینا۔ سراپ دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جیسے کوسے جئیں اسیسے مریں۔ کووں کے کوسے ڈھور نہیں مرتے۔

کوس کوس کے بیلد ڈال دیا۔

مجھے کوسیں یا دے گالیاں دیں   مگر وہ نام لیں ہر بار میرا   (داغ)

(۲) پیٹنا۔ ماتم کرنا۔

ڈبو دیا مجھے اِس چشم تر کو کیا کوسوں   جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں   (معروف)

کوسنا کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ کوسنا پیٹنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ دعائے بد دینا۔ سراپنا جیسے پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں اب اُسکو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ مرا مارا جائے۔ سوئے کو ڈھائی گھڑی کی آئے سیراتک میں دم کر دیا (شاہد سیلی)۔

کوسوں (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوس یعنی فرسنگ کی جمع جو حروف سبتو کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے (۲) بہت دور۔ کالے کوس۔

کوسوں بھاگنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت نفرت اور توحش کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ دور بھاگنا۔ علحدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ از حد نفرت کرنا۔ جیسے وہ اُن کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے۔

کوسوں دور بھاگنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت تنفر اور توحش کرنا۔ انتہا نفرت کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ بالکل الگ اور دور رہنا۔ مطلق غرض نہ رکھنا۔

بھاگتا ہوں غم کدے سے میں کوسوں تُند   زرتشت یا میر ستوں کا گر سر بسر شاہ رہیں   (ناسخ)

کوسوں دور رہنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت دور اور الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ توحش کرنا۔ وحشت کرنا۔ پاس تک نہ جانا۔

کوسوں دور ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت دور ہونا۔ نہایت الگ ہونا۔ پاس تک نہ جانا۔ نہایت بچنا۔

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے   کوسوں ہیں بھاگتے ہم زہد و ثواب سے   (مؤلف)

کوش (س) اسم مذکر۔ (۱) خزانہ۔ گنجینہ۔ مخزن۔ کنز (۲) کتاب لغات۔ ڈکشنری۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں۔ فرہنگ ہندی لغات ہندی (۳) میان۔ نیام۔ خانہ۔ تلوار وغیرہ کا گھر۔

کوشش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) سعی۔ جد و جہد۔ جستجو۔ جتن۔ قصد۔ اقدام۔ پیروشی۔ دوڑ دھوپ (۲) صرف فارسی میں۔ قتل و قمع۔

جنگ و جدل۔ اِس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہئے۔

کوشش کرنا (۱) فعل متعدی۔ جد و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔

کوشک (ف) اسم مذکر۔ قصر۔ محل۔ ایوان۔ اونچی اور بلند عمارت۔ بلند مکان۔ بام بلند۔

کوفت (ف) اسم مؤنث۔ (۱) صدمہ۔ آزار۔ آسیب۔ ضرب ساست سنگ و چوب و مشت و لکد وغیرہ (۲) درد۔ پیڑ۔ دکھ۔ سختی۔ مصیبت۔

بلا تھی کوفت کچھ سوز جگر سے   ہمیں ترکوٹ کوٹ اُسنے جلایا   (میر)

(۳) غم۔ ملال۔ آزردگی۔ رنجش جیسے خرس کی مدد دینے سے کوفت حاصل ہوئی اور وہ کوفت باعث درد دل ہوئی (نامۂ غالب)

کوفت یہ دل نے اُٹھائی کہ ٹھیرے آنسو
یار آئی جو تری موسم باراں میں کبھی   (مصحفی)

(۴) تھکن۔ تکان (۵) لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے۔

کوفت گذرنا (۱) فعل لازم۔ رنج اور صدمہ گزرنا۔ تکلیف گزرنا۔ سختی گزرنا۔ مصیبت گزرنا۔ الم گزرنا۔

دیکھئے کب ہو وصال اب تو لگی ہے ٹربت   کوفت گذری ہجر اں ہی میں بہت   (میر)

کوفتہ (ف) صفت۔ (۱) آسیب رسیدہ۔ آزار کشیدہ۔ رنج دیدہ (۲) اسم مذکر۔ قیمہ کے گول کباب۔ تلے ہوئے کباب۔ گولیوں کے تلے ہوئے کباب۔

کوفتہ بیختہ (ف) تابع فعل (طبیب)۔ کوٹ چھان کر۔ کوٹ کر اور چھان کر۔ جیسے کوفتہ بیختہ و شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند۔

کوفہ (ع) اسم مذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں۔ دشمن اہل بیت اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے۔

کوفی (ع) صفت۔ (۱) کوفہ کا باشندہ۔ کوفہ کا رہنے والا (۲) ظالم بے رحم۔ باغی۔ نمک حرام۔

کوک (ہ) اسم مذکر۔ برادر بھول ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انواع مجامعت و اقسام زن یعنی آسنوں کے ڈھنگ اور عورتوں کی قسمیں لکھی ہیں۔ بھوگ بلاس بدی شاستر۔

کوک (ف) اسم مؤنث۔ کچی سلائی۔ لنگر۔ کچائی۔ دھاگا ڈالنا۔ لمبے لمبے ٹانکے۔

کوک

کوک دینا (ہ) فعل متعدی ۱۔ کچی سلائی کر دینا۔ لنگر ڈال دینا۔ ٹھیکا نا۔ ٹانکے ڈال کر کھڑا کر دینا۔ ترپ دینا ۔

کُوک (ف) اسم مؤنث۔ (۱) صدائے بلند۔ آوازِ بلند ۔ مطلق آواز (۲) ۱۔ سُریلی آواز۔ ترانہ۔ چہچہاٹ (۳) ۱۔ قمری فاختہ کبوتر اور کوے کی آواز مگر بول چال میں صرف بلبل کوئل کی اور کوکلے کی آواز ؎

فغاں تیرے کوک کوئل کی ہے — نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے (بحر)

بیلری بیسی پیا اجھوں آیو ری ما — جنگل جنگل میں پپی پی پتا ہو نیا پوری ما (گیت)

کوئلا کی کوک سنی جیرا اڑ ار ری ری ما — میرے لری بدیسی

(۴) ۱۔ چیخ۔ کیک۔ کلکاری۔ شور۔ غل۔ فغاں ؎

جس طرح بیٹھیں گولا جائے یہاں تک — اس بن مجھے کھاتا یہ رنج کوک ہے واں
یاں عیش بھی کھسیے اب بندی کی ہتا — یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے واں

(۵) ۱۔ آہ و نالہ۔ آوازِ درد۔ فریاد و زاری۔ صدائے واویلا ؎

یاد میں کس کے مست رہے کبھی کوک ہے — جانکاہ جس کی تا فلک العرش کوک ہے (انشا)

(۶) ۱۔ گھڑی یا گھنٹے یا باجے وغیرہ میں کنجی دینا۔ جیسے گھڑی کی کوک چڑھی ہوئی ہے (۷) ۱۔ وہ آواز جو کوکا پنتھی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں ۔

کوک اُترنا (۱) فعل لازم۔ گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے چکر کا کُھل جانا۔ کنجی ہو چکنا ۔

کوک چڑھنا (۱) فعل لازم۔ گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کنجی لگ جانا۔ چکر کا زیادہ کسا جانا ۔

کوک دینا (۱) فعل لازم۔ (۱) گھڑی باجے وغیرہ میں کنجی دینا۔ چکر کسنا۔ لگو بجے کو ذی صوت کرنا ؎

شور وہ دل کا ہے بیانِ اسیروں کی آواز — کوک کوئل کی ہے یا کوک باجے ارگن (اسلام)

(۲) آواز لگانا۔ صدا لگانا ۔

کوک کرنا یا مارنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ چیخ مارنا۔ آواز لگانا۔ ۲۔ ہک مارنا۔ کلکاری لگانا ؎

لگی ٹھوکر جو بیکس نے پچھیے وہ گھائز — ایسے کٹھن بینہ کر کے کوک دوں آباؤ (درد)

کوکا (ہ) اسم مذکر۔ سکھوں کے اس مذہب کا نام ہے جس کو رام سنگھ جٹ نے ۱۸۶۰ء میں ایجاد کیا تھا۔ قصبہ بھینی ضلع راول پنڈی کے عین حضور میں شروع ہوا رام سنگھ بانی مذہب سکھوں کی پوشش میں ذکری بھی کر چکا تھا۔ جنرل ... اسی کا عہدے کے موافق اُسے تمام مذہبی سکھا دی تھی۔ چونکہ اس کا گرو منتر ... کر کے سیان

کوک

کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اسے اچھا سمجھے تھے مگر یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا جائے رام سنگھ کے جلا وطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اُس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ در پردہ بہت سی ترقی کر لی ہے اس شخص نے موضع بھینی ضلع لدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گرو استھان مقرر کیا تھا بادشاہوں کی طرح حکم احکام جاری ہوتے تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ اُن کا مذہب بدلنے میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت چھوڑ کر باگرو نانک کے پورے پیرو ہو جائیں نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں۔ اس شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی تلقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسے جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اُس کا نام کوکا یعنی کوک کر شور مچانے والا رکھا گیا۔ اس کے مذہبی جلسے میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے وجد لاتے اور گرو صاحب کے نعرے چیخ چیخ کر لگاتے زور زور سے چلاتے اور خوب چکر کھاتے یہاں تک کہ چکرا کر گر پڑتے تھے۔ رام سنگھ نے اپنی کسی مصلحت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرا دیا جب اُن کی تعداد بڑھ گئی تو اس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کیے۔ اس کے چیلے کلال پیشہ اور رذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر اپنے مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا چنانچہ امرتسر لدھیانے کوٹ مالیر کوٹلہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور علانیہ وارداتیں ہوئیں۔ اس پنتھ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اُس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا۔ سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص اُن کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ڈپٹی جیش رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی کے حملہ میں آیا تھا) ۔

کوکا (ہ) اسم مذکر۔ ایک کیل۔ میخچہ۔ چھوٹی سی میخ ۔

کوکابیلی (ہ) اسم مذکر (پورب) ۔ گل نیلوفر۔ کنول ۔

کوکب (ع) اسم مذکر۔ روشن ستارہ۔ ستارہ۔ بڑا ستارہ ؎

بجا ہو اہلِ اقتدار کے زوال میں — پست سا لیا مجھ کو کوکب مری تقدیر کا (اسیر)

کوکبہ (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ ستارہ ۔ جماعت۔ انبوہ۔ بھیڑ بھاڑ ۔ دھوم دھڑکا۔ شان و شکوہ۔ حشمت و بندگی ۔ ایک بجلا فولادی گولہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے تسمے کی چوب میں لٹکتا ہوا چلتا ہے ۔ شاہی جلوس، علامہ کہا ۔ شرکت شاہی ۔ جلوہ ۔

کوکر (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سگ ۔ کتا۔ کلب۔ ٹوک جیسے چاک سے گر کر جلا جو

کوکھ

بہوئی مست کالکھا لکھا ہی ہواست مرگیا پیٹ میں بچہ تو کرے داں کیا (رحمت)

کوکھ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورہ (عو)۔ اولاد سے خوش ہے۔ اولاد والی ہے۔ گود بھری ہے۔ صاحب اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ و سلامت ہے۔

کوکھ شاستر (ہ) اسم مذکر (ہندو عوام)۔ علم طب۔ استرجام جیسے میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹ چھپے کی بات بتا دوں۔

کوکھ کا خلل یا آزار (۱) اسم مذکر۔ اسقاط کا مرض۔ پیٹ نہ رہنے کا دکھ۔ پیٹ کی نظر۔ بچوں کا برستا نہ بچنے یا مر جانے کا روگ۔

کوکھ کی آنچ (ہ) اسم مؤنث۔ محبت مادری۔ ممتا۔ ماں کی محبت۔ مادری شفقت۔ جیسے کوکھ کی آنچ بُری ہوتی ہے۔ پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی۔ یعنی بھوکا رہا جا سکتا ہے مگر ممتا نہیں چھوڑی جا سکتی۔

کوکھ ملی جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو)۔ بانجھ ہو جانا۔ عقیمہ ہو جانا۔ حمل ٹھیرنے کے قابل نہ رہنا۔

کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (ہ) محاورہ (عو)۔ (دعائے خیر) تمہاری اولاد اور خاوند زندہ و سلامت رہیں۔ گود بھری اور سُہاگن بنی رہو۔ جیسے خرد افروز نے دیکھتے ہی سلام کیا ددا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (چتر بہیلی)۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا (ہ) فعل لازم۔ آل اولاد اور خاوند سے خوش و خرم رہنا۔ سُہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔ اولاد اور خاوند دونوں کا زندہ و سلامت رہنا۔

وہ کیوں کہ کوکھ مانگ سے رہے ٹھنڈی رہے شاد کیاں ہو کر جیسے آگے غم (رنگین)

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا (ہ) فعل لازم۔ آل اولاد اور خاوند سے خوش ہو کر اس کا سکھ دیکھنا۔

کوکھ اور مانگ سے ٹھنڈی ہوتی ہے جبار بالوں سے نہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

کوکھیں (ہ) اسم مؤنث۔ کوکھ کی جمع۔

کوکھیں لگنا (ہ) فعل لازم۔ کوکھوں کا اندر کو دھنس جانا۔ بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم دینا۔ بھوکا ہونا۔

کوکنی (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا اودا رنگ۔ کوکنی رنگ۔

کوَل (ہ) اسم مذکر۔ کچا اناج جو بھون کر یا اسی طرح گنوار لوگ کھاتے ہیں۔

کَوَل (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) گراس۔ لقمہ۔ نکور۔ نوالہ (۲) اناج کی وہ مقدار جو چکی میں پیسنے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں۔ گلا (علاقہ پنجاب) کٹورا۔

کول

کول گراس نہ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ نوالہ تک نہ کھانا۔ بھوکا رہنا۔ نرا نار رہنا۔ کچھ نہ کھانا۔

کولا (ہ) اسم مذکر (متروک)۔ انگشت۔ انگار۔ زغال۔ ہیزم سوختہ کوئلا۔

جل کر اگر بجھا شب دل سوختہ مرا تو پھر ملے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا (ذوق)

تاثیر گر آتش ضبط فغاں سے کی کولوں کی طرح داغ جگر کے سلک گئے (نامعلوم)

(آجکل کوئلا بولتے اور اسی کو صحیح خیال کرتے ہیں اگرچہ سودا نے بھی کولا ہی باندھا ہے لکھنؤ میں اب بھی دونوں طرح بولتے ہیں)۔

کَولا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دروازے کے اِدھر اُدھر کا پہلو۔ پاکھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ کھونٹ۔ دروازے کے اِدھر اُدھر یا اندر کی دیوار (۲) وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو دی جائے (۳) بغل۔ آغوش۔ گود (۴) پورب۔ چھوٹا سنگترا۔ نگترا۔ نارنگی یا ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج۔

کُولا (ہ) اسم مذکر۔ پچھلا۔ پُٹھا۔ چوتڑ۔ پُرا۔ سُرین۔ ازار بندھنے کی جگہ۔ حقوہ۔

طرۂ زلف ہی بیانہیں رخسار کے پاس خوش نما کتنے ہیں کولے کمر یار کے پاس (آتش)

پہنچی لچک کمر کو ارے لوگو دوڑیو کولے تلک جو بہہ کے سر چھلّی اوڑھنی (رنگین)

کولا نکیاں (ہ) اسم مؤنث (بہار کا محاورہ)۔ دھینگا مشتیاں۔ اٹھا پٹکیاں۔

شوخی مزاج کی ہے ابتک نہیں گئی ویسا ہی لڑکپن ہے وہی ہیں کولا نکیاں (مصحفی)

کولا کاٹنا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ سزا دینا۔ کچھ کر لینا۔ کسی طرح کا صدمہ پہنچانا جیسے اگر میں کچھ منگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا؟ کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا۔ ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی۔

کولا مٹکانا یا کولا مار کر چلنا (ہ) فعل متعدی۔ چوتڑ نچانا۔ کولا ہلانا۔ کمر سے کیسی گت لینا۔

کولھو (ہ) اسم مذکر۔ تیل نکالنے کی کل۔ تیل پیلنے یا رس نکالنے کا آلہ۔ شکنجہ عصاری۔ چرخشت۔ معصار۔

شیرینی اُن لبوں کی کہتا جو تو تو کولھو پانی سے بہہ کر تیلا اسے شکر نہ کرتے (آتش)

کولھو پلنا (ہ) فعل لازم۔ کولھو میں پسنا۔ کولھو میں پڑ کر تیل نکلنا۔

تل پڑے کولھو بے جیسے پلایا انگ ہم تو گھر جلے پھر تو نہ بے پاپتنگ (ددا)

کولھو چلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تیل نکالنے کی چرخی یا کل گھمانا (۲) کولھو کا کارخانہ کھولنا یا قائم کرنا۔

کول

کولھو چلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تیل یا رس کی کل کا رواں ہونا (۲) کولھو کا کارخانہ قائم ہونا۔

کولھو کا بیل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تیل کا بیل۔ وہ بیل جو کولھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت۔ نہایت محنتی۔ محنت کش۔ کسی کام میں ہر وقت جُتا رہنے والا۔ وہ انسان جکڑ بند و بست۔

کولھو کاٹ موگری بنانا (ہ) کہاوت۔ ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا۔ ادنیٰ کام کے واسطے بڑا کام حرج کرنا۔ قیمتی چیز کو بگاڑ کر کم قیمت چیز میں لگانا۔ حماقت کا کام کرنا۔

کولھو کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس
کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے (۱) کہاوت۔ یعنی غریب مزدور کو گھر میں بھی مصیبت رہتی اور چھپے کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے۔ مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سخت محنت و مشقت کرنا۔ کسی کام میں رات دن جُتا رہنا۔ از حد محنت کرنا۔ کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) غلاموں کی طرح کام میں لگا رہنا۔

کولھو میں پلوا دینا (ہ) فعل متعدی۔ شکنجے میں کھنچوا دینا۔ اگلے زمانہ کے موافق کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالنا۔ نہایت سخت اور بے رحمی کی سزا دلوانا۔

کولھو میں پیل ڈالنا
کولھو میں پیلنا
کولھو میں ڈال کر پیس ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت سخت سزا دینا۔ از حد تکلیف پہنچانا۔ نہایت محنت و مشقت میں رکھ کر مار ڈالنا۔ سخت محنت لینا۔ شکنجے میں کھینچنا۔ سخت تکلیف سے مار ڈالنا ؎

یا رب شبِ جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب   بندے کو اپنے چاہے تو کولھو میں پیل ڈال (رنگین)

کُولی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہندو جولاہا (۲) ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا اور بیگار وغیرہ بھگتنا ہے۔ جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۳) لکھنؤ: صفت۔ وہ سیاہی جو مہندی لگانے کے بعد خالصتہً ہاتھوں میں نمودار ہو جاتی ہے ؎

کالا ہوئی مہندی کی نظر میں ترے لال   مشہور ہے ہم حبشی رکھتے ہیں یہ جان (رشک)

کَولی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کپچی۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ گودی۔ آغوش ؎

لے لوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا   بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے (جرأت)

کون

کولی بھر کے لے لینا (ہ) فعل متعدی۔ دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگا لینا۔ آغوش بھر کے لے لینا۔ گودی بھر کے لے لینا ؎

انہیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لے لوں گا
دہن کے بوسے بھی میں لب کو لب پہ دھر کے لے لوں گا (ظفر)

کَولی بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ کپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر ان کے بیچ میں لے لینا۔ گودی بھرنا۔ بغل میں دبانا (۲) فعل لازم۔ ہم آغوش ہونا۔ بغل گیر ہونا۔ معانقہ کرنا۔ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔

کولی میں بھر لینا (ہ) فعل متعدی۔ دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے لینا۔ کپچی بھر لینا ؎

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا   فرمائیے اب آپ کی تشفّی کیا ہوئی (مصحفی)

کولے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کولا کی جمع (۲) حروف منیتو کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ رنج یا غصّے کے باعث دیوار کے پلکے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا۔ جیسے "آری کوئی کونے لاگی میں کیا سیاں روٹھی تھی"۔ (چڑیا کی کہانی کا فقرہ)۔

کونے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دروازے کے دونوں کونوں پر پانی چھڑکنا تاکہ ردّ بلا ہو (اکثر سفر کو جاتے یا سفر سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے)۔ (ہندو)

کومل (ہ) صفت۔ (ہندو) (۱) نرم۔ ملائم۔ نازک (۲) شیریں۔ فصیح۔ میٹھا۔ خوش آیندہ۔ جیسے "کومل بچن"

کوہل یا کوبھل یا کُوہل (ہ) اسم مذکر۔ وہ شگاف جو چور دیوار میں کر کے مکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ سیندھ۔ نقب۔ پاڑ۔

کوہل دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ پاڑ لگانا۔ سیندھ لگانا۔ نقب لگانا۔ مکان میں چوری کے واسطے شگاف دینا۔ مکان توڑنا۔ مکان پھوڑنا۔

کَون (ع) اسم مذکر۔ ہو جانا۔ ہونا۔ موجود ہونا۔ ہست ہونا۔ عالم حدوث۔ دنیا۔ جہان۔ ہستی۔ حادث ہونے والی چیز۔

کون و فساد (ع) اسم مذکر۔ موجود ہونا اور تباہ ہو جانا۔ ہو کر بگڑ جانا۔ بودنی و نابودنی۔ مجازاً۔ فانی۔ جیسے "عالمِ کون و فساد"۔

کون و مکان (ع) اسم مذکر۔ دنیا جہان۔ جگ سنسار۔ لوک

کَون (ہ) صفت۔ براۓ مجہول (دکّنی) ل۔ ایک کم دس۔ نَو۔ جیسے کون

آنے بھنی نہ آنے۔ کون چھٹے یعنی نو روپے وغیرہ •

کَون (ف) اسم مؤنث ۱۔ مقعد۔ دُبر۔ گانڈ۔ گتی۔ عضو۔ جائے دیگر۔ دیدۂ پشت •

کون خر (ف) اسم مذکر ۱۔ مردنادان۔ احمق۔ بے وقوف۔ بے تمیز۔ مرد ناہموار۔ سوریک •

کَون (ہ) کلمۂ استفہام ۱۔ کدام۔ کو۔ کم جیسے "کون کسی کے آوے جاوے والنہ پانی تست لاوے" •

کس کا مشہوں یہ کون ہیں کون   مزا ہے جانے گا الکار میرا (داغ)

کون بشر ہے (ا) محاورہ ۱۔ کدام کس است۔ کون شخص ہے • کیا آدمی ہے؟ ہم نہیں جانتے •

کون پرائی آگ میں گرتا ہے (ہ) محاورہ ۱۔ کوئی شخص کسی کی عوض مصیبت میں نہیں پڑتا۔ دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی شخص کسی کے عوض جان شیرین کو تلخ نہیں کرتا اور شریک رنج و بلا و مصیبت نہیں ہوتا •

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں   ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (معروف)

کون دن تھے (ہ) محاورہ ۱۔ کیسے اچھے دن تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا •

کون دن تھے کہ جب تب کو نظارہ کو   تری آنکھیں ہیں پریشان نظری کا تماشا ہو (سودا)

(اب متروک ہو چلا ہے) •

کون سا (ہ) کلمۂ استفہام ۱۔ (۱) کدامیں۔ جیسے "ان میں سے کون سا لو گے" • "کون سا آدمی گلی رہ گیا" (۲) ایسا کس قدر۔ ایسا کتنا۔ کتنا۔ جیسے "آپ کا کون سا خرچ ہو گیا" •

اے کہ کون سا ہے نور ایسا   تجھ میں تہ ہی اے خضر کچھ ہے (عارف)

کون سے مرض کی دوا ہو (۱) محاورہ ۱۔ کس کام کے ہو۔ کیا کام کر سکتے ہو۔ یعنی محض نکمے اور بے تصرف ہو •

تم سے ہوا نہ دل زار کا علاج   پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم (ناسخ)

کونا (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) گوشہ۔ کنج۔ زاویہ۔ کون۔ دو لکیروں کا جھکاؤ۔ (۲) مؤنث۔ طرف۔ جانب • پہلو۔ پاکھ۔ کنّا •

کونا کھدرا یا کونا کھترا (ہ) اسم مذکر ۱۔ کونا دونا۔ گوشہ و دوشہ۔ بلا دلا۔ جیسے "کسی کونے کھدرے میں پڑی رہ گئی" • "نوٹ کا مال چپڑی چپڑی کونوں کھتروں میں بک گیا" (اس جگہ کھدرا تابع مہمل ہے ورنہ بل یا سوراخ کے معنی ہیں) •

گونجل (ہ) اسم مؤنث ۱۔ دیکھو (گونجل) •

کونپل (ہ) اسم مؤنث ۱۔ دیکھو (کوپل مع مشتقات) •

گونت (ہ) اسم مؤنث ۱۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ آنک۔ تشخیص •

گونتنا یا گونتھنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ رفع براز کے واسطے مقعد پر زور لگانا۔ مجلے میں زور کرنا۔ حالت قبض میں زور کرکے رفع براز کرنا •

کونج (ہ) اسم مؤنث ۱۔ کلنگ۔ کلنک۔ راج ہنس۔ حواصل۔ وہ مرغابیاں جو جاڑے کے موسم میں اکثر سرد ملکوں سے گرم ملکوں میں آجاتی اور قطار باندھ کر اڑتے ہیں •

کونج کونج ہماری کوڑی سے جا اپنی کوڑی لے جا (ہ) یہ بچوں کے ایک کھیل کا علم (جب لڑکے کونجوں کے غول کو دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باہم رگڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑنے یا تو از خود سفید سفید نقطے ناخنوں پر نمایاں ہوتے ہیں ان کو کوڑیاں خیال کرکے گنتے ہیں کہ ہم اتنی کوڑیاں ہیں کہ کونج کی مانگ سے جو نشان پڑ جاتے ہیں۔ ان کو خیال کرتے ہیں) •

کونجیں (۱) اسم مؤنث ۱۔ کونج کی جمع •

کونچ (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) جولاہے کا برش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے (۲) گھٹنے سے اوپر کا پٹھا۔ پے۔ مفصل معنی دیکھو (لفظ کونچ بمعنی پے وغیرہا) •

کونچ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے جھڑنے سے آدمی کے تمام جسم میں خارشت ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی بلکہ سوج بھی جاتا ہے اور اصل اس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے۔ پہاڑوں پر بچھو کا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے •

کونچ پھلی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روئیں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے •

کونچا (ہ) اسم مذکر ۱۔ بھڑبونجے کا کرچھا جس سے بالو وغیرہ نکالتا ہے •

کونچی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) سفیدی پھیرنے کا برش۔ مونجھ کا برش۔ (۲) لمبی ڈاڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا برش •

کوند (ہ) اسم مؤنث ۱۔ بجلی کی چمک۔ درخش۔ درخشندگی برق۔ تابندگی برق •

کوندا (ہ) اسم مؤنث (پورب) ۱۔ بجلی کی چمک • کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمکنا کہ آواز مطلق نہ ہو •

پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینہ آیا   پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی (سحر)

کوہِ بیستون (ف) اسم مذکر۔ فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ یہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ روزہ راہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ قصہ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں۔ اس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اُس کے سامان آرائش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اُس کو غور سے دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک تیر کے فاصلے تک اُس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں۔ قصر شیریں و جوئے شیریں شیر اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود و یادگار ہے۔

کوہِ صفا (ف+ع) اسم مذکر۔ صفا اور مروہ مکۂ معظمہ کے قریب دو مقدس پہاڑیاں ہیں جن کے بیچ میں حاجیوں کو سات بار دوڑنے کا حکم ہے۔

کوہِ طور یا سینا (ف+ع) اسم مذکر۔ (۱) شام کے اُس مشہور پہاڑ کا نام جس پر موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی تجلی دکھائی اور دس احکام شرعی نازل فرمائے (۲) ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہ نور کے مقابل کا تھا۔

کوہِ قاف (ف+ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک فرضی کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دنیا کے گرداگرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اُس کی اطراف سے ملحق ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرۂ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکسس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۲) وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ جو دیو اور پریوں کا ایک فرضی مقام ہے۔

کوہ کن (ف) اسم مذکر۔ پہاڑ کھودنے والا۔ فرہاد عاشق شیریں کا لقب جس نے کوہ بیستون کو کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر اپنی معشوقہ کے گھر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سراسر خسرو پرویز کا دھوکا تھا۔

دل پہ ہوں گر داغ سوزِ عشق میں اے کوہ کن
پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے (ذوق)

کوہِ نور (ف+ع) اسم مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور پر یہ مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن انگ جو مہابھارت کے ایک مشہور سورماؤں میں سے تھا۔ پہنا کرتا تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت والئ اُجین کی ملکیت میں آگیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضہ میں رہا۔ مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا یہ نام نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اُس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں مقام گولکنڈہ واقع حیدرآباد دکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزک بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک راجہ نے جو اس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجائے آگرہ میں حکمرانی کرتا تھا۔ لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے نصیر الدین ہمایوں کی نذر کیا تھا۔

کہتے ہیں ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب جوہری کو اپنے جواہر خانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا۔ اور اسی کا نقشہ اتار گیا۔ مگر غلبہ رائے اس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت بہم نہیں پہنچی کہ اس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی نذر نے تحفۃً دیا۔

ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہ نور دوسرا دریائے نور۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے۔ اور وہ انہیں ایران لے گیا تھا جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے۔ اور کوہ نور ہماری ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے گردن میں جگمگا رہا ہے۔

کوہ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اُس کے بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اُس سے لطف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں احمد شاہ دُرّانی اور اُس کے جانشینوں کے تصرف سے نکل کر اُس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا جب شاہ شجاع تخت قندھار کی ناقابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ ہیرا بھی اپنے

ساتھ لایا۔ راول پنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا۔ یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اُسے مجبور کرکے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدہ پر لے لیا۔ جس کی نسبت فقیر نور الدین اپنا چشم دید معاملہ اس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۸۱۳ء کو فقیر عزیز الدین۔ بھائی گوربخش سنگھ مع جمعدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جاکر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب خود گھوڑے پر سوار ہوکر مع خدم و حشم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے شاہ مذکور کے پاس گئے۔ شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا۔ جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرار نامہ لکھ دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آئندہ ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے۔ مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا۔

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں مارکوئس ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹنٹ کرنل میکسن صاحب سی۔ بی اور کپتان رمزی صاحب کے ہاتھ ولایت روانہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹرز کے حوالہ کیا۔ ۳ جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصرہ ہند کے حضور میں پیش ہوا۔ جسے لنڈن میں اسی ہزار پونڈ کے خرچ سے ایمسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پھر تراشا۔ گویا بقول سی۔ ڈبلیو کنگ صاحب اُس کی اصل اور خوبی کو مٹا کر ایک ایسی بدنما اصلاح دی جس نے اس ہیرے کو کانی اور تاریخی جوہر سے محروم کر دیا۔ اب اس کا وزن صرف ½۱۰۲ رتی رہ گیا ہے۔

کوہان (ف) اسم مذکر۔ اونٹ کی پیٹھ کی بلندی جسے کوہ بھی کہتے ہیں۔ سانڈ یا بجار یا بیل کا مڈ۔ بیل کا اونچا کندھا۔

کوہر یا کُہر (ہ) اسم مؤنث۔ کُہاسا۔ شب نم۔ وہ دھندلا پن اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتا ہے۔ آبی غلیظ بخارات۔ دھند۔ تار میغ۔ ضباب۔

کوہسار (ف) اسم مذکر۔ پہاڑی ملک یا مقام۔ پہاڑ سنگلاخ۔

کوہستان (ف) اسم مذکر۔ پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس۔ پہاڑوں کا سلسلہ۔ پہاڑ۔

کوہستانی (ف) صفت:۔ (۱) پہاڑی۔ کوہی۔ پہاڑ کا (۲) اسم مذکر۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ۔

کوہی (ف) صفت:۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔ منسوب بہ کوہ۔

کُوہی (ہ) اسم مؤنث۔ بہری۔ ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے۔ ایک قسم کا شکرہ۔

کوئی (ہ) علامت تنکیر۔ (۱) کچھ۔ ہیچکس کسے۔ کسی جیسے کوئی چیز نہ ہو کوئی نہ آوے (۲) شخص نامعلوم۔ شخص فرضی۔ مطلق شخص۔ آدمی جیسے کوئی کھڑا ہے۔ کوئی آتا ہے۔

آنکھیں بنگ نقش قدم ہوگئیں سفید — پھر اور کوئی اُس کلی کے انتظار کیا (میر)

جگ میں کوئی نہ ٹک ہنسا ہوگا — کہ نہ ہنستے ہی رو دیا ہوگا (درد)

(۳) تابع فعل۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔ تخمیناً۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ جیسے کوئی دس سیر لے آؤ۔ کوئی دس پہرے مینے رہ گئے ہیں (۴) مطلق استفہام اور سوال کے لئے۔

ہزار رنگ دکھائے گا داغ داغ جگر — مری بہار تو ٹھیری کوئی خزاں ٹھیری (داغ)

بے چراغ اس کو نہ رکھ داغ الم سے اے عشق — خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا (ذوق)

(۵) استفہام انکاری کی بجائے۔ کہیں۔ ممکن ہے یا ہوسکتا ہے یعنی نہیں ممکن نہیں ہوسکتا۔ جیسے "یہ بھی کوئی بات ہے؟"

کاوش غم وہ ہو میرے دل پریشاں سے کیا — خاطر جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن جھٹک کر (ناسخ)

عشق میں ہم کوئی بلبل سے تجمل ہے تمہیں — گل کو جب چاہے ملالے ترے خار کے ساتھ (قائل)

میری جانب کوئی وہ ملتفت ہوتا ہے اب عارف
غرض دلدر ہے اب تو وہ چند آس آفت جاں کو (عارف)

یہ بھی کوئی مرنا ہے اے سید عالم جلد ریز — موج خون جگر اب تک گریبان تک ہے (ایضاً)

تیرہ شراب کیا پیئیں ہم جس کے واسطے — رونہ بیکو سے ہیں کوئی ایک جام پر (مؤلف)

(۶) قلت کمی کے واسطے جیسے ذرا۔ اک شلاً۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی دن کا مہمان۔

تیرا کاشانہ جیوی کوئی دم کا — داغ دے کے گئے مجھ بیس گم کا (رگیت)

(۷) برلا۔ شاذ و نادر۔ اکا دکا۔ ایک آدھ۔ خال خال جیسے "کوئی ایسا ہو تو ہو۔ کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رو دیا ہوگا"۔

کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری کُٹی شپاشپ بولے (ع)

محاورہ (عو) :۔ نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں یعنی

فرہنگِ آصفیہ

جلد چہارم

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

(گ) — (ی)

فرہنگِ آصفیہ

رقیب بھی تو اُسے کان رکھ کے سُنتے ہیں
عجب طرح کا مزا ہے مرے فسانے کا

جلدِ چہارم

یعنی جامع ضخیم مبسوط مکمل و مطوّل ہندوستانی لغات و مصطلحات یا خلاصہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کُل الفاظ یعنی عربی فارسی۔ ترکی۔ ہندی۔ سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اردو۔ عدالتی و بنگالی محاورات۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات۔ داخلِ روزمرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے کنائے۔ تاریخی واقعات۔ مناسبِ حال مادے۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے۔ طبعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے۔ علمِ زبان یعنی فلالوجی کے نکتے۔ اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے۔ مُلک کی متداول رسمیں۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند

چون ہزار مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی مصنف و مؤلف کتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و رئیسانِ نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر۔ قطائع کنایہ۔ سفرنامہ مہاراو راجہ الور۔ ارمغانِ دہلی طبی تعلیم۔ لغات النسا۔ فسانہ راحت۔ انشائے ہادی النسا۔ رسالہ علم اللسان سہ شرطہ و کتبِ تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکتیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر

قدر دانِ علم و ہنر فیض رسان فیضِ گستر جنابِ معلی القاب حضور پُرنور۔ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ رستم دوران۔ افلاطونِ زماں سلطان ابن السلطان۔ آصف جاہ۔ مظفر الملک۔ نظام الدولہ۔ حضرت بندگانِ عالی متعالی۔ نوابِ والا خطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہ و سلطنتہٗ فرماں فرمائے مملکتِ حیدرآباد دکن اعان اللہ عن الشرور والفتن کی اسلامی و دوامی یادگار کے واسطے سالِ جلوسِ میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکتیس سال میں ختم اور آٹھ برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و شائع کی۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچا کرے اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام چلتا رہے **شعر**۔ بتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق * اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت * چنانچہ حضورِ پُرنور دام اقبالہ و عم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت کیا۔ بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ [illegible] ت پیش آئے امید ہے کہ اس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی **شعر**۔ شنانت خاک را کس باز نشناسد ننند * مال ما از بسکہ گردِ دست جود پائمال

جنوری ۱۹۱۰ء میں

خاص مؤلف کی تصحیح و سعی دارالاشاعت کی کوشش و مولوی ممتاز علی صاحب مالک مطبع کے حسن انتظام سے رفاہِ عام سٹیم پریس لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

(قابل [illegible]) (بحق مؤلف بذریعۂ رجسٹری محفوظ) ([illegible])

تنبیہ

چونکہ اس لغات کی ہر صورت اور ہر موقع پر کئی کئی بار حسب ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے اور مؤلف نے صرف زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اٹھائی ہے اس سبب سے تمام اہل مطابع۔ تمام تاجران کتب جملہ مصنفین و مؤلفین لغات اور شائقین با فرہنگ یعنی **فرہنگ آصفیہ** کے قدردانوں کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمع دنیوی غیر منصفی کو کام فرما کر سالما خواہ انتخاباً یا اختصاراً اسی قالب میں یا اور قالب میں بہ تغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیل ہیئت یا چالاکیٔ طبیعت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری سالہا سال کی محنت کو رائگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانون بستم ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں کم مایہ خریداروں اور طلباء مدارس کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ تیار کر رہے ہیں جو عنقریب طبع ہو جائے گا فقط

سید احمد دہلوی۔ از دفتر فرہنگ آصفیہ۔ دہلی حویلی نواب مظفر خاں

اطلاع جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اس کے دفتر تصنیف کی مہر ثبت نہو۔ وہ مسروقہ خیال کی جائے فقط۔ سید احمد۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ

یا تو لیتا ہوں او دل یا اب کام اپنا تمام کرتا ہوں

با افتتاح

شکرگزاری و اُمیدواری

حالِ دل اُنسے کہوں میں آپ جاکر سامنے
مجکو لے جائے اگر میرا مُقدّر سامنے

کیا ایسے دیالوں۔ حاتم سے بڑھکر سخیوں۔ کریم النفس علم دوست ہنرور پرور **بادشاہوں** کے احسان کا دَل بادل ہمارے اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر چھایا ہُوا نہیں ہے؟ جنھوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص علمی زبان کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچالیا جس بات کی کمی تھی جامع لُغات کو مدد دے کر سے پورا کرا دیا **شعر** بے سخاوت اُنہیں قدر کہاں ✦ کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی ✦

کیا ایسے وزارت مآب و ارکان فلاطوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنھوں نے اپنی توجّہ دلی۔ ہمتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے **فرہنگِ آصفیہ** جیسی بسُوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچا: یا **شعر** قدر ہنر کو چاہیئے عقل و تمیز و درکِ فہم ✦ دست کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ✦

کیا ایسے بڑے محقّقوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور ملک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکرگزار ہونا لازم نہیں؟ جنھوں نے اپنی خداداد فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ و پڑتال فرماکر ایسی بسیط اور وسیع فرہنگ کے واسطے امداد ملنے کی وہ نصد دار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلّل رپورٹ تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعت منظوری کا خوشخلعت پائی **شعر** ہو مجکو میری نامہ بیدد کیا شناخت ✦ رکھتا ہے دردمند کی درد آشنا شناخت ✦

کیا ایسے مُنصف مزاج۔ بے نفس۔ خیرخواہِ ملک و قوم کا شکریہ مُناسب نہیں؟ جس نے آٹھ مہینے کی مُہلت بڑھاکر اُسے اودھورا رہنے دیا اور پورا کراکر چھوڑا **شعر** دکیھ تو نیتِ عالی سے بشر کا رُتبہ ✦ مرتبہ اس کا بلندی عمارت سے نہ دیکھ ✦ ورنہ وُہی بات ہوتی **شعر** نامہ برجلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات ✦ خط میں آدھی ہو سکی تحریر آدھی رہ گئی ✦ **بیشک** سب پر واجب بلکہ **فرض** ہے ✦

اب ہم سے پوچھیئے وہ کون ہیں؟ اُن کے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ وہ ہیں جنکے نام اور دیکھے سے بھُوکوں کی بھُوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات برکات سے پژمردہ دلوں کی مراد برآتی ہے۔ سچ ہے **شعر** کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا ✦ وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا ✦ اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سُنیں تو بلاشبہ اُن کے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سُدھ رہے نہ ہوش کہاں کہ تعلّی و لن ترانی کا جوش ✦

کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سُلطان ابن السُلطان۔ آصف جاہ۔ مُظفّر المُلک۔ نظام الدولہ۔ حضور پُرنور بندگانِ عالی متعالی نوّاب مُستطاب **جناب میر محبوب علیخان** بہادر فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرمانروائے سلطنتِ دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبُوب الخلائق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے لا ثانی جناب حضرتِ غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان سے پہلے ہی فرما گئے ہیں ✦

اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا	کہ میرے نُطق نے بوسے مری زباں کے لیئے
نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملّت و مُلک	بنا ہے چرخِ بریں جس کی آستاں کے لیئے
زمانہ عہد میں اُس کے ہے محوِ آرائش	بنینگے اور ستارے اب آسماں کے لیئے
ورق تمام ہُوا اور مدح باقی ہے	سفینہ چاہیئے اس بحرِ بیکراں کے لیئے

کیا آپ نہیں جانتے کہ **آصف** عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے **خوشے** اور **مہمانوں** کے جمع کرنیکے واسطے مُختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی **تخلّص** اور اسی پر عمل درآمد ہے۔ سُلیمان علیہ السلام نے اسی نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ التحیۃ نے مبروصوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام سے تندرستوں

سلہ جہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر یا [illegible] مفنائی کی طرف اشارہ ہے جن کے انتظام کی تعریف ہمارا [illegible] ہے [illegible]

میں شامل کرکے نکھارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے **علما و شعرا** کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال کیا اہلِ
علم کیا اہلِ زبان کیا صاحبِ ہنر کیا اہلِ فن جو یہاں آکر جمع ہوئے اور انہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبہ کر سمجھا وہ اسی بابرکت اور مقدس لفظ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ
اوّل اوّل مہمان بنکر آتے آخر کو لگنہار ہو کر یہیں رہ جاتے ہیں **شعر** شکر خدا طبیرکہ ہیں ہمہ اہلِ فضل ۞ پروانہ وار عادل داور کے سامنے ۞ یہ بھی اسی بے نظیر پرتاثیر دلوں کے تسخیر کرنے
والے عالمگیر لفظ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنیٰ سے ادنیٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند سفر میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے۔ **امیر** ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر یہیں پڑ رہتا ہے
بقولِ شخصے **شعر** مرشدے یا کی گلی میں ہم ۞ دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب ۞ یہی ایک دن ہارے لیے ہی **شعر** صیاد پھینک دیوے یا برق پھونک دیوے ۞ اب ہاتھ اٹھالیا ہے ہم نے بھی آشیاں
اور ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے **شعر** ہیہات جانا تھا سخن ہونگے زباں پر کتنے ۞ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے ۞

کیا آپ فلک کاب وزارت مآب جناب نواب **میر فضل الدین خاں بہادر** سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامرا بہادر کے سی آئی ای وزیر
اعظم دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے۔ یہی تو ہیں جنہوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدردانی سے نہال کر دیا تھا۔ **شعر** تو ایک کو علم ہے اے داورِ کریم ۞ دب جائے
تیرے سایہ سے بھی دشمن جسیم ۞ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا یک جہان پر ۞ کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق پر عمیم ۞ **لیکن** مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھویا۔ اور جو کچھ گھر کا تھا وہ
بھی ڈبو یا۔ قرض لیا وام لیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا **شعر** جو بار آسمان و زمیں سے نہ اُٹھ سکا ۞ تو نے غضب کیا دلِ ناداں اُٹھالیا ۞ مگر ہائے افسوس **شعر**
ہمسا نا تنگ مزاج یوں محتاج ۞ ہو بُرا چرخ سفلہ پرور کا ۞ ہر چند بد اندازوں نے رخنے نکالے۔ منشے والے میرے وظیفہ میری بنی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر
نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا ہمیری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا **شعر** اللہ رے دستگیری پیدا کیے کی شرم ۞ بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جھکا دیا ۞

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما۔ مخدومِ قوم سید عالی نسب والا حسب ماہر تماہر زبان بگرامی ترازجاں جناب والا خطاب مولوی **سید علی** صاحب بلگرامی کو بھول
گئے ۞ وہ یہی بزرگوار ہیں۔ جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ کو جگہ جگہ سے دیکھکر مؤلف کی تحقیق اُسکی جانکاہی اور فراہمی لغات کا اندازہ فرما کر یہ سرپرستی فرمائی۔ جس کی قبولیت سے انکا
پُورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت کہ ایک دولت کتب فروش نے حقِ تصنیف پر ہاتھ ڈالنا اور اس کتاب کا خود مالک بنکر نفع اُٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک
بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدرد قوم آڑے آیا اور اُسی نے اس آفتِ ناگہانی سے بچایا **شعر** نیک بد کوئی نہ دنیا میں رہا لیکن ظفر ۞ یا بھلائی رہ گئی کچھ یا بُرائی رہ گئی ۞

کیا آپ جناب مولوی **محمد عزیز مرزا** صاحب ہوم سکریٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی قدرِ محنتِ تصنیف و تصحیح نے
جلدِ چہارم کے واسطے آٹھ مہینے کی اور مہلت عنایت فرمائی۔ ورنہ یہی جلدِ چہارم جو اس وقت ۔۔ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے دو سو صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہوتی۔ اِسمیں شبہ نہیں کہ اس
طوالت سے مؤلف ہی کا **نقصان** بیحد کمال ہوا اُسی کی جان پر قرضہ کے سبب بے یادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دلخواہ انجام کو
پہنچ گیا **شعر** کیا قدر ہو سخن کی انہیں جنکے سامنے ۞ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے ۞ چونکہ صاحبِ موصوف خود لائق سخن فہم اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس
قلیل مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا اگر سچ پوچھو تو یہ کتاب کا وقت بھی آگیا تھا **شعر** کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ۞ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت نظر آتے ہیں آپ
اگر مؤلف کو عذاب الدین سے سبکدوشی نصیب نہوئی تو یہ موجبیں پکڑ کر دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دینگی۔ اور قرضخواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بنکر زندہ در گور
کر دینگے **شعر** کئے بیر پیچھے ہیں قہم پہ لوگ ۞ ہمکو پینے کی بھی امید نہیں ۞ مگر ہاں **گزارش اپنی آپ سفارش** مرزا صاحب مطبوعہ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزرگئی
ہوتی تو ہمکو سب کا بیڑا پار ہو جاتا۔ **شعر** ان کا اپنا سوال ہو لیکن ۞ شوق ہمت بڑھائے جاتا ہو ۞ اگرچہ ہمنے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گمانی نور شترے ہاں والا عالم بالا پر اسطرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں
کو بھی خبر نہوئی اور وہی مثل صادق آئی **شعر** ہمکو پیغام گئے ایک زمانہ گزرا ۞ نامہ بر کا بھی بھروسا نہ رہا **غرض** اپنی دانست میں ہمکو نہیں پیچ سمجھ ۞ کیا کریں ہم نہیں تقدیر سے ہم ۞

[illegible]

کیسی ہے ۔ اب وہ کرے اپنا کرم ۔ کام بگڑے ہوئے بنائیں یونہیں آپ سے آپ ۔ لیکن شعر انکی خدمت میں کھینچے تقدیر ۔ کب مجھے باریاب کرتی ہے ۔ اب خداوند دن کرے کہ نوے مرضئہ فرہنگ سے سبکدوشی زیر ترمیم جلد اول و دوم کے دوبارہ چھپوانے کی وسعت ریاست کو فراوانی دولت و اقبال سے کامرانی رائے سوم سلطنہ ہائی کو بندگان عالی کی دائمی خوشنودی مزاج سے شادابی ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب ترقی مدارج اور عزت و دولت مانت ہو کر کامیابی حاصل ہو۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

چل سکی جب نہ وہاں زباں اپنی	شعر	کہیں زبان قلم سے دعائیں

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ [illegible]

شکریۂ ارکان ریاست دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات والفساد

یہ بندہ مؤلف بزرگواران و عہدہ داران مندرجہ ذیل کی ان ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش نمائی کا تہ دل سے شکریہ بجا لاتا ہے جو انھوں نے اس عاجز و بے وسیلی محنت اٹھانے والے پر توجہ ۔ انکی جوہر تالیف سے قدیمی لعاب بنات یہ نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاق رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی کو نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملک دکن کو اپنا مداح و مرہون احسان بنالیا ۔

(۱) عالی جناب منفرت مآب عالی مرتبت والا جاہ بہشت مرتبت آرامگاہ نواب محمد مظہر الدین خاں سرسالار جنگ بہادر باقابہ سابق مدار المہام دولت آصفیہ انار اللہ برہانہٗ ۔

(۲) عالی جناب حشمت مآب نواب وقار الملک نصیر جنگ بہادر حضرت مولوی مشتاق حسین خاں صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالےٰ ۔

(۳) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر ۔ مولوی سید مہدی علی خاں صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالیٰ ۔

(۴) عالی جناب فضیلت مآب نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی ناظم تعلیمات و معتمد خانگی حضور نظام ممبر کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن سلمہٗ ۔

(۵) عالی جناب والا خطاب نواب اعماد جنگ بہادر حضرت مولوی محمد صدیق صاحب معتمد فینانس سلمہ اللہ تعالےٰ ۔

(۶) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید حسن صاحب ناظم بندوبست سلمہ اللہ تعالےٰ ۔

شکریۂ احباب اُولوالالباب

ان میں سے اول ہمارے شفیق و رفیق دلی جناب منشی درگا پرشاد صاحب پنشنر نادر کمشنری دہلوی مصنف نمرۃ العلوم ۔ تذکرۃ النسا ۔ تذکرۂ شعرائے دکن نکات المعانی اکسیر نادر ۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامان تالیف تھا اپنے کتب خانہ کی نادر نادر کتابوں سے امداد فرمائی ۔ ان کے بعد جواں ہمت جوانمرگ جناب شاہ بہاء الدین عرف عبداللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرہ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنھوں نے حالت تالیف میں اکثر نایاب کتب قلمی دواوین اردو سے ہماری مدد فرمائی ۔ اور ارمغان دہلی حصہ اول پر ایک برجستہ تاریخ طبع لکھکر چھپوائی ۔

اب اخیر میں ہمارے لائق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم اے ۔ رجسٹرار عدالت خفیفہ لاہور خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجسلیٹو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ ان کا دلی شکریہ اس عنایت کی بابت ادا کیا جائے جو انھوں نے ... طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابل قدر نہایت ضخیم زیر تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع اور مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آجتک نہ لکھا گیا اور نہ آیندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کے واسطے وقف کر دیا ۔ جس میں سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا ۔

حصہ نوٹ صفحہ (۴) کسی مکرمہ کا افسوس ہم مشتاق ہیں ۔ مگر ہمارے ہاں ہمیشہ قربانی و کرنی بنا کوئی جگہ ایسی سا ہو ... جہاں اب ہے کہ ... بکمر جلد سوم ... مطبوعہ ... ہو ۔

معزز راقمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخ۔ نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعت فرہنگ کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں | آج گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے

جن نامی گرامی با وقعت اور معزز اخبارات۔ تقاریظ نگار۔ ناظمانِ تاریخ منسوبۂ **خاتمہ** نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص مجلدات کی اشاعت تک اپنی خوشی ہمارے اور قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرماکر ہمت کو نا اینتم بڑھایا۔ کیونکہ شعر میں بھول بشر کلام بشر سہو پر اکلام ہے حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ تو میری کیا اصل ہے۔ **شعر** نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آنا ◆ چار دن خلق میں رہجاتا ہے چرچا ہوکر۔ مگر اپنا تو سدا حضرتِ ظفر کے اس قول پر عمل رہا۔ **شعر** ظفر ہے وہی اپنے نزدیک انا ◆ رہے ہے جو دنیا میں نادان بن کے ◆ اسمیں شبہہ نہیں کہ منت شناس۔ حق گو ہماری محنت کی داد دینگے، لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو۔ حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ◆

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم ان کا۔ آنکی خدا داد لیاقت اور اس فدا اندیشی کا حسب لحاظ شکریہ بجالائیں۔ لیکر ہم دل سے ایسے ملکی خدمتگزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہم اسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہمنے اپنے ملک کی مروجہ زبان کے وہ ہزار پریشان اور تتر بتر شیرازے۔ محاورات۔ مفردات۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بھری سر غریبی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ مفقود بان ہیں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پورا کر کے اس دروغ کو رفتہ رفتہ حسب اشاعت کا مژدہ سنا دیا۔ یہ ایک ملک کی خدمت سمجھو چاہے کسی قوم کی ناتکمیل زبان کی تکمیل **شعر** جو ہے کلامِ شیخ وہی قولِ برہمن ◆ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا ◆ مگر گورنمنٹ نظام سے ہمارے ہی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بستے اسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے جسطرح اب ترمیم شدہ اور زیر ترمیم اشد اور اجزا [illegible] جنمیں سیکڑوں مفید باتیں ملی کھی ہیں) اور اخیر کو ہم یہ ارمان دل کا دل ہی میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگاروں کو [illegible] ممنون ہونا چاہیے۔ اور ہمارے ملک کو بھی۔ تو ہم تم سب نواب فصیح الملک کی مقبول خالق دخلائق زبان سے ہمزبان کر اور پکار پکار کر کہیں ؎

سلامت رہے شاہِ محبوب یارب | رعیت بھی آباد ملکِ دکن بھی

بندۂ سید احمد دہلوی

مؤلف فرہنگ آصفیہ

دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلد چہارم

گ

گ (ف) اسم مذکر۔ (۱) فارسی کا چھبیسواں۔ اُردو کا اُنتیسواں۔ ہندی کا تیسرا حرفِ صحیح ہے جسے کافِ فارسی یا عجمی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اس کے بیس عدد کافِ تازی کے برابر شمار کئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف ہندی۔ فارسی زبان میں کبھی اوّل کبھی وسط کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے۔ ب ج د خ غ م و ی +

گا (ہ) (۱) علامتِ مستقبل (۲) علامتِ تعظیم جیسے "آیئے گا۔ کھانے کا نوش فرمایئے گا" وغیرہ +

گابھ (ہ) اسم مذکر۔ حیوانات کا حمل۔ بارِ شکم گاؤ و گوسفند وغیرہ +

گابھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گائے۔ بکری وغیرہ حیوانات کا پیٹ گرانا۔ کچا بچہ جننا (۲) خوف یا رعب کے باعث حمل نکل پڑنا۔ نہایت رُعب ماننا۔ جیسے "وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اُس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی" +

گابھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کیلے یا کھجور کے پیڑ کا نیا پتا جو ابھی تک سفید اور نہایت ملائم ہو۔ شگوفہ۔ کونپل کے بیچ کا پتا (۲) لکڑی کا اندرونی حصہ۔ گودا۔ آسرا۔ (۳) کچا اناج۔ ککڑی کھیتی (۴) لحاف یا رضائی کے اندر کی نکالی ہوئی پُرانی روئی۔ زوڑ۔ لوگڑ +

گابھن (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) حاملہ۔ حیوانِ باردار۔ گرب وتی۔ پیٹ والی۔ گیابھن۔ گبھن +

گابھنی (ہ) اسم مؤنث۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ زنِ باردار۔ گرب وتی +

گابھنی گابھ ڈالتی ہے (ہ) محاورہ۔ نہایت رُعب غالب ہے ایسا رُعب اور خوف ہے کہ حمل والیوں کے مارے دہشت کے حمل گرے پڑتے ہیں۔ جیسے "خرد افروز لکھی پڑھی ایک بڑی تعلقے۔ جو سلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی" (چتر بھنیل) +

گات (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جسم۔ سریر۔ تن۔ بدن + جسامت۔ انگیٹھ۔ عورت کا پنڈا ؎

جسے باندھے ہوئے گاتی مجھے دکھا پڑا ۔ دلربا شعلہ سی وہاں تری گات نہ تھی (آتش)

(۲) سینہ۔ صدر۔ چھاتی۔ چنانچہ گاتی اسی وجہ سے اُس بندش کو کہتے ہیں جو سینہ پہ آکر بندھے۔ جیسے "ننھیاں پشواز پر اور گنواریاں گوجر جاڑوں میں چھاتی پہ باندھے ہیں (۳) کچ۔ پستان۔ کیس ؎

گات

مجھ میں جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہاں
دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے ہو تم گات عبث (نامعلوم)

دکھنی گات تو موتی صدف میں جا کے چھپا جو کھولی زلف تو ہر موج بیقرار ہوئی (مصحفی)
جبیں بزم سے تو گھر گیا کہاں تم کو ن جو کے تم ڈھلتے ہو گات کو (اکبر)

(۴) وضع - اسلوب - طرح - خوشنمائی جسم ؎

مان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن چاہیے گات میری بھی نہا تی کی نہیں گھٹتے سکھ (رنگین)
نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری (ناسخ)

(۵) عورت کا اوپر کا دھڑ - دھجا (۶ - ہندو عو) اندامِ نہانی - فرج - نہی - بھگ (۷ - ہندو عو) گربھ - پیٹ - حمل - اُدھان ◆

گات اُمگنا (ہ) فعل لازم :- (گیتوں میں) عورت کی چھاتیاں اُبھرنا - جوبن یا مدہ پر آنا ◆

گات سے ہونا (ہ) فعل لازم :- (ہندو عو) حمل سے ہونا - حاملہ ہونا - باردار ہونا - پاؤں بھاری ہونا - اُمید سے ہونا ◆

گاتا (ہ) اسم مذکر - ہندو :- (۱) دہی کا پٹھا یا چکتا - دہی کا تھکا جو اُوپر سے جمار جما ہوا ہو (۲ - پورب) کتاب کا پٹھا - پٹھ - گتہ - کتاب کی جلد - دفتی - وصلی ◆

گاتی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی پوشش یا ماکل دوشالہ وغیرہ جس میں چادر کو بغلوں کے نیچے سے نکال کر سینہ پر گرہ دے لیتے ہیں - لیکن رنڈیاں اُسے پشواز میں اُڑس لیتی ہیں ؎

اک خلق کو گرجوگی بنا بیٹھو عجب کیا وہ گاتی دوشالے کی بگتے ہوئے کالے (جرأت)

گاتی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دوپٹہ کو سینے اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا

اِس اُودی اوڑھنی سے نہ تو گاتی باندھیو
بن جائیگی یہ کونٹری کاجل کی اوڑھنی (نامعلوم)

پسینے کو آتشیں شیشے کے گاتی باندھ کر
دلربائی ختم کی اُس جانِ جاں نے گات میں (نامعلوم)

گاتی مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گاتی باندھنا) ◆

گاتے گاتے کلاونت ہو ہی جاتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی کام کرتے کرتے تجربہ کار اور ماہر ہو ہی جاتا ہے ◆

گاج (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) بجلی - برق - اشنی - صاعقہ - (۲) کلاج کی چوڑیاں (۳) جھاگ - کف - پھین (۴) قہرِ الٰہی - غضب - آفت ◆

گاد

گاج پڑنا (ہ) فعل لازم (پورب) :- بجلی پڑنا - بجلی گرنا - بجلی کے صدمہ سے مرنا ◆

گاجا باجا (ہ) اسم مذکر :- ڈھول - دمامے - تاشے - مرفے اور نقارے وغیرہ کی دھوم دھام ◆

گاجر (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گزر - زردک - حزر - ایک قسم کی میٹھی جڑ - مزاجاً درجۂ دوم کے آخیر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر (۲) حقارتاً ادنیٰ اور کم قیمت چیز - جیسے "گاجر کی پونگی بجی تو بجی نہیں تو توڑ کھائی" ◆

گاجر مولی (ہ) اسم مؤنث :- کم قیمت اور ادنیٰ درجہ کی چیز - جیسے "تم نے اسے بھی کوئی گاجر مولی سمجھا" ◆

گاجنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :- (۱) گرجنا - بادلوں کا بولنا - شیر کا دہاڑنا - چنگھاڑنا (۲) خوش و خرم ہونا - شادماں ہونا (پنجاب) (۳) ناگوار گزرنا - گراں گزرنا - جیسے "چھاتی پہ برہن گاجا ہے" ◆

گاچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا باریک جالیدار ریشمی کپڑا - ریشمی یا سوتی باریک اور ملائم جالیدار کپڑا جو لاہی کی مانند ہوتا ہے ؎

گاچ باریک جو جھلی سی ہو کُرتی تو اسکی ججھوٹسی ہو (رنگین)

(چونکہ یہ کپڑا اوّل ملک کنعان کے شہر غازا میں بنایا جاتا تھا اس وجہ سے انگریزی میں اسے گاز Gauze کے نام سے موسوم کیا) ◆

گاد (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دُرد - تلچھٹ - راب - تہ نشین - پانی کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد (۲) کیٹ - گاڑھا تیل - تیل کے نیچے کا چیکٹ (۳) نیچے کا گدلا اور گاڑھا تیل جو جم جاتا ہے ◆

گاد بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- دُرد کا تہ نشین ہونا - تلچھٹ کا نیچے اکٹھا ہونا ◆

گادڑ (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- (۱) گیدڑ - شغال - سیار (۲) بھیڑ - میش - (۳) آبج مہمل جو گوڈر کے ساتھ آتا ہے - جیسے "گوڈر گادڑ بیچ کر کام چلاتا ہے" ◆

گار (ف) (۱) علامتِ فاعل جو مرکبات میں آتی ہے - کنندہ - والا - کرنے والا - بنانے والا - جیسے "پرہیزگار - ستمگار - گنہگار - خدمتگار - آموزگار - سازگار" (۲) خداوند - صاحب - آقا (۳) لائق - قابل - جوگ - جیسے "رستگار" یعنی رہائی کے قابل (۴) سبب - باعث - جیسے "روزگار" یعنی سببِ روز و یادگار یعنی کسی کے یاد آنے کا سبب ◆

گارا (ہ) اسم مذکر :- گوندھی ہوئی مٹی جس سے دیواریں چنتے یا اینٹیں تھاپتے ہیں - گلاوہ - بلاوہ - سانی ہوئی مٹی ◆

گاڑ

گاڑیوں کا اڈا ٭ وہ مقام جہاں بہت سی گاڑیاں کرایہ کے واسطے کھڑی رہتی ہیں ٭

گاڑی کا راستہ (۱) اسم مذکر:- وہ چوڑی سڑک جس پر گاڑی آجا سکے ٭ شاہراہ۔ چوڑی سڑک۔ بڑی سڑک ٭

گاڑی کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چلتی گاڑی میں سے کچھ چرا لینا (۲) ریلوے ٹرین میں سے کسی گاڑی کو علیحدہ کرنا ٭

گاڑی کٹنا (ہ) فعل لازم:- چلتی گاڑی میں سے مال کا چوری ہو جانا ٭ ریلوے ٹرین میں سے گاڑی کا علیحدہ کیا جانا ٭

گاڑی کو دیکھ کر پاؤں پھولنا (ہ) فعل لازم:- سہارا پا کر ہمت توڑ دینا۔ سہارا دیکھ کر محنت سے باز رہنا۔ سواری دیکھ کر تھکنے لگنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھول گئے ہیں ٭

گاڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی:- گاڑی چلانا ٭

گاڑُر (ف) اسم مذکر:- دھوبی۔ گزیشا۔ کپڑے دھونے والا۔ رنگریز ٭

گاس (انگش Gas) اسم مؤنث:- (۱) ہوائے بسیط۔ غیر مرکب ہوا (۲) ایک قسم کا آتش گیر مادہ یا روشنی دھواں جو اکثر چربیوں یا کوئلوں وغیرہ میں سے نکلتا ہے ٭ ہوائے روشن ٭

گاگر (ہ) اسم مؤنث:- لوہے یا تانبے کا گھڑا جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ گگریری ٭ پانی رکھنے کا کلسا ٭ تانبے یا پیتل کا گھڑا ٭

گال (ہ) اسم مذکر:- (۱) رخسارہ۔ رخسار۔ کپول۔ عارض ؎

رگ کٹنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا
سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا } (ذوقؔ)

(۲ ہندو) کور۔ کول۔ لقمہ۔ گراس۔ پھنکا (۳) گال۔ مجازاً زبان مادری جیسے "گال والا جیتے مال والا ہارے" (۴۔ ہندو) شیخی۔ ڈینگ۔ لن ترانی۔ تعلی ٭ لاف و گزاف۔ خودستائی۔ اپنی بڑائی (۵) وہ مٹھی بھر اناج جو چکی کے منہ میں ایک دفعہ ڈالا جائے۔ لقمۂ آسیا (۶۔ پنجاب) گالی کا مخفف جیسے "کیوں گال کڈھنا ایں" ٭ گال :- کئے مدہ۔ فرانسیسی خواتین کا قدیم نام جو فرانس کی پرانی قوم تھا

گال بجانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گالوں میں ہوا بھر کر منہ سے بم بم کی آواز نکالنا۔ خشنا جیسے "ہرگن گائے جیسے گال بجائے" (۲) بیہودہ بکنا۔ یاوہ گوئی کرنا ہرزہ سرائی کرنا۔ بکواس کرنا (۳) ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف زنی کرنا ٭

گال پچک جانا یا پٹک جانا (ہ) فعل لازم:- پیڑے ہونے رخسار کا جبڑے سے لگ جانا۔ گالوں کا دبلا پڑ جانا۔ گالوں کا پچک جانا۔ کثرت

گال

مباشرت سے منہ نکل آنا ٭

گال پچک جانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (گال پچک جانا) ٭

گال پر گال چڑھنا (ہ) فعل لازم:- بہت موٹا ہو جانا۔ گالوں کا پھول جانا۔ خوب گوشت چڑھ جانا۔ کچوری سے گال ہو جانا ٭

گال پھلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا بھر کر اونچا کرنا (۲۔ فعل لازم) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ کچوری سے گال کر لینا (۳۔ فعل لازم) منہ سجانا۔ تیوری چڑھانا۔ منہ پھلانا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا ؎

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے
ارے او سقے کے زنخے تو نہ پانی چھلکا (انشا)

گال توڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری):- (۱) بٹی لینا۔ زبردستی بوسہ لینا۔ رخسار پر دانت مارنا۔ گال کاٹنا۔ زور سے چبا لینا (۲) گال میں چٹکی لینا کے کھینچنا ٭ گال مروڑنا ٭

گال سینکنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- مبارکباد دینا۔ اصل میں ایک رسم ہے جو دولہا کے پہلے پہل خسر کے گھر آنے پر اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ سسرال کے موجودہ رشتہ دار اپنے ہاتھوں کو گرم کر کے اس کے رخساروں پر رکھتے اور اسے مبارکباد خیال کرتے ہیں ٭

گال کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) زخم بر رخسار زدن کا ترجمہ۔ رخسارہ پر دانت مارنا۔ (۲) نقصان پہنچانا۔ ضرر پہنچانا جیسے "منہ چومتے ہی گال کاٹا" ٭

گال کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- زبان درازی کرنا۔ زبان کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ بیہودہ الفاظ زبان سے نکالنا ٭

گالا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دھنی ہوئی روئی کا گولہ یا گرتا۔ مندوف۔ ملحلہ۔ پختہ۔ پنبہ زدہ۔ محلوج پنبہ برزدہ جیسے "سوالیوں کا ایک گالا بنایا اور اڑا دیا" (۲۔ پنجاب) ڈوڈے کے اندر کی سوتی سوتی روئی (۳۔ تشبیہاً) نہایت سفید۔ برف کی مانند۔ جیسے "سر گالا منہ بالا" ٭

گالا سا (ہ) صفت:- (۱) روئی کی مانند ملائم۔ نرم۔ (۲) برف سا۔ نہایت سفید۔ چٹا۔ دھولا ٭ ابیض ٭

گالا سے بال (ہ) اسم مذکر:- سفید بال۔ دھولے بال ٭

گالم گلوج (ہ) اسم مؤنث:- گالی گلوچ۔ دشنام دہی۔ گالی گفتار۔ باہمی دشنام دہی (گلوچ تابع مہمل ہے) ٭

گالم گلوج کرنا (ہ) فعل متعدی:- گالی گفتار کرنا۔ گالیاں بکنا۔ گھیلی کی لڑائی لڑنا ٭ تکا فضیحتی کرنا۔ زبان درازی کرنا ٭

گال

گالو (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۱۔ گنوار ہی۔ گنوار دی۔ باؤرن۔ باؤلی ۲ بیہودہ گو۔ یاوہ گو داہرنا ۳ گنگنا۔ شیخی باز۔ شیخی خوراہ ۴ اترانا۔ قمو دیا ۔

گالوں میں چاقول بھرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا۔ سُنار سُنار کے باتیں کرنا ۲ بات ہی آنا۔ چڑھ بنانا ؎

وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے زفرشتہ کی بھی تھی دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاقول کہیں ہیں باتیں چبا چبا کے } (مرزا آگ)

گالے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے تبدیلی جیسے گالے کی معنی کو رشتہ آزا۔ رنگ کھودی۔ ستائے پالا

گالے بنانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ روئی کے گولے یا گھتے تیار کرنا تاکہ کاتنے کے کام آئیں ۔

گالے دو بیچے پتھر تریں گے (ہ) کہاوت ۱۔ اُلٹا زمانہ آئیگا۔ کلجگ کے آثار کی نسبت کہتے ہیں یعنی کلجگ میں۔ ذلیلوں اور کمینوں کی تو بن آئیگی اور شریف وذی رتبہ ذلیل و خوار ہوں گے ۔

گالی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دشنام۔ بدزبانی۔ بُری بات۔ فحش بات۔ شرم کی بات۔ سبوبہ۔ دشتیمہ ؎

گالی کو جانتا ہے سارا بھاں گندی مت لا زباں پہ گالی ہوگی زبان گندی (معروف)

(۲) اشیتی ۳ مذاق کی بات۔ جیسے سُسرال کی گالی ہنس کر ٹالی ۔

گالی دینا یا سُنانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دشنام دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بُری بات مُنہ سے نکالنا۔ واہی بولنا۔ جیسے "گالی دیتے ہو تو تم کو لگا بولے تینی بُری بات کی سہار تجھے کو بھی نہیں۔ گیت۔ چھاڈو مہار رواجیا میں گاری دو بھی۔ نقل کل گراہمُریٹی سری مجھو ہیر تو سے ساری اُڑگی جھاڈو ؎

بات کہتے ہی سُنائی ہیں گالی کیا خوب آپ نے ہم سے نئی چھیڑ نکالی کیا خوب (سخن)
دیکھ رستے میں ہمیں دیتے ہو گالی کیا خوب چال صاحب نے نئی یہ تو نکالی کیا خوب (کمال)

گالی کھانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دشنام سُننا۔ فحش بات کی سہار کرنا۔ کُری بات سُننا۔ جیسے "گالی دو نہ گالی کھاؤ" ۔

گالی گُفتا یا گالی گُفتار (۱) اسم مؤنث ۱۔ باہمی گالی گلوچ۔ باہمی دشنام دہی۔ گالیوں کی لڑائی ۲ تُو تُو میں میں ۔

گالی گلوچ (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گالم گلوچ و گالی گُفتا) ؎

بس تو زبجز گالی گلوچ بندہ کو آزر اُمیدوار ہے اب یہ غلام بوسے کا (مرزا سامی)

گالیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گالی کی جمع (۲) سیٹھنیاں ؎

گال

کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں کہیں ٹھٹھا اور کہیں گالیاں (میرحسن)

سُسرال کی گالیاں سب کو بھاتی ہیں ۔

گالیاں بکنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ زبان سے فحش باتیں نکالنا۔ کُھرنے بچن بولنا ۲ بدزبانی کرنا ۳ بیہودہ سرائی کرنا ۔

گالیاں دینا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دشنام دہی کرنا۔ فحش یا سیٹھنیاں سنانا ؎

ے لیا بوسہ ترک کیا دیتے اُس نے گالیاں یاں گنہ سے بھی زیادہ ہے سزا تعزیر کا (ممنون)

لگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا } (مسلم)

گالیاں سُہالیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ معشوقوں یا پیاروں کے مُنہ کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوتی ہیں جیسے "تمہاری گالیاں نہیں سُہالیاں ہیں" ۔

گالیوں (ہ) اسم مؤنث ۱۔ گالی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے ۔

گالیوں پر اُترنا یا گالیوں پہ اُتر پڑنا (ہ) فعل لازم ۱۔ گالیاں دینے لگنا۔ بُرا بھلا کہنے اور دشنام دہی پر متوجہ ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے "تم تو بات بات پہ گالیوں پہ اُتر پڑتے ہو یا اُتر آتے ہو" ۔

گالیوں پہ زبان یا مُنہ کُھلنا (ہ) فعل لازم:۔ گالیوں کی عادت پڑ جانا۔ گالیاں بکنے کا مشتاق ہو جانا۔ زبان پہ گالیاں چڑھ جانا۔ زبان سے گالیاں نکلنا۔ گالیوں کا تکیہ کلام ہو جانا۔ زبان کا دشنام سے آشنا ہو جانا ؎

بیزار ہی باتیں سنوانے لگی گالیوں پہ مُنہ تمہارا کُھل گیا (وزیر)
تکلم اس لبِ شیریں کے کیا بوسے نے گالیوں پر جو زبانِ بُتِ بے پیر کُھلی (نصیر)

گالیوں پر مُنہ کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا گالیاں بکنا۔ گالیاں دینا۔ گالیوں پہ اُتر پڑنا ؎

بات ہماری بھی مُنہ سے نکلی نہیں آپ نے گالیوں پہ کھولا مُنہ (مومن)

گالیوں کا جھاڑ باندھنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ لگاتار گالیاں دینا۔ متواتر گالیاں دینے پر اُتر پڑنا۔ برابر گالیاں دیئے جانا۔ گالیوں کا مینہ برسا دینا ؎

نہ جھاڑا غیر کو تُو نے کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا۔
کبھی پر گالیوں کا جھاڑ تُو نے بد زباں باندھا } (جرأت)

گالیوں کی بوچھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گالیوں کا جھاڑ باندھنا)۔ لگاتار گالیاں دینا۔ پیاپے دشنام سُنانا ؎

چھوٹتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لیے چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھاڑ کر (انشا)

گم

گام (ہ۔ ف) اسم مذکر (گنوار) ۔ گاؤں ۔ دیہات ۔ دیہہ ۔ گرام ۔

گام (ف) اسم مذکر (۱) قدم ۔ ڈگ ۔ دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ جو چلنے میں واقع ہوتا ہے ۔ پیندھ ۔ پیر ۔ پاؤں (۲) لگام ۔ کام (۳) گھوڑے کی ایک قسم کی مشہور رفتار ۔ جیسے سبک گام ۔ خوش گام وغیرہ (۴) پاؤں کی بار برابر ۔ ایک فٹ ۔ ایڑی سے انگوٹھے تک ۔ آدھ گز لمبا ۔ ایک ہاتھ ۔

گانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سرودن اور سرائیدن کا ترجمہ ۔ نغمہ سرائی کرنا ۔ الاپنا ۔ راگ یا سروں میں کہنا ۔ جیسے "گانا رونا کس کو نہیں آتا اگر تم گانا دھم بھاتا" (۲) مشہور کرنا ۔ بیان کرنا ۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۔ ڈونڈی پیٹنا ۔ جیسے سب میں اسی کی برائی گاتا پھرتا ہے" (۳) کہنا ۔ بیان کرنا ۔ جیسے "تم اپنی ہی گائے ہو" (۴) دکھڑا دہرانا ۔ بپتا بیان کرنا ۔ سرگزشت سنانا ۔ بپتی کہنا ۔ جیسے "اپنی اپنی سب گاتے ہیں" (۵) ثنا خوانی کرنا ۔ سراہنا ۔ ثنا خوانی کرنا ۔ جیسے مجلس کا گن گاتا" (۶) بکنا ۔ بیہودہ اور لغو بات کہنا ۔

کیا ہیچ و مدار ہے تو کیا گاتا ہے ہم سے نہ عیش آسمان لاتا ہے
دنیا جو ہوا ہے اثر کے ہو کچھ بلند آخر وہ زمین پر منہ دوا آتا ہے

(۷) اسم مذکر (ق) نغمہ ۔ سرود ۔ راگ ۔ جیسے "پکا گانا" وغیرہ ۔

گانا بجانا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) راگ ۔ رنگ ۔ جیسے "وہاں تو روز گانا بجانا رہتا ہے" (۲) فعل متعدی ۔ نغمہ سرائی و طبلہ نوازی کرنا ۔ زمزمہ پرداز کرنا ۔ جیسے "گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ" ۔ گانے بجانے کی کوئی نہیں ۔

گانٹھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گرہ ۔ عقدہ (۲) جوڑ ۔ بند (۳) گرہ نیشکر ۔ گنے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد جدا ہوتی ہے ۔

پیت تو ایک سے کیجئے جا میں رس کی کھان
جہاں گانٹھ تہاں رس نہیں یہی پیت میں ان

(۴) غدود ۔ گلٹی (ہ) غدہ ۔ جیسے "پیٹ میں گانٹھیں ہیں" (۶) ناف ۔ نابھی (۷) ڈب ۔ جیب ۔ کیسہ ۔ تھیلی ۔ ہمیانی ۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں نکلے والے ہوت" (۸) گٹھڑی ۔ پارسل ۔ بستہ ۔ پیکٹ (۹) جڑ ۔ گٹھلی ۔ جیسے ہلدی کی گانٹھ ۔ پیاز کی گانٹھ" (۱۰) بل ۔ فرق ۔ نفاق ۔ عداوت ۔ سدک ۔ بندش ۔ آنٹ ۔ بیر ۔ بردہ ۔ ڈاہ ۔ کپٹ ۔ جیسے "ان کے دل میں اس کی طرف سے گانٹھ ہے" ۔

مو بمو دل میں گانٹھ رکھتی ہے زلف ...گانٹھ رکھتی ہے (نصیر)

(۱۱) عہد و پیمان ۔ عقول و قرار ۔ اقرار ۔ اعتبار ۔ بارہ ۔ بہہ

گان

گانٹھ باندھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گرہ دینا ۔ گرہ لگانا (۲) یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ جیسے "اس بات کی گانٹھ باندھ لو" (۳) باہم عہد و پیمان کرنا ۔ (۴) جوڑا لگانا ۔ عقد باندھنا ۔ مناکحت کرنا ۔ ازدواج کرنا ۔

گانٹھ پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گرہ لگنا ۔ گچھٹی پڑنا ۔ (۲) دل میں فرق آنا ۔ ان بن ہونا ۔ کینہ ہونا ۔ کھٹ ہونا (۳) پیچیدگی ہونا ۔ بستہ ہو جانا ۔ گلٹیاں پڑ جانا ۔ جیسے "گلے میں گانٹھیں پڑ گئیں" ۔ "گھیوں میں گانٹھیں پڑ گئیں" ۔

گانٹھ جوڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ پھیروں کے وقت دولہا دلہن کے دوپٹے میں ملا کر گرہ دینا ۔ عقد باندھنا ۔ گٹھ جوڑا لگانا ۔

گانٹھ سے جانا (ہ) فعل لازم ۔ گرہ سے جانا ۔ اپنا ذاتی نقصان ہونا ۔ جیب سے نکلنا ۔ ڈب سے نکلنا ۔ پلے سے خرچ ہونا ۔ پاس سے نکلنا ۔

گانٹھ کا (ہ) صفت ۔ گرہ کا ۔ ذات کا ۔ ذاتی ۔

گانٹھ کا پورا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مالدار ۔ دولتمند ۔ صاحب دولت ۔ اپنی گرہ میں نقدی رکھنے والا ۔ کھلے کا مالک ۔ نعمت ۔

گو چمن میں گانٹھ کا پورا ہے ہر ساہو جب بکھائیں نہ گشت کر ہوا (ظفر)

زلف کو کنا پریشان عقل کی دوری ہے مجھ میں اس کے دل ہے گانٹھ کی پوری ہے (بینا)

(۲) بند سی مٹھی ۔ مجتمع ۔ ملا ہوا ۔ مجموع ۔

گل پریشاں ہے چمن میں برگ مانگے ہے صبا
گانٹھ کا پورا ہے غنچہ کیوں نہ ہو زردار خوش

گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا (ہ) محاورہ ۔ بے وقوف مالدار ۔

گانٹھ کا پیسہ (ہ) اسم مذکر ۔ خاص اپنی ذات کا پیدا کیا ہوا مال ۔

گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا مول لینا (ہ) محاورہ ۔ اپنا پیسہ قرض دینا اور لڑائی خریدنا برابر ہے ۔ القرض مقراض المحبت ۔

گانٹھ کاٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) جیب کترنا ۔ جیسے "گانٹھ کاٹ کر روپیہ نکال لینا" ۔ مال مارنا (۲) لوٹنا ۔ زیادہ قیمت لینا ۔ نہایت گراں بیچنا ۔ ٹھگنا ۔ گراں فروشی کرنا ۔ کم تولنا ۔ ڈنڈی مارنا ۔

گانٹھ کا کھونا (ہ) فعل متعدی ۔ اپنی گرہ کا روپیہ برباد کرنا ۔ ذاتی روپیہ ضائع کرنا ۔ نقصان اٹھانا ۔ تاوان بھرنا ۔

گانٹھ کترنا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (گانٹھ کاٹنا) ۔

کھولتا کوئی تو جیب ہی سے ترسل کی گرہ ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے (داغ)

گانٹھ کٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جیب کتری جانا ۔ جیب میں سے چوری ہو جانا ۔

گن

گانڈ یا گانڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مقعد۔ مبرز۔ سوراخ براز۔ کون۔ شفو۔ جائے دیگر۔ گدا (۲) پیندی۔ نیچے کا حصہ۔ تا۔ تی۔ جیسے "بیگی گانڈ بھی نہیں جلتے" (۳۔ ع) آلت۔ عضو تناسل۔ ذکر۔ جیسے "گانڈ کاٹ کر خوجہ ہوا ہے" (۴۔ ع) بھوسڑا۔ بھوسڑی۔ کس (گالی کے موقع پر بولتے ہیں)۔

گانڈا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) گنا۔ ایکھ۔ نیشکر۔ پونڈا۔ ماہ کم ۔

گانڈر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھاس جس سے چھپر چھاتے اور اس کی جڑوں کو خس کہتے ہیں۔ موسم گرما کے واسطے اس کی ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں ۔

گانڈو (ہ) اسم مذکر :- (۱) مابون۔ کونی۔ بڑبیا۔ علت شائع رکھنے والا۔ علت ابنہ رکھنے والا۔ پشت انداز۔ پشت دہ۔ وہ شخص جسے فعل بد کرانے کا مزہ ہو (۲) نامرد۔ ہیجڑا۔ مخنث۔ پاجڑا۔ زنانہ۔ ہینڑا (۳) بزدل۔ ڈرپوک۔ پات گھبرا۔ ہیٹا۔ ہینا ۔

++ **کا حمایتی بھی ہارا ہے** (و) کہاوت (بازاری) :- کم حوصلہ اور نامرد کا طرفدار بھی زک اٹھاتا ہے۔ بودے کا ساتھی بھی شرمندگی اٹھاتا ہے۔ نالائق اور کمینے کا ساتھ دینے والا داخل حماقت ہے ۔

++ **ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارتا ہے** (و) کہاوت :- (نامرد اور بودا آدمی اپنے ہی طرف داروں پر حملہ کرتا ہے۔ جو شخص لڑائی میں پیٹھ دکھلا کر مخاصمانہ حملوں میں اپنی کمزوری ظاہر کرے اس کی نسبت اور نیز ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جس کے سبب الٹا اس کے ساتھیوں کو نقصان پہنچے) ۔

گانڑ (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گانڈ) (چونکہ ڈ کا ڑ سے بدل ہے اس وجہ سے یہاں بھی گنڈھ گڑھ وغیرہ کی طرح بلحاظ فصاحت اردو والوں نے تبدیلی کر لی ہے) اصل میں دال مثقلہ آیا ہے ۔

++ **پھاڑ** (ہ) صفت :- خوفناک۔ دہشتناک۔ ہیبت ناک۔ نہایت کٹھن۔ سخت دشوار۔ دشوار گزار۔ کٹھن (بازاریوں کا محاورہ ہے) ؎

کیا ++ پھاڑ منزل صحرائے نجد تھی
دو چار کوس بھی نہ چلا قیس تھک گیا

++ **پھاڑنا** (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) ڈرانا۔ خوف دلانا۔ دھمکانا (۲) خوب خبر لینا (۳) دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ ناک میں دم کرنا۔ جیسے "اس شخص نے سارے محلے کی ++ رکھی ہے" (۴) شرمناک سزا دینا (مثالیں دیوان جرکین میں دیکھو) ۔

++ **پھٹ کر حوض ہو جانا** (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) ڈر کے

گان

مارے گھبرا جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ رعب غالب ہونا۔ عصب میں آجانا۔ غش ہو جانا ؎

++ حوض ہوئے سرد تم دھولے کی   خنجر نہیں گر دیکھے سرے جلاد کا (جرکین)

(۲) دیوانگی یا بدمغزی سے گھبرا جانا ۔

++ **پھٹنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) سکڑنا۔ منقبض ہونا (۲) نہایت ڈرنا۔ رعب غالب ہونا۔ دہشت بیٹھنا۔ ڈر لگنا۔ خوف چھانا۔ دم نکلنا۔ جان نکلنا۔ مارے خوف کے ہاتھ پاؤں پھول جانا (۳) خرچ کرتے ہوئے دم نکلنا۔ خرچ سے گھبرانا۔ دم خشک ہونا۔ دم سوکھنا (۴) گھبرانا۔ چکرانا۔ بے اوسان ہونا۔ جیسے "عطار کی نسخے باندھتے باندھتے ++ گئی" ۔

++ **جلنا** (ہ) فعل لازم (بازاری) :- برا لگنا۔ برا معلوم ہونا۔ پتنگے لگنا۔ مرچیں لگنا۔ حسد ہونا۔ جلن ہونا۔ رشک ہونا۔ ناگوار گزرنا ؎

جلتی ہے تیری کوکھن کی ++   جب جا کے وہ سامنے بیٹھتے ہیں (جرکین)

++ **جوڑ بخیہ** (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- گہری دوستی۔ گہرا یارانہ۔ پکا یارانہ۔ دانت کاٹی روٹی۔ نہایت اتحاد ؎

غیر سے ++ جوڑ بخیہ ہے   اگر ہم سے کیوں خوش آئے فراق (جرکین)

++ **جھپ** (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- اپنی بات اور اپنے قول سے پھر جانے والا۔ مکرو۔ منحلا۔ جس کی بات میں جھجک۔ بے بات کا کچا ۔

++ **چاٹنا** (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- خوشامد کرنا۔ خصیے سہلانا۔ چاپلوسی کرنا۔ جیسے "کتے کی گت ++ چاٹتا ہے" ۔

++ **چرنا** (ہ) فعل لازم :- اول معلوم۔ دوم دیکھو پھٹنا ؎

ڈالی ہیں آنکھیں یہ اپنی شوخ شنگ نے   رستم کی ++ ہے جس جائے جنگ سے (جرکین)

++ **چلنا** (ہ) فعل لازم (بازاری) :- دست آنا۔ پیٹ چلنا۔ اسہال جاری ہونا۔ دست لگنا۔ پیٹ جاری ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ جیسے "++ چلے ان بہنوں کو" ؎

نہ موڑا کھانے تھتے کو نہ پیر کو ++   بلبلے شہر میں ہیضے کی ہے بکار بہت (جرکین)

++ **حوض ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- ++ پھٹ جانا۔ سہم جانا۔ ڈر جانا۔ خوف چھا جانا۔ رعب میں آجانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ ہول سے دم ہو جانا ؎

ہو جائے حوض ابھی سب ہی کی ++   عالم بیاں کروں جو دل بیقرار کا (جرکین)

++ **دھونا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) آب دست لینا۔ بڑا استنجا کرنا۔ مبرز کو پانی سے صاف کرنا (۲) دوسرے کی خوشامد کرنا۔ خصیے سہلانا ۔

++ **دھوئی نہ آنا** (ہ) فعل لازم :- کسی بات کا سلیقہ شعور نہ ہونا۔ مطلق گوڑھ اور نادان ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا ۔

گان

• • رگڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) نہایت کوشش و سعی کرنا۔ جی مرنا۔ کمال سعی کرنا۔ از حد محنت کرنا۔ خوب زور لگانا •

نہ ہوا صاف •• بہت رگڑی یا محنتے ابھی جب غبار آیا (رنگین)

(۲) سخت محنت کرنا۔ نہایت مشقت کرنا۔ کٹھن کام کرنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ از حد عجز و انکسار کرنا۔ حد سے زیادہ پاپوسی کرنا ہ

آگے آ کے •• پھنے پیر گڑ کر رو دیئے مدام دیکھ لینا گر جواں منتر ہے جوب ٹیکا (رنگین)

لگا دیگا نشہ گر پیر جا کر •• بھی رگڑے بہت ہو گئی بھاند وں یہ ہم جیتا ں گو ایضاً

• • سے ہل کترنا یا گھوڑا کھولنا (و) فعل متعدی (بازاری) :- کوئی انوکھا عجیب اور مشکل کام کرنا • کرتب دکھانا • ناممکن بات کرنا۔ فوق العادت کام کرنا • از حد کوشش کرنا •

• • غلامی کرنا (و) فعل متعدی :- نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا۔ از حد خوشامد کرنا۔ جیسے سیلانی • پاپوسی کرنا غلاموں کی طرح پیچھے لگے پھرنا •

• • غلط ہونا (و) فعل لازم (بازاری) :- نہایت بے غیرت اور بے حیا ہونا • منفعل ہونا • قافیہ تنگ ہونا۔ بات نہ بننا۔ عاجز ہونا ہ

کر چکے بحث جو ہم قمر کے ہٹولوں کے تو ہوئی •• غلط سارے بڑا منصوری کی (رنگین)

• • کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ عو: ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا۔ سنت کرنا •

• • کا ہوش نہ ہونا (و) فعل لازم :- مطلق بے ہوش اور بے خبر ہونا۔ بالکل بے خبر ہونا • آپے میں نہ رہنا •

• • کھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :- ننگا دھڑنگا پھرنا • بچپن اور بے ہوشی کا زمانہ ہونا۔ ایام طفولیت کا مقتضی ہونا ہ

چھوکرے تھے بہت آگے کے پڑے وہ دشت میں
• • کھولے پھرتے تھے وحشت میں ہوا مجنوں ہوا

• • کی خبر یا سُدھ نہ رہنا (و) فعل لازم (بازاری) :- بالکل بے ہوش اور غافل ہو کر پڑ رہنا نہایت بے خبر ہو کر سونا • نشے کے سبب سے بے غیرت ہو جانا • بے ہوش ہو جانا۔ نہایت بیہوش ہو جانا • حیرت میں ہو جانا ے

• • ہمکو کسی بھی حیرت سے نہ رہی کچھ خبر سامنے گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائیگا (رنگین)

ایسا نہ ہو کہ • • کی نہ سُدھ بُدھ نہ پھر رہے دیکھیگے آپ نالہ و فریاد کا خروش

• • کی خبر نہ ہونا (و) فعل لازم (بازاری) :- مطلق بے خبر اور بیہوش ہونا۔ کچھ سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ غیرت نہ ہونا۔ نشے میں نہیں ہونا ہ

افسوس آج انکو نہیں • • کی خبر کل بھگتا خراج لیتے تھے جو روم و فرنگ سے (رنگین)

گان

• • کی راہ یا رستے نکلنا (و) فعل لازم (بازاری) :- (۱) دستوں کے ذریعے سے اخراج ہونا۔ دست لگ کر نکلنا۔ مقعد کی راہ سے تکلیف دیکر نکلنا۔ دستوں کی راہ نکلنا • جاتا رہنا ہ

پیشہ بہتا نہیں ہے آج بہت پلپلی تر ہوا • • کی راہ نکل جائیگی کل ساری ہوس (رنگین)

(۲) قدر و عافیت معلوم ہونا۔ حقیقت کھلنا۔ خبر پڑنا۔ آنکھیں کھلنا ہ

گر پڑو وہ ... دوں کے لیے تم بھی • • کی راہ دل لگی نکلے (راحت)

• • کے نیچے یا • • تلے گنگا بہنا (و) فعل لازم :- بہت افراط سے دولت ہونا • بے انتہا دولت ہونا •

• • گردن ایک ہو جانا (و) فعل لازم :- تھک کر چُور ہو جانا۔ سر پیر کی خبر نہ رہنا • • اوسان گم ہو جانا۔ کسی سخت محنت یا مشقت کے باعث لقوہ ہو جانا (۲) منہ کے سیدھے ہو جانا۔ نہایت عاجز ہو جانا۔ چوتڑ اور گردن میں مشابہت کے واسطے تمیز نہ رہنا •

• • گلے میں آجانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- آفتیں گلے میں آجانا۔ آفت یا بلا میں پھنس جانا • مشکل ہو جانا • تھک آ جانا۔ عاجز آ جانا • جی چھوٹ جانا •

• • گنجفہ کھیلنا (و) فعل متعدی (بازاری) :- پھیر لگنا۔ معر پر رہنا۔ جان پر بننا •

• • گھسنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- دیکھو • • رگڑنا ہ

شکم بھر ہوئی خیر کو اس گھٹنے سے جو گس ہوا جس کی ... گھسنی کے سنگ سے (رنگین)

تم تیرے مارے گھسی • • رات بھر نیند ... ہوئی اس شب ہجر کی سحر پیدا (؟)

• • گھسوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- خوشامد و ترامد کرنا۔ منت سماجت کرانا۔ ناک سے چیرانا • منکبہ کرنا۔ تنگ کرنا •

• • لیپانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) مفعول کا ارادے سے از خود حرکت کرنا۔ اغلام کرانے کو جی چاہنا۔ بہانہ لگانا۔ خواہش کرنا۔ دکھنے میں موقع ملانا ہے۔ (۲) خوف زدہ کرنا

• • مارنا (و) فعل متعدی (دہلی) :- (۱) کون زنی کرنا۔ اغلام کرنا۔ خلاف نیت کام کرنا (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا •

• • مرانا (و) فعل متعدی (دہلی) :- اغلام کرانا۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا

• • مراؤ (و) اسم مؤنث (بازاری) سخت گالی ہے۔ دیکھو دکش (گانی)۔ قحبہ۔ چھنال۔ حرامزادی •

• • مرقول (و) اسم مذکر (دہلی) :- دُھتکار۔ پاجی۔ غلام •

• • میں انگلی کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- اول معلوم۔ دوم ستانا۔ اُنگلانا۔ دق کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ حیران کرنا ہ

کون کرتا ہے • • میں انگلی آپ کیوں ہر گھڑی بھڑکتے ہیں (رنگین)

• • میں پتنگے لگنا (و) فعل لازم :- مضطرب ہونا۔ ضد آور ہونا۔ چھپ سی لگنا •

گان

+ + میں تھوک دینا۔ (ف) فعل متعدی۔ تھوک دینا۔ نہ لگانا۔ دھتا لگانا۔ منہ نہ لگانا۔ ذلیل کرنا۔ ذلت دینا + سہانا۔ شرمانا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔

+ + میں تھوکنا۔ (ف) فعل متعدی۔ نہایت ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔

+ + میں چھپنے لگنا۔ (ف) فعل لازم۔ (۱) مقعد میں چل ہونا۔ مقعد میں کھجلی ہونا۔ گانڈ کھجلانا۔ چل ستانے کو جی چاہنا ؎

ضمنہ + میر شاہ بک گئے ہیں آن کی شیخ جی چھپتے ہیں آج جو یہ پیا مجھ کو (چرکین)

(۲) پتنگے لگنا۔ مرچیں لگنا۔ حد ناگوار گزرنا۔ حد برا لگنا۔ جیسے ابھی میں کچھ کہنے نہ پایا تھا + میں پتنگے لگ جاتے ہیں + میں پتنگے لگ جاتے ہیں۔

+ + میں گو بھی نہیں (ف) محاورہ۔ نہایت مفلس ہے۔ کوڑی پاس نہیں ؎

یار کی دعوت کریں کیوں کر میں گو بھی نہیں ہے شل ہے گندہ ہیں کیا حوصلہ گالاں کا (چرکین)

+ + میں گو نہ ہونا (ف) فعل لازم (بازاری) مفلس قلاش ہونا۔ بے روپے ہونا۔ کوڑی پاس نہ ہونا۔ جیسے + + میں گو نہیں اور کتوں کی مہمانی ؎

کس طرح صاحب کو پھرائے بندہ پرور کھانے + + میں یار گو نہیں ہے آپ کو زند پہیے (چرکین)

+ + میں گھسا جانا (ف) فعل متعدی (بازاری)۔ نہایت خوشامد اور تلو چٹو کرنا۔ خوشامد کے مارے باوجود زجر و توبیخ پاس سے جدا نہ ہونا۔

+ + میں گھسا رہنا (ف) فعل لازم (بازاری)۔ خوشامد کے مارے ہر وقت کسی کے پاس رہنا + خوشامد کے لئے ساتھ ساتھ لگے پھرنا۔

+ + میں گھس جانا (ف) فعل لازم (بازاری)۔ اول معلوم۔ دوم جاتا رہنا۔ نکل جانا۔ ذلت کے ساتھ نکلنا۔ جیسے "ساری شیخی + + میں گھس گئی ساری ہاہی + + میں گھس گئی۔ سارا اترانا + + میں گھس گیا" وغیرہ ؎

+ + میں گھس جائیگی یاری شیخی شیخ جی جب یہ عمامہ پڑا اور سر ا ہو جائیگا (چرکین)

+ + میں گھسنا (ف) فعل لازم۔ کسی امیر کی خوشامد کرنا۔ ہر دم خوشامد کے مارے ساتھ رہنا + کسی امیر کے ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔

+ + میں لنگوٹی نہ ہونا (ف) فعل لازم (بازاری)۔ ازحد مفلس ہونا۔ افلاس کے باعث ننگا رہنا + ننگا دھڑنگا پھرنا۔

+ + میں مرچیں لگنا (ف) فعل لازم۔ حد ناگوار گزرنا۔ ازحد برا لگنا۔ پتنگے لگنا۔ جلنا۔ چڑ جانا۔ برہم ہونا۔ جھلانا۔ غضبناک ہونا۔

گانس لینا (ف) فعل متعدی (پورب)۔ دبوچ لینا۔ کوئی بھر لینا۔ احاطہ کر لینا۔

گاؤ

گرد گرفتن کا ترجمہ۔ کھینچ بھر لینا۔ قابو کر لینا۔ جکڑ لینا۔

گانسنا (ف) فعل متعدی (پورب)۔ سالنا۔ پرونا۔ بہانا + بُنُنا + چھیدنا۔ بیندھنا۔ آر پار کرنا + پار نکالنا۔ سوراخ کرنا۔

گانسی (ف) اسم مؤنث (پورب)۔ تیر کی گانس پیکان۔ لکڑی کی پھانس۔ خُنُل۔

گانٹھن (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پٹھا + ڈولنبل۔

گاؤں یا گانْوں یا گانو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گرام۔ دیہ۔ قریہ۔ دیہ۔ گام۔ موضع۔ کھیڑا۔ بستی۔ چھوٹا مقام سکنی۔ قیام گاہ۔ ٹھکانا۔ مسکن۔ ٹھکانا۔

مانی میں ہے دا کا گانوں بستی میں نہیں وا کی ٹھانوں
لیہ یا میں وا کا ناؤں

لاشوں کو مقتل کی نہ اٹھانے کی ہے یار بسنے کا پھر ہو گاؤں جیسے جب اُجڑ گیا (آتش)

(۲) غیر وطن۔ ملک غیر۔ پردیس۔ جیسے ساس گالاؤں یا ساس کمانا تو کیا کماؤں۔

گاؤ بالشت (ف) اسم مؤنث۔ علاقہ دیہات کی تقسیم و نمبرواروں اور پٹی داروں پر بٹی ہوئی ہوتی ہے + قصبہ و قصبہ کا علاقہ کی بٹی ہوئی صورت۔

گاؤ گنتیں (ہ) اسم مؤنث۔ قریہ۔ دیہات (گنتیں تابع مہمل ہے)۔

گانہ (ف) حرف نسبت۔ منسوب۔ جیسے شش گانہ۔ پنجگانہ۔ چہارگانہ۔ جیسے پنجگانہ نماز۔ دوگانہ رکعت۔ جنگ۔ جدا۔ ہفتگانہ۔ بشوے۔ ہاں گسترشہ پیمبر باشد۔

گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والے کا پیر (ہ) کہاوت۔ کامی آدمی خالی نہیں بیٹھتا۔ عادت چھپانے نہیں چھپتی + ہنر چھپا نہیں رہتا + جیسا کوئی ہوتا ہے اُس سے ویسا ہی ظاہر ہوتا ہے۔

گاؤ (ف) اسم مذکر۔ بمعنی بیل اور اسم مؤنث بمعنی گائے۔ گؤ۔ بقر۔

گاؤ پچھاڑ (ہ) اسم مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے ہیں (پہلوانوں کی اصطلاح ہے)۔

گاؤ تکیہ (ف) اسم مذکر۔ بڑا تکیہ جس سے کمر لگا کر فرش پر بیٹھتے ہیں۔

گاؤ چشم (ف) صفت۔ بڑی آنکھوں والا۔

گاؤ خانہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) گئوشک۔ گوشالہ۔ گایوں کا باڑا۔ ڈھور باندھنے کی جگہ۔ (۲) مرے ہوئے ڈھوروں کے ڈالنے اور کھال اتارنے کی جگہ۔

گاؤ خورد ہونا (ف) فعل لازم۔ گائے کے چرنے میں آ جانا۔ گائے کے پیٹ میں جانا۔ گیا گزرا ہونا۔ جاتا رہنا۔ برباد ہونا۔ معدوم ہونا۔ غارت ہونا۔ [illegible] جیسے وہ دفتر ہی گاؤ خورد ہو گیا۔

گاؤ دُم (ف) صفت۔ (۱) مخروط [illegible] گاجر کی وضع کا۔ لمبوترا۔ ایک سرے

گاؤ

پہلے موٹا دوسرے پہ سے پتلا۔ (۲) ایک باجے کا نام جسے قرنا یا بگل کہتے ہیں۔ شہنا۔ نفیر۔ ترہی ۔

گاؤدیدہ (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بہت عمدہ چیری جو بہت معتدل ہوتی ہے مخصوص ہوتی اور علاقہ میں پائی جاتی ہے ۔

[illegible]

گاؤزبان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی بوٹی جو زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتی ہے (۲) ایک قسم کی بوٹی جس کا پتا زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتا ہے۔ لسان الثور۔ مزاج حار رطب درجہ دوم میں قریب باعتدال مگر کسی قدر اول بدرجہ دوم لیکن رجال کے نزدیک مرطوب وہ قول ہو بیمار مستعمل اول مرطوب ہے ۔

گاؤزمین (ف) اسم مؤنث:۔ حقائق اہل ہند اہل فارس وہ گائے جس کی پیٹھ پر تمام زمین ٹھہری ہوئی ہے۔ اسے عوام ایک سینگ پر کھڑی ہے عوام میں مشہور ہے کہ اس گائے کے دو سینگوں پر زمین ٹکی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ گائے تھک کر ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر لیتی ہے جس سے بھونچال آتا ہے ۔

جھنجھلا کر خوش اوقات کل اسکی گلی پڑی گاؤ زمیں زمین کے نیچا چھل پڑا (مصحفی)

گاؤزور (ف) صفت:۔ شہ زور۔ بڑا طاقتور۔ بلوان ۔

گاؤزوری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سینہ زوری۔ زورآوری۔ بل طاقت۔ توانائی۔ شہ زوری (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام ۔ کشتی کرنیکی قوت۔ زور کشتی کرنے کی خواہش۔ پہلوانوں کی باہمی زور آزمائی ۔

گاؤزوری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ زور آزمانا۔ طاقت کرنا۔ طاقت دکھانا۔ بل کرنا۔ بحث زور کرنا۔ بیل کا سا زور دکھانا ۔

گاؤعنبر (ف + ع) اسم مذکر:۔ (۱) گاؤ آبی۔ سمندری گائے جسکی نسبت اہلِ فارس خیال کرتے ہیں کہ عنبر اس کا گوبر ہوتا ہے (۲) مالدار فائدہ پہنچانے والا آدمی لفظ بلفظ تحقیق طلب ہے ۔

گاؤکشی (ف) اسم مؤنث:۔ گؤ ہتیا۔ گؤ بدھ۔ قربانیٔ گاؤ ۔

گاؤمیش (ف) اسم مؤنث:۔ بھینس۔ بھینسا۔ بھیرنی۔ کالا دھن۔ لغوی معنی وہ گائے جو بھیڑ سے مشابہ ہے ۔

گاوا (ہ) اسم مذکر:۔ گائے کا ۔

گاوامی (ہ) اسم مذکر:۔ گائے کا گھی ۔

گاہ

گاؤدی (ف) صفت:۔ احمق۔ اُلو۔ گدھا۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ نادان۔ بے عقل۔ بے وقوف۔ کم سمجھ۔ کند ذہن۔ کم عقل ۔

گاؤکھپ (ہ) اسم مذکر:۔ (گھاؤ گھپ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کھاؤ۔ اُڑاؤ۔ تغلب کرنے والا۔ لوگوں کا مال کھا جانے والا۔ لٹیرا۔ دغاباز (۲) تغلب۔ غبن۔ خیانت۔ تصرف بیجا۔ (۳) وہ گھر جہاں اسراف اور فضول خرچی کا ٹھکانا نہ ہو۔ جو کچھ آئے سب کھپ جائے۔ جیسے اُن کا گھر تو گاؤ کھپ ہے۔ (اصل میں کھاؤ کھپ تھا)

گاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مخصوص شاہی تخت سلطنت سنگھاسن۔ گدی (۲) وقت۔ زمان۔ کال۔ سمے۔ جیسے گاہ بیگاہ (دیکھو) یعنی وقت بے وقت۔ (۳) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ مقام۔ جیسے عیدگاہ۔ چراگاہ۔ شکارگاہ (دیکھو) (۴) صبح۔ فجر۔ صبح صادق۔ تڑکا (صرف فارسی میں) (۵) اس کے ساتھ مرکبات مرتبہ۔ دفعہ (۶) بعض اوقات۔ کبھی کسی وقت (۷) ستارۂ جدی جو قطبِ شمالی کے پاس ہے۔ دیکھو تارا ۔

گاہ بگاہ (ف) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ کسی کسی وقت۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھار۔ جیسے "گاہ بگاہ تو آجایا کرو۔ میں ان گاہ بگاہ جاتا ہوں" ۔

گاہ بیگاہ (ف) تابع فعل:۔ وقت بے وقت۔ وقتاً فوقتاً ۔

گاہ گاہ (ف) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ بھولے بھٹکے بھولے بسرے ؎

میں نے کہا مشاعرے میں چلئے گا۔ کہنے لگے کہ چلئے ہماری بلا چلے
زلفوں کو پیر کہتے ہیں۔ پر ایسی مجلسوں میں ہماری بلا چلے (بیخود)

گاہک (ہ) اسم مذکر:۔ خریدار۔ مشتری۔ خواہاں۔ طلبگار ؎

سرواں روزوں میں ہے یہ گرمئی بازارِ حسن
جنسِ دل کا ایک بھی گاہک نظر آتا نہیں ۔

مضمون اپنے باندھ کر گاہک ہوا ایک خلق چوری کی جس میں جنس وہ دکان کیا ہے (احسان)
دل لیا پر جان کے گاہک ہوئی چلی تیری نخوت پہ طرز نظر (مصحفی)

جو بنجارے روپ تھا گاہک تھے سب کوئے
جو بن روپ گنوانے کے بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)

گاہکی (ہ) اسم مؤنث:۔ خریداری۔ مانگ۔ طلب ۔

گاہکی پٹنا (ہ) فعل لازم:۔ سودا بکنا۔ معاملہ بننا۔ خرید و فروخت کا معاملہ ہونا ۔

گاہنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کُنا یستنا ۔ کھُونْدنا ۔ روندنا ۔ پامال کرنا ۔ اناج پر دائیں چلانا ۔ اناج پر بیلوں کو پھرانا تاکہ بھُس الگ اور اناج الگ ہوکر صاف ہوجائے (۲ ۔ ہندو) ڈھونڈنا ۔ چھاننا جیسے "سارا جنگل گاہ مارا" ۔

گاہی (ہ) اسم مؤنث:- پانچ کا مجموعہ ۔ پنجو ۔ پانچا ۔ پچوترا ۔

گاہے (ف) تابع فعل:- کبھی ۔ کسی وقت ۔ بھُولے چُوکے ۔ بھُولے بسرے

نہیں خوں گل ہوس ابر بیا ہے گاہے ۔ وہ ہوں خشک میں لے برق تجھے گاہے (سودا)

گاہے گاہے (ف) تابع فعل:- دیکھو (گاہ گاہ) ۔

اس طرف بھی نہیں نام بھُولے سے گاہے ۔ وہ جو لُطف بلحاظ نہیں گاہے گاہے (ظفر)

سرسری اُن سے ملاقات ہے گاہے گاہے ۔ صُحبتِ غیر میں کاہے سر راہ گاہے (جرأت)

گاہے ماہے (ف) تابع فعل:- دیکھو (گاہ بگاہ) ۔

گائے (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مادہ گاؤ ۔ گؤ ۔ بقرہ ۔ دھن ۔ جیسے "گائے نے بچھی نہ دیتے آنے اچھی" (۲ ۔ صفت) غریب ۔ بے زبان ۔ بیچارہ ۔

گائے رون (ہ) اسم مذکر:- سنگ تلخ جو بیل کے پتے میں سے نکلتا ہے ۔ ایک زرد رنگ کا مادہ جو گائے کے پتے میں سے نکلتا اور بعد میں جم جاتا ہے ۔ گؤ روچن ۔

گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- حکمتِ عملی سے کام نکالنا ۔ تدبیر سے مطلب براری کرنا ۔ (یعنی گائے کا دودھ بچھیا کی نسبت زیادہ اور بچھیا کا دودھ جو گائے کی نسبت کم ہوتا ہے حسبِ موقع اور مقتضائے وقت ایک دوسرے کے نام سے ظاہر کر کے اپنا کام سیدھا کر لینا ۔ بعض لوگ بچھیا کی جگہ بھینس بھی بول دیتے ہیں) ۔

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے (ہ) کہاوت:- ماں باپ کو اپنی اولاد کی پرورش دوبھر اور مالک کو اپنی چیز کو کیسی ہی تکلیف دینے والی ہو ناگوار نہیں گزرتی ۔

گائے کی طرح کانپنا (ہ) فعل لازم:- اس طرح لرزنا جس طرح گائے قصائی کے آگے جان کے خوف سے تھرّاتی ہے ۔ نہایت ڈرنا ۔ نہایت خائف ہونا ۔ ڈر کے مارے کپکپانا ۔

گایتری (س) اسم مؤنث (ہندو):- وید کا ایک منتر جو مصیبت یا خوشی کے [illegible] دیا جاتا ۔ [illegible] (۲) ایک قسم کے چھند کا نام جس کے [illegible] چھے چھے حرف ہوتے ہیں ۔

گایک (س) اسم مذکر (ہندو):- گویّا ۔ گانے والا ۔ مغنّی ۔ خنیاگر ۔ قوّال ۔ میراثی ۔ ڈوم ۔ مُطرِب ۔

گاین (س) اسم مؤنث:- ڈومنی ۔ میراثن ۔ گانے والی ۔ مغنّیہ ۔ زنِ خنیاگر ۔ مطربہ ۔ گوّیا عورت ۔ وہ عورت جو علمِ موسیقی سے بخوبی واقف ہو ۔

گبدا (ہ) صفت:- ملائم و پُر گوشت ۔ لحیم شحیم ۔ فربہ ۔ گدلایا ہوا ۔ جان بھرا ہوا ۔

گبر (ف) اسم مذکر:- (۱) خود ۔ خفتان ۔ جلتہ ۔ زرہ ۔ بکتر ۔ (۲) مطیعِ آتش پرست زردشت کا پیرو ۔ اگنی کی پوجا کرنے والا ۔ پارسی ۔

کس کی ملت میں گنوں آپ کو بتلا اے شیخ ۔ تو مجھے گبر کہے گبر مسلماں مجھ کو (سودا)

گبر (ہ) صفت:- (۱) بھاری ۔ بیش بہا ۔ قیمتی ۔ بیش قیمت ۔ جیسے "گبر مال مارا" (۲ ۔ پنجاب) مغرور ۔ متکبر ۔ ابھمانی (۳) مال دار ۔ بھاری بھرکم جیسے گبرو اسامی ۔

گبرو (ہ) صفت:- (۱) نوجوان ۔ نوخیز ۔ برنا ۔ پٹھا ۔ وہ جوان آدمی جس کی ابھی تک داڑھی نہ نکلی ہو (۲ ۔ ہندو ۔ اسم مذکر) دولھا ۔ نوشہ ۔ خاوند ۔ پتی ۔ سوامی ۔ مالک ۔ شوہر ۔

گبرون (ہ) اسم مذکر:- صحیح (Gombroon) گمبرون ۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا جس کا ایجاد اول شہر گمبرون واقع سواحل شام سے ہوا ہے یہاں لودھیانہ کوٹ کے نام سے مشہور ہے ۔ وہ چار خانہ یا سوسی وغیرہ جو ولایتی سُوت سے پنجاب میں تیار کی جاتی اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے ۔

گبریلا (ہ) اسم مذکر:- ایک سیاہ رنگ کے بھونرے کی مانند پردار کیڑے کا نام جو گوبر کو جمع کرتا اور خوشبو یا پھول کی بُو سے مرجاتا ہے ۔ عربی میں اسے جُعل فارسی میں سرگین گرداں ۔ ہندوستان کے مختلف قطعوں میں کہیں گبردُم ۔ کہیں گبرولا ۔ کہیں گبرونڈا وغیرہ کہتے ہیں ۔ یہ جانور گوبر یا نجاست میں پیدا ہوتا ہے اور گوبر کی گولی سی بنا کر اُسے لڑھکاتا پھرتا ہے ۔

گبھا (ہ) اسم مذکر:- گدیلا ۔ گدا ۔ توشک ۔ وہ بستر جس میں روئی بھری ہو ۔

گپ (ف) اسم مؤنث:- (۱) عموماً ہر بات ۔ سخن ۔ ذکر ۔ حکایت (۲) رنگین ظرافت آمیز بات ۔ جھوٹی دلچسپ بات ۔ جھوٹی بات (۳ ۔ ہ) ڈینگ ۔ شیخی ۔ تعلّی ۔ بڑائی (۴ ۔ ہ) جھوٹی خبر ۔ افواہ ۔ اڑائی (۵ ۔ ہ) بکبک ۔ بکواس (۶ ۔ ہ) دفعتاً ڈوب جانے کی آواز ۔ گڑپ ۔ غڑپ ۔

گپ شپ (ہ) اسم مؤنث:- دل لگی کی باتیں ۔ جھوٹی سچی باتیں ۔ دل بہلانے کی باتیں ۔

گپ

ہنگامۂ سخن نہیں تھی تش کے زبانے کو شہنہ دکھایا ہل اُس شوخ کی گپ شپ نے (منشا)

گپ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بے پرکی اُڑانا۔

گپ ہانکنا یا گپ شپ ہانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو گپ (۲)۔

گُپ (ہ) صفت:۔ (۱) اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا ہے جس کے معنی افراط اور زیادتی تیرگی کے آتے ہیں۔ جیسے "وہاں تو اندھیرا گُپ ہے ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُوجھتا"۔ (۲) وہ آواز جو حالت غشی یا بیہوشی میں کان میں آتی ہے (۳) خاموشی کا عالم۔ سنسان + چُپ کا مترادف۔

گُپ چُپ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) خاموشی۔ چُپ چاپ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا مُنہ بند کر کے اپنے گلے پھُلا لیتا ہے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کو اس کے گلوں پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اس کے مُنہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھُلتا اور بند ہوتا ہے (۴) ایک قسم کی مٹھائی جو مُنہ میں رکھتے ہی گھُل جاتی ہے۔

گُپ چُپ کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نہایت سُبک شیرینی کا نام جو مُنہ میں رکھتے ہی گھُل جاتی ہے ؎

لبِ شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چپکے سے
حلاوت کیا کہوں گویا کہ گُپ چُپ کی مٹھائی ہے (ناسخ)

کم بولنا تم کا میٹھا لگے ہے دل کو خاموشی ان لبوں کی گُپ چُپ کی ہے مٹھائی (آبرو)

اے دل لبِ شیریں کے بوسے کو تو کیا جانے گُپ چُپ کی مٹھائی ہے جو تجھ سے سو بچائے (سودا)

مات بوسے دینے پوشیدہ شکر لب تو نے
کیا مزے دار تھی گُپ چُپ کی مٹھائی تیری (جرأت)

گپا (ہ) اسم مذکر (بازاری):۔ جلدی سے اندر چلا جانے والا۔ تڑپ سے پھنچ جانے والا مجازاً عضو تناسل۔

گپا کھانا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ جماع کرانا۔ مباشرت کرانا۔ بدفعل کرانا۔ ملوانا + آنا جانا۔ شک جانا۔ ہضم کر جانا۔

گپا گپ (ہ) اسم مذکر (بازاری):۔ (۱) غپاغپ۔ جلد جلد نگلنے یا کھانے کی آواز (۲) بافراط۔ بکثرت۔ جیسے "گپاگپ نُور برس رہا ہے"۔

گپت (س) صفت:۔ (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ نہاں (۲) الوپ غائب (۳) مجمِل خلاصہ ہاں جتا سا ہوں سنا گرن ا بہت تعریف سُکو) محذوف مُقدر۔ لفظ یا کسی عبارت کا بند معیر و۔ تابع فعل، چھپکے سے۔ چُھپے چُھپے + در پردہ۔ اندر ہی اندر مخفی طور پر پوشیدہ طور پر۔

گپ

گپت دان (س) اسم مذکر:۔ (۱) مخفی خیرات۔ اس طرح کی خیرات کہ ایک ہاتھ سے دو سرے ہاتھ کو خبر نہ ہو (۲) جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھ کر اُس کا دعوے نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی مُہر لگا کر اسربند چیز برہمن کو دیتا ہے وہ بھی گپت دان ہے۔ اس کے علاوہ گرو چھتر کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی گپت دان میں داخل ہے۔

گُپت مار (ہ) اسم مؤنث (۱) بھیتری مار۔ گُجھی مار۔ وہ ضرب جس کا نشان معلوم نہ ہو (۲) طعن تشنیع۔ طعنہ مہنہ۔

گُپت مال (ہ) اسم مذکر:۔ دفینہ۔ چھپا ہوا خزانہ۔ مالِ پوشیدہ۔

گُپتی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تلوار جو لکڑی کے اندر چھپی رہتی ہے۔ ایک قسم کی پتلی تلوار جو عصا کی بجائے ہاتھ میں رہتی ہے۔ عصائے شمشیر۔

گُپتی چلانا (ہ) فعل متعدی:۔ چھپاں تلوار مارنا۔

گپڑ چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ غلط ملط۔ گڈ مڈ۔ گول مال گھپڑ چپڑ وہ بات جو سمجھ میں نہ آنے۔

گپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ بکواس۔ بکواد۔ خرافات۔ واہیات باتیں بیہودہ باتیں۔ لغو باتیں (دوامے گپ شپ کو بگاڑ لیا ہے)۔

گپ گپ کھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ نگلنا۔ جلدی جلدی کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ لپ لپ کھانا۔

گُپھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) غار۔ کھو۔ مُغار۔ کوہ۔ شیر یا فقیر کے رہنے کی کھوہ (۲) پہاڑی۔ جنگل۔ بن۔ بنی + بیلا۔

گُپھا میں بیٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ تارک الدنیا ہو کر غار میں بیٹھنا۔ فقیری لینا۔ سنیاس لینا۔ جوگ لینا۔ خلوت گزیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا۔

گپھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) جھبّا۔ پھندنا۔ ریشم یا زری کے تاروں کا پھندنا جو جوتے وغیرہ میں لگاتے ہیں (۲) پھولوں کا گچھا + گلدستہ + گچھا۔

گُپھّے دار (ہ) صفت:۔ پھندنے دار۔ جھبّے دار۔ گچھے دار ؎

تصور کیا ہوں تمی نشت پہ رات کو وہ گُپھّے دار آپ نے زلا ازار بند (منشا)

گپّی یا گپیا (ہ) اسم مذکر:۔ دڑنگیا۔ لاف زن۔ شیخی باز۔ شیخی خورا۔ بہیرو گر بتلال۔ جھوٹا۔ نپاٹی + لسان۔ باتونی۔

گت (ہ) اسم مؤنث (۱) چال۔ روش۔ رفتار۔ حرکت (۲) حال۔ حالت

گٹک

(۲۔ ہندی) کپوتر کا گو گھنا۔ غٹر غوں کرنا ۔

گٹ گٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندی) :۔ غٹ غٹ۔ جلد جلد پینے کی آواز حلق سے رقیق چیز اُترنے کی آواز۔ قُلقُلِ مینا۔ چھوٹے مُنہ کے برتن سے پانی یا شربت پینے کی آواز ۔

گٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ گانٹھ کا مخفف۔ گرہ ۔ عقدہ ۔

گٹھ جوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندی) :۔ (۱) گٹھ بندھن۔ گرہ بندھن۔ دولہا دُلہن کے پلّوں کی گرہ جو پھیروں کے وقت جوڑا لگانے کی غرض سے ہندوؤں میں دی جاتی ہے (۲) دولہا دُلہن۔ میاں بیوی۔ نر مادہ (۳) رابطہ۔ ربط ضبط میل جول۔ صحبت۔ معیت۔ ہر کاب ہونا۔ ہمراہ ہونا ۔

سارے عالم سے ترے واسطے مُنہ موڑا تھا ۔ رشتۂ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا تھا
جز ترے تھا کسی اور سے گٹھ جوڑا نے ۔ تو نے ناحق کا گلا جو یہ کچا توڑا نے
کیا کہوں دل نے مرے کونسا لطف اٹھائی کیسی ۔ اے ترے تفرقہ پر وار دل کی یہ پی تیسی (آغا جان)

گٹھ جوڑا باندھنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) :۔ دُولہا دُلہن کے پلّوں کو ملا کر گرہ لگا دینا۔ بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا۔ نکاح کرنا ۔ عقد کرنا ۔

گٹھ کٹا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کیسہ بُر۔ گرہ بُر۔ جیب کترا۔ طرار۔ اُچکا۔ ٹھگ (۲) دغاباز فروشندہ۔ وہ دُکان دار جو تول میں بھی دغا کرے اور مول میں بھی زیادہ لے ۔

گٹھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بوجھا۔ بھار۔ گھانس یا لکڑی وغیرہ کا بوجھ۔ پشتارہ۔ بارِ ہیزم۔ گٹھڑ (۲) بڑی گٹھڑی۔ بقچہ۔ بوضبند (۳) پیاز کی گانٹھ۔ پیاز ۔ لہسن کی پاتی (۴) جریب کا بیسواں حصہ۔ تین گز کا ٹکڑا ۔

گٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ گٹھوانا۔ سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا۔ سوئی سلائی کرانا۔ ٹوٹے ٹانکے لگوانا ۔

جن کے طویلے بیچ کئی دن کا ذکر ہے ۔ ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار
اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانہ کے ہاتھ سے ۔ موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہیں وہ ادھار (نظیر)

گٹھا ہوا بدن (ہ) اسم مذکر :۔ نہایت سخت اور فربہ جسم۔ جوڑ بند والے مضبوط جسم۔ گٹھیلا بدن۔ چاق و بند جسم۔ اعضا کا ٹھوس سے مضبوط جسم ۔

گٹھ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سِل جانا۔ مرمت ہو جانا۔ پیوند لگ جانا (۲) سازش کر لینا۔ مل جانا۔ یکجا ہو کر سازش کر لینا (۳) ایک ہو جانا۔ یار بن جانا۔ دوست ہو جانا (۴) جفتی کھا جانا۔ جوڑ لگ جانا۔ مل جانا ۔

بھگا جان تری شرم کی ہے یہ تو بات ۔ گٹھ گئی بلبلِ نے نشک کے تمہاری بی قاز (انشاء)

گٹھ

گٹھڑ (ہ) اسم مذکر :۔ بقچہ۔ بڑی گٹھڑی۔ گٹھا۔ بوجھا۔ جامہ بندِ کلاں۔ پشتارۂ جامہ۔ انبارہ ۔

اُٹھا نیوالوں پہ نیم کی لاش بھاری ہے ۔ مرے جواب پہ گٹھڑ بنا دو شانوں کا (نامعلوم)

گٹھڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بقچی۔ بستہ جامہ۔ پوٹ ندہ۔ جامہ بندِ خُرد۔ پوٹ (۲) جمع۔ پونجی (۳) انبارِ گناہ (۴) رہنمار۔ اندازہ۔ تعداد۔ (۵) ایک طرح کی تیراکی کا نام جس میں آدمی گھٹنے پیٹ کو لگا کر گٹھڑی کی طرح تیرا رہتا ہے ۔

گٹھڑی باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بقچہ باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۲) سرمایہ جمع کرنا۔ پونجی جوڑنا۔ مال اکٹھا کرنا (۳) سفر کو تیار ہونا۔ بدھنا بوریہ سنبھالنا۔ بستر باندھنا ۔

گل ہی پاس باغ سے جانے نہیں دیتا ۔ گٹھڑی غنچہ نے بھی زبرِ سفر باندھی ہے (مصحفی)

گٹھڑی حلال بقچہ مُردار (ہ) کہاوت :۔ یعنی غیر کے مال سے مال کو تو حلال سمجھ کر خورد برد کریں اور تھوڑی چیز کو حرام سمجھ کر ہاتھ نہ لگائیں۔ تھوڑے میں استبازی جتلانی اور بہت میں بے ایمانی ۔

گٹھڑی کر دینا (ہ) فعل متعدی :۔ ہاتھ پاؤں باندھ کر یا توڑ کر ایک جگہ ڈال دینا۔ باندھ کر ڈال رکھنا۔ ہاتھ کر بستہ کر دینا۔ باندھ دینا۔ پوٹ بنا دینا ۔

رنگینیِ دل ہی تجھے کی جوش آلی نہ آہ ۔ اس طرح کا تیار کر دیا گٹھڑی مجھے (مصحفی)

گٹھڑی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جوڑنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا (۲) گٹھڑی باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۳) کشتی میں حریف کو دوہرا کر دینا ۔

گٹھڑی مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ لوٹنا۔ مال مارنا۔ ٹھگنا۔ چوری کرنا۔ اُچکا لے جیسے "کسی کی گٹھڑی مارو" ۔ چور کی گٹھڑی اٹھا کر چل دیا ۔

گٹھل (ہ) صفت :۔ (۱) بڑی گٹھلی کا۔ کم گودے اور بڑی گٹھلی کا۔ جیسے "گٹھل آم یا جامن وغیرہ" (۲) بے مغز۔ کم مغز۔ غبی۔ کند ذہن (۳) بت۔ بھدّا۔ (۴۔ اسم مذکر) گرہ۔ گانٹھ۔ جیسے "لحاف میں گٹھل پڑ گئے یا گٹھل ہو گیا" ۔ (۵) غدود۔ گلٹی ۔

گٹھلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پھل کا بیج۔ خستۂ ثمر۔ عجم۔ گلک۔ تخم۔ حب۔ جیسے "بیر گٹھلی سب ہضم" (۲) غدود۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو اعضا وغیرہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ باغرہ۔ غدہ (۳) رسنۂ میخانہ کی گرہ۔ گانٹھ (۴۔ پنجاب) گٹھالی یعنی دھات گلانے کا ظرف جو کھریا مٹی میں روئی ملا کر گوندھ کے بنایا جاتا ہے ۔

گٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سِلنا۔ بسنا۔ پیوند لگنا۔ موٹا موٹا ٹانکا بھرا جانا ۔

گجر	گٹھ

جُڑنا ـ بننا ـ جیسے "گدڑی یا گُجرا گٹھنا" (۲) سازش ہونا ـ ایک ہونا ـ یکجا ہونا ـ متفق ہونا ـ شریک ہونا ـ سازش کرنا ـ یار بننا ـ جیسے "آپس میں گٹھنا" (۳) جُٹنا ـ جفتی کھانا (۴) نتھی ہونا ـ منسلک ہونا (۵) مضمون بندھنا ـ مضمون کی بندش ہونا ـ مضمون گُجرنا ـ شعر بننا ـ جیسے "عبارت گٹھنا" (۶) آواز بننا ـ ہم آہنگ ہونا جیسے "سُر گٹھنا" (۷) جوڑا لگنا ـ نر مادہ کا باہم مل جانا ۔

گٹھوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو "گٹھانا" (۲) ملوانا ـ یار بنوانا ـ سازباز کرانا ـ ایکا کرانا ـ سازش کرانا ۔

گٹھوت (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سازش ـ آنٹ سانٹ ـ سازباز (۲) ربط ضبط ـ میل ملاپ ـ ارتباط (۳) موزونیت ـ موزونی ۔

گٹھوت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سازش کرنا ـ باہم مل کر کوئی مشورہ کرنا ـ منصوبہ باندھنا ـ سازباز کرنا ـ پلول لانا ۔

گٹھوت گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ سازش کرنا ـ منصوبہ باندھنا ـ باہم مشورہ کرنا ـ سازباز کرنا ـ پلول لانا ۔

گٹھوتی (ہ) اسم مؤنث ـ عو:۔ سازش ـ آنٹ سانٹ ـ ملی بھگت ـ جیسے "آپس میں گٹھوتی اور سب کی ملی بھگت ہے" (چتر جیلی) ۔

گٹھونہ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) شے سربستہ ـ گرہ میں کا مال جو ملنے کو گرہ میں باندھ کر رکھ دیتے ہیں ۔

گٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانٹھ ـ گرہ (۲) گرہ پیاز ـ پوتھی ـ ہلدی کی گرہ ـ سونٹھ کی گرہ ـ بانس یا گنے کی گرہ (۳) جوڑ ـ بند ـ مفصل ۔

گٹھیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وجع مفاصل ـ جوڑوں کا درد ـ نقرس ـ باؤ ـ بائی (۲) گٹھڑی کی تصغیر ـ پوٹ ـ پُٹلیا ـ پوٹلی ۔

گٹھیلا (ہ) صفت:۔ (۱) گرہ دار ـ گانٹھوں والا (۲) مضبوط ـ قوی ـ کمایا ہوا ـ سخت گٹھا ہوا ـ جیسے "گٹھیلا بدن" ۔

گُتھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بیل ـ پھرکی ـ جس پر بادلہ یا تاگے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں ـ تاروں کی پھرکی (۲) ٹھیکری یا کنکری جو چلم کے سوراخ میں رکھی جاتی ہے ـ چُغل ـ کنک (پنجابی) روڑا ۔

گج (س) اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھی ـ ہستی ـ فیل ـ گنیش ؎

آدھا رنا سارا ہاتھی   وہ بوجھے جو رکھے چھاتی (لڑکوں کی پہیلی)

(۲) صفت) کلاں ـ بڑا ـ عظیم ۔

گج بانگ (ہ) اسم مذکر ـ انکس ـ ہاتھی چلانے کا ہتھیار ـ انکش ۔

گج پال (س) اسم مذکر:۔ ہاتھی بان ـ فیلبان ـ مہاوت ـ فوجدار ۔

گج پتی (س) اسم مذکر:۔ (۱) سب سے بڑا ہاتھی ـ ہاتھیوں کا راجا ـ گجراج ـ اندر (۲) فیلبان ـ مہاوت ۔

گج دنت (س) اسم مذکر ـ ہاتھی دانت ـ عاج ۔

گج راج (س) اسم مذکر:۔ بڑا ہاتھی ـ فیل کلاں ۔

گج موتی (ہ) اسم مذکر:۔ ہاتھی کے سر کا موتی ـ گج منی (ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ بڑے ہاتھی کے سر میں سے ایک بہت بڑا موتی جو نہایت بیش قیمت ہوتا ہے نکلا کرتا ہے) ۔

گج نال (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت بڑی توپ ـ قلعہ شکن توپ ـ جنگی توپ ـ فیلہ بازی ۔

گجر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پہر کا باجا ـ چار آٹھ بارہ بجے کے وقت گھنٹہ کا مکرر بجانا ـ گھنٹے کی آواز ـ گھڑیال کی آواز ؎

وصل کی رات قیامت ہے گجر کی آواز   صور محشر ہے مجھے مرغِ سحر کی آواز (نور)

(۲) صبح کے چار بجے کا وقت ـ صبح صادق کا وقت ؎

تھا شام سے دھڑکا سحر کا   دھڑکا ہی لگا رہا گجر کا (نسیم دہلوی)

(۳) لال اور سفید ملے ہوئے گیہوں (۴) الارم ـ جگانے کی کل ـ جگوتی (۵) صبح کی نوبت ـ سورودی ۔

گجر بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھنٹہ کا مکرر بجانا ـ چار کے بعد پھر چار آٹھ کے بعد پھر آٹھ بارہ کے بعد پھر بارہ بجانا ۔

گجر بجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھنٹہ کا مکرر بجنا جو آٹھ ـ چار اور بارہ کے واسطے مخصوص ہے (۲) صبح کی گھڑیال بجنا ـ صبح ہونا ـ تڑکا ہونا ـ بھور ہونا ؎

شب وصال میں بجتا تھا جس گھڑی گھڑیال   مجھے یہ ڈر تھا کہ بجنے کہیں گجر نہ لگے (ظفر)

مراد دل جو دھڑکا تو کہنے لگے   گجر بج رہا ہے سحر ہو گئی (نور)

ہم پہلے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھارو گے
جس وقت گجر باجا تھا وہیں کھٹکا تھا (جان صاحب)

ہم نے کہا وہ گھر کو چلے جبکہ صبح دم   جاتے ہو کیوں ابھی تو گجر بھی بجا نہیں
کہنے لگے کہ تاروں کو تو دیکھو تو سہی   کچھ اب تو صبح ہونے میں باقی رہا نہیں

جس وقت گجر صبح شب وصل بجا ہے   چوٹ اس کی یہاں اپنے کلیجے پہ پڑی ہے (امیر)

وصل کی شب ہو چکی اے رشک بجتا ہے گجر
ہم نشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا

(شاہی زمانے میں صبح اور شام کے وقت گجر کا نوبت بجنے کا دستور تھا۔ اِس زمانہ میں صبح کے وقت اصحابِ عساکر کے وقت توپ چلتی تھی جس طرح اب اکثر صبح کی نسبت کہتے ہیں کہ توپ چلتے ہی اُٹھتا ہوں۔ اُس وقت گجر بجتے ہی اُٹھا بیٹھا کرتے تھے اور اکثر صبح ہی کے واسطے گجر کا لفظ زیادہ استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ شعرا نے اپنے اشعار میں اسی گجر کا اشارہ کیا ہے بطلق گھڑیال بجانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ◆

گجردار (ہ) صفت :- گجر والا۔ جگونی والا ◆ وہ گھنٹہ جس میں لم لگا ہوا ہو ◆

گجردم یا گجربجے (ہ) اسم مذکر۔ م :- عطا الصباح۔ راجو گڑی کے پہرے۔ منہ اندھیرے۔ تڑکے۔ بھور ے۔ بہت سویرے ◆

گجر کا وقت (ہ) اسم مذکر :- وقت سحر۔ آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کا وقت۔ سپیدہ دم۔ صبح سے

وصل کی شب لائے شیشے سے لڑا یا جام کو
بولا اُٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے } (حجت)

پیتا نہیں ہے جو آنے تو آدھی رات کے بعد اور راشد کے چلتے ہوئے صبح تم گجر کے وقت (ظفر)

گجر (ہ) اسم مؤنث :- گاجر کا مخفف۔ گزر۔ خرد ◆

گجر بھت (ہ) اسم مذکر :- کدوکش میں نکالی ہوئی گاجریں جو چاولوں اور دودھ کے ساتھ یا مطلق دودھ میں پکائی جاتی ہیں ◆

گجرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گاجر کا پتا۔ گاجر کا سبزہ (۲) پاس پاس گُتھا ہوا ہار پھولوں کا گت جو ہاتھ میں عورتیں پہنتی ہیں۔ پھولوں کے کنگن (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جو گلے میں پہن جاتا ہے (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ مشروع ◆

گجری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گوجری۔ گوجر کی عورت (۲) ایک گل کھلونے کا نام۔ جو کمہار عورتوں کی شکل کا دیوالی وغیرہ میں بنا کر بیچتے ہیں ◆

گجگجا (ہ) صفت (ہ) مذکر (ہ) گجگلا۔ گیلا۔ گیلا سانم دار پھیلا پھیلا کسی ریگنے والے کیڑے مثلاً کیچوے یا گھونگے کے جسم میں محسوس ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پہلے گردن پر کچھ گجگجا سا معلوم ہوا جب دیکھا تو کنکھجورا (تصارہ) کچا کچا۔ کپلونڈ۔ سا۔ نیم پختہ۔ ذرا کچا سا جیسے گجگجا پراٹھا گجگجی روٹی

گجگجانا (ہ) فعل لازم :- کیڑوں کا کلبلانا۔ بلبل بلبل کرنا ◆ رینگنا ◆

گجگجی (ہ) صفت :- کچی اور ملائم۔ جیسے گجگجی روٹی ◆

گجھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بہت سا مال۔ خزانہ۔ دولت۔ مایہ۔ دھن۔ وہ بہت سا مال جو ایک جگہ جمع ہو (۲) ڈھیر۔ تودہ۔ انبار ◆

گجھا دبا بیٹھنا فعل متعدی :- مال مارنا۔ دولت چھپانا۔ دولت پر قبضہ کرنا۔ غتر بود کرنا۔ دبا بیٹھنا

گجھار (ہ) صفت :- مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا ◆

گجھی (ہ) صفت :- اندرونی۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ بھیتری۔ گپتی ◆

گجھی چوٹ (ہ) اسم مؤنث :- اندرونی صدمہ۔ گپت مار۔ مخفی ضرب۔ بھیتری مار ◆

گجھی گرمی (ہ) اسم مؤنث :- وہ گرمی جس کے سبب ہوا ہونے کے باعث دل کو تو گھبراہٹ ہو مگر بظاہر گرمی معلوم نہ دے ◆

گجھی مار (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گجھی چوٹ) ◆ اندرونی ضرب۔ بھیتری مار

گجھے اشارے (ہ) اسم مذکر :- مخفی اشارے۔ پوشیدہ کنائے۔ چھپی رمزیں ◆

ہوں گشتہ اُن کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا ۔ تھا جن کے سرو چتون تمامی کی گوٹ کا (دانش)

گجی (ہ) اسم مؤنث :- پورب۔ کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ہلا ہلا گرم گرم

گجی (ہ) اسم مذکر (پورب) :- گوجرا۔ گیہوں اور جو باہم ملے ہوئے ◆

گجیا (ہ) اسم مؤنث :- پورب۔ جرکموش۔ مرس۔ گپتی۔ ایک قسم کا کوان ◆ بالی جو چھوٹا سا حلقہ گوش ◆

گچ (ف + ہ) اسم مذکر :- چونہ۔ آہک ◆ پکا فرش یا پکی چھت (۲) گوشت میں برچھی یا تلوار کی باڑ کھُسنے کی آواز۔ جیسے "گچ سے نوک کھس گئی" (۳) کیچڑ میں پاؤں دھنسنے کی آواز (۴) صفت) گاڑھا۔ ذھٹ۔ غفس۔ سفت۔ (ہ) ثقیل۔ غیر منہضم۔ جیسے "میرا پیٹ میں گچ ہو جاتا ہے" ◆

گچ کاری (ہ) اسم مؤنث :- چونے کا کام ◆ چونے گچ کا کام ◆

گچاکا (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- غچاکا۔ نوعمر لونڈی۔ نوخیز عورت۔ جوانی میں بھری ہوئی عورت ◆

گچاگچ (ہ) اسم مؤنث :- غچاغچ۔ کسی چیز کے ملائم گوشت میں گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چپاچاپ۔ تلوار یا خنجر کے جسم میں گھسنے کی آواز ◆

گچ پچ (ہ) صفت :- ازدحام۔ کثرت مردماں۔ کثرت خلائق ◆ پاس پاس نزدیک نزدیک۔ بہت طراں ◆ کھچا کھچ۔ انبوہ خلائق ◆

گچھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوشہ۔ اناج کی بالی۔ سٹہ۔ گچھا۔ جھمکا (۲) انبوہ۔ جمگھٹ۔ غول۔ بھیڑ (۳) پھندنا۔ جھبا (۴) انجا۔ تاگوں کا ڈھیر۔ جیسے "ڈورے کا گچھا" (ہ) پھنسیوں کا چھتا ◆ چند پھلوں کا مجموعہ جو ایک شاخ میں ہوں ◆ مکھیوں کا چھتہ کسی چیز کا ڈھیر۔ جیسے "گیہوں کا گچھا۔ کنجیوں کا گچھا" ◆

گچھا تارا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- عقد ثریا۔ پروین سات سہیلیوں کا جھمکا۔ بیت ریشمی ◆

گچی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا سا ننھا سا گڑھا جس میں بچے کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔ گینہ ڈالنے کا گڑھا (۲) صفت) نہایت خورد۔ چھوٹی سی ◆

گچی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ ◆

گچی

گچی پالا (ہ) اسم مذکر:- ایک کھیل کا نام جس میں لڑکے گڑھے کھود کر اس میں مقررہ سے کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جس قدر کوڑیاں گڑھوں میں آ جاتی ہیں ان کو تو ہر حال لے جاتے ہیں اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر ان میں سے بتائی ہوئی کوڑی کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی سب لے لیتے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جوا ہے ◆

گد (ہ) اسم مؤنث:- زمین پر پٹکنے کی آواز۔ دھم۔ جیسے "گد سے مارا" ◆

گدا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے ملتی ہوئی لے کے گیت جن کو پورب میں گاتے ہیں۔ یہ اس میں گیت کی تصنیف ہے تانے شاہ کو جو نجف والے سے ملے تھے بلکہ یہ گیت گرہستیوں کے گیت ◆

گدا (ف) اسم مذکر:- بھکاری۔ فقیر۔ منگتا ◆

گداگری (ف) اسم مؤنث۔ عوام:- بھکاری پن۔ بھیک مانگنے کا کام۔ فقیری۔ گدائی ◆

گداگری کرنا (ف) فعل متعدی:- بھیک مانگنا۔ در در مانگنا۔ بھٹکنا ◆

گداس (ہ) اسم مذکر:- گرز۔ گوپال۔ ایک بے کے ہتھیار کا نام جو آگے سے برج نما ہوتا ہے ◆

گدا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جوار یا گندم یا جو کا خوشہ جو پک جانے کے قریب اور گدرایا ہوا ہو۔ چنانچہ جوار کے گدے مشہور ہیں (۲) گدیلا۔ توشک۔ گبھا۔ رُوئیدار بستر (۳) چری کی پولی ◆

گداس (ہ) اسم مؤنث:- مغضہ۔ سہرا۔ گُن۔ گانٹھ ◆

گُدا (ہ) اسم مذکر:- موٹا ہنا۔ ڈالا ◆ شاخ درخت جو بہت موٹی اور مضبوط ہو ◆

گُداز (ف) صفت: (۱) پگھلا ہوا یا پانی سا گلا ہوا۔ مصدر نیز گداختن (۲-ع) نرم۔ ملائم جیسے "گداز جسم" (۳۔ مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی کا کام دیتا اور وہاں امر کا صیغہ ہوتا ہے۔ جیسے جاں گداز۔ دل گداز وغیرہ ؎

دم تا ہوں خنجر ابرو کا۔ یہ جلتے ہو آب میرے گلے میں نالۂ آہن گداز ہے (ذوق)

گُداز کرنا (ف) فعل متعدی:- نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ پگھلانا۔ گلانا۔ پلپلا کرو ؎

دل کو آئینہ کے زکر سے گداز یار اپنی گرسنے رخسار سے
جو ہار اُس سے یوں اُٹھا لیں جس طرح حرف قرطاس غلط بردار سے
(بہادر)

گُدازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) گدازگی۔ پگھلاہٹ ◆ گھلاوٹ ◆ رقت۔ گداختگی ؎

نرم بدائی میں تیرے ظالم کہوں کیا مجھ پہ کیا بنی ہے
جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے دلخراشی ہے جانکنی ہے
(ذوق)

(۲) نرمی۔ ملائمت ؎

آپ تو سر بار سانپے میرا گزد ھولائے شمع پر گدازی جسم کی تیرے کہاں سے لائے شمع (رند)

گداکا (ہ) صفت: (۱) وہ نوخاستہ اور گداز بدن کا خوبصورت معشوق جو فربہ اندام اور سڈول ہو گبرو۔ پٹھا۔ گدرایا ہوا۔ گبدا۔ نوخیز ؎

بردوں بھوہم تیا ہیں بتاؤں سچ وہ بیچ میں اُس کی کیا اب
جوانی رضا بخش کیتا بڑی کا عالم غرض گدا کا
(بیتاب)

(۲) پٹکنا۔ بھدکنا۔ پٹخنا ◆ جیسے بوجھ سے رولا تو ایک ہی گدا کا سناؤ گا ◆

گد

گداگد (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پے در پے گرنے کی آواز۔ ایک کا پر ایک کے گرنے کی آواز۔ اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ جیسے "گداگد پیر گرے ہیں" یا گداگد آدمی گرے (۲) تواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ ایک پر ایک۔ برابر۔ علی الاتصال ◆ تابڑ توڑ۔ پنجابی۔ دبادب ◆

گدالا (ہ) اسم مذکر:- دو رُخی کُدال۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے یا دیواریں گراتے اور پتھر نکالتے ہیں ◆

گدائی (ف) اسم مؤنث:- فقیری۔ بھیک مانگنا۔ حاجت خواہی (۲) بھکشا ◆

گدائی کرنا (ف) فعل متعدی:- بھیک مانگنا۔ فقیری کرنا ؎

خوبوں کو محبت کی بات آئی کر باؤ سے اپنے گرد ہم کمائی
خبر تک لو اُس سے اپنی برائی نہ کرنی پڑے تم کو در در گدائی
مطلب ہے دنیا کے گریاں یہ نیت
تو جیتو گے داں ما و کمال کی صورت
(بیخود)

گدبد (ہ) تابع فعل:- اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ پے در پے گرنے کی آواز ◆

گدر (ہ) صفت:- (۱) ادھ کچرا۔ ادھ پکا۔ نیم پختہ۔ نارسیدہ۔ نیم خام۔ گدرایا ہوا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب پہنچ گیا ہو۔ ملائم ◆

کاہے اے دھک سانوئے گدے ادھ ک سنبھلے یہیں یہ تن وہ پھل کون سے جو پاکے سے کڑوا ہیں (درد)

(بزعم پہ سے مراد ہے) (۲) موٹا۔ موٹی۔ جیسے "گدر روئی" ◆

گدرانا (ہ) فعل لازم:- (۱) پھل کا پک جانے کے قریب پہنچنا۔ نیم پختہ ہونا۔ نیم رسیدہ ہونا۔ گدر ہو جانا ؎

قسمت میں ہے کیا نخل تمنا کے اتنی پھل اس کے ملیں خاک میں گدرا کے ہمیشہ (رشید)

(۲) جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ بدن بھرنا۔ جوبن پہ آنا۔ گداز ہونا۔ گبدا ہونا۔ بھرا بھرا بدن ہو جانا ؎

بھانجا اُس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی ندلپیرے تھی گلیوں میں پہاڑ خشک
(میر)

طفلی سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے گدرا گیا کو زکا بدن اور زیادہ (رند)

(۳) آنکھ میں گدلا پن ہونا۔ آنکھ کیچانا۔ آنکھ دُکھنے کو آنا۔ جیسے "کل سے

آنکھ گدرا رہی ہے ◆

گدرایا ہُوا بدن (ہ) اسم مذکر :- گداز بدن - بھرا بھرا بدن - گول گول جسم - جوانی میں بھرا ہُوا جسم ؎

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہُوا ۔۔۔ چنپئی رنگ وہ بدن اُس کا وہ گدرایا ہُوا (جرأت)

جسمِ نرم سینے کا عالم یاد آتا ہے مجھے ۔۔۔ گورا گورا گدگدا اور کیا ہی گدرایا ہُوا (بیتاب)

گدرحیل (ہ) اسم مؤنث - لکھنؤ :- زن بدنما و کم سُد ◆

گدڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دلق - خرقہ - فقیروں کا جُبہ جس میں بہت پیوند رنگ برنگ کے لگے ہوئے ہوتے ہیں - قزمہ - بادامہ - پیوند لگا ہُوا پُرانا جامہ - گودڑی - گودڑ کا لباس - پوشینی ؎

نہ لگاوے ہرگز آپ کی گدڑی سے اے سائیں
پڑا چمکا کرے گو مہرِ عالمتاب کا جوڑا } (بیتاب)

ملا لعل لب ہے بیرشہنشاہِ حُسن کا ۔۔۔ سوتے میں چمکے کیتی ہے گدڑی فقیر کی (آتش)

(۲) ہزار سہ لوز منے کا کپڑا جسے غریب لوگ جاڑوں کے واسطے پُرانے کپڑوں کی تہ جماکر گانٹھ لیتے ہیں - پستا پُر لحاف (۳) پھٹی ہوئی رضائی ؎

پہنا لباس خوب اگر ملا کا بھرا ۔۔۔ یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھکر پڑا (نظیر)

(۴) بے میل مختلف چیزوں کا مجموعہ - مانگے تانگے کی چیزوں کا ذخیرہ ؎

معروف کی نگہیں نے سُنی یہ تقریر ۔۔۔ تقریر کے موجب نہیں اُس کی تحریر
لوگوں سے کہا اُس نے ہے جمع کیا ۔۔۔ دیوان گدڑی ہے اُس کا اہے فقیر } (مجنوں)

(۵) حوصلہ - پونجی - بوتہ - تاب - طاقت - مجال جیسے "تمہاری کیا گدڑی ہے جو اس مال کو خرید و گے" (۶) گدڑی کا بگڑا ہُوا لفظ جسکے معنی بازار وقت شام کے آتے ہیں - چوک - وہ بازار جو شام کے وقت سودا پُرانی دھرانی چیز بیچنے کے واسطے لگایا جاتا ہے ؎

اے مصحفی گدڑی کی ذرا سیر تو کرلے ۔۔۔ جاتا ہے کہاں نخاس وچار گدڑی ہے (مصحفی)

گدڑیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) دلق پوش - وہ شخص جو گدڑی پہنے رہے (۲) گودڑ بیچنے والا ◆ پھٹے پُرانے کپڑے بیچنے والا - کہنہ فروش (۳) خیمہ اور فرش وغیرہ کرایہ پر چلانے والا (۴) پھٹے حال سے رہنے والا - زدہ حال سے رہنے والا - وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے (۵) گدڑی کی تصغیر یا تحقیر جیسے "گنج شکر کے لال میری میلی گدڑیا دھو دے" ◆

گدڑیا پیر (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر جاہل لوگ اکثر چیتھڑے گودڑے باندھ دیا کرتے اور یہ خیال رکھتے ہیں کہ اس سے ہماری مراد پوری ہوگی - یا وہ راستہ کا درخت جس پر مسافر لوگ راہگیر جنوں کا مسکن خیال کرکے اُس پر یہاں تک کپڑے لپیٹ دیتے ہیں کہ وہ دلق پوش کے مشابہ ہو جاتا - اور اُس سے مراد مانگتے ہیں - اس کا دستور فارس میں تھا چنانچہ وہ لوگ درخت فاضل کے نام سے موسوم کیا کرتے تھے (۲) درویش خرقہ پوش - دلق پوش - (۳) وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے ◆

گدڑیا فقیر (ہ) اسم مذکر :- درویش خرقہ پوش ◆

گدکا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گتکا) ◆

گدگد (ہ) تابع فعل :- (۱) دیکھو (گدگدا) (۲) - جنگال) آنند - خوش - پرسن - باغ باغ ◆

گدگدا (ہ) صفت :- (۱) نرم - ملائم - گداز - کول لچی سا ؎

بدن پری کا ترے تن سے گورا گورا ہے ۔۔۔ دلے وہ چاہیے کہ ایسا ہو گدگدا معلوم (نظیر)

(۲) بسترِ نرم - مخمل اور روئیدار بستر (۳) گدرایا ہُوا - گبدا - موٹا تازہ ◆

گدگدانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گدگدیاں کرنا - انگلیوں سے بغلوں یا تلووں یا کوکھ یا پیٹ وغیرہ کو سہلا کے ہنسی دلانا جسے عربی میں دغدغہ اور فارسی میں غلغلج یا غلغلیچ نروں کہتے ہیں - سہلانا - سیلانا - کلبلانا - ہنسانا ◆ ہنسی لانا - خوش کرنا ؎

ایک دن اُس نے بوقت اختلاط ۔۔۔ خوب ہم کو گدگدا کر ہنس دیا - (نظیر)

جو گلہ ہے شکوہ کرتا بھڑک کر بی لے کے اُٹھتا ہے
جو چُپ رہتا ہوں تو بغلوں میں آکر گدگداتا ہے } (بیتاب)

جو میرے دل میں ہے کہتے ہوئے جی ڈرتا ہے
نہ گدگداؤں تو کہوں پاؤں دباؤں تو کہوں } (ناسخ)

(۲) شوق بڑھانا - شوق دلانا - مزہ دلانا ◆ مساس کرنا ◆ شوق زیادہ کرنا ؎

کہا کسوں شوخیے نگاہ بتاں - ۔۔۔ دل کو نظروں میں گدگداتی ہے (اسیر)

(۳) اُکسانا - آمادہ کرنا - بہکانا - بھڑکانا - اشتعال دینا - اُبھارنا - چھیڑنا - حرکت دینا ؎

پر نکلے تھے گلستاں اس کو کے دیکھا ۔۔۔ شوق وصلِ یار دل کو گدگدا کر رہ گیا (آتش)

(۴) چھیڑنا - ہنسنا - مذاق کرنا - دل لگی کرنا ؎

نہ گدگدا اپنے اتنا کہ آدمی رو دے ۔۔۔ تیری ہنسی ہے یہاں میری جان جاتی ہے (اعلم)

گدگدایا جو وہاں غیر کو یاں دل تڑپا ۔۔۔ اس دل کی آگ نے نہ کہا ہوتا (دول)

(۵) گھوڑے کے پیٹ میں پاؤں لگا کر گدانا - ایڑ لگانا ؎

گدگ

بیدبستہ فتراک کمل بنہے نہ کہیں صنہ ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو۔ (ذوق)

گدگداہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ گدگدی کا اثر۔ چُل۔ سلسلاہٹ ✦

گدگدائیے وہاں تک جہاں تک ہنسی نہ آئے (ہ) کہاوت :۔
دل لگی وہیں تک اچھی ہے جہاں تک دوست کو ناگوار نہ گزرے ✦

گدگدے (ہ) اسم مذکر :۔ جوار کی گھنگنیاں۔ اُبلی ہوئی جوار ✦

گدگدی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بغل یا تلوے یا کوکھ کی کھجلی یا سلساہٹ وہ میٹھی میٹھی کھجلی جو انگلیوں کے مس ہونے یا جانوروں کے رگڑے جانے سے پیدا ہوتی اور ہنسی دلاتی ہے۔ دغدغہ۔ غلغلہ۔ غلیجہ ؎

دل بے کر کے زلفِ مسلسل کے پیچ میں کھاتی ہے تین تین بل اک گدگدی کے ساتھ (ذوق)

(۲) لہر۔ شوق۔ جوش۔ ولولہ (۳) خواہش جماع۔ شہوت ✦

گدگدی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گدگدانا۔ انگلیوں کو بدن پر لگا کر ہنسانا ✦ چھیڑنا ؎

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں
گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے
(میر)

گدگدی ہم نے سرِ محفل جو کی اُس نے کہا اے ظفر کچھ بھی حیا تو چاہئے انسان کو (ظفر)

ہم نے جب کی گدگدی اُس کے نظیر پھر تو کیا کیا کھل کھلا کر ہنس دیا (نظیر)

(۲) شوق دلانا ✦ مساس کرنا ✦

گدگدی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سلسلاہٹ ہونا۔ میٹھی میٹھی چُل ہونا جس سے ہنسی آئے خود بخود ہنسی آنا۔ طبیعت کا شوخی اور خندہ زنی کی طرف مائل ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ شوق بھڑنا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

واں چٹکی میں جب وہ تیر لینگے یہاں اک گدگدی سی دل میں ہوگی (داغ)

شرمگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے
گدگدی دل میں ہوئی اُن کی حیا سے پیدا
(داغ)

گفتگو ایسی کرے بات ہو جس کی اعجاز خوبی و عشوہ و انداز و ادا ہو اور ناز
گدگدی دل میں ہو دیکھے سے ہو انداز گداز ہوئے تصویر طلسم ایسی ہی خوش آواز
گاکے دوست نے تازہ جو مدہوش کرے اپنے کھڑاگ تو صاف فراموش کرے
(میر انیس)

گدلا (ہ) صفت :۔ (۱) گمدلا۔ گادلا ہوا۔ کدورت آمیز۔ تیرہ۔ منغص ✦ میلا۔ (۲) غلیظ۔ گاڑھا ✦

گدلاپن (ہ) اسم مذکر :۔ کدورت۔ میل۔ تیرگی۔ کیچ ✦

گدلانا – (ہ) فعل لازم :۔ پانی کا گدر ہونا ✦ میلا ہونا۔ گرد آمیز ہونا ✦

گدمہ

گدمہ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا ملائم پشمار کمل جو برفانی پہاڑوں میں بنایا جاتا ہے۔ یعنی جو پہاڑی پشمار کمبل جو نہایت گرم اور ملائم سیاہ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے ✦

گدن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جس کا جسم گدا ہوا ہو ✦

گدنا۔ فعل لازم :۔ (۱) سوئی سے ہاتھوں اور بازوؤں وغیرہ میں چھید کر کے نیل وغیرہ بھر لینا کچھ بنا (ہندوؤں کی ادنےٰ قوموں میں یہ دستور ہے کہ وہ اس کو خوبصورتی سمجھ کر اکثر ہاتھوں اور بازوؤں بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان سوئی سے گُدوا کر نیل بھر دیتے ہیں۔ پہلے عرب میں بھی یہ دستور تھا۔ چنانچہ وہ اس رسم کو وَشم یا دَق کہتے تھے اگرچہ اب بھی عرب کی عورتوں کا جسم چہرا ماتھ وغیرہ گُدا ہوا دیکھا ہے۔ اہل فرنگ میں بھی یہ دستور پایا جاتا ہے)

(۲) گودنے کی رسم یا فعل (۳۔ اسم مذکر) گودنے کا فعل۔ کچوکا ✦

گدّن (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ عورت جس کا جسم گدا ہوا ہو ✦

گُدنا گُدانا (ہ) فعل متعدی :۔ ہاتھوں وغیرہ میں سوئی سے نشان ڈلوا کر نیل بھروا لینا گدوانا

گدقا (ہ) اسم مذکر :۔ گودی یا گود کی تصغیر جیسے "یہ بچہ تو دن بھر گدقے پر چڑھا ہی رہتا ہے" ✦

گدھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کرگس۔ نسر۔ ایک چیل کی قسم کے پرند کا نام جو مردار خوار ہوتا ہے۔ کھگراج (۲) ایک قسم کا کنکوا جو گدھ کی شکل کا بنا کر اکثر کنکوے والے اڑایا کرتے ہیں ✦

گدھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) خر۔ حمار۔ کھوتا۔ دراز گوش۔ (۲۔ صفت) احمق۔ نادان۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ گستاخ۔ کمینہ پن کا باد اہیں ڈھکا کا کو جیسے کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے مثل۔ (۳۔ اسم مذکر) بارِ خر۔ گدھے کا بوجھ۔ جیسے "چار گدھے مٹی کافی ہے" ✦

گدھا برسات میں بھوکا مرے (ہ) محاورہ :۔ (لوگوں کا خیال ہے کہ برسات میں چونکہ کثرت سے ہری گھاس ہوتی ہے اور جہاں سے گدھا کھاتا ہے یہ سمجھتا ہے کہ جوں کی توں گھاس کھڑی ہے میں نے کچھ بھی نہیں کھائی پس اس بات سے وہ اپنے دل ہی دل میں بھوکا رہتا اور دُبلا ہوتا جاتا ہے اسی وجہ سے اس احمق کی نسبت بولتے کہتے ہیں جو اپنے خیالات سے آپ ہی مصیبت میں پڑے) ✦

گدھاپن (ہ) اسم مذکر :۔ بیوقوفی۔ مورکھ پن۔ نادانی۔ حماقت ✦

گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا (ہ) محاورہ :۔ بیوقوف کو ادب دینے سے سمجھ نہیں آتی۔ رذیل سے شریف نہیں ہو سکتا ع
ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس
اصل بدل نہیں بدلی جا سکتی۔ ہر شخص اپنی اصل پر جاتا ہے ✦

گدھا چند (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ بیوقوف آدمی ✦

گدھ

گدھا دھونے سے بچھڑا نہیں ہوتا (ہ) کہاوت:- کمینہ لباس سے شریف نہیں بن سکتا۔ زیب و آرائش سے بُری چیز اچھی نہیں ہو سکتی۔

گدھا کھر سا میں موٹا ہوتا ہے (ہ) کہاوت:- احمق ناہوت اور مفلسی میں بھی دُبلا نہیں ہوتا۔ وہ ہر سب میں اثر پیدا کرتا ہے۔

(لوگوں کا خیال ہے کہ موسمِ خزاں میں گدھا نہایت تیار ہوتا اور خوش رہتا ہے جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ صاحب کھانے کھانے پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ اوہو چند گھاس کھا لیا۔ چونکہ اُسے اپنی بیوقوفی کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس موسم میں نئی رتے ہی سے گھاس کا صفایا ہے خوشی کا نہیں بلکہ رنج کا موقع ہے پس ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جیسے رنج کے موقع پر خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو)۔

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر (د) محاورہ:- بیوقوف جاہ و منصب کی قدر نہیں پہچانتا۔ چہ داند بُوزنہ لذاتِ ادرک۔ ہر شخص اپنے مرتبے کے موافق ہر چیز کی قدر کرتا ہے۔

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ یا گدھا گھوڑا برابر (د) کہاوت:- اچھی بُری چیز کا ایک نرخ (یہ تمیزی یا ناپُرسان حالی بے انصافی و بیقدری کے موقع پر بولتے ہیں)۔

گدھا لوٹن (ہ) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں پر گدھے کے رہنے کا نشان ہو۔ عام کا خیال ہے کہ اس جگہ پر سے گزرنے میں پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے کیونکہ گدھا جو اس جگہ اپنی تکان لوٹ کر اُتار آتا ہے وہ اس شخص کو چڑھ جاتی ہے)۔

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو (ہ) کہاوت:- نقصان کسی کا ہو اور رنج کوئی کُڑھ جائے (چونکہ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی خاص غرض پر مبنی ہے اسلئے طنزاً کہتے ہیں)۔

گدھا پنچو (ہ) اسم مذکر:- لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے گدھا گدھی بھی کہتے ہیں۔

(اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں۔ اس کے بعد آنکھیں بند کرنے والا لڑکا اس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوئی ہیں ایک ایک مخفی لڑکے کا نام لے کر پوچھتا ہے کہ اس کی کہاں پاتی۔ اگر اس نے غلط بتایا تو وہ پکار کر پوچھتا ہے۔ فلاں گدھے۔ پس یہ سنتے ہی لڑکا نکل آتا ہے اور جو صحیح بتایا تو وہ پکارتا ہے فلاں گدھی۔ یہ بھی نکل آتا ہے۔ جب گدھے گدھے ایک طرف اور گدھیاں ایک طرف اکٹھی ہو جاتی ہیں تو جس قدر لڑکے گدھے نکلتے ہیں۔ وہ سب گدھیوں کی پیٹھ پر سوار ہوتے ہیں جو سب میں پہلے گدھی نکلتی ہے۔ وہ پھول پان کی گدھی کہلاتی اور

گدھ

اب کی دفعہ اسے آنکھیں بند کرانی پڑتی ہیں۔ غرض کہ اسی طرح سلسلہ جاری رہتا ہے)۔

گدھوں (ہ) اسم مذکر:- (۱) گدھا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بنتی ہے جیسے خدا اپنے گدھوں کو دودھ بیوہ کھلاتا ہے۔ (۲- عوام) کثرت اور افراط کے اظہار کرنے کو بھی بولتے ہیں۔ گدھوں بخار چڑھا۔ گدھوں سیتلا نکلی۔

گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں (ہ) کہاوت:- اگر نادانوں سے ہنرمندوں کا کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے۔

گدھوں کے ہل چلنا یا پھرنا (ہ) فعل لازم:- کسی شہر کا ایسا تباہ اور ویران ہونا کہ وہاں گدھے پھرتے پھرا کریں۔ نہایت ویران ہو جانا۔ دعا کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے "خدا کرے تیرے ان گدھوں کے ہل چلیں یعنی تیرا گھر اُجڑ جائے"۔

گدھے (ہ) اسم مذکر:- (۱) گدھا کی جمع (۲) لفظ گدھا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے میں واقع ہوتی ہے۔ جیسے کوئی گدھے کے کہنے کا بُرا نہیں مانتا۔

گدھے پر چڑھانا یا سوار کرنا (ہ) فعل متعدی:- اول معلوم۔ دوم رُسوا کرنا۔ تشہیر کرنا۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ گنڈا بنانا۔ بدنام کرنا۔

(چونکہ پہلے دستور تھا کہ مجرم کو منہ کالا کرکے اُلٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر کے تمام بازاروں اور دروازوں پر پھرایا کرتے تھے۔ پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے)۔

گدھے پر کتابیں لادنا (ہ) فعل متعدی:- بیوقوف کو علم پڑھانا۔ ایسے کو علم سکھانا جسے اُس پر عمل نہ ہو۔ علم تحصیل کرنا اور عمل نہ کرنا ؎

نہ کر علم تحصیل تو بے عمل گدھے پر کتابیں نہ لادا نے فعل (نکہت)

گدھے پر کتابیں لدنا (ہ) فعل لازم:- بے عمل کو علم ہونا۔ بیوقوف کو علم ہونا۔ نالائق کو اعلیٰ کام ملنا۔ نا سمجھ کو رتبہ ملنا۔

گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پُن (ہ) کہاوت:- بے موقع روپیہ اُٹھانا اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

(ایسے لغو اور بے فائدہ کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس سے کچھ بھی فائدہ یا حاصل نہ ہو)۔

گدھے کو انگوری باغ (د) محاورہ:- بیوقوف کو اور یہ رتبہ! نالائق کو اور بڑا کام! (شانِ کبریائی اور استعجاب کے موقع پر بولتے ہیں)۔

گدھے کو پوری حلوا خشکہ یا گلقند (ہ) کہاوت:- بیوقوف کو رتبہ۔ نالائق کو بڑا کام۔ (یہ مثل اُوپر کی مثل کا مترادف ہے)۔

گدھ

گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا (ف) فعل متعدی:۔ نادان یا بیوقوف کو سر چڑھا کر خفت اُٹھانا۔ بدوں کے ساتھ بھلائی کر کے بُرائی پانا ۔

گدھے کو گدھا کھجاتا ہے (ف) محاورہ:۔ احمق کو احمق ہی اچھا لگتا ہے ۔

گدھے کو لون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ (ف) محاورہ:۔ بیوقوف کے ساتھ سلوک کیا اُس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی ۔

گدھے کی آنکھوں میں لون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں (ف) محاورہ:۔ نادان کے ساتھ بھلائی کی اُس نے کہا اُلٹی تکلیف دی۔ یعنی بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنا بھی بے فائدہ ہے ۔

گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پن (ف) محاورہ:۔ بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنے میں عذاب نہ ثواب ۔

گدھے کے ہل چلنا یا پھرنا (ف) فعل لازم:۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا ۔

گدھے کے ہل چلوانا (ف) فعل متعدی:۔ کسی شہر کو غارت کرانا۔ آباد جگہ کو اُجڑوانا یا مسمار کرانا ۔ قلع قمع کرنا ۔

گدھے والا (ف) اسم مذکر۔ (۱) خربندہ۔ کمہار۔ پرجاپت۔ گدھے لادنے اور کرایہ پر دینے والا (۲) بے حیثیت آدمی ۔ بدہیئت آدمی پچپچی ۔

گدھی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) مادۂ خر۔ مادہ گدھا۔ جیسے چاہنے کے نام سے گدھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا ۔ (۲) احمق عورت۔ پھوہڑ عورت ۔

گدھی کا بچا (ف) اسم مذکر:۔ بچۂ خر۔ جحاش۔ خرکرہ۔ خودک۔ جیسے جوبن میں گدھی کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے ۔

گدھی گدھے کا بیاہ (ف) اسم مذکر (ہندو):۔ جب دھوپ میں بارش ہو، بچے اُسے اس نام سے موسوم کرتے ہیں ۔

گدھیا (ف) اسم مؤنث (گنوار) گدھی۔ مادۂ خر۔ مادہ گدھا (پورب میں بولتے ہیں)۔ چنانچہ شہر پٹنہ میں ایک نواب صاحب میر گدھیا کے نام سے مشہور تھے ۔

گدھیڑی یا گدھیڑی (ف) اسم مؤنث۔ گدھی کی تصغیر یا تحقیر۔ خاص کر بے ہنر عورت۔ بے سلیقہ اور بے تمیز عورت ۔

گُدی (ف) اسم مؤنث: (۱) قفا۔ پشتِ گردن۔ ہیچ پس گردن۔ سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ جیسے "عورت کی عقل گُدی کے پیچھے ہوتی ہے"۔ شعر

تل تل پنکھے پھر اتھوں سے اپنے بیدمرگ — ساری گُدی میں بیری بھر کر نکالیں کیڑیاں (رنگین)

(۲) گمکہ۔ ہتھیلی کا گوشت جس کے کٹنے سے آدمی مر جاتا ہے ۔

گُدی پہچاننا یا ناپنا (ف) فعل متعدی (بازاری):۔ گُدی پر دھولیں جڑنا۔ دھپیانا۔ چپت اُڑانا۔ دھپے لگانا ۔

گدی

گُدی پر ناگن ہونا (ف) فعل لازم:۔ نہایت منحوس ہونا۔ کیونکہ جب قفا کے گردن پر بھونری یعنی پیچدار بال ہوتے ہیں تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس اور آقا کُش خیال کی جاتی ہے ۔ شعر

جب سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ پچھتاتی ہے — پھکیں گُدی پہ نہ کیا تری ناگن کو کا (رنگین)

گُدی سے زبان کھینچنا یا نکالنا (ف) فعل متعدی:۔ پشتِ گردن کو چیر کر اس راستے سے زبان نکال لینا تاکہ مجرم کو نہایت تکلیف ہو۔ سخت سزا دینا۔ بدکلامی یا بدزبانی یا بدفالی کی سزا۔ پیر مغی کے زمانے میں بادشاہوں اور راجاؤں کی طرف سے دی جایا کرتی تھی۔ سزائے موت دینا ۔ شعر

گر آکے تری بزم میں تقریر نکالے — گُدی سے زبان شمع کی گلگیر نکالے (حکمت)

گدی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مسندِ حکومت۔ جائے باشِ حکومت۔ سنگھاسن۔ اورنگ۔ تختِ شاہی ۔ حکومت (۲) مسند۔ گدیا۔ گدیلا۔ گدا۔ توشک۔ نہالچہ (۳) ٹاٹ۔ چٹائی۔ دری۔ دوکانداروں کے بیٹھنے کا غالیچہ ۔ (۴) دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔ تھڑا (۵) رفادہ۔ رفیدہ۔ تنور میں روٹیاں لگانے کا وہ کپڑا جس کے اندر کچھ روئی بھرا ہوا ہوتا ہے (۶) وہ تہ بتہ یا پیچ دار کپڑا جو کسی زخم یا فصد پر رکھ کر اوپر سے پٹی باندھ دیتے ہیں (۷) لتہ۔ حیض وہ کپڑوں کا گول اور لمبا پتلا تکیہ جسے عورتیں حیض کے دنوں میں ایام نہانی کے اندر رکھ لیتی ہیں۔ کُشتہ۔ کُرسف (۸) پالان۔ خوگیر۔ نمدہ (۹) زیرِ مشق۔ پیڈ۔ وہ کاغذوں کی تہ جس پر کاغذ رکھ کر لکھتے ہیں ۔ مہر کی سیاہی لگانے کی گدی (۱۰) وہ روئیدار تھیلی جو گدکے یا پھری کی مٹھ میں لگا دیتے ہیں تاکہ ہاتھ میں لکڑی کی ضرب نہ پہنچے اور نہ ہاتھ میں لکڑی چبھے (۱۱) کئی تہ کے کپڑوں کا مجموعہ۔ کئی لپٹے ہوئے کپڑوں کی تہ ۔ سر پر بوجھ اُٹھانے کا اینڈوا یا اینڈوی (۱۲) استھان۔ کسی بزرگ یا درویش کا آستانہ۔ پیر کے رہنے کی جگہ۔ گرو استھان ۔ (۱۳ - اسم مذکر) گوالا۔ گھوسی (۱۴) ایک پہاڑی قوم کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں وغیرہ کی تجارت کرتی اور ریاست جموں۔ چنبہ۔ رامپور بشہر۔ کلو۔ چین وغیرہ میں پائی جاتی ہے ان لوگوں کو کنوری بھی کہتے ہیں ۔ تو تو کپڑا جو ڈولی کی اٹھی وغیرہ میں کمر لپیٹے

گدی پر بٹھانا (ف) فعل متعدی:۔ مسند نشین کرنا۔ مسندِ حکومت پر متمکن کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ حکومت یا ریاست سپرد کرنا۔ وارثِ ملک یا ریاست قرار دینا۔ کسی پیر یا فقیر کو جانشین کرنا ۔

گدی پر بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) مسند نشین ہونا۔ مسندِ حکومت پر جلوہ فرمانا (۲) کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اُس کا جانشین ہونا ۔

گدی رکھنا (ہ) فعل متعدی :- عورتوں کا ایام حیض میں لتہ رکھنا۔ رحم کی درستی کے واسطے کسی دوا کو کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھنا +

گدی سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- حکومت سے معزول کرنا۔ تخت سے اُتارنا۔ فرمانروائی کے اختیارات لے لینا +

گدی نشین (ف) اسم مذکر :- تخت نشین۔ وہ شخص جو تخت حکومت یا ساہوکاری کی گدی پر بیٹھے + نائب السلطنت۔ مختار ریاست۔ گورنر۔ وائسرائے + درویشوں فقیروں پیروں وغیرہ کا جانشین +

گدی نشین ہونا (ہ) فعل لازم :- مسند نشین ہونا۔ گدی پر بیٹھنا +

گدی نشینی (ف) اسم مؤنث :- مسند نشینی۔ تخت نشینی + حکومت۔ ریاست۔ اختیارِ ملک + پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی +

گدبڑی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گدھبڑی) +

گدیلا۔ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جلد دو تا خصوصاً کھار و اجیبر روئی بھر کر گدے سے ڈال دیتے ہیں۔ روئی کا گدا۔ گیتا۔ توشک۔ (۲) ہاتھی کا پچار جامہ۔ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی +

گڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گاڑی کا مخفف۔ گاڑی +

گڈ (انگلش۔ Good) صفت :- اچھا۔ عمدہ۔ چوکھا۔ نفیس۔ خوب۔ نیکا۔ تحفہ + شبھ۔ مبارک۔ فرخندہ۔ میمون + معقول + کھرا + پارسا۔ نیک۔ عابد + مفید۔ سودمند + اشراف۔ ذی عزت۔ شریف +

گڈ ایوننگ (انگلش Good evening) اسم مؤنث :- شام خیریت سے گزری۔ شام کا سلام + مساکم اللہ بالخیر +

گڈ بائی (انگلش Good bye) اسم مؤنث :- خدا حافظ۔ اللہ بیلی۔ اللہ نگہبان۔ سلام رخصت جو مصافحہ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ رام رام + وداع ولی۔ مرو خدا۔ فی امان اللہ۔ بامان خدا۔ فی امین اللہ +

گڈ فرائی ڈے (انگلش Good friday) اسم مذکر :- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مصلوب ہونے کا جمعہ۔ عیسائیوں کی شب شہادت +

گڈ مورننگ (انگلش Good morning) اسم مؤنث :- صبح خیریت سے گزرے۔ صبح سلامتی سے گزرے۔ صبح کا سلام + صبحکم اللہ بالخیر +

گڈ نائٹ (انگلش Good night) اسم مؤنث :- شب بخیر۔ رات خیریت سے گزرے۔ رات کا سلام +

گدّا (پنجابی گنواری) اسم مذکر (۱) چھکڑا۔ لادنے کی گاڑی (۲) دیکھو (۲-۵) گٹھا۔ بنڈل۔ پولی۔ گٹھا۔ جیسے چقندروں کا گڈا۔ سرکنڈوں کا گڈا وغیرہ +

گڈّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) لعبت۔ پتلا۔ بت۔ ہیکل + گڑیا کا نر جو کپڑے میں روئی بھر کر آدمی کی صورت کا بنا کر لڑکیاں کھیلا کرتی ہیں (۲) رسوائی کا پتلا جو کسی بخیل کے نام کا بھاٹ لوگ بنا کر اسے لکڑی میں باندھتے اور نچاتے پھرتے ہیں۔ نیز وہ کپڑے کا بت جو سمدھنیں بوڑھے سمدھی کے مرجانے پر بطور مذاق ہنڈوں میں اپنے گھر سے لے کر ظرافت کے گیت گاتی ہوئی آتی ہیں۔ جن میں اس قسم کا ذکر ہوتا ہے کہ تم ہماری سمدھن کو رانڈ کر چلے وغیرہ +

گڈا بنانا (ہ) فعل متعدی :- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ فضیحت کرنا +

گڈامی (ا) اسم مذکر :- انگریزی۔ گوڈیم یو + Go dam you یعنی (او مردود چلا جا) کا بگڑا ہوا لفظ جس کے معنی مردود۔ ملعون۔ پاجی۔ موک۔ لعنتی وغیرہ آتے ہیں ؎
طبابت اپنا پیشہ ہے تخلص اپنا ملامی کوئی کہتا ہے پاگل اور کوئی کہتا ہے گڈامی (ملامی)

گڈامی بولی (ا) اسم مؤنث (بازاری) :- انگریزی زبان کو اس وجہ سے بطور معنی بیجا حقارتاً کہنے لگے کہ وہ لوگ اکثر قلیوں وغیرہ کو گڈام کہکر خفگی ظاہر کیا کرتے ہیں۔ پس اُنہوں نے جانا کہ انگریزی زبان میں اسی قسم اور لہجہ کے الفاظ ہوتے ہیں + (۲) کرشانوں کی اُردو۔ خراب انگریزی آمیز اُردو +

گڈامی جوتا (ا) اسم مذکر (بازاری) :- انگریزی جوتا۔ بوٹ +

گڈبڈ (ہ) صفت (پورب) :- گڈمڈ۔ خلط ملط۔ باہم آمیختہ۔ رلا ملا +

گڈریا (ہ) اسم مذکر :- چوپان۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان + بھیڑوں اور بکریوں کا ریوڑ چرانے والا +

گڈریا پُران (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوال کتھا + گڈریوں کا افسانہ۔ (۲) دہقانی علم۔ جٹ بدیا + کسانوں کا پند نامہ +

گڈس ٹرین (انگلش Goods Train) اسم مؤنث :- مال گاڑی۔ وہ ریل جس پر مال اسباب آتا جاتا ہے +

گڈمڈ (ہ) صفت :- (۱) درہم برہم۔ خلط ملط۔ ملا جلا۔ مخلوط۔ گھال میل۔ گول مال (۲) آمیختہ۔ ملایا ہوا۔ مغشوش +

گڈمڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :- مخلوط کرنا۔ ملانا جلانا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھال میل کر دینا + اُلٹ پلٹ کر دینا + درہم برہم کر دینا +

گڈمڈ ہونا (ہ) فعل لازم :- مخلوط ہونا۔ ملنا۔ خلط ملط ہونا + گتھنا۔ جڑنا +

گڈھ یا گڑھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوٹ۔ قلعہ۔ حصار۔ ارک + چھوٹا قلعہ۔ گڑھی + جیسے گڈھ تو چتوڑ گڈھ اور سب گڈھیاں ہیں۔ (۲) گڈھی یعنی گاڑی کا مخفف

جو مرکبات میں آتا ہے (۳) گھر۔ خانہ۔ کدہ (عجب نہیں جو فارسی کدہ سے یہ لفظ یا فارسی کا کدہ اس سے بنایا گیا ہو) ٭

گڈھے والا (ہ) اسم مذکر:۔ گاڑی بان۔ چودھری ٭ بہلی یا چھکڑا چلانے والا

گڈھی (ہ) اسم مؤنث ۔ گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ کوٹ ٭ قلعۂ کوچک۔ کوٹ ٭

گڈی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بنڈل۔ مٹھا۔ پولی۔ دستہ۔ ترہ۔ ساگ کا بنڈل۔ (۲) آدھا دستہ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ (۳) سونے یا چاندی کے ورقوں کی گڈی جو ڈھائی سو ورق کی ہوتی ہے (۴) چھپکے پٹھو لنگاڑ وتا یا پٹا ٭ (۵۔ گنوار) گاڑی چھکڑا۔ بہلی ٭

گڈی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گھٹنے کی ہڈی ٭ ہڈیوں کے جوڑ۔ قفلی چنانچہ ٹھوڑی کی ہڈی کو گڈی اسی سبب سے کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا پتنگ جس میں پنچھالا نہیں ہوتا۔ تنگی۔ (۳) ایک قسم کا چھوٹا ختنہ۔ گھُنڈی۔ مار یا ختنہ۔ تُنتری (۴۔ بلکھوؤں میں) پرندے کے گندے جوڑنے کو بھی گڈی کہتے ہیں۔ پرندوں کا دونوں بازو کی اُڑنے کے واسطے باہم سینا ٭

گذار (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (گزار) ٭

(بعض فرہنگ دیں اس قسم کے الفاظ جیسے گزار۔ گزارہ۔ گزارش۔ گزر وغیرہ ذال معجمہ سے لکھا کرتے تھے لیکن اکثر محققوں نے زائے ہوز کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا ہے کیونکہ ذال معجمہ زبان فارسی میں نہیں آتی اور یہ تمام الفاظ جو کاف عجمی اور ذال معجمہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔ پس ذال معجمہ سے ان کا املا لکھا جانا کیونکر تسلیم کیا جائیگا فرہنگ نویسوں نے یہ غلطی زباندانی کے سبب اس امر پر توجہ نہیں فرمائی۔ اس کا تصفیہ تاج برآن میں حضرت غالب نے خوب کیا ہے) ٭

گذارا (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (گزارا) ٭

گذارش (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (گزارش) ٭

گذارنا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (گزارنا) ٭

گذاشتنی (ف) صفت ۔ دیکھو (گزاشتنی) ٭

گذر (ف) اسم مذکر ۔ دیکھو (گزر) ٭

گذرگاہ (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (گزرگاہ) ٭

گذرنامہ (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (گزرنامہ) ٭

گذران (ف) صفت :۔ دیکھو (گزران) ٭

گذران (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (گزران) ٭

گذرانا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (گزرانا) ٭

گذرنا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (گزرنا) ٭

گذری (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (گزری) ٭

گذشتنی (ف) صفت ۔ دیکھو (گزشتنی) ٭

گذشتہ (ف) صفت ۔ دیکھو (گزشتہ) ٭

گر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ پہاڑ۔ کوہ۔ پربت۔ جبل ٭ ڈونگر۔

گر (ف) علامت فاعل :۔ (۱) کار کا مخفف یا ادات بمعنی والا۔ بنانے والا۔ کنندہ۔ سازندہ۔ جیسے "زرگر۔ آہنگر۔ قلعی گر۔ کوزہ گر۔ کاسہ گر۔ صورت گر۔ صنعتگر وغیرہ" (۲) بنانے والا۔ جیسے "بادشاہ گر" دیکھو تاریخ ہند کہ سید حسین اور سید عبداللہ جنہوں نے فرخ سیر کو بادشاہ بنایا بادشاہ گر کہلاتے تھے یعنی جسے چاہتے اسے بادشاہ بنا دینے کا دعویٰ کیا کرتے تھے۔ (ہ) بجائے لفظ باز جو علامت فاعل ہے جیسے "لوٹنے گر" اگر کا مخفف جو کلمۂ شرط ہے ؎

گر تم سے اپنی بت کو ہٹایا نہ جائیگا — روٹھا ہوا یہ دل ابھی منایا نہ جائیگا (مؤلف)

گر (ہ) اسم مذکر ۔ گرو کا مخفف :۔ (۱) پیر۔ مرشد۔ ہادی۔ رہنما ٭ ادیکشن۔ (۲) معلم۔ اُستاد۔ ماسٹر (۳) منتر دینے والا۔ اچاریہ (۴) دیوتاؤں کا اُستاد برہسپتی (۵) بزرگ۔ مربی۔ بڑوں (۶) قاعدہ کلیہ۔ اصول (۷) گُن۔ باریکی ٭

گربار (ہ) اسم مذکر ۔ برہسپت۔ پنجشنبہ۔ جمعرات چونکہ یہ دن برہسپت دیوتا کا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

گربھائی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پیر بھائی۔ ایک ہی گرو کے چیلے (۲) ایک ہی اُستاد کے شاگرد۔ اُستاد بھائی ٭ ہم جماعت۔ کلاس فیلو۔ ہم مکتب ٭

گرجن (ہ) اسم مذکر ۔ دینی بھائی۔ ایک دین کے پیرو ٭

گردچھنا (ہ) اسم مذکر :۔ جاگیر وقف ٭ وہ زمین جو کسی گرو کو نذرانہ میں دی جائے ٭ عطیۂ شاہی جو کسی پیر یا مرشد کے گزارہ کے واسطے بطور جاگیر مرحمت ہو ٭

گردوارا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گرو استھان۔ گرو کے رہنے کا مکان۔ پیر کی گدی۔ خانقاہ۔ صومعہ (۲) سکھوں کا دھرم سالہ۔ وہ مکان جہاں سکھوں کا گرنتھ صاحب رکھا رہتا ہے ٭

گر گر بدیا سر سر گیان (ہ) کہاوت :۔ یعنی ہر ایک گرو یا مرشد کا علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل ہوتی ہے ٭ انسان مختلف العقل اور مختلف الطبائع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے ٭

گر گڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے (ہ) کہاوت :۔ مرید مرشد سے یا شاگرد اُستاد سے بھی بڑھ گئے۔ جب کہ اُستاد سے شاگرد ہو گیا اور نے اعلیٰ رتبہ پر پہنچ گیا ٭

گرگ

گُرگیان (ہ) اسم مذکر:۔ وہ دینی علم جو مرشد اپنے مرید کو بتلائے۔ گرشِوانہ نصیحت۔ پند بزرگاں ؎

کا نجھا نے گرگیا نکھٹے اور گھٹے تن اندر کا
کھٹ کھٹ مٹ گھٹے کہ دیکھو جیسے بندر کا } (کبیر)

گُرمانا (ہ) اسم مؤنث:۔ گرو کی بیوی۔ مرشد کی زوجہ ٭ سادھنی ٭

گُرمکھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ زبان جو گرو بولتا ہو ٭ وہ ہدایات جو پیرنے اپنی زبان سے کی ہوں ٭ ملفوظات (۲) بابا نانک کی پنجابی زبان جس میں گرنتھ لکھا گیا ہے ٭ پنجابی زبان کے ہندی حروف ٭

گُرمنتر (ہ) اسم مذکر:۔ مرشد کی تلقین۔ پندِ مرشد۔ پیر کی ہدایت۔ گُرُاپدیش ٭ وہ منتر جو برہمن اپنے ججمان کو اوّل اوّل جنیو ڈالتے وقت سکھاتا ہے ٭

گرترا (ہ) صفت:۔ سُرخی مائل۔ لاکھی ٭ لاکھی رنگ کا گھوڑا یا کبوتر ٭

گراب (ا) اسم مذکر:۔ وہ توپ کا گولا جس میں بہت سی گولیاں سال چھرّا وغیرہ بھرا ہوا ہوتا اور دشمنوں کے پراگندہ کرنے کو مع ازدحام پر مارتے ہیں۔ صحیح انگریزی گریپ (Grape) بمعنی چھرّا ٭

گراپڑا (ہ) صفت:۔ (۱) اُفتادہ۔ زمین میں گرا اور پڑا ہوا ؎

پایا نہ اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ یوں ہر گرے پڑے تو بہت ڈھونڈتے دل (داغ)

(۲) خوار۔ مبتذل۔ ذلیل۔ حقیر۔ بیقدر ٭ کمینہ۔ بے حقیقت ؎

نازک مزاج قابل جور و ستم نہیں فقرہ نہیں ہے جوڑ نہیں ہے یہ ہم نہیں
تم کو نہیں ہے ننگ تو مجھ کو بھی غم نہیں وہ ڈھیلے پڑوں میں کوئی ان میں ہم نہیں
جو ہل گئے تھے وہی گھر میں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اُٹھے رہیں (میر حسن)

گراس (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) لقمہ۔ نوالہ۔ گرال۔ کَور۔ کرا (۲) وہ چھوٹا سا روٹی کا ٹکڑا جو ہندو لوگ اپنے کھانا کھاتے وقت گائے۔ گنتے اور کوے کے واسطے توڑ کر رکھ لیتے ہیں کہ اگر جاسے پتران کی جون میں ہوں تو ان کو خوراک ملجائے۔ جیسے "گو گراس" ٭

گراس (انگلش ۔ Grass) اسم مؤنث:۔ گیاہ۔ ہری گھانس ٭

گراس کٹ (ا) اسم مذکر:۔ صحیح گراسکٹر جو انگریزی ہے۔ گھسیارا۔ گھانس کھود کر لادنے والا سائیس ٭

گرام (س) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) گام۔ گاؤں۔ گانوں۔ دیہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ پنڈ۔ موضع۔ بستی (۲) راگ کی اُٹھان ٭

گرا

(آواز کے تین درجے یعنی اونچا اعلےٰ اوسط قائم کر کے ہر ایک درجہ کو سات سات سُروں پر تقسیم کیا اور اُس کا نام گرام رکھا ہے۔ چنانچہ ان سب سُروں کے مجموعہ کو سپتک یا گرام کہتے اور تینوں گراموں کو ان ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اوّل کھرج گرام یعنی درجۂ ادنیٰ دوم گندھار گرام یعنی درجۂ اعلےٰ۔ سوم مدھم یا مدھ گرام یعنی درجۂ اوسط) ٭

گرامی (ف) صفت:۔ (۱) مکرّم۔ بزرگ۔ معظّم۔ مخدوم (۲) عزیز۔ پیارا۔ محبوب ٭ حروف جار کے ساتھ پسندیدہ و لائق جیسے نامۂ گرامی میں بھی آتا ہے ٭

گراں (ف) صفت:۔ (۱) ثقیل۔ سنگین۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل۔ نقیض خفیف و سبک (۲) ارزاں کا نقیض۔ مہنگا۔ (۳) ناگوار۔ مکروہِ طبع۔ دوبھر تکلیف دہ (۴) بیش قیمت۔ بیش بہا۔ انمول۔ جیسے "گراں قیمت" (۵) سخت و درشت۔ کڑا۔ جیسے گراں جاں بمعنی سخت جاں (۶) سُست۔ کاہل۔ (۷) مشکل۔ دشوار۔ امر کٹھن ٭

گراں بار (ف) صفت:۔ بھاری بوجھ میں لدا ہوا ٭ بار دار۔ باثمر۔ پھل لانے والا ٭ مالدار۔ دولتمند ٭ حاملہ ٭

گراں بہا (ف) صفت:۔ بیش قیمت۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ انمول۔ امولک۔ عمدہ۔ بڑھیا ٭ قابل قدر۔ قابل عزت۔ قابل قیمت ٭

گراں جان (ف) صفت:۔ سخت جاں ٭ نہایت بوڑھا اور بے حیا زندگی والا ٭ بیمار۔ جان سے تنگ ٭ فقیر ٭

گراں جانی (ف) اسم مؤنث:۔ سخت جانی ٭ بیجانی ٭

گراں خاطر (ف ٭ ع) صفت:۔ (۱) ناگوارِ طبع۔ دوبھر۔ اجیرن۔ (۲) آزردہ۔ ناراض۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ مکدر ؎

نسیم صبح کے تیور کے سے ہوں گراں خاطر چمن میں جاکے جو مخوش ذائع مسیح کو قت (ظفر)

گراں خاطر گزرنا (ہ) فعل لازم:۔ ناگوارِ طبع ہونا۔ دل کو بُرا لگنا ٭

گراں کرنا (ہ) متعدی:۔ بھاؤ چڑھانا۔ مہنگا کرنا۔ بھاؤ تیز کرنا ٭

گراں گزرنا یا معلوم ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ناگوار گزرنا۔ دوبھر معلوم ہونا۔ بُرا لگنا ٭ دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ ناپسندِ خاطر ہونا ٭

گراں ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دوبھر ہونا ٭ ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا ٭ بھاری ہونا۔ ناگوارِ خاطر ہونا۔ خلافِ مرضی ہونا۔ طبیعت کے خلاف ہونا ؎

اُٹھا یا در سے کتنا سہل مجھ کو کہ گویا کر کے تم سب پر گراں ہو (سالک)

(۲) مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا ٭ بھاؤ چڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ تیزی ہونا۔ بازار چڑھنا ٭

گرادینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پھینک دینا۔ ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ نیچے ڈالدینا۔

گرا

(۲) ڈھا دینا۔ مسمار کر دینا (۳) پٹک دینا۔ نیچے دے مارنا (۴) درجہ توڑ دینا۔ مرتبہ کم کر دینا (۵) قیمت کم کر دینا۔ مول گھٹا دینا (۶) اسقاط کر دینا۔ حمل [illegible]

گرانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پھینکنا۔ نیچے ڈالنا۔ ڈالنا (۲) ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا (۳) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پٹختا (۴) درجہ کم کرنا۔ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا (۵) قیمت کم کرنا۔ مول گھٹانا (۶) اسقاط کرنا۔ حمل نکالنا (۷) بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے "خون گرانا" (۸) بدحال کرنا۔ مضمحل کرنا۔ جیسے "دوا نے جی گرا دیا" (۹) بھیجنا۔ [illegible] کا ترجمہ ◆

گرانڈ جوری (انگلش Grand jury) اسم مؤنث:۔ وہ پنچایت جس میں بارہ سے کم اور تیئیس سے زیادہ پنچ نہ ہوں۔ بڑی پنچایت جو کسی مقدمے کے فیصلہ کرنے کے واسطے مقرر کی جاتی ہے ◆
(یہ لفظ گرانڈ بمعنی بڑا اور جوری بمعنی پنچایت سے مرکب ہے) ◆

گرانی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مہنگا پن۔ مہنگی۔ ارزانی کا نقیض۔ بھاؤ کی تیزی (۲) توڑا۔ کمی۔ قلت۔ کمیابی (۳) قحط۔ کال۔ کال سالی۔ خشک سالی۔ (۴) بدہضمی۔ سوئے ہضمی۔ بوجھ ◆

گرانیِ خاطر یا طبع (ف) اسم مؤنث:۔ ناگواریِ طبع۔ بیزاری ◆

گراہ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ گرمچھ۔ مگر۔ نہنگ۔ گھڑیال۔ جیسے "بٹنے کا گڈگراہ اور پیٹ موم" ◆

گرائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ گرفتاری۔ گیرائی کا مخفف (۲۔ د) محکمہ ٹھگی۔ وہ محکمہ جسے ٹھگوں کے پکڑنے اور گرفتار کرنے کا اختیار ہے

گرب (س) اسم مذکر (ہندو) مان۔ گمان۔ ابھمان۔ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر ◆

گربہ (ف) اسم مؤنث:۔ بلی۔ گربہ۔ بلّی۔ ماہجار۔ چوہے پکڑ کر کھانے والے جانور کا نام۔ بلّی ◆

گربۂ آبی (ف) اسم مؤنث:۔ اُود بلاؤ۔ دریائی بلّی ◆

گربہ چشم (ف) صفت:۔ ازرق چشم۔ کرنجا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ جسے پنجاب میں بلّا کہتے ہیں ◆

گربہ کشتن روزِ اوّل (ف ۔ع) کہاوت:۔ رعب پہلے ہی جمانا چاہئے۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے ◆
(یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ پانچ یاروں نے فکر کیا تھا کہ ہم شادی ایک ساتھ ہی کریں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور ہر ایک نے اپنی باری سے اپنی بیوی کی مزاج اور صفت بیان کرنی شروع کی۔ اتفاق سے چار کی بیویاں بدمزاج اور بدافعال تھیں

گرت

غالب سخت مزاج تھیں ایک کی نہایت فرمانبردار اور مطیع بیوی تھی۔ سب نے اس کا سبب پوچھا۔ تو اس نے کہا کہ اوّل ہی روز جب ہم دونوں میاں بیوی یکجا کھانے بیٹھے تو ایک بلی بھی دسترخوان پر آ بیٹھی میں نے کہا چل جا وہ نہ گئی تب میں نے لپٹ اٹھا کر اُسے مار ڈالا اس روز سے بیوی پر رعب چھا گیا کہ وہ ہر بات پر ڈرنے لگی کہ جس نے ذرا سی بات نہ مانی کر مار ڈالا تو خدا جانے میرا تو کیا حال کریگا۔ دوستوں نے بھی اس پر عمل کیا مگر چونکہ عرصہ گزر گیا تھا بیویاں ان کی عادتوں سے واقف اور مزاجوں پر حاوی ہو گئی تھیں اس سبب سے کچھ پیش رفت نہ گئی اس دوست نے ان کا حال سن کر کہا کہ بھائی گربہ کشتن روزِ اوّل بود کا رعب جمانا کام نہیں دیتا) ◆

گربۂ مسکین (ف) صفت:۔ غریب حرامزادہ۔ مسکین صورت والا۔ دیکھنے میں غریب اور افعال میں شریر ◆ مکار۔ فریبی ◆

گربھ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) حمل۔ بار۔ پیٹ۔ [illegible]
[illegible] جیسے [illegible] گربھ کے بچے بچانے (دوہا)
(۲) بطن۔ کچا بچہ۔ جنین ◆

گربھ استھان (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ رحم۔ بچہ دان ◆

گربھ پات (س) اسم مذکر (ہندو):۔ اسقاطِ حمل ◆

گربھ پات ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ حمل گر جانا ◆ گر پڑنا ◆

گربھ رہنا (ہ) فعل لازم:۔ حمل قرار پانا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ پیٹ رہنا۔ پیٹ میں بچہ پڑنا ◆

گربھ ونتی (س) اسم مؤنث:۔ حاملہ۔ پیٹ والی ◆

گر پڑ کر (ہ) تابع فعل:۔ بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے۔ مصیبت جھگت کے۔ گرتا پڑتا۔ افتان و خیزاں۔ ضعف اٹھا کے۔ کشٹ اٹھا کے ◆

گر پڑ کے ہوتے ہوئے [illegible] تک قبر پہنچا [illegible] (مصحفی)

گرتا پڑتا (ہ) تابع فعل:۔ افتان و خیزاں۔ گر پڑ کر۔ بمشکل تمام۔ جوں توں کرکے ◆

گرتا پڑتا (ہ) صفت:۔ افتان و خیزاں۔ سرگرن بکن۔ جلد و شتاب دوڑتا اور لپکتا ہوا ◆

گر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) افتادن کا ترجمہ۔ نیچے آ رہنا۔ زمین پر آ پڑنا۔ (۲) ڈھے جانا۔ مکان کا آ پڑنا یا مکان کا بیٹھ جانا (۳) نہایت کمزور اور نحیف ہو جانا۔ سنبھلنے کے قابل نہ رہنا۔ بیماری کے سبب ٹوٹ جانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ جینے کے قابل نہ رہنا (۴) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا ◆

گرج

گرج (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کڑک۔ آوازِ رعد۔ بجلی کے ایک بادل میں سے دوسرے بادل میں جانے کی آواز (۲) شیر کی آواز۔ ببر کے گونجنے کی آواز۔ ہاتھی کی چنگھاڑ (۳) زور کی آواز۔ چیخ ◆

گرج کر (ہ) تابع فعل۔ عو :- چیخ کر۔ چلا کر۔ چنگھاڑ کر۔ زور کی آواز سے (۲) ڈکر۔ بہ آوازِ مہیب ؎

دو گھڑی اور بھی کو دیکھا جو لیٹے — تو بھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا
کہا کہ جب طیش کیا اُسنے گرج کر مجھے — تب یہ جھنجھلا کے کیا میں لے کر بی مُغلانی
نہیں ہنسنے کی تو لو جاؤ جی بس بس نخشو — ہم بھی لیتی ہوں ابھی اور بلا مغلانی (جان صاحب)

گرج کر بولنا (ہ) فعل متعدی۔ عو :- بآوازِ مہیب بات کرنا۔ چیخ کر بولنا۔ ڈا کر بات کرنا ◆ کڑکے کی آواز نکالنا ◆

گرجا (پرتگالی) اسم مذکر :- عبادتگاہ نصاریٰ۔ کلیسا۔ صومعہ۔ کنشت۔ چرچ۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ ◆

گرجا کرنا (ہ) فعل متعدی :- عیسائیوں کا اپنی عبادتگاہ میں جا کر نماز پڑھنا ◆

گرجا ہونا (ہ) فعل لازم :- عیسائیوں کی نماز ہونا۔ عبادت ہونا ◆

گرجا ہوا موتی (ہ) اسم مذکر :- ٹوٹا ہوا موتی۔ بال پڑا موتی۔ گہر شکستہ۔ مَرولا یا مُڑا موتی

گرجتے ہیں سو برستے نہیں (ہ) کہاوت :- یعنی جو شیخی بھی آ کر بگھارتے ہیں وقت پر اُن سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ غُل مچانے والا کوئی کام نہیں کر سکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں ؎

فغاں کش دل جو ہوتا ہے تو شکوں کو ترستے ہیں
مثل ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں (بحر)

گرجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کڑکنا۔ بجلی کا آواز نکالنا۔ بادل کا بولنا ؎

کیا مزا ہو اگر گرجنے سے — تجھ کو سُننے زمے گھبرو لی (ناسخ)

(۲) شیر کا دُودکنا۔ دہاڑنا ◆ ہاتھی کا چنگھاڑنا (۳) تڑقنا۔ کڑکنا۔ چٹکنا۔ مڑکنا۔ بال آنا۔ جیسے "موتی کا گرجنا"، بلوا ریہیبٔ لا چٹا کر پڑتا۔ خفا ہو کر بولنا ◆ بنکارنا۔ شور مچانا ◆ کڑاکے سے بات کرنا۔ کڑک کر بولنا ◆

گرجی (ف) صفت :- (۱) منسوب بہ گرجستان ◆ گرجستان کا باشندہ ◆ گرجستان کا (۲) ایک قسم کا کُتا جو گرجستان سے لایا گیا تھا ؎

اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا گرجی — اِدھر سے اُسکو جھپٹے اور دھر پاسباں لپٹے (انشا)

(۳) نوکر کا لڑکا ◆ ریجھوا۔ نوکر زادہ ◆

گرد (ف) اسم مؤنث : (۱) غبار۔ راکھ۔ خاک۔ دُھول ◆ بھبوت۔

گرد

(۲۔ و) بے اصل۔ بے حقیقت۔ ناچیز۔ ہیچ ◆

گرد اُٹھنا (و) فعل لازم :- غبار کا ہوا پر بلند ہونا۔ خاک اُٹھنا۔ دُھول اُڑنا ؎

کمتر آئے کمتر رہے گلی سے تری
غبار بن کے جو بیٹھے تو گرد ہو کے اُٹھے (جرأت)

گرد اُڑانا (۱) فعل متعدی :- (۱) دُھول اُٹھانا۔ خاک اُڑانا (۲) اناج برسانا۔ غلّہ کی خاک نکالنا (۳) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ◆ جیسے فوج نے شہر کی گرد اُڑا دی۔ توپوں نے قلعہ کی گرد اُڑا دی ◆

گرد اُڑائی یا سڑک گھسائی (۱) اسم مؤنث :- سڑک پر چلنے کا محصول۔ ٹول ◆ تراش کہتے ہیں ◆

گرد اُڑنا (۱) فعل لازم :- (۱) دُھول اُڑنا۔ غبار اُٹھنا۔ خاک اُڑنا ؎

چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے — گرد اُڑی ہے ماہ جب تیری تجلی گاہ کی (ناسخ)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ ویران ہونا۔ گدھے کے ہل چلنا۔ شہر کا تباہ و برباد ہونا ◆

گرد آلود یا گرد آلودہ (ف) صفت :- غبار آلود۔ خاک میں ملا ہوا۔ دُھول ملا ہوا ◆ بھبوت رمایا ہوا ◆

گرد باد (ف) اسم مذکر :- بگولہ۔ (دیکھو بگولا) ہوا چکر ◆

گرد بیٹھنا (و) فعل لازم :- (۱) غبار کا تہ نشین ہونا ◆ غبار فرو ہونا۔ خاک کا نیچے جمنا۔ دُھول کا زمین میں بیٹھ جانا۔ گرد نشستن کا ترجمہ ؎

مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک
اُٹھ اُٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی (آتش)

(۲) غبار آلود ہونا۔ میل جمنا (۳) آندھی کا کم ہونا ◆

گرد جھاڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) غبار دُور کرنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا (۲) مارنا۔ سزا دینا۔ خبر لینا۔ خوب پیٹنا ◆

گرد جھڑنا (و) فعل لازم :- (۱) دُھول جھڑنا۔ خاک یا کدورت یا غبار کا دور ہونا (۲) پٹنا۔ سزا پانا۔ خبر لی جانا ؎

پیچھا مجنوں کا کوئی چھوڑتی ہے تو اللہ — جبتک گرد نہ جھاڑیگی تری وحشت عنبر (عنبر)

گرد کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) بے نُور کرنا۔ ماند کرنا۔ بے رونق کرنا۔ بے آب کرنا۔ مدھم کرنا ◆ مات کرنا۔ نیچا دکھانا۔ کچھ سے کچھ کرنا ◆

گرد کو نہ پہنچنا یا گرد کو نہ لگنا (و) فعل لازم :- کچھ بھی مناسبت اور ہمسری نہ رکھنا۔ کسی طرح مقابل اور ہمکشی نہ ہو سکنا۔ برابر نہ ہو سکنا۔ مقابلہ کا

گرد

نقطۂ مقابل نہ ہونا * کسی تیز رفتار حیوان کے ساتھ رہ کر پیچھے رہ جانا کہ اُس کی جو گرد چلنے میں اڑتی جاتی ہے اُس تک بھی نہ پہنچنا۔ عاجز رہنا۔ تھک جانا۔ پیچھے رہ جانا ؎

غرض وہ گرم عناں ہو کے جب چمکتا ہے — نہیں پہنچتی ہے برق اُس کی گرد کو زنہار (سودا)

اشاعشرے تری جلوہ گری کا عالم — نہ گئے گرد کو بھی جس کی پری کا عالم (آتش)

سایۂ طوبےٰ کا ہم دنیا میں کیا نسبت بھلا — گرد کو لگتا نہیں اُس سایۂ دیوار کی (معروف)

گَرد و غُبار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) خاک۔ دھول (۲-ع) کدورت۔ کپٹ۔ عداوت۔ دشمنی *

گَرد و غُبار جھاڑنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) خاک دھول جھاڑنا۔ گرد اصاف کرنا (۲) کدورت نکالنا۔ بھڑاس نکالنا۔ بخار نکالنا۔ بدلہ لینا۔ مارنا پیٹنا۔ ہاتھ صاف کرنا ؎

ظالم جو تو نہ ہوئے مکدر تو جھاڑ دوں — سر پر پڑ کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا (ظفر)

گرد ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ گرد میں دب جانا * گم ہو جانا * پست ہو جانا۔ دب جانا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا۔ مات ہو جانا * ماند ہو جانا۔ رونق نہ رہنا۔ ماند پڑ جانا۔ بیرونق ہو جانا۔ ہیچ ہو جانا * مقابلہ نہ کر سکنا۔ مقابل نہ ہو سکنا۔ برابری نہ کر سکنا۔ بے حقیقت ہونا ؎

اس حد کو پہنچی ہے میری فتادگی — نقش قدم بھی آ گئے مرے گرد ہو گیا (معروف)

بے ہوا آتشِ شب میرا غبار — سامنے اس کے بگولا گرد ہے (ناسخ)

مجنوں بھی وحشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اُڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

گَرد ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بے حقیقت اور ناچیز ہونا۔ مات ہونا۔ پست ہونا خاک ہونا۔ ہیچ ہونا * بے اثر ہونا۔ کچھ اثر نہ رکھنا *

اپنے عالم میں گو ناداں بھی کیا فرد ہے — حُسن کی آن ادا سب اُس کے آگے گرد ہے (نظیر)

مجنوں بھی وحشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اُڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

پوچھے ہے کیا لگا ہے اگر سر میں درد ہے — اُس خاک پا کے آگے تو صندل بھی گرد ہے (مذہب)

(۲) کم ہونا۔ بے رونق ہونا۔ ماند پڑنا (۳) نہایت سہل اور آسان ہونا۔ کچھ مشکل نہ ہونا۔ جیسے "محنت کے آگے سب گرد ہے" (۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا *

گَرد ہے (ا) محاورہ:۔ بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ناچیز محض ہے۔ ہیچ ہے۔ نقطۂ مقابل نہیں ہے۔ ہمسری نہیں کر سکتا * ماند ہے۔ بے رونق ہے۔ مدھم ہے * مات ہے۔ عاجز ہے * شرمندہ ہے۔

گرد

نادم ہے۔ خجل ہے ؎

دل کی تپش سے گر پسینے خورشید سرد ہے — سینہ اگر یہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے (روشن)

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے — آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میر تقی)

کیا شہری اُس کی گشت کئے نا گرد ہے — سامنے جب آ گئی دینار و درہم گرد ہے (ناسخ)

مجنوں کو لوگ کہتے ہیں صحرا نورد ہے — اک وہ تو کیا کہ خضر مرے آگے گرد ہے (امانت)

گِرد (ف) تابع فعل:۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا * دوار۔ گول (۲) چاروں طرف۔ آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ نواح۔ حوالی۔ پیرامون۔ اطراف۔ دَور (۳) جمع۔ فراہم (۴-ا) پیچھے۔ پیر۔ درپے (۵) بزبان پہلوی۔ شہر۔ مدینہ۔ نگر * معرب سنی * قصبۂ کلاں *

گِرد گھُمّا (ا) اسم مذکر (بازاری):۔ وہ شخص جو آوارہ گرد ہو * طفیلی۔ نِکھٹو۔ نکھٹو * آوارہ پھرنے والا۔ منڈلاتا پھرنے والا۔ چکر لگاتا ہوا پھرنے والا۔ کسی کے گرد پھرنے والا * بے زر تماشبین بے زر شبی مفت پھیلا *

گِرد نامہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نقش و تعویذ جس کے گرداگرد یعنی اطراف میں دعائے مخصوص لکھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی کا نام اُس کے بیچ میں لکھتا اور اُسے چرخے سے باندھ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے تھم میں ٹھونک دیتے خواہ زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اور اس دعا کی برکت سے وہ واپس آ جاتے ہیں۔ اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گرد زبانِ پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں۔ اور اس عمل سے وہ شخص ایسے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے ؎

گرد نامہ خطِ شفیع ہے ترا اپنے لئے — تجھ سے کیا کر سکیں وحشت میں ہم بالٹا گریز (ناسخ)

گِرد و نواح (ف + ع) اسم مذکر:۔ آس پاس کا علاقہ۔ ضلع۔ حوالی۔ قرب و جوار۔ پڑوس۔ اطراف * سوادِ شہر *

گِرد ہونا (ا) فعل لازم:۔ درپے ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ پیچھے لگنا *

گَردا (ا) اسم مذکر۔ پورب:۔ دھول۔ گرد * بالو۔ ریتا۔ ریت *

گِرداب (ف) اسم مذکر:۔ بھنور۔ ورطہ۔ گھمن گھیری * وہ جگہ جہاں پانی گردش ہونے کے سبب چکر کھاتا ہے * پانی کا چکر ؎

ترے کیا بحر میں شک کہ ہم اب آپ حیران ہیں — یہ دور آتش ہے کہ بے گرداب پانی کا (ظفر)

گَرد آباد (ا) صفت۔ صحیح گرد آباد:۔ (۱) غبار آلود۔ گرد آلود (۲) تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ ویران (۳۔ بازاری) نحوست۔ بے ہوش۔ بے خبر۔ بے سُرت۔ جیسے "بخار میں گرد آباد پڑا ہے" *

گرد آباد کرنا (ف) فعل متعدی :- خاک میں ملانا۔ ملیا میٹ کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا ♦ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ♦

گرد آباد ہونا (ف) فعل لازم :- تباہ ہونا۔ ویران ہونا۔ خاک میں ملنا ♦

گرداگرد (ف) تابع فعل :- چاروں طرف۔ سب طرف۔ چارسُو ♦ آس پاس۔ قرب وجوار ♦ اطراف۔ اِردگرد ♦ چاکھونٹ ♦

گرداں (ف) صفت :- (۱) پھرنے والا۔ گردش کنندہ۔ دوّار۔ جیسے "گردوں گرداں" (۲-ف) اُلٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔ پلٹا ہوا جیسے "رُو گرداں" ♦

گردان (ف) صفت :- (۱) ہر پھر کر اپنی چھتری پر آجانے والا۔ ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس۔ گرویدہ ♦ وہ کبوتر جو اپنے گھر کو نہ بھولے اور جب موقع ملے جب ہی آجائے۔ دوسری جگہ نہ بیٹھنے والا کبوتر۔ تہ کا سچا کبوتر۔ وہ کبوتر جسے اپنے گھر بیٹھنے کی عادت ہو جائے دوسرے کے مکان یا چھتری پر نہ بیٹھے (گندہ کبوتر جب تک صبح اور بیضاوی حصہ سے پلٹ کر آئے مگر زبان پر ہلکا ہی) ؎

قاصدی سے کوئی ہو نہیں کبوتر وہ خط ۔۔۔ آمد و شد میں یہ گردان رہا کرتے ہیں (اسیر)

کیوں نہ آتے ہو بلایا ہمیں کب کب ہم آپ ۔۔۔ جیسے گردان کبوتر یہیں آرہتے ہیں (میر)

بھی کبھی کوچۂ جاناں میں دمن میں بھی ۔۔۔ طائر روح ہے گردان کبوتر اپنا (ناسخ)

جا ملیں پل سے کہیں آنکھ اپھر جیسیں ۔۔۔ میں ترے گھر کا کبوتر بن گیا گردان ہوں (عنبر)

(۲) گِردگھما۔ گرویدہ رہنے والا ♦ سر ہلنے والا مانوس ♦

گردان ہونا (ف) فعل لازم :- ہلنا۔ مانوس ہونا۔ کبوتر کا اپنے گھر سے انس کرنا۔ دوسری جگہ نہ جانا ♦

گردان (ف) اسم مؤنث : دور۔ پھراؤ۔ لوٹاؤ ♦ صیغوں کی تصریف۔ ترتیب کے موافق صیغوں کو پڑھنا صرف کیونکہ صرف متعلق قرآن شریف کی دور ♦ قرآن شریف کو دُہرانا بڑی ہاری سلسلہ طرح پڑھنا کہ یکے بعد دیگرے ایک سامع اور دوسرا خود سامع یہ قاری ♦

گردان کرنا (ف) فعل متعدی :- صرف کے صیغوں کو با ترتیب زمانہ اور وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا ♦ دوہرانا۔ دَور کرنا ♦

گرداننا (ف) فعل متعدی :- (۱) صیغوں کی تصریف کرنا۔ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا (۲) لپیٹنا۔ جزدان کے اندر رکھنا۔ نعمت میں رکھنا۔ بند کرنا۔ تہ کرنا جیسے حافظ کہا جاتے ہی قرآن شریف گردان کر رکھ دیتے ؎

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے ۔۔۔ رکھ دیا قرآن کو گردان کر (ہلال)

(۳) دوہرانا۔ تکرار کرنا۔ دَور کرنا۔ مکرر سہ کرر کہنا۔ جیسے "سبق گرداننا" (۴) خیال کرنا۔ خیال میں لانا۔ سمجھنا ♦ قدر جاننا۔ قدر کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے "میں اُن کی بات کو نہیں گرداننا" ؎

سرا بزدہ جان نثار بخت وہ ہیں لیر ۔۔۔ رستم بھی ہو تو کچھ اُسے گردانتے نہیں (داغ)

(۵) باندھنا۔ کسنا۔ سینا ؎

جب دیکھتے ہو مجھ کو بگڑ جاتے ہو تمہیں ۔۔۔ دامن عدو کے قتل پہ گرداتے نہیں (داغ)

(۶) لانا۔ رینا۔ کرنا۔ جیسے "وہ اسی شرط کو دلیل گردانتے ہیں" (۷۔ پنجاب) سانننا۔ پھنسانا۔ لپیٹنا۔ ملانا۔ شریک حال کرنا۔ جیسے "میئوں بھی اِس جرم میں گردان لیا" ♦

گردان لینا (ف) فعل متعدی :- مان لینا۔ فرض کر لینا۔ سمجھ لینا۔ جلد لپیٹنا۔ بجہ کرلینا۔ جزدان میں رکھ لینا ♦ صیغوں کی تصریف کرلینا ♦ دوہرا لینا۔ پھیر لینا۔ دَور کرلینا (۳۔ پنجاب) شریک کر لینا۔ شریک جرم کرلینا۔ سان لینا۔

گرداور (ف) اسم مذکر :- گشت کرنے والا عہدہ دار۔ پٹواریوں کے حلقہ یا چُنگی کے علاقہ میں پھر کر دیکھنے والا افسر ♦ پولس کا انسپکٹر۔ پولس کا سپرنٹنڈنٹ ♦ ضلعدار ♦ نگراں۔ ناظر ♦

گرداوری (ف) اسم مؤنث :- (۱) گرداور کا عہدہ (۲) گشت۔ دورہ (۳) نگرانی۔ پاسبانی۔ محافظت۔ نگہبانی (۴) گشت کرنے کا محنتانہ ♦

گرداوری کرنا (ف) فعل متعدی :- گرداور کا دورہ کرنا۔ پٹواریوں کے افسر کا اپنے حلقہ میں گشت لگانا ♦ دورہ کو جانا۔ گشت کو جانا ♦

گرد باد (ف) اسم مذکر :- بگولا۔ زوبعہ۔ ہوا کا چکر جو غبار کو لے کر بشکل ستون بلند ہو جاتا ہے۔ واورولا پنجابی۔ زوبعہ و اعصار عربی (اِس کا مادہ گرد بفتح اوّل و گرد بکسر اوّل دونوں طرح جائز ہو سکتا ہے لیکن اہلِ زبان دونوں کو بولتے ہیں) ؎

شعلوں نے صاف سوچ کر اماں بنا دیا ۔۔۔ اٹھا جو گرد باد ہمارے غبار کا (ناسخ)

گرد بالش (ف) اسم مذکر :- گول تکیہ۔ گل تکیہ۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو سوتے وقت امیر لوگ رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں ♦

گردش (ف) اسم مؤنث :- (۱) چکر۔ دورہ۔ گھماؤ۔ پھیرا۔ مدوّر صورت میں حرکت کرنا۔ حلقہ میں پھرنا (۲) انقلاب۔ تغیر زمانہ کا ہیر پھیر۔ قسمت کی برگشتگی۔ بد اقبالی۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ تنگدستی۔ (۳-۴) مصیبت۔ آفت۔ بپا گشت۔ سختی۔ شکستہ حالی ♦

گردشِ آسماں (ف) اسم مؤنث :- آسمان کا پھرنا۔ آسمان کا چکر کھانا ♦ (نظام فیثاغورث کے مطابق پہلے تمام ایشیائی اسی خیال پر تھے کہ دنیا کے کُل کام آسمان کی گردش کے موافق ہوتے ہیں چنانچہ تمام مشرقی شاعروں نے اسی طرف اشارہ کیا ہے) ؎

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں ۔۔۔ ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

گرد

گردشِ زمین (ف) اسم مؤنث:۔ زمین کا اپنے محور اور سورج کے گرد پھرنا جس سے رات دن پیدا ہوتے اور موسم بدلتے ہیں ۔

گردش کرنا (۱) فعل متعدی:۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ پھرنا۔ دَورہ کرنا ۔

گردش میں آنا (۱) فعل لازم:۔ چکر میں آنا۔ تباہی یا مصیبت میں پھنسنا ۔

گردش میں ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) چکر میں ہونا۔ ادبار میں ہونا۔ گردش میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ چتا میں ہونا (۲) طالع یا ستارہ کا اپنے گھر سے باہر ہونا ؎

تعجب کچھ نہیں ہے تو جو آنکھیں پھیر لے ہم سے
ہمارے بخت کا ایسا ہی گردش میں ستارہ ہے (...)

گردن (ف) اسم مؤنث:۔ عنق۔ نار۔ گلو۔ گلا ۔

گردن اٹھانا (۱) فعل متعدی:۔ گردن اونچی کرنا۔ گردن اُبھارنا۔ گردن بلند کرنا ۔ سر اٹھانا ۔

گردن پر احسان ہونا (۱) فعل لازم:۔ بارِ احسان سر پر ہونا۔ اپنے اوپر احسان ہونا۔ مرہونِ منت ہونا۔ شرمندۂ احسان ہونا ؎

حاتم نہیں اس ڈر سے میں شمشیر لئے بھی — احسان کسی کا مری گردن پہ نہ ہو وے (مصحفی)

گردن اڑانا (۱) فعل متعدی:۔ گردن کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اڑانا یا دھڑ یا مُونڈ کاٹنا ۔ قتل کرنا۔ مارنا ۔ قربانی کرنا۔ بلدان کرنا ۔

گردن اینٹھنا (۱) فعل لازم:۔ گردن کا اکڑ جانا۔ گردن کے پٹھوں کا بکڑ جانا ۔ ہوا یا سردی کے لگنے سے اعصاب میں تشنج پیدا ہو جانا ۔

گردن اینٹھی رہنا (۱) فعل لازم:۔ خفا رہنا۔ بگڑا رہنا۔ آزردہ رہنا۔ غضبناک رہنا۔ اکڑا اور کھنچا رہنا ؎

کچھ نظر آتی ہے وصل تری چتون کو کا — اندر ہی اندر رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا (رنگین)

گردن پہ بوجھ رہنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) بار اعمال اور دین کا سر ہونا۔ بارِ اعمال کا ساتھ رہنا۔ برائی ذمے رہنا۔ عذاب سر رہنا ؎

کہ بخیر یہ نہیں ہم ہائیگا گردن پہ بوجھ — روز شب گنہگار کہ کیسی بخشے کوئی (جرأت)

(۲) بارِ احسان رہنا۔ احسانمند ہونا (۳) گراں خاطر گزرنا۔ گراں خاطر رہنا۔ ناگوار رہنا ۔ سر گرانی کا موجب ہونا۔ بار دوش ہونا ۔

گردن پہ بوجھ ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) بار احسان میں دبنا۔ احسان مند ہونا (۲) بار اعمال اور عذاب سر پر ہونا (۳) گراں خاطر ہونا۔ گراں ہونا (۴) گرانبار ہونا۔ وبالِ دوش ہونا۔ بارِ گردن ہونا ؎

ملال کا گشتن ہو ہزاروں تو جو ہے — یہاں اسکا یہ عالم ہے کہ اک بوجھ گردن پہ (حیا)

گردن پہ جُوا رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) بوجھ اٹھانا۔ کوئی بھاری

گرد

کام ذمہ لینا۔ کسی چیز کو کھینچ کر لے جانے کے واسطے مستعد ہونا۔ اپنی مدد آپ کرنا ؎

ہمت خوان بے اشتہا تم نے کھائے — بُت رجب بندہ بندہ کے تم نے لٹائے
بہت آس پر ساز کی راگ گائے — بُت عارضی تم نے جلوے دکھائے
بس اب اپنی گردن پہ رکھو جوآ تم
کرو حاجتیں آپ اپنی روا تم (حالی)

(۲) تابع داری کرنا۔ اطاعت قبول کرنا۔ کسی کام کے واسطے گردن جھکانا۔ (۳) جورو والا بنانا۔ قبیلہ دار بنانا۔ متاہل کرنا ۔

گردن پر خون رہنا (۱) فعل لازم:۔ کسی کے قتل ناحق کا گناہ یا عذاب سر رہنا۔ ہتیا کا ابھاری ہونا ؎

ڈرے کیوں میرا قاتل کیا رہیگا اُس کی گردن پر
وہ خوں جو چشم تر سے عمر بھر یوں دمبدم نکلے (غالب)

گردن پہ خون لینا (۱) فعل متعدی:۔ کسی کے قتل کا گناہ لینا۔ جیو ہتیا کرنا۔ ہتیا سر لینا۔ ناحق جان سے مارنے کا عذاب سر لینا۔ پاپ لینا ؎

تیز خنجر سے سوا ہے ترا نشتر فصاد — خون گردن پہ لینا کسی سودائی کا (امیر)

لے اُنکا یہ ساقی نے ہزاروں خون گردن پر
نگاہیں ڈوب کر رہ گئیں جام لبالب میں (...)

کھلا نگ شفق سے یہ کہ ہر روز اپنی گردن پر — ہزاروں خون ناحق چرخ نیلی فام لیتا ہے (ظفر)

گردن پہ خون ہونا (۱) فعل لازم:۔ کسی کے قتل ناحق کا عذاب یا گناہ سر ہونا۔ ہتیا ہونا۔ قتل کے گناہ کا مجرم ہونا۔ پاداش خون کا ذمہ دار ہونا ؎

کردی ہر اک تمنا سو طرح سے کشتہ — ہے گردن فلک پہ خون اپنی آرزو کا (مشن)

گردن پہ اُسکی خون ہے سارے جہان کا — حیران ہوں کہ جوش نزاکت کو کیا ہوا (نواب)

قربان نازِ نعش مری دیکھ کر کہا — گردن پہ کس کی خون ہے اس بیگناہ کا (ممنون)

شفق بے وجہ نہ گردوں پہ سمجھ — یہ ہے خون اس کی گردن پر ہزاروں کا (جرأت)

جُرم بیجا اور بھی ہیں ایک گنہ یہ بھی سہی — میری گردن پہ ہو سکے ہر خون ناحق کا (حیا)

گردن پر سوار ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی کی گردن پر چڑھنا (۲) سر رہنا۔ سر ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ مجبور کرنا۔ کسی بات یا کام کے واسطے نہایت تنگ کرنا۔ چھاتی پر چڑھے رہنا۔ چھاتی پر سوار رہنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ سر رہنا۔ پیچھے پڑا رہنا ۔

گردن پکڑ نکال دینا (۱) فعل متعدی:۔ گردن میں ہاتھ ڈال کر نکال دینا۔ بے عزتی سے دھکے دیکر نکالنا۔ گل ہتھے دیکر نکالنا ۔

گردن پھنسانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) گردن کو پھندے میں پھنسانا

(۲) اپنے تئیں جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے کو خطرے میں پھنسانا (۳) ذمہ دار ہونا۔ جواب دہ بننا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا۔

گردن تیار ہونا (۱) فعل لازم :۔ گردن کا فربہ اور موٹا ہونا۔

رقعہ رنگ گریباں نہیں زیبا پیارے پھانسی دیکھ لے گردن ہے ہماری تیار (آتش)

گردن توڑنا (۱) فعل متعدی (بازاری) :۔ گردن مروڑنا۔ گردن جدا کرنا۔ جیسے "بل لایا تو گردن توڑ دونگا"۔

گردن جھکانا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) گردن نیچے کرنا۔ گردن خم کرنا۔ سر خمیدہ کرنا۔ بوجھ کے مارے گردن نِوانا۔

مدد کی سرکشی موقوف ہوجاتی ہے احساں سے
یہ وہ ہے بوجھ بھاری جو جھکا دیتا ہے گردن کو } (.....)

(۲) سیس نِوانا۔ نمسکار کرنا۔ نمستے کرنا۔ تسلیم بجالانا۔ آداب بجالانا۔ ادب سے سلام کرنا۔

جنابِ سلطانِ عشق وہ ہے کرے جو لئے اُغ اک اشارہ
فرشتے حاضر ہوں دست بستہ ادب سے گردن جھکا جھکا کر } (.....)

(۳) اطاعت کرنا۔ فرماں برداری بجالانا۔ تابعداری کرنا۔ مطیع ہونا۔ (۴) جھینپ ہونا۔ (۴) شرمندہ ہونا۔ سرنگوں ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔ (۵) احسان کے بوجھ میں دبنا۔ احسانمند ہونا۔ بارِ احسان لینا (۶) عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔

گردن جھکنا (۱) فعل لازم :۔ (۱) گردن خم ہونا۔ سرِ تسلیم کا خمیدہ ہونا۔ گردن نیچی ہونا۔ آداب بجالانے کے واسطے سر کا خمیدہ ہونا۔

بیوفا ... آتے ہی جھکتے جو یکی گردن بجلی کی طرح شعلہ کا منہ نور کی گردن (ناسخ)

... (۲) شرمندہ احسان ہونا۔ بارِ احسان میں دبنا (۳) شرمندہ ہونا۔ نادم ...

(۳) اطاعت قبول کرنا۔

گردن جھکوانا (۱) فعل متعدی :۔ اطاعت کرانا۔ تواضع کرانا۔ جھکوانا۔

غرورِ جاہ و حشمت عشق میں ہرگز نہیں رہتا
گدا کے آگے جھکواتا ہے یہ شاہوں کی گردن کو } (.....)

گردن حلال کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ مارنا۔ گردن کاٹنا۔

چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں (داغ)

(۲) نہایت ستانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔

گردن ڈھلنا یا ڈھلکنا (۱) فعل لازم :۔ گردن کا بے سکت ہوکر جسم پر گر پڑنا۔ گردن کا مڑ جانا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ منکا ڈھلکنا۔ قریب بمرگ ہونا۔

اب تک نہ عیادت کو گیا وہ بت غافل ڈھلکی ہوئی جب نبض رنجور کی گردن (ناسخ)

جب کشتۂ الفت کو اٹھایا تو الم سے بس ڈھل گئی ... قاتل مغرور کی گردن
بیساختہ بولا کہ ارے ہاتھ تو ٹک دو ڈھلکے نہ مرے عاشقِ مغفور کی گردن } (.....)

کیا جانیے کیا حال ہوا صبح کو اس کا ڈھلکی ہوئی تھی شب ترے رنجور کی گردن (مصحفی)

گردنِ زمیں (ف) اسم مؤنث :۔ خاکنائے۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دو بڑے قطعوں کو باہم ملائے۔

گردن سے جوا اُتارنا (۱) فعل متعدی :۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نکلنا۔ آزاد ہونا۔ خود مختار ہونا۔ بے باک ہونا۔

گردن کا بوجھ (۱) اسم مذکر :۔ (۱) بارِ عصیاں۔ بارِ دین (۲) بارِ احسان۔ بارِ منت (۳) ناگوارِ طبع۔ گراں خاطر۔ گراں۔

بوجھ بیمار میں جانِ شکستہ کا بوجھ ہے ناتوانِ عشق کی گردن کا بوجھ ہے (حکمت)

شام وصال کا جو شانا یہ کیسے ہے گردوں بھی روز ہجر میں گردن کا بوجھ ہے (انشا)

گردن کاٹنا (۱) فعل متعدی :۔ سر قلم کرنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ گلا کاٹنا۔

گردن کا ڈورا (۱) اسم مذکر :۔ (۱) وہ سیاہ ڈورا جو اکثر پہلوان لگ نظر گزر کے خیال سے گردن میں ڈالے رہتے ہیں (۲) گردن کی لچک جو ناچتے وقت معشوقانہ انداز سے ادا کی جاتی ہے۔ جنبش و تحریکِ گردن۔ چہرے کی وہ حرکت جو معشوق بطریق ناز ظاہر کرتا ہے۔ علی الخصوص فرقۂ طوائف کا وہ معشوقانہ انداز و ادائے دلفریب جو قصداً حالتِ رقص میں اظہار خوش ادائی کی غرض سے بوسیلۂ ادائے حرکات گردن ادا ہو۔ نیز عادت پڑجانے کے سبب دیگر اوقات میں بھی یہ حرکت سرزد ہوتی ہے۔

سروہی کا دکھا مت اپنی تو ڈورا کہ بجے سلسلے لا لا مری رگ گردن ڈورے سے (نصیر)

ہلا کر سر کیا کر بات تو مجھ سے نہ ہنس ہنس کر
نہ زخمی مارتا ہے مجھ کو ڈورا تیری گردن کا } (.....)

غبارِ ہستیٔ عاشق جو آج اس کو اڑاتا ہے
سمندِ ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے } (.....)

تیری گردن کے جو ڈورے کو اڑا جائے تو بیچ چشمۂ خورشید میں چھیدو میں سوزن مارے (انشا)

---

[1] گردن رولی۔ ... صاحب ... (footnote partly illegible)

گر

مکھی نہیں دم مارنے مارا تری گردن کا
تلوار کا ڈورا ہے ڈورا تری گردن کا

گردن کا منکا (ہ) اسم مذکر۔ استخوانِ گردن۔ پُشت کی وہ ہڈی جہاں سے گردن شروع ہوتی ہے ؎

ناتواں ہوں گلے میں مرے باندھ تعویذ — ڈالنے مری گردن کا نہ منکا کا نہ (داغ)

گردن کا منکا ڈھلنا یا ڈھلکنا (ہ) فعل لازم:۔ گردن کی ہڈی کا پھسلکر ہوکر نیچے لٹک جانا۔ گردن کے جوڑوں کا سرک جانا جو قریبِ مرگ ہوجانے کی علامت ہے مرنے کا وقت قریب پہنچ جانا۔ مرنے لگنا ؎

جب ترے بیمار کی گردن کا منکا ڈھل گیا — ہمدموں کی آنکھ میں نقشہ کفن کا ڈھل گیا (ظفر)

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جاتے ہے منکا
گردن کے غضب ہیں بُنت بے باک کے ڈورے

گردن کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گلا کٹنا۔ سر قلم ہونا۔ سر اُڑنا۔ مارا جانا قتل ہونا۔ ذبح ہونا۔ حلال ہونا۔ (۲۔ عوام) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ مُسنا۔ لُٹنا۔ زبردستی مال لیا جانا (۳۔ عوام) خوفِ جاں ہونا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا۔ جان نکلنا جیسے "تیری تو وہاں جاتے ہوئے گردن کٹتی ہے"۔

گردن کش (ف) صفت۔ (۱) باغی۔ یاغی۔ سرکش۔ نافرمان۔ منحرف۔ حکم عدول۔ متمرد (۲) زورآور۔ نہایت قوی و زورمند (۳) مغرور۔ متکبر۔ اکڑنے والا (۴۔ ف) سردار سالار (۵۔ ا) گستاخ۔ شریر۔ شوخ۔ بیباک۔ نٹ کھٹ۔ ڈھیٹ۔ فتنہ پرداز۔ فسادی۔ فساد انگیز۔

گردن کشی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) انحراف۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ سرتابی (۲) غرور۔ مان۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ کبر (۳) زورآوری۔ قوت۔ قدرت۔ طاقت (۴) شوخی۔ گستاخی۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ بے باکی۔

گردن مارا جانا (ہ) فعل لازم:۔ قتل کیا جانا۔ ہلاک کیا جانا۔ سر اُڑایا جانا ؎

وار پر اِل گُنہ ہوتے ہیں انگشت نما — سرِ بیدار سے گو جانتے ہیں گردن مارے (نصیر)

گردن مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ گردن زدن کا ترجمہ۔ قتل کرنا۔ سر اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ ہلاک کرنا۔ جان لینا ؎

پیار سے کرکے حمائل غیر کی گردن میں ہاتھ
مارتے تیغ ستم سے مجھ کو گردن آپ ہیں

اب یہی میری سزا ہے لے کے تیغ آبدار — ماریئے ان مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

تو خریدار کی پھرے ہے خریدار اسپل — مارے گردن تجھے لیکر کوئی تلوار اسپل (رنگین)

گر

صورت اُس کی پرتصنعی تھی مجھے گمے ہوئے — سجھا کا سننے نقاش کو گردن مارا (میر)

شوق دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے — ہو نگہ مثل گل شمع پریشاں مجھ سے (غالب)

کشتنی اور بھی زماں میں بہت ہیں لیکن — آرزو ہے کہ وہ پہلے مجھے گردن مارے (مصحفی)

گردن مروانا (ہ) فعل متعدی:۔ قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ ذبح کرانا۔

گردن مروڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گلا گھونٹنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ (۲) گردن توڑنا۔ کسی جانور کو بغیر ذبح کئے گلا گھونٹ کر مارنا جو اہلِ اسلام کے ہاں منع ہے۔ اختناق۔

گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت بےعزتی اور زبردستی سے کسی مکان یا مجلس سے باہر کرنا۔ گردن پکڑ کر نکال دینا۔

گردن ناپنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گردن کاٹنا۔ سر اُڑانا۔ سر کاٹنا۔ قتل کرنا ؎

ہسری کرتی ہے یہ ساقی کی گردن سے مدام
گردنِ مینا کو رندِ بادہ پیما ناپنا

(۲۔ لکھنؤ) گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (یہ معنی صاحب گلشن فیض یا ان کے ناقل صاحب مخزن المحاورات نے لکھے ہیں۔ دہلی میں نہیں سُنے گئے)۔

گردن نہ اٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شرمندگی سے سر نیچا کرنا۔ شرمندہ و خجل رہنا۔ ندامت سے آنکھ سامنے نہ کرنا (۲) دم نہ مارنا۔ منہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ بات نہ کرسکنا ؎

اٹھانا نہیں اُس کوشن کوئی گردن — وہ اِس حسرت میں ایک سنگِ گراں ہے (میر)

(۳) انکار نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا (۴) بارِ احسان سے منہ سامنے نہ کرنا۔

گردن ہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ نانا ؎

وبالِ گردن اپنی زندگی ہوجاتی ہے ہم کو
ظفر انکار بوسہ پر جو وہ گردن ہلاتے ہیں

(۲) منکر ہونا۔ نابر ہونا۔ مکرنا۔ اقرار نہ کرنا۔ جیسے "چور چرا دے اور گردن ہلائے" (کہاوت)۔ (مثل: پہلو گردن ہلائے پیچھے دیکھوپ لپ کھائے)۔

گردن ہلنے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بڑھاپے کے باعث گردن میں رعشہ ہوجانا۔ نہایت بوڑھا ہوجانا۔

گردنا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گدّی کا چانٹا۔ دھول۔ دھپا۔ تھپا۔ سیلی (۲) نہایت موٹی اور فربہ گردن۔ تیار گردن (۳۔ قصاب) ذبح بکری یا بھیڑ وغیرہ کی گردن کا گوشت۔

گرد

گوُدنا جڑنا۔ دینا۔ سہی کرنا۔ لگانا (فعل متعدی بازاری) دھول مارنا۔ چپت لگانا۔ گدّی بجانا۔ گردن پر چانٹا جڑنا۔ چپت گاہ کی خبر لینا۔ دھپیانا ◆ گردن پر گھنا جڑنا پنجابی چھپڑ مارنا ◆

(ایک نئے محاورہ داں نے خدا جانے کہاں سے یا بھڑک سُنانے کا خیال کرکے گرد نا سنانا لکھا ہے۔ ہم نہیں جانتے کرُنانے سے یہاں کیا نسبت ہے) ◆

گردنی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا۔ بالاپوش اسپ جو گردن سے لے کر ٹخنوں تک پڑا رہتا ہے ؎

گردنی اوڑھ کے سو جانے لگا کوئی نہیں حاضری کھانے سیا تو میرا توسن میں نمن (لاابلم)

افسوس میرا گھوڑا جاڑوں میں نہ مانگا اسکو نہ ملی گردنی مجھ کو نہ ملا انگا (عوام بازاری)

(۲) گنجفے کے ایک ماڑ ریا ہیچ کا نام (۳۔ ہندو) گلے میں ڈالنے کا چاندی کا ہار۔ (۴۔ پورب) قفا۔ دھپ۔ گدّی کا چانٹا۔ سیلی (۵) کانس کنگنی کا رنس ◆

گردوُں (ف) اسم مذکر۔ (۱) چرخ۔ آسمان۔ فلک۔ اکاش۔ گگن ؎

شاید کوئی ہوتا ہے اگر اے ناسخ ساغر جم کو گردوں نہیں بھرونیا ہے (ناسخ)

(۲) گاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ ◆ رتھ۔ بہلی (۳) چرخی۔ پہیا۔ جرثقیل کے ایک آلہ کا نام ◆

(یہ لفظ گرد بمعنی گردیدن اور الف و نون مُبدل گرداں سے مرکب ہے بعض حروف علت باہم اکثر بدل جایا کرتے ہیں۔ پس اس جگہ الف کو واؤ سے بدل دیا) ◆

گردُونِ گرداں (ف) صفت:۔ فلک دوار ◆

گردہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) قُرص۔ ٹکیا ◆ حلقہ۔ منڈل۔ کُنڈلی۔ واشو (۲) ٹکا ◆ پٹاری کے اُوپر کا گول سلا ہوا کپڑا (۳) ایک قسم کی روٹی۔ (۴) ہر ایک گول اور مدوّر چیز (۵) گل تکیہ ◆ گول تکیہ (۶۔ و) ایک چاندی کے سکہ کا نام جو ایک آنہ چار پائی کی قیمت کا ہے (۷۔ و) سر کے وہ بال جو تینوں طرف قائم اور بیچ میں سے ماتھے تک مُنڈے ہوئے ہوتے ہیں (۸) گول کشتری (۹) حقہ کا زیر انداز (۱۰) ڈفلی یا دائرہ وغیرہ کا چوبی حلقہ جس پر کھال منڈھی جاتی ہے ◆

گُردہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک مشہور عضو کا نام جو حیوانات کے دونوں پہلوؤں میں واقع ہے۔ گُردہ (۲۔ و) ایک قسم کی چھوٹی توپ۔ زنبورک (۳۔ و) جرأت حوصلہ دلیری۔ جگرا۔ مرادف دل۔ جیسے "بڑا کیا دل گردہ پیا کیا گردہ"۔ ◆ بڑے گردے کا آدمی ہے ؎

منزل اُلفت میں رکھیں تو قدم رستم و سہراب کا کیا گردہ ہے (نسیم دہلوی)

گرف

(۴۔ و۔ عو) کرّہ ہمّت جو کسی بات کے جواب میں عورتیں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے "تیرا گردہ۔ تیرا کلیجا۔ تیرا سر و طیرہ" (۵۔ و) ایک قسم کا گُرچنی جسے گنّے کا رس پکاتے وقت کڑھاؤ میں چلانے جاتے ہیں تاکہ رس نیچے جم کر جل نہ جائے ◆ ایک قسم کا کفگیر ◆

گردی (ف) اسم مؤنث (مرکبات میں)۔ (۱) گردش۔ پھرنا۔ جیسے آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی (۲۔ و) انقلاب۔ افراتفری۔ پلٹی۔ جیسے بادشاہ گردی (۳۔ و) زوال۔ تنزل۔ بیقدری۔ بے وقری۔ جیسے اشراف گردی (۴۔ و) حملہ آوری ◆ دَور دَورا۔ عہد جیسے نادرگردی پٹھان گردی ◆

گروڑ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) گدھ۔ کرگس۔ کھگ پتی کھگیش۔ پرندوں کا راجا (۲۔ پنجاب) نیل کنٹھ۔ سبزک۔ شقراق۔ کاسکینہ ◆

(ہندوں کے اعتقاد میں یہ وشنو کی سواری مانی جاتی ہے) ◆

گروڑ پُران (ہ) اسم مذکر:۔ ہندوؤں کے چھٹے پُران کا نام۔ جس کا ایک کلپ (باب) جو مُردے کی گتی اور کریا کرم پر مشتمل ہے بعد از وفات اُس کے لواحقوں کو سُنایا جاتا ہے۔ شاید تبرکاً یا نیک فال سمجھ کر گروڑ سے منسوب کیا ہے گویا وہ میت کو بہشت تک پہنچا دیگا ◆

گُرز (ف) اسم مذکر۔ ایک ہتیار کا نام جو سر پر مارا جاتا اور اُوپر سے موٹا ہوتا ہے۔ گدا۔ گوپال۔ عمود آہنیں۔ عمود ؎

مراعضو ناتواں بضعف اپنے شعر میں کم دو نہیں زیبا کو سوال برج گرز رستم کا (سیرا)

گُرز بردار (ف) اسم مذکر۔ گدا دھر۔ گُرز اُٹھانے والا ◆

گرزمار (ہ) اسم مذکر:۔ مُسلمان فقیروں کا ایک گروہ جن کے پاس گرز رہتا ہے اور وہ لوگ جب کوئی اُن کو بھیک نہیں دیتا تو اس سے اپنے آپ کو زخمی کر لیتے ہیں ◆

گرس (و۔ صحیح انگلش گروس (Gross)) اسم مذکر۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ عدد کا بنڈل ◆

گرسل (ہ) اسم مؤنث (گنوار)۔ ایک قسم کی چھوٹی مینا جس کی چونچ زرد ہوتی ہے ◆ گرائی سے پورب میں گل گرسیا کہتے ہیں ◆

گُرسنگی (ف) اسم مؤنث۔ بھوک۔ اشتہا۔ کھتیا ◆

گُرسنہ (ف) صفت۔ بھوکا۔ گھتیاوان ◆

گرفت (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پکڑ (۲) قبضہ۔ دستہ۔ پکڑنے کی جگہ۔

گرف

مؤنث ۔ ۱ ۔ (۱) گیپی ۔ گرلی (۲ ۔ ۱) اعتراض ۔ حرف گیری ۔ نکتہ چینی ◆ دارستہ ۔ ملک ◆ بازپرس ۔ مطالبہ ◆

گرفت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ پکڑنا ◆ اعتراض کرنا ۔ حجت نکالنا ۔ حرف گیری کرنا ۔ روکنا ۔ ٹوکنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ گروہ گیری کرنا ۔ کھوٹ نکالنا ◆ تماشا ◆

گرفتار (ف) صفت ۔ (۱) پکڑا ہوا ۔ ماخوذ ◆ قیدی ۔ نظر بند ◆ محبوس ۔ اسیر (۲) پھنسا ہوا ۔ مبتلا ۔ گھرا ہوا (۳) عاشق ۔ دلدادہ ۔ فریفتہ ۔ مفتون ◆

گرفتار کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ پکڑنا ۔ ماخوذ کرنا ۔ آ گھیرنا ۔ باندھ لینا ۔ اسیر کرنا ◆ قید کرنا ◆ ہتھکڑیاں ڈالنا ◆ مشکیں باندھنا ۔ مشکیں کسنا ◆

گرفتار ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ماخوذ ہونا ۔ پکڑا جانا ۔ باندھا جانا ۔ (۲) عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ مفتون ہونا ۔ دلدادہ ہونا ؎

دھیان میں کس کے یہاں بیٹھے ہو ناچار ہو تم — کیا مری جان کہیں تم بھی گرفتار ہوئے (حفیظ)

(۳) مبتلا ہونا ۔ پھنسنا ۔ گھرنا ◆

گرفتاری (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) پکڑ ◆ مواخذت (۲) اسیری ۔ قید ۔ نظر بندی ۔ حبس (۳) الجھاؤ ۔ الجھیڑا ۔ پھنساؤ ۔ اجنجال ۔ مبتلا شدگی ؎

چشم نے دیکھا ہے جب اس نے زاری میں ہے — دل نے کیا دیکھا ہے جو دیکھ گرفتاری میں ہے (اعلم)

گرفتگی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) پکڑ ◆ مواخذت (۲) انقباض ۔ رکاوٹ ◆ گھٹاؤ ◆ گھٹن ۔ کھٹاہٹ ۔ روکاپن ◆

گرفتگیِ آواز (ف) اسم مؤنث ۔ آواز بیٹھنا ۔ گلا پڑنا ◆

گرفتہ (ف) صفت ۔ پکڑا ہوا ۔ جیسے "دست گرفتہ" ◆

گر کر سودا یا معاملہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ سر ہو کر کوئی چیز دینا ۔ زبردستی سر چپکنا ۔ خلاف مرضی سر تھوپنا ۔ خواہ مخواہ کچھ دینا ؎

گر کر معاملہ کریں کیا اُس سے ول کے ہم — ہے یاں جنس زاُٹھایا نہ جائیگا (مرزا صابر)

گرگ (ف) اسم مذکر ۔ بھیڑیا ۔ ذئب ۔ ایک درندے کا نام جو اکثر بھیڑ بکری کا شکار کرتا اور آدمی کے بچوں کو بھی اُٹھا کر لے جاتا ہے ؎

تو وہ یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہیں
گرگ دیکھے گا تو گھٹا باؤلا ہو جائے گا

گرگِ باراں دیدہ (ف) صفت ۔ آزمودہ کار ۔ گرم و سرد زمانہ دیدہ ۔ پرانا گرگ ۔ نہایت تجربہ کار ۔ زمانہ دیکھا ہوا ؎

میرے کہنے پر جو روٹھا آدمی نہیں ہے — ناصح وہ تو پرانا گرگ باراں دیدہ ہے (داغ)

(۲) بھیڑیا برسات میں بارش سے گھبراتا اور مینہ برستے وقت گرگ کا پیاسا بھی ہو تو باہر نہیں نکلتا ہے گو ننانوے باہر ہو اور مینہ آجائے تو اس میں بھیگ کر اس کا ڈر نکل جاتا اور یہ سمجھ لیتا ہے کہ بارش کوئی خوفناک چیز نہیں ہے پس اس وجہ سے دلیر اور بےخوف ہو جاتا ہے اور اسی طرح جو آدمی ہر طرح کا زمانہ دیکھ لیتا ہے وہ نہایت ہوشیار اور بےباک ہو جاتا ہے لہٰذا بطور ضرب المثل یہ محاورہ مشتاق اور چالاک آدمی کی نسبت بولا جانے لگا) ◆

گرل

گرگِ کہن (ف) صفت ۔ (۱) گرگ سال خوردہ ۔ بوڑھا اور پرانا بھیڑیا (۲) پرانا گرگ ۔ پرانا تجربہ کار ۔ بڑا بھاری مکار ؎

ناصح ملانے لاکھ سیں عجز و نیاز سے — جانا نہ بھول کر کبھی گرگ کہن کے پاس (مرتضیٰ)

گرگا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چھوکرا ۔ لڑکوں کی ٹہل کرنے والا ◆ چیلا ۔ چٹا ۔ شاگرد ۔ (۲) برتن مانجھنے والا ۔ برتن دھونے والا ۔ مشٹنڈی ۔ کمینہ نوکر (۳) نوکر ۔ خدمتگار ۔ ٹہلوا ◆ ہرکارہ ◆ کمینہ مصاحب ۔ منہ لگا ۔ مقرب ۔ (۴) نفیر ہمراز ملازم (۵ ۔ مکنسو) بدکار ۔ بدوضع (۶) شیطان کا ٹکڑا ۔ اخوان الشیاطین میں سے ◆

گرگابی (ف) اسم مذکر (گرگ + آبی) ۔ وہ انگریزی جوتا جو صرف پنجوں تک بشکل گرگ آبی ہوتا ہے ۔ ایک قسم کا موزہ ◆ ترکی اور فارسی زبان میں بھی پایا جاتا ◆

گرگٹ (ہ) اسم مذکر ۔ حربا ۔ آفتاب پرست ۔ گرلا ۔ ایک چھپکلی کی شکل کے جانور کا نام جو اکثر آفتاب کی طرف رُخ کرکے بیٹھتا اور اپنا رنگ سرخ ۔ زرد ۔ نیلا بدلتا رہتا ہے ◆

گرگٹ کے سے رنگ بدلنا یا گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت متلون مزاج ہونا ◆ ایک حال پر نہ رہنا ◆ غصے کے مارے لال پیلا ہونا ۔ نیلی پیلی آنکھیں ہونا ◆ انقلاب پر انقلاب ہونا ۔ تغیر و تبدل ہونا ◆ ایک طور پر نہ رہنا ۔ گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ ہونا ◆ کچھ سے کچھ ہونا ۔ رنگ متغیر ہونا ؎

وسمہ سے ریش شیخ بدلتی ہے اے نصیر
گرگٹ کی طرح رنگ سفید و سیاہ و سرخ (نصیر)

گرگٹ کی طرح لاکھوں گرو وہ رنگ بدلے — پر تولے اس ستمگر نے نہ ڈھنگ بدلے (رنگین)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار — جو ابھی گھر میں چھپکلی نکلے (راحت)

خورشید کیا کہوں انھیں آنکھوں کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا (نجم)

گر گئے دانت آم کھانے سے (ہ) کہاوت ۔ تعجب اور خلاف قیاس بات کی نسبت بولتے ہیں ◆ تھوڑی نزاکت پر طنز ہو کہ پوری کھاتے تھے

گرل سکول (انگلش) (Girl School) اسم مذکر ۔

گرم

لڑکیوں کا مدرسہ۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا مکتب۔ مدرسۃ النساء۔

گرم (ف) صفت:۔ (۱) مقابل سرد۔ تتا۔ حار۔ محرق۔ حواق۔ تپاں سوزاں۔ آتشی۔ جلتا ہوا ؎

شمعِ نازاں نہ ہو اک رات بہا آنسو گرم — برسوں پانی ترے چشمہ سے ٹپکا ہے لگن گرم
کیا کہوں نامۂ جانسوز کی اپنی تاثیر — جل گیا بس کہ کبوتر کا ہُوا بازو گرم (ناسخ)

(۲) جلد۔ شتاب۔ تعجیل۔ فوراً فی الفور۔ سرعت لیاقت کے ساتھ جیسے ؎
"وہ گرم گرم آکے یہاں سے چلے گئے"

(۳) سریع الحرکت۔ تیز رفتار ؎
اک دم نہیں ہے اپنی جگہ خورشید کو چین — پھرنے میں جیسے کوکب سیار گرم ہے (جرأت)

(۴) بہت۔ زیادہ۔ مفرط۔ ازحد۔ جیسے "گرم اختلاطی" (۵) مختلط۔ اختلاط رکھنے والا۔ ازحد لگاؤ۔ نہایت جلا ملا ؎
صد شکر خدا جذب محبت کی بدولت — ملتے ہیں آج وہ غلطیدہ بہت مجھ سے گرم (انشاء)

(۶) سرگرم۔ مستعد۔ تیار۔ آمادہ۔ مصروف۔ کربستہ ؎
کون سوختہ جاں صبح سے ہے گرمِ فغاں — کہ ہوا آتی ہے کوچے سے ترے گرد گرم (ذوق)
ان تیغ کھینچی ملے بت نازک ادا تو — مرنے پہ آج یہ بھی گنہگار گرم ہے (آگاہ)

(۷) تند۔ تیز۔ سخت۔ نا ملائم۔ ناگوار۔ بیجا۔ دھواں دھار ؎
خود ایک تو وہ شعلۂ رخسار گرم ہے — تس پر بلا ہی زلف دھواں دھار گرم ہے (جرأت)
گرم کی بات کسی سے نہ سنی تھی ثابت — آپ سنتے ہیں مجھے یہ متعذر لاحول (ثابت)

(۸) صفراوی۔ پت کا (۹) لال۔ انگارا سا۔ دہکتا ہوا جیسے "گرم لوہا" (۱۰) پر رونق۔ پُر رونق۔ رونق پر۔ بارونق۔ جیسے "صحبت گرم رکھنا۔ بازار گرم ہونا" وغیرہ ؎
بازار کس قدر رہے یوسف کا گرم ہے — لاتے ہیں نقدِ عمر خریدار ہاتھ میں (سید)
جرأت خریدار و مشتری ہیں اور آفتاب — آتش رخوں کے حسن کا بازار گرم ہے (جرأت)
عاشق کشی پہ جب سے وہ خود خواہ گرم ہے — تب سے جہاں میں حسن کا بازار گرم ہے (میر تقی)

(۱۱) غضبناک۔ خفا۔ ناراض ؎
دست خورشید کی ہوش سے یہ مانے ہمت — کھینچ اپنی تیغ کو جب ہو وہ ہلال ابرو گرم
گفت بوسہ نہ رہا ہم پہ ہوا جب تو گرم — شربت قند دیا کر کے ہے آتش خو گرم (بیان)

(۱۲) پُر درد۔ پُر مضمون۔ پُر اثر۔ تڑپتا ہوا۔ گرما گرم ؎
باتیں سنیئے تو پھڑک جائیے گا — گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)
منظور خوش ہیں میں تحسین شیخ جیسے — نکتے ہیں نصیر ایسی غزل کوئی ملا گرم (نصیر)

گرم

غزل تو طرز پہ جرأت کی یہ بھی تھی مشہور — یہ اک اسلوب غزل گرم سناتا ہوں (معروف)
ظفر کی طرح کوئی شعر گرم کہہ نہ سکے — ہزار ملک سے صاحب کمال دماغ جلا (ظفر)

(۱۳) تمبو کا شوخ و سرخ و سفید۔ لال۔ انار کا دانہ شہاب کی مانند ؎
داغ عشق کے جلانے کا ہے یہ سامان — بنی شعلہ ہے تری شمع کا نور گرم (ذوق)
جل جلویں تیرا راس کے جو دیکھے ٹک آنکھ اٹھا
اللہ کیا وہ شعلۂ رخسار گرم ہے

(۱۴) خوب۔ کھرے۔ چوکھے ؎
گر کیجئے بغل کیجے ہماری بھی ذرا گرم — تو آنکھ جھپک ناز سے کہتا ہے کہ کیا گرم (جرأت)

(۱۵) فائق۔ تیز۔ غالب۔ بڑھ کا ؎
مصور نے جو دیکھا کھینچ کر دو رخ کے چہرے کو — تو نقشہ گرم تھا یوسف کی بھی تصویر سے تیرا (جرأت)

(۱۶) شوخ و شنگ۔ شوخ چشم۔ بے باک۔ چالاک۔ شوخ۔ شریر۔ عیار۔ نٹکھٹ۔ ڈھگنی ؎
کرتی ہے سب سے پردہ مینا میں تاک جھانک
وہ دخت رز بھی ایک ہی طرار گرم ہے (ناسخ)
اللہ رے شرارت تری یا اللہ رے شوخی — ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سنا گرم (جرأت)
جاتے رستے کل راہ میں جو کسی نے — لوگوں کے دکھانے کو ہولی لگی وہ گرم
پہلو میں جو پر کبھی تو لگی کہنے یہ کہنے — اے صدقے کروں اس کو کیا چھڑا گرم (نجیب)

(۱۷) چلبلا۔ شوخ۔ طرار۔ نچلا نہ رہنے والا۔ تڑتڑیا ؎
ہر عضو پھڑکتا ہے بڑا شوخی کے مارے — ہے ایک سے اک اس بت کا نرکی ادا گرم (مصحفی)

گرم اختلاطی (ف) اسم مؤنث:۔ نہایت ربط ضبط۔ گہری دوستی۔ تپاک۔ فرط محبت۔ انتہائے بے تکلفی۔ کمال اتحاد۔

گرم بازاری (ف) اسم مؤنث:۔ خوب بکری۔ نہایت گاہکی اور خریداری۔ کثرت خرید و فروخت۔ ہجوم خلائق۔ رونق بازار۔ لین دین اور بنج بیوپار کی کثرت ؎
سرد ہے بازار خوباں گرم بازاری نہیں
کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں
کوکو خانہ بجانا پھر تصویر خورشید وار — صورش یہ دن تمہاری گرم بازاری کے ہیں (ظفر)

گرم بغل کرنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو "بغل گرم کرنا" ؎
ابتک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی — اور آپہنچی تھی فصل زمستاں پر (قلق لکھنوی)

گرم بولنا (۱) فعل متعدی:۔ خفگی یا خشونت کے ساتھ بات کرنا۔

بدمزاجی سے جواب دینا۔ تیز ہونا۔ تُند خُوئی سے پیش آنا ✦

گرم پانی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تتا پانی۔ کھولتا پانی۔ حمیم۔ حمیمہ (۲) (ناری۔ پنجاب) منی۔ دھات۔ نطفہ۔ بیج۔ بیرج۔ آب پشت ✦

گرم جوشی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گرم اختلاطی۔ زیادہ ربط ضبط تپاک محبت و اختلاط ؎

یاد آئی جو گرم جوشیٔ یار — دیدۂ تر نے شعلہ باری کی (مومن)

گرم جوشی نہ کرو غیروں سے تم بہرِ خدا — ہم بھی الطاف و کرم کے ہیں تمہارے ففی حق (ظفر)

رقیبوں سے جو دیکھی گرم جوشی اُس کی محفل میں
تو پھوڑے کی طرح کیا کیا کلیجا میرا کھولا ہے } (للا اعلم)

سو مری ہم سے جاو گرم جوشی میرے — قُرب ہی وہ تو ہمیں دکھلا رہا ہے سود گرم (ر)

(۲) سرگرمی۔ ولولہ۔ جوش۔ نہایت مستعدی۔ شوق۔ حمایت۔ سعی۔ کوشش ✦

گرم خبر (ہ) اسم مؤنث :۔ تیز خبر۔ جلدی کی خبر ✦ خبر تازہ۔ عام خبر۔ افواہ۔ شہرت۔ دھوم۔ عنقریب ظاہر ہونے والی بات کا چرچا ع

کیا گرم خبر ہے ترے آنے کی یہاں پر — مشتاق چلے آتے ہیں ملکوں سے بنے گھر (للا اعلم)

گرم سرد (ف) صفت :۔ (۱) تتا اور ٹھنڈا۔ حار اور بارد (۲) گُنگُنا۔ شیر گرم۔ سہتا سہتا۔ سمویا ہوا (۳) بُرا بھلا۔ نرم و سخت۔ نیک و بد۔ حادثۂ زمانہ ✦

گرم سرد اُٹھانا یا سہنا (ہ) فعل متعدی :۔ حوادثِ زمانہ کی برداشت کرنا۔ بُرا بھلا وقت دیکھنا۔ تجربہ حاصل کرنا۔ نیک و بد زمانہ دیکھنا۔ راحت و مصیبت کا امتحان کرنا ✦

گرم سرد دیکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ راحت و مصیبت کا زمانہ دیکھنا۔ بُرے بھلے دنوں کی آزمائش کرنا۔ تجربہ حاصل کرنا ✦

گرم سیر (ف) صفت :۔ بالخاصیت نہایت گرم زمین۔ سردسیر کا نقیض۔ گرم ملک۔ گرم ولایت۔ وہ دیس جس کی آب و ہوا گرم ہو ✦

گرم کپڑے (ہ) اسم مذکر :۔ جاڑے کے دنوں کی پوشاک۔ اُونی یا روئی دار کپڑے۔ جڑاول ✦

گرم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تتا کرنا ✦ آگ پر رکھنا ✦ گرمی پہنچانا ✦ جوش کرنا۔ جیسے "دودھ گرم کرنا" (۲) بھڑکانا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (۳) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ جیسے "گھوڑے کو گرم کرنا" ✦

گرم گرم (ف) صفت :۔ جلد جلد۔ شتاب شتاب

یاد آیا سوئے دشمن اُس کا جانا گرم گرم — پانی پانی ہو گیا میں موجِ دریا دیکھ کر (مومن)

گرم مزاج (ہ) صفت :۔ (۱) محرور المزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج حار ہو۔ صفراوی مزاج۔ (۲) تُند مزاج۔ تحمیل۔ غصہ ور۔ بدمزاج۔ مغلوب الغضب۔ تُند خو۔ اگن سبھاؤ ✦ تیز مزاج ✦ سخت گیر۔ خشونت پسند۔ درشت طبع ✦

گرم مزاجی (ہ) اسم مؤنث :۔ تُند خوئی۔ بدمزاجی۔ خشونتِ طبع ؎

کو دولتوں کو گرم مزاجی نے سکھو دیا — سرگرم ہو گیا یہ لبِ ابھرے ہوئے (اسیر)

گرم مصالح (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ابازیر۔ توابل۔ وہ خوشبودار چیزیں جو طعام میں ڈالی جاتی ہیں۔ جیسے "لونگ۔ الائچی۔ زیرہ۔ دارچینی۔ سیاہ مرچ"۔ جسے فارسی میں دیگ افزار بھی کہتے ہیں (۲) عوام۔ (بازاری) معشوق گرما گرم ✦

گرم ملنا (ہ) فعل لازم :۔ تپاک و اختلاط کے ساتھ ملنا۔ نہایت اخلاق اور محبت سے پیش آنا ✦ رواداری ملنا۔ چلتے چلتے ملنا۔ راستے کی ملاقات کرنا۔ سرسری ملاقات کرنا ؎

عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کہنا — کیا یہ مروّتی ہے کیا بے وفائیاں ہیں (تاباں)

(یہ محاورہ کبھی سُنا نہیں گیا صرف تاباں کے باندھ دینے کے سبب لکھنا پڑا۔ تاکہ اُس کے معانی میں لوگ متفکر نہ ہوں) ✦

گرم ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تتا ہونا ✦ حار یا محرور ہونا ✦ تپنا۔ جلنا۔ بھبکنا (۲) جوش ہونا۔ اوٹنا۔ اُبلنا۔ کڑھنا۔ جیسے "دودھ گرم ہونا" (۳) خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ بگڑنا۔ طیش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ جھنجھلانا ؎

پارہ ملے ابر میں جس طرح سے آفتاب — وہم ہوتا ہے مجھے پردوں میں سو سو بار گرم (ناسخ)

میں نے کہا کہ آتشِ غم میں جلے ہے دل — وہ سرد مہر گرم ہو بولا جلا کرے (میر)

کیوں طفلِ اشک تجھ کو آنکھوں میں میں نے پالا
اس پر بھی میرے مُنہ پر تو گرم ہو کے آیا } (جرأت)

بھلا تھا آج صبح بُت گرم ہو دے — خورشید اُس کو دیکھتے ہی سرد ہو گیا (میر تقی)

ہم تو سُنتے تھے سدا گُل حوضِ بار ہ — ذوق ہو نہ کیوں ہو کے ترش ابرو گرم (ذوق)

بہنے پہ جو سجد کھری شیخ کی بگڑی — وہ مجھ پہ ہوا گرم تو میں اُس پہ ہوا گرم (مصحفی)

خورشید کی ہو گرمیٔ بازار وہیں سرد — آنکھیں اُسے دکھلانے جو تو ہو کے ذرا گرم (نصیر)

(۴) رونق پکڑنا۔ بارونق ہونا۔ پُررونق ہونا۔ جمنا ؎

لو اور گرم ہو گئی محفل رقیب کی — کیا کیا جلا ہوں میں نفسِ شعلہ بار سے (سالک)

گرما (ف) اسم مذکر :۔ سرما کا نقیض۔ تابستاں۔ گرشم۔ گرمی کا موسم ✦

گرمابہ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (گرم + آبہ)۔ حمام۔ غسلخانہ۔ اشنان گھر نہانے کا گرم مکان ✦

گرم

گرما جانا (فعل لازم) - (۱) سرد ہوجانا کا نقیض - گرم ہوجانا - تپ جانا - گرمی کا موسم آجانا - جیسے "اب تو دن گرما گئے" (۲) جوش خروش پر آجانا - جوش میں بھر جانا - اُمنگ پر آجانا ؎

گرما گئی طبیعت باہم جو مطربوں کی ۔ تو ابھی سلجھی نہ میں کیا کیا الجھ رہے ہیں (انشا)

چتا اصل مقصود کا پا گیا جب ۔ نشاں گنج دولت کا ہاتھ آگیا جب
محبت سے اُن کا گرما گیا جب ۔ سماں اُن پہ توحید کا چھا گیا جب
سکھائے حیثیت کے آداب اُن کو
پڑھائے تمدن کے سب باب اُن کو (مدّوجزر حالی)

(۳) غصے میں بھر جانا - غضبناک ہوجانا - تندی میں آجانا (۴) گھوڑے وغیرہ کا گرمی پاکر تیز ہوجانا - (۵) مستانا - مستی پر آجانا - اُمنگ پر آجانا - جیسے "گھوڑی یا گتیا کا گرما جانا" ✦

گرما گرم (ف) صفت (بالف الصاق) (۱) ایک گرم دوسرے گرم سے ملصق - ایک گرمی دوسری گرمی سے متصل اور پیوستہ (۲) تا تا تتا - بھبکتا ہوا - بھاپ اُٹھتا ہوا - جلتا ہوا - تُرت کا پکا ہوا - ترت کا دیگ یا کڑھائی سے نکلا ہوا - ترت کا توے سے اُترا ہوا - جیسے "گرما گرم پلاؤ - حلوا - پراٹھا - پُھلکا وغیرہ" (۳) شعلہ انگیز - شعلہ زن - آتش افگن - شرر بار - پُرسوز ؎

ہم صفیروں نے یہ گرما گرم کل نالے بھرے
جن کی دولت پھنک گئیں گنج قفس کی تیلیاں (نامعلوم)

(۴) تازہ بتازہ - نو بہ نو - ترت کا - ابھی کا - تازہ (۵) پُرجوش - پُرخروش - پُراثر - وجد آور - ولولہ انگیز - رقت خیز ؎

بشوا زنے کی اونچ ایسی ہی لی گرما گرم
کہ بس اک آگ لگی سارے نیستاں میں لپٹ (نامعلوم)

(۶) چلبلی طبیعت کا - تیز طبع - لطیفہ گو - بذلہ سنج - ظریف الطبع - چرب زبان - طرار - فرار ؎

داغ اک آدمی ہے گرما گرم ۔ خوش بہت ہوگئے جب بیٹھے آپ (داغ)

(۷) شوخ و شنگ - چلبلا - چنچل - بے چین طبیعت کا - متحرک رہنے والا - شوخ طبع - طناز (۸) جوانی میں بھرا ہوا - مد پر آیا ہوا - جوانی کے جوش میں بھرا ہوا - جوانی کی حرارت اور مستی میں سرشار ؎

تو وہ گرما گرم ہے ہر آگ کھینچے شبیہ ۔ سایہ بن جائے صفاں سے غن جلے تصویر کا (دیگر)

(۹) - تابع فعل) فی البدیہہ - برجستہ - بغیر سوچے - بلا تکلف - بلا تصنع - تُرت - فوراً - تڑاق سے - تڑاق پڑاق ؎

کچھ رکھائی تھی کچھ ہنسی کچھ شرم ۔ تازہ فقرے لطیفے گرما گرم (شوق)

(اس لفظ میں الف الصاق کے واسطے آیا ہے - جیسے گوناگون رنگارنگ - مدوا ر وہ وغیرہ جن کے لغوی معنی ایک گرم دوسرے گرم کے ساتھ ملصق لیکن اس جگہ گرم سے جزو مراد ہے - جو متصف بصفت گرمی ہو یعنی ایک جزو متصف بصفت گرمائی دوسرے جزو متصف بصفت گرمائی سے ملصق جیسے شباشب یعنی شب کا ایک جزو اس کے دوسرے جزو سے ملصق اور مقصود اس سے تمام شب ہے کیونکہ جب ہم کہینگے کہ شباشب چلے آئے تو مراد اس سے یہ ہوگی کہ اس طرح آئے کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا یعنی ہمارے چلنے کے وقت میں شب کا ہر ایک جزو رفتار میں شامل تھا - چنانچہ اُردو میں راتوں رات سے یہی مراد ہے - جب ہم کہینگے کہ توے پر سے یہاں تک گرما گرم روٹی پہنچی تو اس سے بھی یہی غرض ہوگی کہ سرد ہونے کا اثر اس کے کسی جزو تک نہیں پہنچا) ✦

گرما گرمی سے (۱) تابع فعل - عوام) - سرگرمی سے نہایت گرمجوشی کے ساتھ - نہایت شوق - مستعدی اور جلدی کے ساتھ تیزی سے - جوش کے ساتھ ✦

گرمانا (۱) فعل لازم) - (۱) گرم ہونا - بھبکنا - تتا ہونا - جلنا - تپنا ؎

ہوا اب آدمی گرمی سے مفاچشم کا فاہر ۔ کہ بے سبب نہایت ہے حیا بار گرما کر (جرأت)

(۲) غضبناک ہونا - غصے میں بھرنا - آگ بگولا ہونا - جھلانا - تیز ہونا - خفا ہونا - جھنجھلانا ؎

معروف طلے اپنے شرارہ میں آپ ۔ غصے ہوا میں بن کے گرما دیں آپ
کوئی اپنے بڑوں کو کہتا ہے بد ۔ حق میں نگہ میں کہ گھٹنہ فرما دیں آپ (بحر الزخار)

(۳) جوش میں بھرنا - جوش و خروش پر آنا (۴) مستانا - مد میں بھرنا - اُمنگ پر آنا - شباب ہونا - (۵) حرارت میں بھر کر تیز ہونا - گرم رفتار ہونا - جیسے "گھوڑے کا گرما کر دوڑنا" ✦

گرماہٹ (۱) اسم مؤنث (متروک) - گرمی ✦ گرمائی ✦ حرارت - تپش - حدت ✦ شوخی - شرارت ؎

جُتی (۱) نو دو ہوں ہوتے بنظال پیدا ۔ انگھڑیاں سر نگہ قہر غضب گرماہٹ (انشا)

گرمائی (۱) اسم مؤنث - عوام (۱) گرماہٹ - گرمی - حرارت - تپش (۲) (پنجاب) دوائے گرم ✦

گرمائی آنا (۱) فعل لازم) - (۱) گرمانا - گرم ہونا - تپنا - متحم ہونا - جوش آنا - غصہ آنا - تیزی آنا ✦

گرمی (ف) اسم مؤنث (۱) حرارت - حدت - تپش - تابش - تپت ✦ آگ - جلن - سوزش - حرارت ؎

دوزخ ہو کیوں کھلی ہے سزا اپنے صنم بہت ۔ گرمی بُتوں کے حسن میں کیا اصفہاں میں (حیات)

(۲) گرما - تابستان - گرم فصل - تپنے کا موسم - صیف ؎

تھا تپش سے ہر اک دل بیمار　گرمی اپنا نکالتی تھی بخار (ادیب)

(۳) اختلاط۔ گرمجوشی۔ وفورِ شوق۔ فرطِ محبت۔ تپاک۔ سرگرمی۔ خوش اختلاطی۔ نہایت ربط و ضبط۔ دلسوزی ؎

شب کر کے بناؤ آئے تو گرمی سے یہ بولے　لے ٹھہر کے تو اس قت ہو قربان ہمارے (مصحفی)

مانا کہ حالِ غیر پہ تو مہرباں نہیں　پر مجھ سے بھی تو پہلی سی وہ گرمیاں نہیں (شرر)

وہ گرمیاں جواب نہیں آتش نظر ہمیں　کیا کیا تپش و کھانے ہے سوزِ جگر ہمیں (جرأت)

مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ　گرمیاں اور سے یہ کیجیے آپ (شوق)

(۴) شوخی۔ طرّاری۔ اچپلاہٹ۔ چُلبلاپن ؎

تری صورت کو کٹوں تصویر سی کس منہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں
(آتش)

اب تلک آنکھوں کے آگے برق کوندے ہے پڑی
آنے ہم طرز سے کس کا رُوے انور دیکھ کر
ہائے رے گرمی کی باتیں واہ شوخی کے سخن
یوں لگا کہنے مجھے وہ شوخ کافر دیکھ کر
رات ہم کو انجمن میں سینہ و دل آپ کے
یاد کیا کیا آئے ہیں اسپند و مجمر دیکھ کر
(بیخود دہلوی)

(۵) رونق۔ گرم بازاری۔ خرید و فروخت کا زور شور ؎

ہر خریدار کو تھا مرتبۂ سوسائی　آتشِ طور سے گرمی ترے بازار کی تھی (ناسخ)

(۶) تیزی۔ تُندی۔ (۷) آتشک۔ باؤ فرنگ۔ بہاری روگ۔ (۸) ولولہ۔ جوش ؎

سینہ پھڑک رہا ہے خوبوں کے درد و غم میں　چھنوں ہیں وہ کہاں ہیں جو گرمیاں ہیں ہم میں (نظیر)

(۹) غصہ۔ طیش۔ غضب (۱۰) محبت۔ عشق۔ الفت۔ عشق (۱۱) شہوت۔ خواہشِ نفسانی۔ آگ۔ جھل۔ کام (۱۲) شباب۔ جوانی۔ امنگ (۱۳)۔ پنجاب۔ پسینا۔ عرق۔ پسیو (۱۴) ہاتھی یا گھوڑے کے پیشاب میں خون آنے کو بھی گرمی کہتے ہیں۔ (۱۵) گرمی دانوں اور چھوٹی چھوٹی پھنسیوں سے بھی کبھی مراد ہوتی ہے۔

گرمیٔ بازار (ف) اسم مؤنث۔ (۱) رونقِ بازار۔ خریداری۔ خرید و فروخت کا زور شور۔ گہما گہمی۔ گاہکی اور بکری کی کثرت۔ رونق ؎

کچھ خریدار سے بھی زیب ہے اے یوسفِ حسن　جنسِ تنہا سببِ گرمیٔ بازار نہیں (سالک)

کوٹھے پہ جب سے رہنے لگا ہے وہ رشکِ ماہ　خورشید کی ہے گرمیٔ بازار تب سے کم (نصیر)

چونچلے رکھ کے اٹھا لے گیا لے برقِ حسن　آج کل شہرہ ہے تیری گرمیٔ بازار کا (اقلق لکھنوی)

میرے ہونے سے تو کچھ گرمیٔ بازار نہیں　ہوں میں وہ شے کہ کوئی جس کا خریدار نہیں (جرأت)

عاشق نہ کیوں ہو گرمیٔ بازارِ دخترِ رز
یہ شعلہ ہے کہ ہوئی پیرِ مغاں کی آگ
(امانت لکھنوی)

(۲) شہرت۔ شہرہ۔ ناموری۔ دھوم۔ نام۔ قدر و منزلت۔ عزت و آبرو ؎

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی　ہوئی میری وہ گرمیٔ بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز　روشناس ثوابت و سیار
(غالب)

ہے حسن سے میرے ہی ترے حسن کا شہرہ　میں کچھ نہیں پر گرمیٔ بازار ہوں تیرا (درد)

گرمی پڑنا (۱) فعل لازم۔ حدت ہونا۔ موسم گرما کا آنا۔ دھوپ کا تیز ہونا۔ موسم کا تپنا۔ زمین تپنا۔ دھوپ پڑنا۔ تمازتِ آفتاب ہونا۔

گرمی چھانٹنا (۱) فعل متعدی۔ حرارت رفع کرنا۔ مزاج کی گرمی نکالنا۔ حرارت مٹانا۔ حرارت کا دفعیہ کرنا۔

گرمی دانے (۱) اسم مذکر۔ وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں اکثر جسم پر پھوٹ نکلتے ہیں۔ گھمور۔ (پنجابی) پت۔

گرمی کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) دل پر حرارت پہنچانا۔ طبیعت میں حدت کا زیادہ کرنا (۲) شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔ معشوقانہ انداز دکھانا ؎

مجھ سے گرمی بھی جو کرتا ہے تو وہ بہر گرمی　خود جلانا مجھے خود آگ بگولا ہونا (رشک)

(۳) جوش بڑھانا۔ ولولہ پیدا کرنا ؎

رغبتِ بادہ بڑھانے کو گھٹائیں آئیں　گرمیاں کرتی ہوئی ٹھنڈی ہوائیں آئیں (جلال لکھنوی)

گرمی کے کپڑے (۱) اسم مذکر۔ وہ ٹھنڈی پوشاک جو گرمی کے موسم میں پہنی جاتی ہے۔

گرمی کے رنگ (۱) اسم مذکر۔ وہ رنگتیں جن کا موسمِ گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج ہے۔ جیسے پیازی۔ آبی۔ چمپئی۔ کپاسی۔ بادامی۔ کافوری۔ دُودیا۔ خشخاشی۔ فالسئی۔ ملاگیری۔ سیندوری۔ اگرئی۔ لاجوردی وغیرہ۔

گرمی نکالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) حرارت دفع کرنا۔ (۲) عوام۔ جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ خواہش جماع کو مٹانا۔

گرمی ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) تپش ہونا۔ حدت ہونا۔ گرمی پڑنا۔ موسمِ گرمی آجانا (۲) آتشک ہونا۔ باؤ فرنگ ہونا (۳) حرارت بڑھنا۔ تنگ پھنکنا۔ تمازت ہونا (۴) عوام۔ جھل ہونا۔ خواہش جماع کا غلبہ ہونا۔ مجامعت کا خواہشمند ہونا۔

گرمیاں (۱) اسم مؤنث۔ (۱) گرمی کی جمع (۲) گرمجوشیاں۔

جوش اختلاطیاں۔ تپاک ٭

وہ دن ہیں ٹھنڈی ہو گئیں وہ ساری گرمیاں   اب آپ نام لیں نہ کبھی اتحاد کا (مجمل)

(۳) موسم گرما۔ (۴) خفگیاں۔ تُندیاں۔ تیز مزاجیاں ٭

ٹھنڈی کبھی نہ ہوں گی کیا گرمیاں تمہاری   آخر نسیم کا دل کب تک جلائیے گا (نسیم دہلوی)

گرمیاں آنا (ف) فعل لازم:۔ گرمی کے موسم کا آنا ٭

گرمیاں کرنا (ف) فعل متعدی:۔ گرم جوشیاں دکھانا۔ کمال محبت جتانا۔ ازحد اختلاط اور تپاک سے پیش آنا ٭

مجھ سے اب گھر کو جانے دیجے آپ   گرمیاں اور سے یہ کیجے آپ (شوق)

گرمیشول (ف) اسم مؤنث:۔ گرمی کی بیج جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی جائے مجہول سے بدل کر بنالی جاتی ہے ٭

گرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اُفتادن کا ترجمہ۔ اُوپر سے نیچے آپڑنا ٭ پھل وغیرہ کا جھڑنا (۲) ڈھینا۔ ڈھنا۔ لڑکنا۔ پھسلنا ٭ کنایہ فنا و ناش عمارت ٭ جیسے دیوار گرنا۔ درخت گرنا ٭

مصر کے بازار نے مجھ سے تقرض کیا   ماہ کنعاں مجھ لہو میں ماہ کنعاں پہ گرا (شہیدی)

(۳) اُترنا۔ نزول کرنا۔ جیسے "نزلہ یا فالج گرنا" ٭

میرے گریہ پر نقیبہ شہر کو گر خندہ رہا   جب تک نزلہ نہ اس کے چشم و دنداں پر گرا (شہیدی)

(۴) ٹپکنا۔ ڈھلکنا۔ جیسے "آنسو گرنا" ٭

چاک سینے کے پیوند میں نے رکھ دیا   گریہ پہ لخت دل پلکوں سے داماں پر گرا (شہیدی)

طفلِ سرشک باعثِ افشائے راز ہے   آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (ناسخ)

(۵) پڑنا۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ بیٹھنا۔ اندر جانا ٭

(ذوق)

ہجر میں جینے سے مرنا وصل میں مجھ کو قبول
یہ سخن پروانہ کہہ کر شمع سوزاں پر گرا
ہم اسیروں نے کیا جو آتشیں نالہ بلند
عاقبت وہ برق بن کر اپنے زنداں پر گرا

(۶) کبوتر کا دوسرے شخص کی تہ یا چھتری پر اُتر آنا۔ کبوتر کا دوسرے کے ہاں بیٹھنا جیسے "آج ہمارے چار کبوتر گرے ہیں" ٭

کر کے منظور شہیدی جو کبوتر لے گیا   قصرِ شیریں سے اُڑ کر خسرو کے ایواں پر گرا (شہیدی)

(۷) نہایت مائل ہونا۔ پھسلنا۔ ازحد راغب ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ متوجہ ہونا۔ جھکنا۔ لالچ کرنا۔ حریص و طامع ہونا۔ جیسے "دانہ پر گرنا۔ روٹی پر گرنا وغیرہ" ٭

قتل کر کے مجھ کو شکر میں لب جاناں پہ گرا   تشنہ تھا خنجر تھا آب حیواں پہ گرا (شہیدی)

ہم رہے بلند ہی کی دولت عشرتوں کے شوری   عاشق کم پایہ غم کی جنس ارزاں پہ گرا (شہیدی)

خاک کر تو وہ جنس ہے بازارِ حُسن میں   بے اختیار جس پہ خریدار گر پڑے (جرأت)

(۸) ساقط ہونا ٭ اسقاط ہونا۔ گربہ پات ہونا۔ حمل نکلنا (۹) وارد ہونا۔ نازل ہونا۔ اُوپر آنا۔ پیش آنا۔ مصیبت یا بلا یا آفت کا آنا (۱۰) لڑکھنی کھانا۔ چکنی کھانا۔ پھسل کر آ رہنا (۱۱) مضمحل ہونا۔ ناتواں اور نا طاقت ہونا۔ جیسے "اب کے بخار میں ایسے گرے کہ اُٹھنا مشکل ہو گیا" (۱۲) پچھڑنا۔ مغلوب ہونا۔ ہارنا۔ شکست کھانا۔ مات ہونا (۱۳) نرخ اُترنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ مول گھٹنا۔ (۱۴) جھپٹا لگانا۔ کسی جانور پر بھری یا شکرے کا لپکنا۔ جیسے "کبوتروں پر بھری گری" (۱۵) برسنا۔ پڑنا۔ جیسے "برف گرنا۔ سیلہ گرنا وغیرہ" (۱۶) درجہ کم ہونا۔ مرتبہ گھٹنا۔ عہدہ ٹوٹنا۔ حرمت و عزت میں فرق آنا (۱۷) نظروں میں سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ نفور رہنا ٭

گرے ہیں چشم خلائق سے خاک ہو کر ہم   ستم ہے تم نے کیا کس طرح جہاں اپنا (سالک)

(۱۸) کام آنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ مقتول ہونا۔ گولی سے مارا جانا (۱۹) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فدا ہونا۔ جیسے "اُس کی خوبصورتی پر کون ہے جو نہیں گرتا"۔ (۲۰) جلد کوئی کام اختیار کرنا۔ فوراً کسی کام میں لگ جانا۔ جیسے "کسی کی مصیبت میں گرنا۔ کسی کے کام میں گرنا" (۲۱) بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ جیسے "دو مہینے سے گرا ہے یعنی بیمار پڑا ہے" (۲۲۔ پنجاب) کم مایہ ہو جانا۔ دولت و ثروت میں کم ہونا (۲۳) کنوئیں میں ڈوبنا۔ کنوئیں میں جا پڑنا۔

گر جائے زُلف سے نہ کہیں اُلجھ کے دل   جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہِ ذقن کے پاس (مؤلف)

(۲۴) ہجوم کرنا۔ ٹوٹنا۔ کثرت سے خریداری کرنا۔ آدمی پر آدمی یا ایک پر ایک ٹوٹنا جیسے "لوگ آج تو خربوزوں پر گدھ کی طرح گر رہے ہیں" ٭

ایک بھی دیکھا نہ میں نے مہرومہ کا مشتری   گرتے ہیں گل کے ہزاروں ضمن حُسنِ یار پر (غافل)

گرنتھ (س) اسم مذکر:۔ (۱) تالیف۔ جمع آوری۔ کسی کتاب کو مختلف مصنفوں یا کتابوں سے اکٹھا کر کے بنانا (۲) پُستک۔ کتاب۔ پوتھی۔ بک (۳) مذہبی کتاب۔ دینی کتاب۔ شاستر۔ فقہ (۴) سکھوں کی وہ مذہبی کتاب یا دھرم پُستک جسے گرو نانک نے موعظت اور پند و نصیحت میں تصنیف فرمایا ہے یہ کتاب ہندی، پنجابی اور کہیں فارسی عبارت میں ہے ٭

گرنتھ کرتا (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ مؤلف۔ تالیف کنندہ ٭

گرند (ہ) اسم مذکر:۔ چکّی کا وہ مٹی کا بنا ہوا احاطہ جس میں پس پس کر آٹا گرتا اور جمع ہوتا ہے ٭

گرہ

میں تو ہر گنفا کے بعد ہر بیت کو وہی آئے اور ترکیب بند میں انجام خانہ پر ایک نیا مطلع ہو کر لکھا جاتا ہے اور معنا ہر گرہ کو بند کے ساتھ لگاؤ رہے۔ اسی طرح مستزاد مربع۔ مخمس۔ مسدس۔ مسبع۔ مثمن۔ معشر وغیرہ کا ہر اخیر مطلع اور تضمین مثلث کا ہر اخیر مصرع گرہ سمجھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ مصرعۂ طرح پر جو مصرع لگا کر شعر یا مطلع بنایا جاتا ہے۔ اُسے بھی گرہ کہتے ہیں (۳)-(۲) مال۔ دولت۔ جیسے "اس کو گرہ کا بل ہے"۔ اس معنی میں صرف عزت شاعر نے باندھا ہے (۴) صفت) بستہ۔ بندھا ہوا۔ گتھا ہوا۔ صفت (۵)-(۶) مُنقد۔ بند۔ سربستہ (۶)-(۶) دامنگیر۔ سر۔ گریباں گیر ہے

رہو گیا شکل دستِ حنا بستہ خشر تک قاتل کے دست و دل میں گتھوں میں گرہ (ذوق)
(مثالیں دیکھو دیوان ذوق مرتبہ آزاد قصیدہ نمبر ۲) ✦

گرہ باز (ف) صفت ۱۔ کلا کرنے والا۔ لٹھی لینے والا۔ معلق زنی کرنیوالا ✦ وہ کبوتر جو بلندی پر چڑھ کر کلا بازیاں کھائے ہے

کو گرہ باز ہیں کبوتر اشک پہاڑوں کی اُڑان کچھ بھی نہیں (معروف)
کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آن کر سر دوش ہوا گرہ (ذوق)

گرہ باندھنا یا گرہ میں باندھنا (۶) فعل متعدی:- (۱) گانٹھ لگانا۔ باندھ رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند یا رومال وغیرہ میں گانٹھ لگا لینا (۲) عزیز جان بنانا۔ دل میں متمکن کرنا۔ پلے باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دستور العمل بنانا۔ جیسے "آج سے اِس بات کو گرہ باندھو" ہے

جو سمجھے خضر تو قول شہید اُلفت کو گرہ میں باندھ رکھے عمر جاوداں کی طرح (داغ)
(۳) کسی چیز کو قابو میں کرنا۔ سنبھال کے رکھنا۔ ہوا نہ لگنے دینا۔ چھپا کر رکھنا۔ کمال احتیاط سے رکھنا ہے

اِس قدر ہے اہلِ دُنیا میں دنائت کا رواج
بس ہو تو مثل صدف باندھیں گرہ میں آپ کو (ناسخ)

گرہ پر گرہ پڑنا (۶) فعل لازم:- پیچ پر پیچ پڑنا۔ بل پر بل پڑنا۔ پیچ پر پیچ بڑھنا۔ پیٹ بڑھنا ہے

نبات کی لبِ شیریں سے پا سکے ناک دن پڑی گرہ پہ گرہ دل میں نیشکر کی طرح (امانت)

گرہ پڑنا یا پڑ جانا (۶) فعل لازم:- (۱) گھتھی پڑنا۔ گانٹھ پڑنا۔ گانٹھ لگنا ✦ اُلجھنا (۲) دل میں بل پڑنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنجش ہونا۔ عداوت پڑنا۔ بُغض ہونا۔ دشمنی ہونا۔ لاگ ہو جانا ہے

سُلجھ سے بات اگر کیجیے تو کُھلتا ہی نہیں مُنھ مرا دُور سے بھی نہ جاؤں پڑ گئی ہے کیا گرہ (مہتاب)

گرہ

بکھل پڑ گئی یا کھل میں جو گرہ سعی ہر چند ہے ناخنِ تدبیر نے کی (اعلم)

گرہ دار (ف) صفت:- گٹھیلا۔ بہت سی گانٹھوں والا ✦

گرہ دینا (۶) فعل متعدی:- گانٹھ لگانا ✦ باندھنا ✦

گرہ سے جانا یا گرہ کا جانا (۶) فعل لازم:- اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ پاکٹ سے نکلنا۔ جمع میں سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا۔ پلے کا صرف ہونا ہے

ملامت میرے دل لینے پر آتی ہے۔ گرہ سے تیری ناحق کیا گیا ہے (سالک)

کیا شے ہے عشق بھی کہ گیا دل گرہ سے اور
بیٹھے ہیں سر جھکائے ہوئے شرمسار سے (؟)

اپنے دل جگر کا پڑا پیٹنا ہے مجھے، تیری گرہ کا دیدۂ خونبار کیا گیا (ناظم)

گرہ کا بل (۱) اسم مذکر:- دولت و مال کا گھمنڈ یا زور ✦

بڑا مل زلف لیتے ہیں یہ ہاتھ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے (عزت)

گرہ کا کھلنا (۱) فعل لازم:- ذاتی نقصان ہونا۔ پلے سے جانا۔ جیب سے نکلنا۔ ڈب سے نکلنا۔ گانٹھ کا جانا ✦

گرہ کا کھونا (۶) فعل متعدی:- ذاتی خرچ کرنا۔ ذاتی نقصان کرنا۔ اپنا روپیہ اُٹھانا۔ اپنا مال کھونا ہے

جوں غنچۂ حباب اس چمن میں آکر کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم (زار)

گرہ کھانا (۶) فعل متعدی:- کبوتر کا پلٹی کھانا۔ کبوتر کا قلا کھانا ہے

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آن کر سر دوش ہوا گرہ

گرہ کھلنا (۶) فعل لازم:- عقدہ وا ہونا۔ عقدہ کشائی ہونا۔ گتھی کا سُلجھنا (۲) جیب کا کترا جانا۔ جیب میں سے کچھ نکل جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے "کچھ تمہاری گرہ تو نہیں کھل گئی" ✦

گرہ کھولنا (۶) فعل متعدی:- (۱) عقدہ وا کرنا۔ گانٹھ کھولنا۔ گتھی نکالنا یا سُلجھانا (۲) دل کی کدورت یا رنجش کو دور کرنا۔ ملال خاطر کو دھو ڈالنا۔ دل کا بل نکالنا ہے

عقدۂ دام سے منقار سے کاٹے تو کیا اک گرہ ہم نے نہ کھولی خاطرِ صیاد کی (امیر)

گرہ گیر (ف) صفت:- بل کھائے ہوئے۔ پیچیدہ۔ تابیدہ۔ مڑا ہوا۔ گرہ دی ہوئی ہے

لے جائے گرہ زلفِ گرہ گیر لگی دل لے گئی تو کیا میری تقدیر لے گئی (منیر)

گرہ لگانا (۶) فعل متعدی:- (۱) گانٹھ دینا۔ گانٹھ باندھنا (۲) مصرعۂ

گرہ

طرح پر دوسرا مصرع لگانا ۔ (۳ ۔ ہنود) معاملہ بنانا ۔ سودا کرنا ۔ سودا بنانا +

گرہ میں پیسہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دولت پاس ہونا ۔ پلّے ہونا ۔ مالدار ہونا ۔ دولت مند ہونا ۔ صاحبِ ثروت ہونا ۔ پیسے والا ہونا ؎

جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے　سب کہتے تھے ہاں کہاں آپ ایسے
مفلس جو ہوئے تو پھر کسی نے اے ذوقؔ　پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے ویسے　(ذوقؔ)

گرہ میں رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ پلّے رکھنا ۔ پاس رکھنا ۔ امیر ہونا ۔ متموّل ہونا ۔ مالدار ہونا ؎

نہ چھکے نقش تھا سے نقد ایمان و دیر　کچھ گرہ میں بتانِ عشوہ گر رکھتے نہیں (سالک)

گرہ میں رہنا (ہ) فعل لازم:۔ پاس رہنا ۔ جیب میں رہنا ۔ چھاتی تلے رہنا ۔ پلّے رہنا ؎

اُن کی زلفوں تری کر کھلی جانِ مُفت ہاتھ　تیری گرہ میں کیا دلِ ناشاد رہ گیا (داغ)

گرہ میں کچھ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کا مالدار اور دولتمند ہونا ۔ پلّے ہونا ۔ پاس ہونا +

گرہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بستہ ہونا ۔ گرفتہ ہونا + منڈنا ۔ بند ہونا + گٹھا بننا ۔ خوشہ بننا + اٹکنا ۔ پھنسنا + شکل گُند و بننا ؎

گردش میں چشمِ مست کی پڑوں اگر　اے دیکھو سے لئے دانہ کی یوں آسیا گرہ
سینہ میں دل اگر نہ گرہ تھا تو کس لئے　ہاتھ میری آنکھ سے ہو کر گرا گرہ
ہوں وہ گرفتہ دل کہ قطرہ پر ہجوم اشک　ہوتا ہے مثل خوشۂ انگور آ گرہ
ہم دل گرفتہ اگر کاروان میں ہوں　حیرت سے اپنے گر ہو ، بانِ گرہ
مدہا مثل شیشہ کبھو کھولنے دل　میرے گلو میں گر یہ بیٹھے را گرہ
پھیلاؤں گر تیرِ نضا یہ گو بند میں　ہوئے سخن میں نافہ مشکِ طا گرہ　(نجم)

گرِہ (س ۔ गृह) اسم مذکر (ہنود):۔ (۱) گھر ۔ باسا ۔ مکان ۔ مسکن ۔ ڈیرا + خانہ (۲ ۔ پورب) گھر والی ۔ استری ۔ صاحبِ خانہ عورت +

گرَہ (س ۔ ग्रह) اسم مذکر:۔ اگرا ردو والوں نے مؤنث باندھا ہے جس کی وجہ فارسی کی گرہ کا تشابہ ہے) ۔ (۱) ہندی جوتش کے موافق ان نو ستاروں کو گرہ کہتے ہیں ۔ سورج ۔ چاند ۔ منگل ۔ بدھ ۔ برہسپتی ۔ شکر ۔ سنیچر ۔ راہو ۔ کیت (۲) بعض اوقات منحوس ستارے ۔ جیسے ۔ سنیچر ۔ راہ ۔ کیت بلکہ سبھی مراد لیتے ہیں جیسے گرہ اپنا پھل کر رہے ہیں یعنی منحوس ستاروں کا اجتماع اپنا اثر ضرور دکھا دیتا ہے +

گرہ آنا (ہ) فعل لازم:۔ بُرا ستارہ آنا ۔ طالع بد کا اثر دکھانا ۔ نحوست آنا ۔ ادبار آنا ۔ دشا آنا ؎

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی　زلف پر بھی کیا ہے غم کی کی گرہ آئی ہوئی (داغ)

گرہ پتر (س) اسم مذکر:۔ گرہ گنڈلی ۔ برگ پھل ۔ برس روز تک اچھے بُرے پھلوں کا زائچہ + جنم گنڈلی +

گرہ دشا (س) اسم مؤنث:۔ نحوست ۔ ادبار ۔ بدطالعی ۔ بُرے دن ۔ کڑے کیسلے دن ۔ کھوٹے دن +

گرہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ جنم گنڈلی یا برگ پھل کے موافق ستارہ کا عمل بتانا + طالع کو دیکھنا ۔ زائچہ دیکھنا +

گرہست (ہ) (سنسکرت صحیح गृहस्थ گرہستھ) ۔ (۱) امور خانہ داری ۔ معاملات دُنیوی ۔ دُنیاداری ۔ معاشرت ۔ خانہ داری + دوسرا آشرم یعنی زندگانی بسر کرنے کا دوسرا درجہ جو علم حاصل کر لینے کے بعد دُنیاداری کے واسطے منو دھرم شاستر کے موافق برہمنوں کے لئے مخصوص ہے جیسے "جوگ آسان گرہست کٹھن" (۲) عیالداری ۔ عیالداری (۳) زراعت کشاورزی ۔ کسان پن (۴ ۔ پورب) گھرباری ۔ گھر والا ۔ دُنیا دار + چلن سے چلنے والا ۔ نیک چلن ۔ وہ شخص جو مُسرف اور فضول خرچ تو نہ ہو مگر ضروریات و اسباب خانہ کو ہر حالت میں مہیا اور موجود رکھے +

گرہستن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) منکوحہ ۔ بیوی ۔ زوجہ (۲) بیسوا کا نقیض + خاوند والی عورت + پردے میں بیٹھنے والی عورت ۔ گھر میں بیٹھنے والی + نیک بیوی + اشراف بیوی + کنبہ والی عورت ۔ خانہ آبادی عورت (۳) سُگھڑ ۔ سلیقہ والی + کفایت شعار ۔ چلن سے چلنے والی +

گرہستی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دُنیادار + قبیلدار ۔ عیالدار + گھرباری گھروالا ۔ (۲) کسان ۔ کشاورز ۔ زمیندار ۔ مزارع (۳ ۔ لکھنؤ) گھر کا اسباب ۔ اثاث البیت ۔ متاعِ خانہ ۔ جیسے "ساری گرہستی بیچ بیچ کر گوران کی دمڑی کی رستی لا کے دی کر لو بیوی تم بھی اپنا منہ کالا کرو" +

گرہستی کا اثالا (ہ) اسم مذکر:۔ اثاثہ ۔ اسبابِ خانہ ۔ اثاث البیت ۔ گھر کا سامان ۔ بھتا بوریا ۔ انگڑ کھنگڑ ۔ تا بیتا +

گرہن (س) اسم مذکر:۔ (۱) گرفت + گرفتگی ۔ انگی کا ترسو نکارگیں (۲) کسوف و خسوف ۔ سورج اور چاند کو راہو کے پکڑ لینے کا وقت ۔ سورج اور چاند کے بیچ میں زمین کے حائل ہو جانے سے جو زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے تو وہ چاند گرہن کہلاتا ہے اور جب زمین و آفتاب کے درمیان

گرہ

چاند آجاتا اور اُس کا سایہ اس پر پڑتا ہے تو وہ سورج گرہن کے نام سے مشہور ہے یعنی جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے فطرتی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ سورج کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصے سے چھپا لیتا ہے اس کا نام سورج گہن یا کسوف ہے ... جب بدر کے وقت چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اس پر نہیں پڑنے دیتی اس کو چاند گہن یا خسوف کہتے ہیں ۔

گرہن پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو): کسوف یا خسوف کا واقع ہونا۔ چاند یا سورج کا گہنا۔

گرہن کرنا (ہ) فعل متعدی: اپنی کا کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تھیا کرنا۔ لینا۔ پکڑنا۔

گرہن لگنا (ہ) فعل متعدی: (۱) دیکھو گرہن پڑنا (۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ بٹا لگنا۔

گرہن ہونا (ہ) فعل لازم: دیکھو گرہن پڑنا۔

گری (ہ) اسم مؤنث: (۱) مغز۔ مغز تخم۔ جیسے بادام یا اخروٹ وغیرہ کی گری (۲) پورب: کھوپرا۔ کھوپرا۔ ناریل کا مغز۔ گولا۔ جو ہوا پھیچا۔

گریاں (ف) صفت: روتا ہوا۔ رونے کرتا ہوا۔ نالاں۔ گریہ کناں۔

گریبان (ف) اسم مذکر۔ مرکب از گری (گلو) + بان (بمعنی نسبت) کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ کنٹھی۔ جیب۔

آہ دو کیوں ہو جائے سے باہر ہو کے چاہ سکے گئی کہ گریبان پھٹ گیا (امیر)

گریبان پکڑ کے لانا (ہ) فعل متعدی: بندھ لانا۔ زبردستی سے پکڑ کر لانا۔ گریبان میں ہاتھ ڈال کر کشاں کشاں لانا۔ گردن پکڑ کر لانا۔

گریبان پکڑنا یا گریبان میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی: گلو گیر ہونا۔ گریبان گیر ہونا۔ سخت تقاضہ کرنا۔ نہایت متقاضی ہونا۔ گردن پکڑنا۔ گریبان پکڑ کر گھسیٹنا۔

گریبان پھاڑنا (ہ) فعل متعدی: گریبان ٹکڑے کرنا۔ گریبان کی دھجیاں اڑانا۔ دیوانہ ہونا۔ سودائی ہونا۔

... سے دامن پھاڑ کر سوئے صحرا جنوں چلے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

گریبان تار تار کرنا (ہ) فعل متعدی: گریبان ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ وحشت کے سبب کپڑے پھاڑ ڈالنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا۔

گریبان چاک کرنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو گریبان تار تار کرنا۔ سودا نے چاک کرنا بھی باندھا ہے مگر اب نہیں بولتے۔

گے

کیونکر نہ چاک چاک گریبان دل کروں دیکھوں جو تیری زلف کو میں شانہ میں (سودا)

گریبان چاک ہونا (ہ) فعل لازم: گریبان پھٹنا۔ گریبان ٹکڑے ہونا۔ گریبان دریدہ ہونا۔

بھر میں سینے سے ہاتھوں کو فراغت ہے کہاں
ہو سکے خاک بھلا چاک گریباں مجھ سے

گریبان گیر ہونا (ہ) فعل لازم: گلوگیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ گریبان پکڑنا۔ مزاحم ہونا۔ متعرض ہونا۔ دعویدار ہونا۔

مبادا ہو کوئی ظالم ترا گریباں گیر مرے لہو کو تو دامن سے دھو ہوا اٹھو (سودا)

گریبان میں سر ہونا (ہ) فعل لازم: شرم یا خجالت سے گردن نیچی ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔

تم کو کیا آرجو باتیں مرے ارمان میں نہیں تمہارا تو خجالت سے گریباں میں نہیں (سالک)

گریبان میں منہ چھپانا (ہ) فعل متعدی: کسی سے شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ کسی سے منہ چھپانا۔ سامنے نہ ہونا۔

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جاکر کھلے بند باغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم سو وہ بھی گریباں میں منہ کو چھپا کر

گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا (ہ) فعل متعدی: اپنا عیب و صواب آپ دیکھ کر خجل اور منفعل ہونا۔

نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے گریباں میں منہ ڈال کر دیکھتے ہیں (ظفر)

شعلہ اُس کا محضرِ خوں لاکھ پروانوں کا تھا
دیکھ گردال کر منہ کو گریباں میں چراغ

کہا میں نے کہ کچھ خاطر میں ہوگا تمہارے ساتھ جو میں نے وفا کی
گریباں میں ذرا منہ ڈال کر دیکھو کہ تو نے اس خاطر مجھ سے کیا کی
لگا کہنے کہ بس بس چپ کر بند وفا لایا ہے وہ تیری وفا کی

گریبان میں منہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی: (۱) اپنا عیب و صواب دیکھ کر منفعل ہونا۔ اپنا آپا نہارنا۔ نہایت شرمندہ اور خجل ہونا۔ اپنے قصور و عیب کا معترف ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔ جیسے "ایسا نرمی سے معقول جواب دیا کہ وہ ملا منہ گریبان میں منہ ڈال کے چپ رہا۔" (شکر سہیلی)

کچھ ایسا لطف پایا ہے تمہارے بعد خنداں نے
نہیں کہ لاپرواہی ڈالا بے رنے ہے منہ گریباں میں

گرا دیکھا دلِ محنت گرا کو جب زنخداں میں
تو بند یوسف نے ڈالا چاہِ کنعاں کے گریباں میں (جرأت)

تو اُس غنچہ دہن کے آگے اے گُل خوار و خستا ہے
گریباں میں مُنہ اپنا ڈال کیا مُنہ لیکے ہنستا ہے (نامعلوم)

گریباں میں ذرا منہ ڈال دیکھو کہ تُم نے اس و فا پر ہم سے کیا کی (سوز)

بات اُن کی جو ہری بات پہ اونچی نہ ہوئی منہ گریباں میں ڈالا نظر اونچی نہ ہوئی (ظفر)

(۲) سر جھکا کر تامل کرنا۔ مُراقبے میں جانا۔ گردن جھکا کر غور کرنا ؎

جب اپنے گریبان میں منہ ڈال کے دیکھا دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا (بحر)

گُریز (ف) اسم مؤنث :- (۱) بھاگنا۔ بھاگڑ۔ فرار (۲) دُوری علیحدگی۔ وحشت۔ بیگانگی۔ اجتناب۔ پرہیز (۳) اصطلاح بیان و صنائع بدائع) قصائد میں اشعار حالیہ یا بہاریہ وغیرہ کے بیان کرتے کرتے ایک دفعہ ہی حرف فاصل کے لانے بغیر ممدوح کی مدح پر جُھک پڑنا یعنی ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف دوڑ جانا +

گُریز کرنا (۱) فعل متعدی :- بھاگنا۔ دُوری اختیار کرنا۔ اجتناب کرنا۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ متنفر رہنا۔ وحشت پکڑنا +

گُریزاں (ف) صفت :- بھاگنے والا + متنفر۔ وحشت گیر +

گریشم یا گریکھم (س) اسم مؤنث :- موسم گرما۔ جیٹھ اساڑھ کے دن۔ تابستان۔ ہندی چھے رُتوں میں سے دُوسری رُت +

گرَیمر انگلش Grammar اسم مؤنث :- (۱) وِیاکرن علم صرف و نحو۔ قواعد زبان۔ زبان کے صحیح بولنے کا علم (۲) وہ کتاب جس میں صرف و نحو کا ذکر ہو +

گِریہ (ف) اسم مذکر :- رونا۔ زاری۔ گُھل گُھل رونا۔ بِرلاپ۔ رقت +

گِریہ سر کرنا (۱) فعل متعدی :- زاری کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔ واویلا مچانا۔ گریہ و زاری آغاز کرنا۔ رونے لگنا۔ رونے ہو بیٹھنا ؎

میرے حضور شمع نے گریہ جو سر کیا رویا میں اس قدر کہ مجھے تپ لے گیا (میر)

گِریہ کرنا (۱) فعل متعدی :- رونا۔ پیٹنا۔ رُوں رُوں کرنا +

گِریہ کناں (ف) صفت :- نالاں۔ گریاں۔ روتا پیٹتا۔ روتا دھوتا +

گِریہ و زاری (ف) اسم مؤنث :- آہ و نالہ۔ رونا پیٹنا۔ رونا دھونا۔ واویلا + پٹیک پیا۔ کہرام۔ آہ و بُکا +

گُڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) قندِ سیاہ۔ گنّے کا رس جسے پکا کر بھیلیاں بنا لیتے ہیں۔

قند + سٹھاس شیرینی جیسے چوری کا گُڑ میٹھا۔ جہاں گُڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھنکینگی۔ تھیلی میں روپیہ یا مُنہ میں گُڑ (۲) صفت۔ میٹھا۔ شیریں +

گُڑ انبہ (۱) اسم مذکر :- ایک قسم کا حریرہ جس میں گُڑ اور کیریاں ڈال کر پکاتے ہیں +

گُڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اُگلتے (ہ) کہاوت :- نہ کئے ہی بنتی ہے نہ چھوڑے۔ ہر طرح مشکل ہے +

(یعنی سٹھاس کا لالچ تو اُگلنے نہیں دیتا اور اُس کے لوہے کی سختی اور جان کا خوف نگلنے نہیں دیتا۔ دونو طرح مجبوری ہے) +

گُڑ دھانی (ہ) اسم مؤنث :- گرم گرم بھنے ہوئے دھانوں میں گُڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے تھے اُسے گُڑ دھانی کہا کرتے تھے مگر اب بُھنی ہوئی گیہوں میں جو گُڑ ملا کر لڈو سے بناتے ہیں اُسے گُڑ دھانی کہتے ہیں +

گُڑ دِئیے مرے تو زہر کیوں دیجئے (۱) محاورہ :- جب نرمی سے کام نکلے تو سختی کی کیا حاجت ہے۔ جو کام آسانی سے ہو سکے اُسے دقت میں کاہے کو ڈالتے ہو۔ جب تک لطف و مدارات سے کام نکلے درشتی سے مطلب نہ رکھے جب باطن میں دوستی کے پردے میں دشمن کا کام تمام ہو تو دشمنی ظاہر کرنے سے کیا حاصل ؎

گالی سے لب شیریں کو بس تلخ نہ کیجے جو گُڑ دیئے مرتا ہے اُسے زہر نہ دیجے (مصحفی)

بے نگاہِ مہر سے دل ست بچشمِ قہر دیکھ
گُڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ (نامعلوم)

گُڑ کلیا میں پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- کسی کام یا بات کا پوشیدگی میں ہونا۔ خفیہ مشورت ہونا +

(مثلاً جب کسی امر کا اخفا منظور نہ ہو اور کُھلم کُھلا کہیں یا کوئی کام علانیہ کریں تو کہینگے کہ یہاں کچھ کلیا میں تو گُڑ پھوٹتا ہی نہیں کہ چھپاتے پھریں۔ اسی طرح جب کوئی کام یا بات ظاہر اور دائرۂ وقوع میں آنے تو کہینگے کہ وہاں کیا کلیا میں گُڑ پھوٹتا تھا جو کوئی مطلع نہ ہوتا) +

گُڑ کھانا گلگلوں سے پرہیز کرنا (۱) فعل متعدی :- کسی شخص سے دوستی کا اظہار کرنا اور اُس کے باپ بیٹے سے تنگ آنا۔ ایک ڈھنگ کا کام کرکے دوسرے اُسی ڈھنگ کے کام سے انکار کرنا۔ ادنے بُرائی سے بچنا اور اعلے بُرائی سے پرہیز نہ کرنا۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی کا خیال نہ کرنا۔ بڑی گٹھڑی کو حلال اور چھوٹی پُٹکی کو حرام سمجھنا +

گُڑ کھائیگی تو اندھیری میں آئیگی (ہ) کہاوت :- عورت کو اپنے

گڑ

تو وقت بے وقت اور خوف و اندیشہ کی حالت میں بھی چل آئیگی۔ نفع کی اُمید پر تکلیف بھی گوارا ہوگی ✦ گڑ کھائیگی تو آئیگی اندھیرے میں۔ گڑ کھائیگی (اگنوار کی کہاوت)

گڑ نہ دے تو گڑ کیسی بات تو کہے (ہ) محاورہ:- یعنی اگر سلوک نہ کرسکے تو نرمی سے تو بولے۔ فائدہ نہ پہنچائے تو میٹھی باتیں تو کرے ✦

گڑ ہوگا تو مکھیاں بہت آجائینگی (ہ) محاورہ:- یعنی دولت ہوئی تو حاجتمند اور محتاج بہتیرے دست بستہ حاضر و موجود ہوجائینگے ✦

گڑا (ہ) اسم مذکر:- ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ کھلیان ✦ (گنوار) ✦

گڑا بٹائی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- پولیوں کے ڈھیر یا اناج کے تودوں کی تقسیم۔ وہ تقسیم جو اندازے سے انبار لگاکر کی جائے ✦

گڑاکو (ہ) اسم مذکر:- گڑ ملا ہوا تمباکو۔ بنا ہوا تمباکو ✦

گڑ بڑ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) قراقر۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم (۲) گول مال۔ جھمیلا۔ بکھیڑا ✦ درہمی برہمی۔ افراتفری (۳) بے انتظامی۔ بدنظمی ✦ غدر۔ بلوہ۔ کھلبلی۔ ہنگامہ۔ خلفشار (۴) گڈمڈ۔ گھال میل۔ (۵۔ صفت) درہم برہم ✦

گڑ بڑ جھالا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ابر و باد ✦ بوندا باندی۔ مینہ بوندی (۲) بدنظمی۔ بے ترتیبی۔ ابتری۔ خلط مبحث (۳) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھمیلا ✦ قضیہ۔ تنتا ✦

گڑ بڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پیٹ بولنا۔ پیٹ میں قراقر ہونا (۲) گڈمڈ کرنا ✦ گول مال کرنا (۳) جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا ڈالنا ✦

گڑ بڑ ہونا (ہ) فعل لازم:- قراقر ہونا ✦ گڈمڈ ہونا ✦ بکھیڑا پھیلنا ✦ بے انتظامی ہونا ✦ بلوہ ہونا ✦

گڑپ (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- دیکھو (غڑپ) جلدی سے ڈبکی لگانے یا ڈوب جانے یا کسی ملائم چیز میں گھس جانے کی آواز (۲۔ تمیز فعل) جلد جھٹ۔ جیسے پیس پیس گڑپ تھیلی میں ✦

گڑپ دینی یا گڑپ دیسی (ہ) تابع فعل (ہندو):- جلد۔ فوراً۔ فرت۔ جیسے گڑپ دینی مُنہ میں رکھ گیا۔ گڑپ دیسی نگل گیا ✦

گڑپنکھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑے بڑے پروں والا پرندہ ✦ ایک پرندہ کا نام (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی شخص کے پیچھے اٹھاکر کے لکڑی سے باندھ دیتے اور اسے بے قابو کرکے دھوتی یا پاجاما سرکھولدیتے ہیں (۳) جھاڑ جھلا۔ بڑے بڑے پائنچوں یا ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی ✦

گڑگ

گڑ پنکھ بنانا (ہ) فعل متعدی:- کسی شخص کو نسی میں سوانگ بنانا۔ احمق بنانا۔ اُلّو بنانا۔ پاگل بنانا۔ تماشا بنانا ✦

گڑ جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) دھس جانا ✦ گھس جانا (۲) دفن ہوجانا۔ دب جانا (۳) نہایت شرمندہ ہوجانا۔ خجالت کے مارے سر نہ اُٹھا سکنا۔ از حد نادم ہوجانا ؎

بُری صُورت سے رہنا تنگ ہے دُنیا میں انساں کو
وہ گڑ جاتا ہے خود جیتا جو کوڑھی کا بدن بگڑا (سحر)

گڑ گیا یارِ خجالت سے میں میں شمشاد | اس روش سے جو تجھے باغ میں جاتے دیکھا (سعید)
گڑ گئے گلبن چمن میں شرم سے تیرے حضور | اب زرِ گل صاف قارُوں کا خزانہ ہوگیا (ناسخ)
دیکھا تجھے جو خونِ شہیداں سے سرخ پوش | تُرکِ فلک زمیں میں خجالت سے گڑ گیا (آتش)
سرو گڑ جائینگے گل خاک میں مل جائینگے | پاؤں رکھے تو چمن وہ سرافراز اپنا (۔۔)

(۴) قائم ہوجانا۔ نصب ہوجانا (۵) ڈٹ جانا۔ اڑجانا۔ جم جانا۔ پاؤں گاڑ دینا (۶) خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھ جانا۔ نشتر چُبھ جانا ✦

گڑرچ (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (گلو جو ایک دوا کا نام ہے) ✦

گڑگج (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ کا وہ حصہ جس پر توپیں چڑھاتے ہیں اور وہ بشکل دائرہ آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔ بُرجِ قلعہ جو اوپر سے پٹا ہوا نہ ہو (۲) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اس معنی میں اَور لغات والوں نے لکھا ہے۔ مگر ہم نے نہیں سُنا (۳) پھانسی کا تختہ یہ معنی صرف شکسپیر ڈکشنری میں لکھے ہیں ✦ (گڑگج یا تو قلعہ کے بیرونی حصہ کا نام اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ ہاتھی کی طرح آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ وہ بہت بڑا سرکشا دہ مہیا ہوتا ہے جس پر ہاتھی توپیں لیکر چڑھتے ہیں ✦

گڑگڑ (ہ) اسم مؤنث:- حُقّے یا صراحی سے پانی نکلنے کی آواز۔ قلقل ✦

گڑگڑ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ قراقر۔ (۲) حُقّے کے بولنے کی آواز جو دم کھینچتے وقت اُس کے پانی میں تموج پیدا ہونے سے نکلتی ہے ✦

گڑگڑا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا بڑا حُقّہ ✦

گڑگڑانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گرجنا۔ گرجن۔ رعد کا بولنا (۲) حُقّہ کا بولنا ✦

گڑگڑانا (ہ) فعل لازم:- آنتوں کا بولنا۔ پیٹ کا بولنا۔ قراقر ہونا ✦

گڑگڑانا (ہ) فعل متعدی:- عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ بنتی کرنا۔ گھگھیانا ✦ الحاح کرنا ✦ خوشامد۔ درآمد کرنا ✦ التجا کرنا۔ سوال میں مبالغہ و زاری کرنا ✦

گڑگڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث:- حُقّے کی آواز ✦ گرجنے کی آواز ✦ کڑک ✦

گڑگ

گڑگڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا حقہ۔ ایک خاص وضع کا چھوٹا حقہ ے

تم گے میرے جو غیر کو دی اپنی گڑگڑی   چلم کی طرح چہرے کی رنگت بدل گئی (برق)

(۲) صحنے میں دینے یا چڑھانے کا چھوٹا سا مٹی کا حقہ جسے ماریا اور منہ نری بھی کہتے ہیں ے

منگاؤں پھولوں کا گہنا الاچیاں اور لونگ
منگاؤں گڑگڑی کوری بھی اور ایک چلم } (جان صاحب)

گڑگوڈر (ہ) اسم مذکر:- اول حرف تابع مہمل ہے۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ پھٹے پرانے چیتھڑے۔ چیتھڑے۔ گودڑی +

گڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دَبنا + دفن ہونا + قبر میں رکھا جانا۔ جیسے جہاں کے مُردے تہاں ہی گڑتے ہیں ے

لاش ہوا ئی نہ سمائیگی میری تُربت میں   کوچۂ یار میں گڑنے کی اگر جا پائی (امیر)

(۲) دھنسنا۔ گھسنا۔ اندر جانا۔ جیسے آنکھیں گڑنا ے

ملبے گرے گل زمیں ہو کر تشنہ گڑنے لگا
اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بطور پڑنے لگا } (جان صاحب)

(۳) چُبھنا۔ خلیدن کا ترجمہ۔ جیسے "نشتر کا گڑنا" (۴) جمنا۔ قائم ہونا۔ استقر ہونا۔ جیسے "نظر گڑنا" (۵) نصب ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے "جھنڈا گڑنا" (۶) جمنا۔ ڈٹنا۔ جگہ پکڑنا۔ زمین پکڑنا (۷) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔

دم گلگشت اُٹھا کر ایڑیاں جب وہ رگڑتے ہیں
حنا پستی ہے شمشاد و چمن غیرت سے گڑتے ہیں } (ناسخ)

میں مفلسی کے ہاتھوں خجالت سے گڑ گیا   تاعمر کیا فقیر کے مجھکو سوال نے (مروّت)

گڑے جاتے ہیں شمشاد و صنوبر زرۂ غیرت سے   الہی کونسا سرو رواں گلزار میں آیا (نسیم دہلوی)

گڑنت (ہ) اسم مؤنث:- وہ صدقہ یا بھینٹ یا پُتلا یا کسی کا نام جو سیانے ملّانے افسون گرو غیرہ منتر پڑھ کر دفن کرنے کو دیتے ہیں اور اس سے دشمن کا ہلاک کرنا یا کسی معشوق وغیرہ کو موہنا خواہ کسی سے کر کو بس کرنا مقصود ہوتا ہے ے

تیری ہیبت سے فلک کے تلے   کانپتی ہے زمیں کے بیچ گڑنت (سودا)

گڑنت گاڑنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کی ہلاکت یا تسخیر دل کے واسطے جادو ونیز منتر کر کوئی چیز دفن کرنا +

گڑنگ (ہ) اسم مؤنث (ہندی):- ڈینگ۔ شیخی۔ لاف گزاف۔ بڑائی +

گڑنگ مارنا یا ہانکنا (ہ) فعل متعدی:- ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا۔ بڑائی کرنا +

گڑھ

گڑنگیا (ہ) اسم مذکر:- شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زن +

گڑوا (ہ) اسم مذکر:- (۱) پانی رکھنے کا برتن۔ لُٹیا۔ لوٹا + آبخورا (۲) گنگا ساگر۔ آفتابہ۔ ٹونٹی دار لوٹا۔ (۳) وہ آبخورہ جس میں سرسوں کے پھول مع شاخ بطور گلدستہ کے رکھتے اور اُسے پنّی وغیرہ سے خوبصورت بنا کر بسنت میں مزاروں یا مندروں پر چڑھانے کے واسطے گاتے ہوئے لیجاتے ہیں۔ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ۔ سرسوں کے پھولوں کا پھولدان +

(ہندوستان جنت نشان کا دستور ہے کہ بسنت کے روز آبخورے میں سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ بنا کر رکھ دیتے اور اُس کے گرداگرد پنّی وغیرہ لگا دیتے ہیں اوّل بزرگوں کے آستانوں دیوی دیوتا کے استھانوں میں پھر امیروں کے گھروں پر بطور سہاگ کیا دیے جاتے اور علیٰ قدر مراتب انعام و اکرام پاتے ہیں۔ ڈوم ڈھاڑی اس انعام کے مستحق ہوتے ہیں اور وہی چڑھایا کرتے ہیں ے

یہ قسم جو آپ کا گڑوا سا دیکھ پائے بہار   تو پھول پھول کے جوبن پہ بلبل گائے بہار (ظفر)

گڑوا بنا کے ریش مُغلّظ سے مُحتسب   جاتا ہے اس مقام میں جلوہ جہاں بسنت (ناشاد)

تارِ خود شعاع کا گڑوا بنا کے مہر   لاتا ہے تیرے روبرو وقت سحر بسنت) + رنگت

گڑوانا (ہ) گاڑنا کا متعدی المتعدی + دفن کرانا۔ دبوانا +

گڑولنا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی چھوٹی سی گاڑی جس پر بچے کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں + بچوں کے چلنے کی گاڑی۔ گڈولنا +

گڑونا (ہ) فعل متعدی (ہندو) دھسانا۔ گاڑنا۔ گھسانا۔ گھسیڑنا (۲) بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ برمانا۔ سالنا + چبھونا۔ خلانیدن کا ترجمہ +

گڑھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ۔ دُرگ۔ کوٹ۔ حصار + دمدمہ (۲) آلاتِ جنگ میں سے ایک قسم کے چوبی مکان کا نام جس میں آدمیوں کو بٹھا کر قلعہ میں ڈال دیتے ہیں اور یہ لوگ وہاں جا کر اُس کے جوف میں بیٹھے ہوئے سرنگ کھودتے ہیں۔ دبابہ۔ دراجہ۔ عربی میں کہتے ہیں +

گڑھ توڑنا (ہ) فعل متعدی:- قلعہ فتح کرنا۔ قلعہ جیتنا +

گڑھ جیتنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ مُہم فتح کرنا + کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا (۳) بازاری: ازالۂ بکر کرنا + سہاگ رات کو کامیاب ہونا +

گڑھ کپتان (ہ) اسم مذکر:- (۱) افسرِ قلعہ۔ قلعدار (۲) میر عمارت وانجینیر۔ وہ اعلیٰ افسر جس کے متعلق تعمیر کا کام ہو + قلعوں کی مرمت کرانیوالا افسر +

گڑھ

گڑھ کپتانی (ا)، اسم مذکر:۔ محکمۂ تعمیر۔ وہ محکمہ جس کے سپرد سرکاری تعمیر کا کام ہو۔ پبلک ورکس کا دفتر ✦

گڑھا (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱)، غار۔ کو۔ قعر۔ مغاک۔ مغار۔ جھیرا (۲)، کھنڈ۔ گھاٹی۔ شعب (۳)، گور۔ قبر ؎

مردہ طبیب تو ہے گڑھے میں پڑا ہُوا کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہرباں بلند (ناسخ)

گڑھا بھرنا (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱)، غار بند کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا۔ گڑھا اَٹنا۔ گڑھا پاٹنا (۲)، جبر نقصان کرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ کمی یا گھاٹا پُورا کرنا (۳)، روکھا سوکھا پیٹ میں ڈالنا۔ بُری بھلی چیز سے پیٹ کی کمی کو بھرنا (۴)، فعل لازم، نقصان پُورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا۔ گھاٹا پُورا ہونا ✦

گڑھل (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱)، ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو ذائقہ میں کھٹ مٹھا ہوتا ہے اور تر ہوتا ہے۔ اس کے پھولوں کا شربت بناتے ہیں (۲)، پُھندنا۔ جھبا۔ جُوتی کے اوپر کا پُھندنا جو گڑھل کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے ✦

گڑھ والا (ہ)، اسم مذکر:۔ گاڑی والا۔ گاڑی بان۔ چودھری چھکڑے والا۔ بہل بان۔ کوچوان۔ کالسکہ راں۔ کوچبین ✦

گڑھی (ہ)، اسم مؤنث:۔ چھوٹا سا قلعہ۔ کوٹ۔ قلیعہ۔ قلعچہ ✦

گڑھی فتح کرنا یا جیتنا (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱)، قلعہ فتح کرنا (۲)، کسی مہم کو سر کرنا۔ غالب آنا۔ کوئی مشکل اور بھاری کام بنانا (۳)، بازاری بُہاگ رات میں کامیاب ہونا۔ ازالۂ بکر کرنا۔ بیوی کے ساتھ اوّل روز ہم صحبت ہونا۔ زفاف ✦

گڑھیا (ہ)، اسم مؤنث:۔ (۱)، گڑھی کی تصغیر۔ بہت چھوٹی سی گڑھی (۲)، گُوڑی۔ کُوڑا اور گندگی پڑنے کی جگہ (۳)، بہت بڑا گڑھا۔ بہت بڑا نشیب ✦ ڈلاؤ ✦

گڑھے بیٹھنا (ہ)، فعل لازم (ٹھگ)، ۔ گھات میں بیٹھنا۔ کمین گاہ میں بیٹھنا ✦

گڑیا (ہ)، اسم مؤنث:۔ (۱)، لعبت۔ گُڈّا کی تانیث۔ عروسک۔ وہ کپڑے کی بنی ہوئی پُتلی جس سے لڑکیاں کھیلا کرتی اور اس سے تمام خانہ داری کی باتوں کا ارمان نکالتی ہیں (۲)، کنوئیں کی گھرنی یا چاک یا چرخی کی کھونٹی کو بھی گڑیا کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ رہتی ہے اور اُس سلاخ میں گھرنی یا چرخی پھرتی ہے (۳)، حقیر سی دُلہن ✦

گڑیا سنوار دینا (ہ)، فعل متعدی:۔ اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ

گڑ

کر دینا۔ ہاتھ پیلے کر دینا ؎

گڑیا سنوار دونگی اری بھیک مانگ کر مشاطہ کرا دھر تو سرانجام ہو گیا (جان صاحب)

گڑیا کے بیاہ میں چیونٹوں کی بیل (ہ)، محاورہ۔ عو:۔ جیسا موقع ویسا خرچ۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جھوٹ موٹ کے بیاہ میں جھوٹ موٹ کا صرف ✦

گڑیاں (ہ)، اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع ✦

گڑیاں کھیلنا (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱)، لڑکیوں کا کپڑے کی پتلیوں کے ساتھ کھیلنا۔ گڑیوں کا بیاہ کرنا۔ (۲)، لڑکی بننا۔ لڑکیوں کا کھیل کھیلنا۔ عورتوں کی سی باتیں کرنا۔ لڑکیوں کی سی باتیں کرنا ✦

گڑے کو نیلے اُکھاڑنا (ہ)، فعل متعدی (ہندو):۔ (۱)، پُرانے جھگڑے کو تازہ کرنا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ فتنۂ خفتہ کو جگانا۔ دبی آگ کُریدنا (۲)، کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا ✦

گڑے مُردے اُکھاڑنا (ا)، فعل متعدی:۔ دیکھو (گڑے کو نیلے اکھاڑنا) ؎

سودا کے ہوتے وامق و مجنوں کا ذکر کیا عاشق عبث اکھاڑتے ہے مُردے گڑے ہوئے (سودا)

گڑیوں (ہ)، اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ سے بدل کر بنا لیتے ہیں ✦

گڑیوں کا آلا (ہ)، اسم مذکر:۔ گڑیوں کا طاق۔ وہ طاق جس میں لڑکیوں کی گڑیاں رکھی رہتی ہیں۔ گڑیوں کا گھر۔ لعبت خانہ ✦

گڑیوں کا بیاہ (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱)، گُڈّے گڑیا کی شادی (۲)، غریبوں کا بیاہ۔ ناداروں کی شادی جس میں بہت بکھیڑا اور دھوم دھام نہیں ہوتی ✦

گڑیوں کا کھیل (ہ)، اسم مذکر (۱)، لعبت بازی (۲)، کار سہل۔ آسان کام۔ مُنہ کا نوالہ ✦

گڑیوں کا میلا (ہ)، اسم مذکر (لکھنؤ)،:۔ ایک سالانہ میلا ہوتا ہے جس میں ہندوؤں کے بچے رنگین کپڑوں کی گڑیاں بنا کر دھوم دھام سے نکالتے اور اُن کو پیٹتے جاتے ہیں۔ اسی روز پہلوانوں کی کُشتیاں بھی ہوتی ہیں اس طرف یہ دستور نہیں ہے ✦

گز (ف)، اسم مذکر:۔ (۱)، جھاؤ کا درخت۔ طرفا (۲)، لکڑی یا لوہے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا، زمین، لکڑی وغیرہ ناپتے ہیں۔ ذراع۔ سوا گز کا پیمانہ ۲ ہاتھ ۳ فیٹ یا ۳۶ انچ کا طولانی پیمانہ۔ چار بالشت

کی مقدار ؎

بس قصہ مجھکو رہی اُس سوقات کی تلاش — جب سے پہنچے تہ دشت میں مرگ زیرکہ ہوگیا (اسیر)

(ہندوستان میں مختلف گزوں کا رواج ہے جس سے اکثر دھوکا پڑا کرتا ہے۔ سرکاری گز اور ہے فصلی گز اور ہے۔ سرکاری گز اور ہے۔ الٰہی گز اور ہے۔ اس کے علاوہ ہر شہر میں ایک نئے گز کا چلن ہے مثلاً بنارس کا گز۔ ریاستوں کا گز۔ ہماری رائے میں گورنمنٹ کو عموماً اس کا انسداد کرنا چاہئے۔ سب جگہ یکساں گز اور یکساں تول کے باٹ ہونے مناسب ہیں۔

(۳) لکڑی یا لوہے کی سلاخ۔ سیخ۔ جیسے "بندوق یا سارنگی وغیرہ کا گز" (۴) ایک قسم کا بے پر اور بے پیکان تیر۔

(جب دیسی ہندوستانی یا الٰہی گز کہیں گے تو ۳۳ انچ لمبے سے اور جب انگریزی گز کہیں گے تو ۳۶ انچ کے طولانی پیمانہ سے مراد ہوگی)۔

گز الٰہی (ف + ع) اسم مذکر:- اکبری گز جو ۴۱ انگل کا ہوتا ہے۔

گز بھر (ف) ہ) تابع فعل:- ایک گز کی برابر۔ ایک گز۔

گز سے گز (ف) اسم مذکر:- مربع گز۔

گز گن (ف) اسم مذکر:- متعصب سنیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریق مخالف کی طرف محض چڑانے کی نظر سے منسوب کرتے ہیں یہ مسئلہ ایسا ہی ہے جیسا الفِ عربی کا مسئلہ گھڑ لیا ہے چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب بات ہے۔ اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے۔ مگر لغت اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت پر مجھ الزام نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت تہتک کی نالش ہو تو وہ قابل سماعت سمجھی جائے۔

گزار (ف) صیغہ امر (مرکبات میں):- جیسے مال گزار۔ باج گزار۔

تنبیہ: گزار مصدر گزاردن بمعنی ادا کردن کا امر ہے جو اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے۔

گزارا (ہ) اسم مذکر:- (۱) اوقات بسری۔ گزر اوقات۔ وجہ معیشت۔ سے اوقات بسری۔ جیسے "دس روپے میں کیا گزارا ہوتا ہوگا" ؎

مرے منہ سے ہے یہاں بعد مرے یہ بات — کوئی دن اور بھی کر اپنا گزارا نکلا (رنگین)

گزر جائیگی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ
مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گزارے کا (داغ)

نفس ہے جادۂ عمر رواں جس طرح سے گزرے — یہاں پوچھے ہے اسے گمراہ کیا تو نے گزارا کیا (ذوق)

(۲) سمائی۔ پھیلاؤ۔ گنجائش۔ بساط جیسے "اس مکان میں چار ہی آدمیوں کا گزارا ہو سکتا ہے" (۳) پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ مداخلت۔ گزر ؎

کسے خبر تھی کہ اس خو گزار کے کوچے میں یار ہے — جو گزرے ہے یہاں ہے اپنی بسی کا وہاں گزارا ہے (غافل)

؎ آیا تھا کسی شہر سے اک بس سہارا، اک مہ پیکر وہ جل کے ہوا اس کا گزارا (نظیر)

دکھلاتے ہیں گو شمع صفت شعلۂ پنہاں — لیکن تری محفل میں گزارا نہیں ہم کو (نسیم دہلوی)

(۴) نباہ۔ نرباہ۔ گزر۔ ٹھکانا۔ صحبت ؎ ہم جو تو بھی نفس کی کمی جانتے نہیں — یکجا نہ ہوگا ہم سے بہت سا گزارا

نکلو گے گھر سے یہاں ہو تم — نہ ہوگا کسی گھر گزارا تمہارا (داغ)

گزارا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا۔ کفایت سے گزران کرنا (۲) آ نکلنا۔ جا نکلنا (۳) نباہنا۔ پورا کرنا۔ کام چلانا۔ کارا جرائی کرنا۔ رفع الوقتی کرنا۔ دنوں کو دفع دینا۔

گزارا ہونا (ہ) فعل لازم:- اوقات بسری ہونا۔ نبھنا۔ نباہ ہونا۔ کٹنا۔ بسر ہونا۔ کام چلنا۔ گزر ہونا۔ جانے یا آنے کا اتفاق ہونا۔

گزارش (ف) اسم مؤنث (لغوی معنی ادا کرنا):- (۱) پاسخ۔ جواب۔ اتر (۲) شرح۔ تفسیر۔ تشریح (۳) عرض بیان۔ اظہار معروض۔ صورت حال۔ عرضداشت۔ التماس۔ درخواست۔ سوال۔ ارداس۔ التجا۔

گزارش کرنا (ہ) فعل متعدی:- عرض کرنا۔ صورت حال بیان کرنا۔ ارداس کرنا۔ رپورٹ کرنا۔ خبر کرنا۔ گوش گزار کرنا۔

گزارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ادا کرنا۔ تعمیل حکم کرنا۔ بجا لانا۔ جیسے "نماز گزارنا" (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ رہا کرنا۔ واگذاشت کرنا۔ مہلت دینا۔ (۳) بسر کرنا۔ بیت کرنا۔ کاٹنا۔ صرف کرنا۔ جیسے "رات گزارنا" ؎

رات تو ہم میں یاں تم نے گزاری آ — صدقے تیرے کیسے وہ جھٹ لے آری آنا (رنگین)

(۴) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ رائیگاں کرنا۔ جیسے "عمر گزارنا" (۵) پیش کرنا۔ سامنے رکھنا۔ جیسے "نذر گزارنا" (۶) داخل کرنا۔ دینا۔ جیسے "عرضی گزارنا"۔

گزارہ (ف) اسم مذکر:- (۱) راہ۔ گزر۔ رہگزر (۲) گھاٹ۔ پایاب۔ دریا سے اترنے کی جگہ (۳) اترائی۔ ناؤ یا گھاٹ کا کرایہ (۴) ٹول بار۔ سڑک یا پل کا محصول لینے کی جگہ۔

گزارے (ہ) اسم مذکر:- گزارا کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں ہو جاتی ہے۔ اگرچہ گزارا کی جمع بھی ہے۔ مگر بول چال میں یہ لفظ جمع کے ساتھ بولنے میں نہیں آتا۔

گزارے کا جھونپڑا (ہ) اسم مذکر:- دن کاٹنے کا مکان۔ وہ مکان جس میں تنگی ترشی سے گزر اوقات کریں۔

گزارے کی شکل نکالنا (ہ) فعل متعدی:- فکر معیشت کرنا۔ فکر معاش کرنا۔ کسا کر اوقات بسری کی صورت نکالنا۔ نوکری یا کمائی کی تدبیر کرنا۔

گزارے کی ناؤ (ہ) اسم مؤنث :- پار اتارنے کی ناؤ۔ گھاٹ کی ناؤ۔ وہ ناؤ جو دریا تک جانے کے واسطے گھاٹ پر رہتی ہے ٭

گزاشتنی (ف) صفت :- چھوڑ دینے کے لائق۔ قابلِ ترک۔ تیاگنے جوگ ٭

گزاف (ف) اسم مؤنث :- بیہودہ گفتگو۔ ہرزہ۔ واہی تباہی بات۔ بکواس ٭ (یہ لفظ لاف کے ساتھ بولا جاتا ہے اور اس صورت میں اس کے معنی ڈینگ اور شیخی کے لئے جاتے ہیں) ٭

گزٹ (انگلش) (GAZETTE) اسم مذکر :- (۱) اخبار۔ خبر کا کاغذ۔ نیوز پیپر۔ روزنامہ۔ (۲) کسی دفتر یا گورنمنٹ کا وہ اخبار جس میں عام احکام تنخیز و تبدّل سرکار۔ رزولیشن موقوفی بحالی وغیرہ کی خبریں درج ہوں۔ جیسے "بنگال گزٹ۔ پنجاب گزٹ" ٭
(اصل میں گزٹا وینس والوں کا ایک سکّہ تھا۔ چونکہ جو اخبار وہاں سب سے پہلے نکلا تھا اس کی یہی قیمت تھی اس وجہ سے اس اخبار کا نام بھی یہی پڑ گیا تھا۔ رفتہ رفتہ یہ لفظ ہی اخبار کے معنی میں مروّج ہو گیا) ٭

گزٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- کسی سرکاری حکم کا چھپ کر مشتہر ہو جانا گزٹ میں درج ہو جانا ٭

گزر (ف) اسم مذکر :- (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ باٹ۔ سڑک۔ مارگ (۲) گھاٹ۔ پایاب (۳) دخل۔ باریابی۔ مداخلت ٭ آمد و رفت۔ آمد جار۔ رسائی۔ پہنچ ؎

مشکل ہے بزمِ یار میں شام و سحر گزر کب تک کروں میں پاس کے دربان کی گزر (اسیر)
ہو دیر یا حرم کہیں جانا نہیں محال مشکل ہے کوچۂ یار میں اپنا مرا گزر (؟)
عشق کے میدان میں گزر ہے کس کا بُلا بُلاکے کوئی اس سمت بھی آ جاتا ہے (مصحفی)

(۴) نباہ ٭ اوقات بسری۔ گزران جیسے "اس تنخواہ میں گزر مشکل ہے" ٭ (۵) جانا۔ عبور۔ اُترائی۔ لانگھنا۔ نکلنا۔ پار جانا۔ جیسے "اس راہ سے گزر مشکل ہے" ٭

گزر جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بیت جانا۔ طے ہو جانا۔ منقضی ہو جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "وہ دن گزر گئے تو یہ کیا رہ جائینگے" (۲) جینا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا۔ دنیا سے اُٹھ جانا۔ کال کرنا ؎

تیرے ہی ہجر میں جی جا رہا ہے شوخ سُنیو کہ میر آج ہی کل میں گزر گیا (میر)
جس طرح پیشِ نظر سارا زمانہ گزرا میں اک روز اسی طرح گزر جاؤں گا (مصحفی)

(۳) نکل جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "رستے سے گزر گیا" ٭

گزر کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جا نکلنا۔ اتفاق سے چلا جانا (۲) اوقات بسر کرنا۔ دن کاٹنا ٭ کفایت شعاری سے گزران کرنا (۳) نباہنا۔ انجام پہنچانا۔ پورا کرنا ؎

کیسے گزر کروں رہی سکھیو آن پڑی اب تو بھاری
جو کچھا بود امال پرانی وہی بُوڑھ بھئی ساری (؟)

گزرِ عام (ف + ع) اسم مؤنث :- عام راہ۔ شارعِ عام۔ سب کے آنے جانے کا راستہ ٭

گزرگاہ (ف) اسم مؤنث :- (۱) آمد و رفت کی جگہ۔ آمد جار کا موقع گزرنے کی جگہ۔ راہ۔ رہستہ (۲) شارعِ عام سڑک۔ کوچۂ نافذ ٭ گھاٹی ٭

گزرگاہِ دریا (ف) اسم مؤنث :- وہ زمین جس پر دریا کا پانی بہتا ہے دریا کا راستہ۔ تہِ دریا ٭

گزر نامہ (ف) اسم مذکر :- پروانۂ راہداری ٭

گزر ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بسر ہونا۔ بیتنا۔ کٹنا (۲) نباہ ہونا۔ (۳) آ نکلنا۔ چلا آنا (۴) رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ باریابی ہونا ؎

گزر واں کا ہو کس صورت سے اُس کی انجمن میں یارب
کہ مارِ زلف رہزن نے سب رستہ درمیاں باندھا (؟)

گزر (ف) اسم مؤنث :- زردک۔ جزر۔ گاجر۔ مزاجاً رتبہ دوم کے آخر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر ہے ٭

گزرا (ہ) محاورہ :- اُترا۔ یا۔ وھلنے پر جا ؎

گزرا اس اعتماد جت سے میں خدا مجھ سے چھپا پیر کاش اُلفت یہ سب کی (وحشت)
ہمیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے الٰہی موت دے گزرا میں ایسے جینے سے (آتشؔ)

گزران (ف) اسم مؤنث :- (۱) گزارا۔ بسر اوقات۔ اوقات بسری۔ اوقات گزاری۔ دنوں کو دھکا دینا (۲) ایّامِ زندگی۔ زمانۂ عمر۔ جیسے "گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان" ٭

گزران کرنا (ہ) فعل متعدی :- اوقات بسری کرنا۔ دن کاٹنا۔ عمر پوری کرنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا۔ تنگی ترشی اور کفایت شعاری سے اوقات بسری کرنا۔ آدھا تھا بھوگنا ٭

گزران ہونا (ہ) فعل لازم :- تنگی سے اوقات بسر ہونا ٭

گزرانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیش کرنا۔ دینا۔ جیسے "نذر گزرانا" (۲) ادا کرنا۔ گزارنا۔ جیسے "دوگانۂ شکرانہ گزرانا" ٭

گزرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گزشتن کا ترجمہ۔ بیتنا۔ بیت جانا۔ منقضی ہونا۔

جیسے وقت گزرنا۔ موقع گزرنا۔ بات گزرنا۔ وغیرہ ۔

دیکھی نہ جھپکی نہ راتا آنکھ میری — یہ شب مجھ کو اختر شماری میں گزری
شب ہجر کل بیقراری میں گزری — سحر تک ہمیں آہ و زاری میں گزری [illegible]

(۲) دُنیا سے اُٹھنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ رحلت کرنا۔ جان بحق ہونا ۔ [illegible] سے کہیں جانا۔ بچے کا مرجانا (۳) جا نکلنا۔ چلا جانا ۔ آجانا۔ اتفاق سے کسی جگہ نکل آنا (۴) باز آنا۔ ترک کرنا۔ درگزرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ دست بردار ہونا۔ دستکش ہونا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا ۔

ہمیشہ آگ لگتی ہے میرے سینے سے — الٰہی ہوتے گزرا میں ایسے جینے سے (آتش)
رات کو نیند ہے نہ دن کو چین — ایسے جینے سے اے خدا گزرا (سوز)
ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب — تجھ بے حیا ہی سے خوب ہو گئے جیتے ہم (داغ)
وہ ماہ رو نہیں ملتا کسی جتنے سے — الٰہی ہوتے گزریں ایسے جینے سے (رند)

اُٹھ سے تیرے دوگانا یہ مری جان بچے
گزری میں سونے سے میلہ کہیں کان بچے [illegible]

پیچ و تاب دکھا زلف سے کمر کے وہ شوخ
اب یہ کہتا ہے میں اس زلف و کمر سے گزرا [illegible]

(۵) وارد ہونا۔ پیش آنا۔ جیسے "بچے کی یاد جو دل پر گزرتی ہے دل ہی جانتا ہے" ۔

کسی کو قتل جب کرتا ہے وہ بت روبرو میرے — خدا ہی جانتا ہے مجھ پہ جو اس دم گزرتا ہے (جرأت)

(۶) نبھنا۔ نباہ ہونا ۔ سازہ ہونا۔ موافقت آنا۔ بننا ۔

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو — خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (نامعلوم)

(۷) بسر ہونا۔ تیر ہونا۔ تمام ہونا۔ کٹنا ۔

اے دل تمام عمر یہاں کون خوش رہا — گزرے ہے خوشی کے ساتھ جو اک دم بہت ہے یہ (مصحفی)
ہمیں آخر کار آیا یہ رونا — کہ عمر ہے تیرا اپنی خواری میں گزری (")
کیا اس نے اک دن ملنے کا وعدہ — رہی یونہی امیدواری میں گزری (")
یہ دو روز اپنی لڑکپن کی صورت — پریشانی و سرگردانی میں گزری (")
غفلت شب ہجر یہ کیونکر گزری — گزری جو پڑی جان پہ اے جان گزری [illegible]
گزری ہے جو سرشک دیدۂ تر سے — گزرا جان سے جو نہ گزری دل پر گزری

بے شور و خطر گر اس کی نہ گزرے تو یہ کہہ دو — اُس گھر میں جب دل آن کے بیٹھا تو قیامت (مجروح)

(۸) جانا۔ نکلنا۔ جیسے رستے سے گزرنا۔ پاس سے گزرنا ۔

دنیا بیگانگی سے ہمارا بہت سیاہ — ٹھہر نہ اپنی جگہ کرکے اُدھر سے تم گزر (میر)

(۹) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ چلنا۔ کھسکنا ۔ دفع ہونا ۔

اے روح قیس گزر گئی وہ ماہرو چلا — تو بھی جہاں سے شوق شمع سحر گزر (میر)

(۱۰) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ جیسے "لہو لعب میں عمر گزرنا" (۱۱) اُترنا۔ گھسنا۔ پار ہونا۔ عبور کرنا۔ جیسے "دریا سے گزرنا" (۱۲) آر پار ہونا۔ پار نکل جانا ۔

لذتِ زخم سے بیخود ہیں ہمیں کیا معلوم — آہ سینے سے کہ وہ تیر سپر سے گزرا (مصحفی)

گزری (ف) اسم مؤنث ۔ وہ بازار جو شام کو راہگزر پر لگتا ہے۔ گذری۔ چوک ۔ بازار شام۔ شام کے وقت کا بازار ۔

پیری میں کریں سیر جوانی تو مزا ہے — دن ڈھلتے سمجھتا ہے تماشا گزری کا (ناسخ)

گزری لگنا (۱) فعل لازم ۔ چوک لگنا۔ شام کا بازار لگنا۔ بازار لگنا ۔

بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا — گزری ہے اس کی راہ گزر پر لگی ہوئی (ذوق)
کیا جان گوران میں بھی لگی ہے گزری — مول لے جانتے ہیں غم یاں سے گزر جاتے (داغ)

گزری سو دل پہ گزری (۱) محاورہ ۔ یعنی حال پُرملال کا کوئی بھی شریک نہ ہوا شکوہ و شکایت اور گلہ تک زبان پر نہ لائے بلکہ صبر و سکون اختیار کرکے دل ہی پر صدمے اُٹھائے ۔

جفا نے یار سے گزری سو دل ہی پر گزری — زباں پہ حرف نہ لایا کبھی شکایت کا (مصحفی)

گزشتنی (ف) صفت ۔ گزرنے والا ۔ جینے والا ۔ ناپید ہونے والا۔ فانی ۔

گزشتہ (ف) صفت ۔ گزرا ہوا۔ ماضی ۔ بیتا ہوا۔ پچھلا۔ سابقہ۔ سلف کا۔ اگلا۔ پہلے کا۔ جیسے گزشتہ را صلوٰۃ آیندہ را احتیاط ۔ بہارِ گزشتہ ۔

گزشتہ را صلوٰۃ (ف + ع) محاورہ ۔ گزری ہوئی بات کو سلام کرو۔ اگلی باتوں کو جانے دو ۔

جو کچھ ہوا سو ہوا گزشتہ را صلوٰۃ — کہاں تلک کوئی رویا کرے گا دل کا (سحر)

گزک (ف) اسم مؤنث۔ مرکب از {گز - ک / خوردن - نسبت} (۱) وہ چیز جو تبدیل ذائقہ کے واسطے کھاتے ہیں۔ مثلاً شراب پینے کے بعد کباب۔ پستہ۔ بادام۔ تلی ہوئی دال یا نمکین چیزیں اور افیون یا بھنگ کے بعد مٹھائی وغیرہ ۔ نقل۔ (۲) بدرقۂ شراب۔ (۳) بدرقۂ افیون ۔ کوئی مزیدار چیز جو منہ صاف کرنے کے واسطے کچھ کھانے کے بعد کھائی جائے۔ چاٹ ۔

[illegible] جہاں گزک پہنچے — لگیں ترا لبیں پہ ساقیا کباب میں پڑ (رشد)

بوسے [illegible] کے کباب [illegible] سے ہیں لذیذ
ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں [illegible]

ساقی مجھے گزک کے عوض بھی شراب دے
محشر کو کون ناکہ طرح کا حساب دے (طور)

ساقی تجھے خدا کی قسم بزم میں ہے آج　　بہرِ گزک ہو بیدلِ بریاں علے الخصوص (جرأت)

جگر تازہ کہاں سے میخوری کے وقت لاؤں میں
خدائی سے نرالی جانِ من تیری گزک دیکھی　}　(نظیر)

(۲- ۹) تِلشکری. اس میں تِل کی تِلشکری ہو خواہ مِٹھائی دونو کو گزک کہتے اور عوام الناس گجک بولتے ہیں. اس کا رواج دہلی میں بہت ہے - تِلوں کی بھونی ہوئی تار کی گری کو کھانڈ یا گُڑ کی چاشنی میں ملا کر ٹکیا خواہ قاشیں بنا لیتے ہیں - چنانچہ بیچنے والے اس آواز سے بیچتے ہیں جیسے "گجک ہے لون ہے جاڑے کا یا لو کھو یا گجک ہے جاڑے کی (۳- ۹) مجازاً ناشتہ تھوڑی سی چیز - چینی - جیسے "سیر آدھ سیر کر تو وہ گزک سمجھتے ہیں (انھوں کے واسطے لفظ گزک کا استعمال ایجادِ ہند ہے) ✤

گزک کرنا (و) فعل متعدی:- نُقل کرنا ✤ ناشتہ کی بجائے کھانا ✤ چٹ کرنا - اُڑانا ؎

اُس چشمِ مست کے نہوں تصدق میں دیکھ　　کیونکر کروں گزک دہن کے کباب کو (ناسخ)

نے شرابی گزک تو کرتا ہے　　کچھ تو کر دل میں اے کباب میں فرق (جرأت)

گزک ہونا (و) فعل لازم:- نُقل ہونا - ناشتہ ہونا - چکھنے میں آنا - چٹ ہونا ؎

کوئی مچھلی نہ ہاتھ آئی کہ مستی میں گزک ہوتی
لگا کر شست بیٹھے ہم کنارِ آب جو برسوں　}　(نظیر)

گزند (ف) اسم مذکر:- صدمہ - بلا - آفت - آسیب ✤ رنج ✤ نظرِ بد - چشم زخم ✤ ضرر - نقصان - مالی خسارہ - زیان - ٹوٹا ✤ ایذا - دُکھ ✤ تکلیف ؎

یہ تیرے ہی گیسوئیں ہیں ہے قاتل　　پڑا جو سانپ یہ سایہ اُسے گزند ہوا (وزیر)

گزِندہ (ف) صفت:- ڈسنے والا - کاٹنے والا - ڈنک مارنے والا - جیسے "سانپ بچھو وغیرہ موذی جانور" ✤

گزی (و) اسم مذکر:- بہت موٹا دیسی گاڑھا - ایک قسم کا کم قیمت اور موٹا سوتی کپڑا - کرباس - پلاس - پارچۂ سفت و سطبر ؎

پہنے کپڑے گزی کی اُس سے بہتر ہم سمجھتے ہیں　　اگر اُترا ہوا ہووے ترے آپ کا جوڑا (آتش)

گزی گاڑھا (و) اسم مذکر:- موٹا جھوٹا کپڑا - کم قیمت کپڑا ✤

گزی گاڑھا پہننا (و) فعل متعدی:- موٹا جھوٹا کپڑا پہننا ✤

گُزیر (ف) اسم مذکر:- چارہ - علاج - اُپائے - تدبیر ✤

گزیں (ف) امر از گزیدن بمعنی قبول کردن - مرکبات میں آتا ہے جیسے خلوت گزیں - گوشہ گزیں وغیرہ ✤

گَستا (ہ) اسم مذکر (گنوار) لُقمہ - گراس - کور - نوالہ - جیسے "پہلے ہی گستے میں بال آیا" (مقولہ) یعنی سر منڈاتے ہی اولے پڑے - اوّل ہی نقصان نظر آیا ✤

گُسار (ف) امر از گساردن بمعنی خوردن - مرکبات میں جیسے غمگسار ✤

گُسائیں (ہ) اسم مذکر:- (۱) گوسائیں کا مخفف - گوسوآمی - گایوں کا مالک - گوؤں والا - گھوسی - مجازاً کرشن (۲) مالک - سوآمی - خداوند (۳) سنیاسی - سنت - پارسا - فقیر - زاہد - جوگی - عابد (۴) سائیں - جنت - (۵) برہمنوں کا ایک وہ فرقہ جو اپنے آپ کو حکیم چیتن باشندۂ شہرِ ندیا کے چیلوں کی اولاد بتاتا ہے (۶) ہندو درویشوں کا تعظیمی خطاب - جیسے "گسائیں جی میں جوگن ہو رہی جاؤنگی" (گیت) ✤

(یہ لفظ اصل میں گوسائیں یعنی گو سوامی تھا چنانچہ گھوسی بھی اسی سے بنا ہے - چونکہ کرشن اوتار درحقیقت گھوسی تھے اور گؤویں چرایا کرتے تھے اس وجہ سے پہلے اُن کا لقب ٹھہرا پھر اُن کی مناسبت سے عارف - خدارسیدہ - اوتار - ولی اللہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو کر جوگیوں اور سنیاسیوں کا لقب پڑ گیا) ✤

گستاخ (ف) صفت:- شوخ - چالاک - بے ادب ✤ ڈھیٹ - بے شرم - خیرہ چشم ✤ ناشائستہ - غیر مہذب - ناتراشیدہ ✤ شریر - ڈھیٹھی ✤

گستاخانہ (ف) تابع فعل:- بے ادبانہ ✤ بے باکانہ ✤

گستاخی (ف) اسم مؤنث:- (۱) شوخی - بے ادبی - بے شرمی - بے حیائی - ڈھٹائی (۲) تحقیر - حقارت - اہانت - (۳) شرارت - دنگا ✤

گستاخی کرنا (و) فعل متعدی:- بے ادبی کرنا - شوخی کرنا - شرارت کرنا ✤

گستاخی مُعاف (ف + ع) ندا:- جب کوئی شخص کوئی بات خلافِ ادب یا خلافِ تہذیب یا خلافِ اخلاق زبان پر لانا چاہتا یا کسی کے قول کو رد کرتا ہے تو اوّل یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جو بجائے معذرت خیال کیا جاتا ہے - خطا معاف - قصور معاف ✤

گستانگر (و) صفت:- احمق - گنوار - مورکھ - بے وقوف - جانگلو - بے شعور - بے سلیقہ - نادان - پوچ - لچر - بے ڈھنگا - بے تمیز ✤ جاہل - اناڑی - گوڈھ ✤ ناتراشیدہ - ناشائستہ - غیر مہذب (یہ لفظ اصل میں گستا کھانے والا ڈانگر تھا) ✤

گَشت (ف) اسم مذکر:- (۱) سیر - چہل قدمی ✤ دور - چکر (۲) دورہ - رونڈ - گرداوری - مجازاً کوتوال یا تھانہ دار کا شب کے وقت سپاہیوں کے

گشت

بہاروں گوچوں محلوں اور بازاروں میں دورہ کرنا ۔

گشت پھرنا۔ کرنا۔ لگانا۔ مارنا (و) فعل متعدی ۔ چکر لگانا ۔ گھومنا۔ پھرنا ۔ دورہ کرنا۔ گرداوری کرنا ؎

ساقی اس دور میں کب آنکھ پھرا سکتا ہے ۔ ان بھرگشت کرے مجھ سے جام شراب (ذوق)

گشت سلامی (۱) اسم مؤنث ۔ وہ نذرانہ جو حاکم کو دورے کے وقت حسب دستور دیا جاتا ہے ۔

گشت ناچنا (۱) فعل لازم (ہندو) ۔ کنچنیوں کا برات کے آگے آگے ناچتے ہوئے جانا۔ برات کے ساتھ ساتھ ناچتے ہوئے چلنا ۔

گشتی (ف) صفت ۔ دوماں ۔ پھرنے والا ۔ گشت کرنے والا ۔

گشتی پروانہ یا حکم یا سرکلر (۱) اسم مذکر ۔ وہ حکم یا پروانہ وغیرہ جو تمام دفتروں اور حاکموں کو دکھا کر دستخط کرا لیا جاتا ہے ۔

گشتاسپ (ف) اسم مذکر (صحیح گشتاسب) ۔ (۱) لغت میں اس برزخ کو کہتے ہیں جو حق تعالیٰ کا فیض پہنچنے کے واسطے خلق اور خالق کے درمیان ہو ۔ (ملک ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو لہراسپ کیانی کا پوتا اور اسفندیار روئیں تن کا باپ تھا۔ اس شخص کو کیخسرو بن کیکاؤس نے خاندان ہوشنگ میں نہایت لائق ۔ ہوشیار اور شجاع پا کر اپنے مرتے وقت فرمانروائے ایران کر دیا تھا۔ اس کے زمانے میں زرتشت پیشوائے آتش پرستاں موجود تھا چنانچہ جب اس نے اس کے پاس آکر پیغمبری کا اظہار کیا اور کچھ معجزے دکھلائے تو یہ اس کا معتقد ہو گیا اور اس کے دین پر چلنے لگا۔ بلکہ جب زرتشت مارا گیا تو بھی اس کی جگہ گدی پر بیٹھا اور اس کی شریعت کو برقرار رکھا۔ اسفندیار جس کے معرکے رستم کے ساتھ ہوئے ۔ اسی کا بیٹا اور نعت الصدق تھا اس نے ایک سو ساٹھ برس تک حکومت کی) ۔

گف (و) صفت ۔ غفص ۔ سطبر ۔ گندہ ۔ موٹا ۔ گاڑھا ۔ سخت ۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا ۔ ڈھٹ ۔

(غالباً یہ لفظ غفص سے بگاڑ کر گف کر لیا گیا ہے ۔ کیونکہ غفص بھی اصل میں گبز کا معرب ہے جو کاف کو غین بجاور بائے موحدہ کو فے سے اور زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل کر غفس تھا اور بموجب قاعدۂ عربی صاد مہملہ سے بدل کر غفص ہو گیا۔ پس اردو والوں نے صرف گف پر اکتفا کر کے اپنا مطلب نکال لیا) ۔

گفتار (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) بات چیت ۔ گفتگو ۔ بات ۔ سخن ۔ گویائی ۔ نطق ۔ سخن ۔ قول ۔ مقولہ ۔ بولی ۔ بانی ۔ کلام ۔ تقریر ۔ بول چال ۔ جیسے دستار اور گفتار انہی ہی کام آتی ہے (۲-۱) گالی [illegible]

گل

بجائے گالی گلوچ بولتے ہیں ۔

گفتگو (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) بات چیت ۔ بول چال ۔ بولی ٹھولی ۔ بیان ۔ تقریر ۔ مکالمت ۔ قال مقال ۔ ذکر اذکار ؎

پڑھا ہے ہم نے بھی قرآن قسم ہے قرآں کی ۔ جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری (آتش)

(۲-و) چرچا ۔ تذکرہ ؎

میں وہ زبان غزہ سے کل اُس نے کیا کہا ۔ ہے میرے ہر بلوں میں کچھ گفتگو ہنوز (مومن)

گفت وشنید (ف) اسم مؤنث ۔ کہا سنی ۔ کہنا سننا ۔ بحثا بحثی ۔ ردو بدل ۔ تکرار لفظی ۔ بات چیت ۔ ذکر اذکار ۔

گگری (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ۔ گاگر کا مخفف ۔ پانی رکھنے کا برتن ۔ پیتل یا تانبے کا برتن ۔ تیلیا ۔ تیری سکسا ۔ جلو چلو (مصرعہ) بانکے یار گگری میں کمروا آؤں بکیت (گیت)

گگریا (ہ) اسم مؤنث ۔ (گیتوں میں) دیکھو گگری ۔

گگن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) آسمان ۔ فلک ۔ آکاش (۲) موج ۔ لہر ۔ تموج ۔ مینڈ ۔ پانی کا اچھلنا جیسا کہتے ہیں پانی گگن کھیلتا ہوا جاتا ہے ۔

گگن بھیڑ (ہ) اسم مذکر ۔ حواصل ۔ قاز ۔ کونج ۔

گگن دھول (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کیکڑی یا کیوڑے کے درخت پر کی گرد (۲) کھمبی ۔ سانپ کی چھتری یا ٹوپی کے اندر کا کالا کالا برادہ ۔

گگن کھیلنا (ہ) فعل متعدی ۔ پانی کا بلند ہونا ۔ پانی کا آسمان کی طرف اچھلنا ۔ مینڈیں اچھلنا ۔ چڑھاؤ کے سبب پانی کا اچھلتے ہوئے جانا ۔ جیسے "دریا گگن کھیلتا جاتا ہے یا نالہ گگن کھیل رہا ہے" ۔

گگن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) ۔ بلند ہونا ۔ اونچا ہونا ۔ تارا ہونا ۔ آسمان سے لگنا جیسے "پتنگ یا چیل کا گگن ہونا" ۔

گل (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گلاب کا پھول ۔ گل ورد ۔ گلاب (۲) بقاعدۂ تجرید) عام پھول ۔ پُشپ ۔ فلاور ؎

خوش آوے باغ میں کیا مجھ سے بیدماغ کو گل
کہ میں سمجھتا ہوں اپنے ہی دل کے داغ کو گل (بیخبر)

بہارِ غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے ۔ پس از خندیدگی گلا کے گل رستہ ہوتے ہیں (نسیم)

(۳-و) اخگر ۔ انگارا ۔ رنگِ سرخ (۴-و) سوختہ ۔ بجھا ہوا انگارا ۔ جلی ہوئی چیز (ہ) داغ ۔ کے ۔ چھاپ ۔ چرکا ۔ وہ نشان جو دھات کو گرم کر کے انسان یا حیوان کے جسم پر دیا جائے ۔ مجازاً اس قسم کی نشانی کو بھی کہتے ہیں ۔ معشوق کے چھلے کو گرم کر کے جو داغ دیتے ہیں وہ بھی گل کہلاتا ہے

گل

اس اپنے ہاتھ کے گل کی کہوں کیا اک کہانی ہے
نشانی اُن کی چھلا تھا سو اس کی یہ نشانی ہے } (جرأت)

چھلا نہیں تو چھلے کا گل لے نگار دے ۔ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (ذوق)
عشق نے ہم کو دکھایا آج اعجاز خلیل ۔ آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا (ناسخ)

(۹) چراغ کی نیم جلی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ سرِ فتیلہ۔ قُراطہ ؎

یہ کس نے ہاتھ سے اپنے لیا گل شمعِ محفل کا
ہوا گلگیر میں عالم جو منقارِ عنادل کا } (جرأت)

(۱۰۔ و) آنکھ کی پتلی۔ آنکھ کا ٹینٹ (۸۔ و) پسے ہوئے کوئلوں کے قرص یا گولے جن کو جلا کر حقہ بھرتے یا حقے کی چلم پر رکھ دیتے ہیں (۹-۱) جلا ہوا تمباکو۔ حقے کے توے یا چلم کا جلا ہوا تمباکو جسکا اکثر منجن بنا لیتے ہیں (۹) ہوا شعلہ جیسے حقہ کا گل (۱۰۔ و) باعثِ رونق۔ باعثِ زینت۔ جیسے اس منڈلی میں وہ بھی گل ہے یعنی رونقِ محفل ہے ۔ تم بھی یاروں میں گل ہو (۱۱۔ لکھنؤ) جوتے کی ایڑی کا چمڑا۔ جوتے کے اڈے کا چمڑا۔ جوتے کا پان (۱۲۔ و) چونے کا گول ٹیکا جو آنکھوں کے دُکھنے میں سرخی کٹنے کے واسطے کنپٹیوں میں لگا دیتے ہیں

صُدغ (۱۳۔ و) کارچوبی بنی ہوئی چکپہ ارنگلی جو خوبصورتی کے واسطے اکثر عورتیں یا معشوق کنپٹیوں پر لگا لیتے ہیں۔ بزلہ بند (۱۴۔ و) مجازاً معشوق۔ دلبر۔ دلربا ۔ شاہد۔ من موہن ؎

اُس گل میں پایا اثر بوئے محبت ۔ سو بار گل گئے سے پڑھ پڑھ کے فسوں (ذوق)

(۱۵) گول نشان۔ چنانچہ گُدم بلبل کو اس کی سُرخی مقعد کی وجہ سے کہا گیا ہے ۔

گُل اشرفی (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول پھول جس کی نقل اکثر ٹوپیوں وغیرہ پر بھی بناتے ہیں ۔

گُل آفتاب (ف) اسم مذکر۔ سورج مکھی ۔

گُل افشاں (ف) صفت:۔ (۱) پھول بکھیرنے والا۔ خوش گفتار فصیح۔ خوش بیان۔ دُرافشاں (۲) پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔

گُل انار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) انار کا پھول (۲۔ صفت) سُرخ ۔ لال۔ احمر ۔ ارغوانی۔ قرمزی ۔

گُل اندام (ف) اسم مذکر: معشوق ۔ پھول کے سے جسم والا۔ سُرخ سفید جسم والا۔ نازک اندام ۔

گُل اورنگ (۹) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گلابی پھول جو گینڈے کی وضع کا ہوتا ہے ۔ ایک قسم کا گیندا ۔

گُل باندھنا (و) فعل متعدی:۔ بندوق کے توڑے کو جلا کر اس کی شمع باندھنا۔ بندوق کے توڑے کا سرا جلانا ۔

گُل بدن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) معشوق (۲-۱) ایک قسم کا دھاری دار ریشمی کپڑا ۔ علاوہ دیکھو گُل اندام ۔

گُل برگ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (۲) معشوق۔ معشوقہ ۔

گُل بکاؤلی (۹) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت ہلدی کے درخت سے مشابہ ہے یہ پھول علاقہ ناگپور میں ہوتا ہے اور وہاں کے گوندناب تک آشوبِ چشم میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ اِس پھول کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے ۔

امرکنٹک ایک جنگل پُرخار پُر وحشت کا نام ہے اُس میں باغ بکاؤلی و حوض بکاؤلی و قلعہ بکاؤلی بنا ہوا ہے باغ بکاؤلی تک لوگ پہنچتے ہیں لیکن بکاؤلی تک کوئی نہیں پہنچا۔ کیونکہ باغ سے وہ قلعہ بارہ کوس کے فاصلہ پر ہے یہ قلعہ از قسم طلسم ہے ۔ اور وہاں سے شب و روز دھواں اُٹھتا معلوم ہوتا ہے اور بنا اس قلعہ کی یہ ہے کہ ملک دکن میں راجہ کرنجوت نامی بڑا راجہ تھا یا منی ماں جکیم اس کے ماں نوکر تھے۔ اس راجہ کے دو بیٹے تھے بڑے کا نام راج بھوج تھا۔ بڑے بیٹے سے راجہ خوش تھا چھوٹے سے ناراض تھا۔ راجہ نے اپنی حیات میں ملک کی تقسیم اس طرح پر کی کہ زرخیز ملک دکن کا بڑے بیٹے کو اور کوہی جنگلی ویران ملک چھوٹے بیٹے کو دیا۔ باقی ملک اپنے قبضہ میں رکھا کہ راجہ کے بعد رانی تا بعمر مالک رہے۔ پھر دونوں بیٹوں کو راجہ نے حکم دیا کہ اپنی اپنی حکومتگاہ میں جا کر راج کریں۔ اس تقسیم کا ذکر راجہ نے اپنے گرو کرتار نامی سے کیا۔ اُس نے بے انصافی کی شکایت کی اور کہا کہ بڑے بیٹے کا ملک سرسبز ہوگا۔ چھوٹے بیٹے کا نام اس کی اولاد کی وجہ سے ہمیشہ قائم رہیگا۔ جب دونو بیٹے باپ سے رخصت ہوئے تو چھوٹے بیٹے نے اس تقسیم ملک کی شکایت کی کہ میری فوج کا بھی گزارہ اس ویران ملک میں نہیں ہو سکتا ۔

کنڈا لکھڑک جو قدیمی ملازم افسر فوج ہے اُس کو مجھے دیجئے راجہ نے انکار کیا۔ پھر لوگوں کے کہنے سے کنڈا لکھڑک کو افسر فوج بنایا۔ بعد چند روز کے راجہ کرنجوت تو مر گیا اور راج بھوج یہ خبر سُنکر اپنے باپ کے ملک میں آیا اور اُس نے ملک کے تمام حکام اور نامی گرامی کو ہمراہ لیکر سب ملک مقبوضہ کو دیکھا کوئی جگہ لائق قیام پسند نہ آئی۔ جس وقت امرکنٹک کے جنگل میں پہنچے۔ یہ جنگل اور تالاب منزلوں کا لمبا چوڑا تھا اور گہرائی کا پتہ نہ ملتا تھا۔ قیام کے واسطے پسند آیا راجہ نے اس تالاب کے اندر مٹی ڈلوا کر طلسم اور جادو کے ذریعے سے ناف تالاب میں قلعہ بنوا کر بود و باش اختیار کی اور قلعہ میں بجز خاص لوگوں کے کوئی نہیں جا سکتا تھا جو کوئی جانے کا قصد کرتا وہ دلدل میں غرق ہو جاتا۔

گلب

چنانچہ وہ قلعہ و مکانات اور طلسم کے بنے ہوئے باغ اب تک موجود ہیں۔ راجہ بھوج کی اولاد بحیات راجکر نجوت زندہ نہ رہتی تھی۔ سکونتِ قلعہ کے بعد راجہ بھوج کے ایک لڑکی چھینہ چھیلہ پیدا ہوئی۔ نجومیوں نے اس لڑکی کا طالع دیکھ کر کہا کہ یہ لڑکی بڑی صاحبِ نصیبہ ہوگی اور مکان تمام دنیا میں مشہور قائم و برقرار رہیگا پس اس کا نام ماہیب اور زربہال رکھا جائے۔

ماہیب امانت خدا کو کہتے ہیں اور زرب بمعنی پیدائش اور روآں بمعنی اُلٹا ہے اور زربہال نام رکھنے کا یہ سبب تھا کہ اپنی ماں کے بطن سے یہ لڑکی اُلٹی پیدا ہوئی تھی اور نجومیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ لڑکی نہایت حسین اور نازک مزاج ہوگی۔ اس کے حسن کا شہرہ دور دور تک جائیگا۔ اس پر ایک فقیر عاشق ہوگا اور وہ ایک نیا نام رکھیگا ماہیب نام کو سب بھول جائینگے زرب وال اور فقیر کا رکھا ہوا نام یہ دو دو ہمیشہ قائم رہینگے اور کسی ملک کا ایک راجہ نہایت مستورہ اور خوبصورت ہوگا وہ خواب میں اس لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہوگا اور فقیر بنکر اس کے پتہ نشان تبلانے سے وہ قلعہ کے اندر آئیگا۔

زربہال یعنی بکاؤلی کی پیدائش کے بعد کنڈا لکھڑک کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ کنڈا لکھڑک نے اس لڑکی کا نام چبازر رکھا چبازر چودھویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ راجہ بھوج اس نام کو سُن کر ناخوش ہوا۔ کہ میری لڑکی کا نام تو ماہیب ہو اور کنڈا لکھڑک کی لڑکی کا نام چبازر رکھا جائے۔ کنڈا لکھڑک کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو اُس نے فوراً اپنی لڑکی کا نام چہال یعنی بصورت عورت بدل دیا۔ چہال سے ایک بڑی لڑکی کنڈا لکھڑک کی اور تھی جو کسی ملک میں کسی راجہ کے ساتھ بیاہی گئی تھی۔ اُس کے متوفی آ بیچ تھے وہ بڑی مالدار تھی جب چہال کے پیدا ہونے کی خبر اُس کو پہنچی تو اُس نے باپ کو ایک مبارکباد کا خط لکھا اور نوکروں کے ہاتھ کچھ تحفہ بھیجا۔ کیونکہ کنڈا لکھڑک کے پاس بجز نوکروں کے انسان کا گزر نہ تھا۔

چونکہ بکاؤلی کو پھلواری، خوشبودار پھولوں اور باغ و بہار کا بہت شوق تھا اس وجہ سے راجہ بھوج نے اُس کے واسطے ایک باغ اور تالاب و حوض وغیرہ بنوا دئے تھے۔ بکاؤلی و چہال و جمیلہ نائن یہ تینوں اکثر باغ میں کھیلا کرتیں اور ان کا بھید کسی پر ظاہر نہ ہوتا تھا۔ ایک روز یہ تینوں باہم عوض پروا لگی کر رہی تھیں۔ ناگاہ ایک فقیر سون بھدر نامی اپنے کمال کے زور سے باغ میں آیا اور بکاؤلی کو دیکھ کر عاشق ہوگیا اور کہا کہ میں نے بہت سی دنیا کی سیر کی ہے مگر تجھ سا خوبصورت میں نے نہیں دیکھا ہے اور ایک درخت ہے کہ سوا میرے اور کوئی اُس کو نہیں لاسکتا۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس درخت کو تیرے باغ میں لگاؤں۔ تو جیسی بے مثل ہے ویسے ہی تیرا باغ بھی بے مثل ہو۔

بکاؤلی نے کہا کہ یہاں اس باغ میں کسی کی مجال نہیں ہے جو آسکے کیونکہ یہ جگہ انسان کے آنے کی نہیں ہے تم کیونکر یہاں آگئے۔ فقیر نے کہا کہ میں فقیر ہوں ہر جگہ پھرتا ہوں میرے یہاں آنے کا تعجب نہیں ہے اور یہ تو کیا گنتی ہے کہ کوئی راجہ ہوگا وہ تجھے خواب میں دیکھیگا وہ فقیر ہو کر اس ملک میں آئیگا اور خاص اس جگہ چہال کی بہن کے ذریعہ سے آئیگا۔ یہ بات سن کر بکاؤلی خاموش ہوگئی اور یہ بات ہنسی میں اُڑ گئی۔ پھر بکاؤلی نے کہا وہ پھول ہم کو لاؤ اور اس میں صفت کیا ہے۔ فقیر نے کہا وہ پھول نہایت نازک ہے خوبصورتی میں سب پھولوں سے زیادہ ہے۔ نئی قسم کی خوشبو ہے دیکھنے سے دل کو فرحت ہوتی ہے۔ اُس کا نام بکاؤلی ہے اور وہ ایک جزیرہ میں ایک ساحر کے باغ میں لگا ہوا ہے اور وہ ساحر رات دن اُس کو دیکھتا رہتا ہے اگر تو میرا احسان مانے تو لاؤں چہال اور جمیلہ نے کہا کہ فقیر تم پر عاشق ہوگیا ہے معقول جواب دینا چاہئے۔ بکاؤلی نے کہا کیا خوب۔ شفقت تو آپ نے ایسی کی اور خود کیفیت اُس کی بیان کی اور لانے کا اقبال کیا اور مجھ سے احسان چاہتے ہو۔ فقیر نے کہا کہ تم اپنی شادی نہ کرنا۔ بکاؤلی نے کہا کہ میں اپنی خوشی سے اپنی شادی نہیں کرونگی مگر والدین سے ناچار ہوں۔ فقیر نے کہا اپنے قول سے نہ پھرنا ورنہ کسی کے ہاتھ نہ لگے گی۔ مگر میں مثل تیرے ہو جاؤنگا۔ یہ کہکر فقیر پھول لینے چلا گیا چند روز کے بعد درخت لے کر آیا اور باغ میں لگا دیا۔ اس سے تمام باغ مہکنے لگا صبح کو جب بکاؤلی کی آنکھ کھلی خوشبو سے دماغ معطر ہوگیا۔

جمیلہ اور چہال سے کہنے لگی کہ آج باغ میں نئی قسم کی سوا فی خوشبو آتی ہے جس سے سیا جی بے تاب ہوا جاتا ہے۔ صدہا قسم کے خوشبودار درخت لگے ہوئے ہیں سب کی خوشبو پر اسی کی خوشبو غالب آرہی ہے۔ دل ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے۔ دیکھنا اور سونگھنا کہ کس کی خوشبو دل کو مست کر رہی ہے۔ پھر بکاؤلی بیتاب ہو کر جلدی سے اُٹھی باغ میں پہنچی اور دیکھا کہ گل بکاؤلی کا درخت لگا ہوا ہے اور اُس کی خوشبو نے باغ کو مہکا رکھا ہے۔ اور اُس کے قریب وہی سون بھدر فقیر بیٹھا ہوا ہے۔ پھول اور درخت کو دیکھ کر بکاؤلی بہت خوش ہوئی اور فقیر سے کہا کہ آپ بھی یہیں قیام کریں میں اپنے باپ سے کہکر آپ کے واسطے عمدہ باغ بنوا دونگی۔ فقیر نے کہا ہمارا مکان بستر خاک ہے ہمیں مکان کی ضرورت نہیں ہے۔

بکاؤلی نے کل کیفیت اس کی اپنے باپ راجہ بھوج سے بیان کی۔ اُس نے بھی آکر درخت اور پھول کو دیکھا اور بہت خوش ہوا۔ اُس روز سے اُس لڑکی ماہیب اور زربہال کا نام بکاؤلی مشہور ہوگیا۔ اور چہال جو کنڈا لکھڑک کی لڑکی تھی اُس پر عاشق ہوگیا جب کنڈا لکھڑک کو اس کی اطلاع ہوئی۔ تو اُس نے قلعہ کی سکونت چھوڑ کر چہال کے واسطے جنگل میں ایک مکان بنوا دیا۔

ایک راجہ کسی ملک میں بڑا مصور تھا۔ اس نے ایک روز رات کو ایک عورت کو خواب میں حوض کے کنارہ پر بیٹھے اور یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ اگر کوئی شخص میری طرح حسین ہو

گلب

تو میں اُس کے ساتھ شادی کروں۔ جب راجہ خواب سے بیدار ہوا تو اُس عورت کے عشق میں مبتلا ہوگیا۔ اور تصویر کھینچ کر نجومیوں سے کہا کہ بتلاؤ یہ تصویر کس کی ہے اور اس کا مکان کہاں ہے؟ اگر نہ بتایا تو میں تم سب کو ہلاک کر ڈالونگا ✦

نجومیوں نے زائچہ کھینچ کر کہا کہ جس عورت کو تم نے خواب میں دیکھا ہے اُسکا ملک لنکا ہے اور وہ راجہ کی بیٹی ہے اُس نے ساتوں دریا میں طلسم کے ذریعہ سے مکان بنوایا ہے اور وہ اُس میں رہتی ہے۔ وہاں انسان کا گزر کسی صورت سے نہیں ہوتا ہے۔ وہاں جانا دُشوار ہے اور اُس لڑکی کا نام بکاؤلی ہے آپ وہاں کسی صورت نہیں جاسکتے۔ جب راجہ وہاں کے جانے سے مایوس ہوا۔ اور حال اُس کا دگرگوں ہونے لگا تب ایک نجومی نے کہا کہ بجز ایک صورت کے دوسری صورت نہیں ہے کہ اس راجہ کی فوج کا ایک سردار ہے اُس کی دو لڑکیاں ہیں۔ چھوٹی لڑکی تو اُس لڑکی کی مصاحب ہے اور بڑی لڑکی شامی پری کسی جزیرہ میں وہاں کے راجہ کی زوجیت میں ہے۔ جس کے بہت سے موکل تابعدار ہیں۔ اگر وہ چاہے تو تجھے ضرور بکاؤلی تک پہنچا دے۔ راجہ اس بات کے سُننے ہی بیقرار ہوا۔ اور راج پاٹ چھوڑ کر نجومیوں کے پتہ کے بموجب جزیرہ کی طرف چلا۔ بعد مدت دراز اُس جزیرہ میں پہنچ کر شامی پری سے ملاقات کی۔ اور سب اپنا حال بیان کیا۔ رانی کو اُس کے حال زار پر رحم آیا۔ اور کہا کہ جس جگہ بکاؤلی رہتی ہے وہاں کوئی پہنچ نہیں سکتا ہے۔ کیونکہ حکیموں نے بکاؤلی کا مکان علم ریاضی کے زور سے اُس تالاب کے اندر بنایا ہے اور اُس کی حفاظت میں بہت کچھ طلسمات تیار کئے ہیں راجہ نے کہا کہ جب انسان وہاں پہنچ نہیں سکتا ہے تو تم نے خط اپنے باپ کے نام جس ذریعہ سے بھیجا تھا اُسی ذریعہ سے مجھ کو بھی وہاں پہنچا دو۔ شامی پری کو رحم آیا۔ اپنی بہن ہمالہ کے نام خط لکھا کہ یہ عاشق زار بکاؤلی ہے۔ اس کو ایک نظر بکاؤلی کو دکھا دینا اور خط اور راجہ کو موکلوں کے ذریعہ روانہ کیا۔ آن کی آن میں موکلوں نے راجہ کو بکاؤلی کے باغ میں پہنچایا۔ اس وقت ہمالہ حوض پر بیٹھی تھی اور بکاؤلی قلعہ میں تھی۔ خط اور راجہ کو ہمالہ کے روبرو پیش کیا۔ راجہ نے ہمالہ کو جھک کر سلام کیا۔ ہمالہ نے کہا اطمینان رکھ بکاؤلی کو ابھی دکھلائے دیتی ہوں۔ چنانچہ بکاؤلی باغ میں آئی تو ہمالہ نے راجہ کو دکھا دیا۔ راجہ دیکھتے ہی بیہوش ہوگیا۔ ہمالہ اُس کو ہوش میں لائی اور راجہ کو بذریعہ خط اُنہیں موکلوں کے ہاتھ اپنی بہن کے پاس بھیجدیا۔ چند روز کے بعد بکاؤلی کی جوانی نے وہ جوش مارا کہ وہ مستانہ عشق انگیز باتیں کرنے لگی۔ ہمالہ اور جمیلہ نائن نے اتفاق کرکے راجہ سے ذکر کیا کہ جلد بکاؤلی کی شادی کر دیجئے لیکن سورن بھدر کو خبر نہ ہو۔ کیونکہ فقیر سے بکاؤلی اقرار کر چکی ہے کہ میں شادی کا نام نہ لونگی۔ اگر فقیر کو شادی کی خبر ہوگی تو وہ کسی قسم کی خرابی پیدا کریگا ✦

گل ب

اب بکاؤلی کے پیغام ہمالہ کی بہن کی معرفت آنے لگے۔ کیونکہ انسان کی تو مجال نہ تھی کہ وہاں آسکے۔ اور جب سے شامی پری نے راجہ کو بھیجا تھا تو سب راجاؤں میں یہ بات مشہور ہوگئی تھی کہ شامی پری کی معرفت پیغام جاتے ہیں۔ بالآخر راجہ سورج نے ایک راجہ کا پیغام منظور کیا اور تاریخ مقرر کردی۔ جب تاریخ مقررہ پر بکاؤلی کی برات دُھوم دھام سے آئی باجے گاجے کی آواز سورن بھدر کے کان میں پہنچی تو اُس وقت سورن بھدر حوض کے کنارے بیٹھا تھا۔ جمیلہ بھی اُسی مقام پر بیٹھی تھی۔ فقیر نے پوچھا کہ یہ گانے کی آواز کہاں سے آتی ہے۔ جمیلہ نے کہا مہاراج آج بکاؤلی کی برات آئی ہے اور آپ کو ابھی تک اس کا علم نہیں ہے ✦

فقیر نے ایک آہِ سرد دلِ پُر درد سے کھینچکر دریافت کیا کہ اس وقت بکاؤلی کہاں ہے۔ جمیلہ نے کہا کہ اس وقت بکاؤلی کو حوض پر نہلانے لائے ہیں۔ فقیر کو یہ بات سُنتے ہی غصہ آگیا اور کہا ساتھ میں اور بکاؤلی اور وہ شخص جس کی ذات سے فساد برپا ہوا ہے۔ سب پانی ہوکر بہ جائیں۔ تاکہ صورت بکاؤلی کی اُس کا خاوند نہ دیکھ سکے چنانچہ اُسی وقت تینوں پانی ہوکر بہ گئے اور نرب دال جس طرح اُلٹی پیدا ہوئی تھی اسی طرح سے پانی ہوکر بہ گئی۔ چونکہ فقیر کو منظور نہ تھا کہ اس کو کوئی دیکھے اسلئے سمندر کے بجز کسی اور دریا سے نہ ملی یہی اُس ندی کا نکاس بنگ بنگالہ کے گھاٹی حوض سے معلوم ہوتا ہے۔ اور پانی کے نکاس کے موقع پر تانبے کی ٹونٹی لگی ہوئی ہے۔ اور حوض کے دوسری جانب سے ندی جو بہا جو تھوڑی دُور چلکر بیس پہاڑوں میں سو گئی ہے۔ اور ندی اصل ہے جو بہتی ہوئی پورب کی سمت چلی ہے اور گنگا میں جا کر ملی ہے۔ اب اس جنگل امرکنٹک میں نشانات حوض و باغ و مکانات مندر اور بُتوں کے موجود ہیں۔ اور وہیں گل بکاؤلی کے درخت ہیں) ✦ واللہ اعلم بالصواب ✦

گُل بندھ جانا (۱) فعل لازم:۔ (۱) جلتے جلتے بندھی روشنی ہو جانا خوب سلگ جانا۔ آگ یا روشنی قبول کر لینا۔ گل بستنِ آتش کا ترجمہ ہے (۲) کچھ پونجی جمع ہو جانا۔ چک بندھ جانا۔ کچھ پلے ہوجانا ✦

گُل بوٹا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) پھول اور اُس کا پودا۔ بیل بوٹا وغیرہ (۲) مجازاً زیب و زینت۔ رونق و آرائش ✦

داغ سے عشق کے رہتی ہے اس میں بہار ۔ ہے ہمارے چمن دل کا یہی گل بوٹا (مصحفی)

گُل بوٹے کترنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کے پھول پتیاں تراشنا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ چھینے کا کام کرنا۔ تعجب انگیز باتیں کرنا۔ حیرت انگیز باتیں کرنا (۳) کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ گالیاں سُنانا۔ بدزبانی کرنا ✦

گل

زباں کی کرکے معترض اور بنا دشنام کا کاغذ
ہمارے حق میں کیا کیا آپ لے کترتے ہیں گل بوٹے (بیان)

(پچھلے دونو معنوں میں آج کل کم اور بہت کم بولتے ہیں) +

گل پھلانا (و) فعل متعدی (متروک) :- کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبھے کی بات کرنا۔ تعجب خیز اور حیرت انگیز امر کا ظہور میں لانا۔ عجیب غریب کام کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا ؎

بلبل کو رُوئے گلچیں اپنا دکھا کے آئے — لو باغ میں گئے تھے یہ گل پھلا کے آئے (رند)

شاخیں نکالی جاتی ہیں اب بات بات میں — دو چار دن میں دیکھئے کیا گل پھلائے رنج (بحر)

گل پھول (و) اسم مذکر :- باہم مترادف ہیں اور ان کا مفہوم ایک ہی ہے دونو کو ملا کر بولتے ہیں ؎

کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں — ہم کنج قفس میں ہیں دل سینوں میں جلتے ہیں (میر)

گل پھول کاٹنا (و) فعل متعدی (متروک) :- کسی کے حق میں بُرائی کرنا افترا پردازی کرنا۔ نئے نئے بہتان اُٹھانا۔ بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا ؎

دکری سے نہیں کچھ اُس کو حصول — کاٹے ہے میرے حق میں نت گل پھول (سودا)

گل پھولنا (و) فعل لازم :- (۱) پھول کھلنا۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا کھلنا (۲) کسی عجیب غریب بات کا ظہور میں آنا۔ کوئی انوکھا اور اچنبھے کا کام ہونا + آفتِ تازہ کا برپا ہونا۔ نیا شگفہ یا نیا شعبدہ اُٹھنا۔ تازہ فتنہ کھڑا ہونا ؎

کر اُس کو یاد اشکِ سُرخ ہم بھر لائے کیوں بھولے
یہ دھڑکا لگ گیا ہے دیکھئے کیا اس کا گل پھولے

لختِ دل کی اب ہے آمد دیدۂ خونبار میں — دیکھئے کیا پھر نیا ہے گل اب گل بوٹے چار میں

نئے گل پھولتے ہیں کیا نرالے رنگ کھلتے ہیں
بہاریں جو تری محفل میں ہیں کب ہیں وہ گلشن میں

گلستاں شہادت گاہ میں بطرفہ گل پھولا
بنا یا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ پُرخوں کو

خار ریجھ سے دشت میں سو اگل نہ پھولے — دیکھئے اب کے بہار آئے تو کیا گل پھولے (میر)

باجی دن رات کا بھر وہی کھیرا رہے — کوئی گل پھولے گا پھوٹ کا چرچا نکلا (یار علی)

گل پیادہ (ا) اسم مذکر :- سدا گلاب۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی +

گل پیرہن (ف) اسم مذکر :- معشوق۔ پھولوں کے لباس والا۔ گل پوش +

گل جعفری (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا گیندا۔ ایک قسم کا زرد پھول ہزارا زرد رنگ +

گل

گل جھڑنا (و) فعل لازم :- چراغ کی تیم یا بندوق کے جلے ہوئے توڑے کا گرنا۔ شمع سوختہ کی راکھ گرنا +

گل چاندنی (و) اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا اور خفقان کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ گل مہتاب +

گل چشم (ف) صفت :- پھلی والا۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سفیدی یا پھلی یا ٹینٹ ہو +

گل چلا (و) صفت (لکھنؤ) :- ٹھیک نشانہ پر لگانے والا۔ قادر انداز۔ بال باندھی گول مارنے والا۔ ہدف انداز ؎

خالِ مشکیں ہے شکار اہلِ قلم کو کیجئے — گل چلے شیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی (آتش)

(چونکہ نشانہ لگانے کے واسطے ہدف گاہ پر سیاہ چاند بنا کر اس پر نشانہ مارا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ بن گیا) +

گل چمن (و) اسم مؤنث (بیگمات) :- لونڈیوں باندیوں کے ایسے نام رکھا کرتی ہیں۔ چنانچہ۔ دلشاد۔ نیک قدم مُبارک قدم وغیرہ بھی اسی قبیل سے ہیں +

گل چھڑے اُڑانا (و) فعل متعدی :- (جن لوگوں نے اس لفظ کو گل بمعنی پھول سے مرکب خیال کیا ہے سخت غلطی کھائی ہے چنانچہ اسکی پوری تحقیق اس لفظ کے موقع پر دیکھئے۔ ہمارے ایک منشی محاورہ داں نے اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ گلوں یعنی پھولوں کے جو قیمتی شے ہے چھڑے بنانا ع

بریں عقل و تحقیق باید گریست

چونکہ یہ محاورہ مسلمانوں کا ہے اس سبب سے ہمارے دستیاب نسخہ میں ہے) +

گل چیں (ف) اسم مذکر :- باغ کے پھول توڑنے والا۔ مالی۔ باغبان +

گل خال (ف) اسم مذکر :- چتی دار۔ مُنہ کی دار +

گل خطمی یا گل خیرو (ا) اسم مذکر :- خطمی کا پھول جو پیلے رنگ کا ہوتا اور مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک ہے +

گل خنداں (ف) اسم مذکر :- کھلا ہوا پھول۔ گلِ شگفتہ +

گل خندہ (ف) اسم مذکر :- مُنہ کھول کر ہنسنا۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا ؎

خندۂ زن زخم جگر دیکھ کے ہر دم اپنے — یاد آتے ہیں وہ گلخندۂ پیہم اپنے (مومن)

گل دار (ف) صفت :- (۱) داغدار۔ دھبے دار (۲) پھول دار۔ وہ چیز جس میں پھول بنے ہوئے ہوں۔ اس معنی میں پنجاب میں بولتے ہیں۔ چنانچہ گلدار جوتی کو گلدار جوتی کہتے ہیں۔ اور ایک گل یا دو گل کی جوتی بھی

گل

بولتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ گل وہاں مُفرد بھی ہو جاتا ہے ۔

گُل دام (ف) اسم مذکر :۔ چھوٹا سا جال ۔ مطلق جال ۔ پھندا ۔ مجازاً قفس ۔

اے خدا صیاد کیوں کملا رہا ہے باغ سبز　　یہ تن پروانہ اپنا بن گیا گُل دام روح (وزیر)

گُل دان (ف) اسم مذکر :۔ پھولدان ۔ گلدستہ رکھنے کا ظرف ۔ گلاس ۔ گڑوا ۔ گلدستہ دان ۔

گُل داؤدی (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا اُودا پھول ۔ زرد و سفید بھی ہوتا ہے ۔

گُلدستہ یا گُلدستہ (ف) اسم مذکر :۔ پھولوں کی ٹہنیوں کا باندھا ہوا گُچھا جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ۔ پھولوں کا طُرّہ ۔ عربی مُشقّر ۔

گُل دوپہریا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھِلتا ہے ۔

گُل دم یا گُلدم (ہ) اسم مذکر :۔ بلبلِ ہندوستان ۔ عندلیب ۔ مرغِ چمن ۔ مرغِ سحر ۔ مرغِ بُستان ۔ ایک قسم کے لڑنے والے سیاہ رنگ کے پرند کا نام جس کے سر پہ چوٹی اور دُم کے نیچے سُرخ گُل ہوتا ہے ۔ اس کو لڑانے کے واسطے اکثر بچے پالتے ہیں ۔ اگرچہ عوام اُسے بُلبل کہتے ہیں مگر درحقیقت وہ بُلبل نہیں ہے کیونکہ بُلبل ہندوستان میں نہیں ہوتا ۔ محمد شاہ رنگیلے نے یہ نام رکھا تھا ۔

گُل دینا (ہ) فعل متعدی :۔ داغ دینا ۔ کوئی دھات کی چیز گرم کر کے جسم پر نشان ڈالنا ۔

نہ مرے اٹھنے پہ گُل غنچۂ دل چھلے کا　　بس نشانی کو یہ کافی ہے نشاں چھلے کا (ظفر)

گُل رُخ (ف) اسم مذکر :۔ معشوق ۔ گلعذار ۔ وہ شخص جس کے رخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں ۔

گُل رعنا (ف + ع) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا عمدہ پھول جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے ۔

گُل رنگ یا گُلرنگ (ف) صفت :۔ برنگِ گل ۔ سُرخ ۔ لال ۔ قرمزی ۔ احمر ۔

آشنا بھی تو مُصحفی نہ رہے تُوں　　گلرنگ تر ہو گئے دوشالے (مُصحفی)

گُل رُو (ف) اسم مذکر :۔ معشوق ۔ گلعذار ۔ وہ شخص جس کے رخسار گلاب کے رنگ ہوں ۔

گُل ریز (ف) اسم مؤنث :۔ پھلجھڑی ۔ قلم ۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔

گُل زار یا گُلزار (ف) اسم مذکر ۔ مرکب از {گُل = پھول + زار = جگہ} :۔ (۱)

گل

چمن ۔ گلشن ۔ پھلواری ۔ روضہ ۔ تختۂ گل ۔ پھولوں کی کیاری (۲ ۔ و ۔ صفت) خوب آباد ۔ بارونق ۔ پُرفزا ۔ جیسے "وہ شہر تو گلزار بن گیا" ۔

گُلزارِ خلیل اللہ یا ابراہیم (ف + ع) اسم مذکر :۔ تفسیروں میں لکھا ہے کہ جب نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو آگ خدا تعالیٰ کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی اور اُس میں طرح طرح کے پھول کھل گئے تھے ۔ صرف گلزارِ خلیل بھی کہتے ہیں ۔

گُل زمین (ف) اسم مذکر :۔ زمین کا عمدہ قطعہ ۔ قطعۂ زمین خوش زمین ۔

ہر گُل زمیں یہاں کی رونے ہی کی جگہ تھی　　مانند ابر ہر جا میں زار زار رویا (میر)

گُلستاں یا گُلستان (ف) اسم مذکر :۔ (۱) باغ ۔ چمن ۔ گلزار ۔ باڑی ۔ پھلواری ۔

گُلستاں میں جا کے ہر اک گل کو دیکھا　　نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بُو ہے (نیاز)

(۲) شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی ایک مشہور کتاب کا نام جو اخلاق تجربہ اور پند کا خزانہ ہے ۔

تصویر کھینچی اُس کے رُخِ سُرخ فام کی　　اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی (آتش)

گُل سوسن (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا پھول جسے شاعر لوگ زبان سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ۔ اس کا رنگ آسمانی ہوتا ہے ۔

گُل شبّو (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کے پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے ۔

گُل شبّو کھیلنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) :۔ چراغ بجھا کر جانا ۔ چنڈول کھیلنا ۔

گُل شکر یا گُل شکری (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی خیسونی جسے شکر اور گلاب کے پھول ملا کر بناتے ہیں ۔ پورب کی طرف اس کا زیادہ رواج ہے مگر مدرس والے گلقند کو گل شکر کہتے ہیں ۔

گُلشن یا گُلشن (ف) اسم مذکر :۔ گلزار ۔ گلستاں ۔ چمن ۔ باڑی ۔ باغ ۔ پھلواری ۔

وہ پھروں دیکھتے ہیں داغ کے داغ　　کسی کی سیر ہے گلشن کسی کا (داغ)

اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا　　بلبلو تم کو مبارک رہے گلشن اپنا (وزیر)

(یہ لفظ گل یعنی پھول اور شن کلمۂ نسبت سے مرکب ہے) ۔

گُل صد برگ (ف) اسم مذکر :۔ گیندا ۔ گیندے کا پھول ۔

گُل طُرّہ (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سُرخ پھول ۔ کلغہ ۔

گُل عباسی (ف + ع) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا پھول جو بعض لال سُرخ بعض گلابی بعض زرد بعض پچرنگا ہوتا ہے ۔

گل

گُل عِذار (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ گلاب کیسے رخساروں والا معشوق۔ خوبصورت ۔ لال لال گالوں والا۔ چقندر کیسے رخساروں والا ۔

گُل فام (ف) اسم مذکر ۔ گلاب کیسے رنگ والا شخص ۔ پھول کے رنگ کا ۔ معشوق ۔ گلرخ ۔ گلرخسار ۔ گلبدن ۔ گل اندام ۔

گُل قند یا گُلقند (ف) اسم مذکر ۔ گل شکر ۔ کھانڈ اور تازہ گلاب کے پھولوں کو ملا کر جو لبدڑا سا بنا لیتے ہیں اُسے گلقند کہتے ہیں ۔

گُل کاشنا (ہ) فعل متعدی (متروک) ۔ تعجب انگیز باتیں کرنا ۔ انوکھی باتیں کرنا ۔ اچنبے کا کام کرنا ۔ شُگُوفہ چھوڑنا ۔ چرچا کرنا ۔

میں آگے کیا کہوں کہ ہر اک اسکی شکل دیکھ   تیغ زباں سے کاٹے ہے کرتا تھا گل نثار (سودا)

گُل کاری (ف) اسم مؤنث ۔ نقاشی ۔ چمن بازی ۔ کشیدہ کاری ۔ بیل بوٹے کا کام ۔

بن گیا وہ سو تماشا دیکھ کے آتشبازی کا   آہ شرر افشاں نے بھی کھلائی گلکاری کیا (نصیر)

گُل کاری کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ نقاشی کرنا ۔ بیل بوٹے کاڑھنا ۔ گل بوٹے بنانا ۔ پھول تراشنا ۔

دل و جگر پہ مرے دست عشق نے جرأت   کرے ہے چھیڑ میں تو اس قدر تم سے گلکاری (جرأت)

گُل کترنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پھول کترنا ۔ کاغذ وغیرہ کے پھول بنانا ۔ پھول تراشنا ۔ گلکاری کرنا ۔

کیا کہوں کیا تری شمشیر نے گل کترے ہیں   رشک گلشن ہے ترے زخمیوں سے شہر کی راہ (جرأت)

(۲) چراغ کی نیم کترنا ۔ شمع کا گل کاٹنا ۔ جلی ہوئی بتی تراشنا (۳) تعجب آمیز باتیں کرنا ۔ انوکھی بات کرنا ۔ اچنبے کا کام کرنا ۔ عجیب و غریب کام کرنا ۔ انجوبہ کام کرنا ۔ ابلہ فریبی کرنا ۔

دیکھو تو دلفریبی انداز نقش پا   موج خرام یار بھی کیا گل کتر گئی (غالب)

خوش ہے نجوب گل کترتا ہے   دیکھیو شک بہار نکہت دل (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر   ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ذوق)

سو گئے ہیں اڑی کے برنگ گل صد برگ   کیا دشت نوردی میں کترتا ہے مجنوں گل (ایضاً)

کرکے آزاد ہر اک شہپر بلبل کترا   آج صیاد نے یاور نیا گل کترا (منیر)

(۴) غضب کرنا ۔ غضب ڈھانا ۔ ستم کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ آفت توڑنا ۔ فتنہ برپا کرنا ۔

گلگیر کا برا ہو کترے ہے گل نیا   سرکاٹ کر ہے بیٹھا تدبیر جلانے شمع (منیر)

گئے آنے جو تجھ دل بھی سے چشم میں یارب   تماشہ دیکھ ہے دل اب کیا کیا گل کترتے ہیں (معروف)

آج صیاد جفاکار نے کیا گل کترے   دور بلبل کے چمن سے پر بلبل کترے (الم)

گل

چھوڑا گلزار سے وہ اور پر بلبل کترے   اے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر   ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ایضاً)

(۵) کسی کے حق میں بدی کرنا ۔ برائی کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ غمازی کرنا ۔ شُغلہ اٹھانا ۔ تہمت دھرنا ۔ اتہام رکھنا ۔ افترا کرنا ۔ بہتان اٹھانا ۔ لگانا بجھانا ۔ غیبت کرنا ۔ چغلی کھانا ۔

قینچی کی طرح ظالم تیری زباں ہے چلتی   کچھ بیٹھے بیٹھے میرے حق میں گل کترنا (ظفر)

چاہتے ہیں ہم کر جائے بیکل دل کی دراہ   مری اس گل کترتے ہیں الٹی کیا کریں (جرأت)

(۶) بڑھ کر چلنا ۔ سبقت لیجانا ۔ آگے بڑھ جانا ۔ فوق لے جانا ۔

گل کترے نہ بلبل مری فریاد کے آگے   سر سبز ہو شاگرد کب استاد کے آگے (مصحفی)

گُل کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ چراغ بجھانا ۔ چراغ خاموش کرنا ۔ دیا بڑھانا ۔ چراغ ٹھنڈا کرنا ۔ چراغ کو ہاتھ دینا ۔

مجھے یہ ڈر ہے کہیں بیٹا مر مر نالہ   کر سے فلک پہ نہ خورشید کے چراغ کو گل (ظفر)

ہے رہ شینے خانہ دلسوز محبت   کافور تبا شمع حرم کیونکر کروں گل (ذوق)

گُل کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) چرکا کھانا ۔ دلنا معشوق کے چھلے یا کسی اور زیور کو آگ پر لال کرکے اپنے ہاتھ یا سینہ پر بطور یادداشت داغ دینا ۔ عشق جتانے کے واسطے جسم پر داغ کھانا ۔

لالہ رخوں کے عشق میں گل کھا کے جسم پر   نایاب پوستین ہے نہ یہ پوستین جلا (آتش)

جی میں آتا ہے کہ گل چھلوں کے کھاؤں اس قدر   یک قلم سا مد تماشا یہ دستہ نرگس سے ہو (مصحفی)

گل کھائے ہیں از بسکہ ترے عشق میں سینے   گلدستہ مرا ہاتھ ہے یا شہپر طاؤس (ایضاً)

اے ظفر لائے ہو تم جس کے چھلا اس سے   خیر تو ہے کہو گل کیا کہیں اب کھائیگا (ظفر)

کھائینگے تو طرح کہ ساتھ یہ گل   دھیان اس گل کے تو رتن پر ہے (ایضاً)

ہزاروں کھا کے گل ہم نے بنایا ہاتھ گلدستہ   ہمارے ہاتھ گل پر عجب عالم ہے ہر گل کا (ایضاً)

گل جو کھائے تیرے چھلے تو کیا ہی خوشنما   ہاتھ پر اس عاشق دلگیر کے حلقے ہیں گل (ایضاً)

گل کھانے میں شوق کے چھلوں کی یہاں تک   ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا (الالم)

گل کھانے کو دیتے ہیں مجھے غیر کا چھلا   ڈھب میرے جلانے کے وہ کیا کیا نہیں کرتے (مومن)

یہ گل چھلے کے کھائے ہیں کسی کی یاد گیسو   کہ تا قدم اپنا تن لاغر مسلسل ہے (حیف)

یاد آتے ہیں وہ عارض گل سے   باغ میں جا کے گل کھاتے ہیں ہم (رند)

اسکی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے   گل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا (مومن)

عشق خالِ رخ جاناں میں یہ گل کھائے کہ   نہیں اک تل کے برابر بھی مرا تن خالی (امانت)

تجھ بھولی پہ اے شکر چمن کھائے ہیں گل   حلقہ حلقہ ہے بدن اپنا سلاسل کی طرح (اسیر)

گُل

تاثیرِ عشق دیکھ کہ بلبل کے واسطے ہر شاخِ گل نے ہاتھ پہ گلشن میں کھائے گل (مجنوں)

بلبل لے گی کیا محبت ہم نے کھائے گل لیکن ہزار حیف نہ تیری ہوائے گل (میر)

یہ دیکھ سینہ داغ سے رشکِ چمن ہے یا بلبل ستم ہوا نہ جو تو نے بھی کھائے گل (")

یہ گل جو میں نے ہاتھ پہ کھائے ہیں دوبرو ہم کو بھی بلا ہے نہ تک حضور کا (نظیر)

ہم نے تمہارے عشق میں کھائے ہزار گل تم بعد مرگ لائے نہ تربت پہ چار گل (مہر)

(اکثر عاشق مزاج نوجوان عشق کی شیخی میں آکر روپے پیسے انگوٹھی یا چھلے وغیرہ کو لال کر کے کلائی کے جوڑ کو داغ لیا کرتے اور اپنے اعتقاد کے بموجب سمجھا کرتے ہیں کہ اس حرکت سے معشوق کے دل پر اثرِ محبت ہوتا اور وہ اکثر موا جاتا ہے)۔

(۲) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک سے جلے مرنا ؎

اس نزاکت پہ پھریں ہم کیوں نہ گل کھائے ہوئے پھرتے ہیں شبنم کا جامہ تن میں بھر کائے ہوئے (مصحفی)

کیا عجب دیکھ کے تیرے گلِ عارض کی بہار گل اگر سینہ پہ گلزارِ ارم کھا بیٹھے (ظفر)

گل کھاؤں کیوں نہ رشک سے میں اے کو ہر بار ترا ہاتھ سے گل اپنے جو گلزار میں چن دو (")

زنگ بستہ چمن میں ایسے سو گل میں آئے گل ہم تو اس بن داغ ہی تھے لو بھی جاکر کھائے گل (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مرنا مٹنا۔ جان دینا ؎

وہ داغِ عشق ہے سدا نا تو نے کھایا کہ جس کے داغ پہ گل اک جہان نے کھایا (ظفر)

گل کسی شمع رو پہ کھا بیٹھے دل کو پروانہ ساں جلا بیٹھے (رند)

اب تو گل کھانے لگے ہیں لوگ تیرے نام پر دیکھیو پھولیگا یہ گلزار دن دو چار میں (سوز)

(۴) آبِ نزول کے واسطے کنپٹیوں پر داغ دلوانا۔

گُل کِھلانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) غنچہ کھلانا۔ پھول کھلانا۔ پھولوں سے مزین کرنا۔ باغ لگانا ؎

زمینِ چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے (آتش)

(۲) شگوفہ کھلانا۔ کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔ طرفہ تماشا دکھانا۔ انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ شعبدہ اٹھانا۔ اچنبھے کی بات دکھانا۔ نئی بات کرنا۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ نیرنگی دکھانا ؎

اس نے دکھلائیں بہاریں بے شمار گل کھلائے سینکڑوں لاکھوں ہزار (لاعلم)

گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخِ مژہ اس کو پانی کی جگہ خونِ دل اگر ملتا ہے (داغ)

گل کھلاتا ہے خزاں میں بھی ہمارا سینہ جوش جب چھلے زخمِ کہن اک تازہ گلشن کھل گیا (")

پھبتی نے تری اے رشکِ چمن کیا گل کھلائے جو زرا ابل اپنے تن پر برگِ سوسن ہو گیا (امانت)

شب کو تیرے قرص نے کیا گل کھلایا باغ میں سنبلِ پیچاں ہوا پر زرد و شعلہ ہو گیا (")

گل کھلائے میری وحشت نے دیکھا تیرے بعد سنگ جو آ کر لگا وہ خون سے گلگوں ہو گیا (وزیر)

گُل

دلا نا جنس کی صحبت بھی طرفہ گل کھلاتی ہے کرے ہے زیرِ کان ایسا اگر پالی پہ روغن کو (وزیر)

آکر ہماری خاک پہ اس نے چڑھائے گل آخر کو جذبِ عشق نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)

اے جذبِ عشق کیا ہی گل کھلا چمن میں پیدا ہو رنگ بلبل ہر گل کے پیرہن میں (بحر)

بجا ہے مدعیِ چراغ آ نہ بجھانا شبِ وصل کس لیے کیا ہے نیا گل یہ کھلانا شبِ وصل (نصیر)

غیروں نے کر دیا کچھ اور رنگ وہاں کا ہے یہی اک تعجب کا نشوں نے گل کھلائے (عارف)

(۳) فتنہ اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔ قیامت مچانا۔ آگ لگانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ برا نتیجہ ظہور میں لانا۔ آفت تازہ یا مصیبت دکھانا۔ آفت لانا۔ واویلا مچانا یا مچوانا۔ دھوم مچانا۔ بلا بپا کرنا۔ شور کرنا۔ کوئی داستان نیا پیدا کرنا

خبر جب لائی ہوگی اس گلِ خنداں کے آنے کی تو گلشن میں صبا نے گل کھلایا ہو نہ کچھ ہوگا (ظفر)

کسی دن حضرتِ دل تیری بختی گل کھلائیگی الجھنا روز کا اچھا نہیں ہے زلفِ پیچاں سے (بسمل)

تم نے سیکھے پھول اگایا مرے نئی طرزِ بہار گل کھلائے عاشقوں نے بھی جلا کر چھاتیاں (محسن)

غربت میں گل کھلائے ہے کیا کیا وطن کی آگ جیسے قفس میں مرغِ چمن کو چمن کی یاد (مومن)

آج کل دل کمال مضطر ہے دیکھئے کیا عشق گل کھلائے گا (اثر علی)

اب تک تو ہجر میں ہیں فقط تن پہ کھائے گل تقدیر دیکھیں آگے کو کیا کیا کھلائے گل ([illegible])

کیا صبا نے گل کھلائے دمبدم بلبلیں کرتی ہیں ہائے دمبدم (عباس)

تیشہ نے گل کھلایا یہ آخر کو قطع کی یکدست منزلِ زندگی کوہکن کی شاخ (منیر)

تو روزِ حشر تک یہ نہیں رہنا شبِ وصال داغِ فراق کا نہ کوئی گل کھلائے صبح (")

جوشِ جنوں یہی ہے جو فصلِ بہار میں کیا کیا نہ گل کھلائیں گے ہم دشت زار میں (غافل)

وہ تیغ دیکھو نہ قاتل کیا کھلا ہے گل یہ بیل اور بوٹے جس کے میان پر ہیں (جرأت)

داغ جو کھایا جگر پر ماہِ پر انور لے ہے گل کھلایا یہ کہیں اک گل دستار نے (سرور)

اب جلے فصلِ گل میں غیرے کھلنے ہیں گل دیکھئے اس سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (مومن)

اے گل لہو کے آنسو ہم کو رلا رہیگا یہ پھول کھلا کے ہنستا پھر گل کھلا رہیگا (حکمت)

یار کر گیا ہے سفر گلشن میں آئی ہے بہار دیکھیں اب کے سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (ذوقی)

آکر ہماری قبر پہ اس نے چڑھائے گل آخر کو جذبِ عشق نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)

(۴) اشغلا اٹھانا۔ تہمت دھرنا۔ بہتان باندھنا۔ پانی میں آگ لگانا۔ طوفان اٹھانا۔ بہتان اٹھوانا۔ عیب دھروانا۔ بدنام کرانا ؎

مالی کو منہ لگا کے کوئی تازہ گل کھلاؤں دن گزری اے بہار میں پھولوں کے کد سے (رحمت)

غنچۂ لب مجھ سے ہنسا یا نہ ہنسا تو لیکن رہا جو زوں نے تو گل ایک کھلا جو نے ترش (ظفر)

گُل کِھلنا (۱) فعل لازم۔ (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی پھوٹنا۔ شگوفہ کھلنا

گل

(۳) کسی عجیب بات یا امرِ غریب کا وقوع میں آنا۔ انوکھی بات کا ہونا۔ اچنبھے کی بات ہونا۔ نئی بات ہونا۔ نیا شگوفہ پیدا ہونا ؎

ترے حبشی کے باعث گل کھلاؤ ۔ در و دیوارِ گلشن پہ ہزار دل (جرأت)

بچھونے تا قیامت گل کھلے مدفون تھا شاید ۔ لہو سے تیغِ قاتل پر چمن بنجائے جا ٹپکا (برق)

باغ میں کس رُخِ دلدار سے یہ گل کھلا ۔ جگنی پتوں پہ جم گرد سے سونے کا ورق (ناسخ)

(۳) راز افشا ہونا۔ بھید کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ کسی امر کا علت از بام ہونا۔ ساز یا پوشیدہ کا ظاہر ہونا (۴) شور مچنا۔ غل ہونا۔ دھوم مچنا۔ دھوم پڑنا۔ (۵) فتنہ برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ بپتا پڑنا۔ قیامت برپا ہونا۔ حشر برپا ہونا۔ آفت برپا ہونا ؎

کیا گل کھلیگا دیکھئے ہے فصلِ گل تو دور ۔ اور سوئے دشت بھاگتے ہیں کچھ ابھی سے ہم (مومن)

گل کیوں کھلے روز کرامت ہے فلک کے ۔ ہوتا ہے مرا کہ سینہ نگار اور نیا ہے (ظفر)

پھرتی ہے عندلیب بھی بادِ صبا چمن میں ۔ بلبل بتا مجھے بھی کیا گل کھلا چمن میں (سرور)

کھلیگا سمجھتا دیکھیں کیا گل اے جرأت ۔ کہ دل گرفتہ ہے غنچہ نمط نہیں کھلتے (جرأت)

کیوں ملا کیا رنگ بدلا تو نے یہ کیا گل کھلا ۔ کل سے ہے جو بات تیری بجلی کے ساتھ ہے (")

کیا جانے چمن میں کیا تازہ گل کھلا ہو ۔ لگتے ہیں آگ رکھ کر ہم اپنے آشیاں میں (مصحفی)

تیرے رونے سے یہ سوجھے ہے مجھے اے دیدۂ پُرخوں
کوئی دم کو نیا گل اور ہی کھلتا زمیں پر ہے (درد)

محفل میں شمع ہنستی پھرتی ہے گل کھلے ۔ گر دے نقاب چہرے سے تو اے حسین الٹ (عاشق)

(۶) طوفان اٹھنا۔ بہتان لگنا۔ تہمت لگنا۔ عیب دھرا جانا ✦

گلِ کیسو (ف) اسم مذکر: تاج خروس۔ بستان افروز۔ گلِ طرہ۔ ایک پھول کا نام جو گلِ خروس سے مشابہ ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و خشک ✦

گلگشت (ف) اسم مذکر: سیرِ باغ۔ سیرِ چمن۔ مجازاً مطلق سیر ؎

تفریح کی پڑتی ہے جہاں کے باغ سے ۔ گلگشت کرنے آئے ہیں دشمن کے باغ سے (داغ)

گلگوں (ف) صفت: (۱) گلفام۔ گلرنگ۔ گلاب کے رنگ کا۔ سرخ۔ لال (۲) شیریں معشوقۂ فرہاد و معشوقۂ خسرو پرویز کے گھوڑے کا نام۔ مجازاً ہر ایک عمدہ گھوڑا ؎ نثر

بوئے گل کی طرح گو راہ دکھلائی نہ دی ۔ یار کا گلگوں نسیمِ صبح سے چالاک تھا (آتش)

گلگونہ (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے سرخ رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملا کرتی ہیں۔ اس میں سیندور، سفیدہ، تخمِ منفل اور چنبیلی کا تیل ہوتا ہے لیکن یہ دستور ایران کا ہے۔ ہند میں اس کی بجائے اُبٹنا ملتے ہیں ✦

گل

گلگیر یا گلگیر (ف) اسم مذکر: وہ مقراض جس سے چراغ یا شمع کا گل کترتے ہیں ؎

گلگیر کا بُرا ہو کہ کترے ہے گل نیا ۔ سر کاٹ کر ہے دیتے نئے تب یا لگے شمع (نصیر)

گردن پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر ۔ تقصیر وار شمع کا گلگیر ہو گیا (امیر)

گلِ لالہ (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے سرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ دھبا ہوتا ہے۔ اس کی سات قسمیں ہیں۔ خشخاش کا پھول۔ ہزارہ ؎

اک یار کے پیچھے ہی ہو جاویگا تو لالا ۔ آنکھوں میں تیری اگر کھلاویگا گلِ لالہ (نظیر)

گلِ لالہ کھلنا (ہ) فعل لازم: بہار ہونا۔ رونق ہونا۔ زیب و زینت ہونا۔ بہار کھلنا ✦

گل لگانا (ہ) فعل متعدی: کنپٹیوں کو داغنا۔ جسم میں داغ لگانا ✦

گل لینا (ہ) فعل متعدی: شمع کی شیم مقراض یا گلگیر سے کترنا۔ سر فیتہ بریدن کا ترجمہ ✦ شیم توڑنا۔ شیم جھاڑنا ✦

گلِ مخمل (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے نہایت ملائم سرخ پھول اور ریزہ ریزہ پھول جو مخمل میں بنتے ہیں ✦

گلِ مہندی (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کے پھول کا نام جو اکثر سرخ اور کتر اودا سفید وغیرہ ہوتا ہے ✦

گل میخ (ف) اسم مؤنث: وہ موٹی کیل جس کے اوپر موم کا پھول بنا ہوا ہوتا ہے۔ موٹے سر کی کیل ✦

گل و لالہ (ہ) اسم مذکر: معشوق لوگ۔ اربابِ نشاط۔ طوائف۔ جیسے ؎ سراغ صاف۔ گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں ان کی (حالی)

گلِ ہزارہ (ف) اسم مذکر: ایک قسم کا گلِ لالہ جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں ✦

گل ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) چراغ کا خاموش ہونا۔ چراغ ٹھنڈا ہونا۔ شمع کا بجھنا ؎

مے سے روشن ہے ایاغ اپنا ۔ گل نہ ہو ساقیا چراغ اپنا (ناسخ)

آہ کی ندیم کے باعث ہے سارا گھر سیاہ ۔ جب ہوا ایسی کہ گل ہوتے ہی سو بار شمع (امیر)

مرے جو سوزِ غم سے جل کے ہم دل [illegible] ۔ چراغ وہ کر کہ کہتے ہیں سب گل ہے (وزیر)

دوست اہلِ سوز کا ہوں میں ابھی بجھ گیا ۔ ایک بھی گر گل ہوا سرو چراغاں میں چراغ (مصحفی)

روشن جہاں نام زمانے میں کب ہوا ۔ یاں گل چراغِ زیست سرِ شام ہو گیا (افضل)

(۲) رونقِ محفل و زیبِ مجلس ہونا۔ باعثِ تفریحِ صحبت ہونا۔ جیسے دولھا بر دل

گل

ان کے محاورات کے زمانۂ انطباع میں چھپ جاتی تو جہاں اور ہماری تحقیق کو اپنی تحقیق سمجھ کر بغیر حوالہ لکھ دیا ہے اس کو بھی لکھ دیتے۔ دیکھو آتش اثر کرنا وغیرہ بہتیرے محاورے الف سے لے کر حرف ث کے ادھر تک ذرا ذرا سے فرق سے اُڑا کھانے چلے جاتے ہیں۔ لیکن اب جھوٹی بات جسکے جی نے فقیر کو سب کچھ سکھایا۔ مگر پیٹ پہ پڑھنا نہیں بتایا۔ اہل زبان ملاحظہ فرما کر اصل و نقل کا انصاف کر سکتے اور جو تحقیقات خاص مسلمانوں کے رسوم وغیرہ سے متعلق ہیں ان میں غور فرما سکتے ہیں کہ کون کہاں کہاں گرا اور کون کہاں کہاں بازی لے گیا ہے) ◆

گِل (ف) اسم مؤنث :- (۱) گیلی مٹی۔ گارا۔ گندھی ہوئی مٹی (۲) چہلا۔ کیچ۔ کیچڑ۔ وحل۔ خلاب۔ دلدل (۳) جمی ہوئی سُوکھی مٹی۔ خاک سبز و خشک ◆

گِل ارمنی (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی سُرخ مائل بہ سیاہی مٹی جسے طب میں طین ارمنی کہتے ہیں۔ تپ وبائی و طاعون کے حق میں علی الخصوص اور تقویت اعضا وحل و تقویت اعضا و ضعف دل کے واسطے علی العموم نافع ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد، دوم میں یابس۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ملک آرمینیا میں نہایت وبا اور مرض طاعون نے یہاں تک زور پکڑا تھا کہ تھوڑے ہی سے آدمی بچے تھے۔ جب اُن سے دریافت کیا کہ تم کیونکر اس وبائی اور متعدی مرض سے بچے تو اُنہوں نے بیان کیا کہ ہم اُن دنوں میں مٹی کھا لیا کرتے تھے۔ بس جب سے اطبا نے اس کا استعمال شروع کر دیا) ◆

گِل اندازی (ا) اسم مؤنث :- (۱) پُشتہ بندی۔ بند لگانا۔ سڑک وغیرہ پر مٹی ڈالنا۔ (۲) مٹی ڈلوائی کی اُجرت۔ پُشتہ بندی کی مزدوری ◆

گِل حکمت (ف + ع) اسم مؤنث :- کپڑ مٹی۔ مُلتانی کو کپڑے پر لتھڑ کر کسی چیز کا منہ بند کرنا تاکہ بھاپ باہر نہ نکلے ◆

گِل حکمت کرنا (ا) فعل متعدی :- کپڑ مٹی کرنا۔ منہ خاستہ۔ مٹی اور کپڑے سے بھاپ بند کرنا ◆

شیشۂ دل عشق کی آتش سے شق گو نصیر   کر گل حکمت بسانِ کیمیا گر تہ بہ تہ (نصیر)

مٹی لپیٹ کر گل حکمت کیا اسے   جب سوز غم سے پختہ ہوئی مری جان ہے (عارف)

گِل درگِل (ف) اسم مؤنث :- اہل اسلام کے دفنانے کا ایک خاص طریق جس کا نہایت ثواب بیان کرتے ہیں۔ اس طرح دفن کرنے میں پاؤ نہیں۔ کچے قبر کو پتلے گارے سے پُر کر کے اُس میں مُردے کو چھوڑ دیتے ہیں ◆

گِل درگِل ہونا (و) فعل لازم :- خاک میں خاک ملنا۔ مٹی میں مٹی ملنا ◆

جذب جنسیت ہم سے نہیں تیا فراق   کل بنا جو جسم خاکی آج گل درگل ہوا (ناسخ)

گَل (ہ) اسم مذکر :- (۱) گلا کا مخفف۔ گلو۔ کنٹھ۔ ٹیٹوا۔ گردن۔ حلق۔ حلقوم

گل

جو گل کاٹے آذر کا اپنا ہے سُلٹے   سائیں کے دربار میں بہ لاکھیں چڑھ جائے (دوہا)

(۲) گال کا مخفف۔ رُخسارہ۔ عارض۔ کپول (۳) گالی کا مخفف۔ دُشنام۔ (۴) لقمہ۔ گراس۔ کور۔ (۵) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بک (۶) پھانسی۔ وہ سزائے موت۔ جس میں ریشم کی رسی کا پھندا ڈال کر دیا جاتا ہے۔ مجازاً سولی۔ دار۔ صلیب ◆

(بعض لوگ اس معنی میں انگریزی gallows گیلوز بمعنی تختہ دار سے اور بعض سنسکرت گل بمعنی رسن دمگھو سے خیال کرتے ہیں۔ اگر بالفرض انگریزی تسلیم کیا جائے تو بھی ہندوستانیوں نے اس لفظ کو گلے سے خیال کر کے استعمال کیا ہے جو بحیثیت قریب الفہم ہے۔ (۷) گلے کی بیماری۔ گھنٹیکا۔ گھیگھا۔ وہ مرض جس میں آگے سے گلا بڑھ جاتا ہے اور اکثر پہاڑ یا مشرقی ملک میں ہوتا ہے۔ (۸۔ پنجاب) بات۔ سخن۔ گفتگو۔ قول۔ بچن ◆

گل بیاں (ہ) اسم مؤنث :- گلے میں بانہیں ڈال کر محبت یا پیار جتانے کی حالت ◆ مُعانقہ۔ پنجابی جپھی ◆

گل بیاں ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- گلے میں دونوں بانہیں ڈالنا۔ محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر ملنا۔ مجازاً گلے لگنا۔ گلے ملنا ◆ [illegible]

گل پھڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مچھلی کا وہ عضو جس سے وہ سانس لیتی ہے۔ مچھلی کے پاس کا سوراخ۔ جبڑا۔ منہ کا کونا۔ صاخان۔ کلمہ دہن (۲) پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہے ◆

گل پھوٹ (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) لاف و گزاف۔ شیخی۔ ڈینگ (۲) بکر و سازی۔ زبان درازی ◆

گل پھولا (ہ) صفت :- وہ شخص جس کے گال پھولے پھولے اور گچوری سے ہوں ◆

گل پھیڑ (ہ) اسم مذکر (پورب) :- گلے کی گھٹی۔ کوان کی گٹھلی و جبڑے کی گٹھلی۔ جو کچھ تکلیف نہیں دیتی ◆

گل تکیہ (ا) اسم مذکر :- گرد بالش۔ وہ گول تکیہ جو سوتے وقت نازک لوگ رخساروں کے نیچے رکھ لیتے ہیں ◆

ترے گل تکیوں کی خاطر تو اب اے ماہ سیما   یہ مناسب ہے کہ ہو شمس و قمر کا تکیہ (فراق)

کیا نیند آئے ہو جو بھری رات بر خیال   گل تکیے کے عوض کوئی مخمل سا گال ہو (ناسخ)

بلبل کبھی پروں کے گل تکیے وہ بناتے   جو گلبدن جہاں میں میرے گال والے (نصیر)

یاد رخسار میں بوسے لئے منہ رکھ رکھ کر   رات گل تکیے سے لیتے رہے کام عارض (وزیر)

گل

گل تنگ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- نہایت غافل اور بےخبر ہونا کچھ سُندھ نہ رہنا۔ غفلت میں چُور ہونا۔ اس قدر غافل ہونا کہ کوئی سر پر آکھڑا ہو۔ تو بھی خبر نہ ہو۔ سُرت نہ رہنا ◆

گل تنی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) بیلوں کے گردن کی وہ رسّی جو جوئے سے باندھ دی جاتی ہے۔ جوتنے کی رسّی (۲) نکتہ۔ مُہری کا حصّہ سرِ دوال ◆

گل جندرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ رومال جس میں گرہ دے کر ضرب رسیدہ یا ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو لٹکائے رہتے ہیں۔ پارچہ گلو آویختہ (۲) گلے کا ہار۔ گلوگیر ◆ سایہ کی طرح ساتھ رہنے والا۔ ہمزاد ◆

گل جوت (ہ) اسم مؤنث :- وہ لکڑی یا رسّی جو دو بیلوں کے گلے میں جُتے رہنے کی غرض سے لگاتے ہیں۔ جیسے کنوا چلانے یا جُوئے کے جوڑنے میں۔ مجازاً گٹھ جوڑا ◆ گلے کا ہار ◆ گلوگیر ◆

گل خپ (ا) اسم مؤنث :- (۱) دست بگریباں۔ گلوگیر (۲) ہشت مُشت ◆ ہاتھا پائی۔ کُشتم کُشتا۔ باہمی تکرار۔ جھنجھٹ۔ مُباحثۂ بےجا۔ لڑائی جھگڑا رنجش آمیز ◆

(یہ لفظ اصل میں گلا اور کھپ سے مرکب ہے جس کے معنی گردن یا گریبان میں ہاتھ ڈال دینے اور پھاڑنے کے ارادے سے کھپی بھر لینے کے ہیں۔ پس اُردو والوں نے بلحاظ فصاحت اُسے گل خپ کر لیا۔ کیونکہ ہندی کھا اور خ کا بہت جگہ باہم بدل گیا ہے) ◆

گل خپ کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہشت مُشت کرنا۔ ہاتھا پائی کرنا ◆

گل خپ ہونا (ا) فعل لازم :- ہاتھا پائی ہونا۔ کُشتم کُشتا ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا۔ ہشت مُشت ہونا۔ دست و گریباں ہونا ◆ گلوگیر ہونا ◆

گل خور (ا) اسم مؤنث :- وہ حلقہ دار رسّی جو مویشیوں اور چوپایوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ◆

گل دینا (ہ) فعل متعدی :- پھانسی دینا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا ؎
حلقہائے مُوئے پیچاں سے بنا کر پھانسیاں ؎ اُس فرنگی زادہ نے کتنے ہی عاشق گل دیے (ظفر)
گلے لگ گئے بُتِ فرنگی کے ؎ واجب القتل ہیں تو گل دیگا (للاہم)

(اس لفظ کو جن لوگوں نے انگریزی الاصل قرار دیا وہ غلطی پر ہیں شاید لفظ گیلوٹین بمعنی تختۂ دار نے یا انگریزی عملداری میں اس کا زیادہ رواج پانے نے ان کو دھوکا دیا ہے ورنہ سنسکرت میں خود یہ لفظ بمعنی گلو درسن آیا ہے۔ اس کے علاوہ پُرانی ہندی و استادوں کے کلام میں بھی اس کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پریم ساگر۔ برج بلاس وغیرہ میں موجود ہے) ◆

گلا

گل ڈب کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- گلے سے اُتار جانا۔ کھا جانا۔ مار لینا۔ ضبط کرنا۔ خورد بُرد کرنا۔ مال مارنا ◆ غصب کرنا ◆

(لفظ ڈب اس جگہ گل کا مرادف ہے۔ چنانچہ عملہ بولتے ہیں کہ ڈب پکڑ کر لونگا یعنی گردن پکڑ کر وصول کرونگا۔ اور اگر ڈب بمعنی جیب سے مرکب خیال کریں تو کہہ سکتے ہیں کہ کھانا یا اپنی جیب میں ڈالنا) ◆

گل کٹ (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جس کا کسی نے گال کاٹ کھایا ہو۔ رُخسار گزیدہ۔ رُخسار پر نشان پڑا ہوا شخص (۲۔ بندہ) قاتل۔ جیو گھاتک۔ جلاد (۳) گلو بریدہ ◆

گل گل چوچھے مناتا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- لغوی معنی کھا کھا کر خوشی منانا۔ آنند بھوگنا۔ مزا اُڑانا ◆ تر مال کھانا۔ تر حلوے کھانا ◆

گل لگنا (ہ) فعل لازم :- پھانسی ملنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ (۲) پر کھینچا جانا ◆

گل مالا (ہ) اسم مذکر :- گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ گجرا ◆

گل مچھے (ہ) اسم مذکر :- وہ ڈاڑھی کے بال جو ٹھوڑی کے بال مُنڈانے کے بعد رُخساروں پر رکھ لیتے ہیں۔ پورب اور دکن میں اس کا زیادہ رواج ہے ◆

گلا (ہ) صفت :- (۱) گلا ہوا ◆ راکھ کالی ◆ خوب پکا ہوا۔ سوختہ۔ اُبلا ہوا جوشیدہ۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا ڈوم کیوں نہ گایا۔ جواب۔ گلا نہ تھا۔ دوسختہ (۲) بوسیدہ۔ ناتوان۔ بےجان جیسے گلا ہوا کپڑا (۳) سڑا ہوا۔ دغیلا۔ جیسے گلا ہوا چل (۴۔ پورب) پگھلا ہوا۔ تپا ہوا ◆

گلا سڑا (ہ) صفت :- بوسیدہ ◆ نکما۔ خراب ◆ دغیلا ◆

گُلا (ہ) اسم مذکر (قصاب) :- ایک آنہ۔ گنڈا۔ چار پیسے۔ روپے کا سولھواں حصّہ ◆

گلّا (و) اسم مذکر۔ ہندو (صحیح غلّہ) :- (۱) دوکانداروں کا وہ ظرف جس میں بکری رکھتے ہیں۔ گُلک۔ چھوٹے مُنہ کا برتن جس میں نقدی رکھتے ہیں۔ غلّہ دان (۲۔ بقال) اناج۔ اَنّ۔ جنس۔ دانہ دُنکا ◆ (مسلمان غلّہ بولتے ہیں کیونکہ عربی میں غلّہ بمعنی اناج آیا ہے) (۳۔ ا۔ اہلِ قلعہ) جائے ضرور۔ پیخانہ۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ (۴۔ ا۔ فرخ آباد) جیب۔ پاکٹ۔ ڈب۔ کیسہ (۵۔ پچھم) پیچھے کا کمرہ۔ دالان کے اندر کی کوٹھری ◆

گلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گلو۔ گردن۔ گل۔ کنٹھ۔ گریوہ۔ حلق۔ حلقوم (۲ مجازاً) آواز۔ سُر۔ لے جیسے "اس کا گلا خوب ہے" ؎
مرکے بھی اُٹھتے تھے عشاق دمِ رقص کہ ؎ یہ تو شور کا اثر تھا دم گلے کی تاثیر (خلّاق)
(۳) گریبان۔ جیب۔ جیسے "انگرکھے کا گلا تنگ ہے" ◆

گلا

گلا اُٹھانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی: حلق کے کوّے کو اُس کی جگہ پر لے جانا۔ گلے میں رُومال ڈال کر اُوپر اُٹھانا۔ بچوں کے تالو کو انگوٹھے سے اُٹھانا۔ کوّے کو انگوٹھے سے دبانا تاکہ وہ اپنی جگہ پر آ جائے ۔ (چونکہ گرمی یا سردی یا کھانسی کے سبب اکثر بچوں کے گلے کا کاگ اُتر جاتا ہے اس لئے دائی پرسن وغیرہ انگوٹھے کو لگا۔ یا رُومال باندھ کر اکثر کوّے کو اُٹھایا کرتے ہیں) ۔

گلا آنا (ہ) فعل لازم۔ عو: حلق کے آنے کا گرمی یا سردی کے سبب جس سے تکلیف ہوتی ہے۔ گلے کے کاگ کا لٹک جانا۔ گلے میں چھالے پڑ جانا۔ ورم ہو جانا ؎

گلا آجائے گا بچے کا میرے چُساتی روز خالی چھاتیاں ہو (ارشد)

گلا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ عو: پیٹ کاٹ کر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جوڑنا ۔ قرضدار ہو کر کوئی چیز بنانا۔ جیسے اس نگوڑی نے گلا بندھ کر چار پیسے اکٹھے کئے تھے وہ بھی نہ دیکھ سکے ۔

گلا بندھانا (ہ) فعل متعدی۔ عو: (۱) قرض لینا۔ قرض میں گرفتار ہونا۔ قرض کا پابند یا مقید ہونا۔ مقروض ہونا۔ قرض میں گھرنا ۔ تمسک کرنا۔ اقرار نامہ لکھ دینا ۔ روپیہ کا ضامن ہونا۔ روپیہ اوڑھنا۔ ذمہ دار ہونا ۔ اپنے اُوپر بوجھ لینا۔ اپنی گردن پر جُوا رکھوانا ؎

رکھے گلے کا ہار جو وہ دلربا گرد گاہ دھُمنے لوں جو بندھا کر گلا گرد
دیوے وہ سرو نارجو زلفِ دوتا گرد قمری کی طرح لیجے بندھا کر گلا گرد } (ناسخ)

کل دستِ مُحتسب سے جو توں بچے ٹھڑایا شیشے لے میرے ظالم اپنا گلا بندھایا (محمد تقی)

(۲) اپنے کو قیدِ محبت یا اس کے برخلاف کسی کا وابستہ کرنا ۔ نکاح پڑھا لینا۔ نکاح میں آنا۔ پلے بندھنا۔ شادی کر لینا۔ عقد بندھوانا۔ جورو بننا ۔ آزادی بیچنا۔ پابند ہونا۔ جیسے میں نے تمہارے ساتھ اس لئے گلا نہیں بندھایا کہ فاقہ مروں ؎

جنوں کی سیر دیکھے ہے سدا کچھ اپنے نالے سے گلا اپنا بندھایا ہم نے کیوں زنجیر والے سے (آشفتہ)

(۳) ضروری یا اخراجات کو روک کر یا اپنا پیٹ کاٹ کر کچھ جمع کرنا۔ کوڑی کوڑی جوڑنا۔ جیسے بیس برسوں میں گلا بندھا کر ایک گلے کا بنا یا تھا سو وہ بھی خالصے لگ گیا ۔

گلا بندھنا (ہ) فعل لازم۔ عو: مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا ۔

گلا بیٹھ جانا یا پڑ جانا ۔ گلا بیٹھنا یا پڑنا (ہ) فعل لازم: آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز بھرّا جانا۔ گرفتگی آواز کا پیش آنا۔ آواز کا بند ہو جانا۔

گلا

کل ہی محفل سے تری ہم تو تمے بیٹھ گئے بولے تم تو شب ہی ان کے گلے بیٹھ گئے (دانش)

فریادِ بلبل گلوں نے سُنی گلا چیختے چیختے پڑ گیا (تسلیم)

نغمہ سنجی کی عشق تجھ سے چپ رے پھر گلا بیٹھا اے بلبل دگر آ رہ پڑے (رند)

کم ہے آواز تیرے کوچے کی بلند دلگی نالے کرنے سے گرفتگی کے گلے بیٹھ گئے (قبول)

گلا پکڑنا (ہ) فعل متعدی: (۱) گردن پکڑنا۔ ٹیٹوا دبانا۔ گردن میں ہاتھ دینا (۲) کسی کسیلی چیز کا گلے کو کھینچنا کسیلی چیز کا گلے کو دبانا ۔ کسی تُند و تیز چیز کا گلے میں جا کر سوزش یا خراش کرنا ۔ تیز تمباکو کا گلے کو دبا کر اُس میں خراش کرنا (۳) تنگ کرنا۔ ستانا ۔

گلا پھاڑنا یا پھاڑ کر بولنا (ہ) فعل لازم: چیخنا یا چیخ کر بولنا۔ دہاڑنا ۔

گلا پھٹنا (ہ) فعل لازم: آواز کا زور سے نکلنا۔ آواز کا بے سُرا ہو کر نکلنا۔ گلا بھرّانا ۔ (چیخ کر بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کا تو گلا پھٹ گیا) ۔

گلا پھرنا (ہ) فعل لازم: آواز کا حسبِ مراد گانے میں گردش کرنا۔ گٹکری لینے میں گلے کا مشّاق ہونا۔ آواز کا حسبِ خواہش مُڑنا پھرنا ۔

گلا پھانسنا (ہ) فعل متعدی: (۱) پھندے یا کسی چیز میں گلا دبانا۔ کسی چیز سے ٹیٹوا دبانا (۲) قرض میں مُبتلا ہونا۔ قرضدار بننا۔ مقروض ہونا۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا ۔

گلا پھولنا (ہ) فعل لازم: (۱) گلپھڑ نکلنا۔ گلے میں گانٹھ نکلنا۔ گلا سُوجنا۔ گلے پر ورم ہونا (۲ بنگالہ) گھینگا نکلنا۔ گلگنڈ نکلنا ۔

گلا تھکانا (ہ) فعل متعدی: چیختے چیختے تھک جانا۔ گلا بیٹھنا۔ نہایت چیخنا ؎

بھنبیری گُنڈی ماری تھکایا گلا آنک پر وہ نہ بولے غیر کے ڈر سے پکار کے (مضمون)

گلا ٹیپنا (ہ) فعل لازم (بازاری): دیکھو (گلا دبانا) ۔

گلا دبانا (ہ) فعل متعدی: (۱) ٹیٹوا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ گردن بھینچنا ۔ سانس روکنا۔ سانس بند کرنا۔ دم روکنا۔ گلے میں انگوٹھا دینا ؎

بہارِ گل میں جو میں چیاؤں یوں یکی گلا دبانے کو پھانسی سی ہو گریبان تنگ (آتش)

(۲) بات کرنے یا بولنے سے روکنا۔ بات کرنے سے مانع آنا ؎

نالہ بھی کرنے نہ پائے کہ نکلتی حسرت ہم کو اے عشق گلا تو نے دبا کے مارا (ظفر)

سالے صبر کیا چارہ جو دو بیداد کرتے ہیں گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں (بحر)

گلا کاٹنا (ہ) فعل متعدی: (۱) گلو بریدن کا ترجمہ۔ سر قلم کرنا۔ گردن اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا (۲) حق تلفی کرنا۔ حق دبانا۔ زبردستی کسی کا حق لینا (۳)

گھوسنا۔ لوٹنا۔ حق سے زیادہ لینا۔ مال مارنا۔ (۴) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ تعدی کرنا۔ دست تطاول دراز کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ دراز دستی کرنا ✦

گلا کٹنا (ہ) فعل لازم: (۱) حلق کا بریدہ ہونا۔ حلق پر چھری پھرنا (۲) حق تلفی ہونا۔ حق مارا جانا ؎

حق دار نہ تھا لقمہ شہادت کا کوئی غیر ایسا نہ ہوا اس میں بھی گلا میرا کٹا ہو۔ (صابر)

گلا گھٹنا (ہ) فعل لازم: گلا بھنچنا۔ گلا دبنا۔ افشردہ شدن گلو کا ترجمہ ✦

گلا گھونٹنا (ہ) فعل متعدی: گلا بھینچنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا دابنا۔ گلا مروڑنا۔ گلو افشردن۔ خفہ کردن کا ترجمہ ؎

کیا گریباں لے کے گلا گھونٹا ہے دو ھڑے دست جنوں آئیگا (وزیر)

عشق نے یہ سکہ دم میرا خفا ہوتا ہے گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

گلا مسوسنا (ہ) فعل متعدی: گلا دبانا ✦

گلا موسنا (ہ) فعل متعدی: گلا دبانا ✦

گلا ہلانا (ہ) فعل متعدی (ٹھمری): گٹکری لینا۔ آواز کا حسب دلخواہ گردش دینا۔ گلا پھرانا۔ گاتے وقت آواز کو چاہنا جدھر پھرانا ✦

گلاب (ف) اسم مذکر: (۱) گل سرخ۔ گل احمر۔ ورد۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول اور اُس کے درخت کا نام۔ مزاجاً اوّل درجہ میں بارد دوم میں یابس۔ نافع خفقان و غشی (۲) عرق گلاب۔ گل سرخ کا کشیدہ کیا ہوا عرق۔ ماء الورد ؎

پہنی غشی تو جا لے سبب ہی یہ بات عارض کا تیرے گُل ہے عرق کا گلاب ہے (مؤلف)

(۳) صفت۔ ترکاری فروش) گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب چھڑکا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے گلاب ہیں گنڈیریاں پونڈے کی (بیچنے کی آواز) ✦

گلاب پاش (ف) اسم مذکر: گلاب زن۔ وہ ظرف جس میں عرق گلاب بھر کر آدمیوں پر محفلوں وغیرہ میں چھڑکتے ہیں۔ گلاب افشاں۔ اشاشہ۔ یہ ظرف شکل صراحی ہوتا اور اُس کے اُوپر روزن دار ٹونٹی لگائی جاتی ہے ؎

وہ بیٹھا سر پہ ہے بادلے کا گلاب پاش اُس کے لہو میں ہے
نہ کیونکر چھڑکے نہ کیونکر برسے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں } (نظیر)

گلاب پاشی کرنا (ا) فعل متعدی: گلاب چھڑکنا۔ گلاب کے عرق کا چھڑکاؤ کرنا۔ گلاب فشاندن کا ترجمہ۔ گلاب افشانی کرنا ✦

گلاب جامن (ہ) اسم مؤنث: (۱) ایک قسم کے جامن جس میں کھاتے سے گلاب کیسی خوشبو آتی ہے۔ اُس کا رنگ سیاہ نہیں ہوتا (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو ان جامن کے برابر بنائی جاتی ہے ✦

گلاب چٹکنا (ا) فعل لازم: گلاب کھلنا۔ گلاب کی کلی کا پھٹنا۔ گلاب پھولنا ؎

اس رشک سے کلو کا ہیں غنچہ کھلتی ہے یہ ولی تو چٹکتا گلاب ہے (سید)

باغ میں چٹکا گلاب آیا جنوں پہ جوش پر پنبۂ خوں سے داغ سودا پہ گلابی ہوگیا (ظفر)

گلاب کی پتی (ہ) اسم مؤنث: (۱) برگ گل (۲) تشبیہاً لب نازک ✦

گلاب کی پنکھڑی (ہ) اسم مؤنث: دیکھو (گلاب کی پتی) ؎

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر)

گلاب کے پھول (ہ) اسم مذکر: (۱) گل ورد (۲) نازک اور خوبصورت بچے۔ انگریزوں کے سے بچے۔ (صفت) سرخ۔ مثل گل گلاب۔ گلابی ؎

ترے رخسار ہیں گلاب کے پھول پر کہاں ایسی آب و تاب کے پھول (مختر)

گلابی (ف) صفت: (۱) گلاب کے پھول کی مانند۔ منسوب بہ گلاب ✦ گلاب کے رنگ کا ✦ گہرا پیازی۔ گلرنگ۔ وردی۔ سرخ۔ نیم رنگ ✦ وہ رنگ جو شہاب اور ترشی سے تیار کیا جاتا ہے ✦ گلاب گون ✦ شربتی۔ گلگوں ✦ لال۔ سرخ۔ احمر ✦ لالہ گوں ؎

ہوئیں آنکھیں گلابی رونے رونے گلابی کی نہ دیکھی شکل افسوس (فراقی)

خوں سے شاکہ آنکھوں میں جب ملکر گلابی ہوگیا پھر تو ردمال سفید اکثر گلابی ہوگیا
یاد میں اُس کے لب عارض کی شب خوں سے رات لی جو کروٹ تو عرق سے بستر گلابی ہوگیا
منہ پہ تانا وقت خواب اپنے دوپٹا جو سفید عکس سے گالوں کے پر گلابی ہوگیا
وہ تو ہرشب رو ہوا جو اُس کی شوخی پر ظفر رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہوگیا } (ظفر)

(۲۔ پنجاب۔ ہ) گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے "گلابی پیڑے ہے قند کا۔ گلابی ریوڑی ہے کھانڈ کی" (۳۔ ہ) ہلکا۔ کم کم۔ خوشگوار۔ گرم۔ جاڑے کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے "گلابی جاڑا" (۴۔ ہ۔ اسم مؤنث) شراب کی بوتل۔ شیشہ نے جو چھوٹا سا ہو۔ مینا ✦ جام مے ✦ شراب کا گلاس۔ شراب کی پیالی۔ ساغر۔ پیالہ۔ ایاغ ؎

بزم میں دیکھی گلابی تو نے کس کی چشم مست ساقیا بیہوش کیوں بھر کر گلابی ہوگیا (ظفر)

پیے شراب چمن میں اگر وہ رشک چمن تو ہو وے غنچہ گلابی ایاغ گل ہو جائے (〃)

تشنہ کامی میں کبھی کام آتی گی اے نے کشو رہنے دو دو چار قطرے تو گلابی میں پڑے (〃)

کبھی خوش بھی کیا ہے دل کسی رند شرابی کا بھڑا دے منہ سے منہ ساقی ہمارا اور گلابی کا (درد)

صورت قلقل سوائے بلبل مستانہ ہے ہر اک غنچہ گلابی جو ہے گل پیمانہ ہے (وزیر)

سایۂ گل میں لب جو پہ گلابی رکھو ہاتھ میں جام کو لو آپ کو بدنام کرو (میر)

رات میخانہ میں ساقی نے لنڈھائے شیشے اور ترستے رہے ہم ایک گلابی کے لئے (مصحفی)

دوسرے معنی صاحب غیاث کی رائے میں یہ گل لفظ ترکی بمعنی خاکستر اور خن مخفف خانہ سے مرکب ہے۔

گُلڈانگ (ا۔ صیح انگریزی۔ بُل ڈاگ Bull dog) ہ۔ ایک قسم کا مشہور۔ دلیر۔ بہادر اور ضخیم کُتا۔ جس کا سر اور بڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے چونکہ انگریزی میں بل بمعنی سانڈ اور ڈوگ بمعنی کتا آتا ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ (بھینس کے طور پر جوڑے چکلے منہ والے ضخیم جسم کی کہتے ہیں)۔

گلگل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ترنج۔ ایک قسم کا بڑا اور لمبوترا نیبو۔ کھاگس۔ کرنا۔ اترج۔ بجورا۔ جمبیری۔ فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ ایک قسم کا میوہ جو نارنج کے برابر اور نہایت ترش ہوتا ہے اُس کی تعریف یہ ہے کہ اگر سوئی اس میں چبھو دیں تو تھوڑی دیر میں گل جائے۔ کوڑی الیتہ آ جاتا ہو جائے (۲) ایک قسم کی مینا جسے گرسل اور گلگل گھیا بھی کہتے ہیں۔ (۳) ایک مصالح کا نام جو چونے اور السی کے تیل سے کسی چیز کا منہ بند کرنے یا آئینے لگانے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ پیسنو (۴) پانی کے کسی ظرف میں سے گرنے کی آواز۔ غلغل۔

گلگلا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پکوان ہے جو آٹے یا میدے میں مٹھاس گھول کر اُسکا خمیر اٹھانے کے بعد گول گول تلتے ہیں۔

گُلگلاسی ناک (ہ) اسم مؤنث:۔ پکوڑا سی ناک۔ موٹی اور ابھری ہوئی ناک۔

گلگلا (ہ) صفت:۔ گیگیا۔ گیلا گیلا۔ نم آلود۔ تر۔

گلگلا سا (ہ) صفت:۔ گیلا گیلا۔ نم آلود۔

گُلگوتھنا (ہ) صفت:۔ گول مول اور گٹھیلا۔ پھولے پھولے گالوں والا۔ بھرے بھرے جسم والا۔ موٹا تازہ۔ گول جسم کا۔ موٹا۔ فربہ۔ جسیم۔ گدگدا۔ گُدّار۔ گل پیڑا۔ پکوڑی سی گال والا۔

(یہ لفظ گل مخفف گول اور گوتھنا بمعنی گانٹھنا۔ اپہ ونا سے مرکب ہے جس کے لغوی معنی گول اور گٹھیلے جسم کے ہوتے ہیں) موٹے تازے بچوں کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں۔

گُلگوتھنا سا (ہ) صفت:۔ خوب موٹا تازہ۔ پچھڑا سا۔ گبدا سا۔ پھولے پھولے گالوں والا۔

گُلما (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (گُلما)۔

گلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز کے اجزا کا گرمی سے یا پکنے سے جدا اور گُھلا ملا ہونا۔ گھلنا۔ ملائم ہونا۔ پک کر نرم ہونا۔ گل جانا۔ جیسے ترکاری چاول یا گوشت وغیرہ کا گلنا (۲) پگھلنا۔ گُھلنا۔ رقیق ہونا۔ تیغا (۳) اُبلنا۔ جوش ہونا۔ پکنا (۴) سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔ جیسے کپڑا گلنا (۵) دُھیلا ہونا۔

داغ لگنا۔ پھل کا بگڑنا۔ جیسے "آموں کا گلنا" (۶) گوشت کا سڑ جانا۔ عضو کا مردہ یا بیکار ہو جانا۔ متعفن ہونا۔ جیسے ہاتھ یا انگلیوں کا گلنا" (۷) تہ پر بیٹھنا۔ اندر دھسنا۔ جیسے گوٹی یا گولا گلنا (۸) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ برباد ہونا۔ ماریں جانا۔ جیسے روپے گلنا۔

گرو سے اقدیہ اٹھتے ہیں تو بیش کی طرح قمار عشق میں کیا ہمارا مال گلتا ہے (داغ)

(۹) سہی نہ رہنا۔ جائز نہ رہنا۔ جیسے "داؤں گلنا" (۱۰) ٹھٹھرنا۔ نہایت افسردہ ہونا۔ جیسے جاڑے سے انگلیاں گلی جاتی ہیں" (۱۱) پنجاب مالوہ کھچڑا جانا۔ اُجڑنا۔ ستیاناس جانا۔ نیواں ناس جانا۔

گُلنار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا انار جس میں بڑے بڑے پھولوں کے سوا جو گلاب کی مانند ہوتے ہیں پھل نہیں لگتا اسے گل انار فارسی بھی کہتے ہیں (۲) انار کا پھول (۳) سُرخ شوخ رنگ۔ ارغوانی رنگ۔ انار کے پھولوں کا سا رنگ۔ وہ رنگ جو شہاب۔ گلی یا رتنجا زرد زرشک سے تیار کیا جاتا ہے۔

گِلو (ہ) اسم مؤنث:۔ گُرچ۔ ایک کڑوی بیل کا نام جو اکثر نیم کے درخت یا پہاڑ پر ہوتی ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں حار یابس۔ بعض کے نزدیک تر۔ بیشتر طب نافع تُخار کہنہ۔ کھانسی۔ یرقان وغیرہ۔

گِلّو (ہ) اسم مؤنث۔ عو:۔ (۱) گلہری۔ کٹو۔ روکھی۔ جیسے "آجا ری گِلّو آجا میرے ننھے کا جی بہلا جا۔ بچوں کے بہلانے کا فقرہ (۲) خطاب بہ عوران نہ (ایک جانور کا نام جو اکثر درخت پر رہتا اور پر دل وغیرہ کو کتر کتر کر گودڑ کر دیتا اور اُس سے اپنا گھونسلا بناتا ہے۔ مسلمان عورتیں اسے حضرت فاطمہ علیہا السلام کی کنیز بتاتی ہیں)۔

گِلّو پیڑا مانگتی ہے (ہ) محاورہ بازاری۔ جس کی طرف یہ جملہ منسوب ہوتا ہے اُس کی طرف خطاب کرکے کہتے ہیں یعنی تمہاری گلو مشتاق ہو رہی ہے (از دریائے لطافت)۔

گِلّو گلہری کیا کھائیگی آدھی کا پیڑا منگا کھائیگی (ہ) دودھ پیتے بچوں کے کھلانے اور بہلانے کا فقرہ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ تم کیوں روتے ہو تم کو تو آدھی کا پیڑا خوش کر دیگا۔

گُلو (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گلا۔ حلق۔ کنٹھ۔ گردن۔ حلقوم۔

یہ میں نے مانا کہ آج خنجر اگلو میں پیوست ہو گا   پر بغل میں قاتل کی اور خنجر ہمیشہ تو نہیں رہیگا (امیر)

کیا یہ ہوں ہے ہجر ساقی میں کہ لگ جائیگی فاک   پس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) مجازاً) آواز۔ لہر۔ لحن۔ لے سُر۔ جیسے خوش گلو بمعنی خوش آواز۔ پیلے سُر والا۔

گُلو بند (ف) اسم مذکر:۔ گلوبند۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا۔

گلو

وہ رُومال جو گلے میں باندھتے ہیں ۔

گلو خلاصی (ف) اسم مؤنث (مخفف) ۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ نجات۔ پیچھا چھوٹنا۔ مصیبت یا جھگڑے سے بچنا ۔

گلو سوز (ف) صفت :۔ (حلق جلانے اور اُس میں خشکی پیدا کرنے والی چیز) مجازاً نہایت شیریں اور خوش ذائقہ چیز کیونکہ زیادہ شیرینی خشکی پیدا کرتی ہے جب حُسن گلو سوز کہینگے تو اس حُسنِ شیریں یعنی حُسنِ صبیح سے مراد ہوگی مگر اُردو میں تیز اور تند چیز کی تعریف میں بولتے ہیں) ۔

گلو گیر (ف) صفت :۔ (۱) کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے۔ جیسے مازو بہڑ وغیرہ (۲) طامع۔ لالچی۔ سر ہونے والا جس سے لوگ نفرت کریں (۳۔ ل) ذمی۔ دعویدار ۔ گریبان گیر۔ گردن پکڑنے والا۔ دامنگیر ۔ الزام لگانیوالا ۔

گلوری (ہ) اسم مؤنث :۔ پان کی بیڑی۔ بیڑا۔ کھیلی۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے ۔

(گلوری ایک پان کی بھی ہوتی ہے اور کئی پان کی بھی۔ بعض گلوری تعویذی بنائی جاتی ہے اور بعض مخمسّی۔ بعض مُزوّجی ۔)

بنوانے ہیں میر سے گلوری   بیڑا مرے قتل پر اُٹھا کے   (امیر)
کرچکے پیکرِستاں تو مبارک لیکن   ایک گلوری تو مرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ   (مصحفی)

گلوری بنانا (ہ) فعل متعدی :۔ پان بنانا۔ پان لگانا ۔

گلوری کا آچار (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا آم کا اچار جو اس کے ورق اُتار کر گلوری کی شکل کا بناتے ہیں ۔

گلوریاں (ہ) اسم مؤنث :۔ گلوری کی جمع۔ پان کی بیڑیاں۔ کھیلیاں۔ جیسے "اُن کو پہنائے شربت پلایا یُمن سپاری کی طشتریاں دیں گلوریاں کھلائیں (جو جیلی)"

گلولہ (ف) اسم مذکر :۔ گولی۔ گولا ۔ پنڈ۔ غلّا ۔

گلوندا (ہ) اسم مذکر :۔ مہوے کا پھل یا اُس کی کلی جیسے "گیہ گیہ گلوندی کھائے وہ دُور مہوے تلے آئے" (کہاوت) یعنی مزا پڑا بُرا ہوتا ہے۔ ہر دفعہ لالچ کی جگہ جانا ہی بُرا ہے ۔

گلہ (ف) اسم مذکر :۔ شکوہ۔ شکایت۔ اُلاہنا۔ بلحاظ قافیہ الف سے بھی آتا ہے ۔

گلہ ٹپکنا (ہ) فعل لازم :۔ شکوہ ظاہر ہونا۔ شکایت مترشح ہونا ؎

مشکل ہے نہیں کچھ اس میں چاہو مجھ کو   اگر زبانِ قلم سے گلا ٹپکتا ہے   (مصحفی)

گلہ شکوہ (ف) اسم مذکر :۔ شکوہ و شکایت ۔

گلہ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اُلاہنا دینا۔ شکایت کرنا۔ شکوہ کرنا ۔

گلی

گلہ گزاری (ف) اسم مؤنث۔ ع :۔ شکوہ و شکایت۔ جیسے "اتنے دن مجھے کُڑھتے ہو گئے اُس نے کبھی خبر تو نہ لی اور اُلٹی اپنی ہی گلہ گزاری کرنے بیٹھیں"۔

گلہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) جھنڈ۔ غول۔ جتھا۔ دَل۔ گروہ۔ پرا۔ ٹکڑی (۲) ریوڑ۔ رمہ۔ ہر نوع کی ڈار یا لار۔ بھیڑ بکری۔ گائے۔ اُونٹ وغیرہ کا غول ۔

گلہ بان (ف) اسم مذکر :۔ چرواہا۔ چوپان۔ شبان۔ گڈریا۔ ریوڑ والا بھیڑ بکری اور دیگر مویشی چرانے والا۔ گوجر ۔

گلہ بانی (ف) اسم مؤنث :۔ چوپانی۔ گڈریا پن ۔ مجازاً نگہبانی۔ محافظت ۔ نگرانیِ رمہ ۔

گلہرا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گلہری کا نر (۲) پان یا گلوریوں کے رکھنے کا ظرف ۔

گلہری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کٹو۔ گلتو۔ زردکی۔ موش خرما۔ موشک پران ؎

گردشِ ہجوم سے شادی ہو نسبت تو لکھیری ہے
بکھرا ہے مرا اور تجمل بھابی گلہری ہے   (نظیر)

(ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں یہ ہر ایک چیز کو ہاتھوں میں اٹھا کر کھاتی ہے کپڑے کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے، پردوں کی تو دشمن ہے۔ عورتیں اس کو حضرت فاطمہ کی گڑیا کہتی اور مارنا عذاب جانتی ہیں۔ یمنی کاشی نے بھی فارسی میں یہ لفظ باندھ دیا ہے۔ شاید تفنناً باندھا ہو ؎

ہر چا نشستہ بست آں طرار   بہ دستش خورد گلہری وار) ۔

(۲) مجازاً۔ ننھا سا بچہ ۔

گلہری کا پیڑ پر ٹھکانا (ہ) کہاوت :۔ یعنی فلاں شخص اپنے یار کی جگہ پہنچتا ہے ۔

گلی (ہ) اسم مؤنث۔ ع۔ (۱) مکئی کا بھٹا جس کے دانے نکال لیتے ہیں۔ مکئی کی ٹھنڈی۔ دانے نکلے ہوئے لکڑی۔ پنجاب میں ٹکا کہتے ہیں (۲) کیوڑے کا پھول۔ گل کیوڑا (۳) شہد کی لکڑی۔ مہال کی وہ جگہ جس میں شہد ہوتا ہے۔ ذخیرۂ شہد (۴) گول لکڑی جو نرول کے اندر دیجاتی ہے (۵) ایک قسم کی مینا۔ گنگا مینا۔ رام سلیک۔ گنگ سُلیک۔ تیلیر (۶) پنجاب گلّے کی پوری اور نیز کھیلنے کی گلی کو بھی گلی کہتے ہیں (۷) چاندی سونے کا ڈلا ۔ کُندلا (۸) مصقلہ۔ بدوش۔ صیقل کرنے کا آلہ۔ صیقل کرنے کے ایک اوزار کا نام ۔

گلی بندھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ڈلا بنتا (۲) منی جم کر ڈلا بننا۔ بوند کر پہنچنا۔ صاحبِ اولاد ہونا ۔

گلی (ف) صفت :۔ گلدار۔ داغدار ۔ دھبیلا ۔ پھولدار ؎

گل

جو کبوتر گیا ہوا وہ گلی   اُس بے گل نا سر بھی کھاتے ہیں (وزیر)

گلی (۰) اسم مؤنث :۔ کوچہ۔ تنگنائے۔ کنج۔ کھوری۔ محلے کے اندر کا رستہ ٭

گلی جھکانا (۰) فعل متعدی :۔ آوارہ و سرگشتہ یا کوچہ گرد کرنا۔ جس طرح کے ساتھ بولتے ہیں۔ مگر نگین نے ایک رباعی میں اسی طرح باندھ دیا ہے ٭

گلی کوچہ (۱) اسم مذکر :۔ محلہ ٹولا ٭

گلی گلی (۰) تابع فعل :۔ کوچہ بکوچہ۔ دربدر۔ کوچہ در کوچہ۔ ہر ایک گلی کوچے میں

گلّی (۰) اسم مؤنث :۔ تکلہ۔ وہ چھوٹی سی دو طرف سے نوکدار بیچ سے اُبھری لکڑی۔ جسے لڑکے ڈنڈے کے بیلے سے اُچھالتے اور بلّا لگا کر دور پھینکتے ہیں (لکھنؤ اور پنجاب میں بضم کاف فارسی بولتے ہیں) ٭

گلی ڈنڈا (۰) اسم مذکر :۔ ایک کھیل کا نام جو دو لکڑیوں سے کھیلا جاتا ہے یعنی کو ڈنڈا اور چھوٹی لکڑی کو جو دو طرف سے نوکدار ہوتی ہے گلی کہتے ہیں ٭

گلی ڈنڈا کھیلنا (۰) فعل متعدی :۔ (۱) گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا۔ (۲) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا ٭ گیند بلا کھیلنا ٭

گلے (۰) اسم مذکر :۔ (۱) گلا کی جمع۔ حلق گردن۔ گلو (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ٭

گلے باز (۰) صفت دکھنیہ :۔ خوش گلو۔ خوش آواز۔ خوش الحان۔ اچھی آواز سے گانے یا پڑھنے والا ٭

گلے باندھنا (۰) فعل متعدی :۔ (۱) سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر چپکنا تھوپنا۔ گلے منڈھنا۔ متعلق کرنا۔ بلا مرضی یا بلا خواہش کوئی چیز کسی کے سر چپکنا (۲) مناکحت کرنا۔ عقد کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا ٭ نامزد کرنا ٭

گلے بندھنا (۰) فعل لازم :۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ ذمہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ چپکنا۔ بلا مرضی یا بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔ حوالہ ہونا۔ سپرد ہونا ؎

اب تو گلے بندھا ہے زنجیر طوق ہمارا   عشق و جنون کے لپٹے ناسوں کا ہے یہ ایم (میر)

گلے بندھا تھا بلائے الفت کی بیت کا جھگڑا   ابھی سے پوچھو کچھ فیصلہ کیا نہ کیا (ظفر)

(۲) نکاح میں آنا۔ مناکحت ہونا۔ گٹھ جوڑا لگنا۔ زوجہ بننا ٭

گلے بندھوانا (۰) گلے باندھنا کا متعدی المتعدی :۔ (۱) ذمہ ڈلوانا۔ سر کرانا۔ سر چپکوانا ٭ کراہنا۔ کسی چیز کو اُلٹا سہارنا۔ واپس کرنا ؎

تیغ کی اپنی صفت لکھتے جو گل دہ آ گیا   نسخے اُس چیچک کو بھی گلے بندھوا گیا (میر)

(۲) بلا مرضی نکاح کرانا ٭

گلے پڑ کے سودا کرنا (۰) فعل متعدی :۔ زبردستی بیچنا خواہ مخواہ سر منڈھنا

گلے

سر ہو کے کوئی چیز دینا کہ کسی کی رضا و خواہش کے برخلاف اُس کے سر کوئی چیز چپکنا ؎

گر ہوتی طلب یہ تو زلفوں سے تری   جنس دل کا نہ گلے پڑکے میں سودا کرتا (نصیر)

گلے پڑنا (۰) فعل لازم :۔ (۱) برگردن افتادن کا ترجمہ۔ ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ مخلوگیر ہونا۔ بلا رضا و رغبت کسی کام کا ذمہ پڑنا ٭ گلے کا ہار ہونا۔ زبردستی کوئی کام ذمہ ہونا ٭ خواہ مخواہ کوئی چیز دی جانا ٭ متعلق ہونا۔ وابستہ ہونا ٭ پیچھے پڑنا ؎

زلف خوباں کیوں گلے پڑتی ہے تو   کوئی تیرے دام میں آتے ہیں ہم (نصیر)

ہم اس لئے کسی کی نہیں پڑتے بات میں   ناحق بُری بھلی نہ ہمارے گلے پڑے (مظفر)

دیکھو یاں تو دختر رز کو لگاؤ تم نہ منہ   یہ پڑے گی جب گلے مشکل نظر آجائیگی (ایضاً)

دست جنوں سے ٹکڑے کرنے اسے بچا تھا   کیوں پیرہن ہمارے ناحق گلے پڑا تھا (تنہا)

(۲) ناراض آدمی سے بھڑ بیٹھنا یا ملاقات کرنا۔ خواہ مخواہ کسی کے پیچھے لگے جانا۔ زبردستی لپٹنا۔ چمٹے جانا ؎

ہار کے شب گلے پڑے جا اُس کے   ہر بھی پھولوں کے ہار کی مانند (میر)

زُلف بے جا گلے پڑتی ہے کہ جعفر بیدل   سکہ تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو (نصیر)

(۳) بے رضا و بلا خواہش نکاح ہونا ؎

اُسی گلے میں نہ منہ کے ہر گز نہ جان تو   یہ عشق کا طوق ہے جو روز گلے پڑی (دلّاہم)

گلے پڑے کا سودا (۰) اسم مذکر :۔ زبردستی کا سودا۔ زبردستی سر منڈھا معاملہ۔ وہ سودا جو بلا رضا و رغبت یا جبراً سر کیا جائے۔ بار خاطر معاملہ۔ وہ معاملہ جو گران خاطر ہو۔ مجبوری کا کام۔ جیسے کچھ گلے پڑ گیا سودا نہیں ہے جی میں آئے لو نہ جی میں آئے نہ لو ؎

بوسہ ظفر نہ مانگو کیا فائدہ اڑ گیا   دل پھیر لو نہیں یہ سودا گلے پڑ گیا (ظفر)

گلے پڑ گیا ہے سودا یہی کہ مجنوں کی   کھنچی ہے نا قدر لیلیٰ کے زنگ پہ تصویر (جرأت)

گلے تھوپ کر دینا (۰) فعل متعدی :۔ سر ہو کے دینا۔ زبردستی دینا۔ بلا طلب اور بلا مرضی کوئی چیز سر کرنا ٭

گلے تک بھرنا (۰) فعل متعدی :۔ منہا منہ بھرنا۔ لبریز کرنا۔ لبالب بھرنا۔ تا بگلو کردن کا ترجمہ ٭

گلے چپیکنا (۰) فعل متعدی :۔ سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر منڈھنا ٭ کسی چیز کو بزور حوالہ کرنا۔ برگردن نہادن و بر کسے بستن کا ترجمہ ٭

گلے ڈالنا (۰) فعل متعدی :۔ دیکھو (گلے چپیکنا) ٭

گلے

گلے سے اتارنا (ع) فعل متعدی۔ نگلنا۔ بحلق فرو بردن کا ترجمہ۔

گلے سے اترنا (ع) فعل لازم۔ حلق سے نیچے جانا۔ حلق سے اترنا۔ جیسے کڑوی دوا اُس کے گلے سے اُترتی ہی نہیں؟

گلے سے لگانا (ع) فعل متعدی۔ چھاتی سے لگانا۔ معانقہ کرنا۔ پیار کرنا۔ تسلی دینا۔ چمٹانا۔ لپٹانا ؎

ہم آغوشی کو دل جب اونٹ لگتا ہے تب اُن کو — نفس باندھ کر کیا کیا گلے سے میں لگاتا ہوں (جرأت)

گلے سے لگائے رکھنا (ع) فعل متعدی۔ نہایت پیار اور محبت کے سبب چھاتی سے چمٹائے رکھنا۔ اُلفت کے مارے جُدا نہ ہونے دینا ؎

میں لگائے جس کو رکھتا تھا گلے سے رات دن — بارے وہ ضعف سے وہی گریباں ہو گیا (ناظم)

گلے سے لگ جانا (ع) فعل لازم۔ چھاتی سے لگ جانا۔ مل جانا۔ بغلگیر ہو جانا۔ گردن سے چمٹ جانا ؎

قاتل تو انصاف ہی نہیں تو ہی رحم کر — لگتا ہے گلے سے خنجر بُراں کبھی کبھی (شوق)

گلے سے لگتا سلطانِ عالم جہاں تیر ایکا کیا ہے (گیت)

گلے سے لگنا (ع) فعل لازم۔ بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم کنار ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ ملنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا۔

گلے سے ملنا (ع) فعل لازم۔ بغلگیر ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا ؎

رخصت ہوتے مناسب ہے جہاں جو کچھ کہ — مل جاؤ گلے سے کہ زمانہ ہے سفر کا (نسیم)

گلے کا تعویذ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ تعویذ جو گلے میں ڈالتے ہیں (۲) گلے کا ہار۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ مثل ہمزاد۔

گلے کا تعویذ بنانا (ع) فعل متعدی۔ گلے کا ہار بنانا۔ ہمزاد بنانا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ ڈھولنا بنانا۔ گلے کا طوق بنا کر ساتھ رکھنا۔ جان کے برابر جان کے ساتھ رکھنا۔ جُدا نہ ہونے دینا ؎

مرد خط ہے نامہ بر کو دو پڑھے — گلے کا لے کے بناؤں گا نامہ بر تعویذ (اسیر)

گلے کا ڈھولنا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ تعویذ یا حمائل جو تانبے کے خول میں بند کر کے نظر گزر کے واسطے گلے میں عورتیں ڈالی رہتی ہیں۔ (۲) صفت۔ گلے کا ہار۔ دم کا ساتھی۔ جان کا ساتھی۔ مثل ہمزاد۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا (۳) چھاتی کا جم۔ پاؤں کی بیڑی۔ ناگوار خاطر۔ گرانِ خاطر۔ بوجھ۔ بار خاطر۔

گلے کا ہار (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حلقہ گل یا ہار۔ موتیوں یا پھولوں کی مالا جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ حمائل گُل۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (۲) وہ بچہ جو ہمیشہ ماں سے چمٹا رہے۔ وہ بچہ جو ہر وقت گود میں چڑھا رہے (۳) چھاتی کا جم۔ گرانِ خاطر۔ اجیرن۔ ناگوار خاطر (۴) نہایت پستہ قد عورت جو طویل القامت کے ساتھ بیاہی جائے۔ یا عورت عمر کی چھوٹی اور مرد عمر کا بڑا ہو تو اُسے بھی ظرافتاً یا طنزاً کہتے ہیں۔ (۵) مکروہ۔ گرویدہ۔ سر۔

گلے کا ہار بنانا (ع) فعل متعدی: دیکھو گلے کا تعویذ بنانا۔

گلے کا ہار بننا (ع) فعل لازم: مثل ہمزاد بننا۔ چمٹا رہنا۔ ہر وقت ساتھ رہنا۔ کسی وقت پیچھا نہ چھوڑنا۔ اجیرن ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔

گلے کا ہار رہنا (ع) فعل لازم: گلوگیر رہنا۔ گریبان گیر رہنا۔ وابستہ رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چمٹا رہنا۔ آویختہ بہ گلو رہنا۔ سر رہنا ؎

خیال یار جو شب بھر سے ہم کنار رہا — تمام شب میں اُسی کے گلے کا ہار رہا (مصحفی)

سہرے کہاں تک پہ بنی آنسوؤں کے چھپے — گریہ گلے ہی کا ہار دیکھئے کب تک رہے (میر)

طوق نہ زنجیر پہنے حلقے میں — عشق تب ہی گلے کا ہار رہا (وزیر)

گلے کا ہار کر رکھنا (ع) فعل متعدی۔ گرویدہ بنا رکھنا۔ گلے کا تعویذ بنا رکھنا۔ ہر وقت دم کے ساتھ رکھنا۔ آویختہ بہ گلو رکھنا ؎

تمہاری حور لگا رکھے بس ہم جانتے ہیں — جسے چاہو اُسے اپنے گلے کا ہار کر رکھو (مصحفی)

تڑپتا ہوں گلے کا ہار کر رکھوں کوئی لٹ — غزل ہے کہ جس جس پہ بال پڑ و کم ہے (جرأت)

گلے کا ہار کرنا (ع) فعل متعدی۔ گلے کا تعویذ بنانا۔ گلوگیر کرنا۔ مثل ہمزاد بنانا۔ دم کا ساتھی بنانا۔ ایسا ہمدم و مونس بنانا کہ عمر بھر جُدا نہ ہو ؎

باغ تم جاتے تو ہر لیکن بھلا کس واسطے — گل کو مت اپنے گلے کا کیجیو زنہار ہار (ہوس)

گلے کا ہار ہو جانا (ع) فعل لازم۔ (۱) گلے کا ہار بن جانا۔ گلوگیر ہو جانا۔ گلے کا تعویذ بن جانا۔ سر ہو جانا۔ گلے پڑ جانا۔ پیچھے لگ جانا یا پڑ جانا۔ آویختہ بگلو ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے چمٹ جانا۔ در پے ہو جانا ؎

بلبل ہمارے گل پہ نہ گستاخ کر نظر — ہو جائیگا گلے کا کہیں ہار دیکھنا (میر)

مجھ کو کیا چشم بہ ... تم کچے ہیں تم کو — ... گلے کا ہار ... (ظفر)

تو ریجھ گیا حسن سے ... — جو پھول تھا گلے کا ہار ہو گیا (مصحفی)

ایک دن جو جلوؤں کا تیرے ... — ... (نصیر)

ہر کسی کے ... — ... گلے کا ہار تمہیں ہو گئیں (وزیر)

... — جب سے وہ گل گلے کا ہار ہو گیا (انور)

(۲) اجیرن ہو جانا۔ ناگوار ہو جانا۔

گلے

گلے کا ہار ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) حمائل ہونا ٭ طوق گلو ہونا ٭ گلوگیر ہونا۔ آویختہ بگلو ہونا۔ دست بگریباں ہونا۔ سر ہونا۔ چمٹنا ٭ گلے کا تعویذ ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ زبردستی سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ٭ دامنگیر ہونا ٭ وابستہ ہونا۔ گرد ہونا۔ درپے ہونا۔ گرویدہ ہونا گلے پڑنا ؎

دیکھئے ہار یہ ہوتا ہے گلے کا کس کے — دستِ گلُ خوردہ کو رہتا ہے خیالِ گردن (غافل)

کیوں نہ گلے کا ہار ہو شوق ہلالِ عید میں — پھول ہلال کی ناک کے سونے گلے کے ہار ہیں (مومن)

خلل مرا ہار گلے کا نہ ہو کیوں اے قاتل — دستِ رنگیں مری گردن میں حمائل نہ ہوا (ایضاً)

اپنے سینے کے گُل جو دکھلاؤں — بُلبلیں ہوں گلے کا ہار ابھی (معروف)

سمجھا چکا ہوں تجھ کو میں سو بار طفلِ اشک — آنا نہ ہو گلے کا مرے ہار طفلِ اشک (ایضاً)

بندِ قبا کو کسوں کے کشمکش میں تو نہ جا — ہو دے نہ گل گلے کا کہیں ہار دیکھنا (خورشید)

رفتہ رفتہ ہو گئے گلے کے ہار — طفلِ اشک اپنے ہیں نہایت شوخ (ظفر)

لگاتے دخترِ رز کو تو منہ ظفر تم ہو — گلے کا ہار تمہارے نہ یہ وبالِ گلی ہو (ظفر)

الٹا پائی میں جو کل ٹوٹ گیا ہار اُن کا — اس قدر میرے گلے کے وہ ہوئے ہار کہ بس (ایضاً)

ہوں وہ گلے کے ہار اگر اُن سے یہ پوچھئے — بکھرے ہوئے پڑے ہیں یہ کیوں ہار یہ پھول (ایضاً)

چمن میں جا کے جو میں گرمِ وصفِ یار ہوا — گُل اشتیاق سے میرے گلے کا ہار ہوا (میر)

رات کا پہنا ہار جواب تک گلے میں اُن کے رہا نہیں — شاید میرا حال گُل بھی اُس کے گلے کا ہار ہے آج (ایضاً)

ہے جو مضموں کی یہی جسپیدگی — ہو گا قاصد کے گلے کا ہار خط (اسیر)

ہار اب میرے گلے کا نہ ہوا طوقِ گراں — جب تلک جسم میں طاقت تھی اُٹھائی تیری (ایضاً)

کسی سے اور تو کچھ بس چلا نہ اُس کا نکیر — وہ شوخ میرے ہی آ کر گلے کا ہار ہوا (نظیر)

جانے کیا کان بھرے آن کے گلچیں نے — ہار میرے جو گلے کا سرِ بازار ہوا (نصیر)

گل جو ہوا تھا سو ہو پر ہو نہ گلانے رشکِ گُل — آج کیوں ہے تو گلے کا ہار گُل کی بات پر (ایضاً)

ہار پھولوں کے تنے میرے گلے سے — تو جو کہتا ہے بت عربدہ جو ٹوٹ گئے (دستِ بگریبان)

دیکھ طوفان نہ دے ہار گلے کا مت ہو — کون سے ہار تبا دے مجھے تو ٹوٹ گئے (بحر)

جاں بلب ہوں مر رہا ہوں عشق کا آزار ہے — بیچ تو حسن پاس ہو وہ غم گلے کا ہار ہے (زار)

باتیں اس طرح سے گلشن میں تری وہ کہیں — کہ نہ ہو جائیں گلے کے مرے گُل ہار کہیں (جرأت)

گلے سے ہو گئے تار آنسو بھی میرے — گلے میں جو اُس شوخ نے ہار ڈالا (احمد)

دکھا عاشق کی خوبی اُس کو مت سلسلا ناز دو شر — گلے کا ہار ہو وے گا تمہارے پنجۂ مرجاں (مہر)

کیونکر نہ میرے آنسو بھی ہار ہوا گلے کے — جب موتیوں کی مالا وال ہار پہنے نکلے (بحر)

خیال یار جو شب میرا ہمکنار رہا — تمام شب میں کسی کے گلے کا ہار رہا ٭ (مصحفی)

(۲) وبالِ گردن ہونا۔ وبالِ جاں ہونا ٭ درپئے آزار ہونا ؎

گلے

عشق گرویاں میں سنبل اور ہم ہر گلشن میں — جس کو ہم سر پر چڑھا دیں گے گلے کا ہار ہو (شیفتہ)

وصف سپر تو کیا کروں جس کا ہر ایک پھول — ہو جائے روزِ رزم عدو کے گلے کا ہار (سودا)

یہ جی جو میرے گلے کا ہے ہار تو ہی لے — تیرے گلے کے ملنے میں یہ ہار نہ آیا ہو (میر)

پھیر کے ہوائے جنوں اسے تونے تو جان لے — تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا (داغ)

(۲) ایجیرن ہونا۔ بار خاطر ہونا۔ ناگوار طبع ہونا ؎

کل بزم میں لے بہر سر شکِ چمن کی۔ جو گُل کی نہ چاک گریباں گئے ہم
ہنس کر وہ لگا کہنے کہ ہو ہار گلے کے — مختار تیرے مکر کو پہچان گئے ہم (بیخود)

گلے کی رگیں پھُلانا (ف) فعل متعدی :- غصے ہونا۔ غصے کی علامت ظاہر کرنا۔ رگِ گردن بلند کردن کا ترجمہ ؎

کبھی وہ گلے کی رگیں ہیں پھُلاتے — کبھی جھاگ پر جھاگ ہیں منہ پہ آتے
کبھی خوک اور سگ ہیں اُس کو بتاتے — کبھی مارنے کو عصا ہیں اُٹھاتے
ستوں خشم بردو رہیں آپ دیر کے — نمونہ ہیں خُلقِ رسولِ امیں کے (حالی)

گلے لگانا (ف) فعل متعدی :- (۱) ہمکنار کرنا۔ آغوش میں لینا۔ معانقہ کرنا۔ بغلگیر کرنا۔ چھاتی سے لگانا ٭ پیار کرنا۔ چُمکارنا۔ تسلی دینا ٭ چمٹانا۔ لپٹانا ؎

پیار کرتا ہوں لگاتا ہوں گلے — ہو گیا اُس کی بلا برنامہ بر (ناسخ)

خنجر تو نہ توڑ سخت جانی — پھر کس کو گلے لگائینگے ہم (مومن)

اک روز کہا یار کو میں پا کے اکیلا — مرتا ہوں مری جان گلے مجھ کو لگا لے
منہ پھیر کے شرما کے لگا کہنے کہ اچھا — کہنا نہ کسی سے یہ قسم پہلے تو کھا لے (بیخود)

ندی کنارے سارس بولے میں جانوں پیا مورا رے
آ پہنچوا گلے لگا لوں جگ میں جینا تھوڑا رے (گیت)

(۲) لکھنؤ۔ پنجاب، سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ سر کرنا۔ خواہش و طلب کے بغیر کوئی چیز ذمہ ڈالنا۔ زبردستی حوالہ کرنا۔ (پنجابی کہاوت) کس نے گلے لگائی نہ توا نہ کڑھائی۔ یعنی ایسے مفلس و نادار کو بیٹی دی جس کے گھر میں توا اور کڑھائی تک نہیں ٭

گلے لگ جانا (ف) فعل لازم :- ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہو جانا۔ ہمکنار ہو جانا۔ چھاتی سے لگ جانا مل جانا۔ سلوک کر لینا۔ محبت سے لپٹ جانا ؎

جان بن کر جھمکیا مجھے ترساتے ہو — آؤ نزدیک گلے سے مرے لگ جاؤ بھی (مصحفی)

گلے لگ کے رونا یا گلے لگ لگ کر رونا (ف) فعل لازم :- مل کے رونا۔ دو ہمدردوں یا دردمندوں کا باہم مل کر اظہارِ درد کرنا۔ خوب مل مل کے رونا۔ دو بچھڑے ہوؤں یا بچھڑنے والوں کا لپٹ لپٹ کے رونا۔

گلے

گل بیاں ڈال کر رونا ؎

تو جس رات کو غیر کے پاس سویا — میں گلے سے تیرے لگ کے رویا
مجھے خواب آرام اُس رات آیا — کہ خنجر ترا میرے پہلو میں سویا (بیخود)

کہاوت۔ نند کا نندوی گلے لاگ لاگ روئی ؎

گلے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم بغل ہونا۔ معانقہ کرنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا۔ گل بیاں ڈالنا ؎

نفطلب ہوں کہ تو کر اُٹھ کے در بند — گلے بھی لگ قبا کے کھول کر بند (ممنون)
وہ غیر سے جو سامنے میرے گلے لگے — رشکِ عدو گلے کا مرے ہار ہو گیا (شاد)

(۲) ملاپ کرنا۔ باہم سلوک کرنا۔ ملجانا۔ صفائی کر لینا ؎

ہے روزِ عید رنجشِ خاطر کو دو سلام — آؤ گلے لگو میرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۳۔ لکھنؤ) دیکھو (گلے پڑنا) ◆

گلے مل جانا (ہ) فعل لازم:۔ ملاپ کر لینا۔ سلوک کر لینا۔ باہم صفائی کر لینا۔ من جانا۔ رو ٹھانہ رہنا۔ خفانہ رہنا ؎

کیوں ہو نئے مگین تھا کچھ مرتبہ ذکرِ رقیب — آؤ ملجاؤ گلے بس اب خاموش ہو چکی (داغ)

گلے مل کے رونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (گلے لگ کے رونا) ؎

دنیا میں ایسے لوگ مصیبت زدہ کہاں — روئے ہم آج خوب گلے مل کے داغ سے (داغ)

گلے ملنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ہم بغل ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا ؎

کس نے سکھلایا ہے تجھے رات گلے پیار سے مل — سینہ پر نقش ہوا موتیوں کے ہار سے مل (ممنون)
سب سے ملتے تھے وہ محفل میں گلے تیرے دن — پھر گئے اپنی طرف دیکھ کے ہاتھ نہ ملے (معروف)

(۲) ملاپ کرنا۔ سلوک کرنا۔ منا۔ صفائی کرنا ؎

بس اب تو جانے دو رنجش تم سے ملجاؤ — تڑپ رہا ہے یہ دل مرغِ نیم جاں کی طرح (ماہر)

(۳) ملاقات کرنا ◆ معانقہ کرنا ◆

گلے منڈھنا (ہ) فعل متعدی:۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ سر ڈالنا۔ گلے ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر پھینکنا ◆

گلے میں اٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گلے میں پھنسنا۔ گلے میں رُکنا۔ کھانے میں بُرا لگنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند چیز کا حلق سے نہ اُترنا۔ جیسے "تجھ کی روٹی کیا گلے میں اٹکتی ہے"؟ (۲۔ ع) محبت یا ماتا کے باعث اس کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کو غیر و اکثر نا بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا ◆

گلے میں زنجیر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم پابندِ علائق ہونا۔

گم

جورُو کے پلے بندھنا۔ بیاہ ہونا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ مُقیّد ہونا ◆

گلے میں کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ حلق میں کانٹے پڑنا۔ حلق خشک ہونا ؎

کیا وصف فرہ کرتے ہیں تاثیر گلے میں — پڑ جاتے ہیں کانٹے دمِ تقریر گلے میں (عیش)

گلیا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بیل جو کام کرتے کرتے بیٹھ جائے۔ تھکا بیل۔ ہابیل۔ جی چھوڑو بیل ◆ (صفت) کام چور۔ حیلہ جو۔ بہانہ جُو ◆

گلیارا (ہ) اسم مذکر (گنوار)۔ گلی۔ کوچہ۔ محلّہ۔ ٹولہ ◆

گلیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ گلی کی جمع۔ کوچے ◆

گلیاں جھانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ کوچہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگشتہ پھرنا۔ گلی گلی پھرنا ◆

گلیاں جھنکانا (ہ) فعل متعدی:۔ آوارہ و سرگشتہ پھرانا۔ کوچہ گرد کرنا۔ گلی گلی پھرانا۔ حیران و سرگرداں کرنا۔ جگہ جگہ پھرانا (مگر رنگین نے گلی جھنکانا بھی باندھ دیا ہے جو بول چال کے خلاف ہے ؎

جب عشق نے شکل آ دکھائی ہم کو — تب سوچ بھلے بُرے کی آئی ہم کو
رنگین قائل ہوں اس کی نیرنگی کا — اُس نے کیا کیا گلی جھنکائی ہم کو (رنگین)

گلیاں چھاننا (ہ) فعل متعدی:۔ کوچہ گردی کرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ کسی کی نہایت تلاش و جستجو میں مارا مارا پھرنا۔ گلی گلی اور کوچہ کوچہ ڈھونڈھ مارنا ؎

بُت چھانی ہیں گلیاں ملی پھر لے شوخ بے پرا — تری خاطر جوانی خاک میں اپنی ملا آئے (احمد)

گلیتر (ہ) صفت۔ عوام:۔ (۱) گلا ہوا۔ بوسیدہ۔ آم آما۔ سڑیل (۲) سُست کاہل۔ آلکسیا (۳۔ بیگمات) پھوہڑ۔ بے سلیقہ ◆ غلیظ۔ کثیف الطبع۔ گھوری جیسے "انت بنت نہ کرو۔ تو کینگی کیا گلیتر ہے اپنے آپے کی سُدھ نہیں جب دیکھو سر جھاڑ منہ پھاڑ ہے" (حکمِ سیلی) ◆

گلیم (ف) اسم مؤنث:۔ کتل۔ کملی۔ کمبل۔ اُونی کپڑا ◆ لوئی ◆ دُستہ ؎

نہ رو ناصح کچھ خواب ہے نہ شامِ فراق — گلیمِ بخت سیہ سی ہوئی ہلا لشی (آتش)

گم (ف) صفت:۔ (۱) کھویا ہوا ◆ گیا ہوا (۲) ضائع شدہ۔ تلف شدہ ◆ ضائع۔ رائیگاں (۳) الوپ۔ غائب۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی ◆ ناپید۔ ناپدید (۴۔ و) مفرور۔ بھاگا ہوا (۵۔ و) حیران پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوش باختہ ◆

گم شدہ (ف) صفت:۔ کھویا ہوا۔ گم گشتہ ◆ تلف شدہ ◆ ضائع شدہ ◆ مخفی شدہ۔ نہاں شدہ۔ چھپا ہوا ◆ مفرور۔ فراری۔ بھاگا ہوا ◆ حواس باختہ بہکا ہوا۔ بھولا ہوا ◆

گم

گمراہ (ف) صفت ۔ (۱) گم کردہ راہ ۔ راستہ بھولا ہوا ۔ بھٹکا ہوا ۔ آوارہ ۔ سرگشتہ ۔ بہکا ہوا ۔ سرگرداں (۲) محروم ۔ بدنصیب ۔ (۳) خدا یا انسان سے پھرنے والا (۴) بددین ۔ بدمذہب ۔ بے راہ ۔ آوارہ ۔ بدچلن ۔ (۵) پھرا ہوا ۔ برگشتہ ۔ مرتد ۔ سرکش ۔ منحرف ؎

ہوس میں کعبہ کی کیوں شیخ تھانے سے گمراہ ہے
یہاں تو کوئی صورت بھی سے واں اٹھی اٹھے (ذوق)

(۶) مغرور ۔ متکبر ۔ اِترانی ۔ گھمنڈی ۔ جیسے کس بات پہ گمراہ ہو ۔

گمراہ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ راستہ بھلانا ۔ بھٹکانا ۔ بے راہ کرنا ۔ بددین کرنا ۔ دین سے پھیرنا ۔ بہکانا ۔ بدچلن بنانا ۔

گمراہ ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) راستہ بھول جانا ۔ بھٹکنا ۔ بہکنا ۔ بے راہ ہونا (۲) بددین ہونا ۔ بدمذہب ہونا ۔ دین چھوڑنا ۔ دین سے پھرنا ۔ آوارہ ہونا ۔ بدوضع ہونا ۔ بدچلن ہونا (۳) پھرنا ۔ منحرف ہونا ۔ مرتد ہونا ۔ روگردانی کرنا (۴) مغرور ہونا ۔ متکبر ہونا ۔

گمراہی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) بے راہی ۔ کج روی (۲) انحراف ۔ تمرد ۔ روگردانی (۳) بددینی ۔ الحاد ۔ لامذہبی ۔ بدعت ۔ دہریت ۔

گم صم (ہ) صفت ۔ صحیح (گمک سم) ۔ (۱) گونگا بہرا ۔ (۲) خاموش ۔ بے حس و حرکت ۔ چپ چاپ ۔ ششدر ۔ حیران ۔ ہکا بکا ۔ بھونچک ۔

گم صم رہ جانا (۱) فعل لازم ۔ خاموش اور چپ رہ جانا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ۔ بھونچک سا رہ جانا ؎

چاشنی ساتھ گئی مسرت کی ہم گئے بیٹھے یہاں گم صم (انشا)

گمک (ہ) اسم مؤنث ۔ صحیح (گمکنین) ۔ (۱) ڈھول کی آواز ۔ طبلہ کی گونج ۔ طبلے کی تھاپ ۔ دائیں یا کھاوج کی آواز ۔ باجا بجنے کی آواز ۔ جیسے باجوں کی گمک زنبوروں کی کوک جبل کی گونج ۔ تُرئی کی دُھوتو ۔ نوبت کی جھنکار سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی ؎

دت سے گھر میں کبھی نالہ میں ہے تیغ کا دتر سے دو ہونٹ کے پکھاوج کی گمک (سودا)

صدا جاتی ہے ڈونگ بانس کی گمک اُٹھتی ہے گُھنگرو اُٹھیں کی (ناسخ)

(۲) گرج ۔ بادل کی آواز ۔ کڑک ۔ گڑگڑاہٹ ؎

سنائی اپنی گمک بادل نے اٹھا تی صاحبوں کے ملے کا ابھی سنوں کھلا (بحر)

(۳) وہ گونج دار آواز جو گانے والوں کے منہ سے بھاری ہو کر نکلتی ہے ۔ جیسے ملہار وغیرہ کے گلے میں (۴) تصادم ۔ صدمہ ۔ تھاپ ۔ ٹکر ۔

گن

گمن (س) اسم مذکر (گیتوں میں) ۔ (۱) جانا ۔ جاترا ۔ سفر ۔ رخصت ۔ سدھاری ۔ چالا ۔ جیسے پیا گون کیسہ کیسو رہے (ہندی میں گون آتا ہے) ۔

گمنا (۱) فعل لازم ۔ گم ہونا ۔ کھویا جانا ؎

گیا ہے ہاتھ میں دل جا کہیں گمنوں کبھو گر آدھی رات اِدھر تو آدھی رات اُدھر (مصحفی)

گمنام (ف) صفت ۔ (۱) غیر مشہور ۔ جس کا نام معلوم نہ ہو ۔ مجہول الاسم ۔ (۲) پوشیدہ ۔ مخفی ۔ گپت ۔ نامعلوم (۳) اظہار نام کے بغیر ۔ بغیر نام کے ۔ جیسے گمنام عرضی (۴) معدوم ۔ نیست و نابود ۔

گمنامی (ف) اسم مؤنث ۔ بے نامی ۔ گمنول ۔ نامعلومی ۔ اخفا ۔ پوشیدگی ۔ معدومی ۔

گن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بان ۔ سبھاؤ ۔ عادت ۔ خصلت ۔ لپکا (۲) کرنی ۔ اعمال ۔ کرتوت ۔ فعل ۔ لچھن ۔ جیسے آپ کے صاحبزادے نے تو اب پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں نئے نئے گن سیکھے ہیں ؎

خیر کر پاں دشیاء جلنے ہم کو آج معلوم ہوئے شوخ ترے گن ہم کو (مصحفی)

(۳) وصف ۔ صفت ۔ جوہر ۔ طبیعت ۔ خاصہ ۔ خاصیت ۔ اثر ۔ تاثیر (۵) تعریف ۔ توصیف ۔ حمد ۔ مدح ۔ ثنا ۔ استتی ۔ جیسے ؎

شاہ پیا ہر کے گن گاؤ یا ہی سے سب تیرے نہیں کاج
موری ڈگر چیت چت لینی آج (بکٹ)

نج گن سنت شرون سکوچا ہن پر گن سنت اوحک ہرکھا ہن (رامائن)

یعنی ست لوگ اپنی تعریف سے کانوں میں انگلیاں دے لیتے تھے اور دوسرے کی تعریف سے نہایت خوش ہوتے تھے (۶) ہنر ۔ کمال ۔ فن ۔ سلیقہ ۔ جیسے وہ سب گنوں پورا ہے یعنی ماہر کامل ہے ؎

بھان دیا نا گن جھنتہان اپنی گاؤں دھولی رہے کسا کرے دیکھیکے گاؤں (دوہا)

(۷) خوبی ۔ عمدگی ۔ نیکی ۔ بھلائی ۔ جیسے گن رسیکھیے اوگن تجیے ۔ اچھی کرنی ۔ اعمال نیک ۔ سُکرم ؎

نام جس کا رہ گیا کچھ اس کا گن باقی رہا ورنہ جو یاں سے گیا سادہ نیکا گن گیا (مظفر)

گُنت ہی گن اپجے رستی ہی گن جائے بانس جاپانس او مصری کیہی بھاؤ بکائے (دوہا)

(۸) لیاقت ۔ قابلیت ۔ فضیلت ۔ شائستگی (۹) رسّی ۔ ڈوری ۔ سیجو (۱۰) وہ رسی یا تاگا جس سے پھانسی دیتے ہیں ۔ پھانسی ۔ پلے کی رسی جو ڈھائی ہاتھ کی ہوتی ہے (۱۱) کمان کا چلّہ ۔ دو کمان دھنک کی رسی ۔ (۱۲) وہ موٹا رسّا جس سے ناؤ کو بہاؤ کے برخلاف کھینچ کر لے جاتے ہیں ؎

نالہ ہو یا آہ ہو ان کے گن کھینچیں حسرت ہے بھرا یہ ہو جو کسی طرح (بحر)

(۱۳- مجازاً) عنایت - مہربانی - کرپا - کرم - دیالُتا - احسان - اُپکار - جیسے "یہ کام ہوجائیگا تو بڑا گُن مانوں گا"۔ "اُپکاری کا سب گُن ملتے ہیں" (۱۴) نتیجہ - حاصل - پھل (۱۵) سبب - کارن - باعث - جیسے ؎

کون گُن گاری دینی رسیا نے موری آلی (گیت)

(۱۵- حساب) ضرب (۱۶) ہیئت - شکل - پیکر - نقشہ - وضع - طرز - رُوپ (۱۷) علم و جہل - گیان و اگیان (۱۸) بہادری - شجاعت - سورماپن - (۱۹) منطق میں عرض - قائم بالغیر - جیسے "الوان مختلفہ" (۲۰) حواس - اندری (۲۱- ہندسہ) قوس کا وتر (۲۲) فائدہ - منفعت - نفع - یعنی ضرر و نقصان کا نقیض ؎

ہم اُن دیکھے ہنسکر بولا یہ کیا سخن ہے — ہم نے کہا حضرت اُس نے کہا کہ گُن ہے (نظیر)

جیسے "اِس دوا نے بڑا گُن کیا" ۔

گُن اَوگُن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- عیب و ہنر - عیب و صواب - بھلائی بُرائی ۔

گُن باچک (س) اسم مذکر (دیاکرن) :- صفت ۔

گُن کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) فائدہ بخشنا - شفا بخشنا - صحت بخشنا - آرام کرنا (۲) اثر کرنا - تاثیر بخشنا - مؤثر ہونا (۳) بھلا کرنا - بھلائی کرنا - کسی کے ساتھ نیکی کرنا - نیک سلوک کرنا ۔

گُن گانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حمد و ثنا کرنا - تعریف و توصیف کرنا - مدح سرائی کرنا - استُتی کرنا - بڑائی کرنا - اوصاف بیان کرنا ؎

میں بھو بھجن گُن گاؤں اپنے رام کو مناؤں
پات نہ توڑوں پھان نہ پوجوں پونہ دیپن چڑھاؤں
پات پات میں آپ براجے داسی کو سیس نواؤں ۔ الاخرہ
(پھمن کبیر)

(۲) بھجن گانا - مناجات پڑھنا ۔

گُن ماننا (ہ) فعل متعدی :- احسان ماننا - ممنون ہونا - مشکور رہنا - مرہونِ احسان ہونا - احسانمند ہونا ۔

گُنا (ہ) اسم مذکر (مرکبات میں) :- چند - نوبت - مرتبہ - بار - جیسے دُگنا یعنی دو چند - چوگنا چہار چند - کئی گُنا - سو گُنا وغیرہ ۔

گنا (ہ) اسم مذکر :- نیشکر - اِیکھ - گانڈا - رُوکھ ۔ پونڈا نرم حالتوں یعنی بعض گھنا ہوتا ہے

گِننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) شمار کرنا - حساب کرنا - گنتی کرنا - حساب لگانا ؎

آج جو وعدۂ دیدار کیا ہے تُو نے — بیٹھے گھڑیاں ترے مشتاق لگا گنتے ہیں (ظفر)

(۲) خیال میں لانا - سمجھنا - تصور کرنا - خیال کرنا - خاطر میں لانا - جاننا - جیسے "تو یبکو کون گنتا ہے" ؎

جن کو ایمان ہم اپنا بخدا گنتے ہیں — پوچھو وہ گبر کہ مومن ہمیں کیا گنتے ہیں (ظفر)

ہم بُرا گنتے نہیں اُن کو خدا ہی جانے — وہ بُرا گنتے ہیں ہم کو کہ بھلا گنتے ہیں (ایضاً)

درد و غم یاس و الم رنج و تعب آہ و فغاں — ہم تو ساتھ اپنے انہیں کو رفقا گنتے ہیں (ایضاً)

نفرت ایسی ہو گئی نظارہ بازی سے ہمیں — گنتے ہیں تارِ نظر کو رشتۂ زنار ہم (ناسخ)

گِنانا (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام) (گنوانا) شمار کرانا - حساب لگوانا ۔

گُناہ (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ کام جس کے کرنے سے آدمی کیفرِ کردار کا مستحق ہو - پاپ - اپرادھ - نافرمانیٔ خدا - عصیان - معصیت (۲) جُرم - خلافِ قانون (۳) خطا - قصور - اَوگُن - دوش ۔

گُناہ بخشنا (ف) فعل متعدی :- خطا معاف کرنا - قصور معاف کرنا - جیسے "تین گُناہ خدا بخشتا ہے ایک گُناہ نہ بخشو" ۔

گُناہِ بے لذّت (ف + ع) اسم مذکر :- وہ گُناہ جس کے کرنے میں کچھ حظ یا خوشی حاصل نہ ہو - گُناہِ بے سُود - ناحق کا دوش - جیسے "جھوٹ گُناہ بے لذّت ہے" ۔

گُناہِ صغیرہ (ف + ع) اسم مذکر :- ادنےٰ گُناہ - جُرمِ خفیف - اُنی اپار وہ گُناہ جس کو خدا تعالےٰ توبہ سے معاف کر دیگا - اخلاقی قابلِ عفو گُناہ - جیسے "کسی کو نظرِ بد یا نیتِ بد سے دیکھنا خیالاتِ فاسدہ کا دل میں لانا" ۔

گُناہِ کبیرہ (ف + ع) اسم مذکر :- گُناہِ سخت - بھاری جُرم - مہا دوش - مہا اپرادھ - جیسے "زناکاری شراب خواری وغیرہ" ۔

گُناہ کرنا (ف) فعل متعدی :- پاپ کمانا - قصور کرنا - خطاوار ہونا - مجرم ہونا ۔

گُناہگار (ف) صفت :- (۱) پاپی - عاصی - آثم - اپرادھی - دلاشی - گرمی ۔ فاسق - بدکار (۲) قصورمند - خطاوار (۳) مجرم - قانونی ملزم ۔

گُناہگار ٹھیرانا (ف) فعل متعدی :- مجرم قرار دینا - قصوروار تجویز کرنا - ملزم ٹھیرانا ۔

گُناہگار ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) ایسے فعل کا مرتکب ہونا جو حلال و جائز نہ ہو (س) مجرم و قصوروار ہونا - ملزم ٹھیرنا - (۲) گرفتارِ بلا و مصیبت ہونا - مذہب میں پڑنا - مثال دیکھو (گنہگار ہو جانا) ۔

گُناہگاری (ف) اسم مؤنث :- (۱) خطا - قصور - جرم - دوش - اپرادھ (۲- ۶) جُرمانہ - تاوان - چٹی (۳- قانون) وہ آمدنی جو مالی عدالت کی طرف سے وصول کی جائے (۴- ہندو- ۱) ٹوٹا - خسارہ - گھٹ

گناہ گاری دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جرمانہ دینا چٹی بھرنا۔ تاوان دینا۔ (۲)۔ ہندُو) ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ کسر دینا۔ "سودا کیا بیچا اُلٹے دس روپے گناہ گاری کے دیئے" ✦

گُنبد یا گُنبذ (ف) اسم مذکر۔ (۱) بُرج۔ گنبد۔ سمہ۔ قُبّہ۔ ایک قسم کی گول عمارت جس کی چھت لداؤکی ہوتی اور اُس میں آواز گونجتی ہے ؏

چلتے سے خاک میں بھی عاشق وہ قُوّتِ نہ بیگر کہ گنبد قبر کا جوں گنبد گرداں نہ ٹھیرے گا (مومن)

(۲) ظرافتاً۔ بازاری) حاملہ کا پیٹ ✦

گُنبد کی آواز یا صدا (ہ) اسم مؤنث :- گنبد کی گونج۔ وہ آواز جو گُنبد میں بولنے سے ہو بہو سرزد ہوتی ہے ✦ جیسا کہنا ویسا سُننا ؏

آوازِ گنبد اُس سے شکایت عدو کی ہے ناچار چُپ ہیں صورتِ دیوار کی طرح (مومن)

جو بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے (ذوق)

گُنبدِ آہو (ف) اسم مذکر :- بیضوی شکل کا گنبد۔ وہ گنبد جو اوپر سے قبر نما بنا ہُوا ہو ؏

مر گیا تھا دیکھ کر کس چشمِ وحشی کو اسیر قبر پر بھی گنبدِ آہو نظر آیا مجھے (اسیر)

گَنَپت (ہ) اسم مذکر۔ ہندو :- لُغوی معنی سردار گروہ۔ اصطلاحی معنی دیوتاؤں کے گروہ کا سردار۔ گنیش جی کا لقب گنراج۔ گنادھپ۔ گن نایک۔ گن ناتھ۔ شیو جی اور پاربتی کا بیٹا ✦ دانائی کا دیوتا۔ مُشکل کشا۔ اڑی کو نکالنے والا ✦

(گنیش جی کا دھڑ چہرہ اور سر ہاتھی کا سا مانا گیا ہے۔ یہ نہایت فربہ جسیم اور مختلف دیوتاؤں کے سردار خیال کیے گئے ہیں ان کے سر کی نسبت جو قصّہ مشہور ہے۔ وہ خلافِ قیاس ہونے کی وجہ سے نہیں لکھا گیا) ✦

گَنِت (س) اسم مؤنث (ہندو) :- علم حساب۔ انک بدیا۔ علم اعداد ✦

گَنِت بِدیا (س) اسم مؤنث :- علم ریاضی۔ علم ہندسہ ✦

گَنِت کار (س) اسم مذکر :- (۱) حساب داں۔ محاسب۔ سیاق داں (۲) ریاضی داں ✦ مہندس (۳) منجم۔ جوتشی۔ نجومی۔ اختر شناس ✦

گِنتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) شمار۔ سنکھیا ✦ اندازہ ✦ موجودات ✦ تعداد۔ حساب۔ جیسے "وہ کس گنتی میں ہے" (۲) مہینے کی آخیر اور اوّل تاریخ جس میں سپاہیوں کا معائنہ اور پڑتال کر کے تنخواہ دی جاتی ہے۔ یوم موجودات اسی سے جاڑا مہینے کے آخیر اور پہلی تاریخ کو شاہی آدمی گنتی کہنے لگے (۳) حاضری کا رجسٹر۔ اسم نامہ۔

گِنتی کرنا (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ گننا۔ سنبھالنا۔ جائزہ لینا۔ موجودات لینا ✦

گِنتی کے (ہ) صفت :- چند۔ تھوڑے سے۔ متعدد۔ معدودے چند۔ جیسے "وہاں گنتی کے آدمی تھے" ؏

گنتی کے لوگوں کی جہاں صف ہو دیگی کو تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

گِنتی گنوانا (ہ) فعل متعدی :- برائے نام شمار کرانا۔ نام کی تعداد ظاہر کرنا۔ درحقیقت کچھ نہیں اور بظاہر کام گنوا دینا ✦ خانہ پُری کر کے دکھا دینا۔ برائے نام حاضری دے جانا۔ برائے نام آنا ✦

گِنتی لینا (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ تعداد معلوم کرنا۔ گننا۔ جائزہ لینا۔ پڑتال کرنا ✦ حاضری لینا۔ موجودات لینا۔ معائنہ کرنا ✦

گِنتی میں لانا (ہ) فعل متعدی :- شمار میں لانا۔ حساب میں داخل کرنا ✦ ت پوچھنا۔ خاطر میں لانا ؏

سرتے ہیں اس ہزاروں کوئی پوچھتا نہیں اے میری زندگی تجھے گنتی میں لائے کون (سوختہ)

گنج (ف) اسم مذکر :- (۱) مالِ کثیر۔ دولتِ عمیق۔ خزانہ۔ کنز۔ کوش۔ دفینہ ؏

محبت ہوتی ہے معشوق کو بھی عاشقِ کامل سے زمیں پر ساتھ قارون کے گیا ہے گنج قارون کا (آتش)

(۲) ذخیرہ۔ موودی خانہ۔ نعمت خانہ۔ گودام ✦ بھنڈار (۳) انبار خانہ۔ مخزن۔ کھاتا ✦ گنجینہ۔ کوٹھی۔ کھتی۔ غلّہ خانہ۔ خزینہ (۴-۵) اناج منڈی۔ گولا۔ وہ بازار جہاں غلّہ فروش غلّہ جمع کر کے لوگوں کے ہاتھ اناج بیچتے ہیں۔ بازارِ غلّہ فروشاں ✦ ہاٹ۔ بازار (۵-۶) تودہ۔ انبار۔ ڈھیر (۶-۷) وہ زمین جس میں لوگوں کو آباد کرتے ہیں۔ جیسے پہاڑ گنج۔ کشن گنج۔ بالو گنج وغیرہ (۷-۸) وہ چیز جس میں کئی چیزیں جیسے چاقو۔ قینچی۔ موچنہ وغیرہ ایک جگہ جمع ہوں۔ ایک قسم کا چاقو جس میں مختلف اوزار ایک دستہ میں جمع ہوتے ہیں۔

چونکہ فارسی تصانیف میں گنج خسرو کا اکثر ذکر آتا ہے اور اُردو کے اشعار میں بھی بعض جگہ اُس کا اشارہ پایا جاتا ہے اس وجہ سے یہاں اُس کے آٹھوں خزانوں کا مختصر حال لکھا جاتا ہے۔ خسرو کے پہلے خزانہ کا نام جسے اُس نے بذاتِ خود جمع کیا تھا **گنجِ عروس** تھا دوسرے کا نام **گنجِ بادآورد** تھا۔ جس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ ایک دفعہ قیصرِ روم خسرو پرویز کے خوف سے اپنے باپ دادا کے خزانوں کو کشتیوں میں لاد کر کسی جزیرے میں بھیجتا تھا جب اتفاق بادِ مخالف اور طوفان کے آجانے سے وہ کشتیاں بہتی ہوئی وہاں پہنچیں۔ جہاں خسرو پرویز نے اپنی چھاؤنی بنائی تھی اس سبب سے یہ تمام خزانے اُس کے ہاتھ آ گئے اور اُس نے اس کا نام گنجِ بادآورد یا گنجِ باد رکھا اور اصطلاح میں اس کے معنی مالِ مفت کے ہو گئے۔ تیسرے خزانے کا نام **گنجِ دیبا** چوتھے کا **گنجِ افراسیاب** جو اسی نام کے بادشاہ کا رکھا ہُوا پرویز کو مل گیا تھا۔ پانچویں کا **گنجِ سوختہ** یعنی سنجیدہ چھٹے کا **گنجِ خضرا**۔ ساتویں کا **گنجِ شادآورد**۔ آٹھویں کا **گنجِ بار** تھا جسے

گنج گاؤ بھی کہتے تھے ۔ یہ وہ خزانہ تھا جو خسرو کو ایک دہقان کے بتانے سے معلوم ہوا تھا۔ اس خزانے میں زر و جواہر کے بھرے ہوئے کئی آفتابے تھے جیسے سکندر ذوالقرنین کے دفینوں میں سے بیان کرتے ہیں)۔

گنج الٰہی (ف + ع) اسم مذکر: قرآن مجید۔ مصحفِ عزیز۔ کلام اللہ۔

گنج بخش (ف) صفت: (۱) بہت بڑا فیاض جو خزانے کے خزانے بخش دے۔ کھ داتا۔ گنجہ بخش۔
(۲) (قطب الدین ایبک کا لقب جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا تختِ ہند پر جلوس فرمانے والا نہایت سخی فیاض اور حاتمِ وقت تھا۔ یہ بادشاہ سنہ ۶۰۷ھ مطابق سنہ ۱۲۱۰ء میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر راہی ملکِ بقا ہوا۔ ہند کی اونچی قوموں میں اس کو بڑا مانتی اور اس کے نام کی کشتیاں لڑوا کر خیرات تقسیم کرتی ہیں۔ ہندوؤں میں سب سے زیادہ اسکے نام کی پرستش ہوتی ہے۔ جیسے انہی کے نام پر مشہور ہے جو مراد پوری ہونے پر ہندو لوگ کرایا کرتے ہیں۔ اس میں پہلوانوں کو بلوا کر کشتیاں لڑواتے، باجا بجواتے اور کھانا کھلاتے ہیں۔ لاہور کے ایک مشہور صاحبِ تصانیف ولی اللہ کا نام جن کا مزار بھاٹی دروازہ کے باہر ہے اور انہیں داتا گنج بخش کہتے ہیں)۔

گنج حکیم (ف + ع) اسم مذکر: سورۂ فاتحہ یعنی الحمد کی طرف اشارہ ہے جو قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت ہے۔

گنج ڈالنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ): گنج بنانا۔ اناج کی منڈی آباد کرنا۔ چھوٹے سے بازار یا ہاٹ کی بنیاد ڈالنا۔

عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے بحر　　ہمارے پاس قارون کا خزانہ ہوا (بحر)

گنج رواں (ف) اسم مذکر: قارون کا خزانہ جو ہمیشہ زمین کے اندر دھنستا چلا جاتا ہے۔

گنج شایگاں (ف) اسم مذکر (مرکب از گنج۔ شاہ۔ گاں — خزانہ۔ بادشاہ۔ لائق): (۱) بہت بڑا خزانہ جو بادشاہوں کے قابل ہو (۲) گنج باد آور دو خسرو کا دوسرا اور بہت بڑا خزانہ تھا۔

کوشش ہے جو لے وہ نہیں ہے فتوح غیب　　ہے گنج شایگاں بھی مجھے رائگاں پسند (ناظم)

(۳) عمدہ خوب اور بہتر چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو۔

گنج شہدا یا شہیداں (ف - ع) اسم مذکر: (۱) وہ کشتا جس میں شہیدوں یا مقتولوں کو اوپر تلے بھر کر دفن کر دیتے ہیں۔ مدفنِ شہدا۔

جب کبھی تیغ نکالی ہے مرے قاتل نے　　پیشتر گنجِ شہیداں میں میں جا بیٹھا ہوں (مصحفی)

لاشے اٹھوا کر نہ کوئی کبھی ہاں مقتل سے اٹھا　　خطۂ آباد کو گنجِ شہیداں ہو گیا (آتش)

چمن کھلا آنکھ سے نظر گنج شہیداں نہیں　　قدم ہو بھاری ہے یہ مقتل کے تو زمیں کا (نصیر)

بلبلیں جیسے فدا دیکھ گلوں کے سمنے　　تجھ سے ہیں کہاں کہیں گنجِ شہیداں کتنے (نصیر)

(۲) مقتولوں یا شہیدوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے۔ مُردوں کا ڈھیر (۳) بہت سی چیزوں کا ڈھیر۔ انبار۔ پُشتہ۔ تودہ۔ طومار۔

گنج قارُوں (ف + ع) اسم مذکر: (۱) قارون کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی صرف اس کے خزانوں کی کنجیاں مل کر اٹھاتے تھے اور ہر ایک کنجی ایک ایک انگلی کے برابر تھی۔ امام شعبی سے منقول ہے کہ تعداد میں خزانۂ قارون کی چار لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ یہ شخص از حد بخیل تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دی تھی۔ اس وجہ سے یہ اُن کی بددعا اور حکمِ خدا سے اس خزانہ سمیت زمین میں دھنسنا شروع ہو گیا۔ اور قیامت تک اسی طرح زمین میں دھنستا چلا جائیگا۔ ہندی میں اسے کوبیر کا خزانہ یا کوش خیال کرنا چاہیئے (۲) بہت بڑا خزانہ۔

گنج لگانا (ہ) فعل متعدی: ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا۔

گنج (ہ) اسم مذکر: (۱) ایک مرض کا نام جس سے سر پر بال نہیں آتے، چاندلائی۔ کھلوات۔ بُور کا۔ جیسے چمٹنی سر پر نہ رکھو گنج ہو جائیگا (۲) بال خورا۔

گنجا (ہ) اسم مذکر: وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں۔ گنجے سر والا۔ چندل۔ کل۔ کچل۔ اصلع۔ اقرع۔

گنجان (ہ) صفت: گھنکا۔ گھنا۔ گچ بچ۔ گھندار۔ پاس پاس بسا ہوا۔ متصل۔

(یہ لفظ گنج بمعنی سلنے سے بنایا گیا ہے جہاں تھوڑی سی جگہ میں بہت سی آبادی یا تھوڑے سے میدان میں بہت سے درخت سلنے ہوئے ہوں تو اس مقام کی صفت میں گنجان کہتے ہیں)۔

گنجائش (ف) اسم مؤنث: (۱) سمائی۔ جگہ۔ مقدور۔ ٹھکانا۔

آخر یہ ہو گیا دہنِ تنگ کا جواب　　گنجائش نہیں آپ کے دل میں کہاں مجھے (داغ)

(۲) (ہندی) وسعت۔ فائدہ۔ کفایت۔ بچت۔ منفعت۔ جیسے اس میں سو میں چار آنے کی گنجائش ہے (۳ - ۱) بساط۔ مقدور۔ حوصلہ۔ جیسے اپنی گنجائش سے زیادہ خرچ نہ کرو۔ (۴ - قانون) قابلِ وصول مال گزاری۔ وہ خرچ جو وصول ہو سکے۔

گنجائی (ہ) اسم مؤنث (پورب): ایک کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں

گنج

پیدا ہو جاتا اور اُس کے بُہت سے پیر ہوتے ہیں۔ کنسلائی ❊ ہزار پا ❊

گنجفہ (ف) اسم مذکر:۔ صحیح گنجیفہ۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے اس میں ۹۶ پتے اور آٹھ رنگ ہوتے اور تین کھلاڑی کھیلتے ہیں ❊

گنجفہ باز (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گنجیفہ کا کھلاڑی۔ گنجیفہ کھیلنے والا (۲) چالباز۔ چالیا۔ حرافہ۔ فطرتی۔ چھیلیا۔ مکّار۔ فریبی۔ شعبدہ باز ❊

گنجلک (ف) اسم مؤنث۔ صحیح دت۔ گنجلک:۔ (۱) پیچ۔ شکن۔ بلوٹ۔ بل۔ (۲۔ف) گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ جیسے "اُن کے دل میں گنجلک پڑ گئی ہے" (۳۔ف) پیچیدگی۔ جھنجھٹ۔ مقدمات جو بمشکل حل ہوں۔ اُلجھن۔ اُلجھاؤ۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ اُلجھیڑا ❊

گنجلک پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پیچیدگی عمل میں آنا۔ اُلجھاؤ پڑنا۔ اُلجھیڑا پڑنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ معاملات یا مقدمات میں صفائی نہ رہنا (۲) فرق آنا۔ فرق پڑنا۔ کپٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ جیسے "دل میں گنجلک پڑنا"۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے ❊

گنجھیا (ہ) اسم مؤنث۔ ہندو:۔ ایک قسم کا سموسہ۔ وہ سموسہ جس میں میوہ بھر کر تلتے ہیں ❊

گنجے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنجا کی جمع (۲) حروف معیّرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بھی یہ صورت بنا لیتے ہیں ❊

گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے (ہ) کہاوت:۔ اوّل معلوم دوم خدا ظالم کو صاحبِ اختیار اور کمینے کو صاحبِ ثروت نہ کرے کسی نااہل کو استعداد اور اس قدر قدرت نہ ہو کہ وہ شریفوں پر فخر کرے ❊

گنجی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کے سر پر بال نہ ہوں ❊

گنجی نہاری اور گوکھرو کا ایڈوا؟ (ہ) کہاوت:۔ اپنی حقیقت اور حیثیت سے بڑھ کر کام۔ یہ منہ اور مسالے؟

گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا؟ (ہ) کہاوت:۔ بدقسمت اور بدصورت کا یہ رتبہ! ❊ گدھے کو انگوری باغ ❊

گنجیا (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ گاڑی بان یا گھسیارے وغیرہ کے اوزاروں کا تھیلا ❊

گنجیا (ہ) اسم مؤنث (ہند):۔ کان کے ایک زیور کا نام ❊

گنجیفہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گنجفہ) ❊

گنجینہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) منسوب بہ گنج۔ جائے گنج ❊ مالِ کثیر۔ خزانہ۔

گند

کوش۔ دفینہ (۲) وہ الماری جس میں کھانے پینے کے ظروف اور کھانا چیز بحفاظت رکھا جاتا ہے۔ جیسے "دوائیوں اور گرم مصالح کی ہنڈیاں ٹلیاں کس تکلّف سے چیٹیاں لگی ہوئیں منہ بند سی ہوئیں گنجینے میں رکھی ہیں کہ عطار کی دوکان اس پر قربان کی تھی" (شکر سیلی) ❊ (۳) نعمت خانہ۔ بھنڈارا۔ سودی خانہ (۴) مال گودام۔ ذخیرہ گاہ۔ ذخیرہ خانہ ❊

گنجینہ دار (ف) اسم مذکر:۔ خزانچی ❊ فوطہ دار۔ خزینہ دار۔ توشہ دار۔ روکڑیا ❊

گند (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بدبو۔ بوئے بد۔ دُرگندھ ❊ عفونت۔ تعفّن۔ بساند (۲) نجاست۔ غلاظت ❊ ناپاکی۔ پلیدی ❊

نہ کر سر کشیں آتش آبِ تیغِ قاتل سے — خدا بچائے تو پاک اس نجس کی گند کرے (آتش)

(۳۔ پنجاب) خراب اور نکمی چیز۔ کوڑا۔ جیسے "کھیتوں گند اُٹھائے آیا" (۴۔ پنجاب) خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ جیسے "گند سو رو دیںی کوڑا جھاڑ دو"

گند کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا پاک کرنا۔ قصہ نمٹانا۔ مصیبت دور کرنا۔ پاپ کاٹنا ❊

اِس تیرہ فرنگ کی بڑی تھی گھاتی — لی تھی تیرے غم میں غش نے کفن انی
چھوٹا نہیں اس قصے سے تو ایک فضا — گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی

گند کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ پاپ کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ قصہ نمٹنا۔ فیصلہ ہونا ❊ رنج و مصیبت یا محنت و مشقت کا دور ہونا ❊

گندا (ف) صفت:۔ ناپاک۔ نجس ❊ غلیظ۔ گھوری۔ میلا ❊ قذرا

گندا (ہ) اسم مذکر:۔ گاؤں کے قریب کی زمین ❊

گندر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کیڑا جو جنوں اور اہر کو لگتا ہے ڈھورا ❊

گندک یا گندھک (ف۔ ہ) اسم مؤنث:۔ گوگرد۔ کبریت۔ ایک کانی آتشی مادّہ کا نام جسے مجوس آتش بستہ خیال کرتے ہیں۔ مزاجاً سوم درجہ میں اور بقول بعض چہارم درجہ میں گرم و خشک ❊

(فارسی میں گندک بمعنی بارود بھی آتا ہے اور گوگرد صرف بمعنی گوگرد آیا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں ایک احمر یعنی سُرخ جو اکسیر کا جزوِ اعظم ہے دوسری ابیض یعنی سفید جو بارود کا ایک جزو ہے۔ تیسری زرد کہ وہ بھی بارود اور دیگر ادویات میں کارآمد ہے جو گندک صاف ہوتی ہے اُسے آنولہ سار اور جو غیر مصفا ہوتی ہے اُسے نوسے کی گندک کہتے ہیں ❊

گندگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) عفونت۔ بساند۔ سڑاند۔ بدبو۔ (۲) غلاظت۔ نجاست۔ ناپاکی۔ میلا۔ چرک۔ لید۔ گوبر وغیرہ ❊

گندگی پھیلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بدبو پھیلانا۔ سڑاند پھیلانا

(۲) کسی جگہ کو میلا اور غلیظ کرنا (۳) نا مہذب گفتگو کرنا ◆

گندم (ف) اسم مذکر:- گیہوں۔ کنک۔ حنطہ۔ مزاجاً اول درجہ میں حار گرم بس رطوبت کے ساتھ ◆

گندم گوں (ف) صفت:- گیہوں کے رنگ کا۔ گندمی ◆ سانولا ◆

گندم نما (ف) صفت:- اول معلوم دوم دھوکے باز۔ مکار۔ چالاک عیار ◆ دغاباز۔ متفق ◆

گندم نما جو فروش (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جو اپنے آپ یا کسی چیز کو ظاہری ٹیپ ٹاپ سے رکھے۔ اور درحقیقت ویسا نہ ہو۔ مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔ عیار۔ چالاک۔ دھوکے باز ◆

گندم نمائی (ف) اسم مؤنث:- مکاری۔ فریب۔ دھوکا بازی۔ چالاکی۔ عیاری۔ دغابازی ؎

آخر فریب زاہد مکار کھل گیا ‌ ‌ گندم نمائیاں نہ چلیں جو فروش کی (اسیر)

گندمی (ف) صفت:- گندم گوں۔ گیہوں کے رنگ کا ◆ سانولا ◆

گندمی رنگ (ف) اسم مذکر:- سانولا رنگ ◆

گندنا (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا سبزہ خوردنی جو لہسن سے مشابہ ہے۔ عربی میں کراث فارسی میں زبودہ بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک (جو لہسن میں بونے سے جو سبزہ پیدا ہوتا ہے اصل میں اسے گندنا کہتے ہیں) ◆

گندوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- نرم کھانڈ کی ٹکیا یا روٹی جو شادیوں کی تقریب میں تقسیم ہوتی ہے۔ قرص شکر۔ جیسے "گوں گوں کرے گندوڑا کھائے بتیاں کرے بتاسے کھائے روو ے تو وہ تھپڑ کھائے" ◆

گندھ (س) اسم مؤنث:- (۱) بو۔ باس۔ مہک (۲) خوشبو۔ سگندھ (۳) صندل وغیرہ خوشبودار چیز جو گھس کر یا رگڑ کر پوتا وغیرہ کو لگاتے یا اپنے ماتھے اور بازوؤں پر ہندو لوگ ملتے ہیں (۴) سرخ صندل۔ گھسا ہوا صندل ◆

گندہ (ف) صفت:- موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گاڑھا۔ غلیظ۔ سفت۔ غفص ◆

گندہ یا گندا (ف) صفت:- (۱) ناپاک۔ نجس۔ پلید (۲) غلیظ کثیف (۳) بدبودار۔ متعفن۔ سڑا ہوا۔ بساہوا۔ ابسا ہوا۔ سڑاندوالا۔ سڑاندا پساندا (۴) میلا۔ گھنونا (۵-۶) بد۔ برا۔ جیسے "گندہ مزاج" ◆

گندہ انڈا (ہ) اسم مذکر:- سڑا ہوا انڈا۔ وہ انڈا جس کی زردی سڑ کر پتلی پڑ گئی ہو ◆ وہ انڈا جس میں خون پڑ گیا ہو ◆

گندہ بروزہ (ہ) اسم مذکر:- چیڑ کے درخت کا گوند۔ ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے۔ قینہ۔ بارزو۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس۔ سفید بواسیر۔ ملین۔ منفخ اور محلل ہے ◆

گندہ بغل (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کی بغلوں میں سے بو آئے بغل گند والا۔ عربی صعین ◆

گندہ بہار (ف) اسم مؤنث:- لماوٹ۔ موسم سرما کی بارش۔ باران سرما ◆

گندہ پانی (ہ) اسم مذکر:- (۱) آب غلیظ۔ ناپاک اور میلا پانی۔ (۲- بازاری) منی۔ بیرج۔ نطفہ۔ دھات (۳) بول۔ پیشاب۔ موت۔ (۴- عو) بوتل والی شراب۔ مے۔ بادہ۔ مل۔ مدھرا۔ مدھ۔ دارو ؎

کیا کہوں میں کہ کیا کام کیا ‌ ‌ گندے پانی سے آنکھ دھا دیا (میر علی)

گندہ پانی نکالنا (ہ) فعل متعدی (بازاری):- مجامعت کرنا۔ طوعاً و کرہاً جماع کرنا۔ رفع ضرورت کرنا۔ شہوت مٹانا۔ بدصورت عورت سے جماع کرنا ◆

گندہ دہن (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے منہ سے بدبو آئے گنجخ۔ بیاستو ◆

گندہ کام (ہ) اسم مذکر:- (۱) ناپاک اور نجس کام۔ میلا کام غلیظ کام (۲) خراب کام۔ برا کام ◆ حرام۔ زنا۔ بدکاری ◆

گندہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ناپاک کرنا۔ نجس کرنا (۲- بازاری) خراب کرنا ◆ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ آبرو میں بٹا لگانا ◆ عفت میں داغ لگانا۔ پاکدامنی میں فرق لانا۔ بگاڑنا۔ عصمت میں بٹا لگانا۔ (۳) آلودہ جرم کرنا۔ کسی جرم کی سزا میں قید یا جرمانہ کرانا۔ کلنکی بنانا ◆

گندہ کس (ف) اسم مؤنث:- وہ عورت جس کے اندام نہانی سے پانی بہتے رہنے کے سبب مقام مخصوص متعفن رہے۔ وہ عورت جس کی فرج میں سے بدبو آتی رہے ◆

گندھار (ہ) اسم مذکر:- (۱) علم موسیقی کی تیسری سُر کا نام جو رکھب سے ایک درجہ اونچا اور اس کا مخرج سینہ ہے۔ جیسے "بھیڑ۔ بھینسے یا بکری کی آواز" (۲) شہر قندھار ◆

گندھرب (س) اسم مذکر:- (۱) سورگ کا گویا ◆ راجہ اندر کے دربار کا

گند

گوّیا (۲) مجازاً ہر ایک گانے والا۔ مُغنّی۔ نغمہ سرا۔ ڈوم۔ قوال۔ گوّیک (۳) کوئل ایک پرند کا نام (۴) (ہ۔ صفت) سُندر۔ خوبصورت۔ حسین۔ جمیل۔ شکیل۔ جیسے "گندھرپ کنیا" بجائے خود ایک نمونہ (۵) (ہ۔ صفت) اچھا راگ۔ نغزہ۔ خوش آیندہ۔ جیسے "گندھرپ راگ" ◆

گندھرپ بیاہ (ہ) اسم مذکر:۔ عورت اور مرد کا اپنی رضا و رغبت کے موافق کسی رسم کے بغیر خود بیاہ کرلینے کو گندھرپ بیاہ کہتے ہیں ◆

گندھک (ہ) اسم مؤنث:۔ گوگرد۔ کبریت۔ گندک ◆ مفصل دیکھو گندک

گُندھنا (ہ) فعل لازم: (۱) آٹا سنا۔ آٹے کا پانی اور گھی سے روٹی کے قابل ہونا (۲) بالوں یا سہرے وغیرہ کا گُتھنا۔ پھولوں کا پرویا جانا۔ سہرے، بالوں کا گُنتھا جانا ◆

گندھوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) آٹا سنوانا (۲) بال یا سہرا وغیرہ گُتھوانا ◆

گندھی یا گندی (ہ) اسم مذکر:۔ عطر فروش۔ پھلیل بیچنے والا۔ بوفروش۔ عطار۔ پھلیل اور تیل، مسی، سُرمہ، کاجل اور عطریات بیچنے والا ◆

گندی (ہ) صفت۔ گندہ کی تانیث:۔ (۱) میلی عورت۔ ناپاک عورت ◆ غلیظ عورت۔ نجاست اور کثافت سے آلودہ (۲) ایک قسم کی گالی جو اکثر لونڈی باندیوں کو دیتی ہیں (۳) فحش۔ غیر مہذب۔ بکنی۔ جیسے "گندی بات" (۴) خراب۔ نکمی۔ ناکارہ۔ جیسے "گندی روٹی" ◆

گندی بات (ہ) اسم مؤنث:۔ شرم کی بات۔ غیر مہذب بات۔ گالی۔ فحش بات۔ مغلظات ◆

گندی بولی کا گندا شوروا (ہ) کہاوت:۔ بدوں کی بد ہی اولاد۔ بُرے کام کا بُرا نتیجہ ◆ بُرے کام کا بُرا انجام ◆

گندی رُوح (ہ) اسم مؤنث:۔ ناپاک روح۔ نجس روح ◆ پلید روح۔ وہ شخص جس کی طبیعت ہمیشہ نجس ناپاک اور گندی باتوں کی طرف مائل رہے۔ وہ روح جو بدی کی طرف مائل ہو ؎

وہ زلف مُنہ کے میں نسبتِ مشک پہ بگڑی | تو بولے مُنہ سے تمہارے یہ کتنی گندی روح (معروف)

گندی زبان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ فحش بکنا۔ غیر مہذب باتوں کو زبان پر لانا۔ گالیاں بکنا ◆

گندی گندی باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بُری بُری باتیں زبان پر لانا۔ بکنی باتیں کرنا۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں کرنا۔ شرم کی باتیں زبان پر لانا۔ مغلظات بکنا ◆

گندیلا (ہ) صفت:۔ گوند پیدا کرنے والا درخت۔ وہ درخت جس میں بہت

گنڈ

گوند نکلتا ہے۔ جیسے کیکر۔ نیم۔ ڈھاک وغیرہ ◆

گُنڈا (ہ) صفت:۔ لُچّا۔ شہدا۔ بدمعاش۔ لفنگا۔ رند۔ بدوضع۔ بدچلن۔ بے ڈھنگ ◆ بدکار۔ اوباش۔ جیسے "گنڈا اگاڑی کو بچے اور پچھاڑی کو گھسے"

گنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ چھلا۔ کڑا ◆ چوڑی (۲) چار عدد۔ اربعہ۔ چار کوڑیاں یا چار پیسے ◆ آنے ◆ چار روپے یا چار اشرفیاں (۳) فاختہ یا طوطے وغیرہ کے گلے کا طوق۔ کنٹھہ (۴) پٹا جو گھوڑوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ نیز کوڑیوں اور گھنگروں وغیرہ کا حلقہ جو جانور کے گلے میں ڈالتے ہیں (۵) ایک قسم کا سانپ (۶) وہ ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے اور اُسے نظر بد کے واسطے اکثر بچوں کے گلے میں ڈالتے یا بیمار کو پہناتے ہیں۔ رشتہ تپ۔ یہ کچے تاگے یا کلاوے یا نیلے سوت کا ہوتا ہے۔ عورتوں کی کمر میں بھی بندھوایا جاتا ہے ◆ وہ تعویذ جو بصورت طوق چمڑے میں منڈھ کر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں ؎

کھینچے بتا دہن خط میں گردن کمیں | یاد آ جائے اُس طفل کا گنڈا مجھ کو (ناسخ)

سرمنظور نظر ہے چشم یار کو | نیلگوں گنڈا پہنایا مردم بیمار کو (آتش)

(۷) وہ نیلا ڈورا جسے ہندو قدم میں باندھ لیتے ہیں (۸) (پسلی) انحصار۔ موقوف۔ منحصر۔ جیسے "اُن کے آنے پر کیا گنڈا ہے" (۹) فرق۔ تفاوت۔ ہیما۔ نشان۔ خطہ ◆

گنڈا تعویذ (ہ) اسم مذکر:۔ منتر جنتر ◆ جھاڑ پھونک۔ جادو ٹونا ؎

ترے بیمار محبت کا خدا حافظ ہے | کچھ اثر نہیں ہوتا کوئی گنڈا تعویذ (صابر)

گنڈا تعویذ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جادو و افسوں کرنا ◆ گنڈے تعویذ کے وسیلے سے علاج کرنا۔ منتر جنتر کرنا۔ جھاڑ پھونک کرنا۔ جادو ٹونا کرنا۔ ٹوٹکا کرنا

گنڈاسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنّی کاٹنے کا اوزار۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار جس سے گنڈیریاں بھی کاٹتے ہیں۔ پولیاں کاٹنے کا اوزار (۲) تبر۔ چھرا۔ لاٹھی پر لگا ہوا ہتھیار جسے اکثر مجاہدین پاس رکھتے ہیں ◆

گنڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ حلقہ۔ کُنڈل ◆ حلقہ دار۔ کُنڈلی۔ سانپ کا دائرہ بنا کر بیٹھنا ◆

گنڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ کنڈلی مار کر بیٹھنا۔ حلقہ زدن مار کا ترجمہ ؎

رُخ پہ یوں اُس سیمبر کے زلف پیچاں جلوہ گر
گنج پر مارِ سیاہ بیٹھے ہے گنڈلی مار کے

گنڈلی مار کر سونا (ہ) فعل لازم:۔ سکڑ کر سونا۔ گٹھری بن کر سونا۔ ٹانگوں

گنہ

میں سر دے کر سونا ۔ سمٹ کر سونا ۔ بطور حلقہ لیٹنا ۔

گنڈلی مارنا (ہ) فعل لازم ۔ سانپ کا حلقہ زن ہونا ؎

نیش زنی میں یہ عقرب ہے کالا ہے وہ گنڈلی مارے
حضرت دل بازآؤ نہ چھیڑو کان کا بالا زلف کا حلقہ } میر

گنڈی (ہ) صفت (گنوار) ۔ (۱) نامرد ۔ کانڈو ۔ بودا ۔ (۲) نامردہ ہیں جنہیں ہیجڑا بھی کہتے ہیں ۔ ڈرپوک ۔ بزدل ۔ جی کا کانڈو ۔

گنڈے (ہ) اسم مذکر ۔ گنڈا کی جمع (۱) حلقے جیسے جنتر وغیرہ (۲) فرق تفاوت ۔ چہارم نشان جو ۔ ۔ ۔ بنے ہیں ۔ (۳) حرف وغیرہ کے تہانے سے الف کی آنکھ سے پہلے ہوئی صورت ۔

گنڈے دار (ہ) صفت ۔ (۱) حلقہ دار ۔ دھاری دار ۔ جیسے گنڈے دار سانپ ۔ (۲) بیچ بیچ میں سے سفید ہی چھوٹا ہوا ۔ جیسے گیا گنڈے دار بھندی لگائی ہے ۔ (۳) بغیر تسلسل بے سلسلے بیچ بیچ میں ناغہ کرکے ۔ جیسے گنڈے دار حاضری دینا ۔

گنڈے دار نماز پڑھنا (ہ) فعل متعدی ۔ ناغہ کرکے نماز پڑھنا ۔ منواتر یا تسلسل سے نماز نہ پڑھنا ۔ روز مرہ کی پابندی سے نماز نہ پڑھنا ۔

گنڈیری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گنے کی چھوٹی سی پوری ۔ پونڈے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے جیسے گلاب میں بسائی ہوئی گنڈیریاں پونڈے کی ۔ (۲) آواز ۔ (۳) پوری سپارہ بند ۔

گنڈیری دار (۱) ملحقہ ۔ گنڈے دار نحاف جس کے گنڈے پڑا ہوا ۔

گنڈا (ہ) اسم مؤنث ۔ گانڈا کا مخفف ۔ گانڈ ۔ مقعد ۔ سفرہ ۔

گنڈ پیترا (ہ) اسم مذکر (بازاری) ۔ گانڈ سے جتا ہوا ایک کا جو خلاف قیاس اپنا ممکن امر ہے ۔ جیسے ہوں نہیں تھی تو کیا اگلے گنڈ پیترا ہوا ۔

گنڈ چھپ (ہ) اسم مؤنث (بازاری) ۔ گانڈ کے بل جھٹنے کا فعل ۔ گانڈ کے رخ کی کنی جیسے گنڈ چھپ کھانا یعنی گانڈ کے رخ سے کنی کھانا ۔ زیادہ کنیانا ۔ شرمانا ۔

گنڈ چھتریاں لڑانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) ۔ چوتڑ سے چوتڑ لڑانا ۔ باہم چھیڑ چھاڑ کرکے ہنسانا ۔

گنڈ دسل (ہ) صفت (بازاری) ۔ کانڈو ۔ نامرد ۔ لغوی معنی بڑی بڑی گانڈ والا (حقارتاً بولتے ہیں) ۔

گنڈ غمزہ (ہ) اسم مذکر (بازاری) ۔ بھونڈا نخرا ۔

گنڈ گھسنی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) ۔ (۱) گنواروں کا یہ تیغا ۔ پھر گزرنے سے چوتڑوں کو رگڑنا تاکہ صاف ہو جائیں ۔ گھسنی کرنا ۔ (۲)

گنک

خوشامد درآمد ۔ تلو پتو چاپلوسی ۔

گنڈ گھسنی کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) ۔ (۱) گانڈ گھسنا ۔ چوتڑوں کو زمین پر رگڑ کر صاف کرنا ۔ (۲) خوشامد کرنا ۔ تلو پتو کرنا ۔ ناک رگڑنا ۔ عاجزی کرنا ؎

پاؤں میں ملتا سبھی پون پو میسر آگے ۔ گنڈ گھسنیاں کرتا ہے فلاطون مرے آگے (رکھیں)

گنڈول (ہ) صفت (بازاری) ۔ کانڈو ۔ نامرد ۔ بودا ۔ بزدلا ۔

گنگ (۱) اسم مذکر ۔ ویلے گنگا یا بعد گیرتی ۔ ایک کنایہ کو ایک شہر کو بھی ۔

گنگ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) لال ۔ ابکم ۔ گونگا ۔ وہ شخص جو اشاروں سے بات کرے اور زبان سے نہ بول سکے (۲ ۔ ۱ ۔ مجازاً) ناشنوا ۔ بہرا ۔ کر ۔ آگندہ گوش (چونکہ گونگا ہونے کے ساتھ بہرا ہونا بھی لازم ہے ۔ شاید اس وجہ سے یہ معنی پیدا ہو گئے) (۳ ۔ ۱) کانوں کی وہ کیفیت جو پانی بھر جانے یا آواز توپ وغیرہ سے ظہور پذیر ہوتی ہے اور اس میں کچھ نہیں سنائی دیتا جیسے آج تو آپ کے کان گنگ ہو رہے ہیں یا ایک کان گنگ ہو گیا ہے ۔

گنگ صم (ف + ع) صفت ۔ (۱) گونگا بہرا (۲-۱) دیکھو صم بکم ۔

گنگ محل (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ جلال الدین اکبر کے اس عالیشان مکان کا نام جو اس نے انسان کی طبعی زبان معلوم کرنے کی غرض سے آبادی سے بہت فاصلہ پر جہاں آدمی کی آواز تک نہ سنائی دے بنوا کر چند نوزائیدہ بچوں کو رکھا ۔ اور ان کی پرورش و خدمت کے واسطے گونگی دائیاں انائیں و دیگر اہل خدمت مقرر کئے تھے ۔ چنانچہ جب وہ بچے پانچ پانچ سات سات برس کے ہو گئے تو ایک روز دربار میں بلوا کر ان کی بولی سنی سب نے آئیں بائیں یعنی بے معنی اور غیر مفہوم الفاظ کے سوا کچھ نہ بول سکے ۔

گنگ ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ کانوں کا بھر جانا ۔ آگندہ گوش ہو جانا ۔ کانوں میں ہر وقت ایک آواز سی سنائی دینا ۔

گنگا (س) اسم مؤنث ۔ (ہندوستان کے سب سے نامی متبرک اور مقدس دریا کا نام جسے جاہنوی بھی کہتے ہیں ۔ یہ دریا کوہ ہمالہ کے ایک پہاڑ گنگوتری نامی سے نکلا ہے اور اس کے نکلنے کی جگہ کو گؤ مکھ کہتے ہیں ۔ اس جگہ اس کی دھار تقریباً نو گز چوڑی اور صرف گز بھر کے قریب گہری ہے ۔ لیکن آگے بڑھکر ندیوں کے شامل ہو جانے سے بڑی ہو گئی ہے ۔ چنانچہ ہردوار تک آتے آتے جہاں یہ دریا پہاڑوں سے نکل کر میدان میں داخل ہوا بہت چوڑا ہو گیا ۔ اور آگے بڑے بڑے دریاؤں کے مل جانے سے اس کا پاٹ اس قدر چکلا ہے کہ سمندر میں سمندر کے پاس پانچ کوس کے پاٹ سے جا کر گرا ہے ۔

گنگ

گنگا جمنا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دو مقدس دریاؤں کے نام جن میں سے اوّل گنگوتری پہاڑ سے اور دوسرا جمنوتری سے نکلتا ہے۔ گنگا سے دوسرے درجہ پر جمنا کو مانا گیا ہے (۲) ملا جُلا۔ آمیختہ + دو رنگا +

گنگا جمنی (ہ) صفت :- (۱) ملا جُلا۔ ملواں جُلواں۔ باہم آمیختہ + دو رنگا۔ دو رنگ یا دو وضع کا (۲) سونے اور چاندی کا بنا ہوا۔ سُنہری اور روپہلی + پیتل اور تانبے کا بنا ہوا + وہ چیز جس پر چاندی اور سونے کا کام ہو + (۳- اسم مؤنث) ایک قسم کا کان کا زیور (۴- اسم مؤنث) بیلوں کی دو رنگی یعنی سیاہ و سفید بنی ہوئی جھول یا گھوڑے کی دو رنگی کرتی (۵) سیاہ اور سفید رنگ۔ ابلق (۶- اسم مؤنث) کیہ کی دال۔ ملی جُلی دال (چونکہ گنگا اور جمنا کے پانی کی صفائی اور رنگت میں کسی قدر تفاوت ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ہیں) +

گنگا دُہائی (ہ) اسم مؤنث :- گنگا جی کی قسم گنگا جی کی فریاد۔ جیسے "گنگا کی دہائی ہے زمانے قسائی ہے" +

گنگا دھر (س) اسم مذکر :- شیو۔ مہادیو۔ شمبھو جنہوں نے پہلے گنگا کو اپنی جٹا میں رکھ لیا تھا +

گنگا رام (ہ) اسم مذکر :- ایک بہت بڑا ہاتھ بھر کا لمبا جُوتا جو اکثر تحصیلدار و ڈکرتا اوں کے پاس خراج ادا نہ کرنے والوں اور بدمعاشوں کو سزا دینے کے واسطے تحصیل یا کوتوالی میں رہا کرتا تھا جس جوتے سے ہندو خطاوار کو سزا دیجاتی اُسے گنگا رام جس سے مسلمانوں کو سزا دیجاتی اُسے مولا بخش کہا کرتے تھے اکبر کے زمانہ سے اس کا رواج ہوا تھا اور اب تک چلا آتا ہے +

گنگا ساگر (س) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں گنگا سمندر سے ملی ہے دہانۂ گنگ (۲) ہندوؤں کے استعمال کا سرپوش اور ٹونٹی دار لوٹا۔ آفتابہ +

گنگا کا میلہ (ہ) اسم مذکر :- ہردوار کا میلہ۔ وہ بڑا بھاری مذہبی میلہ جو دریائے گنگ کے کنارے پر ہوتا ہے +

گنگا کس کی کُھدائی ہے؟ (ہ) کہاوت :- (۱) یعنی یہ کام آپ ہی آپ ہوا ہے یا بے تدبیر ہوا ہے (۲) ایک بیوقوفی کا سوال۔ سوالِ بیجا +

گنگا کو آنا تھا بھاگیرتھ کے سر جس ہوا (ہ) کہاوت - یعنی ایک بات ہونے والی تھی مگر نامور کی قسمت نے مُفت میں اور کو دیدی (اس کی نسبت یہ افسانہ مشہور ہے کہ پنڈتوں نے راجہ بھاگیرتھ سے کہا کہ تیرے بیٹے دوزخ میں جائیں گے اگر تو گنگا جل لائے اور پنڈ چڑھائے تو وہ جنت کو جا سکتے ہیں پس اس نے بیٹوں کی محبت میں عبادت کرنی شروع کی تاکہ آسمان سے گنگا زمین پر آجائے۔ اس کی عبادت مقبول ہوئی اور برہمن نے خوش ہو کر مراد پوری کر دی۔ مگر زمین کانپی کہ اگر یہ دھار پڑی تو میں شق ہو جاؤنگی۔ اس سبب سے مہادیو نے اپنے سر پر لیا اور جٹا سے ایک قطرہ کمنڈل یعنی کجکول میں ڈال بھاگیرتھ کو دیا۔ وہ سوروں کے واسطے لے کر گھر گیا کہ باجے گاجے اور دھوم دھام سے تجھے لے کر چلونگا۔ پیچھے ایک گذریا اپنی گائے گنگا نامی کو پکارتا آیا اُس نے جانا بھاگیرتھ ہی بلاتا ہے۔ یہ نکلی جب بھاگیرتھ آیا تو متفکر ہوا۔ آواز آئی کہ جب میرا بہاؤ سوروں کی طرف ہوگا تو تیرا کام ہو جائیگا پس جب سے یہ مثل نکلی) +

گنگا کی مائیں پینڈ بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- گنگا کی جانب قدم رکھ کر قسم کھانا۔ گنگا جی کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا +

گنگا کے میلے میں بچکے رہے کا کیا کام (ہ) کہاوت :- بے محل اور بے موقع کام قدر کے قابل نہیں ہوتا۔ بڑوں میں اونے کی کیا قدر +

گنگا کے میلے میں بچکے رہے کو کون پوچھے؟ (ہ) کہاوت :- بڑے لوگوں کے مجمع میں ادنے کو کوئی نہیں پوچھتا +

گنگا گئے مُنڈ آئے سِدھ (ہ) جہاں سے آدمی بے نقصان اُٹھائے نہ آئے وہاں یہ کہاوت بولتے ہیں یعنی کچھ نہ کچھ کھو کر آئے۔ چنانچہ اس قبیل سے لڑکوں کا یہ فقرہ بھی ہے۔ گنگا نہا کر کیا پھل پائے مونچھ مُنڈا کر گھر کو آئے +

گنگا لابھ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- دریائے گنگ کے کنارے جا کر مرنا۔ گنگا پر جا کر دم دینا۔ گنگا جی جا کر پران چھوڑنا + مکت ہونا۔ نجات پانا۔ بیکنٹھ کو سدھارنا +

گنگا نہانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گنگا میں اشنان کرنا - دریائے گنگ میں غسل کرنا (۲) کسی دشوار اور مشکل کام کو انصرام پہنچانا - محنت شاقہ سے فراغت حاصل کرنا۔ دام فکر و اندیشہ سے رہائی اور خلاصی پانا۔ (۳) پاک ہونا۔ پوتر ہونا۔ گناہ دُھلنا۔ پاپ دُور ہونا۔ نجات پانا۔ (۴) باپ کا قرضہ یا گناہ سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ بیٹی کے فرض سے ادا ہونا (ہ) ثواب کمانا۔ پُن کمانا +

گنگا نہائے! (ہ) محاورہ (ہندو) :- بڑا پاپ کٹا۔ بڑی مہم طے ہوئی۔ گڑھ جیتا + بڑا ثواب کمایا۔ بڑا پُن کمایا +

گنگ

گنگال (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- پانی رکھنے کا بڑا برتن۔ کاسا۔ کونڈی۔ تھاگر ۔
گنگالہ (ہ) اسم مذکر (پورب) :- وہ زمین جس تک دریائے گنگا کا چڑھاؤ پہنچے ۔
گنگا اشنان (ہ) اسم مذکر :- وہ اشنان جو دریائے گنگا پر پیدا ہوتا ہے ۔
گنگن (ہ) اسم مذکر :- (۱) گنگنا۔ ناک میں بولنے والا شخص (۲) صفت (دیکھو گنگنا) نیم گرم۔ سیل گرم۔ سمرسم ۔
گنگنا بولنا (ہ) فعل متعدی :- ناک میں بولنا۔ گنگنانا ۔
گنگنانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) منہ ہی منہ میں گانا۔ اس طرح مدھم اور دھیمی آواز میں گانا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔ لہر میں آ کر گن گن کرنا۔ گنگنانا ۔

چھاتا ہے کوئی ملا گاتا　　ہے دیس میں کوئی گنگناتا　　(حالی)

خوش الحان ایسے کہ گر گنگناتے ہیں　　تو خود بھی بہ رودیں اور سب کو رلا دیں　(آہ)

گن گن کرنا گن گن کے (ہ) تابع فعل :- (۱) شمار کر کے۔ ایک ایک کر کے (۲) سنبھال سنبھال کے (۳) چن چن کے۔ چھانٹ چھانٹ کے ۔

گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل
ہر روز ان کے کوچے میں روز شمار ہے

(۴) بمشکل تمام۔ بدقت۔ جوں توں کر کے۔ جیسے "گن گن کے مصیبت کے دن کاٹے"
گن گن کر آوے ٹوٹا پاوے (ہ) کہاوت :- بہت احتیاط اور ہوشیاری بھی آخر کو نقصان پہنچاتی ہے ۔
گن گن کے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن گزارنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا ۔

دیکھئے کیونکر یہ فرقت کے ہم یہ دن گن گن کاٹتے ہیں　　ہم کو پہلے اسی سے غم تھا میرے جی میں نہ جی گنتی کے　(ظفر)

گن گن کے دن گزارنا (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن پورے کرنا۔ مصیبت سے دن کاٹنا۔ جوں توں کر کے دن تمام کرنا ۔

تھا ہمیں ہجر میں کب ایک مہینا برسوں　　دن گزارے ہیں ترے سر کی قسم گن گن کر　(داغ)

گن گن کے سنانا (ہ) فعل متعدی :- تفصیلوار گالیاں دینا۔ تفصیل ظاہر کر کے یا ملا ملا کر گالیاں دینا ۔

اگر کچھ بھی منع کرتا ہے تو یہ برہم ہوکے　　گن گن کے سناتے ہیں ناصح کو ابھی لاکھوں (ناظم)

گن گن کے قدم رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آہستہ آہستہ خرام کرنا۔ سج سج چلنا۔ ہولے ہولے چلنا۔ چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا ۔

رکھتا ہے جو عیادت کو قدم گن گن کر　　رہ جائے یہ مریض نہ بجا دم گن گن کے　(داغ)

وہ راہ میں ہیں مہ انجم کے ہمدم　　چلتے ہیں پیہم یہ پیارا الم سوئے عدم　(ساحل مرحوم)

گنو

آپ کیجئے دیر دم شماری بے ثبت　　جب ہی چلنے نہ گئے گن گن کے قدم (معروف)

(۲) پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا۔ کمال احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے چلنا۔ سنبھل سنبھل کے چلنا۔ نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا ۔

چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو چالیس قدم　　تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر　(داغ)

(۳) ہوشیاری اور عاقبت اندیشی سے کوئی کام کرنا ۔
گن گن کے گالیاں دینا (ہ) فعل متعدی :- کنبے کے ہر ایک آدمی کا نام لے لے کر گالیاں دینا۔ ایک ایک شخص کا بکھان کرنا ۔
گنگوتری (س) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کے منبع کا نام جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے ۔
گنگوٹی (ہ) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کا ریتا۔ گنگا کی زمین ۔
گنوار (ہ) اسم مذکر۔ اصل (گانؤ وال) :- (۱) دہقان۔ گانؤ کا رہنے والا۔ دیہاتی۔ باشندۂ دہ۔ روستا۔ کسان۔ زمیندار۔ جیسے "گنوار گانؤ کا یار" (۲) صفت۔ وحشی جنگلی۔ بن مانس ۔

کریں ہیں وہ سب خوش خوشی آہوان دشت　　ہر ایک دیکھے ہیں ملک ان گنواروں کا　(میر)

(۳) صفت۔ کودن۔ مورکھ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق۔ کاٹھ کا الّو۔ بجو بتیا۔ جیسے "گنوار گنّا نہ دے بھیلی دے"۔ "گنوار کو گانٹھ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے"

(س)
کس رت ہونگے بینگنا اور کس رت باغی انار
کیسے ہونگے رسیا اور کیسے ہونگے مورکھ گنوار
(ج)
کاتک ہونگے بینگنا اور ساون باغی انار
چپکے ہونگے رسیا اور گوری موٹے مورکھ گنوار

(امیر خسرو)

ہر گھڑی وعدہ کر کے بہلانا　　ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں　(میر سوز)

(۴) صفت۔ ان پڑھ۔ کندہ۔ جاہل۔ بے علم (۵) اجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اکھڑ۔ جیسے "گنوار انسان تو دے پانسا" (۶) کندۂ ناتراش۔ غیر مہذب۔ بے تمیز۔ ناشائستہ۔ ناتربیت یافتہ۔ ناہموار (۷) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۸) اناڑی۔ ناواقف۔ ناتجربہ کار۔ انجان۔ خام کار۔ ناپختہ کار۔ سیکھتڑ۔ جیسے (گیت) "توری نیند گنوائی تو نے مورکھ گنوار" ۔
گنوار پن (ہ) اسم مذکر :- (۱) بے سلیقگی۔ پھوہڑپن (۲) بیوقوفی۔ سلالل۔ احمق پن۔ حماقت (۳) جہالت۔ اناڑی پن (۴) بدتہذیبی۔ ناہمواری۔ ناشائستگی ۔
گنوار کا لٹھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) دیہاتی کی موٹی لاٹھی جو نہایت بے ڈول

گنو

اور بدنما مگر مضبوط ہوتی ہے (۲- صفت) مہذب۔ ناتراشیدہ۔ گندۂ ناتراش۔ ناشائستہ۔ ناہموار۔ بے تمیز۔ اکھڑ۔ ڈنگا (۳) بے سلیقہ پھوہڑ (۴) اُلّو۔ گدھا بیوقوف (۵) اُجڈ۔ اجہل۔ جاہلِ مطلق۔ اُجبک اکھڑ (۶) ناعاقبت اندیش نافہم۔ نادان۔ احمق (۷) کج خلق۔ بداخلاق ◆

گنوارُو (ہ) صفت:۔ گنواروں کا سا ◆ بدنما۔ بھدّا۔ ناموزوں۔ بدزیب بدوضع۔ جیسے گنوارُو جوتا۔ گنوارُو گہنا ◆

گنواری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گاؤں کی رہنے والی۔ زمیندارنی۔ (۲) صفت مؤنث (دیکھو گنوار) بدنما۔ بدزیب۔ بدوضع۔ بھدّی۔ ناموزوں۔ جیسے گنواری جوتی ؎

جانا نہیں ہے مجھ کو گنواری ازار بند جاکر دو اوہ چھپے کا لاری ازار بند (رنگین)
کس کی ہے مجتاوری پہنے گنواری چوڑیاں اے مینا کی جیا مجھ کو تمہاری چوڑیاں (ایضاً)

(۲) منسوب بہ گنوار۔ گنوار کی ◆

گنواری بولی (ہ) اسم مؤنث:۔ گاؤں والوں کی بولی۔ دہقانی زبان۔ شہری بولی کا نقیض ◆

گِنوانا (ہ) گننا کا متعدی المتعدی۔ شمار کرانا ◆

گنوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ رائیگاں کھونا۔ مفت یا ناحق ضائع کرنا۔ یونہیں صرف کرنا۔ یونہی گزارنا ؎

کیوں مفت اپنی جان ہلکے لئے گنوائیں نقصان کے سوا ہمیں کچھ فائدہ بھی ہے (انور بیگی)
عمر اس کوچہ میں ایک اور بھی کنداں سنتا ہے تو تو آفر پیٹھے بیٹھے سوز ناحق دن گنواتا ہے (سوز)
سخن ساتھ نسیم مارتے اوباش مت چال جان گنوائے ایک دن سنگ گنوائے مال (دولہ)

گنونت یا گنونتا (ہ) صفت:۔ (۱) گنی۔ ہنرمند۔ صاحبِ فن۔ صاحبِ کمال۔ صاحبِ جوہر (۲) چتر۔ دانا ◆ عالم۔ فاضل ◆ پنڈت۔ ودیاوان۔ ہوشیار۔ (۳) صاحبِ سلیقہ۔ سگھڑ ◆

گنونتی (ہ) اسم مؤنث:۔ صاحبِ سلیقہ۔ عالمہ۔ سگھڑ۔ دانشمند۔ عاقلہ ◆

گُنہ (ف) اسم مذکر:۔ گناہ کا مخفف۔ قصور۔ خطا۔ جرم۔ دوش ؎

حُسن کس روز ہم سے صاف ہوا گنہِ عشق کب مُعاف ہوا (آتش)
الٰہی اور جھی کیا مرے گنہ کی سزا کہ انتظار دینے کسی کے آنے کا (الطاف دہلوی)

گنہگار (ف) صفت:۔ (۱) عاصی۔ خطاوار۔ قصوروار ؎

پہنچا میں سر جھکا کے گنہگار کی طرح مجھ کو جہاں جہاں مری تقدیر لیگئی (میر)

(۲) پاپی۔ پاپ اوجھی (۳) کلنکی۔ داغی۔ دوشی (۴) ملزم۔ مجرم۔ فاسق۔ کلنگی۔ الزام یا قصور کا ذمہ دار

گنی

پاپی بھی ہاتھ کہ ساقی کی عنایت ہے شراب میں ترے بدلے قیامت میں گنہگار رہا (انور دہلوی)

گنہگار ہوجانا (و) فعل لازم:۔ (۱) عاصی ہوجانا۔ اپرادھی ہوجانا۔ پاپی بنجانا ؎

کی ترک مے تو مائل پندار ہوگیا میں توبہ کرکے اور گنہگار ہوگیا (داغ)

(۲) قصوروار ہوجانا۔ ملزم ٹھیر جانا۔ خطاوار ہوجانا ◆ پکڑا جانا۔ چور بنجانا ؎

اک حرف آرزو پہ وہ مجھ سے خفا ہوئے اتنی سی بات کہکے گنہگار ہوگیا (داغ)

گنہگار ہونا (و) فعل لازم:۔ دیکھو گنہگار ہوجانا ؎

لب ہلاتے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا بات کہکر ترے آگے میں گنہگار ہوا (مصحفی)

گِنی (انگلش Guinea) اسم مؤنث:۔ ۲۱ شلنگ کا سونے کا سکّہ۔ انگریزی اشرفی جو ساڑھے دس رکو پیہ کی ہوتی ہے ◆

گُنی (ہ) صفت:۔ (۱) دیکھو گنونت (۲) علم و فن کا کامل ماہر ◆ (۳) کامل۔ ولی اللہ۔ خدا رسیدہ۔ عارف۔ شکتی مان (۴) لائق۔ فائق (۵) سانپ کا کیلا ڑی۔ سانپ کا منتر جاننے والا۔ سپیرا (۶) سیانا۔ ملانا ◆ جادوگر۔ فسوں ساز۔ ٹوٹکیا۔ ٹونیا۔ جادو ٹونا کرنیوالا ◆

گُنتی (ہ) اسم مؤنث (گنوار۔ عو):۔ وہ کپڑے کا بنا ہوا کوڑا جسے گنواریاں ہولی کے تہوار میں ایک دوسری کو مارتی ہیں ◆

گُنیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مضروب فیہ جس میں ضرب دیں (۲- ف) بڑھئی کا گونیا۔ سادھن۔ قاعدہ۔ ایک لکڑی وغیرہ کے کونے کا نام جس سے لکڑی کو سدھ کرتے ہیں۔ ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ (۳- ف) صاحب فرہنگ جہانگیری نے اس لفظ کو گونیا لکھ کر فارسی ٹھیرایا۔ اور اس کے معنی شاقول کے دئے ہیں جس سے عمارت کی کجی اور سیدھ دیکھی جاتی ہے اسکا ثبوت میں حکیم قاآنی کا ایک شعر بھی لکھا ہے۔ جامع صاحب نے بھی دوسرے اور تیسرے معنی میں فارسی قرار دیا ہے (۴- ہ) ہنرمند۔ عقلمند۔ دانشمند۔ دانا۔ جیسے گنیا ترگن کہے نرگنیا دیکھ گھبرائے ◆

گنی بولی سپاشوبا (۱) کہاوت:۔ کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت خست یا حساب کے ساتھ ◆ قابلِ گزارہ ◆

گنیش (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ شیو اور پاربتی جی کے بیٹے کا نام جو دانائی کا دیوتا اور مشکل کشا مانا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے جب کوئی مشکل کام شروع کرتے یا کوئی مضمون خواہ کتاب لکھتے ہیں تو پہلے اُس کا نام تبرکاً لیتے یا لکھتے ہیں۔ ہندوؤں میں اس کی بڑی تعظیم ہوتی ہے۔ یہ شخص قد کا چھوٹا جسم کا نہایت موٹا اور ہاتھی کے سے سر کا مانا گیا ہے۔ اسے مختلف قسم کے چھوٹے دیوتاؤں کا جو ہروقت اس کے ساتھ رہتے ہیں سردار بھی خیال کیا گیا ہے اسکی تصویر کے ساتھ

ایک چوہے کی تصویر بھی ضرور ہوتی ہے جو شیو گنیش کی سواری مانی گئی ہے۔

جے گنیش جے گنیش جے گنیش دیوا — ماتا جاکی پاربتی پتا مہا دیوا
پان چڑھے پھول چڑھے اور چڑھے میوا — لڈؤں کا بھوگ لگے سیوک تیری سیوا
چوتھ کو لگی برت گنیش — جو کاتوں تو ہوئے کلیش (دیہاتی مثال)

گنیش چوتھ (د) اسم مؤنث (ہندو) :- ایک ہندی تیوار کا نام جو چوتھی اگن کو گنیش جی کے نام پر منایا جاتا۔ اور اُس روز کا برت چاند دیکھنے۔ گنیش جی کے پوجا کرنے اور چندرما کو ارگھ دینے کے بعد کھولا جاتا ہے۔ اس وقت برہمنی ایک بڑھیا اور اُس کے بیٹے کی کہانی سُناتی ہے جس سے اس برت رکھنے کے پھل ظاہر ہوتے اور مشکل حل ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے اِس تیوار کو عورتیں سب سے زیادہ مانتی ہیں۔ چوتھ کو لگی برت گنیش جو کاتوں تو ہوئے کلیش۔

گو (ف) حرف شرط :- (۱) گرچہ۔ اگرچہ۔ بالفرض۔ لو فرضنا۔ مانا کہ ؎
گو واں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں — کعبہ سے اِن بتوں کو بھی نسبت ہے دُور کی (غالب)
گو دل ہی پال ہے تیرے ہو جائیگا درست — پہنچا اگر شیشہ کسی شیشہ گر تلک (مصحفی)
(۲) گفتن کا امر جو مرکبات میں اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے بڑ گو۔ خوش گو۔ بد گو۔ سخن گو۔ داستان گو وغیرہ ◆

گو (ف) اسم مذکر۔ مخفف فارسی (گوہ) :- بمعنی براز۔ چرک۔ پخانہ دیکھو (گُو) ◆

گو (س) اسم مؤنث :- (۱) گؤ۔ گائے۔ بقر۔ دھن۔ گاؤ (یہ لفظ فارسی میں بفتح اول اسی معنی میں آیا ہے) ◆

گوپال (س) اسم مذکر :- (۱) گوالا۔ اہیر۔ گائیوں کو پالنے والا۔ گھوسی گوجر (۲) کرشن جی کا لقب ◆

گورس (س) اسم مذکر :- (۱) دُودھ۔ شیر (۲) دہی۔ جغرات (۳) چھاچھ۔ دوغ۔ چھا ◆

گوُرسا (ہ) اسم مذکر :- وہ بچہ جو گائے کے دُودھ سے پلا ہو ◆

گؤ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گائے۔ بقر۔ دھن (۲ صفت) غریب۔ مسکین۔ حلیم۔ مظلوم ◆ بیچارہ (۳ صفت) سادہ دل۔ بھولا بھالا۔ دُرکیپٹ ◆

گؤ بچھڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوسالہ۔ گائے کا بچہ۔ بچھڑا (۲ مجازاً) برہمن (۳۔ مجازاً) بیوقوف۔ بیل۔ مور دھو۔ گدھا۔ گاؤدی۔ سادہ لوح ◆

گؤدان (ہ) اسم مذکر :- گائے کا خیرات یا پُن کرنا جو مشکلات یا بیماری وغیرہ کے موقع پر ہوتا ہے ◆

گؤسالہ (ہ) اسم مذکر :- گائیوں کے رہنے کی جگہ کھڑک ◆

گؤ گھاٹ (ہ) اسم مذکر :- تالاب یا دریا کا وہ مقام جو ڈھوروں کے پانی پینے کے واسطے بنایا جاتا ہے۔ مشرب ◆

گؤ کوس (ہ) اسم مذکر :- ہندی کوس۔ وہ بُعد یا فاصلہ جہاں تک گائے کے آدھی رات کی رقت کی آواز جائے ◆

گؤ مکھی یا گومکھی (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے چہرے کی شکل بنی ہوئی جوتی ◆

گؤ لوچن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گائے روان) ◆

گؤ مکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بانات کی وہ تھیلی جس میں ہندو لوگ مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں (۲) ہمالہ پہاڑ کی ایک کھوہ کا نام جہاں سے گنگا نکلی ہے۔ گنگوتری (۳۔ صفت) گاؤ چہرہ۔ گائے کے چہرے سے مشابہ لمبوتری ◆

گؤ ہتیا (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ ◆

گوآر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے غلہ کا نام جو اکثر ڈھوروں کو بالخصوص دودھ کی غرض سے کھلایا جاتا اور نہایت نفاخ ہوتا ہے ◆

گوآر کی پھلی (ہ) اسم مؤنث :- وہ پھلی جس میں سے گوآر نکلتی ہے اور کچی کو پکا کر کھاتے ہیں ◆

گوارا (ف) صفت :- (۱) زود ہضم۔ سریع الہضم ◆ جزو بدن ہونے والا۔ پچنے جوگ۔ رچنا۔ پچنا۔ انگ لگنے والا (۲) خوش ذائقہ۔ خوش مزہ۔ مرغوب الطبع۔ من بھاتا (۳) قابل برداشت۔ سہارنے کے لائق۔ سُہاتا (۴۔ ۵) پسند خاطر۔ منظور خاطر۔ منظور ◆

گوارا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا۔ انگیزنا (۲) ماننا۔ منظور کرنا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا ؎
کس لئے مجھ سے خفا رہتے ہو کیا باعث ہے — جو کہا تم نے سو کب میں نے گوارا نہ کیا (جرأت)

گوارا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) برداشت ہونا (۲) منظور ہونا۔ قبول ہونا۔ تسلیم ہونا ◆ پسند ہونا ؎
کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے — ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو (ذوق)
جیتے جی میرے کہے کوئی مجھے آدھی بات — بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا تیری (رنگین)
کیوں کھینچئے خنجر نگہ تند نہیں کند — مر جاؤں میں یہ بھی تو گوارا نہیں ہوتا (تسلیم لکھنوی)

گوآل یا گوالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اہیر۔ گائیوں کو پالنے والا۔ گھوسی (۲) شیر فروش۔ گوجر۔ دودھ بیچنے والا ◆

گوآلن (ہ) اسم مؤنث :- گھوسن۔ گوپی۔ گوجری ◆

گوا

گوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی گانا کا ❖

گواہ (ف) اسم مذکر:۔ شاہد۔ ساکھی۔ ثبوت پہنچانے والا ❖

گواہ بنانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گواہ قرار دینا۔ شاہد ٹھیرانا (۲) جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہی کے واسطے جبراً شاہد تجویز کرنا۔ گواہی کیواسطے سکھانا پڑھانا

گواہ دینا (و) فعل متعدی:۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا برئیت کیواسطے شاہد پیش کرنا ❖

گواہِ رویت یا گواہ عینی (ف+ع):۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ اپنی آنکھ سے دیکھنے والا شاہد ❖

گواہ سماعی (ف۔ع) اسم مذکر:۔ سنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا ❖

گواہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شاہد بنانا۔ ساکھی بنانا (۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ واقف حال کرنا ❖

گواہ کو پڑھانا یا سکھانا (و) فعل متعدی:۔ شاہد کو اپنے مفید مطلب ہدایا جتلا کر کے پختہ کرنا۔ گواہ کو تعلیم دینا ❖

گواہِ مرقوم الحاشیہ (ف۔ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس نے کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنی گواہی ثبت کی ہو۔ حاشیے کے گواہ ❖

گواہِ مندرجۂ دستاویز (ف۔ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس کے دستخط کسی دستاویز کے اندر موجود ہوں ❖

گواہی (ف) اسم مؤنث:۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ مدار ثبوت۔ شاہدی۔ ساکھ ❖

گواہی دینا (و) فعل متعدی:۔ شہادت دینا۔ اپنے بیان سے ثبوت پہنچانا۔ شہادت ادا کرنا۔ اظہار دینا ؎

دیگا کوئی شکر یں کھانے کی گواہی ہمراہ مرے حشر میں تربت نہیں جاتی (داغ)

گواہی کرنا یا لکھنا (و) فعل متعدی:۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے طور پر دستخط کرنا ❖

گوبر (ہ) اسم مذکر:۔ سرگین۔ لیدنے کا ڈھ۔ گائے بھینس کا فضلہ۔ جانوروں کا میلا ❖

گوبر کا چوتھ (ہ) اسم مذکر:۔ گوبر کا لوندا۔ گوبر کا ڈھیر جو ایک دفعہ میں نکلتا ہے۔ بے موزوں اور بھدا ❖

گوبر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مویشی یا چوپائے کا ہگنا ❖

گوبر گنیش (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوبر کا بنا ہوا گنیش جو نہایت بھدا اور موٹا زمین پر پوجنے کے واسطے جاٹنیاں یا اہیرنیاں بنا لیا کرتی ہیں۔ (۲) صفت) نہایت بدصورت۔ بدہیئت۔ بےقرینہ۔ بدنما۔ بےڈول۔

گوپ

ناموزوں ؎

جب گوبر گنیش اسکی وہ شکل مرگئی مدرت ہے معاذ اللہ ایک نشے سے سراپا کیسی صورت ہے (انشا)

(۳) نہایت فربہ۔ موٹا۔ گوبر کا سا چوتھ۔ گل بھترا۔ سنڈ مسنڈ۔ بھینسا۔ مریچ۔ چوکور۔ گینڈا (۴) سست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ بھول۔ وہ شخص جو موٹاپے کے مارے ایک ہی جگہ پڑا رہے۔ احدی (۵) مضغۂ گوشت۔ بیوا۔ احمق۔ کودن مغز ❖

گوبردھن (ہ) اسم مذکر۔ صحیح سنسکرت [illegible] گووردھن لغوی معنی گایوں کو بڑھانے والا:۔ (۱) ایک دیوتا کا نام جو مویشیوں کا محافظ اور ہندو اس کی پرستش کرتے ہیں (۲) وہ تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے اور اس میں رات کو ہیرو نام راگ چوپایوں کے سامنے چراغ جلا کر گاتے اور ان کے سینگ۔ کھر جسم کو مہندی وغیرہ سے رنگتے گلوں میں ہار پہناتے اور خوشیاں مناتے ہیں ؎

گوبردھن پر دیکھے ویل بل بانکے تیل جس سپوتی نے لیا اسکی بھی رہیو پل (گیت)

جن لوگوں نے اس کو گوبر کے مشتقات میں لکھا ہے سخت غلطی کی ہے ❖

گوبری (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت پتلی مٹی جس میں گوبر ملا کر پوتا پھیرتے ہیں۔ صرف گوبر کی پتلی لپائی یا پوتا یا کوچی جس کے بعد سفیدی پھیری جاتی ہے ❖

گوبری پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گوبری کرنا) ❖

گوبری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گوبر کا پتلا پوتا پھیرنا۔ جیسے گوبر کی کوچی کرنا ❖

گوبِند (س) اسم مذکر۔ اصل میں (گو + [illegible] محافظ) تھا:۔ (۱) لغوی معنی گو پالنے یا رکھنے والا اور نیز دیدہ کی زبان جاننے والا کیونکہ گو بمعنی زبان دیداور وند بمعنی جاننے والا بھی آئے ہیں (۲) کرشن جی کا ایک مشہور لقب ❖

گوبھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا کرم کلا۔ کرنب ❖

ایک ترکاری کا نام جو دو قسم کی ہوتی ہے جس میں سے عمدہ قسم کو پھول گوبھی کہتے ہیں اس کے اندر بہت بڑا سفید پھول ہوتا ہے جسے کتر کر پکاتے ہیں۔ دوسری قسم کو بند گوبھی کہتے ہیں اس میں تہ ہی پتے پھول کی کلی کی مانند ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ ترکاری تنباکو کے ساتھ امریکہ سے اکبر کے زمانے میں آئی تھی ❖

گوپ (س) اسم مذکر:۔ گوالا۔ اہیر۔ گوجر۔ گائے چرانے والا ❖

گوپ اشٹمی (س) اسم مؤنث:۔ گوالوں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک [illegible] آٹھویں کو منایا جاتا۔ اور گایوں وغیرہ کو رنگ کر ان کے گلے میں ہار ڈالتے اور ان کی پوجا کرتے ہیں ❖

گوپال (ف) اسم مذکر۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ جو اُوپر سے موٹا یا سانپ کے پھن کی شکل کا ہوتا ہے۔ گُرز۔ گدا ◆

گوپن یا گوپھن (ہ) اسم مذکر (پُورب): گوپیا۔ فلاخن۔ ڈھیلوا۔ وہ رسّی کا بنا ہوا ہتھیار جس میں پتھر یا مٹی کے گولے رکھ کر جانوروں کو اُڑاتے ہیں ◆

گوپی (س) اسم مؤنث: (۱) گوالن۔ اہیرنی۔ گھوسن۔ گوجری۔ گائے چرانے والی (۲) شیر فروش۔ دُودھ بیچنے والی (۳) کرشن جی کی سہیلیاں جو تعداد میں سولہ سو مشہور اور اُن کے دل کا بہلاوا تھیں۔ چنانچہ مثل بھی مشہور ہے کہ ہزار گوپی ایک کنہیا۔ ان میں سے ۱۰۸ منظورِ نظر خیال کی جاتی ہیں۔
گرسنم سے میرے ہم چشمی کا کھٹکا ہو تو لا گوپیں تیری کنہیا ہیں کہ سولہ سو سے سوا (نصیر)
حسن پر کالا ہو اب کا رکھے مان بھری سبھا میں یوں پھرے جوں گوپین میں کان (افضل)

گوپی ناتھ (س) اسم مذکر: گوپیوں کا سوامی یا پتی۔ گوپیوں کا خداوند۔ کرشن جی کا لقب ◆

گوپی نندن (س) اسم مذکر: گوپیوں کو خوش کرنے والا۔ گوپیوں کو آنند کرنے والا۔ کرشن جی کا لقب ◆

گوپیا (ہ) اسم مذکر۔ فلاخن۔ ڈھیلوا۔ گوپھن۔ قذاف۔ گوپن ◆ ایک رسّی کے ہتھیار کا نام جس میں غلّہ رکھ کر جانور یا حریف کو مارتے ہیں ◆

گوپیا پھرانا یا چلانا (ہ) فعل متعدی: فلاخن سے جانوروں کو اُڑانا۔ گوپئے میں غلّہ رکھ کر مارنا ◆

گوت (ہ) اسم مذکر: (۱) جنس۔ کُل۔ خاندان۔ گھرانا۔ تبار۔ خانوادہ ◆ نسل۔ حسب نسب (۲) قوم۔ جنس۔ فرقہ۔ آشرم۔ قبیلہ (۳) کسی قوم کی فرع کسی فرقہ کی شاخ (۴) نسل کی اصل ◆

گوتر (س [illegible]) اسم مذکر۔ دیکھو (گوت) ◆ (۲) نسل کی اصل جیسے ؏ جو طرت کے پنڈتوں نے ساکھا اُچار پڑھا اور اُن کا گوتر بتایا (رسوم ہند)

گوتم (س [illegible]) اسم مذکر۔ (۱) ایک رشی یا مُنی کا نام جس نے نیائے شاستر (منطق) بنایا تھا (۲) بودھ مذہب کا بانی جسے ساکی مُنی بھی کہتے ہیں (۳) جینیوں کے اخیر اوتار یعنی مہاویر سوامی کا پہلا چیلا (۴) برہمنوں کے ایک خاندان کا نام جو گوتم اوّل کی نسل سے ہیں ◆

(اوّل گوتم کی نسبت جو علم منطق کا بانی اور حقیقے میں ارسطو کا ہم اعتقاد تھا ہندی مذہبی کتابوں میں یہ قصّہ لکھا ہے کہ گوتم اور اُس کی بیوی ستاہ اہلیا دونوں ایک اُجاڑ جنگل میں رہا کرتے تھے اور اندر ان کے پاس آیا جایا کرتا تھا۔ لیکن اس نے جالے کے سبب اہلیا پر فریفتہ ہو کر گوتم کے روپ میں اُس کے پاس آیا اور ہم بستر ہو گیا۔ مگر جب یہ بات گوتم پر کھل گئی تو اُس نے بددعا دی جس کے سبب سے اُس کے فوطے جو منبع شہوت ہیں

زمین پر گِر پڑے۔ لیکن برہما کی سفارش سے اس نے وہ خصیے تو نہیں مگر مینڈھے کے فوطے لگا دئے۔ جس کی وجہ سے اندر کا نام میشان کوش [illegible] یعنی مینڈھے کے خصیے والا ہو گیا۔ چونکہ اس میں اہلیا پر بھی شُبہ گزرتا تھا اس باعث سے اُس کو پتھر ہو جانے کا سراپ دیا۔ چنانچہ مہیشوری راجندر جی مہاراج کے پہلو تک اُس حالت میں پتھر بنے رہے اور اُن کی دعا سے پھر اپنی اصل حالت پر آ کر گوتم کے پاس رہنے سہنے لگے) ◆

گوتھنا (ہ) فعل متعدی: (۱) پرونا۔ منسلک کرنا۔ منظم کرنا۔ بیتی کرنا۔ لڑی بنانا۔ جیسے ہار گوتھنا (۲) گوندھنا۔ بالوں کی لڑیاں بنانا۔ بالوں کی لٹیں الگ کر چوٹی کرنا۔

گوتی (ہ) صفت: ہم نسل۔ ہم خاندان۔ ایک کُل کے ◆

گوتی بھائی (ہ) اسم مذکر۔ برادری کا بھائی۔ دینی بھائی ◆

گوٹ (ہ) اسم مؤنث: (۱) سنجاف۔ حاشیہ۔ کنارہ۔ مغزی۔ کورہ اور یہ لیس وہ کپڑے کی دھجی جو دوپٹہ۔ انگرکھے۔ رضائی وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں وہ گوٹا یا دریائی جو دامن وغیرہ کے کنارے پر لگائی جائے ؎

گوری کچیں اور اُودی انگیا جس پہ سُنہری گوٹ لگی
ابر سے نکلا چاند کا ٹکڑا برق کے دل پر چوٹ لگی (نظیر)

اوڑھنی گوٹ ہے رضائی کی طرز سیکھے ہے بے وفائی کی (الہام)

(۲) چوسر کی نرد۔ بٹی۔ گٹی۔ مُہرہ چوسر۔ چوپڑ کا مُہرہ۔ فص (۳) مسند وغیرہ کے گرداگرد کی لکڑی (۴۔ مارواڑ) ضیافت۔ دعوت۔ جیونار۔ کھانا۔ مہمانی۔ (۵) گاؤں۔ موضع۔ دِہ۔ قریہ۔ گرام (۶) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی ◆

گوٹ بستی (ہ) اسم مؤنث: وہ زمین جس پر گاؤں آباد ہو ◆

گوٹ مارنا (ہ) فعل متعدی: نرد پٹنا۔ بٹی ملنا جب چال کے وقت ایک نرد حریف کی دوسری نرد کے خانہ تک پہنچتی یا اُسے مار کر ہٹا دیتی ہے تو اسے گوٹ مارنا کہتے ہیں۔ فارسی میں لت زدن عربی میں ضرب النفس مستعمل ہے ◆

گوٹ مرنا (ہ) فعل لازم: مُہرۂ نرد کا مضروب ہونا۔ بٹی کا مرنا۔ گوٹ کا مُہرے دوسری گوٹ کے آ جانے کے سبب پٹ کر نکلنا۔ لت خوردن کا ترجمہ ◆

گوٹا (ہ) اسم مذکر: (۱) لچکا۔ پٹھا۔ کناری۔ دھنک۔ چاندی سونے کے تاروں کا کم عرض یافتہ جو ریشم کے بانے سے بُنا جاتا ہے۔ تاگ توڑ۔ پتلی لیس۔ تار توڑ (۲) مصالح۔ بُھنا دھنیا۔ خربوزے کے بیج کترا ہوا کھوپرا۔ الائچی۔ بادام۔ چھالیا وغیرہ ڈال کر جو محرم کے دنوں میں ملاؤں کی سبیلیں کھاتے ہیں اُس کا نام گوٹا ہے۔ پنجاب میں اسی کو دھنیا کہتے ہیں ◆

گوٹا کناری (ہ) اسم مؤنث: چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم

کے بانے سے بنی جاتی ہے۔ گوتا چلا اور کناری جوڑی ہوئی ہے +

گوجرا (ہ) اسم مذکر:۔ گیہوں اور جو ملا ہوا اناج۔ وہ گیہوں اور جو جن کو ملا کر بوتے ہیں +

گوجری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوپی۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت۔ (۲) ہندو عورتوں کے ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے (۳) ایک مٹی کے کھلونے کا نام جو دیوالی میں بنایا جاتا اور بچے اُس سے کھیلا کرتے ہیں۔ (۴) میگھ راگ کی دوسری راگنی کا نام جو ساون بھادوں مطابق جولائی اور اگست میں چاشت کے وقت یعنی دن کے ساڑھے نو بجے گائی جاتی ہے چونکہ گوجریاں اس موسم میں یہ راگ بہت گایا کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

گوجھا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) جیب۔ کیسہ۔ ڈب۔ پاکٹ۔ خریطہ۔ گھونگھی۔ (۲) ایک قسم کی خاردار گھانس۔ گجھا (۳) ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ۔ گنجھی +

گوچر (س) اسم مذکر:۔ (۱) وہ چیزیں جو حواس سے پہچانی جائیں جیسے۔ روپ رنگ۔ رس۔ گندھ۔ آواز۔ لمس وغیرہ (۲) چراگاہ۔ علف زار (۳) پچھتر۔ گرہ۔ (۴) خیال۔ وہم۔ قیاس + تسلسل خیالات (ہ۔ صفت) بوسیلۂ حواس معلوم کردہ شدہ۔ اندریوں سے جانا گیا +

گوچری (ہ) اسم مؤنث:۔ بھیک۔ بھکشا۔ وہ بھیک جو گھر گھر پھر کر مانگی جائے پھیری۔ راست +

گوچنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ کسی چیز کا ہوا کے رخ پر اس طرح پکڑنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔ ہوا کے رُخ لے کر کھڑا ہونا +

گوچنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گیہوں اور چنوں کا ملا ہوا غلہ جسے پنجاب میں بیڑرا کہتے ہیں (۲) باہم ملا کر گیہوں چنے بونے بوئے +

گود (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آغوش۔ پہلو۔ کولی۔ کنار۔ بر۔ انکوار + بیٹھ کر اور دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کو دونوں زانوں پر بٹھانا۔ رانوں پر بٹھانا۔ جیسے "بچے کو گود میں لینا یا بٹھانا" (۲) دامن۔ آنچل۔ جیسے "گود بھر کر ترکاری لینا" (۳) متبنے کرنا۔ لے پالک بنانا۔ (۴) مٹھائی۔ ناریل۔ ازاربند کی جوڑی وغیرہ جو ہندوؤں میں

دلہن کو مختلف تیوہاروں میں دیتے ہیں +

گود بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ستواسے کی اس رسم کا ادا کرنا جس میں کنبے والے جمع ہو کر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دلہن بناتے اور اس کی گود میں سات قسم کا میوہ ناریل۔ سات قسم کی ترکاریاں۔ پان کا بیڑا نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتے ہیں۔ جس سے یہ شگون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پُری رہیگی۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جو اچھا نکلا تو بیٹی ہوگی +

گود بھری جانا (ہ) فعل لازم:۔ گود کی رسم کا ادا ہونا۔ حاملہ کی اُس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے خوشی کے ساتھ ہوتی ہے ؎

آج دیوانے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے ۔ میری کوکا کی ابھی گود بھری جاتی ہے (رنگین)

گود بھری (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو):۔ صاحب اولاد۔ بچے والی آس اولاد والی +

گود بھری رہے (ہ) عو۔ دعا:۔ اولاد زندہ و سلامت رہے گود میں ہر وقت بچہ رہے صاحب اولاد رہے +

گود پسار کے کوسنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ گود پھیلا کے یا دامن اٹھا کے کسی کے واسطے بددعا کرنا جو اکثر مستجاب خیال کی جاتی ہے۔ بُری طرح سے کوسنا +

گود پسارنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ دامن پھیلانا کسی چیز کے لینے کو پلا پسارنا + مانگنا۔ سوال کرنا + آغوش کشادن کا ترجمہ +

گود پھیلا کے دعا مانگنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ نہایت عجز سے اور از حد شوق کے ساتھ دعا مانگنا۔ گڑگڑا کر دعا مانگنا۔ دل سے دعا مانگنا +

گود دینا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنا بچہ دوسرے کی گود میں ڈالنا۔ فرزندی میں دینا۔ اپنے بچے کو متبنے کرنے یا لے پالک بننے کے واسطے دوسرے کے سپرد کرنا +

گودکا (ہ) صفت:۔ آغوش کا وہ بچہ جو گود میں ہو۔ گدیلا۔ گدیلوا + دودھ پیتا۔ شیر خوار +

گود کا بچہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹ کے بچے کا نقیض۔ وہ بچہ جو گود میں ہو (۲) ننھا بچہ۔ دودھ پیتا بچہ۔ شیر خوار بچہ (۳) وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو۔ گود کا کھلایا بچہ +

گود کا چھوڑ یا ڈال یا کھو کر پیٹ کی آس (ہ) محاورہ:۔ پاس کی

گود

یا موجودہ چیز کو کھو کر آئندہ نفع کی اُمید کرنا۔ آدھی کو چھوڑ ساری کو جائے، آدھی رہے نہ ساری پائے۔ ادھار کے بھروسے پر نقدی کو گنوانا۔

گود کا کھلایا (ہ) صفت۔ گود میں پالا ہوا۔ وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو۔

گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا (ہ) کہاوت:۔ آدمی کا ہمیشہ یکساں حال اور ایک سی کیفیت نہیں رہتی۔

گود کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بچے کو گود میں رکھ کر بہلانا (۲) گود میں پالنا۔ (۳) پرورش کرنا۔ بچے کی ماں بننا۔ بچے کی دایہ گری کرنا۔ بچے کو دودھ پلانا۔

گود لینا (ہ) فعل متعدی:۔ متبنٰے بنانا۔ لے پالک بنانا۔ فرزندی میں لینا۔

گود میں لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گودی میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ گولے پر چڑھانا۔ در کنار گرفتن کا ترجمہ (۲) دو زانوں پر ہاتھ پھیلا کر بٹھانا۔ دو زانوں پر بٹھانا۔

گودا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مغز۔ بھیجا۔ سار۔ ہڈی۔ نلی یا سر کی کھوپڑی کے اندر کی ملائم چربی۔ دماغ۔ مخ (۲) گری۔ گٹھلی کے اندر کا مغز (۳) بھیتر کا حصہ۔ اندرونی حصہ۔ جیسے تربوز کا گودا۔ حنظل کا گودا۔ روٹی کا گودا (۴) شحم۔ چربی۔ پینڈی۔ جیسے "حنظل کا گودا۔ کتھے کا گودا یعنی کسی پھل کے اندر کا وہ حصہ جو چھلکا اُتارنے کے بعد نکلے (۵) لُب۔ خلاصہ۔ کسی چیز کا سب سے بہتر حصہ (۶) پودوں کے بیچ کی نس۔

گودا جھاڑنا (ہ) فعل متعدی: کسی چیز کے اندر سے جھٹک کر مغز یا بھیجا نکالنا۔

گودا نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ بھیجا یا مغز جدا کرنا۔ گری نکالنا۔

گودام (ہ) یا گدام۔ گنڈونم (اسم مذکر):۔ (۱) ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار۔ کھلیان۔ تودہ۔ گنج (۲) مال خانہ۔ ذخیرہ خانہ۔ مال گھر۔ کوٹھی۔ بھنڈار (۳) سودی خانہ۔ گولا۔

گودڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پھٹا پُرانا کپڑا۔ پُرانا اور ناکارہ کپڑا۔ کپڑوں کی دھجیاں۔ چیتھڑے۔ لیرے۔ (۲) پُرانے کپڑوں کی پوٹلی (۳) پُرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے۔ (۴) اُونگھ۔ خواب و خمار۔ جیسے "آنکھوں میں گودڑ بھر رہا ہے۔"

گودڑ خیل (ہ) صفت (عورتوں کی نسبت) خبیلا۔ پھوہڑ۔ بد سلیقہ۔

گودڑ کا لال یا لعل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) با وصف ناداری عزیز و لباس شدہ، وہ شخص جو شریف و نجیب ہونے پر مبتلائے عسرت و کلفت ہو۔ وہ شخص جو غریبی میں تو ہو مگر ذات صفات اصل نسل یا صورت شکل کا اچھا ہو۔ خوبصورت آدمی کا پھٹے حال یا بُرے لباس میں ہونا۔

گودڑ کا لال کیوں نہ کہوں اُس کے حُسن کو۔ میلا ہے کس قدر رہے گو خوشنما لباس (مُصحفی)

گودڑ

رو دار کھ گفتِ ایام میں بھی قدر نیکوں کی۔ پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھے لعل گودڑ کا (آتش)

(۲) وہ اہل جوہر یا صاحب کمال جس کا حال معلوم نہ ہو۔ چھپا رستم۔

گودڑ کا لعل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ با وصف ناداری عزیز و لباس ہونا۔ با وجود شرافت و نجابت مبتلائے عسرت ہونا۔ خوبصورتی کی حالت میں باعثِ افلاس میلا کچیلا ہونا۔ بُروں کے اچھوں کا ہونا۔ جاہلوں کے اس عالم کا پیدا ہونا۔ شیطان کے گھر رحمان ہونا۔ خوبصورت کا بُرے لباس میں بھی اچھا لگنا۔

گودڑ گا دڑ (ہ) اسم مذکر: پھٹا پُرانا کپڑا۔ چیتھڑے گودڑ۔ لیر کپڑ۔

گودڑ گانٹھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پُرانے دُھرانے کپڑوں میں پیوند لگانا۔ پیوند پارہ کرنا۔ پھٹے پُرانے کپڑوں کو بُرا بھلا سینا۔ پُرانے کپڑوں کی مرمت کرنا (۲) بُری طرح سینا۔ بھدا کر کے سینا۔ جھول جھال ڈال کر سینا۔

گودڑ میں سے گندوڑا نکلنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ جاہلوں کے اس عالم کا پیدا ہونا۔ ادنے قوم میں اعلے مرتبہ کا شخص پیدا ہونا۔ بڑوں میں اچھا نکلنا۔ (چونکہ ہندو عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر گندوڑے یا حصہ بخرہ کی ایسی ہی مٹھائی وغیرہ کو نظر سے گودڑ میں باندھ کر رکھ دیتی ہیں کہ کسی کا اُس طرف خیال بھی نہ جائے اور اُس میں سے گندوڑے کا نکلنا ایک باعثِ تعجب ہوتا ہے پس اس نظر سے یہ محاورہ ہندوؤں میں رائج ہو گیا)۔

گودنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کچوکے لگانا۔ کرچہ دینا۔ نشتر یا کسی نوکدار چیز سے چھید چھید کرنا۔ چبھونا۔ بیندھنا۔ زخم دینا۔ سپوختن۔ آجیدن۔ آژیدن۔ آژدن کا ترجمہ۔ آر لگانا۔ انکس مارنا۔ بینا (۲) جسم پر گود لگانا۔ بدن چھیدنا۔ جسم پر سوئی سے کھود کر نیل بھرنا۔ گھستا۔ جسم کھود کر رنگ بھرنا جیسے "ہاتھ گودنا۔ ہاتھ گودنا وغیرہ" سُنا ہے غیر کا گودا ہے اُس نے ہاتھ پہ نام۔ اگر یہ سچ ہے تو صرف اپنی زندگی پہ ہے موقوف (۳) کندہ کرنا۔ کندیدن کا ترجمہ۔ پھاوڑے یا کدال سے تھوڑا تھوڑا کھودنا۔ گوڑنا جیسے "کھیت گوڑنا۔ کیاری گودنا۔ کھیت گودنا (۴) طعنے مہنے دینا۔ باتوں سے دل دُکھاتے رہنا۔ باتوں کی نشتر سے دل کو زخمی کرتے رہنا۔ طعن و تشنیع سے دل چھلنی کرنا۔ چٹکیاں لینا۔ چھیڑنا۔ جلانا۔ جیسے "ایسی ساس بھی نہیں دیکھی جو آٹھ پہر گودتی رہے"۔

گودنا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گُدائی۔ کندہ گری۔ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دیے گئے ہوں۔ سوزن زدگی (۲) ایک اوزار کا نام جس سے گنّوں کے کھیت کو گودا کرتے ہیں۔ دکھنی۔ پنجابی رمبا۔

گودنا گودنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ بدن پر نشان ڈالنا۔ جسم کو سوزن زدہ بنانا۔ طعنے مہنے دینا۔ جیسے (استاد) اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ بندی ساس نندوں

گود

کے گودنا گودنے سے بچ جاتے" +

گودہ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ) ۱- کیلوں کی بھری ہوئی شاخ- کیلوں کا خوشہ- گیل +

گودی (ہ) اسم مؤنث ۱- (۱) گود کا مزید ملیہ- آغوش- کنار- بغل + کولی + کچھی + گوا- بھرا- کانچھو + ے

تو وہ جس سے دیکھے لڑکا طفل بھی تجھے گودی میں جیسے ہو آرام دوش پر (ملاح)

(۲) پہلو- کوکھ (۳- مجازاً) پاس- قریب- جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اُسی کی ڈاڑھی نوچے" (۴) دامن- پلّا- آنچل جیسے "گودی بھر کر بیر کہاں سے لائیں" +

گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات) ۱- دل کھول کر دعا دینا- جی سے اسیس دینا- دامن پھیلا پھیلا کر خدا تعالے سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا- جیسے "انشاء اللہ گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اس کا پھل پائے"+ (چاند بیلی)

گودی لینا (ہ) فعل متعدی ۱- دیکھو (گود لینا) +

گودی میں آنا (ہ) فعل لازم ۱- کنار میں آنا- بغل میں آنا + پہلو میں بیٹھنا- آغوش میں آنا ے

ہم کہاں گئے یہاں سے شغل ہی مٹا گئے کس سے کہیں کہ گودی میں کبھی تو آئے کان کا نام معلوم)

گودی میں لینا (ہ) فعل متعدی ۱- دیکھو (گود میں لینا) بچہ کو کنار میں لینا +

گودے دار (ہ) صفت ۱- (۱) پُر مغز- جس میں خوب گودا ہو جیسے گھے دار ہڈی (۲) گری دار

گودے کی ہڈی (ہ) اسم مؤنث ۱- وہ نلی جس میں گودا ہو- پُر مغز نلی +

گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار) ۱- گھٹنا- زانو- رُکبہ- بند ساق +

گوڈنا (ہ، گنوار) ۱- (۱) لال کرنا- (۲- پنجاب) گودنا- کھودنا +

گوڈوں میں سر دینا (ہ) فعل متعدی ۱- (۱) کسی کے گھٹنوں میں سر گھسیڑ دینا- جیسے "اب کے بولا تو گوڈوں میں سر دیدونگا" (۲) گھٹنی کی صورت بنانا- رنج و غم ظاہر کرنا- جیسے "گوڈوں میں سر دیئے کیوں بیٹھا ہے" +

گور (ف) اسم مؤنث ۱- (۱) قبر- گڑھا- سمادھ- تُربت- مزار- مرقد (۲) صحرا جنگل- وہ بیابان جہاں پانی نہ ہو (۳) گورِ خر- جنگلی گدھا (۴) ساسانیہ خاندان کے ایک ایرانی بادشاہ کا نام جسے گورِ خر کے شکار کا بہت شوق تھا اور اسی وجہ سے اس کے نام کے ساتھ گور کا لفظ لگا کر بہرام گور کہتے تھے +

گور بنانا (ہ) فعل متعدی ۱- (۱) قبر تیار کرنا- گڑھا کھودنا- دفن کرنا- (۲) بازاری قبر کھودنا قبر میں دابنا- ساکھ دینا- خوب پیٹنا جیسے "مار کر تیری گور بنا دونگا"+

گور پر گور بنانا (ہ) فعل متعدی ۱- (۱) قبر پر قبر بنانا- مُردے پر مُردہ رکھنا (۲) ایک کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا جو خلاف سرشتہ

گور

اور ناممکن ہے- جیسے "گور پر گور نہیں ہوتی"+

گور پر گور کرنا (ہ) فعل متعدی (بُرا محاورہ ہے) ۱- بخلاف متعلق دوسرے کے مقام پر قائم ہونا- ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا ے

وہاں میں کوئی رہتا ہے اس پہ عبث کرنے گیا میں گور پر گور (ناجی)

گور جھانکنا (ہ) فعل متعدی ۱- قریب مرگ ہونا- جب کنارے پہنچنا- موت کا انتظار کرنا ے

روزن در نہیں جو پاتا ہوں گور کو جھانک جھانک آتا ہوں (امانت)

گور جھکانا یا جھنکانا (ہ) فعل متعدی ۱- مرنے کے قریب پہنچانا- قریب بہ ہلاکت کرنا- گور کے کنارے لگانا + مار رکھنا ے

بارہا گور دل جھکا لایا اب کے شرطِ وفا بجا لایا (میر)

شوخئ ابتِ ایام یہی ہے تو اسیر گور اک روز جھکا دیگا یہ توسن مجھ کو (اسیر)

خش ہیں کہ نہ زندگی کی امید یہ مرض گور ہی جھنکاتا ہے (رند)

گورِ غریباں (ف) اسم مؤنث ۱- وہ زمین کا ٹکڑا جسے مسافروں اور اجنبی لوگوں کے دفن کرنے کے واسطے وقف کر دیتے ہیں- مقبرۂ مسافروں کا قبرستان جہاں کوئی فاتحہ پڑھنے والا بھی نہیں جاتا بیکسوں کا گورستان- عاشقانِ آوارہ و سرگشتہ کا مزار ے

دو پھول گر کسی نے چڑھائے اڑا دئے بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (امرؤ)

کیسے ہم آلے جز داغ جگر حالِ پریشاں پر بغیر از شمع روتا کون ہے گورِ غریباں پر (رحیم)

آسماں خاک میں شاید کہ ملا کر رویا نظر آتی ہے گھٹا گورِ غریباں کی طرف (سالک)

گھر قبر ہو گیا جو مجھے ہجر یار میں گھبرا کے سُوئے گورِ غریباں نکل گیا (امانت)

داخل گورِ غریباں دلِ ناداں جو ہوا چین رہنے کا نہ اب شہر خموشاں میں ملا (جرأت)

دھواں چھایا ہے یا سایہ کا گورِ غریباں پر فرشتوں کو نہیں ملتا ہے رستہ میرے مدفن کا (اسیر)

کبھی تو کھینچ لائے گی اُسے گورِ غریباں پر کہ تربت ہمارے خاکِ دامنگیر پھرتی ہے (غافل)

اے صبا غیروں کی تربت پہ گل افشانی چند جانب گورِ غریباں بھی کبھی آیا کر (مصحفی)

ملگئے خاک میں ایسے کہ نشاں تک نہ رہا پھر کوئی خاک کرے گورِ غریباں پہ نگاہ (ایضاً)

سمجھ کے گورِ غریباں پہ رکھ قدم مغرور کہ بزم پر ہے اک سر یہاں زیر کے تلے (ایضاً)

مُصحفی گورِ غریباں میں ہوا تھا کب دفن کوچۂ یار میں اُس کی تو تربت نکلی (ایضاً)

لیگئی وحشتِ دل گورِ غریباں کی طرف ہم نے یارانِ گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا (آتش)

اے شہسوار گورِ غریباں میں آ نکل اپنی بھی مُشتِ خاک بجز تیری راہ ہیں (ایضاً)

آزاد

گور

گور کا مُنہ جھانک کر آنا یا پھرنا (و) فعل لازم: مر مر کر بچنا۔ از سرِ نو زندگی پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک بیماری سے نجات پانا۔

گور کا مُنہ جھانکنا (و) فعل لازم: قریبِ مرگ ہونا۔ حالتِ نزع یا دم واپسیں ہونا۔

حلقۂ زانو میں سر ہے کیا تجھے رنجور کا
زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکتا ہے گور کا (منیر)

گورکفن یا گور گڑھا (و) اسم مذکر: تجہیز و تکفین۔ سامانِ گورکفن۔ کریا کرم۔

گورکفن یا گور گڑھا کرنا (و) فعل متعدی: تجہیز و تکفین کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ قبر میں دفن کرنا۔ دابنا۔

گورکن (ف) اسم مذکر: قبر کھودنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو۔ حفّار۔

گور کنارے (و) صفت: قریبِ مرگ۔ قریبِ ہلاکت۔ جاں بلب۔ کوئی دم کا مہمان۔

نہ وہ صحت نہ تھا ایک مریضِ فرقت
ایسے بیمار سدا گور کنارے دیکھے (رند)

گور کنارے آلگنا یا گور کنارے جا لگنا (و) فعل لازم: مرنے کے لگ بھگ پہنچ جانا۔ قریبِ مرگ ہو جانا۔ نزع کے قریب پہنچ جانا۔

جرأت یقیں ہے آ ہی کنارہ کرے وہ شیخ
گر خوف ہے اس کو گور کنارے ہیں جا لگوں (جرأت)

عمر جو ختم ہو گئی کیا ہم نے صبر کیا یا یام
آن لگے ہیں گور کنارے کس گلی میں جا بجا ہم (میر)

گور کنارے آجانا (و) فعل لازم: مرنے کے قریب پہنچ جانا۔ نہایت بوڑھا ہو جانا۔ چتا کے کنارے پہنچ جانا۔

پیری آئی آگئے ہیں ہم کنارے گور کے
اب تو ذوقِ ہم کناری سے کنارا کیجیے (جرأت)

گور کے کنارے پہنچانا (و) فعل متعدی: مرنے کے قریب کر دینا۔ مار کر پار لگا دینا۔ مار کر پار اُتارنا۔ مار رکھنا۔

اس طرح کرتے ہیں ہم سے کیوں کنارہ کیا سبب
گور کے ہم تو کنارے مگر پہنچائیں گے (ظفر)

وصل کی شب تم کرو جو ہم سے کنارا ہے قریب
گور کے اس کو کنارے تا سحر پہنچا تو دو (ایضاً)

گور کے کنارے پہنچنا (و) فعل لازم: (۱) مرنے کو تیار بیٹھنا۔ موت کے لگ بھگ ہونا۔ چتا کنارے پہنچنا۔ قریبِ مرگ ہونا۔

جواں جانے لگا پہنچا کنارے گور کے
رہرو ملکِ عدم ہیں ہوا ان کے سفر کی (ناسخ)

کمالِ حسن جب ہوا تب کنارِ گور کے پہنچیں
نہ رکھتے ہیں جس کو کمالِ صفت کا کنارا ہے (وزیر)

(۲) نہایت بوڑھا ہونا۔

گور کے کنارے جا لگنا (و) فعل لازم: دیکھو گور کنارے جا لگنا۔

گور

جا لگے گور کے کنارے ہم
تو جو کی شیریں پا تراب کیا (وزیر)

وہ تو رہتے تھے آپ یاں پر آب
جا لگے گور کے کنارے ہم (میر)

تھک گئے جیتے ہی جی ہم تو کنارے گور کے
ناتوانی تا سرِ منزل ہمیں پہنچا گئی (غافل)

چھوڑا حسرت ہم آغوشی
تھک کے گور کے کنارے ہیں (رند)

گور کے مردے اکھیڑنا (و) فعل متعدی (مکھیڑ): (۱) گڑے ہوئے لوگوں کا ذکر کرنا۔ اگلوں کو یاد کرنا۔ مُردوں کا بیان کرنا۔ پچھلی باتوں کو یاد کرنا۔

کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑ ہے
چپ رہیے بس کہ گور کے مردے اکھیڑیے (آتش)

(۲) پرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ گئے گزرے قصوں کا تذکرہ کرنا۔ گڑے کو بیلے اکھاڑنا۔ دبا فتنہ کھڑا کرنا۔

گور گڑھا (و) اسم مذکر: تجہیز و تکفین۔ کریا کرم۔ سامانِ گور و کفن۔

گور گڑھا کرنا (و) فعل متعدی: تجہیز و تکفین کرنا۔ گور و کفن کے سامان سے فراغت پانا۔ گاڑنا۔ دفنانا۔ دابنا دبانا۔ کریا کرم سے نمٹنا۔

گور گڑھا ہونا (و) فعل لازم: سامانِ گور و کفن ہونا۔ تجہیز و تکفین ہونا۔ دفن ہونا۔

سُنا ہے حال ترے کشتگاں بیچاروں کا
ہوا نہ گور گڑھا ان ستم کے ماروں کا (میر تقی)

گور میں انگارے بھرنا (و) فعل متعدی۔ عوام: دوزخ کے کام کرنا۔ عاقبت کا عذاب سر لینا۔ گنہگار ہونا۔ عذاب کا باعث۔ غیبت کرنا۔ بدی کرنا۔ جیسے "وہ جانے کیا، خدا کو جان دینی ہے۔ آج زبان ہے تو کل خاک۔ دیکھیو ان کا پیٹھ پیچھا ہے، میں کیوں اپنی گور میں انگارے بھروں اور ناحق مہر بیٹھوں۔" (چندر بہیلی)

گور میں پاؤں رکھنا (و) فعل متعدی (مکنیٰ): مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا۔ نہایت بوڑھا ہونا۔ چند روز کا مہمان ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔

ہم تو جب گور میں ہیں پاؤں رکھے
زندہ اے بت تجھے خدا رکھے (امانت)

گور میں پاؤں لٹکانا (و) فعل لازم: نہایت ضعیف ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا۔ قریبِ مرگ ہونا۔

گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں (و) محاورہ: مرنے پر آمادہ اور مستعد بیٹھے ہیں۔ نہایت عمر رسیدہ ہیں۔ کوئی دن یا چند روز کے مہمان ہیں۔

بزمِ خوباں میں کیوں نہ ہو ہم بیٹھے ہوئے
گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے (معروف)

گور میں دھواں اٹھنا (و) فعل لازم: عذابِ قبر ہونا۔ قبر میں جلنا یا سلگنا۔

گور

گور میں کیڑے پڑیں (ہ) دعائے بد عو: - (تیری) قبر میں جسم سڑکر قبر میں کیڑے پڑیں بہت سے پھریں +

گور نہ پانا یا نہ ملنا (ہ) فعل لازم: - ایسا معدوم اور غائب ہونا کہ گور تک کا نشان نہ ملنا۔ قبر کا پتا نہ لگنا۔ بے ٹھکانے مزار ہونا ؎

سوچ اے صنم عمارت کا تو ہے مذکور کیا گور بھی ملتی نہیں دنیا میں کیکاؤس کی (ناسخ)

گورا (ہ) صفت: - (۱) چٹا۔ سُرخ و سفید رنگ والا۔ میدہ و شہاب۔ صبیح۔ ابیض۔ سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ ابیض۔ جیسے "کمتری گوریا سو پنڈروگی" ؎

گورے گورے مکھڑے پر کہاں ہے اور رہے نہ کبیر مانتے سوہے بھنل اور مالک بہے سینڈہ (خیال)

(۲) خوبصورت۔ حسین۔ جمیلہ۔ صاحب جمال۔ صاحب حُسن۔ سُندر (۳) اسم مذکر یُورپین سپاہی۔ انگریز سپاہی۔ سانولے قوم کا فرنگی۔ گھٹیل انگریز۔ عوام فرنگی +

گورا بھبُوکا (ہ) صفت: - نہایت سفید رنگ کا۔ صبیح +

گوراپن (ہ) اسم مذکر: - جسم کی سُرخی و سفیدی۔ صباحت۔ چٹاپن۔ سفیدی +

گورا چٹا (ہ) صفت (ہر دو مترادف): - حسین۔ صبیح و ملیح۔ خوبصورت سُرخ و سفید۔ میدہ و شہاب ؎

گلشن پہ ہیں نازاں مرزو یہ گورے چٹے لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا (جرأت)

گورا چمڑا (ہ) اسم مذکر: - سفید چمڑا۔ حُسن بے نمک۔ پھیکا گوا شلجم ؎

گورے چمڑے پر نہیں موقوف خوبیٔ حُسن کی چاہتے اُس کو نہیں ہم جس میں زیبائی نہ ہو
دیکھنے کو اس کے آنکھیں چاہئیں قدر کیا جانے وہ تیری جس کو بینائی نہ ہو

گوراشاہی (ہ) اسم صفت: - گوروں کے استعمال کا۔ گوروں کے کام کے لائق مضبوط۔ گوروں کے پہننے کا انگریزی مضبوط جوتا +

گورخر (ف) اسم مذکر: - جنگلی گدھا۔ حمار وحشی۔ صحرائی گدھا (یہ لفظ گور بمعنی جنگل اور خر بمعنی حمار سے مرکب ہے) +

گورستان (ف) اسم مذکر: - قبرستان۔ تُربہ۔ تکیہ۔ مدفن۔ گورخانہ۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ۔ شہر خموشاں۔ مرگھٹ۔ مسان ؎

مُردہ ہے گو و گورستان میری قالب سے بال ...

گورکھ دھندا (ہ) اسم مذکر: - (۱) گُرو گورکھ ناتھ کا بنایا ہوا (۲) ایک الجھا ہوا قفل جس کا کھولنا عقل سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ قفل فقیروں کے پاس اکثر دل بہلانے اور شغل کرنے کے واسطے رہتا ہے۔ یہ لفظ گورکھ یعنی گورکھ ناتھ اور دھندا بمعنی شغل سے مرکب ہے۔ قفل وسواس۔ قفل ابجد (۳) ایک کھلونے کا نام جو بالشت کی شکل کا بنا ہوا اور اس میں رنگین ڈورا پڑا ہوا ہوتا ہے۔ ایک طرف سے کھینچو تو سُرخ یا کسی اور رنگ کا دوسری طرف کھینچو تو دوسرے رنگ کا نکلتا ہے۔ عربی میں اسکو سحّارہ کہتے ہیں (۳) ایک حلقہ دار چیز کا نام جس کا کھولنا اور بند کرنا ذرا مشکل ہے اور اسی طرح پر ایک قسم کی انگوٹھیاں۔ چھلے بنائے گئے ہیں جن کا کھولنا اور بند کرنا ذرا کام رکھتا ہے۔ شعبدہ کی قسم سے ایک چیز۔ (۴) الجھیڑے اور بکھیڑے کا کام۔ پیچیدہ معاملہ۔ عقدہ لاینحل۔ وہ چیز جو آدمی کو مشکل اور دقت میں ڈالے۔ بُھول بھلیاں +

گورکھا (ہ) اسم مذکر: - (۱) باشندۂ گورکھپور علاقہ نیپال جس کا پیشہ سپہ گری ہے۔ یہ لوگ پہاڑ کی لڑائی خوب لڑتے اور کھکھری جوان کا اصل ہتھیار ہے اُسے خوب چلاتے۔ پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض گورکھوں کے تو ناک معلوم ہی نہیں ہوتی اور وہی سب سے زیادہ اصیل گورکھے کہلاتے ہیں۔ شمالی آدمی (۲) چھوٹی گھونٹی کا آدمی۔ پستہ قد آدمی۔ ٹھنگنا۔ بونا +

گورنر (انگلش Governor) اسم مذکر: - کسی ملک یا ریاست میں کُلّی اختیار رکھنے والا۔ حاکم اعلیٰ یا مجسٹریٹ۔ فرمانروائے صوبہ۔ عامل۔ ناظم +

گورنر جنرل (انگلش Governor-General) اسم مذکر: - اُردو والے گورنر جنرل بولتے ہیں۔ حاکم اعلیٰ جو گورنر کے اُوپر ہوتا اور ہندوستان میں وائسرائے یعنی نائب السلطنت کہلاتا ہے۔ مُلکی لاٹھ۔ بڑا لارڈ +

گورنمنٹ (انگلش Government) اسم مؤنث: - (۱) طاقت حکومت۔ سلطنت۔ راج۔ دولت۔ پادشاہی جیسے گورنمنٹ ہند یا ایران وغیرہ (۲) حکمرانی۔ حکمروائی۔ فرمانروائی۔ عملداری (۳) طرز حکومت۔ سیاست نظم ونسق کا قاعدہ۔ انتظام سلطنت (۴) عملداری۔ اختیار۔ اَدھکار۔ (۵) پُورا اختیار رکھنے والا گروہ۔ جمہوری حکومت۔ جمہوری سلطنت۔ (۶) حکمران۔ فرمانروا۔ سرکار (۷) عمل۔ حکم +

گوری (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں): - (۱) معشوقہ۔ محبوبہ۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ سندرناری۔ خوبصورت عورت۔ معشوقۂ صبیح۔ جیسے ؎

... گوری کی آج تو نا میرو مانت
گوری رین ترت بیتی تم بن سمجھا کیسی سمجھو میری نار

(۲) صفت: گورا کی تانیث۔ صبیحہ۔ چٹی۔ ... سفید جیسے گوری چمڑی +

گوری چمڑی (ہ) اسم مؤنث: - ... چمڑی۔ گوری رنگت (۲) حُسن بے نمک۔ پھیکا شلجم ؎

گور

گوری ہے چھری تری اے شمع رو پیکانِ تیکھا، ایک دو کان لطافت ہے زرستا پانکھ، نکہت،

گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی شخص کے حسن یا کسی چیز کی خوبی کا جلد رائیگاں جانا۔ مفت خوروں کے اندھا مال کا ستیاناس جانا۔ نوٹوں میں کسی چیز کا ختم ہو جانا ۔

گوری (س) اسم مؤنث:۔ (۱) گورا۔ پاربتی۔ مہادیو کی استری۔ گرجا جوا۔ حضرت آدم کی بیوی۔ جیسے گوری گنیس کا ٹھکیس (۲) آٹھ برس تک کی کنیا۔ باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنواری (۳) مالکوس راگ کی دوسری راگنی کا نام جسے قریب دوزہ میں گاتے ہیں۔ الکھپگن یعنی جنوری۔ فروری اس کا موسم ہے ۔

گوری پُترا (س) اسم مذکر (ہندو):۔ گنیش۔ گوری سُت۔ شنکر مہادیوجی کے بیٹے کا نام ۔

گوریا (ہ) اسم مؤنث (پورب) :۔ (۱) گنجشک۔ چڑیا۔ گنجشک خانہ (۲) سُرسُری مٹی کا چھوٹا ساحقہ۔ مداریا ۔

گوڑ (س) اسم مذکر:۔ (۱) ملک بنگالہ کا ادنیٰ حصہ (۲) صوبۂ بنگال کے قدیم دارالخلافہ کا نام (۳) شہر گوڑ کا رہنے والا جس کے سبب سے گوڑ برہمن مشہور ہیں (۴) برہمنوں کی ایک اعلیٰ قوم ۔

گوڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پاؤں۔ قدم۔ پیر (۲) پنڈلی۔ ٹانگ (۳) ٹخنا۔ شتالنگ۔ کعب ۔

گوڑا یا گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) گھٹنا۔ بندِ ساق۔ گھٹنا۔ رکبہ۔ زانو۔ گھٹنے کی چپنی (۲) وہ رسی جو چوپایوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں

گوڑنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) تخم ریزی کے واسطے زمین کو دولہ کدال سے کھودنا۔ ہل باہنا۔ ہل چلانا (۲) نلانا۔ نراتا۔ کھیت میں سے اِٹالا کاٹنا۔ گُڈائی کرنا۔ گڑائی کرنا (۳) گاہنا۔ اناج صاف کرکے بھُس سے نکالنا ۔

گوڑھ (س) صفت:۔ (۱) ادق۔ مشکل۔ کٹھن۔ دُشوار (۲) مخفی۔ پوشیدہ۔ گپت۔ نہاں۔ پنہاں جیسے گوڑھ چار یعنی خفیہ تحقیقات کرنیوالا جاسوس۔ مُخبر ۔

گوڑھ چال (س) اسم مذکر:۔ جاسوس۔ مُخبر۔ خفیہ پولیس۔ بھیدیا۔ بھیدی ۔

گوڑی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ فائدہ۔ نفع۔ لابھ۔ بُرد۔ بڑھت۔ حصولِ منفعت کی کمائی۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو (یہ لفظ سنسکرت گہ بمعنی حصول سے بنالیا گیا) ۔

گوڑی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کمانا۔ بُرد حاصل کرنا۔ فائدہ اُٹھانا۔ گٹھنا بٹنا۔ جیب میں ڈالنا۔ گٹھن بٹن کرنا ۔

گوڑ

گوڑی ہاتھ سے جانا (ہ) فعل لازم:۔ بُرد کا نکل جانا۔ کمائی نہ ہونا۔ کھٹی نہ ہونا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ پھٹکار جانا رہنا۔ گٹھن بٹن نہ ہونا ۔

گوڑے (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ گوڑے۔ گھٹنے۔ جیسے گوڑے گوڑے پانی تھا۔

گوڑے پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ پاؤں پڑنا۔ قدم لینا۔ قدمبوس ہونا۔ قدمبوسی کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ پالاگنا۔ پالاگن کرنا ۔

گوڑے پسار دینا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ (۱) پاؤں پھیلا دینا۔ مرجانا۔ انتقال کرجانا (۲) ہمت ہار دینا۔ حوصلہ پست کردینا۔ جی چھوڑ دینا۔ کاہل بنجانا ۔

گوڑے پسارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ ٹانگیں پھیلانا۔ ہمت ہارنا۔ مرنا ۔

گوڑے توڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) لٹکانا۔ پھرانا۔ حیران کرنا۔ رگڑ کرانا (۲) فعل لازم۔ لٹکنا (۳) پیرا دوڑی کرنا۔ کوشش کرنا (۴) مایوس کرنا۔ نراس کرنا ۔

گوڑے ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ (۱) گھٹنے ٹوٹ جانا (۲) چلتے چلتے ٹانگیں تھک جانا۔ مطلق تھک جانا۔ ہار جانا۔ چلنے کی ہمت نہ رہنا۔ تھک کر چُور ہو جانا۔ پاؤں شل ہو جانا (۳) ہمت نہ رہنا۔ جی چھوٹ جانا۔ حوصلہ پست ہو جانا (۴) نا اُمید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ نراسا ہو جانا۔ آس نہ رہنا ۔

گوڑیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) باشندۂ گوڑ (۲) حکیم چیتن (۱۴۸۵ء) ساکن ندیا کے پیرو جو سنہ ۱۵۰۹ء شالباہن مطابق سنہ ۱۵۸۷ء میں وشنومت کا اخیر رفارمر قوم برہمن میں پیدا ہوا۔ اور اُس نے یہ ظاہر کیا تھا کہ آپ نے وید کے علم کو کوئی اُس کے حسب منشا نہیں سمجھتا۔ اس لئے جو میں طریقہ بتلاتا ہوں اُس پر چلنا چاہئے۔ کیونکہ یہی عین وید کے موافق ہے۔ پس اُس کا نتیجہ وشنومت کی ایک شاخ قرار دیا گیا۔ کہتے ہیں کہ اس مذہب کے پیرو اگر ہندوستان کے تمام اضلاع سے اکٹھے کئے جائیں تو پچاس لاکھ سے کم نہ ہوں۔ وہ لوگ اسے کرشن کا اوتار خیال کرتے ہیں ۔

گوز (ف) اسم مذکر:۔ پاد۔ باؤ۔ ریح۔ متعفن ہوا جو مقعد کی راہ سے بے آواز نکلے۔ پھُسکی۔ گندی ہوا ۔

گوز اُڑانا یا مارنا (ف) فعل متعدی:۔ پاد لگانا۔ پاد مارنا۔ پادنا۔ پادی پھیلانا ۔

گز

گوز شتر (و) صفت :- بادہوائی۔ لغو۔ پوچ۔ بیہودہ ۔ بے اثر۔ بے تاثیر۔ واہیات (چونکہ اونٹ کے گوز کی آواز اس کے جسم کی حیثیت سے نہایت خفیف اور ایک بیسُری معلوم ہوتی ہے اس وجہ سے قابلِ پذیرائی ہونے اور خیال میں گزرنے والی بات کی نسبت بولنے لگے۔ چنانچہ ایک اُردو مثل ہے کہ اونٹ پادیگا پادیگا جب پادا تو پھُس اس سے بھی ہوا جیجو نکلا ۔

ایک دن دل بھی نہ اُس بُت کا پسیجا تھوڑے	تھا گرگوز شتر نالۂ دلِ ناشاد کا (شیخ ناسخ)

گوز شتر ہنا میری فریاد کا خواص	بھلا کبھی نہ اُس ستم ایجاد کا خواص (ایضاً)

گوز شتر سمجھنا (و) فعل متعدی :- باد ہوائی جاننا۔ لغو و پوچ سمجھنا - بے وقعت سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ فدا توجہ نہ کرنا ۔

گوز شتر کر دینا (و) فعل متعدی :- کسی بات کو پھونس اُڑا دینا خیال میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا ۔

سکانی مرے نالۂ قلیل کے پہلو سے	مجنوں نے کردی گوز شتر سارباں کی بات (نصیر)

گوز مارا کرنا (و) فعل متعدی :- نکما پڑا رہنا۔ بیکار بیٹھا رہنا۔ خالی بیٹھ رہنا ۔

گھر میں بیٹھے کہیں کب تک گوز مارا کیجئے	دیکھتا پ جلکے گنگا پیر کی درگاہ کو (جرأت)

گوزاک (و) اسم مذکر (ٹوٹکی) مرکب از (پاد) گوز + سوز (بھٹت) :- وہ سخت سوزاک جو انلامیوں کو مفعول کے اثر گوز یا سفرے کی گرمی سے اُن کے بقول ہوجاتا ہے ۔

گوسا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- گوسٹھا۔ گوہا۔ اُپلا۔ کنڈا ۔

گوسالہ (ف) اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی خرد سال کیونکہ گو بمعنی خرد و بچہ آیا ہے اور نیز بمعنی گائے (۲) بچھڑا۔ گائے کا ایک سال بچہ ۔ بچہ شتر خیل ۔ اُس سونے کے بچھڑے کا نام جسے سامری جادوگر نے موسے علیہ السلام کے زمانہ میں منہ سے بولتا ہوا بوسیلہ سحر بنایا تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کے سُموں کی مٹی اُس میں بھر دی تھی اس سبب سے وہ بولنے لگا تھا ۔

گوسفند یا گوسپند (ف) اسم مؤنث :- بھیڑ۔ بھیڑی ۔ دُنبہ۔ مینڈھا۔ گھاڈو۔ بعض اوقات بمعنی بُز۔ بکری۔ بکرا۔ وغیرہ ۔

گوش (ف) اسم مذکر :- کان۔ کرن۔ سروتر ۔ شنخ۔ اُذُن ۔

گوش برآواز یا گوش براہ (ف) محاورہ :- کسی بات کے سُننے کا منتظر۔ خبر کا مترصد کسی خبر کے آنے کا امیدوار ۔ منتظر۔ مترصد ۔

بیٹھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کب تو دو	آتا ہے جس کو کہتے یہاں امتحاں ہے لب (داغ)

گوش

گوش بھرنا (و) فعل متعدی (متروک) :- دیکھو (کان بھرنا) ظفر نے باندھا ہے (یہاں پانچ سطروں کے بعد یہ شعر موجود ہے) [نوٹ]

گوش زد ہونا (و) فعل لازم :- سُننے میں آنا۔ سُنا جانا۔ اصغا ہونا ۔

گوش کرنا (و) فعل متعدی (پُرانا محاورہ ہے جو گوش کردن سے ترجمہ کیا گیا تھا) :- سُننا۔ سماعت کرنا ۔

کب اسے گوش کہے تھا جہاں میں اہلِ کمال	یہ سنگریزہ ہوا ہے دُرعدن مجھ سے (سودا)

گوش کھڑے ہونا (و) فعل لازم (متروک) :- دیکھو (کان کھڑے ہونا)

کیوں نہ یہ سُن کر کھڑے ہوں باغ میں بلبل کے گوش	}	(ظفر)
صبح دم شبنم نے یکسر بھر دئے ہیں گل کے گوش	}

گوش گزار کرنا (و) فعل متعدی :- سُنانا۔ کان سے نکالنا۔ کان میں ڈالنا۔ جتانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کہہ دینا۔ مطلع کر دینا ۔

گوش گزار ہونا (و) فعل لازم :- کان میں پڑنا۔ سُننے میں آنا۔ خبر ہونا اطلاع ہونا ۔

گوش گزاری (ف) اسم مؤنث :- اطلاع۔ خبر۔ رپورٹ ۔

گوشت (ف) اسم مذکر :- (۱) لحم۔ ماس۔ بوٹی۔ شکار ۔

نہ دانت مار و رقیبوں کے منہ چلانے دو	ابھی یہ گوشت ہے بالکل حلال ہونٹوں کا (اختر)

(۲) صفت) گودا۔ مغز۔ گری ۔ پوست کے اندر کی لکڑی۔ پوست کے اندر کی چیز ۔ شحم۔ پنیری ۔

گوشت خوار (ف) صفت :- (۱) ماس اوحاری۔ ماساہاری۔ شکار کھانے والے (۲) درندہ۔ (۳) وہ حیوانات جو اور حیوانات کا شکار کرتے یا جن کا کھاجا صرف گوشت ہے ۔ مُردار خوار ۔

گوشت سے ناخن جُدا کرنا (و) فعل متعدی :- اپنوں کو چھوڑنا جو ایک ناممکن بات ہے۔ دو رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ اندازی کا ارادہ کرنا ۔

گوشت سے ناخن جُدا ہونا (و) فعل لازم :- اپنوں کا چھوٹنا۔ رشتہ داری کا منقطع ہونا۔ چونکہ یہ امر دشوار اور ناممکن ہے اس وجہ سے امر محال و ناممکن اور دشوار کے حق میں بولنے لگے ۔

دل سے مٹا تری انگشت حنائی کا خیال	ہو گیا گوشت سے ناخن کا جُدا ہو جانا (غالب)

گوشت سے ناخن کا جدا نہ ہونا (و) فعل لازم :- تفرقہ انداز کی کوشش سے رشتہ اور قرابت میں فرق نہ آنا۔ کمال پُرخار دیگانگی ہونا

گوش

تیر ابرو سے مراد ان پھینکے کا ہرگز گوشت ناخن سے کبھو کیونکہ جدا ہوتا ہے (طلبگار)

گوشت کا لوتھڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مضغۂ گوشت۔ گوشت کا ٹکڑا۔ لمس کا ٹکڑا۔ گوشت پارہ (۲) صفت، بالکل نکما جس سے کچھ نہ ہو سکے ۔ اپاہج ۔ احدی سُست ۔ دیکھنے کا مرد نام کا ۔ ہیولا ۔ بیوقوف ۔

(ہم نہیں جانتے کہ فیلن صاحب نے اور ان کے نقال یا مترجم صاحب نے اس لغت کے معنی بہت موٹا آدمی ۔ نامرد آدمی کا مضمون ناس (یعنی جیمپرا) کہاں سے نکالے مترجم صاحب نے جن کو ذاتی تجربہ نہیں یہ غضب اور ڈھایا ہے کہ اس معنی میں مسلمان عورتوں کا لفظ لکھا ہے سبحان اللہ کیا عمدہ اور صحیح تحقیق ہے اگر ان کو اتنی بھی تحقیق ہوتی کہ یہ لفظ کس قدر مقام کے واسطے ہے تو ہرگز ایسی سخت غلطی نہیں کرتے ایک آدمی بن نانی کا ہوتا تو مردے سے تشبیہ دینا جائز تھا یہ بھی محض غلط ہے ۔ شاید یہ کوئی خاص دل سے تراشی ہوئی یا اردو زبان کا لفظ ہے)۔

گوشت کھائے گوشت بڑھائے گوشت ہی پر سوئے (ہ) عیاشوں کا مقولہ ہے یعنی طاقت کے واسطے اور ذائقہ کے واسطے گوشت کا کھانا حظ نفسانی کے واسطے مجامعت کرنا اور استراحت کے واسطے نسوان پر سونا اس سے بہتر دنیا میں کوئی کام نہیں ہے ۔

گوشمال (ف) اسم مؤنث۔ سزائے گوش۔ کان اینٹھنے کی سزا جو اکثر مکتب کے استاد دیا کرتے ہیں۔ کان مروڑنا ۔

گوشمالی (ہ) اسم مؤنث۔ کان مروڑنے کی سزا۔ کان اینٹھنے کی سزا ۔ سزا۔ تعزیر ۔ تنبیہ ۔ چشم نمائی ۔

گوشمالی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا۔ سزا دینا ۔ تعزیر دینا ۔ تنبیہ کرنا ۔ چشم نمائی کرنا ۔

گوشوارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کان کا بالا ۔ حلقۂ گوش ۔ کنڈل ۔ آویزہ

اے صبا کیا پھبتی ہے توشاعِ مہر کو گوشِ گُل پر صبح دم یہ گوشوارہ ہوتا ہو (نصیر)

(۲) اُتو یتیم ۔ دُرِ یکتا ۔ وہ بہت بڑا موتی جو سیپ کے اندر سے ایک ہی نکلتا ہے (۳) پگڑی کا طُرّا ۔ پگڑی یا لُنگی کا سرا جو کلابتو سے بُنا ہوا ہوتا ہے (۴) جیغہ ۔ طُرّہ ۔ وہ زیور مرصع جو پگڑی پر باندھتے ہیں (۵۔ ہ) وہ کامدار ٹوپی جو چھٹی کے روز زچہ کے سر سے باندھ کر اور اُسے رانی بنا کر بٹھاتے ہیں۔ عصابۂ مرصع ۔ کنٹ ۔ تاج ۔ اِکلیل ۔ اکثر پہلے پہل کی چھٹی میں یہ تکلف ہوتا ہے (۶) خلاصۂ حساب ۔ چٹھا بہی ۔ انتخاب حساب ۔ نقشۂ حساب ۔ کسی کاغذ کا اختصار ۔ میزان ۔ جوڑ (۷) کھیدن ۔ (۸) کسی تختے یا رجسٹر کی پیشانی ۔ ذیلی ۔

گوشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) زاویہ ۔ کونہ ۔ کُھونٹ (۲) خلوت ۔ تنہائی ۔

گوکھ

کنارہ ۔ علیحدگی ۔ تخلیہ ۔ (۳) طرف ۔ جانب ۔ پہلو ۔ سمت ۔ و ساکھ ۔ لٹ ۔ (۴) کمان کا سرا ۔ کمان کی دو نوکیں جن میں دانت رہتے ہیں ۔

گوشۂ جنوب و مشرق (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ اگنی کون ۔ دکھن پورب کا کونہ ۔ دکھن اور پورب کا زاویہ ۔

گوشۂ جنوب و مغرب (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ نیرت کون ۔ دکھن اور پچھم کا کونہ ۔ دکھن اور پچھم کا زاویہ ۔

گوشۂ چشم (ف) اسم مذکر۔ آنکھ کا کویا ۔ گُنجا ۔ پیغولۂ چشم ۔ ماق ۔

گوشۂ شمال و مشرق (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ ایشان کون ۔ اُتر پورب کا کونہ ۔ اُتر اور پورب کا زاویہ ۔

گوشۂ شمال و مغرب (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ وایو کون ۔ اُتر پچھم کا کونہ ۔ اُتر اور پچھم کا زاویہ ۔

گوشۂ عافیت (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ گوشۂ تنہائی جہاں کچھ جھگڑا نہ اٹھ سکتا ہو نہیں ہو سکتا ۔ بسم اللہ کا گنبد ۔ گوشۂ امان ۔

گوشۂ کمان (ف) اسم مذکر۔ کمان کی نوک جس پر تانت اٹکی رہتی ہے ۔

گوشہ میں (۱) تابع فعل ۔ خلوت میں ۔ تنہائی میں ۔ علیحدگی میں ۔ طرفہ میں ۔ کونے میں ۔ الگ ۔

گوشہ نشین (ف) اسم مذکر۔ خلوت نشین ۔ تنہائی میں رہنے والا ۔ سب سے علیحدہ رہنے والا ۔ مجرد ۔ گوشہ گزیں ۔ تارک الدنیا ۔

گوشہ نشینی (ف) اسم مؤنث۔ عزلت ۔ خلوت نشینی ۔ تجرد ۔ علیحدگی ۔ تنہائی ۔ انزوا ۔ خانہ نشینی ۔

گوکل (س) اسم مذکر (عوام بفتح کاف عربی بولتے ہیں)۔ (۱) گائیوں کا باڑہ (۲) گوسالہ ۔ باڑا (۳ ۔ برج) اُس مشہور اور مقدس گانو کا نام جو متھرا کے قریب دریائے جمنا کے متصل واقع ہے ۔ یہ وہی گانو ہے جہاں نند جی رہتے تھے اور سری کرشن جی نے یہاں اپنا بالپن بسر کیا اور وہیں پیدا ہوئے ۔

گوکھرو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے سہ گوشہ کانٹے کا نام جسے خسک بھی کہتے ہیں ۔ پنجابی بھکھڑا بولتے ہیں ۔ خراطین ۔ اول درجہ میں سرد و خشک (۲) گوکھرو کا پودا ۔ گوکھرو کی بیل (۳) وہ آہنی کانٹے جو گوکھرو کی شکل کے بنا کر قلعوں کے نیچے یا مورچوں کے سامنے بکھیر دیتے ہیں ۔ تاکہ دشمن کی فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چُبھ کر ان کو آگے سے باز رکھیں (۴) ڈیل ۔ گٹا ۔ وہ کانٹا یا گوشت کی سخت گرہ جو اکثر تنگ جوتا پہننے کے سبب یا گرمی سے پیدا

پیدا ہو کر چلنے پھرنے میں تکلیف دیتی اور جس قدر زیادہ بڑھتی جاتی ہے ؎
بیچ کے کانٹوں سے چلے ہم نے یہی تدبیر کی ۔ گوکھروؤں میں نکلے وادیٔ تقدیر یا (میر)
(۵) کان کے ایک خاص زیور کا نام جو منڈی دوا کے مانند ہوتا اور اکثر گوجر یا کمہاروں کے لڑکے پہنا کرتے ہیں (۶) ہندو عورتوں کے ہاتھ کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دتیاں یا کنگن بھی کہتے ہیں (۷) مقیش یا دھنک وغیرہ کا گھونٹا موڑا ہوا گوٹا جو اکثر عورتوں کے دوپٹوں یا بچوں کی ٹوپیوں میں ٹانکا جاتا ہے

کام زیبائش سے کیا اے دادِ وحشت مجھے
میرے دامانِ قبا میں گوکھرو ٹانکا نہ کر

گوگا - (ہ) اسم مذکر - (خاکروبوں کے مشہور پیر کا نام جو اصل میں راجپوت قوم چوہان سے) موضع دردیرہ تحصیل رینگڑھ علاقہ بیکانیر میں محمود غزنوی کے عہد سے پہلے پیدا ہوا تھا۔ یہ شخص اپنے ماں باپ سے لڑ کر پرگنہ ٹوہر علاقہ بیکانیر میں آیا اور جہاں اب اُس کا مزار بنا ہوا ہے۔ وہاں پہنچ کر ایک جوگی کا چیلا بن گیا۔ اور چند مدت اسی حالت میں رہ کر آخر کار مشرف بہ اسلام ہو۔ ظاہر پیر کے نام سے مشہور ہوا۔ اور اسلام لانے کے بعد اپنے گھوڑے اور ہتھیاروں سمیت زمین میں جو شق ہو گئی تھی سما گیا۔ ایک مدت تک اس کی قبر بے نشان رہی مگر محمود غزنوی کے وقت میں اس کی بہت سی کراماتوں کو دیکھ کر ایک عمدہ قبر اور قبر پر ایک عمارت بنوا دی گئی جو آج موجود ہے۔ یہ عمارت نہایت مختصر گرجا یا گنبد کی طرح گاؤدم بنی ہوئی ہے۔ ان کراماتوں کے علاوہ ایک یہ کرامات بھی اس زمانے کے لوگوں نے دیکھی تھی کہ اکثر گائیں خود بخود جا کر گوگے کے مزار پر دودھ کی دھاریں مارا کرتی تھیں۔ غرض اُسی زمانہ سے چونکہ اُس مقام پر بھادوں سُدی اشٹمی و نومی کو بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے۔ ہزاروں کوس سے خلقت آتی ہے۔ اس قبر کے پجاری مسلمان ہیں جو چاہل کہلاتے۔ وہ قصبہ کرن پورہ میں رہتے ہیں۔ چڑھاوے کا نصف حصہ ہندو برہمن بھی لیتے ہیں۔ نیاز میں۔ پیاز۔ پنکھا۔ پوری۔ دودھ ناریل وغیرہ چڑھایا جاتا ہے اور مراد مانگنے والے ایک ایک سو پیسہ بھی اس کلس میں ڈالتے ہیں جو علامت کے طور پر اوپر نیلے رنگ کا لٹکا ہوا ہے۔ ہر قسم کے مال کی دکانیں دور دور سے آتی ہیں۔ بیلوں اور گھوڑوں وغیرہ کی خرید و فروخت بھی اس میلے پر ہوتی ہے چنانچہ ناگور۔ مارواڑ۔ بیکانیر کے بیل اور اونٹ کثرت سے آتے ہیں۔ اس گوگا پیر کو ہندو اور جاہل یعنی نو مسلم مسلمان دونوں پوجتے ہیں۔ گوگا کے بھگت ڈیرو کی آواز اور اُن کا گیت سنکر وجد میں آ جاتے اور آہنی زنجیر دونوں سے اپنے سر اور جسم کو نہایت زور سے پیٹتے ہیں مگر چوٹ نہیں لگتی بلکہ اکثر سانپوں کو پکڑ کر اپنے گلوں میں ڈال لیتے ہیں گویا یہ بھی ایک کرامات ہے۔ لیکن خاکروبوں میں گوگا پیر کی پیدائش اور حقیقت کی حکایت اس طرح مشہور ہے کہ دادریرہ علاقہ بیکانیر میں راجہ جیورتن کی ایک رانی باچھل اور اُس کی سالی کاچھل دونوں بانجھ تھیں۔ باچھل بڑی بہن تھی اور کاچھل چھوٹی۔

باچھل نے خدا تعالیٰ سے اولاد کے واسطے دعا مانگی۔ اُس کے قبول ہونے سے گورو گورکھ ناتھ دادریرہ میں آکر نولکھی باغ میں ٹھیرے۔ باچھل نے خبر پاکر اُن کی سیوا شروع کی بارہ برس تک خدمت کرتی رہی۔ تیرھویں برس گرو گورکھ ناتھ چلنے کو تیار ہوئے۔ تو کاچھل نے آ کر باچھل سے کہا کہ مجھے ذرا اپنی سیوا کے کپڑے مانگے دیدے۔ اُس نے سیدھے سبھاؤ دیدئے۔ یہ اُن کپڑے پہن کر باچھل کے بھیس میں اُن کے پاس گئی اور کالی پا چیلے کی معرفت عرض کیا کہ مہاراج میں نے اتنے دنوں آپ کی سیوا کی مگر کچھ پھل نہ پایا۔ گرو گورکھ ناتھ نے چیلے کی طرف اشارہ کیا کہ اُسے کچھ دیدے۔ اُس نے دو جو نکال کر اُس کے حوالے کئے اور کہا کہ جا تیرے دو جوڑواں بچے پیدا ہوں گے۔ وہاں سے رخصت ہو کر آئی اور اپنی بہن سے بیان کیا کہ تو نے اتنی مدت جوگیوں کی خدمت کی اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ آخر کو دیکھ وہ آج چلے ہی گئے۔ تیری ساری محنت اکارت گئی۔ باچھل یہ بات سنتے ہی اچھل پڑی اور اُن کی تلاش میں نکلی بارہ کوس پر جا پکڑا۔ اور کہا کہ مہاراج مجھے کیا دے چلے۔ انہوں نے خفا ہو کر فرمایا کہ او کمبخت ہم تجھے دیکر تو آئے ہیں۔ اُس نے کہا کہ وہ تو میری بہن کاچھل کے اپنا مطلب نکال گئی ہے۔ گرو گورکھ ناتھ نے کانپا ہلکے سے کہا کہ یہ کیا بات ہے۔ اُس نے کہا کہ حقیقی یہی طرح ہے۔ پس گرو گورکھ ناتھ نے اپنے ماتھے کا میل پونچھ کر اُس کے حوالے کیا اور کہا کہ جا تیرے گوگا پیدا ہوگا۔ اور وہ کاچھل کے دونو جوڑواں بچوں کو ہلاک کریگا۔ چاروں کھونٹ میں اُسکی پیری ہوگی۔ سب لوگ اُسے گوگا پیر سمجھ کر مانینگے۔ باچھل نے وہ میل کھایا جس سے حمل ٹھیر گیا اور گوگا پیر تمام مرحلے طے کرکے بارہ برس میں پیدا ہوا۔ کیونکہ جس وقت باچھل کو حمل رہا تو راجہ جیورتن کو گمان ہو گیا تھا۔ اور اس کی رعایا بھی طعنے دینے لگی تھی جس کے سبب سے باچھل نکالی گئی اور وہ سیدھی اپنے بھائی بانک کی طرف روانہ ہوئی۔ ابھی تک وہ پہنچنے نہ پائی تھی اور گوگا پیٹ ہی میں تھا کہ اُس نے خواب میں جا کر راجہ بانک کو ڈرایا۔ اُس نے جو تشخیص کو بلا کر دریافت کیا انہوں نے سارا حال من و عن بیان کر دیا اور کہا کہ یہ آفت کا پرکالا اب تمہارے ملک میں آتا ہے پس اُس نے خائف ہو کر تمام سانپوں کو بلوایا اور کہا کہ جو گوگا کو مار ڈالیگا اُسے آدھا راج پاٹ دیدونگا۔ اس پر تکشک ناگ نے بیڑا اٹھایا۔ اور وہ بافتی سانپ بنکر چلا۔ آتے ہی پہلے تو باچھل کی کالی سی کے دونو بیلوں یعنی سوجھی سوہنی کو ڈسا۔ پھر گاڑی بان کو کاٹا اور اپنے دل میں کہا کہ اگرچہ باچھل کو کاٹتا ہوں تو گوگا بچ جاتا ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ باچھل کے منہ کے رستے گھس کر پہلے گوگا کو کاٹوں پس یہ باچھل کو سوتا پاکر اُس کے منہ میں گھسنے کے ارادہ سے آیا تھا کہ گوگا نے پیٹ سے ہاتھ نکال کر اُس کا پھن داب کر سارا زہر جذب کر لیا جس کے سبب سے وہ کیچوا بن گیا۔ اُس وقت گوگا نے خواب میں اپنی ماں سے کہا کہ کس نیند سوتی ہے ذرا اُٹھ کر دیکھ بیل کہاں گئے۔ گڑھا اولا کیا بتا

گوگ

جو نہیں وہ جونکہ گرا تھی تو خواب کو سچ پایا۔ اور افسوس سے کہا کہ اب اپنے بھائی تک
کس طرح پہنچیں۔ گوگا نے پیٹ میں سے آواز دی کہ تو میری کرب کشادری یعنی پیٹ مانے
یہ سب زندہ ہو جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ غرض اسی طرح یہ راجہ باسک تک پہنچے
اُس نے وہاں ایک تہ خانہ میں سانپ بچھو چھوڑ کر اس کے اوپر کچے سوت کا پلنگ
بچھوایا تاکہ یہ ہلاک ہو جائے۔ مگر وہ پلنگ سونے کا بن گیا۔ سانپ مر گئے اور کچھ نہ
بگڑا۔ بارہ برس تک یہ وہاں رہی۔ لیکن گوگا پیدا نہ ہوا۔ اور یہی کہا کہ میں یہاں پیدا
ہو کر ننھیال یعنی نانا کے گھر کا جنا ہوا نہیں کہلاؤں گا۔ اپنے باپ دادا کی سرزمین
میں جا کر پیدا ہوں گا۔ اس کی ماں نے کہا کہ راجہ جیو۔ وہاں گھسنے کب دیگا ایسی بات
کرکے وہ خود لینے آئے۔ چنانچہ اس نے اس کو بھی جا کر پلنگ سے گرا دیا اور کہا کہ میری
ماں کو لے کر آ۔ حاصل کلام یہ کہ جیو رہا کر اُس کی ماں کو گھر لایا۔ اور یہاں آ کر گوگا پیدا
ہوا۔ پس اپنے وطن میں آ کر ظاہر ہونے سے ظاہر پیر کہلایا۔ اور اخیر کو سادھ میں خود
سما گیا۔ اس کی مزار پر سانپ بکثرت حاضر رہتے ہیں۔ اور خاکروب اس کی بہت
سی کراماتیں بیان کرتے ہیں۔ جو باعث تطویل چھوڑ دی گئیں ؎

یہ دینے روز و شب جو کیں کی گوگا پیر سے   میں بھی اے مہتر جنوں جا کر اللہ آباد کا ● (جرکین)

گوگا پیر کی چھڑیاں یا میلا (ہ)، اول مؤنث دوم اسم مذکر:۔
ظاہر پیر کے سادھ لینے کا دن یا تاریخ جس میں اس کی زیارت کے واسطے
تمام ملک کے خاکروب اپنے اپنے شہروں میں جمع ہو کر چھڑیاں نکالتے اور
گوگا کی مزار تک بھی مرادیں لے کر جاتے ہیں ؎

میلا ہے گوگا پیر کا چھڑیوں کی سیر ہے   چلیے تو زبنگ کے بازار کی طرف (جرکین)
چلنے کے دیکھیے جس روز گوگا پیر کا میلا   بنے گا مہتروں کا ٹوکرا تخت رواں اپنا (ایضاً)

گوگل (ہ)، اسم مذکر۔ ایک درخت کے گوند کے نام جو ذائقہ میں تلخ اور بہت سی
قسم کا ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوم میں یابس اور بقول بعض اول
درجہ میں گرم اور دوم درجہ کے اخیر میں خشک۔ جلانے میں اس کی بو دماغ کو ناگوار
معلوم ہوتی ہے۔ مگر ہنود لوگ اکثر اپنے دیوتاؤں کو اس کی اور دھوپ کی دھونی
دیا کرتے ہیں۔ بلکہ سفلی عمل والے بھی دھونی میں اسی کا استعمال کرتے ہیں ؎

گوگل جلا کے سینکڑوں سفلی عمل پڑھے   اُس تکمند و سترس کچھ نہ مرے ہوا تسخیر ناتواں کا

گول (ہ)، صفت:۔ (۱) مدوّر۔ گرد۔ غلطاں۔ گردی۔ مستدیر۔ چکر دار ؎

کیا اشک ہیں اپنے بچشم پُر آب گول   دیکھے صدف میں ایسے نہ در خوشاب گول
لاتا ہے اپنے پیچ میں ہر اہل بزم کو   عمامہ حاجی کے شیخ فضیلت مآب گول (بحر)

(۲) مُبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ محتمل۔ احتمالدار۔ مذبذب۔ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں

گول

نہ آئے ● پیچدار۔ پیچیدہ (۳) مجہول الحال۔ وہ شخص جس کا حال معلوم
نہ ہو (۴) پُرگوشت۔ بھرا ہوا۔ بھرا بھرا (۵۔ اسم مؤنث) مٹی کا بڑا مٹکا۔
گھڑا۔ خُم۔ سبو ؎

جام و مینا و سبو سے تو بجھی نہ پیاس   ہم نے ساقی منہ سے لگا کر لگا دی گول آج (ظفر)

(۶۔ ف) ابلہ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق ●

گول بات (ہ)، اسم مؤنث:۔ مبہم بات۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے
چند احتمال رکھنے والی بات۔ پردے کی بات۔ محتمل بات۔ مشکوک بات۔
مشتبہ بات۔ پیچدار بات ؎

اقرار وصل میں بخدا دیکھیو دلا ●   باتیں کہے ہے کیا ہی وہ عیار گول گول (ظفر)
پھرتی ہر پہلو پہ ہیں باتیں تمہاری گول گول   گوہر غلطاں کہوں گا آپ کی تقریر کو (صابر)

گول بدن (ہ)، اسم مذکر۔ بھرا ہوا بدن۔ بھرا بھرا جسم۔ پرگوشت جسم ●

گول گول (ہ)، صفت:۔ مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ صاف صاف کا نقیض۔
واشگاف کا نقیض ●

گول گول بات (ہ)، اسم مؤنث:۔ وہ بات جو چند احتمال رکھے۔
پہلودار بات ● مُبہم بات۔ وہ بات جو واشگاف نہ ہو۔ مذبذب بات ●

گول گول کہنا (ہ)، فعل متعدی:۔ واشگاف نہ کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا
ابہام میں بیان کرنا۔ اس طرح بیان کرنا جس میں چند احتمال ہو سکیں ●

گول مال (ہ)، صفت (پورب)، (۱) رلا ملا۔ گڈمڈ۔ ملا جلا (۲) سازش
ات ست۔ آنت سانٹ (۳) خیانت۔ غبن۔ تغلب (۴) دال میں کالا۔
مشتبہ۔ مشکوک (۵) غائب ● اُڑن ● غائب غلہ ● چلپت ●

گول مال کرنا (ہ)، فعل متعدی (پورب)۔ (۱) گڈمڈ کرنا۔ ملا جلا دینا (۲)
غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا (۳) غائب کرنا۔ گم کرنا۔ چرا لینا۔ اُڑا دینا۔
(۴) ات ست کرنا۔ ات ست کرنا۔ سانٹ گانٹھ کرنا۔ سازش کرنا ● چلپت کرنا ●

گول مال ہونا (ہ)، فعل لازم:۔ (۱) گڈمڈ ہونا (۲) سازش ہونا (۳)
غبن ہونا۔ تغلب ہونا (۴) چوری ہونا۔ غائب ہونا (۵) دال میں کالا ہونا۔
شبہ گزرنا ● چلپت ہونا ● پتا نہ لگنا۔ کھوج نہ پانا ●

گول مٹول (ہ)، صفت:۔ بیلن سا۔ گول مول۔ پھیل مانند پیپا سا۔
ایسا موٹا آدمی جس کے جسم کا ہر ایک عضو سڈول میں چھپا ہوا اور جسم کی گولائی
میں دبا ہوا ہو۔ کوتاہ قامت فربہ اندام ●

گول مرچ (ہ)، اسم مؤنث (پورب) سیاہ مرچ۔ کالی مرچ ● دکھنی مرچ ●

گول مول (ہ) صفت :۔ (۱) مدوّر اور بے پہلو (چیز) نہایت ہی گول ؎
منہ دیکھو ماہ کا ہو وہ نقشہ اترا سالانے صورت خدا نے اُس کو بھی گول بنا دیا (جرأت)
(۲) موٹا تازہ اور ٹھگنا آدمی ۔ فربہ اور کوتاہ قامت (۳) موٹا بیوقوف ◆

گول مُنہ (ہ) اسم مذکر۔ چکلا منہ۔ آفتابی چہرا۔ طباقی سا منہ۔ چہرا منہ ◆

گول نقشہ (ہ) اسم مذکر (ع)۔ دیکھو (گول مُنہ) ◆

گول ہو رہنا (ہ) فعل لازم۔ ٹال جانا۔ خاموش ہو رہنا۔ چُپ سادھنا۔ جواب نہ دینا۔ بے خبر ہو جانا ◆

گولا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھیرا۔ منڈل ◆ گول کا مزید علیہ۔ پنڈا۔ جیسے دُور کا گولا۔ گیند۔ کرہ ◆ گول پنڈ ◆ گولہ تفنگ و توپ وغیرہ (۲) ناریل کے اندر کی ثابت گری۔ مغز نارجیل۔ (۳) اناج کا کوٹھا۔ کھتا ◆ اناج کی منڈی۔ گنج۔ (۴) گول شہتیر۔ بغیر گھڑی اور لمبی لکڑی جو چھت میں ڈالی جائے۔ لٹھا (ہ) پکا کنواں۔ وہ کنواں جو اندر باہر سے پکا اور سرکاری کا اونچا منڈیرا بنا ہوا ہو (۶) گول پیچک۔ ولایتی بت چیک۔ تاگوں کی پیچک (۷) قالب تیار وہ لکڑی کا سر جس پر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں (۸) ایک قسم کا کبوتر جو کابلی اور پشاوری کے خلاف ہے۔ یہ تہ پر اڑتا اور نیچی پرواز کا ہوتا ہے قدمیں چھوٹا گول متصول وزن میں بھاری اور سینے کے بل اٹھنے والا ہوتا ہے۔ (۹) بیل پایہ۔ ستون۔ کھم۔ تھم۔ چھپنے کی کا کھمبا (۱۰) ستون کے گرداگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ۔ مرغول۔ مرغوب۔ (۱۱) باد گولہ۔ وہ ریح یا ہوا جو معدہ و پیٹ میں اُٹھتی اور تکلیف دیتی ہے۔ جسے باؤ گولہ بھی کہتے ہیں (۱۲) ریوڑ۔ رمہ ڈھوروں کا غول (۱۳) سوجن۔ آماس۔ ورم ◆

گولا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ اپنی صداقت اور بریت کے واسطے لوہے کے جلتے اور تپتے ہوئے گولے کو ہاتھ میں اُٹھا کر قسم کھانا۔ کہ اگر ہم سچے ہوں تو ہاتھ نہ جلے اور جھوٹے ہوں تو آگ اپنا کام کرے۔ پچھلے لوگوں میں اس طرح کی قسموں کا ڈراوے کے واسطے دستور رہتا تاکہ جھٹ قبول دے ؎
دزدی ہے اس نے گرم یہ گولا اُٹھایا ہے دست فلک میں صبح نہیں آفتاب گول (ظفر)

گولا چلانا (ہ) فعل متعدی۔ گولا اندازی کرنا۔ گولا مارنا۔ توپ چھوڑنا ◆

گولا دَن (ہ) صفت :۔ گول متصول۔ نہایت موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ مشٹنڈا۔ توپ کے گولے کی مانند گول مول بنا ہوا۔ چونکہ دن توپ کی آواز کو کہتے ہیں۔ اس سبب سے یہاں مجازاً توپ کے معنی ہو گئے ہیں ◆

گولا دَن بنا ہوا ہے ۔ محاورہ۔ نہایت موٹا تازہ ہے ◆

گولا دھار (ہ) صفت (ہندو) ۔ موسلا دھار۔ زور کی بارش ◆

گولا دھار برسنا (ہ) فعل لازم :۔ موسلا دھار پانی پڑنا چھاجوں مینہ برسنا۔ خوب زور شور سے برسنا ◆

گولا لاٹھی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ہاتھ پاؤں باندھ کر اور گھٹنوں میں لاٹھی دیکر اُٹھانا۔ ایک سزا کا نام جو مکتب کے مُلّا سخت قصور پر دیتے ہیں اس طرح بچہ بے قابو ہو جاتا اور مار کھانے سے بھاگ نہیں سکتا ہے ◆

گولائی (ہ) اسم مؤنث :۔ دَور۔ چکر۔ مُدوّری۔ گول پن ◆

گُولر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ مگر رنگ میں سُرخ ہوتا اور اُس کے اندر سے اکثر بُھنگے نکلتے ہیں۔ لوگوں کا گمان ہے کہ وہ اِس کے اندر ہی پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ بات غلط ہے کیونکہ جس پھل میں یہ کیڑے نکلتے ہیں اُس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ضرور ہوتے ہیں۔ جن میں سے یہ اندر چلے جاتے اور اس کی شیرینی کو چُوستے ہیں۔ عوام اس گولر کو کئی روز ہمیشہ کھاتا آنکھوں کا دُکھنے سے بچنا خیال کرتے ہیں عربی میں اسے رُقعہ کہتے ہیں۔ ڈومر۔ ٹیمر (۲) روئی کا ڈوڈا۔ ٹینٹ۔ کپاس ◆ ڈوڈا ◆

گُولر کا پھُول (ہ) اسم مذکر :۔ اوّل معلوم۔ دوم مجازاً صفت بمعدوم۔ کمیاب۔ نادر۔ نایاب۔ ناپید۔ نامیسر۔ چڑیا کا دُودھ۔ ناممکن الحصول ؎
اے فلک کیا سبب جو یہ تمنا نہیں ہے اتحد معشوق نانہ کیا کوئی گولر کا پھول ہے (اسیر)
لاؤں کہاں سے داغ جگر قابل سینہ گولر کا پھول آپ کو درکار ہے تو ہو (ایضاً)
تیرے ایضاً لب کی دوا جب تلاش کی گولر کا پھول باغ میں کمیاب ہو گیا (ظفر)
گولر کا گر پھل ہے اُس کا رُخ رنگین پایا نہ پتا ہم نے کبھی اُس کے نشاں کا (شیخ ظہور علی)
(گولر کے پھول کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کا پھول نہیں ہوتا مگر دیوالی کے دن نکلتا ہے جو شخص اُسے دیکھ لے راجا یا بادشاہ ہو جاتا ہے) ◆

گُولر کا پیٹ پھڑوانا (ہ) فعل متعدی (ہندو۔ عو) :۔ پوشیدہ یا دبی ہوئی بات کو ظاہر کرانا قلعی کھلوانا۔ بھانڈا پھڑوانا۔ بھید کھلوانا ◆

گُولر کا کیڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گولر کا بُھنگا جو اس کے اندر رہتا ہے (۲) وہ شخص جس نے گھر سے نکل کر باہر کی ہوا نہ کھائی ہو۔ گھر گھُسڑو چار دیواری سے باہر نہ نکلنے والا ◆ گھر گھسنا جیسے گولر کے کیڑے کا گولر ہی جہان اور آسمان ہے

گُولر کباب (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے کباب جو اُبلے اور پسے ہوئے گوشت کے اندر پودینہ۔ اور کشمش وغیرہ بھر کر پکائے جاتے ہیں ◆

گول

گوڑ گپکنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- چباچبا کر باتیں کرنا۔ٹھسار ٹھسار کر باتیں کرنا۔منہ میں گھنگنیاں بھر کر بولنا ٭

گولک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غلہ گلہ۔روزمرہ کی بکری رکھنے کا ظرف۔غلک۔بکری رکھنے کی کُپی (۲) وہ حرامی بچہ جو بیوہ کے ساتھ زنا کرنے سے پیدا ہوا ہو ٭

گولنداز (ف) اسم مذکر :- گولا انداز۔توپچی۔توپ چلانے والا ٭

گولہ (ف) اسم مذکر :- گولا ٭ گولہ توپ ٭ گیند۔انٹا ٭ غلہ ٭ گوپھیے میں چلانے کا گول ٭ کرہ ٭

گولی (ہ) اسم مؤنث۔گولا کی تصغیر :- (۱) گولہ تفنگ۔بندوق کی گولی۔بندوق و تفنگ (۲) حَب۔دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں۔بٹی ٭ گُٹکا (۳) بچوں کے کھیلنے کی لاکھ یا شیشے یا پتھر وغیرہ کی گولی ٭ انٹا (۴) آٹے کی ٹکیاں جس میں اسم ذات رکھ کر دریا میں ڈالتے ہیں (۵) گول دانہ۔سوا (۶) خم۔پانی رکھنے کی بڑی ٹھلیا۔مٹکا ٭

گولی بارُود کہیں جائے مطلب لینے سے کام (ہ) کہاوت :- کسی کا کام بگڑے یا سنورے اپنے فائدے سے غرض۔کارگزاری ہو یا نہ ہو تنخواہ سے کام۔مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ٭ عوام بلحاظ بدتہذیبی گردہ بھی کچھ کچھ مستعمل و کا اہم بدل ہے للہ عیں

گولی بچا جانا (ہ) فعل لازم :- کاریگر شوار یا مصیبت کے وقت سے کنارہ کر جانا۔مشکل کام سے پہلو تہی کر جانا۔کسی حیلہ یا بہانے سے آتی ہوئی آفت کو دیکھ کر صاف الگ ہو جانا ؎

لیکا دل کو خطا جان جو نکلے ہے خیال سو زکتا ہے یہ گولی تو بچا جاؤں گا (میر سوز)

کیا کیا فریب کر کے نئے لوٹتے ہیں ہم گولی بچا گئے کبھی گولا اُٹھا لیا ٭ (بحر)

گولی بچانا (ہ) فعل متعدی :- مصیبت کے وقت حال پُر اختلال کا شریک نہ ہونا بلکہ کنارہ کشی اور پہلوتہی کرنا۔کارِ دُشوار و مشکل سے دھوکا دیکر بچا کر نکال لینا ؎

یا د خیال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا سچ تو یوں ہے مجھ پہ بھی گولی بچانی ختم ہے (معروف)

گولی چلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی مارنا۔گولی چلانا (۲) بندوق بھرنا۔بندوق میں گولی ڈالنا (۳) کسی کے جسم میں گولی اُتارنا۔بندوق کی گولی جسم کے اندر داخل کرنا ٭

گولی دینا (ہ) فعل متعدی :- دوا کی ٹکی کھلانا ٭

گوم

گولی کان پر سے جانا (ہ) فعل لازم :- کسی آفت کا بالا بالا چلا جانا۔کسی صدمہ یا مصیبت سے بال بال بچ جانا ؎

تفنگ اُس کی چلی آواز پر ایک گئی ہے میرے گولی کان پر سے (میر)

گولی لگانا (ہ) فعل متعدی :- حریف یا نشانے یا شکار پر گولی چلانا۔گولی مارنا ٭ سیدھی بندوق چلانا ٭

گولی لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بندوق کا نشانہ لگنا (۲) جسم پر گولی کا صدمہ پہنچنا ٭ گولی کی ضرب یا زخم آنا ٭

گولی لگے (ہ) دعائے بد :- بندوق سے مارا جائے ٭ (عو)

گولی مارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی چلانا۔گولی لگانا۔بندوق سر کرنا۔فیر کرنا۔بندوق چھوڑنا (۲) گولی سے جان لینا۔جان سے مارنا ٭

گولی مارو (کلمۂ تنفر) محاورہ :- اوّل معلوم۔دوم۔آگ لگاؤ۔بھاڑ میں ڈالو۔کالا منہ کرو۔دفع کرو۔چولہے میں ڈالو۔ایسے کا نام نہ لو۔جانے دو۔خیال نہ کرو۔ایسے کا منہ کالا کرو ٭

گولیاں (ہ) گولی کی جمع ٭ حبوب۔بٹیاں ٭

گولیاں پھینکنا (ہ) فعل متعدی :- شرکیوں کی رنگ برنگ کی گولیاں ملا کر بال نکالنے اور داؤں چلنے کے واسطے زمین پر لڑھکانا ٭

گولیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولیوں کی بازی کھیلنا۔گولی کا کھیل کھیلنا ٭ انٹا بازی کرنا (۲) ہنوز طفل ہونا۔طفلی کا زمانہ ہونا ؎

ہم دل کو مفت ہاتھ سے تب ہی اُس کے گردتے وہ جن دنوں میں کھیلتا تھا لڑکوں سے گولیاں (مصحفی)

گولیاں کھیلتے ہیں (ہ) محاورہ :- ابھی تک بچے ہیں۔ہنوز طفل ہیں ٭

گولے دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گول بندھی ہوئی پگڑی جس کا لگے بادشاہوں کے وقت میں دربار میں باندھ کر جانے کا دستور تھا ٭

گومڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ سوجن کا اُبھار جو سر وغیرہ میں ضرب آنے سے ظاہر ہو۔ورم۔آماس (۲) پھوڑا۔دُنبل ٭

گومڑا پڑنا (ہ) فعل لازم :- چوٹ کے سبب سے ورم یا سوجن کا آ جانا ٭

گومڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- قطارہ پھنسی۔مطلق پھنسی پھڑیا ٭

گومگو (ف) صفت :- (۱) تذبذب۔دُھکڑ پکڑ۔دُبدھا۔شک شبہ۔کسی بات کے کہنے نہ کہنے کا سوچ۔پس و پیش۔وسوسہ ؎

اب جلاد ہی کشمکش تو کیا کیجے حیا جا دہی گو مگو تو کیونکر ہو (غالب)

گو مگو نے عجب آفت میں پھنسا رکھا ہے گو شبِ ال تم کو نہیں تاب تکلم مجھ کو (ادیب)

گوم

اُس صنم کو خدا کہوں نہ کہوں — ہے سخن کو مگر خدا کا لحاظ (وزیر)

(۲) مُبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ مذبذب۔ غیر مشخص۔ گول مال (۳) نہاں۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ خفیہ۔ پنہاں۔ گپت ؎

جو دل میں ہے وہی منہ سے کہو خدا کے لئے — نہ ہے تو رہنے ہی دو گومگو خدا کے لئے (ظفر)

بھلا کیا فائدہ کھولوں جو میں شکوے کے دفتر کو
یونہیں رہنے دے اِس کو گومگو اے یار جانے دے } (ذوق)

(۴) ناگفتہ بہ۔ نہ کہنے کے قابل۔ قابل خاموشی۔ ناگفتنی ؎

سُنتے نہیں کچھ نہ کہئے تو دم رُکے — کچھ نہ پوچھئے نہ قصہ ہمارا ہے گومگو (میر)

(۵) درپردہ۔ چھپواں۔ واشگاف کا نقیض ؎

گو مگو اب تو چلی جاتی ہے اُس سے باتیں — حرفِ مطلب یہ ہے دِھیا رکے اِنکار سے (ماشق)

گومگو رکھنا (۵) فعل متعدی :- پوشیدہ رکھنا۔ مخفی رکھنا۔ چھپانا۔ متذبذب میں رکھنا۔ پردہ میں رکھنا۔ واشگاف نہ کرنا۔ کھول کر نہ کہنا ؎

نامہ براچھا نہ تھا دیتا کھلا کہ جواب — حرفِ مطلب اُس نے رکھا گومگو اچھا ہوا (ظفر)

تم ایک بوسہ دو اور دل کا میرے لو سودا — سنو لو غنچہ دہن رکھو گومگو سودا (۵)

گوں (ف) اسم مذکر (مرکبات میں) :- رنگ۔ لون۔ برن جیسے نیلگوں لالہ گوں وغیرہ۔

گون (۵) اسم مؤنث :- وہ تھیلا جو بکری کے بالوں یا رسیوں وغیرہ سے بُنا ہوا گدھوں یا بیلوں وغیرہ پر غلہ سے بھر کر لادا جاتا ہے۔ تنگ سخرجین۔ بیلوں وغیرہ پر لادنے کی بوری جو دوہری ہوتی ہے۔

گوں (۵) اسم مؤنث :- (۱) موقع۔ فرصت۔ گھات۔ داؤں۔ پیتا۔ اوسر (۲) مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ مقصد۔ کام جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی" ؎

عاشقانہ بھی گوں کی باتیں ہیں — آہی جاتا ہے جب مرکو آتا ہے (درد)

(۳) لائق۔ قابل۔ جوگ ؎

عالم میں لوگ ملنے کی گوں اب نہیں رہے — ہر چند ایسا دیسا تو عالم بہت ہے یاں (میر)

یہ کا عالم تو رہنے کی گوں نہ نکلی — ہر سیر یاں سے ہم کو ہر دم سفر رہا ہے (۵)

(۴) خواہش۔ رغبت۔ اِچھا۔ ضرورت۔ حاجت ؎

ہم کو بجز بوسۂ لبِ میگوں — نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں (ظفر)

گوں پڑنا (۵) فعل لازم :- کام پڑنا۔ غرض متعلق ہونا۔ مطلب پڑنا۔ جیسے "ہمیں ایسی کیا گوں پڑی جو گھاٹے سے دیدیں"۔

گوں کا (۵) صفت :- (۱) مطلب کا۔ غرض کا۔ ابن الوقت۔ ابن الغرض۔

گون

خود کام۔ خود غرض۔ لوبھی۔ لالچی ؎

یا تم کو دل نہیں دینے کا بوسہ بن لئے — تم جو اپنی گوں کے ہو ہیں بھی ہوں اپنی گھات کا (سحر)

(۲) کام کا۔ کارآمد۔ جیسے "یہ مال ہماری گوں کا نہیں ہے"۔

گوں کا یار (۱) اسم مذکر :- خود غرض۔ مطلب کا یار۔ خود کام۔ خود مطلبیا جیسے "گنوار گوں کا یار"۔

گوں گانٹھنا (۵) فعل متعدی (بقال) :- اپنا مطلب بنانا۔ اپنی غرض نکالنا۔ اپنا کام نکالنا۔

گوں گھات (۵) اسم مؤنث (ہردو مترادف) :- داؤں گھات۔ موقع مطلب۔

گوں گیر یا گوں گیرا (۱) اسم مذکر :- خود غرض۔ خود کام۔ خود مطلب ابن الغرض۔ ابن الوقت۔

گوں نکالنا (۵) فعل متعدی :- کام نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ غرض نکالنا۔

گوں نکلنا (۵) فعل لازم :- مطلب نکلنا۔ کام پورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی"۔

گوَن (انگلش Gown) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی زنانہ بیرونی لباس جو پیشواز سے کچھ کچھ مشابہ ہے۔ ڈریس (۲) یونیورسٹی کے طلباء اُن کے اُستادوں۔ بیرسٹروں اور سول افسروں کا جبہ جو اور لوگوں سے تمیز ہونے کے واسطے پہنا جاتا ہے (۳) شریفوں کی وہ پوشاک جو اپنے گھروں میں پہنے رہتے ہیں۔ (۴) عام پوشاک۔ عام لباس۔

گوٹا (۵) اسم مذکر :- ہرگان۔ ایک قسم کا سنہری رنگ جو سونے یا پیتل سے بنایا جاتا۔ اور منڈھو تھوں یا شیشوں اور تلوار کی میانوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے ؎

کیا سنہری رنگ ہے جھلکی ہے — صاف آئینہ پہ گوٹا ہو گیا (ناسخ)

گونا (۵) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) دُلہن کو لینے کے واسطے دولہا کا اپنے سسرال جا کر وداع کر کے لانا۔ سنِ بلوغت کے بعد دُلہن کو گھر لانا۔ مکلاوا۔ رونا (۲) تخت کی رات۔ سہاگ رات۔ شبِ زفاف۔ دولہا دُلہن کے ساتھ سونے کی پہلی رات۔ خلوت۔ شبِ عروسی

گونا کرنا (۵) فعل متعدی :- مکلاوا کرنا۔ دُلہن کو وداع کرنا۔ دُلہن کو رخصت کرنا۔ وداع کر کے لانا۔

گونا کرنے جانا (۵) فعل لازم :- بیاہ کے بعد دولہا کا دُلہن کو گھر پر لانے کے واسطے بعد از بلوغ جانا۔

گون

گَونا ہونا (ہ) فعل لازم:- مُکلاوا ہونا۔ دُولھا کے گھر جانا۔ دُلھن کے گھر جانا۔ وداع کی رسم کا ادا ہونا ◆

گُوناگُوں (ت) صفت:- رنگ برنگ کا۔ رنگا رنگ کا۔ طرح بہ طرح کا۔ نوع بنوع کا۔ طرح طرح کا۔ انواع و اقسام کا ◆

گُونتھنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (گُوتھنا) ◆

گُونج (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آواز کا دیر تک ہوا یا گنبد وغیرہ میں چکر کھاتا رہنا ◆ گرج ◆ تصادمِ آواز۔ آواز کا ٹکرانا۔ آوازِ بازگشت۔ آوازِ گنبد و کوہ وغیرہ جو تصادمِ باد سے سرزد ہوتی ہے۔ ڈھول وف۔ ڈہل نقارہ وغیرہ کی آواز جیسے طبل کی گُونج سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی ◆ بِھن بِھناہٹ طنین (۲) شیر کی آواز۔ شیر کا ڈُکرانا (۳) کبوتر کی آواز۔ قمری کی آواز ◆ کبوتر کی وہ آواز جو حالتِ مستی میں نکلتی ہے (۴) خمہ۔ بالی یا بالے اور بُندے وغیرہ کی مُڑی ہوئی نوک۔ حلقۂ گوش یا بِنی کا سرا ؎

شب جو اُسے ہوش نظر آئی ترے بالے کی گُونج ۔۔۔ رشک سے کیا کیا نہ کھٹکی جان میں بالے کی گُونج
پنجرِ دی میں کھونہ بیٹھے کان کا بالا کہیں ۔۔۔ موڑ دے اپنے تو پیش میرے متوالے کی گُونج
کیوں ڈالا پھینک مارے جلن کے جب شرارت کی تو ۔۔۔ تو نکھر جائے ہے آتش کھپرکالے کی گُونج (رنگین)

گُونج ہے پیش ترے کان کا بالا نہ سمجھو ۔۔۔ بچھوؤں سے ہے زمیں پر نہ لا نہ بچھو (ہمت)
کیا ہو سُرخ گُوں کہ یہ بالے کی ترے گُونج ۔۔۔ ہے خیش نئی میں مجھ کو کڑ دم سے زیادہ (نصیر)
شاباش تجھے گُوکا کہ تو نے دیا مجھے ۔۔۔ گلنے میں اٹھا کیا تھی گُونج ٹھکی ڈر کی (رنگین)

(۵) سانپ کی پھنکار ؎

وقت گریۂ آہِ عاشق کا ہے جیسا زور شور ۔۔۔ اے شہیدی یوں نہ ہو برات میں کالے کی گُونج (شہیدی)

گُونج اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- شور و فغاں سے لبریز ہو جانا۔ آوازوں سے پُر ہو جانا۔ صدائے کوس یا بادل سے دشت و جبل کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی ۔۔۔ عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی ۔۔۔ اِک آواز میں سوتی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غُل یہ پیغامِ حق سے
کہ گُونج اُٹھے دشت و جبل نامِ حق سے (حالی)

گُونجنا (ہ) فعل لازم:- (۱) آوازِ نقارہ و ڈہل کا پُر ہونا۔ صدائے گنبد و کوہ کا سرزد ہونا ◆ صداہائے بلند کے سبب مکان کا پُر آواز ہونا ◆ آواز کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

گون

گاہ طوطی کا وے ہے ہنکارا ۔۔۔ گر یہ شدت کر گونجے گھر سارا (سودا)
صندِ پُہرو کی ہرا وہ منبو ٔ شب ہنج ۔۔۔ سبزہ طاہم میں گئی آواز جونالے کی گُونج (رشیدی)

(۲) شیر کا دڑوکنا۔ شیر کا دہاڑنا۔ شیر کا گرجنا چنگھاڑنا ؎

جیسے ہر بالی میں ہو کر مست گونجے شیر نر ۔۔۔ آسمان سنبر میں ہے یوں میں نالے کی گُونج (رشید)
آئے مستی کے دِن ایّامِ بہاری آئے ۔۔۔ شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا (بحر)

(۳) کبوتر کا مستی میں غٹرغوں کرنا۔ کبوتر کا مستی میں بولنا (۴) سانپ کا پھنکارنا ◆

گُونچ (ہ) اسم مؤنث (پورب):- (۱) چرمٹی۔ گھونگچی۔ گھمچی۔ رتی سُرخ (۲) ایک قسم کی مچھلی ◆

گُوند (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کا چیپدار مادّہ جو درختوں سے نکلتا ہے عربی صمغ۔ فارسی کرج۔ انزروی وغیرہ (۲) گھی میں بھون کر کھانڈ کے قوام میں پکایا ہوا گوند جو اکثر زچہ کو طاقت کے واسطے کھلاتے ہیں ◆

گوند پنجیری یا گوند کھانے (ہ) اسم مذکر:- زچہ خانہ میں جو گوند اور آٹے کی پنجیری بنی ہوئی یا کھانے وغیرہ بجائے شیرینی تقسیم ہوتے یا زچہ کو طاقت کے واسطے کھلائے جاتے ہیں اُن سے مُراد ہے ◆

گوند پنجیری اَور ہی کھائیں جچا رانی پڑی کراہیں (ہ) کہاوت۔ تکلیف کوئی سے فائدہ کوئی اُٹھائے ◆

گوند دانی (ہ) اسم مؤنث:- بھیگا ہوا گوند رہنے کا ظرف جس سے اکثر دفتروں وغیرہ میں کام پڑتا ہے ◆

گُوندا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بھنے ہوئے چنوں کا گُندھا ہوا آٹا جو ملیدہ کر کھلایا جاتا ہے (۲) عو۔ ٹھگنی بھجی سا۔ لوندا سا۔ (۲) مٹی کا لوندا۔ گندھی ہوئی مٹی کا پنڈ ◆

گوندا دِکھانا (ہ) فعل متعدی:- بلبلوں کو باہم لڑانے کے واسطے ان کا چارہ دکھا کر جھڑپانا۔ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دوسرے کو دے دینا۔ تاکہ وہ غصہ میں آ کر لڑے۔ مجازاً۔ بٹیر کا ملا کسانا۔ جھڑپانا۔ باہم لڑوانا۔ ڈبکانا۔

گوندا کر دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات):- ٹھُنسی کر دینا۔ پکا کر لُڈھا کر دینا جیسے۔ کیسے ہی مہین چاول ہوں وہ نگوڑی گوندا کر دیتی ہے (دِلگیر سیل) ◆

گوندنی (ہ) اسم مؤنث:- گوندی ◆

(ایک مشہور درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لیسدار اور رقیق ہوتا ہے لکھنؤ میں اُسے گوندی بولتے ہیں مگر دہلی والے غیر فصیح سمجھتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کے نزدیک دہلی والوں کا یہ بیان غلط ہے۔ مگر

گون

ہمارے نزدیک لفظ نی خود حرفِ نسبت ہے۔ کیونکہ جس طرح چاند سے چاندنی بنا لیا ہے اسی طرح لیسدار ہونے کے باعث اِسے گوند سے نسبت دیکر گوندنی بنالیا یا یوں کہو کہ نی جو علامت تانیث ہے اُسے ملاکر گوند سے گوندنی کر لیا۔ جیسے مور سے مورنی۔ سانڈ سے سانڈنی وغیرہ بنالیا ہے)۔

گوندنی سالنا (ہ) فعل متعدی۔ پھپوں سے بجُربی پھیلنا۔ کثرت سے سیتلا نکلنا۔ خوب سیتلا بھرنا۔ کثرت سے آبلے پڑنا۔

گُوندھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آٹا سانسنا۔ آٹا ماندنا۔ روٹی پکانے کے واسطے آٹا سونڈنا۔ آٹا ملنا۔ سرشتن کا ترجمہ (۲) مہندی گھونٹنا۔ ہاتھوں میں لگانے کے واسطے پسی ہوئی حنا کو سانٹنا ؎

گوندکر ہاتھ پاؤں میں تجھیں اُس نے مہندی مرے لگائی کب (نجمن)

(۳) سر کے بالوں کو گوندھنا۔ مُو بافیدن کا ترجمہ۔ سر کے بالوں کی لڑیاں بناکر باہم بُننا۔ مینڈی کرنا۔ چوٹی کرنا (۴) موتیوں یا پھولوں وغیرہ کی لڑیا بنانا۔ مُنسلک کرنا۔ پرونا۔ جیسے "سہرا گوندھنا"۔

گوندی (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ)۔ دیکھو (گوندنی)۔

گوندے کا حلوا سوہن (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا ملائم حلوا سوہن جو گوندے سے مشابہ ہوتا ہے۔

گونڈ (س) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جس کی ناف اُبھری ہوئی ہو۔ اُونچی سُونڈی والا (۲) ایک ادنےٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام وہ لوگ جو دریائے نربدا اور کرشنا کے درمیان علاقہ گونڈوانا بندھیاچل کے مشرقی حصے یعنی وسطِ ہند میں آباد ہیں علاقہ ساگر کے پہاڑی لوگ جو ہند کے اصلی باشندے خیال کئے جاتے ہیں۔

(اس قوم کا نام شاید اس سبب سے گونڈ رکھا گیا کہ اوّل میں یہ لوگ وحشی اور جاہل ہونے کے سبب سے ناف کا تراشنا اور گوندنا نہیں جانتے تھے۔ جب بچّہ پیدا ہوتا تھا تو اُس کی ناف بکری کے بچّوں کی طرح روشنی سوکھنے دیکر تعفن کی وجہ سے وہ بڑی رہجاتی تھی۔ پس اس مناسبت سے یہ نام پڑ گیا)۔

گونڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار)۔ (۱) گانوں۔ گرام۔ موضع۔ دہ۔ قریہ۔ کھیڑا بستی (۲) گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ۔ بڑی سڑک (۳) صحن۔ چوک۔ آنگن۔ انگنائی (۴) وہ نچھاور جو دُلہن کے گھر برات کے پہنچنے کے وقت کی جاتی ہے۔ بکھیر۔ بور۔ نثار۔

گونڈا بکھیرنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) شادی کے موقع پر خیرات کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ بُور بانٹنا۔

گون

گونڈا (ہ) اسم مذکر (پُورب) باڑا۔ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا۔ کھڑک۔ فارسی آغال عربی حظیرہ۔ حیوانوں کے رکھنے کی جھونپڑی۔ گوشالا۔

گونگا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو زبان سے بول نہ سکے۔ بے زبان۔ بے نطق۔ اَبکم۔ اَخرس۔ لال۔ گُنگ (۲) صفت) چُپ چاپ۔ خاموش۔ بند منہ۔ اَنبولا۔

گونگی (ہ) اسم مؤنث۔ گونگا کی تانیث۔ ابکم۔

گونگی پہیلی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ پہیلی جو منہ سے نہ کہی جائے اور اشاروں سے بُوجھی جائے مثلاً کسی شخص نے پہلے ہاتھ سے بونے کا اشارہ کیا اور پھر چار اُنگلیاں دکھادیں تو اس کی بُوجھ آچار ہوئی۔ اسی طرح پہلے کسی چیز پر ہاتھ مار کر کھٹ کی آواز نکالی اور پھر انگلیوں سے نُنے کا اشارہ کیا تو اس کی بُوجھ کھٹ‌ملی ہوئی علاوہ بریں اور بہت سی گونگی پہیلیاں ہیں)۔

گونگے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گونگا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے الف مقصورہ کے یائے مجہول سے بدل کر واحد کے واسطے بولیجانے کی صورت۔

گونگے کا اِشارہ گونگا ہی سمجھے (ہ) کہاوت۔ فراشن کو فرشن ہی پہچانتا ہے۔ ہر جنس اپنی ہی جنس سے خوب میل کھاتی ہے ؎

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔

گونگے کا خواب (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ بات جسے آدمی دیکھے مگر زبان سے نہ کہہ سکے۔ کہنے میں نہ آنے کی بات۔ وہ رمز یا لُطف جو زبان سے بیان نہ ہو سکے ؎

اِک پردہ نشیں کا عشق جُرأت گونگے کا سا خواب ہو گیا ہے (جرأت)

تقریرِ لُطفِ بوسہ میں دل لاجواب ہے گپ چُپ کی ہے مٹھائی کہ گونگے کا خواب ہے (حسرت)

(۲) حالِ پوشیدہ اور سخن مُبہم جس کا سمجھنا دشوار ہو ؎

پوشیدہ دل کا حال ہے کہ بلسو چئے تال تعبیر کیا کرے کوئی گونگے کے خواب کی (اسیر)

گونگے کا گُڑ کھانا (ہ) فعل متعدی۔ کچھ بیان نہ کرسکنا۔ چُپ اختیار کرنا۔ چُپ سادھنا۔ گُھنّی سادھنا۔ جیسے "تم نے تو گونگے کا گُڑ کھایا ہے کہ بات کا جواب ہی نہیں ملتا"۔

گونگے کا گُڑ کھٹّا نہ میٹھا (ہ) محاورہ۔ ناقابلِ اظہار۔ بیان نہ کرسکنے کے قابل۔

گونگے کا گُڑ کِھلانا (ہ) فعل متعدی۔ قابلِ بیان نہ رکھنا۔ کہنے سے عاجز کردینا۔ خاموش کردینا۔ گپ چُپ کی مٹھائی کھلا دینا۔ بولنے سے مجبور کردینا

گوں

غنچۂ دہن نہ بول بہم نے جتا دیا ہے گونگے کا گڑ حیا نے مجھ کو کھلا دیا ہے (شوق)

گونگے کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ اُس لطف و لذت کا حاصل ہونا جو بیان سے باہر ہو۔ کہنے میں نہ آسکے۔ وہ بات جس کے بیان کے واسطے لفظ نہ بن سکے۔ وہ بیان جس کے کرنے میں زبان لال اور عاجز ہو ؎

گونگے کی ہے مٹھائی جانے ہے یہ وہ لذت جس نے کسی صنم کی منہ میں زبان لی ہے (امیر حسن)

گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من پچھتائے۔ کہاوت:۔ وہ بات جس کے بیان کرنے کو جی چاہے اور بیان نہ ہو سکے۔ کسی بات کے اظہار اور بیان سے عاجز ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ٭

گونہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رنگ۔ لون۔ برن (۲) گلگونہ۔ غازہ۔ ایک قسم کے سرخ پوڈر کا نام جسے فارس کی عورتیں رخساروں پر لگاتی ہیں (۳) قسم۔ نوع۔ صنف۔ جنس۔ رقم۔ ذات۔ طرح۔ پرکار (۴) طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ اسلوب۔ قاعدہ ٭

گونہ گونہ (ف) صفت:۔ طرح طرح کا۔ انیک پرکار کا۔ انواع اقسام کا ٭

گونہار (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ وہ عورتیں جو دلہن کے ساتھ میکے سے سسرال میں آتی ہیں۔ ساتھ والیاں ٭

گوہ (ہ) اسم مؤنث:۔ سوسمار۔ ضب۔ ایک قسم کے صحرائی جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ اور دو زبانوں والا ہوتا ہے۔ یہ جانور زمین میں بھٹ بنا کر رہتا اور نیولے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک کو چندن گوہ کہتے ہیں جو دبلی پتلی ہوتی ہے اور دوسری کو بسکھپرا گوہ کہتے ہیں جو بہت چوڑی چکلی ہوتی ہے۔ مزاجاً حار یابس درجہ میں یابس۔ مقوی باہ۔ رافع بیاض عین۔ اگر اس کے گوہ کا کوڑھ کے دھبوں پر لیپ کریں تو اُن کو دور کر دیتا ہے ٭

گوہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) براز۔ پس افگندۂ حیوانات۔ فضلہ۔ پشتا۔ میلا۔ چھی چھی۔ پیخانہ۔ نجاست۔ پلیدی۔ غلاظت (۲) چرک۔ میل ٭

(یہ لفظ اُردو والے (ے) کے ہوز حذف کر کے بھی بولنے لگے ہیں۔ لیکن جو الفاظ اس سے بنائے گئے ہیں اُن میں (ے) مذکور برابر قائم ہے۔ مثلاً گوہ انجنی۔ گوہ چھی چھی وغیرہ فارسی شمار کا مخفف گو آتا ہے) ٭

گوہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پیخانہ کمانا۔ پشتا اٹھا کر پھینکنا۔ نجاست ہٹانا (۲) بہت بڑی خدمت کرنا۔ نہایت اعتقاد کے سبب گندا کام کرنا ؎

گوہ

اُٹھانے گُوہ مرا کیونکر نہ مجنوں دشتِ وحشت میں
سعادتمند لڑکے خدمتِ اُستاد کرتے ہیں (بحر؟)

فخر ہوگا مرا یہ عاشق ہوں گوہ بھی گر آپ کا اُٹھاؤں گا (؟)

گوہ اُچھالنا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ (۱) بُری بات کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ تھیٹری پیٹنا۔ لتا بنانا ؎

سلنے نہ لگے نہ کیجے گفتگو ہر ایک سے گوہ اُچھالیگا بہت چرکیں ہے اپنے نام کا (چرکیں)

(۲) اپنے کو ذلیل کرنا۔ بدنامی سر لینا ٭

گوہ اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عوام):۔ (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تکا فضیحتی ہونا۔ تھیٹری پٹنا ؎

ہر لحظہ ہر اک بات میں گوہ اچھلے کیونکر چاہت جسے کہتے ہیں ادھر ہے نہ ادھر (شیخ باقر علی)

(۲) قابل شرم لڑائی ہونا۔ گالی گلوج ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جوتم جاتا ہونا ؎

کر بات نہ غیر فتنہ گر سے گوہ اُچھلیگا خوب ادھر ادھر سے (شیخ باقر علی)

گوہ اُچھلوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام):۔ (۱) رسوائی کرانا۔ فضیحت کرانا۔ بدنام کرانا ؎

دست بردار ہو ان باتوں سے آجانے کے قتل چرکیں کو نہ کر گوہ نہ اُچھلوا قاتل (چرکیں)

(۲) رسوائی لینا۔ بدنامی لینا ٭

گوہ تھاپتے پھرنا (ہ) فعل لازم (عوام):۔ سودائی بنا پھرنا۔ مجنونانہ حرکتیں کرتے پھرنا۔ بنگلے جھنتے پھرنا۔ دیوانہ وار پھرنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا ؎

گلیوں میں مثل قیس نہ گوہ تھاپتا پھرے چرکیں بنے جو یار پری زاد کا خواص (چرکیں)

دل دیکھ اس پری کو جو گوہ تھاپتا پھروں چرکیں تمہاری طرح سے سودا نہیں مجھے (ایضاً)

گوہ تھاپنا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ نہایت پاگل اور دیوانہ ہونا۔ ہوش میں نہ رہنا ؎

تھاپتا ہے گوہ ایسا ہو گیا ہے دیوانہ کس پری سے اے چرکیں آجکل لڑائی ہے (چرکیں)

گوہ در گوہ (ہ) صفت (عوام):۔ خراب سے خراب۔ بُرے سے بُرا۔ نہایت نجس۔ نہایت پلید۔ از حد غلیظ۔ جیسے "گوہ در گوہ مرغی کا گوہ" ٭

گوہ سے گھناؤنا کرنا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ از حد ذلیل و رسوا کرنا۔ از حد نفرت کے قابل سمجھنا۔ نہایت اکراہ کرنا۔ کراہیت کی نظر سے دیکھنا۔

گوہ کا ٹوکرا (ہ) اسم مذکر:۔ بدنامی کا ٹوکرا۔ بدنامی کی ڈلیا ٭

گوہ کا ٹوکرا سر پر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بدنامی اور رسوائی

گوہ

کا کام اپنے ذمہ لینا۔ بُرائی سر لینا۔ کمینہ کام اختیار کرنا۔

گُوہ کا ٹوکرا سر سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ بدنامی کا ٹوکرا سر سے پھینکنا۔ بدنامی کی بات دُور کرنا۔ رُسوائی کا عمامہ اُتارنا۔

عامہ جل کے سر سے نام کے مارتے ہیں اِس گُوہ کے ٹوکرے کو سر سے اُتار کے (فیض علی)

گُوہ کا ٹوکرا سر سے پھینکنا (ہ) فعل متعدی:۔ بدنامی یا رُسوائی کی بات سے بچنا۔ ذلت سے بچنا۔

ناداں اُٹھا نہ بارِ عصیاں یہ ٹوکرا گوہ کا پھینک سر سے (فتح علی)

گُوہ کا چوتھ (ہ) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک بنا ڈھیر لنڈا سا۔ گوبر گنیش۔

گُوہ کا کیڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ کیڑا جو گُوہ میں پیدا ہوتا ہے۔ چُنچُنا۔ کرم (۲۔ ع) بچۂ نوزائیدہ۔ چند روز کا بچہ۔ چھوٹا سا بچہ جس کے مرجانے کا کم افسوس ہو۔

گُوہ کر دینا (ہ) فعل متعدی (ع)؛ نہایت میلا کر دینا۔ از حد چکٹ کر دینا۔ جیسے "بچے نے چار دن میں انگرکھا گُوہ کر دیا۔ کیسے جلدی کپڑے گُوہ کر دیتا ہے"۔

گُوہ کھانا (ہ) اسم مذکر:۔ غلامی۔ نوکری۔ بیگار۔ جھک مارنے والا۔ نہایت جھوٹا۔

گُوہ کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ براز چٹ کرنا۔ نجاست کھانا۔ جیسے "گُوہ کھانے کمال نہیں کٹتا یعنی ایمان بگاڑنے سے مصیبت دُور نہیں ہوتی (۲) جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژخائی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا۔

سوئے بیچ کچھ حاصل نہیں اے دلربا تجھ سے وہ گُوہ کھاتے ہیں جو رکھتے ہیں اُمید وفا تجھ سے (فتح علی)

(۳) جھوٹ بولنا۔ دروغ گوئی کرنا۔ (۴) غیبت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدی کرنا۔ (۵) انعام کرنا۔ لوطت کرنا۔ (۶) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ مُنہ کالا کرنا (۷۔ چوسر باز) چوسر کی گوٹ کا پیٹی کے اس خانہ میں آجانا جہاں سے چال شروع ہوتی ہے اور پھر بغیر پو آئے نہ اُٹھنا یا دوسرے شخص کی پو آجانے سے مرجانا۔

گُوہ کی طرح چھپانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت چھپانا۔ کمال احتیاط سے رکھنا۔ ڈھانکتے پھرنا۔

رکھتا ہوں گُوہ کی طرح سے ہو اسطے چھپا دیکھے نہ غیر تا کہ تری تصویر ہاتھ میں (فتح علی)

گُوہ مُوت کرنا (ہ) فعل متعدی (ع)؛۔ جچہ نے بچے کا گُوہ مُوت دھونا۔ بچے کی خدمت کرنا۔ ننھے بچے کی ٹہل کرنا۔

گُوہ مُنہ میں دینا (ہ) فعل متعدی:۔ جھوٹا ثابت کر کے ذلت دینا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔

گوہ

گُوہ میں ڈھیلا پھینکو نہ چھینٹیں اُڑیں } (۱) کہاوت:۔ رذالے
گُوہ میں ڈھیلا پھینکیگا سو چھینٹے کھائیگا } کو چھیڑیگا سو گالیاں سُنے گا۔ بُروں کے مُنہ لگو نہ گندی باتیں سُنو۔

گُوہ میں ڈالیگا ڈھیلا چھینٹے کھائیگا ضرور
شیخ صاحب سمجھنا رندوں سے کچھ بہتر نہیں } (امیر مینائی)

گُوہ میں نہانا (ہ) فعل لازم (عوام):۔ سخت رُسوا ہونا۔ از حد بدنام ہونا۔ فضیحت ہونا۔

گُوہ میں نہلانا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ خُوب ذلیل کرنا۔ نہایت شرمندہ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔

مُوتنے تک کا مرے احوال جاناں سے کہا گُوہ میں نہلاؤں کہیں پاؤں اگر غماز کو (فیض علی)

گُوہ نہ کھا (ہ) عوام۔ محاورہ:۔ (۱) جھک دمار۔ بیہودہ مت بک۔ ژاژخائی نہ کر۔ بکواس نہ کر۔ بک بک مت کر۔

سائل کو شہد لب کے وہ کہتا ہے گُوہ نہ کھا کس مُنہ سے بوسہ لینے کی ہم آرزو کریں (شیخ علی)
کرتا ہوں عرض حال تو کہتا ہے گُوہ نہ کھا ہو تلخ دہن سر تری گفتار سے ہمیں (ایضاً)

(۲) جھوٹ مت بول۔ جھوٹا دعویٰ نہ کر۔ لاف نہ کر۔ شیخی مت مار۔

گُوہ نہ کھا دعوے بیجا ہے یار کبک دری تیری رفتار کہاں یار کی رفتار کہاں (فتح علی)
گُوہ نہ کھا پُوچ نہ رندوں کو سمجھ جھوٹ نہ بول صوفیا ہوش میں آ عقل و خرد کر پیدا (ایضاً)

(۳) غیبت مت کر۔ طوفان نہ لے۔ بہتان مت لگا۔ تہمت نہ دھر۔

گُوہ ہو جانا (ہ) فعل لازم (ع):۔ میلا ہو جانا۔ چکٹ ہو جانا۔ جیسے "سارے کپڑے گُوہ ہو گئے"۔

گوہار (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ہانک پکار۔ واویلا۔ داد فریاد۔ دُہائی تہائی توبہ دھاڑ۔ فریاد۔ استغاثہ۔ سہائتا۔

ہوں آن آدمی جنم کا بک سک بھرا پکار تم دانا ڈکھ بھنجن ہو موری سنو گوہار (دولہ)

(۲) غل شور۔ غُل غپاڑا۔ رولا۔ شور غوغا۔ رول (۳) کا گا رول۔ لڑائی کا غُل شور۔ کائیں کائیں کرکے پیچھے پڑ جانے کی نسبت بولتے ہیں (۴۔ ل) ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے مقابلہ۔ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے ڈٹ کر لڑنا (۵۔ ل) ایک آدمی کا کئی آدمیوں کو گالی گلوچ کا جواب دینا۔ جھوٹ۔ شیخ جگت میں کئی آدمیوں سے مقابلہ کرنا (۶) گالی گلوچ۔ ضلع جگت۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ پھکڑ (۷) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۸) آدمیوں کا وہ گروہ جو لڑنے کی مدد کے واسطے اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے۔ جلبہ

گوہ

پچریک ۔ کمکی فوج ۔ کمک ۔ امدادی فوج ◆

گوہار لڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پرکھا لڑنا جیسے "مجھ پر جدا منہ آتے ہو میاں داد خاں سے جدا لڑتے ہو ۔ بھائی صاحب مغلبچہ پن پر آگئے گوہار لڑتے ہو (نامۂ غالب) (۲) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۳) ضلع جگت یا پھکڑ لڑنا ◆ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے پھکڑ میں مقابلہ کرنا ۔ چھوٹ لڑانا ۔ گالی گلوچ کرنا ◆

گوہا چھی چھی (ہ) اسم مؤنث (ہردو مترادف) (عوام) ۔ (۱) غلاظت نجاست ۔ پلیدی ۔ مثال دیکھو (چرکین کی اس غزل میں جس کی ردیف الف اور رنگ قافیہ ہے یا وہ غزل جس میں ردیف الف اور کا نند قافیہ ہے) (۲) بک بک ۔ جھک جھک ◆ مغلظات ۔ گالی گفتار ۔ گالی گلوچ ۔ بدتہذیبی ؎

گوہا چھی چھی پر مزاج یار خود مائل ہوا ۔ غیر رنگ سیرت کی پھر صحبت میں داخل ہوا (شیخ بزلی)

(۳) کلیس ۔ کل کل ۔ دانتا کل کل ۔ تکا فضیحتی ۔ جھگڑا ٹنٹا ۔ جوتی پیزار ۔ نفرت انگیز باتوں کی لڑائی ◆ مخمصہ ؎

جنگ تنے ہیں دنیا کی گوہا چھی چھی سے ۔ ہر قبض روح نجس جھوڑیں امن اب سے ہم (شیخ بزلی)

کیا خطا چرکیں کی ثابت کی جو کہتے ہو برا ۔ ہر گھڑی کی گوہا چھی چھی ان من بہتر نہیں (چرکیں)

(۴) رسوائی ۔ بدنامی ۔ فضیحتی ۔ ذلت و خواری ؎

گوہا چھی چھی کے سوا کچھ نہیں حاصل اس سے ۔ گو وہ کھاتے ہیں جو امید وفا رکھتے ہیں (شیخ بزلی)

(۵) بحث و تکرار ۔ جبیس بیبیں ۔ مندم مندا ؎

گوہا چھی چھی سے نہ مطلب الجھنے سے غرض ۔ غیر کے من سے چلن چلتے ہیں ہم شرکی طرح (شیخ بزلی)

گوہا چھی چھی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ جھک جھک ہونا ۔ تکرار ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ جوتی پیزار ہونا ۔ کھٹا پٹی ہونا ۔ گالی گفتار ؎

نہ کیونکر ہو آپس میں پھر گوہا چھی چھی ۔ میں نازک مزاج اور وہ تند خو ہے (شیخ بزلی)

گوہانجنی (ہ) اسم مؤنث :۔ آنکھ کے اوپر کی وہ پھنسی جو بشکل جو اکثر پلک کے نیچے ہو جاتی ہے اور اس کی نسبت عورتیں خیال کرتی ہیں کہ یہ گوہ کے ٹوکنے سے ہو جاتی ہے عربی میں اس کو شعیرہ ۔ شست ہندی میں انجنہاری یا گوہیری یا گوہانی کہتے ہیں ۔ کچی دیوار کے کوئلے ۔ پلاؤ کی ڈونگ ۔ چھوہارے کی گٹھلی وغیرہ کے گھس کر لگانے سے اکثر آرام ہو جاتا ہے ◆

گوہانجنی نکلنا (ہ) فعل متعدی :۔ گوہیری نکلنا ۔ انجنہاری نکلنا ۔ پلکوں کے نیچے پھنسی نکلنا ؎

چشم بیار صنم میں نکلی ہے گوہانجنی ۔ ٹوکا تکتے دیکھ کر کیا عاشق رنجور کو (شیخ بزلی)

گوہ

گوہر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) موتی ۔ لؤلؤ ۔ دُر ۔ مروارید ۔ صدف دانہ ؎

عرق آلودہ رخ ہے چاندنی میں یوں ترا کت ہے ۔ کہ گویا گوہر اک دریائے نورانی میں ڈوبا ہے (ظفر)

(۲) جوہر ۔ قیمتی پتھر ۔ جیسے لال یاقوت ہیرا زمرد وغیرہ ؎

یوں میرے دل میں چبھتی ہے دنداں کی ان کے تاب
ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے
(جرأت)

(۳) ذاتِ شے و اصلِ ہر چیز ۔ نژاد ۔ مادہ ۔ ماہیت ۔ اصل نسل ۔ جڑ بنیاد ذات جیسے "گوہرِ قابل" (۴) بیٹا ۔ فرزند ۔ (۵) ستر نہانی و صفات پوشیدہ جو ظاہر ہوں اردو میں اس جگہ جوہر بولتے ہیں ۔ جیسے اب آپ کے جوہر کھلے (۶) عقل و فرہنگ (۷) جوہر شمشیر ◆

گوہر شب تاب یا شب چراغ (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو مثل چراغ چمکتا ہے ◆

گویا (ف) صفت :۔ (۱) گوینده ۔ سخن کننده ◆ لسان ۔ چرب زبان ۔ خوب بولنے والا ۔ خوش گفتار ۔ خوش تقریر ۔ جیسے "وہ بڑا گویا ہے" (۲) متعلق فعل غالباً ۔ ظاہرا ۔ (۳) حرف تشبیہ ۔ جیسے مانند ۔ مثل ۔ ہو بہو ۔ جوں ۔ ہو بہو ۔ عین مین ۔ بعینہٖ ۔ جیسے "گویا وہی بیٹھا ہے" (۴) بالغرض ۔ مانا کہ ۔ فرضا ۔ تسلیم کیا (۵) اسم مذکر ۔ حیوانِ ناطق ◆

گویا ان تلوں میں تیل نہیں (ہ) کہاوت :۔ یعنی بالکل روکھے اور بے مروت ہیں ۔ طوطا چشم اور نہایت بے مروت کی نسبت بولتے ہیں ؎

رل میں دل پہلے یوں بگڑتے ہو ۔ گویا ان تلوں میں تیل نہیں (منیر الہ)

گویّا (ہ) اسم مذکر :۔ گایک ۔ رامشگر ۔ مغنی ۔ سرود گو ۔ نغمہ سرا ۔ گانے والا ۔ قوال ۔ ڈوم ۔ میراثی ۔ کلاونت ◆

گوئیاں (ہ) اسم مؤنث (پورب) :۔ (۱) سہیلی ۔ سکھی ۔ ہیلی ۔ آلی ◆ ہم عمر اور ہم جلیس لڑکی یا عورت ۔ ہم صحبت لڑکی ۔ صواحب ؎

اے ری گوئیاں کیسے پیجوں پاتی لکھ رکھیں (ٹھمری)

(۲) کھیل کا ساتھی ۔ آڑی ۔ جوت ۔ جوڑ ۔ انباز ◆

گویائی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) نطق ۔ طاقت ۔ گفتار ۔ بول چال ۔ گفتگو کلام ۔ بات چیت ؎

ہم بہت مشتاق تھے ملنا ہے اس میں گویائی نہیں ۔ اس لیے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں (لاہم)

(۲) گفتگو کی طاقت ۔ بولنے کی طاقت (۳) فصاحت ۔ بلاغت ۔ خوش کلامی ◆

گوئیٹھا (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ اُپلا ۔ کنڈا ۔ گوسا ۔ گوا ۔ پاتھک دستی ◆

گوی

گوئیندہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کہنے والا ۔ گویا (۲) مجازاً مخبر ۔ جاسوس ۔ دُوت ۔ بھیدی ۔ بھیدیا ۔ خبر دینے والا ۔ خفیہ نویس ۔ کھوں کرکا (۳) زبان ۔ لسان ۔ اِس معنی میں شاہنامہ وغیرہ پُرانی تصانیف میں آیا ہے ۔

گہ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کہرے کی بلندی ۔ ارتفاعِ مکان ۔ کوٹھے کی اُونچائی (۲) مکان کی منزل ۔ طبقہ ۔ درجہ ۔ کھنڈ (۳) مُوٹھ ۔ قبضہ ۔ دستہ ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ ۔

(صاحب گلشن فیض نے جو اس جگہ جُرات کا شعر دیا ہے وہ مثال غلط ہے کیونکہ لفظ گرہ داں مرکب نہ پڑھنا مصرع ہے بلکہ اس شاعر نے اس لفظ کو ضرور تلوار کی رعایت سے استعمال کیا ہے) چنانچہ ہم اس شعر کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ۔

مجھ کو مارا ہے تری تیغِ تغافل نے جان ۔ قتل کرنے کو رہے تیغ کا ست قبضہ گرہ میں پڑ ۔

گہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ تلوار کے قبضہ کا ہاتھ میں جم جانا ۔ مُوٹھ بیٹھ جانا ۔

جو ہاتھ چڑھا اُس کے دل خوں ہی کیا اُس کا
اُس پنجۂ رنگیں کی اے میر نہ گہ بیٹھے } میر

گھات (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کمیں ۔ داؤں ۔ تاک ۔ موقع ۔

کمر یار ہمتی از بسکہ نہایت نازک ۔ کوئی گھات نہ تھی (آتش)

(۲) فند ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ جال ۔ چھل ۔ بھگل ۔ چُل ۔ ٹھگ ۔ بدیا ۔ جُتا ۔ ڈول ۔ چال ۔ چال بازی ۔

ہمارے سامنے شکوہ عدو کا ۔ ہماری گھات اے ظالم نہیں ہے (داغ)

مل کر تمام بھید کہوں گا رقیب سے ۔ آتی ہے خوب تو نہ تری گھات کا مجھے (ایضاً)

(۳) آن ۔ انداز ۔ ادا ۔ سج دھج ۔

ہونگے حورانِ بہشتی کہ پرانے انداز ۔ آپ کی بات نئی گھات نئی گات نئی (داغ)

(۴) قابو ۔ اختیار (۵) ارادہ ۔ بچار ۔ عندیہ ۔ مقصد ۔ مطلب ۔ مُدعا ۔ مقصود ۔

پڑا ہوں بستر غم پر فقط مریض نہیں ۔ مزاج پوچھنے آئیں وہ گھات آئی ہے (اسیر)

(۶) کمین گاہ ۔ کمین ۔ مرصاد ۔ داؤں کی جگہ ۔ وہ جگہ جہاں دشمن یا شکار کے انتظار میں بیٹھیں ۔ (۷ ۔ ہنُدو) مجازاً جادو ۔ ٹونا ۔ جھوُ منتر ۔ مُوٹھ چنانچہ گھات چلانا ۔ ہندو مُوٹھ چلانا ۔ جادو کرنا کے موقع پر بولتے ہیں ۔

(۸ ۔ سنسکرت) قتل ۔ بدھ ۔ ہتیا ۔ مارن (۹) قتل کرنے کی فکر ۔ ارادۂ قتل ۔

اِس کی بغل میں کتنی تیغ اُس کے ہاتھ میں ہے
یہ اُس کی فکر میں ہے وہ اِس کی گھات میں ہے } [illegible]

گھات

(۱۰) ڈھب ۔ ڈھنگ ۔

رکھ کے اوروں پہ بُرا مجھ کو کہا کرتے ہو ۔ ہم لیا ہی دینے کی اچھی تمہیں گھاتیں آئیں (اسیر)

(۱۱) عیاری ۔ چالاکی ۔ مثال (دیکھو گھات میں آنا) ۔

گھات پر چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ قابو پر چڑھنا ۔ داؤں پر چڑھنا ۔ ڈھب پر چڑھنا ۔ ہتھکنڈوں چڑھنا ۔ قابو میں آنا ۔ داؤں میں آنا ۔ جال میں آنا ۔

کیا چڑھو گے نہ کسی روز ہری گھات پہ تم ۔ آخر اس راستہ سے روز ہو آتے جاتے (رند)

گھات چلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) داؤں چلانا ۔ وار کرنا ۔ (۲ ۔ ہندو) مُوٹھ چلانا ۔ جادو چلانا ۔

گھات کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ (۱) داؤں لگانا ۔ موقع تاکنا (۲) مارنا ۔ ذبح کرنا ۔ قتل کرنا ۔ بدھنا ۔ ہتیا کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جیسے "چار جیو گھات کئے" ۔

گھات لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ چھپکے بیٹھنا ۔ داؤں لگانا ۔ موقع تاکنا ۔ فکر میں رہنا ۔ تاک لگانا ۔

ہوں وہ دوانا کبھی دام میں آیا ہرگز ۔ گھات مُدت سے لگائے ہوئے صیاد ہیں (امانت)

بیٹھے لگا کے تاک ترے در پہ ہم تو کیا ۔ ملنے کی کچھ لگا نہ سکے گھات وہم سے (ظفر)

اہل لگنے ہونے گھات کہیں پر ہے ۔ یہ ہوش باش کہ عالم داروی پر ہے (مصحفی)

گھات میں آنا (ہ) فعل لازم ۔ دم میں آنا ۔ دھوکے میں آنا ۔ جال میں آنا ۔ فریب کھانا ۔ عیاری یا چالاکی میں پھنسنا ۔

دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے ۔ اس لئے آپ ہم تم سے بڑی گھاتوں میں (داغ)

گھات میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ دشمن کے مارنے یا شکار کے صید کرنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ۔ داؤں میں رہنا ۔ موقع تاکنا ۔ قابو ڈھونڈنا ۔

نکلے تھے چمن سے کہ پھنسے کنجِ قفس میں ۔ لو گھات ہی میں بیٹھا تھا صیاد ہماری (رند)

گھات میں پھرنا (ہ) فعل لازم ۔ تاک میں پھرنا ۔ قابو دیکھتے اور موقع ڈھونڈتے پھرنا ۔ داؤں میں رہنا ۔

کوئی بُت خانے کو جاتا ہے کوئی کعبے کو ۔ پھرتے پھرتے ہیں گبر و مسلماں تری گھات میں کیا کیا (آتش)

گھات میں رہنا (ہ) فعل لازم ۔ فکر میں رہنا ۔ موقع تاکنا ۔ قابو ڈھونڈنا ۔

گھات میں ہونا (ہ) فعل لازم ۔ فکر میں ہونا ۔ موقع تاکنا ۔ داؤں لگانا ۔ قابو ڈھونڈنا ۔

گھاتا (ہ) اسم مذکر (ماسُو) ۔ رُوکن ۔ منگنی ۔ رُونگا ۔ چنگا ۔ کوئی چیز خریدنے

گھات

کے بعد اوپر سے ہاتھ لینے کو گاتھا کہتے ہیں۔ فارسی میں سر بگاو بے بار سر کہتے ہیں ۔

گھاتک (س) اسم مذکر:- (۱) قاتل۔ ہتیارا۔ خونی۔ سفاک۔ جلاد قصاب۔ قسائی (۲) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ لہو کا پیاسا (۳ یصفت) بیرحم۔ بےدردی ۔ ایذا دہندہ۔ دُکھ دائی ۔ ظالم ۔ خونخوار۔ تُند مزاج (۴) منحوس نحس۔ سعد کا نقیض۔ اَشبہ (طالع بد) بُرا ستارہ ۔

گھاتی (ہ) صفت (ہندو):- (۱) چھلیا۔ بھگلیا (۲) داؤں گھات رکھنے والا۔ موقع تاکتا رہنے والا (۳) چالیا۔ چالباز (۴) قاتل۔ خونی (۵) خود غرض۔ گونگیرا ۔

گھاتیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جو کسی چیز یا کسی آدمی کی گھات میں رہے (۲) گونگیرا۔ خود غرض۔ خود مطلب۔ گونٹھا یار ۔

گھاتیں (ہ) اسم مؤنث:- گھات کی جمع ۔

مرا دل کر دیا قابو سے باہر نگاہ ناز کی گھاتیں نہ پوچھو (تجمل)

گھاتیں بتانا (ہ) فعل متعدی:- چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا ۔

اب نہ مانیں گے نہ مانیں گے تمہارا کہنا کبھی اس قول سے پھر جائیں تو جھوٹا کہنا
سیکھ آئے ہو کہو کس سے یہ قصّا کہنا خوب بے پر کی اُڑاتے ہو اجی کیا کہنا
ایسی گھاتیں تو بتا دیتے ہیں ہم اوروں کو
جانیے جانیے بس دیکھیے دم اوروں کو (جان صاحب)

گھاتیں یاد ہونا (ہ) فعل لازم:- موقعے معلوم ہونا۔ ڈھب یاد ہونا۔ داؤں جاننا۔ ڈھنگ جاننا ۔

جان لینے کی تو ہیں یاد ہزاروں گھاتیں دلفریبی کا بھی تجھ کو کوئی ڈھنگ آتا ہے (غافل)

گھاٹ (ہ) اسم مذکر:- (۱) دریا خواہ تالاب یا کنوئیں وغیرہ کا ایک کنارا جہاں سے پانی بھرتے یا نہاتے دھوتے ہیں۔ وہ سیڑھیوں دار مقام جہاں دریا پر ہندو لوگ نہاتے ہیں ۔ جانوروں کے پانی پینے کا مقام۔ مشرب۔ منہل۔ آبشور (۲) پایاب۔ معبر۔ دریا خواہ ندی سے اترنے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ دریا سے پار ہونے کی وہ ڈھلوان سطح جہاں سے کشتی وغیرہ پر سوار ہوتے ہیں۔ گزرگاہِ دریا (۳) ساحل دریا۔ کنارۂ تالاب وغیرہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ۔ جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا (۴) تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اُس کا خم شروع ہوتا ہے ۔ باڑھ سے اوپر کا حصہ۔ خم شمشیر ۔

گھاٹ

اغیار کے پل بندھ گئے ہیں کوچہ میں اے ترک
ہم تیغ کے گھاٹ اُن کو اُتارا نہیں کرتے (جرأت)

(۲) کیا معلوم ہو تیغِ نگاہِ یار کا ساحل بحرِ فنا ہے گھاٹ اِس تلوار کا (سلطان)

(۵) طرف۔ جانب۔ سمت۔ رُخ۔ دِشا۔ اور ۔

میں اپنا سرپرست سمجھ کر چلا گیا جس گھاٹ مجھ کو یاس کی شمشیر لے گئی (منیر)

(۶) انگیا کا گریبان ۔

گھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اُس نے فن کے خیاط کو چڑیا کا بنایا اُس لے (امانت)
محرم میں اپنے یار نے ٹانکا ہے گوکھرو میلا لگا ہے بھیڑیوں کا انگیا کے گھاٹ پر (لاعلم)

(۷) تراش خراش۔ قطع وضع ۔ ڈول۔ رُوپ۔ صُورت ۔ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (۸) راہ۔ راستہ ۔

دوگانا جان میں مطلب کے گھاٹ میلتی ہو کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری (رلت)

نہیں گھاٹ پر گو ترقی کے آتے نئی بات پر ناک بھوں ہیں چڑھاتے
نئی روشنی سے ہیں آنکھیں چراتے مگر ساتھ ہی یہ بھی ہیں کہتے جاتے
کہ دُنیا نہیں گرچہ رہنے کے قابل
پر اس طرح دُنیا میں رہنا ہے مشکل (حالی)

(۸-ہندو) بالا کی ثابت بکل ہوئی گری جو نمی دیکر نکالی جاتی ہے (۹-ہندو) دُلھن کا لہنگا (۱۰) ناؤ کا کرایہ۔ اُجرتِ کشتی ۔ گھاٹ اُترائی۔ پُل کا محصول ۔

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (ہ) فعل متعدی:- جہاں دیدہ اور کار آزمودہ ہونا۔ جگہ جگہ کا سفر کرنا۔ مختلف ملکوں میں پھرنا۔ ملک در ملک پھر کر تجربہ حاصل کرنا ۔

گھاٹ لگنا (ہ) فعل لازم:- بہت سے آدمیوں کا دریا سے پار اترنے کے واسطے کنارے پر اکٹھا ہونا۔ جسے پنجابی پور بھرنا کہتے ہیں ۔

گھاٹ تو دریائے فانی کے ہے پل سے لگا بادبان لے تیر قاتل کشتئ دل پر لگا (نصیر)
کیوں نہ اس خم سے ہو قافلۂ اشک رواں یہ وہ دریا ہے جہاں گھاٹ سدا لگتا ہے (ایضاً)

گھاٹ مارنا (ہ) فعل متعدی:- پُل کا محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول مار کر چلا جانا ۔

گھاٹ مانجھی (ہ) اسم مذکر:- وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ کا انتظام اور سواریوں کی فراہمی کا کام کرتا ہے ۔

گھاٹ وال (ہ) اسم مذکر (ہندو):- گھاٹیا۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے ۔

گھاٹ (ہ) صفت (گنوار) :- کم۔ جیسے "تانبے گھاٹ کرہا لے گھاٹ"۔ یعنی نہ تانبے میں کم نہ بالمس میں ہر طرح مساوی اور برابر ہے ●

گھاٹ تولنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- کم تولنا ●

گھاٹا (ہ) اسم مذکر :- کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیاں (۲۔ گنوار) آشِ جو۔ کٹے اور چھڑے ہوئے جو کا شوربہ ●

گھاٹا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- خسارہ اُٹھانا۔ ٹوٹا اُٹھانا۔ گو سے دینا۔ پلے سے دینا ●

گھاٹا آنا (ہ) فعل لازم :- نقصان ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ جیسے دس روپے میں کیا گھاٹا آجائیگا ●

گھاٹا بھرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹوٹا بھرنا۔ پلے سے دینا۔ گرہ سے دینا (۲) کمی پوری کرنا۔ نقصان پورا کرنا ●

گھاٹا پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گھاٹا آنا) ●

گھاٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ درّہ۔ کوہ۔ پہاڑ پر چڑھنے کا سکڑا راستہ۔ پہاڑوں کے بیچ کی گلی۔ خشکی کا وہ قطعہ جو پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان واقع ہو ؎

اوگھٹ گھاٹی مشکل پینڈا　گرو بن کیسے بالک پاتا　(ابجن)

(۲) روقہ۔ چالان۔ پروانۂ راہداری جو محصول ادا کرنے کے بعد دیا جاتا ہے (۳) حلق۔ گلا۔ جیسے "اُترا گھاٹی ہوا ماٹی" ●

گھاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- گلا کرنا۔ گلا اُٹھانا ●

گھاٹیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- گھاٹ پر بیٹھنے اور اشنان کرانے والا برہمن ● گھاٹ پر رہنے والا برہمن ●

گھار (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گوار) ●

گھاس یا گھانس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کاہ۔ گیاہ۔ علف۔ گیاہ ؎

اے دل درد آہ کیا مرض اِلٰہی میں کی　بوٹی تیرا کی گھاس نہیں ہے موہے کی　(اسیر)

دانہ نہ گھاس پھیرا تین تین بار

(۲) پھونس۔ کانس۔ پھولا (۳) گوڑا۔ کرکٹ۔ جیسے "کیا گھانس اُٹھا لایا؟"۔ (۴) ایکقسم کا ریشمی کپڑا ؎

جو حسن سبز کی تاثیر کے ذری ہو جائے　تمہاری گھانس سے اعضم ہری ہو جائے　(امانت)

(۵) کاغذ یا پنی وغیرہ جو قینچی سے باریک باریک کتر کر تعزیہ وغیرہ پر کھڑی ہوئی جماتے ہیں (۶) چارہ۔ جانوروں کی خوراک جیسے "دانہ نہ گھاس گھونٹے تیری آس" ●

(۵) بھُرتی ● ساگ پات ● سبزی ●

گھاس پھونس (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ (۲) ڈاڑھی۔ ڈاڑھی کے بال۔ مطلق بال ● موئے زہار ●

گھاس کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاہ بریدن کا ترجمہ (۲) جلد جلد پڑھنا۔ اِس طرح پڑھنا۔ بولنا یا سُنانا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا۔ بے لُطفی سے پڑھنا سُنانا یا باتیں کرنا۔ جلد جلد بے مزہ شعر کہنا۔ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بیگار سی ٹالنا ؎

کہے ہے شعر جو معروف اتنی جلد دستی سے　سمجھے ہے شعرا بیا گھانس یار کاٹے ہے　(معروف)

تعشق کتنے میں تعجب آگیا مجھکو وہ گُل　گھانس کاٹی عارض کی نیچی سبزہ دیکھکر　(امانت)

گھاس کھا گھاس (ہ) محاورہ :- جب کوئی گاہک نہایت سستی چیز مانگتا ہے تو دکاندار اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ حیوانوں کے کھانے کی چیز نہیں ہے جو ارزاں مانگتا ہے تو اِس کی بجائے گھانس خرید کر کھالے ● تو اِس کی قدر کیا جانے ●

گھاس کھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حیوانات کا چارہ چرنا۔ جیسے "کیسی بنی ہے ہرد اِس گھوڑی دانہ کھائے نہ گھاس" (۲) حیوان بننا۔ حیوانوں میں شمار ہونا ●

گھاس کھودنا (ہ) فعل متعدی :- زمین سے گھاس نکالنا۔ کاہ بریدن گیاہ کندن کا ترجمہ۔ گھاس تراشنا (۲) دیکھو (گھاس کاٹنا نمبر ۲) ●

گھاس والی (ہ) اسم مؤنث :- گھسیاری۔ زنِ گیاہ فروش۔ گھانس لاکر بیچنے والی عورت ●

گھاگ (ہ) صفت :- بُوڑھا۔ خرانٹ۔ مردِ پختہ کار۔ بُوڑھا تجربہ کار ● نہایت بُوڑھا ● جہاندیدہ۔ گرم و سرد دیدہ۔ کار آزمودہ ● سیانا۔ چتر۔ ہوشیار ●

گھاگرا (ہ) مذکر :- (۱) لہنگا ● سایہ۔ گون۔ پیشواز (۲) ایک دریا کا نام جسے سرجو بھی کہتے ہیں (۳) ایک پودے کا نام (۴) ایکقسم کا کبوتر ●

گھاگرا پلٹن (ہ) اسم مذکر :- اسکاٹلنڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن جن کی وردی گھاگرے سے مشابہ ہوتی ہے ●

گھال میل (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) گڈمڈ۔ ملا جُلا۔ خلط ملط (۲) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ ڈانڈا مینڈا ●

گھال میل رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ربط ضبط اور میل ملاپ رکھنا۔

گھال

ڈانٹڈا ایشندار کھنا۔ اتحاد رکھنا ◆

گھال میل کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ گڈمڈ کر دینا۔ ملا جُلا دینا۔ کھچڑی کردینا ◆ غلط ملط کر دینا ◆

گھالنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) ڈالنا۔ القا ملقن کا ترجمہ (۲) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے "گھر گھالنا"۔ مگر یہ لفظ اس معنی میں گھر کے بغیر نہیں آتا۔ (۳) گھسیڑنا۔ دخول کرنا ◆

گھام (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) دُھوپ ◆ سُورج کی روشنی (۲) اُمس۔ گُمس۔ گھمکا ◆ حدت۔ گرمی۔ سُورج کی تیزی۔ تپش۔ جیسے "یا تارے ساجی کا کام یا مارے بھادوں کی گھام" (۳۔ بنگال) پسینا۔ پسیو۔ سیت۔ عرق (۴) گرمی دانے ◆

گھامڑ (ہ) صفت:۔ (۱) گھام یعنی گرمی کی ماری ہوئی (گائے) ◆ وہ بدحواس اور ہر وقت ہانپنے والی گائے جسے گرمی مارگئی ہو (۲) بدحواس۔ حواس باختہ۔ ہوش گم کردہ۔ بےاوسان (۳) احمق۔ سادہ لوح۔ گاؤدی۔ مودھو۔ بھکیا کا باوا (۴) پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ ناکردہ کار (۵) سُست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ بھول۔ ڈھیلا ◆ احدی ◆

گھان (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گور۔ چکی کا لقمہ۔ گلہ۔ اناج کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چکی یا اوکھلی میں ڈالی جائے (۲) پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑھائی میں یکساتھ تلی جانے کے واسطے ڈالی جائے۔ جیسے "پہلے گھان کے گلگلے اچھے نہیں اُترے" (۳) دفعہ۔ باری۔ وار۔ اوسرا۔ جیسے "اب کے گھان میں تمہیں کو دینگے" (۴) تلوں یا سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایکدفعہ کولہو میں ڈالی جائے (۵) گنے کے رس کی وہ مقدار جو ایکبار گڑ بنانے کے واسطے کڑاہے میں ڈالی جائے ◆

گھان اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ تل کر نکالنا۔ تلنا جیسے "اِنکے واسطے کچوریوں کے دو گھان اُتار دو پھر دوسرے کو دینا" ◆

گھان اُترنا (ہ) فعل لازم (۱) تل کر بھننا۔ پکوان کا کڑھائی سے نکلنا (۲) تیار ہونا

گھان پڑجانا (ہ) فعل لازم۔ کسی کام کا ڈھبا لگ جانا۔ کوئی کام شروع ہو جانا۔ خمیر پڑجانا ◆

گھان پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بہت سی چیزوں کے ایک ساتھ تیار ہونے کا ڈھنگ پڑنا (۲) ایک دفعہ تلے جانے کے قابل پکوان کی مقدار کا کڑھائی میں ڈالا جانا۔ کڑھائی میں پڑنا۔

گھان ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ایک دفعہ تلے جانے کی مقدار کڑھائی میں چھوڑنا (۲) کسی کام کو نقد لگانا۔ ڈھبا لگانا۔ کوئی کام شروع کرنا

گھاء

کسی کام کا خمیر ڈالنا ◆

گھافس (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گھاس) ◆

گھانی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) تلوں خواہ سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایکبار کولھو کی اوکھلی میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ؎

کیا تو کرے تل بچے کیا رہیں تیل چلے — آدھے بیچ کی گھانی بُری وہ تو دین سے جائے (ورد)

(۲) کولھو۔ بیلن۔ چکی۔ جاتا۔ تیل یا رس نکالنے کی کل (۳) گھان ڈالنے یا کولھو چلانے والا (۴۔ پنجاب) مٹی کا تغار ◆

گھانی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کولھو چلانا۔ تیل نکالنا۔ سرسوں یا تل پیلنا ◆

گھاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) زخم۔ ریش۔ جراحت۔ جرح خستگی۔ قرحہ چھید (۲۔ مجازاً) نقصان۔ ہان۔ ٹوٹا۔ خسارہ ◆

گھاؤ بھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ انگور بندھ جانا (۲۔ مجازاً) ٹوٹا پورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا ◆

گھاؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ زخم ہونا ◆

گھاؤ سینا (ہ) فعل متعدی:۔ زخم کو ٹانکے لگانا ؎

رکھتے ہیں سینکڑوں وہ سوزنِ مژگاں لیکن — کوئی پوچھے کہ سیا آپ نے گھاؤ کس کا (ظفر)

گھاؤ گھپ (ہ) صفت:۔ (۱) نہایت فضول خرچ۔ کھاؤ لُٹ۔ مُسرف۔ کھاؤ لٹاؤ۔ کھاؤ اُڑاؤ (۲) وہ گھر جس میں جو کچھ آئے صرف ہو جائے۔ جیسے "اُس کا گھر تو گھاؤ گھپ ہے جو کچھ آتا ہے اُٹھ جاتا ہے" (۳) بلاچٹ۔ بلانوش۔ ہر کچھ کھا جانے والا۔ چٹورا۔ شکم خوارہ۔ شکم بندہ۔ (۴) غبن کرنے والا۔ تغلب کرنے والا۔ خائن ◆

گھائی (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ بچہ کا گرہ کیٹی ◆

گھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ۔ انگوٹھے اور انگلی کے درمیان کا زاویہ جسے پورب میں گُتا عربی میں فُرجہ و فوت کہتے ہیں ؎

دل گھائیوں میں اُس نے لیکر چھپا ہی ڈالا — ظاہر ہوئی نہ آخر دزدِ حنا کی چوری (مصحفی)

(۲) وہ زاویہ جو درخت کے تنہ اور شاخ سے پیدا ہو۔ (۳۔ پورب) بلکہ صدر پنجہ (۴) چند مقررہ ضربوں کا نام جو پٹہ بازی یا پکیتے میں مخصوص ہیں مثلاً دو کی گھائی چار کی گھائی وغیرہ جس میں دو دو اور چار چار معین جگہ میں لگائی جاتی ہیں (۵۔ مجازاً) دھوکا۔ مغالطہ۔ وہ دھوکا جو پٹا باز حریف کو دیتا ہے جیسے سر کا وار دکھایا اور پاؤں پہ ضرب لگائی۔ اسی سے مطلق فریب۔ بُتا۔ چھل۔

جُل۔ وغیرہ کے معنی ہو گئے ❖

گھائیں (ہ)، اسم مؤنث (پُورب) :۔ (۱)، بائیں۔ طرف۔ اور۔ جانب۔ (۲) ساتھی۔ ہمراہی۔ طرف دار۔ حامی۔ مددگار۔ بطور تابع فعل طرف سے۔ جانب سے۔ اور سے۔ جیسے میری گھائیں ہوا کو پیار دیکھو (۳) اور سر۔ ہار۔ دفعہ ❖

گھائیں مائیں کر دینا (ہ)، فعل متعدی (بیگمات) :۔ (۱)، اِدھر اُدھر کر دینا۔ اُٹھا دینا۔ غائب کر دینا۔ سرکا دینا۔ ایک طرف کر دینا۔ جگہ سے ہٹا دینا۔ چُرا لینا۔ جیسے خُوب قول جو تمہ نے سرکار کے سامنے پھیلائیں آنکھ بچا دس بیس ان میں سے گھائیں مائیں کیں دہ تو بہتیں، (۲) آرے بے کو دینا۔ ہاں ہاں کر دینا۔ آج کل کر دینا ❖ ٹال ٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ ٹال دینا ❖

گھاتیاں (ہ)، اسم مؤنث :۔ (۱)، گھاتی کی جمع (۲)، چالاکیاں۔ عیّاریاں فریب۔ دھوکے ❖

گھاتیاں بتانا (ہ)، فعل متعدی :۔ (۱)، دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل کرنا۔ بُتا دینا۔ جھانسا دینا (۲)، ٹالنا۔ آلا بالا بتانا (۳) داؤ پیچ بتانا۔ حملہ بچانا۔ داؤں سکھانا ❖

گھایل یا گھائل (ہ)، صفت :۔ (۱)، زخمی۔ مجروح۔ زخم رسیدہ۔ زخم خوردہ۔ مراحتیدہ۔ فگار۔ خستہ۔ بسمل (۲۔ مجازاً)، عشق کا مارا۔ دلفگار۔ کشتۂ عشق (۳۔ کھنڈو)، کلکتے کے ایک رنگ کا نام ؎

دبہم ٹھی ہے لسانِ جو شمشیرِ نگاہ ❖ جو چمک اُس نے اڑا یا ابرو گھائل ہو گیا (ناسخ)

(اس لفظ کے تلفظ میں ذرا سا جھگڑا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ناسخ اور اکثر شعرائے لکھنؤ دہلی اس کو سائل و مسائل کے وزن پر دِل۔ تل۔ بسمل۔ بیکل۔ قابل وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھنا فصیح سمجھنے میں چنانچہ اوپر جو شعر لکھا گیا اس کی اور آئندہ کے اشعار کی بنا قافیہ دل۔ بسمل اور حائل وغیرہ ہے ؎

اضطراب دور ہے محبوب سے منظور ہوں ❖ کیوں نہ تڑپے اس قدر بسمل کہ گھائل دور ہو (ناسخ)

دلعاب کی تیغِ اساں سے گھائل	دیکھے طالب ذبائی سے سائل
مدہ گمر دمیں سوے آرام ہائل	دو بیاد کرو ان کے رستے میں حائل (رند)

عشق کی چوٹیں ہیں دیسے اُٹھائی گئیں گھائل ہو دل	
نالاں ہے وہ ہے اب چپکی میں جوں صید بسمل ہے دل (امیر)	

دیکھئے انجمیرِ لشانی دل لئے چوٹ ❖ تماشائی جٹ گھائل ہوا (ایضاً)

یہاں ہمارے قافیہ مائل۔ حائل۔ سائل۔ حائل۔ زائل ہے۔ مگر بعض اہل دہلی اور پوربی زبان والے بہ تیع حماقی اسی طرح تخیل کرتے ہیں۔ نہ کہ شعرائے لکھنؤ میں سے مجمل جنہوں نے جُل

شیخ امداد علی صاحب بحر نے بھی جو حضرت ناسخ کے شاگرد رشید تھے تبتع ہی صحیح مانا۔ اور بسمل دمل کے ساتھ اس کا قافیہ دارد کہا ہے۔ بہر حال دونوں طرح جائز اور اوّل فصیح سمجھنا چاہئے)۔

گھائل کا سانگ (ہ)، اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگی اپنے تمام جسم پر چھریاں کٹاریں وغیرہ حکمت عملی سے اس طرح لگا لیتا ہے کہ لوگ جانتے ہیں کہ اس کے جسم کے اندر گُھسی ہوئی ہیں ❖

گھائل کرنا (ہ)، فعل متعدی :۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ❖

گھائل کی گت گھائل جانے (ہ)، کہاوت :۔ مصیبت زدہ کی قدر مصیبت زدہ ہی جانتا ہے ❖

گھائل ہونا (ہ)، فعل لازم :۔ (۱)، زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ❖

گھبرا جانا (ہ)، فعل لازم :۔ مضطرب الحال ہو جانا۔ بوکھلا جانا۔ سٹ پٹ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ اوسانوں میں نہ رہنا۔ اوسان خطا ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا ❖

گھبرا کر (ہ)، تابع فعل :۔ جلدی سے۔ تلملا کر مضطرب ہو کر۔ سراسیمہ ہو کر ❖

گھبرا کر اُٹھنا (ہ)، فعل لازم :۔ چونک کر کھڑا ہونا۔ بیاکل ہو کر اُٹھنا۔ سراسیمہ ہو کر اُٹھنا ؎

خواب میں مجھسے جو وہ شب ہوکے ہم بستر ہوا ❖ بیداری کہیں سوتے سے گھبرا کر اُٹھا (نصیر)

گھبرانا (ہ)، فعل لازم :۔ (۱)، بولانا۔ بوکھلانا ❖ سٹ پٹانا۔ ہڑبڑانا ❖ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا ❖ تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ بیقرار رہنا۔ بیاکل ہونا۔ سراسیمہ و سرگرداں ہونا۔ حیران و پریشان ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا ؎

گو جہ میں جو خلق بت کے نمونے ہیں ❖ وہ خوف سے بدنامی کے گھبرائے ہوئے تھے (اختری)

(۲) خفقان ہونا۔ خفقان اُچھلنا (۳)، عاجز اور بیچارہ ہونا (۴)، ہکا بکا ہونا۔ بھونچک رہنا (۵)، ڈرنا۔ خائف ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ دہشت کرنا ؎

اُس نگری کا کہو نام ہے کیا جس جاسے یہ سب آتے ہیں	
جب آتے ہیں شرماتے ہیں جب جاتے ہیں گھبراتے ہیں (رنگین)	

(۶۔ متعدی) بے اوسان کرنا۔ حواس ٹھکانے نہ رکھنا جیسے تم نے تو مجھے گھبرا دیا (۷)، مضطرب کرنا۔ سراسیمہ کرنا۔ بیاکل کرنا۔ (۸) ڈرانا۔ خوف زدہ کرنا ❖

گھبراہٹ (ہ)، اسم مؤنث :۔ (۱)، اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار۔ ہڑبڑی۔ سراسیمگی۔ بے اوسانی۔ بے حواسی۔ بدحواسی۔ بے کلی۔ تلملاہٹ۔

گھبرا

بیکل۔ ہڑبڑا جوڑی۔ بوکھلاہٹ (۲) خفقان۔ گھبری۔ تپاکِ قلب (۳) جلدی۔ شتاب کاری۔ شتاب زدگی ؎

گھبرایا ہوا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ پیٹ پکڑے پھرنا۔ تلملاتا پھرنا۔ بوکھلایا ہوا پھرنا۔ بولایا ہوا پھرنا۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ سراسیمہ پھرنا۔ ٹھوکر کھایا ہوا پھرنا ؎

گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں لب بام پہ وہ بھی　اِتنا تو ہوا ہے مرے نالوں کے اثر سے (ناسخ)

لگ رہی ہے خانۂ دل کو ہمارے آگ اُلٹے　اور ہم چاروں طرف پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (مصحفی)

گھبرائی ڈومنی پھر پھر سہیلے گائے (ہ) کہاوت:۔ گھبراہٹ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ یعنی جب ڈومنی گاتے گاتے یا بیل لیتے گھبرا جاتی ہے تو پھر پھر کر ایک ہی گیت گانے لگتی ہے اور یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ ابھی تو میں اِس گیت کو گا چکی ہوں۔ چونکہ سہیلے تعریفیہ گیت ہوتے ہیں اِس سبب سے یہاں زیادہ لطف ہو گیا ؎

گھبری (ہ) اسم مؤنث (عو) :۔ (۱) اضطراب۔ گھبراہٹ۔ اضطرار۔ بیکلی۔ بےقراری۔ بدحواسی۔ بےاوسانی۔ سراسیمگی (۲) خفقان۔ تپاکِ قلب (۳) جلدی۔ شتابی ؎

گھُپ (ہ) صفت:۔ نہایت تاریکی کی تعریف میں یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے "اندھیرا گھپ ہو رہا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُوجھتا" ؎

گھپلا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گڑبڑ۔ السیٹ۔ چپند۔ جھمیلا۔ جھگڑا ؎ (۲) حساب کتاب کی غلطی ؎ (۳) شور و غُل ؎

گھپلا پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ حساب میں مغالطہ پڑنا۔ چپند ہونا۔ جھمیلا پڑنا۔ السیٹ ہونا ؎

گھٹ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ جی۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رام ہے" (۲) گھاٹ بمعنی کر کا مخفف۔ جیسے "یہ کیا اُس سے گھٹ ہے" (۳) گھاٹ بمعنی ساحل کا مخفف جو اکثر مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے "پن گھٹ" (۴) جسم۔ سریر۔ دیہ۔ بدن۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رم رہا" (۵) گھڑا۔ مٹکا۔ سبوچہ۔ ٹھلیا (۶) (پنجاب) گھٹا۔ بادل۔ ابر۔

گھٹ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) من میں بسنا۔ دل میں گھر کرنا جیسے "جس کے گھٹ میں رام بیٹھے گا اُسی سے دل لگائیگا" (ہندو فقیر) (۲) ذہن نشین ہونا۔ دل میں جمنا۔ یاد ہونا ؎

گھٹا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سوکھا۔ گھٹیل۔ لقب بسینہ (۲) رخنہ۔ چھید۔ (۳) دراڑ۔ درز۔ شگاف۔ دریڑ (۴) ملتے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے

گھٹا

پڑ جاتا ہے۔ سجادہ۔ دیکھو (گٹا نمبر ۲) (۵) (پنجاب) گرد و غبار۔ خاک۔ دُھول۔ ریگ ؎

گھٹا کھُلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) شگاف ہونا۔ درز پڑنا۔ دراڑ ہونا۔ کھلنا۔ چٹخنا۔ جیسے "مرض ایسا ٹھہرا کہ گھٹا کھل گیا" (۲) سر پھُوٹنا۔ سر کا پھانک کی طرح کھل جانا (۳) بڑا بھاری ٹوٹا آنا۔ نقصان پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ گھاٹا پڑنا۔

گھٹا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ابر۔ بادل۔ سحاب ؎ ابرِ سیاہ جو اُفق کو چھپا لے۔ سیگھ۔ گھن۔ بدلی ؎

چشمِ پُرآب کی ہی مژگاں تر کو دیکھ　دریا پہ بھی ہوگی کبھی ایسی کم گھٹا
نکلو ہیں نہیں اب جلن بارش پہ ترے　جلتے ہیں اس کو چشمِ سیاں پہ ہم گھٹا　(ذوق)

(۲۔ مجازاً) غبار۔ کدورت۔ جیسے "غم کی گھٹا" ؎

گھٹا اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ ابر کا آسمان پر نمایاں ہونا۔ بادلوں کا آنا۔ سحاب کا نمودار ہونا ؎ بدلی چھانا ؎

گھٹا اُمڈنا یا اُمنڈنا (ہ) فعل لازم:۔ بادلوں کا گھر کر آنا۔ ابر کا کثرت سے چھانا۔ بادل گھرنا ؎

ترشح آنسوؤں کا ہو رہا ہے　گھٹا اُمڈی ہوئی ہے چشمِ تر کی　(نسیم)

گھٹا آنا (ہ) فعل لازم:۔ ابر چھانا۔ بادلوں کا نمودار ہونا۔ سحاب کا نمایاں ہونا ؎

گھٹا جھومنا (ہ) فعل لازم:۔ بادلوں کا چھانا۔ بادلوں کا گھرنا ؎

زُلف کا جھُمنا ترے رُخسار پر　جیسے گھٹا کا جھومنا گلزار پر　(مصحفی)

گھٹا چھانا (ہ) فعل لازم:۔ ابر گھرنا۔ بادلوں کا آسمان پر پھیلنا۔ بجلیاں آسمان پر آنا ؎

اُس کے عارض پہ ہے یُوں زلف پریشاں کی بہار
چاند پر جیسے کہ چھا جائے گھٹا ساون کی　(نظیر)

آج بیٹھے ہیں یہ ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام مے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی　(رنگین)

گھٹا ٹوپ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ غلاف جو ڈولی، پالکی، رتھ، گھوڑا گاڑی، بگھی، بہلی، ہودج، سکھپال وغیرہ پر گرد و غبار اور بارش باراں سے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالتے ہیں ؎

گھٹا ٹوپ اُس پری کی پالکی کا جو ہوا اُچھا　تو پانی کی بیں لیکر چلا و جھاب کا جوڑا　(انشا)

لازم اُس ماہ کی سواری میں گھٹا ٹوپ نہ ہو　بھلکوٹے کہیں سکھپال کا سبب پو گھٹا　(ناسخ)

(۲) وہ اندھیرا جو بادلوں کے گھرے رہنے سے ہوتا ہے۔ ہجوم ابر۔ اندھیرا گھپ ؎

گھٹا

گو مزا ابر میں ہے بادہ کشی کا پر جی اس گھٹا ٹوپ میں اے بادہ کشاں گھٹتا ہے (معروف)

گھٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ کمتی کرنا۔ قیمت توڑنا ؂

نہ آیا اس فلک کو آمد کیمرہ آیا تو یہ آیا گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روزِ ہجراں کا (اسلام)

لیتا ہے ایک بوسہ پہ بھی تم بنا کے منہ دی ایسی قدر و قیمتِ دل اے صنم گھٹا (مشوق)

(۲) نرخ مندا کرنا۔ چڑھاؤ اُتارنا (۳) درجہ توڑنا۔ مرتبہ پست کرنا (۴) زائل کرنا۔ دُور کرنا۔ کم ہونا (۵) حساب (تفریق) کرنا۔ منہا کرنا۔ وضع کرنا (۶) دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا ؂

یہ دو ہفتے کریگا ظاہر تمہارے آگے کمال اپنا رُخِ منور کریگا آخر گھٹا گھٹا کر ہلال آدھا (ناسخ)

گھٹانا یا گھٹوانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر مُنڈوانا۔ سر کے بال صاف کرانا۔ (۲) گُھٹا کرانا۔ چکنا کرانا ◆

گھٹاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حبس۔ انقباض۔ تنگیِ نفس۔ ضیق (۲) اُمس۔ گُھمس۔ گُھمکا ◆

گھٹاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ کسر۔ قلت۔ تخفیف۔ تنزل ◆ تفریق۔ منہائی (۲) دریا کا اُتار۔ چڑھاؤ کا نقیض ◆

گھٹاؤ بڑھاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کمی و بیشی۔ ترقی و تنزل (۲) صُعود و نُزول ◆

گھٹا ہُوا (ہ) صفت۔ گُھٹا ہوا کار۔ آشوں کا گھٹہ کیت۔ تجربہ کار۔ آزمُودہ کار ◆ چلتا ہُوا۔ عیار۔ چالاک۔ ہوشیار۔ جیسے "وہ کس کے دم میں آتا ہے بڑا گھٹا ہُوا ہے" ◆

گھٹائی (ہ) اسم مؤنث:۔ مُہرہ کاری ◆ رگڑائی ◆ پالش۔ رنگ مال کی صفائی ◆ سنگ یا کوڑی یا طِلسم خواہ کھیر وغیرہ کا ڈوری یا پیچ وغیرہ رنگ کو چکنا کرنے کا عمل

گھٹتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کمی۔ نقص۔ تخفیف (۲) زوال۔ تنزل ◆ انحطاط ◆

گھٹتی کا پہرا (ہ) اسم مذکر:۔ زمانۂ تنزل۔ زوال کے دن ◆ کمی کا زمانہ۔ جیسے "اب تو دن بدن گھٹتی کا پہرا ہے" ◆

گھٹ گھٹ کے (ہ) تابع فعل:۔ رُک رُک کے ◆ منقبض ہو ہو کر۔ چُپ رہ رہ کر ◆ دم بند ہو ہو کر۔ سانس رُک رُک کر ◆ جل جل کر۔ غم میں انقباض ہو ہو کر۔ ضیق سے۔ تنگیِ نفس سے ؂

چُپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جرأت گھٹ گھٹ کے کہیں جی کو وہ آزار نہ ہو جائے (جرأت)

گُھٹ گُھٹ کے رہ جانا (ہ) فعل لازم:۔ بند ہو ہو کر رہ جانا۔ رُک رُک کر رہ جانا۔ منقبض ہو کر رہ جانا ؂

گھٹن

دل میں گھٹ گھٹ کے رہ گئی حسرت لب پر آ آ کے رہ گیا مطلب (داغ)

گھٹ گھٹ کے مرنا (ہ) فعل لازم:۔ چُپ رہ رہ کر مرنا۔ انقباضِ طبع کے باعث دم نکلنا۔ چُپ لگ کر مرنا۔ چُپ یا تنہا رہتے رہتے گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں دم ہونا ؂

مدت ہوئی گھٹ گھٹ کے ہمیں شہر میں مرتے واقف نہ ہُوا کوئی اس اسلوب سے اب تک (میر)

گھٹنا (ہ) اسم مذکر:۔ رکبہ۔ چشمِ زانو۔ بندِ ساق۔ پنڈلی اور ران کے بیچ کا جوڑ۔ گوڈا۔ گوڑا۔ زانُو ◆

گھٹنا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھٹنوں تک کا پاجامہ جو جانگیے سے بڑا ہوتا ہے (۲) پوششِ زیرِ پاجامہ جو اکثر ڈھیلے پاجامے کے نیچے عورتیں پہنتی ہیں ◆

گھٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ کاہیدن و کاستن کا ترجمہ۔ جیسے تول میں گھٹنا ؂

دریا ظفر اُتر گیا اور ابر کُھل گیا اپنا نہ زورِ طبع نہ زورِ قلم گھٹا (ظفر)

ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے جس قدر بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا (ناسخ)

(۲) اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ جیسے "دریا گھٹنا" (۳) تنزل ہونا۔ زوال ہونا۔ جیسے "چاند گھٹنا۔ درجہ گھٹنا" (۴) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جیسے "بدن گھٹنا۔ ڈیل گھٹنا" (۵) چھوٹا ہونا۔ کوتاہ ہونا۔ جیسے "رات گھٹنا۔ دن گھٹنا" (۶) بھاؤ اُترنا۔ نرخ کم ہونا۔ مندا ہونا ◆

گھٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کھرل ہونا۔ پِسنا۔ حل ہونا۔ جیسے "دوا گھٹنا۔ بھنگ گھٹنا" (۲) خُوب گُھل مِل جانا۔ ایک جان ہونا۔ گل کر حریرہ ہو جانا۔ جیسے "دال گھٹنا" ؂

ایسا کیا مُنہ کا نوالا ہے حریرہ کہنا وہ لئے کیوں اتنی مری کھائی جان گھٹتا ہے (معروف)

(۳) مُہرہ ہونا۔ پالش ہونا۔ رنگ مال ہونا۔ رگڑا یا گھسا جانا۔ گھوٹا پھرنا (۴) سر مُنڈنا۔ صفایا ہونا۔ اُسترا پھرنا۔ جیسے "سر گھٹنا" (۵) دم رُکنا۔ سانس رُکنا۔ انقباض ہونا۔ کسی تنگ تاریک جگہ میں دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں ہونا ؂

چلے واں اُنکی خوشی سے یہ تو ہوں یہ کیا کہوں آہ کہ دم نکلے یہاں گھٹتا ہے (معروف)

(۶) بھرنا۔ سمانا۔ پُر ہونا۔ اٹنا۔ جیسے "مکان میں دُھواں گھٹنا" (۷) چُپ لگنا۔ خاموش رہنا (۸) گٹھ جوڑ ہونا ◆ گُھل مِل کر باتیں ہونا ◆ نبھنا۔ گزرنا۔ موافقت ہونا۔ جیسے "اِن کی اُن کی خوب گھٹتی ہے" (۹) مصروف ہونا۔ باتوں میں نہایت مشغول و مصروف ہونا۔ جیسے "بڑی دیر سے

ان کی اُن کی گھُٹ رہی ہے" ✦

گھٹنوں (ہ) اسم مذکر:- گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع جو حرفِ مُغیرہ یا تابعِ مُغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بنالی جاتی ہے ✦

گھٹنوں کے بَل چلنا (ہ) فعل لازم:- گوڈوں کے زور سے چلنا۔ زانو کے بَل چلنا ✦ رینگنا۔ آہستہ آہستہ چلنا ؎

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق   وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (اعلم)

گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) متفکر یا نہایت غمگین ہوکر بیٹھنا۔ غم یا فکر کے مارے سر جھکا کر بیٹھنا۔ نہایت سوچ کرنا۔ سوچ میں بیٹھنا (۲) مایوس ہوکر بیٹھنا ✦

گھٹنوں میں سر دینا (ہ) فعل متعدی۔ عوام:- (۱) گردن پکڑ کر گھٹنوں میں دیدینا (۲۔ گنوار) مایوس ہونا۔ نراس ہونا ✦

گھٹنوں میں سر دے لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شرما جانا۔ سرنگوں ہوجانا۔ شرمندہ و خجل ہوجانا۔ شرمندگی کے باعث گردن نیچی کرلینا ✦

گھٹنے (ہ) اسم مذکر:- (گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع) ✦

گھٹنے پیٹ کو ہی نہرتے ہیں (ہ) کہاوت:- عزیز اپنے عزیز کی پاسداری ضرور ہی کرتا ہے۔ اپنوں کی طرف سب ڈھلتے ہیں۔ اپنوں کی رعایت سب کو منظور ہوتی ہے (بعض لوگ جھو نا بعض نیوہرنا اس موقع پر بولتے ہیں مگر صحیح نہرنا بمعنی جھکنا۔ ڈھلنا وغیرہ ہندی لغات میں پایا جاتا ہے) ✦

گھٹنے سے لگا کر بٹھانا (ہ) فعل متعدی (عو):- جیتی کو پاس سے جدا نہونے دینا۔ دم سے جدا نہ کرنا۔ پاس سے سرکنے نہ دینا۔ آنکھ سے اوجھل ہونے دینا ✦

گھٹنے سے لگائے بیٹھے رہنا (ہ) فعل لازم۔ عو:- پاس سے جدا نہونے دینا۔ ہم ساتھ رکھنا۔ کپڑے سے لگائے رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے دینا۔ جیسے "دردا دانش نے کہا آخر تسین کی کیس نہ کیس کرنا ہے آج کے آج یا آج کے دس برس کہاری عمر گھٹنے سے لگائے تو بیٹھے رہنا ہی نہیں! (چتر بہنیلی) ✦

گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم (عو):- پاس سے نہ سرکنا۔ ہر وقت پاس رہنا ✦

گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے (ہ) محاورہ:- ہر وقت پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سرکتی۔ چمچ چچڑ ہوگئی ہے ✦

گھٹنیوں چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بچوں یا پاؤں رہے ہوؤں کا

دونوں ہاتھ ٹیک کر دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ گوڈوں کے بل چلنا۔ گھٹنوں کے زور سے چلنا۔ فارسی غژیدن (۲) رینگنا۔ گھسٹکر چلنا۔ رُک رُک کر چلنا ✦ (۳) سستی کے ساتھ ترقی کرنا۔ آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔ آہستگی اور ڈھیل سے کچھ کرنا۔ دیر میں کرنا (۴) سچ بولنا۔ جیسے "تمہارے بچے بھی کبھی گھٹنیوں چلینگے یعنی تم بھی کبھی سچے اور اقرار کے پُورے ہوگے" ! یہ معنی خاص اسی مثل کے ساتھ بولے جاتے ہیں ✦

گھٹوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:- (۱) حل کرانا۔ خوب پسوانا۔ کھرل کرانا۔ خوب رگڑوانا۔ (۲) سر یا ڈاڑھی مونچھوں وغیرہ کو ایسا منڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے۔ خوب صفایا کرانا۔ استرا پھروانا ✦

گھُٹّی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ دست آور دوائیں جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دودھ پلانے سے پہلے جوش دے کر اس کے منہ میں ٹپکائی جاتی ہیں۔ زرقؔ ؎

گھُٹّی میں پڑی ہے وایسے مجھ کو شراب   میں آشنائے دختر رز ہوں مدام سے (آتش)

(ابتدا میں گھونٹنی تھا یعنی گھونٹ گھونٹ کرکے پلانے کی دوا کثرتِ استعمال سے واؤ اور نون گر کر گھٹّی ہوگیا ✦

گھٹّی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو سادی جس میں بادیان۔ بالچھڑ۔ بانکنب۔ زنجبیل چھوٹی بڑی ہڑ۔ سنّی۔ کالا نون۔ عنّاب۔ دوسری مُسل جس میں املتاس۔ گلاب کے پھول۔ گلاب کا زیرہ۔ انار کی کلی۔ مصری۔ پانچ چیزیں زیادہ ہیں اس کا رواج مُغلوں کے وقت اور ان کے طبیبوں کی صلاح سے ہند کے مسلمانوں میں ہوا ✦

(۲۔ مجازاً) خمیر۔ سرشت۔ جنم۔ عادت۔ طبیعت۔ خلط۔ سُبھاؤ۔ بان۔ بہاو۔ خُو۔ خصلت۔ جیسے "یہ بات تو ان کی گھٹّی میں پڑی ہوئی ہے" ✦

گھٹّی پلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی:- بچے کو پیٹ صاف ہونے کی دوا پلانا ✦

گھٹّی میں پڑنا (ہ) فعل لازم:- سرشت میں داخل ہونا۔ عادت میں ہونا۔ خمیر میں ہونا۔ طبیعت میں مرکوز ہونا۔ جنم میں پڑنا۔ جیسے "جھوٹ تو اس کی گھٹّی میں پڑا ہوا ہے" ✦

گھٹیا یا گھٹیل (ہ) صفت:- (۱) بڑھیا کا نقیض۔ کم درجہ کا۔ کم قیمت کا ✦ ادنیٰ قسم کا ✦ ارزاں (۲) کمینہ۔ نیچ۔ ادنیٰ ذات کا۔ کم اصل ✦

گھچاگھچ (ہ) اسم مؤنث (عوام):- گوشت پر تلوار کے برابر پڑنے کی آواز۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گُھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چھپاچھپ۔ خنجر یا شمشیر۔ کھاکھچ۔ کچاکچ ✦

گھچ

گھچ پچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کثرت - انبوہ - اژدحام - بھیڑ - ٹھٹ - جمگھٹ (۲) بھُت پاس پاس رکھا ہُوا - ملواں لکھا ہُوا - گنجان اور دراوڑہ ٹھسا ہُوا ✦

گُہَر (ف) اسم مذکر (مخفف گوہر) :- (۱) جوہر - قیمتی نگ یا پتھر - (۲) اصل - نسل - حسب نسب - ذات - خاندان ✦ اولاد - ستسان ✦ مادّہ - اصلیت (۳) موتی - دُر - لؤلؤ ؎

ابھی یہ جوش مئے کے گوشوارے کا گہر کہاں سے تمہارے بلاق میں آیا (داغ)

گھر (ہ) اسم مذکر :- (۱) مکان - حویلی - گرہ - بیت - دار - کدہ - خانہ - سرا - (۲) مسکن - رہنے کا مکان - محلسرا - دولتسرا - شبستان - ڈیرا ؎

جی مرا تن سے سفر کر ہی گیا وہ تو گھر میں ہے یاں گھر ہی گیا (دگویا)

باہر میاں صوبے دار گھر میں بیوی گھُنگرکی بہار (کہاوت)

(۳) جاے - جگہ - ٹھور - ٹھکانا ؎

صحرا میں پاؤں دھرکے مجھے خار کھٹکے ہیں ہے سب کلال میں گھر تیرے خانہ خراب کا (وزیر)

(۴) مقام - اسٹیشن - پڑاؤ - صدر ✦ آفس - جیسے - تار گھر - ڈاک گھر ✦ ریل گھر (۵) حجرہ - دالان - کوٹھا - مکانیت - کرہ - جیسے "اس حویلی میں کئی گھر ہیں" (۶) چار دیواری - احاطہ - باڑہ - محاط (۷) بچو سر یا شطرنج وغیرہ کا چوکھونٹا خانہ - کوٹھا ؎

کس طرح دیں وہ جگہ خانہ دل میں مجھ کو نہ کبھی نہیں جو سر میں جو گھر دیتے ہیں (اسیر)

(۸) آئینہ کا خانہ - آئینہ کا خول - کیس - عینک گھڑی وغیرہ کا چھوٹا بکس ؎

انگشت چھٹ کر جو بسے دوسرے حل یہ جان لے کہ آئینے کا گھر بدل گیا (صبا)

(۹) دراز - الماری یا میز وغیرہ کا خانہ (۱۰) نقش تعویذ ✦ خانہ زائچہ - (۱۱) مقام سیارہ - راس - بُرج (۱۲) بھٹ - کھوہ - گپھا ✦ بل - بلا - جیسے "فقیر کا جُو ہے کا گھر" (۱۳) گھونسلا - آشیانہ (۱۴) سوراخ - ہول - چھید - کاج - رخنہ - منفذ - روزن - جیسے "بوتام کا گھر بڑھ گیا" (۱۵) گڑھا - غار - قعر - گہرائی - جیسے "پانی نے گھر کر لیا" (۱۶) میان - غلاف - نیام - جیسے "تلوار یا کٹار وغیرہ کا گھر" (۱۷) منزلہُر - راگ کا مقام - جیسے "گاتا تو ہے مگر گھر میں نہیں کہتا" (۱۸) خوش الحان پرند کی آواز - نغمۂ بلبل و طوطی وغیرہ - بول - بولی - چہچہا - الاپ - جیسے "یہ جانور سیکڑوں گھر کہتا ہے" یعنی بولیاں بولتا ہے ؎

باغ سے جاؤ گلاسیدھا میں بیاباں کی طرف عاشق خستہ یہ رونہ بلبل گھر سناتی ہے کسے (اعلم)

گھر

(۱۹) مولد - زاد بوم - جنم بھوم - مسقط الراس - جائے پیدائش - وطن - اپنا دیس (۲۰) خاندان - گھرانا - کنبہ - تبار - خانوادہ - کل - جنس - گوت جیسے "اونچا گھر اعلےٰ خاندان" (۲۱ - عو - مجازاً) گھروالی - زوجہ - بیوی - جورو - جیسے "اپنی زندگی میں بھائی حامد کے گھر کی تجویز کر لو - بر کے ساتھ گھر ہے" ✦ "آن کے گھر سے کہاں گئے ہیں" ✦ "ان کے گھر سے بیمار ہیں" ✦ (۲۲ - عو - مجازاً) خاوند - بر - دولھا - جیسے "کل کو اپنے گھر کی ہو جائیگی تو کیا وہاں بھی ماں سمجھانے جائیگی" (۲۳) سبب - باعث - سبا - بنیاد - جیسے "روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی" ✦ "کھانسی کا گھر بیر ہے" (۲۴) مجازاً - گرہ - جیب - ڈب - جیسے "اپنے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں ان کے گھر سے کیا جاتا ہے" (۲۵) خانہ داری - گرہست پن - جیسے "گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر" (۲۶) گنجائش - سمائی - جیسے "پاؤں نے ابھی جوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۷) سرکار - آقا - جیسے "ہم تو اسی گھر کے پلے ہوئے ہیں" ✦ "اس ایک گھر کے بگڑنے سے سیکڑوں کی روزی گئی" (۲۸) اسباب خانہ - اثاثہ - اثاث البیت - متاع خانہ - املا - اُس کی بدچلنی سے گھر برباد ہوا جاتا ہے (۲۹) بازاری - مجازاً) شرمگاہ - گھرو - مقعد ✦ فرج - جیسے "گھر بہتا" - گھر چرنا" (۳۰) رونق خانہ اطلاق خانہ - جیسے "اُسی کے دم سے گھر تھا" (۳۱ - عو) سازوسامان - الکھیڑا بکھیڑا - اتراک گھراگ - جیسے "اسی کے لئے گھر لئے بیٹھی ہوں" (۳۲ - مجازاً) امن - سرن کی جگہ - امن کی جگہ - محفوظ جگہ - ملجا یا ماوا - پناہ گاہ - جائے پناہ - بسم اللہ کا گنبد جیسے "اس درخت سے نکلتے ہی گویا گھر میں آگئے" (۳۳ - مجازاً) قریب - پاس - نزدیک - دلی سے پانی پت تو گھر ہے (۳۴) نگینہ - انگوٹھی کی وہ جگہ جہاں نگینہ رکھا جاتا ہے جیسے "نگینہ کا گھر" (۳۵ - مجازاً) موقع ضرب - چوٹ مارنے کی جگہ - حملے کی جگہ - حملے کی جگہ جیسے "گھر خالی ہے - گھر خالی دینا - چھوڑنا وغیرہ" (۳۶) حلقۂ چشم - چشم خانہ - حدقہ - کاسۂ چشم (۳۷) فریم - چوکھٹا - ترقی جیسے تصویر کا گھر (۳۸) ضلع - دلا - وہ کھڑکی یا خانہ جس میں آئینہ جڑتے ہیں (۳۹ - مجازاً) مخزن - خانہ - گودام ✦ منبع - سرچشمہ - جیسے "یورپ تو آموں کا گھر ہے" (۴۰ - مجازاً) بسیرا - جماؤ - ڈناؤ ✦ بستر بسترا - جیسے "جہاں ڈٹ وہیں یاروں کا گھر" (۴۱) گھات - موقع - جیسے "اُسے سب گھر یاد ہیں" (۴۲) داؤ - پیچ - بندِ کشتی - جیسے "وہ کشتی کے سب گھروں سے واقف ہے" ✦

گھرا

گھر آباد کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) جورو کرنا۔ بیوی لانا۔ گھر میں جورو لانا۔ بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح کرنا۔ جیسے "بیٹا اب تم جوان ہوگئے اپنا گھر آباد کرلو" (۲) ہم صحبت کرنا۔ گھر بسانا۔ ہم بستر ہونا۔ دُلھن کو ساتھ سُلانا۔ پُھلکاوا کرنا۔ گونا کرنا ؎

لیٹ پہلو میں مرے تجھ سے گھر آباد کروں ۔ تجھ کو پہنا کے گلے وصل سے دل شاد کروں (امانت)

(۲) رہنا۔ بسنا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا ؎

ہم جان گئے کل رُخصت کے اشارے ۔ اب اور کہیں جاکے گھر آباد کروگے (نسیم لکھنوی)

گھر آباد ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) جورو کا گھر میں آنا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ نکاح ہونا (۲) گھر بسنا۔ دُلھن کے ساتھ ہم بستری ہونا۔ صحبت داری ہونا (۳) خاوند والا ہونا۔ سُہاگن ہونا۔ خاوند کا زندہ ہونا ؎

مجھ سے مت پوچھ وا تیرا گھر آباد ہی ہے ۔ اب سے دُور اگلی مصیبت کا مزا یاد ہی ہے (رشید)

گھر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- گھر کی خبرگیری کرنا۔ گھر کا خرچ اُٹھانا۔ جیسے "اُس اکیلے دم نے سارا گھر اُٹھا رکھا ہے" ◆

گھر اُجاڑنا (ہ) فعل لازم:- خانہ ویرانی کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر کھوئی کھونا ؎

اے مرگ ہزار گھر اُجاڑے تو نے ۔ اچھے اچھے لباس پھاڑے تو نے
جو نخل کہ بارور ہوئے دُنیا میں ۔ جڑ پیڑ سے وہ سب اُکھاڑے تو نے

گھر اُجڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) گھر تباہ ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ خانہ خرابی ہونا ؎

انداز گریہ ہے ظالم ترے تو گھر ۔ اُجڑے گا آج کل کسی خانہ خراب کا (بسمل)

(۲) گھر لُٹنا۔ گھر مُسنا۔ گھر کا مال ضائع ہونا (۳) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا (۴) خاوند یا جورو کا مرجانا۔ رنڈوا ہونا۔ رانڈ ہونا (۵) گھر کا غیر آباد ہونا۔ گھر خالی ہونا۔ جیسے "حاکم کے ظلم سے بہتیرے گھر اُجڑ گئے" ◆

گھر اُف ہوجانا (ہ) فعل لازم:- خانہ خراب اور برباد ہوجانا۔ گھر کا بالکل تباہ ہوجانا۔ گھر میں کچھ نہ رہنا۔ ویران ہوجانا ؎

اُف کی بھی اتنا تھا کہ گھر جل کے ہوگیا اُف ۔ حال آگے کا نہ پوچھو اس سوزشِ جگر کا (معروف)

گھر اکھڑوا کر پھکوانا (ہ) فعل متعدی:- اینٹ سے اینٹ بجوانا۔ جڑ بنیاد سے گھر کھُدوا کر پھکوانا۔ مکان ڈھوانا۔ گھر ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ گدھوں کے ہل چلوانا (سزائے سخت جو بادشاہ کی طرف سے دیجاتی تھی) ◆

گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے (ہ) کہاوت:- یعنی اپنے گھر پر اگر کوئی ذلیل سا ذلیل اور ادنے سے ادنے بھی آئے تو اُس کی بھی

گھرب

خاطر و مدارات کیجاتی ہے ◆ اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے ◆

گھر آئے کی شرم یا لاج (ہ) اسم مؤنث:- گھر پر آنے کا لحاظ اور پاس ؎

ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم ہے یار ۔ نہ ہووے صاحبِ خانہ کو مہماں کی خبر (جرأت)

گھر آئے ناگ نہ پوجے بانبی پوجن جائے (ہ) کہاوت:- موجودہ نفع کو چھوڑ کر غائب کی اُمید پر جانا۔ گھر آئی دولت چھوڑ کر دوسری جگہ تلاش میں جانا اور اپنی حماقت ظاہر کرنا۔ (اُچو نجم ساون سُدی پنچمی یعنی ناگ پنچمی کو ہندو لوگ سانپ کی بانبی پوجنے جاتے ہیں اور گھر پر اُس کی اِس قدر قدر نہیں کرتے اس سبب سے یہ مثل ہوگئی) ◆

گھر بار (ہ) اسم مذکر (گھر۔ خانہ ◆ بار بمعنی بالک):- گھر۔ خانہ۔ مسکن۔ مکان ◆ اثاث البیت۔ لتا پتا۔ اسبابِ خانہ داری۔ مال و متاعِ خانہ ◆ عیال و اطفال۔ بال بچے ◆ کنبہ۔ خاندان۔ کٹم ؎

گو جیب اُس کے میں جو کراتا تو بول اُٹھا ۔ کیا جانے اس بیض کا گھر بار کیا ہوا (جرأت)

لبوں پر ہے ہر لحظہ آہ شرر بار ۔ جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار (میر)

گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق ۔ غارتگرِ عالم ترا جوبن نظر آیا (بحر)

گوٹھے گٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے۔ کہاوت ◆

گھر بار بسانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (گھر آباد کرنا) ◆

گھر بار بسنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (گھر آباد ہونا) ◆

گھر بار کا ہونا (ہ) فعل لازم:- کتخدا ہونا۔ بیاہا جانا۔ جورو والا ہونا۔ گرہستی ہونا۔ عیالدار ہونا ◆

گھر بار کی ہونا (ہ) فعل لازم:- کتخدا ہونا۔ خاوند والی ہونا۔ بیاہی جانا۔ شادی ہونا۔ گھر کا بوجھ سر پڑنا۔ خاوند کے پلّے بندھنا۔ گرہستن ہونا ◆

گھر باری (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) صاحبِ خانہ۔ مالکِ مکان۔ گھر والا (۲ صفت) خانہ دار۔ عیالدار۔ بال بچے دار۔ ٹبر والا (۳ صفت) دنیادار۔ گرہستی ◆

گھر برباد کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) گھر کھونا۔ میاں بیوی کو چھڑا دینا (۳) گھر لُٹانا۔ گھر کا پیسا اور اسباب وغیرہ ضائع کرنا ◆

گھر برباد ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) خانہ ویرانی ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ خراب ہونا ◆

گھرب

کچھ بھی ترس آیا تجھے اے عشق ہے یہ کیا غضب
گھر بسے لاکھوں لُوٹے برباد تیرے ہاتھ سے　(؟)

(۲) جورُو یا خاوند کا مرجانا ✦ کسی خاندان کے سرپرست اور مُربّی کا سر سے اُٹھ جانا ✦

گھر بسا (ہ) صفت۔ ہندو،ی۔ (۱) خانہ آباد (۲۔ مجازاً) خانہ خراب اُجڑا۔ بگوڑا۔ (فالِ بد سے بچنے کی خاطر اچھے لفظ کو بُرے معنوں میں استعمال کرتے ہیں) ✦

گھر بسانا (ہ) فعل مُتعدی:۔ دیکھو (گھر آباد کرنا) ✦

گھر بسنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر آباد رہونا (۲) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا جیسے "بستے ہی گھر بستے ہیں" (۳) دُولھا دُلھن کا ہمبستر ہونا (۴۔ عو) گھر کا کام کاج چلنا۔ گھر کے کاموں کا انصرام ہونا۔ گھر کا خرچ چلنا۔ جیسے "اگر عورتوں کی کمائی سے گھر بسا کریں تو مرد کیوں ہوں" ✦

گھر بسی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سُہاگن۔ خاوند والی (۲۔ مجازاً) خانہ خراب خانہ کن۔ گھر اُجاڑو۔ خانہ برانداز۔ رانڈ۔ بیوہ۔ تخصی ؎

لاش تا اُٹھے ترے کُشتے کی کُوچے سے ترے　تو بھی تک اے گھر بسی کوٹھے پہ چڑھ کے دیکھ لے (نصیر)

گھر بگاڑنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲۔ پنجاب) گھر میں نفاق ڈالنا۔ میاں بیوی میں لڑائی کرانا ✦ کسی کی بیوی یا خاوند کو بہکانا۔ اِغوا کرنا۔ ورغلانا ✦

گھر بگڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خانہ ویران ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) بیوی خواہ میاں کا مرجانا۔ رانڈ یا رنڈوا ہوجانا۔ (۳) میاں بیوی میں نِفاق ہونا۔ اَن بَن ہونا۔ تکرار رہونا ✦ میاں بیوی کا چھوٹنا۔ طلاق ہونا ؎

مانی جانِ ہند میں تھت میرا گھر بگڑ گیا ہے　نہ تم رخصت کرو مجھ کو نہ دو دن مرد و ٹھہرے (رجب)

گھر بگھر (ا) تابع فعل (عوام)۔ خانہ بخانہ۔ دربدر۔ گھر گھر (اس جگہ بائے الصاق خلافِ قاعدہ ہندی لفظ کے ساتھ عوام نے لگادی ہے) ✦

گھر بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ مکان چُننا۔ عمارت بنانا ؎

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں ہمسا　آئے جب مرد و مجھ کو گورکن یاد آگیا (داغ)

(۲) قدم جمانا۔ پاؤں جمانا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ قیام پذیر ہونا ؎

اس محل میں اثر کرلے گریہ　خیر کیا گھر بنائے بیٹھے ہیں (سالک)

(۳) گھر بھرنا۔ گھر میں دولت جمع کرنا۔ دُوسرے کا مال مار مار کر دولتمند ہونا۔

گھرب

(۴) گھر سنوارنا۔ گھر درست کرنا۔ گھر سجانا۔ گھر آراستہ کرنا جیسے "اس بچے کو ابھی سے گھر بنانے کا شوق ہے" (۵) گھونسلا بنانا۔ کسی جانور کا اپنے رہنے کے واسطے بھٹ خواہ بل خواہ بلا خواہ موکھا بنانا (۶) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کا بند و بست کرنا (۷۔ پنجاب) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ گھر میں جورُو لانا۔ گھر آباد کرنا (۸) ٹھکانا بنانا۔ ٹھکانا کرنا۔ جیسے "کسی سرکار دربار میں گھر بنانا" ✦

گھر بننا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مکان تعمیر ہونا ؎

کاخِ دنیا جو ہے بازیچۂ طفلاں ہے نصیر　کہ کبھی گھر یہ بنا اور کبھو ٹوٹ گیا (نصیر)

(۲) گھر درست ہونا۔ گھر آراستہ ہونا (۳) قیام ہونا۔ قدم جمنا۔ پاؤں جمنا (۴) گھر میں ثروت آنا۔ گھر بھرنا (۵۔ پنجاب) گھر میں جورُو آنا۔ ٹھکانا ہونا ✦

گھر بند ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر کو قفل لگنا۔ (۲) گھر کا کوئی والی وارث نہ رہنا (۳) شطرنج کے مُہرے یا چوسر و میرہ کی گوٹ کو چلنے کا راستہ نہ رہنا (۴۔ پنجاب) جورُو کا مرجانا ✦

گھر بولنا (ہ) فعل لازم:۔ ٹھنک بولنا۔ بُلبُل کا دستان سرا ہونا۔ خوش الحان پرند کا چہچہانا۔ چہکنا۔ بولی بولنا ؎

آتش گُلزار جب بھڑکی تھی لازم تھا یہی　خانۂ صیاد میں قفس کا ہم گھر بولتے (بحر)

گھر بھر (ہ) تابع فعل:۔ تمام گھر۔ تمام گھر کے لوگ۔ سارا ٹبّر۔ جیسے "گھر بھر بیمار پڑا ہے" ✦

گھر بھر کر باہر بھرے (ہ) دعا۔ عو:۔ یعنی اس قدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کو جگہ نہ ملے اور وہ باہر تک رکھی جائے ✦

گھر بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مکان کو اسباب یا غلّے وغیرہ سے پُر کرنا (۲) دُوسرے کی دولت چُرا چُرا کر اپنے ہاں جمع کرنا۔ مال مارنا۔ دولت گھسیٹنا۔ پیسہ سمیٹنا۔ اپنے گھر کو آسُودہ بنانا۔ (۳) گھاٹا پُورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا (۴۔ فعل لازم) مہمانوں یا لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ مکان اٹنا ✦ سُوراخ بند ہونا۔ چھید بند ہونا ✦

گھر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر کا بارش کے سبب گر پڑنا ؎

روتے روتے جو مرے دیدۂ تر بیٹھ گئے　ایسی برسات ہوئی آہ کہ گھر بیٹھ گئے (نقیر؟)

جس سمت کو تُو نے ناگہ اُٹھا کر دیکھا　مانندِ حباب گھر کے گھر بیٹھ گئے (درد)

(۲) خانہ نشیں ہوجانا ✦ نوکری چھوڑ کر ہو بیٹھنا۔ بے روزگار ہوجانا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا۔ (۳۔ بازاری) کسبی کسبی کا کسی کے گھر میں رہ پڑنا۔ مخولہ ہونا۔ (۴۔ پنجاب) عورت کا دُوسرے گھر پڑ جانا۔ چادر ڈال لینا۔

[illegible]

گھرب

اور سے شادی کرلینا۔ اوڑھنا ڈالنا ؛

گھر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خانہ نشین ہونا۔ خلوت گزیں ہونا۔ تنہائی اختیار کرنا (۲) بیکار رہنا۔ بے روزگار رہنا ؛ معطل ہونا (۳) نوکری چھوڑنا۔ ترکِ روزگار کرنا (۴) پنشن لینا (۵) کام چھوڑنا۔ ملازمت سے دست کش ہونا جیسے "تم سے اب کام نہیں ہوسکتا اپنے گھر بیٹھو" (مگر سہل) (۶) مکان کا بارش یا سیلاب کے باعث گرنا۔ گھر ڈھینا۔ مسمار ہونا ؎

تیرے کوچے میں جو ہم بادیدۂ تر بیٹھتے — جوشِ طوفاں سے زمیں میں سینکڑوں گھر بیٹھتے (داغ)

(یہ معنی فارسی کتابوں میں بھی آئے ہیں چنانچہ خانہ نشستن اکثر اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے اور شاید یہ فارسی زبان سے ہی اس معنی میں ترجمہ ہوا ہو ؎

از نشیمنگاں کسے چوں ما نماند — عاقبت نو نشست خانۂ ما (سید اشرف)

خانہ ساختم برائے نشست — خو نشست و مرا مسافر کرد ؛

(۷ - پنجاب) کسی رانڈ یا کسی کا دوسرے مرد کے گھر پڑنا۔ مدخولہ بننا۔ اوڑھنا ڈالنا ؛ جورو بننا۔ محل سرائے میں داخل ہونا ؛

گھر بیٹھے (ہ) تابع فعل :- (۱) گھر میں۔ اندرونِ خانہ۔ گھر کے اندر۔ خانہ نشینی کی حالت میں۔ جیسے "گھر بیٹھے باتیں کرتے ہو باہر جاؤ تو معلوم ہو" ؎

مزا کیا ہے فوج نوشی کا اے نواب گھر بیٹھے
یہ کارِ خیر مسجد میں کبھی بالائے ممبر ہو (گھر بیٹھے)

(۲) کہیں آنے جانے کے بغیر۔ گھر کے گھر میں۔ گھر ہی میں (ہی)۔ اپنے ہی مکان پر۔ جانے کی تکلیف بغیر۔ بلا تردد ؎

سرِ سیر کرنے کے لئے جب بام پر بیٹھے — کیا تیغِ نگہ سے قتل اک عالم کو گھر بیٹھے (شہیدی)

گھر بیٹھے بیر دوڑانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- گھر میں بیٹھ کر موکل دوڑانا۔ گھر میں بیٹھے جادو کرنا۔ سحر و جادو کے زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا۔ گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا ؛ موٹھ چلانا ؎

میں کچھ کو سمجھتی ہوں تو ایک ہی گھیلا ہے — دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر ہی چھو چھو
اہلِ تپ تو چاول بل ان نگہیں سے ملوگی ہیں — نا غیر تو کر بھو جا گیر میری چھو چھو (جان صاحب)

گھر بیٹھی روٹی (ہ) اسم مؤنث :- پنشن۔ بماوف۔ مددِ معاش۔ وظیفہ ہنگلس۔ سالانہ یا ماہانہ وظیفہ ؛

گھر بیٹھے کی تنخواہ یا نوکری (ہ) اسم مؤنث :- وہ ملازمت جس میں کچھ کام نہ کرنا پڑے۔ بے فکری کی نوکری۔ مفت کی تنخواہ ؛ پنشن۔ علوفہ۔ وظیفہ ؛

گھرت

گھر پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مدخولہ ہونا۔ عورت کا کسی مرد کے گھر بیٹھنا ؛ نکاح میں آنا۔ محل میں داخل ہونا ؎

فکر ہے ہم کو یہی وہ بت ہمارے گھر پڑے — کیا کہیں ہم کیا ہماری عقل پر پتھر پڑے (عارف)

(۲) گھر میں آنا۔ گھر میں داخل ہونا (۳) لاگت بیٹھنا۔ خرچ پڑنا۔ گھر پہنچکر یا خرچ پڑ کر قیمت ٹھیرنا۔ مثلاً "یہ چیز کیا بھاؤ گھر پڑی" ؛

گھر پکڑنا (ہ) فعل متعدی :- جگہ پکڑنا۔ جمنا۔ قیام کرنا۔ قدم جمانا۔ جڑ پکڑنا ؎

آنکھ اپنی اُسکے لب پہ جب گھر پکڑ گئی — جوں عنکبوت برگِ گلِ تر میں گھر کرے (ذوق)

گھر پھٹنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) مکان میں درز پڑنا۔ گھر کی عمارت میں شگاف آنا۔ دراڑ پڑنا (۲) شگوفہ چھڑنا۔ گانٹھ پھٹنا (۳) بچہ پیدا ہونا۔ (۴) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا ؛ دوبھر ہونا۔ بھاری ہونا۔ جیسے "لے لینا تو آسان ہے دیتی دفعہ گھر پھٹتا ہے" (۵) مصیبت پڑنا (۶ - پنجاب) اَن بَن ہونا۔ نفاق ہونا۔ بگڑنا۔ لڑائی ہونا۔ جیسے "سس بہو دا گھر پھٹیا۔ خصم دا دل ماں وَل ہوں ہٹیا" یعنی ساس بہو کی لڑائی کے سبب خصم کا دل ماں کی طرف سے ہٹ گیا ؛

گھر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- کونبھل دینا۔ کوہل دینا۔ نقب دینا۔ سیندھ لگانا۔ گھٹنا پھوڑنا ؛ چوری کرنا ؛

گھر پھونک تماشا دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- نقصان کرکے حصول کرنا۔ بہت کچھ کھو کر سیکھنا ؛ تباہ ہوکر کوئی بات پیدا کرنا ؛ اپنی تباہی اور خانہ ویرانی پر خوش ہونا ؛ روپیہ برباد کرکے آتشبازی چھوڑنا ؛ فضول خرچی سے خوش ہونا۔ گرہ کا کھو کر لطف اڑانا۔ گھر پھونک کر تماشا دیکھنا۔ اپنے گھر کو آگ لگا کر تماشا کرنا۔ تباہ و برباد ہونا ؎

دل جلاکے رخِ محبوب کا جلوہ دیکھا — ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا (اسیر)

گھر پیچھے (ہ) تابع فعل :- گھر گیل۔ فی گھر۔ فی مکان۔ گھر پٹی ؛

گھر تجنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھر چھوڑنا۔ گھر تیاگنا۔ گھر سے تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق کرنا (۲) گھر برباد کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر ویران کرنا ؎

رنگیں معروف تو بہت ہے ذی ہوش — کیا جانے عشق کا ہوا کیا جوش
جو واسطے خیرن کے تجا گھر اس نے — صوفی گنوں اس کو یا کہوں میں مد ہوش (رنگین)

گھر تک پہنچانا (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم۔ دوم انجام تک پہنچانا۔ دم تک پہنچانا۔ اخیر تک پہنچانا۔ ٹھکانے تک لیجانا۔ پورا پورا منفعل کرنا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ بالکل قائل کر دینا جیسے "جھوٹے کو گھر تک پہنچا دیا" ؛

گھر تک پہنچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) اوّل معلوم۔ دوم ان بہن کی گالی

گھرج

دنیا۔ کُٹنے والوں کو بھاتنا ❖

گھر جاتا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) :۔ خاوند سے قطع تعلق ہوجانا ۔ مطلقہ ہوجانا ۔ میاں سے چھوٹ جانا ❖

گھر جانا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) اوّل معلوم ۔ دوم گھر تباہ ہونا ۔ خانہ ویران ہونا ۔ گھر اُجڑنا ۔ خانہ خراب ہونا ؎

یا گھر جاتا ہے یارو کیا کروں   آ گھر جاتا ہے یارو کیا کروں   (اُمید)

تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے   اے مری جان گھو دشمن لو کہ مر جاتا ہے (امیر)

ہم پر ایام مصیبت آج پھر آنے لگا
یار گھر جانے لگا اے دل کہ گھر جانے لگا   [illegible]

ناصح نہ روئیں کیونکہ محبت کے جی کو ہم   اے خانماں خراب ہمارا تو گھر گیا (میر)

اگر اُٹھ کے تو اپنے گھر جائیگا   سمجھ لے مرا اس میں گھر جائیگا (شوق)

(۲) گھر بگڑنا ۔ میاں بیوی کا قطع تعلق ہونا یا مطلقہ ہونا ۔ خاوند سے چھوٹنا ۔ نکاح سے نکلنا ❖ محبت چھوٹنا ۔ دوستی جانا ۔ تعلق نہ رہنا ۔ دو ٹوک ہونا ؎

تو بلاتا ہے غیر کو گھر میں   ایسی باتوں سے گھر نہ جائیگا ؟ (ظفر)

گھر جگت (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ خانگی کفایت شعاری ۔ عزفہ ۔ امورِ خانہ داری میں جزرسی ❖

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی (ہ) کہاوت :۔ کوئی دُکھ اُٹھائے کوئی سکھ بھوگے ۔ کوئی نقصان اُٹھائے کوئی نفع کمائے ؎

آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ
گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی   [illegible]

گھر جمنا (ہ) فعل لازم :۔ گھر کا ساز و سامان سے درست ہونا ۔ جیسے "گھر جمتے ہی جمیگا" ❖

گھر جنوائی (ہ) اسم مذکر :۔ گھر داماد ۔ گھر میں رکھا ہوا داماد ❖

گھر جھکنی (ہ) صفت (لکھنؤ) :۔ خانہ گرد ۔ وہ عورت جو ایک جگہ نہ بیٹھی رہے اور پاس پڑوس کے گھر جھانکتی پھرے ۔ خانہ پیماں ۔ جلے پاؤں کی بلی ❖

گھر جوت (ہ) اسم مؤنث (کسان) :۔ ذاتی زراعت ۔ گھر کی کھیتی ۔ مالک اراضی کی اپنی کھیتی ❖

گھر چرنا (ہ) فعل لازم و بازاری :۔ دیکھو "گھر پٹنا" نمبر ۲ ۔ ۴ ۔ ۵ ❖

گھر چڑھ کر لڑنے آنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کے مکان پر آ کر لڑنا ۔ خانہ جنگی کرنا ۔ مارنے چڑھ جانا ❖ نہایت لڑاک ہونا ؎

مرے خیال پہ وہ چشمِ فتنہ گر چڑھ کر   یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر (ذوق)

گھر چلانا (ہ) فعل متعدی :۔ گھر کا خرچ اُٹھانا ۔ گھر کا کاروبار جاری رکھنا ۔ خرچ نباہنا ❖ امورِ خانہ داری کا انتظام کرنا ۔ سلیقہ کے ساتھ گھر کا انصرام کرنا ۔ برتنا ۔ گھر کا برتا وا کرنا ❖

گھر چلنا (ہ) فعل لازم :۔ گھر کا کاروبار بند نہ ہونا ۔ گھر کا خرچ اُٹھنا ❖

گھر چھوڑ حظیرہ قائم (ف) کہاوت :۔ حویلی چھوڑ کر جھونپڑا اختیار کرنا ۔ نفع چھوڑ کر نقصان کی طرف دوڑنا ❖

گھر دار (ف) اسم مذکر (عو) :۔ دنیادار ۔ گرہستی ۔ کنبہ والا ۔ بال بچے دار ❖

گھر داری (ف) اسم مؤنث :۔ خانہ داری ۔ دُنیاداری ۔ گرہستی پن ❖

گھر دُآری (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا ٹیکس جو پہلے فی گھر ۔ فی دُکان فی کس یعنی چولھے پیچھے لیا جاتا تھا ❖

گھر داماد لینا (ف) فعل متعدی :۔ بیٹی کو اس اقرار پر بیاہنا کہ اس کا خاوند بھی ہمارے ہی گھر آن رہے ۔ داماد کو بیٹا بنا کر گھر رکھنا ❖

گھر دُور بھروٹا بھاری (ہ) کہاوت :۔ گھر فاصلہ پر اور بوجھ بھاری یعنی سخت مصیبت ہے ❖

گھر دیکھ لینا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) کسی کے گھر بار بار کچھ مانگنے یا لینے جانا (۲) راستہ جان لینا ۔ گھر سے واقف ہوجانا ۔ مکان جان لینا ۔ گھر جان جانا ۔ جیسے "بڑھیا مر گئی تو کچھ غم نہیں پر فرشتوں نے گھر دیکھ لیا" (۳) ہل جانا ۔ مانوس ہوجانا ۔ یار بنجانا ❖

گھر ڈبونا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھر تباہ کرنا ۔ گھر برباد کرنا ۔ گھر کھونا ۔ گھر بگاڑنا ۔ گھر اُجاڑنا (۲) خاندان کو داغ لگانا ❖

گھر ڈوبنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھر کا تباہ اور برباد ہونا ۔ خانہ خراب ہونا ۔ خانہ ویران ہونا ۔ گھر اُجڑنا (۲) خاندان کو کلنک لگنا ۔ کنبہ کو داغ لگنا ❖

گھر رویا (ہ) صفت (ہندو عو) :۔ نگوڑا ماٹھا ۔ گھر کھوج مٹا خانہ خراب ۔ کھوجڑے پیٹا ۔ بے وارثا ❖

گھر روئی (ہ) صفت مؤنث :۔ گھر کھوج مٹی ۔ نگوڑی ناٹھی ۔ بے وارثی ❖

گھر سر پر اُٹھانا یا گھر کو سر پر اُٹھانا (ف) فعل متعدی ۱۔ (۱) نہایت شور و غل مچانا ۔ چیخم دھاڑ سے مکان کو سر پر کر دینا ۔ بات نہ سُننے دینا ۔ شور سے گھر کو سر پر اُٹھا لینا ۔ کان پڑی آواز نہ سُننے دینا ۔ شور برپا کرنا ؎

لے کے اُڑ جانے کی طاقت گر نہ پائے عندلیب
غل ہے گھر صیاد کا سر پر اُٹھائے عندلیب　　(جرأت)

شورِ افغاں نے اُٹھایا سر پہ گھر　　ہر نفس نکلا لئے لختِ جگر　　(مومن)

(۲-پنجاب) گھر کا انتظام اپنے سر لینا ✦

گھر سُکھ تو باہر چین (ہ) کہاوت :- گھر میں خوشی ہو تو باہر بھی خوشی۔ گھر میں آرام تو باہر بھی راحت۔ خوش اقبالی میں گھر باہر یکساں ہے ✦

گھر سے (ہ) تابع فعل :- (۱) از خانہ۔ مکان سے (۲) گرہ سے۔ پلّے سے۔ گانٹھ سے۔ ڈب سے۔ جیب سے۔ جیسے "تمہارے گھر سے کیا گیا جس کا نقصان ہُوا اُس کا ہُوا" (۳-اسم مؤنث-عوام-محاورہ) اہلِ خانہ۔ گھر والی۔ بیوی۔ جیسے "اُن کے گھر سے اپنے بھائی کے ہاں گئے ہیں" ✦

گھر سے باہر پاؤں نکالنا یا گھر سے پاؤں نکالنا (ہ) فعل متعدی :- بساط سے بڑھ کر چلنا۔ حد سے باہر کام کرنا ✦

گھر سے باہر کرنا (ہ) فعل متعدی :- گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ از خانہ بیروں کردن کا ترجمہ ؎

وہ آیا ہے لے مردمِ دیدہ دیکھو　　تمہیں چشم کے گھر سے باہر کرونگا　　(نصیر)

گھر سے باہر نہ جانا (ہ) فعل لازم :- مکان سے باہر نہ نکلنا۔ گھر کے اندر بیٹھا رہنا۔ چار دیواری سے باہر قدم نہ رکھنا۔ ایک جگہ بیٹھا رہنا ؎

اشک رہتا ہے سدا دیدۂ تر سے باہر　　یا یہ جاتا نہ تھا لڑکا کبھی گھر سے باہر　　(عاشق)

گھر سے بے گھر کرنا (ہ) فعل متعدی :- بےگھر کرنا۔ رہنے کو گھر نہ چھوڑنا گھر سے باہر نکال دینا ✦ خانمان خراب کرنا۔ خانہ خراب کرنا ✦

گھر سے پاؤں نکالنا (ہ) فعل لازم (ع) :- اپنے مکان سے باہر جانا۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ حد سے باہر جانے لگنا۔ جیسے "تُو نے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں دیکھ کیسا پٹتا ہے" ✦

گھر سے دینا (ہ) فعل متعدی :- اپنے پلّے سے دینا۔ گرہ سے بھگتنا اپنے پاس سے بھرنا ✦ ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا ✦ ٹوٹا بھرنا۔ نقصان اُٹھانا ✦

گھر سے کھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پلّے سے خرچ کرنا۔ گرہ سے رائگاں کھونا جیسے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (۲) نقصان اُٹھانا۔ ٹوٹا بھرنا

گھر سینا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گھر میں پڑا رہنا۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ ہر وقت گھر میں بیٹھا رہنا (۲) نکما بیٹھا رہنا۔ بیکار پڑا رہنا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا (۳) سُست ہو جانا۔ کاہل ہو جانا۔ اسی میں جانا ✦

گھر کا (ہ) صفت :- (۱) منسوب بخانہ۔ گھر کے متعلق۔ خانگی۔ جیسے گھر کا کام (۲) ذاتی۔ نِج کا۔ اپنا۔ آپ ہی۔ ذاتِ خاص کا۔ اپنی ملکیت کا ✦ زر خرید۔ جیسے "گھر گھر کا نام ہر کا ✦ گھر کا مکان ✦ گھر کا باغ ✦ گھر کا پیسہ وغیرہ۔ (۳) اپنا۔ آپس کا۔ جیسے "اُن سے تو گھر کا معاملہ ہے" (۴) کُنبے کا۔ قبیلے کا۔ رشتے کا۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ قرابتی۔ کُنبہ کا۔ جیسے ؎

تین بُلائے تیرہ آئے دیکھو یاں کی ریت　　باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت　　(کہاوت)

گھر کا آدمی (ا) اسم مذکر :- (۱) رشتہ دار۔ کُنبے کا آدمی۔ اپنے گھرانے کا آدمی۔ اپنا بھائی بند۔ شہر کا آدمی۔ اپنے خاندان کا آدمی کُنبہ کا آدمی (۲) نِج کا ملازم۔ ملازمِ خاص۔ اپنا ذاتی نوکر (۳) جان پہچان۔ واقف کار۔ (۴-لشکری) خاوند۔ خصم۔ بھرتا۔ پتی (۵-لشکری) بیوی۔ جورو۔ لگائی۔ گھر والی۔ منزل رو ✦

گھر کا آنگن ہو جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) مکان کا میدان بن جانا۔ گھر کا کھنڈر ہو جانا (۲) گھر کا تباہ ہو جانا۔ گھر ویران ہو جانا۔ خانہ ویرانی ہو جانا۔ (۳-عورات) عورت کے بچہ ہو جانا۔ بیلا وڑا ہو جانا۔ بچّے دار ہو جانا ✦

گھر کا اُجالا (ہ) اسم مذکر :- رونقِ خانہ۔ آبادیٔ خانہ ✦ قرۃ عین۔ نورِ چشم۔ نہایت عزیز۔ نہایت لاڈلا۔ از حد پیارا ؎

سُن ری سہیلی میری پہیلی　　بابل گھر میں رہی البیلی۔
ماتا پتا نے لاڈ سے پالا　　سمجھا مجھ کو گھر کا اُجالا　　(بیتھم)
ایک بہن تھی ایک بہنیلی

گھر کا اسباب (ا) اسم مذکر :- متاعِ خانہ۔ اثاث البیت۔ رختِ خانہ۔ لتا پتا۔ کالائے خانہ۔ اثالہ ✦ مال و منال ✦

گھر کا بامن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- پروہت۔ پیشوائے دین۔ گرو۔ گرمنتر داتا۔ پاندھا۔ دادا ✦

گھر کا بوجھ اُٹھانا یا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی (ع) :- (۱) امورِ خانہ داری کا سرانجام کرنا۔ گھر کا انتظام کرنا (۲) گھر کا صرف اپنے ذمّہ لینا۔ اخراجاتِ خانہ کا کفیل ہونا ✦

گھر کا بوجھ پڑنا (ہ) فعل لازم (ع) :- اُمورِ خانہ داری میں گرفتار ہونا۔ خانہ داری کا انتظام اپنے سر ہونا۔ جیسے "جب بال بچّے ہونگے گھر کا بوجھ پڑیگا تو آپ سیدھی ہو جائیگی" ✦

گھر کا بھاڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- کرایۂ مکان ✦

گھر کا بھولا (ہ) صفت:۔ اپنے خاندان میں سب سے بے وقوف۔ خاندانی احمق ✦ بالکل سیدھا۔ نہایت نادان۔ جیسے "ایسا ہی تو گھر کا بھولا ہے ناکہ مُفت میں دیدیگا" ✦

گھر کا بھیدی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو کُل گھر کے راز سے واقف ہو۔ رازداں۔ کُل امورِ خانہ سے آگاہ (۲) رازدار۔ ہمراز۔ بھیدیا۔ محرمِ کار۔ ہمدم۔ محرمِ اسرار ✦

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے (ہ) کہاوت:۔ رازدار کی دشمنی بڑا نقصان پہنچاتی ہے ✦ اکثر محرمِ اسرار ہی گھر کی تباہی اور چوری کا باعث ہُوا کرتا ہے۔ آپس کے تعلق سے ملکوت جاتی رہتی ہے ✦

(اس کہاوت میں رامچندر جی اور بھبھیشن برادرِ راون کے قصّے کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ اُس نے رامچندر جی کو کئی راز کی باتیں بتاکر لنکا کا قلعہ فتح کرادیا تھا جس کا مفصل حال رامائن میں موجود ہے۔ پس جب سے یہ کہاوت مشہور ہوئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے جہاں کسی رازدار کے سبب بڑا نقصان پہنچے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ ہنومان کی طرف جو راون کا بھانجا اور رامچندر جی کا سپہ سالار تھا یہ اشارہ ہے کیونکہ اُس نے بہت سے بھید لاکر دئے اور سیتا جی کو ہر قسم کی خبریں اس طرف سے اور رامچندر جی کو اُس طرف سے پہنچائیں) ✦

گھر کاٹ کھانے یا کاٹنے کو دوڑتا ہے (ہ) محاورہ:۔ یعنی گھر میں رہنا خوش نہیں آتا۔ اژدہے کی طرح ڈسنے یا شیر کی طرح پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے۔ یا یوں کہو کہ نہایت بھیانک اور ویران معلوم ہوتا ہے مطلق جی نہیں لگتا۔ جب اپنا کوئی عزیز کسی مکان سے چلا جاتا یا اُس گھر میں مرجاتا اور اُس کی باتیں یاد آآکر دل گھبراتا ہے۔ تو اُس موقع پر یہ فقرہ زبان پر لایا کرتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ گھر پر اُس کے بغیر ویرانی برستی ہے ✦ غیر آباد اور ویران مکان کی نسبت بھی جہاں آدمی کو ڈر لگے یا وحشت آئے یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

جس جگہ کرتے تھے ہم آرام وحشت آتی ہے دیکھ کر وہ مقام
سنگ گزیدہ کی طرح ہوں مضطر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر (؟)

گھر کا چراغ (۱) اسمِ مذکر:۔ گھر کی روشنی۔ رونقِ خانہ۔ گھر کا اُجالا۔ اولادِ نرینہ ؎
اپنے ہی مکان کا چراغ ہے دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینہ کے داغ سے + اِس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

گھر کا حساب (۱) اسم مذکر:۔ (۱) بیج کا حساب کتاب۔ خانگی لین دین۔ ذاتی لین دین (۲) اپنی ہی مرضی کا لیکھا۔ اپنی ہی سمجھ کا حساب ✦

گھر کا خرچ (۱) اسم مذکر:۔ اخراجاتِ خانگی ✦

گھر کا دھندا (ہ) اسم مذکر:۔ اُمورِ خانگی۔ کاروبارِ خانہ داری ✦

گھر کا راستہ یا رستہ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) راہِ خانہ (۲) کارِ سہل و آسان۔ ذاتی سڑک یا راہ۔ وہ زمین جو اپنی طرف سے آمد و رفت کے لئے چھوڑ دی گئی ہو۔

گھر کا راستہ سمجھنا (۱) فعل لازم:۔ کارِ سہل و آسان سمجھنا ؎

سنبھلو تو اب راہِ اُلفت میں یہی کیا گھر کا راستہ سمجھے (نواب)

گھر کا رستہ بتانا (۱) فعل متعدی:۔ بے نیل مرام گھر کو رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ ٹالنا۔ رخصت کرنا جیسے "سب کچھ لے لواکر گھر کا رستہ بتادیا" ✦

گھر کا رستہ لو (۱) محاورہ:۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ رخصت ہو۔ لمبے بنو۔ چمپت ہو۔ جاؤ۔ دفع ہو۔ مُنہ نہ دکھاؤ ✦

گھر کا رستہ لینا (۱) فعل متعدی:۔ گھر کو سدھارنا۔ بے نیلِ مرام کسی جگہ سے واپس جانا ✦

گھر کا گھر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) تمام گھر۔ سارا گھر۔ گھر بھر۔ تمام مردمانِ خانہ جیسے "گھر کا گھر بیمار پڑا ہے" (۲) تمام اسبابِ خانہ۔ جملہ اثاث البیت ؎

جن کو دل کو جگر کو آگ لگی غمِ فراق میں گھر کے گھر کو آگ لگی (حسرت)

(۳) جملہ عمارتِ خانہ۔ گھر کی ساری تعمیر۔ تمام مکانیت ؎

حقیقت جسم و دل کی کچھ نہ پوچھو محبت نے وہ گھر کا گھر بٹھایا (جرأت)
گریہ نے تیرے کام کیا چشمِ تر تمام مثلِ حباب بیٹھ گیا گھر کا گھر تمام (نکہت)

گھر کا گھر وا کردینا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ گھر کو تباہ و برباد کردینا۔ گھر کا ناس ملادینا۔ مُوس گھر کا تباہ کردینا۔ لغوی معنی بڑے گھر کو چھوٹا گھر یا گھروندا بنادینا ✦

گھر کا گھر وا ہوجانا (ہ) فعل لازم (عو):۔ بڑے گھر کا چھوٹا گھر رہ جانا۔ گھر کا تباہ و برباد ہوجانا۔ گھر کا ستیا ناس ہوجانا۔ جیسے "اینٹ سے اینٹ بج گئی تخت کا تختہ اور گھر کا گھر وا ہوگیا" (شگفتۂ سہیل)

جب مرا شوہر چھوڑا ہوگیا لے دُگانا گھر کا گھر وا ہوگیا (نازنین)

(۲) غبن یا خیانت سے گھر تباہ ہوجانا ✦

گھر کا مال (۱) اسم مذکر:۔ دولتِ خانہ۔ مال و متاعِ خانہ (۲) ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت۔ (۳) اثاث البیت۔ اسبابِ خانہ۔ اثاثہ۔ خانماں (۴) ملکیت۔ مملوک۔ مِلک۔ مقبوضہ۔ عین المال ✦

گھر کا مالک (۱) اسم مذکر:۔ (۱) صاحبِ خانہ۔ مالکِ مکان۔ گھر والا۔ (۲) شوہر۔ خاوند۔ پتی۔ میاں۔ خصم ✦

گھرک

گھر کا مرد (۱) اسم مذکر۔ (۱) خاوند۔ گھر والا۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سائیں (۲) خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد۔ اپنا مرد۔ انس (۳) صفت۔ اپنے ہی گھر کا بہادر۔ گھر پر شیر۔ گلی کا کتّا۔ اپنی گلی میں شیر اور باہر بھیڑ ؎

گھر کے ہی مرد ہو نرے واعظ آکے رندوں میں بھی ذرا گرجو (مؤلف)

گھر کا نام اچھالنا (۱) فعل متعدی:۔ خاندان کو کلنک لگانا۔ گھر کا نام بد کرنا۔ گھر کے لوگوں کو بدنام اور رسوا کرنا ✤

گھر کا نام ڈبونا (۱) فعل متعدی:۔ خاندانی عزت کو برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا ✤

گھر کا نائی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ نائی جو ہمیشہ ٹہل کرتا رہتا ہے۔ قدیمی حجام ✤

گھر کتی کا (ہ) صفت (ہندو) (۱) گھر کے کتے ہوئے کا۔ گھر کے کتے ہوئے سوت کا۔ جیسے "گھر کتی کا کپڑا" (۲) گھر کا کتا ہوا۔ گھر کا بنا ہوا سوت (۳) مفت برابر۔ مفت کا۔ بن داموں کا ✤

گھر کر ستر بلا سر دھر (۱) کہاوت:۔ یعنی فقیری یا تجرد کی چھوڑ کر دنیادار بننا۔ طرح طرح کی آفتوں اور مختلف بلاؤں میں گرفتار رہتا ہے ✤

گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر (۱) کہاوت:۔ مثلہ یعنی گھر کرنے سے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں ✤

گھر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گنجائش کرنا۔ سمائی کرنا۔ اپنی گنجائش نکالنا۔ جگہ کرنا۔ جگہ نکالنا۔ جگہ پیدا کرنا ؎

گھر کر دلونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت نہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے } (نظیر)

جیسے "ابھی پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۔ عو) گھر بسا کر رہنا۔ خاوند کے گھر میں ٹکنا۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں رہنا۔ خاوند سے نباہ کرنا۔ جیسے "ایسی لاڈلی نے گھر کیا تو رہی بات" (۳) گھسنا۔ بیٹھنا ✤ تصرف کرنا۔ قبضہ کرنا ✤ گھسنا۔ پیٹھنا۔ چبھنا ؎

تیر اس نگہ کا گر دل مضطر میں گھر کرے تا سوز عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے (ذوق)

(۴) گھر بنانا۔ مسکن بنانا۔ رہنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا۔ سکونت اختیار کرنا ؎

پتلی سیاہ دیکھیو اس چشم مست کی بھونرا عجب ہے یوں گل عبہر میں گھر کرے
گنبد میں گرد باد کے مجنوں نے گھر کیا ہر گز نہ ایسا کون کہ چکر میں گھر کرے } (ذوق)

بنایا چاہتے ہیں زیر میخانہ دل کو بحمد اللہ اگر گھر خدا کے گھر میں کرتے ہیں (رند)

مسجد کے نہ ہوئیں ساکن اے شیخ ہم گھر میں خدا کے گھر نہ کرینگے (سوز)

آتش عشق سے اڑ جائیں سمندر کے حواس یہ ہمیں ہیں کہ جو اس آگ میں گھر کرتے ہیں (ظفر)

کہیں میں ڈال کو تو سب خانہ خدا معروف بتوں نے اس میں کیا گھر کہ گھر خدا جانے (معروف)

تم نے ہمارے دل میں گھر کر لیا تو کیا ہے آباد کرتے آخر ویرانے آدمی ہیں (داغ)

(۵) بل کھودنا۔ بل بنانا۔ بل بنانا ✤ کھوکھا بنانا۔ بھٹ بنانا ✤ گھونسلا بنانا۔ گھونسلا رکھنا۔ آشیاں بنانا ✤ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا ؎

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے انسان وہ کیا جو دل دلبر میں گھر کرے
یوں میرے دل میں چبھتی ہے دنیا کی ہلکی تاب ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے } (ناسخ)

(۶) کفایت شعاری یا جز رسی سے گھر کا انتظام کرنا۔ امور خانہ داری کو سرانجام دینا۔ جیسے "گھر کرنا تو راحت زمانی پر ختم ہے" ✤ گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر ✤

(۷) مناکحت کرنا۔ مزاوجت کرنا۔ باہم عقد کرنا۔ باہم بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا ؎

آ سورا گھر کریں آیو ساون ماس بیجن لاگی پنکھڑی چھین لاگو ماس (دوہا)

(۸) جمنا۔ قیام کرنا۔ قیام پکڑنا ✤ قدم جمانا ؎

قاتل میرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں جوں مورچہ نہ یہ تیرے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

(۹) اثر کرنا۔ سرایت کرنا ؎

خونی ہے لگی چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی گھر کر گئی دعا کسی خانہ خراب کی (داغ)

(۱۰) چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ جیسے "تسمہ میں دو گھر کر دو" ✤

گھر کھوج مٹا (ہ) صفت:۔ خانہ خراب۔ خانہ ویراں۔ کھوجڑے مٹا۔ خانماں برباد۔ نگھرا ✤ (عو)

گھر کھوج مٹے (ہ) دعائے بد (عو):۔ خانہ برباد ہو۔ کھوج مٹ جائے۔ خانہ خراب ہو۔ گھر ویراں ہو جائے ؎

آ مایں عشق کا گھر کھوج مٹے اس نے گھر دیکھیو کیا کیا گھالے (نجیب)

گھر کھوج مٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کے گھر کا تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سراغ تک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب۔ خانماں برباد۔ نگھری (عو) ؎

کیوں یہ گھر کھوج مٹی آج کہا مان گئی دم تو لینے دے زنا خی ترے قربان گئی (رنگین)

ہو یہ گھر کھوج مٹی چاہ نصیب اعدا کرے اس دکھڑے کو اللہ نصیب اعدا (انشا)

گھر کھو کر تماشا دیکھنا (۱) فعل متعدی:۔ گھر برباد کر کے عیش منانا۔ واہیات میں گھر تباہ اور برباد کرنا ✤

گھر کھونا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اجاڑنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) خاوند سے بگاڑ کرنا ✤

گھر کی (ہ) صفت:۔ (۱) منسوب بخانہ۔ خانہ ساز ✤ خانگی

گھرک

متعلق بخانہ۔ (۲) اپنی۔ ذاتی۔ نِج کی۔ جیسے "گھر کی کھیتی" (۳) آپس کی آپس داری کی جیسے "گھر کی بات" ❖

گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری (ہ) کہاوت:۔ یعنی گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے۔ گھر میں آدھی روٹی کھانی پردیس میں جاکر ساری کھانے سے بہتر ہے ❖

گھر کی بیوی ہانڈنی گھر کُتّوں جوگا (ہ) کہاوت: یعنی جب گھر کی بیوی اِدھر اُدھر پھریگی تو گھر میں کُتّے ہی لوٹینگے ❖

گھر کی بات (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) رازِ خانہ۔ گھر کا بھید۔ جیسے گھر کی بات جگہ جگہ کہتا پھرتا ہے (۲) آپس کی بات۔ آپس داری کی بات معاملۂ واحد (۳) نہایت سہل یا آسان کام۔ اپنے قبضہ اور اختیار کا کام۔ اپنے ہاتھ کا کام ❖

گھر کی پُٹیلی باسی ساگ (ہ) کہاوت:۔ بیجا شیخی بگھارنے والے کے حق میں کہتے ہیں یعنی صرف شیخی ہی شیخی ہے گھر میں دیکھو تو ایک دھوبرے اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہیں نکلیگا ❖

(لفظ پُٹیلی کی اصل پُٹ خیال کرسکتے ہیں کیونکہ سنسکرت میں لفظ پُٹ بمعنی دونا۔ سرپوش۔ یا وہ مٹی کے دو پیالے جن کے بیچ میں دوا رکھ کر پکاتے ہیں پایا جاتا ہے یہاں خواہ تو یہ کہو کہ گھر میں باسی ساگ اور بجائے ظرف دونے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ یا یوں کہو کر دیکھینگے تو مٹی کے دھوبرے اور ساگ کے سوا گھر میں کوئی تازہ ترکاری بھی پکی ہوئی نہیں نکلے گی۔ ہندؤں میں پُٹیلی آن کو بھی کہتے ہیں۔ مگر وہ معنی اس جگہ تکلف سے خالی نہیں) ❖

گھر کی پُونجی (ہ) اسم مؤنث:۔ مال و متاعِ خانہ۔ سرمایۂ ذاتی۔ گھر کی کائنات ؎

جلد اچھا ہو یہ تعالیٰ اللہ — یہی انشا کے گھر کی پُونجی ہے
تیری بخشی ہوئی خداوندا — میری یہ عمر بھر کی پُونجی ہے

عاشقِ بے دل ہوئے لاویں کہاں سے دل کو ہم
گھر کی پُونجی پُوج بیٹھے اُس بُتِ قاتل کو ہم

گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ (ہ) کہاوت:۔ حقداروں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں سے بتعظیم و تکریم پیش آنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ گھر والے تیل کھائیں باہر والے گھی اُڑائیں۔ اپنوں کی بے توقیری غیروں کی ثناخوانی ؎

گھرک

عجائب لوگ ہیں دہلی کے عارف — خدا جانے کہاں کے ہیں کہ جو کے
نہیں کچھ اس میں شک رہتے ہیں دشمن — فلک سے بھی سوا اہلِ ہُنر کے
سخن سنجانِ پُورب ہی پہ غش ہیں — سدا ہیں تشنہ اُن کے شعرِ تر کے
اُنہوں کا ست بھی گر شعر سُن لیں — گریباں پھاڑتے ہیں آہ کر کے
ہمارا شعر ہو گر سب سے بہتر — سُنیں اس کو نہ ہرگز کان دھر کے
مثل ان پہ یہی آتی ہے صادق — ملیدہ تیل کا پیروں کو گھر کے

گھر کے جالے لیتے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا ❖

گھر کی جلی بن میں گئی بن میں لاگی آگ۔ بن بچارا کیا کرے جو ہیں ہمارے بھاگ (ہ) کہاوت:۔ بدنصیب کا کہیں ٹھکانا نہیں جہاں جائیگا وہیں سختی اُٹھائیگا ❖

گھر کی جورو کی چوکسی کہاں تک (ہ) کہاوت: گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی یا گھر کے چور کی نگرانی مشکل ہے ❖

گھر کی طرح بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کشادہ اور فراخ ہوکر بیٹھنا کُھل کر بیٹھنا۔ پاؤں پسار کے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا ❖ بہت سی جگہ روک کر بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا (۲۔ مجازاً) ذرا سکڑ کر بیٹھنا۔ سمٹ کر بیٹھنا۔ بہت جگہ نہ روکنا۔ جیسے "اے میاں ذرا گھر کی طرح بیٹھو دُوسرے کو بھی تو جگہ دو" ❖

گھر کی طرح رہنا (ہ) فعل لازم:۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ بے تکلفانہ برتاؤ رکھنا۔ تکلف نہ کرنا۔ بے تکلف ہوکر رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ شرم و حجاب نہ کرنا ؎

اِدھر اُدھر تڑپے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح — جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح (رشک)

گھر کی عقل (ہ) اسم مؤنث:۔ ذاتی عقل۔ گرہ کی عقل۔ اپنی ہی سمجھ ❖

گھر کی سوبھا گھر والے سے (ہ) کہاوت:۔ صاحبِ خانہ سے ہی گھر کی زیب و زینت ہوتی ہے ❖ مکان کی رونق مکین سے ہے ❖

گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گُڑ میٹھا (ہ) کہاوت:۔ گھر کی قیمتی چیز کی نسبت مُفت کی چیز زیادہ پسند ہوتی ہے ❖

گھر کی کھیتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اپنی کھیتی۔ ذاتی کشت۔ نِج کی کھیتی باڑی (۲) اپنا مال و اسباب۔ اپنا ہی مال۔ اپنی ہی چیز۔ موروثی مال۔ (۳) ڈاڑھی اور مونچھوں کے بال جنہیں ہر وقت

گھر

سندہ اونے اور رکھ لینے کا اختیار ہے۔ ف

سرے دشمن اے زاہد اگر ہے ریش کو منڈوا
بغل آئینگی پھر ڈاڑھی کہ یہ تو گھر کی کھیتی ہے } (اعلم)

گھر کے گھر (ہ) تابع فعل ہ۔ (۱) گھر کے اندر گھر ہی میں۔ تم نے تو گھر کے گھر بھاؤ کر لیا (۲) نفع میں نہ نقصان میں۔ برابر سرابر۔ جیسے آج کا ٹھیکے میں گھر کے گھر رہے۔ (۳) برائے کثرت اسم مذکر۔ بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ بہت سے مکان۔ بہت سے لوگ۔ جیسے گھر کے گھر بیمار پڑے ہیں۔ گھر کے گھر ویران ہو گئے۔ ف

شہر تیرے ظلم سے اے فتنہ گر خالی ہوئے   قافلے لاکھوں گئے اور گھر کے گھر خالی ہوئے (مصحفی)

ابر مژہ یہ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر
تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیئے } (درد)

گھر کے گھر بند ہو گئے (ا) محاورہ (۱) یعنی کثرت بیماری یا طوفان یا وبا سے اس قدر آدمی بچے کہ مکانوں میں کوئی رہنے والا نہ رہا۔ بہت سے گھر بے وارثے اور غیر آباد ہو گئے۔ بہت سے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ (۲) حاکم کے ظلم سے گاؤں کے گاؤں ویران ہو کر دوسرے علاقہ میں جا بسے ۔

یا گھر کے گھر بیٹھ گئے یا میٹھے (ہ) محاورہ۔ کثرت بارش سے بہت سے مکانات گر پڑے ۔ ف

نہ پوچھو عشق کی سوزش نے عالم میں کیا کیا کیا
عجب طوفان اٹھا ہے کہ جس سے گھر کے گھر بیٹھے } (درد)

گھر کے گھر رہنا (ہ) فعل لازم۔ برابر سرابر ہونا۔ نہ تو نفع ہی ہونا نہ نقصان۔ نہ کچھ کمانا اور نہ گرہ سے کھونا۔ نہ لوٹنا نہ چھوٹنا ۔

گھر کے گھر صاف ہو جانا (ا) فعل لازم ۔ بہت سے گھروں کا ویران تباہ برباد اور خراب ہو جانا۔ ف

گھر کے گھر پھر تو معاذ اللہ ہو جاتے صاف
اور آہوں کی ہوا ہے کہ گھڑی دو چار تیز } (معروف)

گھر کے لوگ یا گھر کے آدمی (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مردمانِ خانہ۔ اہلیہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بال بچے۔ کنبا۔ جورو بچے۔ عیال اطفال ۔

گھر کی مرغی دال برابر (ا) کہاوت۔ گھر کی قیمتی چیز بھی مفت برابر خیال کی جاتی ہے گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی۔
(یہ مثل دو موقعوں پر بولی جاتی ہے ایک تو وہاں کہ جب ہر وضع اور تمام غیرت شخص

گھر

کر اپنی تو شہرت ہی سے رغبت نہ ہو اور اس سے کچھ لذت نہ پائے۔ دوسرے جب کوئی شخص اپنے عزیز یا فرزند یا دوست یا غلام یا وفادار ملازم باسلیقہ کی قدر تو نہ جانے اور خوبیوں کی تعریف کرے بلکہ ان پر زیادہ صرف کر کے کام لینے پڑتے ہیں)

گھر کے ہوئے نہ در کے (ا) محاورہ۔ کہیں کے نہ رہے۔ گھر کے ہی قابل رہے نہ باہر کے ۔ ف

اس آستاں کی دوری اس دل کی ناصبوری
کیا کہئے آہ غم سے گھر کے ہوئے نہ در کے } میر

گھر گھاٹ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طور طریق۔ چال ڈھال۔ ٹھاٹ باٹ طرح وضع۔ رنگ ڈھنگ ۔ ف

تاڑا اس کے مزاج کا گھر گھاٹ   کھیل سے اس کے لیجے دل کو اچاٹ (انشا)

جو بیہا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا ۔
تو واں بجلی نے طوفاں آور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا } (؟)

(۲) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ مزاج طبیعت۔ جیسے یہ اور ہی گھر گھاٹ کا آدمی ہے۔ (۳) محل نزول جائے سکونت۔ مقام۔ نشان۔ پتا۔ ٹھور۔ ٹھکانا

گھر گھاٹ معلوم ہونا (ا) فعل لازم۔ داؤں گھات معلوم ہونا۔ ڈھنگ طور طریق معلوم ہونا۔ ٹھاٹ باٹ معلوم ہونا۔ تمام باتوں کی واقفیت اور آگاہی ہونا۔ کوئی امر پوشیدہ اور مخفی نہ رہنا سب بھید جاننا ۔ ف

بھلا حال جو دیدے سے دھوئے دھلائے سات پانی سے
کہ یہاں گھر گھاٹ سب معلوم ہے ان کی صفائی کا } (انشا)

گھر گھالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا جیسے کسی طرح کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ لوٹنا۔ کھوسنا۔ دھوکے اور فریب سے مال بال لے

آہ اس عشق کا گھر کھوج مٹے   اس نے گھر دیکھیا کیا گھالے (رنگین)

(کہاوت) ایک تو گھر گھالوں اپنا دوسرے آس پاس۔ (۲) عاشق و شیدا کرنا۔ موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ف

ابھی تو پردے ہی میں تم نے اک عالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا! } (جرأت)

پیسے پاؤں اگر اپنے مکانوں میں بھی   ایک کیا دیکھنا گھر سینکڑوں گھالوں نہ کبھی (دیرینہ)

(کہاوت) لمبا گھونگٹ مصری چال یہ آئیں کس کا گھر گھال ۔

گھر گھر (ہ) تابع فعل ہ۔ (۱) خانہ بخانہ۔ در بدر۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں یا سب گھروں میں۔ سب کے ہاں سب جگہ۔ جیسے کوٹھے چڑھ کر دیکھا گھر گھر

گھر

ایک ہی لیکھا۔ کہاوت ؎

کس طرف جاؤں کہ ہو ان دو بلاؤں سے نجات
آسماں گھر گھر یہی ہے اور یہی گھر گھر زمیں۔ (وزیر)

جس دم کہ سوزِ عشق کی مجھ کو ہوا لگی ۔ بھڑکی وہ دل میں آگ کہ گھر گھر کو جا لگی (نعار)

(۲) ہر کس و ناکس کے ہاں۔ سب کے ہاں۔ سب کے گھروں میں۔ ادنےٰ و اعلےٰ کے گھروں میں، جیسے گھر گھر شادی گھر گھر چین ◆

گھر گھر عید ہے (ل) محاورہ۔ عالمگیر خوشی ہے۔ عام خوشی ہے ◆

گھر گھر کے جالے لینا (ہ) فعل لازم۔ ہر ایک گھر میں جانا، گھر گھر پھرنا

گھر گھر لئے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ ہر ایک گھر جھانکتے پھرنا۔ دربدر لئے پھرنا۔ کوچہ گردی کرانا ◆ ؎

شوقِ نظارہ نے آئینہ بنایا ہے مجھے ۔ حسرتِ دید لئے پھرتی ہے گھر گھر مجکو (امیر)

گھر گھر مانگتے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پھیری لگانا۔ ہر ایک گھر سے سوال کرتے پھرنا۔ گداگری یا گداگرائی کرتے پھرنا۔ (۲) قرض لیتے پھرنا۔ استعارۃً مانگتے پھرنا ◆

گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں (ہ) کہاوت۔ کوئی آسودہ حال اور فارغ البال نہیں۔ سب ایک حال میں مبتلا ہیں۔
جس قوم یا ملک یا شہر میں کسی کو بھی آسودگی نہ ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

گھر گھسُڑ یا گھر گھُسنا (ہ) اسم مذکر۔ ہر وقت عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ خلوت گزیں۔ زن مرید۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا ◆

گھر گھوڑا نخاس مول (ل) کہاوت۔ چیز تو گھر میں مول تول بازار میں۔ جب کوئی شخص بن دکھائے کسی چیز کی تعریف کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی کار بیفایدہ اور حرکتِ لغو سے مراد ہے۔
نخاس کے اصطلاحی معنی غلاموں یا گھوڑوں کے بکنے کا بازار مستعمل ہیں۔

گھر گئی (ہ) اسم مؤنث مورد۔ گھر اُجڑی۔ خانہ خراب۔ بگھری۔ بن گھر کے ◆ لاوارثی۔ تاشی۔ نگوڑی ناٹھی ◆ رانڈ۔ بیوہ۔ نصیبی ◆

گھر گیا صفت۔ مذکر۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ نگوڑا ناٹھا۔ خانماں برباد ؎

اے صنم تیرے مرگئے ہم ۔ کیونکر روئیں نہ گھر گئے ہم (میر سوز)

گھر لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مکان کرایہ پر لینا۔ مکان میں کرایہ پر رہنا آکر رہنا ؎

اُس نے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہوا ۔ اب اُسے آواز اپنی میں سناؤں کیونکر (رنگین)

(۲) مکان خریدنا۔ گھر مول لینا ◆

گھر مُوسنا (ہ) فعل متعدی۔ گھر لوٹنا۔ گھر میں چوری کرنا۔ گھر پر جھاڑو پھیرنا۔ گھر کا صفایا کرنا ؎

آیا بڑھاپا اُسے سکھی اور جوبن چالا رُوٹھ ۔ دوڑو لوگو پکڑیو چور ہے چلا گھر مُوس (دوہا)

گھر میں آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مکان میں داخل ہونا ◆ کسی ستارے کا اپنے اصلی مقام پر آنا۔ ستارہ کا بُرج میں داخل ہونا۔ (۲) اپنی ذات کو فایدہ پہنچنا۔ اپنے ہاتھ لگنا۔ جیسے اُن کے نقصان سے میرے کیا گھر میں آتا ہے۔

گھر میں آئی جورُو ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہو گئی (ہ) کہاوت۔ بیوی کے آنے سے سارا بانکپن نکل جاتا ہے۔ بیاہ ہوتے ہی شیخی جھڑ جاتی ہے ◆

گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور باہر نیوتے سات (ہ) کہاوت۔ مفلسی کچھ اور حوصلہ یا شیخی وہ کچھ ◆

گھر میں بیٹھے شکار کرنا یا کھیلنا (ل) فعل متعدی۔ گھر کے اندر مزے اُڑانا ◆ باہر نہ جانا اور گھر میں ہی لوگوں کو مُوسنا۔ گھر بیٹھے مال مارنا ◆ اپنے گھر میں چھپ کر عیاشی کرنا ◆ گھر میں ہی کام نکالنا ؎

ملنے جو گیا اُسے ہی مارا ۔ گھر میں بیٹھا شکار کرتا ہے (میر سوز)

گھر میں بی بی لکھوا اوتار باہر میاں تھانہ دار (ل) کہاوت۔ (۱) گھر میں بیوی اوتار اولی، بلکہ گویا میں باہر میاں حکومت جتا کر لوٹیں۔ (۲) بیوی فقیر تی بنی بیٹھی ہے۔ میاں شیخی میں تھانہ دار بنے پھرتے ہیں ◆

گھر میں پڑنا (ہ) فعل لازم۔ کسی عورت کا محل میں داخل ہونا۔ منکوحہ بننا۔ بیوی بننا۔ جورو بننا ◆ ازدواج میں داخل ہونا ◆ کسبی یا بیسوا کا کسی کے گھر میں پیشہ ترک کرکے بیٹھ جانا ◆

گھر میں جورُو کا نام ہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے (ل) کہاوت۔ اپنے مُنہ سے اپنی عزت نہیں ہوا کرتی ◆

گھر میں چوہے لوٹتے یا قلابازیاں کھاتے ہیں (ل) کہاوت۔ یعنی نہایت مفلسی ہے چوہوں تک کے کھانے کو نہیں ملتا ◆

گھر میں دھان نہ پان بیبی کو بڑا گمان (ل) کہاوت۔ ناحق میں غرور کرنے اور ناحق اترانے کے موقع پر بولتے ہیں ◆

گھر میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ گھر میں داخل کرنا۔ منکوحہ بنانا کسی کسبی یا کم ذات عورت کو بیوی بنانا۔ کسی بازاری عورت کو گھر میں بٹھا لینا ◆

گھر میں نہ سمانا (ہ) فعل لازم۔ گھر میں گنجایش کا نہ ہونا۔ بہت چھوٹا ہونا۔ گھر میں تنگی ؎

گھر

مرد کے گھر میں چلے ہو تو پھر رہو گے کہاں ۔ خوشی سے آپ وہ گھر میں نہیں سمانے کا (انور)

گھر میں نہیں تنا کا البیلا مانگے پاکا (ہ) کہاوت ۔ گیا پھٹیچر ہے گر ہے کو پیسہ بنا کر بیٹھا ہے ۔

گھر نہ گھر بار میاں محلّے دار (ا) کہاوت ۔ مُفت کی شیخی یا حق کا اترانا ۔ بیچِلہ یا رشیخی ۔

گھر نہ ہونا ۔ (ہ) فعل لازم عو ۔ نباہ نہ ہونا ۔ موافقت نہ ہونا ۔ آپس میں نہ بنتا دل نہ ملنا ۔ گرہستی نہ ہونا ۔ گھر داری نہ ہونا ۔ بہو بیٹیوں کا سا طور نہ ہونا ۔ گھر نہ بسنا ۔

دُنیا کی فکر تو خواستگاری ۔ اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہوگا
آخانہ خرابی اپنی مت کر ۔ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا } (قطعہ میرا)

بیوہ کبھی شوہر کو میسّر نہیں ہوتا ۔ عورت انہیں باتوں سے تو گھر نہیں ہوتا (نازنین)

گھر والا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مالکِ مکان ۔ صاحبِ خانہ ۔ (۲) خاوند ۔ میاں ۔ شوہر ۔ خصم ۔ پتی ۔ پُرکھ ۔ سائیں ۔ سوامی ۔

گھر والی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) مالکِ مکان ۔ صاحبِ خانہ ۔ مالکنی ۔ وہ عورت جو گھر کی مالک ہو ۔ (۲) خاتونِ خانہ ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ جورو ۔ اہلِ خانہ ۔ اہلیہ ۔ زوجہ ۔

بھائی جس کی گھر والی نے یہ دھوم ۔ کر لازم ہے پڑا از شام تا بُدوم (سودا)

گھر والے کا ایک گھر بگھرے کے سو گھر (ہ) کہاوت ۔ (۱) بے نام ننگ اور بدمعاش کو کہیں روک نہیں ۔ (۲) آزاد اور درویش کا جہاں ٹھیر گئے وہیں گھر ۔

گھر ویران ہونا (ا) فعل لازم ۔ (۱) گھر تباہ و برباد ہونا ۔ گھر اُجڑنا (۲) میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا ۔ (۳) بیوی کا مرنا ۔ گھر والی کا گزر جانا ۔

گھر ہونا ۔ (ہ) فعل لازم عو ۔ (۱) نباہ ہونا ۔ نبھنا ۔ آپس میں بنتا ۔ موافقت ہونا خاوند جورو کا دل ملنا ۔ باہم ملاپ اور سلوک رہنا ۔

فاحشہ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے ۔ گھر میں دُنیا کو جو ڈالو تو گھر کیا ہوگا (سحر)

(۲) گرہستی پن ہونا ۔ بہو بیٹیوں کا سا کام ہونا ۔ خانہ داری ہونا ۔ انتظام و اہتمام خانہ ہونا ۔ (۳) چھید ہونا ۔ سوراخ ہونا ۔ (۴) گنجایش ہونا ۔ سمائی ہونا ۔ وسعت ہونا (۵) بسنا ۔ قیام ہونا (۶) جگہ ہونا ۔ جا ہونا ۔

کیا کیا نہ ہوئی میرے لئے خانہ خرابی ۔ پر اب بھی ترے دل میں مرا گھر ہو نہیں سکتا (ظفر)

گھرا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) آنکھ کی ایک دوا کا نام جو مختلف اجزا یعنی افیون ۔ پھٹکری ۔ نیم کی پتی ۔ چراغ کی نیم کا گھسنے اور گھی وغیرہ کے ملانے سے تیار کی جاتی ہے (۲) غرغرہ ۔ وہ آواز جو حالتِ نزع میں گلے میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے ظاہر ہوتی ہے گھُنگرو بولنا ۔

گھرا چلنا (ہ) فعل لازم (مشدّد) مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا ۔ گھُنگرو بولنا ۔ آخر دم ہونا ۔ نزع ہونا ۔

گھرا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ حالتِ نزع کے سانس کا نکلنا ۔ گھُنگرو بولنا ۔ اخیر سانس چلنا ۔ جاں کنی کا وقت ہونا ۔ نزع کے وقت بلغم کا گلے میں آجانا قریبِ مرگ ہونا ۔

وہاں آنکھیں ہیں اُنکی جھکتے آئیں ۔ ہمیں یاں موت کا گھرا لگا ہے ۔ (امانت)

کیوں نہ پہنچی نزع کی نوبت یہاں گھرا لگے
آنکھیں آئیں یار کی تیار گھرا ہو گیا } (امیر)

آنکھیں تیری جو آئیں تو بیمارِ چشم کو ۔ مرنے کے انتظار میں گھرا لگا رہا ۔ (رشک)

گہرا (ہ) صفت ۔ (۱) عمیق ۔ ژرف ۔ مقعر ۔ اگم ۔ ڈونگھا ۔ ہرغاب ۔ ڈباؤ ۔ سر ڈوب ۔ بے تھاہ ۔

جن ڈھونڈا تن پائیاں گہرے پانی پیٹھ ۔ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) کھودا ہوا ۔ غار ۔ گڑھا ۔ مغاک (۳) برائے اظہار کثرت و مبالغہ کسی قدر ۔ نہایت تیز جیسے گہرا نشہ (۴) شوخ ۔ غلیظ ۔ گاڑھا ۔ گوڑھا ۔ جیسے گہرا رنگ (۵) بڑا بھاری ۔ نہایت پکا ۔ گاڑھا جیسے گہرا یارانہ گہرا سہاگ ۔ گہرا اخلاص (۶) از حد ۔ بہت ۔ جیسے گہرا پردہ (۷) غار ۔ رسا ۔ صائب ۔ پُرمغز ۔ دُور کا ۔ غامض جیسے گہرا خیال ہے ۔ (۸) بڑا ۔ لمبا جیسے گہرا گھونگٹ ۔

گہرا پردہ (ل) اسم مذکر ۔ نہایت حجاب ۔ بہت بڑا لحاظ و شرم ۔ بڑی بھاری اوٹ ۔

ابترا گلی سی طرح کا نہیں گہرا پردہ ۔ رہ گیا آپ میں اور ہم میں اک گہرا پردہ (انشا)

گہرا رنگ (ل) اسم مذکر ۔ (۱) شوخ رنگ ۔ گاڑھا رنگ ۔ بوڑھا رنگ (مقابل) ہلکا یا پھیکا رنگ ۔

گہرا سہاگ یا اخلاص ۔ (ا) اسم مذکر ۔ نہایت ارتباط ۔ ازحد تپاک ۔ میاں بیوی کا از حد سلوک ۔ زن و شوہر میں بہت پیار ۔ محبت و موافقت ۔

گہرا زخم (ل) اسم مذکر ۔ بھاری گھاؤ ۔ زخم عمیق و زخم کاری ۔

گہرا ہاتھ لگانا ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ زخم کاری یا عیب لگانا ۔ بھاری ضرب مارنا ۔ زور کا ہاتھ لگانا ۔

ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل ۔ زور لذّت ہے زخم کاری میں ۔ (انشا)

گہرا ہاتھ مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو گہرا ہاتھ لگانا ۔ (۲) خوب ہاتھ رنگنا ۔ بہت سا مال مارنا ۔ بڑا بھاری غبن کرنا ۔ بھاری چوری کرنا ۔ نہایت نفع لینا ۔ بہت سا منافع کمانا (۳) کسی عمدہ خاندان کی یا نہایت حسین عورت

کو بھگا کر لے جانا ◆

گھرایارانہ (۱) اسم مذکر۔ دانت کاٹی روٹی۔ پکّا یارانہ۔ گہری دوستی۔ اتحادِ قلبی ◆

گھراٹا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو (خرّاٹا) ◆

گھرامی (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) چھپر بند ◆

گھرّانا (ہ) فعل لازم۔ (گنوار) دیکھو۔ (غرّانا) ◆

گہرانا (ہ) فعل لازم۔ عمیق ہونا۔ گہرا ہونا۔ ڈونگھا ہونا۔ جیسے ندی تو گہراتی کیوں ہے میں پہلے ہی پاؤں نہیں رکھتا ◆

گھرانا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خاندان۔ دودمان۔ کُل۔ جنس۔ خانوادہ۔ گھر ؎

آخر وہ اس گھرانے کا بندہ ہے زرخرید — بس کیوں نہ وہ کرے جسے اتنا ہو اقتدار (سودا)

(۲) کنبہ۔ کٹم۔ ٹبّر۔ قبیلہ ◆ (۳) سلسلۂ نسب۔ پیڑھی۔ پشت۔ (۴) نسل۔ اولاد۔ سنتان ◆

گھر آنا (ہ) فعل لازم۔ اُمڈ آنا۔ ہجوم کر لینا۔ جھوم کر آنا۔ چھا جانا۔ جیسے ابر کا گھر آنا ◆ ؎

گھر آئے بادر کارے۔ نے ری سکھی دی چھپ گئے تارے
پیہو پیہو پپیہا پکارے۔ گھر آئے بادر کارے (گیت)

گھراند (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) بدبو۔ دُرگندھ۔ پیشاب کی بو ◆

گہراؤ (ہ) صفت۔ عمق۔ قعر۔ نشیب۔ ڈونگھاپن ◆

گہرائی (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (گہراؤ) ◆

گھر کر آنا (ہ) فعل لازم۔ حصار کر کے آنا۔ چھا کر آنا۔ ہجوم کر کے آنا۔ اُمنڈ گھمنڈ کر آنا جیسے مینہ کیا گھر کر آیا ہے ◆

گھرائی (ہ) اسم مؤنث۔ (کسان) وہ اجرت جو مویشیوں کے گھیر کر رکھنے اور چرانے کی بابت دی جائے ◆

گھرکنا (ہ) فعل متعدی۔ گھرکی دینا۔ گھور کر آنکھیں دکھانا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ دھمکانا۔ غرّانا۔ للکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ جھڑکی دینا۔ تیوری چڑھا کر دھمکانا۔ دھتکارنا ◆

گھرکی (ہ) اسم مؤنث۔ جھڑکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ دھمکی۔ بھبکی۔ جیسے اُس کا ایک گھرکی میں دم نکلتا ہے ؎

گھرکیاں جو نسلِ تازہ ولایت کو ہیں یاد
غور کیجے تو وہ اصلا کسی ہند میں نہیں (انشا)

گھرکی دینا (ہ) فعل متعدی۔ جھڑکنا۔ گھرکنا۔ ڈپٹنا۔ ڈانٹنا۔ بھبکی دینا

دھمکانا ◆ ؎

سُنتی ہے میرے منہ سے جب نام تیرا رنگیں
دیتی ہے مجھے آ چاہندر کی طرح گھرکی (رنگیں)

گھرگھر (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) بجلی کی آواز۔ گھمر گھمر ◆

گھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بند ہونا۔ گھیرے میں آنا۔ احاطہ میں آنا۔ حصار میں آنا۔ محصور ہونا (۲) چھانا۔ اُمنڈنا۔ جھومنا۔ جیسے بادلوں کا گھر کر آنا ◆

گھرنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چرخی گھمانے کا آلہ ◆ پہیّا۔ (۲) رسّی بٹنے کی کل (۳) (گنوار) گھیر۔ دوران سر۔ سر کا چکر (۴) ایک آبی پرند کا نام جو اکثر دریا کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔ (۵) لوٹن کبوتر ◆

گھرنی کھانا (ہ) فعل لازم۔ چکر کھانا۔ لوٹنی لینا۔ گھومنا۔ چکپھیری پھرنا۔ گھرنیاں لینا ◆ ؎

جب سُنی اُس بُتِ گلفام نے میری تقریر — ہنس کے فرمایا کہ اے عاشقِ شیدا دلگیر
دامِ اُلفت میں ہمارے ہوا اب تو اسیر — ہے مری زلفِ مسلسل تیرے پا کی زنجیر
چھوٹ کر عشق کے پھندے سے کدھر جائیگا
گھرنیاں چاہِ زنخدان میں میرے کھائیگا

گھروا (ہ) اسم مذکر۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹا سا گھر۔ کٹیا۔ جھونپڑا۔ گھنڈلا۔ جیسے گھر کا گھروا ہو گیا ◆

گھروانا یا گھروایا (ہ) اسم مذکر۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ ڈروایا۔ گھنڈلا ؎

لے کے ساجن تیرے گھروا ہے میں آئی ہوں کل میں
آج تیاری ہے چوبوں کی تو کرو اسمہ حسن (رنگیں)

گھروندا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بچّوں کا گھر۔ وہ گڑیاں کھیلنے کے واسطے بناتے ہیں گڑیوں کا گھر۔ چھوٹا سا مٹی کا بنایا ہوا گھر۔ وہ گھر جو بچّے برسات کے دنوں میں پاؤں ریتے کے اندر رکھ کر غالب سا بنا لیتے ہیں اور پھر اُسے کھیل کر توڑ ڈالتے ہیں۔ جیسے یہ بچّوں کا گھروندا نہیں کہ گھڑی بنایا گھڑی توڑا ؎

جو مکاں ہے وہ گھروندے کی طرح مٹ جائیگا — سنو شوق عمارت بازئیِ طفلانہ ہے (اسیر)

وہ ہر خو طفلِ اشک اے چشمِ تر میں دیکھنا اِک دن
گھروندے کی طرح ہے گنبدِ چرخِ کہن بگڑا (آتش)

ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کر کھیل ہے — گنجِ مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا۔ (بحر)
خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمیں — کہ مٹا بیٹھے گھروندے کی طرح گھر اپنا۔ (بحر)

گہری (ہ) صفت مؤنث۔ (۱) عمیق۔ متعمق۔ [illegible]۔ اونڈی۔ ڈونگھی۔ گہرا کی

گہر

تانیث۔ اگم جیسے گہری ندی۔ (۲) گاڑھی۔ لبریز۔ غلیظ (۳)۔ برائے اظہار کثرت ومبالغہ، نہایت۔ ازحد۔ بہت بھاری۔ اَت گَت جیسے گہری دوستی (۴) شوخ گاڑھی جیسے گہری رنگت (۵) غائر۔ رسا۔ صائب۔ دُور کی۔ عمیق پُرمغز۔ جیسے گہری سمجھ۔ گہری بات ✦

گہری بات۔ (ہ) اسم مؤنث۔ دقیق سخن پُرمغز سخن رسا۔ رائے صائب۔ دُور کی بات۔ باریک خیال ✦ دقیق اور مُشکل بات ✦

گہری چھننا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خُوب گاڑھی بھنگ چھننا۔ (۲) نہایت اخلاص اور اتحاد ہونا۔ کمال ارتباط ہونا۔ نہایت بے تکلفی ہونا۔ گاڑھی دوستی ہونا۔ نہایت پکّا یارانہ اور ربط وضبط ہونا ؎

اس بُڑھاپے میں بھی کم ہو دیکھے لہری ہم سے
سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری ہم سے (معروف)

یاں الہٰ لگے زخم نہ کیوں رشک سے گہرا وان غیروں سے چھنتی ہے ہر اک رات میں گہری (رشار)

(۳) نہایت جنگ ہونا۔ ازحد لڑائی ہونا۔ خُوب لتا فضیحتی ہونا۔ بھاری تکرار یا بحث ہونا ✦ مناظرہ ہونا ؎

گل کی سبزی تھی جو اے رنگین غضب گہری چھنی
تو نشے میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی (رنگیں)

بلا سے ٹھہرے قاتل کے کھا کر تیر مچھن جا دے
پر اک بار اُس سے گہری اے دل دلگیر چھن جا دے (رشیر)

گہری چھنے گی آپ سے اور بجھ سے کس طرح ظاہر ہے خشکی میرے داماں حال سے رضد ہما
بھر دے تو ساقیا مرے کاسے کو بھنگ سے گہری چھنے گی آج کسی سبز رنگ سے (اعلم)

گہری گھٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کثرت سے بھنگ کا رگڑا اور پیا جانا۔ (۲) نہایت تپاک اور ارتباط ہونا۔ بڑا بھاری سلوک اور اخلاص ہونا۔ کمال اتحاد اور بے تکلفی ہونا۔ گہرا اور پکّا یارانہ ہونا ✦

گہری نیند سونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ نہایت غافل اور بے خبر ہو کر سونا ✦ خواب خرگوش میں ہونا ✦ سکھ نیند سونا ✦

گہرے۔ (ہ) صفت:۔ (۱) گہرا کی جمع۔ جیسے گہرے سمندر گہرے گہرے کنوئے گہرے دریا۔ گہرے تالاب وغیرہ (۲) حُروفِ مُتحرکہ کے آجانے کے باعث الف کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت ✦

گہرے چلو۔ (ہ) ٹھگوں کی اصطلاح، جاتے ہوئے مسافر کو مار دو۔ راہگیر کا کام تمام کر دو۔ لغوی معنی جلدی سے مار کر چلدو۔ یا جلدی جلدی چل کر مار ڈالو

گھڑرچ

گہرے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ آہ سرد نکالنا۔ اُف اُف کرنا۔ دم سرد کھینچنا۔ دیر دیر میں سانس لینا۔ لمبے سانس کھینچنا ✦
(بعض شعرائے لفظ سانس کے لحاظ سے مؤنث بھی باندھا ہے مگر بول چال میں مذکر ہی بولا جاتا ہے) ؎

تلک صبا کی پھرہریاں دیکھو سانسیں یہ گہری گہریاں دیکھو (انشا)

گہرے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہ) رقتال، نہایت نفع اُٹھانا۔ بخوبی فائدہ حاصل کرنا۔ مال مارنا۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانا ؎

کٹے اے خضر تم نے خُوب نقد عمر کے گہرے خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا (داغ)

گہرے ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خُوب کمانا۔ نہایت نفع اور فایدہ ہونا بخوبی مُنافع اُٹھانا۔ خوب مال ہاتھ لگنا ✦ بہت سا لابھ ہونا ✦

گہرے یار ہیں یا گہرے دوست ہیں (۱) محاورہ:۔ جانی دوست ہیں دلی دوست ہیں۔ نہایت بے تکلف ہم پیالہ و ہم نوالہ ہیں کہ کسی طرح کا پردہ اور غیریت نہیں۔ ایک جان دو قالب ہیں۔ یک دل اور یک جہت دوست ہیں ؎

بہار سعید کہلاتے تھے تم گہرے سیل میں مّا سو اب اس جان کے دشمن ہیں بتا رہے ہیں کہ تم (معروف)

گھر یارہ (ہ) اسم مؤنث۔ مارواڑ، کُٹھالی۔ چاندی سونا وغیرہ گلانے کی کُلھیا جو گھر یاٹی کی بنا لیتے ہیں۔ بوتہ۔ بوتق ✦

گِھریا (ہ) اسم مؤنث:۔ (ع) نرغہ ✦

گھریا میں گھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (ع) نرغہ میں پھنسنا ✦

گھر ملوا (ہ) صفت:۔ (۱) منسوب بہ گھر۔ گھر کا۔ خانگی (۲) گھر کا بنا ہوا۔ خانہ ساز۔ گھر کی گلی کا۔ پالتو۔ دست پروردہ۔ دست آموز (۳) گھر کا پالا ہوا۔ گھر کا نکلا ہوا یا پرندہ جو پالتو نہ ہو۔ ملا رزخانگی ✦

گھڑ۔ (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑا کا مخفف ✦

گھڑ بہل (ہ) اسم مؤنث:۔ گھوڑوں کی رتھ۔ گھوڑا گاڑی جس کا پہلے ہندو راجاؤں میں دستور تھا ✦

گھڑ چڑھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گھوڑے پر چڑھا ہوا (۲) سوار۔ پیدل کا نقیض ✦ خواہ اسپ ہو یا کسی سوار ✦ (۳) عمدہ سواری کرنے اور گھوڑے پر خُوب بیٹھنے والا سوار۔ شہسوار۔ فارس میدان۔ پکّا سوار (۴) ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگ کرنے والا اپنی کمر سے کاٹھ کے گھوڑے کا ڈھانچ اس طرح بند رکھتا ہے کہ گویا گھوڑے پر چڑھا ہوا ہے ✦

گھڑ چڑھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ہندو (۱) ایک بیاہی رسم کا نام جس میں دُولہا گھوڑے پر سوار ہو کر دُلہن کے گھر پر جاتا ہے (۲) ایک قسم کی چھوٹی توپ

گھڑ

جیسے گھوڑے پر سوار ہو کر چلاتے ہیں۔ قزاق کی وہ توپ جسے گھوڑے پہ چڑھا کر آسانی سے ہر جگہ لے جا سکتے ہیں۔ رہکلہ۔ ضرب۔ چخرباری۔ تفنگ اسپی (۲) رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ سواروں کا ٹرپ ◆

گھڑدوڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑوں کی دوڑ۔ اسپ بازی۔ ریس گھوڑوں کا باہم شرط بد کر دوڑانا (۲) گھوڑوں کے دوڑنے کا میدان۔ وہ میدان جہاں گھڑ دوڑ ہو ◆

گھڑ دوڑ کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جو اسپ بازی کے واسطے سدھایا ہوا ہو۔ گھڑ دوڑ کے قابل گھوڑا ◆

گھڑسال (ہ) اسم مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ ◆

گھڑمکھی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو اکثر ستاتی رہتی ہے۔ کمبی ◆

گھڑمُنہا (ہ) صفت۔ (۱) گھوڑے جیسے منہ والا۔ وہ شخص جس کا منہ گھوڑے کی مانند اور سارا جسم انسان کا سا ہو۔ ایک قسم کی خلقت جس کا منہ گھوڑے کا سا مشہور ہے (۲) لمبے منہ یا صورت کا آدمی ◆

گھڑنال (ہ) اسم مؤنث۔ توپ۔ رہکلہ ◆

گھڑا (ہ) اسم مذکر۔ سبو۔ کلیزہ۔ جرہ۔ بِھلیا۔ مٹکا۔ کمبہ۔ کمہار کا گھڑا ہوا مٹکا۔ گگری ◆

گھڑانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑوانا۔ بنوانا۔ جیسے گہنا گھڑانا۔ رات کہا سیاں گہنا گھڑا دوں بھوڑ سے کہانے دو گنگیاں نہ ناکوں سے لبد تو ری تیاں (گیت)

گھڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھڑنے کی اجرت۔ زیور وغیرہ بنانے کی مزدوری (۲) (پنجاب) گھڑت۔ ساخت۔ بناوٹ ◆

گھڑت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بناوٹ۔ ساخت۔ تصنع ؎

مشہور ہے زیور کی مَحبت بہ ہیری کی گھڑت دیوانہ دل ہے دیکھ کے زنجیر کی گھڑت
ابرو تری نمود ہوئے نوجوان کر دکھا شمشیر گر سے ہووے نہ شمشیر کی گھڑت (ظفر)
اے عاشق تو یوں ہی اسے جانے ہے کم کر ہوتی ہے شمع کے لئے گلگیر کی گھڑت

(۲) بنائی ہوئی بات۔ اصل کے برخلاف بات۔ جھوٹی بات ؎

ہم جانتے ہیں وہ ہے جو تم دل سے گھڑ کے بات
چھپتی نہیں ہے آپ کی تقریر کی گھڑت (ظفر)

گھڑگھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ بجلی یا گرج یا گاڑی وغیرہ کی آواز۔ غرغراہٹ۔ گھڑ گھڑ گھڑ ◆

گھڑی

گھڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ساختن کا ترجمہ۔ بنانا۔ ساخت کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے گھڑے کمہار بھرے سنسار ؎

کہیں نہ داد ملی شبلی نالہ زنجیر کچھ ایسے لفظ گھڑے ہیں برے فغاں کے لئے (اصلی)

(۲) اینٹ کو تراش کر درست کرنا۔ اینٹ کو بسولی سے درست کرنا جیسے گھڑ گھڑ کر اینٹ لگانا (۳) زرگری کرنا۔ سونے یا چاندی سے زیور بنانا (۴) جھوٹی بات یا جھوٹا قصہ گانٹھنا۔ بات بنانا۔ افسانہ تراشی کرنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ لکڑی یا جوتی سے خبر لینا ؎

ریم تن سے ندرے آنکھ ٹڑاری کبلی ایک دن تجھ کو گھڑ ڈالیں گا میں سنار نی بجلی (احقر)
مشہور کہ ہے دھیان تیرا اے یار کرتا زنگیں ہے جو تیرے گوش گزار (رنگین)
ہے جی میں گھڑوں تجھ کو کسی دن ایسا زرگر گھڑتا ہے جیسے تارا کے سنار

گھڑوں پانی پڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے پسینوں میں ڈوب جانا۔ شرم سے پسینے پسینے ہو جانا۔ عرق انفعال میں تر ہو جانا۔ جیسے اس بات سے میں ایسی شرمندہ ہوئی کہ گھڑوں پانی پڑ گیا

گھڑونچی (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک چیز جس پر پانی کے مٹکے رکھتے ہیں۔ لکڑی کا تکلن۔ پلہنڈا ◆

گھڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) رات دن کا ساٹھواں حصہ۔ ایک گھنٹہ کا تہائی حصہ ۲۴ منٹ کا وقفہ۔ ۶۰ پل۔ ساعت۔ پارۂ از روز و شب (۲) وقت۔ سما۔ کال۔ زمانہ۔ جیسے خدا بُری گھڑی نہ لائے (۳) پیمانۂ وقت ایک آلہ کا نام جس سے وقت کی تمیز ہوتی ہے۔ واچ۔ ٹائم پیس۔ وقت بتانے کا آلہ۔ گھنٹہ۔ کلاک ؎

شب وصال میں کشکار رہی تا صبح گھڑی کری نہ بجنے لگے گھڑی کی طرح (بحر)

گھڑی بنانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پرزوں کی مرمت کرنا ◆

گھڑی بھر (ہ) تابع فعل۔ (۱) ایک گھڑی۔ یک ساعت۔ جیسے گھڑی بھر دن رہے سے چلے جاتے ہیں (۲) لحہ بھر۔ یک لحہ۔ ذرا۔ یکدم۔ جیسے گھڑی بھر کی بے شبری سارے دن کا ادھار ◆

گھڑی بھر میں (ہ) تابع فعل۔ دم بھر میں۔ یک لحہ میں۔ آنا فانا میں۔ دم کے دم میں۔ فوراً۔ ترت۔ کھڑے کھڑے۔ ابھی۔ ذرا سی دیر میں۔ جیسے گھڑی بھر میں ڈھونڈ پکڑ کے لاؤنگا ◆

گھڑی پل کی آس نہیں کل کی کی بات (زنانہ) عورتوں کی کہاوت۔ دم کا

گھڑی

بھروسا نہیں کل کا بندوبست کرتا ہے ٭

گھڑی تولا گھڑی ماشا (۱) محاورہ۔ کبھی کچھ کبھی کچھ۔ نہایت متلوّن مزاج۔ دم دم میں مزاج اور طبیعت کو بدل لینے والا۔ غیر مستقل مزاج ؎

گھڑی میں سیر دُنیا سے گھڑی تولہ گھڑی ماشا۔
میاں اِس سوز کا سودا گھڑی کچھ ہے گھڑی کچھ ہے (سوز)

گھڑی ٹھیک کرنا۔ (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی کا وقت درست کرنا ٭

گھڑی ساز (۱) اسم مذکر۔ گھڑی صاف کرنے بنانے اور درست کرنے والا۔ واچ میکر ٭

گھڑی ساعت پر ہونا (۱) فعل لازم ہو۔ قریب مرگ ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ دم شماری ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جاں کنی کی حالت میں ہونا۔ دم توڑنا ٭

گھڑی ساعت کا ہونا (۱) فعل لازم۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ اخیر سانس ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جان کنی میں ہونا ؎

ترے کوچے میں مدت سے ہے ہم پر نزع کا عالم
گھڑی ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہے بہیں ہو (نواب)

گھڑی کوکنا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی کو کنجی دینا۔ گھڑی میں چابی دینا گھڑی کا چکر کسنا ٭

گھڑی گھڑی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) دمبدم بلحظہ بساعت لحظہ بلحظہ لمحہ بلمحہ ٭ ہر وقت۔ ہر ساعت۔ (۲) بار بار۔ ہر دفعہ پھر پھر کے ٭ پے در پے۔ متواتر لگاتار ٭

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا (۱) محاورہ۔ دیکھو گھڑی تولا گھڑی ماشا ؎

مزاج زرگر بچے کا ہم نے جو خوب دیکھا تو ہے تماشا۔
نہیں ہے اک حال پر وہ قائم گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا (زبان...)

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا۔ (اعلیٰ)

گھڑی میں گھڑیال ہے۔ (ہ) کہاوت۔ (ہ سنو) دم بھر میں کچھ سے کچھ ہے۔ زمانہ کا حال دگرگوں ہوتے دیر نہیں لگتی۔ آدمی کے مرنے میں کیا لگتا ہے۔ مرجاتے دیر نہیں لگتی۔ زمانہ کے انقلاب سے ڈرنا اور ناگہانی اتفاقات سے پناہ مانگنی چاہئیے ؎

ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال دن سے جو بیا تو مہینے سے ہے سال (...)

گھڑے

امیہ ترقی کی تنزل میں رہی اے کشتہ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال

(یہ مثل ہندوؤں کی رسم پرستی سے متعلق ہے کیونکہ جب ان میں کوئی بوڑھا مرجاتا ہے تو اُسے باجے گاجے سے گھنٹے بجاتے اور بہت چہل کرتے ہوئے پھونکنے لے جاتے ہیں پس اِس سے غرض یہ ہے کہ دیکھو ابھی تو زندہ تھا ابھی مرگھٹ کی تیاری ہوگئی دُنیا کا بھروسا نہیں کرنا چاہئیے گھڑی میں گھڑیال بجا دیتی ہے) ٭

گھڑیا (ہ) اسم مؤنث۔ تصغیر بالتحقیر چھوٹے قد کی گھوڑی۔ ٹانگری ٭

گھڑیال (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پیتل کا گھنٹہ جو اکثر مندروں یا امیروں کے دروازوں پر لٹکا رہتا اور گھنٹوں کے حساب سے بجایا جاتا ہے۔ جرس گھڑی گھنٹی ٭

بس اک گھڑی میں بنا دیجئے انہیں گھڑیال
وہ کیجے آہ کریں ساتوں آسمان فریاد (وزیر)

ہر گھڑی ہے یہ منادی گھڑی زیادہ ہے پوچھیں گھڑیال سے کیوں گھڑیال ہم ہٹی گئی (ظفر)

کل شب وصل میں کیا جلد بجی تھیں گھڑیاں آج کیا مر گئے گھڑیال بجانے والے (رشیدی)

(۲) اسم مذکر) مگرمچھ۔ نہنگ۔ تمر ؎

وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا (ناسخ)

سہا شب وصال صد انکے دل سیرا گھڑیال نے کے واسطے گھڑیال ہو گیا۔ (اسیر)

گھڑیالی (ہ) اسم مذکر۔ گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانے والا۔ ساعت نواز ؎

وصل کی شب ہو چکی احسان کر اک گھڑی اُلٹی میں گھڑیالی گھنا (ناسخ)

گھڑیاں (ہ) اسم مؤنث (۱) گھڑی کی جمع ٭

گھڑیاں گِننا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی انتظاری میں ساعت شماری کرنا۔ نہایت انتظار کرنا۔ از حد راہ دیکھنا ٭ ؎

جبکہ ہر روز کٹے وعدہ پہ گھڑیاں گنتے کیوں نہ ہوں ہم یوں روز شمار تنہے (جرأت)

وعدے پکی تیرے لے شام سے تک آج پھر اک ایک گھڑیاں گنا کیا ہے (ہ)

گھڑیاں ہی گنتے مرگئی پر ہوئی نہ صبح یارب شب فراق کہ روز شمار تھا۔ (محشر)

سلطان خیال زلف رخ یار میں مجھے گھڑیاں ہی گنتے گزرے ہے لیل و نہار (سلطان)

گھڑے (ہ) اسم مذکر۔ گھڑے کی جمع۔ (۲) [illegible]

گھڑے پانی کے پڑنا۔ (ہ) فعل لازم۔ پانی کے گھڑے بھرنا زیادہ بولتے ہیں۔ نہایت شرمندگی ہونا۔ شرم کے پسینوں میں نہانا ؎

تیرے کانوں کے آگے کان گل اکثر پکڑتے ہیں
حضور چشم نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہیں (اسیر)

گھڑی

گھڑیوں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھڑی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی حالت میں الف کو واو مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے (۲) تابع فعل) عرصہ تک۔ دیر تک جیسے گھڑیوں روتا رہا۔ جب تک گھڑیوں خوشامد نہ کریں وہ کھانا نہیں کھاتی ؛

گھسا (ہ) اسم مذکر۔ رگڑ۔ رگڑا ؛ جیسے گھسا لگتے ہی کنکوا الٹ گیا ؛

گھسا بیٹھنا۔ (ہ) فعل لازم۔ گہرا رگڑا لگنا۔ رگڑ کا اندر تک پہنچنا جیسے ڈھال کا گھسا بیٹھنا تلوار کا گھسا بیٹھنا وغیرہ

گھسا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ رگڑ لگنا۔ رگڑ کا نشان ہونا ؛

گھسا جمنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (گھسا بیٹھنا) ؛

گھسا لگنا (ہ) فعل لازم۔ رگڑ لگنا۔ رگڑ آنا ؛ گھسنے کا نشان پڑنا۔ رگڑ کا نشان پڑنا جیسے تلوار یا ڈھال کا گھسا لگنا وغیرہ ؛

گھسا میری (ہ) اسم مؤنث۔ گھسم گھسا۔ باہم فوطوں کے ٹکڑوں کو لے کر اور فوطوں میں ڈوری ڈال کر گھسنا۔ بچوں کا ایک کھیل ہے ؛

گھسا (ہ) صفت۔ گھسا ہوا۔ سائیدہ۔ ساییدہ شدہ۔ فرسودہ۔ مستعمل۔ پرانا۔ کہنہ

گھسا (ہ) صفت۔ (بازاری) ناشیدہ۔ جا ہوا۔ لُچا۔ جیسے اُس کا گھسا یعنی بہ حُوت کا جنا۔ نہایت احمق۔ الٹہ پٹھا۔ بڑا کودن ؛

(یہ لفظ گھسنے بمعنی رگڑنے دریافت کرنے سے بتبدیلِ حرکت بنا لیا ہے)

گھس آنا۔ (ہ) فعل لازم۔ اندر چلا آنا۔ بلا اجازت مکان میں درآمد ہو جانا۔ گستاخانہ چلا آنا ؛

گھُسانا (ہ) فعل متعدی۔ گھسیڑنا۔ اندر داخل کرنا۔ دخول کرنا۔ بھاڑنا۔ اندر پہنچانا۔ اٹانا۔ اڑانا۔ سمانا۔ بھرنا ؛

گھساو (ہ) اسم مذکر۔ رگڑ۔ فرسودگی ؛

گھسائی (ہ) اسم مؤنث۔ گھسنا کا حاصل بالمصدر۔ فرسودگی۔ سائیدگی جیسے اس کام میں تو محنت کی بات گھسائی ہے ؛

گھس بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اندر ہو بیٹھنا۔ اندر چھپ جانا (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھنا جیسے بچّے کا ماں کے پاس گھس بیٹھنا۔ چپک کے لگ بیٹھنا ؛

گھس پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بے دھڑک اور بے فکر و اندیشہ کسی کام میں ہاتھ ڈال بیٹھنا۔ بے تامل کسی کام میں شریک و دخیل ہو جانا ؛

گھس پس کر اترنا۔ (ہ) فعل لازم۔ کسی کپڑے کا رنگ گلنا کام میں آنا

گھس

لباس کا سزاوار ہونا۔ سازگار اور مبارک ہونا۔ جب اپنا کوئی عزیز نیا کپڑا یا عمدہ لباس پہنتا یا خریدتا ہے تو از روئے دعا عورتیں کہتی ہیں یعنی یہ کپڑا ان کو مبارک کلنا بہنا ہو تمہارے جسم پر سے تمہاری سلامتی میں کہنہ اور فرسودہ بھگو کر۔

(ہمارے نئے محاورہ داں نے اپنی ناواقفی سے اس میں بھی اجتہاد کیا ہے اور جتایا ہے کہ بے تمیز کی نسبت کہا کرتے ہیں کوئی اُن سے پوچھے کہ ذرا زبان سے بول کر تو دکھاؤ)

گھس پیٹھ۔ (ہ) اسم مؤنث۔ مرکب از (گھسنا + پیٹھنا) ہر دو مترادف ؛ (۱) دخل۔ رسائی۔ پہنچ۔ مداخلت۔ باریابی ؎

رکھتے نہیں ہم بہت افغار میں گھس پیٹھ ۔ وہ اور ہیں جو کرتے ہیں اغیار میں گھس پیٹھ۔ (ظفر)

(۲) تابع فعل (بالفظ کر محذوف) رسائی پیدا کر کے۔ دخیل ہو کے۔ باریابی حاصل کر کے۔ گھُس کے۔ یار بنا کے۔ راہ و رسم پیدا کر کے ؛ ؎

شب عیش کیا ہم نے بہم دختر رز سے ۔ اے بادہ کشو خانۂ خمار میں گھس پیٹھ۔
کاوش دل صد چاک سے اب بلبلِ شیدا ۔ کاکل کے ظفر اُسکے ہاتھ تار میں گھس پیٹھ } (ظفر)

(۳۔ تابع فعل) داخل ہو کر۔ گھس کر۔ بیٹھ کر۔ اندر بیٹھ کر۔ اندر پہنچ کر ؎

ہے تاک کسی جا سے اس پردہ نشیں کو ۔ اے مرغ نظر روزنِ دیوار میں گھس پیٹھ (ظفر)

گھس پیٹھ کے یا **گھس پیٹھ کے** (ہ) تابع فعل۔ رسائی اور راہ و رسم پیدا کر کے۔ یارانہ گانٹھ کے۔ یار بنا کے ؎

جس جگہ بزم میں ہم جا نہیں بیٹھے ہیں ۔ ہم بھی گھس بیٹھ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں (معروف)

گھسٹنا۔ (ہ) فعل لازم۔

(اہل لکھنؤ کافِ فارسی مفتوح و سین مہملہ مکسور پڑھتے ہیں مگر اہل دہلی اوّل مکسور دوم مفتوح استعمال کرتے ہیں)

(۱) کھنچ جانا۔ کھنچ کر آنا۔ (۲) زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ زمین سے کشاں کشاں چلنا ؎

کوئی گھسٹتا زمیں کے اوپر کوئی خوشی سے فلک نشیں ہے
بجسیدہ اپنا وہ آپ ہی جانے کسی کو ہرگز خبر نہیں ہے } (نظیر)

گھسٹے گھسٹے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ کھنچے کھنچے پھرنا۔ پڑے پڑے پھرنا جیسے ایک بات بھی خلاف قانون ہو جائے تو میاں گھسٹے گھسٹے پھرو گے

(بعض محققوں نے اسکے معنی مارا مارا پھرنا لکھے ہیں۔ اسکی تصدیق فکر ہو گی)

گھس کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) گھر میں یا کسی اور جگہ میں چھپ کر بیٹھنا۔ اندر ہو کر بیٹھنا۔ (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ مل کر بیٹھنا۔ سمٹ کر بیٹھنا۔

گھس گھس کر چلنا (ہ) فعل لازم۔ کپڑے کا خوب اور مدت تک کام دینا۔ کپڑے کا اخیر تک مستعمل اور دیرپا رہنا ؛ جوتے کا اچھی طرح ٹوٹتے دم تک

کام دینا ✦

گھس لگانے کو نہیں (ہ) محاورہ: اِس قدر بھی نہیں کہ گھس کر دوا کی بجائے لگائیں۔ مجازاً بالکل نہیں۔ مطلق نہیں۔ ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ نہایت کمیاب۔ نایاب۔ ناپید۔ ساورۂ غلط ✦ سب صرف میں آگیا کچھ باقی نہیں۔ بالکل نہیں بچا ✦ ؎

اُس سے سر پھوڑوں جنوں میں گھس لگانے کو نہیں
سنگ کوئے مشوخ قاتل سنگ پارس ہو گیا (نگہت)

داغ پر سر زرد سر ہے عشق کے آزار میں — گھس لگانے کو کہیں صندل نہیں بازار میں (منظور)

اُس کفِ پاکی جدائی سے کھلا ہے یہ رنگ — گھس لگانے کو بھی اب دیکھا تو اُس سے نہیں (مہتاب)

گھس کھدا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھاس کھودنے والا۔ گھسیارا۔ چرکٹا۔ گراسکٹ (۲) صفت۔ بے پوز۔ ادنیٰ۔ کمینہ۔ رذیل۔ کم قدر (۳) صفت۔ کڑو بے حیثیت۔ بے رونق (۴) اناڑی۔ جاہل مطلق۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ ہیچ کارہ۔ ناکارہ۔ نکمّا (۵) نادان۔ احمق۔ ابلہ۔ بُودھو۔ بیوقوف ✦

گھسنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سُودن یا سائیدن کا ترجمہ۔ رگڑ آنا۔ رگڑا لگنا۔ رگڑ کھانا۔ جیسے کہتے ہوئے زبان تو نہیں گھسی جاتی؟ (۲) فرسودہ ہونا۔ پُرانا ہونا کام دیتے دیتے پتلا پڑ جانا (۳) کم ہونا۔ وزن میں تھوڑا ہو جانا۔ جیسے بٹ گھسنا (۴) متعدی) رگڑنا۔ پیسنا۔ حل کرنا جیسے صندل گھسنا ✦

گھسنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خیدن کا ترجمہ۔ اندر جانا۔ اندر پڑنا۔ مدخول ہونا داخل ہونا۔ بیٹھ جانا۔ (۲) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ شریک ہونا جیسے ہر ایک کام میں گھس پڑتا ہے۔

گھسن بٹی۔ (ہ) اسم مؤنث۔ (لکھنؤ) زد و کوب۔ مار کوٹ۔ لگیار گادی۔

گھسیارا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھاس کھودنے والا۔ گراسکٹ۔ چرکٹا۔ علاف (۲) کاہ فروش گھاس بیچنے والا گھاس والا۔ (۳) دیکھو گھس کھدا (۲)۔(۳)۔(۵)

گھسیاری (ہ) اسم مؤنث۔ گھاس کھودنے اور بیچنے والی عورت ✦

گھسیٹا گھسائی (ہ) اسم مؤنث۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھانچی ✦

گھسیٹن (ہ) اسم مؤنث۔ کسی چیز کے کھینچنے کا وہ نشان جو زمین پر پڑ جاتا ہے۔ کھینچنے کا نشان۔ کشاکشی۔ جیسے انجن چھوڑ گھسیٹن میں پہنسے ✦

گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کشیدن کا ترجمہ۔ اینچنا۔ کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لے جانا۔ کشاں کشاں لے جانا۔ (۲) جلدی جلدی بُرا اثر لکھ دینا۔ چلتا ہوا لکھ دینا۔ جیسے چار حرف گھسیٹ دو۔ (۳) شریک حال کرنا

مبتلائے آفت کرنا۔ پکڑوا کر بلوانا۔ (۴) چوسنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا ✦

گھسیڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (دیکھو گھسانا) ✦

گہک کر بولنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت گرمجوشی اور تپاک سے بولنا۔ ہلکارنا۔ تیغ کر جواب دینا۔ سخت کلامی سے جواب دینا۔ تیز ہو کر بولنا۔ ترش ہو کر بولنا۔ جیسے ایک دفعہ ہی گہک کر بول لے۔ بسم اللہ حضرت لیجئے۔ اب کے اپنے ہی دست مبارک سے تنخواہ دیجئے۔ (رجب بھنلی) ✦

گہکنا (ہ) فعل لازم۔ تیز آواز سے بولنا۔ چہکنا۔ چکنا۔ نہایت تپاک اور گرمجوشی سے کلام کرنا۔ خوشی میں آ کر بہ آواز گفتگو کرنا ✦

گہگڈ (ہ) صفت۔ گہرا۔ گھنگھور۔ بھاری۔ مگر صرف نشہ کے حق میں بولتے ہیں جیسے گہگڈ نشا ہو رہا ہے ✦

گھگری یا گھگریا (ہ) اسم مؤنث۔ ہندو عورتوں کا گھاگھرا کی تصغیر۔ چھوٹا لہنگا

گھگریا پلٹن (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (گھاگھرا پلٹن) ✦

گھگو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چغد۔ اُلّو۔ بوم۔ سات والا ✦ (۲) پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے (۳) دخانی کارخانوں کے انجن کی آواز صبح

گھگھی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) (۱) کمل یا چادر کے اس طرح لپیٹ کر سر پر ڈالنے کو جس سے ایک چونچ سی نکل آتی ہے گھگھی کہتے ہیں یا یوں کہو کہ بارش میں جو لوئی یا کمل وغیرہ کو ٹھونسا بنا کر سر پر ڈال لیتے ہیں اُسے گھگھی یا گھونگی یا گونگری کہتے ہیں ✦ چوٹ۔ بھمبہ (۲) فاختہ۔ قمری۔ فاختونی ✦

گھگھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ہچکی۔ ہچکی۔ روتے روتے سانس کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے سکتہ کا عالم۔ دفعتہ خوف چھا جانے کے سبب منہ سے گھگھی کی آواز نکلنا ✦

گھگھی بندھ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) روتے روتے آواز کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ شدتِ گریہ سے دم کا گرفتہ ہونا۔ روتے روتے سانس بند ہونے لگنا ہچکی بندھ جانا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے بول نہ سکنا۔ ڈر کے باعث سکتہ کا عالم ہو جانا۔ گھگھیانے لگنا ✦

گھگھیانا۔ (ہ) فعل لازم۔ (۱) گھگھی بندھ جانا۔ خوف یا ڈر کے مارے سکتہ کا عالم ہونا (۲) گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ جیسے بندر کی طرح گھگھیانا (نقل)

یوں کہا گھگھیا کے اُس نے کیا کروں لاچار ہوں — بس نہیں چلتا تو عاشق ہوں بڑے کی جان کو عجز و زاری

نہ جاتو غیر کے گھگھیانے پر مفسد ہے وہ ظالم — وہ قابو میں پڑا ہے اُسکی یہ منت نیازی ہے دشمن ہے (بالا)

گھلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پگلانا۔ پگھلانا۔ گداز کرنا۔ پلپلانا۔ ملائم کرنا۔ (۲)

دبلا کرنا۔ لاغر کرنا۔ گھٹانا جیسے غم نے گھلا دیا۔ (۳) مضمحل کرنا۔ ناتواں کرنا ◆ تحلیل کرنا۔ جیسے روح گھلانا ؎

مر جا عشق کر تو نے مجھے مجنوں کی طرح — الفت لیلی وشاں ہیں ہے گھلا کے مارا (ظفر)

(۴) کسی چیز کو منہ میں پلپلا کر رس لینا۔ چوسنا۔ (۵) رقیق کرنا۔ پتلا کرنا جیسے آم گھلانا برف کی قلفی گھلانا۔ (۶) لگانا۔ سانا۔ دینا جیسے آنکھوں میں کاجل گھلانا۔ سرمہ گھلانا (۷۔ عو) گزارنا۔ بتانا۔ جیسے برسوں گھلا دیے۔ مہینوں گھلا دیئے ◆

(وہ کونسا بگڑا شناخت جس سے تجھے، میری چیز نوائی ہے شہر میں ہے یا اثر بہت گیا۔ دو مہینوں گھلا دے اور مہینے کا نام نہیں لیتا) سکھڑ سہیلی) ◆

گھلاوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ گھلاپن۔ گدازی۔ ملائمت۔ نرمی ◆ پلپلاہٹ

گھلا ہوا (ہ) صفت۔ (۱) پگھلا ہوا۔ گداز۔ ملائم۔ پلپلا ◆ پتلی رس کا جیسے گھلا ہوا آم گھلا ہوا آڑو۔ (۲) صاف۔ چلتا ہوا۔ رواں جیسے گھلا ہوا قلم یا زبان وغیرہ

گھل جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پگھل جانا۔ گل جانا ◆ (۲) گداز ہو جانا۔ پلپلا ہو جانا۔ ملائم ہو جانا۔ نرم ہو جانا۔ (۳) پتلا ہو جانا۔ پانی ہو جانا۔ رقیق ہو جانا۔ پگھلنا بہنا۔ سیال ہو جانا۔ حل ہو جانا۔ تحلیل ہونا ؎

کن بہ سکے یہ حق نمک ہینے تو — چکھا نہ خوانچہ فلک بہت نمک
پُرسوز دل ہے یوں اثر گریہ سے گداز — گھل جائے جیسے آب کی تاثیر سے نمک (ناسخ)

(۴) منضم ہو جانا۔ بیٹھ جانا۔ ٹھک جانا۔ لگنا اور مستقل ہو جانا ؎

غم میں تیرے راحت و آرام سے جاتے رہے — گھل گئے ایسے کہ ہم ہر کام سے جاتے رہے (مصحفی)

(۵) دبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ سوکھ جانا۔ جسم پر گوشت نہ رہنا (۶) گھل مل جانا۔ حل جانا (۷) پتلا پڑ جانا جیسے برف کی ڈلی کا گھل جانا۔ (۸) گندھ جانا۔ بیت جانا۔ جیسے برسوں گھل گئے جب چیز دی ◆ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہو جانا۔ جیسے سب دانوں گھل گئے یعنی تمام دانوں جاتے رہے یا مٹ کر برابر ہو گئے ◆

گھل گھل کر یا گھل گھل کے (ہ) تابع فعل۔ تحلیل ہو ہو کر۔ دبلا ہو ہو کر

گھل گھل کر یا گھل گھل کے مرنا (ہ) فعل لازم۔ غم یا بیماری میں پیچ کر دم دینا۔ تحلیل ہو ہو کر جان دینا۔ نہایت دبلا اور لاغر ہو کر مرنا۔ سوکھ سوکھ کر مرنا ؎

مر گئے گھل گھل کے گور سے شعلوں پر — ہو کفن برگ یاسمن اپنا
مر گیا گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا کیجیے — لے گئے آخر تلک اس کا جنازہ دوش پر
کس و جو غم عشق سے گھل گھل کے مر گیا ہے — آنکھ سے ہیں کم ناسخ مشغوف کے شانے
گھل گھل کے مر گیا ہوں دریائے عشق میں — کافی ہے میرے دفن کو گنبد حباب کا (ناسخ)

مر گئے جس سے گھل گھل کے ہجروں سے لگو — ہیں ابھی وہ آزار پیدا ہوا ہے۔ (جرات)

گھل گھل کر آخر یا تمام ہونا (۱) فعل لازم: تحلیل ہو ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق سے پیچ پیچ کر دم دینا۔ دبلا اور لاغر ہو ہو کر مر جانا۔ سوکھ سوکھ مر جانا ؎

گھل گھل کے جو تم ہوئی پروانے کے غم میں — تھا کچھ تو ظفر شمع شبستان پہ صدمہ (ظفر)
پر کیا ہوسکے لہو یوں یہ دل زار تمام — آہ گھل گھل کے ہو جیسے کوئی بیمار تمام (جرات)

گھل گھل کے کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم: غم یا بیماری کے باعث پیچ پیچ کر نہایت دبلا ہو جانا۔ سوکھ کر کانٹا ہو جانا ؎

تجھے بھی خبر ہے کہ اے غیرت گل — کوئی ہو گیا غم میں گھل گھل کے کانٹا (ظفر)

گھل مل جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بالکل آمیز ہو جانا۔ ایک جان ہو جانا (۲) نہایت ارتباط اور اخلاص پیدا کر لینا۔ دوستی گانٹھ لینا ◆

گھل مل کر یا گھل مل کے (ہ) تابع فعل۔ نہایت ارتباط و محبت سے۔ انتہا اختلاط سے۔ مل جل کے۔ پیار اخلاص سے ◆

گھل مل کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ پیار اخلاص و محبت سے بولنا

گھل مل کر رہنا (ہ) فعل لازم۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے بسر کرنا۔ کمال اتحاد اور ارتباط سے رہنا۔ مل جل کر رہنا ◆

گھل مل کے بیٹھنا (ہ) فعل لازم عو۔ مل جل کر بیٹھنا۔ پیار اخلاص سے بیٹھ کر بات چیت کرنا۔ محبت سے پاس جا کر بیٹھنا جیسے بہت سا کسی میں گھل مل کے بیٹھو گی تو کہیں گے کہ کیا چھچھوری ہے ہر کسی سے گھلتی ملتی ہے

گھلنا (ہ) فعل لازم عو۔ (۱) پگھلنا۔ بگلنا۔ گداختہ ہونا۔ گرمی عشق و محبت سے بیتاب ہونا ؎

عاشق و معشوق کی دل کی لگی ہیں ہے یہ فرق — شمع گھلتے ہی گھلی پروانہ جل ہیں خاک تھا (مصحفی)

(۲) گداز ہونا۔ پلپلا ہونا۔ ملائم ہونا۔ نرم پڑنا۔ (۳) پانی ہونا۔ پتلا۔ رقیق ہونا (۴) منضم ہونا۔ بیٹھنا ؎

گھل گھل کے غم ہجر کی گلیاں تک گھلتے کہیں — دنیا ہی سے ہمیں غم احباب لے گیا (جرات)

(۵) دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جسم پر گوشت نہ رہنا۔ سوکھ کر کانٹا ہونا (۶) حل ہونا نہایت آمیز ہونا (۷) پتلا پڑنا (۸) گزرنا۔ بیتنا۔ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہونا جیسے دانوں گھلنا۔ (۱۰۔ پنجاب) لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگا فساد کرنا۔ جیسے تمہیں کیوں گھلتے ہو۔ (۱۱۔) پہلوانوں کا باہم گتھنا۔ گتھنا ◆

گھلنا ملنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نہایت آمیز ہونا۔ ایک جان ہونا۔ (۲) متعدی۔ پیار اخلاص محبت اور ارتباط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ مارنا۔ مربوط ہونا ◆

گھلوانا (ہ) (گھولنا کا متعدی المتعدی) آمیز کرانا۔ حل کرانا۔ ملوانا۔ جیسے کھانڈ گھلوانا ◆

گھلو تُھو ہو جانا (ہ) فعل لازم (بیگمات) جلد مل جُل جانا۔ جلد اخلاص جوڑ لینا۔ رل مل جانا۔ ارتباط پیدا کر لینا۔ آمیزگار ہو جانا۔ جیسے وہ تو ہر کسی سے گھلو تُھو ہو جاتی ہے مبادا تم کسی سے گھلو تُھو ہو کر اپنا وقر جانے نہ ایسی لٹ بنو کہ جس میں تباہی اور قرضداری ہو (چترِ بہیلی)

(اس لفظ کے لغوی معنی مٹھاس کی طرح گھل مل جانے کے ہیں) ؎

گہما گہم (ہ) اسم مؤنث عو: چہل پہل۔ رَدل بَہَل۔ آبادی + گرم بازاری۔ رونق + دھوم دھام جیسے جب بہو آتی ہے تو اُسکے دم سے سارے گھر میں گہما گہم ہو جاتی ہے +

گہما گہمی (ہ) اسم مؤنث عو:۔ دیکھو (گہما گہم) +

گھماں (پنجابی) اسم مذکر:۔ دو بیگہ زمین کی تعداد +

گھمانا (ہ) فعل متعدی (گھومنا) (۱) پھرانا۔ چکر دینا۔ (۲) گشت کرانا۔ سیر کرانا

گھماؤ (ہ) اسم مذکر۔ (پیچ) (۱) پھیر۔ چکر (۲) زمین کی مقدار جو بیلوں کی ایک جوڑی ایک دن میں جوت سکے

گھم گھم (ہ) اسم مؤنث: چکی کے چلنے کی آواز جیسے رالفعل رکی گھر گھر چکی گھم گھم (صدا یہم)

گھمریاں لینا (ہ) فعل متعدی (ہ) سب آ۔ چکھمریاں پھرنا۔ چکر کھانا + گرد پھرنا گھرنیاں کھانا ؎

گمگریاں لیتے ہیں بہارِ چمن نکہت آتی ہے مُنہ پہ رکھ دامن۔ (انشاء)

گھمسان (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑائی۔ جُدھ۔ رن۔ جنگِ عظیم۔ مہابھارت سنگرام۔ جنگ۔ جدل کارزار جدال و قتال معرکۂ عظیم۔ (۲) قتلِ عام۔ قتل۔ خونریزی کُشت و خون۔ کُشش و کوشش (۳) مقتولوں کا ڈھیر۔ گنجِ شہیداں۔ مُردوں کا کھتا۔ لاشوں کے تودے۔ لاشوں کے انبار۔ کشتوں کے پُشتے ؎

مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان پڑا تشت کے میدان میں یکبار (مصحفی)

(۴) انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ ازدحام (۵) تباہی۔ پامالی۔ بربادی۔ غارتگری۔ ویرانی (۶) کثرتِ جنگ اور خونریزی کے اظہار کے واسطے جیسے گھمسان کا رن پڑا یعنی بھاری لڑائی ہوئی۔ (۷) صفت۔ تہ و بالا۔ زیر و زبر۔ اُوپر تلے ؎

گھمسان کا رن پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بھاری لڑائی ہونا۔ جنگِ عظیم پیش آنا۔ کشتوں کے پشتے لگنا +

گھمسان کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خونریزی کرنا۔ کشت و خون کرنا۔ قتل و تیغ کرنا ؎

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب کے ملا ہے آنکھ آج کریگا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

(۲) کٹ کر لڑنا۔ جان توڑ کر لڑنا۔ (۳) کشتوں کے پشتے لگانا۔ لاشوں کا کھیت ڈالنا۔ مقتولوں کا ڈھیر اور انبار کے انبار لگانا جیسے ؎

جب مجوعمن کو گئے کام ہم بی گھمسان کیو رن ہیں ڈھکے
دَل مار کے سارے ہٹائے دیو بِک ہاپھے دھرو نہ ہٹکے
تلواران سے تن چُور بھیو باگ کے بیچ گرے کٹ کے
کہ پر کُھرے لہراوت ہیں سب لوگ کہیں مہابلکے

(گرو گوبند سنگھ جی)

گھمسان کی لڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ بڑی بھاری لڑائی۔ جنگِ عظیم انبوہ اور کشمکش کی لڑائی۔ گہری لڑائی ؎

خوب گھمسان کی لڑائی ہے دیکھیں اب کس طرف صفائی ہے (امیر)

گھمسان ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کُشتوں کے پُشتے لگ جانا۔ لاشوں کے تودے اور انبار کے انبار لگ جانا۔ ہزاروں کا کھیت پڑ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ (۲) فوج کا فراہم ہو جانا۔ فوج کا ہجوم ہو جانا سپاہ کا مجتمع ہو جانا۔ لشکر اکٹھا ہو جانا ؎

طبلِ وغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا دونوں طرف لڑائی کا سامان ہو گیا (امانت)

گھمکا (ہ) اسم مذکر:۔ اُمس۔ گھمس۔ حبس۔ احتباس۔ انقباض۔ گھٹاؤ۔ وہ کیفیت جو برسات میں ہوا کے رکنے اور زمینی بخارات کے نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

گھم گھم (ہ) اسم مؤنث:۔ رتھ کے چلنے کی آواز۔ جیسے رتھ میں بیٹھ گھم گھم کرتی خرد افروز کے ہاں چلیں (چترِ بہیلی)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) غرور۔ ابھیمان۔ گرب۔ مان۔ گمان۔ نخوت۔ تکبر۔ عُجب۔ پندار۔ تمکنت۔ کبر ؎

گر ہاں پہ ہے تجھے گھمنڈ کج تو میں بھی نہیں کسی کی محتاج (رنگین)
واعظ بڑے ہیں رند چلے جاؤ تم خفا اچھا نہیں ہے زہد و تقویٰ پر گھمنڈ (ناظم)
عاشق ہیں گرد بیٹھے ستارہ کی طرح سے زیبا ہے تمکو چاند سے رخسار پہ گھمنڈ (آتش)
حسنِ ظاہر پہ نہ بھولو حسن باطن چاہیئے اے بتو بیجا یہ ہے خود نمائی کا گھمنڈ (شیریں)
یاں آب بے پہرہ ہوئی جو کچھ ہوئی سی گفتگو پھر کلیم حق کو کیا ہے لن ترانی پہ گھمنڈ (تجمل)
وے کیا کرے رسم دُنیا ہے یہ دگر گھمنڈ آپ کا کیا ہے یہ (ریحان)

(۲) خود نمائی۔ خود ستائی۔ خود فروشی + خود آرائی۔ نمود۔ دکھاوٹ + نمائش۔ ٹیپ ٹاپ (۳) خود بینی۔ خود پسندی۔ خود رائی (۴) طمطراق۔ حشمت۔ بڑائی۔ اترانا ؎

باتوں میں کوئی کام نکلتا ہے ہمنشیں تھا نامہ بر کو خوبیِ تقریر پر گھمنڈ (ناظم)
دیکھا صدہ کا جنبش ابرو نے کیا کیا ہے اب بھی ہمکو ہمت خورشید پہ گھمنڈ

گھمن

دخترِ رز کو نہ محفل میں تم آنے تو دو — دیکھ لینا آج سب کی پارسائی کا گھمنڈ (ظفر)

برہمن کو بتکدہ پر شیخ کو کعبہ پہ ناز — ہمکو ہے اُس آستان کی جبہہ سائی کا گھمنڈ (ظفر)

ابھی سر اُٹھا کر اِدھر دیکھنا — اِسی چشم و ابرو پہ اتنا گھمنڈ (منشاد)

دیکھا تو ایک بوسہ پہ تُم نے لیا ہے مول — تھا کیا گھمنڈ اس دلِ پُر داغ پر مجھے (رنگین)

تھا گھمنڈ ابرِ بہاری کو بہت رونے کا — پر نہ دیکھا مرے دیدۂ خونبار کی طرح (مصحفی)

(۵) بوتا۔ حمایت۔ پُرچک۔ بل۔ سند۔ مدد۔ طاقت جیسے کسی کے گھمنڈ میں نہ آنا

ابھی سر توڑ مُنہ تکا۔ تُرکس کے گھمنڈ پر اترا تا ہے ٭

اے حنا شاباش باندھے تو نے اُسکے دست و پا —
تھا بہت شوخی سے جسکو اُٹھا پائی کا گھمنڈ } (ظفر)

(۶) بھروسا۔ سہارا۔ آسرا۔ امید۔ بہلتا ٭

وہ حُسن ہے پری نہیں آ جائے سامنے — ہو جسکو سحر و دعوت تسخیر پر گھمنڈ
نظارگی ہوں صورتِ بزمِ شہود کا — تقدیر کا گلہ ہے نہ تدبیر پر گھمنڈ
ناظم ہیں تتبعِ غالب پہ نازے — ہو گا کسی کو پیر سے پیر پر گھمنڈ } (ناظم)

زہد پیسے نے ہیں تسبیح خوانی پر گھمنڈ — ہمکو ہے خالق کی ہر دم مہربانی پر گھمنڈ (تجمل)

ہو گیا دم میں مکدر دیکھ وہ آئینہ رُو — حضرت دل تھا تمہیں جسکی صفائی کا گھمنڈ (ظفر)

ہوس ہیں کہ ملیں خس خسر پر شاہد و ت — مجھے گھمنڈ نہیں اپنی پارسائی کا (رہوس)

گھمنڈ پر آجانا (ہ) فعل لازم۔ مغرور ہو جانا۔ متکبر ہو جانا۔ نازاں ہو جانا۔ اِترانے لگنا۔ غرور کرنے لگنا۔ شیخی میں بھر جانا ٭

کندن سے تن کی پھبن دیکھ دُونڈ پر — پھر اُگیا ہے وہ بُت کا ذ گھمنڈ پر (مصحفی)

گھمنڈ پر ہونا (ہ) فعل لازم۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ نازاں ہونا۔ اترانا ٭

ہے زورِ حسن سے وہ نہایت گھمنڈ پر — نام خدا نگاہ پڑے کیوں نہ ڈُنڈ پر (انشا)

گھمنڈ رکھنا (ہ) فعل لازم۔ غرور کرنا۔ تمکنت رکھنا۔ اترانا۔ اپنے کو بڑا سمجھنا ٭

رکھتا ہے یا بروئے خمدار پر گھمنڈ — اُس ترک تیغ زن کو ہے تلوار پر گھمنڈ (آتش)

گھمنڈ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ نخوت کرنا۔ ابھیمان کرنا۔ مان کرنا۔ گرب کرنا۔ اترانا ٭

... ہو تو کیجے آہ کی تاثیر پر گھمنڈ — جاتی رہی کمان تو کیا تیر پر گھمنڈ (ناظم)

نشۂ حسن میں کرتے ہو جو ہر بار گھمنڈ — سبزۂ آغاز ہے زیبا ہے تمہیں یار گھمنڈ (تجمل)

دولتِ حسن پہ کیونکر کرے یار گھمنڈ — اپنی دولت پہ کیا کرتے ہیں زردار گھمنڈ (نصیر)

یہ آپ حُسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں — کہ اپنے شیش محل ہی میں ڈنڈ کرتے ہیں (انشا)

(۲) شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ شیخت کرنا۔ ڈون کی لینا۔ ڈون ہانکنا ٭

دانش پہ گھمنڈ اپنی جو کرتا ہے بشت — واللہ کہ وہ شخص ہے مجنوں سے آگے (مصحفی)

(۳) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ نازاں ہونا ٭

آشنا ہرگز نہیں باطل ہے وہ نا آشنا — اے ظفر کرتے ہو جسکی آشنائی کا گھمنڈ (ظفر)

گھمنڈ معلوم ہونا (ہ) فعل لازم۔ بڑوں کے سامنے آنا۔ بڑے بول کا سر نیچا ہونا ٭

بے مثالی کا گھمنڈ آپ کو ہوتا معلوم — ہر یہ کہئے کہ خود آئینہ مقابل نہ ہوا (خلق)

گھمنڈ نکال دینا (ہ) فعل متعدی۔ شیخی جھاڑ دینا۔ نیچا دکھا دینا۔ بل نکال دینا۔ نیند ڈھا دینا۔ شیخی کرکری کر دینا ٭

زلفِ جاناں سے کہو کرتی ہے کیوں اتنی کجی —
شانہ دیگا سب نکال اِس کج ادائی کا گھمنڈ } (ظفر)

گھمنڈ نکل جانا (ہ) فعل لازم۔ تکبر جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا۔ بل نکل جانا۔ زور ڈھیجا جانا ٭

آخر ستم رسیدہ ہیں ہمارا نکل گیا — سارا گھمنڈ اے بُتِ ناداں نکل گیا (بحر)

گھمنڈ ہونا (ہ) فعل لازم۔ غرور ہونا۔ نخوت ہونا۔ ابھیمان ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔ فخر ہونا۔ شیخی ہونا ٭

ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ — دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا (غالب)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر۔ بادلوں کا ہجوم۔ بادلوں کا جمگھٹا۔ اِدر گھٹا اور چھانا جیسے سکھی ری اُمنڈ گھمنڈ مو ہے بدرا ملاوے ٭ جیا سا اُڑ جاوے ٭

گھمنڈنا (ہ) فعل لازم۔ بادلوں کا اُمنڈنا۔ ابر چھانا۔ بادل گھرنا ٭

گھمنڈی (ہ) صفت۔ (۱) مغرور۔ متکبر۔ ابھیمانی۔ مُتمنّع۔ گربونت (۲) خود بین۔ خود پسند۔ خود رائے۔ خود نما۔ (۳) شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ افنڈن۔ تعلّی باز (۴) نازاں۔ اترانے والا۔ فخر کرنے والا۔ مفتخر۔ افتخار کنندہ ٭

گھمیر (ہ) اسم مؤنث۔ دوران۔ چکر۔ دوران سر۔ دیہ سر میں بھیڑا ٭

گھمیری (ہ) اسم مؤنث۔ (پوربی) چکر۔ دوران سر ٭

گھن (س) اسم مذکر۔ (۱) ابر۔ گھٹا۔ میگھ۔ بادل۔ بادلوں کا ہجوم (۲) بہت بڑا ہتھوڑا۔ پتنک۔ میطرقہ۔ وہ ہتھوڑا جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لوہار لوگ گرم لوہے پر ضرب مارتے ہیں ٭

چلوان مانتے ہیں دھمکے تمہارا لوا — ہاتھ تلوا رکا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے (اسیر)

(۳) نہائی۔ اہرن۔ سنداں ٭

بہ منزلتِ تمھارے داغ دل تو بھی ٹھاٹ نار جب بیتا رہا وے جب کہ گھن سے لگ چلے (امانت)

(۴) حساب) کعب کسی عدد کو اسی نفسہ تین بار ضرب دینا (۵) ریاضی) مجسم چیز۔ جسم دار چیز۔ وہ چیز جس میں عرض طول عمق یا ارتفاع ہو ✦ جسامت۔ (۶) جسم۔ بدن۔ دیہہ۔ سریر۔ جُثّہ۔ تن۔ انگ۔ (۷) ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ (۸) شمار۔ تعداد۔ گنتی۔ نمبر (۹) وسعت۔ فراخی۔ کشادگی پھیلاؤ (۱۰) مضبوطی۔ استحکام (۱۱) بلغم۔ کف۔ کھنکھار (۱۲) ابرق چیل بھوڈل طلق (۱۳) گھنٹہ۔ گھڑیال (۱۴) ایک قسم کا رقص (۱۵) صفت) موٹا۔ سطبر گاڑھا۔ دبیز۔ گندہ۔ ڈلدار ✦ (۱۶) صفت) بھاری۔ ٹھوس۔ بوجھل۔ وزنی۔ (۱۷) سخت۔ کڑا۔ (۱۸) مضبوط۔ مستحکم۔ (۱۹) بڑے انبار کثرت ✦ بھرا ہوا پُر۔ معمور۔ ہجوم۔ انبوہ جیسے گھن کے بال گھن کے درخت گھن کا جنگل گھن کی چھاؤں (۲۱) کثیر۔ بہت۔ بافراط (۲۲) مبارک۔ سعید۔ شبھ۔ سازگار۔ (۲۳) مستقل دائمی (۲۴) گنجان۔ گھنا۔ متراکم۔ انبار ؎

نخلبانِ چمن لیے گئے کیا کیا نہال اُس چمن میں اب گھنے ہیں کہ چمن سے لگ چلے
باغبانانِ قضا نے استعداد کی پرورش اللہ اللہ وہاں یہ پودے کیا ہی گھن سے لگ چلے (بیان)

گھن دار (۱) صفت) ہ۔ گنجان۔ گھنا۔ پاس پاس (درخت یا شاخیں وغیرہ) ✦

گھن چکر (۱) صفت) ۔ (۱) بہت چکر کھانے والا۔ بہت گردش کرنے اور پھرنے والا (۲) آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا (۳) وہ شخص جس کی عقل ہمیشہ چکر میں رہے۔ مونڈکا۔ کوڑمغز۔ بیوقوف۔ بودھا۔ کم عقل۔ نادان (۴) اسم مذکر) ایک قسم کا آتشبازی کا چکر جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے (۵) سورج مکھی کا پھول (۶) چرخی۔ چکر (۷) گردش۔ چکر ✦

گھن چکر میں آنا (۱) فعل لازم ۔ گردش میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا ✦

گھن شیام (۱) اسم مذکر ۔ (۱) کالی گھٹا۔ ابرِ سیاہ (۲) سری کرشن کا لقب۔ کنھیا۔ (۳) صفت) کالے رنگ کا۔ سیہ فام ✦

گھن کا (۱) صفت) ۔ (۱) گنجان۔ متراکم (۲) شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت

گھن کی چوٹ (۱) اسم مؤنث۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ بھاری چوٹ گہری ضرب۔ ہتھوڑے کی دستی چوٹ ✦

گھن گرج (۱) اسم مؤنث۔ (۱) بادلوں کی کڑک۔ بجلی کی کڑک۔ آوازِ رعد زور کی کڑک (۲) غوغائے عظیم۔ نہایت غل شور ✦

گھن گھور (۱) اسم مؤنث۔ مرکب از گھن (بادل) + گھور) ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔ ابرِ مہیب۔ ابرِ تیرہ و تار۔ ابرِ غلیظ۔ ابرِ سطبر۔ ہولناک بادل ✦

گھن گھور گھٹا (۱) اسم مؤنث۔ نہایت گہری اور ڈراؤنی گھٹا۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ ابرِ مہیب و ہولناک۔ کالی پیلی گھٹا۔ ابرِ سطبر۔ بہت چھائی ہوئی گھٹا ؎

بدمست خاموش آگے نالۂ پرشور کے دردِ دل سے ہوش اُڑتے ہیں گھنگھور گھٹا (ظفر)

آگ ہے تو نہیں جلنے کا سبب فرقت میں ہے وہ دلِ سوزاں نہیں گھنگھور گھٹا (ناسخ)

اُس رُخِ رنگیں پہ زلفیں دیکھ کر کہتے ہیں سب وہ کیا چمن گلستاں میں گھٹا گھنگھور ہے (اسیر)

(گھن گھور مرکب ہے گھن یعنی ابرِ کثرت اور گھور یعنی بکھرنا اور پھیلا ہوا سے چونکہ اکثر پیش زبر سے اور زیر پیش سے بدل جاتا ہے اس وجہ سے گھر گھور ہو گیا جس طرح کھلانا سے کھلانا، چھپانا سے چھپانا۔ کھلنا سے کھلنا یعنی زیب دینا۔ ٹھپا سے ٹھپا، کوٹھیا کوٹھے کی چھتی یعنی منڈیر پر بیٹھنے والی۔ اکھڑ گھمنڈ سے اکھڑ، گھمنڈ وغیرہ الفاظ بن گئے)

گھن گھور گھٹا آنا (۱) فعل لازم۔ گہری گھٹا آنا۔ ابرِ تیرہ و تار کا نمایاں ہونا۔ بادلوں کا گھوم کر آنا۔ خوب گھٹا چھانا۔ بادلوں کا اُمڈ آنا ؎

سیکشو شدہ کر گھنگھور گھٹائیں آئیں تم پہ رحمت ہوئی آ کر یہ ہم آئیں گئیں (داغ)

گھن گھور گھٹا چھانا (۱) فعل لازم۔ بھاری گھٹا چھانا۔ گہرا ابر محیط ہونا ؎

اے فلک بہ جس میں گھنگھور گھٹا چھائی ہے دامن ابر بھی سیراب گریباں ہوتا (داغ)

گھن گھور لڑائی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) گھمسان۔ محاربۂ عظیم۔ بڑی بھاری لڑائی جیسے بڑی گھنگھور لڑائی ہوئی صفوں کی صفائی ہو گئی ✦

گہن (۱) اسم مذکر۔ (۱) گرہن۔ کسوف۔ خسوف۔ گرفتگی ماہ و خورشید چاند یا سورج یا کسی اور روشن اجرام کی روشنی کا کسی اور اجرام یا اجسام کے حائل یا مقابل ہو جانے سے رک جانا۔ چنانچہ جب چاند گرہن ہوتا ہے تو اُس میں چاند زمین کے سایہ کے قریب سے گزرتا ہے اور جب سورج گرہن ہوتا ہے تو چاند سورج اور زمین کے درمیان ہو کر نکلتا ہے۔ (۲) مجازاً) داغ۔ عیب۔ کلنک ✦

(اگرچہ بول چال میں بفتح اول و کسرِ ثانی زبان زد ہے مگر شعرا نے بفتح اول و دوم یعنی گہن۔ ذقن۔ لگن۔ ہرن۔ چمن وغیرہ کے ساتھ اس کا قافیہ باندھا ہے ؎

کبھی میرے رخسار پہ زلفیں بکھرا کر اک داغ لگا چاند گہن تک پہنچا کر (انشا)

گہن پڑنا (۱) فعل لازم۔ خسوف یا کسوف کا ہونا ؎

چاند سا رُخ ہے تو زلف تو بس ہو گا مجھ صفتی کی تدبیر گہن پڑتا ہے (اسیر)

گہن لگنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسوف یا خسوف ہونا ✦

(منفصل کیفیت ہے گہن یا کسوف نمبر ۱، خسوف میں دیکھو) ◆

(۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی یا رسوائی ہونا ۔

خاتمے پہ تیرے آتے نظر اگر بدن لگا — ہر کہیں نشو و نما دے رہ کو گہن لگا (ظفر)

ہماری ہر اک بات میں سفلہ پن ہے — کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے
لگا نام آبا کو ہم سے گہن ہے — ہمارا قدم ننگِ اہلِ وطن ہے
بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے
عرب کی شرافت ڈبوئی ہے ہم نے (حالی)

چاند کہنے سے گہن لگتا ہے — ہیں صباحت تو سمجھتے ہیں ہم (نامعلوم)

گہن میں آنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چاند یا سورج کے رخِ روشن کا عکسِ زمین یا چاند کے سبب مدھم پڑنا۔ کسوف یا خسوف میں آنا ۔

جبین و رخ کو نہیں زلف سے چھپا کر تو — گہن میں ہے تو آفتاب آئے ہوئے (نیساں)

(۲) آدمی یا حیوانات کے کسی عضو کا ٹیڑھا ترچھا پیدا ہونا جس کی نسبت عوام کا خیال ہے کہ اگر پیدائش کے وقت گہن پڑے یا اس کا اثر زچہ پر ہو تو بچے کے کسی نہ کسی عضو میں فرق آجاتا ہے ◆

گہن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (گہن پڑنا)

گِھن (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کراہت۔ کراہیت۔ اکراہ۔ نفرت۔ تنفر۔ ارُچی۔ کسی مکروہ چیز کو دیکھ کر طبیعت کا غثیان کرنا یا گھبرانا یا توحش کرنا (۲) متلی۔ غثیان۔ اُلٹی۔ زمین دیکھنے یا جی تلے اوپر ہونے کی سی کیفیت ◆

گِھن آنا (ہ) فعل لازم ۔ کراہیت آنا۔ اکراہ ہونا۔ نفرت ہونا۔ طبیعت کا متنفر اور متوحش ہونا۔ کسی کریہ چیز کو دیکھ کر کراہت پیدا ہونا ◆

گِھن کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ نفرت کرنا۔ کراہیت کرنا ◆

گُھن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر کھوکھلا کر دیتا ہے (۲) وہ کیڑا جو غلے میں لگ جاتا ہے جسے سرسری ڈھورا وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی سپشہ۔ عربی سوس (۳) وہ برادہ یا بسیدہ سا جو کیڑے کے کھا لینے کے بعد لکڑی وغیرہ سے جھڑتا ہے چنانچہ اسے گھن جھڑنا کہتے ہیں (۴) مجازاً مرضِ گھنسر یا تپِ مزمن جو گھن کی طرح تا قیامِ جسم قائم رہے ◆

گھن جانا (ہ) فعل لازم ۔ لکڑی یا غلہ کا گھن کے سبب سے گل سڑ جانا کھوکھلا ہو جانا۔ برادہ اڑ جانا ◆

گھن جھڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کرم خوردہ لکڑی کا برادہ چھن چھن کر گرنا۔ گھن کھائی ہوئی لکڑی کا بسیدہ سا ہو ہو کر جھڑنا۔

گھن جوانی کو لگنا (ہ) فعل لازم ۔ عالمِ شباب میں کسی ایسے مرض کا لگ جانا جس سے ساری رونقِ شباب جاتی رہے۔ آتشک کا مرض لگ جانا۔

گھن دل کو لگنا (ہ) فعل لازم ۔ عشق کا آزار ہونا۔ دل کو مرضِ عشق ہو جانا۔ دل کا کسی فکر یا خیال میں ہر وقت مبتلا رہنا ۔

گھن دل کو لگا تصور ہے عہد کو تیرے — میں ایک تو یوں ہی تھوڑا سا گھن تھا ہی لگا کر (انشا)

گھن لگ جانا یا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) لکڑی یا غلے وغیرہ میں گھن کیڑے کا پیدا ہو جانا۔ کیڑا لگنا۔ کرم خوردہ ہونا (۲) کسی مرض کا پیچھے پڑ جانا۔ روگ لگ جانا۔ ایسا آزار ہو جانا جو دم کے ساتھ جائے۔ دق کا مرض ہو جانا۔ بڑا آزار ہو جانا۔ آتشک ہو جانا ۔

جل پتنگی تھی میں گھن لگ گیا ہے جوانی میں
کھوڑے چہرے والے لونج کھاؤں میں ہوا تیری (جان صاحب)

(۳) غم کھا جانا یا فکر لگ جانا ◆

گھنا (ہ) صفت ۔ رگنوار (۱) بہت سا۔ اتنگت۔ اتھاروں۔ نہایت ازحد۔ ڈھیر سارا وافر۔ (۲) گنجان۔ گھن کا۔ گھن دار (۳) وہ درخت جس میں بہت سی اور پاس پاس شاخیں ہوں ◆

گہنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زیور۔ ابھوکن۔ بھوشن۔ حلیہ لوم ۔

کثرتِ زخم ہے ہووں کے بدن کا گہنا — بس وہ حشم ہے منظور تمہارا گہنا (رونق)

(۲) پنجاب۔ گرو۔ رہن۔ گروین جیسے گہنے رکھنا یعنی گرو رکھنا ◆

گہنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گرہن میں آنا۔ گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ جیسے چاند گہنا یا سورج گہنا (۲) گنوار فعل متعدی ۔ لینا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا

جگر مارا ہے تری تیغ تغافل ہی نے — قتل کرنے کو تری تیغ کا منت تجھ کو گہنا (جرأت)

بات چلت بیر واچرا گئے۔ میری سُنئے نہ اپنی کہے
تا کہو سے جھگڑا ہمانتا کیوں سکھی ساجن نا سکھی کانٹا (انگرکی)

میری انگلی کھر لیتی کا رے شام — شام تو نپٹ اناری گرد کا کی راہ دُکھی
میں ایسی سکری ناری

گُھنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (گھن لگنا) کرم خوردہ ہونا ۔

یہ عمر جسے تم سمجھے ہو یہ ہر دم تن کو چنتی ہے
جس لکڑی کے بل بیٹھے ہو دن رات یہ لکڑی گھنتی ہے (نظیر)

گُھنا (ہ) صفت ۔ (۱) وہ شخص جو بات کو سمجھے اور بوجھے جانے مگر جواب نہ دے۔ ان بولا۔ چپ۔ گرا۔ (۲) کینہ ور۔ کینہ توز۔ منافق۔ دل میں بات

گھن

۔ گھنے والا۔ کپٹی۔ دل میں بغض رکھنے والا۔ کپٹ باز ♦

گہنانا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف میں ہونا ؎

اندھیرا تو اریخ پر چھا رہا تھا	ستارہ روایت کا گہنا رہا تھا	بندِ حالی
درایت کے سورج پہ ابر آ رہا تھا	شہادت کا میدان دھندلا رہا تھا	
سر رہ چراغ اک عرب نے جلایا	ہر اک قافلے کا نشاں جس سے پایا	

(۲) مدھم پڑنا۔ رونق گھٹنا۔ روشنی کم ہونا۔ تیرگی چھانا۔ تیرگی میں آنا ؎

(۱) اس سرد ہے یاں ہیں بنے پل بھی	جہاں روشنی ہے وہیں ہے دھواں گھل	بندِ حالی
ستر بھی ہے یہ خاکداں اور جناں بھی	بہاریں بھی ہیں اس چمن میں خزاں بھی	
نکھرتے ہیں جو یاں وہ گہناتے بھی ہیں	چمکتے ہیں جو یاں وہ گہناتے بھی ہیں	

(۳) کسی عضو کا پیدائشی خمیدہ اور ٹیڑھا ہونا جسے عام لوگ چاند یا سورج گہن کے اثر سے خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ گرہن کے وقت جو پیدا ہوتا ہے اُس کے عضو میں نقص آجاتا ہے ♦

گھناؤنا (ہ) صفت ۱۔ (۱) مکروہ۔ کریہہ۔ نفرت انگیز۔ (۲) جس کا گھن کھایا۔

گھناؤنا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ قابل نفرت بنانا۔ گھن کھایا بنانا جیسے گھس گھناؤنا کر دیا

گہنایا ہوا (ہ) صفت۔ پچھتا۔ پھرا ہوا۔ پیدائشی ٹیڑھا۔ ناقص الخلقت

گہنایا ہوا پاؤں (ہ) اسم مذکر۔ پھرا ہوا یا پیدائشی بھدا اور ٹیڑھا ہوا پاؤں ♦

گہنایا ہوا ہاتھ (ہ) اسم مذکر۔ پیدائشی ٹیڑھا ہوا ہاتھ۔ خلقی خمیدہ ہاتھ۔

گھنٹا یا گھنٹہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھڑیال۔ جو بجتے تو اسے مو گری سے بجاتے ہیں (۲) جرس۔ درا۔ زنگولہ۔ گلے میں لٹکانے کی نلی جو اکثر بیل یا اونٹ وغیرہ کے گلے میں ڈال دیتے ہیں (۳) وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ کلاک۔ ٹائمپیس۔ وقت نما۔ ساعت نما۔ (۴) سا ٹھ منٹ یا ڈھائی گھڑی کا وقت (۵۔ بازاری) عضوِ تناسل ♦

گھنٹا بجانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑیال بجانا۔ گھنٹہ پر چوٹ لگانا ♦

گھنٹا گھر (ہ) اسم مذکر۔ وہ اونچا مینار جس کے چاروں طرف گھنٹے کی سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ تمام شہر و بازار میں وقت کی خبر دیتا ہے ♦

گھنٹا ہلانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) گھنٹا ہلا کر پوجا کرنا۔ پوجا پاٹ کرنا (۲) کارِ بے حصول کرنا۔ بیہودہ کام کرنا۔ وقت گزارنا۔ وقت گذاری کرنا

گھنٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھنٹا کی تانیث۔ ٹالی۔ نال۔ نلی۔ درائے کوچک۔ زنگلہ۔ جلجل۔ جرس کوچک۔ (۲) پیتل کی چھوٹی سی کٹیا جو اکثر پوجا کے وقت

گھنگ

کام آتی ہے۔

گھنٹے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھنٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھنٹے بھر میں آنا ♦

گھنٹے مورچھل سے اُٹھانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کے جنازے کو نہایت دھوم دھام یعنی باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ میں لے جانا ♦

گھنڈی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) کپڑے کی گول گول سلی ہوئی گولی جسے حلقہ میں لگا کر انگرکھے کا پردہ یا گریبان وغیرہ باہم ملا دیتے ہیں۔ گرے گریبان تکمہ گوپک ♦ سوتی بٹن ♦ بٹن۔ بوتام۔ (۲) دھان کی دو باسی پھوٹی ہوئی جڑ۔ (۳۔ پنجاب) چنے کا بھُس نکال کر جو تھل رہتا ہے۔ (۴۔ پنجاب) گرہ۔ عقدہ۔ بندش۔ جیسے دل کی گھنڈی کھولو اور رام رام بولو۔ (۵۔ مجازاً) بل۔ فرق۔ کدورت۔ جیسے میری طرف سے تیرے دل میں گھنڈی ہے (۶) مجازاً رکاوٹ۔ انقباض ♦

گھنڈی دل کی کھولنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دلوں سے صاف ہونا۔ رنجش یا کدورت دور کرنا۔ دل سے کینہ نکال ڈالنا ♦

گھنڈی کھولنا (ہ) فعل متعدی۔ بند کشادن کا ترجمہ۔ گرہ کھولنا۔ بند کھولنا۔ بٹن کھولنا ♦

گھنڈی لگانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) بٹن لگانا۔ بند باندھنا۔ تکمہ کو حلقہ کے اندر داخل کرنا۔ (۲) گھنڈی ٹانکنا۔ بٹن ٹانکنا ♦

گھنگچی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ چرمٹی۔ گنجا۔ رتی۔ سنگ۔ ایک قسم کے سرخ بیج والے کا نام جس کا منہ سیاہ ہوتا ہے۔ چمچی۔ گھونگچی۔ چشمِ خروس ♦

گھنگرالے (ہ) صفت ۱۔ گھونگر والے بال۔ مڑے ہوئے بال۔ پیچ دار [illegible] بل کھائے ہوئے بال ♦

گھنگرو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) زنگلہ۔ گھنگھنا۔ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام جسے اکثر ناچنے والے پاؤں میں باندھتے یا عورتیں پہنتی ہیں (۲) گلے کی وہ آواز جو جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے۔ آوازِ جاں کندن (۳) دخول جس میں چنا رہتا ہے۔ ٹاٹ چنے کا ڈوڈا۔ بوٹ کا چھلکا (۴) سَن کا پھل جس کے اندر اُس کے بیج رہتے اور گھنگرو کی طرح بجتا ہے۔ اکثر بچے اُسے تاگے میں پرو کر اپنے پاؤں میں

باندھا کرتے ہیں +

گھنگرُو باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کنچن، ناچنے میں شاگرد کرنا۔ ناچ سکھانے کا شاگرد بنانا (۲) ناچنے کو کھڑا ہونا۔ ناچنے کی تیاری کرنا +

گھنگرُو بند بھائی (ہ) اسم مذکر :- (کنچن) کنچن بچہ۔ لولی زادہ۔ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں +

گھنگرُو بولنا (ہ) فعل لازم :- (۱) زنگلہ یا کا صدا کرنا۔ گھنگرؤں کا چھن چھن کرنا (۲) گھٹرا لگنا۔ گھٹرا چلنا۔ جانکنی کے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا۔ بلغم کا حلق میں بولنا۔ جانکنی ہونا۔ قریب مرگ ہونا + ع

واں بزمِ رقص میں تو سرگرم ہے طربکا یاں بولتا ہے گھنگرُو اس تیرہ سامان کا (سرور)

رواں ہے کاروانِ عمر غافل تو کیوں چوکے ہے
جرس کے بھی وہ گھنگرُو بولتا اندر گلو کے ہے } (انیس)

جانکنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو شورِ گھنگرُو سے ہوا پیدا امیار کباد کا (بحر)

گھنگرُو سالدنا یا گھنگرُو کی طرح لدنا (ا) فعل لازم :- کثرت سے پھنسیاں نکلنا۔ یا آبلے پڑنا۔ سیتلا کا خوب بھر کر نکلنا۔ گوندنی سالدنا ع

یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو گھنگرُو سالدا ہوا اکھڑا ہے (احسان)

گھنگنیاں (ہ) اسم مؤنث :- باکلیاں۔ اُبلے ہوئے چنے یا جوار یا گیہوں وغیرہ

گھنگنیاں مُنہ میں بھر کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- گھنی سادھ کر بیٹھنا چپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ لگانا +

گھنگولنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی رقیق چیز یا پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ہاتھ ڈال کر ہلانا۔ کسی رقیق چیز کو ہاتھوں سے درہم برہم کرنا + گدلا کرنا (۲) خوب ملانا۔ گھولنا +

گھنگھنانا (ہ) فعل لازم :- کسی پہیہ کے جلدی جلدی چکر کھانے کی آواز۔ چرخی کی وہ آواز جو زور کے چلنے سے سرزد ہوتی ہے +

گھنے (ہ) اسم مذکر :- (۱) گہنا بمعنی زیور کی جمع (۲) وہ صورت جو حروفِ جارہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں واحد کے واسطے جائز ہے۔ جیسے میرے گہنے کو میلا کر دیا۔ میرے گہنے کا ستیاناس کھو دیا وغیرہ (۳) گرو۔ گروی۔ رہن (پنجاب) +

گہنے رکھنا (ہ) فعل متعدی :- گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ سندھک رکھنا (پنجاب)

گھنی (ہ) اسم مؤنث (۱) گہنائی ہوئی گائے۔ وہ گائے جس کے اعضا میں خلقی نقص ہو۔ ناقص الخلقت گائے (۲) چھوٹے قد کی گائے۔ چھوٹی گائے +

گھنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چپ۔ خاموشی۔ (۲) مکری عورت۔ ابولا رانی جیسے سسرال میں ننداری تو کھینگے کیا گھنی مُنّی ہے۔ اسکی زبان کو کوئی کیا کھیر سکتی (۳) صفت۔ کینہ توز۔ کپٹن۔ کپٹ رکھنے والی۔ دل میں بات رکھنے والی +

گھنی سادھنا (ہ) فعل لازم :- چپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گرا ہن کرنا۔ جان کر جواب نہ دینا۔ مکر و فریب سے چپ رہنا

گھنی مُنّی (ہ) صفت :- گربہ مسکین۔ فریب صورت۔ شیطان خصلت۔ غریب نما۔ حرام زادی۔ چپ حرامزادی۔ مسکین صورت بدذات +

گھوآ (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور اُسے بُلبُل وغیرہ پرند بہت خوشی سے کھاتے ہیں (۲) سرکنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کی مانند ہوتا ہے۔ پھونی +

گہوارہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بچوں کے سُلانے کا جھولا۔ پالنا۔ پنگوڑہ۔ ہنڈولا۔ وہ کھٹولا جو دونوں طرف رسی لگا کر اُنکے نیچے کی لکڑی میں لٹکا دیتے ہیں۔ ہنڈولنا +

اندھ طفلی سے جذبِ عشق کامل ہے کیس شاخِ نخلِ بیدِ مجنوں سے مرا گہوارہ تھا
ٹوٹتا تھا جس میں پہروں سے میں باندھا شوخیِ طفلانہ سے جنباں میرا گہوارہ تھا } (آتش)

(۲) وہ چارپائی جسپر عورتوں کے جنازے کے واسطے محراب نما لکڑیاں باندھ کر اُسکے اندر لاش رکھتے ہیں +

گھوٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاغذ گھوٹنے کا مہرا خواہ ڈنڈی دار ہو خواہ حلقہ نما (۲) چار ابرو کا صفایا۔ سر کی اُسترے سے گھٹائی +

گھوٹا پھروانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- صفایا کرانا۔ سر ڈاڑھی مونچھ وغیرہ کو اس طرح منڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے +

گھوٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) رگڑنا۔ حل کرنا۔ کھرل یا کونڈی میں خوب باریک کرنا جیسے بھنگ گھوٹنا۔ (۲) مُہرا کرنا۔ مُہرے سے صفائی کرنا۔ (۳) خوب یاد کرنا۔ بار بار پڑھکر ذہن نشین کرنا۔ جیسے سبق گھوٹنا +

گھور (ہ) اسم مذکر :- (۱) میل۔ چرک۔ غلاظت۔ جیسے اسکے بدن پر چار چار اُنگل گھور چڑھا ہوا ہے۔ (۲۔ س) بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا مہیب۔ دہشت انگیز جیسے گھمن گھور یعنی ڈراؤنی گھٹا۔ گھور شبد یعنی چنگھاڑ وغیرہ (۳۔ ہ) گھوڑے کا گہرا رنگ (۴۔ س) رات۔ شب +

گھور نرک (س) اسم مذکر :- نہایت ڈراؤنا دوزخ۔ وہ دوزخ جسمیں سخت عذاب ہو +

گھُورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوڑی۔ ذلاؤ۔ گھر کا میلا اور کوڑا کرکٹ پھینکنے

گھور

کی بجا سکتا۔ کناسہ۔ شباط (۲) کوڑہ گھوڑا کرکٹ وغیرہ جو خاکروب صاف کرکے لے جاتے ہیں (۳) گھورنا مصدر سے امر کا صیغہ بمعنی دیکھ۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھ۔

گھور اگھاری (ع) اسم مؤنث (۱) دیکھا دیکھی۔ نظر اندازی۔ دیکھنا بھالنا (۲) دید بازی۔ دیدار بازی۔ نظر بازی۔ آنکھیں لڑانا۔ ایک دوسرے کو نظر محبت سے باہم بغور دیکھنا ؎

گھور اگھاری میں اڑ گیا کاجل — دیکھو ناکیوں سسی کا یہ بادل (ناسخ)

گھورنا (ہ) فعل متعدی (۱) تاکنا۔ تکنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھ گاڑ کر دیکھنا۔ تحقیق نظر سے دیکھنا۔ صرف دیکھنا۔ نظر ڈالنا ؎

تمام رات تجھے چاند اس طرح گھورے — تو نے آنکھ خدا رشک ماہ دکھلائی (عارف)

کیا مرے آنے پہ تو اے بت مغرور گیا — کبھی اس راہ سے نکلا تو تجھے گھور گیا (میر)

رشک آتا ہے مجھے کہ دو بت دلنواز سے — آسماں گھورے ہے تجکو چشم مہرو ماہ سے (نکہت)

(۲) چشم غضب و قہر آلود سے دیکھنا۔ تیز نگاہ سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا ؎

جسنے دیں آنکھیں ملا اس صنم کافر سے — اتنا گھورا کہ اسے جان سے مارا آخر (مصحفی)

(۳) نظر بازی کرنا۔ نظارہ کرنا۔ دیدار بازی کرنا۔ نظر محبت سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا۔ آنکھیں ملانا ؎

یہ نگیں دو اجو ہے کھڑا اس سے کوئی کہدے — کہ میرا ہے تجھے گر گھورنا منظور میلے میں

تو اک جالی کے پیچھے سے یا پلون کے اندر سے — بچا کر آنکھ سب کی شوق سے بس گھور میلے میں

(۴) بری طرح آنکھیں گاڑ کر دیکھنا۔ نظر بد سے دیکھنا۔ غضبناک نظر سے دیکھنا۔ برے تیوروں سے دیکھنا ؎

کہو گیا اے جان گر تجکو ہوا منظور آج — گھورتا ہے بے طرح کچھ دیدۂ ناسور آج (نسیم دہلوی)

گھوری (ہ) صفت (۱) میلی۔ غلیظ۔ میلا۔ گندا۔ وہ شخص جو نہانے دھونے سے کام نہ رکھے (۲) گھوری کا مخفف۔ سرجھلی۔ سرہنگ ۔

گھوڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) اسپ۔ ترنگ۔ توسن۔ مرکب۔ فرس۔ (۲) شطرنج کے اس مہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہے (۳) بندوق کا کتا۔ فرشول۔ چکلی۔ چانپ۔ وہ چٹخنی جس کے صدمہ سے پٹاخہ دار یا پتھری دار بندوق چلتی ہے۔ بندوق کا طوطا ۔

(حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ جس شخص نے اول گھوڑے کی سواری کی وہ اسمٰعیلؑ تھے چنانچہ اسی وجہ سے تازی گھوڑے کا نام عراب رکھا گیا ۔)

گھوڑا اٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑے کو دوڑانا۔ گھوڑا ڈالنا۔ سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ گھوڑا ڈپٹانا۔ بگٹٹ دوڑانا ؎

خامہ سے کام ہے جب ہنگام فکر شعر — میدان کارزار میں گھوڑا اٹھائیے (آتش)

گھوڑا الانگنا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑے پر اول مرتبہ سواری کرکے

گھوڑ

اُسکی جھجک نکالنا۔ نئے گھوڑے پر چڑھنا ۔

گھوڑا بھر جانا (ہ) فعل لازم۔ گھوڑے کا پسینے پسینے ہو کر جکڑ جانا۔ سینہ بند ہو جانا۔ گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا ۔

گھوڑا پائے پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ بندوق کے گھتے کو بندوق چلانے کے واسطے اٹھانا۔ بندوق کی چانپ کو پٹاخے پر صدمہ پہنچانے کے واسطے اٹھا کر اسکے پائے پر لا رکھنا ۔

گھوڑا پلانا (ہ) فعل متعدی۔ (پورب) گھوڑے پر کاٹھی یا زین رکھنا چارجامہ کسنا ۔

گھوڑا پھینکنا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑا ڈپٹانا۔ گھوڑا اپکانا۔

گھوڑا چھوڑنا (ہ) فعل متعدی (۱) گھوڑے کو گھوڑی پر تخم لینے کے واسطے چڑھانا۔ اسپ نر کو مادیان سے جفت کرانا۔ فارسی اسپ کشیدن (۲) گھوڑا دوڑانا (۳) گھوڑے کو اسکی مرضی پر چلنے دینا۔ (۴) گھوڑا کھولنا۔ گھوڑے کا چارجامہ وغیرہ اتار ڈالنا۔ ہکتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا (۵) خوٹیہ پر چھوڑنا ۔ چرائی پر ڈالنا (۶) اشومیدھ کرنا۔ یہ پرانا دستور تھا کہ زبردست راجہ گھوڑا چھوڑ کر دیکھتے تھے کہ کوئی راجہ اسکا پکڑنے والا ہے یا نہیں ۔

گھوڑا دوڑانا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو سرپٹ کرنا بگٹٹ بھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ تاختن کا ترجمہ ۔

گھوڑا دینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو گھوڑا چھوڑنا (پ) ۔

گھوڑا ڈالنا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی رخ پر گھوڑے کو دوڑانا۔ گھوڑا سرپٹ کرنا (۲) کسی کے پیچھے گھوڑا اپکانا۔ گھوڑے سے تعاقب کرنا ۔

گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے (۱) کہاوت یعنی اگر سوداگر مروت برتے یا نفع سے غرض نہ رکھے تو بھوکا مرے۔ مزدور مزدوری نہ لے تو بھوکا مر جائے۔ اپنا مطلب کوئی نہیں چھوڑتا ۔

گھوڑا گھڑ سال ہی میں قیمت پاتا ہے (۱) کہاوت۔ ہر ایک چیز کی قدر اسی کے محل پر خوب ہوتی ہے ہر شخص اپنے ہی گھر پر بھاری بھرکم ہوتا ہے

گھوڑا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑا ڈپٹانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو ایڑ یا مہمیز کرنا جیسے دم بھر میں گھوڑا مار کر پہنچتا ہوں ۔

گھوڑا نکالنا۔ (ہ) فعل متعدی (۱) گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا گھوڑے کو گھڑ کٹہرے میں جوت کر گاڑی کا عادی بنانا ۔ گھوڑے کو سواری کے واسطے سدھانا (۲) گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا آگے لیجانا ؎

رستم کی کیا ہے تاب کہ میدان جنگ میں گھوڑا نکالے اُس بت چابک سوار سے (مصحفی)
(۳) دُلدُل نکالنے کو بھی بعض جگہ گھوڑا نکالنا کہتے ہیں ✦

گھوڑوں (ہ) اسم مذکر۔ گھوڑے کی وہ جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آگے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے گھوڑوں پر چڑھے۔ گھوڑوں سے اُترے۔ گھوڑوں کو دوڑایا۔ گھوڑوں میں دیا۔ نی پہیلی ہزیز

گھوڑوں کو گھر کتنی دور (ل) محاورہ: یعنی گھوڑوں کے آگے مسافت اور فاصلہ کچھ نہیں ✦ چست وچالاک آدمی کو مطلب حاصل کر لینا کچھ بڑی بات نہیں۔ کام کرنے والے کو سب آسان ہے ✦

گھوڑی (ہ) اسم مؤنث (۱) گھوڑا کی تانیث۔ اسپ مادیاں۔ اسپ مادہ گھوڑے کی مادین۔ گھوڑیا جنہاں بلاتری (۲) سویاں توڑنے کا آلہ جس پر کھڑے ہو کر یا جھکر بوجھ ڈالنے کے سبب اُسکے توے میں سے سویاں نکلنے لگتی ہیں۔ (۳) وہ لکڑی جو گوٹہ بٹنے والیاں گوٹے کے تار تنے رہنے کے واسطے تانے کے نیچے کھڑی کر دیتی ہیں۔ (۴) کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی یا الگنی جو زمین پر رکھی رہتی ہے (۵) وہ کھپچی کی زیچ میں سے چری ہوئی چھوٹی سی لکڑی جس سے ختنہ کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں تاکہ عضو مخصوص کی کھال پیچھے نہ سرک جائے (۶) بیاہ کے گیت جو دُلہن کی تعریف میں قبل از دواج گھروں میں گائے جاتے ہیں۔ ان کو سہاگ گھوڑیاں بھی کہتے ہیں ؎
ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ (میرحسن)
(۷) چڑھی چنڈول۔ آنکھ مچولی یا چیہ رچپول وغیرہ میں جس پر سوار ہوں یعنی جسکی چڑھی ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں چنانچہ پھول پان کی گھوڑی وہ لڑکا جو سب سے اوّل چور نکلے اور اُسپر سواری کی جائے ✦

گھوڑی چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ختنہ کی اُس رسم کا ادا کرنا جو نہلانے کے روز مسلمانوں میں مسجد یا کسی درگاہ پر مختون کو دھوم دھام سے دولہا بنا کر لیجاتے اور ملیدہ وغیرہ نیاز دلا کر چڑھانے سے برتی جاتی ہے (۲) چری ہوئی لکڑی سے بچے کے مقام مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا تاکہ کھال پیچھے نہ کھسک جائے عضو تناسل کی کھال کو کھپچی سے کس دینا (۳) ہندو، برات چڑھانا

گھوڑی چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مختون کا تندرست ہو کر کسی متبرک جگہ پر دھوم دھام سے شکر صحت ادا کرنے جانا۔ سُنت کی رسم کا ادا ہونا۔
(۲) ہندو) دولہا بنکر دولہا بنکر دُلہن کے مکان پر جانا ✦

گھوڑے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھوڑا کی جمع (۲) وہ تبدیلی جو حروف مغیرہ یا تابع

مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے سے ظہور میں آتی ہے ✦

گھوڑے بیچ کر سونا (ہ) فعل لازم۔ بالکل فارغ بے پروا اور مطمئن ہو کر سونا۔ بے فکری سے پڑ کر سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا ✦
چونکہ گھوڑے کے سوداگر کو جب تک اُسکا مال نہیں بک لیتا سب سے زیادہ فکر اور تردد رہتا ہے اور بیچ لینے کے بعد وہ نہایت بےفکر ہو جاتا ہے اس وجہ سے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی گھوڑوں کی فکر سے نجات ہو جانیکے سبب پاؤں پھیلا کر سونا) ✦

گھوڑے جوڑے کی خیر (ل) دعا یعنی میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا ساتھ رہے ؎
جو چاہے تو مجھ سے ہنسوڑے کی خیر تو دوں دیکھ اس گھوڑے جوڑے کی خیر (انشا)

گھوڑے سوار (ل) اسم مذکر۔ گھڑ چڑھا۔ راکب۔ فارس۔ اسپ سوار۔
(۲) صفت، جلد باز۔ شتاب کار ✦

گھوڑے کی شادی کرنا (ل) فعل متعدی۔ گھوڑے کو بیچنا۔ گھوڑا فروخت کرنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) ✦

گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اُڑائیگا (ل) کہاوت:۔ ثروت ہونے سے اہل ثروت ہی فایدہ اُٹھائیگا۔ ہر شخص اپنا ہی فایدہ اور بھلا چاہتا ہے۔ اپنی ترقی سے اپنا ہی فایدہ ہوتا ہے ✦

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے (ل) کہاوت: زبردستوں میں جھگڑا ہو زیردستوں کی شامت آئے کوئی کرے کوئی بھرے ✦

گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا (ہ) کہاوت:۔ شریف نابود ہوئے رذیل سر چڑھے۔ نامور جاتے رہے کمینے اُنکے قایمقام ہوئے ✦

گھوس (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) خرموش۔ ایک قسم کا بڑا چوہا جو اکثر دیواروں کی جڑیں کھود کر کھوکلی کر دیتا ہے۔ اسکو گھونس نون غنہ کے ساتھ بھی کہتے ہیں (۲) ہندو، رشوت۔ منہ بھرائی ✦

گھوس پیچر (ہ) اسم مذکر۔ رشوت۔ منہ بھرائی ✦

گھوسم گھانسا (ہ) اسم مذکر۔ دُکا ڈُکی۔ مُکا مُکی۔ لپا ڈکی۔ مشت زنی۔ ڈک بازی ✦

گھوسن (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مسلمان گوالن ✦ دودھ بیچنے والی (۲) پنجاب، گھسیاری ✦

گھوسی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور

اُن کا دودھ بیچنے والا (۲) پنجاب) گھسیارا ◆

گھوکنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (ہندی) سبق گھوٹنا۔ بار بار پڑھ کر یاد کرنا۔ رٹنا پکار پکار کر پڑھنا۔ بار بار جپنا ◆

گھوگس (ہ) اسم مذکر ہ۔ (عوام) بُرج فصیل کنگرہ ◆

گھُوگی (ہ) اسم مؤنث ہ۔ (گنوار) (۱) جیب۔ پاکٹ کیسہ۔ گربھاؤ (۲) فاختہ گھُگی۔ قمری ◆

گھولا (ہ) اسم مذکر ہ۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون جسے آجکل گھولا بولتے ہیں

بات تریاک کے نشہ نے الٹ ڈالا ہو کوئی گھولا تھا کہ تھا کاسہ سم یا سبو (انشا)

گھول پینا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) شربت کی طرح پانی میں ڈال کر پی جانا۔ (۲) کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ کچھ خیال نہ کرنا (۳) مار رکھنا۔ مار ڈالنا ◆

گھول کر پی جانا (ہ) فعل لازم :۔ زہر مارہ سمجھ کر جلدی سے نگل جانا۔ سہل سمجھ کر اڑا لینا۔ کھا جانا۔ کچھ نہ گننا۔ کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ خواہ خیال میں نہ لانا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ؎

شربت جبل پہ یہ بدمزگی کیا مجھے گھول کے پی جائیگا (مشتری)

گھولکر زہر پلانا یا زہر گھولکر پلانا (ہ) فعل متعدی ہ۔ زہر دینا۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کا خواہاں ہونا

رگن کے پاس تجھے ڈالا ہے خدا یا تو نے گھول کر زہر پلاتے ہیں دوا کہتے ہیں (حیا)

گھولنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) بشورانیدن کا ترجمہ۔ پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز کا آمیز کر دینا ◆ پانی میں ملانا۔ (۲) پِلپلانا۔ رس لینا۔ چوسنا ◆

گھولوا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) دیکھو گھولا (۲) کسی دوا کا عرق۔ پکھیر (۳) آش دلیا۔ پتلا شوربا ◆ پیچ۔ مانڈی۔ پساؤ ◆ حریرا۔ کوئی رقیق پکی ہوئی چیز ◆

گھولوا پینا (ہ) فعل متعدی ہ۔ عو۔ کسی رقیق بدمزہ چیز کا پینا یا دوائی پینا۔ جیسے مجھے تو گھولوا پیتے ہوئے کئی دن ہوگئے اب نہیں پیا جاتا ◆

گھولوا گھولنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) گھول کر پتلا کرنا۔ رقیق بنانا۔ شوربا سا کرنا۔ (۲) افیون کو پانی میں حل کرنا۔ افیم پینے کے واسطے گھولنا۔ (۳) دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ ڈھیل کرنا ◆

گھولے میں پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (لکھنؤ) کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو تمام نہ ہو۔ دقت میں پڑنا۔ عذاب میں پھنسنا۔ بکھیڑے میں پڑنا ◆

گھولے میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (لکھنؤ) (۱) الجھاؤ میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ کسی ایسے کام میں لگانا جسکا سرانجام ناممکن ہو۔ کشمکش و پیچ میں ڈالنا (۲) حیران کرنا۔ ہیر پھیر کرانا۔ کسی کام کے وعدے پر دوڑانا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ آجکل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا ◆

گھومنا (ہ) فعل لازم (عوام) (۱) گردش کرنا۔ پھرنا۔ چکرانا ◆ چکر لگانا۔

چکر مارنا ◆ گرد پھرنا (۲) درد ہونا۔ دوران ہونا۔ بخارات کا دماغ کو لگنا۔ جیسے سر گھومنا ◆

گھومنی (ہ) اسم مؤنث ہ۔ (لکھنؤ) دوران سر ◆

گھُونا (ہ) صفت ہ۔ (لکھنؤ) ہوشیار۔ پختہ کار۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ گرگ۔ گرم کہن ؎

بچپنے سے اُسنے سیکھا ایک پنا بھولا بھولا ہوکے گھُونا ہوگیا۔ (اشک)

گھونپنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) بُری طرح سے سینا۔ ٹلنگے مارنا۔ ٹلنگے بھرنا گودڑ کا ٹھٹھنا۔ جیسے سینے پرونے کو جی جاتا تو وہ آپ شتاب گھونپ کر کپڑے کو گھمنگا کر دیا (سکھڑ سہیلی) (۲) عوام۔ گھسیڑنا۔ ہُولنا۔ ہول مارنا۔ تلوار یا سنگین کی نوک گھسیڑنا ◆ آر لگانا۔ آر کرنا ◆

گھونٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) جُرعہ۔ کسی رقیق چیز یا پانی کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اُترے۔ دم آب۔ چُسکی ◆ ؎

خوش ہوکے پی شربت بہت کے گھونٹ ہیں ایدل کلام یار کے شربت کے گھونٹ ہیں (مجروح)

منت سے لی شراب تو احسان کیا رہا ساقی دئے بھی تو ہری منت کے گھونٹ ہیں

سکندر آب بقا سے بھر آیا تشنہ رہا ہاں۔ ملا نہ ایک بھی ہیہات جستجو کے گھونٹ۔ (ظفر)

نزع میں بوسہ لیا وے نہ گلا و اسکے گھونٹ دم آخر تو پلا شربت عناب کے گھونٹ (ضمیر)

(۲) بہت قلیل پینے کی مقدار۔ بہت کم مقدار جو کسی رقیق چیز کی ہو ؎

نہیں ہے فیض سے محروم کوئی ساقی کے کسو کے جام نصیبوں میں ہے کسو کے گھونٹ (ظفر)

تمہارے شربت دیدار سے ہیں سب سیر آب نہیں نصیب میں یاں پر اس آرزو کے گھونٹ (۔)

(۳) حقہ کا دم۔ کش ؎

کریں ہزار غراروں سے غنچہ وہ اپنا منہ جو ایک لیں مرے قلیان کا بھولے کے گھونٹ (ظفر)

گھونٹ بھرنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ گھونٹ پینا چُسکی بھرنا (۲) کش لگانا۔ حقہ کا دم لگانا ◆

گھونٹ پھینکنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ شراب بمقدار جرعہ زمین پر ڈالنا تاکہ اُسکے نشہ میں فرق نہ آئے یا نظر نہ لگ جائے۔ شرابیوں کا دستور ہے کہ جب وہ شراب پیتے ہیں تو اُس میں سے ذرا سی زمین پر بھی گرا دیتے ہیں ؎

کیا خاک پر تلطف ہے ساقی کی کہو خواں پھینکے زمین پر مری نیت کے گھونٹ بیلا (حیز)

گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) جرعہ پینا۔ جرعہ کشیدن کا ترجمہ ◆ چُسکی لگانا جیسے وہ گھونٹ پی کر رہ گئے ؎

غم پاتوں میں لگے شربت ہندی ہے ہم نہیں دیکھ کے غنواں لیتا کے گھونٹ (نصیر)

تب فرقت کا علاج اور ہے جانے طبیب کس سے یار پئے جائینگے تجھ بنا کے گھونٹ (۔)

گھوں

(۲) حقہ کا دم لینا۔ کش کھینچنا ✦

گھونٹ گھونٹ کرکے اتارنا یا پینا (ہ) فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ قلیل مقدار میں نوش کرنا ✦

گھونٹ لہو کے پینا (ہ) فعل متعدی: غم و غصہ کھانا۔ دل جلانا۔ دل کی دل میں گھٹنا۔ طیش کھانا۔ ؎

پلا نہ غیر کو صہبائے مشکبو کے گھونٹ ٭ ہے کار شکستہ نظام کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

ویلکشی تم کر دئیے ہیں سے ہم تو اپنے ٭ گھونٹ لہو کے پئے کیوں نہ مناغمت شق (انشا)

گھونٹ لینا (ہ) فعل متعدی: (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ چسکی لگانا۔ ایک دفعہ حلق سے اتر جانے کی مقدار پینا (۲) دم لگانا۔ کش لگانا ✦

گھونٹ گھونٹ کر مارنا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ جلا جلا کر مارنا۔ رنج دے دے کر مارنا۔ چنگی مار دینا۔ اندرونی رنج دینا ✦

گھونٹنا (ہ) فعل متعدی: (۱) گلا دبانا۔ دم روکنا۔ ٹیٹوا دبانا۔ گردن مروڑنا۔ خفہ کردن گلو۔ خنق۔ فشردنِ گلو۔ سانس بند کرنا۔ جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا۔ (۲۔ عو۔) بند کرنا۔ منقبض کرنا۔ نفس تنگ کرنا۔ تنگی میں کرنا۔ تنگ کرنا ✦

گھونٹنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو (گھوٹنا) ✦

گھونس (ہ) اسم مؤنث: (۱) خر موش۔ بڑا چوہا جو اکثر دیواروں اور زمین کو کھود کر کھوکھلا کر دیتا ہے اسکی اور دلی کی خوب لڑائی ہوتی ہے۔ مگر گھونس قابو میں نہیں آتی (۲۔ ہندو) رشوت۔ منہ بھرائی ✦

گھونس پچڑ (ہ) اسم مؤنث۔ ہندو۔ دیکھو (گھوس پچڑ دینا) ✦

گھونس دینا (ہ) فعل متعدی (۔ ہندو) رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا ✦

گھونسا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مکا۔ مشت۔ ڈک۔ دھموکا (۲) صدمہ۔ ضرب۔ چوٹ جیسے اس بات سے دل پر ایک گھونسا سا لگ گیا ✦

گھونسا پلانا (ہ) فعل متعدی (۔ بازاری) ڈک مارنا۔ مکا لگانا۔ مشت زدن کا ترجمہ ✦

گھونسا جڑنا یا سہی کرنا (ہ) فعل متعدی (۔ بازاری) دیکھو (گھونسا پلانا)

گھونسا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ ڈک مارنا۔ مکا لگانا ✦

گھونسلا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آشیانہ۔ پرندوں کا گھر۔ آلانا۔ آلنا۔ خانۂ مرغاں۔ عش۔ عشش (۲۔ مجازاً) چھوٹا سا یا بے ٹھکر کا گھر۔ گھونسلا۔ جھونپڑا۔ گھروندا۔ گھروندا

گھونسلا اجاڑنا (ہ) فعل متعدی: پرندوں کا آشیانہ ویران کرنا۔ پرندوں کے گھر کا پھونس نوچ کر پھینک دینا ✦

گھوں

گھونسلا بنانا (ہ) فعل متعدی: (۱) کسی پرند کا تنکے چن کر گھر بنانا۔ آشیانہ بنانا (۲) گھونسلا بنانا۔ چھوٹا سا گھر بنانا ✦

گھونسلا رکھنا (ہ) فعل متعدی: پرند کا پھونس لاکر رکھنا۔ آشیان بستن یا نہادن کا ترجمہ۔ آشیانہ بنانا۔ بسا بنانا۔ بسیرے کی جگہ قرار دینا ✦

گھونسلا نوچنا (ہ) فعل متعدی: آشیانہ ویران کرنا یا گھسوٹنا ✦ پرند کا گھر اجاڑنا۔ پرندے کے گھر کا پھونس نکال کر پھینک دینا ✦

گھونسم گھانسا (ہ) اسم مذکر: دیکھو (گھوسم گھانسا) ✦

گھونسوں (ہ) اسم مذکر۔ گھونسا کی جمع جو حروفِ مستورہ کے آجانے سے تبدیل واؤ مجہول بالف اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے ✦

گھونسوں کا کیا ادھار (ہ) کہاوت: پاداش اور بدلہ میں کیا توقف مار کی عوض مار ہے پاداش جرم میں کیا توقف ✦

گھونسوں لڑنا (ہ) فعل لازم: مشت بازی کرنا۔ مشت زنی کرنا۔ مکوں سے لڑنا

گھونسیا (ہ) صفت (۔ ہندو) رشوت خوار۔ راشی۔ مرتشی۔ رشوت کھاؤ۔ منہ بھرائی لینے والا۔ کھاؤ ✦

گھونگا (ہ) اسم مذکر: (۱) صدف بیجاک ✦ گوش ماہی ✦

(ایک قسم کے دریائی کیڑے کا خول جو ہتھی کی مانند اور گنبد نما پیچدار ایک جانب سے کھلا ہوا اور دوسری جانب سے بند ہوتا ہے۔ بعض مخروطی بعض مدور دیکھنے میں آیا ہے اصل میں یہ سیپی اور سنکھ کی اقسام سے ہے برسات کے دنوں میں اکثر دیواروں پر بھی چھوٹے چھوٹے مخروطی اور پیچیدار ہو جاتے ہیں۔ ان کا چونا بھی بنایا جاتا ہے (۲) شمبک۔ شنکھ۔ سیپی۔ سیپ۔ کوڑی۔ خرمہرہ۔ سنکھ۔ کنٹھا ✦ چڑیا کی جوتی

گھونگٹ (ہ) اسم مذکر: (۱) دلہن کے منہ کا پردہ جو تا بسینہ پڑا ہوا ہوتا ہے۔ پردۂ روئے عروس۔ چادر کا منہ تک پڑا ہوا کپڑا۔ برقع۔ نقاب۔ پھندۂ نوری۔ مقنع ✦ پردہ ✦ ؎

پھر کس لئے گھونگٹ کو رخ روشن پہ لیا ہے ٭ پھر کیوں نئے سرے سے ہی پہلی سی حیا ہے (مومن)

وہ منہ چھپاتے ہیں جو بنگ گلاب شب جمل ٭ خدا صبح سے شب کا نہ دُور گھونگٹ ہو (ناسخ)

(۲) اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ دروازہ کے سامنے کی اندرونی دیوار۔ پردہ کا در۔

(۳) عضو تناسل کے آگے کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے۔ غلاف۔ قلفہ۔

(۴۔ مجازاً) شرم۔ حیا۔ لاج۔ لحاظ۔ جیسے ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا۔ اندھیری ستیوں کی اندھیری یا گھونٹے کی اندھیری ✦

گھونگٹ اٹھانا (ہ) فعل متعدی: (۱) حجاب دور کرنا۔ پردہ ترک کرنا

گھو

دُلھن کا سامنے ہونا جیسے چار دن کی بیاہی نے گھونگٹ اُٹھا دیا (۳) گھونگٹ اُونچا کرنا ✦

گھونگٹ اُلٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) دیکھو (گھونگٹ اٹھانا نمبر ا) (۲) گھونگٹ منہ سے اُٹھا کر سر پر ڈال لینا ✦

گھونگٹ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) دوپٹے سے منہ ڈھانکنا۔ نقاب ڈالنا۔ منہ چھپانا ✦ پردہ کرنا ✦

گھونگٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دوپٹے سے منہ چھپانا۔ نقاب ڈالنا۔ منہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ حجاب کرنا ✦ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

لوٹو غنچے بہار ہولی ہے ہو تو بلبل نثا ہولی ہے
ہم سے گھونگٹ نہ کرو سرِ عیش کُھل حجاب تو نگار ہولی ہے
جب تک دیں نہ یار سرِ محفل میں اپنی آنکھوں میں خوار ہولی ہے (زنگین)

(۲) گھوڑے کا اپنی گردن کو پیچھے کی طرف موڑنا۔ گردن کو خم کرنا ✦

گھونگٹ کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ شکست کھانا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ زک اُٹھانا۔ مغلوب ہونا۔ فوج کا پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھانا۔ منہ موڑنا۔ منہ پھیرنا۔ فوج کا بھاگنے کے ارادے سے رُوگرداں ہونا۔ فوج کا میدانِ کارزار سے فرار کرنا ✦ ؎

حیدری نعرہ تو جب روزِ وغا میں کھینچے لشکرِ شام ترے آگے سے کھا دے گھونگٹ (انشا)
جھٹ نقاب اُسنے اُلٹ کر منہ سے کھلائی جو تلوار فوجِ صبر و تاب و طاقت وہیں گھونگٹ کھا گئی (جرأت)
غصے سے جو بل زلفِ سیاہ فام نے کھایا سو بار تبھی گھونگٹ سپہ شام نے کھایا۔ (برق)

گھونگٹ کھولنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ منہ کا پردہ یا نقاب ہٹانا۔ حجاب دُور کرنا۔ بے حجاب ہونا۔ منہ سامنے کرنا۔ منہ دکھانا۔ منہ کھول کر سامنے ہونا ؎

بے شرم نہ بھلا غیروں سے گھونگٹ کھولنا تیغ چلوائیگی یہ حسن و حیا کی چھیڑ چھاڑ۔ (تجلی)

کھولے اُس چاند سے مکھڑے کا جو گھونگٹ عاشق
کیوں نہ پھر لیوے بلائیں تری چٹ چٹ عاشق (انشا)

گھونگٹ کی دیوار (ا) اسم مؤنث :۔ پردے کی دیوار۔ دروازے کے اندر کی دیوار۔ وہ دیوار جو باغ یا گھر کے اندر آنے جانے والے دروازے کے مقابل بنا دیتے ہیں تاکہ راہ گیروں کی نظر نہ پڑے ✦

گھونگٹ مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (گنوار) دیکھو (گھونگٹ کاڑھنا)

گھونگٹ نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھونگٹ کرنا۔ منہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ منہ چھپانا۔ سر کا دوپٹہ چھاتی تک ڈال کر منہ چھپانا ✦

گھونگٹ والی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پردہ دار یا بُرقع پوش عورت جو

گھی

کسی اجنبی شخص یا کسی اپنے بزرگ کے سامنے نہ آئے۔ حیا والی۔ با شرم۔ لاجونتی جیسے گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر کھٹے اور میٹھے ہیں بیر آ آر میوہ فروش، لیے گھونگٹ والی سے ڈریئے۔ (۲) دُلھن۔ عروس۔ بنی۔ بنڑی۔ جیسے گھونگٹ والی گھونگٹ کھول۔ ہے ہریالی گھونگٹ کھول (بیاہ کا گیت)

گھونگروالے یا گھونگریالے بال (ہ) اسم مذکر :۔ مرغول۔ مولے۔ مُرغولہ۔ جعد۔ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ بال۔ مُڑے ہوئے بال۔ حبشیوں کیسے بال جیسے بنارسیاں گھونگروالے بال۔ رات بھونرا سے کالے لٹ ناگن سی چال مَن موہن کا جال (ٹھمری)

گھی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) روغنِ زرد۔ تایا ہوا مکھن۔ روغنِ گاؤ و بز و میش وغیرہ عربی میں سمن۔ گھرت سنسکرت میں کہتے ہیں (۲) صفت (ہ) نرم۔ ملایم۔ کومل۔

گھی داغ کرنا (ا) فعل متعدی :۔ گھی کو گرم کرنا۔ چھونکنا۔ تڑکا لگانا ✦

گھی سا (ہ) صفت :۔ گھی کی مانند نرم ملایم چکنا۔ (ہ) سفید ✦

گھی سنوارے سالن کو اور بڑی بہو کا نام (ا) کہاوت :۔ کام کسی کا اور نام کسی کا۔ کوئی کرے اور کسی کا نام ہو۔ لڑے فوج نام ہو سردار کا ✦

گھی کا ڈورا (ہ) اسم مذکر :۔ (باورچی) وہ گھی جو بڑے کر چھے سے کسی کھانے میں دھار باندھ کر ڈالا جائے گرگرانے کو گھی کو بڑے چمچے سے کسی کھانے میں ڈالنا جیسے ڈورا دینا کہتے ہیں

گھی کا کُپا لُڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ اوّل معلوم دوم کسی بہت بڑے رئیس یا بادشاہ وقت کا مر جانا۔ جیسے آج گھی کا کُپا لُڑھ گیا۔ اب وہ بادشاہ ہو چکے؟

گھی کہاں گیا کھچڑی میں (ہ) کہاوت :۔ جب نقصان یا خرچ یا صرف سے اپنوں کو فایدہ پہنچے اور اُس سے کچھ ملال خاطر نہ ہو تو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نہ رہا ہمارے یگانے کے پاس رہا۔ یعنی بیجا صرف نہیں ہوا بلکہ عزیزوں کے مصرف میں آیا جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں اور کھچڑی کہاں گئی میاں جی کے پیٹ میں گویا ہمارا مال ہمارے ہی کام آیا ✦

گھی کھچڑی (ہ) صفت :۔ نہایت ملے جلے۔ ہم نوالہ و ہم پیالہ۔ شیر و شکر گہرے یار۔ گہرے دوست۔ گھلے ملے ✦

گھی کھچڑی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ شیر و شکر ہونا۔ از حد میل ملاپ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ گھل مل جانا۔ یک جان و دو قالب ہونا ✦

گھی کے جلنا (ہ) فعل لازم :۔ چیتے پورے ہونا۔ مراد بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جیسے انکے تو گھی کے جل گئے (چونکہ ہندوستان میں دستور ہے کہ جب مراد پوری ہوتی ہے تو گھی کے چراغ

گھی

(دیا یا دِیوا یا مزار بزرگاں وغیرہ پہ جاکر جلاتے ہیں اسوجہ سے یہ معنی ہوگئے) ✦

گھی کے چراغ جلانا (۱) فعل متعدی ✦ مراد برآنے کی خوشی میں کسی بزرگ کے مزار یا درگاہ یا مندر میں گھی کی روشنی کرنا۔ جہانا خوشی منانا۔ نہایت خوشی کرنا۔ نذر چڑھانا۔ منت یا منتا کا پورا کرنا ؎

آنکھیں ہی کرے جو تصور جمال یار　گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں
کو نسا بلبل پھنسا ہے دام میں صیاد کے　باغباں گھی کے جلاتا ہے گلستاں میں چراغ } (آتش)
وہ آئینگے شب وعدہ یقین نہیں اے دل　چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شُلم نہیں (داغ)
زبسکہ جوش خوشی ہے چمن میں ہر بلبل　چراغ گھی کے جلاتی ہے روغن گل سے (نکہت)

گھی کے چراغ جلنا (۱) فعل لازم ✦ (۱) دل کی مراد پوری ہونا۔ چیتے ہونا۔ حسب دلخواہ مراد بر آنا۔ نہایت خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جشن اُٹھنا۔ خوشیاں منانا۔ ہنگ رلیاں ہونا۔ رنگ رس ہونا ؎

یہاں تو سینہ میں شب وصل کیوں نہ جلے تیرا　واں گھر انکے ہیں گھی کے چراغ جلتے ہیں (رنگیں)
کیوں بدبختوں کے گھر میں گھی کے جلیں چراغ　دل ایسے دوستوں کے ہو ٹوٹے جلادئے (انشا)
ہے شمع انجمن وہ مہ آتشیں عذار　گھی کے جلینگے آج دشمن کے گھر چراغ (شیفتہ)
جو آئے رات کو یہاں وہ ماہ بزم افروز　تو کیوں نہ گھی کے جلیں خانہ ظفر میں چراغ } (ظفر)
داغ پر داغ جو وہ دلپہ مرے دیکھتے ہیں　گھر میں کیا گھی کے چراغ انکے ظفر جلتے ہیں

سنے ہے وہ شمع رُو پھر آیا ہو میں مرادیں جہاں کی حاصل
اسیر گھی کے چراغ کیا کیا ہر ایک مسجد میں جل رہے ہیں } (اسیر)

وہ چاندنی میں جو تک سیر کو نکلتے ہیں　نور کے طشت میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (نظیر)

(۲) استعمال دولتمندی و ثروت ہونا۔ کہا جاتا ہے گھی کے چراغ جلنا۔ نہایت امیری یا رفارغ البالی سے ہر طرح عیش کرتے ہیں کچھ چرب زبانی　جلتے ہیں ظفر گھی کے چراغ انکے گھروں میں (ظفر)

گھی کے ڈلے — (۰) اسم مذکر ✦ دہلی کے قلم فروش کی آواز۔ شلغم بیچنے والے کی صدا ✦

گھی کیسے گھونٹ آتے ہیں (۰) محاورہ ✦ یعنی اس چیز میں نہایت گھی پڑا ہوا اور مزہ دار ہے ✦

گھی کے کُپّے سے جا لگنا (۰) فعل لازم ✦ (ہندو) کسی دولتمند تک رسائی ہو جانا۔ دولت کی کھان ہاتھ لگ جانا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آجانا ✦

گھی گِرا تو سرا رُوکھی ہی بھاتی ہے (۰) کہاوت ✦ اخفائے مجبوری و اظہار بے غرضی کے موقع پر بولتے ہیں انگوروں تک پہنچا نہیں گیا کہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں گون توڑے لیں تو چلا نہیں کہ میں نے رعایت کردی ✦

گھی مصالح کام کرے اور بڑی بہو کا نام کرے (۱) کہاوت ✦ کوئی کام کرے کوئی نام پائے ✦

گھی

گھی والا (۰) اسم مذکر ✦ روغن فروش۔ گھی بیچنے والا۔ سمان ✦

گھیا (۰) اسم مذکر ✦ کدو۔ لوکی۔ قرع۔ اُج۔ بند۔ مزاجاً دوسرے درجے میں سرد تر۔ (دو قسم کا گھیا ہوتا ہے ایک تو وہ جو کندے دراز یعنی لمبا گھیا کہلاتا ہے۔ دوسرا گول گھیا جسے میٹھا گھیا اور سیتا پھل بھی کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سی قسمیں مختلف ناموں سے مشہور ہیں)

گھیا تُرئی یا توری (۰) اسم مؤنث ✦ کھرا ترئی کا نقیض ایک قسم کی لمبی اور صاف ترئی جو نہایت خوش ذائقہ پکتی اور مطلق تلخ نہیں ہوتی ہے۔

گھیاکش (۱) اسم مذکر ✦ کدوکش۔ ایک آلہ کا نام جس میں رائتے وغیرہ کے واسطے گھیا کس کر باریک بناتے ہیں ✦

گھُٹیاں (۰) اسم مؤنث (پورب) ارویاں۔ ایک قسم کی لیسدار ترکاری کا نام جو در اصل جڑ ہوتی ہے ✦ کاگھیاں۔ بنڈے ✦

گھیپنا (۰) فعل متعدی ✦ (پورب) (۱) لتھنا۔ ہاتھوں کی ہتھیلی یا پاؤں سے متھنا۔ خوب ملانا۔ آمیز کرنا (۲) کھرچنا۔ چھیلنا ✦

گھیتلا (۰) اسم مذکر ✦ ایک قسم کا زنانہ جوتا جو آگے سے بہت سا مڑا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی کف پائی۔ سلیپر۔ لمبی نوک کا پھنڈا جوتا ✦

گھیر (۰) اسم مذکر ✦ (۱) محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھماؤ۔ گھیرا۔ بدھی۔ چکر۔ گرداگرد ہر چیز عموماً اور انگرکھے یا جُوخہ وغیرہ کا خصوصاً ؎

تیرے آنے سے جہاں اس گل کو ہے باغ　دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے (برق)

(۲) حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ۔ صحن۔ آنگن ✦ بجز ✦

گھیر دار (۱) صفت ✦ دوردار۔ گھوم گھمیلا۔ فراخ۔ کشادہ۔ ڈھیلا ڈھالا۔

گھیر گھار (۰) اسم مذکر ✦ اول معلوم دوم تابع مہمل۔ دور دار۔ کشادگی وسعت۔

گھیر گھار کر لانا — (۰) فعل متعدی ✦ چاروں طرف سے اکٹھا کرکے لانا۔ ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ لانا۔ جیسے شکار گھیر گھار کر لانا۔ کسی بیان کو ہر طرف سے گھیر گھار کر اپنے حسب مراد لا ڈالنا ✦

گھیرا (۰) اسم مذکر ✦ (۱) حلقہ۔ گردہ۔ کنڈل۔ دائرہ۔ وہ دور یا چیز جو کسی چیز کو احاطہ کرے۔ مثلاً چشمہ۔ دف و غربال وغیرہ۔ عربی میں اطارہ۔ فارسی میں اَلکم جیسے ہانڈی یا چنبی کا گھیرا (۲) باڑہ۔ محیط۔ دور۔ ازارہ۔ چکر۔ منڈل (۳) حصار۔ چاردیواری فصیل۔ (۴) محاصرہ۔ نرغہ۔ قلعہ بندی ✦

گھیر ڈالنا — (۰) فعل متعدی ✦ محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں کرنا۔ چاروں طرف

سے گھیر لینا۔ حلقہ کر لینا۔ کسی شہر یا قلعہ کو ہر طرف سے قابو کر لینا ✦

گھیرا (ہ) اسم مذکر۔ ایک چھوٹا سا زہریلا اور شیلے رنگ کا کشش مرپا کیڑا ہوا اکثر جنگلوں کے شعروں میں پان پر رہتا ہے، ایک قسم کے نہایت زہریلے گرگٹ کا نام جسکے بل بہا اکثر کنکر پڑے رہتے ہیں اور اسکی دم، یہ بیان کرتے ہیں کہ جب تک وہ منہ میں کنکر نہ دبائے اسکا پیشاب نہیں آتا اسکے زہر کی نسبت مشہور ہے کہ یہ کاٹکر آدمی سے کہتا ہے مجھے پرے گرا دو) ✦

گھیر لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ محاصرہ کر لینا۔ چاروں طرف سے روک لینا (۲) پکڑ لینا۔ رستہ گھیر کر کھڑا ہو جانا۔ رستہ روک لینا ؎

آج کنہیا نے گھیر لئی گوپن ہیں۔ سکھیاں نہیں مورے سنگ میں (ہولی)

گھیرنا (ہ) فعل متعدی (۱) احاطہ کرنا۔ محصور کرنا۔ گرد گرفتن یا درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ حلقہ میں لینا۔ دائرے میں کرنا ؎

غیر گھیرے بیٹھے ہونگے جماعت اپنے یار کو
کنج تنہائی میں بھی ہم غم ہیں گھیرے رہا (جرأت)

(۲) جگہ روکنا۔ باڑ کھینچنا۔ چار دیواری بنانا۔ جنگلا لگانا۔ باڑ لگانا (۳) محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں لینا۔ (۴) گنوار) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا۔ متعۃ لینا ✦ بیوہ سے شادی کرنا۔ (۵) قبضہ کرنا۔ تصرف کرنا۔ مکان یا زمین وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں (۶) پیچھا لینا۔ سر رہنا۔ (۷) گنوار) چرائی کے واسطے لینا۔ مویشیوں کے چرانے کا ذمہ دار ہونا (۸) محدود کرنا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا (۹) بند کرنا۔ روکنا۔ حبس کرنا (۱۰) دبانا۔ پکڑنا۔ جکڑنا۔ سکوڑنا ؎

جو زر جو من آتش دگاڑے جا کو کوئی لینے نہ پاوے ہے کوئی تجزی لاس کیا دی
کنٹ گھول لن جب گھیرو۔ ویسے سے تبلاوے۔ ہے کوئی تجزی لاس سمجھا دی (موہن کبیر)

گھیرے میں آنا (ہ) فعل لازم۔ گھر جانا۔ محصور ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ نرغہ میں پھنس جانا۔ قلعہ بند ہونا۔ چاروں طرف سے مسدود ہو جانا ✦

گھیکوار یا گھیگوار (ہ) اسم مذکر۔

(ایک قسم کے پودے کا نام جسکے پتوں میں لیس ہوتا اور وہ حکمت کی دوائی میں اکثر کام آتا ہے اسمیں تنا علیحدہ نہیں ہوتا البتہ اسکے پتے کے کناروں پر کانٹے ہوتے ہیں اسکا گودا نہایت ملایم ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے گھی اور کواری سے شباہت دیگئی ہے)

گھینٹ (ہ) اسم مذکر (پورب) گنٹھ۔ گلا۔ گلو۔ حلق ✦

گھینٹ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) چلانا۔ غل مچانا۔ گلا پھاڑنا۔ چیخنا ✦

گھینٹا (ہ) اسم مذکر۔ سؤر کا بچہ۔ بچہ خوک۔ خنزیر کا بچہ۔ خوک بچہ۔ جیسے سؤر گھینٹا یعنی بچہ خوک ✦

گھینگا (ہ) اسم مذکر۔ گلہڑ۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس سے وہ پھولا ہوا رہتا ہے ✦

گھیور (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو گھی اور میدے سے تل کر بنائی جاتی ہے۔ ذائقہ میں کھجلے سے مشابہ ہے۔ جیسے ”آپکے پاپڑ یا جیور گھیور“ ✦

گی (ف) (۱) علامت حاصل بالمصدر جو فارسی میں آتی ہے جیسے بخشندگی۔ خواندگی۔ رندگی وغیرہ۔ (۲) وہ علامت جو فارسی اسم یا کلمہ کے اخیر میں لگا کر مصدری معنی پیدا کرتے ہیں۔ جیسے فرزندگی مردانگی ہمسائگی وغیرہ ✦

گیا رس (ہ) اسم مؤنث۔ صوبہ بہار کے ایک پرانے شہر کا نام جو ہندوں کا بڑا تیرتھ مانا جاتا ہے چونکہ یہ گیا منی یعنی راج رشی کے عبادت کرنے کا مقام تھا اِس وجہ سے وشنو اوتار نے خوش ہو کر اس شہر کو بزرگی اور تقدس عطا فرمایا چنانچہ ہندو وہاں جا کر مرے پنڈ دینے یعنی پنڈ ادا کرنے کو باعث نجات تصور کرتے اور بہت کچھ خیرات دان پن میں روپیہ اُٹھاتے ہیں پہلے زمانے میں یہ لوگ اپنا بلدان کیا کرتے اور آرے سے اپنے کو چروا دیا کرتے تھے اگر کوئی ہندو چار پائی پر مر جائے تو اُس کا بیٹا اسی کا دوش دور کرنے کے واسطے وہاں ضرور جاتا ہے بلکہ اپنے پتروں یعنی ماں باپ کی نجات کے واسطے بھی۔ اُنکے مرنے کے بعد وہاں جا کر پنڈ ادا کرنا فرض خیال کیا گیا ہے

گیا وال (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گیا کا وہ برہمن جو وہاں کے مندروں کی خدمت کرتا ہے۔ گیا جی کا پجاری۔ گیا کے مندر کا مجاور (۲) صفت) گیا کا رہنا ہوا۔

گیا (ہ) صفت۔ (۱) گزشتہ۔ گذرا ہوا۔ اگلا۔ رفتہ۔ بیتا ہوا۔ ماضی۔ سابقہ۔ نکل گیا ہوا (۲) رفت۔ چلا گیا۔ روانہ ہوا۔ چلتا بنا۔ رخصت ہوا (۳) پچھلا۔ اخیر۔ جیسے گئے ہفتے میں یہ بات ہوئی تھی۔ (۴) بیتا۔ گذرا۔ گذر گیا۔ تمام ہوا۔ اخیر ہوا۔ ہو چکا۔ جاتا رہا۔ منقضی ہوا ✦

گیا بیتا (ہ) صفت۔ (۱) گذرا ہوا۔ رفتہ و گذشتہ ✦ پچھلا (۲) ہندوؤں گھٹا۔ ناکارہ۔ از کار رفتہ۔ بیکار۔ مہمل ✦ (۳) بُرا۔ خراب ✦

گیا جان سے (ا) محاورہ:۔ یعنی جہانِ فانی سے چل بسا۔ راہیٔ ملک عدم ہوا۔ مر گیا۔ قتا ہو گیا۔ جیتا نہ بچا۔ زندہ نہ رہا۔ تباہ و برباد ہوا۔ خاک میں ملا (جان سے جانا زیادہ بولتے ہیں) ؎

گیا جان سے ایک عالم یہاں ولیکن نہ تیرا تغافل گیا ۔ ۔ ۔ (مصحفی)

گیا گزرا (ا) صفت۔ (۱) رفتہ و گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ بیتا ہوا (۲) کالعدم

گیا

نیست و نابُود - معدُوم - مفقُود - عدم وجُود برابر - ہوئے نہ ہوئے یکساں ٭ بعض بے تعلق کچھ واسطہ نہ رہا - ؎

جب حرفِ محبت کے باہم سے گئے گزرے ہم تم سے گئے گزرے تم ہم سے گئے گزرے (نشار)

(۳) از کار رفتہ - مضمحل - معطل - بہمل - ازحد ناتواں - نہایت کمزور - ضعیف گوشت ؎

ہرگز آنے نہ دینگے غیر کو جاں ہو گئے کیسے ہی ہم گئے گزرے - (میر سجاد)

(۴) نکما - ناکارہ - کم ہمت - کم حوصلہ - بودا - بزدل - نامرد ؎

سوز کے قتل پر کمر ست باندھ ایسا جانا ہے کیا گیا گزرا
سلیمان صفتوں کو بکن اور دشت میں مجنوں میں ایسا گیا گزرا ہوں ہر دل میں سما جاؤں (میر سوز)

(۵) ناچیز - بیقدر - بے حیثیت - حقیر - سُبک - بے عزت - بے توقیر - ذلیل - رسوا - خوار - بے شرم - بے غیرت - بے حیا - ؎

نہ پھر رکھینگے تیری راہ میں پا ہم گئے گزرے ہیں آخر ایسے کیا ہم - (میر)

غیر سے چھپکے جدا تُسے جدا ملتے ہیں ایسے لوگوں سے کوئی اہلِ وفا ملتے ہیں
کیسے اُلفت کے مزے نام خدا لُٹتے ہیں جانیوالے پوچھنے والے نہیں کیا ملتے ہیں } بندہ ناظم

بیوفاؤں سے عبث قصد وفا کرتے ہو
گئے گزرے نہیں تم ایسے یہ کیا کرتے ہو

(۶) تباہی کی حالت میں خستہ حال - بربادی کی حالت میں خراب حالت میں بُرے حال میں - دُرگت میں ؎

کوچۂ یار سے سنجائیں گے کیسے ہی ہونگے ہم گئے گزرے (میر)

(۷) خراب - بُرا - زبوں - (۸) نالایق - بدوضع - بداطوار - بدچلن (۹) مفلس مفلوک الحال - جیسے اُسے گیا گزرا نہ جانو اب بھی سینکڑوں روپے کا آدمی ہے - (۱۰) مفلسی میں - تنگدستی میں - افلاس میں - اس گئے گزرے وقت میں بھی اوروں سے اچھا ہے (۱۱) کم سے کم - گئے درجے - (۱۲) بٹے کھاتے - ناقابلِ وصُول جیسے انکا روپیہ تو گیا گزرا ہوا - (۱۳) بحالت فعل ماضی (باز آیا سلام کیا - دست بردار ہوا - ہاتھ اُٹھایا - جیسے میں اس اخلاص سے گیا گزرا (۱۴) کسی کام کا نہ رہا - کسی قابل نہ رہا - بگڑ گیا ؎

اگر راہ میں اُسکی رکھا ہے گام گئے گزرے خضر علیہ السلام (میر تقی)

(۱۵) تباہ ہو گیا - برباد ہو گیا - جل کر خاک ہو گیا - جل بُجھا - کام تمام ہو گیا ؎

آتش عشق جا ہے چڑھلے میں جل گیا بھُن گیا گیا گزرا - (رشک)

گیا گزرا ہونا (ہ) فعل لازم - (۱) جاتا رہنا ٭ نکما ہونا - بیکار ہونا - کام کا نہ رہنا - بگڑ جانا - خراب ہو جانا (۲) وصُول نہ ہونا - ڈوب جانا - نہ پٹنا (۳)

گیا

کالعدم ہونا - (۴) تباہ و برباد ہونا - باقی معانی دیکھو گیا گزرا میں ٭

گیا وقت (ا) اسم مذکر - (۱) وقت گزشتہ - جلدی سے گزرا ہوا زمانہ ؎

مہرباں ہوکے بلالو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)

(۲) عیش رفتہ - لطف گزشتہ - خوشی کا گزرا ہوا زمانہ ؎

سدا اور دوراں دکھاتا نہیں گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں - (میر حسن)

گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا (ا) کہاوت - جو دم گزر جاتا ہے پھر میسر نہیں ہوتا - عیش رفتہ کا پھر ملنا دشوار ہے - گزرا سو گزرا ٭ بار بار موقع ہاتھ نہیں لگتا - فرصت کو غنیمت سمجھو ٭

گیا گوایا (ہ) صفت - (اوّل ماضی دوم تابع مہمل) جو گزر چکا ہو - گزرا اور بیتا ہُوا - رفتہ و گزشتہ - جیسے گیا گوایا پھر آ گیا ٭

گیابھ (ہ) اسم مذکر - (گنوار) گابھ - حیوانوں کا حمل ٭

گیابھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی - (۱) حمل گرانا - پیٹ گرانا - اسقاط کرنا ٭ خوف کے مارے بے وقت بچہ جن دینا (۲) نہایت رعب ماننا - از حد ڈرنا - جیسے اُسکے نام سے گیابھنی گیابھ ڈالتی ہے ٭

گیابھن (ہ) صفت - (گنوار) حاملہ - پیٹ والی - گربھونتی - دو جیا - حاملہ حیوان

گیابھنی (ہ) صفت - دیکھو (گابھن) ٭

گیارہ (ہ) صفت - ایکادش - ایک اور دس - دہ و یک - یازدہ - احد عشر "(کہاوت) - ایک اور ایک گیارہ یعنی دو کے اتفاق سے گیارہ آدمیوں کی طاقت دو آدمیوں میں ہو جاتی ہے چنانچہ ایک کے ہندسہ کو دو جگہ لکھیں تو وہ بھی گیارہ پڑھے جاتے ہیں ٭

گیارھواں (ہ) صفت - یازدہم - گیارہ سے نسبت رکھنے والا - متعلق یازدہ

گیان - س - [illegible] اسم مذکر - (۱) علم - دانش - واقفیت (۲) عقل - فہم - فراست - دانائی - سمجھ - بوجھ - بدھ - بدھی - ہوش - خرد - زیرکی - چترائی - (۳) علم معرفت علم الٰہی - وہ خاص مذہبی علم جو غور و فکر اور فلسفہ کے وسیلے سے حاصل ہوتا ہے اس سے خدا تعالےٰ کی قدرت اُسکا غیر ملتوی ہونا جسمانی و دنیوی خوشیوں کی ناپائیداری فانی خوشیوں سے حذر اور اُخروی نجات کی کامل امید انسان کے ذہن میں سما جاتی ہے ٭ (۴) حواس خمسہ ظاہری - پانچوں اندریاں - جیسے سُرت گیان - اندری گیان - چکشو گیان وغیرہ ٭

گیان چرچا - س - اسم مذکر - (۱) علمی بحث - مباحثہ علمی - علمی ذکر و تکرار - (۲) دینی یا مذہبی یعنی دھرم شاستر کا بکھان ٭

گیا

گیان چوسر (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوتی اور اسمیں دو بڑے اور بہت سے چھوٹے چھوٹے سانپ بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ کسی خانہ میں نرد کے جانے سے دوزخ میں جانا اور کسی میں گوٹ کے چلے جانے سے جنّت میں جانا خیال کیا جاتا اور یہ کھیل صرف دو کوڑیوں اور یا پانچ یا سات کوڑیوں سے عوام الناس میں کھیلا جاتا ہے +

گیان گدڑی (ہ) اسم مؤنث: خرقۂ درویشاں۔ فقیروں کی گدڑی۔ برقعۂ درویشی۔ دلقِ درویشاں۔ عارفوں یا کاملوں کی گدڑی +

گیان وان (س) صفت: گیانی۔ بدھی مان۔ پنڈت۔ ودوان۔ عالم۔ فاضل۔ گنی۔ ہنرمند۔ دانشمند +

گیان ہوجانا (ہ) فعل لازم: واقفیت ہوجانا۔ تبحّر ہوجانا۔ معرفت حاصل ہوجانا + عرفان حاصل ہوجانا۔ فنا فی اللہ ہوجانا۔ فنا فی الوحدت ہوجانا +

گیانی (س) صفت: (۱) دیکھو گیان وان (۲) عارف +

گیاہ (ف) اسم مؤنث (۱) ہری گھانس۔ علف۔ گراس (۲) کاہ۔ خشک گھانس

گئی بُو بُودار کی اور رہی کھال کی کھال (۱) کہاوت: رتبہ کھو کر جیسے تھے ویسے ہی رہ گئے۔ ہوہوا کر بگڑ گئے۔ بن بنا کر بگڑ گئے +

گئے بیچارے روزے سے ایک کم تیس (۱) کہاوت: جب کسی مشکل کام کا کوئی حصّہ کر لیا تو وہ آسان نظر آنے لگا یعنی جب پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی روزے بھی رکھے برابر سمجھو +

گیت (ہ) اسم مذکر: سرود۔ راگ + بھجن + گانا۔ وہ تکرار اور باوزن فقرے جو سُروں میں گائے جاتے ہیں۔ جیسے خیال۔ دھرپد۔ بھجن۔ پد وغیرہ +

گیت گانا (ہ) فعل متعدی: (۱) راگ الاپنا۔ سرود خوانی کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا۔ بھجن کرنا۔ (۲) رام کہانی کہنا۔ طول طویل بیان کرنا (۳) گُن گانا۔ تعریف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ مدّاحی کرنا جیسے خصم کی کمائی کھائی بھائی کے گیت گائے + کسی کے کھائے کسی کے گیت گائے +

گیتا (س) اسم مؤنث: (۱) راگ۔ گیت۔ بھجن۔ نغمہ۔ سرود + (۲) چرچا۔ بحث مباحثہ + ذکر۔ بکھان۔ تذکرہ (۳) مقولہ۔ ملفوظ۔ قول (۴) ایک نام جو اکثر مباحثہ یا تذکرے یا ملفوظات وغیرہ اس قسم کی ہندی کتابوں کا رکھا جاتا ہے جیسے شیو گیتا۔ رام گیتا۔ گہتا گوبند۔ پانڈو گیتا۔ بھاگوت گیتا وغیرہ جسمیں معرفت الٰہی کا ذکر ہے اسمیں کرشن جی اور ارجن کے وہ سوال و جواب ہیں جو مشکل مسائل الٰہیات پر باہم طے ہوئے ہیں اور ارجن نے کرشن جی

گید

سے مہابھارت کے بعد سوال کئے ہیں اور اُنہوں نے اُسکے جواب دیئے ہیں اسکے مصنف کرشن جی ہیں اکثر جب گیتا کا ذکر ہوتا ہے تو وہاں اسی کتاب سے مراد لی جاتی ہے اور یہی گیتا سب سے زیادہ مشہور ہے۔

گیتا گریاں (ہ) اسم مؤنث: گنوارو۔ وہ گنوار عورتیں جو اکثر گیت جوڑا کرتی ہیں۔ گیت بنانے والی عورتیں +

گئے تھے نماز کو روزے گلے پڑے (۱) کہاوت: ایک مشکل سے بچنا چاہا دوسری مشکل اور گلے پڑی۔ ایک کام سے عذر کیا دوسرا کام اور سپرد ہوا + لینے کے دینے پڑ گئے۔ امید کے برخلاف ظہور میں آیا + (کہتے ہیں کوئی شخص پانچوں وقت کی نماز سے تنگ آکر اس پابندی سے بچنے کے واسطے کسی مولوی صاحب کے پاس گیا کہ میری نماز معاف کردو۔ اُسنے کہا رمضان کے روزے بھی رکھا کر تاکہ پورا فرض ادا ہو۔ پس اُس وقت سے یہ مثل ہوگئی) +

گیتی (ف) اسم مؤنث: دُنیا۔ عالم۔ جگت۔ سنسار۔ جہان۔ زمانہ۔ دہر +

گیتی آرا (ف) صفت: (۱) جہاں آرا۔ دُنیا کو آراستہ اور مزیّن کرنے والی + نہایت خوبصورت (۲) ایک خوبصورت پھول کا نام جو بصرہ میں ہوتا اور مدّت تک تازہ رہتا ہے۔ جب یہ سوکھ جاتا ہے تو لوگ اس کو کپڑوں میں رکھ کر اُنہیں بسا دیتے ہیں اسکی خوشبو مشک سے مشابہ ہے (۳) اکثر مغلیہ خاندان کی عورتوں اور شہزادیوں کا نام بھی ہوتا ہے چنانچہ شاہجہان کی ایک بیٹی کا نام بھی تھا +

گیتی افروز (ف) صفت: (۱) عالم کا روشن کرنے والا۔ عالمتاب (۲) اسم مذکر) آفتاب۔ خورشید۔ سُورج +

گیٹس انگلش (Gaiters) اسم مذکر: جمع گیٹر جو انگریزی کے موافق ہے (۱) چمڑے یا موٹے کپڑے کی بنی ہوئی ایک پٹی سی جسے اکثر سوار لوگ بوٹ پہنکر پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں۔ ٹخنہ پوش۔ (۲) موزے کا بند وہ ربڑ یا سوت کا فیتہ جسے موزوں کے پنڈلیوں سے نیچے اُتر پڑنے کی احتیاط کے واسطے اُوپر سے لگا لیتے ہیں +

گئے درجے (۱) تابع فعل: (۱) ہار کے۔ آخرکار۔ مجبوراً (۲) کم از کم۔ کم سے کم +

گیدڑ (ہ) اسم مذکر: شغال۔ سیال۔ جمبو۔ شبزا۔ ایک درندہ کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا اور رات کے وقت کبھی نو بجے کبھی آدھی رات کو کبھی صبح ہوتے اپنے گروہ کے ساتھ بولا کرتا ہے۔ (عربی) ابوالعرس۔ سرحوب۔ داوی

گیدڑ اُچھلا اُچھلا جب انگور کے خوشے تک نہ پہنچا تو کہا آخ تھو

گھٹ

کھلے ہوتے ہیں (۱) کہاوت۔ بہتیری تدبیر کی جب نہ بن پڑی تو اُدھر ہی کا تصور رہ گیا۔ اپنی شرمندگی کو شرمندگی خیال نہ کر کے دل کی تسلی دینے یا شیخی کے باعث قائل نہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ✦

گیدڑ اوروں کو شگون بتلائے آپ اپنی گردن کتوں سے تڑوائے (۱) کہاوت۔ یعنی اوروں کو نصیحت اپنے کو فضیحت۔ اپنی خبر نہیں اوروں کا شگون دیکھتے پھرتے ہیں ✦

گیدڑ بولنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) گیدڑوں کا بھونکنا۔ (۲) شگون بد ہونا۔ بدشگونی کی علامت ظاہر ہونا۔ چونکہ کسی کام کے شروع پر گیدڑ کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بدشگونی کے موقع پر ہندو لوگ بولتے اور نیز شگونیئے اس کی آواز سے شگونِ نیک و بد لیتے ہیں (۳) ویران ہونا۔ اُجڑنا۔ جنگل ہو جانا۔ گدھوں کا ہل چلنا۔ اُلو بولنا جیسے اب تو آدھے شہر میں گیدڑ بولنے لگے یعنی تباہ و ویران اور غیر آباد ہو گیا دہلی کی موجودہ حالت کی نسبت کہتے ہیں۔

گیدڑ بھبکی (ہ) اسم مؤنث۔ گیدڑ کی طرح غرا کر حملہ کرنے کا ڈراوا۔ اوپری دھمکی۔ دکھاوے کی گھُرکی۔ غرفش۔ ڈراوا۔ ہیبت بیجا۔ اکبر بیجوں سے

ناکجا ہمہ اکی گیدڑ بھبکیاں الغیاث اے شیر یزداں الغیاث (نلرخ)

(صاحبانِ لکھنؤ بھبکی بولتے ہیں)

گیدڑ جب جھیرے میں گرا تو کہا آج یہیں مقام ہے (۱) کہاوت مجبوری میں بھی شیخی نہ گئی۔ شرمندہ ہوئے مگر بات وہی رکھی ✦

(جب کوئی شخص اپنی تدبیر یا ارادہ پر کامیاب نہیں ہوتا اور اس ناکامی کو اپنی بیوقوفی کے سبب ناکامی خیال نہیں کرتا تو اُسکے چھیڑنے کو یہ کہاوت کہتے ہیں) ✦

گیدڑ کی کمبختی آئے تو گاؤں کو بھاگے (۱) کہاوت۔ جب دن کھوٹے آتے ہیں تو اُلٹی ہی تدبیر سوجھتی ہے ✦

گیدی (ف) صفت۔ وہ شخص جسے بروایت غیرت اور حمیت نہ ہو۔ بے غیرت۔ بےحمیت۔ مجازاً دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان ✦ مخنث۔ نامرد۔ ہیجڑا ✦ بزدل۔ کم حوصلہ ✦ احمق۔ نادان۔ بےوقوف۔ بے تمیز سے

تنہا نہ ہمارا مضحک ہے تو اے ضاحک گیدی تری ڈاڑھی پر ہنستا ہے سدا شہر دا)

پالا کرینگی نرگس کی جھٹے میں اے رند پھانوں گیج افیونی کو وہ گیدی بڑا خوب ہے (شیخ باقر علی)

(اس محاورہ کا ماخذ لفظ گیدی ہے جسکے معنی چیل کے ہیں چونکہ چیل کی نسبت مشہور ہے کہ وہ چھ مہینے یا ایک سال نر اور اسی قدر مادہ رہتی ہے بس اس وجہ سے ایسے شخص کی نسبت بولنے لگے جسمیں عورت اور مرد کی صفت شامل ہو اور رفتہ رفتہ سابقہ معنی پر اطلاق ہونے لگا) ✦

گئے

گیدی خر (ف) صفت۔ بہت بڑا بیوقوف ✦ نہایت بے غیرت۔ اُلو۔ گدھا۔ بودھو۔ بھوندو۔ سانبھو۔ خرنا شخص ✦

غیر کو لے تو نہ ہمراہِ رکاب اے شہسوار لیے اٹھو انیکے قابل بھی یہ گیدی خر نہیں (آباد علی)

گیر (ف) امر از گرفتن جو اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے دستگیر۔ گلگیر ✦ جہانگیر۔ عالمگیر وغیرہ ✦

گیر و دار (ف) اسم مؤنث۔ پکڑ دھکڑ ✦ جنگ و جدال۔ لڑائی ✦ حکومت۔ حکمرانی۔ سیاست ✦ شان و شکوہ۔ تزک و احتشام ✦

(یہ دونوں امر کے صیغے ہیں چونکہ حکومت اور موقع جنگ میں پکڑ لے جانے نہ دے لگاؤ وغیرہ اس قسم کے کلمے زبان پر آتے ہیں لہذا معانیِ مذکورہ میں مستعمل ہو گیا) ✦

گیرائی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ (۲) محکمۂ نمکی۔ وہ محکمہ جسمیں ٹھگوں کے پکڑنے کا کام ہوتا ہے ✦ نیز وہ محکمہ جس میں خفیہ پولیٹیکل راز کا دفتر اور افسر رہتا ہے۔

گیرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) دیکھو (گرانا) (۲) سانا۔ لگانا۔ جیسے کاجل گیرنا۔ سُرمہ گیرنا۔ (۳) بنانا۔ ڈالنا۔ تیار کرنا جیسے اچار گیرنا (۴) داخل کرنا ڈالنا جیسے کسی چیز میں ہاتھ گیرنا ✦ کنوئیں میں گیرنا وغیرہ ✦

گیرو (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی لال مٹی جس سے اکثر جوگی یا سپیرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتے ہیں۔ گلِ ارمنی ✦ سندہ ✦

گیروا (ہ) صفت۔ گیرو کے رنگ کا۔ لال رنگ کا۔ جوگیا۔ گہرا گلابی۔ وہ رنگ جسے اکثر جوگی سنیاسی درویش وغیرہ پسند کرتے اور جیل خانوں کے قیدیوں کو بھی اس رنگ کے کپڑے گرمی کے موسم میں دیئے جاتے ہیں

گیڑی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ لکڑی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں اسیں کسی کا نام یعنی کسی کا نام لکا کسی کا ٹلوا ہوتا ہے۔ ایک لکیر کھینچ کر اُس سے ایک معمولی فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا شخص اُس پر لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کرتا اور جیت لیتا ہے ✦

گیڑیاں (ہ) گیڑی کی جمع ✦ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں ✦

گیڑیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ لکڑیوں سے کھیلنا سے

پانوں میں ڈالو نگی اُسکے میں جھنکتی بیڑیاں کھیلنے جاتی ہے لڑکوں میں یہ کوکا گیڑیاں (رنگین)

گیسو (ف) اسم مذکر۔ لمبے بال۔ عورتوں کے لمبے بال ✦ کاکل۔ لٹ۔ بعض نے زُلف کا مرادف بھی لکھا ہے مگر یہ درست نہیں ہے۔ مرغولہ سے

کھُل گیا گیسو چمن میں کس بت گلفام کا صبح بونے گل میں عالم ہو گیا گلفام کا (گویا)

گیئے کٹک رہے اٹک (ہ) کہاوت۔ یعنی جو کٹک گیا وہ وہیں کا ہو رہا

گئی

چونکہ شہر کٹک سمندر کے کنارے پر جہاں جگنا تھ جی کا مندر ہے۔ ایک ایسی جگہ آباد ہے کہ بُعدِ مسافت اور خرابیِ آب و ہوا کے باعث وہاں سے تیرتھ کرکے صحیح سلامت اور تندرست آنا مشکل ہے اِس وجہ سے ایسے محل پر بولتے لگے جہاں واپس آنیکی امید بہت ہی کم ہو لیکن اب سرکار انگریزی کی طفیل مسافت کی دقّت دخانی جہاز اور ریل کے سبب سے جاتی رہی۔

گئی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) درگزر کرنا۔ طرح دینا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز رہنا۔ پہلوتہی کرنا۔ جانکر ٹالنا ✦ کمی کرنا۔ فروگذاشت کرنا۔ جان کر چھوڑنا۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا ؎

اے ناوکِ نگاہِ بتاں گھر ہے دل ترا کرتا ہوں میں تواضعِ مہماں سے کب گئی (نصیر)
جو کچھ اُسنے بگڑ کر دہ کہی میں نے بھی آ بنی مجھپہ تو پھر کی نہ گئی میں نے بھی (صابر)
عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی ظلم میں تو بھی نکرا و بتِ بدذات گئی (رشک)

(۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بُردباری کرنا۔ سہارنا۔ انگیزنا ؎

جگر تشنہ تک آتے نہیں بولتے غرض ہم بھی کرتے ہیں کیا کیا گئی (میر)

(۳) چوک کرنا۔ غفلت کرنا۔ تغافل فرمانا ؎

اُنکے ستم کی چاہئے فریاد کچھ نہ کچھ روز جزا ہے آج تو اے دل گئی نکر (للا علم)

گئی نکرنا (ہ) فعل متعدی: کسر نہ کرنا۔ درگذر نہ کرنا۔ کمی نکرنا۔ کوتاہی نکرنا۔ مہلت یا لحاظ نکرنا۔ شاید یکم نمبر صابر پر الزام۔

گیگلا (ہ) صفت: بھولا۔ سادہ لوح۔ بلا۔ بودا۔ احمق۔ بھوندو۔ بیٹر پا۔ مرد احمق۔ ڈھل مزاج ✦

گیگلا پن (ہ) اسم مذکر:۔ بھولاپن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی ✦

گیگلی (ہ) اسم مؤنث:۔ پھوہڑ عورت۔ بلّی۔ بودلی۔ بھِشل۔ احمق۔ سٹلو۔ سڑبلی۔ ژ ژغل ✦

گیل (ہ) اسم مؤنث (ہندی) (۱) راہ باٹ۔ راستہ۔ ڈگر۔ مارگ۔ مگ۔ سڑک۔ پگڈنڈا۔ پگ ڈنڈی۔ باٹ۔ بٹیا۔ روش ✦

نیر بھرن میں چلی دھام سے بیچ ملے پنگھٹ میں کان
وہ تو ہاتے نہ دیں پنگھٹ کی گیل سدا کٹ ساری بہاری (ٹھمری)
پیکا ڈگر چلت دینی گاری

(۲) کیلوں کا گچھا۔ کیلوں کا خوشہ۔ کیلوں کی ڈال۔ خوشہ۔ (تابع فعل) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ ✦ ؎

پتر ایسا کیجئے جیسے بنجارے کا بیل بنانا تھ بن چھوڑا آگا ڈولے گیل (دوہا)

گیل جانا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) سنگ جانا۔ ساتھ جانا۔ ہمراہ جانا ✦

گیل کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) ہمراہ کرنا۔ کسی کے ساتھ کرنا۔ سنگ کر دینا۔

گین

گیل گیل (ہ) تابع فعل:۔ (ہندو) سنگ سنگ۔ ساتھ ساتھ ✦

گیل لگے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ پیچھا لینا ✦ درپے ہونا۔ درپے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا ✦

گیل لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا ✦

گیلا (ہ) صفت:۔ تر۔ نم۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا۔ نمناک۔ سیلا۔ نم رسیدہ ✦

گیلا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تر کرنا۔ بھگونا۔ نم کرنا۔ نمی پہنچانا ✦

گیلا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نم ہونا۔ بھیگنا۔ تر ہونا۔ نمناک ہونا ✦

گیلڑ (ہ) صفت:۔ ساتھ کا بچہ۔ پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے ہاں لائی ہو۔ ربیب ✦

گیلن۔ انگلش (GALLON) اسم مذکر:۔ کسی رقیق یا سیال چیز کا پیمانہ جو چار کوارٹ یعنی چار بڑی بوتلوں کی برابر رہتا ہے لیکن لندن میں جو گیلن رائج ہے وہ ۲۷۷،۲۷۴ مکعب انچ کے برابر ہے۔

گین (ف) صفت:۔ مخففِ آگین (۱) بھرا ہوا۔ پُر۔ مملو۔ معمور۔ آلودہ جیسے شگین۔ اندوہگین۔ غمگین۔ سُرمگین وغیرہ (۲) صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے شرمگین یعنی شرم والا۔ صاحب شرم ✦

گینا (ہ) اسم مذکر:۔ چھوٹے قد کا بیل۔ ٹھنگنا بیل۔ گاوِ کوتاہ قد ✦

گینتی (ہ) اسم مؤنث:۔ کدال۔ کسی ✦ زمین کھودنے کے ایک نوکدار آہنی اوزار کا نام ✦

گینڈ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) گج۔ ہاتھی۔ فیل۔ سونڈ والا ✦ ناگ ✦ ہاتھی یا کسی جانور کا سر

گیند (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ کپڑے یا چمڑے کا چھوٹا سا گولا جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ گوے۔ سترگل۔ کنجہ۔ کندک جسے کھِند و پنجاب میں کہتے ہیں ✦ ؎

بجی نزاکت سے کلائی کے مڑتا ہے بُرا ہاتھ میں گیند اُٹھاتے اُچھالی بیدِ حسب (ظفر)

(اہل لکھنؤ و اہل پنجاب مذکر بولتے ہیں چنانچہ رشک نے بھی باندھا ہے ؎

جناب ترے واسطے کا فنا دی آسماں گیند تیرے کھیل کا ہر گز زمیں نہیں (رشک)

(۲) تشبیہاً جوان عورت کی سخت اور ابھری چھاتیاں (۳) ٹوپیوں کے رکھنے کا قالب۔ لکھنؤ (۴) جلانے کی گیند جسے اکثر دیوالی میں جلاتے ہیں یا اُسکے اندر سے ایک تار نکال کر تیل کی کُپّی تک لیجاتے ہیں۔ جسکے وسیلے سے اُنہیں تیل پہنچتا رہتا ہے ✦

گیند بلّا (ہ) اسم مذکر:۔ گوئے چوگان۔ کرکٹ۔ بیٹ اینڈ بول۔ ڈنڈے اور گیند کا کھیل ✦

گیند ترّی (ہ) اسم مؤنث:۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں ایک لڑکا

گیں

کے گیند مارتے ہیں۔ بس جسکے وہ گیند لگ جاتی ہے وہی چور ہوتا ہے ✦

گیند دھڑکا (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) گیند بازی۔ گیند کا کھیل ✦

گیند گھر (ہ) اسم مذکر۔ بنگلہ اونچا اور وسیع مکان جسمیں صاحب لوگ گیند کھیلتے ہیں

گیندا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اسکے پودے کا نام۔ گل صد برگ

گیندئی (ہ) صفت۔ گیندے کے رنگ کا۔ سرخی لئے ہوئے زرد رنگ کا

گینڈا (ہ) اسم مذکر۔ ایک جانور کا نام جو ہاتھی کے پٹھے کی برابر ہونے سے مشابہ اور اسکی ناک پر ایک سینگ ہوتا ہے بلکہ بعض گینڈوں کے دو بھی سننے میں آئے ہیں لیکن دو سینگوں کا گینڈا افریقہ کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ اسکی طاقت مشہور ہے۔ اور کھال ایسی مضبوط اور سخت ہوتی ہے کہ اسکی ڈھالیں بناتے ہیں۔ ہندو اسکی ہڈی کو عدد بنا کر اسکے چھلے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ فارسی میں اسے کرگدن۔ عربی میں کرکدن کہتے ہیں (یہ چوپایہ دودھ پلانے والے حیوانات میں سے ہے۔ اہلِ لغات نے لکھا ہے کہ اس کا بچہ پانچ برس تک ماں کے پیٹ میں رہتا ہے مگر ایک برس بعد سر نکال لیتا اور گھاس کھانی شروع کر دیتا ہے۔ جب اس طرح چار برس گزر جاتے ہیں تو ایک دفعہ ہی نکل کر اور بھاگ جاتا ہے۔ چار برس تک پیٹ کے اندر رہنے میں یہ حکمت ہے کہ اسکی ماں جسکی زبان نہایت سخت ہوتی ہے وہ اسے چاٹ نہیں سکتی۔ کیونکہ اس بچے کی کھال نہایت ملائم ہوتی ہے جو اسکے چاٹنے کی تاب نہیں لا سکتی ورنہ تمام کھال جگہ جگہ سے چھل کر خون خون ہو جاتی) ✦

گینڈلی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پھلی۔ سوت کا لچھا۔ سوت کی انٹی۔ حلقہ۔ (۲) حلقہ مار۔ سانپ کا حلقہ بنا کر بیٹھنا۔ کنڈلی۔ کنڈل بنا کر بیٹھنا (بکسرِ کاف فارسی)

گینڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ کنڈلی مار کر بیٹھنا۔ کنڈل بنا کر بیٹھنا ✦

گینکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) کیکڑا۔ سرطان۔ کرک ✦

گینی (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹے قد کی گائے۔ ملازمہ۔ گائے۔ خوبہ گائے ✦

گیو (ف) اسم مذکر۔ گودرز کے بیٹے کا نام جو ایران کے مشہور پہلوانوں میں ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کیخسرو اسکو ترکستان سے ایران میں لایا تھا ✦ نام بادشاہ

گئے وہ دن (ہ) محاورہ۔ وہ زمانہ جاتا رہا۔ وہ عیش و نشاط کے ایام چلے گئے۔ اب وہ اقبال وہ زور وہ دور دورہ ہوا۔ الٹا الٹا ہوا ۔

گئے وہ دن کہ شب گشتی تھی اپنی جبیں پیغمبر نظارہ دور سے کرتے ہیں اب ہم بھی جبینوں (معروف)

گئے وہ دن جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (ہ) کہاوت۔ خوش اقبالی کا زمانہ جاتا رہا۔ اب ادبار کا زمانہ ہے ✦

گیہواں (ہ) صفت۔ گندمی۔ گندم گون۔ گنک رنگا۔ نہ بہت کالا اور نہ گورا

لا

چمپئی ✦ سانولا۔ ملیح ✦

گیہوں (ہ) اسم مذکر۔ گندم۔ کنک۔ حنطہ۔ آدمی کے حق میں یہ سب سے عمدہ اور بہتر غلہ ہے کیونکہ اسمیں غذائیت زیادہ اور گرمی و سردی میں معتدل ہے (یہ لفظ زبان سنسکرت میں گودھوم تھا اس سے گوہوں ہوا جو اب بھی پورب علی الخصوص علاقہ بھوجپور میں بولا جاتا ہے رفتہ رفتہ گیہوں ہو گیا)

گیہوں کی بال نہیں دیکھی (ہ) محاورہ: یعنی ابھی تک گھر کی چار دیواری سے نکل کر یہ بھی نہیں دیکھا کہ گیہوں کا پیڑ اور اسکی بال کیسی ہوتی ہے۔ نہایت نادان اور ناواقف کار ہے کہ اپنے گھر سے باہر قدم نہیں نکالا ۔

ہوا فریفتہ حسن گندمی کیونکر کہ طفل اشک نے دیکھی گیہوں کی بال نہیں (نکہت)

گیہوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہئے (ا) کہاوت: یعنی نعمت کھا کر ہضم کرنے کو بڑا حوصلہ چاہئے۔ گیہوں کی روٹی وہ کھائے جو آپے سے باہر نہ ہو جائے ✦

گیہوں کے ساتھ گھن پس جاتا ہے (ہ) محاورہ۔ امیروں کے ساتھ غریبوں کی شامت آجاتی ہے۔ شریروں کے ساتھ مسکین بھی خرابی میں آجاتے ہیں۔ خطاواروں کے ساتھ بے خطا بھی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں

ل

ل (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تیئسواں فارسی کا ستائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حروفِ صحیح کا اٹھائیسواں اردو کا تیسواں حرف جسے لام کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اسکے تیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں صرف رائے مہملہ اور کاف تازی سے بدلتا ہے۔ مگر ہندی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے کبھی اوّل کبھی وسط کبھی آخر میں بدلا گیا ہے۔ آ ب پ ت ٹ ج چ د ڈ ر ڑ س ش ک گ م ن و ی۔ انکی مثالیں ایک علیحدہ رسالہ میں لکھی جائینگی (۴) عربی میں واسطے لئے برائے کے معنی میں کلمہ کے اوّل آتا ہے جیسے للہ۔ خدا کے واسطے۔ لہٗ اس کے واسطے ✦

لا (ہ) کلمہ نسبت (۱) منسوب۔ نسبت رکھنے والا جیسے اگلا۔ پچھلا۔ آنچھلا۔ ورلا۔ پرلا۔ لاڈلا۔ بودلا۔ گٹھیلا۔ رنگیلا۔ رنگیلا۔ متیلا۔ ہٹیلا۔ باؤلا وغیرہ (۲) تصغیر (چھٹائی ظاہر کرنے کے واسطے) جیسے کوٹھی سے کٹھلا۔ کھنڈ سے کھنڈلا۔ ناند سے نندولا۔ کھاٹ سے کھٹولا۔ وغیرہ (۳) تصغیر بالتحقیر جیسے

موٹے سے موٹا مثلاً بجا ئے سے بجتیلا ملے بذا القیاس کھنڈلا چھپا سا کان پھیڑ (۴) تصغیر بالمحبت یا عظمت) جیسے مورسے مُرلا یعنی پیارا مور۔ چنانچہ گیتوں میں آیا ہے۔ مُرلا جھنگارے دریا کنارے بارکارے گھرآئے سارے وغیرہ مُرلا پیارے سُروا لا چھبیلا اچھی چھب والا۔ رسیلا اچھے رس والا رزیدار۔ ہریالا سبزہ آغاز۔ نوعمر دُولہا۔ زہریلا نہایت زہردار۔ بھڑکیلا۔ نہایت بھڑک دار۔ چمکیلا نہایت چمکدار وغیرہ (۵۔ علامت ماضی) صرف بھوجپورا ور گڑ میں ہے جیسے آئیلا آیا گئیلا گیا کھائیلا کھایا کہلا کہا وغیرہ (۶۔ ف) بہ دہ۔ تہ۔ تو۔ جیسے لا برلا۔ یک لا دولا وغیرہ چنانچہ دُولائی اسی سے بنا ہے۔ لاف دگزاف کا مخفف بھی فارسی میں آیا ہے اور نیز بمعنی اعتراض جو شاید صرف لا کی مشابہت سے اس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے +

لا (ع) حرف نفی (۔ ۱) نہ۔ نا۔ اَن۔ بغیر۔ بِنا (۲) نقیض نعم یا بلے۔ نہیں۔ برائے انکار۔ (۳۔ جبر و مقابلہ) مقدار مجہول یا نامعلوم +

لااُبالی (ع) صفت۔ اصل میں مضارع کا صیغۂ واحد متکلم ہے جسکے معنی ہیں مجھے خوف نہیں ہے۔ باک ندارم۔ اس میں لا کے بعد ہمزہ بشکل الف ہے پس الف کی بجائے واؤ لکھنا یا پڑھنا غلطی میں داخل ہے گو لکھنے کا رواج واؤ سے ہی پڑگیا ہے۔ اُردو اور فارسی والے معانیٔ ذیل پر اطلاق کرتے ہیں۔ (۱) نڈر۔ بے خوف۔ بے باک۔ دلیر ؎

ملادے لب سے لب ساقی لگادے مُنہ سے منہ ساقی
میں رندِ لااُبالی ہُوں تو مستِ لااُبالی ہے (وزیر)

(۲) بے فکر۔ بےخبر۔ غافل۔ بے پروا۔ کچھ خبر نہ رکھنے والا + بیرحم سنگدل سنگدل کمھور ؎

لااُبالی ہے وہ ایسا کہ سرِ قاتل کے پنچۂ رنگ ندہ ہیں ابھی خنجر پہلے۔ (مصحفی)

تصور میں ترے کہتے صبا اُس لااُبالی سے گلگلک کے روایات تصویر خیالی ہے (لااعلم)

پروائے نفع و نقصان مطلق نہیں ہے اُسکو اُسکی تو لااُبالی سکواہے ہمیشہ (میر تقی)

آئینہ لیتا ہے وہ لااُبالی دیکھنا پھیر دیگا چار دن میں اے سکندر توڑ کر

کہا تک پردہ اے آتش کہو اُس لااُبالی سے محبت کا تری ہم بھی ام اے محبوب تیرے زمیں (آتش)

(۳) آزاد منش۔ رند مشرب۔ آزاد کا سونٹا۔ دین و دنیا سے آزاد۔ لامذہب۔ منکرِ خدا اور رسول ؎

یہاں قُل کا پیالہ ہے وہاں سے کی پیالی ہے برا محبوب گشتن کیا ہی رندِ لااُبالی ہے
واعظا ہو نہ درپئے ناسخ عاشق مدید لااُبالی ہے۔ (ناسخ)

نشستِ شیخ نے مجلس میں چھاتی توڑ ڈالی لے تھے یاں کوئی اب آ کے سزا لااُبالی کو (میر سوز)

(۴) شوخ۔ گستاخ۔ بے شرم۔ بے لحاظ۔ ہرجگہ۔ چالاک۔ دھریا دیدہ ؎

اُٹ عزفہ سے جب نکالی آنکھ دیکھ لی ہم نے لااُبالی آنکھ۔ (ظفر)

(و۔ اسم مؤنث) بے باکی + بے پروائی + آزادی + آزاد منشی + بیرحمی + سنگدلی + شوخی ؎

رحم آیا نہ خستہ حالی پر ضد رہی اپنی لااُبالی پر
وعدۂ غفلت سگالی کب تلک لا فہنے لااُبالی کب تلک (مومن)

کُلاہِ کج سے ہر غنچے کی پیدا ہے گلستاں میں
کہ کیا کیا اس چمن میں دلبروں کی لااُبالی تھی (میر تقی)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ (ع) کلمۂ توحید۔ خدا کے سوا کوئی معبود (قابلِ پرستش) نہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک جسکی زبان سے مرتے وقت یہ کلمہ نکلتا ہے وہ بلاشبہ بخشا جاتا ہے پس اسی وجہ سے اہلِ اسلام مرتے وقت یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے اور اگر حالتِ نزع میں بے ہوش ہوجاتے ہیں تو آس پاس کے لوگ یہ کلمہ پکار پکار کر پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کو اس کی خبر ہوجائے اور وہ بھی اپنی زبان سے نکال کر نجات پائے ؎

لے مُوا لا الٰہ الا اللہ ہوگئے ہیں تیری جان کے صدقے (میر سوز)

لااُمّتی (ع) صفت۔ (۱) اُمت سے خارج۔ منکرِ پیغمبر۔ لامذہب۔ محض بیدین ذات سے باہر + کافر۔ ملحد۔ منکر + دینِ اسلام سے پھرا ہوا۔ (۲) نگُرا۔ بے پیر۔ بے مرشد۔ بے اُستاد۔ خود مُنڈا۔ ناقابلِ اعتبار +

لابُد (ع) تابع فعل۔ مرکب از (لا بمعنی بغیر + بُد بمعنی چارہ) ناچار۔ لاعلاج۔ ناگزیر۔ بالضرور لازم بالزم۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالتحقیق قطعی + مجبور۔ چار ناچار +

لابُدّی (ع) اسم مؤنث۔ ضروری۔ لازمی۔ یقینی +

لاتُعَدُّ وَ لاتُحصٰی (ع) صفت۔ بے حد و نہایت۔ شمار و حساب سے باہر۔ اگنت۔ بے حساب۔ بے شمار +

لاثانی (ع) صفت۔ بے نظیر۔ اکا۔ فرد۔ یکتا۔ بے مثل۔ یگانہ۔ جسکا دوسرا نہ ہو

لاجَرَم (ع) تابع فعل۔ (نہیں + چارہ) دیکھو (لابد) +

لاجُنب (ع + ف) صفت۔ جو جنبش نہ کرسکے۔ غیر متحرک۔ ثابت۔ قائم۔ (اُردو والوں نے جُنبش کا مخفف جُنب کرلیا ہے)

لاجواب (ع) صفت۔ (۱) جواب سے معذور۔ چُپکا۔ خاموش۔ ساکت۔ چُپ۔ مُنہ بند۔ سکوت میں (۲) جسکا ثانی نہ ہو۔ بے نظیر۔ بے مثل۔ یکتا۔ یکا۔ یگانہ۔ فرد۔ اپنی نظیر آپ۔ بے جواب۔ (۳) مات کھایا ہوا۔ مغلوب۔ عاجز۔

(۴) جھوٹا۔ کاذب۔ باطل +

لاجواب کردینا (۱) فعل متعدی :۔ بند کردینا۔ مات کردینا۔ ہرا دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ چُپ کردینا +

لاچار (ا) صفت :۔ (صحیح ناچار کیونکہ عربی لائے نافیہ کے ساتھ فارسی کی ترکیب جائز نہیں اس وجہ سے اسکو غیر فصیح مانا جاتا ہے گو بعض شعرا نے اس امر کا خیال نہیں کیا ہے چنانچہ شیخ قلندر بخش جرأت نے اور نواب الٰہی بخش خاں معروف نے بھی ایک ایک جگہ باندھا ہے

دل میں اک پردہ نشیں پہ نہ بہے کیا کریں دیکھ کر منظور اُسے ہیں شستہ لاچار سے (جرأت)

نہ تو چھوڑے ہی بنے ہے اور نہ جھلائے بنے ہم تو عاجز ہیں ابھی لا کر اُنہیں لاچار ہوئے (آزردہ)

فکر کوئی کیا ہو مناسب ہے اسے معروف یار کچھ نہیں بنتی تو پھر لاچار جنگل کھاتے ہے (معروف)

(۱) لاعلاج۔ ناگزیر۔ ناچار۔ جسکا چارہ نہ ہو + لابُد (۲) مجبور۔ بے بس۔ بے قابو۔ عاجز۔ مغلوب۔ درماندہ۔ فرو ماندہ۔ (۳) اپاہج۔ محتاج۔ کام کاج سے معذور (۴) غریب۔ مفلس۔ کنگال۔ بیچارہ (۵) قدرت نہ رکھنے والا۔ ناقادر۔ دسترس سے معذور۔ (۶) بے سروسامان۔ بے نوا۔ بیکس + بدنصیب۔ (۷) تابع فعل) ہار کر۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ تھک کر۔ اخیر کے درجے۔ مثال دیکھو (شعر معروف اسی لفظ کے نوٹ میں) +

لاچار کرنا (ا) فعل متعدی :۔ عوام۔ (۱) مجبور کرنا۔ بے بس کرنا۔ عاجز کرنا۔ تھکانا (۲) اپاہج کرنا۔ محتاج کرنا۔ معذور کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ نکما کرنا (۳) مفلس بنانا۔ تنگدست کرنا +

لاچارگی (ا) اسم مؤنث :۔ عوام۔ ناچاری۔ مجبوری۔ درماندگی۔ فرو ماندگی۔ بے بسی۔ بے کسی + بدنصیبی۔ محتاجی + غریبی۔ مفلسی۔ بے سروسامانی +

لاچار ہونا (ا) فعل لازم :۔ (۱) لاعلاج ہونا (۲) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (۳) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ تھکنا۔ ہارنا (۴) اپاہج ہونا۔ محتاج ہونا۔ نکما ہونا۔ معطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ معذور ہونا (۵) مفلس اور کنگال ہونا۔ تنگدست ہونا۔

لاچاری (ا) اسم مؤنث :۔ عوام۔ بیچارگی۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ فرو ماندگی۔ درماندگی۔ معذوری۔ بے بسی۔ بے کسی + محتاجی۔ مفلسی + بیمقدوری۔ بے سروسامانی + بدنصیبی + مصیبت۔ جیسے لاچاری پربت سے بھاری کہاوت (یعنی اوسنے مصیبت بھی بہت ہوتی ہے) + ؎

بس میں تو تمہارے ہے چاہو سو کرو کیا تم آدمی سہتا نہیں لاچاری سے (محمد خاں رند)

لاحاصل (ع) تابع فعل :۔ (۱) بے ثمر۔ بیفایدہ۔ بے منفعت۔ اکارت۔ بے نتیجہ۔ یونہیں۔ فضول۔ نکما۔ جیسے یہ ساری کوشش لاحاصل ہے (۲) صفت)

اپھل۔ بن پھل۔ غیر بارور۔ بے بر۔ (۳) صفت (بنجر۔ اوسر۔ (۴) ناکارگر +

لاحل (ع) صفت :۔ جو حل نہ ہو سکے۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ مغلق۔ دقیق۔ غامض۔ گُوڑھ +

لاحول (ع) کلمۂ نفرت :۔ (۱) نہیں ہے قوت۔ نہیں ہے زور و توانائی۔ (۲۔ و۔ مجازاً) لعنت۔ دھتکار۔ پھٹکار (۳۔ ا) شیطان کے بھگانے کا منتر۔ بھوت پریت دور کرنے کا کلمہ +

لاحول بھیجنا (ا) فعل متعدی :۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ دھتکار کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا جیسے ایسے کاموں پر لاحول بھیجتا ہوں ؎

لاحول بھیجتے ہیں مگر شراب پر حضرت ہمارے اتنے بڑے پارسا ہوئے (مجروح)

لاحول پڑھنا (ا) فعل متعدی :۔ شیطان کے دور کرنے کے واسطے زبان سے لاحول و لا قوۃ الا باللہ کرنا کیونکہ اہل اسلام کے اعتقاد کے موافق بھوت پریت اور شیطان اس کلمے سے بھاگتا اور نیز اُسے اذیت پہنچتی ہے پس حالت غیظ و غضب میں اکثر اس کلمے کے پڑھنے کی ہدایت کیا کرتے ہیں تاکہ غصہ جو ایک جن یا دیو سے کم نہیں ہے دفع ہو + اور چیز کے جاتے رہنے پر بھی +

لاحول و لاقوت (ع) کلمۂ تنفر :۔ یہ فقرہ آئندہ کا مخفف ہے۔ اظہار نفرت اور نہایت بیزار ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

گر قتل ہی کرنا ہے تو قاتل کہیں جلدی کر لاحول و لاقوت کیا دیر لگائی ہے۔ (ذوق)

لاحول و لاقوۃ الا باللہ (ع) کلمۂ نفرت :۔ خدا تعالے کے سوا کسی میں کچھ طاقت اور زور نہیں ہے یعنی تقدیر ازلی یا حکم ربی سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ کلمہ بھوت پریت جن و پری دیو اور شیطان وغیرہ کل خبیثوں کے دور کرنے اور بھگانے کے واسطے یا جب کوئی چیز جاتی رہے تو اُسکے پا جانے کی اُمید میں زبان پر لاتے ہیں اور بعض اوقات اسکا مخفف کر کے صرف لاحول یا لاحول ولا یا لاحول ولاقوۃ بھی کہہ دیتے ہیں ؎

واعظ مجھے کعبہ کی بتاتا ہے راہ کرتا ہے صنم کدے سے مجھکو گمراہ (رباعی)

میں کب مانوں ہوں ایسے شیطان کا کہا لاحول ولاقوۃ الا باللہ (میر سوز)

لاخراج (ع) صفت :۔ جسپر سرکاری محصول نہ ہو + وہ زمین جسکی مالگذاری سرکار میں نہ دینی پڑے۔ بے باج۔ معافی +

لادعوے (ع) اسم مذکر :۔ (قانون) بے دعوے۔ دست برداری۔ دست برداری۔ درگذر + دستاویز عدم دعوے۔ فارغ خطی +

لادعوے لکھ دینا (ا) فعل متعدی :۔ دست برداری اور عدم دعوے کی دستاویز لکھ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ دعوے سے ہاتھ اٹھا لینا +

لاو

لادَوا (ع) صفت :- لاعلاج جسکی دوا نہ ہوسکے۔ جو علاج پذیر نہو۔ نزلیاؤ +

لارَیب (ع) صفت :- بیشک۔ بلاشبہ۔ بتحقیق۔ یقیناً +

لازَوال (ع) صفت :- جسکو زوال نہو۔ غیر فانی۔ اٹل۔ قدیم ہمیشہ رہنے والا۔ مستقل۔ انت۔ ازلی۔ ابدی +

لاسُخَن (ع+ف) صفت :- (۱) خاموش۔ بے زبان۔ چُپکا۔ (۲) اسم مذکر) نالایق بات۔ نامناسب اور بیجا بات۔ نازیبا کلام۔ گالی گلوج۔ بیہودہ کلام۔ اپے تپے۔ تُوتڑاق۔ تو تکار۔ غیر مہذب کلام +

لاطائل (ع) صفت :- بے فایدہ۔ بے سُود۔ لاحاصل + غیر مُنتج +

لاعلاج (ع) صفت (۱) دیکھو (لادوا) (۲) ناچار۔ لاچار۔ ناگزیر +

لاکلام (ع) صفت :- (۱) وہ بات جسمیں کچھ گُنجایش کی جگہ نہ رہی ہو۔ بیشک بلاشبہ۔ بے چون وچرا۔ لاریب۔ یقیناً + ضرور۔ بتقرر۔ البتہ۔ لاکھوں میں ؎

محفل میں اُسکی جانا ٹھیرے اگر ہمارا　　نوبت کلام کی بھی پھر لاکلام پہنچے (اسیر)

مہینوں صُورتِ قرآں سے ہم نہیں ملتے　　تمہارا مصحفِ رُخ لاکلام دیکھتے ہیں (امانت)

لامَذہَب (ع) صفت :- جسکا کچھ مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ ملحد۔ اَدھرم۔ دہریہ۔ زندیق۔ کافر۔ بے ایمان۔ ناستک +

لامکان (ع) صفت :- عالم الٰہی جو مکان اور جہات سے مُبرّا ہے +

لاوارِث (ع) صفت :- (۱) جسکا کوئی والی وارث نہ ہو + نگوڑا۔ ناٹھا + بے وارثا۔ (۲) وہ چیز جسکا کوئی حقدار نہ ہو۔ وہ چیز جسپر کوئی دعوے کرنے والا نہ ہو۔ مملوکِ بے مالک +

لاوارثا (ل) صفت :- دیکھو (لاوارث) +

لاوارثی (ل) اسم مؤنث :- بے وارثی چیز۔ وہ مال جسپر کوئی دعوے نکر سکے۔

لاوارثی مال (ل) اسم مذکر :- (قانون) وہ مال جسکا کوئی والی وارث اور دعوایدار نہ ہو +

لاوَلَد (ع) صفت :- بے اولادا۔ نپوتا۔ نرنبس۔ اوت۔ نپوتا۔ بے اولاد جسکے اولاد نہ ہو +

لاونَعَم (ع) حروف ایجاب۔ اوّل حرف نفی کے واسطے ہے اور دوسرا اثبات کے لئے۔ ہاں نہیں۔ آرے ہلے +

لاہُوت (ع) اسم مذکر۔ (تصوف) عالم ذات الٰہی جسمیں سالک کو فنافی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے +

(لاہُوت فعلُوت کے وزن پر مصدر اور لفظ لاہ سے مشتق ہے جیسے رحموت و جبروت مگر

لات

لاہ اصل میں لفظ اللہ ہے جو لفظ لیہ بمعنی پوشیدن و در پردہ رفتن سے ماخوذ ہے بعض کے نزدیک اسکی اصل لاہو الاہو درست ہے اور تا اسکے اخیر میں زائد کیونکہ اہل عرب کا دستور ہے کہ جب کلمات متعلقہ زبان پر لاتے ہیں تو اُن میں کبھی کچھ بڑھا دیتے اور کبھی گھٹا دیتے ہیں تاکہ نامحرم اُسکی حقیقت سے محروم رہیں پس لاہُو بھی اسی قسم کی نفی ہے یعنی نہیں ہے تجلّی صفات طایفہ افراد کے لئے مگر تجلّیِٔ ذات۔ واللہ اعلم بالصواب۔

لایزال (ع) صفت :- زایل نہ ہونے والا۔ بیزوال۔ ہمیشہ رہنے والا + دائمی۔ قدیم (صفات الٰہی) +

لایَعقِلُون (ع) صفت :- صیغۂ مضارع منفی جو استمرار کے واسطے آتا اور حیوانوں کی بے عقلی و نادانی کے سبب اُنکی صفت واقع ہوتا ہے مجازاً ہر ایک بیوقوف و نادان کے لئے بھی آجاتا ہے +

لایَعلَم (ع) صفت۔ جاہل و بے علم۔ حیوان کی صفت میں آتا ہے +

لایعنی (ع) صفت :- بیفایدہ۔ لغو۔ پُوچ۔ بیہودہ + غیر منتج۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل +

لایَمُوت (ع) صفت :- (۱) غیر فانی۔ نہ مرنے والا۔ امٹ۔ امر۔ (۲) جس سے مر نہ سکے۔ جیسے قُوت لایموت یعنی خوراک قابل زندگی۔ وہ خوراک جو جسم اور رُوح دونوں کے قایم رکھنے کے واسطے کفی ہو +

لابھ (س) اسم مذکر :- (۱) نفع۔ فایدہ۔ منفعت۔ حصُول۔ پراپتی۔ سُود (۲) تحصیل اکتساب۔ حصُول (۳) یافت۔ بُرد۔ بالائی آمدنی۔ مفت کی آمد۔ رشوت۔ (۴) چاند کا گیارھواں نچھتر۔ چاند کا گیارھواں گھر۔ یازدہم منزل قمر۔ (۵) لالچ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ لالسا +

لابھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- فایدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔ کمانا دھمانا +

لابھ بنا نہیں ہر کے (ہ) کہاوت :- اسکے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ خدا تعالےٰ کی امداد بغیر فایدہ نہیں ہوسکتا۔ دوسرے یہ کہ لالچ کے بغیر کوئی خدا کو بھی نہیں پُوجتا +

لات (ع) اسم مذکر :- عرب کے تین مشہور بتوں یعنی منات و عزّیٰ میں سے تیسرے بُت کا نام جسے شعیب علیہ السلام کی قوم پُوجتی تھی۔ اور زمانۂ جاہلیت تک اسکی پرستش برابر جاری رہی +

لات (ہ) اسم مؤنث :- لگد۔ لت۔ رچ۔ پاؤں کی ضرب۔ ٹھوکر + ؎

رفتار سے کرتے رہو پامال بتوں کو　　چلتی سرِ عزّا پہ ہے لات تمہاری (صبا)

لات جانا (ہ) فعل لازم :- (گنوار) گائے بھینس کا دُودھ سے ہٹ جانا۔ (چونکہ جب دُودھ کم ہوجاتا ہے تو یہ جانور دُودھ نکالنے والے کو لات مار کر اپنے پاس سے ہٹاتے

لات

ہیں اسوجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) +

لات چلانا (ہ) فعل متعدی:- ٹھوکر مارنا - پاؤں کی ضرب لگانا - دولتی جھٹکنا - دولتی مارنا - ٹھکرانا + لٹکری یا لگد بازی کرنا +

لات لگانا (ہ) فعل متعدی:- ٹھوکر مارنا ٹھکرانا - لتیانا - لگدزنی کرنا + بے ادبی کرنا - گستاخی کرنا - ؎

ٹک جھکر تو لگاؤ لات ہاں بہرِ خدا یہ کنشتِ دل ہے دیکھو اے بتاں بہرِ خدا (نصیر)

کیونکر یہ میرے کعبۂ دل پر لگائے لات عرشِ بریں پہ ہے بتِ عیار کا دماغ (ظفر)

لات مار کر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم:- ۱ ۔ جن کر تندرستی کے ساتھ اُٹھنا - جننے سے بخیریت فراغت پانا + اس جوہنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا تھا (فقرہ)

خدا نے بہ حالت گزاریں ہی کو دی ہے کرادھر جنا ادھر لنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں +

لات مارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو لات چلانا + (۲) نفرت ظاہر کرنا - اظہار تنفر کرنا - بیزار ہونے کی علامت جتانا - خفگی سے ٹھوکر مارنا + بے قدری کرنا - بے عزتی کرنا - جیسے گھر آئی لچھمی کو لات مارتا ہے - کیوں سودی کو لات مارتے ہو بھلے چنگے روزگار کو لات مار کر چلا آیا ؎

مُنہ آؤں جسکے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ کبھی نہ لات بھی آکر مزار پر مارے (جرأت)

(۳) چھوڑنا - ترک کرنا - تیاگنا - غرض نہ رکھنا - ساتھ نہ آنا - ہاتھ اُٹھانا - کسی قسم کے آسام یا بہتری خواہ دولت و بہبودی سے جان بوجھ کر درگذر کرنا جیسے بہشت میں لات مارنا یعنی بہشت سے نا فرمانیٔ والدین کے سبب اپنے ہاتھوں باز رہنا - جنت سے ہاتھ اُٹھانا ؎

مع قارون زمیں میں ہوس گنج زر ہوا دل کسی نے دولتِ دنیا پہ ایسی لات ماری تھی (للا اعلم)

(۴) بے ادبی کرنا - گستاخی کرنا +

لات مُکّی (ہ) اسم مؤنث:- جنگِ لگد و مُشت - وہ لڑائی جو لاتوں اور گھونسوں سے ہوتی ہے + لاتوں اور مُکّوں سے مارنے کی لڑائی - پاپوَق +

لاتوں (ہ) اسم مؤنث:- لات کی جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کے سبب یائے مجہول کو واوِ مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں +

لاتوں کا بھوت یا دیو باتوں سے نہیں مانتا (ہ) کہاوت - جو تی خور انسان بالی سمجھانے سے نہیں سمجھتا - بد آدمی پٹے بغیر نہیں مانتا - شریر یا کرش مار پیٹ سے ہی درست ہوتا ہے - رذالہ جوتے سے ہی ٹھیک رہتا ہے +

لاتیں (ہ) اسم مؤنث:- لات کی جمع + لگدہا - لتہا +

لاتیں چلانا (ہ) فعل متعدی:- لاتوں سے مارنا - ٹھوکریں لگانا - ٹھکرانا +

لاٹھ

دولتیاں مارنا - لاتیں لگانا - پاؤں چلانا +

لاتیں کھانا (ہ) فعل متعدی:- لاتوں سے پٹنا - ٹھکرایا جانا - دولتیاں کھانا - جیسے دولہا دولہن پاے شہ بالا لاتیں کھائے +

لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (لاتیں چلانا) +

لاٹ (ہ) اسم مؤنث - پہلا حرف کمسور (لاٹھ) (۲) آتش شعلہ + جو آگ کی پہاڑوں کی لپٹ زبانۂ آتش +

لاٹ (ا) صحیح انگلش (LORD) لارڈ - (۱) خداوند - صاحب - مالک - آقا + جواب دہ - ذمہ دار - کفیل + امیر + مخدوم + سرتاج (۲) عامل - حاکم ملک + جلیل القدر حاکموں کا لقب + (۳) ایک قسم کا اعزازی خطاب راے بہادر - نواب - خان - (۴) نواب زادہ - رئیس زادہ - کنور (۵) وہ بشپ جو پارلیمنٹ کا ممبر ہو (۶) شوہر - میاں - خصم - پتی - سوامی (۷) خدا تعالےٰ - (۸) ہندوستان کا صوبہ یعنی لفٹنٹ گورنر + گورنر + گورنر جنرل +

(جب ملکی لاٹ یا بڑا لاٹ کہینگے تو وہاں وائسرائے یعنی نائب السلطنت و گورنر جنرل سے مراد ہوگی اور جنگی لاٹ کہینگے تو وہاں کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار ہند سے اور جب چھوٹا لاٹ کہینگے تو لفٹنٹ گورنر یعنی ہندوستان کے کسی احاطہ یا صوبہ کے حاکم اعلےٰ سے)

لاٹ پادری (ا) اسم مذکر:- لارڈ بشپ - پادریوں کا سب سے بڑا پادری - ہندوستانی منفصلات کے گرجا کا پادری +

لاٹ صاحب (ا) اسم مذکر:- گورنر جنرل یا کمانڈر انچیف کا ایڈی کیمپ - سیناپتی - ریجنٹ + مشیر سلطنت +

لاٹ انگلش صحیح LOT (لوٹ) مجموعہ مختلف چیزوں کا ڈھیر - نیلام کی وہ چیزیں جو کئی ملا کر بولی کے واسطے رکھی جائیں - اشیائے مختلفہ یا متعددہ کا مجموعہ + تھوک - گٹھا - گٹھی - بنڈل +

لاٹھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھمبا - مینار - ستون - کھم - تھم + کیلی - پتھر یا لوہے خواہ اینٹوں کا بنا ہوا یادگاری ستون (۲) لاٹھی - بانڈی - لٹھ - جیا لکی - چوبدستی - عصا - جریب (۳) چکی کی کیلی + مجور - دُھری (۴) کولہو کی لمبی اور موٹی لکڑی جسکے دباؤ سے تیل نکلتا ہے - کولہو کا لٹھا جیسے تیلی کے تینوں بیل اوپر سے ٹوٹے لاٹھ + (۵) مُوسل - مُوسلی - دستۂ ہاون - موگری - دستہ - (۶) چرخے کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی جسمیں سے مال آتی جاتی اور وہ دونوں گُڑیوں کے بیچ میں رہتی ہے (۷) دیکھو (لاٹ بمعنی خداوند + جو انگریزی لارڈ سے بگڑا ہے) + تشبیہا طویل القامت - لمبا - درانقد - سراپے کا لاٹ +

لاٹھی (ہ) اسم مؤنث:- جیا لکی - بانڈی - عصا - جریب - چوب دستی - ہاتھ کی لکڑی

لاٹھی یا لٹھی (ہ) اسم مؤنث ۱- (پورب) زدوکوب۔ مارپیٹ۔ بانڈی بنڈول۔
لاٹھی پونگا (ہ) اسم مذکر ۔ (بنگال) (۱) لٹھ اور بانس۔ لاٹھی اور سونٹا (۲) بانڈی بنڈول۔ لاٹھی لٹھول۔ لٹھم لٹھا۔ لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے ٹھونکنا۔ زدوکوب۔ مارپیٹ جوتی پیزار۔ سرپھٹول جیسے بنگالیوں کی نسبت مشہور ہے کہ جب محلے میں کسی سے لڑائی ہوتی ہے تو ڈنڈ پیلنے کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں سرکار! عہد بڑے لاٹھی پونگے سے کیا کیا۔
لاٹھی پونگا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (پورب) بانڈی بنڈول کرنا۔ لاٹھی ٹھوکا کرنا۔ سرپھٹول کرنا۔ جوتی پیزار کرنا ✦
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے (ہ) کہاوت ۔ اس طرح کام لینا جس میں کسی کا نقصان نہ ہو۔ نرمی سے کام نکالنا چاہئیے ✦
لاٹھی ٹیک کے چلنا (ہ) فعل لازم ۔ لکڑی پکڑ کے چلنا۔ لکڑی کے سہارے سے رفتار کرنا ✦ بوڑھوں کی طرح چلنا ✦
لاٹھی کپاسے بھیٹ نہیں جھوٹوں باپ باپ (ہ) کہاوت ۔ ناحق کی واویلا۔ بلا سبب دُہائی یعنی لکھو پڑی اور لاٹھی سے بھی کمک مشیر ہوئی نہیں کہ باپ کو پکارنا شروع کر دیا ✦ (پُوربی مثل ہے) ✦
لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق (ا) کہاوت ۔ مارپیٹ سے جلدی دام وصول ہوتے ہیں۔ مار دھاڑ سے معاملہ جلدی وصول ہو جاتا ہے ✦
لاٹھی لٹھول (ہ) اسم مؤنث ۔ بانڈی بنڈول۔ سرپھٹول۔ جھگم جھگا۔ جوتی پیزار۔ مارپیٹ۔ زدوکوب ✦
لاٹھی مارے پانی نہیں جُدا ہوتا (ا) کہاوت ۔ بھائی بندوں میں ذرا ذرا سی باتوں سے فرق نہیں پڑتا۔ کسی کے بہکانے سکھانے سے قرابت یا رشتہ نہیں ٹوٹ جاتا۔ گوشت سے ناخن جُدا نہیں ہوتا ✦
لاج (ہ) اسم مؤنث (۱) حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ حجاب ✦ ننگ ✦ عار۔ خجالت۔ شرمندگی۔ غیرت ؎

یہ چاہت ہوئی ایک کو ایک کی   جو آنے لگی لاج کو بھی ہنسی   (انشا)

جب سے سُندر صورت وُشنہ پڑی جی چنچل اپنا ہو رہا ہے
بھوجن بھون سُہات نہیں اِن نینن سے جل جات بہا ہے
مات پِتا سمجھائیں سبھی نیک نہ لاگے کا ہُو کہا ہے
لوگ کہت سکھی لاج کرو جب لاگ لگی تب لاج کہا ہے   (گیت)

(۲) عزت۔ آبرو۔ حُرمت۔ پت جیسے بڑوں کی لاج کھونا بُروں کا کام ہے
لاج آنا (ہ) فعل لازم ۔ لحاظ آنا۔ شرم ہونا۔ شرم لگنا ✦ غیرت آنا ✦

لاج رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ عزت بنی رکھنا۔ آبرو نہ بگڑنے دینا ✦ عزت بچانا۔ شرم رکھنا۔ سُرخرو قائم رکھنا۔ بات بنی رکھنا ✦
لاج سے مرنا (ہ) فعل لازم ۔ شرم و غیرت کے مارے بیٹھا جانا ✦
لاج کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ شرم و لحاظ کرنا ✦
لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری (ا) کہاوت ۔ یعنی جہاز اپنی جگہ سے چل سکتا ہے مگر لحاظ کی آنکھ اُونچی نہیں ہو سکتی۔ شرم والے کی مشکل ہے۔ شرمالو ہر طرح سے نقصان اُٹھاتا ہے ✦
لاج ونت یا لاجونتا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندی) حیا مند۔ شرم و لحاظ والا ✦
لاج ونتی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندی) شرم والی۔ غیرت مند۔ صاحب غیرت۔ عصمت والی۔ پاکدامن۔ ناک والی ✦ نیک بخت ✦
لاجورد (ف) اسم مذکر ۔ (۱) لازورد۔ ایک قسم کا چمکدار نیلا پتھر جسکے نگینے بناتے اور پیس کر کتاب و تصویر وغیرہ پر اُس کا رنگ چڑھاتے یا جدول کرتے ہیں۔ یہ جس قدر دھویا جاتا ہے اُسی قدر نکھرتا اور عمدہ ہوتا ہے۔ لاجورد مغسول کا مزاج اوّل درجہ میں معتدل میں یابس۔ رافع امراض سوداوی وتوحش و غم وغیرہ ؎

کرتے معتور اُس کی تصویر خضر ہیں مشق   ہر تا ہو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا   (آتش)

(۲) ولایتی نیل جو نہایت عمدہ ہوتا اور گندک کی آمیزش سے بنتا ہے۔
لاجوردی (ف) صفت ۔ (۱) نیلا۔ نیلگوں۔ لاجورد کے رنگ کا۔ (۲) اسم مذکر ۔ وہ رنگ جو مادہ نیس عرق لیموں جغرات سے تیار کیا جاتا ہے
لاجوں مرنا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت شرم اور غیرت سے بیٹھا جانا۔ نہایت شرم و لحاظ کرنا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا۔ جیسے اپنی ٹانگیں کھولئے اور آپ ہی لاجوں مریئے ؎

ران کی چھلکی دکھا دیں کس کو وہ ہے فی المثل
یعنی لاجوں آپ مریئے کھول اپنی ران کو   (بحر)

(اس جگہ تو تذکیر کا نہیں ہے مگر اظہار کثرت کے واسطے مثل ہے جیسے ٹھوکروں ملنا وغیرہ)
لاحق (ع) صفت ۔ پیچھے سے آکر ملنے والا۔ بعد میں شریک ہونے والا ✦ پیوستہ۔ چسپاں۔ ملا ہوا۔ چمٹا ہوا۔ جڑا ہوا۔ وابستہ ✦ کسی چیز کے پیچھے لگا ہوا۔ ضمیمہ۔ تتمہ۔ تکملہ ✦
لاحق ہونا (ع) فعل لازم ۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ پٹنا۔ ملنا۔ جیسے مرض لاحق ہونا ✦

لاحقہ (ع) صفت - ملحقہ - پیچھے لگا ہوا - چمٹا ہوا - وابستہ - موجودہ جیسے مرض لاحقہ۔

لاد (ہ) اسم مؤنث: - (گنوار) گستے یا خچر وغیرہ کا بھار - گھاس لدا ہوا بوجھ جیسے لادہے اُپلوں کی۔ (گنوار)

لاد چلنا (ہ) فعل لازم (گنوار) ۱ - اسباب وغیرہ باندھ بوندھ کر رخصت ہونا - کوچ کرنا - جیسے سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلیگا بنجارا۔

لادنا (ہ) فعل متعدی - (۱) کسی جانور پر بوجھ رکھنا - بھار رکھنا - گاڑی یا چھکڑے وغیرہ میں اسباب بھرنا جیسے لاد دے لدا دے لادنیوالا ساتھ دے (۲) کثرت سے بوجھ رکھنا - بہت سا بوجھ آدمی پر رکھ دینا - (۳) کشتی) دھر پر اُٹھا لینا - کولے پر اُٹھا لینا۔

لادنا پھاندنا (ہ) فعل متعدی - اسباب کو بار کرنا - رخت سفر باندھنا مسافرت کا قصد کرنا - استر بستر اُٹھانا - بدھنا بوریا سنبھالنا۔

لادی (ہ) اسم مؤنث - (۱) لیجانے کے قابل بوجھ - بوجھ - بھار - بوجھا - (۲) دھوبیوں کی گٹھری - پشتارہ گاذراں۔

لادیا (ہ) اسم مذکر - بوجھ لاد کر لیجانے والا چھکڑے لاد کر لیجانے والا بار بردار - بارکش۔

لاڈ (ہ) اسم مذکر - ناز - لاڈ - پیار - اخلاص - محبت - ماتا - دُلار - غنج و دلال - چاؤ چوچلا۔

لاڈ پیار - (ہ) اسم مذکر - پیار اخلاص - لاڈ دُلار۔

لاڈ کرنا (ہ) فعل متعدی - (۱) ناز کرنا - جیسے ماں باپ سے سب لاڈ کرتے ہیں (۲) پیار کرنا - چمکارنا - ماتا جتانا - دُلار کرنا۔

لاڈ لڈانا (ہ) فعل متعدی - (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا - چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا۔

لاڈا (ہ) اسم مذکر - (گنوار) (۱) نیل کا کچا پودا - (۲) ایک سوانگ کا نام جسے لاڈا لاڈی کا سانگ بھی کہتے ہیں۔

لاڈا لاڈی (ہ) اسم مذکر - (ہندو) تمثیلی دولہا دُلہن - بنڑا بنڑی - بنا بنی۔

لاڈا لاڈی کا سوانگ (ہ) اسم مذکر - ایک قسم کا تماشا یا کھیل جس میں دولہا اور دُلہن کا سوانگ بناتے ہیں۔

لاڈلا (ہ) صفت - پیارا - عزیز از جان - دُلارا - وہ بچہ جسے ماں باپ نے نہایت محنت اور محبت سے ناز و نعمت میں پرورش کیا ہو - ناز پروردہ

چاہیتا - آنکھوں کا تارا - جانِ دل کا پیوند - آنکھوں کی پتلی - کلیجے کی کور - لختِ جگر - فرزند جگر بند - وہ لڑکا جو ماں باپ کی محبت سے آوارہ اور بے راہ ہو گیا ہو جیسے لاڈلا پوت کٹورے سے

تُو ساتوں پریوں کا ہیگا وہ لاڈا بھائی کہ تیری لیتی ہیں چٹ چٹ بلائیں بہم (رنگین)

پوچھتے کیا ہو جشن بہم کو پاؤ پھو تم اپنے لاڈلے غم کو (میرسوز)

تمہاری زلف کا شامت زدہ کبھو دل ہے بلائے عشق میں دل نگہاں پھنسا میرا
نہ کہہ تکہ دوں کہیگا وہ جا لگی میں آہ رفیق میرا جگر میرا لاڈلا میرا (بیان)

لاڈلی (ہ) اسم مؤنث - پیاری - دُلاری - ناز پروردہ - ناز و نعمت کی پلی ہوئی وہ لڑکی جو زیادہ محبت کے سبب کاہل سست - سرکش - غیر مہذب اور بے راہ ہو گئی ہو - محبت کے سبب بگڑی ہوئی - اکثر مسلمان عورتوں کا نام جیسے لاڈلی خانم، لاڈلی بیگم

لاڈو (ہ) اسم مؤنث - (۱) دیکھو لاڈلی (۲) دُلہن - عروس - بنی - بنڑی۔

لار (ہ) اسم مؤنث - (۱) قطار - صف - پرا - لنگ - اونٹوں کی قطار - (۲) پورب) مُنہ کی رال - لعاب دہن - تھوک۔

لارا لیری (ہ) اسم مؤنث - لیت و لعل - آرے بلے - آلا بالا - ٹال مٹول ٹالم ٹول - حیلہ حوالہ جیسے لارا لیری کا یار کبھی نہ اُترے پار۔

(اصل میں یہ لفظ لارے لارے تھا جو عطایف الحیل کے دو پہلے سنتمس ہے کثرت استعمال سے یہ صورت ہو گئی)۔

لارا لیری لگانا (ہ) فعل متعدی - ٹال مٹول کرنا - ٹالم ٹولا کرنا - لیت و لعل کرنا - آرے بلے کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - آجکل آجکل کرنا۔

لاڑ (ہ) اسم مذکر - (گنوار) دیکھو (لاڈ)۔

لاڑنا (ہ) فعل متعدی - (گنوار) دیکھو (لڈانا)۔

لاڑھیا (ہ) اسم مذکر - (لکھنؤ) جو فروش گندم نما - پھڑک کر بیچنے والا بُری چیز کی تعریف کر کے بکوا دینے والا دلال - خریدار سے مل کر اُسے کٹوا دینے والا مکار - جھوٹا خریدار بن کر دھوکا دینے والا آدمی - مکار جعلساز فریبی - دغاباز۔

لاڑھیا پن (ہ) اسم مذکر - (لکھنؤ) مکاری - جعلسازی - دغابازی - چالاکی ہوشیاری - عیاری - یارباری۔

لازم (ع) صفت - (۱) چمٹا ہوا - چسپاں - لگا ہوا - ہمیشہ کسی چیز کے ساتھ لگا رہنے والا - وابستہ - ملحق (۲) واجب - ضرور - انسب - لابد - فرض (۳) صرف (نحو) متعدی کا نقیض - وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو جائے اور

مفعول کو نہ چاہے۔ جیسے آنا جانا ڈرنا وغیرہ (۴-۱) سر۔ ذمہ تعلق۔ جیسے نیکی برباد گناہ لازم ◆

لازم آنا یا لازم ہونا (۱) فعل لازم۔ واجب ہونا۔ لابد ہونا۔ وابستہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ جیسے اس بات سے کفر لازم آتا ہے۔ تمہیں سلام کرنا لازم ہے ◆

لازم جاننا (۱) فعل متعدی۔ فرض جاننا۔ ضروری سمجھنا۔ واجب خیال کرنا ◆

لازم ملزوم (ع) صفت۔ (۱) ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ ایک دوسرے پر موقوف۔ وہ دو چیزیں جن میں ایک دوسرے کی جدائی ناممکن ہو جیسے سورج اور دھوپ آدمی اور پرچھائیں وغیرہ (۲-۱) لابد۔ واجب۔ ضرور ◆

لازم ملزوم ہونا (۱) فعل لازم۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تعلق رکھنا۔ ایک کا دوسرے سے وابستہ ہونا۔ باہم مناسبت رکھنا ؎

یہ لازم وہ ملزوم شکوہ کہاں کا ۔۔۔ ہے نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

لازمہ (۱) اسم مذکر۔ سامان۔ جوڑ میل ◆

لازمی (ع) صفت۔ دیکھو (لازم) ◆

(چونکہ لازم خود اسم فاعل کا صیغہ ہے اس وجہ سے یائے فاعلیت کی ضرورت نہیں غلطی سے لازم کی بجائے لازمی بولنے لگے ہیں) ◆

لاسا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیس۔ ایک مشابہت لیسدار چیز جو اکثر بڑ وغیرہ کے دودھ اور مل انضرص بنکے دودھ سے پرندوں کے پکڑنے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ سریشم ◆ ایک قسم کا گوند ◆ تمسک کا اور الخلافہ ◆ کالکا اور شملہ کے ایک درمیانی مقام کا نام ◆

لاسا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز یا جانوروں کے پکڑنے کے واسطے چپ دار چیز کا لگانا ؎

شاخ گل پر باغ میں لاسا لگانا ہے عبث ۔۔۔ بیٹھ بلبل کی نہ پھر جاوے کف صیاد میں (شیخ ناسخ)

(۲) دو شخصوں کو بھڑوانا۔ فساد کا تخم بونا ◆ جھگڑا اٹھانا۔ بلا پیچھے لگانا۔ (۳) پھانسنا۔ چپکانا۔ پھنسانا۔ پھندے میں لانا ◆ دام میں لانا ◆

لاسا ہونا (ہ) فعل لازم۔ چپکنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے ہونا۔ سر ہونا ◆ ہمزاد بننا۔ پرچھائیں کی طرح ساتھ رہنا ◆

لاسٹک (ا) اسم مذکر۔ صحیح انگلش (Elastic) (ایلسٹک) لغوی معنی لچکدار چیز۔ اصطلاحی بوٹوں میں لگانے کا ربڑ ◆

لاسے پر لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ مانوس کرنا۔ ڈورے پر لگانا۔ (۲) گرویدہ بنانا ◆ یار بنانا ◆

لاش (ت) اسم مؤنث۔ تن مردہ۔ جسم مردہ۔ لوتھ۔ نعش۔ میت۔ مردہ جنازہ ؎

آتش ہجر سے جل بجھن کے مرا جو عاشق ۔۔۔ لاش اسکی تہ مدفن بھی مجلسی ہوگی (رند)

بے رحم تجھ کو ایک نظر کرنی تھی ادھر ۔۔۔ گھنٹے کے تیرے تکتے ہوئے لیگئے بھی لاش (سحر)

لاش پر آنکی شہرت شب غم دیتے ہیں ۔۔۔ اے پری ہم ملک الموت کو دم دیتے ہیں (للّا علم)

لاش تپچّی (۱) اسم مؤنث۔ (قانون) خون یا سبب موت کی اطلاعی رپورٹ ◆

لاش پڑنا (۱) فعل لازم۔ ڈھیر ہونا۔ مردہ ہو کر گرنا۔ مارا جانا۔ خون ہونا۔ لوتھ پڑنا۔ ہلاک ہونا ◆

لاش ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ مار کر ڈھیر کرنا۔ لوتھ ڈالنا۔ قتل کرنا۔ ملوانا ◆

لاشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) نزبون۔ لاغر۔ دبلا۔ ضعیف۔ تن کاہیدہ۔ قاق۔ (۲) جسم۔ تن۔ بدن جیسے ؎

داں پیر لاشہ راکہ سپروند زیر خاک ۔۔۔ خاکش چناں بخورد کزو استخواں نماند (سعدی)

(۳) دیکھو (لاش) ؎

ہوا ہے خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار ۔۔۔ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا (داغ)

خار حسرت آہ تک دل میں کھٹکتا جائیگا ۔۔۔ مرغ بسمل کی طرح لاشہ پھڑکتا جائیگا
مر گیا ہوں میں کسیکے حسرت دیدار میں ۔۔۔ قبر تک لاشہ بھی سیدا راہ تکتا جائیگا (بحر)

سخت جانی کا اثر اسمیں ابھی باقی ہے ۔۔۔ موج دریا مرے لاشے کو بہانے کی نہیں (بیدم)

پڑی ہے کیا ضد کہ اڑ کر لو گیا وہ ستمگر ہی جان سے لو
ذرا تو چلکر شریک ہو لو سنا ہے لاشہ اٹھا چکے ہیں (بیخود)

(۴۔ عوام) ہندی لاسا کو بگاڑ کر لاشہ کہتے ہیں ◆

لاغر (ف) صفت۔ دبلا۔ قاق۔ ماڑا۔ پتلا۔ نحیف۔ لاغر۔ زبون۔ ضعیف۔ نزار۔ حقیر ◆

لاغری (ف) اسم مؤنث۔ دبلاہٹ۔ ماڑاپن۔ نحافت۔ زبونی۔ ضعف۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ناطاقتی ◆

لاف (ف) اسم مؤنث۔ خود ستائی۔ ڈینگ۔ شیخی۔ بڑائی۔ تعلّی۔ ڈون کی (اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں۔ چنانچہ حضرت آتش کا شعر ہے ؎

وہ دہن ہوں نہ نکلا حرف غرور ۔۔۔ وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا (آتش)

لاف زن (ف) صفت۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ گپّی۔ خود ستا۔ خود سرا ◆

لاف زنی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (لاف) ◆

لاف زنی کرنا (۱) فعل متعدی۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا

لاف مارنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (لاف زنی کرنا) ◆

لاف و گزاف (ف) اسم مؤنث۔ بیہودہ سخن (۱)۔ ہرزہ سرائی۔ شیخی۔ تعلّی ◆

لاکٹ انگلش (Locket) (لوکٹ) اسم مذکر۔ (۱) تکمہ۔ گھنڈی۔ کانٹا۔ ہُک (۲) نقرئی یا طلائی خانہ جس میں اکثر اپنے دوست کے بال یا تصویر بطور یادداشت رکھتے ہیں۔ تعویذ۔ ڈھولنا۔ کیری۔ اب بطور زیور کے کام میں آتا ہے ؂

لاکھ (۱) اسم مذکر۔ (۱) سو ہزار کی تعداد۔ لکھ۔ صد ہزار۔ مائۃ الف۔ سلام ۱۰۰۰۰۰

جیسے جانے لاکھ رہے ساکھ ؂

حم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا ۔ میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھکو (داغ)

(۲) صفت) برائے اظہارِ کثرت۔ جیسے ہزار۔ بہتیرا۔ بہت سا۔ بہت۔ ازحد۔ نہایت۔ بہتیرے۔ بہت سے کتنے ہی ؂

تدبیریں کریں لاکھ ملاقات کی لیکن ۔ تدبیر نہیں چلتی ہے تقدیر کے بدلے (کنہیالال عاشق)

یہ جو چپکے سے آئے بیٹھے ہیں ۔ لاکھ فتنے اُٹھائے بیٹھے ہیں۔ (مجروح)

لاکھ گھاتیں ہیں کہیں دل کے پھنسانے کیلئے ۔ ہیں صیاد ہوں ایسے کہ وہ صیاد نہ ہو (داغ)

لاکھ وعدے کرو نہ مانے گا ۔ برق کے دل کو اعتبار نہیں (برق)

کیا خوش لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے ۔ اللہ بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے (ذوق)

لالہ رُخوں کے حُسن کا جھو کا ہوں ابر قدر ۔ دل ہو نہ سیر لاکھ اگر داغ کھاؤں میں (آتش)

لاکھ کلفت کو دیکھتے ہیں ہم ۔ دُگنا اُلفت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

اے جان لاکھ جان سے ہے مجھ پہ فدا ۔ کیونکر نہ لاکھ جان سے ہوں میں فدا ملا (صابر)

(۳) تابع فعل) ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا۔ کتنا۔ کس قدر۔ کہاں تک۔ جیسے کوئی لاکھ سمجھائے وہ اپنی ہی کرتا ہے ؂

چارہ گر نہ ان میں اُس کی آستاں لیکئے ۔ ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیے۔ (ناسخ)

نہیں اچھا ہے تیرے حق میں اے دل لاکھ سمجھایا ۔ ہمسجاں مبتلا ہونا وہ رشکِ حور ہر جائی ہے (کنہیالال عاشق)

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز ۔ لاکھ طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)

دُور ابھی منزلِ مقصود ہے سینچ ۔ تھک گیا لاکھ میں ہمت تو نہیں ہاری ہے (۔۔۔)

لاکھ لبسوے (۵) تابع فعل۔ اوّل معلوم دوم ضرور۔ بالضرور۔ یقیناً۔ بلاشُبہ۔ بالتحقیق ؂

ہر قدم ہم پیش قدمی دل جواب کرنے لگا ۔ لاکھ بسوے یہ اُسی کے گھر کو رستہ جاۓ ہے (معروف)

لاکھ پر بھاری ہے (۵) محاورہ۔ سب پر فوق ہے۔ سب پر غالب ہے کوئی مقابلہ اور ہمسری نہیں کرسکتا۔ بے بدل ہے۔ سب سے بہتر ہے لاثانی ہے ؂

گرچہ ہے فکرِ سخن خاطر ناسخ کو گراں ۔ لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری (ناسخ)

ناکرے سو دعینِ غصہ درت بیدید ۔ شکستہ ہے آنکھ میں تیری ہے لاکھ پر بھاری (نکہت)

لاکھ جی سے (۵) تابع فعل۔ ہزار دل سے۔ ہزار جان سے۔ بدل و جان۔

بسروچشم۔ بطیبِ خاطر۔ نہایت شوق سے۔ بڑی اُمنگ سے۔ بڑے چاؤ سے ؂

کوئی لاکھ جی سے ہو مجھ پہ فدا ۔ میں تجھ پر فدا ہوں مجھے اُس سے کیا (میرحسن)

لاکھ چوہے کھا کر بلّی حج کو چلی (۱) محاورہ۔ بہت سے گناہ و فعلِ بد کرکے توبہ کا ارادہ کیا ؂

معروف یہ بات ہے کہ جا کر ۔ حج کرکے یہاں کماے حاجی اگر

یہ قطعہ اُسکا نکلیں نے کہا ۔ بلّی چلی حج کو لاکھ چوہے کھا کر (۔۔۔)

لاکھ سر کا ہونا (۱) فعل لازم۔ بہت زبردست۔ قوی ہیکل۔ فولاد بازو۔ پرزور۔ دلیر۔ شجاع۔ زوردار۔ کامل فن۔ کامل ہنر۔ یکتائے زمانہ وغیرہ ہونا۔ بھاری بھرکم۔ قابلِ اعتبار اور گمبھیر ہونا ؂

سودا اُسے قبول نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو ۔ جب تک نہ خوب پاسے طلبگار توڑ ئے (آتش)

گر لاکھ سر کا ہو کے مسیحا کرے علاج ۔ تاہم نہ ہووے کشتۂ دیدار کا علاج (کنہیالال عاشق)

(اس کے معنی میں فیلن صاحب نے ضد اور ہٹ کرنا لکھ کر بڑا دھوکا کھایا اور ساتھ ہی اُن کا مترجم مخزن المحاورات والا بھی پیروی کرکے گرا بلا سے شعر سے نہ سہی کوئی فقرہ ہی اُسکے مثال میں لکھ کر موقع استعمال تو دکھاتے جس سے ظاہر ہوتا کہ یہ معنی درست بھی ہیں یا بڑی گھڑنت ہے) ؂

لاکھ کا گھر خاک کر دینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ساری جمع پونجی برباد کردینا۔ تمام دولت و ثروت کو خاک میں ملا دینا۔ بالکل تباہ و برباد ہوجانا۔ بڑا بھاری نقصان اُٹھانا۔ (۲) کی کرائی محنت اور مشقت برباد کر دینا ؂

لاکھ کا گھر خاک کرنا (۱) فعل متعدی۔ بنا بنایا کارخانہ تباہ کرنا۔ نہایت برباد کرنا۔ ضایع کرنا ؂

لاکھ کا گھر خاک ہوجانا یا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) بالکل تباہ و برباد ہوجانا۔ ساری جمع پونجی پوچ بیٹھنا۔ بگڑجانا۔ برباد ہوجانا۔ تمام کو دولت و ثروت نہ رہنا۔ نہایت مفلس اور کنگال ہوجانا ؂

ہم کہے دیتے ہیں اے دل عشق ہے خانہ خراب ۔ اے غضب رکھا قدم پھر لاکھ کا گھر خاک تھا (حضرت)

(۲) کی کرائی محنت اور مشقت کا ضایع ہوجانا۔ بنا بنایا کام بگڑجانا۔ کھیل بگڑ جانا ؂

لاکھ لاکھ بنا ؤ دینا (۱) فعل لازم۔ نہایت پھبنا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا۔ جیسے سیاں لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے ؂

لاکھ من کا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں ہونا۔ ازحد بھاری اور بوجھل ہونا بوجھ کے مارے اپنی جگہ سے ہل نہ سکنا۔ (۲) بھاری بھرکم اور باوقعت ہونا۔ صاحبِ عزت اور والا منزلت ہونا۔ باتوقیر اور بلا قدر

لاکھ

ہونا۔ جیسے اپنی جگہ پر پتھر بھی لاکھ من کا ہے ؎
کُوئے بُتاں میں جانا یوں بار بار کیا ہے   اپنی جگہ پہ سالک پتھر ہے لاکھ من کا (سالک)

لاکھوں میں (۱) تابع فعل :- (۱) ہزاروں میں سینکڑوں میں۔ گروہوں میں۔ بہت سوں میں۔ ازدحام میں۔ (۲) دو میں۔ بھیڑ بھاڑ اور ہجوم غفیر میں ؎
نین چھپا سکتا چھپیں پٹ گھونگھٹ کی اوٹ   چتر نار اور سُورما کریں لاکھ میں چوٹ (دوہا)
(۲) اشتر ملی۔ حضور (۳) بہت سوں کے سامنے ۔

لاکھ (۵) اسم مؤنث ۔ لاک۔ لک۔ لاہ۔ (۱) ایک قسم کا سُرخ رنگ اور کیڑا جو قرمز کی مانند ہوتا ہے اور نیز وہ دانہ دار مُنجمد مادہ جو اکثر بیروں اور پیپل کے درختوں پر ٹہنیوں کی جڑوں میں بڑیوں کی شکل کا بہ رنگ سیاہ جمع ہو جاتا ہے بعض کے نزدیک وہ ایک قسم کی شبنم ہے جو بہ علت ہوا کے سبب درختوں کی شاخوں پر جم جاتی ہے اُسے کُوٹ کر پگھلاتے صاف کرتے اور ٹکیاں یا پپڑیاں بنا کر کام میں لاتے ہیں مگر درحقیقت یہ اُس کیڑے کا گھر ہوتا ہے۔ ہم لوگ اُس کو اکثر بیری کا مُبل بھی کہتے ہیں۔ اس سے نرمی ریشم وغیرہ سُرخ رنگتے چُوڑیاں بناتے دستے جوڑتے وارنش تیار کرتے اور بہت سے کام لیتے ہیں۔ علم کیمیا میں بھی اس سے کام پڑتا ہے۔ خانہ بھی بنتا ہے۔ نقاشی اور مصوری میں بھی اس کا رنگ کام دیتا ہے۔ ایک اُڑ محض اس طرح لگتا ہے۔ لاکھ جس کی تجارت ہندوستان میں بکثرت ہوتی ہے درختوں کا لُعاب نکالا ہوا ایک کیڑے کا ہے جو لوکس لاکا مشہور ہے وجہ تسمیہ اس کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ سنسکرت زبان میں لکش بمعنی لاکھ کے ہے اور چونکہ لاکھوں کیڑے اُس کے پیدا ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔ اِس وجہ سے اُس کو لاکھ کہتے ہیں۔

اصل کیفیت اُس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کیڑے پیڑوں کی نرم اور نازک ٹہنیوں میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کرتے ہیں اور اس وجہ سے اُن درختوں سے جو لُعاب نکلتا ہے وہ لاکھ ہوتا ہے لاکھ پیپل۔ بیر برگد۔ کُرشم وغیرہ کے درختوں سے نکلتی ہے اور اِس ملک میں مدت سے مشہور ہے اصل پیداوار اِسکی ہندوستان برہما اور سیام اور آسام سے ہے۔ ولایت میں اِسکی بہت قیمت ہوتی ہے۔ اسٹرنیل صاحب ڈپٹی کانزرویٹر جنگلات ملک برہما کے جو کہ عرصے سے اُن اطراف میں رہتے ہیں جہاں لاکھ بکثرت پیدا ہوتی ہے یہ لکھتے ہیں کہ ان کیڑوں میں پانچ ہزار مادہ میں ایک نر ہوتا ہے یہ جانور جمع ہو کر نئی نئی شاخ پر بیٹھتے ہیں اور درخت کے لُعاب اور کیڑوں کے اثر سے اُس لکڑی پر لاکھ کی جلد چڑھ جاتی ہے۔ کہ جس میں بہت سے ننھے ننھے خانے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خانہ ننھے کیڑوں کی پرورش اور پُرانے کیڑوں کے مر کر رہ جانے کی جگہ ہوتا ہے۔ کچی لاکھ کی ٹکیاں جو مشہور ہیں وہ یہی ہیں اور یہ رنگت جو لاکھ میں سے نکلتی ہے کیڑوں کے پوست کی ہوتی ہے جو خانوں کے اندر بھرے ہوئے ہوتے ہیں جب اُن کے انڈے پھوٹ جاتے ہیں تو بچے سوراخوں میں سے نکل کر بھاگ جاتے ہیں اور شاخوں پر لپٹ جاتے ہیں اور اگر غور سے دیکھا جائے تو ہزاروں لاکھوں کیڑوں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے۔ جس لاکھ کی تجارت ہوتی ہے وہ پانچ قسم کی ہوتی ہے۔

ایک لکڑی کی لاکھ۔ دوسرے دانہ دار لاکھ۔ تیسرے گُٹھیلی لاکھ۔ چوتھے چپڑا لاکھ۔ پانچویں گُٹھلی لاکھ۔ پہلی قسم وہ ہے جو لاکھ کا کیڑا درختوں کے لعاب سے بناتا ہے۔ جس کا ابھی بیان ہو چکا اور اُس کی صورت مونگے کی پتلی شاخ کی مشابہ ہوتی ہے اور تخمیناً پندرہ بیس سیر ایک شاخ سے نکلتی ہے۔ دانہ دار لاکھ بھی ابتدائی بناوٹ کی ہوتی ہے۔ مگر وہ دانہ دار ہوتی ہے اور اُس میں رنگت نہیں ہوتی درحقیقت یہ لاکھ وہ ہے جسکو کیڑے بنا کر چھوڑ جاتے ہیں اُنکے خانوں کے اندر اُن کا جسم مردہ نہیں ہوتا لاکھ کو لکڑی میں سے اِس طریق سے چھڑاتے ہیں۔ کہ شاخوں کے اُوپر جلد جلد بیلن گھماتے ہیں اِس طریق سے لاکھ جدا ہو جاتی ہے پھر اُسکو صاف کرتے ہیں اور پھر تھوڑا کچل کر سرد پانی میں دھوتے ہیں اور پھر گرم پانی میں ڈبوتے ہیں تاکہ اُسکے کیڑے مر جاویں اور جو رنگت نکلتی ہے وہ پچھان کر علیحدہ رکھ لیتے ہیں اور جو دانے دانے رہ جاتے ہیں انکو سکھا لیتے ہیں ۔

گُٹھیلی لاکھ وہ ہوتی ہے کہ دانہ دار لاکھ جم کر اکٹھی ہو جاتی ہے وہ گُٹھیلی لاکھ کہلاتی ہے۔ چپڑا لاکھ اِس طرح سے بنتی ہے کہ دانہ دار لاکھ کو موٹے کپڑے کی تھیلیوں میں رکھ کر کوئلے کی آنچ دیتے ہیں۔ اور جو لاکھ نکلتی ہے اُس کو چھان لیتے ہیں۔ وہ پوری پوری ٹکیاں ہو جاتی ہیں اُس میں جو موٹی اور گول ٹکیا ہوتی ہے وہ گُٹھلی کی لاکھ کہلاتی ہے۔ جب کہ دانہ دار لاکھ بطریق مذکورہ بالا بناتے ہیں تو پھٹکری اور ایک قسم کا نمک ڈال کر اُس میں سے رنگت نکالتے ہیں اور اسکو درست کرکے نیل کی سی ٹکیاں بنا لیتے ہیں ۔

حضرت موسیٰ نے جو توریت میں طرہ کا ذکر لکھا ہے جس سے یہودیوں کے اماموں کی پوشاک رنگی جاتی تھی وہ درحقیقت لاکھ ہی ہے۔ فاکس برادوڈ صاحب لکھتے ہیں کہ شہر سارڈس کی قرمزی یعنی لاکھی رنگت بہت عمدہ ہوتی ہے ۔

ہیرودیطوس یونانی حکیم کی پوشاک جو بہت شوخ ناری رنگت کی تھی وہ بھی درحقیقت لاکھ کی ہی رنگت تھی۔ دیوس قوری دیس نامی حکیم لکھتا ہے کہ لاکھ دانہ دار پھل ہے جو ایشیا اور آرمینیا وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے جہاں عورتیں اُسکو اپنے مُنہ سے جمع کرتی ہیں اور اُسکو کس کہتے ہیں ۔ بلینا س لکھتا ہے کہ لاکھ افریقہ اور یتیقہ اور ایسی ٹانیا میں پیدا ہوتی ہے۔ عربی میں اس جانور کو قرمز کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے اُسکی رنگت کو قرمزی رنگت کہتے ہیں ۔ ہندوستان میں لاکھ بہت کام آتی ہے اِسکی چوڑیاں اور کرن پھول اور مالا اور کنٹھے وغیرہ بنتے ہیں اور سیاہی بھی اُس سے بنتی ہے اور جوڑنے میں بھی کام آتی ہے سنہری زیوروں کے اندر بھری جاتی ہے   لاکھی برتن بھی اسی سے بنتے ہیں اور ہولیا پر رنگ بھی اسی کا ہوتا ہے۔ برہمن جو ہری لوگ سونے پر لاکھ کی رنگت چڑھاتے ہیں ۔

لاکھی بتی (۱) اسم مؤنث۔ لاکھ کی بنی ہوئی وہ بتی جس سے پارسل یا لفافوں پر مہر لگاتے ہیں۔

لاکھ کی چوڑیاں (۱) اسم مؤنث۔ وہ چوڑیاں جو لاکھ کو پگھلا کر بنائی جاتی ہیں۔ عورتیں ان چوڑیوں کو سہاگ کی علامت سمجھتی ہیں۔

لاکھا (۱) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کا سرخ رنگ جسے عورتیں اپنے ہونٹوں پر خوبصورتی کے واسطے لگا لیتی ہیں بلکہ اب تو شہاب یا پان سے ہی لاکھا جمانے لگی ہیں ؎

لب لعلیں پہ اُسکے یہ نہیں ہے پان کا لاکھا　　نکل آیا ہے کیا گرم شِ خونِ لعلِ بدخشاں کا (وزیر)

(۲) پنجاب۔ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔

لاکھا جمانا یا لگانا (۱) فعل متعدی۔ مسی کی دھڑی لگا کر اُسکے اوپر پان کی سُرخی جمانا۔ ہونٹوں پر شہاب یا پان کی لالی کو منجمد کرنا ؎

دیکھنا اُنکے تو ہونگے آج پھر لاکھوں کے خون　　پھر جمایا اُسنے لعلِ لب پہ لاکھا پان کا (ذوق)

سر نے اُس سمت کے ہیں بل کھا کر اُسکے بتا　　کہ تصدق مسی کر دل لاکھا جمانا پان کا (جرأت)

لاکھن (۱) صفت۔ (گنوار) لاکھ بمعنی صد ہزار کی جمع۔ لاکھوں جیسے گیت ؎

نہ مانا پیا سے لاکھن یار کہا

لاکھوں (۱) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کی جمع (۲) صفت۔ ہزاروں۔ سینکڑوں۔ بہتیرے۔ بہت سے۔ بکثرت۔ انعد و لاتحصیٰ۔ بے شمار ؎

کیونکر نہ وصل کی شب تیری بلائیں لاکھوں　　بنتے تیرے لئے مانگی ہیں دُعائیں لاکھوں ⎫
وائے قسمت کہ شفا ہم کو میسّر نہ ہوئی　　گرچہ کی مرضِ غم کی دوائیں لاکھوں ⎭ (جلیل)

چاہ گرنے جو سے سینہ سے کھینچا پیکان　　لختِ دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (جلیل)

لاکھوں جوتیاں پڑنا فعل لازم۔ ملو۔ نہایت ذلیل و رسوا ہونا۔ نہایت شرمندہ و ذلیل و خوار ہونا۔

لاکھوں من کا (۱) صفت۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں۔ بھاری۔ بوجھل (۲) نہایت بھاری بھرکم۔ انعد باوقعت اور باتوقیر ؎

بہک کے جائینگے کیا وہ بزمِ دشمن میں　　کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں تو لاکھوں من کے بیٹھے ہیں (داغ)

لاکھوں میں (۱) تمیز فعل۔ (۱) شرطیہ لگا کے۔ حتماً بالضرور۔ یقیناً۔ بالتحقیق۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ علی الخصوص جیسے وہ لاکھوں میں جیت کر رہیگا۔ ہم لاکھوں میں پہنچینگے۔ وہ لاکھوں میں نظر کا جھنڈا ہے۔ (۲) ہزاروں میں۔ سینکڑوں میں۔ سربازار۔ سب کے سامنے۔ علانیہ ؎

دلِ اربا و لفریبِ دل آشنا و دل ستاں　　لاکھوں میں ہم کہتے کہ ان کو سمجھے ہو (داغ)

لاکھی (۱) صفت۔ (۱) لاکھ کے رنگ کا۔ سُرخ۔ سُرخ۔ گھوڑے کا ایک رنگ (۲) لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا۔

لاگ (۱) اسم مؤنث۔ ہندی۔ (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ ربط۔ الفت۔ لگاوٹ۔ نسبت۔ مناسبت۔ بستگی۔ پیوستگی ؎

ہے دوسو نقیب تو ذریعہ آہ سے　　بجلی کو لاگ ہوتی ہے ابرِ سیاہ سے (ناسخ)

ایک نور پر بہت سی آگ سے　　خوف کیوں اُسکی نذر لاگ سے (رنگین)

لاگ ہو تو اُس کو ہم سمجھیں لگاؤ　　جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا (غالب)

جیتا دوں ہوں کہ دلکو ہے اُس شعلے سے لاگ　　کیا جاؤں پیش آوے ہے اب صبح و شام کیا (میر)

آپ کی زلف کے حلقے دل لے کے مجھ سن　　اِس شناور کو ہے اِس حلقۂ گرداب سے لاگ ⎫
آنکھ اُس رُخ سے لگی یوں میری　　جیسے لگ جانے گل خورشید کی خورشید تابان سے لاگ ⎭ (ظفر)

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں　　کونسا گھر ہے جسمیں آگ نہیں (ناسخ)

لاگ ہو یا لگاؤ سو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں　　بلکے فرشتہ آدمی بزمِ جہاں میں آئے کیوں (داغ)

ازل کے روز سے کافر حسن و عشق میں ہے　　نہ ہے قصور ہمارا نہ ہے خطا اُن کی (لطافت)

(۲) دل بستگی۔ تعلقِ خاطر۔ اُنس۔ محبت۔ مرہ۔ چھوہ۔ لگن۔ عشق۔ لشتق ؎

شعر جنیے سنے ہیں رنگین کے　　ٹوٹ اُس سے کسی کی لاگ لگے ⎫
جو چلے اُسکی قتل کرتے ہیں　　اُسکی اِس گفتگو کو آگ لگے ⎭ (رنگین)

دل لگے اور حسین سے نہ برا تیرے سوا　　لگے جز شمع نہ پروانہ کی مہتاب سے لاگ (ظفر)

مہوشوں سے لاگ ہے دل کو　　گرم رکھے اک آگ سے دل کو (مومن)

(۳) چاٹ۔ چسکا۔ مزہ۔ لپکا ؎

جامِ کوثر کو بھی وہ منہ نہ لگا دے ساقی　　جسکے ہو لب کو لگی جامِ مئے ناب سے لاگ (ظفر)

(۴) چینک۔ چوٹ۔ شوق۔ اُمنگ۔ چاؤ۔ خواہش۔ رغبت (۵) عداوت۔ بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ کینہ۔ کپٹ۔ مُنس۔ کاوش۔ ذاہ۔ مخالفت۔ حسد۔ چشمک۔ تکرار۔ معنے منفعل ؎

تھی لاگ اُسکی تیغ کو ہے سو عشق نے　　دونوں کو معرکہ میں گلے سے ملا دیا (میر)

میں کینے سے بھی خوش ہوں کہ سب تو کہتے ہیں　　اُس فتنہ گر کو لاگ ہے اِس مبتلا کے ساتھ (مومن)

مصحفی ہے تجھے کیا لاگ ہے جل جائے تو　　ہنا دہیے نہیں ہتا جو کوئی انسان کے سر (مصحفی)

سوزشِ عشق کی یوں ہے دل بیتاب کو لاگ　　جس طرح آتشِ سوزاں کی ہو سیماب سے لاگ (ظفر)

دو پھول گر کسی نے چڑھائے اُڑا دئے　　بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (امراؤ علی)

ہے لاگ کا مزا دلِ بے مدعا کے ساتھ　　تم کیا کرو کسی کو اگر آرزو نہ ہو (داغ)

دن کو جلائے مہر تو شب کو ستائے ماہ　　کس کس کو مجھ سے لاگ نہیں تیرے واسطے (شہیدی)

(۶) جادو۔ منتر۔ جنتر۔ بُت۔ سحر۔ اثر۔ جیسے اُسکو تو میرے ہی دم سے لاگ ہے۔ جو کچھ کرتی ہے میری ہی لاگ سے کرتی ہے (۷) رشک۔ حسد۔ ایرکھا۔ جلن ؎

آتشِ رشک سے دو خاک کو بھی بھسم　　لاگ کی آگ بُری ہوتی ہے جلنے کیلئے (داغ)

گر نہ تھا سبزہ اُسکے نہیں تھی کچھ لاگ　　پھر بھلا میری یہ زہر کا کھانا کیا تھا (میر)

(۸) کیمیائی عمل کا اثر۔ کرتب۔ شعبدہ۔ کسی چیز کی تاثیر یا آمیزش کے نتیجہ کا ظہور۔ طلسم۔ حیرت انگیزات۔ جیسے سارا لاگ کا کھیل ہے جلانتی مُنہ میں ناگ کہار

لاگ

آگ کھا لیتا ہے ع
ہاں کبھی ہو لی تو کبھی آگ ہو گئی اے شیخ ۔ دل کی نئی لاگ ہو گئی (لااعلم)
(۹) نفرت ۔ وحشت ۔ توحش ۔ رمیدگی ۔ گریز ع
آنکھ کس بلا سے لگے میری کہ تا بہ سحر شب خواب کو چشم سے ہے چشم کو بے خواب سے لاگ (ظفر)
(۱۰) سازش ۔ سانٹ سانٹ ۔ گٹھوت ۔ ساز باز ۔ میل بیگت (۱۱ ۔ گنوار) ساتھ ۔ سنگ ۔ جیسے تمہاری لاگ کا کہاں چلا گیا ۔ (۱۲) پہنچ ۔ دسترس ۔ رسائی ۔ گزر ۔ دخل (۱۳) جادو ۔ منتر ۔ ٹونا ۔ سحر جیسے لاگ کر کے مار ڈالا (۱۴) دوا ۔ دارو ۔ اوکھد ۔ جیسے لاگ کھلانا (۱۵) گائے کے تھن کا وہ مادہ جو ٹیکا لگانے والے ٹیکے کے زخم پر لگاتے ہیں ۔ چیچک کے آبلہ کا چیپ (۱۶) سہارا ۔ ٹیک ۔ ٹیکن ۔ آڑ ۔ مدد ۔ جیسے بشولے کی لاگ لگا کر ہتھوڑا مارو ۔ ہاتھ کی لاگ سے یہ کام کیا (۱۷) دھیان ۔ لَو ۔ توجہ ۔ خیال ۔ چت جیسے جبتک دل کی لاگ نہو کام نہیں آتا ع
کام مسجد سے مجھے کیا اگر ہیں ابرو نے شوق میں اپنے لگا دی مری محراب سے لاگ (ظفر)
(۱۸) راز ۔ بھید ۔ اسرار ۔ پوشیدہ بات ۔ مخفی اثر یا تعلق (۱۹) مدد ۔ سہارا ع
نہ اُٹھئے آپ جوگی جی ابھی برہی پچھاڑیں گے بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں یہ لاگ پانی میں (انشا)
(۲۰) تلیس (استعمال) مار ۔ چوٹ ۔ ضرب ۔ صدمہ (۲۱ ۔ ں) لاگت ۔ خرچ ۔ صرف ۔ دیکھئے ۔ دونوں معنی ہندی کوش کی روایت سے لکھے گئے ہیں (۲۲) صنعت مانند ۔ مثل ۔ جیسے ع
جیسے تُرت کسی صیدی کا کبوتر ہر دم لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نسیم)
(اب متروک ہے) (۲۳ ۔ پنجاب) انعام وحق شادی جو کمین وغیرہ کو حسب معمول دیا جاتا ہے جیسے نائی کے چار لاگ ہیں کمار کے دو (۲۴ ۔ پنجاب) کشتہ ۔ ماری ہوئی دھات ۔ پھونکی ہوئی دھات ◆
لاگ باندھنا (ہ) فعل متعدی ۔ بیر باندھنا ۔ عداوت یا دشمنی کرنا ۔ ضد اور مخالفت کو اپنا شعار کرنا ۔ بغض رکھنا ۔ ضد باندھنا ۔ حریف ہونا ع
ستم: دامنِ دلدار سے کبھی افسوس صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ
آبرو گھٹنی ہے دریا کو گر اپنی منظور کیوں باندھے نہ حسرت دیدۂ پر آب سے لاگ } (ظفر)
کی ہے جس روز سے ادھر انے نگاہ شانہ سے اس طرح باندھی ہے اس شوخ نے لڑ کا لاسیجک
مُنہ دیکھو عاشقوں کے مقابل ہو رنگ میں بلند ہے مجھ سے کس لئے تو لاگ بسنت (انشا)
لاگ دار (۱) اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) عزیز و اقارب ۔ رشتہ دار ۔ ناتہ رشتہ کا ۔ سمبندھی ۔ ناتہ دار (۲) حصہ بٹی ۔ بیہ بھاشو برتا ۔ بہن کا خاوند (۳) دوست ۔ یار آشنا ◆
لاگ ڈانٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ بیر ۔ الگیری ۔ بغض و عداوت ۔ ان بن ۔ نزاع ۔ عداوت باطنی ۔ عناد ۔ معاندت ۔ چشمک ع

لاگ

ابر نے خمار پر چوٹ لگی ہے لاگ ڈانٹ دیکھتا اک روز سرکشتاں نکلے دو چار ہو کے (امانت)
لاگ رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تعلق رکھنا ۔ نسبت رکھنا ۔ علاقہ رکھنا (۲) دل میں کینہ ۔ عناد یا بغض رکھنا ۔ عداوت رکھنا ۔ دشمنی رکھنا ۔ چشمک رکھنا ۔ عناد رکھنا ع
کیا آپ ان جلوں سے جو برق لاگ رکھے دوزخ بھی ہو تو ان کی جلوں پہ آگ رکھے (ذوق)
لاگ کھلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کوئی جادو کی ہوئی چیز کھلانا ۔ کوئی ایسی چیز کھلانا جس سے آدمی پاگل دیوانہ یا حواس باختہ ہو جائے (۲) جادو کرنا ۔ ٹونا کرنا ۔ موہنا ۔ منتر جنتر سے فریفتہ کرنا (۳ ۔ پنجاب) کشتہ کھلانا ◆
لاگ لپیٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) مُرو رعایت ۔ طرفداری ۔ پاسداری ۔ جانبداری ۔ پچ ۔ حمایت (۲) مکر ۔ فریب ۔ دغا ۔ چھل بتا ◆
لاگ لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) عشق ہونا ۔ تعشق ہونا ۔ تعلقِ خاطر ہونا ۔ وابستگی ہونا ۔ لگن لگنا ۔ پریت ہونا ع
اُس لبِ لعل سے اب لاگ لگی ہے دلکو چشمۂ خضر سے اب آگ لگی ہے دل کو (میر)
جبکہ دل کو تری زلفوں سے ہماں لاگ لگے انکی آنکھوں میں بھی رستی ہی ہو تو ناگ لگے (میر)
مثل ۔ لاگ لگی تب لاج کہاں (۲) چینک لگنا ۔ چوٹ ہونا ۔ اُمنگ ہونا ۔ شوق ہونا (۳ ۔ ہندو) نیل رستہ پڑنا ۔ رستہ نکلنا ۔ پاپ لگنا ۔ کر بندھنا ۔ ٹیکس لگنا جیسے دینے والے کا ڈر نہیں مگر ہمیشہ کو لاگ لگتی ہے ◆
لاگت (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) خرچ ۔ اُٹھاؤ ۔ صرف ۔ اصل خرچ جو کسی چیز کی تیاری پر بیٹھا ہو جیسے اس ٹوپی پر کیا لاگت آئی ع
کہا لگو پھیر و تو بولے نہ دو نکا دمڑے لو اس میں ہو لاگت تمہاری (صابر)
(۲) قیمت ۔ مول ۔ نرخ ۔ بھاؤ ◆
لاگت آنا یا بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ خرچ اُٹھنا ۔ دام لگنا ۔ صرف بیٹھنا ۔ خرچ بیٹھنا
لاگت لگنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (لاگت آنا) ◆
لاگ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) لگ جانا ۔ عشق ہو جانا ۔ پریت ہو جانا ۔ لگن لگ جانا ۔ وابستگی و تعلقِ خاطر ہو جانا ◆ ع
دن کو ہجوم نالہ و زاری شب کو وہ نوحہ و فغان ہے فائدہ کیا اس سے نالے لاگ گئی تب بجا کہا (نسیم دہلوی)
لاگنا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) (۱) لگنا (۲) عشق ہونا ◆
لاگو (ہ) صفت ۔ (۱) ہوا خواہ ۔ خواہشمند ۔ خواہاں ۔ چاہنے والا (۲) ساتھی ۔ ساتھ دینے والا ۔ پرسانِ حال ۔ خبر گیر ۔ شریکِ حال ۔ معاون ۔ دستگیر ۔ حامی ۔ مددگار ۔ جیسے بُرے کا کوئی لاگو نہیں (۳) در پے ۔ بسر پیچ ۔ جیسے جان کا لاگو ۔ عزت کا لاگو (۴) دوست ۔ یار ۔ آشنا جیسے چار پیسے کے سب لاگو ہیں (۵) طرفدار

لاگ

جانب دار (۶) خریدار۔ مشتری۔ گاہک ٭

لاگو ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ہواخواہ ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ چاہنا۔ خواہاں ہونا ٭ خواہش رکھنا ٭ ؎

جیسے کچھ کسی نے چھوا ہی نہ ہو کوئی لاگو اُس کا ہُوا ہی نہ ہو (انشا)

(۲) خریدار ہونا۔ گاہک ہونا ؎

تو لاگو نہیں جی کا تو ناچار ہیں ورنہ اِس جنسِ گراں مایہ سے گزرے نہیں کب ہم (میر)

(۳) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ آمادہ ہونا ؎

خونریزی کے تو لاگو ہوتے نہیں یکایک پہلے تو پوچھتے ہیں ظالم گناہ کو بھی (میر)

(۴) ساتھی ہونا۔ شریکِ حال ہونا (۵) معاون و مددگار رہنا۔ حامی ہونا ٭ طرفدار ہونا۔ جانب دار ہونا ؎

پھر گل صبا کا لاگو نہیں اِس چمن میں کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفہ اسکی طرف (میر)

(۶) پُرسانِ حال ہونا۔ خبر گیر ہونا (۷) تعلق رکھنا و اسطہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا ؎

اگر اب میں لاگو ہوں اُسکی کبھی تو پھر پھونک دیجو مجھے تم تبھی (میر)

(۸) دوست یا آشنا بننا۔ یار بننا (۹) مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا ٭

لال (ت) صفت ۔ گونگا۔ گنگ۔ بُکم۔ زبان گرفتہ۔ وہ شخص جو منہ سے بولنے اور کانوں سے سُننے کی قوت نہ رکھتا ہو ؎

جو لوں سیاں ہے نکھلی ہے نکھلے گی ہاں لال زباں ہے نکھلی ہے نکھلیگی نامعلوم)

لال (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سُرخ رنگ۔ رنگ احمر۔ سُوہا رنگ (۲) ایک قسم کا عمدہ یاقوت۔ یاقوت رمانی۔ مانِک ٭

ایک بیش قیمت کانی جوہر کا نام جو کئی رنگ کا ہوتا ہے مگر سُرخ سب سے زیادہ قیمتی اور عمدہ مانا جاتا ہے۔ لعل اسی کا معرب ہے۔ بدخشانی لعل عمدہ ہوتا ہے۔ ابوریحان کا بیان ہے کہ پہلے یہ جوہر نہیں تھا ایک دفعہ جو ملک بدخشاں میں بڑا بھاری زلزلہ آیا تو وہاں کا ایک پہاڑ شق ہوگیا اور اُسمیں سے بہت سے لال لال بیضہ مرغ سے بڑے بڑے پتھر نکل پڑے جب اُن میں سے ایک کو تراشا تو لعل نمایاں ہوا۔ اس فن کے اُستاد اُسکی جلا کرنے سے عاجز آگئے بہت سے تھکے کے بعد ایک پتھر ایسا ملا کہ اُس سے اسکی جلا ہوگئی۔ بادشاہِ وقت نے اُسکی چمک اور رنگ پر فریفتہ ہوکر تمام لعلوں کو ترشوا ڈالا جنمیں سے کوئی سبز کوئی زرد کوئی بنفشی کوئی پیازی کوئی سُرخ نکلا اور یہ آخیر رنگ سب سے بہتر اور عمدہ ثابت ہوا ٭ اگرچہ ریحان کا یہ بیان بالکل ٹھیک ہے مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس سے پیشتر دُنیا کے پردے پر لعل نکلا ہی نہیں تھا۔ اگر یہ بات درست ہوتی تو اس کا نام اور ملکوں میں نہ پایا جاتا۔ سنسکرت میں اسکے لئے [illegible] موجود ہے۔ فرانسیسی میں Rubeus [illegible] رُبس

لال

پُرتگال میں رُبِن [illegible] ہسپانیہ میں رُبی [illegible] اٹلی میں رُبینو [illegible] لطینی میں رُوبِنَس [illegible] جرمن اور اسکاٹلینڈ میں رُبین [illegible] ڈچ ایک میں رُبجن [illegible] وغیرہ جنکا مادہ [illegible] بمعنی سُرخ ہے) ٭

(۳) صفت مشترک بفارسی) سُرخ۔ لال۔ سُوہا۔ احمر۔ رتا ٭ چنانچہ گُل لالہ و لالہ اسی سے بنا ہے ٭

لال (ہ۔ ا) اسم مذکر ۔ (۱) لڑکا۔ بالک۔ چھوکرا۔ چھوکرا۔ طفل۔ کودک۔ منا۔ بچہ۔ مُنا لالا ؎

کچھ تو بھی بول غنچۂ گُل عندلیب سے کیوں جی لال کیا تیرے مُنہ میں زباں نہیں (عنایت)

(۲) پسر۔ بیٹا۔ پُوت۔ پُتر۔ فرزند ؎

ترا تھیں تین گُن اور آوگن ہیں لکھ چار مُنگل گاوے سیل بچے اور کوگن ایک لال (دوہا)

سیل بچے یعنی گھر بنانے سنوارے (۳) ایک خوش آواز خوش رنگ چڑیا سے چھوٹے پرند کا نام جو چڑی کی قسم سے ہے۔ اسکی چونچ اور پر سرخ ہوتے ہیں اور اُن پر سفید و سیاہ دھاری چتیاں نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہیں۔ اس پرند کی لڑائی قابل دید ہے۔ فارسی زبان میں اسکو سُرخ ہندی میں مُنیا اور بانک جوڑ کہتے۔ مسلمان اسکی آواز سے آیت صم بکم عمی فہم لا یرجعون۔ کا تلفظ ادا ہونا خیال کرتے ہیں۔ برسات میں اسکی سُرخی نہایت تیزی پر ہو جاتی ہے ؎

دلِ پُرخوں کو مٹھی میں دبا کر جنگجو تو نے ہمارا کیا لڑائی کا بھبھوکا لال مارا ہے (شاعر)

رنگیں لبِ لعل کی صدا ہے کیا خوب یہ لال بولتا ہے (وزیر)

بنگیا سر پر دوپٹا جال جالی لوٹ کا لال انگیا کی نہیں چھپا مُٹھی میں لال ہے (برق)

(۴) گلی ڈنڈے میں پانچ ڈنڈے کے فاصلہ کا ایک لال اور بیس لال کا ایک منڈا شمار ہوتا ہے۔ مگر پنجاب میں بارہ چپے کا ایک لال مشہور ہے جو چھٹی ٹھپا یعنی پتی سررشتہ کھیل میں مروج ہے (۵) مشترک بفارسی) ایک مشہور کانی بیش قیمت پتھر کا نام جسکا مفصل حال فارسی لفظ لال میں لکھا گیا ؎

شانِ موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے اُٹھا دیا لبِ رنگیں نے رنگ لالوں کا دبھر)

(۶۔ اسم مؤنث) رال۔ لعابِ دہن۔ آبِ دہن۔ کھنک۔ (۷) صفت مشترک بفارسی) سُرخ۔ سُوہا۔ احمر۔ رتا۔ چہچہا۔ گلنار۔ گلرنگ۔ میگوں ؎

چھلے تصویر پھلیاں پُر آق چوڑیاں سبز ہاتھ لال پری (رنگین)

(۸ ۔ ۔) سوزاں۔ تپاں۔ دہکتا ہوا۔ انگارا سا۔ خوب جلتا ہوا۔ بھبکتا ہوا۔ (۹ ۔) غضبناک۔ خشمناک۔ خشمگین۔ غصہ میں بھرا ہوا۔ خشم آلود۔ لال پیلا۔ (۱۰ ۔) پیارا۔ دُلارا۔ عزیز۔ جان۔ آنکھوں کا تارا۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ نازپروردہ ؎

اے مرے لال تو کیوں پڑا سوتا ہے حال آنکھ تو کھول جو کچھ میرے لال (میرسوز)

لال

جیتا تو مجھے تو کر گیا ہوا تجھے اے دل — جو اس طرح سے تو رہتا ہے مرے لال پڑا (جرأت)

لال اُگلنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) عمدہ عجیب و غریب کا زبان سے سرزد ہونا۔ خوش کلام و خوش گفتار ہونا۔ منہ سے موتی جھڑنا۔ (۲) فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوج بکنا۔ بدزبانی کرنا (مثال دیکھو بمعنی اُگلنا)۔

لال انگارا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نہایت سرخ انگارا۔ اخگرِ سرخ (۲) انگارا سا سرخ۔ انگارے کی مانند سرخ۔ نہایت سرخ۔ نہایت شوخ۔ چہچہا (۳) غصہ میں بھرا ہوا۔ خشمناک۔ غضبناک۔ لال پیلا۔ ؎

اسکے سنتے ہی غضب ہوگئے وہ لال انگارا — لاٹھی پاٹھی جو نہ پائی تو یہ پھر جھنجھلایا (نظیر)
کھینچ مارا سرے سینہ پہ اُٹھا کر تربوز

لال بجھکڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سب کا بڑا عقلمند۔ وہ عقلمند جسکی عقل کو سب تسلیم کرتے ہوں۔ وہ سمجھدار آدمی جو ہر ایک بات کو جھٹ سمجھ لے اور شتر مرغ کی سب سے پہلے خبر کرے (۲) ایک گنوارنے کے فرضی عقلمند کا نام جو بیوقوفوں کی ہر ایک بات کا خلاف عقل جواب دے کر اپنے آپ کو عاقل یگانہ اور فرزانۂ زمانہ کہا کرتا تھا اُس زمانہ کے مورکھ ہر ایک مشکل بات کو اسی سے پوچھنے جایا کرتے تھے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کسی گاؤں سے رات کو کوئی ہاتھی نکل گیا۔ وہاں کے باشندوں نے چونکہ وہ گاؤں کے رہنے والے تھے ہاتھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا۔ صبح کو اُسکے پاؤں کا چوڑا چوڑا نشان دیکھ کر حیران ہوئے کہ اتنے بڑے پاؤں کس کے تھے۔ سب نے عقل لڑائی جب بات کو نہ پہنچے تو میاں لال بجھکڑ کو بلا کر دریافت کیا آپنے دیکھتے ہی فرمایا کہ ؎

یہ تو بوجھے لال بجھکڑ اور نہ بوجھے کوئے — پیر میں چکی باندھ کے کہیں ہرنا کودا ہوئے

یعنی یہ مشکل بات اور عقدۂ لاینحل تو تمہارا لال بجھکڑ ہی حل کرسکتا ہے اور کوئی اتنی عقل نہیں رکھتا یہ تو ہو نہ ہو ہرن پیروں سے چکی باندھ کے کودا ہو۔ اسی طرح ایک دفعہ کوئی لڑکا گھڑے کے تھم کی گولے بھر سکڑا تھا اُس کا باپ باہر سے چنے لئے ہوئے آیا بچے اسی حالت میں اُس سے چنے مانگے۔ باپ نے دونوں ہاتھوں کی مٹھی میں دیئے جب وہ لے چکا تو حیران ہوا کہ ہاتھ نکالوں کیونکر باپ کے سامنے رونے لگا کہ ہاتھ نہیں نکلتا۔ وہ بھی حیران ہوا کہ تھم توڑے بغیر کیونکر نکل سکتا ہے۔ دوڑا دوڑا جاکر لال بجھکڑ کو بلالایا اُس سے دریافت کیا تو اُس نے یہ رائے دی ؎

لال بجھکڑ بوجھیاں اور نہ بوجھا کو — کڑی بڑنگا تار کے اُوپر ہی کو لو۔

یعنی یہ بات تو لال بجھکڑ ہی سمجھا اور کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آئی۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ چھت کی کڑیاں اُدھیڑ کے اوپر سے لڑکے کو نکال لو۔ پس ان وجوہات سے بیوقوف کے سردار اور اُس شخص پر اسکا اطلاق ہونے لگا جو اپنے آپ کو باوجود نادانی سب سے زیادہ عقلمند سمجھتا ہو۔ مثلاً طنزاً کہتے ہیں کہ یہ بھی اپنے زمانہ کے لال بجھکڑ ہیں یعنی عقل خاک نہیں مگر دعوئے دانشمندی سب سے بڑھا ہوا ہے۔

لال بیگ (ا) اسم مذکر۔ (۱) ایک پردار سُرخ رنگ کے کیڑے کا نام (۲) خاکروبوں کے پیغمبر کا نام جو معراج کے جاروب کش بال میک جی کے قائمقام اُس پیراہن سے پیدا ہوئے جو قدرت کاملہ نے اُنکے بوڑھے ہو جانے کے سبب عطا فرمایا تھا۔ یہ غزنی میں پیدا ہوئے تھے مفصل کیفیت فقرائے ہند میں دیکھو وہاں لکھی گئی ہے (ف) ہمارا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غزنی کا مغل جو تعلیم یافتہ اور خواندہ آدمی تھا کسی خاص وجہ سے جیسے عشق یا ضد وغیرہ کے سبب خاکروب ہوگیا ہو اور اُس نے اپنی عزت اور تعظیم کے واسطے اپنے کو اُن کا پیغمبر مشہور کیا ہو کیونکہ کتب تواریخ سے اس کا پتا کہیں نہیں چلتا۔)

لال بیگی یا لال بیگیا (ہ) اسم مذکر۔ لال بیگ کا پیرو۔ مہتر۔ خاکروب۔ چوڑھا۔ حلال خور۔ بھنگی۔

لال پانی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سُرخاب۔ وہ پانی کا چشمہ جو شعاعِ آفتاب یا زمین کی مٹی سرخ ہونے یا سرخ کیڑوں کے سبب لال نظر آئے چنانچہ اس طرح اور اس نام کے اکثر پہاڑوں پر چشمے موجود ہیں (۲) شوام) خونِ حیض۔ (۳) مے لالہ گوں۔ شرابِ سُرخ۔

لال پردہ (ا) اسم مذکر۔ وہ سُرخ پردہ جو خاص شاہی دردولت پر آویزاں رہتا ہے ؎

پیشِ نظر میں ہے دولت سے زمیں گردوں ہے — لال پردے سے ہویدا شفق گلگوں ہے (حکمت)
بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا — لال پردہ ہے شفق اُنکے درِ ایوانوں (آتش)

لال پری (ا) اسم مؤنث۔ (۱) پری نما و سرخ لباس۔ سرخ پوشاک پہننے والی پری ؎

ہے زنانی مسری وہ لال پری — ہو جسے دیکھ کر تہِ حال پری (رنگین)

(۲) اندر سبھا کی ایک فرضی پری کا نام (۳) شرابِ سُرخ۔ مے گلگوں۔ مے گلرنگ۔ مے لالہ فام۔ لال شراب ؎

ساقیا بند تھی جو لال پری شیشے میں — لے گیا آج اُسے سُندِ قدح کھر اُڑا (ضمیر)
سدز شیشہ میں اُترتی ہے یہاں لال پری — سایۂ انجمن عیش بھی عامل ٹھیرا (لالہ)

لال پھلکا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ لال ہوتا ہے کچھ دُم اور بازو سفید ہوتے ہیں۔

لال پیارا تو اُسکا خیال بھی پیارا (ا) کہاوت۔ اپنے دوست یا اقارب کا عیب بھی ہنر میں شمار ہوتا ہے۔ اگر دوست پیارا ہے تو اُس کی سب باتیں قابل پسند اور لائق تعریف ہیں۔

لال پیلا (ہ) صفت:۔ غصّے میں گرگٹ کیسے رنگ بدلنے والا غضبناک۔ خشمناک ✦

لال پیلا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت خفا ہونا۔ غصّہ میں بھرنا ✦

لال پیلی آنکھیں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ چشم قہر آلود سے دیکھنا ✦

لال جوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سُرخ رنگ کی پوشاک۔ لباس ارغوانی (۲) بادشاہوں کے عتاب کی پوشاک۔ وہ سُرخ پوشاک جسے اگلے بادشاہ پہنکر حکم قتل سُنایا کرتے تھے ✦

لال چندن (ہ) اسم مذکر:۔ سُرخ صندل۔ رکت چندن ✦

لال خاں کا لکڑا (ا) اسم مذکر:۔ کاٹھ۔ ایک قسم کا بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چرا ہوا اور سُوراخ دار ہوتا ہے۔ اس میں مجرم کے پاؤں رکھ کر دونوں ٹکڑوں کو ملا دیتے اور قفل جڑ دیتے ہیں جسکے سبب سے مجرم بھاگ نہیں سکتا چونکہ اس کو ایک شخص لال خاں نامی ملازم پولس نے ایجاد کیا تھا اس وجہ سے اُسی نام کے ساتھ مشہور ہو گیا ✦

لال خاں کے لکڑے سے باندھا جانا (ا) فعل لازم:۔ مجرم ہو کر کاٹھ میں پاؤں ٹھونکا جانا ✦ (بعض لوگوں نے ایک رنگین اور چہرہ ارلکڑی لکھ کر اس کے معنی خوب سزا دینا یا خوب کوڑے لگانا لکھے ہیں۔ انکو ذرا تحقیق بھی کر لینا واجب تھا کہ وہ کیا چیز ہے مگر ان کے معنی محاورہ دلی نہیں ہیں) ✦

لال ڈورے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سرخ تاگے۔ سُرخ تار (۲) لال لال رگیں وہ سرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں ؎

لال ڈوروں سے اُس پری رُو کے ہے قیامت بھار آنکھوں میں (مصحفی)

لال رکابی (ا) اسم مؤنث:۔ وہ صحنک۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز جیسے خدا تمھیں لال رکابی کا شریک رکھے یعنی باعصمت بنی رہو ✦

لال رگ (ا) اسم مؤنث:۔ شریان۔ رگ جان وہ رگ جس سے تمام جسم میں خون پہنچتا ہے۔ شہرگ۔ حبل الورید ✦

لال سُرخ ہو (ہ) دعا:۔ سُرخ و سفید رہو خوش و خرم رہو۔ بنے رہو (آزاد فقیروں کی دعا ہے)

لال ساگ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ ساگ جسے لال چولائی بھی کہتے ہیں ✦

لال سرا (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا تمام رنگ سفید سر لال ہوتا اور بہت کم پایا جاتا ہے ✦

لال سوداگر (ا) اسم مذکر:۔ وہ تھوڑی پونجی والا سوداگر جو ادھر مال لے اور اُدھر تھوڑے نفع پر جھٹ فروخت کرے۔ ٹٹ پونجیا سوداگر ✦

لال کتاب (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) لال بجھکڑ کی وہ کتاب جس میں اُسنے اپنا فالنامہ اور دیگر یادداشتیں لکھ رکھی تھیں جسکے وسیلہ سے وہ ہر ایک بات جاہلوں کو دیکھ کر بتاتا اور اُنہیں سمجھاتا تھا کہ یہ تو کتابی بات ہے جو کبھی غلط نہیں ہو سکتی (۲) وہ کتاب جس سے جاہلوں کے نزدیک ہر ایک مشکل حل ہو جائے اور تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال مل جائے ✦ بیوقوفوں کا فالنامہ (۳) وہ بیاض جس میں یادداشت لکھ رکھی ہو۔ کجکول ✦ (۴) پٹواریوں یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب جسمیں دیہات کے شجرہ اور خسرہ کی کیفیت مندرج رہتی ہے اور اُسکی جلد بھی لال ہی کھاروے کی ہوتی ہے۔

لال کُرتی (ا) اسم مؤنث:۔ گوروں کی وہ پلٹن جسکی وردی میں سُرخ کرتیاں ہوں۔ سُرخ پوش پلٹن ✦

لال گودڑ میں نہیں چھپتا (ہ) کہاوت:۔ اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی شرافت کو تنگدستی چھپا نہیں سکتی۔ جوہر پر خاک نہیں پڑتی ✦

لال لگنا (ہ) فعل لازم:۔ کوئی انوکھی اور عجیب بات ہونا۔ سُرخاب کا پر لگنا۔ شاخ زعفران ہونا۔ مثال دیکھو (لعل لگنا) ✦

لال لنگوٹ والا } (ہ) اسم مذکر:۔ (عوام) بندر۔ بوزنہ۔ شادی ✦
لال لنگوٹے والا } سیمُوں۔ بانر ✦

لال مرچ (ہ) اسم مؤنث:۔ فلفل دراز۔ سرخ مرچ ✦

لال ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہو جانا (۲) غضبناک ہو جانا ✦ برافروختہ ہو جانا۔ آنکھوں میں خون اُتر آنا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا (۳) پک جانا۔ پھل کا پختہ ہو جانا ✦

لال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہونا ✦ بھبُوکا ہونا ✦ غصّے سے چہرا متغیر ہونا آنکھوں میں خون اُترنا۔ برافروختہ ہونا ؎

غصّے سے وہ گل جو لال ہوگا ہو جائیگی ساری انجمن زرد (ناسخ)

(۲) غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا۔ غصّے میں بھرنا ✦ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا ✦ ؎

مجھ پہ کیوں لال ہوئے تم نہ ہوئے تھے جو لال تجکو لگوائی تھی جب تمنے حنا میں تو نہ تھا (معروف)

سینہ کے کھلنے کی علامت ہے شق کا پھولنا لال ہو مجھ پہ ہمارا رونا بھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

گل مجھے دیکھ کر میرا گل رُو اپنی محفل میں کیا ہی لال ہوا (راغب)

بوسہ جو لعل لب کا کل اُسنے طلب کیا کیا کیا ظفر وہ مجھ پہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

ہر روز لال ہوتا ہے وہ آفتاب رُو کیا کیجئے اُس سے قابو میں رہتی زباں نہیں (اشرف)

(۳) کسی پھل کا پختگی پر آنا۔ پختہ ہونا۔ پھل پکنا ✦

لالٹین (ا) اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش Lantern (لینٹرن) شیشے کی قندیل۔

فانوس۔ فانوسِ زُجاجی ✦

لالچ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حرص۔ آز۔ شرہ۔ طمع۔ لالسا۔ لوبھ۔ (۲) پھسلاوا۔ بہلاوا۔ فریب

لالچ بُری بلا ہے (۱) کہاوت:۔ طمع سے بڑھکر کوئی آفت نہیں۔ حرص سے زیادہ مصیبت نہیں ؂

مکھی بیٹھی شہد پر اور پنکھ گئے لپٹائے   ہاتھ ملے اور سر دُھنے لالچ بُری بلائے (دوہا)

لالچ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ لوبھ دینا۔ طمع کے فریب میں لانا ✦ پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ کسی بات کا وعدہ کرکے اپنے ڈھب پر لانا ؂

سن بھی کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر   اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا (ناسخ)

لالچ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ لالسانا۔ طمع کرنا۔ حرص کرنا ✦ للچانا۔ حریص ہونا۔ لوبھ کرنا۔ فایدہ تکنا ✦

لالچ میں آنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) حرص میں پھنسنا۔ طمع میں آنا۔ لوبھ میں آنا ✦ دم میں آنا ✦

لالچ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ طمع ہونا۔ لوبھ ہونا۔ حرص ہونا ✦

لالچی (ہ) صفت ۔ طامع۔ حریص۔ لوبھی ؂

رکھے اس لالچی لڑکے کو کوئی کب تلک بہلا   چلی جاتی ہے فرمایش کبھی یہ لا کبھی وہ لا (نظمی)

اے لالچی تو کیسے فقیروں کا مت ٹٹولے   جو کچھ تو چاہے مجھ پاس یکشت آکے سولے (سودا)

آشنا ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی   ندکی خواہش ان حسینوں کو ہے زیور زر سے غرض (آتش)

لالچی بندہ (۱) اسم مذکر۔ بندۂ زر۔ مطلب کا یار۔ لوبھی۔ خود غرض۔ نہایت طامع ✦

لالڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چھوٹا لال۔ یاقوت (۲) تامڑا (۳) ایک قسم کا بنایا ہوا چھوٹا سُرخ نگ (۴) لال پوتھ (۵) تشبیہاً، اُودی یا سُرخ کانچ جیسے شاہ مرداں کی لالڑیاں ✦

لالسا (س) اسم مؤنث ۔ نہایت خواہش۔ اِچھا۔ ابھلاکھا ✦ طمع۔ لالچ۔ حرص ✦ آرزو۔ تمنا ✦ آز ✦

لالوں (ہ) اسم مذکر:۔ (لال کی جمع) ✦

لالوں کا لال (ہ) صفت ۔ (۱) پیاروں کا پیارا۔ عزیز دلہا۔ ہر دلعزیز۔ آرام دل و آرام جاں۔ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ دُلارا جیسے اگر خاوند کی اطاعت کروگی تو سدا لالوں کی لال ہوگی (۲) سرخ و سفید رنگت روغن والا بوٹا تازہ خوش و شاد ؂

لالوں لال (ہ) صفت ۔ نہایت سرخ و شاداب۔ نہایت سُرخ چہچہاتا ✦ خُونم خون ؂

بھائی میں داغِ دلِ خوں گشتہ کا کیا حال ہے   صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے (منیر)

آنکھیں کھُل پڑے ہیں اب کے سال   کہ زمیں سب ہوئی ہے لالوں لال (انشا)

کہتے ہیں منہ کو وہ لعلِ لب کر یہ دیکھ بہار   پنکھڑی گل کی ہوئی لالوں لال ہم سے ہوگئی (ظفر)

لالوں لال بنا پھرنا (ہ) فعل لازم ۔ سُرخ و سفید بنا پھرنا۔ خوب موٹا تازہ بنا پھرنا۔ خوش و خرم رہنا ✦

لالہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کے سُرخ مشہور پھول کا نام ✦ پوست کا لال پھول۔ گل کوکنار ✦ شقایق ✦ گلِ نافرمان۔ ہر قسم کے سرخ خودرو پھول بطلق پھول۔ وہ پھول جسکے اندر داغ ہوتا ہے۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ نواح کابل میں پچاس طرح کا لالہ نظر سے گزرا (۲) کنایۃً لبِ معشوق (۳) عاشق یا بعث داغِ دل

لالہ رخ (ف) صفت ۔ سرخ چہرے اور رخساروں والا معشوق۔ دلبر۔ دلربا ✦

لالہ رخسار۔ لالہ رُو۔ لالہ عذار (ف) صفت ۔ دیکھو لالہ رُخ ؂

غیر سمجھے ہیں لہو روتا ہوں اور آنکھیں مری   سُرخ رکھتا ہے سدا لالہ رخسار کا عکس (مجنوں)

تن پہ گل کھانے کا انداز بتایا مجھ کو   لالہ رُو تونے غرض داغ لگایا مجھ کو (امانت)

لالہ زار (ف) اسم مذکر ۔ تختۂ لالہ۔ لالہ کا کھیت ✦ باغ۔ گلزار ✦ چمن ✦

لالہ فام۔ لالہ گُوں (ف) صفت ۔ لال۔ سرخ۔ لال رنگ کا ✦

لالہ یا لالا (ہ) اسم مذکر ۔ ہندی، صحیح لالا (۱) صاحب۔ جناب۔ حضرت۔ میاں۔ مسٹر۔ بابو ✦ معززِ ہندوؤں کا خطاب (۲) مہاجن۔ دُکاندار۔ بنیا۔ ساہوکار۔ سیٹھ (۳) والد کا خطاب۔ والد ماجد۔ پدر بزرگوار۔ باوا۔ ابا۔ پتا جیسے کمند لال کا لالہ باہر گیا ہے (۴) گنوار) عزیز۔ پیارا۔ ننا مُنا۔ جیسے دیکھ لالہ مانجھا نکلا نہ کر ؂

نرودی سے پیت کرے نہ کوئی جاؤ لالا جیسی سوجیسی (۵) ہندو) خسر۔ سُسرا ۔ سُسر۔ سُسرا (۶) پنجاب) کایستھ۔ کھتری اور کراڑ وغیرہ کا خطاب (۷) مسلمان) اکثر ہندو کا خطاب۔ ہندو (۸) صفت) بودا۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بُزدل۔ تھڑ دلا ؂

وضع رکھتا ہے سپاہی کی وہ خالِ ہندو   کہ زلفی پہ کمر باندھے ہے لالا ہو کر (بحر)

لالہ بھائی (ہ) اسم مذکر ۔ ہندو (۱) بنئے۔ بقال ✦ عموماً قوم ہنود خصوصاً ویش (۲ صفت) بھلامانس۔ شریف۔ ذی عزت (۳ صفت۔ طنزاً) کفایت شعار۔ جزرس۔ کتربیونت سے چلنے والا۔ چلن کا (۴ صفت) بودا۔ ڈرپوک۔ کمزور ✦

لالہ بھائی یا لالہ بھیا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) پیار و محبت کے الفاظ بولنا۔ خوش اخلاقی اور نرمی سے بات چیت کرنا۔ عزت کے الفاظ سے خطاب کرنا جیسے ہم تو لالہ بھائی لالہ بھیا کہتے جاتے ہیں اور وہ سر ہی چڑھتا چلا آتا ہے ✦

لالہ بھیا کرکے ٹُلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) تھپک کر چمکار کر ٹلانا۔ لوری دیکر ٹلانا ✦

لالہ جی (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دُکانداروں بنیوں کا امتیازی لقب۔ ہندوں کا عزت

و آبرو کا خطاب (۲) ہندو۔ خسر۔ سسرا ٭

لالی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) لال یعنی عزیز کی تانیث۔ دُلاری۔ پیاری۔ عزیزہ۔ ننی۔ مُنّی (۲) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ بھگنی جیسے وہ تو ہنی لالی کے گھر گیا ہوا ہے۔ (رسوم ہند) (۳) عام و خاص سُرخی۔ حمرت جیسے سبزی میں سرخی ابھر آئے دھر کی (اقبال)

پہنچی اُس لب پہ پان کی لالی اب یہ لاکھوں میں سرخرو ہوگی (امانت)

(۴) ایسی ہوئی اینٹیں جو چونے میں ملائی جاتی ہیں۔ بجری۔ سُرخی (۵) وہ سرخی جو بلبل وغیرہ کی دُم کے نیچے ہوتی ہے (۶) ہندو۔ حیض۔ ایام۔ کپڑے (۷) ہندو۔ سرخروئی۔ عزت۔ آبرو جیسے ؎

کہو کیسی بنی تو گھروالی بھری کھودی جگت میں تیں لالی (چوبولہ)

(۸) ہندو۔ خونی دست۔ اسہال خونی۔ خون کے دست (۹) گنوار۔ بیٹی۔ دختر۔ لڑکی

لالی رہجانا (ہ) فعل لازم۔ ہندو۔ عزت رہ جانا۔ بات بنی رہنا۔ آبرو بچ جانا۔ توقیر میں فرق نہ آنا ٭

لالے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تمنا۔ آرزو۔ اشتیاق۔ ابلاکھا۔ اچھا۔ ارمان۔ جیسے آج کے دن کے تو لالے تھے خدا نے یہ دن کیا کہ میری بچی کو کھانے پکانے کا شعور ہوا (سگھڑ بیلی) ہمیں تو اُسکے جینے ہی کے لالے ہیں (۲) کمال مایوسی۔ نہایت ناامیدی۔ ناسخ ؎

تمہارے ملک حسن زگس اگر بیمار ہے بلبل میں لالے کو اپنے زیست کے لالے ہوئے (ناسخ)

لالے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تمنا ہونا۔ آرزو ہونا۔ کمال حسرت ہونا۔ ارمان ہونا۔ ابلاکھا ہونا۔ تمنائے مقصود حصول تھا جس میں حالت اضطراب و بیقراری کے سبب تھوڑی سی مدارسی کو بھی غنیمت جاننا ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (معتقی)

کے قیدِ قفس میں یادِ گل کی پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے (۔۔)

آغازِ محبت میں ہوا ہجر کا بیمار دل دیتے ہی مجھ کو تڑپ جان کے لالے (رند)

(۲) کمال مایوسی ہونا۔ نہایت ناامیدی ہونا۔ آس ٹوٹنا۔ نراس ہونا ؎

نہ کیوں مر جائیے لالے پڑے ہیں ایسے کے کہ جو اقرار برسوں میں کرے انکار دم بھر میں (حیا)

عشق بت گلفام میں ایمان کا کیا ذکر ہمکو بخدا پڑ گئے ہیں جان کے لالے (عاشق)

دلکو بیٹھا ہو وہ بے پروا لے پڑ گئے جان کے مجھکو لالے
دلکو کوئی کس طرح سنبھالے یاں جان کے پڑ رہے ہیں لالے (بیخود)

دل کو تو کہاں کے پڑ جائینگے لالے سبکو آفتیں لائیگا اے جان نہ کیا کیا تیرا (نسیم دہلوی)

لاشعہ افسوس کس کا ذکر کے ہر پالے پڑے دل تو چلے دیکھئے اب جان کے لالے پڑے (ضمیر)

زندگانی کے ہمیں لالے پڑے ہائے کس بیدرد کے پالے پڑے (مومن)

دل لگتی ہے یاں جان کے لالے پڑے حیرت آویگا ابھی دیکھئے کیا کیا مرے آگے (حیرت)

(۳) مصیبت میں پھنسنا۔ آفت میں آنا۔ بلا میں مبتلا ہونا ؎

کچھ اور لب یار کی تعریف کروں کیا وہ لعل کہ دیکھے سے پڑیں جان کے لالے (آتش)

(۴) از حد قلت ہونا۔ کمی ہونا۔ نایُسری ہونا۔ گھاٹا ہونا۔ جیسے اب تو روٹیوں کے بھی لالے پڑتے نظر آتے ہیں۔ (۵) دوبھر ہونا۔ دشوار ہونا۔ مشکل پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا ؎

کسی کا تو کچھ بھی نہ جاویگا لیکن پڑینگے مجھے اپنے جینے کے لالے (نظیر)

لام (فرنچ) اسم مذکر۔ صحیح (Larme) (لام) وہ فوج کا دستہ جو کسی بڑے افسر کے زیرِ حکم ہو۔ بریگیڈ۔ سگڑ۔ سوار۔ پیدل وغیرہ کی فوج اور توپ خانہ۔ پلٹنوں کا مجموعہ وغیرہ ٭

لام باندھنا (۱) فعل متعدی (۱) چڑھائی کے واسطے فوج جمع کرنا۔ چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا۔ لڑائی کا سامان کرنا۔ جنگی تیاریاں کرنا ؎

جانتا ہوں کھلے گی کس سے اے چرخ لام بندھا ہے جو آنے ہے چڑھائی شام پر (اسیر)

مجھ کو آتے ہیں اطفال کھو بیٹھوں سے لام تجھ پہ ہے شیطان کا لشکر باندھے (صابر)

لام بندھنا (۱) فعل لازم (۱) فوج و سپاہ وغیرہ کا مع سامان چڑھائی کے واسطے جمع ہونا ؎

چڑھائی ہو جو تن پہ پاخانہ دیکھئے کیا ہو کئی دن سے بندھا ہے لام اُس لفظ پر پشتک کا (اسیر)

لام (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تئیسواں فارسی کا ستائیسواں اُردو کا تیسواں سنسکرت یا ہندی کا اٹھائیسواں حرف (۲) فارسی والے معشوق کی زلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں (۳۔ ف) لاف و گزاف ٭

لام اَلِف (ع) اسم مذکر۔ عربی کا انتیسواں حرف جو لام اور الف سے بدیں وجہ مرکب ہو کر بنایا گیا کہ کلام عرب میں چونکہ ابتدا بساکن محال ہے اور الف ہمیشہ ساکن مانا گیا ہے علیحدہ نہیں لکھا جا سکتا تھا پس اُسکے واسطے یہ شکل مقرر کرکے **لا**۔ لام الف ایک حرف ہی قرار دے لیا۔ عربی حروف تہجی میں جو اول حرف ہے اُسکو اسی واسطے عرب والے ہمزہ کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بذاتہ متحرک ہے۔ جن لوگوں نے اسمیں انکار کیا اُنکو رسول مقبول نے مردود کہا ٭

لام کاف (ع) اسم مذکر۔ لام + کاف۔ کسی پر لعنت کرنا اور اُسے کافر کہنا۔ لعنت ملامت۔ طعن تشنیع ٭ گالی گفتار۔ بُرا بھلا۔ گالی گلوج۔ لاف و گزاف۔ فحش کلامی۔ واہی تباہی ؎

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے جنکی کہ آشنا ہے زباں لام و کاف سے (ذوق)

لام کاف بکنا (۱) فعل متعدی (۱) گالی گلوج بکنا۔ واہی تباہی بولنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش بکنا

لام کاف کرنا (۱) فعل متعدی۔ گالی گلوج کرنا۔ گالی گفتار کرنا۔ مادر خواہی کرنا۔

لام

لام کاف کہنا (۱) فعل متعدی :۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ گالی گلوچ بکنا ۔

لام و کاف اب جو تو نگا کہنے — مجھ کو ایسا پڑھا دیا کسنے (معروف)

لام کاف نکالنا (۱) فعل متعدی ۱۔ بدزبانی کرنا فحش کلامی کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ گالی گلوچ کرنا ✦

لامسہ (ع) صفت :۔ چھونے والی (قوت) حس کرنیکی قوت۔ انسان کے بدن کی جلد میں ایک قوت ہے جو کسی چیز کے چھونے سے اسکی نرمی و سختی کو معلوم کرتی ہے ✦

لاما گرو (ہ) اسم مذکر :۔ تبت والوں کا پیشوا جسکی نسبت اُن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مرتا نہیں صرف چولا بدلتا اور سلف گزشتہ حالات بتاتا ہے (راجہ جہاں نما میں لکھا ہے کہ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں اور سب سے بڑا لامہ شہر لاسہ دارالحکومت ملک تبت میں رہتا ہے اور تبت و چین کے وہ لوگ جو بودھ مذہب رکھتے ہیں لاسہ کے بڑے لاما کو بجز بودھ جانتے ہیں او کہتے ہیں کہ وہ حیات ابدی رکھتا ہے اور جب کبرسنی کے باعث اُسکا جسم بوسیدہ ہوجاتا ہے تب نئے قالب میں چلا جاتا ہے لیکن یورپین سیاح اُسکی نسبت یہ خیال کرتے ہیں کہ جب لاما مرجاتا ہے تو اُسکے کارپرداز کسی طرح کسی تبتی کے پیدا ہوئے لڑکے کو لاکر لاما کی مسند پر بٹھادیتے ہیں اور اُسے ایسے طور پر پالتے پوستے اور سکھاتے پڑھاتے ہیں کہ وہ تمام باتیں پہلے لاماؤں کے وقت کی بتانے لگتا ہے اور اُسکے ناواقف جاہل پیرو اسے لاما کے کشف و کرامات کا اثر سمجھکر یقین کرلیتے ہیں۔ لاما جب قالب تبدیل کرتا ہے تو اُسکے مُردہ جسم کو سکھا کر اور چاندی سے منڈھ کر مندر میں پرستش کے واسطے رکھ دیتے ہیں ✦)

لانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) آوردن کا ترجمہ۔ لے آنا۔ لیکر آنا (۲) پیش کرنا۔ حاضر کرنا موجود کرنا۔ سامنے کرنا۔ روبرو کرنا (۳) کرنا۔ اُٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے فیل لانا۔ جھگڑا لانا۔ تنگ لانا۔ ڈھب پر لانا (۴۔ بازاری) رنڈی ملانا۔ کٹنی پا کرنا۔ ولّا پن کرنا۔ (۵) خریدنا۔ مول لینا جیسے جس بھاؤ لائے اُسی بھاؤ بیچا (۶۔ ہندو۔ گنوار) چھونا لگانا۔ مس کرنا (۷۔ پہاڑی ہندی) کرنا۔ جوڑنا۔ لگانا ؎

ساجن وہ دن کون تھے کہ تمکو سے لائی پریت — اب تمکو وے نیارے بیٹھے کہاں گئی (دوہا)

لانا بندی (۱) اسم مؤنث ۱۔ ہلوں کی تعداد کے موافق لگان۔ ہلوں کی تعداد پر جو خراج لگایا جائے۔ معاملہ۔ مالگزاری ✦

لانا لگانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ کاشتکار کا زر قرض کے عوض مویشی لے لینا۔ ڈھور کو قرضے میں لگالینا

لانبا (ہ) صفت ۱۔ (گنوار) لمبا ✦ طویل ✦ دراز قد۔ طویل القامت۔ (۲۔ اسم مذکر) ہاچین یا تبت کا باشندہ۔ لامہ گرو کا پیرو ✦

لانڈ (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) لنڈ۔ ذکر۔ قضیب۔ لوڑا۔ عضو تناسل۔ ہندی۔ لنگ

لاو

لانک (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ اناج کا وہ ڈھیر جسمیں سے ابھی تک اناج نہ نکالا ہو۔ کھلیان۔ خرمن ✦ (۲) بھس۔ بھوسا ✦ چوکر۔ بھوسی۔ سبوس (۳۔ پورب) کریملب۔ تک۔ سیان (۴) چیپ۔ لزوجت۔ لیس۔ لاسا (۵) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد ✦

لانک ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ اناج کا کاٹ کر ڈھیر لگانا ✦

لانگ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ہندو (۱) دھوتی کا وہ پٹا اور چنا ہوا حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے۔ پنجابی۔ لڑ (۲۔ چابکسوار) صد۔ سو ✦

لانگ ماسارہ (ہ) اسم مذکر ۱۔ (چابکسوار) سو روپے ✦

لانگ مالی ریکھے (ہ) اسم مذکر :۔ (چابکسوار) سات روپے ✦

لانگا شیر (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) لارہ ڈار۔ قطار۔ پرا۔ صف۔ (۲) تسلسل۔ سلسلہ ✦

لانگھن یا لانگھن (ہ) اسم مؤنث ۱۔ عو۔ اُلانگن کا مخفف ✦

لانگھن میں آنا (ہ) فعل لازم ۱۔ عو۔ اُلانگا جانا۔ اُلانگنے میں آنا۔ جیسے دیکھو بچے کو اٹھالو لانگھن میں آتا ہے۔ لانگھن میں آئی چیز نہ کھاؤ ✦

لانگنا یا لانگھنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) اوپر سے جانا۔ اوپر سے گزر جانا۔ پھاندنا۔ عبور کرنا۔ الانگنا ؎

اے شوق یہ خون مصحفی ہے — چل بچ کے نہ آتے جاتے تو لانگھ (مصحفی)

(۲) گھوڑے یا گھوڑی پر پہلے پہل سواری ہونا ✦

لاؤ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) چرس کھینچنے کی موٹی رسی۔ موٹا رسا۔ لاس۔ بھاسن۔ جیسے لاؤ گھونٹے پر (جب کوئی شخص کسی چیز کو کہتا ہے کہ لاؤ تو دینے والا بصورت انکار یہ جواب دیتا ہے) (۲) اسقدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعے سے بھری جائے جسکی تعداد ۸۔ ایکڑ ہوتی ہے (۳) ہانک۔ مطالبہ۔ طلب جیسے تمہاری لاؤ لاؤ نے تو ناک میں دم کردیا (۵۔ ہندو) وہ قرضہ جو کسی چیز کو رہن کرکے لیا ہو (۶) ناؤ کا رسا۔ گن ✦

لاؤ اٹھانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ کسانوں کو تقاوی دینا۔ لاؤ کا خرچ اٹھانا۔ بونے جوتنے کے واسطے قرض دینا ✦

لاؤ چلانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ چرس کے ذریعے سے پانی نکالنا۔ گڑا چلانا۔ بیلوں کے ذریعے سے آبپاشی کرنا۔ کنوؤں جوتنا ✦

لاؤ بالی (۱) اسم مؤنث ۱۔ دیکھو (لاابالی مشتقات لاابالی نہیں ہیں) ؎

دل حشی کا بھی کیا کارخانہ لاابالی ہے — نہ داغ جنوں کا نہ پیچ ہے سر کا مالی ہے (سیاح)

لاؤ بالی پن (۱) اسم مذکر ۱۔ الھڑپن۔ بے پروائی۔ بے باکی۔ آزادمنشی۔ گستاخی۔ بے ادبی ✦ ادب و تہذیب کے برخلاف برتاؤ ؎

تمہارا لاؤبالی پن تمہارا سا حسن ہے گویا ✦ پری کیونکر کہیں تمکو جو تم میں آدمیت ہو مرزا جانا

لاؤڑہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قصبہ کا نام جو میرٹھ کے علاقہ میں واقع ہے اور اسکا گڑ نہایت عمدہ صاف و قابل تعریف ہوتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے عمدہ گڑ کو بھی لاؤڑہ کہنے لگے (۲۔ پورب) تبا کو یا دھان کی پود جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لگائی جائے

لاؤلاگ (ہ) اسم مؤنث (متروک) دشمنی۔ عداوت۔ خصومت۔ لاگ ڈانٹ بغض ✦ دو تو انکو جو کہا ہے تو تم چھوڑ دو مت لاؤلاگ اپنے تئیں بھی اسی کافر سے ہے (مصحفی)

لاؤلشکر (ا) اسم مذکر۔ فوج مع سامان۔ لشکر اور اسکے ہمراہی و ملازمان افسر وغیرہ فوج بھیڑا۔ فوجی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ سپاہ۔ بھیڑ بھاڑ کا مجمع۔ بھیڑ بڑکا۔ انتظام۔ ہجوم اخلائق

لاون (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جس سے روٹی لگا کر کھائیں جیسے دال سالن۔ ترکاری وغیرہ (۲۔ پورب) دامن۔ ذیل ✦

لاونی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) (۱) مرہٹی۔ ایک قسم کے گیت جنمیں بڑے بڑے قصے یا بیان ہوتے ہیں۔ (۲) لانی۔ فصل کا کاٹنا۔ درو۔ باڑی (۳) لانی کی اُجرت فصل کاٹنے کی مزدوری (۴) معاملہ۔ مالگزاری۔ خراج ✦

لاہا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) لابھ۔ فایدہ۔ نفع۔ حصول۔ حاصل پھل۔ جیسے وہ تو لاہا گئے نہ ٹوٹا ؎

رسا کرشن منائے کے جت چاہے اُت جا لاہا ہوگا چوگنا کا ٹاٹا لگے نہ پا (جوبولے کا نکلا)

لاہاتھ (ہ) محاورہ۔ کسی کام کی داد دینے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں یعنی اس خوشی میں ہاتھ ملا اور پوری پوری داد دے ✦ کیا کہنا ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ

یہ ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا فیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ (کفایت علی)

دکھ عقد ثریا ہیں انگور کی سوجھی لا ہاتھ اِدھر دے کہ بہت دُور کی سوجھی (نظیر)

لاہن (ہ) اسم مذکر۔ خمیر شراب جو بیری پیپل اور بڑ کے درختوں کی چھال کا اٹھایا جاتا ہے

لاہوت (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (مشتقات لا بمعنی نہیں میں) ✦

لاہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کے پودے کا نام (۲) ایک قسم کی سرسوں (۳) ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس ریشمی کپڑا ✦

لائی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) درو۔ فصل کا کاٹنا۔ باڑی (۲۔ پورب) خود رو دھان (۳)۔ ہڑمڑے۔ بھنے ہوے چاول ✦ خلوہریاں۔ بھنا ہوا اناج ✦

لائی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو ملک چین سے آکر فروخت ہوتا ہے۔ گجرات میں بھی اس نام کا کپڑا تیار کیا جاتا ہے جو ایک طرح کا الواچ ہے (۲) کیچڑ۔ وہ کیچڑ جو حوض یا تالاب کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے مجازاً دُردِ شراب۔ شراب کی تلچھٹ۔ نیچے کی شراب ؎

معنی کرسات ساقی سے جو دی لائی تہ آ اُٹھ گیا جھنجھلا کے وہ شیشے پہ ساغر مار کے (مصحفی)

لائق (ع) تابع فعل۔ (۱) واجب۔ سزاوار۔ قابل شایاں۔ زیبا۔ مناسب۔ جوگ۔ موزوں (۲) روا۔ جائز۔ بجا (۳) ٹھیک۔ بجا۔ درست (۴)۔ ل۔ کافی۔ مکتفی۔ بس۔ وافی۔ جتنا چاہیئے حسب ضرورت جیسے بچے کے لائق کھانا (۵) صفت) ذی جوہر۔ ذی ہنر۔ لائق۔ گنی۔ گن والا۔ ہنرمند۔ مستعد ✦ اہل لائا۔ ہوشیار ✦ گرامی قدر۔ والا منزلت ✦

لائق کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قابل بنانا۔ ہوشیار کرنا۔ چالاک جو ہنر بنانا (۲) مقدرت دینا۔ مقدور بخشنا۔ جیسے خدا نے تمکو سب لائق کیا ہے ✦

لائق ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) قابل ہونا۔ سزاوار ہونا۔ مستحق ہونا۔ مستوجب ہونا۔ مقتضی ہونا (۲) موزوں ہونا۔ زیبا ہونا۔ پھبنا۔ سجنا۔ زیب دینا (۳) دانا اور ہوشیار ہونا۔ صاحب جوہر ہونا۔ گنی ہونا ✦ گرامی قدر ہونا۔ (۴) ذی مقدرت ہونا (۴) کافی ہونا۔ مکتفی ہونا ✦

لُب (ع) اسم مذکر۔ مغز۔ خلاصہ۔ تت۔ عطر۔ ست ✦

لُبِ لُباب (ع) اسم مذکر۔ خلاصہ کا خلاصہ۔ نہایت خالص مغز یعنی مغز ✦ مغزیگی۔ خلاصہ۔ عطر۔ تت۔ ست۔ اصلی مادہ ✦

لَب (ف) اسم مذکر۔ (۱) ہونٹھ۔ شفت۔ یک طبق از دو طبق دہان ؎

بوسۂ لب جو ہمنے مانگا اُنسے نظر تو کہنے لگے حد سے زیادہ بڑھو نہ دیکھو جتنے ہو اُتنے ہی رہو (ظفر)

(۲) کنارہ ✦ طرف۔ جانب۔ تیر۔ چھور۔ لب سڑک ؎

مُنہ میں کیسا تم صہبا کے بھر آیا پانی تیر سلب سے جو لب ساغر سرشار لگا (مومن)

(۳) ساحل۔ کراڑا۔ جیسے لب دریا (۴) حاشیہ۔ وَور۔ کور۔ پلّہ ✦ کنی (۵) لگر۔ مُنڈیر۔ چھجا۔ جیسے لب بام (۶) تھوک۔ لُعاب دہن۔ رال۔ جیسے لب لگا کر ورق اُٹھانا۔ لب لگا کر مُہر لگانا۔ (۷) ہونٹوں کے اُوپر کے بال یعنی مونچھوں کے بال۔ مونچھیں۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ اور مؤنث بولتے ہیں جیسے لبیں بہت بڑھ گئی ہیں

لب بند ہوجانا (ا) فعل لازم۔ ہونٹھوں کا از حد شیرینی یا کسی چیپدار چیز کے سبب چسپاں ہو جانا۔ ہونٹھ چپک جانا۔ ہونٹوں کا جُڑ جانا۔ منہ بند ہو جانا۔ خاموش ہو جانا ؎

کیونکر پوچھے حال تمہی عاشق دلگیر سے ہوگئے ہیں بند لب شیرینیٔ تقریر سے (مومن)

لب بند ہونا (ا) فعل لازم۔ شیرینی سے ہونٹھوں کا چپکنا ✦ خاموش ہونا۔ منہ بند ہونا

لب دریا (ف) اسم مذکر۔ ساحل دریا۔ کنارۂ رود۔ کراڑا ✦

لب شیریں (ف) اسم مذکر۔ میٹھے ہونٹھ۔ معشوق کے ہونٹھ جنکی حلاوت مشہور ہے۔

لب کھولنا (ا) فعل متعدی ۱۔ بولنا۔ بات چیت کرنا۔ کلام کرنا ؎

کر بولنا اداہے جو چند پر نہ اتنا　　تُند جانے چپ عاشق تو بھی وہ لب کھولے (رسوا)

لب گور ہونا (ا) فعل لازم ۱۔ گور کنارے پہنچنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قبر میں پاؤں لٹکانا۔

لب لگانا (ا) فعل متعدی ۱۔ تھوک لگانا۔ دہن کا لعاب لانا۔

لب معشوق ہونا (ا) فعل لازم ۱۔ (لکھنؤ) تیر کا نشانہ پھاڑ کر سوفار تک دھنس جانا سارا تیر گڑ جانا۔ مع سوفار گھس جانا۔ پھل اتر بیٹھنا (ہم نہیں جانتے جن لوگوں نے اسکے معنی تیر کا سوفار تک پہنچنا لکھے ہیں انہوں نے کیا مفہوم سمجھا ہے)

لب نوشیں (ف) اسم مذکر۔ لب شیریں۔ معشوق کے لب لعلیں ؎

ناصح کہ ملتے لب نوشیں کی قسم ہے　　شیریں سخنی تیری ہمارے لئے سم ہے (مفتون)

لب نہ ہلانا (ا) فعل متعدی ۱۔ زبان نہ ہلانا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ اُف نہ نکالنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ بات نہ کرنا ؎

بھرے ہیں دل میں شکوے سینکڑوں روبرو تیرے　　کبھی لب بھی نہیں ہم اے بت بے رحم ہلا سکتے (ظفر)

لب و لہجہ (ف) اسم مذکر۔ تلفظ۔ ادائی۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ طرز کلام۔ طرز گفتگو۔ طرز تکلم ؎

باد صبا نے اہلِ چمن میں اُس سے کہا یہ جا کے　　اس لب و لہجہ پر بلبل کو کیا آگے سنانی بات (میر)

لبادہ (ف) اسم مذکر۔ دگلا۔ دگل۔ فرغل۔ روئی دار چوغہ۔ اوور کوٹ۔ جُبّہ

لباڑ (ہ) صفت ۱۔ گپوں میں جھوٹا۔ دروغ گو۔ بطال

لباڑی (ہ) صفت ۱۔ جھوٹا۔ لپاٹی

لباس (ع) اسم مذکر۔ (۱) پوشاک۔ بستر۔ چولا۔ پوشش۔ جامہ ؎

کب لباس دنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر　　خانۂ فانوس میں بھی شعلہ عریاں ہی رہا (ذوق)

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس　　یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا (آتش)

نہیں سہتا مرا سر بُن غیر کو بھلا کب ہے زیبا　　لباس اُس کا یکرنگ سا سیہ بیسا سفید ایسا (ظفر)

(۲) بھیس۔ روپ۔ شکل۔ برقع

لباسی (ا) صفت ۱۔ پوشاکی۔ ظاہر دار۔ صورت کا۔ دکھاوے کا۔ لفافہ

لبالب (ف) صفت ۱۔ منہا منہ۔ لبریز۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ منہ تک بھرا ہوا۔ کناروں تک بھرا ہوا

لبالب ہونا (ا) فعل لازم ۱۔ منہا منہ بھرنا۔ پُر ہونا۔ لبریز ہونا

لبدی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (لکھنؤ) لگدی۔ پُڑی۔ ثقل بھنگ۔ چرس جیسے بھنگ کی لبدی

لبدی باندھنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (لکھنؤ) پلٹس باندھنا۔ پُڑی باندھنا

لبرٹی (انگلش Liberty) اسم مؤنث ۱۔ آزادی۔ پابندی کا نقیض۔ حریت

لبرل (انگلش Liberal) صفت ۱۔ (۱) آزاد۔ پابند کا نقیض۔ کھلا ہوا وابستہ۔ کھلے بند۔ مطلق العنان۔ خود مختار۔ بے لاگ۔ صاف۔ خود رائے (۲)

عام لوگوں کا خیر خواہ۔ خیر خواہ خلائق۔ سب کا بھلا چاہنے والا۔ رفاہ عام اور فائدہ عوام کا طرفدار۔ وہ شخص جسکی رائے انتظام ملک کی بابت امور فائدہ عام کی ترویج میں ہو

لبریز (ف) صفت ۱۔ دیکھو (لبالب)

لبڑ خندہ (ا) صفت ۱۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔ بیہودہ گو۔ واہی باتیں کرنے والا۔ خوشامدی

لبڑ خندی (ا) اسم مؤنث ۱۔ بیہودہ عورت۔ پھوہڑ عورت۔ نابکار عورت۔ تملق کرنے والی عورت۔ خوشامد گو۔ جیسے ؎

جن لبڑ خندیوں کو تم نے منہ لگا رکھا ہے انکا چاہا ہوا رخت کبھی برا نہیں ہوا (جرأت)

لبڑ دھوں دھوں (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) غل غپاڑا۔ غل شور۔ ہنگامہ جیسے یہ کیا لبڑ دھوں دھوں مچا رکھی ہے (۲) ہیچمیر۔ روٹ۔ بے ایمانی (۳) بدنظمی۔ بدانتظامی نا پرساں حالی۔ بدعملی جیسے وہاں تو ایک لبڑ دھوں دھوں ہے کوئی بھی کسی کو نہیں پوچھتا

لبڑ سبڑ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ بیہودگی۔ پھوہڑ پن۔ بدسلیقگی۔ پھوہڑپن

لبڑو (ہ) صفت ۱۔ جھوٹی۔ لباڑ۔ بطالہ۔ بیہودہ گو اور واہی باتیں کرنے والی۔ بکواسن۔ بک بک کرنے والی۔ ماثون۔ چرب زبان۔ لسان ؎

میری گو کا جو بے یاروں میں　　تو وہ ایک لبڑو ہے یاروں میں (رنگین)

لبکا (ہ) اسم مذکر ۱۔ عادت۔ بان۔ خو۔ ڈھب۔ علت۔ لت۔ دھت۔ خوئے بد۔ مزہ۔ چسکا۔ چاٹ ؎

دھیان اُس بوسے کا لبکا نہ گیا　　لب پہ جان آئی یہ لبکا نہ گیا (رنفیہ)

بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں کبھی گوشت　　لبکا ہے اسکے منہ کو بھی رزق حلال کا (مصحفی)

(یہ لفظ آجکل بجائے فارسی کے بولا جاتا ہے۔ قدیم شعرا نے یہ کہ اسکا قافیہ اکثر باندھا ہے)

لبلبا (ہ) صفت ۱۔ (پورب) (۱) چپچپا۔ لیس دار۔ چپکنے والا (۲) لچکدار

لبلبی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ بندوق کی کمانی

لبنی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (پورب) (۱) وہ چھنی یا مٹی کی چھوٹی سی ہنڈیا جسمیں تاڑی و سیندھی رس رس کر جمع ہوتی ہے

لبوب (ع) اسم مذکر ۱۔ (۱) لُب بمعنی مغز کی جمع (۲) ایک قسم کی معجون مغزیات وغیرہ

لبوں (ا) اسم مذکر۔ لب کی جمع۔ جو حروف منہ سے وتابع مغیرہ کے آنے سے لئے تحتانی کو واو مجہول سے بدل کر بنی ہے

لبوں پہ جان آنا (ا) فعل لازم ۱۔ ہونٹھوں پر دم آنا۔ جانکنی کا وقت ہونا۔ دم واپسیں ہونا۔ گور کے کنارے لگنا۔ نہایت تنگ آنا ؎

جان لینے والوں کی واعظ لبوں پر آگئی　　واہ کیا کہنا ہے حضرت آپ کی گفتار کا (امیر)

لبوں پر جان یا دم ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) گور کے کنارے ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ لبوں پہ دم پہنچنا بھی بولا جاتا ہے ؎

بیام جلد صبا وصل یار کا پہنچا کہ دم لبوں پہ ہے اس بیقرار کا پہنچا (جرأت)

لوگ کہتے تھے ہے لبوں پر جان مرکے صدقے جھوٹ کے قربان (شوق)

(۲) نہایت تنگ و عاجز ہونا ◆

لبوں پر ہونا (۱) فعل لازم۔ کنارے پہ پہنچنا۔ اختتام پر ہونا۔ کسی کام کا خاتمہ پر ہونا

لُبھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لوبھ دینا۔ لالچ دینا۔ پرچانا۔ للچانا۔ رغبت دینا (۲) فریفتہ کرنا۔ مائل کرنا۔ راغب کرنا۔ موہنا۔ گرویدہ کرنا۔ عاشق بنانا ؎

آنکھیں لڑا کے پہلے پھر منہ چھپا لیا ہے کس کس ادا سے اُسنے دلکو لُبھا لیا ہے (جرأت)

اپنی جانب کو جسے تو نے لُبھایا ہوگا کوئی اور اُسکو سوا تیرے نہ بھایا ہوگا (ظفر)

منہ دوپٹے میں چھپایا اُس نے دل کو پردے میں لُبھایا اُسنے (مرزا سبحان قلی بیگ آرزو)

لبھاتا ہے نہایت دلکو خط رخسار جاناں کا کھینچا کانٹوں میں سبزہ ایس گلستاں کا (آتش)

وہ جوگن بھی سو سو طرح کر ادا ہر اک آن میں اُسکو لیتی لبھا (میر حسن)

دل میرا لُبھاتا ہے اسی ڈھب سے وہ عیار ہر آن نیا غمزہ ہے ہر لحظہ ادا اور (فیض الملک لبیب)

(۳) بہکانا۔ اکسانا۔ ورغلانا۔ پارنا۔ پھسلانا۔ بہلانا۔ ترغیب دینا ◆

لُبھاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) رُوکن۔ منگنی۔ وہ ٹکا پیسہ جو خریدار کو اُسکی بعد دوسری چیز لینے

لبی (ہ) اسم مؤنث۔ گنے کا اُبلا ہوا رس جس سے گڑ شکر وغیرہ بناتے ہیں ◆

لبیدا (ہ) اسم مذکر۔ سونٹا۔ ٹھنگا۔ ہانڈی۔ لٹھ۔ ٹھلکا۔ جیسے آئے آم جائے لبیدا۔ (کہاوت) یعنی حصول مقاصد میں کچھ نقصان بھی ہو تو پروا نہیں ◆

لبیرا (ہ) اسم مذکر۔ چیتھڑا۔ لیر۔ دھجی ◆

لبیرے لگنا (ہ) فعل لازم۔ (بیگمات) چیتھڑے لگنا۔ دھجیاں لگنا۔ کپڑوں کا لیر لیر ہونا جیسے تمنے کہو کہ لیرے لگ جائیں دھجیاں ہو جائیں یکا مقدکہ بونا اُنکا بھرا جائے (بیگمات کی بولی)

لبّیک (ع) کلمۂ ایجاب۔ کھڑا ہوں حاضر ہوں۔ حاضر۔ جی۔ ہاں۔ خداوند۔ جناب عالی یعنی آپ کی خدمت میں جیسا کھڑا ہونا چاہئے اُس طرح مؤدبانہ کھڑا ہوں جب مخدوم اپنے خادم یا آقا اپنے ملازم کو پکارتا ہے تو خادم جواب میں یہ لفظ کہتا ہے۔ جیسے اردو میں حاضر۔ خداوند۔ جی۔ حضور وغیرہ بولتے ہیں۔ اسی طرح حاجی لوگ مقام مرفات میں لبیک کہتے ہوئے پہ لاتے ہیں جس سے نہایت اطاعت و انقیاد کا اظہار منظور ہوتا ہے ؎

لئے علم و فن اُنسے نصرانیوں نے کیا کسب اخلاق رُوحانیوں نے
ادب اُنسے سیکھا صفا ہانیوں نے کہا بڑھکے لبیک یزدانیوں نے (مولانا حالی)
ہر اک دل سے رشتہ جہالت کا توڑا کوئی گھر نہ دُنیا میں تاریک چھوڑا

لبیں (ا) اسم مؤنث۔ (لب کی جمع) (۱) ہونٹھ۔ دونوں لب۔ جیسے لبیں بند ہونا (۲) مونچھیں۔ مونچھوں کے وہ بال جو ہونٹھوں پر سے کتروائے جاتے ہیں جیسے کتنی لبیں بڑھ گئی ہیں (اگرچہ لب مذکر ہے مگر اُردو کے محاورے میں ان الفاظ کے ساتھ جو ذیل میں درج ہوتے ہیں اُسکی جمع مؤنث ہی بولی جاتی ہے) ◆

لبیں بڑھ جانا (ا) فعل لازم۔ مونچھیں بڑھ جانا۔ ہونٹوں سے اُوپر بالوں کا بڑا ہو جانا

لبیں بند ہونا (ا) فعل لازم۔ کسی چیز کے نہایت شیریں ہونیکی تعریف میں کہتے ہیں۔ جیسے ان خرفوں سے لبیں بند ہوتی ہیں ◆

لبیں لینا (ا) فعل متعدی۔ ہونٹھوں کے اوپر کے بال کتروانا۔ مونچھیں منڈوانا۔ ہونٹوں کے کناروں سے بال مونڈنا ◆

لَپ (ہ) اسم مؤنث۔ مُٹھی بھر۔ دونوں ہاتھوں کو باہم ملاکر جو پیالہ سا بنجاتا ہے۔ یک کف دست۔ حفنہ۔ حفنہ۔ لپّا۔ پسر ◆

لپ کاٹ جھکے (ہ) تابع فعل۔ (گنوار) مٹھی بھر کم کرکے (اکثر دیہات میں اناج کا سودا لیا کرتے ہیں کیونکہ ان غریبوں کے پاس نقدی کہاں سے آئی جو روپیہ پیسہ دے کر ترکاری خریدیں پس ترکاری فروش بالا کا چنیں وغیرہ ترکاری وہاں بیچنے جاتے ہیں وہ کسی چیز کو اناج کے برابر تول کر فروخت کرتے ہیں کسی کو دو حصے اناج لیکر ایک حصہ کی بھاجی دیتے ہیں کسی میں صرف ایک لپ نکالکر تول دیتے ہیں کوئی چیز دو سیر کوئی چیز ایک سیر کرکے بیچتے ہیں)

لپا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تھپڑ۔ تھپیڑ۔ چانٹا۔ سیلی جیسے لپا ڈُکی (۲) گھڑی کا خمیدہ حصہ۔ گھڑی کا اُٹھان۔ جیسے لپا نہ ٹوٹے (۳) پورب) گوٹا۔ کناری۔ لپکا ◆

لپا ڈُکی (ہ) اسم مؤنث۔ مُکّے اور تھپڑ کی لڑائی۔ جوتی پیزار۔ چانٹا چنول۔ گھونسم گھونسا۔ جوتم جوتا۔ مار پیٹ۔ ڈُکم ڈُکا ◆

لپاٹی (ہ) صفت۔ جھوٹا کا مترادف۔ لباڑ۔ دروغگو۔ بطال۔ کاذب ؎

کس لئے کوئی عاشق ہو تمہیں لپاٹی سب کہتے ہو تم صاحب بندے کے ستانے کو (جرأت)

لپاٹیا (ہ) صفت۔ تصغیر یا تحقیر۔ نہایت جھوٹا۔ بطال۔ کذاب ◆

لپا لپ (ہ) تابع فعل۔ جلد جلد۔ جھپا جھپ۔ جیسے لپالپ گُڑ کھا رہی ہے ◆

لپائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) استرکاری۔ کہگل۔ گوبری۔ پلستر۔ پوتائی۔ لیپنے کا حاصل بالمصدر (۲) لیپنے کی اُجرت۔ استرکاری کی مزدوری (۳) خرافتاً) بیچ بیچ لکھا ہوا پاس پاس لکھا ہوا جیسے یہ لکھائی نہیں لپائی ہے ◆

لَپٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لَو۔ آنچ۔ بھبک۔ لاٹ۔ جوت۔ گرمی۔ جوالہ۔ لپک جیسے آگ کی لپٹ۔ تیز گرمی ؎

لپٹ

اُس غنچۂ دستِ نازک پہ لپٹ آ خوش لگی   اشکِ گُلِ تھا دل پہ سوز پہ صبر و یکھ کر (ممنون)

(۲) ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی لہر۔ سرسراہٹ (۳۔ گنوار) لُو۔ بادِ سموم۔ گرم ہوا۔ جیسے لپٹ یعنی لُو لگ گئی (۴) خوشبو جو ہوا کے ساتھ آئے۔ مہک۔ باس۔ شمیم۔ نکہت۔ خوشبو

سو پھولوں کی خوشبو میں آ گئی یہ لپٹ   کہ صاف چاند سے کھڑ دل کے کھل گئے گُل ہر قسم (انشا)

گرائی زلفِ مجبوب کی تو کیا   دیکھا نہ لپٹ تھی ہیری اگر ایسی (اختر)

نہیں ہوا ایسا یہ بُو تازہ گلشن کیسی   لپٹ ہے یہ تو کسی زلف پُر شکن کیسی (نظم)

لپٹ آنا (ہ) فعل لازم۔ جھونکا آنا۔ خوشبو ناک ہوا کا آنا۔ خوشبو کی لہر آنا ✦

لپٹا (ہ) اسم مذکر۔ تصغیر یا تحقیر (۱) پسی ہوئے آٹے کا حلوا (۲) ایک قسم کا پتلا شیرہ۔ راب۔ لاٹ۔ پتلا گڑ (۳) ایک قسم کی گھاس (۴۔ گنوار) رشتہ۔ ناتہ قرابت۔ سمبندھ ✦

لپٹانا (ہ) فعل متعدی (۱) چپٹانا ✦ بدن سے چمٹانا۔ جوشِ محبت میں چھاتی سے لگانا گلے لگانا۔ پیار کرنا ✦ مساس کرنا (۲) اُلجھانا۔ پیٹنا۔ چڑھانا جیسے درخت سے بیل کا لپٹانا (۳) ساتھ لگانا۔ ساتھ ملانا (۴) چپکانا۔ چپکنا۔ چپیدن کا ترجمہ جیسے کسی چیز پر ورق لپٹانا (۵) سر کرنا۔ بھڑانا۔ جتانا۔ پیچھے لگانا۔ جیسے شُہدوں کو لپٹا دیا (۶) کسی مقدمہ یا علت میں پھنسانا۔ سانجھ۔ آلودہ کرنا (۷) مصروف کرنا۔ مشغول کرنا لگانا۔ جیسے کسی کام میں لپٹانا (۸) کشتی کرانا۔ چمٹوانا (۹) لپیٹنا۔ پیچ ہنانا۔ (۱۰) ملفوف کرنا (۱۱) کنکوا اُلجھانا۔ پتنگ کا پتنگ سے اُلجھانا (۱۲۔ گنوار) شادی کرانا۔ جوڑو کرانا۔ متاہل کرنا ✦

لپٹنا (ہ) فعل لازم (۱) پیچیدہ ہونا۔ پیچیدہ ہونا۔ لف ہونا ؎

چاہ گرنے تیرے سینہ سے کھینچ پایاں   لختِ دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر وہ کہیں (حیا)

(۲) چمٹنا۔ سر ہونا۔ پیچھے لگنا ؎

ہم نہ بچے تھے کہ جنجال پڑیگا سر پر   لپٹی کاکل تری سو پیچ سے جا دُور ہو کر (مانخ)

لپٹتا ہے غبارِ رُہ کسی کا   بچائیگا کوئی دامن کہاں تک (الماس)

(۳) چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ سٹنا (۴) ہم آغوش ہونا۔ گلے سے لگنا۔ چھاتی سے لگنا۔ بدن سے بدن ملانا (۵) گرویدہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مبتلائے عشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ (۶) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ عشق ہونا۔ پھنسنا۔ اُلجھنا (۷) پھڑنا۔ گتھنا۔ جُٹنا (۸) کسی مقدمہ میں آنا۔ لپیٹے میں آنا۔ سنا۔ مُبتلا ہونا (۹) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا۔ (۱۰) کشتی کرنا (۱۱) بل کھانا۔ پیچ کھانا۔ سانپ کی طرح لپٹنا (۱۲) پتنگ کا پتنگ سے اُلجھنا (۱۳۔ گنوار) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ کتخدا ہونا۔ جوڑو والا ہونا (۱۴) بند ہونا

لپڑ

ملفوف ہونا (۱۵) تہ ہونا جیسے بستر لپٹنا (۱۶) ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہم آہنگ ہونا۔ ساتھ لگنا (۱۷) مُصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ مبتلائے بلا ہونا ✦

لپٹنٹ (ہ) اسم مؤنث۔ لپٹنے کا حاصل بالمصدر (۱) ہم آغوشی۔ بغل گیری۔ (۲) کشتی۔ زرنت۔ گاؤ زوری۔ زور آزمائی۔ کُشتم کُشتا ✦

لپ جھپ (ہ) اسم مؤنث (۱) تیزی۔ پھرتی۔ چابکدستی۔ تیز دستی ✦ جلدی ✦ شتابکاری۔ جلد کاری۔ جلدی کا کام (۲۔ عو) ہاتھ چالاکی۔ چوری۔ سرقہ۔ جیسے مغلانیاں اپنی لپ جھپ سے باز نہیں آتیں   ماں کے کفن میں سے بھی کپڑا چُرا لیتی ہیں (۳) چالاکی۔ عیاری ✦ شوخی ✦ طراری ✦ فریب۔ مکاری۔ دھوکا بازی

ہر امر میں دُنیا کے سو جُو دجہاں دیکھو   آدم کو کیا حیران شیطان کی لپ جھپ نے (انشا)

خدا بچائے اِن لٹیروں کو یہ لپ جھپ ہے ان کی   کہ لٹتا ہے میرا ایمان گو ٹوٹ کر بیٹھ نہ جھپ آ (ظفر)

(۴) تُند رفتاری۔ تیز رفتاری جیسے کیسی لپ جھپ سے وہاں پہنچا کر سب حیران رہ گئے (۵) صفت۔ تیز۔ چالاک۔ ہوشیار ✦ پھرتی باز۔ پھرتیلا جیسے باپ جیسا پُوت لپ جھپ۔ ہندو (۶) تابع فعل۔ جھٹ پٹ۔ فوراً۔ جلد شتاب۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ۔ پھرتی سے۔ جھپاکے سے جھٹا جھٹ جھپا جھپ مثلاً جیسا ہمارا لپ جھپ کام کرتی ہے کوئی نہ کرتا ہوگا ✦

لپچخنی (ا) اسم مؤنث۔ زٹلو۔ بیہودہ گو۔ خوشامد گو۔ خوشامد کرنیوالی جیسے دیا لپ چپاٹ خوشامد چوٹیاں تاک کا بال بنی ہوئی ہیں۔ چترہ نیل ✦

لپیڑ (ہ) اسم مذکر۔ تھپیڑ۔ چانٹا۔ تماچہ۔ طمانچہ ✦ پنجابی چپیڑ ✦

لپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث۔ عوام (۱) ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے۔ جلدی جلدی بولنا۔ گپڑ شپڑ۔ جلدی کی بات (۲) گھال میل۔ گڈ مڈ۔ غلط ملط (۳) آلا بالا۔ شاشل آسے۔ بے بیر اپھیری ✦

لپڑ لپڑ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندی۔ بیہودہ بکنا۔ بکواس کرنا۔ کان کھانا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا ✦

لُپڑی (ہ) اسم مؤنث (۱) روغنی آٹے کی گولی جس سے نوزائیدہ بچوں کے بدن کا میل صاف کرتے ہیں (۲) پُلٹس۔ بھرتا۔ لیپ۔ ضماد۔ پلستر۔ لگدی۔ لُبدی (۳) پیسے وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور دیتے یا سینکتے ہیں (۴) حقارتاً ٹوپی۔ لچو۔ نہو۔ چھوٹا تحقیراً سر کا پھینٹا ✦

لُپڑی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ لگدی باندھنا۔ بھرتا باندھنا۔ ضماد کرنا۔ پُلٹس باندھنا۔ پھینٹا باندھنا ✦

لُپڑی (ہ) اسم مؤنث۔ پورب (۱) کپڑا۔ جامہ۔ بستر (۲) پھٹا پرانا۔ بگڑی ہوئی سا

لپس

لپسی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لپٹی۔ گیہوں کے آٹے کا کم گھی کا حلوا۔ہریرا (۲) نہایت بوڑھا جسکا گوشت بڑھاپے کے سبب لٹک گیا ہو۔ بوڑھا پھونس۔ پیر فرتوت ۔

لپک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چمک۔ کوندا۔ چمکارا۔ لمعہ۔ روشنی (۲) شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ لاٹ (۳) جنبش۔ پھڑکنا۔ پھڑکی۔ دھڑکن۔ تڑپ۔ دھڑک جیسے نبض کی لپک (۴) دوڑ۔ جھپٹ۔ چھلانگ جیسے چیتے کیسی لپک ہے

چیتے سے کچھ کمر کو تری ہے مناسبت ۔ صورت نہیں اگرچہ میاں پر لپک تو ہے (نصیر)

(۵) پھوڑے کی کھولن۔ سوزش زخم۔ حرارہ۔ ٹیس۔ چیس۔ چبک (۶) لچک۔ مڑنے تڑنے دبنے اچھلنے کی طاقت ۔

لپک جھپک (ہ) اسم مؤنث ۔ تیزی۔ طراری۔ چستی۔ چالاکی۔ چابکی۔ پھرتی۔ تیزدستی۔ شتاب کاری۔ جلدبازی۔ چابکدستی ۔

لپک جھپک سے (ہ) تابع فعل ۔ طراری سے۔ چالاکی سے۔ پھرتی سے۔ چابکدستی سے۔ ترت پھرت ۔

لپکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خوئے بد۔ عادت بد۔ خو۔ علت۔ ڈھب۔ لت۔ دھت۔ بان۔ چسکا۔ چوسی ہے

جسکو چوری کا پڑگیا لپکا ۔ ساہ کی قدر کب وہ جانے ہے
خوباں کے دیکھنے کا وہ لپکا نہیں گیا ۔ پیری میں گرچہ خوب بصارت نہیں رہی
رہا خوبانِ عشوہ گر چھوٹا ۔ دیکھنے کا لپکا پر چھوٹا } (آبرو)

چشم پوشی کا مری جان تمہیں لپکا ہے ۔ کہتے ہو دیدہ درائی سے قسم کا ہمکو (میر)
جان جبتک ہے یہ لپکا ہے نظر بازی کا ۔ کہ رگ جاں ہے جسے تارِ نظر کہتے ہیں (ناسخ)
آئینہ کو ہے پریشاں نظری کا لپکا ۔ اور ہوتی ہے میاں چشم مروت دیکھو (نصیر)
چشم لیلی کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا ۔ دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر (خواجہ وزیر)
جھانکنے تاکنے کا رکھتی ہیں لپکا آنکھیں ۔ نکریں اپنی طرح سے مجھے رسوا آنکھیں (طبع رحیم رحیم)
نہ رہیں کبھی نظروں میں حسینوں کی ذلیل ۔ چھوڑ دیں حسن پرستی کا جو لپکا آنکھیں (ارشاد علی ساماں)

(۲) چاٹ۔ مزہ۔ چسکا ۔ ہے

بوسہ لبِ شیریں کا تیرے جسنے لیا ہے ۔ کھانے کا اُسے قند کا لپکا نہیں ہوتا (نصیر)
تجھکو اُسکے بوسۂ لب کا ہے لپکا اے ظفر ۔ لب تراشِ لب پیمانہ وہاں پہنچے ہی گا (ظفر)
ہے وہی جنبش لبہائے جراحت بسمل ۔ کس لب تیغ کے بوسہ کا ہے لپکا ہمکو (ذوق)
خونِ عاشق کا پڑا ہے اسے بیڈھب لپکا ۔ زلف پیچاپیچ نکلے کہیں ناگن ہو کر (اختری)

لپکا اس بات کا (ہ) محاورۂ عوام، ہوس جماع کی عادت۔ جماع کا مزہ۔ روز روز ہمبستر ہونے کی دھت۔

لپکا پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ بُری عادت پڑنا۔ لت لگنا۔ دھت ہونا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا لگنا۔ چاٹ لگنا ۔ ہے

لپل

ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در ۔ لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا (ذوق)
پایا نہ بوسہ پر نہ بسی مانگنے کی خو ۔ بیہودہ پڑ گیا مجھے لپکا سوال کا (ناظم)
آوت ناکام رکھو تو لے بُت ترسا مجھے ۔ بوسۂ لب کا پڑا ہے بطرح لپکا مجھے
چھپتا نہیں ہے آئینہ یہات ہاتھ سے ۔ لپکا بُرا پڑا ہے یہ اُس خودپسند کو } (نصیر)
کرتا تھا اُنکو تو میں تصور سے بھی خوشی ۔ پر دیکھنے کا چشم کو لپکا بُرا پڑا ۔ (رنگین)

لپکا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (لپکا پڑنا) ہے

دوڑ دوڑ اُسکی گلی میں کیوں نہ جرأت جائیں ۔ بات وہ چھٹتی نہیں ہے جس بات کا لپکا لگے (جرأت)

لپکانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دوڑانا۔ جھپٹانا۔ بھگانا۔ سرپٹ ڈالنا (۲) جلدی سے بڑھانا۔ پھیلانا۔ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ لپکانا یعنی کسی چیز کے لینے کو جلدی سے ہاتھ بڑھانا ۔

لپک جانا (ہ) فعل لازم ۔ دوڑ جانا۔ جھپٹ جانا ۔

لپک کر (ہ) تابع فعل ۔ دوڑ کر۔ جلدی سے۔ بھاگ کر۔ ترت۔ فوراً۔ جھٹ سے۔ جھپاکے سے

زاہد بتاؤں بات تجھے میں ثواب کی ۔ بوتل لپک کے لائے اگر تو شراب کی (محمود)

لپک کر آنا (ہ) فعل لازم ۔ دوڑ کر آنا۔ جلدی سے آنا ۔

لپک لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اُچک لینا۔ جھپٹ لینا جیسے گیند کو لپک لینا۔ (۲) راستے سے چھین لینا۔ اڑا لینا ۔

لپکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دوڑنا۔ جھپٹنا۔ سپاٹا بھرنا (۲) اُچکنا۔ نیچے نہ گرنے دینا جیسے گیند لپکنا (۳) راستے میں لے لینا۔ بیچ میں اُچک لینا۔ چھیننا (۴) پھوڑے کا ٹیس مارنا۔ چسکنا۔ کھولن دینا۔ جلنا۔ چبک مارنا ہے

دُکھ درد میں جلنا رہ کے پھر لپکنا ۔ پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجکو سنائیں کیا (امیر مینا)

(۵) بجلی کوندنا۔ چمکنا۔ لہکنا (۶) دھڑکنا۔ دھک دھک کرنا۔ اُچھلنا۔ پھڑکنا۔ پھڑکنا۔ کودنا۔ جیسے نبض کا لپکنا (۷) چھلانگ مارنا۔ جست کرنا۔ زقند مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا (۸) کسی چیز کے لینے کو دوڑنا۔ بھاگ کر جانا۔ (۹) جلا جانا۔ سرعت سے جانا۔ دوڑ کر جانا (۱۰) حملہ کرنا۔ حربہ کرنا ۔

لپکی (ہ) اسم مؤنث۔ ع۔ (۱) تیپچی۔ شلنگا۔ کچی سلائی۔ ٹانکا۔ بیون۔ ڈوبا (۲) گوٹ۔ کنارہ

لپکی بھرنا یا مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ ڈوبا بھرنا۔ تیپچی بھرنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔ تگیانا ۔

لپ لپ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) زبان سے چاٹنے یا پوپلے منہ سے کھانے کی آواز بغیر چبائے نگلنے کی آواز۔ جیسے لپ لپ لپسی کھائے منہ دُکھے نہ جیب پرائی ۔ (۲) تابع فعل) جلد جلد۔ جھپ جھپ (ہ: کھانے کے واسطے بولتے ہیں)

لپ لپ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پوپلوں کی طرح کھانا۔ ہپ ہپ کرنا (۲) بیہودہ

لپل

بکنا۔ بکواس کرنا ✦

لپ لپ کھانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ جلدی جلدی کھانا۔ بغیر چبائے اژدہے بگلے کی طرح نگلے جانا ✦ جیسے۔ بھینس چڑھی بڑولے چپ لپ گڑ گڑ کھائے (اہل)

لپ لپ (ہ) اسم مؤنث۔ کسی ملایم چیز کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز۔ جنبش کرنے کی آواز۔ مقعد کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز ✦

لپ لپ کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (بازاری) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔ خوف کے مارے کپکپی ہونا۔ کانپنا ✦ مٹکنا اور کھلنا ✦

لپلپانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (بازاری) لپ لپ کرنا کھلنا مُندنا گھڑی بند ہونا گھڑی کھلنا۔ بیل یا گھوڑے کی مقعد کی طرح بند ہونا اور کھلنا۔ ڈر کے مارے گانڑ سکیڑنا ✦ ڈرنا۔ خوف کھانا ✦

لپنا (ہ) فعل لازم ۱۔ پلستر ہونا۔ پوتا پھرنا۔ استرکاری ہونا ✦

لپتو (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (بازاری) پُچو پُپیا ✦ پگڑی۔ دستار۔ (حقارتاً) ✦

لپوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی ۱۔ استرکاری کرانا۔ پوتا پھروانا پلستر کرانا ✦

لپوائی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ دیکھو لپائی نمبر۲ ✦

لپیٹ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) پیچ۔ بل۔ طے۔ تہ۔ نورد۔ لپیٹنے کا حاصل بالمصدر۔ جیسے اس پیٹ کی لپیٹ میں نہ آجانا (۲) مکر۔ فریب۔ دغا۔ دم۔ جھانسا۔ چھل بتا۔ چُل۔ فند۔ چال ؎

ہمانسہ ہوں آئینہ منہ پر کہو جل میں مجھے　　اچھی نہیں ہر بات میں لے یار لپیٹ (عاشق)

وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ　　دینا حیلہ کر کرنے کو نہ اے یار لپیٹ

طرہ کی طرح سے دل عاشق کو پیچ میں　　کس کس لپیٹ سے تری دستار نے کیا (آتش)

جوڑے کو لپیٹ نہ آتی تھی جان جاں　　زلف دوتا کو پیچ میں لا نیکا ڈھب تھا (سحر)

(۳) دور۔ پھیلاؤ۔ منڈلا۔ گیرا۔ گھیرا (۴) پوشش۔ غلاف۔ بیٹھن۔ بندھن۔ گرہ۔ گستاد (۵) پہلو دار معنی و پیچدار بات (۶) الجھیڑا۔ الجھاؤ۔ جنجال (۷) مصیبت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بلا۔ آفت (۸) جھپیٹ ✦

لپیٹ جھپیٹ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ فند فریب۔ داؤں پیچ ✦

لپیٹ سپیٹ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ فند فریب۔ داؤں پیچ ✦

لپیٹ لینا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) تہ کر لینا۔ پیچیدہ کر لینا ✦ لگا لینا۔ الجھا لینا ؎ (۲) سان لینا۔ شریک جرم کر لینا۔ شریک کر لینا ؎

جان پر بنتی ہے ہو جاتا ہے اک سودا سا　　دل کو لیتی ہے تری گیسوئے خمدار لپیٹ (آتش)

لپیٹن (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) لپیٹنے کا حاصل بالمصدر۔ پیچ (۲) پیچ۔ وہ گول لکڑی جس پر ڈوری کپڑا لپیٹ کر صاف کرتے ہیں (۳) ہندی اوٹنے کی چرخی کے

لت

اندر کا آہنی پیچ جس کے ذریعہ سے بنولے علیحدہ اور روئی علیحدہ نکلتی جاتی ہے (۴) بیلن۔ تُر۔ جس پر جولاہے بُن بُن کر کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں ✦

لپیٹنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) پیچیدن یا درپیدن کا ترجمہ کرنا۔ بگول بنانا۔ تہ کرنا ؎

قتل پر میرے اٹھایا ہے جو بیڑا تو نے　　خوب کس کر کے ترک جفا کار لپیٹ (آتش)

آیا ہے میرے مرنے کی سُنکر وہ بدگماں　　کوئی لپیٹ دو مجھے زندہ کفن کے ساتھ (انور)

(۲) سانا۔ لتھیڑنا۔ آلودہ کرنا۔ ملوث کرنا ؎

کافی ابرو کا اشارہ ہے مجھے اے قاتل　　خونِ ناحق میں سر اپنی نہ تلوار لپیٹ (آتش)

(۳) ساتھ لینا۔ الجھانا ✦ ؎

داغ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا ظالم　　ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دل زار لپیٹ (آتش)

(۴) پیچ میں لانا۔ فریب میں لانا۔ دام میں پھنسانا۔ اپنے قبضہ میں لانا (۵) مائل کرنا۔ گرویدہ کرنا۔ مشتاق بنانا۔ مائل کرنا ؎

چاند سے منہ پہ دکھا ابر سیہ سے زلفیں　　کبک و طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ (آتش)

(۶) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا ؎

آمد آمد کی اطباکی جو سنتے ہیں خبر　　منہ کو لیتے ہیں کفن سے ترے بیمار لپیٹ (آتش)

(۷) آمادہ کرنا۔ راضی کرنا ؎

شانِ ترتیغ بھی دکھلا چکے قاتل مجھ کو　　اُس خوش اندام کو اے جامۂ گلنار لپیٹ (آتش)

لپیٹواں (ہ) صفت ۱۔ (۱) پیچیدہ۔ لپٹی ہوئی۔ ملفوف۔ (۲) ملا ہوا۔ ساتھ لگا ہوا (۳) پوشیدہ۔ درپردہ۔ چھپواں۔ گُپت (۴) پیچدار۔ بل دار۔ خمیدہ (۵) تلمیح فعل) کنایۃً۔ اشارتاً۔ ایک پیچ سے۔ فند فریب سے ✦

لپیٹواں بات (ہ) اسم مؤنث ۱۔ گول بات۔ پیچیدہ بات۔ چال کی بات۔ فریب کی بات۔ وہ بات جو صاف نہ ہو ✦

لت (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) لات کا مخفف۔ لکد۔ لات۔ دولتی ✦

لت خورا (ا) صفت ۱۔ (۱) لاتیں کھانے والا۔ جوتی خورا۔ چپل۔ جتھر۔ کمینہ۔ ذلیل (۲) غلام۔ بندہ۔ بردہ (۳) آستانہ۔ علیز۔ سنگ آستاں (۴) پامال۔ کُچل۔ نمدہ ✦

لت روندن (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (لکھنؤ) پامالی ✦

لت (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) بُری عادت۔ خصلت۔ خُو۔ بان۔ دھت ✦ ڈھب۔ علت۔ لپکا۔ چسکا ✦

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے　　تباہ اُنکی حالت بُری انکی گت ہے

کسی کو کبوتر اُڑانے کی لت ہے　　کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے

چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی

مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی　　(حالی)

لتپ

پاؤں میرا البتہ احزال میں اب رہتا نہیں رفتہ رفتہ اس طرف جاتی کبھو کو لت ہوئی (رہبر)

(۲) قمر۔ لتا۔ بیل ❖

لت پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بان پڑنا۔ بُری عادت ہونا۔ وصت لگنا۔ چسکا پڑنا ❖ علت لگنا ❖ ڈھب پڑنا ❖

لت لگنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (لت پڑنا) ❖

لَتا (ہ) اسم مؤنث (پورب)۔ بیل۔ تاک۔ لتریا۔ وہ درخت جس کی ساتیں زمین پر پھیلتی ہیں

لتا پتا (ہ) صفت (لکھنؤ) نزار و نزار۔ دُبلا پتلا ❖

لتا پتا (ہ) اسم مذکر۔ استر بستر۔ مال تال۔ اسباب و سباب۔ اثالہ۔ اثاثہ ❖ (پورب)

لتاڑ (ہ) اسم مؤنث۔ لغوی معنی لگد زنی ملا لعنت ملامت۔ سرزنش۔ فضیحت۔ (۲) تکلیف۔ دُکھ۔ عذاب۔ آفت۔ دِقت۔ مُصیبت۔ دوسری۔ سنکٹ کشٹ ؎

الحمدللہ رہی نہ انشا جگل میں اُنکی اب خوب ہوا کہ بچ گئے روز کی لتاڑ سے (انشا)

(۳) کام کی زیادتی۔ کام کی فراوانی۔ کثرتِ کار۔ کام کاج کی بہتات۔ مار دے مار مار۔ (۴) دھتکار۔ دُھرکار۔ پھٹکار (ہ) بھاگ دوڑ۔ دوڑ دھوپ۔ رگید (۶) روندن۔ پامالی ❖

لتاڑ میں آنا (ہ) فعل لازم۔ مصیبت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ چکر میں آنا۔ گردش میں آنا۔ ریوڑی کے پھیر میں آنا ❖ ؎

مگر اپنی چال پر تحمل سے انشا اُنسے لگا لے تو دگر نہ ایسا خلل کہیں آگیا جو لتاڑ میں (انشا)

لتاڑ میں رہنا (ہ) فعل لازم۔ زیر مشق رہنا۔ زیر استعمال رہنا۔ روندن میں رہنا پامالی میں رہنا۔ کام کاج کی لے دے میں رہنا ؎

کریں رقم ہم اگر حالِ پائمالی دل ہے ہمیشہ قلم کی لتاڑ میں کاغذ (ظفر)

لتاڑنا (ہ) فعل متعدی۔ لاتوں سے بھگانا۔ لتیانا۔ لاتیں مارنا۔ ٹھکرانا۔ روندنا۔ کھوندنا پامال کرنا ؎

ذبح کرکے نعش عاشق ہے لتاڑی پاؤں سے اُسنے کب رنگیں کئے مہندی میں بھرکے ہاتھ پاؤں (ظفر)

دھتکارنا۔ دُور دُور کرنا۔ کھیدنا۔ نکالنا۔ للکارنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ خُوب خبر لینا۔ فضیحت کرنا۔ پشیمان کرنا۔ ذلیل کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل کرنا۔ سخت سُست کہنا۔ دھمکانا۔ دھمکی دینا ؎

ہے ہے انشا ہمارے دل کو بیطرح گیا لتاڑ کر عشق۔ (انشا)

تنگ اس دل خستہ سے میں ہوں میں کے اجو ترش ہو عرش کی سقفِ محدب کو لتاڑا چاہیے (ناسخ)

کہاں آئیں تیری سی محشر خرامی لتاڑا ہوا تیرا کبکِ دری ہے (داغ)

لُترا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چغل خور۔ غماز۔ اُدھر کی اِدھر کہنے والا۔ سخن چیں۔ نمام۔

لتے

(۲۔ پنجاب) بکواسی۔ بکی۔ جھوٹی۔ (۳۔ ۲) طوطا چشم۔ بے وفا۔ بے مروّت ❖

لُترا پا (ہ) اسم مذکر۔ چغل خوری۔ غمازی۔ سخن چینی۔ لگائی بُجھائی۔ غیبت۔ نندا ❖

لُترا پن (ہ) اسم مذکر۔ غمازی۔ نمامی۔ چغل خوری۔ سخن چینی۔ کہا سُنی۔ نندا۔ غیبت ❖

لُتری (ہ) اسم مؤنث۔ وہ عورت جو اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر باتیں لگائے۔ جھگڑا لگانے والی۔ چغلخور۔ جیسے کسی کی بات کو دُہراؤ گی تو لینگے کہ لُتری ہے کیا پیٹ کی ہلکی ہے ذرا سی بات پیٹ میں نہیں ٹکی۔ (رنگیلی سہیلی)

لُتری کان کُتری (ہ) اسم مؤنث۔ حقارتاً وہ عورت جو اپنے لتراپے کے سبب کان کاٹ دینے کے لایق ہو یا جسکے کان کاٹ دئے گئے ہوں۔ بڑی نمّامہ ❖

لتھ پالت (ہ) اسم مؤنث۔ آمیزش۔ آلودگی ❖

لتھ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ملانا۔ آمیز کرنا۔ لتھنا ❖

لتھ ہونا (ہ) فعل لازم۔ ملنا۔ آمیز ہونا۔ گڈمڈ ہونا۔ سننا۔ گندھنا ؎

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی بار سے مریضِ عشق میں اتنی ملت ہوئی (رشک)

لتھ پتھ پالت پت (ہ) صفت۔ (۱) آلودہ۔ ملوث۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا۔ شرابور۔ شرابور۔ (۲) خراب حال۔ خستہ حالی ❖

لتھ پتھ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سانانا۔ لتھیڑنا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شرابور کرنا ❖

لتھ پتھ ہونا (ہ) فعل لازم۔ شرابور ہونا۔ بھرنا۔ سننا۔ آلودہ ہونا۔ ملوث ہونا ❖

لتھڑ پتھڑ (ہ) صفت۔ دیکھو (لتھ پتھ) ❖

لتھڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آمیز ہونا۔ ملنا۔ مخلوط ہونا (۲) سننا۔ آلودہ ہونا۔ ملوث ہونا۔ بھرنا

لتھیڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سانانا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شرابور کرنا (۲) آمیز کرنا۔ ملانا۔ مخلوط کرنا (۳) لیپ کرنا۔ لیپ لگانا ❖

لَتّہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چیتھڑا۔ گودڑ۔ (۲) کپڑا۔ بستر۔ جامۂ پوشیدنی۔ پارچہ جیسے تن پہ نہیں لتہ پان کھائیں البتہ ❖

لَتّے (ہ) اسم مذکر۔ لتہ کی جمع ❖

لتّے لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کپڑے اُتارنا۔ کپڑے کھسوٹنا (۲) دھجیاں اُڑانا۔ پُرزے اُڑانا۔ پرخچے اُڑانا ❖ نہایت ملامت و سرزنش کرنا ❖ نہایت تنگ و عاجز کرنا ❖ خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ جھاڑنا۔ لتاڑنا ❖ ؎

لتے ڈالو لگا کے لے نام میرا جبکہ گریبان میرا چاک گریباں دیکھ کر (رنگ)

لئے ہیں دستِ جنوں نے لباس کے لتے کہ آستیں نہیں دامن نہیں ہے جیب نہیں (ناصر)

چلیں جیب پر کیوں نہ ہنستے ہمارے جنوں نے لئے خوب لتے ہمارے (معروف)

آفریں صد آفریں دستِ جنوں خُوب ہی لتے لئے پوشاک کے (آتش)

لتّی

لتے ذلت نے لئے جامۂ زیبائی کے ۔ حوصلے پست ہوئے انجمن آرائی کے (ناظم)

لتّی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لتّو کی ڈوری (۲) تیرتے میں لاتیں چلانے کی حرکت۔ (۳) وہ کپڑا جو بانس کے چھتہ پر کبوتروں کے بلانے کو لگایا جاتا ہے (۴) عُرفاً سربند۔ چوٹی بند۔ سر کا ڈورا (۵) پورب۔ بیسری۔ سوامی وغیرہ جو لنگوٹے کے پنچھالے میں باندھ دیتے ہیں (۶) پورب۔ پگڑی۔ دستار۔ پگڑی۔ (۷) منسوب بہ لات جیسے دولتّی ✦

لتیا (ہ) صفت۔ دھتیا۔ بُری عادت والا ✦ عادی۔ خوگر۔ خوگرفتہ ✦ علتی ✦

لتیانا (ہ) فعل متعدی۔ لاتیں مارنا۔ لاتوں سے خبر لینا ✦

لٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) موئے چند۔ زلف کہ باہم پیچیدہ ہوگئے ہوں۔ چند موئے پیچیدہ و دراز۔ شکن گیسو ✦ جٹا۔ بالوں کی لڑی ؎

زیرِ پاؤں ہوں زنجیر کے کبھی تاکل ۔ جو اُسکی کاکل پیچاں کی ہاتھ میں لٹ ہو (ناسخ)

(۲) لاٹ کا مخفف۔ شعلہ۔ جوالہ۔ لو (۳) وہ بال جو مدت تک کنگھی نہ ہونے یا ہکٹ جانے سے باہم بستہ و پیوستہ ہو جائیں جنہیں فارسی میں موئے سرِ ژولیدہ کہتے ہیں (۴) پورب۔ مینڈک کا بچہ (۵) رسّی۔ ڈوری۔ لڑ ✦

لٹ دبنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) کورد بنا۔ کنّی دبنا۔ ڈوری ہاتھ ہونا۔ تکمیل ہاتھ ہونا۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا ✦

لٹ دھونا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بالوں کے لڑ کو پانی سے صاف کرنا (۲) شادی اور جنے کی ایک رسم جسمیں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی اور ساس کا حقداروں کو نیگ ملتا ہے ✦

لٹ دُھلائی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ نیگ جو دولہا کی بہن کو لٹ دُھلانے کی بابت شادی ترتیب میں جھنی میں دیا جاتا ہے ✦

لٹ کترنا (ہ) فعل متعدی۔ ایک ٹوٹکا ہے جو بانجھ عورتیں کسی عورت کے بچے کے بال کتر کر کیا کرتی ہیں جس سے اُنکے خیال میں وہ بچہ مر جاتا اور اُنکے اولاد ہو جاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ ان بالوں کو جلا کر گُڑ کے ساتھ یا کسی اور طرح سے کھا لیتی ہیں ✦

لٹا (ہ) صفت۔ (۱) دُبلا۔ لاغر۔ نحیف۔ زار۔ بیماری کے سبب جُھکا ہوا (۲) جٹا دار لٹ ✦

لٹادھاری (ہ) اسم مذکر۔ جوگی۔ جٹا دھاری۔ وہ ہندو فقیر جو بڑے بڑے بال لٹکائے رہتے ہیں ✦

لٹا ہاتھی بہتُورا سا (ہ) کہاوت۔ امیر تباہی اور خرابی کی حالت میں بھی بہت کچھ سہارا رکھتا ہے۔

لٹا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا (ہ) کہاوت۔ گیا گذرا امیر بھی غریبوں سے بہتر ہے ✦

لٹپ

لٹاپٹا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) دھنابو۔ یہ انگریزی لفظ ہے۔ ایک قسم کا کپڑا۔ اگھیڑا۔ اٹالا ✦

لٹا لٹا کر مارنا (ہ) فعل متعدی۔ زمین پر گرا گرا کر مارنا۔ خوب پٹکنیاں دینا۔ بھینکے سے مارنا۔ خوب مارنا۔ نہایت زد و کوب کرنا۔ زمیں پر پٹکنا۔ نہایت ذلت سے سزا دینا۔ کمال تشدد اور تنبیہ کرنا ؎

گر نہیں تجھ سے جو نیم کشتہ چھوٹتا ۔ حسرت نے اُسکو مار آخر لٹا لٹا کر (میر)

لِٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا کر کے زمین پر ڈالنا۔ دراز کرنا۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ بچھانا۔ فرش یا چارپائی پر ڈالنا (۲) بچے کو سلانا۔ خوابیدن کا ترجمہ (۳) تھپک میں ڈالنا (۴) چت ڈالنا۔ پچھاڑنا۔ زمین پر گرانا ✦

لُٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اپنا مال ضائع کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ اُڑانا۔ بکھیر کرنا۔ روپیہ پیسہ پھینکنا ✦ (۲) غارت کرنا۔ غارت میں دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۳) زمین پر گرانا۔ زمین پر ٹپکنا جیسے لٹا لٹا کر مارنا ؎

قتل کرنیکا بھی انداز نئے ہیں اُن کے ۔ تیغ کھینچے نہیں پانی کو لٹا دیتے ہیں اوّل ہم ہیرا پھیری (؟)

(۵) مضطرب و بیقرار کرنا۔ تڑپانا۔ بیتاب رکھنا ؎

کھائی ہے وہ صفدوا پہ قسم کیا جست پٹ ۔ آج اس حرفِ تسلّی نے لٹا رکھا ہے (داغ)

(۶) پھڑکانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ میں بل ڈالنا۔ خوب ہنسانا ؎

کیا کیا لٹاتی ہیں مجھے ساقی کی شوخیاں ۔ چھینٹے زمیں پہ میری نیت کے گھونٹ کے (میر)

لُٹاؤ (ہ) صفت۔ مسرف۔ اُڑاؤ۔ فضول خرچ۔ لٹا لٹ۔ خوب لُٹانے والا ✦

لَٹ پَٹ (ہ) صفت۔ (ہندی)۔ (۱) بانکا۔ رنگیلا۔ چھیل چھبیلا۔ انگارتھا۔ البیلا (۲) متوالا۔ سرمست۔ سرشار۔ نشیلا جیسے لٹ پٹ پہنچی جہاں وہ سب کا دادا سری بھگوان (۳) بڑ بڑ۔ الٹ پلٹ ✦ کج وکج ✦ (۴) ڈگمگاتا ہوا۔ لڑکھڑاتا ہوا (۵) ہکلاتا ہوا۔ تتلاتا ہوا۔ خوف کے باعث زبان کا لڑکھڑانا ✦

لٹ پٹارہ (ہ) صفت۔ مذکر۔ (۱) کج رو۔ کج۔ پیچ در پیچ۔ رنگا رنگ۔ پیچ کشادہ و تاب دادہ۔ ہر طرف لٹکتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ وارستہ۔ کھلا ہوا ؎

خدا جانے تراکس پیچ میں اُلجھا ہے دل اُنکا ۔ وہ چیرا لٹ پٹارہ رہ کے تجھکو یاد آتا ہے (اشرف)

کسی اغیار نے شاید دیا پیچ ۔ کہ ہے جوڑے کا تیرے لٹ پٹا پیچ (عاشق)

(۲) البیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ چھیل (۳) خوش مزاج۔ خوش طبع۔ ظریف۔ مشغول۔ (۴) چٹخارا دار۔ خوب نمک مرچ پڑا ہوا۔ چٹ پٹارہ (۵) کمزنا بلا ✦ گاڑھا۔ (۶) ہلکا۔ تونکا سا لگن ✦

لٹ پٹانا (ہ) فعل لازم۔ مشترک۔ (۱) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ✦ لرزنا۔ کانپنا۔ اٹھکھیلیوں سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ خرام کرنا ✦ (۲) متعدی۔ دیر کرنا۔ ٹالنا۔ ڈھیل

لٹپ

کرنا۔ (۴) بہلانا۔ تلکنت کرنا۔ تتلانا ۔

لٹ پٹی (ہ) اسم مؤنث۔ لٹ پٹا کی تانیث ۔

لٹ پٹی پگڑی (ہ) اسم مؤنث۔ دستارِ آشفتہ و پیچ در پیچ و رنگا رنگ۔ کج و واکج دستار۔ اِدھر اُدھر ڈھلکی ہوئی پگڑی۔ بے پیچ کشادہ پگڑی ۔

لٹ پٹی پگڑی سے اُس قاتل کی کیا ہنستے ہیں پھول ‏ داغ کا دھبا لگا ہے لالے کی دستار میں (آتش)

لٹ پٹی چال (ہ) اسم مؤنث۔ مستانہ چال۔ جھومتی چال ۔

لٹ پٹی دستار (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (لٹ پٹی پگڑی) ۔

ہوگیا آشفتہ سر ہر ایک اُسکو دیکھ کر ‏ باندھ کر نکلا نہ کر یہ لٹ پٹی دستار تو (میر حسن)

حق تعالیٰ نے جو چاہا تو دکھادیگی سنم ‏ زلف سے پیچ ترے لٹ پٹی دستار جدا
کر نہ لے افترا شام تہے یار کیا کیا ‏ بند جینگے باندھوں اُس لٹ پٹی دستار پہ کیا ([illegible])

لٹ پٹے دن (ہ) اسم مذکر۔ کڑوے کسیلے دن۔ بُرے بھلے دن۔ مصیبت کا زمانہ۔ سختی کے دن۔ ایامِ ادبار ۔

لٹ پٹے دن کاٹتے رہتے گماں میں کیا ‏ واں کٹے نہ شیشہ پہ بات نہ ہوئے (گوہر علی)

لٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ جھٹک جانا۔ دُبلا ہو جانا۔ نحیف و ناتواں ہو جانا۔ لاغر ہو جانا ۔

شب ہجر سے ملے ہم اک وہم رہ گیا ہے ‏ اُسکے خیال میں بچا تو گیا بہت لٹ (میر)

لٹر (ع) اسم مذکر۔ (الکشوا) مرد بیہودہ۔ لغو ۔

لُٹس (ہ) اسم مؤنث۔ لٹ کا حاصل بالمصدر۔ لوٹ۔ غارت۔ غارتگری۔ چھینا جھپٹی۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ ۔

لُٹس ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ لوٹ لینا ۔

لُٹس مچانا (ہ) فعل متعدی۔ لوٹنا کھسوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ لوٹ مچانا۔ چھینا جھپٹی کرنا ۔

لُٹس مچنا (ہ) فعل لازم۔ لوٹ ہونا۔ لوٹ پڑنا ۔

لٹک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لٹکنے کا حاصل بالمصدر۔ آویزش۔ لٹکاؤ ۔

اُس کان کے جھمکے کی لٹک دیکھ لے تو ‏ ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عنب کا (نظیر)

(۲) ناز و ادا۔ چٹک مٹک۔ آن بان۔ آن و انداز ۔

ناگنی بیچ میں آ اُسکے نہ منگے بال ‏ کھیل جائے وہیں کالا جو کرے اُسکی لٹک (سودا)
گیسو چاہے گر زلف کی لٹک نہ گئی ‏ ابھی ہے حسن دل آویز تو مجھ باقی (بحر)

(۳) لہر۔ موج۔ ترنگ۔ جیسے لٹک میں آکر گھر سے نکل گیا۔ (۴) اثر جن و پری۔ بلیہ۔ ہمزاد پریت یا سیند وغیرہ کا اثر۔ جھوت چڑھ۔ کھمور۔ جسے پنجاب میں وباؤ کہتے ہیں۔ دیوانگی یا جنون کا اثر۔ سودائی پنے کی علامت۔ سائے ۔

لٹک

پکڑی بات اُسکی زلف کی جینے تو یہ کہا ‏ دیوانگی سے آپ میں نہیں اک لٹک ہے (معروف)
جاتی رہے نہ لوں کی لٹک دل سے ہمارے ‏ افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا (ذوق)

(بعض ناواقف غیر مکہ والوں نے لٹکنے کی مناسبت سے اسکے معنی بیہودہ۔ بیکار رہنے۔ بے پروائی۔ کاہلی وغیرہ لکھ دئے ہیں جنسے نہ تو ہمارے کان آشنا اور نہ کوئی اہلِ لغات واقف) ۔

لٹک چال (ہ) اسم مؤنث۔ مستانہ چال۔ جھومتی ہوئی چال۔ خرامِ نازنین کی چال۔ مٹک چال۔ رفتارِ کج و واکج ۔

نہیں دیکھی لٹک کی چال اُس شوخ قاتل کی ‏ کہ دعوے ہے تجھے اے سرو اپنی خوشخرامی کا (بیدار)

لٹک کر چلنا (ہ) فعل لازم۔ جھوم جھوم کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ معشوقانہ انداز سے قدم اُٹھانا ۔

سرو قد وہ لوں پھر آپ میں نہ آئے ‏ گلزار میں چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر (میر)

لٹکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) موہنی۔ کسی کو اپنی سے اُلجھا لینے کا منتر۔ عمل حُب۔ عمل تسخیر۔ چلتا ہوا عمل۔ سحر۔ جادو۔ افسون۔ منتر۔ ٹونا۔ لاگ۔ ٹوٹکا۔ جادو کی موٹھ ۔

چشم جادوگر سے دل اُچٹا تو جا اُلجھا ہمیں ‏ زلف نے اُسکی خدا جانے کہ کیا لٹکا کیا (ضمیر)
گر چھپنا بھی گُل جاویگا تو لڑکا فسوں ساز ہے ‏ کچھ اور ہی لٹکا ہمیں جو اُسوقت ہم پہنچا گئے ہم (نظیر)
آنکھوں میں تری جادو ہے پر رمز نہ ہوں جیسے ‏ بچاں جس سے ہے دیوانہ محبت کیسے وہ لٹکا (سودا)
اُس زلف کی لٹوں پہ کوئی چلے نہ لٹکا ‏ جن بھی اگر ہو تو بھاگے ان منتروں کے آگے (ظفر)

(۲) شعبدہ۔ کرتب۔ سحر عجیب۔ حیرت انگیز۔ بھنگل پتیا۔ جادو کا کھیل۔ ہاتھ چالاکی۔ چلتر۔ عیاری ۔

ہمارے غنچے کو مار سیاہ بنتی ہے ‏ تمہاری زلف کا ادنیٰ یہ ایک ہے لٹکا (صبا)

(۳) چٹکلا۔ گُن۔ ہنر جیسے فقیری لٹکا۔ خوب خوب لٹکے یاد ہیں ۔

ساری سیکھے بُت وہ فسوں ساز کے ‏ چٹکلے سینکڑوں یاد اُسکو ہیں لٹکے لاکھوں
لٹ کو اُس زلف کی ہیں یاد وہ لٹکے لاکھوں ‏ جنسے ہر بال میں دل رہتے ہیں لٹکے لاکھوں
شیخ گُل ہیں چاہئے لٹکانا اسکا اے ظفر ‏ بڑھتی ہیں لٹکے سے ہے جبل کے تو قیر کی ([illegible])

(۴) داؤں پیچ۔ گھات۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ جتن۔ تدبیر۔ اُپائے ۔

دل لٹکنے کے ہیں یاد لٹکے ‏ وہ کاکل شکنجہ بلا ہے (مجروح بہاری)
دل تجھے یار کی کیوں زلف کا سودا ہوتا ‏ آگر آج کو سیکھا کوئی لٹکا ہوتا (ضمیر)
ہاک کو پیچ سے کیا ڈسکے مد رکھتا ہے ‏ مگر یہ سانپ نے سیکھا ہے زلف کا لٹکا (امانت)

(۵) مشغلہ۔ شغل۔ دل بہلاوا۔ دھندا۔ کھیل ۔

زلف کا کیا اُسکی چسکا لگ گیا ‏ زور دل کے ہاتھ لٹکا لگ گیا (ضمیر)
اے جنوں گیسوئے شبرنگ کا سودا لٹکا ‏ ہاتھ آیا ترے دیوانے کو اچھا لٹکا (اسیر)

لٹک

(۶) مکر۔ فن۔ فریب۔ (۷) جھانسا۔ پٹا۔ چال۔ چھل۔ بچھل ؎

کوئی لٹکا یاد کیونکر زلف کی لٹ کا نہیں ۔ خود بخود دل سینکڑوں لٹکے چلے جاتے ہیں (ظفر)

(۸) تیر بہدف دوا۔ اکسیر۔ چٹکی۔ (۹) دوا۔ چلتا ہوا نسخہ ✦

لٹکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ آویختہ کرنا۔ ٹانگنا۔ اُدھر کرنا۔ (۲) بر دار کشیدن کا ترجمہ۔ پھانسی دینا۔ گل دینا۔ سُولی چڑھانا۔ گلے میں پھندا ڈال کر کھینچ لینا (۳) اٹکائے رکھنا۔ جھلانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ اُلجھانا۔ اُلجھائے رکھنا۔ جیسے مقدمہ لٹکانا۔ ایک ہی کتاب میں لٹکائے رکھنا (۴) انتظار میں رکھنا۔ امید میں رکھنا۔ منتظر رکھنا ✦

لٹکن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چھوٹی گھڑونچی۔ ٹھلیا رکھنے کی تپائی۔ حباب (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو نتھ میں ڈال کر پہنا جاتا ہے۔ بُلاق۔ بُندا (۳) جُھمکا۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ کرن پھول۔ آویزہ (۴) ایک بیل کا نام جس سے زرد رنگ نکلتا ہے (۵) گھنٹے کا لنگر۔ پنڈولم۔ شاقول (۶) جھاڑ۔ فانوس کی بلوریں قلمیں۔ آویزے۔ (۷) جھولا۔ لٹکتی ہوئی چیز۔ جھومتی ہوئی چیز ✦

لٹکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آویزاں ہونا۔ معلق ہونا۔ اُدھر ہونا۔ ٹنگنا (۲) دار پر کھنچنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ پھانسی لگنا (۳) اٹکنا۔ التوا میں رہنا۔ رُکنا۔ تعویق میں پڑنا۔ جھولنا۔ اُلجھنا ؎

میر لیں شاید اُس کی زلف سے کام ۔ برسوں سے تو لٹک رہے ہیں ہم (میر تقی)

(۴) منتظر رہنا۔ راہ تکنا۔ امیدوار رہنا۔ آسا رکھنا ؎

تو فُرقہ جاناں سے چھپے ہے ابھی تصمہ ۔ برسوں سے پڑے ہم تو اسے سر لٹکتے ہیں (میر)

(۵) مدتوں بیمار رہنا۔ بیماری میں اُلجھا رہنا۔ پڑ کھنا۔ کھٹیا سیتا۔ (۶) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ بھٹک جانا۔ (۷) پیچھے رہنا۔ آگے نہ بڑھنا ✦

لُٹنا (ہ) فعل لازم۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ تاق ہونا۔ سڑا ہونا۔ کمزور ہونا۔ ٹھکنا۔ نحیف ہونا۔ نازک ؎

نہیں پہچانتے ہم اپنے تئیں آپ ۔ زیادہ کیا کوئی اس سے لٹے گا (جرات)

شعلۂ شرم تماشِ ہونٹوں سے کٹ گیا ۔ سنبل ہوائے گیسوئے پیچاں میں لٹ گیا (اسیر)

ہزار ہاتھی لئے پھر بھی سوالاکھ ٹکے کا ✦

لُٹنا یا لُٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) لُٹنا۔ غارت ہونا۔ تاراج ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ چوری ہونا۔ صفایا پھرنا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ خاک میں ملنا ؎

وہ گھر نہیں ہے جو ترے پیچھے لٹا نہیں ۔ وہ دل نہیں ہے جو ترے غم سے لٹو نہ ہو (عاصف)

(۲) ٹھگا جانا۔ دھوکا کھانا۔ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا (۳) خانہ ویرانی ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ گھر کی رونق نہ رہنا۔ ویران ہونا ✦

لٹو

لٹو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) پھِکّی۔ پھرکی۔ ساتھی دانت۔ یا پیتل یا لکڑی کے ایک گول کھلونے کا نام جو بھرانے سے دیر تک پھرتا۔ چکر کھاتا اور گونجتا رہتا ہے۔ عربی فُرّہ۔ فارسی گردنا۔ لاتو۔ جو لٹو نالی مہوتر الٹو ہوا سے پھِکّی کہتے ہیں ؎

بتاؤ کیسے لٹو استخواں کو اپنے عاشق کے ۔ تمہیں کیا کام ہے ناحق کسالن ہو نشاں کا
ڈوئی نہ آس ہر گز ہوں نشانِ خواں کا ۔ لٹو یہ تیرا پھِکّی ہے میرے استخواں کا

(۲) ساقول۔ ساہول۔ عمارت کی سیدھ معلوم کرنے کا گولہ (۳) گول بنی ہوئی چیز جیسے ہرن کے سینگوں کا لٹو ✦

لٹو ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) عاشق و فریفتہ ہونا۔ دل دادہ ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ موہا جانا ؎

جو ہیں اُسنے وہ بچہ آ و یار وہ اک نظر دیکھا ۔ وہیں لٹو ہو کر وہ بھی لڑکا بنی لٹکا (نظیر)

محتسب ناکہ پھرے کب یہ جُدا ہوتا ہے ۔ دختِ رز پہ جو دیکھا تو ہے لٹو شیشہ (معروف)

(۲) محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ (۳) چکرانا۔ چکر کھانا۔ گمراہ ہونا۔ بہکی بنا ✦

لُٹوانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تاراج کرانا۔ لُٹوانا۔ غارت کرانا (۲) برباد کرانا۔ اُجڑوانا۔ ویران کرانا (۳) مہنگا سودا دلوانا۔ لُٹوانا۔ نقصان کرانا۔ صرف کرانا ✦

لٹورا (ہ) اسم مذکر۔ (پوادھ مول) ایک سبز رنگ کے شکاری پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے۔ عربی میں اُسے صُرد فارسی میں شیر کنجشک کہتے ہیں ✦

لَٹُورا (ہ) اسم مذکر۔ موتصغیر التحقیر لٹ اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ جھنڈولا۔ جٹا۔ چونڈا۔ سر ✦

لٹورے (ہ) اسم مذکر۔ ج۔ لٹورا یعنی لٹ کی جمع۔ بال۔ جھنڈولے۔ لٹیں ✦

لٹورے اُتروانا (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ بچے کے بال اُتروانا۔ مونڈن کرانا۔ بچے کے پیٹ کے بال منڈوانا ✦

لٹورے کھولے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ ع۔ ننگے سر پھرنا۔ بال کھولے پھرنا جو عیب اور بدتمیزی میں داخل ہے۔ جھنڈولے کھولے پھرنا۔ چونڈا کھولے پھرنا ✦

لٹورے لے ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ سر مُنڈوا ڈالنا۔ بال نوچ لینا۔ چونڈا مونڈنا ✦

لٹوریا (ہ) اسم مذکر۔ جٹا دھاری۔ لٹوں والا جوگی۔ بڑے بڑے بالوں والا جوگی۔ گیسو دراز ✦

لٹوروں والی یا لٹوریوں والی (ہ) اسم مؤنث۔ ع۔ ڈاین۔ چڑیل۔ چھلاوی۔ چھنالی۔ بُھتنی۔ ساحرہ۔ جادوگرنی۔ ٹونہائی ✦

لٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ڈنڈا۔ موٹی لکڑی۔ بیساکھی۔ باڑی۔ سونٹا۔ موٹی اور لمبی لاٹھی ؎

بولا وہ کہ یہ جو لٹھ مرا ہے ۔ موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے (نسیم لکھنوی)

(۲) پنجاب) چرخی کی لاٹھ (۳) کلام سخت۔ درشت ✦

لٹھ

لٹھ باز (۱) اسم مذکر۔ لٹھیت۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ بانڈی باز۔ شور پشت +

لٹھ بازی (۱) اسم مؤنث ۱۔ لٹھم لٹھا۔ لاٹھم لاٹھی۔ لاٹھیوں کی لڑائی +

لٹھ چلانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ بانڈی مارنا۔ لاٹھی لگانا +

لٹھ چلنا (ہ) فعل لازم ۱۔ لاٹھیوں کی لڑائی ہونا +

لٹھ سا ماردینا (ہ) فعل متعدی ۱۔ نہایت سخت جواب دے دینا۔ پتھر سا ماردینا۔ سخت بات کہہ دینا +

لٹھ مار بات (ہ) اسم مؤنث ۱۔ کلام سخت و درشت۔ کڑی بات۔ کڑوا بول +

لٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) لاٹھی مارنا (۲) سخت جواب دینا +

لٹھا (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) شہتیر۔ کڑا۔ تیر سقف۔ کڑی۔ واسا۔ لکڑ (۲) سلیپر۔ برگہ۔ وہ لکڑی کے چوڑے چوڑے ٹکڑے جو ریل کی سڑک پر بچھے رہتے ہیں (۳) جریب کا دسواں حصہ جو دس کڑی کے برابر ہوتا ہے +

لٹھا (۱) اسم مذکر۔ بیج انگلش LONGCLOTH (لانگ کلاتھ) یورپین کلاتھ ایک قسم کا شرقی نہایت نفیس کپڑا جو شہر گلاسگو اور مانچسٹر واقع انگلستان سے آتا ہے

لٹھیا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ لاٹھی کی تصغیر۔ چھوٹی لاٹھی۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چوب دستی۔ چھڑی +

لٹھیانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ لاٹھیوں سے خبر لینا۔ بوڑنا پیٹنا۔ بانڈیاں مارنا +

لٹھیت (ہ) صفت ۱۔ (۱) لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز (۲) سینہ زور۔ شہ زور۔ زبردست

لٹی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (پورب) پتُریا۔ بازاری عورت۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا۔ جیسے لٹی کا بمعنی حرامی۔ ولد الحرام +

لٹیا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) چھوٹا سا لوٹا۔ پیتل کی گھٹی (۲) پانی پینے کی چھوٹی سی لُٹیا۔ و ارتشتی

لٹیا ڈبونا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ہندو) (۱) پانی بھرنے کا لوٹا کنوئیں میں گرا دینا۔ لٹیا غرق کرنا (۲) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامرادی حاصل کرنا (۳) پت کھونا۔ بات بگاڑنا۔ اپنے آپ کو کلنک کا ٹیکا لگانا۔ بات کھونا۔ (۴) نقصان اٹھانا۔ گھاٹا بھرنا۔ پناو والہ نکالنا (۵) ہمت ہارنا۔ نام ہی چھوڑنا +

لٹیا ڈوبنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (ہندو) (۱) تباہی آنا۔ بربادی ہونا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا۔ بات بگڑنا۔ پت جانا۔ کام بگڑنا۔ کارخانہ تباہ ہونا۔ بیڑا غرق ہونا۔ دوالہ نکلنا۔ ناکامیابی ہونا۔ جیسے لٹیا ڈوبی رے ہرداس۔ گھونٹی دانہ کھائے نہ گھاس +

لٹے پٹے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) مشکل سے گزر اوقات کرنا۔ کڑے کیسے دن بھوگنا۔ مصیبت سے دقت گزارنا۔ جیا کاٹنا +

لٹیرا (ہ) صفت ۱۔ (۱) لوٹ مار کرنے والا۔ لوٹ لینے والا۔ غارتگر۔ غنیم۔ راہزن

لجا

قزاق۔ دھاڑی۔ ڈاکو۔ ٹھگ۔ بٹمار (۲) کم تولنے والا۔ ڈنڈی مار۔ ٹھگیا۔ دغاباز۔ چور +

لجا (ہ) اسم مؤنث (ہندو) لاج کا مخفف یا تصغیر۔ شرم۔ حیا۔ غیرت +

لجا مان (ہ) صفت ۱۔ (ہندو) شرمالو۔ شرم والا۔ حیامند۔ غیرت والا۔ صاحب لحاظ +

لجاجت (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) لڑائی۔ ستیزہ۔ خصومت۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ اصرار۔ مبالغہ (۲۔۱) عاجزی۔ منت۔ سماجت۔ چاپلوسی۔ خوشامد درآمد + (یہ معنی عربی دانایان ہندی نژاد کے اختراعات سے ہیں جو صرف مبالغہ کے لگاؤ سے لگائے ہیں) +

لجالو (ہ) صفت ۱۔ (۱) باحیا۔ حیامند۔ شرم والا۔ صاحب غیرت (۲) اسم مذکر۔ ایک پودے کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے یا گرم ہوا کے مس کرنے سے مرجھا جاتا ہے۔ بلونی۔ چھوئی موئی۔ لاجونتی۔

شرم حسن الٰہی ہے میں ہاتھ لگاؤں جو کبھی — دامن اس گل کا سمٹ جائے لجالو ہوکر

گل کو بھی دیکھتے ہی لجالو کی طرح سے — یکبار گی سمٹ گئی اس انجمن کی بیل

(اہلِ دہلی اس لفظ کو نہیں بولتے)

لجام (معرب لگام) اسم مؤنث ۱۔ باگ۔ عنان ۔

گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ — ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اس کبود کی (سند)

لجانا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) شرمانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم و منفعل ہونا

عارض گل پہ نہیں شبنم عرق ہے شرم کا — دیکھ کر سیر اجنبوں یار و لجاتی ہے بہار (سودا)

عاشق سے جھپکتی ہیں لجائی ہوئی آنکھیں — باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہیں آتے (بحر)

(۲) فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ ندامت دینا۔ جیسے جن جالی انہیں لجائی یعنی جسنے جنا اُسی کو ندامت دی +

لجاؤ (ہ) صفت ۱۔ شرمگیں۔ شرم والا۔ حیامند۔ صاحب حیا۔ لاجونت۔ صاحب غیرت۔ غیرتمند۔ غیرت والا۔ ناک والا۔ جیسے لجاؤ مرے ڈھٹاؤ جیئے لگا جن جائیے +

لجلجا (۱) صفت ۱۔ لِلکِلا۔ چپلا۔ چکنا۔ سلائم۔ چپچپا۔ لسدار۔ لزج + (یہ لفظ اصل میں لزج سے بگڑا ہوا ہے) +

لجونتی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) صاحب غیرت۔ لاج والی۔ شرم والی۔ حیامند (۲) چھوئی موئی۔ لجالو

لجہ (ع) اسم مذکر ۱۔ دریا۔ رود۔ ندی +

لچ (ت) صفت ۱۔ مخفف لوچ (۱) ننگا۔ عریاں۔ برہنہ (۲-۱) بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن۔ اوباش۔ رند۔ آوارہ۔ بدکار۔ بدمعاش۔ خراباتی۔ بے نام و ننگ۔ شہدا۔ چھیلا

لچ بہادر (۱) صفت ۱۔ نہایت شہدا۔ لُچّوں کا سردار۔ بڑا شہدہ پشت +

لچا (۱) صفت ۱۔ ف (لچ بمعنی عریاں) (۱) بے ننگ و نام۔ نرلج۔ بے شرم۔ بے باک۔ آزاد طبع + (۲) بدمعاش۔ شہدا۔ اوباش۔ گنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ بدکار۔ رند۔ شرابی۔ اطوار۔ بد۔ خراباتی (۳) فطرتی۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ جنگی۔ جھگڑالو

لچا

فساد کی جڑ۔ لواکا۔ بس کی گانٹھ۔ شریر۔ بدذات (۴) جواری۔ قمار باز (۵) اُٹھائی گیرا۔ اُچکّا۔ ٹھگ (۶) بازاری۔ اسم مذکر) ختنہ طلبان (۷) عیبی۔ عیب دار۔ پُرعیب ◆

لچاپن (۱) اسم مذکر۔ چھچھورپن۔ بیحیائی۔ بیغیرتی۔ بےشرمی ◆ بدچلنی۔ بدمعاشی ◆ فساد۔ شرارت۔ بدکرداری۔ بداعمالی۔ بدکاری۔ غنڈاپن ◆

لچاگن ڈرا (۱) صفت۔ (مہر ہو معروف) شریر۔ بدمعاش ◆ شہدہ۔ بدمعاش جلوہ ہوا لمبا رہ بےننگ نام

لچانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہم رب) ٹیڑھا کرنا۔ لچکانا۔ جھکانا ◆

لچپن (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (لچاپن) ◆

لچر (۱) صفت۔ (۱) پوچ۔ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ جیسے لچر خیال ؎

اہلِ ہنر سمجھتے ہیں اہلِ ہنر مجھے بلاوجہ خود لچر ہے جو سمجھے لچر مجھے (شیخ ناز علی)

(۲) اناڑی۔ بیوقوف۔ احمق۔ سادہ لوح (۳) بے ربط۔ بےمعنی۔ مجذوب کی بڑ۔ بے تکی جیسے لچر عبارت۔ لچر تحریر ◆

لچک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جنبش۔ لرزش۔ بوجہ خم کسی چیز کا نزاکت سے جنبش کرنا ◆ لپکپاہٹ۔ لہر ؎

آج اپنی کمر کی تم تہا نہ لچک دیکھو   آنکھ ہے یہ دل اپنا پہ چیتے کی لپک دیکھو (ضمیر)
گو شاخِ بید یہ قد نازک نہیں ترا   اے سروِ ناز چلتے ہوئے پر لچک تو ہے

گر اس کمر کی نظر آئے پیرہن میں لچک   تو شاخِ گل کی نہ دیکھوں کبھی چمن میں لچک (سرور)
نو خیز کوس دو ملتے ہیں ہے نرم ہم اک خرمن گل   ایک کمر جوں شاخِ گل کھتی ہے لچک لیتی (ظفر)

(۲) جھٹکا۔ چوٹ۔ ضرب۔ ہچکولا (مثال کمر لچک آجانا میں) (۳) خم۔ کجی۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۴) ملائمت۔ نرمی ◆

لچک آجانا (ہ) فعل لازم۔ جھٹکا آجانا۔ ضرب آجانا۔ چوٹ آجانا ◆ ؎

یہ نزاکت ہے کہ پہنچے میں نہ آجائے لچک   ہاتھ سے چھوڑ دیا میں نے ترا جان کے ہاتھ (امیر)

لچک جانا (ہ) فعل لازم۔ بل کھا جانا۔ مڑ جانا ◆ ہل جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ جنبش کھا جانا ؎

کیا نزاکت ہے کہ پھولوں کے کنگن کے بوجھ سے   ہاتھ کی اسکے کلائی بھی لچک جاتی ہے (ضمیر)

لچکدار (۱) صفت۔ لرزاں۔ جنباں۔ وہ چیز جو حرکت سے جنبش کرے۔ لہردار ◆

لچکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ دھکا۔ جھونک۔ (۲) لچک ◆ چوٹ۔ (۳) ایک قسم کا پتلا گوٹا۔ دھنک ؎

کیا عجب جوشِ جوانی میں یہ جوبن چھلکے   چھاپے چھاتی پر تو ہم یہ لچکا ہو جائے (برق)

(۴) بجرا۔ نواڑہ۔ کشتی۔ مور پنکھی (۵) جنبش۔ لرزش ؎

لچھ

لہنِ نازکی آہستہ سے اُسکے قامت پہ   کہوں کیونکر ہو لچکا اگر دامن میں ہیکل چھ (بحر)

لچکا کھانا (ہ) فعل متعدی۔ جھٹکا کھانا۔ بل کھانا۔ مڑنا ؎

چلنے میں تم تھراتی ہے جو سر بسر کمر   لچکا نہ کھائے او بُت نازک کمر کمر (مصحفی)

لچکانا (ہ) فعل متعدی۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ لرزاں کرنا۔ لرزش دینا۔ لچک دینا ◆

لچکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بوجھ یا نزاکت کے سبب خمیدہ ہونا۔ نرمی و نازکی سے مڑتا ہونا۔ جھکنا۔ مڑنا۔ بل کھانا ؎

دیکھ مثال کیا اسے تار نگاہ سے   نازک کمر وہ لچکے ہے بار نگاہ سے (حکمت)
ہوس یہ لاغر جھکے کے قامت ایک خس کے بوجھ سے   جوں کماں وہ لچکے ہے اپنے نفس کے بوجھ سے (ذوق)

(اس شعر کے اوّل مصرع میں غضب ہے کیونکہ ایک بہاس کو ذمہ میں جو حضرت ذوق کے زمانہ کی ہے یہ مصرع اور طرح پر ہے اور دیوانِ ذوق میں۔ یہ حضرت دیوان نے اپنی یاد و اشعار پر جمع فرمایا ہے دوسرے مصرع سے مناسب نہیں ہوا اور اشعار میں غلطی واقع ہوئی ہو۔ چنانچہ ہم اُس مصرع کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎ کیوں نہ بل کھائے کمر دست ہوس کے بوجھ سے) ◆

(۲) داب کا اثر قبول کرنا۔ کسی صدمہ یا بوجھ سے دبنا اور اُسکے ہٹتے ہی پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ کسی چیز میں دبنے اور اُبھرنے کی قوت ہونا (۳) ہلنا جُلنا۔ لرزنا۔ کانپنا جیسے تیری لچکتی چارپائی لگے (عورتوں کی گالی ہے) ◆

لچلچ (ہ) اسم مؤنث۔ لچکنے کی آواز ◆

لچلچا (ہ) اسم مذکر۔ لسدار سالن۔ گاڑھا رسالن ◆ وہ سالن جو نہ تو شوربے دار ہو اور نہ زرا خشک بلکہ گھی کے شوربے یا صرف لعاب پر اُتار لیا جائے ◆

لچنا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) (۱) جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا (۲) فروتنی کرنا۔ متواضع ہونا

لچھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سوت کی انٹی (۲) ریشم یا سوت کے ہمسعے سے تاگوں کا بنا ہوا حلقہ جو اکثر بچوں کے ہاتھوں میں ڈال دیتے ہیں (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جیسے پیروں کے لچھے ہاتھوں کے لچھے وغیرہ (۴) باریک شکل تار کتری ہوئی چیز۔ جیسے کھیرے کا لچھا۔ ادرک کا لچھا۔ پیاز کا لچھا۔ (۵) پیچیدہ و مسلسل نار لپٹے ہوئے تاگے جیسے ڈور کا لچھا (۶) مسلسل چیز۔ پیچیدہ چیز۔ ڈوے دار گٹکری۔ آواز کا پھیر ؎

کرنے لگتا ہوں میں فرقت میں مسلسل نالے   لچھے یاد آتے ہیں مجکو جو تری تانوں کے (ناسخ)

(۷) اُلجھی ہوئی ڈور ◆

لچھمی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دھن کی دیوی۔ دولت کی مالک۔ ملکۂ دولت۔ (یہ در اصل سمندر کی بیٹی اور وشنو کی بیوی مانی گئی ہے جو اسلئے ذیل سے پکاری جاتی ہے۔ پدما۔ کملا۔ شری۔ اندرا۔ لوک ماتا۔ ساگر جیو (۲) دولت۔ ثروت۔ مال و زر۔ دھن ؎

لچھمی ہمارے یار کے قدموں کے ساتھ ہے   لچھمی رلا گئی جہاں مہمان گیا (بحر)

پھم

(۳) جاہ و جلال۔ شان و شوکت۔ حشمت۔ دبدبہ (۴) خوبصورتی۔ سندرتا۔ حسن۔ جمال (۵) بلوچ کی بیوی (۶) اولاد اُناث۔ لڑکیاں۔ بیٹیاں۔ بیٹی کی ذات (۷) سیتا۔ رام چندر جی کی بیوی (۸) ایک جڑی کا نام جسے وردھی بھی کہتے ہیں اور نیز ہندی میں نام ایک اور جڑی کو بھی اسی نام سے موسوم کرتے ہیں (۹) بھادوں کی جوار (۱۰) ہلدی۔ زرد چوب (۱۱) موتی۔ دُر۔ مروارید ♦

پچھمی بن آدر کون کرے (ہ) کہاوت۔ دولت کے بغیر کوئی نہیں پوچھتا ♦ روپے کے سوا کوئی خاطر داری نہیں کرتا ♦ روپے کی سب عزت کرتے ہیں ♦

پچھمی گھر میں آنا (ہ) فعل لازم ۱۔ دولت کا گھر میں آنا۔ کسی صاحبِ اقبال کا گھر میں آنا۔ نو بلد بارہ سعد ہونا۔ صاحب اقبال ہونا۔ دھن دولت کا گھر میں آ جانا۔ مبارک قدم بہو کا گھر میں آنا ♦ گھر میں بیٹی کا پیدا ہونا ♦

پچھمی تا سا ین کرنا (ہ) فعل متعدی (۱۔ ہنود) بسم اللہ کرنا۔ لکھنا شروع کرنا۔ سدھ و آنا گنیش کرنا (یہ لفظ کایستوں میں کھاتا شروع کرنے کے موقع پر یا کھانا کھانے کی اجازت دینے پر بولتے ہیں) ♦

پچھن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نشانی۔ علامت ♦ نیز سامان۔ آثار۔ انداز ؎

گردش سے تو نہ کیا کیا بلائیں آئیں جلنے ہی کے ہیں پچھن سب اس آسمان کے (میر)

(۲) چال ڈھال۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ (۳) کرتک۔ کرتوت۔ افعال۔ قول فعل۔ کلام۔ (۴) عادت خصلت۔ سبھاؤ۔ سیرت۔ کردار (۵) عیب۔ کلنک۔ اوگن۔ بدنامی۔ جیسے اٹھوں ہنسدی پاؤں ہنسدی اپنے پچھن آمردن دیندی (۶) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ برتاؤ۔ عمل۔ جیسے اُتر جاؤ کہ دکھن وہی کرم کے پچھن۔ (۷) اعمال۔ کرنی۔ کرم۔ کریا ؎

بخشیگا خدا ہم کو کس حسن عمل پر ہم کو تو نہ اچھا کوئی پچھن نظر آیا (ظفر)

(۸) پہچان۔ گن۔ تعریف۔ اوصاف۔ توصیف (۹) روپ۔ رنگ۔ روغن۔ رونق۔ (۱۰) لچھمن۔ رام چندر جی کا چھوٹا بھائی جو سمترا کے پیٹ سے تھا (۱۱) اقبال ♦

پچھن جھڑنا یا جھڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پہلی سی رونق نہ رہنا۔ منہ کا نور اُڑ جانا۔ رنگ روپ جاتا رہنا۔ حسن کا زوال پذیر ہو جانا۔ بدنما ہو جانا۔ چہرے پر تازگی نہ رہنا ؎

روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھائیگا روز شب فراق کے پچھن جھڑے بہت (آتش)

(۲) بگڑنا۔ خراب ہونا۔ اُترنا۔ زوال پذیر ہونا۔ گھٹنا۔ (۳) بے قدر ہونا۔ توقیر گھٹنا۔ نظروں سے گرنا (۴) ادبار آنا۔ بداقبالی ہونا۔ کھوٹے دن آنا ♦

پچھن سے جھڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ بے رونق ہو جانا۔ تر و تازگی کا جاتا رہنا۔ خوشحالی میں فرق آ جانا۔ رنگ روپ نہ رہنا ؎

لحا

پھولوں کے ان دنوں میں پچھن سب جھڑ گئے شاید کہ اس پری کے دامن سے جھڑ پڑے (افسانہ)

پچھن سے جھڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ رونق نہ رہنا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ بے رونقی ہو جانا۔ منہ کا نور اُڑ جانا۔ پہلا سا حسن و جمال نہ رہنا ♦ پہلی سی بات نہ رہنا۔ توقیر گھٹ جانا۔ وہ بات نہ رہنا ؎

مژہ ترسے نکل آئی تھی بری ہم چشمی اے رگ ابر ترے جھڑ گئے کچھ پچھن سے
ہوتے ہی سامنے میری چشم پر آب کے اے ابر آج کچھ ترے پچھن سے جھڑ گئے
چہرہ اُتر گیا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں پھر ان دنوں تو سیر پچھن سے جھڑ گئے ہیں (مصحفی)

پچھن سیکھنا یا پکڑنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ کسی کے ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کے نقش قدم پر آنا۔ بُری عادت پکڑنا۔ اوگن سیکھنا ♦

پچھے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) پچھا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے ہاتھ کے پچھے میں پچھلا ابھر گیا ♦

پچھے دار (ا) صفت۔ (۱) حلقہ دار۔ پرت دار (۲) ڈوریدار (۳) مسلسل۔ سلسلہ وار۔ علی الاتصال۔ پے در پے۔ متواتر۔ برابر (۴) پیشواں۔ پیچ در پیچ۔ پیچیدہ (۵) خوش آیندہ۔ مزیدار ♦

پچھے دار باتیں (ا) اسم مونث۔ مسلسل اور مزیدار باتیں ♦ پیشواں باتیں ♦

پچھے سے (ہ) تابع فعل۔ پچھوں کی مانند۔ ملایم۔ نرم ♦

پچھے کا ازار بند (ا) اسم مذکر۔ ایک خاص قسم کا ریشمی ازار بند جسے عورتیں ڈالا کرتی ہیں ؎

بانا ند بنک کے پچھے کا واہ رے عالم گر ازار اوس پہ پاجامہ کی شکن کیا خوب (بحر)

پچھی (ہ) اسم مونث۔ ایک قسم کی نہایت باریک پیلی اور ملایم سیرے کی پوری جیسے پراٹھے ہیں تو وہ نرم نرم جیسے پچھی روغنی روٹی ہے تو وہ کراری گرم گرم جیسے ٹکلی (کھوسلی)

پچھی سا پیٹ (ہ) اسم مذکر۔ نہایت ملایم پیٹ ♦

پچھی (۱) اسم مونث۔ لچا کی تانیث۔ شہدی عورت۔ بے باک اور بے شرم عورت۔ زن بدوضع۔ فضول خرچ۔ چٹوری۔ بیہودہ۔ تیز۔ ڈھیٹ۔ ذلیل۔ جنگجو۔ بے لحاظ۔ بیہودہ کلام اور بدنام عورت ♦ ؎

سب لوگوں سے بدتر ہیں ان بیہودہ کوئیوں میں ولی وہ محبوب نادان ہے جو بھی ان سے لگ چلے
دنیا کے عقل پر دیا انہوں تم کیوں لا اے دانی باؤلی لچی سرن سے لگ چلے (دیا)

لچیلا (ہ) صفت ۱۔ لوچدار۔ لسدار۔ لیس دار۔ لیچ ♦ نرم۔ ملائم۔ کومل ♦ نازک ♦

لحاظ (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی چشم نیم باز یا کن انکھیوں سے دیکھنا ♦ کسی چیز کا انکھ میں خیال رکھنا۔ دیکھنا (۲) نظر۔ نگاہ۔ دید۔ بینش۔ (۳) پاس۔ خیال۔ اعتبار ؎

لطف پہ کیوں ہے تیرے ملال ہے مروت سہی تو۔ جو ہو نہ اسکو تیرے فضل کرم بندہ کا لحاظ (ظفر)

لحا

تھوڑی سی پی لی ہے بہت جوش کیجئے آہی گیا ہے پیرِ خرابات کا لحاظ (داغ)

(۴) شرم۔ حیا۔ سنکوچ۔ حجاب۔ پردہ ؎

لعنتِ بلا وے اُسے جو کے ساغرِ مئے ناب اگر اُٹھانا ہے منظور دلربا کا لحاظ
اُٹھا کے آنکھ نہ دیکھا چمن میں نرگس نے رہا جو اُسکو تری چشمِ پُرحیا کا لحاظ } (نسیم)

دیکھ ادھر اُٹھاؤ نظر ہو چکی حیا کیا جانتا نہیں کوئی اس گھات کا لحاظ
کل غیر کے بھی سامنے جھپکے گی تری آنکھ دن کو نہ دکھائیگا اس رات کا لحاظ
اے واعظ میکدہ میں گئے ہیں جناب شیخ ڈُوبا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ } (جرأت)

کالیاں دینے میں کچھ نہیں رہتا لحاظ پُوچھئے بات تو ہے مانعِ گفتار لحاظ (ناظم)

(۵) مروت۔ پاسِ خاطر۔ طرفداری۔ جانب داری۔ پاس۔ ملاحظہ ؎

دیکھیں ہم اُس سے دلا چشمِ آشنائی کیا نہ پاس یار کا جسکو نہ آشنا کا لحاظ
کہے ہے فتنہ تری چشمِ فتنہ زا کا لحاظ یہ وہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ } (نسیم)

دامن جھٹک جھٹک کے چھڑایا ہزار بار تمکو ہوا نہ خاک مرے ہاتھ کا لحاظ (داغ)

(۶) خیال۔ دھیان ؎

فرش رہیں بسرِ راہ گزر دیدہ و دل چاہئے تمکو بھی اسکا دمِ رفتار لحاظ (ناظم)

نہ کی شکایت ظلم و ستم کبھی میں نے رہا سدا مجھے اُس شوخِ پُرجفا کا لحاظ
مٹوں میں تیرے کفِ پا سے اپنے دیدۂ تر گرچہ مجھ کو ذرا سر بہ تیغِ حنا کا لحاظ } (ظفر)

قول و قسم کی شرم ملاقات کا لحاظ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ
اقرار بھی ہے وصل پہ انکار بھی نہیں اِس بات کا لحاظ نہ اُس بات کا لحاظ } (داغ)

(۷) پرہیز۔ احتیاط۔ اجتناب۔ حذر ؎

دل اُسکی جنبشِ مژگاں سے کیوں حذر نہ کرے کہ اس مریض کو لازم ہے ہوا کا لحاظ
نہ تو رندوں کو ہرے اے بتانِ سنگیں دل خدا سے کر دو خانۂ خدا کا احتیاط } (ظفر)

(۸) توجہ۔ رجحان۔ میل خاطر۔ التفات (۹) حجاب۔ ملاقات۔ واقفیت۔ جان پہچان۔ شناسائی (۱۰) حمیت۔ غیرت ؎

لحاظ اُٹھا دینا (۱) فعل متعدی۔ بے شرم و بے حجاب ہوجانا۔ نرا بے حیا بنجانا۔ بے سلیقہ ہوجانا (۲) بے غیرت ہوجانا۔ غیرت نہ رکھنا ؎

لحاظ آنا (۱) فعل لازم۔ (۱) شرم آنا۔ شرم لگنا ؎

تھا ہی تھامے وفا لیکے دل اُسکو دینا آگیا وقت پہ کرتے ہوئے تکرار لحاظ (ناظم)

(۲) خیال آنا۔ دھیان آنا ؎

جیب دامن کو کیا سلسلۂ آلودۂ خوں کچھ نہ آیا تجھے اے دیدۂ خونبار لحاظ (ناظم)

لحاظ ٹوٹنا (۱) فعل لازم۔ حجاب اُٹھنا۔ شرم دور ہونا۔ جھجک مٹنا ؎

لحد

اے واعظ میکدہ میں گئے ہیں جناب شیخ ڈوبا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ (داغ)

لحاظ رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا (۲) پاس ادب کرنا۔ بڑائی رکھنا (۳) شرم و حیا کرنا۔ حجاب رکھنا (۴) پرہیز رکھنا۔ احتیاط رکھنا ؎

لحاظ کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) پاس کرنا۔ ملاحظہ کرنا۔ مروت سے پیش آنا۔ طرفداری کرنا ؎

وہ مجھ اپنی جفاؤں سے ہے ہیں خوش کہ کچھ تو احسانوں کو کرتا ہے مرا یار لحاظ
ایک بوسہ پہ کبھی دُوں دل و جاں دونوں کیوں کرے وہ دل چکانے میں خریدار لحاظ } (ناظم)

(۲) شرم کرنا۔ حیا کرنا ؎

مجھے حجت ہے کہیں بادہ پرستی ناظم منہ پہ واعظ کے کیا کرتے ہیں ناچار لحاظ
کیوں نہیں غیر سے خلوت میں وہ مشہور پیش آئی جسکے ہونے سے کہ صورتِ دیدار لحاظ } (ناظم)

(۳) پردہ کرنا۔ حجاب کرنا۔ منہ چھپانا (۴) خیال کرنا۔ دھیان کرنا (۵) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا ؎

چاہئے تجھ سے ہیں بندہ و آزاد ملول چاہئے تجھ سے کریں کالہ و پندار لحاظ
نہ تجھے حشر کا اے فتنۂ ایام خیال نہ تجھے خلق کا اے شوخِ ستمگار لحاظ } (نسیم)

لحاظ کے قابل (۱) صفت۔ توجہ دینے کے لائق۔ قابلِ التفات۔ قابلِ خیال ؎

لحاظ نہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ادب نہ کرنا۔ حفظِ مراتب کا خیال نہ رکھنا (۲) شرم نہ کرنا۔ حیا نہ کرنا (۳) ملاحظہ نہ کرنا۔ مروت سے پیش نہ آنا۔ بیروائی کرنا۔ خیال میں نہ لانا ؎

لحاظ والا (۱) صفت۔ (۱) بامروت۔ مروت والا (۲) شرم و حیا والا۔ لاج نت باحمیت (۳) باحجاب۔ جان پہچان۔ ملاقاتی۔ آشنا ؎

لحاف (ع) اسم مذکر۔ رات کے سونے کا روئی دار کپڑا۔ سوزنی۔ بالاپوش۔ رضائی جسمیں بہت سی روئی ہو۔ قزاگند ؎

نالوں سے وہی چڑھا جو تپ لرزہ مہر کو کھولی نہ آنکھ ابر سیہ کے لحاف سے (ذوق)

لحد (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ بغلی کھو جو قبر کے ایک پہلو میں مردہ دفن کرنے کے واسطے کھودی جاتی ہے۔ قبر کا گڑھا۔ مجازاً قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور۔ اسے صندوق نہیں بلکہ بغلی کہتے ہیں ؎

عشق میں جاں نثاروں کا ہوا احساں ہے ہے یہ سمجھا کہ لحد میں دل بیتاب اُترا (آتش)

لحد میں بھی ترے مضطر نے آرام
خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا } (ذوق)

عبرت کا ہے مقام زمانے کا انقلاب تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی (اسیر)

(۲) وہ گڑھا اگر ڈھا جو مُردہ نہلانے کے واسطے گھر میں کھود لیتے ہیں تاکہ اُسکی آلایش اور پانی تمام گھر میں نہ پھیلے۔ عوام اسے لحد کہتے ہیں ؎

لحظہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک دفعہ کن انکھیوں سے دیکھنے کا وقفہ۔ ایک جھپکی۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ پل۔ لمحہ۔ آن۔ ساعت۔ طرفۃ العین ؎ دم کے دم۔ دم بھر ؎

لحظہ بہ لحظہ (ع) تابع فعل :- دمبدم۔ ساعت بساعت۔ لمحہ بلمحہ۔ ہر دم۔ ہر گھڑی ✦

لحظہ بھر (۱) تابع فعل :- دم بھر لمحے کے واسطے۔ دم کے دم کو جیسے اُسکی ماں لحظہ بھر

تو چھوڑتی نہیں کہ بچہ کہیں آئے جائے ✦

لَحم (ع) اسم مذکر :- گوشت۔ ماس ✦ شکار۔ صَید ✦

لَحن (ع) اسم مذکر :- (۱) آواز۔ شبد (۲) آوازِ خوش۔ موزوں آواز۔ سُریلی آواز۔ اچھی

آواز۔ سُر۔ لے (۳) خوش الحانی۔ آہنگ۔ ترانہ۔ نغمہ۔ راگ (۴) خوشخوانی ✦ خوش

گفتاری ✦ قرآن شریف کو خوش الحانی اور قرأت کے ساتھ پڑھنا (۵) تلفظ

کی غلطی (۶) ایک قسم کا معیوب قافیہ ✦

لخت (ف) اسم مذکر :- (۱) پارہ۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ کھنڈ (۲) تھوڑا۔ قلیل (۳) لوہے کا گُرز ✦

لختِ جگر (ف) اسم مذکر :- (۱) جگر کا ٹکڑا۔ کلیجے کی کور ؎

ہٹے ثابت قدم یاران اپنے ارد ست تیغ میں کا اشک پیمدے لختِ جگر ہو کر بہم نکلا (نسیم)

اے واں کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوے (سودا)

(۲) اولاد۔ بیٹا۔ بیٹی (۳) شعر۔ نظم۔ سخن۔ بیت وغیرہ ✦

لَخلَخ (ف) صفت :- (۱) دُبلا۔ پتلا۔ نحیف۔ لاغر۔ ضعیف (۲) اسم مؤنث :- بھوک یا پیاس

کی وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث حلق سے نکلتی ہے ✦

لخلخ کرنا (۱) فعل متعدی :- بھوک یا پیاس سے نڈھال ہونا۔ بھوک میں پھڑکنا۔

حلق خشک ہونا جیسے بچہ بھوک سے لخلخ کر رہا ہے ✦

لخلخانا (۱) فعل لازم :- بھوک پیاس سے تڑپنا۔ بھوک سے نڈھال ہوا جانا ✦

لَخلَخہ (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ دوا جو تقویتِ دماغ کے واسطے ترکیب دیکر بنائی جاتی ہے

کئی خوشبوؤں کا مجموعہ جسے ملا کر سونگھتے ہیں۔ وہ ٹکڑی جو عنبر۔ مشک۔ عود قماری

وکافور وغیرہ کو باہم آمیز کرکے بناتے اور دماغ پر رکھتے یا سُنگھاتے ہیں ؎

نالے مجھ بلبل کے سنکر غش ہوا تھا مالِ خزیں نکہت گل نے سُنگھایا لخلخہ صیاد کو (نواب بیگم حجاب)

کرتی ہے صبا آکے کبھی غالیہ بیزی کرتی ہے نسیم آکے کبھی لخلخہ سائی (ذوق)

(۲) عوام) لخلخہ۔ قندیل ✦

لداپھندا (ہ) صفت :- خوب لدا ہوا۔ نہایت بھرا ہوا۔ اثاثہ۔ بوجھ میں دبا ہوا ✦

لدا دینا (ہ) فعل متعدی :- لدوا دینا۔ بار کرا دینا۔ اسباب رکھوانے میں مدد کرنا

چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروا دینا جیسے لاد دے لدا دے لادنے والا ساتھ دے ✦

لدانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- لدوانا۔ بار کرانا۔ گاڑی یا چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروانا

لداؤ (ہ) اسم مذکر :- (۱) بوجھ جو کسی چیز پر لادا جائے۔ بار۔ بھار۔ لادنے کا اسباب۔ بوجھ ✦

لداؤ کی چھت (ہ) اسم مؤنث :- سرکنڈوں کی چھت۔ وہ چھت جس پر کڑیاں نہ ڈالیں

اور صرف چونے سے ڈاٹ وغیرہ لگا کر پاٹ دیں ✦ گنبد نما چھت ✦

لداوا (ہ) اسم مذکر :- بھار۔ بوجھ۔ بار ✦

لداوا لادنا (ہ) فعل متعدی :- بوجھ اُٹھانا۔ بوجھ لادنا۔ جیسے جاڑوں سے پہلے ہی

رضائی کا لداوا لاد لیا ✦

لدجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بوجھ رکھا جانا۔ بوجھ سے پُر ہو جانا۔ اسباب بھرا جانا (۲)

بھر جانا۔ پھلوں یا پھولوں یا پھنسیوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔ لاٹ جانا (۳) چپت چڑھ

چلا جانا۔ بیت جانا۔ گزر جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے وہ زمانہ لد گیا کہ خلیل خاں فاختہ

مارتے تھے (۴۔ پنجاب) مرجانا۔ انتقال کر جانا۔ دنیا سے گزر جانا ✦

لدنا[^۵] (ہ) فعل لازم :- (۱) بار ہونا۔ اسباب یا بوجھ کا دھرا جانا۔ اسباب بھرنا۔ بوجھ رکھا جانا

اے جہاں چل کہ مصحفی کا اسباب لدا ہوا کھڑا ہے (مصحفی)

(۲) بھرنا۔ پُر ہونا۔ پھلنا۔ بہت سا پھل پھول آنا ؎

ہے موسم گل چمن میں ہر نخل پھولوں سے لدا کھڑا ہے۔ (مصحفی)

لدّو (ہ) صفت :- (۱) باربرداری کے لائق۔ بوجھ اُٹھانے کے قابل (۲) وہ حیوان جو بار

برداری کے کام آئے جیسے بیل۔ گدھا۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ ٹٹو۔ خچر وغیرہ ✦

لدّو کرنا (ہ) فعل متعدی :- باربرداری کے قابل بنانا۔ سواری کے قابل نہ رکھنا ✦

لدّی پھندی (ہ) اسم مؤنث :- گہنے پاتے میں ناک تک بوجھ میں دبی ہوئی ✦

جیسے سونے بھرے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں (حسن جیلی)

لدھڑ (ہ) صفت :- بھاری۔ بوجھل۔ موٹا اور بدوضع۔ بھدا۔ اپنی مقدار اور اپنے معمول

سے زیادہ بھاری ✦ وہ چیز جو بہت سی چیزوں یا پیوندوں کے سبب بھاری

اور بدنما ہو گئی ہو ✦

لَڈّو (ہ) اسم مذکر :- (۱) ڈھیلا۔ پتھر۔ ڈلا۔ گلولہ (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو بیسن یا مونگ

کے آٹے وغیرہ سے شکل مدور بنائی جاتی ہے۔ گلولہ شیرین (۳۔ مجازاً۔ ہندو)۔

نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (مثل ہندو) مُول۔ اصل پونجی

سرمایہ جیسے لڈو نہ توڑو چورا اچھا کھاؤ (جب ٹھگ کے ننگن کیسے تو ان سے مراد

لڈوں سے مراد ہوگی جنہیں ٹھگ اُن مسافروں کو دھوکے سے کھلا کر مار ڈالتے اور لوٹ لیتے ہیں۔

اسی وجہ سے ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھنا دھوکے میں آجانا اور بیوقوف ہو جانا کے موقع پر بولتے ہیں۔

مثلاً وہ تو ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھا ہے۔ یعنی بیوقوف ہو گیا ہے اور جب من کے لڈو کہیں تو وہاں خیالی

پلاؤ پکانے سے مراد ہوگی۔ یہ محاورہ خاص ہندوؤں کا ہے جیسے وہ تو من کے لڈو پھوڑتا یا لڑھکاتا

ہے یعنی خیالی پلاؤ پکا رہا ہے) ✦

لڈو بانٹنا (ہ) فعل متعدی :- کسی خوشی یا منت یا نذر میں لوگوں کو شیرینی تقسیم کرنا یعنی خوشی کرنا

[^۵]: لحن گماری سے مراد وہ ماس گماری سے آتا اور نہایت عمدہ ہو گئی ہے ✦

سلہ لدوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- دیکھو (لدانا) ✦

لڈو

لڈو باندھنا یا بنانا (ہ) فعل متعدی۔ مٹھائی کا لڈو بنانا۔ پیڑا بنانا ◆

لڈو بٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مٹھائی تقسیم ہونا۔ شیرینی تقسیم ہونا۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے ہیں (۲ پنجاب) لڈو بنانا۔ باندھنا ◆

لڈو کھلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) شیرینی کی ضیافت کرنا۔ مٹھائی کھلانا ◆ منہ میٹھا کرنا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرنا۔ منہ بھرائی دینا ◆

لڈو کہے سے منہ نہیں میٹھا ہوتا (ہ) کہاوت۔ یعنی خالی باتوں اور نری چاپلوسی سے مطلب برآری نہیں ہوتی کچھ خرچ کرنا بھی پڑتا ہے۔ بے دئے لئے کام نہیں چلتا ◆

لڈو ملنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) منفعت، فائدہ حاصل ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ لابھ ہونا جیسے کسی کی برائی میں تمہیں کیا لڈو ملیں گے ◆

لڈوا (ہ) اسم مذکر۔ لڈو کی تصغیر۔ چھوٹا لڈو۔ جیسے پان ہے لڈو کی بینی چھوٹے چھوٹے پال کے آم بکاؤ میں ہر رام جم لڈو، گوپال نام مکھی۔ ہر کام نام مصری، نکھول گھول جلی

لذائذ (ع) اسم مؤنث۔ لذت کی جمع۔ مزے۔ ذائقے۔ لذّات ◆

لذائذِ نفسانی (ع صف) اسم مؤنث (حظوظ نفسانی)۔ نفس کے مزے۔ نفس کی خوشی۔ اندری بھوگ۔ شہوت پرستی ◆

لذّت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی خوش مزہ اور خوش ذائقہ ہونا۔ مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ چسکہ (۲) لطف۔ آنند۔ خوشی۔ سرور۔ عیش و نشاط ◆ حظ ◆

لذّت اٹھانا (ع) فعل متعدی۔ مزہ لینا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ چکھنا۔ ذائقہ لینا۔ سواد لینا

لذّت آشنا (ع+ف) صفت۔ مزے سے واقف۔ مزہ پایا ہوا۔ مزہ چکھا ہوا ◆

جو لذّت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز نہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں میں (ذوق)

لذّت پانا (ع) فعل متعدی۔ مزہ پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا ◆

لذّت چکھنا (ع) فعل متعدی۔ مزہ چکھنا۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ سواد پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ مزہ اڑانا ◆

لذّتِ غمِ فراق کی چکھا کیا کرے۔ اسیر ہر گردش شبِ ہجراں جیا کرے (محسن)

لذیذ (ع) صفت۔ (۱) خوش مزہ۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ پُر مزہ۔ مزیلا۔ لذت بخش ◆

خونِ دل لختِ جگر کے ختن میں لذت ہے اور گو کہ اکل و شرب سب ہیں اہلِ دل کی لذیذ (کنہیا لال عاشق)

(۲-۱) خوشگوار۔ خوش آئندہ۔ لطف انگیز۔ پُر لطف ◆

گو وصالِ یار میں ہے عیش کا ساماں لذیذ
پر جدائی میں بھی ہے ہم کو غمِ ہجراں لذیذ
ہجر میں صحبت بھی زحمت سے زیادہ کھٹے ہے
یار ہو ساغر ہو سے ہو ابر ہو باراں لذیذ
عاشقِ شوریدہ سر کو من بقولِ استاد
تیز کر تیرا ہے ہر دم اے مرے جاناں لذیذ
(شیفتہ)

لڑا

(۲-۱) عزیز۔ پیارا۔ دلپسند۔ من بھاتا ◆

جذبۂ عشقِ زلیخا گر نہ تھا اف رے مصر کے بازار میں کیا تھا یکتاں لذیذ (عاشق)

لُرّا (ع) صفت۔ (۱) احمق۔ بے خرد۔ بے تمیز۔ بے عقل۔ بے شعور۔ بے سلیقہ۔ بونگا۔ بھچپاکا کارا

یعنی ہے مہراب ایک لڑکی ترکی کا جواب بھی ہے ترکی (عاشق)

(۱۔ اس میں سکھ فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ چونکہ وہ شخص گنوار اور اجڈ ہوتے ہیں لہذا اس وجہ سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا) ◆

لرز جانا (ف) فعل لازم۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اٹھنا۔ تھرتھرا جانا ◆ ڈر یا خوف سے رعشہ آ جانا۔ خائف ہو جانا ◆

نگاہ یاس میری دل ہلا دیتی ہے قاتل کا لرز جاتے ہیں بازو ہاتھ سے تلوار گرتی ہے (اسیر)

لرزش (ف) اسم مؤنث۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ رعشہ۔ جنبش ◆

لرزنا (ف) فعل لازم۔ (۱) لرزیدن (۱) کانپنا۔ تھرانا۔ کپکپانا۔ تھرتھری چھوٹنا۔ سردی یا خوف یا رعب سے بدن میں رعشہ آنا ◆

ہوائے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے کہیں ایسا نہ ہوئے جیسے وہ کافر ادا سے (ذوق)

(۲) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈولنا ◆

لرزہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) رعشہ۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ جُھرجُھری۔ کپکپی۔ جنبش۔ لرزش۔ دھڑکن (۲) بھونچال۔ زلزلہ۔ ہالن ڈولن۔ اسن چیین ◆

لرزہ آنا (ف) فعل لازم۔ رعشہ آنا۔ کپکپی چھوٹنا۔ کانپنا۔ کپکپانا۔ خوف خدا ہونا۔ ایمان کانپنا ◆ زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا ◆ خوف چھانا۔ رعب چھانا ◆

لڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لڑی۔ پلک۔ ہار۔ سلسلہ ◆ قطار۔ طناب۔ ڈوری۔ تاگا۔ (۲) رسی۔ کابل۔ بھانج (۳) قطار۔ صف۔ لائن۔ (۴) زنجیر۔ زنجیرہ۔ چین۔ (۵) وسیلہ۔ تعلق۔ رشتہ (۶) ٹولی۔ جماعت۔ (۷) جھرک۔ (۸۔ پنجاب) دامن۔ پلّہ۔ کنارہ (۹۔۱۰) گرہ۔ گانٹھ ◆

لڑ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) وسیلہ و تعلق پیدا کرنا۔ شیئرس بھانا۔ ساتھ لگا (۲۔ پنجاب) زوجیت میں دینا۔ نکاح میں دینا۔ بیاہنا ◆

لڑ ملانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سلسلہ ملانا۔ تعلق پیدا کرنا۔ ربط کرنا۔ میل ملانا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا ◆ (۲۔ پنجاب) سینے کے واسطے دونوں کپڑوں کی کناروں کو ملانا

لڑ میں رہنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی کے لینے میں رہنا۔ کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ ساتھی رہنا۔ (۲۔ پنجاب) گرہ میں رہنا۔ گانٹھ میں ہونا۔ جیب میں ہونا۔ پلے ہونا۔ پاس ہونا ◆

لڑاک (ہ) صفت۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ مفسد۔ جھگڑالو ◆

لڑ

لڑاکا (ہ) صفت۔ (۱) لوگوں سے نہایت لڑنے بھڑنے والا۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ بس کی گانٹھ۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ شریر۔ (۲) بدمزاج۔ بدخو۔ درشت طبع۔ تند خو۔ جھلا۔ غضبناک۔ غضبی۔ ترشرو۔ ؎

ناسازی طبیعت کیا ہے جواں ہوئے پر — وہ باش وہ ستمگر لڑاکا ہی تھا لڑاکا (میر)

(۳) جنگی۔ بہادر۔ سورما۔ مردکاری۔ شہر مرد (۴) اسم مؤنث۔ فتنہ انگیز عورت۔ مفسدہ پرداز عورت۔ شریر عورت۔ بدمزاج عورت۔ زنِ تندخو۔ لڑنے بھڑنے والی عورت ؎

زال دنیا نے صلح کی کس دن — یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے (ذوق)

لڑاکا کے چار کان (ہ) کہاوت۔ جس عورت کو لڑنے جھگڑنے کا مزہ ہوتا ہے وہ ہر طرف اور ہر بات پر کان لگائے رہتی اور بہانہ ڈھونڈتی پھرتی ہے ◆

لڑانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لڑائی کرانا۔ جنگ کرانا۔ بھڑانا۔ تحقیق کرانا۔ بھڑانا (۲) ملانا۔ شریک کرنا۔ ساجھا ملانا۔ جیسے چار چار پیسے لڑا کر سودا کھایا۔ (۳) پیچ کرانا۔ یکتا بازی کرانا۔ جیسے پتنگ لڑانا (۴) متوجہ کرنا۔ لگانا۔ مصروف کرنا۔ جیسے جان لڑانا۔ طبیعت لڑانا (۵) (قمار باز) داؤں پر رکھنا۔ داؤں پر لگانا۔ (۶) سامنے کرنا۔ ملانا۔ گھورنا۔ جیسے نظر لڑانا۔ آنکھ لڑانا۔ (۷) ٹکرانا۔ ٹکر لگانا (۸) زور کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ جیسے پنجہ لڑانا ◆

لڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جنگ۔ جدل۔ رزم۔ جُدھ۔ کارزار۔ حرب۔ معرکہ آرائی۔ مصاف۔ مہم (۲) تکرار۔ دنگا فساد۔ جھگڑا۔ منشا۔ ستیزہ۔ راڑ۔ جوتی پیزار ◆ گالی گلوچ ◆ مارکٹائی۔ مارپیٹ۔ گتھم گتھا (۳) مقابلہ۔ مٹھ بھیڑ۔ سامنا (۴) کشتی۔ دنت پٹخنت۔ زور آزمائی۔ نگاوزی (۵) خصومت۔ دشمنی۔ نزاع۔ بیر۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ حسد۔ (۶) شکررنجی۔ بدمزگی۔ ان بن۔ کدورتِ خاطر۔ ناموافقت۔ خفگی۔ رنجش۔ بگاڑ ؎

صلح کی تدبیر اپنے اب تو لڑائی ہو چکی — ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (ظفر)

کون کہتا ہے کہ ہم تم میں لڑائی ہوگی — کسی دشمن نے اڑائی یہ اڑائی ہوگی (لا اعلم)

لڑائی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جنگ کی تدبیر کرنا۔ دعوتِ جنگ کرنا (۲) دشمنی ٹھانتا۔ خصومت اختیار کرنا۔ بیر باندھنا۔ دشمنی کرنا (۳) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑا کھڑا کرنا

لڑائی بڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ خصومت یا عداوت کو ترقی دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ تکرار کو طول دینا ◆

لڑائی بگڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) جنگ میں حریف سے شکست کھانا۔ شکست یاب ہونا۔

لڑائی بھڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ جنگ۔ ستیزہ۔ دنگہ فساد ◆

لڑائی پر جانا یا چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ مہم پر جانا۔ معرکہ آرائی کے واسطے روانہ ہونا۔ جنگ و جدل پر جانا ◆

لڑائی پلے باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ رہنڈو۔ جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ بیر باندھنا۔ بگاڑ کرنا ◆ عذاب مول لینا ◆

لڑائی ٹھنجانا (ہ) فعل لازم۔ موقع جنگ کا قریب آجانا۔ معرکہ ٹھن جانا۔ جنگ کا قریب الوقوع ہو جانا۔ مہم سر پر آجانا۔ جنگ و جدل پر مستعد و آمادہ ہو جانا ؎

جب ٹل گئی لڑائی ترا نرد کی تو ل پر — باتوں سے بات پھوٹنے دھڑ دھڑ سے دھوکے (انشا)

لڑائی ٹھاننا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (لڑائی باندھنا) ؎

صلح کل ہے مذہب اپنا اپنی کسی سے جنگ نہیں — مرکز ماہو کے لڑائی ٹھاننے والے اور ہی ہیں (ظفر)

(۲) بیر باندھنا۔ دشمنی اختیار کرنا ◆

لڑائی ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جھگڑا ڈالنا۔ منشا کھڑا کرنا ◆ لڑنا ◆ جنگ کرنا۔ جدھ کرنا (۲) جٹانا۔ بھڑانا۔ دو آدمیوں یا پرندوں کو لڑوانا ◆

لڑائی سر پر مول لینا (ہ) فعل متعدی۔ اپنے ذمہ جھگڑا لینا۔ عذاب کا لینا۔ مشکل میں پڑنا ؎

ہمسری کر کے یہاں تو نے بہت شانے سے — مول لی اے دل صد چاک لڑائی سر پہ (نصیر)

لڑائی سر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (لڑائی مارنا) ◆

لڑائی سی لڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ بہت ہی لڑائی۔ اندھا جھگڑا ؎

آج پھر تھا بے حمیت میر وہاں — کل لڑائی سی لڑائی ہو چکی (میر)

لڑائی کا باجا (ہ) اسم مذکر۔ طبلِ جنگ ◆ جنگ کے وقت بجا جنگی باجا ◆

لڑائی کا جہاز (ا) اسم مذکر۔ جنگی جہاز ◆ وہ جہاز جو سمندری جنگ کا کام دے ◆ وہ جہاز جس میں بیٹھ کر سمندر کی لڑائی لڑیں اور سامانِ جنگ وغیرہ سے تیار ہو ◆

لڑائی کا سامان (ا) اسم مذکر۔ سامانِ جنگ۔ اسبابِ حرب جیسے آلاتِ جنگ و گولہ و بارود وغیرہ ◆

لڑائی کا گھر (ہ) صفت۔ (۱) بانی فساد۔ بس کی گانٹھ۔ فساد کی جڑ۔ بنائے فساد۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ باعثِ فتنہ۔ باعثِ فساد ◆ جیسے لڑائی کا گھر ہانسی روگ کا گھر کھانسی (۲) فساد کرنے والا۔ جھگڑا اٹھانے والا۔ آگ لگاؤ۔ چنگ پھوٹی ◆

لڑائی کا کھیت (ہ) اسم مذکر۔ میدانِ جنگ ◆

لڑائی کا گیت (ہ) اسم مذکر۔ سالکھا۔ وہ گیت جو بوقت جنگ بہادروں کی تعریف میں گا کر سنایا جاتا ہے ◆ رجز ◆ رزمیہ اشعار ◆

لڑائی کا میدان (ا) اسم مذکر۔ میدانِ جنگ۔ جنگ گاہ۔ معرکہ گاہ۔ رزم گاہ۔ معرکہ گاہ ◆

لڑائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جھگڑنا۔ دنگا کرنا۔ تکرار کرنا۔ مارنا۔ قتل کرنا۔ لڑنا (۲) خصومت کرنا۔ نزاع کرنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت رکھنا (۳) جنگ کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا ◆

لڑا

لڑائی لڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جنگ کرنا۔ میدان کارزار میں ہتھیاروں سے قتل و قمع کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا۔ (۲) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ تکرار کرنا جیسے کیا مرد تو ں کیسی لڑائی لڑتے ہو ◆

لڑائی مارنا (ہ) فعل متعدی۔ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ حریف کو میدانِ جنگ میں مغلوب کرنا۔ غنیم کو ہرانا۔ لڑائی سر کرنا۔ میدان جیتنا ؎

حیرت کی جگہ یہ سرکہ ہے بارے　　کیا پانچ چھتر ہو گئے ہیں عاشق سارے
مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری　　اسپر کر گئے لوگ سب اُسکے مارے　　(...)

لڑائی مول لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ پاپ بہانا۔ عذاب مول لینا۔ ناحق دقت اور مصیبت میں پڑنا جیسے اپنا دیکر لڑائی مول لی۔ اُدھار دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے (۲) خواہ مخواہ دوسرے سے لڑنا۔ چھیڑخانی کرنا۔ خود جھگڑا نکال لینا۔ خواہ مخواہ اُلجھنا ؎

ہوا ہے بندیہ مژگاں سے ظاہر　　لڑائی لیں وہ آنکھیں مُعوذ کر مول　　(آتش)

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (ہ) کہاوت۔ یعنی لڑائی کچھ خوشی کا مقام نہیں ہے۔ دیکھو (لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی) ◆

لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (ہ) کہاوت۔ یعنی لڑائی کا پھل تلخ کلامی یا کشت و خون ہوتا ہے۔ لڑائی خوشی کی جگہ نہیں ہے۔ لڑائی شیرینی تقسیم ہونے کا مقام نہیں ہے ؎

کام تلخ بھی ہوں گر لڑائی سے صاحب　　لڑائی میں نہیں بٹتی مٹھائی ہے مثل　　(ظفر)

لڑائی ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تکرار ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ مخنصہ ہونا۔ فساد ہونا۔ بگڑ ہونا۔ (۲) جنگ ہونا۔ معرکہ آرائی ہونا۔ جدال ہونا۔ کارزار ہونا (۳) پھوٹ پڑنا۔ بیر ہونا۔ دشمنی ہونا۔ اَن بن ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ یاری کٹ ہونا۔ یارانہ چھوٹنا ◆

لڑباؤلا (ہ) صفت۔ (پورب) احمق۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ بدھو ◆

لڑبڑا (ہ) صفت۔ (۱) لزج۔ لجلجا۔ لزوجت دار۔ ہندی بولی کا نقیض۔ پتلا اور لزج جیسے کیا لڑبڑا گوشت اُٹھا لائے (۲) ڈھیلا۔ بیچ بند نخونا۔ بودا۔ بیزہ۔ کم ہمت ◆

لڑبڑانا (ہ) فعل لازم۔ (پورب) (۱) ہکلانا۔ تتلانا۔ زبان میں لکنت ہونا۔ رک رک کر بولنا (۲) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ◆

لڑت (ہ) اسم مؤنث۔ لکنت (لڑنت) ◆

لڑکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طفل۔ کوک۔ چھوکرا۔ پھوکرا۔ ننھا۔ صبی (۲) بالک۔ بچہ۔ مولود۔ کمسن بچہ۔ معصوم بچہ (۳) پوت۔ پتر۔ پسر۔ بیٹا۔ ابن۔ خلف۔ فرزند (۴) صفت (نادان۔ چھوٹا۔ بچہ۔ کم سن۔ یا (ہ۔۔) ناتجربہ کار۔ بےسمجھ۔ نادان۔ ان سمجھ۔ بھولا ؎

لڑا

لڑکا ہی تھا نہ قاتل نا کردہ خون ہنوز　　کپڑے گلے کے سارے سرخون میں بھر لار سیر　　(...)
نادان کی محبت میں ہے سو طرح کا دھڑکا　　واقف کسی نادان کو میں ایسا نہیں ہے کہ لڑکا　　(...)

لڑکا بالا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بال بچہ۔ اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ چھورا چھوری۔ بچہ۔ چپکوئی بچہ۔ (۲) صفت۔ کمسن۔ چھوٹی عمر کا یا جیسے ابھی تو وہ آپ ہی لڑکا بالا ہے ◆

لڑکا جنے بیوی اور سینٹھ باندھیں میاں (ہ) کہاوت۔ دکھ بھرے کوئی اور فائدہ اُٹھائے کوئی۔ ایک تکلیف اُٹھائے دوسرا مزا اُڑائے ◆

لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈائی کو (ہ) کہاوت۔ ہر شخص اپنا ہی فکر رکھتا ہے۔ اپنا اپنا دُکھڑا سب بیان کرتے ہیں ◆

لڑکا گود لینا (ہ) فعل متعدی۔ متبنیٰ بنانا۔ بیٹا بنانا۔ گود لینا۔ فرزندی میں لینا ◆

لڑک بدھ (ہ) اسم مؤنث۔ بچپن کی سمجھ۔ بال بدھ۔ بچوں کی سی عقل۔ عقل ناقص۔ عقل خام۔

لڑکپن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بچپن۔ طفولیت۔ طفلی۔ بچگی۔ خردسالی۔ صغرسنی۔ لڑکائی۔ بالپن۔ کودکی ◆ (۲) ہنگام طفلی۔ اوانِ صبی۔ کمسنی کا زمانہ ؎

مرے قاتل کا لڑکپن دیکھو　　دیکھ کر خوں کو مرے ڈر ہی گیا　　(گویا)

(۳) چھچھوراپن۔ چپلاپن۔ چھچھورپن۔ سبک وضعی۔ سبک سری۔ ہلکاپن۔ اوچھاپن۔ ناسنجیدگی ؎

آپہنچا ساقی سے پیری دل کی ملاپن چھوڑ دے　　ہر کسے لگ کے چلنا یہ لڑکپن چھوڑ دے　　(نظیر)

لڑکوری (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) بچے والی۔ بچہ دار۔ مُصحبیہ۔ بچے کی ماں۔ اولاد والی ◆

لڑکوں (ہ) اسم مذکر۔ لڑکا کی جمع۔ جمع کی وہ بدلی ہوئی صورت جو حروف مغیرہ کے آملنے سے بجائے یائے مجہول واؤ مجہول اور نون غنہ سے بدل کر پیدا ہو گئی ہے

لڑکوں کا باوا (ا) اسم مذکر۔ شریروں کا سردار۔ شیطان کے کان کاٹنے والا۔ نہایت حرامزادہ۔ بڑا ہی شریر۔ کھیل بھنڈ کرنیوالا۔ کھنڈت ڈالنے والا۔ کام بگاڑو ؎

جان لبند ہوا سو واں تو خلل کرنے　　رقیب ناولنا بھی گویا لڑکوں کا باوا ہے　　(ناجی)

لڑکوں کا کھیل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بچوں کا کھیل۔ بازیچۂ طفلاں۔ بازیچۂ اطفال (۲) بچوں کا دل بہلاوا۔ بچوں کا تماشا۔ بچوں کی ہنسی۔ بچوں کے خوش ہونے کی چیز جیسے لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (۳) مُنہ کا نوالہ۔ کار آسان۔ کار سہل و ادنیٰ (۴) ناستقل بات۔ وہ بات جسمیں استقلال نہ ہو ؎

ہم وحشیوں کا گھر ہے کہ لڑکوں کا کھیل ہے　　دن میں ہزار بار بنا اور بگڑ گیا　　(آشفتہ)

لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (ہ) کہاوت۔ ناسمجھ کے آگے جانبازی اور جان نثاری کی کچھ قدر نہیں (مرن اس مثل کے سوا ہر جگہ مؤنث ہے مستعمل ہے) ◆

لڑکھڑا کر چلنا (ہ) فعل لازم۔ ڈگمگا کر چلنا۔ اٹھلا کر چلنا۔ مستانہ چال سے چلنا۔ ٹھوکریں کھاتا چلنا۔ گرتا پڑتا ہلتا جھکتا جانا۔ افتاں و خیزاں چلنا ؎

لڑکھ

کچھ بے سبب نہیں ہے یہ لڑکھڑا کے چلنا　جانے کہاں ہو ہے آنکھوں کو تم چُرائے (ملامت)

لڑکھڑانا (۱) فعل لازم ۔ ضعف خواہ مستی سے پاؤں وغیرہ کا کانپنا ۔ لرزنا ۔ تھرانا ۔ تزلزل ہونا ۔ تھرتھرانا لغزش کرنا ۔ ہلنا ۔ جنبش کرنا ۔ ڈگمگانا ۔ ڈگڈگانا ۔ لغزیدن کا ترجمہ پاؤں کا جگہ پر نہ پڑنا ۔ مستانہ چال سے چلنا ۔ لپکپانا ۔ جہاز آچوکنا ۔ دھوکا کھانا ۔ بے راہ ہونا ۔ گمراہ ہونا ۔ بہکنا ۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا ۔ نیت بگڑنا ۔ ایمان ۔ نیت میں فرق آنا

کل جو بہنے مینچو کے ساتھ سیر دیر کی　لڑکھڑایا تھا یہی پا لیکن خدا نے خیر کی (امیر)

آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کسقدر　کیا لڑکھڑائے جاتے ہیں ادھر کے پاؤں
الٰہی قاصد کی خیر کیونکر آج کوچے سے فرزند کے　صبا نکلتی ہے لڑکھڑا کر نسیم چلتی ہے تھرتھرا کر (داغ)

لڑکھڑاتا ہے مرے سرو خراماں کے حضور　پاؤں کس نے ترا اے سرو گلستاں توڑا (امانت)

ہر قدم پر ہے مجھے یں رہ دین میں لغزش　لڑکھڑاتا ہوا جیسے کوئی میخوار چلے
ہیں وہ بیکش کہ لڑکھڑانے لگے گا رستی میں اگر　دستگیر اپنا وہیں دست سبو ہو جائیگا (ناسخ)

لڑکھڑاتے ہیں قدم کیوں آتے دیر میں آ کے　ناہد خشک کو ساقی ہمیں میخوار دیں ہیں (امیر)

جانب خانہ خمار سے کیا آتی ہے ۔　لڑکھڑاتی ہوئی جو باد صبا آتی ہے (رند)

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے　پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

ٹھوکریں کھاتے گلی کوچ گلستاں میں نسیم　لڑکھڑاتا ہوا اجسدم بت بیکش آیا (ہوس)

کل جو بہنے مینچے کے ساتھ سیر دیر کی　لڑکھڑایا پاؤں تھا لیکن خدا نے خیر کی (یاس)

لڑکی (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) چھوکری ۔ چھوکری ۔ کنیا ۔ طفلہ (۲) بیٹی ۔ دختر ۔ صبیہ ۔ پتری ۔ بنت (۳) بالی ۔ کم سن ۔ کم عمر ۔ نادان (۴) کنواری ۔ بن بیاہی ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ (۵) ناتجربہ کار ۔ ناسمجھ ۔ نافہم (۶) عروس ۔ دُلھن ۔

لڑکی کا باپ (۱) اسم مذکر ۔ (۱) بیٹی کا باپ ۔ (۲) دُلھن کا باپ ۔ پدرِ عروس ۔ (۳ ۔ مجازاً) مرد کم ہمت ۔ کم زور ۔ بزدل ۔

لڑکی والا (۱) اسم مذکر ۔ لڑکی کا باپ ۔ پدرِ عروس ۔

لڑکے (۱) اسم مذکر ۔ اصل لڑکا کی جمع ۔ دوسرے حروف متبوع یا ملحق ہونے کے باعث سے الف کی یائے مجہول سے بدل کر تلفظ اور اس کی صورت جیسے لڑکے کو لڑکے کہیں ۔ لڑکے کا لڑکے سے دھڑ

لڑکے بالے (۱) اسم مذکر ۔ بال بچے ۔ اہل و عیال ۔ عیال و اطفال ۔ جورو بچے ۔ بیوی بچے ۔ کنبہ کنبہ ۔

لڑکے والا (۱) اسم مذکر ۔ دولہا کا باپ ۔ پدرِ داماد ۔

لڑکیاں (۱) اسم مؤنث ۔ لڑکی کی جمع ۔ بیٹیاں ۔

لڑمرنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) لڑکر جان دے دینا ۔ لڑ کر مرجانا ۔ لڑکر مارا جانا ۔ آپس میں تکرار کر کے ۔ جان سے گزر جانا ۔

لڑن

اکڑ مجھی بغل کی ترتی قیامت آج گر ہولی　جنوں کی آن پہنچی لڑ تڑتے ایک ٹھلے پہ (ناجی)

(۲) لڑ پڑنا ۔ باہم ٹکرانا ۔ جھگڑ کر بیٹھنا ۔ گتھ جانا ۔ پست پڑنا ۔ بھڑجانا ۔

لڑنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) جھگڑنا ۔ تکرار کرنا ۔ رار کرنا ۔ ٹنٹا کرنا ۔ نزاع کرنا ۔ خصومت کرنا ۔

شور قلقل ہے کیوں ہے دخترِ رز　کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے
تہ بیمار کے سرہانے سے　موت کیا کیا شناسی لڑتی ہے (ذوق)

(۲ ۔ متعدی) مار پیٹ کرنا ۔ جوتی پیزار کرنا ۔ کشتم کشتا کرنا ۔ (۳) بھڑنا ۔ بھنا ۔ گتھم گتھا ہونا (۴ ۔ متعدی) مقابلہ کرنا ۔ سامنا کرنا ۔

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی　دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے
نہیں مژگاں کی وہ صفیں گویا　اک بلا اک بلا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۵ ۔ لازم) بھڑنا ۔ مقابل ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ دوکش ہونا ۔ جٹنا ۔ سینہ بسینہ ہونا ۔

دیکھو اُس چشم مست کی شوخی　جب کسی پارسا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۶ ۔ متعدی) جنگ و جدل کرنا ۔ مجادلہ کرنا ۔ کارزار کرنا ۔ رزم آرا ہونا ۔ معرکہ آرائی کرنا ۔ ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا ۔ وار کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ عربدہ کرنا ۔ جیسے لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے ۔ مثل نہ بھڑوں نہ بکتر پہنے پھروں ۔

نکہ مے الحرب خدعۃ اے ذوق　نگہ اُسکی دغا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۷ ۔ لازم) ٹکرانا ۔ ٹکر کھانا ۔ جیسے ریل کا لڑنا ۔

ہم فراق میں لڑتے ہیں شیشہ و ساغر　کیا فیصلہ ساقی نے اس لڑائی کا (اعلم)

(۸ ۔ لازم) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ روٹھنا جیسے ۔

سوتی بھڑیاں اکیلے پڑے ہو بلم تم ہمسے لڑے ہو (گیت)

(۹ ۔ لازم) مطابق ہونا ۔ یکساں ہونا ۔ جوڑ بیٹھانا ۔ میزان کھانا ۔ میزان ملنا ۔ جیسے حساب لڑنا (۱۰) شرکت ہونا ۔ سا بھا ملنا ۔ جیسے آؤ بھئی دو دو پیسے لڑیں (۱۱ ۔) یاور ہونا ۔ مددگار ہونا ۔ یاری دینا ۔ یاری کرنا جیسے قسمت لڑنا ۔ نصیبا لڑنا (۱۲ ۔) ملنا ۔ موافق ہونا ۔ یکساں ہونا جیسے مضمون لڑنا ۔ خیال لڑنا ۔ شعر لڑنا (۱۳ ۔) گتھ جانا ۔ خلط ملط ہونا ۔ باہم بھڑ جانا ۔ رل مل جانا ۔ جیسے کبوتروں کا لڑنا (۱۴ ۔) مصروف ہونا ۔ متوجہ ہونا ۔ ملتفت ہونا ۔ پہنچنا ۔ بھنا ۔

وہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی　عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

دیکھوں کسی کو آنکھ ہے اُس سے لڑ گئی　بیٹھوں کہیں مگر ہے دل اُس سے لڑا ہوا (عارف)

(۱۵ ۔) الجھنا ۔ ضد کرنا ۔ اڑنا ۔ پیچ کرنا ۔ جیسے کیوں آپس میں لڑ کر دام بڑھاتے ہو (نیلام) (۱۶ ۔) کشتی کرنا ۔ زور کرنا ۔ زور آزمائی کرنا (۱۷ ۔) مباحثہ کرنا ۔ بحث کرنا ۔ مناظرہ کرنا (۱۸ ۔ پنجاب و پورب) ڈنک مارنا ۔ کاٹنا ۔ ڈسنا ۔ جیسے تتیا

لڑن

لڑنا۔ پتھر لڑنا۔ بھڑ لڑنا۔ سانپ لڑنا وغیرہ ✦

لڑنا بھڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ باہم جنگ و جدال کرنا۔ آپس میں جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا ٭

لڑنے بھڑنے کا ذوق رکھتے ہیں مرغبازی کا شوق رکھتے ہیں (انشاء)

جس سے بچاتے تھے لڑ بھڑ کے وہ آزار نہیں آپ کی ترک وفا سے تو دشوار نہیں (مومن)

لڑنا جھگڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ آپس میں بحث و تکرار کرنا ✦ جھگڑا فساد کرنا۔

لڑنت (ہ) اسم مؤنث:۔ کشتی۔ زور آزمائی۔ پہلوانی ٭

نہ سمانے تلے ہے تو وہ مہنت پکڑ کرے دیو دوسے لڑنت (سودا)

لڑنتیا (ہ) صفت:۔ کشتی گیر۔ پہلوان۔ کشتی کرنے والا ✦ کسرتی ✦

لڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لڑکانا۔ غلطاں کرنا۔ ڈھلکانا۔ پھسلانا (۲) بہانا۔ گرانا۔ نیچے ڈالنا۔ اونڈھانا۔ لنڈھانا جیسے پانی لڑھانا (۳) مار کر گرا دینا۔ بندوق یا توپ سے گرانا۔ مار ڈالنا۔ نشانہ بنانا۔ جیسے ایک وار میں دس کو لڑھا دیا ✦

لڑھ پڑھ کر (ہ) تابع فعل:۔ لوٹ پیٹ کر۔ گر پڑ کر۔ اُفتاں و خیزاں۔ جوں توں کر کے ضعف کرکے ٭

بچ تو گیا ہے لڑھ پڑھ اس کی لٹ عنبریں سے پرکاٹے ہے کیا اس شیشہ گر کیں سے (میر سوز)

لڑھتا پڑھتا (ہ) صفت:۔ لڑکتا پڑکتا۔ لوٹتا پوٹتا۔ ٹھوکریں کھاتا ہوا۔ اُفتاں و خیزاں گرتا پڑتا جیسے لڑھتا پڑھتا لوٹا آیا۔ احسن کے گھر گیا آیا۔ وہ صبح پرستی چھپتی آئی جو کی گھر پہنچ آئی (میسو الونکی ایس)

لڑھکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) غلطاں ہونا۔ ڈھلکنا۔ لڑکنی کھانا۔ پھسلنا۔ لڑھنا (۲) لیٹنا بیٹھنا۔ لوٹنا۔ لوٹ لگانا جیسے آج زمین ہی پر لڑھک رہو (۳) مرنا۔ دُنیا سے اٹھنا۔ جان سے جانا۔ انتقال کرنا۔ جیسے آج وہ بھی لڑھک گئے ✦ (عوام)

لڑھکنی (ہ) اسم مؤنث:۔ لوٹنی۔ غلطیدگی ✦ لوٹ ✦

لڑھکنی کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ لوٹنی کھانا۔ لڑھکنا۔ پھسل جانا۔ قلابازی کھانا۔

لڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لڑھکنا) ✦

لڑھنا پڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ گرنا پڑنا۔ لوٹنا پوٹنا ٭

دست و پا گم شدہ دل خستہ عالم زدہ دل ترے کوچے کو چلا آئے ہے لڑھتے پڑھتے (میر سوز)

لڑھیانا (ہ) فعل متعدی:۔ موٹی موٹی دیکر سینا۔ ٹنکہ مارنا۔ پیوند سے کو رو رہانا۔ کنارہ سینا۔ رسی کر کنارہ بنانا ✦

لڑی (ہ) اسم مؤنث (۱) لڑ۔ سلک۔ نظم لآلی۔ موتیوں کی مالا۔ ہار (۲) جھڑی۔ سلسلہ۔ تسلسل۔ جیسے آنسوؤں کی لڑی ✦

لڑیانا (ہ) فعل متعدی:۔ لڑی پرونا۔ ہار گوندھنا ✦

لڑے فوج جن کا نام سردار کا۔ کاٹے باڑھ جس کا نام تلوار کا (ا) کہاوت:۔ ماتحت کام کرتے ہیں افسر نام پاتے ہیں۔ چھوٹوں کا کام بڑوں کا نام کام کسی کا نام کسی کا۔

لشپ

قتل کرتی ہے پڑ وشہرہ ہے چشم یار کا جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا (امیر)

شہرہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا (ذوق)

لزج (ع) صفت:۔ چپچپا۔ لیسدار۔ لعابدار۔ چکنا۔ ہو۔ سریش کی مانند چپچپا ✦

لزوجت (ع) اسم مؤنث:۔ چسپیدگی۔ لیس۔ چیپ۔ لعاب۔ چپچپاہٹ ✦

لزوم (ع) اسم مذکر:۔ لازم ہونا۔ ملزوم۔ وجوب۔ واجب۔ لازم۔ ضرور ✦

لس (ہ) اسم مذکر:۔ لیس۔ لعاب۔ چیپ۔ چسپیدگی۔ چپچپاہٹ۔ لزوق ✦

لس دار (ا) صفت:۔ لعابدار۔ چیپدار۔ چپچپا ✦

لسان (ع) اسم مؤنث (۱) جیب۔ زبان۔ رسنا۔ تلو (۲) بولی۔ بھاشا۔ بھاکھا۔ بانی ✦

لسان الغیب (ع) اسم مؤنث:۔ آکاش بانی۔ صدائے غیب۔ غیب کی آواز ✦

(حافظ شیراز کا لقب۔ جو صحیح فال نکلنے کے سبب پڑ گیا ہے) ✦

لسان (ع) صفت:۔ (۱) زباندراز۔ بہت بولنے والا۔ بکی۔ جھکی۔ فصیح الکلام۔ تیز زبان۔ خوشگو۔ خوش گفتار۔ میٹھا بولا۔ شیریں زبان (۲) چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ خوشامدی۔ آمادہ اپنی طرّاری سے لوگوں کا دل اپنی طرف مائل کرنے والا۔

لسانیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زباندرازی۔ چرب زبانی۔ بکواس۔ (۲) تیز زبانی فصاحت۔ خوش کلامی ✦

لسر کا (ہ) اسم مذکر:۔ (دکھنی) واسطہ۔ سبب۔ تعلق۔ علاقہ۔ سروکار ٭

تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر ہنوز الفت احباب کے لسرکے ہیں (بحر)

لسلسا (ہ) اسم مذکر (۱) ایک نہایت چیپدار پھل کا نام۔ لسوڑا۔ سپستاں۔ مخاط۔ مختط۔ لیسوا۔ بہیڑا۔ مزاج معتدل مانا گیا ہے (۲) صفت۔ لیسدار۔ لعابدار۔ چیپدار۔

لسلسانا (ہ) فعل لازم:۔ چکنا۔ چپچپانا ✦

لسن (ہ) اسم مذکر (۱) لہسن۔ براد رہیاز۔ سیر۔ ثوم۔ توم۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک (۲) سُرخ یا سیاہ داغ جو اکثر گردن یا رخسار خواہ جسم پر ہو جاتا ہے ✦

لسنا (ہ) فعل لازم (۱) تیز ہونا۔ آلودہ ہونا۔ لپنا (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ چسپاں ہونا۔ جچنا۔ نہایت موزوں ہونا جیسے یہ پھبتی تو اس پر لس گئی اب سونے دھونے ہیں۔

لسوڑا (ہ) اسم مذکر (گنو ہر) دیکھو (لسلسا نمبر ۱) ✦

لسی (ہ) اسم مؤنث (۱) بہت سا پانی ملا ہوا کچا دودھ۔ عربی صُراح (۲) پُوسب آلا زخم۔ آلا گھاؤ۔ کچا زخم ✦

لش (ا) اسم مؤنث:۔ کتے کو کسی پر جھپٹنے کا اشارہ کرنے کی آواز ✦

(عربی میں لش بمعنی ہانکنا آیا ہے اُسی سے یہ بنا ہے) ✦

لش پش ہونا (ا) فعل لازم:۔ تھک کر چور ہونا۔ مضمحل: ہونا۔ چور ہونا ✦

لغت

کام یا سفر کے باعث نہایت تھک جانا +

(دہلی میں بکسرِ لام مع یائے فارسی لکھنؤ میں بفتح ہر دو بولتے ہیں +)

لَشتم پَشتم (۱) صفت۔ جُوں توں کبھی اچھی طرح کبھی بُری طرح بسر اوقات ہونا۔ بُری بھلی طرح۔ بہرطور۔ بہرحال جس طرح بنا جس طرح ہو سکا۔ جیسے میاں لشتم پشتم گذر ہی جائیگی (تاہم ہندی کے ساتھ بھی مستعمل ہے بلکہ عورتیں تو اکثر لشتم پشتم ہی بولتے ہیں)

لشکارنا (۱) فعل متعدی۔ شکاری کا اپنے کُتّے کو شکار پر جھپٹانے کے واسطے لفظ لَش کہکر اشارہ کرنا (ہندی میں لَش بمعنی اُکسانا آیا ہے اور مسلمان شکاریوں نے اسی سے یہ لفظ بنایا ہے۔ واللّٰہ اعلم بالصّواب) +

لشکر (ف) اسم مذکر۔ (۱) عسکر۔ فوج۔ سپاہ۔ سینا۔ کٹک۔ اُردو۔ قُشون ؎

اے پری شیفتہ ہوتے ترے حسن پہ انسان عشقبازوں سے سلیمان کا لشکر لیتا (آتش)

(۲) بھیڑ۔ ہجوم۔ ازدحام۔ دَل۔ بھیڑ بھاڑ (۳) کیمپ۔ کیمپ۔ چھاؤنی۔ لشکرگاہ۔ فوج کا پڑاؤ +

لشکر اکٹھا کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) فوج جمع کرنا۔ سپاہ فراہم کرنا۔ (۲) بہت سے آدمی جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ جیسے تم نے تو ایک لشکر اکٹھا کر رکھا ہے +

لشکر خلاص (۱) اسم مؤنث (بازاری و لشکری) پاتر۔ پتریا۔ بیسوا۔ قحبہ۔ کسبی۔ ہزاروں کو پار اُتارنے والی۔ سینکڑوں سے فلان کرانے والی +

لشکر کشی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) فوج کشی۔ چڑھائی۔ حملہ۔ دھاوا۔ یلغار (۲) بھرتی نفر ابھی پہلے

لشکری بولی (۱) اسم مؤنث۔ لشکری زبان۔ وہ بولی جس میں طرح طرح کی بھانت بھانت کی بھاکھا ملی ہو

لشکرگاہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کیمپ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ معسکر۔ (۲) سپاہ کا پڑاؤ۔ فرودگاہِ لشکر +

لشکر و الا (۱) اسم مذکر۔ (بیگمات) بادشاہ۔ صاحب احتشام۔ راجہ۔ نوّاب۔ حاکم۔ سلطان

نکلا عید کا چاند جو گھر سے لشکرو الا نکلا آج کیونکہ پھروں میں اپنی گلی اوپر والا نکلا آج (رنگین)

لشکری (ف) اسم مذکر۔ (۱) سپاہی۔ فوجی ملازم۔ عسکری۔ تلنگا (۲) منسوب بہ لشکر۔ لشکر سے نسبت رکھنے والا۔ جنگی۔ ملیٹری۔ فوجی۔ (۳-۱) بازاری۔ چھاؤنی کے رہنے والے۔ وہ لوگ جنکی قوم زبان وغیرہ کا ٹھیک نہ ہو۔ مچیّے۔ شہدے +

لشکری بولی (۱) اسم مؤنث۔ وہ غیر معتبر بے قاعدہ غلط ملط اور غلط زبان جو اہلِ لشکر بولتے ہیں۔ ستہ بھیڑی بولی +

لِشی لِشی ہونا (۱) فعل لازم۔ تھک تھکا کر چُور ہونا۔ نہایت مضمحل ہونا۔ کام یا سفر سے تھک جانا +

لطافت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) باریکی۔ پتلاپن۔ رقّت (۲) عمدگی۔ خوبی۔ تحتگی۔ نیکوئی

ترے پسینے کی بُو کا عالم بیان کرنے سے ہو گزرتی لطافت رنگ عطر میں تھی یہ لطافت گلاب میں ہے (جرأت)

معنی

(۳) نرمی۔ ملائمت (۴) کثافت کا نقیض۔ صفائی۔ پاکیزگی۔ نفاست۔ ستھرا پن۔ شفاف پن۔ شفافی (۵) نازکی۔ نزاکت۔ خوبصورتی۔ (۶) رونق۔ بہار۔ جوبن۔ طراوت۔ تازگی۔ (۷-۱) ذائقہ۔ مزہ۔ لذّت۔ حلاوت۔ لُطف (۸-۱) باریکی۔ نکتہ۔ (۹-۱) فصاحت۔ سلاست۔ (۱۰-۱) خوش اسلوبی۔ خوش وضعی۔ خوش طبعی۔ شائستگی۔ سلیقہ

لطایف (ع) اسم مذکر۔ لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے۔ خوبیاں۔ مزے۔ ظرافت کی باتیں +

لطایف الحیل (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی حیلوں کی خوبیاں۔ اچھے حیلے۔ خوش آیندہ حیلے۔ وہ بہانے جو دوسرے کو ناگوارِ خاطر نہ گزریں۔ جیسے لطایف الحیل سے فلاں کام کرنے سے روک دیا +

لطایفِ غیبی (ع) اسم مذکر۔ وہ مہربانیاں اور عنایتیں جو خاص خدا تعالےٰ کی طرف سے بلا واسطہ پہنچیں +

لُطف (ع) اسم مذکر۔ (۱) عنایت۔ مہربانی۔ عطوفت۔ کرم۔ دَیا (۲) خوبی۔ بھلائی۔ عمدگی۔ نکوئی۔ تحتگی (۳) نرمی۔ ملائمت (۴) تازگی۔ طراوت۔ تروتازگی۔ (۵) مزہ۔ لذّت۔ بہار۔ خوشی۔ فرحت ؎

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لُطف لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۶) حظ۔ ذائقہ۔ حلاوت ؎

جو لطف مے میں ہے کہاں زہر خشک میں لذّت ہی اور ہوتی ہے دل کے کباب کی (مؤلف)

(۷) ظرافت۔ خوش طبعی۔ مزاح جیسے لطف کی باتیں (۸) کیفیت۔ حلاوت۔ حظِ طبع۔ حظِ نفس ؎

یہ تو ظاہر ہے کہ اصل اُنکا کہاں اور ہم کہاں لیکن اس بخار میں کچھ لُطف ہے تکرار کا (انور)

لطف یہ ہے (۱) مزا (۱) خوبی یہ ہے۔ عمدگی یہ ہے۔ (۲۔ طنزاً) مزہ یہ ہے۔ حاشیہ یہ ہے۔ یہ اور بڑھکی دانائی ہے (۳) تعجب یہ ہے +

لُطفی (ع) صفت۔ متبنّٰی۔ لے پالک۔ گود لیا ہوا +

لَطیف (ع) صفت۔ (۱) باریک۔ مہین۔ دقیق۔ پتلا۔ رقیق (۲) نازک۔ کومل۔ نرم۔ (۳) ہلکا پُھلکا۔ ملائم۔ منفذ ہضم جیسے غذائے لطیف (۴) کثیف کا نقیض۔ صاف۔ شفاف۔ نرمل (۵) نفیس۔ پاکیزہ۔ ستھرا (۶) لذیذ۔ مزہ دار۔ مزے کا۔ خوش ذائقہ۔ خوشگوار (۷) خوب۔ عمدہ۔ حسنہ (۸) نکوکار۔ پاک۔ مقدس +

لطیف الطبع (ع) صفت۔ شگفتہ طبع۔ خوشدل۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ اچھی سمجھ کا۔ عمدہ طبیعت کا۔ حلیم المزاج۔ رحمدل۔ ذیادنت۔ ذہالا۔ سلیم الطبع۔ بے شر۔ غریب۔ مسکین +

لطیفہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) خوبی۔ نکوئی۔ نازک اور عمدہ چیز (۲) چٹکلا۔ لُطف آمیز

لعا

بات۔ بذلہ۔ ظرافت کی بات۔ چھوٹی سی معنی خیز اور خوش آئندہ بات۔ دلچسپ بات۔ (۳-۱) اچنبھا۔ انوکھا۔ طرفہ۔ بوقلموں۔ عجیب۔ (۴-۱) تعجب انگیز بات۔ شگوفہ۔ تازہ گفتگو۔

لطیفہ چھوڑنا (۱) فعل متعدی۔ چٹکلا چھوڑنا۔ کوئی انوکھی بات بنا کر بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ تعجب انگیز یا فتنہ انگیز بات بیان کرنا ✦

لطیفہ گو (ع۔ ف) صفت۔ بذلہ سنج۔ بذلہ گو۔ ظریف۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ شستہ۔ خوش دل۔

لُعاب (ع) اسم مذکر۔ (۱) آبِ دہن۔ تھوک۔ کف۔ رال۔ بچے کے منہ سے بہنے والا رقیق اور لزج مادہ۔ منہ کی رطوبت ۔

شیریں سخنی ایسی کہاں پائی کسی نے   ٹپکتا ہے سرے منہ میں لعاب اسکے انگ (ناسخ)

(۲) چیپ۔ لزوجت۔ لیس ۔

نگوڑی بھنڈیاں ایسی بُری یہ ہوتی ہیں   کسی جتن سے چپکا لعاب رہتا ہے (جان صاحب)

(۳) ہر ایک چیز کا رس یا عرق جس میں چیپ اور غلظت ہو۔ لبہڑا ✦

لعاب دار (ع۔ ف) صفت۔ لیسدار۔ چپچپا۔ لسلسا۔ چلچلا۔ لبہڑا ✦

لَعِب (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھیل کود۔ بازی۔ کرشمہ۔ لہو و لعب۔ ہنسی ٹھٹھا (۲) سیر تماشا۔ میلا ✦

لُعبت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گڑیا۔ گڈا۔ پتلا۔ پتلی ✦ مورت۔ بُت۔ مورتی (۲) تصویر۔ چتر کاری (۳) کھیل۔ بازیچہ۔ کھلونا۔ کھیلنے کی چیز ✦

لَعل (ع) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو لال قیمتی پتھر (۲) معشوق کا ہونٹھ۔ لب یار۔

یاقوت لعل یار سے بہتر نہیں رہے   ہر جوہری کو اسکی پرکھ کی نظر نہیں (میر سوز)

(۳) صفت۔ لال۔ سرخ۔ احمر۔ یاقوتی ✦

لعل اُگلنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) منہ سے عجیب و غریب کا زبان سے نکلنا۔ خوش کلام و خوش گفتار ہونا۔ گویا زبان سے گوہر فشانی کرنا۔ منہ سے پھول جھڑنا ۔

رنگین لبوں کے وصف دہن سے نکل چکے   ہم لعل اُس صنم کی بدولت اُگل چکے (مہر)

کرتے ہیں منع جب ہم لعل لب جاناں کی   تب کوئی ہمیں پوچھے کیا لعل اُگلتے ہیں (میر تقی)

وصف کرتا ہے اُن لبوں کا جب   ناطق اُس وقت لعل اُگلتا ہے (راجہ نگھم ناطق)

(۲۔ مجازاً) بدکلامی کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوج بکنا۔ نامہذب الفاظ زبان سے نکالنا جیسے بس اب زیادہ لعل نہ اُگلیے ساف رکھیے ورنہ ادھر سے بھی کچھ سنیگا (۳) باتوں سے فیض پہنچانا ✦ دولت بخشنا۔ فائدہ پہنچانا۔ جیسے ایسے ہی وہ لعل اُگلتے ہیں کہ انکی خوشامد و درآمد کرتے پھریں ✦

لعل توڑنا (۱) فعل متعدی۔ (مجازاً) نقصان دینا۔ کسی بیش قیمت چیز کو چرا لینا۔ جواہرات اُکھاڑ لینا۔ شان میں جھٹی ڈالنا۔ شان گھٹانا۔ جیسے تم آؤگے تو ایسے ہی ہم تمہارے لعل توڑینگے یعنی کیا تمہاری شان میں بٹا لگیگا ✦

لعن

لعل گودڑ کا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو گودڑ کا لعل۔

روا کہ کلفت دنیا میں بھی قدر نیکوں کی   بچھے کپڑوں میں بھی اکثر چمکے لعل گودڑ کا (آتش)

(دہلی والے گودڑ کا لعل بولتے ہیں) ✦

لعل لب (ع۔ ف) صفت۔ (۱) لب سرخ۔ لب رنگین۔ لال ہونٹھ۔ یاقوت کے رنگ کے ہونٹھ ۔

بوسہ جو لعل لب کا کل اُسنے طلب کیا   کیا کیا ظفر وہ مجھ پہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

(۲۔ اسم مذکر) رنگین لب۔ یاقوت لب۔ لال ہونٹھوں والا معشوق ✦

لعل لگنا (۱) فعل لازم۔ (۱) جواہرات سے مرصع ہونا۔ قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ انمول ہونا (۲) ندرت ہونا۔ نادرپن ہونا۔ انوکھاپن ہونا۔ سرخاب کا پر لگنا۔ علیحدہ کوپہنچنا۔ کوئی عجیب بات ہونا ۔

بوسہ کے مانگتے ہی پھیر ے چتون کرگئے   ایسے کیا لعل لب میں غیرت گلشن کو لگے (ذوق)

ہم اب سے لینگے بوسہ گل تیرے سامنے   کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا (داغ)

لَعن (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پھٹکار۔ دھتکار۔ نفرین۔ کوسنا ۔

رہ گئے سجدہ نکرو اپنے ان ناقصوں سے   ہر زباں لعن تہمات وشاد تہنیتی (اختر)

(۲) سرزنش۔ ملامت۔ سخت وسست بات۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ (۳) سر پر۔ دھتا پر

لعن طعن (ع) اسم مؤنث۔ لعنت ملامت۔ بمعنی لعن و تشنیع۔ نفرین۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ سردو بک۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ ✦

لعن طعن کرنا (۱) فعل متعدی۔ بُرا بھلا کہنا۔ دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ پھٹکارنا۔ خبر لینا ✦

لعنت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دھتکار۔ پھٹکار۔ نفرین۔ کوسنا۔ ملامت (۲) سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھتکار۔ سرد و بک (۳) بُرا بھلا۔ سخت وسست ✦

لعنت بھیجنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) نفرین کرنا۔ بُرا بھلا کہنا (۲) نفرت سے ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ ضد کرنا (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ سراپا

لعنت کا شوروا پھٹ پھٹ کی روٹی (۱) اسم مؤنث۔ نہایت بے قدری اور بے عزتی کی روٹی ✦

لعنت کا مارا (۱) صفت۔ (۱) مردود۔ ملعون۔ لعنتی۔ راندہ درگاہ۔ نفرین کردہ شدہ۔ لعین (۲) بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ ✦

لعنت کرنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو لعنت بھیجنا ۔

کیا ہنسی آتی ہے مجکو حضرت انسان پر   فعل بد تو اپنے ہوں لعنت کریں شیطان پر (انشاء)

لعنت کی روٹی پھٹ کا شوروا (۱) اسم مذکر۔ نہایت بے عزتی اور بے وقری کی روٹی۔ وہ روٹی جو سینکڑوں باتیں سنا کر اور طعنے مہنے دے کر

لعن

کھلائی جائے۔ جیسے ہمارا کہنا تمہاری سمجھ میں نہ آیا اب یہ لعنت کی روٹی
پیٹ کا شوربا اچھا (سگھڑ سہیلی) ◆
لعنت ملامت کرنا (۱) فعل متعدی۔ بُرا بھلا کہنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ
کرنا۔ سخت سُست کہنا ◆ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا ◆ دھتکارنا۔ خبر لینا۔ پھٹکارنا ◆
لعنتی (۱) صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین ◆ بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ ◆
لَعُوق (ع) اسم مذکر۔ چاٹنے کی لیس دار دوا۔ جیسے لعوق سپستان ◆
لَعِین (ع) صفت۔ مردود۔ ملعون۔ لعنت کا مارا۔ لعنتی۔ راندہ۔ پھٹکار کا ملا۔ دھتکارا ہوا۔
پھٹکارا ہوا۔ نکالا ہوا۔ زبُون۔ بدبخت ◆ دوزخی۔ جہنمی۔ بزکی ◆
لُغات (ع) اسم مذکر۔ لُغت کی جمع (۱) الفاظ۔ شبد۔ زبانیں۔ بولیاں (۲) ڈکشنری۔
کوش۔ فرہنگ۔ وہ کتاب جس میں زبان کے الفاظ کے معانی ایک جگہ جمع ہوں ◆
لغایت (ع) تابع فعل۔ (صحیح الغایۃ) اُس سرے تک۔ اخیر تک۔ انجام تک۔
انتہا تک (۲۔ ا) شمُول۔ شامل۔ مشتمل۔ داخل۔ ملا ہوا ◆
لغام (ف) اسم مؤنث۔ لگام۔ عنان۔ لجام۔ باگ۔ دہنۂ اسپ۔ دہانہ ◆
لُغت (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی قوم کی زبان۔ بولی۔ بھاشا۔ وہ اصوات و کلمات
جسکے وسیلے سے آدمی اپنے مطالب و اغراض کو بیان کریں ◆ (۲) وہ الفاظ
جنکے معنی مشہور نہ ہوں (۳) لفظ۔ شبد۔ کلمۂ مفرد۔ ورڈ۔ (۴) ڈکشنری۔ کوش۔
کتاب لغت۔ فرہنگ ◆
لغت تراش (ع + ف) صفت۔ لفّاظ۔ لسّان ◆ لغت چھانٹنے والا گھڑنے والا۔
لغت تراشنا یا گھڑنا (۱) فعل متعدی۔ بڑے بڑے مشکل اور دقیق الفاظ
اپنی بول چال یا طرزِ تحریر میں داخل کرنا جسکا سمجھنا دشوار اور دقت طلب ہو۔
لفّاظی کرنا ◆ غیر مانوس اور زبان نا آشنا الفاظ زبان پر لانا۔
لغت تراشی (۱) اسم مؤنث۔ الفاظ مشکل و دقیق کا استعمال۔ لفّاظی ◆
لغت جھاڑنا (۱) فعل متعدی۔ اپنا علم ظاہر کرنے کے واسطے غیر مشہور اور
مشکل الفاظ کا زبان پر لانا۔ لفّاظی کرنا ◆
لُغز (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی جنگلی چوہے یا گھیرے یا خرگوش کا بھٹ (۲)
معما۔ پہیلی۔ چیستاں۔ بُجھوّل۔ بُجھارت ◆
لغزش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پھسلن۔ رپٹن۔ پھسلاہٹ (۲) ڈگمگاہٹ۔ لڑکھڑاہٹ
◆ جنبش۔ لرزہ۔ لرزش۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (۳) بے ثباتی۔ بے استقلالی۔ ناپائداری۔
بے قیامی (۴) خطا۔ سہو۔ بھول چوک۔ غلطی (۵) گمراہی۔ ضلالت (۶) [illegible]
لغزش آنا (۱) فعل لازم۔ پھسلنا۔ رپٹنا ◆ بہکنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔

لغو

کپکپانا ◆ ثبات سا ہے و استقلال میں فرق آنا ◆ گمراہ ہونا ◆ [illegible] بیان میں فرق پڑنا
لغزش کرنا (۱) فعل متعدی۔ کانپنا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا ◆ بہکنا ◆ گمراہ ہونا۔ پھرنا ◆
لغو (ع) صفت۔ (۱) بیہودہ۔ پوچ۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ باطل۔ واہیات ◆ اوٹ پٹانگ
بعید القیاس۔ نامعقول ◆ بےمعنی۔ مہمل ◆ بےفائدہ۔ بیکار (۲۔ اسم مذکر) بیہودہ
آدمی۔ جیسے وہ تو بالکل لغو ہے اُسکی بات پر نہ جاؤ (۳۔ اسم مؤنث) بیہودہ بات۔
ژٹل۔ جھک۔ بیہودہ گوئی۔ واہی تباہی بات۔ بکواس۔ بکواد۔ سخنِ باطل ◆
لغو بکنا (۱) فعل متعدی۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ اوٹ پٹانگ
بولنا۔ بے سُود و بےمعنی باتیں کرنا۔ ہرزہ گوئی کرنا ◆
لُغوی (ع) صفت۔ لغت سے منسوب۔ اصلی۔ معنوی۔ جیسے لغوی معنی یعنی اصل معنی ◆
لَغویات (ع) اسم مؤنث۔ لغو کی جمع ◆
لَفّ (ع) صفت۔ لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ تہ کیا ہوا۔ شامل۔ منسلک ◆ لپیٹنا۔
ملفوف کرنا۔ پیچیدہ کرنا ◆
لفِّ حریر (ع) اسم مذکر۔ (متعصب سُنیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریقِ مخالف
کی طرف محض چڑانے کی نظر سے بجواب تبرّا منسوب کرتے ہیں۔ یہ مسئلہ بھی ایسا ہی ہے جیسا اگرگن
کا مسئلہ گھڑا گیا ہے۔ چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب دل دکھلانے والی بات ہے اس سبب
سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے مگر لُغت صرف اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت
پر اسمیں عجز لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت کبھی ناحق کی نالش ہو یا
لائبل قائم کیا جائے تو وہ بجا اور درست متصور ہو کیونکہ جہانتک اس امر کی بابت ہمنے کتبِ
تحقیق کی ہمیں کوئی بات پایۂ ثبوت کو پہنچی ہوئی نظر نہیں آئی) ◆
لفّ و نشر (ع) اسم مذکر۔ پراگندہ اور منتشر چیزوں کو لپیٹنا ◆
(علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت کہ جسمیں اوّل چند چیزوں کا مفصّل یا مجمل ذکر کریں اور
پھر اُسکے بعد چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں۔ مگر اس طرح
کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملجائے۔ اسکی دو قسمیں ہیں جنکا بیان ترتیب سے آگے لکھا جائیگا)
لفّ و نشرِ غیر مرتّب (ع) اسم مذکر۔ علم بیان کی وہ صنعت جسمیں لف کے
موافق نشر ہو بلکہ اُسکی ترتیب میں بمقابلۂ لف اختلاف ہوا کرتا ہے۔ جیسے
منشی سید غلام حسین صاحب قدر کے اِس شعر میں ؎
رونے پیٹنے سے ماتم میں یہ ایذا ہے قدر — ہاتھ کی مہندی چھُٹی آنکھ کا سُرمہ چھُوٹا (قدر)
یعنی رونے سے آنکھوں کا سرمہ بہا اور پیٹنے سے ہاتھوں کی مہندی چھوٹی
اگر مصرع ثانی میں پہلے سُرمہ اور بعد میں مہندی کا لفظ آجاتا تو یہی لف و
نشر مرتب ہوجاتا۔ اسی طرح منشی جگن ناتھ صاحب خوشتر نے [illegible]

لغت

کے بن باس ہونے کے مقام پر لکھا ہے ؎

ادھر میں زاغ نالاں بن میں بلبل ادھر کے کانٹے یہاں پھول وہاں گل (مولف)

یعنی اجودھیا پوری میں رامچندر جی کی جدائی سے کوّے بول گئے، اور جنگل میں انکے آنے سے منگل ہو گیا یعنی بہار آگئی اور وہ خارستان اور جنگل مثلِ گلستان بن گیا تھا گویا شہر اجودھیا ویران تھا اور بن آباد ✦

لف و نشرِ مرتب (ع) اسم مذکر۔ علم بیان کی وہ صنعت جسکا نشر اپنے لف کے موافق ہو اور اسمیں کچھ بھی اُلٹ پھیر نکرنا پڑے جیسے نصیر دہلوی ؎

وہ شیر ہے سامنے کا لگا پاؤں اسکا ٹھہرے نہ پھر تک پچھلے زکیونکر ہے فلک ٹکا کبھی ہرن ہوا (نصیر)

لب و چشم کا جس کو بیمار دیکھا کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا (میر تسکین)

یہاں لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب لکھا ہے ✦

لفّاظ (ع) صفت۔ (۱) خوش الفاظ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوش گو۔ خوش تقریر۔ خوش بیان۔ شیرین زبان۔ فصیح اللسان (۲) طلاقۃ اللسان۔ بہت باتیں بنانے والا۔ چرب زبان۔ زیادہ گو۔ باتونی۔ باگون۔ لنت تراش ✦

لفّاظی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) فصاحت۔ خوش بیانی (۲) لسانی۔ زیادہ گوئی۔ طول کلامی۔ بکواس۔ بکواد۔ بک بک (۳) فرہنگ۔ شیخی۔ خود ستائی ✦

لِفافہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اوپر کا خول۔ جامہ۔ پیرہن۔ جو مردے وغیرہ پہنتے ہیں ✦ لپٹا ہوا کاغذ کا غذ کی تھیلی۔ کاغذ کا غلاف ✦ کور۔ پوشش ؎

یوں لفافے میں ہمارا ہے کلام شیریں جس طرح باندھتے ہیں قند کے اُوپر کاغذ (ناسخ)

(۲) ظاہری سامان۔ دکھاوا۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بیرونی خصائل۔ (۳) دھوکے کی ٹٹی۔ دھوکا (۴) طمع۔ کلفی۔ مجہول (۵) صفت) کاغذ جوڑ تارک ✦ جلد ٹوٹ جانے والی چیز (۶) جیسے سامنہ حسن قیح میرے سبب سے پھیر

لفافہ بنا رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ظاہر سامان درست رکھنا۔ ٹھاٹ بنا رکھنا ظاہری ٹیپ ٹاپ بنا لینا (۲) دھوکا دینا۔ دھوکے کی ٹٹی بنا رکھنا ✦

لفافہ بنانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چٹھی کا لفافہ تیار کرنا۔ تھیلی سینا۔ کھونیا ٹپ ٹاپ تیار کرنا۔ (۲) لفافے کا کام بنانا۔ ٹیپ ٹاپ کا کام کرنا ✦ کاغذ جوڑ کام کرنا ✦

لفافہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چٹھی کو لفافے میں رکھنا۔ خط کو تھیلی میں ڈالنا۔ خط بند کرنا (۲) ہلکا سا ملمع کرنا۔ ہلکا سا خول چڑھانا ✦

لفافہ کھل جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) خط کا ظاہر ہو جانا۔ چٹھی کے مضمون کا معلوم ہو جانا (۲) بھید کھل جانا۔ راز فاش ہو جانا۔ قلعی کھل جانا۔ حقیقت کھل جانا۔ حسن و قبیح ظاہر ہو جانا۔ فریب کھل جانا۔ چال معلوم ہو جانا۔ کچا چٹھا معلوم ہو جانا

صاف لکھ بھیجا جواب اُسنے مری تحریر کا لفافہ کھل گیا سارا خطِ تقدیر کا (قلق)

حسنِ عارض عارضی تھا کھل گیا خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا (نواب فہیم)

لفافہ کھلنا (۱) فعل لازم:۔ چالاکی ظاہر ہونا۔ پوشیدہ بات معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔ فریب ظاہر ہونا۔ چال معلوم ہو جانا ؎

قاصد کھلا لفافہ جو تیرا فریب ہے اُسکے تو دستخط نہیں خط کی جبیں پہ (اسیر)

لفظ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی مُنہ سے باہر پھینکنا اور بات کہنا۔ اصطلاحی معنی شبد۔ کلمہ۔ بات۔ نطق۔ بول جو مُنہ سے نکلے۔ وہ بامعنی کلمہ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے ✦

(بعض لغت نویسوں نے لغوی معنی صرف پھینکنا ہی لکھے ہیں) ✦

لفظ بلفظ (ع) تابع فعل:۔ حرف بحرف۔ ایک ایک لفظ۔ ایک ایک کر کے جو کا توں۔ ایک ایک بات۔ صاف صاف تفصیل وار۔ بالتصریح ✦

لفظاً (ع) تابع فعل۔ از روئے لفظ۔ صاف صاف تفصیل وار ✦

لفظی (ع) صفت۔ (۱) اصلی۔ حقیقی۔ ٹھیک۔ جیسے لفظی معنی (۲) باتوں کی۔ الفاظ کی۔ جیسے لفظی بحث۔ لفظی تکرار ✦

لفظی ترجمہ (ع) اسم مذکر۔ بے محاورہ اور لفظ بلفظ ترجمہ۔ وہ ترجمہ جو لفظوں کے اصل معانی کے ساتھ تقدیم و تاخیر کے بغیر کیا جائے ✦

لفظی معنی (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی۔ حقیقی معنی ✦

لفنگ (۱) صفت۔ بدوضع۔ بداطوار۔ لُچا۔ لُچّا۔ اوباش وضع۔ شُہدا۔ منہ پھٹ۔ شُہدا لنگ۔ بے غیرت۔ سازاد وضع۔ بدنام۔ لفنگا۔ ڈھنگیا۔ شیخی باز۔ لمبا نری ✦

لفنگانہ (۱) تابع فعل۔ شہدانہ۔ شُہدوں کی مانند۔ جیسے لفنگانہ وضع۔ لفنگانہ برتاؤ ✦

لفنگیا (۱) صفت:۔ ڈھنگیا۔ شیخی باز ✦

لِقا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دید۔ دیدار۔ درشن۔ ملاقات۔ نظارہ (۲) (ف) چہرہ۔ صورت۔ شکل۔ جیسے مہ لقا۔ مہر لقا۔ خورشید لقا ✦ جیسے مطلعِ زہرہ لقا کے تو ✦

لَقا (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر گردن اونچی رکھتا ہے۔ یہ کبوتر سب سے زیادہ آپ اسکی دُم کا نہری پنکھے یا مور کے پنکھ کی مانند ہوتی ہے۔ جسکے کا اندازہ ہے کہ یہ ادھر ادھر ہلاتے ہیں اور دُم سے سر اور سوت جدا ہوتا ہے جب وہ اپنا پنکھا پھیلاتا ہے

لِقات (۱) صفت۔ مرد۔ نہایت دُبلا۔ لاغر۔ کانٹا۔ جیسے وہ گُھلکر لقات ہو گیا ✦

لقب (ع) اسم مذکر۔ وہ نام جس میں مدح یا مذمت کے معنی ہوں۔ وہ نام جو کسی شخص کو کسی صفت خاص یا عزت و فخر کے سبب پڑ گیا ہو جیسے کلیم اللہ موسیٰ علیہ السلام کا لقب خدا تعالیٰ کے ساتھ ہمکلام ہونے کے باعث پڑ گیا ؎

یہ انکے بیاضِ عشق کا عالم کر جنے دیکھے ہوں تیم ہیں خلیلِ تیغِ قضا مصنف لقب ہے قتل کی ڈبیہ کا (ناسخ)

لقل

لقلقہ (۱) اسم مذکر - (۱) اچھا - حوصلہ - ظرف - ہمت - رُتبہ - رُعب داب - جیسے خرد افروز ایک بڑے لقلقے و حوصلے چلتے کی بیوی تھی - ساچتر سہیلی ۲۸ - لہجہ - خوش لحانی لب و لہجہ - قوت بیانی - طاقت لسانی جیسے کس لقلقے سے پڑھتے ہے کہ جی تڑپ جاتا ہے۔

لقمان (ع) اسم مذکر - (۱) ایک مشہور حکیم کا نام جو باغور کا بیٹا اور حکیم ایوب کا یا اُن کا خالہ زاد بھائی تھا۔ بعض نے اسے حضرت داؤد علیہ السلام کا شاگرد بھی لکھا ہے اور بعض کے نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے یہ شخص ملک نوبہ واقع افریقہ کا رہنے والا اور ایک آزاد شدہ غلام تھا۔ اس نے ملک شام میں علم حاصل کیا اور شہر رملہ علاقہ فلسطین میں دفن ہوا۔ عجب ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسکو نبوت و حکمت لینے کا اختیار دیا تھا۔ مگر اسنے حکمت قبول کی - حکیم چند مرض قصص کا مؤلف اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اسکے اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ ع بھلا ہم کیا باتی ہے جو دیکھے ہے تو آنکے پاس جگمان ہم کی دارُو نہیں لقمان کے پاس (ذوق) (۲) مجازاً نہایت دانا - ازحد عقیل - بڑا تجربہ کار ❖

لقمان کو حکمت سکھانا (۱) فعل متعدی - کسی عقل مند اور ہوشیار کو تدبیر بتانا صاحب الرائے کو رائے دیکر خود بیوقوف بننا ❖

لقمہ (ع) اسم مذکر - (۱) طعام کی وہ مقدار جو ایکبار مُنہ میں ڈالیں - نوالہ - گراس - کور ع دیکھئے عرصہ دور میں ہو کیا صورت نسیم ایک ہی لقمہ میں ہم سارا کلیجہ کھا گیا (نسیم دہلوی) (۲) وہ مقدار جو ایکبار کسی چیز کے اندر ڈالی جائے جیسے حمام گرم کرنے کے واسطے لکڑیوں کا لقمہ دینا۔ یا انجن میں ایک بار کوئلہ ڈالنا ❖

لقمہ دینا (۱) فعل متعدی - (۱) نوالہ دینا - نوالہ کھلانا - مُنہ میں گراس دینا (۲) دوسرے کی بات میں بولنا - بات کاٹنا - دخل در معقولات کرنا (۳) حافظ کو بتانا - قرآن سُناتے وقت جو بھول ہو اُسے بتانا (۴) توپ میں تھیلی ڈالنا - بارُود بھرنا - گولہ ڈالنا (۵) حمام میں لکڑیاں ڈالنا - رساپا تھوڑ ھم گذہ مہتنہ بھرائی دینا - رشوت دینا - مُنہ بند کرنا (۶) پرونا - بناری بکسی چھید یا سوراخ میں پیچ ٹھونکنا ❖

لقمہ کر جانا (۱) فعل لازم - ہڑپ کر جانا - نگل جانا - حلق سے اُتار جانا - نوالہ کر جانا چٹ کر جانا - اُڑا جانا - ڈکار جانا - کھا جانا ❖

لُقندرا (۱) اسم مذکر - (قلندر کا بگڑا ہوا تلفظ) لُقہ - اوباش - بدمعاش - شہدا - لُچہ مُنہ گندا - بدوضع - بدچلن - یاوہ - ہرزہ - بیہودہ ❖

لُقندری (۱) لقندرا کی تانیث - بکتی - شہدی ❖

لق و دق (ع) صفت - وہ سخت و ہموار زمین جس میں نہ تو درخت ہوں اور نہ گھاس پات - یہ لفظ اصل میں لق و دق تھا - چٹیل جیسا صحرا - بیابان ہُو کا مقام - وہ میدان جہاں دُور تک یکساں زمین چلی گئی ہو اور آدمی پہنچتے ہوئے ڈرتا ہو بلکہ درخت

لکڑ

تک بھی نہ ہوں - ویران زمین - ویرانہ - خرابہ - اُجاڑ بیابان - سُنسان صحرا ○ ع صحرائے لق و دق میں سلگتا ہوں آپ ہی آپ وہ آگ ہوں لگا ہو جسے کاروان چھوڑ (انشا)

ہے موقوف یہ راہ وادیٔ عشق جرس و کاروان کچھ بھی نہیں
لق و دق ایک مکان ہے ہُو کا نقش پا تک نشان کچھ بھی نہیں } (ناظر)

لق و دق میدان (۱) اسم مذکر - وہ ہموار میدان جہاں گھاس پات اور درخت وغیرہ کا نام و نشان نہ ہو چٹیل میدان ❖

لقوہ (ع) اسم مذکر - ایک مرض کا نام جس میں مُنہ ٹیڑھا ہو جاتا اور چہرا پھر جاتا ہے یہ مرض غلبۂ بلغم سے لاحق ہوتا ہے ایک عصبانی مرض ہے جس کے لاحق ہونے سے گال اور منہ کا ایک حصہ کام نہیں کرتا اور لاحق ہو جاتا ہے

لقوہ مار جانا (۱) فعل لازم - غلبۂ بلغم سے مُنہ کا ٹیڑھا ہو جانا - لقوے کے اثر سے چہرہ بگڑ جانا

لقوہ ہو جانا (۱) فعل لازم - (۱) لقوے کے مرض کا لاحق ہو جانا (۲) مُنہ پھر جانا - مُنہ ٹیڑھا ہو جانا - جیسے ایسا تیر: دن کا لقوہ ہو جائیگا ❖

لُقہ (۱) صفت - (۱) لُقندرا - بدمعاش - اوباش - لُچہ - شہدا - بے نام و ننگ - بد مشرب - گُنڈا (یہ لفظ اس معنی میں شاید فارسی لُق بمعنی فریب و بازی روادن سے بنایا گیا ہے یا یوں کہو کہ لکا بمعنی مخل و برہم زن ہمت سے بگڑ کر یا کینکہ اکثر پیشتر اس معنی میں آیا ہے) (۲) دھوئیں کی وہ مقدار جو ایک دفعہ ہی بلند ہو - لکہ - ابر کا ٹکڑا ❖

لک (ہ) اسم مذکر - (۱) لوکا - شُعلہ - لو - لپٹ - بھوت - جوالا (۲) دارُوغی - مدفن - جلا رُعب - گھمنڈ (۳) شہاب - وہ تارا جو رات کو ٹوٹتا ہوا دکھائی دیتا ہے (۴) (پنجاب) خواہشِ جماع - جھل - آگ ❖

لکانا (ہ) فعل متعدی - بہشتہ - چھپانا - مخفی کرنا - پوشیدہ کرنا - گُپت کرنا ❖

لُکٹی (ہ) اسم مؤنث - (مصغر) (۱) جلی ہوئی لکڑی - ادھ جلی لکڑی - چھنا - سوختہ - ہیزم نیم سوختہ - جلتی ہوئی لکڑی (۲) آگ لگانے والی عورت - چغل خور عورت - لڑائی کرا دینے والی عورت - غمّاز (۳) آگ کر یلنی کر جیا - کو جلا آگ کر جیکیا - افزا ❖

لُکٹیا (ہ) اسم مؤنث - لکٹی کی تصغیر ❖

لکچر (انگلش Lecture) اسم مذکر - درس - سبق - وعظ - درس زبانی - زبانی بیان - اُپدیش - زبانی مضمون ❖

لکچرار (انگلش Lecturer) اسم مذکر - واعظ - درس گو - درس کنندہ - زبانی مضمون سنانے والا - اُپدیشک ❖

لکدوت (ہ) اسم مؤنث - لات - ٹھوکر - دولتی ❖

لکڑ (ہ) اسم مذکر - (۱) شہتیر - کڑی - کُندہ - چوب کلاں - گندہ - پورا - بڑا ابڑی لکڑی (پنجاب) کا ٹھ کا اُلّو - کُندہ ناتراش - بیوقوف (۲) بے ادب - شیریں ملا ہُوا

ــــــ

لہ لفظ بہ جمیل بہ ملکہ: نمک کے نرم کے ساتھ رہنے کو کہتے ہیں ❖

لکڑ پھوڑ (ہ) اسم مذکر۔ ہُدہُد۔ کھٹ بڑھئی۔ مرغ سلیمان۔ چکی رنا۔ کٹھ پھوڑ۔
لکڑسان (ہ) اسم مذکر۔ لکڑیوں کا ڈھیر۔ انبار ہیزم۔ لکڑیوں کی ٹال۔ لکڑیوں کا ذخیرہ۔
لکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لکڑی کی تصغیر۔ بڑی لکڑی۔ کُندہ۔ ٹھا جیسے لال خاں کا لکڑا۔
(۲) صفت۔ نہایت سُوکھا ہوا۔ نہایت سخت و کرخت۔
لکڑہارا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لکڑیاں لاکر بیچنے والا۔ ہیزم فروش۔ خارکش۔ حطّاب۔ جلانے کی لکڑیاں لاکر بیچنے والا (۲) لکڑیاں پھاڑنے والا۔ لکڑیاں چیرنے والا۔ چوب تراش
لکڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ہیزم۔ ہیمہ۔ کاٹھ۔ چوب۔ حطب۔ خشب (۲) چھڑی۔ چھڑی۔ چوب دستی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی۔ سونٹا (۳) گیڑی (۴) سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ جیسے اندھے کی لکڑی (۵) چوب بازی۔ پھکیتی۔ پٹا۔
اینگ۔ (۶) مُر اند۔ گدکا۔ (۷) صفت۔ سنگین دل۔ سخت دل۔ کٹھور۔
(۸) سخت۔ کرخت۔ نہایت سُوکھا ہوا۔ اینٹھا ہوا۔ کھنگر (۹) نہایت دُبلا پتلا
لکڑی پھینکنا (ہ) فعل متعدی۔ چوب بازی کرنا۔ پٹا کھیلنا۔ پھکیتی کرنا۔ کیا کم ہیں ہ
شہ بازِ نرگسِ چشم وہ مژگاں کا لکڑے جو دیکھے پھینکتے ہیں ہے دل جناب کی لکڑی (نصیر)
لکڑی کھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ پٹا کھیلنا۔ پٹا بازی کرنا۔
لکڑی کے بل بکڑی یا بندری ناچے (ہ) کہاوت۔ (۱) سیاستی کے زور سے ہر ایک کام ہوتا ہے۔ (۲) ڈنڈے کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔
لکڑی لیئے پھر خاک (۱) کہاوت۔ آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ہاتھ میں لکڑی
لیے در در خاک پڑی ہوئی حالت سے پھرنا۔
لکڑی والا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہیزم فروش۔ ہیمہ فروش۔ جلانے کی لکڑیاں بیچنے والا (۲) چوب فروش۔ کڑے تختے بیچنے والا۔
لکڑیاں (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی جمع۔ حطوب۔
لکڑیاں دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ہندو۔ (۱) رشتہ داروں کا مُردے کی چتا میں ایک ایک سری رسم کو بجا لانا۔ چتا میں آگ دینا۔ مُردے کا سنسکار کرنا (۲) کریا کرم کرنا۔ کریا کرنا۔
لکڑیاں کھانا (ہ) فعل لازم۔ لکڑیوں سے پٹنا۔ لاٹھیاں کھانا۔ اندیاں کھانا۔
لکشمی (س) اسم مؤنث۔ دیکھو (لچھمی)۔
لکشمی پوجا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مہاجنوں کا کاتک کے اندھیرے پاکھ کے اخیر دن یعنی دیوالی کی رات کو کی جاتی ہے (۲) ہندو بیاہ کے ناہک رسم جو دُلہن کے ہاں کے گھر سے آنے پر ہندولہ دُلہن کرتے ہیں۔
لکشمی نارائن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) لکشمی نارائن کو بھوگ لگانا۔
کھانا کھاتے وقت پہلے لکشمی نارائن کے نام کا نکال لینا (۲) ہم اشنہ کرنا کھانا شروع کرنا۔

لکنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ الوپ ہونا۔ گپت ہونا۔
نظر سے غایب ہونا۔
لکنت (ع) اسم مؤنث۔ ہکلاپن۔ تتلاہٹ۔ تتلاپن۔ رُک رُک کر بولنے کی علت
مجکو قسم ہے یار کی لکنت کی معنی گر اسکے مُنہ سے پہنے سنا ہو سخن تمام (مصحفی)
لکنت آنا (ہ) فعل لازم۔ ہکلاپن ہونا۔ تتلاہٹ آنا۔ خوف کے مارے زبان
سے صاف لفظ نہ نکلنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ زبان تتلانا۔
اوّل تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں درمیاں چھایا یہ رعب لکنت آنے لگی زبان کیا (مصحفی)
لکھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کا مخفف۔ لاکھ۔ لک۔ سو ہزار کی تعداد۔ صد ہزار (۲) لاکھ
یعنی صمغ سرخ کا مخفف جیسے لکھیرا لاکھ کا کام کرنے والا۔
لکھ بخش یا لکھ داتا (۱) صفت۔ نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں روپیہ
بخش دینے والا۔ لاکھوں لٹا دینے والا۔ حاتم وقت۔ (۲) اسم مذکر۔
(قطب الدین ایبک کا لقب جسکی فیاضی کے سبب آجتک ہندو پرستے ہیں اسکے نام کی جھنگائے
ہیں۔ اکثر لوگ اسکے نام پر روٹی کھاتے اسکے مجاور کہلاتے اور جا بجا تھان بناکر لوگوں سے پوجا
کراتے ہیں یہ شخص پہلے شہاب الدین محمد غوری کا غلام تھا اسکے مرنے پر خود بادشاہ ہو کر سلطنت
غلامان کا بانی اور ہندوستان کا اوّل بادشاہ ہوا یعنی سلطنت اسلامیہ نے ہندوستان
میں اسی کے وقت سے جڑ پکڑی اور سنہ ۱۲۰۶ء میں محمد غوری کی وفات کے بعد قطب الدین ہی
ہندوستان کا سلطان قرار پایا اور شہر دہلی اسکا پایۂ تخت ہوا۔ یہ شخص بہت فیاض تھا کر
اسکا لقب لکھ بخش یا لکھ داتا پڑگیا اکبر کے زمانے تک جب کبھی کسی کی فیاضی و سخاوت کی تعلیم
دی جاتی تھی تو اُسے قطب الدین ثانی کہا کرتے تھے جس طرح اب اخیر زمانے میں آصف الدولہ مشہور ہوا)
لکھ پتی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ سوداگر جسکے پاس لاکھ روپیہ کا سرمایہ ہو۔ ملک التجار
کی حیثیت والا۔ لاکھ روپے کی اسامی (۲) صفت۔ نہایت امیر۔ غنی۔ دولتمند۔
لکھ پیڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ باغ جسمیں بکثرت پیڑ ہوں۔ آموں کا وہ باغ جہاں
کثرت سے آم ہوں۔
لکھ لٹ (ہ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مُسرف۔ لکھ لٹ کا ڈونڈی پیٹنے والا
لکھ لٹ۔ جو کہ ہر میں تباہی اور ترشدائی ہو اسے ایسے خسیس ہو جاؤ کہ
مکھی چوس اور دانہ زد کہلاؤ۔
لکھاں (ہ) اسم مذکر۔ (پنجاب) لاکھوں ہ
سائیں لکھیاں پھیریاں بیری لکھیاں ہم اک جھاگی بھی لکھاں کی سیار (حاجی)
لکر (ت) اسم مذکر۔ ابر کا ٹکڑا۔ بدلی۔ ہم یار وہ مسرّتیں کا چبکا ہ

لکھا

دل ٹوٹ گیا فرقتِ ساقی میں ہمارا ✦ ٹکڑے جو اشیشہ ابر کا کُہسار سے کوئی (امیر)

لِکھّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نوشتہ۔ تحریر شدہ۔ لکھا ہوا۔ نکشتہ۔ رقم زدہ۔ مرقوم۔ (۲) حکمِ ازلی۔ قضا۔ سرنوشت۔ کتاب اللہ۔ بلاٹ۔ بھاگ۔ تقدیر۔ پرالبدہ قسمت مقدر۔ تقدیری اور شدنی امر ؎

جواب نامہ تو نے جاکر لکھوا نہ ساتھ میں ترے تقصیر کیا اے یار پر لکھا ہمارا ہے (امیر مینائی)
لکھے کی کیا خبر تھی پہ کون جانتا تھا لیلی کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہوگا (صبا)

(۳۔ ع) دمع۔ حالت۔ حال۔ گت۔ جیسے کیا بُرا لکھا کر رکھا ہے۔ اُسکا بُرا لکھا کیا۔ گھر کا کیا لکھا ہو رہا ہے (۴) خط۔ دستخط۔ حرفوں کی صفائی۔ رابچنگ جیسے اسکا لکھا اُسکے لکھے کو نہیں پہنچتا ✦

لکھا پڑھا (ہ) صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ۔ ذی علم۔ دویا مان بھت قلم تحریری اقرارنامہ

لِکھا پورا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ و۔ کرم بھوگنا ✦ قسمت بھینٹنا۔ بہا بھوگنا۔ مصیبت بھرنا۔ بُرے دن کاٹنا۔ تقدیر کے لکھے کو پورا کرنا۔ مصیبت کے دن پورے کرنا

لکھا پورا ہونا (ہ) فعل لازم۔ ع۔ آفت کا پورا ہونا۔ مقدر پیری کرنا کا ہونا۔ روکنا۔ بندھنا۔ ہماری بلا ہونا۔ بلے بندھنا۔ جیسے جس بلا کے ساتھ میرا لکھا پورا ہوا ہے۔ وہ بھی سلامتی سے اٹھا کہ اس کی طرح چک نہیں (مجلس نسا) (۲) دُرگت ہونا۔ بُرا دم بھرنا ✦

لکھا (ہ) صفت مؤنث۔ (۱) عشانہ۔ چنچل۔ خود نمکیا۔ لکھنی۔ نندک۔ غیبت کرنیوالی۔ (۲) ایک مشہور بیسوا جسکا ذکر گل بکاؤلی کے قصہ میں ہے جو آشناؤں کو مار مار کر لاکھوں روپے کی مالک ہو گئی تھی۔ یہ بیسوا جان اور مال کی بازی لگا کر چوسر کھیلا کرتی اور ایک سدھائے ہوئے چوہے کے وسیلے سے ہمیشہ جیت جایا کرتی تھی۔ پس اس وجہ سے بڑی بھاری بیسوا لکھا یا لکھی کہنے لگے ؎

میں مجھ کر سمجھتی ہوں تو اکا لکھا ہے   دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا میرے پر ہیجھو (رنگین)

لِکھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ نوشت کرانا (۲) دستاویز کرانا۔ نوشت لینا۔ تمسک اقرار لینا۔ تمسک کرانا (۳) اپنے نام کرانا۔ جیسے دُکان لکھانا وغیرہ (۴) املا تحریر کرانا۔ عبارت لکھوانا ✦ مشق کرانا ✦ کتابت کرانا ✦

لِکھائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کارِ تحریر۔ کار نوشت (۲) اُجرتِ تحریر۔ لکھنے کی مزدوری (۳) لکھنے کی محنت ✦

لِکھت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تحریر۔ نوشت (۲) دستاویز۔ اقرار نامہ۔ تمسک ✦

لکھت پڑھت ہونا (ہ) فعل لازم۔ باہمی تحریری اقرار و مدار ہونا۔ عہد نامہ لکھا جانا۔ دستاویز لکھی جانا۔ تحریری عہد و پیمان ہونا ✦

لِکھتم (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) تحریر۔ نوشت۔ جیسے لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی۔

لکھی

یعنی تحریر کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے ✦

لَکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (گیتوں میں) (۱) دیکھنا۔ بھانپنا۔ نظر کرنا ؎

سادھو ساد ھسکی گت لکھے پر رو پیچہ بین   اہتر گمٹ کی کر لکھے کے دیت ہیں نین
سبھی بات جار کی بنا چام نہیں کوے   بنا چام وہ آپ ہے جسے لکھے نہ کوئے } (دوہا)

(۲) فعل لازم۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ دیکھنے میں آنا ✦ ؎

ہا امیر سام کی ہوا سے رہی سلائے   جوں بیٹھی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دوہا)

لِکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تحریر کرنا۔ نوشت کرنا۔ ارقام کرنا (۲) لکھائی کرنا کا تحریر کرنا (۳) اندراج رجسٹر کرنا۔ بہی میں چڑھانا۔ کتاب میں درج کرنا۔ فہرست میں داخل کرنا۔ روزنامچہ پر چڑھانا (۴) رچنا۔ بنانا۔ تصنیف کرنا جیسے ملنز نے دینی حرب چار سو بیان لکھے۔ امیر خسرو نے ۹۹ کتابیں لکھیں (۵) مضمون بنانا۔ رائے تحریر کرنا (۶) خاکہ کاٹنا۔ ڈول ڈالنا۔ لکیرنا۔ خطوط کرنا۔ مسودہ کرنا (۷) قلم جاری کرنا (۸) خط کی مشق کرنا۔ خوشنویسی کرنا (۹) تحریری عہد کرنا۔ نوشتہ دینا۔ تمسک کر دینا۔ (۱۰) خط بھیجنا۔ تحریری اطلاع دینا۔ چٹھی بھیجنا (۱۱) اسم مذکر۔ نوشت۔ تحریر۔ دستخط۔ خط۔ بیننہ راچنگ۔ جیسے اسکا لکھنا ہمارے پسند نہیں۔ بلکہ لکھنا برا خراب

لِکھنا پڑھنا (ہ) اسم مذکر۔ نوشت و خواند۔ لکھائی پڑھائی ✦ تعلیم و تربیت ✦

لکھنی یا لِکھنی (ہ) اسم مؤنث۔ قلم۔ کلک۔ خامہ ✦

لِکھوانا (ہ) لکھنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو لکھانا ✦

لکھو بندریا جا بے پان اُڑ گئی چٹیا رہ گئے کان (ہ) (لا اطفال) بندریا کو دیکھ کر چڑانے کا فقرہ جو بچے پکار پکار کر کہا کرتے ہیں جب وہ اُسے چھیڑتے ہیں

لکھوٹا (ہ) اسم مذکر۔ لاکھا کی تصغیر (۱) پان یا شباب وغیرہ کی وہ سُرخی جو خوبصورت عورتیں مستی ملنے کے بعد ہونٹوں پر لگا لیتی ہیں ؎

پانوں کے لکھوٹے سے کہیں خوب نہیں ہوتے   مستی کی دھڑی پر کب تمھارا نہیں چلتی (مصحفی)
شہر آشوب۔ دھڑی جسپہ لکھوٹا کا فر   بن کے چھوتا ہے تو ہے غنچہ چٹکتا ہے نمکدان
ستمرا جو ہے تو نے پان کھایا   تو میرا لکھوٹا ہے سوایا } (رنگین)
کو مستی کی دھڑی ہے کوہ لکھوٹا پان کا   شک عاشق سے تمہارے سر پہ نکلے (آتش)

(۲) لکھوٹا۔ لاکھ کی طرح لفافوں یا رسالوں وغیرہ پر لگائی جاتی ہے ؎

وال لب گوہر فشاں پر پان کا لاکھا نہیں   ہے حفاظت کو لکھوٹا تشو مرصع پر (ناسخ)

لکھی (ہ) صفت۔ لاکھ سے کی حیثیت والا۔ لکھی۔ لاکھی۔ لکھ پتی۔ جیسے لکھی سوداگر لکھی بنجارا ✦

لکھی گھوڑا (ہ) اسم مذکر۔ نہایت قیمتی گھوڑا۔ لاکھ کی قیمت کا گھوڑا۔ جس کی قیمت گھوڑے

لگ

(۲) رلنا ملنا۔ اٹکل۔ مشابہ۔ مماثل + غیر تحقیق کی نسبت بھی بولتے ہیں
جیسے اندازہ سے تخمینہ۔ اٹکل سے +

لگ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شریک ہمسر ہو جانا۔ پیچھے لگ جانا۔ گرویدہ ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا

کیا کہیے منہ سے کہ تمکو بات ہماری گراں ہوئی ... لگ پڑتے ہیں ہم تمسے تو تم اوروں کو لگا دو ہو (جرأت)

لگ چلنا (ہ) فعل لازم: (۱) ساتھ ہو لینا۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو جانا۔ سنگ ہو لینا۔
ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ لگا پھرنا۔ پیچھے پھرنا ؎

باغ سے وہ چلا تو مرغ چمن ... لگ چلے ساتھ گلستاں کو چھوڑ (جرأت)
سایہ ساں لگ چلو اتنی نسبت یار سے تم ... دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

(۲) بچ کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ پاس ہو کر چلنا۔ پاس ہو کر نکلنا ؎

گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم ... لیک لگ چلنے کو بلا ہیں ہم
خندہ کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے ... بلا دیکھی تیرے سر جو اسکا ایک مو ٹوٹا
دلا اسکے گیسو سے کیوں لگ چلا تو ... یہ اک اپنے جی کی بلا کیا لی
لگ نہ چل اے نسیم باغ کہ میں ... رہ گیا ہوں چراغ سا گل ہو } (میر)

(۳) مخلوط ہونا۔ گرم اختلاط ہونا۔ مل چلنا۔ مل کر چلنا۔ ملا جلا رہنا۔ مربوط و مانوس رہنا۔
اخلاص بہم کرنا۔ لاگ میں آنا۔ چاہ میں آنا۔ اخلاص سے ملنا + یار بننا۔ منہ لگنا۔ مصاحب
بننا + یکساں آمیزش و اختلاط پیدا کرنا۔ رسم و ملاقات پیدا کرنا۔ ربط ضبط بڑھانا۔
دوستی بڑھانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ میل جول بہم پہنچانا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ گہرا یار
بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا + ؎

تجھسے وہ لگ چلے کہاں جو جسے لات کوئی ... ہائے کس طرح لگا دے تجھے ہیہات کوئی (رنگین)
کہا جو میں نے کہ اک بوسہ دو تو یوں بولے ... نہ لگ چل اتنا بے بس بہت تو یار ہوا (ہوس)
لگ چلا میں تو بولا اٹھا چل بے ... منہ لگانا ترا قیامت ہے ......
ذرا ہم سے تو لگ چلے کہ سو ڈھب لگا ہیں ... معانی جو نہیں پاتے تو کیا کیا لکھتے ہیں } (جرأت)
اے مدعیاں کسو سے نہ دل کو پھنسائیو ... لگ چلیں یوں تو سب سے پر یہی بات نبائیو (درد)
ملے غضب کہ جتنا میں اس سے زیادہ لگ چلوں ... اتنا ہی مجھسے وہ رہے ہے بیر اصنم الگ الگ (ظفر)
لگ چلا اُنسے میں باتوں میں تو جھنجھلا کے کہا ... سر پھرا ہے نہ مرا آپ بھی گھر جائیں کہیں (مصحفی)
وہ زود رنج ہے اے دل بہت نہ لگ چلنا ... نہ ہووے یہ کہیں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)
ٹک بھی لگ چلئے تو یوں کہتا ہے کم اختلاط ... اُنسے یہ غلط ہے جنسے ہے ہر دم اختلاط (میر [illegible])
مرے نزدیک اے دل اُس سے لگ چلنا نہیں اچھا ... ابھی تو تیری اُسکی دوستی صاحب سلامت ہے (عاشق)
صبا کی طرح ہر اک غیرت گل سے ہیں لگ چلتے ... محبت ہے سرشت اپنی ہمیں یارانہ آتا ہے (آتش)

(۴) محبت ظاہر کرنا۔ عشق جتانا۔ الفت جتانا۔ عاشقی کا اظہار کرنا۔ دعوٰے دوستی کرنا۔

لگا

عشق کرنا۔ دوستی کرنا ؎

عاشق مفلس لگ کیا بازار خوباں میں ہو قدر ... جو کوئی زردار ہو اُس سیمتن سے لگ چلے (نصیر)
تم نے رقیبوں سے ملاقات بڑھائی ... لگ چلتے ہیں اب ہم بھی کسی اور پری سے (رند)
کل لگ چلے جو ہمدم ہم یار سے زیادہ ... دشنام دیکھے جھڑکا ہر بار سے زیادہ (نظیر)

(۵) لپٹنا۔ چمٹنا + ؎

گرچہ لگ چلنا مرا انکو تو لگتا ہے برا ... پر کروں کیا بے طرح دل تم سے جاناں لگ گیا (جرأت)

لگ نہ لگنا (ہ) فعل لازم ۱۔ مو۔ پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ آنا۔ مانوس نہ ہونا۔ الگ الگ
رہنا۔ ملکر نہ چلنا۔ متنفر رہنا۔ یار نہ بننا۔ اخلاص نہ رکھنا۔ مل کر نہ بیٹھنا ؎

لگ نہیں لگتا وہ جرأت لیک ہیں وہ پاجی ... کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگھاتا ہوں میں (جرأت)
اب جو دیکھو تو وہ لگ نہیں لگتا ... یا سب ایسا لگا دیا کس نے (معروف)
کیا کہوں اے ہمدم میرا کہاں دل لگ گیا ... لگ نہیں لگتا کسی کے جان دل لگ گیا (سبقت)

لگ نہ لگنے دینا (ہ) فعل لازم ۱۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ الگ
تھلگ رکھنا۔ مخلوط نہ ہونے دینا۔ اخلاص نہ ہونے دینا ؎

ہم پہ کھینچے تیغ تو غیروں کو لگ لگنے نہ دے ... وہ اگر ہو ویں گے اُسکے درمیاں تو ہم نہیں (شاعر)
ہوتی کچھ عشق کی غیرت بھی اگر بلبل کو ... صبح کی باد سے لگ لگنے نہ دیتی گل کو (میر)
جوں سایہ دلربا کے ہمراہ پڑا پھرا ... ہر چند وہ لگ لگنے نہ دے ساتھ لگا پھر (معروف)

لگا (ہ) اسم مذکر (۱) لاگ۔ لگن۔ پریم۔ پیار۔ محبت۔ عشق۔ اُلفت۔ نیہ۔ سنیہ۔ پریت +
دوستی۔ آشنائی + ؎

اے دوگانا گر زنانی سے نہیں لگا تیرا ... تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۲) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ اتحاد۔ وابستگی۔ پھر شیلا آمیزش۔ اندرونی سازش۔
ربط۔ ارتباط ؎

بزم خوباں میں دعا کے ہو میں آ نکلا کبھی ... لگے والے جتنے تھے سب کر لگا کر لے گئے (جرأت)

(۳) مناسبت۔ مشابہت۔ برابری۔ ہمسری۔ ٹکر۔ مطابقت۔ ہمتائی +
میل۔ نظیر۔ ثانی + ؎

بیاں کیا ہو سکے عمر رواں کی تجھ سے چالاکی ... کہ اس توسن نے لگا ہے نہ تیزی کو نہ چالاکی
ماہ بے پرواہ کیا نسبت ہے اُسکی گال سے ... ہے زحل تو رس کیا لگا ہے اسکی چال سے }
سو کو لگا نہیں قامت دلچسپ سے ... یار کے رخسار سا گل نہیں گلزار میں (آتش)

(۴) لکھنؤ) لگی۔ لمبی چھڑ۔ سرانچے کا بانس۔ (۵) ناو کھینے کا چپو۔ ڈانڈ (۶)
ناؤ کی لگی۔ ناؤ کا لمبا بانس (۷) ڈھنگ۔ ڈول جیسے ہماری نوکری کا بھی کہیں
لگا لگاؤ۔ (۸) شروع۔ آغاز۔ بدھا۔ آرمبھ۔ جیسے آج سے ہمارے کام کا بھی

لگا

لگا لگاؤ (۹) رسید۔ پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ مداخلت +

لگا سگا (ہ) اسم مذکر ۔ رسم ورواج لوث، (۱) محبت۔ علاقہ۔ رابطہ۔ آنٹ سانٹ۔ حساب کتاب۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ سٹ۔ ڈھب۔ موقع + آسرا۔ واقفیت۔ رسائی۔ جیسے ابھی وہاں لگا سگا ہے +

لگا کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ ٹکر کھانا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ جتا جوڑ ہونا۔ ٹکے کا ہونا۔ ہم پلہ ہونا۔ مقابلہ کا ہونا۔ مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا ؎

باطن سے ترے کھائے نہ باطنی لگا ظاہر کی ہری ہے تری آفاق میں تشہیر (مصحفی)

لگا لگانا (ہ) فعل متعدی (۱) دوستی پیدا کرنا۔ آشنائی کرنا۔ حساب کتاب لگانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ ربط ضبط پیدا کرنا۔ اخلاص جوڑنا۔ میل ملاپ پیدا کرنا۔ لت لگانا ؎

کیونکہ جرأت لگا نہیں ہم لگا کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۲) شروع کرنا۔ ڈھب لگانا۔ کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ جیسے آج سے اس دیوار کا بھی لگا لگا دیا (۳) ڈھنگ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ ڈھنگ لگانا۔ موقع نکالنا۔ جیسے کسی کی نوکری یا شادی کا لگا لگانا +

لگا لگ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) حساب کتاب جمانا۔ ربط ضبط کی صورت نکل آنا۔ رسائی ہو جانا۔ کام بنانا۔ موقع نکل آنا۔ ڈھنگ لگ جانا۔ ڈھب لگ جانا۔ سٹ لڑ جانا + ؎

شاید ظفر کچھ اس میں لگ جائے یا لگا پھرتے لگے ہوئے ہیں جب ہم منہ کے پیچھے (ظفر)

(۲) کام شروع ہو جانا۔ ہاتھ لگ جانا۔ بنیاد پڑ جانا۔ نیو ڈول جانا +

لگا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کام شروع ہونا۔ ڈھب لگنا۔ کسی کام کو ہاتھ لگنا (۲) مشابہ ہونا۔ جتا ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (۳) ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ میل جول ہونا۔ حساب کتاب لگنا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ سٹ لڑنا +

لگا نہ لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) نسبت نہ کھانا۔ مناسبت نہ رکھنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ ٹکر نہ کھانا (۲) ہمسر نہ ہونا۔ مشابہ نہ ہونا۔ ثانی یا نظیر نہ ملنا۔ بے مثل و بے ہمتا ہونا۔ نسبت نہ ہونا۔ مناسبت نہ ہونا ؎

بھلا کوئی ایسے کو کیونکر لکھے کہ جس سے کسی کا نہ لگا لگے (انشا)

(۳) کام کو ہاتھ نہ لگنا۔ کام شروع نہ ہونا۔ ڈھب نہ لگنا +

لگا نہ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کچھ مناسبت نہ ہونا۔ ذرا تناسب نہ ہونا۔ کچھ نسبت نہ ہونا۔ زمین و آسمان کا، کاہ و کوہ، ذرہ و خورشید کا فرق ہونا۔ بہت بڑا فرق ہونا ؎

ہجر میں گرم ہے اُس داغ سے پہلو میرا جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کا (ناسخ)

لگا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مناسبت ہونا۔ تناسب ہونا۔ نسبت ہونا (۲)

لگا

تعلق ہونا۔ ربط ہونا۔ آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ حساب کتاب ہونا۔ سٹ لڑنا۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا ؎

حسن خوبی کی کبھی کہیے اعتباری سے ہو قدر ہو بہ یک رتی حس گر لگا بے پروائی سے ہو (جرأت)

لگا (ہ) صفت :۔ (۱) سگا۔ سگا ہوا۔ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ (۲) ملحق۔ ساتھ ملا ہوا۔ ملصق۔ پیوستہ۔ چپ۔ چسپاں (۳) لگا۔ سڑا۔ ڈھیلا۔ کانٹا۔ کیلا یا۔ جیسے لگے گئے پھل جدا کر دو اور اچھے اچھے سہہ (۴) جلا ہوا۔ داغ لگا ہوا۔ جیسے لگا سالن لگا پلاؤ جب کھاؤ جب مزا نہ پاؤ (۵) لگنا مصدر کا ماضی مطلق +

لگا بندھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ملازم قدیم۔ محکوم۔ مطیع۔ فرماں بردار۔ (۲) وہ شخص جس سے لین دین اور حساب کتاب ہو۔ مقرر کیا ہوا۔ ٹھیرایا ہوا (۳) آشنائے قدیم۔ آشنا۔ لگو اڑا۔ لگو۔ یار (۴) متعلق۔ وابستہ ؎

مرے سلسلۂ مو سے اٹکا ہے دل کمند زلف دوتا سے لگا بندھا ہے دل (الفت)

(۵) اسیر۔ قیدی۔ پابند۔ نظر بند۔ مبتلا۔ گرفتار ؎ (داوب تابڑ توڑ)

گو ہیں ماسے منہدی کے رنگوں لگا لیے پھرتے نہ اس سے اُس کا لگا لگا بندھا ہوا (سحر)

لگاتار (ا) تابع فعل :۔ پے بہ پے۔ پے در پے۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم۔ ہر نفس۔ بلا فرق۔ بلافصل۔ علی الاتصال۔ متصل۔ پاس پاس۔ دبادب۔ تابڑ توڑ +

لگا تو تیر نہیں تو تکا (۹) کہاوت :۔ ہوا تو اچھا نہ ہوا تو اچھا۔ کام ہو یا نہ ہو مگر ہمت بندھی رہے +

لگا جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تعاقب کئے جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ چلا جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھا لینا (۲) سر ہوئے جانا۔ پیچھے پڑے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ چمٹے جانا + ؎

اُس طرف سے تو لگاوٹ کی نہیں لیک ہے نہیں معلوم کہ پھر کیوں ہیں لگا جاتا ہوں (مصحفی)

چپ پھر بھر تو غنچے سانس میں جو لگا تو سہی گر ہے بہت سے انجان گیسو (۱)
لگ نہیں لگتا وہ جرأت لیک میں لا چار ہوں کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگا جاتا ہوں (جرأت)

لگا چلنا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ سنگ سنگ جانا +

لگا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) لیپ کر دینا۔ پلستر کر دینا۔ لستھیڑ دینا۔ لیس دینا۔ (۲) مل دینا۔ مالش کر دینا۔ (۳) یا مرہم وغیرہ کا زخم پر رکھ دینا (۴) شامل کر دینا۔ نتھی کر دینا۔ منسلک کر دینا (۵) چپکا دینا۔ چسپاں کر دینا۔ چپکا دینا (۶) بھڑکا دینا۔ مدغلان دینا۔ برانگیختہ کر دینا۔ سلگا دینا۔ اکسا دینا۔ اُبھار دینا ؎

کیا کیجیے جسے ضد سے تکرار ہماری لگا دے لگ پڑتے ہیں ہم ... دن کو لگا دے (جرأت)

(۷) داؤں پر رکھ دینا۔ اندھا بازی پر رکھ دینا۔ بھاڑ میں یا ضائع ہونے کو رکھ دینا۔ بدنا۔ بیچ دینا ؎

لگا

سر لگاؤں اب لوٹے ٹھسا کی تپسۃ دیں آج — اس نقرئی میں بھی یاں ٹک ترقی بے تامل ہے (سوداؔ)
(۸) ترتیب سے رکھ دینا۔ چن دینا۔ سجا دینا۔ ڈھنگ سے رکھ دینا۔ سلیقے سے رکھ دینا۔
(۹) مقرر کر دینا۔ ٹھہرا دینا۔ سر منڈھ دینا۔ ذمے ڈال دینا۔ جیسے ٹیکس یا عذاب لگا دینا
سر لگا دینا (۱۰) کھڑا کر دینا۔ نصب کر دینا۔ گاڑ دینا۔ جیسے ڈیرہ لگا دینا۔ بسا لگا دینا
(۱۱) مشغول کر دینا۔ کوئی شغل تجویز کر دینا (۱۲) بانٹ دینا۔ جھنجا دینا۔ کنارے سے
دھڑا دینا (۱۳) تقسیم کر دینا۔ بانٹ دینا (۱۴) تھوپ دینا۔ تہم کر دینا۔ عشق کا الزام
دھر دینا۔ نا شائستگی سے ملوث کر دینا۔ تہمت دھر دینا۔ لگا بنانا ۵
ٹسوے والے اترتے ہیں پہر زاروں کی — شمع محفل کو لگا دیتے ہیں پروانے پرازکی [illegible]
(باقی معانی دیکھو لگانا میں) ✦

لگا رکھنا یا لگائے رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) وقت بے وقت کے لئے
رکھ چھوڑنا۔ بچا رکھنا۔ بند رکھنا۔ اٹھا رکھنا ۵
وہاں روش ہے اس ناتواں کو کہ لگن — لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے
سر تو ہے تن پر مرے تیغ ستم کے واسطے — پر لگا رکھتے ہیں دو جھوٹی قسم کے واسطے (ذوقؔ)
(۲) محدود رکھنا۔ آسا میں رکھنا۔ آس میں رکھنا (۳) مشغول رکھنا۔ مصروف
رکھنا جیسے تم اسے لگائے رکھو میں اسے پکڑ لیتا ہوں (۴) چمٹائے رکھنا۔
ٹھہرائے رکھنا۔ پاس سے جدا نہ ہونے دینا ۵
میں لگائے جبکہ بکتا تھا گلے سے دامن — ہاتھ گردن سے وہی گریباں ہو گیا [illegible]

لگا رہنا (۱) فعل لازم۔ (۱) ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ پیچھے رہنا (۲) لپٹا رہنا۔
چمٹا رہنا۔ چپکا رہنا ۵
کیا لطف دکھاتی ہے حنا کو دیکھئے — رہتی ہے ان کے پاؤں سے ہر دم لگی (عارفؔ)
(۳) مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ سرگرم رہنا۔ (۴) جاری رہنا۔ ہوتا رہنا۔
جیسے ان کے ہاں ایک نہ ایک کام لگا رہتا ہے (۵) جما رہنا۔ ٹکا رہنا۔ برقرار
رہنا۔ مستقل رہنا (۶) مقرب بنا رہنا۔ مصاحب بنا رہنا (باقی دیکھو [illegible])

لگا سو بھگا (۱) کہاوت۔ یعنی جو کام شروع ہوا پھر وہ انتہا کو پہنچ جانے
کے لئے دیر نہیں لگتی ✦

لگا کر لے آنا (۱) فعل متعدی۔ بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بھگا لانا ✦
باتوں میں لے آنا۔ ساتھ ساتھ لے آنا ✦

لگا کر لے جانا (۱) فعل متعدی۔ بھگا کر۔ ساتھ لے جانا۔ گھر سے نکال کر لے
جانا۔ ورغلا کر لے جانا۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا ۵
منجدھار میں اک کام کو جو آ نکلے تو بس — لگتے والے جتنے تھے ان کو لگا کر لے گئے (جرأتؔ)

لگا

دیکھئے کس اجل گرفتہ کو — کج قاتل لگا کے لیجائے (نظیرؔ)

لگا لانا (۱) فعل متعدی۔ بہکا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بہلا کے لے آنا۔
ساتھ لے آنا (۲) پھسلا کر لے آنا۔ (۳) ساتھ کر کے لے آنا۔ اپنا کر لینا۔ بنا کر ہمراہ لے آنا
لگا لاتی ہو روز اک مردوے کو — الٰہی تم ہو یا جی اور جہاں ہو (نازنینؔ)
وحشی وہ ہیں کہ ہم کو لگا لائی ہو گی — بو بھی بہار میں دکسی سے چمن کی [illegible]
(۴) سدھائے ہوئے حیوانات کا اپنے ہم جنس کو شکاری کی گھات پر اپنے
ساتھ لے آنا ✦

لگا لگایا (۱) صفت۔ (۱) جما جمایا۔ بنا بنایا۔ لگا ہوا جیسے لگا لگایا [illegible]
جما جمایا جیسے لگا لگایا [illegible]
گیا ہوا (۴) مقرر شدہ۔ لگا بندھا۔ جیسے لگا لگایا دھوبی چھڑا دیا (۵) درست
کیا کرایا۔ بنا سنوارا۔ آراستہ۔ درست ✦

لگا لینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ساتھ کر لینا۔ ہمراہ لے لینا (۲) گلے سے لگا لینا۔
منہ لگا لینا۔ پیٹ سے لگا لینا۔ بغل گرم کرنا۔ گریبان لینا۔ بہلا لینا [illegible] ۵
بے لگا لینے کو منتظر دوران کو جا — پر طبیعت بھی غضب [illegible] (جرأتؔ)
خوب آتا ہے لگا لینا تجھے اے یار کو — ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گرویدہ (ولیؔ)
کبھی نگاہ کبھی غیروں کو لگا لیتے ہیں — کون بیکس ہیں جو قدرت کے [illegible]
(۳) مشغول کر لینا۔ مصروف کر لینا۔ جمع کر لینا۔ متوجہ اور مخاطب کر لینا (۴)
اپنا کر لینا۔ اپنے مطلب کا بنا لینا۔ ڈھب پہ لے آنا ۵
داغ دل ہے مسند سلیمان اپنا — [illegible] زبان اپنا
ہیں وہ بلبل کہ گل ہے گلستان اپنا — [illegible]
ڈھونڈ کے ہم جو لیتے ہیں بلا لیتے ہیں
[illegible] فرشتوں کو لگا لیتے ہیں
(۵) شروع کرنا۔ جیسے کام لگا لینا (باقی معانی لگانا میں دیکھو) ✦

لگا مارنا (۱) فعل متعدی۔ تہمت دھر دینا۔ عیب لگا دینا۔ دھر دینا۔ جھوٹ
تھوپنا۔ کسی کے عشق یا تہمت میں ملوث کر دینا۔ اتہام رکھنا۔ بہتان لگانا۔
الزام رکھنا۔ بدنام کرنا ✦ ۵
آہ وہ کون تھا خدا مارا — جس نے اس سے مجھے لگا مارا (سوزؔ)

لگا ہوا (۱) صفت۔ (۱) پیوستہ۔ ملا ہوا۔ سٹا ہوا۔ بھڑا ہوا۔ متصل
پاس۔ قریب۔ چسپاں (۲) مصروف۔ مشغول۔ بیٹھا ہوا (۳) ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔
مانوس جیسے آواز پہ لگا ہوا۔ یہ تو کھچڑی پر لگا ہوا ہے (۴) عادی۔ خوگر۔

خُوگرفتہ۔ مزا پڑا ہوا ◆

لگام (ف) اسم مؤنث ۱۔ عنان۔ باگ۔ لغام۔ لجام و دہانہ۔ وہ لوہے کی بنی ہوئی چیز جس میں تسمہ باندھ کر گھوڑے کے منہ میں اُسے قابو رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں۔

لگام اُتارنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) گھوڑے کے منہ سے لغام نکال لینا۔ گھوڑا کھولنا ◆

لگام چڑھانا یا دینا (۱) فعل متعدی (۱) گھوڑے یا ٹٹو کے منہ میں لغام رکھنا۔ دہانہ چڑھانا۔ لگام برگردن اسپ نہادن یا لگام براسپ کردن وکشیدن کا ترجمہ (۲) روکنا۔ بند کرنا۔ ڈانٹنا۔ تھامنا۔ قابو کرنا۔ چپ کرنا جیسے زبان کو لگام دینا (۳۔ بازاری) ڈھاٹا کسنا ◆ لنگوٹ کسنا۔ کس کر لنگوٹ باندھنا ◆

لگام لئے پھرنا (۱) فعل لازم :۔ رسّی لئے پھرنا۔ کسی کے پکڑنے کو ڈوری لئے پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ڈھونڈتے پھرنا۔ پکڑنے اور قابو کرنے کو پھرنا ◆

لگان (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) پڑتہ۔ پوتہ۔ برتیج۔ بیج۔ لگتی۔ معاملہ۔ خراج زمین۔ باج کر۔ جمع۔ جمع بندی۔ سرکاری محصول۔ تحصیل (۲) تشخیص جمع۔ بندوبست (۳) کشتی کے لنگر کرنے کی جگہ۔ ناؤ کا گھاٹ۔ کشتی گاہ۔ وہ مقام جہاں آ کر کشتی لگے۔ ساحل۔ کنارہ ◆

لگا رہنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مشغول رہنا۔ مصروف رہنا۔ گتھا رہنا۔ (۲) چمٹا رہنا۔ چسپاں رہنا۔ ؎

ہر چند ہے وصال مگر چاہتا ہے شوق تصویر یار گھر میں رہے جا بجا لگی (رند)

(۳) ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا (۴) پیچھے پڑا رہنا۔ سر رہنا۔ سر ہو جانا جیسے بلا سا پیچھے لگا ہی رہتا ہے (۵) باقی رہنا۔ بچا رہنا۔ ثابت رہنا۔ محفوظ رہنا۔ موجود رہنا۔ قائم رہنا ◆ ؎

تیرے ہاتھوں سے اے جنوں نہ رہا جیب و دامن میں ایک تار لگا (ظفر)

لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جوڑنا۔ سٹانا۔ چپکانا۔ چسپاں کرنا ◆ وصل کرنا۔ پیوستہ کرنا۔ (۲) بھڑانا۔ پاس لانا جیسے گاڑی دروازے سے لگانا (۳) ٹانکنا۔ سینا۔ دوخت کرنا جیسے کنارہ لگانا۔ گوٹ یا گوٹا لگانا وغیرہ۔ (۴) شامل کرنا۔ شریک کرنا۔ منسلک کرنا۔ ساتھ جوڑنا۔ ملحق کرنا۔ جیسے مثل کے ساتھ کاغذ لگانا (۵) بونا ◆ کِشت کرنا جیسے آپ کے تخنے کھیت میں کیا کیا لگایا ہے (۶) جمانا۔ پودا نصب کرنا مثلاً جیسا درخت لگاؤ گے ویسا پھل کھاؤ گے ◆ (۷) ٹھکانا۔ سہی کرنا۔ جڑنا۔ مارنا۔ ضرب کرنا جیسے چانٹا لگانا۔ جوتا لگانا۔ لکڑی لگانا وغیرہ ؎

اپنا جوڑا دکھا دکھا کر کے ◆ ◆ دل پہ تُکّے نہ بار بار لگا ...... (ظفر)

(۸) چغلی کھانا۔ غمازی کرنا ◆ ورغلانا۔ اُکسانا۔ بھڑکانا۔ اُبھارنا۔ اشتعال دینا۔ بھڑکانا۔ جیسے آنکھ بھر ساس کو لگاتی رہتی ہے ؎

نہ مانا کر و میری جانب سے ایسے تم لگانا کسی کا لگانا کسی کا
مری جانب سے غیروں نے لگایا کچھ نہ کچھ ہوگا خدا یا وہ تو اُسکے دل میں آیا کچھ نہ کچھ ہوگا
کسی نے کچھ تو لگایا مری طرف سے ظفر جو بات بات میں ہیں مجھسے وہ قسم لیتے } (ظفر)

وہ آگ ہو رہا ہے خدا جانے غیر نے میری طرف سے اُسکی تئیں کیا لگا دیا (میر)

مفسدوں نے کی محبت لو سے رنجش برپا میری جا تجھے کہی مجھسے لگائی تیری (انیس)

میں بھی سُناؤں گا تجھے صلواتیں رینگرہوں گر ہے صبا وہ تیرے لگانے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

(۹) ڈالنا۔ سانا۔ گھالنا۔ دینا جیسے سُرمہ لگانا۔ کاجل لگانا۔ دوا لگانا وغیرہ۔ (۱۰) مَلنا۔ جمانا۔ لیسنا۔ جیسے مٹی لگانا۔ لاکھا لگانا وغیرہ (۱۱) ترتیب سے رکھنا۔ سجانا۔ قاعدے سے لگانا۔ ٹھکانے سے رکھنا۔ چُننا۔ اپنے اپنے موقع پر رکھنا۔ جیسے اسباب لگانا۔ چیزیں لگانا (۱۲) مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ متوجہ رکھنا۔ مائل رکھنا ؎

اے ظفر کب سنے ہے وہ میری اُسکو باتوں میں تو ہزار لگا ..... (ظفر)

(۱۳) سودا پھیلا کر رکھنا۔ فروختنی اشیا کو نکال کر رکھنا۔ جیسے دکان لگانا۔ بازار لگانا۔ ملٹ لگانا وغیرہ (۱۴) رجوع کرنا۔ متوجہ کرنا۔ مصروف کرنا۔ مائل کرنا جیسے دھیان لگانا۔ چت لگانا۔ دل لگانا (۱۵) مالُوف کرنا۔ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ ہلانا۔ سدھانا جیسے ڈھور سر لگانا۔ اشارہ پر لگانا۔ ہاتھ پر لگانا وغیرہ (۱۶) اٹکانا۔ پھنسانا۔ اُلجھانا۔ جیسے طبیعت یا دل کسی شخص سے لگانا (۱۷) چپٹانا۔ لپٹانا۔ چسپاں کرنا ؎

وہ نہیں ہیں تو درد کو اُن کے سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۱۸) اتہام رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ دوش دینا۔ عیب دھرنا۔ متہم کرنا۔ تھوپنا۔ جیسے نام لگانا۔ لونڈی کو میاں سے لگانا۔ (۱۹) مقرر کرنا۔ ذمہ دھرنا۔ سر کرنا۔ جیسے کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ وغیرہ (۲۰) کام دینا۔ کام پر بھیجنا۔ کام لینا۔ کام میں مشغول کرنا جیسے مزدور لگانا۔ مدد لگانا (۲۱) جلانا۔ سلگانا۔ بالنا۔ روشن کرنا۔ بھڑکانا۔ آگ لگانا۔ بتی لگانا وغیرہ (۲۲) گھونپنا۔ چبونا۔ کوچنا۔ کچوکا دینا۔ کونچنا۔ جیسے نشتر لگانا (۲۳) تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ چڑھانا۔ دھار بنانا۔ سان چڑھانا۔ پتھری چڑھانا۔ جیسے اُسترا لگانا۔ قینچی لگانا وغیرہ (۲۴) کنارے پر لانا ◆ لنگر ڈالنا۔ لنگر کرنا۔ جیسے ناؤ یا کشتی لگانا (۲۵) سر منڈھنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔ پھینکنا ◆ پیچھے چپٹانا۔ جیسے بلا لگانا۔ عذاب لگانا (۲۶) بچھانا۔ پھیلانا ◆ جمانا۔ جیسے بستر لگانا۔ جال لگانا۔ پھندا لگانا ؎

بے یار میکدہ میں نہ بستر لگائیے شو کر سبُو کو جام کو پتھر لگائیے (بہرام حسن ...)

(۲۷) گھات میں بٹھانا۔ تاک میں بٹھانا۔ شکار کے واسطے خبر لینے کو بٹھانا (۲۸)

لگا

اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ جیسے کسی کام پر روپیہ لگانا۔ دولت لگانا۔ مال لگانا وغیرہ۔ (۲۹) قیمت لینا۔ محصول لینا۔ چارج کرنا۔ محسوب کرنا۔ دام لینا جیسے اس چیز کا کیا لگایا۔ اُس کا تم کیا لگاتے ہو۔ (۳۰) قیمت دینا۔ مول تجویز کرنا۔ دام دینا۔ جیسے ہماری چیز کے اُسنے کچھ بھی دام نہیں لگائے (۳۱) کھپانا۔ صرف کرنا۔ بیچنا جیسے ہزاروں کا مال سرکار میں لگا دیا (۳۲) بند کرنا۔ بھیڑنا۔ مُونْدنا۔ مرنا۔ جیسے کواڑ لگاؤ۔ کُنڈی لگانا (۳۳) کھڑا کرنا۔ نصب کرنا۔ جیسے جو کھٹ لگانا۔ بسا لگانا (۳۴) داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا۔ اڑنا ؎

سب گھر کو لگاتے ہیں بس ایک چپاتی پہ   کچھ تجھ سے طلب ہم تم بے ہانہیں کرتے (عارف)

بے اشتیاق بوس و کنار مقصد کا یار   جی تک تو آپ لگاتے ہیں ہر ایک وار پر (انشا)

(۳۵) قائم کرنا۔ تجویز کرنا۔ ٹھہرانا۔ لڑانا۔ ملانا۔ جیسے رائے لگانا۔ عقل لگانا ✦ (۳۶) شروع کرنا۔ آغاز کرنا جیسے کب سے کام لگاؤ گے (۳۷) برتنا۔ کام میں لانا۔ مصرف میں لانا جیسے جب یہ چیز آہی گئی تو کہیں نہ کہیں لگا ہی دیجئے (۳۸) جوڑنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے بہ نہایت لگانا۔ بہا لگانا (۳۹) آویزاں کرنا۔ لٹکانا جیسے اشتہار لگانا (۴۰) ڈالنا۔ عادی بنانا۔ جیسے بچے کو کھچڑی پر لگانا۔ روٹی پر لگانا (۴۱) سمجھانا۔ بہکانا۔ ڈالنا۔ عادت ڈالنا ؎

اگر منظور تا صیاد طائر جاں کو رہا ہے   ہوا پر اس کبوتر کو لگانا چاہئے پہلے (اسیر)

(۴۲) خریدنا۔ مول لینا۔ بسانا۔ سر لینا۔ جیسے اپنے پیچھے یہ روگ لگا لیا۔ روگ لگالیا وغیرہ ؎

لگا یا روگ جوانی میں کیوں سہاں ہوات   ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

(۴۳) بنانا۔ نشان ڈالنا۔ قائم کرنا ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر   ابھی خاک میں کر کے اختر بیٹھنگے (ناسخ)

(۴۴) لیسنا۔ تھوپنا۔ جیسے مہندی لگانا۔ لیپ لگانا۔ صندل لگانا وغیرہ۔ (۴۵) لپیٹنا۔ پوتنا۔ مرمت کرنا۔ جیسے پہلے کرسی لگانا۔ دیوار کو مٹی لگانا۔ (۴۶) ہتھیار کا وار کرنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ چلانا۔ جیسے تلوار یا تیر لگانا ؎

لگاؤ تیغ یہ دل یہ جگر یہ سینہ ہے   کہ عاشقوں کو کرے زخم امتحاں منظور (مومن)

(ظفر قطعہ بند)
ہم کو سیراب کر شہادت سے   قاتل اک تیغ آبدار لگا ✦ ✦
دلبر عاشق کے ایک تیر نگاہ   آنکھیں ہوتے ہی جب وہ چار لگا
خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن   کہ مرے ہاتھ اک شکار لگا۔

(۴۷) آیا گیا کرنا۔ بھرتے کرنا۔ محسوب کرنا۔ حساب میں برابر کر کے اپنا کر لینا ؎

نصیب سب کا آج کہیں خسارہ کیا گیا کاریں   وہ مُفت دل کو لگا چکے میں ہم اپنی قیمت پا چکے ہیں (مؤلف)

(۴۸) سر کرنا۔ چھوڑنا۔ چلانا۔ داغنا جیسے بندوق یا توپ لگانا (۴۹) رکھنا۔ دھرنا۔

لگا

کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ جیسے شہر یا قلعہ کے سامنے توپ لگانا (۵۰) چیپڑنا۔ ملنا۔ جیسے گھی لگانا۔ مرہم لگانا (۵۱) تنور میں دوشانا۔ تنور کے اندر روٹی چپکانا۔ مثلاً انکی روٹی بھی لگا دو (۵۲) عاید کرنا۔ قرار دینا۔ تجویز کرنا۔ جیسے فرد لگانا۔ دفعہ لگانا۔ حد لگانا۔ حکم لگانا وغیرہ (۵۳) پھنسانا۔ الجھانا۔ پھانسنا جیسے مچھلی لگانا (۵۴) بات ٹھیرانا۔ نسبت ٹھیرانا۔ سگائی کرنا۔ (۵۵) جڑنا ✦ رصع کرنا۔ بٹھانا جیسے نگینہ لگانا۔ کُندن لگانا وغیرہ (۵۶) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے کیا سیر لگا رکھا ہے (۵۷) ساجھا ملانا۔ شراکت کرنا جیسے دس دس روپے لگا کر ملو اسو بن بنایا (۵۸) نرمادہ ملانا۔ جفت کرنا۔ جیسے جوڑا لگانا۔ کبوتر کو کبوتری سے لگانا (۵۹) ٹھونکنا۔ باندھنا۔ جڑنا جیسے نعل لگانا (۶۰) کرنا جیسے پیٹ لگانا۔ ہمت لگانا۔ ٹھپہ لگانا (۶۱) نقش اُٹھانا۔ چھاپنا۔ اُبھارنا جیسے ٹھپہ لگانا۔ چھاپ لگانا۔ چانٹ لگانا ✦

(چونکہ یہ لفظ مرکب ہو کر اپنے اپنے موقع پر سینکڑوں مختلف معنی پیدا کر لیتا ہے اس سبب سے اُن سب کا لکھنا موجب تطویل خیال کر کے اُن ہر قسم ہی پر موقوف رکھا ہے)

لگانا بجھانا (۱) فعل متعدی۔ مستقل بھڑکا کر پھر دھیما کرنا۔ لڑائی کرا کر ثالث بننا۔ منافقوں کی طرح آتش افشانی کرنا۔ آتش فتنہ کو بھڑکا کر آپ صلح سے بجھانا۔ کسی کی طرف سے بدگوئی کر کے دل میں فرق ڈالنا۔ لڑائی جھگڑا کرانا۔ آتش افروزی کرنا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ دو اندازی و غمازی کرنا ✦ بھڑکانا۔ کان بھرنا۔ کسی کو کسی کا مخالف بنانا۔ دشمنی کرانا ؎

(بیان)
نہ ہنس ہنس بولو چمن میں تم کسی سے آہ جاؤ دو   خم غنچوں کو کھلا دو گلوں کو گل کھلانے دو
لگاتی ہیں یہ آنکھیں اک ایک تیر بجھا آئے   ہماری خوش گمانی ہے لگانے اور بجھنے دو

اس لگانے سے ترے اور بجھانے سے ترے   تیرے تلاؤں الٰہی پڑے ناسور رہا
جو آتیں مری لگا کے بجھانے ابھی سے   نہ بجھنے پائے یہ بستی میں لے دے راہ میں رہا

کیا لگانیگا بجھائیگا مری جان سے   ارے یہ بھی دل میں لگ مشہور ہو کے نہ خیر میں بیٹھا

اے دو صبا شمع سے پروانے کی باتیں   آگ ہے بہت تجھکو لگانی و بجھانی (رسنہا)

چشم تر اور آہ دونوں پردہ دار اپنے ہوئے   کچھ ہم سمجھا یہ لگانا اور بجھانا سنے ہے (زمار)

لگا آتش جگر کو سوز الفت اب سُلگتا ہے   لگانا اسکو کہتے ہیں بجھانا اسکو کہتے ہیں (جرأت)

ہوا دولت سے آنکھوں ہی کی ہو ہیرا لگے جو دل   کرے ہی انکو اب کچھ کچھ لگائی اور بجھائی یا رو عشق

لگانے والے (۱) اسم مذکر۔ لگانے والا کی جمع۔ مسافر۔ غمّاز۔ چغل خور۔ غیبت کرنے والا ؎

وہ رنگیں سے بھرتے ہیں جھگڑے   یا رب انکا بھی لگانے والے (رنگیں)

عشق اک اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں   کہ بُرے ہوتے ہیں کم بخت لگانے والے (رفعت)

لگ

لگاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تعلق۔ نسبت۔ ملاقہ ✦ ؎

لگاؤ اگر ہو تو آنا تو ہو ✦ وہاں بات کی یاں خبر ہو گئی (مجروح)

کیوں نہ قاتل مرے گلے سے لگے تیغ تیری لگاؤ رکھتی ہے (حکمت)

(۲) رسائی۔ پہنچ۔ دخل۔ مداخلت۔ باریابی۔ گزر ؎

دل لگاؤ دل جہاں لگاؤ نہیں بات بنے کا کچھ بناؤ نہیں
کیونکر جرأت لگائیں ہم لکا ✦ کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۳) راہ و رسم۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ صحبت۔ اختلاط۔ پیار۔ خلاصہ۔ ربط ؎

میرا لگاؤ غیرت ثابت ہوا اُنہیں لو بد مزاجیوں کا کھلا اب سبب مجھے (رند)

(۴) رشتہ۔ ناتا۔ سمبندھ۔ قرابت۔ یگانگت۔ سگاپت (۵) مناسبت۔ مطابقت۔ مشابہت ✦ جوڑ۔ ہمسری۔ ہمتائی (۶) ملاوٹ۔ آمیزش۔ لاگ۔ (۷) شراکت۔ مشارکت۔ شرکت۔ (۸) میلان طبع۔ رجحان۔ میل خاطر ؎

میں تو ملتا نہیں ہوں اُن سے مگر نہیں جاتا ہنوز دل کا لگاؤ (مصحفی)

(۹) ایما۔ اشارہ۔ جیسے اس بات میں اُن کا بھی کچھ نہ کچھ لگاؤ ہے (۱۰) تہمت

عشق۔ اتہام محبت ؎

یہ لگاؤ تو مجھے اُس کا مزا دیتا ہے مجکو ہر ایک سے ناحق جو لگا دیتا ہے (حالی)

لگاوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ لاگ (۲) معشوق کا کسی کو اپنی طرف اختلاطی آمیزگاری اور انداز کے سازش و ارتباط سے اپنی جانب مائل کرنا۔ وہ معاملہ جو موجب اُنس اتحاد و التفات ہو ✦ میلان۔ رجحان۔ میل خاطر۔ اُنس۔ سرگرمی۔ اخلاص و محبت۔ خوش اختلاطی۔ چاہت۔ چاؤ۔ محبت آمیز باتوں سے اپنی طرف مائل کرنیکا انداز۔ تالیف قلوب ؎

گردن عشاق کو دم میں لگا لیتی ہے آہ ہے لگاوٹ یا دمِ تیغِ بتِ سفاک کو (حکمت)

لگاوٹ سے لگا ہے خاطر ان کے آتے ہی وہ مجھے بےتکلف کیوں نہ تعریف کیا لگا کا
ابھی لطف کرتے ہیں سب اُن سے لگاوٹ لیکن کس کا لگا ہو ملاں اور لگاؤ کیسا (ظفر)

صورت کبھی دکھلائی تو اُسے بھی لگاوٹ باتوں کی جو پھیرائی تو اُسے بھی لگا (تکمیر)

(۳) ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ میل جول۔ اتحاد ✦ لاگ۔ سازش (۴) دوستی آشنائی۔ یارانہ۔ اٹ سٹ ✦ (۵) لاڈ۔ غمزہ۔ ناز۔ معشوقانہ چھیڑ۔ نخرہ ؎

یہ صاف قصہ دنیا کی اک لگاوٹ تھی کہ شکر کے ہے اس بار پھول گئی (مصحفی)

بوسہ کا جو اقرار کیا دہی فقط چھل اور صبح کے قسم کھائی تو اُسے بھی لگاوٹ (تکمیر)

فلک چلوں میں بھی اپنے دل میں ٹھانی ہے تری طرف سے ہزار اُسے پری لگاوٹ جو (ناسخ)

سو ہاتھ سے کسی روز کرائے خنجر یار یہ لگاوٹ تری ہر بار نہیں اچھی ہے (امیر)

لگ

لگاوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) محبت جتانا۔ اُنس ظاہر کرنا۔ خوش اختلاطی سے پیش آنا (۲) غمزہ جتانا۔ غمزہ کرنا۔ ناز کرنا (۳) دوستی ظاہر کرنا۔ آشنائی جتانا ✦

لگائی (ہ) اسم مؤنث۔ لگ کی تانیث (گنوار) (۱) عورت۔ استری۔ زن۔ تیریا۔ (۲) بیوی۔ زوجہ۔ گھر والی۔ اہلیہ۔ پتنی (۳) پاتر۔ پتریا۔ جیسوا۔ کسبی۔ رنڈی۔ قحبہ۔ پہاڑی میں لگی ✦

لگائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) (۱) بیوہ سے نکاح کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈال لینا (۲) استری کرنا۔ عورت کرنا ✦ اکیلے سے دُکیلا ہونا ✦

لگائی والا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) متاہل۔ بیوی والا۔ بیاہا۔ گھرباری۔ گرہستی ✦

لگائی بجھائی (ہ) اسم مؤنث۔ لگائی لُتری۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدگوئی۔ فطرت۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی۔ افترا پردازی۔ تہمت۔ بہتان۔ اتہام ✦ آتش افروزی۔ آتش افشانی۔ دراندازی ؎

دبی آہ و زاری اور آنسوؤں نے عجب ہی لگائی بجھائی دکھائی (ظفر)

فقرہ۔ لوگوں کی لگائی بجھائی نے خاندان بھر میں لڑائی کرادی ✦

لگائی بجھائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لگانا بجھانا۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہہ کر نفاق ڈلوانا۔ بدی کرنا۔ غیبت کرنا۔ آگ لگانا کبھی جڑانا کبھی صلح کرانا ✦

لگائی لُتری (ہ) اسم مؤنث۔ لگائی بجھائی۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدی۔ غیبت۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہنا۔ ایک کی بُرائی دوسرے سے کرنا ✦

لگاتار (ا) تابع فعل۔ لگاتار۔ پیہم۔ متواتر۔ برابر۔ پے در پے۔ متصل ؎

ہوا قائل ہمارے ابر دریا بار رونے کا جو لگاتار رہا ہے چشمِ تر نے مدرونے کا (حکمت)

لگتی (ہ) صفت۔ (۱) چُبھتی۔ کُھبتی۔ کٹتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی (۲) مشابہ۔ ہمشکل۔ ملتی۔ ملتی جلتی۔ لگا کھاتی ہوئی۔ ہمسر جیسا (۳) مؤثر۔ اثر کرنے والی ✦

لگتی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چُبھتی کہنا۔ کٹتی کہنا (۲) مؤثر بات کہنا (۳) بھاتی ہوئی کہنا۔ پسندیدہ کہنا۔ ٹھیک ٹھیک کہنا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی کہنا۔ یہاں لگتی کہنا ✦

لگتے ہاتھ (ہ) تابع فعل۔ ساتھ کے ساتھ۔ کسی کام کے ساتھ میں ✦

لگ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مائل ہو جانا۔ رجوع ہو جانا۔ اس معنی میں دل یا طبیعت کے ساتھ آتا ہے ؎

دل کا لگ جانا بھی گویا دوستو ایک روگ ہے آہ مجکو رستے دیکھا مسکرانا لگ گیا (جرأت)

(۲) شروع ہو جانا۔ مثال دیکھو نمبر اوّل کے دوسرے مصرعہ میں (۳) اثر کر جانا۔ کُھب جانا۔ چوٹ کر جانا۔ جذب ہو جانا۔ چُبھ جانا۔ کھٹک جانا۔ [illegible]

اچھی کسی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا بیٹھا گئے ناصح ناداں سے دل کو (داغ)

لگ چلنا (ہ) فعل لازم ۱- چھیڑ چلنا۔ بل کھیلنا + ارتباط و اخلاص رکھنا۔ اخلاص بڑھانا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ رکھنا۔ ربط رکھنا ے

اے دودیاں کسی سے نہ دل کو پھنسائیو لگ چلیو سب سے یُوں تو پہ جی مت لگائیو (درد)

پھر پھر کے پیچھے دیکھنا مجھے اُسنے یُوں کہا اتنا بھی لگ چل تو مرے ساتھ رلو بد (مصحفی)

لگدی (ہ) اسم مؤنث - کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی یا ٹکیا +

لگدی بنانا (ہ) فعل متعدی - کسی چیز کو گیلا پیس کر گولی یا گولہ سا بنانا۔ جیسے بھنگ کی لگدی

لگڑ (ہ) اسم مذکر - ایک قسم کا شکرا - ایک قسم کا باز +

لگڑا (ہ) اسم مذکر - (گنوار) (۱) پھٹا پرانا کپڑا - چیتھڑا (۲) لستہ - جیتھن +

لگڑ بھگا (ہ) اسم مذکر - تیندوا - چنگ بگھیلا - ایک قسم کا چیتا جو اکثر لڑکوں کو اُٹھا کرلے جاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ شیرنی اور بھیڑیئے کے میل سے پیدا ہوتا ہے -

لگمات یا لگماتر (ہ) اسم مؤنث - دیکھو (لگماتر نمبر اول) +

لگماترا (ہ) اسم مذکر - (۱) اعراب یعنی حرکات جیسے زیر زبر پیش - حروف اعراب کی علامات یعنی سُر کی وہ علامت جو حروف صحیح کے وسط یا اخیر میں پُورے سُر لکھنے کی بجائے لگائی جاتی ہے - حروف علت - واو الف یا ی

(۲) یاراری یا دھگڑ - دھگڑا - لگواڑ - لگو - یار - آشنا ے

پہنچے ہی کنٹھ سوتنک کے بیدایہ دوگنا لگماتر دونوں ہیں طرحدار تمہارے (میر علی)

لگن (ف) اسم مذکر :- (۱) طشت - تسلا - طاس - آٹا گوندھنے کا بسی ظرف - وہ برتن جس میں پاؤں رکھکر دھوتے ہیں - طشت آفتاب - سلفچی - چلمچی ے

دھوتا ہوں جب میں پینے کو اُس سیم تن کے پاؤں رکھتا ہے ضد سے کھینچ کے باہر لگن کے پاؤں (غالب)

ٹیشوں میں منہدی مل جاچکی آب سا ہیں آپ کے پاؤں تو نازک ہیں لگن پر تھر کے (اختر)

(۲) طاس شمع - شمع کی تھالی جس میں چربی پگھل پگھل کر گرتی ہے - شمعدان ے

پروانہ سر پٹک کے لگن ہی میں رہ گیا ایسے کہاں نصیب کہ ہو ہمکنار شمع (مصحفی)

دماغ سر تو یہی ہے تو کیا عجب اسکا جو چور شمع کا بھی تاکنے لگن کو لگے (رند)

(۳) گردسوز - مجمر - اگردان +

لگن (ہ) اسم مؤنث - (۱) نسبت - لگاؤ - تعلق - وابستگی (۲) دُھن - لَو - خیال - دھیان - جیسے

بھر کے فریب دل کی ضد اسی لگن نہ ہو یہ کہ کسی نے کہ بھر کے بچن نہ ہو (نظیر)

(۳) شوق - اشتیاق - اُمنگ - چاؤ چاہ - کامنا - آرزو - تمنا - خواہش - اچھا + ولولہ - جوش و خواہش ے

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی عرب کی زمیں جسنے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگادی اک آواز میں سوتی بستی جگا دی (حالی)

پڑا ہر طرف غُل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اُٹھے دشت و جبل نام حق سے

(۴) پریت - محبت - عشق - اُنس - پیار - اُلفت - حُب - دوستی - میلان خاطر ے

آہ ہوتی ہے لگن آخر وبال سر یہاں عشق پروانہ سے سیکھے شمع بھی جینا (ظفر)

(ہ - مذکر) - گھڑی - ساعت - مہورت - وقت - سماں جیسے شبھ لگن یعنی مبارک وقت (۲) - (ہندو) دُلہن کے باپ کا دُولہا کے باپ کو شادی کی تاریخ اور اُسکا وقت مقرر کرکے چٹھی لکھنا - پیغام شادی - نکاح کے وقت کا تقرر -

(ہ - س -) سورج کے راس منڈل میں جانے یا منطقۃ البروج میں آنے کا وقت - جیسے اس کے اُدے ہونے کا سماں - آفتاب حالت کے برج حمل میں تحویل کرنے کی ساعت -

لگن دھرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا +

لگن کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث :- جنم پترا - زائچہ +

لگن لگانا (ہ) فعل متعدی :- عشق کرنا - لو لگانا - محبت کرنا ے

پروا نہیں پروانے کے جلنے کی تجھے آہ اے شمع کوئی خاک لگن تجھسے لگادے (نصیر)

لگن لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) عاشق ہونا - محبت ہونا - پریت ہونا - نیہ لگنا - نینا لگنا - دل لگنا + ے

لگ گئی جسکی لگن کیا وہ پھر افسوس جئے شمع جلتی ہے سرا پا وہ فانوس لئے (شاہ نصیر)

ہمارے لگن ایسی آئے نا لے تو ہنیا ہے سوری تری لگن لاگی ہے سام جا بکستاں ہمارے لگن) گیت -

(۲) لو لگنا - دھیان لگنا - تصور بندھنا - خیال بندھنا +

لگنا (ہ) فعل لازم - (۱) جُڑنا - سٹنا + چپکنا - چسپاں ہونا + پیوستہ ہونا - ملنا (۲) ٹنکنا - سِلنا - ٹانکا جانا جیسے گوٹ یا کنارہ لگنا - بٹن لگنا - بند لگنا - (۳) شامل ہونا - شریک ہونا - منسلک ہونا - ساتھ جُڑنا - شامل شمل ہونا (۴) ملحق ہونا - ملصق ہونا - متصل ہونا - قریب ہونا (۵) جمنا - قائم ہونا - کھڑا ہونا - جڑ پکڑنا - جیسے درخت لگنا (۶) اُگنا - اُبنا - پیدا ہونا ے

جو ہوا تیرا کشتہ قامت سرو اُسکے سر مزار لگا - (ظفر)

(۷) تخمینہ اندازہ ہونا - اٹکل یا قیاس میں آنا جیسے ہمیں تو یہ چیز دس سیر نہیں لگتی (۸) آنا - پیدا ہونا - نمایاں ہونا - پھرنا جیسے پھل آنا - پھول آنا - (۹) نصب ہونا - کھڑا ہونا - قائم ہونا - جیسے سبالگنا - تمبو لگنا - کھمبا لگنا - ڈیرہ - (۱۰) رشتہ یا ناتہ کا ہونا جیسے یہ تمہارا کیا لگتا ہے (۱۱) پڑنا - مارا جانا - پیٹا جانا جیسے چانٹا لگنا - دھول لگنا - جوتا لگنا ے

کیا تھا گلبدنوں سے مقابلہ شب یہ طمانچے خُوب سے نسرین و یاسمن کو لگے (رند)

لگن

(۱۲) کسی ہتیار کا صدمہ پہنچنا۔ ضرب پہنچنا۔ چوٹ آنا۔ کسی ہتیار سے ضرب آنا پڑنا۔ جیسے تلوار لگنا۔ گولی لگنا۔ بندوق لگنا ؎

ملا تا نظر یوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(۱۳) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ بھڑنا جیسے دیوار سے گیند لگنا۔ چھت سے سر لگنا۔ فصیل سے گرز لگنا (۱۴) کُلا جانا۔ لیپ کیا جانا۔ لیسا جانا۔ جیسے مہندی لگنا (۱۵)۔

اللہ حسن و عشق میں کیا اختلاف ہے یاں دل میں چھالے پڑگئے جب اُن کے حنا لگی
ٹیسیں گئیں نہ دل کی دعا بار ہا لگی کو ساتھا کسی کسی سے بددعا لگی (رند)

(۱۵) ڈلنا۔ دیا جانا۔ سارا جانا۔ جیسے سرمہ یا کاجل لگنا + لگا جانا۔ جمایا جانا۔ جیسے مسی یا لاکھا لگنا (۱۶) آلودہ ہونا۔ چمٹنا۔ جیسے خاک لگنا۔ کیچڑ لگنا ؎

آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے دیکھینگے جب کفن میں ہے خاکِ شفا لگی (رند)

(۱۷) بسا جانا۔ بھرا جانا۔ گھر پا جانا ؎

فسردگی نے یہ خاموش کر دیا مجکو کہے ٹرگیا کہ تالے مرے دہن کو لگے (رند)

(۱۸) محسوس ہونا۔ جس میں آنا + چُھوا جانا۔ مس ہونا۔ جیسے کسی چیز کا ہاتھ یا پاؤں کو لگنا۔ لمس ہونا ؎

یہی رہا ہے ہماری الٰہی سانپ ٹسے ہر دست غیر تری زلف پُر شکن کو لگے (رند)

(۱۹) ہو نا پڑنا۔ جیسے چاٹ لگنا۔ دھت لگنا + گہن لگنا۔ دھبا لگنا۔ مرمر لگنا۔ نام لگنا۔ دیر لگنا وغیرہ + ؎

وہ رُخ روشن ہے دیتک نور ہو اندھیر جہاں سیاہ ہو مہ سا اگر گہن کو لگے
نگاہیں گھورتی ہیں رفتار میں کہیں نظری بڑا غضب ہے جو بٹا ترے چلن کو لگے (رند)

(۲۰) گزرنا۔ معلوم دینا جیسے بُرا لگنا یعنی ناگوار گزرنا۔ بھلا لگنا۔ یعنی اچھا معلوم دینا ؎

ستو ذرا یک کی کہنے دو سب کو تم اے رند سخن یہی ہے جو خوش ساری انجمن کو لگے
میں مسیِ لعل لب یار اور بڑھنے کروں بُرا نہ کرکسی باشندۂ یمن کو لگے۔
بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزا لگی
جو دل پسند نہ ہو آگ اُس سخن کو لگے کلام وہ ہے کہ خوش ساری انجمن کو لگے (رند)

(۲۱) مقابل ہونا۔ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ پہنچنا۔ لگا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ ہمتا ہونا ؎

لگے ہے چند کب اُسکے ہر کہیں کا تاب کہ مُلک شاہ کی ہے وہ دل و مہر زمیں کا تاب (شاہ نصیر)

طرزِ سخن کا اپنی ظفر بادشاہ ہے اسکے سخن سے یاں نہ کسیکا سخن لگا (ظفر)

یقین ہے بندی کو بس گھر میں جاکے آرام مجھے بہشت نہ اُس گھر کو اور نہ باغِ ارم (رنگین)

رُخ کو تیرے قمر لگے نہ لگے .. اور لبوں کو شکر لگے نہ لگے (رضا)

(۲۲) لاحق ہونا۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جیسے دُکھڑا لگنا۔ روگ

لگن

لگنا۔ مرض لگنا وغیرہ ؎

عشق کا مہلک مرض سُنتے تھے کہانی میں مرض لیکن وہی گھُن لگ گیا ہمکو جوانی میں مرض (رسمون)

(۲۳) شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے دُورج لگنا۔ برسات لگنا۔ دن لگنا۔ رات لگنا۔ کام لگنا جیسے لگا سو بھگا۔ کو تھا برس لگا ؎

کچھ اُٹھا لئے ہے عشق نے آفت پھر جو دل ہونے بیقرار لگا (ظفر)

لازم ہے اب تو تجکو عیادت دم اخیر ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی (رند)

(۲۴) (متعدی) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا ؎

سو پیچ و تاب کھانے اگر چھو لیا کبھی مجھ سے بھی دل کو لینے وہ زلف رسا لگی۔
پایا نہ جب کہ اُس گلِ رعنا کو باغ میں گلشن میں سر پہ خاک اُڑانے صبا لگی
لحد میں نالے وہ مانندِ صورِ حشر کئے کہ مردے کانپ گئے پھاڑنے کفن کو لگے (رند)

(جب یہ لفظ کسی متعدی فعل کے ساتھ مرکب ہو کر آتا ہے تو اس کے معنی بھی متعدی کے ہو جاتے ہیں چنانچہ اشعار بالا سے واضح ہے کہ لینا اُڑانا اور پھاڑنا کے ساتھ آکر یہ بھی متعدی ہو گیا ہے) +

(۲۵) معلوم دینا۔ نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ سُوجھنا + معلوم ہونا ؎

دولتِ حسنِ رُخِ یار پہ کیا زلف ہے سانپ داغ جیچک بھی دو دل کا دیا لگتا ہے (نصیر)

ہے مرے پیش نظر ایسی کسی کی صورت داسی لگتی ہے آنکھوں میں پری کی صورت (معروف)

کہنے دے شاعروں کو جو سنبل بتلاتے ہیں میری نظر میں زلف تری اژدہا لگی + (رند)

(۲۶) باہم آشنائی ہونا۔ اٹ سٹ ہونا۔ اُلجھنا۔ اُلجھن۔ پھنسنا۔ آلودۂ فسق ہونا۔ اٹکنا۔ دل لگی ہونا + ؎

کرتی ہے زیرِ برقعِ فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع سحر لگی ہوئی (ذوق)

(۲۷) موثر ہونا۔ کارگر ہونا + اثر کرنا + مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا + موافق پڑنا۔ راس آنا۔ جیسے جڑی لگی نہ ٹوٹکی ؎

اس رنگ سے جو چاک گلوں کا جگر ہوا کیا آہ تیری بلبل خوش پر لگی (عارف)

بس اے طبیب ہاتھ تم اب سر سے کھینچ لو اتنے دنوں میں کونسی ہمکو دوا لگی (میر سوز)

آخر ترے مریض محبت نے جان دی تاثیر کی دعا نے نہ کوئی دوا لگی +
ہر ایک فصل میں پھولے پھلے رہے سرسبز نظر کسی کی الٰہی اس چمن کو لگے (رند)

(۲۸) جلنا۔ سُلگنا۔ بھڑکنا۔ مشتعل ہونا۔ بلنا + ؎

جلا ہوں اپنے ہی نالے سے بسکا ہوں حسرت نہ دیکھوں بھڑکے اگر آگ بھی وطن کو لگے
کبھی ترک بجھائے دیدۂ گریاں اس آگ کو دل جل چکا نہ تھا کہ جگر کو بھی جا لگی (رند)

(۲۹) سرایت کرنا۔ گھسنا۔ اندر بیٹھنا۔ اثر دکھانا۔ تاثیر کرنا۔ تیزی کرنا جیسے اتنی دیر بعد جا کر اب دوا لگی ہے (۳۰) جزوِ بدن ہونا۔ رچنا۔ پچنا۔ ہضم ہونا لگنا

لگن

غم فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھن کی طرح — خدا بچاؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے (رند)

(۳۱) ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا۔ ساتھ سونا۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ بھوگ کرنا۔ شے کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ ملنا ؎

مشکل وصل کروں سے نہ خواہش ڈھنا — کہ اب وہ ان کوئی ایسی قحبہ زن کو لگے (رند)

(۳۲) سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دل کہوں تجھے وہ زلف سیہ فوشنا لگی — بیٹھے بٹھائے جان کے پیچھے بلا لگی (رند)

(۳۳) بند ہونا۔ مُندنا۔ بھڑنا جیسے کواڑ لگنا۔ آنکھ نہ لگنا ؎

فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی — کیسی بُری گھڑی تھی جو آنکھ اے خدا لگی (رند)

(۳۴) قبول ہونا۔ مستجاب ہونا۔ جیسے دعا یا بددعا لگنا ؎

پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا — مرجاؤ گے جوان اگر بددعا لگی (رند)

(۳۵) ترتیب سے رکھا جانا۔ سجایا جانا۔ چُنا جانا جیسے اسباب لگنا۔ (۳۶) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ توجہ ہونا۔ جیسے اپنے کام سے لگو باتوں میں نہ لگو (۳۷) بکری کی چیزوں کا پھیلنا یا سجا کر رکھا جانا۔ جیسے دوکان لگنا۔ بازار لگنا۔ (۳۸) رجوع ہونا۔ مائل ہونا۔ میلان ہونا۔ جمنا جیسے دل لگنا۔ طبیعت لگنا (۳۹) مقرر ہونا۔ ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔ ٹھہنا جیسے کر لگنا۔ ٹیکس لگنا (۴۰) گھسنا۔ چُبنا۔ بندھنا۔ گھپنا۔ جیسے پھانس لگنا۔ نشتر لگنا۔ کانٹا لگنا وغیرہ (۴۱) تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا۔ چڑھایا جانا جیسے اُسترا لگنا۔ کھُرپا لگنا (۴۲) کنارے پہنچنا۔ آنا۔ جیسے کشتی کا گھاٹ پر لگنا (۴۳) اُلجھنا۔ پھیلنا جیسے جال لگنا (۴۴) گھات میں بیٹھنا۔ تاک میں رہنا جیسے دو چار آدمی ہر وقت شکارگاہ پر لگے رہتے ہیں (۴۴) اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ جیسے شادی میں اتنا روپیہ لگا۔ یا آنے جانے میں اتنا وقت لگا ✦ لاگت آنا۔ صرف بیٹھنا۔ جیسے سو روپے لگ کر انگرکھا تیار ہوا۔ اسمیں کیا لگا۔ (۴۵) داؤں پر رکھا جانا۔ بازی پر اڑجانا (۴۶) قیمت اُٹھنا۔ مول اُٹھنا۔ دام حاصل ہونا۔ جیسے اس چیز کے سب جگہ دس ہی روپے لگتے ہیں (۴۷) بکنا۔ فروخت ہونا۔ کھپنا جیسے ہزار کی کتابیں ہر سال سرکار میں لگ جاتی ہیں (۴۸) قائم ہونا۔ لڑنا جیسے رائے لگنا (۴۹) استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا (۵۰) عادی ہونا۔ ڈھب پڑنا۔ سبھاؤ پڑنا جیسے یہ بکری پر لگ گئی ہے (۵۱) آیا گیا ہونا حساب میں برابر ہونا۔ محسوب ہونا جیسے جائداد کا قرض میں لگ جانا (۵۲) چُھپڑا جانا۔ ملا جانا جیسے گھی یا مرہم لگنا۔ (۵۳) جڑا جانا۔ مرصع کیا جانا جیسے نگینہ لگنا۔ لعل لگنا (۵۴) بات ٹھیرنا۔

لگن

نسبت ٹھیرنا (۵۵) زیب دینا۔ پھبنا۔ جیسے تُمسے پان کیا اچھا لگتا ہے۔ ہمیں یہ رنگ اچھا لگتا ہے (۵۶) لگن ہونا۔ عشق ہونا (۵۷) کاٹ کرنا۔ سوزش کرنا جیسے دوا کا لگنا۔ آنکھوں کو دھوئیں کا لگنا وغیرہ (۵۸) داغ آنا۔ جلنا۔ جیسے کھیر دھی لگ گئی (۵۹) زخمی ہونا۔ پک جانا جیسے گھوڑے کی کمر کا لگ جانا (۶۰) اجتماع ہونا۔ ہجوم ہونا۔ جُڑنا۔ اکٹھا ہونا جیسے دربار لگنا۔ سبھا لگنا۔ بھیڑ لگنا۔ (۶۱) کھُبنا۔ بیٹھنا۔ جیسے کسی بات کا دل کو لگ جانا۔ (۶۲) گزر ہونا۔ آمد و رفت ہونا۔ آر جار ہونا۔ جیسے یہاں شیر لگتا ہے (۶۳) کھپنا۔ صرف ہونا بیٹھنا۔ جیسے اس رسّی کو چار سیر سن لگ گیا۔ (۶۴۔ پورب) ڈاک میں بٹنا جیسے چٹھی لگنا (۶۵) اثر کرنا۔ موافق نہ آنا۔ جیسے اِس شہر کا پانی لگتا ہے۔ (۶۶) سینا۔ سُکڑنا۔ بیٹھنا جیسے کوک لگنا۔ بھیٹ لگنا۔ (۶۷) ڈھیلا ہونا۔ گدّا ہونا۔ جیسے لگا ہوا آم یا خربزہ وغیرہ (۶۸) موافق آنا۔ راس آنا جیسے پانی گھی ہو کر لگا (۶۹) ٹھیک آنا۔ درست ہونا جیسے عینک کا آنکھ کو لگنا (۷۰) جُتنا۔ جوتا جانا۔ بجُتنا۔ لگایا جانا۔ جیسے گاڑی میں بیل یا گھوڑے لگنا (۷۱) معلوم ہونا۔ محسوس ہونا جیسے جاڑا لگنا۔ گرمی لگنا۔ پیاس لگنا۔ بھوک لگنا۔ (۷۲) عمل کرنا۔ اثر کرنا جیسے جادو لگنا۔ ٹونا لگنا (۷۳) بھرنا۔ ٹھٹھرنا جیسے ایڑی کو ٹھرکا لگنا (۷۴) پھنسنا۔ پھنسنا جیسے مچھلی لگنا (۷۵) تیزی یا تُندی دکھانا جیسے شراب لگنا زردہ (تمباکو) کا تھا رُندہ لگنا (۷۶) ٹھیرنا۔ قرار پانا۔ جمنا۔ جیسے فرد لگنا۔ دفعہ لگنا۔ حکم لگنا۔ مد لگنا (۷۷) بند پانا۔ جیسے پتا لگنا۔ سراغ لگنا۔ (۷۸) بیٹھنا۔ پڑنا۔ پھیلنا جیسے فی آدمی کیا لگا۔ (۷۹) بندھنا۔ جیسے دشمن لگنا۔ خیال لگنا (۸۰) عائد ہونا۔ جیسے سود لگنا۔ بیاج لگنا (۸۱) نقش ہونا۔ نقش اُبھرنا۔ چھاپہ ہونا جیسے مہر لگنا۔ چھاپہ لگنا۔ ٹھپا لگنا۔ (۸۲۔ پورب) پنپنا۔ جیسے پانچ روز میں دھان چھتی لگتی ہے (۸۳) سدھنا۔ ہلنا۔ مانوس ہونا۔ جیسے اشارہ پر لگنا۔ ڈورے پر لگنا۔ ہاتھ پر لگنا (۸۴) چپکنا۔ لستا ہو جانا۔ پٹنا جیسے مہندی لگنا۔ کیچڑ لگنا۔ (۸۵) ٹنگنا۔ لٹکایا جانا۔ آویزاں کیا جانا۔ جیسے پنکھا لگنا۔ اشتہار لگنا (۸۶) جچنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ ٹھیرنا۔ جیسے قیمت لگنا ✦ (یہ لفظ بھی کثیرالمعانی ہے ہر جگہ مرکب ہو کر سب نئے معنی پیدا کر دیتا ہے)

لگنت (۱) اسم مؤنث۔ (بازاری) مجامعت۔ جماع۔ بھوگ ✦

لگنت ودیا (۱) اسم مؤنث۔ (بازاری) کوک شاستر۔ وہ ہندی علم جس میں مجامعت کے طریق اور ڈھنگ بتائے گئے ہیں ✦

لگنی (۱) اسم مؤنث (۱) چھوٹا لگن۔ آٹا گوندھنے کا چھوٹا سا ظرف (۲) بان

لگو

رکھنے کی تھالی جو اندر سے گہری ہوتی ہے جیسے پان دان کسیں لگنی کہیں (انگر کھلی)

لگو (ہ) صفت ۱۔ (بازاری) لگوار۔ دھگڑ۔ یار +

لگواڑ (ہ) صفت ۱۔ (بازاری) یار۔ آشنا۔ دھگڑ۔ دھگڑا۔ عاشق۔ چاہنے والا ؎

ساتھ اپنے شکل غیر نہ کھنچوائے کیونکہ تو ۔ تصویر میں بھی چاہیے لگواڑ کی شبیہ (جرأت)

تھا اتفاقاً اُسکے کل ساتھ ساتھ میں بھی ۔ پیکر چرچے وہ کیفیِ سرشار گھر سے نکلا
تو چپکے سے بس اُس سے کہنے لگا کہ کوئی ۔ پیچھے لگا یہ اچھا لگوار گھر سے نکلا (انشا)

(دہلی میں رائے مشغلہ کے ساتھ اور پورب میں رائے مہملہ کے ساتھ بولتے ہیں) +

لگوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی لگانا کا۔ (۱) دیکھو لگانا کے نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔
۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ۳۱۔
۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۳۔ ۵۸۔ ۶۰۔
کے معانی کو متعدی المتعدی بنا کر (۲) مجامعت کرانا۔ جماع کرانا +

لگو بندھو (ہ) اسم ذکر۔ (عوام) دوست۔ آشنا۔ یار۔ دھگڑا۔ دھگڑ۔ عورت کا دوست +

لگوا (ہ) صفت۔ ملکہ۔ (۱) دھگڑا۔ یار۔ آشنا۔ (۲) مطلب کا یار۔ ابن الوقت۔
خود غرض۔ وہ شخص جو کسی طمع یا فائدے کے سبب یار بنا ہو +

لگی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) بنسی۔ مچھلی پکڑنے کی لچک دار چھڑی (۲) وہ لمبی بانس
کی چھڑ جسے پتنگ لُوٹنے والے کنکوا اُلجھانا کرتے ہیں (۳) پیری۔ وہ لمبی دھجی
جو کنکوے کے پچھلے میں باندھ دیتے ہیں (۴) تاڑ کی جڑ جس سے تاڑی
کرا کر اس میں خمیر اٹھا لیتے ہیں + لمبا بانس +

لگی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) خواہش۔ نہایت آرزو۔ کمال تمنا۔ اِچھا۔ کامنا۔ چاؤ۔
شوق (۲) عشق۔ لگن۔ پریت۔ نیہا۔ پریم۔ چاہت۔ چاہ۔ (۳) بھوک۔ گُھتیا۔
گرسنگی۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ جیسے ہے کوئی داتا کا سخی جو لگی کو بجھاوے۔ (۴)
لگ لپیٹ۔ الیبث۔ پایرِ علاوہ۔ طرفداری ؎

جو دل میں ہے زباں پہ لکھتے ہیں صاف صاف ۔ ہم نہ لوگ رکھتے نہیں ہیں لاگ لگی (رند)

(۵) بنی بنی ہوئی۔ برقرار ؎

کچھ بھی لگی نہ رکھتی تو ہو دی رہی سہی ۔ دل کر دو اناتھا سوال جواب میں (آندھ)

(۶) آگ۔ آتش۔ تپش۔ سوزِ سینہ۔ سوزِ محبت۔ تپشِ دل ؎

عاشقِ مسلوق کو اُس کی لگی میں ہے نرق ۔ شمع کہنے ہی کو گُل پہ سامنے جل جل خاک تھا (سنیم)

لگی بجھنا (ہ) فعل لازم مصدر (۱) آتش یا آتشِ شوق کا سرد ہونا۔ اِچھا پورن ہونا
خواہش پوری ہونا ؎

سوزِ فراق یار کی بجھ کس کنول سے ۔ میری لگی بجھیگی نہ ہر گز کنول سے (بحر)

لگی

(۲) پیٹ میں روٹی پڑنا۔ آتشِ معدہ کا فرو ہونا۔ بھوک دبنا (۳) غصہ فرو ہونا
غصے کی آگ کا دھیما ہونا +

لگی بُری ہوتی ہے یا لگی بھلی بُری ہوتی ہے یا لگی بُری ہے (ہ) محاورہ۔ دل کی
آگ بُری ہے عشق بُری بلا ہے۔ محبت میں اچھا بُرا کچھ نہیں سوجھتا۔ اُلفت
میں آدمی اندھا ہوتا ہے۔ عاشقی بد بلا ہے ؎

یہ چاہ نہیں بھلی بُری ہوتی ہے ۔ جی لیتی ہے دوستی بُری ہوتی ہے
لگتا نہیں جی کہیں بھی اُسکے بن آہ ۔ سچ کہتے ہیں یہ لگی بُری ہوتی ہے (مصحفی)

اب یہ سمجھے کہ لگی آہ بُری ہوتی ہے ۔ نہ لگی آنکھ کسی سے جو لگائیں آنکھیں (امیر)

لگی نہ آنکھ نہ آ اُس سے آ زبان لگی ۔ مثل ہے سچ بُری ہوتی ہے یہ جان لگی (مصحفی)

جی کے لگ جانے کا کچھ پایا ولا تو نے مزا ۔ ہم نہ کہتے تھے بُری ہوتی ہے دل آشنگی (جرأت)

تم بن مجھے جبکہ بیکلی ہوتی ہے ۔ کیا کیا اپسر مرے ہنسی ہوتی ہے
لگ جائیگی آنکھ جب تمہاری بھی کہیں ۔ بتلاؤ گے ہاں لگی بُری ہوتی ہے (آشفتہ)

ہوتی ہے کیوں نہ غارے آنے سے بار بار ۔ ہوتی بُری ہے کیوں بُت کا فر لگی ہوئی (انشا)

لگی کو بجھانا (ہ) فعل متعدی مصدر (۱) آتشِ افروختہ کو فرو کرنا + عشق کی آگ
کو دبانا۔ خواہشِ دل کو بر لانا۔ اچھا پورن کرنا۔ آرزو پوری کرنا ؎

گلے لاگ اُس سے کسی کو نہ یاں تب ۔ ہماری لگی کو نہ جسنے بجھایا۔
غرض یہ آتشِ دل اور بھی بھڑکے ہے تکلے ۔ لگی کو گرچہ اشکِ چشم کتنا ہی بجھاتے ہیں
چلو اب بھی سمجھ جاؤ لگی کو کچھ بجھاؤ تم ۔ ارادہ گر نہیں ہے آپ کو غصہ گھٹانے کا (نامعلوم)

تمہارا نام تھا یہ یا کر سوز دیسے جلے ۔ وہ کریم لگی کو تری بجھاویگا (سوز)

یہ اشک گرم آپ تو ہر لمحہ میں چلے سرد ۔ کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (ذوق)

جلیگا آپ جو ہر شعلہ رو کی فرقت میں ۔ کسی کے دل کی لگی کو بجھائیگا پھر کیا (امانت)

کیا بجھائی جائے دل کی لگی ۔ صدقے اس آبدار خنجر کے (وزیر)

(۲) آتشِ معدہ کو سرد کرنا۔ بھوک کی گُھتیا مٹانا۔ پیٹ میں ڈالنا۔ پیٹ بھرنا
بھوک مٹانا + ؎

نفس کی شامت سے یاں ہو جاتا گر زہر سحر ۔ ایک خنجر ناز کش کی تو لگی کو یہ بجھا (معروف)

کوئی بندہ خدا کا ایسا آئے ۔ بجھے کیس کی اب لگی کو بجھائے (سودا)

(۳) غصہ فرو کرنا۔ آتشِ غضب کو دبانا۔ فتنہ و فساد کو مٹانا +

لگی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ خوشامد کی کہنا + موافق کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔
پاسداری کی کہنا۔ مرضی کی کہنا ؎

قسمت کے ساتھ یہی مگر مجھ سے پھر گئے ۔ کہتی ہیں اب تو اُسکو مرے آشنا لگی (عارف)

لگی

لگی لپٹی (۱) صفت ۔ طرفداری کی ۔ لگاوٹ کی ۔ پاسداری کی ۔ خوشامد کی ۔ کسی کے موافق ۔ کسی کے دل کی سی ۔

لگی لپٹی رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) طرفداری کرنا ۔ رعایت کرنا ۔ جانبداری کرنا (۲) صاف نہ کہنا ۔ حق نہ کہنا ۔ شک شبہ میں رکھنا ۔ دبدھا میں رکھنا ۔

لگی لپٹی کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ طرفداری کی کہنا ۔ رعایت کی کہنا ۔ صاف نہ کہنا ۔ دبدھا میں رکھنا ۔ انصاف کی نہ کہنا ۔

لگی نہ رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) لاگ لپیٹ نہ رکھنا ۔ لیس نہ رکھنا ۔ (۲) طرفداری نہ کرنا ۔ پاس نہ رکھنا ۔ نہ رعایت کرنا ۔ نہ مروت نہ رکھنا ؎

بے لاگ ہے تیغ جنگجو کی ۔ رکھتی نہیں لگی گلو کی (داغ)

(۳) ذرا سا تعلق باقی نہ رکھنا ۔ بنی نہ رکھنا ۔ بالکل بگاڑ کر لینا ۔ قطع تعلق کرنا ۔

کچھ بھی لگی نہ رکھتی ذرہ دی رہی سہی ۔ دلگو نہ ڈانا تھا سوال وہ جواب میں (آزردہ)

ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی ۔ رکھیگی یہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

لگی ہوئی کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ رعایت کی کہنا ۔ طرفداری کی کہنا ۔ کسی کے دل کے موافق کہنا ۔ حق نہ کہنا ۔ صاف نہ کہنا ۔ لاگ لپیٹ کی کہنا ؎

یہ جانیں کس کے پاس کو تھے واعظا ۔ کہتے ہے اسکی دہر میں شہر لگی ہوئی (عارف)

لگے (ہ) صفت ۔ (۱) متصل ۔ قریب ۔ پاس ۔ نزدیک ۔ ملے ہوئے (۲) ساتھ ۔ ہمراہ ۔ سلسلہ کے ساتھ میں ۔ سلسلہ کے ساتھ (۳) پڑے ۔ جوتی یا تھپڑ مارنے کا اشارہ جیسے لگے دیکھتا کیا ہے ۔

لگے جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) متصل اور برابر ۔ جماع وصل کئے جانا ۔ مجامعت کئے چلے جانا ۔ لگے سے نہ ہٹنا ۔ بے جانا (۲) پیچھے پیچھے چلا جانا ۔ ساتھ ساتھ جانا ۔ ساتھ نہ چھوڑنا ۔ ہمراہ چلے جانا ؎

یاد کیا آتا ہے وہ مرے لگے جانا اور آہ ۔ اسکا پیچھے ہٹ کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (جرأت)

(۳) مسرور ہوئے جانا ۔ پیچھے پڑے جانا ۔ ہیں نہ لینا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔

لگے رہنا (ہ) فعل لازم ۔ ساتھ رہنا ۔ پیچھے رہنا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ ہمراہ رہنا ۔

لگے لگے (ہ) صفت ۔ (۱) پاس پاس ۔ متصل ۔ قریب قریب ۔ پہلو بہ پہلو ۔ (۲ ۔ محاورہ) جند ردوں وغیرہ کے ڈرانے یا جھگانے کا کلمہ ۔ یعنی مارو مارو ۔ لیو لیو ۔ (۳ ۔ پنجاب) (تابع فعل) جلد جلد ۔ جلدی جلدی ۔ شتابی سے جیسے لگے لگے اس کو ڈکر لو ۔

لگے ہاتھ (ہ) تابع فعل ۔ ساتھ کے ساتھ ۔ لگتے ہاتھ ۔ اسی سلسلہ میں ۔ اسی وقت ۔

لگے والے (ہ) صفت ۔ یار ۔ دوست ۔ دھگڑے ۔ آشنا ۔ لگوا رہے ۔ عاشق ۔ چاہنے والا

للک

بنم خواب میں وہ ایک دم کو جو آ لگتا تھا بس ۔ لگے وہ لے جتنے تھے اگر ناکر لے گئے (جرأت)

لَلّا (ہ) اسم مذکر ۔ لالہ کا مخفف ۔ (۱) لال ۔ بال ۔ بالک ۔ بالا ۔ بچہ ۔ طفل ۔ لڑکا ۔ کودک ۔ بھولا للوا (۲) پیارا ۔ عزیز ۔ دلارا ۔ لاڈلا ۔ نانہر (۳) ناکتخدا ۔ ناتجربہ کار ۔ کم سن ۔ کم عمر ۔ ناتمیز ۔ جیسے ؎ مغلی سے پیٹ کرنے نہ کوئی لے للا ہو بھی کوئی (۴) احمق ۔ بے وقوف ۔ مگدھو ۔ کودن ۔ گاؤدی ۔ جیسے وہ اللہ کے للا ۔ (۵) کرشن جی کا لقب ۔ (۶) پوت ۔ بیٹا ۔

للا بدا اؤکچ (ہ) صفت ۔ مہابلوں کے احمق ۔ مطلق احمق ۔ نرا گاؤدی ۔ بڑا کودن ۔ جانگلو ۔ نہایت بیوقوف (۷) ایک مشہور روایت کی طرف تلمیح ہے ۔ جیسے سب جانتے ہیں مگر مختصر یہ ہے کہ ناؤ ناجن میں شہر مہابلوں کے لوگ ایسے احمق اور بیوقوف ہوا کرتے تھے کہ وہ اپنے بچوں کو پڑھانے کے لئے سال یا قتال کی طرح ملا کے ساتھ چلا کرتے تھے اگر کوئی آنے والے سے ان کا نام پوچھتا تھا تو شہر سے آپ نہ بتلاتے تھے بلکہ ملا کے حوالے کر دیتے اور اکثر اوقات ان کی ہی بحث کیا کرتے تھے کہ مشتاق تھی کر دیکھتے تو کہاں بہنے کہ ہم تو ابھی بیٹھے پھر کوئی بتیرا سمجھاتے بہلاتے مگر ایک کی نہ سنتے تھے ۔ جانک کو نہ لائے بوقت

لِلاٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ ہندی (۱) ماتھا ۔ پیشانی ۔ جبین ۔ مستک ۔ بھال (۲) پرالبدھ ۔ بھاگ ۔ نصیب ۔ تقدیر ۔ پیشانی کا لکھا ۔ قسمت ۔ سرنوشت ۔

لَلِت (ہ) صفت ۔ ہندی ۔ (۱) مرغوب ۔ مطلوب ۔ پسند خاطر ۔ منوہر (۲) خوبصورت ۔ سندر ۔ چھیلا ۔ بانکا ۔ حسینہ (۳) چنچل ۔ شوخ ۔ چلبلی ۔ چپل (۴ ۔ اسم مؤنث) ۔ للک ۔ جذبۂ محبت ۔ دل کا عشق (۵ ۔) عورت استری ۔ بتیر انی ۔ تریا (۶) ۔ ہنڈول راگ کی دوسری راگنی کا نام جو جیت بیساکھ یعنی مارچ اپریل میں صبح کے وقت گائی جاتی ہے (۷) لنکندان سنسکرت میں بیخ اول و کسر ثانی ستم بیج ہے ۔

للچانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) لالچ کرنا ۔ للاسا کرنا ۔ لالچ کرنا ۔ حرص کرنا ۔ طمع کرنا ۔ جیسے ؎

حریت وہ تلخ کریگا اے دل ۔ میٹھی باتوں پہ نہ للچائیے آپ (عاشق)

(۲) آرزو کرنا ۔ تمنا کرنا ۔ دل کا بے اختیار راغب اور نہایت خواہشمند ہونا ۔ آرزو مند ہونا ۔ چاہنا ۔ رغبت کرنا ۔ مائل ہونا ۔ رال ٹپکانا ۔ جی چلنا ؎

جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسر ہو کہیں ۔ ہاتھ کا بانہہ کا ناڑا کا کمر کا تکیہ (انشاء)

پہلوسی کی بہت کر سب ہی للچائے ۔ ایک بات کمر شب ہے نہ شک تنہا (۱۰)

(۳) ترغیب دلانا ۔ بھانا ۔ طمع دینا ۔ ترغیب دینا ۔

لَلَک (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) شوق ۔ چونپ ۔ امنگ ۔ (۲) جوش ۔ ولولہ (۳) ایکا ۔ آسا ۔ لوبھ ۔ طمع ۔ حرص (۴) دھن ۔ لو ۔ چیت ۔ خیال ۔ تصور ۔ (۵) لہر ۔ موج ۔ ترنگ ۔

للکار (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نعرہ ۔ ہلہلہ ۔ آوازِ سخت (۲) ہانک ۔ پکار ۔ (۳) شکار کو اُٹھانے اور ہوشیار کرنے کی آواز ۔ (۴) کمک کے واسطے پکارنے کی آواز (۵) ڈپٹ ۔ دھمکی ۔ جھڑکی ۔ رعب کی آواز ۔ ڈراؤنی آواز سے پکارنا ✦

للکارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نعرہ مارنا ۔ آواز لگانا ؎

خاموش جب تلک تھی کرتے تھے یہ زٹلیں للکارتے ہیں اب تو کرہم بازو دبنے (ظفر)

(۲) ہانک مارنا ۔ ہانک لگانا ۔ پکارنا (۳) رعبناک آواز سے پکارنا ۔ دھمکانا ۔ دھمکی دینا ۔ دھتکارنا ۔ آوازِ سخت سے پکارنا ۔ کڑک کر بولنا ؎

مست ساقی کب ہو کی للکار سے ہشیار ہو مردم حسنہ نہیں نغمات سے ہشیار ہوئے (ظفر)

(۴) شیر یا شکار وغیرہ کو ہشیار کرنا ۔ شیر کو آواز دینا ۔ سوتے شکار کو اُٹھانا ✦

للو (ہ) اسم مؤنث ۔ مو ۔ (۱) جیب ۔ زبان ۔ رسنا ۔ لسان ۔ سُو تُو جیسے ہاتھ بھر کی للو ہے (۲) بولی ۔ بول چال ۔ زبان ۔ گفتگو ؎

ہر تری للو کے صدقے میں گئی رنگیں ترے مجکو بھاتا ہے غزل ہمت سے کلا تار رنگیں)

(۳) چٹورپن ۔ زبان کا مزہ ۔ چاٹ ۔ جیسے للو کو سنبھالو نہیں تو بھوکھم ہو جاؤ گے ✦

للو بند ہونا (ہ) فعل لازم ۔ زبان بند ہونا ۔ بول نہ سکنا کسی کے حق میں کچھ نہ کہہ سکنا ؎

میں ترستے تھے کئی ہمیرے نوری شہزادے طفیل شاہ سکندر کے کرکھا یا کرم
کہو سے میری طرف سے سب کی للو بند کرے زور کوئی بھر پوچھتے ہمدم

للوپتو (ہ) اسم مؤنث ۔ زبانی بڑھاوا ۔ چڑھاوا ۔ زبانی قرت ۔ خوشامد ۔ آمد تملق ۔ چاپلوسی ۔ لتو شبتو ۔ چرب زبانی ۔ چکنی چپڑی اور میٹھی باتیں ۔ سخن سازی جیسے پُرتکر آدمی نے کہا شیر پلے ہیں اُنکی للو پتو میں آگئی (رنگین دہلی)

للوپتو کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ مو ۔ لغوی معنی زبانی قرت کرنا ۔ اصطلاحی غرضانہ خوشامد کا زبان پر لانا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ خوشامد درآمد کرنا ۔ چرب زبانی سے بہلانا ۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا ۔ سخن سازی کرنا ✦

للو میں سانپ ڈسے (ہ) مو ۔ دعائے بد ۔ بدشگون ۔ بدفال یا بُرے کے حق میں بولتے ہیں ۔ یعنی ایسے الفاظ بولنے والے کی زبان کو سانپ کاٹے ۔

للو نہ رہنا (ہ) فعل لازم ۔ مو ۔ زبان تالو سے نہ لگنا ۔ برابر بولے چلے جانا ۔ بن بولے نہ رہنا ۔

للو کا باپ جگہ دھر (ہ) کہاوت ۔ (۱) الک ڈھلک ۔ الکا ڈھلکا ۔ ایرا غیرا ۔ فلاں ابن فلاں ✦ (یہ فقرہ اصل میں یوں تھا کہ دھی کا تھان مراد ہے للو کا باپ جگہ دھر یعنی جکو للو اور اُسکے باپ جگہ دھر سے کچھ کام نہیں ۔ یہ قصہ بیوہ کی شادی کرنے پر مبنی ہے جسکی وجہ اس طرح پر لوگوں نے خیال کی ہے کہ اگلے میں سیٹھ للو جگہ دھر نے

بیوہ کی تجویز نکال کر ایک سبھا کی تھی اور اُسمیں اس امر کو پیش کیا کہ بیوہ کی شادی نہ کرنے کی رسم کو اُٹھا دینا چاہا تھا اثنائے تقریر میں ایک مہاراج نے خفا ہو کر فقرہ مذکور کہا اور اُٹھ کر چلے گئے کہ ہمکو اس سے کام نہ اُس سے تب سے یہ مثل بنی) ✦

لِلّٰہ (ع) ندا ۔ (۱) برائے خدا ۔ خدارا ۔ خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے ۔ خدا کو مانکر ؎

قید سے ہجر کی ہوں دے حکم قدمبوسی کا سرو قد قید سے للّٰہ کر آزاد مجھے (عاشق)

فقرہ للّٰہ مجھے نہ چھیڑو ۔ (۲) تابع فعل) راہ خدا ۔ خدا کے نام پر ۔ خیر خیرات ۔ دان پُن ۔ جیسے کبھی تو کچھ للّٰہ بھی دیا کرو ۔ وہ تو للّٰہ فی اللّٰہ کا کھانے والا ہے ۔ (۳ ۔ کلمۂ انکسار) ؎

خوبان ظلم دوست کو میں نے بُرا کہا تم کیوں خفا ہوئے تمہیں للّٰہ کیا کہا (سالک)

لِلّٰہِ الحمد (ع) ندا ۔ (۱) سب تعریف خدا کے لائق ہے ۔ خدا تعالیٰ ہی سب تعریف کے قابل ہے (۲) خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ۔ خدا کی مہربانی ہے ؎

الحمد ٹھکانے لگی محنت میری طے ہوئی آج کی منزل ہے مسافت میری (لالا علم)

لِلّٰہِ الحمد والمِنّۃ (ع) ندا ۔ خدا تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے ۔ خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ✦

للی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لالی کا مخفف ۔ لڑکی ۔ چھوکری ۔ چھوکری (۲) صفت ۔ نامرد ۔ کرکا ڈھیلا ۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو ۔ عِنّین ۔ ہیجڑا ۔ زنخہ ✦ (یہ لفظ دہلی میں نہیں بولا جاتا ۔ لکھنؤ اور اطراف مشرق میں بولا جاتا ہے) ✦

لم (ہ) صفت ۔ لمبا کا مخفف ۔ طویل ۔ دراز ۔ لانبا ✦

لم بوت (ا) اسم مؤنث ۔ لمبی کشتی ۔ لمبی ناؤ ✦ (یہ لفظ انگریزی بوٹ سے مرکب ہے ۔ جس طرح لالٹن ایک ہندی اور ایک انگریزی لفظ ملا کر بنا لیا ہے اسی طرح لمبوت بھی بن گیا ہے یا یوں کہو کہ لانگ بوٹ کا لمبوت کر لیا ہے) ✦

لم بوترا (ہ) صفت ۔ بیضوی ۔ لم چھوا ۔ بیچ میں سے گول اور موٹا مگر دونوں سروں پر سے سکڑا ہوا ۔ کتابی ✦

لم پری (ہ) اسم مؤنث ۔ (الوندی) لمبی دُم والی پری ۔ دُم دراز پری ۔ گھونس (دونوں)

لم ترنگا (ہ) صفت ۔ طویل القامت ۔ دراز قد ۔ سراپا کا اُفس ۔ وہ شخص جس کا قد لمبا ہو ۔ لمبو ✦

لم ٹنگا (ہ) صفت ۔ بڑی بڑی اور لمبی لمبی ٹانگوں والا ✦

لم ٹنگو (ہ) صفت ۔ (۱) دیکھو لم ٹنگا (۲) اسم مذکر ۔ ڈھینگ ۔ لک لک ۔ سارس ۔ لگ لگ ۔ لمبی ٹانگوں کا پرند ۔ لم ڈھینگ ✦

لم چھڑ (ہ) صفت ۔ (۱) لمبا ۔ دراز قد ۔ طویل القامت (۲) اسم مؤنث ۔ لمبی برچھی

لمہ

لمبا بانس۔ وہ لمبی چھڑی جس سے کبوتر اُڑاتے ہیں (۲)۔ لمبی بندوق۔ توڑدار بندوق ●

لم چھوآ (ہ) صفت ۔ دیکھو (لبوترا) ؎

چینی زنخت تھی سُتواں ناک لم چھوا سی آنکھ　ہے نہایت خوبصورت خوب صورت یاد ہے (معروف)

لم ڈڑھیا (ہ) صفت ۔ دراز ریش۔ ریش دار۔ لمبی ڈاڑھی والا +

لم ڈور (ہ) صفت ۔ (۱) وہ لمبی ڈوری جس سے مچھلی پکڑتے ہیں۔ ڈگن۔ (۲) لمبی دُم والا پرند +

لم ڈھیک (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو لم ڈھینگ نمبر ۲۔ (۲) صفت) دیکھو (لنگوٹ)

لم قدا (ہ) صفت ۔ دراز بالا طویل القامت + لمبو۔ لبوا +

لم کنا (ہ) صفت (۱) دراز گوش۔ لمبے لمبے کان والا (۲) خرگوش۔ سسنا۔ گدھا + ازندی

لم گرونا (ہ) صفت ۔ دراز گردن لمبی گردن والا۔ صراحی گردن +

لِم (ع) اسم مذکر ۔ (۱) سبب۔ علت۔ باعث۔ وجہ + سبب پُرسی۔ اعتراض حجت بازپُرس (۲-۱) تہمت۔ بہتان۔ اتہام۔ دوش + چھندا +

لم رکھنا یا دھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ تہمت دھرنا۔ دوش لگانا۔ اتہام لگانا نام لگانا۔ متہم کرنا عیب لگانا۔ کلنک لگانا +

لم لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (لم رکھنا یا دھرنا) +

لمبا (ہ) صفت ۔ (۱) دراز۔ طویل۔ دُور تک گیا ہوا۔ (۲) بلند۔ اُونچا۔ مرتفع۔ (۳) دراز قد۔ طویل القامت (۴) بہت۔ کثیر۔ وافر۔ زیادہ۔ جیسے اُنکا بڑا لمبا خرچ ہے (۵) احمق۔ بیوقوف۔ نادان (اسکا الٹا لنبا بھی صحیح ہے) +

لمبا بننا (ہ) فعل لازم ۔ چلدینا۔ سفر چکر ہونا۔ رخصت ہونا۔ کافور ہونا۔ بھاگ جانا۔ سفر دور ہونا۔ فرار ہونا۔ ہوا کھانا۔ ٹہلنا۔ ڈولی بنانا۔ سدھارنا۔ جانا +

لمبا چوڑا (ہ) صفت ۔ طویل و عریض۔ دراز و وسیع + فراخ۔ کشادہ کھلا ہوا۔ وسیع + طول طویل جیسے لمبا چوڑا خط +

لمبا سفر (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دور کی مسافت۔ مسافت بعیدہ۔ بڑا سفر۔ دُور کا سفر۔ سفر دراز (۲) سفر عقبیٰ۔ دُنیا سے رحلت یا کوچ +

لمبا سفر کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ بڑی مسافت طے کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ رحلت کرنا۔ دُنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا +

لمبا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) طُول میں بڑھانا۔ دراز کرنا۔ (۲) روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹھہانا ٹھنڈا کرنا +

لمبا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دراز ہونا طویل ہونا (۲) چلدینا۔ رفو چکر ہونا۔ ہوا کھانا۔ ٹہل جانا۔ رخصت ہونا۔ ڈولی ہونا۔ سدھارنا ؎

لمب

قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا　سنے طوبےٰ جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہو (رشک)

لمبان (ہ) اسم مؤنث ۔ درازی۔ لمبائی۔ طُول + طوالت +

لمباؤ (ہ) اسم مذکر ۔ طُول۔ درازی۔ لمبائی۔ بڑائی +

لمبائی (ہ) اسم مؤنث ۔ درازی۔ طوالت۔ بڑائی + بلندی۔ ارتفاع +

لمبائی چوڑائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لمبان چوڑان۔ عرض و طول۔ (۲) قد و قامت + جسامت +

لمبر (۱) اسم مذکر ۔ صحیح (انگریزی number نمبر) (۱) آنک۔ ہندسہ۔ عدد۔ رقم (۲) وہ فرضی نمبروں کی تعداد جو ممتحن لگا کر پاس یا فیل کرتا ہے (۳) درجہ۔ رتبہ۔ گریڈ۔ عہدہ۔ منصب (۴) باری۔ وار۔ نوبت۔ دفعہ + وقت ؎

بھیجا جو ہمنے لکھ کے فرنگی پسر کو خط　یہ بھی لکھا کہ ڈاک میں لمبر مل گیا (اسیر)

(۵) مارک۔ سوداگری یا کارخانے کا مقرری نشان۔ علامت (۶) شمار۔ گنتی۔ تعداد شوشکلیا۔ مقدار (۷۔ بازاری) عورت۔ کیسبی۔ ڈولا +

لمبر آنا (۱) فعل لازم ۔ وار آنا۔ باری آنا۔ نوبت پہنچنا +

لمبر چڑھانا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) درجہ بڑھانا۔ منصب بڑھانا۔ عہدہ بڑھانا ترقی دینا (۲) امتحان کے نمبروں کو درج رجسٹر کرنا +

لمبردار (۱) اسم مذکر ۔ گاؤں کا عہدہ دار۔ گاؤں کا چودھری۔ دِہ خدا۔ مقدم وہ شخص جو سرکاری مالگزاری کو زمینداروں سے وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے

لمبرداری (۱) اسم مؤنث ۔ زمینداری۔ چودھرایت +

لمبر دینا یا لگانا (۱) فعل متعدی ۔ امتحان دہندہ کی لیاقت کے موافق مارک دینا

لمبر سے خارج ہونا (۱) فعل لازم ۔ (قانون) مثل سے خارج ہونا۔ فہرست سے خارج ہونا۔ داخل دفتر ہونا +

لمبر قائم رہنا (۱) فعل لازم ۔ (قانون) پہلی ہی مثل قائم رہنا۔ پہلی مثل پر بحالی ہونا

لمبر کھینچنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) مقدمہ کا طُول پکڑنا۔ مقدمہ بڑھنا (۲) مقدمہ کی تاریخ بڑھنا۔ مقدمہ ملتوی ہونا۔ پیشی کی تاریخ بڑھنا +

لمبروار (۱) تابع فعل ۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ نوبت بہ نوبت۔ درجہ بدرجہ +

لمبری (۱) صفت ۔ (۱) نمبر کا۔ نمبر لگا ہوا۔ نمبر والا۔ حسب نمبر۔ نمبر وار۔ نمبر کے مطابق (۲) نشان لگا ہوا۔ مارک دیا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا توپ خانہ کا بیل وغیرہ۔ (۳) سرکار کیطرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ۔ سرکاری پیمانہ جیسے لمبری گز۔ لمبری ہٹ دھرم (۴) احمق۔ بیوقوف۔ سبکا مانا ہوا مورکھ۔ جیسے اُسکی باتوں پر کیوں جاتے ہو وہ تو لمبری ہے (۵) جب لمبری احمق کہینگے تو اُس سے غرض۔ وگی کر رجسٹری شدہ

لب

احمق ہے جس میں کسی کو کلام نہیں (۶) پولیس کے رجسٹر پر چڑھا ہوا بدمعاش +

لمبی دعوے یا نالش (۱) اصل مذکر دوم مؤنث :- نالش عام دعوے علم سلسلہ دار نالش۔ ابتدائے مقدمہ سے حسب سلسلہ نالش +

لمبو (ہ) صفت :- لمبا۔ سا قد۔ طویل القامت +

لمبی (ہ) لمبا کی تانیث :- (۱) دراز۔ طویل + دُور تک گئی ہوئی (۲) اونچی۔ مرتفع۔ بلند (۳) بڑی۔ (۴) اسم مؤنث) گھوڑے کا لمبا قدم۔ شتر گام۔ شہگام +

لمبی تاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دراز ہونا۔ بےفکر ہو کر دیر تک سونا۔ بے فکری سے سو جانا۔ پڑ کر سو رہنا (۲) سفر دراز کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ اپنے وطن سے بہت دُور نکل جانا + مدت تک باہر رہنا۔ برسوں اپنے ملک میں نہ آنا۔ سفر دور دراز کرنا۔ (۳) مر جانا۔ فوت ہو جانا۔ دنیا سے گزر جانا۔ آخرت کا سفر کرنا +

لمبی چوڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُڑان کی لینا۔ تعلی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (۲) بڑی داستان سنانا۔ بڑا قصہ بیان کرنا۔ قصہ نا دھنا +

لمبے (ہ) صفت :- (۱) لمبا کی جمع (۲) حروف ستر کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے لمبے سفر میں کون جائے۔ لمبے ہاتھ سے دو +

لمبے بننا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (لمبا بننا) +

لمبے ہو (ہ) محاورہ۔ چلدو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ یہ بہت بنو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چال دکھاؤ۔ چلتو۔ دُور ہو۔ ذولی ہو +

لمبے سانس بھرنا یا لمبے لمبے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بڑے بڑے سانس لینا۔ گہرے سانس لینا (۲) آہ کھینچنا۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ (۳) مرتے وقت بڑے بڑے سانس بھرنا۔ دم توڑنا۔ (۴)۔ نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا +

لمبے ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (لمبا ہونا نمبر ۲) جیسے بس اب یہ یہاں سے لمبے ہو۔

لمبیان کرنا (ہ) فعل متعدی :- (کنکوں) (۱) پرندوں کا بلند پروازی کر کے نظر سے غائب ہو جانا۔ تارا ہو جانا۔ نہایت اونچا اُڑنا (۲) گھوڑے کا نہایت زور میں اتنی دُور نکل جانا کہ دکھائی نہ دے +

لمپٹ (س) صفت :- (ہندو) (۱) لگگری۔ بدکار۔ بدفعل۔ زانی۔ زنا کار۔ بدراہ بدچلن (۲) لُچّا۔ شہدا۔ آوارہ۔ گستاخ۔ لنگارا۔ بدمعاش۔ بدرویہ۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ دروغ گو۔ لپاڑی +

لمپٹی (ہ) صفت :- (ہندو) دیکھو (لمپٹ) +

لمحہ (ع) اسم مذکر :- (۱) بجلی کی چمک۔ کوندا (۲) اقدر چشم زدن۔ یک نظرہ۔ آنکھ کی جھپکی۔ آنکھ کا چکارا۔ پلک مارنے

لنت

کا وقفہ۔ چشم زدن۔ طرفۃ العین (۳) ساعت۔ ذرا سی دیر۔ بہت تھوڑا سا وقت۔ پل۔ دقیقہ بلکہ منٹ کا سا

لمحہ بھر (۱) تابع فعل :- ذرا سی دیر۔ پل چھن۔ ٹک سا۔ اک نظر +

لمحہ لمحہ میں (۱) تابع فعل :- پل پل میں۔ منٹ منٹ میں۔ دمبدم +

لمس (ع) اسم مذکر :- (۱) مس۔ کسی چیز کو ہاتھ یا کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (۲) قوت لامسہ۔ کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت۔ گیان اندری۔ سپرش اندری وہ قوت جس سے نرمی سختی۔ سردی گرمی وغیرہ کو محسوس کر سکیں +

لمعہ (ع) اسم مذکر :- (۱) جھلکارا۔ چمک۔ ذرا سی روشنی۔ روشنی۔ نور۔ (۲)۔ شعاع۔ کرن۔ رشمی۔ توکھ +

لمکنا (ہ) فعل لازم :- (پوربی) لپکنا۔ جھپٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ لمبے ڈگ یا قدم رکھنا +

لَنْتَرانی (ع) صفت :- لازوال۔ اَبدی۔ اٹل۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ غیرفانی +

لنبا (ہ) صفت :- دیکھو (لمبا مع مشتقات) +

لنبان (ہ) اسم مؤنث :- طول۔ لمبائی۔ درازی +

لنبائی (ہ) اسم مؤنث :- درازی۔ طوالت +

لنترانی (ع) اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکیگا ؎

چشم مردم کہاں کہاں وہ جمال۔ ہے بجا شور لنترانی کا (مجروح رامپوری)

جو کبھی فال بیٹھے بھر دیدار تو قرآں میں بھی نکلا لنترانی (نواب محمد تقی خاں ہوس)

لنترانی کے سوا اُسکی زباں پر کچھ نہیں اُس ستمگر نے سُنا ہے جب سے قصہ طور کا (نواب حکیم)

(یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ جب انہوں نے خدا تعالیٰ سے فرمایا تھا کہ رَبِّ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْکَ یعنی اے میرے پروردگار تُو مجھے اپنا دیدار دکھا تاکہ میں اُس کا نظارہ کروں تو اسکے جواب میں حق تعالیٰ سے ارشاد ہوا تھا کہ لَنْ تَرَانِیْ یعنی تو میرے دیدار کی ہرگز تاب نہ لائیگا چونکہ یہ کلمہ ذات باری کے سوا دوسرے کو شایاں نہیں ؛ ورنہ کوئی ایسا دعوے کر سکتا ہے پس اسی سے یہ لفظ انسان کے حق میں اسکے معنی حسب ذیل ہو گئے) +

(۲) خودستائی۔ فانیہ۔ تعلی۔ خودنمائی۔ بڑائی۔ اُڑان۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ +

ہے موسیٰ ہی سے یہ لنترانی	وہ بیہودہ نہیں عاشق ہوں جانی	(ناسخ)
کسی پردہ نشیں کی لنترانی	جلاتی ہے دلِ آتش کو طور کی طرح	

بزاروں عاشق و معشوق سے ہوں ہیں کی باتیں خطاب اے ہیزد تجھے نہیں کچھ لنترانی کا رشیدی

لن ترانی کا مزا جاتا رہا	خواب میں تیری تجلی دیکھ لی	(داغ)
لنترانی کی جو صدا نہ سُنے	سن سکے تیرے مُنہ سے کیا اگا	
لنترانی اُس صنم کا ترانہ ہو گیا	ہے بجائے شعلہ آواز شعلہ طور کا	(ناسخ)

ہوگیا قرآں کا پڑھنا غضب اُسکو وردِ لنترانی ہوگیا

منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے پہچان بندہ عاجز ہے خدا کو لنترانی چاہیے۔ (آتش)

لنترانی سنتے ہی دیدار سے محروم ہیں یعنی اس حیرت کدہ میں کہہ نہیں ہم کر نہیں

کب دکھلاتے ہے بھلا وہ ادہ مطربِ پسر مُنہ سے جو نکلا ترا نہ لن ترانی ہوگیا

یہ گھبرائے ترانی منہ سے ظالم رقیبوں کے بنا لیں تری ناکو فقرہ لن ترانی کا (ناسخ)

کہو کلیم سے کیا طور پر کریں آ کر سنی نہ جائیگی آواز لنترانی کی

شور ہے اُس کی لنترانی کا حشر برپا ہوا جدھر دیکھا۔ (رشیر)

لنترانی کرنا (۱) فعل متعدی۔ شیخی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ اِترانا۔ تعلّی کرنا +

لنترانی کی لینا (۱) فعل متعدی۔ مسدون کی لینا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔

لنترانی کی نہ لیجئے ہم سے بس یہ موسیٰ ہی سے فرمائیگا (رشتری)

لنترانیاں (۱) اسم مؤنث۔ لنترانی کی جمع۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم شیخیاں۔ ڈینگیں۔ تعلّیاں ے

پردہ تو پردہ اور سنو لنترانیاں آتے نہیں ہیں خواب میں شرم کے سبب مرزا محمد تقی

ایسی سنی ہیں بہتے بہت لنترانیاں مدت سے کب ہوئی ہے زبان کلیم بند (داغ)

عاشق سے کیا ضرور ہیں یہ لنترانیاں موسیٰ نہیں ہیں آپ نہ گفتگو کریں (ادیب)

بیتاب ہوں سنوں گا نہ میں لنترانیاں گستاخ ہوں نقاب تری منہ میں سے کب (شریف)

لنج (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کج ہوں اور اُس کے سبب اُسکے پنجہ سے کوئی کام نہ ہو سکے + (۲) شل۔ ہاتھ پاؤں سے معذور۔ ٹنٹا + دست بریدہ (۳) لنگڑا۔ لولا۔ پا بریدہ۔ پیروں سے معذور (۴-۱) ہاتھ پاؤں کی معذوری۔ اُنگلیوں یا ہاتھ کی کجی۔ ٹنٹ +

لنجا (۱) صفت۔ وہ شخص جو پاؤں ہونے کے باوجود رفتار سے عاجز ہو۔ دیکھو (لنج)

لنجھاڑا یا لنجھیڑا (ہ) اسم مذکر۔ اسبابِ تعلّقات دنیائے دنیوی پھنساؤ۔ بکھیڑا +

لنجی (ہ) اسم مؤنث۔ لنجا کی تانیث۔ ہاتھ یا پاؤں سے محتاج۔ لولی لنگڑی۔ شل دست و پا سے معذور۔ وہ عورت جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کام نہ دے سکتی ہوں +

لنجی (۱) صحیح انگلش (Linen لنن) ایک قسم کا سوتی اور سن کا بُنا ہوا کپڑا۔ یا اُونی سوتی کپڑا +

لنڈ پھندے (۱) اسم مذکر۔ عوام۔ فند فریب۔ مکر و فریب۔ ہیر پھیر +

لنڈ (ہ) اسم مذکر۔ عضوِ تناسل۔ ذکر۔ کیر۔ لِنگ۔ اندری۔ قضیب +

لنڈ (ہ) صفت۔ اصل سنسکرت (رُنڈ رنڈ) بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ بن سر کا دھڑ۔ سر کٹا ہوا دھڑ (۲) کٹا ہوا (۳) ٹُنڈ منڈ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا

درخت یا سوکھا ہوا ٹھنٹھ +

لُنڈ مُنڈ (ہ) صفت۔ (۱) صفاچٹ۔ چار ابرو کا صفایا + وہ شخص جس کا سر ڈاڑھی مونچھیں منڈی ہوئی ہوں (۲) بے تعلق۔ نِگوڑا ناٹھا۔ مرد بے سروپا (۳) ٹُنڈ منڈ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت۔ جیسے پت جھڑ کا موسم آیا اور درخت لنڈ منڈ ہوگیا (۴) بے سر و سامان۔ مفلس۔ تنگدست۔ بے پروا۔ قلاش۔ قلانچ جیسے وہ آپ لنڈ منڈ ہے اُسکے پاس کیا دھرا ہے (یہ لفظ لنڈ بمعنی لُنڈا اور مُنڈ بمعنی مُنڈا ہوا سے مرکب ہے) +

لُنڈا (ہ) صفت۔ (۱) دُم بریدہ۔ باٹا۔ لنڈورا۔ بن دُم کا۔ دُم کٹا۔ کلہ ابتر۔ (۲) درختِ بے برگ۔ وہ پیڑ جسمیں شاخیں اور پتے نہ ہوں (۳) بے یار و آشنا۔ نگوڑا ناٹھا۔ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو۔ بیکس (۴) بغیر چھوٹے دامن کا انگرکھا۔ اُونچے اور بچے دامنوں کا انگرکھا (۵) بہو رب) جھوٹا۔ برتن مانجھنے یا صاف کرنے کا گھانس یا مونجھ کا ٹھٹا +

لنڈورا (ہ) صفت۔ (۱) مرغ دم بریدہ۔ بن دُم کا پرند + لُنڈا (۲) بے یار و آشنا۔ بیکس (۳۔ مجازاً) گنجا +

لنڈوری (ہ) صفت۔ لنڈورا کی تانیث +

لنڈوری فاختہ (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ عورت جسکا کوئی شریک دمساز نہ ہو۔ زن بیکس۔ نگوڑی ناٹھی (۲) گنجی +

لُنڈھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اونڈھانا۔ بہانا۔ لڑھانا۔ بزمیں ریختن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کے برتن سے زمین پر گرانے کو کہتے ہیں۔ (۲) لڑھکانا۔ غلطانیدن کا ترجمہ (۳) گرانا۔ پچھاڑنا۔ جان سے مارنا۔ (اس معنی میں لڑھانا بولتے ہیں)

لُنڈھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بہنا۔ اونڈھنا۔ لڑھنا۔ کسی برتن کے لڑھک جانے سے کسی رقیق چیز کا بہجانا۔ ریختہ شدن کا ترجمہ + ے

لنڈھتی ہے کہتے ہیں نہ بہجا شراب جنت میں کیوں نہ چشمہ کوثر رہے (ظلم)

(۲) لڑھکنا۔ غلطیدہ ہونا۔ غلطیدن کا ترجمہ (۳) مرنا۔ گرنا۔ پچھڑنا۔ اِس معنی میں لڑھنا زیادہ مستعمل ہے +

لَنڈی (ہ) اسم مؤنث۔ بندو بطور حالت نفرت یا حقارت میں عورت کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ جیسے جالنڈی۔ منڈ لنڈی وغیرہ۔ کُتیا۔ غیبانی۔ موئی۔ قطامہ۔ جیسے ے

سن لنڈی کے اُدھر تری میں ٹل گیا ہے گھر مکھ سے چال اُٹھا کے تیر نہیں سیسہ کا جگر (انشا)

لنڈیت (ہ) صفت۔ (ہ ہزاری) (۱) کیرخرا ۔ بڑے لنگ والا (۲)

لنک

نہایت خوش بین۔ بڑا بھاری زانی ✦ نہایت زناکار ✦ پُرشہوت۔ شہوت پیشہ

لنک (ہ) اسم مذکر۔ لانگ کا مخفف۔ عو۔ ذخیرہ۔ انبار۔ تودہ۔ انم جیسے پیسے پیسے جمع کرو تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کرکے ڈھیر ہو جاتا ہے

لنک لگنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ انم لگنا۔ انبار لگنا۔ ذخیرہ ہونا ✦

لنک (ہ) اسم مؤنث (مترادف) (۱) بانگ۔ جنان۔ لگام۔ لجام (۲) کمر۔ میان ✦

لنکا (س) اسم مؤنث ۔ (۱) راون کی راجدھانی کا نام۔ دارالخلافۂ راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلان میں واقع ہے مگر اندنوں میں شہر کولمبو اُس کا دارالسلطنت ٹھیرایا گیا ہے ✦ وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلان۔ سنگل دیپ۔ سوارنہ دیپ راون کا ٹاپو۔ (۳) شاکنی دیوں میں سے جو کبیر اور سدھ کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ایک دیوی کا نام شاید وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کیگئی ہے ✦ (۴) دیوؤں اور پریوں کے ایک مشہور مقام کا نام (۵) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت مگر اسکا استعمال آجکل حیا، چالاک۔ چلتر باز۔ فتنی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ چرب زبان ہوشیار۔ شریر۔ شوخ۔ شوخ چشم اور اگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے۔ اُس سے خدا بچائے۔ کیوں ری لنکا تو نہیں مانی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (خانم سلیم روز میں بھی اس طرح مونث کا بیرونہ صرف ایک مصرع کچھا ادلیکر لکھا ہے ۔۔

ارے لے ری سدھن تیری جماں تیری جھا بن کی سواری لنکا ہے گی بیٹھی)

یہ تمام گیت ذو معنی ہے ہر ایک مصرع کے اول آدھا لفظ لکھکر چھوڑ دیتے ہیں یہ درحقیقت کلام نقش نہیں ہے مگر خیال فوراً نقش لفظی کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا مصرع آتا ہے تو وہ خیال بالکل باطل ہو جاتا ہے ۔۔ خ

ارے لے ری سدھن تیرے بھو تیرے بھولے سے جوبن کی لنکا ہے گی رنگی (بیٹھی)

علیٰ ہذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) ✦ (۶) عو۔ آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب ✦ مبدأ فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ۔۔

ہے بیگم لنکا جہاں ہے کوئی اور کی گھٹے کم نیک سے ایک تو بندی کی جلی قہر ہے نرگس)

(لنکا جزیرہ ہندیوں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور ساحل کے بموجب ایشیا کے تمام براعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خط استوا کے نیچے کے ہر حصے کی بڑا ہے اور یہ ان مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اول میں واقع ہے۔ اور یہاں سے طول پہلا شمار کیا جاتا ہے یعنی بحرِ ہند میں سیلان کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق لنکا جزیرہ نما ہے اور بعض ہندی حساب کے مطابق بھی یہ سیلان سے علیحدہ ہے

لنک

جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا بخوبی نظر آتا ہے۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ جس لنکا پر راجہ رام کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیوؤں یعنی راکشسوں کا مقام ہے جہاں سونے کا قلعہ بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہو گیا۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک شہر کا نام ہے جسپر راون قابض تھا۔ اور وہ مہادیو جی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلان میں بسوکرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا ✦

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور ہے اور اسکی بابت کا خلاف ہے مسلمان اسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۶۰ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب بحرِ ہند میں واقع ہے اسکا طول ۲۰۰ عرض ۱۴۰ میل ہے۔ جزیرۂ سیلان اور سنگل دیپ کا نام بھی یہی ہے۔ یہاں کے اصل باشندے سنگھالی ہیں۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اس میں گرم مصالحہ خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل اوا یا۔ الماس۔ گھر راج۔ نیلم۔ لوہا بھی بافراط ملتا ہے۔ سنگ یشب کی کان اور ریشم کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں ✦

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اسے خلیج منار کہتے ہیں۔ یہیں خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں ریتلے پتھروں کا ایک ٹاپو سلسلہ ہے اسے سیت یعنی پل کہتے ہیں۔ چنانچہ سیت بند رامیشور اس کا نام مشہور ہے۔ ہندو اس پل کو راجہ رامچندر جی کا بنایا ہوا بتلاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے۔ بہت لوگ مدت تک اس جزیرے کو راون کا ٹاپو کہتے رہے ڈھائی ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر قبضہ حاصل کر لیا تھا۔ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا ۱۶۵۸ء میں ولندیزوں نے چھینا اور ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آیا ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہو گیا ✦)

لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب فیضی باز فتنہ زن مفسد و ستمگر یا نہایت مفسد شریر فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفتِ روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فسادی فتنی ہو ان لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔ مثال اول دیکھو لنکا نمبر ۶۔ مثال :: بکھو لونے کے انمبر ✦

چونکہ لنکا دیوؤں اور جنوں کا مقام بتایا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے ڈیل ڈول کے اور لنکے کے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ یہاں کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے " گنوں بڑھا ہوا ہے یہ مثل

تین طرح پر بولی جاتی ہے اول تو جس طرح اوپر لکھی گئی اور دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکا میں چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا ہے

گے سرکش نہ پایا ان بتانِ سہ رو بالا میں جیسے نکلا زادہ باون گز کا لنکا میں (مشہور)

لنگ (ف) صفت۔ (۱) لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ (عربی) معیوب الرِجل۔ چنگا جیسے تیمور لنگ۔ تیز لنگ۔ اسپ کہنہ لنگ (۲) لنگڑا پن۔ پنگلاپن۔ نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے +

لنگ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پورا پاؤں نہ ٹکنا

لنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ سہ کنارہ (۳۔ پنجاب) دیوار۔ جدار۔ قنات + اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی لانگ۔ دھوتی کی آنٹ۔ پا۔ دھوتی کا وہ حصہ جو آگے لٹکا رہتا ہے

لِنگ (س) اسم مذکر:۔ (ف۔ لنگ) (۱) عضوِ تناسل۔ ساندھی۔ ذکر۔ کیر۔ قضیب (۲) شیو کی مورتی جیسے شیو لنگ (۳۔ ہندی۔ دیاکرن) جنس جاتی۔ نر ہونا جیسے پُر لنگ یعنی از جنس مذکر استری لنگ یعنی از جنس مؤنث + نپنسک لنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴۔) دیکھو لنگ (نمبر ۴) +

لِنگ اَرچن (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہنود) لنگ کی پوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش

لُنگا (ف) صفت:۔ (لُوگر کی تصغیر بالتحقیر) (۱) لنگڑا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رندہ۔ اوباش + (۲) لُچّہ۔ شہدا۔ گُنڈا۔ آتشِ پر۔ بدذات + (۳) دنگئی۔ فسادی + یہ لفظ فارسی لُنگ بمعنی فوطہ لنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بے حیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ دھڑنگ یعنی بے پردہ ہو۔ چنانچہ فارسی میں لنگوتہ بمعنی لنگوٹ خواہ لنگوٹی اسی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگ بمعنی مکّار حیلہ گر و سرکش سے بنا لیا ہے) +

لُنگا پن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لُچپن۔ شہدپن۔ گُنڈاپن + (۲) بدذاتی۔ شرارت۔ حرامزدگی۔ (۳) بے غیرتی۔ بے حیائی +

لنگر (ف) اسم مذکر:۔ از لنگ بمعنی ایستادن و رائے ہوز نسبت) جہاز، جہاز یا قافلہ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا آنکڑ چوخواہ بچیر جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسّوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ انجر یا لنگر۔ برساہ

دہشت ہمیں تلاطمِ دریا کی غم سے کب دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)

جی اُٹھا دھیان جو زلفوں کا تو گرداب پڑا کشتی عمرِ رواں کو ہوئے لنگر گیسو (امیر لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا

تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روزمرّہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدابرت بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ۔ خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) مزیح۔ مجمع۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاندی دار (۵) مکّار۔ حیلہ گر۔ سرکش۔ ناگوار طبع۔ بار خاطر۔ برخلافِ بادبان۔ بگروح۔ وہ بخاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں مستعمل ہے (۶) سدابرت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا۔ وہ کھانا جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے ہاں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔ مجازاً) پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ صاحب۔ مددگار

بہت نوعِ انساں کے غمخوار یاور ہوا خواہ ملت باندیش کشور
شدائد کے دریائے خوں میں شناور جہاں کی پرآشوب کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی ہست و بود اُن سے پیدا
سب اس انجمن کی زوال ان سے پیدا

(حالی)

(۸۔) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔) رسّا۔ لاؤ۔ ناؤ کا رسّا خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا۔ (۱۰۔) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا اسیا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کُشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔) دھڑکے نیچے کا حصہ۔ کولھا۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔) بوجھ۔ بھار۔ وزن + پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے پتنگ میں باندھتے ہیں۔ (۱۴۔) سیون۔ وہ رگ جو مقعد اور عضوِ تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا لٹکن۔ ہنڈولہ۔ فانوس۔ ساکھل +

لنگر اُٹھانا (۱) فعل متعدی:۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا یعنی جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا +

لنگر باندھنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پہلوانوں کا لنگوٹ کسنا۔ لنگوٹ باندھنا + (۲) تجرد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ جاسے باندھنے پر کربستہ

لنگر بٹنا (۱) فعل لازم:۔ سدابرت بٹنا۔ روزمرّہ کھانا تقسیم ہونا +

لنگر جاری کرنا (۱) فعل متعدی:۔ سدابرت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا +

لنگر خانہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سدابرت۔ فقرا کو روزمرّہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑا۔ (۳) رسوئی چھپنے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کارخانہ مطبخ

لنگر ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

لنگ

قیام کرنا۔ مقام کرنا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا +

لنگر گاہ (ف) اسم مذکر۔ جہازوں کے لنگر کرنے یعنی ٹھیرنے کی جگہ۔ بندرگاہ۔

لنگر لنگوٹا (ہ) اسم مذکر۔ کاچھا اور لنگر جو پہلوانی کا جامہ ہے +

لنگر لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی۔ کشتی کرنے کو مستعد ہونا۔ کشتی کرنے کا جامہ پہننا +

لنگر لنگوٹہ دینا یا آگے رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ پہلوان کا شاگرد ہونا +

لنگروا (ہ) صفت۔ لونگر کی تصغیر (گیتوں میں) ڈھیٹ۔ بیہیا۔ بے غیرت + نرلج + نڈر۔ بے باک۔ شوخ چشم۔ باک شہدا۔ نپٹ لچّا۔ اوباش۔ چلبن۔ بدراہ۔ رندلا اُبالی جیسے ؎ لنگروا کو دیکھو سہے ہائی اکیلی جان ۔ دیگر ؎ سُن رے لنگروا میں گاری دُونگی لاکو موری بیّاں نہ پکڑ گھروا جان دے مورکو۔ دیگر ؎ سکھی ری کہا کروں نہ مانے ری۔ مورکٹ والو ڈھیٹ لنگروا۔ ڈگر چلت پنیاں بھرت موسی کرت ٹھٹھوری۔ دیگر ؎ چھاڑو لنگروا مورکھ موری باںیں رے۔ ایسو ڈھیٹ بھیو نہیں مانت کنہائی رے +

لنگری (۱) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو محتاجوں کو لنگر خانے میں کھانا تقسیم کرتا ہے (۲-ف) ایک قسم کا طشت (۳-۹) لگنی۔ پانوں کے رکھنے کی چھوٹی سی گہری تھالی +

لنگڑا (۱) صفت۔ ایک ٹانگ سے اپاہج۔ پنگل۔ پنگلا۔ اعرج۔ پاشکستہ۔ وہ شخص جو چلنے میں سیدھی طرح نہ چل سکے۔ ناقص رفتار۔ ٹانگ ٹوٹا جیسے لنگڑے نے پھکڑا دوڑیو بے اندھو + (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کا مشہور آم [illegible]

لنگڑا کر چلنا (۱) فعل لازم۔ لنگ کرکے چلنا۔ سیدھی طرح نہ چلنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا +

لنگڑانا (ہ) فعل لازم۔ لنگ کرنا۔ لنگ کرکے چلنا +

لنگڑی (ہ) لنگڑا کی تانیث +

لنگڑی کنڑوا آسمان پہ گھونسلا (۹) کہاوت۔ چونکہ لنگڑی مکھی کا دشوار بلندی پر گھر بنانا اپنی طاقت سے باہر کام کرنا ہے اس سبب سے اپنی لیاقت سے بڑھکر حوصلہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

لنگوٹ (۱) اسم مذکر۔ (۱) کاچھا۔ کوپین۔ کچھنی۔ کچھنا۔ تیزہ۔ لنگوٹہ۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان لوگ اکثر باندھتے ہیں ؎

کیا چھین لیگا ہم سے جو پھر جائیگا فلک دولت فقیر کی کفنی ہے لنگوٹ ہے (بحر)

(۲) وہ رنگین مثلثی بادلہ کاغذ جو کنکوے کے نیچے کی طرف لگا دیتے ہیں +

لنگ

لنگوٹ باندھنا یا کسنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) کاچھا کسنا۔ کوپین لگانا۔ (۲) کشتی کے واسطے لنگر کسنا۔ کشتی کرنے کو مستعد ہونا +

لنگوٹ بند (۱) صفت۔ (۱) لنگوٹ باندھے رہنے والا۔ (۲) جتی۔ مجرد وہ شخص جو بیاہ نہ کرے۔ کوارا رہنے والا۔ جتی ستی۔ عورت سے بچا رہنے والا

لنگوٹ پھل (۱) اسم مذکر۔ (بازاری) قضیب۔ کیر۔ ذکر +

لنگوٹ وار (۱) صفت۔ وہ پتنگ یا کنکوا جسکے نیچے کی طرف رنگین مثلثی بادلہ کا غذ لگا ہوا ہو۔

لنگوٹ کا سچا (۱) صفت۔ (۱) وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا۔ کسی پر ازار بند نہ کھولنے والا (۲) جتی۔ مجرد۔ سنت زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ برہم چاری۔ متقی۔ پاکدامن وغیرہ +

لنگوٹ کھولنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) کسا ہوا لنگر یا لنگوٹا اتارنا (۲) کشتی کرنے کو موقوف رکھنا (۳- بازاری) جماع کرنا۔ مجامعت کرنا (۴) ننگا کرنا۔ عریاں کرنا

لنگوٹا (۱) اسم مذکر۔ وہ کپڑا جس سے ستر عورت کریں۔ وہ چھوٹا سا کم عرض کپڑا جسے اکثر فقرا و مساکین۔ زمیندار۔ پہلوان وارانل وغیرہ باندھتے ہیں کاچھا کوپین۔ لنگوٹی۔ پشتی + دھوتی۔ تہبند +

لنگوٹا باندھنا یا کسنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎

ہمنے جب قطع علائق پر ارادا باندھا پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا (بحر)

لنگوٹا کھینچنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو لنگوٹ باندھنا۔ ؎

جی میں ہے فقیروں کی طرح کھینچ لنگوٹا اور بانده کے تہمت
جا بیٹھے خرابات میں ٹک گھونٹ کے سہرا یوں کیجے عبادت (انشاء)

لنگوٹی (۱) لنگوٹا کی تانیث۔ کوپین۔ کچھنی۔ پشتی۔ وہ کم عرض چھوٹا سا کپڑا یا دھجی جس سے ستر عورت کریں +

لنگوٹی باندھے پھرنا (۱) فعل لازم۔ (۱) نہایت غریبی اور افلاس کے سبب ننگا پھرنا۔ مجذوبوں کی طرح ننگا دھڑنگا پھرنا (۲) حالت طفولیت میں پھرنا

لنگوٹی بندھوا دینا (۱) فعل متعدی۔ ننگا کر دینا۔ کچھ پاس نہ چھوڑنا۔ بالکل لوٹ لینا۔ مفلس کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج کر دینا +

(چونکہ ٹھگوں اور رہزنوں کا قاعدہ ہے کہ وہ جب سب مال اسباب کپڑا لتا اتار لیتے ہیں تو ازراہ ترحم ستر عورت کے واسطے ایک دھجی پھاڑ کر دے دیتے ہیں۔ بس اس وجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ رنڈی اور بھڑوے کے حق میں زیادہ بولتے ہیں۔) +

لنگوٹی کھلنا (۱) فعل لازم۔ اوّل محکوم دوم پردے کی دیوار یا زنان خانے کی اوٹ کا گر پڑنا +

لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا (۱) فعل متعدی: مفلسی میں شوق نباہنا۔ تنگدستی میں مزے اڑانا۔ نحوست میں رنگ رلیاں کرنا +

لنگوٹے (۱) اسم مذکر۔ (۱) لنگوٹا کی جمع (۲) حروفِ مستزمہ کے تجلانے سے الف کی بجائے بھول سے بدلی ہوئی صورت +

لنگوٹے کا ڈھیلا (۱) صفت۔ زانی۔ زناکار۔ وہ شخص جو ہر ایک عورت کے ساتھ صحبت کرنے کو مستعد ہو جائے۔ ازاربند کا ڈھیلا۔ مغلوب شہوت +

لنگوٹے کا سچا (۱) صفت۔ دیکھو (لنگوٹ کا سچا) +

لنگوٹیا (۱) صفت:۔ (۱) لنگوٹ بند (۲) دیکھو (لنگوٹ وار ۲) (۳) ساتھ کا کھیلا بچپن کا یار۔ گہرا یار۔ گاڑھا دوست +

لنگوٹیا یار (۱) اسم مذکر۔ وہ شخص جس سے عہدِ طفولیت سے یارانہ ہو۔ بچپن کا یار۔ ہمجولی۔ بچپن کا پرانا یار۔ قدیمی دوست۔ آشنائے قدیم۔ یارِ دیرین

نہیں جس آدمی کے پاس ازار — انکو سمجھے ہے لنگوٹیا یار (سودا)

لنگوچا (۱) اسم مذکر۔ جانور کی آنت مصالحہ اور قیمہ سے بھری ہوئی جسے تل کر کھاتے ہیں۔ گلمہ۔ گلما +

لنگور (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا بندر جسکا منہ کالا اور دُم دراز ہوتی ہے یہ جانور طاقت میں بندر سے بہت بڑھا ہوا ہے چنانچہ جہاں لنگور رہتا ہے وہاں سے بندر بھاگ جاتا ہے۔ ہنومان۔ بڑے منہ کا بندر۔ بوزنہ۔ میمون

لنگوری (ہ) اسم مؤنث (۱) چوری پکڑوانے یا نکلوانے کی کٹوری (۲) لنگوٹی یا ایک قسم کی [illegible]

لنگھانا (ہ) فعل متعدی۔ پار اتارنا۔ عبور کرانا۔ ندی سے پار کر دینا ؎

ندیا کا ہیکو ہیرن بھی ہی تیاں ہیں ہو انہہ — سن کے رتّی کے سے جھو کرا رے نیا کھیو پار

ہاتھ کا دونگی تو ہے کنگنا ہیں اور گلے کا ہار (گیت ہندی)

لنگھن (س) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) عبور۔ دریا سے لانگھنا۔ پار اترنا (۲) فاقہ۔ اپاس

ہلی کا رن بیری بھئی لوگ کہیں منھ زور — چھپ چھپ لنگھن ہیں کئے پیا ملن کے جوگ (دوہا)

(۳) وہ آتشک جو اس مرض والے کے پیشاب پر سے گزر جانے سے ہو جائے۔

لنگھن پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) جاری ہونا۔ آغاز ہونا۔ شروع ہونا۔ رستہ پڑنا۔ بنیاد پڑنا۔ بُری رسم پڑنا +

لنگھن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ فاقہ کشی کرنا۔ اپاس کرنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا جیسے یا ہنسا رتی جگہیں یا لنگھن کر جائیں +

لنگھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ پار اترنا (۲) الانگھنا۔ کسی چیز کے اوپر سے پھلانگ جانا +

لنگی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) پیشاب۔ بَول۔ شاشہ۔ موت۔ موتر +
(یہ لفظ اکثر شالاؤں کے لڑکے اپنے استاد سے پیشاب کی اجازت کے واسطے بولا کرتے ہیں) +

لِنگی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) شیو لنگ کی پوجا کرنے والا۔ مہادیو کی پوجا کرنے والا +

لُنگی (ا) اسم مؤنث۔ (۱) تہبند۔ تہمت۔ دھوتی۔ لنگ۔ فوطہ۔ وہ کپڑا جو کمر سے لیکر گھٹنوں یا پنڈلیوں تک باندھتے ہیں (۲) سر سے باندھنے کا رنگین یا دھاری دار لمبا دوپٹہ جسکے اکثر اول آخر سروں پر کلابتو بھی ہوتا ہے جسے طُرّہ بولتے ہیں۔ صافہ۔ اسکا دستور اکثر کابل پشاور کی طرف زیادہ ہے +

لُنیاں پُنیاں ہو کے دوڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) خوشی میں لڑکھتے پڑکتے جانا۔ سرپاؤں بیر گاڑے کرکے دوڑنا۔ بیتابانہ دوڑنا۔ کسی کے اشتیاق میں دوڑا ہوا جانا۔ جیسے دربان نے پکار کے اندر با سیدار سے کہا۔ بڑی بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے سنتے ہی اندر سے سب لنیاں پنیاں ہو کے دوڑیں (چیز ہنیلی صفحہ ۵۴) +

لو (ہ) لینا مصدر سے امر کا صیغہ (۱) بگیرید کا ترجمہ۔ پکڑو۔ سنبھالو۔ گرفت کرو۔ گرفت میں لاؤ۔ قابو کرو۔ وصول کرو جیسے قیمت لو اور دیدو۔ تم اس بچے کو لو میں اسے لیتی ہوں (۲) برائے خطاب یا ندا۔ کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ یا مخاطب کرنے کا کلمہ۔ سنو۔ دیکھو۔ خیال کرو۔ متوجہ ہو۔ ادھر دیکھو۔ ادھر سنو۔ کان دو۔ مخاطب ہو۔ فارسی میں بیا کا لفظ ایسے ہی موقع پر آتا ہے جیسے ؎

بیا تا زبیداد شویم دست — کہ بیداد نتواں زبید ادرست (نظامی)

دشمن کو ہٹاتے ہیں اب مجکو بلاتے ہیں — لو اور نئی سوجھی منہ دیکھ کے خنجر کا
آؤ قبل از حشر ملکر فیصلہ کرلیں ہم — زندہ کرلینا ہمیں لو تم پہ مرجاتے ہیں آج ([illegible])

(۳) آمادگی کا اظہار۔ کھڑے ہو۔ تیار رہو جیسے لو چلو یعنی آؤ چلو ؎

ٹھہرا ہے وہاں مشورۂ قتل ہمارا — لو حضرت دل ایک سنو تازہ خبر اور (داغ)

جو اوقات اس تنگدستی سے گزرے — تو لو جان ہم ایسی ہستی سے گزرے (میرسوز)

بزم میں بیٹھے ہو کیا رات چلی جاتی ہے — لو ہمیں اب کہیں سلوائیے اور سو رہیے (انشا)

(۴) برائے شہادت طلبی اپنے قول کی دوسرے شخص سے تصدیق کرانے کے واسطے۔ جیسے لو میں نے انہیں کیا کہا تھا۔ لو آپ یہ وہاں کب تھا (۵) گواہی دلوانے کے واسطے اشارہ۔ گواہ رکھنے یا کہنے کا کلمہ۔ جیسے لو سنتے جاؤ یہ کیا کہتا ہے۔ لو دیکھتے جاؤ میں کچھ نہیں کہتا ہوں۔ یعنی گواہ رہو (۶) برائے تعجب و حیرت۔ جیسے لو ابھی بیٹھے بیٹھے مر گیا۔ لو کیسے کیا ہوگا ؎

لو دل کی رہی دل ہی میں حسرت نہ بر آئی — سافر نہ ملا تھا کہ اجل کی خبر آئی (نسیم دہلوی)

لو

دم ہو گیا فنا لبِ جاں بخش کے حضور لو مر گیا مریض مسیحا کے سامنے (امانت)
مجنوں سے بنے پھرتے ہیں لو دشت میں سیہ بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسی کا (سیتہ)
(اس معنی میں ایلو کا مخفف بھی ہے) +

(۷) استفسار کے واسطے۔ کوئی بات دریافت کرنے یا پوچھنے کا کلمہ ؎
لب خشک ہو رہے ہیں کفِ دست سُرخ ہیں لو سچ کہو کہ قتل رقیبوں کو کیا دیا (داغ)

تنبیہ اور آگاہی کے واسطے۔ جتانے اور آگاہ کرنے کا کلمہ۔ ہوشیار کر دینے کا کلمہ ؎
تم خفا ہو بہت تمھیں یہ خبر کرتے ہیں لو مبارک ہو تمھیں ہم تو سفر کرتے ہیں (مصحفی)
داغِ شب کو زہر کھا کر مر گیا لو اٹھو بیٹھے ہوئے ہو شاد کیا (داغ)
کہے ہے جب وہ محفل میں کہ لو اب گھر کو جاتا ہوں تو میں ایک ایک کو کیا کیا اشاروں سے بتاتا ہوں (جرأت)

(۹) کلمۂ ازدیاد و موی سے کوئی بات کہنے کا کلمہ جیسے ؎
لو ہم مریضِ عشق کے تیمار دار ہیں (مصرعہ)

(۱۰) تحسینِ کلام کے واسطے۔ کلام کو خوبصورت بنانے کا کلمہ۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام یا سخن تکیہ بھی ہوتا ہے ؎
اغیار سے دیکھ کر ترا ربط دل مرا جو بے قرار ہوگا
جا بیٹھو تگا در پر ار کے میں کیا یہ بھی نہ ناگوار ہوگا۔
ہوگا ایسا کہ دشمنوں کے ایک تیر جگر کے پار ہوگا
لو آؤ چلو خدا کو مانو کہنا تجھے بار بار ہوگا (انشا)

لو (۱) حرفِ جر (گنوار) تک۔ تلک۔ تئیں۔ لوں جیسے ؎
ندیا لو ہمارے سنگ چلو یا ندیا میں جو رابست میں
وصل کو رسیا باندھے چلو۔ ندیا لو ہمارے سنگ چلو (گیت)

لُو (۱) اسم مؤنث۔ ہوائے گرم۔ بادِ سموم۔ وہ گرم ہوا جو موسمِ گرما میں چلتی ہے۔ بادگرم۔ حرور۔ سموم ؎
پھر گئی رُت جمن اب سیر کے قابل نہ رہا وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لو پیدا (بحر)

بعض شعرا نے لُوں بھی باندھا ہے۔ بلکہ دہلی میں بھی جہاں اور اکثر الفاظ میں نون بڑھا کر بولتے ہیں۔ وہاں یہ لفظ بھی اُن میں داخل ہے۔ چنانچہ لفظ لُوں میں میر تقی اور شاہ نصیر کے شعر درج ہیں + ؎
لگے جلنے پتھر چلی ایسی لوں لگے جوش کھانے جو اوں کے خوں (لا اعلم)

لُو چلنا (۱) فعل لازم۔ وزیدن بادگرم۔ بادِ سموم کا چلنا۔ گرم ہوا چلنا +
لُو لگنا (۱) فعل لازم۔ بادِ سموم سے ضرر پہنچنا۔ گرم ہوا کے اثر سے بیمار پڑنا یا مر جانا۔
لُو مار جانا (۱) فعل لازم۔ بادِ سموم کا اثر کر جانا۔ بادگرم سے ضرر پہنچنا +

لول

لَو (۱) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لپٹ۔ لٹ۔ جوالہ۔ لاٹ۔ بھبوکا۔ جوت۔ لہب۔ زبانۂ آتش + زبانِ شمع و چراغ ؎
دکھاؤں آہ سے گر اپنے دل کے داغ کی لو نہ نکلے روزنِ فانوس سے چراغ کی لو
خجل ہے شعلۂ دل سے مرے سیہ داغ کی لو نہ کیونکہ دیکھ کے کانپے نئے چراغ کی لو
ہلاکِ ہے پرپروانہ باد کشِ اسے شمع فروغ کیوں نہ ترے سوزشِ دماغ کی لو (بحر)

(۲) دھیان۔ توجہ۔ خیال۔ سُدھ + تعلقِ خاطر۔ دل کا لگاؤ (۳) آس۔ امید۔ آسا۔ توقع۔ آرزو۔ خواہش۔ اِچھا۔ شوق۔ محبت۔ اشتیاق ؎
بدن میں دیکھ کے اُسکے تا ئے پھلکاری ہمارے دل سے مٹی تختۂ باغ کی لو (ظفر)

(۴) نرمۂ گوش۔ بناگوش۔ کنپٹیا۔ کان کی جڑ۔ کان کے نیچے کے حصے کی نوک جس میں گوشت ہی گوشت ہے + ؎
بنو دیکھو ولا تاب ذرے سے کہا یکسر چمک رہی ہے عجب گوشِ خوش داغ کی لو (ظفر)

(۵) یکسوئی۔ یک جہتی۔ یک طرفی +

لو اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ شعلہ بلند کرنا۔ چرس اُڑانا۔ چرس کا دم لگانا +
لو اُٹھنا (۱) فعل لازم۔ شعلہ کا نمایاں ہونا۔ شعلہ کا بلند ہونا +
لو بُجھنا (۱) فعل لازم۔ (۱) شعلہ فرو ہونا۔ (۲) خواہش مٹنا۔ جیو بجھنا +
لو چراغ کی اُڑا! (۱) محاورۂ (نساریاں) جب کوئی شخص کسی بات کے جواب میں بجائے انکار ل وڑا کہتا ہے تو اسکے جواب میں وہ لوگ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

لو لگانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) دھن باندھنا۔ تصور باندھنا۔ خیال باندھنا۔ سُدھ باندھنا + ؎
ذرا خیال رہے سوختہ دلوں کا بھی جھلستے ہیں یہ تری لو لگانے بیٹھے ہیں (رند)

(۲) ہر وقت دھیان لگانا۔ چیت لگانا۔ توجہ دینا۔ دل کو متوجہ کرنا۔ رجوع ہونا (ولد۔۔۔)
جو شکل دیدہ کھینچیے اُسکی اٹھیے لو وہ اک چراغ لاکھوں تنزل [illegible]
کوئی نہیں آشنا کسی کا بہتر ہے خدا سے لو لگانی (جرأت)
لبوں پہ دم ہے گھلتا ہوں مثالِ شمع فرقت میں بتوں کے غم میں جل جل کر خدا سے لو لگائی ہے (امانت)
ہمیشہ کیونکہ نہ روشن رہے وہ شمع جمال ہم اس پہ رہتے ہیں ہر وقت لو لگائے ہوئے (صبا)

(۳) عبادت میں غرق رہنا۔ ذکرِ خدا میں مشغول و مصروف رہنا۔ (۴) محبت کرنا۔ عشق کرنا۔ دل لگانا۔ پریت جوڑنا۔ عاشق ہونا۔ محو ہونا ؎
لگائے اس سے پروانہ لو پروا نہیں اُسکو جلا دیگی محبت جو کسے شمع شب (میر۔۔۔)
اب اس سے لو لگائینگے ہم جوں شمع تجھے جلائینگے ہم (۔۔۔)

اُس شعلہ رُو سے بزمِ جہاں میں لگا کے لو مانندِ شمع آپ کو ہنسنے گھلا دیا (ظفر)

نہ واقف تھے انساں قضا و جزا سے نہ آگاہ تھے مبدا و منتہا سے
لگائی تھی اک اک نے لو ماسوا سے پڑے تھے بہت دور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرّا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا
(بیروجاں)

(۵) خواہش کرنا۔ اِچھا کرنا۔ آرزو مند ہونا ✦

لو لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دُھن بندھنا۔ تصور بندھنا۔ خیال بندھنا۔ منصوبہ بندھنا

دل اگر لاکھ رکھے اب یک سُو اور طرف پھر بھی جُوں شمع لگے چاہئے لو اور طرف
بُجھ آپ سے پروانہ نہیں آگ میں جلتا لگ جاتی ہے جب شمع کی لو بن نہیں آتی
(ناسخ)

لگی ہے تیرے چشم سیہ کے کینی کو لو تیری جو دل میں بات ہو آخر وہ منہ پر آے ہی آگے (معروف)

اے امیر اسکو جان وسیلہ نجات کا دل کو ترے لگی ہے جو خیر البشر کی لو (امام الدین)

(۲) دھیان بندھنا۔ چِت لگنا۔ توجہ ہونا۔ تعلق خاطر ہونا۔ لولین ہونا۔ محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ کسی چیز کا متواتر تصور یا خیال رہنا ✦

حاضر ہے یہ غلام جو بلواؤ یا امام ہے رِند کی بھی لو طرفِ کربلا لگی (رِند)

لگ رہی ہے شمع اُسکو تری لَو سے کی لو عشق کا دم کوئی کرتا ہے پروانہ داغ
ظفر نہیں ہے خطا پشت لب اُسکے نمال لگی ہے طوطی شکر شکن سے زاغ کی لو
(ظفر)

لو لگ رہی ہے جس سے وہ شمع رُو نہ آیا مل بے تری شرارت یاں تک کبھو نہ آیا
میری لگ رہی اُسکی طرف کو تھی لو شبِ ہجر مثالِ چراغِ سحر
یہی کہتے تھے لوگ کہ یار خدا یہ شتاب کشاکش دم سے چھٹے
رشتۂ اُلفت نہیں ہے ہم کو شمع طرح سے لگ رہی ہے اپنی لو یا رب چراغ گور سے
(میر حسن)

کانوں سے گو کہ ذکر خدا کا سُنیں مگر تیری طرف ہے لبِ کا فر لگی ہوئی (عارف)

گو فکر دل کے ساتھ تری سو لگی رہے آصف یہ شرط ہے کہ اُدھر لو لگی رہے (آصف)

(۳) کمال مصروفیت ہونا۔ محویت ہونا۔ عبادت یا ذکر خدا میں معروف و مشغول رہنا۔ (۴) عشق لگنا۔ تعشق ہونا۔ دل لگنا ✦

سوائے کاہشِ جاں اور کچھ نہیں حاصل عبث ہے شمع سے لو تیری اے پتنگ لگی (اسیر)

اُسی پہ غش ہے وہ جسکی لگی ہے جس سے لو پتنگ شمع کے صدقے نہ ہو سوائے چراغ (معروف)

شعلہ رُو کو مری دلسوزی پہ آیا نہ خیال دل گداز اپنا ہے اُنکی لگی لو اور طرف (ظفر)

لگے ہے جب کسی سے لو تو پھر ایسی ہی سوجھے ہے نہ پوچھو میر کہاں جل کے ہو گئے پروانے کیا سو جھی
لو تری اے شعلہ خو دل کو اگر لگ جائیگی آگ سی سینہ میں دل سے تا جگر لگ جائیگی
(ظفر)

(۵) خواہش ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ شوق لگنا۔ اشتیاق ہونا۔ کمال آرزو و تمنا ہونا

بھری ہے تو نے شراب دو آتشہ ساقی نہ کیونکر دل کو لگے اپنے اب ایاغ کی لو (ظفر)

اور جو کھانے کی لگے اُسکو لو اور نہ کچھ دیکھے جز آتش جو (سودا)

(۶) امید بندھنا۔ آس بندھنا۔ آس لگنا۔ متوقع ہونا (۷) جپنی لگنا۔ رٹ لگنا۔ نام کی یا کسی بات کی تسبیح ہو جانا ✦

لگی تھی مجھے اے شمع تیرے نام کی آہ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا (جرأت)

(۸) آگ لگنا۔ جلنا۔ سوز و گداز ہونا۔ جلن ہونا ✦

پہلے جلنے سے کیا مجھکو کیوں لگی ہے لو سنیں اک تری تو بنائے باتیں سو
یہاں نہیں کوئی دیوانہ جو کرے تک و دو نصیب یافتہ بہشت اے خدا شناس بر
بکر مستحق کرامت گنہگار انند
(ذوق)

(۹) کسی چیز کا بار بار ذکر کرنا۔ دیر تک ذکر کئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ اس میں خواہ معشوق کا نام ہو خواہ یاد الٰہی ہو یار کی زبان پر بوقت نزع یا حالت بیماری جیسے اللہ اللہ وغیرہ

جوں شمع سحر حسن بتوں کے غم میں اللہ سے ابتو لو لگی ہے اپنی (میر حسن)

لو نکلنا (ہ) فعل لازم۔ شعلہ اُٹھنا۔ لاٹ نکلنا ✦

لوا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی چڑیا۔ ایک تیتر سے مشابہ اور اُس سے چھوٹا پرندہ جو نہایت لذیذ ہوتا اور اکثر جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ عربی میں اسے سلوے جسکے سبب سے من سلوا مشہور رہوا۔ فارسی میں وزتیج اور سمانی کہتے ہیں ✦

لِوا (ع) اسم مذکر۔ عَلَم۔ جھنڈا۔ طوغ۔ دھجا۔ رایت۔ فوج کا نشان ✦ نیزہ ✦

نوبتِ فتح و ظفر سے سینہ گو بیٹھے رقیب اب لوائے عشق فوج حسن پر خم ہو گیا (اختر)

لَواحق (ع) اسم مذکر۔ لاحق کی جمع (۱) متعلقین۔ رشتہ دار۔ خویش و اقربا۔ بھائی بند۔ یگانے (۲) نوکر چاکر ✦

لَوارا (ہ) اسم مذکر۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ بچھڑا ✦

لَوازم (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع ضروری چیزیں۔ سر و سامان۔ اسباب۔ سامگری ✦

لَوازمات (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع الجمع۔ سامان۔ اسباب۔ سامگری ✦

لَوازمہ (ع) اسم مذکر۔ لازمہ کی جمع۔ سامان۔ ضروری چیزیں ✦

لِواطت (ع) اسم مؤنث۔ امرد بازی۔ اغلام ✦

لِوالے جانا (ہ) فعل متعدی۔ اُٹھوا لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے جانا ✦

لِوانا (ہ) فعل متعدی (۱) مول دلوانا۔ خرید کروانا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا ✦ (۲) اُٹھوانا جیسے مزدور سے لوا لاؤ ✦

لوبان (ع) اسم مذکر۔ ایک درخت کا خوشبودار گوند جو آگ پر رکھنے سے عُود کی طرح خوشبو دیتا ہے۔ کوڑیا لوبان عمدہ ہوتا ہے ✦ اسکی پیدائش جاوا۔ درخت

لوبھ (س) اسم مذکر۔ حرص۔ لالچ۔ طمع۔ لالسا۔ پرائی دولت کی خواہش۔ ترشنا۔ اِچھا۔ تمنا۔ چیز کا زیادہ طلبی جیسے جتنی آمد اُتنا ہی لوبھ ✚

لوبھ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ ہوکا کرنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ حرص کرنا

لوبھی (ہ) صفت۔ ہندو۔ (۱) حریص۔ طامع۔ لالچی (۲) خواہشمند۔ مشتاق۔ متمنی۔ کسی بات کا بھوکا۔ کمال آرزومند۔ جیسے درشن کے نینا لوبھی۔

(۳) کنجوس۔ بخیل۔ شوم ✚

لوبیا ع، اسم مذکر۔ ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے رنگ کا سفید ہوتا ہے اسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں ✚

لوپ (س) صفت:۔ (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ پنہاں۔ غایب از نظر (ہندی گریمر) حذف (۲) معدوم۔ نیست و نابود ✚

لوتھ (ہ) اسم مؤنث۔ جسد مردہ۔ تن مردہ۔ لاش۔ نعش۔ لاشۂ کشتہ۔ جثہ ✚

لوتھ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ لاش پڑنا۔ مردہ ہو کر گرنا ✚

لوتھ پوتھ (ہ) صفت:۔ تھک کر چور۔ جسد بیجان کی مانند۔ مثل مردہ۔ مثل نعش جیسے بخار میں لوتھ پوتھ پڑا ہے۔ تھک کر لوتھ پوتھ ہو گیا ✚

لوتھ ڈالنا یا ڈال دینا (ہ) فعل متعدی:۔ مار کر گرا دینا۔ جان نکال لینا۔ مار کر ڈھیر کر دینا۔ لاش ڈال دینا ✚

لوتھڑا (ہ) اسم مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔ مضغہ۔ گوشت پارہ۔ پارچہ۔ بوٹا ✚

لوٹ (ا) اسم مذکر۔ صحیح انگلش NOTE (نوٹ) کرنسی نوٹ۔ وثیقۂ ہنڈی۔ وہ سرکاری کاغذ جو بجائے سکۂ رائج الوقت کام دیتا ہے ✚

لوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لوٹنا کا حاصل بالمصدر۔ لوٹنی۔ قلابازی۔ غلطیدگی (۲) عاشق۔ غش۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دلدادہ۔ مٹا ہوا۔ محو الفت کسی چیز کی خواہش میں نہایت مضطرب اور بیقرار (۳) کروٹ ✚

لوٹ پوٹ (ہ) صفت:۔ (۱) غلطاں۔ لڑھکتا پڑھکتا۔ لوٹنیاں کھاتا ہوا (۲) عاشق۔ فریفتہ۔ غش۔ مفتون (اس جگہ لفظ پوٹ تابع مہمل ہے) ✚

(۳) مضطرب۔ بیقرار۔ تڑپتا ہوا (۴) اُلٹ پلٹ۔ اُوپر تلے۔ اتھل پتھل

(دُودھ دہی گھی چھاچھ کی پہیلی)

پہلاں کے ہم ہوے پیچھے بڑا بھائی لٹ پوٹ کے باپ جایا پیچھے بابل مائی (پہیلی)

یعنی بلونے سے گھی نکلا ✚

لوٹ پوٹ ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) غلطاں و پیچاں ہونا۔ (۲) دفعۃً تڑپنے لگنا۔ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا (۳) عاشقِ زار ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ غش ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ مر جانا۔ مفتون ہونا ؎

کیا کہیں کہنے کی کچھ منزل نہیں باقی رہی ہو گئے ہم لوٹ پوٹ اُنکی ادا دیکھ کر (افشار)

میں کس حساب میں ہوں جو نہ لوٹ پوٹ ہوں بجلی کی کوند بھی تری طرز نگاہ پر (مصحفی)

(۴) دفعۃً مر جانا۔ پھڑک کر دم نکل جانا۔ تڑپ کر مر جانا۔ جس طرح بعض قاتل ست آدمی پھڑکنا نہیں کھاتا اس طرح مر جانا (۵) مضطرب اور بیقرار ہو جانا۔ بیچین ہونا۔ تڑپنا۔ پھڑکنا ؎

اک چاند کی جھلک جو پٹ کی اوٹ ہے لیکن اُدھر نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹ ہے (جرأت)

لوٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مچل جانا۔ زمین پر لوٹنے لگنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ غلطک مانا۔ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ لوٹنیاں لگانا (۲) غش ہو جانا۔ غش کر جانا۔ عاشق ہو جانا۔ مر جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ کسی عمدہ چیز کو دیکھ کر پھڑک جانا۔ مرا جانا ؎

تنہا اُسکو دیکھ کے محفل نے غش کیا اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا (افشار)

(۳) بیتاب ہو جانا۔ بیقرار ہو جانا۔ پھڑک جانا۔ تڑپ جانا۔ مضطرب ہو جانا۔ تاب نہ رہنا ؎

فغاں و منتکے ہے ہنستے ہنستے لوٹ گئے لگی کے کانٹے سے بنی شاخ زعفران فریاد (وزیر)

(۴) مکر جانا۔ منحرف ہو جانا۔ انکار کر جانا۔ بے ایمان ہو جانا۔ جیسے اُسکے سو روپے لیکر لوٹ گیا (۵) پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ جیسے قسمت لوٹ جانا (۶) ٹوٹا آنا۔ دیوالہ نکلنا۔ کام بگڑنا۔ جیسے کوٹھی لوٹ گئی۔ (۷) نہایت محظوظ اور مسرور ہو جانا۔ نہایت پسند کرنا۔ از حد خوش ہونا ؎

ہمارے نالے پہ مرغ چمن تو لوٹ گئے ہائے جو نہ لگی کلیسے کا داغ کو چوٹ
قصور اس میں ہماں تا نہیں رہا کیا ہے نہ پہنچے اُنکے جو کانٹے سے کچھ الاغ کو چوٹ (بیتاب)

(چونکہ اطفال خردسال کو جب چیز پسند آجاتی ہے تو اُسکے حصول کے واسطے ضد یا ہٹ کرتے اور اس ضد میں زمین پر لوٹنے بلکہ مچلنے لگتے ہیں پس مجازاً بہت پسند کرنے کے معنی ہو گئے۔ بلکہ اکثر ایسے ہی محل میں استعمال کرتے ہیں کہ پسند کرنے والا اُسکی طلب میں اصرار کرے چاہے کہ وہ شئے خواہی نخواہی حاصل ہو جائے چنانچہ کہتے ہیں کہ وہ اُس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا)

لوٹ لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ لوٹنی لگانا۔ لوٹنا پوٹنا۔ لڑکنا پڑکنا۔ غلطیدن کا ترجمہ۔ لیٹنا۔ سو رہنا۔ پڑ رہنا۔ دراز ہو جانا۔ اینڈنا ✚

لوٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ غش ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ نہایت پسند کرنا۔ کسی پر مر جانا۔ عاشق ہو جانا۔ دل دے بیٹھنا۔ دلدادہ ہو جانا ؎

ہر اک نے ان بھی دیکھ تجھے لوٹ ہو گیا محشر میں بھی سنی نہ ترے دادخواہ کی (مرزا مہر)

لوٹ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ غش ہونا ؎

جنکی آرائش پہ دل لوٹ اپنا مصحفیؔ   ان کے انگ اب کے کستی لگانا منع ہے   (مصحفی)
جسپہ عاشق ہے صبا اُس خاک کا دانہ ہوں میں   برق جسپر لوٹ ہے اُس کھیت کا دیوانہ ہوں میں   (داغ)

(۲) ریجھنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ نہایت پسند کرنا ؎

زعفرانی جو دوپٹے پہ رُوپہلی گوٹ ہو   دیکھ کر اسکو حیا بندی نہ کیونکر لوٹ ہو   (رنگین)
لوٹ ہی دل نہ ہوا اُس شوخ کے رخسار پر   شمعدان جل نہ دیکھتے بیٹھے انگاروں پر انسیم ہوتی

(۳) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔ فدا ہونا۔ تصدق ہونا ؎

قدم اِس وجہ سے کچھ پڑتے ہیں اُس غارت گر جاں کا   کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا   (مصحفی)
قدسیوں سے اسکو تعلق نہیں ذرا   معروف ہی پہ لوٹ ہے غش ہے خدائے گو   (معروف)

لُوٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غارت۔ غنیمت۔ یغما۔ وہ اسباب جو غنیم یا کسی اور شخص سے چھین جھپٹ کر لائیں (۲) غارتگری۔ تاراج۔ نہب۔ لوٹ کھسوٹ۔ چھونا جھپٹی جیسے لوٹ بنواں کی کھاؤ گرمنیا کا (کہاوت) ؎

رام نام کی لوٹ ہے لوٹی جائے سو لوٹ   انت کال پچھتائیگا جب پران جائینگے چھوٹ   (دوہا)
تری برق تجلی گر ٹھہر جاتی تو کیا ہوتا۔   کہ ان بیتابیوں پر لوٹ ہے امیدوار دیں کی   (داغ)

(۳) ظلم۔ اندھیر۔ ناپرساں حالی۔ ایسی کیا لوٹ ہے کہ مفت لے جاؤگے (۴) زیادہ ستانی۔ زیادہ طلبی + حصول بالجبر۔ رشوت +

لُوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) غارت گری ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹنا۔ (۲) ناپرساں حالی ہونا۔ اندھیر مچنا۔ ظلم ہونا +

لُوٹ کا مال (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مال غنیمت۔ یغما (۲) چوری کا مال (۳) مفت کا مال +

لُوٹ کھسوٹ یا لُوٹ مار (ہ) اسم مؤنث :- غارت و نہب۔ ڈاکہ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ غارت گری +

لُوٹ کے موسل بھی بھلے (ہ) کہاوت۔ مفت کی ادنےٰ چیز بھی اچھی ہے۔

لُوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے (ا) کہاوت :- بڑا ہوں کی ادنیٰ چیز بھی اچھی ہوتی ہے +

لُوٹ لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھسوٹ لینا۔ مال چھین لینا (۲) عاشق کرلینا۔ فریفتہ کرلینا۔ موہ لینا (۳) مال مار لینا۔ چوری کرلینا (۴) تباہ و برباد کردینا۔ ننگا کردینا +

لُوٹ ہونا (ہ) فعل لازم :- غارت گری ہونا۔ تاراج ہونا۔ ہاتھ پڑنا ؎

لُٹتی ہے فوجِ آرزو دل کی   لُوٹ قاروں کے مال کی ہوتی   (صبا)

لُوٹ مچانا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی کرنا۔ غارت گری کرنا۔ لوٹنا مارنا۔ ہاتھ ڈالنا +

لوٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن خواہ مسی ہو خواہ مٹی کا جو اکثر وضو و طہارت وغیرہ کے کام آتا ہے۔ مطہرہ۔ آبریز۔ ابریق۔ بھانگل۔ آفتابہ۔ (۲) ہندو

پیتل کا گڑوا۔ بڑی لٹیا +

لوٹا اُٹھانا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ادنےٰ درجہ کی خدمتگاری کرنا۔ مُنہ ہاتھ دُھلانے کی نوکری کرنا۔ بیت الخلا میں لوٹا رکھنے کی ملازمت کرنا +

لوٹا سجّی یا لوٹن سجّی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی عمدہ اور سفید یا کلابی رنگ کی سجّی جو اکثر ریلے وغیرہ میں کالانے کا کام دیتی ہے۔ لوٹا سجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جس حوض میں سجّی کے درخت جلائے جاتے ہیں اُسکے اندر گڑھے کر کرکے لوٹے رکھدیتے ہیں درختوں کا پساؤ اُن میں آ کر جمع ہوتا اور اس سجّی کے لوٹے سے جم کر بنجاتے ہیں سجّی کے درخت دماوند کے ضلع میں بہت پائے جاتے ہیں +

لوٹا نہ اُٹھوانا یا نہ رکھوانا (ہ) فعل متعدی :- عو۔ ادنےٰ درجہ کی خدمت بھی نہ لینا کسی سے اسقدر ناگوارا کرنا کہ اُس سے ادنےٰ کام لینا بھی ناگوار طبع ہو جیسے وہ تو ایسی خوب صورت ہے کہ اُس سے لوٹا بھی نہ اُٹھواؤں +

لُٹا کھسوٹا (ہ) صفت :- غارت زدہ۔ غارت خوردہ۔ وہ شخص جسکا مال لُوٹ لیا ہو کُٹا پٹا۔

لُوٹا لُوٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لوٹ مار۔ لُوٹ کھسوٹ۔ قزاقی۔ بزن (یا) چھینا جھپٹی۔ غارتگری ؎

خوب دل کھول کر تماشا لُوٹ   حسن کی اندنوں ہے لُوٹا لُوٹ   (ناسخ)

(۲) اندھیر۔ ناپرساں حالی ؎

بوسے وقت سے جب زیادہ لئے   بولے کیا خوب کیا لوٹا لُوٹ آگئے   (عشق)

لوٹا لوٹا پھرنا (ہ) فعل لازم :- بے تابانہ پچھاڑیں کھانا۔ مضطربانہ چٹخنیاں کھانا۔ کسی درد یا صدمہ کے باعث تڑپنا۔ انعد پھڑکنا +

لَوٹانا (ہ) فعل متعدی :- (عوام) (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا۔ ستانا۔ کسی چیز کو ستہ کرنا (۲) کسی آدمی کو اُلٹا پھیرنا (۳) اُلٹنا۔ زیر و زبر کرنا۔ نیچے کا اُوپر یا اُوپر کا کپڑا نیچے کرنا +

لَوٹ پوٹ (ہ) اسم مؤنث :- دو رُخی۔ ساتھ کے ساتھ دو پشتہ چھپائی + (چھاپنے والوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے کاغذوں کو یک پشتہ کرلیتے ہیں جب وہ سُوکھ جاتا ہے تو دو پشتہ کرتے ہیں مگر جب کسی ضرورت کے باعث ساتھ کے ساتھ دو پشتہ کرنا ہوتا ہے تو اُسے لوٹ پوٹ کہتے ہیں۔ یعنی ایک رُخ چھاپ کر اُسی وقت دوسرے رخ کو بھی چھاپ دینا۔ اس صورت میں کاپیاں بھی دوسرے انداز سے لکھی جاتی ہے +

لوٹنا پھرنا (ہ) فعل لازم :- بے تابانہ پھرنا۔ مضطربانہ پھرنا۔ پچھاڑیں کھاتا ہوا پھرنا۔ نہایت تڑپنا۔ انعد پھڑکنا۔ بے قرار رہنا ؎

لٹ

دل کا ساہے گردِ غلطاں کو اضطراب پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

لوٹم لاٹ یا لوٹم لوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) عو۔ اتھا پچھاڑی۔ سر زوری اور بے باکی کے ساتھ جوری۔ زبردستی چھیننا۔ غارت گری۔ ناپرساں حالی۔ اندھیر کھاتا۔ بد انتظامی۔ جیسے۔ جہاں ایسی لوٹم لاٹ ہو اِنکا بس چلے تو چندیا پر بال تک نہ چھوڑیں جہاں تک ہوسکے خوب سر مونڈیں (از سکندر سہیل)

اس لوٹم لوٹ اور آپا دھاپی کا کہنا کیا تیرے کی تیری! تم کی میری (از جستر ہیلی)

لوٹن (ہ) صفت:۔ (۱) لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔ پھڑکنے والا۔ قلا بازیاں کھانے والا۔ پچھاڑیں کھانے والا (۲)۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی عمدہ گلابی رنگ کی سجی لے آبجی

لوٹن سجی (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لوٹا سجی) +

لوٹن کبوتر (ہ) اسم مذکر۔ گرہ باز کبوتر۔ قلا بازیاں کھانے والا کبوتر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا کبوتر جس میں یہ صفت ہے کہ جہاں اُسکے سر کو ہاتھ لگا کر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں کھانے لگا۔ کہتے ہیں اسکا دماغ نہایت نازک ہوتا ہے ذرا سے صدمہ کی تاب نہیں لاسکتا ؎

طپش پر بلبلوں کی رشک ہے لوٹن کبوتر کو ہوا کس طفل خو کو عزم بازیگاہ مقتل کا (شہیدی)

لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (عوام) (۱) پھرنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ ہٹنا۔ واپس پھرنا۔ بازگشت کرنا۔ (۲) متعدی۔) اُلٹنا۔ پلٹنا۔ رُوگردان کرنا۔ ابرے کو استر یا استر کو ابرہ بنانا۔ کپڑے کا رُخ بدلنا +

لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) از پہلو بہ پہلو غلطیدن یا گردیدن کا ترجمہ۔ غلطاں ہونا پکروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ لڑکنا۔ لڑکنیاں کھانا + خاک یا مٹی میں لیٹنا جیسے مرغی یا تیتر وغیرہ کا زمین پر لوٹنا ؎

لیلیٰ کے شوقِ وصل میں مجنوں کو دیکھنا کیا کیا ہے راونا قہ محمل میں لوٹتا
دل کا سا ہوتا گردِ غلطاں کو اضطراب پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

بسترِ گل پر وہ مرے غیر کو جب لیکے ساتھ کیوں نہ میں لوٹوں بچھا کر آتشِ غیرت پہ تہ (ضمیر)

(۲) مچلنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ بچے کا ضد یا ہٹ کرنا (۳) حالت مستی یا نشہ میں زمین پر لیٹ لیٹ جانا۔ زمین پر لڑکا لڑکا پھرنا ؎

دیکھ کر وہ چشم میگوں بزم میں تیری یہ حال دل یوں شرابی کوئی لوٹے ہے جیسا بازار میں (ضمیر)

(۴) کسی صدمہ یا درد سے تڑپنا + پھڑکنا۔ بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ مضطرب رہنا یا ہونا بے چین ہونا۔ بے تاب رہنا + بے اختیار ہونا + بے قابو ہونا۔ آپے میں نہ رہنا۔ جیسے سنا

رسیلا چتون میں ہے کہ پہلو میں برق ہے اللہ رے لوٹنا دلِ پُر اضطراب کا (حضرت یاسف)

نہ لوٹنا دلِ پُر اضطراب سے چھوٹا بلا سے جان گئی میں عذاب سے چھوٹا (جرأت)

لوٹ

دیکھ کر اے ہمنشیں فرقت کی بھاری رات ہم لوٹتے ہیں کروٹیں بیٹھ کے ساری رات ہم (جرأت)

درد دل سے لوٹتا ہوں میں اگر سکو درد ہے ہم کلی میں حرف درد جس پہلوے اشعار سے (ذوق)

تڑپیں لوٹینگے تاب و تواں تک نہ پوچھینگے نہ دیکھینگے کہاں تک (انور)

کہا شب فرقت میں صحن میں لِ تپاں نے شل زخمی لوٹتا ہوں چادر مہتاب پر (ناسخ)

کہا کہ رُخ ہے آفتاب ترے درد فراق سے میں اے صنم ہوں پہلی ہی منزل میں لوٹتا
بے آب تیغ ماہی بے آب کی طرح اے شوق دل ہے سینۂ بسمل میں لوٹتا (ذوق)

(۵) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ غش ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ دل دے بیٹھنا۔ محو ہونا ؎

نہ دل اِن شعلہ رخساروں پہ لوٹے بلا سے گرچہ انگاروں پہ لوٹے (ظفر)

چھپاتا ہے گلِ نرگس سے تو جو پینگ گستری کر تری اِن بات پر کیا کیا ترا ایران لوٹے ہے (جرأت)

(۶) لیٹنا۔ پڑنا۔ سونا۔ لوٹ لگانا۔ آرام لینا۔ سستانا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ بکھنا جیسے پیروں میں لوٹنا (۸) دفعۃً مرجانا۔ مرگِ مفاجات کا آجانا (۹) مکر جانا۔ انکار کرجانا۔ لوٹنی لے جانا۔ نامقر ہوجانا جیسے بہایا روپیہ لیکر لوٹ گیا + لیتی ہے اور لوٹ جاتی ہے (۱۰) پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ پھوٹنا۔ بگڑنا جیسے قسمت لوٹنا۔ نصیب لوٹنا (۱۱) دیوالہ نکلنا۔ ٹوٹنا آنا۔ تباہی آنا۔ کام بگڑنا جیسے کوٹھی لوٹنا۔ بینک کا لوٹ جانا (۱۲) وجد میں آنا۔ وجد کرنا + نشے میں آکرنا چنے لگنا۔ رقص کرنا۔ حال آنا۔ حالت آنا ؎

یوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی (داغ)

(۱۳) نہایت خوش ہونا۔ نہایت محظوظ ہونا۔ پھڑک جانا۔ از حد پسند کرنا ؎

کہے اشعار بے تابی کے تو نے ایسے ہی جرأت کہ پڑھ پڑھ ہر سخنداں اب ترے اشعار لوٹے ہے (جرأت)

لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے اکر لبِ بام رقصِ بسمل کا سرکوہ تماشا ہوتا (رشک)

(۱۴) عش عش کرنا۔ سراہنا۔ واہ وا کرنا + مرحبا کہنا۔ کسی کے ہنر کا قائل ہونا + رشک کرنا۔ حسد کرنا ؎

جب نیم جاں ہوں کوچۂ قاتل میں لوٹتا قاتل ہے لوٹنے پہ مرے دل میں لوٹتا (بقول)

لوٹنا پوٹنا (ہ) فعل لازم۔ سونا۔ سُلانا۔ لیٹنا۔ اٹھانا۔ بے تکلفانہ جا رہنا۔ جہاں پڑ رہنا۔ لیٹنا پوٹنا بھی کہتے ہیں ؎

اسیران قفسِ الٰہی ہو چکے کیا ڈرتمہیں آؤ بیٹھو کھیلو کودو لوٹو پوٹو سو رہو (انشاء)

(یہ شعر تاریخ مہمل ہے) +

لوٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) غارتگری کرنا۔ تاراج کرنا۔ جبر یا زبردستی چھیننا۔ لوٹ کھسوٹ کرنا جیسے تو لوٹ لے گھر کوئی نہیں ہنستا ہے تو ڈولی نہیں۔ کہاوت

یعنی بگڑے ہوے کا کوئی سامان درست نہیں چاہو سو لوٹ

وہ شہر دل کو لُوٹے جاتے ہے اور میں کہتا ہوں ۔ کہ رہ جاتا ہے وہ جاتا ہے وہ تاراج گرد کیجو (ممنون)

(۳) تباہ کرنا۔ برباد کرنا (۴) اُجاڑنا۔ ویران کرنا (۵) عاشق بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ اپنا شیدا و والہ کرنا ؎

جا کبھو تُو بھی تو بازار کو بھولے بھٹکے ۔ لُوٹ ہر ایک خریدار کو بھولے بھولے (عارف)

(۵) اُڑانا۔ حاصل کرنا۔ بھوگنا جیسے مزا لُوٹنا۔ بہار لُوٹنا۔ جوبن لُوٹنا (۶) مہنگا فروخت کرنا۔ گراں بیچنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ ٹھگنا۔ سر مُونڈنا۔ کورے اُسترے سے حجامت بنانا (۷) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ہاتھ رنگنا۔ ناجائز طریقے سے روپیہ لینا ✦

لوٹنی (ہ) اسم مؤنث۔ ہزلگی۔ قلابازی ✦ صاف انکار۔ صاف جواب ✦

لوٹنی لینا (ہ) فعل متعدی۔ بالکل انکار کرنا۔ صاف نکرنا۔ کوئی چیز لے کر کانوں پر ہاتھ دھر جانا۔ بے ایمانی کرنا ✦ لے کر بٹ جانا ✦

لوٹنیاں (ہ) اسم مؤنث۔ لوٹنی کی جمع ✦

لوٹنیاں کھانا (ہ) فعل متعدی۔ قلابازیاں کھانا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ پچھاڑیں کھانا جیسے وہ مارے درد کے لوٹنیاں کھا رہا تھا ✦

لوٹنے کی جائے ہے (۱) محاورہ۔ (۱) یعنی عجب سیر و تماشا ہے۔ بڑی کیفیت ہے۔ عجب لُطف ہے ✦ (جا اور جائے دونوں طرح جائز ہے) ؎

یہ لوٹنے کی جائے گدھے پر سوار ہو ۔ زاہد نے عزمِ کعبہ بایں ریش و فش کیا (انشا)

(۲) تڑپنے کی جگہ ہے۔ پھڑکنے کا موقع ہے ✦ بھڑ بھڑانے کی جگہ ہے ✦ قربان ہونے کی جگہ ہے۔ فدا ہو جانے کا مقام ہے ؎

سرِ وقتِ ذبح اپنا اُسکے زیرِ پا ہے ۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

لَوٹھا (ہ) صفت۔ ع۔ و۔ موٹا مشٹنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ مرد جوان و فربہ بیٹا کٹا ؎

اور تو کیا کسی لوٹھے سے تجھے بُو نگی بیاہ ۔ لاوے گر اُسکا تو پیغام زبانی باندی (رنگیں)

یاں تو آ او چوتی کس لوٹھے پر بھول ہے ۔ اپنی خشک میں چراتی کیسے لوبول ہے تو (انشا)

لَوٹھی (ہ) لوٹھا کی تانیث ✦

لوٹے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لوٹا کی جمع۔ (۲) حروفِ سیر مرکے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

لوٹے ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ و۔ نہا کر پاک ہونا۔ نہا کر پاک ہونے کے واسطے نہانا۔ غسلِ جنابت کرنا ✦ پنڈا دھونا۔ غسل کرنا۔ نہانا ✦

لوٹے میں نمک ڈالنا یا گھلانا (۱) فعل متعدی۔ (ہندو) سخت عہد کرنا۔ سخت قسم کھانا۔ قسمیہ عہد کرنا ✦

(جب ہندو لوگ کسی معاملہ پر اتفاق کرتے ہیں تو پنچایت کر کے پانی کے بھرے ہوئے لوٹے میں ایک ایک کنکری باہم ملکر ڈالتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ جو کوئی آج کے عہد سے پھرے وہ نون کی طرح گھل گھل کر مرے) ✦

لَوث (ع) اسم مذکر۔ (۱) آمیزش۔ ملونی۔ ملاؤ۔ رلاؤ۔ غِش (۲) آلودگی (۳) بجاداغ۔ دھبہ۔ عیب۔ کلنک ✦

لوچ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چپچپاہٹ چیپ۔ لیس۔ لس۔ لزوجت۔ چپچپاہٹ۔ (۲) نرمی۔ ملائمت۔ نزاکت ✦ لچک ✦ حسن و خوبی (۳)۔ اسم مؤنث) جیسے سادھو سر کے بال ہاتھ سے راکھ لگا کر اُکھاڑنے کو کہتے ہیں۔ بالوں کا نوچنا ✦

لوچ دار (ہ) صفت۔ (۱) لسدار۔ لیس دار۔ لزج (۲) نرم۔ ملائم ✦ نازک ✦ لچکدار۔ لچیلا ✦

لوچ دینا (ہ) فعل متعدی۔ گھی دے دے کر آٹے میں لس پیدا کرنا ✦ آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیکر مکیاں لگانا ✦

لُوچرا (ہ) صفت۔ ستارہ ڈھیلا۔ وہ شخص جسے سستی ہو (علت اُبٹنے والے بولتے ہیں)

لوچن (س) اسم مذکر۔ دگیتوں میں) نین۔ نیتر۔ چشم۔ عین۔ آنکھ۔ دیدہ۔ جیسے مرگ لوچن یعنی آہو چشم ✦

لَوح (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لکھنے کی تختی۔ تختۂ چوب و سنگ۔ پٹی ✦ ؎

بہت اُس سیمتن کی مدح کے مضمون سُوجھے ہیں ۔ مجھے درکار ہیں لوحیں پئے تحریر چاندی کی (ناسخ)

(۲) وہ چوڑی سِل جو پتھر کی بنا کر قبر کے سرہانے مدفون کی تاریخِ وفات و آیات وغیرہ لکھ کر لگا دیتے ہیں۔ لوحِ مزار ؎

جو مر جاؤں تو لوحِ قبر پر میری یہ کھدوانا ۔ سوا یہ دردِ فرقت سے قضا کا اک بہانا تھا (رند)

(۳) سرورق۔ کتاب کا پہلا صفحہ۔ صفحۂ اوّل۔ ٹیٹر۔ ٹائیٹل پیج ✦ سرنامہ۔ عنوان ✦ وہ بیل بوٹہ جو کسی کتاب کے شروع یا اوّل ورق پر بنا دیتے ہیں۔ لوح ؎

زر وہ ہے اہلِ حق کو بھی دیتا ہے آبرو ۔ لوحِ طلا سے صفحۂ قرآں چمک گیا (امیر)

لوحِ پاک یا سادہ (ع ف) صفت۔ تختۂ سادہ ✦ کوری تختی۔ وہ پٹی جس پر ابھی تک کچھ لکھا یا نقش نہ کیا گیا ہو ✦

لوحِ تعلیم یا لوحِ مشق (ع ف) اسم مؤنث۔ (۱) تختۂ مشق۔ وہ تختی جس پر بچے مشق کرتے ہیں۔ پٹی (۲) وہ چیز جو بکثرت استعمال میں آئے۔ زیرِ مشق۔

لوحِ طلسم (ع) اسم مؤنث۔ تانبے یا پیتل یا کاغذ وغیرہ کی وہ تختی جس میں طلسم کھولنے کا طریق یا اُسکی حقیقت لکھ کر خزانہ کنندہ کر کے دفن کر دیتے ہیں ✦

لوحِ محفوظ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ مصئون و محفوظ یعنی لازوال تختی جس پر

خدا تعالےٰ نے انسان کے تمام افعال شروع سے لیکر اخیر تک لکھ رکھے ہیں اور اُسی کے موافق ہوتا ہے +

لوحِ مزار یا تُربت یا مرقد و قبر (ع) اسم مؤنث - وہ سِل جسپر آیات وابیات خواہ تاریخ وفات وغیرہ کندہ کرکے قبر کے سرہانے لگا دیتے ہیں۔ بعض اوقات صرف سادہ اور بے نقش پتھر بھی کھڑا کردیتے ہیں +

لوح نویس (ع + ف) اسم مذکر - وہ شخص جو کتاب کے سرورقوں کو منقش کرتا ہے - نقاش - مصوّر + چھاپہ کی کتابوں کا سرورق بنانے والا +

لوح و قلم (ع) اسم مذکر - (۱) تختی اور خامہ (۲) لوحِ محفوظ اور قلمِ قدرت - احکامِ الٰہی کی تختی اور اُسکے لکھنے کی قلمِ قدرت +

لودھ (س) اسم مذکر - (۱) لودھ درخت کی چھال جو اکثر آنکھ کی دوا کے کام آتی ہے (۲) ایک قسم کی بُوٹی جو رنگنے کے کام آتی ہے +

لودھا (ہ) اسم مذکر - ایک نو مسلم مسلمان فرقہ کا نام جس کا پیشہ کاشتکاری اور کسانی ہے +

لودھی یا لودی (ا) اسم مذکر - پٹھانوں کے ایک زبردست فرقہ کا نام جس میں بہلول لودھی سکندر لودھی وغیرہ مشہور بادشاہ ۱۴۵۰ء سے ۱۵۲۶ء تک حکمراں رہے - کایستھوں نے اسی سکندر لودھی کے وقت میں فارسی پڑھنا شروع کیا تھا +

لوئر - انگلش - صفت - ادنےٰ - چھوٹا - کمتر - اسفل - تحتانی - ابتدائی

لوئر سکول انگلش - اسم مذکر - ابتدائی اسکول - مدرسۂ ادنے - برینچ اسکول +

لوئر کلاس انگلش - اسم مؤنث - جماعتِ ادنےٰ - ابتدائی جماعت +

لوری (ہ) اسم مؤنث - از (لا یعنی لاڈ جسے لاڈ کہتے ہیں) وہ پیارے اور سریلے الفاظ جو بچے کے سُلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سُروں میں عورتیں گاتی ہیں مثلاً - ہنگرہ - نانو جیسے ۔

آجا ری نندیا تُو آکیوں نہ جا مہرے بالے کی آنکھوں میں گُھل مِل جا
آتی ہوں بیوی آتی ہوں دو چار بالے کھلاتی ہوں ++ (لوری)

لوری دینا (ہ) فعل متعدی - بچے کو لوری سنا کر سُلانا - سُلانے کا گیت گانا +

لوڑ (ہ) اسم مؤنث - (پنجاب) خواہش - ضرورت - حاجت - طلب - درکار - چاہ جیسے ہمیں اس کی لوڑ نہیں +

لوڑا (ہ) اسم مذکر (بازاری) آلۂ تناسل - ذکر - قضیب - لِنگ - تنگ +

لوڑا پیلا کرنا (ہ) فعل متعدی - (بازاری) (پیلا از پیلڑ بمعنی خایہ) گالی گلوچ بکنا - فحش بکنا - گالیاں دینا - بدزبانی کرنا - بدسخن نکالنا +

لوڑا جھوڑی (ہ) اسم مؤنث - (بازاری) پھینا جھپٹی - لڑائی جھگڑا - جھگڑا ٹنٹا - فحش کلامی کے ساتھ تکرار - بدتہذیبی کی تکرار +

لوڑہا (ہ) اسم مذکر - پورب (۱) سِل بٹا - (۲) اوسوال مہاجنوں کا ایک گوت +

لوڑھی (ہ) اسم مؤنث - (پنجابی) ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں کالی دیوی کے نام پر وہ شخص جسکے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے لکڑیاں جلاتا ہے +

(شاید ابتدا میں یہ تیوہار اعیٰ لڑکا پیدا ہونے کی خوشی کا تھا مگر رفتہ رفتہ یہ ایک ہندوؤں کا ایک سالانہ تیوہار ہوگیا جس میں پوس کے مہینے میں ۳۰ تاریخ کو کالی دیوی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور کالی دیوی کے گیت گاتے ہیں - اسی تیوہار میں کواری لڑکیاں اُپلے پیسے ریوڑیاں وغیرہ گیت گا کر مانگتی پھرتی ہیں لیکن یہ تیوہار جس شخص کے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے - وہ سب سے زیادہ مناتا اور رات بھر عورتوں سے گیت گواتا ہے) +

لوز (ع) اسم مؤنث - (۱) بادام - (۲) ایک قسم کی معروف تراشی ہوئی باداموں کی شیرینی - مثلث وضع یا شبیہ معین کے مانند ترشی ہوئی مٹھائی ۔

حسن کی لوز جب نظر آئی عشق میں بسنے نیشکر آئی (اختر)

لوزات (ا) اسم مؤنث - دیکھو (لوز) لوزیات کی بجائے لوزات کرلیا ہے +

لوزات کی گوٹ (ا) اسم مؤنث - ایک قسم کی گوٹ سموسے کی گوٹ +

لوزیات (ع) اسم مؤنث - (لوز کی جمع) +

لوزینہ (ع) اسم مذکر - بادام کا حلوا +

لوس (ا) اسم مؤنث - (لشکری) لیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے - رُپہلی خواہ سنہری فیتہ - کلبتو یا تاروں کا چوڑا فیتہ +

لُوط (ع) اسم مذکر - (۱) ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہاران کے بیٹے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بھتیجے تھے یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لاکر ملک شام تک اُنکے ساتھ گئے تھے - جب شہر سَدوم اور اُسکے آس پاس کے رہنے والے نہایت گمراہ ہوئے اور اُنھوں نے بُت پرستی کے علاوہ امرد بازی وو دیگر افعال ناشایستہ اختیار کئے تو خدا تعالےٰ نے حضرت لُوط کو اُنکی ہدایت کے واسطے بھیجا مگر وہ راہِ راست پر نہ آئے اس سبب سے اُس شہر پر غضب الٰہی نازل ہوا یعنی شہر اُلٹ گیا - انکی بیوی کافرہ تھی (۲) ایک کھاری جھیل کا نام جو ملک شام میں واقع اور جھیل مردار کے نام سے مشہور ہے +

لُوطی (ع) اسم مذکر - (۱) لُوط پیغمبر کی قوم - باشندگانِ سَدوم (۲) مجازاً - اِغلامی - مُغلِم - امرد باز - کودک باز +

لوک

لوک (س) اسم مذکر۔ (۱) لوگ۔ شخص۔ اشخاص۔ بشر۔ انسان۔ آدمی۔ (۲) طبقہ۔ بھون۔ پردہ۔ یہ تین لوک سب سے زیادہ مشہور ہیں اوّل **سورگ لوک** سے دیولوک بھی کہتے ہیں یعنی قدسیوں کے رہنے کا مقام۔ عالمِ ارواح۔ دوم **مرتو لوک** دُنیا۔ سنسار۔ عالم۔ جہان۔ گیتی۔ سوم **پاتال لوک** یعنی نیچے کا طبقہ۔ تحت الثریٰ ✦ (اکثر ہندی کتابوں میں سات لوک بتفصیل ذیل لکھے ہیں (۱) بھور لوک یعنی دُنیا (۲) بھونر لوک جس میں رِشی مُنی سدھ وغیرہ رہتے ہیں اور وہ آفتاب و زمین کے درمیان واقع ہے (۳) سُور لوک۔ یعنی سورگ جس میں اندر اور دیوتا رہتے ہیں یہ مقام سورج اور قطب یعنی دُھروتارے کے درمیان واقع ہے (۴) مَہر لوک جس میں بھِرگو رِشی وغیرہ بستے اور برہما کے جینے تک زندہ رہتے ہیں۔ لیکن جب تینوں لوک میں قیامت آتی ہے اور اُس کا اثر مَہر لوک تک پہنچتا ہے تو وہ سب رِشی پانچویں لوک یعنی جَن لوک میں چلے جاتے ہیں۔ جہاں برہما کے بیٹے سَنَک۔ سندن سناتن اور سنت کمار رہتے ہیں (۶) تپو لوک جہاں تپسّی یعنی مرتاض لوگ رہتے ہیں (۷) ست لوک یعنی برہم لوک ✦

ان ساتوں لوکوں میں سے اوّل تین لوک کلپ یعنی برہما کے ہر دن کے اخیر میں فنا ہو جاتے ہیں اور پچھلے تین لوک یعنی ۵-۶-۷ برہما کے جینے تک یعنی برہما کے سو برس تک رہتے ہیں بلکہ چوتھا مَہر لوک بھی جب ہی تک قایم رہتا ہے۔ بعض کتابوں میں چودہ لوک لکھے ہیں جس میں سات لوک یہی ہیں اور سات پاتال یعنی اَتل۔ وِتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ رَساتل۔ پاتال شامل ہیں ✦

لوک آچار یا لوک بیوہار (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دیساچال۔ ملکی رسوم مُلک کا دستور۔ دیس کی ریت ✦

لوک پال (س) اسم مذکر۔ بھوپتی۔ راجہ۔ بادشاہ۔ بھوپال۔ جہاں پناہ ✦

لوک ناتھ (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) راجا۔ بادشاہ۔ (۲) شیو مہادیو۔ (۳) برہما۔ (۴) وشنو ✦

لُوکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شعلۂ آتش۔ زبانۂ آتش۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ (۲) جھلسا۔ لکڑی کا جلتا ہوا ٹکڑا ✦ لکٹی ✦ ہیزمِ نیم سوختہ ✦ چَوَنکا۔ جلتی ہوئی لکڑی ✦

لُوکا لگا دینا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ بتی لگا دینا۔ آگ لگا دینا۔ جلا دینا۔ بھُلس دینا۔ پھُونک دینا ✦

بن ترے آنے جو اوٹ آیا ہے وہ بادل ہے موتو کا بھی لگا دینے کے قابل بادل (رافت)

لُوکا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ (۱) بتی لگانا۔ آگ لگانا۔ جھلسا لگا دینا۔ بتی دینا۔ بتی لگانا۔ جھلسنا۔ جیسے ایسے خاوند کے منہ کو لُوکا لگاؤں (نہایت نفرت و خفگی کے موقع پر بولتے ہیں) (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ قطع تعلق کرنا ✦

لوگ

لُوکا لگاؤں (ہ) دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ عو۔ آگ لگاؤں چُولہے میں ڈالوں جُھلسا لگاؤں۔ جُھلسوں۔ نام نہ لوں۔ بات نہ پوچھوں ✦

لُوکا لگ جائے یا لگے (ہ) دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ آگ لگے۔ چُولہے میں جائے بھاڑ میں پڑے۔ غارت ہو۔ جُھلسا لگے۔ ناپید ہو۔ ویران ہو ؎

چُولہے میں جائے اُلفت لگ جائے لُوکا جس واسطے ہوئی ہے دلگیر میری باجی (رنگین)

یہ بُت نہ چین کا ہے نہ یہ ہند کا صنم لُوکا لگے فرنگ کو کافر فرنگ ہے (میر سوز)

جگر میں آگ بھڑکے ہے جلی جاتی ہوں میں ہے ہے بُرا لُوکا لگے اُلفت کو مُنہ کالا محبت کا (راحت)

(یہ محاورہ اصل میں اہلِ پنجاب سے لیا گیا ہے جہاں آجکل جھگڑے بھی اسکی بجائے بولا جاتا ہے بعض لوگوں نے لُوکا پڑے بھی باندھا ہے۔ مگر یہ بول چال کے خلاف ہے) ✦

لُوکا لگنا (ہ) فعل لازم۔ آگ لگنا۔ جُھلسا لگنا۔ بتی لگنا۔ جلنا ✦ غارت ہونا۔ بھاڑ میں جانا

لوکاٹ (ملایو) اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرد رنگ کا میوہ جو زرد آلو سے مشابہ اور کھٹ مٹھا ہوتا ہے ✦

لوکارثم (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا حساب جو حساب کے پھیلاؤ کو مختصر کر لینے کے واسطے ایجاد کیا گیا ہے۔ اسمیں ضرب و تقسیم کی بجائے صرف جمع و تفریق سے کام لیا جاتا اور تناسب اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ لوکارتھم بھی کہتے ہیں ✦

لوکالوک (س) اسم مذکر۔ (ہندو) پہاڑ کا وہ فرضی سلسلہ جو ساتوں سمندروں کے گردا گرد مانا گیا اور دُنیا کی حد خیال کیا گیا ہے۔ جس طرح اہلِ اسلام نے کوہ قاف کو تصور کیا ہے ✦

لوکٹ (ہ) اسم مؤنث۔ ہیزمِ نیم سوختہ۔ ادھ جلی لکڑی۔ لکٹی۔ بنگلا ✦

لوکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ طفل۔ کودک ✦ معصوم (۲) وہ چھوٹی عمر کا لڑکا جو دیوی کی خدمت میں حاضر باش خیال کیا جاتا ہے (۳) وہ لڑکا جسے دُرگا دیوی کی پوجا کرنے کے بعد اُسکے نام کا کھانا کھلاتے ہیں ✦ (ہنود بولتے ہیں)

لوکی (ہ) اسم مؤنث۔ (مرغوب) کدو۔ لبا۔ گھیا۔ ناخا۔ درجہ دوم میں سرد و تر ✦

لوگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مردم۔ اناس۔ اشخاص۔ خلائق۔ خلق اللہ۔ خلقت۔ بہت آدمی۔ (۲) گنوار۔ عو۔ خاوند۔ خصم۔ پتی۔ شوہر (۳) ذات۔ قوم۔ برن۔ جیسے تم کون لوگ ہو ✦

لوگ لگائی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) زن و مرد۔ عورت مرد ✦

لوگ ہنسائی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) جگت ہنسائی۔ شماتت۔ تضحیک۔ رسوائی۔ رسوائی عام یا خلائق ✦

لگ

لوگا (ہ) اسم مذکر - اگنوار، اکپنرا۔ لتہ۔ ہا۔ چپ (۲) جیتھڑے۔ لیپٹن +

لوگوں (ہ) اسم مذکر۔ لوگ کی جمع + جیسے ہاتیوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا۔ یہ بڑا +

لولا (ہ) اسم مذکر (۱) ننّھا جو اکثر بیلوں گھنٹیوں وغیرہ کے اندر لٹکتا رہتا ہے اور اُس کی جنبش سے ٹکرا کر آواز پیدا ہوتی ہے (۲) کان کے ایک زیور کا نام جسے اکثر کہار وں کے بچے پہنتے ہیں۔ لٹکن۔ لولک (۳) بچے کا عضو تناسل۔ نُنّو +

لُولا (ہ) صفت ہ (۱) ٹُنڈا۔ لُنجا۔ ٹُنٹا۔ جسکے ہاتھ بیکار ہو گئے ہوں (۲) پچھم، لنگڑا کا مترادف۔ پیروں سے اپاہج +

لُولُو (ع) اسم مذکر۔ دُر۔ موتی۔ گوہر۔ نگ۔ مروارید +

لُولُو (ب) اسم مذکر - (۱) فارس کی ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گُرجی بھی کہتے ہیں (۲) وہ ہیب اور ڈراؤنی صورت جو بچوں کے ڈرانے کے واسطے بناتے اور اُسے اُردو میں ہیّا کہتے ہیں۔ نرہ غضل۔ ہوّا۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ دیو۔ بھُتنا۔ آسیب۔ بلا + وہ مُہیب آواز جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں وغیرہ ؎

کان کا موتی چھپا زُلفِ دراز ہے دل اسکو لُولُو سے ہمیشہ کیوں ڈرا جاتے ہو تم
ہے جو دل کو دُرِ گوش دکھاتے کیوں ہو ہے وہ لڑکا اسے لُولُو سے ڈراتے کیوں ہو

گر زلف کو اُسکے کبھی چھیڑوں بجوں نصیر حلقہ ما پیاہ اُسکو بتاتا ہے مجھے
اور کبھی ہاتھ جو پہنچے ہے دُرِ گوش تلک تو وہ مُنہ پھیر کے لُولُو سے ڈراتا ہے مجھے (قطعہ)

(۳-ہ) ایک قسم کی بڑی چیچک۔ اس معنی میں صرف جُرات نے باندھا ہے جو صرف موتیا کی رعایت پر دلالت کرتا ہے ورنہ بول چال میں نہیں ہے ؎

کوئی تو اُس سے پوچھے ہو کے ہرد ارے تو موتیا ہے یا کر لُولُو (جُرأت در ہجو چیچک)

(۴-ہ) اُلّو۔ احمق۔ پاگل۔ باؤلا۔ سودائی۔ خبطی۔ دیوانہ جیسے لُولُو ہے +

لُولُو بنانا (۱) فعل متعدی :- احمق بنانا۔ پاگل بنانا۔ سودائی بنانا۔ لُولُو کہکر چھیڑنا۔

لولی (ف) اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی عمدہ نازک + خوبصورت۔ خوش مزاج - (۲) ناچنے گانے والی عورت۔ کنچنی۔ رنڈی۔ رقّاصہ (۳) فاحشہ۔ پاتر۔ بیسوا - پتُریا۔ کسبی۔ ؎

چوک چورہے کی مُورت تو نہیں صد تُو تنگ دامنیں میں لولیاں ہیلیں کانپور (تخیر در ہجو کانپور)

(۴) ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گرجی بھی کہتے ہیں +

لولیِ فلک (ف - ع) اسم مؤنث :- زہرہ۔ ناہید۔ مطربۂ فلک۔ سکر۔ شُوک ایک مشہور ستارے کا نام جسے آسمان کی ڈومنی بھی کہتے ہیں +

لُولین (ہ) صفت :- مستغرق۔ محو۔ کسی بات کے خیال میں ڈوبا ہوا - غرق +

لون

لولین ہونا (ہ) فعل لازم :- کسی خیال میں نہایت مستغرق ہونا۔ تصوّر میں ڈوبنا۔ لو لگانا +

لومڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لوکھڑی۔ ثعلب۔ رُوباہ۔ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو بلّی کی برابر ہوتا اور اکثر شیر کے آنے سے چلاتا پھرتا ہے (۲) عیّار۔ مکّار۔ گُربہ مسکین۔ بگلا بھگت +

لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر لیجیے (ہ) کہاوت۔ تھوڑا سا یا چھوٹا سا کام بھی ہو تو اُسکا معقول سامان کرنا چاہیے +

لون (ہ) اسم مذکر :- (س) (लवण لَوَن) کھار۔ نمک۔ نون۔ لُم۔ کھارا + (محاورۂ حال میں حسب قاعدۂ زبان اسکا لام نُون سے بدل کر نون مستعمل ہو گیا ہے جو لوگ نون کو غلط اور لون کو صحیح خیال کرتے ہیں وہ خود غلطی پر ہیں کیونکہ اگر صحیح ہے تو سنسکرت کے تلفظ کے موافق لَوَن بولو نہ کہ لون ورنہ دونوں غلط ہیں) +

لون مرچ لگانا (ہ) فعل متعدی :- اپنی طرف سے کوئی بات بڑھانا۔ حاشیہ چڑھانا۔ آگ بھڑکانا + بات کو مزیدار یا زوردار بنانا +

لُوں (ہ) حرف جر (کنوار) :- تک۔ تلک۔ لگ + جیسے گھر لوں تو چل +

لُوں (ہ) اسم مؤنث :- بادِ گرم۔ سموم۔ وہ گرم ہوا جو وسطِ گرمی میں چلتی اور جسم کو جھلسے دیتی ہے۔ لُو +

لُوں چلنا (ہ) فعل لازم :- بادِ گرم کا چلنا۔ سموم چلنا ؎

دشت میں ڈھونڈنے لیلیٰ تجھے مجنوں چلتی نالۂ گرم سے تیرے نہ اگر لُوں چلتی (نصیر)
جل گیا دل کہ ایسی جو بلا نکلے ہے جیسے لُوں چلتی ہے مُنہ سے ہوا نکلے ہے (میر)

لونا (ہ) صفت :- (ہندو) (۱) الونا کا نقیض۔ سلونا۔ نمکین۔ (۲) کھاری۔ شور۔ کڑوا جیسے لونا پانی۔ (۳) تیز۔ تیکھا۔ (راماین میں یہ معنی آئے ہیں) +

لوناچماری (ہ) اسم مؤنث :- بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام جسکی نسبت عالمگیر نامہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے جادوگروں کی جگت اُستانی لوناچماری اور اُسکے گرو مُلّا اسمٰعیل جوگی کے منتر جنکے شیطانی نام جادو ٹونے کے منتروں میں کامروپ دیس کے ساتھ ایسی باتوں کے معتقد اکثر جپا کرتے ہیں قلعہ نامدہ واقع مُلک آسام مقام گوہاٹی بہار کے متصل پہاڑ کی چوٹی پر نیچے سے اُوپر تک اب تک بنے ہوئے موجود ہیں جنکی سیڑھیاں ایک ہزار کے قریب ہونگی +

لونار (ہ) اسم مذکر :- (لونوار) نمک سار۔ نمک + نمک کی کیاری۔ نمک کی جھیل +

لُونبڑ (ہ) صفت :- (لکھنؤ) طویل القامت احمق۔ لمبا۔ بےوقوف۔ [illegible]

اور احمق ہو +

لَونجی (ہ) اسم مؤنث :- کچے آم کی پھانکوں کا اچار + کیریوں کی وہ پھانکیں جو اچار کے واسطے تیار کی جاتی ہیں + کُوچر +

لَوند (ہ) اسم مذکر :- (۱) ملماس - اودھک مہینا - وہ تیرھواں مہینہ جو تیسرے سال ہر سال کی کسرات کو جمع کرکے بڑھایا جاتا ہے - سالِ کبیسہ - کبیسہ - وہ مہینا جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے (۲) زاید فضول - زیادہ - فاضل +

لوندا (ہ) اسم مذکر :- گیلی چیز کا ڈلا + گدی - لُبدی +

لوند سودا خصم خدائی (۱) کہاوت :- عورت یعنی لوند سودا اقرار کرتی ہے کہ خدا میرا خصم ہے - جس عورت کا کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اور وہ آزاد و خود مختار ہو تو اُسکی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

لونڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) سادہ رُو - نو رسیدہ - لونچہ - امرد - وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو - لڑکا - چھوکرا - کودک - طفل - (۲) بیٹا - پسر - ابن - پُتر - پوت - (۳) داس - غلام - چیلا + بردہ (۴) روتنہ - کام کاج کرنے والا لڑکا - ٹہلوا - ہرکارہ (۵) معشوق - شاہد - یار + مفعول - بدفعلی کرانے والا چھوکرا - غلام بارہ - کنعال - جیسے: تمہی کرپونڈا پہلوان کو لونڈا (کہاوت) (۶ صفت) ناداں - ناتجربہ کار - بیوقوف - ناسمجھ - ناقص جیسے تم لونڈے ہو ان باتوں کو کیا جانو (۷ صفت) مغلہ پچھمرا +

لونڈاپن (ہ) اسم مذکر :- چھوکرا پن + سفلہ پن - چھچھوراپن +

لونڈوں (ہ) اسم مذکر :- لونڈا کی جمع جو حرفِ مغیرہ کے آجانے سے نون کے ساتھ ہو جاتی ہے +

لونڈوں کھدیڑی (ہ) صفت :- عو - زنِ بچہ باز - چوزے باز - وہ عورت جسے لڑکوں کے ساتھ فعل کرانے کا مزہ ہو - بدکارہ - وہ عورت جو لونڈوں کے پیچھے پیچھے پھرے +

کیوں نہیں گھستی مرے پاؤں کی ایڑی باندی تو کدھر آ گئی او لونڈوں کھدیڑی باندی (رنگین)

لونڈوں گھیری (ہ) صفت :- وہ عورت جو لڑکوں سے رغبت رکھے زنِ بچہ باز + وہ عورت جو لڑکوں کو ساتھ لگائے رہے یا لڑکے اُسے گھیرے رہیں

دیکھئے اب لانہ اندھیری غضب یہ سمجھا ہے لونڈوں گھیری (جرات)

مر مر گئی ہیں کے بھری ہیں سو لونڈوں گھیریاں بیٹیاں ہیں سمجھ او کو ٹھونسے سوچک بیچ بیٹ (رافش)

لونڈوں ہائی (ہ) صفت :- لڑکوں سے رغبت رکھنے والی - لڑکوں میں بیٹھنے اٹھنے والی - لڑکوں سے صحبت رکھنے والی - طفل مزاج +

لونڈاہایا (ہ) صفت :- لڑکوں سے صحبت رکھے (ہ) - لڑکوں سے رغبت رکھنے والا - طفل مزاج +

لونڈاہایا کارخانہ (۱) اسم مذکر :- مغلہ کارخانہ - ابتر کارخانہ - بے انتظامی - بچوں اور چھوکروں کے ہاتھ پڑا ہوا کام +

لَونڈے (ہ) اسم مذکر :- (۱) لونڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے لونڈے کا یار رسیلا رنڈی کا یار اُجلا +

لَونڈے باز (۱) اسم مذکر :- امرد پرست - شاہد باز - بچہ باز - کودک باز - لوطی - مغلم - اغلامی - غلام بارہ - کنعال +

لَونڈے بازی (۱) اسم مؤنث :- اغلام - لواطت - شاہد بازی - بچہ بازی +

لَونڈے بازی کرنا (۱) فعل متعدی :- بچہ بازی کرنا - کودک بازی کرنا - امرد پرستی کرنا + اغلام کرنا - شاہد بازی کرنا +

لَونڈی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) باندی - چیری - داسی - کنیز - کنیزک - امتہ - پرستار - (۲) ٹہلنی - خدمت کرنے والی - خادمہ - سیوک - ماما - خواص +

لَونڈی اَور کے پیر دھوئے اپنے پیر دھوتی لجائے (ہ) کہاوت :- اَوروں کے کام میں چستی اپنے میں سستی - اُس کاہل وجود آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو اَوروں کا کام کرتا پھرے اور اپنی خبر نہ رکھے +

لَونڈی بچہ (۱) اسم مذکر :- پرستار زادہ - خانہ زاد غلام - داسی پُتر - وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو - لونڈی کا جنا - باندی کا جام - کنیزک زادہ +

لَونڈی کا جَنا یا لَونڈی کے پیٹ کا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (لونڈی بچہ)

لَونڈی کو لَونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی (ہ) کہاوت :- شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ اُسکا ظرف بڑا ہوتا ہے اسکا چھوٹا +

لَونڈی کی خوشامد سے سُسرال میں باس (۱) کہاوت :- کارندوں کے خوش رکھنے سے آقا بھی راضی رہتا ہے +

لَونڈی ہو کر کمانا بیوی بنکر کھانا (۱) کہاوت :- جو شخص محنت میں شرم نہیں کرتا وہ اپنی گذران امیرانہ کرتا ہے +

لَونڈیا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لڑکی - چھوکری - چھوکری - صبیہ - (۲) عوام - بیٹی - دُختر - پُتری +

لَونگ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) قرنفل - کرانپھل - بیمک - گرم مصالحہ کے ایک درخت کا شگوفہ - ایک خوشبودار درخت کی کلی - نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے مزاج دوم درجہ میں گرم و خشک (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے - ناک کی کیل +

لون

لونگ چڑے (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے کباب جو بیسن کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ نیز پھلکیوں کو بھی کہتے ہیں جیسے لونگ چڑے مسالے کے بھنی
لونگ چڑے مسالہ کے دو سسرے کے دو سالے کے ؎

آج کل زیر فلک گرم ہے مطبخ اُسکا ہے جیسا لونگ چڑے تھا جو سڑے پانی کے (جرأت)
وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی جو دیکھے بھر آئے مُنہ میں پانی (للہ اعظم)

لُونی (ہ) اسم مؤنث۔ شور۔ کھار۔ وہ نمناک مٹی جو شوریت کے سبب دیوار وغیرہ سے جھڑ جھڑ پڑتی ہے۔ ریہ ✦

لُونی لگنا (ہ) فعل لازم۔ شور پیدا ہونا۔ کھار ہونا ؎
خاک میں ملتا ہے پیری سے جوانی کا نزا گُنہ ہوتی ہے تو لُونی لگتی ہے دیوار کو (مصحفی)

لُونیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور کسی قدر ترش ہوتا ہے اُسکا پھول نہایت خوبصورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ خُرفہ کو بیک۔ بقلۃ الحمقا۔ چنانچہ سودانے اپنی مخمس میں بھی جو شیخ کی ہجو میں ہے یہ مصرع لکھا ہے
دُولہا ملک بھرا ہے مُوں لونیے کا ساگ (سودا)
ایسی ہے ملاحت اُسکے مُنہ پر رُخسار کا سبزہ لونیا ہے (مجر)
(۲) نمک ساز۔ نمک بنانے والا ✦ (۳) وہ بنجارہ جو صرف نمک کی سوداگری کرتا ہے۔ نمک فروش جیسے لونیے کا لون گرا اُونا ہوا تیلی کا تیل گرا پھینا ہوا ✦

لوہ (ہ) اسم مذکر۔ لوہے کا مخفف۔ آہن۔ حدید۔ (۲) ریلوے کی لکڑی (رمہوتی) - وہ بڑا توا جسپر کئی کئی روٹیاں ایک ساتھ پکتی ہیں ✦

لوہ چُون (ہ) اسم مذکر۔ برادۂ آہن۔ لوہے کا چُورا ✦

لوہ سار (ہ) اسم مؤنث۔ (رہنہد) لوہے کی کان ✦

لوہا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آہن۔ حدید جیسے ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ لوہا کرے اپنی بڑائی۔ ہم بھی ہیں مہادیو کے بھائی ؎
خشم اعدا نہیں سہنے کا تحمل سے ترے آہنِ گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا (ناسخ)
(۲) صفت) مضبوط۔ مستحکم ✦ سخت ✦ بھاری ✦
(یہ لفظ سنسکرت لوہ بمعنی سُرخ سے جسکا مادہ لوہُ ہے نکلا ہے چونکہ لوہا پانی سے سُرخ رنگ لے آتا ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔ لال بمعنی سُرخ بھی اسی طرح ہوا ہے)

لوہا بجانا (ہ) فعل متعدی۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا ✦

لوہا برسنا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیغ باری یا کشت و خوں ہونا۔ تلوار چلنا ؎
بھوں بالوں سے ہیں شمشیر ابری کہیں عشاق میں لوہا نہ برسے (بحر)

لوہ

لوہا تیز ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) تلوار تیز ہونا۔ چھُری تیز ہونا ✦ بس چلنا قابو چلنا ✦ خصنہ چلنا۔ زور چلنا جیسے غریب پر سب کا لوہا تیز ہوتا ہے ✦
تمہارا لوہا بھی ہمارے ہی اُوپر تیز ہے (۲) غالب ہونا۔ مرہونا ؎
توڑ دیتے زنجیرِ ہستی مثلِ تارِ عنکبوت آجکل جوشِ جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے (آتش)
یہ تیز ہے اُس نشترِ مژگاں کا لوہا کٹ جائے جس سے دیکھ کے پیکاں کا لوہا (جرأت)

لوہا دینا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (دھوبی (دھوبن)) استری کرنا۔ استری یعنی لوہے کو گرم کرکے کپڑے بٹھانا ✦ دُھلے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرنا۔ شکن مٹانا ✦

لوہا لاٹھ (ہ) صفت۔ (۱) نہایت مضبوط۔ نہایت مستحکم۔ نہایت سخت۔ (۲۔ تابع فعل) سنگلاخ زمین میں مشکل زمین میں مشکل قافیہ یا ردیف میں
کیا ہی لوہا لاٹھ غزل یہ تُونے لکھی ہے اے ظفر ہو تے ہیں شیریں ان آہ، رقم کہتے تک آتش تر آب (ظفر)

لوہا لاٹھ ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی چیز کا نہایت سخت ہو جانا ✦ ازحد جم جانا۔ نہایت پیوست ہو کر مستحکم ہو جانا ✦

لوہا لوٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار کا مُڑ جانا۔ شمشیر کا خمیدہ ہو جانا۔ (۲) تلوار کا دوہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا۔ تلوار کا کارگر نہ ہونا۔ شمشیر کا کام نہ دینا۔ پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ پُورا ہاتھ نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا (۳) قسمت لوٹ جانا تقدیر پھُوٹ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ کام بگڑ جانا۔ بدنصیب ہو جانا ؎
لوٹ گئی شمشیرِ دوعدم جب قاتل کرنے جوش گیا اے منعم اُس وقت شہادت ایسا لوہا لوٹ گیا (نجت)
(بعض شعراء نے آہن لوٹنا بھی باندھا ہے ؎
کٹتا نہیں تیغ نگہ سے کہنے لوٹا ہوا آہن کسی کا (مرزا صابر)

لوہا ماننا یا مان جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی تلوار کے ہاتھ یا وار سے ڈرنا۔ جنگی طاقت کو تسلیم کرنا۔ کسی کی شجاعت۔ بہادری دلیری اور قوت دل کا قائل ہونا۔ رعب ماننا۔ عجز اختیار کرنا۔ دبنا۔ ڈرنا۔ خوف ماننا۔ زبردست تسلیم کرنا۔ استاد ماننا۔ چیں بولنا۔ عاجز ہونا۔ بول جانا ؎
کس نے اُس نادکِ مژگاں کا نہ مانا لوہا ہر کمان دار کہا دست کی طرح اب نکلا
پہلواں مانتے ہیں اب کے تمہارا لوہا ہاتھ تلوار پہ پڑتا ہے کہ گھمن پڑتا ہے (امیر)
وحشتِ دل کیوں نہ چھُوٹوں ہاتھ میرے ہو گئے مانتا ہے قیس بھی لوہا میرے پنجے کا (للہ اعظم)
سہہ ہے سینہ سپر مردم یہ جوہر ہے کس کا کبھی لوہا نہ مانا یار کی تیغِ عداوت کا (بحر)
سخت جانی تھی بیکار ان گئی تیغ لوہا تمہارے بسمل کا (ذوقی)
سخت جانی کی آہن ٹوٹ گئی لوہا مانا تمہارے خنجر کا (صوعلی مستر)

لوہ

لوہار (ہ) اسم مذکر۔ آہنگر۔ حدّاد۔ لوہے کی چیزیں بنانے والا ✦

لوہار خانہ (ہ) اسم مذکر۔ کارخانۂ آہن۔ وہ کارخانہ جہاں لوہار کام کرتے ہیں ✦

لوہار خانے میں سوئیاں بیچنا (ہ) فعل متعدی۔ اُلٹے بانس بریلی کو بھیجنا۔ جو چیز جہاں خود تیار ہوتی ہو وہیں لے جانا۔ اُلٹی گنگا پہاڑ کو چڑھانا۔ بیوقوفی کا کام کرنا ✦

لوہار کی بھٹی (ہ) اسم مؤنث۔ کورۂ آہنگر۔ لوہار خانہ ✦

لوہارنی (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لوہاری) ✦

لوہاری (ہ) اسم مؤنث۔ زنِ آہنگر۔ لوہار کی بیوی۔ وہ عورت جو قوم کی لوہارنی ہو ✦

لوہو (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو۔ لہو۔ خون۔ رگت۔ رودر۔ دم ✦

(چونکہ استحانًا ثابت ہوا ہے کہ خون میں لوہے کا مادہ چونہ وغیرہ کی نسبت زیادہ ہے بلکہ خون سے اکثر لوہا نکلتا بھی ہے شاید اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم کیمیا نے کچھ ابھی رواج نہیں پایا مدت سے ہے) ✦

لوہیا (ہ) اسم مذکر۔ آہن فروش۔ لوہے کی بنی ہوئی یا آہنی چیزیں فروخت کرنے والا ✦

لوہے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لوہا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

لوہے کا پُل (ہ) اسم مذکر۔ جسرِ آہنی۔ وہ پُل جو لکڑی کی بجائے لوہے کے شہتیروں کھمبوں وغیرہ سے نہایت مضبوط بنایا گیا ہو۔ قطعۂ بالمحاورہ

دریائے غم سے میرے گزرنے کے واسطے
تیغِ خمیدہ یار کی لوہے کا پُل ہوا (ذوق)

لوہے کے چنے (ہ) اسم مذکر۔ نہایت سخت اور کٹھن کام۔ کارِ دشوار۔ امرِ عزیز

لوہے کے چنے چبانا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت کٹھن اور سخت کام کرنا۔ کارِ دشوار و مصیبت ترمیں مصروف ہونا جیسے قرآن کا حفظ کرنا لوہے کے چنے چبانا ہے ؎

پاس ساماں ہیں جو لوہے کے چنے بھی تو چبائیں
نعمتِ عشق کے قابل لبِ دنداں مانگوں (آتش)

لوہے کی چھاتی کرلینا (ہ) فعل متعدی۔ پتھر کا جگر کرلینا۔ پتھر کی چھاتی بنالینا۔ نہایت سخت دل اور کٹھور ہوجانا ✦ دل سخت کرلینا۔ نہایت سخت کاموں کی برداشت کرنے کے قابل ہوجانا۔ مصیبت جھیلنے کے لائق ہوجانا۔ نہایت متحمل ہوجانا جیسے (اگر تم سگھڑ صاحب شعور سلیقہ مند ہوگی تو بہتیرے کو مار و گی۔ سب باتیں انگیز و گے لوہے کی چھاتی پتھر کا جگرا کروگی۔ اپنی جان کو جان نہ سمجھوگی۔ کچھ سگھڑ پا پار کے دکھا ؤگی ساس نندوں کے دل میں گھر کروگی میاں کا دل ہاتھ میں لاؤگی جب ساس نندیں تمہیں سہا ئینگی) (از سگھڑ سہیلی) ✦

لہٹ

لوہے کے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ مایوس کرنا۔ نراس کرنا۔ ناامید کرنا۔ دل توڑنا۔ دل شکستہ کرنا ✦ مار ڈالنا۔ قتل کردینا ✦

لوئی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) اُونی چادر۔ اُونی باریک پٹّو۔ ایک قسم کا باریک کمل جو اکثر کشمیر یا سرد ملکوں میں بُنا جاتا ہے (۲) گُندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ (۳) عزت کا کپڑا جیسے پگڑی عمامہ۔ دوپٹہ وغیرہ مجازاً عزت۔ آبرو۔ مثلاً اگر گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ (۴) (پنجاب) منہ اندھیرے۔ راجہ کرن کے پہرے بہت سویرے۔ صبح الصباح جیسے میں تڑکے لوئی لوئی جاؤنگا ✦

لوے (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) قریب۔ متصل۔ پاس ✦ نزدیک۔ دھورے ✦ لوا کی جمع

لوے لگنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) دل کو لگنا۔ باور آنا۔ یقین ہونا۔ اعتبار رہنا ✦

لُہار (ہ) اسم مذکر۔ آہنگر۔ حدّاد۔ لوہے کے ہتیار وغیرہ بنانے والا (مشتقات دیکھو لفظ لوہار میں) ✦

لُہارن (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) لُہاری۔ زنِ آہنگر۔ آہنگر کی بیوی ✦ لوہار قوم کی عورت ✦

لُہاری (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لُہارن) ✦

لہاڑ (ہ) صفت۔ (ہندو بقال) نادہند۔ لین دین کا کھوٹا۔ وہ شخص جو ادا کا سچا نہ ہو ✦ لے لوٹ ✦ لے کر نہ دینے والا ✦ بلیہرا۔ مشکل سے قرض کے دام ادا کرنے والا۔ دیر میں دینے والا ✦

لہاس (ہ) اسم مذکر۔ رگنواس (۱) لاؤ کا رسّا۔ موٹا رسّا۔ وہ رسّا جس سے چرس کھینچتے ہیں (۲) جہاز کا رسّا۔ وہ موٹا اور بہت بڑا رسّا جو جہاز یا ناؤ پر لنگر وغیرہ لٹکانے تانے کھینچنے باندھنے کے کام آتا ہے۔ گلس۔ پتھو (۳) (پورب) بڑا ٹوکرا۔ جھلی۔ جھال ✦

لہان (ہ) صفت۔ خون آلودہ۔ لہو سے لتھڑا ہوا۔ خون خون۔ خون سے بھرا ہوا (یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے جیسے لہو لہان) ✦

لہبر (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) (۱) لمبی اور ڈھیلی پوشاک۔ چوغہ۔ لبادہ۔ جبّہ (۲) ایک قسم کا لمبا طوطا جو گردن کو خوب ہلاتا ہے اور اُسکی گردن بھی لمبی ہوتی ہے (۳) پھریرا۔ نیزہ ✦ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ رایت۔ سدھا ✦

لہبری (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا دراز قد لمبی گردن کا طوطا جسکی گردن ایک خاص انداز سے بولتے وقت جنبش کرتی ہے ✦

لہٹی ہے (ہ)۔ (محاورۂ عور۔ لکھنؤ) فریفتہ ہے۔ عاشق ہے۔ مفتون ہے۔ شیفتہ ہے ✦

لہ

لہجہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) تلفظ۔ اُچارن۔ الفاظ کی آواز ◆ وضعِ تکلم۔ طرزِ کلام۔ (۲) زبان۔ محاورہ۔ بول چال (۳) آوازِ خوش۔ الحانِ خوش (۴) لے۔ سُر ◆

لہٰذا (ع) تمیز یا فعل ہ۔ اسی واسطے۔ اسی لئے ◆ بنا براں۔ اس واسطے ◆ ناظرینِ پس۔ الحاصل۔ الغرض۔ قصّہ کوتہ۔ قطع کلام ◆

لہر (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) موجِ دریا ◆ ہلکورا۔ ہلورا۔ جنبشِ آب۔ ترنگ۔ وہ سلسلۂ آب جو حرکتِ ہوا سے سطحِ آب پر نمودار ہوتا ہے ہموار رہتا ہے۔ جیسے ہ

شغل رونے کا جو تیرے عشق میں رہتا ہے روز ۔۔۔ رات دن بیٹھا کنارا کرتا ہوں لہریں آب کی (ناسخ)

(۲) اُمنگ۔ اُپج۔ جذبۂ دل۔ شوق۔ من کی موج۔ ترنگ ◆ جوشِ طبیعت۔ ولولہ

عشق پیری میں پھر کہاں ناسخ ۔۔۔ یہ بھی اک لہر ہے جوانی کی (رمحفز)

(۳) حال۔ وجد۔ جذبہ (۴) وہم۔ خیال (۵) دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنون۔ پاگل پن۔

(۶) کسی مرض یا اثرِ زہر وغیرہ کا دورہ۔ غلبۂ مرض۔ مرض کا اُبھار۔ بڑک۔ نوبت (۷) جسم کی لرزش جو کسی زہر کے اثر سے ہوتی ہے۔ سانپ کا زہر چڑھنے سے جسم کو لہرانا یا پیچ و تاب کھانا۔ جیسے گنتے یا سانپ کے کاٹنے کی لہر کالکر کسی لہر ہ

(تب ساقی میں یہ روح شراب ۔۔۔ سانپ کے کاٹے کی طرح لہر ہے (ناسخ)

(۸) کُوب۔ سوزش۔ جلن۔ چرمراہٹ۔ تیزی ◆ دھمک۔ چنچناہٹ۔ ٹیس۔ ٹیس۔ چمک (۹) گزاراہ۔ جوشِ شہوت۔ مستی۔ چُل۔ چُل۔ خواہشِ جماع جیسے

آدھی رات لہر ہے چھوٹی ۔۔۔ جل گیا جنگل جل گئی کوٹی (گیت)

(۹) کشیدہ کی دھاری۔ چھینٹ وغیرہ کی پٹری۔ بیل (۱۰) ہرے پودوں کی جنبش۔ لہلہاہٹ جیسے کھڑے کھیت کی لہر (۱۱) ایکھ کے پودے پھوٹے پھوٹے گئے۔ (۱۲) کسی کی یاد یا خیال کا دل میں آنا۔ دھیان ◆ سرسراہٹ (۱۳) لہریا۔ وہ گوٹے یا بچکہ وغیرہ کی ٹیڑھی مٹالی جو اکثر عورتیں رضائی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانکتی ہیں۔ درخت کج و در کج ◆

لہر اُٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا۔ تموج ہونا (۲) ولولہ اُٹھنا۔ جوش اُٹھنا۔ شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا (۳) ارادہ ہونا۔ ٹھنتا۔ خیال پیدا ہو۔

لہر آجانا (ہ) فعل لازم ۔ خواہش کا غلبہ کرنا۔ دفعتہً ارادہ یا قصد ہوجانا۔ دل کا بے اختیار ہوجانا ◆ ٹھنتا۔ دھن بندھ جانا۔ خیال آجانا ہ

آیا ہے اُسکو لہر او ستونگی کہیں ۔۔۔ لہریں گنا کروں میں کہ ناچنگ کنارے گنگ (ناسخ)

اے خضر سینا نہیں عارف کا کلک تنگنائے ۔۔۔ یاں چلے آئے ہیں جب وہ دبپہ لہر آجاتی ہے (عارف)

رونے کی جو آجاتی ہے رونے کو ترے لہر ۔۔۔ لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

لہر آنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا ◆ (۲) تموج ہونا۔ تلاطم ہونا۔

لہر

(۳) دفعتہً ارادہ یا قصد ہونا۔ ٹھنتا۔ دُھن بندھنا۔ خیال بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ خیال آنا ہ

پھیلا چشم سے ایکبار جو یہ دریا سا ۔۔۔ بیٹھے بیٹھے مجھے کیا جانئے لہر آئی کیا (جرأت)

وہ بحرِ حسن جب فرقت کی شب میں یاد آتا ہے ۔۔۔ یہی لہر آتی ہے دل میں کہ پلکوں میں ڈوب جائیں (آتش)

دل ہی نہ اُسکے لہر آئی ہے گھر جانے کی ۔۔۔ کبھی رونے کی جھڑی اسکو دیتی خونبار لگا (جرأت)

(۴) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا۔ غلبۂ شوق ہونا ہ

مرے دامن کو لہر آئے تو اگر آسمیں نہاتی ۔۔۔ حباب ایک ایک ہوگا وہ بیتِ چشمۂ آتش (آتش)

(۵) سانپ کے زہر کا اثر ہوکر جسم کا لہرانے لگنا۔ زہر کے اثر سے پیچ و تاب کھانا ہ

کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار ۔۔۔ سونگھ لی اُس گیسوئے مشکیں کی بو کر سم کا لاآتش (آتش)

لہر بہر (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) اوج۔ موج۔ خوش اقبالی۔ اقبالمندی۔ خوشحالی ◆ طالع مندی (۲) کسی چیز کی کثرت یا افراط۔ جیسے وہی آمدنی اور وہی گھر اب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر ہے (از چتر بھنیلی) ◆

(۳) خوشی۔ آنند۔ خرسندی۔ جیسے ایک آنکھ میں لہر بہر ایک آنکھ میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے خوش دوسرے سے ناراض۔ ایک کو اچھا سمجھ کر خوش ہونا۔ دُوسری سے نفرت کرنا۔ جب کانے کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں تو وہاں یہ غرض ہوتی ہے کہ ایک آنکھ میں رونق دوسری میں اندھیرا۔ ایک بازار آباد دوسرا اُجاڑ (۴) برکت۔ بہبودی جیسے ٹیوری کہ عابر ایک گھڑی سے اپھر۔ ڈاکھنڈ اور لوگ پگڑی کے واسطے یہ دُعا مانگتے ہیں ◆

لہر بہر ہوجانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) اوج موج ہوجانا۔ خوشی و خرسندی کا حاصل ہوجانا۔ موج آجانا۔ کام بن جانا۔ اقبال یاور ہوجانا (۲) خوب بارش ہوجانا۔ کھل کر برس جانا۔ رحمتِ الٰہی کا نازل ہوجانا ہ

ہوگئی دم میں لہر بہر ایسی ۔۔۔ ساری حسرت نکل گئی جی کی (دہوب)

(۳) فراخبالی ہوجانا۔ عسرت اور تنگی کا زمانہ نکل جانا۔ کسی چیز کی کمی نہ رہنا ◆

لہر چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ سانپ کا زہر چڑھنا۔ مار گزیدہ کا لہرانا۔ زہر کا دورہ ہونا

لہر چھوٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو۔ عو) غلبۂ شہوت ہونا۔ مستی چھوٹنا۔ چُل اُٹھنا۔ جسل ہونا۔ جماع کے واسطے جی چاہنا۔ جیسے ہ

کوئی دے گیا یار یہ زہر بوٹی ۔۔۔ مرے آدھی رات لہر چھوٹی

لہر لینا (ہ) فعل متعدی ۔ دریا کا موج مارنا۔ موج لین ہونا ◆

لہرا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) موج افزا اثر۔ طبیعت میں جوش پیدا کرنے والا اثر۔ چلتی ہوئی لَے۔ سارنگی کی وہ گت جو طبیعت میں ایک لہر پیدا کرتی ہے ◆ کئی

سارنگیوں کی ملی ہوئی آواز ؎

کونسا ساز ہے سارنگیوں کا لہرا طبلے کی تال دم کے ہر ہر بول کے اندر
سپلاؤں کے باہر مضطرب ہوگا ناہے آتی ہے کس مزے سے آواز چمن کے اندر (بیان)

جان قالب میں نہ ٹھہری دم ہے تان بکھیر کر مجھ کو گھنگرو اُس کی سارنگی کا لہرا ہو گیا (بحر)

(۲) شور آواز۔ لَے۔ زمزمہ۔ ترانہ۔ نغمہ (۳) متواتر زدو کوب۔ ضرب پیہم۔ تراتر جوتیوں کی آواز ✤

لہرا اُڑانا (ہ) فعل متعدی ۔ (بازاری) جُتیانا۔ زدوکوب کرنا۔ خُوب جوتیاں لگانا۔ متواتر پیٹنا۔ تڑاتڑ لگانا ✤

لہرا بجانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سارنگی کے جوش افزا سُر نکالنا۔ سارنگی بجانا۔ (۲) دیکھو (لہرا اُڑانا) ✤

لہرا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (بیگمات) آواز سے کہنا۔ پکار کر بولنا ✤ سُریلی آواز سے بات کہنا۔ سُنا کے کہنا۔ پُر اثر کلام کرنا۔ طبیعت کو اُبھارنے والے الفاظ زبان پر لانا۔ لہک کر بولنا جیسے ایک نے بیٹھے بیٹھے ہنسایا ! ! ! ! دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے۔ دُوسری نے اُکسایا پُھلکے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہے۔ تیسری نے لہرا لگایا۔ ورنی۔ بُوا ساوے سُودے کس کام کے مصالحہ بھی تو اُن پر ٹکے جو خدا ہم چم ہووے ۔ (چتر بہیلی)

لہرا لینا (ہ) فعل متعدی ۔ جُوب خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لتے لینا۔ چتھاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ قائل معقول کرنا ✤

لہرانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) موج مارنا۔ ہلورے لینا۔ ہلکورے لینا۔ ہلکورنا۔ پانی کا دریا نہر تالاب وغیرہ میں لہریں لینا۔ موج زن ہونا۔ ہاہا پھرنا۔ پانی بھر جانا۔

سنکی جو آجائے دوانے کو ترے لہر لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

(۲) لہلہانا۔ لہلہانا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا ✤ جیسے ہری کھیتی کا لہرانا ؎

ساقیا خالی دکھا جام زمرد فام کو سبزۂ صحن چمن کس کس روش لہرائے ہے (جرأت)

(۳) فراٹے بھرنا۔ اُڑنا جیسے پھریرا لہرانا۔ بادلا لہرانا (۴) بھڑ بھڑانا۔ دل چاہنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ راغب ہونا ؎

نشاط وعیش جہاں پر نہ کیوں لہرائے کہ باغ سبز گلستاں ہے اور شراب شرابی آ (بحر)

(۵) سانپ یا زلف خواہ گیسو کا جنبش کرنا۔ سانپ کا چلنا۔ بل مارنا۔ زلف کا رخساروں پر ہلنا ؎

رُوئے صبیح پر نہیں لہرا رہی ہے زلف بُوئے سمن کو پا کے ہے بے اختیار سانپ (آتش)

(۶) شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ شعلہ مارنا۔ دہکنا ✤

لَہری (ہ) صفت ۔ (۱) موجی۔ من موجی۔ دل کا بادشاہ۔ دل چلا۔ لاأبالی مزاج۔ بے پروا۔ ترنگی (۲) خوش طبع۔ زندہ دل۔ ظریف۔ چلبُلا۔ بے سچ۔ رنگیں۔ خوشدل۔ عاشق مزاج ؎

اس شعلہ پیس بھی کم ہو دیکھے لہری ہیں سبزہ رنگوں سے چسپاں کرتی ہے کھری (ذوق)

(۳) اسم مذکر۔ بریکھ۔ بھاؤ۔ نرس۔ جھمُوڑا جیسے ناچ لے لہری تلا تو میرے لہری ✤

لَہریا (ہ) صفت ۔ (۱) لہردار۔ آڑی ترچھی دھاریوں کا۔ خنجری دار۔ (۲) اسم مذکر۔ وہ خنجر نما نشان جو متواتر بنے ہوئے ہوں۔ مثلثی۔ پے درپے نشان (۳) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر کٹاوردار ایک نشان یا آڑی ترچھی پٹڑیاں ہوتی ہیں ✤

لَہریں (ہ) اسم مؤنث ۔ لہر کی جمع۔ موجیں ✤

لہریں گننا (ہ) فعل متعدی ۔ بجانا۔ بیکاری و بے شغلی میں رہنا۔ نکما کام کرنا۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ بیکار رہنا

تجلئے اُس کو لہر اِدھر تنے کی کہیں لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنارے گنگ (ناسخ)

لہریں لینا (ہ) فعل متعدی : ۔ (۱) جھُومنا۔ جھُولنا۔ لہرانا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا ؎

مان ترے خاصا رسے گھر ۔ پاکر لہریں ہی لے مرے بھرے
ہو ملنگے کی رس بتیاں ۔ سر تیرے بھاری سہرا
لڑا لہریں ہی لے مرے بنرے ہو ملنگے کی رس بتیاں (ریختی)

(۲) دریا کا موجیں مارنا۔ ہلورے لینا (۳) دل ہی دل میں مزے لینا۔ آپ ہی آپ خوش ہونا ✤

لَہسَن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سیر۔ بریچہ پیاز۔ دیکھو (لسن نمبر ۱-۲) ✤

لہسنی ہینگ (ہ) اسم مؤنث ۔ ساختہ ہینگ جو لہسن کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ نقلی ہینگ ✤

لَہسنیا (ہ) اسم مذکر : ۔ ایک قسم کے بیش قیمت جواہر کا نام جو لہسن اور چشم گربہ سے مشابہ ہے۔ عین الہر ✤

لَہک (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) شعلہ۔ لہر۔ لپٹ۔ لاٹ۔ زبانۂ آتش۔ (۲) جوش سرسبزی۔ لہلہاہٹ۔ نمو سبزہ و ریاحین۔ بہار۔ جوبن ؎

گلگشت چمن کیا ہے لہا تم میں آئینہ اس اپنے خطارُخ کے سبزے کی لہک دیکھو (نصیر)

(۳) چمک۔ درخشندگی ✤

لہک کر بولنا (ہ) فعل متعدی عو۔ گمک کر بولنا۔ بے باکانہ کلام کرنا زور سے بولنا۔ ترخ کر بولنا ✤

لہک

لہکا (ہ) اسم مذکر۔ پتلا گوٹا + پکا۔ دھنک +

لہکارنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ٹھ رب) گھوڑے کو چمکارنا۔ تھپکی دینا۔ تھپکنا پٹھے پر ہاتھ پھیرنا +

لہکانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اکسانا۔ بھڑکانا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ اُبھارنا۔ بہکانا۔ ستکھارنا (۲) آگ دہکانا۔ آگ سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا (۳) لشکارنا۔ شکاری کتے کو شکار پر دوڑانا۔ (۴) چمکوانا۔ اُجلوانا۔ صیقل کرنا (۵) چہکوانا۔ ٹھک دلوانا۔ کسی پرند کو بلوانا۔ آواز نکلوانا +

لہکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چہکنا۔ چہچہانا۔ ریز کرنا۔ پرند کا خوش آوازی سے نغمہ سرا ہونا (۲) مشتعل رہنا۔ شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ دہکنا۔ جلنا جیسے آگ لہکنا (۳) لہلہانا۔ لہرانا۔ موج مارنا۔ سبزہ و یاسمین کا لہرانا۔ جوشِ بہار ونُمو سے سبزہ کا نمودار ہونا۔ حکیم قدرت اللہ خاں قاسم دہلوی ؎

خطِ پشتِ لبِ جاناں کو تُو نے لکھا آگا ہ سو چشمۂ حیواں میں کیا سبزہ لہکتا تھا (قاسم)

بہار کا جو موسم آیا لہک رہا ہے ہر ایک تختہ گلاب کی ڈالیوں پہ کیا کیا چہک رہے ہیں ہزار غنچے (سحر)

(۴) چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ درخشاں ہونا۔ جھلکنا۔ جھمجھانا۔ چمکنا +

لہلوٹ (ہ) صفت ۱۔ (انگلش) لیلوٹ۔ ریجھ۔ نادہند + وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھ کر بیتاب و بے قرار ہو جائے اور جس طرح بنے لیکر رہے اور مطلق قیمت تک نہ دے +

لہلہا (ہ) صفت ۱۔ (۱) ڈہڈہا۔ لہراتا ہوا۔ موجیں مارتا ہوا۔ ہلورے لیتا ہوا لہر مارتا ہوا ؎

اپنی آنکھوں میں طراوت آگئی کیا لہلہی دیکھ کر یہ لہلہی پوشاک دھانی آپ کی (رالشاں)

خط سبز اپنا دکھلائے وہ جبکہ گلستاں ہے مرا دل شاد و سبزے لہلہے سے کچھ نہیں ہوتا (ظفر)

(۲) سرسبز۔ تر و تازہ۔ شگفتہ۔ کھلا ہوا۔ ہرا بھرا۔ شاداب۔ پھلا پھولا ؎

سیل میں گماشب ہوئے جیسے وہ مرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے (میر حسن)

لہلہاتا (ہ) صفت ۔ (۱) لپکتا۔ جنبش کرتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ جُنبان۔ لہراتا ہوا۔ لپکتا ہوا۔ جیسے تیرا لہلہاتا جھنا رہ نکلے۔ (ع) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ ہرا بھرا۔ تر و تازہ + شگفتہ۔ پھولا پھلا ؎

بلکہ ذوقِ سوز و نالہ ہے ناطقی تری منہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر روز فصلِ ذوق (ذوق)

(۳۔ م) حالت جوان۔ جوانی میں بھرا ہوا۔ ڈمر و نوخیز جیسے [لہلہاتا جلنے یعنی جوان مرے +

لہلہانا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) موج مارنا۔ موجزن ہونا۔ لہرانا۔ سبزہ زار کا بتحریک نسیمِ سحری سے متحرک ہونا۔ سرسبزی و شادابی کا جوش مارنا۔ سبزہ و یاسمین کا لہریں مارنا۔ ہری کھیتی یا درخت کا ہوا سے ہلنا۔ جھومنا + حضور نظام ؎

انقلاب دہر کے نیرنگ دیکھو تو سہی لہلہاتا سبزہ ہے جس جا خس و خاشاک تھا (حضور نظام)

بُرے اُن پہ وقت آنکے پڑنے لگے اب وہ دُنیا میں بس کر اُجڑنے لگے اب

بھرے اُنکے میلے بچھڑنے لگے اب بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب

ہری کھیتیاں جل گئیں لہلہا کر

گھٹا کھل گئی سارے عالم پہ چھا کر (مدوجزر)

(۲) سرسبز و شاداب ہونا۔ تر و تازہ ہونا۔ شگفتہ ہونا۔ کھلنا۔ پھلنا پھولنا +

لہلہاہٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ لہر۔ موج + سرسبزی۔ شادابی۔ تر و تازگی ؎

ہیں اس ہوا میں کیا کیا بہار کی بہاریں سبزوں کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں (نظیر)

لہنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) نصیب۔ قسمت۔ بھاگ۔ بہرہ۔ بخت۔ جیسے ہُوا تمہارا لہنا اچھا ہے گھر بیٹھے خدا نے سلونے بھیجا ہے (سگھڑ سہیلی) ؎

دل سے جو دیا نہ ساتھ جرأت کیا دوش کسی کو دیتے لہنا (جرأت)

کس کا ہے کون کیا کسی سے کہنا اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا

گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی یارو نا چیکے پڑے اکیلے رہنا (ہجویہ مقدمہ)

(۲) تشخ۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ حصول ؎

اُلفت سے ہو خاک ہمکو لہنا قسمت میں تو ہے عذاب سہنا (جرأت)

ہمہ گرم کوشش ہیں جو رند و شیخ ہیں اٹھاتے سدا بار رنج و تعب ہیں

ترقی کے میداں میں جنت طلب ہیں نمائش پہ دُنیا کی بھولے وہ سب ہیں

نہیں اُنکو کچھ اپنی محنت سے لہنا

بناتے ہیں وہ گھر نہیں جس میں رہنا (مدوجزر)

چاہئے تھے ہی نیکی کے بہائے بدلے کہیں خوب ہی ہم اپنی سزا کو پہنچے

کہہ گلا ہے نہ شکایت ہے نہ گلہ تجھے بار سے اعمال نامہ سب جو مشکل میں دیکھے جاتے

جو کیا آپ کیا تم سے یہی تھا لہنا

خود خطا وار ہو انسان تو پھر کیا کہنا (نواب قربان علی)

(۳) ساجھا۔ شراکت۔ حصّہ۔ قسمت کا ساجھا ؎

مرتے مرتے نہ گیا ہے اور بھی وہ چاہ نہ کچھ جو حطا ردوں کا لہنا ہے ترے بیار سے (معروف)

لہنا بہنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) قسمت کا ساجھا + (۲) حاصل حصول + (۳) نصیب جیسے خدا تمہیں بہ خیر لہنی بہنی کرے +

لہنگا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) گھاگرا۔ لہنگرا۔ گون۔ دھبلا۔ ہندو عورتوں کا پاجامہ +

لہن

لہنگا پہنانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ہندو عو) زنانہ لباس پہنانا۔ زنانی پوشاک پہنانا۔ چوڑیاں پہنانا۔ عورت بنانا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ عورت کی جون میں آنا۔ جیسے کیا یار ہا یا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لے ✦

لہنگا لگرا اُتارنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (بیگمات) ذلیل پوشاک (۲) ارزش لباس پہنانا۔ عزت بخشنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ ادنٰی درجہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچانا۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھانا۔ جیسے (سچے سرو کوئی میں کسی کی لونڈی ہوں یا کسی بات کی کونڈی ہوں کسی نے بھیر وہڑے خرچ تھے۔ ہاں میرا لہنگا لگرا اُتارا سا تھا جو میں کسی کی دلیل ہوں اور سڑی بسی باتیں سنوں (از سگھڑ سہیلی) ✦

لہُو (ہ) اسم مذکر۔ لہو کا مخفف (مادہ لوہ بمعنی لوہا) (۱) خون۔ دم۔ رکت۔ رُدر۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط کا نام (۲۔ مجازاً) اپنا۔ یگانہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ ایک باپ کی اولاد۔ وہ شخص جو قریب کا رشتہ دار ہو۔ (رگ زد لہو کہینگے تو وہاں ایسے لہو سے مراد ہوگی جسے خون پینے والے جانور یعنی کھٹمل پسو۔ وغیرہ بھی پسند کریں یعنی وہ غلیظ اور خراب لہو جو جونکوں یا سینگوں کے بعد رہ جائے اور اُسے وُدسری دفعہ نکالیں اور جب میٹھا لہو کہینگے تو وہاں اُس لہو سے عبارت ہوگی جسے خون پینے والے جانور نہایت شوق سے پئیں یعنی خوب کامل اسی طرح ہلکا لہو وہ کہلائیگا جو جلد اثر قبول کرے مثلاً جسکو خون دیکھ کر غش آجائے یا نئی رنگت پہ جلد نظر لگ جائے تو کہینگے اِسکا ہلکا لہو ہے یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے)

لہو اُتر آنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) خون کا مقام اسفل یا نیچے کی طرف نزول کرنا۔ (۲) خون ہماآہ خون جمع ہوجانا۔ (۳) سرخ ہوجانا۔ لال ہوجانا۔ جیسے آنکھوں میں لہو اُتر آنا ✦

لہو اُترنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) خون کا مقام اسفل کی طرف رجوع کرنا۔ نیچے آنا۔ بھر آنا (۲) سُرخ ہونا۔ لال ہونا ✦

لہو آنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) خون نکلنا۔ خون جاری ہونا (۲) خون کے باعث آنا۔

لہو اونٹانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ عو۔ لہو کھولانا۔ لہو میں متواتر غصے یا غم کے باعث جوش پیدا کرنا۔ نہایت جلانا ✦

لہو اونٹنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ لہو کھولنا۔ خون میں آتشہ بھرکے غم یا غصے کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا ✦

لہو برسنا (ہ) فعل لازم۔ خون ٹپکنا۔ خون کا نمایاں ہونا۔ خون جھلکنا جیسے اس کی آنکھوں سے لہو برستا ہے ✦ خون کی بارش ہونا ✦

لہو بگڑ جانا۔ (ہ) فعل لازم۔ خون میں فساد آجانا۔ خون کا قوام بگڑ جانا۔ خون کی اصلی حالت میں فرق آجانا۔ کوڑھ ہوجانا۔ جذام ہوجانا۔ آتشک ہوجانا ✦ خون میں حرکت آجانا ✦

لہو

لہو بہانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) خون نکالنا۔ خون جاری کرنا (۲) خونریزی کرنا۔ قتل کرنا۔ جان سے مارنا۔ ہلاک کرنا (۳) جان دینا۔ خون کرنا ہلاک ہونا ؎

ست لال کر آنکھ اشک خوں پر　دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم ——— (مومن)

لہو بھرا (ہ) صفت۔ خون آلودہ۔ خون میں لتھ پتھ۔ خون سے لتھڑا ہوا ✦

لہو بھرنا (ہ) فعل لازم۔ خون لگ جانا۔ خون میں آلودہ ہوجانا ؎

محشر ہمارے خون کا ہوگا یہ حشر کو　اچھا ہوا لہو ترے دامن میں بھر گیا (صبا)

لہو پانی ایک کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) خون اور پانی ملانا۔ خونابہ بنانا۔

فلک نے ایک کیا ہے مرا لہو پانی　ذخیرہ چاہئے تھا چشم خوں فشاں کے لئے (صبا)

(۲) اتنی محنت و مشقت کرنا کہ اُس کی گرمی سے لہو کا نہایت رقیق ہو جانا محنت شاقہ سے جسم کے لہو پانی کو ملا کر ایک کر دینا ✦ سخت محنت اٹھانا چوٹی کا پسینا ایڑی تک لانا۔ پسینا بہانا۔ پسینوں میں نہانا ✦ کسی کام میں نہایت سرگرمی دکھانا۔ کمال جد و جہد فرمانا۔ ازحد جستجو کرنا ؎

لے سرشک میں کس رنگ خوں ایک مژ　جب تلک کہ کروں ایک میں لہو پانی
کرے نہ ایک یہ اپنا اگر لہو پانی　تو اُسکے پاؤں تلک کس طرح حنا پہنچے } (عارف)

چشم خونبار سے برسے نہ کبھی پانی ایک　اور ہر چند کرے سا اپنا لہو پانی ایک (غافل)

کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں　کب مد ملیگا دیدۂ خونبار کی طرح (مومن)

ایک کرنے سے لہو پانی کہیں ہوتا ایک　قطرۂ خون جگر ہے او ستمگر اوسے (اعظم)

(۳) جان ہلکان کرنا۔ اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا۔ اپنا حال قریب بمرگ پہنچانا اپنی جان کو نہایت تکلیف دینا۔ ازحد رنج اٹھانا ؎

مجھے کیا رو رو کے جو اپنا تمہ جو لہو پانی ایک　پھر تو ملک کھلکھوں چلے ہیں کہاں گیا آنکھوں سے (ظفر)

رو کے کیونکر نہ کریں ایک لہو پانی ہم　شیشے میں غیر سے وہ شیر و شکر رہتا ہے (اسیر)

لہو پانی کیا رو کے رو کے تمنے ایک کیوں سالک　شاکی ہو کہیں رب سے لکھا اپنی قسمت کا سالک)

رت جو بات نہ مطلب کی اس نامی ایک　شمع ساں میں کیا رو کے لہو پانی ایک (نکہت)

تسنے ڈھلکے جو رنگیں تھے کل　لب بوسہ دیا جانی ایک
مجھے اس سر کی قسم ہے اپنا　کیا رو رو کے لہو پانی ایک } (تعلیم کریم)

(۴) نہایت طیش کھانا۔ نہایت غصہ ہونا۔ ازحد غصہ کرنا۔ نہایت بگڑنا خفا ہونا۔ ناراض ہونا ؎

اے دوگانا گر ناخوشی سے نہیں لگا ترا تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۵) کسی کو نہایت غصہ دلانا۔ جلانا۔ جلا کر کباب کرنا۔ غضبناک کرنا + نہایت رنج دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

لہو پانی ایک ہو دونوں نے کیا میرا ندیا یعنی دل لہو ہوا سب چشم پانی ہو گئی (میر)

لہو پانی ایک ہونا (ہ) فعل لازم:۔ غصے کے مارے کھایا پیا تک نہ لگنا +

لہو پانی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لہو پانی ایک کرنے کا مخفف۔ جان ہلکان کرنا۔ کثرت اشکباری سے خون کو خوننابہ بنا دینا۔ کمال شفقت کرنا ؎

شوقِ وصلت میں ہے شغل اشک افشانی مجھے سمجھیں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے
رُلاتا ہے وصالِ یار کا شوق فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی } (آتش)

اُبکا ہونا کسے کہتا کہ جست رو رو کر پانی کرتا تمہیں خوب اپنا لہو آتا ہے (روشن شیخ قلی)

(۲) کسی مرض کے سبب لہو میں پانی کا بڑھ جانا۔ لہو کی سرخی کا زائل ہو جانا +

لہو پانی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خون کا رقیق ہونا۔ خون کا پتلا پڑنا + خون میں رطوبت کا بڑھ جانا (۲) جان ہلکان ہونا۔ جان پہ بننا۔ جان جانا۔ آفت آنا۔ نہایت رنج ہونا۔ غم و ہم کا سامنا ہونا۔ جی جلنا۔ پیچ و تاب کھانا ؎

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا (غالب)

لہو پسینا ایک ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت محنت و مشقت میں پڑنا۔ سختی اُٹھانا۔ مصیبت جھیلنا۔ کشٹ اُٹھانا ؎

یہ اک خارکش صبر و ہمت میں کامل یہ کہتا تھا محنت سے گھستا تھا جب دل
کہ جن سختیوں کا اُٹھانا ہے مشکل وہی ہیں کمانے میں دل اُٹھانے کے قابل
حلال آدمی کو ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جبتک لہو اور پسینا } (رنجاں)

لہو پی کر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت غصہ کی برداشت کرکے خاموش رہنا۔ غصہ مار مار کر رہنا۔ آپ ہی آپ گھول کر رہنا۔ جی ہی جی میں جلنا۔ اندر ہی اندر غصہ کھانا۔ اندر ہی اندر گھٹنا۔ غم کھانا ؎

پی پی کے اپنا لہو رہیں گو کہ ہم ضعیف بڑں بیٹھے نہیں ہے سانپ کے کو کان ہے (میر)

جب میں کچھ کو خنجر سے کہتا ہوں لہو پی پی کے اپنا رہتا ہوں (سودا)

لہو پی جانا (ہ) فعل لازم:۔ مار کر خون پی جانا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ غرض جی سی لینا۔

پکڑ کر دون لہو پی جاؤں میں یا کہ تو تنہا آ نہیں چلتا ہے ہزاروں سے کچھ نشہ کا (سوز)

اُسکا ہوں مشتاق گر پاوے تو پی جاوے لہو جسکو اتنی ضد ہے اپنے تشنۂ دیدار سے (معروف)

لہو پینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خون آشامیدن کا ترجمہ۔ خون پینا۔ خون چوسنا ؎

قاتل یہ رنگ سیاں ہے لب لعل پر ترے یا تو نے ذبح کرکے کسی کا لہو پیا
تو بھی کبھی عیادتِ بیمارِ عشق کر کہتے ہیں تیرے واسطے مر مر کے وہ جیا } (نجم)

ہارا پی کے لہو تیرے تیر کا سوفار یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زبان منہ میں (ذوق)

اب وہ جارطیش سے تڑپتا ہے تشنہ لب تمت تلک جو میر کا لہو پیا گیا (میر)

(۲) نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ستانا۔ جان کھانا۔ تکلیف دینا۔ جیسے اس لڑکے نے تو ہمارا لہو پی لیا۔ یہ روز آ کر لہو پیتا ہے ؎

ہر کچھ کہ میرے تن میں لہو تھا سوا کے سل عامل نے خیر آباد کے پیکر کیا تمام (سودا)

رنگین ہم تو تجھ کو ایسا نہ جانتے تھے تو نے تو عاشقوں کا لہو پی لیا ہے پیارے
کوئی اتنا جلانے کو پوچھو اس بگڑی چاہ ہے چاہا کہ اُس کو لہو میرا پیا کس واسطے } (نجم)

(۳) قتل کرنا۔ مارنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔ خون بہانا ؎

سچ بتا مجھ کو تو سوفار خدنگ قاتل لہو کس کس کا پیا کا دہن سرخ ترا (نصیر)

لہو پیئے (ہ) (قسم سخت) خون پیئے۔ مارے۔ جنازہ دیکھے جو بے کرے یا مرکے پیٹے (یہ وہ قسم ہے جو عزیز عزیز کو دوست دوست کو عاشق معشوق کو یا معشوق عاشق کو اپنے اس اعتبار پر دلاتا ہے جو اُسے اس کا خیر خواہ ثابت کرتا ہے۔ جیسے ہمارا لہو پیئے جو پان نہ کھائے ؎

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا کمی جو مجھے کرنے تو پیئے لہو میرا (ذوق)

نظائر کوں لساد یہ ہے مجھے اندلوں نشترہ تو لگائے تو میرا لہو پیئے (میر)

لہو تھوکنا (ہ) فعل متعدی:۔ خون ڈالنا۔ خون کی قے کرنا + سل کا آزار ہونا۔ پھیپھڑے میں غم یا رنج کے باعث زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا اور اسی میں تحلیل ہو جانا۔ وقت قریب پہنچنا ؎

پان وہ کھاتے ہیں میں تھوکتا ہوں غم لیئے انکے ہونٹوں پہ ہے سرخی مرے لب پہ ہے دم (امانت)

وہ لب کیا دیکھ کر کلاب رگ لخت دل بہچیرے کہ پس کر پانے رنگیں پہ رہنا بھی تو لہو تھوک کے ہے (میر)

حق کہتے ہیں اسے نیمچۂ ابرو کا صورت زخم لہو تا دم آخر تھوکا (آتش)

لہو ٹپکنا یا چونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) لہو گرنا۔ لہو بہنا (۲) نہایت سرخ و سفید ہونا۔ چقندر بننا۔ جسم سے خون جھلکنا۔ جسم میں خون افراط سے ہونا۔ جیسے آجکل تو اُسکے گالوں سے لہو ٹپک رہا ہے یعنی خوب سرخ و سفید ہو رہا ہے (۳) کوڑھ ہونا۔ جلدی امراض کے سبب مواد ٹپکنا +

لہو خشک ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خون سوکھ جانا۔ غم یا خوف سے جسم میں خون نہ رہنا۔ دم خشک ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خوف چھا جانا۔ رعب بیٹھ جانا۔ دم بند ہونا۔ خون کی حرکت بند ہونا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا۔ جان نکلنے لگنا

لہُو

مرنے کی بھی امید نہیں خُوبئے تو زیر   پہلے ہی لہُو خشک ہوا تیغ دو دم کا (نسیم دہلوی)

(۲) نہایت رنج و صدمہ پہنچنا۔ دم پر بننا۔ جان پر بننا۔ ف

غسلِ صحت کی خبر سُن کے ہوا خشک لہُو   خُوں میں نہانے کو نور آنکھ بتاو آیا (امانت)

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہُو سُنتے ہی تم   کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہے یاد (ناسخ)

لہُو دینا (ہ) فعل متعدی۔ خُون چھوڑنا۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خُون نکلنا۔ خُون برآمد ہونا۔ جیسے اُن کی فصد نے خُون نہیں دیا +

لہُو ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (لہُو تھوکنا)۔ مرض سِل میں مُبتلا ہونا۔ دِق ہونا۔ راج روگ ہونا ف

کیا کیا مزے اُٹھانے ہیں اسکے اُگال کے   مر مر گئے رقیب لہُو ڈال ڈال کے (مومن)

لُوٹے مزے جو میں نے تمہارے اگال کے   مر گئے رقیب لہُو ڈال ڈال کے (قلق)

لہُو رونا (ہ) فعل لازم۔ خُوں گریستن کا ترجمہ۔ بجائے اشک آنکھوں سے خُون نکلنا۔ نہایت رونا۔ روتے روتے آنسُو باقی نہ رکھنا۔

(شعرا کا خیال ہے کہ جب آنکھوں کے آنسُو کثرت گریہ سے خشک ہو جاتے ہیں تو اُن کی بجائے خُون ٹپکنے لگتا ہے) +

لہُو سفید ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ خُون کی حرارت کا زایل ہو کر سفیدی لے آنا۔ محبت کا زوال ہو جانا۔ محبت نہ رہنا۔ سرد مہری و بے مہری کا ظہور پکڑنا + اپنایت اور محبت کا اُٹھ جانا + رحم نہ رہنا۔ حیا نہ رہنا۔ مروّت نہ رہنا ف

دوست دشمن ہوئے اور آشنا نا آشنا   ہوگیا لہُو جہاں کا جیتے جا اماں سفید

سرخرو ہوں اے ظفر کیونکر عزیزوں میں کہ   بے مروّت ہے زمانہ ہو گئے لہُو سفید (ظفر)

کیوں ہو نہ جائے اہلِ جہاں کا لہُو سفید   اُلفت کا رنگ گیا ہے جہاں سے فرارنگ (ناسخ)

قطرۂ اشک میں سُرخی کا بھی نام نہیں   لہُو تیرا بھی ہوا اے دلِ ناکام سفید (آتش)

لہُو سُوکھ جانا یا سُوکھنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (لہُو خشک ہو جانا) ف

سُنتا ہے مجھے تو کیوں کہ پیاسا ہوں ترے خُون کا   لہو میرا تو اے قاتل یہ سنکر سُوکھ جاتا ہے (ظفر)

لہُو کا بگاڑ (ہ) اسم مذکر۔ خُون کی بیکاری۔ فسادِ خون +

لہُو کا پیاسا (ہ) صفت۔ تشنۂ خُون۔ جانی دشمن۔ دشمنِ جان۔ جان کا لاگو۔ جان کا خواہاں۔ جان کا لیوا۔ ف

گرنہ خُونی ہیں پلک ہیں تو کیا کس کی نظر پڑتی ہے   شام و سحر رہتے ہیں یعنی اپنے لہُو کے پیاسے ہم (مہر)

مقتل میں نکلے ہے زبانِ یار کی شمشیر   کس قدر پیاسی ہے شہیدی کے لہُو کی (شہیدی)

خُون اپنا گر لڑوں ہو گرے اُنکا پسینا   اور ملے شستم وہ مرے لہُو کے ہوں پیاسے (ظفر)

جیتے جی دیکھا نہ محتسب تو بے خوار   بیٹھے لہُو کے پیاسے گھوتی ہو

کھلے نہیں لب سوفار میری جانب   لہُو کے پیاسے وہ دو سے ہیں پیاسے تیر (ظفر)

لہُو کا پیاسا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا۔ دشمنِ جاں ہونا۔ خُون کا تشنہ ہونا۔ قتل کی تاک میں رہنا۔ مارنے کی فکر میں رہنا۔

جانتا ہُوں کہ تم ترا پیاسا ہے مرے لہُو کا   پر نہ جگر میں ہو مرے قطرۂ خُوں تو کیا کروں (ظفر)

شوق دیدار اُن کو خانہ برباد کا مجکو ہے   وہ لہُو کے پیاسے ہیں جو مجھ تشنۂ دیدار کے (جرأت)

سرشک سُرخ کو جاتا ہوں جو پیتے ہوئے   لہُو کا پیاسا ملے اتصال اپنا ہوں

رات پیاسا تھا مرے لہُو کا   ہونا دیوانہ ترے سگِ کو کا

اسپر لہُو کے پیاسے ہیں تیرے ابرو کے شک   اک نام کو رہی ہے جیتی بن میں آب

پیاسی مرے لہُو کی وہ رہتی ہے دمبدم   بر لائیے کبھو تو میاں آرزوئے تیغ (درد)

عاشقوں کے لہُو کی پیاسی ہیں   مچھلیاں اُس کفِ حنائی کی (وزیر)

تیشے کے جو دہن سے نکل آئی ہے زباں   پیاسا ترے لہُو کا تو اے کوہکن نہ ہو (غافل)

لہُو کا جوش (۱) اسم مذکر۔ ولولۂ مہر و محبت۔ ماتا۔ ایک خُون ہونے کی محبت خاندانی اُلفت۔ مادری محبت۔ خواہری محبت۔ برادرانہ اُلفت۔ پدری محبت وغیرہ

دم نکل جاتا ہے میرا دیکھا نہ اے غیر   آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہُو کا جوش ہے (برق)

لہُو کا جوش کرنا (۱) فعل متعدی۔ رگِ محبت کا حرکت کرنا۔ ماتا کا زور کرنا۔ ماتا اُچھلنا۔ مہر و محبت کا ولولہ اُٹھنا۔ جیسے بھائی کی مصیبت سُنتے ہی لہُو نے جوش کیا بہن ننگے پاؤں ننگے سر نکل کھڑی ہوئی +

لہُو کا جوش کھانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) خُون کا اَوٹنا۔ خُون کا چکر کھانا۔ خُون کا تاؤ کھانا۔ خُون میں حرارت کا زیادہ ہونا۔ خُون کی حدت کا بڑھ جانا (۲) دیکھو (لہُو کا جوش کرنا) +

لہُو کا کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم۔ خُون کا تلخ ہونا جسکے باعث پسو کھٹمل مچھر وغیرہ آدمی کو نہیں کاٹتے +

لہُو کا میٹھا ہونا (ہ) فعل لازم۔ خُون کا شیریں ہونا۔ جسکے باعث کھٹمل پسو مچھر وغیرہ خُوب کاٹتے ہیں +

لہُو کا ہلکا (ہ) صفت۔ عو۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خُون دیکھکر غش کھاتا۔ نہایت نرم دل۔ لطیف البدن۔ لطیف اور صاف خون والا۔ وہ شخص جسکا خُون جلد اثر قبول کرے

لہُو کا ہلکا ہونا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ نہایت نرم دل ہونا۔ از حد رحم دل ہونا۔ دل کا کچا ہونا۔ کسی کا خُون یا صدمہ دیکھکر غش آ جانا ف

اُس سُرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل   ناحق سبکی ہوگی لہُو تیرا ہلکا ہے (بحر)

لہو گھٹنا یا گھٹ پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خون کے دست آنا ۔ پیخانہ کی راہ خون نکلنا (۲) مزاج کے ساتھ خون کا با افراط بہنا ۔ پیر چھوٹنا +

لہو کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ خون میں ڈبونا ۔ تلخ کرنا ۔ غصہ دلا کر مزہ کھونا ۔ انگ نہ لگنے دینا ۔ جزو بدن نہ ہونے دینا ۔

لال پیلی مجھے غصے کی دکھا کر آنکھیں کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں (میر بلبل)

لہو کو پانی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی مرض سخت کا آدمی کے خون کو پانی کر دینا ۔ خون کی سُرخی کا جاتا رہنا ۔ خون میں حرارت کا نہ رہنا (۲) دق کرنا ۔ ستانا ۔ ازحد تکلیف دینا ۔

دست علی دگر ہے ایک لحظہ عشق میں پانی مرے لہو کو اس آنا رے کیا (آتش)

لہو کے سے گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی ۔ غم و رنج یا خشم و غضب کی برداشت کرنا ۔ غصے کو مار کر رہ جانا ۔ غم کھانا ۔ برداشت کرنا ۔ بردباری کو کام میں لانا ۔ سخت تکلیف یا صدمہ کو جھیلنا ۔ جبر و صبر اختیار کرنا ۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا + تیہا مارنا ۔

جب وہ آپ تیغ و تفنگ ہر گلو ہوتے لگا گھونٹ لہو کیسے پی پی کر یہ گھائل ہو گیا (ممنون)

لہو کی قسم (۱) اسم مؤنث ۔ عو ۔ جان کی قسم جیسے تمہیں ہمارے لہو کی قسم جو وہاں جاؤ +

لہو کے گھونٹ (ہ) اسم مذکر ۔ جرعۂ خون ۔ خون کے گھونٹ ۔ مجازاً زہر کے گھونٹ

پیاس میں یاد جو شمشیر کی آئی ناسخ گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہوں دم آب مجھے (ناسخ)

لہو کے گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی ۔ اوّل معلوم دوم نہایت رنج و غم کھانا ۔ غصے یا غضب کی برداشت کرنا ۔ جبر و صبر اختیار کرنا ۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا ۔

گلے پر غیر کے چلتی ہے تیغ تیز روز اُسکی لہو کے گھونٹ کس دن عاشق شیدا نہیں پیتا (مصحفی)

پلا نہ غیر کو صہبائے مشکبو کے گھونٹ پئیگا شکست سے ملا کر کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

دل کہتا ہے کیوں پیتے ہو تم گھونٹ لہو کے خالی کرو ساغر کے اگر چشم بھر آئے (رند)

لہو کے گھونٹ گھونٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) صبر و جبر کرنا ۔ غم و غصہ کھانا ۔ باوجود تکلیف و صدمہ شکوہ و شکایت زبان پر نہ لانا ۔ غصے کو ضبط کرنا ۔ (۲) جلنا ۔ انگاروں پر لوٹنا ۔ رشک کرنا ۔ حسد کرنا ۔ تلملانا ۔

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدان محبت نے لہو کے گھونٹ گھر لئے ہیں حتیٰ یہ پیکار (آتش)

گھونٹ لیں ہم بلکے برس یوں لہو کے گھونٹ اوہاوہ خواری میں کٹے برسات آپ کی (رند)

لہو کے نالے بہا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت خونریزی اور کشت و خون کرنا +

لہو کی ندیاں بہہ گئیں (ہ) محاورہ ۔ (۱) کثرت سے خون جاری ہوا ۔ (۲) نہایت کشت و خون ہوا ۔

لہو گھونٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ رنج کرنا ۔ غم کھانا ۔ رانی گھن ڈالنا +

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا یا داخل ہونا (۱) فعل لازم ۔ تھوڑی سی بات سے اپنے کو بڑا مستحق سمجھنا ۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا ۔ کسی رنگ میں ملنا ۔ پانچویں سواروں میں داخل ہونا ۔ کسی کی وضع اور صورت اُس میں شامل ہونے کے واسطے اختیار کر لینا ۔ زبردستی یا دھینگا دھینگی سے ناموروں میں شریک ہونا ۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کر دینا ۔ کسی صحبت یا جلسہ میں شریک ہونے کی وجہ سے اُسکے کچھ رنگ ڈھنگ اختیار کر لینا + بے سبب اور بلا وجہ اپنے کو خرابی میں ڈالنا ۔ آفت میں پڑنا ۔ بلا سر لینا ۔

لہو لگا کے شہیدوں میں کیوں نہ مل گئیں تجھے یہ کس نے کہا تھا کہ تو بھی یاں جا (رنگین)

گل ناس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا (ذوق)

لگتے ہی ہاتھ یار کے بسمل ہوئی حنا لو ہو لگا شہیدوں میں داخل ہوئی حنا (نصرت)

داخل شہیدوں میں تو لہو لگا کے سب ہے شمشیر ناز سے یہ الگار تھا سو میں تھا (سوز)

ناخن سے بوالہوس کا گلا یونہیں چھل گیا لوہو لگا کے وہ بھی شہیدوں میں مل گیا (میر)

قاتل کو جینے خط نہیں شنگرف سے لکھا جو سوجتے ہوا ہے تو اے سرخرو قلم
یعنی کہ اُسکے عشق میں اسم ملا ہے یاں نسبت لہو لگا کے شہیدوں میں تو قلم (؟)

کھا کے پان کے لب جان بخش چھل گئے جیسے لہو لگا کے شہیدوں میں مل گئے (نامعلوم)

(بعض اوقات عاشقوں میں داخل ہونے سے بھی مراد ہوا کرتی ہے) ۔

لہو لوانا (ہ) فعل متعدی ۔ فصد کھلوانا ۔ خون نکلوانا +

لہولہان (ہ) صفت ۔ خون آلودہ ۔ لہو میں لتھڑا ہوا ۔ خون میں لتھڑا ہوا ۔ خونم خون ۔ آغشتہ بخون ۔ وہ شخص جسکا تمام بدن مجروح ہونے سے خون سے آلودہ ہو گیا ہو +

لہولہان کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ایسا زخمی یا گھائل کرنا کہ سر سے پاؤں تک خون آلودہ ہو جائے ۔ بخون آغشتن و آلودہ کردن کا ترجمہ ۔ خونم خون کرنا ۔ خون کی ندیاں بہانا +

لہولہان ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ خونم خون ہو جانا ۔ خون میں لتھڑ جانا ۔ خون میں لتھڑ جانا ۔ خون میں بھر جانا ۔

آغوش غیر ہو گئے سارے لہولہان تلوار نہیں ہے آپکے بسمل کو تھامنا (انشا)

لہو

لہولہان ہونا (ف) فعل لازم۔ خون میں لت پت ہونا۔ خون میں شور بور ہونا۔ خون میں ڈوبنا۔ خون میں لتھڑنا۔ آلودہ ہونا۔ آغشتہ ہونا نہانا وغیرہ۔

گر پڑکے پہنچے ہم تیرے کوچے میں سملِ ۔ سارے لہولہان ہیں تا کمر کے آبلے (ظفر)

کرذبح مجکو قاتل اپنی گلی سے باہر ۔ ناحق زمیں وہ ہوگی لوہولہان گندی (معروف)

لہو لینا (ف) فعل متعدی۔ (۱) خون لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ رگ زدن کا ترجمہ۔ لہو لگانا۔ خون کم کرنا۔ صفرائے پوشیدہ کو نکالنا ۔

ہے بخلاف سارے جہاں سے جو مزاج ۔ کم لیجیے لہو کو تو سودا زیادہ ہو ۔ (غافل)

(۲) فصد کھلوانا۔ گندا خون نکلوانا ۔ خون کم کرانا ۔

لہو موتنا (ف) فعل متعدی۔ پیشاب کے رستے خون آنا۔ خون کا پیشاب آنا۔ سوزاک یا پتھری یا حرارت جگر کے باعث پیشاب میں خون آنے لگنا۔

لہو موتا کرے کب تک مریض غم ترا واعظ ۔ خبر لے جلد ساقی پھر یہ احوال اسکا وگرگوں ہے (شیخ امرالدین نکمرزی)

لہو میں غرق ہونا (ف) فعل لازم۔ صفحہ ۔ خون میں غرق ہونا۔ ہلاکت میں آ جانا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ جیسے کھانے میں مت رُلاؤ سارا کھایا پیا لہو میں ڈوبتا ہے ۔

لہو میں لتھیڑنا (ف) فعل متعدی۔ خون میں بھرنا۔ خون آلودہ کرنا۔ خون میں سانا

اس بسمل مضطرب کو تاتل سے ذبح کر ۔ دامان و آستیں نہ لہو میں لتھیڑ تو (ذوق)

لہو میں نہلانا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (لہولہان کرنا) ۔

نہلا دیا عدو کو لہو میں بسانِ تیغ ۔ میری زباں کے آگے چلے کیا زبانِ تیغ (مومن)

لہو میں ہاتھ رنگنا (ف) فعل متعدی۔ کسی کے خون سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ قتل کرنا۔ خون کرنا۔ سفک کرنا۔ ہلاک کرنا ۔

لہو نکالنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) لہو لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ (۲) زخمی کرنا۔ خون بہانا

لہو نکلوانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) خون نکلوانا۔ فصد کھلوانا (۲) خون جاری کرانا۔

لہو ہو کر بہ جانا (ف) فعل لازم۔ کسی گوشتین عضو کا رقیق ہو کر یا خون ہو کر بہ جانا ۔

لہو ہو بہ گیا آنکھوں سے اے سوز ۔ یہی تھی کیا مگر تقدیر دل کی ۔۔۔ (سوز)

لہو ہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) زخمی ہونا۔ خونم خون ہونا۔ لہولہان ہونا۔ مجروح ہونا۔ گھایل ہونا ۔

دل جگر سینہ ہوا لوہو تمام ۔ عاشقی کا یا خدا اُڑ جائے داغ (ممنون)

(۲) نہایت سُرخ ہونا۔ لال ہونا ۔

لَہو (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھیل۔ بازی۔ کریڑا (۲) جماع۔ مجامعت۔ بھوگ بلاس۔ مُباشرت۔ صحبت ۔ (۳-۲-۱) واہیات ۔

لہو و لعب (ع) اسم مذکر۔ کھیل کود۔ سیر و تماشا۔ عیش و نشاط۔ چہل لگی

لے

تفریح۔ ہنسی مذاق ۔ اشغال بے سُود ۔

لَے (ع) اسم مؤنث۔ صدا۔ آوازِ موزون۔ سُر۔ آہنگ ۔ لہجہ۔ لحن۔ جیسے لَے سے خطا۔ سُر سے برخلاف (کہاوت) (۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق (۳) دُھن۔ خیال۔ رٹ۔ رٹنا (۴) سلسلہ۔ تسلسل ۔

لَے بڑھانا (ف) فعل متعدی۔ شوق بڑھانا۔ زیادہ مزہ ڈالنا۔ لت لگانا۔ عادت ڈالنا۔ چسکا ڈالنا ۔

لَے بڑھنا (ف) فعل لازم۔ شوق زیادہ ہونا۔ مزہ پڑنا۔ لت لگنا۔ چسکا لگنا۔ عادت پڑ جانا۔ عادی ہو جانا ۔

لَے لگا دینا (ف) فعل متعدی۔ شوق لگا دینا۔ بات سمجھا دینا۔ جیسے جو کسی نے لے لگا دی اُسی کی دُھن لگ گئی ۔

لَے کھلنا (ف) فعل لازم۔ چھپی بات کا معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔ قلعی کھلنا۔ حال معلوم ہونا ۔

لَے لگنا (ف) فعل لازم۔ رٹ لگنا۔ دُھن بندھنا۔ شوق لگنا۔ رٹنا لگنا ۔

لَے لینا (ف) فعل متعدی۔ سُر نکالنا۔ تان لینا۔ الاپنا۔ گانا۔ سُر نکالنا ۔

مجھے بجا دئے کو جب اُس نے تیغ نے لی ۔ مجنوں ہو گئے سب یہاں لے کی لسلی (آبرو)

لے (ف) صیغۂ امر از لینا (۱) پکڑ۔ گرفت کر (۲) سنبھال۔ قابو کر (۳) تابع فعل و حرفِ جر۔ لیکر کا مخفف۔ ابتدائیہ اُس کی بجائے۔ شروع سے۔ آغاز سے۔ اوّل سے۔ ابتدا سے۔ جیسے ایک سے لے سو تک۔ بازار سے لے گھر تک۔ ہاتھ سے لے پاؤں تک وغیرہ (۴) حرفِ تنبیہ و خطاب۔ سُن۔ متوجہ ہو۔ جان۔ معلوم کر۔ آگاہ باش۔ مظفر یار جنگ اشرف ۔

کہتے نہ تھے ہم شکوۂ بیداد نہ کرنا ۔ لے اے دلِ مضطر وہ ہوئے تجھ سے خفا نور (اشرف)

لے اُڑنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) لیکر چل دینا۔ لیکر رفو چکر ہو جانا۔ لیکر بھاگ جانا۔ بھگا لے جانا ۔ اپنے ساتھ لیکر اُڑ جانا (۲) بڑھا دینا۔ تیز کر دینا۔ بھڑکا دینا۔ نہایت مدہوش اور متوالا کر دینا۔ سرمست کر دینا۔ بیخود کر دینا۔ دماغ کو چکرا دینا۔ نشہ میں غرقاب کر دینا۔ ہوش و حواس کھو دینا ۔

وہ نگاہِ مست دل کو لے اُڑی کر دیکھنا ۔ کب ہوا ہے تحمل اس شرابِ تیز کا (معروف)

لے اُڑا باد کی مانند یہ پانی ساقی ۔ کشتی مے ہوئی جوں تختِ سلیمان پیدا (مغفور)

ایک قطرہ مے لے اُڑا سودا کو جگہ سے ۔ بارود کے تودے کو ہے بس ایک ہی آتش (سودا)

(۳) مزہ دوبالا کر دینا۔ لطف بڑھا دینا۔ مزیدار بنا دینا۔ چٹپٹا کر دینا۔ جیسے اس سالن کو کھٹائی لے اُڑا (۴) زیادہ مزین کر دینا۔ خوب موزون کر دینا۔

لے

پھلا دینا۔ رونق بڑھا دینا۔ جیسے یہ گوٹ تو رعنائی کو لے اُڑی ؎

باعث آرائش ہے مشق بُت ترسا مجکو　　لے اُڑا نا تا قُرس کلیسا مجکو　(صابر)

(۵) لے پہنچنا۔ لے جانا۔ پہنچا دینا ؎

اُس بزم و نکتا میں بٹھا ہی دیا مجھے　　دیکھو مرا طیال کہاں لے اُڑا مجھے　(ناسلوم)

(۶) طرز یا ڈھنگ حاصل کر لینا۔ نقل اُتار لینا۔ اُچک لینا۔ محمد اسحاق مظفر ؎

لے اُڑی طرز فغاں بلبل نالاں ہم سے　　گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے (مظفر)

لے آنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لانا۔ آوردن کا ترجمہ۔ اُٹھا لانا۔ جا کر لانا۔

(۲) باہر سے لانا۔ دُوسرے مُلک سے لیکر آنا۔

لے بھاگنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) در ربودن کا ترجمہ۔ لیکر چلدینا۔ کسی چیز کو بیکر فرار ہو جانا۔ (۲) بھگا لے جانا۔ کسی عورت کو نکال کر لیجانا۔ کسی عورت کو نکال لانا (۳) کسی کی طرز کو اُڑا لانا۔ بغیر سیکھے کوئی بات حاصل کر لینا۔ کسی کام کے نکات سے واقف نہ ہونا۔ ادھر میں رہنا۔

لے بھاگو (ہ) صفت۔ طرز اُڑا لینے والا۔ کسی کام کو بغیر سکھائے سیکھکر چلنے والا۔ عطائی۔ بے اُستادا۔ نگرا۔ وہ شخص جسنے قاعدہ و ترتیب سے سیکھے بغیر کوئی کام اختیار کر لیا ہو۔

لے بھائی (ہ) برائے مخاطب۔ (۱) سنو بھائی۔ دیکھو بھائی۔ جیسے لے بھائی ہم تو چلے (۲) تکیۂ کلام (۳) برائے تعجب۔

لے بیٹھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لے ڈوبنا۔ کسی کو لیکر پانی کی تہ میں جا بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا۔ جیسے بیٹا تو بر باد ہو گیا ہی تھا دوسرے کو بھی لے بیٹھا (۲) لے گرنا۔ اپنے ساتھ گرانا۔ جیسے یہ دیوار اُس دیوار کو بھی لے بیٹھی (۳) دبا بیٹھنا۔ دبا لینا۔ آسن کس لینا۔ آسنوں میں دبا لینا (۴) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا۔

لے پالک (ہ) اسم مذکر۔ وہ بچہ جسے لیکر پال لیا ہو۔ گود لیا ہوا۔ متبنّٰی۔ متبنیٰ۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ پسر خواندہ۔ محرم کا بیٹا۔ محرم کی بیٹی۔ گود لی ہوئی لڑکی ؎

خواستگاری جو کرے اُسکے نسب میں شک ہے　　دخترِ رز ہے خرابات کی لے پالک ہے　(امیر)

رائج اتنی ہے مروت کہ عزا لہ کو پلنگ　　اس طرح سمجھے کہ فرزند گویا لے پالک　(سودا)

لے پالنا (ہ) فعل متعدی۔ گود لیکر پرورش کرنا۔ فرزندی میں لے لینا۔ متبنیٰ کرنا۔

لے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی بچے کو ساتھ لیکر لیٹ جانا (۲) کسی عورت سے زبردستی ہمبستر ہو جانا۔ کسی عورت سے زبردستی لپٹ جانا۔ کسی عورت کو گرا کر اُسپر سوار ہو جانا۔

لے

لے جانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ٹھیرنے نہ دینا۔ بیٹھنے یا رہنے نہ دینا ؎

سکون کب تھا دل نے جو گیسوئے یار میں　　وحشت اُسکو ہاتھ اُسکے یہاں سے لگیا (جرأت)

(۲) لیکر چلے جانا۔ اُبھار کر لے جانا۔ بھگا کر لے جانا ؎

مدت کے بعد گھر میرے آیا تو کیا کہوں　　کچھ کہکے کان میں کوئی بدذات لیگیا (جرأت)

(۳) ایک مُلک سے دُوسرے مُلک میں لیکر روانہ ہونا۔ دُوسرے ملک کو مال لادنا (۴) لے ڈوبنا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اپنے ساتھ اُسے بھی لے گئے۔

(۵) باندھ لانا۔ اُٹھا دینا۔ قائم نہ رکھنا۔ جینے نہ دینا ؎

کھا کھا کے غم ہر اک کا ننگ آ گئے کہ بس　　دُنیا ہی سے ہمیں غم احباب لے گیا (جرأت)

(۶) بہا دینا۔ لڑھکا دینا۔ اُٹھا دینا ؎

آتی ہے جوش گریہ سے اب تو لہر الام　　سب گھر کے گھر کو موسم برسات لے گیا (جرأت)

(۷) سلب کر لینا۔ لے لینا۔ چھین لینا ؎

بہوت اُسکو دیکھ کے کیوں شیخ جی بنے　　پہلو اُنکی کشف و کرامات لے گیا　(جرأت)

لے چلنا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے لینا۔ سنگت میں لے لینا۔ ساتھ کر لینا۔ سنگ لے لینا۔

لے دوڑنا (ہ) فعل لازم و متعدی۔ (۱) جلدی سے لیکر جانا۔ بھاگ کر لے آنا جیسے بن بُلائی احمق لے دوڑی ہینگ۔ کاتا اور لے دوڑی (کہاوت)۔

(۲) بھاگ کر لے جانا۔ جلد لیکر چلا جانا (۳) بیان کرنے لگنا۔ مُنہ سے بات توڑ لینا۔ ذکر کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (۴) کسی کی نسبت گمان کر لینا۔

لے دے (ہ) اسم مؤنث۔ لینا دینا (۱) جلد لینا اور جلد دینا۔ مجازاً نہایت سعی و کوشش۔ دَوڑ دھوپ۔ جدوجہد۔ مارا مار (۲) زجر و توبیخ۔ سرزنش لعنت ملامت۔ تُف۔ جیسے آج اُن پر بڑی لے دے ہوئی ہے۔

لے دے کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خوب کوشش کرنا۔ نہایت دَوڑ دھوپ اور جدوجہد کرنا۔ تندہی کرنا۔ مارا مار کرنا۔ جیسے جب تو بہت بچ گئی ہیں ورنہ بلی کی لے دے کرتی میں بچے کو گُڑھنے کھسک نکلی ہے۔ کوئی بھتیجی ہے (حرمیلی) (۲) زجر و توبیخ کرنا۔ سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ تھوتھو کرنا۔ مثلاً آئے ہاتھوں لینا۔ خبر لینا۔ لتاڑنا۔ جیسے اگر کسی سے بے ادبی ہوتی تو سر سامنے اُسپر لے دے کرتیں کہ سُنو صاحب مجھے بُری چڑ ہے (مجالس النسا) (۳) بات چیت کرنا۔ جیسے جبتک زمیندار دوں پہلے دے کر کوڑی نہیں دیتے۔

لے دے ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خوب کوشش اور مارا مار ہونا (۲) تُوبیخ ہونا (۳) تنبیہ و ملامت ہونا ؎

لے دے آئی تھی دوہوں پر وہ شدت سے آج　　لے دے کے بیتاب رہ گریباں میں رہ گئے (ناسلوم)

لے دے کے (ہ) تابع فعل۔ (۱) کمال کوشش سے۔ نہایت سعی ا

ے

جلد جلد سے (۲) بمشکل تمام۔ نہایت مشکل سے۔ بہزار دقت (۳) لے دلا کر کاٹ کوٹ کر۔ چکا چکو کر۔ لینا لیکر دینا دیکر۔ بے باق کرکے۔ تمام وضعات کے بعد جیسے لے دے کے دس روپے بچے ہیں (۴) کُل تُم۔ صرف۔ فقط۔ اکیلا۔ تنہا جیسے اُنکے لے دیکے یہی بچہ ہے اور آگے خدا کا نام (۵) سب میں سے۔ منجملہ۔ (۶) ہمگی۔ تمام۔ سارا (۷) کلمۂ حصر۔ بچا کھچا۔ باقی ماندہ

لے دے کے یہاں جسم میں اک جان ہے باقی　　کس کس کو تری دیکھیے آنکھوں ادا آ ذوقِ متفقہ مثل

لے دینا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) دلوا دینا۔ لیوا دینا (۲) خرید دا دینا۔ مُول لے دینا خرید دینا۔ خرید کر دینا۔ مول لیکر دینا ✦

لے ڈالنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) خرید لینا۔ خرید ڈالنا۔ مُول لے لینا جیسے ابکی دفعہ گھوڑو بھی لے ڈالو (۲) ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ چیں بُلوا دینا۔ مات کر دینا۔ تھکا دینا (۳) جھنجھوڑ ڈالنا کھڑکھڑا ڈالنا۔ خبر لے ڈالنا۔ آڑے ہاتھوں لینا (۴) لے لینا۔ باقی نہ چھوڑنا جیسے تمنے تو اُسکی جان لے ڈالی (۵) انجام پر پہنچا دینا۔ تمام کر دینا جیسے آج اِس کام کو بھی لے ڈالو گا (۶) مُتحمل کر دینا جیسے ورزش کے تجارہ نے لے ڈالا (۷) مار رکھنا۔ مار ڈالنا جیسے فلاں مرض نے غریب کو لے ڈالا۔ (۸) جیت لینا۔ جیت جانا ✦

لے ڈوبنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) لے بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا عالی ہمت کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا۔ (۲) پانی میں بٹھا دینا۔ دریا کے تنا میں غرق کر دینا۔ ڈبو دینا ؎

مثالِ جسم کر سرخ گل دوبیوار ساکنِ بلبل　　اسیرانِ قفس کو حسرتِ دیدار لے ڈوبی (قائم)

خدا آنکھوں سے سیکھا ہی ساتھ اپنے ملکوں میں　　نہیں تو بار تھا بیڑا غریقِ بحرِ اُلفت کا (نامعلوم)

لے رکھنا (۱) فعل مُتعدی :۔ خرید کر رکھ چھوڑنا۔ مُول لے رکھنا۔ خرید لینا ✦

لے رہنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) لے ڈوبنا۔ لے مرنا۔ اپنے ساتھ سان لینا۔ جیسے تُم تو اپنے ساتھ دُوسرے کو بھی لے رہے (۲) کما لینا۔ حاصل کر لینا۔ جیسے اِس سودے میں بھی کچھ نہ کچھ لے ہی رہیگا (۳) سیکھ لینا۔ ہنر حاصل کرنا

لے لوٹ (۱) صفت :۔ نادہند۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نالوٹ۔ دام مار رکھنے والا ✦ لیکر نکل جانے والا ✦ دلچڑ ✦

لے لینا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) چھین لینا۔ زبردستی لے لینا۔ غصب کر لینا۔ مار لینا۔ دبا لینا (۲) خرید لینا۔ اپنا کر لینا۔ آیا گیا کر لینا۔ لگا لینا (۳) گرفت کر لینا۔ قابو کر لینا۔ سنبھال لینا (۴) پھیر لینا۔ لوٹا لینا۔ واپس کر لینا۔ ہٹا لینا (۵) [illegible] (۶) پکڑ لینا۔ جا لینا۔ جیسے دو ہی کوس پہلے لیا

یا

(۸) حاصل کر لینا۔ بہم پہنچا لینا ✦

لے مرنا (۱) فعل لازم :۔ (۱) لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ لے رہنا۔ عالی ہمت کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ سان لینا (۲) بہتان لگانا۔ الزام دھرنا۔ تہمت دھرنا نام لگانا۔ چوری لگانا۔ اتہام رکھنا۔ متہم کرنا ؎

چشم و ابرو کو تیری بدنام کیوں کرتا ہے　　مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مریگا (ذوق)

کیا قہر ہے وہ ہم کو کفن بھی ہوا نصیب　　وہ لے مرے کہ سیر ادب نے اُٹھا لیا (بحر)

(۳) غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا جیسے اُسکا روپیہ بھی لے مرا (۴) کما لینا۔ حاصل کر لینا۔ کما لینا جیسے روز کچھ نہ کچھ لے ہی مرتا ہے ✦ (اختصار)

لے نکلنا (۱) فعل لازم :۔ (۱) لے اُڑنا۔ لے بھاگنا۔ لے جانا (۲) سیکھ لینا۔ حاصل کر لینا ✦ سیکھ جانا۔ پڑھ جانا ✦

لیے (۱) (بجائے سبب و مفعول لہ) :۔ (۱) برائے۔ واسطے۔ کارن۔ جہت (۲) تحصیل فعل کے واسطے جیسے کھانے پینے وغیرہ ✦

لیئی (۱) اسم مؤنث :۔ لیٹی۔ میدہ کو جو پتلا کر کے کاغذ وغیرہ جوڑنے کو پکاتے ہیں اُسے لیئی کہتے ہیں ✦ سریش۔ لِزاق ✦

لیئے (۱) تابع فعل :۔ (۱) لئے ہوئے۔ لیکر۔ گرفتہ۔ (۲) مجبور۔ ناچار (کنایۃً) ✦

لیئے پھرنا (۱) فعل لازم :۔ ساتھ لئے پھرنا۔ ہمراہ لئے پھرنا جیسے ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل　　شہیدِ ناز کی تربت کہاں ہے (نامعلوم)

لیئے جانا (۱) فعل لازم :۔ (۱) مجبور رہنا۔ ناچار ہونا (۲) شرمندہ ہونا۔ قائل ہونا۔ خجل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لجانا۔ کٹنا ؎

یُوں تو ہزاروں شرمندہ ہم سے کئے گئے　　لیکن خدا چشم سے دل میں لئے گئے (نامعلوم)

کہو ہوا ہے ملاقات تو جلا لے لیں　　جس سے وہ خوب لئے جائیں جلنے دیجئے (مومن)

کل بزم میں جو ہم تجھے پُرفن لئے گئے　　کیا کیا داوں میں سنک سے دشمن لئے گئے (صابر)

(۳) لیکر جانا جیسے ؎

لئے جاتا ہے تارِ عنکبوت　　بال بیکا نہ ہو کبوتر کا (نامعلوم)

لیئے مرنا (۱) فعل متعدی :۔ ناحق نام لگانا۔ بلا سبب ملزم ٹھیرانا۔ بہتان رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ دوش دینا۔ الزام لگانا۔ جھوٹا نام لینا ؎

آپ کو میں ہلاک کرتا ہوں　　لئے مرتے ہو کس پہ مرتا ہوں (مومن)

اگرچہ مصحف رُوئے بتاں پہ ہاتھ دھرتا ہوں　　لئے مرتے ہیں کہ بوسے لئے ہیں اسپہ تعجب (حکمت)

لیا (۱) (لینا مصدر کا ماضی مطلق) (۱) پکڑا۔ گرفت کیا (۲) حاصل کیا۔ وصول کیا۔ (۳) شرمندہ کیا۔ لجایا (۴) خریدا۔ مُول لیا۔ (۵) کمایا۔ کھٹا۔ باقی سنی کے مصدر دیکھو

لیا

لیا دیا (ہ) اسم مذکر۔ ثمرۂ افعالِ نیک۔ کیا کرایا۔ ونیکی جو کسی کی ہو کمائی کا پھل[لہ]

لیا دیا آگے آجانا (ہ) فعل لازم۔ نیکی کا آڑے آجانا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ افعال و کردار نیک کا ثمرہ حاصل ہونا۔ نیکی کا نتیجہ ملنا ؎

نالے سے گرتے گرتے رہا سرپہ آسماں　کچھ آج آگیا مرے آگے لیا دیا　(عارف)

لیا گیا (ہ) محاورہ۔ مشہور۔ شرمندہ ہوا۔ خجل ہوا۔ کھایا۔ مجوب ہوا۔ ذلیل ہوا۔ رسوا ہوا۔

لیا ہی نہیں جاتا (ہ) محاورہ۔ (۱) سامان میں ہی نہیں آتا۔ کسی طرح قابو پر نہیں چڑھتا۔ سنبھالے نہیں سنبھلتا۔ منائے نہیں منتا۔ کسی کی نہیں سنتا (۲) وصف کے ہی نہیں آتا۔ دعو کا نہیں کھاتا ✦

لیاقت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) استعداد۔ قابلیت (۲) وصف۔ گُن۔ ہُنر۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی۔ فضیلت (۳) حوصلہ۔ ظرف۔ سمائی (۴) شائستگی۔ تہذیب۔ سزاواری (۵) دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی (۶) کسی چیز کے حاصل کرنیکا مادہ (۷-۸) مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت ✦

لیپ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ضماد۔ پلستر۔ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر لی جائے اگر غلیظ ہو تو ضماد اور رقیق ہو تو طلا کہتے ہیں (۲) کہگل۔ ریختہ ✦

لیپ چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ پلستر کرنا۔ لیپنا۔ ضماد کرنا۔ چھپڑنا ✦

لیپ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ضماد کرنا۔ پلستر کرنا۔ چھپڑنا ✦

لیپ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ ضماد کرنا۔ چپڑنا ✦

لیپا پوتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر۔ قلعی (۲) کیا کرایا۔ بنا بنایا۔ جیسے سارا لیپا پوتا بہ گیا ✦

لے پالک (ہ) اسم مذکر۔ متبنّٰے۔ گود لیا ہوا ✦ متبنّیٰہ۔ گود لی ہوئی۔

لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کالے (ہ) کہاوت۔ محنت کی اور کچھ ثمرہ نہ پایا۔

لیپنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پوتنا۔ کہگل کرنا۔ قلعی کرنا ✦ گوبری پھیرنا۔ پچارا کرنا۔ پچارا پھیرنا۔ ✦ پلستر کرنا (۲) چوکا دینا۔ چوکا کرنا (۳) عو چھپانا۔ دبانا۔ مخفی کرنا۔ جیسے اُسکی باتوں کہاں تک لیپئے اپنے عیب سب لیپتے ہیں (۴) بند و معنی (۵) گمشُدہ آموختہ بھول جانا ✦

لیپنا پوتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پلستر کرنا اور پوتا پھیرنا (۲) اسم مذکر۔ لپائی پُتائی ✦

لیپنے کا نہ پوتنے کا (ہ) محاورہ۔ محض نکما۔ محض بیکار۔ کسی کام کا نہیں جیسے بِل کا گُو، لیپنے کا نہ پوتنے کا ✦

لیپے میں آجانا (ہ) فعل لازم (عوام) آٹے کے ساتھ گھن پس جانا۔ سنا۔ آلودہ ہوجانا۔ دُوسرے کی مصیبت یا بلا میں آپ بھی مبتلا ہوجانا۔ ناگہانی آفت میں آجانا جیسے پڑوسن نے کوسنے دیئے میں لیپے میں آگئی مگر کہیں اُسکے ساتھ ہم بھی لیپے میں آگئے (چونکہ جو چیز لیپنے کی مٹی میں ملجاتی ہے وہ بھی ساتھ کے ساتھ لیپنے میں آجاتی ہے اس وجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ ہمارے دوست نے جو اس کی وجہ تسمیہ لکھی ہے کہ لیپی ہوئی جگہ پر سیلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے وہ ہماری سمجھ میں اس موقع پر نہیں آتی۔ اسی طرح دم میں آجانے کے معنی بھی ہمارے کانوں نے دہلی میں نہیں سُنے اور جگہ کی خبر نہیں) ✦

لیت

لیتا بھولے نہ دیتا (ہ) محاورہ۔ سیدھا حساب۔ وہ حساب جو اینچ پیچ کا نہ ہو ✦ نقد کا لین دین۔ ہاتھوں ہاتھ کا سودا ✦

لیتڑا (ہ) اسم مذکر۔ کفش کہنہ۔ پُرانا ٹوٹا جوتا ✦

لیتڑے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیتڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

لیتڑے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ جوتیاں پڑنا۔ کفش کہنہ لگنا۔ نہایت ذلیل ہونا۔

لیتڑے چیتھڑے (ہ) اسم مذکر۔ جمع۔ کوئی جوتی پھٹے کپڑے۔ جیسے چار دن پھر صاحب عالم بنے خوب گھمتے اڑا لئے آخر کو پھر وہی لنگوٹی پھوئی لیتڑے چیتھڑے فاقہ لقر در بدر خاک بسر ہیں (از ہنگامۂ سہیلی) ✦

لیتڑے کھانا (ہ) فعل متعدی۔ جوتیاں کھانا۔ نہایت ذلت سے پٹنا۔ کفش کہنہ کھانا ✦

لیتڑے لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ کفش کہنہ مارنا۔ جوتیانا۔ جوتیاں لگانا۔ جوتیوں سے خبر لینا ✦

لیت و لعل (ع) اسم مؤنث۔ (لیت و لعل عربی زبان میں اُن حرفوں میں سے ہیں جو فعل کے مشابہ اور آرزو و تمنا کے مقام پر بولے جاتے ہیں جیسے فارسی میں کاشکے ہندی میں کیا اچھا ہوتا وغیرہ۔ بعض فرہنگ نگاروں نے لکھا ہے کہ لیت اُس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جسکا حاصل ہونا خارج از امکان ہو اور لعل اسکے برخلاف اُس چیز کی تمنا جسکا حصول ممکن ہو۔ پس مجازی معنی ممکن و ناممکن ہوئے مگر اُردو میں ٹالمٹول ٹال ٹول۔ امروز و فردا۔ آجکل۔ وعدہ وعید۔ بہانہ بتانا۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ عذر وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں) ✦ ؎

جی گیا میر کا اس لیت و لعل میں لیکن　نہ گیا ظلم ہی تیرا نہ بہانا ہی گیا　(میر تقی)

وعدۂ وصل کہاں عاشق بے صبر کہاں　کام محتاج کا ہے لیت و لعل میں ہوتا (آتش)

گر یہی لیت و لعل ہے اور یہی دار و مدار　مار رکھیگا تمہارا وعدۂ فردا مجھے　(مصحفی)

بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل　تُونے کہاں سیکھی ہے یہ آجکل　(تسلیم)

لیت و لعل کرنا (ع) فعل متعدی۔ ٹالمٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔

لہ یعنے صدقہ و ثواب دینے سے خیرات مراد ہے

آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بالا بتانا ✦

لیت و لعل میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ کھٹائی میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ کسی کام کو بکھیڑے میں ڈالنا۔ وقفہ میں ڈالنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا ؎

ہوم قلق سے جان پہ تازہ عذاب ہے　　لیت و لعل میں نہ ڈالو نہ کار ثواب کو (معروف)

لیٹ (انگلش) (L A T E) تابع فعل ۔ (۱) دیر کرکے۔ معمولی وقت کے بعد۔ بے وقت۔ (دیر کرکے) پیچھے۔ بعد میں (۲) صفت) پچھیتا۔ غیر وقت یا غیر موسم کا پیچھے۔ بعد ✦

لیٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پسر جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہو جانا (۲۔ عوام) تھک کر بیٹھ جانا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پیچھے رہ جانا (۳) ہمت ہار دینا۔ کم ہمت ہو جانا۔ جی چھوڑ دینا (۴) قدموں میں گر پڑنا۔ عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ کسی کے آگے عجز و انکسار کرنا۔ گڑگڑانا (۵۔ اکھاڑہ۔ پہلوان) چت ہو جانا۔ بیٹھ جانا جیسے گرا ہوا لیٹ گیا (۶) دب جانا ✦

لیٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بستر پر دراز ہونا۔ سیدھا ہو کر پڑنا۔ پسرنا۔ پڑنا ✦ سونا۔ آرام کرنا۔ استراحت فرمانا (۲) بچھنا۔ پودوں کا زمین پر گرنا۔ جیسے تمام کھیتی بارش یا ہوا سے لیٹ گئی (۳) قدموں میں گرنا۔ پیروں پڑنا (۴) عجز کرنا خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا (۵) اوندھا پڑنا۔ پٹ پڑنا (۶) ہار ماننا۔ مغلوب ہونا۔ پہلوان بیٹھنا۔ چت پڑنا۔ جیسے گرا کا لیٹنا ✦

لیٹے جانا (ہ) فعل لازم (۱۔ عوام) پسے جانا۔ بجھے جلنا۔ پڑے جانا ✦ کم ہمت ہو جانا۔ ہمت چھوڑ دینا۔ ہمت ہار دینا ✦ نہایت خوشامد کرنا ✦

لیٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) لیئی۔ کاغذ جوڑنے کی چیز جو میدہ سے بنائی جاتی ہے۔ سریش (۲) پتلی پیسی۔ پیسی ہوئی ڈال اور کچا حلوا ✦

لیج (ہ) اسم مؤنث۔ دگنوار) پانی بھرنے کی رسی۔ ڈوری ✦

لیجو یا نیجو (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) دیکھو (لیج) ✦

لیجیو (ہ) ذرا۔ پکڑیو۔ پکڑ تا لینا۔ سنبھالنے نہ دینا۔ روکنا۔ تھامنا ✦ گرفتار کرنا ؎

ہم ایک نظر دیکھ نظیر اسکو جو بھاگے　　بولا کہ اسے لیجیو ہاں جانے نہ پاوے (نظیر)

لیچڑ (ہ) صفت۔ (۱) نادہندہ۔ دیر میں قرضہ ادا کرنے والا۔ لے لوٹ (۲) منحوس بخیل۔ کنجوس۔ کنگال ✦

لیچی (چینی) اسم مؤنث۔ ایک پھل کا نام جو ملک چین سے ہندوستان میں لایا گیا ہے۔ یہ پھل خاردار گودے میں رہنے جامن سے بڑا صورت میں وضع کے سے مشابہ رنگ میں سرخی لئے ہوئے نرے میں شیریں و خوش ہوتا ہے جب اسکو

چھیلتے ہیں تو اُبلے ہوئے انڈے کی مانند اسکا گودا دکھائی دیتا ہے۔ یورپ میں بکثرت ہونے لگا ہے بلکہ اب ہمارے یہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے ✦

لید (ہ) اسم مؤنث۔ سرگین خر و اسب و امثال آں۔ گھوڑے۔ گدھے۔ ٹٹو خچر۔ ہاتھی وغیرہ کا فضلہ ✦ گوبر ✦

لید کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گوبر کرنا۔ ہگنا۔ گھوڑے۔ گدھے وغیرہ کا ہگنا (۲۔ عوام) کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ جیسے ہٹ کے لید کرو ✦

لیر (ہ) اسم مؤنث۔ دھجی۔ کتر۔ کترن۔ کپڑے کی پتلی اور لمبی پٹی ✦ چیتھڑا۔

لیر لیر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ پرزے اُڑانا۔ دھجیاں کرنا۔ پھاڑ ڈالنا۔

لیر لیر ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دھجیاں لگ جانا ✦ چیتھڑے لگ جانا ✦

لیرے (ہ) اسم مذکر۔ چیتھڑے۔ پرزے ✦

لیرے لگنا (ہ) فعل لازم۔ چیتھڑے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا بور بور ہو جانا ✦

لیزی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ لمبی دھجی جو لنگڑے کے کمر پیچھے لیس باندھ دیتے ہیں

لیزم (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس پر کمان کھینچنے کی مشق کرتے ہیں یہ وہ کمان جس میں لوہے کی زنجیر اور چھوٹی کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں پہلوان اور کسرتی آدمی اس سے جسمانی کسرت کیا کرتے ہیں۔ اس سے تھوڑی سی دیر میں ڈنٹر اُبھر آتے ہیں (کباڑہ) کمانِ فولاد ✦

لیزم ہلانا (ہ) فعل متعدی۔ لیزم کی کسرت کرنا ✦

لَیس (ا) صفت۔ (۱) وردی اور ہتھیاروں سے درست ✦ کمر کسا ہوا۔ کمربستہ۔ کیل کانٹے سے درست ✦ تیار۔ مستعد۔ آمادہ۔ موجود ؎

توسنِ کو لیس حضرتِ دل ہر بلا سے ہیں　　آنکھ بند ہو یار کی زلف دوتا سے ہیں (فقیر)

کب سے جی چاہتا ہوں کرگزرنا پناہ لا　　شاخسانہ تحت کال اب لیس سب سامان ہے (ظفر)

(یہ لفظ اس معنی میں انگریزی Laced ذیل سے بگڑا ہوا ہے جس کی معنی وردی لباس پوشاک کے ہیں جو نوکری پر جاتے وقت پہنی جاتی ہے) ✦

(۲۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پہلوان) ایک قسم کا تیر جس کی نوک لمبی اور بڑی ہوتی ہے ✦ شیخ امداد علی بحر لکھنوی نے بھی اس معنی کی رعایت سے اول معنی میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

تیری نظر بھی لیس رہی سیرے قتل پر　　ابرو کی تیغ نے تو بے پڑا اُٹھا لیا (بحر)

(۳) ایک قسم کا سرکہ (۴) کمانی۔ جو کسے دینے والی چیز ✦

لیس

لیس ہونا (ہ) فعل لازم۔ آراستہ ہو جانا۔ کیل کانٹے سے درست ہونا + کمربستہ ہونا۔ کمر باندھنا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ تیار ہونا +

لیس (۱) اسم مؤنث۔ صحیح انگلش LACE لیس) ڈوری۔ فیطون + جوڑی بُنی ہوئی پَٹک۔ کلابتوں یا تار پتھلے کا گوٹا۔ لشکری اسے لوس بھی بولتے ہیں +

لیس (ف) لیسیدن کا حاصل بالمصدر جیسے کاسہ لیس یعنی پیالہ چاٹنے والا +

لیس (ہ) اسم مذکر۔ چیپ۔ لزوجت۔ لزوجیت۔ لس۔ چپچپاہٹ + بکسر اول

لیسدار (۱) صفت۔ لزج۔ چپچپا۔ لسدار +

لیسنا (ہ) فعل متعدی۔ لیپنا۔ پلستر کرنا +

لِیک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پگڈنڈی۔ راہ۔ سڑک۔ بات۔ بیناء (۲) گاڑی کے پہیے کا نشان + ہل باہنے کا نشان۔ خطِ جادہ۔ نشانِ راہ + سانپ یا چیونٹیوں کے چلنے کا نشان۔ لکیر۔ دھاری۔ پھٹری (۳) کمینوں کا نیگ۔ خدمتیوں کا انعام خدمت جو حسب دستور دیا جاتا ہے (۴) رسم۔ رواج۔ ریت۔ دستور۔ قاعدہ۔ مرجاد (۵) کلنک۔ داغ۔ عیب (۶) جوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش +

لِیک پیٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لکیر پیٹنا۔ پُرانے دستور اور پُرانی رسم پر چلنا۔ ریت پر مرنا۔ لکیر کا فقیر ہونا (۲) ایک ہی بات پر قائم رہنا۔ ایک ہی بحث پر اڑنا۔ کسی بات کو بار بار دُہرانا +

لِیک سے بے لِیک ہونا (ہ) فعل لازم۔ گمراہ ہونا۔ بیراہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑنا۔ مرجاد باہر چلنا۔ قدیم رسم و رواج کو ترک کرنا۔

لِیک لِیک چلنا (ہ) فعل لازم۔ راہ راہ چلنا۔ رستے رستے چلنا۔ سڑک سڑک جانا۔ پگڈنڈی سے جانا۔ مرجاد پر چلنا۔ اپنے رسم و رواج کا پابند بننا۔

لیک لیک گاڑی چلے اور لیک چلے سپوت   لیک چھوڑ تین ہی چلیں لوی سنگھ کپوت (دوہا)

لیک (ف) حرف استثنا۔ لیکن کا مخفف جو فارسی والوں نے کرلیا ہے +

لیکن (ع) حرف استثناء۔ پر۔ مگر۔ پرانتو۔ الّا۔ اما۔ ولے۔ ولیکن۔ ئل +

لیکھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش۔ صواب۔ رشک (۲) ننھی چھوٹی جوں (۳) آمد و رفت کا نشان۔ لکیر۔ گاڑی کی لکیر۔ جادہ +

لیکھا (ہ) اسم مذکر (۱) حساب۔ گنت۔ حساب کتاب۔ لین دین ؎

ٹھاکر و لاے برہمن کہے حضرت کنہیا   کہت کبیر سنو بھئی سادھو دین لیکھے لیکھا
بھلی بُری کو دیکھا رہے سادھو ہریں ہر کو دیکھا   صاحب بیسو بسیا گزرتا جاے سین ہیں لیکھا (کبیر)

لیل

(۲) بَلی بھی۔ کھاتہ بہی۔ پکا حساب (۳) حال۔ حالت۔ درجہ۔ احوال۔ کیفیت جیسے اُونچے چڑھ کے دیکھا تو گھر گھر ایک ہی لیکھا (۴) عادت۔ سبھاؤ۔ پکا لت۔ وصف۔ یہ معنی سعادت یار خان رنگین کی ریختی سے ہی ثابت ہوتے ہیں لگاتی حیلہ کھانی بھدری جانب ہے پر لیکھا کہ لیکھا چھوٹ جا کر یا الٰہی اس سوکن کا رنگین ۔

(۵) معاملہ۔ برتاؤ ؎

اے مدد دہت کیا پر کھا ہے   دیکھا عجب یہاں کا لیکھا ہے
بینائی جھی تو دیکھتے تھے سب کچھ   جب آنکھ کُھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (جرأت)

(۶) طریقہ۔ دستور +

لیکھا بہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کتاب حساب۔ لین دین کی بہی (۲) خاص وہ کتاب جسمیں کسی کا حساب کتاب جاری ہو +

لیکھا پُورا کرنا یا لیکھا پھر چا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو لیکھا حساب چکانا۔ حساب نمٹانا۔ روپیہ بے باق کرنا۔ حساب کا فیصلہ کر دینا +

لیکھا جوکھا (ہ) اسم مذکر۔ یہ دونوں ہم مترادف۔ حساب کتاب۔ لین دین۔ جیسے لیکھا جوکھا برابر ہوا +

لیکھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو حساب شروع کرنا۔ کسی کا حساب جاری کرنا

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ حساب چکا دینا۔ حساب صاف کر دینا۔ حساب بے باق کر دینا۔ ادا کر دینا۔ لین کا فیصلہ کر دینا۔ (چونکہ مہاجنوں کا دستور ہے کہ جب مدت کا حساب اُتارتے اُتارتے تھک جاتے ہیں اور اُسے برابر سرابر کرنا منظور ہوتا ہے تو وہ اُس لیکھے کو جو ڈیوڑھا بنتا ہے دوسری طرف باقی یا فاضل جمع کر کے آمد و خرچ برابر کر دیتے ہیں بلکہ آمد خرچ کی میزان میں بھیلا نہیں پڑنے دیتے پس اسی وجہ سے حساب برابر کر دینے کے موقع پر بولنے لگے +

لیکھا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حساب کرنا۔ حساب دیکھنا۔ لین دین کی مطابقت کرنا۔ باقی ساقی نکال کر ایک رقم معلوم کرنا (۲۔ عو) معاملہ کرنا۔ جیسے آؤ میاں لیکھا کریں بیوی کا شتہ دیکھا کریں (کہاوت) +

لیکھنی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) قلم۔ خامہ۔ کلک +

لیکھے (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) لیکھا کی جمع (۲) واسطے۔ نرخ۔ بھاؤ۔ جیسے تیرہ کے لیکھے کما نذ بکے تو ہمکو بھی دینا (۳) تابع فعل حسابوں۔ نزدیک۔ جیسے اُسکے لیکھے کچھ ہی ہو۔ ہمارے لیکھے تو وہ مر گیا۔ اندھے کے لیکھے رات دن برابر۔

لیل (ع) اسم مؤنث۔ شب۔ رات۔ راتری۔ رَیَن +

لیل و نہار (ع) اسم مذکر۔ رات دن۔ روز و شب۔ غب و روز۔

لیل

دن رات۔ رَین دن ۔ غالب در عرضِ حال ؎

رات کو آگ اور دن کو دھوپ — بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار
آگ تاپے کہاں تلک انساں — دھوپ کھاوے کہاں تلک جاندار (غالبؔ)

لیلا (ہ) بجائے معروف۔ اسم مذکر۔ (پنجاب) بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ برہ۔ لیرو ۔

لیلا (س) اسم مؤنث۔ (ہندو) (۱) کھیل۔ کریڑا۔ بلاس۔ لہو و لعب وغیرہ۔ (۲) بلاس۔ کلول۔ رہس۔ رنگ رس۔ عیش و نشاط۔ سیر و تماشا جیسے کرشن لیلا۔ دان لیلا وغیرہ (۳) تماشائے قدرت۔ کرتب۔ مظہر قدرت جیسے رام لیلا ۔

لیلا دھاری (ہ) اسم مذکر۔ تماشاگر۔ تماشا کرنے والا۔ ایکٹر۔ کھلاڑی۔ تماشا دکھانے والا۔ روپ بھرنے والا ۔

لیلا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تماشا کرنا۔ کھیلنا۔ نظارہ دکھانا۔ جھانکی دکھانا ۔

لیلاوتی (س) اسم مؤنث۔ (۱) بلاس کرنے والی عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلنڈری عورت۔ زن بازیچہ پسند۔ کھلاڑن۔ (۲) بھاسکر آچارج کی بیٹی کا نام جس سے ہندوستان کے ہندو مسلمان سب واقف ہی نہیں بلکہ جو لوگ حساب اور ہندسہ کے شوقین ہیں انھیں تو اسکے علم کی چھپی ہے۔ بھاسکر آچارج ہندوستان میں ایک نامی جوتش دان گزرا ہے۔ یہ لیلاوتی اُسی کی بیٹی تھی۔ بھاسکر کا زمانہ بعض کے قول سے محمد غوری کا وقت یعنی سنہ ۱۱۵۰ء بتایا جاتا ہے اور بعض اس سے پیشتر بیان کرتے ہیں۔ لیلاوتی ایسی بدنصیب پیدا ہوئی تھی کہ جنم پتر سے اُسکا سدا کنوارا رہنا سمجھا جاتا تھا۔ بھاسکر آچارج کے دل میں یہ بات ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتی رہتی تھی۔ بہت سی اُدھیڑبُن کے بعد یہ بات خیال میں آئی کہ پھیروں کے لئے کوئی ایسی شبھ گھڑی مقرر کرنی چاہیئے جس سے گرہ کی سختی جاتی رہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا وقت اتفاق ہی سے ملتا ہے۔ مدتوں بھاسکر آچارج اس ساعت کا منتظر رہا۔ جب وہ دن آیا اور وہ شبھ گھڑی قریب آ پہنچی تو اس نے ایک ہوشیار منجم کو گھڑی کے کٹورے پر نگہبانی کے لئے کھڑا کر دیا اور نہایت تاکید کے ساتھ یہ کہہ دیا کہ جس وقت کٹورا ڈوبے اُسی وقت آکر ہمکو اطلاع دو۔ مگر تقدیر کا لکھا کب مٹتا ہے جو گھڑی بھاسکر نے اتنی محنت سے سادھ رکھی تھی وہ ایک آن کی آن میں ہاتھ سے نکل گئی اور سب ہاتھ ملتے رہ گئے۔ بچوں کا قاعدہ ہے کہ نئی چیز کو شوق سے دیکھا کرتے ہیں۔ لیلاوتی کو سمجھ ابھی کم تھی بچی ہی تھی جس ظرف میں کٹورا ڈال رکھا تھا اُسکے پاس بار بار جاتی تھی اور جھک جھک کر کٹورے کو دیکھتی تھی۔ ایکبار جھکنے میں اُسکی چوڑی کا ایک موتی جھڑ گیا اور وہ کٹورے کے عین سوراخ پر جا کر ٹھیرا۔ فوراً پانی آنے کا رستہ بند ہو گیا۔ جب اندازہ سے زیادہ دیر لگی اور منجم نے آکر کچھ خبر نہ دی تو بھاسکر آچارج کا ماتھا ٹھنکا۔ دل میں سمجھا کہ لیلاوتی کے ستارے نے شاید کچھ کرشمہ دکھایا۔ اُسنے کٹورے کو آکر جو دیکھا یہاں ابھی کٹورے کے بھرنے میں بہت دیر تھی۔ اُس کا

لیل

پانی نکالکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک چھوٹے سے موتی نے اُس کا روزن بند کر رکھا ہے۔ اب کیا ہو سکتا تھا۔ بھاسکر نے اپنے جی میں کہا کہ یہ ہمارے منصوبے باندھنے بالکل عبث تھے پرمیشر کے حکم بغیر پتا نہیں ہلتا۔ پھر اپنی بدنصیب بیٹی سے کہا سنو پیاری بیٹا لوگ اولاد اس واسطے کرتے ہیں کہ اولاد ہو اور اُس سے دُنیا میں نام چلے سو میں تیرے نام کی ایک ایسی کتاب بناتا ہوں کہ جب تک دُنیا قائم ہے اُس سے جہان میں تیرا نام روشن رہیگا۔ حقیقت میں اُسنے جو اقرار کیا تھا اُسے پورا کیا۔ حساب اور ہندسہ علم میں ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی اور لیلاوتی اُس کا نام رکھا جس سے آجتک لیلاوتی کا نام زبان زد خاص و عام ہے۔ غرض جب یہ بات ٹھہر گئی کہ لیلاوتی کو ساری عمر کنوارے پن میں رہنا پڑیگا تو باپ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اُسے ہر طرح کے علم سکھائے اور سچ یہ ہے کہ اُسنے بیٹی کی تنہائی کا ایسا عمدہ علاج کیا کہ اُس سے بہتر ہو نہیں سکتا۔ کہتے ہیں کہ لیلاوتی نے حساب میں وہ مشق بہم پہنچائی تھی کہ ایک نگاہ ڈالکر بڑے سے بڑے درخت کے پھل اور پتوں کا شمار بتا دیتی تھی جسے ریاضیات جاننے والے خوب سمجھ سکتے ہیں۔ اس مہارت کے سبب سب کو یہی یقین ہو گیا تھا کہ وہ کتاب خاص اسی کی لکھی ہوئی ہے چنانچہ ابتک بھی اکثر لوگوں کا یہی خیال ہے۔ کتاب لیلاوتی کی ترتیب اس عنوان پر رکھی ہے کہ اوّل سے آخر تک باپ بیٹی سے سوال کرتا چلا گیا ہے۔ ڈاکٹر ہٹن صاحب کو اس کتاب کے ترجمہ کے چند اوراق مل گئے تھے وہ دیکھکر انہوں نے اس کتاب کی نہایت تعریف کی۔ فارسی میں اسکا ترجمہ فیضی نے اور انگریزی میں ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور مسٹر کولبرک صاحب نے کیا ہے ۔

لیلۃ البدر (ع) اسم مؤنث۔ چودھویں رات جسمیں چاند پورا ہو جاتا ہے اور اُسکی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے ۔

لیلۃ القدر (ع) اسم مؤنث۔ شبِ قدر۔ ایک قابل قدر رات کا نام جو سال میں ایکبار آتی ہے مگر اسکے تعین میں مختلف روایتیں ہیں لیکن اکثروں کے نزدیک رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ ہے۔ چونکہ اس ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہے اس سبب سے اس کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

لیلی۔ لیلےٰ۔ لیلا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی شبرنگ۔ سیاہ فام۔ سانولی۔ (۲) قیس یعنی مجنوں کی معشوقہ کا نام جو ملوح کی بیٹی نجد واقع عرب کے رہنے والے قبیلہ کی تھی بنی اُمیہ کے عہد سلطنت میں موجود تھی۔ ؎

وحشت پہ ہم جو کبھی اپنی آئینگے — مجنوں بنینگے ہم تمہیں لیلیٰ بنائینگے (نامعلوم)

(۳۔ مجازاً) ہر ایک معشوقہ (۴۔ مجازاً) پری۔ پری تمثال۔ خوبصورت حسینہ جمیلہ

لیلیٰ زادہ (ف) صفت۔ معشوق۔ ماہوش ؎

لیل

دست خواہم زدبداماں سکندر روزِ حشر زانکہ لیلیٰ زادہ ام مادر بہ مجنوں کردہ است (نامعلوم)

لیلیٰ وش (ف) صفت ۔ ماہوش ۔ حسین ۔ خوبصورت ۔ لغوی معنی لیلیٰ کی مانند ۔

لئیم (ع) صفت ۔ (۱) کمینہ ۔ سفلہ ۔ ناکس ۔ فرومایہ (۲) خسیس ۔ نہایت بخیل ۔ ازحد کنجوس ۔ کنگ ۔ سوم ۔ اصطلاح میں لئیم وہ ہے جو آپ کھائے نہ دوسرے کو کھلانے دے اور بخیل وہ جو اپنے اوپر تو اٹھائے مگر دوسرے پر صرف نہ کرے ۔

لئیم الطبع (ع) صفت ۔ خسیس الطبع ۔ اوچھا ۔ کم ظرف ۔ وہ شخص جسکی طبیعت میں بخل ہو ۔

لیمپ ۔ انگلش (Lamp) اردو میں لمپ کہتے ہیں ۔ ظرف روشنی چراغ ۔ ایک قسم کی کپی مع بتی اور چمنی وغیرہ ۔ (لیمپ اصل میں لاطینی زبان کے لیمپس سے مشتق ہے تھوڑی مدت پیشتر اسکی یہ تعریف تھی کہ یہ ایک روشنی کا ظرف مع تیل اور بتی ہے ۔ مگر تاریخ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ ابتدا میں اسکی کیا قطع وضع تھی البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ قدماے مصر ، یونان اور یہود میں جس ظرف کا استعمال ہوتا تھا وہ یا تو چپٹا یا مدور اور مستطیل شکل کا ہوا کرتا تھا جسکے ایک طرف دستی دوسری جانب ٹونٹی لگا دیا کرتے تھے اکثر نباتی تیل جلایا کرتے تھے مگر پلینی محقق کی تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روغن نفط کا استعمال بھی ہوتا تھا اُس زمانہ کے چراغ خوش وضع اور خوشنما نیز نقش و نگار سے مزین بھی ہوا کرتے تھے ۔ بڑے بڑے چراغ زنجیروں میں لٹکا کر روشن کئے جاتے تھے ۔ نارفتم اور اپھیناا ہر قسم کے خوبصورت چراغ بنانے میں مشہور تھے چنانچہ کا اوہین ایک فرانسیسی فرقہ کے استعمال میں ابتک اس قسم کے چراغ چلے آتے ہیں ۔ یہودیوں میں تمام شب چراغ جلانے کا دستور تھا بلکہ ابتک بھی دمشق اور مصر کے یہودیوں میں یہ رواج پایا جاتا ہے زمانہ سلف سے لیکر حال کی وسط صدی تک قریب قریب ایسے ہی چراغ جلائے جاتے تھے ۔ مصنوعی روغنی کا ایجاد ایم ۔ آر ۔ جی ۔ ارگینٹ نے سنہ ۱۷۸۴ء میں گول بتی بناکر ظاہر کیا اس ترکیب سے لو کو اندرونی اور بیرونی ہوا پہنچنے لگی ارگینٹ ہی چمنی کا بھی موجد اول ہے ۔ گول بتی کے لیمپ میں تیل بھرنے کا ظرف بھی مجوف ہوا کرتا تھا اور جس مقام پر بتی لگاتے تھے وہ اس طرف کے بیچوں بیچ ہوا کرتا تھا ۔ کارسل نامی ایک شخص نے لیمپ کے پیندے کے متصل ایک پرزہ لگایا جس سے تیل بتی تک برابر پہنچنے لگا بعد ازاں لیمپ میں جیسے جیسے تغیر و تبدل ہوتے رہے جو چلی تمام ترمیموں سے بہتر رہا لیکن گراں ہونے کے سبب عام استعمال نہ ہو سکا اس صدی میں ڈی اگلن نے جو کارسل کے لیمپ میں ترمیم کرکے جو لیمپ بنایا اُسکی بہت شہرت رہی ۔ فرانکیر نے سنہ ۱۸۳۶ء میں لیمپ میں بہت کچھ ایجاد کیا اور اُسی زمانہ سے لیمپ کے رواج و استعمال نے روز افزوں ترقی میں قدم رکھا ۔

لین

اُس نے بتی تک برابر تیل پہنچنے کی غرض سے ایک ایسا مرکب ایجاد کیا جس نے تیل کا وزن متناسب زیادہ بڑھا دیا یہ مرکب درحقیقت بھی معمولی نمک اور پانی تھا ۔ سنہ ۱۸۰۰ء میں پوورڈ کے اتفاقیہ ایجاد کی از بس قدر ہوئی یہ لیمپ ایک طور پر آویزاں کیا جاتا اور ایک مساوی الوزن لنگر اُسکی دوسری جانب باندھ دیا جاتا تھا جسقدر بتی جلتی اور تیل کم ہوتا تھا اسی قدر بتی خود بخود نیچے اُترتی جاتی تھی ۔ سنہ ۱۸۳۰ء میں سموئیل پارکر نے نہایت ضروری ایجاد کیا وہ یہ ہے کہ چمنی کو حلقہ یعنی چوڑی میں لگایا حال کے لیمپوں اور اسکے پہلے لیمپوں میں باعتبار اصول چنداں فرق نہ تھا لیکن سنہ ۱۸۵۸ء میں کروسین یعنی مٹی کے تیل کے ظاہر ہونے سے لیمپ کے اصول میں ایک تغیر عظیم واقع ہو گیا بلکہ گیس اور برقی روشنی کے ایجاد نے بھی کچھ کم تغیر پیدا نہیں کیا ۔ لیمپ کے متعلق سب سے زیادہ عجیب اور حیرت افزا ایجاد ہیں وساکن سکندریہ نے کئے تھے پانی کی آمیزش سے تیل اوپر چڑھ جاتا تھا) ۔

لیموں (ف) اسم مذکر ۔ نیبو ۔ ترنج ۔ ایک ترش پھل کا نام ۔ مزاجاً سرد تر ۔

لیموں کے چور کا ہاتھ کٹتا ہے (ا) محاورۂ قدیم ۔ یعنی تھوڑا پرساں ہے اور بازار ظلم و جفا گرم ہے ۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ہے

کیا ہوا یار روہ فسق بہمات بلکہ چور کا کٹے ہے ہات (سودا)

لیموں (ع) اسم مذکر ۔ نیمو ۔ ترنج ۔ گلگل ۔ مزاجاً سرد تر ۔

لین (۱) صحیح انگلش (Line) (لائن) اسم مؤنث ۔ (۱) ڈوری ۔ رسی ۔ رسن (۲) لکیر ۔ خط ۔ دھاری ۔ تحریر ۔ جدول ۔ تدریج ۔ ریکھا (۳) حد ۔ سرانہ ۔ میندا ۔ (۴) جھنڈی ۔ چین شکن (۵) لنگ ۔ قطار ۔ صف ۔ پانت (۶) سطر ۔ پنکتی (۷) پد ۔ مصرع ۔ فرد (۸) لوہے کی سڑک ۔ لوہے کی پٹری ۔ ریلوے پکھر ۔ ریل کی سڑک ۔ (۹۔۱۰) چھاؤنی ۔ کیمپ ۔ بارک ۔ لشکرگاہ ۔ فوجی پڑاؤ ۔

لین ڈوری (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) ڈیرہ خیمہ نوکر چاکر وغیرہ جو لشکر کے آگے آگے جاکر اُترنے کا سامان درست کرتے ہیں ۔ پیش خیمہ ۔ وہ خیمہ جو آگے جاکے کھڑا کیا جاتا ہے ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ۔ پیش بینگاہ ۔ (۲) آثار ۔ نمود ۔ علامت ۔ نشان ۔

لین کلیئر انگلش ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) صفائیِ راہ ۔ سڑک کا صاف اور قابل آمد و رفت ہونا (۲) وہ پرچہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کی بابت لکھ دیتا ہے ۔

لینا (ہ) اسم مذکر ۔ قرضہ ۔ آتا آتا ہوا ۔ وہ روپیہ جو لینا ہو ۔ گرفتنی ۔ یافتنی ۔

لین

اجارہ۔ وغیرہ سے ٭

وہ جس طرح جسے چاہے اُسی طرح پالے کسی کو کچھ نہیں پہ مدعا رہ لینا (ناظم)

لینا (ہ) فعل متعدی (۱) گرفتن کا ترجمہ۔ گرفت کرنا۔ پکڑنا۔ گرہن کرنا (۲) ستاندن کا ترجمہ۔ حاصل کرنا ٭ اخذ کرنا ٭

بچے نہ سیم و زر سے نہ یہاں دولِ پُھونکی کچھ اور خاک نہیں جانتے گر لینا (ناظم)

(۳) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ جانے نہ دینا۔ روکنا۔ کسی بھاگتے گرتے دوڑتے ذی روح یا غیر ذی روح کو پکڑنا۔ جیسے لینا جانے نہ پائے۔ لینا پکڑنا آتا ہے۔

کوئی تماڈر میں اُسکے پاس کیا جاؤں کہے جو مُنہ ہی سے مجھکو دیکھکر لینا (ناظم)

(۴) سنبھالنا۔ سہارنا ٭ لپکنا ٭ تھامنا۔ جیسے ارے میاں لینا میں گرا ٭

بغیر ختم ہوئے یار اُڑ چلا نامہ پکارتا ہی رہیں کر نامہ بر لینا (ظفر)

(۵) چُننا۔ استنباط کرنا۔ اقتباس کرنا۔ انتخاب کرنا۔ چھانٹنا جیسے کتاب میں سے کوئی مضمون لینا (۶) خریدنا۔ خرید کرنا۔ بسانا جیسے کوئی چیز لینا۔ بختاور میں بیل لیا اور سو میں گھوڑا (۷) وام گرفتن کا ترجمہ۔ قرض کرنا۔ اُدھار کرنا۔ قرض لینا جیسے سو روپے مہاجن سے لئے جب کام چلا (۸) فتح کرنا۔ تسخیر کرنا۔ جیتنا ٭ قبضہ کرنا۔ متصرف کرنا جیسے قلعہ لینا۔ توپ لینا۔ ملک لینا۔ مورچہ لینا وغیرہ۔ (۹) فرض کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا جیسے ہم اس سے یہ عبارت یا مراد لیتے ہیں۔ (۱۰) پہنچنا۔ گھُسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آندھی میں گھر لینا مشکل پڑ گیا (۱۱) وصول کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اُگاہنا۔ اُگاہی کرنا جیسے مالگزاری لینا۔ ٹیکس لینا۔ جزیہ لینا۔ بھینٹ لینا۔ نذر لینا (۱۲) اختیار کرنا۔ دھارن کرنا۔ سادھنا جیسے جوگ لینا۔ فقیری لینا۔ کوئی پیشہ لینا (۱۳) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ اُٹھانا جیسے بوجھ لینا۔ حلق کا ڈکھ لینا (۱۴) در کنار گرفتن کا ترجمہ۔ گودی چڑھانا۔ جیسے بچے کو لے لو (۱۵) رکھنا۔ بہلانا جیسے تم بچے کو لو میں دوائی پکاؤں (۱۶) مار ڈالنا۔ فنا کر دینا۔ دُنیا سے کم کرنا۔ اُٹھانا جیسے سیتلا نے اُسکا دوسرا بچہ بھی لے لیا (۱۷) غصب کرنا۔ ہرنا۔ مار لینا۔ دبا لینا۔ جیسے کسی کا مال لے لینا۔ مکان لے لینا وغیرہ (۱۸) کھلانا۔ کھلوانا۔ یاد کرانا۔ لرانا جیسے قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا (۱۹) ملانا۔ شریک کرنا۔ جیسے اُسے بھی پارٹی میں لے لو (۲۰) رشوت کھانا۔ تکمڑس کھانا جیسے یہ تھانہ دار یا سر رشتہ دار تو خُوب لیتا ہے (۲۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ مونڈنا۔ چھانٹنا جیسے بال لینا۔ ناخن لینا۔ اُوپر سے بُہر کی گھانس لیٹا لو (۲۲) نکالنا۔ کھینچنا۔ جیسے خُون لینا (۲۳) لتاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ خرم دلانا۔ تمال مشتعل کرنا جیسے آج اُسے خُوب ہی لیا (۲۴) کسی فعل کی تکمیل کرنا۔ کوئی کام پُورا کر دینے کے واسطے جس طرح کہ لفظ ڈالنا۔ جانا۔ پڑنا وغیرہ آتے ہیں۔ جیسے آگ پر سے اُتار لینا۔ کما لے سے کما لینا علیٰ ہذا القیاس گن لینا۔ سنبھال لینا۔ سنوار لینا۔ پکڑ لینا وغیرہ ٭ ٭

صنم کے ہیں مبارک ہو مجکو مر لینا رہا ہوں کہ مبت نہ میری کوئی خبر لینا
کھلا در قفس آئے فراغبالی کے دن بشر طرح کہ بربن کا نہ کتر لینا
وہ کون ہے جو نہیں چاہتا کلام نہ یہ پہ اختیار میں ابھی ہو درست کر لینا
کہاں کی ہیئت وضع ہے اکل یاد آئے اُٹھا کے تکیہ سے بازو پہ سر کو دھر لینا
چلا ہو دشت کو ناظم اگر لے مجنوں فدا ہماری طرف سے بھی پیار کر لینا (ناظم)

(۲۵) ہار۔ ہاری) مصالحہ کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ مباشرت کرنا (۲۶) بازی جیتنا ٭

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نسکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲۷) بہم پہنچانا۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ہر جگہ سے کوئی نہ کوئی بات لی اور عقلمند بن گئے (۲۸) قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں لانا (۲۹) دبوچنا۔ دابنا۔ دبانا۔ پکڑنا جیسے ٹینٹوا لینا۔ ٹانگ لینا (۳۰) نکالنا۔ کاڑھنا۔ بھرنا جیسے بدلہ لینا۔ دشمنی لینا۔ انتقام لینا ٭

بے گنہ انتقام لیتے ہو دل نہ دینے کے طعنے دیتے ہو (مومن)
مجھی کو تم پہ سلیکہ ستو دیکھو سیر ستم کہا ہے خدا انتقام گر لینا (ناظم)

(۳۱) سلب کرنا۔ کھینچنا۔ قبض کرنا۔ نکالنا جیسے جان لینا۔ جی لینا (۳۲) کرایہ پر لینا۔ کرایہ کرنا۔ جیسے دُکان لینا۔ مکان لینا ٭

اُسنے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آواز میں اپنے ستاوس پُکار (رنگین)

(۳۳) پینا۔ نوش کرنا۔ چُسکی بھرنا۔ جیسے گھونٹ لینا۔ حقے کا دم لینا ٭

جام الفت نہ ہو خونناب دلِ بسمل سے پُر جسکو لینا ہے سو لے اس ساغر لبریز کو (ممنون)

(۳۴) طے کرنا۔ مسافت پوری کرنا۔ پکڑنا۔ پہنچنا جیسے منزل لینا ٭

شدہ غافل ہر لبِ سودہر میں ہے آخر چلا مسافر چلے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا (جرات)

(۳۵) بھرنا۔ کھینچنا۔ نکالنا۔ جیسے سانس لینا۔ دم لینا (۳۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ جیسے آرام لینا۔ صبر لینا۔ دم کو لینا (۳۷) کمانا۔ کسب۔ حاصل کرنا ٭ اینٹھنا۔ جیسے ثواب لینا۔ عذاب لینا ٭ مال لینا ٭

بچے نہ سیم و زر سے نہ دین دول پھونکے کچھ اور خاک نہیں جانتے گر لینا (ناظم)

(۳۸) لگانا۔ دھرنا۔ منسوب کرنا۔ جیسے بہتان لینا۔ الزام لینا۔ تہمت لینا۔ نام لینا وغیرہ (۳۹) فائدہ اُٹھانا۔ فلاح کو پہنچنا۔ جیسے غریب کو نوکر کیا لوگے (۴۰) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے نمبر لینا۔ عہدہ لینا۔ درجہ لینا (۴۱) کھا جانا۔

لین

بار رکھنا۔ جیسے بوجھا سب نے لے لیا (۴۲) اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے مثنوی میں کوئی مضمون لینا (۴۳) بود کرنا۔ مزاحم ہونا۔ ستدِ راہ ہونا جیسے آڑے آنا۔ تاک لینا (۴۴) جپنا۔ رٹنا۔ یاد کرنا۔ جیسے خدا کا نام لینا (۴۵) کروانا۔ گرفتن کا ترجمہ۔ جیسے نوکری لینا۔ خدمت لینا (۴۶) چھینا۔ تعلق اٹھانا جیسے کسی سے اس کا کام لے لینا (۴۷) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ مقرون بہ اجابت کرنا جیسے سلام لینا۔ مجرا لینا۔ (۴۸) کام میں لانا۔ خرچ میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ خرچ کرنا اٹھانا جیسے تمنے اس میں سے کتنا آٹا لیا (۴۹) گزرانا۔ بتانا جیسے چار دن اور لے لو تو پورے دو ماہ ہو جائے (۵۰) بگاڑنا۔ نقصان کرنا ✦ جیسے اس بچے نے تمہارا کیا لیا تھا جو اتنا مارا (۵۱) چرانا۔ چوری کرنا۔ جیسے آقا کا مال لینا (۵۲) اٹھانا۔ سرکانا۔ پست کرنا۔ اڑانا جیسے ہوا کا بادل کو لے جانا (۵۳) گھیرنا۔ محصور کرنا یا حاطہ کرنا (۵۴) واپس کرنا۔ ہٹانا جیسے اپنی چیز لے لو ہمارے دام پھیر دو (۵۵) کرانا جیسے تحریر لینا۔ مچلکا لینا۔ اقرار لینا وغیرہ (۵۶) ساتھ یا سنگت میں لانا۔ ساتھ لگانا جیسے فوج لیکر چڑھنا۔ (۵۷) کترنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناخن لینا۔ بال لینا وغیرہ (۵۸) مونڈنا۔ استردن کا ترجمہ جیسے سر کے بال لینا (۵۹) منظور کرنا۔ جیسے سلام لینا (۶۰) لوٹنا۔ جیسے غریب کے سارے روپے لے لئے ✦

لینا ایک نہ دینا دو (۱) محاورہ۔ کسی سے ایک لینے نہ دو دینے پڑینگے ✦ حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ مطلب۔ غرض نہ مطلب ✦ ناحق کی مصیبت۔ مفت کی علت ؎

کوئی پھول کے بیٹھے مسند پہ کوئی سو دے اپنی دولت کو
جو اپنا ہو سو مجھ سے لو اور میرا ہو سو مجھ کو دو۔
کوئی لڑتا ہے کوئی مرتا ہے کوئی جھگڑے حق ناحق کو
جو دیکھا خوب تو آخر کو کچھ لینا ایک نہ دینا دو
(نظیر)

(اس محاورے کی نسبت ایک کہانی بھی مشہور ہے کہ ایک مینڈک اور سانپ کی دوستی تھی ایک دن سانپ مینڈک کو باغ کی سیر کرانے لے گیا۔ مینڈک نے کہا کہ یار میں تو تھک گیا میرے گھر پہنچا دو۔ سانپ نے پیٹھ پر بٹھا جھٹ دریا کنارے پہنچا دیا۔ جب واپس آیا تو ایک چڑی مار نے جال بچھا رکھا تھا یہ دانے کے لالچ سے جا پھنسا اور رونے لگا کہ مجھے کیوں پکڑا۔ اُسنے کہا کہ داموں کے واسطے اُسنے کہا کہ چلو میرا ایک دوست یہاں سے قریب ہے اُس سے کچھ دلوادوں وہ مان گیا مینڈک کے پاس لایا اور کہا کہ اسے کچھ دیکر میرا پیچھا چھڑا دو۔ اُسنے ایک مسل لاکر چڑی مار کو دیا چڑی مار نے کہا کہ میں تو دو لونگا مینڈک نے کہا کہ تم سوار کر لو مجھ کو تو دو میں دوسرا بھی لاتا ہوں اُسنے کہا اچھا۔ مینڈک کے پانی میں ہوتے ہی مینڈک نے اپنے یار سے کہا کہ لو یار سنو۔ اب تو لینا ایک نہ دینا دو یعنی نہ تو میں اس سے وہ ایک مسل واپس لیتا ہوں اور نہ دو دیتا ہوں کام بن ہی گیا بس اسی کے نتیجہ سے یہ فقرہ بطور ضرب المثل مشہور ہوگیا) ✦

لینا دینا (۱) فعل متعدی۔ لین دین کرنا۔ داد و ستد کرنا (۲) اسم مذکر۔ لین دین۔ داد و ستد۔ حساب کتاب (۳) معاملہ۔ برتاؤ جیسے یہ شخص لینے دینے کا کھرا ہے ✦

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ (۱) کہاوت۔ یعنی باتوں ہی میں ٹالتے ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں ✦

لینا نہ دینا کاہے نہ مسئلے (۱) کہاوت۔ کچھ حاصل نہ حصول ✦

لین دین (۱) اسم مذکر۔ (۱) داد و ستد۔ لینا دینا ✦ حساب کتاب (۲) معاملہ۔ بیوہار۔ برتاؤ (۳) خرید فروخت (۴) تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ جیسے ہمارا اُنکا کیا لین دین (۵) سوداگری۔ تجارت۔ کاروبار ✦

لین دین کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) داد و ستد کرنا ✦ حساب کتاب کرنا۔ (۲) معاملہ کرنا۔ بیوہار کرنا۔ اُدھار لینا دینا (۳) کاروبار کرنا۔ تجارت کرنا سوداگری کرنا۔ بیچ بیوپار کرنا ✦

لینڈ (۱) اسم مذکر۔ براز گندہ۔ سدہ۔ موٹی لینڈی ؎

خاتمہ سے کھیت میں بکنے لگا جو بلبلوں کا لینڈ کھا کر ہلال چرخ گردوں ہو گیا (رنگین)

لینڈی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) پھوٹا لینڈ۔ آدمی کا بندھا ہوا پخانہ۔ کتے کا بندھا ہوا پخانہ جو قبضیت کی حالت میں خشک ہوا بشکل شکر قند پخانہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کا کتا جو شکار کے قابل نہیں ہوتا۔ دیسی کتا۔ گلی کوچہ کا کتا۔ عام کتا (۳) گنوار۔ بزدلا۔ ڈرپوک۔ بے ہنر۔ نامرد ✦ (۴) مخنث ✦

لینڈی جڑ جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) کتے اور کتیا کا جفتی کھانے کے سبب جڑ جانا۔ بال کھانا (۲) (تنازعی) اتصال۔ مشتاقی ہونا۔ گہری دوستی ہونا۔ [illegible]

لینڈی تر ہونا (۱) فعل لازم مذموم۔ اترانا۔ مستانا۔ نہال ہونا۔ خوشی ہونا۔ [illegible] ملا جانا۔ گھمنڈ ہونا۔ جیسے جوں جوں خوشامد کرتے ہیں میاں کی لینڈی تر ہوتی ہے یعنی زیادہ اتراتے ہیں ✦ (یہ کر لینڈی تر ہونے سے بکسانی نکل آتی ہے پس اسی طرح خوشامد سے مرد میں اسانی ہو جاتی ہے اور آدمی [illegible] لگتا ہے۔ لطیفہ۔ چونکہ فیلن ڈکشنری میں لینڈی تر ہونے کی جگہ ستر ہونا چھپ گیا تھا پس ہمارے دوست کو بھی یہی ٹھیک معلوم ہوا اور انھوں نے جھٹ لینڈی ستر ہونا

لین

پھاپ رہا اگر یہ محاورہ سنا ہی نہ تھا تو لکھنا ہی کیا ضرور تھا) ◆

لینڈی کُتّا (ہ) اسم مذکر۔ شکاری کُتّے کا نقیض۔ بازاری کتا۔ گلی کوچہ کا عام کتا ◆ بودا اور ڈرپوک کتّا ◆

لینڈی کُتّے کی موت مارنا (۱) فعل متعدی ۔ نہایت ذلت اور خواری سے مارنا۔ نہایت آسانی کے ساتھ مار ڈالنا ؎

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک لینڈی کتّے کی موت مار آیا (شیخ باقر علی)

لینڈی کتّے کی موت مرنا (۱) فعل لازم ۔ نہایت خواری اور ذلت سے مرنا۔ نہایت تخفیف سے جان دینا ◆

لینی (ہ) اسم مؤنث (بد گنوار) ، وہ رسم جو بچے کو دایہ سے واپس لینے میں برتی جاتی ہے جیسے اب چھورے کی لینی کر لو پر اُنکا پرچنا مشکل ہے (رسومِ ہند)۔

لینے کو مچھلی دینے کو کانٹا (ہ) کہاوت ۔ وصولتے وقت نرم دیتے وقت گرم۔

لینے کے دینے پڑ جانا یا پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ لینے کی بجائے دینا پڑنا نفع کی بجائے نقصان اُٹھانا۔ جو کام فایدہ کے واسطے کیا جائے اُسمیں اُلٹا نقصان و ضرر پہنچنا۔ آس کا متبدل بہ یاس ہونا۔ سلامتی میں خلل پڑنا۔ جان پر بننا۔ جان کے لالے پڑ جانا۔ مصیبت پڑ جانا ◆ ؎

دیکھ وہ زلفِ دوتا لینے کے دینے پڑ گئے سر پہ جب آئی بلا لینے کے دینے پڑ گئے
زہر ہو جاتی ہے حق میں اُس ریض عشق کے جب دوائی تجھ دوا لینے کے دینے پڑ گئے (بحر)

پڑ گئے لینے کے دینے جان ہی اپنی بچی ناصحِ اُس سفّاک کی اچھی خبر لینے گیا (معروف)

کئی رات داد و ستد میں عجب جو بوسہ کو اُس شوخ سے جا اڑے
لگانے ہی بس لب سے لب جی گیا حسن ناتو لینے کے دینے پڑے (تعلیم نیرنگ)

لینے دینے میں نہ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ محض بے تعلق اور بے غرض ہونا کسی کے معاملے سے کام نہ رکھنا۔ بے سروکار رہنا ؎

کسی کے لینے دینے میں نہیں کچھ نہیں بیٹھے یا تمہارا خوف آتا ہے، سے سمجھائیے مصحفؔ (نا معلوم)

لینے میں نہ دینے میں (ہ) محاورہ ۔ محض بے تعلق۔ محض بے سروکار ۔ بُرے میں نہ بھلے۔ نفع میں نہ نقصان میں ؎

ناسخ نہ لینے میں نہ ہوں کسی کے نہ دینے میں مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض (ناسخ)

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (سوز)

لیو (ہ) اسم مذکر ۔ دیوار کا پلستر جو سوکھ کر گر جائے لیپے ہوئے کی تہ جیسے حمام کا دیکھیت کا لیو ◆

لیو چڑھنا (ہ) فعل لازم (۱) دیوار پر پلستر ہونا جیسے بہت ہوگی تو لیو بہتیرے چڑھ رہینگے (۲) موٹا ہونا۔ گوشت چڑھنا۔ فربہ ہونا ◆

م

لیوا (ہ) صفت ۔ (۱) لینے والا۔ لین ہار ◆ مستعمل جیسے جان لیوا۔ پران لیوا (۲) اسم مذکر) گائے بھینس کا تھن۔ بکری کا تھن (۳) ہانڈی جو تلا دیا جاتا ہے۔

لیوا دیوی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پُورب) دیکھو (لین دین) ◆

لیوڑا (ہ) اسم مذکر ۔ لیو کی تصغیر بالتحقیر۔ پلستر ◆

لیویا (ہ) صفت ۔ (پُورب) دیکھو (لیوا نمبرا) ◆

لیھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پُورب) لیئی ◆ سریش۔ پُلٹس ◆

لیھی چیھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پُورب) سرمایہ۔ پُونجی۔ مال و متاع۔ روپیہ پیسہ۔ کاٹھاٹ۔

لیئے (ہ) (برائے سبب و مفعول لہ) واسطے۔ خاطر۔ کارن۔ سبب ◆

لیئے مرنا (ہ) فعل لازم ۔ تہمت لگانا۔ الزام دھرنا۔ پھانسنا۔ سانسنا۔ لپیٹنا۔ نام لگانا۔ مُتّہم کرنا۔ اتہام لگانا۔ نسیم بھرتپوری ؎

بھوٹی قسمت کا گلہ ہے نہ اجل کا شکوہ تیغِ قاتل کو لیئے مرتے ہیں مرنے والے (نسیم)

م

م (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا چوبیسواں[24] فارسی کا اٹھائیسواں[28] سنسکرت یا ہندی کے حروفِ صحیح کا پچیسواں[25] اردو کا اکتیسواں حرف جسے میم کہتے ہیں ◆ یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے تعلق رکھنے والا حرف ہے جسکی ہندی میں یہ شکل ہے म (۲) حسابِ جُمّل میں اسکے چالیس[40] عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) وہ مخصوص حرف جو سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں دیوانِ سلطنت۔ معافی یا جاگیر پر اس حرف کو لکھ کر کیا کرتا تھا (۴۔ ف۔ مجازاً) دہنِ معشوق باعتبار نقطہ موہوم یا شکل غنچہ (۴۔ ف) جنتولوں یعنی تقویموں میں یہ اتوار کے دن کی علامت ہے اور نیز ماہ محرم کے اختصار میں بھی یہ حرف لکھا جاتا ہے اگر اسکے پہلے حرفِ عین ہو تو علیہ السلام کا مخفف سمجھا جاتا ہے (۵۔ ف) علامت نفی جو دعا وغیرہ کی مخالفت کے واسطے آتی ہے۔ جیسے مبادا۔ مکن وغیرہ (۶۔ ف) جب اسکے ماقبل پیش ہو تو اعداد میں فاعلیت کے واسطے آتا ہے جیسے ہشتم۔ یکم۔ دوم وغیرہ (۷۔ ف) علامت تانیث۔ جیسے بیگم خانم (۸۔ ع) جبکہ کسی اسم کے اوّل میں فتح آتا ہے تو داں ظرفِ مکان یا مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے مقبرہ۔ مجلس مسکن۔ مسجد ◆ مظلوم۔ مغرور۔ مفہوم وغیرہ (۹ ع) جب کسی اسم کے اوّل میں یہ حرف بالضم آتا ہے تو فاعلیت کا کام دیتا ہے جیسے مُفرح۔ مُحافظ۔ مُعاون۔ مُجرم وغیرہ (۱۰۔ ف) برائے نسبت جیسے نیلم (۱۱) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر فارسی ہندی میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے ◆

ما

ب پ ث ج غ گ ل ن ہ ے +

ما (ع) حرفِ نفی :- (۱) نہ۔ نہیں۔ مت۔ نیست۔ لا۔ بز۔ اَن۔ بے (۲) کلمۂ استفہام) کیا چیز۔ کیا + کون۔ کدام + کیوں۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طرح (۳) اسم موصول) جوکہ۔ آنچہ۔ جو کچھ۔ جو۔ ہرچہ ہر ایک۔ کوئی چیز +

مابعد (ع) صفت :- ماقبل کا نقیض۔ جو کچھ بعد میں آوے۔ پیچھے آنیوالا۔ پچھلا۔ پیچھے کا +

مابقا (ع) صفت :- (۱) بچا ہوا۔ باقی۔ بقایا۔ جو کچھ باقی رہگیا ہو - (۲) پس خُردہ۔ جھوٹا کھانا۔ اُلش +

مابہ الاحتیاج (ع) اسم مذکر :- جسکی ضرورت پڑے۔ ضرورت کی چیزیں۔ جسکی حاجت ہو۔ جو کچھ ضروریات سے ہو +

مابہ الامتیاز (ع) اسم مذکر۔ وہ چیز یا سبب جس سے کسی امر کی تمیز کی جائے باعثِ امتیاز۔ وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے +

مابہ النزاع (ع) اسم مذکر :- وہ بات جس پر نزاع واقع ہوئی ہو۔ باعثِ خصومت۔ جھگڑے کی بنا۔ بنائے فساد +

مابین (ع) تابع فعل :- (۱) درمیان میں۔ وسط میں۔ بیچ میں۔ اثنا میں (۲- اسم مذکر) وسط + درمیان۔ بیچ (۳۔ صفت) درمیانی۔ وسطی بیچ کا۔ بیچلا +

ماتحت (ع) صفت :- (۱) جو نیچے ہو۔ زیرِ حکم۔ زیرِ فرمان (۲- اسم مذکر) نائب۔ مددگار۔ اسسٹنٹ۔ معاون۔ کام بٹانے والا۔ ہاتھ بٹانے والا سہارا لگانے والا + منشی۔ بابو۔ کرانی +

ماتقدم (ع) صفت :- اوّل کا۔ پہلے کا + جو پہلے گزرے۔ مذکورۂ بالا +

ماحصل (ع) اسم مذکر :- (۱) جو کچھ کہ حاصل ہو۔ محصول۔ حاصل شدہ + نتیجہ۔ حصول۔ پھل۔ ثمرہ (۲) فائدہ۔ نفع۔ سود۔ منافع۔ لابھ۔ پراپتی۔ (۳) پیداوار۔ پیدا + اناج۔ غلہ۔ جنس۔ ان وغیرہ +

ماحضر (ع) اسم مذکر :- جو کچھ حاضر ہو + جو کچھ کھانا موجود ہو + موجودہ دال دلیا +

ماسبق (ع) صفت :- جو پہلے گزر چکا ہو۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ ماقبل کا نقیض۔ اقبل الذکر +

ماسلف (ع) صفت :- بیتا ہوا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ +

ماسوا (ع) حرف استثنا (۱) اُسکے علاوہ۔ جو کچھ کہ سوا ہو۔ بجز۔ ماورا

امی

علاوہ (۲) صوفیوں کی اصطلاح میں ذاتِ باری تعالےٰ کے سوا جو کچھ ہے اُسے ماسوا کہتے ہیں یعنی موجودات۔ مخلوقات۔ مگر بعض جگہ معشوقِ مجازی سے بھی مراد لی گئی ہے ؎

نہ واقف تھے انساں قضا و رضا سے
نہ آگاہ تھے مبدا و منتہٰی سے
لگائی تھی ایک اک نے لو ماسوا سے
پڑے تھے بہت دور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا

(حالی)

ماشاء اللہ (ع) کلمۂ دعا :- جو خدا چاہے + اگر خدا نے چاہا + خدا کرے رام کرے + خدا کی مرضی سے۔ خدا کے چاہنے سے۔ جب کسی اپنے عزیز یا حبیب کی تعریف کرتے ہیں تو دفعیۂ چشم بد کے واسطے تعریف سے پیشتر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے چشم بد دُور، دفع نظر مراد ہوتی ہے۔ جیسے ماشاء اللہ وہ سب سے خوبصورت اور خوب سیرت ہے۔ یا اب تو ماشاء اللہ تم بھی جوان ہو گئے۔ نصیر الدین قناعت ؎

آگے آفت قیامت ہو گے ڈھنگ یہی ہیں آپ کے گر
ماشاء اللہ آپ ابھی سے اتنی شرارت رکھتے ہیں۔

(ناسخ)

مافات (ع) صفت :- جو گزر گیا۔ جو فوت ہوا۔ ماضی۔

مافوق (ع) صفت :- جو اوپر ہو۔ جو فوقیت رکھتا ہو۔ بڑھ کا۔ اعلےٰ۔ ممتاز بالا۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ اوپر کا + فائق + بزرگ تر۔ معظم +

مافی الضمیر (ع) اسم مذکر :- جو کچھ دل میں ہو۔ دل کی بات۔ منشا۔ ارادہ۔ نیت۔ غرض۔ مراد۔ مطلب۔ مدعا۔ مقصد۔ عندیہ۔ پرچوجن۔ منورتھ۔ اچھا۔

مافیہا (ع) اسم مذکر :- جو کچھ اُسمیں ہے جیسے دنیا و مافیہا سے کچھ تعلق نہیں +

ماقبل (ع) اسم مذکر :- جو پہلے ہو۔ مابعد کا نقیض۔ پہلے کا +

ماقبل الذکر (ع) اسم مذکر :- جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو +

مالایطاق (ع) اسم مذکر :- وہ جو کسی کی قدرت اور طاقت سے باہر ہو۔

مالاینحل (ع) اسم مذکر :- جو حل نہ ہو سکے۔ جو کھل نہ سکے۔ نہایت مشکل یا ادق مسئلہ جو حل ہونے کے قابل نہ ہو۔

ماضی (ع) اسم مذکر :- جو گزر گیا۔ گزشتہ۔ زمانۂ گزشتہ۔ جو کچھ ہو چکا +

ماورا (ع) حرف استثنا :- بجز۔ سوا۔ اُسکے علاوہ +

مایحتاج (ع) اسم مذکر :- وہ شے جسکی انسان کو حاجت پڑتی ہے ضروریات (اصل میں مایحتاج الیہ تھا۔ کثرتِ استعمال سے صلہ محذوف ہو گیا) +

ما ء

ماءُ (ع) اسم مذکر:- (۱) آب- پانی- جل- نیر (۲) رس- عرق +

ماءُ الجُبن (ع) اسم مذکر- آب پنیر- وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جُدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے اگر یہ پانی بکری کا ہو تو بہت سے امراض میں کام آتا ہے- عوام اسکو غلطی سے مال جوبن کہتے ہیں +

ماءُ اللحم (ع) اسم مذکر- گوشتابہ- حیوان کی یخنی جو بذریعہ کشید نکالی جاتی ہے- آب گوشت- شوربہ +

ما (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مادر- ماں- اماں- ماتا- مہتاری- میّا- والدہ- جننی- (۲) ایک کلمۂ محبت جو ماں اپنے بچے سے خطاب کرتے وقت گویا اُسی کی زبان میں ادا کرتی ہے جیسے نہیں ما تجھے کون مار سکتا ہے- دیکھو ماں جا دلگانا کر- کیوں ما؟ میں نے تجھ سے کہا نہیں تھا؟ + دہلی کے اخیر بادشاہ کا تکیہ کلام جو اکثر باہمی گفتگو میں بلحاظِ محبت زبان پر آیا کرتا تھا-[عہ] (۳) والدہ کو پکارنے کا لفظ- حرفِ ندا جو گنواروں میں ماں کے واسطے مخصوص ہے-

ما ایلی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران (۱) کہاوت:- مجہول النسب یا کمینہ شیخی باز کے حق میں بولتے ہیں اور نیز جب کوئی ادنےٰ فخرِ خاندان ہو جائے تو اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں +

ماباپ (ہ) اسم مذکر- والدین- ماتا پتا- مات پتا- مادر پدر +

ماباپ کا لاڈلا (ہ) اسم مذکر- وہ لڑکا جسے والدین نے ناز سے پالا ہو- نازپروردہ- دُلارا- والدین کا بگاڑا ہوا +

مابہن (ہ) اسم مؤنث:- والدہ و ہمشیرہ +

مابہن کرنا (ہ) فعل متعدی:- عوام- کسی کی مابہن کو گالی دینا- مادر خواہر کرنا- گھر تک جانا +

ما بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا (ہ) کہاوت:- اپنوں کی لڑائی لڑائی میں داخل نہیں ہے +

ما بیٹوں میں چھنالا نہیں چھپتا (ہ) کہاوت:- پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا +

ما پسہاری بھلی باپ ہفت ہزاری بُرا (۱) کہاوت:- ماں کی محبت باپ سے زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں +

ما ٹینی باپ کالنگ بچے نکلے رنگ برنگ (ہ) کہاوت:- نالائق خاندان اور بد اطوار اولاد کی نسبت بولتے ہیں +

ماجائی (ہ) اسم مؤنث:- سگی بہن- خواہر- ہمشیرہ- بی بی جی +

اپ

ماجایا (ہ) اسم مذکر- سگا بھائی- برادرِ حقیقی +

ما سارنگی باپ تنبورا (ہ) اسم مذکر:- ڈومنی بچہ- میراثی- وہ شخص جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو- کلاونت بچہ +

ماسے سوا چاہے سو کٹنی (۱) کہاوت:- والدہ سے زیادہ محبت جتانا خالی از علت نہیں ہوتا +

ما فقیرنی پوت فتح خاں (۱) کہاوت:- کم قسمت مجہول النسب مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں +

ماکا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا (ہ) کہاوت:- یعنی جسطرح کمہار کے آوے میں سب برتن ٹھیک نہیں نکلتے اسی طرح ماکے پیٹ سے ہر ایک گورا ہی نہیں پیدا ہوتا +

ماکا دودھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) شیر مادر (۲) ہر طرح سے مفید اور مزاج کے موافق- نہایت مفید (۳) حلال- مباح- جائز +

ماکو نہ باپ کو جہنم کی سو آپ کو (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ اور کرنی کا بھوگی ہے +

ماکے پیٹ سے لیکر نکلنا (ہ) فعل لازم:- سیکھا سکھایا پیدا ہونا- ساتھ لیکر پیدا ہونا- سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا جو محال امر ہے-

ماکے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا- (ہ) کہاوت:- سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا (کم شوق کی توجہ اور ترغیب کے واسطے کہتے ہیں) +

ما مارے اور ماہی ما پکارے (ہ) کہاوت:- اپنوں کی سختی بھی بُری نہیں لگتی- اپنا کتنی ہی تکلیف دے پھر اپنا ہی کہلائیگا جس طرح بچہ ماسے کیسا ہی پٹے مگر ماہی ماہی کہتا جائیگا +

ما مرے موسی جیئے (ہ) کہاوت:- یعنی ما مر جائیگی تو خالہ پال لیگی- یعنی ما اور خالہ میں کچھ فرق نہیں ہے +

مانہ ماکا جایا سبھی لوگ پرایا (ہ) کہاوت:- اجنبی مقام کی نسبت بولتے ہیں- جہاں کوئی بھی اپنا واقف کار نہ ہو +

مابُون (ع) اسم مذکر:- وہ شخص جسے علتِ اُبنہ ہو- بولسیا- وہ شخص جسے اغلام کرانے کی بیماری ہو- مفتیا +

ماپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیمائش- پیمان- ناپ + جریب کشی- رقبہ- تھدی- (۲) پیمانہ- مپانہ- کیل (۳) جانچ- اندازہ- کُوت- طُول و عرض کا تخمینہ +

ماپ تول (ہ) اسم مؤنث:- مساحت- عرض طُول کی پیمائش + رقبہ +

عہ اصل میں اسجگہ میاں کا مخفف ماں اور اسے میاں کلاماں سمجھنا چاہئے-

ماپ

تول جوکھ - جانچ پڑتال ✦

ماپ کا پُورا (۱) اسم مذکر - وہ گھوڑا یا سپاہی جو لمبائی اور اُونچائی میں جنگی قاعدے کے موافق پُورا ہو جیسا کہ سپاہی کا قد کم از کم پانچ فیٹ چھ انچ اور گھوڑے کا چودہ دو ہونا چاہئے جب وہ پُورا خیال کیا جائیگا ✦

ماپک (ہ) اسم مذکر - (۱) ماپ - ناپ - پیمائش - رقبہ بندی - جریب کشی - (۲) جریب کش - مساح - پیمائش کنندہ - ناپنے والا ✦

ماپنا (ہ) فعل متعدی - (۱) پیمائش کرنا - طول و عرض کا اندازہ کرنا - رقبہ جانچنا - ناپنا - اندازہ کرنا - نچنا

مات (ہ) اسم مونث - (سرگیتوں میں) (۱) ماں کا مخفف - ما - مادر - والدہ (۲) ماترا کا مخفف - لگمات - ماترا - حرف علت کا حروف صحیح کے ساتھ میلان -

مات پتا (ہ) اسم مذکر - ماں باپ - ماں باپ - والدین - ماں باپ جیسے مات پتا اور بھائی بند جو کوئی نہ سنگ سہارون ارا - کہوں من ہمارے سنسارا ✦

مات (ع) اسم مونث - (۱) مر گیا - ہار گیا - اگرچہ ماضی کا صیغہ ہے مگر بجائے اسم مستعمل ہے (۲) شکست - ہزیمت - زک - ہار (۳) شطرنج (اصطلاح) بند - کشت

مات دینا (۱) فعل متعدی - (۱) بازی جیتنا - بازی لے جانا - جیتنا - ہرانا - شکست دینا - زک دینا - ہزیمت دینا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - پست کرنا

چالاکیوں سے اپنی بچے میرے ہاتھ سے مدد میں دیکھا تھا انہیں کل تو مات مگر (جعفر)

(۲) نیچا دکھانا - شرمندہ کرنا - خجل کرنا - نادم کرنا - منفعل کرنا - بےرونق اور ماند کرنا -

مات کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) شکست دینا - مغلوب کرنا - پست کرنا - ہرانا - زک دینا - حریف سے بازی جیتنا - بازی لے جانا - خلاں کرنا - نیچا دکھانا - بےقدر کرنا - شرمندہ کرنا - خجل کرنا - منفعل کرنا - نادم کرنا - بےرونق کرنا - شرمسار کرنا

زلفوں سے تیری بیچ نکلی ہے خورشید پر گہنہ رُخ نے تیرے کیا ہے مہ چاردہ کو مات (مصحفی)

کوئی مشوق کا گر ہم ایسا کہتے دیکھا ہے کیا جہاں بھر میں کوئی تم نے بھی چھل بل (بحر)

(۳) کسی کام میں بڑھ جانا - سبقت لیجانا - فوق لیجانا جیسے اُسنے آجکل کوں کو بھی مات کیا -

مات کھانا (۱) فعل متعدی - شکست کھانا - زک اُٹھانا - ہارنا - مغلوب ہونا - عاجز ہونا - شرمندگی اُٹھانا - ندامت اُٹھانا ✦

مات ہو جانا (۱) فعل لازم - (۱) مغلوب ہونا - عاجز ہو جانا - شکست کھانا - ہزیمت اُٹھانا - بازی میں ہار جانا - بند ہونا - کشت ہونا - ہارنا - بازی ہاتھ سے جانا

یاں تو تقی نہیں شطرنج زمانے کی چال مدد میں بازی ہوئی مات چلی آتی ہے (ضمیر)

(۲) شرمندہ ہونا - خجل ہونا - منفعل ہونا - نادم ہونا - بےرونق ہونا - خفیف ہونا - کم ہونا - بےقدر ہو جانا

زلفیں ہی دیکھ کر نہ فقط رات ہو گئی منہ جو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی (امانت)

مات

نو ہندو کو چہرے سے تیرے یار سراپا زلفوں سے شب قدر بھی اب مات ہوئی ہے (میر سوز)

ماتا (ہ) اسم مونث - (۱) ماں - والدہ - امّاں - مادر - جیسے ماتا پتا کے کہلاؤ - ماتا کہا بھاؤ ندوں کا سوائے جیسی ماتا میرے گھیر کے پرشدائے گوری کیوں مجھ سے بنے ساجب چن جی تو ئن تو پوری (بھجن)

(۲) چیچک - سیتلا - شیتلا - سیتلا دیوی (۳) صفت - مذکر - مست - سرمست - متوالا - سکران - مخمور - بیخود

ٹیڑھی کرکے کلاہ آتے تھے مے ناخوردہ ماتے تھے (مصرعہ میر تقی)

(۴) شملہ) متا کا بگڑا ہوا لفظ - چودھری - مقدم - ذی عزت - پنچدار ✦

ماتا پتا (ہ) اسم مذکر - (۱) والدین (۲) بزرگ - مُربّی - پرورش کرنے والا - پالنے والا - آقا - خداوند - مالک

ماتا پُوجنا (ہ) فعل متعدی - سیتلا دیوی کی پرستش کرنا - سیتلا کی پُوجن کرنا -

ماتا کا مندر (ہ) اسم مذکر - چھوٹا سا ٹھیکرا گنبد جو سیتلا دیوی کے نام کا بنا دیا جاتا ہے ✦

ماتا نکلنا (ہ) فعل لازم - بدن پر چیچک کے دانے اُبھرنا - سیتلا کا نمایاں ہونا -

ماترا (ہ) اسم مونث - ہندی - (۱) کمیل - تکیہ - صرف - فقط - تنہا - جزو - تھوڑا سا - کسیقدر - کچھ - اتنا ہی - (۲) حصہ - ہر کتابیں اندازہ - مقدار - قلیل جیسے چھن ماتر ✦

ماترا (س) اسم مونث - ہندی - (۱) ماپ - پیمانہ کسی شے کی مقدار یا اندازہ (۲) ہندی کے حروف علت جو کہ تشدید ہوں خواہ بڑے جیسے ۔ آ ۔ اِ ۔ ای ۔ اُ ۔ او ۔ اے ۔ اوغیرہ انہیں کا نام ماترا ہے جن کا اس طرح

अआइईउऊऋएऐओऔअंअः

اختصار کیا گیا ہے ा ि ी ु ू ृ े ै ो ौ ं ः (۳) دوا کا اندازہ - مقدار دوا کو کھانے کا پیمانہ (۴) دھن دولت مال - زر - ثروت ✦

ماترا لگانا (ہ) فعل متعدی - لگمات لگانا - اعراب دینا - حرف علت کو حروف صحیح کے ساتھ ملا کر آواز پیدا کرنا

ماتم (ع) اسم مذکر - (۱) مصیبت - بلا - آفت - دُکھ (۲) نگ کسی رنج یا خوشی میں جمع ہونا (۳) سوگ - سیاپا - غم

ٹہیں آنکھوں سے ہے منظور ماتم اپنے تم کا کیا ہی سیہ ہے دامن چشم نشان کا (مرزا صابر)

(۴) غم - رنج - الم - ملال - اندوہ - افسوس - ہائے ہائے - گریہ وزاری - کہرام - آہ و نالہ - شیون - بکا

چھٹنے نہ غم و رنج سے ہم بعد فنا بھی ہے تعزیت عشق کو ماتم ہے وفا کا (رشادان)

(۵) اہل تشیع (اصطلاح) سینہ کوبی - چھاتی پیٹنے کا فعل ✦

ماتم پُرسی (ع - ف) اسم مونث - تعزیت - پُرسہ - سیاپا - میت کی غمخواری اور ہمدردی ✦

ماتم پُرسی کرنا (۱) فعل متعدی - تعزیت کرنا - پُرسہ دینا - میت کی غمخواری و ہمدردی ظاہر کرنا - غم میں شامل ہونا

ماتم خانہ یا کدہ یا سرا (ف) اسم مذکر - غمی کا گھر - سوگ کا گھر - وہ گھر جس میں غمی ہو گئی ہو ✦

ماتم دار (ع + ف) صفت - ماتمی - سوگی - سوگوار

جوک ہم سانس بھرتے تو کیجے پر گر تھے تم اب سر پیٹتے ہو آہ ماتم دار کیسے ہو (میر سوز)

ماتم داری (ع - ف) اسم مونث - سوگ - غم - شیون - سیاپا ✦ اندوہ - رنج و الم - کڑا ہنا - نالہ - گریہ و زاری

ماتم زدہ (ع - ف) صفت - سوگوار - ماتمی - سوگی ✦ اندوہگین - غمین - غمگین - رنجور -

ما ت

ماتم کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) غم کرنا۔ رنج کرنا (۲) سوگ کرنا۔ شیون کرنا مُردے کو رونا۔ عزاداری کرنا (۳) نوحہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا (۴) مرثیہ خوانی کرنا۔ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ چھاتی یا سر پیٹنا

شہیدی ہیں نہیں ماتم میں ہم بلبل اسی اسفنا قد ہیں کوئی نالوں کو یاں کرتا ہوا ماتم نکلتا ہے (شہیدی)

ماتم ہونا (۱) فعل لازم :- کہرام ہونا۔ پٹنا پڑنا۔ نوحہ ہونا۔ سیاپا پڑنا۔ سوگ ہونا۔ شیون ہونا۔ سینہ زنی و سینہ کوبی ہونا۔ رنج و الم ہونا۔ غم ہونا۔ بینک سیاپا ہونا۔ مدتوں پٹنا۔ ؎

بعد میرے مدتوں گا سارا زمانہ دیکھنا دُھوم سے ہوگا مرا ماتم تمہارے سامنے (داغ)

کیا کہیں مرگِ احبا میں جو ہمکو غم ہوا گر مرا دشمن کوئی اُسکا بھی اک ماتم ہوا (ناسخ)

ماتمی (۱) صفت :- ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ سوگ رکھنے والا۔ شیون کرنے والا۔ ماتم و غم رکھنے والا۔ سوگی

ماتمی لباس (۱) اسم مذکر :- نیلے یا سیاہ کپڑے جو ماتم کی حالت میں پہنے جاتے ہیں ...

ماتھا (۱) اسم مذکر :- (۱) پیشانی۔ ناصیہ۔ جبہہ۔ جبین۔ لِلاٹ۔ مستک۔ کپال کھوپری۔ سر کا اگلا حصّہ (۲) جہاز کا مُہرا۔ ناؤ کا اگلا حصّہ +

ماتھا بھڑکنا (۱) فعل لازم :- (۱) پیشانی گرم ہونا۔ پیشانی کا جلنا (۲) مرض ...

ماتھا پٹن کرنا (۱) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) سر سجدہ کرنا۔ سر مارنا۔ مغز زنی کرنا۔ دیر تک سمجھانا (۲۔ طنزاً) سلام کرنا۔ رام رام کرنا (۳) محنت شاقہ کرنا

ماتھا پیٹنا (۱) فعل متعدی :- (۱) سر پیٹنا۔ ماتم کرنا (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا ؎

ملک کا اُس وجہ سے میں اسلئے ماتھا پیٹا سر سے ہم پاؤں تلک یعنی جبیں کیوں نہ ہوئی (معروف)

ماتھا پھٹی (۱) اسم مؤنث :- وہ عورت جسکا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا کُھلی +

ماتھا ٹیکنا (۱) فعل متعدی :- سر جھکانا۔ سجدہ کرنا۔ ڈنڈوت کرنا۔ آداب بجالانا +

ماتھا ٹھنکنا (۱) فعل لازم :- کسی فعل کے صادر ہونے سے پیشتر واقفیت ہوجانا۔ کسی کام کا انجام و آغاز کسی علامت متعلقہ سے معلوم ہوجانا۔ کسی بات کا کسی علامت سے خطور کرنا۔ ماتھے کو لی لگنا۔ کسی تقریب سے اُس چیز یا بات کا دل میں گزر جانا جس سے کچھ اندیشہ و خطر ہو۔ اندیشہ کا گمان ہونا۔ خیال بدگزرنا۔ مثلاً کوئی شخص کسی سے کوئی ایسی بات سُنے جو فحوائے کلام سے اُسکے یا اُسکے کسی عزیز کے خطرہ ہو اور پھر وہ سلسلے ہی میں ظہور میں آئے تو وہ کہیگا کہ میرا ماتھا بھی ٹھنکا تھا ؎

ہم آگے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھار وگے جسوقت کہ جھلا ماتھا اپنا ٹھنکا تھا (نثار)

زنا نمی سچ کہوں اُس دم ہی ماتھا میرا ٹھنکا تھا بڑی رعلی کو تو نے بیدھڑک جسم اُٹھایا تھا (رنگین)

جس دن کہ بھوؤں تک تم بیچ کھلے کے آکے بیٹھا اُس دن ہی تمہیں کیسے ماتھا مرا ٹھنکا تھا (میر)

پھر خیر ہو دولھن دولھا کی ماتھا مرا ٹھنکا اچھا نہیں یہ ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا (جان صاحب)

ماتھا رگڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) پیشانی گھسنا۔ جبین سائی کرنا۔ جبہہ سائی کرنا ؎

ماتھا رگڑ رہا ہوں تری آستاں سے لکھا مٹا رہا ہوں میں اپنے نصیب کا (شفق)

(۲) نہایت عاجزی کرنا۔ ناک رگڑنا۔ منت سماجت کرنا۔ ہاہا کھانا۔ خوشامد درآمد کرنا۔

ماتھا کوٹنا (۱) فعل متعدی :- (۱) حالتِ غم یا غصہ میں سر پیٹنا (۲) افسوس کرنا۔ سر دُھننا۔ ہاتھ ملنا ؎

مصحفی بر ہی گیا دیکھ کے اُسکی یہ ادا جب ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا (مصحفی)

مستعدا مُٹھنے پہ بیٹھا تمہارے گھر سے رات بولیں پرسنے لگیں اور سا برسا کچھ چھایا
تب لگا کوٹنے کہ تجھے کو یہ کینے ہے مجھے رہنا ہی پڑا قسمت یہ کیسا آیا

کیا برستا تھا اسے میہ ہی گھر جاتے وقت

اسے دوا کس لئے بادل یہ نگوڑا آیا

(۳) ماتم کرنا۔ سر پیٹنا۔ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا +

ماتھا گودنا (۱) فعل متعدی :- مرتبیدی یا غلام کی پیشانی کو نشانی کے واسطے کھود کر نیل وغیرہ بھرنا۔ پیشانی کو سوزن سے گودنا +

ماتھر (۳) माथुर اسم مذکر :- (۱) متھرا کا رہنے والا۔ متھرا باسی۔ متھرا کا باشندہ (۲) کایستوں کی ایک ذات (۳) متھرا کے برہمنوں کی ایک ذات چوبے

ماتھے (۱) اسم مذکر :- (۱) ماتھا کی جمع (۲) ماتھا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت جیسے ماتھے پر سونڑی بسنت کے گیت +

ماتھے ٹیکا ہونا (۱) فعل لازم :- مجازاً کسی خاص قسم کا فخر ہونا۔ سُرخاب کا پَر ہونا جیسے کیا تمہارے ماتھے ٹیکا ہے ؎

اُڑد کے میرے ماتھے ٹیکا مجھ بن بیاہ نہ ہووے ٹیکا (دوہا)

ماتھے جانا (۱) فعل لازم :- (ملکشی) الزام لگنا۔ سر پڑنا۔ تھپنا۔ سر لگنا۔

ماتھے چاند ٹھوڑی تارا (۱) محاورہ :- (کہانیوں میں) خوبصورتی کی تعریف میں یہ فقرہ آتا ہے یعنی ماتھے کا یہ عالم تھا کہ گویا چاند اُتر آیا ہے اور ٹھوڑی کی یہ کیفیت تھی کہ جیسے ستارہ چمک رہا ہے +

ماتھے رولی چاول چڑھانا (۱) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) تلک کرنا۔ تلک لگانا۔ ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا (۲) گدی پر بٹھانا۔ مسند نشین کرنا۔ راج تلک لگانا۔ تخت پر بٹھانا (۳) کام سپرد کرنا۔ کام سونپنا +

ماتھے مارنا (۱) فعل متعدی :- (ہندی) سر سے مارنا۔ پھیرنا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا جیسے یہ کسی کے ماتھے مارو۔ متھے مارنا بھی بولتے ہیں +

ماتی (۱) صفت تانیث :- (۱) ماتی۔ سرشار۔ مست۔ متوالی۔ مخمور۔ مدہوش۔ جیسے مدماتی (۲) بالغہ۔ جوان۔ نوجوان۔ نوخواستہ (۳) شاداب۔ شگفتہ۔ تر و تازہ۔ (۴) بھرپور۔ کامل۔ پورا +

ماٹ

ماٹ (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) مٹکا۔ گول خم۔ (۲) نیل کا حوض۔ نیل کا ہودہ (حوض)

ماٹ بگڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نیل کا مٹکا خراب ہو جانا۔ نیل بگڑ جانا (۲۔ پنجاب) کسی راجہ کا مر جانا (۳) افواہ اُڑنا۔ غلط خبر مشہور ہونا ؎

چرچا بہت در دِ دعا ہے زیرِ آسمان   شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا (اسیر)

(چونکہ نیل خراب ہو جانے پر غلط خبر اڑا دنا اسکی درستی کا ٹوٹکا خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) ✤

ماٹ کا ماٹ بگڑنا (ہ) فعل لازم۔ آوے کا آوا خراب ہو جانا۔ سارے خاندان کا ایک ہی حال ہونا۔ سب کی عقل جاتی رہنا۔ سارے خاندان کو داغ لگنا ✤

ماٹ کی بھاجی (ہ) اسم مونث۔ (ہندو) ایک قسم کی ترکاری جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہے

ماٹھو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بندر۔ بانمس۔ بازیمون۔ بوزنہ (۲) مسخرہ۔ ٹھٹھول۔ ظریف۔ مضحک۔ بھانڈ جیسے تم بھی بڑے ماٹھو ہی ہو ✤

ماٹی (ہ) اسم مونث۔ (گنوار) (۱) مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد و غبار۔ ریت۔ ؎

ماٹی میں ماٹی ملی اصلی لون میں لون   میں تو تجھے پوچھوں اے سکھی دو میں کا کون (دوہا)

(۲) زمین۔ دھرتی۔ بھوم ✤

ماٹی پھانکنا (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) حسد کرنا۔ دشمنی کرنا۔ جلنا۔ بیر رکھنا ✤

ماٹی میں رُلنا (ہ) فعل لازم۔ (گنوار) (۱) خاک میں ملنا۔ پیوندِ زمین کا پیوند ہونا۔ مرنا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ؎

ہر ذرہ خاک تیری گلی کا ہے بے قرار   یاں کون سا ستم زدہ ماٹی میں رل گیا (اسیر)

(۲) برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ خراب ہونا۔ تباہ ہونا ✤

ماجِد (ع) اسم مذکر۔ مرد بزرگوار۔ بزرگ ✤

ماجِدہ (ع) اسم مونث۔ زنِ بزرگوار۔ معظمہ۔ مخدومہ ✤

ماجَرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جو چیز کہ جاری ہو۔ اصطلاحی جو کچھ کہ گزر گیا۔ سرگزشت۔ احوال۔ بپتی ✤ احوالِ زمانہ ✤ حال چال۔ حال احوال۔ خیر خبر۔ ذکر اذکار ؎

دیدہ و دل میں ہے فرق   ایک کا ایک ماجرا نہ سنے (داغ)

دھوبی کہا کے گرمہ اُس دن بنے تھے تم   اس ماجرے کو سن کیا دونوں نے لئی گلا (سودا)

(۲) واقعہ۔ قضیہ۔ واردات۔ حادثہ۔ سانحہ (۳) گت۔ گتی۔ حالت۔ درجہ کیفیت ؎

جوشِ گرمی کا مرے تم کچھ نہ پوچھو ماجرا   چادرِ آبِ رواں منہ پر مرے رومال ہے (ذوق)

ماجنا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) وقر۔ وقار۔ عزت۔ پت۔ آبرو جیسے ہمارا دو کوڑی کا ماجنا کر دیا ✤

ماجو (ہ) اسم مذکر۔ صحیح مٓ (مانو) مائیں۔ ایک تخم کا نام جو مزہ میں چرپرا اور نہایت کسا و دار ہوتا ہے۔ عربی میں اسکو عفص کہتے ہیں۔ مزاج دوم درجہ میں سرد و خشک ✤ ؎

ستی خراب ہوتی ہے کو کا تو ڈھونڈلا   سو بن کو طاق میں نہیں جو نظر پڑا ہے ماجو صاحب

ملج

ماجُوج۔ عبرانی۔ اسم مذکر۔ حضرت یافث ابن نوح علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جسے منشیح بھی کہتے ہیں۔ انکی اولاد آجتک منگولیا یعنی مغلستان وغیرہ میں آباد ہے۔ فی زمانہ یہ لوگ قلماق کے نام سے مشہور ہیں جو چین کے شمال یا چین کے اس شرقی حصے میں رہتے ہیں جسے انگریزی میں منگولیا اور فارسی میں مغلستان کہتے ہیں اس قوم کی نسبت جیسے جیسے مذہبی خیالات ہیں انکو ہم لفظ یاجوج میں ظاہر کرینگے اور تازہ تحقیقات کا حال لفظ سکندر میں لکھ آئے ہیں ✤

یافث ابن نوح کی اولاد قتاری لوگ چینی تاتار کے آدمی ✤ مولوی سید احمد خان صاحب نے اس لفظ کی تحقیقات میں لکھا ہے کہ ہمارے بعض علماء نے یاجوج ماجوج کو عربی بنانا چاہا مگر اس کی کوئی وجہ معقول بیان کر سکے بیشک یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں۔ توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے چونکہ عبرانی زبان میں غین کا تلفظ کاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغوغ کو ماگوگ بولا گیا اور جب اسے عربی زبان میں لائے تو کاف کو حسب قاعدہ جیم سے بدل کر ماجوج کر لیا۔ جس کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۷۹ء میں چھپا اُسمیں بھی ماغوغ کو عربی میں ماجوج لکھا ہے۔ یورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آن زبانوں میں حرف الف اور حرفِ واؤ یا واؤ منقلب بہ الف ہو اس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماغوغ کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ کیا گیا۔ اور میگاگ کی نسل یعنی اس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا اور پھر اُس ملک پر بھی جہاں آباد تھی گوگ کا استعمال ہونے لگا مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے جیسے گاگ میگاگ اور ایک دوسرے لفظ پر اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجوج ماجوج کا استعمال ہوا پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور علم کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں اور اسی سبب سے عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں۔ کتاب حزقیل نبی باب ۳۸ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ لیکن جب ثابت ہو گیا کہ یاجوج ماجوج گاگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور اُن میں سے ایک ملک کا دوسرے قوم کا نام ہے تو یاجوج اور ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مورخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ اُنسے وہی مطلب سمجھا جائیگا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے جو ملک کہ اب بھی تبت کی شمال میں واقع ہے اسے جو قدیم زمانہ میں ستھیا اور تاتار کہلاتا تھا اب حال کے نقشوں میں چینی تاتار کے نام سے لکھا جاتا ہے۔

ماج

اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا وہ مثل عام انسانوں کے ہیں ان میں کوئی بھی عیب بات نہیں ہے؟ البتہ کم سے مخصوص ہوتے ہیں باقی سب ہنسانی کمرشنہ ہے ✦

ماجھی یا مانجھی (ہ) اسم مذکر۔ ملاح۔ ناؤ چلانے والا ✦ کشمیری زبان کا لفظ ہے)

ماچا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بڑا پلنگ۔ بہت بڑی اور اونچی چارپائی۔ کھاٹ (۲) وہ اونچی جگہ جہاں سے کھیت کے پرندوں کو اُڑاتے ہیں۔ ناندہ۔ پہاڑ میں منگالی ہے

ماچا توڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسے پلنگ پر پڑے ہوئے چارپائی توڑنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو ✦ احدی۔ کاہل۔ وجود۔ سست۔ ہڈحرام (۲) وہ شخص کہ جس جا پر جم کر بیٹھے پھر نہ اُٹھے ✦

ابے رہ جانے کے نہیں بیٹھے ہیں یہ کلماچا توڑ اپنی سی ہی کر چکا صاف کہہ تاں ہے کو بیٹھ (رفتنا)

(۳) وہ راجپوت سپاہی جو ہمیشہ افیون کھانے کے سبب سست معلوم دے مگر وقت پر آکر سب سے زیادہ بہادری دکھائے ✦

(زمانۂ سابق میں اکثر ہندوستانی رجواڑوں میں ماچا توڑ راجپوت نوکر ہوتے تھے اور اکبر کے زمانہ میں وہی احدی کے نام سے مشہور ہوئے) ✦

ماچی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چارپائی۔ چھوٹا پلنگ۔ ماچا کی تانیث (۲) وہ تختی یا رسی کا الیہار تھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے واسطے لگا رہتا ہے سانگی کا نقیض (۳) گاڑی کے پیچھے کی وہ جگہ جس میں نوکر یا بچہ بیٹھ جاتا ہے۔ (۴) میڑ۔ مینگا۔ ہیرا دن۔ پٹیرا (۵) دکنی زبان میں کھمی۔ کھس (۶) جوا۔ وہ دو لکڑیاں جو ہل کے بیلوں کی گردن پر رکھی جاتی ہیں ✦

ماخذ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اخذ کرنے یعنی لینے کی جگہ۔ منبع۔ نکاس۔ چشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے (۲) اصل۔ بنیاد۔ جڑ۔ بیخ۔ مُول (۳) ماتحت۔ سبب۔ حالت۔

ماخوذ (ع) صفت۔ (۱) گرفتار۔ پھنسا ہوا۔ پکڑا ہوا (۲) مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ پیچ میں آیا ہوا (۳) محاسبہ طلب۔ مواخذہ طلب۔ جواب طلب۔ بازپرس میں مبتلا۔

ماخوذ کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۲) پھنسانا۔ لپیٹنا (۳) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ مجرم قرار دینا (۴) محاسبہ طلب کرنا۔ مواخذہ کرنا ✦

ماخوذ ہونا (۱) فعل لازم۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ مواخذہ میں آنا۔ محاسبہ طلب ہونا

مالیخولیا (یونانی) اسم مذکر۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ پاگل۔ مجنون۔ سودائی ✦ ابلہ۔ بیوقوف۔ سفلہ (اصل میں مالیخولیا کا مخفف ہے جس کے لغوی معنی خلط سیاہ اور اصطلاحی جنون و مرض دماغ کے ہیں چونکہ مرض مذکور سوداوی ہے لہذا یہ نام رکھا گیا لیکن اردو میں اس کا استعمال غلط ہے) ✦

ماد

مادام (ع) تابع فعل۔ (۱) جب تک۔ تاوقتیکہ (۲) ہمیشہ۔ مدام۔ سدا ✦ (اس لفظ کا اصل مُلم تھا مہر میں الف زیادہ لگا کر مدام کر لیا) ✦

مادام الحیات (ع) تابع فعل۔ تا زندگی۔ تمام عمر۔ جنم بھر۔ عمر بھر۔ تا زیست۔ ہمیشہ۔ سدا ✦

مادام العمر (ع) تابع فعل۔ دیکھو (مادام الحیات)

مادر (ف) اسم مؤنث۔ ماں۔ والدہ۔ اماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میا۔ انگریزی مدر۔

مادر بخطا (ف + ع) اسم مذکر۔ ایک سخت گالی یعنی تیری ماں حرامکار تھی حرامی۔ نطفۂ حرام۔ حرامکا۔ ولد الزنا۔ کموت ✦ (عوام اسکو مادر بخطا بالتشدید بولتے ہیں) ✦

مادر چود (۱) صفت۔ (فارسی) دشنام سخت (۱) اپنی ماں کے ساتھ فعل کرنے والا (۲) فسپہ۔ حرامزادہ۔ بدذات ✦

مادر خواہی کرنا (۱) فعل متعدی۔ ماں کی گالی دینا۔ ماں کا نام لے کر بُرا بھلا کہنا۔ ماہن کرنا ✦

مادرزاد (ف) صفت۔ (۱) جنم کا۔ اصل کا۔ پیدائشی جیسے مادرزاد اندھا یا مادرزاد نامرد وغیرہ (۲) وہ بچہ جو اپنی ماں کا جنا ہوا ہو ✦

مادرزاد اندھا یا نابینا (۱) صفت۔ جنم کا اندھا۔ کور مادرزاد ✦ سورداس ✦

مادر مادر (ف) اسم مؤنث۔ نانی۔ ماں کی والدہ ✦

مادری (ف) صفت۔ منسوب بہ مادر۔ مادرانہ۔ ماں کا یا ماں کی۔ جیسے مادری زبان مادری الفت۔ مادری حق وغیرہ ✦

مادری زبان (ف) اسم مؤنث۔ ماں کی زبان۔ ماں باپ کی زبان گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ مدرٹنگ۔ خاندانی بولی۔ اپنی بولی۔ ماتری بھاشا ✦

مادہ (ف) صفت۔ (ترجمہ ماہ) زن۔ مادین۔ عورت۔ نر کا نقیض۔ استری۔ مؤنث۔ مذکر کا نقیض ✦

مادّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اصل ہر چیز۔ ہر شے کے بنانے کا مسالہ۔ ہر چیز کا سامانِ ترکیب۔ جوہر۔ گوہر۔ گن۔ ہیولٰی۔ موجود بالذات۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (۲) استعداد۔ قابلیت۔ صلاحیت (۳) باب۔ مقدمہ۔ بابت جیسے در مادہ فلاں و در مادہ مسائل رسل و رسائل وغیرہ (۴) وجہ اشتقاق۔ لفظ اصل۔ جڑ۔ مخرج۔ نکاس۔ منبع۔ مصدر (۵) کسی بات کے سمجھنے کی قوت۔ مغز دماغ۔ قوتِ فہم۔ سمجھ۔ بوجھ۔ عقل۔ تمیز (۶) جسم۔ دیہ۔ وجود۔ وہ چیز جو محسوس ہو سکے (۷) مواد۔ پیپ۔ راد ✦

مادھو (س) اسم مذکر ۔ سری کرشن جی کا لقب جیسے اُودھو کا لینا نہ مادھو کا دینا۔

مادّی (ع) صفت ۔ منسوب بہ مادّہ ۔ ذاتی ۔ اصلی ۔ قدرتی ۔ خلقی ۔ جبلی ۔ طبعی ۔ سرشتی ۔ طینتی ◆

مادیاں (ف) اسم مؤنث ۔ گھوڑی ۔ اسپ مادہ ۔ نشوانی ۔ ترکمنی ۔ (یہ لفظ مفرد ہے اور خاص گھوڑی کے واسطے مستعمل ہے) ◆

مادّیت (ع) اسم مؤنث ۔ جسمانیت ۔ جسمیت ◆

مادین (ف) اسم مؤنث ۔ ضد نر ۔ مادہ ۔ تا ۔ جیوانات وغیرہ ◆

مار (ف) اسم مذکر ۔ سانپ ۔ ناگ ۔ افعی ۔ اژدھا ۔ اجگر ۔ سرپ ۔ کیڑا ؎

مرے سرمایۂ سیہ کا ایک سرا سر شکر ہے ۔ ننگ جو ہے اک مار خیہ تن شکر کا شکر ہے (فضل)

کاکلِ پیچانِ جاناں کا اگر غم ہے یہی ۔ سوکھ کر مار سیہ مانند مُو ہو جائیگا (ناسخ)

مارپیچ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) پیچم ۔ سیاہ ریشم کا گپھا جو جھنڈے کے سر پر لگا دیتے ہیں ۔ جیسے جھنڈے کی چوٹی (۲) سانپ کیسی لہر (۳) کئی سانپوں کی مانند باہم پیچیدہ تصویر (۴) راہ پُرپیچ ۔ پیچدار رستہ ۔ ٹیڑھا راستہ ۔ چکر کی سڑک ۔ پگڈنڈی ۔ ہیر پھیر کا راستہ ◆

مارپیچ کی راہ (ف) اسم مؤنث ۔ ٹیڑھا راستہ ۔ راہ پُرپیچ و راہِ کج ۔ ہیر پھیر کی راہ ۔ گھوم گھمیلا رستہ ۔ چکر کا رستہ ◆ ؎

سکتا ہے زلفِ یار کا رستہ ہزار پیچ ۔ اے دل سمجھ کے جائیو ہے راہ مارپیچ (کلیم)

مارگزیدہ (ف) اسم مذکر ۔ سانپ کا ڈسا ہوا ۔ وہ شخص جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو ۔ جیسے مارگزیدہ از ریسماں مے ترسد ◆

مارگیر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سانپ پکڑنے والا ۔ سانپ کا کھلاڑی ۔ سپیرا ۔ (۲ ۔ ف) مکّار ۔ حیلہ ساز ۔ فریبی ۔ دغاباز ◆

مارِ گیسو (ف) اسم مذکر ۔ زلف کی ناگن ۔ معشوق کی لٹ ۔ کاکلِ معشوق ۔ معشوق کی زلفِ پیچ دار ◆

مار (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) مارنا کا حاصل بالمصدر ۔ چوٹ ۔ ضرب ◆ زد و کوب ۔ کوبکاری جیسے وہ مار ماروں کہ یاد کرے ۔ چھاپ چوٹ کی مار مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے ۔ دھپے کی منڈی میں مار ہی مار ؎

نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اپنے حق ۔ زیادہ ہوتی ہے لہے کا لڑکی ۔ ما ہے کی (ناسخ)

(۲) مارنا مصدر سے امر کا صیغہ) بزن ۔ ضرب لگا ۔ چوٹ لگا ◆ قتل کر ◆ مار لگا ۔ پیٹ ۔ دُھنک ۔ کُوٹ ۔ جیسے مار سوئے مار تیری ایسی کی تیری پر اسے میری عادت نہ جائے ۔ کمادت (۳ ۔ مو) صدمہ ۔ دھکا ۔ آسیب ۔ جیسے عکّھے ! از غیب کی مار ۔

خدا کی مار ۔ دحول کی مار وغیرہ و متعبر وہ ہری مار پڑی بچہ بھی مُر آج ہوری ابھی کھائی (۴) کوفت ۔ عذاب ۔ رنج ۔ دُکھ ۔ درد ۔ تکلیف ◆ مصیبت ۔ بپتا ۔ تنگی ۔ مفلسی جیسے خدا پیٹ کی مار دشمن کو بھی نہ دے ◆ سب کچھ سہا جاتا ہے روٹی کپڑے کی مار نہیں سہی جاتی (۵) نقصان ۔ ٹوٹا ۔ خسارہ ◆ غصب ۔ ضبط ۔ حق تلفی ۔ جیسے یہ وہ سرکار نہیں ہے جہاں تمہارا روپیہ مار میں جائے (۶) مرادف لوٹ غارت ۔ دستبرد ۔ جیسے لُوٹ مار کر کے اپنا اپنا حصّہ لے لو ۔ میرے پاس مار کا روپیہ نہیں آتا جو مفت خوروں کو دیدوں (۷ ۔ مو) سزا ۔ تعزیر ۔ مکافاتِ عمل شامت جیسے اسکو پیٹ کی مار دو آپ درست ہو جائیگی جیسا ماں باپ کو ستایا ویسی ہی مار پڑی (۸ ۔ مو) وبال ۔ آفت ۔ بلا ۔ عذاب ۔ شامت ۔ غضبِ الٰہی ۔ جیسے بچے اتنا سر اُٹھاتا نہ مار میں آتا (۹ ۔ مو) تہدید ۔ تخویف ۔ دھمکی ۔ ڈراوا ۔ جیسے بچے کو آنکھ کی مار بہت ہے (۹ ۔ مو) لعنت ۔ دھتکار ۔ پھٹکار ۔ سراپ ۔ بددعا (جیسے اُسے کسی فقیر کی مار ہے اس سے امارا مار پھر تا ہے جو ماں باپ پر ہاتھ اٹھائے اُسے خدا کی مار ہو گی ۔ یہ سے کیا خدا کی مار ہے کہ پتہ نہیں جاتا تو جہاں جاتا ہے وہیں امارا ہو تی ہے) (۱۰ ۔ مو) صرف ۔ خرچ ۔ اُٹھاؤ ۔ جیسے یہ جتنی میرے مال کی مار رہتی ہے اتنی تو کسی کے ہاں بھی نہ ہو گی ۔ پھر مار بھی اسی معنی میں ہے وہاں دونوں مترادف جمع ہو گئے ہیں (۱۱ ۔ مو) کاروبار ۔ کام کاج ۔ دوکھوں کی مار میں تو ہماکا نہ نکل آیا (۱۲ ۔ مو) سعی ۔ کوشش ۔ جلدی ۔ تاکید جیسے اپنی جانب سے تو جتنی مار کر سکتے ہیں تگ ۔ قسمت ۔ اپنی طرف سے تو بار مار کئے جاؤ (۱۳ ۔ مو) کثرت ۔ بہتات ۔ شدت ۔ زیادتی ۔ جیسے چار آدمیوں پر بھی وہ کام کی مار ہے کہ پورا ہی نہیں پڑتا ۔ فصلی ہے تو گھی کی مار رکھنا ۔ پھسل چلانے میں فقط آنچ کا کھیل ہے دہی اور گھی کی مار ہے (سکھنر سیل) (۱۴) ہور قہ ۔ ملزگ ۔ مصلح ۔ جیسے گمبھل اور گندک کی مار گھی ہے (۱۵) توڑ ۔ زد ۔ پلہ ۔ لپٹ ۔ جیسے دو سو قدم کی مار کا فل ۔ اس بندوق کی بڑی مار ہے (۱۶) فریب ۔ دھوکا ۔ چال جیسے کس مار سے بلبل کو پکڑا ہے (۱۷ ۔ مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی ہو کر ہلاک کرنے والے کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے مرد مار عورت یعنی مرد کو ہلاک کر دینے والی عورت (۱۸) بنڈیل کھنڈ پنڈول مٹی ۔ ایک قسم کی سرمئی چکنی مٹی (۱۹) چکنی دھرتی جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتا ہے ۔ چکنوٹ ۔ دھانی مٹیا

مار اُٹھا رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ کام تمام کر دینا ۔ ہلاک کر دینا ۔ کھیت رکھنا ۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔ قتل کر دینا ۔ تباہ کر دینا ۔ ستیاناس کھو دینا ۔ برباد کر دینا ◆ ٹھور رکھنا ◆ مزہ لینا ۔ فریفتہ کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ◆ ؎

سرتن سے مرے تُو نے ستمگار اُتارا آخر کو محبت نے مجھے مار اُتارا (جرأت)

شب سرے جو زلفوں کا سیہ مار تھا مارا کس پیچ سے عالم کے تئیں مار اُتارا (شوق)

بس کوشش میں اُتارے ہے جو مارا مارے ہے یہ اُلٹا اُس کو (معروف)

مار بھگانا (ہ) فعل متعدی۔ ۱۔ مار کر بھگانا۔ حملہ آوری سے شکست دینا۔ بھگانا۔ مارتے ہوئے دُور تک لے جانا +

مار بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ٹھونک دینا۔ پیٹ دینا۔ گت بنا دینا۔ تھپّڑ لگا دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا جیسے اندھے کی مار نہ فریاد اندھا مار بیٹھیگا۔ (۲) کسی کا مال دبا بیٹھنا۔ مال مار لینا۔ غصب کر لینا۔ خیانت کر لینا۔ قبضہ کر بیٹھنا۔

مار پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) زدوکوب ہونا۔ کوبہ کاری ہونا۔ جوتا کاری ہونا۔ شلاق کیا جانا۔ پٹنا۔ پیٹا جانا۔ جیسے آج اُسپر چار چوٹ کی مار پڑی۔

انہوں نے پکائیں بڑیاں تجھ نے بنائی دال۔ اخّو کی جل گئیں بڑیاں تو تجھ پہ پڑی مار (پہیلی)

ہوں وہ آنسو کسی اور سے ہر کو چلتیں کوئی تقصیر کرے اُنکی ہمیں مار پڑے (رند)

(۲) قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا جیسے کوئی دن جاتا ہے کہ اُسپر خدا کی مار پڑتی ہے ؎

اُنکی نوچندی میں آئے نہ زیارت کو اگر علم حضرت عباس ہی کی مار پڑے (رند)

(۳) سراپ لگنا۔ بددعا لگنا۔ کوسا پڑنا جیسے اسے تو فقیر کی مار پڑ گئی +

مار پیٹ (ہ) اسم مؤنث۔ زدوکوب۔ مار کٹائی۔ ٹھو تکا ٹھانکی۔ جوتی پیزار + کھڑائی جھگڑا + پاتڑی بنڈول +

مار پیچھے سنوار (ہ) کہاوت۔ جنگ کے بعد انتقام مشکل ہی سے لیا جاتا ہے + کام بگڑ جانے یا عزّت میں فرق آ جانے کے بعد صلح و آشتی بیکار ہے ؎

لڑتے پھرتے ہیں پیارے سوچے مار پیچھے سنوار ہے سوچے (درد)

دلِ عشاق پر بتاں پہلے مارِ گیسو کی مار ہوتی ہے
چشم کرتی ہے منہ خواہی پھر مار پیچھے سنوار ہوتی ہے (بحر)

مار دلوانا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ پٹوانا۔ زدوکوب کرانا +

مار دھاڑ (ہ) اسم مؤنث۔ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مار کٹائی۔ ضرب و شلاق + جنگ و جدل + ؎

اُلٹی خیر جو پکڑا گیا ہے واں قاصد جُوں وے نہ کہیں مار دھاڑ میں یا لفظ (ظفر)

ہر کیف یاں تلک ہے کہ اُسکی گلی کے بیچ گاہے صبا سی نہ بچ نہ مار دھاڑ باندھ (انشا)

(۲) زبر و توبیخ (اس جگہ لفظ دھاڑ تابع مہمل ہے جو تحسینِ کلام کے واسطے آتے ہیں جیسے پھیر پھاڑ۔ چھیڑ چھاڑ۔ توبہ دھاڑ وغیرہ میں) +

مار دھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ مار پیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتا کاری کرنا۔ پیٹنا ؎

نہ پہنچے یار تلک لے چھین لیں اغیار ہمیشہ رہ میں قاصد کو مار دھاڑ کے خط (ظفر)

مار دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) قتل کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔ جان نکال ڈالنا۔ جیسے گولی یا تلوار سے مار دینا (۲) مار بیٹھنا۔ ہاتھ چلا بیٹھنا۔ دست درازی کر بیٹھنا۔ جیسے چار جُوتے مار دئے دو تھپّڑ مار دئے وغیرہ +

مار ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ہلاک کر دینا۔ خون کر دینا۔ قتل کر دینا + ذبح کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیا ناس کھو دینا ؎

کیا غضب ہے کہ وہ اُلفت کو سمجھتا ہی نہیں ہمارے ڈالے ہے ہمیں آفتِ جسکی (جرأت)

(۳) فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہ لینا۔ گرویدہ کر لینا ؎

انگڑائی لیکے اپنا مجھ پر خمار ڈالا کافر کی اس ادا نے بس مجکو مار ڈالا (مصحفی)

(۴) ہنساتے ہنساتے لٹا دینا۔ پھڑکا دینا۔ بیتاب کر دینا۔ جیسے یار تیری باتوں نے تو ہنساتے ہنساتے مار ڈالا۔ مشتاق دہلوی ؎

مار ڈالا ہمکو اس خالی کماں نے بے خدنگ جب اُٹھا کر ہاتھ وہ انگڑائیاں لینے لگا (مشتاق)

مار ذبح کرنا (ہ) فعل متعدی۔ قتل و غارت کرنا۔ مار کر کام تمام کرنا۔ مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ جیتا نہ چھوڑنا ؎

ہمکو تو ذبح کیا اُسکے ہجر نے قاصد تو کہہ کہ لایا ہے قاتل سے کیا خبر (مصحفی)

مار رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ٹھور رکھنا۔ کھیت رکھنا۔ کام تمام کر دینا۔ بچکر نہ جانے دینا۔ قتل کر دینا۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ جان لے ڈالنا۔ ارے دُے سیلے تاب میاں ابخل بچے بھی غضب ہوتے ہیں بسپر مرتے ہیں اُسے مار رکھتے ہیں ؎

زلف اُس کی سیاہ ناگن ہے مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے (رند)

عمر ہجراں نے مجھے مار رکھا آخر کار ایک مدت سے یہ دشمن مری تدبیر میں تھا (غافل)

(۲) فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہ لینا + مائل کر لینا۔ رجوع کر لینا ؎

خوب واسوخت کہا آپنے واللہ سحر اپنے قصے سے کیا خوب اُنہیں آگاہ سو
اُس سے ملنے کی نکالی یہ نئی راہ سحر تونے کے ہند کے مصلے ملے واہ سحر
دل جلانے کی یہ تدبیر نکالی تم نے
مار رکھنے کی یہ تقریر نکالی تم نے (بحر)

دیکھنا تم کو نہ آتا تھا دکھانا کیسا یہ نہ معلوم تھا ہوتا ہے نشانا کیسا
جھوٹی قسمیں کسے کہتے ہیں بہانا کیسا منہ سے آواز نکلتی نہ تھی گانا کیسا
دل کے لینے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی (بحر)

مارسے کھنے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی
عالم کو مار رکھا ہے تمہیں با قد دوتا   زاہد یہ کاٹ ہے تری تیغِ دو نیم کا (میر تقی)

(۳) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیاناس کھو دینا۔ اُجاڑ دینا۔ ویران کر دینا ؎
چمن میں جیکر لیا ڈسکے اُسے مار رکھا   گھر بہت کر چکی ہے زلف کی ناگن خالی (امانت)

(۴) پرایا مال دبا لینا۔ دبا بیٹھنا غصب کر لینا۔ ہتھیا لینا۔ ناجائز طور سے قبضہ کر لینا مُفت کا مالک بن جانا۔ اینٹھ لینا۔ امانت میں خیانت کر لینا۔ قبضہ مار لینا۔ آنا ہو ا تہ دینا +

مار سکنا (ہ) فعل لازم :۔ مارنے کے قابل ہونا۔ مارنے کے لائق ہونا +

مار سے بھاگنا (ہ) فعل لازم :۔ پٹنے کے خوف سے رفو چکر ہونا۔ زدوکوب کے سبب کھڑا نہ رہنا چوٹ کے ڈر سے چل دینا ؎
جوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب   سچ مثل ہے بھوت بھاگے مار سے (شہیدی)

مار سے بھوت بھاگتا ہے (ہ) کہاوت :۔ مار کے آگے بھوت بھی اپنی سرکشی بھول جاتا ہے۔ مار سب کو سیدھا بنا لیتی ہے۔

مار کُٹائی (ہ) اسم مؤنث :۔ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ جوتم جاتا۔ ہاتھا پائی

مار کھانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پٹنا۔ سزا پانا۔ جوتیاں لگنا۔ دھن کُٹنی ہونا۔ ضرب کھانا۔ تھپڑ کھانا ؎
کہاں ہوں تم سا تو ہوں نہ لکھے جب ہیں لگانے کا   تو دل کہتا ہے یہ کام مُنشی ہوا کہانے کا (نصیر)

(۲۔ فعل متعدی) ٹھگ۔ ہتھیانے پکڑ کھا لینا۔ فریب یا دھوکے سے کچھ حاصل کر لینا۔ بچا لینا۔ چُرا کر کھانا۔ جیسے وہ سودا سلف میں بھی دو چار پیسے روز مار کھاتا ہے +

مار کے (ہ) تابع فعل :۔ (۱) برائے اظہار کثرت۔ جیسے مار کے بچھا دیا۔ مار کے اُٹا دیا۔ مار کے تباہ کر دیا۔ مار کے پتلا کر دیا وغیرہ (۲) ضرب لگا کے چوٹ لگا کے۔ زدوکوب کر کے جیسے مار کے بھگا دیا +

مار کے مرنا (ہ) فعل لازم :۔ دُوسرے کی جان لیکے اپنی جان دینا۔ پہلے مار ڈالنا پھر خود مر جانا +

مار گرانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ہلاک کر دینا۔ خون کر دینا۔ مار ڈالنا۔ لاش گرا دینا۔ لوتھ ڈال دینا (۲) پچھاڑ دینا پٹک دینا۔ دے مارنا +

مار لانا (ہ) فعل لازم :۔ بچہ اڑانا۔ ڈاکہ ڈال کر لے آنا۔ لوٹ کھسوٹ کر کے آنا۔ دغا و فریب سے لے آنا۔ غبن کر کے لے آنا +

مار لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دبا لینا۔ غصب کر لینا دبا بیٹھنا۔ ہتھیا لینا۔

قبضہ کر بیٹھنا۔ ناجائز طور سے کسی چیز کا مالک بن جانا (۲) پیٹ لینا۔ تصرف یا جوتہ لگا لینا۔ (۳) غالب آ جانا۔ مغلوب کر لینا + فتح کر لینا۔ (۴) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اس ٹیکس نے تو مار لیا (۵) گھور رکھنا (۶) مسہری کا کبوتر پکڑ لینا (۷) لوٹ لینا۔ غارت کر لینا +

مار مار کے بھاگنا (ہ) فعل لازم :۔ کوشش کئے جانا کوشش میں کسر نہ رکھنا جیسے فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے مگر اپنی طرف سے تو مار مار کے جاؤ +

مار مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ پیٹنا۔ ٹھونکنا۔ زدوکوب کرنا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا جیسے مجھے بولے تو وہ مار مار کر یاد کرے +

مار مرنا (ہ) فعل لازم :۔ اپنے تئیں خنجر وغیرہ سے ہلاک کرنا۔ خودکشی کرنا۔ آتم گھات کرنا۔ آپ گھاتی کرنا۔ جان دے دینا + دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔ مرنا امیر بیگ امیر ؎
کب تلک رو کے کہو کوئی کہ تم کو تو امیر   مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے (امیر)
مینے کھا تیگا ہوں ارمرو ں کیا کوئی ہنسنے لگے کہنے لاں کچھ تو لیا چاہئے (ناسخ)

(۲) دُوسرے کو مار کے مر جانا +

ماریں جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) روپیہ ڈوبنا ضائع ہونا کھو جانا۔ رائیگاں جانا۔ جاتا رہنا۔ روپیا سا جانا۔ جیسے تمہارا روپیہ کچھ مارا تھوڑے ہی جاتا ہے (۲) پنجاب) لٹنا۔ غارت جانا۔ تاراج ہونا + (۳) جھکاتے پٹنا۔ وصول نہ ہونا +

مار ہٹانا (ہ) فعل متعدی :۔ پسپا کرنا۔ مار کر بھگا دینا۔ بھگانا۔ ہزیمت دینا۔ شکست دینا +

مارا (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) (۱) بارانی زمین۔ وہ زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ پہاڑی کیاریاں کہتے ہیں۔ وہ زمین جسکا ترود بارش پر منحصر ہے (۲) پنجاب) میرا +

مارا (ہ) صفت :۔ (۱) مقتول۔ قتل شدہ۔ کشتہ۔ جاں دادہ + مذبوح + ذبح شدہ (۲) ڈسا ہوا۔ گزیدہ ؎
ڈسا ہو کالے نے جسکو کا فرتو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے {
دہن و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (ذوق)
وہ سوئے دل تمھی نظروں میں ہی بھری   پانی بھی مانگتا نہیں مارا نگاہ کا۔ (سالک)

(۳) تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ خراب شدہ جیسے کال کا مارا عشق کا مارا باقی کا مارا گاؤں اور آگ کا مارا بگولا نہیں پنپتا۔ لالچ کا مارا (۴) تکلیف رسیدہ رنج کشیدہ۔ بلکنی۔ ستایا ہوا۔ جیسے ...ی کا مارا۔ غم کا مارا بھوک کا مارا پیاس کا مارا

پریشاں مجھکو اُس زلف کےکول کی چال تھی کہ جیسے دُھوپ کا مارا تُکے ہے دم بدم سایا (مصحفی)

(۵) مارا ہوا۔ زدہ۔ جیسے خوف کا مارا۔ ڈر کا مارا۔ وحشت کا مارا وغیرہ ؎

وصل کی شب بھی نہ سویا آہ سوز ہجراں سکے خوف کا مارا (معروف)

مارا پڑنا (ہ) فعل لازم ہے۔ مارا جانا۔ قتل ہونا + ذبح ہونا + کُشتہ ہونا۔ مرنا۔ مقتول ہونا + ؎

مُرغِ دل مارا پڑا چشمِ سیاہ یار سے پنجۂ مژگاں نے شاہیں کا چنگل ہوگیا (آتش)
مارا پڑا میں جنبشِ ابرو سے بے گناہ رُتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا

مارا پڑا جہاں میں میں اپنے نصیب سے بختِ سیاہ مجکو سیہ مار ہوگیا۔ (اسیر)

تیغِ ابرو کی جو دریافت کرے بُرّائی پڑے ایسا ہی ترا ماکہ نہ مانگے پانی (جرات)

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیرتی مانگ لازم جو ہیر زمیں کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

مارا پڑا ہوں خنجرِ غفلت شعار سے ٹانکوں دہانِ زخم کو سوزن کے تار سے (وحشت)

ذرّہ کوئی بچا نہیں اُس ترک چشم سے مارے بہت پڑے ہیں سلیمان علی الخصوص (مسرور)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا +

مارا پھرنا (ہ) فعل لازم ہے۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خراب و خستہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا + ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ؎

یا خدا پہنچا تجمّل کو مدینہ کی طرف ہند میں مارا پھرے بے نور رہے زیرِ فلک (تجمّل)

(۲) دھکّے کھاتے پھرنا۔ ٹھوکریں کھاتے پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ بیقدری ہونا ؎

جب سے ہے مجکو روز ہجر پسند ماری پھرتی ہے دربدر شبِ وصل (ناسخ)

جنسِ زیبُوں کیطرح سے مارا پھرا ہوں میں ہر کوچہ ہر گلی میں خرید ار کے لئے (غافل)

مارا جانا (ہ) فعل لازم ہے۔ (۱) قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ جان سے جانا۔

مصحفی جادۂ اُلفت میں سمجھ کر چلنا آدمی جاتا ہے اس راہ میں اکثر مارا (مصحفی)

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دلکا کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا
دل کو اُس کاکلِ پیچاں سے نہ بل کرنا تھا یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا (ذوق)

(۲) ڈوبنا۔ ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ رایگاں ہونا جیسے روپیہ مارا جانا۔ (۳) تباہ ہونا۔ برباد جانا۔ ویران ہونا۔ اُجڑنا جیسے بیج مارا جانا پالے کے اولوں سے چنا مارا گیا (۴) کھویا جانا۔ تلف ہونا جیسے حق مارا جانا (۵) کٹ جانا۔ قتل ہوجانا۔ محصور رہنا جیسے فوج کا مارا جانا (۶) شامت آنا۔ خرابی میں آنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں پھنسنا۔ مُبتلائے آفت ہونا جیسے وہ غریب مُفت مارا گیا ؎

بچکے سِل مجھ سے نگہ نا ترے وار سے جاؤں مُفت میں بہانہ سو میں کہیں ماری جاؤں (رنگین)

(۷) (کلمۂ تنفّر) غائب ہوجانا۔ اُٹھ جانا۔ ناپید ہوجانا۔ غارت ہوجانا۔ فنا ہوجانا۔

نیست و نابود ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہوجانا جیسے آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے (۸) لُٹ جانا۔ مُس جانا۔ چوری ہوجانا + (مسلم فنگر ہو گئی لوٹ)

مارا مار (ہ) اسم مؤنث ہے۔ (۱) برائے اظہار کثرت) کثرت۔ بہتات۔ افراط افزونی۔ زیادتی جیسے آجکل کام کی مارا مار ہے (۲) نہایت کوشش۔ انتہا سعی۔ دوڑ دھوپ۔ تگاپو۔ جدوجہد۔ تندہی۔ مثلاً جیسی پہلے اس کام میں مارا مار کی ہے کوئی کیا کریگا۔ (۳) کشاکش۔ دھکا پیل۔ اینچا تانی + تاؤ + کش مکش (۴) زد و کوب۔ مار دھاڑ۔ چاروں طرف سے مار مار جُوتی پیزار۔ دو تیرے کی دو تیرے کی + اندھیر و جفا ؎

کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں میں کوئی نہیں تیرہ ہیں اندھیر ہیں غرض ہے مارا مار ہے (رشک)

(۵) ہل چل۔ افراتفری۔ بھاگڑ (۶) کمال محنت۔ جانفشانی۔ زحمت کشی۔ جانکاہی

مارا مارا پھرنا (ہ) فعل لازم ہے۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ دربدر خاک بسر پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ ذلیل و رسوا ہوتا ہوا پھرنا۔ ڈانوانڈول پھرنا۔ سودائی خوار پھرنا۔ تباہ اور خراب ہوتا ہوا پھرنا۔ بےقدری اور نابےساں حالی کے ساتھ پھرنا ؎

جو مرے ہیں اُس پہ اُنکا نہیں ٹھکانا کیا جانئے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (امیر تقی)

دوستا اُسکا جو مجھ سے اُٹھ گیا دُنیا سے ہے بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں (آتش)

دربدر اپنی نگہ پھرتی ہے ماری ماری بیٹھے رہنا کبھی سائل کے مقدر میں نہیں (ناسخ)

(۲) ٹھوکریں کھاتا پھرنا۔ رُلتا ہوا پھرنا + لُڑکتا ہوا پھرنا + ؎

میں سنگ رہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر (مصحفی)

(۳) بھٹکتے پھرنا۔ بھولا بھولا پھرنا۔ پسر ایا ہوا پھرنا۔ بھولا بھٹکا پھرنا ؎

کیا اجابت کے تئیں ڈھونڈ کر خداوندا آہ ماری ماری جو دعائے سحری پھرتی ہے (امیر مینائی)

پھروں ہوں بیخود و زنہ جا بجا یوں تجھے ہی ڈھونڈتا رشکِ قمر رات
کہ جیسے بھول کر رستہ کوئی شخص پھرے ہے مارا مارا دربدر رات (جرات)

مارا مار کرکے (ہ) تابع فعل ہے۔ جلدی کرکے۔ نہایت کوشش سے + بمشکل تمام۔ جیسے مار مار کرکے تمہارا آدھ پٹا تنہا میں ہی تانکا (سکھر سیلی)

مارا مار کرنا (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ انتہا سے کرنا (۲) نہایت محنت و مشقت کرنا۔ کمال جانفشانی کرنا (۳) جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔ شتاب کاری کرنا +

مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت (ف) ضرب المثل ہے۔ ہمیں کسی کے معاملے سے کیا واسطہ +

مار | ما

مارتا (۱) اسم مذکر۔ (۱) مارنے والا ضرب لگانے یا وار کرنے والا ✦ (۲) مارتا ہوا پیٹتا ہوا۔ شلاق کرتا ہوا جیسے مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے مسکتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ✦ مارتے کے آگے بھاگتے کے پیچھے ✦

مارتول (پرتگال) اسم مذکر (پرتگالی Martello) ٹھونکنے کا آلہ۔ ہتوڑی۔ ہتوڑا ✦ موگرا۔ موگری ✦

مارتے خاں (۱) اسم مذکر۔ ظالم۔ ستمگر۔ سفاک ✦ زبردست۔ منہ زور۔ رستم۔

مارتے مارتے بھرکس کردینا (۱) فعل متعدی ۔ اتنا مارنا کہ دن نکل آئے۔ اتنا مارنا کہ آنکھوں کے آگے تیورا کر چونا ہوجائے۔ خوب مارنا۔ انصرہ زدوکوب کرنا

مارتے مارتے ٹھٹڑی بنادینا (۱) فعل متعدی ۔ اتنا مارنا کہ آدمی لتھ ہوجائے۔ مارکر تھیلا بنادینا ✦

مارمار (۱) اسم مونث۔ (۱) دھن دھن ✦ لاگا لگا۔ جیلا چیتو جیسے مار مار کے تھا فتح وا والی ہے (اوپر تابع فعل) پیٹ پیٹ کے۔ مار مار کے جیسے مار مار کر ڈھول اڑادی (۲) لتاڑ۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ لے دے۔ خرابی ؎

سوالی ہونا زلف سے تم ہی کچھ نہیں ٭ ہے مار مار ہر طرف انجام کچھ نہیں (امان)

(۳) کوشش۔ سعی۔ (۴) شامت آفت۔ مار پیٹ۔ لڑائی جھگڑا۔ زدوکوب ؎

قہر سرکش ہے زلف یار ہے اب ٭ ہر طرف دل کو مار مار ہے اب (شاہ نصیر)

مار مار کر بھرکس نکال دینا (۱) فعل متعدی ۔ خوب زدوکوب کرنا۔ اچھا کر دینا۔ کچومر نکال دینا ✦ (مارے مار کر بھی بولتے ہیں ✦

مار مار کر سیدھا کرنا (۱) فعل متعدی ۔ سزائے جسمانی سے ٹھیک بنانا۔ پیٹ پیٹ کر درست کرنا ✦ ؎

شانہ نے بل نکال لیے زلف یار کے ٭ سیدھا کیا ہے موذیوں کو مار مار کے (حقیر)

مار مار کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) ہلکیہ کے ساتھ پیٹنے کی اجازت دینا۔ دے تیرے دے تیرے کی کرنا۔ گلے لگے کہنا۔ (۲) لتاڑ کرنا۔ لے دے کرنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ انتہا درجہ ہی کرنا۔ کمال تندہی کرنا۔ خوب جدوجہد کرنا (۴) کمال محنت و مشقت کرنا (۵) عجلت۔ جلدی کرنا۔ شتابی کرنا (۶) دھتکارنا۔ دھتکار کرنا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ پھٹکارنا۔ مار پیٹ کرنا ؎

یوں ہم تو تیری کاکل پیچیں پہ جان دیں ٭ وہ سب طرف سے جب کرے مار مار عجب (جعفر)

مارنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) زدن کا ترجمہ۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ کوٹنا۔ بھڑ لینا۔ شلاق کرنا۔ کوڑے لگانا۔ بید لگانا۔ کوب کاری کرنا ✦ لتیانا۔ جھنجھوڑنا۔ لٹھیانا۔ جوتی کاری کرنا۔ دھول دھپا کرنا۔ گیانا جیسے کوئی دیکھے وہ مارے تو بس سارے جہان کو مار آؤں سارے نہ گھٹنے دل ہی دل میں گھونٹنے ؎

غلاموں کی تھی قابل بہت سی مار کھائیے ٭ مری زلفوں نے شکنیں انہیں کرنا کر کہا ملا (ذوق)

(۲) ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا ؎

بجنے جانا دہر میں عشق نے مارا انکو ٭ تیشہ فرہاد نے جس وقت جبل میں مارا (ذوق)

منزلیں کی ہیں یہ باتیں کہ وہ مدہوش گئے ٭ بیٹھے زانو پہ جو ہیں ہاتھ اٹھا کے مارا (ظفر)

(۳) لگانا۔ ٹکانا۔ سہی کرنا۔ جڑنا۔ دھرنا۔ جیسے فوطہ۔ چھکہ۔ دھول۔ جوتا۔ چانٹا۔ لٹھ۔ ڈنڈی۔ مکا۔ تھپڑ وغیرہ مارنا ؎

پاس آنے نہ دیا آتش افشاں نے ٭ قدرے پینک کے جلادے نے خنجر ملا
قلزم عشق میں ہے گوہر مقصود اے دل ٭ لے فوطہ کبھی اس میں شناور سا مارا
سینہ پر رخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے ٭ اسلئے آنکے مری خاک نے چکر مارا } (ناسخ)

نیند اڑ جاتی ہے جب آتا ہے یاد ٭ منہ پہ اس کافر کا تکیہ مارنا (معروف)

جگر و دل دونوں پہلو میں ہیں زخمی اس سے کیا جائے ٭ ادھر مارا تو کہاں ادھر مارا تو کہاں (ذوق)

ملا نگیں خسرو بھی منصب ہے کہ کہن چھپا ٭ اگر مولا سر کشا پہ مارا تو کیا مارا (ذوق)

طرز تھا یہ مری ٹرنے سے کچھ سے پیچھا ٭ مرغ دل پھر رہے اک دام پھیر اکے مارا (ظفر)

دہن لالہ جو ہوا پُر خوں ٭ چٹکنا تو نے کیوں صبا مارا (معروف)

تیشہ فرہاد نے جب سر پہ اٹھا کر مارا ٭ شکوۂ شیریں نے کیوں سینہ پہ پتھر مارا
بسکہ دیوانہ نزاکت کا تری تھا مجکو ٭ گل بھی مارا جو کسی شخص نے پتھر مارا } (ناسخ)

(۴) وار کرنا۔ ضرب کرنا۔ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ چلانا ؎

کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا ٭ پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا (ذوق)

وہ وقت ہے ظفر اس غمزۂ پنہانی کی ٭ جسکو مارا اسے کافر نے جتکے مارا (ظفر)

قتل عشاق کا جب قصد کریں وہ آنکھیں ٭ پہلے تیغ ابرو نے پر غمزہ کی شامت مارے (ذوق)

(۵) حملہ کرنا۔ تیزکرنا۔ دھاوا کرنا جیسے چھاپہ یا شبخون مارنا ؎

آجھکایا خفتگان خاک کو ٭ کس نے تربت پہ چھاپہ مارا (معروف)

(۶) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ شہید کرنا۔ جیو گھات کرنا۔ جان لینا۔ کام تمام کرنا۔ ٹھور رکھنا۔ فنا کرنا۔ نیست کرنا۔ ناپید کرنا۔ معدوم کرنا ؎

مری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ ٭ نرگس نیم خواب نے مارا (داغ)

اقرار وصل خوگر ہجراں کو زہر تھا ٭ مارا ابھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی بھلا ملتا کہ ہوں

جیسے گئے فلک پہ وہ اب جلاتے کون ٭ مارا ہے جنکو آپ نے انکو جلائے کون (مؤلف)

چشم کافر کی رہی کچھ نہ لب جاں بخش سے ٭ کہہ رہے مُردے کو سو بار جلا کر مارا (داغ)

دوست دشمن کو ترے نازنے اکٹر مارا　　ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا
سخت جانی سے یقیں تھا نہ مرے مرنیکا　　موت سے پوچھتے ہیں وہ اسے کیونکر مارا
رگِ ہر قتل گہ عام میں عزت میری　　آج قاتل نے مجھے لاکھ میں چنکر مارا
جان بچتی نظر نہیں آتی۔　　اب نگاہ عتاب نے مارا
مری میت پہ کیوں نہ برسے نور　　غیرتِ آفتاب نے مارا
دیکھکر جلوہ غش ہوئے ہنسنے　　داغ مجھ کو حجاب نے مارا (داغ)
لہو میں بھر کے جو دامن کو اپنے یار آیا　　یقین ہے آج کسی بے گناہ کو مار آیا (زیب)
تمام رکھتی ہے تری امیدِ وصل　　ورنہ کیا مشکل ہے اپنا مارنا۔ (معروف)
جسکی غیروں سے لڑ رہی ہے نگاہ　　ہمیں اُس کی کٹاری نے مارا۔ (عاشق)
قاتل نے کیا قتل نہ جلاد نے مارا　　کافر ترے اس حُسنِ خداداد نے مارا (رند)
اجل آئی نہ شبِ ہجر میں اور تُو نے فلک　　بے اجل ہم کو تمنائے اجل میں مارا۔
عشق کے ہاتھ سے نہ قیس بچا نے فرہاد　　اُسکو گردشت میں تو اسکو جبل میں مارا
اُس لب و چشم پہ ہے زندگی و مرگ اپنی　　کہ کبھی دم میں جلایا کبھی پل میں مارا
کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا　　جو آپ ہی مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا (ذوق)
میت کا میرے منہ نہ لحد میں بھی کھولنا　　مارا ہے مجکو یار نے تیغِ حجاب سے (عاجل)
کیونکر انکار پہ بوسے کے نکل جائے نہ دم　　تُو نے تو ناز سے گردن کو ہلاکے مارا
مرحبا عشق کہ تُو نے مجھے مجنوں کی طرح　　الفتِ لیلیٰ وشاں میں ہی گھلاکے مارا
نالہ بھی کرنے نہ پائے کہ نکلتی حسرت　　ہمکو اے عشق گلا تُو نے دباکے مارا
نہ سُنے وہ کسی ہمدم سے کہ دم کب نکلا　　چپکے چپکے مجھے ایسا غمِ فرقت مارے (ظفر)
(۷) حلال کرنا۔ ذبح کرنا ✦ گردن اُڑانا۔ کاٹنا۔ جیسے بکرا مارا ؎
ہم کو سودا میں ہمیں اُس بُتِ بیدرد آہ　　تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)
(۸) سزا دینا۔ تعزیر دینا۔ ڈانٹنا۔ جیسے اُستاد کا شاگرد کو مارنا (۹) فتح کرنا۔ جیتنا۔ سر کرنا۔ تسخیر کرنا ✦ نصرت پانا جیسے میدان مارنا۔ معرکہ مارنا۔ ملک مارنا ؎
جنسِ صبر و خرد لُٹی سرِ وقت　　ملکِ دل فوجِ غم نے آ مارا۔ (معروف)
ملی کوئی بھی میدانِ سخن میں نہ رہا　　تُو نے کیا معرکہ اے داغ سخنور مارا (داغ)
(۱۰) جیتنا۔ بازی لینا ✦ کُشتی جیتنا ✦ حریف کے مُہرے یا نرد یا گوٹ کو پیٹنا۔ جیسے پیادہ کا گھوڑے کو، مرغ کا مرغ کو، پہلوان کا پہلوان کو مارنا (۱۱) ہنکانا۔ دور کرنا۔ دھتکارنا۔ سٹاپ سر کانا۔ بے کرنا۔ جیسے گئے کو مارنا۔ مرغی کو مارنا۔ کھیت سے گنے کو مارنا وغیرہ (۱۲) اُڑانا۔ بھگانا۔ جیسے کھیت کے جانوروں کو مارنا۔ کتے کو مارنا وغیرہ (۱۳) پکڑنا۔ پھنسانا۔ بجھانا۔ پھانسنا۔ دوسرے کا

کبوتر پکڑنا جیسے دو کبوتر مارے ✦ دس مچھلیاں مار کر لائے ؎
طائر نامہ بر اپنا تو نہ ہوا سے تقدیر　　آج سُنتا ہوں کوئی اُسنے کبوتر مارا (داغ)
جس کبوتر کو کہ خط لیکے وہاں بھیجا تھا　　غیر نے راہ میں وہ مفسدے کبوتر مارا (مصحفی)
پنجۂ فکر سے چھوٹا نہ دہن کا مضموں　　کیا کبوتر کی طرح ہاتھ سے عنقا مارا (برق)
(۱۴) خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تیر کرنا۔ الگ کرنا۔ بے ایمانی سے لینا۔ کھا جانا۔ اُڑا دینا۔ جیسے مال مارنا ؎
اُس نے غضب مال بہت سا دبا لیا ہے　　جس نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق)
(۱۵) پھینکنا۔ گرانا۔ ڈالنا۔ لگانا جیسے جادو کی کنکری مارنا۔ لاش پر دم کر مارنا۔
(۱۶) پٹخنا۔ شکانا۔ بھدکا دینا۔ پٹکنا۔ پچھاڑنا۔ نیچے گرانا۔ چت کرنا۔ جیسے اُس پہلوان کو دو دفعہ مارا ؎
ہیں سے گر میں پٹ کرتے تھا تیر دل سے　　دستِ عشق نے مجھ کو اُٹھاکے مارا (ظفر)
(۱۷) چلانا۔ چھوڑنا ✦ سر کرنا۔ فیر کرنا۔ لگانا جیسے بندوق مارنا۔ توپ مارنا۔ تیر مارنا۔ غلہ مارنا وغیرہ ؎
چرخ بریں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سوبار　　تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا
دلِ دلخواہ میں تھا نالہ چشمِ بدبیں میں　　فلک پر ذوق تیرِ آہ گر مارا تو کیا مارا (ذوق)
(۱۸) راکھ کرنا۔ پھونکنا۔ کُشتہ کرنا۔ جلاکر خاک کرنا۔ خاکستر کرنا ؎
قتلِ عالم کرتے ہیں بیرحم کیونکر بھر نہ رہ　　ہمتو پارا بھی نہ ماریں کیمیا کے واسطے (رفتہ)
نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بنجاتا　　اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا (ذوق)
(۱۹) غصب کرنا۔ دبانا۔ ہتیانا۔ ناجائز قبضہ کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ جیسے حق مارنا۔ جائداد مارنا۔ (۲۰) لیکے نہ دینا۔ مکر جانا۔ لے لوٹ ہو جانا جیسے قرضہ مارنا۔ آیا ہوا رد دینا۔ (۲۱) لوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارت کرنا ✦ موسنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ جیسے دھاڑا مارنا۔ رستہ مارنا۔ اُسنے بڑے بڑے گھر مارے ہیں (پنجاب)
(۲۲) روکنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا۔ جیسے راہ مارنا (۲۳) نشانہ لگانا۔ ہدف بنانا۔ شست لگانا۔ جیسے گولی پر گولی مارنا ؎
تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے　　الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)
(۲۴) دبانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ کم کرنا جیسے پیاز یا لہسن کی بو مارنا (۲۵) تیزی کم کرنا۔ جھال گھٹانا۔ چرپراہٹ دبانا جیسے گھی سے مرچ کی تیزی ماری ہوتی۔ (۲۶) کم کرنا۔ گھٹانا۔ کھونا جیسے زیادہ گھی بھوک مار دیتا ہے (۲۷) اثر کم کرنا۔ زور توڑنا۔ دبانا۔ جیسے آگ کو آگ مارتی ہے۔ (۲۸) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ضیق میں جان کرنا ✦ رنج دینا۔ جلانا۔ کوفت دینا۔

مار

رنج پہنچانا۔ دُکھی کرنا ؎

بیمار کیا اور بھی اس کم نظری نے ظالم ہمیں مارا تری بیدادگری نے (تابشیر)

کھا گیا مغز ناصحِ ناداں مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا
ضبط کر دو عشق کو اے دل اس تری آہ آہ نے مارا
یاد کرتے ہو غیر کے اشعار لئے اس انتخاب نے مارا
جسکو ڈھونڈا ملا نہ کعبہ میں ایسے خالی ثواب نے مارا
تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط اس سوال و جواب نے مارا
مجھکو بیتاب دیکھ کر بولے آپ کے اضطراب نے مارا } (آزاد)

(۲۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیاناس کھونا۔ حضور نظام آصف ؎

دولت لوٹ لیا دل فراق نے مارا نہ ابتدا ہے کچھ اچھی نہ انتہا اُنکی (حضور آصف)

دل پر اضطراب نے مارا اسی خانہ خراب نے مارا
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں طولِ روزِ حساب نے مارا
مرگئے ہم تو وضعداری میں دوستی کے نباہ نے مارا
جب کھنچے اُنسے ہوئے اور زیادہ مضطر مرضِ عشق کے پرہیز نے مارا ہم کو } (آزاد)

کیا کہئے ہیں تیرے تغافل نے تو مارا لے اب تو خبر اے بُتِ بیداد ہماری (جرأت)

کوتاہیئے نصیب نے مارا ہے مصحفی ورنہ تھی دراز تو چنداں شبِ فراق (مصحفی)

شناسا بھی نہیں تھم جانگی لیپ بَرگ تیرے آگے ہے اسے چرخ کہن جتنے ہیں (فرحق)

مجھے اے دل تری جلدی نے مارا نہیں تقصیر اُس یارِ آشنا کی (مومن)

ہمکو لیل و نہار نے مارا گردشِ روزگار نے مارا (رجاک)

سوتے تھے چین سے ہم خوابِ عدم میں لیکن شورِ ہستی نے ہمیں آ جگا کے مارا
ہے کفن چادرِ مہتاب سے میرا لازم کہ مجھے جلوۂ تنِ اُس ماہ لقا کے مارا } (ظفر)

مجکو مارا ہے پر خجالت سے وہ بھی گردن جھکائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۳۰) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ خراب کرنا۔ جیسے پانی کا لے گانو کو مار دیا ؎

مری کشت تمنا پر آفت ہی برستی ہے کبھی بجلی گری ہے اور کبھی پانی نے مارا ہے (حالی)

(۳۱) شرمندہ کرنا۔ احسان مند کرنا۔ خجل کرنا۔ ملزم کرنا ۔ احسان میں دبانا ؎

نہ گلہ و کا شکایتوں سے مجھے تو نے مارا عنایتوں سے مجھے (ذوق)

(۳۲) کُند کرنا۔ کھنڈا کرنا۔ بھتر اکرنا جیسے دھار مارنا (۳۳) نکالنا۔ بھرنا۔ سرکرنا

باہر لانا۔ جیسے آہ مارنا۔ نعرہ مارنا ؎

جاگے جو رہے ہے اب شب یوں جگایئے کہیں چیخ نہ وہ باعثِ دہشت مارے (ظفر)

(۳۴۔ پنجاب) ملک کرنا۔ چیلنا۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ کم کرنا جیسے حرف مارنا (۳۵) کمانا۔

حاصل کرنا۔ گھٹنا۔ جیسے آج بھی سودے میں اُسنے چار پیسے مار ہی لئے (۳۶۔ پنجاب)

نثار کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیر کرنا۔ پھینکنا (۳۷) موہنا۔ لُبھانا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق

بنانا۔ فریفتہ کرکے ہلاک کرنا جیسے رنڈی آن سے مارے تان سے مارے اور اسپر

بھی بچے تو زبان سے مارنے ؎

شعلۂ حسن تو اوروں کو دکھا کے مارا تو نے ظالم ہمیں بے آگ جلا کے مارا (ظفر)

مجھے اسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا تیری آنکھیں صدمے مجھے دل کُھبکے کیسے کیلیا (انور)

(۳۸) پژمردہ کرنا۔ مرجھا دینا جیسے لُوؤں نے پودوں کو مار دیا۔ صدموں نے اُس کا

دل مار دیا (۳۹۔ پنجاب) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے تالا مارنا یعنی قفل لگانا یا مقفل کرنا۔

(۴۰۔ ہندو) بھیڑنا۔ بند کرنا۔ موندنا جیسے کُنڈا مارنا۔ پنجاب میں بُوہا مارنا بمعنی کواڑ

بند کرنا (۴۱) کھنڈ کرنا۔ کھڑکانا۔ جیسے کوئی کُنڈی مار رہا ہے (۴۲) بھونکنا۔ گھسیڑنا

گھسانا۔ جیسے خنجر مارنا۔ نشتر مارنا (۴۳) دینا۔ لگانا۔ جیسے جھٹکا مارنا ؎

ڈالی پہلے تو گردن میں کمند اور پھر اُس کا وہ جھٹکا مارنا (معروف)

(۴۴) خواہشوں سے روکنا۔ خواہشوں سے باز رکھنا۔ ضبط کرنا ؎

بڑے موذی کو مارا نفسِ امارہ کو گر مارا نہنگ و اژدہا و شیرِ نر مارا تو کیا مارا (ذوق)

مانا دل کا سمجھتا ہوں جہادِ اکبر وہی غازی ہے بڑا جسنے یہ کافر مارا (داغ)

(۴۵) بجانا ۔ ڈنکا لگانا۔ چوب لگانا ۔ آواز نکالنا۔ لگانا۔ ران پہ ہاتھ مارنا۔

گھنٹہ مارنا۔ گھنٹی مارنا وغیرہ ؎

نہیں اسکا قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۴۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ لگانا۔ اُڑانا۔ جیسے شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا

مارنا۔ گپ مارنا۔ آواز مارنا۔ غوطہ مارنا ؎

ہنسی کے ساتھ یاں رونا ہے مثلِ قلقلِ مینا کسی نے قہقہہ اے بیخبر مارا تو کیا مارا
نہ جوا یہ نہ ہوا میر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا } (ذوق)

قلزمِ عشق میں ہے گوہرِ مقصود اے دل تو نے غوطہ نہ کبھی اُس میں شناور مارا
ستمِ چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے اسلئے اُسکے میری نعش نے چکر مارا } (داغ)

(۴۷) رگڑنا۔ گھسنا ۔ ٹکرانا۔ پٹخنا۔ پٹکانا۔ دے دے مارنا۔ پھوڑنا۔ جیسے سجدے

میں سر مارنا ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)

دیکھے اُس جلوۂ قامت کو جو کوئی لبِ بام وہ دیوار سے سر تا بہ قیامت مارے (ظفر)

(۴۸) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکو اُسکا تو ہو افسوں کہ تیرے کھیلے وہ ان گیسو کا تیرے مارا ڈسنے سے بلے نہ کھیلے (ذوق)

مار

در نہ لے کس کی زلفوں کا مارا — میر کا تاجیلہ نہ کالوں کا (میر)

کالے کا ہو ڈسا نہیں کھیلے جو بیہ طرک — مارا ہے زلف نے جسے اُسکو کھلائے کون (مؤلف)

(۴۹) دبانا۔ دبوچنا۔ لینا۔ سنبھالنا۔

ہم جب مرے قاتل نے بغل میں مارا — ہو پڑھا مُنہ اُسے میدانِ اجل میں مارا
نکلے جب مال بہت دو بغل میں مارا — جھٹ دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا ([illegible])

(۵۰) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا۔

دل لگاوٹ نے کر دیا بسمل — اور پھر اجتناب نے مارا (داغ)

(۵۱) چھینا۔ مدخلت کرنا۔ جیسے ٹانکا مارنا۔ کمند مارنا۔ شنشنکا مارنا۔ سکوئی مارنا وغیرہ (۵۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ دھوکے سے لوٹنا۔

کیا کہیں ہائے کہیں عشوہ گروں نے مارا — ہائے کیوں جان کے بیچارہ مسلماں ہم کو (مسلم)

(۵۳) مرکبات میں، کھانا۔ نگلنا۔ حلق میں آتارنا۔ جیسے نوالہ مارنا (۵۴) ریتنا۔ گھستا۔ رگڑ کر برابر کرنا۔ جیسے کر مارنا (۵۵) برائے تکمیل فعل جیسے ڈالنا۔ دینا وغیرہ مثلاً پیس مارنا۔ ستا مارنا۔ لکھ مارنا وغیرہ۔

ایک ہے تو بھی بد بلا اے چشم — دل کو پھر زلف میں پھنسا مارا (معروف)

(۵۶) بجھانا۔ فرو کرنا۔ زور گھٹانا جیسے شہوت مارنا۔ شوق مارنا (۵۷) جھپکانا۔ جنبش دینا۔ پھڑکانا۔ مٹکانا جیسے آنکھ مارنا (۵۸) ٹھونکنا۔ ٹھونک دینا جیسے ڈول میں ڈوری مارنا (۵۹) کاٹنا۔ چھیلنا۔ رد کرنا۔ مٹانا۔ لکیر پھیرنا جیسے لکھنے پر قلم مارنا۔ اسپر بھی قلم مار دو (۶۰) شکار کرنا۔ صید پکڑنا۔ صید کرنا جیسے دو ہرن روز شکار مار لاتا ہے۔ آج بہت سی مچھلیاں ماریں (۶۱) ٹھپا لگانا۔ نقش لگانا۔ چھاپ لگانا جیسے ٹکا مارنا (۶۲) کم کرنا۔ ترمیم کرنا۔ منہ اکنا۔ کھونا۔ جیسے جھوٹے کام نے سچے کام کی تجارت ماردی (۶۳) بھرنا۔ دبانا۔ جیسے مٹھیاں مارنا (۶۴) دبانا۔ چھپانا۔ دبو دبو کر دینا جیسے بدنامی کی بات مار دینا (۶۵) پینا۔ روکنا۔ ہضم کرنا۔ جیسے غصہ مارنا (۶۶) بے ایماق کرنا۔ دبانا۔ رکھ لینا جیسے کسی کے چار سو مار لئے (۶۷) پھیلانا۔ جیسے جال مارنا۔

جال زلف سیہ نے مارا — تیر نگاہ نے مارا (داغ)

(۶۸) نکالنا۔ سر کرنا۔ جیسے دم مارنا۔ سانس مارنا۔

زیر خنجر بھی ضبطِ عشق رہا — دم نہ اُس بے گناہ نے مارا (داغ)

(۶۹) ہرانا۔ تھکانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ جتانا کا نقیض جیسے بڑھاپے نے مار دیا

پھر گیا روزِ حشر دل مجھ سے — مجکو مل کر گواہ نے مارا (داغ)

(۷۰) رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ پست کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔

مار

دیکھ اے داغ اہلِ دنیا کو — ہوسِ عزّ و جاہ نے مارا (داغ)

(۷۱) ڈالنا۔ بھاری کرنا۔ جیسے لنگر مارنا۔

آسماں سے تیرے کوچہ میں بہت ناز نہ کر — نہ ہٹے ایک قدم جس نے جو لنگر مارا (داغ)

(۷۲) اغلام کرنا۔ لونڈوں کا امردوں کے ساتھ فعل شنیع کرنا (۷۳) آنا۔ معلوم دینا۔ محسوس ہونا۔ جیسے یہاں لُو مارتی ہے (۷۴) زبانہ کرنا۔ شعلہ کرنا۔ عاشق بنانا۔

ہاں کیا کیا کرامات تو بھی نہ ہنس جلے ہے کر — ناخن مارتا ہے مجھ کو ذرا تیری گردن کا (رنگین)

مارگ (س) اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ رستہ۔ طریق۔ سبیل۔ پنتھ۔ مسلک۔ شارع۔ سڑک۔ ڈگر۔ پینڈا (۲) طرح۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ روش۔ چال (۳) ہدف۔ آثار (۴) چارہ۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپائے۔

مارُو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑائی کا باجا۔ نقارۂ جنگ۔ طبل جنگ (۲) ایک قسم کا راگ جسے ماروا بھی کہتے ہیں۔ سری راگ کی تیسری راگنی کا نام جو اگہن پوس یعنی نومبر و دسمبر میں دن کے اخیر وقت گائی جاتی ہے (۳) راگنی جو لڑائی کے وقت گاتے ہیں (۴) ایک قسم کا ہتیار جو ہرن کے دونوں سینگوں کا بنا ہوا ہوتا اور دونوں پر فولاد یا لوہا چڑھا رہتا ہے (۵) مارنے والا۔ ہلاک کرنیوالا (۶) ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو ریتی میں پیدا ہوتا ہے (۷) سری راگ کی راگنی

مارُو بینگن (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو دریا کے کنارے ریتی میں پیدا ہوتا اور بھرتا وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے۔

مارواڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) علاقۂ جودھپور کا نام (۲) ایک قسم کے گیہوں جو راجپوتانہ میں بوئے جاتے ہیں (۳) ایک قسم کے منادری کبوتر برنگ سبز جن کے پروں پر کچھ سفید چتیاں اور دھاریاں بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

ماروت (ع) اسم مذکر۔ اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اوندھے لٹکے ہوئے عذاب الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص جادو سیکھنے جاتا ہے تو وہ اُسے تعلیم بھی کرتے ہیں یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں کہ ایک حسین طوائف مسماۃ زہرہ پر عاشق ہونے کے سبب بابل کے کنوئیں میں قید کئے گئے تھے۔

(جسکا قصہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب دونوں فرشتے مذکورہ پر عاشق و شیدا ہو گئے تو زہرہ نے اُنسے علوی یعنی آسمان پر چڑھنے کا علم سیکھا اور اُنکو اپنا سفلی علم یعنی جادو سکھا دینے کے دم سے کنوئیں میں لٹکا آپ آسمان پر اُنکی جگہ زہرہ ستارہ بنگئی۔)

زہرہ کی جیسے آئی کفِ ماروت میں ہتھیلی — کی رشک نے تب دیدۂ ماروت میں انگلی (مصحفی)

مارے (ہ) حرف علت (۱) سبب۔ باعث۔ لئے۔ وجہ۔ خاطر۔ واسطے۔ کارن۔ بیچ جیسے سردی کے مارے مرگئے۔ اُسکے مارے سب بے چین ہیں۔

(تحقیق دیکھو لفظ مادر و شمول کے مشتقات ہیں) +

ماشہ (ت) اسم مذکر۔ پرانی وزن یا سنسکرت (ماچہ۔ ماہ) (۱) تولہ کا بارھواں حصہ آٹھ رتی کا وزن (۲) دلالوں کی اصطلاح میں جو تنی چار آنے پھوک آنسے (پھوٹی) بھوٹی بیل۔ کولہ۔ پیک + تار کی بندش۔ چنانچہ چینی یا شیشے کا برتن ٹوٹ جانے پر لٹے لگواتے ہیں +

ماشہ بھر (۱) صفت۔ (۱) ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی (۲) ذراسا۔ رتی بھر۔ یک حبہ۔ شمہ بھر +

ماشہ تولہ ہونا (۱) فعل لازم۔ متلون مزاج ہونا۔ رنگ برنگی طبیعت ہونا ایک حال پہ نہ رہنا۔ جیسے ؎

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا

مصرعہ ؎ ماشا گھڑی میں تولہ ہے زردا اسکا مزاج

ماشی (ہ) صفت۔ ماش کے رنگ کا۔ سبز کاہی۔ سیاہی مائل سبز جیسے ماشی چادر۔ جو کیس ناسپال ہلدی پھٹکری میں بہ ترکیب مذکور رنگا جاتا ہے۔

ماضی (ع) صفت۔ (۱) گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ (۲) صرف و نحو میں۔ اسم مؤنث۔ وہ فعلی صورت جو زمانۂ گزشتہ سے تعلق رکھے۔ سکوت کال +

(کتب صرف کے موافق چھ بتفصیل ذیل ماضیاں ہیں۔ مگر فارسی والوں نے ایک ماضی سے ملفوظ اور زیادہ کی ہے)

ماضی احتمالی یا شکیہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے زمانۂ گزشتہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال پایا جائے۔ جیسے گیا ہوگا۔

ماضی استمراری یا ناتمام (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے زمانۂ گزشتہ میں فعل کا تواتر مفہوم ہو +

ماضی بعید (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے زیادہ گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے گیا تھا +

ماضی تمنائی یا شرطی (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جسکے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو جیسے کاش آتا یا اگر آتا +

ماضی قریب (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے کھایا ہے +

ماضی مطلق (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے مطلق گزرا ہوا زمانہ کسی قید کے بغیر سمجھا جائے جیسے آیا۔ گیا +

ماضی معطوفہ (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جو دو ماضی مطلق سے مل کر حرف

عاطفہ کے ساتھ بنائی جائے جیسے آمد و رفت۔ نشست و برخاست وغیرہ۔

ماضیہ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ اگلا۔ پیشتر کا۔ سابق کا۔ بہت پہلے کا۔ جیسے زمانۂ ماضیہ +

ماکھن (ہ) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) مکھن۔ مسکا۔ سچا گھی۔ بغیر تایا ہوا گھی۔ نینو (۲) ربڑی۔ بندھا ہوا دودھ۔ پکا کر خوب گاڑھا کیا ہوا دودھ۔ گنوار بولتے ہیں۔

ماکھو (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ارکھہ، افواہ۔ چرچا۔ شہرت۔ ذکر۔ لوگوں کے منہ میں کسی بات کا پڑ جانا (۲) پنجاب: شہد کی مکھی +

ماکھو دوڑنا (ہ) فعل لازم۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ کسی بات کا لوگوں کے منہ میں پڑ جانا۔ شہرت ہونا +

ماکیاں (ف) اسم مؤنث۔ مرغی +

ماگدھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مگدھ دیش یا بہار کا باشندہ (۲) بھاٹ۔ کڑکیت۔ وہ لوگ جنکا پیشہ راجاؤں کی مدح خوانی کرنے نسب نامہ رکھنے ساکھی گانے اور بوقت جنگ کوچ فوج کے ہمراہ رہنے کا ہے +

ماگھ (س) اسم مذکر۔ (۱) ہندی کا گیارھواں مہینا۔ ۵ جنوری سے ۵ فروری تک کا عرصہ جیسے ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ بڑے کشٹ سے اُبھے زدکھ۔ (۲) ایک نچھتر کا نام جسے مگھا کہتے ہیں۔ اس مہینے میں پورا چاند اس نچھتر کے قریب رہتا ہے (۳) اس مہینے کی پونوں کے دن یہ نچھتر ہوتا ہے +

ماگھ ننگی جیسا کھ بھوکی (ہ) کہاوت۔ مفلس ہمیشہ محتاج +

مال (ہ) اسم مؤنث۔ وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرنے کے واسطے لگی رہتی ہے۔ مالا۔ ہار ؎

تار نفس ہے سینہ میں گردش کیواسطے ڈورا کریں جو چرخ کی بالا ہے مال کا (مرزا صابر)

مآل (ع) اسم مذکر۔ (۱) مرجع۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ لوٹنے کی جگہ (۲) انجام کار۔ نتیجہ۔ انجام۔ اخیر۔ پھل۔ انت۔ آخر۔ خاتمہ ؎

قطرۂ دریا میں جو مل جائے تو دریا ہو جائے کام اچھا ہے وہ جسکا کہ مآل اچھا ہے (غالب)

روسیاہی خط عارض کی بٹی پیری میں کیا قیامت ہے کہ کافر کا مآل اچھا ہے
کبھی کہتا ہوں محبت کا مآل اچھا ہے کبھی کہتا ہوں جو اب ہے یہی حال اچھا ہے
کیا وہ قامت گر دین حشر سے اڑ جائیگا ہر مسلمان کو سمجھے ہیں مآل اچھا ہے
لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا یہ بھی کہیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے
(ریاض)

دیر و حرم چشم حقیقت نہیں جدا یعنی مآل ہر دو زنار ایک ہے (مصحفی)

(۔ لفظ اصل بروزن قول مصدر ہے اسم ظرف کو صیغہ ہے جسکے معنی بازگشت کرنیکے ہیں) +

مآل اندیش (ع + ف) صفت :- انجام بیں۔ دور اندیش۔ کسی بات کے انجام کو سوچنے والا۔ اخیر نتیجہ کا سوچ بچار کرنے والا +

مآل اندیشی (ع + ف) اسم مؤنث :- مآل انجام بینی۔ دور اندیشی۔ سوچ بچار +

مآلِ کار (ع + ف) تابع فعل :- (۱) انجام کار - اخیر کو۔ انت کو (۲) انجام کار نتیجۂ کار۔ کرنی پھل سے

مآلِ کار کا اپنے نہیں ہے خیال آتا   ملا کرتے ہیں مٹی میں گو رکن بنی (آتش)

بیکار نہ ہوں یہ ڈر ہے اے کاش   ناکام مآلِ کار ہوتا .... (مومن)

مال (ع) اسم مذکر :- (۱) زر۔ زر و خواستہ۔ دھن۔ دولت۔ مایہ۔ پونجی۔ نقدی۔ (کہتے ہیں چونکہ طبع انسانی اس کی طرف مائل رہتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا مگر اصل بات یہ ہے کہ عربی زبان میں مال بمعنی شتر ہے کیونکہ جس طرح ہندوستان میں گائے بھینس دھن کے لفظ سے تعبیر کئے جاتے ہیں اسی طرح وہاں بھی چوپائے دولت گنے جاتے ہیں اس لئے کہ زمین کی پیداوار اور یہی ان کی دولت تھی) + سے

افسوس ہے انسان نہ ہو علم کا جو یا   وہ مال ہے یہ صرف سے جو کم نہیں ہوتا (آتش)

(۲) اسباب۔ متاع + ملک۔ املاک۔ جائداد + لتا پتا۔ اثالا۔ چیز بست۔ اثاثہ۔ سامان۔ انگریزی گڈز (۳) جنس۔ چیز۔ اشیاء، رقم۔ سوداگری مال سے

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ   جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے (غالب)

چھان لی ہے نے جہانِ گذراں کی گزرگہ   سارے بازار میں ایک تو ہی تو مال اچھا ہے
اکثر دکان میں ابھی رکھ آئے ہیں ہم دل اپنا   وہ سب کو بتاتے ہیں وہ مال اچھا ہے
تم نہیں اور سہی دل کے طلبگار بہت   سو خریدار ہیں سو جو وہ مال اچھا ہے۔ } ([illegible])

کوئی ہستی میں ہے بعض جزا مال نکو   کہ یہی مال ہے نمک جسم چڑھتا ہے (ظفر)

(۴) جمع۔ مالگزاری۔ لگان۔ خراج۔ کر۔ محاصل۔ محصول۔ وہ محصول جو سرکار زمینداروں پر لگائے [illegible] + تحصیل (۵۔ قانون) [illegible] مال یعنی [illegible] زراعت یا پیداوار [illegible] (۶) اصل۔ حقیقت۔ کائنات۔ وجود۔ ہستی سے

[illegible] گر ہاتھ میں لوٹا تو زر ہو جائیگا (رند)

لب تیرے [illegible]   [illegible] تیرے یہاں مال کیا ہے (ظفر)

الجھتے ہیں مال تو ہے کیا مال   تجھے بناں ہوا اسے مال صد بار (ناسخ)

کیا مال تھا وہاں نہ بھی دے اٹھانی   جو تنے آٹھ بانے ہیں کہ کچھ نہیں کہ (معروف)

ہے وہ مال کیا بڑا ڈونا   وہ جو اڑے تو ڈوا کھو ڈالو دونا (رنگین)

یاد خدا میں مستوں کو ہنسانی کہ [illegible]   [illegible] تو دولت دنیا ہے مال کیا (امانت)

مسند ہے بوریا مرا ارشِ جنوں ہے تاج   میں تختِ سلطنت کو سمجھتا ہوں مال کیا
متانت سمیتن اور دل ہیں کیا مال   نہیں بوسہ فقیروں کا خدا ہے } (امانت)

تیس کیا مال ہے پلے میں جا ساتھ تلے   کوہکن بھی نہیں پاسنگ ترازو اپنا (اسیر)

مال کیا مال ہے اور دل کی ہے کیا اصل بھلا   گر وہ جان بھی جو وہ مانگے تو بیار نکریں (رجب)

(۵۔۱) وہ چیز جیسے چٹھی پڑے + لاٹری کا انعام + حاصل۔ برد (۸۔۱) نفیس اور خوش مزہ کھانا۔ قیمتی طعام۔ بڑھیا کھانا۔ عمدہ کھانا۔ امیرانہ خوراک۔ حلوا پوری ملائی وغیرہ جیسے سسرال میں جا کر تو خوب مال اڑاتے ہو گے (۹۔ حساب) مجذور مربع۔ کسی عدد کے فی نفسہ ضرب کھانے سے جو حاصل ضرب ہو۔ جیسے ۱۶ چار کا مال ہے (۱۰) ڈاک کی تھیلی۔ ڈاک کا بیگ۔ کا بیگ (۱۱) وہ دانہ دار نیل کی گاد جو نیل کے ماٹ میں گرمی پہنچانے اور پانی خشک کر لینے کے بعد باقی رہ جاتی ہے (۱۲۔ پنجاب) سونا چاندی۔ سُرو پا۔ کانسی وغیرہ (۱۳۔ بازاری) خوبصورت اور نو عمر نوچی۔ لوم۔ رقم قابل قدر عورت۔ حسین آدمی۔ خوبصورت آدمی سے

وہ محشر میں سب ہو گئے نثر مال اس کے   لوگ کہتے ہیں اشاروں سے یہ مال اچھا ہے (داغ)

(۱۴۔ پنجاب) گڑ۔ شکر۔ کھانڈ وغیرہ۔

مال اُڑانا (۹) فعل متعدی :- (۱) روپیہ صرف کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ روپیہ لٹانا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۲) تر مال کھانا۔ نفیس کھانے اور لذیذ و قیمتی چیزیں کھانا۔ وارے چپٹ کرنا۔ مٹھائی کھانا۔ عمدہ غذا اچپٹ کرنا + چٹورپن کرنا (۳) روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کسی کے مال پر ہاتھ مارنا۔ کسی کا روپیہ غائب کرنا۔ خیانت کرنا (۴) روپیہ صرف کر کے مزے اڑانا۔ عیش منانا +

مال اُڑ جانا (۰) فعل لازم :- مال خرچ ہو جانا۔ دولت کا صرف میں آ جانا۔ روپیہ برباد اور غارت ہو جانا سے

یہی دولت کا مزا ہے کہ اڑیں گل چھرے   ہاتھ آتے ہی جو اڑ جائے وہ مال اچھا ہے (داغ)

مال المال (ع) اسم مذکر :- (حساب) کسی عدد کی چوتھی قوت۔ جو تھا چر سعاد۔ جیسے ۲۵۶ = ۴ × ۴ × ۴ × ۴ ۴ کا مال المال ہے۔

مالِ اموات (ع) اسم مذکر :- (قانون) وہ اثاثہ اور نقدی وغیرہ جو کوئی شخص متوفی اپنے پیچھے چھوڑ جائے۔ پنجابی اتی (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جس کا کوئی والی وارث نہ ہو +

مالِ برآمد (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) (۱) وہ مال جو دساور کو بھیجا جائے بھرتی۔ اپنے ملک سے دوسرے ملک میں لیجا کر فروخت کرنے کی جنس۔ تجارتی مال۔ دساوری مال۔ سوداگری اسباب (۲) وہ مال مسروقہ جو پایا گیا ہو۔ بازیافتہ مسروقہ مال

مالا پھل (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کے بیج جنکی تسبیح بنتی ہیں +

مالا پھیرنا یا جپنا (ہ) فعل متعدی:- سُمرن کے ایک ایک منکے کو ہاتھ میں لیکر کوئی منتر پڑھنا۔ سُمرن جپنا۔ پرمیشور کا پاٹھ کرنا۔ سُمرن کرنا۔ تسبیح پڑھنا

اَبندی بیندی دھوتی باندھے لیے مالا جپتا آ ۔ من پر کپٹ ترے ہاتھ کترنی ہیں کیا ایشو ملتے ہیں (دوہے)

مالامال (ع) صفت:- (۱) بہت۔ کثیر۔ بسیار۔ وافر۔ بافراط۔ فراواں۔ اتنگت ریل پیل۔ انیک۔ ادِھک (۲۔ مجاز آ) بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور۔ لبریز۔ لبالب۔ لبتب۔ مُنہا منہ۔ بھرا ہُوا۔ مملو ؎

دولتِ ساقی سے مالامال ہے پیمانہ آج ۔ بادشاہ وقت ہے اپنا دلِ دیوانہ آج (آتش)

(۲) نہال۔ خوشحال۔ دولتمند۔ غنی۔ تونگر۔ مستغنی۔ بھراپُرا جیسے نوکر چاکر نہال مالامال ہیں (چتر بھیلی) ؎

دیکھئے جس بے ہنر کو آج مالامال ہے ۔ تھا غلط مشہور دولت بے ہنر ملتی نہیں (رند)

(اسکی اصل میں اختلاف ہے بعض لوگ تو کہتے ہیں کہ اصل میں مال مال تھا الف اتصال ملا کر مالامال کرلیا اسواسطے کہ مال اہل حساب کی اصطلاح کے موافق بمعنی مجذور تھا یعنی مجذور کا مجذور جیسے ۲۰×۲۰=۴۰۰ اور ۴۰۰×۴۰۰=۱۶۰۰۰۰ علےٰ ہذا القیاس رقم بڑھتی چلی جائیگی پس اسوجہ سے کثرت کے معنی ہوگئے اور بعض کے نزدیک یہ لفظ اصل میں مالی کا مخفف ہے جسکا مادہ ملا بمعنی پُر ہے الفِ اتصال کے لانے سے مالامال ہوگیا۔)

مالامال کردینا (۱) فعل متعدی:- (۱) نہال کردینا۔ امیر یا دولتمند بنادینا۔ تونگر کردینا۔ گھر بھر کر یا ہر بھر دینا (۲) نہایت زرخیز آباد یا قابلِ پیداوار کر دینا +

مالامال ہوجانا (۱) فعل لازم:- نہایت دولتمند امیر کبیر ہوجانا۔ نہال ہوجانا

مال پُوا (ہ) اسم مذکر۔ گلگلا۔ مال پُڑا +

مالتی (س) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی بیل۔ ایک بُوٹی کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام۔ چنبیلی۔ یاسمن (۳) جوان عورت (۴) چاندنی رات (۵) دریا +

مالتی بسنت (س) اسم مؤنث:- ایک قسم کا کُشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے اسے تپ دق یا تپ کہنہ کے واسطے بہت مفید بیان کرتے ہیں +

مالسری (س) اسم مؤنث:- سری راگ کی پانچویں راگنی کا نام جو دوپہر کے بعد اگہن کے مطابق نومبر دسمبر میں گائی جاتی ہے +

مالش (ف) اسم مؤنث:- (۱) ملیدگی۔ ملنا۔ رگڑنا (۲) نرشیان۔ ستل۔ جی کا متلانا جیسے طبیعت مالش کر رہی ہے (۳) صیقل۔ جِلا۔ اوپ۔ پالش (۴) کھرریا کرنا۔ کھر بہرا پھیرنا (۵) کسی چیز کو جسم پر ملکر جذب کرنا جیسے تیل کی مالش کرنا +

مالش کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) ملنا۔ رگڑنا (۲) مانجھنا۔ صاف کرنا۔ جِلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ پالش کرنا (۳) متلانا۔ اُبکائی آنا۔ متشیان ہونا +

مالک (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحب۔ خداوند۔ آقا (۲) خدا تعالےٰ۔ رب۔ سائیں کرتار۔ ایشور۔ (۳) ملکیت رکھنے والا۔ کسی چیز کا خداوند۔ والی۔ مالک۔ والا۔ مالک وارث۔ جیسے مالکِ مکان (۴) خاوند۔ شوہر۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سوامی (۵) ایک سوداگر کا نام جسنے یوسف علیہ السلام کو انکے بھائیوں سے خریدا تھا (۶) ایک فرشتہ کا نام جو دوزخ کا موکل ہے اور نیز دوزخ کے دربان کا نام (۷) قابض متصرف (۸) صاحب اختیار۔ مختار۔ خود مختار۔ ادھیکاری (۹) حاکم۔ افسر۔ سردار۔ عامل (۱۰) سُنّت جماعتوں کے چار اماموں میں سے ایک مشہور امام کا نام جو تیسرے امام مانے اور گنے اکثر پیرو عرب میں پائے جاتے ہیں۔ بیت اللہ شریف میں اُن کا بھی مصلےٰ بنا ہوا ہے +

مالکِ اراضی یا زمین (ع) اسم مذکر:- زمیندار۔ جاگیردار۔ کاشتکار۔ دھرتی پت

مالکُ الملک (ع) اسم مذکر:- ملک کا مالک۔ ولیش پتی۔ بھوپال۔ بادشاہ شہنشاہ (کبھی خدا تعالےٰ اور کبھی بادشاہ کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں) +

مالکِ دیہ (ع+ف) اسم مذکر:- گاؤں کا سوامی۔ صاحب دیہ۔ مقدم۔ پردھان گرام ادھیکاری۔ نمبردار۔ زمیندار +

مالک کرنا (۱) فعل متعدی:- مالک بنانا۔ قابض کرنا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ ذی اختیار کردینا۔ خود مختار بنانا +

مالکِ مکان (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر والا۔ مکاندار +

مالک ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) وارث ہونا۔ والی ہونا۔ قابض ہونا۔ متصرف ہونا۔ قبضہ یا ملکیت میں کسی چیز یا جائداد کو لانا (۲) مختار ہونا۔ مجاز ہونا (۳) مربی ہونا۔ سردھرا ہونا۔ سرپرست ہونا +

مالکانہ (ع+ف) اسم مذکر:- (۱) حقِ زمیندار۔ حقِ جاگیردار۔ زمینداری کا حق سالانہ یا ماہواری نقدی یا جنس جو کاشتکار زمیندار کو ادا کرتا ہے (۲۔ تابع فعل) بطور مالک۔ مالک کے طور پر۔ مثلِ مالک +

مالکانۂ خانگی (ع+ف) اسم مذکر:- (قانون) وہ فیس جو زمیندار اپنے خانگی اخراجات کے واسطے کاشتکاروں پر لگاتا ہے۔ خانگی اخراجات کا ٹیکس +

مالکانہ رسُوم (ع) اسم مؤنث:- ملکیت کا حق۔ حقیت کا روپیہ +

مالکنگنی (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور سیاہ خوشبودار دانہ کا نام جو مزاجاً تیسرے درجہ میں حار و دوم میں یابس مقوی دماغ و باہ و قوت حافظہ و ذہن و لقوہ و فالج

مال

وغیرہ خیال کیا گیا ہے +

مالکوس (ہ) اسم مذکر۔ ایک مشہور راگ کا نام جو مالکہ پتاگن یعنی جنوری فروری میں گایا جاتا ہے +

مالکی (ع) اسم مذکر۔ امام مالک کا پیرو +

مالن (ہ) اسم مؤنث:۔ مالی کی بیوی۔ زن باغبان + مالی قوم کی عورت + پھول بیچنے والی + کاچھن +

مالنیا (ہ) اسم مؤنث:۔ مالن کی تصغیر (گیتوں میں) جیسے گوندھ لا ری بنے کا سہرا مالنیا

مالوف (ع) صفت:۔ اُلفت گرفتہ شدہ۔ اُلفت کردہ شدہ + خوگرفتہ شدہ۔ خوگر + اُنس گرفتہ۔ مانوس + دوستی کردہ شدہ۔ انیس۔ عزیز۔ پیارا جیسے وطن مالوف

مالی (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ مال (۲) منسوب بہ ملگزاری۔ زرنشنی جیسے اُس ملک کی مالی حالت اچھی نہیں ہے +

مالی پیشکار (ا) اسم مذکر۔ (قانون) محاسب خراج و اصل باقی نویس۔ مالگزاری یا زمین کے معاملہ کا جمع خرچ لکھنے والا۔ محرر مالگزاری +

مالی کام (ا) اسم مذکر۔ (قانون) معاملاتِ مالی + مال کا روبار۔ مالگزاری یا معاملہ زمین کے متعلق کام کاج +

مالی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) باغبان۔ نخل بند۔ ناطور۔ چمن ساز۔ چمن آرا۔ گلچیں۔ گلشن آرا۔ چمن ساز (۲) ایک خاص قوم کا نام جسکا کام باغبانی اور کھیتی باڑی کرنا ہے ؎

مالی چاہے برسنا دھوبی چاہے دھپ + ساہ چاہے بولنا چور چاہے چپ (کہاوت)

مالیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جمع۔ پونجی۔ مایہ۔ سرمایہ (۲) دھن۔ دولت۔ (۳) قیمت۔ مول۔ (۳۔۴) قدر و منزلت۔ وقعت (۵) مالیون (۲۔۱) مول بھول (۷) تشخیصِ قیمت۔ آنک۔ جانچ +

مالیت جانچنا (ا) فعل متعدی:۔ قیمت کی تشخیص کرنا۔ مول لگانا۔ تجویز کرنا۔ آنکنا

مالیخولیا (یونانی) اسم مذکر:۔ لغوی معنی صفرائے سیاہ۔ اصطلاحی خلل دماغ۔ سودا۔ خیال خام۔ خفقان۔ جنون۔ وحشت +

مالیدہ (ف) (۱) ملا ہوا (۲)۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پشمینہ کا کپڑا جو ملکر ملائم کیا جاتا ہے (۳) مالیدہ۔ چورما۔ روغنی روٹی کو چورا چورا کرکے کھانڈ ملانے سے جو چیز تیار ہوتی ہے اُسے مالیدہ یا ملیدہ کہتے ہیں +

مام (ہ) اسم مذکر۔ حوصلہ۔ مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت۔ قدرت۔ بساط۔ طبیعہ۔ جیسے مجھ میں اتنا مام نہیں کہ اُسکی شادی کردوں + اب خلقت میں مام نہیں رہا (۲) بوتا۔ طاقت۔ حوصلہ + حبیب الدین سوزاں ؎

مام

خزاں میں گرچہ اب وہی خود کام رہ گیا   پرکیا کریں کہ اپنے میں کیا مام رہ گیا   (سوزاں)

ماما (ہ) اسم مذکر:۔ (سنسکرت) ماں کا بھائی۔ ماموں۔ برادر مادر جیسے سات ماما کا بھانجا بھوکا ہی رہتا ہے

ماما (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مادر۔ والدہ۔ ماتا (۲) بڑھیا۔ بڑھیا عورت (۳۔۱) کھانا پکانے والی عورت۔ باورچن۔ وہ عورت جو باورچی گری کا پیشہ کرے (۴۔۱) خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مہری۔ مسلمانوں کے ہاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے (۵۔۱) اصیل۔ کنیز۔ لونڈی۔ باندی۔ پرستار۔ لیکن اس معنی میں اصیل کا مرادف ہوکر یہ لفظ بولا جاتا ہے +

ماما اصیل (ا) اسم مؤنث:۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز و پرستار + چیلی +

ماما پختریاں (ا) اسم مؤنث:۔ ماما کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹیاں جیسے مشقت ہاتھ آئی ہوئی روٹیاں + مفت کی روٹیاں + وہ روٹیاں جو ملازم عورتیں بیبیوں کے گھر سے اپنے بچوں کے واسطے بھیجتی ہیں +

ماما پختریاں کھانا (ا) فعل متعدی:۔ ناز و نعمت میں پلنا۔ پکی پکائی روٹیاں توڑنا۔ بے محنت و مشقت مال چٹ کرنا + مفت کا مال اُڑانا ؎

چکنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر مُول گئے   ماما پختریوں کو کھا ماما کر بھول گئے (جان صاحب)

ماما حوا (ا) اسم مؤنث:۔ بی بی حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کو بلحاظ ادب ماما حوا کہتے ہیں۔ گویا پارتی +

ماماگری (ا) اسم مؤنث:۔ (۱ع) روٹی پکانے کی خدمت۔ کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گری۔ پیشہ ملازمت۔ جیسے ماں اپنے بچے کو جس طرح کات کے ماماگری کرکے جسطرح ہو پال لیتی ہے (جاہل عورتیں ماگیری بولتی ہیں) +

ماماگری کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کھانا پکانے کی نوکری کرنا۔ باورچی گری کرنا +

ماما (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) اُلفت۔ محبت۔ پیار۔ کا کلود۔ پریم جیسے بھائی کی ماما + مہر و محبت مادری۔ مادرانہ محبت جیسے ماں کی ماما۔ (چونکہ مام فارسی زبان میں مادہ کو کہتے ہیں لہذا اُردو والوں نے بکلور نسبت لگا کر ماما کر لیا جیسے دھی سے دھیتا۔ ایسا ہی عوام بولتے ہیں)

مامن (ع) اسم مذکر:۔ جائے امن۔ آرام کی جگہ۔ ٹھکانا۔ پناہ گاہ +

مامو یا ماموں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ماما۔ ماں کا بھائی۔ برادر مادر۔ خال جیسے ماموں کے کان میں الٹی بھانجا ایندا اینٹھا پھرے (۲۔ ع) سانپ۔ مار۔ سرپ۔ ناگ۔ چونکہ عورتیں شب کے وقت خوف کے مارے سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اسوجہ سے ماموں یا رسی کہکر جتاتی خواہ ذکر کرتی ہیں ؎

جو بڑھ کے ہاجی سے میں ہوں بولی تو میری تُو تو میں مامو بیٹے
نہیں ہے باد تو اُس سے پوچھو جیسے میری گواہ۔ ہوں ہوں   (جان صاحب)

مان کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) آدرستکار کرنا ۔ تکریم و تعظیم کرنا ۔ آؤبھگت کرنا ۔ خاطر و مدارات کرنا (۲) تکبر کرنا ۔ غرور کرنا ۔ گمان کرنا ۔ احسان کرنا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ دماغ کرنا ۔ مزاج کرنا ۔ غرہ کرنا ۔ اِترانا ۔ گرب کرنا ۔ کسی کو اپنے ہمسر اور برابر نہ سمجھنا ۔

مان گمان (ہ) اسم مذکر ۔ گھمنڈ ناز ۔ غرور و نخوت ۔ احسان ۔ گھمنڈ ۔ گرب ۔ تمکنت ۔

مان گون (ہ) اسم مذکر ۔ عو (اصل مان گمان) (۱) چاؤ چوچلا ۔ ناز و نیاز ۔ راؤ چاؤ ۔ ارمان ۔ ناز برداری ۔ (۲) عزت ۔ آدر ۔

مان گون رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ حسبِ خواہش مراد بر لانا ۔ ارمان پورا کرنا ۔ دل رکھنا ۔ جی رکھنا ۔ ناز اُٹھانا ۔ خاطر داری کرنا ۔ حکم بجا لانا ۔ عزت رکھنا ۔ بات رکھنا ۔ جیسے ماں باپ ہر طرح سے اپنی بیٹی کا مان گون رکھتے ہیں ۔

مان گون والی (ہ) اسم مؤنث ۔ عو ۔ آن تان والی ۔ نخرے والی ۔ غرور والی ۔ چاؤ چوچلے والی ۔

مان گھٹانا (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ غرہ ڈھانا ۔ دماغ جھاڑنا ۔ گھمنڈ توڑنا ۔ فخر کی تمام کرنا ۔ گھمنڈ دور کرنا ۔ جیسے پہلی منگلانی کا مان گھٹانے کو دوسری بلائی ۔

مان گھٹنا (ہ) فعل لازم ۔ غرور ڈھینا ۔ دماغ جھڑنا ۔ تمکنت فرد ہونا ۔

مان مرجانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) غرور ڈھینا ۔ غرہ ڈھینا ۔ تکبر نہ رہنا ۔ فخر کی تمام ہونا ۔ گھمنڈ جاتا رہنا ۔ شیخی جھڑ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا ۔ دل مرجانا ۔ وہ دل نہ رہنا ۔ اُمنگ نہ رہنا (۳) عاجز ہو جانا ۔ بیباکی نہ رہنا ۔ جوانی جیسا فخر ہو وہ جاتا رہنا ۔

مان مَہَت (س) اسم مذکر ۔ عو (۱) ہر دو مترادف بمعنی مان گمان ۔ ناز و نخرہ ۔ ناز و غمزہ ۔ غرور و تمکنت (۲) ۔ آن تان (۳) راؤ چاؤ ۔ چاؤ چوچلا (۴) ناز بیجا ۔ غمزۂ نازیبا ۔ جیسے مجھے کسی کا مان مہت نہیں اُٹھتا (۵) قدر و منزلت ۔ تعظیم و تکریم (دہلی میں بکسرہ ۔ لکھنؤ میں بفتح بولتے ہیں مگر صحیح : مہ مؤنث ہے)

مان مہت والی (ہ) اسم مؤنث ۔ ناز و نخرے والی ۔ غرور و تمکنت والی ۔ ناک والی ۔ آن تان والی ۔ قدر و منزلت والی ۔ راؤ چاؤ والی ۔ چاؤ چوچلے والی ۔

مانا (ہ) صیغۂ ماضی ۔ فرض کیا ۔ تسلیم کیا ۔ منظور کیا ۔ قیاس کیا ۔ جانا ۔

مانا کہ (ہ) تابع فعل ۔ فرض کیا کہ ۔ تسلیم کیا کہ ۔ بالفرض ۔ گو ۔ ہر چند ۔ منظور کیا کہ ۔ جانا کہ ۔ قیاس کیا کہ ؎

غالب تمہیں کہو کہ ملیگا جواب کیا ۔ مانا کہ تم کہا کیے اور وہ سنا کیے (غالب)

مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن ۔ خاک ہو جائینگے ہم تم کو خبر ہوتے تک (ایضاً)

مانا کہ نہ دل لیکر تو مجھ سے وفا کرتا ۔ پر دل کی تسلی کو وعدہ تو کیا کرتا (رمز)

آزردہ ہو خط تک نہ ملے اُسکے روبرو ۔ مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)

مانا کہ جسے آپ کو نفرت ہے پیارے ۔ کیا کیجئے کہ ہمکو محبت ہے آپ سے (مرزا خرم)

مانا کہ ستم تم نہیں کرتے ہو کسی پر ۔ غیروں پہ کرم ہو یہ ستم بھی نہیں تھوڑا (منوا اصغر سلطان)

مانا کہ لطفِ عشق میں ہے ہم مگر کہاں ۔ کیا سُر جھکتا نہیں کہ اڑی ہے نظر کہاں
نہ کر دوں نالہ تو کس شغل میں گذرے اوقات ۔ پر گو مانا کہ یہ مانوں اثر کچھ بھی نہیں } (ذوق)

مانتا (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندی) (۱) منت ۔ اپنے اُوپر کسی بات کا فرض کر لینا ۔ آن ۔ پرتگیا ۔ پرن ۔ نیم (۲) عقیدہ ۔ اعتقاد (۳) نیت ۔ مطلب ۔ احرام ۔ عہد (۴) تعظیم و تکریم ۔ آؤبھگت ۔ خدمداری ۔ جیسے وہاں جاتے ہی اُس کی ہمنگی کی بڑی مانتا ہو گئی ۔

مانتا ہُوں (۱) محاورہ ۔ قائل ہوں ۔ مُقِر ہوں ۔ تمہاری اُستادی ہوشیاری عیاری تسلیم کرتا ہوں ۔ کیا کہنا ہے کیا بات ہے ؎

اک زمانہ میں پڑ گئی بل چل ۔ مانتا ہوں تمہاری چھنوں کو
جیسے ارے واہ دوست مانتا ہوں لاالہ } (؟)

مانج (ہ) اسم مؤنث ۔ (پُوربی) (۱) دلدل کی زمین (۲) ترائی ۔ کچھار ۔ کچھوا (۳) گنگ برآر ۔ دریا برآر ۔ دیارا ۔

مانجنا (ہ) فعل متعدی ۔ (لکھنؤ و پنجاب) (۱) صاف کرنا ۔ برتن ملنا ۔ اُجالنا ۔ جلا کرنا ۔ صیقل کرنا (۲) سُوت منا ۔ جلی ہوئی ڈوریا تاگے کو تر کپڑے سے صاف کرنا ۔

مانجھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بیگھ راگ کی ساتویں بھاجا یعنی کا ہنڈرا کی بیوی ۔ ایک راگنی کا نام (۲) وسط ۔ بیچ ۔ منجدھار ۔ سہ نری ۔ مین وسط ۔

مانجھ دھار (ہ) اسم مؤنث ۔ ندی یا دریا کی دھار ۔ دریا کا عین متوسط ۔ منجدھار ۔ جیسے بیچ مانجھ دھار میں ناؤ اٹک گئی ۔

مانجھا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ کلف جو ڈور پر چڑھایا ہوا شیشہ ۔ پسے ہوئے چاول اور گیرو وغیرہ ملا کر کنکوے لڑانے کے واسطے پھیرا جاتا ہے تاکہ اُسمیں تیزی اور برانی آجائے (۲۔ پنجاب) پلنگ ۔ چارپائی ۔ کھاٹ ۔ کھٹیا ۔ جیسے مرے نہ مانجھا لے (کہاوت) (یعنی نہ تو مرتا ہی ہے کہ مرگھٹ کو لیجائیں اور نہ تندرست ہی ہوتا ہے کہ پھر چارپائی پر ڈالدیں ۔ چونکہ ہندوؤں میں چارپائی پر مرنا برا خیال کرتے ہیں اس وجہ سے جب آدمی مرنے کو ہوتا یا اُسکی زیست سے نا امید ہو جاتے ہیں تو اُسے چارپائی سے اُتار لیتے اور زمین پر ڈال دیتے ہیں) (۳۔ پنجاب) کے ایک علاقہ کا نام جو دوابہ باری کے درمیان واقع ہے اور اس میں امرت سر ۔ جنڈیالہ ۔ ترنتارن ۔ بٹالہ وغیرہ شامل ہیں اس علاقہ کے آدمی بڑے مضبوط اور قوی ہیکل ہوتے ہیں (۴۔ پنجاب) گئو کا نفیس بھینس کا گاؤمیش کا جیسے مانجھا دودھ یا گھی ۔ (۵۔ پنجاب) وہ ضیافت جو دولہا کی طرف سے شادی سے پیشتر کی جاتی ہے (۶۔ پنجاب) درخت کا تنہ ۔ سندلا (۷۔ لکھنؤ) وہ زرد پوشاک جو مائیوں میں دولہا دولہن کو پہنائی جاتی ہے ۔ مائیوں کا زرد جوڑا ۔

مان

مانیوں کا اندرونی لباس +

مانجھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (پُورب۔ کشمیر) ملّاح۔ کشتی بان۔ ناؤ چلانے یا کھینے والا۔ کیوٹیا۔ کھیوٹیا۔ ڈانڈی ؎

بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی کدھر وہ کھیل رہے ہیں تمکار جھیل کا (ناسخ)

ماند (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گوبر کا ڈھیر۔ سرگین بر ہم بستہ جو خشک ہوجاتا اور اُسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں لیکن اس کا شعلہ اچھا نہیں ہوتا ؎

جو شمع سرلے ہیں کہ اُپلے ماند کے یارہیں ڈوٹے کنارے ماند کے (ردولی)

(۲۔ پُورب) غار۔ بھٹ۔ گپھا۔ کھوہ (۳) بے رُوپ۔ بدرُوپ۔ کُند۔ بے آب وتاب بے رونق۔ غیر مصفّا۔ غیر مجلّا ؎

بیان ہو تشریف آپ لائے کہ حسرت یاں چاند نکلا کہ ماہ کنعاں بھی جھکے تکّے جو خوب سر ہوتو ماند نکلا (انشاء)

بنایا ہے بجھنت نے ماند کستنا نہ لے ایسا کوئی خریدار جو تا (رنگین)

(۴) ہلکا۔ پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ مدھم رنگ۔ اُترا ہوا رنگ ؛

ماند پڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ بدرُوپ ہوجانا۔ آب وتاب نہ رہنا۔ مدّھم ہوجانا۔ پھیکا پڑ جانا +

ماند کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بے رُوپ کرنا۔ آب وتاب کھونا۔ بدرُوپ کرنا۔ چمک دمک زائل کرنا۔ بے رونق کرنا ؎

اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں صفا اُکھڑتے اور چمکے وہاں
کرے حسن کو کوئی کس طرح ماند چھپے ہے کہیں خاک ڈالے سے چاند
(بینظیر)

ماند ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بدرُوپ ہوجانا۔ آب وتاب کا نہ رہنا۔ مدّھم پڑ جانا۔

لہروں میں ایک چاند کے لاکھ چاند جنہیں دیکھ کر ذوصرب ہوجاے ماند (سوہن لال)

(۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ہلکا رنگ ہوجانا۔ رنگ اُتر جانا +

ماندا (ہ) اسم مذکر :۔ سقیم۔ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ آزاری + ناسازہ۔ انسا +

ماندگی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) تکان۔ تھکان۔ کسل۔ سُستی۔ خستگی ؎

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے یعنی آگے چلینگے دم لیکر . . . . (میر)

(۲) ایک قسم کا جنون (۳۔ ف) ملالت۔ بیماری۔ ناسازی۔ روگ۔ آزار +

ماندہ (ف) صفت :۔ (۱) تھکا ہوا۔ خستہ (۲) بچا ہوا۔ رہا ہوا۔ باقی رہا ہوا۔ پیچھے رہا ہوا (۳۔ ہ۔ اسم مذکر :) دیکھو (ماندا) +

مانڈ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پیچ۔ مانڈی۔ کانجی۔ گجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی (۲) کھٹ راگ (۳) ایک قسم کے گھر والوں کا گیت +

مانڈا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ماں تنک۔۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اکھری بڑی روٹی

مان

جو میدہ میں گھی ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے ؛ پلو۔ ری۔ پیچی جیسے سوت بن رہے ہیں مانڈے پک رہے ہیں (چتر بھیل) (۲) سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ غشاوہ۔ آنکھ کی پتلی پر کی جھلی +

مانڈل (ہ) اسم مؤنث :۔ حلقۂ آہنی جو پانی کے چرس کے مُنہ پر لگا رہتا ہے۔ (اصل میں منڈل بمعنی حلقہ تھا) +

مانڈنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندی) (۱) ملنا۔ مسلنا۔ پاؤں کے نیچے روندنا۔ پامال کرنا۔ کچلنا (۲) گوندھنا۔ سانا۔ سوندنا۔ اُسنا (۳) بچانا۔ جتن کرنا۔ رچانا۔ سجانا۔ جیسے کھیل مانڈنا (۴) لکھنا۔ تحریر کرنا۔ رقم کرنا جیسے چٹھی مانڈنا (۵) ٹھاننا۔ مصمم ارادہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا +

مانڈی (ہ) اسم مؤنث :۔ پیچ۔ کانجی۔ کلف۔ ماوا +

مانس (ہ) اسم مذکر :۔ انسان۔ آدمی۔ مُنش۔ منکھ۔ بشر ؎

مانس کیسے ہاتھ پاؤں مانس کیسی کایا چار بیٹے برکھا بیتی بچپن کہاں نہیں چھپایا (دوہا)

(فصحائے دہلی اس لفظ کو علیحدہ استعمال نہیں کرتے بجز مانس البتہ بولتے ہیں۔ جب بن مانس کہینگے تو جنگلی آدمی یا بندر سے مراد ہوگی)

مانع (ع) اسم مذکر :۔ منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ مزاحم ہونے والا۔ باز رکھنے والا۔ سدِّ راہ

مانع آنا (۱) فعل لازم :۔ مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ روکنا۔ برجنا۔ سدِّ راہ ہونا۔

مانع ہونا (و) فعل لازم :۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ معترض ہونا ؎

گلی سے تری ہم تو اُٹھ کر چلے تھے ہوا ضعف مانع تو نا چار بیٹھے (مصحفی)

مانک (س) اسم مذکر :۔ (ترجمہ مانک) رتن۔ جواہر۔ گوہر۔ منی +

مانک ٹیکا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا موتی جڑا ہوا زیور جسے امیر عورتیں ماتھے پر لٹکاتی ہیں +

مانگ (ہ) اسم مؤنث :۔ (اصل مارگ بمعنی راہ) (۱) بالوں کے بیچ کی لکیر یا لیکھ۔ فرق سر۔ وہ بالوں کے بیچ کی لکیر جو عورتیں پٹیاں جمانے میں نکال لیتی ہیں۔ مفرق فارسی میں رہگذر کہتے ہیں ؎

ہمنے دی تیری مانگ سے جو مثال رتبۂ کہکشاں بلند ہوا + + (ناسخ)

مانگ کیا زلفوں میں ظاہر ہے بُت مغرور کی صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شبِ دیجور کی (ظفر)

بھری تھی دلوں سے زلفیں اُسکی مانگ بہت دل لیے اُس سے شانہ نے مانگ (میر حسن)

گُلھ مانگ میں مل جاکے سبھی شام نرنجن کر کر آدھی رات ادھر جیسا اسمانی رات اُدھر (منظر)

(۲۔ از مانگنا) منگیتر۔ وہ کنواری لڑکی جسکی نسبت ہو گئی ہو (۳۔ مینڈھ امر) طلب کر۔ (۴۔ ہو) جانا خاوند۔ سر کا وارث۔ میاں۔ شوہر +

مان

مانگ اُجڑنا (ہ) فعل لازم:- بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا۔ بے صوا ہونا +

مانگ بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے وقت پر بھرتے ہیں (۲) شادی کردینا۔ بیاہ دینا + (ہندو عو)

مانگ بھری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سہاگن۔ خاوند والی (۲) بیاہی عزیزہ۔ جورو۔ بیوی۔

مانگ پٹی (ہ) اسم مؤنث:- آرایش مو۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی +

مانگ پٹی میں لگا رہنا (ہ) فعل لازم:- کنگھی چوٹی میں مصروف رہنا۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا +

مانگ جلی (ہ) اسم مؤنث (عو) رنڈ۔ بیوہ۔ وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو ؎

دل جلی مانگ جلی کو کہ جلی ہوں بتو کیا ہوا منہ سے نکلتا جو دھواں ہے (امیر علی)

مانگ چیرنا (ہ) فعل لازم:- (زنان بازاری یا طوائف) اندالہ بکر ہونا۔ سر ڈھکا جانا چیرا کھلنا۔ مینڈھی کھلنا +

مانگ سنوارنا (ہ) فعل متعدی:- پٹیاں جمانا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا

مانگ کر بیٹھا سنوارے جب گلے لگ جائیے رات باقی ہے بت بے پیر آدھی کٹ گئی (ظفر)

مانگ سے ٹھنڈی رہے (دعا، عو) خاوند جیتا رہے۔ سہاگن سہاگ بنا رہے۔

مانگ سے ٹھنڈی ہے (د) محاورہ عو:- سہاگن ہے۔ خاوند زندہ سلامت ہے +

مانگ کھانا (ہ) فعل لازم:- (ہندو وعو) (۱) منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مرجانے سے رشتہ نہ رہنا (۲) بیاہی ہوئی عورت کا مرجانا +

مانگ نکالنا (ہ) فعل متعدی:- بالوں کے بیچ میں لکیر یا لیکھ بنانا۔ پٹیوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکالنا ؎

آئینہ تیرہ دل میں ہاپنے مانگ بت بے پیر نکل ظلمت شامکو دکھا ظلمات میں جوئے شیر نکال (مغفور)

وکھ دو اگر مانگ اپنی تجکو تو حشر برپا ہو کہکشاں جز جبیں کبھی جو افشاں تو نکلیں تارے زآسمان (نصیر)

جو مانگ تو نے نکالی ہے سر بہ بیں سیدھی وہ بہتی ہے کہاں حق کہکشاں کے لئے (ظفر)

مانگ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ چاہت۔ ضرورت۔ حاجت + گاہکی۔ خریداری (۲) (صیغہ امر) طلب کر۔ چاہ۔ (۳) لاؤ لاؤ کی پکار۔ زود طلبی۔ شتاب طلبی

میخانہ میں کیا لطف ہے کیا مانگ ہے ساقی آواز چلی آتی ہے لاؤ اور پلاؤ (حضور نظام آصف)

مانگ تانگ کر کام چلانا (ہ) فعل متعدی:- ادھر اُدھر سے لے لوا کر کام نکالنا ادھر اُدھر سے گزارہ کرنا۔ قرض دام سے کام نکالنا +

مانگ تانگ کر کھانا (ہ) فعل متعدی:- بھیک مانگ کر گزارہ کرنا۔ گدائی کرکے کھانا

مانگ لینا (ہ) فعل متعدی:- عاریتاً لے لینا۔ مستعار لے لینا۔ اُدھار لے لینا +

مانگا (ہ) صفت:- خواستہ شدہ۔ مستعار لیا ہوا + مطلوبہ +

مان

مانگا تانگا (ہ) صفت:- اوّل بمعنی مانگا ہوا دوم تابع مہمل۔ قرض لیا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا۔ مستعار لیا ہوا۔ عاریتاً لیا ہوا +

مانگنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چاہنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ استدعا کرنا۔ خواستگاری کرنا (۲) سگائی چاہنا۔ نسبت کی درخواست کرنا (۳) دعا کرنا۔ دعا کے واسطے ہاتھ اٹھانا۔ التجا کرنا (۴) اُدھار چاہنا۔ قرض طلب کرنا۔ (۵) تقاضا کرنا۔ اڑانا +

مانگے (ہ) تابع فعل:- مستعار + اُدھار +

مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات (ہ) کہاوت:- کوئی بات درست نہیں خود محتاج ہیں اور اِدھر اُدھر سے کام نکال لیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر لایا ہو اور دوسرا اُس سے وہی چیز مانگ کر کام نکالے تو اُس وقت کہتے ہیں

مانگے دینا (ہ) فعل متعدی:- مستعار دینا۔ عاریتاً دینا + اُدھار دینا +

مانگے کا یا مانگے کی (ہ) صفت:- مستعار لیا ہوا۔ وام گرفتہ۔ عاریتاً لی ہوئی +

مانگے کا تانگا بڑھیا کی برات (ہ) کہاوت:- پرائی چیز پر شیخی مارنے والے کے حق میں بولتے ہیں +

مانگے تانگے (ہ) تابع فعل:- مانگے ٹونگے۔ مانگ تانگ کر۔ مستعار لے لوا کر۔ اُدھار لے لوا کر۔ جیسے مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا یعنی کام جب ہی چلتا ہے جب اپنی گرہ سے صرف کیا جائے +

ماتم (ہ) اسم مؤنث:- (عو کلمہ) قیامت۔ شور و شر۔ واویلا۔ توبہ دھاڑ۔ داد فریاد۔ چیخم دھاڑ۔ چیخم چاخ۔ غل غپاڑا۔ غل شور۔ دھوم۔ ہنگامہ +

ماتم مچانا (ہ) فعل متعدی:- غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ دھوم دھڑکا مچانا۔ چپک نیا ڈالنا۔ فضیحتی کرنا ؎ +

دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی کیسی پھر ماتم مچاؤنگی (شوق)

ماننا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا ؎

کیجئے اعدا کی بھی کچھ دلشکنی ہے منظور یہ تو مانا کہ تمہیں خاطر احباب نہیں (شیفتہ)

(۲) فرض کرنا۔ تصور کرنا۔ قیاس کرنا۔ (۳) خیال کرنا۔ اثر قبول کرنا جیسے یہ جانور گرمی بہت مانتا ہے (۴) قائل کرنا۔ تسلی کرنا (۵) بزرگ جاننا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ ادب کرنا۔ عزت کرنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ آدر کرنا (۶) لحاظ کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ پاسداری کرنا۔ (۷) کسی کے ہنر یا کمال کا معتقد ہونا۔ اُستاد جاننا۔ کمالیت کا اقرار کرنا (۸) منت یا نذر کا اقرار کرنا۔ بزرگوں کی ارواح کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔

مان

(۹) پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا جیسے دیوی یا دیوتا کو ماننا جیسے (تو اولا نہیں تو بہت کا اپو ما نو تو ایشر نہیں تو پتھر رکھا وت) (۱۰) خاطر میں لانا۔ سمجھنا۔ گننا۔ جیسے وہ کسی کو بھی نہیں مانتا (۱۱ لازم) راضی ہونا۔ رضامند ہونا۔ خوش ہونا جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان (۱۲) اقرار کرنا۔ مقر ہونا۔ اقبال کرنا (۱۳) مطیع ہونا۔ تابع ہونا۔ (۱۴۔ پنجاب) منانا۔ برتنا۔ عمل میں لانا جیسے تم جنم اشٹمی کب مانوگے۔ (۱۴) کہا کرنا۔ کہنا کرنا۔ حکم بجالانا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ سننا۔ عمل میں لانا جیسے یہ تو کسی کی بھی نہیں مانتا (۱۵) جاننا۔ خیال کرنا جیسے بُرا ماننا بھلا ماننا وغیرہ ✦

مانند (ف) حرفِ تشبیہ۔ (عوام مانجد) جیسا۔ نظیر۔ مثل۔ سا۔ مشابہ۔ سمانتا۔ جُوں۔ ہُوبہو۔ مطابق ✦ ہُو بہُو۔ بعینہٖ ✦

ماننے جوگ (ہ) صفت۔ (ہندی) قابلِ اعتقاد۔ ہرتیت جوگ۔ پرمان جوگ۔ قابلِ پذیرا۔ لایقِ اعتماد۔ معتمد ✦

مانو (ہ) حرفِ تشبیہ۔ (گیتوں میں) (۱) جیسا۔ گویا۔ مثلاً (۲۔ صیغہ امر ماننا) تسلیم کرو۔ قبول کرو (۳) فرض کرو۔ جانو ؎

گورے گورے ہاتھ میں چوڑی اوچھ رہی ہے ✦ مانو چندن ڈار ناگ رہو لپٹائے (دوہا)

(۴) عمل کرو۔ تعمیل کرو۔ منظور کرو جیسے ؎

بَرکہا مانو چھوڑ دو سونیا کی پیت ✦ اوچھے کی پیت دار ایسی جیسے بالو کی بھیت (دوہا)

مانوس (ع) صفت۔ مالوف۔ اُنس کردہ شدہ۔ اُنس گرفتہ۔ مائل۔ راغب۔ خوگر۔ خوکردہ شدہ۔ پسند۔ مرغوب۔ ہلا ہوا۔ ہلا ملا۔ شیر و شکر ✦

مانہہ (ہ) حرفِ جر (گنوار) اندر۔ میں۔ بیچ۔ درمیان ؎

بڑے نہ ہُوجیں گُنن بن جاکی بکڑی بانہہ ✦ جیسے لوہا ناؤ سنگ تیرت ہے جل مانہہ (دوہا)

مانہیں (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) جانب۔ طرف۔ اور ✦

مانی (ف) اسم مذکر۔ ایک مشہور مصور اور نقاش کا نام جو پیغمبری کا دعوےٰ کرتا اور نقاشی اپنا معجزہ قرار دیکر لوگوں کو اپنی طرف رجوع کیا کرتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ اردشیر کے زمانہ میں اور بعض کی رائے میں بہرام شاہ کے وقت میں تھا۔ حضرت عیسیٰ اسی شخص سے بہت مخالف تھے۔ بہرام شاہ بن ہرمز نے اس کو پیغمبری کے سبب سے قتل کرا دیا ✦

خاک کے پردے کے نقشے پر یوسف نہ کھینچنا ✦ اتنا کہوں ضرور جو مانی ہے میں بلوں (مصحفی)

مانی (ہ) اسم مؤنث۔ (محل۔ بیگماتِ قلعہ) بچے کو پالنے والی عورت۔ بچے کو رکھنے اور کپڑا پہنانے والی عورت۔ بچہ کی خادمہ۔ آیا۔ دایہ ✦

مانی (ہ) صفت۔ (ہندی) ابھمانی۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی (ابھمانی کا مخفف ہے)

مانی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی جاتی اور اس سے چکی کا پاٹ باآسانی پھرتا ہے ؎

مان

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے ✦ دو پاٹن کے بیچ میں ثابت مانا کوئے (دوہا)

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوئے ✦ جو مانی سے لگ رہا اُسکا بال نہ بیکا ہوئے (جواب دوہا)

مانیاں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ماں کی جمع (۲) غریب عورتیں۔ مسکین عورتیں۔ جیسے مانیاں تو بہتیری ملی ہیں اگر کوئی نہیں ملتا (۳) شادی کی ایک رسم جس میں بیاہ سے کچھ دن پیشتر دولہا اور دلہن کو زرد کپڑے پہنا کر گھر میں بٹھا دیتے ہیں ✦

مانیٹر انگلش۔ صیغہ (Monitor) مونیٹر۔ مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ ✦

مانیوں بٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مانجھے بٹھانا۔ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں دولہا کو زرد کپڑے پہنا کر چوکی پر بٹھاتے اور پھر چند بیاں اُس کے ہاتھ میں دیتے ہیں مگر دلہن کو ایک کوٹھڑی میں تنہا رکھتے ہیں تاکہ کوئی مرد اُسکے پاس تک آ جا نہ سکے اور اُسکا تصور دولہا کی طرف بلند ہے ✦

مانیوں بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مانجھے بیٹھنا۔ ایک رسم ہے جو شادی سے چند روز پیشتر برتی جاتی ہے (۲) مجازاً چلے بیٹھنا۔ اعتکاف کرنا۔ خلوت نشیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا۔ گوشہ گزیں ہونا جیسے تم کیا مانیوں بیٹھے ہو جو گھر سے نہیں نکلتے (دراصل یہ لفظ مانجھے بسنی چنگ سے بنایا گیا ہے)

ماوا (ع) اسم مذکر۔ جائے بازگشت۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا ✦

ماوا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مادہ۔ اصل۔ جوہر۔ مانع جیسے مرغی ماوا جمع کرکے انڈے دیتی ہے (۲) کھویا۔ گندہ۔ بھنا ہوا دودھ (۳) سامان۔ مصالح (۴) مانڈی۔ کلف۔ آہار۔ کانجی (۵) سرشت۔ خمیر (۶) دودھ۔ نشاستہ (۷) عطاروں کی اصطلاح میں صندل کا عطر (۸) انڈے کی زردی ✦

ماوا نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نشاستہ نکالنا (۲۔ بازاری) مار مار کر کچومر نکالنا۔ بھرکس کرنا۔ ایسا کرنا کہ بُرا حال ہو جیسے میرے ہتھے چڑھے تو مارتے مارتے ماوا نکال دوںگا ✦

ماوس (ہ) اسم مؤنث۔ صحیح (اماوس) (۱) سورج اور چاند کا ملاپ۔ چاند کی تبدیلی ✦ نیا چاند۔ اندھیرے پاکھ پندرھویں تتھ۔ بدی کی اخیر تاریخ ✦

ماوسا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) موسا۔ خالو۔ ماں کی بہن کا خاوند۔ پنجاب میں ماسڑ ✦

ماوسی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) خالہ۔ ماں کی بہن۔ پنجابی ماسی ✦

ماہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ قمر۔ سوم۔ چندرما۔ ماہتاب ؎

دل میں شوقِ رُخِ روشن نہ چھپیگا ہرگز ✦ ماہ پردے میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا (مومن)

ذہے چشمِ ماہ کی ٹکٹکی لگ جائے نظر ✦ دیکھو کوٹھے پہ جو مکھڑے نہ تمہارات کو (ظفر)

(۲) ماس۔ مہینا۔ ایک چاند کے دیکھنے سے دوسرے چاند کے دیکھنے تک کا وقفہ جو کبھی ۲۹ اور کبھی تیس روز کا ہوتا ہے ✦

ماہ

ماہ بماہ (ف) تابع فعل :- ماہوار۔ ہر مہینے۔ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے +

ماہ پارہ (ف) اسم مذکر :- چاند کا ٹکڑا۔ خوبرو۔ صاحب جمال +

ماہ جبین۔ ماہ رو۔ ماہ لقا (ف) صفت :- چاند کی سی پیشانی یا صورت والا۔ نہایت خوبصورت۔ حسین۔ چندر مکھی + معشوق۔ من موہن۔ دلفریب ؎

ہوش رُبا ستمگر ماہ لقا کوئی کون ہے؟ صبر و قرار لئے چلا بیچ تو بتا تو کون ہے (ظفر)

ماہِ کامل (ف + ع) اسم مذکر :- پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند ؎

آئینہ جب روئے جاناں کے مقابل ہو گیا ماہِ کامل کے مقابل ماہِ کامل ہو گیا (وفا)

ماہِ کنعاں (ف + ع) اسم مذکر :- حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے +

ماہِ نخشب (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ چاند جو حکیم ابن عطا مقنع نے چند اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ یہ چاند چار مہینے تک رات کو اُس کنوئیں سے جو کوہ سیام کے دامن میں واقع تھا نکلا کرتا اور چار فرسنگ تک اُس کی روشنی پہنچا کرتی تھی ماہ نخشب اس سبب سے کہتے ہیں کہ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا اور یہ شہر سمرقند سے تین روز کے راستہ پر اور وہاں سے نخشب دو فرسنگ کے فاصلہ پر ہے ؎

کیا چمک غال کی ہے وہ لب جانِ زمن چاہِ نخشب سے یہ گویا ماہِ نخشب نکلا (امیر)

ماہتاب (ف) اسم مذکر :- (۱) چاندنی۔ چاند کی روشنی۔ نور ماہ (۲) مجازاً چاند۔ قمر۔ چندرما۔ سوم ؎

یہ وہ فلک ہے کہ جس کے سبب سے عالم میں نہ ایک چال پہ دو روز ماہتاب رہا (صبا)

نکر وعدہ کہ میں چاندنی میں آؤں گا ترے مقابل کب ماہتاب نکلے گا (امیر سوز)

ماہتابی (ف) اسم مؤنث :- (۱) پورب۔ ایک قسم کا تربوز (۲) پورب) چکوترہ (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جس پر اجرام فلکیہ کی رُپہلی یا سُنہری شکلیں منقوش ہوتی ہیں (۴) ایک قسم کی آتشبازی جسکے اندھیری رات کے وقت چھوڑنے سے چاند کی سی روشنی ہو جاتی ہے (۵) گودیدا کھلا ہوا پکا چبوترا جو اکثر دالان یا صحنِ خانہ یا صحنِ باغ میں رات کو بیٹھکر چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ تحت ماہتابی (۶) وہ چیز جس تک چاندنی پہنچی ہو +

ماہر (ہ) اسم مذکر :- (ہندی) زہر۔ بس۔ سم۔ ہلاہل۔ جیسے مان کا ماہر اچھا اور اپمان کا لڈو کچھ نہیں +

ماہر (ع) صفت :- (۱) اُستاد۔ حاذق + اُستادِ کار کسی کام میں اُستاد + کامل فن۔ تیز فہم۔ زیرک۔ ہشیار۔ سلیقہ شعار۔ صاحب شعور۔ ہنرمند۔ لائق۔ ذاتی (۲-۱) واقف۔ آگاہ۔ جاننے والا۔ تجربہ کار +

ماہمودہ (ہ) اسم مذکر :- (پورب) خسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام جو اکثر کان میں گھس جاتا ہے۔ ہزارپا۔ گنکھائی۔ کنکول +

ماہی

ماہوار (ف) تابع فعل :- (۱) ماہ بماہ۔ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے۔ مہینے میں بماہ۔ ماہانہ۔ ماہ در ماہ (۲) درماہہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ +

ماہواری (ف) صفت :- (۱) مہینے کا۔ پورے مہینے کا۔ چاند کا۔ چاند کے چاند کا جیسے ماہواری حساب +

ماہوں (ہ) اسم مذکر :- ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے +

ماہی (ف) اسم مؤنث :- (۱) مچھلی۔ حوت۔ مچھی۔ مین۔ جل توری (۲) وہ مچھلی جس پر زمین ٹھیری ہوئی فرض کرتے ہیں +

ماہی پشت (ف) صفت :- (۱) اُبھرواں۔ قبہ دار۔ گنبدی۔ مُرغ سینہ۔ محدب (۲) ایک قسم کا کارچوب جو پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے +

ماہی توا (ہ) اسم مذکر :- ماہی تابہ۔ ایک قسم کا گھڑا توا جسمیں مچھلی تلتے ہیں۔ کڑھائی۔ فری پان +

ماہی خوار (ف) اسم مذکر۔ بگلا۔ بوتیمار +

ماہی فروش (ف) اسم مذکر :- مچھلی والا۔ مچھوا۔ مچھلی بیچنے والا +

ماہی گیر (ف) اسم مذکر :- دھیور۔ ماچھی۔ مچھوا۔ مچھلیاں پکڑنے والا +

ماہی مراتب (ف) اسم مذکر۔ وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں اصل میں یہ سات شکلیں باعتبار سیارات بتفصیل ذیل ہوا کرتی ہیں۔ ہیکل آفتاب یعنی شمس کا نشان۔ نشان پنجہ۔ نشان میزان۔ اژدہا پیکر۔ سورج مکھی۔ مچھلی۔ گُرز یعنی گرہ +

ماہیانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) مہینہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ (۲) صفت) مہینے کا۔ ماہواری +

ماہیت (ع) اسم مؤنث :- (اصل میں تھا ماہی یعنی یہ کیا ہے تائے مصدری بڑھا کر ماہیت کر لیا) (۱) حقیقت۔ چگونگی۔ کیفیت (۲) اصل مادہ۔ جوہر۔ مغز۔ تت۔ ہیرولا (۳) حقیقت حال +

مائی (ع) اسم مؤنث :- آبی۔ پانی سے نسبت رکھنے والا۔ پانی کا جیسے بخارات مائی یعنی آبی +

مائی (ہ) اسم مؤنث :- ماں۔ والدہ۔ مادر۔ امّاں۔ ماتا۔ بڑھیا۔ ضعیفہ۔ بڑی بی +

مائی باپ (ہ) اسم مذکر :- (راذل) (۱) والدین۔ ماتا پتا۔ مادر پدر (۲) خداوند نعمت۔ پالن ہار۔ ولی نعمت۔ پرت پال۔ حاکم۔ سرواں۔ ان داتا ؎

لئے تھی چینک جو وہ تو آپ تھی اپنی تو یار وہ مائی باپ تھی

مائی کا پوت (ہ) اسم مذکر :- ماں کا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا۔ ناز کا پالا ہوا +

مائی

مائی کا لال (ہ) اسم مذکر۔ (۱) اپنی ماں کا پیارا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا بیٹا (۲) بہادر۔ سورما۔ سُوربیر +

مایا (س) اسم مؤنث۔ (۱) قدرتِ حق تعالے۔ ایشور کی شکتی (۲) ظہورِ قدرت۔ نیچر۔ فطرت۔ رچنا۔ جیسے "سب ایشور کی مایا ہے" ؎

مایا موہ سام کی او دھرنی دھر کی ہے ۔ گیہنی ساہوکار کی جس کوئی کرلے (دوہا)

(۳) کرپا۔ رحم۔ دیا (۴) موہ۔ پیار۔ سنیہ (۵) چھل۔ کپٹ۔ دھوکا۔ فریب جیسے مایا چار یعنی دھوکے باز + اِس مایا روپی سنسار میں کیوں بھرم رہا ہے۔ (۶) دھن۔ دولت۔ مایہ جیسے "مایا تیرے تین نام پرسا پرسو پرسرام" ؎

مایا کرمایا ملے کرکے لمبے ہات ۔ تلسی داس گریب کی کوئی نہ پوچھے بات
مایا ہُوئی تو کیا ہوا ہرا ہوا کُٹھور ۔ نو نیزے پانی چڑھا تو بھی نہ بھیجی کور (دوہا)

چھپنے کیسی مایا کو اپنی بتلا دے ۔ سو جانے پراکی دھن دولت کو یا وسلا بھوجن کیجو

(۷) اندرجال۔ جادو۔ نظر فریب۔ عجیب۔ اعجوبہ (۸) رونق۔ کرشمہ۔ کرامت۔ روشنی۔ بہار۔ کیفیت۔ لطف جیسے سب چاہیے کی مایا ہے۔ (۹) شرح۔ آتما۔ پران۔ جان (۱۰) دستگاہ۔ سامان (۱۱) سرشتی۔ خلقت۔ دنیا۔ مخلوق جیسے آپ نے دنیا بنائی ہے۔

مایا پاتر (س) اسم مذکر۔ دھنی۔ دولتمند۔ دھنونت۔ مالدار +

مایا پتی (س) اسم مذکر۔ ایشور۔ پرمیشور۔ خدا تعالے +

مایا جوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ دھن جوڑنا۔ روپیہ پیسہ جمع کرنا جیسے مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمبل اوڑھنا +

مایا چار (س) صفت۔ فریبی۔ ریاکار۔ کپٹی۔ دھوکے باز +

مایا روپی (س) صفت۔ پُرفریب۔ جھوٹی۔ دھوکے کی ٹٹی جیسے مایا روپی سنسار کے

مایع (ع) اسم مؤنث۔ رقیق شے۔ بہنے والی چیز جیسے پانی شہد سرکہ تیل وغیرہ

مایحتاج (ع) اسم مؤنث۔ وہ شے جس کی طرف انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات (اصل میں مایحتاج الیہ تھا لفظ الیہ جو اُس کا صلہ حذف کردیا ہے)

مایقرا (ع) اسم مذکر۔ ایسا لکھا ہوا جس کو آدمی پڑھ سکے۔ پڑھنے جوگ +

مائل (ع) صفت۔ (۱) میل رکھنے والا۔ متوجہ۔ راغب (۲) شائق۔ الفت۔ محبت۔ عاشق۔ میلان رکھنے والا (۳) خمیدہ۔ جھکا ہوا (۴) ڈھلوان جیسے سطح مائل (۵) مشابہ سے۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا جیسے سرخی مائل زردی مائل وغیرہ

مائل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) رجوع کرنا۔ راغب کرنا۔ متوجہ کرنا۔ توجہ دلانا۔ (۲) جھکانا۔ ڈھلکانا۔ خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ سلامی کرنا +

مائل ہونا (ہ) فعل لازم۔ راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ رغبت کرنا +

مُبا

ڈھلنا۔ جھکنا۔ پھسلنا + مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مائیں (ہ) اسم مؤنث۔ ایک درخت کے پھل کا نام جو مازو سے مشابہ ہے مائیں دو قسم کی ہوتی ہے ایک بڑی مائیں جو درخت گز کا پھل ہے۔ فارسی میں گز مازج عربی میں ثمرۃ الطرفا کہتے ہیں اوّل درجہ میں گرم ہے دوم میں خشک بعض کے نزدیک دوم میں بارد یابس + دوسری چھوٹی مائیں جسے عربی میں ثمرۃ الاثل کہتے ہیں یہ دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے مگر بعض نے دوم میں بارد سوم میں یابس لکھا ہے +

مایوس (ع) صفت۔ (۱) بے آس۔ نا اُمید۔ نراسا۔ بے توقع + (۲-۱) ناکام نامراد۔ بے نیلِ مرام (۳) دل شکستہ (بقول بہار عجم وہ چیز جس سے امید منقطع ہوگئی ہو۔ مگر اہل فارس نا امید کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اصل میں یہ یاس ماخوذ از یاس تھا مئے مرغول کے آنے سے مایوس ہوگیا لیکن صاحب نفائس کے نزدیک یہ ایسا تصرف ہے جو فارسیوں کے تصرفات سے ہے کیونکہ فعل لازم سے مفعول نہیں آتا پس عربی میں یئس تھا)

مایوس کرنا (ہ) فعل متعدی۔ آس توڑنا۔ نا امید کرنا۔ نراس کرنا + ناکام کرنا۔ دل توڑنا +

مایوس ہونا (ہ) فعل لازم۔ نا اُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ بے آس ہونا۔ آس ٹوٹنا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا + حضور نظام آصف ؎

مایوس نہ ہو کوئی زمانہ میں خدا سے ۔ ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں (حضور پر نور)

مایوسی (ع) اسم مؤنث۔ نا اُمیدی۔ نراس + ناکامی۔ نامرادی۔ شکستہ دلی +

مایہ (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پونجی۔ سرمایہ۔ جمع (۲) اصل۔ راس المال (۳) مادہ۔ ہیولا (۴۔ مجازاً) مقدار و کمیت۔ اندازہ جیسے چہ مایہ (۵) دستگاہ۔ سامان (۶) واسطہ۔ سبب + اسباب۔ وسیلہ۔ بہانے (۷) اُس گائے کا نام جس نے فریدوں کو دودھ پلایا تھا (۸) مادین۔ نر کا نقیض۔ مادہ (۹) بنیادِ ہر چیز۔ نیو۔ بنا (۱۰) دولت۔ زر۔ جیسے مرد بے مایہ بمعنی مفلس +

مایہ دار (ف) صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ دھنی ؎

موتی ہیں آٹھ کر میں یا میری کلک میں ۔ مشہور ہیں جہان میں یہ مایہ دار دو (عارف)

مُباح (ع) صفت۔ (۱) جائز۔ روا + حلال۔ حلال داشتہ شدہ۔ درست + مسنون۔ شریعت کے موافق (۲) پاک۔ شُدھ۔ پوتر (بھنگڑ) آؤ تو سبز سبز کیا ہے عاشقوں کو مُباح ہے + قاضی پوچھے کیا ہے تو کہہ تیری بیٹی کا نکاح ہے (۳) مذبوح۔ ذبیحہ۔ ذبح کیا گیا +

مُباح رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ جائز رکھنا۔ روا رکھنا۔ درست تصور کرنا۔ حلال جاننا

مُباح کرنا (۱) فعل متعدی:۔ جائز کرنا۔ روا ٹھیرانا۔ حلال جاننا۔ درست تصور کرنا۔

مُبَاحَثہ (ع) اسم مذکر۔ بحث۔ مناظرہ۔ باہم بحث کرنا۔ تکرار۔ جواب سوال۔ ردّ و بدل ✤

مباحثہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ بحث کرنا۔ بحثنا۔ مناظرہ کرنا۔ باہم ردّ و بدل یا تکرار کرنا

مَبادا (ف) کلمۂ دُعا۔ ایسا نہ ہو۔ خدا نہ کرے۔ خدا نخواستہ۔ دُور پار ✤ قضارا۔ کداچت۔ کبھی ؎

فہموں پہ کہتے جو کچھ خوف خدا بھی ہے مجھے ڈر ہے کسی دل سے مبادا بد دعا نکلے (میر سوز)

ہنسے اُس بُت میں جو دیکھا ہے نہیں کہیے کہ مبادا کہیں سُنپائیں شریعت والے (ظفر)

مُبَادَرَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جلدی۔ شتابی۔ تیزی۔ تعجیل۔ سرعت۔ عجلت۔ (۲) سبقت۔ پیشی (۳) دلیری۔ جرأت۔ چالاکی۔ چُستی۔ بے باکی ✤

مُبادرت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ سبقت کرنا۔ پیشی کرنا ✤ دلیری کرنا۔ جرأت کرنا ✤ چستی یا چالاکی کو عمل میں لانا ✤

مُبَادَلہ (ع) اسم مذکر:۔ باہم بدل کرنا۔ بدلہ۔ عوضہ۔ معاوضہ۔ پلٹا۔ پلٹی۔ ادلا بدلا۔ الٹا پلٹا۔ بدلائی ✤ ہنڈاون ✤

مبادلہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ بدلنا۔ پلٹنا۔ تبدیل کرنا۔ ادلا بدلا کرنا۔ باہم تبادلہ کرنا۔ ایک ملک کے سکّے سے دوسرے ملک کا سکّہ بدلنا ✤

مبادلہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ الٹا پلٹا ہونا۔ عوض معاوضہ ہونا۔ ادلا بدلا ہونا ✤

مَبادی (ع) اسم مؤنث:۔ اصل۔ بُنیاد ✤ ابتدا۔ آغاز۔ شروع۔ آرمبھ۔ مبدا، جیسے مبادی الحساب۔ مبادی العلوم ✤

مُبارِز (ع) صفت:۔ آگے بڑھ کر لڑنے والا سپاہی۔ مقابلہ پر آنے والا سپاہی۔ جنگجو۔ جنگی۔ بہادر۔ دل چلا۔ دلاور۔ سورما۔ لڑاکا ✤

مُبارَک (ع) صفت:۔ (۱) نحس کا نقیض۔ برکت کردہ شدہ۔ خجستہ۔ باعث برکت۔ بزرگ کردہ شدہ۔ فرخ۔ یُمن۔ بابرکت (۲) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ بھاگوان (۳) شُبھ۔ شُبھ۔ نیک۔ سعید۔ سعد۔ اچھا۔ موافق۔ مسعود۔ لایق۔ سزاوار۔ سازگار۔ پھلتا پھولتا ؎

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پر سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

(۴) مبارکباد۔ جے جے کار۔ خوش آمدی۔ سو آگتم۔ مرحبا۔ خوشا جیسے ناک کانی مبارک کان کانٹے سلامت (۵) تہنیت۔ مژدہ۔ خوشخبری۔ بدھائی۔ منگل چار۔ بدھاوا۔

مبارکباد (ع+ف) دُعا:۔ (۱) سعید ہو۔ نیک ہو۔ سازگار ہو۔ برکت نصیب ہو۔ خدا برکت دے (۲) اسم مؤنث:۔ تہنیت۔ خوشخبری۔ مژدہ۔ شادی کی تہنیت۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ منگل چار۔ شادیانہ ؎

عید سے کچھ کم نہ تھا مرنا ترے ناشاد کا گرم تھا ہر سمت ہنگامہ مبارکباد کا (مرزا صابر)

(۳) اشیرباد۔ کلیان۔ دعائے خیر ✤

مبارکباد دینا (۱) فعل متعدی:۔ بدھائی دینا۔ شادی کی تہنیت کرنا ✤

مبارکبادی (۱) اسم مؤنث:۔ مبارکی۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ تہنیت۔ مژدہ۔ خوشی۔ خوشخبری۔ شادیانہ ✤

مبارکبادی دینا (۱) فعل متعدی:۔ بدھائی دینا۔ بدھاوا دینا ✤

مبارکبادی گانا (۱) فعل متعدی:۔ شادیانہ گانا۔ شادی کے گیت گانا۔ بدھائی گانا

مبارکباد کہنا (۱) فعل متعدی:۔ تہنیت دینا۔ بدھائی دینا ✤

مبارک سلامت (ع) اسم مؤنث:۔ بدھائی اور شکریہ۔ گُن ہا و شادی کی باہمی تہنیت ✤

مبارک ہو (۱) کلمۂ دعا:۔ (۱) جب کسی دوست کو کوئی چیز ملتی ہے تو بطریقِ دعا یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی خدا اچھا بھلا کرے۔ سازگار ہو ؎

کہا شاہِ دوعالم نے نہ ہے بخت مُبارک ہو بھرت کو افسر و تخت (خوشتر)

(۲) بطریق طنز و طعن بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے کان کٹے مُبارک ناک کٹی سلامت ✤

مبارک سلامت ہونا (۱) فعل لازم:۔ باہمی تہنیت ہونا۔ ایک دوسرے کو باہم تہنیت سُنانا ✤

مبارَکی (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) مبارکبادی۔ برکت۔ یمن۔ تہنیت۔ بدھائی۔ (۲) دعائے خیر۔ دعائے نیک۔ اشیرباد۔ کلیان (۳) نیکی۔ سعادت ✤

مُباشَرَت (ع) اسم مؤنث:۔ جماع۔ صحبت۔ صحبت داری۔ خلوت۔ مجامعت۔ بھوگ۔ وشے۔ رنگ رس۔ ہم بستری۔ ہمخوابی ✤

مباشرت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ صحبت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ وشے کرنا۔ بھوگ کرنا۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ ہمبستر ہونا ✤

مُباف (۱) اسم مذکر:۔ (مُوباف کا مخفف) وہ کپڑے کی دھجّی یا پٹی جو عورتیں سر گوندھ کر چوٹی میں گوندھ لیتی ہیں ✤

مَبالِغ (ع) اسم مذکر۔ مَبلَغ کی جمع۔ روپے۔ رقمیں۔ رقوم نقدی۔ رقومات زر ✤

مُبالغہ (ع) اسم مذکر:۔ کسی کام میں سخت کوشش کرنا۔ ایسی تعریف یا ہجو جو محال معلوم دے۔ زیادہ گوئی۔ طول طویل یا لمبی چوڑی بات۔ حد سے بڑھ کر بولنا۔

مبالغہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ زیادہ گوئی کرنا۔ حد سے زیادہ تعریف یا مذمت کرنا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ اصل کے خلاف کہنا۔ ترجیح بلا مرجّح ✤

مُباہات (ع) اسم مؤنث:۔ فخر۔ شیخی۔ بڑائی۔ کسی بات پر تفاخر کرنا ✤

مبت

مُبْتَدا (ع) اسم مؤنث :- (۱) اوّل، شروع - آغاز - ابتدا - آرمبھ (۲) گریمر) جملۂ اسمیہ کا پہلا جُز - خبر کا نقیض - مسند الیہ +

مبتدا و خبر (ع) اسم مؤنث :- اوّل، اخیر - مسند الیہ اور مسند - اسم اور اُس کی خبر - بات کی ابتدا و انتہا - سر پیر +

مبتدا و خبر ندارد (ا) محاورہ :- بے سر و پا بات - وہ بات جسکا سر پیر نہ ہو +

مُبْتَدِی (ع) اسم مذکر :- شروع کرنے والا - نو آموز - بیکتہ - اجد خواں +

مُبْتَذَل (ع) صفت :- ذلیل - خوار - خفیف - حقیر - رسوا - بدنام - سفلہ - کمینہ - بیقدر +

مُبْتَلا (ع) صفت :- گرفتار - ماخوذ - پکڑا ہوا (۲) پھنسا ہوا - پٹا ہوا - اُلجھا ہوا - غلطان - پیچان - کسی بلا یا آفت میں پڑا ہوا - پیچ میں آیا ہوا - گھرا ہوا (۳) عاشق - فریفتہ - دل دادہ - اٹکا ہوا - دل آیا ہوا - لٹو - مفتون - گرویدہ - موہت - لوبین - (۴) مصروف - مشغول - لگا ہوا +

مبتلائے آفت (ف) صفت :- گرفتارِ بلا - مصیبت میں پھنسا ہوا - بپتا میں پڑا ہوا - آفت زدہ - مصیبت زدہ +

مبتلائے بلا (ع) صفت :- دیکھو (مبتلائے آفت) +

مبتلائے عشق (ع) صفت :- کسی کے دامِ عشق میں اُلجھا ہوا - شیدا - والہ - فریفتہ - مفتونِ اُلفت +

مبتلا کرنا (ا) فعل متعدی :- پھانسنا - گرفتار کرنا - پھنسانا - عذاب میں ڈالنا - اُلجھانا + مائل کرنا - فریفتہ کرنا - مشغول کرنا +

مبتلا ہونا (ا) فعل لازم (۱) پھنسنا - گرفتار ہونا - (۲) اُلجھنا - اٹکنا - عشق میں گرفتار ہونا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا ؎

شکوۂ جور کیا میں نے جو اُس سے تو کہا   مبتلا آپ ہوا اور کہیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

مَبْدا (ع) اسم مذکر :- جائے شروع - ظاہر ہونے کی جگہ - آغاز - شروع - ابتدا - آرمبھ - نکاس - مخرج - منبع - مصدر - منشا - اصل - بنیاد - مادہ - جڑ جیسے مبدائے فساد +

مُبْدَل (ع) صفت :- (۱) بدلا ہوا - تبدیل شدہ - متغیر - پلٹا ہوا - بدلا گیا (۲) اسم مذکر - گریمر) مبدل منہ - وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو اور معنی میں جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے مثلاً زید تیرا بھائی آیا - زید مبدل منہ اور بھائی اُسکا بدل ہے +

مُبَرّا (ع) صفت :- (۱) بری - صاف - آزاد - پاک - منزہ - نیارا (۲) بے دوش - معصوم - بے قصور - بے عیب - بے گناہ (۳) بیزار - دور شدہ - متنفر +

مَبْرَز (ع) اسم مؤنث :- مقعد - گانڑ - پاخانہ نکلنے کی جگہ - سفرہ - دُبر - گون + پاخانہ

مبن

مُبْرَم (ع) صفت :- محکم - اُستوار - مضبوط - مستحکم - سخت - ضروری - لابُد - ناقابلِ مزاحمت - اٹل - اٹ جیسے قضائے مُبرم +

مَبْرُور (ع) صفت :- قبول کردہ شدہ - نیکی کیا گیا - مقبول - گناہوں سے بری کیا گیا - مغفور - مرحوم - بیکنٹھ باشی - جنتی - پاک - مقدس +

مُبَشِّر (ع) صفت :- خوش خبری پہنچانے والا - مژدہ رساں - بشارت دہندہ +

مُبْصِر (ع) صفت :- (۱) بینائی والا - بینا - دیکھنے والا - سُجاکھا (۲) پرکھنے والا - پرکھیا - کھرا کھوٹا دیکھنے والا - جوہری - صراف - نگاہ باز ؎

ابرو کو اُسکی دیکھ کے حیران رہ گئے   تھی جن مبصروں کو کہ تلوار کی نگاہ (مصحفی)

مَبْعُوث (ع) صفت :- اٹھایا گیا - برانگیختہ کیا گیا - پیدا کیا گیا - بھیجا گیا +

مبعوث ہونا (ا) فعل لازم :- نبی کا بھیجا جانا +

مَبْلَغ (ع) صفت :- مصدر میمی جو زر نقد کی صفت میں بمعنی اسم مفعول آتا ہے - (۱) کامل - سرہ + کھرا - پرکھا ہوا (۲) مقدار - کیفیت (۳) اٹکل - تھوڑا - جیسے مبلغ راہ (۴) بسیار - بہت (۵) روپیہ کی رقم - تعدادِ زر +

مَبْنی (ع) صفت :- بنا کی جگہ - بنیاد - جسکے اوپر کسی بات کی بنا ہو - بنایا گیا - بنا رکھا گیا

مبنی ہونا (ا) فعل لازم :- کسی بات کی کسی بات پر بنا ہونا - موقوف ہونا - منحصر ہونا

مُبْہَم (ع) صفت :- ابہام کیا گیا - دربستہ - سر بستہ - مغلق - مشتبہ - مشکوک - وہ کلام جسکا مطلب کسی طرح دریافت نہ ہو سکے - گول - گول مول - مذبذب +

مبہوت (ع) صفت :- (۱) حیران - بھوچکا - متحیر - ہکا بکا + گنگ - صم (۲) نشہ میں چور - سرشار - مخمور - دیوانہ - باؤلا +

مُبِین (ع) صفت :- ظاہر - آشکار + صاف + صریح + کھلا ہوا - پرگھٹ - روشن - مبرہن - ظاہر و باہر +

مُبَیَّن (ع) اسم مذکر :- (۱) بیان کیا گیا - برنن کیا گیا - جتلایا گیا - پرکاش کیا گیا - (۲) نحو میں) وہ اسم جسکے بعد ایک جملہ اُسکی تفسیر میں واقع ہو - اس جملہ کو جملہ بیانیہ کہتے ہیں +

مَپان (ہ) اسم مؤنث :- ناپ - نپت - مپائی - ماپ - پیمایش - پیمودگی +

مَپانا (ہ) اسم مذکر :- پیمانہ - کیل - ماپنے کی چیز - مقیاس جیسے جوتی کا مپانا لیجاؤ اور اُسکے موافق بنا لاؤ +

مپانا (ہ) فعل متعدی :- (عوام) نپوانا - پیمایش کرانا +

مَپَت (ہ) اسم مؤنث :- پیمایش - ناپ - مقیاس +

مپنا (ہ) فعل لازم :- ناپا جانا - پیمایش ہونا - مپائی ہونا - گز یا جریب سے اندازہ کیا جانا -

مپ

مپھوانا (ہ) فعل متعدی۔ ناپنا سے۔ پیمائش کرانا۔ ناپ کرانا +

مَت (ہ) کلمۂ نفی جو امر کے ساتھ آتا ہے۔ لا۔ نہ۔ نہیں۔ متی۔ جیسے مت کرو اور جو بھگتے نکار۔ مت لا۔ مت کھا وغیرہ ؎

میرے تغیر حال پر مت جا اتفاقات ہیں زمانے کے (میر)

مت رکھ مدد پہ بھروسہ کہ تحمال کے تئیں تیری سلامتی میں کروں مجرا سلام (سودا)

مت پوچھو (محاورہ) قابل بیان نہیں۔ تعریف سے باہر ہے ؎

ڈوم کی چھوری کی مت پوچھ ماہیرا تجھے تو نانے گاوے ہے کے (دوہیرا)

مت کر ساس بُرائی تیرے بھی آگے جائی (ہ) کہاوت۔ جیسی بدی کا نتیجہ بدی ہی ہوتا ہے۔ جیسا تو برائی بہو کے ساتھ کریگی ویسا ہی کوئی تیری بیٹی کے ساتھ کریگا

مت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سمجھ۔ بوجھ۔ بدھی۔ گیان۔ ہوش۔ فہم۔ ادراک۔ فہم و فراست۔ عقل۔ زیرکی۔ خرد۔ دانائی۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ رائے۔ عادت +

اے مان رنگین کی تری مت نہیں جاتی ہاں سچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی (نسیم)

الٹی ہے مت اپنی تجھے دوسرہی ملیگا آتش حرکت قبل دشنام کئے جا (آتش)

(۲) اسم مذکر۔ مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ فرقہ۔ پنتھ۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ یقین۔ نشچے۔

مت پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) رائے بدلنا۔ رائے قائم نہ رہنا۔ رائے پلٹنا۔

الٹی تقدیر مری قسمت اضیار پھری اے کوئی تری مت اے بت لئے ریدہی (صبا)

(۲) مجو العقل۔ اوندھی سمجھ ہونا۔ عقل ماری جانا +

مت دینا (ہ) فعل متعدی۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ عقل کی بات بتانا۔ نصیحت کرنا۔ اپدیش دینا۔ سکھا دینا +

مت ماری جانا (ہ) فعل لازم۔ (ع) عقل ماری جانا۔ عقل زائل ہونا۔ ناعت گم ہونا۔ عقل سے خارج ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ بیوقوف بننا۔ ہوش و حواس یا سدھ بدھ نہ رہنا۔ یہ اہل پنجاب کا محاورہ ہے مگر اب اور لوگ بھی بولنے لگے ہیں

اُل زنانی بکہ لکھوں کیا میری مت ماری گئی لے گیا رنگیں مجھے دکر بتولا بو خبند (رنگین)

بکھٹ کو جاری اگر۔ ماری گئی ہے تو وہاں بھی لگی ساتھ یہی خواری گئی ہے
سنتے ہیں کہ کہیں ہوئی ہیاری گئی ہے لو دیکھو بڑھاپے میں یہ مت ماری گئی ہے
سب چیز کو ہوتا ہے بُرا ہائے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا
(نظیر)

مت ہین (ہ) صفت۔ (ہندی) عقل سے خارج۔ بے عقل۔ بیخرد۔ مورکھ۔ بدھو (۲) لا مذہب۔ بے دین۔ ملحد۔ ادھرمی (اس معنی میں یہ لغت بمعنی مذہب متعلق ہے)

متا (ہ) اسم مذکر۔ رہنما۔ رائے۔ خیال۔ صلاح۔ مشورہ (یہ لغت مت کا مزید علیہ ہے)

متا

متا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ رہنمو ہو۔ صلاح و مشورہ کرنا۔ باہم سازش کرنا +

مُتابعت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پیروی۔ تقلید (۲) تابعداری۔ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ بجا آوری حکم +

مُتاثر (ع) صفت۔ (۱) اثر پذیر۔ اثر قبول کرنے والا۔ متاثر۔ کارگر۔ (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ دلگداز۔ جگرسوز۔ رقت انگیز۔ دل کو لگ جانے والا +

متاخرین (ع) اسم مذکر۔ متاخر کی جمع۔ پچھلے زمانے والے۔ اخیر کے زمانے والے اس زمانے کے۔ اب کے۔ حال کے زمانے کے لوگ۔ پچھلے لوگ۔ متقدمین کا نقیض +

مُتاس (ہ) اسم مؤنث۔ (عوام) موتنے یا پیشاب کرنے کی حاجت۔ بول کرنے کی خواہش۔ احتیاج بول +

متاس لگنا (ہ) فعل لازم۔ پیشاب لگنا۔ موتنے کی حاجت ہونا۔ بول کی احتیاج ہونا

مُتاسا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی سخت حاجت ہو۔ بول کرنے کا خواہاں۔ بول گرفتہ +

مُتاع (ع) اسم مذکر۔ پونجی۔ سوداگری کا مال اسباب۔ رخت۔ اثاثہ۔ چیز۔ بست + وہ چیز جس سے نفع حاصل ہو جیسے تجارت کا مال +

(اہل دہلی مؤنث اور اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

بد غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو متاع صبر و طاقت سب ہی اک پل میں غارت کی (ظفر)

کی گھر ریزی چہلے آبلوں نے ٹوٹ کر تھا متاع عمر و قعت بیاباں ہو گیا (نسیم لکھنوی)

مُتالی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ جگہ جو گھوڑے کے پیشاب کرنے کے واسطے مختص ہو۔ گھوڑے کے موتنے کی جگہ ؎

سڑتے تھے پھول جوش تھا گند و بہار کا کچھ کم متالی سے روش بوستان تھی (جرکین)

(۲) ایک قسم کی گھاس جسے گھوڑوں نے موتا ہو +

مُتاعی (ع) اسم مؤنث۔ (ملازمہ) اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ چند روزہ بیوی۔ نکاحی سے کم درجہ کی بیوی ؎

نکاحی بیوی کرے نکاح متاعی بندی کو گھر میں نہ لا بنایا صاحب اہل بزا خدا کی مسجد کو کمنے ڈھا کر (میر دہلی)

مُتانا (ہ) فعل متعدی۔ (عو) (۱) بچے کو پیشاب کرانا + کسی جانور کو مدرادویات سے پیشاب کرانا (۲) اسم مذکر۔ مثانہ۔ پھکنا۔ پیشاب رہنے کی جگہ (۳) اندری۔ ذکر۔ پیشاب گاہ پہاڑی لوگ اسے موتنک کہتے ہیں +

متانت (ع) اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ محکمی۔ استواری۔ سنگینی۔ وزن۔ پختگی۔ جیسے متانت کلام +

مُتاہل (ع) صفت۔ اہلی یا اہلیہ کرنے والا۔ جورو کرنے والا۔ کنبہ دار۔ قبیلہ دار۔

متب

جو۔ بیچ والا + بیاہا ہوا اکوارا کا نقیض +

مُتَبایِن (ع) صفت :- باہم جدا - باہم مختلف - متناقض - دو ایسے مخالف کہ ایک دوسرے پر صادق نہ آسکیں - انمیل +

مُتَبَحِّر (ع) صفت :- بہت بڑا عالم - فاضل اجل + علم کا دریا - عمیق علم - بحرالعلوم -

مُتَبَرَّک (ع) صفت :- (۱) پاک - صاف - مقدس - پوتر - منزہ - مبرا + برکت یافتہ - برکت والا - (۲) قابلِ تعظیم - معزز - بزرگوار - بزرگ - آدر جوگ + فرشتہ خو - فرشتہ خصلت - نیک صفات +

مُتَبَسِّم (ع) صفت :- (از تبسم) (۱) مسکرانے والا - آہستہ ہنسنے والا (۲) شگفتہ - کھلا ہوا +

مُتَبَنّیٰ (ع) صفت :- گود لیا ہوا - فرزند بنایا ہوا - پسر خواندہ - فرزندی میں لیا ہوا - لے پالک - پالا ہوا + پالک پتر - دھرم پتر +

مُتَبَنّیٰ کرنا (ع) فعل متعدی :- گود لینا - فرزندی میں لینا - بیٹا بنانا - بیٹا کر لینا +

مُتَجاوِز (ع) صفت :- تجاوز کرنے والا - گزرنے والا - اپنی حد سے گزر جانے والا +

مُتَّحِد (ع) صفت :- اتحاد کیا گیا - ایک کیا گیا - ایک + ملا ہوا + متفق - شامل - مشمول + مخلوط - پیوستہ +

مُتَحَرِّک (ع) صفت :- (۱) قابلِ حرکت - حرکت کرنے والا - چلتا پھرتا - جنبان - ہرتا پھرتا - چلتا ہوا - رمتا - رواں - جاری - متداثر - حرکت پذیر + منقول - (۲ نحو) وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو +

مُتَحَقِّق (ع) صفت :- تحقیق کیا گیا - درست - ٹھیک - صحیح - تحقیق + مصدقہ +

مُتَحَقِّق کرنا (ع) فعل متعدی :- تحقیق کرنا - ثابت کرنا - تصدیق کرنا - جانچنا - امتحان کرنا - نچھے کرنا - تجربے سے معلوم کرنا +

مُتَحَمِّل (ع) صفت :- برداشت کرنے والا - صابر - بردبار - سنتوکھی - گمبھیر - مستقل مزاج - ثابت قدم +

مُتَحَیِّر (ع) صفت :- حیران - بھونچک - متعجب - بھونچکا - حیران و پریشان - حیرت زدہ - دنگ - حواس باختہ - سراسیمہ - ہکا بکا - بھونت +

مُتَخاصِم (ع) صفت :- خصومت کرنے والا - جھگڑالو - دشمن - مخالف + مدعی - لڑنے والا

مُتَخاصِمین (ع) اسم مذکر :- مدعی اور مدعا علیہ - طرفین جو جھگڑا کریں - باہم مخالف فریقین

مُتَخَلخِل (ع) صفت :- (۱) اندر سے خالی - پولا جو ٹھوس نہ ہو - (۲-۱) ڈھیلا - ڈھیلا ڈھالا - جیسے یہ انگرکھا تو متخلخل ہو گیا +

مُتَخَلِّص (ع) صفت :- تخلص رکھنے والا - ملقب - موسوم - مسمی - نامزد - مخاطب بحرف

متر

مُتَخَیَّل (ع) صفت :- خیال کیا گیا + موہوم +

مُتَخَیِّلہ (ع) اسم مذکر :- (۱) خیال کیا گیا + محل خیال یعنی دماغ (۲) بکسر یائے تحتانی قوتِ خیالی - قوتِ متصورہ + خیال - تصور - وہم - گمان - قیاس - سوچ بچار - دماغ کی اُس قوت کا نام جو بعض صورتوں کو بعض معنی سے ملاتی اور کبھی دیکھی یا اَن دیکھی سچی خواہ جھوٹی چیزوں کو منقوش کرتی ہے +

مُتَداوَل (ع) صفت :- ہاتھوں ہاتھ پہنچی ہوئی چیز - دست بدست پھری ہوئی چیز - نوبت بہ نوبت گرفتہ شدہ - مروج +

مُتَدَیِّن (ع) صفت :- (۱) دیندار - مومن (۲) امانت دار - امین - دیانتدار - دھرم آتما - دھرمی - ایماندار - سچا - کھرا - کھرتل - معاملہ کا سچا - راست معاملہ - ست وادی - راسخ الاعتقاد - بات کا پورا +

مُتَذَکِّرہ (ع) صفت :- ذکر کیا گیا - بیان کیا گیا - مذکورہ - مذکور +

مُتَذَکِّرۂ بالا (ع + ف) صفت :- جسکا اوپر ذکر آچکا ہو - مرقومۂ بالا +

مِتْر (س) اسم مذکر :- (متّر) (۱) دوست - مخلص - یار - متر - محبت - محب - حبیب - اخلاص مند - آشنا - ہتو - (۲) خیر خواہ - خیر اندیش - بھی خواہ (۳) یاور - مددگار - ساتھی - جانی - سہایک (۴) مصاحب - ہمنشین - جلیس +

مِتّر (ہ) اسم مذکر :- (گنوار متّر) (۱) کھیل کا افسر - وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے - سرگروہ - سرغنہ - کپتان - صوبہ دار +

مُتَرادِف (ع) صفت :- ہم ردیف - ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونیوالا - ہم معنی - متحد المعنی - سم ارتھی - وہ ایسے لفظ جنکے معنی ایک ہی ہوں باہم مترادف کہلاتے ہیں - سم ارتھی +

مُتَرجِم (ع) اسم مذکر :- ترجمہ کرنے والا - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کرنے والا - ترجمان - دوبھاشیا + شارح - ٹرنس لیٹر - ترجمہ نویس - سنگرہ کاری +

مُتَرَدِّد (ع) صفت :- (۱) آنے جانے والا - تردد کرنے والا - (۲) متفکر - فکرمند - چنتاوان - مشوش - سوچ میں رہنے والا - سوچ کرنیوالا - پس و پیش کرنیوالا - دبدھا میں رہنے والا (۳) مضطرب - بیقرار - آشفتہ - پریشان

مُتَرَشِّح (ع) صفت :- تراوندہ - ٹپکنے والا + مجازاً ظاہر ہونے والا - ظاہر - عیاں - آشکارا جیسے "اُنکے مضمون سے مترشح ہوتا ہے" +

مُتَرَصِّد (ع) صفت :- امیدوار - متوقع - امید رکھنے والا - آس رکھنے والا -

مَتروک (ع) صفت :- ترک کردہ شدہ - چھوڑا گیا + منسوخ - خارج شدہ -

متز

متروج۔ بالکل معطل۔ بیرواج ✦ رد کیا گیا ✦ ٹکسال باہر۔ تجدیا گیا ✦ نامنظور۔ بدل ہوئے۔ ترا ہوا ✦

مُتَزَاید (ع) صفت :۔ بڑھنے والا۔ زاید ہونے والا۔ زیادہ ہونے والا۔ جیسے حرکت متزاید جو دم بدم بڑھتی جائے ✦

مُتَزَلْزِل ۔ (ع) صفت :۔ ڈگمگانے والا۔ لرزندہ۔ لرزاں۔ جُنبش کرنیوالا۔ الڑکھڑانے والا۔ کانپنے والا ✦

مُتَساوی (ع) صفت :۔ باہم برابر۔ ایک دُوسرے کے مساوی۔ برابر۔ ایک برمان۔ ہموزن۔ ہمسنگ۔ ہم مقدار۔ ہمسر۔ مقابل ہمتا۔ ہم قدر۔ ہم قیمت ✦

مُتَسَلِّط (ع) صفت :۔ غالب ہونے والا۔ غالب۔ غلبہ کرنے والا ✦ قبضہ کرنے والا قابض۔ مختار کل۔ کل مختار ✦

مُتَشابِہ (ع) صفت :۔ (۱) ہمشکل۔ ہم صورت۔ ہمتا۔ ہم مثل۔ نظیر۔ مماثل۔ موافق یکساں۔ مقابل۔ برابر۔ مانند۔ سمانتا (۲) جسکے معنی میں کچھ شبہ ہو۔ مخفی المعنی۔ مشتبہ۔ مشکوک (۳۔ اسم مذکر) بھول۔ چوک۔ شبہ۔ جیسے قرآن شریف میں بعض آیات کے یکساں آجانے سے شبہ پڑکر کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں ✦

مُتَشابہ لگنا (۱) فعل لازم :۔ مشتبہ پڑنا۔ کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا۔ بھول میں پڑنا۔ چوکنا (یہ محاورہ خاص قرآن شریف کے واسطے ہے کیونکہ اُس میں بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے حافظ لوگ کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں جس سے سُورتی عبارت میں فرق آجاتا ہے)

مُتَشَرِّع (ع) صفت :۔ پابند شریعت۔ بھگت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ پکّا دیندار۔ سادھو۔ سنت ✦

مُتَشَکِّل (ع) صفت :۔ شکل اختیار کرنے والا۔ کوئی صورت قبول کرنے والا ✦

مُتَصاعِد (ع) صفت :۔ صعود کرنے والا۔ اُوپر چڑھنے والا۔ اُوپر ہونے والا ✦

مُتَصَدِّع (ع) صفت :۔ دردسر کرنے والا۔ دردسر دینے والا۔ تصدیعہ دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ مکلّف ✦

مُتَصَدِّی (ع) صفت :۔ (۱) پیش آنے والا ✦ پیشکار ✦ دیوان (۲) ذمّہ دار۔ کونسل (۳) منتظم۔ انتظام کرنے والا (۴) منشی۔ محرر۔ کاتب۔ دبیر۔ نقلنویس۔ کاتب۔ کاپی کرنے والا (۵) مُشرف۔ محاسب۔ حسابداں۔ جمع خرچ نویس ✦ پٹواری (۶) نائب۔ منیم۔ گماشتہ۔ ایجنٹ ✦

مُتَصَرِّف (ع) صفت :۔ قابض۔ تصرّف کرنے والا۔ قبضہ کرنے والا ✦

مُتَصَّف (ع) صفت :۔ جسکے ساتھ کوئی وصف لگا ہو۔ موصوف۔ تعریف کیا گیا۔ صفت کردہ شدہ ✦

متع

مُتَّصِل (ع) صفت :۔ اتصال رکھنے والا۔ پاس۔ قریب۔ لگا ہوا۔ لگواں۔ جُڑواں۔ پیوستہ۔ نزدیک۔ ملحق۔ ملاصق۔ بٹڑواں۔ برابر۔ متواتر۔ لگاتار۔ پے درپے۔ تابڑتوڑ۔ پیاپے۔ دباوب ؎

اب نہ ہے بزم طرب جو کیا گانا رونا — رات بھر سارے محلّے کو جگانا رونا
صحن میں گر کبھی دالان میں آنا رونا — خون دل متّصل آنکھوں سے بہانا رونا
خاک پر لیٹ کے ہر شام سحر کرتی ہوں
زندگی مردہ کی مانند بسر کرتی ہوں

مُتَصَوَّر (ع) صفت :۔ تصوّر کیا گیا ✦ خیال کیا گیا۔ بچارا ہوا۔ سوچا ہوا ✦

مُتَضاد (ع) صفت :۔ (۱) باہم مخالفت کرنے والا۔ متباین۔ متناقض۔ منافی۔ مخالف۔ برعکس۔ اُلٹا۔ ناموافق (۲) ایک صنعت کا نام جسمیں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لانے جاتے ہیں۔ جیسے زمین آسمان۔ ٹھنڈا گرم وغیرہ ✦

مُتَضَمِّن (ع) صفت :۔ درضمن گیرندہ۔ پیٹ میں لینے والا ✦ شامل۔ مشتمل۔ مندرج۔ داخل۔ مشمول ✦

مُتَعارِف (ع) صفت :۔ معرُوف۔ مشہور۔ آپسمیں تعارف رکھنے والا۔ جان پہچان۔ جسمیں کچھ پوچھنے کی حاجت نہ پڑے ✦

مُتَعارَفہ (ع) صفت :۔ مشہورہ۔ مشہور۔ جو قابل اعتراض نہ ہو۔ قابل تسلیم۔ بدیہہ۔ ظاہر۔ جیسے علوم متعارفہ (تحریر اقلیدس) ✦

مُتَعاقِب (ع) صفت :۔ (۱) پیچھے سے آنے والا۔ مترادف۔ پس رونده۔ تعاقب کرنے والا (۲) جانشین۔ ولیعہد ✦ اولاد ✦

مُتَعال (ع) صفت :۔ بلند۔ عالی۔ برتر و بزرگ جیسے ایزد متعال ✦ (اس میں حق تعالے کا اسم شامل ہے یا بغافل سے ناقص واوی ہے تعلیل کے بعد متعال ہوگیا ہے یعنی بلند ہونے والا)

مُتَعَجِّب (ع) صفت :۔ تعجب کرنے والا۔ حیرت میں رہنے والا۔ دنگ۔ ہکّابکّا۔ حیران۔ حیرت زدہ۔ متحیّر ✦

مُتَعَدِّد (ع) صفت :۔ (۱) گنے ہوئے۔ گنتی کے۔ چند۔ شمار کردہ شدہ۔ تھوڑے (۲) بہت۔ بہت سے۔ بہتیرے (۳) مختلف۔ متفرق۔ جداجدا ✦

مُتَعَدّی (ع) صفت :۔ (۱) تجاوز کرنے والا (۲) اثر کرنے والی۔ ساری۔ ایک سے دُوسرے کو اثر ہوجانے والی بیماری (۳۔ نحو) وہ فعل جو مفعول لے ✦

مُتَعَرِّض (ع) صفت :۔ آگے آنے والا۔ روکنے والا۔ مزاحم ہونے والا۔ اعتراض کرنے والا

مُتَعَصِّب (ع) صفت :۔ تعصب کرنے والا۔ دین کی پچ کرنے والا۔ مذہب کا کچّا

مُتَعَفِّن (ع) صفت :۔ (۱) عفونت رکھنے والا۔ سڑا ہوا۔ بُسا ہُوا۔ جسمیں خراند آئے

متع

بدرُودار (۲) مجازاً ہلاک۔ فاسد +

مُتَعَلِّق (ع) صفت :- (۱) تعلق رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ علاقہ رکھنے والا + (۲) سمبندھی۔ رشتہ دار۔ قرابتی (۳) شامل۔ متضمن۔ مشمولہ۔ منسلک (۴) تابع ماتحت۔ وابستہ۔ آدھین +

مُتَعَلِّق کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) لگانا۔ ملانا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا + پیوستہ کرنا۔ سانٹنا (۲) ساتھ لگانا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا۔ چسپاں کرنا۔ نتھی کرنا (۳) سپرد کرنا۔ سونپنا۔

مُتَعَلِّقات (ع) متعلق کی جمع۔ بال بچے۔ کنبہ قبیلہ +

مُتَعَلِّقِین (ع) صفت :- (۱) متعلق کی جمع۔ تعلق رکھنے والے۔ لواحق۔ مجازاً بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ وابستگان (۲) نوکر چاکر۔ شاگرد پیشہ +

مُتَعَلِّم (ع) صفت :- تعلیم پانے والا۔ طالب علم۔ مبتدی۔ تلمیذ۔ شاگرد۔ چیلا چاٹا +

مُتْعَہ (ع) اسم مذکر :- چند روزہ نکاح جو شیعہ مذہب میں جائز رکھا گیا ہے۔ کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا +

مُتَعَہِّد (ع) صفت :- (۱) ذمہ دار + کام میں مشغول (۲) جس سے عہد کیا گیا ہو۔ عہد کردہ شدہ۔ وہ سرکاری یُورپین ملازم جو ولایت سے عہدنامہ لکھ کے آتے ہیں۔ (۳) ہمعصر۔ ہم عہد۔ ایک زمانہ کے (۴) ٹھیکہ دار۔ مستاجر۔ کنگنے دار +

مُتَعَیَّن (ع) صفت :- مقرر کیا گیا۔ کسی کام پر لگایا گیا۔ تعین کردہ شدہ +

مُتَعَیَّن کرنا (۱) فعل متعدی :- مقرر کرنا۔ نوکر رکھنا۔ کام پر لگانا۔ تعینات کرنا۔ نامزد کرنا۔ مامور کرنا +

مُتَعَیَّن ہونا (۱) فعل لازم :- مقرر ہونا۔ نوکر ہونا۔ کام پر لگنا۔ تعینات ہونا۔ نامزد ہونا۔ ملازم ہونا۔ چھڑا لگا جانا۔ مامور ہونا +

مُتَغَیِّر (ع) صفت :- (۱) متبدل۔ تبدیل ہونے والا۔ تغیر پذیر۔ پلٹ جگ۔ قابل تغیر (۲) غیر مستقل۔ بے ثبات۔ اتھر +

مُتَغَیَّر (ع) صفت :- تغیر کیا گیا۔ بدلا گیا + تبدیل شدہ۔ پلٹا ہوا۔ انقلاب شدہ۔ انحراف کردہ شدہ۔ منحرف +

مُتَفَاوِت (ع) صفت :- متفاوت کیا گیا۔ فرق کیا گیا۔ بعید۔ دُور دراز۔ فرق کردہ شدہ + متباین۔ متضاد۔ نیارا۔ مخالف +

مُتَفَحِّص (ع) صفت :- ڈھونڈنے والا۔ تلاش کرنے والا۔ کاہندہ۔ جستجو کرنے والا۔ متلاشی۔ کھوجنے والا۔ محقق۔ تجسس کرنے والا۔ تحقیق کنندہ۔ تگ و دو کرنے والا +

مُتَفَرِّق (ع) صفت :- فرق کیا گیا۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ مختلف۔ بھانت بھانت کا۔ علیحدہ علیحدہ۔ نیارا نیارا۔ فرق فرق سے۔ منفصل۔ پراگندہ۔ منتشر۔ پریشان۔ تتر بتر۔ بکھرا ہوا

متک

مُتَفَرِّق کرنا (۱) فعل متعدی :- جدا کرنا۔ نیارا کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ منتشر کرنا۔ بکھیرنا۔ پھیلانا۔ الگ الگ کرنا +

مُتَفَرِّقات (ع) اسم مؤنث :- (۱) مختلف چیزیں۔ اشیائے مختلفہ۔ متعدد چیزیں (۲) حساب کی مختلف رقمیں۔ رقوم مختلفہ۔ (۳) زمین کے وہ جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں +

مُتَّفِق (ع) صفت :- (۱) اتفاق کرنے والا + ملا ہوا۔ شامل۔ جُڑا ہوا۔ لگا ہوا + (۲) راضی۔ رضامند۔ موافق (۳) ایک دل۔ ایک رائے۔ ایک زبان۔ ہمرائے۔ یک رنگ۔ ہمدل۔ ہمزبان۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ ایک مُنہ +

مُتَّفِقُ الرّائے (ع) صفت :- ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ شریک الرائے۔ ایک جت +

مُتَّفِقُ الکلمہ (ع) صفت :- یکزبان۔ ایک مُنہ۔ ہمزبان۔ ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ +

مُتَّفِقُ اللفظ (ع) صفت :- دیکھو (متفق الکلمہ) +

مُتَّفَقْ علیہ (ع) صفت :- جس پر اتفاق کیا گیا ہو۔ جس پر سب اتفاق کرنے والے ہوں۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق +

مُتَّفِق ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) موافق ہونا۔ شریک الرائے ہونا۔ ہمزبان ہونا۔ (۲) ایک دل ہونا +

مُتَفَکِّر (ع) صفت :- فکرمند۔ جس کو فکر ہو۔ چنتاوان۔ مغموم۔ دلگیر۔ اُداس۔ سُست +

مُتَفَنِّن (ع) صفت :- ذُوفنون۔ عیار۔ فن فریب جاننے والا۔ فطرتی۔ حیلہ باز۔ چھلیا۔ دغاباز۔ فریبی۔ چالاک +

مُتَفَنِّی (ع) صفت :- مکتی + فن فریب جاننے والا۔ مکار۔ حیلہ باز۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ فیلسوف۔ عیار +

مُتَقَاضِی (ع) صفت :- تقاضا کرنے والا۔ طلب کرنے والا۔ مطالبہ کرنے والا۔ مانگنے والا +

مُتَقَدِّم (ع) صفت :- پیش ہونے والا۔ آگے بڑھنے والا + اگلا۔ پہلے کا۔ سلف کا۔ سابق کا۔ پُرانا۔ پراچین۔ پہلے زمانہ کا +

مُتَقَدِّمِین (ع) اسم مذکر :- متقدم کی جمع۔ پہلے زمانے کے لوگ۔ پراچین +

مُتَّقِی (ع) صفت :- پرہیزگار۔ گناہوں سے بچنے والا۔ خلافِ شرع سے پرہیز کرنے والا۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ خدا پرست۔ بھگت۔ دیندار۔ دھرمی۔ ستوگنی۔ صوفی صافی +

مُتَکَبِّر (ع) صفت :- تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ خود پسند۔ اترانے والا +

مُتَکَفِّل (ع) صفت :- ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ متعہد + آڑ کرنے والا +

متکلف

مُتَکَلِّف (ع) صفت ۔ (۱) تکلیف کرنے والا + کوشش کرنے والا (۲) تکلیف دہندہ ۔ تصدیعہ دینے والا +

مُتَکَلِّم (ع) صفت ۔ بولنے والا ۔ کلام کرنے والا ۔ بات کرنے والا ۔ تقریر کرنے والا +

مُتَکَلِّمِین (ع) اسم مذکر (۱) کلام کرنے والے (۲) علمِ کلام جاننے والے ۔ مذہبی باتوں کو نقلی دلیلوں سے ثابت کرنے والے ۔ (۳) صفت ۔ خوش گفتار ۔ شیریں زبان ۔ خوش بیان ۔ خوش تقریر +

مُتَلاشی (ع) صفت ۔ (۱) سرگرداں ۔ پریشان ۔ خراب و خستہ (۲) نیست و نابود معدوم ۔ فنا ہونے والا ۔ مٹنے والا (۳) تلاش کرنے والا ۔ ڈھونڈنے والا ۔ کھوجی (ا: خیر معنی میں یہ لفظ ترکی تلاش سے اُن لوگوں نے جن کو عربی و ترکی کی تمیز نہیں بنا لیا ہے وہ محض غلط ہے کیونکہ عربی قاعدہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا تلاشی البتہ تلاش کرنیوالا بقاعدۂ فارسی بن سکتا ہے اوّل و دوم معنی میں عربی ہے جو لاشے سے مشتق ہے)

مُتَلَذِّذ (ع) صفت ۔ لذت اُٹھانے والا ۔ مزا لینے والا ۔ ذائقہ چکھنے والا ۔ سُود پانے والا ۔ محظوظ ہونے والا ۔ لطف اُٹھانے والا +

مُتَلَوِّن (ع) صفت ۔ رنگ برنگ ہونیوالا ۔ رنگ اختیار کرنے والا ۔ وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو ۔ تغیر پذیر ۔ تبدل پذیر ۔ متغیر ۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ + وہمی ۔ وسواسی ۔ موم کی ناک + طرح طرح کا ۔ رنگ برنگ کا +

مُتَلَوِّن مزاج (ع) صفت ۔ جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو ۔ اوچھا ۔ وہمی ۔ وسواسی ۔ خفقانی ۔ تولہ ماشہ +

مَتْلی (ہ) اسم مؤنث ۔ غثیان ۔ مالش ۔ دل شوری ۔ طبیعت کا غذا یا خلط شوری کے معدے سے دفع کرنے کے واسطے تقاضا کرنا + اُبکائی +

مُتَمادی (ع) صفت ۔ دراز ۔ لمبا ۔ طویل ۔ بعید +

مُتَمَتِّع (ع) صفت ۔ تمتع اٹھانے والا ۔ فائدہ اُٹھانے والا ۔ برخوردار ۔ مستفید +

مُتَمَرِّد (ع) صفت ۔ سرکش ۔ سنالواں ۔ باغی ۔ منحرف ۔ پھرا ہوا ۔ آمادہ ۔ نٹ کھٹ ۔ نشا کھٹی کرنے والا +

مُتَمَلِّق (ع) صفت ۔ تملق کرنے والا ۔ خوشامدی ۔ چاپلوسی کرنے والا ۔ لگو تگو کرنے والا ۔ ست پچنی ۔ ہاں میں ہاں ملانے والا ۔ خوشے پیلانے والا +

مُتَمَکِّن (ع) صفت ۔ جائے گزیں ۔ جگہ پکڑنے والا + قائم +

مُتَمِّم (ع) صفت ۔ (۱) تمام کرنیوالا ۔ کامل کرنیوالا ۔ پورا کرنیوالا ۔ ختم کرنیوالا ۔ (۲) اقلیدس ۔ اسم مذکر ۔ جو سطح متوازی الاضلاع کسی سطح متوازی الاضلاع کو تمام کرے اُسے اُس سطح کا متمم کہتے ہیں ۔ کسی سطح متوازی الاضلاع کے قطر کا حصہ ۔

مُتَمَنّی (ع) صفت ۔ تمنا کرنے والا ۔ آرزو رکھنے والا ۔ آرزو مند ۔ خواہشمند ۔ مشتاق ۔ ارمان رکھنے والا +

مُتَمَوِّل (ع) صفت ۔ دولتمند ۔ مالدار ۔ دھنی ۔ تونگر ۔ امیر +

مَتْن (ع) اسم مذکر ۔ (۱) پشت ۔ پیٹھ (۲) مضبوط ۔ اُستوار ۔ مستحکم (۳) سخت اور اونچی زمین (۴) ۔ مجازاً) کتاب کی اصل عبارت جسکی شرح کی جائے ۔ وہ عبارت جو کتاب کے بیچ میں ہو (۵) بیچ ۔ درمیان ۔ وسط + درمیانی حصہ + جو وہ جیسے دوشالے کا متن ۔ کتاب کا متن (نوٹ: اسے مَتَن پڑھنا غلط ہے) +

مُتَنا (ہ) اسم مذکر ۔ (مرکبات) مُوتنے والا ۔ جیسے فین مُتنا +

مُتَنازِع (ع) صفت ۔ جھگڑا کیا گیا + وہ چیز جسپر جھگڑا ہو +

مُتَناسِب (ع) صفت ۔ نسبت رکھنے والا ۔ تناسب رکھنے والا +

مُتَناقِص (ع) صفت ۔ نقص رکھنے والا ۔ کم ۔ ناقص ۔ ناتمام +

مُتَناقِض (ع) صفت ۔ نقیض رکھنے والا ۔ مخالف ۔ متضاد ۔ برعکس ۔ اُلٹا ۔ متباین ۔ منافی +

مُتَناہی (ع) صفت ۔ انتہا کو پہنچنے والا ۔ انت کو پہنچنے والا جیسے غیر متناہی وغیرہ

مُتَنَبَّہ (ع) صفت ۔ (۱) تنبیہ کیا گیا + خبردار کیا گیا ۔ جتایا گیا ۔ خبردار ۔ ہوشیار ۔ چوکس (۲) آگاہ ۔ واقف ۔ مطلع +

مُتَنَبِّہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ جتانا ۔ آگاہ کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ چوکس کرنا +

مُتَنجن (ف) اسم مذکر ۔ وہ مزعفر جسمیں گوشت بھی ڈالا جائے ۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں نیبو کی ترشی بھی پڑتی ہے +

مُتَنَفِّر (ع) صفت ۔ نفرت کرنے والا ۔ گھن کھانے والا + وحشت کر کے بھاگنے والا ۔ کراہیت کرنے والا + بیزار ہونے والا ۔ بیزار ۔ رمندہ +

مُتَنَفِّس (ع) صفت ۔ (۱) جاندار ۔ روح انسانی رکھنے والا ۔ نفَس رکھنے والا ۔ (۲) شخص واحد ۔ نفر ۔ بشر ۔ آدمی ۔ انسان + فرد +

مُتَواتِر (ع) صفت ۔ پے در پے آنے والا ۔ یکے بعد دیگرے ۔ لگاتار + جاری ۔ سلسلہ وار ۔ علے الاتصال ۔ متسلسل +

مُتَوازی (ع) صفت ۔ باہم برابر ہونے والا + باہم برابر فاصلہ پر رہنے والا ۔ جیسے خطوط متوازی جو آپس میں نہیں مل سکتے +

مُتَواضِع (ع) صفت ۔ تواضع کرنیوالا ۔ فروتن ۔ عاجزی کرنیوالا ۔ مخاطر مدارات کرنیوالا ۔

مَتْوالا (ہ) صفت ۔ (۱) مست ۔ مدہوش ۔ نشہ میں چور ۔ مخمور ۔ مدماتا ۔ خراب ۔ سکران ۔ مستانہ ۔

خلق اُن میں تمام اس شیشۂ دل کو بھر سے جھومتا جاتا ہے اب سے سے متوالے تو (الفیرا)

محفلِ دشمن سے میری پیشوائی کے لئے جھوم کر آ دو تراہائے متوالے سرے (داغ)

پھوڑتے دختر مندکو ہیں کوئی متواسے مندا سی خوشہ سے کرتے ہیں مست الے (ظفر)

(۲-مجازاً) گھمنڈ کرنے والا۔ اترانے والا۔ غرور کرنے والا۔ جیسے جیجا کے مال پہ سالا متوالا

(۳) وہ بڑا گول پتھر جو پہاڑ کے اوپر سے دشمن کو دفع کرنے کے واسطے لڑھکا دیتے ہیں

بِقشیرہ۔ پہاڑی لوگ ایسے پتھر کو بان کہتے ہیں ؎

میکشو خوب آج متوالے لگا نا چاہیئے محتسب آتا تو ہے ذرہ لئے توپ پر کو (نا سخ)

مَتوالا ہونا (ہ) فعل لازم۔ مست ہونا۔ مدماتا ہونا۔ مخمور ہونا +

مُتوالی (ع) صفت۔ پے درپے آنے والا + وہ عدد جو بار بار آئے +

مُتوجّہ (ع) صفت۔ (۱) توجہ کرنے والا۔ دھیان دینے والا + ملتفت۔ سلوار دھان۔

راغب۔ مائل۔ رجوع۔ مخاطب (۲-و) مہربان۔ کرپا کاری۔ نظرِ عنایت رکھنے والا +

مُتوجّہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ رجوع ہونا۔ مخاطب ہونا۔ ملتفت ہونا +

مُتوحّش (ع) صفت۔ وحشت اختیار کرنے والا۔ رمندہ۔ غیر مانوس۔ بھاگنے والا۔ متنفر

لنگنل میں بھی شادی متوحش رہی ہے جھگڑی نرلی جمعہ کو بھی ہفتہ کے غم سے (نامعلوم)

مُتورّع (ع) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ پارسائی اختیار کرنے والا +

مُتورا (ہ) اسم مذکر۔ بستر پر موت دینے والا۔ جوال +

مُتوڑی (ہ) اسم مؤنث۔ بستر پر موت دینے والی عورت۔ جوالہ +

مُتوسّط (ع) صفت۔ (۱) بیچ کا۔ درمیانی۔ بیچ بیچ کا۔ میانہ۔ اوسط درجہ کا (۲)

معمولی۔ سرسری۔ مجازاً بھلا۔ رسمی +

مُتوسّل (ع) صفت۔ (۱) وسیلہ ڈھونڈنے والا + وسیلہ ہونے والا یعنی مربی (۲)

رغبت کرنے والا۔ نزدیکی چاہنے والا۔ سبب ڈھونڈنے والا۔ وسیلہ بنانے والا +

مُتوطّن (ع) صفت۔ رہنے والا۔ باشندہ۔ وطن رکھنے والا۔ ساکن + مقیم۔ مکین +

مُتوفّی (ع) صفت۔ وفات یافتہ۔ مرا ہوا۔ انتقال کردہ شدہ۔ جو جہان سے گزر گیا

مُتوقّع (ع) صفت۔ توقع رکھنے والا۔ امیدوار۔ آس رکھنے والا۔ مترصد +

مُتوقّف (ع) صفت۔ توقف کرنے والا۔ ٹھیرنے والا۔ دیر کرنے والا۔ تساہل کرنے والا +

مُتوکّل (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ بھروسا کرنے والا۔ خدا کی مرضی پر شاکر رہنے والا +

مُتولّی (ع) صفت۔ کام پر رہنے والا۔ مہتمم۔ منصرم۔ سپرنٹنڈنٹ + نگران کار

والی۔ سرپرست +

مُتوہّم (ع) صفت۔ وہم کرنے والا۔ وسواسی +

مَتھانی (ہ) اسم مؤنث (پورب) بلونی۔ رئی۔ دہی بلونے کے ایک اوزار کا نام

جسے متھنی بھی کہتے ہیں۔ مدھانی +

متھرا (س) اسم مذکر۔ (از متھ بمعنی کشتن) وہ جگہ جہاں بہت سے راکشس مارے

گئے ہوں + کرشن کی جائے ولادت۔ کنھیا جی کی جنم بھومی۔ برج کے ایک مشہور

شہر کا نام جو قسمت آگرہ میں واقع اور ہندوؤں کا مشہور تیرتھ دریائے جمنا کے

کنارے پر بستا ہے +

مُتّہم (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی ہو۔ دوشی۔ اپرادھی۔ مجرم۔

مِتھن (س) اسم مذکر۔ آسمان کا تیسرا برج۔ جوزا۔ اس برج میں ۲۵ مئی کے

قریب آفتاب داخل ہوتا ہے اسکے لئے ک چھ ق حروف مخصوص ہیں جن کو

راس کہتے ہیں +

متھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بلونا۔ رئی پھیرنا۔ رڑکنا۔ مسکہ نکالنے کے واسطے دہی

کو بلونا۔ شیر زدن کا ترجمہ (۲) مارنا پیٹنا۔ (۳) کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا۔

بار بار کہنا +

متھنی (ہ) اسم مؤنث۔ بلونی۔ رئی۔ وہ لکڑی جس سے دہی بلوتے ہیں مدھانی +

مِتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تیتھی۔ تاریخ۔ ترتھہ۔ پروشٹی (۲) سود کی تاریخ۔ وہ تاریخ جس سے

سود لگایا جائے (۳) روپیہ ادا کرنے کا وقفہ جیسے اس ہنڈی میں دس دن کی

متی ہے (۴) سود۔ نفع۔ بٹا +

مِتی پگنا (ہ) فعل لازم۔ روپیہ ادا کرنے کی تاریخ کا پورا ہو جانا۔ ہنڈی کی

میعاد کا ختم ہو جانا +

مِتی چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو۔ تاریخ ڈالنا۔ تاریخ لکھنا +

مِتی کاٹا (ہ) اسم مذکر۔ وہ حساب جس کے موافق صراف لوگ مدت معینہ کا سود

ہنڈی پر لیتے ہیں۔ کٹوتی +

مِتی کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ سود وضع کرنا۔ کٹوتی کرنا +

مِتی وار (ہ) صفت۔ ہندو۔ تاریخ وار۔ تاریخ کے بموجب +

مِتیرا (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹا تربوز + ہندوانہ خرد + ایک قسم کا تربوز +

مَتیسا (و) صفت۔ دوغلا۔ دونسلا۔ دو نسل کا۔ دوغلا انگریز فارسی میں اسے

میستیزا مستعمل کیا ہے (یہ لفظ فرنچ زبان کے Mestee سے بنایا گیا ہے

دوش و دوم ہر کا یسا بہت متیسلنے ہر لیش مریم و ہر جنبش لب میسلنے (عاصم)

مُتیقّن (ع) صفت۔ یقین کیا گیا۔ وہ امر جس کا یقین ہو +

مَتین (ع) صفت۔ (۱) استوار۔ مضبوط۔ محکم (۲) ٹھوس۔ پرمغز۔ (۳) گمبھیر۔

مستقل مزاج (۴) باصطلاح قانون) بولیسا۔ ملکِ مشائخ والا (۵) دقیق۔ مشکل۔

مٹا

جیسے: تحسین مبارت د +

مُٹاپا (ہ) اسم مذکر۔ فربہی۔ مُٹائی۔ پھُلاوٹ۔ جسیم پن۔ تیاری جیسے کو بڑھے مُٹاپا چڑھے۔ ؎

مٹاپا سرا یا نکل جائیگا گرا اپنا مُنہ دوا جل جائیگا (ذوق)

مُٹاپا چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ موٹاپا ہی آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھُول جانا +

مِٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ناپید کرنا۔ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ ناپید کرنا ؎

نقشِ پا خالقِ گیتی نے بنایا ہم کر جس کے قدموں سے لگے اُسے مٹایا بگوڑا (ذوق)

(۲) محو کرنا۔ زائل کرنا۔ حک کرنا۔ کھُرچنا۔ چھیلنا۔ قلمزد کرنا ؎

ازل سے یاں خط قسمت کی جا بجے نقش تو ہم جسے ہو یگا قدر مٹا یگا پھر کیا (امانت)

گھر سُونا ہوگیا مرا بچوں کی موت سے اس داغ دل کو تیرے سوا اب مٹائے کون (ذوق)

(۳) کھونا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے اپنے ہاتھوں اُس کے پیچھے مٹا دیا (۴) منسوخ کرنا۔ رد کرنا +

مُٹائی (ہ) اسم مؤنث۔ فربہی۔ تیاری۔ پھُلاوٹ + جسامت + سطبری۔ گندگی۔ دبیزپن۔ دَل +

مِٹائے نہ مِٹنا (ہ) فعل لازم۔ مٹانے سے بھی نہ مٹنا۔ کسی طرح نہ مٹنا۔ کسی ڈھب زائل نہ ہونا۔ حضور نظام آصف ؎

نام کی کبھی جب دس مٹائے مٹینگی جا بیگا ملے کچھ مجھے جنت کے سوا اور (جند و با صفیہ)

مَٹَر (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جسکے گول گول دانے ہوتے ہیں۔ عربی میں اُسکو کرسنہ فارسی میں کسنک طبرستان میں کشنہ کہتے ہیں۔ اجبا دُوسرے درجہ میں گرم و خشک +

مٹر سی آنکھیں (ہ) اسم مؤنث۔ } چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔
مٹر سے دیدے (ہ) اسم مذکر۔ } ننھی ننھی آنکھیں ؎

چر بکیاں دیکھ کوئی لونڈی کی ہماری مٹکاتی ہے کیا کیا موئی دیدے یہ مٹر سے (نازنیں)

مٹر گشت (۱) اسم مذکر۔ آوارہ گردی۔ کوچہ گردی۔ ہرزہ گردی + گشت تفریح

مٹر گشت کرنا (۱) فعل متعدی۔ آوارہ پھرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ بیہودہ پھرنا + گشت لگانا۔ ہوا خوری کرنا +

مٹرالا یا مٹریلا (ہ) اسم مذکر۔ (پنجاب) جسطرح جو چنے لا کر بیجھر کہتے ہیں اسیطرح مٹر اور جَو کو مٹرالا بولتے ہیں +

مُٹ بھیڑ یا مُٹھ بھیڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آمنا سامنا۔ مقابلہ بھیٹ۔ (۲) مقابلہ و مجادلہ راہ۔ زدکشی راہ۔ (بعض پرانے شاعروں نے اسکو منہ بھیڑ

مٹک

اور بعض نے منہ بھیڑ اپنے اشعار میں باندھا ہے اُنھیں کی پیروی کرکے بعض جیسے لغت تراشوں نے بھی غلطی کھائی ہے بلکہ اُنکے مترجموں نے بھی نظیر اکبرآبادی کے شعر کو دیکھ کر اسی طرف ندرہ دیا ہے لیکن یہ محض غلطی ہے اگر علم زبان کے قاعدے سے دیکھا جائے تو صاف ثابت ہے کہ یہ لفظ ابتدا میں مُونڈ بھیٹ تھا مونڈ بمعنی سر اور بھیٹ بمعنی ملنا۔ مونڈ سے واؤ گر کر مُنڈ ہوا اور منڈ سے نون گر کر مُڈ ہو گیا چونکہ ڈ اور ٹ کا ہندی میں باہم بدل ہے جیسے لانگھا و کانٹا ڈونڈی اور ٹونٹی اڈّا اور اٹّا۔ ٹھاڈ اور ٹھاٹ وغیرہ۔ پس مُڈ کا مُٹ بن گیا نہ کہ منہ علی ہذا القیاس بھیٹ سے بھیڑ ہو گیا۔ کیونکہ ٹ اور ڑ کا بھی اسی طرح باہم بدل پایا جاتا ہے جیسے ہٹتال کا ہڑتال لٹنا کا لڑنا۔ پچھڑانا کا پچھٹانا۔ پٹا کا پڑا کا لفظ اس لفظ کے مرکب معنی دو مختلف چیزوں کا ملنا یا ٹکرانا ہوئے +

ہم ہیگا نظیر کا ایک بند لکھکر دکھاتے ہیں کہ اُسنے جو مُٹ بھیڑ کو منہ بھیڑ باندھ دیا۔ اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ زبان اور اُسکی تحقیق یا فصیح و غیر فصیح الفاظ کا پابند نہیں اسی بند میں کئی ٹکسال باہر گھڑے ہوئے لفظ موجود ہیں جس سے وہ ساقط الاعتبار ہو سکتا ہے

بیٹھے تھے ہوا لینے میں گھر دیکھنے میں کچھ دیر ہوئی گھبرا کے نکلے بے بس ہماری شوق کی گھبراہٹ بڑھی
ہاتھ گلی اور کوچوں میں ہر ساعت سیر ادھر بھی تھی جا منظر سو دیکھنے کی جس جا گھر پر منہ بھیڑ ہوئی } (نظیر)

(مٹک دیکھو لیا دل شاد کیا خوش رغبت ہوئے اور چل نکلے) (۳) اتفاقیہ ملاقات

مُٹ بھیڑ ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) راہ میں دوچار ہونا۔ راستہ میں بھیٹ ہو جانا۔ سنگھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ چار چشم ہونا۔ آمنا سامنا ہو جانا ؎

مٹ بھیڑ ہو رستے میں مری تنگ ہو گیا مارے منہ پھیر کے ادھر کو جو تا تیر و ماکا (مصحفی)

(۲) راہ میں مقابلہ اور مجادلہ ہونا ؎

کمر کر کے نکلے راہ میں مشتاق ملنے سے منہ بھیڑ اگر ہو گئی اُس تیغ کف سے (میر تقی)

مِٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ بے نشان ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا + عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا + محو ہو جانا + زائل ہو جانا +

مٹر مٹر کام کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی چھوٹی لڑکی یا بچے کا اپنے بساط کے موافق جلد جلد کام کرنا +

مُٹر مُٹر دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی چھوٹے بچے کا تکا و تعجب یا حیرت سے نظر کرنا۔ چپکے پڑے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنا +

مُٹھڑی یا مُٹھری (ہ) اسم مؤنث۔ گٹھڑی کا مترادف یا تابع مہمل جو اُس سے جُدا نہیں بولا جاتا ہے۔ اوّل صورت میں مٹھ بمعنی بنڈل سے مٹھڑی ہوا ہے اور دُوسری صورت میں صرف تحسین کلام کے واسطے آگیا ہے +

مٹک (ہ) اسم مؤنث۔ (مٹکنا کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے جیسے چٹک مٹک

مٹک

ناز و نخرہ۔ نخرہ بازی۔ چوچلا۔ عشوہ گری۔ کرشمہ سازی۔ چم و خم +

مٹک چٹک (ہ) اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) چم و خم چٹک مٹک یار بولتے ہیں +

مٹکا (ہ) اسم مذکر۔ خُم کلاں۔ بڑا مٹکا۔ گول۔ قلہ۔ گگرا +

مٹکانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جنبش دینا۔ حرکت دینا۔ گھمانا۔ گردش دینا۔ ملکانا۔ چمکانا جیسے آنکھیں مٹکانا (۲) نچانا۔ ہلانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا (۳۔ع) دکھاوے کو پہننا۔ زیب تن کرنا۔ کوئی چیز پہنکر اترانا جیسے سب سے پہلے تمہیں کپڑے مٹکا بیٹھیں (۴) بھاؤ بتانا۔ نخرہ کرنا +

مٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ نخرہ کرنا۔ سر یا دیگر اعضا کو غضب خواہ تعجب یا نخرہ کی حالت میں جنبش دینا۔ ہاتھوں کو نچانا۔ نخرہ دکھانا۔ عشوقانہ ادا دکھانا +

مٹکنا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) مٹکینا۔ چھوٹا آبخورا۔ کلھڑا +

مٹکنا (ہ) صفت :۔ (بیگمات) قامت۔ میانہ۔ چھوٹا۔ پستہ۔ خوشنما چھوٹا اور بہت خوبصورت۔

مٹکنا سا باغ (۱) اسم مذکر۔ چھوٹا سا نہایت خوشنما اور گنجان باغ۔ باغیچہ۔ چمن + آخری ہے چار شنبہ چل کے دیوان جس جگہ۔ مٹکنا سا باغ ہو اور ننھی ننھی کیاریاں (رنگین)

مٹکنا سا قد (۱) اسم مذکر۔ ع۔ چھوٹا سا قد۔ ننا سا قد۔ میانہ اور موزوں قد۔ قدِ بوٹی +

مٹکو (ہ) اسم مؤنث :۔ مٹکنے والی عورت۔ وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے اترا کر چلے۔ وہ عورت جو ہاتھ نچا نچا اور آنکھیں مٹکا مٹکا کر باتیں کرے جیسے وہ تو بڑی مٹکو ہے + کانی مٹکو +

مٹکی (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) (۱) ٹھلیا۔ چھوٹا مٹکا۔ چھوٹا گھڑا (۲) خُم شراب۔ شراب کا گھڑا (۳) وہ مٹی کا برتن جسمیں دہی بلوتے ہیں۔ چاٹی + دہی جمانے کا برتن۔ دہینڈی +

مٹکینا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) مٹی کا آبخورا۔ کلھڑا۔ کوزہ +

مٹ گیا (ہ) اسم مذکر :۔ ع۔ بجائے دعائے بد۔ اجڑا۔ خانہ خراب۔ منحوس۔ ناس گیا۔ مرنے جوگ۔ مرنے جوگا۔ موا جیسے "مٹ گیا روز آ آ کر ستاتا ہے" "مٹ گئے ان جا" وغیرہ۔

مٹلا (ہ) صفت :۔ موٹا کی تصغیر بالتحقیر۔ فربہ اندام۔ جسیم۔ تیار۔ بھدا۔ موٹلا +

مٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بے نشان اور محو ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نابود ہونا۔ (۲) ہلک ہونا۔ پھیلا جانا۔ زائل ہونا۔ کھرچا جانا۔ (۳) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ خاک میں ملنا (۴) فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ عاشق ہونا ؎

اپنا سا حال جان سے تو سب کا واعظا بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر (مؤلف)

(۵) منسوخ ہونا۔ رد ہونا (۶) فرو ہونا۔ بجھنا۔ کم ہونا۔ انطفا ہونا ؎

شعلۂ سوز فراق اشک کے بہانے سے یہ آگ وہ ہے کہ بجھتی نہیں بجھائے سے (برکت)

مٹھ

مٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) خانقاہ۔ صومعہ۔ دھرم سالا۔ منڈھ۔ منڈھی جیسے بہت ارتیت مٹھ خراب یعنی بہت سے فقیروں کے ہو جانے سے مٹھ بھی خراب ہو جاتا ہے (۲) کُٹی۔ ہندو فقیروں کے رہنے کا مکان۔ گسائیوں کے رہنے کا گھر۔ پُوجا پرستش کرنیکا مقام (۳) پاٹ شالا۔ مذہبی مدرسہ (۴) مٹھ بمعنی ظرف کا مخفف بڑا مٹکا + نیل کا حوض۔ حوضۂ نیل +

مٹھ دھاری (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) مہنت۔ سجادہ نشین + زاہد۔ جوگی۔ تپسّی۔ بیراگی۔ قلندر۔ منی +

مٹھ مارا جانا (ہ) فعل لازم :۔ (اصل میں مٹھ مارا جاتا تھا) نیل کا حوضہ بگڑ جانا۔ نیل بگڑ جانا + مجازاً خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا جیسے تعلیم اور تہذیب کا تو مٹھ مارا گیا + (ہمارے تازہ محقق نے حسبِ عادت اسکی اصل میں بھی بڑی غلطی کھائی ہے) +

مٹھ مار دینا (ہ) فعل متعدی :۔ خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ ستیاناس کھو دینا +

مِٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ (میٹھا کا مخفف) شیریں۔ مرغوب۔ میٹھا +

مِٹھ بولا یا مِٹھ بولنا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) شیریں کلام۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا۔ جیسے جہاں بانک تہاں بھیکنا جہاں گریں تہاں نفور۔ جہاں مرا جا مٹھ بولنا بسیں ٹھنیرے لوگ +

مِٹھ لونا یا مِٹھا لونا (ہ) صفت :۔ کم نمک کا۔ پھیکے نمک کا۔ میٹھا۔ جس میں سلونے پن کی بجائے کچھ میٹھا پن ہو +

مُٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ مُٹھی کا مخفف (۱) مُشت + مُکا۔ گھونسا + ضرب دست (۲) مُٹھی۔ پنجہ۔ چنگل۔ چنگی (۳) قبضہ۔ دستہ۔ گرفت۔ پکڑ (۴) پنجاب مٹھ لا بعنی بھترنا

مُٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (پنجاب) ٹھوکے مارنا۔ جلق زنی کرنا۔ ہتھرس کرنا +

مُٹھ مرد (۱) اسم مذکر۔ (عوام) (۱) مشٹنڈا آدمی۔ ٹھاڈا آدمی۔ قوی ہیکل۔ زبردست تگڑا۔ زور آور + سخت۔ کڑا (۲) چور۔ دزد۔ رہزن۔ بٹمار۔ ٹھگ۔ لٹیرا۔ حرامی۔ پچلا۔

مُٹھ مردی (۱) اسم مؤنث :۔ زور آوری۔ بار اجوری۔ سینہ زوری۔ شہ زوری۔ زبردستی + جبر و تعدی + جور و ستم۔ ظلم۔ جفا کاری + تندی۔ سختی + اندھیر۔ غضب +

مُٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مٹھی بھر۔ لپ بھر۔ لپ۔ مُٹھی (۲) مٹھل۔ گٹھا۔ گڈی۔ گڈی + گٹھو۔ کاغذوں کا جُنگ۔ پشتارہ (۳) قبضہ۔ دستہ۔ موٹھ۔ گرفت۔ بیٹھل کا وہ حصہ جس جگہ سے تھامے رہتے ہیں (۴) نداقوں کا وہ چوبی اوزار جسے تانت پر مار مار کر روئی دھنکتے ہیں (۵) کپڑے کی گدی جو اکثر پہلوان یا جوان ڈنڈوں پر زیبی دکھانے اور جسم کے خوشنما معلوم دینے کے واسطے باندھتے ہیں +

مُٹھا

مُٹھا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گٹھی یا بنڈل بنانا۔ گٹھا باندھنا (۲) بڑھڑ ل پر گڈی باندھنا تاکہ موٹے دکھائی دیں +

مَٹّھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مٹھا ہوا دہی۔ چھاچ۔ بلوئی ہوئی دہی جو مسکہ نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ دوغ۔ ماست۔ عربی میں اسکو مخیض کہتے ہیں (۲) اسپ کم رو۔ وہ گھوڑا جو تیزی کے ساتھ نہ چلے سست رو گھوڑا (۳ پنجاب) ایک قسم کا پکوان (۴ صفت) تھکا ہوا۔ سست۔ ڈھیلا۔ ڈھیلا۔ کاہل۔ ... ٹھنڈا (۵) سست گفتار سست کردار۔ (۵) کند ذہن۔ غبی۔ بہت دیر سمجھ کا۔ دیر سمجھ کا (۶) کند۔ بھُترا گھِسا ہوا۔ جیسے مٹھا سوہن یا مٹھی ریتی +

مَٹھاپن (ہ) اسم مذکر۔ بھولپن۔ سستی۔ کاہلی + کُند ذہنی +

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مزہ لے لیکر باتیں کرنا۔ حکمت کے ساتھ بولنا +

مٹھارنا (ہ) فعل متعدی۔ (عوام) (۱) گول کرنا۔ مدور بنانا + کوریا دھار مارنا۔ کور دبانا۔ کند کرنا۔ بھُترا کرنا (۲) آٹے کو لوچ دینا۔ لیس پیدا کرنا۔ متھنا۔ مُکّی دینا۔ (۳) مزے لے لے کر باتیں کرنا۔ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ بن بن کر بولنا۔ باتیں بنانا۔ باتیں گھمانا۔ باتیں نکالنا (۴) پھیلانا۔ کھولنا۔ فراخ کرنا۔ چوڑا کرنا۔ وسعت دینا۔ کشادہ کرنا + شرح کرنا۔ تفسیر کرنا۔ مفصل بیان کرنا +

مِٹھاس (ہ) اسم مؤنث۔ حلاوت۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ رس۔ لطف۔ اس کا نقیض۔

بوسہ لیا تھا خواب میں مدت ہوئی ہے   ابتک لبوں میں اُنکے لبوں کی مٹھاس ہے (بحر)

مِٹھائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شیرینی۔ جیسے لڈو۔ پیڑا۔ حلوا۔ برفی۔ جلابی وغیرہ وغیرہ مثل گڑ کھائی میں مٹھائی نہیں چُھٹی (گنوار) گڑ۔ قند سیاہ۔ ... سیر کے کا گڑ۔ بتلا گڑ +

مُٹھ بھیڑ (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو مُڈ بھیڑ۔ اتفاقیہ ملاقات +

مَٹھری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ہرٹھی۔ نمکین خستہ تلی ہوئی ٹکیا۔ ایک قسم کا سلونا شہال (۲) ... تلی ہوئی ٹکیا +

مُٹھری (ہ) اسم مؤنث۔ گٹھڑی کا استعارہ۔ جیسے گٹھڑی مُٹھری لیکر سدھارو۔ (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا اگرچہ ازروئے اصل گٹھڑ سے بنا ہے مگر تابع مہمل بھی ہوسکتا ہے) +

مِٹھلونا (ہ) صفت۔ دیکھو (بمعنی میٹھا کے مشتقات میں) +

مِٹھو (ہ) اسم مؤنث۔ (واو مجہول) بوسہ اطفال۔ مٹھی۔ میٹھا پیار۔ چمی۔ چوما۔ پچھمی۔ بہار میں نکا۔ بچی۔ بھائیں بولتے ہیں +

مِٹھو (ہ) اسم مذکر۔ لغوی معنی میٹھا بولا۔ شیریں گفتار۔ اصطلاحی توتا۔ سُوا۔ طوطے

مٹھی

ہندوستان جو اپنی خوش گفتاری کے سبب ہر دلعزیز ہے۔ مجازاً پیارا بچہ۔ پیارا +

مِٹھوسا (ہ) اسم مذکر۔ (واو معروف) وہ شخص جو کسی فکر یا رنج کے سبب خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات چیت نہ کرے لیکن اطفال کی نسبت زیادہ بولتے ہیں بعض لوگوں نے گھنے آدمی کو بھی لکھا ہے جو خاموش رہے اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے +

مٹھولا (ہ) اسم مذکر۔ جلق۔ زلق پنجاب میں مُٹھ ہتھرس +

مٹھولے (ہ) اسم مذکر۔ مٹھولا کی جمع +

مٹھولے مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ جلق لگانا۔ ہاتھ کی استعانت سے منی نکالنا۔ ہتھرس کرنا +

مِٹھی (ہ) اسم مؤنث۔ بوسہ اطفال۔ پیار بھی۔ چُما +

مُٹھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بند ہاتھ۔ مُشت۔ پنجہ گرد کردہ شدہ قبضہ۔ چنگل (۲) آنکی (۳) مقدار یک مشت۔ بمقدار یک کف۔ لپ۔ کھونچ + جیسے چنوں کی مُٹھی (۴) گرفت۔ پکڑ (۵) بند ہاتھ کے مقدار جو ناپنے میں مستعمل ہے جیسے مٹھی بھر اونچا۔ دو مُٹھی پانی ہے وغیرہ (۶) چُسکی ایک چھوٹی سی صاف لکڑی جو بچے کو چُسنے کے واسطے دیتے ہیں (۷) گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے بیچ کا جوڑ۔ گھوڑے کے ٹخنے کی اُلٹی طرف کے بال (۸) ڈانک۔ ماش +

مُٹھی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ پنجہ گرد کردن کا یا کف غنچہ کردن کا ترجمہ ہاتھ بند کرنا۔ انگلیاں بند کرنا۔ جمع الکف +

مُٹھی باندھے (ہ) صفت۔ مٹھی بند کیے ہوئے + مٹھی میں کچھ لیے ہوئے بند مٹھی۔ مشت بستہ۔

تاکوئی سنگ آیا ہے نہ کوئی سنگ جائے   مٹھی باندھے آیا ہے ہاتھ پسارے جائے (دوہا)

مُٹھی بند ہونا (ہ) فعل لازم۔ اصل معلوم ہونا۔ ہاتھ میں کچھ چھپا ہوا ہونا۔

کھولو تو ہاتھ دیکھیں تو کیوں مٹھی بند ہے   دل لے گیا اٹھا کے جو دزدِ حنا نہیں (حیا)

مُٹھی بھر (ہ) صفت۔ بمقدار یک کف۔ لپ بھر۔ مُٹّھا۔ کھونچ بھر۔ مقدار یک مُشت۔ جیسے کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا +

مُٹھی بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ (مٹھیاں بھرنا زیادہ بولتے ہیں) چپی کرنا پاؤں دبانا۔ مُکّی مارنا۔ ... کرنا۔ بدن کی مالش کرنا۔

کہے تو مٹھی بھروں ... تو کیا بات ...   لیک ... سے ہے آرام سوا مُٹھی میں (معروف)

مُٹھی گرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی مٹھی میں نقدی دینا۔ رشوت دینا۔ گھونس دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ چٹانا +

مٹھی میں آنا (ف) فعل لازم :- قابو میں آنا۔ قبضہ میں آنا +

مٹھی میں دھرا ہونا (ف) فعل لازم :- بہت پاس ہونا۔ نزدیک ہونا۔ تیار اور موجود ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ مٹھی میں ہونا۔ لئے بیٹھا ہونا۔ لئے بیٹھنا ؎

مٹھی میں کیا دھری تھی کہ جھپکے سے غیب کا — جاہِل ہزند جیش کشش نامہ بر غلط (ناظم)

مٹھی میں دینا (ف) فعل متعدی :- ہاتھ میں دینا۔ ہاتھ میں پکڑانا +

مٹھی میں ہونا (ف) فعل لازم :- قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ بس میں ہونا جیسے وہ تو ہماری مٹھی میں ہے +

مُٹھیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہل کا دستہ۔ ہل کی مُوٹھ۔ مُٹھا۔ ہتھنی (۲) قبضۂ کمان۔ کمان کی وہ جگہ جہاں پر ہاتھ رہتا ہے (۳) مُوٹھ۔ قبضہ۔ چوبدستی کی مُوٹھ۔ (۴۔ لکھنؤ) سونے یا چاندی کا ڈھولنا جسمیں تعویذ رکھکر باندھا باندھتے ہیں۔ (۵) گرز کا ہتھ۔ گرز کی پٹی (۶) وہ شخص جو کر لٹو میں گنے کی گنڈیریاں لٹاتا جاتا ہے۔

مُٹھیا قلم (ف) اسم مذکر۔ وہ قلم جو مٹھی بھر سے زیادہ لمبی نہ ہو۔ چھوٹی قلم جس سے لکھنا خوش خیال کرتے اور استاد یہ کہتے ہیں کہ گالی پڑتی ہے +

مُٹھیانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مٹھی میں پکڑنا۔ ہاتھ میں پکڑنا۔ مٹھی میں سکنا جیسے بٹیر کو مُٹھیانا (۲۔ بازاری) عضو تناسل پکڑنا۔ جلق مارنا۔ مُٹھ مارنا۔ آلت ہاتھ میں لینا (۳۔ پورب) ہتھیانا۔ قبضہ میں لانا۔ قبضہ کرنا +

مُٹھیاں (ہ) اسم مؤنث :- مُٹھی کی جمع +

مُٹھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی :- چپی کرنا۔ پاؤں دابنا۔ ونک زنی کرنا۔ مُکّیاں لگانا +

مِٹّی (ہ) اسم مؤنث :- (س [illegible] مرتکا) گنوار ماٹی (عوام مَٹّی بفتح میم) (۱) زمین۔ ارض۔ بھوم۔ بھومی۔ دھرتی۔ تُراب۔ یکے از عناصر اربعہ (۲) گیلی مٹی۔ گل۔ گارا۔ کیچڑ۔ کیچ۔ دلدل (۳) دُنیا۔ پرتھوی۔ کرۂ زمین + پرتھی۔ سنسار (۴) خاک۔ دُھول۔ گرد و غبار + ریگ۔ ریت جیسے آنکھوں میں مٹی پڑ گئی (۵) راکھ۔ خاکستر۔ بکشتہ۔ جیسے پارے کی مٹی (۶) مکان بنانے کی چکنی مٹی جیسے بورے ہیں مٹی کے؟ (مٹی بیچنے والے کی آواز) (۷) خمیر۔ سرشت۔ مادہ۔ ترکیب عناصر۔ خلط۔ عنصر خاکی ؎

جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا — وہ سرزمیں مجھے اے آسماں نہیں معلوم
اے آسمان کہاں مری مٹی بہیں کی ہے — ہوتا نہیں جو کوچۂ قاتل سے دل اُچاٹ } (رند)

کعبے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے — مجھکو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے (داغ)

(۸۔ ہندی) لاش۔ نعش۔ لاشہ۔ لوتھ۔ جسم مردہ۔ میت جیسے لوگ کسی کی مٹی لئے جاتے ہیں (۹۔ ہندو) گوشت۔ ماس۔ شکار۔ طعمہ (۱۰) مزاج۔ طبیعت۔ جیسے اُس کی ٹھنڈی مٹی ہے (۱۱) وہ تین تین مٹھی خاک جو مُردے کو دفن کرنے کے بعد اُسکی قبر میں تمام حاضرین ڈالتے ہیں ؎

مٹی نہ پائی دستِ احبا کی یا نصیب — مارا فلک نے کر کے غریب الوطن مجھے (رند)

(۱۲) صندل کی تہ جو عطر کے واسطے دیجاتی ہے (۱۳) گوہ۔ براز جیسے کھا پیٹی ہو گیا۔ اُترا گھاٹی ہوا ماٹی (۱۴۔ صفت) ٹھنڈا۔ سرد۔ جیسے دھرے دھرے کھانا مٹی ہو گیا (۱۵) خاک آلود۔ گرد آلود۔ میلا۔ چرک آلود۔ جیسے چار دن میں کپڑے مٹی کر دیئے +

مٹی برباد کرنا (ف) فعل متعدی :- میت کو رسوا کرنا۔ رسوائے عام کرنا۔ کسی کو بدنام کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ کسی کی خاک اُڑانا ؎

آباد رہیں حضرتِ دل اُنسے یقین ہے — یہ خوب ہی مٹی مری برباد کریں گے (داغ)

نہ اذنِ دفن دیتے ہیں نہ خود آتے ہیں لاشہ پر — وہ گھر بیٹھے ہوئے مٹی مری برباد کرتے ہیں (ناسلام)

مٹی پر لڑنا (ہ) فعل متعدی :- زمین پر جھگڑنا۔ زمین کا جھگڑا کرنا +

مٹی پکڑنا (ہ) فعل لازم :- زمین پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ ڈٹ جانا۔ جم ہو جانا ؎

فنا ہو کر بھی کوئے یار سے اُٹھانا تھا لازم — ہمیں مٹی پکڑ کر پشتۂ دیوار ہونا تھا (بحر)

مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی ایسا خوش اقبال ہے کہ اگر مٹی پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ بھی سونے کا کام دیتی ہے +

مٹی پلید کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مٹی خوار کرنا۔ مرگت کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ خستہ حال کرنا (۲) ستانا۔ دِق کرنا۔ حیران کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرہ بنانا۔ تضحیک کرنا + کریا خراب کرنا (۳) لاش نہ اُٹھانا۔ لاش کی بُری گت کرنا۔ تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ کریا کرم نہ کرنا +

مٹی پلید ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بھومی کریا کرم نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین کی رسم ادا نہ کی جانا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و خوار ہونا۔ رسوا ہونا۔ خستہ حال ہونا (۳) ستایا جانا۔ ہنسی اُڑنا۔ تضحیک ہونا۔ مرگت ہونا (۴) تباہ و برباد ہونا +

مٹی تھوپنا (ہ) فعل متعدی :- مٹی لیسنا۔ پلستر کرنا۔ کہگل کرنا۔ مٹی چڑھانا +

مٹی ٹھکانے لگانا (ہ) فعل متعدی :- حسب قاعدہ یا حسب رسم تجہیز و تکفین کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ اچھی طرح سے دفن کرنا۔ بھومی گور گڑھا کرنا۔ مرنے کی رسم اور درود فاتحہ بجا لانا +

مٹی ٹھکانے لگنا (ہ) فعل لازم :- گور گڑھا ہونا۔ کفن کاٹھی ہونا۔ تجہیز و تکفین اور درود فاتحہ ہونا + اطمینان کے ساتھ مرنا +

مٹی خرابہ (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) (۱) تباہی۔ خرابی۔ بربادی۔ پائمالی +

مٹی

خانہ خرابی۔ ستیاناس (۲) بیقدری۔ بے وقری۔ بے عزتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی +

مٹی خراب رہنا (۱) فعل لازم : بے عزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ ندامت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ واجد علی شاہ اختر ؎

رہے نہ عشق میں مٹی خراب اختر کی ۔ بلائیں ہاتھ سے بھر بھر کے لو ترا سر (اختر)

مٹی خراب کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ گور گڑھا نہ کرنا + میت کو اچھی طرح نہ اُٹھانا + کریا کرم نہ کرنا + کریا خراب کرنا ؎

مٹی مری خراب نہ کر تو ٹھیک کہیں ۔ مدد گر کفن تو مجھے نہ کر آسماں خرید
کی اس اثر مرگ فلک نے مری مٹی بھی خراب ۔ گور بھی دی نہ مجھے اُسے نہ کفن مجکو دیا (رند)

(۲) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ دُرگت کرنا۔ خوار کرنا۔ بُرا درجہ یا بُرا ٹھکانا کرنا۔ بدنام کرنا

کیچڑ میں گھسیٹنا جیسے کیوں اُس غریب کی مٹی خراب کر رکھی ہے ؎

جو یہ تھے مجھ میں سب مٹی کے خصائل کے ۔ انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (دہلوی)

آرام نہ تھا گلی میں تری نقش پا کی طرح ۔ ظالم اُٹھا کے کیوں مری مٹی خراب کی (مصنف)

ضد سے کیا جانیں وہ کیا کرتا مری مٹی خراب ۔ گر زمیں تھوڑی فلک سے بہر تربت مانگتا (قلق)

زمیں پہ خاک اُڑاتی ہے کہاں کہاں میری ۔ خراب کرتا ہے مٹی یہ آسماں میری (امانت)

بنا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد ۔ سمجھ نہ کے کیوں مری مٹی خراب کی (ناسخ)

در در پھرایا خاک بسر عشق یار نے ۔ اس کوچہ گردی نے مری مٹی خراب کی (امانت)

(۳) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا ؎

بنا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد ۔ سمجھ نہ کے کیوں مری مٹی خراب کی (امام بخش)

(۴) ہنسی اُڑانا۔ خاکہ اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا ؎

کی مری مٹی عزیزوں نے خراب ۔ لائے لا کر خانۂ خمار میں + + (رنگین)

(۵) تباہ کرنا۔ برباد کرنا + خانماں خراب۔ آوارہ و پریشان کرنا۔ خانہ خراب پھرانا (۶) کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ کھوٹ کھوٹا۔ ستیاناس کرنا +

مٹی خراب ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) گور گڑھا نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین نہ ہونا۔ میت کا اچھی طرح سے نہ اُٹھایا جانا + کریا کرم نہ ہونا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و رسوا ہونا۔ خوار ہونا۔ بدنام ہونا۔ ذلت و رسوائی میں پھنسنا۔ خرابی پڑنا

جاہل کی ہر طرح یہاں مٹی خراب ہے ۔ اے دل ہنر کو کرتے ہیں اہل جہاں عزیز (سخن)

اچھے وہ ہیں جو ہو کے تری خاک راہ ہوا ۔ مٹی خراب طالب گور و کفن کی ہے (تمیز)

پہنچے عدو کے گھر میں تو دامن جھٹک دیا ۔ ہم خاک بھی ہوئے ہیں تو مٹی خراب ہے (سالک)

لیلیٰ کی جستجو میں ہے کتنا تباہ قیس ۔ صحرا میں اس بیچارے کی مٹی خراب ہے (مصحفی)

مٹی

(۳) دُرگت ہونا۔ بُرا درجہ ہونا۔ بُرا ٹھکانا ہونا ؎

دُنیا میں فکر نان ہے عدم میں عذاب ہے ۔ ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)

اس خانہ خراب دل میں اے داغ ۔ مٹی ہے خراب آرزو کی + + (داغ)

پاؤں کو کیا رہنے گردش میں ہے مٹی خراب ۔ کاسۂ سر بھی ہے عالم کو گرد گرکے چاک کا (سحر)

اک بُت بنایا خاک سے اُس کی کلال نے ۔ زاہد کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے (صابر)

(۴) دق ہونا۔ حیران ہونا ؎

دُنیا میں فکر نان ہے عدم میں عذاب ہے ۔ ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)

(۵) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خانماں خراب ہونا۔ خرابی و بربادی ہونا ؎

برباد ہو سے ہو کچھ آتش تمہیں نہیں ۔ مٹی خراب اپنی بھی ہے اس دیار میں (آتش)

عاشق کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے ۔ ناکہ مزار کا بھی تو ملتا نشاں نہیں (صبا)

(۶) آوارہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ سرگرداں ہونا۔ خراب و خستہ ہونا۔ آوارگی و پریشانی ہونا۔ سرگردانی ہونا ؎

تنہا نہ آسمان کی مٹی خراب ہے ۔ عالم میں اک جہان کی مٹی خراب ہے (مصحفی)

پھرتا ہے گرد باد سا آوارہ جابجا ۔ مٹی خراب ہے غرض اپنے غبار کی (میر غلام علی)

پھرتا ہے بعد مرگ غبار اپنا کو بکو ۔ گو خاک ہو گئے ہیں پہ مٹی خراب ہے (عرش)

کیوں نہ ہو مٹی خراب ہوا اپنی ۔ اس خرابات کی بنا ہیں ہم (معروف)

(۷) بیقدری ہونا۔ پوچھا نہ جانا۔ قدر نہ ہونا ؎

کمال نوش ہیں مست دور میں تیرے ۔ رہی گی دُرد کی مٹی خراب شیشہ میں (آتش)

مٹی خوار کرنا (۱) فعل متعدی ۔ دیکھو مٹی خراب کرنا ؎

اس کوچہ سے ظالم تو مجھے لے تو چلا ہے ۔ اے عشق کہیں خوار نہ کیجو مری مٹی (مصحفی)

مٹی خوار ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (مٹی خراب ہونا) (۲) دِقت ہونا مشکل ہونا۔ پیچ میں ہونا ؎

دل اُدھر سینے میں تڑپے جی اِدھر گھبراتا ہے ۔ کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے (نظیر)

مٹی دینا (۱) فعل متعدی ۔ دفن کرتے وقت مُردے کی قبر میں تین تین مٹھی خاک ڈالنا + قبر میں دفن کرنا۔ قبر میں گاڑنا + (چونکہ مُردے کی قبر میں مٹی ڈالنے سے دوسروں کو ثواب حاصل ہوتا ہے اس سبب سے یہ عمل ظہور میں آتا ہے) +

ساتھ آئے تھے جنازے کے تو مٹی دیتے ۔ خاک میں عاشق شیدا کو ملاتے جلتے (امانت)

سو دوستوں ملے ہیں مرے ساتھ خاک میں ۔ مٹی بھی دی تو آ کر اسی خاک سا نے (داغ)

اتنا کو نہ آیا رحم مری ناتوانی پر ۔ کہ مٹی دے کے نا حق بوجھ ڈالا سینکڑوں من کا (اسیر)

پہنچا دوں نے دی مٹی جو مجکو بعد مرگ ۔ کوئی تختہ لحد میں تھا مگر تخت سلیماں کا (منیر)

کل نہ دیگا کوئی مٹی بھی اُنہیں آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں + + (ناسخ)
بعد تو شیریں پہ مرتا تھا آغوش لبِ مرگ نہ آئی وہ تجھے دینے کو کوہکن مٹی (مصحفی)
میں مرگیا ہُوں تری چشمِ سُرمہ سا کو دیکھ ذرا تو ہاتھ سے دے آکے گلبدن مٹی (نصیر)
کرتے ہیں والے کو دیئے آتے ہو مٹی پاؤں پہ بھی کچھ گرد ہے اور چشم بھی تر ہے (نواب احمد علی خاں ثروت)

مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) جب کسی کی کوئی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ جس قدر آدمیوں پر شبہ ہوتا ہے اُنسے کہتا ہے کہ سب ملکر ایک جگہ تھوڑی تھوڑی سی مٹی ڈال آؤ اسمیں اگر کوئی ہماری چیز بھی ڈالدیگا تو اُسکا پردہ ڈھکا رہیگا پس اس طریقہ کا نام بھی مٹی ڈالنا ہے گیا +
کسی نے کچھ تو چُرایا ہے رشک مہ تیرا جو شب کو ڈالتے ہیں اہل انجمن مٹی (نصیر)
(۲) کسی بات پر خاک ڈالنا۔ چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا + درگزر کرنا۔ ٹالنا۔ معاف کرنا +

مٹی ڈلوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مٹی بھروانا۔ کسی جگہ مٹی کا اکٹھا کرانا (۲) چوری نکلوانے کے لئے مشتبہ اور غیر مشتبہ موجود شخص سے کسی خاص جگہ میں ایک ایک مُٹھی خاک ڈلوانا تاکہ جسنے چیز چُرائی ہو وہ چپکے سے یہ خیال ڈالدے کہ پردہ رہجائیگا اور میرا نام بھی نہ ہوگا اس ترکیب سے اکثر کھویا چور مال ڈال دیا کرتا ہے +

مٹی ڈھونا (ہ) فعل متعدی:- مٹی کا بوجھ اُٹھانا۔ مٹی اُٹھانے کی مزدوری کرنا۔ تلی کا کام کرنا + سخت مصیبت اُٹھانا جیسے ٹھگ بیٹھے مٹی ڈھو ڈھو رہے ہیں +

مٹی ڈھیجانا (ہ) فعل لازم:- جسم کا سکت جاتا رہنا۔ بدن قابو میں نہ رہنا۔ کایا کا بے سکت ہوجانا + مرنے کے دن قریب آجانا۔ جسم کا گوشت مرجانا۔ روح کا جسم کو چھوڑ دینا۔ جسم کا دم نکل جانا +

مٹی عزیز کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی مُردے کے دفن میں شریک ہونا یا اپنے ہاتھوں سے دفن کرنا۔ گور گڑھا اور دُرود و فاتحہ کرنا۔ مٹی ٹھکانے لگانا ؎
قبول خاطرِ مردم ہو تو تیا کی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی (آتش)
(۲) گاڑنا۔ داپنا۔ زمین کو سونپنا۔ مارنا۔ دُنیا سے کھونا ؎
یہ مشت خاک ہو کہیں مقبول بارگاہ مٹی ہماری کر بھی چکے آسماں عزیز (رند)
(۳) دیکھو (مٹی خراب کرنا) (چونکہ بعض اوقات فالِ بد کی بجائے بھی الفاظِ نیک مستعمل ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں یہ محاورہ مروّج ہوگیا) +

مٹی عزیز ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) اپنے عزیز و اقارب کے ہاتھوں سے دفن کیا جانا۔ گور گڑھا ہونا۔ مٹی ٹھکانے لگنا۔ ڈولہ میں بھوپال ؎
اُسکے خنجر سے ہماری ہوگئی مٹی عزیز ہوں مفید خلق میں جو کشتۂ فولاد تھا (دولہ)
(۲) دیکھو مٹی خراب ہونا۔ فالِ نیک بجائے فالِ بد +

مٹی کا برتن (ہ) اسم مذکر:- ظرفِ گلی۔ کاسۂ گلی +

مٹی کا پُتلا (ہ) اسم مذکر:- جسم خاکی۔ قالب خاکی + مجازاً انسان ضعیف البنیان +

مٹی کا پنجر (ہ) اسم مذکر:- قالب خاکی + خاک کا پُتلا +

مٹی کا تیل (ہ) اسم مذکر:- قرایشہ۔ تیل۔ کردسین آئل۔ ایک قسم کا نہایت تیز۔ شفاف تیل جو پُرانے مقامات کے کنوؤں سے نکلتا اور لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ اس تیل میں گندھک اور کاربن کا مادہ زیادہ ہے + نفط +

مٹی کا عطر (ہ) اسم مذکر:- عطرِ گل۔ ایک قسم کا عطر جسکا جزو اعظم مُلتانی یا پنڈول مٹی ہے +

مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں (ہ) کہاوت:- آدمی کو ادنےٰ چیز بھی خوب دیکھ بھال کر لینی چاہیئے +

مٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خاک میں ملانا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ کرکرا کرنا۔ جیسے مزہ مٹی کرنا (۲) میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کرنا جیسے دو دن میں سارے کپڑے مٹی کردیئے (۳) ٹھنڈا کرنا۔ بے لطف کرنا جیسے کھانا مٹی کرنا (۴) برباد کرنا۔ لُٹانا جیسے روپیہ مٹی کرنا +

مٹی کی ڈھیا (ہ) اسم مؤنث:- قرصِ گلی۔ چکنی مٹی کی بنائی ہوئی ٹکیا جسے اکثر حاملہ عورتیں کھایا کرتی ہیں +

مٹی کے مادھو (ہ) اسم مذکر:- (ہندی) مُورکھ۔ مودھو۔ کندۂ ناتراش۔ بیوقوف۔ جیسے تم بھی نرے مٹی کے مادھو ہو +

مٹی کی مُورت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مٹی کا پُتلا۔ مٹی کی بنی ہوئی مُورتی۔ بُت خاکی + قالبِ انسانی۔ جسم۔ کایا۔ قالبِ خاکی۔ دیہہ۔ بدن ؎
بسیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا سُرخ و سفید مٹی کی مُورت ہوئی تو کیا (نامعلوم)
(۲) مردابلہ۔ بیوقوف آدمی۔ کٹھ پتلی۔ صرف صُورت کا آدمی +

مٹی کے مول (ہ) صفت:- نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ نہایت سستا ؎
مٹی کے مول بھی تو کوئی پُوچھتا نہیں بگڑی ہوئی ہے آجکل العظم ہوائے دل (اعظم)

مٹی گرجانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (مٹی ڈھیجانا) +

مٹی ماس کھانے والے (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) گوشت خوار۔ گوشت کھانے والے۔ مجازاً مُسلمان +

مٹی میں لوٹنا (ہ) فعل لازم:- در خاک غلطیدن کا ترجمہ۔ خاک میں رُلنا +

مٹی میں مٹی ملنا یا ماٹی میں ماٹی ملنا (ہ) فعل لازم:- خاک میں خاک ملنا۔ خاک کے ساتھ خاک ہوجانا۔ مرکر خاک ہوجانا۔ جسم کا خاک ہوجانا۔ فنا ہوجانا۔ جیسا کہیں ماٹی ملی ل پون میں پون وہیں تو تے باچھو ن اے کمی ملاں میں ملاکر ن ت

مٹی میں ملانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ مٹانا۔ نا پید کرنا۔ بے نشان کرنا۔ معدوم کرنا + دفن کرنا۔ دبانا ؎

نسیم اعدا سے شکوہ کیا لیں انہ مرگ ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا (نسیم دہلوی)

(۲) بے لطف کرنا۔ بے مزہ کرنا۔ کرکرا کرنا جیسے ساری خوشی مٹی میں ملا دی + (۳) برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ کھونا ؎

بے صرفہ چشم تر سے آنسو بہا دیئے ہیں مٹی میں ہمنے کیا کیا موتی ملا دیئے ہیں (غافل)

مٹی میں مل جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خاک میں مل جانا (۲) خاک ہو جانا۔ جسم کا خاک بنجانا (۳) خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ستیاناس ہونا +

مٹی ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خاک ہو جانا۔ خاک میں مل جانا۔ خاکستر ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ بھسم ہو جانا (۲) بوسیدہ ہو جانا۔ گل جانا۔ سڑ جانا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا۔ کوڑی کے کام کا نہ رہنا۔ نکما ہو جانا۔ بیکار ہو جانا ؎

تربہ سنبل کو بہم پہنچا خس و خاشاک کا پیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہو گیا (آتش)

(۳) بے رونق ہو جانا۔ ماند ہو جانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ چمک دمک نہ رہنا۔ (۴) افسردہ دل اور مردہ طبیعت ہو جانا (۵) شرمندہ ہو جانا۔ شرما جانا ؎

یہ جو بیٹی غرض کہ ہو مٹی گل مختوم ہو گیا مٹی (انشا)

(۶) پاٹھا اٹھانا۔ ٹھنڈا ہو کر بگڑ جانا جیسے ملکھیری دھری دھری مٹی ہو گئی۔

مٹی ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خاک ہونا۔ خاک میں ملنا۔ بھسم ہونا۔ راکھ ہونا (۲) خراب ہونا۔ بگڑنا۔ نکما ہو جانا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا ؎

بہر نثار زلف منگائی نہ آپ نے مٹی دھرے دھرے ہوئی نافے غزال کی (اسیر)

(۳) گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا ؎

خدا کے واسطے اے آسمان جلا کر دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی (آتش)

(۴) مٹنا۔ خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ فنا ہونا۔ دفن ہونا۔ گڑنا۔ دبنا ؎

بنائیں آدمی اس خاک سے جان ظاہر ہو ترکیا کیا حسرتیں مٹی ہوئی ہیں کوئے جاناں میں (سالک)

(۵) ماند ہونا۔ بے رونق ہونا۔ پھیکا پڑنا۔ آب و تاب یا چمک دمک نہ رہنا۔ پست ہونا ؎

ترے گلے میں وہ چنپا کلی ہے سونے کی کہ جسکو دیکھ کے سورج کی ہو کرن مٹی (ضمیر)

مٹیا (ہ) صفت۔ (مرکبات میں) (۱) مٹی کا۔ گلی + مٹی کے رنگ کا + مٹی سے منسوب۔ سفالی (۲) چکنی مٹی کی زمین جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتے ہیں۔ چکنوٹ۔ دھالی +

مٹیا پھوس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نہایت بوڑھا جسکی مٹی یعنی جسم پھوس کی مانند پھس پھسا ہو گیا ہو۔ وہ شخص جسکی مٹی گر گئی ہو۔ ایسا بوڑھا جیسا مٹی کا پھوس گلا ہوا اور بیجان ہوتا ہے۔ بوڑھا پھوس + نہایت ناتواں۔ نہایت کمزور۔ ازحد ضعیف و نحیف۔ دُبلا۔ مرزبل۔ نفیہ۔ مفلس قلاش +

مٹیا پھوس صاحب (ا) اسم مذکر۔ (ظرافتاً) بوڑھا انگریز یا کرشتان + دو غلا بوڑھا انگریز + مفلس انگریز +

مٹیا ٹھس (ہ) صفت۔ مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ کاہل۔ سست احدی۔ مٹھا۔ کاہورے کم رو۔ سست رفتار +

مٹیا سانپ (ہ) اسم مذکر۔ مٹی کے رنگ کا سانپ۔ وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں +

مٹیا محل (ا) اسم مذکر۔ (۱) چکنی مٹی کا بنا ہوا مکان۔ دہلی کے ایک محلہ کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ شاہجہانی امرا نے جب دہلی کو بنوانا شروع کیا تو چند روز کے واسطے عارضی رہنے کو یہاں کچی مٹی کے مکانات بنوا لئے تھے اور بعض کا قول ہے کہ خود بادشاہ نے یہاں رہنے کے واسطے قلعہ تیار ہونے سے پیشتر اپنے کچے محل بنوائے تھے +

مٹیار (ہ) پورب۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (مٹیا نمبر ۲) (۲) گدلا۔ مکدر +

مٹیالا (ہ) صفت۔ (۱) مٹی کا۔ مٹی کا بنا ہوا۔ گلی۔ جیسے گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں یعنی سب کا ایک حال ہے (۲) مٹی کے رنگ۔ بھورا۔ بھدّو سا۔ پیلا۔ (۳) گل آلودہ۔ مٹی میں بھرا ہوا۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

مٹیانا (ہ) فعل لازم۔ (پورب) (۱) سنکر ٹال جانا۔ نکرا پن کرنا + اغماض کرنا۔ سُن کھینچنا۔ چپ تان دھنا (۲) چراغ گل ہو جانا۔ بجھ جانا۔ بجھنا +

مثابہ (ع) (لفظ تشبیہ) مانند۔ مشابہ (یہ لفظ درحقیقت اسم ظرف ہے جو ثوب بمعنی بازگشت سے مشتق ہے) +

مثال (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مانند۔ نظیر۔ شبیہ۔ تمثیل۔ مشابہت۔ شباہت۔ شبیہ ؎

دیکھ تیرے پیالے پیالے رنگیسو سے مثال منہ ہے پیالہ صبح کا گیسو ہے پیمانہ شام کا (ناسخ)

(۲) صورت۔ مورت۔ تصویر۔ تمثال (۳) مؤنث۔ بانگی (۴) حکم۔ فرمانِ بادشاہی۔ پروانہ۔ حکم نامہ۔ حکمنامہ قاضی (۵) حکایت۔ کہانی (۶) کہاوت۔ مثل۔ بیان (۷) ایک عالم کا نام جو عالم ارواح سے نیچے ہے جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے + عالم خواب +

مثال دینا (ہ) فعل متعدی۔ نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ مشابہت ظاہر کرنا +

مثانہ (ع) اسم مذکر۔ وہ پھکنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔ پیشاب کی

تحصیل۔ کیسٹ۔ بول +

مُثبَت (ع) صفت۔ (۱) قایم کیا گیا۔ساکن کیا گیا۔ اثبات کردہ شدہ۔ نفی کا نقیض۔ وہ جو منفی نہ ہو۔ (۲) ثبت کیا گیا۔ لکھا گیا۔ مرقوم شدہ۔ نوشتہ شدہ (۳) ثابت کیا گیا۔ تصدیق کیا گیا۔ مُصدقہ۔ برقرار رکھا گیا +

مُثبَتہ۔ مُثبّتہ (ع) صفت۔ (۱) قایم کیا گیا + ثبت کیا گیا + لکھا گیا (۲) چھاپا گیا۔ مُہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔ اسٹامپ لگایا گیا۔ اسٹام لگایا گیا +

مثبتہ اسٹام (ا) اسم مذکر۔ وہ کاغذ جس پر اسٹام لگایا گیا ہو + (قانون)

مِثقال (ع) اسم مذکر۔ (۱) ساڑھے چار ماشے کا وزن ۴½ ماشہ (۲) ایک سونے کے سکے کا نام جو عرب میں رائج ہے +

مِثل (ع) صفت۔ (۱) مانند۔ موافق۔ برابر۔ سب صفتوں میں مساوی۔ ویسا ہی جیسا۔ ہمشکل۔ متشابہ۔ ملتا ہوا۔ یکساں۔ نظیر۔ عدیل۔ ہم جنس۔ ہمرنگ۔ (۲۔ ۱۔ اسم مؤنث) روئداد مقدمہ۔ مقدمہ کی کیفیت یا کارروائی +

(چونکہ اس لفظ کا اُن کاغذات پر اطلاق کیا جاتا ہے جو باہم متماثل وایک ہی مقدمہ یا سلسلے سے متعلق ہوں لہذا ہم نے مثل سے لکھنا چاہیئے جو لوگ مسل کو اس کا ماخذ خیال کرکے سین مہملہ سے لکھتے اور اسکو اصل میں مسئلہ خیال کرتے ہیں وہ محض غلطی پر ہیں) +

مِثل مرتب کرنا (ہ) فعل متعدی۔ مقدمہ کی روئداد کو ترتیب دینا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا +

مِثل مرتب ہونا یا بننا (ہ) فعل لازم۔ کسی مقدمہ کی کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہوکر جمع کیا جانا +

مَثَل (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مثال۔ کہاوت + وصف حال + کہانی۔ داستان +

مَثَلاً (ع) صفت۔ جیسے۔ یعنی۔ گویا۔ جانو۔ ازقسمات۔ جیسے +

مُثَلَّث (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی سہ کردہ شدہ (۱) وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو + تین ضلعوں کی شکل۔ تکھونٹ۔ جیسے یہ △ (۲) تین تین مصرعوں کا بند۔ (۳) سہ گوشہ۔ تکونا (۴) ایک خوشبو کا نام جسکے سہ گوشہ قرص ہوتے ہیں اور وہ مشک۔ صندل۔ کافور ان تین ہی چیزوں سے تیار کی جاتی ہے (۵) خراب سہ آتشہ۔ تیکی (۶) علم تعویذات کی ایک شکل کا نام جسکے سہ در سہ کل نو خانے ہوتے اور اسے مربع کی نسبت زیادہ مؤثر خیال کرتے ہیں (۷) وہ علم جس میں مثلثات کی پیمایش کا ذکر ہے۔ تکھونٹ ماپ۔ زاویوں کی پیمایش کا علم۔ وہ علم جس میں مثلث بناکر سطح کی پیمایش کی جاتی ہے +

مُثَلَّثِ حادّ الزاویہ (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسکے سب زاویے

حادّے ہوں۔ چھٹ کونیا تکھونٹ +

مُثَلَّثِ قایم الزاویہ (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جس میں ایک زاویہ قائمہ ہو۔ پرکونیا تکھونٹ +

مُثَلَّثِ متساوی الاضلاع (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپسمیں برابر ہوں △ تین بھج برابر تکھونٹ +

مُثَلَّثِ متساوی الساقین (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسکے دو ضلعے آپسمیں برابر ہوں۔ دو بھج برابر تکھونٹ +

مُثَلَّثِ مختلف الاضلاع (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپس میں نابرابر ہوں۔ نابرابر بھج تکھونٹ +

مُثَلَّثِ منفرجہ الزاویہ (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسمیں ایک زاویہ منفرجہ ہو۔ بڑھ کونیا تکھونٹ +

مُثَلَّثی (ع) صفت۔ تکونیا۔ تکونا۔ جیسے مثلثی شیشہ +

مِثلی (ا) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکی مثل بنی ہوئی ہو۔ سزایافتہ (۲) پُرانا مجرم نامی چور یا بدمعاش +

مِثلی لچکا چور یا بدمعاش (ا) اسم مذکر۔ وہ چور یا اُچکا یا بدمعاش جو بدلہ سزا پاچکا ہو۔ سزایافتہ چور۔ سزایاب بدمعاش۔ نامی بدمعاش +

مُثمّن (ع) صفت۔ (۱) ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا۔ آٹھ حصے کیا گیا۔ آٹھ کونیا۔ جیسے مثمن برج + اٹھ کنا (۲۔ اسم مذکر) آٹھ ضلعوں کی شکل +

مُثَنّیٰ (ع) صفت۔ (۱) تثنیہ۔ دوسرا + دوبارہ کردہ شدہ۔ دوم کیا گیا (۲۔ اسم مذکر) نقل مطابق اصل۔ دوسری نقل + چربہ۔ مکرر نقل۔ اُتار (۳۔ اسم مذکر) جوڑا۔ جفت۔ جوڑ +

مثنےٰ بہ (ع) اسم مذکر۔ منقول عنہ۔ جس سے نقل کی گئی ہو۔ اصل +

مثنوی (ع) اسم مؤنث۔ منسوب بہ مثنےٰ۔ دو دو کیا گیا۔ چونکہ مثنوی کے بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہنے لگے یا یوں کہو کہ ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور دو مصرعے باہم متفق ہوں۔ ایک مثنوی کل ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور وہ بحر ہزج۔ رمل۔ سریع۔ خفیف۔ متقارب۔ متدارک کے سوا اور بحروں میں بھی کہی جاتی ہے اسکے اشعار کی خاص تعداد نہیں +

مُجادَلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) جنگ۔ پیکار۔ لڑائی + جھگڑا + ہنگامہ۔ خونریزی (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ بکھیڑا۔ رار۔ مناقشہ (۳) دشمنی۔ خصومت۔ منازعت

مج

نزاع (۴) تکرار۔ مباحثہ۔ مکابرہ۔ بحث ✦

مُجارِیہ (ع) صفت ۱۔ (قانون) اجرا یافتہ۔ جاری شدہ۔ رواں شدہ۔ پاس شدہ (قانون) مروجہ۔ مصدرہ۔ نافذہ۔ مجریہ ✦

مَجاز (ع) صفت۔ مذکر (۱) گزرنے کی جگہ۔ راہ (۲) حقیقت کا نقیض۔ بےحقیقت نہ ہو (۳)۔ اسم مذکر) وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اُسکے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہوگئے ہوں بلکہ معنی موضوع اور غیر موضوع میں مشابہت یا جزئیت کلیت وغیرہ کا علاقہ پایا جائے یا یوں سمجھو جب کسی لفظ کو اُس معنی میں استعمال کرتے ہیں جس کے واسطے وہ لفظ بنایا گیا ہے تو اُسکو حقیقت کہتے ہیں اور اُس معنی کو حقیقی جیسے دست کے معنی ہاتھ اور جب ایسے معنی میں استعمال کرتے ہیں جسکے واسطے وہ لفظ بنایا نہیں گیا تو مجاز کہتے ہیں اور اس معنی کو مجازی جیسے دست بمعنی قابو غلبہ وغیرہ مگر یہ ضرور ہے کہ حقیقی اور مجازی معنی میں کوئی علاقہ و مناسبت ضرور رہو۔ پس اگر وہ علاقہ تشبیہ سے متعلق ہے تو اُسے استعارہ کہینگے جیسے شیر کہنا اور بہادر آدمی سے مراد لینا اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہوگا تو مجازِ مرسل کہینگے جیسے دست کے معنی قدرت کے لئے ہیں کہ اُس میں علاقہ سبب اور مسبب کا ہے اسی طرح لازم کہکر ملزوم ظرف کہکر مظروف اور کُل کہکر جزو اور کسی کا ذکر کرکے صاحب سے مراد لینی اسی کو ہمارے ایک کرم فرما اپنی تصنیف میں اس طرح لکھتے ہیں کہ مجاز کا مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب اضافی سے بنانا ہے پس جب کسی جملہ میں ترکیب اضافی واقع ہو اور اُسکے مضاف کی قوت اصلی حقیقی کو ترک کریں یعنی مضاف کی معنی سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے میں فقط مضاف الیہ کا کام رہجائے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالیں تو بھی جملہ بے معنی نہ ہوسکے۔ پس ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہیں مثلاً ہم تیغ ابرو پر عاشق ہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم تیغ پر عاشق ہیں بلکہ تیغ جو مضاف ہے اُسکی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی فقط برائے نام ہے اگر غرض ہے تو ابرو سے غرض ہے جو مضاف الیہ ہے یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہے۔ اس حالت میں لفظ تیغ مجاز ہے۔ مجاز کی دو قسمیں ہیں ایک استعارہ دوسری مجازِ مرسل جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گلِ رخسار یا تیغِ ابرو یا مارِ زلف یا جامِ چشم تو اُس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں یہاں رخسار کو پھول سے ابرو کو تلوار سے زلف کو سانپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہے پس گل تیغ مار اور جام یہ چاروں الفاظ استعارہ ہیں اگر مضاف اور مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہ ہو مگر دونوں میں باہم کسیقدر نسبت ہو جیسے چشمِ دولت یا ابرِ کرم یا باغِ دانش یا چمنِ انصاف تو اُس مضاف کو مجازِ مرسل کہتے ہیں۔ یہاں دولت کی صورت آنکھ کی مثل نہیں کرم کی شکل بادل کی مانند نہیں دانش کی تشبیہ باغ سے نہیں انصاف کی صورت کچھ چمن کیسی نہیں ہے اور ان چاروں کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ ہوسکے پس ایسے مضاف یعنی چشم ابر باغ اور چمن چاروں مجازِ مرسل کہلائینگے جیسے استعارہ اور مجازِ مرسل بالکل بیکار بھی نہیں ہوتے اُنکا اثر اُنکے افعال یا اُنکی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہے جیسے مصرعہ تیغ ابرو نے ہمکو قتل کیا۔ اگرچہ قتل کرنے کا فعل یہاں ابرو سے متعلق ہے مگر ابرو دو بھوں کے چند بال ہیں اُنسے قتل انسان کیونکر ہوسکے لہذا تیغ کا لفظ گویا استعارہ بنکر لفظ ابرو کے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اُس سے بخوبی ثابت ہوسکے علیٰ ہذا القیاس سے مارِ گیسوئے یار موذی ہے۔ اگرچہ لفظ موذی گیسوئے مبتدا کی خبر ہے اور گیسو سے متعلق ہے لیکن گیسو بھی چند بال ہیں وہ کیا موذی ہونگے لہذا لفظ گیسو کے ماقبل مار کا لفظ لگا دیا تاکہ موذی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت ہوسکے۔ (۴۔ و) بااختیار جائز کیا گیا۔ مختار جیسے حاکم مجاز وہ حاکم جسے از روئے قانون سزا دینے یا چھوڑ دینے وغیرہ کا اختیار ہو۔ حاکم بااختیار ✦

مجازِ مُرسَل (ع) اسم مذکر۔ علم بیان میں اُس مجاز یا صنعت بیانیہ سے مراد ہے جسمیں سبب سے مسبب ظرف سے مظروف کل سے جزو لازم سے ملزوم ذکر سے صاحب ذکر مراد لے سکتے ہیں ✦

مجاز ہونا (ہ) فعل لازم۔ بااختیار ہونا۔ مختار ہونا۔ کسی امر کا اختیار رکھنا از روئے شرع یا قانون بااختیار ہونا ✦

مَجازاً (ع) تابع فعل۔ (۱) فرضاً۔ مراداً (۲) قانوناً۔ حسب قانون۔ جوازاً۔ از روئے شرع ✦

مَجازی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) غیر حقیقی۔ غیر اصلی (۲) فرضی۔ مرادی۔ فرض کیا ہوا جیسے مجازی معنی (۳) مصنوعی۔ ساختہ۔ جعلی۔ نقلی ✦

مَجال (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) جولانگاہ۔ چوگان پھرانے کا میدان۔ جگہ دینے کا میدان (۲۔ مجازاً) قدرت۔ طاقت۔ حوصلہ۔ تاب ✦ بس۔ قابو ✦ مقدور۔ سامرتھ۔ کرم۔ سہ

ہر ایک مُنہ ہو بدن پہ مری زباں گویا مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے (ظفر)

اُستادشہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے (غالب)

مَجالِس (ع) اسم مؤنث۔ جمع مجلس بمعنی بیٹھنے کی جگہ۔ محافل۔ سبھائیں۔ سوسائٹیاں۔ مجلسیں۔ مجلس خانہ ✦

مُجامَعَت (ع) اسم مؤنث۔ مباشرت۔ جماع۔ صحبت داری۔ ہم بستری۔ ہمخوابی۔ ہمبستری۔ بھوگ بلاس۔ وہ بات ✦

مجامعت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ کرنا لگانا ✦

مجا

مُجَاوِر (ع) اسم مذکر۔ (۱) ہمسایہ۔ پڑوسی۔ پاس رہنے والا (۲-و) محافظ درگاہ یا مسجد پُجاری۔ پانڈا۔ مقدس مقامات کا خدمتی + جاروب کش +

مُجَاہِد (ع) اسم مذکر۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جہد کرنے والا۔ ساعی (۲) کافروں سے لڑنے والا۔ غازی مرد +

مُجَاہَدَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) سعی۔ کوشش۔ جدوجہد۔ جانفشانی (۲) ریاضت محنت۔ مشقت۔ کشت (۳) کافروں سے لڑنا۔ مذہبی جنگ +

مُجَاہِدِین (ع) اسم مذکر۔ مذہب پر لڑنے والے۔ مذہب کے لئے جانفشانی کرنے والے + والنٹیئر۔ ٹشیر +

مَجْبُور (ع) صفت:۔ جبر کیا گیا۔ ناچار۔ دِق۔ تنگ۔ دبا ہوا۔ بے بس +

مَجْبُور کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ناچار کرنا۔ لاچار کرنا۔ بے بس کرنا۔ دِق کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ زبردستی روکنا۔ جبراً باز رکھنا +

مَجْبُور ہونا (ا) فعل لازم:۔ لاچار ہونا۔ ارنا۔ تھکنا۔ تنگ ہونا۔ دِق ہونا۔ بے بس ہونا۔ عاجز ہونا ؎

یالٹکس دل کے ہاتھوں سے مجبور ہوگیا   جو جسنے کہہ دیا مجھے منظور ہوگیا   (حیا)

مَجْبُوراً (ع) تابع فعل:۔ جبر سے۔ ناچاری سے۔ ہار کر۔ تھک کر۔ عاجز ہو کر +

مَجْبُورِی (ا) اسم مؤنث:۔ ناچاری۔ بے بسی +

مُجْتَبیٰ (ع) صفت:۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چُنا گیا۔ چُنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ منتخب +

مُجْتَمِع (ع) صفت:۔ (۱) جمع کیا گیا۔ اکٹھا کیا گیا۔ فراہم کردہ شدہ (۲) جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ محفل۔ سوسائٹی +

مُجْتَنِب (ع) صفت:۔ اجتناب کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دُور رہنے والا۔ علیحدگی اختیار کرنے والا +

مُجْتَہِد (ع) صفت:۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جدوجہد کرنے والا (۲) راہِ صواب پیدا کرنے والا۔ ٹھیک اور عمدہ رستہ نکالنے والا (۳) منکروں سے جہاد کرنے والا۔ (۴۔ اسم مذکر) اہلِ تشیعہ کا فاضل۔ اسلامیہ مذہب کا فقیہ + امام۔ پیشوائے مذہب +

مُجَدَّداً (ع) تابع فعل:۔ از سرِ نو۔ نئے سرے سے +

مَجْذُوب (ع) صفت:۔ (۱) کھینچا گیا۔ جذب کیا گیا (۲) محبت خدا میں کھینچا ہُوا۔ یادِ الٰہی میں غرق + صاحبِ جذبہ (۳-و) مست۔ بیہوش۔ حواس گم کردہ۔ بے خبر۔ آپے سے باہر (۴-و) سڑی۔ پاگل۔ دیوانہ +

مَجْذُوب کی بڑ (و) اسم مؤنث:۔ مجنونانہ بکواس۔ بے معنی اور غیر مرتبط باتیں جو اکثر مجذوب یا مست فقیر بکتے رہتے اور اسی میں سائل کی بات کا جواب دیتے ہیں۔ بے معنی باتیں۔ بے سروپا باتیں بہکی بہکی جنونی باتیں ؎

سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع   اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا (آتش)

مَجْذُور (ع) اسم مذکر۔ فی نفسہ ضرب کھایا ہوا۔ مربع۔ وہ ہرا چڑھا ہُوا کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اُس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ جیسے ۳۶ مجذور ہے ۶ کا یعنی ۶×۶=۳۶ +

مَجْذُوم (ع) اسم مذکر۔ جذامی۔ کوڑھی۔ ابیت برص۔ سپید برص۔ وہ شخص جسکا جسم آتشک یا جذام سے بگڑ گیا ہو۔ اُپک ٹپک کر گرے +

مُجْرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) رواں کردہ شدہ۔ جاری کیا گیا (۲) محسوب۔ کٹوتی۔ محسوب کیا گیا۔ منہائی (۳-ا) ڈنڈوت۔ پرنام۔ نمش کار۔ آداب۔ بندگی۔ کورنش۔ سلام۔ تسلیمات۔ ملاقاتِ اُمرا۔ جیسے دادا حضرت سیر امجرا دیکھ کر ہل مست ہو کر روانہ ہو کہ عمّال کے تحسین   تیری سلامتی میں کرے مل مجرا و سلام (سودا)

سوز کچھ منہ بنائے آتا ہے   آج مجرے کا جواب ہوا + (میر سوز) (۴-ا) رقص و سماع۔ ناچ گانا جو بطور سلام امرا کے روبرو یا بیاہ شادی میں کیا جاتا ہے + آدھا ناچ۔ صرف صبح یا شام کا ناچ ؎

بھر اگر چمکا ستارا عشق کا   لوٹئے گردوں کا مجرا دیکھئے   (بحر)

(۵-و) وہ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قطعہ و قصیدہ کی طرز پر کہا جاتا اور اُسکے مطلع یا اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے (۶-ا) بابالی۔ ملازمت۔

مُجرا پانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا۔ چڑھا ہوا روپیہ لے لینا (۲) بابیابی پانا۔ روپیہ بہی میں جمع ہونا +

مُجراطلبی (ا) اسم مؤنث:۔ (قانون) دعوئے بالمقابل۔ اُلٹا دعوےٰ +

مُجرا دینا (ا) فعل متعدی:۔ حساب میں محسوب کر دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ کاٹ دینا +

مُجرا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) محسوب کرنا۔ حساب میں لگانا (۲) منع کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹ دینا (۳) بادب سلام کرنا۔ آداب بجالانا۔ کورنش یا تسلیمات ادا کرنا (۴) کسی امیر یا نوشہ وغیرہ کے روبرو بطور سلام ناچنا گانا ؎

ارادہ تھا یہی مدت سے میرا   کریں یہ سامنے حضرت کے مجرا (جرأت)

مُجرا لینا (ا) فعل متعدی:۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا۔ حساب میں لگا لینا۔

مُجرا ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) محسوب ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگایا جانا + وصول ہونا۔ بھر پایا لکھا جانا (۲) کسی امیر یا نوشہ کے روبرو

مجر

۔ ناچ ہونا۔ محفل میں ناچ ہونا ✦

مُجرائی (ع) اسم مذکر۔ (عوام مجرئی) (۱) سلام کرنے والا۔ سلامی۔ مجرا بجا لانے والا۔ کورنش کنندہ۔ وہ شخص جو اپنے خداوند نعمت کا آداب بجا لایا ہو۔ (۲) وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہوں۔ امتیازی۔ جیسے منصبدار درباری (۳) گھاٹ جمع یا لگان۔ منہائی۔ کمی (۴) مرثیہ کا سلام پڑھنے یا کہنے والا ✦ مرثیہ خواں ✦

مُجَرَّب (ع) صفت۔ تجربہ کیا گیا۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ امتحان کردہ ✦ کارگر۔ مؤثر۔ تیر بہدف۔ ایک بر ایک ✦

مُجَرَّبات (ع) اسم مذکر۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں جیسے مجربات اکبری۔ مجربات بو علی سینا وغیرہ۔ وہ کتابیں جنہیں ان کے آزمایش کئے ہوئے نسخے جمع ہیں ✦

مُجَرَّد (ع) صفت۔ (۱) جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ چھڑا چھٹانک۔ اکانت ✦ وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ (۲) بن بیاہا۔ مرد بے زن۔ ناکتخدا ✦ بے جورو والا۔ بے زن و فرزند۔ آزاد۔ مخلص جیسے مجرد سب سے اعلیٰ جسکے لڑکا نہ بالا ✦ مجرد سب سے اعلیٰ جسکے سسرا نہ سالا (۳) جتی۔ یوگی۔ جیت سنیاسی۔ وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو ✦

مُجَرَّد رہنا (۱) فعل لازم۔ اکانت رہنا۔ آزاد رہنا۔ عورت کے بغیر رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ جتی رہنا۔ جتی ستی رہنا ✦

مُجَرَّدات (ع) اسم مذکر۔ (۱) وجود بے جسم۔ غیر مادی وجود۔ غیر محسوس (۲) عقول عشرہ۔ ملائک۔ ارواح ✦

مُجَرَّدی (ع) اسم مؤنث۔ تجرد۔ تنہائی۔ آزادی۔ جتی پن۔ کوارا پن ✦

مُجرِم (ع) اسم مذکر۔ گنہگار۔ اپرادھی۔ پاپی۔ جرم کرنے والا۔ قصوروار۔ خطاوار ✦ سرکاری چور ✦ اسامی ✦ ملزم ✦

مُجرِم ٹھیرانا یا قرار دینا (۱) فعل متعدی۔ (قانون) قصوروار ٹھیرانا۔ قابل بازپرس یا سزا قرار دینا۔ الزام ثابت کرنا۔ ملزم ٹھیرانا ✦

مُجرِم ہونا (۱) فعل لازم۔ قصوروار ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قابل بازپرس ہونا ✦

مَجرُوح (ع) صفت۔ (۱) گھائل۔ زخمی۔ وہ شخص جسکے زخم لگا ہو ✦ چوٹ کھایا ہوا (۲) تخلص حضرت میر مہدی حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ خلف الصدق جناب میر حسن صاحب متخلص بہ انگار دہلوی جو فی زمانہ

مجر

اساتذۂ دہلی کی ایک چراغ سحری سوخ پر فتوح اور خاندانی شاعر ہیں۔ آپ ہی نے سب سے زیادہ جناب اسد اللہ خان غالب علیہ الرحمۃ کی صحبت اور اصلاح سے فیض پایا ہے۔ حضرت غالب کو آپ پر بڑا ناز تھا۔ اردوئے معلّے میں جابجا آپکے نام کے خط ہیں۔ اسی انشائے غالب کا دیباچہ بھی آپ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ ریاست الور سے تحصیلداری کی پنشن پاتے اور اسی میں گذر فرماتے ہیں۔ اس بڑھاپے میں افسوس کہ یاران صحبت کی طرح انکی آنکھوں کی بینائی نے بھی مفارقت اختیار کر لی ہے بطور یادگار انکی ایک حسرت بھری غزل اس جگہ نقل کر دینی مناسب سمجھی گئی اور اکثر اشعار اپنے اپنے موقع پر نظیروں میں دیئے گئے ہیں ✦ وہو ہذا ✦

حیف تم اپنی نزاکت پہ نہ لانا ہرگز ۔۔۔ ہاتھ بیمار و ستم سے نہ اٹھانا ہرگز
تم بھی جوری کو تقیر سے نہ کہو گے اچھا ۔۔۔ اب ہمیں دیکھ کے آنکھیں نہ چرانا ہرگز
عشق ہے ایک گرا آفت نو ہے ہردم ۔۔۔ یہ وہ مضمون ہے کہ ہوگا نہ پرانا ہرگز
یہی انداز تو ہیں دل کے اڑا لینے کے ۔۔۔ انکی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز
سبب قتل محبت ہے اگر اے ظالم ۔۔۔ تو میرا جرم کسی کو نہ بتانا ہرگز
جنس نایاب کے پھرتے ہیں خریدار گردوں کب ۔۔۔ تم پتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز
جو چھٹا تیر ستم دل سے وہ گزرا ہے چرخ ۔۔۔ تیر اخالی نہ گیا کوئی نشانا ہرگز
ذکر بربادیٔ دہلی کا سنا کر ہمدم ۔۔۔ نیشتر زخم کہن پر نہ لگانا ہرگز
آب رفتہ نہیں پھر بحر میں پھر کر آتا ۔۔۔ دلی آباد ہو یہ دھیان نہ لانا ہرگز
وہ تو کچھ دیکھ چکے اس سے بھی افزوں محشر ۔۔۔ اہل دلی کو نہ محشر سے ڈرانا ہرگز
وہ تو باقی ہی نہیں جس سے کہ دلی تھی مراد ۔۔۔ دھوکا اب نام پہ دلی کے نہ کھانا ہرگز
گیتی افروز اگر حضرت نیر رہتے ۔۔۔ اپنا تاریک تو ہوتا نہ زمانا ہرگز
اب تو شہر ہے ایک قالب بیجاں ہمدم ۔۔۔ کچھ یہاں رہنے کی خوشیاں تم منانا ہرگز
ریختہ نہ ہوا بند صدا ہے یہ طبعہ ۔۔۔ ہاں صفیران چمن خوار نہ آنا ہرگز
رہی یاران گزشتہ کی کہانی باقی ۔۔۔ یہ تو بھولا ہے نہ بھولے گا فسانا ہرگز
اللہ اللہ وہ نواب علائی کا کلام ۔۔۔ جس سے رنگیں نہیں بلبل کا ترانا ہرگز
تو تو ہے اثر دہ یکش کی جدائی کا نشان ۔۔۔ ملنے پرودے سے اے داغ نہ جانا ہرگز
صوت بلبل طرب انگیز سہی پر ہمدم ۔۔۔ درد فرسودہ دلوں کو نہ سنانا ہرگز
میں ہوں اک شمع احبا کا بچھڑا ہی ہیں ۔۔۔ مجھ کو گلدستۂ رنگیں نہ دکھانا ہرگز
جمع ہے جمع احباب مضامیں تیرے ۔۔۔ ہے تصور یہ مرقع نہ مٹانا ہرگز
دلمیں ہیں حسرت و اندوہ کے انبار لگے ۔۔۔ اتنا کہتا نہ کہیں ہوگا خزانا ہرگز

مجن

سلسلۂ بزم میں تیرے شمائل کے نثار — قدردے کا کبھی دورِ جام نہ لاتا ہرگز
گل رزلفِ بتاں تک ہے پریشانی کا — نہیں جمعیتِ دل کا یہ زمانا ہرگز
قہر ڈھاتے یہ طالع جو ذرا بھی چھتے — اے فلک خواب سے ناگہ نہ جگانا ہرگز
عقل جیش سے گرجتا ہوا اٹھانا اے ہیبت — ہم ہے آزردہ دلوں کو نہ بلانا ہرگز
دارِ فانی میں نہ کر فکرِ قیامِ استادان — گذرِ سیل ہے یاں گھر نہ بنانا ہرگز
جلتے ایران تھے ہم پچہ قصرِ قیصر — اُن کو تھا نہیں چھپروں کا ٹھکانا ہرگز
سو گئے دن جو چمن زار میں دل کشا تھا — تا جھکیاں نہیں تتا ہے لانا ہرگز
ہمصفیرانِ چمن بہت ہوئے گریہ ولا — اب طرش تتا نہیں گزرا ہیں ہوا ہرگز
زخمِ دل رائج کی گلشن میں صدا ہے ہر جا — ہے خوش نغمہ نہ آواز سنانا ہرگز
قصہ حال کے والے ہیں تمام مجروح — اپنی یارِ صواب نیشت کی سمجھ نہ بتانا ہرگز

مجروح کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ زخم لگانا ٭

مجروح ہونا (ہ) فعل لازم ۱۔ گھائل ہونا۔ زخمی ہونا ٭ چوٹ کھانا۔

مجسٹریٹ (انگلش Magistrate) اسم مذکر۔ حاکم عدالت با اختیار۔ حاکم ٭ فوجداری یا دیوانی کا حاکم ٭ منصف۔ ٭ سپرد کنندہ ٭

مجسٹریٹی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) حکومت۔ اختیار (۲) مجسٹریٹ کا عہدہ۔ مجسٹریٹ کی اسامی ٭

مجسّم (ع) صفت ۱۔ جسم دار۔ جس میں طول عرض عمق ہو ٭ مسطح۔ دیکھا جسمی۔ آکاری ٭

مجسّمات (ع) اسم مذکر۔ مجسّم کی جمع ٭ مسطّحات ٭ ڈول ناپ۔ وہ اجسام جنہیں عرض طول عمق پایا جائے ٭

مجھکو (ہ) ضمیر۔ مجھ کو کا مخفف۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ مارا ٭

مجھکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا (ہ) محاورہ۔ (چھری کو نہیں پاتا زیادہ بولتے ہیں) یعنی دشمن جان ہے کیا کرے کہ بس نہیں چلتا ؎

ہے عداوت مجھے ایسی اُس بتِ خونخوار کو — مجھکو پاتا ہے تو وہ پاتا نہیں تلوار کو (صنعت)
اللہ وہ دشمن ہے اسے طرح تو مرا اب — جب مجھکو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا (انشا)

مجھکو بیٹے (ہ) طنز (د) مسلمانوں کے مقابلے جو کرے ہمیں کیا کہے جاتا ناک میں

میں کہاں دل میں صدہا ہے میرے — جلتے ہو ناکہاں گھر اد کرے
پھر جو کہ رحمان آگیا تو کہا — مجھکو بیٹے اگر روا نہ کرے } (رنگین)
مرے ہی سر کی قسم ہے نا جانا نکانالو — مجھکو بیٹے کی آج اگر تم اپنے گھر جاکر رہو (انشا)

مجلا (ع) صفت۔ جلا کیا گیا۔ جلا کیا ہوا۔ چمکایا گیا۔ صیقل کیا گیا ٭ روشن۔ صاف۔ ظاہر کیا گیا

مجم

مجلّد (ع) صفت ۱۔ (۱) جلد باندھا ہوا۔ جلد بندی کیا ہوا (۲) کتاب جلد نسخہ ٭

مجلس (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) بیٹھنے کی جگہ ٭ وہ مقام جہاں بہت آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ بزم۔ سبھا۔ انجمن۔ مجمع۔ سوسائٹی ٭ سماج۔ کونسل۔ کانفرنس۔ جلسہ۔ (۲-ہ) انجمن عزائے سید الشہدا حضرت امام حسین علیہم السلام شہدائے کربلا کے ماتم اور نوحہ کا مجمع ٭

مجلس حیراں (ف) اسم مؤنث۔ (کلکتہ) ایک قسم کی نہایت عمدہ بسنی ٭

مجلس خانہ (ع۔ف) اسم مذکر۔ مجلس جمع ہونے کا مقام۔ بزم گاہ۔ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ کسی بزرگ کے آستانہ کا وہ مقام جہاں بیٹھ کر مشائخ لوگ قوالی سنتے ہیں ٭ ٹون ہال۔ دیوان عام۔ دربار ٭

مجلس رقص و سرود (ع۔ف) اسم مؤنث ۱۔ یہ لفظ فالن صاحب نے اپنی ڈکشنری میں لکھا ہے ورنہ بول چال میں محفل رقص و سرود آتا ہے مجلس خاص انجمن عزا کے واسطے مخصوص ہے ٭

مجلس علمی (ع) اسم مؤنث ۱۔ علمی سوسائٹی۔ انجمن علوم ٭

مجلس کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) لوگوں کو جمع کرنا۔ سبھا کرنا (۲) امام حسین علیہم السلام کی عزاداری کے واسطے لوگوں کو جمع کرنا۔ مرثیہ خوانی کرنا ٭

مجلس ہوائی (ف) اسم مؤنث ۱۔ ایک تماشے کا نام جس میں پریوں کا اکھاڑا اندر میں جمع ہوتا ہے ٭

مجلسی (ع) اسم مذکر ۱۔ وہ شخص جو شریک مجلس ہو۔ اہل مجلس۔ وہ شخص جسے کسی مجلس کا نامہ بھیجکر بلایا ہو ٭

مجمع (ع) اسم مذکر ۱۔ (۱) مجلس۔ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (۲) لوگوں کا ہجوم۔ انبوہ۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ ہنگامہ۔ جمگٹ ٭

مجمع البحرین (ع) اسم مذکر ۱۔ دو دریاؤں کا ملاپ۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دریا ملے ہوں ٭ وہ مقام جہاں فارس اور روم کے سمندر ملے ہیں۔ وہ جگہ جہاں خضر اور موسیٰ کی ملاقات ہوئی تھی۔ بعض کے نزدیک حضرت موسیٰ اور خضر کی ملاقات ہی علم کے دو دریاؤں کا ملنا تھا ٭

مجمع الجزائر (ع) اسم مذکر ۱۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ ٭

مجمع خلافِ قانون (ع) اسم مذکر ۱۔ (قانون) ناجائز ازدحام۔ ہنگامۂ خلاف قانون ٭

مجمع عام (ع) صفت ۱۔ عام لوگوں کا انبوہ۔ ازدحام۔ میلہ۔ ہنگامۂ عام۔ پبلک جمگھٹ

مجن

ہوئی اُسکے پاس دوڑ جاتیں۔ اور مجھے گھنگروؤں کی یہ آواز صدا نے صُور ہو جائے" ۔ بھر بھر
کے جو دیتے ہیں وہ جام اور کسی کو ✦ لے لے کے مزے پیتے ہیں ہاں خونِ جگر آذر ✦ اس جلسہ کی
اور سب بیٹھیں تو دل لگی ہی دل میں ٹل گئیں۔ مگر لیلی کے دل پر قیس کے حسن و جمال نے اپنا سکہ
جمالیا۔ قیس کو اس بات کی خبر بھی نہیں ہوئی۔ اور لیلی اُسکی اندرونی محبت میں اندر ہی اندر
لوٹ پوٹ ہو گئی۔ یہ تو چلا آیا مگر لیلی کی رات جس اُدھیڑ بُن میں تارے گنتے گزری ایسے
کوئی اُسی معصوم کے دل سے پوچھے ۔ کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بُری بلا ہے ✦
مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا ✦ میاں قیس بھی کل کے منتظر کیا دیکھ کے دوسرے روز اُسی چاؤ سے
پھر ایک اور اُونٹنی پر سوار ہو کل سے بھی زیادہ بن ٹھن بنی عامر کے خیموں میں چکر لگاتے جھومتے
منڈلاتے کہاں پہنچے کہ لیلی کے خیمے کے پاس۔ اُس وقت لیلی بھی اپنی دو ایک
سہیلیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی دل بہلا رہی تھی جسنے اُسے دیکھ کر اپنی اُونٹنی ٹھیرائی
اور سب سے صاحب سلامت کی۔ لیلی کی ہمجولیوں نے اپنی سہیلی کا اشارہ پا کر قیس سے کہا
کہ آپ بھی آیئے اور دم بھر بیٹھ کر لطف صحبت اُٹھایئے۔ جب یہ اُتر کر آ بیٹھے تو اُن میں سے
ایک بولی لگی کہنے جی! ایک ایسی لڑکی سے تمہارا جی باتیں کرنے کو چاہتا ہے جو تمہیں چھوڑ کے
دوسری کی طرف متوجہ ہو اور نہ کسی اور کی جانب دیکھے قیس نے کہا ہاں ہاں بی خدا کی قسم میں بھی
یہی چاہتا ہوں۔ لیلی ایک عقلمند لڑکی تھی۔ اُس نے اس بات کا اندازہ شروع کیا کہ آیا میرے
دل کی طاقت اور حالت نے قیس کے دل پر بھی کچھ اپنا اثر کیا ہے یا نہیں۔ اُس کی ہمجولیاں
تو قیس سے باتیں کرتی تھیں اور یہ انہیں کاٹ کر کسی اور کا ذکر چھیڑ چھیڑ دیتی تھی اور ساتھ ہی
کن انکھیوں سے دیکھتی بھی جاتی تھی کہ اس کا اثر قیس پر کیا ہوتا ہے ۔ تخیل پہلا کس طرح
یہ دل سے ہمارے جگر کرتی ہے چھپ چھپ کے جو رفتارِ محبت۔ لیکن عشق کے ستائے دونوں کی
آنکھوں سے نازو انداز کے سوال و جواب ہوتے جاتے تھے ۔ میان عاشق و معشوق رمزیست ✦
کراماً کاتبیں را ہم خبر نیست۔ عشق کی جڑیں دونوں دلوں میں جگہ پکڑ رہی تھیں کہ لیلی نے ایک بہت
سخت امتحان کیا۔ وہ کیا تھا کہ جب اتفاق سے بنی عامر کے قبیلہ کا ایک اور لڑکا آگیا۔ لیلی
نے قیس کے چھیڑنے اور اُسے جلانے کے لئے اُس لڑکے کو الگ لیجا کر دیر تک کانا پھوسی کی
۔ وائے ناکامئ مجنوں سیہ بخت نگوں ✦ جسے لیلا بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے۔ جب
بہت عرصہ ہو گیا تو اُسے رخصت کر کے چلی آئی۔ اور قیس کی صورت دیکھنے لگی کیا دیکھتی
ہے کہ قیس کا تو عجب حال ہے۔ غصے کے مارے چہرہ تمتمایا ہوا ہے اور شدتِ غیرت سے
یہ عالم ہے کہ ایک رنگ آتا ہے اور ایک جاتا ہے۔ لیلی کے دل میں تو عشق کی آگ بھڑک
رہی رہی تھی۔ ضبط نہ کر سکی۔ اور از خود رفتہ ہو کر یہ دو شعر زبان پر لائی جس کا خلاصہ یہ ہے۔
ہم دونوں کے دلوں میں عشق جوش مار رہا ہے اور دونوں نے ایک دوسرے کے دل میں گھر کر لیا ہے۔
۔ من تو شدم تو من شدی من جاں شدم تو تن شدی ✦ تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

مجن

۔ اک حشر بپا تھا دمِ اظہارِ محبت ✦ رفتارِ قیامت ہوئی گفتارِ محبت ✦ یہ اشعار سنتے ہی [illegible]
کے رہے سہے ہوش جاتے رہے۔ تیورا کھا کر بے ہوش ہو زمین پر گر پڑا۔ لیلی کی ہمجولیاں
گھبرا کر۔ اے ہے! کیا ہوا اے ہے کیا ہوا کہتی ہوئی دوڑیں۔ کسی نے منہ پر پانی چھڑکا
کسی نے گلاب کا عطر سنگھایا کوئی کیوڑا لے دوڑی کسی نے تلوے سہلائے کسی نے
کانوں میں تیل ڈالا جب جا کر ذرا ہوش آیا۔ غرض قیس اور لیلی کے عشق کی یہی ابتدا
اور یہی درس عشق کا مدرسہ تھا۔ نہ کہ وہ مکتب جو عام لوگوں نے مشہورِ عالم کر رکھا ہے ۔
عقل کے مدرسے سے اُٹھ عشق کے میکدہ میں آ ✦ جامِ فنا و بیخودی اب تو پیا جو ہو سو ہو ۔
اسی محبت سے دونوں کے دلوں کو گرفتارِ الفت کر دیا۔ لیلی چونکہ گھر کی بیٹھنے والی اور ایک نجیبہ
دختر نیک طینت لڑکی تھی۔ اُس نے دل پر ہزار کوفت اُٹھائی مگر ننگِ خاندان کے لحاظ سے
صدا باہر نہ نکالا۔ لیکن قیس پر یہ اثر ہوا کہ وہ اپنا آپ رقیب بن کر ماں باپ عزیز و اقارب گھر بار
سب کو چھوڑ چھاڑ صحرا نورد ہو گیا۔ قبیلہ بنی عامر کے زردگاہ کے آس پاس جو ریت کے ٹیلے
تھے اُنہیں میں پڑا رہتا اور رات دن لیلی لیلی پکارا کرتا۔ عریانی کا لباس پہنا
ننگِ خاندان سے ننگا ہوا ۔ تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس ✦ یہ وہ جامہ ہے
کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا۔ کھانا چھوڑا پینا چھوڑا۔ جو قافلہ اُدھر سے نکلتا اُسے تکتا
اُدھر دیکھتا اور بھوکا پیاسا پاتا کہ صحرا اور ریگستان ہی میں رہتا تھا مگر لیلی کی کشش نے
وادی نجد کو مرکز بنا دیا تھا۔ جہاں بنی عامر کے قبیلہ کا مسکن اور ٹھکانا تھا وہیں قیس
کا رہنا اور چکر لگانا تھا کوئی راہگیر کیوں نہ جائے اُسی کے ہاتھ لیلی کو پیغام محبت بھیجتا
۔ مُرلی نے قیس سے عاشق کر لئے چنے ✦ تریاں کی تمی چھکانا وہ کلموہی لیلا ✦ اگر
کوئی اُس سے بات چیت کرتا تو مطلق جواب نہ دیتا۔ ہاں اگر کوئی لیلی کا ذکر چھیڑ دیتا تو پھر
مجنوں سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا اُس وقت باتیں بھی ٹھکانے کی کرنے لگتا ✦
اُس زمانہ میں اسلامی حکومت کا یہ قاعدہ تھا کہ جس طرح کفار سے جزیہ لیا کرتے تھے ۔
اُسی طرح مسلمانوں سے بھی وصول کرتے تھے جس سے مراد زکوۃ ہے اس ٹیکس کا ایک سرکاری
عہدہ دار وصول کیا کرتا تھا۔ ان دنوں میں نوفل بن مساحق نام ایک شخص بنی عامر سے
زکوۃ وصول کرنے پر مامور تھا۔ جب نوفل اُدھر سے گزرا تو مجنوں کو ریگستان میں آوارہ پھرتے
دیکھ کر لوگوں سے پوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور کیوں رہتا ہے لوگوں نے اُس کا سارا حال
کہہ سنایا نوفل کو اُس کے حالِ زار پر ترس آیا اور پاس جا کر حال پوچھنا چاہا۔ اُنکے ساتھیوں
نے کہا کہ جب تک لیلی کا ذکر نہ چھیڑو گے یہ بات نہیں کرے گا۔ نوفل نے مجنوں کے سامنے آکر
لیلی کا ذکر چھیڑا۔ مجنوں فوراً مخاطب ہو گیا ۔ نوفل سے خوب باتیں کیں اور نہایت
تڑپتے ہوئے آپ بیتی اشعار سنائے۔ نوفل نے کہا۔ اچھا آپ کی مرضی ہے؟ کہ میں لیلی
کے ساتھ آپ کی شادی کر دوں؟ مجنوں کی اس سے زیادہ تمنا ہی کیا تھی کہا ہاں ہاں مگر یہ

مجنوں

کیونکر ممکن ہے۔ نوفل نے کہا کپڑے پہنو اور میرے ساتھ ہو لو۔ غرض نوفل نے اُسے کپڑے پہنائے اور اپنے ہمراہ لیکر بنی عامر کے قبیلہ کی طرف روانہ ہوا +

جب بنی عامر کو اس لشکر کی اطلاع ہوئی۔ تو سب کے سب ہتھیار باندھ کر لڑنے مرنے کو مستعد ہو گئے۔ اور نوفل سے کہا کہ قسم ہے خدا کی یہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا کہ مجنوں ہمارے گھروں میں قدم رکھے۔ پہلے تو نوفل نے سب کو دھمکایا اور اپنی طرف سے لڑائی کی تیاری دکھائی۔ مگر جب دیکھا کہ بنی عامر جان دینے تک آمادہ ہیں تو مجنوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ بھئی میرے نزدیک تمہارا ناکام ہی واپس جانا صاف آدمیوں کے سامنے جانے سے بہتر ہے۔ لہذا میں مجبور ہوں اور تم کو اجازت دیتا ہوں کہ جدھر جی چاہے اُدھر چلے جاؤ۔ نوفل کی یہ تقریر سُن کر مجنوں نہایت برہم ہوا اور غضب آلودہ لہجہ میں کچھ اشعار پڑھتا ہوا انہیں ریگستانی ٹیلوں پر جا بیٹھا +

جب یہانتک نوبت پہنچی اور لیلی کے باپ کو کسی طرح رحم نہ آیا تو مجنوں کے والد نے اپنے تمام اعزہ و اقربا کو جمع کیا۔ لیلی کے باپ کے پاس لے گیا اور درخواست کی کہ خدا کے واسطے اب تو اس دیوانے باؤلے مجنوں کے حال پر رحم کھاؤ جس قدر منظور ہو بندھوا لو بلکہ اسی وقت پر کھالو مگر مجنوں کے ساتھ لیلی کا عقد کر دو۔ اس درخواست نے رحم کی بجائے لیلی کے باپ کو اور بھی بھڑکا دیا۔ اُس نے کہا کہ میری جو کچھ رسوائی ہوئی ہے وہ کچھ تھوڑی نہیں ہے جو اب اور بھی زیادہ رسوائی کو اپنے سر آپ تھوپوں میں قسم کھاتا ہوں کہ چاہے اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جائے مگر لیلی کا نکاح مجنوں کے ساتھ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ اِدھر مجنوں کے رشتہ دار مایوس ہو کر واپس آئے اُدھر لیلی کے باپ نے اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ لیلی کا عقد کر دیا۔ اس خبر کے پھیلنے سے مجنوں کی مایوسیاں اور بھی زیادہ ہو گئیں۔ جنگلے کر ریگستان میں بھی ماہی بے آب کی طرح چین نہ پڑا اور مارا مارا پھرا۔ مجنوں کی یہ حالت دیکھ کر اُس کے بھائی بندوں سے کسی طرح خاموش نہیں بیٹھا جاتا تھا۔ آخر کار سب نے مل کر مجنوں کے باپ سے کہا کہ اب تو اُس کی حالت کسی طرح نہیں دیکھی جاتی۔ اب کی دفعہ ایام حج میں اُسے ساتھ لے جا کر حج کراؤ۔ اور وہاں درگاہِ الٰہی میں دعا مانگو شاید قبول ہو جائے اور یہ اس بلا سے نجات پائے۔ چنانچہ مجنوں اپنے باپ کے ساتھ مکے شریف گیا +

بعد فراغت حج شب کو میدان منیٰ میں جب تمام حاجی جمع ہوئے تو کسی عورت نے دوسری عورت کو کہ اُس کا نام بھی لیلی تھا پکارا۔ اس آواز نے مجنوں کے سینہ میں پھر آگ بھڑکا دی۔ اس نام کے سنتے ہی ایک ایسی چیخ ماری کہ لوگوں کو خیال ہو گیا کہ شاید اس چیخ کے ساتھ ہی اُس کا دم بھی نکل گیا۔ مجنوں نعرہ مارتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑا۔ تمام رات بیہوش پڑا رہا۔ صبح کو ہوش آیا تو قافلہ کے ساتھ اور اپنے جذبات دل کے نغموں سے غزل خوانی شروع

مجنوں

کردی۔ باپ نے جان لیا کہ اب اس مرض کے لئے کوئی علاج کارگر نہیں ؎ مجھ سے مریض کو طبیب ہاتھ تو اپنا ست لگا + اس کو خدا پہ چھوڑ دے پھر خدا جو ہو سو ہو + الحق ؎ جو چارہ گر آیا میری بالیں پہ یہ بولا + اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت + پس وہاں سے واپس لے آیا۔ یہاں پہنچتے ہی وُہی مجنوں تھا اور وہی اُس کا نجد کا ریگستانی ٹیلا + ؎ عشق میں تیرے کوہِ غم سر پہ لیا جو ہو سو ہو + عیش و نشاطِ زندگی چھوڑ دیا جو ہو سو ہو +

کہتے ہیں کہ مجنوں صحرائے نجد میں پھرتے پھرتے ایک دفعہ لیلی کے خاوند سے جا ملا۔ اُسے پہچان کر دو چار اشعار پڑھے جن کا یہ مضمون تھا کہ تجھے اپنے خدا کی قسم سچ سچ بتا کہ کبھی صبح سے پہلے تو نے لیلی کو اپنے گلے سے لگایا ہے یا اُس کے مُنہ کا بوسہ لیا ہے۔ کبھی تیرے جسم پر اُس کی زلفیں لہرائی ہیں؟ یہ اشعار سُن کر اُس کا خاوند شرم سے پسینے پسینے ہو گیا اور ندامت کے لہجہ سے کہا کہ اگر قسمیہ پوچھتا ہے تو ہاں ایسا ہوا ہے۔ یہ جملہ سنتے ہی مجنوں طیش میں آیا اور لپک کر دونوں ہاتھوں میں دو دہکتے ہوئے انگارے اُٹھا لیے۔ گوشت چرچرا کر جلنے کی آواز لیلی کے خاوند کے کانوں تک آئی اور اُس نے حیرت سے دیکھا کہ انگاروں کے ساتھ مجنوں کی ہتھیلیوں کی کھال چربی کی طرح گر گر پڑی۔ چنانچہ وہ گھبرا کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ سچ ہے ؎ بوسے دیئے غیروں کو ہمیں اتنا نہ پوچھا + بیٹھا ہے کوئی ہو کے بھی حصہ اُجرِ محبت + مجنوں کے اشعار بہت ہیں اور ہر شعر سے اُس کی از خود رفتگی و پاک محبت کی بو آتی ہے۔ آخر شش اُس کی یہ کیفیت ہو گئی کہ انسان سے کچھ تعلق نہ رکھا۔ حیوانات سے یہانتک ربط بڑھایا کہ وحوشِ صحرا اُس کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔ یہ اُن میں پھرا کرتا تھا اور وہ بھاگنا کیسا کہ بھڑکتے بھی نہ تھے۔ مجنوں کو سب سے زیادہ اُنس ہرنیوں سے تھا۔ اُسے اُن کی آنکھوں سے معشوقیت برستی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ وہ اکثر ہرنیوں کو تصویر لیلی کہا کرتا تھا + بلکہ اپنے ایک شعر میں تو صحرا کی ہرنیوں کی طرف مخاطب ہو کر یہ کہتا ہے "کہ اے ہرنیو! مجھے خدا کے لئے بتاؤ کہ لیلی تم میں سے ہے یا آدمیوں میں سے" کہتے ہیں کہ مجنوں انہیں جنوں انگیز دلوں میں جنگل و صحرا اور کوہ و بیابان کی خاک اُڑاتا پھرتا تھا کہ لیلی اُس کے غم میں کُڑھتے کُڑھتے مر گئی۔ لوگوں نے دفن کر دیا اور مجنوں کو خبر بھی نہ ہوئی۔ دو چار روز بعد جب اُس کے گوش گزار ہوا کہ لیلی مر گئی تو بنی عامر کے قبرستان کی طرف پہنچا اور لوگوں سے پوچھا کہ لیلی کی قبر کہاں ہے لوگوں نے اس خوف سے کہ کہیں یہ بھی نہ مر جائے قبر بتلانے میں تامل کیا۔ مجنوں نے قبروں کی مٹی اُٹھا اُٹھا کر سونگھنی شروع کی۔ جب لیلی کی قبر کی مٹی ہاتھ آئی تو اُسے سونگھ کر یہ شعر پڑھا "لوگ چاہتے ہیں کہ اُس کے عاشق سے اُس کی قبر چھپائیں مگر خود اُس کی قبر کی مٹی بتا رہی ہے کہ یہ اُس کی قبر ہے" یہی شعر پڑھتے پڑھتے گرا اور مر گیا +

لیکن معتبر ذریعوں سے جو معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ مجنوں ریگستانی تودوں پر پھرتے پھرتے

مجہ

مجہلا (ع) اسم مذکر (مقابلہ) مجمل۔ بکھیڑا۔ کسی معاملہ کا دشوار ہو جانا ✦

مجہول (ع) صفت۔ (۱) ناوانستہ شدہ۔ نامعلوم۔ غیر معلوم (۲) وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو (۳) کاہل۔ سست۔ اعدی۔ نکما۔ آرام طلب۔ نکما۔ نکھٹو۔ مٹی کا مادھو۔ بہانہ جو ✦

لاکہ دیر کا پیمک میں کیا جائے کیا ہو اگر اس کام میں کچھ موسا سے مجہول کھینچیگا (ظفر)

(۴۔ جبر و مقابلہ) وہ مقادیر جن کی قیمت معلوم کرنی ہو۔ نامعلوم رقم ✦

مجہول النسب (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا نسب معلوم نہ ہو۔ ایسا آدمی جس کے حسب و نسب اور اصل و نسل میں شبہ ہو ✦

مجھولا (ہ) صفت۔ درمیانی۔ وسطی۔ بیچ کا۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط۔ جیسے مجھولا ادھم یا بازار بند ✦ (اہل دہلی اکثر نون زائد کرکے منجھلا بولتے ہیں اور یہی صحیح ہے)

مجھولی (ہ) اسم مونث۔ (۱) منجھلی۔ وسطی۔ درمیانی (۲) ایک قسم کی ہندوستانی چھوٹی گاڑی ✦ (اہل دہلی اکثر نون زائد کرکے منجھلی بولتے ہیں)

مجھے (ہ) مفعول۔ میرے تئیں۔ میری ذات کے واسطے۔ مرا۔ مجھ کو۔ جیسے مجھے کوئی نہ مارے تو میں سب کو مار آؤں (اہل دہلی بکثرت بولتے ہیں) ✦

مجھے آرزو نہ مجھے شعور (ہ) کہاوت۔ نہ تو مجھ کو ہی تیرا ساتھ اور نہ تجھ کو ہی دوسری جگہ پہنچانے کی۔ تیرے بغیر مجھے اور میرے بغیر تجھے چین نہیں ✦

مجھے منہ نہ دکھا (ہ) کلمۂ تنفر۔ میرے سامنے مت آ۔ مجھے اپنی صورت نہ دکھا ✦

مجھیلا (ہ) اسم مذکر۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ جھمیلا ✦

ہوتا نہیں ہے اس کا جو دو ستم تمام ہے کاش اس کا ہی مجھیلا ہی تمام (مصحفی)

مجھیلا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ جھمیلا پڑنا۔ قضیہ کا طول پکڑنا۔ کسی قضیہ یا معاملہ کا طول ہونا ✦

کبھی صلح کبھی شانہ کشاکش ہے ہے پٹنا جھگڑا اس کی مجھیلا کیا دل کا (مصحفی)

مجھی (ہ) اسم مذکر۔ مچھلی کا بگڑا ہوا لفظ۔ جو مچھلی پکڑنے کے لئے لگاتے ہیں۔ مثلاً بھنسانا جیسے مچھلی پکڑنے والے بنسی میں آٹا لگا کر پانی میں ڈالتے ہیں (چھوٹی بولی)

مجیب (ع) صفت۔ (۱) جواب دینے والا (۲) قبول کرنے والا ✦

مجیب الدعوات (ع) صفت۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالیٰ ✦

مجیٹھ (ہ) اسم مونث۔ ایک قسم کی لکڑی جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ عربی فوّہ۔ فارسی روناس۔ مزاج اول درجہ میں گرم و خشک ✦

مجید (ع) صفت۔ بزرگ اور گرامی۔ بزرگ۔ جیسے قرآن مجید ✦

مجیرا (ہ) اسم مذکر۔ ناگوری بڑی سے چھوٹی پیتل کی کٹوریاں جو گانے کے ساتھ میں تال دینے کے واسطے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ جھانجھ

مچل

مچا (ہ) اسم مذکر۔ گوشت کا بڑا اور بن ہڈی کا ٹکڑا۔ عربی لحم بے استخوان ✦

مچاکچ (ہ) اسم مونث۔ (مقابلہ) (۱) کھچاکھچ۔ بھر پور۔ ٹھساٹھس۔ بھیڑ۔ پیالب (۲) چارپائی کے جوڑ جوڑ ہلنے کی آواز۔ چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز ✦

مچان (ہ) اسم مذکر۔ مانجا۔ تالی۔ وہ تختے یا لکڑیاں جو دیوار میں اسباب وغیرہ رکھنے کے واسطے زمین سے اونچی لگا دیتے ہیں۔ عربی رف ✦

مچانا (ہ) فعل متعدی۔ رچانا۔ کرنا۔ عمل میں لانا جیسے غل مچانا۔ دنگا مچانا۔ ہولی مچانا۔ دُند مچانا۔ اندھیر مچانا۔ راڑ مچانا ✦

مچک (ہ) اسم مونث۔ (پوربی) لچک۔ لرزش ✦

مچکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مندا۔ ارزانی۔ سستاپن (۲۔ مقابلہ) فرق۔ تفاوت۔ کمتا۔ قید۔ ڈھیل۔ جیسے چار روز کا مچکا پڑ گیا ✦

مچکا پڑنا یا کھا جانا (ہ) فعل لازم (سوداگروں کا) (۱) بازار کا مندا پڑ جانا۔ سستا ہو جانا۔ قدر گھٹ جانا (۲) آمد کا کم ہو جانا۔ کسی چیز کی آمدنی کا رک جانا (۳) وقفہ ٹھہرانا۔ ڈھیل ٹھہرانا۔ مچکا پڑ جانا ✦

مچکانا (ہ) فعل متعدی۔ جھپکانا۔ آنکھ مارنا۔ آنکھ دبانا۔ پلک مارنا۔ آنکھ کا موندنا اور کھولنا ✦

مچکانا (ہ) فعل متعدی۔ (پوربی) لچکانا۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ جھٹکانا۔ لرزاں کرنا۔ جھکانا ✦

مچکنا (ہ) فعل لازم (مقابلہ) (۱) لچکنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرانا (۲) چارپائی کا بولنا۔ چرچرانا۔ چوں چوں کرنا ✦

مچلا (ہ) صفت۔ گمرا۔ گھنا۔ ڈھیٹ۔ ضدی۔ ہٹی۔ ہٹیلا۔ نٹ کھٹ۔ شوخ۔ جیسے سوکاڑی نہ ایک جھگڑا۔ سو سہتے نہ ایک مچلا ✦

مچلاپن (ہ) اسم مذکر۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ گمراپن۔ گھناپن۔ اطالی ✦

مچلانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) متلانا۔ متلیاں کرنا۔ مالش کرنا۔ ابکائی آنا۔ جی اوپر تلے ہونا۔ قے آنا۔ قے کی حاجت ہونا جیسے جی مچلانا ✦

مچلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گمرانا۔ گمراہی کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا ✦

ہنستے ہنستے زن جھاتی برہم آیا ہوا جا ہمارے ملنے کو کرنا تم بہ مچلایا ہوا (انشا)

(۲) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا ✦

گوری تیرا اگونا بھی نا۔ کرنے کے ایسے بل سب ہیں اب نا چلے تیرا مچلانا
لاج سرم کی اوڑھ لے چنری۔ گھول گھونگھٹ پیا کو مکھ دکھلانا
(گیت)

مچل

مچلائی (ہ) اسم مؤنث :- ڈھٹائی۔ ڈھیٹ پن۔ ضد۔ ہٹ * شوخی *

مچل پڑنا (ہ) فعل لازم :- ضد پر آجانا۔ ہٹ پر آجانا۔ اُٹھانا * پھر جانا۔ لوٹ جانا

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لئے | دیکھی جو اچھی شے تو یہ لڑکا مچل پڑا (مہر)

ہو ایک طفلِ اشک تو کچھ زور چل سکے | روکیں کسے کہ ہزاروں مچل پڑے (نسیم دہلوی)

مچل جانا (ہ) فعل لازم :- پھر جانا۔ لوٹ جانا۔ ضد پر آجانا۔ ضد کر بیٹھنا۔ ہٹ پر آجانا۔ اَڑ جانا۔ سر ہو جانا۔ کسی چیز کے لینے کی ہٹ کرنا ۵

روئے خوش حشر میں بھی گر نظر آئیگا ترا | سامنے داورِ محشر کے مچل جاؤنگا
خوب ہی پڑی ہے یہ طفلانِ اشک کی | دیکھا جب اچھی چیز کو اُس پر مچل گئے (مصحفی)

بیزار جس سے تھے وہی دل ہے بغیر یار | اب کیا ہوا کہ دیکھتے ہی تم مچل گئے
گلی سے یار کی ہم اُٹھ کے چل چکے تھے مگر | مچل گیا دلِ پُر اضطراب رستے میں
دیکھنا حشر میں جب تم پہ مچل جاؤنگا | میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹل جاؤنگا (داغ)

دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لے چل مجھکو | رستہ میں جا کے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (ذوق)

جوں طفل اسد کو لائے تھے اسکی گلی سے ہم | خانہ خراب راہ میں آکر مچل گیا (میر امانی اسد)

کمبخت دل کے ہاتھ سے ایسا ہوا ہوں تنگ | جس خوبرو کو دیکھ لیا بس مچل گیا (صدیق احمد سالم)

مُچلکا (ت) اسم مذکر۔ عہدنامہ۔ اقرارنامہ۔ کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد * عہدنامۂ مجرمان * پرتگیا۔ قول۔ قرار۔ بچن جیسے نیک چلنی کا مچلکا۔ حفظ امن کا مچلکا وغیرہ جو سرکار کی جانب سے تحریری لیا جاتا ہے *

مُچلکا دینا (ہ) فعل متعدی :- عہدنامہ لکھ دینا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا اقرارنامہ لکھ دینا۔ کسی امر سے باز رہنے کا تحریری عہد کرنا * قول دینا۔ بچن دینا ۵

میں نہ ملنے کو لکھوں یاس سے لاحول ولا | جان دوں اپنی گر لکھوں نہ مچلکا انکا (برق)

مُچلکا لکھانا یا لکھوا لینا (ہ) فعل متعدی :- اقرارنامہ تحریر کرانا۔ عہدنامہ لکھوا لینا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا ۵

جاؤ بلم جہاں رین گنوائی رے ہوری کھیلوں نہ کھیلن دونگی۔ جھٹ رہو کو ٹھے دونگی دہائی پاؤں پڑنگی یہ دھرنے نہ دونگی۔ لونگی مچلکا لکھائی بلم تم تو ہو ہرجائی (ہولی)

افسوس ہم نے خطِ غلامی دیا اُسے | لکھوا لیا نہ اُس سے مچلکا رقیب کا (بحر)

مُچلکا لینا (ہ) فعل متعدی :- کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہدنامہ لینا۔ اقرارنامہ لینا۔ تحریری قول یا بچن لینا ۵

ایک عاشق ہو تو فریاد کروں حاکم سے
کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُن کا (برق)

مچلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد پر آنا۔ کسی چیز کے لینے

مچن

پر اڑنا۔ اصرار کرنا * ڈھٹائی کرنا * ضد سے لوٹنا * پھرنا جیسے بچہ ذرا سا مچلا بلکا کچھ سودا اچھے دلوا دئے (شگفتۂ سہیل) ۵

دُنیا سے ایک رند سفر کو ہے مستعد | رستہ میں جس طرح سے جا ہے تو جا ہے مچل مچل
اے طفلِ اشک آنکھوں سے چلنی ہے اُس طرف | اس راہ میں خوشی سے تو چل یا مچل کے چل

سو بھی تدبیر نہ تقدیر کو بہلانے کی | جب مجھے قتل پہ عاشق کے مچلتے دیکھا (سودا)

مرے دل کو باتوں سے بہلانے کمتا | قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر
چھین لیتا اُسے میں حشر کے دن ضد کر کے | کیا کروں مجھ کو فرشتوں نے مچلنے نہ دیا (داغ)

دل مچلتا ہے جُدا اسم اللہ ہے جُدا | گھر کو جب چلتا ہوں آنسو کو چھڑا لر سے (معروف)

گرم رو گر چہ رہ کعبہ میں ہم ہیں اے شیخ | لیکن ایسے بھی مچلتے نہیں جو چل سکتے ہیں (انشا)

ہر ایک بات پہ ایسا نہ تو مچل اے دل | ستم ہیں تیرے سے اُٹھاؤنگا یا جتا اُنکی (حضرت تسلیم)

غضب ہے جان پہ آتی ہے جان کیسی کوئی صورت | ولے ہاں مچلتا ہے کہ بس میں تو یہی کرتا (اسلام)

(۲) گمراہی کرنا۔ گھنتا پن کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ جان کر انجان بنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ جیسے کیا مچلے بیٹھے ہیں گویا سچ مچ سوتے ہیں۔ (۳) ہمکنا۔ بلکنا۔ گریہ کرنا (۴) کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ مطلق انکار کرنا ۵

لیجئے دل کہتے ہو کیوں دیں لے چلئے کہنے | دل گیا تو اب بہانا ہے مچلنے کے لئے (داغ)

مچلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ضدن۔ ہٹیلی۔ شوخ۔ ڈھیٹ (۲) مکری۔ حیلہ باز۔ گھنتی *

مچمچانا (ہ) فعل لازم :- کچکچانا * مرد خواہ عورت کا زور جوانی کے سبب پر شہوت دست ہونا۔ شہوت کے زور یا مستی میں آکر کچکچی باندھنا۔ مستی کے جوش میں آنا۔ ستانا۔ گرمانا۔ زورِ شہوت میں دانت پیسنا۔ بکرے کی طرح جنجنانا ۵

ایک بوسہ مچمچا کر زور سے ہونٹھوں کے دے
پھر اگر دل تجھ سے مانگوں جان بھی تاوان ہے

مچمچائی تو تھی یا میں تھی زنانی تو ہی کہہ | ہے سیاہی کس کی دیکھیں اب سے کس کی ہوئی (رنگین)

مچمچاکے لپٹنا (ہ) فعل لازم :- مستی کے جوش میں کچکچا کے یا کچکچی باندھ کے چمٹ جانا۔ مزے میں دانت پیس کر لپٹنا *

مچمچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ۔ مستی یا شہوت کے زور میں دانت پیسنے کی حالت۔ عاشق کی بوس و کنار کے واسطے کمال خواہش۔ زورِ شہوت۔ جنجناہٹ *

مچنا (ہ) فعل لازم :- بند ہونا۔ مندنا۔ جیسے آنکھ مچنا *

مچنا (ہ) فعل لازم (۱) ہونا۔ عمل میں آنا۔ کیا جانا۔ جیسے دھوم مچنا۔ غل مچنا۔

(تو یہ دھاگا پھنا (۲) بہار) رچنا۔ بسنا جیسے گھی کے برتن کا پھنا یعنی چکنا ہو جانا۔ رچ جانا۔ اس چیز میں اُسکی بو رچ گئی +

مچنگڑ (ہ) (مچا کی تصغیر یا تحقیر) موٹا تازہ سا + نہایت موٹی روٹی جیسے کسیای لوہار آتا ہو دے جب دیکھو موٹے موٹے مچنگڑ پکا آگے۔ کہ دیوے دسگہ پیل

مچوانا (ہ) فعل متعدی:۔ بند کرانا۔ مُندوانا جیسے آنکھیں مچوانا +

مچوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کرانا۔ کروانا جیسے غُل مچوانا۔ شور مچوانا +

مچھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بڑی مچھلی۔ مچھلی کی تذکیر ؎

پیا مچھ کچھوے سب جگیر یا کوئی ایسا نہیں جو پی کو ملا (گیت)

(۲) وشنو کا پانچواں اوتار جنہے پہلے چھوٹی سی مچھلی کی صورت میں ظاہر ہو کر ستیاورت رشی کو جو مسیح سے تین ہزار برس پہلے ہوا ہے عام طوفان کے آنے کی خبر دی اور چاروں ویدوں کے کشتی میں رکھ لینے کی ہدایت کی تاکہ وہ انکو بچالے۔ اوّل اوّل یہ مچھلی ایسی چھوٹی تھی کہ ستیاورت نے اشنان کرتے وقت اُسے اپنے ہاتھ میں اُٹھالیا تھا لیکن پھر اس قدر بڑی ہوگئی تھی کہ اُسنے تمام سمندر پر پھیل کر اپنے سینگ سے کشتی کو بچالیا +

مچھر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک نیشدار چھوٹے سے اُڑنے والے جانور کا نام جو اکثر جسم کا خون پیتا اور بھن بھن کرکے اُڑتا ہے۔ پشہ۔ گنگی +

مچھر کی جھول (ہ) اسم مؤنث:۔ نہایت ادنے حقیر اور کم قیمت چیز۔ کم قدر اور ناچیز شے۔ خفیف چیز +

مچھر کی جھول کا چور (ہ) اسم مذکر:۔ ادنے چور۔ اُٹھائی گیرا +

مچھر نگا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) رام چڑیا۔ ماہی گیر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے +

مچھلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مچھری۔ مچھتی۔ ماہی۔ مین۔ حوت۔ جل تری۔ سمک جیسے تازی مچھلی ہے دریاؤ کی (آواز) (۲) عضلۂ بازو وساق۔ پنجاب اور بہار میں اسے چوہا بھی کہتے ہیں۔ گوشت ابھرا ہوا۔ ہتیلی کا اندرونی گوشت یا عضلہ + ؎

بولی لہری ہے پھڑکتی وہ ہے شوخی تری دست رنگیں کی بھی مچھلی کو قرار اکثر نہیں (وزیر)

ہماری آنکھوں سے دریا بہے اسلئے کیا باک خیال ہے ترے بازو کی یار مچھلی کا
دونوں حنائی ہاتھ دکھتے ہیں آگ سے مچھلی کو نقش میں سمندر سے کم نہیں (ناسخ)

(۳) عضلہ کا گوشت جسے عوام اوبا کہتے ہیں۔ ساق حیوانات کا گوشت (نم)
ایک قسم کا کان کا طلائی زیور جو مچھلی کی صورت کا بنا ہوا اور اکثر جڑاؤ ہوتا ہے

محاورہ حال میں اسی کو مُکری بھی کہتے ہیں ؎

بوسہ لیتی ہے ترے بالے کی مچھلی ہے صنم ہے ہمارے دل میں عالم ماہی بے آب کا (ناسخ)

(۵۔ بہار) ناک کا بُلاق +

مچھلی پکڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ مچھلی کا شکار کرنا۔ بنسی لگانا +

مچھلی پکڑنے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک طرح کا ٹیڑھا آنکڑا جس میں چارہ لگاکر مچھلی پکڑتے ہیں +

مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی (ہ) کہاوت:۔ یعنی ایسی کیا جلدی ہے۔ کونسا کام بگڑا جاتا ہے۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جبتک اچھا گھر اور اچھا بر نہیں ملیگا ہم شادی نہیں کرینگے بیٹی ہے کچھ مچھلی نہیں ہے کہ سڑ کر بگڑ جائیگی +

مچھلی کا پر (ہ) اسم مذکر:۔ بازوئے ماہی۔ مچھلی کا پنکھ +

مچھلی کا تیل (ہ) اسم مذکر:۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جسے انگریزی میں کوڈلیور آئل کہتے ہیں۔ کوڈ مچھلی اکثر بحرِ شمالی اور سفاسکر نیوفون لنڈ کے کناروں پر پائی جاتی ہے۔ امراض سینہ سل دق کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے +

مچھلی کا کانٹا (ہ) اسم مذکر:۔ استخوان ماہی۔ خار ماہی۔ مچھلی کی ہڈیاں پسلیاں وغیرہ

مچھلی کا گلپھڑا (ہ) اسم مذکر:۔ مچھلی کا وہ مقام جہاں سے وہ سانس لیتی ہے۔ کنپٹی۔ کنکھلا +

مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے (ہ) کہاوت:۔ اپنے خاندانی کام سے ہر شخص واقف ہوتا ہے +

مچھلی کی طرح تڑپنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت تڑپنا۔ ازحد بیقرار اور مضطرب ہونا۔ بیاکل ہونا۔ بےچین ہونا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

مچھلی والا (ہ) اسم مذکر:۔ دھنیہ۔ دھنیو۔ مچھوا۔ ماہی فروش۔ ماہی گیر +

مچھلیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ مچھلی کی جمع +

مچھلیاں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ ڈنٹروں پر تیاری کے سبب عضلوں کا اُبھر آنا۔ کسرت یا ورزش کے باعث رانوں یا بازوؤں کا بھر جانا +

مچھندر (ہ) اسم مذکر:۔ بڑی بڑی مونچھوں والا جیسے ؎

چل چل رے مچھندر تجھے کس نے ہے نگیلا ڈاڑھی کو منڈا ڈال تو مونچھوں کا بکھیڑا (افضل)

(۲) چوہا۔ موش (۳) بدوضع لوسواسی آدمی۔ بادلا اور مسخرا آدمی۔ شخص دیوث ؎

دیکھ کل اُنکی طرف شیخ رہا تو بولے خوبی قسمت کی ہوا ہے مچھندر عاشق (انشا)

پچھ

پچھوا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) ماہی فروش + ماہی گیر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔
پچھی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (پورب) (۱) مچھلی۔ ماہی (۲) بوسہ اطفال۔ چُمّی۔ چُوما۔ بُشھو۔ مِٹھی ؎

اس کتابی منہ کی اک مچھی دو گا ناجان لو ۔ میں نہا دھو کے ہُوں آئی چومنے قرآن (ریختی)
سب دہ ایسے کہ جان دیدیتے ۔ دہن ایسا کہ مچھیاں لیجے (شوق)

مچھی یا مچھیاں لینا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (پورب) بوسہ لینا چمیاں لینا
بگنئے لینے کے دینے تو ڈرو آجائیگا ۔ میں یہ کہکر اسکے منہ کی مچھیاں لینے لگا (رشک)

مچھی بھون (ہ) اسم مذکر۔ وہ تالاب جو امرا یا بادشاہ اور راجاؤں کے
محلوں میں ہوتا ہے اور اسمیں اکثر مچھلیاں چھوڑی ہوئی رہتی ہیں ؎
جس خط میں انکو لکھتا ہُوں بوسہ آئی نہ ۔ سُنکرو پھینک دیتے ہیں مچھی بھون میں خط (مرزا)
لہریں لیتا ہے پڑا مچھی بھون آئینہ میں ۔ جو تم لے تو بھی بھلا ابتاؤ دہن آئینہ میں
باغ کا جو دینے بوسہ تم سے چمن کے اندر ۔ بولا کہ یاں نہیں چل کیجیۓ مچھی بھون کے اندر (ریختی)

مچھیل (ہ) اسم مذکر۔ بڑی بڑی مُونچھوں والا شکلت مرد +
مُحابا (ع) اسم مذکر۔ مروت۔ لحاظ۔ درگذشت + صلح + اعانت + نگہداشت
مُحاذی (ع) صفت ۱۔ برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ آمنے سامنے + سمکھ۔ روبرو +
مُحارَبہ (ع) اسم مذکر۔ باہم جنگ کرنا۔ جدھر۔ یُدھ۔ لڑائی۔ گھمسان
معرکہ۔ مجادلہ۔ کارزار۔ جنگ و جدل +
مُحاسِب (ع) اسم مذکر۔ (۱) حساب دان۔ علم حساب سے واقف۔
(۲) حساب کرنے والا۔ پڑتال کرنے والا۔ جانچنے والا۔ پرتالیا۔ اگزمینر۔ اکونٹینٹ +
مُحاسِب دِہ (ع + ف) اسم مذکر۔ گاؤں کا حساب کتاب لکھنے والا۔ پٹواری +
مُحاسَبہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) حساب شمار۔ کسی سے حساب لینا یا کرنا (۲)۔
مجازاً۔ بازپُرس۔ مواخذہ اخراجات +
مُحاسبہ طلب ہونا (و) فعل لازم۔ حساب طلب کیا جانا۔ حساب مانگا جانا +
مُحاسبہ کرنا (و) فعل متعدی۔ حساب طلب کرنا۔ حساب مانگنا۔
روپیہ کی بازپُرس کرنا + مطالبہ کرنا۔
مَحاسِن (ع) اسم مؤنث ۱۔ جمع حُسن۔ خلافِ قیاس: (۱) خوبیاں بھلائیاں
نیکیاں (۲) خصائل۔ ہنر (۳) مردوں کی داڑھی یا مونچھیں +
مُحاصِر (ع) صفت ۱۔ محاصرہ کرنے والا۔ حصار کرنے والا۔ گھیرنے والا +
مُحاصَرہ (ع) اسم مذکر۔ کسی کو گرداگرد سے بند کرنا۔ چاروں طرف سے

محا

بند کر دینا۔ گھیرا ڈالنا + ناکہ بندی۔ قلعہ بندی۔ انحصار۔ تسخیر۔ گھیرا +
مُحاصَرہ اُٹھانا (و) فعل متعدی۔ تسخیر سے باز آنا۔ ناکہ بندی چھوڑ دینا
افواج محاصرہ کو بلا لینا +
مُحاصرہ کرنا (و) فعل متعدی۔ گھیرنا۔ گھیرا ڈالنا۔ تسخیر کرنا۔ ناکہ بندی
کرنا۔ قلعہ بندی کرنا +
مُحاصِرین (ع) اسم مذکر۔ جمع۔ محاصرہ کرنے والے۔ گھیرنے والے۔ گھیرا
ڈالنے والے۔ ناکہ بندی کرنے والے +
مَحاصِل (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) آمدنی۔ نفع۔ فائدہ۔ یافت۔ حاصل۔
پیداوار۔ زرِ حاصل + خراج۔ باج (۲) بکری کا روپیہ۔ بکری۔ فروخت +
مَحاصلِ خام (ع + ف) اسم مؤنث۔ کچی بکاسی۔ تحصیلِ خام کچی آمدنی
غیر مستقل آمدنی۔ معاملۂ خام +
مَحاصلِ دِہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ گاؤں کی آمدنی۔ زرِ لگان۔ زرِ معاملہ +
مُحاطہ (ع) صفت ۱۔ (۱) احاطہ کیا گیا۔ گھیرا گیا (۲) جانا گیا۔ سمجھا گیا۔ معلوم کیا گیا
مُحافِظ (ع) صفت ۱۔ (۱) حفاظت کرنے والا۔ نگران۔ رکھوالا۔ چوکیدار۔
پاسبان۔ نگہبان۔ دربان۔ (۲) ولی۔ مربّی۔ سرپرست۔ امین۔ مہتم۔
(۳۔ اسم مذکر) وہ سپاہی جو کراچیوں پر رہتے ہیں۔ کراچی کا چوکیدار +
مُحافِظِ تن (ع + ف) اسم مذکر۔ محافظ ذات۔ وہ سپاہی جو امرا یا
سرداروں کی جان کے محافظ ہوتے اور ہر وقت ساتھ رہتے
ہیں۔ بوڈی گارڈ +
مُحافظ حقیقی (ع) صفت ۱۔ اصل حفاظت کرنے والا۔ خدا تعالےٰ +
مُحافظ خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں رہتی
ہیں + مثلوں کا دفتر۔ دفترخانہ۔ وہ مکان یا کمرہ جس میں عدالت کے
متعلق کاغذات رہتے ہیں +
مُحافظ دفتر (و) اسم مذکر۔ نگرانِ دفتر۔ عدالت کے کاغذات کا
ذمہ دار۔ مثلیں رکھنے والا +
مُحافِظِ مَحبَس (ع) اسم مذکر۔ داروغۂ جیل۔ جیلخانہ کا داروغہ +
مُحافَظَت (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) نگاہبانی۔ حفاظت۔ نگرانی۔ چوکیداری
پاسبانی۔ رکھوالی (۲) اہتمام + سرپرستی +
مَحافِل (ع) اسم مؤنث ۱۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں +
مُحافہ (ع) اسم مذکر۔ ڈولا۔ ڈولی۔ پالکی۔ چنڈول۔ نِنس۔ پینس۔ دُلہن کا

ما

خلاصہ یہ ہے کہ عماری جسمیں عورتیں بیٹھتی اور کہار اُسے اُٹھا کر لے چلتے ہیں (عربی میں یہ لفظ محفّہ تھا فارسی والوں نے تصرف کر کے محافہ بنالیا) ◆

مُحاکمہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جھگڑا چکوانے کے لئے حاکم کے پاس جانا ۔ رفع خصومت کے لئے جج کے پاس جانا دعوے ۔ انصاف طلبی ۔ فیصلہ ۔ (۲) منصف بنکر قضیہ چکانا ◆

مَحال (ع) اسم مذکر ۔ محل کی جمع ۔ (۱) مقامات ۔ مکانات ۔ منازل ◆ فرودگاہ ۔ (۲) جاگیریں ◆ پرگنے ◆ ضلعے ◆ جائداد غیر منقولہ ◆ (دراصل یہ محالّ تھا اُردو میں ادغام کر کے محال کرلیا) ◆

مُحال (ع) صفت ۔ (۱) ناممکن ۔ غیر ممکن ۔ اَن ہونی ۔ ان ہوت (۲-۱) دشوار ۔ دقت طلب ۔ مشکل ۔ کٹھن ۔ سخت ◆

ایک مندر کے سَتر در ہر در میں تریا کا گھر
بیچ میں دَر کے امرت تال بُوجھ ہے اُسکی بڑی محال } محال کے چھتے کی پہیلی

(۲-۹) اسم مؤنث ۔ شہد کی مکھیوں کا چھتا ۔ گگری (یہ لفظ اس معنی میں غلط مستعمل ہو گیا ہے کیونکہ وہ کوئی ہندی لفظ ہے جسکے معنی شہد کا چھتا ہیں اسکے مشتق (مہنگا) جتنے لفظ ہیں وہ سب سے پائے جاتے ہیں ستو پہاڑ میں شہد کی مکھی کو ماہُر کہتے ہیں ۔ دیس میں موآ ۔ اسی طرح مارواڑ میں شہد کے چھتے کو موک اور سنسکرت میں شہد کو مدھو چھتے کو مدھوکرم یا مدھو کو کہتے ہیں شاید موک بھی اسی سے بنا لیا ہوگا پس عجب نہیں کہ محال بھی کوئی لفظ اسی قبیل سے ہو یا یوں کہو کہ محال عربی بمعنی جائداد غیر منقولہ مسلمانوں نے یہ لغت تراش لیا ہو) ◆

مُحالات (ع) اسم مؤنث ۔ (محال کی جمع) ناممکنات ۔ غیر ممکن باتیں ۔ غیر ممکن چیزیں ◆ دشواریاں ◆

مَحامِد (ع) اسم مؤنث ۔ محمدت کی جمع ۔ تعریفیں ۔ نیک خصلتیں ۔ ممدوح اوصاف حمیدہ ۔ خصائل پسندیدہ ◆

مُحاوَرات (ع) اسم مؤنث ۔ (محاورہ کی جمع)

مُحاوَرہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ہمکلامی ۔ باہمی گفتگو ۔ بول چال ۔ بات چیت سوال جواب (۲) اصطلاح عام ۔ روزمرہ ۔ وہ کلمہ یا کلام جسے چند ثقات نے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی کے واسطے مختص کرلیا ہو جیسے میدان سے ٹل جانا ۔ مقصود ہیں مگر محاورے میں غیر ذوی العقول پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور ذوی العقول کو انسان کہتے ہیں (۳-۹) عادت ہمیشگی ◆ مہارت ۔ مشق ۔ ربط ۔ اعیاس جیسے مجھے اب اس بات کا محاورہ نہیں رہا ۔

صب

محاورہ پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ روزمرہ پڑنا ◆ عادت ہو جانا ۔ ہمسا پڑ جانا ۔ چسکا پڑ جانا ۔ بان پڑنا ◆

محاورہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ عادت ڈالنا ۔ کسی بات کا عادی بنانا مہارت پیدا کرنا ۔ مشق بہم پہنچانا ۔ ربط ڈالنا ◆

مُحِب (ع) اسم مذکر ۔ پیار رکھنے والا ۔ دوستی رکھنے والا ۔ یار ۔ دوست مشفق ۔ مہربان ۔ آشنا ◆

مَحَبَّت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) پریت ۔ پریم ۔ اُلفت ۔ چاہ ۔ مہر ۔ پیار ۔ لاڈ دوستی ۔ اخلاص ۔ یارانہ ۔ آشنائی ۔ ملاپ (۲) عشق ۔ سنیہ ◆ لگن ۔ لَو ◆

محبت چاہئے باہم ہمیں بھی ہاں تمہیں بھی ہو خوشی ہو ہمیں یا ہو غم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ہو ظفرؔ
(اس لفظ کے موقع پر مؤلف اپنی ایک تازہ غزل کے فرمائشی چند اشعار لکھ دینے بطور یادگار مناسب جانتا ہے ۔)

مطلع

ہوتا ہے بُرا ماننے پہ آزار محبت — بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمار محبت
کہتے ہیں نمایاں ہو تب آزار محبت — پوچھے کوئی اُنسے جو ہیں بیمار محبت
ہر قتل پہ مفتی مگر انسان کے دشمن — اقرار محبت ہے نہ انکار محبت
کترا کے نکل جاتے ہیں رستہ میں بھی ہٹ کر — کیوں ہم سے ہوا ملنے سے طالب محبت
ہے دیکھ کے غیروں کو سدا آنکھ پہ چھپا — جیتا ہے کوئی آزر بھی حقدار محبت
بوسہ کی طلب میں ہے جو چاہو سزا دو — آ بیٹھا ہے مقتل پہ سزاوار محبت
بس کھیل چکے ہو تری چاہ میں کبھی — لے ہاتھ سے جاتا ہے دو دیا محبت
دنیا سے پیچھا چھڑاتے ہو اک بات پہ اُنکی — دیکھو گے ابھی خفتہ تم اسرار محبت
غم کھاتے ہیں پیتے ہیں سرِ شوق جگر کو — اب طرح بسر کرتے ہیں غمخوار محبت
زادہ ہوئے شمشیر کے ہاتھ پہ یہ فقرہ — میں سر پہ اُٹھالایا ہوں گھر بار محبت
دیکھینگے وہاں جل کے فدا ہو نکہ بیکس — ہے آج بلا ہی نصرت سے دربار محبت
کی توبہ دستی مرے لنلاق کی تھے — محال کر بیٹھنے لگا گفتار محبت
دل ٹوٹ کے کرچے ہیں تپ اس پی خلش پر — ہر طفل کی مانند ہے کھٹک خار محبت
اس عشق کی عزت ہی نرالی جہاں میں — جو طوق طلا ہے وہی ہار محبت
ہے عقل حیران کرتا ہو کرتے کس طرح — رکتا ہی نہیں رُک کے رہوار محبت
سید کو کبھی جھوٹوں بھی تم نے نہ لگا — کر ڈالا ابھی لیموں میں اُلمار محبت

محبت کا اُچھلنا (ہ) فعل لازم ۔ جوش مارنا ۔ اُبھلنا ۔ محبت کا جوش مارنا ۔ جوش محبت ہونا ۔ دوستی یا انسیت کا ولولہ اُٹھنا جیسے بھائی کی وہ محبت اُچھلی کہ اچھائی بُرائی کی خبر نہ رہی ◆

محبت آمیز (ع + ف) صفت :- پیار سے ملی ہوئی۔ محبت کی۔ الفت کی
محبانہ۔ جیسے محبت آمیز باتوں سے یار بنالیا +

محبت رکھنا (۱) فعل لازم :- اخلاص رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ چاہنا۔
پیار کرنا۔ عزیز رکھنا +

محبت کا جوش (۱) اسم مذکر :- ولولۂ عشق ؎
نہ کھانے کی سُدھ اور نہ پینے کا ہوش ۔ بھرا دل میں اسکے محبت کا جوش (میر حسن)

محبت کا دم بھرنا (۱) فعل لازم :- محبت کا اقرار کرنا۔ محبت کا دعوےٰ
کرنا۔ محبت کا نام لینا۔ محبت کا نام جپنا۔ عشق ظاہر کرنا۔ عشق جتانا +

محبت کا دم مارنا (۱) فعل متعدی :- دعوے الفت کرنا۔ عاشقی کا دعوے کرنا +

محبت کرنا (۱) فعل متعدی :- پیار کرنا۔ اخلاص کرنا۔ اُلفت رکھنا۔ چاہنا +

محبتِ کُل (ع) اسم مؤنث :- دوستی (صوفیوں کی اصطلاح میں) ایک مرتبہ کا
نام جس میں آدمی سب کو دوست ہی دوست خیال کرتا اور صُلحِ کُل پر رہتا
ہے۔ سب سے یکساں محبت کرنیکا مرتبہ +

محبت کی نظر یا نگاہ ڈالنا (۱) فعل متعدی :- اُلفت کی نظر سے دیکھنا
نظر التفات کرنا۔ توجہ کی نگاہ ڈالنا +

محبس (ع) اسم مذکر :- جیل۔ جیلخانہ۔ بندی خانہ۔ زنداں۔ قیدخانہ۔ پنڈت
خانہ۔ بڑا گھر +

محبوب (ع) اسم مذکر :- پیارا۔ عزیز۔ محب۔ دوست + معشوق + چاہیتا +
دلارام۔ دلدار۔ دلپسند۔ منظور نظر +

محبوبِ الٰہی (ع) اسم مذکر :- حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز
کا لقب۔ خدا کا پیارا۔ خدا تعالےٰ کا منظور نظر +

محبوبہ (ع) اسم مؤنث :- معشوقہ۔ پیاری +

محبوس (ع) اسم مذکر :- مقید۔ قیدی۔ بندھوا۔ قید کیا گیا۔ اسیر +

محتاج (ع) صفت :- (۱) حاجتمند۔ ضرورت مند۔ خواہش مند۔ آرزو مند۔
متمنی۔ خواہاں۔ بھوکا ؎
پھل ملیگا ہمیں کیا سروقدوں سے عاشق ۔ سرو ہوتے ہیں ہمیشہ سے ثمر کے محتاج (ناسخ)
دل شب ہجر میں کوسوں ہی اُڑا پھرتا ہے ۔ گھر میں ہم گوشہ نشیں کب ہیں سفر کے محتاج
(۲-۹) دست نگر۔ دوسرے کا ہاتھ تکنے والا۔ ہاتھ نگر (۳-۱) تنگدست۔ مفلس
غریب۔ کنگال + زدہ حال۔ تہی دست۔ نادار۔ نردھن۔ دھن ہین (۴-۱)
ناقص الخلقت۔ وہ شخص جسکے کسی عضو میں نقص آگیا ہو۔ اپاہج۔ کنونڈا۔

دست و پا وغیرہ سے معذور جیسے ہاتھ یا پاؤں یا آنکھوں سے محتاج ؎
کس طرح حرفِ تسلی پہ کرو وہ باتیں ۔ پیمبر خود ہیں ہمن اور کرکے محتاج (عاشق)
(۵-۱) پابند۔ منحصر۔ موقوف۔ وابستہ۔ نواب فصیح الملک بہادر دہلوی ؎
دُنیا میں کب انسان کی حاجت نکلی ۔ حسرت ہی رہی کوئی نہ حسرت نکلی } (داغ)
جیتے تھے قیامت کی توقع پہ ہم ۔ خود وقت کی محتاج قیامت نکلی
(۶-۱) اسم مذکر :- فقیر۔ بھکاری۔ منگتا۔ گدا۔ کنگلا +

محتاج خانہ (۱) اسم مذکر :- غریب خانہ۔ وہ جگہ جہاں قحط زدہ یا مفلس یا
لاوارث بچے وغیرہ رہتے اور پرورش پاتے ہیں +

محتاج کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) غریب کرنا۔ مفلس بنانا + دست نگر بنانا
جیسے خدا انسان کو انسان کا محتاج نہ کرے (۲) کسی عضو سے بیکار اور
معطل کرنا۔ اپاہج بنانا۔ جیسے مار مار کر ہاتھ سے محتاج کر دیا +

محتاج ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) حاجتمند ہونا (۲) دست نگر ہونا (۳)
مفلس ہونا۔ کنگال یا تنگدست ہونا جیسے کوڑی کوڑی کو محتاج ہے (۴)
اپاہج ہونا۔ کنونڈا ہونا +

محتاجگی یا محتاجی (۱) اسم مؤنث :- (۱) ناچاری۔ مجبوری (۲) حاجت
ضرورتمندی۔ ضرورت (۳) مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ افلاس۔ بے نوائی۔ عسرت
تنگی۔ ناداری (۴) دست نگری۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا +

محتاط (ع) صفت :- احتیاط کردہ شدہ۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے +

محترم (ع) صفت :- عزت کیا گیا۔ حرمت کیا گیا۔ معزز۔ واجب التعظیم۔
بزرگوار۔ آدر جوگ +

محتسب (ع) اسم مذکر :- حساب گیرندہ۔ حساب لینے والا + وہ حاکم جو
خلاف شرع باتوں کی ممانعت کرے + مفتی۔ قاضی۔ شیخ۔ مجسٹریٹ۔ کوتوال ؎
محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا ۔ دیجے اک جام تو ہے یارا بھی یاروں کا (ذوق)
دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ۔ ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (")

محتشم (ع) صفت :- صاحبِ خدم و حشم + لاؤ لشکر والا۔ بہت سے نوکر
چاکروں والا + نواب۔ امیر۔ دولتمند۔ رئیس +

محتمل (ع) صفت :- احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا + برداشتہ +

محجوب (ع) صفت :- پوشیدہ۔ حجاب کردہ شدہ۔ مخفی +

محدب (ع) صفت :- ابھرا ہوا۔ مقعر کا نقیض۔ کبھ دار۔ قُبہ دار۔ اُبھرواں
ماہی پشت۔ مرغ سینہ +

مُحَدِّث (ع) اسم مذکر۔ علم حدیث جاننے والا۔ اخبار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقف + فقیہ + راوی حدیث گو +

مَحْدُود (ع) صفت ۔ حد کیا گیا۔ انتہا کیا گیا۔ حد بندی کیا گیا۔ گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مقید +

مَحْدُود کرنا (۱) فعل متعدی ۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا۔ روکنا۔ احاطہ کرنا +

مَحْذُوف (ع) صفت ۔ حذف کیا گیا۔ گرایا گیا۔ نکالا گیا۔ علیحدہ کیا گیا + وہ لفظ یا حرف جو گرا دیا گیا ہو +

مِحْراب (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی ہتھیار۔ سلاح اصطلاحی وہ قوس یا کمان جو مسجد میں کعبہ کی طرف امام کے کھڑے ہونے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے چونکہ یہ شیطان کی لڑائی کا ایک آلہ ہے اس وجہ سے محراب نام رکھا گیا (۲) گھر۔ خانہ (۳) صدر مجلس + طاق۔ طاقچہ کمانچہ + ڈاٹ۔ گول دروازہ (۴) شاہی خلوت گاہ + خلوت خانہ۔ حجرہ ؎

معتِ سوزشِ دل کی جو دعا کرتا ہوں آگ اک اُٹھتی ہے محراب دعا جلتی ہے (صبا)

مِحْراب دار (ع + ف) صفت ۔ قوس نما۔ کمان کی مانند +

مُحَرِّر (ع) اسم مذکر ۔ کاتب ۔ نویسندہ۔ راقم۔ لکھنے والا۔ تحریر کنندہ۔ منشی +

مُحَرَّرہ (ع) صفت ۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ جیسے محررہ بست و ہفتم اپریل ۱۸۹۸ء

مُحَرِّری (ع) اسم مؤنث ۔ منشی گری۔ متصدی گری۔ کار تحریر کا عہدہ +

مُحَرَّف (ع) صفت ۔ راستی سے پھیرا گیا۔ کج ٹیڑھا اُلٹا۔ مقام سے ہٹا ہوا +

مُحْرِقی یا مُحْرِقہ (ع) اسم مؤنث ۔ جلا دینے والی شے جیسے تپ محرقہ وغیرہ +

مُحَرِّک (ع) صفت ۔ (۱) حرکت دینے والا۔ تحریک کرنے والا۔ ہلانے والا۔ جنبش دینے والا (۲) اُکسانے والا۔ بھڑکانے والا۔ اُبھارنے والا +

مَحْرَم (ع) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے ہمراہ نکاح کرنا درست نہ ہو۔ بہت قریب کا رشتہ دار۔ وہ مرد جس سے شادی جائز نہ ہو۔ جیسے باپ۔ بھائی۔ چچا۔ تایا۔ خالو۔ نانا۔ دادا وغیرہ (۲) واقف اسرار۔ رازدار۔ ہمراز۔ دمساز۔ ہمدم + واقف الحال + وہ شخص جس سے پردہ جائز نہ ہو جیسے خاوند۔ دیور وغیرہ + جان پہچان۔ واقف۔ رُوشناس۔ صورت آشنا ؎

اُس سے مینے جو ہیں یہ آج کہا مجھ سے بند صوا لو بندِ محرم بھی
کھل کے دشنام پر دیا یہ جواب میں تو تجھ سے نہیں ہوں محرم بھی (مصحفی)

اب تک حرم وصل سے محرم نہ ہوئے ہم کعبے میں حجابِ در و دیوار غضب ہے (مصحفی)

(۲-۱- اسم مؤنث) انگیا کا ملکٹ۔ انگیا کی کٹوری۔ چونکہ اس کا پردہ عورت کے بدن سے واجب ہے اور یہ کپڑا گویا محرم راز ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ؎

تری محرم پہ ہو دل شعلۂ کیونکر نہ پروانہ کہ بے چولے یہ دونوں صورتِ فانوس میں گویا شمع (ناسخ)

کیوں نہ اس غم سے رہیں اُنگلیاں سر کو ہم دھر ہاتھ محرم پر تری ہیہات نا محرم دھرے (انشا)

(۲-۱- اسم مؤنث) انگیا۔ سینہ بند زناں ؎

بھلا محرم تیری محرم کا نہ ہو گا کوئی بیشتر کھلا اندیشے بند اور اکثر بانسے (رند)

وہ اٹھا پائی رات کو کی مجھ سے بند خالی محرم کناں کی تنے مری تار تار کی (جان صاحب)

مَحْرَمِ اَسْرار (ع) صفت ۔ واقف الحال۔ رازدار۔ ہمراز۔ دلی دوست جگری دوست۔ گاڑھا یار ؎

عاشق ہوا اُس آفت جاں پر مرا نیم جب خوب میرا محرمِ اسرار ہو چکا (ناظم)

مَحْرَمِ راز (ع + ف) صفت ۔ دیکھو (محرم اسرار) +

مَحْرَمِ کار (ع + ف) صفت ۔ واقفِ کار۔ کسی کام سے واقف +

مَحْرَم کُرتی (۱) اسم مؤنث ۔ انگیا کرتی +

مَحْرَم ہونا (۱) فعل لازم ۔ واقف ہونا۔ واقف الحال ہونا +

مُحَرَّم (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حرام کیا گیا۔ حرام رکھا گیا + حرمت کیا گیا۔ تعظیم کیا گیا (۲) اُن تین مہینوں میں سے ایک مہینا جنمیں ایام جاہلیت میں جدال و قتال۔ مارنا لڑنا حرام تھا چنانچہ وہ تینوں مہینے یہ ہیں (رجب۔ ذو القعدہ ذو الحجہ۔ محرم) + عربی سال کا پہلا مہینہ۔ (۳) + وہ مہینا جسمیں امام حسین علیہ السلام اپنے کنبہ سمیت یزید پلید کے حکم سے بھوکے پیاسے شہید ہوئے تھے لہٰذا شہدائے کربلا کے سوگ کا مہینا۔ ماتم کا مہینا +

مُحَرَّم رہنا (۱) فعل لازم ۔ سوگ رہنا۔ ماتم رہنا۔ جیسے ان کے ہاں تو بارہ مہینے محرم رہتا ہے +

مُحَرَّم کا سپاہی (۱) اسم مذکر ۔ چند روزہ سپاہی۔ دس دن کا بہادر (چونکہ محرم میں ہر ایک مسلمان شہدائے کربلا کی مصیبت یاد کر کے لڑنے مرنے پر مستعد رہتا ہے اس وجہ سے چند روزہ سپاہی پر اطلاق ہونے لگا جیسے رمضان کے نمازی۔ محرم کے سپاہی - (کہاوت)

مُحَرَّم کی پیدائش (۱) اسم مؤنث ۔ وہ شخص جو ماہ محرم یعنی اس ماتم کے مہینے میں پیدا ہوا ہو مجازاً روتی صورت۔ رونی صورت۔ ماتمی شکل۔ سوگواروں کی مانند۔ وہ شخص جو ہر وقت رنجیدہ و مغموم نظر آئے +

مُحَرَّمات (ع) اسم مؤنث ۔ فارسی والے بالتشدید بمعنی محرمات استعمال کرتے ہیں۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں +

محر

وہ کپڑا جس پر اوّل سے اخیر تک گوٹے کا پشت ماہی جال بنا ہوا اور گوکھرو
لہریا سلما ستارا وغیرہ لگا ہو ؎

ناموموں کے آگے نہ آیا کرو میاں پاجامہ اِس کمین سے پہن محرمات کا (مصحفی)

مَحرُور (ع) صفت :۔ حرارت کیا گیا + گرم۔ تتا +

محرور المزاج (ع) صفت :۔ گرم مزاج۔ وہ شخص جس کے مزاج میں حرارت ہو +

مَحرُوسہ (ع) صفت :۔ نگاہبانی کیا گیا۔ حراست کیا گیا۔ نگرانی اور محافظت کیا گیا۔ حفاظت کیا گیا۔ جیسے ممالک محروسہ۔ ریاستہائے محروسہ +

مَحرُوم (ع) صفت :۔ (۱) حرام کیا گیا + روکا گیا۔ باز رکھا گیا۔ منع کیا گیا (۲) بے نصیب۔ بے بہرہ۔ مایوس۔ ناکام۔ نامراد۔ نا امید۔ بے نیل مرام۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ اَبھاگی +

محروم رکھنا (ہ) فعل لازم :۔ باز رکھنا۔ روک رکھنا۔ ناکامیاب رکھنا۔ بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا + حق نہ دینا + مایوس رکھنا۔ ہیراں اور ناشاد رکھنا ؎

سر و تن دیدہ و دل جان جگر حاضر ہیں آج محروم نہ رکھ کچھ تو کرا سے یار پسند (نسیم دہلوی)

محروم رہنا (ہ) فعل لازم :۔ ناکامیاب رہنا۔ بدنصیب رہنا + مایوس رہنا۔ نا امید رہنا + خالی رہنا ؎

محتسب تھرہے تو شوق سے رگ اَنگور اور محروم رہیں بادۂ انگور سے ہم (احسان)

محروم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ حق نہ دینا۔ حق مار لینا +

مَحرُومی } (ع) اسم مؤنث :۔ بدنصیبی۔ بدطالعی + یاس۔ نا امیدی۔
مَحرُومِیت } مایوسی۔ ناکامی۔ حرمان +

مَحزُون (ع) صفت :۔ اندوہگیں۔ غمگیں۔ ملول۔ آزردہ۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ مغموم +

مُحسِن (ع) صفت :۔ (۱) احسان کرنے والا + بھلائی کرنے والا + سلوک کرنے والا + سلوک ہونے والا۔ داتا۔ اُپکاری + سخی۔ فیاض + دیالو ان۔ (۲) مربّی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ سہایک۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار +

مُحسِن کُش (ع + ف) صفت :۔ بے احسان۔ وہ شخص جو اپنے محسن کے ساتھ بُرائی کرے۔ ناشکرگزار۔ ناشکرا۔ ناسپاس۔ حق ناشناس۔ کافر نعمت +

مُحسِنات (ع) جمع محسنہ۔ نیکیاں۔ خوبیاں۔ بھلائیاں + سلوک۔ احسان۔

مَحسُوب (ع) صفت :۔ (۱) حساب کیا گیا۔ شمار کردہ شدہ (۲) حساب میں لگا لیا گیا۔ وضع کیا گیا۔ مجرا کیا گیا +

محسوب ہونا (ہ) فعل لازم :۔ مجرا ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگنا +

محسود (ع) صفت :۔ حسد کیا گیا۔ رشک کردہ شدہ۔ جس سے حسد کیا جائے +

محض

محسُوس (ع) صفت :۔ حس کیا گیا۔ وہ شے جو حس میں آئی ہو۔ جو کچھ پانچوں حواسوں میں سے کسی کے ذریعے معلوم ہو + ظاہر۔ معلوم۔ آشکارا۔ پہچانا گیا +

محسوس ہونا (ہ) فعل لازم :۔ معلوم ہونا + پہچانا جانا +

محسوسات (ع) اسم مؤنث :۔ (محسوس کی جمع) وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں +

مَحشَر (ع) اسم مذکر :۔ قیامت کے روز لوگوں کے اکٹھا جمع ہونے کی جگہ۔ مجازاً روزِ قیامت۔ حشر۔ پرلو۔ روزِ رستخیز ؎

اے فلک اب تو شبِ وصل کا ہونا معلوم صبحِ محشر کی طرح چاک گریباں نہ کریں (وزیر)

مُحَشّٰی (ع) صفت :۔ حاشیہ چڑھا ہوا۔ شرح لکھا ہوا۔ ٹیکا سہت +

مُحَصِّل (ع) صفت :۔ تحصیل کرنے والا۔ حاصل کرنے والا + وصول کرنے والا اُگاہنے والا۔ محصول وصول کرنے والا۔ ٹیکس اُگاہنے والا۔ تحصیلدار جیسے ؎

اپنے دمڑے پر کھلانے کو تو خاصے محصل بنکر آ بیٹھے ہو (سگھڑ سہیلی) +

محصُور (ع) صفت :۔ حصر کیا گیا۔ گھیرا گیا + گھیرا ہوا۔ گھرا ہوا۔ قلعہ بند۔ گھیرے میں آیا ہوا +

محصور کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھیرنا۔ گھیرا ڈالنا۔ قلعہ بند کرنا +

محصور ہونا (ہ) فعل لازم :۔ گھر جانا۔ گھیرے میں آجانا۔ قلعہ بند ہونا +

محصورین (ع) اسم مذکر :۔ محصور کی جمع۔ گھرے ہوئے۔ گھیرے میں آئے ہوئے قلعہ بند

محصُول (ع) صفت :۔ (۱) حاصل کیا گیا۔ حاصل کردہ شدہ (۲) اسم مذکر حاصل۔ خراج۔ مالگزاری + کر۔ لگان۔ ڈنڈ۔ ٹیکس + کرایہ۔ اُجرت۔ ٹول۔ پوشج + آمدنی۔

محصُولی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ زمین جس کی سرکار میں مالگزاری ادا کی جاتی ہے۔ خراجی (۲) صفت :۔ قابلِ محصول۔ محصول لینے کے قابل۔ ڈیوٹیبل +

مَحض (ع) صفت :۔ (۱) شیر خالص + بے غش + خالص + نرا (۲) فقط۔ صرف (۳) تابع فعل) بالکل۔ سراسر۔ تمام جیسے محض غلط ہے +

مَحضَر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) قبالہ شرعی + عہد نامہ شرعی وہ نامہ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو (۳) وہ نوشتہ جو اثبات دعوے کے واسطے باشندگانِ شہر یا واقفانِ معاملہ کی مہروں اور دستخطوں سے تیار کیا جائے + وضداشت۔ وہ کاغذ جس میں عوام کسی بات کی شہادت لکھیں یا دستخط کریں ؎

ملک ملانے لاکھ وہ شاہ و وزیر کا محضر سند نہ رکھیگا کوئی تقدیر کا محضر (ظفر)

(۴) صفت) روبرو۔ سامنے۔ حضور میں۔ بالمواجہ۔ فارسی میں اس معنی میں آیا ہے جیسے اگہ بندگانِ ایران را یک یک بعد دو در محضر خویش طلب داشت

محض

(جب نیک محضر کہینگے تو اُس شخص سے مراد ہوگی جو غائب کو نیکی کے ساتھ یاد کرے) +

محضرِ خُون (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ محضر جسکے اُوپر کسی کے واجب القتل ہونے کی تصدیق کی گئی ہو یا جس سے کسی کا قتل کیا جانا ثابت کیا جائے۔

شہادت نامۂ خُون ؎

شعلۂ اسکا محضرِ خوں بالکھ پروانوں کا تھا ... دیکھتا گر ڈال گردن کو گریباں میں چراغ (مصحفی)

محضر نامہ (ع + ف) اسم مذکر۔ سجل ثقات وغیرہ کی مہروں اور دستخطوں سے تصدیق کیا ہوا نوشتہ یا عرض حال +

محظُوظ (ع) صفت۔ (۱) بہرہ مند۔ بختاور۔ صاحب نصیب (۲-ف) خوش۔ خرم۔ مگن۔ آنند۔ شادمان۔ باغ باغ (۳-ا) حلاوت یاب +

محظوظ ہونا (ہ) فعل لازم۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ شادماں ہونا + حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ لطف اُٹھانا +

مَحفِل (ع) اسم مؤنث۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ مجمع احباب۔ مجلس۔ انجمن۔ سبھا۔ سماج۔ بیاہ شادی ؎

گر شیخ پاکدامن طالب ہو بیاہ کا + نغمہ کی محفل نہیں اُسکا اُٹھے نہ کا (ریختہ مثنوی کیلال آشوب)

جتنا ہے عیش اُس قدر اُس کو نہیں ثبات ... بر ہم شتاب کیوں نہ ہو محفل شراب کی (ناسخ)

آتے آتے رُک گیا محفل میں مجھ تک دورِ جام ... پھر گئی ساقی کی چشم لطف بھی ساغر کے ساتھ (خلاص)

محفل رقص و سرود (ع + ف) اسم مؤنث۔ ناچ گانے کی مجلس۔ ناچ رنگ کی مجلس +

محفل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سبھا جوڑنا۔ مجلس کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا (۲) ناچ کرنا۔ ناچ کی مجلس کرنا +

محفُوظ (ع) صفت۔ حفاظت کیا گیا۔ بچایا گیا۔ مصئون۔ مامون + حفاظت میں رکھا ہوا۔ بچا ہوا +

محفُوظ رکھے (ہ) دُعائے خیر۔ بچائے۔ امن میں رکھے۔ سلامت رکھے۔ جیسے ؎ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے +

محقِّق (ع) اسم مذکر۔ تحقیق کرنے والا۔ حکیم۔ فلاسفر۔ فیلسوف۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے +

مِحَک (ع) اسم مؤنث۔ کسوٹی۔ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کی برائی بھلائی دیکھتے ہیں۔ سونے کا کس دیکھنے کا پتھر۔ عیار ؎

نفاق اُس سے نہاں کیا ہو جیسے زر کھرا کھوٹا ... محک ہے اُسکا نخلِ آستانہ نیک اسد کا (ناسخ)

مُحکَم (ع) صفت۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ اٹل۔ مستقل۔ ثابت قدم۔ برقرار +

مَحکَمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار (۲) سررشتہ۔ صیغہ۔ ڈپارٹمنٹ +

محل

محکُوم (ع) صفت۔ (۱) حکم کیا گیا (۲) ماتحت۔ زیرِ حکم۔ زیرِ فرمان۔ تابع۔ (۳۔ مذکر) رعیت۔ رعایا۔ پرجا + نوکر۔ چاکر۔ ملازم جیسے حاکم محکوم کی لڑائی کیا۔

مَحکُومہ (ع) صفت۔ حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا +

مَحَل (ع) اسم مذکر۔ (بول چال میں بالتخفیف) (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل + مکان۔ ٹھکانا۔ گھر۔ جگہ (۲) موقع۔ وقت۔ اوسر۔ جگہ ؎

سلطان کا جو عجب بے محل تھا ... گھر والوں کو خوف کا محل تھا (گلزار نسیم)

دشمن بھی گر مرے تو خوشی کا نہیں محل ... کوئی جہاں سے آج گیا کوئی کل گیا]
رہنے دے بلا تقصیر میں جی بھر کے نہ تو ... پیغام کیا اجل کا تمہیں بر محل گیا] (؟)

(۳) ایوان امرا و سلطان و سلاطین۔ قصر۔ محلسرا۔ راج مندر۔ راج بھون۔ آرام منزل۔ دولتسرا۔ بارگاہ۔ رنواس۔ بادشاہ یا راجہ یا امیروں کے رہنے کا زنانہ مکان جیسے کی محل میں تیاملنگے پیسہ ملے رُوپیا ؎

بوقتِ شب ہوا ستادِ نکوروز ... محل میں کیکئی کے رونق افروز (خوشتر)

(۴-ف) بیگم۔ رانی۔ ملکہ۔ زن امرا و سلاطین جیسے غازی الدین حیدر کے چار محل تھے +

محلِ خاص (ف) اسم مؤنث۔ پٹ رانی۔ ملکہ۔ خاص محل۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار +

محل دار (ع + ف) اسم مذکر۔ محافظ محل۔ پاسبان محل +

محل دارنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ ملازمہ یا خادمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ چوکیدارنی۔ باری دارنی (۲) چکلے کی چودھرن۔ نائکہ یا نائکہ جسکے ذمہ اُسکے محلّے کی بازپرس ہو + دکھائی کے ہسپتال کی سپرنٹنڈنٹ +

محل سرا (ع + ف) اسم مؤنث۔ دولت سرا۔ وہ قصر یا ایوان جو امرا و سلاطین کی سکونت کے واسطے مختص ہو۔ امرا کا زنان خانہ۔ حرم سرا۔ زنانہ۔ رنواس۔ محل ؎

دل بر نظم ایک جیسا تھی ... اُس ماہ کی وہاں محل سرا تھی (گلزار نسیم)

مَحلّات (ع) اسم مذکر۔ (محلّہ کی جمع) +

مُحَلِّل (ع) صفت۔ حل کردینے والی چیز۔ گلا دینے والی چیز +

مَحلُول (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ حل کردہ شدہ +

مَحَلّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ فرودگاہ + آدمیوں کا مقام۔ مسکن (۲) مجازاً شہر کا کوئی حصہ۔ شہر کا کونہ۔ کوچہ۔ ٹولہ۔ بھٹل۔ ٹولپا۔ پاڑا۔ اکمل۔ پورہ۔ بگڑ گلی۔ گنج جیسے محلّے میں آلی بہات پڑوس کو ہوئی گھبرا +

محل

(۳-۱) خاک روب کا علاقہ ✦

محلہ دار (ع+ف) اسم مذکر۔ میر محلہ۔ میر کوچہ۔ محلہ کا چودھری جیسے کھرنہ بارسیاں محلہ دار (۲) معتبر۔ خاکروب جھوڑھا ✦

محلہ دیکھنا (فعل متعدی) (فکاہ) محلہ کرنا۔ محلہ میں جا کر صفائی کرنا ✦

مُخلّی (ع) اسم مذکر۔ خواجہ سرا۔ خوجہ۔ مخنث ✦ ناظر۔ وہ نامرد یا مخنث آدمی جو بادشاہوں کے محلوں میں آنے جانے کا مجاز ہوتا ہے ✦

مُحمّد (ع) صفت۔ (۱) نہایت تعریف کیا گیا۔ بہت ستودہ (۲) اسم مذکر۔ پیغمبر آخر الزمان حضرت احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک۔ احمد۔ محمد خاتم المرسلین پیدائش ۵۷۰ء وفات ۶۳۲ء

مُحمّدت (ع) اسم مؤنث۔ حمد ✦ تعریف۔ ستائش۔ نعت ✦

مُحمّدی (ع) صفت۔ وہ شخص جو اُمت محمد سے ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو

مَحمِل (ع) اسم مذکر۔ کجاوہ۔ اُونٹ کا ہودہ ✦ لیلیٰ کی سواری ✦

بولے میں قیس چند کہ تا فرصت عمر — کچھ دلوں بن نہ لیلیٰ نہ محمل ہوگا (نسیم دہلوی)

محمود (ع) صفت۔ (۱) مستحسن۔ قابلِ تعریف۔ سراہا گیا۔ تعریف کیا گیا (۲) سلطان ناصرالدین ابن سبکتگین کا نام جو ایک بڑا فاتح بادشاہ دسویں عیسوی صدی کے اندر غزنی میں گزرا اور ہندوستان کو بائیس مرتبہ آ آ کر اپنے حملوں سے کامیابی کے ساتھ فتح کر گیا ہے ✦

مَحمُودی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کی باریک ململ (۲) ایک چاندی کا سکہ جو ڈھائی آنے کے قریب ہوتا اور عرب میں چلتا ہے ✦

محمول (ع) صفت۔ (۱) لادا گیا۔ اُٹھایا گیا۔ لدا ہوا (۲) گمان کیا گیا۔ مظنون (۳) منطق) وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے ✦

محمولہ (ع) صفت۔ لدا ہوا۔ بارکردہ ✦

مِحَن (ع) اسم مؤنث۔ محنت کی جمع ✦

محنت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) رنج۔ دُکھ۔ کشٹ۔ زحمت۔ تکلیف۔ جفا (۲) مشقت۔ ریاضت۔ جانفشانی (۳-۴) مزدوری ✦ کام۔ کاج۔ دستکاری (۴-۵) سعی۔ کوشش۔ تندہی۔ سرگرمی (۵-۶) اُجرت۔ کار۔ مزدوری۔ دھیانگی۔ روز۔ روزینہ۔ اجورہ ✦

محنت اُٹھانا (۱) فعل لازم۔ تکلیف برداشت کرنا۔ زحمت اُٹھانا۔ دُکھ سہنا ✦ دردسری کرنا۔ خون جگر پینا۔ جان مارنا ✦

محنت ٹھکانے لگنا (۱) فعل لازم۔ محنت کام آنا۔ زحمت کام آنا۔ محنت کا پھل ملنا۔ سعی یا کوشش میں کامیاب ہونا ✦

محی

ملے ہوا گر آج کی منزل میں مسافت میری — اللہ بچھڑ کے کاٹنے لگی محنت میری (نامعلوم)

محنتِ شاقہ (ع) اسم مؤنث۔ سخت محنت۔ سخت جانفشانی۔ کار دشوار و مشکل۔ کٹھن کام ✦

محنت کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) کوشش کرنا۔ تندہی کرنا۔ سرگرمی کرنا۔ (۲) مزدوری کرنا (۳) کاشت کرنا۔ بونا جوتنا۔ تردد کرنا ✦

محنت مزدوری (۱) اسم مؤنث۔ (بہ ہر دو مترادف) کار و بار محنت کا کام

محنت نہ ملنا (۱) فعل متعدی۔ مزدوری نہ ملنا ✦ کام نہ ملنا ✦

ذات سے کچھ کم نہیں میں کوئی میں — پھرتا ہوں بہت پر کہیں محنت نہیں ملتی (معارف)

مِحنتانہ (ع+ف) اسم مذکر۔ حق السعی ✦ اجرت۔ اُجرت۔ مزدوری ✦ پھل۔ بھل۔ عوضنہ ✦

مِحنتی (ع) صفت۔ (۱) زحمت کش۔ سختی برداشت کرنے والا۔ تندہ۔ کشٹ اُٹھانے والا۔ جفاکش (۲) اسم مذکر) کمیرا۔ مزدور۔ قُلی ✦

مَحو (ع) صفت۔ (۱) زائل ✦ حرفوں کو پھیل ڈالنا۔ نقش مٹانا۔ حک کرنا۔ کھرچنا۔ اُڑانا۔ دھو ڈالنا (۲) تصوف) بھولا ہوا۔ گم ✦ نابود کرنا۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا۔ فنا کرنا۔ ناپید کرنا (۳-ف) شیفتہ۔ والہ۔ فریفتہ ✦ عاشق

محو کر دینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) مٹا دینا۔ زائل کر دینا (۲) گم کر دینا۔ گنگ صم کر دینا۔ بُت بنا دینا۔ متحیر کر دینا (۳) موہ لینا۔ عاشق بنا لینا۔ فریفتہ کر لینا

محو ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) مٹ جانا۔ زائل ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُٹھ جانا۔ (۲) گم ہو جانا۔ غائب ہو جانا (۳) مرمٹنا۔ فنا ہو جانا ✦ نہایت عاشق اور فریفتہ ہو جانا ✦

صحبت میں ایک رات کی کیا ہو گئی — اُس بزم میں سحر کو نہ پایا نشان شمع (نامعلوم)

(۴) متحیر ہو جانا۔ بھونچکا ہو جانا۔ بُت بن جانا۔ بت ہو جانا۔ مبہوت ہو جانا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ گنگ صم ہو جانا ✦

مِحوَر (ع) اسم مذکر۔ دُھرا۔ دھری جس پر پہیا گردش کرتا ہے۔ دھُری ✦

محور زمین (ع+ف) اسم مذکر۔ زمین کا دُھرا۔ قطبین کے بیچ کا وہ خط جس پر زمین گھومتی ہے۔ میرو۔ قطب۔ زمین کا وہ خط وہمی جو اُس کے مرکز سے گزرتا اور زمین اُس پر گردش کرتی ہے ✦

محویت (ع) اسم مؤنث۔ گم شدگی۔ استغراق ✦ شیفتگی۔ فریفتگی ✦

مُحیط (ع) صفت۔ (۱) احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا (۲) اسم مذکر) گھیرا۔ احاطہ۔ دائرہ کا گول خط جو چکر گھماؤ۔ دور۔ گردہ ✦

مخی

مُحِیط ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) احاطہ کرنے والا ہونا۔ گھیرنے والا ہونا (۲) غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ چھانا۔ جیسے وہ اُسکی طبیعت پر ایسا محیط ہے کہ کچھ کام نہیں کرنے دیتا +

مَخارِج (ع) اسم مذکر۔ مخرج کی جمع۔ خارج ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ جڑ۔ نکاس +

مُخاصَمَت (ع) اسم مؤنث۔ بیر۔ دشمنی۔ عداوت۔ لاگ۔ خصومت۔ مخالفت +

مُخاطِب (ع) اسم مذکر۔ (۱) خطاب کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ سامنے بولنے والا۔ گفتگو کرنے والا (۲) عتاب کرنے والا۔ خفا ہونے والا +

مُخاطَب ہونا (۱) فعل لازم۔ بات کرنا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا +

مُخاطَب (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکی طرف خطاب کیا جائے۔ جس سے بات کی جائے (۲) صفت) معاتب۔ عتاب کیا گیا ہوا۔ جس پر خطا پکڑی گئی +

مُخاطَرہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر۔ خوف۔ جھجھک۔ جوکھوں۔ چنتا۔ (۲) وہ بات جو ذہن میں آجائے۔ ذہن میں خطور کر جانے والی بات +

مُخافات (ع) اسم مؤنث۔ (مخافت کی جمع) +

مُخافَت (ع) اسم مؤنث۔ جائے خوف۔ خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر۔ جھجھک +

مُخالَطَت (ع) اسم مؤنث۔ اختلاط۔ میل جول۔ دوستی۔ میل ملاپ۔ اتحاد +

مُخالِف (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو خلاف پر ہو۔ ضد۔ دشمن۔ خصم۔ مقابل۔ بیری۔ بدخواہ۔ دوسری طرف والا (۲) صفت۔ برخلاف۔ برعکس۔ متناقض۔ نقیض۔ اُلٹا +

مُخالِف ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ برخلاف ہونا۔ پھرنا + باغی ہونا +

مُخالَفَت (ع) اسم مؤنث۔ خلاف۔ دشمنی۔ عداوت۔ روگردانی + ضد + نافرت + کشیدگی + اختلاف +

مُخالَفَت کرنا (و) فعل متعدی۔ اختلاف کرنا۔ برخلاف ہونا۔ اعتراض کرنا +

مُخْبِر (ع) اسم مذکر۔ خبر دینے والا۔ جاسوس۔ دُوت۔ گوئندہ + خفیہ نویس +

مُخْبِری (ف) اسم مؤنث۔ جاسوسی۔ گوئندگی۔ دُوت پن + خفیہ نویسی۔ خبرسانی۔

مَخْبُوط (ع) صفت۔ خبط کردہ شدہ + باجنون آمیختہ شدہ۔ بدحواس۔ جنونی +

مَخْبُوطُ الحَواس (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسکے حواس باطل یا جنون آمیز ہو گئے ہوں۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ پاگل۔ بورا۔ سودائی۔ خبطی۔ مجنون +

مُخْتار (ع) صفت۔ (۱) اختیار کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ پسند کیا گیا (۲) آزاد۔ بااختیار۔ مالک۔ مجاز (۳) اسم مذکر۔ ایجنٹ۔ گماشتہ + وکیل + کارکُن۔ سربراہ کار۔ متولی

مُخْتارِ عام (ع) اسم مذکر۔ رتا گون۔ وہ گماشتہ جسے عام باتوں کا اختیار دیا گیا ہو +

مخ

مُخْتار کار (ع + ف) اسم مذکر۔ سربراہ کار۔ متولی۔ سپرنٹنڈنٹ۔ مہتمم۔ منصرم +

مُخْتار کاری (ف) اسم مؤنث۔ سربراہی۔ انصرام۔ اہتمام +

مُخْتار کرنا (و) فعل متعدی۔ اختیار دینا۔ گماشتہ بنانا۔ مالک بنانا۔ اجازت دینا +

مُخْتارِ کُل یا مطلق (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے پورا پورا کُل اختیار دیا گیا ہو۔ مدارالمہام۔ راج دُوت۔ وکیل مطلق +

مُخْتار نامہ (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ نوشتہ جسکے ذریعہ سے اختیار دیا گیا ہو +

مُخْتار نامۂ خاص (ع) اسم مذکر۔ کسی خاص کام یا خاص امر کی بابت نوشتہ یا رقعہ

مُخْتار نامۂ عام (ع) اسم مذکر۔ مختار نامہ مطلق۔ عام امور کی نسبت نوشتہ دینے کا نوشتہ

مُخْتار ہونا (و) فعل لازم۔ بااختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ کسی کا گماشتہ ہونا۔ مجاز ہونا +

مُخْتَرِع (ع) اسم مذکر۔ ایجاد کرنے والا۔ اختراع کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ بانی۔ موجد۔ واضع +

مُخْتَرَعات (ع) اسم مؤنث۔ وہ چیزیں جو نئی نکالی گئی ہوں۔ ایجاد کی گئیں چیزیں +

مُخْتَصَر (ع) صفت۔ (۱) اختصار کیا گیا۔ خلاصہ۔ انتخاب۔ جو طویل نہ ہو۔ جو دراز نہ ہو۔ مُجمل + تھوڑا۔ ذرا سا۔ کسی قدر۔

مختصر حالِ چشم و دل یہ ہے اِسکو آرام اُسکو خواب نہیں + (آشفتہ)

(۲) چھوٹا۔ خُرد +

مُخْتَصَر کرنا (و) فعل متعدی۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ چھانٹنا۔ چھوٹا کرنا۔ مجمل کرنا۔ اختصار کرنا

مُخْتَصّ (ع) صفت۔ خاص کیا گیا۔ مخصوص +

مُخْتَفی (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ اختفا کیا ہوا۔ خفیہ +

مُخْتَل (ع) صفت۔ پریشان۔ درہم برہم۔ بگڑا ہوا۔ خلل پذیر +

مُخْتَلُّ الحَواس (ع) صفت۔ بدحواس۔ بے اوسان۔ حواس باختہ۔ وہ شخص جسکے حواس میں فتور آگیا ہو۔ فاتر العقل۔ سڑی۔ سٹرا۔ مجبوط الحواس +

مُخْتَلِف (ع) صفت۔ (۱) اختلاف کرنے والا۔ جو یکساں نہ ہو۔ ناموافق + انمیل۔ بے میل۔ غیر جنس۔ خالف۔ بےجوڑ + غیر شاہ + جدا۔ نیارا۔ علیحدہ۔ متباین (۲) بھانت بھانت کا۔ قسم قسم کا۔ نوع بنوع +

مَخْتُوم (ع) صفت۔ (۱) مُہر لگایا گیا۔ دستخط کیا گیا (۲) مقفل۔ بند کیا ہوا + (۳) لپٹا ہوا۔ گِل حکمت کیا ہوا۔ کپڑ وَل کیا ہوا +

مَخْتُون (ع) صفت۔ ختنہ کیا ہوا۔ ختنہ کیا گیا۔ سُنت کیا گیا۔

مُخَدَّر (ع) صفت۔ (۱) پردہ نشین۔ پردہ میں بیٹھنے والی۔ پردے والی (۲) سُن کر دینے والی

مخد

بے حس و حرکت کر دینے والی + خواب آور۔ نیند لانے والی +

مُخَدِّرات (ع) اسم مؤنث۔ (مُخدِّر کی جمع) بے حس کرنے والی دوائیاں +

مَخْدُوم (ع) اسم مذکر۔ خدمت کیا گیا۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگ۔ مربی۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سوامی۔ آقا

مَخْدُومہ (ع) اسم مؤنث۔ مخدوم کی تانیث +

مَخْرَج (ع) اسم مذکر۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ مصدر۔ نکاس + اصل جڑ۔ مادہ۔ گرونشہ

مَخْرُوط (ع) صفت۔ خراد کیا گیا۔ تراشا گیا۔ چھیلا گیا + گاجر کے ڈول کا +

مَخْرُوطی (ع) صفت۔ گاجر کی شکل کا۔ گاجر کے ڈول کا۔ گاؤدم +

مَخْزَن (ع) اسم مذکر۔ خزانہ کی جگہ۔ جمع کرنے کی جگہ۔ گودام۔ مال گودام۔ گودام گھر۔ میگزین + گنج۔ ذخیرہ +

مَخْصُوص (ع) صفت۔ خاص کیا گیا + نامزد کیا گیا +

مخصوص کرنا (و) فعل متعدی:۔ خاص کرنا۔ نامزد کرنا +

مُخَطَّط (ع) صفت۔ (۱) لکیروں والا۔ خط دار۔ وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں + ڈوریا۔ دھاریدار۔ سینتیا۔ (۲) خط نکلا ہوا۔ ڈاڑھی آیا ہوا + وہ شخص جس کے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو +

مَخْطُور (ع) صفت:۔ (۱) خطرہ کیا گیا۔ اندیشہ کیا گیا۔ وہ چیزیں جنہیں خوف و اندیشہ ہو (۲) وہ بات جو دل میں گزرے۔ دل میں پیدا ہونے والا خیال۔ دل میں کھٹکنے والا خیال +

مُخَفَّف (ع) صفت۔ تخفیف کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ ہلکا کیا گیا۔ اختصار کیا گیا۔ کم کیا گیا + وہ لفظ جس میں سے کوئی حرف کم کیا جائے جیسے بد بو رکا مخفف ہے +

مَخْفی (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ خفیہ + شہزادی زیب النسا کا تخلص (اس کا قابلِ عبرت مقبرہ لاہور کے پاس موضع نواں کوٹ میں بندہ نے دیکھا ہے)

مخفی رکھنا یا کرنا (و) فعل متعدی۔ پردہ رکھنا۔ چھپانا۔ ظاہر نہ کرنا +

مخفی نہ رہے کہ (و) فقرہ۔ واضح ہو کہ۔ واضح رہے کہ۔ معلوم ہو کہ +

مُخِلّ (ع) صفت۔ خلل انداز۔ خلل ڈالنے والا۔ مُخل۔ رخنہ انداز۔ رخنہ پرداز۔ فتور ڈالنے والا +

مخل ہونا (و) فعل لازم۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ انداز ہونا +

مُخْلِص (ع) صفت۔ (۱) اخلاص کنندہ۔ مخلص۔ سچا۔ صادق۔ سیدھا سچا۔ کھرا۔ بے کپٹ۔ بیریا۔ وفادار۔ باوفا (۲۔ لشکری) مجرد۔ بن بیاہا۔ کوارا۔ جس نے فرزند نہ بیاہا ہو کا نقیض (۳۔ اسم مذکر) دوست صادق۔ یار غار۔ سچا دوست۔ یگانہ دوست + یا علم کسر لام اخلاص کرنے والا۔ بفتح لام وہ جو مخلص کیا گیا۔ الہی کیلئے کیا گیا۔ خالص کیا ہوا۔ بقیہ ہم و نتیجہ کا اخلاص و کلی تمام اور بعض حصہ یہی ہے جس کے معنی رہائی۔ خلاصی۔ آزادی کے آتے ہیں)

مَخْلَصی (ع) اسم مؤنث۔ خلاصی۔ رہائی۔ نجات۔ چھٹکارا۔ آزادی۔ چھٹی +

مخم

مَخْلُوط (ع) صفت۔ گڈمڈ۔ ملا جلا۔ باہم آمیختہ۔ آمیختہ شدہ +

مخلوط النسل (ع) اسم مذکر:۔ دوغلا۔ دونسلا۔ مجنس۔ وہ شخص جس کی نسل میں میل ہو

مَخْلُوق (ع) صفت۔ (۱) پیدا کیا گیا۔ پیدا کیا ہوا۔ رچا ہوا۔ اُتپن کیا ہوا۔ (۲۔ اسم مؤنث) خلق۔ دنیا۔ سنسار۔ خلقت۔ جاندار۔ سرشٹی۔ ہستی۔ کائنات عالم کون و فساد۔ خلقت +

مَخْلُوقات (ع) اسم مؤنث۔ (مخلوق کی جمع)

مُخَلّٰی (ع) صفت۔ خالی کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔ چھوڑ دیا گیا۔ آزاد کیا گیا +

مُخَلَّی الطبع (ع) صفت۔ رہا کردہ شدہ بالطبیعت۔ طبیعت پر چھوڑ دیا گیا باہم بے تکلف۔ باہم آزاد۔ جیسے یہ دونوں نہایت مخلی الطبع ہیں +

مُخَمَّر (ع) صفت۔ خمیر اٹھایا ہوا۔ خمیر کردہ شدہ +

مُخَمَّس (ع) صفت۔ (۱) پنج گوشہ کردہ شدہ (۲۔ اسم مذکر) پانچ گوشہ۔ پنج کونیا۔ پانچ کونوں کی شکل (۳۔ ۴) ایک قسم کی نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہوتا ہے +

مُخَمَّسات (ع) اسم مذکر۔ مخمس کی جمع +

مَخْمَصَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) بھوک۔ گرسنگی۔ کھدیا۔ بھوک کی آگ۔ بھوک کی جھانجھ (۲۔ مجازاً) غم عظیم اضطراب انگیز۔ نہایت غم و الم جس سے بیقراری ہو جائے (۳۔ ۴) مشکل۔ تردد + عذاب۔ آزار + ضیق + جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ جھگڑا + سبا + فساد۔ جھنجھٹ ؎

نظر آجائیں اگر مصحف رخ کے جلوے ذرے مخمصہ سے ہیں اضداد بکل (نسیم دہلوی)

دہناک ہیں سب گبرو مسلماں کی سمجھ سے یا رب چھٹیں گے مخمصۂ کفر و دیں سے کب (ساحل)

عجب طرح کا یہ مخمصہ ہے حصول کیونکر ہو کار رہنما (معروف)

مَخْمَصے (و) اسم مذکر:۔ (۱) مخمصہ کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

مخمصے میں پڑنا (و) فعل لازم۔ جھمیلے میں پڑنا۔ جھگڑے بکھیڑے میں پڑنا۔ دقت اور تردد میں پڑنا +

مخمصے میں ہونا (و) فعل لازم۔ عذاب میں ہونا۔ دیکھو (مخمصے میں پڑنا)

عجب مخمصے میں ہوں جور فلک سے حوادث کے تیروں کا سینہ نشانہ ہے (دبیر)

مَخْمَل (ع) اسم مؤنث۔ (۱) ایک نہایت نرم اور ملائم گھنڈیدار ریشمی یا سوتی ریشمی کپڑے کا نام ؎

غافل ادھر طرف سے ہے شمشیر یار کی جب دیکھئے ہے خواب میں مخمل حسام کا (امیر)

(شعرائے لکھنؤ نے اسکو مذکر باندھا ہے چنانچہ امیر کے شعر سے بھی ثابت ہے)

مخم

(۳) ایک قسم کے پرندہ کا نام جو سُرخ اور نہایت ملائم ہوتا ہے +

مخمل سا (ف) صفت: ۔ نہایت ملائم۔ نرم گداز۔ گدگدا۔ گداز۔ مخمل کا سا۔ مخمل کی مانند نہایت نرم

مخمور (ع) صفت: ۔ مست۔ متوالا۔ بدمست۔ نشہ میں چور۔ شراب خوردہ

(مد برسش ۔ مدہ ما بانہ وہ مخمور آنکھیں ذرا دیکھنا۔ یہ مستی کہیں بادۂ ناب میں (مجروح)

مخنث (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی خنثے بنایا ہوا۔ زنانہ۔ ہیجڑا۔ زنخا۔ وہ شخص جس کو نامرد بنایا ہو۔ نپنسک۔ زن صفت۔ جا دو جانو +

مخول (ن) اسم مؤنث: ۔ (عوام) دراصل میں کھول تھا جو کھلی کے معنی پر اس سے مرتب ہے) ہنسی ٹھٹھا۔ مذاق۔ مزاح۔ چھیڑ خانی +

مخول کرنا (ن) فعل متعدی۔ ہنسی کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ کھلی کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا +

مخولیا (ن) اسم مذکر۔ ٹھٹھے باز۔ ہنسی باز۔ متوا ظریف۔ ٹھٹھول +

مخیّر (ع) صفت (۱) نہایت نیک۔ (۲) خیرات کرنے والا۔ سخی۔ فیاض۔

(۳) تا (ع) منشی احسان اللہ صاحب شاگرد ذوق کا تخلص +

(اردو والے اکثر یے مفتوح کے ساتھ بولتے ہیں) +

مخیلہ (ع) اسم مذکر۔ قوتِ خیالی۔ خیالی قوت +

مخیّم (ع) اسم مذکر۔ (از باب تفعیل) خیمہ کھڑا کرنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ خیمہ لگانے کی جگہ۔ مجازاً قیام و مقام کرنے کی جگہ + خیمہ گاہ + کیمپ +

مخیّم (ع) اسم مذکر۔ (از باب افعال) (دیکھو مُخَیَّم) +

مد (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) کشش۔ کھینچ تان + بڑھانا کا نقیض۔ جوار۔ جذر کا نقیض + افزونی۔ درازی۔ پھیلاؤ۔

شبِ معراج بڑھا عرش پہ وہ میں اُترا یا بیاں اُس تلازم میں کہ ہو گیا جذر یا مد کا رشیدی)

(۲) عرضی خط۔ پڑا خط۔ وہ دراز اور لمبا خط جو حساب یا عرضی میں کھینچا جاتا اور اُس کے نیچے سے حساب یا مطلب شروع کیا جاتا ہے۔

قاصد یہ کیسو فور سے عرضی کو دیکھئے مد ہے شبیہ آپ کے نارہ نزار کی (ناسخ)

(۳۔ ۵) واکری کا صیغہ۔ جیسے مد ملازمت۔ محکمہ۔ سررشتہ۔ دفتر۔

دو مطلب نگاری کا اُن کو سلیقہ نہ دربارداری کا اُن کو سلیقہ
نہ امیدواری کا اُن کو سلیقہ نہ خدمت گزاری کا اُن کو سلیقہ
قلی یا نفر ہو تو کچھ کام آئے
گراں کو کس مد میں کوئی کھپائے (حالی)

(۴) نیا حساب شروع کرنے کی علامت جو بطور خط ہوتی ہے + عنوان۔ پیشانی۔ سُرخی۔ سرنامہ (۵۔۶) باب۔ فصل (۷) رقم (۸) اسم مذکر) وہ الف ممدودہ کی

مد

علامت جو اُس کی درازی ظاہر کرنے کے واسطے لکھی جاتی ہے جس کی شکل یہ ہے آ +

خط ہو اور روشن جو لکھا عارضِ جاناں کا ترے دائرہ مہتاب رشک کہکشاں ہو گیا (اسیر)

مد امانت (ع) اسم مؤنث۔ بطور امانت۔ رقم امانت۔ حساب امانت +

مد سرمہ (ع و ف) اسم مذکر۔ تحریرِ سرمہ۔ سرمہ کا خط جو آنکھوں میں کھینچا جاتا ہے +

مد مقابل (ع) اسم مذکر۔ (۱) برابر کا خط۔ جمع اور خرچ کی مد جو ایک دوسرے کے محاذی ہوتی ہے (۲) حریف۔ مخالف۔ ہمسر۔ برابر کا دعویدار۔ مدّمقابل۔

صورت دکھا کے آئینہ کو نام بھی بتاؤ ہو جائے خوب مدّ مقابل کو اطلاع
آئینہ دیکھ کر تمہیں مشتاق کیا ہوئے تم سے سوا ہے مدّ مقابل کی آرزو (داغ)

طوبائے جنان سرو کے گلزار کے ہوتے کب مدّ مقابل قد دلدار کے ہوتے (اسیر)

(۳) برابر کی چوٹ۔ برابر کی جوڑ۔

مدّ نگاہ اشارہ بھی نہیں کرنے پاتا ہے گر آتا ہے نظر سے یوں کوئی مدّ مقابل کو (اسیر)

یوسف زمیں میں گڑ گیا شیریں ہوئی تمام مدّ مقابل آپ کے ہو جو کہ آئے کون (مؤلف)

(۴) رقیب۔ عدو۔ (۵) دو سو اگروں کا باہمی کھاتا +

مدِ نظر (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مدِ نگاہ۔ پیش نظر۔ وہ چیز جو نظر کے سامنے ہو (۲۔۳) قصد۔ ارادہ۔ منصوبہ + پیش نہاد خاطر + منظور نظر۔

پیٹے مرجاں تجھے اے رشکِ قمر دیکھ لیا دیدہ و دل کو جو تھا مدِ نظر دیکھ لیا (آتش)

تخلیہ اپنی اتنی سرِ وقت قاید کیا ابتک ہے جیسے تم کو مدِ نظر تکلف (ماشا)

یاں دل میں خیال اور ہے مد اور نظر ہے سا طبیعت کا ادھر اور ادھر اور (داغ)

مردم آنکھوں میں جیسی رکھیے پتلی کی طرح خوش نگاہوں کے اگر مدنظر ہو بانکی امانت)

رو رو ابھی گرا ہوں نہ اُن سے مدِ نظر ہو تو بچے کے تیرے دست نکل جائے قیامت (مجروح)

کیوں تیغ و دو دم آج تری زیب کمر ہے تو خون ریزی عشاق اگر مدِ نظر ہے
کچھ ہجر کے مارو کی بھی لیسان خبر ہے فرمائیے تو آپ کو کیا مدِ نظر ہے (بحر)

مد (ف) اسم مؤنث۔ (۱) شراب۔ بادہ۔ مدا۔ بنت العنب۔ دارو۔ مے۔ صہبا۔ مُل (۲) نشہ۔ مستی۔ سُکر۔ خمار۔ متوالا پن۔ سرشاری۔ مدہوشی۔ بدمستی۔ مخموری۔ کیف (۳) آنند۔ خوشی۔ فرحت۔ انبساط۔ تفریح۔ مسرت (۴) ہاتھی کی کنپٹی یا گالوں سے ٹپکتا ہوا پانی جو حالتِ مستی میں ٹپکا کرتا ہے (۵) غرور۔ گھمنڈ۔ گرب۔ مان۔ تکبر۔ کبر۔ فرہ۔ ابھمان۔ خودبینی (۶) دیوانگی۔ جنون۔ سودا۔ مالیخولیا (۷) دریا۔ بحر۔ ندی۔ رود۔ جو (۸) خواہشِ نفسانی۔ شہوت۔ جوش۔ جذبہ۔ ولولہ۔ شوق (۹) منی۔ آبِ پشت۔ نطفہ (۱۰) وہ پانی جو حالت مستی میں ٹپکتا ہے جیسے ہم کا نشہ نہ چپکائے کی حکیمیں (۱۱) شہد۔ انگبین۔ ماچک کھیر

مدا

مدپرآنا۔ فعل لازم۔ مستی پر آنا۔ مست ہونا + گرانا + آتنگ پر آنا۔ اُٹھنا

مشباب پر آنا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ سیانا ہونا۔ جوان ہونا۔ جوبن پر آنا۔ مصرع پر آنا ؎

لیک پہر کہ جب مد پر آوے ۔ لاکھوں ناری سنگ لپٹاوے
جب وہ ناری مد پر آوے ۔ تب وہ ناری نر کو ملاوے
(پہیلی)

(مدپر آنا دعا کے ساتھ بعض غلط ہے)

مدماتا (ہ) صفت۔ (۱) متوالا۔ بدمست۔ سرشار۔ مخمور۔ نشہ میں پُر نور +
جوانی کے نشہ میں مست۔ جوانی میں سرشار۔ (۲) مغرور۔ اپھان۔ متکبر۔
گربوان۔ مدمغ۔ خود بیں۔ گھمنڈی (۳) شگفتہ۔ پھولا ہوا (۴) جوبن پر
آیا ہوا۔ بھار پر آیا ہوا۔ جوان۔ بالغ (۵) پُرشہوت۔ نفس پرست۔ کامی +

مدکی ماتی (ہ) صفت۔ (۱) شہوت کی بھری ہوئی (۲) بدمست۔ متوالی۔
(۳) نشہ میں چُور۔ مخمور۔ خمار میں بھری ہوئی + (ٹھمری) ؎
گوری توسے متوارے رس بھرے نین ۔ بین کی بھائی مدکی ماتی کٹ کدربن کھینچنا ہی نین

مدماتی (ہ) صفت۔ (۱) شہوت میں بھری ہوئی۔ پُرشہوت۔ مستی پر آئی ہوئی
مستانی ہوئی (۲) متوالی۔ مست۔ نشہ میں بھری ہوئی۔ مخمور۔ سرشار۔ خمار آلودہ
(۳) کمال خواہشمند۔ نہایت ولولہ میں بھری ہوئی۔ شوق میں پُر + ماہیچ ؎
میں مدماتی لپوکی اور کس پر وار دوں جی ۔ جوبن مد اتنا کیسے ہو تو سے نہ پیا کی پی (دوہا)
(۴) اپھانی۔ مغرور +

مدماتے (ہ) صفت۔ (مدماتا کی جمع) مدبھرے۔ مست۔ مخمور۔ نشہ میں چور ؎
ہو گوری تورے مدماتے رس بھرے نینا ۔ اک بجز میں من مولینو ری گندر کت میں کلن (ٹھمری)

مَدّاح (ع) صفت۔ مدح کرنے والا۔ تعریف کرنے والا۔ ثناخواں + استتی
گانے والا + بھاٹ + قصیدہ گو (۲) بھبتی کسنے والا۔ خوشامدی +

مَدّاحی (ع) اسم مؤنث۔ مدح سرائی + بھبتی +

مَداخِل (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مخارج کا نقیض۔ جائے دخل + آمدنی۔ زر رسید
ند۔ آمدنی۔ خراج۔ معاملہ۔ محاصل۔ پیداوار (۲) محل وغیرہ پر کیا ہوا طلائی کام
جو اکثر آرتیوں سونڈھوں پر خوشنمائی کے واسطے ٹانکتے ہیں۔ ترنج۔ بان۔
سموسہ۔ زین کے گوشوں وغیرہ پر بھی اس قسم کا کام بنایا جاتا ہے +
(یہ لفظ اگرچہ مدخل کی جمع ہے مگر فارسی والے مفرد استعمال کرتے ہیں)

مَداخِلِ مَخارِج (ع) اسم مؤنث۔ آمدنی و خرچ۔ درآمد و برآمد +

مُداخَلَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دخل۔ درک۔ دست اندازی + تعرض
مزاحمت (۲) قبضہ۔ تصرف۔ قابو۔ تحت +

مدا

مُداخَلَتِ بلامرضی (ع) اسم مؤنث۔ قانون۔ بلا اجازت دخل کرنا یا کسی
کے مکان میں گھس جانا +

مُداخَلَتِ بیجا (ع + ف) اسم مؤنث۔ خلاف ورزی بلا وجہ دست اندازی دخل بیجا

مُداخَلَتِ بیجا بخانہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ بلا اجازت گھر میں گھس جانا +

مُداخَلَتِ صریح (ع) اسم مؤنث۔ کھلم کھلا دست اندازی۔ کسی کے گھر میں
دندانہ گھس جانا +

مُداخَلَت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دخل دینا۔ درک دینا۔ بیچ میں بولنا +
دست اندازی کرنا +

مِداد (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دوات کی سیاہی۔ مرکب۔ روشنائی (۲۔ ف) زمانہ میں جسے
آجکل پنسل کو بھی مداد کہتے ہیں پہلے قلم سُرمہ یا قلم رنگی کہتے تھے +

مَدار (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آکھ کا درخت۔ اکون کا درخت۔ اکوا۔ آک۔ ایک صحرائی
درخت کا نام جس میں سے دودھ نکلتا اور اُس کے ڈوڈوں میں سے رُوئی کی مانند
روئیں نکلتے ہیں (۲۔ ا) مدار شاہ کا مخفف (کہتے ہیں کہ یہ ایک مجذوب بامداد شاہ
کامل میاں رحمت شاہ کے مریدوں میں سے تھے۔ ہمیشہ گنگوانہ میں جو اجمیر شریف سے چار
کوس کے فاصلہ پر ہے رہا کرتے تھے۔ اکثر لوگ ان کے دیکھنے والے ان کی کرامات کے
قائل ہیں۔ ان کی قبر پر ایک بہت بڑا جال کا درخت کھڑا ہے اس کی نسبت مشہور ہے
کہ پہلے سوکھا تھا جب آپ وہاں بیٹھنے لگے تو سرسبز ہو گیا یہاں تک کہ اُس کی شاخیں
زمین سے جا لگیں اور بعد انتقال اسی جگہ دفن ہوئے۔ جُلاہے ان کو بہت مانتے ہیں)

مَدار کی بُڑھیا (ہ) اسم مؤنث۔ (مجوب) آک کی بُڑھیا جو اُس کے ڈوڈوں میں سے نکلتی ہے
آوارہ یوں ہوا وہوس میں ہیں شیخ جی ۔ جس طرح اُڑتی پھرتی ہے بُڑھیا مدار کی (ناسخ)

مَدار (ع) اسم مذکر۔ (۱) ستارے کے دورہ کرنے کی جگہ۔ دورہ کرنے کی جگہ۔ جانے دور۔
جائے گردش + کیلی۔ دھُری۔ قطب۔ چُول (۲) مجازاً جس پر کوئی بات
ٹھہری ہوئی ہو۔ انحصار۔ موقوف کیا گیا۔ منحصر کیا گیا۔ موقوف علیہ ؎

دُکان اُنکی ہے اور بازار اُنکا ۔ بنج اُن کا ہے اور سوار اُنکا
زمانہ میں پھیلا ہے بیوپار اُنکا ۔ ہے ہیرو جواں بر سر کار اُنکا
(ابن حالی)
مدار انکاری کا ہے اب اُنہیں پر
اُنہیں کے ہیں اوقف اُنہیں کے ہیں دفتر

(۳) دائرہ۔ حلقہ۔ (۴) قیام۔ قرار۔ ٹھیراؤ۔ ٹکاؤ ؎

ہیں ہیں طول اہل ہزار ہزار ۔ زندگی کا مدار ایک نفس (مجروح)

مَدارُالمہام (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر امور سلطنت کا دار و مدار ہو جسکے

ما

متعلق سلطنت کے کاروبار ہوں۔ وزیر اعظم۔ منتری۔ نائب السلطنت۔ مختار الملک + عامل۔ حاکم۔ ناظم + فوج کا حاکم + رکنِ سلطنت +

مدارِ کار۔ ع۔ صفت۔ اسم مذکر۔ کسی کام کا انحصار + موقوف علیہ +

مُدامات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ساز (مدارات) صلح۔ آشتی۔ رعایت۔ خاطر تواضع ظاہری آؤبھگت (فارسی والوں نے اسکی تے گرا دی ہے)

مُدارات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رعایت۔ صلح۔ آشتی۔ (۲) خاطر۔ تواضع۔ آؤبھگت تکریم و تعظیم۔ ظاہری خاطر داری + اخلاقِ ظاہری + ~

وصل کیسا وہ کسی طرح بہلتے ہی نہ تھے شام سے صبح ہوئی انکی مداراتوں میں۔ (واغ)

گھر کسکو بلا تھا کیا دل تو وہ جرأت بولا کہ یہیں کیجے مدارات کہیں اور۔ (جرأت)

نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات بھی۔ (رند)

کہو میر صاحب یہ کیا بات ہے کہ ظاہر خلافِ مدارات ہے (مؤلف)

مدارج۔ ع۔ اسم مذکر (درجہ کی جمع)۔ درجے۔ رتبے۔ منصب۔ مناصب +

مدارس۔ ع۔ اسم مذکر۔ (مدرسہ کی جمع) مکاتب +

مداری۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے شعبدہ باز یا فقیر جو اکثر ریچھ بندر وغیرہ نچاتے اور اپنے ہاتھ کی چالاکیوں سے عجیب و غریب تماشے دکھاتے پھرتے ہیں۔ یہ لوگ شاہ مدار کے پیرو ہیں جیسے تابوت کو دستہ بانسال مداری کھاتے ہیں۔ (۲) حقہ باز۔ بقے باز۔ بازیگر۔ نظر بند۔ شعبدہ باز +

مداریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے درویش جو اپنے سلسلہ کو شاہ مدار تک پہنچاتے ہیں

یوں بیٹھے اُسکے در پہ تو مقصود دل ملے جیسے پلچے میں سر نگاں مار بیٹھے۔ (میر)

(۲) ایک قسم کا چھوٹا سا حقہ جو اکثر درویشوں کے پاس رہتا ہے۔ نرنری +

مُدافعت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک دوسرے کو دفع کرنا۔ تردید۔ امتناع۔ دفعیہ۔ روک۔ ہزیمت۔ شکست +

مُدام۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) ہمیشہ۔ لگاتار + ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ برابر۔ بلاناغہ علی الدوام۔ متواتر۔ (۲) شراب۔ دارو۔ مے +

مُداوا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (مداوات کا مخفف) مداومن۔ دوا دارو۔ علاج معالجہ۔ دوا۔ ہمدردی + چارہ۔ تدبیر۔ اپائے۔ جتن۔ ~

ہے دو دشنام اسکا مداوا اکثروں میں کیا اسکا علاج ہی نہیں جو دل کی چوٹ ہے۔ (محسن)

مریض عشق ہوں میرا کیا ماکنے کیا ہوگا مسیحا تم ہو مجھ کو بھی مداوا سے کیا ہوگا۔ (محسن)

مُداوات۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مداوا) +

مُداومت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہمیشگی۔ مدام۔ استمرار۔ قیام۔ ثبات۔ ہمیشہ +

مدخ

مُدبر۔ ع۔ صفت۔ لغوی معنی پشت دیا گیا یعنی وہ شخص جسکو اسکے نصیبے نے پیٹھ دکھائی ہو۔ واژوں بخت۔ بدنصیب۔ برگشتہ بخت۔ کرم ہین۔ ابھاگی۔ نبختا۔ ادبار والا +

مُدبّر۔ ع۔ صفت۔ (۱) تدبیر کرنے والا۔ صاحبِ تدبیر۔ ناصح (۲) اسم مذکر۔ منتری۔ صلاح کار۔ کونسلی۔ مشیر +

مدبرانِ سلطنت۔ ع۔ اسم مذکر۔ کارداران سلطنت۔ کارپردازانِ مملکت۔ وزرائے سلطنت۔ مدار المہام۔ اراکین سلطنت +

مُدّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) عرصہ۔ دیر ~

مدت ہوئی کہ ہمنے بھی کچھ تھا لکھا پڑھا پر عاشقی میں بھول گئے سب محاورا

کل سے جو آیا نامۂ الطاف آپ کا ایک ایک سطر میں پھرتا ہوں القاب پوچھتا

خالکے تیرے جواب نے رسوا کیا مجھے

(بخلد)

(۲) میعاد۔ مہلت۔ (۳) وقت۔ زمانہ۔ کال۔ اوسر (۴) وقفہ۔ ڈھیل (۵۔ ۶) قرن۔ جگ۔ عرصۂ دراز +

مدت العمر۔ ع۔ تابع فعل۔ تمام عمر۔ عمر بھر۔ جنم بھر۔ مادام الحیات۔ تا بہ زیست +

مدتِ عدت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ طلاق کے بعد کی میعاد کہ اس میں عورت کو نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے تک بیٹھا رہنا تاکہ اولاد پر جھگڑا نہ پڑے اور بیوہ کے لئے چار ماہ دس یوم تک نامحرم سے چھپنا تاکہ پورا پردہ اتم رہے۔ حاملہ کی مدت وضع حمل تک محدود ہے +

مدت کا۔ ف۔ تابع فعل۔ پرانا۔ برسوں کا۔ عرصۂ دراز کا +

مدت گزرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ عرصہ گزرنا۔ دیر ہونا۔ دن بیتنا۔ ~

قابل دید نہ دیکھیں آنکھیں مدت اے نرگس شہلا گزری۔ (رند)

مدت مدید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عرصۂ دراز +

مدت مقررہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ میعادِ مقررہ۔ بندھی ہوئی میعاد۔ معمولی وقت +

مدت ہوئی۔ ف۔ (محاورہ) عرصہ گزرا۔ زمانہ ہوا۔ جگ بیتا +

مَدح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) تعریف۔ ستائش۔ توصیف۔ تحسین۔ آفرین۔ بڑھائی۔ ثنا۔ اُستتی + (۲) وہ نظمیہ تعریف جو بطور قصیدہ کوئی شاعر اپنے ممدوح کے حق میں لکھے +

مدح خوان۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ تعریفیہ اشعار پڑھنے والا + ڈوم۔ بھاٹ۔ میراثی +

مدح خوانی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مدح سرائی۔ ثناخوانی۔ حمد سرائی + بڑھائی +

مدح سرائی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (دیکھو مدح خوانی)

مِدحت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ستائش۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ حمد و ثنا +

مدخل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ درآمد۔ مالگزاری۔ معاملہ +

مخ

مدخولہ ع - اسم مؤنث - وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو - زنِ جماع کردہ شدہ - وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو + حرم + آشنا +

مدد - اسم مؤنث - (۱) کمک - سہائتا - سہارا - دستگیری - امداد - اعانت - تائید - معاونت - یاری - پشتی - حمایت - پچک - جیسے ہمت مرداں مدد خدا - ؎

ناسخ فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا - اب چاہئے ہے مجکو مدد بوتراب کی (ناسخ)

(۲ - ف) خوراک - رسد - راتب - (۳ - ف) راج مزدور + کاریگر +

مدد اللہ ع - اسم مؤنث - بمعنی اسمہ کا جواب جو آزاد فقیر وعلیکم السلام کی بجائے استعمال کرتے ہیں +

مدد بانٹنا - ف - فعل متعدی - قلیوں کی مزدوری تقسیم کرنا - راج مزدوروں کی اجرت دینا - روزانہ تقسیم کرنا - روز بانٹنا +

مدد پہنچانا - ف - فعل متعدی - کمک پہنچانا - سہارا دینا - سہائتا دینا - دستگیری کرنا +

مدد خرچ - ع + ف - اسم مؤنث - بطور امداد کچھ دینا - خرچ میں مدد کرنا + چندہ بیہری - بابیہ - (۲) پیشگی روپیہ دینا + تقاوی +

مدد دینا - ف - فعل متعدی - کمک دینا - دستگیری کرنا - معاونت کرنا - سہارا دینا +

مدد کرنا - ف - فعل متعدی - یاری کرنا - دستگیری کرنا - کمک دینا - سہارا دینا - پشتی کرنا +

مددگار - ع + ف - اسم مذکر - معاون - سہایک - حمایتی - پشتی بان - مدد کرنیوالا - مربی +

مدد مانگنا - ف - فعل متعدی - استعانت چاہنا - امداد کا خواہاں ہونا - کمک طلب کرنا +

مدد محرر - ع - اسم مذکر - نائب محرر - اسسٹنٹ - وہ شخص جو کار تحریر میں اپنے افسر محرر کی مدد کرے +

مدد معاش - ع - اسم مؤنث - (۱) کھانے پینے کا سہارا - پرورش کا وسیلہ - (۲) پنشن - تنخواہ - سالانہ خواہ ماہواری وظیفہ - علوفہ - (۳) وہ جاگیر جو فضلا یا اولیاء اللہ وغیرہ کے واسطے وقف کر دی جائے +

مُدِر - ع - صفت - ادرار کرنے والی - پیشاب لانے والی (دوا) پیشاب جاری کرنے والی چیز +

مُدرا - ہ - اسم مؤنث - (سنسکرت) (۱) انگوٹھی - چھلا - خاتم + مہر دار انگوٹھی - مندری + چھاپ - مہر (۲) وہ حلقہ جو ہیں جسے جوگی لوگ اپنے کان میں پہنے رہتے ہیں - جوگیوں کے کانوں کے کنڈل - (۳) سندھیا پوجا میں انگلیوں کو آپس میں ملانا جیسے جکڑ مدرا - یولی مدرا وغیرہ جو تعداد ناپل - (۴) ایک قدیمی جہاز جو کاسکہ (۵) بہت سے ڈل +

مُدِرّات - ع - اسم مؤنث - (مدر کی جمع) ادرار کرنے والی دوائیں - بہانے والی دوائیں - پیشاب لانے اور نکالنے والی دوائیں +

مُدَرِّس - ع - اسم مذکر - درس دینے والا + پڑھانے والا - ملا - کتبی - پنڈت - معلم - اُستاذِ طلبا - مولوی - منشی + ادیب - اتالیق +

مع

مَدرَسہ ع - اسم مذکر - جائے درس - پڑھانے کی جگہ - مکتب - دبستان - پاٹ شالا - چٹ سال - سکول +

مدرسۂ ابتدائی - ع - اسم مذکر - پرائمری اسکول - وہ مدرسہ جس میں شروع کی تعلیم اور ابجد خوانی ہو +

مدرسۂ وسطی - ع - اسم مذکر - مڈل سکول - متوسط درجہ کی تعلیم کا مدرسہ انٹرنس سے نیچے کی تعلیم کا مدرسہ +

مُدَرِّسی ع - اسم مؤنث - معلمی - پڑھانے کا پیشہ - لڑکے پڑھانے کا کام +

مُدرِک - ع - صفت - سمجھنے والا - مطلب کو پہنچنے والا - بات کی تہ کو پانے والا + ذہین - فہیم - سمجھدار - ذکی - زیرک +

مُدرِکہ - ع - اسم مؤنث - وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے - عقل - ذہن - ذکا - قوتِ دماغیہ - فہم و ادراک کے متعلق قوت +

مُدَّعا ع - اسم مذکر - (۱) مقصود - مقصد - غرض - مطلب - مراد - منورتھ - ارادہ - منشا - ارتھ - خواہش - مرضی - پریوجن - دلی منشا - دلی مقصد - ؎

یہاں تو از کسی چیز سے نہیں مطلب ہمارا ہام تو مطلب ہے مدعا ساقی
بے عذر وعدہ قتل کا نہوا ظلم بھی حسب مدعا نہوا
جو مدعیوں کا مدعا تھا موقع وہ ملا تو کیا برا تھا (گلزار نسیم)
سنتے ہیں مٹ گیا ہے کہ نقش وہ ہمارا ہی مدعا ہوگا (ناظم)
مدعا یہ تھا کہ ہم دیکھیں تجھے ورنہ کیوں نور نظر پیدا کیا (داغ)
زلف کا کھولنا بہانا تھا مدعا ہم سے منہ چھپانا تھا (ناسلوم)

(۲ - ع) مال - مالِ مسروقہ - وہ چیز جسپر دعوے تھا - ملکیت (رہ بازاری) مطلوبہ وہ عورت جسکی خواہش ہو +

مُدَّعا بہا - ع - اسم مذکر - وہ چیز جسپر دعوے کیا گیا ہو + (قانون)

مدعا پکڑنا - ف - فعل متعدی - چوری پکڑنا - مال مسروقہ برآمد کرنا - چوری نکالنا +

مدعا حاصل ہونا - ف - فعل لازم - مطلب برآری ہونا - مراد بر آنا - مقصود کو پہنچنا +

مدعا علیہ - ع - اسم مذکر - وہ شخص جسپر دعوے کیا گیا ہو - وہ شخص جس پر نالش کی گئی ہو - جوابدہ - فریقِ مخالف - فریقِ ثانی - پرتی وادی - مقابل +

مدعا علیہ گرداننا - ف - فعل متعدی - ملزم ٹھیرانا - الزام دھرنا - مجرم قرار دینا - مرتکب ٹھیرانا - مدعا علیہ قرار دینا +

مدعا نکلنا - ف - فعل لازم - چوری برآمد ہونا - مالِ مسروقہ پکڑا جانا + (قانون)

مُدَّعی - ع - اسم مذکر - (۱) دعویدار - دعوے کرنے والا - نالش کرنے والا -

مطالبہ کرنے والا۔ فریادی۔ دادخواہ۔ نالشی۔ Plaintiff ۔ پیروی کرنے والا۔
سائل۔ بادی۔ جیسے مدعی سست گواہ چست۔ (کہاوت) سے
ہرجائی پن سے تیرے تو اے شوخ بدشعار واللہ مدعی نہ ہوں میں سارے جہان کا (جرأت)
(۵) مجوزہ دعوے کرنے والا۔ مجوزہ دعویدار۔ (۲-۳) عدو۔ دشمن۔ بیری۔ جانی۔
مخالف۔ سے
اجل بنتا ہے فلک مدعی نہیں دشمن مرا جہان میں کوئی نظر نہیں آتا (تسلیم)
جو دیکھتا مری حالت کو ہجر جاناں میں دعائے بد نہ مرے حق میں مدعی کرتا (مصحفی)
کیا خط میں مدعا لکھوں اپنا کہ مدعی پہلے ہی انکو میری طرف سے پڑھا چلے
آج انسے مدعی کچھ مدعا کہنے کو ہیں پر نہیں معلوم کیا کچھ کیا کہنے کو ہیں (ذوق)
(۴-۹) رقیب۔ + حریف۔ ہم عشق۔ غیر۔ سے
مدعی کو شراب ہمکو زہر عاقبت دوستدار ہیں ہم بھی۔ (میر تقی)
دل لیکے اس کی بزم میں جایا نہ جائیگا یہ مدعی بغل میں چھپایا نہ جائیگا۔ (داغ)
قیامت ہے کہ ہووے مدعی کا ہمسفر غالب وہ کافر جو خدا کو بھی نہ سونپا جائے ہے مجھسے (غالب)
ان پہ دل آیا بری مشکل پڑی مدعی پہلو میں پیدا ہو گیا۔ (نسیم دہلوی)
جرأت بدل کے قافیہ پرسوز کہہ غزل تا سب کہیں کہ مدعی دیکھا جل گیا (جرأت)
مدعی کی عیب گیری سے نہیں کیا باک ہے پاک طینت ہیں محبت بھی ہماری پاک ہے (نائل)
مدعی مدعا علیہ ع۔ اسم مذکر۔ Plaintiff and Defendant ۔ فریقین۔ مخالفین۔ وہ دونوں فریق
جن میں باہم کسی معاملہ پر عدالتی جھگڑا ہو +
مدعی مدعا علیہ نادم شاہد تیرے صاحب (۱) کہاوت۔ اپنے حمایتی کی بیجا طرفداری کرنے کے موقع پر بولتے ہیں +
مدعی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دعویدار ہونا۔ نالشی ہونا + دامنگیر ہونا۔ کسی بات کا پرسان ہونا
مدعیہ ع۔ اسم مؤنث۔ دعویدار عورت۔ دعوی کرنے والی عورت۔ Plaintiff +
مدغم ع۔ اسم مذکر۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں +
مدفن ع۔ اسم مذکر۔ جائے دفن۔ قبر۔ گور۔ مقبرہ۔ مزار۔ وہ گڑھا جسمیں مردہ دفن کیا جائے
غبار آلودہ میں پائے حنائی دیا کر آئے جو مدفن کسی کا (داغ)
گذر تھا جب سر مدفن کسی کا چراغ گور تھا روشن کسی کا + (وحید)
سینہ میں دل مردہ کو میں خاک پکاروں آواز بھی دی ہے کہیں مدفن سے کسی نے (اشک)
مدفون ع۔ صفت (۱) دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ دفنایا ہوا۔ (۲) پوشیدہ۔ نہاں۔ مخفی +
مدقوق ع۔ صفت۔ دق والا۔ مرض دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہو گئی ہو۔ جاگ لگا
مدک ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا نشہ جسمیں پانوں کو یا ایک کتھا کر افیون عقد میں ڈالتے
اور خوب پکا کر چھنے ہوئے گولیاں بنا کر سکھا لیتے اور جب چاہتے تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر

اڑاتے ہیں +
مدک باز۔ ف۔ اسم مذکر۔ مدک کا نشہ کرنے والا۔ مدک کا عادی +
مدکی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدک باز۔ مدک پینے والا +
مدلل ع۔ صفت۔ دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ بدلیل ثابت شدہ۔ جس پر دلیل قائم کی گئی
ہو۔ معقول۔ قرین قیاس۔ ٹھیک۔ درست +
مدمغ ع۔ صفت۔ دماغدار۔ متکبر۔ مغرور۔ اتھلائی۔ گربان خود بیں۔ خودرائے +
(یہ لفظ بعض لوگوں نے اس حیثیت سے عربی خیال کیا وہ غلطی پر ہیں کیونکہ صحیح حسب
قاعدہ دماغ یا مدمغ ہے کہ مدمغ پس اسے اردو خیال کرنا چاہئے۔ اور میم دوم
مکسور جیسا کہ زبان زد عام ہے اسے بھی صحیح نہیں کہہ سکتے لیکن بصورت عربی ہے)
مدن بان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کام دیو یعنی شہوت کا تیر (۲) ایک مشہور پھول کا نام
جو بیلے کی قسم سے ہے۔ جیسے بہار ہے مدن بان موتیا کی + (آوازۂ گھڑوش)
مدو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گبھ۔ کہان۔ اونٹ یا سانڈنی کی پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ۔ (۲) وہ
زخم جو گھوڑے کی دوش پر ہو۔ چارجامہ کے اوپر کی طرف کا زخم
مدو پکنا یا آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کے دوش یعنی کندھے پر زخم ہو جانا +
مدور ع۔ صفت۔ گول۔ دائرہ نما +
مدوکڑی یا مدھوکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو فقیر) روٹی۔ نان۔ ٹکی۔ سے
وہ مدوکڑی سانجھ سویرے تکھوے گوپالا اسمیں بھی کچھ چوک پڑے تو دیدے اپنی بلا
ہم سے بھو کے بجن نہ ہوتے دیا لا (بھجن)
مدھ۔ س۔ تابع فعل (۱) وسط۔ میان۔ بیچ۔ جیسے مدھوا یعنی وسطی ملک۔
(۲) اسم مؤنث۔ شراب۔ دارو۔ مدرا۔ (۳) دیکھو (مدھ سنسکرت) +
مدھر۔ س۔ صفت۔ (ہندی) (۱) میٹھا۔ شیریں + رسیلا۔ مزیدار۔ (۲) سریلا۔ دلربا
(۳) مرغوب الطبع۔ دلپسند۔ من بھاتا۔ پیارا (۴) خراماں۔ مٹک چال۔ لچک چال
(۵) دھیما۔ متوسط درجہ کا + نرم۔ ملائم +
مدھربانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شیریں کلامی۔ شیریں زبانی۔ میٹھا بول +
مدھر بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میٹھا بولنا۔ رس کی باتیں کرنا۔ شیریں کلامی سے پیش آنا
مدھرا۔ ہ۔ صفت۔ میانہ۔ متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کی راس کا۔ چھوٹا نہ بڑا۔ جیسے مدھرا قد
مدھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ میٹھی۔ رسیلی۔ سہانی۔ بھلی۔ مرغوب
مدھری چال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خرام۔ خرام ناز۔ مٹک چال۔ لچک چال
مدھم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دھیما۔ دھیمے۔ آہستہ۔ جیسے اترم کانا۔ مدھم بجانا یعنی گانے
سُر سے باجے کا سُر نیچا ہونا چاہئے تاکہ آواز دب نہ جائے سے

مدھم

رات بھر ساحلوں سے لگ لگ کے دل میں نکلی شور و نالہ مرا مدھم نہ ہوا پر نہ ہوا (ظفر)

(۲) اوسط درجہ کا۔ متوسط۔ میانہ۔ معتدل۔ درمیانہ۔ بیچ کی راس کا۔ اچھا خاصا۔ مثلاً اس مہینے کا پھل مدھم ہے۔ جیسے آم کھوپی مدھم ہو پار نکمہ اور کری پھیکے نہ (۳) نیچا۔ کم۔ اونچا کا نقیض۔ دھیما۔ کیف۔ کمتر۔ جیسے بات کا مدھم ہونا بات کا کم (۴) ہلکا۔ خفیف۔ بے آب۔ بے روپ۔ ہلدی پ۔ شوخ کا نقیض۔ پھیکا۔ ماند۔ جیسے رنگ مدھم پڑ گیا۔

کس درجہ شوخ ہے لب محبوب کا رنگ مدھم ہے جسکے سامنے لعل یمن کا رنگ (صاحب)

(۵) سست۔ کاہل۔ ڈھیلا۔ بھولا۔ (۶) مندا۔ گھٹا ہوا۔ گرا ہوا جیسے بازار مدھم ہے یعنی نرخ گرا ہوا ہے۔

مدھم بیچنا۔ فعل متعدی۔ سستا بیچنا۔ ارزاں کو دینا۔ کم کر دینا۔ اونے پونے بیچنا

مدھم ٹھاٹھ۔ اسم مذکر۔ (۱) کاہل آدمی (۲) سستا۔ وہ ٹھاٹھ جو مدھم سر پر قائم کیا جائے۔

مدھم سُر۔ اسم مذکر۔ دھیما سُر۔ آگ کا چوتھا سُر جو گندھار سے ایک درجہ بلند اور اسکا مخرج معدہ ہے۔

مدھم کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ گھٹانا۔ (۲) دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا۔ (۳) پھیکا اور بے رونق کرنا۔ بے روپ کرنا۔

تیرے ناخن کی برابر ہو سکیں کیا ماہرو حسن میں کرتا ہے مدھم یہ ستارہ چاند کو (ناسخ)

مُدھو۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) شہد۔ انگبین۔ مکھیر۔ شہد۔ پھولوں کا رس۔ (۲) شراب۔ مدا۔ دارو۔ انگوری شراب (۳) بسنت رُت۔ موسم بہار۔ چیت کا مہینا۔ (۴) ایک راکشس کا نام جسے کرشن جی نے ہلاک کیا تھا۔ (۵) دودھ۔ شیر۔ چھیر۔ (۶) پانی۔ آب۔ جل۔ (۷) میٹھا رس (۸) ایک درخت کا نام جسے اشوک بھی کہتے ہیں۔ (۹) میٹھا۔ شیریں۔ مٹھاس۔ (۱۰) مہوے کا درخت۔

مدھوبن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدھو راکشس کے رہنے کا مقام جو متھرا کے قریب واقع ہے۔ سگریو کے باغ کا نام۔

مدھوپُری۔ س۔ اسم مؤنث۔ مدھو راکشس کی نگری۔ متھرا برج کے ایک شہر کا نام جو کرشن جی کی جائے ولادت ہے۔

مدھو مکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شہد کی مکھی۔ نحل۔

مدہوش۔ ع۔ صفت۔ (مشتق از دہش) (۱) متحیر۔ سرگشتہ۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بھوچکا۔ دہشت زدہ۔ خوف زدہ (۲) مجنونانہ) اردو اور فارسی والے بمعنی بیہوش۔ متوالا۔ بے سدھ۔ بدمست۔ سرمست۔ مخمور مستعمل کرتے ہیں۔

مذب

(یہ لفظ عربی میں بہ او معروف بہ معنی مشوش یا مسرور مروج ہے۔ مگر فارسی میں بہ معنی سرپرش اور بیہوش مستعمل۔ پس اس لحاظ سے یہ ایک قسم کی تفریس ہے)

مدہوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے ہوشی۔ بے خودی۔ متوالا پن۔

مدّے۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بقال) بابت۔ حساب۔ جیسے بھاڑے کے مدّے اُجابت کے مدّے اتنے روپے ہوئے۔

مدید۔ ع۔ صفت۔ لمبا۔ دراز۔ طویل۔ جیسے مدت مدید۔

مدینہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک بنا ہوا ہے۔

مدیون۔ ع۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ دیندار۔ مقروض۔

مڈاسا۔ اسم مذکر۔ دیسی قسم کا ساافتادہ سر کا پیشانہ دستار۔ چیرہ وہ پگڑا ساعا۔

مڈلچی۔ صفت۔ مثلاً مڈل پاس کردہ۔ وہ شخص جس نے صرف مڈل پاس کیا ہو۔

مڈھ۔ صفت۔ (۱) موٹا تازہ۔ بڑا۔ (۲) سرکردہ۔ سردار۔ سر گروہ۔ چودھری

مڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱۔ لکھنؤ) پتنگ کا سر۔ کنکوے کا سر۔ (۲۔ پنجاب) لکڑی جو تختے پر بنتی ہے۔

مڈھ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مٹ بھیڑ) وہ ملاقات جو اثنائے راہ میں ہو جائے۔

کٹ کر گر پڑے راہ میں مشتاق ملاقات تر بھیڑ اگر ہو گئی اس تیغ بکف سے (میر تقی)

مذاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چکھنا۔ چکھنے کی جگہ۔ محل ذائقہ۔ (۲) چاٹ۔ سواد۔ چسکا۔ لذت (۳) قوت ذائقہ۔ (۴) باہمی اختلاط۔ آپس کی چہل۔

لگے گی کیونکر دیا تھا نے شکریں لب نہ پوچھ کر سے جھنجھوڑ کے ہمنشیں مذاق ہیں (ظفر)

(۵) رغبت۔ میلان۔ رجحان (۶) سلیقہ۔ لطف۔ ملاقہ۔

وہ کیا لطف سخن جانیں مذاق ایسا نہ ہو جنکو مزا جو شعر خوانی کا ظفر کامل مذاقوں میں (ظفر)

(۷) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ظرافت۔ تمسخر۔ مزاح۔ دل لگی۔ کھیل۔

یہاں ملاکے کاقل گٹے میرا دل مذاقوں میں جہاں پر دشمن جاں میرا وہ قاتل مذاقوں میں
ترچھی نظر جستم کر نہیں شمشیر و خنجر سے کرے ہے ہنستے ہنستے دل کو زخمی بس مذاقوں میں

مذاق سے۔ ف۔ تابع فعل۔ ہنسی سے۔ ٹھٹھے سے۔ ظرافتاً۔ مزاحاً۔ دل لگی سے۔

مذاق کا آدمی۔ ف۔ اسم مذکر۔ دل لگی کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔

مذاقیہ۔ ف۔ تابع فعل۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ ٹھٹھے سے۔

مُذَبذَب۔ ع۔ صفت۔ بر یک حال و یک جا قرار نگرفتہ۔ متردد۔ وہ شخص جسکو ایک حال اور ایک جگہ پر قرار نہ ہو۔ دھکڑ پکڑ کرنے والا۔ وہ شخص جسکا ارادہ مصمم نہ ہو۔ کشمکش و پیچ کرنے والا۔ پس و پیش سوچنے والا۔ غیر مستقل مزاج۔

مذبوح - ع - صفت - ذبح کیا ہوا - حلال کیا ہوا - کاٹا ہوا - قتل کیا ہوا - مقتول ♦

مذکر - ع - صفت - صاحبِ ذکر - نر - مرد ♦

مذکور - ع - (۱) صفت - ذکر کیا گیا - ذکر کردہ شدہ (۲) بات - ذکر - گفتگو - بات چیت - ہمکلامی ♦

کیا خدا کا مذکور ذکر تا ہے ہمیشہ — خاموش جو زنام ہو ہی مُدکے ہے (مصحفی)

مذکور تیری بزم میں کس کا نہیں آتا — پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

کیسے کیسے غیرت اسوقت کیا نہ مذکور تھا — دیکھ کر مجکو زباں اپنی لگے کیوں چابنے (ظفر)

تندی شوخیٔ انداز پر کچھ رشک گزرتے ہیں — جہاں کچھ کشتگانِ ناز کا مذکور ہوتا ہے (طپیا)

(۳) چرچا - افواہ - شہرت - شہرہ ♦

گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا — افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا (میر)

کب شجاع منصور نالے بھرتے اگر — کوچہ میں اُسکے گھر گھر مذکور ہے تو یہ ہے (شجاع)

مذکورہ - ع - صفت - ذکر کیا ہوا - ذکر کردہ شدہ ♦

مذکورۂ بالا یا مذکورۃ الصدر - ع - تابع فعل جسکا اوپر ذکر آچکا ہو - اوپر ذکر کیا ہوا - وہ شخص جسکا اوپر کی عبارت میں بیان آچکا ہو ♦

مذکوری - ۱ - اسم مذکر - وہ بلاتنخواہ سپاہی یا چپراسی جو مالگزاری اگاہنے پر مقرر ہو - جمع اُگاہ کرانے والا سپاہی جسے طلبانہ سے اُجرت دیجاتی ہے ♦ (چونکہ اس قسم کے اُجرتی سپاہیوں کا حلقہ سے صرف ذکر کر دینا کافی ہوتا ہے اور اُن کا نام رجسٹر ملازمت میں درج نہیں ہوتا - لہذا یہ نام اہلِ عدالت نے مقرر کر دیا)

مذلت - ع - اسم مؤنث - ذلت - رسوائی - بدنامی - تحقیر - خفت - اہانت - خواری

مذمت - ع - اسم مؤنث - ہجو - بدی - بُرائی - نندا ♦

مذموم - ع - صفت - وہ شے جسکی بُرائی کیجائے - نندا کیا گیا - بُرا - خراب - ہجو کیا گیا - قبیح - بد - زشت ♦

مذمومہ - ع - اسم مؤنث - ہجو کی گئی - بُری - خراب - نندا کی گئی - بد - زشت ♦

مذنبین - ع - اسم مذکر - جمع مُذنب - گنہگار لوگ - عاصی ♦

مذہب - ع - اسم مذکر (۱) جانے رفتن - راہ - رستہ - پنتھ - طریقہ - سلک (۲) دین - دھرم - ایمان - آئین - عقیدہ (۳) ملّت - کیش - مشرب - مت (۴) رائے - جیسے کسی دوا کی نسبت کہتے ہیں کہ اسمیں حکمائے یونان کا یہ مذہب ہے

مذہب بدلنا - ۱ - فعل متعدی - دوسرا مذہب اختیار کرنا - دوسرے پنتھ میں آنا

مذہب پھیلانا - ۱ - فعل متعدی - پنتھ بڑھانا - دین کو ترقی دینا ♦

مذہب میں ملانا - ۱ - فعل متعدی - پنتھ میں داخل کرنا - دین میں شامل کرنا

مذہبی - یا مذہبی - ۱ - اسم مذکر - مہتر سکہ - چوہڑا سکہ - بھنگی سکھ ♦

مذہبی - ع - صفت - منسوب بہ مذہب - مذہب سے نسبت رکھنے والا - مذہب کے متعلق - دینی - جیسے مذہبی جھگڑا - مذہبی معاملہ - مذہبی لڑائی وغیرہ ♦

مرآت - ع - اسم مذکر - آئینہ - منہ دیکھنے کا شیشہ ♦ آرسی - درپن ♦

مراتب - ع - اسم مذکر - مرتبہ کی جمع - درجے - رتبے - مناصب ♦

مراتب طے کرنا - ۱ - فعل متعدی - سارے مرحلے اور درجوں کا فیصلہ کرنا - امورِ متنازعہ کا فیصلہ کرنا - جو باتیں دریافت طلب ہوں اُنہیں طے کرنا

مراجعت - ع - اسم مؤنث - واپسی - بازگشت ♦ رجوع - لوٹنا - اُلٹا پھرنا - واپس آنا ♦

مراجعت کرنا - ۱ - فعل متعدی - اُلٹا پھرنا - لوٹنا - واپس آنا ♦

مراحل - ع - اسم مذکر - مرحلہ کی جمع - منازل - منزلیں - درجے ♦

مراحم - ع - اسم مؤنث - (مرحمت کی جمع) مہربانیاں ♦

مراد - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی ارادہ کیا گیا - تلاش کیا گیا ♦ مطلب - مقصد - ارادہ - مدعا - ناتہج - آس - غرض - آسا - خواہش - چاہ - منورتھ - ابھلاکھا - تمنا - آرزو - لالسا - کامنا - اچھا - چاؤ - (۲ - ۳) منّت - اِنتا ♦ نذر - بھینٹ - یہ معنی مراد ماننا کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں مگر در اصل غلط ہیں (۴) منشا - مفہوم - (۵) مذکر - صوفیہ کی اصطلاح میں مراد وہ شخص ہے جس نے مجاذبہ الٰہی کے بعد درویشی اور سلوک اختیار کیا ہو اور مرید وہ جو سلوک کے بعد جذبے کے مرتبے کو پہنچا ہو

مراد آنا - ۱ - فعل لازم - مطلب حاصل ہونا - مقصد بر آنا - کام بننا - منشا پوری ہونا

کھلیگا اولے کا تختہ سبھا میں لے یارو — نہال ہو کہ مراد اب تمہاری آتی ہے (امانت)

مراد پانا - ۱ - فعل متعدی - مراد کو پہنچنا - مطلب بر آنا - مقصد نکلنا - منشا پوری ہونا - جیسے اللہ دے اللہ دلائے - بندہ دے مراد پائے ♦

مراد پوری کرنا - ۱ - فعل متعدی - مطلب بلانا - مقصد پورا کرنا - کام نکالنا ♦

مرادِ دعوی - ۱ - اسم مذکر - (قانون) نالش کا مقصد - نالش کرنے کی اصلی غرض - منشائے نالش - مدعائے نالش ♦

مراد حاصل ہونا - ۱ - فعل لازم - مقصد پورا ہونا - مطلب بر آنا - کام نکلنا - منشا حاصل ہونا

فروغ مے سے نہ کیونکر ہو وے ایاغ روشن مراد حاصل
مثل یہ مشہور ہے جہاں میں چراغ روشن مراد حاصل
چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہ
یہاں یہ لازم ہے تجکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل
(نذیر)

مرادِ دلی - ف - اسم مؤنث - دلی مقصد - جی کی کامنا - دلی مطلب ♦

مُراد رکھنا - ۸ - فعل متعدی - قیاس کرنا - غرض رکھنا - معنی لینا - نتیجہ نکالنا - انومان کرنا جیسے ہم اِس بیان سے یہ مراد رکھتے ہیں +

مُراد لینا - ۱ - فعل متعدی - (۱) غرض رکھنا - استخراج کرنا - نتیجہ نکالنا - معنی لینا - قیاس کرنا - جیسے ہم اِس سے یہ مُراد لیتے ہیں - (۲) مطلب پُورا کرانا - مقصد پُورا کرانا - کام بنوانا + ؎

اُڑ کے بیٹھے ہیں اسلئے در پر　　لیکے اب تو مُراد اُٹھیں گے　　(مؤلف)

مُراد مانگنا - ۸ - فعل متعدی - (عو) منوتہ چاہنا - مطلب یا مقصود برآری کی التجا کرنا - مُراد چاہنا + دُعا مانگنا +

مُراد ماننا - ۸ - فعل متعدی - (عو) منت ماننا - نیت کرنا - سنکلپ کرنا - نذر و نیاز ماننا - عہد کرنا +

مُراد مند - ع + ف - صفت - مُراد و مطلب خواہشمند - حاجت مند - محتاج - درماندہ

مُراد ہے - ۱ - محاورہ - منشا ہے - غرض ہے - مطلب ہے - مفہوم ہے +

مرادوں کے دن - ۱ - اسم مذکر - حسب منشاء ایام - ایامِ جوانی - جوبن کا موسم - بہار کے دن - شباب کا زمانہ ؎

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن　　جوانی کی راتیں مُرادوں کے دن　　(میرحسن)

مُرادی - ۱ - صفت (۱) حسبِ منشا - منشا کے مطابق - مُراد کے موافق (۲) اصطلاحی - معنوی - فرضی (۳) آنوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بجائے موازی بعض شہروں میں یہ لفظ مستعمل ہے +

مُرادات - ع - اسم مؤنث (مُراد کی جمع)

مُرادِف - ع - اسم مذکر - کسی کے پیچھے بیٹھنے یا سوار ہونے والا - ہم معنی - مترادف - سمرتھی - جیسے فرق مرادف ہے سر کا اور دست مُرادف ہے ید کا +

مُراری - س - मुरारी मुर + अरि اسم مذکر - (۱) لغوی معنی مُر اُسس کا دشمن + کرشن جی کا لقب - (۲) وشنو کا نام +

مُراسلات - ع - اسم مذکر - مُراسلہ کی جمع (۱) خطوط - چٹھیاں - وہ مکتوب جو باہر والوں کو لکھے جائیں - (۲) خط و کتابت - چٹھی چپاٹی - چٹھی پتری +

مُراسلت - ع - اسم مؤنث - (۱) باہمی نامہ و پیغام - خط و کتابت + تحریر - (۲ - قانون) اطلاعنامہ - دستک - طلبی - سمن +

مُراسلہ - ع - اسم مذکر - برابر والے کا خط - چٹھی - نامہ - رُقعہ - شُقّہ - پیغام +

مراسِم - ع - اسم مؤنث - (مرسم یا مرسوم کی جمع) (۱) رسمیں - رسومات - نشانیاں (۲) برتاؤ - ریت - قاعدہ - ضابطہ - معمول - دستور +

مُراعات - ع - اسم مؤنث - از رعی - لغوی معنی جانوروں کا باہم ملکر چرنا + نگاہ رکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - اصطلاحی رعایت - سلوک - لحاظ - مروت - توجہ

مُرافعہ - ع - اسم مذکر - حاکم کے روبرو اپنا دعوے پیش کرنا + اپیل - استغاثہ - ایک حاکم سے ہار کر دوسرے حاکم کے پاس دادخواہی چاہنا - نظرثانی - دوبارہ نالش +

مرافعہ کرنا - ۸ - فعل متعدی - اپیل کرنا - ایک حاکم کی عدالت سے مقدمہ ہار کر دوسرے بالادست حاکم کے روبرو پیش کرنا +

مُرافقت - ع - اسم مؤنث - باہمی رفاقت - باہمی میل جول - شراکت - ہمنشینی - ہمجلیسی - یکجہتی - دوداری - اتحاد +

مِراق - ع - اسم مذکر - عوام مِیراق - خواص مراق بلاتشدید (۱) ایک پردۂ غشائی یعنی جھلی کا نام جو جلد کے نیچے مُحیط شکم ہے جسکے نیچے صفاق اور اُسکے نیچے پردۂ ثرب ہے جو معدہ - جگر - طحال اور امعا پر چھایا ہوا ہے - جب سوداوی مادہ معدے یا طحال میں جمع ہو کر پردۂ مراق میں نفخ کا باعث ہوتا ہے تو اُس سے جو بخرے اُٹھتے ہیں وہ دماغ کو لگ کر حواس میں اختلال اور خیالات میں پریشانی و فساد پیدا کرتے ہیں جن سے ایک جنوں کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے - (۲) مجازاً ایک قسم کا مالیخولیا جنوں جو سودا جو اکثر دماغی محنت - خوف - جریان یا کسی ناکامی کی وجہ سے عارض ہو جاتا ہے +

مُراقبہ - ع - اسم مذکر - دھیان - گیان - سوچ - بچار - غور - تصور - گردن جھکا کر فکر کرنا - حضورئی دل سے خدا کا دھیان کرنا - استغراق - سب چیزوں کا خیال چھوڑ کر خدا کا دھیان لگانا +

مرام - ع - اسم مذکر - مطلب - مقصد - مُراد +

مرانا - ۸ - فعل متعدی - بدفعلی کرانا - اغلام کرانا +

مراہم - ع - اسم مذکر - مرہم کی جمع +

مُربّع - ع - اسم مذکر - چوگوشہ - چوکھونٹا - وہ سطح جسکے چاروں ضلعے باہم برابر اور چاروں زاویے قائمے ہوں +

مربع یا چار زانو بیٹھنا - (فعل لازم) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - چوکڑی مار کر بیٹھنا

مربُوط - ع - صفت - ربط کیا گیا - بندھا ہوا - لگایا گیا + وابستہ +

مربھوکا یا مربھکا - ۸ - صفت - اکال - اکول - شکم خوار - وہ شخص جو کھانے سے کبھی سیر نہ ہو - کال کا لوٹا - پیشو - قحط زدہ - بھوکوں کا مارا - کنگال +

مُربّے یا مربا - ع - اسم مذکر - پرورده شده - پالا ہوا - وہ میوہ جو قند یا شکر کے شیرہ میں ڈالکر پالا گیا ہو - جام +

مرب

مُرَبّے ڈالنا - ف۔ فعل متعدی - کسی میوے کو قند یا مصری وغیرہ میں پروردہ کرنا - جام بنانا +

مُرَبّی - ع - اسم مذکر - پرورش کرنے والا - تربیت کرنے والا + سرپرست - پشت پناہ - پُرکھا - سہایک - دستگیر - حامی - مددگار - ولی نعمت - پیشرن - جیسے مربی بیار و مربے بخور +

مُرَبّی بنانا - ف۔ فعل متعدی - پیشرن بنانا - سرپرست قرار دینا - پشت پناہ ٹھیرانا

مُرَبّی بننا - ف۔ فعل لازم - سرپرستی اختیار کرنا - حامی ہونا - پشت پناہ بننا - پیشرن بننا

مُرَبّی ہونا - ف۔ فعل لازم - سرپرست ہونا - پشت پناہ ہونا - پیشرن ہونا - حامی و مددگار ہونا

مربے چور پر لاٹھے دھن پر - ہ۔ کہاوت - یعنی پرائی دولت کی خاطر جان دینا کمال حماقت ہے - بیگانہ مال مارنا آسان نہیں +

مرت کر - ہ۔ تابع فعل - بمشکل تمام - بڑی محنت اور مشقت سے - کمال دقت سے نہایت کوشش سے - کمال محنت سے - جیسے مرت کر تمام دن میں چار آنے کمائے +

مرت کھپنا - ہ۔ فعل لازم - نہایت جانفشانی کرنا - سخت محنت اٹھانا - کمال مشقت کرنا - جان توڑ کر کوشش کرنا

مِرت - س - [illegible] اسم مؤنث - موت - مرگ - کال - مرن +

مرت اشنان - ہ۔ اسم مذکر (ہندو) غسل میت مُردے کا اشنان +

مرت بیائی - ہ۔ اسم مؤنث - بچکات - وہ عورت جس کے سب بچے مرگئے صرف ایک زندہ ہے +

اسے دوا سے خبر تو آسے لاگی کہ وہ ماندی ہے مرت بیائی کی (رنگین)

(چونکہ مرت بمعنی مرنا اور بیانا بمعنی جننا آیا ہے اسوجہ سے جس عورت کے بچے جننے کے بعد مرجاتے ہوں اُسے مرت بیائی کہتے ہیں) +

مرت دان - ہ۔ اسم مذکر - مرتے وقت کی خیرات +

مرت کال - ہ۔ اسم مذکر - وقت مرگ +

مرت کال سکشا - ہ۔ اسم مؤنث - وصیت +

مرت لوک - ہ۔ اسم مذکر - جہان فانی - دنیائے فانی +

مُرتاض - ع - اسم مذکر - ریاضت کرنے والا - کشٹ اٹھانے والا - اصطلاح تصوف میں نفس سرکش کو ہموار بنانے والا + علم و ہنر یا عبادت میں مشقت اٹھانے والا + زاہد - تپسی +

مرتا کیا نہ کرتا - ہ۔ کہاوت - جسکی جان پر آبنتی ہے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے ۔

کیونکر سبب سے پر تو قاتل سے نہ جھگڑتا — سچ ہے یہ بات وہ کیا نہیں مرتا کرتا (نصیر)

کہاں تک راز عشق افشا نہ کرتا — مثل یہ ہے کہ مرتا کیا نہ کرتا (معروف)

مُرَتَّب - ع - صفت (۱) ترتیب کیا گیا - ڈھنگ یا قرینہ سے لگایا گیا + درست

مرت

باقاعدہ + (۲) لیس - تیار - (۳) تالیف کیا گیا - اکٹھا کیا گیا +

مُرَتَّب کرنا - ف۔ فعل متعدی - تیار کرنا - درست کرنا - ترتیب دینا + تالیف کرنا ڈھنگ سے لگانا - قرینہ سے رکھنا + بنانا - تصنیف کرنا +

مُرَتَّب ہونا - ف۔ فعل لازم - درست ہونا - تیار ہونا - باترتیب ہونا + تالیف ہونا - تصنیف ہونا - بننا +

مَرتبان - ف۔ اسم مذکر - چینی یا مٹی کا روغن کیا ہوا ظرف جس میں اچار مربے یا گھی وغیرہ رکھتے ہیں +

مَرتَبَت - ع - اسم مذکر - دیکھو (مرتبہ) درجہ +

مَرتبہ - ع - اسم مذکر (۱) درجہ - رتبہ - پدوی - منصب + عہدہ (۲) دفعہ - بار - جیسے کئی مرتبہ +

مُرتَد - ع - اسم مذکر - کافر - مذہب اسلام سے پھرا ہوا - منکر اسلام - منحرف + ادھرمی + ملعون - مردود + بیدین - ملحد - ملیچھ +

مُرتَد ہو جانا - ف۔ فعل لازم - دین سے پھر جانا - ملحد ہو جانا - کافر ہو جانا +

مُرتَشی - ع - صفت - رشوت لینے والا - گھوس لینے والا - راشی +

مُرتَضیٰ - ع - اسم مذکر (۱) پسندیدہ - مقبول (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب +

مُرتَفِع - ع - صفت - اٹھایا گیا - رفع کیا گیا - مشہور کیا گیا + اونچا - بلند - جیسے سطح مرتفع +

مُرتَکِب - ع - صفت - ارتکاب کرنے والا - کسی فعل کا اختیار کرنے والا - کسی بات کا قصد کرنے والا + قصور کرنے والا - قصوروار - مجرم - گنہگار +

مُرتَہِن - ع - اسم مذکر - زیور یا کسی چیز کو گرو رکھنے والا - رہن لینے والا - گہنے رکھنے والا +

مُرتہِن قابض - ع - اسم مذکر - مال یا جائداد مرہونہ پر قبضہ رکھنے والا - گرو دار +

مِرتُو - س - [illegible] اسم مؤنث - قضا - مرن - یم - جم - کال - موت +

مرتے - ہ۔ صفت - (۱) مرتا بمعنی مرتا ہوا کی جمع - (۲) مرتا کی وہ صورت جس میں حرف ضمیر کے آملنے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

مرتے جیتے - ہ۔ تابع فعل - بہر حال - خواہ راحت سے خواہ بُری حال سے اسی طرح جس طرح بنے - جوں توں ۔

بسر ہو گئی زندگی مرتے جیتے — ہمیں راس آئیں جفائیں تمہاری (ظہیر)

مرتے دم - ہ۔ تابع فعل - آخر دم - بوقت مرگ - مرتے وقت - بوقت نزع - حالت نزع میں

مرتے کو ماریں شاہ مدار - ہ۔ کہاوت - غریب ہی کو ہر ایک شخص ستاتا ہے + مصیبت پر مصیبت آتی ہے +

مرتے رہنا - ہ۔ فعل لازم - عاشق ہوتے رہنا - کسی پر جان دیتے رہنا - شیفتہ و دلدادہ بنا رہنا ۔

کہتے ہیں بیوفا مجھے میں نے جو یہ کہا — مرتے رہینگے آپ پہ جیتے ہیں جب تلک (شیفتہ)

جنپر دل مائل تھا آگے سو بکت کہتے ہیں — اک زمانہ وہ بھی تھا جو جیسے مرتے رہے (جرأت)

مرتے کو مارنا - ہ۔ فعل متعدی (۱) موئے کو مارنا - مصیبت زدہ کو اور مصیبت میں ڈالنا

تخفیف پر تکلیف دینا۔ ۔ ع

پامال نہ کر قبر مری مار کے ٹھوکر مرتے کو تو مارا ہے پٹے کو نہ مٹا اور (بارق)

مرتے وقت ۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (مرتے دم) +

مرتے مرتے تھوڑا تابع فعل۔ حالت مرگ میں۔ حالت نزع میں۔ آخر وقت میں۔ مرنے کے وقت۔ دم واپسین + جیسے یہ تو مرتے مرتے بھی دو کوسے دیگا +

موت کو بھی دم دیا آتش نہ دمبازی سے باز دیکھ صاحب مرتے مرتے بھی سہارا کچھ رہا ہم (مرزا صاحب)

نزع کے وقت بھی مُنہ کر کے اُدھر دیکھ لیا مرتے مرتے بھی ہمیں ایک نظر دیکھ لیا۔ (مصحفی)

مرتھیلیا ۔ ہ۔ صفت۔ مریو ناسُو۔ بلا۔ لاغر۔ نہایت نحیف و ضعیف۔ ازحد کمزور۔ مرتا ہوا + مُردہ دل۔ نہایت کاہل و سُست +

مَرثِیَہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ از (رثی بمعنی مصدر حم) (۱) مُردے کا وہ بیان جس سے رحم لوز ومد پیدا ہو۔ اوصاف مُردہ۔ میت کی صفت (۲) ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا (۳) (وہ نظم یا اشعار جن میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُسکے رنج و غم کا بیان درج ہو۔ مجازاً وہ اشعار جنہیں حضرت امام حسن امام حسین علیہما السلام کی شہادت۔ اہلِ بیت کی مصیبت۔ کربلا کے واقعات و حادثات کو غم انگیز بیان کیا جائے۔ یہ نظم خواہ کسی قسم کی ہو مگر وہ نظم سلامی یا قطعہ یا غزل یا قصیدہ کی طرز پر ہوگی تو اُسے مجرا یا سلام کہینگے اور یہ التزام متوجہ کہینگے کہ اُسکے مطلع یعنی اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام۔ سلامی یا مجرائی ضرور لائینگے اور اگر مستزاد کی وضع پر ہوں تو اُسے نوحہ کہینگے اور جو مسدس یا ترجیع یا ترکیب بند کے طور پر ہوگی تو اُسے مرثیہ۔ ع

روتے ہیں جو سُنتے سب مرا حال ہے مرثیہ یا کتاب کیا ہے۔ (مصحفی)

مرثیہ پڑھنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ مُردے کے اوصاف بیان کر کے رونا۔ نوحہ پڑھنا۔ ع •

کشتگانِ وفا شہید ہوئے اب پڑھیں آپ مرثیہ بیٹھے (رند)

مرثیہ خواں ۔ ع • ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو مجلس عزا میں جا کر مرثیہ پڑھتا اور اسی کو اپنا پیشہ اختیار کرتا ہے۔ نوحہ خواں +

مرثیہ خوانی ۔ ع • ف۔ اسم مؤنث۔ مرثیے پڑھنا۔ نوحہ خوانی +

مرثیہ خوانی کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (مرثیہ پڑھنا) نوحہ خوانی کرنا +

مرثیے ۔ ا۔ اسم مذکر۔ مرثیہ کی جمع۔ نوحے + ع

مرثیے دل کے لکھے کسکے دیئے لوگوں کو شہرِ دلی میں ہے سب پاس نشانی اُسکی۔ (میر)

مَرَج ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مرادف ہَرج + تباہی۔ خرابی۔ بربادی + بے آرامی۔ خرچ و بگاڑ جب یہ لفظ ہرج کے ساتھ بولا جاتا ہے تو رے ساکن ہو جاتی ہے۔ یعنی ہرج مرج کہتے اور خلط ملط یا اضطراب اور نقصان و ضرر کے معنی لیتے ہیں +

مَرجاد ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ رسم۔ چلن۔ روش۔ برتاؤ۔ ضابطہ۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ سررشتہ۔ چلن۔ رویہ۔ رواج +

مَرجان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مُونگا۔ بحرالبحر۔ ایک قسم کا سُور اعنی بحری درخت جسے سمندری کیڑے بناتے ہیں۔ یہ اکثر سُرخ یا سفید رنگ کا ہوتا اور بحرِ روم۔ ساحلِ سسلی جنوبی اٹلی میں پایا جاتا ہے۔ یہ درخت نبات اور جماد کے بیچ میں ہے۔ فارسی میں اسکو خرد رنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک مانا گیا ہے بعض کے نزدیک دُوسرے درجہ میں بارد و یابس (عربی میں چھوٹے موتی اور جو سُرخ کو بھی مرجان لکھا ہے شاید مُونگے کے معنی فارسی والوں نے قرار دئیے ہیں) +

مرجانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) فوت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ گزر جانا۔ دنیا سے چلا جانا۔ انتقال فرمانا۔ دم نکل جانا۔ ہو چکنا۔ ہلاک ہو جانا۔ ع

گھلتے گھلتے عاشق بیمار تیرا مر گیا دل میں زہرِ عشق آخر کام اپنا کر گیا۔
مینے جب کی ہے شب ہجراں میں فریاد و فغاں پوچھتے ہیں لوگ اس گھر میں کوئی کیا مر گیا
یہ صدا آئیگی میری قبر سے بھی بعدِ مرگ وہ ہے زندہ سلامت میں بلا سے مر گیا
اُس ستمگر نے مرے اہلِ عزا سے یہ کہا جان پر کھیلے ہوئے تھا مر گیا تو مر گیا

(نسیم دہلوی)

اگر تم مجھ سے رُوٹھو گے تو بس میں مر ہی جاؤنگا
مری چھاتی کہاں ایسی کہ یہ صدمہ اٹھاؤنگا (ضیا)

(۲) خاکستر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ کشتہ ہو جانا جیسے کسی دھات کا مر جانا۔ (۳) مُرجھا جانا۔ کُملا جانا۔ کِسِس جانا۔ پژمردہ ہو جانا۔ جیسے پھولوں کا مر جانا۔ پان کا مر جانا (۴) بے سکت ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ اصلی حالت پر نہ رہنا۔ خراب ہو جانا۔ جیسے گچ کا مر جانا۔ سُہاگہ مر جانا۔ نیلا تھوتھا مر جانا وغیرہ (۵) فریفتہ ہو جانا۔ مر مٹنا۔ عاشق ہو جانا۔ مِٹ جانا۔ پس جانا۔ محو ہو جانا۔ ع

ملک الموت کچھ کم نہیں خونخوار کی شکل مر گیا جسکو نظر آئی مرے یار کی شکل۔ (آتش)

جسنے دیکھا انہیں وہ مر ہی گیا حُسن سے تیغِ بے پناہ ہو تم (۴)

وہ وقت تو آنے دے بتا دینگے تجھے بھی بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (رشید)

جب سُنتے ہیں کہ آپ پہ دو چار مر گئے دلواتے ہیں رقیبوں کی اپنے نیاز ہم (رابع)

سُنبل یہاں آگے کیونکر نہ اُسکی خاک سے مر گیا جو دیکھکر اُس زلفِ عنبر بو کے بل۔ (ظفر)

مر گئے میں دیکھکر ہم جس پری کے ناز کو حور جنت میں کہاں اُسکی برابر ناز ہے (۲)

(۶) لُٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ ٹوٹا آجانا۔ نقصان ہو جانا۔ جیسے

مرج

ٹھر گیا جلاکر وہ غریب تو مر گیا + اس کام کے پیچھے وہ تو مر گیا (۸) ہموار ہو جانا
جان نہ رہنا۔ حس نہ رہنا جیسے جسم کی کھلڑی مرجانا (۹) شرم سے زمین میں
گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہو جانا ؎
طبیب کہتا ہے اسپر بھی مرتا ہوں تب آؤ وہ کیا مرتا ہے بس غیرت سے جاتا ہوں میں (تاسخ)
(۹) ہار جانا۔ کھیل نہ سکنا جیسے کبڈی میں مرجانا۔ (۱۰) پٹ جانا جیسے مہرہ
مرجانا۔ (۱۱) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش نہ رہنا جیسے بھوک مرجانا +
(۱۲) بجھ جانا۔ فرو ہو جانا۔ جیسے پیاس مرجانا +

مُرَجَّح ع۔ صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ غلبہ دیا گیا۔ فوق دیا گیا + اتم۔ افضل۔ فائق۔
غالب۔ بڑھ کر +

مَرْجَع ع۔ اسم مذکر۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ ٹھکانا۔ دار الامن۔ ملجا۔ ماوا۔
سرن استھان۔ مامن + جائے پناہ۔ پناہ گاہ +

مرجعِ خلائق یا مرجعِ عام ع۔ اسم مذکر۔ تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ جگہ یا
شخص جہاں سب روز دوڑ کر جائیں۔ لوگوں کی مرجع خلائق کا آسرا +

مَرْجُوع ع۔ صفت۔ رجوع کیا گیا + لوٹایا گیا +

مَرْجُوعہ ع۔ صفت۔ دیکھو (مرجوع)

مُرجھانا ہ۔ فعل متعدی (۱) سبزے کا بے رونق اور افسردہ ہونا۔ پژمردہ ہونا۔
کملانا۔ تازگی نہ رہنا + ؎
کہاں غنچے سے مُرجھا کر یہ گُل نے ہمیشہ کب رہا جوبن کسی کا + + (داغ)
(۲) دُبلا ہونا۔ گھٹنا۔ لاغر ہونا۔ جھڑنا۔ جیسے گالوں کا مُرجھا جانا (۳) سوکھنا
خشک ہونا۔ جیسے۔ جو بھادوں ماں پچھوا نہ گھمبکھا وے + ہرا کھیت چمن
ماں مُرجھا وے۔ (۴) غمگین ہونا۔ کڑھنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔
ملول ہونا۔ دوہا ؎
آوت ہیں تو ہنس ملے اور چلت ہے مُرجھائے + تلسی ایسے مترکے کوٹ بھانڈ کے جائے

مرجیا ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو مردہ دل نہایت ضعیف۔ سست اور کاہل ہو
مر مر کر بچنے والا۔ وہ شخص جو مر کر بچا ہو۔ مرجیونا زیادہ بولتے ہیں۔ معروف میر تقی ؎
پایانِ کارِ عشق میں ہم مرجیے ہوئے (۲) پورب) غوطہ خور۔ غواص۔
ڈبکی مارنے والا۔ پن ڈبا +

مرجیونا ہ۔ اسم مذکر۔ مرتے مرتے بچا ہوا۔ مر کر بچا ہوا۔ نہایت لاغر اور دبلا پتلا
آدمی۔ سادہ لوح آدمی۔ نہایت ضعیف و نحیف۔ ضعیف القوا +

مرچ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فلفل + فلفل سرخ جو ہندوستان میں ہوتی ہے۔

مرچ

فلفل سیاہ یعنی کالی مرچ۔ فلفل سفید یعنی دکھنی مرچ (۲) صفت) بہت گرماگرم۔
نہایت تیز۔ نہایت تند + قیامت۔ آفت۔ غضب ؎
جسکے بوسے کے تصور سے زباں جلجائے ہے مرچ ہے کوئی قیامت ہے نہیں خالِ سیاہ

مرچڑا ہ۔ صفت۔ اصل منہ چڑا۔ (۱) اپنا سر پھاڑ ڈالنے والا۔ اپنا سر چیر دینے والا۔ ہٹیلا +
(۲) ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر چیر کر بھیک مانگتے ہیں +

مرچڑاپن ہ۔ اسم مذکر۔ سرزوری۔ سینہ زوری + مرچڑے فقیر کی سی ضد۔ ہٹیلاپن +

مرچڑاپن دکھانا یا کرنا ہ۔ فعل متعدی۔ منہ چڑے فقیروں کی سی حرکت کرنا۔
سینہ زوری دکھانا۔ سرزوری کرنا +

مرچلنا ہ۔ فعل لازم۔ مرنے لگنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو ہونا۔ مرجانا۔ مر کر رخصت ہونا ؎
جتنی اپنی آرزو تھی سب وہ پوری کر چلے اس لئے تم پر مرے تھے آج دیکھو مر چلے
مرچلا یا دِلِ بجاں بخش ہے الغیاث اے آبِ حیواں الغیاث۔ (ناسخ)

مرچن ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح (مرچن) جو ڑی بوٹی کے پیروں کا چوسن جسمیں نمک مرچ
ملا کر بیچا کرتے ہیں چنانچہ مرچن والے کی آواز ہے۔ تیرے من چلیکا سو دل چکھنا لونڈا شاہ

مُرچنگ ف۔ اسم مذکر۔ ایک باجے کا نام جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔
نلی کے ایک باجے کا نام ہے جسے رشیدی لوگ اور گورے اکثر بجایا کرتے ہیں۔
فارسی میں اسکو بلبان یا چنگِ دہن۔ عربی کے محاورہ حال میں چنگ کہتے ہیں
اسکا دستہ بائیں ہاتھ میں لیکر اور منہ سے مرچنگ لگا کر اسکے تار پیچیدہ کو دائیں ہاتھ
کے انگوٹھے سے چھیڑتے ہیں اور منہ سے باواز خفیف ڈاڑ ڈاڑ ورد کہتے جاتے ہیں +

مرچیادیو ف۔ اسم مذکر۔ لکھنؤ۔ خرد اور پستہ قد دیو۔ بونا۔ یا ٹھنگنا دیو +

مِرچیں ہ۔ اسم مؤنث۔ مرچ کی جمع +

مرچیں سی لگ اُٹھنا ہ۔ فعل لازم۔ آگ سی لگ جانا۔ پتنگے لگ جانا
آتشِ رشک سے جل جانا۔ بُھن جانا۔ کباب ہو جانا۔ جھلا جانا ؎
دیکھتے ہی لگ اٹھیں مرچیں سی تن پر اسکے یار کا خالِ لب جب وانہ فلفل ہوا۔ (نصیر)

مرچیں سی لگنا یا لگ جانا ہ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا۔ آتشِ رشک
سے جل جانا۔ کباب ہو جانا۔ پتنگے لگ جانا۔ آگ لگ جانا۔ جھنجھلا جانا۔ بھبک اُٹھنا۔ جھلا جانا ؎
لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا شکر دلِ بریاں سے مرے سوزِ محبت کے مزے (ذوق)

مرچیں لگنا ہ۔ فعل لازم۔ کوئی بات ناگوار گزرنا۔ کسی بات پر جل جانا۔ آگ
لگنا۔ برا لگنا۔ رشک سے جل جانا۔ حسد میں جلنا۔ جلنا ؎
قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگینگی حاسدِ خانہ خراب کو۔ (حکمت)
سنتے ہی اضطرابِ دلِ درد مند کو بے اختیار لگ گئیں مرچیں سپند کو (معروف)

ہندکی پتھیں اگر لال ہیں تو یہ مہ پیں رشک سے لگ گئے لعلیں یاقوت کے تن میں پھریں

مَرحَبا۔ ع۔ ندا۔ شاباش۔ آفریں۔ مصدر رحمت۔ کیا کہنا ہے۔ واہ وا۔ سبحان اللہ

بل بے۔ وھن۔ وھن ہو ۔ ؎

غرض جنے اِسکو سُنا یہ کہا حسن آفریں مرحبا مرحبا (میرحسن)

(اِس جگہ مرحب مصدر ہی کے آگے علامتِ نصب کا الف بڑھا دیا ہے یعنی فراخ ہوا۔ (ترجمہ لئے ہارا گھر ہے) عرب والے یہ کلمہ مہمان کی تعظیم کے لئے بجائے خوش آمدید کہتے ہیں مگر فارسی والے آفریں اور شاباش کے محل پر اسکا اطلاق کرنے لگے) ✚

مَرحَلہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) منزل کی جگہ ✚ کوچ کی جگہ ✚ منزل۔ جائے رخت۔ جائے اسباب (۲) درجہ۔ مرتبہ۔ (۳) سفر۔ کوچ۔ ایک دن کا سفر ✚

مرحلہ طے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ منزل پوری کرنا ✚ درجہ طے کرنا ✚ معاملہ نمٹانا۔ کام نبٹانا ✚

مَرحَمَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رحم۔ مہربانی۔ دَیا۔ کِرپا۔ کرم۔ الطاف۔ عنایت۔ نوازش۔ انگرہ ✚

مَرحَمَت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا۔ بخشنا۔ دینا ✚

مَرحُوم۔ ع۔ صفت۔ (۱) رحمت کردہ شدہ۔ بخشا گیا۔ مغفور۔ بیکنٹھ باشی۔ جنتی۔ سُرگباشی۔ (۲) مجازاً متوفی۔ فوت شدہ۔ مرا ہوا ✚

مُرَخَّص۔ ع۔ صفت۔ رخصت کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ روانہ کیا گیا ✚ رخصت

مُرَخَّص ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) رخصت ہونا۔ چل پڑنا۔ اجازت پانا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا ✚

مُرَخَّم۔ ع۔ صفت۔ نرم کیا گیا۔ وہ کلمہ جسکا اخیر حرف گرا دیا گیا ہو جیسے گوز مرخم ہے گوزن کا اور ساں مرخم ہے مانند کا ✚

مَرد۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) نر۔ مادہ کا نقیض۔ مذکر۔ جیسے مرد کی صورت ہو کر ڈرتے ہو (۲) آدمی۔ آدم زاد۔ بشر۔ منش۔ شخص۔ منش۔ منکھ۔ مانس۔ جیسے ویسے بے مرد مانس گھر ہی بھلے (کہاوت) (۳) خاوند۔ شوہر۔ پتی۔ سوامی۔ بھرتار۔ خصم۔ کنتہ۔ (۴) (ہندی) قوم۔ ذات ✚ گل۔ آشرم۔ تبار۔ برن۔ جیسے تم کون مرد ہو یعنی کس قوم یا ذات کے ہو۔ (۵۔ صفت) شریف۔ خاندانی۔ عالی خاندان۔ عالی نسب۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین۔ جیسے مرد کی بات اور نامرد کی کا پتہ آگے کو چلتا ہے (کہاوت) یعنی شریف کا قول روز بروز پختہ ہوتا جاتا ہے ✚ مرد ہے تو مرد ہے نامرد ہے تو ان کو۔ (۶) بہادر۔ شجاع۔ سورما۔ (یہ لفظ سنسکرت مرت ۹۴۲۹ سے ملتا ہوا ہے) ✚

مردِ آدمی۔ ف۔ صفت۔ شریف۔ اشراف۔ مہذب۔ جنٹلمین۔ بھلا مانس ✚

مرد باز۔ ف۔ صفت۔ (بازاری) وہ عورت جسے مردوں سے رغبت ہو۔ پُرشہوت۔ مستانی۔ شہوت پرست ✚

مردِ خدا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) خداشناس۔ عارف۔ اہل صفا۔ (۲) بندۂ خدا ۔ ؎

جب داغ کردو نڈھا کبھی بُتخانہ میں پایا مگر ہیں کبھی اِس مردِ خدا کو نہیں دیکھا (داغ)

مردِ روغن۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بازاری) منی۔ نطفہ۔ آبِ پشت ✚

مردِ کارآمد یا مردِ کاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو کاموں کو باحسن وجوہ سرانجام دے۔ کامی آدمی۔ کام کا آدمی۔ لائق آدمی۔ تجربہ کار آدمی ✚

مرد کی ذات۔ ف۔ اسم مذکر۔ نر۔ مذکر ✚ ذکور۔ مرد کی جنس ✚

مرد کی صورت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مرد۔ مجازاً مرد۔ پُرش۔ پُرکھ۔ مانس ✚ مرد کی ذات ✚

مرد کی صورت نہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ عورت کا مجرّد یا جتی رہنا۔ مرد کے پاس تک نہ جانا۔ مرد سے واقف نہ ہونا ✚

مرد مانس۔ ف۔ اسم مذکر (اشد عو) ہر دو مترادف۔ مرد۔ جیسے مرد مانس گھر ہی بھلے

مردِ معقول۔ ف۔ صفت۔ بھلا مانس۔ شریف۔ وضع دار۔ اشراف۔ مہذب۔ شائستہ ✚ ذی فہم۔ سمجھدار۔ دانا۔ دانشمند ✚

مردِ میداں۔ ف۔ اسم مذکر۔ سورما۔ بہادر۔ دلیر۔ جری۔ مبارز ✚ حریف۔ مقابل ✚

مُردار۔ ف۔ صفت۔ (۱) اپنی موت سے مرا ہوا۔ (۲) ناپاک۔ نجس۔ ناجائز۔ حرام۔ غیر مباح۔ (۳) بیجان۔ مُردہ۔ جیسے پاؤں کی کھال مُردا ہو گئی (۴۔ اسم مذکر) جانور مُردہ۔ وہ جانور جو اپنی موت سے مرا ہو (۵۔ کلمۂ تنفر و عتاب) نہایت حقیر ذلیل جیسل کنیز عورت ✚ بدبخت۔ بدنصیب۔ نالائق ✚ پلید۔ نابکار۔ قطامہ۔ قحبہ۔ بدکارہ۔ فاحشہ۔ خیبانی۔ جیسے مُردار کو اتنا سمجھایا مگر نہ مانی نہ مانی۔

اِس مُردار نے میری چیز برباد کردی ✚ ؎

سب کو دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے کون پھرتا ہے یہ مُردار لئے پھرتی ہے (ذوق)

دخترِ رز کو نہ کیوں ہم تو لگاتے زاہد کیا کریں آکے پڑا ہے اس مُردار سے کام (نصیر)

دُنیا وہ فاحشہ ہے کسی سے نہیں رکی دیکھا جسے تو کہ سکے یہ مُردار ساتھ ہے (درد)

مُردار سنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک دوا کا نام جو سُرب سوختہ یعنی پُھکے ہوئے سیسے اور سیندور سے بنائی جاتی ہے۔ عربی میں مرداسنج۔ فارسی میں مُردہ سنگ بھی کہتے ہیں۔ ابن بیطار کے قول کے موافق اوّل درجہ میں سرد۔ بعض کے نزدیک اوّل میں بلیدہ تیسرے میں یابس ✚

مُردار مال۔ ف۔ اسم مذکر۔ خلافِ شرع حاصل کیا ہوا مال۔ ناجائز مال۔ حرام مال۔

جیسے رشوت یا بیاج کی وغیرہ +

مُردار تَمڑی پر لڑنا - ف - فعل لازم - حرام مال پر تکرار کرنا +

مُردار ہو جانا - فعل لازم - حرام ہو جانا - ناجائز ہو جانا - حلال کرنے کے قابل نہ رہنا - قابل ذبح نہ رہنا ؎

کر ذبح اُسکو جلد کہ مُردار ہو نہ جائے   یہ تیرے ناوکِ ستم و جور کا شکار (ظفر)

مُرداری - ف - اسم مؤنث - عو - چھپکلی - چلپاسہ - کرنش - مرغ - پنجابی کو ٹنڈا کریاں ؎

شیخ صاحب کی ہیں خوانین میں بیٹھتی ہیں   سر ناکر جو سطح لڑتی ہیں دو مُرداریاں (نکہت)

کونکہ چوچی بیوں پر تو بھی سے جتی تھے   بیویں اُسکی نہیں لڑتی ہیں دو مُرداریاں

مَردافزائی - ف - اسم مؤنث (عوام) زور آوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - سرزوری

مَردانا - ف - اسم مذکر - (۱) زنانا کا نقیض - وہ جگہ جہاں مرد جمع ہوں - نامحرم لوگوں کا کمرہ (۲) دیوان خانہ - بیٹھک - مردانہ نشستگاہ +

مردانا کرانا - ف - فعل متعدی - عورتوں کو ہٹا کر مردوں کو بُلانا - نامحرم مردوں کا گھر میں پردہ کرا کر آنا - جیسے وعظ کے لئے مردانہ کرا دو +

مردانا ہونا - ف - فعل لازم - عورتوں کا پردہ میں جا کر مردوں کا آنا +

مَردانگی - ف - اسم مؤنث - مردپن - مردانیت - مردمزاجی - مردی - بہادری - جوانمردی - دلیری - جرأت +

مردانہ - ف - صفت (۱) مرد سے نسبت رکھنے والا - منسوب بمرد - جیسے ہمت مردانہ غیرت مردانہ (۲ - تابع فعل) مردوار - مرد کی مانند - دلیرانہ - مردی سے - جرأت سے دلیری سے (۳ - تابع فعل) مرد کا سا - ذکور کی مانند - مثلِ مذکر - جیسے چال ناچی بھیس مردانہ - (۴) اسم مذکر دیکھو (مردانا)

مردانہ بھیس - ف - اسم مذکر - مردوں کا سا روپ - مردانہ لباس یا صورت - مرد کا سا بھیس - جیسے مردانہ بھیس میں جاکر سارے لشکر کی خبر لے آئی +

مردانہ جوڑا - اسم مذکر - مردوں کے پہننے کا لباس یا جوتا +

مردانہ چال - ف - اسم مؤنث - مردوں کی سی رفتار +

مردانہ مکان - ف - اسم مذکر - وہ مکان جس میں مرد رہیں - مردوں کے بیٹھنے کا مکان - دیوان خانہ - بیٹھک +

مردانہ وار - ف - تابع فعل - مردوں کی مانند - بہادرانہ - دلیرانہ +

مردانی - ف - اسم مؤنث - (۱) وہ عورت جو آپ کو مردوں کے مشابہ بنائے - ناری مرد (۲ - اسم مؤنث) چالاک عورت - مردوں کے سے کام کرنے والی عورت + (۳ - صفت) مرد سے نسبت رکھنے والی - منسوب بمرد - جیسے مردانی جوتی - مردانی پوشاک

مَردَک - ف - اسم مذکر (مرد کی تصغیر یا تحقیر) لغوی معنی چھوٹا مرد - مردوا + ٹھگنا - پستہ قد + - ادنےٰ ذلیل اور خوار آدمی - حقیر آدمی - کلمۂ حقارت جو بطور دشنام زبان پر لاتے ہیں (قطعۂ معروف درمیان جن) ؎

اس طرح کا ہے غضب یہ مردک   پڑھ کے دیوے جو کوئی یاں مُسک
تالیاں اُس پہ بجاتا ہے یہ   چٹکیوں میں ہی اُڑاتا ہے اُسے

مُردگاں - ف - اسم مذکر - مُردہ کی جمع - مُردے - مرے ہوئے لوگ +

مردُم - ف - اسم مذکر - چونکہ یہ اسم جنس ہے لہذا مفرد اور جمع دونوں کے واسطے آتا ہے (۱) عام لوگ - عوام - آدمی - انسان - منش - انسان - آدم (۲) شائستہ آدمی - مہذب آدمی - تہذیب یافتہ آدمی - اہل آدمی - چنانچہ نامردم نااہل کو اسی وجہ سے کہتے ہیں - (۳ - اسم مؤنث) مردمک چشم یا مردمِ چشم کا مخفف - آنکھ کی پتلی - مینک +

مردمِ آبی - ف - اسم مذکر - آدم آبی - جل مانس - دریائی آدمی - ایک قسم کے آدمی کی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں + ؎

ڈوبتے دیکھو مردمِ آبی   میری ان اشکبار آنکھوں میں (عاشق)

(عجائب المخلوقات میں لکھا ہے کہ اکثر اوقات ساحل دریائے شام پر مردم آبی یعنی جل مانس پانی سے باہر نکلے اور آدمیوں پر حملہ کرتے ہیں اُن کی شکل بعینہ انسان سے مشابہ ہے مگر دُم کی علامت سے حیوانیت ثابت ہوتی ہے - ہماری رائے میں جس طرح دریائی گھوڑے ہیں اُسی طرح یہ بھی ہونگے - آدمی کی شکل کی مچھلی تو مؤلف نے بھی دیکھی ہے +)

مردم آزار - ف - صفت - لوگوں کو ستانے والا - ظالم - جلاد - سنگدل - موذی - بیرحم - نردئی - جفاکار + اتیائی +

مردم خوار - ف - اسم مذکر (۱) آدم خور - منش بھکشی - راکشس - دیتی - بدنام - بیدرد - وہ لوگ جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں (۲-۱) بیرحم +

مردم خیز - ف - صفت - اچھے آدمی پیدا کرنے والی جگہ - وہ مقام جہاں عمدہ لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں + وہ جگہ جہاں آدمی کثرت سے پیدا ہوتے ہوں +

مردم شماری - ف - اسم مؤنث - منش گنتی - آدمیوں کی تعداد +

مردم گیا - ف - اسم مؤنث - (۱) ایک قسم کا پودا جو سمرقند و چین میں بشکل مردم پیدا ہوتا اور اسکے پتے آفتاب کے مقابل رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر کوئی اُسے اکھاڑے تو فوراً مر جائے (۲) تزکِ جہانگیری میں یہی منقول آیا ہے +

مردمک - ف - اسم مؤنث (تصغیر مردم) آنکھ کی پتلی - مینک ؎

مردمک بنکے رہے دیدۂ بیدار میں ہم   کہ نہ پایا سوا حسرتِ دیدار میں ہم (ارشد)

مردمی - ف - اسم مؤنث (۱) انسانیت - وفا - رعایت - مروت - لحاظ - خُلق -

اخلاق۔ اہلیت۔ (۲) بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی۔ ؎

ہاں دل پہ ضرب ہو کوئی تیغِ نگاہ کی دیکھیں تو مردمی تیری چشمِ سیاہ کی (رنگین)

مِرْدَنگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ نما ہوتی ہے۔ ؎

یاں تلک شیخ و برہمن ہیں طرب میں مصروف دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک (سودا)

(۲) ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جو بشکل مردنگ ہوتا اور شمع روشن کر کے اس کے اوپر رکھا جاتا ہے۔ ؎

شمع روشن پرتو رخسار سے اللہ رے حسن آئنہ بھی کم نہیں اے شعلہ رو مردنگ سے (برق)

کیا شب تارِ لحد سے ڈر کر پہلو میں ہے دل ساتھ لیکر جائینگے صابر یہ ہم مردنگ شمع (صابر)

مِرْدَنگی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مردنگ بجانے والا (۲) اسم مؤنث۔ تصغیر مردنگ۔

مُرْدَنی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) موت کے آثار۔ علامتِ مرگ جو چہرے پر خون کے خشک ہو جانے سے پائی جاتی ہے۔ چہرے کی زردی جو بوقت مرگ نمایاں ہوتی ہے (۲۔ ہندو) موتا۔ میت۔ مرنا۔ موت۔ قضا۔

مُرْدَنی پھر جانا یا پھرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ علامتِ مرگ کا آنا۔ موت کا چہرے پر نمایاں ہو جانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا۔ زندگی سے مایوس ہو جانا۔ ؎

یہ جب یقیں ہو مجھے آپ پہ کوئی مرتا ہے تو میرے منہ پہ نہ کیوں مردنی بھلا پھر جائے (جرأت)

بزم میں تھا تو چل اے رشکِ صبح شمع کے منہ پہ پھری ہے مردنی (میر)

تیرے جانے سے وہ بنتا ہے تماشا گاہِ مرگ مردنی پھرتی ہے روئے عاشقِ دلگیر پر (صابر)

مُرْدَنی چھانا یا چھا جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (مردنی پھر جانا)۔ ؎

کیوں نہ چہرے پہ مرے مردنی چھائی ہوئی تیغِ قاتل رہ گئی گردن تلک آئی ہوئی (معروف)

دیکھ کر قاتل کی آمد داغ دل میں شاد شاد اور غمخواروں کے منہ پر مردنی چھائی ہوئی (داغ)

دن تو ہو جاتا تھا ہر طرح سے چل پھر کے بسر لاتی تھی آفت تازہ شبِ فرقت دل پر
مردنی شام سے چھا جاتی تھی میرے منہ پر سحر کرتا تھا شبِ ہجر کی مر مر کے سحر
ایک جا پر نہ قرار آتا تھا سیماب کی طرح
لوٹا کرتا تھا پڑا ماہیِ بے آب کی طرح
(بزم آرائے دہر)

مُرْدَنی میں جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (ہندو) میت کے لیجانے میں شریک ہونا کریا کرم یا تجہیز و تکفین میں جانا۔ مُردے کو دفنانے جانا۔ مرنے میں جانا۔

مرڈوا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مرد کی تصغیر و تحقیر مرکب جیسے موئے ... [illegible]

ماں شکی ہوا کر ... پیارے ننھے لڑکے کو بھی کہتی ہیں جیسے ... [illegible]

مَرْدُود ۔ ع۔ صفت۔ (۱) رد کیا گیا۔ نکالا گیا۔ کسی جگہ سے باہر کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ ملعون۔ نابکار۔ رانده گیا۔ ؎

میں وہ مردود ہوں کہ ڈر ہے مجھے قبر سے پھینک دے زمیں نہ کہیں (میر مجروح)

(۲) نالائق کمبخت۔ بدنصیب۔ پاجی۔ نکما۔ بے نام و نشان۔ جیسے مرگئے مردود جنکی فاتحہ نہ درود۔ ؎

مدعا حشر کے ہونے سے ہے تیرا دیدار کوئی مردود ہی انصاف کا خواہاں ہوگا (؟)

مردود ہو جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ نکالا جانا۔ راندا جانا۔ باہر کیا جانا۔ ملعون ہو جانا۔

مُرْدوں ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (مُردہ کی جمع) مُردے۔

مُرْدوں کو اوندھا ڈال رکھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ عو۔ مُردوں کی فاتحہ درود نہ کرنا۔ شب برات کا تہوار نہ منانا۔ جیسے شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں۔ مُردوں کو اوندھا ڈال رکھیں؟ (سنگھم مسیلی)

مُرْدوں کی ہڈیاں اکھیڑنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) اساتذہ سلف کے کلام میں نقص نکالنا۔ (۲) مُردوں کو برائی کے ساتھ یاد کرنا (۳) اگلے لوگوں کا تتبع کرنا۔ پرانے مضامین باندھنا۔ اگلے لوگوں کی باتوں کو برا کہنا۔ مرے ہوئے لوگوں کا عیب ظاہر کرنا۔ مُردوں کو یاد کرنا۔ ؎

ہمارے آگے ہے ذکر اگلے دستاروں کا پرائے مُردوں کی وہ ہڈیاں کھاتے ہیں (ظفر)

مَرْدُوں ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مرد کے کی جمع۔ ؎

مردوں کو جو کھا لیتے کرامت جھاڑ پھونک ہوتی تو ہمیں زہر کی پڑیا کو دوا پھانکنا ہوتی (رنگین)

مُرْدے ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عو۔ (۱) مُردہ کی جمع۔ بہت سے مردے جیسے ڈھیر مُردے بیٹھے ہیں (۲) حروفِ متغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اس مُردے نے تو ستا مارا۔ اس مُردے سے خدا بچائے۔

مُرْدہ ۔ ف۔ صفت۔ (یہ لفظ سنسکرت مرتک ... سے ملتا ہوا ہے جسکی بجائے مرت ... بھی آیا ہے) (۱) مقابل زندہ۔ بیجان۔ بے روح۔ مرا ہوا۔ موا ہوا۔ متوفی جیسے مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام۔ خلقت مُردہ پرست ہے۔ (۲۔ ف۔) نحیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ سڑا ... الضعف۔ نحیف جیسے وہ تو نرا مُردہ ہے۔ اس مُردے سے کیا ہو سکتا ہے (۳۔ ف۔) عمر رسیدہ۔ مرکا پکا۔ نہایت بڈھا۔ (۴۔ ف۔) مُرجھایا ہوا۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ کملایا ہوا جیسے مُردہ پان۔ مُردہ پھول وغیرہ (۵۔ عو) بجائے کمبخت۔ بدنصیب۔ ناشاد۔ نامراد۔ مری لیا۔ مرنے کا۔ جیسے مُردہ جاکر دیر لگا رہا (حالتِ خفگی میں اپنے نوکر یا لڑکے کی نسبت کہتی ہیں) (۶۔ اسم مذکر) میت۔ لاش۔ لاشہ۔ لوتھ۔ جنازہ (۷) گُشتہ۔ مری ہوئی دھات جیسے ... (۸) افسردہ دل۔ پژمردہ دل۔ زندہ دل کا نقیض۔

لہ مردود مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں ✦ جسکو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو فوج (انشا)

مُردے سے تھے ہم ایسے دریا پہ جب تھا کہیں　　بس گھاٹ گھاٹ بہکے بہنے لگا تھا لُجّت (میر)

مُردہ اُٹھانا۔ ۶۔ فعل متعدی: (۱) تجہیز و تکفین کرنا۔ کسی کا گور گڑھا کرنا (۲) میت کی رسمیں ادا کرنا مثلاً تیجا سوم پھول دسواں بیسواں چالیسواں وغیرہ۔

مُردہ بدست زندہ۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی جب آدمی مر گیا تو زندہ جا ہے سو اُسکا حال کرے یہ ناچار اور اُسے اختیار ہے۔ مجازاً بے بس بیکس مجبور اور مظلوم کے حق میں بولتے ہیں۔

کیوں نہ پامال ہو مُردہ ہے بدست زندہ　　جسم دوزخ میں ہے فردوس میں جانِ بلی (ظہیر)

مُردہ بھاری ہونا۔ ۶۔ فعل لازم: (۱) میّت کا بوجھل اور وزنی ہونا۔ لاشہ کا بھاری ہونا۔

کرتے رہے نت فغان و آہ و زاری　　اندوہ میں اپنی عمر گزری ساری
جُرأت ازبسکہ بارِ غم دل پہ رہا　　تھا بعدِ فنا بھی اپنا مُردہ بھاری (جرأت)

(۲) نہایت بے استطاعتی پر بھی اپنے با استطاعت حریف پر غالب ہونا۔

بوالہوس سامنا کس مُنہ سے کریگا میرا　　ایسے دیسے پہ تو مُردہ بھی مرا بھاری ہے (رند)

(۳) عوام میں مشہور ہے کہ جو نہایت گنہگار مرتا ہے تو اُسکا مُردہ وزنی اور بوجھل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے نہایت گنہگار رہنے پر اطلاق ہونے لگا:

(یہ محاورہ فارسی اس مثل سے لیا گیا ہے۔ مردہ او بہ زندہ تو بار است جسکی اصل ایک فاضل خراسانی اور ملّا حسین خوند ساری کے قصّہ سے متعلق ہے)

مُردہ پسند۔ ف۔ صفت۔ مرنے کے بعد قدر کرنے والا۔ مُردے کو پسند کرنیوالا۔

واقف قسمت اہلِ دنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند　　اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا (نسیم دہلوی)

مُردہ جلانا۔ ۶۔ فعل متعدی۔ (ہندو) میّت کو پھونکنا۔ مُردے کو داغ دینا۔

مُردہ خراب ہونا۔ ۶۔ فعل لازم۔ مُردے کی مٹی عزیز یا پلید ہونا۔ میّت کا رُسوا ہونا۔ مُردے کا گور آبتا بصول نے خلائق ہونا۔

دکھلاتے پھرتے ہیں وہ زمانے کو میری لاش　　کیسا گلی گلی مرا مُردہ خراب ہے۔ (حیا)

مُردہ دل۔ ۶۔ صفت۔ افسردہ دل۔ اُداس۔ آزردہ۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ دل شکستہ۔ بیدل۔ دلگیر۔ غمگین۔ محزون۔ اندوہگیں۔ کم ہمت۔ پست ہمت۔

مُردہ دل قدرِ زیست کیا جانے　　بخدا زندگی عجب شے ہے (معروف)

مُردہ دیکھنا۔ ۶۔ فعل متعدی۔ عو۔ قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھنا۔ جنازہ دیکھنا۔ جیسے ہمارا مُردہ دیکھے جو وہاں جائے۔ ہمارا مُردہ دیکھو جو اُس سے ملو۔ عورت کے ساتھ بولتی ہیں۔

مُردہ شُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ مُردے کو نہلانے والا۔ میّت کو غسل دینے والا۔ غسال۔

مُردہ شُو کے حوالے
مُردہ شُو لے جائے
(۶) محاورہ عورات کا ہے بہ موت کے حوالے۔ مرجائے۔ غسال کے سپرد ہو۔ دنیا سے جاتا رہے۔ غارت ہو۔ آنکھ اُٹھ نہ ناپید ہو جائے۔ گور ہو۔

کہا اُسکے اب پن مجھے بنت العنب سے کیا　　جسکو بہ زندگی بھی تو لے جائے مُردہ شُو۔ (میر)

مُردہ کر دینا یا کر ڈالنا۔ ۶۔ فعل متعدی۔ (۱) نہایت ضعیف و نحیف کر دینا۔ کمزور کر دینا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ مُردہ سا بنا دینا۔ جیسے نو ہی فاقوں نے مُردہ کر دیا (۲) مار ڈالنا۔ ذبح کر دینا۔ حلال کرنا۔

بسمل سے کٹ گئے پھانسنے کلاوت جب آپ لیا　　چیونٹے کو مردہ کر ذاتہ اکو کے حلال کیا؟ بھمج کیرا (زیرِ دستی)

مِردھا۔ ۶۔ اسم مذکر۔ اصل میں یہ مِرْدَہ تھا بمعنی سرداہ (۱) مقدم۔ مکھیا۔ چودھری۔ جمعدار کا سپاہ کا افسر (۲) ایک۔ اونٹے قوم جیسے بادشاہی مردے جو پیادوں کا کام دیا کرتے تھے۔

مردی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مردانیت۔ مردپن۔ انسانیت۔ آدمیت (۲) بہادری۔ مردانگی۔ (۳) رجولیت۔ قوتِ تولید۔ قوتِ باہ۔

مُردے۔ ۶۔ اسم مذکر۔ (۱) مُردہ کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے لفظ مُردہ کی بائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے مُردے مجھے مت ستا۔ (ص)

مُردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من۔ ۶۔ کہاوت۔ جب مصیبت ہی ہے تو جیسی تھوڑی ویسی بہت۔ جہاں سو وہاں سوا سَے۔

مُردے سے یا مُردوں سے شرط باندھ کر سونا۔ ۶۔ فعل لازم۔ ایسا سونا کہ قیامت کی خبر لانا۔ قیامت تک سونا۔ جاگنے کا نام نہ لینا۔ کثرت سے سونا۔ بہت سونا۔ غفلت کی نیند سونا۔

مُردے سے شرط باندھ کے سوتا ہے نصیب　　آنکھیں ہیں ہاں کی قبر مگر بختِ خواب کو (صابر)

مُردے کا مال۔ ۶۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ متروکہ مال جو ارزاں فروخت ہو (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو۔ سستا مال۔ بہت ارزاں مال۔ جیسے یہ کچھ مُردے کا مال نہیں ہے کہ مُفت اُٹھا دیں۔

نقدِ دل اپنا لگا یوں بت جیتا

مُردے کو بیٹھکر رو۔ تجہیں اصغری کو کھڑے ہو کر۔ ۶۔ کہاوت۔ معشوق کا رنج میّت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے۔ معنی کا ماتم مُردے کے ماتم سے زیادہ ہوتا ہے۔

مر رہنا۔ ۶۔ فعل لازم۔ (۱) مر جانا۔ زندہ نہ رہنا۔ موت آجانا۔ (۲) مجازاً بیٹھ رہنا۔ جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا۔ دیر لگا دینا۔

گیا تھا کہ کے اب آتا ہوں قاصد کو تو ہوتا آئی　　دلِ بیتاب وہاں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔ (داغ)

(۳) سو جانا۔ سو رہنا۔ بے طرح جانا۔ مُردوں کی طرح رہنا۔ پڑ رہنا۔ لیٹ رہنا۔ جیسے تم تو شام ہی سے مر رہتا ہے۔

ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش　　ہمارا نالۂ دل گوش کو فنا نہ ہوا۔ (آتش)

مِرزا۔ ف۔ اسم مذکر۔ اصل میں میرزا یعنی امیرزا تھا۔ (۱) سردار زادہ۔ امیرزادہ۔ شہزادہ۔ کنور۔ راجکمار۔ مُرشدزادہ۔ نیک زادہ۔ (۲) مُغلوں کا لقب۔ مغل زادہ۔ مغلوں کے نام کا اکثر اول جزو کبھی اخیر جیسے مرزا امیر بیگ۔ مرزا فاضل بیگ۔ احمد مرزا۔ سلطان مرزا۔

عباس مرزا وغیرہ۔ لیکن جب ابتدا میں لگاتے ہیں تو وہاں پیا یا منشو یا نظر میں
تفصیل کے معنی ہوتے ہیں اور پیاسے ہی انتہا میں یہ لفظ لگایا جاتا ہے (۳)
خاندانِ تیموریہ کے شہزادوں کا لقب + صاحب عالم ۔(۴) ۔(۱) نازک۔ نازک طبع
مرزا بے پروا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ نہایت بے پروا آدمی ۔ نہایت غافل آدمی ۔ از حد
بے فکر آدمی +
مرزا پھویا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ نہایت نازک اندام آدمی ۔ نہایت نازک چھوئی موئی +
+ آرام طلب آدمی ۔ تن آسان آدمی + زحمت سے بچنے والا آدمی + بیوقوف شہزادہ
(جس طرح عورت کی نسبت موم کی مریم ہے اسی طرح مردوں کے لئے یہ لفظ ہے)
مرزا مزاج ۔ ہ ۔ صفت ۔ شہزادوں کے سے مزاج والا ۔ بڑا نازک مزاج ۔ تنک مزاج
نازک طبع ۔ نک چڑھا ۔ دماغدار ۔ نازک دماغ +
مرزا فش ۔ ف ۔ صفت ۔ نازک مزاج ۔ نازک طبع ۔ تنک مزاج + ے
لیتے نہیں مرزا فش ہیں یہ زمیں پر جو کھٹمل ٹوکیا کرتا چھینک کر میرے دل صد چاک کو (میر سوز)
مرزائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بزرگی ۔ شہزادگی ۔ بزرگ منشی ۔ (۲ ۔ ۱) بڑے حکومت ۔
حاکمانہ مزاج + تکبر ۔ نخوت ۔ (۳ ۔ ۱) سرداری ۔ حکومت ۔ حاکمی ۔ (۴ ۔ ۱) نیم جامہ
نیمہ آستین ۔ کرتی + صدری ۔ جاکٹ ۔ واسکٹ + آدھی یا پوری آستینوں کی
کرتی ۔ (مرزا لوگوں کا ایجاد ہے +)
مرزئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مخفف مرزائی بمعنی نیم جامہ +
مُرسَل س ع ۔ اسم مذکر۔ بھیجا ہوا ۔ رسول ۔ پیغمبر نبی ۔ وہ نبی جسے خدا کی طرف سے کتاب
ملی ہو + ارسال کیا گیا ۔ فرستادہ شدہ +
مُرسِل س ع ۔ اسم مذکر۔ نامہ بھیجنے والا ۔ بھیجنے والا ۔ ارسال کرنے والا +
مُرسَلہ س ع ۔ صفت ۔ بھیجا ہوا ۔ فرستادہ ۔ روانہ کردہ شدہ ۔ ارسال کیا ہوا +
مُرسَلین س ع ۔ اسم مذکر۔ مرسل کی جمع ۔ بہت سے رسول ۔ بہت سے پیغمبر +
مرسُوم س ع ۔ صفت ۔ رسم باندھا گیا ۔ رسم ڈالا گیا ۔ مقرر کیا گیا ۔ (۲) نشان کیا گیا
(۳ ۔ مجازاً) مشاہرہ ۔ تنخواہ ۔ وظیفہ ۔ معذبینہ +
مُرشِد س ع ۔ اسم مذکر (۱) ہدایت کرنے والا ۔ راہ نیک بتانے والا ۔ پیر و مرشد ۔ رہنمائی
کرنے والا ۔ رہنما ۔ پیر ۔ ہادی ۔ گرو ۔ مہنت ۔ ے
ناہد کمال پیرِ مغاں تجھسے کیا کہوں مُرشد وہاں خطاب ہے ادنےٰ مرید کا (داغ)
(۲ ۔ ۱) اُستاد ۔ چالاک ۔ ہشیار ۔ عیار ۔ شریر ۔ حرامزادہ ۔ فریبی ۔ دغا باز ۔
پاکھنڈی ۔ حیلہ باز ۔ گرو گھنٹال +
مُرشدُ اللہ س ع ۔ اسم مذکر۔ سدا آزاد فقیر ۔ ہادی اللہ ۔ ہادی ۔ رہنما ۔ پیر مُرشد ۔ گرو جی ۔

مرشد اللہ شب ہر الف ہیں یہ رہتے تل تک بالکوں سے خوب ہیں آنکا شکمایا بستر (انشا)
مُرصَّع س ع ۔ صفت ۔ (۱) جڑاؤ ۔ نگینے جڑا ہوا جواہرات جڑا ہوا + آراستہ (۲ ۔ اسم مؤنث)
وہ نظم یا نثر جس میں ہر ایک لفظ کے مقابل میں دوسرا لفظ اُسی وزن اور قافیہ کا آیا ہو
مُرصَّع ساز یا کار س ع + ف ۔ اسم مذکر۔ جڑیا ۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا
مرصَّع کاری س ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ جڑت ۔ جڑنے کا کام +
مَرَض س ع ۔ اسم مذکر۔ روگ ۔ دُکھ ۔ آزار ۔ بیماری ۔ علالت ۔ کسی عضو کی ساخت
یا افعال میں فرق پڑ جانے کا نام مرض ہے ۔ ے
ظاہر آزار کچھ غیر مرض نہ رہا لاغری کے سوا مرض نہ رہا (مومن)
(۲ ۔ ۱) لت ۔ دھت ۔ عادت ۔ جیسے اسکو بھی بکنے کا مرض ہے ۔ تم کیا
کرو تم کو لڑنے کا مرض پڑ گیا ہے + بکر ۔ ع ۔ بادہ خواری کا مرض بہت اچھی آپ
مرضُ الموت س ع ۔ اسم مذکر۔ وہ بیماری جو آدمی کو اپنے ساتھ لیکر جائے یعنی مہلک مرض
مرض خانہ س ع + ف ۔ اسم مذکر۔ بیماری کا گھر + بیماروں کے بیٹھنے کا مکان
سچ کہتے ہیں دنیا کو مرض خانہ ہے یہ جبتک میں جیا ایک دن اچھا نہ رہا میں (میر سوز)
مرضِ لاحقہ س ع ۔ اسم مذکر۔ آزار موجُودہ +
مرضِ متعدی س ع ۔ اسم مذکر۔ چھوت کی بیماری ۔ لگنی بیماری ۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو پہنچے
مرضِ مہلک س ع ۔ اسم مذکر۔ خوفناک بیماری ۔ خطرناک آزار ۔ وہ بیماری جسمیں جان کا اندیشہ ہو
مَرضا س ع ۔ اسم مذکر۔ صحیح (مرضیٰ) مریض کی جمع +
مرضی س ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رضا ۔ رضامندی ۔ خوشی ۔ پسندیدگی ۔ قبولیت ۔
منظوری ۔ انگیکاری + ہامی ۔ اقرار + اتفاق رائے + (۲ ۔ ۱) اجازت ۔ پروانگی
(۳ ۔ ۱) خواہش ۔ مشورت ۔ اِچھا +
مرضی پٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (دہنگی) میزان پٹنا ۔ اتفاق رائے ہونا +
مرضیِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ س ع + ف ۔ محاورہ ۔ مالک کی رائے سب سے بہتر ہے
خدا جو چاہے سو کرے +
مرضی کے موافق ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ خاطر خواہ ۔ حسب اطمینان +
مرضی ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ باہم رضامند ہونا ۔ ایک من ہونا ۔ دل ملنا ۔
اتفاق رائے ہونا ۔ پلول ملنا ۔ میزان پٹنا +
مرضی ملے کا سودا ہے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ رضامندی کا معاملہ ہے ۔ رضامندی
پر موقوف ہے ۔ باہم راضی ہو جانے کی بات ہے +
مرضی میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مانے میں آنا ۔ رائے کے موافق آنا ۔ پسند ہونا
مرطوب ع ۔ صفت ۔ تر گیلا ۔ بھیگا ہوا ۔ نم ۔ رطوبت دار ۔ سیلا ہوا +

مُرغ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پرند ۔ پکھیرو ۔ طیر ۔ پنچھی ۔ پکشی ۔ اُڑنے والا جانور ؎

لگ جاں جانتا ہوں میں ترے ہر مُو سے ٹپکیں کیونکر مرغ نو دام کا کل پیچاں میں پھنستا ہے (ذوق)

(۲) خروس ۔ نرماکیاں ۔ ککڑ ۔ مُرغا (۳) تشبیہاً اسم کے مثلاً مرغ دل ۔

مُرغا مُرغ ۔ مُرغ قبلہ نما ؎

اے کماندار تجھے شست کی حاجت کیا ہے مُرغ دل آپ ترے تیر پہ قرباں ہوتا (ذوق)

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مُرغ قبلہ نما آشیانے میں ۔ (سودا)

مُرغ باز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مرغ لڑانے والا ۔ مُرغ کا کھلاڑی +

مرغ بازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مُرغ لڑانا +

مُرغ چمن[1] ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بلبل ۔ ہزار داستاں ۔ عندلیب ۔ گلدم +

مُرغ خانگی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ گھر کا پلا ہوا مُرغ ۔ پالتو مرغ +

مُرغ دست آموز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہاتھ پر پلا یا ہوا پرند ۔ وہ سدھایا ہوا پرند جو

چھوڑنے کے بعد ہاتھ پر آ بیٹھے +

مُرغ سبزوار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا مرغ اور مرغیاں جنکے نسل کے بچے سُرخ

گوشت اور انکے سبز رنگ کے پر ہوتے ہیں ۔ اسکے انڈے ذرد اور سب

مُرغیوں کے انڈوں سے زیادہ مضبوط ہوتے اور بیضہ بازی میں نہایت کارآمد

خیال کئے جاتے ہیں +

مرغ سحر یا صبح ۔ ف ۔ مع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خروس ۔ ککڑ ۔ نرماکیاں جو صبح کو اذان

دیتا ہے ؎

نہ کروں گا گلہ گر اب کے تو پولا شب وصل میں نے سو بار تجھے مرغ سحر چھوڑ دیا (صہبائی)

(۲) بلبل ۔ عندلیب ۔ ہزار داستان ۔ گلدم ۔ قمری ۔ فاختہ وغیرہ جو اکثر

صبح کو چہچہاتے ہیں ۔ ؎

پینے ہوئی گجر کی صدا ہی شب وصال تا اُڑ گئے مرغ سحر سے نکل گیا ۔ (امانت)

مرغ سلیماں ۔ ف ۔ مع ۔ اسم مذکر ۔ ہُدہُد ۔ کٹی رہا ۔ کھٹ بڑھئی ۔ ایک چونچ دار

خوشنما پرند کا نام جو لکڑی کو کھود کر اسمیں گھر بناتا ہے ۔ کہتے ہیں کہ حضرت

سلیمان علیہ السلام کا قاصد بنکر بلقیس کی خبر لینے گیا تھا اس سبب سے یہ نام پڑ گیا ہے

عاشق اُس غیرت بلقیس کا ہوں اے آتش بام تک جسکے کبھی مرغ سلیماں نہ گیا (آتش)

تیرے ہاتھوں میں پری رشتہ جو پنہاں ہوگا طائر رنگ حنا مرغ سلیماں ہوگا ۔ (ظفر)

مرغ عرشی ۔ ف ۔ مع ۔ اسم مذکر ۔ جبرئیل علیہ السلام کیونکہ مرغان عرشی فرشتوں کو کہتے ہیں ؎

نہ گیا تیر نامہ سوئے رقیب مرغ عرشی شکار ہوتا تھا ۔ (مومن)

مرغ عیسیٰ یا مسیحا ۔ ف ۔ مع ۔ اسم مذکر ۔ شب پرہ ۔ چمگادڑ ۔ چمگیدڑ ۔ جسکو حضرت عیسیٰ

علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے بطور معجزہ اسکو بنا کر زندہ کیا تھا مگر اسکی مقعد بنانی

بھول گئے تھے جسکے سبب سے وہ مرگیا تھا لیکن پھر خود خدا تعالیٰ نے اُسی کی مانند

ایک اور بنا کر زندہ کیا ۔ اسکی کھال بغیر دو قسمیں ہیں ایک جانور کے چار پاؤں بچھے دلکو بچہ دیتا ہے

سب کا پینا اور مات کیا ہوتا ہے ۔ مرغ عیسیٰ اس مشہور حکایت کی وجہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ

مُرغ قبلہ نما ۔ ف ۔ مع ۔ اسم مذکر ۔ طائر قبلہ نما ۔ وہ مرغ جو قبلہ نما کے اندر سمت قبلہ

ظاہر کرنے کے واسطے بنا رہتا ہے ۔ اسکا مُنہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور جب پھیرتے ہیں

اُدھر ہی کو مُنہ رہتا ہے ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)

زاہد مرغ قبلہ نما کی طرح بھٹک ناداں دو رُخی چھوڑ دے دل ایک سو لگا (ریاض نسیم)

مرغ کی ایک ٹانگ ۔ ا ۔ کہاوت ۔ اپنی بات کی ہٹ ۔ اپنے جھوٹے قول کی

پچ ۔ بیجا بات کی اڑ (اس کی نسبت قصے تو بہت سے مشہور ہیں مگر ماں سب کا

ایک ہی ہے ۔ اسواسطے مختصر لکھا جاتا ہے کہ کسی شخص کا باورچی بدنیت تھا ایک روز

جو اُسکے آقا نے مرغ پکوایا تو یہ اسکی ایک ٹانگ نکال کر کھا گیا جب دسترخوان چُنا گیا تو

آقا نے کہا کہ دوسری ٹانگ کیا ہوئی ۔ باورچی نے جواب دیا کہ یہ ایک ہی ٹانگ کی نسل کا مرغا

تھا ہر چند اسکو دلائل سے سمجھایا اور قبول کرانا چاہا مگر وہ یہی کہے گیا ۔ اتفاق سے ایک

روز آقا اور باورچی کہیں جا رہے تھے ایک گڑھی پر کوئی مرغ حسب عادت ایک ٹانگ

اُٹھائے کھڑا تھا نوکر نے کہا کہ دیکھ لیجئے یہ بھی ایک ہی ٹانگ کا مرغ ہے آقا نے

جو وہاں جا کر ہش ہش کیا تو وہ دونوں ٹانگوں سے بھاگا اسوقت آقا نے کہا کہ اب

اسکی دو ٹانگیں کیونکر ہو گئیں ۔ نوکر بولا کہ اگر اُسوقت ہش ہش کرتے تو اُسکی بھی دو

ہی ٹانگیں ہو جاتیں ۔ غرض وہ اپنے قول سے نہ پھرا ۔ پس اس تمام مثل کا ماحصل

نکال کر مثال مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

مرغ لڑانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) مرغوں کی لڑائی کرانا ۔ جنگ آئیدن خروسان ۔

(۲) دو شخصوں میں لڑائی کرانا جیسے انہیں تو خوب مرغ لڑانے آتے ہیں +

مرغ مُصلّٰی ۔ ف ۔ مع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی و پرہیزگار مگر

باطن میں کینہ ور اور مکار ہو ؎

ہے مؤذن جو بڑا مرغ مصلّٰی اُس کی مستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے

پاؤں رکتا نہیں مسجد سے دم آخر بھی مرنے آیا ہے پر لات چلی جاتی ہے

ہر سحر بے آزردۂ آشاماں سے مکر و طامات کی اک گھات چلی جاتی ہے

ایک ہم ہی سے تفاوت ہے سلوکوں میں تیرے یوں تو لوروں کی مدارات چلی جاتی ہے (نظیر)

مرغ نامہ بر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ سدھایا اور پلا یا ہوا کبوتر جسکے بازو یا گلے میں خط

[1] مرغ پا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بالکل سیدھی ٹانگوں کا گھوڑا +

مانند کہ ایک شہر سے دوسرے شہروں بھیجتے ہیں بجنگِ فرانس و جرمنی میں اسنعاب کا نہایت

مُرغا - ۱ - اسم مذکر - (۱) خروس - ککڑ - مرغ - نر ماکیاں (۲ - مجازاً) مردک - نامعقول +

مُرغابی - ف - اسم مؤنث - قاز - بط - گگڑ - ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر دریا میں تیرتا رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے +

مرغاں - ف - اسم مذکر - مرغ کی جمع - بہت سے پرند - پکھیرو - طیور +

مَرغزار - ف - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں دُوب گھاس بکثرت کھڑی ہو کیونکہ مرغ بمعنی دُوب ہے مجازاً سبزہ زار - چراگاہ +

مرغُوب - ع - صفت - (۱) رغبت کیا گیا - من بھاؤنا - دلپسند - من بھاتا - پسندیدہ - معقول - قابلِ رغبت - دلچسپی کے لائق - پسند ؎

قتل ہے مرغوب انکو مجکو جینا شاق ہے میں ادھر مشتاق ہوں اور وہ ادھر مشتاق ہے (...)

(۲) دلکش - دلبر - دلربا - دلفریب - عشق انگیز - محبوب - نیکا - سہاؤنا - پیارا - خوبصورت - سُندر (۳) مزیدار - لذیذ +

مرغُوب الطبع - ع - صفت (۱) دلپسند - من بھاؤنا - من بھاتا - وہ چیز جسپر طبیعت ہو (۲) منظورِ نظر - محبوب +

مرغُولہ یا مرغُول - ف - صفت (۱) پیچدار - پیچیدہ - تابیدہ - مڑا ہوا - بل دیا ہوا - بلدار - گھنگرالا - پیچ در پیچ - (۲) - اسم مذکر - مدوّر بنا ہوا کم - گول تم - کنگرے دار محراب - ڈنڈی دار محراب (۳) گٹکری - پیچیدہ آواز +

مُرغوں - ۱ - اسم مذکر - مُرغ و مُرغا کی جمع +

مُرغوں کی پالی - ۱ - اسم مؤنث (۱) مُرغوں کا اکھاڑا - وہ جگہ جہاں مرغ لڑتے ہیں (۲) پرندوں کی لڑائی - مرغوں کی لڑائی +

مُرغوں کی پالی بندھنا - ۱ - فعل لازم - مرغوں کا اکھاڑا جمنا - مرغوں کی لڑائی ہونا - جیسے اُنکے ہاں ہر جمعہ کو مرغوں کی پالی بندھتی ہے +

مُرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ - ۱ - کہاوت - من میں بسے سو سپنے دِسے - جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں دکھائی دیتا ہے +

مُرغے - ۱ - اسم مذکر - (۱) مرغا کی جمع (۲) حروفِ سنیترہ کے آجانے سے الف کی بجائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اونچے کہاں جاتا ہے - اس مرغے کو ستاؤ

مُرغی - ۱ - اسم مؤنث - ماکیاں - ککڑی - مادہ خروس - مادہ مرغ - مُرغ کی مادین +

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزا نہ آیا - ۱ - کہاوت - غریب نے تو اپنی جان مار کر کوئی کام کیا مگر دوسرے کی خاطر میں نہ آیا - جانفشانی کی قدر نہ ہونے اور احسان نہ مانے جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

مرغی انڈے کی بحث - ۱ - اسم مؤنث - غیر منتج بحث - بے نتیجہ گفتگو جیسے پہلے مرغی تھی یا انڈا +

مُرغی کا - ۱ - اسم مذکر (بجائے دشنام) چڑیا کا - جھانپو کا - چڑیا والا - مرغی کا جنا + نیز ایسے شخص کی طرف بھی یہ خطاب ہوتا ہے جسکو اپنے گمان میں احمق خیال کرتے ہیں +

مُرغی کا گُوہ - ۱ - اسم مذکر - (۱) بالکل نکما محض ناکارہ - کسی کام کا نہیں - سب سے بُرا جیسے گوہ در گوہ - مُرغی کا گُوہ (۲) بے فیض آدمی +

مرغی کو تکلے کا گھاؤ یا داغ بہت ہے - ۱ - کہاوت - یعنی مفلس کو ذرا سا نقصان بھی بہت ہے - غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے ؎

سوفت کا ہے چرخ چہارم پہ دماغ اُسکو تو نہیں دماغ سے اپنے فراغ
تکلین کے آگے ورنہ کیا مال ہے وہ مُرغی کو ہے کافی ایک تکلے کا داغ } (...)

مرغی کی اذان یا بانگ - ۱ - اسم مؤنث - بانگِ ماکیاں - وہ اذان جو خلافِ قاعدہ یا خلافِ فطرت مُرغی دے بیٹھتی ہے اور لوگ اس امر کو منحوس خیال کر کے اُسے ذبح کر ڈالتے ہیں - مثال - مُرغی کی اذان اور عورت کی گواہی کا اعتبار نہیں +

مرغی کی بانگ کون سُنتا ہے - ۱ - کہاوت - عورت کی بات قابلِ اعتماد نہیں ہوتی - عورت کی ڈینگ کا کیا اعتبار +

مرغی بیچر - ۱ - اسم مذکر (...) مرغیوں کی سوداگری کرنے والا - مرغیاں پالنے والا +

مرغی نچاؤنی کا - ۱ - اسم مذکر - (بازاری) بجائے دشنام چڑیا کا +

مرغی والا - ۱ - اسم مذکر - (۱) چڑیا کا - جھانپو کا بجائے دشنام مستعمل ہے (۲) ماکیاں فروش - وہ شخص جو مرغیاں بیچتا ہے +

مرفُوع - ع - صفت - (۱) بلند کیا گیا - اُٹھایا گیا - رفع کیا گیا - (۲ - نحو) وہ حرف جسپر پیش ہو - مضموم - پیش کی حرکت دیا گیا حرف +

مرفُوع القلم - ع - اسم مذکر - وہ شخص جسکا گناہ قابلِ گرفت یا تحریر نہ ہو سکنے سے مانند کھا گیا - معذور جیسے مست یا دیوانے کی حرکت - پاگل آدمی کا گناہ + ؎

چشمِ مخمورِ بتاں سے ہو دیں کیونکر یکسو پھول جبکہ مرفوع القلم ہوں بیک قلم نرگس کے پھول (...)
مُشابہ کوئی اُن آنکھوں سے کم ہے یہ نرگس ہے سو مرفوع القلم ہے - (درد)

مَرفہ - ف - اسم مذکر - ڈھول - طبل جیسے تاشے مرفے والے +

مُرَفّہ - ع - صفت - آسودہ - خوش معاش - دال روٹی سے خوش - معاش سے بیفکر - خوش حال + کھاتا پیتا - پیٹ بھرا +

مرفہ حال - ع - صفت - خوش حال - بیفکر معاش سے آسودہ + فارغ البال +

مرقد - ع - اسم مذکر و مؤنث - از رقود بمعنی خواب (۱) خوابگاہ - سونے کی جگہ - آرام گاہ - مقام

مرق

استراحت - ع - مجازاً) قبر - تربت - مزار - گور - ع

بعد مُردن بھی یہاں دستِ تمنا ہے بلند ۔ بجز بوں مرے مرقد پہ نہ آنا صاحب - (بحر ع)

مُرَقَّع - ع - اسم مذکر - (۱) تصویروں کی کتاب - البم - ع

ہستیِ منقاش شدت صاف ظاہر ہو گئی ۔ موسم گُل میں مرقع دیکھ کر گلزار کا - (اسیر)

مرقع میں حسینانِ جہاں کی صورتیں دیکھیں ۔ ہر اک تصویر سے اے جاں تری تصویر بہتر ہے (؟)

کیسی کیسی صورتوں کے اپنے دل میں داغ ہیں ۔ اس مرقع میں بھی کیا کیا ہے ورق تصویر کا (داغ)

(۲) قطعات رکھنے کی کتاب (۳) فقیروں کی گدڑی +

مَرقُوم - ع - صفت - لکھا ہوا - نوشتہ شدہ - لکھا گیا +

مَرقُوم الحاشیہ - ع - صفت - (قانون) حاشیہ پر لکھا ہوا (گواہ)

مَرقُومہ - ع - صفت - لکھا ہوا - تحریر کیا ہوا - نوشتہ شدہ +

مَرقُومۂ بالا - ع + ف - اُمنث - اوپر لکھا ہوا - مسطورۂ بالا +

مُرکانا - ہ - فعل متعدی (رگیتوں میں) مروڑنا - بلدینا - موڑنا +

مَرکَب - ع - اسم مذکر - سواری جس پر سوار ہوں جیسے گھوڑا - کشتی - سفینہ وغیرہ +

مُرَکَّب - ع - صفت - (۱) ترکیب دیا ہوا - ملایا ہوا - ملا ہوا - کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا - مخلوط - آمیختہ - (۲) مداد - دوات کی سیاہی - روشنائی +

مرکب کرنا - ۱ - فعل متعدی - ملانا - ترکیب دینا - مخلوط کرنا - آمیز کرنا +

مرکبات - ع - اسم مذکر - (مرکب کی جمع - ملی ہوئی دوائیں +

مرکر یا مر کے - ہ - تابع فعل - (۱) نہایت جانفشانی سے - جان جوکھوں سے بمشکل تمام - دشواری سے - نہایت دقت سے - کشٹ اُٹھا کر - ع

عشق میں منزلِ اول ہی بڑی منزل تھی ۔ واں تلک پہنچے تو ہم یار پہ مرکر پہنچے - (مصحفی)

خلوت سرا زباں تھی رند ایسی اُس سے بھر ۔ مرکر لگا ہے گوشۂ کنجِ مزار ہاتھ - (رند)

(۲) قریب بمرگ ہو کر مرنے کی نوبت پہنچکر - ہلاکت کے قریب پہنچکر +

مرکر بچنا یا مر کے بچنا - ہ - فعل لازم - مشکل سے جانبر ہونا - ہلاکت کے قریب پہنچکر بچنا - مرتے مرتے بچنا - خدا کے گھر سے پھر آنا - شئے سر زندگی پانا - از سر نو پیدا ہونا - پھر سے جنم لینا - دوبارہ جنم لینا -

مرکر چھوٹنا - ہ - فعل لازم - مرکر نجات پانا - موت کے سبب چھٹکارا پانا - مرنے کے بعد خلاصی ہونا

مرکز - ع - اسم مذکر - (۱) کسی چیز کے گڑ کر کھڑا کرنے کی جگہ - نوک دار چیز جیسے نیزہ وغیرہ کے گاڑنے کی جگہ - (۲) کسی چیز کا ٹھیک بیچوں بیچ - عین وسط - بیچ - درمیان - قلب - سنٹر - ناف (۳ - اقلیدس) پرکاری دائرے کے بیچوں بیچ کا وہ نقطہ کہ اُس سے محیط تک جتنے خطوط مستقیم کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں + (۴) صدر مقام - کیمپ +

مرک

دار السلطنت - ٹھہرنے کی جگہ - مقام - جائے سکونت - جائے قرار جیسے مرکز آفتاب یعنی چوتھا آسمان جو آفتاب کا مقام ہے + (۵) وہ آڑی لکیر جو کاف یا گاف پر کھینچی جاتی ہے (۶) مدار - دورہ کرنے کی جگہ + کیلی - دھری - مانی - وہ چیز جس کے گرد کوئی چیز گھومے (اصل میں یہ مرکز بمعنی نوکدار چیز زمین میں گاڑنے سے اسم ظرف کا صیغہ ہے - پس پرکاری دائرے کے نقطے کو اسی وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہ ایسی جگہ ہے جہاں پرکار کے ایک پرہ کی نوک گاڑ کر دوسرے پرے سے دائرہ کھینچتے ہیں)

مرکزِ ثقل - ع - اسم مذکر - وہ نقطہ جس کے گرد کسی جسم کے تمام اجزا در صورتیکہ جسم مذکور اسی نقطے پر سہارا جائے ہر طور سے تُلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے +

مرکزِ دولت - ع - اسم مذکر - سلطنت کا بیچوں بیچ - دار السلطنت - دار الامارت - دار الخلافہ - راجدھانی - راجہ یا بادشاہ کا صدر مقام +

مرکزِ زمین - ع + ف - اسم مذکر - وسط کُرۂ ارض - مدار رضی +

مُرکنا - ہ - فعل لازم - (پورب) ٹوٹنا - مُڑنا - بل کھانا - بل پڑنا - ع

کیسں جھٹک ہو رہیں انہی ایسی کیسی ہو گئی ۔ بچوں سی سوئی جیسی منہ یا ناچک مُرکی کلائی

منتری پیا کو لاج نہ آئی - (رچولی کا انترہ)

مَرکُوز - ع - صفت - گڑا ہوا + محکم کیا ہوا + مجازاً منظور کیا گیا + پوشیدہ کیا گیا + دلنشین جیسے مرکوزِ خاطر - جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو - (یہ لفظ رکز بمعنی زمین میں نیزہ گاڑنے سے مشتق ہے) +

مَر کھپنا - ہ - فعل لازم - مرکر تمام ہو جانا - مر مرا جانا - زمین کا پیوند ہو جانا - مرکر خاک میں مل جانا جیسے اس سرزمین میں بہتیرے مرکھپ گئے +

مَرکھنا - ہ - اسم مذکر - ہمیشہ مارنے والا جانور - سارنے کا عادی - شریر جانور - مرکھنا جانور - فارسی شاخ زن - (یہ لفظ مر مخفف مارنا اور کھن بمعنی انکو ٹکرانے سے مرکب ہے)

مرکہیں - ہ - محاورہ - (کلمۂ تنفر و بددعا) کہیں مر بھی چکے - کسی طرح مر بھی تو - خدا کرے مر جائے - غارت ہو - ستیاناس ہو - اُجڑ جا - دفان ہو - ع

وہ لب اور اُن سے مجکو جلانے کی آرزو

جنکو دعا بھی دوں تو کہیں یوں کہ مر کہیں (ہدر)

مُرکی - ہ - اسم مونث - کان کی چھوٹی لدار کیل - کان کے ایک زیور کا نام جسے دُرِ یچہ یا گوکھرو بھی کہتے ہیں + کان کی لو جیسے تمہاری مرکیاں اچھی نہیں جڑ گئیں

مُرکیاں - ہ - اسم مذکر - مُرکی کی جمع - ع

صبح کا تارا جھل ہے دیکھ بندے کی لٹک ۔ دیکھ سورج پر جڑاؤ مرکیاں تھرائے ہے (جرأت)

خوش آب ہیں تیرے کانوں کی مرکیاں کیا خوب ۔ صدف کے ہونگے نہ ایسے دُرِ نیں پیدا - (میر)

مرگ

مَرگ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ موت ۔ کال ۔ قضا ۔ اجل ۔ مرتیو + ؎

بجھی جو شمع تو پروانوں پر ہوا روشن کہ بعد مرگ کوئی آشنا نہیں رہتا ۔ (احسان)

خبر کیا سُنی مرگ بسمل کی آ ادا سی ہے کچھ بزم احباب میں (میر مجروح)

بستکہ رشک غیر سے مشتاق مرگ ہوں اُتنا تو اشتیاق تمہارا نہیں مجھے (ذوق)

مرگ اتفاقی ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ ناگہانی موت ۔ وہ موت جو اچانک آ جائے ۔ قضائے ناگہانی ۔ اکال موت ۔ بے وقت کی موت +

مرگِ آساں ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ موت جو آسانی سے آ جائے ۔ جلدی سے دم نکل جانے سے موت [illegible]

سیر دیکھی نہ تڑپنے کی مرے مرگ آساں نے پشیمان کیا ۔ (صبر)

مرگِ طبعی ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ قدرتی موت ۔ اپنی موت +

مرگِ مفاجات ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (مرگِ اتفاقی) ؎

مر بھی سے تو موت نہ آئی شب فراق ہے انتظار مرگِ مفاجات کا مجھے (داغ)

مرگِ ناگہانی یا ناگہاں ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ وہ موت جو اچانک آ جائے ۔ مرگِ مفاجات ۔ مرگ اتفاقی ؎

ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام ایک مرگِ ناگہانی اور ہے ۔ (غالب)

مشکل ہماری کیسی آسان ہجر میں کی احسان مانتے ہیں ہم مرگِ ناگہاں کا ۔ (مسرور)

مرگِ نو یا تازہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ نئی موت + فتنۂ تازہ + عشق تازہ +

مِرگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہرن ۔ آہو ۔ چکارا ۔ جیسے مِرگ بندھا تیندوا مور ۔ یہ چاروں کھیت کے چور (۲) پانچواں نچھتر (۳) چوپایہ ۔ حیوان +

مِرگ ترشنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سراب +

مِرگ چڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو کسی قدر ہرن سے مشابہ ہے + [1]

مِرگ چھالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پوست آہو ۔ ہرن کی مع بال کھال جسے اکثر جوگی یا عابد یا تپسی بستر کے کام میں لاتے اور متبرک سمجھکر پوجا کے وقت اُس سے آسن کا کام لیتے ہیں ۔ مسلمان بھی اسکی جانماز بناتے ہیں ؎

وہ پہ آہو چشم کے جا بیٹھے ہیں شاہ فقیر آہوؤں کو سایہ اپنا مرگ چھالا ہو گیا ۔ (وزیر)

غم ہوا اس درجہ مجھ وحشی کی صورت دیکھکر جو ہرن تھا شکستہ ہو کر مرگ چھالا ہو گیا ۔ (ناسخ)

نہ اُٹھیے آپ جوگی جی ابھی جو چاہیں تو ہم بھی بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں بے آگ پانی پر (انشا)

مِرگ راج یا مِرگ پتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حیوانات کا بادشاہ ۔ شیر ببر ۔ سنگھ ۔ اسد ۔ ناہر +

مِرگ سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہرنوں کے رہنے کی جگہ ۔ رمنا ۔ ہرنوں کا کھیت +

مِرگ شِرا یا سِرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہرن کے سر کی سی شکل والا ایک نچھتر کا نام +

مِرگ لوچنی ۔ ہ ۔ صفت ۔ آہو چشم ۔ ہرن کی سی آنکھوں والا ۔ بڑی بڑی آنکھوں والا

[حاشیہ:] وہ ورد ساکن کی صرف ... [illegible] ... اژدہا +

مرل

غزال چشم + سُندر استری ۔ سروپ وتی ۔ سروپ وتی +

مِرگ مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہرن کا شکار کرنا ۔ ہرن مارنا ۔ (۲) ایک رسم ہے جس میں لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں لڑکے کا باپ زچہ کی چارپائی پر کھڑا ہو کر چھت میں تیر لگاتا اور اسے شگون نیک خیال کرتا ہے +

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی داں چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں

ادا کر حرف بسم اللہ سارا کمان و تیر لے کر مِرگ مارا

نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

(مثنوی میر حسن)

مِرگ مد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کستوری ۔ مُشک +

مِرگ نابھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہرن کی ناف + نافہ ۔ مُشک نافہ ۔ بینا +

مِرگ نَین ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (مِرگ لوچنی) + مثل آہو بڑی بڑی آنکھوں والا [2]

مَرگھٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مُردہ گھٹی ۔ مُردوں کا گھاٹ ۔ ہندوؤں کے مُردے کے جلانے کی جگہ ۔ مسان ۔ پنجابی ۔ مڑھیاں ۔ سیوے +

جلا کے غیر کو [illegible] گریاں کو رکھے تمہارے کوچے میں بنتا ایک مرگھٹ ہو (ناسخ)

(۲ ۔ بازاری) منحوس ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ دلدری جیسے اب ہٹ ! مرگھٹے

مرگھٹ کا بھتنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مسان کا آسیب ۔ پریت ۔ سایہ ۔ دوجا ۔ ہمزاد ؎

بُتوں کے دھیان سے مرگھٹ میں کون منکر ہو نظر آتے تو بھتنا سمجھئے مرگھٹ کا ۔ (بحر)

مِرگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) صرع ۔ ایک مرض کا نام جس سے دفعتاً آدمی کے منہ سے جھاگ جانے لگتے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور زبان پر بیہوش ہو کر گر جاتا ہے (۲) ام الصبیان ۔ مسان کی بیماری (صدوسرا کمزوری ہو کر یا مختلف شکلیں نظر آ کر یا کانوں میں آواز یا کسی حصۂ جسم میں سے ایسی آواز کہ چڑھتی ہوئی معلوم ہو کر یا اچانک ہی ۔ کہ جو مریض بیہوش ہو جاتا ہے اُسے مرگی کہتے ہیں)

مِرگی آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اوّل معلوم دوم غشی آنا ۔ غش آنا +

مِرگیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جسکو صرع کی بیماری ہو ۔ مصروع +

مُرلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مور کی تصغیر ۔ پیارا مور ۔ پیارا طاؤس جیسے مُرلا جھنکارے

تال کنارے ۔ دیکھو کرلا جھنکارے باورکارے بُندیاں پڑیں چھپاں چھپان

جھمولا کن ڈالو رے امریاں + (برسات کا گیت)

(۲ ۔ پورب) پوپلا ۔ جسکے دانت نہوں + پنجابی پھپھا +

مُرلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بانسلی ۔ بانسری ۔ نے ۔ الغوزہ + ونجلی +

مُرلی بجانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بانسلی بجانا +

مُرلی بجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) (۱) بانسلی بجنا (۲) ٹھکولی بولنا ۔ اقبال یاور

سنہ [1] اسے بچوں کی بیماری کیواسطے گلے میں بھی ڈال دیتے ہیں +

[2] مِرگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہرنگ ۔ آہو ۔ گھوڑا ۔ غزال ۔ بیشتر ... گیا ہے

مرل

ہونا ۔ سدا وار ہنا ۔ عیش کے ساتھ گزرنا ۔ جیسے اُس کی ابھی مُرلی بجتی ۔ یعنی خوب گزر گئی (۲) دست آنا ۔ پڑ پڑ ہونا ۔ کانٹر چلنا +

مُرلی دھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مرلی دھرنے والا کشن جی کا لقب جو بانسلی کے شوق کے سبب پڑگیا تھا + بنسی کا بجیّا ۔ کانا ۔ کنھیا ۔ شام +

مُرلی دُھن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بانسلی کی دلکش آواز + بانسلی کی سُریلی آواز +

مُرلیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مُرلی کی تصغیر (گیتوں میں) ؎

مُرلیا رے یاں نہ بجاؤ شام
ہرے ہرے بانس کی نئی سے مُرلیا نکسوے جات پران (گیت)

مُرلیا باجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) اوّل معلوم ۔ دوم ۔ کانٹر چلنا ۔ دست آنا ۔ پڑ پڑ ہونا ۔ جیسے اب کوئی دم کو مُرلیا باجیگی +

مُر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے تلخ گوند اور اُس کے درخت کا نام جو ملک عرب نیز ابی سینیا میں خاصکر پایا جاتا اور ہندی میں بول بروزن گول کہلاتا ہے ۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک تسکین کرتا دست لاتا مادۂ فاسد کو پکاتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے ۔ یونانی عبرانی ۔ لاطینی وغیرہ سب زبانوں میں ذرا ذرا سے فرق یا اعراب کے تغیر و تبدل سے مگر زیادہ تر بفتح یہ لفظ پایا جاتا ہے لیکن اصلاً عربی ہے ۔ کیونکہ عربی میں مُر بمعنی تلخ آیا اور اُسی سے یہ نام پایا ہے (اگر کسی برتن یا روپیہ پر اس گوند کو جمع کریں تو انہیں پر چپکنے نہ دینے اُسے مُر صاف کہتے ہیں)

مُرمکّی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہی مُر ہے جس کا اُوپر بیان ہوا ۔ چونکہ نواح مکہ معظمہ میں اعلےٰ قسم کا پیدا ہوتا ہے اس وجہ سے اطبا ۔ یونانی اپنے نسخوں میں تخصیص کے ساتھ مُرمکّی لکھا کرتے ہیں ۔ جس طرح سنا مکّی تخصیص کی وغیرہ +

مَرَم ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی بفتح اوّل و ثانی) (۱) علم ۔ دانش ۔ سودھ بدھ ۔ گیان بدھ ۔ بچار ۔ (۲) مقصد ۔ مطلب ۔ غرض ۔ مدعا ۔ منورتھ (۳) حال ۔ احوال ۔ کیفیت ۔ بیتی ۔ سرگزشت + تعلقات (۴) رازِ نہانہ بھید + دل کی حقیقت ۔ حقیقتِ حال ۔ (میراں بائی کا بھجن)

میں تو رام دِوانی میرو مرم نہ جانے کوئے گھائل کی گت گھائل جانے جو کوئی گھائل ہوئے
بند ساہن کو پنج کو مرم دجانے کوئے ڈال ڈال اصپات پات میں ہرکی چھاہ ہوئے (بھجن)

مدت ارتھ کو بوجت ناہیں ناچت ہے کبیرا
راگ تال کا مرم نہ جانے دونوں ہاتھ بھیرا (دوہا)

(۵) مجازاً باطن ۔ دل ۔ بھگوں ۔ اندرونہ ۔ بھیتر ۔ اندر ؎

مناتیر صراع یاں شکمی ہے دن رات اب کوئی ایسا نہیں جو سُنے مرم کی بات ۔ (دوہا)

مرم

مرہٹا سب پوچھن لاگے کنم پیر پرپوا ما
(بھجن)
وہ مرم کا کوئی نہ پوچھے مطلب کا جگ سارا

مُرَم ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ وہ چکنی مٹی جو کنکروں میں سے جھاڑ جھاڑ کر نکالتے اور چھتوں پر بارش کے دنوں میں مندیں بھر جانے کے واسطے ڈالتے ہیں + کنکریلی مٹی + چھوٹی مٹی کنکروں کی چھین +

مَرَمّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) اصلاح ۔ درستی ۔ ٹوٹی پھوٹی چیز کو سنوارنا ۔ کسی چیز کے نقص یا خلل کی درستی + ترمیم پیوند پارا ۔ پھٹے پُرانے کپڑے کی درستی ۔ (۲) (بازاری) گوشمالی ۔ سزا ۔ جوتا کاری ۔ جلد پیشمار و دھاڑ +

مَرَمّت طلب ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) قابلِ درستی ۔ ناقص ۔ ٹوٹا پھوٹا ۔ اصلاح طلب ۔ نادرست ۔ درستی طلب +

مرمّت کرانا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ (۱) درست کرانا ۔ درستی کرانا ۔ پیوند پارہ کرانا ۔ چیپا چاپی کرانا ۔ نقص دُور کرانا ۔ سنوروانا +

مَرَمّت کرنا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سنوارنا ۔ درست کرنا ۔ اصلاح دینا ۔ نقص دُور کرنا ۔ درستی کرنا ۔ پیوند پارہ اور چیپا چاپی کرنا (۲) ۔ بازاری ۔ اکھڑ پیٹنا ۔ گوشمالی کرنا ۔ کان اینٹھنا ۔ گت بنانا ۔ ٹھیک بنانا ۔ جوتا کاری کرنا +

مَرمِٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) مر کر بے نام و نشان ہو جانا ۔ نابود ہو جانا ۔ معدوم ہو جانا ۔ فنا ہو جانا ۔ زمین کا پیوند ہو جانا ۔ مر کر تمام ہو جانا ۔ نیست و نابود ہو جانا ۔ ناپید ہو جانا (۲) ہو جانا ؎

واہ رے عشق اور واہ رے چاہ مرمٹے ہم نہ پائی تیری تھاہ (سید)

(۳) تباہ و برباد ہو جانا ۔ جان دے دینا ۔ کسی پر اپنی جان کھونا + عاشق و شیدا ہونا ؎

ستم پر مر مٹینگے اب ہَوَس کا ر غضب تم نے سُنا دی استحاں کی ۔ (؟)
کیا پھر کسی حسین پہ کہیں مرمٹے ظہیر کیوں مُردنی سی چہرے پہ چھائی ہوئی سی ہے (ظہیر)

مَرمَر ۔ یونانی الاصل ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کے نہایت سفید یا پیلگوں اور ملائم پتھر کا نام جو زیادہ تر علاقہ جودھپور میں پایا جاتا اور کم کم زرد و سُرخ رنگ کا بھی سُنا جاتا ہے ۔ جس وقت اس پتھر کو پالش کرتے ہیں تو نہایت چمکدار اور مصفا ہو جاتا ہے ۔ لوگوں کا یہ خیال غلط ہے کہ مدت مدید کے بعد برف سے یہ پتھر بنجاتا ہے کیونکہ کیمیائی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وہ اصل چونہ اور کاربن کی آمیزش سے یہ پتھر کانوں میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ بعض فرہنگ نویسوں نے جو اسے عربی الاصل قرار دیا ہے اس تحقیق سے معرا ہے ۔ البتہ یونانی الاصل ثابت ہوتا ہے ۔ انگریزی میں اسکو مار بل اور عربی میں رخام کہتے ہیں ۔ یونانی کے علاوہ فرنچ میں مرمری ۔ پرشیا میں مرمر ۔ ہسپانیہ میں مارمول ۔ جرمنی میں مارمور کہلاتا ہے ۔

میں مرمر کے نکلیں بعض پر مرتا ہوں ہو مرقد بھی مرمر کے پتھر کا یارو۔ (سید)

مَرمَر کے } مرمر کر } مَر مَر ۔ ۔ تابع فعل بہ مشکل تمام۔ بڑی محنت اور جان کاہی سے۔ جان جوکھوں اٹھاکر۔ جان جوکھوں سے۔ ہلاک ہو ہو کر + جان توڑ توڑ کر۔ جیسے مرمر کے دم گت گاوے۔ ستار کو ہانسی آوے (کہاوت) مثالیہ فقرے۔ جیسے مرمر کے شام پکڑی ہے۔ مرمر کے صبح کی ہے۔ مرمر کے گھر لیا ہے یعنی بمشکل سے گھر تک پہنچے ہیں۔ مصرع۔ ظلیہ ۔۔۔ کہیں یوں مرمر کے پہنچے ہیں گام گام پہ کھا کھا کے ٹھوکریں آتے ہیں جان بیچ کے مر مر کے سامنے ظہیر

شکر اللہ کہ آستاں کا تری اب تو پکڑا ہے سنگ مرمر کے (تسلیم)

کیا پوچھتے ہو عمر بھلا کیونکر بسر کی ڈھونڈھے ہوئی شام تو مرمر کے سحر کی (احمد)

مرمر جانا۔ فعل لازم۔ ہلاک ہو ہو جانا۔ جان پر بن بن جانا۔ ہلاکت کے قریب پہنچ پہنچ جانا۔ جیسے صبح سے شام تک مر مر جاتے ہیں جب جا کر چار پیسے کماتے ہیں۔ مرزا عبد الرشید بیگ رشید ؎

آساں نہیں ہے بحرِ محبت کا کاٹنا مر گیا ہے ہنر کے لانے میں کوہ کن (رشید)

مرمر کے بچنا۔ و۔ فعل لازم۔ مرضِ مہلک یا بیماریِ سخت سے نجات پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ قبر کا منہ جھانک کر آنا۔ بمشکل سے جانبر ہونا ؎

مرمر کے بچے فرقتِ دلدار کے ہاتھوں گر صبر نہ ہوتا تو غضب آہی گیا تھا (سید)

ایک آہٹ سے تو مرمر کے ہوا تھا بچنا پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اللہ نئی (تسلیم)

مرمر کے جینا۔ و۔ فعل لازم۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماریِ سخت سے نجات پانا ؎

آ ملادے ذرا مسیحا لب دیکھ مر مر کے ہم جیئے ہیں اب (عزیز)

جاتی ہے کہیں جان بھلا عشق میں تا صبح
اِس در کی بدولت ہمیں مر مر کے جیئے ہیں (مؤلف)

مُرمُرلہ۔ س۔ اسم مذکر۔ وہ بھاڑ کا بھنا ہوا کرارا اور تھوتھا چاول جس کے چبانے سے مُرمُر کی مانند آواز نکلتی ہے۔ چڑوے کا نقیض۔ چاولوں کو بھگو کر بھاڑ میں بھون لینے سے مُرمُرے تیار ہوتے ہیں۔ لطیف۔ بے شک اور زود ہضم غذا خیال کئے جاتے ہیں +

مَرمَرانا۔ س۔ اسم مذکر۔ نئی جوتی کی چوں چوں۔ جوتے کی وہ آواز جو چلنے میں برآمد ہوتی ہے (یہ لفظ صرف ہندی کتابوں میں آتا اور قلیل الاستعمال ہے) +

مُرمُرانا۔ و۔ فعل متعدی۔ چرمر کرنا + دو سخت جسموں کے ٹکرانے سے آواز نکلنا

(یہ لفظ بھی صرف ہندی کتابوں میں آتا ہے) +

مُرمُروں۔ و۔ اسم مذکر۔ مُرمُرا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آملنے سے (و۔ ن) کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ بہت سے مُرمُرے +

مُرمُروں کا تھیلا۔ و۔ اسم مذکر۔ (۱) مُرمُروں کی بوری۔ مُرمُروں کی گون (۲۔ صفت) موٹا پھپس۔ گول متھول + نہایت فربہ اور پھولا ہوا آدمی) تن و توش والا (آدمی) ؎

کیسا کھا کھا کے شیخ پھیلا ہے مُرمُروں کا بنا یہ تھیلا ہے۔ (ظریف)

مُرمُروں کے ستو۔ و۔ اسم مذکر۔ پسے ہوئے مُرمُرے جنہیں پانی میں کھانڈ یا چینی کے ساتھ گھول کر حالتِ بیماری میں لطیف غذا سمجھ کر دیتے ہیں۔ عربی میں سویق الارز کہہ سکتے ہیں +

مَرمَری۔ س۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا صنوبر (ہندی کتابوں میں)

مُرمُرے۔ و۔ اسم مذکر۔ مُرمُرا کی جمع +

مُرمُرے کا کوکھرو۔ و۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوکھرو جو بشکل مُرمُرا ہوتا ہے۔

مُرمّم۔ ع۔ صفت۔ (۱) ترمیم شدہ۔ ترمیم کیا گیا۔ مرمت کیا گیا۔ اصلاح کیا گیا۔ (۲) درست کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ سنوارا گیا۔ مرتب کیا گیا +

مَرمَستھان۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم کا وہ حصہ جہاں مہلک زخم ہو۔ وہ عضو یا وہ حصہ جس کا صدمہ کارِ رفتہ عضو۔ (۲) اندرونی زخم۔ ناسور +

مُرمّمہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ترمیم کی ہوئی چیز۔ درست کی ہوئی چیز۔ (۲) اصلاح کی ہوئی چیز۔ مرمت کی ہوئی چیز +

مر موئے!۔ و۔ محاورۂ عو۔ معنے بد کلمۂ تنفر جو حالت اکراہ، معشوقانہ وغیرہ کے موقع پر عورتوں کی زبان سے سرزد ہوتا ہے۔ اس جگہ موئے کا لفظ صرف حقارت کے لئے آیا ہے۔ غارت ہو کم بخت۔ ستیاناس ہو کمبخت۔ تجھے خدا کی سنوار (چھکا) ؎

یار بوسے لپٹ لیا ہی کئے مر موئے مر موئے کہا ہی کئے (اکبر)

مرنگیا } مرموئیری } س۔ اسم مذکر۔ عالم۔ فاضل۔ بجنبی پڑھا لکھا۔ گیانی۔ بدھوان۔ وِدیاوان +

مَرن۔ و۔ اسم مذکر و مؤنث حسبِ موقع (۱) قضا۔ موت۔ مرگ۔ مرتو۔ جیسے اپنا مرن جگت کی ہانسی (کہاوت) اُسے اس بات کی مرن ہے یعنی اس بات سے موت آتی ہے یا یوں کہو کہ اُس کے نزدیک اس کام کا کرنا موت برابر ہے (م) (۲) مرنے کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کا کال (۳) جان دینا۔ مرنا۔ جیسے اچھوتا جیسے مرن جلی اور سوگ سالانے یعنی مرنے کے واسطے بھی شگون دیکھتی ہے جو عین حماقت ہے (کہاوت)

مرن

مَرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) فوت ہونا۔ دُنیا سے گزرنا۔ دم نکلنا۔ جان چھوٹنا۔ سانس پُورے ہونا۔ وفات پانا۔ گزرنا۔ چل بسنا ✦ جان دینا۔ انتقال کرنا۔ جیسے اوّل مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیسا ڈرنا۔ جو بے مریں تو بندہ ہوں اور بندہ مریں تو خوب ہے ؎

وُہی وعدہ فرقت وہی انتظار بھلا مر کے کیا چین پا بیٹھے ہم۔ (امیر مجروح)

مرنے کو تو اک آن بھی کافی تھی ملک پر کیوں تُونے بنائی ہے جُدائی کی یہ لمبی رات (نواب)

میں نے کہا جو رو کر مرتا ہوں تم نہ جاؤ اک ناز و ادا سے کہنے لگے وہ کب سے۔ (وفا)

یاقوت نہیں ہے وہ ترے لعل سے اے شوخ جا ڈوب مرا آگ میں ہو کر خجل آتش۔ (سودا)

مرگیا میں تو کسی نے کہا اُن سے جا کر اب تو چلئے کہ وہاں آ گئے اُٹھانے والے
بولے دم سادہ گیا ہوگا تمہارے آگے ہم کبھی آ سکے فریبوں میں نہیں آنے والے } (قلق)

(۲) جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ ہلاک ہونا۔ جان دینا۔ جان سے گزرنا ؎

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے۔ (رند)

(۳) عشق ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹّو ہونا۔ نہایت مائل یا راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ مائل رہنا ؎

طاؤس کی طرح ہیں خراماں یہ اہلِ کبر انسان ہو کے مرتے ہیں حیواں کی چال پر (ذوق)

فراقِ یار میں سب کو تو مرنا زندگانی ہے بشر وہ کون ہے یارب کہ جو جینے پہ مرتا ہے (〃)

غیر کہتا ہے اُنہیں مرتا ہوں مرہی جائے خدا کرے کوئی۔ (نسیم بھرتپوری)

میں تو قاتل کی ہوں اس رحم دلی پہ مرتا مغفرت کی مرے مانگی ہے دُعا میرے بعد (مظفر)

کہتے ہو تیغِ نہ یہ چمکاؤ آپ سے مرتا ہوں میں تو جان تمہارے گمان پہ (جرأت)

جذبۂ دل مائل تھا آگے سو یہ حسرت کہتے ہیں اک زمانہ وہ بھی تھا جو مجھ پہ یہ مرتے رہے (〃)

تو لطف کرے یا نہ کرے خوش ہو کہ ناخوش اس بات پہ مرتا ہوں کہ عاشق ہوں ترا میں (تقی میر)

کسی کی مرگ پہ اے دل نہ کیجے چشم تر ہرگز بہت سا رو ئیے اُن پر جو اس جینے پہ مرتے ہیں (سودا)

گزر مُشکل ہے کوئے غیر میں جی سے گزرتا ہوں یقیں ہوں پر وہ مرتا ہے ستم ہے جس پہ مرتا ہوں (حکمت)

(۴) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ مٹنا۔ محو ہونا۔ پھنسنا ✦ شیدا ہونا۔ مفتون ہونا ✦ دل دینا ✦ دل آنا۔ طبیعت آنا ؎

تجھ پہ کیوں اک جہان مرتا ہے یہ تو بتا کہ تم مسیحا ہو ✦ ✦ ✦ ✦ (مجروح)

مرو تم پری پر وہ تم پر مرے خدا مجھ سے اب ہٹ کے پیچھو پرے۔ (میر حسن)

میرے مرنے سے ہوئی اُس پر خلق میں نہ مرتا تو پھر نہ مرتا کوئی۔ (معروف)

بُرے اس کو تقصیر سے کہتے ہیں بُت پہ ہم مرتے ہیں تعزیر اسے کہتے ہیں (ناسخ)

پروانہ وار جلنا دستور ہے ہمارا اُس شمع رُو پہ مرنا مشہور ہے ہمارا۔
تجھ پہ اے دلبر عالم جو ہر اک مرتا ہے اس کے مرنے سے میرے کوئی غمناک نہیں } (شیفتہ)

مرن

تم جانتے تو تھے کہ مروّت نہیں ذرا مرنا تمہیں بُتوں پہ شرر کیا ضرور تھا۔ (شرر)

ہم اُس پہ مرتے ہیں تھے اور وہ کرتا ہے قسم خدا کی یہیں تو یہ اب ہوا معلوم۔ (نظیر)

پھر اُسی بیوفا پہ مرتے ہیں پھر وہی زندگی ہماری ہے۔ (غالب)

شاید کسی پہ تو بھی مرنے لگا ہے شیدا درد و الم عیاں ہے تیری ہر گفتگو سے (شیدا)

سانولے رنگ پہ مرتا نہیں اچھا صاحب یہ ہے وہ جو اندھیرے کو ہے جا کر تا مرنا صاحب)

مرتے ہیں ایسے قاتل بیدرد پر کہ ہائے ہم موت ہی سمجھتے ہیں عہد شباب کو (حسین)

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (سخن)

جب اُن کے عشق میں روتا ہوں میں ہنس ہنس کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (امانت)

جان دینے کی فکر کرتے ہیں حق تو یہ ہے کہ تم پہ مرتے ہیں (〃)

مرتا ہے جہاں تجھ پہ اے قاتلِ عالم اب زندہ بھی پہنے ہوئے پھرتے ہیں کفن کو (وزیر)

کیا سُناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل تم سے بیرحم پہ مرنے سے تو آساں ہوگا (مومن)

مرتے ہیں ہم نہ جیتے ہیں بیٹھے ہیں ناامیں جھوٹے قسم کہ ہجر میں پھر یہ کھائے کون (مؤلف)

(۵) کمال مشقت کرنا۔ از حد محنت کرنا۔ پچنا۔ کشٹ اُٹھانا۔ لہو پانی ایک کرنا۔ جان مارنا۔ جیسے مرے تو کسان اور کوٹھے بھرے پر دھان (۶) طرفداری کرنا۔ پچنا۔ جیسے مہرے نام کو سنا مرو مرے نان کو (۷) پسند ہونا۔ مرغوب ہونا۔ بھانا ؎

مرتا ہوں اس آواز پہ ہرچند سر اڑ جائے جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۸) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ تندہی کرنا ؎

مرتے ہیں لوگ دولت دنیا کے واسطے کتوں کی طرح لڑتے ہیں مُردار کے لیئے (رند)

(۹) مرجھانا۔ کُملانا۔ پژمردہ ہوجانا۔ رکس جانا۔ سُوکھ جانا۔ جیسے پھول مرنا۔ پان مرنا۔ پودا مرنا وغیرہ (۱۰) افسردہ ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ بجھنا۔ جیسے دل مرنا۔ طبیعت مرنا (پنجاب آگ مرنا) (۱۱) طاقت نہ رہنا۔ سکت نہ رہنا ✦ بگڑ جانا ✦ سُوکھ کر خراب ہو جانا۔ جیسے چُونا مرنا۔ سہاگہ مرنا وغیرہ (۱۲) ڈُوبنا۔ بٹے کھاتے لکھا جانا۔ ملا جانا۔ مار میں آنا۔ وصُول نہ ہونا۔ مثلاً اسامی مرنا۔ روپیہ مرنا وغیرہ جیسے وہ غریب بھی ہزار روپے کو مرا۔ (۱۳) دیوالیا ہونا۔ ٹوٹا آنا۔ نقصان بیٹھنا۔ خسارہ ہونا جیسے اس ٹھیکے میں بہت سے مرے (۱۴) قماربازوں کی اصطلاح میں مارنا (۱۵) داؤ کھیلنے کے قابل نہ رہنا۔ مارنا جیسے کبڈی میں مرنا گینڈ تڑی میں مرنا وغیرہ (۱۶) خاکستر ہونا۔ دھات کا جلکر راکھ ہونا۔ کُشتہ ہونا۔ خاک ہونا۔ جیسے پارہ مرنا۔ (۱۷) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جیسے سُود دیتے دیتے کسان مرے جاتے ہیں (۱۸) سونا۔ آنکھ جھپکانا۔ نیند لینا۔ خوابیدہ ہونا کا ترجمہ ؎

مرن

سودا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات ۔ ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مر بھی (سودا)
(غصے کی حالت میں کہتے ہیں) (۱۹) شرم سے زمین میں گڑنا۔ نہایت
شرمندہ ہونا۔ از حد منفعل ہونا ؎
غیرِ بے کتا ہے اُس پر میں ابھی مرتا ہوں تب آ ۔ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں (؟)
(۲۰) نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے
جاؤ مرو۔ وہ بھی جا کر مر رہا ؎
آپ اے حضرت دل جائیں وہیں مرنے کو ۔ مجھے لیجا کے نہ مٹی مری برباد کریں (مطلب)
(۲۱) مرکبات میں ہو جانا۔ اندر جانا۔ جیسے چھت، بُنیاد یا دیوار وغیرہ میں پانی مرنا (۲۲)
پٹنا۔ جیسے نرد یا گوٹ یا مہرے یا رنگ کا مرنا (۲۳) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش
نہ رہنا۔ جیسے بھوک مرنا۔ (۲۴) مُردار ہونا۔ جان نہ رہنا۔ جیسے جسم کی کھال مرنا۔
(۲۵) حسد سے جان دینا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ جلے مرنا۔ رشک کرنا۔ جیسے پرائے
دھن پر مرے بے چور ✢ اُسکی دولت دیکھ دیکھ کر کیوں مرتا ہے (۲۶) افسوس کرنا
رونا پیٹنا۔ مصیبت ہونا ؎
مرتا ہوں یوں کہ بستہ فتراک کیوں نہیں ۔ میں ہوں وہی کہ تم جسے نخچیر کر چکے۔ (انور)
ہمکو کچھ اور غم نہیں اے مہرباں مگر ۔ مرنا یہ ہے کہ ہستی میں آئے عدم سے کیوں (آغا)
(۲۷) بجھنا۔ سرد ہونا۔ جیسے پیاس مرنا ؎
تشنہ کو آبِ خنجرِ قاتل ملا نہ ہائے ۔ آخر کو پیاس مر گئی گھٹ گھٹ کے شوق میں (رشک)

+مرنا بھرنا۔ فعل لازم:۔ مرتے دم تک نباہنا۔ اخیر تک نباہ کرنا ؎
مر جائینگے بلا سے پر تیرا دم بھرینگے ۔ ہم تو سمجھ چکے ہیں مرنا اب اور بھرنا۔ (ظفر)

مرنا جینا۔ فعل لازم:۔ موت اور زیست ہونا ✢ شادی و غمی ہونا ✢

مرنا جینا لگ رہا ہے۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی شادی و غم توام ہے۔ حیاتِ بے ثبات
کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ دم میں کچھ ہے اور گھڑی میں کچھ ہے ؎
ظہیر ہے یہی جو دن ۔ بھرنا جینا ۔ ایسا مجھکو تو کیا ہے کرنا جینا } (رباعی انسام)
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے ۔ آخر تو یہ لگ رہا ہے مرنا جینا }

مرنا۔ اسم مذکر:۔ موت۔ مرنا۔ جیسے وہ آگے مرنے میں گئے ہیں۔ مرنا سب کے ساتھ لگا ہوا ہے ✢

مرنا جینا۔ اسم مذکر:۔ موت زیست ✢

مُرُنڈا۔ اسم مذکر:۔ (۱) گُڑ دھانی۔ گیہوں کو بھونکر گرم گرم میں گڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے اور
گنواروں کے دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں اُنہیں مُرنڈا کہتے ہیں (۲) صفت۔ سوکھا ہوا۔ چُرمُر۔ سُکڑ

مُرنڈا کر ڈالنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) گٹھڑی بنا دینا۔ توڑ مروڑ کر لنڈورا سا کر دینا (۲) بھون
ڈالنا۔ بھیج مُر کر دینا۔ سُکھا دینا (۳) موہ لینا۔ فریفتہ کر ڈالنا۔ عاشق بنا لینا ✢

مرن

مُرنڈا کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) پنڈ بنانا۔ گٹھڑی بنانا۔ جیسے مار کر مرنڈا کرنا۔
(۲) بھونا۔ (۳) چُرمُر کرنا۔ اچُور کرنا۔ مروڑنا۔ (۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔
شیدا بنانا ✢ مسوسنا ✢ لٹو کرنا ؎
گرمن پہ وہ بال اپنی نئے باندھکے جوڑا اکڑوں کو مرنڈا نہ مرے تو نے سرے }
کچھ کھٹکا نہیں باندھا ہے جوڑے کا خیال ۔ وہ رنڈا کا فریہ مرے دل کو مرنڈا کرتا } ظہیر

مُرنڈا ہونا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) بھیج مُر ہونا۔ سوکھ کر اچُور ہونا۔ جیسے بچہ دو ہی دن کے
بخار میں مُرنڈا ہو گیا (۲) لٹو ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ✢

مرنے۔ ۔ مرنا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت ✢

مرنے تک کی فرصت نہیں یا مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی
بہت کم فرصت ہے۔ بالکل چھوٹ نہیں۔ ذرا چھٹکارا نہیں۔ دم بھر کی نجات
نہیں۔ کثرتِ کار و مصروفیت کے مبالغہ میں بولتے ہیں ؎
بیاں کیا کیجئے ہیں معتقد شبِ تیرے مریضوں کو ۔ کہ مرنے تک کی بھی فرصت نہیں بیتاب طبیبوں کو (معروف)
اُس غیرتِ یوسف کے جو غم میں ہوں گرفتار ۔ گو دل مجھے مرنے کی بھی فرصت نہیں ملتی (دولہ)
باہم یہ نہ ملنے کے مگلے سچ ہیں و لیکن ۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے (نازنین)

مرنے جائیں ملار گائیں۔ ۔ کہاوت:۔ آخری سے بے پروا ہونے والے کی نسبت
بولتے ہیں۔ یعنی ایسے آزاد طبع اور بے فکر ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر گیت گاتے ہیں

مرنے جوگ یا مرنے جوگا۔ ۔ صفت:۔ (۱) مرن ہار۔ مرنے کے قابل۔
جان ہار ؎
کس پہ افیون اُسنے کھائی ہے ۔ مرنے جوگے کی شامت آئی ہے (شوق)
(مسلمان عورتیں حالتِ خفگی میں مرنے جوگا بولتی ہیں)

مرنے سے بدتر ہو جانا۔ ۔ فعل لازم:۔ نہایت تکلیف اُٹھانا۔ موت
سے زیادہ تکلیف اُٹھانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا ؎
منہ چھپا کر آپ جب پردے کے اندر ہو گئے ۔ مر گئے کیا بلکہ ہم مرنے سے بدتر ہو گئے (محسن)

مرنے کو۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) بہ آمادۂ مرگ۔ مرنے پر مستعد۔ قریب بمرگ۔ مرنے
کو تیار۔ مرتا۔ لبِ گور۔ کنارے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے ✢

مرنے کو بیٹھا ہے۔ ۔ محاورہ:۔ مرنے والا ہے۔ نہایت بڈھا اور
کوئی دن کا مہمان ہے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے ✢

مرنے کو چلے کفن کا ٹوٹا۔ ۔ کہاوت:۔ حیلہ جو کی نسبت بولتے ہیں یعنی
باوجودیکہ مرنے کو جاتا ہے مگر کفن کے نہ ملنے کا بہانہ کرتا ہے ✢

مرنے کی ٹھاننا۔ ۔ فعل لازم:۔ جان دینے پر مستعد ہونا۔ آمادۂ مرگ ہونا ؎

مرنا

مرنے کی جو ٹھانوں تو میں اُسپ مرُدنگا اے موت تجھے کیا ڈھونا نا مرے سر ہو۔ (حیا)

مرنے کی فُرصت نہ ملنا یا نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بالکل فرصت نہ ہونا۔ بالکل چھُوٹ نہ ہونا۔ کثرتِ کار اور کمالِ مصرُوفیت کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ہجُومِ غم سے اب تک مر نہ جاتا مجھے مرنے کی بھی فرصت کبھی تھی (داغ)

مرنے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ جان دینے لگنا ؎

تم اترائے کہ بس مرنے لگا داغ بناوٹ تھی جو وہ حالت کبھی تھی۔ (داغ)

مرنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱۔ ع) وہ شخص جو مرگیا ہو۔ مُتوفّی۔ مغفور۔ مرحُوم جیسے مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی پھر بھی کچھ نہ بن پڑا۔ ؎

یہ تو پوچھیں مرے مرقد پہ گزرنے والے کیا گزرتی ہے تری جان پہ مرنے والے
مدفنِ اہلِ وفا پر یہ دعا کی اُس نے حشر کے دن بھی نہ پیدا ہوں یہ مرنے والے } داغ
عُمر بھر عالمِ ہستی میں جو معدُوم رہے حضرتِ خضر نے دیکھے نہیں مرنے والے

(۲) عاشق۔ شیدا۔ والہ۔ مفتُونِ اُلفت۔ دل دادہ ؎

نہ ملی روزِ قیامت بھی حیاتِ جاوید تم نے دیکھے بہت اُس شوخ پہ مرنے والے
داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھئے وہ بیٹھے ہیں آپ کی جان سے خُود آپ پہ مرنے والے } داغ
حشر میں لطف ہو جب اُن سے ہوں دو دو باتیں وہ کہیں کون ہو تم ہم کہیں مرنے والے

(۳۔ صفت) جانباز۔ سر بازنہ جان پر کھیلنے والا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنے والا۔ بہادر۔ شجاع۔ سُورما۔ دل چلا ؎

سُنا نہ پھیلا جگر دوں نے صفِ مژگاں سے پکا تو یہ دو بھی بڑے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

(۴۔ صفت) آمادۂ مرگ۔ موت پر آمادہ۔ مرنے پر مستعد ؎

قتل ہونگے ترے ہاتھوں سے خوشی اس کی ہے آج اِترائے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے (داغ)

مَروا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشبُودار پودا۔ ایک قسم کی خوشبُودار گردی گھاس ✦

مَروارِید۔ ف۔ اسم مذکر۔ موتی۔ گوہر۔ لؤلؤ۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے مُنہ سے نکلتے ہیں ✦

مرواریدِ ناسُفتہ۔ ف۔ صفت:۔ اَن بِندھا موتی۔ وہ چھوٹے چھوٹے موتی جو بغیر بندھے ہوئے اور ادویات میں پڑتے ہیں۔ دُرِ ناسُفتہ ✦

مَرَوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ (۲) فعلِ بد کرانا ✦

مُرُوَّت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مردی۔ مردانگی۔ مردمی۔ بہادری۔ جوانمردی۔ (۲۔ س) رعایت۔ لحاظ۔ پاسِ خاطر۔ (۳۔ ۱) خُلق۔ اخلاق۔ انسانیت۔ ملنساری۔ ملنساہٹ۔ نیک نہادی۔ جیسے وہ بڑا مروّت کا آدمی ہے ؎

آتا ترا یہاں نہ مُروّت سے دُور تھا فدوے کو آفتاب بنانا ضرُور تھا۔ (میر مجرُوح)

(۴) سخاوت۔ فیاضی۔ عالی ہمتی۔ کُشادہ دلی۔ توفیق۔ دریادلی۔ دادودہش۔ دان پُن ✦

مرو

مُرُوَّت برتنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ آدمیت سے پیش آنا۔ انسانیت کا برتاؤ کرنا۔ خُلق سے پیش آنا۔ رعایت اور لحاظ رکھنا ✦

مُرُوَّت توڑنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ رُکھائی برتنا۔ رعایت نہ کرنا۔ رُوکھا ہو جانا۔ بداخلاقی سے پیش آنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ انسانیت ملحُوظ نہ رکھنا ✦

مُرُوَّت کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کرنا۔ ملاحظہ کرنا ✦

مُرُوَّت والا۔ ۱۔ صفت:۔ بااخلاق۔ ملاحظہ کار۔ رحم دل۔ دیالُو۔ دیاونت ✦

مَرَوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ رولی کی لکیر جو ہندوؤں میں دُولھا دُولھن کے ماتھے اور رخساروں پر ٹھوڑی کے نیچے تک کھینچ دیا کرتے ہیں۔ مسلمان عورتوں نے اسی سے مَرُوج کر لیا ہے کیونکہ وہ اُن خوشبودار چیزوں کو کہتے ہیں جن سے دُولھن کی مانگ بھری جاتی ہے ✦

مَرُوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ع) سُہاگ پڑی کی وہ چیزیں جو بریت رسم کے دن دُولھا اور سات سُہاگنوں سے پسوا کر دُولھن کے مانگ میں بھری جاتی ہیں (اس لفظ کے سنسکرت میں لغوی معنی چھیل چھبیلا اور خوشنما کے ہیں۔ چونکہ سُہاگ پڑے میں بھی یہ چیزیں ہوتی ہیں اس وجہ سے عورتوں نے یہ نام رکھ لیا) ✦

مُرَوَّج۔ ع۔ صفت:۔ رائج کیا گیا۔ رواج دیا گیا۔ ترویج دیا گیا۔ چلایا گیا۔ چلتا۔ رائج الوقت۔ زمانۂ حال کا۔ جاری ✦ مستعمل۔ رسمی۔ مُستعمل ✦

مُرُور۔ ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ چلا جانا ✦ انقضا۔ مُنقضی ✦

مَروڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام مروڑا) (۱) پیچ۔ پیچ و تاب ✦ خم۔ بل ؎

شکنِ زُلف کی مانند تری اے زخا کہ سکے کب قلمِ مانی ارژنگ مروڑ۔ (ظفر)

پیچ پائیں اپنی چال کی گردش کو مروڑ دیکھ گردن کی یہ لچک تو کبکی مروڑ دیکھ۔ (انشا)

(۲۔ ع) پیچش۔ زحیر۔ جیسے اِس بچے کو آج کئی کئی دن سے مروڑ ہے (۳۔ ع) اینٹھ۔ اکڑ۔ بل۔ غرور ✦ تمکنت۔ رعونت۔ مڑک۔ جیسے وہ اپنی مروڑ میں رہتی ہے۔ (۴) تشنج۔ اینٹھن۔ کھلیرے (۵) موڑ توڑ۔ توڑ موڑ۔ (۶) فراقر۔ گڑگڑی۔ (۷۔ ع) غصہ۔ تیہا۔ جیسے وہ اپنے مروڑ میں مری جاتی ہے ✦

مروڑباز۔ ہ۔ صفت:۔ اکڑباز۔ اینٹھو۔ اینٹھے خاں ✦

مروڑ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی لمبا سی پھلی جو اکثر پیچش کی دوا میں پڑتی ہے ✦

مروڑ پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ توڑ کر پھینک دینا۔ مسوس مسوس کر پھینک دینا ؎

ہے جوں طفل دبستانِ محبت میں ظفر پھینکا آخر ورقِ دانش و فرہنگ مروڑ (ظفر)

مروڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ دینا۔ مڑا دینا۔ پھیر دینا ؎

مرو

قضا کے پنجے سے ہرگز چھڑا سکے نہ وہ ہاتھ　اگرچہ قیصر کا دے پنجہ پہلوان مروڑ } ظفر
زباں دراز جو ہووے نہ شمع تو گلگیر　پکڑ کے چٹکی سے کیوں آسکی وہ زبان مروڑ

مروڑ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ موڑ دینا ۔ پھیر دینا ۔ مُرکا دینا ؎

گماں نہ ہوتا کچھ اسکو تو لیکے قاصد سے　ظفر نہ ڈالتا خط کو وہ بدگمان مروڑ } ظفر
دل مرا ڈالے بل عشق نہ کس ڈھنگ مروڑ　پنجہ رستم کا بھی جو دیوے دمِ جنگ مروڑ

مروڑ کر پھینک دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ توڑ مروڑ کر پھینک دینا ۔ چر مُر کرکے پھینک دینا ۔ مسوس کر پھینک دینا ؎

گلوری ہنسے جو مانگی تو یہ ہوئے وہ خفا　کر پانداں سے دئے پھینک سارے پان مروڑ } ظفر
تری بھووں سے ہے ہمسر اگر ہو مجھ میں زور　تو پھینکدوں ابھی ہاتھوں سے میں کمان مروڑ

مروڑ کی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ اینچ پیچ کی بات + اکڑ بینچے کی بات + طعنے مہنے کی بات ۔ طنز کی بات + فرک کی بات +

مَروڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اینچش + اینٹھن (۲) وہ درد جو رفع براز میں پیچ و تاب کے ساتھ ہو + دردِ پیچش ۔ پیچِ شکم ۔ مغص ؎

یہ ہے تغیرِ رنگِ آسماں سے دمبدم ظاہر　کہ شاید پیٹ میں کچھ اسکے اُٹھتا ہے مروڑا سا (ذوق)

مروڑا اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ پیچش کا درد ہونا ۔ پیٹ میں پیچ و تاب ہونا ۔ قراقر ہونا ۔ گڑگڑی ہونا +

مروڑنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بل دینا ۔ موڑنا + پھیرنا ۔ جیسے پنجہ مروڑنا ۔ گردن مروڑنا ؎

ذبح کرتا ہے تو کر لیکے چھری اے صیاد　لیک مت گردنِ مرغانِ خوش آہنگ مروڑ } ظفر
ہاتھ پکڑوں جو قصور سے بھی تو وہ کہوے　تو مرے ہاتھ کو اتنا بھی نہ بے ڈھنگ مروڑ

(۲) امیٹھنا ۔ اینٹھنا ۔ جیسے کان مروڑنا ۔ (۳) دبوچنا ۔ بھینچنا ۔ دبانا ۔ جیسے بلی کا کبوتر کو مروڑنا ۔ (۴) نچوڑنا ۔ دھر کر نچوڑنا ۔ مسوسنا ۔ جیسے بچے کو بخار نے دو ہی دن میں مروڑ لیا (ہ ۔ عو) توڑنا ۔ کھانا ۔ جیسے مُغنث کی روٹیاں مروڑنا +

مروڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آٹے کی وہ بتی جو روٹی پکاتے وقت ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور انگلیوں سے چھڑا کر ہاتھ صاف کرتے ہیں ۔ میل وغیرہ کی بتی (۲) بل پیچ ۔ تابیدہ (۳) چوڑی دار چیز ۔ پیچدار چیز جیسے کیل وغیرہ (۴) گھنٹی ۔ گجلک ۔ گرہ جیسی ڈور میں پڑجاتی ہے +

مروڑی دیکر دھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بل دیکر دھونا ؎

دھوئی ہے جو کبھی تیلی سے کبھی اُجلی نے　کچھ کی میری نئی دیکے مروڑی انگیا ۔ (رنگین)

مروڑی دیکر سینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ آڑھیا کر سینا ۔ موڑ کر سینا ۔ بل دیکر دوخت کرنا ؎

مرہ

کل جو مغلانی نے سی دیکے مروڑی انگیا　ہو گئی ڈھک پچھادوں سنگوڑی انگیا ۔ (رنگین)

مڑوری کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بل کھانا ۔ پیچ کھانا +

مروڑے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مروڑا کی جمع +

مروڑے اُٹھنا ۔ فعل لازم :۔ پیچ اُٹھنا ۔ پیچ سے درد ہونا ۔ پیچشِ شکم ہونا (بیخ بلاغت)

ہے دل کو اُلفتِ زلفِ بُتاں نہیں معلوم　مروڑے اُٹھتے ہیں کیوں ہر زماں نہیں معلوم

مروڑے کے درد کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ پیچ و تاب کے درد کھانا جو جننے کے وقت ہوتے ہیں ؎

درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے　غم نہیں کچھ مرا جناتی کو ۔ (رنگین)

مُرَوَّق ۔ ع ۔ صفت :۔ مصفا ۔ صاف کیا ہوا ۔ مقطر ۔ چھنا ہوا ۔ ٹپکایا ہوا ۔ خالص +

مَرْوَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو صفا پہاڑی سے دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے جنکے درمیان حاجیوں کا دوڑنا حج کے لوازمات سے ہے

مَرْوِی ۔ ع ۔ صفت :۔ روایت کیا گیا ۔ منقول ۔ مذکور ۔ ذکر کیا گیا ۔ بیان کیا گیا ۔ جیسے فلاں شخص سے مروی ہے یعنی منقول ہے +

مُرہا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ہندو عو (پورب) گیتوں میں آتا ہے (۱) یتیم ۔ ویسیر ۔ وہ شخص جسکے ماں باپ مر گئے ہوں (۲) نگوڑا ۔ نا شُدا (۳) موا ۔ نگوڑا (۵) نٹ کھٹ ۔ شریر ۔ ذگمی ۔ نونگر ۔ جیسے مُرہا گاری دیکھو تیاں کون ناتے رگیت

مَرہٹا یا مرہٹہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک بہادر قوم کا نام جو اصل میں مہاراشٹر کی رہنے والی ہے + مہاراشٹر کا باشندہ ۔ مرہٹا قوم کا آدمی +

مَرہٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مرہٹوں کے ملک سے متعلق (۲) مرہٹوں کی بولی ۔ مرہٹی زبان (۳) ایک قسم کا گیت ۔ لاؤنی ۔ (۴) مرہٹوں کی عملداری جسمیں نہایت بد انتظامی خیال کیگئی ہے + مجازاً بد انتظامی ۔ ناپُرساں حالی ۔ بدعملی ۔ ابتری +

مرہٹی گھس گھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بادشاہ گردی سا افراتفری ۔ بلوہ ۔ فساد ۔ ہلچل ۔ ہنگامہ ۔ کھلبلی ۔ سکھا شاہی ۔ شاہی کی عملداری ۔ بدعملی ۔ بدنظمی ۔ ناپُرساں حالی ۔ اندھیر +

مرہم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی گاڑھی اور چکنی دوا جو زخم میں بھری یا اسکے اوپر چمڑی یا کپڑے کی پٹی خواہ پھاہے پر لگاکر چپکائی جاتی ہے (۲) مجازاً لیپ ۔ ضماد ۔ پٹی ۔ پلاستر ؎

سوزش ایسی داغ کی ہی ہے ہنگ آفتاب　چاہئے جو کچ مرہم مسیح کے کافور کا ۔ (راسخ)

شکل مرہم دیکھکر شہ تا ہے میرا زخمِ دل　کھول کر انکھ اپنی دیکھا ہے جو گم گشتہ غدر کا ۔ (ظہیر)

مرہم پٹی ۔ و۔ اسم مؤنث :۔ زخم کا علاج ۔ معالجہ ۔ زخم کی دوا دارُو ۔ زخم کی درستی +

مرہم پٹی کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ زخم کا علاج معالجہ کرنا ۔ زخم کی دوا دارُو کرنا ۔ زخم کو علاج کرنا + مرہم لگا کر پٹی باندھنا +

مرہم پٹی ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ زخمی کا علاج معالجہ ہونا + زخم کی دوا دارُو ہونا ۔ زخم پر لیپ یا ضماد کیا جانا ۔

گو زخمی ہیں ہم پر اُسے کیا غم ہے ہمارا ۔ اب تک بھی نہ پٹی ہے نہ مرہم ہے ہمارا ۔ (مصحفی)

مرہم دان ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ مرہم رکھنے کا ڈبا ۔ مرہم کا بکس +

مرہم لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مرہم چپڑنا ۔ مرہم کا لیپ کرنا ۔ زخم کی دوا لگانا +

مُرُوَّمْن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ سُوکھا گَٹّا ہوا تمباکو ۔ تمباکو کا چُورا + بھک +

مَرْہُون ۔ ع ۔ صفت :۔ رہن کیا گیا ۔ گرو رکھا گیا +

مَرْہُونِ منّت ۔ ع ۔ صفت :۔ احسان کی عوض گرو ۔ ممنون ۔ احسانمند ۔ شکر گزار ۔ مشکور +

مَرْہُونہ ۔ ع + ف ۔ صفت :۔ رہن کردہ شدہ ۔ گرو رکھی ہوئی ۔ جیسے جائداد مرہونہ +

مُرّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پُورب) گُھنڈی ۔ گُنجلک ۔ گرہ ۔ پھندا + وہ مروڑسی جو ڈور بٹتے وقت پڑ جاتی ہے ۔

ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بَل رکھتے تھے تُم
اب وہ مُرّی کُھل گئی اُلفت کا ڈورا بڑھ گیا (بحر)

مَری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ وبا ۔ طاعُون ۔ مرگ و میر ۔ وبائے عام ۔ مرضِ عام + جیسے ہیضہ ۔ چیچک وغیرہ + مرگِ عام (۲) وبائے حیوانات ۔ مرگا مرگ ۔ (۳ ۔ صفت مؤنث) مُردہ ۔ گُشتہ ۔ موئی ۔ (۴) گُشتہ ہوئی ۔ مُردہ ہوئی ۔ ماری گئی +

مری پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ وبا ہونا ۔ وبا پھیلنا ۔ کثرت سے موتیں ہونا +

مری جُوں ۔ ہ ۔ صفت :۔ نہایت سُست رفتار + انتہا کا کاہل + مُردہ صفت +

مری لیا ۔ ہ ۔ اسم صفت :۔ عوام ۔ مرنے جوگا ۔ موت لیا ۔ قابلِ مرگ + (دعا)

مری مٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوارعو) دیکھو (مُوئی مٹی) +

مِرّی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چینی تڑی ۔ اُستخوانِ نرم + گلے سے معدہ تک کی نلی ۔ نرخرہ +

مری جان ۔ و ۔ کلمۂ محبت :۔ (صحیح میری جان کا مخفف) جان من ۔ میرے پیارے ۔ عزیز من ۔ مائی ڈیئر ۔

سلے چُپ جان مری مت دلِ بیمار نکال کچھ تو اب مُنہ سے مری جان تو سسکار نکال (جرأت)
بیگانگی خلق سے بیدل نہ ہو غالب کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے (غالب)

مِرّیخ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مشکل ستارہ ۔ جلادِ فلک ۔ جنگ کا دیوتا ۔ ایک آتش مزاج یا منحوس سیارے کا نام جو ساتویں آسمان پر ہے ۔

بلباس سُرخ پہنکر جو وہ جوان نکلا پناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا ۔ (آتش)

مُرِید ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) ارادہ کرنے والا ۔ ارادت رکھنے والا ۔ پیرو ۔ معتقد ۔

ہے طریق اپنا نہ رندانہ پیر و مرشد کا میں مُرید نہیں ۔ (رند)

(۲) مُطیع ۔ فرماں بردار ۔ جیسے زن مُرید ۔ (۳ ۔ اسم مذکر) دینی شاگرد ۔ چیلا ۔ بالکا ۔ گُرگا ۔ مُرشد +

مُرید کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ (۱) مُونڈنا ۔ چیلا بنانا ۔ بالکا بنانا ۔ (۲) تابع کرنا ۔ فرمانبردار بنانا +

مَرِیض ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ علیل ۔ بیمار ۔ روگی +

مَرِیل ۔ ہ ۔ صفت :۔ نہایت دُبلا ۔ لاغر ۔ ضعیف و زار ۔ نحیف و ضعیف ۔ مریلا +

مَرِیل ٹٹو ۔ ہ ۔ صفت :۔ نہایت سُست +

مَرْیَم ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) لغوی معنی ۔ کنواری ۔ کنیا ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ (۲) پارسا ۔ پتی برتا ۔ پاک دامن ۔ باعصمت ۔ اچھوتی (۳ ۔ اسم مؤنث) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام جنکو کسی مرد کی قربت کے بغیر قدرت خدا سے حمل رہا اور اُس سے حضرت مسیح پیدا ہوئے +

مریم کا پنجہ ۔ و ۔ اسم مذکر :۔ ایک خوشبودار گھانس کا نام جو بشکل پنجہ ہوتی ہے اُسکی نسبت مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے جنتے وقت اُسپر ہاتھ رکھا تھا اور اسی سبب سے اُسکی یہ شکل ہو گئی تھی کہتے ہیں جب ہی سے اُسکا یہ خاصہ ہو گیا تھا کہ جہاں اُس گھانس کو پانی میں ڈال کر حاملہ کے آگے رکھا ۔ بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا ۔ بعض نے لکھا ہے کہ اِس گھانس کی خاصیت بھی یہی ہے اور اسکو بخور مریم بھی کہتے ہیں ۔ ہندوستان میں چرچٹے کی جڑ کی بھی یہی خاصیت ہے کہ جہاں اُسے عورت کے پیٹ سے باندھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا ۔

اُس زلفِ فتنہ زا کے لئے اے مسیح دم کچھ دستِ شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں (ذوق)

یہاں باعتبارِ تقدس و بندگی شاعر نے شانہ سے تشبیہ دی ہے +

مَرِینَہ ۔ انگلش ۔ MERINO میرینو ۔ اسم مذکر :۔ اصل میں میرینو ایک قسم کے پہاڑی بھیڑ کا نام ہے جو ہسپانیہ میں پایا جاتا اور اُسکی اُون نہایت ملائم ہونے کے سبب اُس سے جو کپڑا بنایا جاتا ہے اُسکو بھی میرینو کہنے لگے ہندوستان والوں نے اسی کو مرینہ بنا لیا +

مُڑ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ لوٹ آنا ۔ واپس آجانا ۔ اُلٹا پلٹ آنا +

مڑ

مُڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خمیدہ ہو جانا + پھر جانا + واپس ہو جانا +

مُڑک ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہی بل۔ کجی۔ پیچ۔ خم۔ مروڑ + اینٹھ۔ اکڑ۔ تمکنت۔ جیسے اپنی مڑک نہیں چھوڑتی ہو۔ اُسکی مڑک چلی ہی جاتی ہے (۲) تکیہ۔ قاعدہ۔ تعبیہ کلی۔ گر۔ (۳) حکمت عملی۔ لطائف الحیل۔ داؤں گھات۔ توڑ جوڑ۔ جگت۔ ساز باز۔ آنٹ سانٹ +

مُڑ کر نہ دیکھنا۔ فعل متعدی:۔ پھر کر نہ دیکھنا۔ مُنہ موڑ کر نہ دیکھنا۔ دوبارہ نہ پوچھنا + بات نہ پوچھنا۔ خاطر میں نہ لانا ؎

مجھیں رُخ سے نقاب اُسکی اگر صحن چمن میں تو پروانے کبھی مُڑ کر نہ دیکھیں شمع روشن کو (محسن)

تجھے چلتے دم تُو نے مُڑ کر نہ دیکھا گلہ تجھ سے اے تیغ قاتل یہی ہے۔ (حامد)

مُڑ مُڑ کر دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ اپنے کسی عزیز کا جانے وقت اپنے عزیزوں کو بار بار دیکھنا۔ جُدائی کا افسوس ظاہر کرنا +

مُڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) چٹکنا۔ ٹوٹنا۔ چٹ چٹ ٹوٹنا جیسے چوڑیاں مُڑکنا

مُڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) بل کھانا۔ خم کھانا۔ خمیدہ ہونا۔ (۲) پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔ رجعت کرنا۔ اُلٹا پھرنا +

مُڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بل دلوانا۔ خمیدہ کرانا جیسے گوکھرو مُڑوانا (۲) واپس کرانا۔ اُلٹا پھروانا + لوٹانا۔ رجعت قہقری کرانا +

مُروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عوام) دیکھو (مروڑا) +

مُروڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) دیکھو (مروڑنا) +

مُروڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (عوام) دیکھو (مروڑی)

مُڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) منڈھنا۔ نقارے پر کھال چڑھانا + پوشش کرنا

مڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) کُٹی۔ فقیر کی جھونپڑی۔ صومعہ + معبد۔ مندر

مزا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح ف۔ مزہ) اگرچہ اُردو میں الف سے بھی بعض موقع پر بلحاظ قافیہ بعض موقع پر باعتبار بول چال لکھتے ہیں مگر ہم نے صحت پر خیال کر کے اس لغت کو اپنی جگہ پر لکھا ہے +

مزاج۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آمیزش۔ ترکیب۔ امتزاج + بناوٹ۔ ساخت + میل ملاؤ۔ (۲)۔ باصطلاح اطبا کیفیت جو مختلف چیزوں یا اربعہ عناصر کے ملنے سے پیدا ہو۔ چنانچہ اسی وجہ سے انسان کی سرشت طبیعت اور خمیر پر اسکا اطلاق ہونے لگا کیونکہ وہ اربع عناصر کے امتزاج سے پیدا ہوتی ہے (۳) گن۔ خاصیت۔ خاصہ۔ طبیعت۔ تاثیر عناصر۔ کیفیت ؎

آنے ہی فصل گل کے جنوں ہو گیا ہمیں بدلی جو رُت مزاج برابر بدل گیا۔ (صبا)

مزا

(۴) عادت۔ خُو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ طینت ؎

بیکلی بیخودی کچھ آج نہیں ایک مدت سے وہ مزاج نہیں۔ (میر)

کس مُنہ سے کہتے ہو کہ ترا وقت ٹل گیا کچھ آپ کا مزاج نہ تھا جو بدل گیا (نسیم دہلوی)

(۵) مادہ۔ ماہیت۔ اصلیت۔ جوہر۔ حقیقت۔ بھارت (۶۔۶) غرور۔ دماغ۔ کبر۔ نخوت۔ تمکنت (۷۔۹) دل۔ طبیعت جیسے مزاج مُبارک۔ آپ کا مزاج کیسا ہے ؎

جب کہو تھکا اُسکا ہے کیونکر مزاج وہ کہیگا مجکو ہے تخفیف آج۔ (حسن)

(۸۔۹) ناز۔ نخرہ۔ چوچلا جیسے رنڈی کا سا مزاج کرتے ہو +

مزاج آنا۔ د۔ فعل لازم:۔ تمکنت آنا۔ نخوت ہونا۔ دماغ ہونا ؎

نادم ہوئے تھے جیسے بہت گل بگڑ کے تم بیوجہ آج آپ کو پھر آگیا مزاج۔ (رشید)

(یہ محاورہ خاص بھوپال کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ مزاج آنا اور کہیں نہیں سُنا گیا)

مزاج برہم ہونا۔ د۔ فعل لازم:۔ طبیعت بگڑنا۔ دل ناراض ہونا۔ مزاج خراب ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ مزاج پر غصے یا خفگی کا طاری ہونا ؎

کہتے ہو کچھ کہو کہوں کیا خاک جانتا ہوں مزاج برہم ہے (داغ)

مزاج بگاڑنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ عادت بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور نخوت پیدا کر دینا ؎

غصہ اُٹھا اُٹھا کے یہ کہتے ہیں بار بار اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا۔ (تپش)

مزاج بگڑنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (مزاج برہم ہونا) ؎

آئینہ دیکھنا تجھے بہتر نظر نہ تھا بگڑا ہوا مزاج ترا پیشتر نہ تھا۔ (تشنہ)

(۲) مزاج کے اعتدال میں فرق آنا۔ ایک حالت پر مزاج نہ رہنا +

مزاج بے مزہ ہونا۔ د۔ فعل لازم:۔ طبیعت کا علیل و ناساز ہونا۔ ؎

ہے لب نمکیں علاج میرا پر بے مزہ ہے مزاج میرا۔ (میر تقی)

مزاج پانا۔ د۔ فعل متعدی:۔ رُخ پانا۔ توجہ پانا۔ جیسے مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں + (عورتوں کا محاورہ ہے)

مزاج پُرسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چگونگی مزاج +

مزاج پُرسی کرنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ خیر و عافیت دریافت کرنا +

مزاج پوچھنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ (۱) مزاج پُرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پوچھنا۔ خیر و عافیت دریافت کرنا ؎

پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا (داغ)

(۲) خبر لینا۔ تاڑنا۔ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا ؎

باہم حسرت کرے آزاد و دیوانہ مزاج   پوچھتی ہے بوالہوس کا تیغ جانا نہ مزاج (آزاد)

مزاج چِڑچِڑا ۔ و ۔ صفت ۔ مو ۔ دماغدار ۔ مُدمغ ۔ نک چڑھی ✦

مزاج دار ۔ و ۔ صفت :۔ تمکنت والا ۔ خود پسند ۔ مغرور ۔ متکبر ۔ بانخوت ۔ دماغ دار ۔ نازک طبع ۔ مُدمغ ۔ پُر تمکنت ✦

مزاج داں ۔ ف ۔ صفت :۔ مزاج سے واقف ۔ طبیعت سے واقف ۔ مزاج شناس ۔ عادت سے واقف ۔ خیل مزاج ۔ وہ شخص جو کسی کے مزاج اور سبھاؤ پر تصرف رکھے اور اُسکی نیکی و بدی سے بخوبی واقف ہو ؎

جفا رقیب کے بدلے بھی ہم پہ ہونے لگی   مزاجداں جو ہم اُس شوخ نازنیں کے ہوئے (حیا)

جسکو وہ تک نہ بار تھا کل تک   آپ کا وہ مزاجداں ہے آج
نازِ بیجا تو اُٹھ نہیں سکتے   غیر تیرا مزاجداں ہی سہی } مجروح

غضب میں آئے تمہارے مزاجداں بنکر   کہ بات بات میں رنجش کا ڈر ہے کیا کہیئے (ظہیر)

مزاج سامان میں نہونا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ مو ۔ مزاج درست نہونا ۔ مزاج بگڑنا ✦

مزاج سیدھا ہونا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ مزاج درست ہونا ۔ مزاج سامان میں ہونا ۔ مزاج باہم موافق ہونا ۔ راس ملنا ✦ خفگی دُور ہونا ۔ جیسے ماٹی ہوتا تجھ دیکھ بات کرنا ؎

دکھوں دُعائیں سینکڑوں کہیں تھیں   لیکن نہ ہے آپ کا سیدھا ہوا مزاج (شیریں)

مزاج شریف یا مزاج مبارک ۔ و ۔ محاورہ :۔ آپ کے مزاج اچھے ہیں آپ کی طبیعت اچھی ہے (آپ خیریت سے ہیں بجز مزاج پرسی کا طریقہ نہ محاورہ ہے)

مزاج عالی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مزاج شریف) ✦

مزاج عالی نہ توشک نہالی ۔ و ۔ کہاوت :۔ جب کوئی شخص تہیدستی میں مزاج کرتا ہے تو اُسکی نسبت طنزاً یہ فقرہ کہا جاتا ہے ۔ یعنی مزاج تو امیرانہ رکھتے ہیں مگر بچھانے کے واسطے ذرا سی توشک یا نہالچہ تک میسر نہیں ہے ✦

مزاج کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ دماغ کرنا ۔ اترانا ۔ الماز کرنا ۔ تمکنت کرنا ۔ نخوت کرنا ۔ اپنے کو دُور کھینچنا ۔ ناک چڑھانا ۔ جیسے یہ مزاج اُسپر کر رہو اُٹھالے ؟

بگڑ لیا کس سبب سے نہایت تہا مزاج   سچ کہہ کہ مجھ سے کس لیئے تونے کیا مزاج (نسیم)

اُٹھائیں جا کے گلستاں میں ناز کس کس کا   مزاج کرتا ہے گلچیں بھی باغباں کی طرح (شرر)

مزاج کے مارے ۔ و ۔ محاورہ :۔ غرور و نخوت کے سبب ۔ تمکنت کے باعث جیسے وہ تو مزاج کے مارے مرے جاتے ہیں ✦

مزاج میں آنا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ (۱) طبیعت میں آنا ۔ دل میں آنا ۔ سمجھ میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ جیسے مزاج میں آئے تو لے لو ورنہ اختیار ہے ؎

اگر کیجئے نہ ہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا   سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے ۔ (ناسخ)

(۲) نخوت میں آنا ۔ تمکنت میں آنا ۔ تمکنت کرنا ۔ اترانا ۔ جیسے ایسے مزاج میں آئے کہ اپنے افسر کو بھی کچھ نہ سمجھا ✦

مزاج نہ پانا یا مزاج نہ ملنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ دماغ نہ پانا ۔ دماغ نہ ملنا ۔ نہایت مغرور یا متکبر ہونا ۔ از حد اترانا ۔ اپنے کو دُور کھینچنا ۔ مارے غرور کے طبیعت کا حال معلوم نہ ہو سکنا ۔ مزاج سمجھ میں نہ آنا ؎

پیراہن اُس جواں نے جو پہنا ہے چھال کا   ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا (آتش)

مزاج والا ۔ و ۔ صفت :۔ مردم پُر تمکنت ۔ بانخوت ۔ مغرور ۔ متکبر ؎

غلام ہم تو ہیں ایسے مزاج والوں کے   کیسلئے ساتھ کسی ڈھب کی جنکو راہ نہیں (انشا)

مزاج والی ۔ و ۔ صفت :۔ مؤنث (دیکھو مزاج والا) ✦

مزاج ہونا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ مغرور ہونا ۔ تمکنت ہونا ۔ دماغ ہونا جیسے گرمی میں سقّوں کے بھی مزاج ہو جاتے ہیں ؎

ہوتا ہے بوئے محبتِ ظاہر سے بد دماغ   کچھ اور ہی مزاج ہے تیرے علیل کا ۔ (انور)

مزاجاً ۔ ع ۔ تمیز فعل :۔ (۱) از روئے مزاج ۔ از روئے طبیعت (۲) بالخاصیت ۔ بالخواص ✦

مزاجن ۔ و ۔ صفت :۔ (ہندو مو مگر زیادہ مجاجن) مؤنث ۔ مزاجدار ۔ خود پسند تمکنت والی ۔ جیسے وہ ویسے مجاجن ہے کہ سیدھے منہ سے بات بھی نہیں کرتی

مزاجو ۔ و ۔ صفت :۔ (ہندو مو ۔ زیادہ مجاجو) دیکھو (مزاجن)

مُزاح ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ خوش طبعی ۔ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔ ظرافت ۔ مذاق ۔ چہل ✦

مُزاحِم ۔ ع ۔ صفت :۔ روکنے والا ۔ مزاحمت کرنے والا ۔ اٹکانے والا ۔ سدِّ راہ ۔ مانع ۔ حائل ۔ حارج ۔ متعرض ✦ صدمہ ۔ روکنے والا ۔ ٹکر جھیلنے والا ✦

مُزاحم ہونا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ سدِّ راہ ہونا ۔ مانع ہونا ۔ حائل ہونا ۔ متعرض ہونا ۔ خارج ہونا ✦ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا ۔ ہوتے ہوئے کام کو روکنا ✦

مُزاحمت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ روک ۔ تعرض ۔ اٹکاؤ ۔ ممانعت ✦ روک ٹوک ✦

مَزار ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) زیارت کرنے کی جگہ ۔ بزرگوں کا مقبرہ ۔ درگاہ ۔ آستانہ ۔ مرقدِ بزرگاں ۔ پیر یا ستہ یا ولی کا تھان (۲) قبر ۔ تربت ۔ گور ۔ مرقد ✦

ناتوانی دی نہ رخصت آنکے اُسے   دو قدم جب مرا مزار رہا ۔ (وزیر)

(۳ ۔ ظرافتاً) ٹھکانا ۔ مکان ۔ جائے سکونت ۔ مسکن ۔ جیسے ہم آپ کے مزار پر دو دفعہ گئے مگر آپ نہ پائے ✦ (اب سے سو برس پہلے میر تقی نے مزار کو مؤنث باندھا تھا اب مذکر بولتے ہیں ؎

کیا ظلم ہے اُس خونی عالم کی گلی میں   جب ہم گئے دو چار نئی دیکھیں مزاریں ۔ (میر تقی)

رشک نے بھی ایک جگہ مؤنث باندھا ہے +

مُزارِع ع - اسم مذکر - کھیتی کرنے والا - کسان - کشاورز - کاشتکار - زراعت کرنے والا - جوتا +

مزامیر ع - اسم مذکر - (مزمور کی جمع) (۱) عبرانی سارنگیاں یا بانسریاں - بانسلی - الغوزہ - نَے - مُرلی - (۲) راگ - گیت - سرود - مجازاً مطربوں کے سب ساز (۳) بھجن - وہ دعا جو راگ میں کی جائے - اسکی جمع داؤد کا راگ زبور - بعض نے حضرت سلیمان کا راگ یا بھجن بھی لکھا ہے +

مزامیرِ داؤد ع - اسم مذکر - کتاب زبور جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی +

مُزاوَجت ع - اسم مؤنث - زوج ہونا - جوڑا لگنا - مُناکحت - بیاہ - شادی - گٹھ جوڑا + میاں بیوی کا رشتہ ہونا +

مُزاوَلت ع - اسم مؤنث - کسی کام کو ہمیشہ کرنا - وِرد - استعمال - روزمرہ برتاؤ + مشق + سعی و کوشش +

مزبور ع - صفت :- لکھا ہوا - مرقوم الصدر +

مُزجات ع - صفت :- تھوڑا - اندک - بے اعتبار - ہیچ پُوچ - ناچیز - ادنیٰ +

مُزخرف - ع - اسم مؤنث - (زرانندودہ) جھوٹی بات - وہ جھوٹی بات جو سچی بات کی مانند آراستہ ہو - زرانندودہ بات - ملمع کی ہوئی بات - بناوٹ کی بات - جعلی بات +

مزخرفات ع - اسم مؤنث - (مزخرف کی جمع) جھوٹی باتیں - واہیات باتیں - بیہودہ باتیں - لغو باتیں + چکنی چپڑی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کی باتیں +

مزد ف - اسم مؤنث - مزدوری - اُجرت + (دَین خولہ دَین کا اجورہ) + طلب - تنخواہ - مشاہرہ - محنتانہ + بدلہ - جزا - صلہ - پاداش +

مزدور ف - اسم مذکر - بیگاری کا نقیض - مزدوری کرنے والا - اُجرت پر کام کرنے والا - قُلی - کیرا - فالتو - باربردار - بارکش - بوجھا اُٹھانیوالا - پلے دار +

تجھ دی کو کن و قیس سے مجکو نسبت کوئی دیوانہ نہیں میں کوئی مزدور نہیں (داغ)

تلپھ کعبکی جانب کھینچتے ہو کیوں مجھے جی نہیں لگتا کسی مزدور کا بیگار میں - (آغا)

مُشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے آنکھیں نظر تو پھینکدیں پتلی نکال کے

تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے آنکھیں نکالیے گا فساد دیکھ بھال کے

نوکر کسی کو رکھو تو ستانے کے واسطے

مزدور ڈھونڈو نازاُٹھانے کے واسطے

(یہ بند حاشیے میں منسوب ہے: [illegible])

مزدوری ف - اسم مؤنث - (۱) اُجرت - محنتانہ - اجورہ - کام کا صلہ - پائے محنت

پلٹے رنج (۲) محنت - مشقت - کام - قلی گیری - عمل - خدمت - جیسے غریب محنت مزدوری کرکے کھاتا ہے - مزدوری پڑگیا ہے +

مزدوری پڑجانا - و - فعل لازم :- کام پڑجانا - محنت کو جانا +

مزدوری کرنا - و - فعل متعدی :- محنت کرنا - کام کرنا +

مزدوری لنڈوری - و - محاورہ :- مزدوری کو قیام نہیں ہوتا کبھی ملتی ہے کبھی نہیں ملتی +

مَزرَع ع - اسم مؤنث :- کھیتی - کھیت - کِشت ؎

آبیاری ابر رحمت نے نکی اک برس مزرع اُمید اپنی خشک بے پانی ہوئی (رند)

مزرعِ آخرت ع - اسم مؤنث :- آخرت کی کھیتی - نیکی - بھلائی - باقیاتِ صالحات - کارِ خیر +

مزروعہ ع - صفت :- بویا ہوا - جوتا ہوا - کشت کیا ہوا +

مُزعفر ع - اسم مذکر :- مزردہ - زعفرانی + ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جسمیں زعفران پڑتی اور نہایت زرد ہوتا ہے +

مُزمِن ع - صفت :- پُرانا - کہنہ - اکثر امراض پر اسکا اطلاق ہوتا ہے جیسے تپِ مُزمن +

مُزمّہ ع - اسم مذکر :- وہ چمڑے یا رسّی کا حلقہ جو گھوڑے کی کاٹھی یا مُوٹھہ میں پچھاڑی کے رسّی کے ساتھ لگا رہتا ہے تاکہ گھوڑا آگے نہ بڑھ سکے +

مزمّہ لگانا - و - فعل متعدی :- (۱) پچھاڑی باندھنا - (۲) - بازاری) لگ لگانا - ڈاٹ لگانا - ایک چیز کھاکر اوپر سے دوسری چیز کھانا +

مزمّہ لینا یا مزمے لینا - و - فعل متعدی :- تنگ پکڑنا - شکنجے میں کرنا - آڑے ہاتھوں لینا - لے الینا - خبر لینا - ٹھیک بنانا ؎

بھول کر شاید قدم لینے کے بدلے جانِ من جان نثاروں کے مزمّے پاسباں لینے لگا (مشتاق)

مزور - و - اسم مذکر - (عوام) مزدور کا مخفف - بارکش - قلی - کیرا ؎

یکسی کے بنگلے منہ لگا یا ہو کے مزور جب گیا میں پیچھے اُسکو اسی ھوا - گیا میر سوز

مزہ ف - اسم مذکر :- (۱) مزا - طعم - ذائقہ - لذّت - سواد - وہ کیفیت جو کسی چیز کے چکھنے سے محسوس ہو ؎

ناصح کو خبر کیا ہے لذّت غمِ دل کی ہے حق بطرف اُسکی چکھے تو مزا جانے (میر)

(۲) چاٹ - چسکا - (۳-۴) لطف - حظ - رَس - بہار - جیسے چار پیسے بگاڑ کر تو یہ مزہ دیکھا ؎

سرو مینا ہے سبو غنچہ ہے ساغر گُل ہے ساقیا بادہ کشی کا ہے مزہ گلشن میں - (نصیر)

مزہ

سارے دُنیا کے مزے کھوتا ہے جاناں دل کا   سچ تو یہ ہے کہ بُرا ہوتا ہے آنا دل کا (نواب)

دل کو وہ خوگرِ آزار بنا رکھا ہے   درد کا نام محبت نے مزا رکھا ہے - (بیدار)

(۴ - ف) جوبن - شباب - جیسے مزے پر آنا - (۵ - ف) عیش و نشاط - عیش و عشرت - موج - خوشی - خرمی - آنند - رنگ رس + بھوگ بلاس حظِ نفسانی

(۶ - ف) لت - دھت - عادت - خو - لپکا جیسے مزہ پڑنا - (۷ - ف) سیر تماشا

ابرِ دُمطرب چمن و آبِ رواں ہے   وہ آئے تو پھر اُن کا مزا دیکھئے کیا ہو
کیا خوب تماشا ہو نمک کچھ جو چھڑکیے   پھر میرے تڑپنے کا مزا دیکھئے کیا ہو } عاشق

مزا برسات کا چاہو تو بیٹھو میری آنکھوں میں   سفیدی ہے سیاہی ہے شفق ہے ابرِ باراں ہے (ناسخ)

(۸ - ف) حالت - کیفیت - گت - درجہ - گھات۔

اچھا جو ستاتا ہے رلا اور ستا لے   دیکھیگا مزا جبکہ پتا غیب کے پالے - (عاشق)

(۹ - ف) سزا - جزا - تعزیر - پاداش - مکافات - (اُردو میں اصنہ ترقا نبہ کے موقع پر الف سے بھی لکھتے ہیں) +

مزہ اُٹھانا - ف - فعل متعدی :- (۱) حظ اُٹھانا - لُطف حاصل کرنا - (۲) سزا پانا - بُرے کام کی پاداش پانا - رنج اُٹھانا - تکلیف برداشت کرنا +

مزہ آجانا - ف - فعل لازم :- (۱) لُطف حاصل ہو جانا (۲) حقیقت کھل جانا - لینے کے دینے پڑجانا - آفت میں مبتلا ہو جانا۔

پھٹنگے لینے کے دینے تو مزہ آجائے گا   میں یہ کہکر اُس کے ستم کی چٹکیاں لینے لگا (مشتاق)

مزہ اُڑانا - ف - فعل متعدی :- (۱) لُطف حاصل کرنا - حظ اُٹھانا - عیش منانا - عیش و عشرت کرنا - (۲) بھالک لُوٹنا - جوبن لُوٹنا ۔ تُو باغِ گُل کا مزا خوب اُڑایا ہے (میر)

مزہ آنا - ف - فعل لازم :- (۱) لُطف حاصل ہونا - حظ اُٹھانا - لذّت آنا۔

ہے خفا ہوتے ہو کیوں مُشفقِ من   بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا آتا ہے (مقصود)

(۲) حقیقت کُھلنا + کیفیت معلوم ہونا - مُصیبت یا آفت کا نازل آنا +

مزہ پانا - ف - فعل متعدی :- (۱) لُطف حاصل کرنا - حظ اُٹھانا - جیسے یہ کام کر کے کچھ مزہ نہ پایا - اپنے ہاتھ سے پکا کر وہ مزہ پایا جسکا حق تھا۔

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اُسکو رنج و الم نہ ہوتا } مومن

(۲) کیے کی سزا پانا - کیفرِ کردار کو پہنچنا + رنج اُٹھانا +

مزہ پڑنا - ف - فعل لازم :- عادت پڑنا - چسکا پڑنا - چاٹ لگنا - لپکا پڑنا - خوگر ہونا۔

نصیحت کام کیا آتی ہے ہمدم کی خدا حافظ   مزا مجکو پڑا ہے دیدۂ خوں بار رونے کا (مصحفی)

مزہ چکھانا - ف - فعل متعدی :- (۱) ذائقہ چکھانا - (۲) کیفرِ کردار کو پہنچانا - جزا دینا - کسی امر کی پاداش دینا - کیے کو پہنچانا - کیے کے پاس بٹھانا۔

لبِ جاناں کو چکھائینگے مزا وصل کی شب   ہاتھ آئی ہے کہ جھوٹے کو سزا دیتے ہیں (مصحفی)

ابھی نامہ نہیں آیا ہے میزاروں کے قابو میں   چکھائینگے مزا گر آگیا یاروں کے قابو میں (ظفر)

بُرا کہتا ہے اکثر غیر مجکو دیکھنا میں بھی   بُرائی کا مزا کیا کچھ چکھاتا ہوں بھلا آوے (معروف)

شیخ مے کو بُرا بتاتے ہو   اسکا تم کو مزہ چکھائینگے + + (بسمل)

سختیِ دل کا مزہ مجکو چکھاتا کافر   پر کروں کیا کہ خدا تیرا نگہباں نکلا - (داغ)

چکھائینگے تجھے نازک مزاجیوں کا مزا   اگر خدا ہمیں دل پر کچھ اختیار رہا (میر باقر علی قمر)

کرکے یار اُسکو چکھا دوں رنڈی بازی کا مزا   لیکن اے غیرت نہیں آتا ہے اثر تجھے (راحت)

مزہ چکھنا - ف - فعل لازم :- (۱) ذائقہ دیکھنا - ذائقہ لینا - مزا لینا - لُطف معلوم کرنا۔

حلاوت کچھ تو ہے جو دیکھے اپنی جان شیریں کو   مزا چکھتے ہیں مردم جان کنی کی تلخ کامی کا (اسلم)

(۲) سزا پانا - کیا بھوگنا - کیفرِ کردار کو پہنچنا + رنج اُٹھانا - تکلیف اُٹھانا - مصیبت بھگتنا

مدت سے نمک چھڑکے ہے ہر زخم پہ قاتل   ہم چاہ کے چکھتے ہیں مزے دیکھئے کب تک (سودا)

مزہ دکھانا - ف - فعل متعدی :- (۱) لُطف دکھانا - بہار دکھانا۔

جہل دکھاتا ہے مزہ ہر گھڑی تجھے   آنکھوں سے سو برس بھی دکھایا نہ جائیگا (داغ)

(۲) سزا دینا - کیفرِ کردار کو پہنچانا۔

مزا دکھاتا ہوں تجھے تیری بے وفائی کا   اگر نہ ہووے تجھے پاس آشنائی کا (مہوش)

مزہ دیکھنا - ف - فعل لازم :- (۱) ذائقہ معلوم کرنا - (۲) سیر دیکھنا - تماشا دیکھنا

شِل نے تاک میں دم واشگاف تلے سیر سے   منہ لگانے کا ہے آپ مزا دیکھینگے (نکہت)

(۳) سزا پانا - پاداش کو پہنچنا - کیا بھوگنا - مزہ چکھنا۔

ناصح تو کسی شوخ سے دل جا کے لگا دیکھ   میرا بھی کہا مان محبت کا مزا دیکھ - (میر سوز)

مزہ دینا - ف - فعل متعدی :- لُطف دینا - ذائقہ بخشنا - لذّت دینا۔

کیا عجب ہو وہ اسکی تاثیر گر رکھے نہ قوم   کیا عجب گر آپ خلل دیوے فرحت کا مزا (ذوق)

مزہ کرکرا کرنا - ف - فعل متعدی :- بے لُطفی کرنا - لُطف کھونا - رنگ بھنگ کرنا - گُریز میں خلل لگانا - حظِ عیش و نشاط ہونا +

مزہ کرنا - ف - فعل متعدی :- (پنجاب) تماشا دکھانا - تماشا کرنا - لُطف دکھانا - جیسے مزہ کر و بھاگ دو +

مزہ کھنڈت کرنا - ف - فعل متعدی :- رنگ بھنگ کرنا - رنگ میں بھنگ ڈالنا - لُطف کھونا - بے لُطفی کرنا +

مزہ کھنڈت ہونا - ف - فعل لازم :- بے لُطفی ہونا - رنگ بھنگ ہونا - عیش میں خلل آنا - گُریز میں خلل لگنا +

مزہ کوٹنا - ور فعل متعدی ا- عیش منانا - لطف حاصل کرنا + بہار لوٹنا - جوبن لوٹنا + لذت حاصل کرنا ؎

ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا غضب	لوٹے اگالدان مزا اُس اُگال کا - (وزیر)

ہم ترستے رہیں اور غیر مزہ یوں لوٹیں	اے میاں مار ہی ڈالو تو بلا سے چھوٹیں (مرزا جانی بیگ)

کب تک اس غم میں میاں جیجے کو اپنے کوٹیں	ہم ترستے رہیں اور غیر مزا یوں لوٹیں (سودا)

سر کو پٹکا ہے کبھو سینہ کبھو کوٹا ہے	جیسے شب ہجر کی دولت سے مزا لوٹا ہے (حاتم)

مزہ لینا - ور فعل متعدی :- لذت حاصل کرنا - لطف اٹھانا - حظ اٹھانا + عیش منانا - عیش و عشرت کرنا +

مزہ ملنا - ور فعل لازم ا- لطف حاصل ہونا - حظ اٹھنا - لذت آنا ؎

بوسہ لینے میں خفا ہوتے ہو کیوں اُس خوش من	بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا ملتا ہے (مصحفی)

مزہ ہونا - ور فعل لازم ا- لطف ہونا - تماشہ ہونا - شغل ہونا - جیسے مزا ہو جو وہ اسوقت آجائیں - مزا ہے جو وہ واں بھی نہ آئیں ؎

پھر جائے جو تجھ سے دل دشمن تو مزا ہو	پھر تجکو دکھا دیں ابھی کیا تجھ ابھی کیا دیں (ظہیر)

مزہ ہے یا مزا ہے - ور محاورہ ا- بڑا لطف ہے - عجب کیفیت ہے ؎

مزا ہے جان دینے کا کسی پر	نہ لے عاشق حیات جاوداں تک (میر زا انور)

کہا پتنگ نے یہ دار شمع پر چڑھکر	بڑا مزا ہے جو مر جائیے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)

مزے - ور اسم مذکر :- (۱) مزہ کی جمع ؎

تجکو کچھ یاد بھی ہیں پہلی وہ ملاقات کے مزے	بے مزہ ہونے کے لطف اور منانے کے مزے (ذوق)

(۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے مزے کا - مزے میں - وغیرہ +

مزے اڑانا - ور فعل متعدی :- گلچھرے اُڑانا - عیش منانا - عیش و عشرت کرنا + ہوس نکالنا - ہوس پوری کرنا ؎

مزے انکے اٹھا لیکن نہ یہ سمجھیں تو بہتر ہے	کہ اُڈباں بھی بہت اپنے تئیں پیارا کہتے ہیں (میر)

ہمیں رقیبوں سے رل مل کے تم جلاتے ہو	ترستے ہم رہیں اور تم مزے اڑاتے ہو (ذوق)

نظر آئے ہے جبکہ اے دلشاد تجکو	کوئی کھاتا اُڑاتا ہوا اپنے گھر پر
ترکیا دیکھکر کہتے ہیں ہم بحسرت	اُڑاتے مزے ہم بھی ہوتے اگر پر

(قطعہ جرأت)

مزے عشق و محبت کا سر انجام قاتل	الٰہی ہے عجب طرح تیغ سناں پہ مرکر (ظفر)

تب عشق میں ہو کاش تب تاسیر ہی سہی	کہ اٹھائیں تیرے سر پہ مزا شاد بھی مر کے
ہیر دا باران کے بیکسی کے لطف اٹھائیں جیتے	ہم اُڑاتے ہیں گنگا میں محبت کے مزے

(ذوق)

مزے آنا - ور فعل لازم ا- لطف آنا - لذت حاصل ہونا ؎

کھاتے تھے گوپیچوں تو سرے کے جو سنگ ظفر	آتے مجنوں کو تب سے وہ چقماق کے مزے (ذوق)

مزے چکھانا - ور فعل متعدی ا- دیکھو (مزہ چکھانا) ؎

نہ ستم نے ستمگار تیرے عاشق کو	چکھائے خوب محبت کے امتحاں کے مزے (ظفر)

کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے	دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے (ذوق)

مزے چکھنا - ور فعل لازم ا- دیکھو (مزہ چکھنا) مزے لینا - ذائقہ پانا ؎

کچھ پر لوٹوں جگر دل کا لہو کچھ چاٹا	چکھنے پھر تی رہی نگاہیں تری گھر گھر کے مزے (داغ)

مزے دار - ور صفت :- پر لطف - بازائقہ - بالذت - لذیذ + ؎

نہ سخن وہ مزیدار ہے کہ حشر تک	بیٹھے اسکے ظفر جیسے گفتہ واں پہ مزے (ظفر)

نہیں ہے مرگ کوئی مزا دنیا میں	پر مزیدار بنا دیتے ہیں غفلت کے مزے (ذوق)

مزے داری - ور اسم مؤنث ا- لطف - کیفیت - مزہ - لذت - حلاوت - حظ - جیسے آپس کی پھوٹ میں مزیداری نہیں - اسمیں کیا مزیداری نکلی +

مزے داری سے - ور تابع فعل :- لطف سے - لذت کے ساتھ کیفیت کے ساتھ ؎

میرے ہر زخم جگر کو یہ تمنا ہے کہ لوں	اُس لب شمشیر کے بوسے مزیداری کے پھر (ظفر)

مزے دینا - ور فعل متعدی :- لطف دینا - ذائقہ دینا - لذت دینا - مزہ دینا ؎

ذائقہ چاشنی عشق کا کامل ہو تو دیں	شادی وصل کی لذت غم فرقت کے مزے (ذوق)

مزے دیکھنا - ور فعل لازم :- دنیا کا عیش دیکھنا - لطف حاصل کرنا +

مزے کرنا - ور فعل متعدی :- لطف اڑانا - عیش منانا - موج مارنا - چین کرنا - عیش و عشرت کرنا +

مزے کی بات - ور اسم مؤنث ا- تماشے کی بات - ہنسی کی بات - قابل حظ و لطف کی بات - کیا مزے کی بات ہے خود ہی کریں خود ہی نام دھریں +

مزے کے مارے - ور تابع فعل ا- لطف کے باعث - لذت کے سبب ؎

حالت ہی اور تھی کچھ مارے مزے کے اسدم	دہکاتا اٹھا اپنے منہ کی مجھے قفل سے (انشا)

مزے لوٹنا - ور فعل لازم (۱) لطف اٹھانا - لذت حاصل کرنا - حظ اٹھانا ؎

کھل جائے کہیں بھید وہ جلدی نہ ظفر یہ	باتوں کے مزے اُس بت مغرور سے لوٹیں (ظفر)

صرف ہر زخم جگر تا نمکدان نمک	لوٹے کیا عشق میں اُس کان ملاحت کے مزے (ذوق)

لوٹے مزے جو جیسے تمہارے اُگال کے	سو گئے رقیب لوٹ ذال ذال کے - (ذوق)

خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں	بند آنکھیں ہیں مگر ہمکو کوئی کام نہیں (ناسخ)

(۲) عیش منانا - عیش و عشرت کرنا ؎

مزے خوب لوٹینگے کیوں شیخ صاحب	ملینگے بہشت بریں میں اگر ہم - (انشا)

مزی

الگ ہمسے یوں بنا اور مچھوٹنا وہ اوپر ہی اوپر مزے لوٹنا۔ (میر حسن)

(۳) جوبن لوٹنا۔ جوبن کا لطف اُٹھانا۔ بہار لوٹنا ٭

اٹھائیں جوانی کا مزے کے سن سکینہ انہیں رخصت میں منہ کو بھلا کیسے لوٹے منصب جائے کہ غربت میں (دہشور)

مزے لینا۔ و۔ فعل لازم:۔ لطف اُٹھانا۔ حظ اُٹھانا۔ کیفیت حاصل کرنا۔ لذت پانا۔ ذائقہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ جوبن لوٹنا۔ بہار لوٹنا ٭

خنجر نے کیا چاٹ لگائی دل کو چاٹا ہونٹ ہے لے لے کے جراحت کا مزا (ذوق)

مزے میں آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ چاؤ میں آنا۔ نہایت خوش ہونا۔ خوشی میں آنا ٭ اترانا۔ ناز کرنا۔ لاڈ میں آنا ٭

اچھے آتے ہی اختلاط بڑھا ہے خوب نام خدا مزے میں آئے (شوق)

منہ لگاتے ہی سر چڑھی دیکھو زینت، کیا مزے میں آئی ہے دگوری نگھرو

مزید۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زیادتی۔ افزونی۔ بیشی۔ اضافہ۔ بڑھوتری (۲) صفت۔ زیادہ کیا ہوا۔ بڑھایا ہوا۔ افزوں کردہ شدہ۔ زیادہ کیا گیا (پہلے معنی میں یہ لفظ بھی دوسرے میں اسم مفعول ہے) ٭

مزید براں۔ ف۔ تابع فعل:۔ علاوہ ازیں۔ اس کے علاوہ۔ اس پر طرہ۔ اس کے

مزید علیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُوپر بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ جیسے بھگال مزید ہے شبگاہ کا، بھال مزید علیہ ہے پھر کا۔ بھال مزید علیہ ہے بہار کا

مزین۔ ع۔ صفت:۔ زینت دیا گیا۔ سجایا گیا۔ سنوارا گیا۔ ٹیپ ٹاپ کیا گیا۔ آراستہ کیا گیا ٭ آرایش دیا گیا ٭ آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ مکلف ٭

مژدہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشخبری۔ بشارت۔ نوید (۲) مبارکباد ٭ مبارک ہو۔ مبارک ہے ٭

مژدہ اے گور اور گورستاں ہے قالب سے جاں سدھاری ہے (سیما)

کیا مگس ہائش جراحت سے تسلی آئی مژدۂ وصل سے دیتے ہیں دوا سے جگر (ظہیر)

مژدہ پہنچانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ خوشخبری دینا۔ بشارت دینا ٭

دم وصل ہوئی کیوں دیا تیں دم نکلے ہیں قضا کیا مژدہ پہنچانے گئی ہے میرے دشمن کو (داغ)

مژدہ سنانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ خوشخبری لا کر دینا ٭ خوشخبری دینا ٭

مژگاں۔ ف۔ اسم مونث:۔ مژہ کی جمع۔ پلکیں ٭ اصل میں زائے مفتوح سے ہے مگر مستعمل ساکن ہے ٭

مسی بھی نہیں ہیں اسے وزیر کس آفت شعلہ نمایاں لخت جگر لب پہ ہے یہ کشِ مژگاں کا (وزیر)

زعفرانی وامہ بھی باندھا ہے ٭

ہجوم اشک سے مژگاں اگر اونچی نہیں ہوتی تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر کو تمی نہیں ہوتی۔ (ظفر)

مژہ۔ ف۔ اسم مونث:۔ پلک۔ پپنی۔ پپولی ٭

مسا

کیا کشش جسم ہو تمہاری نسبت کیا کہ یہ لی گئی ڈک سی گویا جگر میں نیشتر کی پل گئی۔ (ظفر)

مِس۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تانبا۔ نحاس۔ ایک کانی جوہر کا نام جس کے ظروف بنائے جاتے ہیں ٭

مِسِ خام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کان سے نکلا ہوا تانبا جو صاف نہ کیا گیا ہو۔ کچا تانبا ٭

مِس گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ٹھٹھیرا۔ تانبے کے برتن بنانے والا۔ کسیرا ٭

مِس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) بہانہ۔ حیلہ۔ جیسے چھوٹی مس لیجیے۔ بستی بس پہنچا

میرے جی کی بھاگ آوری ٭ چوری کے بس آئو سانوند سکھ سے جن مشن پیوری۔ (رسولی)

مَس۔ ہ۔ اسم مونث:۔ مونچھ کا رواں۔ سبزۂ بروت ٭ مونچھ اکم کا اُگاؤ ٭

مِس۔ ہ۔ اسم مونث:۔ سیاہی۔ روشنائی۔ مرکب۔ مِسی ٭

کنگ مول لیا کوئی جیسے متبہا پہ سوئی کا پتا کانی تمام جیسے کے لاکو کچھ ویں تو کیسے (مہل، اسد)

مِس۔ انگریزی۔ MISS اسم مونث:۔ (۱) باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنیا (۲) جوان لڑکی۔ لڑکی۔ (۳) کواری۔ بن بیاہی ٭

مَس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھونے کا فعل۔ لمس۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پھیرنا (۲) بھوگ۔ جماع۔ پرسنگ (۳) لگاؤ۔ میل۔ رغبت۔ میلان جیسے اُن کو علم سے ذرا مس نہیں ٭ (زندہ اور فارسی میں بالتشدید مستعمل ہے) ٭

مَس کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ لمس کرنا۔ ٹٹولنا۔ معلوم کرنا

مَس ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ لگاؤ ہونا ٭ میلِ خاطر ہونا ٭

مَسا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ صبح کا نقیض۔ شام کا وقت۔ شام۔ سنجھا۔ سانجھ ٭

مَسَّا یا مَسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنسکرت مشا [illegible] (بتخفیف و بالتشدید جائز مگر مستعمل بالتشدید ملفوظ) (۱) وہ سخت کالا سا بقدر نخود بڑھا ہوا دانہ جو اکثر جسم انسان پر ہوتا اور کچھ تکلیف نہیں دیتا ہے۔ اسے اکثر بال باندھ کر کاٹ دیا کرتے ہیں۔ عربی میں ثؤلول۔ فارسی میں گندمہ۔ آوخ۔ خال کلاں۔ پنجاب میں اِلّا کہتے ہیں۔ گوشت زائد ٭

اس نزاکت پہ نظر کر کہ وہ رشکِ پری بال بھی باندھے جو مسّے پر تو زلف خوکا (ذوق)

اندازے سے زیادہ بہت ناز خوش نہیں جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا (شعلہ بیانِ ...)

(۲) وہ بد گوشت جو بواسیر کے سبب مقعد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ پنجاب میں مَوکا کہلاتا ہے (۳) مگس بندوق۔ بندوق کی مکھی (۴) گھنڈی۔ اُبھرا ہوا سی یا آہنی دانہ سا جو گھنڈیوں کے ڈھکنوں یا ڈبیوں وغیرہ میں ہوتا ہے ٭

مسا کرکے۔ و۔ تابع فعل:۔ (۱) حد کے درجے۔ انتہا کے درجے۔ غایت الغایت۔ بہت سے بہت۔ زیادہ سے زیادہ (۲) بہت تھوڑا سا۔ بمقدار قلیل ٭

لبِ نازک کے پاس رہنے دو تل برابر ہے دل مسا کرکے (پنڈت دیا شنکر نسیم)

مسا

(۲) کھینچ تان کے بمشکل تمام۔ جیسے مسا کرکے پاؤ سیر ہوگا +

مِسَا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج جسکا اطلاق خاصکر موٹھ۔ مونگ۔ اُرد۔ چنے۔ لوبئے۔ مٹر پر جو اکثر نمک کے ساتھ کھایا جاتا ہے کرتے ہیں (۲) سستا اناج +

مِسَاکُسْتَا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موٹا جھوٹا اناج +

مَسَاجِد۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مسجد کی جمع +

مَسَّاح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پیمایش کرنے والا +

مِسَاحَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پیمایش زمین۔ زمین کی ماپ +

مَسَاس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھونا۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ سے ملنا + ہتھ پھیری دستالی + شہوت پیدا کرنے کے واسطے گدگدی یا آہستگی کے ساتھ دستالی۔

رہ گیا میں مسوس کر دل کو کب میسر مجھے مساس ہوا (ناسخ)

(۲) جماع + بھوگ بلاس +

مساس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ سہلانا +

مُسَاعِد۔ ع۔ صفت:۔ مُعاوِن۔ مددگار۔ یاری دہندہ۔ یاور۔ مجازاً مُوافق۔ حسبِ مُراد۔ جیسے زمانۂ مُساعد +

مُسَاعَدَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ یاوری۔ مدد۔ مُعاونت +

مَسَاعِی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مسعاۃ کی جمع۔ کوششیں۔ جیسے مساعیٔ جمیلہ یعنی نیک کوششیں +

مَسَافَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بیابان کی دُوری۔ منزل کا فاصلہ + بُعد + دُوری + سفر۔ عرصہ۔ (۲)۔ ہ۔ سفر کی تکان جیسے بڑی مسافت اُٹھائی یعنی بہت تھکے +

مُسَافِر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ سفر کرنے والا۔ بٹاؤ۔ راگیر۔ سیّاح۔ جاتری۔ بٹوہی۔ سالک۔ ابن السبیل۔ پردیسی +

مُسَافِر اُترا ہے۔ ہ۔ محاورۂ عوام:۔ جب کسی کی بیوی حاملہ ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں۔ مُسافر اُترا ہے یعنی حاملہ ہوگئی ہے +

مُسَافِر خانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سرائے مُسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ فرودگاہِ مُسافراں۔ کاسعال سرائے +

مُسَافِرانہ۔ ع۔ تمیز فعل:۔ پردیسیوں کی مثل مُسافروں کی طرح مُسافروں کی مانند +

مُسَافِرانہ گُزران۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پردیسیوں کا سا گُزارہ + چلتاؤ + گُزارہ وقت +

مُسَافَرَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مُسافری۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنا (۲) پردیس +

مسا

مُسَافِری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سفر۔ سیاحی + پردیس +

مَسَاکِن۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسکن کی جمع۔ مقاماتِ سکونت۔ مکانات +

مَسَاکِین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسکین کی جمع۔ غریب۔ مُحتاج۔ مُفلس۔ کنگال۔ فقیر۔ غربا۔ خودمن تہین +

مسالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صحیح (مصالح) (۱) سامان۔ ہر ایک چیز کی تیاری کی ضروریات۔ (۲) ابازیر + نمک مرچ لہسن پیاز دھنیا وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے۔ (۳) گوٹا کناری۔ گوکھرو ٹھپا وغیرہ +

مَسَالِک۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسلک کی جمع۔ راہیں۔ رستے۔ سڑکیں +

مَسَام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بدن کا سوراخ۔ منفذ جسمیں سے پسینا نکلتا ہے جسم کے چھوٹے چھوٹے سوراخ جو کھال میں ہوتے ہیں +

مَسَامَات۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسام کی جمع۔ بدن کے چھوٹے چھوٹے سوراخ جن میں سے پسینہ نکلا کرتا ہے + جسم کے علاوہ اور چیزوں میں بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً مٹی کے ظروف میں +

مَسَان۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مرگھٹ۔ مُردہ گھاٹ شمشان۔ وہ جگہ جہاں ہندؤوں کے مُردے جلائے جاتے ہیں (۲) ایک بیماری کا نام جو اکثر مثلِ مرض بچوں کو ہوجاتی اور اسمیں ہاتھ پاؤں نہ بڑھ جاتے ہیں یعنی آزار پسلی کا خلل۔ اُم الصبیاں (۳) ایک سِفلی علم کا نام جس کے وسیلہ سے شیاطین و خبائث کی نوع کو تابع کر لیتے ہیں۔ بھوت پلیدیا +

مَسَانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیتلا دیوی کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام۔ کھسرا۔ چھوٹی ماتا +

مسانیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُردے کی راکھ اُٹھانے والا جسے پورب میں کہتے ہیں۔ ایک قسم کے خاکروب۔ (۲) بھوت پریت اتارنے والا۔ سیانا۔

مُسَاوات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برابری۔ ہمسری۔ باہم برابر کرنا یکساں حال کا سانسا۔ تعویل (۲۔ جبر و مُقابلہ) سی کرن جب دو جُملوں میں علامتِ مُساوات سے ربط دیا جاتا ہے تو جملۂ سالم کو مُساوات بولتے ہیں۔ اور جو جملے اس طرح ربط دیئے گئے ہوں انکو اطراف یا ارکانِ مُساوات کہتے ہیں۔ علامتِ مُساوات یہ ہے = (۳۔ ہ) بے پروائی۔ لاُابالی۔ لاپروائی۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے کو یکساں جاننا۔ کم توجّہی ؎

آئے یا آئے نہ تم ہم بھی گئے یا نہ گئے یہ مُساوات ہمیں ہے وہ مُساوات تمہیں (ظفر)

اے مسحفی عشرت میں کہ عُسرت میں بسر ہو ہے اپنے تو نزدیک مُساوات ... (مُصحفی)

(۳-۹) کاہلی۔ سُستی۔ تساہل۔ جیسے اُنکے مزاج میں بڑی مساوات ہے (پچھلے دونوں معنوں میں بلفتح میم مستعمل ہے) +

مُساواتِ ذاتی ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مُساوات جسمیں حرفِ مجہُول کی کوئی سی قیمت کیوں نہ ہو ہر حالت میں مُساوات کی طرفیں برابر رہتی ہیں +

مساواتِ شرطی ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مُساوات کہ اُسمیں جبتک حرفِ مجہُول کی کوئی خاص قیمت مقرر نہ کریں کبھی مُساوات کی شرط پُوری نہ ہو +

مُساوات کا درجہ ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (جبر و مُقابلہ) مُساوات کا درجہ اُسکے عدد مجہُول کی بڑی سی بڑی قوت پر منحصر ہوتا ہے یعنی اگر عددِ مجہُول کا وہ قوت نما ہوگا تو دوم درجہ کی مُساوات کہلائیگی اور اگر تین تو سوم درجہ کی علیٰ ہٰذالقیاس +

مُساوی ۔ع۔ اسم صفت :۔ برابر۔ ہمتا۔ یکساں۔ عدیل۔ ہموزن +

مسائل ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (مسئلہ کی جمع) (۱) سوال۔ پوچھی ہوئی باتیں۔ مسئلے۔ امرِ دریافت طلب۔ پرشن (۲-۱) اصولِ مذہب۔ مذہبی قاعدہ (۳) مقدماتِ عقلی و نقلی کے استفسار +

مُسبّب ۔ع۔ صفت :۔ ... اُگا۔ باعث۔ سبب +

مُسبِّب ۔ ... :۔ سبب پیدا کرنے والا۔ وجہ نکالنے والا +

مُسبِّبُ الاسباب ۔ع۔ اسم مذکر :۔ کسی کام کے بننے کا سبب پیدا کر دینے والا۔ کوئی سبب نکال دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُسبِّبِ حقیقی ۔ع۔ اسم مذکر :۔ اصلی مُسبّب۔ خدا تعالیٰ۔ قادرِ مطلق +

مَسبُوق ۔ع۔ صفت :۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ سابق +

مَسبُوقُ الذِّکر ۔ع۔ صفت :۔ جسکا سابق ذکر آچکا ہو۔ ذکر کردہ شدہ۔ جسکا پہلے بیان کر چکے ہوں +

مست ۔ف۔ صفت :۔ (۱) متوالا۔ مدماتا۔ سرمست۔ نشہ میں چُور۔ شرابی۔ خمر خوردہ

بارے کل شیخ جی یوں کہتے گئے ہو کے خجل جاوے مستوں میں وہی مار جسے کھانی ہو (جرأت)

(۲) پُرشہوت۔ نفس پرست۔ کامی + مدبرآیا ہوا۔ جوانی میں بھرا ہوا (۳) مدہوش۔ بیخود۔ سرشار۔ بیہوش ؎

ایک ہی ہے جلوہ گر یاں عاشق و معشوق میں شوق میں اُسکے ہیں دونوں بلبل و گلزار مست (رشک)

(۴) نشیلا۔ مخمور ؎

چشم تیری ہے اگرچہ لے بُتِ عیار مست دل کے پینے کو ہے پھر کس درجہ ہُشیار مست (عاشق)

تیری آنکھیں دونوں ہیں عاشق کی تیرِ دو نوکِ چشم کیسی صحبت ہو اگر مل جائیں یہ دو چار مست (عاشق)

(۵) سڑی۔ مجنُون۔ مجذوب۔ دیوانہ ؎

مست ہوتے ہیں ہمیشہ صاف مثلِ آئینہ پر تری چشمِ سیہ کیسی ہے اے دلدار مست (عاشق)

(۶) خوش۔ مگن۔ آنند۔ بشاش۔ جیسے کوئی کمال میں مست کوئی مال میں مست ؎

کون پُوچھے بیکسی سے بیکسوں کو یا خدا اپنے اپنے حال میں ہے کافر و دیندار مست (آتش)

(۷) مُستغنی۔ بے پروا۔ لاپروا۔ (۸) مُتکبّر۔ مغرُور۔ مدمخ۔ جیسے کوئی مال میں مست کوئی کمال میں مست ؎

وہ حُسن سے ہیں مست تو ہم عشق میں بیخود یہ دونوں وعالم ... (آتش)

(۹) فارغ البال۔ غیر محتاج جیسے رنالہ مست ہوا اور خدا کو بھول گیا +

مستِ اَلَسْت ۔ف و ع۔ اسم مذکر :۔ مجازاً مستِ ازل۔ اس روز کا مست جس روز خدا تعالیٰ نے قبل از خلقِ مخلوق تمام ارواح کو جمع فرما کر اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ فرمایا تھا اور سبنے اُسکے جواب میں بلیٰ کہا تھا۔ فطرتی مست۔ ازلی مست ؎

بادہ صاف سے ہیں ہم تو دامستِ الست کس طرح سے نہ کریں طالبِ دیدار گھمنڈ (تحمل)

مستِ ازل ۔ف و ع۔ اسم مذکر :۔ وہی مستِ الست ؎

جھکا ساقیا اک ادھر سبز جام چھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام
چھلکتا ہوا مجکو بھر دے ایاغ کے جس سے دُھلیں قمع تک کو داغ
ہر ایک گھونٹ اُسکے چھکے جاؤں میں غرض ایک ساغر میں تھک جاؤں میں (مؤلف)
دُعائیں تجھے یاں سے دیتا چلُوں مزے زندگانی کے لیتا چلوں
یہ سُنتے ہی ساقی نے ساغر دیا نگاہوں میں مستِ ازل کر دیا

مست بوک ۔ف۔ اسم مذکر :۔ وہ بکرا جو مستی میں بھرا ہوا ہو +

مست مہینا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ پھاگن کا مہینا۔ ہولی کا مہینا +

مستِ موالا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ بے سُدھ آدمی۔ لاپروا آدمی +

مست ہوجانا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) شہوت میں بھر جانا۔ مستا جانا۔ (۲) مغرُور ہوجانا۔ اِترا جانا۔ پھول جانا۔ (۳) مخمور ہوجانا۔ سرشار ہوجانا۔ مدہوش ہوجانا۔ بے ہوش ہوجانا۔ بے سُدھ ہوجانا۔ سُدھ نہ رہنا ؎

واعظ سے بھی نباہ ہے اثر دیدار سے دیکھ چشمِ مست میں کیا ہوگیا ابا مست (عاشق)

(۴) مگن ہوجانا۔ آنند ہوجانا +

مست ہونا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چُور ہونا۔ سرشار ہونا (۲) مدہوش ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ (۳) پھولنا۔ اِترانا۔ مغرور ہونا۔ گھمنڈ کرنا ؎

مست

بادۂ الفت سے مجھکو تو بی کر مست ہو ۔ دولتِ دُنیا پہ ہونا پر نہ مغرور زنہار مست (عاشق)

(۲) شہوت میں بھرنا۔ مستانا ۔ مدماتا ہونا۔ آوارہ ۔ جوبن میں بھرنا۔ جوانی میں بھرا ہو) خوش ہونا

مگن ہونا ۔ آنند ہونا ۔ (۷) مجذوب ہونا ۔ مجنون ہونا ۔ دیوانہ ہونا +

مُستاجر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کاشتکار ۔ زمیندار ۔ آسامی ۔ پٹی دار ۔ ٹھیکہ دار ۔ اجارہ دار +

مستان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مست و لایعقل آدمی ۔ مجذوب ۔ سڑی +

مستان شاہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مست فقیر ۔ درویش مجذوب و لایعقل +

مستانا یا مستاجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مست ہونا ۔ مستی میں بھرنا ۔ مدمیں آنا

گرمانا ۔ آلنگ پر آنا ۔ اُٹھنا ۔ مدماتا ہوجانا +

مستانہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) مست کی مانند ۔ سرمست وار ۔ متوالے کے مانند ۔

مستانہ ایک پگڑی ہے دیکھو تو جاتی ہے آپ سے کدھر لئے کہاں (انور)

(۲ ۔ اسم مذکر) وہ شخص جسکی حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہو ۔ یعنی

نہیں لغزش مستانہ ۔ رفتار مستانہ پائی جاتی ہے

اے مستو سنبھل بیٹھو ذرا ہشیار ہوجاؤ ۔ اُڑاتا خاک سر پر مجھ سا مستانہ آتا ہے (تسلیم)

مستانہ چال ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ کج و ولکج رفتار ۔ مستانہ رفتار ۔ جھومتی چال ۔

متوالے کی مانند چال ۔ ڈگمگاتی ہوئی رفتار +

مستانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) زن پُرشہوت ۔ مدماتی عورت ۔ مدمیں بھری ہوئی عورت

مرد کی خواہشمند عورت ۔ مستانی ہوئی عورت (۲) دیوانی ۔ باؤلی ۔ مجنونہ +

مُستتر ۔ ع ۔ صفت ۔ چھپنے والا ۔ پردے میں ہونے والا ۔ (مستتر کہنا غلط ہے

کیونکہ اسکا مصدر استتار لازمی ہے جس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا) +

مُستثنیٰ ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) استثنا کیا گیا ۔ الگ کیا گیا ۔ چُنا گیا ۔ چھانٹا گیا ۔ چھٹ چھٹا

ہوا + ماسوا ۔ بجز ۔ الّا ۔ مگر (۲) نحو میں وہ اسم جو لفظ استثنا کے بعد واقع ہو ۔ وہ

چیز یا وہ شخص جسے الگ کیا ہو +

مستثنےٰ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ الگ کرنا ۔ کئی چیزوں میں سے جدا کرنا +

مُستثنیٰ منہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ چیز یا وہ شخص جسمیں سے مستثنےٰ کو الگ کیا ہو +

مُستجاب ۔ ع ۔ صفت ۔ جواب دیا گیا ۔ مجازاً قبول کیا گیا ۔ مانا گیا +

مُستجاب الدعوات ۔ ع ۔ صفت ۔ جسکی دُعا مقبول ہو ۔ جسکی دُعا درگاہِ خدا

میں سُنی جائے + مقبول الدعا +

مُستجمع ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع ہونے کی جگہ ۔ بائے جمع +

مُستحب ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) دوست داشتہ شدہ ۔ محبت کیا گیا ۔ پسند کیا گیا ۔ پسندیدہ

(۲ ۔ اسم مذکر) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں سے وہ فعل کہ جسے رسول صلی اللہ

علیہ و آلہ وسلم نے پسند فرمایا کبھی خود کیا ہو یا اُسکا ثواب بیان فرمایا ہو +

مُستحسن ۔ ع ۔ صفت ۔ نیک کیا گیا ۔ پسند کیا گیا ۔ نیک ۔ پسندیدہ ۔ مرغوب ۔ خوب

مُستحق ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) حقدار ۔ حق رکھنے والا ۔ دعویدار ۔ دعویٰ دار ۔ حکاری ۔

(۲) لائق ۔ مستوجب ۔ قابل ۔ سزاوار ۔ (۳) مُفلس ۔ محتاج ۔ مسکین ۔ نادار

مُلّا ۔ فقیر ۔ مستحقِ زکوٰۃ و خیرات ۔ بھوکا ۔ جیسے یا مستحق کھلانے کی سُنت مانی ہے

مستحق ٹھیرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حقدار قرار دینا +

مستحق ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حقدار ہونا ۔ حقدار ہونا ۔ لائق ہونا +

مُستحکم ۔ ع ۔ صفت ۔ مضبوط ۔ اُستوار ۔ سخت ۔ پائدار ۔ پکا + اٹل ۔ اچل

تھر ۔ قائم رہنے والا +

مُستدعی ۔ ع ۔ صفت ۔ استدعا کرنے والا ۔ خواہش کرنے والا ۔ خواہشمند ۔

درخواست کنندہ ۔ کسی بات کا چاہنے والا +

مُستدیر ۔ ع ۔ صفت ۔ گول ۔ مدوّر +

مُسترد ۔ ع ۔ صفت ۔ رد کیا گیا + واپس کیا گیا +

مستری ۔ ہ ۔ مسخ (انگلش MASTER ماسٹر) اسم مذکر (۱) اہلِ حرفہ کا

افسر ۔ دستکاروں کا سردار (۲) میر عمارت + (۳) ہر ایک کاریگر کسی پیشہ

کا کاریگر ۔ اہلِ حرفہ ۔ لوہار ۔ بڑھئی ۔ معمار وغیرہ +

مُستزاد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی بڑھایا گیا ۔ زیادہ کیا گیا ۔ طرّہ ۔ علاوہ ۔

مگر کہیں آگے کی تعریف میں صرف لکھکر مستزاد لکھا ہے (بولنے کا محاورہ)

(۲) عروض میں وہ شعر جسکے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اُسی

مصرع کے رُکن اوّل اور رُکن آخر کے برابر ہو ۔ مگر خوبی یہ ہے کہ جس مصرعے

یا بیت کے بعد آئے کلام او رمعنی میں ربط بھی رکھے اور نیز یہ بھی ایسا ہو کہ مصرع

یا بیت معنی میں اُسکی محتاج نہو جیسے

اے طبیبو مرے جینے کے کچھ آثار نہیں ۔ ذکر و فکر دوا

اُس مسیحا کو دکھادو تو کچھ آزار نہیں ۔ ابھی ہوجائے شفا

مُستسقی ۔ ع ۔ صفت ۔ سیرابی کی طلب کرنے والا ۔ استسقا کی بیماری والا

پیاسا ۔ تشنہ + وہ شخص جسے جلندر ہو ۔ جلودری ۔ جلندری +

مُستطاب ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش آمدہ ۔ پاک آمدہ + خوش ۔ پاکیزہ + اچھا ۔

عمدہ ۔ خوب + جمیل ۔ مبارک ۔ خجستہ +

مُستطیل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جسم دراز ۔ طویل جسم یا سطح + وہ دراز جسم جسکا طول

عرض برابر نہو ۔ وہ چار ضلعوں کی شکل جسکے چاروں زاویے قائمے اور مقابل کے

مست

تھلے برابر ہوں ✦

مُستَظہِر۔ ع۔ صفت:- (۱) مدد چاہنے والا خواہانِ امداد ✦ قوی پُشت پُشت پناہ کی طلب کرنے والا (۲) ظہور کے طلب کرنے والا۔ ظہور چاہنے والا (۳) بعض موقع پر یاد کے معنی میں بھی آیا ہے ✦

مُستَعار۔ ع۔ صفت:- مانگے کو لیا ہوا۔ مانگا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا ✦ چند روزہ جیسے حیاتِ مُستعار ✦

مُستعار دینا۔ ف۔ فعل متعدی:- مانگے دینا۔ اُدھار دینا۔ چند روز کے واسطے دینا

مُستعار لینا۔ ف۔ فعل لازم:- مانگے لینا۔ اُدھار لینا ✦

مُستَعجِل۔ ع۔ صفت:- تعجیل کرنے والا۔ جلدی کرنے والا۔ جلد باز ✦

مُستَعِد۔ ع۔ صفت:- (۱) تیار۔ آمادہ۔ موجود۔ مہیا ✦ کمربستہ (۲) چُست چالاک۔ تیز۔ ہوشیار۔ چترا (۳) لائق۔ قابل۔ پڑھا لکھا ✦ (۴) لیس کیل کانٹے سے درست

مُستعد رہنا۔ ف۔ فعل لازم:- تیار رہنا۔ آمادہ رہنا۔ موجود رہنا۔ کمربستہ رہنا ✦ ہوشیار رہنا ✦ کیل کانٹے سے درست اور لیس رہنا ✦

مُستعد کرنا۔ ف۔ فعل لازم:- آمادہ کرنا۔ موجود کرنا۔ تیار کرنا ✦ لیس کرنا ✦

مُستعد ہونا۔ ف۔ فعل لازم:- (۱) آمادہ ہونا۔ تیار ہونا۔ کمربستہ ہونا جیسے لڑنے کو مستعد ہونا (۲) موجود ہونا۔ (۳) لائق ہونا۔ قابل ہونا ✦

مُستَعفِی۔ ع۔ صفت:- استعفا دینے والا ✦ نوکری چھوڑنے والا ✦ عفو چاہنے والا ✦ برطرفی چاہنے والا ✦

مُستَعمَل۔ ع۔ صفت:- عمل میں لایا ہوا۔ کام میں لایا ہوا۔ برتا ہوا ✦ جاری۔ مُروّج۔ چلتا۔ کام دیتا ہوا ✦ رائج۔ سکنڈ ہینڈ ✦

مُستعمل ہونا۔ ف۔ فعل لازم:- برتا ہوا ہونا۔ کام میں آنا۔ برتنے میں آنا ✦ مروّج ہونا ✦

مُستَغاث۔ ع۔ اسم مذکر:- وہ شخص جس سے فریاد چاہیں ✦

مُستَغرَق۔ ع۔ صفت:- ڈوبا ہوا۔ غرق شدہ ✦ نہایت مصروف ✦

مُستَغنِی۔ ع۔ صفت:- (۱) آزاد۔ بری ✦ بے پروا۔ لاپروا ✦ (۲) دولتمند۔ غنی۔ مالدار۔ (۳) مطمئن۔ فارغ البال۔ آسودہ حال۔ غیر محتاج ✦

مُستغنی مزاج۔ ع۔ صفت:- وہ شخص جس کی طبیعت میں بے پروائی ہو آزاد مزاج۔ آزاد طبع۔ مُطلق العنان۔ خود مختار۔ فارغ البال ✦ فارغ الحال ✦

مُستَغِیث۔ ع۔ اسم مذکر:- (از غوث) استغاثہ کرنے والا۔ فریادی۔ نالشی۔ دادخواہ (۲) مدعی۔ دعویدار۔ سائل ✦ اپیلانٹ ✦

مست

مُستَغَاث الیہ۔ ع۔ اسم مذکر:- جس کی طرف دعویٰ کیا گیا ہو۔ مدعا علیہ۔ طرف ثانی جوابدہ۔ فریق مخالف ✦ رسپانڈنٹ ✦

مُستَفاد۔ ع۔ صفت:- فائدہ حاصل کیا ہوا۔ جو چیز فائدے میں حاصل ہو۔ بطور فائدہ حاصل شدہ ✦

مُستَفسِر۔ ع۔ صفت:- استفسار کرنے والا۔ پوچھنے والا۔ تحقیق کرنے والا۔ تحقیق کنندہ

مُستَفِید۔ ع۔ صفت:- فائدہ چاہنے والا ✦ فائدہ کی طلب کرنے والا ✦

مُستَفِیض۔ ع۔ صفت:- فیض چاہنے والا۔ فیض کا خواہاں ✦

مُستَقبِل۔ ع۔ صفت:- (۱) سامنے آنے والا۔ آگے آنے والا۔ آیندہ (۲) زمانۂ آیندہ۔ استقبال کا زمانہ ✦ وہ فعل جو آنیوالے زمانے سے تعلق رکھے بعوض کال

مُستَقَر۔ ع۔ اسم مذکر:- جائے قرار۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ مقر ✦ بکسر قاف ٹھہرا ہوا [illegible]

مُستَقرُ الخِلافہ۔ ع۔ اسم مذکر:- دار الخلافہ ✦ دار السلطنت۔ راج دھانی۔ دار الامارت۔ دار الحکومت۔ جلال الدین اکبر کے وقت میں آگرہ کا یہی لقب تھا ✦

مُستَقِل۔ ع۔ صفت:- مضبوط۔ مستحکم۔ اٹل۔ اچل۔ ٹھہرا۔ پائدار۔ پکا۔ استوار۔ قائم ✦ دوام۔ ہمیشہ۔ مدام۔ استمرار ✦

مُستقل ارادہ۔ ف۔ اسم مذکر:- پکا ارادہ۔ عزم بالجزم۔ مصمم ارادہ ✦

مُستقل اسامی۔ ف۔ اسم مؤنث:- پکی اسامی۔ پائدار نوکری۔ منظوری کی اسامی

مُستقل رہنا۔ ف۔ فعل لازم:- قائم رہنا۔ برقرار رہنا۔ جما رہنا جیسے اپنی رائے یا ارادہ پر مستقل رہنا ✦

مُستقل مزاج۔ ع۔ صفت:- گمبھیر۔ وہ شخص جس کے مزاج میں تلوّن نہ ہو۔ وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال ہو۔ متین۔ دھیما۔ ثابت قدم ✦

مُستَقِیم۔ ع۔ صفت:- سیدھا۔ بہت سرکھ کا نقیض ✦ سیدھا کھڑا ہوا۔ عمود وار جیسے خطِ مستقیم۔ صراطِ مستقیم وغیرہ ✦

مَستَک۔ س۔ اسم مؤنث:- (۱) پیشانی۔ ماتھا۔ (۲) ہاتھی کا ماتھا۔ پیشانی فیل ✦

مُستَکبِر۔ ع۔ صفت:- متکبر۔ مغرور۔ گردن کش۔ گھمنڈی ✦

مُستَلزِم۔ ع۔ صفت:- لازم پکڑنے والا۔ کوئی کام اپنے اوپر لازم کرنے والا ✦

مُستَلزِمِ سزا۔ ع۔ ف۔ صفت:- (قانون) مستوجب سزا۔ قابل سزا۔ واجب التعزیر

مُستَمِر۔ ع۔ صفت:- ہمیشہ رہنے والا۔ مدت رہنے والا۔ دائم۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستقل۔ استوار ✦ رواں۔ پیوستہ ✦

مُستمند۔ ف۔ صفت:- مرکب از (مُست بمعنی غم و مند بمعنی صاحب) لغوی معنی غمگین۔ مجازاً حاجتمند ✦

مست

مُسْتَنَد ع ۔ صفت ۱۔ سند یافتہ ۔ سند پایا ہوا + معتقد ۔ تصدیق کیا ہوا + سند کی تحقیق ۔ قابلِ اعتبار ۔ قابلِ اعتماد ۔ معتبر ۔ جیسے مُستند کتاب ۔ مُستند قول مُستند آدمی ۔ مُستند عالم ۔ مُستند فاضل ۔ مُستند شاعر وغیرہ +

مُسْتَنْبَط ع ۔ صفت ۱۔ باہر لایا گیا ۔ کسی چیز میں سے باہر نکالا گیا ۔ اخذ کیا گیا ۔ چھانٹا گیا

مُسْتَوْجِب ع ۔ صفت ۱۔ واجب کرنے والا + واجب ۔ لائق ۔ سزاوار ۔ قابل ۔ عائد ہونے والا + لازم ہونے والا +

مَسْتُور ع ۔ صفت ۱۔ چھپا ہوا ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ ؎

مُدعائے دلِ حسرت زدہ مستور نہیں وہ تمنا ہے مری جو نہیں منظور نہیں (ظہیر)

مَسْتُورات ع ۔ اسم مؤنث ۱۔ پردہ نشین عورتیں ۔ پردے میں بیٹھنے والی عورتیں ۔ بیاہتا عورتیں ۔ پتربانی +

مَسْتُورہ ع ۔ صفت ۱۔ پوشیدہ شدہ ۔ چھپا ہوا +

مُسْتَوْفی ع ۔ اسم مذکر ۱۔ لغوی معنی پورا لینے والا ۔ مجازاً وہ عہدے دار جو اپنے ماتحت محاسبوں کے حساب کی جانچ پڑتال کرے ۔ محکمہ حساب کا حاکم ۔ اکونٹنٹ جنرل + دیوان ۔ بخشی ۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا + خزانچی +

مَسْتُول ۔ پرتگالی ۔ اسم مذکر ۱۔ بادبان ۔ ستونِ کشتی یا جہاز ۔ تیرِ کشتی +

مُسْتَوِی ع ۔ صفت ۱۔ برابر ۔ ہموار ۔ جیسے سطح مُستوی +

مَسْتی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۱۔ (۱) نشہ ۔ خمار ۔ مد ۔ کیف ۔ وہ کیفیت جو مسکرات سے حاصل ہو ۔ سُکر ۔ (۲) مدہوشی ۔ بے ہوشی ۔ بدمستی ۔ متوالا پن ۔ (۳) رغبتِ جماع ۔ جوشِ شہوت ۔ جھل ۔ آگ ۔ باہ ۔ چُل + اُدماد ۔ اُدمات + خواہشِ نفسانی + وہ حالت یا کیفیت جو پرندوں یا دیگر حیوانات کو ہیجانِ شہوت کے وقت عارض ہو ۔ جیسے کبوتر ۔ شیر ۔ ہاتھی وغیرہ کی مستی ۔ (۴) حرکاتِ خوشی ۔ گُگنتا ۔ آنند (۵) حیوانات کی منی ۔ آبِ منی ۔ (۶) وہ مائیت جو بعض درخت سے ٹپکے ۔ مد ۔ جیسے نیم کی مستی ۔ پہاڑ کی مستی ۔ وہ پانی جو بعض حیوانات کے کان یا گردن یا آنکھ کے قریب سے ٹپکتا ہے جیسے اُونٹ کی مستی ۔ مینڈک کی مستی ۔ ہاتھی کی مستی (ہاتھیوں کی مستی سلامت ہے) +

مستی آنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ مستانا ۔ شہوت میں بھرنا ۔ مد ماتا ہونا +

مستی اُٹھنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ شہوت کا زور کرنا ۔ جماع کی رغبت ہونا ۔ مجامعت کو جی چاہنا ۔ آننگ پر آنا + اُٹھنا +

مستی ٹپکنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ (۱) آبِ مستی کا حیوانات کے کانوں کے قریب یا گردن سے رِس رِس کر گرنا ۔ پہاڑ یا درخت سے مد چُونا (۲) مستی کا نمایاں ہونا ۔ نشہ ظاہر ہونا ۔ نشیلا پن پایا جانا ؎

خدا جانے طلوعِ نشہ میں کیا غضب لائیں ٹپکتی ہے بڑی مستی تری مخمور آنکھوں سے (رسمیٰ)

مستی چڑھنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ مستی میں بھرنا ۔ شہوت کا جوش مارنا ۔ مد ماتا ہونا ۔ متوالا ہونا ۔ مدہ پا آنا +

مستی چھُوٹنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ دیکھو (مستی اُٹھنا) +

مستی لگنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ مستی میں آنا ۔ مست ہونا + حرام سر پر چڑھنا + شہوت میں بھرنا + آپے سے باہر ہونا ۔ اُدماد لگنا +

مستی جھاڑنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۱۔ مستی نکالنا + نشہ ہرن کرنا ۔ نشہ اُتارنا ۔ خمار دور کرنا + شرارت نکالنا +

مستی جھڑنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ مطلب ہرن ہونا ۔ نشہ کرکرا ہونا + شرارت نکلنا ۔ حرامزدگی دور ہونا + اوسان درست ہونا ۔ آپے میں آنا +

مستی میں آنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ دیکھو (مستانا)

مستی نکالنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) شہوت بجھانا + (۲) منی نکالنا ۔ (۳) دیکھو (مستی جھاڑنا) + ٹھیک بنانا ۔ درست کرنا +

مستی نکلنا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ دیکھو (مستی جھڑنا) +

مستی ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ دیکھو (مستی چھوٹنا)

مِسْٹر ۔ انگلش ۔ MISTER اسم مذکر ۱۔ صاحب ۔ خواجہ ۔ میاں ۔ ماشاء اللہ ۔ حضرت ۔ جناب +

مُسْٹَنْڈا ۔ ہ ۔ صفت ۱۔ مو (حاشیہ) بہت ۔ سنڈیا یا ہوا ۔ جسیم ۔ تیار + مُجسنڈ ۔ ہٹا کٹا ۔ ڈھینگرا + ۔ خنگ (ابھند) مسنڈ

مُسْٹَنْڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۱۔ موٹی عورت + ہٹی کٹی +

مَسْجِد ع ۔ اسم مؤنث ۱۔ جائے سجدہ ۔ سر جھکانے کی جگہ + خانۂ خدا + نماز پڑھنے کی جگہ ۔ عبادت خانہ ۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ ۔ بیت ۔ خدا کا گھر ۔ جیسے ٹکے کے لئے مسجد ڈھاتے ہیں ۔ کہاوت ۔ ؎

نقشِ رہیت ہیں بن کا بھی نمازوں میں ہوا جب گرا مسجد کوئی تعمیر بیانوں کی (ناسخ)

مسجد شہندی کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۱۔ مسجد کو منہدم کرنا ۔ ڈھا گرانا +

مسجد شہندی ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۱۔ مسجد گرنا یا منہدم ہونا +

مسجد ڈھانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۱۔ مسجد گرانا ۔ خدا کا گھر گرانا + گناہِ عظیم کرنا +

مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی ۔ و ۔ کہاوت ۱۔ کُل میں سے جزو باقی رہ گیا ۔ اصل میں سے نشانی باقی رہ گئی ۔ ملنے جانے رہے اور نے رہ گئے ۔ اصل چلی گئی یادگار رہ گئی

مسجد کا مینڈھا۔ (ہ)۔ اسم مذکر:۔ مُفت کی روٹیاں توڑنے والا۔ مُفت خورا۔

مسجد میں اینٹ لٹکنا یا اوندھا کر رکھنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) خانہ خدا کی سخت قسم کھانا جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جس طرح میں اینٹ اُلٹا رکھتا ہوں اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو اس طرح یہ گھر اُلٹ جائے ✤

مسجد میں چونہ لگانا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) آنکھوں کی قسم مسجد میں جاکر کھانا۔ کیونکہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی مسجد میں چونہ لگا کر جھوٹ بولے تو اُس کی آنکھیں سفید ہو جاتی ہیں یعنی وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ پس اسی خیال سے یہ معنی نکلے۔ مرادف [illegible]

مسجد کا مُلّانہ۔ (ہ) اسم مذکر:۔ مُلّائے مسجد۔ وہ مُلّا جو مسجد کی روٹیوں پر پڑا ہو ✤

مُسَجَّع۔ ع۔ صفت:۔ باسجع۔ مقفّٰے۔ عبارت مقفّیٰ بندھا باقافیہ بات۔ وہ بات جس میں کلام سجع ہو ✤ (ا) ایک صنعت کا نام جس میں شاعر شعر کے چار حصّے کرکے تین حصّوں کو اُس شعر کے بیچ قافیہ پر تمام کر دیتا ہے [illegible] منشی بھی مسجّع عبارت میں ہر فقرہ میں چند سجع کی رعایت رکھتا ہے۔ مثل [illegible]

مُسجَّل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نامہ یا کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو ✤

مَسجُود۔ ع۔ صفت:۔ سجدہ کیا گیا۔ جسے سجدہ کریں۔ جیسے مسجود خلائق جسے خلقت سجدہ کرے ✤

مَسح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ وضو کے وقت دونوں ہاتھوں میں پانی لیکر ناک سے سر تک [illegible] غسل یا وضو کے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا ✤

مَسحی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ساقیا چمڑے کا موزہ جس پر مسح جائز ہے اکثر علما و امرا پہنتے ہیں (اسکے املا میں تمام انگریزی و ہندوستانی ڈکشنریوں نے غلطی کی ہے)

مَسخ۔ ع۔ صفت:۔ اچھی صورت بدل کر بُری صورت ہو جانا جیسے آدمی کی صورت سے بندر یا حیوان کی صورت میں ہو جانا۔ مزیدار چیز کا بد مزہ ہو جانا۔ اعلےٰ صورت سے ادنےٰ صورت میں آجانا ✤

مسخ ہو جانا۔ (ہ) فعل لازم:۔ صورت بگڑنا۔ اعلےٰ صورت سے ادنےٰ صورت میں آجانا۔ چہرہ پلٹ جانا ✤ کایا پلٹنا یا کایا پلٹ ہو جانا ✤

مُسَخَّر۔ ع۔ صفت:۔ تابع کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا ✤ فتح کیا گیا۔ قبضہ کیا گیا ✤

مسخرا الذی۔ ع۔ صفت:۔ غلط العوام۔ احمق۔ بیوقوف۔ مسخرہ ✤

مَسخَرَہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ٹھٹھول۔ وہ شخص جس پر ٹھٹھا کیا جائے۔ ٹھٹھے باز۔ ظریف۔ وہ شخص کہ جس پر لوگ ہنسیں اور وہ لوگوں پر ہنسے ✤

مسخرہ پن۔ (ہ)۔ اسم مذکر:۔ تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی ✤

مَسخَرَگی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ مسخرہ پن۔ ٹھٹھول۔ مسخرہ ؎

خالی نہیں یہ مسخرگی حظ اٹھانے سے — معشوق چھیڑتے ہیں ہمیں اس بہانے سے (مؤلف)

مُسَدَّس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) شش پہلو۔ چھ کونیا ✤ چھ ضلعوں کی شکل (۲) ایک قسم کی نظم جس میں ہر بیت چار مصرع اور ہر بند چھ مصرعوں کا ہوتا ہے یعنی وہ نظم جس کے چار مصرعے ہم قافیہ اور آخر کی بیت بطور گرہ نئے قافیہ کے ساتھ ہو۔ جیسے مسدّس حالی کا بند:

کسی نے یہ بقراط سے جاکے پوچھا — مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا
کہا دُکھ جہاں میں نہیں کوئی ایسا — کہ جسکی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا
مگر وہ مرض جسکو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اسکو ہذیان سمجھیں

مَسدُود۔ ع۔ صفت:۔ (از سد) بند کیا گیا۔ روکا گیا۔ بند۔ رُکا ہوا ✤ (۲) چیزوں میں حائل کیا گیا

مَسَرَّت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشی۔ خرّمی۔ انبساط۔ خرسندی۔ فرحت۔ آنند۔ نشاط۔ شادمانی۔ مگنتا ✤

مُسرِف۔ ع۔ صفت:۔ بیہودہ خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ لکھ لُٹ۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بیجا خرچ کرنے والا۔ بے اندازہ خرچ کرنے والا ✤

مسرور۔ ع۔ صفت:۔ خوش۔ شادماں۔ خرسند۔ مگن ؎

ملک جہاں زلیخا پکر بھی بد بخت — خواب میں بھی نہ کبھی وصل سے مسرور ہوئے (مصحفی)

مُسَطَّح۔ ع۔ صفت:۔ پھیلا ہوا۔ بچھا ہوا۔ سطح کیا گیا۔ چوڑا۔ کھلا ✤

مِسطَر۔ اسم مذکر:۔ وہ کاغذ کی وصلی جس پر سطریں کھینچنے کے لئے ڈورے سی دیتے ہیں۔ بلیک لائن ؎

زخم ہیں تیغ کے یوں میرے تن لاغر پر — جیسے پرکار سے خط کھینچے کوئی مسطر پر (مصحفی)

مسطر کرنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ لکیریں کھینچنا۔ جدول کرنا۔ ایک دوسرے کے محاذی خط کھینچنا یا نشان ڈالنا ؎

یہ تار سرشک اپنے اب بندھا ہے — کہ صفحۂ سینہ کے مسطر کرونگا (نصیر)

مسطور۔ ع۔ صفت:۔ سطر بندی کیا گیا۔ سطر کیا گیا ✤ مرقومہ بالا۔ اوپر لکھا گیا۔ لکھا گیا۔ تحریر کیا گیا۔ مرقوم ✤

مسعود۔ ع۔ صفت:۔ نیک۔ نیک بخت۔ سعید۔ بھاگوان۔ سعادتمند ✤

مَسقَط۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گرنے کی جگہ۔ (۲) ایشیائے روم کے مشہور شہر کا نام

مَسقَطُ الرّاس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جنم بھوم۔ جنم استھان۔ زادبوم۔ جائے پیدائش۔ مولد۔ وطن۔ (اسکے لغوی معنی سر گرنے کی جگہ ہیں کیونکہ بچے کے پیدا ہونے کے وقت پہلے اسکا سر زمین پر آتا ہے بعد اسکے مولد و وطن کے معنی میں مستعمل ہو گیا) ✤

مسقط کا حلوا۔ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت آبدار چکنا سا حلوا جو اونٹنی کے دُودھ سے تیار کیا جاتا اور اکثر شہر مسقط سے آتا ہے ✤

مسق

مُسَقَّف ۔ ع ۔ صفت :۔ چھت ڈالا گیا ۔ پاٹا گیا ۔ پٹا ہوا +

مَسَک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ؛ ۔ کپڑے کی دو ہیدگی یا تہ بیدگی ۔ کسی زور کے سبب کپڑے کا ذرا سا چل جانا ۔ یونہیں سا پھٹ جانا ۔ چولی کی نسبت زیادہ بولتے ہیں ۔

پیچ لیے وتمہیں کسنے آغوش میں کھینچا ہے کیوں مجھ سے بگڑتے ہو چولی کی مسک دیکھو (نسیر)

مَسَک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ؛ ۔ تڑق جانا ۔ پھٹ جانا ۔ چل جانا ۔ دو بیدہ ہو جانا ۔ پھٹک ہو جانا ۔ چولی کے ساتھ زیادہ موزوں ہے ۔

دامن تنگ گیا تھا کہیں آ سکے دست ہم اللہ رے نازکی وہیں چولی مسک گئی (فراق)

کس شوخ بد مزاج سے وصلت ہوئی نصیب لیتے لئے مرے جو دو پٹا مسک گیا ۔ (بحر)

چلا ہولے ہولے دھمک سے نجنق گئی سب مسک میری چولی کمار و (رنگین)

مُسَکَّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ؛ ۔ وہ چھینکا جو چوپایوں کے منہ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ وہ کھڑی کھیتی یا کھلیان کے اناج پر منہ نہ ڈالیں ۔ منہ چھینکا +

مُسکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ؛ ۔ (پورب ۔ گیتوں میں) (۱) ٹوٹنا ۔ چٹ چٹ ہو جانا ۔ جیسے چوڑیاں مسکائیں (۲ ۔ لازم) مسکرانا ۔ جیسے گورنے کی سن مسکانی +

مُسَک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ؛ ۔ (پورب) ٹوٹ جانا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔ چٹ چٹ ہو جانا ۔ جیسے ۔

ہا لمھوری موری بیاں مرو ری ۔ ہاں ہاں دیکھو چوڑیاں مسک گئیں ۔ ایسی نا کرو جھٹاں (ظہور)

مُسْکِر ۔ ع ۔ اسم مؤنث ؛ ۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز ۔ نشہ لانے والی چیز +

مُسکرات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ؛ ۔ وہ چیزیں جو نشہ کریں جیسے افیون چرس بھنگ وغیرہ

مُسکرانا ۔ فعل لازم ؛ ۔ متبسم ہونا ۔ تبسم کرنا ۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا ۔ آہستہ ہنسنا ۔ کم ہنسنا ۔ خندۂ زیر لب کرنا ۔

جراحت دل عاشق سے کم ہے غنچہ دہن کہ لطف ہونٹوں ہی ہونٹوں میں مسکرانے کا (ظفر)

بری نظروں نے کیا کہا یارب کہ وہ شرما کے مسکرانے لگے ۔ (مجروح)

برباد کر بلکو عالم کا اک ہنسی ہے سو کھیاں کرینگی جبدم وہ مسکرائے (عارف)

گماں دکھینگا کرو مں تجھے دل چرانے کا سمجھ کے آنکھ سب کیا ہے مسکرانے کا (میر سوز)

کل ذکر مرا تھا کیا یہ ہے کا بولے اں کا ہے مسکرا کر ۔ (عاشق)

ہوتا ہے کوئی رونا چشم تر کا یاد ہے مسکرانا بھی لب زخم جگر کا یاد ہے (انجم)

آتی نظر کسی کی ایک سے ترقی میں تا ز ا ں منھ سے بھی تبسم کسی بھا کی شبیہ

وہ بھنگ مسکراکے کہا چتونوں میں ٹک وہ تم ہی دیکھو رہے ہے سر کا سک کی شبیہ (بہار)

مُسکراہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ؛ ۔ خندۂ زیر لب ۔ تبسم ۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں ۔ ہونٹوں میں ہنسنا +

مسک

مَسْکَن ۔ ع ۔ اسم مذکر ؛ ۔ جائے سکونت ۔ رہنے کی جگہ ۔ باس ۔ گھر ۔ مکان ۔ محل ۔ خانہ ۔ ٹھور ۔ ٹھاؤں ۔ ٹھکانا ۔ مقام ۔ قیام گاہ ۔

دل ویراں کو جب دیکھا تو بولے یہ ہے اُجڑا ہوا مسکن کسی کا ۔ (داغ)

(اصل میں بصیغۂ اسم ظرف خلاف قیاس ہے کیونکہ باب نصر ینصر سے جائے سکونت اور رہنے کی جگہ کے معنوں میں ہے لیکن قاعدہ کے موافق بفتح بھی درست ہے) +

مُسَکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ؛ ۔ (پورب) ٹوٹنا ۔ تڑخنا ۔ کڑکنا ۔ چٹ چٹ ہونا ۔ جیسے چوڑیاں مسکنا +

مَسَکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ؛ ۔ (۱) چاک ہونا ۔ پھٹنا ۔ چرنا ۔ چلنا ۔ دو بیدہ ہونا ۔ یونہیں سا پھٹنا ۔ چولی کے ساتھ زیادہ مستعمل زیبا اور موزوں ہے ۔

وہ اُٹھی ہوئی چین پشواز کی وہ مسکی ہوئی چولی انداز کی (میر حسن)

اندام گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک جوں خوش قدوں کے تن پہ مسکتی ہے بالیاں (سودا)

ادھر تو مسکی ہے چولی اُدھر کھلے ہیں بند نہ جانے کیسے یہ کوئی بہار ساری رات (میاں رنگین)

اپنی مسکی ہوئی چولی کا ذرا تنگ تو دیکھ یہ ستم آپ پہ ہوا ہے ترے غبارے سے (مصحفی)

بیٹھے جو سامنے وہ دوپٹا اتار کے پھولا میں اسقدر کہ انگرکھا مسک گیا (خورشید)

جامہ سے اپنے باہر یکبار ہو گئے وہ مَس کرنے میں جو ہے چولی انہوں کی مسکی (مرزا)

اپنا تو جبکہ لا بس کام ہو گیا گو اور طرح اسکی ہو چولی مسک گئی (لطف)

شب وصال میں چاہتا پانی تھی مجھے مسک گئی ہے ہر اک بہانے تہا انگی (مضمون نظم)

یہ خز ترے چلتے ہوئے نہیں سے بھینہ کچھ ضد نہیں ہے
نہیں تم آتے اگر کہیں سے تو کیوں یہ انگیا مسک ہی ہے (مصرعہ)

(۲ ۔ پورب) پکڑنا ۔ بوجھنا ۔ کول بھرنا ۔ جیسے دھر مسکارات مری ہولی +

مِسْکوٹ ۔ و ۔ اسم مؤنث ؛ ۔ صحیح (انگلش MESS میس) (۱) کھانا طعام (۲) گروہ ۔ جماعت ۔ ایک دسترخوان پر کھانے والے ۔ ہم طعام ۔ ہم پیالہ ہم نوالہ (۳) صلاح مشورہ ۔ جیسے آج تمہارے ہاں کیا مسکوٹ ہو رہی تھی ؟

مسکوٹ کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ؛ ۔ صلاح کرنا ۔ مشورہ کرنا ۔ پنچایت جوڑنا ؟

مسکوٹ ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ؛ ۔ پنچایت ہو کر صلاح و مشورہ ہونا +

مسکوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ؛ ۔ کروٹ کا دھچکا + (کاف مفتوح ۔ براو مجہول) +

مسکوڑا لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ؛ ۔ دھچکے سے کروٹ نفشہ پہلو بدلنا ۔ جیسے ایک ہی مسکوڑے میں ڈلکا نکل گیا +

مسکوڑا مارنا ۔ و ۔ فعل متعدی ؛ ۔ دیکھو (مسکوڑا لینا)

مَسکوک ۔ ع ۔ صفت ؛ ۔ سکہ کیا ہوا ۔ ٹھپا لگا ہوا + وہ سونا یا چاندی کا ٹکڑا جس پر

مسک

جسپر سکّہ لگایا گیا ہو۔ سرکاری چھاپ کا سکّہ +

مُشک ۔ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تازہ نکلا ہوا خوشبودار کچا گھی۔ نونی + جھاگ + وہ گھی جسے ابھی تک تایا نہو مکّھن (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں ادویات سے بستہ کیا ہوا پارہ سیماب بستہ۔ بوٹی سے بیٹھا ہوا پارہ۔ زیبقِ منجمد ؎

دل نہ آنے سے شیرا عاشق دیتا گا کان کے پچھے سے مسک بنگیا سیماب کا (ہجر)

مِسکین ۔ع۔ صفت۔ (۱) غریب۔ عاجز۔ بیچارہ گئو۔ نہتا۔ خاکسار۔ فروتن۔ ناتواں۔ آدھین (۲) مُفلس۔ نادار۔ (۳) بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ۔ (۴) حلیم۔ بُردبار۔ (اصل میں مسکین کے معنی مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یعنی بہت ہی بے حرکت اور ناطاقت۔ صاحبِ قاموس نے لکھا ہے کہ وہ شخص جسے تنگدستی اور فقیری نے بے حرکت اور ناطاقت کر دیا ہو۔ اہلِ شرع کی اصطلاح میں مسکین وہ شخص ہے جسکے پاس کچھ بھی نہ ہو اور اُلحق تاہم ہو لیکن فقیر وہ ہے جسکے پاس اتنا مال نہ ہو کہ اُسپر زکوٰۃ واجب آئے)

مسکین صُورت ۔ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی صُورت پر مسکینی اور غربت برستی ہو مگر درحقیقت بڑا حرامزادہ ہو۔ گُربۂ مسکین۔ مسکین سی صُورت کا شخص۔ فریبی حرامزادہ + قابلِ رحم صُورت والا +

مسکین طبع ۔ف۔ اسم مذکر۔ حلیم الطبع۔ نہایت غریب اور متواضع شخص وہ شخص جسکی طبیعت میں بالکل شر نہو۔ فروتن +

مِسکینی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ غریبی۔ حلیمی۔ عاجزی۔ فروتنی۔ انکسار + غربت + مُفلسی۔ ناداری۔ عُسرت +

مِسَل ۔ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مِسْل بمعنی روئداد مقدمہ) +

مَسَل ڈالنا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ مَل ڈالنا + کچل ڈالنا + روند ڈالنا پامال کر دینا + پیس ڈالنا۔ توڑ مروڑ ڈالنا۔ مل دل ڈالنا۔ مروڑ ڈالنا چُرمُر کر ڈالنا +

مسل کر ۔ف۔ متعلق فعل:۔ توڑ مروڑ کر + کچل کچلا کر۔ روند کر۔ مَل دَل کر چُرمُر کر کے پیس پسا کر ؎

آتِش کھنے لگی تھی خرام ناز کی وہ پاسے میرے دل کو مسل کر زیرِ پا (داغ)

مَسَل کر رکھ دینا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ توڑ مروڑ کر رکھ دینا۔ کچل کچلا رکھ دینا ؎

پریزاد کا مجھ پہ سایہ پڑا ہے وہ رکھ دیگا چٹکی میں مجکو مسل کر (اختر)

روند ڈالنا پیس کر رکھ دینا جب آٹے کے ساتھ کہینگے تو گوندھنے سے مُراد ہوگی) +

مُسَلَّح ۔ع۔ صفت۔ ہتیار بند۔ شستہ و حاری۔ کربستہ +

مسلح جنگ ۔ع + ف۔ صفت۔ لڑائی کے واسطے کربستہ +

مسلح ہونا ۔ف۔ فعل لازم۔ ہتیار باندھنا کربستہ ہونا کمربندی کرنا ہتیار لگانا

مسل

لڑنے کو مستعد ہونا + کیل کانٹے سے درست اور لیس ہونا +

مَسلَخ ۔ع۔ اسم مذکر۔ کمیلا۔ جانوروں کے کھال اُتارنے کی جگہ۔ جانوروں کو ذبح کرکے صاف کرنے کا مقام۔ مجانا۔ مذبح۔ بوچڑ خانہ +

مُسَلسَل ۔ع۔ صفت۔ سلسلہ بندی کیا گیا۔ زنجیرہ بند۔ لڑی بند۔ مجانا متواتر۔ متصل۔ پے درپے۔ پیہم۔ یکے بعد دیگرے +

مُسَلَّط ۔ع۔ صفت۔ تسلّط کرنے والا۔ قبضہ کرنے والا۔ قابض + غالب۔ زورآور۔ طاقتور۔ جیسے فلاں شخص اپنے آقا کی طبیعت پر مسلط ہے۔ یعنی چھایا ہوا ہے۔ یا یُوں کہو کہ قابو یافتہ وچیرہ دست ہے +

مَسلَک ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ چلنے کی جگہ (۲) قاعدہ۔ طریقہ

مُسَلَّم ۔ع۔ صفت۔ (۱) سالم رکھا گیا۔ برقرار رکھا گیا۔ پُورا کامل۔ ثابت۔ سمُوچا جیتا۔ سگا۔ سب۔ سالا۔ (۲) تسلیم کیا گیا۔ مانگیا۔ واجب التسلیم۔ ماننے کے قابل۔ اعتراض سے بری ؎

وہ دل میں تشبیہ رنگِ گُل کو کرے سے تر کیا نازکی اُسمیں مسلم ہے مگر نازکہاں۔ (مصحفی)

زہد و اعظا میں کچھ کلام نہیں سب مسلّم مگر شباب بھی ہے؟ (ظہیر)

(۳۔ف) بیشک۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا ؎

نعل بات میں لے حضرتِ واعظ تاثیر یہ مسلّم کہ پڑھا آپ نے قرآن بہت (داغ)

(۴۔ع) چھت پاٹنے کا تختہ (۵۔ع) مفروض۔ واجب۔ فرض۔ جیسے وہاں جانا تو مسلم ہے (۶۔ف) بحال۔ برقرار۔ (۷) اعتبار کیا گیا۔ باور کیا گیا (۸) سپرد کیا گیا + سونپا گیا۔ ودیعت کیا گیا +

مُسلِم ۔ع۔ صفت۔ (۱) اسلام رکھنے والا مسلمان۔ محمدی۔ اہلِ اسلام۔ جیسے نو مسلم۔ نیا مسلمان (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بھتیجے کا نام جو کربلائے معلّے کے مشہور شہیدوں میں سے ہیں +

مُسَلمان ۔ف۔ اسم مذکر۔ جو شخص مذہب اسلام میں ہو یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیرو۔ محمدی۔ دین احمد کا پیرو۔ مومن + ترک ہوا گرچہ بلفظ بگرن سین و بنج هم مجھ سے گر ہل چال میں سکون ام مشتمل) +

مسلمان کرنا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ اسلام میں لانا دین محمدی میں شامل کرنا محمدی بنانا +

مُسَلمان ہونا ۔ف۔ فعل لازم۔ اسلام لانا۔ دین محمدی میں شامل ہونا۔ اسلام پر ایمان لانا ؎

بگڑے کینے کے بتانے سے ہم سمجھیں گل جو اپنی مسلمان بڑی مشکل ہے (داغ)

مسل

ہوا مسلماں میں اور وہ سے نہ دیں واعظا کو نہ سکے مومن
بنی تھی وہ نہ بلا سے بنی عذاب ہجرِ صنم نہ ہوتا (مومن)

مُسَلمانی - ف - صفت ؛ - (۱) مسلمان سے منسوب ۔ مسلمان سے نسبت رکھنے والا (۲) اسلام - اسلامیت - اہلِ اسلام کے شرائط ؎
زبانیں تیز ان کی ... سے بھی ... ابھی جبڑے سے اُدھیڑینگے مری ساری مسلمانی (مرزا داغ)
(۳ - ۱ -) سنت - ختنہ - (۴ - و - ہندو) مسلمان کی عورت ۔ زنِ مسلمان - مسلمان عورت +

مسلمانی اور آتا کانی - و - کہاوت ؛ - مسلمان ہونے کے باوجود ہمدردی سے پہلو تہی - اپنی جنس سے پہلو تہی +

مسلمانی آبادانی - و - کہاوت ؛ - مسلمانی باعثِ برکت ہے +

مسلمانی کرنا - د - فعل متعدی ؛ - ختنہ کرنا - سنت کرنا - (دلی میں مسلمانیاں کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

مسلمانیاں - و - اسم مؤنث ؛ - (۱) ختنہ - سنتیں (دلی والے بولتے ہیں) (۲ - ہندو) مسلمان عورتیں +

مَسَلنا - ہ - فعل متعدی ؛ - (۱) ہاتھوں سے ملنا - ہاتھوں سے رگڑنا - کچلنا - دبانا ؎
بالک جو آغوش میں میں تو برا ... اب ہے جو کب تک مسلتا رہیگا - (وصل)
خاطر ... نگاہیں کسی کے کوئی ... کوئی ... کے دل کو مسلتا ہے (انور)
(۲) کچلنا - روندنا - پامال کرنا ؎
مشتاق نے کتنے ہی دل و دیدہ فرشِ راہ کا فر خدا کے واسطے انکو مسل کے چل - (عاشق)
پھر کر ستم گرا ناز سے چلنے والے ٹھوکروں میں دلِ عاشق کے مسلنے والے (ظہیر)
(۳) پیسنا - دبانا +

مُسلِمِین - ع - اسم مذکر ؛ - مُسلم کی جمع - مسلمان لوگ +

مَسلُوب - ع - صفت ؛ - سلب کیا گیا - لیا ہوا - چھین لیا گیا - نیست کیا گیا - نابود کیا گیا + مٹایا ہوا - مٹایا گیا +

مَسلُوبُ الحَواس - ع - صفت ؛ - ستراہترا - وہ شخص جسکے حواس سلب ہو گئے ہوں - جسکے اوسان ٹھکانے نہ ہوں + مجنون - دیوانہ - پاگل ...

مَسلُوبُ العَقل - ع - صفت ؛ - جسکی عقل سلب ہوگئی ہو - بے عقل - باؤلا - ... - پاگل - لایعقل - سودائی - مجنون - دیوانہ - فاترالعقل +

مَسلُوک - ع - صفت ؛ - (۱) جاری کیا گیا - آمد و رفت کیا گیا (۲) سلوک کیا گیا - احسان کیا گیا +

مسم

مسلوک ہونا - و - فعل لازم ؛ - سلوک کیا ہوا ہونا - سلوک کرنا - احسان کرنا - دینا - خبر لینا - خبرگیری کرنا - روپیہ پیسہ سے دستگیری کرنا +

مَسلُول - ع - صفت ؛ - (۱) سل کی بیماری والا - (۲ - اسم مذکر) وہ شخص جسے مرض سل یا تپ دق ہو گئی ہو - وہ شخص جسکے پھیپھڑے میں نقص آجانے کے سبب منہ سے خون نکلتا ہو - (۳ - صفت) کھینچا ہوا - باہر نکالا ہوا جیسے سیفِ مسلول

مَسئَلہ - ع - اسم مذکر ؛ - (۱) کوئی پوچھی ہوئی بات - سوال - (۲) مذہبی اصول - دینی قانون کی بات + مقدماتِ عقلی و نقلی کے استفسار کا محل +

مسئلہ بگھارنا - و - فعل متعدی ؛ - (دھتکارنا) مذہبی باتیں بیان کرنا - (ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود تو دینی مسائل کا عامل نہ ہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا پھرے) +

مُسَمّاۃ - ع - اسم مؤنث ؛ - (۱) وہ لفظ یا خطاب جو عورت کا نام ظاہر کرنے کے واسطے اسکے نام کے پہلے لگایا جاتا ہے - علامتِ تانیث (۲) نام رکھی گئی +

مِسمار - ع - اسم مؤنث ؛ - (۱) میخ - کھونٹی - کیل - کیلی (۲) انہدام - تخریب - گرانا - کھودنا + منہدم - قلع و قمع +

مسمار کرنا - و - فعل متعدی ؛ - اینٹ سے اینٹ بجانا - منہدم کرنا - ڈھانا - ویران کرنا - تباہ کرنا - برباد کرنا - اجاڑنا + قلع و قمع کرنا +

مسمار ہونا - و - فعل لازم ؛ - منہدم ہونا - گرنا - ویران ہونا - ڈھینا - اجڑنا - برباد ہونا - اینٹ سے اینٹ بجنا - ٹوٹنا پھوٹنا ؎
کھنڈر دیکھو گے جب اسکو تو غم کے ہاتھوں آہ مسمار مرے دل کی عمارت ہوگی (جرأت)

مُسمُسی - و - صفت ؛ - بظاہر مسکین - درحقیقت کی غریب - گھنّا - چپ - حرامزادی +

مُسمُسی صورت - و - اسم مؤنث ؛ - غریب صورت - گربہ مسکین +

مَسمُوع - ع - صفت ؛ - سماعت کیا گیا - سنا گیا + قبول کیا گیا +

مَسمُوم - ع - اسم مذکر ؛ - زہر دیا گیا - وہ شخص جسکو زہر کھلا دیا ہو +

مُسَمّیٰ - ع - صفت ؛ - نام رکھا گیا - پکارا گیا - موسوم - نامی +

مِسمیرِزم - انگلش - MESMERISM - اسم مذکر ؛ - ڈاکٹر فریڈرک میزمر صاحب باشندہ میزربرگ واقع ملک آسٹریا کا ایجاد کیا ہوا علم ہے خواب مقناطیسی حیوانی یا تاثیر و نظارہ کہنا چاہئے - اس علم میں آدمی کے حواس ظاہری کو برابر افزوں اور ادراکِ باطنی و اظہارِ کمالِ نفسِ ناطقہ معطل کرکے دنیا کے تغیر آیندہ موجودہ گزشتہ حالات کی معلومات بہ شرکتِ خیالات عامل و معمول بہم پہنچانے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں - یہ عمل ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے یا انگلیوں کے آنکھوں کے سامنے متواتر ہلانے سے کیا جاتا ہے کہ

مسن

اشراقین اِس عمل کو صرف تصور کے ذریعہ سے کیا کرتے تھے +

ڈاکٹر مسمر صاحب ۱۷۳۴ء میں پیدا ہوئے اور اول دفعہ ۱۷۶۶ء میں جبکہ اُنکی عمر ۳۲ برس کی تھی اِس علم پر وانا میں ایک کتاب چھاپ کر مشتہر کی - ۱۷۷۸ء میں پیرس گئے - وہاں اُسکا چرچا پھیلا یا اور آخر کو ۱۸۱۵ء میں راہی مُلکِ بقا ہوئے +

صاحبِ موصوف نے کسی بُتی کو جو ہے پر صرف نگاہ کی ٹکٹکی سے مدہوش کرکے غالب آتے ہوئے دیکھکر یہ علم نکالا تھا - بندہ واسوخت منشی شیو پرشاد صاحب برہمن

بجز نظر تجکو پھر اُس شوخ نظر نے دیکھا مسمریزم کا اک عالم ہوا مجھ میں پیدا
دیئے ہوش و خرد ایک قلم استعفا آگیا دفتر ادراک میں سناٹا سا } برہمن
یک بیک چہرۂ گلفام پہ زردی چھائی
وہ غش آیا کہ بدن میں نہیں حرکت آئی

مُسِن - ع - صفت ۱- (۱) سن رسیدہ - عمر رسیدہ - بوڑھا - سال خوردہ - معمر - (۲) پُرانا - کہنہ - پراچین (۳) دانا - کاردان - تجربہ کار (اُردو والے فارسی میں بالتشدید بولتے ہیں) +

مُسنا - ہ - فعل لازم ۱- (۱) گلا دُکا جانا - ملا جانا - کلنے میں آجانا - جیسے گوٹا مُس جانا - (۲) مُس لُٹنا - غارتگری میں آنا - جیسے وہ بیچاری تو رات کو مُسگئی +

مَسنَد - ع - اسم مؤنث ۱- (۱) لغوی معنی تکیہ + گاؤ تکیہ (۲) تکیہ گاہ - تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ - (۳) امیرانہ گدی - چار بالش - نہالی - ایک قسم کا تکلف بستر جسپر امیر لوگ پُشت اور دونوں پہلوؤں میں تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں + سنگھاسن - تخت - صدر ؎

یاد آتے ہیں اسیری میں فقیری کے مزے بوریا خوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی (اسیر)

مسند آرا - ع + ف - اسم مذکر ۱- مسند کو آراستہ کرنے والا - مسند نشین +

مسند تکیہ - ع + ف - اسم مذکر ۱- گدی اور تکیہ +

مسند کا گدھا - ۹ - اسم مذکر ۱- بیوقوف امیر - کاٹھ کا اُلّو - کٹھ پُتلی +

مسند نشین ہونا - ۹ - فعل لازم ۱- گدی پر بیٹھنا - تخت نشین ہونا - کسی گدی یا تخت کا وارث ہونا +

مسند نشینی - ع + ف - اسم مؤنث - راج گدی - تخت نشینی - راج تلک - جلوس +

مُسنَد - ع - اسم مذکر ۱- ٹیک لگا کر بیٹھنے کی چیز - نحویوں کی اصطلاح میں خبر جو مبتدا کا نقیض ہے

مُسندِ الیہ - ع - اسم مذکر ۱- نحویوں کی اصطلاح میں مبتدا +

مَسنُون - ع - صفت ۱- سُنت کی گئی - جائز - وہ فعل جو قانون شریعت سے جائز اور رسُول مقبول سے منسوب ہو +

مسو

مِسواک - ع - اسم مؤنث ۱- دانت صاف کرنے کی لکڑی - دَتون - داتن - دتون

مِسواک کرنا - ۹ - فعل متعدی ۱- دتون کرنا - دانتوں کو لکڑی سے صاف کرنا

مُسوانا - ہ - فعل متعدی ۱- (۱) لٹوانا - غارت کرانا - چوری کرانا - آنکھوں میں خاک ڈلوانا - جیسے ایسے موذی اور نابکاروں سے اپنے تئیں مُسوانا جو دیدہ و دانستہ آنکھوں میں خاک ڈالیں کے رکعت کا ثواب ہے - (۲) چٹکی بھرنا (۳) مسلوانا - کُلوانا - جیسے بچے سے کوئی مسوا کر رکھدیا یہ نہ ہوا کہ آگے سے اُٹھالیں + (دو)

مُسَوَّدَہ - ع - اسم مذکر ۱- (۱) لغوی معنی لکھا ہوا - اصطلاحی وہ عبارت یا تحریر جو پہلی دفعہ سرسری طور لکھی گئی ہو اور ابھی تک دوبارہ صاف نہوئی ہو - وہ عبارت جو بطور خاکہ لکھی ہو - پہلی کاپی - رف کاپی - (۲) - بازاری) بیٹا - پسر (۳ - ۹) مضمون + منصوبہ - ارادہ - مدعا - مطلب ؎

دل میں کتنے مسودے تھے ولے ایک پیش اُسکے روبرو نہ گیا - (میر)

مسودہ کرنا - ۹ - فعل متعدی ۱- اوّل دفعہ بطور سرسری لکھنا - کسی عبارت کا خاکہ کرنا

مسودہ گانٹھنا - ۹ - فعل متعدی ۱- مضمون بنانا - مضمون سوچنا + منصوبہ گانٹھنا +

مَسُور - ہ - اسم مؤنث ۱- عدس - ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکائی جاتی ہے - مزاجاً معتدل - مگر بعض کے نزدیک دوم درجہ میں خشک +

مَسُوڑا - ہ - اسم مذکر ۱- وہ گوشت جسمیں سے دانت نکلتے ہیں - دانتوں سے اُوپر کا گوشت - لثہ - جائے دنداں - گوشت بُن دنداں +

مَسُوسا - ہ - اسم مذکر ۱- (مشترک) ۱- افسوس - پچھتاوا - ملال - دریغ + ملال - آزردگی - رنج ؎

زندگانی کا بھروسا ہے عبث مالِ دنیا کا مسوسا ہے عبث - (رنگین)

(۲ - ہندو) دباؤ - دبانا - دبوچنا - جیسے من کی ماری کا سے کہوں پیٹ مسوسا دے دے رہتوں (۳ - ہندو) چُپ - ضبط - خاموشی - جیسے سوکو سا اور ایک مسوسا برابر ہے) +

مسوسنا - ہ - فعل متعدی ۱- (۱) اینٹھنا - مروڑنا - بل دینا - ملنا - (۲) دبانا - نچوڑنا (۳) جذبہ یا ولولہ کو ضبط کرنا - روکنا - تھامنا - شکوہ و شکایت نہ کرنا - (۴) افسوس کرنا - پچھتانا + غم کرنا - رنج کرنا - دل میں رنج کرنا - غم کھانا - کُڑھنا - کلپنا - صدمہ کے باعث دل پر ہاتھ رکھنا - صبر و جبر اختیار کرنا - دل و جگر کو بند رکھنا - تھامنا - جیسے صبر کا گھونٹ پینا

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہتھیلیاں تو جان اُسکو دیکھ تجھے جس نے غش کیا
کیا کیجے کہ بن بولے رہا بھی نہیں جاتا اللہ کہاں تک کوئی اِس دل کو مسوسے } (انشا)

مسو

پیچ لب خیال سے ہوسے کہاں تلک ۔ بیتاب دل کو کوئی مسوسے کہاں تلک (نکہت)

دیرسے وعادہ غیر کو جب مجھکو کوس کے ۔ رہجاؤں کیوں نہ اپنا کلیجا مسوس کے (مسرور)

مسوں کا سبزہ ۔ (۔ اسم مذکر ۔ سبزۂ نوخط ۔ موچھوں کے روئیں ؎

ہو کیوں نہ تشنۂ خوں ہمسے وہ بیکسوں کا ۔ ہے تیغ کا جوہر سبزہ تری مسوں کا (مصحفی)

مَسہری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا پردہ دار پلنگ جو مکھیوں مچھروں وغیرہ سے محفوظ ہوکر سونے کے لیئے بنایا جاتا ہے ۔ چھپر کھٹ ۔ کٹ خوابگاہ ؎

اب کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل ۔ بس اک دم میں مسہری ہوگئی بیکار سونے کی (ناسخ)

وصل کے بعد مرگ ٹھہری ہے ۔ اس سئے قبر پہ مسہری ہے (امن علی سحر)

(یہ لفظ اصل میں بزبان سنسکرت مشی ۔۔۔ بمعنی مچھر اور ہری ۔۔۔ بمعنی دور کرنے یا ہٹانے سے مرکب ہے یعنی مچھروں سے محفوظ رکھنے والی چیز) +

مُسہِل ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) اسہال لانے والا ۔ دست آور + وہ دوا جس سے دست آئیں (۲) اسم مذکر :۔ جلاب ۔ جیسے آج انہوں نے مسہل لیا ہے +

مُسہل دینا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ جلاب دینا ۔ دست آور دوا کھلانا +

مُسہل لینا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ جلاب لینا ۔ دست آور دوا کھانا +

مَسی ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ سیاہی ۔ روشنائی ۔ اِنک ۔ مداد +

مِسی ۔ ف ۔ صفت :۔ مس کا بنا ہوا ۔ تانبے کا بنا ہوا ۔ مس کا +

مِسی جوش ۔ و ۔ صفت :۔ ٹکا جھال ۔ وہ جھال جو تانبے پیتل کے ٹانکے سے لگایا جائے +

مسی جوش کرانا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ ٹکا ٹانکا لگوانا ۔ مضبوط جھلوانا +

مِسّی ۔ و ۔ صفت :۔ موٹے جھوٹے اناج کی ۔ مونگ ۔ ارد یا موٹھ چنے وغیرہ کی جیسے مسی روٹی +

مِسّی کُسّی ۔ ہ ۔ صفت :۔ غریبوں کے کھانے کی روٹی ۔ موٹے اناج کی روٹی ۔ دال دلیا + مونگ موٹھ چنے ارد وغیرہ کی روٹی +

مِسّی یا مِسی ۔ اول اردو دوم فارسی ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا منجن جو مازوپھل ۔ لوہ چون ۔ طوطیا وغیرہ سے تیار کیا جاتا اور ہندوستان کی عورتیں شادی ہو جانے پر جب تک سہاگن رہتی ہیں اسے لگاتی ہیں ۔ اگرچہ اس سے دانتوں پر سیاہ ریخیں جم جاتی ہیں مگر یہ ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے ۔ جیسے مسی کا جل کسکو میاں چلے جس کو زنگ کا سا بخوبی اعظم تانبا ہے اسلیئے یہ نام رکھا گیا ؎

مسی ہے مثل سر کے لب اسکا نگیں ہے ۔ بوسہ جو آج لیجے لعل سکنجبیں ہے ۔ (نادر)

(۲ ۔ طوائف) کنچنیوں کی ایک رسم اور شادی جسمیں تمام قوم کی ضیافت اور ناچ رنگ ہوکر یہ رسم ادا کی جاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک کسبی مسی نہیں لگا سکتی کہ اسمیں خرچ بہت پہنچتا ہے ۔ اس رسم میں کسبی کو مثل عروس آراستہ کرتے ہیں +

مسی

مِسّی کا جل کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ (عن) سنگار مسی لگانا ۔ سنگار کرنا ۔ کنگھی چوٹی کرنا

مِسّی کی دھڑی ۔ و ۔ اسم مؤنث :۔ عو ۔ مسی کی تہ جو عورتیں خوبصورتی کے لیئے ہونٹوں پر جماتی ہیں ؎

چال اٹکھیلی خوش آواز چھریرا وہ بدن ۔ دکھا ہونٹوں پہ جما پان کا رصہ پرجوبن
جل کے کوئلہ ہوئی مسی کی دھڑی پر سوتنا ۔ گنوئیں جھکو انے ہزاروں کو وہ بھیجا موقن
دہن تنگ کی تعریف نے خاموش کیا ۔ شوخی دیدۂ شبگوں نے ہرن ہوش کیا
(ترجیع بند)

مسی کی دھڑی اپ غضب پان کا لاکھا ۔ دل خوں کیئے دیتا ہے ادھر رنگ حنا لوُر (ادب)

مِسّی کی دھڑی جمانا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ مسی کی تہ ہونٹوں پر جمانا +

مِسّی لگانا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ مسی ملنا ۔ دھڑی جمانا +

مِسّی مَلنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ مسی لگانا +

مِسّی ہونا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ طوائف کی ایک مشہور رسم کا نام جسکی کیفیت مسی میں دیکھو ؎

ہمکو ماشق لب دنداں کا سمجھکر اسنے ۔ رقعہ بھیجا ہے کہ ہے آج ہماری مسی ۔ (ناسلم)

مِسیت ۔ و ۔ اسم مؤنث :۔ دگلوار مسجد +

مَسیح ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مسح کیا گیا ۔ ملا گیا ۔ چونکہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے سر پر فرشتوں نے تیل ملا تھا ۔ اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا نیز چونکہ مردے کو زندہ کردینا آپ کا معجزہ تھا اس وجہ سے اکثر شعرا معشوق کی لنترانی یا بہانۂ حیات بخش کے ساتھ اسکو منسوب کرتے ہیں ؎

ہے کون مسیح تمکو جلانے تو بیاں پر ۔ کرتا ہے غضب کہنا یہ بندا کسی کا (بدر)

مسیحا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مسیح عیسٰی علیہ السلام کا لقب ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جنکا مُردے کو جلا دینا معجزہ تھا ۔ اسمیں الف زائد ہے نہ کہ ندائیہ ؎

تیرا بیمار نہ سنبھلا جو سنبھالا لے کر ۔ چپکے ہی بیٹھ رہے دم کو مسیحا لے کر (ذوق)

(قرآن شریف میں لفظ مسیح آیا ہے پس الف کی زیادتی فارس والوں کا تصرف ہے اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ لفظ سریانی زبان میں مشیحا بمعنی مبارک تھا اس سے مسیحا کر لیا ۔ واللہ اعلم بالصواب

مسیحائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ کار مسیح ۔ مسیح کے معجزے والی طاقت + اعجاز نمائی ۔ حیات بخشی ؎

کشتۂ عشق کے حق میں تو تمہاری بھی مسیح ۔ کام آئی نہ مسیحائی کہو کیا باعث (عاشق)

مسیحائی کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کار مسیحا کرنا ۔ اعجاز نمائی کرنا ۔ اعجاز کرنا ۔ جلانا ۔ حیات بخشنا ۔ (۲) مرتے کو بچانا ۔ نہایت ۔۔۔ تندرست کرنا +

مَسیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ موچھوں کے روئیں جو ابتدا میں نکلتے ہیں ۔ سبزہ آغاز ؎

چہرۂ رنگیں کوئی ویران رنگیں ہے مگر ۔ حسن طالع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابروئے دوست (آتش)

مسی

مسیں بھیگنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مونچھوں کے روئیں نکلنا۔ مونچھوں کی علامت کا نمایاں ہونا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ آغاز شباب ہونا ٭

پرکشیں آہیں ہماری وہ مسیں بھیگتی ہیں   چار بوسے نہ دے تاسحر ہوا چار ابرو (اشک)

واں مسیں بھیگیں لگا ہونے عیاں خط سبز   شو بادا سے مرگ آب زندگانی کم ہوا۔ (رضا صاحبا)

سبزے کا ہے عبور مسیں بھیگنے لگیں   گویا ہے اپنے آپ سے وہ آبدار رخ

بھیگتی اپنی مسوں پر رہے دم پھیرتے ہیں ماندہ   ہیں یہی دو چار مونچھ جب دیکھ کر وہ لیلے } الشا

مَسینہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ موٹا اناج۔ جیسے مسور۔ مٹر۔ ارد۔ مونگ۔ موٹھ۔ کھسای وغیرہ

مُشابہ۔ ع۔ کلمۂ تشبیہ:۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ چون۔ جیسا ٭ ہمتا۔ ہمشکل۔ مطابق۔ یکساں

مُشابہت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مطابقت۔ موافقت۔ ہمشکل۔ روپ۔ شبیہ۔ تشبیہ ٭

مُشار۔ ع۔ صفت:۔ اشارہ کیا گیا۔ بتایا گیا۔ جتایا گیا ٭

مُشارٌالیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو ٭ جسکا اوپر اشارہ آچکا ہو۔ مذکورالصدر ٭

مَشاطہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ عورت جو دلہن کے سر میں کنگھی چوٹی کرے سرمہ لگائے ابٹنا ملے اور بنا سنوار کر بٹھائے ٭ وہ عورت جسکا پیشہ لوگوں کے گھروں میں جاکر کنگھی چوٹی کرنے کا ہو ٭

ہر پیچ و خم میں اُلجھے ہوئے ہیں ہزار دل   مشاطہ سے کہو کہ سمجھ کر بنائے زلف (ناظم)

(۲۔ ۵) وہ عورت جو بیاہ شادی کرانے کا پیشہ رکھے۔ نائن۔ عورتوں اور مردوں کی باہم نسبت کرانے والی عورت۔ بیچ والی ٭ دلالہ۔ کٹنی عورت۔ مرد کو ملانے والی عورت ٭

ہے تلاش ان روزوں کس نوجوان کی کسے   صورتِ مشاطہ پھرتا ہے جو گھر گھر آفتاب (ناسخ)

(یہ لفظ مشط بمعنی کنگھی سے مشتق ہے۔ اُردو والے عوام الناس بضم میم و بتخفیف قشطہ بولتے ہیں)

مُشاعَرہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ شاعروں کا باہم مل ہو کر شعر طرازی کرنا۔ شعرخوانی ٭

مَشاغِل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مشغل کی جمع۔ مشغلے۔ شغل۔ کام ٭

مُشافَہہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ روبرو۔ سامنے۔ منہ در منہ جیسے بالمشافہ بات کہنا۔ رُوبرو بات کہنا ٭ (اُردو بول چال میں لفظ ہوز کو ساکن کر دیتے ہیں) ٭

مَشّاق۔ ع۔ صفت:۔ کسی کام میں نہایت مشق رکھنے والا۔ بہت مشق کرنے والا۔ ماہر۔ تجربہ کار۔ کامل مہارت رکھنے والا۔ خوب واقف۔ آزمودہ کار۔ چالاک ٭

مَشّاقی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نہایت مشق۔ مہارت۔ دسترس۔ تجربہ ٭

مَشام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ محلِ قوتِ شامہ۔ دماغ۔ بو سونگھنے کی جگہ (اصل میں بہ تشدید میم دوم تھا مگر فارسی اور اُردو میں بہ تخفیف میم مستعمل ہے۔ وہ بخیلت بر لفظ جمع کا صیغہ بمعنی ناک ہے

مشت

ترجیح ہو گیا ہے۔ کیونکہ مشم صیغہ اسم ظرف کی جمع مشام ہے جو شم مصدر سے ماخوذ ہے پہلا میم کو بسبب جمع اور خام کرکے مشم و مشام بنا لیا۔)

مُشاوَرَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مشورت کرنا۔ آپس میں مل کر مشورہ کرنا۔ باہم صلاح کرنا۔ باہمی مصلحت ٭ مسکوٹ۔ پنچایت۔ کونسل ٭

مُشاہَدہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھنا۔ نظارہ۔ دید۔ معائنہ۔ درشن ٭ یعنی تجربہ۔ دلیلِ بصری۔ یعنی ثبوت۔ صوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ ٭

مُشاہَدہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھنا۔ معائنہ کرنا۔ دیکھنا بھالنا ٭ دیکھ کر تجربہ کرنا۔ صوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ کرنا ٭

مُشاہَدہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھنے میں آنا ٭

مُشاہَرہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ماہیانہ۔ تنخواہ۔ طلب۔ مرسوم ٭ وظیفہ ٭

مَشاہیر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱۔ شہر بمعنی ماہ ہا) مشہور کی جمع خلافِ قیاس۔ نامور اور مشہور آدمی۔ بزرگ آدمی۔ صنادید ٭

مَشائخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ شیخ کی جمع۔ بزرگ آدمی۔ بڑا کا پیر۔ عالم۔ صوفی ٭ پارسا۔ پاک دامن۔ نیک بخت آدمی ٭ مجتہد ٭

مُشایَعَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پیروی۔ تقلید (۲) کسی کو تھوڑی دُور پہنچانے جانا۔ کسی کو رخصت کرنے کے واسطے تھوڑی دُور تک جانا ٭

مَشّائین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (مشائی کی جمع) چلنے والے ٭ اصطلاح میں حکیموں کا وہ گروہ جو حقائقِ اشیا کا ادراک دلیل کے بغیر نہیں کر سکتا یعنی وہ حکیم جو اُٹھتے اور علامات کے ذریعہ سے مقصد تک پہنچتے اور ہر امر کی دلیل پر چلتے ہیں یا یوں کہو کہ وہ حکیم جو دریافتِ حقائق کے لئے مُلک در مُلک پھرا کرتے تھے یا یہ کہ ایک دُوسرے کے پاس جاکر علم حاصل کیا کرتے تھے ٭

مُشبِک۔ ع۔ صفت:۔ جالیدار۔ وہ شے جسمیں سوراخ سوراخ ہوں ٭

مُشَبَّہ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تشبیہ دیا گیا۔ تمثیل دیا گیا ٭ نسبت دیا گیا۔ مقابلہ کیا گیا (۲۔ نحو) وہ چیز جسکے ساتھ تشبیہ دیں ٭

مُشَبَّہٌ بہٖ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ چیز جسکے ساتھ تشبیہ دیں۔ وہ شے جس سے تشبیہ دی جائے

مُشت۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (سنسکرت مُشٹ مُشٹک ...) (۱) مُکا۔ گھونسا۔ ڈُک (۲۔ اسم مؤنث) مُٹھی۔ جیسے یک مُشت (۳۔ ...) پانچ۔ خمس۔ پنج ٭ کمتر سکہ۔ خاشہ ٭

مُشتِ اُستُخواں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُٹھی بھر ہڈیاں۔ تھوڑی سی ہڈی کہ باؤ والا ... جان دبلا پتلا۔ بسبب ضعف ... مشتِ استخواں باقی ... سب ... ہے

مشت

مُشتِ خاک - ف - اسم مؤنث :- خاک کی مٹھی - خاک کی چٹکی + انسانِ ضعیف البنیان +

مُشت زن - ف - اسم مذکر :- (۱) مُکّے باز - گھونسے باز - گھونسوں سے لڑنے والا (۲) پہلوان - مل - کُشتی گیر (ازنجا کہ کُشتی سے پیشتر پہلوان اپنے دُشمن پر مُکّے مارنے ہیں اسی سے یا اس سبب سے کہ اپنی جوڑ کے مُنہ پر کُشتی کے وقت تھپڑ مارے جاتے ہیں یہ نام رکھا گیا) +

مُشت زنی - ف - اسم مؤنث :- مُکّے بازی - گھونسم گھونسا - مُکّم مُکّا - پہلوانی - جلق زنی +

مُشت مال یا مُشت مالی - ف - اسم مؤنث :- کلاوَلی - چپّی - مالش جسم جو حمّامی لوگ حمّاموں میں کیا کرتے ہیں - ملّائی +

مُشت مالی کرنا - ف - فعل متعدی :- بدن کو غسل سے پیشتر مَلنا دَلنا - جسم کی مالش کرنا - چپّی کرنا + حمّامیوں کا غسل کرانے سے پیشتر ملّائی وغیرہ کرنا +

مُشتاق - ع - صفت :- (۱) آرزومند - متمنّی - اشتیاق رکھنے والا - شائق - خواہشمند - طالب - خواہاں - مُستدعی - (۲) منتظر - انتظار کرنے والا -

خط نہیں جا چکا کہ گھبرایا پھر رہا ہوں جواب کا مُشتاق - (میر ممنون)

مُشتاق ہونا - ف - فعل لازم :- (۱) آرزومند ہونا - متمنّی ہونا - خواہشمند ہونا - طالب ہونا - خواہاں ہونا - (۲) منتظر ہونا - راہ دیکھنا +

مُشتاقانہ - ع + ف - تابع فعل :- خواہشمندانہ - آرزومندانہ - مُشتاق کی مانند +

مُشتَبہ - ع - صفت :- مشکوک - جس میں شبہ ہو - احتمال کردہ شدہ - مُذبذب - مُبہم - شک کیا گیا - شُبہ کیا گیا +

مُشتَرَک - ع - صفت :- (۱) ساجھے کا - ملا ہوا - شرکت کا - شاملات کا - شامل - دو میں شریک پتّی کا - (۲) وہ لفظ جو دو معنی کے واسطے بنایا گیا ہو یعنی ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ موضوع ہو +

مُشتَرَکہ - ع - صفت :- ساجھے کا - شرکت کا - شاملات کا - ملا ہوا - شریک - مشمولہ +

مُشتَرِی - ع - اسم مذکر :- (۱) خریدار - گاہک - مول لینے والا شخص - لیوایا - لیوا - (۲) ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے - منجّم اسے سعد اکبر مانتے ہیں - برہسپت - قاضیٔ فلک - برجیس (۳) کیمیاگروں کی اصطلاح میں رانگ - قلعی - رصاص - ارزیر - (۴) لکھنؤ کی ایک مشہور شاعرہ رنڈی کا نام و تخلّص +

مُشتَعِل - ع - صفت :- شعلہ زن - سوزاں - بھڑکتا ہوا - شعلہ مارنے والا - بھڑکنے والا +

مُشتَعِل ہونا - ع - فعل لازم :- بھڑکنا - شعلہ مارنا +

مُشتَغِل - ع - صفت :- (۱) جبکہ بصلہ بہ) مشغول ہونے والا - راغب - مُتوجّہ - مصروف (۲) جبکہ از صلہ ہو) مُنہ پھیر لینے والا - مُتنفّر - نفرت کرنے والا - بے پروا - گریزاں - چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ کے اس شعر میں دونوں مثالیں موجود ہیں ؎

زسودائے جاناں بجاں مُشتغل بذکرِ حبیب از جہاں مُشتغل - (سعدی)

مشج

مُشتَق - ع - صفت :- نکلا ہوا - وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو - ماخوذ + وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو +

مُشتَمِل - ع - صفت :- شامل ہونے والا - محیط ہونے والا و بفتح میم شامل کیا گیا - مشمول - مشترکہ - شامل - شریک +

مُشتَہَر - ع - صفت :- شہرت دیا گیا - مشہور کیا گیا - منادی کیا گیا +

مُشتَہَر کرنا - و - فعل متعدی :- شہرت دینا - مشہور کرنا - ڈھنڈورا یا ڈونڈی پیٹنا +

مُشتَہِر - ع - صفت :- منادی کرنے والا - ڈھنڈورا پیٹنے والا - ڈونڈی پیٹنے والا - اشتہار دینے والا - شہرت دینے والا - مشہور کرنے والا +

مُشتَہی - ع - صفت :- (۱) خواہش کرنے والا - آرزومند - رغبت کرنے والا (۲ - و) اشتہا پیدا کرنے والا - بھوک لگانے والا - یہ معنی عربی کے قاعدے سے غلط ہیں کیونکہ یہ متعدی بیک مفعول ہے - اس معنی میں مُشہی کہنا چاہئے +

مُشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلّۂ خود باید زد - ف - مثل :- موقع نکل جانے پر پچھتانا بیفائدہ ہے + مار پیچھے سنوار مشکل ہے +

مُشتے نمونہ از خروارے - ف - کہاوت :- دیگ میں سے ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں - ڈھیر میں سے مٹھی بھر نمونہ کافی ہوتا ہے +

مَشٹ - ہ - اسم مؤنث - ہندو (پورب) چپ - خاموشی - کم گوئی - (یہ لفظ بفتح میم صحیح ہے - اگرچہ فیلن صاحب نے بضم لکھدیا ہے) +

مَشٹ مارنا - ہ - فعل لازم :- (ہندو) چپ رہنا - خاموش رہنا - گھنّی سادھنا - چپ سادھنا - دم کرلے رہنا - سُنی اَن سُنی کرنا +

مَشٹ مارے جانا - ہ - فعل لازم :- ہندو (پورب) اپنی دُھن میں چپ چاپ چلے جانا +

مِشٹ - س - صفت :- (ہندو) میٹھا - شیریں - شکریں +

مِشٹان - س - اسم مذکر :- ہندو - (مرکب از مشٹ بمعنی میٹھا ان بمعنی اَن) مٹھائی - شیرینی - پکوان - جیسے میوہ مشٹان +

مُشٹنڈا - ہ - اسم مذکر :- نہایت موٹا آدمی - فربہ اندام - قوی ہیکل - ہٹاکٹا - زورآور - بلی - جیسے میں ہی پال کیا مُشٹنڈا موکو ہی مارے لے کے ڈنڈا +

مُشَجَّر - ع - اسم مذکر :- وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں - بوٹیدار کپڑا - پھولدار کپڑا ؎

یہ لوگ ہاں کہ فرش مُشجّر ہے اور ہم انجام کار خاک کا بستر ہے اور ہم - (مصحفی)

مشخ

مُشَخَّص - ع - صفت :- تشخیص کیا گیا - جانچا گیا - آنکا گیا - تجویز کیا گیا - پرکھا گیا + بلکا کیا گیا + تخمینہ کیا گیا - تکمہ کیا گیا - انکشت کیا گیا - اندازہ کیا گیا +

مُشَدَّد - ع - صفت :- تشدید دیا گیا + وہ حرف جس پر تشدید ہو - دو دفعہ پڑھا جانیوالا حرف - وہ حرف جو تشدید سے پڑھا جائے - شد والا حرف + خوب کس کر باندھا گیا جکڑ کر باندھا گیا + ادھر ابتدا سے واصل اور مخلوق میں شامل خواص اس بنچ کبڑے میں سے حرف مشدد کا

مِشْر - س - اسم مذکر :- ہندی (۱) مخلوط - ملا ہوا - گڈ مڈ - (۲) معزز آدمی - عزت دار آدمی - شریف - عمدہ - (۳) حکیم - بید - طبیب - پنڈت (۴) برہمنوں کا خطاب - برہمنوں کا لقب - برہمن کے نام کا جزو - (۵) ایک خاص ملک جو افریقہ میں واقع اور مصر کے نام سے مشہور ہے + شاکا دیپ + میتھل - جنک پور - تیرہُت (۶) وہ برہمن جنکو کرشن جی اپنے بیٹے سانبھال کو زہ کے علاج کرنے کو ساکا دیپ سے لائے تھے اور نیز ان چند برہمنوں کا خطاب جو میتھل یعنی جنک پوری غوث ترہت سے آئے تھے - رسائی کرنے پیاؤ پر پانی پلانیوالا برہمن - جیسے مشرجی مثالی لاؤ یا جیسے تم پانی لاؤ

مِشْرانی - ہ - اسم مؤنث :- برہمنی + پنڈتانی - مشر کی بیوی +

مَشْرَب - ع - اسم مذکر :- (۱) پانی پینے کی جگہ - چشمہ + جھیل - جوہڑ - حوض - تالاب - چوپا وغیرہ (۲ - مجازاً) دین - مذہب - پنتھ - ملت سہ

غضب صفائی مشرب ہے واہ کیا کہنا کہ رند بھی ہے صبا پارسا بھی ہے (مظفر حسین صبا)

(۳ - م) طور - طریق - ڈھنگ جیسے صوفی مشرب - رند مشرب +

مُشَرَّح - ع - صفت :- تشریح کیا گیا - تفصیل کیا گیا - تفسیر کیا گیا - صاف - مفصل - کھلا ہوا - پرکھٹ - صاف صاف - تفصیل وار - واضح +

مُشَرَّف - ع - صفت :- شرف دیا گیا - عزت دیا گیا - بزرگ - معزز - ممتاز +

مُشَرَّف بہ اسلام ہونا - د - فعل لازم :- اسلام میں آنے کی عزت پانا - مسلمان ہونے کی عزت حاصل کرنا - مسلمان ہونا - دینِ محمدی قبول کرنا +

مُشَرَّف ہونا - د - فعل لازم :- ممتاز ہونا - امتیاز پانا - عزت حاصل کرنا +

مُشْرِف - ع - اسم مذکر :- (۱) بلند جگہ - اونچی جگہ جہاں سے نیچے مقامات و مکانات نظر آئیں (۲) کسی پر چڑھنے والا - بلند ہونے والا - (۳) خبردار - نگراں - ناظر - صدر محرر - میر محرر - مشاہدہ کرنے والا - چیف محرر - میر منشی وہ شخص جو اپنے ماتحت محرروں کے حال کی خبر رکھے جیسے مشرفِ عدالت (۴) کسی برے یا بھلے کام کے قریب پہنچنے والا +

مَشْرِق - ع - اسم مؤنث :- (۱) جائے شرق یعنی روشنی نکلنے کی جگہ - طلوع ہونے کا مقام - اُدے ہونے کی جگہ + سورج نکلنے کی جگہ - پورب - سورج کے اُدے

مشع

ہونے کی جگہ - مغرب کا نقیض - حضرت ناسخ لکھنوی نے اسکو مذکر بھی باندھا ہے سہ

مرا سینہ ہے مشرق آفتابِ داغِ ہجراں کا طلوعِ صبحِ محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

مَشْرِقی - ع - صفت :- منسوب بہ مشرق - پوربی + چونکہ ایشیا کا بڑا حصہ یورپ سے جانب شرق ہے اس سبب سے انگریز لوگ اسکا اطلاق اُن تمام ممالک پر کرتے ہیں جو اُنسے جانب شرق یا ایشیا میں واقع ہیں +

مشرقی زبان - ع - ف - اسم مؤنث :- اُن ملکوں کی زبان جو یورپ سے جانب شرق واقع ہیں - جیسے ہندی - فارسی - عربی - ترکی - سنسکرت وغیرہ +

مشرقی خیالات - ع - اسم مذکر :- ایشیائی خیالات - مجازاً پرانے خیالات - دقیانوسی خیالات - پرانی روشنی والوں کیسے خیالات +

مُشْرِک - ع - صفت :- شریک کرنے والا - وہ شخص جو ایک خدا کا قائل نہو بلکہ کسی اور کو بھی خدا کے ساتھ شریک کرے + بت پرست - قبر پرست +

مَشْرُوط - ع - صفت :- شرط کیا گیا - کسی شرط پر موقوف - مجازاً محدود +

مَشْرُوع - ع - صفت :- (۱) جائز - شرع کے موافق - (۲) اسم مذکر :- ایک قسم کا ریشمی سوتی عمدہ کپڑا جو شرعاً مرد کو بھی پہننا جائز ہے اور اُس سے نماز ہو سکتی ہے +

مُشْعِر - ع - صفت :- خبر دینے والا - خبر دہندہ +

مَشْعَل - ع - اسم مؤنث :- (عوام مشال یا مشل) آگ دینی جاسے شعلہ - روشنی کی جگہ - اصطلاحی موٹا فلیتہ - بڑی موٹی بتی - دامہ + شمع سہ

فروغِ شعلۂ رخسار آتش ناک کیا کم تھا درم رقصِ صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی (امانت)

مشعل جلانا - د - فعل متعدی :- شمع روشن کرنا - فلیتہ جلانا +

مشعل جلا کر ڈھونڈھنا - د - فعل متعدی :- چراغ جلا کر ڈھونڈھنا - چراغ لیکر ڈھونڈھنا - نہایت تلاش کرنا - راتوں کو تلاش کرتے پھرنا + سہ

اِس تیرہ روزگار میں مجھ سا جگر گداز مشعل جلا کے ڈھونڈھیے اگر تو نہ پائیے شمع (شیفتہ)

مشعل دکھانا - د - فعل متعدی :- روشنی دکھانا - شمع دکھانا - ناچنے یا تماشا کرنے والے کے ساتھ ساتھ مشعل لیکر پھرنا +

مشعل کی بو دماغ میں سمائی ہے - د - محاورہ :- غریبی میں نکنت ہے - رسی جل گئی بل نہیں گیا + مفلسا بیگ ہیں سخاوت ہیں +

مشعل لیکر ڈھونڈھنا - د - فعل متعدی :- چراغ لیکر ڈھونڈھنا - نہایت ہی تلاش کرنا - ازحد تلاش کرنا + نظام ہسانیاں مشعل لیکر ڈھونڈھے گئے تو بھی نہیں پائے

مَشْعَلچی - ع + ف - اسم مذکر :- (عوام مشالچی) (۱) مشعل جلانے یا دکھانے والا - مشعل بردار جیسے تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دم نکلے + (۲ - د - انگریزی) انگریزی گھوڑے

کے برتنوں کا مانجھنے والا۔ برتن صاف کرنے والا۔ جھوٹے برتن دھونے والا +

مشعلچی اندھا ہوتا ہے۔ ۔ کہاوت: یعنی مشعل دکھانے والے کو اُس کی قربت کے سبب نہیں دکھائی دیتا۔ دُوسروں کے حق میں رہنما اپنے لئے گمراہ +

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے ۔ کہاوت: جو شخص اَوروں کی رہبری کرے اور خود گمراہ ہو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ عقلمندی دھوکا کھاتا ہے + دیگراں را نصیحت خود را فضیحت +

مَشغلہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کام۔ شغل۔ تفنن۔ دل بہلاوا۔ دل لگی۔ تفریح۔ تفریح ؎

بادہ خواری نہ چھوڑ تو اے یاس یہ بھی اِک مشغلہ ہے یاروں کا۔ (یاس)

مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(۲) کھیل۔ لیلا۔ تماشا۔ بازیچہ ؎

تھا سعدِ نحسین غم شبہائے دراز آہ طفلی سے بجا نظر شمری مشغلہ اپنا۔ (اسیر)

(۳۔ ق) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ جیسے تمکو تو ایک مشغلہ ہاتھ آگیا یعنی ہنسی اُڑانے کا موقع مل گیا +

مشغُول ع۔ صفت: شغل میں لگا ہوا۔ کام میں لگا ہوا۔ معرُوف +

مشغُولہ ۔ و۔ اسم مذکر:۔ (عوام) مشغلہ کو بگاڑ لیا ہے +

مشغُولی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ معرُوفیت۔ بیکاری یا بے شغلی کا نقیض (فارسی والوں نے مصدری ی لگا کر یہ لفظ بنا لیا ہے) +

مُشفِق ع۔ صفت:۔ شفقت کرنے والا۔ مہربان۔ شفیق۔ رفیق۔ دوست۔ کرپالو۔ پیارا۔ دردمند۔ ترس کھانے والا۔ رحمدل۔ دیاونت +

مشفق من ۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مہربان بندہ میرے دوست۔ میرے پیارے۔ مائی ڈیر سر +

مُشفِقانہ ۔ ع + ف۔ تابع فعل: مثل مُشفق۔ مُحبانہ۔ دردمندانہ +

مَشق ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی لگاتار سینا یا پے در پے دوڑنا۔ متواتر کرنا یا لکھنا۔ اصطلاحی کسی کام کی عادت۔ مزاولت۔ ممارست (۲) ربط۔ مہارت اِحیاس۔ عادت۔ (۳) بار بار لکھنا۔ (۴) وہ تختہ یا کاغذ جسپر مشق کی ہو۔ وصلی تختی

مشق کرنا ۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) ربط کرنا۔ مہارت پیدا کرنا۔ (۲) بار بار لکھنا۔ متواتر لکھنا۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا ؎

مشق کی یا لغت زلف بہت خود کام کی ہو گیا خط جھکتے جھکتے صاف صورت شام کی (اسیر)

مُشقاب ۔ ت۔ اسم مذکر:۔ بڑی قاب۔ بڑا طباق + چاول کھانے کا بڑا برتن +

مَشقَت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) محنت۔ تکلیف۔ ریاضت۔ دکھ۔ ریاض کشٹ

جانفشانی۔ (۲) کام۔ کاج۔ دھندا۔ مزدوری +

مَشقی ع۔ اسم مؤنث:۔ وصلی یعنی مشق کرنے کا سونا سا ہار کیا ہوا کاغذ +

مَشک ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پانی بھرنے کی کھال۔ پکھال۔ وہ بکری کی سلی ہوئی کھال جسمیں سقے پانی بھرتے ہیں۔ زق ؎

تیر سے مشک چھد گئی مجھ حق شناس کی پیاسی ہیں سے لیلو قسم اپنی پیاس کی (دبیر)

مَشک چھوڑنا ۔ و۔ فعل متعدی:۔ مشک بہانا۔ مشک کا پانی کسی کے نام پر بہانا۔ مثلاً تعزیہ کے نیچے یا سبیل کے شاہنشین یا دُلہن کے آگے مشک چھڑنا

مشک سے دریاؤ کی ۔ و۔ (فقرۂ اطفال) بچوں کا ایک کھیل ہے کہ وہ چھوٹے بچے کو مشک کی طرح کمر پر لٹکا کر یہ لفظ کہتے ہیں اور جب کوئی بچہ پانی مانگتا ہے تو کہتے ہیں ہاتھوں کی اوک کر۔ جہاں اُس نے اوک بنائی اور اُس چھوٹے بچے نے جو مشک بنا ہوا تھا اُسکے اوک میں تھوک دیا +

مُشک ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مِسک۔ کستوری۔ وہ خوشبودار مادہ جو ایک قسم کے بغیر سینگ والے ہرن کی ناف میں رہتا۔ رنگ میں سیاہ یا سُنہری ہوتا ہے یہ ہرن اکثر ملک نیپال او ختن میں پایا جاتا ہے ؎

رہیگا نسیم دل ناکام لطف بیقراری کیوں کہ مشک افشاں ہے ہر شب بستہ عنبریں کیا گیا (اثر)

صبح تک بچا نہیں کن شب فرقت میں آج بھرے نغموں میں بھرا ہے مشک سارا شام کا (ظہیر)

(۲۔ تشبیہاً) سیاہ۔ کالا۔ (شاعر لوگ معشوق کے زلف کی سیاہی کو اس سے تشبیہ دیتے اور بیان کرتے ہیں کہ جس زخم میں مشک لگ جاتا ہے وہ کبھی التیام یا اندمال پذیر نہیں ہوتا۔ فارسی کتابوں میں لکھنے کی سیاہی کے معنی میں بھی آیا ہے۔ درحقیقت اسکی تھیلیں سیاہ اور جو مادہ سُنہری یا اُودے رنگ کا ہوتا ہے) +

مُشک بلاؤ یا مشک بِلائی ۔ اوّل اسم مذکر دوم مؤنث۔ ایک قسم کا جنگلی بِلا جسکے خصیوں کا پسینہ نہایت خوشبودار ہوتا اور اُسے عربی میں زُباد کہتے ہیں۔ فرہنگ نفیسی نے لکھا ہے کہ گربۂ زباد گربۂ شہری سے کچھ بڑی ہوتی ہے اُسکی دُم کے نیچے نافہ ہوتا ہے کہ وہ بزغرو کی برابر ہوتا اور اُسمیں سے سفید زردی مائل مستی یا شہد کی سی رہتی ہے۔ بعض نے اس مستی کا رنگ سیاہ بھی لکھا ہے +

مُشک بُو ۔ ف۔ صفت:۔ مشک کیسی خوشبو والا۔ معنبر۔ خوشبودار۔ معطر ؎

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے کہ ساقی لیئے ساغر مُشک بو ہے۔ (نیاز)

مُشک کا ہرن ۔ و۔ اسم مذکر:۔ کستورا:۔ ایک قسم کا چکارا جسکے پاؤں اور دُم ہرن سے مشابہ ہیں مگر قد میں اُسکی نسبت بہت چھوٹا۔ بال بڑے بڑے اور بارہ سنگے کی مانند موٹے ہوتے ہیں۔ بے سینگ۔ مادہ میں رنگ زرد و سُرخی مائل

ہوتا ہے۔ گردن کے نیچے حلقوم کے پاس دو سفید دھاریاں ہوتی ہیں اُسکی ناف میں کمال درجہ کا مُشک ہوتا ہے۔ ناف کے درمیان ایک تھوڑا سا خلا رہتا ہے جسمیں تمام ناف کا مُشک تھوڑا سا اُبھرا رہتا ہے جیسے بیخ یا گانٹھ ہوتی ہے جیسے کہ سوکھ کر سخت ہو جاتی ہے۔ مینگنیوں کی شکل میں کچھ مُشک سا اُبھرا رہتا ہے جو جھڑ کر زمین پر گر پڑتا ہے اُس وقت شکاریوں کو اسکی تلاش ہوتی ہے اِسکے مُنہ میں فقط اُوپر کے جبڑے میں دو کچلیاں ہوتی ہیں جو تین اِنچ لمبی نہایت تیز اور سیاہ ایک آگے کو نکلی ہوئی رہتی ہیں اسکا گوشت بھی خوشبودار ہوتا ہے اسکے سوا مادہ میں مُشک نہیں ہوتا۔ برفانی پہاڑوں پر رہتا اور برف گرنے کے دنوں میں آسانی سے ہاتھ آجاتا ہے۔ دوڑنے میں ہرن سے زیادہ دوڑتا اور سُنبل کی گھاس اکثر کھاتا ہے +

مُشک نافہ ف۔ اسم مذکر۔ کستورے کی ناف جسکے اندر مُشک رہتا ہے مشک کے ہرن کی ناف کی وہ تھیلی جسمیں کستوری رہتی ہے + بیماری سے جو ناف کا ہے بتائے آپکے مجُرشے کو ملک نافہ کرن کیس کو کر خریدے بھلا یہ سودا کون (ضیا)

مُشکِل ع۔ صفت:۔ (۱) سخت۔ کٹھن۔ دُشوار (۲۔ اسم مؤنث) سختی کُشنے دُشواری۔ دِقت۔ صعوبت۔ مُصیبت۔ بِپتا۔ سنکٹ۔ اڑی ؎

دوست کِسکا کوئی مُشکل میں بھلا ہوتا ہے ان بُرے وقت میں بندے کا خدا ہوتا ہے (عجب)

(۳۔ تابع فعل) دِقت طلب۔ پیچیدہ۔ دقیق۔ اُلجھا ہوا۔ جیسے یہ مُشکل معاملہ ہے +

مُشکل آسان کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُشکل حل کرنا۔ سختی دُور کرنا۔ صعوبت سے بچانا۔ اڑی نکالنا۔ جیسے یا اللہ میری مُشکل آسان کر (۲) جانکنی سے چھُڑانا + دم نکالنا + پران چھُڑانا + جان کندن سے نجات دینا۔ جان لینا ؎

مشکل آسان اسکی اب جلدی سے کر دیوے خدا کیا ہے اس سے سوا اب جیتے تیرے بیمار کو (عارف)

گرو زلف نہیں عقدۂ تقدیر نہیں ناخن تیغ سے مشکل مری آسان کیجے (ظہیر)

سونے کو بیٹھے ہیں بس جان سے بیزار مُشکل کرو آسان کبھی اللہ کسی کی۔ (رند)

مُشکل آسان ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) مُشکل حل ہونا۔ مصیبت دُور ہونا۔ سختی سے نجات پانا۔ اڑی نکلنا + پیچیدگی دُور ہونا + عذاب سے چھُوٹنا۔ (۲) پران چھُوٹنا۔ جان نکلنا۔ جانکنی سے نجات پانا۔ مرنا۔ دم نکلنا ؎

کر قتل مجکو ظالم ہے اس میں کیا بُرائی ہوتی ہے جس سے مشکل آساں اک بندۂ خدا کی (معروف)

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں مُشکل آسان ہو مری جلد آئیے۔ (رند)

سینہ ہے تیر ناز سے گھائل کئی دن سے آسان نہیں ہوتی مری مُشکل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

ہجر جاناں میں گئی جان بڑی مُشکل سے مری مشکل ہوئی آسان بڑی مُشکل سے (داغ)

مُشکل آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ مصیبت آنا۔ دِقت پیش آنا۔ کم بختی آنا۔

مُشکل بات۔ و۔ اسم مؤنث:۔ پیچیدہ معاملہ۔ دِقت طلب بات +

مُشکل بننا۔ و۔ فعل لازم:۔ دُشوار ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ دِقت پیش آنا +

مُشکل پڑنا۔ و۔ فعل لازم:۔ دِقت پیش آنا۔ مصیبت پڑنا۔ بِپتا پڑنا۔ مُبتلائے آفت و بلا ہونا۔ لالے پڑنا۔ دُشواری پیش آنا۔ دم پر بننا۔ جان پر بننا ؎

تعیبت بجنت میں اے دل پڑے گی ابھی سہل ہے آگے مُشکل پڑے گی (رند)

مُشکل پسند ع۔ ف۔ صفت:۔ دِقت پسند۔ ادق الفاظ برتنے والا۔ وہ شخص جو دِقت طلب مضمون یا الفاظ یا اشعار کو پسند کرتا ہو +

مُشکل سے۔ و۔ تابع فعل:۔ بدقت۔ بدشواری + جُوں تُوں کرکے +

مُشکل سے نکالنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ مصیبت سے بچانا۔ تکلیف سے رہائی دینا +

مُشکل کام۔ و۔ اسم مذکر:۔ سخت کام۔ کارِ دُشوار۔ بھاری کام۔ کٹھن کام +

مُشکل کُشا ع۔ صفت:۔ (۱) مُشکل حل کرنے والا۔ عقدہ کُشا۔ مصیبت دُور کرنے والا۔ دُکھ درد کھونے والا۔ اڑی نکالنے والا۔ بِپتا میں کام آنے والا۔ (۲۔ اسم مذکر) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (۳۔ ف) وہ چیز جو مُشکل اور دُشواری سے کھلے +

مُشکل کُشائی کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ عقدہ کُشائی فرمانا۔ کسی کی اڑی نکالنا کسی کا کام بنانا +

مُشکل میں پڑنا۔ و۔ فعل لازم:۔ دِقت میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ آفت یا بلا میں پھنسنا +

مُشکِلات ع۔ اسم مؤنث:۔ (مُشکل کی جمع) +

مَشکور ع۔ صفت:۔ (۱) پسندیدہ۔ ستودہ۔ (۲۔ ف) شکر گزار۔ ممنون۔ احسانمند۔ شاکر + (دُوسرے معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے کیونکہ مشکور کی نسبت کسی شخص کی طرف ہو سکتی ہے جسنے احسان کیا ہے نہ کہ جسپر احسان ہوا ہے اگر ممنون و مشکور کی بجائے ممنون و شاکر کہیں تو بجا ہے) +

مَشکوک ع۔ صفت:۔ شک کیا گیا۔ مُشتبہ۔ محتمل۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ وہم کیا گیا +

مُشکوئے یا مُشکو ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی بتخانہ۔ اصطلاحی اُمرا و سلاطین ورؤسا کا دولت خانہ۔ محلسرائے شاہاں چنانچہ جب کسی بادشاہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا تو کہینگے کہ اُنکے مشکوئے عالی میں فرزند اقبالمند پیدا ہوا (۲) خلوتخانہ۔ شیریں خسرو (۳) محل۔ کوشک + بالاخانہ۔ کوٹھا +

مُشکی ف۔ صفت:۔ (۱) سیاہ رنگ۔ مُشک کے رنگ کا۔ کالا۔ سیام (۲۔ اسم مذکر) کالے رنگ کا گھوڑا اسپ شبرنگ وہ گھوڑا جسکا تمام جسم سیاہ ہو ... [illegible]

مُشکی رنگ۔ و۔ اسم مذکر:۔ سیاہ رنگ۔ کالا رنگ۔ سیاہ فام۔ سیام برن +

مُشکیزہ ف۔ اسم مذکر:۔ مَشک کی تصغیر چھوٹی سی مَشک۔ کپا۔ مَشک کو چک +

مشک

مُشکیں - ف - صفت :- (۱) مشک کے رنگ کا سیاہ (۲) مشک کی سی خوشبو کا - مُعطّر - مُعنبر - خوشبودار +

مُشکیں - و - اسم مؤنث :- مُشک کی جمع +

مُشکیں چھوٹنا - و - فعل لازم :- (۱) دست لگنا - کثرت سے دست آنا + پیٹ چلنا - تراپا باجنا - (۲) عورت کا پیر چھوٹنا یعنی کثرت سے خون جانا +

مُشکیں - و - اسم مؤنث :- دونوں شانے - دونو بازو - ہر دو کتف +

مُشکیں باندھکر مارنا - و - فعل متعدی :- دونوں شانے پیچھے باندھ کر اول بے بس کر ڈالنا پھر خوب پیٹنا

مُشکیں باندھنا - و - فعل متعدی :- مجرم کی تُنڈیاں کسنا - دست بر کتف بستن کا ترجمہ - دونوں شانوں کو جانبِ پُشت لا کر جکڑنا + پکڑنا - گرفتار کرنا - ؎

جلادوں کی بھی قابل بہت سی ہاتھ آنے کے ترے گیسو نے مُشکیں باندھ کر یا اُلٹا مارا (ذوق)

مُشکیں بندھوانا - و - فعل متعدی :- تُنڈیاں کھنچوانا - بندھوانا - گرفتار کرانا - ؎

بے حکم ہوتی ہی تری زلف دو تا کی مُشکیں مری بندھوا دیتے ہاں جینے خطا کی ادہر حسنِ کمال

مُشکیں کسنا - و - فعل متعدی :- (دیکھو مُشکیں باندھنا) ؎

کہنا ہے جو میرا دل بادل آیا نظر ناسخ وہ اپنی کاکُل مُشکیں سے مُشکیں میری کستا ہے (ناسخ)

مشمُول - ع - صفت :- شامل کیا گیا - احاطہ کیا گیا - سب طرف سے گھیر لیا - چاروں طرف سے محاصرہ کیا گیا +

مشمُولہ - ع - صفت :- شامل - شریک - ملا ہوا + ملحق - مُلصق +

مِشن - انگلش - MISSION - اسم مذکر :- (۱) پیغمبری - رسالت (۲) پادری - (۳) پادریوں کے رہنے کی جگہ - (۴) سفارت - ایلچی گری کمیشن

مِشن سکول - انگلش :- پادریوں کا اسکول - عیسائی مذہب کا مدرسہ +

مِشنری - انگلش - MISSIONARY - اسم مذکر :- پادری لوگ جو مذہب پھیلانے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں +

مَشورَت - ع - اسم مؤنث (۱) صلاح - مشورہ - کنگاش - باہمی تجویز (۲) سازش - گٹھ جوڑ + پنچایت - کمیٹی - مسکوٹ - کونسل +

مشورت کرنا - و - فعل متعدی :- صلاح کرنا - تجویز کرنا - گٹھ جوڑ کرنا - سازش کرنا

مشورہ - ع - اسم مذکر :- صلاح - مشورے - کنگاش +

مشورہ کرنا - و - فعل متعدی :- صلاح کرنا - تجویز کرنا - سازش کرنا - گٹھنا - گٹھ جوڑ کرنا

مشورہ لینا - و - فعل لازم :- رائے لینا - مشورہ طلب کرنا - مصلحت پوچھنا - تدبیر پوچھنا +

مُشوّش - ع - صفت :- پریشان کیا گیا - تشویش میں ڈالا گیا - پریشان - مضطرب - متحیر

مُشوِّش - ع - صفت :- پریشان کرنے والا جیسے مُشوّش خبر جو پریشان کرے +

مغی

مَشہَد - ع - اسم مذکر :- (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) شہادت گاہ - شہیدوں کا قبرستان (۳) ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جسے پیشتر طوس کہتے تھے چونکہ وہاں حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کا مزار شریف ہے اس لئے اسکو مشہدِ مُقدّس کہتے ہیں +

مشہُود - ع - صفت :- حاضر کیا گیا - موجود + پرگھٹ - ظاہر + متحقق کیا گیا - ثابت کیا گیا

مَشہُور - ع - صفت :- شہرت کیا گیا - معروف - نامی - نامور + اظہر من الشمس - طشت از بام

مشہور کرنا - و - فعل متعدی :- شہرت دینا - منادی کرنا - ڈونڈی پیٹنا - رسوا کرنا

مشہور ہونا - و - فعل لازم :- زبان زد خلائق ہونا - شہرت پانا - نام پانا - ناموری حاصل کرنا + ظاہر ہونا - پرگھٹ ہونا - طشت از بام ہونا +

مشہور و معروف - ع - صفت :- نامی + نامدار + جانا بوجھا +

مشہور ہے - و - محاورہ :- افواہ ہے - چرچا ہے - کہتے ہیں - زبانِ خلائق ہے

مَشِیّت - ع - اسم مؤنث :- (۱) خواہش - مرضی - ارادہ - (۲) حق تعالیٰ کی مرضی و خواہش - ارادۂ الٰہی + تقدیر - بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ مشیتِ خدا اس کے وہ ارادہ جسکی خبر انبیا اور اولیا کو بھی نہ ہو +

مَشِیّت ایزدی - ع + ف - اسم مؤنث :- تقدیرِ الٰہی - حکمِ الٰہی - خواہشِ باری تعالیٰ

مَشِیخَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) بزرگی - (۲) شیخی - گھمنڈ - غرور +

مَشِیخَت مآب - ع - اسم مذکر :- مشیخت پناہ + مرجعِ نخوت و کبر +

مُشِیر - ع - اسم مذکر :- (۱) مشورہ دینے والا - صلاح کار - اشارہ کرنے والا - رائے دینے والا - تدبیر بتانے والا - منتری - کارکن - کارپرداز - وزیر - دیوان - مصاحب (۲) جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی شاگرد رشید و خلیفۂ شاہ نصیر کا تخلص جو مؤلف کے ابتدائی استاد - نہایت خوشنویس اور ایک لائق بزرگوار تھے سنہ ۱۲۸۰ء میں وفات پائی آپ بادشاہ ظفر کے مصاحبوں میں تھے

مُشِیرُالدَّولہ - ع - اسم مذکر :- شاہی خطاب جو وزرا اور امرا کے جلیل القدر کو دیا جاتا ہے - صلاح کارِ سلطنت +

مُشِیرِ خاص - ع - اسم مذکر :- مصاحبِ خاص - جج کا مصاحب - پرائیویٹ سکریٹری - دیوانِ خاص - راج منتری +

مُشِیرِ مال - ع - اسم مذکر :- وزیرِ مال - وہ شخص جسکے متعلق مال کا کام ہو - وزیر مالیات

مُشِیران - ف - اسم مذکر - جمع مُشیر بقاعدۂ فارسی :- وزرا - امرا - اراکین +

مُشِیرانِ سلطنت - ف - اسم مذکر :- راج منتری - اراکینِ سلطنت - وزرائے شاہی

مُشْتَین - ع - صفت :- شاندار - تمکنت والا - باکرّوفر - رعب داب والا - دم دار - وجیہ - خوبصورت - خوش رنگ - خوش اندام - شکیل و جمیل +

مشین۔ انگلش Machine اسم مؤنث۔ کل۔ پُرزہ۔ جنتر۔ چرخی۔ آلہ۔ بر تجمیل ﴿

مُصَاحِبْ ع۔ اسم مذکر۔ ساتھی۔ جلیس۔ ہمنشین۔ خاص دوست۔ ہمصحبت۔ رفیق۔ سیناپتی۔ سہایک۔ ندیم ﴿

مُصَاحَبَتْ ع۔ اسم مؤنث۔ باہم صحبت کرنا۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا۔ ہمنشینی۔ سنگت۔ ساتھ۔ رفاقت۔ ہم جلیسی ﴿

مَصَادِرْ ع۔ اسم مذکر۔ مصدر کی جمع ﴿

مَصَارِفْ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مصرف کی جمع۔ اخراجات۔ بہت سے خرچ۔ ع۔ طوفان و چشم تر لشکر اشرف۔ اب مصارف کا کچھ حساب نہیں۔ (آتش) (۲) خرچ کی جگہ۔ خرچ کے موقعے ﴿

مصارف بیجا۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیجا اخراجات۔ ناواجب خرچ۔ غیر ضروری خرچ۔ فضول خرچی ﴿

مَصَافْ ع۔ اسم مؤنث۔ صف کی جمع۔ صف باندھنے کی جگہیں۔ پرا جمانے کی جگہیں۔ میدان جنگ۔ معرکہ۔ مقامِ جنگ۔ جنگ۔ رزمگاہ۔ لڑائی کا میدان۔ رن بھوم۔ مجازاً جنگ۔ لڑائی۔ رزم۔ (اصل میں یہ لفظ مصافّ تھا لیکن چونکہ فارسی میں کوئی لفظ ایسا نہیں جس کا آخر حرف باتشدید ہو اس قسم کے الفاظ کے اخیر حرف کو ہمیشہ ساکن کر لیتے اور تشدید و حرکت کو قائم نہیں رکھتے ہیں)

مُصَافَحَہ ع۔ اسم مذکر۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ دست بوسی ﴿

مصافحہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بوقت ملاقات ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ پنجا پکڑنا ﴿

مَصَالِح ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مصلحت کی جمع۔ بھلائیاں۔ نیکیاں۔ نکوئیاں۔ (۲)۔ ف۔ د۔ اسم مذکر) سامانِ عمارت جیسے مٹی گارا وغیرہ۔ متعلق سامان ہر چیز۔ (۳)۔ د۔ اسم مذکر) پیاز۔ لہسن ادرک دھنیا وغیرہ جو گوشت میں ڈالا جاتا ہے وہ مصالح کہلاتا ہے اور جب لونگ الائچی زیرہ سیاہ مرچ وغیرہ ڈالتے ہیں تو اسے گرم مصالح کہتے ہیں۔ (۴)۔ د۔ اسم مذکر) گوٹہ کناری (۵)۔ د۔ اسم مذکر) گرنا یعنی دھنیا مرچ کے بیج وغیرہ جو محرم میں کھاتے ہیں اس معنی میں پورب میں بولا جاتا ہے ﴿ (۶)۔ د۔ بازاری۔ مذکر) نوخیز عورت۔ تحفہ۔ پٹاخا۔ طبنچہ (۷)۔ د۔ اسم مذکر) مزیدار اور چٹ پٹا بنا دینے والی چیزیں ﴿ (لکھنؤ والے فارسی والوں کی تقلید سے استعمال کرتے ہیں بلکہ اُردو میں تو یہ لفظ کہیں بفتح لام کہیں بکسر لام مستعمل ہے۔ بعض محقق اسکو ناصحیح کا مخالف خیال فرماتے ہیں چنانچہ حضرت آزاد نے بھی آبِ حیات میں رقم فرمایا ہے) ﴿

مصالح بنانا۔ د۔ فعل متعدی۔ (۱)۔ مصالح مرکب کرنا۔ مصالح تیار کرنا ﴿

مصالح ٹانکنا۔ د۔ فعل متعدی۔ گوٹہ کناری ٹانکنا۔ یہاں بفتح لام آیا ﴿

مصالح دار ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مصالح دینے والا۔ اینٹیں گارا پہنچانے والا۔ قلی۔ مزدور۔ بیلدار (۲)۔ صفت) مصالح پڑا ہوا۔ چٹ پٹا۔ نمک مرچ پڑا ہوا۔ (۳)۔ صفت) کامدار۔ گوٹہ کناری کی۔ جیسے مصالح دار ٹوپی۔ مصالح دار جوتی وغیرہ (اس لفظ کو اُردو والے بھی بکسر لام بولتے ہیں) ﴿

مَصَالِح رگڑنا۔ د۔ فعل متعدی۔ (۱) مصالح پیسنا۔ نمک مرچ وغیرہ پیسکر تیار کرنا۔ یہاں بھی بفتح لام مستعمل ہے ﴿

مصالح کا تیل۔ د۔ اسم مذکر۔ وہ تیل جو بالچھڑ کپور کچری چھیل چھبیلا صندل وغیرہ ڈال کر تیار کیا جاتا ہے ﴿

مصالح کی سِل۔ د۔ اسم مؤنث۔ (بکسر اول) دوائی کی سل کا نقیض۔ وہ پتھر جس پر گوشت وغیرہ کا مصالحہ پیسا جاتا ہے ﴿

مُصَالَحَتْ ع۔ اسم مؤنث۔ باہمی صلح۔ آپس میں صلح کرنا۔ میل ملاپ ﴿

مَصَائِبْ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (مصیبت کی جمع) سختیاں۔ تکلیفیں۔ مصیبتیں۔ مکروہات۔ بلائیں۔ آفتیں ﴿

مِصْبَاح ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) چراغ۔ دیا۔ دیوا۔ لیمپ (۲) صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ۔ جامِ صبوحی ﴿

مُصَحِّح۔ ع۔ اسم مذکر۔ صحت کرنے والا۔ صحیح کرنے والا۔ اکثر بسند کاپی کا مقابلہ اور پروف پڑھکر دیکھنے والا ﴿

مُصْحَفْ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ کتاب جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں چونکہ قرآن شریف میں بہت سی سورتیں صحیفے اور کتب سماوی ساتھ جمع ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) مجازاً رخسار معشوق جو بوسہ دینے کے قابل کتاب ہے۔ ع۔ ہیں سد مصحفِ رخسار پہ آثارِ غضب۔ کیا کوئی آیۂ رحمت ترے قرآں میں نہیں (امیر مرحوم)

مصحفِ مجید ع۔ اسم مذکر۔ مقدس کتاب۔ بزرگ کتاب۔ قرآن شریف۔ کلام اللہ ﴿

مُصْحَفِی ع۔ اسم مذکر۔ غلام ہمدانی ولد ولی محمد ساکن امروہہ ضلع مراد آباد کا تخلص جو شروع جوانی میں دہلی میں سے بعدازیں لکھنؤ جاکر ۱۲۴۰ھ میں وفات پائی۔ نہایت پُرگو شاعر تھے ﴿ (لغوی معنی منسوب بمصحف)

مَصْحُوب ع۔ اسم مذکر۔ ساتھ کیا گیا۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ بدست۔ ہاتھ ﴿

مِصْدَاق ع۔ اسم مذکر۔ آلۂ صدق۔ ثبوت۔ اقت۔ تصدیق کنندہ۔ معنی صادق آنے کا افراد یعنی وہ شے جس پر کوئی معنی بولے جاسکیں جیسے انسان کے معنی زید عمرو وغیرہ پر بولے جاسکتے ہیں تو انسان کے معنی کا زید مصداق ہے۔ عم مصداق ہے۔ حق بجانب۔ مطابق۔ موافق۔ گواہ۔ گواہی۔ شہادت ﴿

دلیل سچی سن وہ بات جسے قومی سچ سمجھیں +

مصدر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جائے صدور۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ سرچشمہ + جڑ۔ بنیاد۔ اصل (۲) پھرنا۔ پھر کے آنے کی جگہ (۳۔ ف) سبب۔ باعث (۴۔ نحو) وہ کلمہ جس سے افعال وصفات نکالیں یا کیا۔ وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔ یعنی مصدر وہ ہے جس سے کرنا ہونا۔ سہنا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے جیسے مارنا ہونا مارا جانا وغیرہ +

مصدر غیر وضعی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جسکے الفاظ فارسی یا عربی پر مصدر بنے یا مصدر کی علامت زیادہ کرکے یا الفاظ ہندی پر جو مصدر نہیں علامت مصدر بڑھاکر مصدر بنالیں جیسے طلب سے طلبیدن فارسی میں شور بدن سے شور کرنا ہندی میں۔ علیٰ ہذالقیاس خفتے ہونا۔ بدلنا وغیرہ +

مصدر لازم ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو صرف فاعل پر تمام ہو جائے یعنی فقط فاعل کو چاہے +

مصدر متعدی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے۔

مصدر وضعی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو اصل مصدری معنی کیواسطے موضوع ہوا ہو۔

مُصَدِّع ع۔ صفت۔ درد سر پہنچانے والا۔ درد سر دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ تصدیع پہنچانے

مُصَدِّق ع۔ صفت۔ تصدیق کرنے والا۔ برقرار رکھنے والا۔ راست ہونے کی گواہی دینے والا۔ ثبوت دینے والا۔ ثابت کرنے والا +

مُصَدَّق ع۔ صفت۔ تصدیق کیا گیا۔ جانچا گیا۔ پرتالا گیا۔ آزمایش کیا گیا۔ تصدیق کیا ہوا +

مُصَدَّقہ ع۔ صفت۔ تصدیق کیا ہوا۔ جسکی تصدیق ہو گئی ہو۔ جیسے مُصَدَّقہ عدالت جسکی بذریعہ عدالت تصدیق ہوئی ہو +

مِصر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ بلدہ۔ نگر۔ نگری۔ امصار جمع (۲) ایک مشہور شہر کا نام ہے مصر بن نوح نے آباد کیا تھا اور اُس نے فرعون کی حکومت اور حضرت یوسف علیہ السلام کی سلطنت کے باعث بڑی شہرت پائی (۳۔ ف) تیزی (۴۔ ف) تلوار۔ شمشیر (۵۔ ف) دو چیزوں کے بیچ کی حد۔ حد فاصل۔ (۶) افریقہ کے ایک ملک کا نام جسمیں شہر مصر بھی واقع ہے۔ اِس ملک کی ترقی ہند اور فارس کے سوا تمام دُنیا سے مُقدم مانی گئی ہے۔ چنانچہ یونان بھی مصر ہی کے پرتوے سے روشن ہوا تھا۔ یہاں کے مخروطی مینار نہایت مشہور ہیں

مصر کی روشنی و۔ اسم مؤنث۔ مجازاً مصر کے علوم و فنون +

مُصِر ع۔ صفت۔ اصرار کرنے والا۔ ہمیشہ۔ ضدی۔ اڑیل + ایک کام یا بات پر اڑ جانے والا +

مِصراع و مِصرع ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی ایک کواڑ۔ ایک پٹ (۲۔ عروض) پوری بیت کا نصف۔ آدھی بیت یا آدھی فرد۔ آدھا شعر۔ پد +

مصراع لگانا و۔ فعل متعدی: گرہ لگانا۔ ایک مصرے میں دوسرا مصراع لگاکر پورا شعر کرنا +

مِصرعَہ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مصراع) +

مَصرَف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ کا موقع۔ خرچ (۲۔ ف) کام۔ مطلب۔ غرض جیسے میرے کس مَصرف کا ہے یعنی کس کام کا ہے +

مُصرِف ع۔ صفت۔ صَرف کرنے والا۔ خرچ کرنے والا۔ (جسکے معنی فضول خرچ کے ہیں وہ بسین مہملہ کے لکھنا چاہئے کیونکہ اسکے معنی حد سے زیادہ اور بے موقع خرچ کرنے والے کے ہیں اُڑاؤ۔ لُٹاؤ۔ وغیرہ) +

مَصرُوع ع۔ اسم مذکر۔ مرگی کا بیمار ہو گیا۔ وہ شخص جسے مرگی کا آزار ہو۔ صرع والا +

مَصرُوف ع۔ صفت۔ (۱) صَرف کیا گیا + پھیر دیا گیا۔ بازگردانیدہ شدہ (۲) مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ دھیان لگا یا ہوا ؎

ہو گئے مصروف صیقل میں غلط ساوۂ وخفّاف گردوں کی نمط۔ (حسن)

مصروف کرنا و۔ فعل متعدی: کسی کام میں لگانا۔ کسی شغل میں پھنسانا +

مصروف ہونا و۔ فعل لازم: مشغول ہونا۔ کسی کام میں لگنا +

مِصری ع۔ صفت: (۱) مصر کا۔ مصر سے منسوب (۲۔ اسم مذکر) مصر کا باشندہ مصر کا رہنے والا۔ (۳۔ اسم مؤنث) قلم۔ کلک۔ لکھنی۔ (۴۔ اسم مؤنث) تلوار۔ تیغ + شکار کا چھرا۔ (۵۔ اسم مؤنث) شیرہ۔ راب۔ (۶۔ و۔ اسم مؤنث) نبات دانہ دار اور سخت قوام کا جمایا ہوا قند (اگرچہ اِس معنی میں ہندوستان کے سوا دُوسرے ملک کی تصانیف میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا مگر اسکی اصل مصر سے ہی ثابت ہوتی ہے اوّل تو اسوجہ سے کہ شیرہ کے معنی میں یہ لفظ آیا ہے۔ دُوسرے یوں کہ عرب میں جو مصری فروخت ہوتی ہے وہ تمام ملکوں سے آتی ہے مگر بہتر اور افضل مصری بلحاظ نفاست وصفائی تسلیم کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ ایک عام قاعدہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنی خوبی کے سبب کسی ملک یا شہر سے مخصوص ہوتی ہے تو اس کا بھی وہی نام پڑجاتا ہے۔ جیسے سروہی بجائے مقام تلوار کے معنی میں بولا گیا چینی بجائے ملک سفید شکر کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ پس اسی طرح اسکو بھی خیال کرنا چاہیئے) +

مصری کا کوزہ و۔ اسم مذکر۔ (۱) کوزۂ نبات۔ مصری کا بنایا ہوا گول ڈلا۔ (۲۔ تشبیہاً) نہایت شیریں خربزہ جس سے لب بند ہوں +

مصری کھلانا و۔ فعل متعدی: (۱) خنجر مارنا۔ کٹار مارنا۔ تلوار یا پیش قبض سے

نقل کرنا۔ (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا۔ منہ میٹھا کرنا۔ ہندؤں میں اس موقع پر شربت پلا نابر تتے ہیں +

مصری کی ڈلی ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مصری کا ٹکڑا۔ ریزۂ نبات۔ نبات پَر (۲۔ صفت) نہایت شیریں۔ قند کے مزے کا +

مُصطَفےٰ ع۔ صفت :۔ (۱) برگزیدہ خصائل بد سے پاک صاف کیا گیا۔ مجتبیٰ منتخب چیدہ۔ پسندیدہ۔ مقبول۔ منظور نظر۔ (۲) حضرت رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ؎

قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جناب مصطفےٰ جن وجن بندوں کو پہنچایا کلام اللہ کا (اسیر)

مَصطَکی ع۔ اسم مؤنث۔ (مشہور مصطگی) ایک قسم کا سندگوند ملک اردم میں اعلیٰ درجہ میں حاریابس۔ لطیف اسمہ وجاذب معدہ بات و مافیہ۔ بعض نے گرم بھی لکھا ہے

مُصطلَح ع۔ صفت۔ اصطلاح کردہ شدہ۔ بطور مجاز +

مُصطلَحات ع۔ اسم مؤنث :۔ مُصطلَح کی جمع۔ اصطلاحیں + محاورے +

مُصَفّا ع۔ صفت :۔ پاک۔ صاف۔ نتزل۔ صاف کیا ہوا۔ نتھرا ہوا۔ نِترا ہوا +

مُصَفّی ع۔ صفت :۔ صاف کرنے والا۔ نتھارنے والا +

مُصَفّیِ خُون ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ خون صاف کرنے والا +

مِصقَلہ ع۔ اسم مذکر :۔ صیقل کرنے کا اوزار + ریتی +

مُصَلّا یا مُصَلّےٰ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ مسجد۔ عبادتگاہ + عیدگاہ۔ خصوصاً عیدگاہ شیراز جو نہایت پُرفضا میدان میں ہے (۲) جانماز۔ وہ دری یا کپڑا وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں + آسن ؎ بس ہوچکی نماز مصلا اٹھائیے ؎

میکشوں میں نہ کوئی مجھ سا نمازی ہوگا در میخانہ پہ بچھتا ہے مصلا میرا (آغا)

کیسی نماز کیسا مصلےٰ کہاں کا زہد رحمت پہ اُسکی رکھتا بھروسا غفور ہے (غفور)

مُصلِح ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اصلاح کرنے والا۔ درست کرنے والا۔ نیکی کی طرف لانے والا۔ عیوب دور کرنے والا۔ ساستی پہ لانے والا۔ نقص دور کرنے والا۔ مغائر جیسے مُصلِح لوزم + (۲۔ طب) مُضر کا نقیض۔ ضرر سے بچانے والا +

مَصلحَت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) صلاح نیک۔ نیک صلاح۔ مناسب تجویز۔ نیک تجویز + (۲) خوبی۔ بھلائی۔ عمدگی + صلاح۔ مشورہ + (۳) مناسب + پالیسی

مصلحت کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔ کونسل کرنا۔ سکوت کرنا

مصلحتِ ملکی ع۔ اسم مؤنث :۔ معاملات سلطنت کے مناسب۔ تدبیر مملکت۔ سلاح نیتی۔ پالیسی +

مصلحتِ وقت ع۔ اسم مؤنث :۔ مناسب وقت۔ بمقتضائے وقت +

مصلحتاً ع۔ تابع فعل :۔ از روئے مصلحت۔ بمقتضائے وقت +

مَصلُوب ع۔ صفت :۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔ دار پر کھینچا گیا۔ سُولی پر چڑھایا گیا +

مُصَلّی ع۔ صفت :۔ (۱) نماز پڑھنے والا۔ نمازگزار۔ نمازی۔ نبی پر صلوٰۃ بھیجنے والا۔ (پنجاب) خاکروب جو مسلمان ہو جانے کی وجہ سے میلا اُٹھانا چھوڑ دیتے اور صرف صفائی کا کام اپنے ذمہ رکھتے ہیں۔ شیخ۔ شیخزادہ۔ (۲۔ ہ) وہ مساکین جو مُردے کے دسویں بیسویں۔ چہلم وغیرہ کا کھانا کھاتے ہیں۔ ختم کا کھانا کھانے والے۔ بِشد فی اللہ کا لینے والے۔ جب یہ حصہ کھینچیں گے تو اُس شخص سے مُراد ہوگی جو خدا سے نمازی کرے۔ اہل مکاں ہو

مُصَمَّم ع۔ صفت :۔ (از صمیم بمعنی پختہ) پکا۔ مستقیم۔ استوار۔ محکم۔ پختہ + ؎

مُصَمَّم کیا تو نے اب دل میں کیا ارادہ لڑائی کا یا صلح کا (منشی)

مُصَمَّم ارادہ ع۔ اسم مذکر :۔ عزم بالجزم۔ پکا ارادہ۔ پختہ قصد +

مُصَنِّف ع۔ اسم مذکر :۔ کتاب تصنیف کرنے والا۔ کتاب بنانے والا۔ گرنتھ کرتا۔ مجازاً مؤلف +

مصنوع ع۔ صفت :۔ بنائی ہوئی۔ صنعت کی ہوئی + کاریگری سے بنی ہوئی۔ رچی ہوئی جیسے مصنوع سے صانع کو پہچانتے ہیں +

مصنوعی ع۔ صفت :۔ (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی + (۲۔ قانون) بناوٹی۔ جعلی۔ اصلی کے برخلاف۔ جیسے مصنوعی دستخط۔ مصنوعی سکہ وغیرہ +

مُصَوِّر ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) تصویر بنانے یا کھینچنے یا اتارنے والا + نقاش (۲) رنگ ساز۔ رنگ بھریا۔ رنگ آمیزی کرنے والا۔ بیل بوٹہ بنانے والا +

مُصَوِّری ع۔ اسم مؤنث :۔ نقاشی۔ تصویر کشی +

مَصُون یا مَصُونہ ع۔ صفت :۔ محفوظ۔ صیانت کردہ شدہ۔ نگہبانی کیا گیا۔ بچا ہوا (معصُون کہنا غلط ہے کیونکہ یہ ابواب دادی ہے کچھ ہنوز نہیں آیا)

مُصِیبت ع۔ اسم مؤنث :۔ اندوہ۔ رنج۔ درد۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کشٹ + بپتا۔ آفت۔ بلا۔ شامت + حادثہ۔ صدمہ + ادبار۔ نحوست۔ ادبار + مشکل وقت۔ دُشواری۔ سختی +

مُصِیبت اُٹھانا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کشٹ اُٹھانا۔ سختی اُٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ دکھ بھوگنا +

مُصِیبت بن جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ بپتا پڑجانا۔ مُبتلائے آفت ہوجانا۔ عذاب جان ہوجانا + ؎

ہو گئی جان کو آزار محبت کیسی بن گئی اے مرے اللہ مصیبت کیسی (ظہیر)

معنی

مُصِیبت بھرنا - ہ - فعل متعدی ۱ - رعی تکلیف اٹھانا - کشٹ اٹھانا - بپتا بھوگنا - دُکھ برداشت کرنا - سختی جھیلنا ◆

مُصِیبت بھگتنا - ہ - فعل لازم ۱ - عو (دیکھو) مُصیبت بھرنا ◆ سه

بھلا اس عیش یک لمحہ کو ستہ چھوڑتے کیونکر ع ابھی تھوڑا باقی ہے مُصیبت کے بھگتنے کو (مومن)

مُصِیبت پڑنا - ہ - فعل لازم ۱ - بپت پڑنا - آفت آنا - سختی میں مُبتلا ہونا - کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آنا ◆

مُصِیبت پیٹنا - ہ - فعل لازم ۱ - پاپڑ بیلنا - سختی اُٹھانا ◆ تنگی سے گزر اوقات کرنا - عُسرت سے گزارنا - بپتا میں رہنا - بمشکل بسر کرنا - دُکھڑا پیٹنا - دُکھ بھوگنا - سخت محنت کرنا ◆

مُصِیبت جھیلنا - ہ - فعل لازم ۱ - عو - سختی برداشت کرنا - کشٹ اُٹھانا - دُکھ بھوگنا - دُکھ سہنا - آفت و صدمہ برداشت کرنا ◆

مُصِیبت زدہ - ع + ف - صفت ۱ - آفت زدہ - آفت کا مارا - بدبخت - بدنصیب - تباہ - خستہ حال - مُفلس - مفلوک - خراب خستہ ◆

مُصِیبت کا مارا - ہ - صفت ۱ - آفت زدہ - دیکھو (مصیبت زدہ) سه

نہ تو تم دلِ زار بہتر نہیں ہے کہ ہو یہ مصیبت کا مارا تمہارا - (مُضطر)

مُصِیبت کے دن کاٹنا - ہ - فعل متعدی ۱ - ایامِ غم و اندوہ کو بسر کرنا - زمانۂ فلاکت کو بسر کرنا - سختی کے دن گزارنا ◆

مُصِیبت میں پڑنا - ہ - فعل لازم ۱ - آفت میں مُبتلا ہونا - بپتا میں پڑنا - بلا میں پھنسنا ◆ مُشکل یا دقت میں مُبتلا ہونا ◆

مُصِیبتِ ناگہانی - ہ - اسم مؤنث ۱ - بلائے ناگہانی - آفتِ ناگہاں - وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعۃً حالتِ بےخبری میں پیش آئے ◆

مُضَارِع - ع - اسم مذکر ۱ - (۱) مُشابہ - مانند ◆ مُشارک (۲ - نحو) وہ فعل جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے مفہوم ہوں (۳) عروض کی ایک بحر کا نام جو منسرح یا بحر ہزج سے مُشابہ ہے ◆

مُضَاعَف - ع - صفت ۱ - (۱) دُگنا - دوچند - دُونا - دوہرا - ڈبل - (۲ - صرف) علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں ◆

مُضَاف - ع - صفت ۱ - (۱) جُڑا ہوا - ملا ہوا - لگا ہوا - پیوستہ - نتھی کیا ہوا - مُنسلک - ملحق - شامل - مشمول (۲) - اسم مذکر - نحو میں) منسوب - مُتعلق - وہ اسم جو کسی دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے ◆

مُضَافٌ اِلَیہ - ع - اسم مذکر ۱ - وہ اسم جس کے ساتھ کوئی دوسرا اسم لگایا جائے جیسے غلامِ زید میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے ◆

مُضَافَات - ع - اسم مؤنث ۱ - (مُضاف کی جمع) (۱) مُتعلقات - منسوبات - یعنی جو کسی سے مُتعلق و منسوب ہوں ◆ ضمیمہ تتمہ (۲) گرد و نواح - قُرب و جوار - اطراف - حوالی - جوانب - مضافات شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں ◆

مُضَافَاتِ شہر - ع - اسم مؤنث ۱ - سوادِ شہر - حوالیِ شہر ◆ کسی شہر کے آس پاس کے گاؤں گوٹ - دامنِ شہر یا پائینِ شہر ◆

مضامین - ع - اسم مذکر ۱ - مضمون کی جمع - معانی - مطالب ◆

مُضَایقہ - ع - اسم مذکر ۱ - (۱) تنگی - دُشواری - ایک دُوسرے کو تنگ کرنا - آپس میں دشواری کرنا - تنگ گیری کرنی ◆ (۲ - ؟) قباحت - حرج - جیسے قرض کا مضایقہ نہیں مگر دینے کی نیت سے لے (۳ - ؟) پروا - خوف - جیسے کیا مضایقہ ہے سمجھ لونگا (اس لفظ کی ی کو جو چوتھا حرف ہے کسرہ نہ پڑھنا چاہئے کیونکہ مُفاعَلہ کے وزن پر ہے - بعض بے پروا آدمی اس وزن کے سارے لفظوں کے چوتھے حرف کو کسرہ ہی پڑھتے ہیں جیسے مُباشرت - مطالعت - مخالفت - مشاہدہ - مُعانقہ - مُکاتبہ - ملاحظہ - وغیرہ - مگر نری غلطی ہے مفتوح پڑھنا چاہئے) ◆

مضبُوط - ع - صفت ۱ - (۱) ضبط کیا گیا - قبضہ کیا گیا - (۲) مُستحکم - راسخ - پکا - اٹل - اچل - بھڑ - اُستوار - اٹیک - دیرپا - پائدار - (۳) قوی - شہ زور - سخت - تناور - تگڑا - مُشٹ پُشٹ - بلی - کڑا - طاقت ور - جیسے مضبوط آدمی (۴) توانا - تندرست - ہٹا کٹا - (۵) ثابت قدم - قائم مزاج - متین - بھاری بھرکم - گمبھیر - مستقل مزاج - جیسے قول کا مضبوط - بات کا پکا ◆

مضبُوط رہنا - ہ - فعل لازم ۱ - قوی دل رہنا - ڈھارس باندھے رہنا ◆ مستقل رہنا - قائم رہنا - جا رہنا - ثابت قدم رہنا ◆

مضبُوط کرنا - ہ - فعل متعدی ۱ - جمانا - پکا کرنا ◆ آمادہ کرنا ◆

مضبُوطی - ہ - اسم مؤنث ۱ - (۱) اُستواری - استحکام - استقلال - پائداری - پختگی - توانائی - طاقت ◆ ہمت - جُرأت ◆ جماؤ ◆ متانت ◆ (۲) دلجمعی - اطمینان - خاطر جمعی - تسلی - جیسے اپنی مضبوطی کر لو جب روپیہ دینا ◆

مَضحَکہ - ع - اسم مذکر ۱ - (۱) ہنسی - ٹھٹھا - تمسخر - مذاق - پھبتی (۲) وہ شخص جس پر ہنسیں - وہ شخص جس کا ٹھٹھا اُڑائیں - مسخرہ ◆

مَضحَکہ اُڑانا - ہ - فعل متعدی ۱ - ٹھٹھا کرنا - قہقہہ اُڑانا - ہنسنا - ذلیل کرنا - مسخرہ بنانا

مَضحَکہ کرنا - ہ - فعل متعدی ۱ - کسی پر ہنسنا - کسی کا ٹھٹھا کرنا - مسخرہ بنانا ◆

مُضِر - ع - صفت ۱ - (۱) ضرر پہنچانے والا - نقصان دِہ - ضرر رساں - نقصان رساں

مضر

دُکھدائی ۔ (۲) غیر مُفید ۔ زبُون ۔ (۳) زہریلا ۔ بِسا ۔ مفاسد ۔ سمّی تحقیقت پیدا کرنیوالا۔

مَضر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ غیر مُفید ہونا ۔ نقصان دہ ہونا ۔ زبُون ہونا ✦

مِضراب ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ آلۂ ضرب ۔ وہ لوہے کا مثلثی تار جسے اُنگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں ۔ نغمہ ۔ ساز بجانے کا آلہ ✦ ڈنکا ✦ ناخُنہ ✦

مُضرّات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ ضرر دینے والی چیزیں ۔ نقصان پہنچانے والی چیزیں ✦

مَضرّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ نقصان ۔ ضرر ۔ زیاں ✦

مَضرّت پہنچانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ضرر پہنچانا ۔ تکلیف دینا ۔ نقصان پہنچانا ۔ صدمہ پہنچانا ✦

مَضرّت رسانی ۔ ع ✦ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (قانُون) تکلیف دہی ۔ ضرر رسانی ۔ ایذا رسانی ✦

مَضرُوب ۔ ع ۔ صفت :۔ (الحساب) ضرب دیا گیا ۔ ضرب کھایا گیا ۔ جس عدد کو کسی بار جوڑنا منظور ہو اُسے مضرُوب کہتے ہیں ۔ (۲ ۔ قانُون) وہ شخص جس پر ضرب پڑی ہو ۔ وہ شخص جسکے چوٹ لگی ہو ۔ ضرب رسیدہ ۔ چوٹ کھایا ہوا ✦ مجرُوح ۔ گھائل ۔ زخمی ✦

مَضرُوب فیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ عدد جسمیں ضرب دیں ✦ جس عدد کو جتنی مرتبہ جوڑنا منظور ہو وہ مضرُوب فیہ ہے مثلاً ۳ × ۴ = ۱۲ ۔ اسمیں ۳ مضرُوب ہے ۴ مضرُوب فیہ اور ۱۲ حاصل ضرب ہے ✦

مُضطَر ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) ضرر رسیدہ ۔ مُبتلائے تکلیف ۔ بچارا ۔ بے بس ۔ بیچارہ ۔ بے اختیار ۔ (۲ ۔ ف) بے چین ۔ بے تاب ۔ بے قرار ۔ بے آرام ۔ بے کل ۔ مُضطرب ۔ بیاکُل ۔ پریشان ۔ مصرعہ ہجر میں ہائے بیتاب دلِ مُضطر ہے ؎

اگ اِس ظالم کو ہے ہر عاشقِ مُضطر کے ساتھ گردشیں گردون کی ہیں ہمارے سر کے ساتھ (شاد)

مُضطرِب ۔ ع ۔ صفت :۔ اضطراب والا ۔ بے چین ۔ بے قرار ۔ بے کل ۔ بے آرام ۔ بیاکُل ۔ بے تاب ۔ مُضطر ۔ گھبرایا ہوا ✦ حیران ۔ پریشان ۔ ہکا بکا ✦

مُضطرِبُ الحَال ۔ ع ۔ صفت :۔ پریشان حال ۔ خستہ احوال ۔ گھبرایا ہوا ✦

مُضطرِب رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ بیقرار رہنا ۔ بے چین رہنا ۔ آرام نہ پانا ۔ بیاکُل رہنا ۔ تڑپتا رہنا ۔ بے تاب رہنا ۔ بے قرار رہنا ✦

مُضغہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پارۂ گوشت ۔ گوشت پارہ ۔ لُقمہ ✦ کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چبائی جائے ۔ نِکلا ۔ کور ۔ نوالہ ۔ گراس ۔ گرہ ۔ گستا ۔ (۲) لوتھڑا ۔ کچا بچہ ۔ پیٹ کا وہ بچہ جس میں ابھی جان نہ پڑی ہو ۔ جنین ✦ ہیوُلا ✦

مُضغۂ گوشت ۔ ع ✦ ف ۔ اسم مذکر :۔ گوشت کا لوتھڑا ✦ بے حس و حرکت آدمی ۔ نکما اور بے کار آدمی ✦ لوتھ پوتھ ✦

مِضمار ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ میدان ۔ ہموار اور وسیع زمین ۔ چوک ✦ رزمگاہ ۔ میدانِ جنگ ✦

مُضمحِل ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) گم ہونے والا ۔ گم ہونے والا ۔ (۲) ناچیز ۔ سُست ۔ (۳)

مطا

نحیف ۔ ناتواں ۔ کمزور ۔ تھکا ہوا ۔ تھکا ماندہ ۔ ماندا ۔ (۴) دُبلا ۔ لاغر ۔ (۵ ۔ ہ) اُداس ۔ غمگین ۔ دلگیر ۔ مغموم ✦

مُضمحِل کر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناتواں کر دینا ۔ نحیف و زار کر دینا ۔ تھکا دینا ✦

مُضمَر ۔ ع ۔ صفت :۔ دل میں رکھا گیا ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ مُستتر ۔ گُپت ؎

مری تعمیر میں مُضمر ہے اک صُورت خرابی کی ہیولیٰ برقِ خرمن کا ہے خُونِ گرمِ دہقاں کا (غالب)

مری آب و گل میں ہے مُضمر خرابی شانے کو میرے بنایا ہے تُجکو ۔ (ذہیر)

مَضمُوم ۔ ع ۔ صفت :۔ پیش دیا گیا ۔ مرفُوع ۔ وہ حرف جس پر پیش ہو جیسے زم کی ال مضمُوم ہے ✦

مضمُون ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کسی معنی ضمن میں لیا ہوا ۔ درمیان میں ڈالی ہوئی چیز ۔ (۲) معنی ۔ مطلب ۔ بیان ۔ عبارت ۔ تقریر ۔ تات پرج ۔ (۳) آرٹیکل ۔ جواب مضمون ۔ انشا ✦ ایڈیٹوریل ۔ (۴) بات ۔ سخن ۔ بچن ۔ قول ؎

کہا تب رام سے ماں نے یہ مضمُوں بہتر ہے تُجکو تم پیارے ہوا فزوُں (خوشتر)

مَضمُون لڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مضمُون ملنا ۔ مضمُون کا مُطابق ہونا ۔ معنی و مطلب کا مُتحد ہو جانا ✦ ؎

وہ وہاں سے چلے ہیں ہم یہاں سے مضمُوں کیا ٹھیک کا لڑا ہے (فرزند احمد صفیر)

مضمُون نگار ۔ ع ✦ ف ۔ اسم مذکر :۔ مضمُون نویس ✦ انشا پرداز ✦ اڈیٹر ۔ جواب مضمُون لکھنے والا ✦

مضمُون نگاری ۔ ع ✦ ف ۔ اسم مؤنث :۔ مضمُون نویسی ۔ اڈیٹری ✦

مضمُونِ واحد ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہم مدعا ۔ ہم مطلب ہونا ۔ ہم مقصُود و ہم مطلب ہونا ۔ شریکِ حال ہونا ۔ ایک حال میں گرفتار ہونا ۔ ایک ہی غرض میں دو شخصوں کا مُبتلا ہونا ۔ جیسے اِنکا اُنکا مضمُون واحد ہے ✦

مَضےٰ ۔ ع ۔ صفت :۔ گزرا ہوا ۔ گزر گیا ہوا ✦ گزر گیا ۔ بیت گیا ۔ بیت ہوا ✦

مَضےٰ مامَضےٰ ۔ ع ۔ (فقرہ) ہوا سو ہوا ۔ گزشت آنچہ گزشت ۔ گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان ✦

مُطابِق ۔ ع ۔ صفت (۱) مُوافق ۔ برابر ۔ یکساں ۔ ہم رنگ ۔ ہم صُورت ۔ مانند ۔ مُشابہ ۔ (۲ ۔ تابع فعل) بموجب ۔ حسب ۔ مُناسب ۔ بلحاظ ✦

مُطابِق کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُوافق کرنا ۔ ملانا ۔ ایک جیسا کرنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ میلان کرنا ۔ مانند کرنا ۔ یکساں کرنا ✦

مُطابِق ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُوافق ہونا ✦ مُشابہ ہونا ✦ ملنا ۔ لڑنا ۔ ٹکر کھانا ✦ ہم رنگ ہونا ۔ یکساں ہونا ۔ برابر ہونا ✦

۴ خاطرِ جاں اِسقدر مُضطر نہو ✦ یہ گرفتاری ہے کچھ دن کے لیئے (زکی)

مطا

مُطَابَقَت ع۔ اسم مؤنث :۔ برابری۔ موافقت۔ مشابہت۔ تطابق +

مُطَاع ع۔ صفت :۔ اطاعت کیا گیا۔ سردار۔ مخدوم۔ بزرگ۔ مُربّی + وہ شخص جسکی لوگ اطاعت کریں +

مَطَالِب ع۔ اسم مذکر :۔ مطلب کی جمع۔ مُرادیں۔ مقاصد +

مُطَالَبَہ ع۔ اسم مذکر :۔ اپنا حق چاہنا۔ اپنے حق کی جستجو۔ مجازاً۔ عاملوں تحصیلداروں محصلوں وغیرہ سے سرکاری روپیہ کی طلب اور باز پُرس + دعوے۔ نالش۔ استغاثہ۔ درخواست وصُولیت + قرضہ۔ واجب الطلب روپیہ۔ مانگ۔ طلبی۔ تقاضا + مؤاخذہ۔ مُحاسبہ +

مُطَالبۂ خفیفہ ع۔ اسم مذکر :۔ عدالتِ خفیفہ۔ سمال کاز کورٹ۔ سمی +

مُطَالَبَہ کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا + دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا + مؤاخذہ کرنا۔ دعویدار ہونا +

مُطَالَعَہ ع۔ اسم مذکر :۔ کسی چیز کو اُس سے واقفیت پیدا کرنے کے واسطے دیکھنا۔ غور۔ توجہ۔ دھیان۔ خیال سے پڑھنا + غوض۔ تامّل۔ بچار + کتاب بینی +

مُطَالَعَہ کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ پڑھنا۔ کتاب دیکھنا + آگے سبق نکالنا +

مُطَايَبَہ ع۔ اسم مذکر :۔ جوشِ طبعی۔ مزاح۔ ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ چُہل۔ ظرافت +

مَطَب ع۔ اسم مذکر :۔ وہ جگہ یا مکان جہاں بیٹھکر طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے حکیم کا دیوان خانہ (اگرچہ بائے موحدہ مشدد ہے مگر فارسی والے اپنے دستور کے موافق سکون پڑھتے اور اُسی کی پیروی اُردو والے کرتے ہیں)

مَطْبَخ ع۔ اسم مذکر :۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ رسوئی گھر +

مَطْبَع ع۔ اسم مذکر :۔ جائے طبع۔ چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس +

مَطْبُوخ ع۔ صفت :۔ (۱) آگ پر پکی ہوئی۔ پکائی ہوئی۔ جوشی کی ہوئی (۲) اسم مذکر۔ جوشاندہ۔ جوش کی

مَطْبُوع ع۔ صفت :۔ (۱) طبع کردہ شدہ۔ چھاپا ہوا (۲) پسندیدہ۔ مرغوب۔ پسند کی گئی + پسند خاطر۔ دلپسند۔ منظورِ نظر ؎

ہوئی مطبوع مجھ کو مرگ اُس کی ہے طبیعت بھی کہاں جا کر لڑی ہے (فغاں)

مَطْبُوعَہ ع۔ صفت :۔ چھپا ہوا۔ طبع شدہ +

مُطْرِب ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) خوش کرنیوالا (۲) گویّا۔ گانے والا۔ ڈوم۔ کلاونت۔ میراثی۔ مُغنّی۔ قوّال ؎

کسکے نامو نے کیا بزم کو روشن مُطرب آج کیوں شعلۂ آوازِ ترا مدھم ہے۔ (امانت)

(۳) صُوفیوں کی اصطلاح میں مُرشدِ کامل + پیرِ روشن ضمیر +

مَطْعُون ع۔ صفت :۔ نیزہ مارا گیا۔ برچھی لگایا گیا۔ برچھی کا کوچا کھائے ہوئے مجازاً عیب لگایا گیا۔ طعنہ دیا گیا۔ معیوب۔ الزام دیا گیا۔ رسوا۔ خوار۔ بدنام

مطل

ملامتی۔ ملامت کیا گیا +

مطعونِ خلائق ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسے خلقت لعنت ملامت کرے راندۂ خلائق۔ رسوائے عالم +

مُطَلَّا ع۔ صفت :۔ زراندودہ۔ طلا کیا گیا۔ ملمع کیا گیا۔ سنہری۔ زرّیں +

مَطْلَب ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) طلب کی جگہ + غرض۔ گوں۔ مُراد۔ خواہش۔ منشا۔ ارادہ۔ معنی۔ مقصد۔ ارادہ۔ جیسے کس مطلب سے آئے + دنیا ہے اور مطلب + خود غرضی۔ نفسا نفسی۔ نفسانیت ؎

قاصد سے کہا مرے خط کے جواب میں مطلب کا ہوش خُوب رہا اضطراب میں (رشاہی)

مطلب برآری ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ کار برآری۔ کام نکالنا۔ مُراد بر لانا۔ حاجت روائی۔ کار اجرائی۔ حصولِ مُدعا ؎

کبھی سرپاؤں پر رکھنا کبھی قربان کہہ اٹھنا ہمیں تھوڑا سا ڈھب آتا تو ہے مطلب برآری کا (میر مجروح)

مطلب برآری کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ کام نکالنا۔ مقصد پورا کرنا۔ مُراد بر لانا۔ منشا پورا کرنا + اجرائے کار کرنا +

مطلب برلانا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مطلب برآری کرنا) +

مطلب رکھنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ غرض رکھنا۔ واسطہ رکھنا +

مطلب کا یار ۔ و۔ اسم مذکر :۔ گوں کا یار۔ گونجیرا۔ خود غرض۔ ابن الغرض

مطلب کا غرضی ۔ و۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مطلب کا یار)

مطلب کو پہنچانا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مطلب برلانا) + مُراد کو پہنچانا کامیابی دینا + کام برلانا۔ کار برآری کرنا +

مطلب کی گھات چلنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ غرض کی ڈگر چلنا۔ اپنا نفع تکنا اپنا فائدہ دیکھنا۔ اپنے فائدے کی طرف نظر رکھنا ؎

دوگانا جان میں مطلب کی گھات چلتی ہوں کھلائے پان تو انگیا کروں رنگو بیری (سارِ آرت)

مطلب نکالنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ گوں نکالنا۔ غرض پوری کرنا +

مطلب ہوجانا ۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) غرض کا حاصل ہوجانا۔ کام بن جانا۔ منشا پوری ہوجانا۔ کامیاب ہوجانا۔ مُراد بر آنا۔ مُراد پوری ہوجانا ؎

منزلِ گور میں وصال ہوا گوشے میں چھپکے ہوگیا مطلب۔ (آتش)

مرمٹے یار کی گلی میں ہم دل میں جو تھا وہ ہوگیا مطلب۔ (حیا)

(۲۔ بازاری) قتل ہوجانا۔ کام تمام ہوجانا۔ دم نکل جانا۔ پتلا حال ہوجانا۔ بُرا حال ہوجانا۔ کام ہوجانا جیسے تمہاری تو ہنسی ٹھہری یہاں مطلب ہوگیا۔ بھوک کے مارے مطلب ہوگیا

مطلبی ۔ صفت :۔ گونجیرا۔ خود غرض۔ مطلب کا یار +

مطل

مَطلَبِیَا۔ ﻭ۔ صفت :۔ دیکھو (مطلبی) جیسے تو بھی بڑا مطلبیا ہے ؛

مَطْلَعْ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے کی جگہ۔ اُدے ہونے کی جگہ۔ ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ چاند سورج کے اُدے ہونے کی جگہ۔ مشرق۔ پورب۔ (۲) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت جسکے دونوں مصرعوں میں قافیے ہوں ؛ دو موزون وہم قافیہ مصرعے جو غزل یا قصیدے کے اول یا وسط میں واقع ہوں۔ ایسا پہلا شعر مطلع اولیٰ اور دوسرا مطلع ثانی تیسرا ثالث وغیرہ کہلاتا ہے۔ (۳) مجازاً۔ شروع۔ آغاز۔ (جب حُسنِ مطلع بولتے ہیں تو اُس شعر سے مراد ہوگی جو مطلع کے بعد واقع ہو۔ بعض لوگوں نے حُسنِ مطلع میں دونوں مصرعوں کے ہم قافیہ ہونے کی شرط بھی لگائی ہے) +

مطلع صاف ہونا ﻭ۔ فعل لازم :۔ (۱) آسمان کا ہلال دکھائی دینے کی جگہ سے ابر و غبار وغیرہ سے صاف ہونا۔ کسی چیز کا مقام یا اُسکی جگہ کا صاف ہونا۔

اُنہیں بہت تھی مجھے خواہش سا جگرا نہیں اُن کا ۔ وہاں امن نہیں یاں صاف تھا مطلع گریباں کا (نسیم دہلوی)

خدا بنایا ہے تو دکھلائینگے وہ ابرو جنس دور ۔ کیا ہیئگا مہ تو نہاں کہ مطلع صاف ہے۔ (اسیر)

(۲) آسمان کا کھلا ہوا اور صاف ہونا۔ ابر کا پتا نہ ہونا۔ گرد و غبار نہ ہونا ۔ ؎

قاصد اجلدی روان ہو صاف مطلع ہے ابھی ۔ تا بارش کا ہے دم میں اُمڈنے والی گھٹا۔ (اسیر)

(۳) حریفوں رقیبوں اجنبیوں سے جگہ خالی ہونا۔ دشمنوں سے مقام پاک ہونا۔ کچھ روک ٹوک نہ رہنا۔ کوئی مانع نہ رہنا۔ بالکل صفائی ہو جانا + کسی کا زندہ نہ رہنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ صفایا ہونا۔ صفا صفا ہونا + ؎

بسملو کیوں قافیہ ہے تنگ اے آنے دو در ۔ معرکۂ شمشیر سے دم بھر میں مطلع صاف ہے (اسیر)

حُسن پہ اپنے ہر اک مہ پارہ گرم لاف تھا ۔ گھر سے وہ خورشید رُو نکلا تو مطلع صاف تھا (میر حسن)

مُطَّلَعْ۔ ع۔ صفت :۔ اطلاع دیا گیا۔ خبر دیا گیا۔ واقف۔ محرم۔ جتایا ہوا +

مُطَّلِع کرنا۔ ﻭ۔ فعل متعدی :۔ واقف کرنا۔ آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ سیہہ۔ نشکرنا۔ جتانا

مُطَّلِع ہونا۔ ﻭ۔ فعل لازم :۔ واقف ہونا۔ آگاہ ہونا۔ خبردار ہونا +

مُطْلَقْ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) رہا کیا گیا۔ جاری کیا گیا + بالکل۔ قطعی۔ (۲) آزاد۔ بے قید۔ خود مختار۔ وہ شخص جو کسی کا غلام یا تابعدار نہ ہو۔ بے تعلق جیسے لمبنی مطلق۔ ع۔ اسم مذکر) آیتِ مُطلق۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنے کا اطلاق کیا گیا ہے یعنی وہاں ٹھہرنا واجب ہے۔ علامتِ مُطلق جو حرف ط بنی ہوئی ہوتی ہے ؎

شوخۂ صاد ہے چشم اُسکی کہ جبیں پہ ظفر ۔ خال سے کاتبِ قُدرت نے بنایا مُطلق (ظفر)

مُطْلَقُ الرِّجْلَیْن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں پاؤں سفید ہوں یا پاؤں کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف ہو +

مظف

مُطْلَقُ العِنَان۔ ع۔ صفت :۔ جسکی باگ چھوٹی ہوئی ہو۔ بے لگام۔ مجازاً۔ آزاد۔ خود مختار۔ بے قید۔ من موجی۔ اپنے دل کا مختار۔ ذی اختیار۔ خود سر۔ خود رَو +

مُطْلَقُ الْیَدَیْن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں اگلے پاؤں یعنی ہاتھ سفید ہوں +

مُطْلَقُ الْیَسَار۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا ایک بایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطْلَقُ الْیَمِین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطْلَقًا۔ ع۔ تابع فعل :۔ بالکل۔ قطعی۔ نپٹ۔ اصلاً +

مُطَلَّقَہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے بقاعدۂ شرعی چھوڑ دیا ہو۔ طلاقن۔ آزاد کردی ہوئی عورت +

مَطْلُوب۔ ع۔ صفت :۔ طلب کیا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ مانگا گیا + مقصود۔ مُراد

مَطْمَح۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نظر پڑنے کی جگہ۔ طمع کرنے کی جگہ۔ لالچ کی جگہ +

مُطْمَئِن۔ ع۔ صفت :۔ اطمینان پانے یا رکھنے والا۔ آرمیدہ۔ سکون گیرندہ۔ آرام و تسکین پانے والا۔ خاطر جمع رکھنے والا۔ نچنت۔ بے کھٹکے۔ بیفکر۔ آسودہ +

مُطَوَّق۔ ع۔ صفت :۔ طوق پڑا ہوا۔ طوق لگایا ہوا۔ گنٹھا پڑا ہوا۔ گنٹھے دار۔ حلقہ دار +

مُطَوَّقَہ۔ ع۔ صفت :۔ وہ پرند جنکی گردنوں میں قدرتی طوق یا کنٹھا بنا ہوا ہو۔ جیسے کبوتر۔ قمری۔ طوطا وغیرہ۔ انوارِ سہیلی میں ایک کبوتر کا فرضی نام جو اسی وجہ سے تجویز کیا گیا ہے۔ کاتبوں نے غلطی سے لکھتے لکھتے اُسکا نام مطوقہ کر دیا ہے +

مُطَہِّر۔ ع۔ صفت :۔ پاک کرنے والا۔ پوتر کرنے والا +

مُطَہَّر۔ ع۔ صفت :۔ پاک۔ صاف۔ پوتر۔ نرمل + متبرا۔ معصوم۔ منزّہ +

مُطَّہِّر۔ ع۔ صفت :۔ (از طہر) پاک کرنیوالا۔ مبرا کرنیوالا + صاف کرنے والا + پوتر کرنیوالا +

مِطْہَرَہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وضو کرنے کا لوٹا۔ آفتابہ۔ چھاگل +

مُطَیِّب۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خوشبو دینے والا۔ خوشبودار۔ معطر کنندہ۔ (۲) پاک کرنے والا +

مَطِیر۔ ع۔ صفت :۔ (مطر سے مشتق ہے) برسنے والا۔ بارندہ۔ بارش کرنیوالا۔ برسنے والا جیسے ابر مطیر

مُطِیع۔ ع۔ صفت :۔ اطاعت کرنے والا۔ فرمانبردار۔ تابعدار۔ حکم ماننے اور بجا لانے والا۔ محکوم۔ ادھین۔ آگیا مان + ماتحت +

مُطِیع کرنا۔ ﻭ۔ فعل متعدی :۔ تابعدار بنانا۔ زیرِ فرمان کرنا۔ زیر کرنا + ماتحت بنانا۔ قابو میں لانا۔ سر کرنا۔ فتح کرنا۔ مغلوب کرنا۔ تابع کرنا +

مَظَالِم۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (مظلمہ کی جمع) ستم۔ بے انصافیاں۔ سختیاں۔ جفا کاریاں۔ زیادتیاں (۲) وہ مقامات جہاں ظالموں کو سزا دی جائے۔ عدالتیں۔ کچہریاں +

مَظَاہِر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مظہر کی جمع۔ نظارے +

مُظَفَّر۔ ع۔ صفت :۔ ظفریاب۔ فتحیاب۔ فتحمند۔ منصور۔ جیتا ہوا۔ ملک گیر۔

فیروزمند۔ غالب۔ فتح نصیب (چونکہ مسلمانوں کی فتح بحیلۂ منہاجِ اللہ فرشتوں کی مدد سے مُتیقن اور مانی ہوئی تھی اس سبب سے مفعول کا صیغہ فاعل کی جگہ مستعمل ہوگیا۔ نیز دل نیک بھی ہے بجائے منصور +

مَظلَمَہ ع۔ اسم مذکر:۔ ظلم۔ ستم۔ جور۔ جفا۔ اتیاف۔ بے انصافی۔ اندھیر + وادخواہی

مَظلُوم ع۔ صفت:۔ ظلم رسیدہ۔ ستم رسیدہ۔ جس پر بے انصافی ہوئی ہو۔ دُکھی۔ ستایا ہوا۔ ستمکش۔ ستم زدہ +

مَظنُون ع۔ صفت:۔ ظن کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوک۔ مُشتبہ +

مَظِنَّہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گمان لیجانے کی جگہ۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ (۲) گمان۔ خیال۔ قیاس۔ احتمال۔ رائے +

مَظہَر ع۔ اسم مذکر:۔ جائے ظہور۔ ظاہر ہونے کی جگہ + تماشاگاہ۔ تماشا۔ کھانے کا چبوترہ + شیج + اکھاڑا + جانکنی کی جگہ + (۲) حضرت مرزا جانجاناں علوی تخلص مرزا جان جانی

مُظہِر ع۔ صفت:۔ اظہار دہندہ۔ بیان کرنے والا + شاہد۔ گواہ + خبر دہندہ۔ خبر رساں۔ مخبر۔ جاسوس +

مَعَ ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ۔ گیل + سمیت + نال۔ سنداں۔ شمول +

مَعَ الحَدِیث یا مع القصہ ع۔ تابع فعل:۔ الحاصل۔ القصہ۔ الغرض (از کتب تعلیمی)

مَعَ الخَیر ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ خیر کے۔ خیریت سے۔ سلامتی سے۔ بخیر و عافیت +

مع ہٰذا۔ مع ہٰذا ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ اسکے۔ ساتھ اس بات کے۔ علاوہ ازیں۔ ماسوا۔ علاوہ۔ علاوہ بریں + باوجود اسکے +

مَعًا ع۔ تابع فعل:۔ (۱) ایک ساتھ۔ مل کر۔ باہم دگر۔ ساتھ۔ بشمول۔ (۲) فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ۔ اسی وقت۔ دفعۃً۔ یکبارگی۔ ایک دفعہ ہی۔ ایک ہی وقت میں +

مَعَابِد ع۔ اسم مذکر:۔ معبد کی جمع۔ عبادت خانے۔ عبادت گاہیں۔ مسجدیں + ٹھاکر دوارے۔ شوالے۔ مندر۔ وغیرہ + گرجا +

مَعَابِر ع۔ اسم مؤنث:۔ دریا سے پار اترنے کی جگہیں۔ رہگزر۔ گھاٹ۔ پل + کشتیاں۔ ناویں +

مُعَاتِب ع۔ صفت:۔ عتاب کرنے والا۔ خفا ہونے والا۔ سرزنش کرنے والا +

مُعَاتَب ع۔ صفت:۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جس پر خفگی ہو۔ معتوب +

مَعَاد ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے بازگشت۔ لوٹ کر جانے کی جگہ۔ واپس جانے کا مقام۔ پھر کر جانے کی جگہ۔ مجازاً۔ عالمِ آخرت۔ قیامت۔ محشر +

مُعَادِل ع۔ صفت:۔ برابر۔ مساوی +

مُعَادَلَت ع۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ مساوات + انصاف۔ نیاؤ +

مَعَادِن ع۔ اسم مؤنث:۔ معدن کی جمع۔ کانیں۔ کھانیں +

مَعَاذ ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے پناہ۔ شرن کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ +

مَعَاذَ اللہ ع۔ ندا۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ توبہ۔ خدا محفوظ رکھے ؎

تمہارا شکوہ اور میری زبان سے معاذ اللہ کئے برگماں ہو

شبِ فراق کی بے چینیاں معاذ اللہ کہ ایک آن میں ہوں ناصر۔ بار محل میں

(اصل میں اَعُوذُ مَعَاذَ اللہ تھا یعنی میں پناہ چاہتا ہوں خدا سے پناہ چاہنی۔ مطلب یہ ہے کہ خدا تعالےٰ سے ایسی پناہ۔ جیسی چاہیئے ویسی پناہ مانگتا ہوں) +

مَعَارِج ع۔ اسم مؤنث:۔ معراج کی جمع۔ سیڑھیاں۔ زینے۔ زردبان +

مُعَارِض ع۔ صفت:۔ معترض۔ جھگڑا کرنے والا۔ روکنے والا۔ مخالف۔ مخاصم۔ مدعی۔ حریف۔ مقابل +

مُعَارَضَہ ع۔ اسم مذکر:۔ جھگڑا۔ منشا۔ مناقشہ +

مَعَارِک ع۔ اسم مؤنث:۔ معرکہ کی جمع۔ لڑائی کے میدان +

مُعَارِکہ ع۔ اسم مذکر:۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدال۔ قضیہ +

مَعَاش ع۔ اسم مؤنث۔ (از عیش) (۱) روزی۔ خوراک۔ رزق۔ بسراوقات۔ گزران۔ اوقات بسری۔ گزراوقات۔ وہ شے جس سے زندگانی کیجاتی ہے + (۲) جائے زندگانی۔ دنیا (۳) اراضی۔ زمین۔ جاگیر وغیرہ (پورب میں یہ معنی مستعمل ہیں)

مُعَاشَرَت ع۔ اسم مؤنث:۔ (از عشر) آپس میں مل جل کر زندگانی کرنا کسی کے ہمراہ عیش کرنا۔ اوقات بسری +

مُعَاصِر ع۔ صفت:۔ ہم عصر۔ ہم زمانہ۔ ہم عہد۔ اپنے زمانے کا +

مُعَاصِرِین ع۔ اسم مؤنث:۔ (معاصر کی جمع)

مُعَاصِی ع۔ صفت:۔ گنہگار۔ مجرم۔ پاپی۔ اپرادھی +

مَعَاصِی ع۔ اسم مذکر:۔ گناہ۔ معصیت۔ جرم۔ پاپ +

مُعَاطَفَت ع۔ اسم مؤنث:۔ مہربانی۔ الطاف۔ دیا۔ کرپا۔ نوازش۔ عنایت۔ کرم +

مُعَاف ع۔ صفت:۔ بخشا گیا۔ عفو کیا گیا۔ بری۔ آزاد + درگزر۔ عفو۔ بخشش۔ چھما۔ جیسے تعظیم کا رنگراں معاف +

مُعَاف کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) عفو کرنا۔ بخشنا۔ نجات دینا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ چھوڑنا۔ (۲) جانا۔ پیچھا چھوڑنا۔ رخصت ہونا۔ تشریف لیجانا جیسے اب معاف کیجئے یعنی مہلت دیجئے اور تشریف لیجائیے +

مُعَاف کرو ۔ ف۔ محاورہ:۔ (۱) جاؤ۔ سدھارو۔ رخصت ہو۔ وہاں سے معین ہو۔ رستے واؤ زبرپذہو۔ دفان ہو (۲) نظیر کو) اور طرف جا کر مانگو دیکھو دوسری جگہ سے مانگو۔ اور گھر سے مانگو۔ اور طرف توجہ کرو جیسے جاؤ

معا

بامعاف کرو + (زیادہ تر صرف معاف کر دکھتے ہیں)

مُعاف ہونا - ف۔ فعل لازم :۔ عفو ہونا۔ عفو تقصیر ہونا۔ نجات پانا۔ رہا ہونا۔ چھوٹنا۔ آزاد ہونا۔ بری ہونا۔ خلاصی پانا +

مُعافی - ع۔ اسم مؤنث :۔ (عفو سے اسم مفعول جو باب مفاعلہ سے ہے) (۱) بخشا گیا۔ عفو کیا گیا + بخشش۔ شانتی۔ رہائی۔ خلاصی۔ نجات۔ مکت۔ عفو۔ مغفرت۔ (۲) وہ زمین جس کا معاملہ سرکار سے معاف ہو۔ زمین لاخراج چھوٹ۔ جھرتی۔ چھوڑائی۔ بلامحصول وہ جاگیر جو سرکار سے بطور بخشش عطا ہو۔ انعامی جاگیر۔ ملک۔ جاگیر۔ آلتمغا + (۳) معاف شدہ۔ واگزاشت +

مُعافی چاہنا - ف۔ فعل متعدی :۔ عفو تقصیر چاہنا۔ معذرت کرنا۔ عذر خواہی کرنا۔ قصور کا معترف ہو کر اس سے درگزر کرنے کی درخواست کرنا +

مُعافیِ حینِ حیات - ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ زمین جو تا دمِ زیست معاف کی جائے۔ حینِ حیات کی جاگیر +

مُعافی دار - ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ معاف شدہ یا عطا شدہ زمین کا مالک + جاگیردار۔ ملکی۔ موہوب لہ +

مُعافیِ دائمی یا اِستمراری - ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ جاگیر جو نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے دی جائے۔ دوامی جاگیر +

مُعافی مانگنا - ف۔ فعل متعدی :۔ عذر معذرت کرنا۔ عفو تقصیر کا خواستگار ہونا۔ درگزر چاہنا +

مُعالِج - ع۔ اسم مذکر :۔ علاج کرنے والا۔ حکیم۔ طبیب۔ ڈاکٹر۔ بید +

مُعالَجہ - ع۔ اسم مذکر :۔ علاج۔ دوا درمن۔ دوا دارو +

مُعالَجہ کرنا - ف۔ فعل متعدی :۔ علاج کرنا۔ دوا دارو کرنا۔ دوا درمن کرنا۔ اوکھد کرنا

مُعامَلات - ع۔ اسم مؤنث :۔ معاملہ کی جمع۔ کاروبار +

مُعامَلاتِ مُلکی - ع۔ اسم مذکر :۔ امورِ سلطنت۔ شاہی کاروبار۔ پولیٹیکل امور +

مُعامَلت - ع۔ اسم مؤنث :۔ کسی کام کی تکلیف دینی + لین دین۔ بیوپار۔ باہمی معاملہ۔ کاروبار +

مُعامَلہ - ع۔ اسم مذکر :۔ (از عمل) (۱) باہم مل کر کوئی کام کرنا۔ عمل۔ کاروبار۔ کام کاج۔ دھندا۔ (۲) بیع بیوپار۔ لین دین۔ داد و ستد + سوداگری۔ تجارت۔ خرید و فروخت۔ بیع و شرا (۳۔ ف) عہد و پیمان۔ قول و قرار + فیصلہ۔ جھگڑا۔ جیسے ان کا معاملہ بھی کرا دیا۔ (۴۔ ف) بات۔ قضیہ۔ جھگڑا۔ قصہ جیسے بیکہا معاملہ تھا۔ (۵۔ ف) مالگزاری۔ جمع۔ خراج۔ کر۔ پوتا۔ محاصل۔ داخل۔ بیج۔ لگان۔ (۶۔ ف) خاص بات۔ خاص امر جو حساب کتاب سے تعلق رکھتا ہو۔ مطلب جیسے اپنا اپنا معاملہ الگ ہے۔ (۷۔ ف۔ بازاری) مطلب۔ خواہش۔ معشوقہ۔ منظورِ نظر۔ (۸۔ ف۔ بازاری) زن نوخواستہ۔ (۹) بن لڑکی بدرنڈی۔ کسبی۔ نوچی۔ (۱۰۔ ف۔ بازاری) مباشرت۔ کھیل۔ جماع۔ بھوگ۔ جیسے معاملہ بنانا +

معاملہ بنانا - ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) کام بنانا۔ کام درست کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ کام ٹھیک کرنا + سودا بنانا۔ چکانا۔ کرتہ کرنا۔ (۲۔ بازاری) کھیل بنانا۔ ڈولا بنانا۔ مباشرت کرنا۔ ہمبستری کرنا

معاملہ بننا - ف۔ فعل لازم :۔ (۱) کام بننا۔ کام درست ہونا۔ بات ٹھیک ہونا۔ سودا بننا۔ راضی رضا ہونا۔ بات چیت ہونا ؎

وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا ۔ یہی نہ جانئے سخن موقع گلہ نہ بنا۔ (ظفر)

(۲۔ بازاری) کھیل بننا۔ ڈولا بننا۔ مباشرت ہونا (۳) کرتہ ہونا۔ چکنا۔ متقطع ہونا

معاملہ پڑنا - ف۔ فعل لازم۔ کام پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ تعلق ہونا +

معاملہ پکا کرنا - ف۔ فعل متعدی۔ سودا پکا کرنا۔ بات کو پکا کرنا۔ قطعی فیصلہ کرنا۔ بات پکی کرنا یا طے کرنا۔

معاملہ داں - ع۔ ف۔ صفت :۔ معاملہ فہم۔ بات کو پہنچنے والا۔ تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ ڈھنگ سے واقف +

معاملہ شناس - ع۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (معاملہ داں) +

معاملہ فہم - ع۔ صفت :۔ دیکھو (معاملہ داں) نکتہ رس۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا +

معاملہ کا سچا یا کھرا - ف۔ صفت :۔ متدین۔ دیانتدار۔ بات کا پورا لین دین کا کھرا

معاملہ کا کھوٹا - ف۔ صفت :۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ بات کا کچا۔ ہاتھ کا جھوٹا۔ خائن۔ امانت میں خیانت کرنے والا لین دین کا کھوٹا +

معاملہ کرنا - ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) بات چیت کرنا۔ کسی امر کی بابت گفتگو طے کرنا۔ بات ٹھیک کرنا۔ (۲) لین دین کرنا۔ سودا بنانا۔ سودا ٹھہرانا۔ (۳) فیصلہ کرنا۔ باہمی گفتگو سے فیصلہ کرنا۔ (۴) عہد و پیمان کرنا۔ قول و قرار کرنا۔ (۵) باہم مل کر کوئی کام کرنا۔ مل جل کر کام کرنا۔ (۶) مجامعت کرنا۔ کھیل بنانا۔ مباشرت کرنا۔ صحبت داری کرنا ؎

منہ چھپا کے کب تلک تم کرو ہم گلہ کریں ۔ وصل کی رات کم ہے آؤ معاملہ کریں۔ (آشوب)

معاملہ ہونا - ف۔ فعل لازم :۔ (۱) بات چیت ہونا۔ کام بننا۔ کام درست ہونا۔ کام ٹھیک ہونا۔ (۲) کاروائی ہونا۔ امر لئے کار ہونا۔ کام نکلنا + ؎

ہو دے تو ہو دے کیونکر انہوں سے معاملہ ۔ واللہ غضب ہے کہ وہ نوجوان ہے۔ (راسخ)

(۳) لین دین ہونا۔ سودا بننا۔ بھاؤ چکنا۔ نرخ بننا۔ (۴) صفائی ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ کسی امر کا کوتہ ہونا۔ بات طے ہونا۔ (۵) وصل ہونا۔ مواصلت ہونا +

مُعانِد - ع۔ اسم مذکر :۔ عناد کرنے والا۔ دشمن۔ مخاصم۔ مخالف +

معت

واسطے بیٹھنے اور اس سے باہر نہ نکلنے والا۔ عبادت کے لیے کونے میں بیٹھنے والا۔ دُنیا سے کنارہ کرنے والا + گوشہ گیر۔ خلوت کش +

مُعْتَمِد۔ ع۔ صفت :۔ اعتبار رکھنے والا۔ بھروسا رکھنے والا +

مُعْتَمَد۔ ع۔ صفت :۔ اعتماد کیا گیا۔ بھروسا کیا گیا۔ قابلِ اعتبار +

مُعْتَمَد عَلَیْہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جس پر بھروسا کیا گیا ہو۔ معتبر آدمی۔ اعتبار دار۔ بھروسے کا + قابلِ وثوق +

مُتَعَجِّب۔ ع۔ صفت :۔ تعجب میں ڈالنے والا۔ متحیر کرنے والا۔ اچنبا بنانے والا +

مُعْجَب۔ ع۔ صفت :۔ عُجب کرنے والا۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند + گھمنڈی +

مُعْجِز۔ ع۔ صفت :۔ عاجز کرنے والا + طاقتِ بشری سے باہر۔ فوق العادت +

مُعْجِزات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ معجزہ کی جمع +

مُعْجِزَہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عاجز کرنے والا۔ وہ بات جس کے کرنے پر انسان قادر نہ ہو۔ خرقِ عادت۔ کرامات۔ تائیدِ غیبی سے کچھ کر دکھانا۔ قدرت کا کرشمہ۔ معجزے کی بات۔ (وہ بات جو خرقِ عادت جس کے موافق نبی کے سوا نہ کر سکے معجزہ اور اگر ولی اللہ سے ظاہر ہو تو کرامت اور جو کافر سے ہو تو استدراج) +

مُعْجِزَہ دکھانا۔ فعل متعدی :۔ کسی نبی یا پیغمبر کا قانونِ قدرت سے بڑھ کر کوئی کرشمہ دکھانا +

مُعَجِّل۔ ع۔ صفت :۔ جلدی کرنے والا۔ تعجیل کرنے والا۔ جلد باز +

مُعَجَّل۔ ع۔ صفت :۔ جلدی کیا گیا۔ نقد۔ دست بدست۔ جب مہر معجل ٹھہرے تو دلہن اس مہر کے ادا ہوئے بغیر دولہا کی خلوت کو قبول نہ کرے اور بوقتِ طلب دینا پڑتا ہے +

مُعْجَمَہ۔ ع۔ صفت :۔ نقطہ دار۔ نقطہ والا (حرف)۔ منقوطہ۔ وہ حرف جو نقطہ رکھتا ہو جیسے ب ت ج وغیرہ (عجم کے لغوی معنی اشتباہ دور کرنے کے ہیں اور نقطے سے اشتباہ رفع ہو جاتا ہے اس لیے یہ نام رکھا گیا) +

مَعْجُون۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) گوندھا ہوا۔ وہ کئی دوائیں جو پیس کر اور ملا کر آٹے کی طرح گوندھی جائیں معجون کہلاتی ہیں + خمیر کی ہوئی چیز۔ گوندھی ہوئی چیز (۲) مرکب۔ ملی ہوئی۔ باہم آمیختہ۔ (۳) وہ قوام جو بھنگ اور کھانڈ سے تیار کر کے مثل لڈو بنایا جائے (طبیبوں کی اصطلاح میں ان مختلف پسی ہوئی دواؤں کو معجون کہتے ہیں جنکو شہد یا قند کے قوام میں ملا کر کھاتے ہیں۔ معجون میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں ہے ... معجون کھلائی گئی مگر اس کا ذائقہ خوش مزہ ہو نا لازم ہے) +

مَعْجُونِ فَلَاسِفَہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی خاص نہایت گرم معجون جو ... مفید ہے +

مَعْجُون کَش۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ معجون نکالنے کی کفچی۔ معجون کا چمچہ +

معر

مَعْدِلَت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ عدل۔ انصاف۔ نیاؤ +

مَعْدَن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ کان۔ کھان۔ چاندی سونے وغیرہ نکلنے کی جگہ +

مَعْدَنی۔ ع۔ صفت :۔ معدن سے منسوب۔ کانی۔ کھانی۔ فلزاتی۔ دھاتی +

مَعْدَنِیات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ کانی چیزیں + فلزات۔ دھاتیں (جیسے علمِ معدنیات کہتے ہیں اس سے وہ علم مراد ہے جس کے ذریعے سے معدن کا حال جانا جاتا ہے) +

مَعْدُود۔ ع۔ صفت :۔ شمار کیا گیا۔ گنا گیا۔ حساب کیا گیا۔ قابلِ حساب۔ چند۔ گنتی کے۔ تھوڑے۔ کچھ +

مَعْدُولہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ حرف جو لکھنے میں آتے مگر پڑھنے میں نہ آتے لیکن یہ بات خاص واؤ کے واسطے مخصوص ہے جیسے خویش خود کی واؤ جسے واؤ معدولہ کہتے ہیں

مَعْدُوم۔ ع۔ صفت :۔ نیست و نابود کیا گیا۔ معدوم کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ مٹایا گیا۔ فنا کیا گیا۔ ناپید۔ کالعدم + عنقا صفت۔ موہوم۔ نام ہی نام ہے

عشاق کے بھی ہوش اسی طرح سے گم ہیں جس طرح سے معدوم حسینوں کی کمر ہے (مصحفی ہاتف)

مَعْدُومُ البَصَر۔ ع۔ صفت :۔ نابینا۔ اندھا۔ کور۔ سے

شہیدوں کو ان دونوں نے آنکھیں دکھا دیں یہاں عین غفلت تھی کہ معدوم البصر عقرب۔ (شعر از ...)

مَعْدُوم کرنا۔ فعل متعدی :۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا +

مَعْدُوم ہونا۔ فعل لازم :۔ مٹنا۔ فنا ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپید ہونا +

مِعْدَہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ جسم کا حصہ جو پیٹ میں ہے اور جس میں غذا جا کر ہضم ہوتی ہے۔ اوجھڑی۔ پیٹا +

مَعْذِرَت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ عذر۔ حیلہ۔ بہانہ +

مَعْذُور۔ ع۔ صفت :۔ (۱) عذر کیا گیا۔ عذر کیا گیا جس کا۔ ناچار۔ بےبس + بند رکا ہوا۔ اٹکا ہوا۔ اٹکاؤ رکھنے والا +

وال خواہش کا گذر ہے نہ ستایش مقبول وہ ستمگار کی شکل میں معذور نہیں
کیا کہیں حسن و محبت کا یہ دستور نہیں تغافل سے تو ہم شکوے سے معذور نہیں (نصیر)

(۲) معاف کیا گیا۔ قابلِ عفو۔ مرفوع القلم۔ (۳) اپاہج۔ ناقص الخلقت۔ کنڈا۔ محتاج۔ جیسے ہاتھ پاؤں سے معذور۔ آنکھوں سے معذور۔ سے

بیٹھیں نرگس و شمشاد ہر گز جسم و قامت کو وہ ہے رفتار سے مجبور یہ معذور آنکھوں سے (شعر)

مَعْذُورُ الخِدْمَت۔ ع۔ صفت :۔ وہ شخص جو خدمت سے معذور ہو گیا ہو۔ نکما۔ وہ شخص جو کام کے قابل نہ رہا ہو +

مَعْذُور رکھنا۔ فعل متعدی :۔ معاف رکھنا۔ قابلِ ... سمجھنا +

مُعَرّا۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ننگا۔ برہنہ۔ عریاں۔ (۲) خالی ... حاشیہ چڑھا ہو۔ گھسنے کا نقیض۔ (۳) پاک۔ صاف ... +

مِعْراج۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سیڑھی۔ زینہ۔ نردبان۔ اوپر چڑھنے کی چیز ...

آنا عروج (۲) رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے بسواری براق عالمِ ملکوت کی سیر فرمانے تجلیاتِ الٰہی کا نظارہ کرنے اور اسرارِ ربانی کے انکشاف سے عروج پانے کا وقت (۳) درجۂ اعلےٰ۔ مرتبۂ اعلےٰ۔ رتبۂ بلند۔ وہ مرتبہ اور درجہ کہ اس سے زیادہ تصور نہ ہو سکے۔ کافی و وافی مرتبہ۔ علوے جاہ ؎

ایک نالہ پہ ہے معاش اپنی ہم غریبوں کی ہے یہی معراج (مصحفی)

فرصت جان اپنی بخشِ ابروئے قاتل کو بڑی معراج ہے تلوار سے مرنا سپاہی کا (آتش)

معراج کی رات ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ رجب کی ستائیسویں شب جس میں رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی تھی +

مُعَرَّب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ لفظ جسکو عربی بنالیا ہو اور اصل میں کسی اور زبان کا ہو جیسے پیل کو فیل بنالیا۔ پازیب سے مزیب اور نازک سے نزاکت وغیرہ

مَعرِفَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ (۲) علم الٰہی + قانونِ قدرت یا فطرتِ اشیا کی واقفیت (۳) خداشناسی (۴۔ ملا زائع فعل) وسیلے سے توسل سے۔ بوساطت۔ ذریعہ سے جیسے انکی معرفت یہ کام خوب بنے گا۔ انکی معرفت لو۔ کسی اور کی معرفت خریدو +

مَعرِفَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ اسم جو ایک معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو احمد۔ دہلی وغیرہ کہ پہلا ایک معین شخص کا نام ہے دوسرا ایک معین شہر کا +

مَعرَکَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) رزمگاہ۔ جنگ گاہ۔ دنگل۔ میدان کارزار۔ میدانِ جنگ۔ جدھ بھوم۔ رن بھوم۔ لڑائی کا کھیت (۲۔ مجازاً) لڑائی جنگ۔ جدل۔ مجادلہ۔ رن۔ جدھ۔ ساکھا۔ بھارت جیسے بڑا معرکہ ہوا معرکہ پڑا یعنی گھمسان کی جنگ (۳۔ ۶) نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ قصہ۔ (۴) ہنگامہ۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ ازدحام۔ انبوہ ملائق ؎

حشر میں قتل سے اپنے کیا میں نے انکار معرکہ میں انہیں کس طرح سے جھوٹا کرتا (مرزا سودا)

(معرکہ اصل میں عرک مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی کان اینٹھنے گوشمالی کرنے اور رگڑنے کے ہیں چونکہ بہادر لڑائی میں ایک دوسرے کو خوب رگڑتے اور گوشمالی دیتے ہیں اسوجہ سے جنگ گاہ کو معرکہ کہنے لگے) +

معرکہ آرا ۔ ف ۔ صفت (۱) صف آرا۔ ہنگامہ پرداز۔ جنگ آور + جنگجو (۲) معرکہ کو رونق دینے والا۔ زینتِ میدانِ جنگ۔ ہنگامہ زیب۔ دنگل جمانے والا۔ ہنگامہ نما ؎

دل ہمتن میں ہے معرکہ آرائے قیامت آئینہ ہے ہنگامۂ صحرائے قیامت (انور)

معرکہ آرائی ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ہنگامہ آرائی۔ جنگ آرائی۔ صف آرائی

لڑائی۔ جنگ + جنگ آزمائی +

معرکہ کا ۔ ۱ ۔ صفت :۔ اہم۔ مشکل۔ دشوار + بھاری۔ عظیم + قابلِ توجہ۔ قابلِ غور + حیرت کا + دھوم دھام کا جیسے معرکہ کا مقدمہ۔ معرکہ کا مباحثہ +

معرکہ کا آدمی ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ جنگ آزمودہ آدمی + بڑی لیاقت کا آدمی۔ نہایت رعب داب کا آدمی۔ بہادر آدمی۔ جری آدمی۔ دلیر آدمی + بڑا آدمی +

مَعرُوض ۔ ع ۔ صفت :۔ عرض کیا گیا۔ پیش کیا گیا + عرض۔ درخواست۔ التماس۔ گزارش۔ پرارتھنا +

مَعرُوضہ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) عرض کیا گیا + گزارش (۲) بمعنی عریضہ (۳) عرضی لکھنے یا عرضی لکھنے کی تاریخ + مورخہ۔ محررہ۔ مرقومہ +

مَعرُوف ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) مشہور۔ معلوم۔ پرگھٹ۔ ظاہر۔ الم نشرح (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو مجہول کا نقیض۔ جیسے احمد نے عمرو کو مارا اسمیں مارا فعل معروف ہے (۳) وہ حرف جسکے پہلے ضمہ خالص یا کسرۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے مثلاً واؤ معروف جسکے ماقبل ضمۂ خالص ہو اور کھینچکر پڑھی جائے جیسے نور طور کی واو۔ اسی طرح یائے معروف جسکے ماقبل کسرۂ خالص ہو اور خوب کھینچکر پڑھی جائے جیسے دید۔ وید۔ رسید وغیرہ کی یائے تحتانی۔ معروف کا اطلاق انہیں دو حرفوں کے واسطے مخصوص ہے (۴) نواب الٰہی بخش خاں خلفِ مرزا عارف جان دہلوی کا تخلص جنکے اشعار بامزہ اور بامحاورہ قابلِ داد ہوتے تھے ۱۲۴۲ھ ہجری میں وفات پائی +

مُعَزَّز ۔ ع ۔ صفت :۔ عزت کردہ شدہ۔ عزت دار۔ بزرگ۔ بڑا۔ صاحبِ آبرو۔ ذی عزت۔ شریف۔ ساکھ والا + وجیہ۔ باوقعت +

مُعَزَّز عُہدہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ عزت کا عہدہ۔ بڑا عہدہ +

مَعزُول ۔ ع ۔ صفت :۔ عہدے سے اتارا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ موقوف کیا گیا۔ جواب دیا گیا۔ بیکار۔ بے روزگار۔ معطل + تخت یا گدی سے اتارا گیا۔ مخرج + جیسے جہاں آدمی معزول ہوا معقول ہوا +

مَعزُول کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے چھڑانا + معطل کرنا + گدی سے اتارنا۔ تخت سے اتارنا + خارج کرنا +

معزول ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ موقوف ہونا۔ برطرف ہونا + خارج ہونا + معطل ہونا + تخت یا گدی سے اترنا +

معزولی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ موقوفی۔ برطرفی۔ معطلی۔ اخراج۔ تخت یا گدی سے علیحدگی

مُعَسکَر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ لشکر اترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔

معش

بالفتح پڑھنا غلط ہے۔ کیونکہ رباعی کا اسم ظرف مفعوم ہوا کرتا ہے +

مَعشُوق ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) عشق کیا گیا۔ یعنی وہ شخص جس پر کوئی دوسرا شخص عاشق ہو۔ پیارا ۔ عزیز۔ محبوب ۔ من موہن ۔ دلدار ۔ چت چور ۔ من ہرن ۔ دلبر۔ دلربا ۔ یار + صنم ۔ جانی + جیسے معشوق کی ذات بیوفا ہے (۲) ۔ف) نازنین ۔ نازک اندام +

معشُوقانہ ۔ع + ف ۔ صفت :۔ معشوق کی مانند۔ معشوق سے مناسب ۔ دلکش ۔ عشق انگیز ۔ سوہنا ۔ من ہرنا ۔ دلفریب ۔ دلآویز ۔ فسوں ساز +

معشوقانہ انداز ۔ ۔ اسم مذکر :۔ انداز دلفریب ۔ دل لبھانے والی ادا ۔ +

معشُوقہ ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ محبوبہ ۔ پیاری ۔ عزیزہ + آشنا +

معشُوقی ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ دوستی ۔ محبت ۔ محبوبیت + دلفریبی ۔ دلربائی + معشوق پن ۔ معشوقیت ۔ جیسے لیلا مجنوں کی عاشقی معشوقی مشہور ہے +

معشوقیت ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ معشوق پن ۔ دلربائی ۔ دلفریبی +

مَعصُوم ۔ع ۔ صفت :۔ (۱) گناہ سے بچا ہوا۔ بیگناہ ۔ بردوکھی ۔ بے قصور ۔ پاکدامن جیسے نبی ۔ رسول (۲ ۔ ۔) بھولا ۔ سادہ دل ۔ سیدھا سادا ۔ (۳ ۔ اسم مذکر) چھوٹا بچہ ۔ کم سن بچہ ۔ ناسمجھ بچہ ۔ جیسے وہ دو برس سے میرے معصوم بچے کی (عو) تین برس کی عمر تمام ۔ میاں معصوم +

معصُومیت ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ معصومی ۔ بیگناہی + پاک دامنی + بھولا پن ۔ سادگی + طفولیت ۔ بچپن ۔ اپن جیپن +

مَعصِیت ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ گناہ ۔ خطا ۔ قصور ۔ اپرادھ ۔ پاپ + نافرمانی + حکم عدولی ۔ انحراف +

مُعَطَّر ۔ع ۔ صفت :۔ خوشبودار ۔ خوشبو میں بسا ہوا ۔ مہکتا ہوا +

مُعَطَّل ۔ع ۔ صفت :۔ (۱) بیکار ۔ کام سے خالی ۔ بے شغل ۔ (۲) نکھٹو ۔ سست ۔ کاہل ۔ مکمل ۔ (۳) نکما جس سے کام نہ ہو سکے جیسے عضو معطل ۔ (۴) ایام مقررہ تک بیکار ۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے علیحدہ (۵) بحر زمین غیر مزروعہ ۔ افتادہ ۔ پڑتی +

مُعَطَّل کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ کچھ دنوں کے لئے کسی کام سے چھڑا دینا کچھ عرصہ کے واسطے بیکار کر دینا +

مُعَطَّل ہونا ۔ ۔ فعل لازم :۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے موقوف ہونا کچھ عرصہ کے واسطے کوئی کام لے لینا +

مُعَطَّلی ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ بیکاری ۔ بے روزگاری ۔ بے شغلی ۔ چند روزہ

معق

موقوفی ۔ التوا ۔ معزولی +

مَعطُوف ۔ع ۔ صفت :۔ (۱) لپٹا ہوا ۔ پیٹا ہوا ۔ کسی طرف موڑا گیا ۔ پھرا ہوا ۔ (۲ ۔ اسم مذکر) (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرفِ عطف کے بعد واقع ہو ۔ یا یوں کہو کہ حرفِ وصل یا تردید کے مابعد کا کلمہ یا کلام +

معطُوف علیہ ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرفِ عطف سے پہلے واقع ہو یا یوں کہو کہ حرفِ وصل یا تردید کے ماقبل کا کلمہ یا کلام +

مُعَظَّم ۔ع ۔ صفت :۔ بزرگی دیا گیا ۔ بزرگ ۔ بڑا ۔ واجب التعظیم ۔ شریف +

مَعقُول ۔ع ۔ صفت :۔ (۱) عقل میں لایا گیا ۔ پسندیدہ عقل ۔ قرین عقل ۔ مناسب ۔ واجب + ٹھیک ۔ بجا ۔ درست ۔ طنزاً کیا خوب ۔ قابلِ تسلیم ۔ جیسے معقول کہتے ہو تمہیں نے تو شیر مارا ہے (۲) بھلا ۔ اچھا ۔ پسندیدہ (۳) لائق ۔ قابل ۔ لیق ۔ تعلیم یافتہ (۴) حسبِ اطمینان ۔ خاطرخواہ ۔ من مانتا ۔ من چاہتا ۔ اطمینان کے قابل ۔ کافی ۔ وافی ۔ جیسے جس وقت گئے تو ان کے پاس معقول خرچ تھا ۔ (۵) موزوں ۔ زیبا ۔ پھبتا ہوا ۔ سجتا ہوا ۔ شایاں ۔ جیسے معقول لباس ؎

اظہارِ تمنا پر آئینہ دکھاتے ہیں ۔ ہرگز نہ سنا ہوگا معقول جواب ایسا (ظہیر)

(۶ ۔ ۔) شایستہ ۔ فہمیدہ ۔ مہذب ۔ ثقہ ۔ مرد آدمی ۔ سنجیدہ ۔ متین ؎

اب نامہ بر بنا ہے تکلف نامع کوئی یہیں ہے ۔ معقول آدمی تو کوئی ہو جواب کو (تنہا)

(۷ ۔ ۔) قائل ۔ تسلیم کرنے والا ۔ ماننے والا ۔ (رباعی) جواہر شگر جو بہا ؎

معقول اسکا جو نہیں معقول خود نہیں ۔ حکم خدا میں دخل نہیں ہے دلیل کا (جوہر)

(۸ ۔ ۔) بند ۔ لاجواب ۔ جیسے معقول ہونا ۔ معقول کرنا (۹ ۔ ا) فلاسفہ ۔ فلسفہ ۔ فلاسفی ۔ علمِ حکمت ۔ گیان ۔ ودیا ۔ منقول کا نقیض + منطق ۔ (۱۰) محسوسات کا نقیض ۔ وہ چیز جو حواس پنجگانہ سے مدرک نہ ہو +

معقُول آدمی ۔ ۔ اسم مذکر :۔ مرد آدمی ۔ بھلا آدمی ۔ مہذب آدمی ۔ سمجھدار آدمی ۔ شایستہ آدمی +

معقُول تنخواہ ۔ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ بھرپور تنخواہ ۔ خاطرخواہ تنخواہ ۔ عہدہ کے مناسب تنخواہ ۔ اچھی تنخواہ +

معقُول کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ قائل کرنا ۔ لاجواب کرنا ۔ بند کرنا ۔ عاجز کرنا +

معقُول ہونا ۔ ۔ فعل لازم :۔ قائل ہونا ۔ لاجواب ہونا ۔ بند ہونا ۔ تسلیم کرنا ؎

مجروح اسکو دیکھ کے معقول ہو گئے ۔ حضرت گیا وہ آپ کا دیوانہ پن کہاں (مجروح)

معقُولات ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ (معقول کی جمع) علومِ حکمت ۔ علمِ فلسفہ + علمِ منطق + محسوسات کا نقیض +

معقُولیت ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ انسانیت ۔ سمجھ بوجھ + مناسبت ۔ پسندیدگی +

مع

معکوس - ع - صفت :- اُلٹا۔ اوندھا۔ پیڑھا۔ عکس کیا گیا جیسے تری معکوس یعنی تنزل

مُعَلّا۔ مُعلّیٰ - ع - صفت :- بلند کیا گیا۔ عالی۔ بلند۔ سرفیع۔ اونچا۔ بزرگ۔ عظیم جیسے زبانِ معلّیٰ۔ اُردوئے معلّےٰ۔ بشکوہ معلّےٰ وغیرہ ◆

مُعَلَّق - ع - صفت :- لٹکایا ہوا۔ ادھر۔ آویزاں۔ لٹکا ہوا ◆

مُعَلِّم - ع - اسم مذکر :- علم سکھانے والا۔ اخوند۔ اُستاد۔ ادیب۔ گُرو۔ پاٹک۔ پنڈت۔ پادھا۔ مُلّا۔ مولوی۔ ٹیچر۔ منشی۔ مدرّس۔ میاں جی ◆

مُعَلِّمُ الْمَلَکُوت - ع - اسم مذکر :- شیطانِ رجیم جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا ◆

مُعَلِّمِ اوّل - ع - اسم مذکر :- ارسطو۔ چونکہ علمِ حکمت کو سب سے پہلے حکیم ارسطو نے کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا تھا اور اُس سے پیشتر تمام حکما علمِ حکمت کو زبانی سکھایا کرتے تھے پس اسی وجہ سے معلّمِ اوّل اُسکا لقب پڑ گیا۔ منطق کا موجد بھی یہی حکیم ہے ◆

مُعَلِّمِ ثانی - ع - اسم مذکر :- حکیم ابو نصر فارابی کا لقب کیونکہ اسنے یونانی کُتبِ حکمت کا جنہیں ارسطو وغیرہ تصنیف کر گئے تھے عربی میں ترجمہ کر کے تعلیم دینی شروع کی تھی ◆

مُعَلِّمِ ثالث - ع - اسم مذکر :- حکیم بو علی سینا مصنّفِ قانون کا لقب جسنے فارابی کے بعد سب سے زیادہ تصنیف کی بلکہ اسکی تصانیف کو بھی سر پہنچا کر تہذیب دیا۔ اس شخص کی تصنیف سے سو کتابوں کے قریب ہیں۔ یہ حکیم ... میں پیدا ہوکر ... برس کے بعد ... میں اِس دارِ فانی سے رُخصت ہوا ◆

مُعَلِّمہ - ع - اسم مؤنث :- پڑھانے والی عورت۔ اُستانی۔ آتُو ◆

مُعَلِّمی - ع - اسم مؤنث :- معلّم گری۔ مدرّسی۔ لڑکوں کے پڑھانے کا پیشہ یا اُسکی ...

مَعْلُول - ع - صفت :- علّت کیا گیا۔ (۱) وہ شے جسکا کوئی باعث اور سبب ہو (۲) وہ چیز جسے علّت اور سببوں سے ثابت کریں۔ فارسی والے اسے علیل اور بیمار کے معنی میں بخلافِ عربی استعمال کرتے ہیں (۳) علمِ منطق میں نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ حاصل ◆

مَعْلُوم - ع - صفت :- (۱) جانا گیا۔ علم کیا گیا۔ تمیز کیا گیا (۲) آشکارا۔ ظاہر۔ پرگھٹ۔ آشکارا۔ روشن۔ واضح (۳) مشہور۔ معروف (۴) ... ہو چکے نہیں ◆ ختم شد۔ ہو چکا ◆

ایک ہی یاس تھے دم تک ہیں آئیں ہو کہیں زیست معلوم مگر ایسے بھی ہو جاتے ہیں (حکیم ...)

ترے آگے تو زوبو پیچ روشن معلوم دیکھئے نقدِ تنک یہ سوف کنعانی پر (نسیم دہلوی)

ملنا جو چاہئے بسیار سو اُس سے معلوم نہ گُما تا کہ مُلاقات چلی جاتی ہے ◆ (بیانیا)

(۵) مجہول کا نقیض۔ معروف۔ وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو (۶) وہ عدد جسکی قیمت معلوم ہو۔ جانی ہوئی مقدار ◆

معلوم کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔ پتا لگانا (۲) سمجھنا۔ جاننا۔ بوجھنا۔ خیال میں لانا۔ (۳) تاڑنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا۔ تمیز کرنا۔ (۴) آزمائش کرنا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرتانا ◆

معلوم نہیں - ف - محاورہ :- خدا جانے۔ خبر نہیں۔ کیا جانے۔ کیا معلوم۔ کیا خبر۔ میں نہیں جانتا ◆

معلوم نہیں تم کون ہو - ف - محاورہ :- تجاہلِ عارفانہ یعنی بہت خوب آپ ہوئے ◆

معلوم ہوتا ہے - ف - محاورہ :- نظر آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے۔ سُوجھتا ہے۔ خیال گزرتا ہے۔ قیاس کہتا ہے ◆

معلوم ہونا - ف - فعل لازم :- (۱) ظاہر ہونا۔ حال کھلنا۔ واقفیت ہونا۔ بھید کھلنا۔ قلعی کھلنا ◆

دل بدا ریلے کہ کرنے لگے معلوم ہوا مال باسطح سے بہ آپ نے غضب کیا (ظفر)

(۲) خبر ہونا۔ وقت پیش آنا۔ قدرِ عافیت کھلنا جیسے وہاں جاؤ تو معلوم ہو؟ (۳) سزا ملنا۔ پاداش کو پہنچنا جیسے معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (۴) سُوجھنا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سُوجھ پڑنا۔ جان پڑنا جیسے ان باتوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن تخت کو رو بیٹھیں گے (۵) پہچان میں آنا۔ شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ (۶) آنکھوں سے دکھائی دینا۔ بصارت ہونا (۷) محسوس ہونا۔ حس میں آنا۔ حواسِ خمسہ کے وسیلہ سے جانا جانا۔ (۸) خیال گزرنا۔ خیال میں آنا۔ (۹) قیاس یا تجربہ سے عقل میں فہم پیدا ہونا ◆

معلومات - ع - اسم مؤنث :- (معلوم کی جمع) واقفیت ◆ تجربہ ◆ علمی لیاقت ◆ تجربہ ◆ محسوسات ◆ علم۔ گیان۔ ... ◆

معلومہ - ع - صفت :- جانی ہوئی۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو ◆

مُعَلّیٰ - ع - صفت :- دیکھو (مُعلّا) جیسے زبانِ معلّیٰ۔ اُردوئے معلّےٰ ◆

مُعَلّیِ الْقاب - ع - صفت :- بڑے القاب والا۔ عالی رتبہ۔ بلند پایہ جیسے نواب معلّیٰ القاب

مُعَمّا - ع - اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی پوشیدہ شدہ۔ مخفی۔ مُبہم ◆ کور۔ نابینا کیا ہوا (۲) چیستاں۔ پہیلی۔ لغز۔ لغز۔ وہ بات جو بہ اشارہ یا رمز بیان کی جائے ◆ وہ کلام جس میں کسی کا نام ... یا بطور بیان کریں۔ بغیر کسی معانی کی مراد ات کریں۔ اسیرِ ... خواں خضر بھی ہیں مُعمّا ہے مُیسّر جادو ان میں (رنگی)

(۳) پیچیدہ بات۔ پیچیدہ مسئلہ۔ پیچیدہ مسئلہ۔ اُلجھا ہوا مسئلہ۔ مشکل سربستہ ◆

م

مُتَمَاحِل کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) پہیلی کی بوجھ بتانا (۲) پوشیدہ بات کرنا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا
مُتَمَاحِل ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) پہیلی یا چیستاں کا بوجھ کھلنا یا بیان ہونا۔ (۲) کوئی گہری یا پیچیدہ مسئلہ یا اہم معاملہ سلجھنا + پوشیدہ معمّہ یا گورکھ دھندا حل ہونا۔ بھید کھلنا +
مُعَمّا کھلنا۔ فعل لازم: عقدہ کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ پوشیدہ معمّا ہو جانا۔ مشکل حل ہونا۔ عقدہ لاینحل کا حل ہونا ؎

دل کے کھلنے سے یہ معمّا کھلا مجھے ٭ لکھی تھی ایک یہ مری تقدیر میں گرہ + (زکی)

صحبتِ زلف سے ہو دل صد چاک ٭ یہ معمّا کھلا ہے شانہ سے + (رد)

مِعْمَار۔ اسم مذکر: عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ میر عمارت +
مِعْمَارِی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) عمارت سازی۔ راج گیری۔ خانہ سازی۔ تعمیر۔ درستی۔ مرمت ؎

چشم کی خانہ برانداز وہ آنکھیں ٭ یہ نکلکر نافل نہیں معمار عشق دل سے + (مصحفی)

مُعَمَّر۔ ع۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ کہن سال +
مَعْمُور۔ ع۔ صفت۔ (۱) آباد۔ بسا ہوا۔ گلزار (۲) پُر۔ بھرا ہوا۔ لبالب۔ لبریز۔ بھرپور۔ بھرا پُرا ؎

سمجھے ہیں شوخی سے عمارت سے بھری ہو ٭ وصال یار کی ہم تاک ہے میں ہنس کے سمجھوں (امانت)

کیا عیش سے معمور تھی وہ انجمنِ ناز ٭ ہم نے تو وہاں شمع کو گریاں نہیں دیکھا (داغ)

(۳) بند۔ مُقفّل (فرہنگ کے صاحب ولوی نے اسے اگر خیال فرما کر خزینوں میں مُعتبر کے معنی بھی لکھے ہیں)
مَعْمُور کرنا۔ فعل متعدی۔ بھرنا۔ پُر کرنا۔ آباد کرنا۔ بسانا۔ بند کرنا۔ لگانا۔ بھرنا۔ گندی نکالنا
مَعْمُور ہو جانا۔ فعل لازم۔ بند ہو جانا۔ بھر جانا۔ مُنہ بند ہو جانا۔ گنڈی لگ جانا (دروازہ کے ساتھ بولتے ہیں) ؎

قسمت تو دیکھ شیخ کہ جب در آئی تب ٭ دروانہ شہر خوبی کا معمور ہو گیا + (زمیر)

بگلی پھرے ہے کب کا خدا یاد کرو ما ٭ دروازہ کیا قبول کا معمور ہو گیا + (رد)

مَعْمُورَہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آبادی۔ بستی (۲) زمین۔ مرزبوم۔ کاشت کی ہوئی زمین۔ بوئی ہوئی زمین
مَعْمُول۔ ع۔ صفت۔ (۱) عمل کیا گیا (۲) ورد۔ نیم۔ وہ بات جو روزمرہ کی جائے (۳) اسم مذکر) عادت۔ لچھا۔ محاورہ۔ ربط۔ (۴) اسم مذکر) دستور۔ قاعدہ + ریت۔ رسم۔ مرجا۔ ضابطہ۔ مدونہ۔ سرشتہ۔ رواج +
مَعْمُول باندھنا۔ فعل متعدی۔ دستور باندھنا۔ روش اختیار کرنا۔ وظیفہ باندھنا
مَعْمُول بندھنا۔ فعل لازم۔ دستور بندھنا + ورد ہونا +
مَعْمُول کے دن۔ اسم مذکر۔ (۲) ایام کے دن۔ حیض آنے کے دن۔ کپڑوں سے ہونے کے دن + مہینوں آنے کے دن +
مَعْمُول کے دن ٹل جانا۔ فعل لازم۔ (۲) حیض کے دن کا ٹل جانا۔ حیض نہ آنا + پیٹ رہ جانا۔ حمل کی علامت ظاہر ہونا + ؎

بہ جیسے ہیں گھاتے تھے مجھ کو جیل کے دن ٭ یار جان کے تیرے ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

معی

مَعْمُولی۔ ع۔ صفت۔ مقررہ۔ رسمی + مروجہ + حسب عادت +
مَعْمُولی خرچ۔ اسم مذکر۔ مقررہ خرچ۔ روزمرہ کا خرچ۔ بندھا ہوا خرچ +
مَعْمُولی کارروائی۔ اسم مؤنث۔ سرشتہ کی کارروائی۔ بندھی ہوئی کارروائی۔ ضابطہ کی کارروائی +
مُعَنْبَر۔ ع۔ صفت۔ عنبر کیا گیا۔ عنبر آمیز + عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطر۔ خوشبودار۔ جیسے زلف معنبر +
مَعْنَوِی۔ ع۔ صفت: (۱) منسوب بہ معنی۔ باطنی + اندرونی + ذاتی۔ حقیقی۔ اصلی۔ مجازی کا نقیض۔ واقعی۔ تحقیقی۔ ٹھیک + مفہومی۔ مقصودی۔ (۲) علم بدیع کی دوسری قسم جیسے صنعت ابہام۔ تجنیس العقدین۔ تاکید المدح بمایشبہ الذم۔ حسن التعلیل۔ تجاہل العارف۔ مبالغہ۔ لف ونشر۔ تلمیح۔ التفات۔ مراعات النظیر وغیرہ صنعتیں داخل ہیں +
مَعْنِی یا مَعْنے۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی قصد کردہ شدہ۔ جائے قصد کردن۔ جائے خواستن + مقصد۔ ارادہ۔ مطلب۔ منشا۔ ارتھ۔ مدعا۔ مراد۔ غرض۔ منظور۔ (۲) علم بیان (۳) سبب۔ وجہ۔ باعث۔ جیسے کیا معنی کہ تم نہیں آئے یعنی کیا سبب (۴) باطن۔ اندرونہ (۵) حقیقت۔ اصلیت۔ ماہیت۔ مجاز کا نقیض۔ جب ارباب معنی کہیں گے تو صاحب باطن یا عارف یا حقیقت شناس سے مراد ہوگی (۶) لفظ و معنی میں النفس ہو اور صورت یا شے کے ساتھ استعمال کرتے ہیں)
مَعْنِی بیان کرنا۔ فعل متعدی۔ مطلب بیان کرنا۔ ارتھ کرنا۔ ترجمہ کرنا۔ سمجھانا۔ بتلانا +
مَعْنِی دینا۔ فعل متعدی۔ (۱) معنی رکھنا۔ دلالت کرنا۔ جتانا جیسے یہاں یہ لفظ فلاں معنی دیتا ہے +
مَعَانِی۔ اسم مذکر۔ معنی کی جمع۔ بیانات۔ مطالب۔ مقاصد۔ جیسے اس لفظ کے بہت سے معانی ہیں۔
مَعْہُود۔ ع۔ صفت۔ (۱) عہد کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ مشروط۔ ٹھہرایا گیا۔ بقول و قرار کے موافق (۲) معمولی۔ مقرری۔ جیسے مسکن معہود (۳) قدیم۔ پُرانا (۴) مشہور۔ معروف۔ نامور۔ نامی۔ نامزد +
مِعْیَار۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کسوٹی۔ محک۔ کھرا کھوٹا دیکھنے کا پتھر (۲) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۳) اندازہ۔ قاعدہ۔ پیمانہ۔ نصاب (۴) پرکھ۔ جانچ
مَعِیَّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہمراہی۔ ساتھ + ہمرکابی +
مَعِیشَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) زندگی۔ زندگانی۔ جینا۔ زیست + عیش +

معی

(۲) وجہ معاش۔ روزگار۔ روزی۔ وہ چیز جس سے زندگی گذاریں۔

یاں نکر معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر   آسودگی جو ہے تو نہ یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

مُعِین۔ ع۔ صفت :۔ مددگار۔ مُعاوِن۔ مدد کرنے والا +

مُعِین و مددگار۔ ع و ف۔ صفت :۔ (پیرو و مترادف) دیکھو مُعاوِن +

مُعَیَّن۔ ع۔ صفت :۔ (۱) مقرر کیا گیا۔ ٹھہرایا۔ معہود۔ مشغول کیا گیا جیسے مقدار معین (۲) مقرر۔ مفروضہ (م۔ اقلیدس) وہ شکل جس کے چاروں اضلاع تو برابر ہوں لیکن زاویے قائمے نہ ہوں گویا دبا ہوا مربع +

مُعَیَّن کرنا۔ فعل متعدی :۔ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا +

مُعَیَّن ہونا۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ مقرر ہونا جیسے وقت کا معین ہونا۔ تنخواہ کا معین ہونا +

مَعیُوب۔ ع۔ صفت :۔ عیب دار۔ عیب کیا گیا + بُرا۔ عیبی۔ نکھد۔ نکما + ناقص۔ کھوٹا۔ کنونڈا + ہجو کیا گیا۔ عیب دار۔ قابل شرم۔ باعث خفت۔ عیب لگا +

مُغ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ آتش پرست۔ مجوس +

مُغ بچہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجوسی لڑکا۔ آتش پرست کا بچہ (۲) خوبصورت لڑکا (۳) کلال کا لڑکا۔ کلال کا بچہ۔ مے فروش کا بیٹا (۴۔ و) بھنگ نوشوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔ تخم بنگ +

مُغار۔ ع۔ اسم مذکر :۔ غار۔ گڑھا + پہاڑ کی کھوہ + گُپھا۔ گڑھا۔ کھڈ۔ گھاٹی۔ جھیرا۔ بیٹھا۔ گھاٹی +

مُغاک۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مرکب از (مُغ بمعنی گڑھا اور اک کلمۂ نسبت) دیکھو (مُغار) (یہ لفظ حسب قاعدہ بفتح میم ہونا چاہئے کیونکہ مَغ بفتح میم کے معنی گڑھا ہیں لیکن فارسی اُردو کتابوں میں زیادہ تر بضم میم پایا جاتا ہے) +

مُغالَطہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ غلطی میں ڈالنا۔ دھوکا۔ فریب۔ مغالطہ۔ جُل۔ بتا۔ مکر۔ فند۔ دم جھانسا۔ بُتا۔ جُل + بھول + سہو۔ بھول چوک +

مُغالطہ دینا۔ فعل متعدی :۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ بُتا دینا +

مُغالطہ ڈالنا۔ فعل متعدی :۔ غلطی میں ڈالنا۔ شبہ ڈالنا جیسے جھگڑے کے باندھ میں ہمیشہ لوگ مغالطہ ڈال دیتے ہیں +

مُغاں۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُغ کی جمع۔ آتش پرست لوگ (۲) وہ اسم جو آتا ہے
پیرِ مغاں بھی ہے خبر کا بھلا   کہ پیالے پلائے جاتا ہے (میر مہدی حسن مجروح)
(۳) آذربائیجان کے ایک ملک کا نام +

مُغایَرَت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ غیریت۔ دوئی۔ اجنبیت۔ باہم غیر ہونا۔ مخالفت۔ جدائی۔ فراق +

مغز

مُغتَنَم یا مُغتَنَمہ۔ ع۔ صفت :۔ غنیمت سمجھا گیا + غنیمت جانا گیا۔ غنیمت۔ باعثِ غیر مترقبہ + مال مُفت + قابل قدر۔ نادر۔ نایاب + نہ ہونے سے ہونا بہتر +

مُغتَنَمات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مُغتَنَم کی جمع +

مَغرِب۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سورج کے چھپنے کی جگہ۔ پچھم۔ غرب (۲) افریقہ کا شمالی ساحل جس میں مراکو۔ بربر واقع ہے۔ ملک شام (۳۔ و) سورج چھپنے کا وقت۔ شام۔ سنجا۔ جھٹ پٹا جیسے مغرب ہوتے ہی آنا۔ مغرب کو ملنا +

مغرب کی نماز۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نماز شام۔ وہ نماز جو مسلمان لوگ سورج چھپنے کے وقت تین رکعت میں ادا کرتے ہیں +

مَغرِبی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) مغرب کا۔ پچھم کا۔ پچھمی۔ شامی جیسے مغربی ساحل۔ مغربی کا باشندہ (۲) مجرا اشرفی (چونکہ مغرب کا سونا خالص ہوتا ہے اس سبب سے یہ نام ہوگیا) +

مُغَرَّق۔ ع۔ صفت :۔ غرق کیا گیا۔ پانی میں ڈوبا ہوا + جگمگاتا ہوا۔ چمکیلا۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ سونے کا ڈلا۔ دمکتا ہوا +

مَغرُور۔ ع۔ صفت :۔ متکبر۔ اپھانی۔ گربوان۔ مست۔ نخوت شعار۔ خود بیں۔ خود پرست۔ گھمنڈی۔
غیری بات نہ چلتا ہے وہ اتنا راستی ان   کب نہیں پہ بانٹ ہی تولو پھر سے مغرور کا (مرزا رشید)

مغرور ہونا۔ فعل لازم :۔ متکبر ہونا۔ گھمنڈ میں آنا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ مست ہونا۔ اکڑ پھرنا۔ گربرانی ہونا۔
فریاد سے مری بات بگڑتی ہی گئی   جوں جوں چاہا انہیں وہ اور بھی مغرور ہوئے (مصحفی)

مغروری۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ اپھان جیسے بری بیٹیاں چیک چٹ میں پٹیاں مارے مغروری کے جواب دیتیں (لڑکیوں کے کلانے کا فقرہ) +

مَغز۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھیجا۔ دماغ (معاشقانی بحقہ محرکان میں نکلی کلم)
اُس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز   گل گل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا (صبا)
(۲) گری + کسی چیز کا اندرونی حصہ + گودا جیسے مغز فلوس (۳۔ مجازاً) عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ گیان۔ بُدھ۔ فراست جیسے انکو ذرا بات سمجھنے کا مغز نہیں (۴۔ و) تہ۔ انجام۔ جڑ۔ اصل۔ ست۔ خلاصہ۔ مادہ۔ مغز سخن جیسے بات کے مغز کو پہنچنا مشکل ہے (۵۔ و) تکبر۔ نخوت۔ مغز کرنا۔ دماغ۔ گھمنڈ۔ گربہ۔ عجب۔ اپھان (۶) ایک قسم کا عمدہ موتی +

مغز اُڑا جانا۔ فعل لازم :۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ بو یا شور سے دماغ پریشان ہونا +

مغز اُڑانا۔ فعل متعدی :۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک سے مغز چاٹنا +

مغز اُڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دماغ پریشان ہونا۔ دماغ پھٹنا۔ غُل یا شور سے اَوسان خطا ہو جانا

مغز بھنّانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دماغ چکرانا۔ سر چکرانا۔ کسی بدبو یا تیز خوشبو سے دماغ پریشان ہو جانا

مغز جھونکانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ سر مارنا۔ دیر تک بکواس کرنا۔ سر پھرانا۔ بک بک کرنا

مغز پچانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مغز پچّی کرنا) +

مغز پچّی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مغز پھرانا۔ دیر تک سمجھانا۔ سر مارنا۔ بہت کچھ بک بک کرنا۔ مغز مارنا۔ بحث و تکرار کرنا +

مغز پھرانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مغز جھونکانا)

مغز چاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دماغ کھانا۔ بک بک کر کے جز بز کرنا۔ دماغ خالی کر دینا۔ واہی تباہی باتوں سے دِق کرنا

مغز چٹّا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بکّی۔ بکواسی۔ بک بک کرنے والا۔ بکواسی +

مغز چٹّی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بکواس۔ بک بک۔ جھک جھک +

مغز چٹّی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مغز چاٹنا) +

مغز چلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ پھسلانا۔ دماغ چلانا۔ مدمّغ بنانا۔ بہکانا۔ بڑھانا۔ جیسے تمنے تعریف کر کر کے اُسکے مغز چلا دیئے +

مغز چلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) اِترانا۔ بہکنا۔ بڑھکر چلنا۔ مدمّغ ہونا (۲) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا +

مغز خالی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مغز جھونکانا) +

مغز سے اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دماغ سے نئی بات پیدا کرنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ دُور کی کہنا۔ سوچکر نئی بات نکالنا +

مغز سے نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (مغز سے اُتارنا) (۲) منع کرنا (۳) کوئی بات دماغ سے محو کرنا +

مغز کا۔ ف۔ صفت:۔ دماغ سے منسوب + دماغ کا + دانشور۔ جیسے وہ بڑے مغز کا آدمی ہے + سمجھدار۔ عالی دماغ +

مغز کو چڑھ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی نشہ یا تمباکو وغیرہ کا دماغ میں جا کر تیزی کرنا۔ (۲) مدمّغ ہو جانا۔ اِترا جانا۔ (۳) پاگل ہو جانا۔ دماغ کو چڑھ جانا

مغز کو چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نشہ ہونا۔ خمار ہونا۔ مست ہونا (۲) نخوت ہونا۔ مغرور ہونا۔ دماغ میں سمانا۔ (۳) پاگل ہونا۔ باؤلا ہونا + دماغ کو بخارات پہنچنا

مغز کھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بک بک سے دماغ پریشان کرنا۔ بکواس کرنا۔ بکواد کرنا۔ بیہودہ باتوں سے دِق کرنا۔ لا طائل باتیں بنانا۔ مغز چاٹنا ۔

ناصحا مغز کھا نہ بک بک کے ۔ بات کرنا نہیں میں جاہل سے ۔ (ناسخ)

سلطنت سے مرے مُلّا ہیں ناصح جبتک ۔ مغز کھاتا مرا ہو جا بگڑ جی خوب نہیں (ذوق)

مغز کے کیڑے اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دماغ پریشان کرنا۔ سر پھرانا۔ بک بک سے درد سر کرنا۔ بکواس کرنا ۔

مرے مغز کے بس اُڑاؤ نہ کیڑے ۔ سُناؤ نہ اپنی یہ بولی کہا روہ + (رنگین)

مغز کے کیڑے جھڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دماغ جھڑنا۔ غرور ڈھینا۔ مغز کی کیل نکلنا۔ سزا پانا۔ ٹھیک بننا۔ سیدھا ہونا۔ درست ہونا +

مغز کے کیڑے نہ اُڑاؤ۔ ف۔ خلاصہ:۔ دماغ نہ کھاؤ۔ بک بک مت کرو بہت مت بولو۔ دماغ پریشان نہ کرو +

مغز کی کیل نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دماغ جھڑنا۔ غرور ڈھینا +

مغز کی نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ منی کا دماغ سے خارج ہونا۔ جوش شہوت فرو ہونا۔ سارا جوش اور ولولہ جاتا رہنا +

مغزی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پتلی گوٹ + کور +

مِغفَر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ خود آہنی۔ لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنایا جاتا ہے

مَغفِرت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بخشش گناہ۔ عفو تقصیر۔ نجات۔ چھٹکارا۔ رستگاری۔ رہائی۔ خلاصی۔ معافی۔ بریت۔ مخلصی ۔

یہی تو وسیلہ ہے اک مغفرت کا ۔ ہمیشہ گنہگار اللہ رکھے + + (مؤلف)

مَغفُور۔ ع۔ صفت:۔ بخشا گیا۔ مغفرت کیا گیا۔ مرحوم۔ معذور۔ بیکنٹھ باسی۔ جنتی۔ بہشتی + مجازاً متوفی۔ فوت شدہ +

مُغَل۔ ف۔ اسم مذکر:۔ صحیح (مُغول ؛ مُغُول) (۱) سادہ دل (۲) ترکوں کے ایک مشہور فرقہ کا نام۔ تاتاری (۳) بعض فرہنگ نویسوں نے شریف کے معنی بھی لکھے ہیں۔ (۴) مسلمانوں کا تیسرا فرقہ جو پٹھانوں سے افضل خیال کیا جاتا ہے (کشف اللغات نے بنفتین ایک درشت خلقت شکل۔ ... کش ملک مسلمان گُش قوم کا نام لکھا ہے جن میں سے اکثر مسلمان ہو کر محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا چکے ہیں ۔ اردو میں بطنج دوم استعمال کرتے ہیں جیسے کھانی مغل کی ظاہری سب کہاں جائیگی باہری +

مُغَل پٹھان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اوّل معکوم دوم ایک کھیل کا نام جو خانے کھینچکر سولہ کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے +

مُغَل پٹھان لڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (اطفال) پکتی ہانڈی میں سے جو آواز نکلتی ہے اُسے مغل پٹھان لڑنا کہتے ہیں۔ مجازاً لڑنا۔ ضد ہونا۔ کھد بد ہونا +

مُغلا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مغل کی تصغیر و تحقیر جیسے مار لیا پٹ مُغلے کو۔ بھنگڑوں کا وہ فقرہ جو انہوں نے نادر شاہ کے مرجانے کی نسبت غلط بیان کر کے لوگوں کو دھوکے میں ڈالا تھا جبر ہے نے اسے قبل کر قتل عام کا حکم دیا +

مغل

مُغلانی - ؤ - اسم مونث (۱) قوم مغل کی عورت (۲) درزن - کپڑے سینے والی عورت خیاط ہ - لال انگیا جوڑے واسطے سی مغلانی اپنے شگفتہ ہے پر اترا کے چلی مُغلانی + (رنگین) (۳) ماما - کنیز - خادمہ - حرم سرائے میں رہنے والی ملازمہ +

(اصل میں اُس عورت کو کہا کرتے تھے جو خاندان مغلیہ میں اپنی خاص وضع اور تراش کے سبب مثلاً ریت یعنی ترکستانی کپڑے بنا کرتی تھی رفتہ رفتہ اُن عورتوں کو کہنے لگے جو اُمرا کے گھروں میں صرف کپڑے سینے پر نوکر رہتی ہیں) +

مُغلانیاں - ؤ - اسم مونث :- مُغلانی کی جمع (۱) قوم مُغل کی عورتیں (۲) سینے پرونے کی نوکری کرنے والی عورتیں - درزنیں +

مُغلائی - ت - تابع فعل :- (۱) مُغلوں کی طرز یا فیشن کا (۲) مُغلوں کی روش اور طرز کی چیز

مُغَلَّظ - ع - صفت :- (۱) موٹا - سطبر + درشت - سخت - گندہ + دبیز - (۲) میلا - گدلا - گندا - (۳) رقیق کا نقیض - گاڑھا - جما ہوا - (۴) نجس - ناپاک +

مُغَلَّظات - ع - اسم مونث :- مُغلّظ کی جمع - ناقابلِ شرم باتیں - موٹی موٹی گالیاں - فحش باتیں - خراب باتیں - بجی باتیں - بُری باتیں - رذالی باتیں +

مغلّظات بکنا - ؤ - فعل لازم :- گالیاں بکنا - فحش باتیں زبان پر لانا - رذالی باتیں کرنا - ماں خواہی کرنا +

مغلّظات سُنانا - ؤ - فعل متعدی :- فحش گالیاں دینا - موٹی موٹی گالیاں دینا - ماں خواہی کرنا - کھلی کھلی گالیاں دینا + تنگ کرنا +

مُغلَق - ع - صفت :- (۱) بند کیا ہوا دروازہ - در بستہ + مُقفل - تالا لگایا ہوا (۲) ادق - وہ کلام جس کے معنی مشکل سے سمجھ میں آئیں - مشکل کلام - پیچیدہ بات - دقیق بات - سخت اور دور از فہم الفاظ جیسے مُغلق عبارت - مُغلق اشعار وغیرہ +

مُغلِم - ع - صفت :- اغلامی - اغلام کرنے والا - لونڈے باز + شاہد باز +

مغلوب - ع - صفت :- غلبہ کیا گیا + عاجز - ہارا ہوا - زیر - مفتوح + دبا ہوا +

مغلوب الغضب - ع - صفت :- غصّے کے بس میں آیا ہوا - وہ شخص جو جلد غصے ہو جائے - وہ شخص جس کی ناک پر غصہ دھرا ہوا ہو - ذرا ذرا سی بات پر خفا ہو جانے والا + بدمزاج - غصیل - غضبناک - تیز مزاج - تند مزاج - وہ شخص جس کی طبیعت میں خشونت ہو +

مغلوب کرنا - ؤ - فعل متعدی :- عاجز کرنا - دبانا - ہرانا + زیر کرنا - مطیع کرنا - تابع کرنا - بس میں کرنا - فتح کرنا + تھکانا +

مغلوبیت - ع - اسم مونث :- عاجزی - دباؤ - اطاعت - محکومیت - مغلوب ہو جانا

مُغلئی - ؤ - صفت - (۱) مُغلائی - مُغل سے منسوب - مُغلوں کی وضع کا (۲) ... [illegible]

معنی

(۲) منغلیہ سلطنت کی حکومت و تہذیب کا مانند (۳) حیدرآباد دکن کی ریاست - نظامی حکومت جو ریاست کے بعض صوبوں کی خاص نام ہے

مُغلئی ٹوپی - ؤ - اسم مونث :- ایک قسم کی خاص گول غوروار ٹوپی - ایک قسم کی کلاہ - اونچی اور تیکھے گوشوں کی ٹوپی +

مُغلئی ہاڑ - ؤ - اسم مذکر :- زبردست ہڈی - مضبوط ہڈی - چوڑی چکلی ہڈی جیسے اس شخص کے تو مُغلئی ہاڑ ہیں یعنی چوڑی چکلی اور مضبوط ہڈی کا آدمی ہے +

مُغلی - ؤ - صفت :- (۱) مُغلوں سے منسوب - مُغلوں کی طرز کا (۲) اسم مونث - ایک مرض کا نام جو اکثر بچوں کو ہوتا اور اُس سے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو کر غش آجاتا ہے - کیڑے آنے کا مرض + پسلی کا خلل - اُم الصبیان +

مُغلی بیماری - ؤ - اسم مونث :- وہ بیماری جس میں بچے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں - اُم الصبیان - ایک قسم کی مرگی + پسلی کا خلل - کیڑے آنے کا مرض - مسان کا روگ +

مُغلی پیچ - ؤ - اسم مذکر :- مُغلیہ داؤگھات - مُغلوں کی سی عیاری - مُغلوں کی سی چالاکی +

مُغلی گھُٹّی - ؤ - اسم مونث :- ایک قسم کی خاص گھُٹّی جو مُغلوں میں بچہ پیدا ہونے پر اُس کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دی جاتی تھی - ہندوستانی گھُٹّی میں بہت سی الم غلم چیزیں ہوتی ہیں مگر اس میں صرف ادویاتِ ذیل سے کام لیتے ہیں - بڑی ہڑ - چھوٹی ہڑ - کشنیز - بادِ رنگ - بادیان - عناب - سونف - گلاب کے پھول - گلاب کا زیرہ - نرکچور - انار کلی - سالمتاس - مصری - بعض لوگ بڑی چھوٹی ہڑ کی بجائے بادام اور ساہ جرائی ڈال دیتے ہیں اور اگر گرمی کا موسم ہوتا ہے تو نرکچور اور اجوائن یہ دو چیزیں نکال ڈالتے ہیں +

مُغلیہ - ف - صفت :- (۱) مُغلوں کے خاندان سے منسوب - مُغلوں سے متعلق جیسے مُغلیہ خاندان - مُغلیہ سلطنت وغیرہ - (۲) مُغل قوم کے آدمی +

مَغمُوم - ع - صفت :- غمگین - دلگیر - ملول - رنجیدہ - حزین - محزون - آزردہ - دردمند - غمزدہ + اُداس - پریشان خاطر +

مُغَنّی - ع - اسم مذکر :- گانے والا - گویا - ڈوم - کلاونت +

مُغَنّیہ - ع - اسم مونث :- گانے والی - ڈومنی - میراثن +

مُغیلاں - ع - اسم مذکر :- کیکر - ببول - ایک قسم کے خاردار درخت کا نام - ہمارے دوست سیاحِ فارس نے لکھا ہے کہ جنے ایران میں جو اس نام کا درخت دیکھا تو وہ ببول اور کیکر کے علاوہ ہے (یہ لفظ شتر خار کے نیل کی جمع نہیں ہے البتہ بعض فرہنگ نویسوں کی رائے میں اُم غیلان یعنی اس جگہ عادت و جاودت کے لیے بھی آتا ہے - اور ... [illegible]

مفا

استعمال سے الغرض گرشاہ سا سکاچین میسم پر آگیا تھا تو کہ یہ درخت اکثر بیابانوں میں ہوتے ہیں اس سبب سے بعض قوموں کا یہ خیال ہے کہ اس پر بھوت پریت رہا کرتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب)

مَفَاتِیح ع۔ اسم مؤنث ۱۔ مفتاح کی جمع۔ کنجیاں۔ تالیاں۔ چابیاں +

مُفَاجَات ع۔ صفت ۱۔ ناگاہ۔ یکایک۔ اچانچک۔ اچانک۔ دفعۃً۔ یکبارگی جیسے مرگِ مفاجات +

مُفَاخَرَت ع۔ اسم مؤنث ۱۔ فخر و نازش۔ بڑائی۔ شیخی۔ لن ترانی۔ تعلی۔ لاف زنی۔ ڈینگ۔ تُون + کسی چیز پر اترانا +

مُفَارَقَت ع۔ اسم مؤنث ۱۔ جُدائی۔ بچھوا۔ پنہ۔ مہاجرت۔ فرقت۔ علیحدگی +

مَفَاسِد ع۔ اسم مؤنث ۱۔ مفسد کی جمع۔ فساد۔ خرابیاں۔ برائیاں۔ فتنہ۔ جھگڑا +

مَفَاصِل ع۔ اسم مؤنث ۱۔ مفصل کی جمع۔ بدن کے جوڑ۔ جوڑ بند۔ ہاتھ پاؤں کے بند۔ پیوند۔ گانٹھ۔ گرہ۔ پوری۔ عضو +

مُفَاصَلَہ ع۔ اسم مذکر ۱۔ (۱) باہمی فرق۔ بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ انتر۔ فاصلہ۔ (۲) وقفہ۔ دیر۔ وقت۔ عرصہ +

مُفَاوَضَات ع۔ اسم مؤنث ۱۔ مفاوضہ کی جمع۔ مکتوبات۔ مراسلات۔ وہ خطوط جو بزرگوں یا برابر والوں کو لکھے جائیں۔ وہ خطوط جو اعلےٰ کی طرف سے ادنےٰ کو لکھے جائیں برخلاف مُراسلات +

مُفَاوَضَہ ع۔ اسم مذکر ۱۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ نامہ۔ وہ خط جو اعلےٰ کی طرف سے ادنےٰ کو لکھا گیا ہو +

مُفت۔ ف۔ تابع فعل ۱۔ (۱) بلاقیمت۔ بے مُزد۔ بن داموں۔ سینت۔ بلاعوض۔ سنیت۔ جیسے مُفت کا مال کسے نہیں سُہاتا ہے تم سے مُفت خیرات تو کام نہیں لیتے جو تم اپنے ہاتھوں کا صدقہ بلا ایسی بیگار تالہ بتی ہو نگوڑ شیلی) دکھاتیوں میں اگر وہ مہمان ہو ملے کیا مُفت میں ہے میری جان مول لے (سرور) (۲) ناحق۔ بے فائدہ۔ بے سُود۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل۔ ناحق۔ جیسے وہاں جاکر تو مُفت تھکے۔ تم نے تو اپنی عمر مُفت گنوائی (۳) اکارت۔ ضائع۔ رایگاں۔ برباد (۴) بلاوجہ۔ بلاسبب۔ بلاقصور۔ جیسے مُفت بدنام ہوئے (۵) بے محنت۔ بلامشقت۔ جیسے مالِ مُفت وہ مال جو بلا محنت حاصل ہوا ہو +

مُفت بَر۔ ف۔ صفت ۱۔ بلاعوض لیجانے والا۔ یونہیں لے لینے والا۔ مُفت خور دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئے بل بے تیری مُفت بر طرز نظر (مصحفی) وہ گرہ بکٹ میں ہے پرس مُفت بر ہے ابھی تک تو ہم دل بچائے بیٹھے ہیں (مجروح)

مُفت خور یا مُفت خورا۔ ف۔ صفت ۱۔ بلا محنت و بلا اجرت مال ہڑپ کرنے والا۔ بن داموں کھانے والا + بلاخرچی مزا اڑانے والا۔ طعام تلاش۔ بھوکی۔ بھچو۔ بغبو بچوڑہ۔ رکابی مذہب۔ طفیلی۔ روٹ کھاوا +

مُفت دینا۔ ف۔ فعل متعدی ۱۔ بلاقیمت دینا۔ یونہیں دے ڈالنا۔ بغیر مول لئے دینا

دل بائی جب امانت ہے اور تم ہو راہزن کیوں مُفت دیں تمہیں کوئی چوری کا مال ہے (ظہیر)

مُفت کی شراب۔ ف۔ اسم مؤنث ۱۔ مالِ مُفت۔ بن داموں کی چیز

زاہد پیالہ تھام جھکتا ہے کس لئے اس مُفت کی شراب کے پینے کا ڈر نہیں (مجروح)

مُفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے یا قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ دیکھاتو ہم بھی بن داموں کی شے ملنے میں بانشرع یا متشرع کو بھی حلال حرام کا خیال نہیں رہتا +

مُفت میں۔ ف۔ تابع فعل ۱۔ (۱) بلااُجرت۔ بے مزد۔ بن داموں۔ یونہیں۔ جیسے آج تو مُفت میں روٹی کھائی (۲) ناحق۔ بے سبب۔ بلاقصور۔ جیسے وہ غریب تو مُفت میں مارا گیا (۳) بیگار میں (۴) ناحق۔ بے سُود۔ ضائع۔ اکارت ۔

جان بھی مُفت میں گئی مجروح دل لگانے کا کچھ مزا دیکھا ؟ (مجروح)

مُفت میں کام کرانا۔ ف۔ فعل متعدی ۱۔ دباؤ سے کام لینا۔ بیگار میں کام لینا +

مُفت ہاتھ آنا۔ ف۔ فعل لازم ۱۔ بلامحنت و بلاکوشش حاصل ہونا۔ یونہیں مل جانا + بن داموں ہاتھ لگنا ۔

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب مُفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے (غالب)

تا مشتہ شہر بھی پی جائے مثل ہے مشہور مُفت آجائے اگر بے درم و دام شراب (نصیر)

مِفْتَاح ع۔ اسم مؤنث ۱۔ کنجی۔ تالی۔ چابی۔ قُفل کھولنے کا آلہ +

مُفَتِّح ع۔ صفت ۱۔ (۱) فاتح۔ فتح کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۲) کھولنے والا۔ دافع کرنے والا۔ وہ دوا جو سُدوں کو دفع کرے جیسے مُفَتِّح سُدۂ طحال +

مُفَتِّحَات ع۔ اسم مؤنث ۱۔ وہ دوائیاں جو پتھری کے سدے کو کھولتی ہیں مُحلّلات

مُفْتَخِر ع۔ صفت ۱۔ فخر کرنے والا۔ شیخی کرنے والا۔ شیخی باز۔ شیخی بگھار۔ لبارئیا +

مُفْتَرِی ع۔ صفت ۱۔ (۱) بہتان لگانے والا۔ اتہام رکھنے والا۔ الزام دھرنے والا۔ دوش دینے والا (۲) شریر۔ مُفسد۔ حرّاف۔ دغا باز۔ فریبی۔ جھوٹی حرکتیں بنانے والا +

مَفْتُوح ع۔ صفت ۱۔ (۱) کھولا گیا۔ وا کردہ شدہ۔ بانکیا گیا (۲) جیتا گیا۔ فتح کیا گیا۔ (۳) زبر کیا گیا۔ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ منصوب +

مَفْتُون ع۔ صفت ۱۔ فتنہ میں ڈالا ہوا + شیفتہ۔ والہ۔ مُبتلا۔ عاشق۔ بہت بیمار۔ فریفتہ۔ فدا۔ قربان۔ جیسے مفتونِ الفت یعنی فدائے الفت +

مفتون کرنا۔ ف۔ فعل متعدی ۱۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا +

مفت

مفتوں ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ عاشق ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ فدا ہونا
مُفتی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ فتوے دینے والا۔ شرعی حاکم۔ فقیہ + دھرم شاستری + قاضی سے اوپر کا عہدے دار۔ قانون محمّدی کا حاکم + مولانا قاضی جج +
مُفتخَر۔ ع۔ صفت :۔ فخر کیا گیا۔ بہت بزرگ۔ جلیل القدر۔ معزّز +
مَفَرّ۔ ع۔ صفت :۔ فرارگاہ۔ بھاگنے کی جگہ۔ بھاگ جانے کی جگہ +
مُفَرِّح۔ ع۔ صفت :۔ فرحت بخشنے والا۔ خوش کرنے والا۔ فرحت بخش۔ وہ دوا جو طبیعت کو فرحت بخشے +
مُفَرِّحِ قلب۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوا جو دل کو فرحت اور تقویت بخشے +
مُفَرِّحات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوائیاں جن سے طبیعت کو فرحت اور انشراح و انبساط حاصل ہو +
مُفرَد۔ ع۔ صفت :۔ (۱) اکیلا۔ تنہا۔ علیحدہ + (۲) واحد۔ ایک۔ (۳) غیر مرکب۔ کیول + یگانہ۔ یکتا۔ منفرد +
مُفرد سوار۔ ع + ف۔ صفت :۔ یکہ تاز۔ وہ سوار جو اکیلا میدانِ جنگ میں لڑے اور کسی کی مدد کا محتاج نہ ہو +
مُفرَدات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُفرد کی جمع (۲) وہ کتاب جس میں مُفرد دواؤں کا حال لکھا ہوا ہو جیسے مُفرداتِ سکندری۔ مفرداتِ غنی محمد۔ مُفرداتِ ناصری وغیرہ
مُفرِط۔ ع۔ صفت :۔ زیادتی میں حد سے گزرنے والا۔ مجازاً کثیر۔ بسیار۔ زیادہ۔ بہت
مَفرور۔ ع۔ اسم مذکر :۔ بھاگا ہوا۔ فراری۔ رُو پوش +
مَفرُوض۔ ع۔ صفت :۔ فرض کیا گیا۔ مانا گیا۔ تسلیم کیا گیا۔ فرضی۔ قیاسی +
مَفرُوق۔ ع۔ صفت :۔ (۱) فرق کیا گیا۔ جُدا کیا گیا۔ تمیز کیا گیا (۲) وہ عدد جو مفروق منہ سے تفریق کیا گیا ہو۔ وہ عدد جو کسی عدد میں سے خارج یا منہا کیا ہو +
مَفرُوق منہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ عدد جس سے کوئی عدد تفریق کیا گیا ہو۔ وہ بڑے اعداد جن سے چھوٹے اعداد تفریق کریں +
مُفسِد۔ ع۔ صفت :۔ (۱) فساد کرنے والا۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ فتنہ انگیز۔ ہنگامہ پرداز۔ مُفتی۔ سرکش۔ شریر۔ خرابی ڈالنے والا۔ ذنگئی (۲) اسم مذکر۔ باغی۔ بغاوت کرنے والا۔ منحرف (۳) آگ لگاؤ۔ آتش زن۔ دو شخصوں کو لڑوا دینے والا +
مُفسِدانہ۔ ع + ف۔ تمیز فعل :۔ مُفسدوں کی مانند۔ شریرانہ۔ باغیانہ +
مَفسَدہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ بدی۔ تباہی۔ خلافِ مصلحت + فساد۔ جھگڑا۔ ہنگامہ۔ خلفشار۔ غدر۔ بلوہ۔ دنگا۔ بگاڑ +
مفسدہ برپا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ فساد اُٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا +

مفع

مفسدہ پرداز۔ ع + ف۔ صفت :۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ ذنگئی۔ آگ لگاؤ۔ فتنہ انگیز
مُفَسِّر۔ ع۔ صفت :۔ تفسیر کرنے والا۔ معنی بیان کرنے والا۔ شارح۔ مترجم۔ تعبیر گو۔ کسی کتاب کے ابہامات کو دُور کرنے والا +
مَفصِل۔ ع۔ اسم مذکر :۔ اعضا کا جوڑ۔ بدن کا جوڑ۔ پیوندگاہ۔ اندام +
مُفَصَّل۔ ع۔ صفت :۔ تفصیل کیا گیا۔ مُشرح۔ تفصیلوار۔ بالتفصیل۔ ذرا کھول کر۔ کھلا
مفصّل بیان کرنا یا کہنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ تفصیل وار بیان کرنا۔ جُدا جُدا کہنا۔ شرح وار کہنا + واشگاف کہنا۔ کھول کر بیان کرنا +
مُفَصِّلات۔ ع۔ اسم مذکر :۔ دیہات۔ قصبات۔ مضافات۔ اطراف کے گاؤں +
مَفعُول۔ ع۔ صفت :۔ (۱) فعل کیا گیا۔ کام کیا گیا۔ کردہ شدہ (۲) اسم مذکر۔ وہ اسم جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو (۳) بازاری) بدفعلی کرانے والا۔ بُرا کام کرانے والا۔ مابون۔ علّتِ اُبنہ والا ؎
ٹیکسہ میں گر سراسر فعل نامعقول ہے۔ مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (ناسخ)
(۴۔ صرف) جب اسم مفعول کہیں گے تو وہاں اُس مفعول سے مراد ہوگی جو فعل مشتق ہو اور اُس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل مذکور واقع ہوا ہے +
مفعُول بہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مفعول جس پر کوئی فعل واقع ہو جیسے زید نے بکر کو مارا اس میں بکر مفعول بہ ہے کیونکہ مار کا فعل اُس پر واقع ہوا +
مفعُولِ ثانی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ فعل کا دوسرا مفعول۔ اکرم +
مفعُول فیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مفعول بالفعل و قبح فعل کے مکان یا زمانے پر دلالت کرے یعنی جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔ وہ مفعول فیہ یا ظرف کہلاتا ہے۔ سارجی کرن +
مفعُول لہٗ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جو لفظ فعل کے سبب پر دلالت کرے وہ مفعول لہٗ کہلاتا ہے۔ آبادان +
مفعُولِ مُطلق۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مفعول جو جیسا فعل سے واقع ہو سکے تاکید یا عدد یا نوع پر دلالت کرتا ہے اور ہمیشہ یہ مفعول اپنے فعل کا مصدر یا حاصلِ مصدر ہوا کرتا ہے یعنی کہ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول کے فعل کے ساتھ ذکر کیا جائے +
مفعُول مَعَہٗ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مفعول جو [illegible] مفعول بہ کا شریک حال ہو جیسے احمد کو محمود کے ساتھ مارا +
مفعُول مِنہٗ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جو لفظ یا مفعول فعل کے آلہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے چھری سے کاٹا۔ چاقو سے چھیلا وغیرہ

مغق

مَفقُود - ع - صفت :- (۱) کھویا گیا۔ کھویا ہوا۔ گم شدہ۔ جو پایا نہ جائے۔ ناپید۔ الوپ۔ غائب (۲) - اسم مذکر (شرع محمدی) وہ شخص جسکے ٹوٹنے پھوٹنے کی خبر نہ ہو۔

مفقودُ الخبَر - ع - صفت :- جسکا پتا نہ لگے۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر نہ ہو۔ گم شدہ +

مفقود ہونا - ا - فعل لازم :- گم ہونا۔ کھویا جانا۔ سراغ نہ ملنا۔ غائب ہونا۔ الوپ ہونا۔ ناپید ہونا + معدوم ہونا۔ نیست ہونا +

مُفلِس - ع - صفت :- (۱) جسکے پاس پیسہ نہ ہو۔ محتاج۔ نادار۔ بے زر۔ تہیدست + فاقہ کش + غریب + فقیر۔ مسکین۔ بے نوا ؎

کب لگاتا ہے کوئی پاس دل بیحال کا مول ۔ سب گھٹا دیتے ہیں مفلس کے غریب مال کا مول (سرور)

(۲) - (عورتوں کی زبان) دولہا کی نقیض - وہ لڑکا جسکی شادی نہ ہوئی ہو۔ مجرد۔ بن بیاہا کوارا۔ (۳) - (د) دیوالیہ - وہ شخص جسکا دیوالہ نکل گیا ہو +

مُفلس بنا دینا - ا - فعل متعدی :- غریب کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ لوٹ کر کھا جانا۔ محتاج کر دینا +

مُفلس سے سوال حرام ہے - اکہاوت :- غریب کو تکلیف دینا جائز نہیں ÷

مُفلس کا مال ہے - ۔ و - (بیچنے والوں کی آواز) یعنی سستا مال ہے۔ ارزاں مال ہے + کوڑیوں کے مول ہے۔ مُفت ہے +

مُفلس کر دینا - و - فعل متعدی :- دیکھو (مُفلس بنا دینا)

مُفلسا بیگ - و - صفت :- نہایت مُفلس۔ قلاش۔ پھکڑ۔ بھکڑ۔ بھوکا۔ نادار۔ تہیدست۔ فاقہ کش۔ نہایت محتاج۔ ازحد قلاش ؎

سیم بھی روشن ہے اور نون کے اندر نقطہ ۔ مُفلسا بیگ ہے یہ واہ بھی اوچھی ہے (انشا)

مُفلِسی - ف - اسم مؤنث :- ناداری۔ تہیدستی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ غریبی۔ محتاجی۔ فاقہ کشی۔ ناہوت ÷

مُفلسی چھانا - و - فعل لازم :- مفلسی میں گھرنا۔ ناداری میں پھنسنا۔ فلاکت میں گرفتار ہونا ؎

مُفلسی ایسی مجھ پہ چھائی ہے ۔ سر پہ ٹوپی بھی تو ہوائی ہے (نامعلوم)

مُفلسی میں آٹا گیلا ہونا - و - فعل لازم :- ناداری اور غریبی میں صرف کا موقع نکل آنا۔ تکلیف میں تکلیف ہونا۔ تہیدستی میں نقصان ہونا۔ مصیبت پر مصیبت آنا۔ مشکل میں پڑنا۔ دقت میں پھنسنا۔ حالتِ افلاس میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس سے گریز محال ہو + ناداری میں کنبہ زیادہ ہونا +

مفلسی میں شوق نباہنا - و - فعل لازم :- لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا۔ ناہوت میں اسراف کا حوصلہ کرنا +

مقا

مَفلُوج - ع - صفت :- فالج زدہ۔ وہ شخص جسکو فالج کی بیماری ہو۔ سنگ کا مارا ہوا۔ جھولا مارا ہوا۔ ادھرنگی۔ سُن بہری والا۔ پچھا گھانی۔ وہ شخص جسکا آدھا بدن غلبۂ بلغم کے سبب ڈھیلا پڑ گیا ہو +

مَفلُوک - ع - صفت :- فلک زدہ۔ مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ (یہ لفظ اصل فلوکت مصدر جعلی یعنی بناوٹی کا اسم مفعول ہے چونکہ گردشِ افلاک اور ستاروں کے ہیر پھیر سے دنیا میں بُرائی بھلائی کا ہونا خیال کرتے ہیں اور خاص کر بُرائیوں کے وقوع کا الزام فلک ہی پر لگاتے ہیں پس اس لحاظ سے تباہ حالی اور مفلسی کو فلاکت اور تباہ حال مفلس شخص کو فلک زدہ یا مفلوک کہتے ہیں) +

مفلوکُ الحال - ع - صفت :- خستہ حال۔ تباہ حال۔ زدہ حال +

مُفَوَّض یا **مُفَوَّضَہ** - ع - صفت :- سپرد کیا ہوا۔ سونپا ہوا۔ سپرد شدہ۔ حوالہ کیا ہوا۔ تفویض کیا ہوا + ودیعت کیا ہوا۔ امانت رکھا ہوا +

مَفہُوم - ع - صفت :- (۱) سمجھا گیا۔ جو سمجھ میں آجائے۔ (۲) - اسم مذکر :- منشا۔ منظور۔ ارادہ۔ مُدعا۔ (۳) سمجھ۔ عقل۔ رائے +

مفہوم ہونا - و - فعل لازم :- سمجھا جانا۔ خیال میں آنا + معلوم ہونا +

مُفِید - ع - صفت :- فائدہ مند۔ فائدہ دینے والا۔ پھل۔ سُود مند۔ پھلدایک +

مُفید پڑنا - ا - فعل لازم :- سُود مند ہونا۔ فائدہ بخش ہونا۔ مُوافق پڑنا +

مُفید ہونا - و - فعل لازم :- دیکھو (مُفید پڑنا)

مَقَابِر - ع - اسم مذکر :- مقبرہ کی جمع - وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں +

مُقابِل - ع - صفت :- (۱) سامنے والا + آمنے سامنے۔ سنگھ۔ رُو برُو۔ (۲) حریف۔ دُشمن۔ مخالف۔ (۳) برابر۔ مساوی۔ (۴) مانند۔ نظیر۔ مثل۔ مُطابق +

مُقابل ہو جانا - و - فعل لازم :- لڑنے کو سامنے کھڑا ہو جانا۔ سامنا کر بیٹھنا۔ برسرِ پرخاش ہو جانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ بھڑ جانا۔ سنگھ ہو جانا ؎

اہلِ وحشت کو مری شورش سے لازم ہے خطر ۔ میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا (شیفتہ)

ہو جاتے ہیں اسکی وہ مژگاں کے مُقابل ۔ ہر چند کہ ہم جان و جگر کچھ نہیں رکھتے (مصحفی)

مُقابل ہونا - و - فعل لازم :- سامنے ہونا۔ سنگھ ہونا۔ برابری کرنا۔ مُنہ چڑھنا۔ گستاخی سے پیش آنا۔ رُو برُو ہونا۔ دُو بدُو ہونا ؎

بھلا غیروں سے ہوتا مُقابل ۔ نہ ہوتا مُنہ سے ۔ مارا + (مصحفی)

مُقابَلہ - ع - اسم مذکر :- (۱) آمنا سامنا۔ مُٹھ بھیڑ۔ مو... (۲) برابری۔ ہمسری۔ زورکشی۔ (۳) مُخالفت۔ ضد۔ اختلاف۔ (۴) کاپی یا مُسودّے وغیرہ کو ملانا + تطبیق۔ مُطابقت + ملانا ... (۵) ... جنگ وجدل (۶)

بحث و تکرار۔ (۸۔ نجوم) ایک ستارے کی دوسرے ستارے کی طرف نصف دورِ فلک میں ایک سو اسّی درجہ کے فاصلہ سے نظر یعنی چھ بُرجوں کا فاصلہ مثلاً قمر سرطان کے چھ تے درجہ میں اور مُشتری جدی کے پانچویں درجہ میں ہو تو یہ مُقابلہ کہلائیگا اور یہ صُورت سراسر نحوست کی دلیل خیال کی جاتی ہے +

مُقابلہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدّی:۔ (۱) تطبیق کرنا۔ ملانا۔ مطابقت کرنا (۲) گردنکشی کرنا۔ ہمسری کرنا۔ سامنے آنا۔ برابری کرنا۔ ریس کرنا ؎

وہاں میں نگرفتار ہوں کہیں مہ رُو   خدا کرے ترے رُخ سے مُقابلہ کریں (میر)

(۳) سامنا کرنا۔ سنگمُکھ ہونا۔ گستاخی کرنا۔ (۴) پڑتال کرنا۔ جانچنا۔ پرتالنا۔ جدا جدا ملانا۔ (۵) مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ اپنی والی پر آنا۔ ٹوٹنا (۶) تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ (۷) دعویٰ باندھنا۔ دوتھوک ہونا۔ (۸) دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ جنگ وجدل کرنا۔ مجادلہ کرنا۔ جدو کرنا +

مُقابلہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) موجہ ہونا۔ سامنا ہونا۔ (۲) تطابق ہونا۔ تطبیق ہونا۔ ملایا جانا۔ کُپیژونا۔ (۳) آمنا سامنا ہونا۔ سنگمُکھ ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ (۴) جانچ پڑتال ہونا۔ جدا جدا ملایا جانا۔ (۵) مخالفت ہونا۔ ضد ہونا۔ (۶) تکرار ہونا۔ بحث ہونا۔ (۷) دعوےٰ باندھنا۔ دوتھوک ہونا۔ (۸) دو لشکروں کا باہم لڑنا۔ مجادلہ ہونا + مُٹھ بھیڑ ہونا + جھٹ پٹ ہونا +

مُقابلے۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُقابلہ کی جمع (۲) حرف مُتغیرہ کے سبب ائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ؎

وہی دلکشی میں صد چند ہے تو بھی تیرے مقابلے کو کس منہ سے ماہ نکلے (میر)

مُقابلے پر آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا (۲) سامنے ہونا۔ سنگمُکھ ہونا۔ لڑنے کو کھڑا ہونا (۳) مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ مُعترض ہونا + گردنکشی پر آمادہ ہونا +

مُقابلے پر مُستعد ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ سونپ بُرد ہونے کے واسطے موجود ہونا + خم ٹھونک کر سامنے آنا۔ لڑنے کی ٹھاننا +

مُقابلے میں آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سامنے آنا۔ سامنے پڑنا۔ سامنے کھڑا ہونا۔ مقابل ہونا۔ سنگمُکھ ہونا۔ رُوبرُو ہونا ؎

اُس خنجر کو کہتے ہیں نازکبدن تو سب   آوے مُقابلے میں اگر کوئی مرد ہے (رند)

مُقابہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سنگاردان۔ سنگار بکس۔ وہ صندوقچہ جس میں سُرمہ۔ کنگھی مسی وغیرہ رکھکر دُلہن کو دیتے ہیں ؎

مُقابہ کوئی کھول مسی نکالے   لبوں پر دھڑی کوئی اپنے جمائے (میر حسن)

مُقاتلہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ باہم قتل کرنا۔ خونریزی۔ قتل۔ گھمسان۔ محاربہ۔ کشت و خون۔ جدال و قتال +

مَقادِیر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مقدار کی جمع۔ اندازے۔ مقدار۔ شمار +

مَقادِیرِ غیر مُتمائلہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مقداریں جنکے حُروف مختلف ہوں +

مقادِیرِ مُتمائلہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقداریں جنکے حروف یکساں اور اعداد مختلف ہوں +

مقادِیرِ مجہولہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) غیر معلوم مقداریں۔ نامعلوم مقادیر +

مقادِیرِ معلومہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) جانی ہوئی مقداریں +

مُقاربت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قُرب۔ نزدیکی + قُربت۔ پاس + خلوت۔ صحبت۔ ہم بستری +

مُقارنت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قرین ہونا۔ نزدیک ہونا۔ قُربت۔ نزدیکی +

مقاصد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مقصد کی جمع۔ مطالب +

مَقال۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ گفتگو۔ کلام۔ بات چیت +

مَقالہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کسی ہوئی بات۔ قول۔ مقولہ (۲) اقلیدس (تحریر اقلیدس) کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعوے اُنکے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہیں (۳) کتاب کا باب۔ حصہ۔ فصل +

مَقام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے قیام۔ ٹھہرنے کی جگہ + مکان۔ مسکن۔ استھان۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔ گھر۔ (۲) منزل۔ اترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (۳) کُوچ کا نقیض۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ الٹ۔ آنا سا (۴) موقع۔ محل۔ وقت۔ جیسے گفتگو کا مقام (۵) صوفیوں کی اصطلاح میں مرتبۂ فقر و فنا۔ سلوک کے آغاز میں بندہ کا ابتدا میں قیام کرکے درجہ بدرجہ ترقی حاصل کرنا۔ (۶۔ موسیقی) پردہائے سرود۔ لحاظ شدری +

مقامِ ابراہیم یا مُصلّٰی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مکّہ معظمہ کے اُس مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ اپنی بیوی سارہ سے عہد کرکے آتے تھے کہ اونٹ سے نہیں اُترُونگا اور سوار ہی چڑھا اپنی دُوسری بیوی ہاجرہ و اسمٰعیل کو دیکھکر چلا آؤنگا۔ جسوقت یہ اس جگہ پہنچے تو ہاجرہ نے پاؤں دھلانے کے واسطے اُترنے کو کہا۔ لیکن یہ اپنے عہد کے سبب مجبور رہے تو اُنہوں نے ایک پتھر اِس پاؤں کی طرف دُوسرا اُس پاؤں کی طرف لاکر رکھا اور اِس طرح حضرت کے ہاتھ پاؤں دُھلائے۔ پس جس پتھر پر حضرت نے پاؤں رکھا تھا اب وہ مقام نمازیوں کا مصلّٰی ہے اور اسی کو مقامِ ابراہیم یا مقامِ مصلّٰی کہتے ہیں +

مقام بولنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (لشکری) الٹ کرنا۔ ٹھہرنے کا حکم دینا۔ ٹھہرانا۔ بنا

مقا

مقام دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (ہندؤوں) سیاپے جانا۔ تعزیت کو جانا۔ ماتم پرسی کے واسطے کسی کے گھر جانا +

مقام کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ ڈیرہ ڈالنا۔ اُلٹ کرنا۔ اترنا +

مقامِ محمود۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جنّات کا سب سے اعلےٰ درجہ (۲) اُس مقام کا نام جہاں آنحضرت شبِ معراج میں پہنچے تھے +

مقامِ مصلّے۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ایک مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے پاؤں دُھلائے گئے تھے +

مقامِ مُعیّن۔ ع۔ اسم مذکر:۔ خاص مقام۔ مقامِ مقررہ +

مقام ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ اُلٹ ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام ہونا۔ اُترا ہونا +

مُقامِر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قمار باز۔ جوئے باز۔ جُواری +

مَقامی۔ ع۔ صفت:۔ (۱) سفری کا نقیض۔ ٹھہرا ہوا۔ (۲) قیامی۔ کسی خاص جگہ کا متعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی بیماری۔ مقامی ہجنہ۔ مقامی عدالت (۳) ساکن۔ قایم +

مَقبَرَہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جائے قبر۔ گور۔ گورِ مردہ + روضہ۔ آستانہ۔ مزار + گور۔ گورستان۔ تُربت۔ تُربہ۔ مرقد۔ درگاہ +

مُقبِل۔ ع۔ صفت:۔ حق کا فرمان قبول کرنے والا۔ سامنے ہونے والا + رُوبرو ہونے والا + اقبالمند۔ دولتمند۔ بھاگوان +

مُقبَل۔ ع۔ صفت: قبول کیا گیا۔ مقبول۔ کسی کے منہ چڑھا عزت دار۔ [illegible] بات مانا جائے +

مَقبُوضہ۔ ع۔ صفت:۔ قبضہ کیا گیا + وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے +

مَقبُول۔ ع۔ صفت:۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ منظور کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔ من بھاتا۔ برگزیدہ + پیارا۔ بھگت + محبوب +

مَقبُولِ بارگاہ۔ ع + ف۔ صفت:۔ برگزیدہ۔ اللہ کا پیارا۔ محبوبِ الٰہی۔ منظورِ بارگاہ

مَقبُول کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا +

مَقبُول ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) قبول ہونا۔ منظور ہونا۔ مقرون بہ اجابت ہونا

مانگے جائینگے دعا ہوگی نہ کب تک مقبول ۔ بے بلے جو کبھی ملتا نہو سائل ہے وہی (داغ)

(۲) پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ منظورِ نظر ہونا +

مَقبُولیت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قبولیت۔ اجابت۔ منظوری +

مُقتَبِس۔ ع۔ صفت:۔ (۱) روشنی چُننے والا۔ اقتباس کرنے والا۔ روشنی لینے والا۔ آتش گیرندہ (۲) دوسرے کا قول نقل کرنے والا۔ دوسرے شخص سے فائدہ اُٹھانے والا +

مُقتَدا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پیروی کیا گیا۔ وہ شخص جسکی پیروی اور لوگ کریں۔ پیشوا۔ امام۔ اگوا۔ رہبر۔ مرشد۔ [illegible]

مقد

نجات اللہ جنابِ عشق کی شان ۔ ہمارے مُقتدا ہیں پیشوا ہیں (رنگی)

مُقتَدِر۔ ع۔ صفت:۔ اقتدار رکھنے والا۔ قدرت رکھنے والا۔ طاقتور۔ قوی۔ بلی۔ بلوان۔ بلونت۔ زورآور۔ زبردست۔ شاہ +

مُقتَدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ نقل کرنے والا۔ مقلد۔ (۲) امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا +

مُقتَصِر۔ ع۔ صفت:۔ تھوڑے پر صبر کرنے والا + مختصر کرنے والا +

مُقتَضا۔ ع۔ صفت:۔ تقاضا کیا گیا۔ چاہا گیا۔ خواہش کیا گیا + چاہا ہوا۔ طلب کیا ہوا۔ مطلب۔ مصلحت +

مُقتَضائے انصاف۔ ع۔ تابع فعل: حسبِ انصاف۔ انصاف کے موافق + حسبِ انصاف +

مُقتَضائے وقت۔ ع۔ تابع فعل: حسبِ تقاضائے وقت۔ مُناسبِ وقت۔ مصلحتِ وقت + پولیسی +

مُقتَضی۔ ع۔ صفت:۔ خواہش کرنے والا۔ چاہنے والا۔ تقاضا کرنے والا +

مَقتَل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) قتل کرنے کی جگہ۔ ذبح ومسلخ۔ کمیلا۔ امتحان سے

مقتل میں لائی جب مجھے تقدیر کھینچکر ۔ جلاد سر پہ آگیا شمشیر کھینچکر (مصحفی)

عاشق بسمل پڑا رہتا ہے مقتل میں مگر ۔ قتل کرتا ہی نہیں وہ قاتلِ خنجر بکف (عاشق)

خدا جانے کہ کیا لذت ملی دونو کو مقتل میں ۔ ادھر حسرت ہے بسمل کو ادھر سکتا ہے قاتل کو (مصحفی)

دم خنجر پہ اسے رکھیئے مقتل میں گلا اپنا ۔ تماشا گاہِ عالم کو تمیز مرد و زن کی (رنگی)

مقتل میں خدا جانے کہ کیا گزری ہے کسی پر ۔ آزردہ سے آتے ہیں احباب ادھر سے (ایضاً)

(۲) آدمی کے جسم کی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی زندہ نہ رہ سکے چنانچہ عرب کا قول ہے مَقتَلُ الرَّجُلِ بَینَ فَکّیہ یعنی آدمی کا مقتل دونوں جبڑوں کے درمیان ہے

مَقتُول۔ ع۔ صفت:۔ (۱) قتل کیا گیا۔ کُشتہ۔ مارا گیا۔ جیسا کیا گیا (۲) مجازاً اسم مذکر۔ عاشق۔ فریفتہ + قتیل۔ مذبوح +

مِقدار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اندازہ۔ شمار + وزن۔ تول + جسامت۔ ڈیل ڈول + تعداد۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ میزان۔ حاصل +

مقدارِ مُثبَتَہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر ومقابلہ) وہ مقدار جسکی داہنی طرف جمع کی علامت ہو +

مقدارِ مجہول۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر ومقابلہ) وہ مقدار جسکی بابت معلوم نہو۔ غیر مقدار۔ تعداد۔ نامعلوم رقم +

مقدارِ مرکب۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر ومقابلہ) جب ایک مقدار کے کئی اجزا ہوں اور ہر ایک حد کے بعد اپنی حرفِ علامتِ اثبات یا نفی لگی ہوئی ہو تو ایسی کل مقدار کو مقدارِ مرکب کہیں گے +

مقدارِ معروف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر ومقابلہ) مقدارِ معلومہ۔ رقمِ معلومہ +

مقدارِ معروف - ع - اسم مؤنث :- (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلوم - رقمِ معلوم +

مقدارِ مفرزہ - ع - اسم مؤنث :- مفرز کی ہوئی مقدار - علٰحدہ یا جُدا کی ہوئی مقدار - بالقطع رقم +

مقدارِ منفیہ - ع - اسم مؤنث :- (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی داہنی طرف نفی کی علامت ہو +

مقدّر - ع - صفت :- (۱) پہلے سے لکھا گیا + حکمِ ازلی - مشیّتِ ایزدی - نوشتہ

بجا ہے تجکو خاک ہو ناگر تجا مقدر میں یونہی لکھا مقدّر ہی خطِ غبار سے تھا نوشتہ گرد کیجئے جبہ کا (انور)

تجکو نہ بت ملی رندوں کے نہ کہنے کی تیری تقدیر میں شاید ہی مقدر واعظ + (زکی)

(۲) وہ لفظ یا کلمہ جو کسی کلام کے اوّل سے محذوف ہو + معروف جو عبارت

میں نہو مگر اسکے معنی لیئے جائیں (۳ - اسم مذکر) مقسوم - قسمت کا لکھا نصیب

پرالبدھ - تقدیر - بھاگ - ہونی - ہونہار - کرم ریکھ - سرنوشت - مقدّر - قضا ؎

مقدر راست کا ہو کان بتا تو ہم لیتے زمین کوٹے جا بان آسمان بتا تو ہم لیتے (اسیر)

اب نہ جاتے ہیں اُس گلی میں نسیم جو رہے گا جو کچھ مقدّر ہے (دیاشنکر نسیم)

پھر مقدر نے کیا دیوانہ لاکر قید میں ہم بنے بھرتے تھے اپنے دل کو بہلاتے ہوئے (زکی)

مقدّر آزمانا - ہ - فعل لازم :- قسمت کا امتحان کرنا - تقدیر کی آزمائش کرنا ؎

گھر بنا بیٹھے جاتیں ہم ونقشہ - نہ آزمائیں ہم + (ناسخ)

مقدّر آزمائی - ہ - اسم مؤنث :- قسمت آزمائی - تقدیر کا امتحان + آزمائشِ بخت ؎

مقدّر برگشتہ ہونا - ہ - فعل لازم :- تقدیر کا برگشتہ ہونا - قسمت پلٹنا - قسمت گڑنا ؎

کیسے ہو - کیونکر کوئی شہید ہو جائے ظالم آساں نہیں برگشتہ مقدّر ہونا (سالک)

مقدّر چمکنا - ہ - فعل لازم :- اقبال کا یاور ہونا - نصیبا جاگنا - دن پھرنا - اچھے

دن آنا - نواب میر صفدر علی خاں صاحب - صفدر ؎

دریا اک زحمت ہوئی بخت کا اختر چمکا دن پھرے عاشقِ شیدا کا مقدّر چمکا (صفدر)

مقدّر سامنے ہونا - ہ - فعل لازم :- طالع یاور ہونا - تقدیر موافق ہونا -

اقبال یاور ہونا ؎

کچھ پڑا اپنا خوش ہے نہ مقدّر ہی سامنے تیری لگی کو چور دل مضطر بجھانے کون (ناسخ)

مقدّس - ع - صفت :- (۱) پاک کیا گیا - پوتر کیا گیا - طہارت کیا گیا + ستھرا -

نردوکھی - مطہر - معصوم - بیگناہ - (۲ - اسم مذکر) فرشتہ خصلت آدمی - نیک

سیرت آدمی - بزرگ آدمی - پارسا آدمی +

مقدّس کتاب - ع - اسم مؤنث :- پاک کتاب + آسمانی کتاب - جیسے

توریت - زبور - انجیل - فرقانِ مجید - شاستر - وید +

مقدّسہ - ع - اسم مؤنث :- پاک عورت + پاک مقامات -

مقدّم - ع - صفت :- (۱) پیش کیا گیا آگے کیا گیا + آگے بڑھا ہوا (۲)

پہلا - اگلا - گزشتہ - سابقہ - قدیم - (ف) برتر - اعلیٰ - اونچا - معزز - بزرگ +

(۳ - ف) واجب - فرض - ضروری - لازم + مناسب + (۵ - اسم مذکر)

جسم کا اگلا حصہ - آگے کا حصہ (۶ - ف) گاؤں کا چودھری - نمبردار - مکھیا -

سرگروہ - پیشوا - سربراہ - وہ خطاب (ہ - گنوار) ایک عزت کا لقب جس سے

اکثر زمینداروں کو مخاطب کیا جاتا ہے (۸ - قصاب) ران کا وہ حصہ جو

پٹھے سے ملحق ہے - (۹ - ف) حساب کی پہلی رقم (۱۰ - نحو) معطول (۱۱ - منطق) قضیۂ شرطیہ

کا جزوِ اوّل - تالی یعنی جزوِ ثانی کا نقیض (۱۲ - نجوم) قمر کی چھبیسویں منزل

جو دراصل ایک دو روشن ستارے بُرجِ دلو میں ہیں +

مقدّم جاننا یا سمجھنا - ہ - فعل لازم :- کسی کام کو سب سے اوّل خیال کرنا -

قابلِ ترجیح خیال کرنا - اچھا جاننا - مناسب سمجھنا - مستحسن جاننا - واجب جاننا - لازم سمجھنا +

مقدّم ہونا - ہ - فعل لازم :- کسی کام کا پہلے کرنا فرض اور واجب ہونا +

مقدم - ع - اسم مذکر :- سفر یا کسی جگہ سے تشریف آوری + وہ وقت افروزی - مقدم

فرمانی - قدم رکھنے کا وقت + قدم رکھنے کی جگہ - پاؤں رکھنے کی جگہ ؎

مقدمِ بادشہِ عشق ہوا دل میرا عقل عزت سے تو جا اب مرے گھر سے باہر (عاشق)

مقدّمات - ع - اسم مذکر :- مقدمہ کی جمع - مقدمے - معاملات +

مقدّمہ - ع - اسم مذکر :- (۱) آغاز - شروع - ابتدا + تمہید - دیباچہ - عنوان -

سرنامہ - کچھ عبارت جو مضمونِ کتاب شروع کرنے سے پہلے اسکے متعلق

لکھی جائے (۲) نالش - دعوے - فریاد - استغاثہ - (۳ - مجازاً) واردات

حادثہ - وقوعہ - ماجرا - واقعہ - (۴ - ف) معاملہ - موقع - جیسے رات کا مقدمہ ہے بنتے نہ بگڑ ؎

نازک مقدمہ ہے نہایت حیات کا جز دم نہیں ولا کوئی اس بے ثبات کا (جوہر)

(۵ - ف) مسئلہ + بات +

مقدّمہ بازی - ہ - اسم مؤنث :- نالش نالشی +

مقدّمہ بنانا یا اٹھانا - ہ - فعل متعدی :- جھگڑا کھڑا کرنا - جھوٹا دعوے بنانا +

مقدّمہ جیتنا - ہ - فعل لازم :- دعوے پر کامیاب ہونا +

مقدّمہ کھڑا کرنا - ہ - فعل متعدی :- دعوے پیدا کرنا - جھگڑا اٹھانا +

مقدّمہ لڑانا - ہ - فعل متعدی :- دعوے پیش کرنا - استغاثہ کرنا +

مقدّمہ ہارنا - ہ - فعل لازم :- دعوے سے ناکامیاب ہونا +

مقدّمہ - ع - صفت :- (۱) آگے چلنے والا - آگے جانے والا - اگلا (۲) لشکر کا وہ حصہ جو آگے بھیجا

جائے (۳) وہ مضمون یا جملہ کتاب کے ساتھ بطور تمہید پہلے بیان کیا جائے +

مقدّمۃ الجیش - ع - اسم مذکر :- (۱) وہ لشکر جو آگے بھیجا گیا ہو + پیش خیمہ +

ماخذ

مُقرّر - ع - صفت :- (۱) قرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ ٹھہرایا گیا۔ کوتہ کیا گیا۔ منقطع کیا گیا۔ بالقطع۔ (۲) متعین کیا گیا۔ معین۔ تعینات۔ مامور۔ (۳) معہود۔ عہد کیا گیا۔ قول دیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ (۵) ضرور۔ تاکید۔ حتماً۔ بالعزم۔ بلاشبہ۔ بالیقین۔ یقیناً۔ بالیقین۔ بالتحقیق۔ و کلامِ شرطی ÷ ~

مارا ہے پھانسی دیکے مجھے زلف یار نے ہوگا عذاب قبر مقرر تمام رات (آتش)

نشانۂ وصل کو ماں مقرر پھر کا غم ہے تلافی جیب آئی کی غم بلا عسترم ہے (سالک)

اے صنم کل تک تو تجھ میں یہ کہاں ادا تھی ہے مقرر آج ڈھیروں کا سکھایا ہوا (کاشف)

آتش دل میں وہ آج نہیں ہے تیزی خانۂ یار سے اٹھیا مقرر نکلے (عارف)

تھا شب وصل یا والا کو ہر کھٹکے پر چونک پڑتا تھا کہ آیا وہ مقرر آیا (معروف)

ساتھ اس یار کے ہیں کیونکہ نہ اغیار ہم پاس ہوتے ہیں تلفظ کے مقرر کانٹے (ظفر)

تجھے وہ گھٹنے گھٹنے ہو گیا بنا اے ظفر عشق پر شیشہ ترا اپنے مقرر گھلگیا (؍)

تابِ شنا ہے صاد ان ہے سارا سُن ہیں وہ بیٹھے ہوئے جلن کے مقرر اندر (؍)

ہو گئی تم سے جو اب تک نہ کچھ لیکر جواب ہاتھ سے قاصد کے خط میرا مقرر گر پڑا (امانت)

ہمسایوں میں کسی سے راہ اگر ہے مقرر پایا ہر وقتِ فرصت بالائے بام پہنچے (اسیر)

مقرر چھینے نالۂ میں ہاں اس شوخ نے چٹکی جا سنبھل کر کوئی آیا چٹکی ہیں سنتا ہے (تصویر)

مقرر آج کچھ دشمن ہیں اسمیں سازش ہے جو دم بھرو میں مرے پہلو میں وہ سماز فیرا آیا (رنگی)

شب جانے کی رخصت ہے پہر گی سکونگا ورنہ کھل جاتا ترا پردہ مقرر جاندنی (رنگو)

یہ کستی ہے اے دماغ چرون تمہاری کہ تم جانتے ہو مقرر کسی کو (داغ)

جو کر لیتے نہیں ہیں میرا نام وہ لکھینگے مجھے مقرر خط (ناظر)

مُقرّر کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) قرار دینا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا۔ متعین کرنا۔ بھیجنا۔ مقرر کرنا۔ نہ مقرر کرنا

فرحت میں ماں گرچہ کیا ہے مقرر اپر بھی نہ نکلا ہیں غم بیرملنی سے (مصحفی)

(۲) جگہ دینا۔ نوکر رکھنا۔ اسامی دینا۔ (۳) باندھنا۔ جاری کرنا۔ جیسے روٹی کپڑا مقرر کرنا۔ (۴) پکانا۔ قیمت کرنا۔ (۵) لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تجویز کرنا جیسے ٹیکس مقرر کرنا۔ جمع مقرر کرنا ÷

مُقرّر ہونا - ف - فعل لازم :- (۱) ٹھہرنا۔ متعین ہونا۔ قرار پانا ~

ایک ماں میں اہلِ ہنگام طلب کیا بھلے چاہیئے حشر کی سوز مقرر ہونا ÷ (سالک)

(۲) تعین ہونا۔ تعینات ہونا۔ نوکر ہونا۔ اسامی ملنا۔ (۳) تشخیص ہونا۔ لگنا۔ تجویز ہونا۔ جیسے ٹیکس مقرر ہونا۔ (۴) چکنا۔ کرنا۔ ہونا۔ منقطع ہونا۔ (۵) معہود ہونا

مُقرّرہ - ع - صفت :- مقرر کردہ شدہ۔ قرار دیا گیا۔ قرار یافتہ۔ قائم کیا گیا۔ ٹھیرا گیا ÷ معمول باندھا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ معمولی ÷ معینہ ÷ مجوزہ ÷

معنی

مسب دستور۔ حسبِ دستور ÷

مقرّری - ع - اسم مؤنث :- (تقرری) (۱) تقرری (۲) معمولی لگان۔ جمع۔ ٹھیکہ۔ مالگزاری۔ نیو خراج (۳) معمولی وظیفہ۔ مقررہ ماہانہ۔ درماہہ ÷ طلب۔ تنخواہ۔ پنشن ÷

مقرُوض - ع - اسم مذکر :- (۱) قرض دیا ہوا۔ قرضہ۔ وام دادہ۔ اُدھار دیا ہوا۔ (۲) قرضدار۔ وہ شخص جس پر قرض ہو۔ دینار۔ مقروض کی بندہ مدیون۔ وامدار۔ وہ شخص جس نے اُدھار لیا ہو ÷

مقرُوض ہونا - ف - فعل لازم :- قرضدار ہونا۔ دینار ہونا۔ مدیون ہونا ÷

مقرُون - ع - صفت :- نزدیک کیا گیا۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک ÷

مقسُوم - ع - صفت :- (۱) تقسیم کیا گیا۔ بانٹا گیا۔ بانٹا ہوا۔ قسمت کیا گیا (۲) اسم مذکر (حساب) وہ عدد جسکو تقسیم کیا ہو۔ وہ عدد جو تقسیم کیا جائے (۳) اسم مذکر۔ حصہ۔ جزو۔ بہرہ (۴) اسم مذکر۔ نصیب۔ بھاگ۔ تقدیر۔ مقدر۔ سرنوشت۔ پرالبد۔ ستی۔ کرم۔ بخت ÷

مقسُوم جاگنا - ف - فعل لازم :- خوش اقبال یاور ہونا۔ نصیبا جاگنا۔ دن پھرنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بن آنا ÷ دَور دَورا ہونا ÷

مقسُوم چمکنا - ف - فعل لازم :- دیکھو (مقسوم جاگنا) ~

چشم بد دور ہے آفاق میں آپ کی دھوم چاہنے والوں کا کرتے ہیں تماشے ہجوم خلق کہتا ہے کہ ہر ہر بعض قدم نقشے کھینچنے نقاشوں کا چمکا مقسوم

جمع خلقت سرِ بازار رہا کرتی ہے

بھیڑ در پر پس دیوار رہا کرتی ہے

مقسُوم علیہ - ع - اسم مذکر :- بانٹنے والا وہ عدد جس پر تقسیم کیا ہو۔ قسمت کنندہ

مقسُوم کا لکھا - ف - اسم مذکر :- سرنوشت۔ نوشتۂ تقدیر۔ بہکر لیکھ۔ کرم ریکھا ÷

مُقشّر - ع - صفت :- پوست کشیدہ۔ چھلکا اُتارا ہوا۔ چھلا ہوا۔ پوست اُتارا ہوا

مَقصِد - ع - اسم مذکر :- قصد کرنے کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں کا ارادہ کیا جائے۔ مقصود۔ مُراد۔ مطلب۔ ارادہ۔ غرض۔ نیت۔ عزم۔ منصوبہ۔ منشا۔ مدعا۔ پریوجن ÷ ارتھ۔ معنی ÷ (اُردو میں بفتح صادِ مہملہ غلط مستعمل ہے)

مقصد بر آنا - ف - فعل لازم :- مطلب پورا ہونا۔ مُراد حاصل ہونا ÷

مقصد ہونا - ف - فعل لازم :- کام بننا۔ مدعا حاصل ہونا ÷ مطلب بر آنا ÷

مُقصّر - ع - صفت :- قصور کرنیوالا ÷ کمی کرنیوالا ÷ تقصیر کرنیوالا ÷ کوتاہی کرنے والا ÷

مقصُود - ع - صفت :- قصد کیا گیا۔ ارادہ کیا گیا۔ چاہا گیا۔ مطلب۔ مُراد۔ غرض۔ مدعا۔

مقص

مختصر کیا گیا۔ موقوف رکھا گیا +

مقصور ۔ ع ۔ صفت :۔ کم کیا گیا ۔ قصر کیا گیا چھوٹا کیا گیا +

مقصورہ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) کم کیا گیا ۔ گھٹایا گیا ۔ قصر کیا گیا چھوٹا کیا گیا ۔

(۲) وہ الف جس پر مد نہو +

مُتَقَطَّر ۔ ع ۔ صفت :۔ ٹپکایا ہوا چو آیا ہوا + قطرہ قطرہ کرکے گرا ہوا ۔ بوند بوند کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا جیسے آب مقطر +

مَقْطَع ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ حق اختتام ۔ اتمام + غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص واقع ہو ۔ متقدمین مثلاً سعدی ۔ امیر خسرو وغیرہ آخر شعر سے اول میں بھی تخلص ڈالدیا کرتے تھے ۔ کبھی کبھی فارسی و اُردو میں مطلع کو بھی مقطع بنا ڈالتے ہیں جیسے ؎

صائبا خجلت سائل بزہر چشم در گرد ۔ بیزری کرد بمن آنچہ بتا گردن زد کرد (صائب)

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ۔ اُسکی زلفوں میں سب اسیر ہوئے (میر)

مقطع کا بند ۔ ۔ و ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نظم کا اخیر بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے (۲ ۔ مجازاً) شیخی بازکا وہ تکیۂ کلام یا فقرہ جو ہر بات کے بعد اپنی تعریف کی تائید میں خواہ مخواہ اور بلا موقع اظہار شیخی کے واسطے لایا جائے ۔ وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے (ہمارے تازہ محاورہ وانی مالاقفیت سے یہاں بھی دھوکا کھایا) +

مُتَقَطَّع ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) بُریدہ ۔ شدہ ناشہ اطراف تراشا ہوا چھانٹا ہوا زائد و اندر سے پاک کیا گیا + قطع ورید یا تراش خراش سے سجایا گیا ۔ (۲) ثقہ ۔ مہذب ۔ شائستہ ۔ سنجیدہ ۔ گمبھیر ۔ متین + معتمد ۔ قابل اعتماد +

مقطع ڈاڑھی ۔ و ۔ اسم مؤنث :۔ شرع کے موافق قطع کی ہوئی ڈاڑھی ثقہ ڈاڑھی ۔ بزرگانہ ریش لمبی ڈاڑھی ۔ ریش دراز +

مُقَطَّعَات ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹے چھوٹے ریشمی کپڑے موٹے ریشم کے ٹکڑے ۔ بچھے ہوئے کپڑے (۲) شعر لمبے تنگ وزن والا شعر بحر رجز +

مَقْعَد ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ جائے نشستگاہ ۔ چونڈی ۔ بیٹھک ۔ گدا ۔ مقام ۔ بیٹھنے کی جگہ [illegible] +

مُقَعَّر ۔ ع ۔ صفت :۔ قعر کیا گیا گہرا ۔ ڈونگا ۔ کھودا ہوا ۔ گڑھا +

مُقَفَّل ۔ ع ۔ صفت :۔ قفل لگا یا ہوا ۔ تالا دیا ہوا ۔ بند +

مقفل کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ قفل لگانا ۔ تالا بند کرنا ۔ تالا دینا ۔ جندرا مارنا

مُقَفّٰے ۔ ع ۔ صفت :۔ قافیہ کیا گیا ۔ قافیہ دار ۔ تک بندی کیا گیا ۔ مسجع +

مُقَلِّب ۔ ع ۔ صفت :۔ بدلنے والا ۔ پلٹنے والا ۔ پھیرنے والا ۔ ہٹا دینے والا +

مقو

مُقَلِّبُ الْقُلُوب ۔ ع ۔ صفت :۔ دلوں کو پھیر دینے والا ۔ دلوں کو پلٹ دینے والا + ارادہ بدل دینے والا ۔ خدا تعالیٰ +

مُقَلِّد ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) تقلید کرنے والا ۔ کسی قول پر دلیل کے بغیر عمل کرنیوالا (۲) پیرو ۔ مرید ۔ معتقد ۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے ۔ غیر مقلد کا نقیض +

مقلوب ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پلٹا گیا ۔ اُلٹایا گیا ۔ اُلٹا ہوا (۲) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسکی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے +

مقلوب بعض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (علم بیان) وہ صنعت مقلوب جس میں کہیں کہیں سے کہیں حروف ملاکر عبارت موزوں کریں جیسے رشک سے شکر بن سکتا ہے +

مقلوب کُل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (علم بیان) وہ صنعت مقلوب جس میں لفظ کی تبدیلی با ترتیب ہو جیسے تاب بات ۔ حور رُوح ۔ ناقہ تھان وغیرہ ؎

قاتل کو دیکھکر نہ رہی تاب بات کی (رشک)

مقلوب مستوی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (علم بیان) وہ صنعت مقلوب جس میں لفظ یا کلام کو تمام و کمال اُلٹ کر پڑھ سکیں اور ہر طرح وہی عبارت یا لفظ بنجائے مثلاً درد ۔ داد ۔ دید ۔ نون ۔ میم ۔ قلق + شاباش ۔ کاواک ۔ تارات + مراد سے وارم + برآید یا رب وغیرہ ؎

سو دل سے ڈالتا تھی میں اسکو وہ نکالے ۔ نہ ملا یہ حرف وہ جس پہ نوٹے الٹو ہوئے (ذوق)

مات یہ گرم زور دو روشن ۔ قلق و درد روز مرگ ہے تار (ہشیار)

مِقْنَاطِیس ۔ یونانی (دراصل مغناطیس تھا) اسم مذکر :۔ چمک پتھر ۔ چمک ۔ آہن رُبا ۔ ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

مِقْنَعَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک عرض کی باریک چادر ۔ مجازاً برقع یعنی منہ پر ڈالنے کا کپڑا ۔ نقاب ۔ گھونگٹ ۔ جیسے اُٹھا دو میرا مقنعہ میں گھر سنبھالوں اپنا ۔ (یہ لفظ بفتح میم غلط مشہور ہے بلکہ عوام تو اسکو کھنا بولتے ہیں اور بعض لوگ سہرے سے بھی مراد لیا کرتے ہیں) +

مِقْوَد ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ تاگا ۔ ریسمان ۔ رسی ۔ ڈوری ۔ پالتنگ + جہاز کی رسی ۔ کشتی کا رسا +

مقولہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بات ۔ کہاوت ۔ قول ۔ بچن ۔ کہن ۔ سخن ۔ بالخصوص دوسرے کا قول +

مُقَوِّی ۔ ع ۔ صفت :۔ قوت دینے والا ۔ طاقت بخشنے والا +

مُقَوِّیِ باہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوا جو باہ کو قوت بخشے ۔ شہوت بڑھانے والی دوا +

مقی

موڑ کر بنایا جاتا ہے ❖

مُقیم ع ۔ صفت (۱) اقامت کرنے والا ۔ رہنے والا ۔ ٹھہرنے والا ۔ فروکش ہونے والا ۔ اُترنے والا ❖ قیام پذیر ۔ منزل گزیں ۔ (۲) ۔ اسم مذکر) وہ شخص جو کسانوں اور باغبانوں کی سبزی ترکاری پھل پھول وغیرہ آڑتی کے طور پر نیلام کر کے فروخت کرتا ہے ❖ سبزی کا تھوک فروش ❖

مُقیم ہونا ۔ فعل لازم : ٹھہرنا ۔ اقامت کرنا ۔ فروکش ہونا ۔ رہنا ۔ بسنا ۔ ٹکنا

مَکّا ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) مکئی ۔ بڑی جوار ❖

مُکّا ۔ اسم مذکر :۔ مُشت ۔ گھونسا ۔ ٹھوک ۔ دھموکا ❖

مُکّا چلنا ۔ فعل لازم : مکّا چلنا ۔ گھونسوں کی لڑائی ہونا ۔ گھوم گھما ساہونا

مُکّا سا لگنا ۔ فعل لازم :۔ ایک صدمہ سا گزرنا ۔ دل پر چوٹ لگنا ❖

مُکّا سا مارنا یا لگانا ۔ فعل متعدی :۔ ایک صدمہ سا پہنچانا ۔ دل پر صدمہ سا گزرنا ۔ دل پر چوٹ لگانا ؎

جب وہ دستِ حنا بستہ مجھے آتا ہے یاد کوئی مُکّا سا کلیجے پہ لگے ہے مارنے (معروف)

مُکّا لگنا ۔ فعل لازم : گھونسا لگنا ۔ دھموکا لگنا ۔ ضرب لگنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ آنچ پہنچنا

مُکّا لگانا ۔ فعل متعدی :۔ (دیکھو مُکّا مارنا) ❖

مُکّا مارنا ۔ فعل متعدی : مُشت زنی کرنا ۔ ٹھوک لگانا ۔ گھونسا سی کرنا ❖

مُکابرہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تکرار ۔ گھمنڈ ۔ فیل ۔ (۲) لڑائی جھگڑا ۔ کھینچا تانی ۔ (۳) مقابلہ ۔ مجادلہ ❖

مَکاتِب ع ۔ اسم مذکر :۔ مکتب کی جمع ❖ بہت سے مکتب یا مدرسے ❖

مُکاتَبت ع ۔ اسم مؤنث :۔ باہم خط و کتابت کرنا ۔ کاغذ پتر ۔ چٹھی پتری ۔ مراسلت ❖ خط و کتابت ❖ لکھت پڑھت ❖

مَکّار ع ۔ صفت :۔ مکر کرنے والا ۔ فریبی ۔ دغا باز ۔ چھلیا ۔ عیار ۔ فیلسوف ۔ مُتفنی ۔ دھوکے باز ۔ ٹھگ ۔ بہ گلیا ❖ مچھوا ❖ منافق ۔ دو بھیا ❖ بہروپیا ۔ پاکھنڈی ❖

مَکارِم ع ۔ اسم مذکر :۔ مکرمت کی جمع ۔ بزرگیاں ❖ نوازشیں ۔ عنایتیں ۔ مہربانیاں ❖ محاسن ۔ قابلِ تعریف کام ۔ اوصافِ حمیدہ ۔ خوبیاں ❖

مَکّارہ ع ۔ اسم مؤنث :۔ مکر کرنے والی عورت ۔ فریب کرنے والی ۔ عیارہ ❖

مَکّاری ع ۔ اسم مؤنث :۔ فریب ۔ دغا بازی ۔ عیاری ۔ دھوکے بازی ۔ چالاکی ۔ پاکھنڈ ❖ چترائی ۔ چتر بازی ❖

مُکاشَفَت ع ۔ اسم مؤنث :۔ راز کا آشکار کرنا ۔ بھید کھولنا ۔ انکشاف ۔ کھلنا ۔ افشا ❖ افشائے راز ❖ امورِ غیبی کا انکشاف ۔ معلوماتِ اسرارِ غیب ❖

مُکاشَفہ ع ۔ اسم مذکر :۔ انکشافِ اسرار ۔ رازوں کا اظہار ۔ ولی اللہ کو غیبی کا معلوم ہو جانا ۔ کشف ۔ کرامات ❖

مُکافات ع ۔ اسم مؤنث :۔ (از کفو) باہم برابر ہو جانا ۔ عوض معاوضہ ۔ بدلا ۔ تاوان ۔ ڈنڈ ۔ جرمانہ ۔ جزا ۔ پاداش ❖ سزا ۔ کرنی کا پھل ۔ انتقام ؎

عاشق مجھے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیئے (غالب)

ترک کرنی مجھ سے اے شوخ ملاقات نہ تھی گردشِ عشق کی میرے یہ مکافات نہ تھی (رند)

(یہ مصدر حاصل مصدر کے معنی میں بھی مستعمل ہے) ❖

مُکافات ملنا ۔ فعل لازم : سزا ملنا ۔ کیے کو پہنچنا ۔ عمل پانا ؎

بھرنے کی جو بھائی تو بھلائی ٹھہری ہاں آئے چال جبکی مکافات نہ تھی (داغ)

مُکالمہ ع ۔ اسم مذکر :۔ ہم کلامی ۔ گفتگو ۔ بات چیت ۔ سوال و جواب ۔ مکالمہ نا

مکان ع ۔ اسم مذکر :۔ گھر ۔ مسکن ۔ رہنے کی جگہ ۔ خانہ ۔ مقام ۔ بود و باش ؎

اے ضعف دیکھ بھال کے ٹھوکر اٹھیو پھر دیکھ بھی مکان عبارات کے ہیں رندوں (محاورہ) اہلِ خانہ جیسے تمہارے مکان میں خیریت ہے ❖

مکان بدلنا ۔ فعل متعدی :۔ تبدیلِ مقام کرنا ۔ جگہ بدلنا ۔ ایک جگہ سے تبدیلِ ہوا کے واسطے دوسری جگہ یا مکان میں جانا ؎

کچھ بھی ہو سکے نہ ہوا سے بدگمان ہوا تیرے مریضِ غم نے سو جا مکان بدلا (جرأت)

مکان بیٹھنا ۔ فعل لازم :۔ بارش کے سبب مکان گرنا ۔ بیٹھ جانا ۔ گھر بیٹھ جانا ؎

اے ظفر بارش گریہ ترا کیا طوفان ہے آج اُس کوچے میں کتنے ہی مکاں بیٹھ گئے ہیں (ظفر)

مکان دار ع ❖ ف ۔ اسم مذکر :۔ مالکِ مکان ۔ گھر کا مالک ❖ گھروالا ❖

مکان دینا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) گھر کو کرایہ پر دینا ❖ گھر کو مانگے دینا ۔ (۲) ٹھہرانا ۔ اُتارنا ۔ ٹکانا ۔ جیسے سرائے میں بھٹیاری کا آ کر مکان دینا

مکان لینا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) گھر کرایہ لینا ❖ گھر مانگے لینا ۔ (۲) مکان خریدنا ۔ گھر مول لینا ❖

مکانات ع ۔ اسم مذکر :۔ مکان کی جمع ❖ بہت سے گھر ۔ حویلیاں ❖

مَکاید ع ۔ اسم مذکر :۔ کیدہ کی جمع ۔ مکر ۔ فریب ۔ چھل بل ۔ مغالطہ ❖ بازیگری

مُکت یا مُکتی ۔ اسم مذکر :۔ سنسکرت (مکتی) نجات ۔ مغفرت ۔ رہائی ۔ چھٹکارا ۔ مرکش بخشش ❖ آواگون سے رہائی ❖

مُکت پانا ۔ فعل لازم : نجات حاصل کرنا ۔ چھوٹنا ۔ چھٹکارا پانا ۔ رہائی پانا ۔ خلاصی ہونا ❖ نجات پانا ❖ آزاد و بےفکر رہنا ❖

مکت

مکت دانا - اسم مذکر - نجات دہندہ - شفیع - شفاعت کنندہ +

مکت ہونا - فعل لازم - نجات ہونا - خلاصی ہونا - مغفرت ہونا +

مکتا - صفت - بہت سا - من مانتا - کافی - بجز ہی - بافراط - بکثرت +

مکتا - س - اسم مذکر - موتی - سُفتہ - مروارید - گوہر +

مکتب - ع - اسم مذکر - (۱) لکھنے کی جگہ - کتاب پڑھنے کی جگہ - مدرسہ - سال - پاٹ شالا - اسکول - دبستان - (۲) پڑھب) وہ تقریب جو بچے کے تعلیم ہی اول پڑھنے کو بٹھانے میں کی جاتی ہے - تقریب بسم اللہ - رسم مکتب نشینی ؎

جز شیر اور کچھ نہیں پاکی غذا ابھی نے مکتب میں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی (دبیر)

مکتب پڑھانا - فعل متعدی - معلمی کرنا - مدرسہ میں تعلیم دینا - لڑکوں کو پڑھانا

مکتب خانہ - ع و ف - اسم مذکر - (۱) لڑکوں کے پڑھانے کی جگہ - مکتب گاہ - دبستان - پاٹ شالا - سال - مدرسہ - اسکول - تعلیم گاہ - (۲) قمار بازی کا جوا کھیلنے کی جگہ - وہ مکان جس میں قمار بازی ہو - پنڈت خانہ (بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہاں خانہ مکتب کا مزید علیہ ہے - کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے لیکن یہ اُن کی غلطی ہے کیونکہ یہ لفظ او مضافہ کلمات مصدر یہ کی طرح اُردو میں بن - بنا طیو آتا ہے پس اس صورت میں یہ لفظ نادرست نہیں ہے) +

مکتسِب - ع - صفت - (۱) کسب کرنے والا - اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا - اکتساب کرنیوالا (۲) - فائدہ اُٹھانے والا - نفع حاصل کرنے والا +

مکتفی - ع - صفت - کافی کرنے والا - بس کرنے والا - کافی - وافی +

مکتوب - ع - اسم مذکر - (۱) لکھا ہوا - لکھا گیا - مرقوم - خط - چٹھی - مراسلہ (۲) - اسم مذکر - خطوط کا طومار - یا ایک لمبا سا خط - بہت سے اکٹھے خط جو لڑکوں کو پڑھانے کے واسطے جمع کر دیتے ہیں - ترسّل +

مکتوب الیہ - ع - اسم مذکر - جسکو خط بھیجا گیا ہو - وہ شخص جسکے نام خط لکھا گیا ہو - کاتب کا فریق - چٹھی پانے والا +

مکتوم - ع - صفت - پوشیدہ - چھپا ہوا - مخفی - نہاں - راز - بھید +

مکٹ یا مکٹ - ہ - اسم مذکر - کنور - تاج - دیہیم - افسر - اکلیل - عصابہ - وہ تحفہ یا تاج جو ہندوؤں میں دولھا کے سر پر رکھتے ہیں +

مکشا - ہ - اسم مؤنث - بُو یا کرنے کی رشمی دھوتی - پیتمبر +

مکث - ع - اسم مذکر - تامُّل - دیر - توقّف - وقفہ - ٹوحیل - ٹھیر ٹھیر - تاخیر - سہل انگاری - التوا - اختلاف +

مکدّر - ع - صفت - (۱) مکدّر - تیرہ - گدلا - غمگین - رنجیدہ - ملول - ناخوش - ملول - ناخوش [illegible]

مکر

بن مکدر رہو کبھی سہو جائے بن گیا مری پرچھائیں سے ہو جاتیگے پھر بیلے (مصحفی)

جلتے ہے بزم میں گو داغ کو تر ہو دسے کسکو خوش آئے اگر بزم مکدر ہو دسے (میر سوز)

مکر - س - اسم مذکر - (۱) گھڑیال - ایک دریائی جانور کا نام جو شیر دریا ہے - ناکہ - نہنگ اور مگرمچھ کہلاتا ہے (۲) آسمان کے دسویں برج کا نام جسکی دُم مچھلی سے اگلے پاؤں گردن اور سر ہرن سے مشابہ ہے یعنی اس طرح پر ستارے واقع ہوتے ہیں جنکی یہ صورت بنتی ہے - ۱۲ - دسمبر کو اس میں سورج داخل ہوتا ہے - عربی میں اسے جدی - فارسی میں بزغالہ کہتے ہیں - کیونکہ انکے نزدیک یہ پہاڑی بکری کے بچے سے مُشابہ ہے +

مکر منڈل یا چکر - ہ - اسم مذکر - خط جدی +

مکر - ع - اسم مذکر - (۱) دھوکا - فریب - دغا - کپٹ - چھل - جتنا - حیلہ - بہانہ ؎

ایلا ہی کی یاد خصلت طرز دنیا آئے ہے کہ ان سے ہاں مکر کب ہو سکتا ہے صبا کا (اسیر)

(۲) قمیص لباس - بھروپ - بھیس - بھیکل - پاکھنڈ (۳) کذب - جھوٹ - خلاف واقع - (۴) ریا - نفاق - دورنگی (۵) چالاکی - عیاری - چال +

مکر چاندنی - ہ - اسم مؤنث - پچھلی رات کی ٹھیکی یا دُھندلی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے - صبح کاذب - جھوٹی چاندنی ؎

ریش سفید شیخ میں ہے ظلمت فریب اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح (ذوق)

جز دشتِ وصال خندہ میں ظلمت ہے اب مکر چاندنی جگمگی کیا کھلی (رواج)

مکر چکر - ہ - اسم مؤنث - دغا و فریب - حیلہ و بہانہ - دھوکا - مکر بڑا فریب جیسے کسی کے مکر چکر میں نہ آؤ (قرہ ہنیلی) - مکر چکر کی کمائی آدھا تیل آدھا پانی - یعنی فریب کی باتوں میں آدھا جھوٹ آدھا سچ ہوتا ہے +

مکر کرنا - فعل متعدی - بھگل کاٹنا - فریب کرنا - دھوکا دینا - پاکھنڈ کرنا

مکرانا - فعل متعدی - سچے کو جھوٹا بنانا - جھٹلانا - جھوٹا یا باطل ثابت کرنا - جھٹلانا +

مکر جانا - فعل لازم - (۱) انکار کر جانا - منکر ہو جانا - قول سے پھر جانا - لوٹ جانا - نٹ جانا ؎

مکر جانے کا قاتل نے مرے کیا ڈھب نکالا ہے کہ ہر اک سے پوچھتا ہے کہ اسکو مار ڈالا ہے (میر سوز)

کا ہے کو مکرتا ہے ظالم کچھ لیکے تو اُکھڑ گئے ہم + + (...)

وا در حشر قیامت ہے یہ کہو دل میں تو چھپا ہی سمجھتا تھا مکر جائینگے (صابر)

درپردہ ستم ہے وہ کر جانے ہیں کیسے گر کیجیے گلہ صاف مکر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

ہم نہیں وہ جو کریں خون کا دعوے تجھ پر بلکہ پوچھیگا خدا بھی تو مکر جائینگے (ذوقؔ)

کما تھا بُت کل تجھے بزدلی جھجکی — کرکس کیا ہو سب بن کمر کیا اُترس (رنگین)
فقط پیالہ انسانہ وعدہ محشر — نہیں کسکر کمر جائے تو اچھا (داغ)
(۲) بے لوٹ ہو جانا - مال مار لینا - بے ایمانی کر جانا - امانت میں خیانت
کر بیٹھنا - دوسرے کا مال دبا بیٹھنا ۔
آئے اتصل میں اُنہیں دیکھ تو کیا بتاؤں — دل تو لاکھوں دو مرا لیکے مکر جائیں کہیں (مصحفی)
جو دل لینا ہے تو شادی بھی لے لو — کہ ٹھیک ہے مکر جانے کی عادت (مجروح)
نہیں کچھ وہ دادو ستد کے کھرے — نہ دینا انہیں دل مکر جائیں گے (〃)

مکرّر - ع - تابع فعل :- دوبارہ - بار دیگر - پھر ۔

مکرّر سہ کرر - ع - تابع فعل :- دوبارہ تیبارہ - بار بار - کئی بار - کئی کئی دفعہ
پھر پھر کر - پھر پھر کر ۔

مکرّم - ع - صفت :- عزت دیا گیا - بزرگی کیا گیا - قابل تعظیم - بزرگ - معظم -
محترم - معزز - کرم فرما - عنایت فرما ۔

مکرّم بندہ - ع + ف - اسم مذکر :- جناب من - حضرت سلامت -
جناب والا - بزرگوں کا القاب + بندہ پرور - بندہ نواز ۔

مکرمت - ع - اسم مؤنث :- بزرگی - نوازش - عنایت - مہربانی - خلعت ۔

مکرنا - فعل لازم :- (۱) اپنے قول سے پھرنا - اقرار سے انکار کرنا - جھوٹ بولنا
بوسہ گر لیتے تو کھاتے ہاں قسم — راستی سے کیا مکرنا تھا ہمیں (نسیم دہلوی)
حشر میں آپ نہیں قول سے کچھ پکا کیوں — آنکھیں اُٹھیں گی و آئے مکر نے والے (...)
(۲) بے لوٹ ہونا - بے ایمانی کرنا ۔
بوسہ لیکر مکرتا ہے وہ شوخ — شاعری کا ہے اثر جھوٹ کی عادت لگ گئی (الم)

مکروہ - ع - صفت :- (۱) کراہت کیا گیا - برا - نفرت انگیز - گھناؤنا - بدمزہ - زشت - بد - ناپسند
(۲) - ع - اسم مذکر :- وہ کراہت جس کا کرنا شرعاً جائز نہیں - وہ چیزیں جو بعض اماموں کے نزدیک
حلال بعض کے نزدیک ناجائز ہیں ۔

مکروہ تحریمہ - ع - اسم مذکر :- وہ مکروہ جو قریب حرام ہو - بالکل ناجائز ۔

مکروہات - ع - اسم مؤنث :- مکروہ کی جمع (۱) بری چیزیں جن سے کراہت آئے - نفرت انگیز چیزیں - گھناؤنی چیزیں
(۲) واہیات - بیہودہ کام یا باتیں - مذہبی بکھیڑے - جھگڑے بکھیڑے - دنیوی مخمصے ۔
روز و شب مہلی نظر رہتے ہیں مکروہات — زندگانی ہے کہ خواب پریشان کوئی (رشک)

مکری - ۔ - اسم مؤنث :- کہ مکری - ایک قسم کی بندش جو مصرعی پہیلی جسکے
دو مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں - اسکے اول تین مصرعوں میں جو بیان ہوتا
ہے وہ عاشق پر صادق آتا ہوا معلوم دیتا ہے مگر اخیر مصرع میں قائل ایک

بیان مضمون ملا کر جو ان سب کو کاٹ دیتا ہے - اسکے نمونہ حضرت امیر خسرو
دہلوی ہیں جنھوں نے عورتوں کی زبان سے اس قسم کی باتیں بیان کی ہیں
اہل قلعہ انکو سکھیاں بھی کہتے ہیں کیونکہ اخیر مصرعوں میں ہمیشہ سکھی کا لفظ آتا ہے

مثلاً - وا بن مرکو چین نہ آوے — وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی — اے سکھی ساجن نا سکھی پانی

دیگر - آپ ہلے اور موہے ہلاوے — وا کا ہلنا مورے من بھاوے
ہل ہل کے وہ ہے سنکھیا — اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا

دیگر - اوڑھی اتاری پلنگ بچھایا — میں سوئی میرے سر پر آیو
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند — اے سکھی ساجن نا سکھی چند

دیگر - وہ آوے تب شادی ہووے — اس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں وا کے بول — اے سکھی ساجن نا سکھی ڈھول

مکریاں - ۔ - اسم مؤنث :- مکری کی جمع - کہ مکریاں - سکھیاں ۔

مکڑ - ۔ - اسم مذکر :- (۱) بڑی مکڑی - مکڑی کا نر - نر مکڑی - عنکبوت کلاں - عربی
خدرنق - فارسی میں دیو پا کہتے ہیں جیسے ... (۲) تشبیہاً) لمبی لمبی ٹانگوں کا دبلا پتلا آدمی جیسے حاجی مکڑا اٹھائے لٹکو ۔

مکڑا کر چلنا - فعل لازم :- ہنیٹھ کر چلنا - اترا کر چلنا - ٹیڑھا ہو کر چلنا ۔
بہت سر اکثر کے مکڑا کے چلے تھا کالا — ہو گیا دیکھ تری زلف سیہ فام سفید (یقین)
کبھی دلفی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر — نہ پڑا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام (سودا)

مکڑانا - فعل متعدی :- اینٹھنا - غرور کرنا - نخوت کرنا - دماغ کرنا - آپ کو دور
کھینچنا - کج روی اختیار کرنا - ملاقات کرا کے تنگ دماغ ہو جانا + کشمکش
کرنا - رکنا ۔
میرے سنگنے سے چھیتن میں کہا — بس جی بس اب آپ نہ مکڑا بیٹھا (مجات)

مکڑنا - فعل لازم :- اینٹھنا - اکڑنا + کنارہ کرنا - کھینچنا - کشمکش کرنا ۔
بے طلب ہو جو وصال اُسمیں مزا ہی کیا ہے — پھر مکڑتے رہو کچھ غیر ہوسناک رہے (تسلیم)

مکڑی - ۔ - اسم مؤنث :- مکڑ کی مادہ - مکڑ کی مادین - عنکبوت - تنکس - کہربا - لاش
تار تنک - ایک قسم کے کیڑے کا نام جو مکھیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا اور اپنے لعاب
سے جالا تنتا ہے (اصل میں مکڑی تھا یعنی مکھی پکڑنے والا کیڑا) ۔
بھونرے کی مکڑی کا ہلکا جالا و بیسے پُر — شور کرے کہ جابلا ہو ہو پہنچا (درد)

مکڑی کا جالا - ۔ - اسم مذکر :- (۱) تار عنکبوت + وہ سفید جھلی سا مکڑی کا
گھر جسمیں اُسکے انڈے رہتے ہیں - اور نیز مکڑی کا پھرتا ہوا تار جو لٹکا ہو

مکس

نسیج عنکبوت۔ جھلّی (۲) باریک اور ملائم بنا ہوا کپڑا +

مکڑی مل جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مکڑی کا بدن پر پس جانے کے سبب چپ چپ لگ جانا اور اس سے جسم کا پھیل جانا +

مُکَسَّر۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ٹوٹا ہوا۔ شکستہ۔ کسر کیا گیا۔ (۲) حساب (مکتب) عرض طول ارتفاع یا موٹائی خواہ گہرائی کا حاصل ضرب۔ جمع مکسرہ جمع جیسے انچ فٹ۔ گز وغیرہ سب جمع کیے جائیں +

مکسور یا مکسورہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ حرف جس کے نیچے زیر ہو۔ زیر دیا گیا حرف (۲) مکسر مفرد +

مکشوف۔ ع۔ صفت:۔ کھولا گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ واضح۔ ظاہر +

مکفول۔ ع۔ صفت:۔ کفالت میں دیا گیا۔ ضمانت میں محفوظ کیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ آڑ رکھا گیا۔ آڑ میں دیا گیا۔ اول میں دیا گیا +

مکفول کرنا۔ فعل متعدی:۔ ضمانت میں دینا۔ آڑ میں کر دینا۔ اول میں رکھ دینا +

مُکلاوہ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گونا۔ دلہن کی رخصت جو شادی کے بعد ہو۔ وداع۔ رونا۔ عورت کا خاوند کے گھر جانا۔ بہوڑا۔ چالا +

مُکَلَّف۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تکلف کا۔ ٹیپ ٹاپ کا۔ مزین۔ بھڑکیلا۔ آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ خوش اسلوب۔ سجا ہوا۔ (۲) تکلیف دیا گیا +

مُکَلِّف۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تکلیف دہندہ۔ تکلیف دینے والا۔ تکلیف دہ (۲) داعی۔ بلانے والا۔ دعوت کرنے والا۔ تقریب میں شریک ہونے کی تکلیف دینے والا +

مُکَلَّل۔ ع۔ صفت:۔ سر پر تاج رکھا گیا۔ تاج دار۔ مرصع کیا گیا۔ چمکایا گیا۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ بھڑکیلا۔ جگمگاتا ہوا۔ مرصع۔ جڑاؤ +

مُکَمَّل۔ ع۔ صفت:۔ کامل کیا گیا۔ پورا کیا گیا۔ تمام۔ کامل۔ سمپورن۔ سمپوچا۔ پورا۔ مکمل۔ ثابت +

مُکنت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قدرت۔ طاقت۔ تونگری۔ توانائی۔ شکتی +

مُکند۔ س۔ اسم مذکر:۔ مشہور بعض دوم۔ (۱) وشنو۔ بھگوان جیسے مکند لال یعنی بھگوان کا پیارا۔ (۲) ایک قسم کا گوند (۳) پارہ۔ سیماب۔ زیبق +

مکنون۔ ع۔ صفت:۔ پوشیدہ کیا ہوا۔ مخفی۔ سربستہ۔ ڈھکا ہوا۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ جب دُرِّ مکنون لیں گے تو وہاں بیش قیمت موتی سے مراد ہوگی کیونکہ ایسے موتی کو حفاظت سے چھپا کر رکھا کرتے ہیں۔ غزلوں کی عمدہ باتوں سے بھی مراد ہوتی ہے +

مکنون خاطر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دل کی پوشیدہ باتیں۔ مرکوز خاطر۔ دلی منشاء۔ دلی منصوبہ +

مکہ

مکوہ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک بوٹی اور اس کے پھل کا نام جو اکثر حالتِ ورم میں کام دیتی ہے۔ عنب الثعلب۔ انگور شغال۔ ماوس درجہ میں بابند۔ دوسرے درجہ میں یابس +

مکوکی بھجیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکو کے گلے ہوئے پتے جو اکثر بیماروں کو کھلائے جاتے ہیں +

مکوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا مکڑ۔ بڑا کیڑا۔ بڑا چیونٹا۔ مورچہ درازپا۔ کیڑے کا مرادف جیسے کیڑے مکوڑے +

مکول۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پہاڑی سفید کھریا جو پتھر کی شکل میں پہاڑ سے نکلتی اور آگ میں رکھنے سے سفید ہو جاتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق بنانے والے اس کے ذریعے ورق بڑھاتے اور اس کی چھلی یعنی سوناروں کو صاف کرتے ہیں +

مکھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فم۔ فوہ۔ منہ۔ موہنہ۔ دہن۔ دہانہ ۔

موتی لگیں کنپیاں او کہا دکھ پر گیا تونے　　اترھر ہر گھری مکھ پہ لٹکوں تولے
شکر کا من ساگر تج او مان بڑھا ہنگ　　موتی زریں کنپیاں اُرجھی لٹ کے سنگ

مکھ بند۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں نیچے اوپر کے دونوں جبڑے سخت ہو کر بیٹھ جاتے اور منہ سے لعاب جاری رہتا ہے۔ یہ مرض سردی سے لاحق ہوتا فارسی میں اسے بستہ دہن یا دہن بستگی کہتے ہیں +

مکھ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منہ بھیڑ۔ آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ بالمواجہ۔ روبرو۔ سامنے +

مکھ پان۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ مثلثی پیتل یا دھات کا ٹکڑا جو صندوق۔ صندوقچی۔ الماری وغیرہ کے قفل کے سوراخ پر خوبصورتی کے واسطے قفل پان بنا کر جڑ دیتے ہیں۔ کنجی کے گھر کے اوپر کا پیتل یا لوہا +

مکھ تال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ انترہ۔ استھائی۔ ٹیپ۔ ٹیک +

مکھ منتری۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وزیر اعظم۔ مدار المہام +

مکھ میں رام پیٹ میں چھری۔ ہ۔ کہاوت:۔ ظاہر کچھ باطن کچھ۔ ظاہر نیک باطن بد +

مکہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مقدس اور مشہور شہر کا دار الخلافہ کا نام جس میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی آخر الزماں پیدا ہوئے۔ کعبہ۔ کعبۃ اللہ۔ بیت اللہ شریف جیسے مکے گئے نہ مدینے گئے بیچ ہی بیچ میں حاجی بنے + مکے میں رہتے ہیں پر حج نہیں کیا (کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کے پیغمبر گھر بنا اور اسے مرگہ یعنی بیکل و پیکر یا گھر کہتے تھے کیونکہ پارسی لوگ اپنے معبدوں میں چاندی سونے کے پتھر وغیرہ کی ستارے یعنی کرۂ ارض کے طور پر رکھا کرتے تھے۔ ہنود ہمیشہ مہادیو کا استھان بتاتے ہیں اور مسلمان ہر سال عید الاضحیٰ میں اس جا کر حج کا فرض بجا لاتے ہیں)

مکھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نر مکھی۔ بڑی مکھی۔ ایک نیلے رنگ کی بڑی مکھی جو اکثر آم وغیرہ اور گندی چیزوں پر بیٹھتی ہے +

مکھ

مکھانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ کنول کے پھول کا تخم کھایا ہوا بیج ۔ کنول کا بیج جو بھوننے سے بہت پھول جاتا ہے جیسے جنے کرالی گونڈ مکھانے کھاکے کرتی +

مکھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مکھ کی تصغیر بالمحبت ۔ پیارا منہ ۔ پیارا پیارا چہرہ ۔ جیسے چاند سا مکھڑا + دیدار حرم نہیں ان میں مکھڑا کیا دیکھو دہن میں ۔
زُلفیں سنبل ہیں تو پھر نرگس شہلا آنکھیں جسنے دیکھا ترے مکھڑے کو وہ گلشن سمجھا (آتش)

مکھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مسکہ ۔ کچا گھی ۔ روغن تازہ ۔ نونی گھی ۔ بن تایا گھی جو دہی یا کچے دُودھ سے نکالا ہوا گھی جسے تایا نہو ۔ (۲) سٹری ۔ کھویا ۔ مارا ۔ جیسے مکھن ہے ملائی سے میٹھا (آواز) +

مکھن نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دہی یا کچے دُودھ کو بلوکر مسکہ نکالنا +

مکھنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بن دانت کا ہاتھی ۔ (۲) مستانہ رفتار کا بڑا ہاتھی ۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے جیسے آوے گی میری جیسان جیسی کام کریگی تارنا ۔ تو بیکا مکھنا ہاتھی گھنگرؤں سے لادا ۔ (۳) مرغ بچانہ مُرغ جسکے ابھی تک خار نہ نکلے ہوں یا ٹوٹ گئے ہوں +

مکھنیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (لشکری) مکھن فروش ۔ مکھن نکالکر بیچنے والا +

مکھی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کبوتر جو ذرا گردن کو کسا رکھتا گورے کبوتروں سے ملتا ہوا ہوتا اور اکثر اُن کے ساتھ اُڑتا ہے ۔ وُہ کبوتر جو کالا خواہ سبز یا سرخ یا کاہی ہو مگر اُسکا سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوں +
اس نالوں کی حالت وہاں جا کہے اُڑکر میرا رنگ زرد ہے گویا مکھی کبوتر + (آبرو)

مکھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت مکھ یعنی منہ پر بیٹھنے والی (۱) مگس ۔ نحل ۔ ذباب ۔ ایک اُڑنے والے کیڑے کا نام جو اکثر کھانے پر بیٹھتا ہے (۲) بندوق کا مستا جس سے شست باندھتے ہیں ۔ بندوق کی شست ۔ وہ اُبھرا ہوا نشان جو بندوق کے منہ کے قریب نظر شدہ کرنے کی غرض سے بنا ہوا ہوتا ہے ۔

بھولانے میں نہیں تو نہیں ہم ہوش جلد تو مکھی بھی ہوں تنہا دہن تفنگ میں (ذوق)

مکھی جھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (مکھیاں جھلنا زیادہ بولتے ہیں) مکھی اُڑانا ۔ مکھی ہٹانا ۔ چنور کرنا ۔ مورچھل ہلانا ۔ چوری کرنا +

کہا اس نازنین نے کہ ہو سر سایۂ ہما جو اپنی بیدماغی سے مکھی جھل سکے (رند)

مکھی چوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایسا بخیل کہ اگر اُسکے سالن میں مکھی گر پڑے تو اُسے بھی منہ سے چوس کر پھینکے تاکہ اُسمیں کچھ لگا ہوا نہ جائے ۔ نہایت کنجوس ۔ ممسک ۔ کنجوس ۔ سوم بخیل ۔ ممسک ۔ تنگدل ۔

مست شب کو مجھے بوسے دے ہونا ہو سو ہو ۔ یہی کہ لیجو فلانا ایک مکھی چوس ہے (میر حسن)
یہ مُرقّع ہے یاد ہو ہی ہو شیشہ مانگے گرنہ دیدہ گیا مُنعم علی مکھی ہم سے ہی کیا (نظیر)

مکھ

مکھیاں گر کھلتی میں گھر سے کون مرنوکرے ہے یاں زر سے
پاس ہو سو دیکھے بھرنا موس یہ کہے ہے ہر ایک مکھی چوس } (جرأت)

مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ چھوٹی باتوں میں ایمانداری اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا +

مکھی کا چھینک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (مستورات) کسی بدشگونی کا پیش آجانا ۔ بدشگونی ہو جانا ۔ جیسے کیا کہیں مکھی چھینک گئی جو کام چھوڑ بیٹھے ۔

مکھی کی طرح نکال ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بالکل بے تعلق کر دینا ۔ ہاتھ واسطہ نہ رکھنا ۔ دُودھ کی مکھی کی طرح نکالکر پھینکدینا +

مکھی کی مکھی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ جُوں کی تُوں نقل کرنا ۔ بے سمجھے نقل کرنا ۔ سیاہی کے دھبے تک کی نقل کرنا (کسی کاتب نے کتابت کرتے وقت منقول عنہ کے صفحے پر مکھی مری ہوئی دیکھکر خود بھی ایک مکھی مار کر اُسی طرح لگا دی تھی بس جب سے یہ محاورہ ہو گیا) +

مکھی مار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکھی جان سے مارنے والا ۔ جیسے مکھی مار بڑا جار ۔ (اطفال) (۲) گھناؤنا آدمی ۔ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے ۔ مکروہ ۔ کریہ منظر ۔ (۳) جُوں کی تُوں نقل کر دینے والا ۔ بن سمجھے نقل کرنے والا ۔ اَن سمجھ کاتب (۴) ایک جانور کا نام جو مکھیاں مار مار کر کھاتا اور اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے جیسے مکھی کا شیر ۔ شیر مگس (۵) مکھیاں اُڑانے کی چھڑی جسکے ایک سرے پر چونٹے کے مانند چنور لگا ہوا ہوتا ہے +

مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ بڑے صاحب غیرت ہیں نہایت بیدماغ اور نازک مزاج ہیں کسی کا احسان نہیں اُٹھاتے ۔

اب بناتے ہو خزاں میں حال پہ مجھے ناک پر بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)
نہ دیتے تھے کبھی یا بیٹھنے ہم ناک پر مکھی جھلا کرتے ہیں اب یا آپ کی در در پھر مکھی (معروف)

مکھی نگلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ آفت میں پھنسنا ۔ عذاب مول لینا ۔ اپنے کو ملامیں ڈالنا ۔ جان بوجھکر کوئی نامعقول یا بیجا حرکت کرنا ۔ جیتی کر بُرے کام لینا یا بدچلن لڑکے سے منسوب کر کے پچتانا ۔ یکا یک آفت آ جانا ۔ جیسے جان بوجھکر مکھی نہیں نگلی جاتی ۔ ہاں شاید تم اپنا نقصان اُٹھا لے جاؤ (مہر) +

مکھیا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) سردار ۔ سرغنہ ۔ سرگروہ (۲) بانی مبانی ۔ جڑ ۔ سہارا ۔ (۳) اگوا ۔ پیشوا ۔ اقدام کرنے والا ۔ پیش قدمی کرنے والا ۔ جیسے یہی اخبار اس بات کے ظاہر کرنے میں مکھیا تھا کہ مہاراجہ صاحب کی چٹھیاں پکڑی گئیں (اخبار عالم ۔ ۲۸ جون ۱۸۸۷ء) +

کمہ

کمھیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (کمھی کی جمع) مکھیاں +

کمھیاں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) چہرے یا کسی چیز کے اُوپر سے کمھیوں کو ہٹانا ۔ کمھیاں دُور کرنا ۔ کمھیاں ہانکنا ہ

اُسنے اُڑائیں کمھیاں ہینے کیا جھک کر سلام آج ہماری اُسکی یوں صاحب سلامت ہوگئی (ناسخ)

(۲) خوشامد کرنا ۔ خوشامد سے کمھیاں جھلنا (۳) خالی بیٹھے کمھیاں مارنا ۔ خالی رہنا ۔ بیکار رہنا ۔ محض بے شغل رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ مندا ہونا ۔ (۴) نیم کی ٹہنی ہاتھ میں لینا ۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا ۔ (۵) کمھی پر نشانہ لگانا ۔ بال باندھ نشانہ مارنا +

کمھیاں بِھنکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) کمھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا ۔ کمھیوں کا ہجوم ہونا + کسی چیز کے بیچنے کا موقع نہ آنا جس کے سبب اُسکے اُوپر سے کمھی اُڑ نہ سکے ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ کساد بازاری ہونا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ مندا ہونا ۔ نہایت مُبتذل اور خراب ہونا + حُسن کی گرم بازاری کا سرد ہونا ۔ پُرسانِ حال نہ ہونا

پھر مری طرح ناز اُٹھائے گون پاس اپنے تجھے بٹھائے گون
ہے فلوس ایک دم میں آئے گون لبِ شیریں کو مُنہ لگائے گون
طعنہ زن ہو اور انگلیں لب پر
کمھیاں بھنکیں ستگریں لب پر
(مرزا سودا)

(۲) قابلِ نفرت اور گھناؤنا ہونا ۔ کریہ منظر ہونا ۔ بھنکتی صُورت ہونا +

کمھیاں جھلنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کے اُوپر سے کمھیوں کو اُڑانا ۔ مگس رانی کرنا ۔ کمھیاں ہٹانا ۔ چنور کرنا ۔ چوری ہلانا (۲) خالی رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ کساد بازاری ہونا + بے شغل رہنا (۳) مرض آتشک میں مُبتلا ہونا ۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ۔ ٹہنی ہلانا +

کمھیاں مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (کمھیاں جھلنا نمبر ۲)

کمھیاں ہانکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مگس رانی کرنا ۔ کمھیاں ہٹانا +

کمھیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ضلع شمال) شہد ۔ انگبین ۔ مد +

کمھیوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ کمھی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا ماپہ مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

کمھیوں کا چھتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ہجومِ مگس ۔ کثرتِ مگس ۔ بہت سی کمھیاں (جمع)

اب درختوں پہ جتنے چھتے ہیں شہد کی کمھیوں کے چھتے ہیں + (انشا)

کگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ کنگالی تاپنٹ ۔ مُشت ۔ مُٹھی + مدک + مالش جسم +

کمہ

کمی دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ آٹا گوندھنا یا گوندھ کر آنے کی مُکی سے ملائم کرنا +

کمی لگانا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آٹے کو مکیانا ۔ آٹا گوندھ کر مُکی سے ملائم کرنا (۲) ۔ کھنو یا چپی کرنا ۔ مُٹھیاں بھرنا ۔ ہاتھ پاؤں دبانا +

مکئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بڑی جوار ۔ ایک قسم کے غلّہ کا نام جو بھٹے میں سے نکلتا ہے

مکیانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مکی لگانا +

مکینکس ۔ انگلش ۔ Mechanics ۔ اسم مذکر :۔ علم جرثقیل کلوں کا علم ۔ کل پرزہ

مکین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکاندار ۔ صاحبِ خانہ + مکان میں رہنے والا + ہ

کہتا ہوں اُسکا جلوہ رہے دل میں سنوار مہماں ہمارا تجھ سا ہو کمیں کہیں + (رند)

(۲) استقلال سے ٹھہرا ہوا ۔ قائم ۔ مُقیم ۔ ساکن +

مکین ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا ۔ مقام کرنا ۔ رہنا ۔ بسنا ہ

یار تم لے پردہ نشین خانہ دل میں کیوں نہیں نہ تھا تو جب ہلا مکان دل میں کیوں کیں کیوں (معروف)

مگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) (۱) رستہ ۔ راستہ ۔ راہ ۔ سڑک ۔ باٹ ۔ ڈگر ہ

نیر بھرن چلی میں تو گاؤں کے پاس کی کھڑی مگ میں چھیل
پنگھٹ کی گیل نہ بے جانے نہ دے } ٹھمری

(۲) انتظار ۔ (۳) وہ کبوتر جو ماسات گھنٹہ پر جاکر جنگلی کبوتروں کو اُڑین کو اپنے گھر لے آئے +

مگ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (سوم رب) راہ دیکھنا ۔ منتظر رہنا ۔ انتظار کرنا +

مگدّ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) ایک قسم کے لڈو جو گھی میں کھانڈ سے بناکر اکثر مرنے میں تقسیم کئے جاتے ہیں +

مگد کے لڈو ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ میدے کے لڈو ۔ وہ لڈو جو میدہ اگھی میں بھون کر کھانڈ کی آگ سے بنائے جاتے ہیں +

مگدر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ گاؤدُم بھاری لکڑی کا جس سے پہلوان ورزش کرتے ہیں اس سے کُشتوں پر جلدی تیاری ہے ۔ میل ۔ میل گری +

مگدر ہلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مگدروں کی مانا ۔ موگری ہلانا ۔ موگری پھرانا ہ

تُو نے مگدر ہلائے کیوں نہ کریں بلغ عالم میں اسحار و رفت + (ناسخ)

مگدھ ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ گھما ۔ صوبۂ بہار کا جنوبی حصہ ۔ ہندوستان کا وہ احاطہ جس میں پٹنہ بہار شامل ہے +

مگدھ بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ گھما کی زبان جو خاصکر گیا صوبۂ بہار پٹنہ میں نیز سہارنپور گا برہار وغیرہ میں بولی جاتی اور پالی بانی کے نام سے مشہور ہے +

گمد

گمدھی - ہ - اسم مذکر: - (۱) گمدہ دیش کا رہنے والا - گمدھا کا رہنے والا باشندہ سوبۂ بہار (۲) ٹماٹروں کی ایک قسم کا نام جو صوبۂ بہار میں پائی جاتی ہے ٭ (۳) ہر جنس کی ایک قسم

مگر - ف - حرفِ استثنا: - (۱) ماسوا - بجز - سوا - الّا - پر - لیکن - وہ مطلب یا پیغام بہادر ظفر

یہ روشنی ابتدا سے پرابتدا ہو نہیں سکتا قریب صاف شکل ہو مگر ہو نہیں سکتا (ذوق)

دل سنکے کہیں ذوق کو ہم ڈھونڈھنے تھے تماشا گرو دکھتی دن سے گمان نکل آیا (ذوق)

بیہ قتل پہ ماضی مگر اسباب کے دشمن اقرار محبت ہے نہ انکار محبت ٭ ٭ (شوکت)

(۲) شاید - حرفِ اشتباہ - شبہ کا حرف بطور استفسار ؎

دل میں ہر ایک کے سودا ہے خریداری کا یوسف مصر مگر تو ہی ہے اے یار عزیز (دانا)

میں نے کہا کہ دعویٔ الفت مگر غلط کہنے لگے کہ ہاں غلط اور کس قدر غلط (ناظم)

(۳) ہاں - البتہ - بیشک - ضرور ؎

کہاں ہم اور کہاں فرم ہکوئی کچھ غرض مطلب مگر یہ حضرت دل آپنے یہ مہربانی کی (ذوق)

مگرا - ہ - اسم مذکر: - (۱) مگرمچھ - نہنگ - ناکو - گھڑیال - خیر آبی - سنسار (۲) ایک قسم کا کان کا زیور جو شکل مگر ہوتا اور آویزہ گوش کیا جاتا ہے - آویزہ ؎

بالے ہیں تہ عکس کے دریا میں بشوروہ اور آپ غضب ہے جھک ہوئی ہیں مگر دو (ظفر)

مگرا - صفت: - (۱) گھمنا - مکّار - چلباز - وہ شخص جو اپنے غرور اور تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے (۲) کام چور - کاہل - احدی (۳) مغرور - متکبر - خودپسند (۴) ہٹیلا - ضدی - ہٹی - متندی (۵) سرکش - متمرد - کج بحث ٭

مگراپن - ہ - اسم مذکر: - گھمنا پن - مکّاری - ہٹ دھرمی - سرکشی - تمرّد - کاہلی - غرور - تکبر ٭

مگرمچھ - ہ - اسم مذکر: - (۱) گھڑیال - نہنگ - ناکو (۲ - مجازاً) موٹا تازہ بچہ - بچھیرا - گلگو تھنا (فارسی میں مگرمچ - سنسکرت میں مکرمتس [illegible] ہے)

مگری - ہ - اسم مؤنث: - چھپر کا بالائی حصہ - چھپر کا وہ حصّہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے جیسے اولتی کا پانی مگری چڑھا ہے (کہاوت) ٭

مگس - ف - اسم مؤنث: - مکھی - ماکھی - ماچھی (سنسکرت میں مکشکا [illegible] آتا ہے) ٭

مگس ران - ف - اسم مذکر: - چوری - چنور - مورچھل ٭

مگس رانی - ف - اسم مؤنث: - مکھیاں اُڑانے کی خدمت - چنور کرنے کی خدمت - چنور برداری ٭

جب تلک ہیں وہ جنکو ہے خوبی تلی سلطانی فلک بالِ ہما کو بھی میں سونپے ہے مگس رانی (سودا)

مگسی - ف - صفت: - (۱) مگس کے رنگ کا - مکھی کے رنگ کا - سیاہی مائل رنگ (۲) اسم مذکر: وہ گھوڑا جسکے تمام جسم کے بال سفید اور سیاہ ہوں پر سُرخی کا چھینٹا - دُم اور ایال نیلگوں ہو - اصل بات یہ کہ گھوڑا جب نہایت بہتر ہوتا ہے تو جب یہ بیمار ہوتا ہے تو کھال اُس کی مثلِ کاغذ کے سفید اور چٹ پٹ ہوتا ہے تو تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے داغ یعنی مگس کے سے بار بر چتیاں چتیاں ہوجاتی ہیں اسکی وجہ

ملا

گمسی نام پڑگیا (۳ - صفت) مگس سے منسوب - مکھیوں سے نسبت رکھنے والا - بھکتا ہوا - گھنا ؎

ہزرنج پہ زبسکہ جھنکتی ہیں مکھیاں کہتے ہیں آکے رنگ کو مگسی اس اعتبار (سودا)

مگن - س - صفت: - (۱) ڈوبا ہوا - غرق - مستغرق (۲) خوشی میں سرشار - پرمسرت - آنند - خوش - شاد - خرّم - مسرور - منبسط (۳) مست - بیخود ٭

مگنتا - ہ - اسم مؤنث: - (ہندی) خوشی - انبساط - خرّمی - شادمانی ٭

مگھم - ہ - صفت: - مبہم - مجمل - چھپی بات - ذومعنی بات - معنی - پوشیدہ - مخفی - درپردہ (۲) جواہر کی اصطلاح میں برابر برابر - ٹھیک ٹھیک - تھوک کا مگر - مار جیت (یا لفظ قسم سے مگھم کر لیا ہے) ٭

مگھم رہنا - فعل لازم: - (جواری) پردہ ڈھکا رہنا - راز فاش نہ ہونا - عزت بنی رہنا - بات بنی رہنا - برابر سرابر رہنا - مگھم کے گھر رہنا - ہارنا نہ جیتنا - ہار جیت کچھ نہ ہونا ٭

مگھم میں - ا - تابع فعل: پردے میں - رمز میں - اشارۃً کنایۃً جیسے اسے مگھم میں سمجھا دینا

مُل - ف - اسم مؤنث: - شراب - انگوری شراب ٭

مَل - ہ - (حرفِ استثنا) (بقال) (۱) مگر - پر - لیکن - الا - جیسے بھتیرا سمجھایا مل وہ دانا (یکجا کلام بھی ہے) ٭ ؎

واہ کیا پیرِ مغاں کا ہے تصرف میکشو محتسب کا اب سخن تکیہ ہی مل مل ہوگیا (ناسخ)

(۲ - تابع فعل) الغرض - الحاصل - قصّہ کوتاہ - قصّہ مختصر - جیسے مل ناتوان ٹھیک گیا (بقال) ٭

مَل - س - اسم مذکر: - (۱) فضلہ - نجاست - غلاظت - میلا - براز - چرک (۲) زورآور - طاقتور - شہزور - بلونت - بلی (۳) پہلوان - کشتی گیر - مشت زن (۴) وہ خطاب جو کھتری (۵) بنیے بقالوں کا خطاب - لالہ جی - رائے صاحب - ایک عزت کا خطاب جو اکثر ہنود کے نام کے آخر میں لگایا جاتا ہے جس طرح مسلمانوں میں بیگ - خان وغیرہ (۶) تلچھٹ - گاد - دُرد ٭ (۷ - صفت) عمدہ - اچھا - بہتر - اعلیٰ ٭ اتم - سندر - نادر - فائق ٭ برگزیدہ - مصطفیٰ - (۸ - ۹) بہادر - شجاع - سورما - شیر ٭

مَل جدھ - س - اسم مذکر: - پہلوانوں کی کشتی ٭

مَل جی - ہ - اسم مذکر: - لالہ صاحب - رائے صاحب - لالہ جی - مہاجن وغیرہ آدمی - جیسے آئے مل جی آئے ٭

مَل موتر - س - اسم مذکر: - بول براز ٭ گُہ - موت ٭

ملا - ع - اسم مذکر: - گروہ ٭ اشراف لوگ ٭

مَلا - ع - صفت: - خلا کا نقیض (۱) بھرا ہوا - پُر - مالا مال - پری - مملو (۲) ظاہر - آشکارا - واضح - (کبھی محفل اور انجمن کے معنی میں بھی آتا ہے) ٭

م

مُلّا ـ ع ـ صفت ۱ ـ (۱) بہت اِملا کرنے والا ـ نہایت لکھنے والا ـ (۲) بہت پڑھا ہوا ـ عالم ـ فاضل ـ (۳) فقیہ ـ شاستری جیسے مُلّاجی کیا کہیں آخوند جی پہلے ہی بیچھے بیٹھے ہیں (۴ ـ ۱) مسجد میں رہنے والا ـ نماز پڑھانے اور اذان دینے والا ـ بچوں کو پڑھانے والا ـ جیسے مُلّا کی دوڑ مسیت ـ مُلّا

ہو گا کہ کیا مسجد میں اذان ہو گی ـ

ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہیں مُلّا انکو میخانے میں لے آؤ سنور جائیں گے (ذوق)

(۵ ـ ۱) ذبح کرنے والا ـ وہ شخص جو مذبح میں جاکر قصابوں کے جانوروں کو ذبح کرتا ہے (۲ ـ ف) وہ جانور جو اور جانوروں کے پکڑنے کے واسطے جال میں پاؤں باندھکر ڈال دیا جاتا ہے چنانچہ اکثر بلبل پکڑنے والے ایک گوُدم کر باندھکر ڈال دیتے ہیں اُسکے وسیلہ سے پکڑا کرتے ہیں ـ تم ـ مُلّا +

مُلّا دوپیازہ ـ و ـ اسم مذکر ـ ایک مشہور اکبری زمانے کے ظریف کا لقب جسکا نام ابوالحسن بن ابو محاسن بن ابو المکارم تھا ـ مُلّا اصل میں طائف واقع عرب میں ۱۵۰۴ء میں پیدا ہوا ـ یہ شخص ایام طفولیت سے خوش طبع خوش مزاج اور ظریف تھا ـ جب اِسکا باپ اِسکی دوسری ماں سے خفا ہو کر نکل گیا اور اِسپر مصیبت پڑی تو یہ اُسکی تلاش میں قافلہ در قافلہ پھرنے لگا اور آخرکار ایک ایرانی قافلے کے ہمراہ جسکا سردار جرنیل اکبر علی تھا ایران پہنچا یہ وہ زمانہ ہے کہ ہمایوں شیر شاہ سے شکست کھاکر امداد مانگنے یہاں آیا ہے کرنیل بخش اللہ خاں جو ہمایوں کے ساتھ تھا اُسکا اور جرنیل اکبر علی کا بہت گہرا دوستانہ ہو گیا تھا ـ اُسنے ابوالحسن کے طور طریق ـ عادات اطوار خوش مزاجی ـ بذلہ سنجی لطیفہ گوئی کو پسند فرماکر اپنے دوست سے بطور یادگار اُسے مانگ لیا اور ہندوستان میں اپنے ساتھ لے آیا مگر افسوس کہ اسکا مربی بخش اللہ خاں کابل کے ایک محاصرے میں مارا گیا لیکن مُلّا فوج کے ساتھ ساتھ ہندوستان تک پہنچا ـ ۱۵۵۶ء یعنی ماچھی واڑے کی لڑائی کے بعد اِسنے دہلی کی بود و باش اختیار کر لی ـ اِسوقت ابوالحسن کی عمر پندرہ سولہ برس کی تھی لیکن علم بخوبی تھا ـ مُلّا نے دُنیا سے بیزار ہو کر شمس الامرا محمد خاں گوروی کی مسجد میں رہنا پسند کیا چونکہ ایک تو عالم دوسرے خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھا کرتا تھا ـ سب لوگ اِسکو مُلّاجی کہنے لگے اور اِسکی لطیفہ گوئی نے تمام شہر میں ایک دُھوم ڈال [illegible] ایک روز مُلّاجی ایک امیر کے ہاں دعوت میں گئے وہاں اُنکو ایک قسم کا پلاؤ بہت پسند آیا جو شخص

م

اُنکے برابر دسترخوان پر بیٹھا تھا اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اِس کھانے کا نام کیا ہے اُسنے جواب دیا کہ اسے دوپیازہ پلاؤ کہتے ہیں ـ آپ اِس نام سے بہت خوش ہوئے اور یاد کر لیا بلکہ دل میں عہد کیا کہ جب تک دوپیازہ پلاؤ دسترخوان پر پیش نہ ہوگا میں بھی آیندہ کسی کی ضیافت نہیں قبول کروں گا چنانچہ اپنا قول کہاں تک نباہا کہ جب کوئی ضیافت کرنے آتا تو پوچھ لیتے کہ بتاؤ دسترخوان پر دوپیازہ پلاؤ بھی چُنا جائیگا یا نہیں اگر کسی نے انکار کیا تو دعوت منظور نہیں کی سب لوگوں نے اُنکے اصرار کو دیکھکر مُلّاجی کا نام ہی مُلّا دوپیازہ رکھ دیا اور اِسی نام سے یہ مشہور ہو گئے ـ ابوالفضل اور علی الخصوص فیضی تو ان کی باتوں پر لٹو تھا ـ مُلّا صاحب کو اپنے گھر بھی بُلاتا اور اِنکے پاس بھی مسجد میں جاکر بیٹھا کرتا تھا یہاں تک ـ بعد چندے فیضی نیاضی نے عبادت خانۂ اکبری کا اہتمام بھی اِنکے سپرد کر دیا ـ اور بادشاہ تک پہنچا دیا ـ بادشاہ کا یہ حال ہوا کہ وہ ہر دم اور ہر حالت میں اِنکو پاس رکھنے لگے یہاں تک کہ لڑائی پر بھی جاتے تو مُلّا صاحب ساتھ ہوتے +

مُلّا دوپیازے اور راجہ بیربل صاحب کی جو ایک خوش مسخرے آدمی تھے نہایت نوک جھونک رہا کرتی تھی ـ بادشاہ کو بھی اِنکا ایک شغل ہاتھ لگ گیا تھا وہ خود بھی چھیڑ دیا کرتے تھے اور اِن غیر مہذب لطیفوں کے برعکس جو اُن دنوں میں اِن دونوں صاحبوں کے نام سے گھڑ لیے گئے تھے ظرافت انگیز ـ ملاحت آمیز لطیفے چٹکلے دونوں کی زبان سے اپنے اپنے موقع پر سرزد ہوا کرتے تھے ـ مثلاً مہربان اور فیلبان کا لطیفہ ـ پگڑی باندھنے کا چٹکلہ ـ نیکی کیلئے بدی حاصل ہونے کا مقولہ وغیرہ خاص انہیں کے طبعزاد ہیں ـ یہ شخص ساٹھ برس کی عمر میں اکبر بادشاہ کے ساتھ احمد نگر کے محاصرے سے واپس آتے وقت ہیبتا پور کے قریب بیمار ہو کر ۱۵ ـ رمضان المبارک سنہ ۱۰۰۹ء میں قصبہ ہنڈیا میں رحلت فرمائی چنانچہ کسی ظریف نے اُسوقت یہ لطیفہ کہا کہ آہ ہنڈیا میں مُلّا دوپیازے مر کر بھی ہنڈیا پیچھا نہ چھوڑا ـ بیچارہ بیربل ہی کے مقابلے سے اسی شخص کے لطیفے نے بادشاہ کو خوش کر دیا تھا ـ ہمنے یہ حال اُنکی سوانح عمری ہو تحفۂ ہندوستانی سپیکولیٹر سے انتخاب کر کے لکھا ہے +

مُلّا کی دوڑ مسجد تک ـ و ـ کہاوت ـ جہاں تک آدمی کی دسترس ہوتی ہے وہیں تک جا سکتا ہے ـ اپنے مقدور اور حوصلہ کے موافق کام کیا جاتا ہے ـ ہر شخص کی رسائی وہاں تک ہوتی ہے جہاں سے تجاوز نہیں کر سکتا +

ملا

مُلّا کی ڈاڑھی تبرک ہی میں گئی - ۱- کہاوت :- بیفائدہ اور بے سُود خرچ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے گوری کا جوبن چُٹکیوں میں گیا۔ (کوئی مقدس مُلّا کسی نیک تقریب میں شیرینی تقسیم کر رہا تھا کسی مسخرے نے تبرکاً اُنکی ڈاڑھی کا ایک بال لیکر گرہ میں باندھ لیا اور لوگوں نے جو دیکھا کہ اس سے بہتر کیا تبرک ہوگا سب نے اسی طرح ایک ایک بال نوچکر غریب کی ڈاڑھی کا صفایا کر دیا۔ بس جب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا) +

مُلّا کی ماری حلال - ا- کہاوت :- یعنی بڑے لوگوں کا بُرا کام بھی اچھا۔ جسکو مُلّا حلال کر دے وہ تو درست اور جو بغیر حلال کیے مر جائے یا خود موت آجائے وہ حرام + جیسے مُلّا کی ماری حلال۔ خدا کی ماری حرام + (عوام)

مُلّاگری - ع + ف - اسم مؤنث :- (عوام مُلّاگیری) مُعلمی۔ مدرسی۔ مکتب پڑھانا۔ تعلیم و تعلم کا کام + میانجی گری +

مِلاپ - ہ - اسم مذکر :- (۱) آمیزش + اختلاط۔ میل جول۔ اتفاق۔ (۲) صلح۔ آشتی۔ لڑائی کے بعد دوستی۔ باہم رضامندی۔ صفائی۔ (۳) موافقت۔ سازگاری۔ سنجوگ۔ ایکا۔ اتحاد۔ (۴) ملاقات۔ مُواصلت۔ وصال۔ وصل۔ مثال دیکھو (ملاپ ہونا نمبر ۲ میں جرأت کا شعر) (۵) دوستی۔ محبت۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ ارتباط ۔

جتنی بُرائیاں ہیں وہ سب ہیں ملاپ میں ۔ گر یہ نہ ہو تو کون کسی کا گلا کرے + (ظہیر)

(۶) مُعانقہ۔ جپھا۔ بغلگیری۔ گلے لگنا۔ جیسے بھرت ملاپ یعنی رامچندر جی اور بھرت جی کا ایک مدت کے بعد باہم مُعانقہ کرنا (۷) اخلاص۔ سلوک (۸) سازوں کی ہم آوازی۔ ہم آہنگی +

مِلاپ وار - ہ- اسم مذکر :- ملاقاتی۔ واقفکار۔ جان پہچان۔ دوست۔ آشنا

مِلاپ رکھنا - ہ- فعل لازم :- صلح رکھنا۔ آشتی رکھنا۔ سلوک رکھنا +

مِلاپ کرنا - ہ- فعل متعدی :- صلح کرنا۔ ملنا۔ آشتی کرنا۔ صفائی کرنا +

مِلاپ کروانا - ہ- فعل متعدی :- صلح کرانا۔ دو کو باہم ملوانا۔ آشتی کرانا۔ صفائی کرانا۔

مِلاپ ہونا - ہ- فعل لازم :- (۱) صلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ صفائی ہونا (۲) ملاقات ہونا۔ مُواصلت ہونا۔ وصال ہونا ۔

ملاپ کیونکر ہو دونوں کے دل تو صاف ہی نہیں ۔ جنوں کے بس میں ہیں ہم اور پری کے بس میں ہیں آپ (جرأت)

مِلاجُلا - ہ- صفت :- باہم آمیختہ۔ ملا ہوا۔ مخلوط +

مِلاجُلا رہنا - ہ- فعل لازم :- ملا ہوا رہنا۔ سلوک سے رہنا۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے رہنا۔ اکٹھا رہنا + مل جل کر رہنا +

م

مَلّاح - ع- اسم مذکر :- ناخدا۔ ناؤ چلانے والا۔ کھیوَیا۔ کشتی بان۔ مانجھی۔ مانجی۔ (اسکا مادہ مَلح ہے جسکے معنی پرندے کے پھڑپھڑانے یا دونوں بازوؤں سے اُڑنے کے آتے ہیں۔ پس کشتی بان بھی کشتی کے دونوں چپو اور بازو ہیں) +

مَلاحت - ع- اسم مؤنث :- (۱) نمکینی۔ سلونا پن (۲) سانولا پن (۳) خوبصورتی۔ جوبن + نمک +

مُلاحظہ - ع- اسم مذکر :- (۱) آنکھوں سے دیکھنا۔ التفات کرنا (۲) معاینہ۔ دیکھنا۔ مُشاہدہ (۳) غور۔ توجّہ (۴) پاس۔ لحاظ۔ پاسداری۔ طرفداری۔ مروّت۔ پاس۔ پاسِ خاطر۔ جیسے مُلاحظہ کی جگہ ملاحظہ ہوتا ہے (۵) پیش۔ سامنے۔ زیر نظر +

مُلاحظہ سے گزرنا - ہ- فعل متعدی :- نظر سے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا +

مُلاحظہ شد - ع + ف - محاورہ :- دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ نظر کر لیا گیا۔ (اہلِ عملہ اس لفظ کو اُن کاغذات پر لکھتے ہیں جو حسب قاعدہ اُنکے پاس دستخط ہونے کو آتے ہیں اس سے اُنکی ذمہ داری اور حسب سررشتہ ہونے کی تصدیق ہوتی ہے) +

مُلاحظہ کا - ہ- صفت :- بامروّت۔ لحاظ کا۔ مروّت والا۔ جیسے وہ ملاحظہ کا آدمی ہے + یا بصورت مؤنث بجائے صفتی مستعمل ہے + سفارشی۔ سفارش کا +

مُلاحظہ کرنا - ہ- فعل متعدی :- (۱) معاینہ کرنا۔ دیکھنا۔ نظر ڈالنا (۲) لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا (۳) جانچنا۔ پڑتال کرنا جیسے حساب کتاب مُلاحظہ کرنا (۴) مُطالعہ کرنا۔ غور سے پڑھنا جیسے کاغذ مُلاحظہ کرنا +

مُلاحظہ میں آنا - ہ- فعل لازم :- (۱) نظر سے گزرنا۔ پیش ہونا کسی حاکم یا افسر یا امیر کی نظر سے گزرنا (۲) مروّت میں دبنا۔ لحاظ میں آجانا +

مُلاحظہ میں ہونا - ہ- فعل لازم :- کاغذات کا زیر نظر یا پیشی حکام میں ہونا +

مُلاحظہ والا - ہ- صفت :- دیکھو (مُلاحظہ کا) +

مُلاحظہ ہونا - ہ- فعل لازم :- (۱) معاینہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ نظر سے گزرنا۔ (۲) پیش ہونا۔ (۳) پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا (۴) مروّت ہونا۔ لحاظ ہونا +

مَلاحی - ع- اسم مؤنث :- (۱) ناؤ کی مزدوری۔ اُترائی جیسے ملاحی کی ملاحی دی باتیں کے باتیں کھائے (۲) کشتی بانی۔ ملاح گری۔ ملاح کا کام جاننا (۳) - ہ- گالی گلوچ۔ لعنت ملامت۔ بغیر نام لیے گالی۔ (چونکہ ملّی اور ملاحی کا مادہ ایک ہی مادہ یعنی ملح ہے جسکے معنی کشتی چلانے والا گالی گلوچ اور لعنت ملامت کے آتے ہیں پس اُردو والوں نے اسی سے یہ معنی لیے ہیں) +

مَلاحی سُنانا - ہ- فعل متعدی :- گالی دینا۔ مغلّظات سُنانا + گالی گلوچ کرنا + لعنت ملامت کرنا + بغیر نام لیے گالی دینا +

ملا

ملاحی گالی -ؤ- اسم مؤنث :۔ سنقلات گالی۔ سخت گالی۔ دُشنام سخت۔ بغیر نام لئے گالی۔ بازاری گالی +

ملاحی ہاتھ -ا- اسم مذکر :۔ تیرنے کا ایک خاص طریق جسیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر آدمی جلد دریا کا راستہ طے کر لیتا ہے +

ملا و لا ہوا -ہ- صفت :۔ مُتّصل۔ کام میں لایا ہوا۔ مساس کیا ہوا + مُسلا مُسلایا ہوا ؎

لے دبے ہوئے آئے تھے اسراف کر نہ تھی تُمہارے اگلی سی زیور میں آب ادی رات (ایجاد)

ملاذ -ع- اسم مذکر :۔ جائے پناہ۔ بچاؤ کی جگہ۔ سرن کی جگہ۔ امن کی جگہ۔ ٹھکانا

ملار -ہ- اسم مذکر :۔ ملہار۔ برسات کے موسم کا گیت + میگھ راگ کی ہوتی راگنی جو ساون بھادوں مُطابق جولائی اگست میں گائی جاتی ہے۔ بول چال میں مذکر مُروّج ہے جیسے امیر پادشاہ سو ملار + خوب ملار گایا +

ملار گانا -ہ- فعل متعدی :۔ اوّل معلوم دوم خوشی منانا۔ آنند کرنا۔ آنند کے تار بجانا۔ جیسے کوئی مرے کوئی ملار گائے + مرضعِ جائیں ملار گائیں +

مُلازم -ع- اسم مذکر :۔ (۱) پیوستہ رہنے والا۔ پاس رہنے والا۔ حاضر باش۔ ہمنشیں (۲) نوکر چاکر۔ خادم۔ ملوا۔ خدمتگار۔ اہلکار۔ پیشخدمت یعنی خدمتیں رکھنے والا جیسے اُنکے ملازم ذی عزت ہیں

ملازم خاص -ع- اسم مذکر :۔ ذاتی ملازم۔ نج کا نوکر۔ اپنا خاص آدمی +

ملازم سرکار -ع- ف- اسم مذکر :۔ گورنمنٹ کا نوکر۔ حاکم کا ملازم۔ شاہی نوکر۔ شاہی ملازم

مُلازمت -ع- اسم مؤنث :۔ کسی جگہ ہمیشہ ہونا۔ کسی کے پاس ہمیشہ رہنا + حاضر باشی۔ خدمت۔ نوکری۔ چاکری۔ ٹہل۔ سیوا +

ملازمت اختیار کرنا -ؤ- فعل متعدی :۔ نوکری قبول کرنا۔ نوکر ہونا +

ملازمت پیشہ -ع- ف- اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکا پیشہ ملازمت ہو۔ نوکری پیشہ۔ نوکریاں کرنے والا +

ملازمت حاصل کرنا -ؤ- فعل متعدی :۔ کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا۔ باریابی حاصل کرنا۔ باریاب ہونا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ حاضر ہونا۔ جیسے مجھے صاحب سے ملازمت حاصل کرنا ہوا بڑے صاحب کی خدمت میں جا کر ملنا

مُلاطفت -ع- اسم مؤنث :۔ نیکی بھلائی + الطاف۔ مہربانی۔ شفقت۔ عنایت۔ کرم۔ لطف۔ نوازش۔ کرپا۔ دَیا +

مُلاطفہ -ع- اسم مذکر :۔ (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بچاؤ۔ عنایت نامہ۔ خط عنایت۔ مراسلہ۔ چٹھی۔ رقعہ۔ مہربانی نامہ (۲) مکتوب۔ باہم چھٹے ہوئے خطوط جو دوستوں کو رسم بھیجنے کے واسطے پہنچائے جاتے ہیں +

م

مُلاقات -ع- اسم مؤنث :۔ (۱) باہم ملنا۔ ایک دُوسرے سے ملنا۔ بھینٹ صُحبت (۲) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ آنا جانا۔ مُصاحبت ؎

کس نکس کی ملاقات کے قابل ہے کہئے مُنہ جا کے کس بات کے قابل دیکھا (بحر)

(۳) وصل۔ مُباشرت۔ ہم بستری۔ صحبت داری (۴) ہم جلیسی۔ ہم نشینی۔ مُجالست۔ باہمی صحبت ؎

مانا کہ نکلا گئے تو ہیں باتوں میں اور کھل جائیگے دو چار ملاقاتوں میں (داغ)

(۵) ملنا جُلنا۔ بات چیت۔ میل ملاپ ؎

یہی تم جانتے ہو چند ملاقاتوں میں آ دبایا ہے تمہیں ہنے کئی باتوں میں (داغ)

(۶) صاحب سلامت۔ سلام علیک۔ واقفیت + جان پہچان۔ شناسائی

ملاقاتِ بازدید -ع- ف- اسم مؤنث :۔ واپسی مُلاقات۔ دُوسری ملاقات۔ اخیر ملاقات۔ وہ ملاقات جو اپنے ہاں مل لینے کے بعد کسی دُوسرے ہم رُتبہ جلیل القدر شخص کے مکان پر جا کر کی جائے۔ ملاقات کا مُعاوضہ +

ملاقات پیدا کرنا -ا- فعل متعدی :۔ ربط ضبط حاصل کرنا۔ میل ملاپ بڑھانا۔ ربط پیدا کرنا۔ دوستی بڑھانا۔ شناسائی بہم پہنچانا۔ دوستی کرنا۔ آشنائی کرنا۔ صاحب سلامت حاصل کرنا +

ملاقاتِ چند روزہ -ع- ف- اسم مؤنث :۔ دو چار روز کی ملاقات۔ ناپائدار دوستی۔ عارضی ملاقات۔ غیر مستقل ملاقات +

ملاقات رکھنا -ؤ- فعل لازم :۔ ربط رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ ملاپ رکھنا۔ صاحب سلامت رکھنا +

ملاقات کرنا -ؤ- فعل متعدی :۔ (۱) ملنا۔ دوستی کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ (۲) باہم ملنا۔ درشن کرنا۔ زیارت کرنا۔ صاحب سلامت کرنا (۳) مباشرت کرنا۔ وصل کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ ہم بستری کرنا۔ مواصلت کرنا ؎

مجھے گھر کے لوگوں کا ڈر ہے کمال کروں کس طرح میں ملاقات روز (رنگین)

ملاقات کروانا -ا- فعل متعدی :۔ (۱) شناسائی کرانا۔ باہم ملوانا + دوستی کرانا۔ ربط کرانا۔ (۲) ملوانا۔ مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے جُٹوانا۔ ساتھ سُلوانا۔ ہم بستر کرانا +

مُلاقاتی -ؤ- اسم مذکر :۔ ملنے والا۔ ملاقات رکھنے والا۔ یار۔ آشنا۔ صاحب سلامتی۔ جان پہچان۔ جانا بُوجھا +

مُلاقی -ع- اسم مذکر :۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا +

ملاقی ہونا -ؤ- فعل لازم :۔ ملنا۔ ملاقات کرنا +

م

مالاگیر - ہ - اسم مذکر - صحیح (مالا + گیر) - (۱) دکن کے ایک مشہور پہاڑ کا نام جہاں کا صندل قابلِ تعریف ہوتا ہے - مغربی گھاٹ - ملایا گیری (۲) - اسم مونث ونڈیوں کا نام جس طرح کیتکی سیوتی چنبیلی وغیرہ ہوتا ہے اسیطرح یہ نام بھی رکھتے ہیں جیسے برات چڑھنے کی دھوم دھام چھوٹی بیگم چاہ جہی اری مالاگیر گھنے کا خوانچہ لا - اری کیتکی عطر کا خوانچہ - سعادی سیوتی جا مرانی نکال - (عورتوں کی بولی) (۳) - مذکر ایک پہاڑی پرند کا نام +

مالاگیری - ہ - صفت :- (۱) مالاگیر کا + صندلی - صندل کے رنگ کا ۔

مثل وہی ہے تو اُسے مالاگیری کہتے ہیں کرتا عاشق کا جی ٹھنڈا اگر ہے تاثیر صندلی کی (مصحفی)

(۲) اگر کی ایک خوشبودار رنگ کا رنگا ہوا جو بالخصوص صندل چھبیلا - ناگر موتھا صندل کپور کچری وغیرہ اشیائے خوشبودار سے تیار کیا جاتا ہے ۔

ہمارا کا ہے گمان شک سے مالاگیری کا رنگ لایا ہے وہ چتا تراشیا ہو کر (رند)

(اصل میں مالاگیر ہے بمعنی منسوب به مالاگیر بعد میں بمعنی ہو گئے ہیں) +

ملال - ع - اسم مذکر :- رنج - غم - اندوہ - اُداسی - افسردگی - بیکلی - دلگیری + طبیعت کا اکتا جانا + انقباض خاطر - طبیعت کا گھٹنا + ۔

نکھو رہیے مجھے پرسے اگر لیا تو لیا رقیب دل میں بجھ لو اگر ملال ہوا (نسیم دہلوی)

غرض نہ شکوہ اداسی اسعد خلق یہ جیسی بات تھی کیا جسکا یہ ملال ہوا (مجروح)

ملالت - ع - اسم مونث :- رنج + اُداسی + کلفت +

ملا لینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) سانٹ لینا - گانٹھ لینا - یار و ہمراز بنا لینا - (۲) شریک کر لینا - شامل کر لینا - داخل کر لینا - جیسے ذات میں ملا لینا - (۳) گواہ توڑ لینا - مخالف کے آدمی کو اپنی طرف کر لینا - (۴) سان لینا - گوندھ لینا - آمیز کر لینا - مخلوط کر لینا + مرکب کر لینا - (۵) ملحق کر لینا - شامل کر لینا - منسلک کر لینا (۶) مقابلہ کر لینا - تطابق کر لینا + پرتال لینا +

ملام - ع - اسم مذکر :- ملامت - سرزنش - دھتکار - پھٹکار - طعن ترجمہ بعینہٖ تعرض

ملامت - ع - اسم مونث :- برا بھلا - جھڑکی - ڈانٹ ڈپٹ - سرزنش - لعن طعن - لتاڑنا - فضیحت - دھتکار - گو دبک +

ملامت کرنا - ہ - فعل متعدی :- برا بھلا کہنا - جھڑکنا - دھتکارنا - ڈانٹنا - ڈپٹنا - گو دبک کرنا - جھڑکنا - گھرکی دینا +

ملامتی - ع - صفت :- (۱) ملامت کردہ شدہ - سرزنش کیا گیا + تقصیر وار - گنہگار + مردود - لعنتی (۲) فقرا کے ایک فرقہ کا نام جسے ملامتیہ بھی کہتے ہیں - ایک قسم کے خفیہ جو پوشیدہ عبادت میں مصروف رہتے اور اپنا اظہار

م

بالکل خراب رکھتے ہیں تاکہ لوگ انکو برا کہیں - یہ لوگ اپنے عیب چھپاتے نہیں اور ہنر دکھاتے نہیں - قلندر +

ملان - ہ - اسم مذکر :- (۱) مقابلہ - تقابل - تطبیق - (۲) ملاپ - آمیزگاری - آمیزش + اتحاد - اتفاق - (۳) تصفیہ - فیصلہ (۴) میزان +

ملانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) مطابق کرنا - مقابلہ کرنا + ملان کرنا - فرق نکالنا - (۲) آمیز کرنا - مخلوط کرنا - مرکب کرنا - گڈمڈ کرنا - سانا (۳) گلے سے لگانا - ملاپ کرانا - مصافحہ کرانا (۴) مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے واقف کرانا - ملاقات کرانا - آشنائی کرانا ۔

اس پرپوش کا دو مجھے اے حضرت شیخ آپ تو مجھ کو انساں سے ملا دیتے ہیں (ظہیر)

(۵) ملاقات کرانا - واقفیت کرانا - شناسائی کرانا (۶) شامل کرنا - ملحق کرنا - جیسے مکان یا زمین ملانا - (۷) ملحق کرنا - منسلک کرنا - شامل کرنا - (۸) متفق کرنا - متحد کرنا - ایک کرنا - (۹) ہمراز بنانا - سازوار کرنا - سانٹھنا - گانٹھنا - ساز باز کرنا - یار بنانا ۔

نہ ملے وہ کسی طرح نہ ملے غیر کو بھی ملا کے دیکھ لیا + + (ظہیر)

(۱۰) چپکانا - سانا - جوڑنا - پیوست کرنا - چسپاں کرنا ۔

بلا ہیں جو قیامت کے پرزے اور دل کے ٹکڑے ہیں جگر کے ٹکڑے ملا رہتے ہیں (ظہیر)

(۱۱) بھڑانا - لڑانا - پیوست کرنا - (۱۲) صفائی کرانا - صلح کرانا - منوانا ۔

جب وہ نہ ملتا تب ہی اثر نے ملا مجھ سے جبکہ تقدیر ہی اٹے نہ جانی آیا + (رنگین)

(۱۳) ٹکرانا - لڑانا - بھڑانا - مقابلہ کرانا - جُٹانا - مُنہ بھیڑ کرانا ۔

اُس سنگدل سے آج ملا ہوں اپنا دل شیشہ مرا مقابلہ کرتا ہے سنگ کا (ناسخ)

(۱۴) وصل کرانا - وصال کرانا - مواصلت کرانا ۔

چشمِ حق بیں سے حسینوں کو نظر کر زاہد یہ وہ بندے ہیں خدا سے جو ملا دیتے ہیں (ظہیر)

مُلانہ - ہ - اسم مذکر :- مُلا کی تصغیر یا تحقیر (۱) مثل مُلا - مُلا کی مانند + مسجد کا بیٹھنے والا - مسجد کی روٹیاں کھانے والا - (۲) سیدھا سادا آدمی - بھولا بھالا - بیوقوف - صرف دین کی باتیں جاننے والا - دنیا کی باتوں سے ناواقف آدمی - جیسے مصرعہ ۔ کیا جانے شیخ صاحب ملانہ آدمی ہے - (۳) پکا دیندار - کٹا مسلمان - متقی - مسلمان - پابند شرع مسلمان +

مُلانے - ہ - اسم مذکر - مُلانہ کی جمع - بہت سے مُلا +

مُلا نے کھلانا - ہ - فعل متعدی :- مستحق کھلانا - مساکین کو کھلانا - فقرا کو کھلانا - ہُوند کھلانا +

ملا

مُلّانی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) مُلّا شکی تانیث - مُلّا کی بیوی - (۲) معلّمہ - اُستانی - آتُون +

مِلاوٹ - اسم مؤنث :- (۱) میل - آمیزش - مِلاؤ - مِلونی (۲) کھوٹ - غش +

مَلوانا - ہ - فعل متعدی :- مالش کرانا +

مِلوانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) گلے لگوانا - معانقہ کرانا (۲) صفائی کرانا - رنجش دُور کرانا - باہم سلوک کرانا - (۳) مُلاقات کرانا - شناسائی کرانا - واقفیت کرانا - تعارف کرانا - (۵) آشنائی کرانا - دوستی کرانا + بھڑوانا +

ملاہی - ع - اسم مؤنث (لہو کی جمع) کھیل کُود - بازیاں - لہو و لعب +

ملائی - ہ - اسم مؤنث :- سرشیر - سر جُہرات - دُودھ کا جوہر جو گرم کرنے سے اُسکے اُوپر کائی کے مانند جم جاتا ہے - دُودھ کے اُوپر کی پپڑی - بالائی (نواب سعادت علی خاں مرحوم نے ملائی کا نام بالائی رکھا تھا چنانچہ یہ لفظ لکھنؤ میں عام اور دہلی میں کم رائج ہے - مذاق سلیم دونوں میں امتیاز کر سکتا ہے) +

ملائی پڑنا - ہ - فعل لازم :- ملائی جمنا - ملائی کی پپڑی جمنے لگنا - دُودھ پر ملائی آنے لگنا - سرشیر کا بستہ ہونا +

مَلائی - ہ - اسم مؤنث :- گھوڑے وغیرہ کی مالش +

ملائیاں - ہ - اسم مؤنث :- ملائی کی جمع بالائیاں - سرشیر +

ملائیاں اُڑانا - چٹ کرنا - کھانا - ہ - فعل متعدی :- مال اُڑانا - تر مال کھانا - دُوسرے چٹ کرنا - کسی کا مال کھانا - چٹورپن کرنا + چکھوتیاں کرنا +

ملائک - ع - اسم مذکر :- (مَلَک کی جمع) فرشتے - مفرد بھی باندھا ہے ؎

ہو گیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا کیا بیاں کیجے خداوند دو عالم ناز کا (اختر)

ملائکہ - ع - اسم مذکر - مَلَک کی جمع (اصل ملائک میں تاکیدِ معنی جمع کے واسطے حرف تا بصورت ہ زیادہ کر دیا)

ملائم - ع - صفت :- (۱) لغوی معنی مُناسب - لائق - جوگ - سزاوار - زیبا (۲ - مجازاً) نرم - کومل + پلپلا + گدگدا + موم سا - (۳) حلیم - بُردبار - سلیم الطبع - دھیمل - دیاوان - میل سبھاؤ - بیٹھا (۴ - و - بقال) ہلکا - مندا - دھیما - ڈھیلا - تیز کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ ملائم ہے یا آجکل فلاں چیز ملائم ہے - (۵ - و - بقال) جھکتا ہوا - کھنچتا کا نقیض جیسے ذرا ملائم تولو - اُسکی تول ملائم ہے (۶ - ا) نازک + کومل گات - چنتا +

مُلائم چارہ - ا - اسم مذکر :- نرم چارہ - ہلکی خوراک + حلوا - کھچڑی وغیرہ +

مُلائم کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) دھیما کرنا - ٹھنڈا کرنا - تیزی دُور کرنا - کسی کی طبیعت کو راستی اور اصلاح پر لانا - غصہ فرو کرنا - (۲) نرم کرنا + موم کرنا - نرمانا - پلپلا کرنا (۳) بھاؤ گھٹانا - مندا کرنا - سستا کرنا - تخفیف کرنا - بھاؤ کم کرنا + گھٹانا - قیمت کم کرنا - بھاؤ اُتارنا +

ملت

مُلائم ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) نرم ہونا - موم ہونا - (۲) دھیما ہونا - ٹھنڈا ہونا - اصلاح پر آنا - تیزی دُور ہونا - غصہ فرو ہونا - (۳) بھاؤ گھٹنا - مندا ہونا - سستا ہونا - (۴) دبنا - زیر ہونا - (۵) تخفیف ہونا - کمی ہونا +

مُلائمت - ع - اسم مؤنث :- (۱) مُناسبت - مُوافقت - مُطابقت (۲ - مجازاً) نرمی - کوملتا - (۳) نزاکت - لاغری + سُبکی +

مَلبا - ہ - اسم مذکر :- (۱) کوڑا کرکٹ - خس و خاشاک - جھاڑن بُہارن - خاک و خس + میل مٹی - (۲) گرے ہوئے مکان کی اینٹیں پتھر وغیرہ گرے ہوئے مکان کی مٹی (۳) وہ آمدنی جو گاؤں کی کھات وغیرہ بیچکر نمبردار کاشتکاروں سے جمع کرکے سرکاری ملازموں یعنی تحصیلداروں حاکموں وغیرہ کی آؤ بھگت میں صرف کرتا ہے - غرض زمینداروں نے ذمہ خرچوں کے واسطے یہ فنڈ مقرر کر رکھا ہے

ملباخرچ - ہ - اسم مذکر :- اخراجات دِہ - وہ فنڈ جو حکام کی خاطر و مدارات کے واسطے گاؤں کے لوگ جمع رکھتے ہیں +

مُلَبَّب - ع - صفت :- لبریز - لبالب - پُر - بھرا ہوا + چھلکتا ہوا - اُبلتا ہوا

ملبوس - ع - اسم مذکر :- پہنے ہوئے کپڑے - اُترے ہوئے کپڑے - اُتَن + پہننے کے کپڑے جیسے جوڑا - انگرکھا - پاجامہ - چوغہ - قبا - ٹوپی - دستار وغیرہ لباس - پوشاک - بستر ؎

یہ آب و رنگ کہاں لعل اور زمرد کو گرو یا ہے گل و سبزہ اِنہیں ملبوس (مومن)

ملبوسات - ع - اسم مذکر :- (ملبوس کی جمع) پوشاکیں - جوڑے +

مل بیٹھنا - ہ - فعل لازم :- سلوک سے بیٹھنا - محبت سے سر جوڑ بیٹھنا ؎

صاف دل سے کبھی نہ مل بیٹھے انکو مجھ سے سدا رہی کھٹ پٹ (مجروح)

مِلّت - ع - اسم مؤنث :- (۱) دین - مذہب - شریعت - دھرم - مشرب - مت ؎

کہ کسی ملت میں گنوں آپ کو بتلا اے شیخ تو کہے گبر مجھے گبر مسلمان مجھکو + (نامعلوم)

کبھی تھا معتقد یہ مذہب مرا نہ تو ہیم کبھی شیخ مشترک میں مجھے پاس ملت (ذوق)

(۲) گروہ - فرقہ - پنتھ - قوم - ذات - برن +

مِلت - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ملاپ - میل جول - ربط ضبط - راہ و رسم - جیسے ہمارا اُن سے ملت ہے - تم ایک دفعہ مجھے جھکوگی میں ہزار دفعہ تمہاری پاؤں کی خاک ہونگی (دلگیر مسیلی)

نہ قوموں میں عزت نہ جلسوں میں توقیر نہ اپنوں سے اُلفت نہ غیروں سے ملت (حالی)

لت

مزاجوں میں سُستی دماغوں میں نخوت خیالوں میں اپنی کمالوں سے نفرت
عداوت نہاں دوستی آشکارا
غرض کی تواضع غرض کی مدارا (بحوالہ)

(۲) سنگت۔ صحبت۔ جتھا۔ منڈلی۔ اپنے میل کے آدمی۔ (۳) ملنساری +

مِلَت کا آدمی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنگت کا آدمی + ملنسار آدمی + میل کا آدمی +

مَلَٹ۔ ہ۔ صفت:۔ گھسا ہوا۔ پٹا ہوا۔ وہ سکہ جس کے حرف مٹ گئے ہوں۔ جیسے مٹ پیسہ۔ ملٹ روپیہ وغیرہ +

مُلتانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی چکنی مٹی جو اکثر ملتان سے آتی ہے۔ سر دھونے کی مٹی۔ گاچنی یعنی مٹی۔ (۲) باشندۂ ملتان (۳) ملتان سے منسوب جیسے ملتانی کپڑا۔ ملتانی ٹنگ وغیرہ (۴) ایک راگنی کا نام جو دُھرپد سے متعلق ہے +

مُلتجی۔ ع۔ صفت:۔ (۱) التجا کرنے والا + ڈھونڈنے والا + سرنگت + ملتمس۔ درخواست کنندہ۔ مستدعی۔ آرزومند۔ متمنی۔ (۲) انکسار کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ منت سماجت کرنے والا + گڑگڑانے والا +

مُلتزِم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) التزام کرنے والا۔ اپنے پر لازم پکڑنے والا۔ ساتھ رہنے والا۔ (۲)۔ اسم مذکر: وصول کرنے والا۔ محصول اگاہنے والا + گھاٹ یا سڑک کا محصول + (۳)۔ اسم مذکر) وہ مقام جو رکن یمانی کے پاس خانۂ کعبہ کے سامنے واقع ہے۔ کہتے ہیں یہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں +

مُلتصِق۔ ع۔ صفت:۔ ملا ہوا۔ لگا ہوا۔ پیوستہ +

مُلتفِت۔ ع۔ صفت: التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا +

مُلتمِس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا۔ گزارش پرداز۔ عرض رساں + درخواست کنندہ + سائل۔ سوال کنندہ +

مُلتوی۔ ع۔ صفت:۔ (۱) التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا۔ پیچھے ہٹنے والا۔ (۲) رکنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ توقف کرنے والا + پیچ درپیچ ہونے والا۔ بعض کی پیچیدہ حرکت +

مُلتوی رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موقوف رکھنا۔ پھر پر رکھنا۔ روکنا۔ ٹھہرا رکھنا +

مُلتوی رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ موقوف رہنا۔ رک جانا۔ تھم جانا۔ ہٹنا +

مُلتوی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ باز رکھنا۔ تو صیل میں ڈالنا۔ کچھ دنوں کے واسطے موقوف رکھنا۔ ہٹانا +

مُلتوی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رکنا۔ توقف میں پڑنا۔ ہٹنا +

مُلتہَب۔ ع۔ صفت:۔ بھڑکا ہوا۔ شعلہ زن۔ بھڑکی ہوئی آگ +

مُلتہِب۔ ع۔ صفت:۔ بھڑکانے والا۔ شعلہ زن۔ بھڑکنے والا +

لج

مَلَٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کتاب کا پٹھا۔ وصلی۔ دفتی۔ موٹا کاغذ۔ جیٹھن کا کاغذ +

مَلجا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ مامن۔ وہ جگہ جہاں آدمی اپنی جان بچانے کو جاکر ٹھہرے۔ سرن کی جگہ (۲) ماوا۔ جائے بازگشت +

مِلجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سٹ جانا۔ پیوستہ ہوجانا۔ (۲) من جانا۔ صلح ہوجانا۔ صفائی ہوجانا۔ (۳) آمیز ہوجانا۔ آمیختہ ہوجانا۔ گڈمڈ ہوجانا۔ ایک جان ہوجانا (۴) شامل ہوجانا۔ شریک ہوجانا۔ جیسے ذات میں ملجانا۔ (۵) دوچار ہوجانا۔ بھینٹ ہوجانا۔ (۶) گلے لگ جانا۔ گلے سے لگ جانا۔ بغلگیر ہوجانا ؎

کہتے ہیں رنجش ظاہر میں مزہ ہوتا ہے تم تو نہیں مجھ سے خفا مجھ سے ذرا مل جانا (لااعلم)

(۷) ملحق ہوجانا + کسی سلطنت کا ضمیمہ ہوجانا۔ (۸) وصول ہوجانا۔ حاصل ہوجانا (۹) پاجانا۔ دستیاب ہوجانا جیسے گیا ہوا روپیہ ملجانا +

مِل جُل کر یا مل جُل کے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) شریک ہوکر۔ مل ملاکر۔ متفق ہوکر اکٹھے ہوکر۔ سر جوڑکر۔ پہلو بہ پہلو جمع ہوکر ؎

جوش میں وحشت میں ہم اور مجنوں نکالیں پاؤں سے مل جل کے کانٹے (ظفر)

(۲) بالاتفاق۔ بالاشتراک ؎

اڑائیں دھجیاں دامن کی رو رو کر وحشت میں خزاں میں مل کے دشت دشت ہاں کی کھڑی (شور)

(۳) سلوک سے۔ اتحاد سے۔ اخلاص و محبت سے جیسے ہم تم مل جل کر رہا کرو۔ مل جل کے رہو +

مِل چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سلوک اور محبت سے رہنا + رسم و راہ پیدا کرنا۔ ربط رکھنا۔ ملنساری سے رہنا۔ لگ چلنا۔ مصرعہ۔ جیسے جنوں کی مل چلے برست شراب ہوکر ؎

مل نہیں چلتے ہیں کچھ طبیعت کے ہرگز بہت نا چین پیشانی سے ابرو سے الف آزاد کا (آتش)

مَلیچھ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) میلا۔ غلیظ۔ ناپاک۔ گھوری کا ناپاک قوم (۲) جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ وہ لوگ جو بری بھلی چیز میں تمیز نہ کرسکیں + بدذات۔ بدنوش +

مِلح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نمک۔ نون۔ لون۔ سامبر + کھار۔ شور +

مُلحِد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ راہِ حق سے پھرنے والا۔ فاسق۔ ناستک۔ بیدین۔ کافر۔ بیدھرم +

مُلحَق۔ ع۔ صفت:۔ جڑا ہوا۔ لگا ہوا۔ متصل۔ سٹا ہوا۔ منسلک۔ نزدیک +

مُلحِق۔ ع۔ صفت:۔ شامل۔ پیچھے لگ جانے والا۔ داخل۔ شریک +

مُلحق کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ ضمیمہ بنانا +

مُلحق ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شامل ہونا۔ ملنا + شریک ہونا + ضمیمہ بننا +

مَلحُوظ۔ ع۔ صفت:۔ ملاحظہ کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ گوشۂ چشم سے دیکھا گیا۔ خیال کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔ غور کیا گیا۔ دھیان کیا گیا +

مل

ملحوظِ خاطر - ع - صفت :- توجہِ خاطر - پیشِ نہادِ خاطر - ملی خیال - دلی توجہ - دل میں یاد رکھنا - خیال رکھنا +

ملحوظ رکھنا - ا - فعل متعدی :- لحاظ رکھنا - خیال رکھنا - یاد رکھنا - پیشِ نہادِ خاطر رکھنا + مصرعہ ؎ میری عرش کو بھی تو ملحوظ رکھنا +

مَلَخ - ف - اسم مؤنث :- ٹڈی - ٹیڑی +

مُلَخَّص - ع - صفت :- (۱) خالص کیا گیا - پاک کیا گیا - خالص - پاک (۲) خلاصہ کیا گیا - خلاصہ - مختصر +

مُلَذَّذ - ع - صفت :- لذیذ - مزیدار - خوش ذائقہ - لذت دار - مزے کا - بجز اول لذیذ

مُلُرمُلُر - ا - تابع فعل :- مزہبی اور مسکینی سے - نرم نرم - بھولے پن سے - جیسے برس کے برس دن نتے نتے بھائی آپ کی سلامتی میں نیکے نچے رہیں - ایک ایک کا ملرملر بیٹھے منہ تکیں (سنگھم سہیلی) +

مُلْزَم - ع - صفت :- الزام لگایا گیا - دوش لگایا گیا - قصور وار - گنہگار - مجرم +

مَلْزُوم - ع - صفت :- لازم کیا گیا جو جدا نہ ہو سکے - غیر منفک - شریکِ حال - متعلق +

مُلْصَق - ع - صفت :- لگایا گیا - پیوستہ کیا گیا - جڑا ہوا - ملا ہوا - قریب - متصل + پیوستہ - چسپ +

مُلَطِّف - ع - اسم مؤنث :- رقیق کرنے والی دوا - پتلا کرنے والی دوا - لطیف کر دینے والی دوا - تلیین کرنے والی دوا +

مُلَطِّفات - ع - اسم مؤنث :- (ملطف کی جمع) +

مَلْعُون - ع - صفت :- (۱) لعنت کیا گیا - مردود - راندہ گیا - راندہ شدہ - نفرین کیا گیا - نکالا گیا - دھتکارا گیا + سراپ دیا گیا + رجیم - لعین + (۲) شیطان - دیو - ابلیس - خناس - عزازیل +

مَلْغُوبا - ف - اسم مذکر :- (۱) خس و خاشاک - کوڑا کرکٹ - الم غلم + یونانی ادویات کا فوج - (۲) دُرد - تلچھٹ - (۳) مکان کی ٹوٹی پھوٹی چیزیں - بچا (۴) آلائش - آلودگی + جسم کے اندر کی آلائش جیسے انتڑیاں - اوجھ - اوجھڑی وغیرہ (۵) مواد - پیپ - راد + (۶) گودڑ - گاڑھ - چیتھڑے - گودڑے - چیتھڑے + بیچ - گودا وغیرہ +

مَلْفُوظ - ع - اسم مذکر :- بزرگوں کا کلام - حدیثِ بزرگاں - اولیاء اللہ کا کلام + وہ کتاب جس میں کسی بزرگ کی کیفیت انہی کی زبانی لکھی گئی ہو +

مَلْفُوظات - ع - اسم مذکر :- (ملفوظ کی جمع) +

مَلْفُوف - ع - صفت :- لپیٹا ہوا - لفافہ کیا گیا - ڈھکا ہوا - لفافہ میں بند کیا ہوا - سربمہر - بند + عریضہ میں رکھا ہوا +

ماب

مُلَقَّب - ع - صفت :- لقب دیا گیا - پدوی دی گئی - باسمی و صفتی نام دیا گیا - خطاب دیا گیا - ملقّب - نامزد - معروف - عرف +

مَلَک - ع - اسم مذکر :- فرشتہ - ہاتف - دیوتا - سُر - گُروت + دیوت +

مَلَکُ الموت - ع - اسم مذکر :- موت کا فرشتہ - جان نکالنے والا فرشتہ - جمراج - جم دُوت - عزرائیل - جم -
تمسک میں نہیں جان تک اپنی کھلا دُلا ۔ مہمان ملک الموت مرے گھر نہیں آتا (اسیر)
پیرکو ساتھ ہے وہ بہر عیادت آیا ۔ او مسیحا ملک الموت کو آیا لیکر (ظہیر)
لب پہ ہے یہاں جان کو ہی آئے نہ نامہ ۔ اسپرِ ملک الموت کی تاخیر کو دیکھو (ذکی)

مَلَک خصلت - مَلَک سیرت - ع - صفت :- معصوم - بے عیب - نیک - بے گناہ

مِلْک - ع - اسم مؤنث :- (۱) بھوم دان - زمینداری - ملکیت + جاگیر + معافی جائداد - (۲) مال - اسباب - شئے مقبوضہ - دھن - (۳) حق - حقیت +

مُلْک - ع - اسم مذکر :- (۱) دیس - بھوم - ولایت - کشور - دیار - اقلیم + (۲) ریاست - راج - سلطنت - بادشاہت - علاقہ - عملداری - قلمرو - حکومت - حکمرانی - (۳) صوبہ - احاطہ - پرگنہ - سرکار - علاقہ (۴) شہر - نگر - نگری - بلدہ ؎
گھر اپنا حادثوں سے جو برباد ہو گیا ۔ اندوہ غم سے ملکِ دل آباد ہو گیا (ناسخ)
(۵) پرتھمی - خلقت - لوگ - سنسار - جیسے اشارے کے ساتھ سارا ملک امنڈ آیا - (۶) - ا - و - صفت) بہت - الغاروں - ات گت - نہایت - ساتعداد - اثم جیسے تم تو ایک ملک اٹھا لائے یعنی بہت سا لے آئے - وہاں تو ملک اسباب پڑا ہے (عورتیں بفتح ثانی استعمال کرتی ہیں) +

مُلک ستانی - ع + ف - اسم مؤنث :- دیکھو (ملک گیری) +

مُلک سے خارج کرنا - ا - فعل متعدی :- دیس نکالا دینا - بن باس دینا - جلاوطن کرنا + شہر بدر کرنا - تارکِ وطن کرنا +

مُلک گیری - ع + ف - اسم مؤنث :- ملک لینا - ملک ستانی - کشور کشائی - فتح - جیت - تسخیر + فتحیابی + بادشاہی - حکمرانی +

مَلِک - ع - اسم مذکر :- بادشاہ - سلطان - شہریار - راجا - بھوپال - راؤ - نواب

مَلِکُ التُّجّار - ع - اسم مذکر :- سوداگروں کا بادشاہ - بہت بڑا سوداگر - وہ خطاب جو بادشاہوں کی طرف سے اعلیٰ درجے کے سوداگروں کو دیا جاتا ہے +

مَلِکُ الشُّعَرا - ع - اسم مذکر :- شاعروں کا بادشاہ - راج کوی - بہت بڑا شاعر - سلطان الشعرا - وہ خطاب جو بادشاہ کی طرف سے اعلیٰ درجے کے شاعر کو دیا جاتا ہے +

مَلِک زادہ - ع + ف - اسم مذکر :- شہزادہ - راج کمار - کنور - صاحب عالم +

مَلَکات - ع - اسم مذکر :- جمع ملکہ جو طبیعت میں ہر ایک شے کے حاصل کرنے کی قوت

ملک

ہوتی ہے + سیرتیں۔ عادتیں۔ صفات۔ خصلتیں۔ خاصہ۔ سُبھاؤ۔ گن + طبیعت۔ مزاج۔ جوہر۔ سرشت + لیاقت۔ قابلیت +

ملکاتِ ردیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بُری قوتیں۔ بُری عادتیں۔ وہ آٹھ بُری خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بتفصیلِ ذیل لکھی ہیں۔ حسد۔ بُغض۔ بُخل۔ حرص۔ کذب۔ غضب۔ کبر۔ بےحیائی +

ملکاتِ فاضلہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عمدہ قوتیں۔ نیک عادتیں۔ وہ چار خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بتفصیلِ ذیل درج ہیں۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت +

مُلکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عو (۱) بنا بنا کر بولنا۔ جیسے وہ تو میٹھے باتیں ملکاتے ہیں (باتوں کے ساتھ آتا ہے) (۲) ایک نومسلم قوم +

مُلکَٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ انگیا کی کٹوری۔ انگیا کی وہ تھیلی جسمیں چھاتی رہتی ہے۔ ع
کُچوں کو دیکھکر ملکٹ میں محرم کے تاُمل ہے۔ نہاں غنچہ میں گُل ہوتا ہے یہ غنچہ میں گُل ہے (نکہت)
کیوں نہ سرِ پستانِ طاقت کے ہوں تُکڑے تکڑے۔ دیکھے ملکٹ میں محرم کے ہیں بن جھول کے قُب +

مَلَک مَلَک کرنا۔ ملکٹ ملکٹ:۔ متابع فعل:۔ عو خراماں خراماں۔ مٹک مٹک کر اترا اترا کر + مستانہ چال سے۔ جھُوم جھُوم کر۔ جیسے ملک ملک کر چلنا۔ ملک ملک کر باتیں کرنا + بہ باتوں کا ملک ملک کر چلنا سہ صنموں کا مٹک مٹک کر اُٹھنا عجب کیفیت دکھاتا تھا + جب دیکھو جب ملک ملک چلی آتی ہے +

مِل کر چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عو (۱) شریک ہوکر چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ ساتھ چلنا (۲) سلوک سے رہنا۔ باہم سلوک کرنا +

مُلکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عو۔ اِترانا۔ مٹکنا + اٹھلانا +

مَلَکُوت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) سلطنت۔ بادشاہی و پروردگاری حکمرانی + قبضہ۔ تصرف (۲) فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کا جہان۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے + ملائک (۳۔ صُوفیان) عالمِ ارواح۔ عالمِ معنی + عالمِ غیب (بعض تصوف کے رسالوں میں لکھا ہے کہ ملکوت فرشتوں کی عبادت کا مقام ہے یعنی وہ جگہ جہاں طاعت بے تشویش و بے خوف حاصل ہوتی ہے) +

مَلَکُوتی صفات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ فرشتوں کے سے خصائل۔ فرشتہ خصائل۔ ع
جوہر تو مجھ میں ہے ملکوتی صفات کے۔ انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (ناسخ)

مَلَکہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قوتِ حصولِ شے۔ وہ قوت جو انسان میں علم یا ہنر کے حاصل کرنے کی آجاتی ہے۔ مہارت۔ کمال۔ لیاقت۔ استعداد۔ قابلیت۔ تجربہ۔ ہنر۔ اُستادی۔ عقل۔ تجربہ + ذکا۔ فہم۔ ادراک (اگرچہ اس میں بفتحاتِ ثلاثہ ہے لیکن بتسکینِ لام بھی بعض لوگ بولتے ہیں چنانچہ انوری کا شعر موجود ہے۔ ع

ملک

از سیرت شاں رشک لرک آمد ملکہ۔ حاصل نتواں کرد چنیں سیرت و شاں را (انوری)

ملکہ حاصل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ قدرت یا مہارت حاصل ہونا۔ نہایت تجربہ ہونا۔ کسی چیز کی شناخت کا کمال ہونا +

ملکہ ہونا۔ فعل لازم:۔ کسی بات کا کمال ہونا۔ مہارت ہونا +

مَلِکہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مَلِک کی تانیث۔ رانی۔ پٹ رانی۔ بادشاہ کی بیوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ۔ شاہ بیگم۔ بادشاہ بیگم + وہ عورت جو سریرِ سلطنت پر متمکن ہو۔ حکومت کرنے والی عورت۔ (۲) شہزادی۔ بادشاہزادی (۳) شہد کی مکھیوں کی سب سے بڑی مکھی جسکے ساتھ اور تمام مکھیاں رہتی ہیں +

ملکہ مسُور۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) بڑی مسُور۔ بڑی قسم کی مسُور +

مَلِکۂ معظمہ۔ ع۔ صفت:۔ ملکۂ بزرگ۔ بڑی ملکہ۔ قیصرہ۔ سب سے بڑی سلطانہ +

مَلِکۂ وکٹوریا۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ہماری قیصرۂ ہند ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا نامِ مبارک جنکی خوش اقبالی رعایا پروری۔ معدلت گستری۔ رحمدلی۔ فراخ حوصلگی۔ ملک گیری تمام دُنیا میں مشہور ہے۔ جیسا انکے زمانہ میں امن ہے کبھی نہیں ہوا۔ آپ ۲۴ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں۔ ۲۰ جون ۱۸۳۷ء میں تخت پر بیٹھیں۔ یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو قیصرۂ ہند بنیں۔ ۲۰ جون ۱۸۸۷ء کو آپکا اوّل جیوبلی جشن ہوا۔ اِسوقت کہ میں یہ لفظ لکھ رہا ہوں آپ کی عمر ستر برس سولہ دن کی ہے۔ الٰہی تو ہماری ملکہ وکٹوریا کو جسکے زمانے میں ہر قسم کے علم و ہنر کا چرچا اور مصنفوں کو اطمینان کا موقع حاصل ہے عرصۂ دراز تک سلامت اور برسرِ حکومت رکھ۔ آمین۔ سید احمد دہلوی مؤلفِ لغاتِ ہذا ۹ جون ۱۸۸۹ء۔ مقامِ شملہ +

مِلکی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مِلک والا۔ جاگیردار۔ صاحبِ جائداد۔ زمیندار۔ مُعافی دار۔ حقیت والا۔ جیسے ملکی نے کہے دل کی۔ یعنی زمینداروں کا حصہ نہیں دیتا +

ملکی کیا جانے پرائے دل کی۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی ملکی لوگ خود غرض ہوتے ہیں دوسرے کی پروا نہیں کرتے +

مُلکی۔ ع۔ صفت:۔ مُلک کا۔ مُلک والا۔ مُلک سے تعلق رکھنے والا۔ (۲) قومی۔ باشندگانِ مُلک سے متعلق۔ دیسی۔ یا وطن سے علاقہ رکھنے والا (۳) متعلق بہ سلطنت۔ حکمرانی کے متعلق (۴۔ پورب) وہ سمت جو بعض مقامات پٹنہ وغیرہ میں مستعمل ہے۔ یہ سمت فصلی سال سے ایک ماہ پیشتر یعنی پہلی ساون سے شروع ہوتا ہے +

ملک

ملکی لارڈ یا لاٹ ۔ و ۔ اسم مذکر :۔ نائب السلطنت ۔ وایسرائے ۔ گورنر جنرل ناظم الملک ۔ صوبہ دار ۔ نواب ✦ مدار المہام سلطنت ✦

ملکی ۔ ع ۔ صفت :۔ منسوب بہ ملک ۔ فرشتہ کی سی ۔ فرشتہ والی ۔ فرشتہ جیسی ۔ جیسے ذاتِ ملکی صفات ✦

ملکیت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ حقیقت ۔ املاک ۔ زمینداری ۔ جائداد ۔ قبضہ ۔ تصرف ۔ مال ۔ اسباب ✦ اثاثہ ۔ اثالہ ✦

ملگجا ۔ ہ ۔ صفت :۔ کچھ میلا کچھ اُجلا ۔ نہ بہت میلا نہ اُجلا ✦ میلا ۔ غبار آلود ؎

میں تو میں کچ تو یہ ہے دشمن نہ جیسے آفاق ملگجا اُسکا دوپٹا چاندنی مہتاب ست ✦ (وحشت)

ملگجے کپڑوں میں نکلا اُسکے گھوڑے کا پرند جس طرح ابرِ سیہ سے چاند اور اُجلا لگے ✦ (ناسخ)

نفس دہر میں بچے اُسے پیراہنِ گل ملگجا کوئی اگر جسم سے جاما اُترا ✦ ✦ (برق)

ملگجی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ملگجا کی تانیث ؎

بھاتا ہے ہمارے دماغ دل پر ٹوپی جو تمہاری ملگجی ہے ✦ ✦ ✦ (ناسخ)

تکلفِ تمام سے پیدا نہیں کچھ حسن کو خوبرویوں کو مرتب ملگجی پوشاک ہے (آتش)

ملل ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ملت کی جمع ۔ مذاہب ۔ ادیان ✦

ملماس ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ہندو (۱) نحس مہینا ۔ منحوس مہینا جس میں خوشی کی رسمیں منع ہیں (۲) لوندکا مہینا ۔ کبیسہ ✦

ملماں یا ملمتہ ۔ و ۔ اسم مذکر :۔ (بیگمات قلعہ) اقسام جنس غلہ وغیرہ جیسے گھی گیہوں نمک آٹا دال چاول کھانڈ مصالح وغیرہ جو ایک مہینے کے واسطے اکٹھا مول لیکر موری خانہ میں رکھدیا جائے جیسے اب کے ملماں آئے تو کچھ زیادہ منگوانا ✦ لاو بیلے کو تو خاصے محض بنکر آبیٹھتے ہو اور ملماں دینے وقت یہ واے واے (شگفتہ بیبلی) ✦

ملمع ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) روشن کیا گیا ۔ درخشاں ۔ چکول چلکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔ (۲) گلٹ کیا ہوا ۔ سونا یا چاندی چڑھایا ہوا ۔ سونے کا جھول پھرا ہوا ۔ سونا چڑھا ہوا ۔ (۳) اسم مذکر ۔ جھول ۔ گلٹ ۔ سونے کا ورق خواہ پترا یا پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے ۔ (۴) اسم مذکر ۔ ایک قسم کے اشعار جنمیں ایک مصرعہ یا ایک بیت عربی اور ایک فارسی ہو (۵) نقلی ۔ دکھاوا ظاہری ۔ مرکب ۔ ٹیپ ۔ بناوٹ (جب ملمع کھینچگے تو واں اُس ملمع سے مراد ملمع ہوگا جو بغیر آگ کے برتنوں کے وسیلے سے کیا جائے ۔ اور جب گرم ملمع کھینچگے تو واں اُس ملمع سے عبارت ہوگی جو آگ کے وسیلے سے گرمائی پر چڑھایا جائے ۔ شیشے کی نسبت گرم زیادہ دیرپا ہوتا ہے) ✦

ملمع ساز ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ملمع کرنیوالا ۔ سونا یا چاندی چڑھانیوالا ۔ گلٹ کرنیوالا ✦

ملن

ملمع کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ (۱) گلٹ کرنا ۔ سونا یا چاندی چڑھانا ۔ (۲) مکلف بنانا ۔ چمکانا ۔ آب دینا ۔ عیب ڈھانپ کرنا ۔ نقلی کرنا ۔ جلا کرنا ۔ کھوٹا کھرا کرنا ✦

ململ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا ۔ تنزیب ۔ رفل ۔ سری قسم تزیب ؎

دو دو ۔ چتا تم اپنا ململ کا نازاں مجنوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

ململا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) کھریا یا کسی قدر کھاری ✦ نمکین ۔ شور ۔ کھاری ۔ کھارا ✦ جیسے اس کنوئیں کا پانی بالکل کھاری تو نہیں مگر ململا ہے (۲) ۔ ہندو) اُداس ۔ غمگین ۔ پریشان ۔ آشفتہ ۔ دلگیر ۔ جیسے آج کچھ جی ململا سا ہے ✦

ململانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو ص) افسوس کرنا ۔ پچھتانا ✦

ململاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) اُداسی ۔ آشفتگی (۲) افسوس ۔ پچھتاوا ۔ دریغ ۔ حسرت ۔ غم ۔ ارمان ۔ تاسف ✦

ململاہٹ آنا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ (ہندو ص) افسوس آنا ۔ پچھتانا ۔ دریغ آنا ✦

مل مل کر رونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ گلے لگ لگ کر رونا ۔ بغلگیر ہو ہو کر رونا ۔ لپٹ لپٹ کر رونا ؎

ہے جی میں شاخِ گل سے مل مل کے خوب رولوں نم جوش کی برسے تعبیر ہے تو بہ ہے (مصحفی)

مل گئے کی بات ہے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی مساوات ہے کچھ تلاش و جستجو کیسے جب ملتے تو کیا اگر ملے تو پھر نہیں اتفاقیہ امر ہے ۔ ندی ناؤ سنجوگ ہے ؎

اُسکو توفیروں سے صحبت گرم رہتی نہ کسے جیسے اب صاحب سلامت ملنے کی بات ہے (رسائل)

ملن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (اچھا لفظ ہے) ۔ ملنا کا حاصل بالمصدر ۔ ملاقات جیسے ملن ملے ہیرے کیسی دل میں پھانکیں بکھرے کیسی (کہاوت) ؎

موہے سیاں کا ملنوا کیسے ہو ۔ (گہت کا ٹکڑا) ✦

ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) پیوستہ ہونا ۔ چسپاں ہونا ✦ ملحق ہونا ۔ متصل ہونا ۔ پیوستہ ہونا ۔ ایک ہونا ۔ متحد ہونا ۔ جیسے دونوں ایسے مل گئے جوں چکی کے پاٹ ؎

ہوئی نہ وہ میسر نہ دل کو چین ہوا یہ گھر سے گھر ملا اک بُعد خر قرین ہوا (ناسخ)

نزدیکساں سے جب یہ ثبوت ہو باہم ہمک لاگ ہے دونوں حرف آملے (داغ)

معلوم ہوا ہنی مانہ کے بُتاں سے اک تیر ہے گویا کہ ملا ہے دو کماں سے (ذوق)

(۲) آمیختہ ہونا ۔ آمیز ہونا ۔ مخلوط ہونا ۔ مرکب ہونا ۔ ایک جان ہونا ✦ گھلنا ۔ گداختہ ہونا ۔ پگھلنا ۔ مسدود ہونا ۔ جیسے پانی میں نمک یا شکر کا ملنا ✦ دوا دوں کا ملنا ؎

آب ظاہر گشتہ وہ ہے لیکن خود نجس ہو شراب میں مل کے (مجروح)

(۳) گندہ ہونا ۔ گھال میل ہونا ۔ غلط ملط ہونا ✦ ملنا ؎

نہ اسکو صبر نہ شیر کو پناہ یا رب ملا دیا ہے مجھے خاک میں بہ آملے (داغ)

ملن

تو بخششِ عصیاں آ کے سنا دینا — جو شرمسار کہیں داغ رُو سیاہ ملے (داغ)

(۴) ملاقات ہونا۔ بھینٹ ہونا۔ دوچار ہونا۔ سنگھ ہونا۔ سامنا ہونا۔ مُٹھ بھیڑ ہونا۔ اِکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ سامنے ہونا۔ مُقابل ہونا ؎

جو ملتے ہیں بچھڑے ہوئے ایک جا — اُنہیں نیند باتوں میں آتی ہے کیا (میر حسن)

سُنا تُنی ہے کہ ملتے سے کوئی ملتا ہے — ملو تو تم سے ملے دل ملے نگاہ ملے (داغ)

(۵) حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ حصول ہونا۔ ہاتھ میں آنا۔ پلّے پڑنا۔ جیسے کتنا روپیہ ملا اور کتنا باقی رہا۔ (۶) اٹھکنا۔ بہم پہنچنا۔ دستیاب ہونا۔ نصیب ہونا۔ جیسے مصرعہ ؎ خاک ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا ؎

کسے پاؤں میں کہ کے اُٹھاؤں قاصد کو — اگر تجھے ترے توسن کی گردِ راہ ملے (داغ)

تمہارے کوچے میں ہر صفت قیامت ہے — کہ سایہ ڈھونڈھتے ملے ہے کہیں پناہ ملے (ایضاً)

ملنا اگر نہیں آساں تو سہل ہے — دُشوار تو یہی ہے کہ دُشوار بھی نہیں (غالب)

اُسکا ملنا محال ہے یکسر — شوق ہمت بڑھائے جاتا ہے (مجروح)

(۷) فائدہ ہونا۔ نفع پہنچنا۔ جیسے غریب کو ستاکر کیا ملا (۸) بغلگیر ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ گلے لگنا۔ ہمکنار ہونا۔ مُعانقہ کرنا۔ چھاتی سے لگانا۔ لپٹنا۔ (۹) ہم بستر ہونا۔ پاس جانا۔ پاس آنا۔ وصل ہونا۔ ملاقات کرنا۔ بھوگ کرانا۔ مُباشرت کرانا۔ جماع کرانا۔ مدبات کرانا جیسے رنڈی کے ملنے سے مجھے چنبہ ہوا ؎

وہ دن میں ترے سب یہ بیچ جا بیٹھے — رنگیں سے ملا کر نہ تو اے جانِ من گفتار (رنگین)

جب اُسنے کہا کہ مجکو تم سے — ملنے کا ہے اشتیاق بیحد } قطعۂ رنگین
اکبار وہ کھیل کھلا کے رنگیں — بولی کہ چنو سش چرانا شد

ملنے سے تصور میں کچھ کم نہ مزا دیکھا — گر وہ نہ ہوا اُسکی تصویر سے جا در میں ملا (ذوق)

(۱۰) صفائی ہونا۔ صلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ رضامندی ہونا۔ باہم سلوک ہونا۔ صفائی کرنا۔ صلح کرنا۔ آشتی کرنا۔ رنجش دور کرنا۔ جیسے اب تو ملو۔ شکر ہے دونوں مل گئے۔ (۱۱) ساٹھ گانٹھ ہونا۔ سازش ہونا۔ گٹھنا۔ سازش کرنا۔ سازش رکھنا۔ سازباز رکھنا۔ ملی بھگت ہونا ؎

بلا سے دعویٔ اُلفت نہ پیش کرتے ہم — ملے ہوئے ہیں جو دشمن سے وہ گواہ ملے (داغ)

(۱۲) شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ داخل ہونا جیسے ذات میں ملنا۔ (۱۳) ساز و سُر کا ہم آواز و ہم آہنگ ہونا۔ سُروں کا گٹھنا۔ سُروں کا یکساں ہونا۔ (۱۴) میل جول ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ راہ و رسم رکھنا۔ دوستانہ پیدا کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا جیسے یہ اُنسے ملتے ہیں ؎

ملن

بادل کے ذریعے سے تری عادت بگڑ گئی — یا صبر کرکے ہو گئے اے یار اعدہم (حیا)

مل گیا مُونہ سے یاں دل کی حسرت نکلی — اب ترا ملنا نہ ملنا ہمکو یکساں ہو گیا (ایضاً)

(۱۵) مُطابق ہونا۔ موافق ہونا۔ مُشابہ ہونا۔ مثابہ ہونا۔ ہمشکل ہونا۔ لگا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ ہمسری کرنا۔ ٹکر کش ہونا ؎

ہے کسی کا تو اتصال۔ مجھے — آنکھ ملتی ہے تیری نرگس میں (داغ)

رُخِ روشن سے ترے مہرِ درخشاں نہ ملا — لبِ رنگیں سے ذرا لعلِ بدخشاں نہ ملا (تجلی)

(۱۶) متفق الرائے ہونا۔ ہم رائے ہونا۔ سازش میں شریک ہونا۔ (۱۷) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتھے چڑھنا۔ اٹھکنا۔ جیسے دشمن ادھر روز روز بار بار نہیں ملتا۔ (۱۸) پانا۔ کھوج لگنا۔ سُراغ لگنا۔ پتا لگنا۔ دریافت ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا چلنا ؎

ناکامیٔ جاوید کی ہم مانتے منت — افسوس طبیعت تری عُزّت نہیں ملتی (الجھن)

ہوا ہے قید و جگر سے یہ گھر مرا تاریک — کہ موت ڈھونڈھتی پھرتی ہے کوئی راہ ملے (داغ)

(۱۹) ربط رکھنا۔ ڈھب رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ ملاقات رکھنا۔ سابقہ رکھنا۔ واسطہ رکھنا ؎

ہم تو ہرگز نہ کبھی ملتے نہ ملو دشمن سے — دیکھو دیکھو کوئی دن اور تماشا دیکھو (ظہیر)

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق اُنکا — گلشن بھول جائے نہ ڈھونڈھا بہار کا (جرأت)

ملتے ہی رستے سب میں اُنکے آنکھ ہو گئیں — انکا سب چھپ گیا ہی جو لوگ کہ روز تکتے ہیں (امیر)

(۲۰) دیا جانا۔ داد و تحسین ہونا ؎

گھر میں دولت اگر جان کی امان پاؤں — کیوں پھٹے کی اگر قہر سے پناہ ملے } داغ
ٹھہر نہ آہ مری جان بیکسے چلتی ہو — سفر کرے جو مسافر کو زادِ راہ ملے

ایسی بے ہوائی خطا کیا رب — جسکے باعث یہ کچھ عذاب ملا } قطعۂ موقّت
مے کے بدلے لہو ہوا دل — تو جلاکر جگر کباب ملا

(۲۱) عطا ہونا۔ مرحمت ہونا۔ عنایت ہونا ؎

فلک کی طرح جفائیں نہ کیجئے ہر روز — اُسی کی قسمت ہے قسمت جو گاہ گاہ ملے (داغ)

غیر کو ساغرِ شراب ملا — اور ہمیں دیدۂ پُر آب ملا (نامعلوم)

قسمتِ دُنیا کا سب حباب ملا — ہمیں قسمت سے اضطراب ملا (موقّت)

(۲۲) طبق زنی کرنا۔ مساحقت کرنا۔ چپٹی لڑنا۔ عضو سے عضو گھسنا ؎

تجھسے ملنے کا دو گانا لگے ارمان ہو نوج — تو ہے بیدید ترے گھر کوئی مہمان ہو نوج (رنگین)

(۲۳) مس ہونا۔ چھوا جانا۔ لگنا (۲۴) سنگھ ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا ؎

مجھ سے اُسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا — نہ اُٹھیں آنکھیں عدو سے مجھ سے ملکر نیچی کیا کرے

(۵ ہ متعدی) ملاقات کرنا۔ تعارف پیدا کرنا۔ رسم و راہ پیدا کرنا۔ راہ و رسم ہونا۔ جاں کنی

ایک آزاد طبع ہے مجروح ہم بہت اُس سے خوش ہوئے ملکے (مجروح)

تمہیں مہرباں ہوکے مل لو مل لو یہاں کیا دھرا ہے دعا کے اثر میں (ظہیر)

(۶ ہ۔ اسم مذکر) میل جول۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ ملاقات ؎

اتنا ملنا بھی ترک کردو گے یہ نہ پوچھو کہ مدعا کیا ہے + + (مجروح)

ملنا جلنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ جیسے اُنکے کہنے سے ہمارا بھی ملنا جلنا تھا (مجالس النساء) ملنا جلنا ترک کردیا +

مَلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مالیدن کا ترجمہ۔ رگڑنا۔ مسلنا + گھسنا۔ سعی کرنا۔ (۲) مالش کرنا۔ لیپ کرنا۔ اطلا کرنا۔ (۳) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ (۴) مالیدہ کرنا۔ جیسے روٹی ملنا۔ چورہ ملنا۔ (۵) کھریا کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ جیسے گھوڑا ملنا۔ (۶) مروڑنا۔ اینٹھنا۔ اینٹھنا۔ جیسے کان ملنا۔

مَلنا دَلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ دستمال کرنا۔ مسلنا۔ مساس کرنا + برتنا + مستعمل کرنا۔ استعمال میں لانا +

مِلنسار۔ ہ۔ صفت:۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ ہر ایک سے ربط ضبط اور راہ و رسم رکھنے والا۔ خوش خُو۔ خوش اخلاق۔ خلیق۔ مردم آمیز۔ آمیزگار۔ سب سے نرمی اور صلح و آشتی سے پیش آنے والا۔ ملا ملا۔ مدنی الطبع۔ محبت والا۔ اُلفت رکھنے والا۔ خلا ملا۔ سب سے میل جول رکھنے والا۔ آشنا مزاج۔ مانوس۔ مالوف ؎

دل میں ہر دم تری یاد آتی ہے کوئی اہا یاد میں اپنی ملنسار نہ دیکھا ہم نے (معروف)

(دراصل یہ حرف استفہام چونکہ ہ ی کا باہم بدل ہو جاتا ہے اسوجہ سے ملنسار بہ نظر فصاحت کرلیا) +

مِلنساری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ خوش اختلاطی۔ ارتباط۔ رسائی۔ خوش خلقی۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ مردم آمیزی۔ آشنا پرستی۔ آشنا مزاجی۔ محبت۔ اختلاط

مَلَنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بیخود۔ بیہوش۔ از خود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ مردِ مجذوب۔ برہنہ (۲) فقرا کا ایک مجرد اور سر و پا برہنہ گروہ جسکا سلسلہ زندہ شاہ مدار شامی سے چلا ہے۔ انکا مزار مکن پور واقع اودھ میں ہے۔ یہ گروہ اکثر بارہ وفات میں قدم شریف کے میلے پر دہلی میں آتا اور دھم قلندر دُودھ ملیدہ کہکر دھمال کیا کرتا ہے + (۳۔ صفت) بیخود۔ بیہوش + مست الست ؎

نہ بجستجو آتشے بید رنگ دل از بادۂ عشق مست و ملنگ (استادیبی)

مشکل کاتبی از سنگلاخ وادی فقر ملنگ وار بیاباں بریدہ طریق ملنگ (کاتبی)

(۴۔ ہ) ایک پرند کا نام (اسم مجہول ہیں) کذا فی صاحب نے اول حرف بکسر و کر

ہندی کھمد یا ابتدا اُسکی میں تشبیہاً سر نا سر ننگا آدمی ہو سکتا ہے) +

مِلنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) ملاقات۔ درشن۔ بھینٹ (۲) اگوانی۔ استقبال۔ پیشوائی۔ (۳) شادی کے بعد کی رسم جسمیں سمدھی سمدھی سے مع دیگر اقارب آپسمیں ملتے اور دولہن والے انکو بطریق بھینٹ حسب مقدور نذر کرتے ہیں۔ ملاوا (۴) وہ روپیہ جو دولہن والے دولہا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں جیسے اُسنے کتنے کی ملنی کی +

ملنے کو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ملاقات کو جانا +

مَلو یا مَلھو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریچھ۔ بھالو۔ خرس (۲) بندر۔ میمون۔ بوزنہ۔

مَلو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (واو مجہول) گنتا۔ ملا۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں ڈالدیں تاکہ اور پرندے اُسے دیکھکر آن پھنسیں + پاندام +

مَلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مالش کرانا (۲) صاف کرانا۔ منجھوانا۔ صیقل کرانا۔ رگڑوانا۔ مالش کرانا (۳) گچھوانا۔ مسلوانا۔ روندوانا۔ پامال کرانا جیسے ہاتھی کے پاؤں تلے ملوانا۔ آنکھیں تلے ملوانا

مِلوانا۔ ملنا متعدی المتعدی۔ ملاقات کرانا۔ صلح کرانا + شریک کرانا + مواصلت کرانا۔ بغیرہ

مُلوّث۔ ع۔ صفت:۔ لتھڑا ہوا۔ آلودہ۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا + ناپاک۔ نجس۔ پلید۔ گنہگار۔ تردامن + رشوت خوار + قصور وار +

مَلوچیا یا مَلوکیہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گیلانی زبان میں ایک قسم کی خبازی کو کہتے ہیں اور اُسی کو شیرازی زبان میں خلمی کوچک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ لیکن عرب میں ایک خاص قسم کے ساگ کا نام ہے جو ہندوستان کے نوبک کے درخت پھل اور پتوں بکلیں تک سے مشابہ ہے۔ یہ نہایت خوش ذائقہ اور بڑی لاگت سے پکتا ہے۔ اسکا پکانا عربوں سے بہتر کسی کو نہیں آتا کیونکہ یخنی اور دہی کی آگ سے تیار ہوتا ہے۔ مؤلف نے کھایا ہے +

مَلوک۔ ہ۔ صفت:۔ دلکش۔ سُندر۔ نیکا۔ مورت۔ رُوپ ونت۔ سُہانا۔ شکیل۔ حسین۔ جمیل + عمدہ + اچھا۔ (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا +

مُلوک۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (مَلِک بمعنی بادشاہ کی جمع) سلاطین۔ بہت سے بادشاہ

مُلوکانہ۔ ع + ف۔ صفت:۔ شاہانہ۔ خسروانہ + قیصرانہ +

مَلول۔ ع۔ صفت:۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ اُداس۔ اندوہگیں +

مَلولا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ملال۔ رنج۔ غم۔ اندوہ۔ دلگیری + حسرت۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ تاسف۔ ارمان۔ ملاہٹ جیسے غیر جسکا رزق ہمارے ساتھ ملا ہوا ہے وہ ہر طرح لیتا ہے۔ اسکا ملولا کیا ہے (میر شخیلی) + (بضم لام و واؤ معروف پڑھو)

ملولا آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ارمان آنا۔ افسوس آنا۔ رنج ہونا۔ ملاہٹ آنا +

ملو

ملولے ۔ ۱ ۔ اسم مذکر :۔ (ملول کی جمع) ارمان ۔ افسوس ۔ حسرتیں + ندامت ۔
لاکھ جہاں میں آکر کچھ ہمنے پھل نہ پایا　　اک دل ملول جس میں سینکڑوں ملولے (سودا)
ہے ہے کہ بھر بھرے ہیں ملولے　　اِس میرے اُمیدوار جی میں + (مصحفی)
دل کے دل ہی میں رہے آہ ملولے کیسے　　پھوٹے اُس شوخ کے آگے نہ پھپھولے دل کے (مسرور)

ملولے آنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ افسوس آنا ۔ تاسف ہونا ۔ ملامت آنا ۔ پچھتاوا آنا ۔

مُلَوَّن ع ۔ صفت :۔ رنگ برنگ کا ۔ گوناگوں ۔ بوقلموں +

مِلَونی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ آمیزش ۔ ملاوٹ ۔ لاگ ۔ کھوٹ +

مُلَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ کُتا ۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ
اور پرند اُسے دیکھکر جال میں پھنسیں ۔ عربی میں اُسے راہق فارسی میں
پادام کہتے ہیں اور اگر اُو کے پاؤں باندھکر باز یا شکرے کے پکڑنے کو
باندھیں تو اُسے طواح کے لفظ سے نامزد کرتے ہیں +

مُلہٹی یا مُلیٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (از مول بمعنی جڑ) اصل السوس چوب شیریں کی
جڑ گھونچی کے درخت کی جڑ جیٹھی مدھ ۔ مزاجاً معتدل مائل بگرمی ۔ بعض کے
نزدیک دوسرے درجہ میں حار اول میں یابس +

مُلہِم ع ۔ صفت :۔ الہام کرنے والا ۔ دل میں کوئی بات ڈالنے والا ۔ خدائے تعالےٰ +

مُلہِم غیب ع ۔ اسم مذکر :۔ غیب سے کوئی بات دل میں ڈالنے والا ۔ غیب کی خبر
دینے والا + سروش غیب ۔ فرشتۂ غیب ۔ ہاتف +

مُلہَم ع ۔ صفت :۔ الہام کیا گیا ۔ وہ شخص جسکے دل میں غیب سے کوئی بات پڑے ۔
اکثر اچھی بات کے واسطے مستعمل ہے +

ملیامیٹ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہ) ملا اور مٹا ہوا ۔ تلپٹ ۔ پامال شدہ ۔ سوختہ
ہوا ۔ ناپید ۔ معدوم ۔ نیست ونابود ۔ تاخت وتاراج ۔ تباہ و برباد ویران ناس
ویران ۔ ستیاناس +

ملیامیٹ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مسمار کرنا ۔ برباد کرنا ۔ تلپٹ کرنا ۔
ستیاناس کرنا ۔ منہدم کرنا ۔ پامال کرنا ۔ ڈھانا ۔ ناپید کرنا ۔ اینٹ سے اینٹ
بجانا ۔ معدوم کرنا ۔ ویران کرنا ۔ اُجاڑنا ۔ نام نشان نہ رکھنا ۔ خاک میں ملانا ۔
زمین کا پیوند کرنا + غارت کرنا ۔ دنیا سے کھونا +

ملیامیٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ تباہ ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ زمین کا
پیوند ہونا ۔ تلپٹ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ اُجڑنا ۔ منہدم ہونا ۔ مسمار ہونا ۔ نیست
نابود ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ معدوم ہونا + خراب خستہ ہونا ۔ سرگردان و پریشان ہونا
جنتی ہیں میرے سودہ ہو ویں ملیامیٹ　　ہیں گھر میں سے اُٹھے ایک نیا ماتم (رنگین)

ملی

ملی بھگت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہ) سازش ۔ اَنٹ سَنٹ + گٹ پٹ ۔ گٹھ جوڑ
ہم رازی + ایکا جیسے گروں کا یہ حال کہ آپس میں گلسوتی اور سکی ملی بھگت ۔
چاہیں سیاہ کریں چاہیں سفید (چتر بھیلی)

ملیچھ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (چابک سوار) گھر بیہ ۔ گھوڑا ۔ فربہ اُترا ہوا گھوڑا ۔ بڑا جانا تھا جس سے
نیلا فرنگا گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو سیاہی چاٹ گیا ہو یعنی جسکے دانتوں میں سیاہی نہ رہی ہو کسن سال گھوڑا
جا سکی دیکال سے کشش و پیچ　　کرے یا ابلق گردوں ملیچھ (نکہت)

ملیٹری ۔ انگلش Military ملیٹری ۔ صفت :۔ جنگی ۔ حربی ۔ فوجی ۔
لشکری ۔ عسکری + سیول کا نقیض +

ملیچھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نجس آدمی ۔ پلید آدمی ۔ میلی جالی کے لوگ ۔ اگھوری ۔
گندے لوگ + (۲) جنگلی ۔ وحشی ۔ غیرمہذب (۳) وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت
نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں ۔ غیرمذہب (۴) کافر
بیدین (۵) صفت ۔ ہندو (۶) بڑپیٹو ۔ بہت کھانے والا ۔ اکال ۔ (۷) صفت
نجس ۔ ناپاک ۔ پلید ۔ گندا ۔ اگھوری +

ملیچھ بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ جنگلی آدمیوں کی بولی ۔ وہ زبان جو سنسکرت نہ ہو
مخلوط زبان + اجنبی لوگوں کی بولی ۔ غیر ملک کے آدمیوں کی بولی +

ملیچھ دیش ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ ملک جو ہندوستان کے گرد و نواح یعنی سرحد
میں واقع ہیں + غیرقوموں کا ملک ۔ ہند کے علاوہ وہ ملک +

مَلیح ع ۔ صفت :۔ (۱) نمکین ۔ نمک آلودہ ۔ سلونا ۔ (۲) سانولا سلونا ۔ خوبصورت
صبیح کا نقیض ہے
کے توڑوں میں سوتے ہیں کب ہو شعلے ملیح　　خوف ہے وہ نمکین شیریں بے مزہ ہو جائیگا (ناسخ)

مَلیدہ ۔ (ہندوستانی فارسی) اسم مذکر :۔ (مخفف مالیدہ) (۱) مجھا ۔ چوری ۔ روغنی روٹی
کو ریزہ ریزہ کرکے جو شکر ملا لیتے ہیں اُسے الیدہ یا ملیدہ بولتے ہیں لغات فارس
اسے چنگال کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے +

مُلَیِّن ع ۔ صفت :۔ نرمی کرنے والا ۔ تلیین کرنے والا ۔ ملائم کرنے والا ۔ مُنضج
قبض دور کرنے والی دوا ۔ مانع قبض ۔ مسہل +

مَلین ۔ س ۔ صفت :۔ (ہندو) (۱) میلا چیکٹ + ملگجا ۔ (۲) نجس ۔ ناپاک ۔ پلید +
غلیظ ۔ گھناؤنا ۔ (۳) شکستہ ۔ اُداس جیسے آج جیا بہت ہی ملین ۔ نغمہ
پیوے نگوڑی آوے کب ہیں نے دیدی ایہ ہیم دگیت (۴) اگذرہ مُنقبض
(۵) تاریک ۔ روشن یا اُجلے کا نقیض ۔ کوڑھ مغز جیسے بدھی ملین ہونا ۔ بمعنی
کندذہن ہونا ۔ کوڑھ مغز ہونا ۔ کورباطن ہونا ۔ گھناؤنا ہونا +

ملی

مِلْیَنْ ۔ انگلش Million اسم مذکر:۔ دس لاکھ ۔۔۔۔۔۔ ۱ +

مِلِیْنَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مرینہ)

مَمّ ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی ۔ مَمّا (۲) چھاتی ۔ دُودھی ۔ پستانِ زن ۔ چُوچی +

مَمّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی (۲) پستانِ زن ۔ چھاتی ۔ جی جی ۔ دُودھی ۔ چُوچی +

مَمَات ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ موت ۔ مرنا ۔ مرگ ۔ مرن +

مُمَاثِل ۔ ع ۔ صفت:۔ مانند ۔ مثل ۔ مُشابہ ۔ برابر ۔ نظیر ۔ مُقابل ۔ ہمشکل ۔ ہم جیسا +

مُمَاس ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ (از مَس) لغوی معنی باہم سائیدہ شدہ ۔ آپس میں مَسا ہوا ۔ باہم سائیدہ + وہ خط جو دُوسرے خط کو چھوتا ہوا گزرے +

مَمَالِک ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ مملکت کی جمع ۔ مُلک ۔ مملکات + سلطنت ۔ بادشاہی +

مَمَالِکِ غیر ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ وہ مُلک جو اپنی سلطنت سے باہر ہوں ۔ دولِ خارجہ +

مَمَالِکِ غیر آئین ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ وہ مُلک جنہیں کچھ قانون کی پابندی نہ ہو +

مَمَالِکِ محروسہ ۔ ع ۔ صفت:۔ صُوبجاتِ محفُوظہ + مُلک ہائے محفُوظہ + وہ مُلک جو بادشاہ کی اپنی حراست یعنی قبضے و تحت میں ہوں ۔ وہ مُلک جو کسی بادشاہ کے تابع ہوں ۔ ممالکِ ماتحت +

مَمَالِکِ مفوّضہ ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ سپرد کئے ہوئے صُوبے ۔ صُوبجاتِ تفویض شدہ +

مَمَالِیک ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ مملوک کی جمع ۔ بندے ۔ غلام +

مُمَانَعَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ از منع ۔ مناہی ۔ روک ۔ مزاحمت ۔ روک ٹوک ۔ بندی ۔ بندش ۔ ممانعت ۔ بازرکھنا ۔ منع کرنا +

مُمَانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ ماموں کی بیوی ۔ مامی ۔ ماں کے بھائی کی بیوی ۔ ماں کی بھاوج جیسے مُنہ پر ممانی پیٹھ پیچھے فیہانی +

مِمْبَر ۔ انگلش Member اسم مذکر:۔ (۱) عضو ۔ جوڑ ۔ بند (۲) رُکن مجلس ۔ اہل ۔ صاحب ۔ پنچ ۔ اہلِ جلسہ ۔ شریکِ مجلس (۳) حصّہ دار ۔ شریک ۔ ساجھی ۔ پتّی کا مالک ۔ پتّی دار +

مُمْتَاز ۔ ع ۔ صفت:۔ امتیاز دیا گیا ۔ جُدا کیا گیا ۔ عام لوگوں سے جُدا کیا گیا ۔ انتخاب کیا گیا ۔ چُنا گیا ۔ عزّت دیا گیا ۔ شریف ۔ ذی شان ۔ والا قدر ۔ نامی ۔ نامور ۔ مشہور + اعلیٰ ۔ افضل ۔ بہتر ۔ برگزیدہ ۔ عالی رُتبہ ۔ بڑے درجہ کا ۔ اعلیٰ درجہ کا ۔ سرفراز ۔ مُعزّز ؎

مُصحفی کی تو ماس مُغل میں اتنی تو نہیں لیکن آتا ہے کہ ہمراہ معیّن یہ ممتاز آوے (مُصحفی)

ممک

مُمْتَاز فرمانا ۔ ف ۔ فعل متعدی:۔ امتیاز بخشنا ۔ مرتبہ بڑھانا ۔ معزز کرنا ۔ عزّت بخشنا ۔ مُعزّز فرمانا ۔ سرفراز کرنا +

مُمْتَاز کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ممتاز فرمانا) +

مُمْتَحِن ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ امتحان لینے والا ۔ جانچنے والا ۔ پرکھنے والا ۔ پرکھیّا ۔ جانچو + پرتال کرنے والا ۔ محاسب +

مُمْتَحَن ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) تجربہ کار ۔ آزمودہ کار (۲) وہ شخص جس کا امتحان دیا ہو ۔ امتحان دہندہ +

مُمْتَد ۔ ع ۔ صفت:۔ دراز کیا گیا ۔ لمبا ۔ دراز ۔ کھینچا گیا ۔ تانا گیا +

مُمْتَلی ۔ ع ۔ صفت:۔ بھرا ہوا ۔ پُر ۔ اٹا ہوا ۔ لبریز ۔ معمُور +

مُمْتَنِع ۔ ع ۔ صفت:۔ منع کیا گیا ۔ روکا گیا ۔ باز رکھا گیا +

مُمِد ۔ ع ۔ صفت:۔ مدد کرنے والا ۔ مددگار ۔ مُعاون ۔ ساتھی ۔ یار ۔ تائید کرنے والا +

مَمْدُوح ۔ ع ۔ صفت:۔ مدح کیا گیا ۔ تعریف کیا گیا + موصوف + وہ شخص جس کی تعریف کی ہو ۔ وہ شخص جس کی تعریف میں کسی شاعر نے قصیدہ لکھا ہو +

کبھی ممدوح شاہاں تھا کبھی ممدوحِ دوراں تھا ۔ یہاں کیوں پیلا ہمان کا جو گیا دیکھا (ذکی)

مَمْدُود ۔ ع ۔ صفت:۔ دراز کیا گیا ۔ بڑھایا گیا ۔ لمبا کیا گیا + پھیلایا گیا ۔ کھینچ کر گیا

مَمْدُودَہ ۔ ع ۔ صفت:۔ مد والا ۔ مد کیا گیا + وہ الف جس پر مد ہو یعنی آواز کا الف +

مَمَر ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ گُزرنے کی جگہ ۔ رہگزر ۔ راہ ۔ رستہ ۔ طریق ۔ مجازاً سبب جیسے از یں ممر یعنی اس سبب سے +

مَمْرِیز ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ (عوام) ممیز کا نشان ۔ وہ لوہے کی نوک دار چھڑی جو سواروں کے بُوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دینے کے واسطے لگی رہتی ہے +

مَمْزُوج ۔ ع ۔ صفت:۔ ملایا ہوا ۔ آمیختہ ۔ مخلوط کیا ہوا ۔ وہ شراب جس میں پانی یا عرق ملا کر پئیں +

مُمْسِک ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ نکلنے سے روکنے والا ۔ خرچ نہ کرنے والا ۔ کنجوس ۔ شُوم ۔ مکھی چُوس ۔ تنگ دل ۔ کنجوس + بخیل +

مُمْکِن ۔ ع ۔ صفت:۔ (۱) جو ہو سکے ۔ ہونہار ۔ جو بات ہو سکے ۔ ہونے والی بات ۔ قابلِ ظہور ۔ شدنی ۔ ہونہار ۔ محتمل ۔ قابلِ امکان + آسان ۔ سہل + پیدا شدہ ۔ وہ شے جو اپنے وجود میں غیر کی محتاج ہو (۲) وہ چیز جو دُوسرے کے بغیر قائم نہ رہ سکے جیسے مخلوقات ۔ موجودات (۳ ۔ و) مجال ۔ مقدور ۔ طاقت ۔ جیسے کیا ممکن +

مُمْکِنُ الْحُصُول یا وُصُول ۔ ع ۔ صفت:۔ ہونہار ۔ حاصل ہونے کے قابل ۔ وصول ہو جانے کے لائق ۔ وہ رقم جو پٹنے والی ہو +

مُمْکِنُ الْوُجُود ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ جس کا عدم وجود برابر ہو جس کا ہونا نہ ہونا یکساں ہو جس کا وجود نہ ہی لازم ہو اور نہ عدم ہی ضرور ہو ۔ مخلوقات +

مُمْکِنُ الْوُقُوع ۔ ع ۔ صفت:۔ ہونہار ۔ ہونی ۔ ہونہار +

مک

ممکنات - ع - اسم مؤنث :- (۱) ممکن کی جمع (۲) ہستی - وجود ÷ کائنات - علاوہ ازیں قابل الحصول - ممکن الحصول - قابل امکان ع

سیئے صدقے آنکھ کے ملتے ہی کھل گیا وہ بھید کہ ممکنات سے جسکا بیاں نہ تھا (انور)

مملکت - ع - اسم مؤنث :- سلطنت - بادشاہت - حکمرانی - حکومت - راج - خلافت - فرمانروائی - ریاست ÷

مملو - ع - صفت :- پُر - بھرا ہوا - معمور - اٹا ہوا ÷

مملوک - ع - اسم مذکر :- ملک - غلام - بندہ ÷ زرخرید ÷

مملوکہ - ع - صفت :- مقبوضہ - قبضہ کیا گیا - متصرفہ - خریدا گیا - ملک میں آیا ہوا ÷

مملوکہ و مقبوضہ - ع - صفت :- خریدا اور قبضہ کیا ہوا ÷

ممنوع - ع - صفت :- (۱) منع کیا گیا - روکا گیا - بازداشتہ شدہ - (۲) خلاف قانون ناجائز - ممتنع ÷ ناروا - غیر مباح - قابل بازپرس - مواخذہ طلب ÷

ممنون - ع - صفت :- (۱) نعمت دیا گیا ÷ احسان کیا گیا - احسانمند - شکرگزار - (۲) - اسم مذکر :- میر نظام الدین دہلوی اُستادِ اکبر بادشاہِ ثانی ولد میر قمر الدین منّت سونی پتی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۰ھ میں وفات پائی ÷

ممنون ہونا - فعل لازم :- احسانمند ہونا - شکرگزار ہونا ÷

ممولا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو چڑیا کی برابر ہوتا ہے اسکے پیٹ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور اپنی دُم کو زمین پر مارتا رہتا ہے - ممولہ - سرکچہ - کھانچو - دھوبن - (۲) - ع - پیلا بچہ - بضم ثانی واؤ مجہول

ممولے کچنا - ہ - فعل متعدی :- (بیگمات) خاطر کے مارے بچھے جانا - نہایت خاطر و تواضع کرنا - آنکھوں پر رکھنا - آنکھیں بچھانا - بہت پیار و اخلاص کرنا - جیسے خصم اچھے گنوں سے سما پاؤں تو مرید ہو گیا ہمیشہ ممولے کچنے لگا (شگر سہیلی)

صدقے ہو بہت اُسے منا لیے ہیں یہاں ایسے اپنے میں کچنا ہوں ممولے مل کے (راسخ)

ممیا سسر - ہ - اسم مذکر :- ممیا سسرا - خاوند کا ماموں ÷

ممیا ساس - ہ - اسم مؤنث :- خاوند کی ممانی - خاوند کے ماموں کی بیوی - مرلس ÷

ممیانا - ہ - فعل متعدی :- بکری کا مے مے کرنا - بکری کا بولنا جیسے رات بھر ممیانی اور ایک ہی بچہ بیانی (کہاوت) ÷

ممیرا - ا - اسم مذکر :- صحیح فارسی (مامیران) ایک جڑ کا نام جو گٹھیلی اور ہلدی سے مشابہ ہوتی ہے یہ آنکھ کے واسطے نہایت مفید ہے - کہتے ہیں جب ابابیل کا بچہ اندھا ہو جاتا ہے تو وہ اسے لاکر گھونسلے میں رکھتی ہے جسکے اثر سے اسکی آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں - موتی کرہ کو ممیرا اور سنگ کو ممیری کہتے ہیں - یہ صرف ہندوستانی ہے

من

کی کثرت سے ہے ورنہ دونوں ایک ہی چیز ہیں - سونگ وغیرہ کی دواؤں میں بھی کام آتا ہے ÷ چینی ممیرا سالی مشہور ہے اور شملہ کے پہاڑ پر بھی دیکھا گیا ہے ÷

ممیرا - ہ - صفت :- ماموں کا - ماموں زادہ ÷

ممیرا بھائی - ہ - اسم مذکر :- ماموں کا بیٹا بھائی - ماموں زاد بھائی ÷

ممیز - ع - صفت :- بُرے کو بھلے سے اور نیک کو بد سے تمیز کرنے والا - بُرے بھلے کو پہچاننے والا - شناسا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو ÷

ممیزہ - ع - صفت :- تمیز کرنے والی - پہچاننے والی - جیسے قوتِ ممیزہ یعنی قوتِ تمیز ÷

من - ہ - ف - اسم مذکر :- (۱) دل - ہردہ - ہیا - خاطر - ضمیر - جی - قلب جیسے من کے ہارے ہار من کے جیتے جیت - کھائیے من بھاتا پہنیے جگ بھاتا - من من آئے رِش رِش روئے ÷ (۲) - ف :- سیر - اسی تولہ کا وزن - دو رطل کا وزن (۳) - ہ :- چالیس سیر کا وزن آٹھ دھڑی کا وزن جیسے من موتی بیاہ من چاولوں بیاہ ع

چیتم ہم تم ایک ہیں دیکھت کے ہیں دو من کو من سے تول لے دو من کبھی نہ ہو (دوہا)

فقرہ - تم کون ! ہم من تم دھون - (۴) - ہ :-) مارھو - گُھنڈ - بھانا - (۵) ایک جواہر کا نام جو سانپ میں سے نکلتا اور اُسکی نسبت اِس طرح مشہور کرتے ہیں کہ اندھیری رات میں سانپ اُسے اپنے منہ سے نکالکر باہر رکھ دیتا اور اسکی روشنی میں دُور تک پھرا کرتا ہے لیکن محققوں کا بیان ہے کہ وہ ایک سبز یا خاکستری رنگ کا پتھر ہوتا ہے جسپر تین دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ اکثر بڑے سانپ کے سر یا کھوپڑی سے نکلا کرتا ہے ع

منہ کھول کے سانپ اک نکالا اُس کالے نے من زمیں پہ ڈالا (گلزار نسیم)

ہمہ زلف کا گل میں کان کا موتی یہ من نکال کے بیٹھا ہے ماہتاب میں کالا (انشا)

زلف میں موتی نہیں بالے کا یہ اثدہا بیٹھا ہے من چھوڑے ہوئے (عاشق)

یوں زلف کے حلقے سے رُخسار نمایاں ہے جوں مار سیہ منہ میں لئے ہو کے من نکلے (نظیر)

میں اسکے خال منہ کو دیکھکر زلفوں میں حیران ہوں خدا نے کہ دو مار سیاہ میں ہے یہ من کس کا لا شاد پھوہڑ

(۶) - پنجاب) کنوئیں کی مینڈھ ÷

من اٹکنا - ہ - فعل لازم :- (ہندی) دل آنا - دل پھنسنا - آنکھ لگنا - پریت ہونا - جیسے من اٹکا تن بھٹکا ÷

من الجھنا - ہ - فعل لازم :- (گیتوں میں) دیکھو (من اٹکنا) ÷

من اکتانا - ہ - فعل متعدی (ہندی) :- دل بیزار ہونا - جی بیزار ہونا - دل گھبرانا ÷

من اگلنا - ہ - فعل متعدی :- سانپ کا اپنے مُہرے کو منہ سے نکالکر باہر رکھنا

دل نکالتا ہے اُسکی زلفوں سے ناگنی دیکھو من اُگلتی ہے ÷ (میرزا برق)

من

من اُمراؤ کرم دلدری ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ دل میں امارت گو اقبال یاور نہیں
من بسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دل میں سمانا ۔ دل میں رہنا ۔ جیسے چوسا کے من
بسے لگڑی کا کھیت * جو من میں بسے وہ پیٹھنے وسے * (ہندی)
من بھاتا ۔ ہ ۔ صفت :۔ دلپسند ۔ دلپذیر ۔ مرغوبِ خاطر ۔ خوشگوار جیسے
من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنیئے *
من بھاری کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی ع) جی بھاری کرنا ۔ غمگین ہونا
اُداس ہونا ۔ کڑھنا ۔ دل میلا کرنا *
من بھاوَن ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) دیکھو (من بھاتا) (۲) پیارا ۔ محبوب ۔
عزیز ۔ ساجن ۔ دلدار *
من بھاؤنا ۔ ہ ۔ صفت :۔ دیکھو (من بھاون) *
من بھائے مُنڈیا ہلائے یا من چاہے مُنڈیا ہلائے ۔ ہ ۔ کہاوت :۔
انکار بمنزلِ اقرار ۔ گو دل چاہتا ہے مگر اوپری دل سے انکار ہے ۔ ظاہر
میں نفرت باطن میں رغبت *
من بھر ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) پُورا چالیس سیر ۔ چالیس سیر کے اندازکا ۔ جیسے
من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسہ بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی ۔ (۲) ۔ تابع فعل)
خاطرخواہ ۔ من مانتا ۔ جی بھر کر *
من بھر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل سیر ہو جانا ۔ جھک جانا ۔ اگھا جانا
من بہلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دیکھو (جی بہلانا) *
من پھٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل میں فرق آجانا ۔ دل
بیزار ہو جانا * نفرت ہو جانا *
من جیتنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) اندریوں کو بس کرنا ۔ خواہش
نفسانی پر غالب آنا ۔ اپنے دل کو قابو کرنا *
۲ **من چلنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) (۱) دل چلنا ۔ دل چاہنا ۔ جی چلنا ۔
کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا ۔ جیسے من چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا *
کانٹھ کرے من کوڑی نہیں من چلے جنوں کو (۲) دیوانہ ہونا ۔ دل قابو میں نہ رہنا
دل اُلٹ جانا *
۱ **من چلا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ دل چلا ۔ بہادر ۔ سورما ۔ دلیر ۔ دلاور ۔ مہارزنجری ؟
نڈر ۔ بےخوف ۔ بےباک * باہمت ؎
خنجرِ قاتل پہ رکھ دُونگا گلا جی چلا بیٹھونگا مجھوں میں من چلا ۔ (رند)
گلا تیغِ قاتل سے رگڑا کیا نہ چھوٹا ذرا واہ رے من چلے (ناسخ)

من

وہ شنگجو جو مصر کر آرا ہوا کبھی جی اُسکے چھوٹ چھوٹ گئے تھے جو من چلے (امیر)
لگ جاتا ہے جرأت اس بتِ منہ زور سے جی دم عشق کا مارے جو بسا من چلا ہو تو (جرأت)
من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ اگر دل درست اور اعتقاد پکا ہے
تو سب جگہ خدا ہے (اسکی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کوئی برہمن گنگا اشنان کو جاتا
تھا ۔ راستہ میں جوتا ٹوٹ گیا تو ایک چمار ریداس نامی کے پاس لیگیا کر اسکو گانٹھ دے مجھے
شنان تک وہاں پہنچنا ہے اُسنے کہا کہ جو چیز میں دوں وہ وہاں گنگا کو اُسوقت جبکہ وہ ہاتھ پسارے
تو دیجے تو سب سے پہلے تیرا جوتا گانٹھ دُوں اسنے وعدہ کر لیا اور اُسنے جوتا گانٹھ کر جلد دیدیا ۔
جونہیں اسنے وہاں پہنچکر غوطہ لگایا تو اُسے ریداس کا اقرار یاد آیا ۔ اسنے انٹی میں سے وہ کوڑیاں نکال
جا کر گنگا میں ڈالیں تو فوراً وہاں سے ایک ہاتھ نکلا اُسنے وہ کوڑیاں توے لیں اور اپنی طرف سے
ریداس کے واسطے ایک جڑاؤ بیش قیمت کنگن دیدیا جب وہ کنگن ریداس کے پاس آیا تو
اُسوقت کے راجہ نے چھینا اور منگایا اور اپنی رانی کو دیدیا ۔ رانی نے کہا کہ جب تک اسکے ساتھ کی جوڑی
نہ ہو یہ کس کام کا ۔ پس ریداس پر بار پڑی کہ جسطرح ہو دوسرا کنگن بہم پہنچا ۔ اُسنے یہ فقرہ کہہ کر کہ
من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا جونہیں کٹھوتی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا کنگن نکل آیا پس راجہ بھی
معتقد ہو گیا اور ریداس نے بھی شہرت حاصل کی) *
من سمجھوتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) دل کا سمجھا لینا ۔ تسکینِ خاطر ۔ اطمینانِ خاطر
من سمجھوتی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دل کو سمجھا لینا ۔ دل کو تسکین دے لینا ۔
اپنی تسلی کر لینا ۔ اطمینان کر لینا *
من کا چیتا ۔ ہ ۔ صفت مذکر :۔ (ہندی) دل کا چاہا ۔ خواہشِ دل جیسے من کا چیتا ہو رام کا چیتا ہو *
من کامنا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ خواہشِ نفس ۔ نفسانی خواہش * اچھا ۔ چاہ ۔
لالسا ۔ شوق * ہوس *
من کا میلا ۔ ہ ۔ صفت :۔ کپٹی ۔ کینہ توز ۔ بدباطن ۔ ریاکار ۔ منافق ۔ دل کا کھوٹا
من کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) جی چاہنا ۔ خواہش کرنا ۔ رغبت کرنا *
من کے چیتے ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل کی خواہش کا بر آنا ۔ مراد پوری
ہونا ۔ مراد بر آنا ۔ منا پُورن ہونا *
من کے لڈو پھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) خیالی پلاؤ پکانا ۔ دل ہی
دل میں خوش ہونا ۔ خیالِ خام باندھنا * وصل کی ستی بٹنا *
من کی ماری ۔ ہ ۔ صفت :۔ افسردہ خاطر ۔ مُردہ دل ۔ جیسے من کی ماری کس کے
کٹوں بیٹھی سوسے دیے رہوں * (ہندی ع)
من کی من میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دل میں حسرت رہنا ۔ ارمان رہنا ۔
ارمان پُورا نہ ہونا ۔ شوق اور اُمنگ کا بےسُود جانا *

من کی موج - ۔ اسم مؤنث :۔ دل کی لہر۔ دل کی ترنگ۔ ولولہ۔ خاطر خواہ امنگ ۔

من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت ۔ ۔ کہاوت :۔ دل کی تقویت سے کام بنتا اور دل کے چھوٹ جانے سے بگڑتا ہے +

من لبھانا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل کو مائل کرنا۔ دل کو مائل کرنا۔ من کو موہنا۔ دل کو فریفتہ کرنا +

من للچانا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل چاہنا۔ دل کا راغب ہونا۔ دل کا خواہش کرنا۔ دل چلنا۔ رال ٹپکنا ؎

پردیسی کی پریت کو سب کا من للچائے ۔ وہی بات کا کھوٹ ہے جب سنگ لیجائے (دوہا)

من لینا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل لینا۔ دل کو موہ لینا۔ عاشق بنا لینا فریفتہ کر لینا۔ گرویدہ بنا لینا۔ بس کر لینا۔ دل چھین لینا ؎

یار سنو لیا ئیں تو من لیو رے ۔ تورے سانوری صورت مورے من ہی بھاوت (ٹھمری)
چلو چلو کان جوبن رس لیو رے ۔ سنو لیا ئیں تو من لیو رے + +

من مار رہنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل مسوس کر رہنا۔ دل کی خواہش مجبور ہو جانا۔ مجبوراً صبر اختیار کرنا + ؎

نہیں رہتا ہے اسکی زلف بغیر ۔ میں بہت اپنے من کو مار رہا (روایت)

من مار کے بیٹھ رہنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ جی مار کر بیٹھ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ مایوس ہو کر رہ جانا + کبھی منفعل ہو کر بیٹھ رہنا یعنی بیکسی اور بے بسی کے عالم میں ہو بیٹھنا +

من مارنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) کسی مرغوب چیز سے اپنے دل کو باز رکھنا۔ صبر اختیار کرنا۔ دل کی خواہش کو دبانا ؎

زندہ ہے تو ہر گز مت مار اپنے من کو ۔ تنزیہ بن سکھوں سے ترسا نہ اپنے تن کو (نظیر)

من مانتا ۔ صفت :۔ جیسے دل چاہے۔ من بھاتا۔ خاطر خواہ۔ حسب خواہش۔ دل کی مانی۔ حسب مراد ؎

حال اپنا ہوئے جو معشوق کا تو ہی عاشق ۔ چین من مانتا ہر حال میں کر لیتا ہے (جرأت)
چھٹتا یا نام ننگ و صبر و طاقت گل ایسے چھوٹا ۔ کھیلا کر کے مجکو عشق نے من مانتا لوٹا (میر سوز)

من مانی ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) خود مختاری جیسے من مانی گھر جانی +

من مانے ۔ ۔ تمیز فعل :۔ (ہندی) دل چاہے۔ دل میں آئے جیسے بارہ برس کی کنیا اور چھٹی مات کا بجن ملنے سو کر + (کہاوت)

من ملنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل ملنا۔ دل کا موافق ہونا۔ ہمراز اور ہم طریق کی نسبت بولتے ہیں + جیسے من ملے کا میلا۔ چت ملے کا چیلا +

من مست ۔ ۔ صفت :۔ (ہندی) زندہ دل۔ من موجی +

من میں آنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل میں خطور کرنا۔ جی میں گزرنا۔ دل میں سمانا۔ جیسے گوشت کھاؤ جیسا من میں آئے سو کر +

من میں شیخ فرید بغل میں ایٹیں ۔ ۔ کہاوت :۔ ظاہر کچھ باطن میں کچھ۔ ظاہر اچھا باطن خراب۔ ظاہر میں پارسا باطن میں خبیث +

من مٹا دینا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) من کو راضی کر دینا۔ خوش کر دینا ؎

تو پیلے مول بہت کو بہا ہے یک نگہ اسکا ۔ غلام ہو جائے تو اسکا من مٹا دوں میں (جرأت)

من موجی ۔ ۔ صفت :۔ من مست۔ دل کا بادشاہ۔ خود مختار۔ آزاد طبع + زندہ دل۔ دل کا رسیا + آوارہ مزاج ؎

ٹھمری:
نندی دیکھو بلم کی بتیاں ۔ آپ آویں نہ بھیجیں پتیاں
پیا پیا بولے پپیہا بیری ۔ بھر بھر آویں ہماری چھتیاں
ہیں اکرام پیا بڑے من موجی ۔ ملن کہوں تو لیں بس کہوں پتیاں

من موہن ۔ ۔ صفت :۔ (ہندی) دل کو موہ لینے والا۔ دلربا۔ چت چور۔ دل فریفتہ کر لینے والا۔ معشوق۔ محبوب۔ پیارا۔ من بھاون ؎

گیت:
کچھ دوش نہیں من موہن کا باتیں ہوئے جگی بھری
سکر سے بنکی باتیں کانٹے اور بہاں لپٹ بیرن جھری
ساکھی اپنے منہ ربن نکس گئی تن کی سنسری
جب جسی کی نیہ سی بری پھرکت ہے بائیں بھری
بنسی بن موہن پیا سے کی سن سکھی رہ پھیر بکی
کچھ دوش نہیں من موہن کا

من ہرن ۔ ۔ صفت :۔ (ہندی) چت چور۔ دل چرا لینے والا۔ دل کا چور۔ دل چھین لینے والا۔ دل لیلینے والا۔ معشوق۔ محبوب +

من ہرنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ دل چرانا۔ دل چھیننا +

مَن ۔ ع ۔ کلمہ :۔ آنکس۔ وہ شخص + کوئی۔ کسے + کون ہے کہ گم است ۔ (اس معنی میں جمع و مفرد دونوں کے واسطے آتا ہے) +

مَنّ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) احسان۔ منت۔ (۲) ضرر۔ نقصان۔ کمی۔ (۳) گز انگبین۔ ترنجبین۔ ہر ایک شیریں رطوبت جو بعض درختوں پر جمجاتی ہے جیسے بید انگبین۔ یعنی شیر خشت + نیز وہ ترنجبین جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر برستی تھی من سلویٰ اسی من سے مرکب ہے۔ مجازاً شہد انگبین۔ مکھیر۔ (۴) ایک معین وزن کا نام جو دو رطل یعنی سیر بھر کا ہوتا ہے +

مَنّ سلویٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ترنجبین اور بٹیریں (زوائد) انبیا و تاریخ جہاں وغیرہ میں لکھا ہے کہ وہ خوان الٰہی جو بنی اسرائیل پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے جبکہ پیاس کے خلاصے میں دربار شام کے ایک دشت بیابان میں نازل ہوا تھا یعنی اس جنگل خاندان پر شبنم کچھ

من

رطوبت دانے دار شاخ شاخ ترنجبین کے مشابہ جم گئی تھی اور جسکی شیرینی کے ہزاروں جانور پیدا ہو گئے تھے۔ بنی اسرائیل ترنجبین کو شیرہ شکر کی بجائے کام میں لاتے اور آسمان پرندوں کو جو کثرت کی وجہ سے خود بخود ہاتھ آجاتے تھے پکڑ پکڑ کر کباب بناتے اور خوب اُڑاتے تھے چونکہ عربی زبان میں مجازاً شہد کو من اور بٹیر کو سلوےٰ کہتے ہیں۔ پس اسوجہ سے اُس عطیۂ الٰہی کا نام من و سلوےٰ ہو گیا۔ فی زمانا ایک نفیس کھانے کا نام بھی اسی مناسبت سے رکھدیا ہے جو مرغ کا گوشت بٹیروں سے جُدا کرکے ایک خاص فن پر پکایا جاتا ہے۔ جیسا خوانِ نعمت) ؎

سیر رکھتا ہے طبیعت کو کلام شیریں
من و سلوےٰ ہے یہ اپنے لئے گویا آتا (آتش)

ب آپکے شیریں بھی ہیں اور بھی نمکیں بھی
تراِمن و سلوےٰ مجھے اشک کے گھر ہے (مرزا صاحب)

مَن۔ ف۔ ضمیر:۔ (۱) واحد متکلم کی ضمیر ہو کبھی فاعل کے واسطے بھی آجاتی ہے ؎

مجروح ہوتے مائل کیں آفتِ دوراں کا
اے حضرت من لگنے دل بھی نہ لگا جاتا (مجروح)

(۲۔ نسبت کے واسطے) نسبت رکھنے والا۔ جیسے دُشمن یعنی منسوب بہ دُش اصلی وہ شخص جسکی ذات میں بدی اور شرارت ہو۔ (۳۔ اسم مذکر) تودہ۔ ڈھیر۔ انبار۔ جیسے خرمن یعنی تودۂ کلاں۔ انبار کلاں۔ (۴۔ اسم مذکر) چراغ کا وہ بڑا سُوراخ جو ڈنڈی کے بیچ میں موٹھ کے واسطے کیا جاتا ہے +

مِن۔ ع۔ حرفِ جر:۔ (۱) از۔ سے۔ کا۔ ئے + (۲) ماسوا۔ بمقابلہ اسکے۔ بسبب (۳) مانند۔ بمشابہ + یعنی (۴) ساتھ۔ مع + (۵) درمیان۔ بیچ۔ میں۔

مِن اوّلہٖ الیٰ آخرہٖ۔ ع۔ تابع فعل:۔ اوّل سے اخیر تک۔ ابتدا سے انتہا تک یا سرتا پا از ابتدا تا انتہا۔ آدسے انت تک +

مِن بَعد۔ ع۔ تابع فعل:۔ (۱) بعد ازاں۔ پس ازاں۔ بعد سے۔ اب سے آیندہ۔ آگے کو۔ پھر (۲) فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ۔ ابھی +

مِن جانبُ اللہ۔ ع۔ تابع فعل:۔ (۱) خدا کی طرف سے + غیب سے ؎

یہ تیری جفا سے جو کچھ مجھ پہ گزرا
میں سب جانتا ہوں کہ من جانب اللہ + (امیر مینا)

(۲) خود بخود۔ بے کوشش و تجویز۔ از خود۔ آپ ہی آپ +

مِن جُملہ۔ ع۔ تابع فعل:۔ سب میں سے۔ کُل میں سے۔ تمام میں سے +

مِن کُلِّ وُجُوہ۔ ع۔ تابع فعل:۔ ہر طرح کی وجوہات سے۔ ہر طرح سے۔ ہر پہلو سے۔ ہر ڈھنگ سے۔ ہر صورت سے + بہرحال بہرکیف بہرصورت +

مِن کُلِّ وَجہ۔ ع۔ تابع فعل:۔ ہر طرح سے۔ ہر حالت میں۔ بہرحال۔ بہرکیف۔ بہرصورت +

مِن وَجہ۔ ع۔ تابع فعل:۔ ایک طرح سے۔ ایک صورت سے۔ ایک گونہ ایک حیثیت میں +

مِن وَعَن۔ ع۔ تابع فعل:۔ (۱) حرف بحرف۔ مفصل۔ مشرح۔ تفصیل وار۔

من

بورے دار (۲) خوشبو۔ ہو بہو۔ جُوں کا توں +

مُنی۔ س۔ मुनि مُنی۔ اسم مذکر:۔ رِشی۔ رکھی۔ تپسی۔ تپی۔ مرتاض۔ گیانی۔ دھیانی۔ زاہد۔ سادھو۔ جوگی۔ ولی۔ اولیا +

مَنِ۔ س۔ मणि منی۔ رتن۔ جواہر۔ قیمتی پتھر + نگ +

مَنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) راضی ہونا۔ خفگی دُور ہونا۔ خوش ہونا۔ کدورت کم ہونا۔ پہلی خفگی

کوئی رُوٹھے منتے منتے ہیں دل کتنے ہیں
کہیں بگڑی ہوئی تقدیر منا کرتی ہے (داغ)

گستاخی بھی پھر کچھ نہیں ہم سے دل ناداں
ابھی پھر روٹھ جائینگے ابھی وہ بن کچھ منتے ہیں (داغ)

من جانے ہو روٹھ روٹھ کے تم
دُنیا سے یہ ناز ہے نرالا + (ایضاً)

(۲) رچنا۔ جیسے عِش منا۔ رچنا منا۔ ہولی یا شبرات منا +

مُنّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پیار سے کہتے ہیں) ننھا بچہ۔ ننھا بچہ۔ پیارا اور چھوٹا لڑکا۔ لاڈلا لڑکا یا پیارا بیٹا۔ عزیز۔ نورِ چشم۔ چراغ۔ ہیرا۔ لال۔ ننا۔ جیسے ماں کا منا۔ اما منّا۔ ایسا کام نہیں کرتے ہیں۔ منا بیٹھ جا! (۲) اس نام کے آدمی ہوتے ہیں جیسے مرزا منا۔ منا جان وغیرہ لیکن اکثر کثور ہندؤں میں زیادہ مگر مسلمان کم بولتے ہیں۔ مونث کے ہموجانی دا اگر ستعین کرنی اسی کام تکا ..

مَنابِر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ منبر کی جمع۔ منبر یعنی وہ لکڑی جسپر بیٹھکر خطبہ پڑھا جاتا ہے۔ وہ سیڑھی اور جگہ جو مسجد میں جمعہ کے روز امام کے خطبہ پڑھنے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے +

مَنات۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عرب کے تین مشہور بُتوں میں سے ایک بُت کا نام جسکو ھُذیل او خزاعہ کے قبیلہ کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں پُوجا کرتے تھے +

مُناجات۔ ع۔ اسم مونث:۔ (۱) سرگوشی۔ کانا پھوسی۔ کسی سے اپنا بھید کہنا سمجھانا طلب نجات کے واسطے خدا کی درگاہ میں اُسے حاضر جانکر اس طرح دُعا کرنا جس طرح سامنے بیٹھکر باتیں کیا کرتے ہیں۔ یا یُوں کہو کہ چونکہ دُعا میں خدا سے آدمی اپنے دل کے راز بیان کرکے اُنکے حسب منشا پورا ہونے کے واسطے درخواست کرتا ہے اسلئے مجازاً دُعا کے معنی ہو گئے۔ دُعا۔ التجا۔ بھجن ؎

دہ گئے دن جو رہے یاد بتوں کی آداغ
رات بھر اب تو گزرتی ہے مناجاتوں میں (داغ)

(۲) وہ نظم جسمیں خدا تعالیٰ کی تعریف اپنی بیکسی اور عاجزی کا بیان نجات طلبی کے ساتھ ہو +

مُناجات پڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خدا تعالیٰ کی نظمیہ تعریف پڑھنا بھجن گانا۔ گن گانا +

مُناجاتی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مناجات پڑھنے والا بھجن گانے والا۔ خدا تعالیٰ کا گن گانے والا ؎

مصحفی کی کوئی اُمید تو بر لا یارب
مدتوں سے یہ ترے در کا مناجاتی ہے (مصحفی)

مُنادَمت۔ ع۔ اسم مونث:۔ ہمنشینی۔ باہم ندیم یا ہم صحبت ہونا۔ مصاحبت

مُنافے۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے پکاریں۔ ندا کیا گیا۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا +

مُنادی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ حاکم کا حکم ظاہر کرنے کے واسطے آواز دینے والا۔ ڈونڈی

لنگ

نہایت تماشبین۔ بڑا بھاری زانی + نہایت زناکار + پُرشہوت۔ شہوت پرست

لنک (ہ) اسم مذکر۔ لاگ کا مخفف۔ عو۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اٹم جیسے پیسہ پیسہ جمع کرو تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کرکے لنک ہو جاتا ہے

لنک لگنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ اٹم لگنا۔ انبار لگنا۔ ڈھیر ہونا +

لنک (ہ) اسم مؤنث (سہ پورب) (۱) باگ۔ عنان۔ لگام۔ لجام (۲) کمر۔ میان +

لنکا (س) اسم مؤنث۔ (۱) راون کی راجدھانی کا نام۔ دار الخلافہ راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلون میں واقع ہے مگر اندنوں میں شہر کولمبو اُس کا دار السلطنت ٹھیرایا گیا ہے + وہ مشہور قلعہ جس پر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان سپہ سالار نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلون۔ سنگل دیپ۔ سرانديپ۔ راون کا ٹاپو۔ (۳) شاکنی دیودں میں سے جو شیو اور درگا کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ایک دیوی کا نام شاید یہ وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کیگئی ہے + (۴) دیووں اور پریوں کے ایک موہومی مقام کا نام (ہ) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت مگر اسوقت آجکل حیا بچالاک۔ چلتر باز۔ متفنی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز چرب زبان ہوشیار۔ شریر۔ شوخ۔ شوخ چشم اور آگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے۔ کیوں ری لنکا تو نہیں مانتی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (خانہ سلیمور میں بھی اسی طرح عورتیں گاتی ہیں بہت سے صرف ایک مصرعہ کہیں کہیں کہیں اُس کو لکھا جاتا ہے ے

اری اے ری سمدھن تیری جھان تیری جھانجن کی سو بارہی لنکا میرگوری ننگل ہیٹنی)

یہ تمام گیت ذو معنی ہے ہر ایک مصرعہ کے اول آدھا لفظ لکھکر چھوڑ دیتے ہیں جو حقیقت کلام نقش نہیں ہے مگر خیال فوراً فحش لفظ کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا مصرعہ گاتی ہیں تو وہ خیال بالکل باطل ہوجاتا ہے + ے خلاً

اری اے ری سمدھن تیرے بھو تیرے بھولے سے جوبن کی لنکا میرگوری گگی (دیہتن) علے ہذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) + (۶) عو۔ آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب + مبدأ فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ے

ہے یکم لنکا جہاں ہے کوئی ادنیٰ گھر کا ایک سے ایک ستم بندی کی یہ یکلی قہر ہے (رنگیں)

(۶) جزیرہ ہندوؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور ساحل کے ہمقمت یشیہ کے تمام براعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خط استوا کے پھوٹکے پاس حصے کی برابر ہے اور یہ ان مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اول میں واقع ہے۔ اور جہاں سے طولِ بلد شمار کیا جاتا ہے یہ مقام بحرِ ہند میں سیلون کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق ملاکا کا جزیرہ نما ہے اور بعض ہندی صاحب کے مطابق بھی یہ سیلون سے علیحدہ ہے

لنگ

جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا بخوبی نظر آتا ہے۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ جس لنکا پر رامچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیوؤں یعنی راکشسوں کا مقام ہے جہاں سونے کا قلعہ بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہوگیا۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک شہر کا نام ہے جس پر راون قابض تھا۔ اور رہ مہادیو جی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلون میں بسوکرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا +

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور ہے اور ابتک یادگار و خلائق ہے مسلمان اسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ حال میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۵۰ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب بحرِ ہند میں واقع ہے اِسکا طول ۲۷۰ عرض ۱۴۰ میل ہے۔ جزیرۂ سیلون اور سنگل دیپ کا ٹاپو بھی ہی ہے۔ یہاں کے اصلی باشندے سنگھالی ہیں۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اُس میں گرم مصالح خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل لوبان۔ اجیتن۔ گھمراج۔ نیلم۔ بلّور بھی بافراط ملتا ہے۔ سنگ یشب کی کان اور دارچینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں +

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصّے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہیں۔ اِس خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں ریتلے پتھروں کا ایک ٹاپو سا ہے اُسے سیت یعنی پُل کہتے ہیں۔ چنانچہ سیت بندھ رامیشور اس کا نام مشہور ہے۔ ہندو اِس پُل کو رام چندر جی کا بندھا ہوا بتلاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک وہ حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے۔ بہت عرصہ تک اس جزیرے کو راون کا ٹاپو کہتے رہے۔ ڈھائی ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کر لیا تھا۔ سنہ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا۔ سنہ ۱۶۵۸ء میں ولندیزوں نے چھینا اور سنہ ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آکر سنہ ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہوگیا +)

لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب فتنی بازلاف زن مغرور متکبر یا نہایت مفسد شریر فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفتِ روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فسادی متفنی ہو اُن لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔ مثال اوّل دیکھو لنکا نمبر ۶۔ مثال دیکھو لوٹ کے اخیر پر +

(چونکہ لنکا دیووں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے قد کے اور لنکے بچے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ ایسے شہر کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے " گنوں پُورا ہوتا ہے۔ یہ مثل

تین طرح پر بولی جاتی ہے اول تو جس طرح اوپر لکھی گئی (۲) دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکا میں

چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا ؎

کیسے سرکش نہ پایا ان بتانِ سرو بالا میں جسے دیکھا نظر آیا وہ باون گز کا لنکا میں (نامعلوم)

لنگ (ف) صفت۔ (۱) لنگڑا۔ لُولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ اَعرج۔ معیوب الرِّجل۔ چپکا جیسے تیمور لنگ۔ تیز لنگ۔ اسپ کہنہ لنگ (۲) لنگڑاپن۔ پنگاپن نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے ✤

لنگ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پُورا پاؤں نہ ٹکنا

لَنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ سمہ۔ کنارہ (۳۔ پنجاب) دیوار۔ جدار ✤ قنات ✤ اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی لانگ۔ دھوتی کی آنٹ۔ پلّا۔ دھوتی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے ✤

لِنگ (س) اسم مذکر:۔ (ف۔ لنگ) (۱) عضوِ تناسل۔ ساندی۔ ذکر۔ کیر۔ قضیب (۲) شیو کی مورتی جیسے شیو لنگ (۳۔ ہندی۔ دیاکرن) جنس۔ جاتی۔ نر۔ صنف جیسے پُرلنگ یعنی از جنس مذکر۔ استری لنگ یعنی از جنس مؤنث ✤ نپنسک لنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴۔) دیکھو لنگ (نمبر ۲) ✤

لِنگ اَرچن (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) لنگ کی پوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش ✤

لُنگارا (۱) صفت:۔ (لُوٹار کی تصغیر بالتحقیر) (۱) لنگروا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رند لاابالی ✤ (۲) لُچہ۔ شہدا۔ گُنڈا۔ شریر۔ بدذات ✤ (۳) دنگئی۔ فسادی ✤ (یہ لفظ فارسی لنگ بمعنی فوطہ و لنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بے حیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ دھڑنگ یعنی بے پردہ ہو۔ چنانچہ فارسی میں لُنگوتہ بمعنی لنگوٹہ خواہ لنگر ٹی اسی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگر بمعنی مکار۔ حیلہ گر و سرکش سے بنالیا ہے) ✤

لُنگارا پن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لُچپن۔ شہدپن۔ گُنڈاپن ✤ (۲) بدذاتی۔ شرارت۔ حرامزدگی۔ (۳) بے غیرتی۔ بے حیائی ✤

لَنگَر (ف) اسم مذکر:۔ از لنگ بمعنی ایستادن و رائے مہملہ نسبت) مجازاً جہاز یا ناؤ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا فولادی پتھر خواہ زنجیر جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسّوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ انجر یا لنگر۔ بر سرِ راہ ؎

دہشت ہمیں تلاطمِ دریائے غم سے کب دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)

جی اٹھا دھیان جو زلفوں کا دم گر آیا کشتیِ عمر رواں کو ہوئے لنگر گیسو (اثر لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا

تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدا برت بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ ✤ خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) ضریح۔ مجر۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاردیواری (۵) مکار۔ حیلہ گر ✤ سرکش۔ ناگوار طبع۔ بایغاطر۔ برخلاف باد بان ✤ سبکروح و باد شاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں ہی مستعمل ہے (۶) سدا برت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا۔ وہ طعام جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے ہاں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔ ۱۔ مجازاً) پناہ۔ پشت پناہ ✤ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ معاون و مددگار ؎

بہت نوعِ انساں کے غمخوار یاور ہوا خواہ قت پہ اندیش کشور

شدائد کے دریائے خوں میں شناور جہاں کی پُرآشوب کشتی کی لنگر

ہر اک قوم کی ہست و بُود انسے ہے یاں

سب اس انجمن کی نمود انسے ہے یاں (حالی)

(۸۔ ۱) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔ ۱) رستا۔ لائد۔ ناؤ کا رستا۔ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رستا۔ (۱۰۔ ۱) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا سلا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔ ۱) دھڑ کے نیچے کا حصہ۔ کولے۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔ ۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن ✤ پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔ ۱) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے نیچے آپس میں ڈالتے ہیں۔ (۱۴۔ ۱) سیون۔ وہ رگ جو مقعد اور عضو تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا ٹکن۔ بنڈل ✤ ٹھاڈل۔ ساکھل ✤

لنگر اُٹھانا (۱) فعل متعدی:۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکال لینا۔ کشتی یا جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا ✤

لنگر باندھنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پہلوانوں کا کاچھا کسنا۔ لنگوٹ باندھنا (۲) تجرد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ مجامعت سے باز رہنے پر کمر باندھنا ✤

لنگر بٹنا (۱) فعل لازم:۔ سدا برت بٹنا۔ روز مرہ کھانا تقسیم ہونا ✤

لنگر جاری کرنا (۱) فعل متعدی:۔ سدا برت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا ✤

لنگر خانہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سدا برت۔ فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑا (۳) رسوئی بننے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کارخانہ مطبخ

لنگر ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

منت

پانی کا تل۔ پانی کی ہم۔ دلکش +

مِنَّت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نکوئی۔ احسان۔ بھلائی۔ سلوک۔ نعمت۔ گُن بنا

(۲۔ ف) عاجزی۔ پستی۔ الحاح۔ تضرّع + خوشامد۔ چاپلوسی۔ لوتھو۔ تملّق

بجز۔ التجا ــ

بعد منت بُلایا سرِ ستی کو　　کہا حال اور وہ سب اُس سے کہہ ور (دولہ ختر)

شوق میں تنہا مجھے پاکر وہ میری منتیں　　اور ستا گھبرا کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (تصویر)

میرا وہ منتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا　　اور کہنا اُنکا تانے سے لب کو ہٹا کے ہیں! (آغا)

وہ بنانا چہرہ عتاب کا وہ نہ دینا منہ سے جواب کا
وہ کسی کی منت والتجا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } ظہیر

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ فارسی تصانیف میں یہ معنی نہیں پائے جاتے مگر حضرت امیر خسرو کا شعر ہمیں یہ بات تسلیم نہیں کرنے دیتا چنانچہ آپ ایک غزل میں فرماتے ہیں؟

بچارہ خسرو خستہ ماتموں ریختن فرزر دہ است　　خلقے بمنت یک مرشان شوخ تنہا یکطرف (امیر خسرو)

(۳) شکریہ۔ تشکر۔ تھینکس۔ تھینک یُو + شکر گزاری +

مِنَّت اُٹھانا ۔ فعل متعدی :۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا ــ

منت وا کسی کی نہ اصلا اُٹھائیے　　مر جائیے نہ دارو مسیحا اُٹھائیے (دیا شنکر نسیم)

اک جان ہے صرف افسر دگیٔ ہجر کا تو ہے　　اُٹھائے کس لیے منت کوئی دگر قاتل کی (رنگی)

مِنَّت دار ۔ صفت :۔ (۱) ممنون۔ احسانمند۔ (۲) عاجزی کرنے والا۔ گڑگڑانے والا + (عورتوں کا محاورہ ہے) +

مِنَّت دار کرنا ۔ فعل متعدی :۔ احسانمند کرنا۔ ممنون بنانا +

مِنَّت سماجت ع۔ اسم مؤنث :۔ خوشامد درآمد۔ لوتھو ــ

جھک کر طرف سے تو اُدھر کہتی کی طرح پھوٹے　　نا اُٹھ کر نامہ کہہ منت سے منت سماجت کا (فغاں)

مِنَّت کرنا ۔ فعل متعدی :۔ عاجزی کرنا۔ الحاح کرنا۔ گڑگڑانا۔ تضرّع کرنا۔ انکسار کرنا۔ بنتی کرنا۔ التجا کرنا۔ ناک رگڑنا ــ

اور بھی ہو جانا ہوں سے کرکے منت مانگتا　　پھر نہیں قسمت سے کیا ہے اہلِ غیرت مانگتا (شہیدی)

مِنَّت کش ہونا ۔ فعل لازم :۔ کسی کا شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ مرہونِ منت ہونا ــ

اپنے جامہ سے مجھ ماہر روم جو بش گرد　　یہ نہ سمجھے کہ منت کش ابال ہوں میں (وزیر)

وہ منت کش دوا نہ ہوا　　میں نہ اچھا ہوا بُرا نہ ہوا + (غالب)

حسرت زخم میں دُشوار نہ تھا جی دینا　　بس اسی واسطے منت کش قاتل نہ ہوا (شہیدی)

مَنَّت ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو و جہلائے اسلام) ماننا۔ منت۔ عہد۔ نذر۔

منت

بھینٹ۔ نیاز۔ شکھنا۔ وہ وعدہ جو کسی بزرگ یا دیوتا کے نام کیا جائے۔ عہد۔ نذر۔

چھپتا کرائی کس لئے یہ بھیج کر　　یہ منت میں تری کہنے سے میں پر تری (حسن)

ہم دکھاتا دوش پر زنّار منت　　یہاں تک وہ صنم آیا تو ہوتا + (جرأت)

ہتھیلیاں اپنی ہیں منت کی مہندی لگائے　　ہتھیلیاں لگاتا کے نخنے کر بازو پر (عاشق)

مَنَّت بڑھانا ۔ فعل متعدی :۔ بھینٹ دینا۔ حاجت دینا۔ عہد پورا کرنا۔ ماننا کو ادا کرنا۔ کسی بزرگ کے نام پر جو کچھ دینے یا کسی کام کے کرنے کا وعدہ کیا ہو اُسے پورا کرنا + مُراد یا میعاد کے پورا ہونے پر کوئی کام کرنا۔ گنڈا تعویذ طوق بیڑی اُتارنا۔ ماننا کے بال منڈوانا + ــ

مرنے کے بعد آن کے کترائیں بیڑیاں　　آج آپ اپنے کُشتے کی منت بڑھا چکے (احسان)

کرے گا کیا تو مسیح آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اُسکی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چکے ہیں } مؤلف

منتیں ہم دشمنوں کی بڑھتی ہیں روز ہتا　　طوق ہر سال وہ پہناتے کو ہتا دے (ناسخ)

مَنَّت کا طوق ۔ اسم مذکر :۔ وہ گنڈا جو بچے کے گلے میں کسی پیر یا دیوتا وغیرہ کے نام کا کسی میعاد مقررہ تک ڈالا جاتا ہے +

مَنَّت کے بال یا چوٹی ۔ اوّل۔ اسم مذکر۔ دوم مؤنث :۔ وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصے کے واسطے چھوڑ دی جاتی ہے ــ

منڈا کے پھینک منت کے بال جلد تیج　　بیرنگ طالعِ آغیار ہے مل میلے (اصغر)

مَنَّت کی بیڑی ۔ اسم مؤنث :۔ وہ حلقہ جو بچے کے پاؤں میں کسی بزرگ کے نام کا میعاد مقررہ کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

مَنَّت ماننا ۔ فعل متعدی :۔ (ہ) عہد کرنا۔ نیت کرنا۔ کسی بزرگ کے نام کی کوئی بات ماننا۔ نذر ماننا۔ نیاز ماننا۔ بھینٹ ماننا۔ ماننا کرنا۔ چڑھاوا ماننا۔ کسی کی درگاہ میں سلامی کرنے یا چڑھاوا چڑھانے کا عہد کرنا ــ

کیا عشق نے یہ مانی تھی منت بسانِ شمع　　روشن جو کر دیا مرے ہر اُستخوان کو (جرأت)

پاکر کس طرح تمہیں جانی　　کون منت تھی جو نہیں مانی + (شوق)

مُنتِج ع۔ صفت :۔ نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔ پھل دایک +

مُنتَج ع۔ صفت :۔ بانتیجہ +

مُنتَخَب ع۔ صفت :۔ (۱) انتخاب کیا گیا۔ خلاصہ کیا گیا۔ چھانٹا ہوا۔ چیدہ۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چُنا ہوا (۲) نایاب۔ عجیب۔ یکتا۔ یگانہ۔ طرفہ۔ جیسے یہ منتخب آدمی ہیں (۳) خال خال۔ بھلا +

مُنتَخَب کرنا ۔ فعل متعدی :۔ چھانٹنا۔ خلاصہ کرنا۔ چُننا۔ انتخاب کرنا۔

منت

پسند کرنا۔ اختیار کرنا + اخذ کرنا +

مُنتخب ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) چُنا جانا چھانٹا جانا + علیحدہ کیا جانا ۔(۲) نادر ہونا کمیاب ہونا۔ یکتا ہونا۔ طُرفہ ہونا +

مِنتر ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پہیلا۔ پیؤ۔ سینسی + محب ۔ عزیز (۲) یار۔ دوست۔ آشنا + بندھو۔ رشتہ دار۔ سمبندھی +

منتر ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) سحر جادو۔ ٹونا۔ افسوں مُنھ۔ ٹوٹکا۔ فنون ہندی تنہائی میں کچھ کسنا وصل کرنا ۔ مجازی وہ مُنتر جو کسی کے سونے کیلئے قائم کرنے سانپ وغیرہ کے واسطے پڑھکر پُھونکتے ہیں۔ جیسے بچھو کا منتر جانے سانپ کے بِل میں ہاتھ ڈالے ؎

کیا ہاتھ میں اُس اپنی گیسو کو لگاؤں　　افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا　(اسیر)

ہاتھ اُس زُلف کا مشتاق ہو مِرا یہ سبب　　یہ نہیں شیر تُو یہی سانپ کا منتر ہو جائے　(ناسخ)

(۲) وید کے ایک حصہ کا نام جس میں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے (۳۔ ہ) عمل۔ دو تو یا جیسے اُسکے پاس فلاں بات کا منتر ہے (رجب گُرو منتر کہیں گے تو وہاں پیر و مُرشد کی تلقین سے مُراد ہوگی۔ پند و نصائح مُرشد)

منتر پڑھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ افسوں خوانی کرنا + عمل پڑھنا +

منتر پھونکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی : ۔جادو پڑھکر دم کرنا ۔ افسوں پُھونک پُھونکنا +

منتر جنتر ۔ س۔ اسم مذکر :۔ جادو۔ ٹونا + گنڈا تعویذ + سیانا پن ۔ بھوت بِدیا۔ جھاڑ پھونک ۔ اوجھائی +

منتر چلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ چلانا۔ عمل کرنا۔ ٹوٹکا کرنا۔ ٹونا کرنا +

منتر دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تلقین کرنا۔ مُرید کرنا۔ دینی ہدایت کرنا + چیلا بنانا۔ مُرید بنانا +

منتر مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا ۔ مُوٹھ مارنا۔ ٹونا کرنا جیسے ایک ایسا منتر مارا کہ سب کے سب اندھے ہو گئے +

مَنتری ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُپدیشک ۔ تلقین کرنے والا۔ ہدایت کرنیوالا ہادی ۔ رہبر۔ پیر۔ مُرشد۔ ہادی الله ۔ سِکشا گرو ۔ اُپدیشی ۔ گُرو منتر دینے والا ۔ (۲) نیک صلاح بتانے والا۔ مُشیر۔ صلاح کار۔ وزیر۔ کونسلر۔ کونسلی۔ جیسے راجا ہو کے منتری مان + مکھشی ہو کے سُنو ٹپان ۔ یعنی راجا کو منسٹر کی سُنتی چاہیئے اسی طرح نہ کو بیان پر نظر رکھنی چاہیئے ۔(۳) نائب السلطنت۔ وائسرائے ۔ گورنر جنرل۔ مُلکی لاٹ (۴) منتوں سانہ

منت

منتر گر۔ سحر ساز۔ ساحر۔ جادوگر۔ ٹونہایا +

مُنتَسِب ۔ ع۔ صفت :۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا +

مُنتَشِر ۔ ع۔ صفت :۔ بکھرنے والا۔ پراگندہ ہونے والا۔ پھیلنے والا۔ تتربتر ہونے والا + پراگندہ۔ تتربتر۔ مُتفرق +

مُنتشر کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کھنڈانا ۔ بکھیرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتربتر کرنا

مُنتَظِر ۔ ع۔ صفت :۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ راہ تکنے والا۔ مُتوقع اُمیدوار۔ آس تکنے والا +

مُنتظرِ حُکم ۔ ع۔ صفت :۔ نہایت فرمانبردار۔ فرماں پذیر۔ حُکم کا منتظر رہنے والا

مُنتظر رکھنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ راہ دکھانا ۔ آس میں رکھنا +

مُنتظر رہنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ راہ دیکھنا ۔ باٹ دیکھنا ۔ اُمید میں رہنا چشم براہ ہونا

مُنتَظِم ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا ۔ انصرام کرنیوالا (۲) پرویا جانے والا۔ بند ھنے والا ۔ (۳۔ ع۔ صفت) کفایت شعار جُز رس (۴۔ اسم مذکر) منیجر۔ مُہتمم۔ ناظم۔ مُنصرم ۔ مُہتمم ۔ سربراہ کار۔ مدار المہام۔ گماشتہ۔ کارندہ۔ کارکُن۔ کار مدار۔ کار پرداز۔ مُنیم +

مُنتَفِع ۔ ع۔ صفت :۔ نفع اُٹھانے والا۔ فائدہ حاصل کرنے والا +

مُنتَفی ۔ ع۔ صفت :۔ نیست ہونے والا۔ فنا ہونے والا۔ ہو چکنے والا +

مُنتَقِل ۔ ع۔ صفت :۔ انتقال کرنے والا۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں چلا جانے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ مکان بدلنے والا۔ تبدیلِ مکان کرنے والا +

مُنتَقَل اِلَیہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام پر کوئی چیز منتقل کیجائے

مُنتقل کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بدلنا ۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام پر کرنا۔ دوسرے کو دیدینا۔ حوالہ کرنا ۔ دینا۔ سونپنا۔ بیع کرنا۔ بیچنا +

مُنتَقِم ۔ ع۔ صفت :۔ بدلہ لینے والا۔ کینہ کشندہ۔ انتقام لینے والا۔ بُرائی کے بدلے بُرائی کرنے والا۔ عوض لینے والا +

مُنتقمِ حقیقی ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حقیقی سزا دینے والا۔ اصل حاکم۔ اصل سزا دینے والا۔ خدا تعالےٰ۔ قادرِ مُطلق +

مُنتقمِ مجازی ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حاکم ۔ بادشاہ۔ دُنیوی حاکم +

مُنتَہیٰ ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) انتہا کیا گیا۔ انتہا کو پہنچا ہوا ۔ انجام کو پہنچا ہوا۔ پُورا۔ کامل۔ تمام۔ نہایت۔ مکمل جیسے سدرۃ المنتہٰی۔ یعنی وہ بیری کا درخت

منت

جہاں زمیں آسمان پہ آفتاب منتہائے اعلیٰ ۔۔۔ تمام علم ختم منتہائے رسیدن جبرئیل علیہ السلام جس جگہ رسول مقبول کے سوا کوئی نہیں گیا (۲) نتیجہ ۔ انجام ۔ حاصل ۔ ثمرہ ۔ پھل +

مُنْتَہِی ع ۔ صفت :۔ انتہا کو پہنچنے والا ۔ انجام تک پہنچنے والا + کامل ۔ لائق ۔ عالم ۔ فاضل + وہ شخص جسکو فضیلت کی دستار بندھ چکی ہو ۔ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو +

مِنْتی ۔ اسم مؤنث :۔ (صحیح ۔ بنتی) حال کے ٹھمری بازوں نے اس میں فصاحت خیال کی ہے اور بجائے بنتی اسکو باندھا ہے شاید وہ منت کی تصغیر اسکے مادے اور اصل کرلے گئے ہیں جو ایک قسم کی دھینگا دھینگی ہو سکتی ہے ۔ بنتی ۔ عاجزی ۔ خوشامد ۔ درآمد ۔ تلو تبو (قدر کی ٹھمری)

منتی توری نہ مانوں نہ پوچھوں تو ری بات رات کدھر کاٹے سوتن سنگ سیج اور بھیگی گھات چلو مورے سیاں بدبسوا منتی کر کدر لگت ہوں گروا (داور)

مِنّتیں ۔ اسم مؤنث :۔ منت بمعنی عہد کی جمع ۔ ماننا ئیں ۔ مواثیق ۔ مواعید ۔ معاہدے

مِنّتیں ماننا ۔ فعل متعدی :۔ نذریں ماننا ۔ بھیٹ دینے کے وعدے کرنا

منتوں سے گروہ کہنا ماننا منتیں ہم مانتے کس واسطے (نکہت)

مِنّتیں ۔ اسم مؤنث :۔ منت بمعنی عاجزی کی جمع + بنتیاں ۔ عاجزیاں +

مِنّتیں کرنا ۔ فعل متعدی :۔ گھگھیانا + عاجزیاں کرنا ۔ بنتیاں کرنا ۔ خوشامدیں کرنا ۔ ہاتھ جوڑنا ۔ گھگھیانا

جبکہ اس نے ہزاروں قسمیں دیں منتیں کیں بہت بلائیں لیں (قلق)

توبہ کرتا ہوں مگر پھر بھی مرے ہم مشرب منتیں کر کے مجھے منہ پلا دیتے ہیں (حسرت)

مِنَٹ انگلش Minute اسم مذکر :۔ لحہ ۔ پل ۔ دقیقہ + گھنٹے کا ساٹھواں حصہ ساٹھ سکنڈ یا ثانیہ کا ایک منٹ ہوتا ہے

منٹ سے پُر فرقت یار میں گھڑی بھی شب غم نہ بھاری نہیں (برق)

مَنْثُور ع ۔ اسم مؤنث :۔ کرنا شگفتہ + پراگندہ + نثر ۔ منظوم کا نقیض +

مَنْجا ۔ اسم مذکر :۔ پنجاب میں پلنگ کو کہتے ہیں ۔ جیسے مرے نہ منجا لے ۔ جواری یا ہار منجا اک جواری چار + جواری آیا جٹ منجے چار جواری اک +

من جانا ۔ فعل لازم :۔ راضی ہو جانا ۔ روٹھا نہ رہنا

شب غم یہ کسی کی ہو روک تھام جو دل من گیا دم خفا ہو گیا (انور)

مُنْجَلی ع ۔ صفت :۔ روشن ۔ ظاہر ۔ آشکارا ۔ مجازاً حل جیسے سعدی نے لکھا ہے

وپیے مشکلے پردہ پیش علی گر مشکلش را گند منجلی (سعدی)

مُنَجِّم ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نجوم جاننے والا ۔ ستاروں کا علم جاننے والا ۔ نجومی ۔

منج

جوتشی ۔ اختر شناس ۔ ہیئت دان ۔ ستارہ ۔ سیعانی ۔ معلوم نہیں تجھکو منجم غریب ہم بندہ کاں سے ہے یہ گل ہے نہ کھلے گی (۲) جنتری بنانیوالا ۔ تقویم بنانیوالا ۔ تقویم بنانے والا

مُنْجَمِد ع ۔ صفت :۔ سردی سے جاہوا ۔ بستہ + ٹھٹھرا ہوا + غلیظ (قطبین کے قریب کا سمندر جو آفتاب کے وہاں تک نہ پہنچنے اور سردی ہونے کے سبب جاہوا رہتا اور برف کہلاتا ہے

منجمد ہونا ۔ فعل لازم :۔ جمنا ۔ بستہ ہونا +

مَنْجَن ۔ اسم مذکر :۔ دانتوں میں ملنے کا سفوف ۔ دانتوں کے مانجنے یا صاف کرنے کی دوا ۔ دانتوں کا پوڈر ۔ ٹوتھ پوڈر +

تیز دندان جلے رہتے ہیں چشم یار پر چاہیئے منجن مجھے خاکستر بادام کا (اسیر)

منجنا ۔ فعل لازم :۔ (پورب) تانبے یا پیتل کے برتنوں کا صاف ہونا + صیقل ہونا + کسی علم یا ہنر میں مشاق ہونا +

مَنْجَنِیق ۔ معرب (منجنیک یا من جہنیک) ایک بڑے بڑے پتھر مار کر دیوار قلعہ توڑنے کی کل ۔ ایک قسم کی ڈھینکلی یا مشین جسکے وسیلہ سے قلعے کی دیوار توڑتے ہیں ۔ بعض کے نزدیک ایک قسم کا بڑا فلاخن یعنی گوپیا جسمیں بڑے بڑے پتھر رکھکر علم جر ثقیل کے وسیلہ سے دیوار کو مارتے ہیں (یہ ایک قسم کی کمان ہوتی ہے جو پہلے زمانے میں بوقت جنگ کار آمد ہوا کرتا تھا ۔ کہتے ہیں چونکہ قلعہ گیری میں مفید ہے اس وجہ سے تفاخراً اسکا یہ نام ہوا) +

منجھ ۔ صفت :۔ بیچ ۔ وسط ۔ درمیان ۔ جیسے بیچوں بیچ ۔ جیسے وہ تو منجھ میں ہاتھ ہیں

منجھ دھار ۔ اسم مؤنث :۔ درمیانی دھار ۔ دریا کا بیچ ۔ وسط دریا ۔ میان دریا

کس موج میں ہو بھر ذرا اپنی خبر لو منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے (اکبر)

میں منجھ دھار میں ڈوبتا ہوں آئی وہ دل جیکے میرا کنارے ہوتے ہیں (آغا)

منجھ دھار میں پڑنا ۔ فعل لازم :۔ دریا یا سمندر کی بیچ دھار میں پھنسنا ایسی سخت مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا دشوار ہو +

منجھا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تخت جس میں لکڑی کا تختہ جڑا ہو ۔ سنگھاسن (۲) چرخے کا وہ درمیانی حصہ جسکے اوپر مال رہتی ہے ۔ چرخے کا منڈا + منجھیرو ۔ منڈل ۔ پینہ ۔ اٹیرن کے بیچ کی لکڑی + (۳) پنجاب) پلنگ ۔ (۴) لکھنؤ سوز خوانوں کی اصطلاح میں مسدس مرثیہ کا تیسرا مصرعہ +

منجھلا ۔ صفت :۔ بیچ کا ۔ بچلا ۔ درمیان کا ۔ میانہ ۔ بڑے اور چھوٹے کے بیچ کا جیسے منجھلا بھائی ۔ منجھلا ماموں وغیرہ + وہ لڑکا جو اول اور سوم کے بیچ میں پیدا ہوا ہو ۔ درمیانہ لڑکا +

منجھلی ۔ اسم مؤنث :۔ منجھلا کی تانیث + بیچ کی ۔ درمیانی +

منج

منجھنا - ہ - فعل لازم :- (۱) صاف ہونا - اُجلا ہونا - اُجلنا - مَسی یا مہندی کا لوٹ کا پکا یا جانا (۲) صیقل ہونا - زنگ دُور کیا جانا (۳) شایستہ ہونا - (۴) مشّاق ہونا - کسی ہُنر یا کام میں کامل مہارت ہونا - تجربہ کار ہونا +

منجھو - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (منجھلا) جیسے مرزا منجھو +

منجھو - ہ - اسم مؤنث :- بواو مجہول - منجھلی کی تصغیر دیکھو (منجھلی) جیسے منجھو بیگم - منجھو خانم +

منجھولا - ہ - صفت :- میانہ - درمیانہ - بچلا - ہندسم - متوسط - بیچ کی راس - بڑا نہ چھوٹا - جیسے منجھولا زنار بند - منجھولا بوغبند وغیرہ ؎

کیا کیا سیر الماس اُسمیں بند حاقالے موتی تھا جھمکے سے مرے آیا منجھولا بوغبند (رنگین)

منجھولی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی چھوٹی بہلی جو خوش وضع اور ہلکی پھلکی ہوتی ہے (۲) - ٹھگنشو) پستہ قد عورت - میانہ قد عورت - چھوٹے قد کی عورت

منجھیلا - ہ - اسم مذکر :- دیر - تعویق - ڈھیل - التوا - وقفہ - درنگ - کسی کام میں خواہ مخواہ دیر لگانا +

منجھیلا پڑنا - ہ - فعل لازم :- ڈھیل پڑنا - وقفہ ہونا - دیر لگنا - تعویق ہونا +

منجھیلا ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- کسی کام میں دیر لگانا - کسی کام کو تعویق اور وقفہ میں ڈالنا +

منجھیلی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) دوپہر - نیمروز - (۲ - مجازاً) سُنسان - چُھپا

منجھیلی رات - ہ - اسم مؤنث :- (گیتوں میں) سُنسان رات - چُپ چاپ رات + ڈراؤنی رات جیسے برسات کا گیت ؎

منجھیلی رات کاری 		پیا بِن لاگے بُوند کٹاری
پیا بِن لاگے رَین بھاری 		(منجھیلی رات کاری)
ایک تو میں اکیلی ڈروں 		دُوجے ٹھنڈے سانس بھروں
شوق نگم کنّدی کی پیاری 		پیا بِن لاگے بُوند کٹاری

منجھیلے میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- تعویق میں ڈالنا - کھٹائی میں ڈالنا - کسی کام کو التوا میں ڈالنا - ڈھیل میں ڈالنا - دیر لگانا +

منجیرا - ہ - اسم مذکر :- وہ دو پیتل کی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ بجائی جاتی ہیں - جوڑی + جیسے بِن تال منجیرے ناچے +

منچلا - ہ - صفت :- دلیر - شجاع - بہادر - جری - شورما + ڈر سے بیباک - بیدھڑک - بہل - باہمت - ہمت والا - مہانہ - (تفصیل دیکھو مُشتقاتِ مَن بمعنی دل میں) ؎

بے کھیجے تو سب آ ما جگو یاریں ہیں 		منچلا ہے وہی جو حکم جو نشانا ہو جائے (ناسخ)

منہ

منحرف - ع - صفت :- (۱) پھرنے والا - پھرا ہوا - خم کھایا ہوا - ترچھا - منحرف - ٹیڑھا - (۲) سرکش - متمرد - برگشتہ - باغی + غدار +

منحرف ہونا - فعل لازم :- پھرنا - برگشتہ ہونا - باغی ہونا - متمرد ہونا - سرکش ہونا + بغاوت کرنا - غدار بننا +

منحصر - ع - صفت :- (۱) گھیرا ہوا - احاطہ کیا ہوا - محدود (۲) موقوف - مخصوص - حصر کیا گیا - وابستہ - متعلق +

منحنی - ع - صفت :- (۱) خمیدہ - کبڑا - جُھکا ہوا - قوس نما - ٹیڑھا + بانکا - کوزہ پُشت + قوسی جیسے خطِ منحنی (۲) دُبلا - لاغر + کمزور - نحیف ؎

نکھرا پک کرنے ترے عاشق کو یہاں 		منحنی ایسا بنایا ہے کہ جی جانے ہے (عاشق)

منحوس - ع - صفت :- (۱) بدبخت - بدنصیب - شوم - بدطالع - نامبارک - نحس - بجرا - (۲) زبون - بُرا - بد - زشت - سزاوار کا نقیض - (۳ - ۴) مکروہ - گھناؤنا - جیسے منحوس صورت +

منخر - ع - اسم مذکر :- نتھنا - سوراخِ بینی - ناک کا چھید - جب دونوں نتھنے کہنے منظور ہونگے تو منخرین کہینگے +

مَند - ف - علامت فاعل - خداوند - مالک - صاحب - والا - جیسے خردمند - ہُنرمند - دولت مند - اقبال مند - حاجتمند (یہ لفظ اسم کے ساتھ مل کر صفتی معنی پیدا کرتا ہے) +

مندا - ہ - صفت :- کساد - ناروائی بازار - کم - ہلکا - خفیف - دھیما - مدھم + سستا - ارزاں + اُترا ہوا (یہ لفظ فارسی الاصل ہے کیونکہ فارسی میں مندہ اور مندک یہ دونوں لفظ کسادی و ناروائے اسباب دکان کے معنی میں آیا ہے یا سنسکرت مند [illegible] سے مندا بنالیا ہے جو قریب قریب ہم معنی ہیں) +

مندا بیچنا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) سستا بیچنا - ارزاں فروخت کرنا +

مندا پڑنا - ہ - فعل لازم :- (ہندو) دھیما ہونا - دھیما پڑنا - سُست ہونا - ڈھیلا ہونا - مدھم پڑنا - ماند ہونا - کم ہونا - سستا ہونا - ارزاں ہونا +

مندا ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) سستا ہونا - ارزاں ہونا (۲) بے رونق ہونا - مدھم ہونا - ماند ہونا - کساد بازاری ہونا - بیقدری ہونا ؎

چھوٹا نہیں دنیا میں کوئی مہر و وفا کو 		کیا آگے یہ مندا ہوا بازار محبت (مؤلف)

مَندِر - س - [illegible] اسم مذکر :- (مشہور بفتح دال) (۱) گھر - خانہ - محل - مکان جیسے گیت ؎

سو تی تھی میں اپنے مندر میں نکسی گھی من کی سنسری 		کچھ دوش نہیں من موہن کا ہانس ہمرے جیکی قسمری

(۲) معبد۔ دیواستھان۔ ٹھاکردوارا۔ بتخانہ۔ بُت کدہ۔ بیت الصنم۔ ہیکل
شوالہ۔ دَیر۔ پرستشگاہِ ہنود۔ مٹھ۔ مڑھی۔ مثلاً کیسی مسجد کیسا مندر جو
دیکھو سو دل کے اندر (۳) ہمانا قالبِ خاکی جسم۔ دیہ۔ جیسے اِس مندر
کے دس دروازے (جب یہ مندر کہینگے تو شاہی محل سے مُراد ہوگی) +
مَنْدَر۔ س ۔ اسم مذکر:۔ ہندوستان کے ایک پہاڑ کا نام جس سے
دیوتا اور راکشسوں نے مقدس گم شدہ چیزوں کے ڈھونڈنے کو سمندر
متھا تھا اسکو مندراچل بھی کہتے ہیں (۲) جنت کے ایک درخت کا نام
سورگ کے پانچ درختوں میں سے ایک درخت کا نام (۳) جنت۔ سورگ۔
(۴) ایک خاص ہار (۵) شیشہ۔ آرسی۔ درپن۔ آئینہ +
مُنْدرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س۔ (مُدرا) (۱) سکّہ۔ روپیہ + مُہر۔ چھاپ۔ (۲)
جوگیوں کے کان کا کُنڈل ؎
ہوگیا جوگی وہ قاتل پہ ہے خونریزی وہی جب مُندروں کی پڑے رہتے ہیں چرکان میں (ذوق)
انگ بھبوت رمائے جوگیا کانوں میں مُندرے ڈارے (گیت)
(۳) ایک قسم کا گول اور مدوّر زیور۔ حلقۂ گوش +
مُنْدَرَج۔ ع۔ صفت:۔ درج کیا ہوا۔ داخل کیا ہوا۔ لکھا گیا۔ جمع کیا گیا۔ مُندمج
مُنْدَرَج کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ داخل کرنا۔ درج کرنا۔ لکھنا +
مُنْدَرِس۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (مشہور مُندرَس) پُرانے کپڑے۔ چیتھڑے۔ پوتھے
کپڑے اُترے ہوئے کپڑے۔ اُترن۔ جیسے اُنکے نوکر چاکر نہال ہو ہوگئے
ہیں جاڑے کی جڑاول گرمی کی مُندرس خاصے میں سے بات بات پر
انعام اکرام ملتا ہے۔ (چتر بھیلی)
مُنْدری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) (۱) انگوٹھی + چھلّا۔ خاتم۔ انگشتری
مُہر کوچک۔ مُہرِ شاہی جو خاص ہو۔ (۲) چھاپ۔ مُہر +
مُنْدَرِیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُندری کی تصغیر۔ چھوٹی انگوٹھی۔ انگشتری کوچک

موری لال مُندریا نگینے کی گئی گئی ساںوری تج رے
سونے کی مُندریا گئی رے گنگوا کے کنیل } ٹھمری

مُنْدَفِع۔ ع۔ صفت:۔ دفع ہونے والا۔ دُور ہونے والا +
مَنْدَل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) ڈھول۔ طبل۔ پکھاوج۔ طبلہ۔
ڈھولکا۔ (۲) چشمہ۔ منبع۔ سوتا۔ (۳) چولہے کا وہ بیچ کا حصہ جسپر مال
پھرتی ہے (۴) بندرگاہ (۵) س۔ وہ حلقہ یا کُنڈل جو منتر پڑھتے وقت
عامل یا جادوگر اپنے گرد اگرد کھینچ لیتے ہیں +

مندلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) درخت کا تنہ۔ درخت کا وہ موٹا حصہ جو جڑ سے
ٹہنیوں تک ہوتا ہے (۲) دھڑ۔ جسم کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں کے سوا ہے ؎

ذاکے ہاتھ تھے دس پاؤں نے مندلا بدن کا تھا
پڑا تھا سوز کا لاشہ اُدھر کو ہم جو جا نکلے } سوز

مُنْدْنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندی) (۱) بند ہونا۔ مچنا۔ جیسے آنکھیں مُندنا
(۲) بھرنا۔ معمور ہونا۔ جیسے گلا مُندنا۔ دروازہ مُندنا (۳) چھپنا۔
غائب ہونا۔ لوپ ہونا جیسے سُورج مُندنا +
مُنْدَمِج۔ ع۔ صفت:۔ داخل شدہ۔ گھسا ہوا۔ درج شدہ۔ مُندرج کا مُترادف
مُنْدَمِل۔ ع۔ صفت:۔ گھاؤ بھرنے والا۔ زخم جو انگور کر آئے +
مندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) (۱) دھیمی۔ مدّھم۔ ہلکی۔ کم (۲)
سستی۔ ارزاں +
مندی آنچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دھیمی آنچ۔ مدّھم آنچ۔ کم کم آنچ +
مندی بُدھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کمزور عقل +
مَنْدِیل۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رُومال۔ انگوچھا۔ تولیہ (۲) کمر کا پٹکا۔ پیٹی
(۳) بہت میلا کپڑا۔ (۴) ایک قسم کی قیمتی پگڑی۔ طلائی پگڑی۔ دستار۔
دستارچہ۔ عمامہ۔ شملہ ؎
نہ جایا کرو بزمِ رنداں میں اے شیخ یہ مندیل اک دن اُچھل جائیگی (رند)
مُنْڈْھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سَر۔ سر۔ کھوپڑی۔ کپال۔ کھوپڑی۔ (۲) ایک راکشس
کا نام جسکو دُرگا دیوی نے مارا تھا۔ (۳) پردھان۔ مُکھیا۔ مکھ۔ سرگروہ
سرغنہ۔ سرِ دستہ۔ گرو گھنٹال۔ پیر۔ اُستاد۔ سرپا دکا ؎
انشا نے سُن کے قصۂ فرہاد یوں کہا کرتا ہے عشق چوٹ تو ایسے ہی مُنڈ پر (انشا)
مُنْڈ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ۔ بھیٹ۔ آمنا سامنا ؎
تیر سے کُوچہ ہی میں ہو جائیگی اگر مُنڈ بھیڑ ہم کہیں جاتے ہیں یا نے ناحق جاتی ہے (آغا)
مُنْڈْچِرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ جسکا ہر ایک فقیر اپنا
سر اُوپر چھوا اُسترے وغیرہ سے زخمی کرکے مانگتا پھرتا ہے اگر کوئی کچھ نہ دے
نہ دے تو وہیں اُڑ کر بیٹھ جاتا اور اپنے جسم کو لہولہان کر ڈالتا ہے ؎
قبر پر شیریں کی بیجا ہے اگر انصاف ہو مُنڈچرا شاگرد ہو وے کوہکن اُستاد کا (ناسخ)
(۲)۔ صفت۔ ضِدّی۔ ہٹیلا + دھمکانے والا +
مُنْڈْچِراپن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہٹ۔ ضد + دھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ چھینا جھپٹی
مُنْڈْمال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) کھوپڑیوں کا ہار جو مہادیو جی کے گلے کی زیب ہے

فرمایا کرتے تھے۔ بہروں کا ہار +

مُنڈا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سر منڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ صفاچٹ۔ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ (۲)۔ اسم مذکر) بنیر نوک کا جوتا بچّا جوتا۔ ایک قسم کا بوٹ جسے اکثر سپاہی لوگ پہنتے ہیں (۳) اسم مذکر پنجاب) لڑکا۔ طفل۔ لونڈا۔ چھوکرا۔ چھورا۔ (۴)۔ اسم مذکر۔ پنجاب) چیلا مُرید۔ بالکا + شاگرد۔ تلمیذ (۵) بن سینگوں کا جانور جیسے مُنڈا بیل۔ مُنڈا بکرا وغیرہ۔ (۶) وہ ہندی حرف جسپر اعراب نہیں دیتے (۷) مُنڈا درخت۔ بن پتّوں اور بغیر شاخوں کا درخت +

مَنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بنگالہ کی ایک خاص قسم کی عمدہ مٹھائی (۲) مانڈا کا مخفف۔ ایک قسم کی چپاتی۔ ایک قسم کی پتلی روٹی۔ پھلکا۔ (۳) آنکھوں کا جالا۔ پردہ۔ آنکھ کی جھلی +

مُنڈا۔ صفت:۔ مُونڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ مُونڈشدہ۔ حجامت شدہ۔ جسکا سر مُنڈا ہوا ہو۔ جیسے مُنڈا جوگی اور یہی وہ انہیں پہچانی جاتی۔ مُنڈے سر پہ پانی پڑا ڈھل گیا

مُنڈاسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پھینٹا۔ عمامہ + شملہ + پگڑی۔ دستار +

مُنڈاسا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پگڑی باندھنا۔ پھینٹا کسنا۔ (۲۔ عو) سر چڑھنا۔ سر اُٹھانا۔ جیسے کھڑا تو رہ تُونے بڑا مُنڈاسا باندھا ہے (یہ محاورہ دہلی کا نہیں ہے) +

مُنڈاسا بند۔ ا۔ اسم مذکر:۔ دستار بند۔ عمامہ بند + مرد +

مُنڈاسا کسنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پھینٹا باندھنا۔ دوپٹہ باندھنا +

مُنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُونڈن کرانا۔ سر گھٹوانا۔ سر پا سترا پھروانا ؎

گر ستاتا ہے تو شکوہ نہیں اسکا کرتے اُسکے ہم در پہ مُنڈا سر کے تئیں ہیں بیٹھے (نظیر)

مُنڈائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ حجامت بنوائی۔ سر مُنڈوانے کی اُجرت۔ جیسے نائی نے مُنڈائی کو اور لڑکا روتے بالوں کو +

مَنڈپ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک کھلا ہوا مکان جسے بیاہ یا کسی تقریب خواہ میلے کے موقع پر پھولوں سے آراستہ کرتے ہیں + وہ جگہ جہاں پوجا کا کام کاج ہو (۲) مندر۔ دیول۔ دیواستھان۔ دَیر۔ معبد۔ شوالہ۔ بتکدہ۔ گرجا +

مَنڈک۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) نائی۔ حجام +

مُنڈکری مارنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھٹنوں میں سر دیکے سوتا۔ اڑالی لکھوالی لیکر پڑ رہنا۔ غمگین حالت میں سونا ؎

گئی مُنڈکری مار آخر کو لیٹ چھپر کھٹ کے کونے میں سر منہ لپیٹ (میرحسن)

منڈل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) دائرہ۔ گھیرا۔ گول جگہ۔ چکر۔ گولا (۲) گولائی گول قبّہ۔ (۳) چاند یا سورج کا گھیرا۔ ہالۂ ماہ۔ خرمنِ ماہ۔ ہالۂ خورشید (۴) گول مکان۔ گول بنا ہوا برج جیسے شیر منڈل (۵) احاطہ۔ صوبہ۔ ضلع پرگنہ۔ وہ صوبہ جو اسّی یا ۱۰۰ کوس کے پھیلاؤ میں ہو جیسے برج منڈل۔ کارومنڈل وغیرہ۔ (۶) گانوؤں کا پٹواری۔ مقدم۔ نمبردار۔ محاسب دہ +

منڈل باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حلقہ باندھنا۔ جُھرمٹ باندھنا (۲) اندھیرا چھانا۔ تاریکی چھانا +

منڈلاتے پھرنا یا منڈلا پھرنا۔ فعل لازم:۔ خاک اُڑاتے ڈول پھرنا۔ کسی کی تلاش یا جستجو میں کسی مقام کے چکر لگانا۔ چکر کاٹنا۔ کہیں پہنچنے کی اُمید میں بار بار آنا جانا مگر باریابی سے محروم رہنا ؎

کچھ کردیاں سے تو آب پانہیں جانکے ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچے میں منڈلاتے تیج (مومن)

منڈلانا۔ فعل لازم:۔ چیلوں کا کسی مُردار کے گرد ناتے پھرنا۔ چکر لگانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ ادھر سے اُدھر اُدھر سے ادھر پھرنا۔ گرد پھرنا۔ حلقہ باندھکر پھرنا۔ جیسے چیل کا قصائی کی دُکان یا مُردار پر منڈلانا ؎

منڈلا زار ہا تو تنِ زار کے لیئے یہ مُشتِ اُستخواں ہے سگِ یار کے لیئے (رند)

منڈلا رہے ہیں کیوں یہ ہما چیل کی طرح شاید اُن سگ سے مرا اُستخواں گرا (آتش)

گھٹا سر پر اودی کی چھا رہی ہے فلک سماں اپنا دکھا رہی ہے
نحوست ہیں وہیں منڈلا رہی ہے چھپ رات سے یہ صدا آ رہی ہے
کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم
(حالی)

منڈلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ ٹولی۔ جماعت۔ سبھا۔ مجلس۔ جُھنڈ جیسے فقیروں کی منڈلی۔ یاروں کی منڈلی +

مُنڈنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سر تراشیدہ ہونا۔ حجامت بننا۔ بال مُونڈے جانا۔ (۲) لُٹنا۔ کٹنا۔ صفایا ہونا۔ چوری جانا۔ (۳) ٹھگا یا جانا۔ دھوکے میں آکر نقصان اُٹھا بیٹھنا + زیر بار ہونا جیسے بہتیرے فال گنڈوں تعویذ لکھوانے والوں یا سیانوں نجومی پنڈتوں میں کٹتے ہیں۔ بہتیرے اپنے بیہودہ رسموں بیجا خرچوں میں مُنڈتے ہیں (رجب علی)

مُنڈو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سر مُنڈی۔ وہ عورت جسکا سر مُونڈا گیا ہو۔ (۲) کلمۂ تحقیر جو عورتیں حالتِ خفگی میں اپنے یا دوسری عورت کے بیٹے بجائے کم بخت۔ بد نصیب استعمال کرتی ہیں۔ جیسے یہ مُنڈو نے کب کہا تھا

کراتے کا کپڑا اڑ شالا ونگر دیا د بان منڈ دپھر سے اوتراتی (۳) منڈ جا بیوہ ہوا۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔ بیوہ۔ رانڈ۔ +

مُنڈوکا۔ صفت: (بازاری) ولد الزنا۔ حرام کا۔ وہ شخص جو ماں کے رانڈ ہو جانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو۔ مُنڈ یعنی رانڈ بیوہ سے یہ محاورہ بنایا گیا ہے۔

مُنڈووالا۔ صفت: دیکھو (مُنڈوکا) +

مَنڈوا۔ اسم مذکر: (۱) ایک ادنے قسم کا غلہ مثل کودوں کو داسلک وغیرہ۔ مزاجاً سرد خشک۔ قابض۔ مولد ریاح اور قلیل الغذا جیسے منڈوے کے آٹے میں غرور کیا (۲) دیکھو (منڈپ) +

مُنڈوانا۔ فعل متعدی: (۱) حجامت بنوانا۔ سر گھٹوانا۔ بال اتروانا۔ سر پر استرا پھروانا ؎
خوف تیغ منکر نکیر ہے تو نہ منڈواؤ یعنی باغباں سکتا ہے کاٹنے باغ کی روئیدگی (نصیر)
بڑھانے میں لئے کیوں بال مُنڈتے ہو جھکے تو سر مُنڈوا میں دیگ کی تو پیسا جامت کا (رشک)
(۲) بانٹ دلانا۔ شوانا۔ چوری کرانا۔ (۳) ٹھگوانا۔ دھوکے سے خرچ کرانا +

مَنڈھا۔ اسم مذکر: (ہندی) (۱) منڈپ۔ سائبان۔ شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم تانا جاتا اور اس کے نیچے خالی ٹھلیاں رکھی جاتی ہیں جنکو بیاہ کے روز شادی کے آدمی اگر پانی سے بھرتا اور نیوتا دیتے ہیں۔ پھیرے اسی کے نیچے ہوتے ہیں اسکو ہرے پتوں اور پھولوں وغیرہ سے آراستہ بھی کرتے ہیں (۲) ایک قسم کے گیت جو دلہن کے دروازے کے وقت گائے جاتے ہیں مگر چونکہ پہلے وہ منڈھے کے نیچے گائے جاتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا جیسے ؎
ہرے ہرے بانس کا مورے بابل نیکا منڈھا چھوا ورے
پانوں منڈھا چھوا رے
ہاں تو روپی بابل انجھی اتریا ہے سکر دینا جیس +
طاق بھری گڑیاں چھوڑیں اور چھوڑیں سنگ سہیلیاں +

مَنڈھا چھوانا۔ فعل متعدی: شادی کا شامیانہ تنوانا۔ تنگو کروانا۔

مَنڈھے جانا۔ فعل لازم: کسی کام پر جُت جانا۔ جُٹ جانا۔ کسی کام کے سر ہو جانا۔ پوری پوری ہمت سے کام شروع کر دینا +

مَنڈھنا۔ فعل متعدی: (۱) پوشش کرنا۔ کپڑا یا کاغذ چڑھانا۔ جیسے یا ڈھولک پر کھال چڑھانا + ڈھانپنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھکنا۔ اڑھانا + پاٹنا۔ چھانا (۲) کسی کے سر چپکنا۔ منڈوانا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ گلے ڈالنا جیسے یہ خراب چیز تم نے مجھی پر منڈھ دی ہے۔ (منڈھا۔ فعل لازم) منڈھا جانا۔ جیسے

کھیل منڈھنا۔ چلاج کہنی منڈھنی (اطفال)

منڈھوانا۔ فعل متعدی: منڈھنا کا متعدی المتعدی +

منڈھوائی۔ اسم مؤنث: منڈھنے کی مزدوری + پوشش کرائی کی اجرت

مَنڈھی۔ اسم مؤنث: وہ چھوٹا سا گنبد نما مکان جسمیں جوگی رہتے ہیں۔ کُٹی۔ مڑھی + جھونپڑی +

مَنڈھیا۔ اسم مؤنث: منڈھی کی تصغیر۔ چھوٹی سی کُٹی جو جوگی کے رہنے کا چھوٹا سا مکان۔ کُٹیا۔ جھونپڑا ؎
جوگی بنا منڈھیا سُونی
چیلا من کو بن منڈھیں سو بھسے بیشکل کہیں کہہ سیخی ساری سو ہے جبھی جا کہ بھیر
جوگی بنا منڈھیا سُونی

مُنڈھیا۔ اسم مؤنث: چھوٹا سا مونڈھا +

مَنڈی۔ اسم مؤنث: وہ جگہ جہاں تھوک فروشی ہو۔ بڑا بازار + بانا ہاٹ پیٹھ۔ مخزن سوداگری۔ تجارت گاہ +

منڈی لگنا۔ فعل لازم: منڈی کا کاروبار شروع ہونا۔ ہاٹ لگنا +

مُنڈی۔ صفت: (۱) منڈی + بن بالوں کی + بن شاخوں کی جو سر منڈی ہوئی۔ اسپرہ (۲) اسم مؤنث: وہ گائے جسکے سینگ نہوں بن سینگوں کی گائے (۳) اسم مؤنث: ایک قسم کی بوٹی۔ مُنڈیٹ۔ بن لکی کی جُوتی گٹھیاں (۴) اسم مؤنث: ایک نباتی جڑ کا نام جو مصطگی سے چھوٹی ہوتی ہے درجہ دوم میں گرم تر ہے +

مُنڈی مسجد۔ اسم مؤنث: وہ مسجد جسکے کنگرے یا مینار نہ ہوں۔ ننگی مسجد۔ بغیر منبر کی مسجد +

مُنڈیا۔ اسم مؤنث: مُنڈ یعنی سر کی تصغیر جیسے آ جا سکی منڈیا محی کرنے کی منڈیا کسان) تیری منڈیا کترا اُٹھ گھر جا (۳) +

مَنڈیانا۔ فعل متعدی: مانڈنا۔ مانڈی لگانا۔ کلف لگانا۔ کلف دینا۔ اوپر چڑھانا + چاولوں کی پیچ یا نشاستہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بنا کر صاف کرنا +

مُنڈیر۔ اسم مؤنث: (۱) سیر بوار۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلوان بنا ہوا ہوتا ہے تاکہ پانی آر پہ سے دیوار کے اندر سرایت نہ کرے۔ سر پوش (۲) پشت۔ پینڈ۔ مثلاً کیاری یا کھیت کی اونچی مینڈ +

مُنڈیر باندھنا۔ فعل متعدی: پُشتہ باندھنا۔ بند بنانا +

مُنڈیری۔ اسم مؤنث: منڈیر کی تصغیر (۱) سر پوار۔ دیوار کا سرا ڈھلواں بنا دیتے ہیں (۲) کھیت کی مینڈ۔ ڈولا۔ پشتہ +

منڈیری باندھنا - فعل متعدی :- دیکھو منڈیر باندھنا ۔

مَنزِل (ع) - اسم مؤنث :- (۱) جائے نزول ۔ اترنے کی جگہ ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔ سرائے ۔ مہمان سرائے ۔ کاروان سرائے ۔ پڑاؤ ۔ ٹھکانا ۔ مسافر خانہ ۔

حسرت اُس مسافرِ بیکس کی روئیے جو رہ گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے (مصحفی)

ناظم کسی کو کیوں فکر ہے قافلے میں ہر سو منزل پہ پھیرے ساتھی مجھے بھول گئے ہیں (")

سفرِ زیست میں قیام کہاں کر رہا کوچ ہے شوقِ منزل کا (رنگ)

(۲) مسافتِ یک روزہ ۔ ایک دن کا سفر ہوتا ہے ۔

[illegible] دشت میں تھک کر بیٹھا ہوا ہے سامنا منزل پہ کٹھن ہے (امانت)

(۳) گھر ۔ خانہ ۔ جائے ۔ مکان ۔ مسکن ۔ مقام (۴) مکان کا درجہ ۔ کھنڈ ۔ کھن ۔ جیسے دو منزل کا مکان ۔ مکان کی منزل ۔ (۵) پچھوا جانے کا گھر ۔ مقامِ قمر (۶) مکان یا کشتی وغیرہ کی تعداد ظاہر کرنے کو الفاظ کے آخر لگایا جاتا ہے ۔ سہ ۔ گنتی ۔ جیسے یک منزل مکان ۔ دو منزل کشتی وغیرہ (۷) انزال ۔ اخراجِ منی (۸) قرآن شریف کی وہ سات منزلیں یعنی حصے یا مقام مقرر ہیں جن میں سے ہر ایک حصے کا نام منزل رکھا گیا ہے کہ اصل قرآن مجید میں سورتیں اور آیتیں ہیں اور منزلیں بعد کو وضع کی گئیں جس کا اصل سبب یہ ہے اور سات منزلیں مقرر ہونے کا سبب کتابت کی ایک حدیث ہے کہ ایک صحابی نے حضور مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں قرآن شریف کتنے دن میں ختم کیا کروں آپ نے ارشاد فرمایا کہ مہینا بھر میں ۔ پھر انہوں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہفتہ بھر میں پس اس لحاظ سے تیس پارے اور سات منزلیں مقرر کی گئیں منازل کی دلیل یہ ہے کہ ہر منزل شروع سورت کے اختتام پر مقرر کی گئی ہے [illegible]

منزلِ اوّل یا پہلی منزل (ع) - اسم مؤنث :- (۱) موت ۔ سفرِ آخرت ۔ قبر ۔

پہلا قدم پہلی منزل اوّل رکھتے [illegible] ایام کہاں (رنگ)

معصوم ہوا تم [illegible] ابھی پہلی ہی منزل [illegible] (")

منزل بمنزل (ع) - تابع فعل :- (۱) پڑاؤ بہ پڑاؤ ۔ مرحلہ بمرحلہ ۔ ایک ایک پڑاؤ [illegible]

[illegible] (صبا)

(۲) درجہ بدرجہ ۔ سیڑھی بہ سیڑھی ۔ [illegible]

منزل بمنزل جانا - فعل لازم :- پڑاؤ پڑاؤ جانا ۔ مقام کرتے ہوئے جانا ۔ ایک ایک پڑاؤ جانا (۲) دس دس یا بارہ بارہ کوس کا سفر کرنا ۔

منزل پر پہنچانا - فعل لازم :- ٹھکانے پر پہنچانا ۔ اصل مقام پر پہنچانا ۔

منزل دینا - فعل متعدی :- جنازے کو لیجاتے وقت ذرا سی دیر کے لیے رکھ دینا ۔ راستے میں جنازہ کو ٹھہرانا ۔ آرام دینا ۔ مُردے کو آرام دینا ۔

منزل طے ہونا - فعل لازم :- مسافت طے ہونا ۔ سفر ختم ہونا ۔ ٹھکانے پر پہنچنا ۔ پڑاؤ پر پہنچنا ۔

ضعف سے اک قدم ہی ہے مشکل کس طرح ہوگی طے مری منزل (ذوق)

بہتر طلب ہے [illegible] کسی راہ سے طے نہ منزل ہوئی (صابر)

[illegible] ہوئی آگے کی منزلیں مسافت بھری (ناسخ)

منزل کاٹنا - فعل متعدی :- مرحلہ طے کرنا ۔ مسافت پوری کرنا ۔

منزل کٹنا - فعل لازم :- سفر طے ہونا ۔ مسافت طے ہونا ۔

منزل کرنا - فعل متعدی :- (۱) سفر کرنا ۔ ایک پڑاؤ جانا ۔ ۱۰-۱۲ کوس کا سفر کرنا (۲) (بازاری) جھڑوانا ۔ انزال کرانا ۔

منزل کھوٹی کرنا - فعل متعدی :- چلنے میں اتنی دیر کرنا کہ منزل تک نہ پہنچ سکے ۔ مسافت پوری نہ کرنے دینا ۔ سدِّ راہ ہونا ۔

منزل کھوٹی ہونا - فعل لازم :- رستے میں اتنا عرصہ لگنا کہ منزل تک نہ پہنچ سکنا ۔ دیر ہونا ۔ [illegible] مسافت طے نہ ہونا ۔ [illegible] نہ پہنچ سکنا ۔ [illegible] ۱۶۰ ۔

منزل مارنا - فعل متعدی :- [illegible] مسافت طے کرنا ۔ مسافت کرنا ۔ سفر کرنا ۔ جیسے بڑی منزل مارا ہے ۔

منزلِ مقصود (ع) - اسم مذکر :- (۱) مقامِ مقصود ۔ [illegible] وہ جگہ جہاں پہنچنے کا ارادہ ہو ۔

چاہیے [illegible] منزلِ مقصود [illegible] (صبا)

نہیں ملتا نشان منزلِ مقصود [illegible] ہر منزل [illegible]

(۲) مراد ۔ مقصد ۔ مطلب ۔

منزلِ مقصود کو پہنچنا - فعل لازم :- مراد کو پہنچنا ۔ مقصد کو پہنچنا ۔ مطلب کو پہنچنا ۔ ٹھکانے لگ کر پہنچنا ۔

منزل ہونا - فعل لازم :- (بازاری) انزال ہونا ۔ جھڑنا ۔ منی نکلنا ۔

منزِلَت (ع) - اسم مؤنث :- (۱) جاہ ۔ مرتبہ ۔ رتبہ ۔ درجہ ۔ پایہ ۔ منصب ۔ قدر ۔ عزت ۔ توقیر ۔ عظمت ۔ اعزاز ۔ وقعت ۔

مَنزِلہ (ع) - صفت :- (۱) [illegible] جیسے دو منزلہ مکان ۔ سہ منزلہ مکان

جیسے ہمارا منصب اُنکے سامنے بولنے کا نہیں ہے جو ہمیں کیا منصب تھا کہ ہم کرلیتے
بلا اجازت جا ملے (۷) وظیفہ۔ وہ مقرری جو کسی کو بطور یادگار یا بطور تنخواہ پرورش یا قدردانی
کے لحاظ سے حین حیات یا نسلاً بعد نسل مقرر ہو جاتا ہے مگر ریاست نظام میں نسلاً بعد
نسل منصب اور حین حیات وظیفہ کہلاتا ہے جسکا وظیفہ خوار یہ بندۂ مؤلف بھی ہے

منصب دار۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) عہدہ دار۔ عامل۔ کارکن۔ کامدار۔
اہلکار۔ حاکم۔ عملدار۔ مجسٹریٹ (۲) وظیفہ خوار۔ حسب قاعدۂ ریاست نظام
نسلاً بعد نسل وظیفہ پانے والا شریف و عزت دار جسکا بندہ بھی اُمیدوار ہے

منصرف۔ ع۔ صفت:۔ ایک حال سے دوسرے حال پر لوٹ جانے والا۔ پھر جانے والا +

منصرم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) انصرام کرنے والا۔ منتظم۔ منیجر۔ سربراہ کار۔ مہتمم۔
مدار المہام۔ گماشتہ۔ پیشکار۔ منیم۔ کامدار۔ (۲) بندوبست کے محکمہ کا
سرکاری عہدہ دار + عدالتِ بندوبست یا اُس کا سررشتہ دار (۳) پٹواریوں
کو کام سکھانے والا عہدہ دار (۴) باصطلاحِ دفاترِ سرکارِ نظام [illegible]

منصف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) انصاف کرنے والا۔ نیاؤ کرنے والا۔ نیائی۔
عادل۔ جج۔ مجسٹریٹ۔ قاضی۔ مفتی۔ (۲) محکمۂ دیوانی کا عہدہ دار۔ جج
کا ماتحت عہدہ دار۔ (۳) ثالث۔ پنچ۔ فیصلہ کنندہ۔ بیچ بچاؤ۔ سرپنچ۔ بیچ
میں پڑکر تصفیہ کرا دینے والا +

منصف مزاج۔ ع۔ صفت:۔ کھرا۔ کھرے دل۔ صاف گو۔ آزاد طبع۔ بے لگاؤ۔
وہ شخص جو انصاف پسند کرتا ہو۔ جسکی طبیعت میں انصاف ہو +

منصفانہ۔ ع + ف۔ تابع فعل:۔ انصافاً۔ از روئے انصاف۔ نیاؤ سے
انصاف سے۔ ٹھیک ٹھیک۔ عادلانہ +

منصفی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) انصاف۔ نیاؤ۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ جیسے آپنے
دل میں منصفی کرو (۲) منصف کی عدالت۔ نائب جج کی کچہری جسمیں ادنیٰ
کے مقدمات رجوع اور فیصل ہوں (۳) منصف کا عہدہ +

منصفی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ انصاف کرنا۔ نیاؤ کرنا + فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا

منصوب۔ ع۔ صفت:۔ (۱) کھڑا کیا گیا۔ نصب کیا گیا۔ کھڑا۔ استادہ۔
سیدھا۔ قائم۔ (۲) نحو۔ وہ حرف جسپر زبر ہو۔ مفتوح +

منصوبہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہر پاک ہوئی چیز۔ کھڑی کی ہوئی چیز (۲) تدبیر۔
حکمت۔ دانائی۔ توڑ جوڑ۔ جگت۔ اُپائے۔ (۳) قصد۔ ارادہ۔ منشاء
خواہش دلی۔ عندیہ +

منصوبہ باز۔ ف۔ صفت:۔ دُور اندیش۔ مدبر۔ بچار وان +

منصوبہ باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ کسی بات کا دل
یا ذہن میں پختہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا +

منصوبہ ٹھہرانا یا کرنا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (منصوبہ باندھنا) +

منصوبہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھہرانا + تدبیر کرنا
منصوبہ مارنے کا مرے کرتے ہیں حریف　　اور مجھ میں مثلِ بازیٔ شطرنج دم نہیں (ذوق)

منصور۔ ع۔ صفت:۔ (۱) یاری دیا گیا۔ مدد دیا گیا۔ نصرت دیا گیا۔ مظفر۔
فیروزمند۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ جیونت (۲) ایک فقیرِ کامل کا نام جو باپ کے
نام سے مشہور ہو گیا تھا کیونکہ اُسکا اصل نام حسین بن منصور تھا جسکا لقب حلاج
پڑ گیا تھا چنانچہ اس لقب کی وجہ کتب تواریخ میں یہ لکھی ہے کہ منصور ایک
روز کسی حلاج یعنی دھنیے کی دُکان پر بیٹھا ہوا تھا اِس نے اُس سے کسی
کام کو کہا اُسنے جواب دیا کہ میرا کام کرونگا تو میرا کام حرج ہو گا۔ منصور نے
کہا کہ تیرا کام میں کر دونگا پس وہ اُس کام کو چلا گیا۔ جب تھوڑی ہی دیر کے
بعد آیا تو تمام دُکان کی روئی دُھنی ہوئی پائی وہ نہایت متعجب ہوا اور جبھی
سے یہ لقب پڑ گیا۔ اِس درویش نے حالتِ جذبہ میں اَنَا الحق یعنی خدا
میں ہوں کہہ دیا تھا جسکی پاداش میں بحکمِ شرع وہ سُولی چڑھایا گیا مگر اُسنے
اپنے قول سے انکار نہیں کیا ؎
چڑھا منصور سُولی پر پکارا عشقبازوں کو　　یہ اُسکے بام کا زینہ ہے آئے جسکا جی چاہے (معلوم)
جو بات نہ تھی کہنے کی منصور نے کہ دی　　یوں خانہ برانداز ہوا جوشِ محبت + (ذکی)

منصور و مظفر۔ ع۔ صفت:۔ فتحمند اور فتحیاب۔ فیروزمند اور فتح نصیب۔
(چونکہ مسلمانوں کی فتح منجانب اللہ فرشتوں کی مدد سے متحقق تھی اسوجہ سے مفعول کا
صیغہ فاعل کے واسطے مستعمل ہو گیا) +

منصّہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ + جلوہ گاہ + وہ تخت
یا چوکی جسپر دلہن کو بٹھا کر جلوہ کراتے ہیں۔ جلوہ گاہِ عروس +

منضج۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پکانے والی دوا۔ وہ دوا جو مواد کو پکا کر قابلِ اخراج کر دے
خلط کو پکانے والی دوا۔ پیشاب کا قوام معتدل کر دینے والی دوا۔ کتب
طب میں اسکی تعریف یوں لکھی ہے۔ پختہ کنندۂ اورام و صلابات + لفظاً
غلیظ را رقیق و رقیق را غلیظ و بستہ را نرم کردہ قابلِ اخراج کنندہ دوا +

منضم۔ ع۔ صفت:۔ ملایا گیا۔ شامل کیا گیا۔ ملا ہوا۔ پیوستہ۔ شامل۔ ملحق +

منطبع۔ ع۔ صفت:۔ منقوش ہونے والا۔ چھپنے والا۔ بمعنی طبع یعنی چھاپ +

منطبق۔ ع۔ صفت:۔ مطابق۔ موافق۔ مطابقت کیا گیا۔ باہم اُوپر تلے رکھا ہوا

مُطابق آنے والا۔ یکساں۔ ہموار۔ مُستوی ✦

مُنْطَفِی ع۔ صفت:۔ بُجھنے والا۔ فرو ہونے والا ✦ بُجھا ہوا ✦

مَنْطِق ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نُطق۔ گویائی۔ بات۔ گفتگو۔ سخن۔ گفتار۔ بات چیت بول چال ✦ تلفظ۔ لہجہ (۲) فصاحت۔ خوش کلامی۔ خوش بیانی ✦ طلاقتِ لسانی (۳) علمِ معقول۔ وہ علم جو کلام کی صحت اور اُسکے بُطلان میں عقلی دلائل سے مدد بخش کر حق ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے۔ علمِ دلیل۔ جھوٹ سچ میں تمیز کرنے کا علم۔ نیا ے شاستر۔ علمِ مُناظرہ۔ علمِ حکمت کی ایک شاخ جس سے آدمی میں معقول گفتگو کرنے کا مادّہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ذہنی خیالات کا تصفیہ اور ذہن کی آراستگی کرنے والا علم۔ خیالات کو ٹھیک اور درست کرنے والا علم۔ مسائلِ مُشکلہ کو حل کر دینے والا علم (یہ علم اوّل زمانے میں یُونانیوں اور ہندیوں میں تھا۔ انہیں دو قوم پُرانے اور قدیم مُلکوں سے دیگر ممالک میں پہنچا۔ اگرچہ محقق یہ نہیں بیان کرتے کہ اوّل ہند میں یا خاص یُونان میں اس علم کا ایجاد ہوا مگر ہماری دانست میں چونکہ ہندوستان بلحاظ قدامت بہت پُرانا مُلک اُن مُلکوں میں سے ہے جو اوّل اوّل انسان سے آباد ہوئے چنانچہ حضرت آدم بھی یہاں ہی کے ایک پہاڑ پر ظاہر ہوئے تھے۔ اس سبب سے قیاس غالب ہے کہ دیگر علوم کی طرح اس علم کے ایجاد کا مستحق بھی ہندوستان ہی ہو۔ کیونکہ علم ہندسہ بھی جو ایسے علوم کی بُنیاد ہے اسی مُلک سے اوّل میں نکلا اور ہند کی مُناسبت سے اُسکا نام ہندسہ رکھا گیا لیکن اسمیں شُبہ نہیں کہ ہندوستان کے اوّلین مُوجد اِن منطق کا نام نہیں معلوم ہوتا کیونکہ یہاں اس قسم کی تاریخ قلم بند کرنے کا دستور ہی نہ تھا۔ نیا شاستر وغیرہ کا زمانہ اُس زمانے سے بہت بعد کا ہے جبکہ یُونان میں اسکا چرچا ہو چکا تھا۔ ایک یُونانی کتاب میں لکھا ہے کہ اوّل اوّل اس علم کی کتابیں زینو نام ایک یُونانی حکیم نے تصنیف فرمائیں اور اُسی نے اسکی تعلیم بھی دی۔ یہ حکیم حضرت مسیح سے ۴۵۰ برس پیشتر یُونان میں موجود تھا۔ اسکے بعد سُقراط۔ اقلیدس یا اقلیس بیپشتر۔ اگنیاس۔ افلاطون۔ ارسطاطالیس وغیرہ اس علم کے بڑے ماہر اور مُصنّف پیدا ہوئے۔ زینو کے بعد سُقراط حکیم نے ناموری حاصل کی۔ یہ حکیم حضرت عیسیٰ سے ۳۶۰ برس پیشتر یُونان کا سرتاج بنا۔ یہ شخص علمِ منطق کا عاشق تھا۔ اسکے وقت میں منطق کا بہت بڑا چرچا رہا۔ اسکے بعد ارسطاطالیس سنہ حضرت مسیح سے ۳۸۴ سال پیشتر پیدا ہوا۔ اسکی تکمیل میں بہت کچھ کوشش فرمائی۔ اور اس علم کے متعلق ایسی کتابیں لکھیں کہ اسکی تصانیف پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ آجکل جو یورپ میں منطق پڑھائی جاتی ہے وہ ارسطاطالیس ہی کی تصنیفات سے ہے۔ جب یُونان میں بلحاظ تصانیف اس علم نے شباب حاصل کیا تو رُوم اور عرب میں دُھوم مچ گئی۔ دونوں مُلکوں کے طالب یُونان میں آئے اور اس علم کے منطقی تحفہ سے حظ حاصل کیا یعنی اس علم میں پوری دستگاہ بہم پہنچا اور کتابیں لے لے کر اپنے اپنے مُلکوں میں چلے گئے چنانچہ اُسکی مشق سے اِن دونوں مُلکوں میں بھی ایسے ایسے عالم پیدا ہوئے کہ وہ یُونانیوں پر سبقت لے گئے۔ جب رُوم کے مُستعد و خبر نویس اس علم کی درس و تدریس شروع ہو گئی تو یُورپ کے مُلکوں میں اسکا چرچا ہوا چنانچہ مختلف سلطنتوں کے جوق جوق آدمی آ کر اس علم کو حاصل کرنے اور بہت خوشی کے ساتھ اپنے مُلکوں میں پھیلانے پر مصروف ہوتے۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ تمام یُورپ میں یہ علم پھیل گیا۔ دُوسری صدی ہجری میں عرب کے لوگوں میں اس علم نے ہر دلعزیزی پیدا کی۔ جتنی یُونانی زبان میں منطق کی کتابیں موجود تھیں اُن سب کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور تمام دارالعلوموں میں منطق ہی منطق کی کتابیں نظر آنے لگیں۔ یہ تصانیف جو ترجمہ ہو کر پھیلیں وہ بھی ارسطاطالیس ہی کی تصنیف تھی۔ غرض یہ علم ایک بہت بڑا انسانی جوہر ہے جسکے بغیر آدمی آدمی نہیں بن سکتا۔ حیوان ناطق اُسی صورت میں ہے کہ منطق سے ماہر ہو) ✦

مَنْطِق بگھارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (عوام) تقریر چھانٹنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُنان چُنیں کرنا ✦

مَنْطِق چھانٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں اور چُنیں کرنا ✦ مین میکھ نکالنا ✦

مِنْطَقَہ ع۔ اسم مذکر:۔ پٹکا۔ کمربند۔ پیٹی۔ وہ خط جو زمین کے گرداگرد مثل پٹکے کے واقع ہے۔ سطح زمین پانچ منطقوں پر مُنقسم ہے چنانچہ ہر ایک منطقہ کا بیان تفصیل سے اپنے اپنے موقع پر کیا جاتا ہے ✦

مِنْطَقۃ البُرُوج ع۔ اسم مذکر:۔ وہ بڑا دائرہ جسپر آسمانی بارہ بُرج واقع ہیں۔ راس منڈل۔ راس چکر ✦

مِنْطَقۂ بارِدۂ جُنُوبی ع۔ اسم مذکر:۔ جنوبی ٹھنڈا منطقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض ایام میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف مُنجمد رہتی ہے۔ یہ نصف کُرۂ جنوبی کا باقی حصہ ہے۔ اسکا حال منطقۂ باردۂ شمالی کا سا ہے یعنی یہاں بھی آفتاب کبھی بالکل نظر سے غائب ہو جاتا ہے اور سردی شدت سے پڑتی ہے ✦

مِنْطَقۂ بارِدۂ شمالی ع۔ اسم مذکر:۔ شمالی سرد منطقہ یا گھیرا جہاں بعض اوقات آفتاب کے نہ پہنچنے سے ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ یہ منطقہ نصف کُرۂ شمالی کے باقی حصے میں یعنی دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمالی تک ۱۲۰۰ میل پھیلتا ہے اور برس کے بعض ایام میں آفتاب اس منطقے کے حدود سے بالکل چھپ جاتا ہے

منق

مُنْقَضِی ع - صفت :- گزرنے والا - گزرا ہوا - گزشتہ - بیتا ہوا - قضا شدہ +

مُنْقَطِع ع - صفت :- قطع کیا گیا - کاٹا گیا - انقطاع یافتہ + اختتام کو پہنچا ہوا + فیصل شدہ - تصفیہ شدہ - مکرر شدہ +

مُنْقَطِع ہونا - فعل لازم :- (۱) وہ ڈک ہونا - فیصل ہونا - چکنا - تصفیہ پانا - کرتہ ہونا - انجام کو پہنچنا (۲) ٹوٹنا - جاتا رہنا - جیسے امید منقطع ہونا +

مِنْقَلا ع - اسم مذکر :- ہراول - لشکر پیش - فوج کا وہ حصہ جو لشکر کے آگے رہے +

مُنْقَلِب ع - صفت :- گردش کھانے والا - اُلٹنے والا - برگروندہ - واژگون شدہ

مَنْقُوش ع - صفت :- نقش کیا گیا - نقش و نگار کیا ہوا + کھدا ہوا - کندہ کیا ہوا +

مَنْقُوط یا مَنْقُوطَہ ع - صفت :- (۱) نقطہ دار - نقطہ والا + وہ حرف جس پر نقطہ ہو (۲) ایک صنعت کا نام جس میں عبارت یا اشعار کے تمام حروف نقطہ دار آئیں +

مَنْقُول ع - صفت :- (۱) نقل کیا گیا - ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھا گیا - اُتارا گیا (۲) ذکر کیا گیا - بیان کیا گیا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا +

مَنْقُول عَنْہ ع - اسم مذکر :- جس سے نقل کریں جس کتاب یا تحریر سے نقل کی جائے +

مَنْقُولَہ ع - صفت :- اُٹھاؤ - ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل - قابلِ انتقال

منقولہ جائداد - اسم مؤنث :- (قانون) وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاسکیں - اُٹھاؤ دھن جیسے مال - اسباب وغیرہ - (جب غیر منقولہ کہا جائیگا تو وہاں مکان - زمین - عمارت وغیرہ سے مُراد ہوگی) +

مُنَقّٰی ع - صفت :- (۱) صاف کیا ہوا - مُصفّا - بیج نکالا ہوا - جیسے مویز منقّٰی - آلو منقّٰی وغیرہ - (۲) ایک قسم کی بڑی کشمش (اس معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہوگیا ہے)

مُنَقّی ع - صفت :- صاف کرنے والا - صاف کنندہ جیسے مُنقّیِ دماغ +

مَنْکا - ہ - اسم مذکر :- (۱) دانۂ تسبیح - مالا کا دانہ + وہ مُہرہ جو فقیر گلے میں ڈالتے ہیں -

نہ ہو چہ ضعف سے تارِ نگہ میں اے مرزا ہر ایک اشک کا منکا ہے جکو سمرن کا (عشق)

کہو کچھ اے بحر حال اپنا فقیر کس نے تمہیں بنایا
جبیں پہ قشقہ کمر میں تسمہ بغل میں رہنا گلے میں منکا } بحر

سمجھ کر من کو منکا اور رگ تن کے تئیں رشتہ اُٹھا کر سنگ سے پھر بینے چکنا چور کی تسبیح (نصیر)

مالا پھیرت جگ گیا پایا نہ من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

جو موہکے تھے منکے انہیں کر درست چمن اپنے موقع پہ چالاک چُست (میرحسن)

(۲) کانچ کا موتی - سلیمانی دانہ - عقیق کا موتی - نگینے کا موتی - پتھر کے گول گول لمبے لمبے دانے اکثر نقلی ... جنکے بیچ میں - انمیں بعض شا ہیتی قیمتی ہوتا ہے (۳) مالا تسبیح

منک

سُمرنی - سُمرن - کنٹھا - (۴) مُہرۂ گردن - فقرۂ استخواں - فقرہ - فقرۂ گردن کی ہڈی -

ناتواں ہوں نہ گھر میں مرے باندھو تعویذ توڑ ڈالے مری گردن کا نہ منکا کاغذ (داغ)

(۵) ریڑھ کا اوپری حصہ - گُدی - پشت +

منکا ٹھنکا - ہ - اسم مذکر :- (لفظ دوم تابع مہمل) تسبیح - سُمرن - مالا - مغری و سلیمانی دانے یا عقیق و پتھر کے مُہرے جو اکثر ہندو اور آزاد فقیر ہاتھوں میں ڈالے رہتے یا گلے میں پہنتے ہیں -

منکا ٹھنکا سیلی تاگا ہوگیا بس منت سب آہ کی دھونی سے لیکر سب جلا یا بستر (انشا)

منکا ڈھل جانا - ہ - فعل لازم :- گردن کا ایک طرف لڑھ جانا - گردن کا مرتے وقت خم کھا جانا - گردن کا گر پڑنا - گردن کا قائم نہ رہنا - گردن کا ٹوٹ جانا - گردن مُڑ جانا - مرنے کے قریب ہو جانا - مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا - دم توڑ دینا - گردن کا بیدم اور بے سکت ہو جانا +

جھولی تسبیوں کی تو تیغ گزر گئی جلد آتے مریض کا منکا بھی ڈھل گیا (نیم طرح)

منکا ڈھلکنا - ہ - فعل لازم :- گردن کا ایک طرف لٹک جانا - گردن مُڑ جانا - گردن ٹوٹنا - گردن کا خم کھاتا - مُہرۂ گردن کا گر پڑنا - مرنے کے قریب ہونا - مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا - دم ٹوٹنا - سانس ٹوٹنا - سانس اکھڑ جانا - دم توڑ دینے اور گردن کے بیدم ہو جانے سے مُراد ہے -

ڈھلکتا ہے مثالِ دانۂ تسبیح کیوں منکا کہ جب تم ہر اسفر و بیاسے کیا کام ہے تا دیکا (ذوق)

مُرغانِ قفس سارے تسبیح میں تھے گل کی ہر چند کہ ہر ایک کا ڈھلکا ہوا منکا تھا (میر)

تسبیح اُسکی ثنا میں بھی پیرے ہر گز اُسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا (۶)

منکا ڈھلنا - ہ - فعل لازم :- مُہرۂ گردن کا خمیدہ ہونا - گردن کا گر پڑنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا - دم نزع ہونا -

کہا جو تُونے کہ منکا ڈھلا تو آ دیکھا یہ بات کچھ نہ کچھ ہم میں بھی کرہ فن کی ہی (نظیر)

اسیر امید اب باقی نہیں ہے اُسکے آنے کی اُدھر ڈھلنے لگا دن اور اِدھر ڈھلنے لگا منکا (اسیر)

مُنْکَر ع - صفت :- (۱) انکار کیا گیا - مکروہ - خراب - ناشائستہ - نیچ - کھوٹا - معیوب - زبوں + نامشروع + جسکو دیکھکر ہر ایک انکار کرے (۲) اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو قبر میں مُردوں سے سوال کرینگے کہ تیرا رب کون ہے - تیرا رسول کون ہے - تُونے کیا کیا کیا وغیرہ +

مُنکر نکیر ع - اسم مذکر :- وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال کرینگے +

مُنْکِر ع - صفت :- (۱) انکار کرنیوالا - مکر نیوالا - نکر جانیوالا - نہ ماننے والا - مُدکر جیسے انکل خدا کی کو ...

کفر ہے مُنکر اُسکی کریمی کی شان کا خالی بیار کب کف سائل میں رہ گیا (تسلیم)

منگ

(۲)۔ اسم مذکر) ناستک۔ بیدین۔ لامذہب۔ کافر۔ ملحد۔ دہریہ +

مُنکِرِ نعمت ۔ع۔ اسم مذکر:۔ کافرِ نعمت۔ ناشکرا۔ ناشکرگزار۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا +

مُنکِر ہونا ۔ ف۔ فعل لازم:۔ انکاری ہونا۔ نابر ہونا۔ مُکرنا۔ قول سے پھرنا۔ ناٹنا + انکار کرنا + نہ ماننا۔ معترف ہونا۔ قائل نہونا +

مُنکَسِر ۔ع۔ صفت:۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا + عاجز۔ مسکین +

مُنکَسِرُ المِزاج ۔ع۔ صفت:۔ مسکین طبع۔ غریب مزاج۔ خاکسار +

مُنکَشِف ۔ع۔ صفت:۔ انکشاف ہونے والا۔ کھلنے والا۔ کشادہ ہونے والا۔ برہنہ۔ کھلا ہوا۔ ظاہر۔ آشکارا +

مَنکنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) اور نہ قطع لغت و سرتابی کرنا +

مَنکوحہ ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ نکاحی۔ نکاح کی ہوئی۔ وہ عورت جسکے ساتھ شرع نکاح ہوا ہو۔ بیوی۔ منکوحہ۔ جورو۔ استری۔ بہو۔ لگائی۔ اہلیہ۔ گھروالی۔ مہری۔ بہاڑ و سہرا +

منگانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ منگوانا۔ طلب کرنا +

منگتا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ بھیک مانگنے والا۔ بھکاری۔ بھک منگا۔ فقیر۔ گدا۔ کنگلا۔ کنگال۔ جیسے آپ ہی میاں منگتے باہر کھڑے درویش ؎

نہیں حصر کنگلوں پہ گدیہ گری یاں کوئی دے تو منگتوں کی کیا ہے کمی یاں (حالی)

منگسر ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ اگھن۔ ہندی آٹھواں مہینا جو اکثر ۱۵ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک رہتا ہے +

منگل ۔س۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشی۔ کلیان۔ چین چان۔ کُشل۔ آنند۔ (۲) خوشی کا گیت (۳) تیسرا گرہ۔ مریخ۔ ایک ستارہ کا نام جو پانچویں ستارے پر واقع ہے۔ جدہ کا دیوتا۔ جلاد فلک۔ بہرام۔ ترکِ فلک (۴) وہ دن جو پیر کے بعد آتا ہے۔ سہ شنبہ۔ یوم الثلثا ؎

منگل کا دن ہے صاحب ہو جائیگی وہ دُبلی پہلی کو بیری دیکھو ملو نہ تم تیسرے (جان صاحب)

(۵) اچھا۔ عمدہ۔ سعید۔ نیک۔ مبارک۔ خوش طالعی (۶) رونق۔ آبادی۔ گہماگہمی۔ چہل پہل۔ جشن۔ سامانِ عیش و نشاط ؎

آیا پنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے اے جنوں سے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)

(۷) صحت۔ تندرستی۔ سلامتی۔ خیریت۔ عافیت (۸) خبرداری جو کسی۔ ہو خیال سے چاہی (۹) شیوجی کی استری کا نام جسے اُما بھی کہتے ہیں +

منگل گانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خوشی کے گیت گانا۔ مبارکباد گانا + خوشی منانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی کی دھوم مچانا +

منم

ترپا تجھ میں تین گُن دوگُن ہیں کہ چار منگل گاوے سکل بچے گرگن لیکھے قال (دوہا)

منگلاچار ۔س۔ اسم مذکر:۔ بدھاوا۔ مبارکباد۔ تہنیت۔ نوید۔ خوشی +

منگلا مُکھی ۔س۔ اسم مذکر:۔ اربابِ نشاط۔ خوشی منانے والے۔ شادی کے موقع پر آنے والے۔ بھاٹ۔ ڈوم۔ بھانڈ۔ بھگتیے۔ مطرب۔ مغنی۔ رقاص وغیرہ (۲) وہ شخص جسکی صورت خوشی یا شادی کے موقع پر دیکھنے میں آتی ہے یا یوں کہو کہ جن کے دیکھنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے) +

منگلی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندوؤں) مریخ کی پیدایش۔ تُند مزاج غصیل لڑکی جیسے یہ لڑکی منگلی ہے +

منگنی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نسبت۔ سگائی۔ ایک تقریب و رسم کا نام جسمیں شادی سے پیشتر عورت کو مرد کے اور مرد کو عورت کے نام نہاد کر دیتے ہیں۔ قرار داد نکاح جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ + (۲)۔ پُورب) رُونگن۔ رُونگا۔ جُھنگا۔ کوئی چیز خریدنے کے بعد جو اوپر سے کچھ مانگ کر لیتے ہیں (۳۔ پُورب) اُدھار۔ قرض۔ دام۔ مانگے۔ مستعار۔ عاریۃً +

منگوانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منگانا۔ طلب کرانا۔ (۲) بلوانا جیسے عورت منگوانا۔ (۳) سوال کرانا۔ جیسے بھیک منگوانا (۴) کرانا جیسے دُعا منگوانا

منگوچی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ مونگ کی بھیگی دال کو پیسکر جو بڑیاں سی تل کر بناتے ہیں اُسے منگوچیاں کہتے ہیں +

منگیتر ۔ہ۔ اسم مذکر و مؤنث:۔ وہ عورت یا مرد جسکے ساتھ نسبت کی گئی ہو۔ منسوب۔ منسوبہ۔ شادی کے واسطے نامزد یا نام نہاد۔ سگائی کی ہوئی عورت یا مرد۔ وہ عورت یا مرد جسکے متعلق باہم عقد ہونے کی گفتگو طے ہو گئی ہو +

مِن مِن ۔ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) سچ سچ۔ آہستگی سے + سُستی سے + ہولے ہولے۔ ڈھیل سے۔ دینے سے جیسے من من کھانا۔ من من کوئی کام کرنا +

مِن مِن کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ سُستی کرنا۔ مکھیاں سی مارنا۔ جو مُں ہی مانا۔ بڑی سُستی سے کام کرنا۔ جیسے کیا من من کر رہے ہو جلدی سے کیوں نہیں کھاتے

مُن مُن ۔ہ۔ اسم مؤنث (اکثر مُنہت میں بولتے ہیں) تلی کی آواز۔ بھِس بھِس۔ پُس پُس۔ پِش پِش +

مُنمُنا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے چھوٹے سے کالے رنگ کے کیڑے کا نام جو مزہ میں تلخ و خشخاش سے بڑا اور اکثر گیہوں کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکے سبب سے آٹا بھی سنولا جاتا اور روٹی بھی بدمزہ ہو جاتی ہے۔ عربی میں اسکو شُدان فارسی میں کثرہ کہتے ہیں۔ پنجاب میں ہیا بلی اسکا نام ہے۔

منم

(۲) تشبیہاً صفت) نہایت چھوٹا سا۔ رائی برابر۔ باجرے برابر جیسے بچے کو مٹھنے برابر افیم کھلا دیا کرو ؟ +

مُنمنا سا ۔ ہ۔ صفت :- بہت چھوٹا سا مُنمنے کی برابر رائی برابر۔ باجرے کی برابر + نہایت حقیر و پستہ قد جیسے مُنمنا سا آدمی +

من منا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :- اُپنا ناموافق [illegible] راضی رضا کر دینا خوشنود کر دینا۔ مرضی کے موافق راضی اور خوش کر دینا ؎

تری لیلی سُول ہت کو ہا ہے اک گر اُسکا غلام ہیر فا نکلے تو اُسکا من منا دوں میں (دمت)

مِنمِنانا ۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) آہستگی سے کھانا۔ سُستی سے کھانا + جوتیں سی مارنا مکھیاں سی مارنا۔ (۲) (پورب) بھنبھنانا + بڑبڑانا + گڑگڑانا +

مُنمُنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :- نہایت چھوٹی۔ ننھی مُنی۔ نہایت حقیر۔ نہایت پستہ قد

مُنمُنی سی ۔ ہ۔ صفت :- نہایت چھوٹی سی۔ بہت ذری سی۔ اِتّی سی۔ ننھی سی۔ جیسے یہ مُنمُنی سی گُڑیا کس کی ہے + (لڑکیاں بولتی ہیں) +

مِنمِنی ۔ ہ۔ صفت :- (عو) نہایت سُست۔ رِسکنی بھنکنی۔ کاہل وجود مرتیل۔ بے سکت۔ دیر میں اور سُستی سے کام کرنے والی۔ جیسے ایسی مِنمِنی نِطلانی بھی نہیں دیکھی جس نے آجتک ایک انگیا بھی نہیں اُٹھائی یعنی سیکر تیار نہیں کی +

مَنُو ۔ س۔ اسم مذکر :- (۱) برہما کا بیٹا یمنئوں کا بُرکھا (۲) ایک بہت بڑے فاضل مُقنّن مذہب ہنود کا نام جسکا منو شاستر مشہور اور صاحبان ہنود میں معمول ہے۔ منوسمرتی کا بنانے والا +

مَنو ۔ ہ۔ اسم مذکر :- (۱) ہندسیروں۔ [illegible] مرکٹ۔ جھرن (۲) [illegible] کا نام [illegible]

مَنوا ۔ ہ۔ اسم مذکر :- (من بمعنی دل کی تصغیر) دل۔ ہردہ۔ جیاؤ۔ جی آتما۔ پران

بھجن { میں نا لڑی تھی منوا انکس گیو + اِس نگری کے دس دروا جے
نا جانوں کون دسی کھڑکی کُھلی تھی منوا نکس گیو }

منوا کے چھوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :- اپنی بات تسلیم کرائے بغیر پیچھا نہ چھوڑنا۔ اقرار لیکر جانے دینا۔ اقرار کرا لینا۔ کہلوا چھوڑنا ؎

حالی { وہ جب کر چکے ختم تحصیلِ حکمت بندھی سر پہ دستارِ علم و فضیلت
اگر رکھتے ہیں کچھ طبیعت میں جُودت تو ہے سب سے اُنکی بڑی یہ لیاقت
کہ گردن کو وہ بات کہہ دیں زباں سے
تو منوا کے چھوڑیں اُسے اک جہاں سے }

مِنوال ۔ ع۔ اسم مذکر :- جُلاہے کا تھ جلاہے کا بیلن۔ وہ لکڑی جسپر جولاہا

منہ

کپڑا بُن بُن کر لپیٹتا جاتا ہے۔ مجازاً۔ طور طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ وضع۔ رسم۔ سلیقہ

مَنوان ۔ ہ۔ اسم مذکر :- مُنّوں بمعنی بندر کی تصغیر جیسے منوان منوان رعالے میرے بیرن کی چوٹی دے +

مَنوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :- (منانا کا متعدی المتعدی) تسلیم کرانا۔ ہامی بھروانا۔ اقرار کرانا۔ زبان سے کہلوانا۔ قبول کرانا۔ منظور کرانا +

حالی { بہت لوگ بنکر ہوا خواہِ اُمّت سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت
سدا گاؤں در گاؤں نوبت بہ نوبت پڑے پھرتے ہیں کرتے تحصیلِ دولت
یہ ٹھیرے ہیں اسلام کے رہنما اب
لقب اِنکا ہے وارثِ انبیا اب }

مُنوّر ۔ ع۔ صفت :- نُور دیا گیا۔ روشنی دیا گیا۔ نُورانی۔ اُجاگر + چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا۔ چمکیلا۔ روشن۔ تاباں۔ درخشاں ؎

لازم رُخ منوّر ہے تنا خالِ سیاہ داغ ہوتا ہی نہیں ہے مہِ کامل سے الگ (زکی)

ہر مکاں آئینہ خانہ ہے مجھے جب عالم اُسکے نورِ رُخ روشن سے منوّر جانا + (ر ۔)

منورتھ ۔ س۔ اسم مذکر :- (مَن من کا رتھ) مطلب۔ مُدعا۔ مقصد۔ اچھا۔ ابھلاکھا۔ کامنا۔ خواہش۔ ارادہ جیسے من کے منورتھ پورے ہوتا +

منورتھ سِدھ یا سُپھل ہوں ۔ ہ۔ دعا۔ مُراد برآئے مقصد پورا ہو +

مَنوہر ۔ س۔ صفت :- من ہرن۔ دلربا۔ من موہن۔ من کو موہ لینے والا حسین۔ خوبصورت۔ خوبرُو۔ سُندر۔ سوہنا۔ من بھاونا۔ مرغوبِ دل۔ محبوب۔ رُوپ ونت۔ ٹھگ۔ چھیل چھبیلا۔ البیلا۔ تبول صورت +

مُنہ یا مونھ ۔ ہ۔ اسم مذکر :- (۱) بِل۔ ہلا + چھید۔ روزن۔ بیہ سوراخ۔ جیسے پھوڑے کا مُنہ۔ شیشے کا مُنہ وغیرہ (۲) موری۔ موکھا۔ دریچہ کھڑکی۔ غُرفہ (۳) در۔ دروازہ۔ دوار۔ دوارا (۴) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ عمق۔ گہراؤ۔ گہرائی + نہ (۵) منفذ۔ راہ۔ رستہ۔ گزر۔ نکاس۔ گزرگاہ۔ آمد و رفت کی جگہ (۶) مُکھ۔ دہن۔ فم۔ فوہ۔ دہانہ۔ کہانہ۔ جیسے منہ سُولا پیٹ گُلا آگ کہنے سے منہ نہیں جلتا۔ مُنہ چاہے سترہ لگے (۵) رُخ۔ رُو۔ چہرہ۔ مُہرہ۔ لقا۔ وجہ جیسے تیلی بھی لڑکی ہو تو اپنے منہ ہنسکو بھی ؎

رُو دوسی اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں غرفے سے تا دکھائے وہ آئینہ دار مُنہ (جرأت)

چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ اے شبِ ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

(۸) عارض۔ رُخسار۔ رُخسارہ + گال۔ گلا۔ جبڑا۔ جیسے طمانچے مار مار کے منہ لال رکھتے ہیں جو زبردست مُنہ ہی مُنہ مارے اور رونے نہ دے۔ مُنہ پر

منہ

کھانے منہ پر دے (۹) صورت۔ شکل۔ ہویدا۔ منہ دیکھے بغیر نہیں جاتا۔ اپنا منہ تو دکھاؤ (۱۰) پاس۔ لحاظ۔ خیال۔ ملاحظہ۔ خاطر۔ مروّت۔ پاس خاطر۔ پیچ۔ پاسداری جیسے پیسے والے کا سب کو منہ ہوتا ہے ۔

کتے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے ؎

کیا فیر کا گلا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۔ منہ مجھ تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)

مجھ دکھاؤں تماشا میں بیوفائی کا ۔ پہ کیا کروں کہ مجھے منہ ہے آشنائی کا (شعور)

جھوٹ بولیں ہیں بہت کیا ترے آگے بولیں ۔ کہ نہ انکار کا منہ اور نہ اقرار کا منہ (صابر)

ساری محفل کی کھڑونی دیکھی ۔ اک فقط تھا ہمیں تمہارا منہ (مجروح)

مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے ۔ منہ تو اُس پردہ نشیں کا کیسا (مومن)

(۱۱۔ مو) توجہ۔ التفات۔ میل خاطر۔ جیسے اُسکا منہ پاتے ہیں تو دو چار باتیں کر لیتے ہیں (۱۲) عزت۔ حرمت۔ قدر و منزلت (۱۳) تاب۔ مجال۔ طاقت۔ لیاقت۔ حوصلہ۔ یارا۔ جگرا۔ مقدور۔ قدرت۔ جرأت۔ مجالِ سخن + قابو۔ بس۔ دخل۔ اختیار۔ دسترس جیسے اُسکا کیا منہ ہے جو میرے سامنے بات کرے

نانا ٹھانے نہ ترے کیا جو یہ ٹوکتا ہے ۔ چاہنے والوں کے منہ اور ہوا کرتے ہیں (حیا)

ملک کا منہ نہیں اس فتنہ کے اُٹھانے کا ۔ ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (امیر)

منہ ہے کیا ہمکو تری زلف معنبر باندھے ۔ اپنے ہم قوں کے ہیں لے بُت کا فرباندھے (صابر)

مرے آنسو تھے جو تُم کے تھے آنکھ پانی ۔ منہ تھا کیا ابر کا جو میرے برابر روتا (ظفر)

کھینچ لیں پل میں تصور سے جو ہم تصویر کو منہ ہے کیا گر وہ مصور سو برس میں کھینچ لیں (۔)

نہ کہ جیسے میں کیا منہ ہے کوئی جا کہ نما شیر ۔ مگر شیرے تو منہ بن کوئی چلتا ہوا شیرے
کیا منہ ہے کہ سکتا ہے کوئی برنا کو ۔ کہتے یہ فقیرے تمہارے آشنا شیرے } ظہیر

یہ منہ کہاں ہم پیارے بوسہ طلب کریں ۔ حسرت ہزار ہو دلِ اُمیدوار میں (مشفق)

کس شکل سے اب تجھے بھلا آنکھ ملاوے ۔ آئینہ کا کیا منہ ہے جو منہ تجھکو دکھاوے (نصیر)

تحسب تجھکو کرے چشم نمائی ساغر ۔ منہ ہے تیرا جو کہے ساقی گلفام کو تُو (ناسلم)

وہ زخمی ہوں سحر نے گریباں چاک چھپنے کرے ۔ بخیہ گر زخم جگر کو منہ ہے سوزن کا (امیر)

قیس و فرہاد کا منہ تھا جو ہم سے مقابل ہوتے ۔ مریم دلدیِ گُسار کی افواہیں ہیں (رشیدہ)

اظہار کا منہ تھا مجھے محفل سے اُٹھا کے ۔ سچ پوچھ ہے تری نخوت نے اُٹھایا (رشیدی)

منہ ہے کیا سوسن کا خود بیٹھی رہے وہ ۔ گفتگو غنچہ دہن چھوٹے ہوئے (عاشق)

غیر کا منہ ہے جو لے بوسہ لالہ کے ظالم ۔ بیٹھیں ہو گئے ہونٹ کے بندا آپ آپ (ناسخ)

شکل اُس کو نہیں ہے چشم بُتاں ۔ بوسہ سو من طلب کرے کیا منہ (مومن)

کیا ہو جے ظالم کہا کر مجھ غیر سے تو کیا ہے ۔ کرے تو سبرا ایسا آدمی سے ہونہیں سکتا (داغ)

(۱۴) خواہش۔ رغبت۔ لالچ۔ طمع۔ جیسے اس وکیل یا رنڈی کا بڑا منہ ہے۔

(۱۵) زبان۔ لسان۔ جیب + کلمہ۔ کلام + قول۔ بچن۔ جیسے سب ایک منہ ہو گئے۔ جتنے منہ اُتنی باتیں + ایک منہ دو باتیں ؎

کیا خطا کر رہا جوانی کو ۔ کوسوں کس منہ سے ناتوانی کو (میر سوز)

تقصیر ہے وفا کی جفا کا نہیں گنا ۔ کس منہ سے کرتے ہم کہیں فریاد جا کی (")

وہ تو نہیں واقف یہ ہیں دل میں خجل ہیں ۔ کس منہ سے کہیں تُم نے قسم کھائی ہے کہ محبت (نظیر)

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے ۔ کس منہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نہ کریگے (مشیر)

اے نہ آتا تم مگر اقرار تو منہ سے کرو ۔ صبر تو آئے مجھے مجھنا ہی یہاں چاہیئے (حیا)

آ گیا لب پہ دم اور بات نہ پوچھی تُم نے ۔ بوسہ دینے کا اسی منہ پہ کیا تھا اقرار (مومن)

آپ ہی ہمکو بلایا نام سے نے تو سب کچھ ملا ۔ کہئے کس منہ سے کہ اچھی سی تمنا کرے (انور)

تصور میں یہ کہتا ہوں کہ وہ بیٹل دیکھا ہے ۔ اگر دیکھوں تو پھر منہ سے خدا جانے کہ کیا نکلے
مجنوں کا ہر سخن نام خدا مقبول عالم ہے ۔ کسی کو جو تُم ہی یہ کہیں منہ سے بھلا نکلے } زکی

(۱۶) رُو بُرو۔ سامنے۔ بالمواجہ۔ حضوری میں۔ موجودگی میں۔ جیسے میرے منہ پہ میری سی۔ تیرے منہ پہ تیری سی (۱۷) سبب۔ باعث۔ واسطہ۔ کارن۔ لیئے۔ وجہ۔ جیسے تیرے منہ سے سب کا مان اُٹھایا جاتا ہے + تیرے ہی منہ سے سب اُس کے ساتھی ہیں ؎

کبھی زلفوں کو مل نہ دیں اپنا ۔ بیچ میں گر نہ ہو تمہارا منہ + (مجروح)

(۱۸) لیاقت۔ سزاواری۔ قابلیت + ہنر۔ جوہر۔ خوبی + حقیقت۔ حیثیت۔ کائنات + وصف۔ گُن + رُتبہ۔ مرتبہ + پہنچ۔ رسائی + ؎

شہر میں کس منہ سے آوے سامنے تیرے کہ شوخ
چھاتیوں سے بھر رہا ہے سارا پہرو ماہ کا } میر

اُنکی رنجش کا کریں شکوہ ہمارا کیا منہ ۔ بوسہ لینے کے لیئے ہم ہی تو اُٹھ جاتے ہیں (زکی)

دہن سے اُنکے دعوے ہمسری کا کرے غنچہ جواب کہتا ہے کیا منہ + (معروف)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ ۔ چاند کس منہ سے ترے منہ کے برابر ہوگا (مرزا)

کس منہ سے چاہتا ہے تو عالم میں آبرو ۔ آوارگی کے ہیں ترے اطوار طفل اشک (معروف)

اسی منہ پر تمہیں دعوے ہے مسیحائی کا ۔ اپنے بیمار کا احوال ذرا جا کر دیکھو + (امیر)

کھینچے کس منہ سے تری مانی شبیہ ۔ سو عیب آگے ترے بہزاد ہے (نصیر)

(۱۹۔ مجازاً) جوشش دہن۔ آبلہائے دہن۔ چنانچہ منہ آنا جوشش دہن سے مراد ہے

(۲۰) نوک۔ سنان۔ انی + دھار۔ باڑھ ؎

منہ

کیا منہ جو کوئی آئے تِرے تیر کے منہ پر یہ ہم ہیں کہ منہ رکھتے ہیں شمشیر کے منہ پر (تسلی)

(۲۱) لب۔ ہونٹھ۔ شفت۔ کنارہ۔ جیسے منہا منہ یعنی لبالب۔ منہ پہ یعنی

ہونٹھ پر۔ منہ پہ آئی بات نہیں رہتی ؎

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں منہ پہ آئی وہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

(۲۲) ناصیہ۔ پیشانی + سامنے کا حصہ + دیباچہ۔ عنوان۔ ہر چیز کا اول

سرِ نگ۔ آغاز۔ شروع۔ آرمبھ (۲۳۔۲۳) بکارت۔ جیو۔ دوشیزگی۔ کوارپن۔

مثال منہ کھلوانا میں دیکھو (۲۴) قول۔ کہنا۔ بات۔ جیسے تم کس کے

منہ پر جاتے ہو (۲۵) طرف۔ جانب۔ رُخ۔ سمت ؎

پڑا رہنے میں کوچہ میں ہے منے سے مجھکو الٰہی ادھر منہ نہ ہووے صبا کا (میرسوز)

منہ اپنا سا لیکر پھر جانا۔ فعل لازم:۔ شرمندہ ہو کر چلا جانا۔

ندامت اُٹھا کر جانا۔ اپنا سا منہ زیادہ بولتے ہیں ؎

کیوں آنے سو پھر جاؤ گے منہ اپنا سا لیکر کیا جانتی تھے ہمکا سوزشِ جاں خاک (عاشق)

منہ اپنا سا لیکر رہ جانا۔ فعل لازم:۔ شرمندہ ہو کر رہ جانا۔ ندامت اُٹھانا

کسی بات کے منظور نہ ہونے سے شرمندگی یا خجالت اُٹھانا (اپنا سا منہ

لیکر رہ جانا زیادہ بولتے ہیں) +

منہ اُترنا یا اُتر جانا۔ فعل لازم:۔ منہ نکل آنا۔ چہرہ سُت جانا۔ چہرہ

بے رونق ہو جانا۔ چہرہ دُبلا پڑ جانا۔ رُخ کا پژمردہ ہو جانا۔ رنگ و روغن

جاتا رہنا۔ وہ حالت جو لتاہت کی زیادتی اور فکر کی فراوانی سے بشرہ پر

ظاہر ہو۔ چہرے سے رنج و ملال کے آثار ظاہر ہونا۔ رنگ روغن نہ رہنا

لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ کسی خاص سبب سے چہرا اُتر جانا ؎

بکون تیرے چت پہ چڑھا ہے مجھے بتا جرأت کچھ ان دنوں میں ترا منہ اُتر گیا (جرأت)

اُتر گیا سِہ کو کی طرح ہمارا منہ نہ دیکھا دیکھ کے اُسکو اگر تمہارا منہ (ناصر)

تجھے کیا غیر سے تھا کام شب بھر دیکھ آئینہ پڑھی آنکھیں ہیں اُترا منہ ہے ملتے پر شکن کیسا (مفتون)

سِرا منہ اُترا ہوا دیکھ کے کہتی ہے جیا آج تو کرکے نہ دکھ منت و زاری سدنہ (رنگین)

بتاؤ رند ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے کئی دن سے ہے منہ اُترا ہوا اے صدر جہاں (رند)

تیرے شب چہاردہم کے بناؤ سے دو دن میں ماہتاب کا کچھ منہ اُتر گیا (صبا)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں منہ بھی اُتر گیا ہے کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بگڑ رہا ہے (میر)

اب چھیڑ رکھی ہے کہ جو پوچھے ہے یار کچھ وہ بھی کہ آپ کا منہ ہے اُترا (")

کس کی نظر سے وقت تماشا اُتر گیا منہ آئینہ کا دیکھو تو کیسا اُتر گیا (مصحفی)

خیر ہو دل کہیں لگا بیٹھے کیوں ہے اُترا ہوا تمہارا منہ (عروج)

منہ

کیسا شبِ وصال سے وہ ماہ ڈھل گیا خورشید جب غروب ہوا منہ اُتر گیا (عاشق)

بگڑ کر تمہارے کان سے بے آب ہے گہر اُترا ہے رو کے جیسے منہ ابر تیم کا (رنگین)

منہ اِتنا سا نکل آنا۔ فعل لازم:۔ منہ اُتر جانا۔ منہ سُت جانا۔ لاغر اور

دُبلا ہو جانا۔ رنگ و روغن نہ رہنا ؎

ہائے بلبل شاخوں رات سے تکرار گلکی کی کہ فردوس میں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا (مومن)

اُٹھا وہ رشک مہ کیا ہو وہ حال نکل آیا جو منہ اتنا سا دو دن میں مہ کامل نکل آیا (نگہت)

دیکھکر بزم میں شب زُہرہ جبیں تیرا منہ تا کمر شمع کا اتنا سا نکل آیا منہ + (منصور)

منہ اُٹھا کر چلنا۔ فعل لازم:۔ بے خبر اور بیہوش ہو کر چلنا۔ رستہ دیکھکر

نہ چلنا۔ بے غور و تامل راہ چلنا اور کچھ پس و پیش نہ کرنا۔ شترِ بے مہار کی طرح

جانا۔ اندھا دھند چلنا۔ سر اونچا کر کے اندھوں کی طرح چلنا۔ بے پروائی

سے چلنا ؎

منہ اٹھا کر چلو اونٹ کی چال اے جو کھائی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں گر (رجب علی)

منہ اُٹھا کے کہنا۔ فعل متعدی:۔ بے سوچے سمجھے کہنا۔ یونہیں بکدینا

کہنا ہے منہ اُٹھا کے جو آئے زبان پر کمبخت پند گر بھی بڑا بے لگام ہے ++ (ظہیر)

منہ اُٹھانا۔ فعل متعدی:۔ کسی طرف رُخ کرنا۔ کسی طرف جانا۔ کہیں کا

ارادہ کرنا۔ کسی سمت کو روانہ ہونا ؎

جوشِ جنوں میں دیکھیے پیچھے نہ مڑ کے پھر منہ جس طرف کو مثلِ صبا اُٹھا لیا (آتش)

منہ اُٹھائے۔ تابع فعل:۔ اندھا دھند۔ اندھوں کی طرح سے شترِ بے مہار

کی طرح۔ بے غور و تامل۔ بے پروائی سے۔ بغیر پس و پیش سوچے۔ بے تحاشے

منہ اُٹھائے جانا۔ فعل لازم:۔ بے غور و تامل اور بغیر پس و پیش سوچے

چلے جانا۔ بے اندیشہ راہ چلنا۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ شترِ بے مہار کی طرح جانا

رستہ دیکھ بھال کر نہ چلنا۔ اندھوں کی طرح جانا ؎

آج وہ جوشِ جنوں ہے کہ نکلکر گھر سے منہ اُٹھائے ہوئے صحرا کو چلا جاتا ہوں (شرر)

جائے عبرت ہے خاکدانِ جہاں تو کہاں منہ اُٹھائے جاتا ہے۔ }

دیکھ سیلاب اِس بیاباں کا کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے } قطعۂ میر

منہ اُٹھائے چلے آنا۔ فعل لازم:۔ ممتاز چلے آنا۔ بیدھڑک چلے آنا

دیکھے بھالے بغیر چلے آنا۔ جیسے گھر میں چھپنے والے ہیں اور تم منہ اُٹھائے چلے آئے

منہ اُٹھ جانا۔ فعل لازم:۔ رُخ پھر جانا۔ بغیر عزم و قصد اور بلا ارادہ

کسی طرف کو چلا جانا ؎

منہ اُٹھ گیا جدھر کو اُدھر ہی چلے گئے آوارگانِ عشق کو منزل کی کیا خبر + (مصحفی)

مُنہ

مُنہ اندھیرے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (دگنواں) سویرے ۔ صبح کو تڑکے ۔ دن نکلے بھورے ۔ (کال کاگیت) ؎

پہر رات کو سودا کینا	تین سو پیسے من کر دینا	
ایک ناج کی کیا کھیرائی	سب ہی جج پر تیجی چھائی	اصلان اللہ
پندرہ سیر سانج کو لینا	بارہ سیر کا مُنہ اندھیرے دینا	

مُنہ اُجالے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (ہندو) سویرے ۔ دن نکلے ۔ مُنہ اندھیرے کا نقیض ۔ علے الصباح ✦

مُنہ آجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں چھالے پڑجانا ۔ جوشش دہن کا نمایاں ہونا ۔ مُنہ میں چھلکے پڑجانا ۔ مُنہ اُبل آنا ؎

مستغم دہن جو آپ کا ہے دیکھو	مرجُھا رہ وہ خود بخود ہوا ہے دیکھو	رُباعی شاگ
بوسہ کی طلب سے وہ منے کا آزار	مُنہ آپ کا آپ آگیا ہے دیکھو	

مُنہ اُجلا ہوجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) چہرے کے رنگ کا صاف ہوجانا ۔ چہرہ نکھر جانا ۔ (۲) مُنہ کی کلونس دُور ہوجانا ۔ چہرے سے بدنامی کا داغ دُور ہوجانا ۔ رُوسیاہی سے بچ جانا ۔ عزت رہجانا ۔ بات رہجانا ۔ سُرخروئی بنی رہنا ۔ نندورُوئی سے نجات پانا ✦

مُنہ اُداس ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چہرہ کا اُداس ہونا ۔ چہرے پر افسردگی اور پژمردگی برسنا ۔ چہرے پر غمگینی و دلگیری کا نمایاں ہونا ✦

مُنہ اکھری ۔ ہ ۔ صفت :۔ (دگنواں) زبانی ۔ مُنہ زبانی ۔ لفظی ۔ غیر تحریری ۔ مُنہ کی کہی ۔ ملفوظی ✦ (مُنہ کے اکھشر سے مراد ہے)

مُنہ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوشش دہان کا ظاہر ہونا ۔ مُنہ اُبلنا ۔ مُنہ میں چھالے پڑنا ۔ مُنہ میں چھلکے پڑنا ۔ مُنہ میں سوزش ہو کر رال بہنا ۔ مُنہ میں زخم ہونا ؎

نہ گئی قلقلِ مینا کی مرض میں تقلید	غرغرہ سے کیا مُنہ جو ہمارا آیا	(اسیر)
بھری تھی آگ تیرے دیدہ دل میں یہ نہ سمجھے	کرکتے رہ گئے اس شوخ کے قاصد کا مُنہ آیا	(دبیر)

(۲) آوازہ کسنا ۔ طعنہ مارنا ۔ بھبتی پھینکنا ۔ طنز کرنا ۔ بول مارنا ؎

میرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو	مُنہ فرشتوں پہ یہ گستاخ یہ آزادہ آیا	داغ
کسی نے جُرم کیا مل گئی سزا مجھ کو	کسی سے شکوہ ہوا مجھ پہ مُنہ مرا آیا	

کبھی مُنہ پر آئے جو محفل میں ان پر | کہا تم نہیں مُنہ لگانے کے قابل (صابر)

یاد ہے تم کو بھی ہم پر کبھی مُنہ آتے تھے	آگے بھی ہم سے کبھی نقرے کیے جاتے تھے	بہنوبیر
آگے بھی آپ اس انداز سے اتراتے تھے	آگے بھی ہم پہ اسی طرح سے جھنجلاتے تھے	

مُنہ

ہم ہی کی کبھی آگے ہی یا کرتے تھے		اسیر
اس زبان کی سے کبھی بات کیا کرتے تھے		

مُنہ اندھیرے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (دو) رات کی کُچھ سیر ہے ۔ بڑے پچھلے پہر ہے ۔ علے الصباح ۔ بڑے سویرے ۔ تڑکے ہی ۔ صبح کا وہ وقت جبمیں اچھی طرح مُنہ نہ دکھائی دے ۔ صبح صادق کے وقت ؎

پھر اسی گھات سے وہ رشکِ قمر | مُنہ اندھیرے نکل گیا چھپکر (قلق)

کھلی تھی زبان مُنہ اندھیرے | کسی شُغلی اُٹھی سویرے (نسیم)

مُنہ اوندھا کر لیٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (دو) رنج یا فکر میں مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا ۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا ۔ ناراض ہو کر الگ جا پڑنا جیسے وہ ان باتوں سے مُنہ اوندھا کر لیٹ رہیں ✦

مُنہ بانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (دگنوار و ہندی) (۱) خمیازہ کشیدن کا ترجمہ ۔ مُنہ کھولنا ۔ مُنہ پھاڑنا ۔ جمائی لینا ۔ دانت نکوسنا (۲) خجالت کی ہنسی ہنسنا ۔ اپنی بے وقوفی پر ہنس پڑنا ۔ (۳) مرجانا ۔ چل بسنا ۔ مُنہ کے رستے سانس نکل جانا ✦ جیسے چار پہر کے تڑپکے مُنہ بادیا ✦

مُنہ باندھ کے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کرکے بیٹھنا ۔ خاموش ہو کر بیٹھنا ۔ چُپ ہو کر بیٹھنا ۔ چُپ سادھنا ۔ غنچہ دہن ہونا ۔ سُونی بیٹھنا ۔ نقش بردیوار ہونا ۔ جیسے مُنہ باندھ کے کیوں بیٹھے ہو کچھ باتیں ہی کرو ✦

مُنہ باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا ۔ مُنہ کیلنا ۔ خاموش کرنا ۔ چُپ کرنا ۔ لب پر مُہر یا قفل لگانا ۔ ساکت بنانا ؎

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ | ان ساحروں نے ایسے مُنہ عاشقوں کے باندھے (دبیر)

مُنہ بُرا بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناخوشی سے تیوری چڑھانا ۔ ترشروئی ظاہر کرنا ۔ تلخ رُوئی دکھانا ۔ ناراضگی ظاہر کرنا ۔ مُنہ پھُلانا ✦

مُنہ بسورنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ رونے کی صورت بنانا ۔ رُنکھاپن ظاہر کرنا ۔ مُنہ بنانا ؎

کر گریباں چاک یاروں کے حضور	یوں بیاں کرتے ہیں مُنہ کو بسور	(سودا)
دہن سے اسکے مراد اپنی جو وہ دیتا ہے	تو شکل غنچۂ گُل مُنہ بسور رہتا ہے	(ہدایت)

مُنہ بگاڑ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کی ہیئت قائم نہ رکھنا ۔ تھپڑ یا جُوتے سے مُنہ ٹیڑھا کر دینا ۔ چہرہ بگاڑ دینا ۔ لتھڑ کر دینا ۔ تھپڑ مارنا ۔ چپت رسی کرنا ۔ مُنہ سُجا دینا ؎

غیر کا مُنہ بگاڑ دوں لیکن | کیا کروں مُنہ وہ آپ کا ہے مجھے (اسیر)

مُنْہ

ذرا بھی سامنے میرے اگر عدو بگڑے   تو منہ کو دوں ابھی اسکے میں ایک پل میں بگاڑ (ظفر)

(۲) مُنْہ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ مُنْہ بدمزہ کر دینا۔ جیسے اس چیز نے تو منہ بگاڑ دیا

مُنْہ بگاڑنا۔ فعل متعدی:- (۱) مُنْہ بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنْہ ٹیڑھا کرنا

(۲) طمانچے کی سزا دینا۔ تھپڑ کی سزا دینا۔ جوتیوں سے مُنْہ کی ہیئت بدلنا۔ مُنْہ چھیننا۔ مُنْہ زخمی کرنا۔

مُنْہ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ تیز   باغ میں ہنستے ہیں گل تو مُنْہ بگاڑ اچھا نہیں (ناسخ)

(۳) ترشروئی ظاہر کرنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ غصے کی سی صورت

تکرار نہ ہو تصویر کو بھی چھو نہ سکے   مُنْہ بگاڑا جو کبھی سامنے بنوا دیا (منیر)

(۴) مُنْہ ٹیڑھا کرکے ہنسنا۔ مقوہ والوں کی طرح ہنسنا (۵) مُنْہ کا ذائقہ خراب کرنا۔ مُنْہ بدمزہ کرنا +

مُنْہ بگڑ جانا۔ فعل لازم:- (۱) مُنْہ کی ہیئت بدل جانا۔ صورت کا درست نہ رہنا۔ شکل بدل جانا۔ مُنْہ ٹیڑھا ہو جانا۔ مُنْہ کج ہو جانا۔

جا بجا گر مدہ بڑہ مُنْہ کے بگڑ جائے گا مُنْہ   نا سمجھ بیٹھا ہے پاس تو باتیں بنا (ظفر)

(۲) مُنْہ بدمزہ ہو جانا۔ مُنْہ کا ذائقہ خراب ہو جانا۔ (۳) تیوری چڑھ جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ چہرہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ غصہ آ جانا۔ مُنْہ بنجانا۔

بوسہ لبوں کا مانگتے ہی مُنْہ بگڑ گیا   کیا اتنی میری بات کا تمکو برا لگا + (دبیر)

(۴) مُنْہ کا بد زیب اور بد ہیئت ہو جانا۔ چہرے میں نقص آ جانا۔

غنچہ کا رد بڑھوئے دہن مُنْہ بگڑ گیا   دیکھا وہ قد تو خاک میں شمشاد گر گیا (اسیر)

مُنْہ بنا یا بنجانا۔ فعل لازم:- (۱) مُنْہ بگڑنا۔ ترشروئی ظاہر ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ مُنْہ سوجنا۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خاطر میں نہ آنا۔ ناپسند ہونا۔

جنس ناکارہ ہوں پر نسبت بازار جہاں   کہ مجھے دیکھ کے بنتا ہے خریدار کا مُنْہ (صابر)

خفا ہوئے تو آپ کی خلعت بگڑ گئی   ہر وقت دیکھتا ہوں کہ مُنْہ ہے بنا ہوا (")

بُرا ہے تو کسی سے جدا نہیں ہو کر میں   کہ مُنْہ بنا ہوا ہے مرے راز دار کا (انور)

(۲) مُنْہ ٹیڑھا ہونا۔ مُنْہ چھننا۔ صورت بگڑنا جیسے زیادہ پھیل لائے تو ابھی مُنْہ بنجائیگا

مُنْہ بنا بیٹھنا۔ فعل لازم:- بگڑ بیٹھنا۔ ناراض ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ مُنْہ بگاڑ لینا۔

مُنْہ بنا بیٹھے بظاہر ہو کے بگڑے دل سے   مجھ سے سچ مچ ہو خفا یا ہو خفا مجھ سے مُروت (تسلیم)

کیا جانیں تمہیں کہنے یہ بات سکھائی ہے   جب پاس مرے بیٹھو تب مُنْہ کو بنا بیٹھو (برق)

مُنْہ بنا کر بیٹھنا یا بنائے بیٹھنا۔ فعل لازم:- مُنْہ بگاڑ کر بیٹھنا۔ مُنْہ سُجا کر بیٹھنا۔ منہ تھتھنی پھلا کر بیٹھنا۔ مُنْہ تھتھا کر بیٹھنا۔ بگڑ کر بیٹھنا۔ ناراض ہو کر بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہو کر بیٹھنا۔

تیرے ہیں بگاڑ کے آثار   کہ وہ مُنْہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

یوں جو مُنْہ کو بنائے بیٹھے ہو   سچ کہو مجھ سے کچھ خفا تو نہیں
صاحب ابھی بگڑ کے تم ایسے گئے تھے   پھر کیا غضب ہوا یہ جو مُنْہ بنا کے بیٹھے
کیا ہم نہیں پہچانتے یہ ساختہ صورت   غصے سے کہ اور بھی تو مُنْہ کو بنا بیٹھے

کس کو دیکھ آئے حضرت سالک   آج کچھ مُنْہ بنائے بیٹھے ہیں + + (سالک)

مُنْہ بنا لینا۔ فعل لازم:- خفا ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ترش رُو ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا۔

جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنْہ   مل گیا کیا زہر میرے نام میں ہے + (داغ)

مُنْہ بنا لیتے ہو جب سنتے ہو ذکر عاشق   نام ہمارے سے چڑتے ہو جیسا ہو کر + (رند)

بگڑا مزاج دیکھئے کیسی ہے ظفر   مُنْہ اُسنے یوں پھیر کے چتون بنا لیا (ظفر)

چپکے بیٹھے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھے ہیں   مُنْہ بنا لیتے ہیں کہ مُنْہ سے کہتے ہیں (داغ)

مُنْہ بنانا۔ فعل متعدی:- (۱) بُری صورت بنانا۔ چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ چہرے کی ہیئت بدلنا + بسورنے کی صورت بنانا۔

بگڑی جب اُس سے اپنی تب مُنْہ بنا بنا کر   رو دے ہیں کہ اُسکو ہنسنے ہنسا دیا ہے (جرأت)

تم روٹھے تو کیا جانتے ہیں ہم مکار ہیں   کبھی ہم مُنْہ بنا کے ہیں کبھی خورسند بیٹھے ہیں (ممنون)

مرنا بہت ہے مشکل کیجئے ہو مُنْہ بنا کر   صدقے تمہارے مُنْہ کے دیکھو تو مسکرا کر (طالب)

ہم اُس سے شب جو بگڑ گئی تو خفا ہو مجھکو رُلا دیا
دلے میں ابھی کیا منوں کر رہتے ہیں یہ بنا یا مُنْہ کو ہنسا دیا } سوز

گرہ میں پیسے کوئی کیسے ہو کتا ہوں تمکو یہ   یوں مُنْہ بنا کے جس سے شکایت ہے آشکار (سالک)

اُسے جب نہ تب بھنے بگڑا ہی پایا   یہی اچھے مُنْہ کو بنا جانتا ہے + + + (میر)

(۲) مُنْہ تھتھانا۔ مُنْہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ خفا ہونا۔ خفگی کا اظہار کرنا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ترشرو ہونا۔ چیں بجبیں ہونا۔ غصے کی صورت بنانا۔ درہم ہونا۔

یہ اب ہو تا نہیں ہرگز جو بوسہ دے مجھے ہنس کر   بگڑ کر مجھ سے گر مُنْہ کو بنا لو گے تو کیا ہوگا
لیلیا بوسہ بھنے پیارے تصویر کا   مُنْہ بنایا تم نے کیوں آپ کی تصویر کیا } معروف

دشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی   دیکھتے ہی مجھے بنا یا مُنْہ + + + (مومن)

آتے ہیں ہر مُنْہ کو بنائے خفا سے آج   شاید بگڑ گئی ہے کچھ اُس بے وفا سے آج (میر)

شب وصال میں دیتا ہے لطف کیا کیا   ہر ایک بات پہ عالم ہے مُنْہ بنانے کا (رفعت)

بنا کر مُنْہ جو بیٹھے آپ بکو بات دیتے تھے   دیا تھا دل عوض میں کیا ہمیں اند دیتے تھے (معروف)

منہ

میں اُس سے کہا کہ دل میرا دل
مُنہ بناکر وہ یوں لگا کہنے
عوض بوسہ پر قسم لے کر
کرے کیا کوئی چلے ہم لیکر (طلسم منان)

دعوں سے منہ بنانے ہے تم دہن ہمیشہ
تم اوچھا ہے جیسے وہ دشنگ پر ہمیشہ (رشک)

خدا کی شان ہے جو کل یوں اپنی اکڑ بیٹھے
کہ جب دیکھتے ہیں ہم کو اپنا منہ بناتے ہیں (صاحب)

جب تم نہانا کر اٹھے منہ بنا تے ہو
وہ سب پانی ہنسی دیکھ کر مسکراتے ہو
ہر ایک قلب با صفا سے جو شانہ بہیت
منہ بگاڑ دیکھتا ہے وہ چمکتا آئینہ (مصحفی)

بلا تم اسکا یار آیا گر غصے سے
پر اک مضمون کا نقشہ دم دیکھا جگا (امانت)

ملا گر گلبدن کے منہ لگائے مجھے
کہ ترچھی دیکھے منہ بنا رکھا ہے
شانے کی ہے کال ہے مجھے سونا نہیں
دیکھ تو زلف گرہ گیر میں کیا رکھا ہے (جان صاحب)

کیوں وہ بگڑا ہوا انھیں کیسے
منہ سے اور منہ بنائے بیٹھے ہیں + (ذوق)

بنتا ہے ایک بوسہ پہ ہی گو بنا کے منہ
دی ایسی تصویر تم نے ال لے صنم گھنا (ظفر)

جو سا تھ ہو تو ہنستے بہلتے جاؤ
جو ہم تمہارے ہیں ہو تو منہ بنا کے چلو (ء)

بگر پرسا ہو تو وہ منہ بنا کر
کہے چھنکر بے حیائی کی باتیں (ء)

سوز پکو منہ بنانے آتا ہے
آج مجرے کا پھر جواب ہوا (میر سوز)

(۲) کسی بد ذائقہ چیز یا شراب پیتے وقت منہ کی ہیئت بگاڑنا ؎

تلخ جتنا ہی تھا جام میں مئے تھی یا زہر
منہ بنائے تو ہمیں اسے بنایا جاتا (امیر اللہ تسلیم)

(۳- متعدی) ضرب طمانچہ سے چہرا بگاڑنا۔ تھپڑ سے ٹھیک بنانا یا ٹھیکر سے سیدھا کرنا۔ دیپٹنے سے منہ بگاڑنا ؎

منہ بنائے کیوں ہے قاتل یا حق بیٹھا بولا میں بیٹھے ہیں گل تو منہ بنایا چاہیئے (ناسخ)

مُنہ بند۔ (۱۔ صفت):۔ (۱) لب بستہ۔ دہن بستہ۔ (۲) چپ۔ خاموش۔ (۳۔ بازاری) باکرہ۔ دوشیزہ۔ جیرا بند۔ کنواری۔ کنیا۔ وہ عورت جسکا ازالۂ بکر نہوا ہو + انجھیڑ +

مُنہ بند کر لینا۔ (۱۔ فعل لازم):۔ (۱) خاموش ہو جانا۔ زبان بند کر لینا۔ چپ سادھنا (۲) منہ ڈھانک لینا۔ منہ پر کپڑا رکھ لینا۔ منہ پہ ہاتھ رکھ لینا

مُنہ بند کرنا۔ (۱۔ فعل متعدی):۔ (۱) بولنے سے روکنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش کرنا ؎

مرا سبزۂ غزل خوانی کا کرے بند منہ اکا
سنیں گر عندلیباں چمن یہ نغمہ وہم میرا (خاں)

(۲) رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا (۳) جادو کے زور سے زبان بند کرنا۔ منتر کے زور سے اپنے خلاف نہ کہنے دینا۔ منہ کیل دینا ؎

واہ ہر چند ساحر منہ کو اکثر بند کرتے ہیں
مرا دعا بھلا رنجیوں تو کیونکر بند کرتے ہیں (ناسخ)

منہ

مُنہ بند کلی۔ (۱۔ اسم مؤنث):۔ (۱) غنچہ۔ غنچہ نا شگفتہ۔ شگوفہ بن کھلا پھول۔ (۲) باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنیا + انجھیڑ +

مُنہ بند ہونا۔ (۱۔ فعل لازم):۔ (۱) منہ کھلنے کا نقیض۔ دہن کا بستہ ہونا (۲) چپ ہونا۔ خاموش ہونا + بولنے سے عاجز ہونا۔ بات نہ کر سکنا ؎

اُن ہونٹوں سے قند کا ہے منہ بند
باتوں سے بھلی بنات پھیکی (مسکین)

تیرے نالے نکلتے ہیں پیا پے بجرین
منہ مرا ہوتا نہیں مثل لب بستہ زار بند (ناسخ)

(۳) کسی کی مہری یا چپکی ہے رکنا + کسی کے بخلاف کہنے سے رکنا۔ منہ کا (۴) زخم بھرنا۔ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم مندمل ہونا +

مُنہ بندھے۔ (۱۔ اسم مذکر):۔ (ہندو) سیوڑے۔ بھاوڑوں کے گرو۔ جین مت کے درویش جو جیو رکھشا کے خیال سے اپنے منہ کے آگے کپڑا باندھے رہتے ہیں تاکہ کوئی جانور انکے منہ کی بھاپ سے مر نہ جائے +

مُنہ بنوا رکھو۔ مُنہ بنوالو۔ مُنہ بنواؤ۔ (۱۔ مقولہ یا طنز) مشتہد طور پر اس بات کے قابل تو ہو جاؤ۔ منہ درست کر رکھو۔ یعنی امید نہ رکھو۔ اس خیالِ خام سے باز آؤ ؎

کیوں کہا کرتا ہے ہر بات میں منہ بنواؤ
کیا نہیں دیکھتا قابل تیرے چلا تو (صاحب)

مرے سوال پہ کہتے ہو منہ کو بنواؤ
نہیں جناب یہ تمکو منہ بنایا ہوا (وستی)

مُنہ بنوانا۔ (۱۔ فعل متعدی):۔ منہ کو درست کرانا۔ کسی امر کی قابلیت اور لیاقت پیدا کرنا۔ اپنے منہ کو کسی بات یا کسی چیز کے قابل درست کرانا۔ کسی کام کے لائق ہونا ؎

چھلائے غنچہ گل منہ تو زرا بنوا لے
دیکھ پھر دہن یار سے نسبت پیدا (تسلیم)

منہ پہ منہ رکھا تو بولے کیا خوب
پہلے منہ اپنا تو بنوا لیجے آپ + + (رند)

تماشا ئینہ کہتے ہیں یہ صورت ہے بنانے کی
کوئی منہ پہلے بنوا لے بلا سے پوچھیں گھر کا (راقم)

نہیں صورت سے ہنسنا تھا نہ وہم
لوگوں نے منہ کو بنوا لیا تو ہوتا + + (آتش)

کہا جو میں نے خفا ہوں کسی سے منوانا
تو بولے پہلے ذرا اپنے منہ کو بنوانا + (اکبر)

(نوٹ) ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی بساط اور لیاقت سے بڑھ کر کسی امر کا ادعا کرتا ہے ایسے محاورں کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ اس کام سے امید دھو بیٹھو منہ دھو رکھو یعنی اُمید نہ رکھو)

مُنہ بولا۔ (۱۔ صفت):۔ منہ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا حقیقی کے خلاف پگڑی بدل۔ ٹوپی بدل + جیسے منہ بولا بھائی۔ منہ بولا باپ۔ منہ بولا دوست +

مُنہ بولا بھائی۔ (۱۔ اسم مذکر):۔ وہ شخص جسے اپنی زبان سے بھائی کہہ لیا ہو

مُنہ

برادر خواندہ۔ پگڑی بدل بھائی۔ بہنی بھائی۔ بنایا ہوا بھائی +

مُنہ بولتی۔ ۔ صفت :۔ گویا۔ ناطق۔ بولتی ہوئی۔ باتیں کرتی ہوئی۔ وہ تصویر جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ بس اب مُنہ سے بولی یعنی تصویر کا مُبالغہ ہے ؎

پہنے ہوئے آیا ہے وہ جوڑا جو سنہرا　گویا کہ ہے مُنہ بولتی تصویر طلاکی　(جُرأت)

نقشِ طلسم ہے بُتِ چیناکی شبیہ　مُنہ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ　(؎)

مُنہ بولتی تصویر یا مُورت ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نہایت عمدہ تصویر یا مُورت جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ گویا اب بول اُٹھیگی (۲) بشر۔ انسان۔ آدمی +

مُنہ بولی۔ ۔ صفت :۔ زبان سے کہی ہوئی۔ مُنہ سے کہی ہوئی۔ حقیقی کے خلاف مُنہ سے بنائی ہوئی۔ مجازاً مُنہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن یا سہیلی ؎

دیکھ کے دست و پائے نگاریں چپکے سے وہ جانے کیوں
مُنہ بولی ہے یار و گویا مہندی اُس کی رچائی ہوئی　} میر

مُنہ بولی بہن۔ ۔ اسم مؤنث :۔ خواہرِ خواندہ وہ عورت جسے اپنی زبان سے بہن کہہ لیا ہو ؎

پوشیدہ گھر اسکے لائی اُسکو　مُنہ بولی بہن بنائی اُسکو　(دیا شنکر نسیم)

(اہلِ دہلی بہن بنائی نہیں بولتے بہن بنایا بولتے ہیں) +

مُنہ بھر آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا مُنہ کا رطوبت یا غثیان کے سبب پانی سے بھر جانا +

مُنہ بھر آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا اکٹھا ہو جانا۔ متلی یا غثیان ہونا۔ جی کا مالش کرنا +

مُنہ بھرائی۔ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہ) دہاں بندی۔ بُرائی یا بدی یا عیب سے مُنہ سی دینے والی چیز۔ مُنہ ڈھپا۔ رشوت۔ گھوگس۔ گُھرگس۔ چپ۔ مُنہ کیلی۔ وہ چیز مخالف کا مُنہ کیل دے ؎

مُنہ بھرائی جب نہیں پائی ہے اُسوا بگنی　تُرت تب مجھ پہ ٹھلاتی ہے اُسوا بگنی　(رنگین)

چاہیے قاضی نے بھر بھر کر دیئے　کام آئی مُنہ بھرائی دیکھئے + + (عاشق)

زبان کھلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے　دہانِ غنچہ کو رکھتا ہے مُشت زر خاموش (آتش)

مُنہ بھرائی دیں کیس کیس کو بتاتا ہے ہر　ملنے جو کہہ ار کر کانشیں کہ ہم دہان کو (ظفر)

مُنہ بھرائی دینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (ہ) رشوت دینا۔ گھوگس دینا۔ لقمہ دینا ؎

مُنہ بھر دینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کا بند کر دینا۔ (۲) رشوت دیکر چُپ کر دینا۔ رشوت دیدینا۔ رشوت سے مُنہ کیل دینا +

مُنہ بھر کے۔ ۔ تابع فعل :۔ (ہ) (۱) لبالب۔ لبریز (۲) حسب دلخواہ۔ خاطرخواہ۔ بخوبی۔ من مانتا جیسے مُنہ بھر کے مانگ لو۔ (۳) بھرپور۔ سمپورن۔ تمام و کمال (۴) نہایت۔ انتہا۔ ات گت +

مُنہ بھر کے کوسنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (ہ) خاطرخواہ بددُعا دینا۔ دُعائے بد میں کسر نہ رکھنا۔ بیہودگی سے کوسنا۔ جیسے تین برس کے برس دن میرے بچے کو کیسا مُنہ بھر کے کوس لیا +

مُنہ بھر کے گالی دینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ سخت اور مُغلظ گالی دینا۔ فحش بکنا۔ سخت دُشنام زبان پر لانا۔ قابلِ شرم دُشنام دینا +

مُنہ بھرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ پُر کرنا۔ مُنہ میں لقمہ دینا۔ مُنہ میں ٹھونسنا (فقرہ) ایک سوکھ ٹکڑی کھا لینے سے بھرا جاتا ہے۔ دس کا خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا (۲) رشوت دینا۔ رشوت دیکر چُپ کرنا۔ رشوت سے مُنہ کیلنا۔ احسان سے مُنہ بند کرنا ؎

ہے ارادہ اُنکے گھر چلنے کا شب ہو رہی گر　زر سے اسم رُوف مُنہ دربان کا اُنکے بھر رکھو (معروف)

بھرا کئے رہے جبتک ہم آہیں　نہ جبتک اُنکے دربان کا بھرا مُنہ　(؎)

دیکھئے کیونکہ نہ دیں وہ نین ورسے ہمکو　تیرے دربان کا مُنہ آئینہ سو بھر کے ہیں (منیر)

(۳) مُنہ بند کرنا۔ مُنہ کیلنا۔ اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا۔ چُپ کرنا ؎

کہئے سلکِ دُرِ اشک کا مذکور کہ ہم　کیسے غمازوں کے مُنہ دیکھیو بھرتے ہیں (مومن)

مُنہ پانا۔ ۔ فعل لازم :۔ (ع) توجہ پانا۔ رُخ پانا۔ التفات پانا + راضی پانا۔ رضامند پانا۔ خوش پانا ؎

ہائے کیا گستاخ غیرِ داں نے کیا　کیوں نہ بوسے لیں کہ مُنہ پانے لگے (جُرأت)

مُنہ تمھارا ابھی اگر پائے گا　تو یہ مُنہ اپنا بھی دکھلائے گا　(درد)

کیوں خفا ہوتی ہے تو مُنہ جو ترا پاتی ہوں　تو محل سے میں دُوگانا تیرے پاس آتی ہوں (رنگین)

مُنہ پر۔ ۔ تابع فعل :۔ (۱) سامنے۔ رُو برو۔ بر رُو۔ بالمقابل۔ بالمواجہ جیسے مُنہ پر مُمانی بیٹھ پیچھے خیبانی ؎

کیوں ضبطِ اشک تُمکو آنکھوں میں ہے پایا　اسپر بھی میرے مُنہ پر تُم گرم ہو کے آئے (سوز)

(۲) لب پر۔ ہونٹوں پر (۳) چہرے کے اوپر۔ چہرے پر۔ جیسے مُنہ پر خاک ملنا

مُنہ پر آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان پر آنا جیسے مُنہ پر آئی بات نہ رہنے دی (۲) بہُلا شاہ (؟) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیش آنا۔ آگے آنا ؎

حلقۂ دار ہوا وصل کی راتیں آئیں　جسکا اندیشہ تھا مُنہ پہ وہی باتیں آئیں (امیر)

مُنہ پر آئی بات۔ ۔ اسم مؤنث :۔ وہ بات جو نکلنے کو ہو یعنی زبان تک پہنچی ہو۔ زبان پر آئی ہوئی بات ؎

ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یار و پرائی بات　پر ہم سے تو تھمی نہ کبھو مُنہ پر آئی بات (میر)

مُنہ پر بات لانا۔ ۔ فعل متعدی :۔ کسی بات کا ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔

مُنہ

رازفاش کرنا۔ بات بیان کرنا۔ بات کا اظہار کرنا (سید علی صاحب تحقیق)
یہ کہاہے دہنی پریشانیوں کا ذکر ایسا نہو کہ مُنہ پہ کوئی بات لائے زُلف (شوق)

مُنہ پر برسنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ چہرے سے ظاہر و آشکارا ہونا۔ چہرے سے عیاں ہونا۔ صُورت سے پایا جانا ؎
منت و عجز سے وہ مَن تو گئے ہیں لیکن خفگی مُنہ پہ برستی ہے ابھی تھوڑی سی (معروف)

مُنہ پر بسنت پھُولنا یا کھِلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ پر زردی چھانا۔ چہرہ زرد پڑجانا۔ زرد و زردی ہوجانا۔ مُنہ پیلا پڑجانا۔ خوف چھا جانا۔ رنگ فق ہوجانا +
عشق کے آتے ہی مُنہ پہ مرے پھُولی ہے بسنت ہو گیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا (داغ)

مُنہ پر پانی پھِر جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ پہ رونق آجانا۔ مُنہ پہ تازگی آجانا۔ مُنہ پر نُور آجانا۔ چہرہ بھر جانا۔ بیماری کی ملامت کا ظاہر ہوجانا + تندرستی اور صحت کی علامت کا ظاہر ہونا +

مُنہ پر پھینکدینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُنہ پر مارنا) +

مُنہ پر پھینک مارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ خفگی سے کسی چیز کو واپس کردینا۔ پھیر دینا۔ واپس کردینا۔ سر مارنا۔ مُنہ پر مارنا + ؎
اُسنے جو پُوچھا کیا ہے حکم تو بس مُنہ پہ قاصد کے پھینک مارا خط (عاشق)

مُنہ پر تھُوک دینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) تُف بر رُو انداختن و تُف بر رُو افگندن کا ترجمہ۔ چہرے پر تھُوک مارنا۔ (۲) نہایت ذلیل اور شرمندہ کرنا۔ فضیحت کرنا۔ شرما دینا۔ مُنہ پر عیب صاف کہہ دینا +

مُنہ پر جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ کسی کا خیال کرنا۔ کسی کا لحاظ کرنا جیسے میں تمہارے مُنہ پر جاتا ہوں ورنہ اِس بات کا ابھی مزا چکھا دیتا +

مُنہ پر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مُقابل آنا۔ مُتقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ سنگھم ہونا۔ رُوبرُو آنا۔ دوبدو ہونا + مُقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ لڑنے کو کھڑا ہوجانا۔ آمادہ جنگ ہونا + سینہ سپر ہونا ؎
مُنہ پہ چڑھ چڑھ کے یہ میاں کے تتی ہے زُلف بیکلے ایسے کوئی طرز گرفتار ہی ملی (مخلص)

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گُلوں کے مُنہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھ شبنم کا { درد

بے ہنر ہوتی ہے ازل ہُنر سے آکر مُنہ پہ چڑھتے تو ہیں پر ہی سے اُنہیں (ز ۔)
خسرو کے مُنہ پہ چڑھنا اور سب سُسُول سے لڑنا کہہ سکتی نہیں ہے زور آزمائیاں ہیں (یقین)
نقش پاسے ہے خجل حُسن و جمالِ آفتاب یار کے مُنہ پر چڑھے کب ہے مجالِ آفتاب (امانت)
جب لڑی آنکھ تری کوئی مرے دل کے سوا فی نرگس کے نہ مُنہ پر یہ بیماں چڑھا (ذوق)

مُنہ

مُنہ چڑھنا نہیں شمشیرِ ستم کے آساں بوالہوس بھاگے نہ کیوں عشق کے میدان سے (ظفر)

کہا میں اُس سے کہ تنہا یہاں میں آیا ہوں کہے ہے قتل نہ کر اب بدولتِ فرصت ہے
نگاہ کہنے کہ غصہ سے ذرا اگر وہ تو میرے مُنہ پہ چڑھا آکے سخت جُرأت ہے } جرأت

تمہاری تیغ کے زخموں کے ماسوا کوئی بھلا ہوں کسکے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں (آتش)
(۲) مُصاحب بننا۔ یار بننا۔ سر چڑھنا۔ مُقرب بننا۔ مُنہ لگنا۔ گُستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ؎ (نمبر ۲ دیکھو دسویں سطر دوسرا کالم اسی صفحہ کا)
ناز برکون کہے مُوئے زُلفِ مشکیں کو کہ مُنہ پہ یار کے اتنے یہ رُوسیہ چڑھیں (ناظر)

مُنہ پر جُوتی سی لگنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نہایت شرمندگی اور خفت حاصل ہونا
اے غیر جیسے بولے وہ کس طرح رات کو بجلی سی ایک مُنہ پہ ترے جیسا لگی + (عارف)

مُنہ پر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُقابلہ کرنا۔ سرکش ہونا۔ برابری کرنا۔ سامنے آنا (مصرعۂ آتش) ؎ بھادروں سے کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں

مُنہ پر خاک اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا۔ چہرے کا بدرُوپ ہوجانا۔ مُنہ کا اُتر جاتا رہنا ؎

وہ طور رہے نہ جیسے تھے اکثر اُن کے انداز بگڑ گئے ہیں اکثر اُن کے
جو خاک کہ عشق میں اُڑی تھی آخر اُٹھنے لگی وہ ہی خاک مُنہ پر اُن کے } شاہِ عمار

مُنہ پر خاک ملی ہے۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی مُفلسی کو ظاہر کیا اور دولت کو چھپایا ہے +

مُنہ پر خوشامد نہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ راست باز اور صاف گو ہونا۔ لگی لپٹی نہ کہنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ (دریائے لطافت نسیم) ؎
تجکو غیبت میں جو کہتا ہوں وہ آگے تیرے عیب ہے مجھ میں خوشامد نہیں کرتا مُنہ پر (نسیم)

مُنہ پر دانہ نہ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) بالکل نہ کھانا۔ غذا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ آنچ پاس تک نہ جانا۔ نام کو نہ کھانا +

مُنہ پر رکھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بالمواجہ کہہ دینا۔ سامنے کہہ دینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ بیٹھنا۔ برملا کہہ دینا ظاہر کر دینا۔ سامنے کہہ دینا ؎
داغ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں حالِ دل کمبخت نے سب اُنکے مُنہ پر کہہ دیا (داغ)

مُنہ پر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) بالمواجہ کہنا۔ سامنے کہنا۔ رُوبرُو کہنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ ذکر کرنا جیسے یار کے مُنہ پر کوئی ایسی بات رکھتا ہے اُسنے کہا کہ بیوی! بہن جب میرے ماں شادی میں آئی تھیں تو میں نے یہ بات اُنکے مُنہ پر رکھی تھی (شکر دہیلی) ؎
بھلا نامہ کو کاتب اگر نہیں رکھتے وہ تیرے مُنہ پہ تو کچھ نامہ نہیں رکھتے (داغ)

مُنْہ

خلاصت رکھوکر ایسی بہت ہیں بلتیں　رکھیں تمہارے مُنْہ پہ تو تمکو فرا گلے (دبیر)

(۲) چکھنا۔ زبان پر رکھنا (۳) اپنا احسان ظاہر کرنا۔ اگلنا + ظاہر کرنا +

مُنْہ پر زردی پھر جانا۔ ل۔ فعل لازم :- (۱) زردی چھا جانا۔ مُنْہ زرد ہو جانا۔ مُنْہ سفید پڑ جانا۔ مُنْہ فق ہو جانا ؎

سبھوں کے مُنْہ پہ بزم گُلرخاں میں پھر گئی زردی
گلے میں اب جو اُس کافر کے جوڑا زعفرانی ہے } جُرأت

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا +

مُنْہ پر زردی گھنڈ جانا۔ ل۔ فعل لازم :- (عو) چہرہ زرد ہو جانا۔ خون کا دوران بند ہو کر مُنْہ زرد پڑ جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ مُنْہ پر مُردنی پھر جانا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا +

مُنْہ پر شفق پھولنا۔ ل۔ فعل لازم :- خوشی سے مُنْہ پر سُرخی آنا۔ خوشی کے مارے مُنْہ سُرخ ہو جانا ؎

کسی نے شام کے آنے کو کیا کہا عشرت　کہ پھول آپکے مُنْہ پہ شفق ابھی سے ہے (عشرت)

تمہیز کی مشق نے اپنے شفق　چھیڑے ہے زیادہ شوخی ہنگام قلق
گلگونہ وار رنگ خونتا ہر کو دیکھ　کہتے ہیں وہ کیا ہی مُنْہ پہ پھولی ہے شفق } سالکؔ

مُنْہ پر فاختہ اُڑ جانا۔ ل۔ فعل لازم :- (عوام) مُنْہ کا رنگ متغیر ہو جانا چہرے کا رنگ بدل جانا۔ مُنْہ فق ہو جانا۔ مُنْہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا +

مُنْہ پر قفل لگ جانا۔ ل۔ فعل لازم :- مُنْہ بند ہو جانا۔ سکوت ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا + مُنْہ سِل جانا۔ مُنْہ کیل جانا۔ مُہرِ خاموشی لگ جانا +

مُنْہ پر کچھ پیٹھ پیچھے کچھ یا مُنْہ پر اَور پیٹھ پیچھے اَور۔ ۔ محاورہ :- ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ بظاہر دوست اور باطن میں دشمن ؎

مُنْہ پہ اَور ہیں اور پیٹھ پیچھے اَور ہیں　مُشتاق وہ ہوسے کون آئینہ رُخاں کا (نصیر)

مُنْہ پر کچھ نہ رکھنا۔ ۔ فعل متعدی :- (عو) کچھ نہ کھانا۔ زبان پر نہ لانا ؎

مُنْہ پہ کچھ رکھتی نہیں اپنے وہ پری بے شبہ　کھلتی جب ہے مری پہلی غذا کا روزہ + (رنگین)

مُنْہ پر کہہ بیٹھنا۔ ۔ فعل متعدی :- سامنے کہہ دینا۔ بالمواجہ کہہ دینا۔ رُوبرو کہہ دینا۔ بےدھڑک سُنا دینا۔ مُنْہ در مُنْہ کہہ دینا۔ سنگھ کہہ دینا ؎

کھل ہی جائیگا تمہاری بات کو نا ہم　کہہ بیٹھیں مت عاشقِ دلگیر کے مُنْہ پر (رشتی)

مُنْہ پر کہہ دینا۔ ۔ فعل متعدی :- بےدھڑک کہہ دینا۔ صاف کہہ دینا۔ بالمواجہ بیان کر دینا۔ سامنے کہہ دینا۔ رُوبرو کہہ دینا ؎

تمہارے دشمن کو شرفہ ہے تم نے مُنْہ پہ جواب کیا　مُنْہ کشی میں فرق ہے کا عذر ہو شیدا وزیرا

مُنْہ

مُنْہ پر کہنا۔ ۔ فعل متعدی :- رُوبرو کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ سامنے بیان کرنا۔ مُنْہ در مُنْہ کہنا۔ سنگھ کہنا ؎

ہزار آئینہ ساز آئینہ سازی اپنے دکھلاتے　میں مُنْہ پر صاف کہتا ہوں سکندر ہو نہیں سکتا (نصیر)

بے غیر کی خواہش جو ترے دل میں تو ہو یار　یہ بات نہ کہہ عاشقِ دلگیر کے مُنْہ پر (مُصحفی)

کل جو تم روسے پہ گھڑے تھے وہ کس وقت کہاں　لیکے مُنْہ اپنا سا رہ جاتے جو کہتا مُنْہ پر
ہم سے یوں کڑوی تو تیکھی میٹھی باتیں　جھوٹ کیا نہ سچی بات کا کہنا مُنْہ پر } [illegible]

مُنْہ پر کہنا خوشامد ہے۔ ل۔ کہاوت :- یعنی آپکا ظاہر و باطن ہر صفت موصوف ہے بیان کی حاجت نہیں۔ ہماری تعریف داخلِ خوشامد نہ سمجھو گفتنی پر کہتے ہیں ؎

مُنْہ پہ کہنا خوشامد ہے ہر نعل گُہر　پانی رنگت اور چمک تیرے لبِ دندان میں ہے (جرأت)

مُنْہ پر کی ساری باتیں ہیں۔ ۔ محاورہ :- یعنی رُوبرو مہر و محبت ہے اور پیٹھ پیچھے عداوت و نفرت ہے۔ (مطلع غائب یکساں نہ ہونے والے کے حق میں بولتے ہیں) ؎

اپنی ہی نظروں میں سب یہ گھاتیں ہیں گی　اس قُم ہو رقیب اسا میں ہیں گی
کہتے ہو جو تمکو میں بہت چاہوں ہوں　مُنْہ پر کی میاں یہ ساری باتیں ہیں گی } رُباعیِ نصیر

مُنْہ پر گرم ہونا۔ ل۔ فعل لازم :- کسی اپنے سے بڑے یا بزرگ کے خلق کے ساتھ سامنے ہونا۔ شوخ چشمی سے مقابلہ کرنا۔ بڑے کے مقابل ہو جانا۔ کسی بزرگ کے رُوبرو تیز ہونا۔ بزرگ کو دھمکانا ؎

کیوں غافل اشک تھا آنکھوں میں بیٹھا　ابر ہی میرے مُنْہ پہ گرم ہو کے آیا (امیر مینائی)

مُنْہ پر لانا۔ ۔ فعل متعدی :- زبان پر رکھنا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ وہ چھپا ہوا ظاہر کرنا + احسان جتانا +

مُنْہ پر مارنا۔ ۔ فعل متعدی :- کسی بُری چیز کو واپس کرنا۔ جہاں سے لایا ہو وہاں لوٹانا +

مُنْہ پر مُردنی پھر جانا یا پھرنا۔ ل۔ فعل لازم :- چہرے پر آثارِ مرگ کا نمایاں ہونا۔ چہرے پر زردی چھا جانا۔ چہرے کی رونق کا آخر وقت میں جاتا رہنا رحلت کا وقت قریب پہنچنا۔ مُنْہ زرد و بے رونق ہو جانا ؎

مُردنی پھر گئی مُنْہ پر مرے جبکی خاطر　رنگ مُنْہ کا ہے نہ ہم سے پھرتے ہیں جہاں ہو (جرأت)

پھر گئی مُنْہ پر مرے ہائے کیا مُردنی　تنگ ہے مُنْہ تپش کیا ہائے کہ فرزانہ کا ہو (〃)

جیتے جی میں ہوا گئے بھی کوئی مرتا ہے　زرد ہے مُنْہ پہ نہ کیوں مُردنی چھا جاتی ہو (〃)

مُنْہ پر مُردنی چھانا۔ ل۔ فعل متعدی :- (دیکھو مُنْہ پر مُردنی پھر جانا) ؎

نہ تو فراق میں مُوں لیکن　چھائی ہوئی مُنْہ پہ مُردنی ہے (اسیر)

ہم میں ہے اب آچل اے سنگدل　شمع کے مُنْہ پہ پھری ہے مُردنی (〃)

مُنہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ پڑنا ۔ جُرأت ہونا ۔ یارا ؤ پڑنا ۔ جیسے اُنکے سامنے مُنہ نہیں پڑتا کہ کچھ جواب دیں ؎

اُن کے آگے بہت بنا یا مُنہ کہنے کو کچھ پڑا نہ میرا مُنہ ✦ ✦ (رنگین)

وہ جوہریات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں پڑتا ہے سخنور کا مُنہ (مرزا صابر)

(۲) زبان زدِ خلائق ہونا ۔ چرچا ہونا ۔ افواہ ہونا جیسے مُنہ پڑی بات چھپائے نہیں چھپتی (۳) مُنہ میں جانا ۔ کھایا جانا ۔ کھانے میں آنا ۔ جیسے سہری کھیتی گیا بھن گائے ۔ مُنہ پڑے جب جانی جائے (۵) کھانے کے کام میں آنا ۔ کھانے کے صرف میں آنا جیسے اناج کے پھینکنے سے تو اچھا ہے جو کسی غریب کے مُنہ پڑ جائے (۶) مشہور ہونا ۔ الم نشرح ہونا ✦

مُنہ پڑی ۔ ہ ۔ صفت :۔ زبان زدِ خلائق ۔ مشہورِ خاص و عام ؎

صریحِ شکوہ میاں مُنہ پڑی خرابی ہے کہاں تلک کوئی اپنی زباں کو بند کرے (مصحفی)

مُنہ پسار کر دوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے کھانے یا لینے کی خواہش میں مُنہ کھول کے دوڑنا ۔ مُنہ پھاڑ کر دوڑنا ؎

گھٹنے نہیں لب سُو فار میری جانب کو لہو کے پیاسے وہ دوڑے ہیں مُنہ پسار کے (ظفر)

مُنہ پسار کر رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہکا بکا رہ جانا ۔ حیران رہ جانا ۔ مُنہ پھاڑ کر رہ جانا ۔ مُنہ کھول کر رہ جانا ۔ متحیر ہو جانا ۔ کسی چیز کی آرزو میں تکتے رہ جانا ✦

مُنہ پسارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے کھانے یا لینے کو مُنہ پھیلانا ۔ طمع کا مُنہ کھولنا ۔ مُنہ پھاڑنا ۔ لالچ کرنا ۔ رال ٹپکانا ۔ لوبھ کرنا ۔ حرص کرنا ۔ خواہش کرنا ؎

اے صدف کیوں مُنہ پسارے ہے کہ اُس رزاق کو
ہے جہاں پہنچانا آب و دانہ وہاں پہنچے ہی گا } ظفر

شیریں لبوں کے آگے پیالہ اپنی ہچکی بوسہ کا نام سُنکر ہم مُنہ پسارتے ہیں (آتش)

مُنہ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا ۔ بولنے سے روکنا ۔ بولنے نہ دینا جیسے مارنے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں کہتے کا مُنہ نہیں پکڑا جاتا ✦

مُنہ پھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کھولنا ۔ زبان پر بات لانا ۔ بولنا ؎

ظفر اُن کا شکوہ الفت سے نہ تھا مُنہ پھاڑنا اچھا حیا کہ وہ کیوں مُنہ پہ ناوک کھینچ کر پھاڑا (ظفر)

(۲) مُنہ بانا ۔ مُنہ پسارنا ۔ دانت نکوسنا ۔ مُنہ پھیلانا ۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا ۔ اپنی بیوقوفی پر ہنسنا ۔ (۳) زباں درازی کرنا ۔ زبان ہلانا ✦

مُنہ پھٹ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) مُنہ چھُٹ ۔ مُنہ زور ۔ بے لگام ۔ مُنہ کا پھوڑا ۔ زباں دراز ۔ بیہودہ گفتار ۔ دریدہ دہن ۔ بے لحاظ ۔ وہاں دریدہ و ہٹیلی القاب وہ شخص جو بیباکانہ گفتگو کرے اور جو کچھ مُنہ میں آئے بلا اختلافِ مراتب کہدے نہایت بد تہذیب ۔ بد زبان ؎

لیکے ساجا لگی اپنا سا وہ گفتار مُنہ گل ہے مُنہ پھٹ مت لگا لے عندلیب ارشد نکہت (

بلیغہ بن کے جو چمن سے سرکیا امکاں کبھی دبے نہ وہ شہزادہ جسکے ہے مُنہ پھٹ (انشا)

تو تو میں میں کرو نہ اُس سے شیخ سنو بیزار ہے بہت مُنہ پھٹ (مجروح)

(۲) موقع بے موقع بولنے والا ۔ بڑا بولنے والا ✦

مُنہ پھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چونے یا تُرشی کی تیزی سے مُنہ کا شق ہو جانا مُنہ میں چھریں پڑنا ✦

مُنہ پھرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (پھرانا محاورہ ہے) اعراض کرنا ۔ صورت سے بیزار ہونا ۔ رُخ دو دینا ۔ بیرُخی کرنا ✦

جب آئینہ سے اُسنے مُنہ اپنا پھرا لیا آئینہ جب دیدہ بے نُور ہو گیا (مصحفی)

مُنہ پھر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کا ٹیڑھا یا کج ہو جانا ۔ مُنہ کا خمیدہ ہو جانا ۔ ضرب تپانچہ یا تھپڑ سے مُنہ کا خم کھا جانا (۲) لقوہ ہو جانا ۔ لقوے کا آزار ہو جانا ۔ (۳) رُخ سامنے نہ رہنا ۔ رُخ پھر جانا ۔ مُنہ کا سامنے نہ ٹھیرنا ۔ مُنہ پلٹ جانا ۔ سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ لانا ۔ روگرداں ہو جانا ۔ سامنے سے ہٹ جانا ۔ شکست کھا جانا ۔ بھاگ جانا ۔ پسپا جانا ؎

عشق کے میدان میں رستم کا مُنہ پھر جائیگا تیغ غم کے سامنے ضیغم کا مُنہ پھر جائیگا
ہو گا وہ افروختہ جس دم تو اُسکے روبرو ہے ظفر کیا تیر اعظم کا مُنہ پھر جائیگا } ظفر

پھرتا ہے سیل حوادث سے کوئی مردوں کا مُنہ شیر سیدھا تیرتا ہے وقتِ رفتن آب میں (ذوق)

سخت جانی دیکھنا میری کہ فرطِ شرم سے
پھر گیا سفاک کا مُنہ بھی دمِ خنجر کے ساتھ } نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب طالب دہلوی

(۴) اُکتا جانا ۔ سیر ہو جانا ۔ اُکتا جانا ۔ جی بھر جانا ۔ خواہش نہ رہنا ۔ طبیعت کی سیری کے سبب مُنہ نہ چلنا ؎

کھا تیغ اسکو کہاں تک مُرغ جان کا نم دیکھ لینا کھاتے کھاتے زخم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

ایسی شیرینی کبھی قندِ مکرر میں نہیں بوسہ لئے لب کا مُنہ اے یار جانی پھر گیا (رعق)

(۵) دھار مڑ جانا ۔ نوک مڑ جانا ۔ دمِ تیغ کا خم کھا جانا ؎

سخت جانی تو نے شرمندہ کیا قاتل سے آ وقتِ کشتن پھر گیا مُنہ یار کی تلوار کا (رشتی)

پھر گئے ہیں سرکوں میں مجھسے تلواروں کے مُنہ سخت جانی نے مری توڑے ہیں خنجر سیکڑوں (آتش)

قتل تو کرتا ہے مجھکو پر میں ہوں برگشتہ بخت خوف یہ ہے مُنہ نہ پھر جائے تری تلوار کا [illegible]

نہیں آساں تڑپتے دیکھ سکنا ہے بسمل کا　　یہی باعث ہے جو مُنہ پھر گیا شمشیرِ قاتل کا (غالب)

پھرینگے مُنہ نہیں نے شعلۂ خوئے ہم سخت جاں　　بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۲) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اُدھر خیال ہو جانا۔ دوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال ہٹ جانا ؎

حُبِّ دُنیا نے جہاں مارا طمانچہ حرص کا　　حق کی جانب سے وُہیں آدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۳) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ؎

مُنہ گیا ماہ کا اور ہو گئے کا تیرے مُنہ　　تو اگر پھیریگا مُنہ عالم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۴) سمت بدل جانا۔ دِشا بدل جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ؎

دیکھ لینگے لگ تیرے قبلۂ رو کی طرف　　گور میں بھی عاشقِ بیدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

مُنہ پھلا کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ مُنہ تھُتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پھلا کر بیٹھنا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا ؎

بیٹھا ہے مُنہ پُھلائے آتا نہیں سخن میں　　کیا گلگنیاں بھری ہیں اُس غنچہ کے دہن میں (مصحفی)

مُنہ پُھلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ سُجانا۔ مُنہ تھُتھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پُھلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

مُنہ پھوڑ کر۔ ف۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے حجابانہ۔ بیحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

مُنہ پھوڑ کر کہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بیحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بیحجابانہ کہنا۔ رازِ پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ اور بیباکانہ کہنا ؎

توڑے گُل کو سرِ رہ کہتا جب چمن میں توڑ کر　　میں بھی حاضر ہوں کہا غنچہ نے یہ مُنہ پھوڑ کر (ذوق)

مُنہ پھوڑ کر مانگنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بیحیائی سے طلب کرنا ؎

بادۂ کہنہ تو اس خمیازہ کش میخوار کو ساقی　　طلب کرتا ہے یہ مُنہ پھوڑ کر اپنا جوہی سے (بحر)

مُنہ پھُولنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُوجنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ مُنہ بننا ؎

گُل توڑ کر دیا دلِ بُلبل کو کیا ہے خار　　پھولا ہوا ہے غنچہ کا مُنہ باغباں سے آج (امانت)

مُنہ پھیر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا۔ چہرہ پھیر دینا۔ ہٹا دینا۔ مُنہ پرے کر دینا۔ مُنہ موڑ دینا ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا مُنہ دم میں　　مل کر لاکر کے اگر خنجرِ فولاد آیا + + (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔ جھٹکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پس پا کر دینا +

مُنہ پھیر کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ؎

وصل میں تعلیمِ ضبطِ شوق کا انداز ہائے　　بیٹھنا مُنہ پھیر کر اُسکا وہ شرمائے ہوئے (زکی)

مُنہ پھیر لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ مُنہ موڑ لینا۔ مُنہ گردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ؎

کاہے کو یہ انداز تھا اعراض بُتاں کا　　ظاہر ہے کہ مُنہ پھیر لیا جیسے خدا نے (رسیر)

اب آکے بڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر　　جو دور کے تھے عضو اب تجھ ہیں مُنہ پھیر (نظیر)

مُنہ پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ مُنہ گردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بے رُخی کرنا + خمیدہ ہونا۔ کگندہ ہونا۔ دغا کرنا۔ مُنحل ہونا ؎

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے　　تا زیہ دو بھی بُرے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

وہ پھیر غنم سے مُنہ یا غضب سے پھیرے آنکھ　　نگاہ نہ دل کبھی اُس شوخ عشوہ گر سے پھیرے (ظفر)

وفا سے ہم نہ بلائے جفا سے تم نے مُنہ پھیرا　　رہیں پھر باوفا نکلے تمہیں پھر بیوفا نکلے (ظہیر)

قتل سے میرے جب قاتل پھرا　　اُسنے مُنہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)

ڈر ہے مُنہ پھیرے وہ نہ خنجر اُسکا　　پڑھ کے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)

ظلم کیا اور کرے وہ تیغِ تغافل　　مُنہ پھر گئی عاشق گردن زدنی سے (مصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ؎

کس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے مُنہ　　کر رہا ہے او ستم ایجاد کیا + + (نسیم)

نہ ہم پھیرینگے ہرگز آپ سے مُنہ پھیریں　　تمہیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ ہونا +

مُنہ پھیلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پسارنا۔ مُنہ کھولنا۔ مُنہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اڑنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہونے ہی سب یار دوستوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی بتی بگھارنے اور مُنہ پھیلانے لگا (اختر جہنیلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مُول بڑھانا۔ گراں کرنا +

مُنہ پھیلائے بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا۔ مُنہ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا۔ جیسے (دیکھنا ماں باپ نے کیسی کاں کرے بڑے سُدّ سے دُنیا کے لوگ نہ کہیں کہ ایسی بیٹی کو بھرتی کر ذرا سے مُنہ چھوڑتے ہی جھونک دیا یہ مُنہ پھیلائے بیٹھے تھے) (اختر جہنیلی) +

منہ

مُنہ پیٹ پیٹ لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ درد و مصیبت غصے یا افسوس کی حالت میں اپنے مُنہ کو طمانچوں سے لال کرنا۔ سر پیٹ پیٹ لینا ؎

منہ جنے پیٹ پیٹ لیا شب کو اے ظفر | بارہا انکے گال پہ رکھنا جو گال کا (ظفر)

منہ پیٹ پیٹ لینے کی جا ہے کہ لیکے دل | بیٹھا ہے وہ تغافل شعار منہ ٭ (جرأت)

مُنہ پیٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ اپنے مُنہ پر طمانچے مارنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ لگانا۔ حالتِ غصہ یا افسوس میں یہ کیفیت ہوتی ہے ؎

ہجوں منہ پیٹتا ہوں نے جب آتی ہے یاد | بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا انتظار (درد)

مُنہ تک آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لب تک آنا۔ ہونٹوں تک آنا ٭ زبان تک آنا۔ (۲) کناروں تک بھرنا۔ لبریز ہونا ٭

مُنہ تک بھرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) تا بہ لب پُر کرنا۔ منہا منہ بھرنا۔ لبالب بھرنا۔ گلے تک آنا (۲) بھرا رہنا۔ اتنا بھرا رہنا جیسے منہ تک بھرا ہوا ہے ٭

مُنہ تک جگر آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دم الٹنا۔ دم گھبرانا۔ منہ کو کلیجا آنا ؎

رُندے عشق میں کہاں یوں کب تلک | جگر آہ منہ تک تو آنے لگا ٭ ٭ (میر)

مُنہ تکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صورت دیکھنا۔ منہ دیکھنا۔ منہ کی طرف گھورنا ؎

تیرا منہ تکنے سے کیا چاہیے گر خط | کیا خضر سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر)

(۲) کسی بات کے سننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔ منتظر جواب رہنا (۳) حسرت سے دیکھنا۔ ارمان بھری نگاہ سے دیکھنا۔ نگاہِ ناامید سے نظر کرنا۔ طرا آنا۔ بے بسی اور بیکسی سے نظر کرنا۔ حسرت و یاس سے دیکھنا ؎

اُسکی محفل میں بے کسی سے کل | تکتا مجروح تھا ہر ایک کا منہ (مجروح)

لیکن ہزاروں ہا ہے جب مرض منہ تکا کو | تماشا ہو محشر میں نکلینگے نیک منہ بد کا (دہری)

دل ایک وہ بھی کہ شخص ہے انگور اندیناز | اور ایک ہم ہیں کہ منہ تکتے ہیں زمانے کا (رفیق)

کوئی چھتی پہ سر پٹکنے لگا | کوئی حسرت سے منہ کو تکنے لگا (شوق)

(۴) بھوچکا ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ کر نظر کرنا۔ بھچک رہ جانا۔ تعجب کی نظر سے دیکھنا جیسے منہ تکتا کا تکتا رہ گیا۔ یہ خبر سنتے ہی منہ تکتا رہ گیا ؎

حیرت نے چپکا پڑا تکتا ہے منہ سب کا | تکتا منہ سے وہ ہاں ہے تکتا منہ تو ماہ کا (ظفر)

منہ سے لیتا سا آئینہ منہ کے | مری حیرت مرے منہ کو تکا کی (ظہیر)

(۵) جواب نہ بن پڑنا۔ لاجواب ہو جانا۔ (۶) تعجب سے دیکھنا۔ اچنبے سے دیکھنا ؎

سالک جو کوئی عشق میں تجکو برا کہے | تکتا ہوں منہ کو اور یہ کہتا ہوں ہاں درست (سالک)

مُنہ تمتمانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بخار یا غصے کے سبب چہرہ سرخ ہو جانا ٭

منہ

مُنہ تو دیکھو۔ ف۔ محاورہ:۔ ذرا صورت تو دیکھو اپنے حوصلے اور ارادے کے موافق پہلے اپنے منہ کو تو دیکھ لو۔ دل میں قائل تو ہو لو۔ یہ قابلیت تو پیدا کر لو۔ اس قابل تو ہو جاؤ۔ یہی منہ ہے؟ یہی صورت ہے؟ اسی منہ سے یہ کام کرو گے۔ ایسا ہی کیا اچھا۔ کیا تاب۔ کیا طاقت۔ کیا حوصلہ (تمہاری کیا حقیقت ہے) ؎

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں | منہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آ سکتے ہیں (انشا)

شمعِ حال دو عالم شکل میں جا | منہ تو دیکھو یوں بنا یا ارسکا آئینہ (داغ)

بشنو لب پر ہو تمہے بطور سیاں لیا | منہ تو دیکھو کہ یاقوت رقم خال لیا (نصیر)

آئینہ دیکھ کر سب سے نرالا نکلا | منہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (ظفر)

آئینہ گھورنے کو سب سے نرالا نکلا | منہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (وصال)

اُسکی آنکھوں کو دیکھیں ملے پر سستش | منہ تو دیکھو شراب خوروں کا (مشعل)

تیرے عشق میں بھی حیراں ہے سا آئینہ | منہ تو دیکھو جو کہے مجھے نظر آ سامنے ٭ (ظفر)

تصویر اسکی کھینچے مانی کا منہ تو دیکھو | نقش ہی وہ ہے وہاں تصویر کیا ہے (ر ٭)

چاند کے اوپر نہیں ہالی کسی صورت کا | منہ تو دیکھیں کہ لیکے پونگے ہر لمحہ آئینہ (آتش)

مُنہ تو دیکھیئے۔ ف۔ محاورہ:۔ دیکھو (منہ تو دیکھو) پہلے اس لائق تو ہو جائیے ذرا قابلیت تو پیدا کر لیجئے ؎

میں اور تجھ سے بات کروں منہ تو دیکھئے | یہ دل میں کر رہا ہے خیالِ محال تو (انشا)

مُنہ توڑ کے جواب دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دنداں شکن جواب دینا۔ کرارا جواب دینا۔ بے باکانہ جواب دینا۔ بے لاگ جواب دینا۔ صاف جواب دینا ؎

وہ جو ہر بات میں منہ توڑ کے دیتا ہے جواب | اُسکے آگے ہمیں ہوتا ہے تنگ اپنا منہ (صبا)

مُنہ توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ میں ضرب لگانا ٭

مُنہ مسل ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دانت جھاڑ دینا (۲) دنداں شکن جواب دینا ٭ منہ کچل دینا ٭

مُنہ تھتھانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ منہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ منہ پھلانا۔ رنجیدہ خاطر اور آزردہ دل ہو کر خفگی کی صورت بنانا۔ جیسی چپ ہونا ہونٹوں کو لٹکا دینا۔ لب فرو هشتن یا لب انداختن کا ترجمہ۔ جیسے اگر میاں نے پوچھا کہ ابھی تو یہ چیز آئی تھی کیا ہوئی تو تھر آگیا۔ پھر جو منہ تھتھا کے اُٹھا تو کھسیانی بلی کے پڑیں تھا ب منہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں (شکر سہیلی)

کھیلیں نہ ہو حسن تو یہ ناز ہے تجھی پر
ملیں اور کے تو آگے وہ منہ تھتھا کے بیٹھے } (میر حسن)

منہ

شب کو آئے جو میرے گھر رنگیں منہ ڈھکا کر میں بولی اِس ڈھب سے } طالع رنگین
خیرے جلوۂ بجاں سے اپنے گھر دشمنوں کو بخار ہے شب سے

مُنہ تھکنا یا تھکا جانا۔ ع۔ فعل لازم:۔ مُنہ دُکھنا۔ مُنہ کو تکلیف ہونا۔ نزاکت کے مارے بولتے ہوئے تکلیف ہونا۔ مُنہ دُکھا جانا۔

وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں آتا ہیں منہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے (صبا)

مُنہ ٹیڑھا کرنا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ بنانا۔ مُنہ بگاڑنا۔ بیرُخ ہونا۔ خفگی کی صورت بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا جیسے تم سیدھے مُنہ سے بولو تو دو سلگیں شیر ہو جائے (۲) مُنہ پھیر دینا۔ مُنہ میں غم ڈال دینا جیسے ابکے بولا تو مُنہ ٹیڑھا کر دُونگا + (ق۔ ب)

مُنہ جوڑنا۔ ع۔ فعل لازم:۔ (ع) (۱) کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا + کھچکے چپکے چرچا کرنا + ذکر اذکار کرنا ؎

بھی منہ جوڑتے ہیں لب نظر کر دیکھ ممکن ہے کسو دیکھ کیا ہے کیسا بندہ عاجز ہے (ظفر)
میری ہنسائی بھر وسہ ابی اعداکو۔ سیکڑوں منہ جوڑتے ہیں کوچہ و بازار میں (صابر)

بیجیا۔ مانگنے کو گگ آتیں مگر اب سٹ پٹاتیں کہ دیکھا) سے آدمی جو تیاری ہو وار و خدا کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ایک ایک آپس میں منہ جوڑتا ہے۔ کوئی کہتا ہے ابھی پہلے روپے کا تو فکر کر لیا ہوتا) (چیز ہنسی) + (۲) گلہ شکوہ کرنا۔ طعنہ مہنا دینا جیسے انہیں کو تکنوں سے تو لوگ منہ جوڑتے ہیں۔ (۳) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا +

مُنہ جُھٹالنا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ برائے نام کھانا۔ بطور ناشتہ ذرا سا چکھنا۔ نام گنانے کو کھانا۔ کھانا کھانے کا نام کرنا۔ صرف مُنہ جھوٹا کر لینا جیسے کچھ کھایا نہ پیا مُنہ جھٹال کر کھڑے ہو گئے +

مُنہ جھنک جانا۔ ع۔ فعل لازم:۔ مُنہ نکل آنا۔ مُنہ اُتر جانا۔ چہرہ سُت جانا۔ چہرے پر لاغری و ناتوانی کا نمایاں ہو جانا۔ دبلا پڑ جانا ؎

کسی کے سر میں ہو اسد میرا مُنہ جھنکا کسی کے کام میں مَیں بھولا آتی ہے سر پٹکا (آتش)

مُنہ جُھلسنا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ کو لوکا لگانا۔ مُنہ کو جھلسا دینا۔ مُنہ کو آگ لگانا۔ مُنہ کو جلانا۔ مُنہ کو جھلسنا۔ مُنہ کو جلا کر سیاہ کرنا ؎

جگر کا جب وہ نشک گرم نہ ہو شعلہ رو جھلسا تو آئے مرض رخ بری کا گا۔ میں مُنہ جھلسا (نگہت)
بال نمک حرام زمانہ ہے مرد دلیر کا جھلسے ہیں مُنہ کو رکیے پر ہی شیر کا (ذوق)

(ہندوؤں کا شیر کی مونچھ کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے پس اِس سبب سے خیر کو مارنے کے بعد اُسکے مُنہ کو آگ میں جھلس دیا کرتے ہیں) (۲) لعنت بھیجنا۔ تبرا بھیجنا۔ خاک نہ دینا۔ سُو کھا ٹرخانا۔ جیسے میں اور میرا انش تمہارے کا مُنہ جھلس۔ (ہندو عو) (۳) رشوت دینا گھونس دینا۔ مُنہ بھرائی دینا جیسے دو چار روپے سے انکا بھی مُنہ جھلسو جو کام بنے ؎

بادہ مستوں نے ہو شیار سی کی دیکھ کچھ محتسب کا مُنہ جھلسا (میر)

(۴) پاپ کاٹنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا۔ قرضہ ادا کرنا چکانا۔ نمٹانا۔ جیسے اُس مہاجن کا بھی دے دلا کر مُنہ جھلسا +

مُنہ چاٹنا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کا مُنہ اپنی زبان سے صاف کرنا (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا پچکارنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ تملق کرنا۔ چاپلوسی کرنا + بڑا یا اعلیٰ سمجھنا + ناز برداری کرنا +

مُنہ چاہیئے۔ ع۔ محاورہ:۔ یعنی ہمت اور حوصلہ درکار ہے ودل رستانہ لازم ہے ؎

دیکھے سے یک نگاہ جسے غش ہو آ منہ مُنہ چاہیئے ہے اُس سے جو شد کش ہو آمنہ (نگہت)
بوسہ لینے کو تو مُنہ چاہیئے سچ کہتے ہو لیکن گالی بھی غنیمت ہے جو عطا ہو کرو (آشنا)

مُنہ چوتل۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چوما چاٹی۔ پیار اخلاص۔ جیسے لینا نہ دینا جھوٹوں مُنہ چوتل (۲) بک بک۔ بکواس +

مُنہ چڑانا۔ ع۔ فعل متعدی: (افعال شیخ و شنگ) (۱) دُوسرے کے مُنہ کی نقل بدنقلی کے ساتھ کرکے اُسے کھجانا۔ مُنہ بگاڑ کر اور ہونٹ ملا کر دُوسرے کو غصہ دلانا۔ ہونٹوں کو کھول کر دانت دکھانا۔ مُنہ کو ٹیڑھا بنکرا بنا کر دُوسرے کو چھیڑنا۔ تمسخر کرنا۔ رو ئے خاندان کا نتیجہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از رُوئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں اور ٹھوڑی کو حرکت دینا۔ مُنہ بگاڑ کر چھیڑنا ؎

اے جو وہ ہنسی ہمکو منہ چڑا بیٹھے ہم اپنے دل کا آئینہ اُنکو دکھا بیٹھے (صابر)
گلے مُنہ بھی چڑا نصیحت دیتے کا کہاں تھا زباں بگڑی تو گڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا (آتش)
اعمال نامہ بجاتی تیر ہی آہ سرد کیسا پٹا ہی ہے نہم سحر کا مُنہ (دلگیر)
کبیکا مُنہ چڑاتا اور کسی کو بے تئے کہنا سدھارے آپ جب سمجھ کو نہ سمجھا تا (؟)
بیٹے جو آئینے میں مجبس کا مُنہ چڑایا ساقی نے سکھے کہ تو قلقل کا مُنہ چڑایا (؟)
یہی سمجھ کے اُنہر خیس نہ یہ مانے چشم تنہا بجے کمر نمک کا + (آتش)
گلزی اک اک کا مُنہ چڑاتی ہے جنسے دیتی ہے رلی جاتی ہے + (رشوق)
نظم میں آگئے تو پیچھا ہیں گے ہم مزا اتنا سوال و سے پر ان مُنہ چڑاتے ہی آپ (حیدر)
آنکھ تو کالی دیکھے زباں خوب صاف تھی اب مُنہ چڑا کے بگڑا ہے کہ آپ کا دہن (باقر)

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑاتا کیدھر جاتا رہا اب کچھ کہو جا کس کے ہو (میر سوز)

چڑاتا ہے مرا منہ جسے کیسکو کچھ کہا یا سد اے کوئی تماشا غیطان تجھ میں آسمایا ہے (")

زہد ستیاں اک طرف اور لو مرا منہ بھی آخر چڑا کر چلے + + + (")

خبر مہر پنجے تو غیرت نے رہی زخم سے چڑایا منہ + + (رکینی)

اُٹھایا جب تو نے چٹکیوں میں اسکو اے قاتل یہ زخم دل بھی ہنسکر منہ چڑاتا ہے نمکداں کا (داغ)

(۲) کسی کی تقلید کرنا اور اُس سے عہدہ برآ نہ ہونا۔ نقل نہ اتار سکنا۔ خاکا اُڑانا۔ سُوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پُوری پُوری تقلید نہ کر سکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا۔

عشق بازی کا منہ چڑاتا ہے اب وہ موسم نہیں شباب نہیں (آزردہ)

یعنی کسی ابی نرگس کا یہاں کیا اور ہے منہ چڑاتا ہے تمہارا ایسا جیسا کس واسطے (رنگین)

(۳) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رُسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔

اسے یاد و برہمنی اور دین کا دھوکے دینداری کا اور دین کا بس منہ چڑاؤ (حالی)

مُنہ چڑھا ۔ ۔ صفت ۔ سرچڑھا۔ گستاخ ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے گستاخی و بے ادبی اپنی نازبرداری کے سبب پیش آتا ہو۔

مُنہ چڑھانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا۔ سرچڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مقرب بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا۔ (۳) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ تھتھانا۔ منہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ منہ بنانا۔

مُنہ چڑھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ رفیق ہونا۔ یار بننا۔ منظورِ نظر ہونا۔

کہا ہے نہیں اک بوسہ بھی تم یہ کس کام آئے گا اے یار اخلاص
کہ منہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص } (خلف صابر)

وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن کثرت ہو جاتی شعراً اُن کی سخن ہے اور منہ سے گا (ظفر)

(۲) منہ چڑھا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا ہے منہ چڑھا ہوا ہے (۳) سرچڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا۔

وہ بے خالِ لب تشنے میں دیکھ تلے شیدی مرے اتنا چڑھا منہ (معروف)

میری طرح اُسے بھی ملا دے نہ خاک میں آئینہ اس کے بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)

(۴) مقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ سرکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سنگھ ہونا۔ مقابلے اور مجادلے سے پیش آنا ہمسری کا دعوے کرنا۔ مساوات کا ادعا کرنا۔

زخم یار نے جس وقت بغل میں مارا جو چڑھا منہ اُسے میدان بغل میں مارا (ذوق)

منہ چڑھے تیغِ غمِ عشق کے کیا منہ ہے ترا بوالہوس تجھ پہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں (")

منہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ واعظ ہرحال میں یہ حال ہے منہ ہے اسکا (نسیم)

منہ چڑھیں کیوں شعرے واعظ و زاہد ہو چڑھ کر اب تو اے حضرتِ دل وقت کے منصور ہو تم (جرأت)

میرے ہوتے تیر سے منہ چڑھا ہے دیکھ ہے بیہودہ گیا ہیں یہ گستاخ سرِ سنگ آئینہ (ناسخ)

تیغ غم سے کس کا دل سینہ پر پھیلا سا ہو وہ چڑھے منہ عشق کے جسکا جگر پیلا سا ہو (ظفر)

منہ کیا ماہ کا کوٹھے پہ ترے منہ چڑھنا مہرِ پُر نور نے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا (")

جو نیزے ناوکِ مژگاں کے منہ چڑھا ہوگا تو چھاتی اُسکی بھی طرح چھلنی ہوگی (")

کبھی منہ چڑھے کوئی تری تیرِ نگاہ کے سینے سے دیکھیں ہم اسے سہم رہ گئے (")

منہ کون چڑھے تیری آنکھوں کے فتنہ انداز کے بس آگے ہے جلوہ مضمون شعلہ ناز کا (")

کیا تماشا ہے کہ منہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ اللہ رے دیکھ کر حیران ابھی ہے سبھی (")

علاوہ منہ کے سماں پر بھی منہ چڑھے تیرے کر جاتا ہے مطلع بھی منہ کرتا ہے (ظفر)

ہر صبح منہ چڑھے ہے اُس سنگدل کے آگے کیا آہنی کلیجہ دیکھو ہے آرسی کا + (میر سوز)

آدمی میرے منہ چڑھے کا کیا بار ہا دیو کو اُتارا ہے + + (رند)

(۵) مشہور ہونا۔ زبان زدِ خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر ہونا۔ سپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مصر ہونا۔ بضد ہونا۔

طلب ہو سے کیا کوئی چڑھے منہ اُسکے کا لبوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے + (ظفر)

ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھ اُسکے درد کچھ عشق کا مزا پایا + (درد)

(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا۔

درد و اندوہ میں شیر ہو رہا میں ہی تنہا رنگ زرد جسکے کبھی منہ نہ چڑھا میں ہی تنہا (میر)

مُنہ چکنا پیٹ خالی ۔ ۔ محاورہ ۔ منہ پر امیری ہے پیٹ میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی شیخی ہی شیخی جیسے دلی کے دیوالی۔ منہ چکنا پیٹ خالی۔ (دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالا نکل گیا ہو)۔

سفرہ جیسے تو بہ بھی کالی منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی + (سودا)

نہ جانا ظاہر پر زاہد سکہ باطن کچھ نہیں اُسکا مثل مشہور ہے ہندی کہ منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

مُنہ چلانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) منہ ہلانا۔ منہ کو حرکت دینا۔ جبڑا ہلانا۔ جگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ مارنا۔ منہ ڈالنا۔ منہ سے پکڑنا۔ بھنبھوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔

مُنہ چلنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) منہ ہلنا۔ منہ کا گردش کرنا۔ منہ کا متحرک ہونا۔

منہ | منہ

نِکالا ہونا (۲) کھاتے رہنا۔ چرتے رہنا۔ نقل کہتے رہنا۔ جھگڑے جاتا ہے منہ چلے ستر بلا ٹلے۔ بکری کا سا منہ چلتا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔ زبان درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۲) کھے جانا چپکا نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اِسکا منہ چلتا ہی رہتا ہے ذرا چپکا نہیں بیٹھتا +

مُنہ چور ۔ ہ۔ صفت :۔ لجالُو۔ شرمالُو۔ حیا مند + شرمسار + نِچاداں۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے + نظر چور۔ تل نظرا لوگوں سے کہنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

مُنہ چوم کے چھوڑ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا کام نکال کے ٹرخا دینا ٥

چوس لیتے ہیں مزے زخم زبان بیکار، چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے شو فاسد کا (داغ)

مُنہ چوم لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بوسہ لے لینا۔ چوما لے لینا۔ بتی لے لینا۔

ہوگیا پنہ زرخسار سے کچھ اور ہی رنگ، جب منہ چوم لیا اُسکے تماشائی کا (داغ)

(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہو جانا۔ حد سے زیادہ خوش ہوکر تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہو جانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سُنکر منہ چوم کے چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ٥

غزل ایک اور کہ معروف ایسی کہ سُن کے چوم لے جُرأت ترا منہ (معروف)

خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے زبان میری جب دم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

مُنہ چومنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔ بتی لینا۔ پیار لینا۔ جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچا

کُھل گیا تجھ تیرا سا سا حال پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال + + + (شوق)

یا شب خواب میں بوسہ تو وہ فتنہ لگا کہنے سند ہوتا نہیں منہ چومنا تم میں غافل کلا بانکا (نسیم)

(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ٥

دیکھ آیا ہے جو چاند سا اُس سیمبر کا منہ اللہ رے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (منیر)

(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ٥

اُسکے کاموں نکمّی منّتِ احسان ہم ہو تے جانے ہی میں ہے منہ چھپتے فرمایا کار نسیم دہلوی

لے لیا بوسہ پائے قاتل کا پہلے منہ چوم اپنے بسمل کا + + + (زکی)

مُنہ چھپانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ پوشیدہ کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا چہرہ سامنے نہ کرنا + منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا +

بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا بیچارہ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

قصہ ترمیں مجھوں ایک پہ نشیں کے نکینہ کر لوٹں ہیں ہر اک سے چھپا منہ (معروف)

کرتی تما کمیہ انداز کرتے نگاہ ستم ہے منہ ہی چھپا کر چلے (میر)

(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا ٥

دہانِ تنگ کچھ اُس سوقات کا گلستاں میں چھپا شرم سے غنچہ منہ اپنا کریاں ہیں

(۳) رو پوش ہونا۔ روپوشی کرنا۔ دبکنا۔ دبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ روپوش رہنا ٥

کسی کے منہ چھپانے سے پیٹ اپنا پیٹے ہیں ہم کریں کیا اُسکو ظاہر لیں جو درد نہانی ہے (جرأت)

(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا ٥

آئندہ سے نظارہ کی تُو نے اتنی ہی بات پر چھپا یا منہ (مومن)

غیر کا وعدہ وصال نہیں مجھ سے منہ تو چھپائیگا کب تک (ظہیر)

جاکر نا سمجھ ہو کر اتنا منہ چھپاتے ہو ستم ہی کیا تمہارے جلنا دیدار ہو تمہیں (〃)

شرم نگہ سے اور بھی کچھ منہ چھپا لیا وہ اور حقیقتیں نکل آئیں حجاب میں (〃)

(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ٥

طاقت نے تو تھا ہی جی چُرایا ہم سے دل صبر و خرد نے بھی اُٹھایا ہم سے (طپش)

مُنہ چھٹ ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲) (گنوار) کھانے پینے کی آزادی و دینے کے موقع پر بولتے ہیں مجازاً بت الغاروں۔ اٹ گت۔ وافر۔ منوں۔ جیسے ولیمے ز منگرانے میں منہ چھٹ گھی بورادی۔ یعنی اُسنے شکرانے میں بے روک گھی کھانڈ دی +

مُنہ چھوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اُوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا بلا دادینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی بیٹی زد بھرتی یا گھر کا گوڑا تھی کہ ذرا منہ چھوانے ہی جھونک دیا (چتر بھیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مدارات کرنا۔ ظاہر داری برتنا ٥

لیے آنے ہوتا اچھا ہے نہ آنا اُسکا منہ چھوانے کو ہم وہ آئینہ رو آتا گر (میر غیظان شمیم)

مُنہ چھوائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل سے نہ ہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بلانا۔ تواضعِ سمرقندی۔ جیسے اِس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیاہ ہوتے ہیں؟ +

مُنہ چھوٹا اور بات بڑی ۔ ہ۔ کہاوت :۔ حوصلے سے بڑھکر بات کرنا جب کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی از روئے نخوت و غرور بالاتر گزاف بزرگانہ گفتگو کرتا ہے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں ٥

اے غنچہ دہن بوسہ کے مجھے دے نہ سکو گے ۔ منہ چھو تمہارا بات اتنی نہیں بل بے ترا دم (تسلیم)

مُنہ چھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) برائے نام کہنا ۔ جھوٹوں کہنا ۔ دل سے نہ کہنا + اُوپری دل سے بُلاوا دینا + ظاہری طور پر کہنا کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ نہ تو خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو ۔ ظاہری تواضع کرنا ۔

جھلاوہ اور دینا بوسۂ لب ۔ فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (میر ضامن علی جلال)

(۲) ذرا بولنا ۔ ذرا بات کرنا ۔

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو مہرباں ۔ کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھ سے بھرے ہوئے (رند)

مُنہ چھیتنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (گنوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا ۔ تھپڑ مارنا ۔ منہ ہی منہ پیٹنا +

مُنہ خام کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ منہ بند کرنا ۔ آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑوٹی کرنا ۔ کپڑا و گارا یا مٹی لگا کر کسی ظرف کا منہ کنے کے واسطے منہ بند کرنا +

مُنہ خام ہونا ۔ فعل لازم :۔ منہ بند ہونا + کپڑوٹی ہونا +

مُنہ خراب کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ بگاڑنا ۔ زبان گندی کرنا + منہ کا ذائقہ بگاڑنا ۔ منہ بدمزہ کرنا +

مُنہ خراب ہونا ۔ فعل لازم ۔ منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

مُنہ خشک ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ سوکھ جانا ۔ منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا ۔ (۲) خوف یا ہیبت سے لقمہ سلیمہ پڑ جانا ۔ خوف چھا جانا ۔ منہ فق ہو جانا ۔ ہیبت غالب ہو جانا ۔ ہوش و خرد کا جاتا رہنا ۔ چہرہ زرد پڑ جانا ۔ سٹپٹا جانا ۔ گھبرا جانا ۔ خائف و ترساں ہو جانا ۔ ڈر جانا ۔

عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کے تار کا ۔ منہ خشک ہو گیا رگِ ابرِ بہار کا (شیدا)

نسترن میں دم ہر گز موسن کہ بنگام جواب ۔ خوف سے منہ اور زباں ہر گز نہ خشک ہو (مومن)

تر زبانی کچھ نہ کام آئی وہاں ۔ ہو گیا منہ سنتے ہی اک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہو گیا یہ خبر سن رقیب کا ۔ سمجھا وصال کو مرے ملنا حبیب کا (نامعلوم)

مُنہ در مُنہ ۔ ۱ ۔ تابع فعل :۔ رُو برُو ۔ سامنے بیٹھ کر ۔ رُو بدو ۔ برملا ۔ بالمواجہ ۔ منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے ۔ پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

مُنہ در مُنہ کر دینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ سامنے کر دینا ۔ رُو برُو کر دینا +

مُنہ در مُنہ یا بمنہ کہنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ روبرو کہنا ۔ بالمواجہ کہنا ۔ منہ پر کہنا ۔ سامنے کہنا ۔ منہ پر کہنا ۔ منہ پھٹ کہنا

ہم کو منہ در منہ کہتے ہیں کہ شعلہ ادا ہیں ۔ سب اُٹھاتے ہیں لیکن اب تو اُٹھا سکتے نہیں (رنگین)

مُنہ دکھا سکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ سامنے آنے کے قابل ہونا ۔ رُو برُو آسکنا +

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے ۔ آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

مُنہ دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ سامنے کرنا ۔ منہ رُو برُو کرنا + سامنے لانا ۔ پیش لانا ۔ ملاقات کرنا ۔

اُٹھائی ہے دل سے عطائے صبح چمن کی امید ۔ بخت بد نے منہ دکھایا کس شبِ دیجور کا (مصحفی)

(۲) ۔ فعل لازم ۔ رُو برُو ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ سامنے آنا ۔ سامنے جانا ۔ رُو برُو آنا + سنگمکھ ہونا ۔ پاس جانا ۔ مقابل ہونا ۔ دو بدو ہونا ۔ ملنا ۔

محتسب سے دم منہ سے منحرف زاہد نہ ہو ۔ منہ دکھا ویگا خدا کو کیا تو ایماں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیو تیکھیو نہ بے دردی ۔ درد کو بھی تو منہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا ۔ کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

مُنہ دکھانا مشکل ہے یا ہو گیا ۔ ۱ ۔ محاورہ :۔ یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث رُو برُو نہیں جا سکتا ۔

ناتوانی نے دشرمندہ مجھے ہونے دیا ۔ ورنہ منہ تھا مجھے ناصح کو دکھانا مشکل (مجنوں)

ماہ اُسکو کہے سارے شہر میں ۔ مجکو مشکل منہ دکھانا ہو گیا (میر)

مُنہ دکھانیکی صورت نہ رہنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا ۔ شرمندگی حاصل ہونا ۔

آئینہ اُنکا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے ۔ اب کوئی منہ دکھانیکی صورت نہیں رہی (رند)

مُنہ دکھانیکے قابل نہ رکھنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ کسی کے سامنے بباعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا ۔ شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا ۔ ناک کٹوا دینا ۔ بات بگاڑ دینا ۔ ذلیل و رسوا کر دینا جیسے اس اولاد کے لونڈوں نے ہمیں دُنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ۔

اُس آئینہ رُو کی بدا طواریوں نے ۔ نہ رکھا ہمیں منہ دکھانیکے قابل (مجروح)

مُنہ دکھانیکے قابل نہ رہنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا ۔ خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا ۔ کسی حرکت ناشائستہ یا عدم ایفائے عہد خواہ کام بگڑ جانے یا اپنا دعوےٰ پورا نہ کر سکنے کے باعث سُرخروئی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا +

کفن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں ۔ نہیں ہم رہے منہ دکھانیکے قابل (سوز)

مُنہ دکھائی یا مُنہ دکھلائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رُونمائی ۔ وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھ کر اُسے نذر کریں ۔ وہ نقدی جو دُلہن کا منہ اوّل ہی اوّل دیکھ کر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں ۔

منہ

اکاسن نامرادی سے جینے جی دینا سے اٹھ گیا آہ کیا کیجئے نہ دیتا تھا اُسکی منہ دکھلائی کا (رہبر)
اپنی جانب سے یہی خاطر ہے منہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (رستم)

منہ دکھلانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (منہ دکھانا) ؏
جوسے بانا تھے پہ بانا ئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا (طالب)
نرگس سے لیا تھا ہینے دو کر بچا دکھلا گئی کیا منہ اُسے کھو کر چلا
ہاں ہوہ چلا تو وہ ما بینک دو لے منت کا اٹھائی چھٹ پہ مر کر چلا

منہ دھو رکھو ۔ ف ۔ محاورہ :۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو ۔ ناامید ہو رہو
تم اس کام کے لائق نہیں ہو منہ بنا رکھو ؏
کہا جو اُنے بوسہ کل تو دو گے لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا منہ (معروف)
کوئی مل مانگا تھا تو کہتے تھے ہم منہ دھو رکھو جب تو یہ کہتے تھے اب لکو ہے منہ دھو ناپڑا (جرأت)
اب رہو گے اسی تمنا میں دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں (شوق)
مینے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا منہ (مجروح)
اے بحر رحم کھائیگا رونے پہ وہ مغرور دھو رکھنا اپنے منہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)
(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لغوی معنی یہ ہیں کہ منہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار ہو جاؤ بس تم نہیں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) ؛

منہ دھونا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ دھلانا ۔ منہ صاف کرانا ؏
فلک نے خوب خدمت کی ہماری دیدۂ تر سے کہ ہر آنسو نے منہ دھویا شب مہتاب ہجراں کی (داغ)
(۲) منہ صاف کرنا ۔ چہرہ صاف کرنا ؛

منہ دیکر بات کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (ع) رخ دیکر بولنا ۔ متوجہ ہو کر بات چیت کرنا ۔ التفات سے بولنا ؛

منہ دیکھ ۔ ف ۔ محاورہ :۔ قابلیت پیدا کر ۔ لیاقت بہم پہنچا ۔ اس بساط پہ بانا ؏
دعویٰ حسن کو فرمایا کہ منہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اس آئینہ رخسار کا منہ (صابا)
(لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) ؛

منہ دیکھا ۔ ف ۔ صفت :۔ دگنواں منہ دیکھنے والا ۔ حلقہ بگوش ۔ مطیع ۔ آگیاکاری ۔ منتظر حکم ۔ فرمانبردار ۔ تابع ۔ آدھین ۔ حکم بردار ۔ جیسے ارے بھیا سب اُسکے منہ دیکھا ہیں ؛

منہ دیکھا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ تکا کرنا ۔ صورت تکا کرنا ۔ چہرے کو گھورا کرنا ۔ (۲) کسی بات کے سننے کا منتظر رہنا ؏
گالی کا اثر اوّل تو صحت سے گزر چکا منہ کو کہاں تلک ترے دیکھا کرے کوئی (جرأت)

منہ دیکھتا رہ جانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا ۔ منتظر رہ جانا ۔

منہ

اسی میں رہ جانا ۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا ؏
سودا بہار یا اسے نظروں میں آگئی منہ دیکھتے ہی کتنے خریدار رہ گئے (سودا)
(۲) حیران و خاموش رہ جانا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ۔ ٹک ٹک رہ جانا ؏
جھگڑوں میں لگا جانے کیا وہ کہہ گیا لیکن وہ ہے دل منہ دیکھتا میں رہ گیا (آتش)
چاک کر شیل کتاں جیسے کو منہ میں آگئے اس مہ کامل کا تو منہ سب دیکھتے ہی رہ گئے (زہیر)

منہ دیکھ رہنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ حیران و متحیر رہنا (یہ اتنا محاورہ ہے) ؛

منہ دیکھکر اٹھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سوتے ہوئے اٹھکر کسی کی صورت دیکھنا ۔ خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا ۔ صبح ہی صبح کسیکا منہ دیکھنا ؏
جسکہ بیٹھے ہیں باو ہر دم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا منہ دیکھکے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
اُسنے جمال دکھایا حبیب کا منہ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)
(ہندوستان کے وہمی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر علی الصباح کوئی خوش نصیب سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس چیز نظر پڑجاتا ہے تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا و رؤسا کی بیگمات کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب یا بھاگوان سمجھتے تھے اُسکا منہ دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے سپرد ہوا کرتی تھی ؛

منہ دیکھکر بات کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ منہ پر خوشامد کی باتیں کرنا ۔ منہ دیکھے کی باتیں کرنا ۔ منہ پر خوشامد کرنا ۔ خوشامد کی کہنا ؛

منہ دیکھکر رہ جانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا ۔ مایوس ہو کر رہ جانا ۔ ناامید ہو کر رہ جانا ۔ منتظر رہ جانا ۔ ناامید ہو جانا ؏
ہر منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب گرنے لگا لدان مزا اُس اُگال کا ؛ ؛ (وزیر)
اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھکے چلا ہے جرأت کیسے منہ دیکھکے بس رہ گئے مجبور سے ہم (جرأت)
(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا ۔ جواب نہ بن پڑنا ؏
کچھ پوچھتا ہے ہے وہ جب پوچھتا ہے سیا رہ جاتا ہوں میں دیکھ کے منہ لاجواب سا (جرأت)

منہ دیکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) صورت دیکھنا ۔ چہرہ دیکھنا ؏
دیکھ منہ دیدۂ حسرت سے میں رہتا ہوں کیسے ہنستا ہے کوئی یار اگر یا ہے صیل ہوں (مومن)
(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا ۔ درپن میں منہ دیکھنا ۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا ؏
صفا ہے کس طرح سے کہ کسکا ایسا دل ہے منہ دیکھ مثال آئینہ یہ اب تو اس قابل ہے کہ منہ دیکھو (ظفر)
(۳) حیرانی سے منہ دیکھنا ۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ؏
حیران ہوا اسکا دیکھوں میں منہ کہ کوئی رکھوائی ہے طرز طرحدار کی شبیہ (جرأت)

(۴) حسرت سے منہ تکنا۔ نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل لے گئی اُس کی چہرہ دستی منہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) مجبورانہ نظر کرنا۔ نااُمید از منہ تکنا ؎

کون پُرساں ہے حالِ بسمل کا خلق منہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں منہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مُجیب کا (بحر)

(۶) منہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) دیافت حاصل کرنا۔ منہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

منہ دیکھو۔ ۔ محاورہ :۔ (بطور طنز) کیا تاب۔ کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور۔ کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا جرأت۔ ذرا اپنی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ ملی ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہو مقابل منہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُو برُو ہو (فراق)

دیوانہ ترا واری پر اپنی اگر آوے منہ دیکھو فلاطوں کا جو مجھ سے سر آور (کلیم)

تماشا قدرتِ حق کا ہے اُسکے حسن کا جلوہ مقابل اُسکے ہو سکتا یہ کامل ہے منہ دیکھو

ملائکِ ملیحت کہہ جاتے ہیں جو بار اُسکو زرہ ہنس کہ کہے ہے میرا یہ ماہل ہے منہ دیکھو } ظفر

ظفر نکھا تو ہے تجھے قدم راہِ محبت میں کوئی طے مجھ سے ہوتی عشق کی منزل ہے منہ دیکھو

ہونٹوں میں جو کی پینے طلبِ بوسہ تو ناگاہ نظروں میں جتایا یہ مجھے گھور کسی نے

منہ دیکھو کہ ایسی کوئی یاں کرسکے جرأت کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے

منہ دیکھی۔ ۔ اسم مؤنث :۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہ خوشامد کی جیسے منہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے ✦

منہ دیکھے کا۔ ۔ تابع فعل :۔ ظاہری۔ ظاہر داری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ منہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہ جیسے منہ دیکھے کا یارانہ۔ منہ دیکھے کا ارتباط ؎

جاکے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس دلدار نے وہ پری رکھتی ہے منہ دیکھے کا سارا اختلاط (رند)

منہ دیکھے کی۔ ۔ تابع فعل :۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سمجھ ہی یہ نہ منہ دیکھے کی سی مینے کی (دبیر)

منہ دیکھے کی اُلفت۔ ۔ اسم مؤنث :۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت۔ اوپری محبت۔ جھوٹی محبت ؎

وہ اور ہیں جو رکھتے ہیں منہ دیکھے کی اُلفت مرتے ہیں یک بات پہ ہم چاہنے والے (جرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن منہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (گلستان)

مت بھول اے آرسی گر اپنے تجھکو محبت ہے بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ منہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

منہ دیکھے کی باتیں۔ ۔ اسم مؤنث :۔ عند المواجہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں ✦

منہ دیکھے کی پریت یا محبت۔ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

منہ دیکھے کی اے جان محبت نہیں اچھی رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یُوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو جیتے جو یاد کرے اسکو وفا کہتے ہیں (")

منہ دیکھے کی چاہ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

میری تیری چاہ منہ دیکھے کی ہے جُوں آرسی آنکھ پھیری جب گھڑی پھر کا ہیکا تا رہا (دبیر)

منہ دینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا منہ ڈالنا جیسے اس ناج میں ڈھور ڈنگر تو منہ دیتا ہی نہیں (۳) متوجہ ہونا۔ توجہ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا ✦

منہ ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں منہ داخل کرنا (۲۔ مرجبانہ) طمع کرنا۔ حملہ کرنا ✦

منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) نہایت گریہ کرنا

منہ ڈھانپنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (عوام) منہ پر کپڑا ڈالنا۔ منہ پر رومال ڈھانک رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں منہ کو اپنے چادر مہتاب سے روتے ہیں راتوں کو ہم اُس لقا کے واسطے (وزیر)

منہ ڈھانک ڈھانک رونا۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ پر کپڑا یا رومال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ و زاری کرنا ✦

منہ ڈھانک ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ پر رومال یا کپڑا رکھ کر زار و قطار رونا۔ اہلِ لکھنؤ منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں ؎

گاہ تو دل میں منفعل ہونا گاہ منہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر رونا (قلق)

منہ ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ پر رومال ڈال کر خوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا ✦

منہ ڈھانکنا یا ڈھکنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ چھپانا۔ منہ پر پردہ ڈالنا۔ منہ پر کپڑا رکھنا ؎

ہوا ہے اب تو یقین تیرے بیار پہروں کا کہ جنگ کھول کر منہ اسکا دیکھا بگو پر لگا (جرأت)

(۲) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ و زاری کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم پرسی کرنا۔ پابستہ پر سینہ ہار کر رونا ؎

مرگیا میر تا کش بے کس تم نے ماتم میں اُسکے منہ ڈھانکا (دبیر)

دکھتا تھا میں اسیر جان ہی منہ ڈھانکا تو کیا ہوگا ہو ماتم اسکو میرکون سیاکیں نے منہ ڈھانکا (بحر)

بیہ پُہے کو شیخ بنے آسکے صفِ ماتم میں ہنس کے ڈھانکا منہ (کیفی)

مُنہ ڈھک کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مُنہ ڈھانک کر رونا) +

مُنہ ڈھک ڈھک کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عورتوں کی طرح زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ خوب رونا۔

حکومت سے مایوس تم ہو چکے ہو ۔ زر و مال سے ہاتھ تم دھو چکے ہو
دلیری کو ڈھک کے مُنہ رو چکے ہو ۔ بزرگی بزرگوں کی سب کھو چکے ہو
مدار اب فقط علم پہ ہے شرف کا
کہ باقی ہے ترکہ یہی اِک سلف کا (حالی)

مُنہ ذرا سا نکل آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مچھوشت جانا۔ خوف یا دہشت کے مارے مُنہ کو بلا پڑ جانا۔ ناتوانی و لاغری کا ظاہر ہونا ؎

ڈر گئے نام شفا سنکے نہ ہے خواہش مرگ ۔ مُنہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

مُنہ رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پاس رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ رُو رعایت کرنا + رُخ رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ میل ملاپ رکھنا +

مُنہ زبانی۔ ؤ۔ صفت:۔ (۱) زبانی۔ بلا تحریر۔ بے لکھے۔ مُنہ ذکری۔ جیسے مُنہ زبانی کہلا بھیجا تھا ؎

نامہ بر سے نطے کیئے سارے پیام ۔ مُنہ زبانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

(۲۔ تابع فعل) نوکِ زبان۔ حفظ۔ کنٹھ جیسے اسے تو سارا قرآن مُنہ زبانی یاد ہے +

مُنہ زرد ہو جانا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ خوف یا دہشت زدہ ہراس سے چہرے کا رنگ پلٹ جانا۔ مُنہ فق ہو جانا۔ مُنہ پیلا پڑ جانا۔ مُنہ کا سفید پڑ جانا چہرہ اُداس ہو جانا ؎

سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آئینہ جگر ۔ نشتر کا نام سُنتے ہی مُنہ زرد ہو گیا (ذوق)

مُنہ زور۔ ؤ۔ صفت:۔ (۱) مُنہ پھٹ۔ مُنہ کا پھوہڑ۔ بدلگام دریدہ دہن بدزبان۔ جو کچھ مُنہ میں آئے سو کہہ دینے والا پاس و لحاظ نہ رکھنے والا جیسے وہ بڑی علامہ اور مُنہ زور عورت ہے اُسکے مُنہ کون لگے (ع) (۲) بے محابا بیباک گو۔ بلبل چُپ نہ رہنے والا۔ بکی۔ بکواسی ؎

دم بخود شور قیامت ہو جو نالاں چمن میں ۔ پر یہ چپ رہتی نہیں ہے بڑی مُنہ زور گمشار (ناسخ)

(۳۔ اسم مذکر) سرکش گھوڑا۔ بے لگام گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے جیسے مُنہ زور وہ تیز گھوڑا جو روکے نہ رُکے۔ وہ گھوڑا جو سوار کو جہاں چاہے لیجائے وہ گھوڑا جو کہے میں نہ ہو۔ شوخ گھوڑا + ؎

سحر نہ کر تو شب کو راہ ۔ ۔ نہ ہے گُنہ فلک ہو وہ مُنہ زور ۔ ۔ (میرحسن)

سخت مُنہ زور ہے لے شیخ تا توسن ناز ۔ اُسپ کوتاہی کا گُل کا بھاگتا ہے + (نصیر)

بچ میں رُکتا نہیں تھا مُنہ گزشت عدم ۔ توسن عمر رواں بھی کسقدر مُنہ زور ہے (ناسخ)

مُنہ زور بسکہ توسن حُسن و جمال ہے ۔ رکھنا لگام زلف سیہ سے محال ہے (حکمت)

مُنہ زور اسقدر ہے کہ رُکتا نہیں ہوس ۔ روکوں سمند عمر رواں کی عناں کو کیا (ہوس)

عشق کا گھوڑا بہت مُنہ زور ہے ۔ ہاتھ میں میرے عناں کیونکر رہے + (مصحفی)

(یہ اصطلاح خاص گھوڑے سے متعلق ہے) +

مُنہ زوری۔ ؤ۔ اسم مونث:۔ (۱) بدزبانی۔ بدلگامی۔ دریدہ دہنی۔ سخت کلامی۔ بے سروپا گوئی۔ بیہودہ گوئی ؎

سنبھال سنبھالو یہ مُنہ زوریاں عزیزوں پر ۔ قسم خدا کی کوئی تم سا بدلگام نہیں (سرُور)

(۲) سرکشی۔ شوخی۔ شرارت۔ ڈنگار۔ (یہ محاورہ خاص گھوڑے سے متعلق ہے) +

مُنہ زوری کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بدزبانی کرنا۔ بدلگامی کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ زبردستی گالیاں دینا (۲) گھوڑے کا سرکشی کرنا۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا +

مُنہ زہر ہو جانا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ مُنہ کڑوا یا تلخ ہو جانا ؎

سوزِ غم فراق سے مُنہ زہر ہو گیا ۔ جسطرح تپ ہوتے ہی تلخی زبان میں (عاشق)

مُنہ سجانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پھلانا۔ مُنہ تھتھانا۔ تیوری چڑھانا۔ شکر رنج ہونا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا۔ غمگین ہونا۔ جیسے کیوں مُنہ سجائے بیٹھے ہو (۲۔ متعدی) مُنہ پیٹنا۔ تھپڑوں سے مُنہ لال کرنا۔ مُنہ ہی مُنہ میں مارنا۔ جیسے مارے ریٹھوں کے مُنہ سجا دونگا +

مُنہ سرخ ہو جانا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ غصّے یا غضب کے باعث مُنہ کا لال ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ مُنہ تمتما جانا +

مُنہ سفید پڑ جانا یا ہو جانا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ خوف یا دہشت یا مرض خواہ ناامیدی سے مُنہ کی رنگت پلٹ جانا۔ خوف چھا جانا۔ ہیبت بیٹھ جانا۔ متغیر ہو جانا۔ مُنہ فق ہو جانا ؎

کس عروش نے چہرے سے برقع اُٹھا لیا ۔ مُنہ ہو گیا سفید فلک پہ جو ماہ کا + (ظفر)

ترے بیٹے تا صبح نے کہا کیا تا ج ۔ ہو گیا مُنہ نا سُنتے ہی جو پیغام سفید + (ناسخ)

مُنہ سُکڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چہرہ سُت جانا۔ مُنہ کی رونق نہ رہنا۔ مُنہ پر مُرجھاہٹ چھا جانا۔ چہرے کا متغیر ہو جانا +

مُنہ سکوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) تنک بھوں چڑھانا۔ مُنہ بنانا۔ ناخوشی ظاہر کرنا۔ چیں بچبیں ہونا۔ ترش رو ہونا۔ تیوری چڑھانا +

مُنہ سُکیڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بنانا ۔ مُنہ ٹیڑھا کرنا + بگڑنا ۔ تیوری چڑھانا ۔ ناراض ہونا ۔ ناک بھوں چڑھانا ۔ چیں بجبیں ہونا + تُرش رُو ہونا +

مُنہ سنبھالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بیہودہ گوئی سے زبان روکنا ۔ زبان کو قابو کرنا ۔ اپنے کو بدزبانی سے باز رکھنا ۔ زبان کو لگام دینا ؎

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ ۔ کچھ میں بھی اب کہونگا نہیں مُنہ سنبھالئے (امانت)

مُنہ سنبھالو ۔ ہ۔ محاورہ :۔ زبان روکو ۔ زباں درازی اور بیہودہ گوئی نہ کرو ۔ سخنِ بیہودہ اور کلامِ لغو نہ کرو یعنی سنجیدہ بات کرو ۔ سمجھ کر حرف زبان سے نکالو ؎

مُنہ سنبھالو گالیاں مت دو بس اب چُپکے رہو ۔ اپنی چڑ ہے یار ہر دم اسکا اختلاط (انشا)

شگون کا اعتقاد کیا ہے خموشی ہے یہ زباں درازی
ہمارے رونے پہ مت ہنسا کر سنبھال مُنہ لے چراغ اپنا } (؟)

مُنہ سنبھالو گالیوں پہ دیکھو مت کھولو زباں ۔ میں بھی کہ بیٹھونگا جو آ جائیگا مُنہ میں یکسر (معروف)

ملگئے بوسہ تو کُستا ہے وہ ترکِ بدمزاج ۔ مُنہ سنبھالو رنج ہو جائیگا اِس تقریر میں (مرزا صاحب)

مُنہ سُوکھنا یا سُوکھ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) خوف یا دہشت سے مُنہ خُشک ہو جانا ۔ ڈر سے مُنہ پر طراوت نہ رہنا ؎

کروں تجھسے بیاں کیا ماجرا میں اپنے رونے کا ۔ کہ تیرے رُوبرو مُنہ اے ستمگر سُوکھ جاتا ہے (ظفر)

(۲) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ مُنہ اُترنا +

مُنہ سُوئی پیٹ کوئی ۔ ہ۔ کہاوت :۔ مُنہ ذرا سا پیٹ بڑا + بڑا کھاؤ ۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ +

مُنہ سے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ زبان سے + خاطر سے ۔ رعایت سے ۔ بباعث لحاظ سے + جیسے بچے بیوی کے مُنہ سے ہوتے ہیں +

مُنہ سیا جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کیا جانا ۔ خاموش کیا جانا ۔ مُنہ پر قُفل یا مُہر لگایا جانا ؎

سہروانِ معرفت کا واں سیا جاتا ہے مُنہ ۔ جادۂ راہِ حقیقت تارِ سوزن بنگیا (داغ)

مُنہ سے اُگلنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ سے نکالنا ۔ مُنہ میں سے باہر لانا ؎

ہائیں لختِ جگر اشک ہیں بالعل پارے ہیں ۔ شرارے آگ کے ہیں سوز کیا مُنہ سے اُگلتا ہے (بیخود)

مُنہ سیاہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کالا کرنا ۔ مُنہ پر سیاہی مَلنا + خضاب لگانا ۔ (۲) کلنک لگانا ۔ کلف لگانا ؎

سیاہ مُنہ کرنا ہے کاس طمع رندو ۔ کہ ریش سے نہ ہو تا حشر یہ خضاب جُدا (ناسخ)

مُنہ سے بات لپکنا ۔ اُچکنا ۔ لینا یا چھیننا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جس بات کے

کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ اُس سے پہلے کہہ دینا ۔ کسی کے دل کی کہنا ۔ جی کی سی کہہ دینا ۔ سخن از دہن کسے گرفتن کا ترجمہ دوسرے کے حسبِ منشا کہہ دینا ؎

یہی ہتلانے کو تھا میں بھی گھات ۔ چھین لی گویا میرے مُنہ سے بات (شوق)

مُنہ سے بات نکلنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ذکر کیا جانا ۔ کہا جانا ۔ زبان پر بات آنا ۔ ہونٹوں سے بات نکلنا ۔ جیسے مُنہ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی ؎

یہ صدا آتی ہے خموشی سے ۔ مُنہ سے نکلی ہوئی پرائی بات (آتش)

تنگ کسی کے بات نہ کیجئے کہ ہے مثل ۔ ہو جاتی ہے نکلتے ہی مُنہ سے پرائی بات (مُصحفی)

مُنہ سے بات نہ نکلنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خوف یا غصے کے مارے بات نہ کر سکنا ۔ دہشت سے بول نہ سکنا +

مُنہ سے بس کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان سے کافی ہے کہنا ۔ زبان سے انکار کرنا ۔ کافی سمجھنا ۔ مکتفی خیال کرنا ۔ مُنہ سے روکنا ؎

مُنہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے ۔ گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا (ذوق)

مُنہ سے بولنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ زبان سے بات کرنا ۔ سخن سرا ہونا ۔ بتانا + جواب دینا +

مُنہ سے بولو سر سے کھیلو ۔ ؤ۔ محاورہ :۔ بات چیت کرو خاموش نہ رہو ۔

مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۔ ؤ۔ محاورہ :۔ بالکل خاموش اور ساکت ہے یعنی مُطلق بیہوش ہے نہ بات ہی کرتا ہے نہ اشارہ ۔ مبہوت ہو گیا ہے ۔ بُت بنگیا ہے ؎

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
وہ مست مجذوب بنگیا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زُلف کا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } ظفر

ڈسا ہو کالے نے جسکو کا فرتو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وگیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } ذوق

مُنہ سے بھاپ نکالنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سے اُف کرنا ۔ زبان سے اُف نکالنا + مُنہ سے بات کرنا ۔ جیسے کیا مقدور جو کوئی اُنکے سامنے مُنہ سے بھاپ نکال سکے +

مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دم بخود رہنا ۔ چُپ نا دھنا ۔ خاموش رہنا ۔ چُپ سادھنا ۔ اُف نہ کرنا ۔ جیسے تمھانا سا تا کوئی کہاں ہے اسے جو مُنہ سے بھاپ نہ نکالے تمھیں جنت کے گلے پہنا + چترھیلی

مُنہ سے پھُوٹنا ۔ ف۔ فعل لازم: (ازروئے تنفّر و تکریہ) بولنا۔ جواب دینا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ مُنہ کا قفل کھولنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ سرگزشت کہنا ؎

کچھ مُنہ سے پھُوٹئے تو سہی پھر نہیں کہاں — آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑیئے (انشا)
پتھر پڑیں زباں پہ تری مُنہ سے پھُوٹ تو — واں جاکے کیا بلا تجھے بیتا بر سہی (ظہیر)
کھلتی نہیں گُل کی بدمزاجی — غنچے نہیں مُنہ سے پھُوٹتے ہیں (بحر)
دل کو بٹھا جو وہ بے پروا لے — پڑ گئے جان کے مجکو لالے
بوسہ مانگا تو ہوا آزردہ — مُنہ سے اتنا بھی نہ پھوٹا آلے } نظم رنگین

مُنہ سے پھُول جھڑنا یا پھُول سے جھڑنا ۔ ف۔ فعل لازم (ہ۔ ا) نہایت بلیغ اور بکمال فصیح ہونا۔ خوش تقریر اور خوش گفتار ہونا۔ رنگیں سخن اور شیریں کلام ہونا۔ جیسے لطیفہ گوئی کا یہ عالم تھا کہ پھُلجھڑی کی طرح مُنہ سے پھُول جھڑتے تھے (اُردوئے معلّٰے غالب) ؎

جب کرے ہے تہ دہن کا بیاں — مُنہ سے غنچہ کے پھُول جھڑتے ہیں (سعادت)
خندہ کیوں نہ رشک سے ہوویں چمن کے پھول — جھڑتے ہیں مُنہ سے وہ کہ غنچہ دہن کے پھُول (نکہت)
جھڑنے لگے جو مُنہ سے اس آرامِ جاں کے پھول — دل باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا (آتش)
جھڑتے ہیں پھُول مُنہ سے اس تنگیٔ دہاں کے — غنچہ نثار تیری رنگینیٔ سخن پر (〃)
منسوب میں جو کہوں سب ترے اوصاف کو — تو سدا مُنہ سے مرے پھُول جھڑیں یا گوہر (ذوق)
گُل نرگس سے نہیں کم ترا ہر ایک سخن — مُنہ سے جھڑتے ہیں ترے گُشتہ شیریں کے پھول (ظفر)
پھُول سے تیرے جھڑیں مُنہ سے تو غیرت سے صبا — پھر چمن میں نہ گُلِ سوسن و زنبق جانے (〃)
باتیں کرتا ہے جو ہنس ہنس کے مرا غنچہ دہن — پھُول سے جھڑتے ہیں ہر بات میں گویا مُنہ سے (〃)
پھُول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے مری آنکھوں سے — حُسن و عشق میں کیا خوب گُل فشانی ہے (منعم)
وصف ایک گُل کا کیا کرتے ہیں — مُنہ سے یہاں پھُول جھڑا کرتے ہیں (وزیر)
یہ کیلئے مُنہ سے جھڑے پھُول بات کرتے ہیں — چمن کا غنچہ پہ سب اشتباہ کرتے ہیں (〃)
ہستی ہے شہد ہی چمن میں دیکھنا نثار ریا — پھول مُنہ سے جھڑتے ہیں سُنا ذرا تقریر یار (〃)

(۲۔ طنزاً) بدزبان ہونا۔ بدکلام ہونا۔ گالیاں سُنانا ؎

گالیاں سینکڑوں ہر بات میں اب دینے لگا — دیکھیے جھڑتے ہیں کیا مُنہ سے مرے یار کے پھول (سلیمان)
میں ترے فقرہ کے قرباں کرائے غنچہ دہن — پھُول سے جھڑتے ہیں مُنہ سے ترے دشنام کے بعد (ظفر)
گالیاں دیکر اب بگڑتے ہیں — واہ کیا مُنہ سے پھُول جھڑتے ہیں (انشا)

(یہ محاورہ بتغییر و تحسین دونوں صورتوں پر مشتمل ہے اوّل حالت میں بطریقِ طنز اور دوسری صورت میں بطورِ تعریف [illegible]ں نوع خاص و عام ہے) ✦

مُنہ سے تو پھُوٹو یا مُنہ سے پھُوٹو ۔ ف۔ محاورہ: (بحالت تنفّر و تکریہ) کچھ تو بولو۔ کچھ تو کہو۔ سرگزشت تو بیان کرو۔ زبان سے جواب دو۔ ہاں یا نہیں کرو ؎

بحالت ہو گئی مومن فدا کچھ مُنہ سے تو پھوٹو — تمہیں کیا ہو گیا یہ دل دیا کس شوخ کافر کو (مومن)
ہنس بول کے کچھ تو مُنہ سے پھُوٹو — کیا بات ہے قید غم سے چھُوٹو (〃)
دیر جب کیوں شیشۂ دل کو کیا ہے چُور — مُنہ سے تو پھُوٹو کچھ تو کہو مُنہ سے ہاں نہیں (فراق)
ٹکڑے کیا ہے شیشۂ دل کیوں برا بھلا — مُنہ سے تو پھُوٹو چپکے ہو کیا کچھ جواب دو (〃)

مُنہ سے تو کہو ۔ ف۔ محاورہ: بیان تو کرو۔ بات تو کہو۔ زبان تو ہلاؤ۔

کہا ہے کرنکی کچھ بھی جاتے ہو جن سے — کچھ تو کہو مُنہ سے کوئی باعث بھی ضد کا (رنگ)

مُنہ سے دُودھ ٹپکنا ۔ ف۔ فعل لازم: نہایت شیرخوار اور بچّہ ہونا۔ نادان اور بے سمجھ ہونا۔ دُودھ پیتا بچّہ ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے تم ان باتوں کو کیا جانو ✦ ایک تمہیں ننھے نادان ہو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے ✦

مُنہ سے دُودھ کی بُو آنا ۔ ف۔ فعل لازم: سفلہ چھلّا چھوکرا اور بلّا ہونا۔ کم عقل اور بے لیاقت ہونا۔ نادان اور بچّہ ہونا جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو آتی ہے ✦

مُنہ سے دُودھ کی بُو نہ جانا ۔ ف۔ فعل لازم: شیرخوارگی کا زمانہ موجود ہونا۔ دُودھ پینے کا زمانہ برقرار ہونا۔ ہنوز طفل ہونا۔ نادان ہونا جیسے ابھی تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو نہیں گئی ✦

مُنہ سی دینا ۔ ف۔ فعل متعدی: مُنہ بند کر دینا۔ مُنہ کیل دینا۔ چُپ کر دینا۔ بالکل خاموش کر دینا ✦ بات کرنے کے قابل نہ رکھنا ؎

غیروں کو کچھ گلا نہ رہا مجھ سے بعد مرگ — مُنہ سی دیئے رگِ سنگِ مزار سے (صابر)

مُنہ سے رال ٹپکی پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم: کسی چیز کے خواہش و رغبت کے سبب مُنہ میں پانی بھر آنا۔ نہایت جی للچانا۔ از حد خواہش و رغبت ہونا

مُنہ سے سُننا چاہتے ہو ۔ ف۔ محاورہ: یعنی کیا گالیاں کھانے اور بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے ؎

کیوں نہ ہم آپکا آئینہ نمط مُنہ دیکھیں — تم بھی تو دل سے باآئینِ صفا آتے ہو
ہم بھی ہمدم ہیں کیوں ہم سے مکرتے ہو تم — صاف کہہ دو کہیں کچھ مُنہ سے سُنا چاہتے ہو } نظم نصیر

مُنہ سے کلیجہ نکل پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم: دم اُلٹ جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اُکتا جانا۔ گھبرا کر دم نکل جانا ؎

مُنہ

اے جان تو ہو مُکدر تو کسطرح تل پڑے ۔ نزدیک ہے کہ مُنہ سے کلیجہ نکل پڑے (وزیر)

مُنہ سے لعل اُگلنا ۔ ف۔ فعل لازم :- نہایت خوش کلام اور خوش گفتار ہونا ۔ دُرفشانی کرنا ۔ نادر عُمدہ اور عجیب و غریب باتیں زبان سے نکلنا ۔ کمال فصاحت سے گفتگو کرنا ؎

دیکھ مُنہ سے لعل کیا کیا ہمنے اُگلے اے ظفر ۔ صاف صاف اشعار یہ کہکر گہر سے بیشتر (ظفر)

اُسکے لب دیکھکر نہ کیوں ہوں حیران ۔ مُنہ سے اُگلے ہے پڑی لعلِ بدخشاں گفتار (نصیر)

پہنے یاقوت حنائی کا عکس کیسے مگر ۔ صدف جس طرح اُگلتی ہے مُنہ سے جائے گہر (نکہت)

مُنہ سے لینا ۔ ف۔ فعل لازم :- دُوسرے کے دل میں آئی ہوئی بات کہہ دینا ۔ جس بات کے کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ کہہ دینا ۔ دل کی سی کہنا ؎

لبِ شیریں کا اپنے آپ جو وصف اب کیا تو نے ۔ یہی کہنا تھا میں بھی مگر مُنہ سے لیا تُو نے (معروف)

مُنہ سی لینا ۔ ف۔ فعل لازم :- مُنہ بند کرلینا ۔ چُپ سادھ لینا ۔ خاموشی اختیار کرلینا ۔ سکوت میں ہو جانا ۔ خاموش رہنا ۔ بات نہ کرنا جیسے کسی کی خاطر کوئی مُنہ کو نہیں سی لیتا تُم بھی بولو ہم بھی بولیں +

مُنہ سے مُنہ ملانا ۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) چُوما چاٹی کرنا ۔ بوس و کنار کرنا ۔ دانہ بدل کرنا ۔ (۲) ہمکلام ہونا ۔ زبان سے زبان ملانا ۔ باتوں میں برابری کرنا

مُنہ سے مُہا باہے ۔ ا۔ محاورہ :- یعنی خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت ہے +

۲ **مُنہ سے نکالنا** ۔ ف۔ فعل متعدی :- زبان پر لانا ۔ بولنا ؎

غیروں کا ذکر کیا مُنہ سے کہ کچھ مُنہ سے نکالیں ۔ یہ شعبدہ تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا + (ظہیر)

۱ **مُنہ سینا** ۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) مُنہ بند کرنا ۔ مُنہ پر مہر یا قفل لگانا ۔ خاموش کرنا ۔ چُپ کرنا ؎

یار و سبھوں کو میرے گریباں کی فکر ہے ۔ ناصح کے مُنہ کو آن کے کوئی نہ سی گیا (احسان)

بات تک بھی کبھی نہیں کرتے ۔ تُم نے کیا سی رکھا ہے اپنا مُنہ + (مجروح)

۔۔ لازم) خاموش ہونا ۔ چُپ رہنا ۔ (۳) رشوت دینا ۔ مُنہ بھرائی دینا ۔ یہ دیکر اپنے خلاف کہنے سے روک دینا ۔ مُنہ کیلنا +

مُنہ فق ۔ ذ۔ صفت :- اُداس ۔ بے حواس ۔ بے اوسان ۔ حواس باختہ ؎

مُنہ فق مری جانب وہ چلے آتے ہیں گویا ۔ نالہ نے پئے شب رنج تاثیر کے بوسے (شیفتہ)

چُھٹنے سے البتہ رہا خاطرِ مسرور کو قلق ۔ سینہ یک لخت ہوا وشتہ اندوہ سے شق
رنگ چہرے کا اُڑا مُنہ نظر آنے لگا فق ۔ ہتر آب اُلٹ ہوا مجموعۂ صحت کا ورق
رفتہ رفتہ گئی تشویش بہا ہوش ہوئے
سارے اگلے بتدریج فراموش ہوئے

(مخمس)

مُنہ

مُنہ فق ہوجانا یا ہونا ۔ ذ۔ فعل لازم :- مُنہ سفید پڑجانا ۔ خوف یا غم سے مُنہ زرد ہوجانا ۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا ۔ حواس باختہ ہوجانا ۔ گھبرا جانا ۔ سٹ پٹا جانا ۔ کسی صدمے سے چہرے کی رنگت کا متغیر ہوجانا ۔ ڈر جانا ۔ خائف ہوجانا ۔ رُعب چھا جانا ۔ رعب میں آجانا ۔ بے اوسان ہوجانا ۔ ہکا بکا ہوجانا ۔ حیرت زدہ اور متحیر ہوجانا ۔ خوفناک ہوجانا ۔ چہرے کا رنگ بدلنا ۔ ہیبت مایوسی و غلبۂ تحیّر کے موقع پر بولتے ہیں ؎

اُسنے دکھلایا جو خط غیر مُنہ فق ہوگیا ۔ ہاتھ آیا اپنے یہ نسخہ نیا اکسیر کا + + (وحشت)

وا حسرت یاں ابھی لب دُعا کو سوال تھا ۔ اور مُنہ فق ہوگیا مثلِ سحر تاثیر کا (مرزا اصلح)

چل پڑا جو تیرہ بختی کا مری کچھ ذکر رات ۔ ہوگیا یکبارگی مُنہ فق شبِ دیجور کا + (معروف)

شبِ فُرقت میں مُنہ فق ہوگیا ہے ۔ یہی اسکی سحر ہووے تو ہووے + (عارف)

دیکھنا مُنہ صبحِ محشر کا بھی ہوجاویگا فق ۔ چاک سینہ ہم اگر اپنا دکھلاتے آئینگے (ظفر)

یہ وہ آسیب ہے سینہ جو کرے پُر کاشق ۔ سایہ پریوں پہ پڑے اسکا تو مُنہ فق ہوجائے (امانت)

گلعذار وہ تاب مہر سے جب پُر عرق ہوا ۔ تب شبنم آب اشک سے مُنہ گل کا فق ہوا (سودا)

(اصل میں مُنہ فق ہونا اُس حالت کو کہتے ہیں جو دفعۃً کسی صدمہ یا رنج یا غم وغیرہ کے واقع ہونے سے چہرے پر سفیدی سی آجاتی ہے جسکا باعث یہ ہے کہ جب یکایک کسی فکر میں آدمی گرفتار ہوتا ہے تو خون کی حرکت بند ہوجاتی اور اسقدر دیر تک جہاں کا تہاں رہجاتا ہے پس یہی سفیدی یا زردی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ حرکت بند ہونے اور سانس کی تازہ ہوا نہ پہنچنے سے اُسکی رنگت میں بھی فرق آجاتا ہے) +

مُنہ کا پھوڑا ۔ ف۔ صفت :- بدلگام ۔ مُنہ پھٹ ۔ بدزبان ۔ (دیکھو دہن)

مُنہ کا رنگ فق ہوجانا ۔ ذ۔ فعل لازم :- (دیکھو مُنہ فق ہوجانا) +

مُنہ کا کچا ۔ ف۔ صفت :- (۱) نرم مُنہ کا گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے (۲ مکر عیار) اصیل (محاورہ ۳۔ عوام) زبان کا کچا جسکی بات میں پختگی نہو + بات کا کچا +

مُنہ کا کڑا ۔ ف۔ صفت :- (۱) مُنہ کا سخت ۔ سخت دہاں ۔ مُنہ کا مضبوط + وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے + مُنہ زور (۲) مضبوط دھار کا ۔ سخت آبداری کا + ؎

مگر وہ مُنہ کے کڑے ہیں تو ہم ہیں دل کے کڑے ۔ تو آزمالے جو تلوار آزماتا ہے + + (رشیریں)

مُنہ کالا ۔ ف۔ صفت :- (۱) بدنام ۔ رُسوا ۔ بدافعال ۔ بدکردار جیسے مُنہ کالا جات اُجالا ۔ (کہاوت) یعنی شریف خاندان کے بدافعال + (۲) دُعائے بد ۔ خدا غارت کرے ۔ خدا کھوئے ؎

دولتِ دُنیا کا مُنہ کالا وفا اِس سے نہ ہو ۔ گر ہوئی خاتم تجھے تنہا سلیماں چھوڑ کر (شہیدی)

مُنہ

(۳) بدنامی۔ رسوائی جیسے جُواری جیتے تو ہاتھ کالے اور ہارے تو مُنہ کالا +

مُنہ کالا کر۔ و۔ کلمۂ تنفر:۔ جلد فنا ہو۔ مُنہ نہ دکھلا۔ دفعہ ہو۔ رست لے +

مُنہ کالا کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ کو سیاہی لگانا۔ مُنہ کو کالک لگانا۔ مُنہ سیاہ کرنا + خضاب لگانا۔ (۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ بدفعلی کرنا فعل زشت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی سے مُنہ کالا کیا اور بیوی کے خوف سے بھاگ گئے + ؎

شب کو اُس حبشی بچہ نے بغضب خالا کیا چپکے چپکے مُنہ دعگا ناسے مری کالا کیا (رنگین)

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی کالا کریگا مُنہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۳) کلف لگانا۔ کلنک لگانا۔ عیب کرنا (۴) دفع ہونا۔ جانا۔ اُجڑنا +

مُنہ کالا ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ کو سیاہی لگنا۔ مُنہ کو کالک لگنا (۲) رُو سیاہی ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ بے حُرمتی ہونا۔ رسوائی ہونا ؎

سمجھے گر اُنکی بھلائی کی صُورت تو ڈالیں جہانتک بنے اُسمیں کھنڈت
شنیں کامیابی میں گر اُسکی شہرت تو دل سے تراشیں کوئی تازہ تہمت
مُنہ اپنا ہو گو دین و دُنیا میں کالا
نہو ایک بھائی کا پر بول بالا (حالی)

(۳) دفع ہونا۔ اُجڑنا۔ دفان ہونا۔ ناپید ہونا۔ غارت ہونا ؎

ابھی ہو ایسی چوتی ملا کا کالا مُنہ لیجائے دونیاں جو چڑا کر ازار میں (جان صاحب)

مُنہ کا مُنہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ و۔ (کہاوت) یعنی خبرِ بد کے سُنتے ہی اوسان نہ رہے حیرت کا عالم چھا گیا (جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سُنتا اور کھانا چھوڑکر کھڑا ہو جاتا ہے تو اپنی اُسوقت کی حالت جتلانے کو یہ فقرہ کہتا ہے) +

مُنہ کا میٹھا۔ و۔ صفت:۔ زبان کا میٹھا۔ باتوں کا میٹھا۔ نرم گفتار خلیق +

مُنہ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ و۔ صفت:۔ ظاہر میں دوست باطن میں دُشمن۔ مُنہ پر تعریف کرنے اور پیٹھ پیچھے بُرا کہنے والا +

مُنہ کا نوالہ۔ ل۔ اسم مذکر:۔ (۱) لقمۂ دہن۔ گراس (۲۔ صفت) لقمۂ نرم و گداز۔ کارِ آسان و سہل۔ سہل الحصُول و سریع الوقوع۔ ایک خفیف اور ادنےٰ کام۔ نرم چارہ جیسے بیٹا بیٹیوں کا بیاہ مُنہ کا نوالہ نہیں ؎

کمال مُنہ کا نوالہ نہیں ہے ای نعمت خمیر چینی کا بارہ برس میں اُٹھتا ہے جا کھا (
تحصیل نہ کرلے دل آئے تو لگا ہے وہ ملا تیکا بوسہ بھی کیا مُنہ کا نوالہ ہے (میر حسن)
شمع ساں گھُلتے ہی گھُلتے سحر آجائے گی اے شب ہجر کوئی مُنہ کا نوالہ ہیں (داغ)

مُنہ

ابھی بات پہ ہم تیری سو گالیاں کھاتے ہیں لے لینا مرا بوسہ کیا مُنہ کا نوالہ ہے (ظفر)
سائل وصل ہوا اُسنے تو بولے ہنسکر عاشقی یہ نہوئی مُنہ کا نوالہ ٹھیرا + (جوہر)
بستر ہے تو اے دل ہے پہلے اسکو کھا بیٹھے یکایک جو تجھکو دیں کہیں مُنہ کا نوالہ ہے (عارف)
کی جو عجلت طلب جام میں ساقی نے کہا ٹھیرو ٹھیرو یہ کوئی مُنہ کا نوالہ ٹھیرا (اسیر)

مُنہ کا نوالہ سمجھنا۔ و۔ فعل لازم:۔ ایک ادنےٰ و آسان کام سمجھنا ؎

میں وہ کی کا تختہ مشق ہوں نہ کیا گل سکیگا عدو نے سمجھا ہے مُنہ کا مجھے نوالہ عبث (صابر)

مُنہ کا نوالہ ہو جانا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ میں چلا جانا۔ مُنہ میں سما جانا۔ گھٹ میں اُتر جانا۔ لقمہ ہو جانا ؎

کل تلک تھے صرف ناسخ غم پہ غم کھایا کیا آج وہ خود گور کے مُنہ کا نوالہ ہو گیا۔ (ناسخ)

(۲) سہل و آسان ہو جانا +

مُنہ کا نُور اُڑ جانا۔ و۔ فعل لازم:۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب کا جاتا رہنا۔ مُنہ پر طراوت یا تازگی کا نہ رہنا۔ بے رُوپ ہو جانا۔ رُوپ جاتا رہنا ؎

رونمائی تو ہے اُس غیرتِ خورشید سے پر خاک ہو شمع کہ اُڑ مُنہ کا ترے نُور گیا + (نصیر)

مُنہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) سُوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ جیسے بند تھیلی میں مُنہ کر کے کھانڈ نکال لی (۲) پھُوٹنا۔ زخم یا پھوڑے یا ناسُور کا دہن پیدا کرنا۔ زخم کا قابلِ اخراج ہونا ؎

میکھے جو غضب تیرے کچھ کہہ نہ سکے ظالم نا سُور ہے دل میں وہ رہ گئے مُنہ کرکے (۔۔۔)

(۳) پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ طرفداری کرنا۔ مروت برتنا۔ خاطر کرنا ملاحظہ کرنا۔ جیسے پیسہ والے کا سب مُنہ کرتے ہیں غریب کی کوئی نہیں سُنتا +

مُنہ کیسا نہ کرو چشم عدالت سے حجاب مُنہ نہیں کرنی مری انکا بگڑنا دیکھو + (حجاب)

(۴) رُخ کرنا۔ مُنہ سامنے کرنا۔ مُنہ دکھانا ؎

اُن نے پہچانکر ہمیں مارا مُنہ نہ کرنا اِدھر تجاہل تھا (میر)

(۵) لحاظ کرنا۔ لوجہ کرنا۔ جیسے یہ جان کا مُنہ نہیں کرتے پیسہ کا مُنہ کرتے ہیں +

(۶) سنکھ ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ آمنے سامنے ہونا +

مُنہ کِلنا۔ و۔ فعل لازم:۔ مُنہ بند ہونا۔ کسی کے برخلاف کہنے سے زبان رُکنا۔ مُنہ کیلا جانا +

مُنہ کو باندھنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ کو کسی چیز سے جکڑنا۔ مُنہ کو ڈھاٹا لگانا۔ کپڑے وغیرہ سے مُنہ کی بندش کرنا ؎

یہ بُھلا دیں سے فانٹائے محبت کا یہاں باندھا جو بعد مرگ بھی مُنہ کو تُونے بدگماں باندھا (ذوق)

(۲) مُنہ کو کیلنا۔ مُنہ کو بند کرنا +

مُنہ کو بنانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُنہ بنانا) ہ

شکر لب کہا جئے کڑوے ہو تم عبث مُنہ کو مجھ سے ستمگر بنایا + + (رند)

خیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار کچھ وہ مُنہ کو بناتے بیٹھے ہیں (مجروح)

مُنہ کو بند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان روکنا۔ مُنہ کیلنا۔ زبان بند کرنا۔ بولنے سے باز رکھنا +

مُنہ کو بنوانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اپنے کو کسی کام کے لائق اور سزاوار کرنا۔ مُنہ کو کسی دعوے کے قابل بنانا۔ لیاقت پیدا کرنا۔ حوصلہ بہم پہنچانا ہ

تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم گلوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا + (آتش)

مُنہ کو پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اعراض کرنا۔ رُوکشی کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ اکراہ کرنا + انکار کرنا ہ

بے سبب مانگوں تو وہ مُنہ کو پھیر لیتے ہیں مگر صورت اُنکی ہے سخی کی دل کہ منوس کا (آتش)

مُنہ کو جگر آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ ضبط نہ ہو سکنا۔ دم اُکتانا۔ بوکھلانا ہ

بلبلہ سینے میں دل آئے گا جگر مُنہ کو کبھی سُنو گے ہو عاشق کی میری جاں نغمہ (رند)

ہُوں وہ بسمل کہ دیکھکر مجکو مُنہ کو جلاد کا جگر آیا (اسیر)

مُنہ کو جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُنہ جوڑنا) +

مُنہ کو جھلسا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (کلمۂ تنفر ہو) مُنہ کو آگ لگانا۔ مُنہ کو لوکا لگانا۔ غرض نہ رکھنا۔ مطلب نہ رکھنا ہ

تجھ سی الٹے میں مُنہ کو لگاؤں جھلسا مہ میں جوبن کے غضب تو تو ہے شرارہ بھل دنگین (رنگین)

مُنہ کو خون لگنا۔ و۔ فعل لازم :۔ خون کا مزہ پڑنا۔ خون کی چاٹ لگنا + مُوذی کا چسکا پڑنا + رشوت کا عادی ہونا۔ مُفت کے روپے کا مزہ پڑنا + کسی درندے یا شکاری جانور کو کسی حیوان کے خون پینے کی چاٹ لگ جانا ہ

اک صید وزہ جئے ہو بازِ نگاہ کو مُنہ لگ گیا ہے خُوں غضب اسکو شکار کا (صابر)

مُنہ کو دکھا سکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سامنے کر سکنا۔ مُنہ رُوبرُو کر سکنا۔ سامنے آسکنا۔ چہرہ مُقابل کرنے کے قابل ہونا ہ

اُس رشکِ آفتاب کو دیکھے تو شرم سے ماہ فلک نہ شہر میں مُنہ کو دکھا سکے + (میر)

مُنہ کو سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان کو خلافِ تہذیب باتوں سے روکنا۔ بدزبانی سے باز آنا۔ سخن بیہودہ اور کلامِ لغو سے باز رہنا۔ سنجیدہ باتیں کرنا ہ

ہم بھی رکھتے ہیں زباں مُنہ کو سنبھال اپنے گالیاں بکچکے اک بوسہ پہ بس ساجی بس (ظفر)

سنبھالو مُنہ کو پیٹنہ ندرباں عزیزوں پر قسم خدا کی کوئی تمسا بد لگام نہیں (سرور)

مُنہ کو قفل دینا یا لگا دینا۔ و۔ فعل متعدی :۔ مُنہ کو بند کرنا۔ مُنہ پر مُہر لگا دینا + خاموشی اختیار کرنا۔ سکُوت اختیار کرنا + مُنہ کو کھانے پینے سے روکنا یا روک دینا ہ

فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے جسطرح مُنہ کو قفل کوئی دہ۔ وار دے (داغ)

وہ سے اُنھوں کے سامنے عالمِ سکُوت کا گویا کہ قفل ایک مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو کالک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُوسیاہ کرنا کلف لگانا +

مُنہ کو کالک لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رُوسیاہی حاصل ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عیب لگنا +

مُنہ کو کلیجہ آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ غم و غصہ کا ضبط نہ ہو سکنا + دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ دم گھُٹنا۔ دم نکلنے کو ہونا۔ زندگی اچھی معلُوم نہ دینا + بوکھلانا۔ اُکتانا۔ نہایت جی گھبرانا۔ دل کا نہایت بیزار ہونا۔ ناگوار ہونا ہ

چندے بیمار ہجر تیری ہیں کب تلک چُپکا رہُوں ناصحا بس کر کہ اب مُنہ کو کلیجا آئے ہے (معروف)

فغاں کیا دم بھی لینا پارہ ہائے دل اُڑاتا ہے کہوں کیا دردِ پنہاں کی کلیجہ مُنہ کو آتا ہے (مومن)

خاک آیا جو مرے مُنہ کو کلیجا آیا کوئی دن کاش یہ مُہرِ لبِ فریاد رہے (داغ)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کُوچے میں کہ اُسکی دیکھکر حالت کلیجہ مُنہ کو آتا تھا (جرأت)

دل کلجاتا ہے آوازِ فغان و آہ سے مُنہ کو آتی ہے کلیجہ لئے نالۂ عندلیب (سوزاں)

کس طرح نہیں گُھٹتا مرا دم سینہ میں غم سے کس وقت مرا مُنہ کو کلیجا نہیں آتا + (ذوق)

مُنہ کو لگام دو۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی زبان سنبھالکر بولو۔ سنجیدگی سے بات کرو۔ بدزبانی سے باز آؤ +

مُنہ کو لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان کو چاٹ پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ہ

بتاہوں بوسہ لئے خطِ سبز کے مزے ہے زہرِ ہلاہل مرے مُنہ کو لگا ہوا (داغ)

تھوڑی سی پی کے تلخیِ مے کا گلا رہا جب مُنہ کو لگ گئی تو نہایت مزا دیا (ر ر)

(۲) زبان کو ناگوار نہ گزرنا۔ خوش ذائقہ معلُوم دینا جیسے یہاں کا پانی مُنہ کو لگ گیا ہے۔ وہاں کا پانی اب تک مُنہ کو نہیں لگا +

مُنہ کو لہو یا خون لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) شکار کا مزہ پڑنا۔ درندے کو کسی جانور یا انسان کے مار کر کھانے کا مزہ پڑنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔

خوں آشام ہو جانا۔ خونخوار بنجانا۔ گوشت کا چسکا پڑنا۔ مُطلق مزہ پڑجانا ؎

پان کی سُرخی نہیں لب پر بُتِ خونخوار کے ۔ لگ گیا ہے خونِ عاشق مُنہ کو اِس تلوار کے (ظفر)

مورشے ہے تیرے زخمے سے خنجر ترا جو مُنہ ۔ باعث یہ ہے لگا نہیں مُنہ کو لہو ہنوز (معروف)

(۲) رشوت کا مزہ پڑنا۔ مالِ مُفت کی چاٹ لگنا +

مُنہ کو مزا لگا دینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ زبان کو چاٹ ڈال دینا۔ مُنہ کو چسکا لگا دینا + چٹورا بنا دینا۔ چٹو بنا دینا +

بس ابھی کوئی نہ ٹوٹے تو جگر سے جُدا نہو ۔ دانتوں نے کیا مزا مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو موڑنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ مُنہ پھیرنا۔ گردن پھیرنا۔ اعراض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُوکھائی کرنا۔ بیرُخی کرنا۔ بیمروّتی کرنا +

رشتۂ اُلفت کو توڑوں کس طرح ۔ عشق سے میں مُنہ کو موڑوں کس طرح (رنگین)

پرچھائیں اپنی چال کی تک مُنہ کو موڑ دیکھ ۔ گردن کی یہ لچک یہ کمر کی مروڑ دیکھ (انشا)

جیسے گیا ہوں نہ سے مت مُنہ کو اپنے موڑ ۔ اے زخمِ کُہنہ دل سے ہمارے نباہ کر (میر)

مُنہ کہاں ہے۔ ف۔ محاورہ :۔ یعنی کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے

مُنہ کہاں یہ جو کہیں آئیے اور سو رہیے ۔ آپ ہی اُٹھ کے چلے جائیے اور سو رہیے (میر حسن)

مُنہ کہاں تھا طور کا ہوتا تجلّی گاہ حق ۔ مرتبہ یہ اُس نے پایا بُردباری کے سبب (معروف)

مُنہ کھائے آنکھ لجائے۔ ف۔ کہاوت :۔ یعنی مُحسن کے آگے آنکھ سامنے نہیں ہو سکتی۔ احسانمندی عاجزی کا سبب ہوتی ہے۔ مُحسن کے سامنے مروّت کسی ہی پتلی ہے +

مُنہ کُھل جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہو جانا۔ دہن باز شدن کا ترجمہ۔ (۲) بدزبانی کی عادت پڑ جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ بے لگام ہو جانا۔ مُنہ پھٹ ہو جانا ؎

بے زبانی باتیں سُنوانے لگی ۔ گالیوں پر مُنہ تمہارا کُھل گیا (وزیر)

(۳) پھوڑے وغیرہ کا جھال کُھل جانا۔ گونج کُھل جانا + بانا لکبر ہو جانا۔ (م)

مُنہ کُھلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہونا۔ فراخ دہن ہونا۔ دہن باز یا واشدن کا ترجمہ (۲) دریدہ دہن ہونا۔ بے لگام ہونا۔ بدزبان ہونا۔ مُنہ پھٹ ہونا۔ زبان کُھلنا ؎

وان گالیوں پہ مُنہ ہے ہمیشہ کُھلا ہوا ۔ یاں مُہرِ خامشی مرے لب پر لگی ہوئی (داغ)

گالیوں پر مُنہ کُھلا ہے اللہ تیرا اُٹھلم پر ۔ کونسی ہے بات میں تو لائے بُت عیار بند (صابر)

(۳) بوتا لئے بکر ہونا۔ بکارت ٹوٹنا (۴) گونج کُھلنا۔ گونج کے اندر سے کانٹے کا نکلنا۔ (۵) پھوڑے وغیرہ کا جھال کُھلنا (۶) زبان کُھلنا۔ آمادۂ سخن ہونا۔ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا ؎

شرم میں کیا اتنی فضل زبان بندی ہے ۔ کہ کسی بات میں کُھلتا نہیں اُس یار کا مُنہ (صابر)

مُنہ کُھلوانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) دہن کشادہ کرانا۔ دہن باز کنانیدن کا ترجمہ۔ مُنہ فراخ کرانا۔ (۲) بولنے پر مجبور کرنا۔ آمادۂ سخن کردن کا ترجمہ۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ زبان کُھلوانا ؎

جُوں غنچہ مرا مُنہ نہ صبا چھیڑ کے کُھلوا ۔ ہے لطف خموشی میں تکلّم سے زیادہ (ظہیر)

کِس مُنہ سے گلشن میں تو اُس گل کو مُنہ دکھلاتا ہے
چُپ ہی بھلی ہے اے غنچہ کیوں میرا مُنہ کُھلواتا ہے } جرأت

اِدھر تو دیکھو یہ کیا تھا فیروں کو تم آنے دو
چُپ ہو مُنہ کُھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جرأت

(۳) کہنے پر دلیر کرنا۔ بولنے یا بات کرنے کی جرأت دینا + گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ زباں درازی کرانا۔ جیسے لڑکے کا چھیڑ چھیڑ کر مُنہ کُھلوا دیا ؎

کہو نہ بیٹھیں کہیں کچھ مُنہ سے اپنے خونِ جگر ۔ مُنہ نہ کُھلواؤ خدا ہے کے دل افگاروں پہ ظہیر (ظہیر)

مرا مُنہ سامنے لوگوں کے کہتا ہوں نہ کُھلواؤ ۔ ابھی کُھل جائیگا جو کچھ کہ ہے سرکار کا پردہ (ظفر)

جو ہر تیغ لگہ کُھل جائیگا ۔ مُنہ نہ میرے زخم کا کُھلوائیے (دیا شنکر نسیم)

(۴) زبان سے کہوانا۔ زبان سے نکلوانا + سوال کرانا۔ منگوانا ؎

آبرو رکھ لی گنہگاری کی گو ہم مر گئے ۔ مُنہ نہ کُھلوایا سوالِ بخشش تقصیر نے (نسیم)

(۵) زبان کُھلوانا۔ زباں درازی کرانا۔ سخت و سُست کہلوانا۔ بدزبانی اور بدکلامی پر اُکسانا۔ گالیوں پر آمادہ کرنا۔ بھید یا عیب کھولنے پر آمادہ کرنا ؎

مُنہ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند ۔ دیکھو یہی اچھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (نسیم)

جبتک کہ رہوں چُپ جان غنیمت ہے اے دلبر
کُھلوا نہ مرا مُنہ کہ نہایت ہوں مُکدر
بند کرو نہ جگر
کُھل جائینگے دفتر } ؎

چُپ رہو در گزرو مُنہ نہ مرا کُھلواؤ ۔ غافل زخمِ زباں کا نہیں مرہم پیدا (آتش)

(۶۔۷) ازالۂ بکر کرانا۔ بکارت تڑوانا۔ جیسے اُنہوں نے سُسرال میں بھیجنے کو تھوڑا ہی بیاہا تھا وہ تو بیٹی کا مُنہ کُھلوانے کو نکاح کیا تھا (عوام بیو)

مُنہ کھول کر رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ پسار کر رہ جانا۔ کچھ مانگتے یا بات کرتے کرتے چُپ رہ جانا۔ کچھ کہتے کہتے خاموش ہو جانا ؎

جب مُنہ کے رہ چلا ہے تو جرأت ہم اور دل ۔ کیا رہ گئے ہیں کھول کے بے اختیار مُنہ (جرأت)

(۲) مُنتظر رہ جانا۔ مُشتاق رہ جانا۔ من مار کر رہ جانا۔ اُمید سے نا اُمید ہو جانا

مایُوس ہو جانا جیسے فقرۂ غالب۔ آبادی کا یہ رنگ ہے کہ اجرٹن صاحب بہادر ڈھنڈورا پٹواکر ٹکٹ چھپواکر کلکتہ چلے گئے دلّی کے مقابلہ باہر پڑے تھے مُنہ کھول کر رہ گئے ٭

مُنہ کھولنا ۔۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن گشادن ۔ باز کردن یا واکردن کا ترجمہ

(۲) زبان کھولنا ۔ بولنا ۔ بات کرنا ۔ کہنا ؎

مُہرِ سکوت توڑ دیا ہجرِ یار نے ۔۔۔ مُنہ کھولنا پڑا ہمیں فریاد کے لیئے (نسیم)

(۳) گالیوں پر اُترنا ۔ بُرا بھلا کہنے کو آمادہ ہونا ۔ باتیں سُنانا ۔ آدکھیاں سُنانا ۔ زبان چلانا ؎

ہر کسی پر کھولنا مُنہ اے ظفر اچھا نہیں ۔۔۔ دیکھیے مُنہ کو ڈالکر اپنے ہی انساں جیب میں (ظفر)

بات پوری بھی مُنہ سے نکل نہیں ۔۔۔ آپنے گالیوں پہ مُنہ کھولا ٭ ٭ ٭ (مومن)

(۴) گھونگٹ اُٹھانا ۔ نقاب اُٹھانا ٭ مُنہ دکھانا ۔ مُنہ کے اُوپر سے کپڑا ہٹانا ٭ مُنہ اُگھاڑنا ٭ گھونگٹ کھولنا ٭

مُنہ کیا ہے ۔۔ مُحاورہ :۔ کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے کیا حوصلہ ہے ؎

مشتاق خواہی کی تھی خجلت جو کچھ نہ بولا ۔۔۔ مُنہ کیا ہے نامہ بر کا نکلے جواب کیونکر (میر)

جُز شکرِ ظلم صفحۂ خلاقِ جہاں کا ۔۔۔ چاہے جو کہے وصفِ مُنہ کیا ہے بیاں کا (میر سوز)

کیا ہو سہنے ظالم کیا کریگا غیر مُنہ کیا ہے ۔۔۔ کرے تو جبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

مُنہ کی بات چھین لینا ۔۔ فعل متعدّی :۔ دُوسرے کے دل کی کہہ دینا دیکھو (مُنہ سے بات لپکنا) ٭ ؎

یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات ۔۔۔ چھین لی گویا میرے مُنہ کی بات (شوق)

مُنہ کے بل گرنا ۔۔ فعل لازم :۔ اوندھے مُنہ گرنا ۔ مُنہ کے بل آنا ۔ بروُد اُفتادن کا ترجمہ ٭ مجازاً خطائے صریح کے سرزد ہونے سے چشمِ خلائق میں سُبک ہونا ۔ اوج سے پستی کی طرف مائل ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔ ذلت اُٹھانا ؎

شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مُنہ کے بل ۔۔۔ وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (درد)

مُنہ کے بل تو بھی گرا تھا شعلہ اُسکے نُور کا ۔۔۔ گر عصا ہوتا کفِ موسےٰ میں نخلِ طُور کا (نصیر)

سمجھ لیسے غرور میں ہے یہ غلل کہ گرے نہ الجھکہیں مُنہ کے ہی بل
بس اب اِس سے بھی آگے تو بڑھ کے : چل تجھے غیرت فرشِ غلام کی قسم } انشا

مُنہ کی دکھائی ۔۔ اسم مؤنث :۔ رُو نمائی ۔ وہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھکر عزیز و اقارب دیتے ہیں ؎

مانگتا ہے پہلے ہی کیوں مُنہ کی دکھائی دکر ۔۔۔ دل ہی لے لیو مگر مُنہ کہیں دکھلاؤ تو سہی (معروف)

مُنہ دکھاتا نرگسی کو نکہت غیرتِ عشق ۔۔۔ غیرِ دل مجھکو اگر مُنہ کی دکھائی دیتا ٭ ٭ (نکہت)

مُنہ کی کھانا ۔۔ فعل متعدّی :۔ (۱) چہرے کی کھانا ۔ چہرے پہ ضرب کھانا ۔ چہرے کی ضرب بچا نہ سکنا ۔ مُنہ پر چوٹ کھانا ؎

ہمکو ہماری سختیِ جاں ہو گئی سپر ۔۔۔ جس تیغ زن کی تیغ پڑی مُنہ کی کھا گئے (امیر)

گر پڑے سجدے میں مجھکو دیکھکر ۔۔۔ ناصحوں نے مُنہ کی کھائی دیکھیے (عاشق)

(۲) تھپڑ کھانا ۔ طمانچہ کھانا ۔ لپڑ کھانا ۔ مُنہ چھتوانا ؎

بوسہ مانگا تو وہ ہنسکر بولے ۔۔۔ مُنہ کی ان باتوں میں پھر کھایئے گا (مُشتری)

(۳) پٹنا ۔ سزا پانا ۔ مار کھانا ۔ گوشمال پانا ۔ گت بنوانا ؎

غنچۂ بلبل سے کرکے ہمسری دیکھی سزا اپنی ۔۔۔ طمانچے لگتے ہیں بادِ صبا کے اور بکھرتے ہیں
خلاف گنگریاں میں نرگس منہ ڈال کر بچیں ۔۔۔ مرے آنسُو کی کھاتے چاہیں اور بچ کر رہیں } رُباعی نظر

یوں ہر اک سے جو پھانس لاؤگے ۔۔۔ اک نہ اک روز مُنہ کی کھاؤگے (شوق)

(۴) ذک اُٹھانا ۔ ذک پانا ۔ خفت اُٹھانا ۔ شرمندہ ہونا ۔ ندامت اُٹھانا ۔ الزام اُٹھانا ۔ رسوائی اُٹھانا ۔ بدنامی حاصل کرنا ۔ الزام سر لینا ۔ خجالت اور شرمندگی اُٹھانا ؎

گئے مستی دل کے باغ میں جب ہی مجھ سے ۔۔۔ سوسن نے مُنہ کی کھائی تمہاری زبان سے آج (امانت)

عزّت اللہ نے بچائی آج ۔۔۔ ہم تو سمجھے تھے مُنہ کی کھائی آج (شوق)

کرکے اثباتِ دہن کچھ بھی وصف ۔۔۔ دیکھیے مُنہ کی ابھی کھائیگا ٭ ٭ (وزیر)

بوسہ کے سوال پر وہ بگڑے ۔۔۔ مُنہ کی کھائی زبان ہلاکر ٭ ٭ (صبا)

دیتے ہیں ذک وہ بوسۂ لب بھیجواکے ۔۔۔ ہر بار مُنہ کی کھاتے ہیں اپنی زباں سے ہم (؎)

جان کھاتا ہے یہ بکبک کے ترے بندوں کی ۔۔۔ واعظ آپ بھی مُنہ کی کبھی کھائیے واعظ (حجاب)

نگہ دل سے شوقِ بوسۂ لب ۔۔۔ بارہا اُس نے مُنہ کی کھائی ہے (برق)

مُنہ کی کھاؤگے مری جان خدا خیر کرے ۔۔۔ مُنہ لگا رکھے ہیں جس طرح رذالے تُمنے (دیا شنکر نسیم)

(۵) فریب دھوکا کھانا ۔ جانکر دھوکے میں آنا ۔ فریب کھانا ۔ جُل میں آنا ؎

خدا کے سامنے گردن جُھکانا ننگ ناسمجھے ۔۔۔ بُتوں کو کرکے سجدہ برہمن نے مُنہ کی کھائی پھر (امانت)

(۶) چُوک جانا ۔ جس بات کا دعوے ہو اُسی میں عہدہ برآ نہ ہونا ۔ شکست کھانا ۔ ہار جانا ۔ مات ہو جانا ؎

شب جو سنبل زلف سے اُلجھا اُلجھ کر رہ گیا ۔۔۔ دیکھا تو نے بھی واللہ چار مُنہ کی کھا گیا (سیتا)

(۷) اوندھے مُنہ گرنا ۔ چاروں شانے چت آنا ۔ مُنہ کے بل گر کر کھل جانا ؎

والدین آپکو کیا چاہیئے برا کوئی ۔۔۔ مُنہ کی کھائے وہ جو یہ چاہے جسکا کوئی
چاہنے والوں سے کرتا نہیں ایسا کوئی ۔۔۔ ہوش اُڑا دیتے ہیں ہم جیسے نہ کیا کرکے
کون سی عقل نہیں کون سی تدبیر نہیں
مال و دولت نہیں یا منصب جاگیر نہیں } بند نظم

(۵) اپنے مُنْہ سے آپ قائل ہونا (و) نقصان اُٹھانا۔ (یہ محاورہ پشہ بادلا سے لیا گیا ہے)۔

مُنْہ کی کِھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زک دلوانا۔ شرمندہ کرانا۔ رسوا کرانا

بہوں کے پیسے کا ابکا بستے ہیں کو دو — کہیں کِھلائے نہ مُنْہ کی زبان کا چسکا (ریاض کلیم)
اسے مُجنوں مغزِ خام خیالی کو چھوڑ دے — مُنْہ کی کِھلائیگی ثمرِ خام کی ہوس (آغا)

مُنْہ کِیل دینا یا کِیلنا۔ فعل متعدی:۔ زبان کِیل دینا۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی بدخواہ بدگو یا بُرا کہنے والے کے مُنْہ کو بند کر دینا۔ زہریلے جانور کے مُنْہ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (چونکہ ساحر یعنی جادوگر کیل پر افسوں پڑھکر اُسے زمین یا مکانوں کے کونوں میں گاڑ دیتے اور اس عمل کو کیل دینا کہتے ہیں اِس سے یہ محاورہ ہو گیا)۔

کستا ہے چاک دے سے کیوں تُو نے اے ہما — ہے یہی مُنْہ کِیل بیٹھنا کے پاسبان کا (نصیر)
شے ڈالنے کیا ہے مُنْہ کیا سحر سازی کا — کہ زندگی نے جڑ ہی سے نے کی کیلیں پیچوان میں (صاحب)

(۲) ٹکڑوں سے یا کِیلوں سے مُنْہ بند کرنا۔ جیسے اچار کے آموں کا مُنْہ مسالہ بھر کر کِیل دیتے ہیں (۳) خاموش کر دینا چُپ کر دینا (۴) رشوت دے دینا۔ مُنْہ بھرائی دیکر خلاف کہنے سے روک دینا۔

مُنْہ کی لوئی جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شرم و حیا کا جاتا رہنا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا جیسے مُنْہ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی

آئی جو شمع آگے مُنْہ پر ترے یہ کہکر — مُنْہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی (میر)

مُنْہ کی مکھی نہ اُڑا سکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت ناتواں اور کمزور ہو جانا۔ از حد ضعیف و نحیف ہو جانا۔

ہو گیا ہے یہ ترے چشم کا بیمار نحیف — نہ اُڑا سکتا ہے مُنْہ کی نہ بغل کی مکھی (نصیر)

مُنْہ لال کرنا یا کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پان یا کسی اور چیز سے مُنْہ سُرخ کرنا۔ (۲) مارے طمانچوں کے چہرہ خون آغشتہ خون آلود سُرخ کر دینا۔ مُنْہ چھیتنا۔ مُنْہ پر تھپڑ لگانا۔ مُنْہ ہی مُنْہ کُچلنا۔ مُنْہ ہی مُنْہ پیٹنا۔ ضرب یا طمانچہ سے مُنْہ سُرخ کرنا۔

چمن میں گل نے جو کل دعویٔ جمال کیا — جمالِ یار نے مُنْہ اُسکا خوب لال کیا (میر)
بہار ہی کا تھے گل نے جب خیال کیا — صبا نے مار طمانچہ مُنْہ اُسکا لال کیا (وحیدی)
لال کرو مُنْہ لگا ابھی بزم میں مُنْہ کتنوں کے — ہاتھ سے تُو نے کسی کو جو کھلایا بیڑا (نصیر)
جو تیغِ یار نے خونریزی کا خیال کیا — تو عاشقوں نے بھی مُنْہ اُسکا خوب لال کیا (جرأت)
طمانچہ مار کر مُنْہ لال اعدا نے کیا اپنا — گوری پان کی دی یا ہم کو غرض سے کچھ نہیں (ذوق)

چمن میں گل نے کہیں دعویٔ جمال کیا — جمالِ یار نے مُنْہ اُسکا خوب لال کیا (دیا شنکر نسیم)

مُنْہ لال ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) غضب یا غصّے یا تپش سے چہرہ سُرخ ہو جانا۔ مُنْہ تمتما جانا۔

اُس سر کو میرے پاس جو دیکھا دم سحر — غصّے سے آفتاب کا مُنْہ لال ہو گیا (اسیر)
رنگِ شفق نہیں ہے کسی پیکرِ فلک — گرمِ غضب ہوا ہے جو مُنْہ لال ہو گیا (ظفر)

(۲) سُرخروئی حاصل ہو جانا۔ نیک نامی اور ناموری حاصل ہو جانا (۳) خوب طمانچے مُنْہ پر لگنا۔ مارے تھپڑوں کے چہرہ سُرخ ہو جانا۔ خوب پِٹنا

ابھی وہ چاہ کے مُنْہ لال ہو جاتے تھے مثل ہیں — بنا کر دیا آگے مرے اک پان کا ٹکڑا (نصیر)

مُنْہ لال ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرہ سُرخ ہونا۔ غضب سے مُنْہ کا سُرخ ہو جانا۔ مُنْہ تمتمانا (۲) تھپڑ یا طمانچوں کے مارے چہرہ سُرخ ہونا۔

ہر گل کا مُنْہ صبا کے طمانچوں سے لال ہے — دیا ہے طرفہ رنگ شور عندلیب کا (اسیر)

(۳) پِٹنا۔ مار کھانا۔ مُنْہ پر طمانچے لگنا۔

اچھا ہم اُسکے ہاتھ کا اب کھائیں پان پر — ہوتا ہے مُنْہ رقیب کا کیا لال دیکھئے (آفتاب)

(۴) سُرخرو ہونا۔ نیک نام ہونا۔

مُنْہ لپیٹکر پڑ رہنا یا پڑ رہنا۔ فعل لازم:۔ مغموم اور رنجیدہ ہو کر لیٹ جانا۔ غمگین ہو کر پڑ رہنا۔ اُداس ہو کر پڑ رہنا۔ غم کے مارے مُنْہ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا۔

کسی کے مُنْہ چھپانے سے پڑے ہیں مُنْہ لپیٹے ہم — کریں کیا اُسکو ظاہر ہیں جو رسوائی ہے (جرأت)

مُنْہ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنْہ سے چھونا۔ مُنْہ سے مَس کرنا۔ مُنْہ سے بھڑانا۔ جیسے لوٹے کو مُنْہ لگا کر پانی پینا۔ کتّے نے ہانڈی کو مُنْہ لگا دیا۔

یہ غم ہے ساغر و مینا مجھے کہ میرے بعد — نہ ابھی تمکو نہیں کوئی مُنْہ لگانے کا (فراق)
گر طلب بقا بھی تو کبھی مُنْہ نہ لگائے — جو کہ سیراب اُس آب دمِ شمشیر سے ہے (ظفر)
جسکو خونِ جگر پلائے ہم — ساغرِ مے کو کیوں لگا یا مُنْہ (مومن خاں)

(۲) مُنْہ سے جھوٹا کرنا چکھنا۔ چاشنی لینا۔ آلش کرنا (۳) چکھنا۔ کھانا۔ زبان پر رکھنا

کرے ہے اک عالم کا خوں ہر گھڑی — بہت مُنْہ لگا یا نہ کر پان کو (قدرت)
بے یار ساری رات جلایا شراب کو — تا صبح مینے مُنْہ نہ لگایا کباب کو (آتش)

(۴) سر چڑھانا۔ گستاخ بنانا۔ بے تکلف بنانا۔ بے ادب کرنا جیسے لڑکے کو مُنْہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے کُتّے کو مُنْہ لگاؤ تو مُنْہ چاٹے۔

کب وقتِ بوسا گے وہ دیتا تھا گالیاں — پہلے ہی مُنْہ لگا کے اُسے بے ادب کیا (مصحفی)
ہوں خاکِ پا جو اُسکی ہر کوئی سر چڑھاوے — مُنْہ چھپے وہ تو ہمکو پھر کون مُنْہ لگاوے (میر)
بوسہ ہنسی ہنسی میں جو کل لے لیا تو ہم — کہنے لگے بھلا تمہیں کیا مُنْہ لگائیے (شیفتہ)
گرم ہو کر مُنْہ پہ آتا ہے ہمارے طفلِ اشک — مُنْہ لگانے سے یہ لڑکا دیکھو کیا اتر ہوا (ظفر)
مُنْہ لگا کر جو تُو نے کیا ہے گستاخ — لے ہے عارض کا ترے زلفِ پریشاں تو (ر)

منہ

خوب سُوجھی جو کیا کام وہ معیوب کیا زشت تم مجھ کو نظر آنے لگے خوب کیا
حیف میں پہلے نہ سمجھا تمھیں محبوب کیا میری تجویز سے تم نے مجھے مجوب کیا
سر چڑھایا تھا تمھیں تیوری چڑھ جانے کے لیئے
مُنہ لگایا تھا تمھیں منہ کے بنانے کے لیئے — (قطعہ منیر)

(۵) مصاحب بنانا۔ مقرّب بنانا۔ یار بنانا۔ مقرّبوں میں داخل کرنا۔ ہمراز بنانا۔ ہم صحبت بنانا۔ محرم بنانا۔ ہمنشین اور ہم جلیس قرار دینا۔ دوست بنانا۔ ربط و اخلاص بڑھانا۔ نہایت بے تکلف اور خلا ملا کرنا ؎

مُنہ لگایا نہ دُخترِ رز کو میں جوانی میں پارسائی کی (رمیر)
میسّر ہیں ہے آئینہ کا منہ لگانا کچھ نہیں بے ادب زلف دُوتا ہے سر چڑھانا کچھ نہیں (نگہت)
شل نے تھکیں ہم اونچے نالے جیسے منہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھیں گے (۔۔)
جو ہے مجھ کو ملا ہے ولربا منہ تو آئینے کو اتنا مت لگا منہ + + + (معروف)
دی ہے اُسنے غیر کو چھولی منہ لگنے کے ہیں ہزار طریق (داغ)
سبھی تیرے وہ جُدا ہوتا نہیں اکدم نہیں اچھا ہے اتنا منہ لگانا ساغرِ دل کا (غافل)
اُس غنچہ دہن نے منہ لگایا کیا بخت ہے پھول کی کلی کا (خلیل)
مجھ بہت مرے ساقی نے منہ لگایا ہے جواب ہی نہیں رکھتا وہ بادہ خواروں میں (صبا)
سے کچھ آج دل نالے کرے ہے شکل نے مات شاید غیر کو پھر منہ لگایا آپ نے + (جرأت)
کرنہ فریاد خلل نے لے دل منہ لگانا ترا قیامت ہے (۔۔)
ابھی کچھ ہے سادہ نالوں بلبلیں پہنچے نیاد جب اُسے تم منہ لگاؤ گے تو کیا ہوگا (۔۔)
منہ لگنے سے ہوا ہے یہ مصاحب اتنا کیونکر زانو سے بھڑ بیٹھے ہے ناگو غیشہ (نصیر)
اے سوز دُخترِ رز کو تُو اتنا نہ منہ لگا تکلیف پائیگا بہت اِسکے خمار میں + (میرسوز)
شان میں صحبتِ ناکس سے خلل آتا ہے صبح ہجراں کریں اب منہ نہ لگانا شبِ وصل (رشیفتہ)
اے ذوق دیکھ دُخترِ رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)
شبِ وصل بھی لب پہ آئے گئے ہیں یہ نالے بہت منہ لگائے گئے ہیں (داغ)

بُری بلا ہے یہ دماغ پُرفن تم اِسکو ہرگز نہ منہ لگانا
وگرنہ ڈھب پر لگا ہی لیگا سُنی اگر اُس کی چار باتیں — (داغ)

خدا جانے پریزادوں نے کیوں اسکو لگا یا منہ مگر آئینے میں ایسا جوہر کیا ہے کچھ نہیں ہے (ظفر)
منہ لگانے کب اہلِ حُرمت ہیں دُخترِ رز ہے کوئی قیامت شوخ (۔۔)
طلب بوسہ کرتے ہی جھنجھلا کے بولے کہ تُو تو نہیں منہ لگانے کے قابل (مجروح)

(۶) توجّہ کرنا۔ التفات کرنا۔ عزّت دینا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ رُخ دیکر بات کرنا۔ دل دیکر بولنا۔ متوجّہ ہونا۔ مخاطب ہونا۔ نظرِ لطف و عنایت

منہ

کرنا جیسے منہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال + منہ لگائی ڈومنی بال بچوں سمیت آئی ؎

گر کبھو وہ منہ لگاتا تو دیکھتے تماشا اس قہر پر بھی جاتے واں بار بار ہیں ہم (صابر)
میں نے بوسہ طلب کیا تو کہا یہ خرابی ہے منہ لگانے میں (صفا)
دل میرا کیا کیا کر خیال اُس پاس جا بیٹھا تھا آہ جب نہ اسنے منہ لگایا اُٹھ چلے ناچار ہو + (جرأت)
بوسۂ لب نہ مانگنا دُشمن منہ لگاتا ہے کون سائل کو (شیفتہ)
جو اول دن ہی سے اپنے نہ دل کو منہ لگاتے ہم ناپنوں کو بُلا کے ہم بٹھا لیے ہم دشمن کو (صفدر)
شیشہ شیشہ و خم کس نے کی نہ پابوسی کسی نے منہ نہ لگایا مجھ سوائے قدح (آتش)
معروف ابتو دیکھتے ہو تم ہمیں غریب تک منہ لگائے یار تو پھر ہم کو دیکھئے (معروف)
نہ تھی تک جو تھے منہ لگانے کے قابل ہوئے آج باتیں بنانے کے قابل (رقلق)
اُس شوخ نے منہ جو لگایا ہے تک ہمیں پہنچا ہے آسمان پہ اپنا دماغ عشق (دبیرسن)

عجب احوال کرسوا ستم سے تیرے ہیلا ہے کرنی معشوقی بھی عاشق پہ یہ بیداد کرتا ہے
بسان نے ترے ہاتھوں سے نالاں اُسکو پاتے ہیں کوئی جو تک منہ لگاتا ہے تو وہ فریاد کرتا ہے — (قطعہ سوا)

(۷) حمایت کرنا۔ پُرچک لینا۔ حامی بننا۔ جیسے بچّوں کو منہ لگانا ہی تو بگاڑتا ہے

(۸) خاطر میں لانا۔ سیار بناتا۔ خیال میں لانا۔ دھیان میں لانا ؎

منہ کب ہے کہ تُو اپنے لگا دے گا ہمیں یار مجلس میں مصاحب جو نہیں جام رہیگا (میرسوز)

منہ لگنا - فعل لازم: (۱) منہ سے مس ہونا۔ منہ سے بھڑنا۔ منہ سے چھو لینا

برابر ہیں یہ پیشانی میں ہم اور بال زلفوں کے وہ کمتر ہیں جو منہ لگتے ہیں سمجھو یہی اچھے ہیں (ظفر)

(۲) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ؎

سر محفل طلب کرتا ہے بوسہ امانت کیا تمہارے منہ لگا ہے (امانت)

(۳) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ قُرب حاصل کرنا۔ مقرّبوں میں داخل ہونا۔ ہم صحبت ہم جلیس و ہم نشین بننا۔ دوست بننا۔ ہمراز ہونا ؎

دُخترِ رز لگ گئی ہے منہ ورنہ ہے یہ محروار سو بند ونکی ایک + + (ظفر)

مر جاؤ کوئی پروا نہیں ہے کتنا ہے مغرور اللہ اللہ
کہتے ہیں ایسے تُو منہ لگے ہو ہوئیں ہی یار سمجھے یہ لالہ — (قطعہ منیر)

کیطرف دلنشیں ہو مراشل خط مُدام اغیار و سیاہ تیرے منہ لگا کیجئے + + (رمیر)
شیخ جی دُخترِ رز چھٹ نہیں سکتی مجھ سے منہ لگی ہے نو اناب تو یہ مشوار بہت (صابر)

(۴) ملتفت ہونا۔ متوجّہ ہونا۔ عزّت سے پیش آنا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ مخاطب ہونا۔ اخلاص سے پیش آنا۔ توجّہ فرمانا ؎

کیا منہ لگے گھروں کے شگفتہ دماغ ہے پھولا پھرے ہے غنچۂ چمن باغ باغ ہے (رمیر)

مُنہ

(۵) برابری کرنا۔ مُقابل ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اُسکے مُنہ لگ ذرا نہ تو گویا	اونڈھی سیدھی نہ کچھ سُنا بیٹھے (گویا)

(۶) ہمکلام ہونا۔ ہم سخن ہونا۔ باہم باتیں کرنا ؎

یوں ہی بکتا ہے ہمیشہ ناصح بیہودہ گو	کون اُسکے مُنہ لگے جانے بھی دو اجل شتاب (ظفر)

مدعی کے عرض کو انشا کی اس طرح بولا	کسے غرض ہے بہت مُنہ لگے کمینے کے (انشا)

جو جھوٹے ہیں حریص کون منہ البسلکے لگے	کوئی دیتا نہیں بکاری کے بوسے مُنہ پہ لعل یا شکر (نسیم)

(۷) مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ؎

جا لگا ہے دامن بوشہ لب کا چسکا	مُنہ لگے پر کوئی چھٹتی ہے یہ تاب سی چیز (ظفر)

مُنہ لیکے پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے التفاتی کے سبب محروم جانا۔ بھروسے کے خلاف مایوس جانا ؎

بصد منت ترے کوچے میں جو آجاتا ہوں	اپنا سا مُنہ لیئے پھر دو ہیں چلا جاتا ہوں (ناسخ)

(اپنا کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے) ✦

مُنہ لیکے رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ انحطاط مرتبہ پر خیال کرکے حالتِ انفعال میں خاموش رہ جانا۔ اپنی اُمید اور دعوے یا بھروسے کے برخلاف جواب پانے سے شرمندہ ہو جانا ؎

دیکھا جو اُسکی چشم و دہن کو تو شرم سے	مُنہ اپنا لیکے پستہ و بادام رہ گئے (ہدایت)

(لفظ اپنا کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✦

مُنہ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

مُنہ مارے ہے بیچ مرے دل پہ تری زلف	کیونکر یہ بچے گا کہ ڈسے ہے اسے کالا (ظفر)

(۲) سگِ شکاری کا صید پہ دانت مارنا۔ شکار کو مُنہ سے پکڑنا۔ گھوڑے کا کاٹ کھانے کو مُنہ چلانا۔ (۳) لڑنے والے پرندوں کا ایک دوسرے کو چونچ مارنا۔ ٹھونگیانا۔ منقار زدن کا ترجمہ۔ مُرغ یا بٹیر کا آپس میں لڑنا۔ (۴) مُنہ بند کر دینا۔ چغلی کھانے یا برخلاف کہنے سے روک دینا۔ خاموش کرنا۔ جیسے اگر اپنے چغل خوروں کا آپ دو چار دفعہ مُنہ ماردیں تو کیوں اُنکو یہ حوصلہ ہو (فقرہ) ؎

مارا جائے مرے شکووں پہ جو دم کا مُنہ	تو کُھلے میری بُرائی پہ نہ اغیار کا مُنہ ✦ (صابر)

(۵) مُنہ سینا۔ ٹانکے لگا کر مُنہ بند کرنا۔ ٹھونس بھر کر مُنہ بند کرنا۔ جیسے ذرا تھیلی کا مُنہ مار دو (۶) کھانے سے مُنہ بند کرنا۔ کھانے سے روکنا ؎

خوانِ نعمت سے کبھی حظ نہ اُٹھا سکے بخیل	مال کھا سکتے ہیں تقدیر نے مُنہ مارے ہیں (بحر)

(۷ جانور) جلد جلد کھانا۔ کھانا۔ جیسے گھوڑا دو مُنہ مارلے تو کس دوں (۸) کاٹنا۔ چکتا بھرنا۔ بھنبوڑنا۔ (۹) مُنہ آنا۔ طنز کی بات کہنا۔ چبھتی ہوئی کہنا۔

مُنہ

آوازہ کسنا۔ طعنوں کا وار کرنا۔ (۱۰) (ہندو) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ (۱۱) (پیشہ ور) دھار مارنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ نوک یا دھار کو رگڑ دینا۔ (۱۲) مُنہ کیل دینا۔ زہر دُور کر دینا۔ کاٹنے کے قابل نہ رکھنا (۱۳) لاجواب کر دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ مُنہ بند کر دینا۔ جواب نہ آنے دینا ✦

مُنہ مانگا۔ ف۔ صفت:۔ حسبِ طلب۔ حسبِ مُراد۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ مرضی۔ حسبِ خواہش ✦ من مانتا ✦

مُنہ مانگا بر پایا۔ ف۔ محاورہ:۔ دل کے موافق خاوند ملا۔ حسبِ دلخواہ مُراد ملی۔ جو چاہا سو ہوا۔ مانگا سو ملا۔ من مانتا کام ہوا۔ خاطر خواہ کام ہوا ✦

مُنہ مانگے دام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ حسبِ طلب قیمت۔ مُنہ کا مانگا ہوا مول۔ جو قیمت مانگنا سو ملنا۔ جیسے مُنہ مانگے دام کون دیتا ہے (فقرہ بیگم) بتانے کہا "حضرت یہ تھان آج ہی آئے ہیں ابھی کسی نے آنکھوں سے بھی نہیں دیکھے" جھپ جھپ سارے تھان خرید لیئے مُنہ مانگے دام دیدیئے (چھیڑ چھاڑ)

مُنہ مانگی مُراد۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ من کی چاہنا۔ دل مُراد۔ دلی خواہش۔ وہ چیز جو اپنی طلب کے موافق حاصل ہوئی ہو۔ جیسے مُنہ مانگی مُراد نہیں ملتی یعنی اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے ✦

مُنہ مانگی موت۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مُنہ کی مانگی ہوئی موت۔ مرگِ خود خواستہ۔ یہ خریداروں کا مقولہ ہے جو کسی چیز کے چکاتے اور قیمت ٹھیراتے وقت فروشندہ کی اصرار پر کہتے ہیں کہ مُنہ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے ؎

کل یار نے مجھ سے پوچھی قیمت دل کی	بیٹے قتل اپنا اُسکی قیمت یہ کہی
کہنے لگے سودا نہ بنے گا یہ پیش	مُنہ مانگی مجھے موت بھلا کسنے دی } قطعہ طپش

مُنہ مانگی موت نہیں ملتی۔ ف۔ کہاوت:۔ یعنی جو آدمی چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا۔ جو کچھ خواہش الٰہی ہوتی ہے وُہی ظہور پذیر ہوتا ہے کیونکہ نفع و نقصان اُسی کے اختیار اور دستِ قُدرت میں ہے ✦

مُنہ منکوڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دگنوار) دیکھو (مُنہ سکوڑنا) ✦

مُنہ موڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) رُو گرداں ہونا۔ اعراض کرنا۔ رُو گردانی کرنا۔ چہرہ ہٹانا۔ مُنہ ہٹانا۔ کنارہ کشی و پہلوتہی کرنا۔ کسی کے شہر یا حال پر نظر ؎

موڑے مُنہ نہ تری تیغ سے ہم اے قاتل	جائے زخم اور بھی ہوں تن افگار میں گر (غافل)

موڑتا کبھی مُنہ تری شمشیر جفا سے	میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا (ظفر)

مُنہ موڑنا بُتانِ حسیں سے حرام ہے	موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر ✦ (صبا)

سلطنت ترک کی وطن چھوڑا	باپ ماں سے بھی اپنے مُنہ موڑا (قلق)

منہ

(۲) رُخ نہ دینا۔ توجہ نہ کرنا (۳) باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ تمرّدی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ منحرف ہونا۔ انحراف کرنا۔ (۴) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ باز رہنا۔ حذر کرنا ؎

تیرے دم کا ہے بھروسا دمبدم عاشق کو آہ اُس سے کیوں منہ موڑتا ہے خنجرِ قاتل عبث (عاشق)

(۵) رُخ پھیرنا۔ رُخ پلٹنا۔ سمت بدلنا۔ مُڑنا ؎

رنجباں چھوڑنے سے کیا حاصل جان منہ موڑنے سے کیا حاصل (قلق)

(۶) انکار کرنا۔ ناہ کرنا۔ (۷) دھار کا خم کھانا۔ دھار مڑنا (۸) شکست دینا۔ پس پا کرنا۔ ہٹانا۔ ہزیمت دینا۔ رُخ پھیر دینا ؎

ابرُو سے کہہ میاں نہ کرے تیغ رانیاں منہ موڑ دینگی ورنہ مری سخت جانیاں (مصحفی)

(۹) بے مروّتی کرنا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ بدعہد اور بیوفا ہونا۔ آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ ٹلنا۔ دغا دینا۔ بیوفائی کرنا۔ چُوکنا۔ کمی کرنا ؎

موڑ نہ منہ تا ابھی سوزنِ مژگاں جسے ٹانکے زخموں کے توہیں کتنے ہی درکار ہنوز (درد)

قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقتِ قتل تُو تو شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی (جرأت)

قاتل اگر کیے کر سکتا ہے جو زیر خنجر تو ایک دم کے لئے منہ نہ موڑ یو (میر حسن نگر دہلوی)

(۱۰) پیچھے ہٹنا۔ باز رہنا۔ ہارنا ؎

نہیں منہ موڑتی رخسار وہ تیغ ابرو مصحفی سر پہ آفت ہے خدا خیر کرے (مصحفی)

تُو ہی منہ موڑ گیا آہ دمِ کشتن یاں ورنہ منہ دیتے لے خنجر مژگاں ہم تو (ضمیر)

منہ میٹھا کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) شیرینی کھلانا۔ مٹھائی کھلانا ؎

حسرتیں ہوش لبِ شیریں کی رہ گئی میٹھا منہ کو تیرے نمکوار نے کیا (آتش)

(۲) شیرینی کھانا۔ مٹھائی کھانا جیسے کھانا کھاکر جب تک منہ میٹھا نہ کریں دل کو نہیں لگتا۔ (۳) کچھ دینا۔ عنایت کرنا۔ عطا فرمانا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا ؎

سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے کبھی تو ایک بوسے سے ہمارا منہ بھی میٹھا کر (جرأت)

(۴) نذرانہ دینا۔ شکرانہ دینا۔ بطور شیرینی کچھ نقد پکڑنا۔ پان کھانے کو دینا۔ موکل کا اپنے وکیل کو مقدمہ جیتنے کی خوشی میں دینا (۵) رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ گھوس دینا۔ (۶) منگنی کرنا۔ نسبت کرنا۔ سگائی کرنا۔ نسبت قرار دینا ◆

منہ میٹھا ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) شیرینی یا مٹھائی کھانا۔ (۲) نسبت ہونا۔ سگائی ہونا۔ منگنی ہونا۔ نسبت قرار پانا۔ (۳) شکرانہ ملنا ◆ نذرانہ ملنا۔ رشوت ملنا ◆

منہ میں آب آجانا۔ فعل لازم:۔ منہ میں پانی بھر آنا بولتے ہیں مگر بعض شعرا نے اس طرح بھی باندھ دیا ہے جس سبب سے ہمکو بھی لکھنا پڑا۔ جی للچا جانا ؎

دیکھکر دستِ ستم میں تیرے تیغِ آبدار میرے ہر زخمِ جگر کے منہ میں آب آجائیگا (ظفر)

منہ میں آنا۔ فعل لازم:۔ زبان پر آنا۔ زبان سے نکلنا ؎

بیتابیاں جو کسی سے مری سُنیں جو منہ میں آسکے آیا سو مجھکو سُنا گیا ◆ (جرأت)

منہ میں بولنا یا بات کرنا۔ فعل متعدی:۔ اِس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ بھنبھنانا۔ صاف یا آواز منہ سے کلمہ نہ نکالنا ◆

منہ میں پان پھیکا ہونا۔ فعل لازم:۔ پان کا ذائقہ جاتا رہنا ◆ (چونکہ اکثر رات بھر کا پان صبح کو بدذائقہ ہوتا ہے اس وجہ سے صبح ہوجانے کی ایک یہ بھی شناخت خیال کی جاتی تھی۔ کہانیوں میں آتا ہے) ◆

منہ میں پانی بھر آنا۔ فعل لازم:۔ (۱) آب دہاں ہگر دیدن کا ترجمہ منہ میں رطوبت پیدا ہوجانا۔ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے دہن میں لعاب آجانا۔ (۲) للچا جانا۔ جی للچانا۔ طبیعت کا نہایت خواہش کرنا۔ رال ٹپک پڑنا۔ رال ٹپکنے لگنا۔ رال ٹپکنا۔ جی بھر بھر آنا۔ نہایت خواہش و رغبت ہونا۔ دل بے اختیار چاہنے لگنا۔ لذت کے خیال سے منہ میں مزہ آجانا۔ کسی چیز پر طبیعت کا از حد مائل ہوجانا۔ کسی چیز کے لینے پر نیت بگڑنا۔ جی چلنا۔ زبان پر کسی چیز کا مزہ آکر اُسکی رغبت ہوجانا۔ مزہ یاد آنا۔ شوق پیدا ہونا ؎

تیغِ قاتل کی مرے زخم نے لذت جانی کہ بھر آتے ہے ہر زخم کے منہ میں پانی (رشید)

منہ میں کیسا نمِ صہبا کے بھر آیا پانی تیرے لب جو لبِ ساغر سرشار لگا (مومن)

منہ میں زاہد کے ابھی بھر آتا پانی گر کہیں ہیں شراب عشق کے کیا واکیفیت گھونٹ (ظفر)

بھر لیے مجھ غضب سے نے جام میں ساقی بھر آتے ہے پانی وہیں تیز اسکے منہ میں (〃)

توبہ توڑنے کی ہے یہانتک یہ حال ہے پانی بھر آئے منہ میں کہہ دیں اگر شراب ◆ (مجروح)

اب یہ جام میں ساقی شرابِ ارغوانی بھر کہ جسکو دیکھ کے زاہد کے آئے منہ میں پانی بھر (رجوان)

پانی منہ میں بھر آتا تھا اُسکے چھیتی لب دیکھے اب جو نشہ کا ہم جدائی میں دگر نہ تھا منظور (میر)

پانی بھر آیا منہ میں دیکھ جنہوں کے یا رب وہ کس مزے کے ہونگے لبہائے نازکینہ (〃)

دیکھ حق آلودہ وہ گھر ایا پانی منہ میں بھر آتا کیا ہی رخسار پر گل کے مانند شبنم آتا ہے (جرأت)

زخم کے منہ میں بھر آیا پانی جبکہ پیکاں کا مزا یاد آیا (حقیر)

پانی بھر آئے نہ مصری کے منہ میں وقت دید شیریں کی لال ٹپکے جو وہ دیکھ لے ہم نظر (قلق)

دیکھی کالک جو مستوں کی نام ہک گیا پانی بھر آیا منہ میں سے آشام ہو گیا ◆ (وزیر)

نیکوں بھی کی کیسے تمکین نہیں برسات میں پانی بھر آتا ہے منہ میں ابر باراں دیکھکر (رند)

تو ہم آغوش مجھے حسرت تو ہوا بارے نصیب　دیکھ کر لب کو ترے مُنہ میں بھر آیا پانی (عاشق)

ابھی جام میں ساقی شراب ارغوانی بھر　کہ جسکو دیکھ کر زاہد کے مُنہ میں آئے پانی بھر (جوان)

مرے مُنہ میں تو اُسکے نام سے پانی بھر آتا ہے　مزہ ایسا ہے کیا اُس نوشِ چاہِ زنخداں میں (صفا)

گنجوں کی وہ بولیاں شہانی　بھر آتا تھا مُنہ میں سُن کے پانی (رِہ کھاٹ حالی)

مُنہ میں پیرِ کنعاں کی طرح پانی بھر آئے　دیکھے کبھی یوسف جو ترے چاہِ ذقن کو (وزیر)

منع بھی کرتے ہو نامِ گُلیاں بھی کرتے ہو　کیا بھر آتا ہے پانی مُنہ میں نام سے کیا تم (ناسخ)

(۴) کسی چیز کی رغبت و خواہش سے رشک ہونا۔ رشک کا باعث ہونا۔ رشک آنا۔ اس بات کا افسوس ہونا کہ ہم ایسے کیوں نہ ہوئے۔ غیرت آنا۔ حسد ہونا۔ جلن ہونا۔ جلنا۔ افسوس آنا ؎

بھر آیا مُنہ میں آئینے کے پانی　سحر دیکھا جو ہیں سرکار کا مُنہ (معروف)

کیا ہو نکوں وقت گریہ میرے چشمِ زار کے　مُنہ میں بھر آتا ہے پانی ابرِ دریا بار کے (رحمت)

پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہانِ زخم میں　سیان سے لیتا ہے جب تُو میں زباں تلوار کی (ناسخ)

پانی بھر آوے ہے آگے ترے اُسکے مُنہ میں　دیکھے ہے تجکو باندازِ دگر آئینہ ✦ ✦ (سودا)

گندِ بیں بیٹک کی دی جو مجھے یار کے مُنہ میں　بھر آیا دیکھ کے پانی غنچۂ گلنار کے مُنہ میں (شوق)

کھٹک ہوتی ہے زباں تا ہو کی استغفار سے　مُنہ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر دیکھکر (داغ)

نامِ شیب کا جو آجائے کہیں　مُنہ میں پانی سا بھر آئے کہیں (〃)

بھر آیا گلوں کے مُنہ میں پانی　پھر بات ہوئی وہ بار ثانی (انشا)

ہے آئینہ بد نظر بہی رُو　خوب اس سے نہیں نظر والی
رُخ دیکھ تیرا یہ صاف دیدہ　بھر بھر لاتا ہے مُنہ میں پانی　} قطعۂ جرأت

مُنہ میں پانی چُو آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مرتے وقت مُنہ میں پانی ٹپکانا۔ کسی سخت مریض کے مُنہ میں بُوند بُوند کر کے پانی ڈالنا۔ مجازاً اخیر وقت کام آنا۔ مرتے وقت کام آنا۔ حالتِ نزع یا بیہوشی میں مُنہ کے اندر پانی ڈالنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ قریب بہ مرگ ہونا ؎

مُنہ میں گر پانی چوآوے یار اپنے ہاتھ سے　مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں (ذوق)

لے پانی چوآئے نہ مُنہ میں آنسو　پڑھی یٰسین سرہانے بے کسی نے (〃)

آ دیکھا وہ چمن میں زلف اے عجب تک　پانی گلوں کے مُنہ میں چُو آیا نہ جائیگا (سودا)

چھیڑی کہ سنگ کے دہن کی تنگی کسانی شبنم　مُنہ میں غنچے کے چُوآتی ہے ہم پانی شبنم (نصیر)

مُنہ میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مُنہ میں جانا۔ کھانے میں آنا۔ جیسے گرِ ٹکڑا پھینکتے ہو کسی غریب کے مُنہ میں ہی پڑ جائیگا (۲) زبان زد ہونا (۳) زبان پر چڑھنا۔ زباں آشنا ہونا۔ جیسے بچے کی مُنہ میں بات پڑی اور سب میں پھیلی ✦

مُنہ میں پڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اسطرح پڑھنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے ✦ چپکے چپکے پڑھنا۔ غُنغُنانا۔ ہونٹوں میں پڑھنا۔ گنگنانا ✦

مُنہ میں پھیپھڑی یا پھیپھڑیاں بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پیاس یا تشنگی سے ہونٹوں کا پپڑا جانا۔ لب خشک ہو جانا ✦

مُنہ میں تنکا لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دانتوں میں تنکا لینا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ عجز کرنا۔ الکھانا۔ جان کی امان چاہنا۔ خاک چاٹنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ گوڑے چھونا۔ قدموں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ نہایت عاجزی ظاہر کرنا ؎

شانِ شدکشی جب جذبۂ دل سے ہو کی تنکو　لیا آخر کو تنکا کہربا نے یار کے مُنہ میں (شوق)

دیکھ کر غبار تیری آنکھ کو بیداد گر　مُنہ میں تنکا غزالِ بنِ زباں لینے لگا (مشتاق دہلوی)

مُنہ میں تھوک بلونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لاطائل اور غیر منتج باتیں کہنا۔ بیہودہ سرائی کرنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیموقع اور بیمعنی باتیں کرنا ✦

مُنہ میں تھوک لپٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ خشک ہو جانا۔ مُنہ میں پھیپھڑیاں بندھ جانا ✦ بے حواس اور بے اوسان ہو جانا۔ مُنہ سے بات نکلنا

مُنہ میں خاک۔ ف۔ (دعائے بد۔ سدا) بد فال اور بد شگون آدمی کے حق میں یا اپنے برخلاف کہنے والے کی نسبت کہ ملتے بد کے موقع پر بولتے ہیں جیسے تمھارے مُنہ میں خاک ایسی بد فال تو دُنکالو ؎

اُس دل کو داغ جسکو تری جستجو نہو　اُس مُنہ میں خاک جسمیں تری آرزو نہو (معروف)

(۲) بالکل انکار کر دینے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اُسکے مُنہ میں خاک تمہارے لیئے سب کچھ ✦

مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ ہ۔ کہاوت:۔ نہایت بوڑھے کھونس کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسا بوڑھا ہے کہ مُنہ میں دانت نہیں اور پیٹ میں ہضم کرنے کے قابل انتڑیاں نہیں ✦

مُنہ میں زبان حلال ہے۔ ف۔ محاورہ۔ مُنہ میں زبان سچ اور حق بات کے واسطے ہے۔ زبان برحق ہے۔ یعنی آدمی کے مُنہ میں زبان ہی قابلِ اعتبار اور وثوق ہے۔ حلال اسواسطے کہا کہ آدمی حلال اور مُباح چیز کو ہی مُنہ تک لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو مُنہ میں نہ رہتی ؎

مُنہ میں زباں حلال ہے سوچ کہا تھا کیا　تم پھر گئے قرار سے میں تو پھرا نہیں ✦ ✦ (رجا)

مُنہ میں زبان ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ طاقتِ گویائی ہونا۔ قابلِ نطق ہونا ✦ کہنے اور بولنے کی طاقت رکھنا۔ جواب دینے کے قابل ہونا ؎

مُنہ

نہ پہنچے دخل وہ خلوت میں اپنی ۔ ہمارے جھانک مُنہ میں زباں ہے (عارف)

گستاخ کو بزم میں ہے کیوں بُرا بھلا ۔ اے بے زبان آپکے بھی مُنہ میں زبان ہے (ظفر)

مُنہ میں زبان نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ گونگا ہونا۔ صُمٌّ بُکمٌ ہونا + خاموش ہونا + بولنے کے قابل نہ ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کرسکنا۔ بےزبان ہونا ؎

تجھسا کوئی زمانے میں مُعجِز بیاں نہیں ۔ آگے ترے مسیح کے مُنہ میں زباں نہیں (آتش)

مجھسے بھی تو سوال کریں گے بھلا نکیر ۔ بےجواب کیا مرے مُنہ میں زباں نہیں + (ظہیر)

مُنہ میں زبان نہیں۔ ف۔ محاورہ:۔ (۱) نہایت غریب اور بےزبان آدمی ہے، بےسخن غریب بھولے بھالے سات پانچ نہ جاننے والے کے حق میں کہتے ہیں (۲) بول نہیں سکتا۔ ساکت ہے۔ تابِ سخن نہیں۔ خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ گُنگ ہے ؎

تجھسا کوئی زمانے میں مُعجز بیاں نہیں ۔ آگے ترے مسیح کے مُنہ میں زباں نہیں (آتش)

مُنہ میں کالک لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ کلنک لگنا ؎

یکہ بوسہ کیا رقیب رُوسیہ رُسوا ہوا ۔ مُنہ میں کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چھپ گیا (ناسخ)

مُنہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ چُپ سادھ کر بیٹھنا۔ گھُنّی سادھ کر بیٹھنا۔ خاموش ہوکر بیٹھنا۔ گُنگ صُم ہوکر بیٹھنا۔ صمٌ وبُکمٌ ہوکر بیٹھنا۔ خاموشی اختیار کرنا ؎

نہ ہال آبلے نے کرنی فغاں مُنہ میں ۔ کہ چُپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیاں منہ میں (ذوق)

(چونکہ جب آدمی کوئی چیز مُنہ میں بھر لیتا ہے تو اُس حصہ زا دشواری سے بولا جاتا ہے اور علی الخصوص گھنگنیاں پھُول جانے کے سبب اور بھی زیادہ خاموش کردیتی ہیں پس معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ چُپ اختیار کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گھُنّی سادھنا۔ صمٌ وبُکمٌ ہوجانا۔ گونگا بنجانا ؎

بیٹھا ہے مُنہ پُھلائے آتا نہیں سخن میں ۔ کیا گھنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مُصحفی)

اچھا کس بات پہ بگڑے ہو زباں سے تو کہو ۔ کونسا جُرم ہوا مُنہ سے تو اپنے پھوٹو
گھنگنیاں مُنہ میں بھرے بیٹھے ہوگنگے نہ بنو ۔ رنج معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو
مجھ سے کس امر میں بتلائیے تقصیر ہوئی
نہیں یہ بھی نہیں آئیے تقصیر ہوئی
(نظم طباطبائی)

مُنہ میں مارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ برُدوے کے زدن کا ترجمہ۔ تھپڑ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ پٹرسی کرنا +

مُنہ

مُنہ نہ پھوڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (گنوار) دانت نکوسنا۔ دانت نکالنا۔ مُنہ بانا۔ بیوقوفوں کی طرح ہنسنا + مُنہ پھاڑنا۔ جواب نہ بن پڑنا +

مُنہ نکل آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرا اُتر جانا۔ گال پچک جانا۔ گال دَب جانا۔ گلے ہی گچ جانا۔ دُبلا ہوجانا۔ مُنہ سُت جانا۔ جیسے دو ہی دن کے بخار میں بچہ کا مُنہ نکل آیا۔ (۲) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔ حمل رہجانے سے چہرا اُترجانا۔ پیٹ رہجانیکے سبب چہرہ کا دُبلا ہوجانا کیونکہ بچہ کی پرورش میں بھی خون صرف ہوتا ہے ؎

کیا پردے ہی پردے میں یہ رخنا نکل آیا ۔ کیوں غنچۂ دہن تیرا مُنہ اتنا نکل آیا + (قلق)

مُنہ نوچ لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ چہرے کو ناخنوں سے کھرچ ڈالنا۔ مُنہ پر کھینچے مار لینا۔ (حالتِ غضب یا غم میں عورتوں سے یہ حرکت سرزد ہوا کرتی ہے)

مُنہ نہ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ جرأت نہ ہونا۔ شرم یا رُعب یا خوفِ مراتب کے باعث کچھ نہ کہہ سکنا۔ کہنے کی ہمّت نہ ہونا۔ جیسے میرا تو اُنسے مانگنے کو مُنہ نہیں پڑتا ؎

شکوہ کرنے گئے تھے گراں سے ۔ دیکھکر مُنہ پڑا نہ مُنہ اپنا + + + (شرر)

یکقلم ایسے خطوں میں ہوگئے باہم جواب ۔ مُنہ نہیں پڑتا کسی کا صُلح پر دونوں طرف (ظفر)

مُنہ نہ پھیرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ نہ موڑنا۔ مُستقل رہنا۔ مُنہ نہ ہٹانا۔ ارادہ پر قائم رہنا۔ روگرداں نہ ہونا۔ اعراض نہ کرنا۔ سنگمُکھ رہنا۔ سامنے رہنا ؎

ہیں کتنے ہی اگر سنگِ بلا زیرِ فلک ۔ آدمی چہرے نہ مُنہ رکھے دل اپنا مضبوط (ظفر)

پھیرنے کے مُنہ نہیں اے شعلہ خُو ہم سخت ہے ۔ بلکہ تیری تیغ آتش دم کا مُنہ پھر جائے گا (〃)

پھیریں نہ مُنہ کسی سے کوئی خوب ہو کہ زشت ۔ یہ ہے مثالِ آئینہ اہلِ صفا کا طور + (〃)

جو پیش آتے وہ خوکرم ہے ساقی کا ۔ نہ پھیر دجام سے مُنہ او، نہ تم سبو سے ہٹو (〃)

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے ۔ سچ تو یہ دو بھی تجھے ہوتے ہیں منہ والے (داغ)

مُنہ نہ چڑھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ تیوری پر بل نہ ڈالنا۔ خفا نہ ہونا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ ناک بھوں نہ چڑھانا۔ تُرش رُو نہ ہونا +

مُنہ نہ چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) چیں بہ جبیں نہ ہونا۔ خفا نہ ہونا۔ ترش رو نہ ہونا۔ (۲) مُقابل نہ ہونا۔ مُقابلہ نہ کرنا۔ برابری نہ کرنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ رُو کش نہ ہونا ؎

ہم نہ کہتے تھے مُنہ نہ چڑھ اُسکے ۔ درد کچھ عشق کا مزا پایا + + (درد)

(۳) سر چڑھنا۔ گستاخ ہونا۔ بےادب ہونا ؎

سُن اوگُل بہت مُنہ نہ چڑھ یار کے ۔ یہ تھوڑی سی عزت اُتر جائے گی + + (...)

(باقی معانی مُنہ چڑھنا میں دیکھو) +

منہ

مُنہ نہ دکھانا یا نہ دکھلانا - کلمۂ تنفر:- دُور ہو۔ صورت نہ دکھا۔ سامنے نہ آ۔ پرے ہٹ جیسے اومُردہ مجھے مُنہ نہ دکھا اب کہیں اور کی ہوا کھا ؎

جب وہ چلتے ہیں تو ہر نقش قدم کہتا ہے ‌ ‌ مُنہ نہ دکھلا مجھے اے فتنۂ محشر اپنا (سالک)

اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ ‌ ‌ چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ (مومن)

مُنہ نہ دکھانا یا نہ دکھلانا - ف۔ فعل لازم:- (۱) صورت نہ دکھانا۔ سامنے نہ آنا۔ شرم یا ندامت کے باعث رُوپوش ہو جانا ؎

خجالت سے دکھاتا مُنہ نہ اپنا ماہ گردوں پر ‌ ‌ ظفر وہ بام پر جا بیٹھے جو وقتِ شام آ بیٹھا (ظفر)

احوالِ جگر سوز جو اُس مہ نے دکھایا ‌ ‌ غنچوں کو نہ مُنہ اپنا حنا دل نے دکھایا (دولہ)

تیغ جلنے یا سے دل سر نہ پھیر تُو ‌ ‌ پھر مُنہ وفا کو ہم سے دکھایا نہ جائیگا (سودا)

دیں گالیاں تو نے بہیں اور ہم نہ گئے دیکھ ‌ ‌ مُنہ بھی نہ دکھاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

تجھ سے بیزار ہُوں جاتا ہُوں سوئے ملکِ عدم ‌ ‌ مُنہ نہ دکھلائیے خدا پھر مجھے دُنیا تیرا + (رند)

(۲) سامنے نہ لانا۔ آگے نہ لانا۔ پیش نہ کرنا جیسے مجھے اُس کا مُنہ نہ دکھلاؤ

مُنہ نہ دیکھنا - ف۔ فعل لازم:- صورت سے بیزار ہونا۔ نہایت مُتنفر ہونا۔ از حد بیزار ہونا ؎

کہتا ہے وہ جو بزم میں تُو تنگ رہا تو پھر ‌ ‌ دیکھونگا میں کبھو نہ ترا بے بہار مُنہ + (جرأت)

میل سرکا نقش پا پا آپکے رکھتے ہیں پاؤں ‌ ‌ اسکو مجھو تو نہ دیکھو مُنہ کبھی اغیار کا + (سالک)

ایکی ستم شعار ماں تیری ہی جُو ہے وہ ہم ‌ ‌ مُنہ بھی نہ دیکھنے کبھی چرخِ جفا شعار کا + (زکی)

مُنہ نہ کرنا - ف۔ فعل متعدی:- (۱) رُخ نہ کرنا + کسی طرف جانے کا نام نہ لینا ؎

وہ چار چیزیں پہنچیں اگر اور بھی ہم سے ‌ ‌ ہستی کی طرف مُنہ نہ کرے کوئی عدم سے (ناسخ)

(۲) التفات نہ کرنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ (۳) پاس نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا +

مُنہ نہ کُھلواؤ - ف۔ محاورہ:- زبان نہ کُھلواؤ۔ ہمارے مُنہ سے کچھ نہ کہلواؤ۔ عیب پوشیدہ کو ظاہر نہ کراؤ ورنہ رُسوائے عالم ہو گے ہمارے مُنہ سے کچھ نہ سُنو یعنی ہم سے بات نہ کرو ورنہ ہم جو مُنہ میں آئیگا سو کہینگے اپنے عیب نہ کُھلواؤ ؎

بس اب نہ مُنہ کُھلواؤ ہمارا اٹھکے رہو ‌ ‌ محشر کو ہم سوال کریں تو جواب کیا + (دبیر)

کُھلوا نہ مُنہ زباں کو بس اب روک ناصحا ‌ ‌ عشق وہن میں تنگ ہُوں میں اپنی جان سے آپ (امانت)

آپ اب میرا مُنہ نہ کُھلوائیں ‌ ‌ یہ نہ کہئے کہ مُنہ میں زباں رکھئیے + + + (داغ)

کچھ کرو نگاہیں بھی اب خدمت میں عرض ‌ ‌ چُپکے رہئیے مُنہ نہ اب کُھلوائیے + + (رند)

مُنہ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائیگے لب بند ‌ ‌ دیکھو یہی اچھا ہے کہیں کچھ نہیں کہتا (نسیم دہلوی)

غم ہو ایسی نہ راتوں کا تمہیں کس کس دن ‌ ‌ مُنہ مرا آپ نہ کُھلوائیے اور سو رہئیے (میر حسن)

کُھلوا نہ مُنہ مرا مدعی غنچہ بدن ‌ ‌ پہنچے گا راز عشق کا گوش صبا تلک (نکہت)

منہ

دیکھو ادھر کو جیسے کہا تھا فقیروں کو مت آنے دو
چُپکے ہو مُنہ نہ کُھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جرأت

مُنہ نہ لگانا - ف۔ فعل متعدی:- (۱) مُنہ سے نہ چھونا۔ مُنہ کے پاس تک نہ لانا ؎

جام کو کبھی وہ مُنہ نہ لگا دے ساقی ‌ ‌ جسکے ہر لب کو لگی جام مے ناب سے آگ + (ظفر)

(۲) رُخ دیکر نہ بولنا۔ محبت سے بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ اخلاص سے پیش نہ آنا جیسے جس دن لڑکے نے پڑھنے سے جی چُرایا اُسی دن مُنہ نہ لگایا (شگفتہ سہیلی) ؎

اللہ کرے تو بھی پھرے میری طرح سے ‌ ‌ او غیر مجھے مُنہ نہ لگائے مرے آگے (ظہیر)

(۳) بے عزت یا بے توقیر سمجھکر بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ حقیر جاننا۔ توجہ نہ کرنا۔ بے وقار اور ذلیل و خوار سمجھنا ؎

خوش کرنے کو رقیب کے گل تجھ کے یاں ‌ ‌ محفل میں مجھکو مُنہ نہ لگایا تو کیا ہوا (شیریں)

بہارِ حسن کو لے سادہ رو غنیمت جان ‌ ‌ کہ خط کے آئے کوئی مُنہ نہیں لگانے کا (لطیف)

اُسے جو دل کو مُنہ نہ لگایا وہ دیر سے ‌ ‌ یہ جام جم ہوا تسبیح گل نہ ہو سکا + + (مومن)

(۴) یار نہ بنانا۔ مصاحب نہ بنانا۔ شریک صحبت نہ کرنا۔ صحبت سے نفرت کرنا ؎

ہیں جو محفل میں تری جام گلابی والے ‌ ‌ ان کو تُو مُنہ نہ لگا ہیں یہ خرابی والے (ظفر)

میں مُنہ نہیں لگا یا بنت العنب کو گاہے ‌ ‌ تب تھا جوانِ صالح اب پیرِ میکدہ ہُوں (میر)

(۵) سر نہ چڑھانا۔ گستاخ نہ بنانا۔ بے ادب نہ کرنا ؎

جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ مل کر مُنہ لگاتے ہم ‌ ‌ نہ اپنوں کو ملاتے ہم ہنساتے ہم نہ دشمن کو (جعفر)

مُنہ نہ موڑنا - ف۔ فعل متعدی:- (۱) مُنہ نہ پھیرنا۔ رُخ نہ پھیرنا۔ مُنہ سامنے رکھنا ؎

موڑا نہ کبھی مُنہ تری شمشیرِ جفا سے ‌ ‌ میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا + (ظفر)

(۲) انکار نہ کرنا۔ سوال رد نہ کرنا ؎

یک بوسہ کی طلب ہے اور کچھ کہتے نہیں ‌ ‌ دے ذکوٰۃ حسن لے رشکِ قمر مُنہ کو نہ موڑ + (شیریں)

(۳) بے رُخی نہ کرنا۔ بے مروتی نہ کرنا۔ بیوفائی نہ کرنا ؎

قاتل اگر کہے کہ سکتا ہی چھوڑ دو ‌ ‌ خنجر تو ایک دم کے لئے مُنہ نہ موڑیو + (وحشت)

(۴) رُوگردانی نہ کرنا۔ اعراض نہ کرنا۔ (دیگر معانی مُنہ موڑنا میں دیکھو) +

مُنہ نہ ہونا - ف۔ فعل لازم:- (۱) کسی کام کی لیاقت یا طاقت خواہ حوصلہ نہ ہونے سے عبارت ہے۔ مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔ جیسے ہمارا مُنہ نہیں کہ تمہاری تعریف کریں ؎

فلک کا مُنہ نہیں اُس فتنے کے اُٹھانے کا ‌ ‌ ستم شریک ترا ہی ہے زمانے کا (میر)

مُنہ ہاتھ ٹوٹنا - ف۔ فعل لازم:- ہاتھ مُنہ ٹوٹنا بھی بولتے ہیں۔ لڑائی اور

مارکُٹائی ہونا۔ ہاتھ اور مُنْہ میں چوٹ آنا ؎
کیوں لڑائی میں ہاتھ مُنْہ ٹوٹیں مُرغ دونوں لکیر پر جُھجُھیں + + + (انشا)
مُنْہ ہاتھ دھونا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ مُنْہ دھونا بھی بولتے ہیں۔ پانی سے ہاتھوں اور مُنْہ کو صاف کرنا۔ دست و رُو شُستن کا ترجمہ +
مُنْہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سُوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ (۲) پاس ہونا۔ لحاظ ہونا جیسے اپنی بات اور اپنے پیسہ کا سب کو مُنْہ ہوتا ہے (۳) تاب و طاقت ہونا۔ مجال ہونا۔ حوصلہ ہونا ؎
کیا مُنْہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت یاں مُنْہ ہی سرِ سنخم جگر کا نہیں کُھلتا (ظفر)
مُنْہ ہے کیا چاند کا ہو جو کفِ پا سے ہمسر گورے گورے ہیں جو اس شوخ پر پنا کے پاؤں (〃)
کیا کیا ہے کرم تجھ پہ خدائے دو جہاں کا شکر اُس کا ادا کر سکے کیا مُنْہ ہے زباں کا (امانت)
قلم لرزے پڑے ہاتھوں میں رُعبِ حُسنِ عارض سے تری تصویر کھینچے مُنْہ ہے کیا بہزاد و مانی کا (اسیر)
مُنْہ ہے۔ ہ۔ محاورہ :۔ کیا تاب ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے ؎
ذکرِ عشق و جنوں میں گفتگو ئے ناصحِ نادان تیرا مُنْہ ہے کہ تو بولے بسرکاروں کی باتیں (داغ)
محتسب کجکو کرے چشم نمائی ساغر مُنْہ ہے تیرا جو کہے ساقیِ گلفام کو تُو (نصیر)
غیر کا مُنْہ ہے کہ دے بوسے تجھے سو ظالم رنگوں ہو گئے ہونگے بعذار آپ کے آپ (ناسخ)
مُنْہ ہی مُنْہ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ چہرا ہی چہرا۔ رُو ہی رُو۔ صرف چہرے ہی پر مُنْہ ہی پر جیسے مُنْہ ہی مُنْہ پیٹنا + مُنْہ ہی مُنْہ چھیپنا +
مُنْہ ہی مُنْہ مارے اور توبہ توبہ پُکارے۔ ہ۔ کہاوت :۔ اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپے + خود ہی ستاوے خود ہی پناہ مانگے +
مُنْہ ہی مُنْہ میں۔ ہ۔ تابع فعل :۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں چپکے چپکے ؎
کہا جو ہم نے بچشمِ پُرنم کہ تجھ سے غافل نہیں ہیں اک دم
تو مُنْہ ہی مُنْہ میں یہ مُسکرا یا لگا وہ کہنے کہ یہ بھی دم ہے } جرأت
مُنْہ ہی مُنْہ میں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اس طرح آہستہ آہستہ بولنا کہ دُوسرا نہ سُنے۔ چپکے چپکے بڑبڑانا۔ اس طرح بولنا کہ دُوسرا نہ سمجھے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں بولنا۔ اس طرح کہنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آئے۔ چپکے چپکے کہنا۔ بُڑبڑانا۔ بُدبُد کرنا ؎
بوسہ کا میں سوال جو اُس سے کیا تو بس کچھ مُنْہ ہی مُنْہ میں اپنے وہ کہتا چلا گیا (جرأت)
کہتے ہیں مُنْہ ہی مُنْہ میں جو اُس لب کی خوبیاں قسم آپ جانتے ہیں اپنی زبان کے (〃)
سدا ہم سوزِ دل اپنا جو مُنْہ ہی مُنْہ میں کہتے ہیں تو جب تک زباں پر دیکھئے تب ایک چھالا ہے (〃)

مِنْہ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (مخففِ مینْہ) بارش۔ برکھا۔ باراں +
مِنْہ آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بارش آنا۔ پانی پڑنے لگنا۔ برکھا ہونا +
مِنْہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بارش ہونا۔ برکھا ہونا۔ برسنا۔ پانی پڑنا +
مِنْہ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پانی پڑنا۔ بُوندیاں پڑنا۔ بارش ہونا +
مِنْہ کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ابر چھٹنا۔ بارش تھمنا۔ مطلع صاف ہونا۔ بارش بند ہونا جیسے مِنْہ کُھلے تو کام چلے ؎
سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک آگ بھڑکی مِنْہ اگر دم بھر کُھلا + + (غالب)
مِنْہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا لال ہو کر پیار رونا بھی کم ہو جائے گا + (ناسخ)
مِنْہ کی جھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بارش کا لگاتار برسنا۔ بارانِ متواتر ؎
جھڑی مِنْہ کی دکھاتے ہو ہمیں کیا لگی اشکوں کی آنکھوں سے جھڑی ہے (فغاں)
مُنْہا مُنْہ۔ ہ۔ صفت :۔ لبالب۔ لبریز۔ مُلبب۔ بھرپُور۔ پُرم پُور ؎
بھر جائے اگر بادہ مُنْہا مُنْہ نہ کروں بس میخواری میں ہے ظرف مرا خم سے زیادہ (ناسخ)
مُنْہا مُنْہ بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ لبالب بھرنا۔ کناروں تک بھرنا۔ پُورا بھرنا +
مِنْہا ع۔ اسم مذکر :۔ (لغوی معنی اُس سے) تفریق۔ وضع۔ مُجرا۔ کٹوتی۔ گھٹاؤ۔ نفی۔ منفی +
مِنْہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تفریق کرنا۔ نکالنا۔ وضع کرنا۔ مُجرا کرنا۔ گھٹانا۔ نفی کرنا۔ منفی کرنا۔ کاٹنا۔ کاٹ لینا +
مِنْہاج ع۔ اسم مذکر :۔ (از نہج) راہ۔ رستہ۔ ڈگر۔ سڑک۔ شاہراہ۔ شارعِ عام +
مَنْہار س۔ اسم مذکر :۔ (از منڈھن ۵ ۴ + بمعنی کانچ) مشہور منہیار۔ کانچ کی چوڑیاں بنانے اور بیچنے والا شیشہ گر +
مَنْہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مَنہار کی جورُو۔ چوڑیاں بنانے اور بیچنے والی۔ مَنہیاری +
مَنْہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منہار کا پیشہ۔ چوڑیاں بنانے کا کام۔ کانچ کی چیزیں بنانے کا کام۔ شیشہ گری +
مِنْہائی ع۔ اسم مؤنث :۔ وضع۔ تفریق۔ نفی۔ گھٹاؤ۔ کٹوتی + مجرا +
مُنْہدِم ع۔ صفت :۔ گراؤ۔ ویران ہونے والا + گرا ہوا مکان۔ ڈھیا ہوا گھر۔ عمارتِ اُفتادہ۔ مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد +
مُنْہدِم ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گرنا۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ ٹوٹنا۔ پھوٹنا۔ ڈھینا۔ مسمار ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا +
مِنْہدی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) حنا۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے

منہ

پچوں کو پسکر لگانے سے ہاتھ سرخ ہوجاتے ہیں ؎
ہم تو پابوسی جاناں کو بھی ترستے ہیں سدا اور مہندی کے مزے سدا نام کرتے ہیں (مؤلف)
(۲) ساچق سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دولہا کے گھر سے دلہن
کے مکان پر دھوم دھام اور آرائش کے ساتھ مہندی تھلیوں میں بھرکر
مع سامان دیگر بھیجتے ہیں + محرم کی ساتویں تاریخ کو جو تعزیوں پر مہندی کے
نام سے مثلِ تعزیہ ایک ڈھانچ بنا کر لیجاتے ہیں جس سے حضرت قاسم کی
مہندی کی طرف اشارہ ہے۔ نیز وہ ماتمی اشعار جو اس روز مہندی کے بیان
میں پڑھے جاتے ہیں +
مہندی رچانا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھوں کو مہندی لگنا۔ ہاتھوں
میں مہندی لگانا +
مُنہزِم۔ ع۔ صفت:۔ شکست کھانیوالا (لشکر) پیٹھ دکھانیوالا۔ رن سے بھاگ جانے
+ ہزیمت خوردہ۔ شکست خوردہ۔ پس پا شدہ۔ بھاگا ہوا +
مُنہضِم۔ ع۔ صفت:۔ ہضم ہونے والا۔ پچنے والا۔ گوارا ہونے والا +
مُنہنال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (منہ کی نال) (۱) وہ تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ
کی بنی ہوئی نلی جو حقے کی نے پر دم کشی کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ سیر نحو (۲)
وہ تانبا یا پیتل خواہ کسی دوسری قسم یا نوک کے میان کے سرے پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرنعل +
منہی۔ ہ۔ ... منش آدمی سا ہے
تو سب کے منہ میں بھانکو ٹا تو سے گھر سے مرا تن میں بھانکو ٹا (گیت)
بہنی تمہارے سوا سب آدمیوں میں مطلق وفا نہیں ہے ہم تمہارے منہوں کے مارے مر گئے خدا
جسم میں جان نہیں رہی (۲) خاوند خصم (۳) پُر بہا سائیں +
مَنی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ من یا میں نسبت سے مرکب ہے۔ خودی خود بینی غرور۔ تکبر۔ نخوت +
مَنی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دھات آب پشت۔ بیج آدمی کا بیج۔ نطفہ۔ وہ سفید مادہ جو آدمی کے
عضو تناسل سے بروقتِ جماع خارج ہوتا اور اس سے حمل قرار پاتا ہے +
مُنی۔ س۔ اسم مذکر:۔ رشی۔ تپسی۔ تپی۔ نام ستر تپاضں جتی +
مُنیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ لال جانور کی مادہ یا چھوٹی۔ پدڑی + دگنزار بولتے ہیں)
مُنیا بول جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔ بھلا
شگون آگے آنا۔ جیسے پیر تیرے روضے پہ مُنیا بول گئی ہے + (گیت)
مُنِیب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نائب رکھنے والا۔ آقا۔ مالک۔ سرکار۔ مربی +
مُنِیر۔ ع۔ صفت:۔ روشن۔ روشنی دینے والا۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار +
مُنِیم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (منیب کا بگڑا ہوا ہے) مہندی کا محاسب۔

مو

کرشی کا محرر۔ گماشتہ۔ منیجر۔ ایجنٹ +
مُو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بال۔ کیس۔ شو ؎
بیگی گر ظفر اس میں ہو نہیں اس زلف مشکیں کی تو نشتر بلبل پر سے ہر مُو چمکے نکلے گا (ظفر)
(۲)۔ ہ۔ کھیتی میں جب بالیں نکل آئیں۔ دانہ۔ باریک شگاف ؎
تیرے دنداں میں کھائی دی جو مسی کی لکیر سے پہلے وہ تمہیں میں مُو نظر آیا مجھے (آتش)
مُوباف۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ ڈوری جسے عورتیں چوٹی میں ڈال کر گوندھتی ہیں
بال گوندھنے کی پٹی یا فیتہ ؎
منک و کافور کیا آسنے کا ہوش ہو عشق میں کوئی بگھارے مُوباف اس کا (ابہر)
بیٹھے ہیں لیکے سرک مندو کا وہ آج کل کیسی حنا کہ بالوں میں مُوباف بھی نہیں (تصویر)
مُو بمُو۔ ف۔ تابع فعل:۔ سب بالوں میں بال بال۔ ذرا ذرا۔ بالکل۔ نوک سے ٹک تک +
زلف نے حال مُو بمُو جو کہا ہے ہے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)
مُوشگاف۔ ف۔ صفت:۔ دقیقہ شناس۔ نہایت باریک بیں۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ نکتہ رس +
جو ہیں مُوشگاف اُن کی یہ گفتگو ہے کہ کاتب جسم میں ایک مُو ہے (ناسخ)
مُوشگافی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ باریک بینی۔ بال کی کھال کھینچنی۔ دقیقہ شناسی
دقیقہ سنجی۔ حسن و فہم کی تحقیق۔ نکتہ چینی۔ باریک بینی + چھان بین +
مُوقلم۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ بالوں کی قلم جس سے نقاش و مصور رنگ بھرتے
اور لکیریں کھینچتے ہیں۔ باریک برش +
مُوئے زہار یا زہانی۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ موئے زیر ناف۔ کالے بال
جھانٹیں +
مُوئے مبارک۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ کسی بزرگ دین کے مقدس بال
جو بطور تبرک و نشان رکھے جائیں +
مَو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جوانی۔ شباب۔ مدت۔ جوبن۔ بہار۔ (۲) مرضی۔ خوشی
رضامندی۔ اچھا۔ خواہش۔ موج۔ لہر۔ (۳۔ س) شہد +
مو پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) جوانی میں بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ جوان ہونا۔
بالغ ہونا (۲) پکنا۔ پختہ ہونا۔ پکاؤ یا پختگی پر آنا +
مَوّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (مہوا) ایک درخت اور اسکے پھل کا نام جسکو سڑا کر شراب
بناتے ہیں جیسے ڈھاکہ کی نجو مہوے تلے کی شکر + (کہاوت)
مُوا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) مُردہ۔ مرا ہوا۔ بے جان۔ جیسے سویا اور موا برابر ہے (۲)
نگوڑا۔ کمبخت۔ کم نصیب۔ ناشاد۔ نامراد۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ بحالت آزردگی
تنفر و ناز یہ لفظ زبان پر آتا ہے جیسے مُوئے کی شامت آئی ہے مُوا کبھی کو منہ آتا ہے +

موا

نکلا جو قدم اُس ستمگر کی قبر پر آکر ۔۔۔ نعش کے تُربت سے بجائے کفن آکر
تو کیا کہوں کس ناز سے اُف کرکے وہ بولا ۔۔۔ فتنہ قیامت ہے یہ کم بخت مُوا گر مرجا

اس مرگیا ۔ جاں بحق ہوا ۔ فوت ہوگیا ۔ ۔

لوگ کہتے ہیں مُوا ظالم بیکس افسوس ۔۔۔ کیا ہوا اُسکو ، اتنا بھی تو بیمار نہ تھا وہ مرا جانتا آن (ظہیر)
نہ مُوا میں تجھے قسمت کا تصور ہے قاتل ۔۔۔ ہاتھ کمزور نہ تلوار تری بھاری ہے (آتش)
اتنا زبوں مشتِ یہ سوز کو ہوا کیا ۔۔۔ یارو ، ہاتو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا ۔ (امیر مینائی)

مُوابادل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ابر مُردہ ۔ اسفنج (اسکی تحقیق لفظ اسفنج میں دیکھو)

مُوا جاتا ہے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ (۱) مرا جاتا ہے ۔ جان نکلی جاتی ہے ۔ دم سُوکھا جاتا ہے ۔ فنا ہوا جاتا ہے ۔ دم نکلا جاتا ہے ۔

سُن سینے میں کیا کڑا ہے یکس کا مُردے کر ۔۔۔ مُوا جاتا ہے کیوں چیخ ملی دو گز کی چادر جب اور رند ۔۔۔

(۲) فریفتہ ہوا جاتا ہے ۔ بِنا جاتا ہے ۔ ۔

سیرِ گلشن کیں ہو مانندِ صبا جاتا ہوں ۔۔۔ دیکھکر گل کی نزاکت کو مُوا جاتا ہوں (مصحفی)
اُس ہی کیا بات ہے یا سب کو مُوا جاتا ہوں ۔۔۔ اُس سے بہتر ہی نسخہ نہیں طرحدار بت (صابر)

مَواثِیق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (میثاق کی جمع) عقود ۔ عہد و پیمان ۔

مَوّاج ۔ ع ۔ صفت ۔ نہایت موج مارنے والا ۔ لہریں مارنے والا ۔ تند ۔ تیز ۔ تلاطم خیز ۔ طوفان خیز ۔ جیسے بحرِ موّاج ۔

مَوَاجِب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مُوجب کی جمع یعنی لازم کیا گیا ۔ مقرر کیا گیا ۔ مجازاً تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔ طلب ۔ واجب ۔ اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر مفرد کی جگہ بھی مستعمل ہے ۔

مُوَاجَہَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ رُوبرُو ۔ سامنے بیٹھنا ۔ باہم رُوبرُو ۔ مقابل ۔

مُوَاخِذ ۔ ع ۔ صفت ۔ گرفت کرنے والا ۔ پکڑنے والا ۔ مُواخذہ کرنے والا ۔

مُوَاخَذَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گرفت ۔ باز پُرس ۔ جواب طلبی ۔ جواب دہی (۲) بدلہ ۔ عوض ۔ مکافات ۔

مُواخذہ دار ۔ ع ۔ صفت ۔ اسم مذکر ۔ جواب دہ ۔ ذمہ دار ۔

مواخذہ سے بری کرنا ۔ فعل متعدی ۔ قانون ۔ جواب طلبی یا باز پُرس سے نجات دینا ۔

مواخذہ کرنا ۔ فعل متعدی ۔ گرفت کرنا ۔ پکڑ کرنا ۔ باز پُرس یا جواب طلب کرنا ۔

مَوَاد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مادّہ کی جمع ۔ ہر چیز کی اصل ۔ بنانے کی چیز ۔ خلط (۲) اسباب ۔ سامان ۔ مصالح ۔ (۳) پیپ ۔ راد ۔ ریم ۔ آلایشِ زخم ۔ غلاظت ۔ رطوبت (۴) اشیا ۔ چیزیں ۔ (۵) دلیل ۔ دلائل ۔ وجوہ ۔ براہین ۔

مَوادِ فاسد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خراب مادّہ ۔

مُوَازَنَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہموزن ہونا ۔ دو چیزوں کا ہموزن ہونا یا کرنا ۔ ہموزنی ۔ ہم سنگی ۔ برابری ۔

مُوَازِی ۔ ع ۔ صفت ۔ برابر ۔ مقابل ۔ محاذی ۔ معادل (۲) ہم قیمت ۔ ہم نرخ ۔

(۳) تخمیناً ۔ اندازاً ۔ قیاساً ۔ یہ لفظ خاص گنتی اور آنوں کے ساتھ اظہار تعداد کے واسطے اکثر بولا آتا ہے ۔ مگر تاریخ فرشتہ کے اِس فقرے میں "بامواز شش ہزار سوار مشوتہ و مرد نگر دست الحساب" کے ساتھ بھی آیا ہے) ۔

مَوَاشِی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ماشیہ کی جمع ۔ بہت چلنے والا ۔ بیل ۔ راہوار ۔ گائے ۔ بھینس ۔ گھوڑا وغیرہ چارپائے ۔ چوپائے ۔ چوپے ۔ ڈھور ۔ ڈنگر ۔ بھیڑ ۔ بکری ۔ بھینس ۔ بھینسا وغیرہ ۔ حیواناتِ بارکش ۔

مُوَاصَلَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ملنا ۔ ملاقات ۔ وصل ۔ پیوستگی ۔ پیوستہ کاری ۔

مَوَاضِع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ موضع کی جمع ۔ جائیں ۔ جگہیں ۔

مَوَاطِن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ موطن کی جمع ۔ وطنہا ۔

مَوَاعِظ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ موعظت کی جمع ۔ پندہا ۔ نصیحتیں ۔

مُوَافِق ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) مطابق ۔ موافقت کرنے والا ۔ یکساں ۔ ایک رُوپ ۔ ایک دوسرے کا مشابہ ۔ مشاکل ۔ متناسب ۔ برابر کا ۔ ٹھیک ۔ (۲) راس ۔ سزاوار ۔ لائق ۔ مزاج یا طبیعت کے مناسب (۳) تابع ۔ حسبِ حکم ۔

موافق آنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) مطابق ہونا ۔ ٹھیک آنا ۔ دُرست ہونا ۔ (۲) راس آنا ۔ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا ۔ راست آنا ۔ راس ملنا ۔

مُوافق ہونا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (مُوافق آنا) ۔

مُوَافَقَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مطابقت ۔ ساتھ ۔ یکجہتی ۔ اتفاق ۔ میل ۔ رسائی ۔ ہم مزاجی ۔

مُوافقت آنا ۔ فعل لازم ۔ راس ملنا ۔ طبیعت ملنا ۔ مزاج ملنا ۔ مزاج کے موافق ہونا ۔

موافقت رکھنا ۔ فعل لازم ۔ دوستی رکھنا ۔ ملاپ رکھنا ۔ متفق ہونا ۔ رسائی رکھنا ۔ میل رکھنا ۔

مُوافقت کرنا ۔ فعل متعدی ۔ اتفاق کرنا ۔ ملنا ۔ ملاپ کرنا ۔ دوست بننا ۔ دوستی کرنا ۔ دل ملانا ۔ رسائی کرنا ۔

مُوافقت ملنا ۔ فعل لازم ۔ راس ملنا ۔ مزاج ملنا ۔ دوستی ہونا ۔

مُوافقت ہونا ۔ فعل لازم ۔ رسائی ہونا ۔ اتفاق ہونا ۔ راس ملنا ۔ مزاج ملنا ۔

مَوَاقِع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ موقع کی جمع ۔ محل ۔ موقعے ۔

مَوَاقِف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ موقف کی جمع ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔

مَوَاکِب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ موکب کی جمع ۔ سواروں کے گروہ ۔ سپاہ اور سوار ملکر لشکر ۔ رسالے ۔ ٹرپ ۔

مُوَاکَلَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ باہم ملکر کھانا ۔ باہمی خورش ۔

مُوَالات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ باہمی اتحاد یا دوستی ۔

مُوا

مَوَالی - ع - اسم مذکر :- مولے کی جمع - غلام - چیلے - بندے - نوکر - چاکر -
جیسے اہالی موالی سب حاضر ہو گئے +

مَوَالِید - ع - اسم مذکر :- مولود کی جمع - بچے - لڑکے +

موالید ثلٰثہ - ع - اسم مذکر :- لغوی معنی تین قسم کی مخلوق یعنی حیوانات -
نباتات اور جمادات + چرا چر + (اس کا املا ثلاثہ بھی درست ہے)

مُوَانَسَت - ع - اسم مؤنث :- باہم اُنس کرنا - باہمی اُنسیت - محبت - پیار - اخلاص -
دوستی - یارانہ + اتحاد - ارتباط +

مَوَانِع - ع - اسم مذکر :- مانع کی جمع - منع کرنے اور روکنے والی چیزیں +

مُوَاہِب - ع - اسم مؤنث :- موہبت کی جمع - بخششیں - عطائیں +

مُوَاہَبَت - ع - اسم مؤنث :- سخاوت - فیاضی - خیر خیرات - دان پُن +

مَوَائِد - ع - اسم مذکر :- مائدہ کی جمع - خوانہائے پُر طعام - چنے ہوئے دسترخوان +

مُوبِد - ف - اسم مذکر :- حکیم - دانشمند - آتش پرستان - فیلسوف - فلاسفر +
پارسیوں کا مُلّا +

مُوت - ہ - اسم مذکر :- (۱) مُتر - پیشاب - بَول - شاش - قارُورہ - (۲) نُطفہ -
بیج - منی - آبِ پُشت ؎

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت مُوتا
قیامت ہو گیا ہے یا قُوت مُوتا + (جان صاحب)

شاید کسی انگریز کا مُوت ہے لڑکے
ہر بات میں ہوتوں پہ ترے ڈام گر ہے (رجت)

(۳) لڑکا - اولاد - پوت - (۴) کپوت - بُری اولاد - بدچلن لڑکا - جیسے یہ کس کا مُوت ہے
حرامی مُوت - کمبلے کا پُوت - جُمے کا موت ؎

یا ہی پتنے پوت ہے یا ہی پتنے مُوت
نام ہا تو پُوت ہے نہیں مُوت کا مُوت (دوہا)

مُوت اٹکنا - ہ - فعل لازم :- پیشاب بند ہونا - پیشاب رُکنا - حبس البول ہونا +

مُوت پاٹ - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کرنے کا برتن - حاجتی - مبولہ - مُوت کا برتن +

مُوت سے نکالکر گُوہ میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- ایک خراب حالت سے
نکالکر دوسری خراب حالت میں ڈالنا - ذلیل سے ذلیل کرنا - نہایت شرم
دلانا - خوب خبر لینا + کڑھائی سے نکال کر آگ میں ڈالنا +

مُوت کا چُلّو ہاتھ میں دینا - ہ - فعل متعدی :- بُرائی پلّے باندھنا -
بھلائی کا نتیجہ بُرائی دینا - نیکی کی عوض بدی کرنا - بھلائی کے بدلے بُرائی دینا
ساری خدمت کو خاک میں ملا دینا + احسان کا ملزم گردانا +

مُوت کا ریلا - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کی رَو - پیشاب کی دھار جیسے چیونٹی
کو مُوت کا ریلا بہت ہے +

موت

مُوت کی دھار پر مارنا - ہ - فعل متعدی :- کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا - نہایت
بے حقیقت سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - ذلیل و خوار سمجھنا +

مُوت کی دھار نہ سُوجھنا - ہ - فعل لازم :- کچھ نظر نہ آنا - نہایت موٹی نظر
ہونا - اندھا ہونا - جیسے اسے تو دن کو مُوت کی دھار بھی نہیں سُوجھتی +

مُوت کے ریلے میں بہا دینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) کچھ حقیقت نہ سمجھنا -
مُوت کی دھار پر مارنا - محض ناکارہ اور بیقدر و بے قیمت جاننا - نہایت ادنے
تصور کرنا - بیقدری سے ضائع کرنا ؎

کہ نہ تو مصحفی کے وصف میں یہ
کیا ہی تو نے مجھے لکھا دی ہیں
اسنے تو ایسی سینکڑوں غزلیں
مُوت کے ریلے میں بہا دی ہیں } نظم مصحفی

(۲) تماش بینی میں کھونا - زناکاری میں روپیہ برباد کرنا +

مُوت لگنا - ہ - فعل لازم :- پیشاب کی حاجت ہونا - پیشاب معلوم دینا +

مُوت مارنا - ہ - فعل لازم :- خوف سے مُوت دینا - آب تاختن کا ترجمہ +
مُوت بھرنا + موت کر چھڑکا کر دینا + پیشاب میں بھر دینا +

مُوت نکلنا - فعل لازم - (۱) پیشاب خارج ہونا - پیشاب جاری ہونا - (۲) خوف کے
مارے مُوت دینا - نہایت خائف و ترساں ہونا جیسا کے نام سے اسکا مُوت نکلتا ہے

مَوْت - ع - اسم مؤنث :- (۱) مرگ - قضا - مرتیو - کال - اجل - وفات -
انتقال ؎

کہتے ہیں جسکو آئی شبِ غم مدد کی موت
ہوتی ہے مستجاب دُعا اضطراب میں + (ذکی)

سنتا ہے جو موت آنے کی منت بیت مانی ہے
جا اؤں کہیں نہ مجھے الغا مل کو بخر ہاں بجا (اسیر)

(۲) - (مجازاً) خرابی - شامت - جیسے بکنے والے کی موت ہے ؎

سنو کر اس تن خاکی میں ہو راحت کیونکر
ہے مقید قفس تنگ گرفتار کی موت + (مصحفی)

موت آجانا - ہ - فعل لازم :- (۱) مرجانا - انتقال کر جانا - فنا ہو جانا - دُنیا سے
گزر جانا - چل بسنا - (۲) - (مجازاً) وقت پر موجود نہ ہونا - وقت پر حاضر نہ ہونا - دیر
لگا دینا - مر رہنا - جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا - حافظ محی الدین احمد خاں ؎

آ بہر خدا کہ وقت دلما سے ہوں تنگ
کیا تجکو بھی موت آگئی اے موت کدھر ہے (مُحِبّ)

موت آنا - ہ - فعل لازم :- (۱) قضا آنا - مرنا - جان جانا ؎

غم مقصد سی تا نزع او رہم
اب آئی موت بخت نارسا کی (مومن)

(۲) کھلتے جانا - مارے ڈالنا - جان نکلنا - ناگوار گزرنا - دم نکلنا جیسے اسے
تو کام کرتے ہوئے موت آتی ہے + جانے کے نام پر موت آتی ہے (۳)
شامت آنا - خرابی آنا - آفت آنا - بدنصیبی اور بدحالی کا ظاہر ہونا ؎

آئی ہے کیا بری شامت آئی ہے کیا بری ہیں گرمن ظمارہ وہ وہ غم تمہارے سامنے (داغ)
نقرے جسکی موت آئے سو وہاں جائے ✦ تو وہاں جائی نہ موت آئی (عو)

موت بھلی کہ جاں کندنی - ؤ - کہاوت :- یعنی جاں کندنی کی تکلیف سے مرجانا ہی بہتر ہے ✦ جاں کنی سے موت اچھی ہے ✦

موت پڑنا - ؤ - فعل لازم :- شاق گزرنا - دشوار معلوم ہونا - ناگوار گزرنا - دم پر بننا - جان پر بننا - دم نکلنا - گھبرانا - ڈرنا - خوف کھانا ؎
کرو خدمت بوالے گزا ہی کر گھبرانے چھنے موت پڑتی ہے اجل کر یاں تک آئے ہے (ذوق)

موت چاہنا - ؤ - فعل متعدی :- (۱) مرنے کی تمنا کرنا - مرگ پر راضی ہونا - موت قبول کرنا (۲) شامت چاہنا - جیسے کیوں اپنی موت چاہتا ہے

موت کا پسینا - ؤ - اسم مذکر :- وہ پسینا جو بوقت مرگ آدمی کے چہرے پر نمایاں ہوتا ہے - ٹھنڈا پسینا ؎
ہچکی آتی ہے سرد سینہ ہے ماتھے پر موت کا پسینہ ہے ✦ (شوق)
رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا (داغ)

موت کا پسینا آنا - ؤ - فعل لازم :- حالت نزع میں تکلیف مرگ یا ضعف ناتوانی سے چہرے کا عرق آلود ہونا - ٹھنڈا پسینا آنا ✦

موت کا سر پر کھیلنا یا سوار ہونا - ؤ - فعل لازم :- (۱) موت قریب آنا - موت کا وقت پہنچنا ✦ (۲) شامت آنا - جیسے اُسکے سر پر تو موت کھیل رہی ہے
اے داغ دشمن بند ہی ہے تجھے گر سے یارکہ کمبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج (داغ)

موت کا طمانچہ - ؤ - اسم مذکر :- موت کا صدمہ - صدمۂ مرگ - موت کا تھپیڑا
جنبش پنجۂ مژگاں ہے تری وہ قاتل کہ ہر اک موت کا سمجھے ہے طمانچہ اُسکو (معروف)
دل آیا جبکہ بہت اُسکی موت آئی ہے طمانچہ موت کا ہر پنجۂ دست حنائی ہے (نگہت)

موت کا مرض - ؤ - اسم مذکر :- مرض الموت - وہ مرض یا بیماری جس کے سبب سے آدمی مرے ✦ کال دُکھ - کال روگ ✦

موت کا ہنسنا - ؤ - فعل لازم :- قضا کا انسان کی حرکات غفلت پر تمسخر کرنا - انسان کے بیجا استقلال و ثبات پر مغرور ہونے کے باعث موت کا ٹھٹھا لگانا - موت کا انسان فانی کی باتوں پر ہنسی آنا ✦
تنک عاشق کی زندگانی پر موت ہنسنی ہے عشق فانی پر (امانت)

۲ **موت کو پکڑا تو زحمت قبول کی**
۱ **موت کو پکڑا تو بخار پر راضی ہوا** } کہاوت :- مشکل کام پر مجبور کریں گے تو آسان کام پر راضی ہوگا - روپیہ مانگیں گے تو پیسہ
۳ **موت کو کہہ دیں گے تو تپ کو راضی ہو**

دینے پر راضی ہوگا - جب آدمی بڑی مصیبت اور سخت تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تب تھوڑے دُکھ اور محنت کو غنیمت و بہتر جانتا ہے ؎
تنگ معروف تھا نہ اتنا جہول وہ کیا کرے اُسکو نداحت ہے وصول
پہلے خفقان تھا اب ہے ہیراق جب موت کو پکڑا تب زحمت کی قبول

موت کے دن پورے کرتے ہیں - ؤ - محاورہ :- یعنی بے لطفی سے عمر کٹتی ہے مشکل سے گزارہ کرتے ہیں - بے مزہ زندگی پوری کرتے ہیں ؎
راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم (نگہت)

موت لائی ہے - ؤ - محاورہ :- قضا آئی ہے - شامت آئی ہے - موت نے گھیرا ہے - موت نے پکارا ہے - قضا نے بُلایا ہے ؎
میسر اس نفس کا آخر سہی بچنا محال حضرت خضر کو یہاں موت گراں ہے (مجروح)

موت نے گھر دیکھ لیا ہے یا موت گھر دیکھ گئی ہے - ؤ - محاورہ :- یعنی آفت اور مصیبت نے ہمارے گھر کا راستہ معلوم کر لیا ہے جو آفت آئیگی وہ ہمیں پر آئیگی - دشمن نے گھر دیکھ لیا ہے - ہمارا رستہ پڑ گیا ہے ✦ ؎
یا آیا تمہارے ہمو خبر اے نگہت موت گھر دیکھ گئی دیکھیے کیا ہوتا ہے (نگہت)

موت ہونا - ؤ - فعل لازم :- (۱) موتا ہونا - میت ہونا - کسی کا کوئی مرجانا - جیسے اُنکے ہاں موت ہوگئی - یعنی کوئی مرگیا ہے (۲) خرابی ہونا - مصیبت ہونا - شامت ہونا - جیسے برسات میں اُونٹ کی موت ہے ✦

مَوتا - ہ - اسم مؤنث :- (۱) میت - مُردنی - واقعۂ مرگ - جیسے اُسکے ہاں موتا ہوگئی - (۲) تقریب میت - رسم میت - جیسے موتا میں گئے ہیں ✦

مُوتنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) پیشاب کرنا - (۲) مجازاً بحالت تنفر توجہ کرنا - نظر ڈالنا - جیسے ہم اُس پر موتتے بھی نہیں (۳) - اسم مذکر - بہاری (عضو تناسل مذکر)

موتھا - اسم مذکر - بہاری ناگر موتھا - ایک قسم کی گھانس جسکی جڑیں سے دانے نکلتے ہیں - یہ دو قسم کی ہوتی ہے - ایک میں سے تو سفید سفید جوار کی مانند میٹھے میٹھے دانے نکلتے ہیں جنہیں بھون کر کھاتے ہیں اور دوسری میں سے خوشبودار بڑی بڑی جڑیں سی نکلتی ہیں جنکو خوشبو کے رنگوں میں ڈالتے ہیں عربی میں اسکو سعد کہتے ہیں - مزاج اول درجہ میں گرم و خشک ✦

موتھرا - اسم مذکر - بہاری - گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں اُسکے ٹخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے - نیز ا - گھر سلوتری کہتے ہیں کہ بعلم قراطہ و سموہ وہ میں ورم ہوتا یا حدید غدہ پیدا ہو جاتا ہے ✦

موتی - ہ - اسم مذکر :- سنسکرت مُکتِک [illegible] (۱) مروارید - دُر - گوہر

موت

ٹُولُو۔ مانِک۔ وہ چھوٹے چھوٹے یا بڑے بڑے گول، چمکدار دانے جو سیپی کی تہ سی میں پیدا ہو جاتے ہیں جسکی مفصل کیفیت مختلف محققوں کے بیان سے اخیر پر نوٹ میں لکھی گئی ہے۔ سفید دانہ کو صرف موتی اور سیاہ کو کاگا باسی موتی کہتے ہیں ؎

نکائیں افسروں میں لپنے سُلطاں پر کہاں پائیں
کسی کے ہاتھ کب لگتا ہے موتی میرے آنسو کا } اسیر

(۲) عورت۔ کُتے اور بلی وغیرہ کا نام بھی رکھا کرتے ہیں جیسے موتی بیگم۔ موتی خانم وغیرہ ؎

منہ پہ جوبن کا واہ واہ کہوں تن وہ موتی سا سراپا زیب زینت میں وہ عالم دیکھکر اُسکا
گلا سہرا موتیا کے ہار باندھ بندا اور گجرا جو کہتا ہوں ارے ظالم ٹک اپنا نام تو بتلا } بندہ نظیر
تو ہنس کر مجھ سے یوں کہتی ہے وہ جادو نظر موتی

(۳) تشبیہاً نہایت گول اور مدور چیز جیسے موتی سا منہ۔ آنسوؤں کے موتی برسا دیئے (۴) صاف۔ شفاف۔ آبدار جیسے موتی سا پانی۔ موتی سے دانت

(موتی یا مروارید سخت۔ صاف اور سفید ہوتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی سیپی میں پایا جاتا ہے اسکا ظہور ایک قسم کی کستورا مچھلی میں ہوتا ہے۔ صدف دار مچھلی جسمیں موتی ملتا ہے گول صدف سے دو یا تین درجے زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ ایک اعلیٰ درجے کے مصنف نے لکھا ہے کہ ایک صدف میں ڈیڑھ سو موتی نکلے دیکھے گئے۔ موتی کو مشہور کہتے ہیں وہ سب سے اُوپر ہوتا ہے اور باقی موتی نیچے کے چھلکے میں پوشیدہ رہتے ہیں ✦

قدما مروارید کو ہندی بحور میں تلاش کرتے تھے ایسا ہی اب تک ہوتا ہے اور یہ امریکا اور یورپ کے بعض حصص میں بھی اب تک پائی جاتی ہے۔ غوطہ خور جنکے بازوؤں میں مضبوطی سے رسّی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور جنکے ساتھ ایک چھوٹا سا جہاز رہتا ہے اکثر سمندر کی تہ میں غوطہ لگاتے ہیں۔ صدف مروارید کو جو سمندر کی تہ میں چٹانوں سے چپکی رہتی ہے ٹوکری میں بھر لاتے ہیں۔ ان صدفوں کو لاکر دھوپ میں باہر رکھ دیتے ہیں دھوپ کی تپش سے خود بخود چھلکا پھٹ جاتا ہے اور اس میں سے موتی نکل آتے ہیں پھر اپنی ترکیب سے اُنھیں صاف کر لیتے ہیں۔ ان چٹانوں میں سے جو سمندر کی تہ میں ہوتی ہیں صدف قسم کے چھوٹے چھوٹے سنگ ریزے ملتے ہیں۔ یہ بالکل معمولی پتھر کے ٹکڑوں کی طرح ہوتے ہیں۔ لیکن جب انھیں صاف اور جلا کیا جاتا ہے تو وہ جواہرات کی سی چمک دینے لگتے ہیں۔ پھر کرٹ یعنی فنی صنعت میں انکا تراشنا صنا آتا ہے۔ انکو کوئی بالکل اصلی جواہرات نہیں کہتے بلکہ انکی جگہ انکی جواہرات کے نام سے پکاری ہوتے ہیں۔ یہ سمندر کی سب سے گہری تہ میں دستیاب ہوتے ہیں بیشتر اسلئے کہ غوطہ اسکے

موت

بالائی سر پرورش کرنے انکا اصلی جوہر چھپا رکھتا ہے اُٹھائے انسان کا ہاتھ پہلے ہی اسپر پہنچ جاتا ہے۔ یقینی اور لاثانی گوہر وہی ہوتا ہے کہ جسمیں درخشندہ سفیدی جسامت گولائی صفائی اور بڑا وزن ہو۔ یہ کہا گیا ہے ہوتا ہے کہ کل مذکورہ بالا صفتیں ایک ہی موتی میں پائی جاتی ہوں۔ یہ ایک بے اصل اور بےمعنی بات ہے کہ موتی ابر نیساں کے قطرے یا شبنم کے قطروں سے بنتا ہے۔ ہمارے شعرا نے اس بے اصل بات کو ایسا درجۂ تیقن پر پہنچا دیا ہے کہ ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ بادلوں میں سے قطرہ ٹپکتا ہے اور صدف میں اُسکا موتی بنجاتا ہے۔ حالانکہ یہ محض لغو ہے۔ خلقی طور پر اس میں خود ایسا مادہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ باہر لایا جاتا ہے اور اُسے ہوا لگتی ہے تو وہ خود سخت ہو جاتا ہے ورنہ صدف میں بہت ہی نرم پایا جاتا ہے۔

ایک اور محقق کا بیان ہے کہ موتی صدف کے اندر سے نکلتا ہے جو ایک ریشہ دار سمندری جانور ہے۔ اس جانور کے دل کی جگہ بیماری کے سبب یہ دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹا موتی خشخاش کے دانے کے برابر اور بڑے سے بڑا چڑیا کے انڈے کے مساوی ہوتا ہے۔ بعض کبوتر کے انڈے کے برابر بھی ہوتا ہے مگر وہ بہت کمیاب ہے۔

جو موتی رنگ میں سفید۔ صاف۔ ہموار۔ چمکدار اور گول ہوتا ہے وہ سب سے بہتر اور اعلیٰ سمجھا جاتا ہے۔ بحرین۔ ہرمز اور عمان کے قریب خلیج فارس میں اور خلیج منار کے کنارہ پر سیلون نیز ہندوستان کے درمیان پیدا ہوتا ہے۔ اونیٰ درجہ کا سلہٹ ڈھاکہ اور مرشد آباد میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس جگہ سمندر کے نیچے زمین سنگلاخ ہو وہاں کا موتی اچھا ہوتا ہے ✦

یہ جو مشہور ہے کہ بھادوں کے مہینے میں صدف اپنا منہ کھلا رکھتی ہے اور اسمیں بارش کا قطرہ جا پڑتا ہے اور موتی بنجاتا ہے بے اصل بات ہے ✦

غوطہ خور ایک پتھر کو رسّی میں باندھتے ہیں اور پتھر میں پاؤں رکھنے کی جگہ بنا دیتے ہیں غوطہ خور اسمیں پاؤں رکھکر اپنا ناک بند لگاکر غوطہ مارتا ہے۔ فوراً ساحل کی تہ میں جا پہنچتا ہے اُس کے ساتھ رسّی کی جالی کا ایک ٹوکرا ہوتا ہے پہنچتے ہی پتھر کو ڈال دیتا ہے اور ٹوکرے کو بھرنا شروع کر دیتا ہے جب اُسکو سیپیوں سے بھر لیتا ہے تو کوئی علامت مقرر ہوتی ہے وہ رسّی پکڑ کر ٹوکرے سمیت اُوپر آ جاتا ہے ✦

گرنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ میرے تجربات کی رو سے معلوم ہوا کہ کوئی غوطہ خور ایک منٹ یا سوا منٹ سے زیادہ پانی کے اندر نہیں رہ سکتا اور وہ [1] فیتھم سے زیادہ سمندر میں نہیں جا سکتا۔ کبھی کبھی دس دس بیس بیس سال تک سیپیاں گم ہو جاتی ہیں اور موتی نہیں نکلتے اسکا باعث انکے بیان پر کوئی نے یہ لکھا ہے کہ ان دنوں میں وہ جانور کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ایک دفعہ لنکا دیپ میں کئی سال تک موتی نہیں ملے تو معلوم ہوا کہ

[1] فیتھم۔ دو گز۔ قدِ آدم یعنی انسان کے قد کے برابر ہے ✦

کھلا میں جو افریقہ کے مشرقی کنارے پر ہے اور جہاں پہلے موتی نہیں پائے جاتے تھے
اُن دنوں میں وہاں موتی نکلنے لگے۔ مسعودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے کہ غوطہ خور
سوا مچھلی کے گوشت اور کھجور کے اور کچھ نہیں کھاتے اور اپنے کانوں کی جڑوں میں
سوراخ کر لیتے ہیں تاکہ اُنہیں سے سانس نکلتا رہے۔ ناک میں سینگ یا گھونگے کے قسم
کی کوئی شے رکھ لیتے ہیں اور روئی تیل میں بھگو کر کانوں میں بھر لیتے ہیں اور اندر جا کر
اُس میں سے تیل نچوڑ لیتے۔ چراغ جلا لیتے اور اپنے چہرہ کو سیاہ کر لیتے ہیں۔ اِس سبب سے
کہ سمندر کے درندے (شارک مچھلی وغیرہ) اُن کا چہرہ دیکھ کر اُن پر حملہ نہ کریں +
بحر فارس کے غوطہ خوراب تک یہ سب عمل کرتے ہیں لیکن سیلون کے غوطہ خور اِس
قسم کا کوئی فعل نہیں کرتے وہ فقط ایک پتھر اور ایک ٹوکرا ساتھ لیجاتے ہیں) +

موتی پاگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جس کے قتلوں میں نکتیوں کے
موتی سے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں +

موتی پرونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی گوندھنا۔
موتیوں میں تاگا ڈالنا ؎

آج اُسنے تارِ زلف میں موتی پروئے ہیں مرثیہِ لطف کیوں نہ ہوں ساقی میں یار کا (نصیر)

(۲) دُرافشانی کرنا۔ خوش کلامی کرنا۔ خوش بیانی کرنا۔ واہ وا باتیں کرنا۔
خوش سلیقگی سے گفتگو کرنا۔ مسلسل تقریر کرنا ؎

گلے میں اُسکے جسم سوز کے ہار ہیں چمن کے گل شبنم کر صف میں موتی پروتے ہیں (نظیر)

کیا شعر ہیں آبدار معروف گویا موتی پرو گئے ہم + + + + (معروف)

دل خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ نایاب تھا (غالب)

ہمت کمی وصفِ دندانِ یار قلم اپنا موتی پرو یا کیا + (آتش)

(۳) فقروں یا جملوں میں عمدگی سے لفظوں کی بندش کرنا (۴) آنسوؤں کا
تار باندھنا۔ لگا تار رونا۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ (۵) نہایت خوشخطی سے
حرفوں کو کرسی نشین کرنا۔ بہت موزونیت سے خوشخط لکھنا۔ مثلاً لکھتا کیا ہے
کہ موتی پروتا ہے۔ (۶) کوئی باریک کام کرنا جیسے مجھے کیا موتی پرونے ہیں
جو چراغ کی روشنی تیز کر دوں +

موتی ٹھنڈے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سحر ہونے کے آثار یا علامات
کا ظاہر ہونا۔ صبح ہونا۔ بھور ہونا۔ پو پھٹنا ؎

سحر ہونے کو دھڑکے سے بجا ہے جبین ٹھنڈا چاہیے موتیوں کا ہار تیرا اِسی ٹھنڈا (ثابت)

(۲) موتیوں کا ٹوٹ جانا۔ موتیوں کا ٹرک جانا +

موتی جھیل۔ ہ۔ اسم مؤنث ۱۔ ایک خوبصورت تالاب کا نام جو لکھنؤ کے
عیش باغ میں بنا ہوا ہے ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ چشمِ گوہر بار موتی جھیل ہے + + (ناسخ)

موتی چور۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) موتیوں کے چورے کی مانند چکیلا چمکیلی اور خوشنما
آنکھیں۔ رونق دار آنکھیں۔ گہر افشاں آنکھیں۔ جیسے چشم بدور آنکھیں
موتی چور (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر نکتیاں
اُبھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں (۳۔ اسم مؤنث) کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی آنکھیں +

موتی چور کے لڈو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لڈو۔ نکتیوں کے لڈو +

موتی چھیدنا یا بیندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی میں سوراخ کرنا۔
مروارید ناسفتہ میں روزن کرنا۔ گوہر ناسفتہ میں سوراخ کرنا۔ (۲)۔ بازاری
ازالۂ بکر کرنا۔ بکارت توڑنا۔ دوشیزگی دور کرنا۔ سر ڈھکنا۔ چھلا توڑنا +

موتی ڈونگری۔ ہ۔ اسم مؤنث ۱۔ ایک خوبصورت پہاڑی کا نام جو ریاست
الور میں واقع اور اُس پر محل بنا ہوا ہے +

موتی رولنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی جمع کرنا۔ موتی سمیٹنا۔ موتی اکٹھے
کرنا + بے محنت بہت سی دولت ہاتھ لگنا (از قطعۂ مؤلف) ؎

مستی سے رولتے ہیں در پر تمہارے موتی دشمن جو خاک چھانے ہیرے کی وہ کنی ہو (مؤلف)

خاکروب نے سکو اپنے جب وہ نازنیں بجھائے بجائے خار و خس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے (شمنی)

بیچ قابِ اِسقدر لے سی محبت سے تجکو دل دیوے گا نہ موتی بجھے رولا تیرا (رند)

جہاں آیا دُو کب اِس ستم کے قابل تھا مگر کبھو کسی عاشق کا یہ نگر دل تھا
سُوئیں مشاد یا گویا کہ نقش باطل تھا عجب طرح کا یہ بحر جہاں پہ ساحل تھا } بندہ سوا
کہ جسکی خاک سے اپنی غنی رول موتی رول

(۲) خوب روپیہ کمانا۔ دولت گھسیٹنا۔ مُفت کے مال مارنا۔ جواہرات کمانا ؎

کچھ مفلسی کا غم نہیں رو بیٹھے دو گھڑی رولیں گے موتی ہم قطرۂ اشکبار سے (صابر)

موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت خوبصورت
اور چمکیلی آنکھ ہے + رسیلی آنکھ ہے +

موتی کی آب۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ موتی کی چمک۔ موتی کا جوب۔ موتی کی آبداری +

موتی کی آب ہے۔ ۱۔ محاورہ:۔ یعنی بڑی نازک چیز ہے۔ عزت ذرا سی بات
میں جاتی رہتی ہے ؎

اے چشم اُسکے سامنے رو کر نہ ہو سبک انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

موتی کی سی آب۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ نہایت نازک آبداری +

موتی کی سی آب اُتر جانا یا جانا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ عزت کا جاتا رہنا۔ حرمت نہ رہنا

موت

سنڈھلکے مژگاں سے سویرے ہی اشکِ جا بجا شبنمیں جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب (بیم)
گر گرا اُس کی گلی کی خاک میں مُنعِت اشک کی موتی کیسی آب گئی + + (، ،)
اگر آمنہ اُس سے رُوکش رہے گا تو موتی کی سی آب جاتی رہے گی (حکمت)

موتی کی سیپی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ صدفِ مروارید وہ سیپی جس میں موتی پیدا ہوتے

موتی کی لڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ سلکِ گوہر ۔ عقدِ لآلی ۔ موتی کی مالا ۔ موتی کا ہار ۔ سلک ۔ جا پہ (۲) تشبیہاً مسلسل دانتوں کی تعریف میں کہتے ہیں +

موتی گرجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ موتی کا تڑک جانا ۔ موتی میں بال پڑجانا ۔ موتی کا کڑکنا

موتی محل ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ قصرِ مروارید ۔ ایک نہایت خوبصورت شاہی محل کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّٰے میں واقع ہے ۔ یہ محل سنگِ سرخ اور سنگِ مرمر کا بنا ہوا اب تک موجود ہے +

موتی مسجد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک نہایت خوشنما اور سفید سنگِ مرمر کی مسجد کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّٰے میں اب تک واقع اور قابلِ زیارت ہے +

موتیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) موتی کی مانند ۔ موتی سے مشابہ ۔ مثلِ گوہر (۲) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول جو چنبیلی سے موٹا اور زیادہ پنکھڑی دار ہوتا ہے ۔ جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ۔ کنٹھے ہیں موتیا کے (آواز) دگوان موتیا کی پنکھڑیاں زیادہ ہوتی ہیں اور وہ عمدہ کہلاتی ہے) +

(۳) اسم مؤنث) ایک قسم کی چیچک یا سیتلا جس میں شفاف گول دانے یا چکدار سرخ پھنسیاں پہلے سینہ اور ہونٹوں پر پھر پاؤں پر نکل آتی اور اُس کے ساتھ ہلکا بخار کبھی درد سر اور کھانسی بھی ہوتی ہے +

موتیا بند ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ آزارِ نزول جو آنکھ کے پردے میں واقع ہوتا ہے ۔ اس سے آنکھ بظاہر پُر نور اور باطن میں بے نور ہوتی ہے +

موتیا بند پانی جب ہو گیا اک آنکھ میں جوں صدف روتے ہیں روز و شب گُہر اک آنکھ (معروف)
چشم ہے پر نظر آتا نہیں اصلا مجھکو موتیا بند ہے کیا نرگسِ شہلا تجھکو (حکمت)

موتیوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ موتی کی جمع ۔ جیسے موتیوں کا ہار ۔ جب حروفِ مغیرہ یا ہائے مغیرہ کے اسم کے آخر آجانے سے جمع بنائی جاتی ہے تو وہاں واو نون سے جمع ہوا کرتی ہے +

موتیوں سے مانگ بھرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مانگ میں موتی پرونا +

موتیوں سے منہ یا دہن بھرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ خوش گفتاری ۔ خوش بیانی یا خوشخبری و مدح سرائی کے انعام میں جواہرات سے مالا مال کر دینا ۔ نہال کر دینا ۔ دلتصب بنا رہنا ۔ مستغنی عن المال کر دینا +

موٹ

شاعری کی نہروں نے دہن بکرا اک اکسیر موتیوں کا موہیں سے تلتہ ہے مقامِ حج تھا (سودا)
اشک لیتے ہیں مرے تا لاموزوں کا صلہ موتیوں سے دہن بھر گو (بھتے ہیں ...)
تیرے ساشانا ہی نہیں اس صفات کا خاشر کہ کوئی نہیں تیری ذات کا
مضمون آپ اسکے یک قلم رقم بھر بھر دیا ہے موتیوں سے منہ دوات کا
جسکی مداحی ایسی کر ثناخوانوں کے موتیوں بھرے جاتے ہیں دہن ...

موتیوں کا نوالہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ لقمۂ مروارید ۔ لقمۂ نعمت ۔ ترمال ۔ جیسے
کھلائے موتیوں کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر سے
عشق دنداں میں ملی نار تو اتنا نہ ہوا موتیوں کا بھی نوالہ نہ مجھے نگلا گیا (،)

موتیوں کا ہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مالائے مروارید ۔ تسبیحِ گوہر ۔ موتیوں کا کنٹھا ۔ موتیوں کی کنٹھی +

موٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا غلہ جسے موٹھ بھی کہتے ہیں ۔ یہ غلہ تمام سرخ جسم میں مونگ کی برابر ہوتا ہے گرم و خشک ۔ قلیل الغذا اور نفاخ ہوتا ہے گھوڑوں کو اس کا دانہ دیا جاتا ہے غربا اس کی دال اور دال پکا پکا کر کھاتے ہیں (۲) گٹھڑی ۔ پوٹلی ۔ گٹھڑی ۔ بقچی ۔ بستہ ۔ (۳) چرس ۔ ڈول +

موٹا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) فربہ ۔ تنا ور ۔ ضخیم ۔ تخیم ۔ لحیم ۔ تنومند ۔ بیس ۔ تیار ۔ سنڈا ۔ مُسٹنڈا ۔ سانڈا ۔ سنڈ مسنڈا ۔ (۲) دبیز ۔ سطبر ۔ دَل دار ۔ گاڑھا ۔ نفس ۔ گندہ غلیظ ۔ جیسے موٹا کاغذ یا کپڑا ۔ (۳) گھٹ کا ۔ ادنیٰ درجہ کا ۔ جیسے موٹا کپڑا ۔ (۴) سخت ۔ ناگوار ۔ مُغلّظ ۔ فحش ۔ جیسے موٹی گالی ۔ موٹا طوفان (۵) موٹی عقل ۔ کُند ذہن ۔ سنگیں ۔ کند ۔ سخت (۶) جلی خط کا نقیض + بُرکار +

موٹا اناج ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ غریبوں کے کھانے کا غلہ جیسے مسا کستا اناج ۔ موٹھ ۔ مونگ ۔ جوار ۔ باجرا ۔ جو ۔ چنا وغیرہ +

موٹاپن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ سطبری ۔ فربہی ۔ گندگی ۔ دبیزپن +

موٹا تازہ ۔ ہ ۔ صفت :۔ فربہ اندام ۔ تنا ور ۔ لحیم تحیم ۔ تیار +

موٹا جھوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ادنیٰ قسم کا گھٹیا ۔ جیسے وہ تو موٹا جھوٹا اناج کھاتے موٹا جھوٹا کپڑا پہنتے ہیں +

موٹا دکھائی دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کم نظر آنا ۔ دھندلا دکھائی دینا ۔ صاف نہ دکھائی دینا ۔ نظر کا اس قدر کمزور ہو جانا کہ صرف بڑی چیز نظر آئے +

موٹا سا طوفان ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا بھاری بہتان ۔ الزام سخت +

موٹا قلم ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ جلی قلم ۔ وہ قلم جس سے بڑے بڑے حروف لکھے جائیں ۔ نیز وہ جلی لکھا ہوا ۔ جلی خط +

موٹلا - ہ۔ اسم مذکر :- (موٹا کی تصغیر یا تحقیر) مُشٹنڈا۔ پھپس۔ فربہ ◆

موٹھ یا مونٹھ - ہ۔ اسم مؤنث :- دیکھو (موٹ نمبر اوّل) ◆

موٹھ کا دانہ - ہ۔ اسم مذکر :- دَلی ہوئی موٹھ جو گھوڑے کو کھلائی جاتی ہے۔
جیسے دانہ کھا موٹھ کا پانی پی سونٹھ کا ◆

مُوٹھ - ہ۔ اسم مؤنث :- (۱) ہو ستہ۔ قبضہ۔ بینٹا۔ گرفت۔ دستی۔ مُٹھیا۔ دستہ۔ تلوار
قبضہ شمشیر و کمان وغیرہ (۲) مُٹھی۔ مُشت۔ جیسے کبوتر کو موٹھ مار کر پکڑ لیا۔
(۳) جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ وہ منتر جو کسی چیز پر پڑھکر کسی دشمن کی طرف مُٹھی
میں رکھکر پھینکتے اور اُس سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے (۴) جوار کی بند مُٹھی؟

مُوٹھ چلانا - ہ۔ فعل متعدی :- جادو چلانا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا۔ منتر پڑھکر کچھ
پھینکنا۔ اُڑد مارنا۔ ہُمکی ڈالنا ◆ ؎

اُسکا جو جادو دکھلاتا وہ والی کی رات | تا سحر مُوٹھ ہی تجھپر دل مرگوں چلتی ◆ (منشور)

مُوٹھ چلنا - ہ۔ فعل لازم :- منتر پڑھکر کچھ پھینکا جانا۔ جادو چلنا۔ سحر چلنا۔
جادو کا مؤثر ہونا ؎

اُس دستِ حنائی کا جو دست گرفتہ ہے | مُوٹھ اُسپہ دوالی میں زنہار نہیں چلتی (مصحفی)

نہ پہنچا کبھی یار تک دستِ وہم | یہاں مُوٹھ ساحر کی چلتی نہیں (برق)

مُوٹھ کرنا - ہ۔ فعل متعدی :- (لکھنؤ) بٹیروں کو مُٹھیانا۔ بٹیروں کو
مُٹھی میں رکھ رکھ کر تیار کرنا اور سدھانا ◆

مُوٹھ مارنا - ہ۔ فعل متعدی :- (۱) کبوتر پر ہاتھ مارنا۔ کبوتر کو مُٹھی سے
پکڑ لینا۔ (۲) مُٹھی بھر لینا ◆ اُچکا پن کرنا۔ مُٹھی بھر کر بھاگ جانا۔ (۳)
جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا ؎

دل میں کیوں زخم نہاں تیغ نگہ نے مارا | مُوٹھ جیسے کہ کسی پر کوئی دشمن مارے (جرأت)

(۴ - پنجاب) مٹھو لے مارنا۔ مٹھو لے لگانا۔ جلق لگانا ◆

موٹھڑا - ہ۔ اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا سُوتی ریشمی کپڑا جو اکثر پنجاب میں تیار ہوتا
ہے چونکہ اسکی بناوٹ میں پاس پاس موٹھ کے دانے کے برابر سفید رنگ
کی نقوش سے دھاریاں سی بنی ہوتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ◆
(۲) نقرہ یا طلائی زنجیر جو تلوار یا کٹار وغیرہ کے قبضے یا ڈھال کے آہنی
پھولوں پر بنا دیتے ہیں (۳) ایک قسم کا زیور جو اسی انداز پر بنا ہوا ہوتا ہے
اور اُسپر طرح طرح کی صنعتیں دکھاتے ہیں ؎

ہلنے ہی تشبیہ کو تب بارہ نو کا بڑھ گیا | موٹھڑا اُسنے جو پہنا اسپر کے چاند میں (رشک)

موٹی - ہ۔ اسم مؤنث :- (۱) زنِ فربہ۔ سنڈی عورت (۲) دبیز۔ سطبر۔ غلیظ۔ گاڑھی

ضخیم۔ جسیم۔ بھاری (۳) سخت۔ فحش۔ (۴) مضبوط۔ مستحکم۔ قوی ◆

موٹی اسامی - ا۔ اسم مؤنث :- مالدار آدمی۔ دولتمند۔ سونے کی چڑیا
زردار۔ دھنونت۔ دھنی۔ دھن دولت والا ◆

موٹی بات - ہ۔ اسم مؤنث :- سیدھی بات۔ عام فہم یا صریح بات۔ ظاہر بات
جیسے یہ تو ایک موٹی بات ہے تجھ بھی سمجھ لیگا ◆

موٹی گالی - ہ۔ اسم مؤنث :- سخت گالی۔ دشنام سخت۔ فحش گالی ◆

موٹے - ہ۔ اسم مذکر :- (۱) موٹا کی جمع (۲) الف کی یائے مجہول سے تبدیلی
حروف متحرکہ یا متبوعہ کے آجانے سے ہو جاتی ہے جیسے او موٹے میاں۔ موٹے کی موٹائیاں ◆

مُؤثِّر - ع۔ صفت :- اثر کرنے والا۔ تاثیر کرنے والا۔ کارگر ◆

مُؤثَّر - ع۔ صفت :- اثر کیا گیا۔ تاثیر کیا گیا۔ کارگر ◆

مَوج - ع۔ اسم مؤنث :- (۱) لہر۔ ترنگ۔ ہلکورا ◆ تلاطم۔ ہاہا۔ ہلفہ۔ لپٹ ؎

وہ اشک بار ہوں کہ مری چشم تر کو ہائے | تا رنگ کے بدلے ملی موج آب کی (ناسخ)

(۲ - ف) اُمنگ۔ اُچنگ۔ للک۔ طبیعت کی خوشی ◆ ولولہ۔ جوش (۳ - ف)
خیال ◆ وہم (۴ - ف۔ صفت) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ افزونیت۔
فراوانی۔ فراخبالی (۵) ایک صوفی گوہر بخش نامی اکبرآبادی قوّال کا تخلص جنہے ۱۲۸۲ء میں وفات پائی

موج آنا - و۔ فعل لازم :- (۱) لہر آنا۔ ترنگ آنا۔ (۲) اُچنگ اُٹھنا۔ طبیعت
میں ولولہ اُٹھنا جیسے آتی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک (۳) شادابی اور
سرسبزی ہونا۔ لہرآنا جیسے کھیتوں میں موج آرہی ہے (۴) خیال آجانا۔
دل میں خطور کرنا۔ دُھن بندھنا ؎

دریا دل سے وم میں دیا خانماں بہا | کیا جانیئے حباب کو کیا موج آگئی ◆ (نامعلوم)

موج زن ہونا - و۔ فعل لازم :- لہریں مارنا۔ تلاطم ہونا ◆

موج کرنا - و۔ فعل متعدی :- عیش و عشرت کرنا۔ مزے سے رہنا۔ مزا اُڑانا ◆

موج مارنا - و۔ فعل متعدی :- (۱) لہریں مارنا۔ لہرانا۔ بہنا۔ (۲) عیش و
عشرت کرنا۔ عیش منانا۔ فراخبالی سے گزارنا ؎

سیل سرشک اپنا جب سر پا موج مارے | طوفانِ نوح تنہا گوشہ میں موج مارے ◆ (آرزو)

موج میں آنا - و۔ فعل لازم :- (۱) لہر میں آنا۔ ترنگ میں آنا۔ دُھن میں آنا ؎

سبکو آنکھوں سے دکھا دینگے ہم افسانہ نوح | موج میں آکے کبھی رونے کو گر بیٹھ گئے ◆ (لطف)

(۲) مزے میں آنا ◆

مُوجِب - ع۔ اسم مذکر :- (۱) واجب کرنے والا۔ لازم کرنے والا۔ لازم۔
فرض۔ واجب (۲) سبب۔ باعث۔ وجہ۔ کارن۔ علت۔ جہت (۳) مُوافق۔ حسب۔ لائق۔

مُوجِبَہ ع - اسم مذکر :- (منطق) اثباتی - مُثبتہ - اقراری مُثبت - سالبہ کا نقیض +

مُوجِد ع - اسم مذکر :- (۱) پیدا کرنے والا - نئی بات ایجاد کرنے والا - نئی بات نکالنے والا - نمونے کے بغیر اپنی طبیعت سے کوئی نئی چیز بنانے والا - (۲) بانی - مبدا - بنا کرنے والا - ابتدا کرنے والا - کرتا ؎

جفا کے ہو مُوجد تمہیں ہاں قضا سے ٭ فلک کو بھی عادت سکھائی تمہارے (رنک)

مُوجَز ع - صفت :- مختصر - کوتاہ - خلاصہ +

مُؤَجَّل ع - صفت :- مُہلت دیا گیا - وقت مقرر کیا گیا - کسی وقت پر موقوف رکھا گیا - جیسے مہر مؤجل وہ مہر جو نکاح کے بعد کبھی ادا کیا جائے - مُعجّل کا نقیض

موجُود ع - صفت :- (۱) وجود کیا گیا - پیدا شدہ - (۲) حاضر - سامنے - حضور میں - رُوبرُو - آگے ؎

یا قتل کر دیا مجھے تم دار پہ کھینچو ٭ اب آگے تُمہارے یہ گُنہگار ہے موجود
بُنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو ٭ عاشق جو تمہارا پس دیوار ہے موجود
سرکش مہ نو ہو خم ابرو سے جو اسکے ٭ کہتا ہے خبردار یہ تلوار ہے موجود
جز اشکِ مُسلسل نہیں کچھ پاس ہمارے ٭ یہ تیرے لئے موتیوں کا ہار ہے موجود
سب رنگ میں اُس گل کی مرے شان ہے موجود ٭ غافل تو ذرا دیکھ وہ ہر آن ہے موجود
کس طرح لگا دے کوئی داماں کو ترے ہاتھ ٭ ہونی ہو تو اب دست و گریبان ہے موجود
لیتا ہی رہا رات ترے رُخ کی بلائیں ٭ تو پوچھ لے یہ زُلفِ پریشان ہے موجود
تم چشم حقیقت سے اگر آپ کو دیکھو ٭ آئینۂ حق میں دلِ انسان ہے موجود (ظفر)

(۳) اب کا زمانہ - حال - ورتمان - اب - اِسوقت - (۴) تیار - مُستعد - آمادہ - مہیا - لیس - جیسے لڑنے کو موجود - کھانے کو موجود ؎

دل لینے کو ہر وقت وہ دلدار ہے موجود ٭ پر سر جو طلب کیجے تو انکار ہے موجود (ظفر)

(۵) قائم - برقرار - کھڑا ہوا ؎

تو میری طرف مائلِ لطف نہ ہو کیونکر ٭ آئینہ ترا طالبِ دیدار ہے موجود
ٹھہری کئی بار اُسسے کہ اب ہوگی نہ تکرار ٭ پھر دیکھو تو ہر بار یہ تکرار ہے موجود
کہتا ہے تصوّر میں دل اُس شوخ سے کیجے ٭ میں جاؤں کدھر سر پہ شبِ تار ہے موجود (ظفر)

(۶) میسّر - حاصل - حصول - دستیاب ؎

عُریانیِ تن سے یہ بہ از خلعتِ شاہی ٭ ہمکو یہ ترے عشق میں سامان ہے موجود (ظفر)

(۷) پاس - ڈب میں - جیسے ہر وقت روپیہ موجود ہے +

موجُود رہنا ۔ فعل لازم :- پاس رہنا - حاضر رہنا - سامنے رہنا + کھڑے رہنا + برقرار رہنا + ٹھیرے رہنا +

موجُود کرنا ۔ فعل متعدی :- (۱) بہم پہنچانا + حاضر کرنا - منگانا - سرانجام کرنا - لانا - پیش کرنا - رُوبرُو کرنا + (۲) پیدا کرنا - رچنا (۳) مہیا کرنا - تیار کرنا - لیس کرنا - مُستعد کرنا + آمادہ کرنا جیسے لڑنے کو موجود کر دیا +

موجُودات ع - اسم مؤنث :- موجود کی جمع (۱) مخلوقات - مخلوق - خلق - ہستی - چراچر - دُنیا - کائنات - جگ - سنسار - کُل چیزیں جو خدا تعالٰے نے پیدا کی ہیں - نیچر - (۲) حاضری - موجودگی - گنتی - شمار - مُعائنہ +

موجُودات لینا ۔ فعل لازم :- (۱) حاضری لینا - گنتی لینا - گنتا - شمار کرنا - معائنہ کرنا - دیکھنا - پرتالنا - جانچنا - (۲) حساب لینا - حساب دیکھنا - جائزہ لینا - مال متاع دیکھنا - اثاثہ دیکھنا - بھالنا ؎

دل میں آکر جب دل کا دلستاں لینے لگا ٭ گھر کی موجودات میرا میہماں لینے لگا (جلال لکھنوی)

موجُودگی ع - اسم مؤنث :- حاضری - ہوت - حاضر باشی + مُقابلہ سامنا - عدم موجودگی

موجُودگی میں ۔ تابع فعل :- سامنے ہونے میں - ہوت میں +

موجُودہ ف - صفت :- (۱) حاضر - اسوقت کا - حال کا - اب کا - جیسے حالتِ موجودہ - انتظامِ موجودہ - نمبر موجودہ (۲) واقعہ جیسے مرضِ موجودہ +

مُوَجَّہ ع - صفت :- پسندیدہ - خوب - مرغوب - عمدہ - قابلِ توجہ - مقبول - جسکی طرف مُنہ کیا جائے - جیسے وجہ موجہ +

مَوجی ۔ صفت :- لہری - دل کا رسیا - خوش خاطر - من متیا + زندہ دل - خوش طبع

موجی بندہ ۔ اسم مذکر :- آزاد طبع - آزاد منش - دل کا رسیا - دل کا بادشاہ - دل کی خوشی کا تابع +

موجی جیوڑا ۔ اسم مذکر :- خوش خوان - دل کا رسیا - آزاد منش - آزاد طبع +

موجیں ۔ اسم مؤنث :- موج کی جمع - لہریں +

موجیں کرنا ۔ فعل متعدی :- (۱) خوشی منانا - آنند کرنا ؎

ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کو بھی خوشی ٭ موجیں کرتی ہوئی ہونٹوں میں ہنسی پھرتی ہے (داغ)

(۲) مزے اُڑانا - عیش منانا - عیش و عشرت میں بسر کرنا - بیفکری سے گزرانا ؎

مثالِ بحر موجیں مارتا ہے ٭ کیا ہے جسنے اِس جگ سے کنارہ (حاتم)

و فقیروں کی دُعا ہے کہ سدا آباد رہو ٭ خوش رہو موجیں کرو تا نہ سدا شاد رہو (انشا)

موچ ۔ اسم مؤنث :- کچی - لچک - جھٹک - صدمۂ پا - پاؤں کا اونچا نیچا پڑ جانے سے مُڑ جانا - چپ شدنِ پا - ڈاکٹری کی اصطلاح میں کسی ساخت کے زینے پھٹ جانے یا کھنچ جانے کو موچ کہتے ہیں اکثر جوڑوں پر خاصکر گھٹنے یا ٹخنے پر کسی صدمہ یا اونچا نیچا پاؤں پڑنے سے موچ آجاتی ہے جسمیں درد و شورش ہو کر جوڑ کا فعل بند ہو جاتا

مچ

اور کچھ عرصہ بعد بسببِ سوزش ورم بھی ہوجایا کرتا ہے +

موچ آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پاؤں مُڑجانا۔ پاؤں کا رگ ہو جانا۔ پاؤں کے پٹھے کا بھڑک جانا۔ ٹھوکر لگنے یا گڑھے میں پاؤں پڑجانے سے پاؤں کو صدمہ پہنچنا
چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال ۔ پاؤں میں موچ آئیگی لچک ایسی ٹھوکر کھائیگا (آتش)

موچا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پوربی) کیلے کا درخت۔ (۲) کونپل۔ پھٹاوڑ +

موچرس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سینبل کے درخت کا گوند +

موچری۔ ہ۔ اسم مونث:۔ (ہندو) جوتی۔ جوتا۔ پنہی +

موچن۔ ہ۔ اسم مونث:۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت + کفش دوز کی عورت چماری۔ (اصطلاح میں مسلمان چرم کار کو موچی اسکی عورت کو موچن کہتے ہیں) +

موچنا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فارسی زبان میں بمعنی موچینہ از موچیدن) بال اکھاڑنے کا آلہ۔ منقاش۔ (۲) چپٹا۔ چھوٹا دستپناہ یعنی +

موچھ یا موچھ۔ ہ۔ اسم مونث:۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال۔ سبلت۔ بروت۔ شارب

موچھ کا بال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نہایت سچا۔ صادق۔ منہ پر کہہ دینے والا۔ کھرا۔ کھرتل۔ بے لاگ کہنے والا۔ جیسے منہ پر کہے سو موچھ کا بال۔ (کہاوت) (۲) گنوار۔ بقال) نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی۔ ناک کا بال +

موچھ مروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موچھوں کو تاؤ دینے والا۔ بہادری جتانیوالا۔ شیخی باز جیسے موچھ مروڑا ایسی تیسی

موچھ منڈا یا منڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بروت تراشیدہ۔ وہ شخص جسکی موچھیں منڈی ہوئی ہوں۔ جیسے سو گنڈا ایک موچھ منڈا +

موچھاکڑے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (موچھ کی تصغیر) بڑی بڑی موچھیں۔ مچھے +

موچھندر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑی بڑی موچھوں والا۔ جیسے چل چل رے موچھندر تجھے کس وہم نے گھیرا ڈاڑھی کو منڈوا ڈال تو موچھوں کا بکھیڑا +

موچھوں۔ ہ۔ اسم مونث:۔ موچھ کی جمع۔ جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے حالت مفعول اور اضافت سے بنائی جاتی ہے جیسے کہ موچھوں والا۔ پکڑا جاوڈا ڈاڑھی والا

موچھوں پر یا موچھوں کو تاؤ دینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) موچھوں کو بل دینا۔ حالتِ قہر میں موچھیں چڑھانا۔ بروت مالیدن کا ترجمہ۔ موچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ اپنے آپ کو بہادر اور شجاع عالم خیال کرنا۔ غرور کرنا۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑنا۔ آپ کو دور کھینچنا۔ بہادری کی شیخی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا۔ پینترے بازی دکھانا

ایسا ہے شیر کہ جسکے جلال کا ۔ منکر رہے ہے قیصر و خاقان کے سامنے
وہ سرکہیں سنم کے دیے کھڑا ہوا ۔ موچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے } انشا
تاؤ موچھوں پہ دیکے نہ آپ کے حضور ۔ تیری رحمت پہ بیکتے ہیں گنہگار گھمنڈ (بحر)

مچ

(۲) کسی بڑے کام کا عزم بالجزم کرنا +

موچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو: موچھوں پر تاؤ دینا +

موچھوں سے چنگاریاں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عو۔ شانِ غضب اور قہاری کا نمایاں ہونا۔ نہایت بدمزاجی اور خونخواری ثابت ہونا۔ ازحد غصیل اور غضبناک ہونا۔ جیسے کیا جلاد اور خونخوار مردوا ہے کہ اسکی موچھوں سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

موچھوں کا گونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ عو۔ سیل کا گونڈا۔ وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر عورتیں دلواتی ہیں (مسلمان عورتوں کا دستور ہے کہ جب ان کے لڑکے کی موچھیں نکلتی یعنی مسیں بھیگتی ہیں تو اسکی سلامتی اور علامتِ بلوغ کے شکریہ میں حضرتِ خاتونِ جنت کی نیاز دلاتی ہیں جسمیں شادی کی طرح بہت سے گنبد شبہ کے آدمی جمع کیے جاتے ہیں)

موچھیں۔ ہ۔ اسم مونث:۔ موچھ کی جمع جیسے گھڑی گھڑی تو نیری موچھیں ہیں ذرا چھپا نیا

موچھیں اکھڑوا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی سزا میں موچھیں منڈوا دینا۔ نہایت ذلیل و خوار کر دینا۔ ساری شیخی اور بہادری کرکری کرا دینا (یہ کسی زمانہ میں راجگانِ ہند کے ہاں ایک سزا تھی) +

موچھیں چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ موچھوں کو بل دینا۔ مردمی جتانا۔ مردانگی دکھانا +

موچھیں منڈوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موچھوں پر استرا پھروانا۔ جیسے بلم آئی سنیرن کی بہار موچھیں منڈ لئے ڈالو (پورب کا گیت) (۲) اپنی غلطی کا مقر ہونا۔ مات کھانا۔ ہار ماننا۔ اپنی نامردی قبول کرنا +

موچی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پوستین دوز۔ زین ساز۔ گھوڑے کا سامان بنانے والا۔ چرم دوز۔ کفش دوز۔ چمار۔ کفشگر۔ جیسے موچی موچی لڑیں سرکار کا زین ٹوٹے۔ (دکن یعنی جنوبی ہند میں موچی لوگ جوتیاں نہیں بناتے بلکہ جلد سازی اور زیور وغیرہ کی سوداگری کرتے ہیں۔ دہلی میں موچی صرف مسلمان چمڑے کا کام کرنے والوں کو کہتے ہیں)

موچی کے موچی ہی رہے۔ ہ۔ کہاوت:۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے + کنگال کے کنگال ہی رہے + بیوقوف کے بیوقوف ہی رہے +

موچی کا سکہ یا موچی پتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جوتا۔ جوتی۔ جیسے شاید موچی کا سکہ کھانے کو جی چاہتا ہے؟ +

موحد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ خدا کو ایک اور سب کو ذات واحد جاننے والا۔ ویدانتی + پکا مسلمان۔ سچا مسلمان۔ توحیدیہ +

موحدانہ۔ ع + ف۔ صفت:۔ موحدوں کی مانند +

موحش۔ ع۔ صفت:۔ وحشت میں ڈالنے والا۔ اندوہگین کرنے والا۔ فکرمند

مخ

کرنے والا۔ وحشت انگیز +

مُؤَخَّر۔ ع۔ صفت:۔ آخر کیا گیا۔ اخیر کا۔ پچھلا۔ مقدم کا نقیض +

مُؤَدَّب۔ ع۔ صفت:۔ ادب دیا گیا۔ باادب۔ بڑا ادب والا۔ مُہَذَّب۔ شائستہ

تہذیب یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ اہل + خوش اخلاق۔ خلیق۔

باتمیز۔ تمیزدار + نشست وبرخاست وعلم مجلس سے واقف +

مَوَدَّت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت۔ پریت۔ پیار۔ اخلاص +

موڑھو۔ ہ۔ صفت:۔ احمق۔ بیوقوف۔ سیدھا سادا۔ سادہ لوح۔ گاؤدی

اُلّو۔ مُورکھ۔ بھولا۔ بھونڈو۔ کُندۂ ناتراش۔ ناتراشیدہ +

مودی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) غلّہ فروش۔ اناج کا سوداگر (۲) بنیا۔ بقّال۔ پرچونیا

مہاجن۔ بدّال۔ (۳۔ لکھنؤ) آدمیوں کو نوکر رکھنے والا۔ نوکروں کو بھرتی کرنیوالا

(۴) وہ بنیا جو آچابت میں سودا دے۔ قرض سودا دینے والا بنیا۔ وہ بقّال

جسکی دُکان سے اُدھار لین دین ہو +

مودی خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گودام گھر۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ بھنڈار جیسے لالہ

اپنے لڑکے کے کرنے میں گیا ہوا تھا سب چیزیں مودی خانے میں دھری تھیں وہ گھر رکھی

مُؤَذِّن۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اذان دینے والا۔ بانگ دینے والا۔ نماز کے واسطے

لوگوں کو بلانے والا +

مُوذی۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ایذا دینے والا۔ دُکھ دائی۔ آزار دہ۔ تکلیف دہ۔

رنج رساں + ظالم جابر (۲) ہلاک کرنیوالا۔ مارنیوالا۔ زہریلا جیسے مُوذی جانور۔ مُوذی کو مار نا چاہیئے کر

مار ہیے۔ ہاتھ پاؤں بچائیے اور مُوذی کو ترسائیے۔ قتل الموذی قبل الایذا۔ مجازاً

ہنشفا بخیل۔ کنجوس۔ کنتک۔ کبیسر۔ جیسے لے تم ستیاں مُوذی جوڑتے ہو تم

پونجی۔ کرتا نے میں بندھا تھ میں رکھتے گونجی (۳۔ ل) شریر۔ بدذات۔ نٹ کھٹ +

مُوذی پنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایذا رسانی۔ تکلیف دہی + (۲) بخیلی۔ کنجوسی

(۳) نٹ کھٹی۔ شوخی۔ شرارت +

مُوذی کا چنگل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ظالم کا پنجہ۔ وہ چیز جو زبردست کے ہاتھ

میں آکر پھر نکلے سرنچۂ ظالم ؎

جسکے اِس قصائی کے ٹکڑے نشتر بندھا ہے ؎ گزرے ہے اِطلاع اُسے ہر لیل و ہر نہار
یہ حال اُسکا دیکھ غرض یوں کہے ہے خلق ؎ چنگل سے مُوذی کے تو بچا اُسکو کردگار (قطعہ)

مُوذی کا مال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ظالم کا مال + کنجوس کا مال۔ دولت بخیل جیسے مُوذی

کا مال نکلے پھوٹ کر کھال + مُوذی کا مال سب کو حلال +

مور۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیونٹی چیونٹی۔ کیڑی۔ اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے

مو

وہاں چیونٹا سمجھنا چاہیئے ؎

دیدۂ غور میں لعلے ہوئے آدنے اوستے ؎ ایک اک مور بھی نسبت میں سلیماں نکلا (صبا)

مور و ملخ۔ ف۔ صفت:۔ چیونٹی اور ٹڈی دَل۔ بے شمار۔ اَن گنت۔

بہت سا۔ نامحدود (لشکر کی صفت میں آتا ہے) +

مور۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مجور۔ طاؤس۔ مُرلا۔ چکور جاری۔ ایک نہایت خوشنما

پرند کا نام جسکے پروں کا مورچھل بنایا جاتا اور اُسکا برسات میں کوک کر مستی

میں آکر ناچنا عجیب لطف دکھاتا ہے۔ اِسکے پیروں بد نما ہیں سے بنے ہوئے سمجھے

ہیں کیونکہ اُنہیں جلا کر اُن میں سے تانبا نکالتے ہیں۔ سانپ کا دشمن ہے کہتے ہیں کہ یہ بہشت

سے آدم کے ساتھ یہ بھی نکالا گیا تھا جیسے ہرگ آسمانی ترہو۔ یہ جادوں کھیتی کھور ؎

چور جلانے چور کو اور مور جلانے رہینہ ؎ پاؤں جلانے چینٹی اور نین جلانے نیہ (دوہا)

(۲) چور کے گھر چوری کرنے والا۔ چوروں کا چور جیسے چور کے گھر مور پڑ گئے +

مورپنکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی خوبصورت ناؤ جو بالکل طاؤس

بنی ہوئی ہوتی ہے۔ بجرا۔ ایک قسم کی کشتی۔ نواڑا۔ (۲) مور کے پروں کی

شوبع پکھی۔ پنکھا۔ بادکش (۳) ایک قسم کی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے

پنکھ کی مانند گول ہو جاتی ہے۔ جاپانی پنکھا +

مورچال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں

اونچی اور خمیدہ کرکے اکثر پہلوان یا نٹ چلا کرتے ہیں۔ فارسی میں چتر طاؤس

زدن کہتے ہیں (۲) رقص طاؤس۔ ایک قسم کا ناچ +

مورچھل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مور کے پروں کا چنور جو اکثر بادشاہوں یا راجاؤں کے

سر پر ہلایا جاتا اور اُس سے مگس رانی کی جاتی ہے ؎

مور کے اونے ہیں خوشنما سے دملے تجھ ہیں ؎ مورچھل لنسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا (ناسخ)

مور کی سی گردن۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نہایت خوشنما اور دراز گردن صراحی گردن

صراحی کی سی گردن۔ صراحی دار گردن +

مور مکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مور کا سا تاج۔ تاج پر طاؤس +

مور ناچتا ہے ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے۔ محاورہ۔ خوبصورت

آدمی کو ذرا سا عیب بھی عین خوشی میں دُکھتا کر دیتا ہے۔ عیب ذرا سا بھی بُرا +

مَوْر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) مَول۔ آم کا پھول۔ شگوفۂ انبہ۔ بَور۔ مجھری۔

آم کی منجری +

مَور آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مَول آنا۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا +

مَوْر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مکٹ۔ تاج۔ افسر و دیہیم + جیغہ۔ کلغی +

موہ

موہ مکٹ والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مکٹ دھاری ۔ تاج اور چتر رکھنے والا (۲) کرشن کنہیا چونکہ کرشن جی بکثرت اس سنگار سے رہا کرتے تھے اسسبب سے انکی طرف یہ اشارہ ہوا کرتا ہے ۔

سکھی ری کہا کروں نہ ملنے رہی
مور مکٹ دھارو چیت لنگروا موسے کرت بارا چوری } ہولی
کہا کروں نہ ملنے رہی

مور ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم ۔ (پورب) میرا + (بضم میم و واؤ مجہول)

مورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مور کی تصغیر بالمحبت (۱) مُرا ۔ پیارا مور جیسے ؎
باغ میں کوئلیا بولے بن میں بولے مورا ندی کنارے سارس کوکیں جاؤں پیا سدا (گیت)
رشی مارا بولے مورا مجھ برہن کا جڑا رشی مارا بولے مورا ۔ میں لینے مورا کو
گرے دی گھڑاؤں کل سونے دا توڑا ان مت مارو سندا رشی مارا بولے مورا
(۲ ۔ پورب) ضمیر متکلم ۔ میرا +

مُورت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُورتی ۔ پرتما ۔ بُت ۔ لعبت + تصویر ۔ تمثال ۔ صنم ۔ شبیہ ۔ پُتلی ۔ ہیکل ۔ پتھر خواہ پیتل یا کاٹ وغیرہ کی لعبت ؎
اس منسپتی نرنکھ کر کیا تنگ برنگی مورت ہے پہلے سے تنگ پر کم تر اُس مُورت میں کیا مُورت ہے (بیت)
(۲ ۔ بیراگی) نفر متنفس آدمی جیسے بابا ہم چار مُورتیں ہیں انہیں بھوجن کراوے +

مُورتی ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُورت) +

مورتی استھاپن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ کسی مُورتی کو ایک مندر سے دُوسرے مندر میں لیجانا مُورتی کو مندر میں رکھنا +

مُورتی پُوجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بُت پرستی + بُتوں کی پُوجا +

مُورتی کھنڈن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بُت شکنی +

مُورِث ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وارث کرنے والا ۔ وہ مرنے والا جسکا مال اور وارث موجود ہوں ۔ وارث بنانے والا ۔ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے + مُوصی و اہب وصیت کنندہ (۲ ۔ ف) رسانندہ + باعث ۔ سبب +

مُورِثِ اعلےٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سب سے بڑا مُورث مُورثِ اوّل ۔ وہ سب سے بڑا مربی یا بزرگ جس سے ورثہ پہنچا ہو مُوسِس ۔ جدِ اعلےٰ ۔ عالم مُورث جس کا کوئی ورثہ کا سب سے پہلا مالک ۔ دادا ۔ پردادا ۔ باپ دادا ۔ بڑ دادا ۔ وہ شخص جسکا ورثہ اُس کے رشتہ داروں میں چلا آئے +

مورچا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مورچال ۔ دُھس ۔ آڑ ۔ حصار + وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ۔ کھائی ۔ خندق ۔ صلابت گوچہ (۳) وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے ؎
لشکر غم کی خبر پائی ہے ۔ ۔ ۔ دل مورچا توڑنے پائے نہ شکیبائی کا + (ہجر)

موہ

مورچا بندی کرنا یا مورچا باندھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ لڑائی کے واسطے صلابت گوچہ بنانا ۔ صف دی گھیرنا ۔ دشمن سے بچنے کے واسطے دُھس تیار کرنا

مورچا جیتنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دُشمن کے مورچے کا مقام لے لینا اُس پر قبضہ کر لینا ۔ گڑھ جیتنا +

مورچا لینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مورچا جیتنا ۔ (۲) مُقابلہ کرنا ۔ مُخالفت کرنا ۔ سامنا کرنا ۔ مُٹھ بھیڑ کرنا +

مورچا مارنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دُشمن کے مورچے پر حملہ کرنا ۔ مورچا فتح کرنا ۔ (۲) لڑنا ۔ مُقابلہ کرنا + (۳) حُجت و تکرار کرنا ۔ لڑنا جھگڑنا +

مورچال ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ گڑھا جو قلعہ لینے کے واسطے اُسکے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ۔ کھائی ۔ خندق + آڑ ۔ حصار ۔ دُھس ۔ ناسخ نے مؤنث باندھا ہے ؎
کیا کم ہیں کہ خوبی کی مشقیں میرے قتل کو قائم ہوئی خط نے صنم مورچال کی (ناسخ)

مورچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) زنگ ۔ جر + پھپھوندی ۔ زنگار ۔ (۲) چھوٹا چیونٹا ۔ چیونٹی ۔ کیڑی +

مورچہ لگنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ زنگ آنا ۔ زنگ لگنا ۔ پھپھوندی لگنا ۔ زنگار خوردن دراہن کا ترجمہ +

مُورچھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) غشی ۔ بیہوشی ۔ بیخودی (بواؤ معروف) +

مُورچھا آنا یا کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ غش آنا ۔ غش کھانا ۔ بیہوش ہونا ۔ مُرجھانا

مُورچھا گت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُورچھا) حالتِ غشی ۔ حالتِ بیخودی +

مُورچھت ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) بے ہوش ۔ بیخود ۔ بے شدھ ۔ غش خوردہ +

مورچے ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مورچا کی جمع +

مورچے پر رکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ نشانے پر رکھنا ۔ نشانہ بنانا ۔ مُہرے پر رکھنا ۔ سامنے رکھنا ۔ مُہلک جگہ بھیجنا ۔ مُقابلہ پر رکھنا +

مُؤرِّخ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ تاریخ لکھنے والا ۔ وقائع نویس ۔ صاحبِ تاریخ ۔ تاریخ نگار ۔ ناقل ۔ اہلِ سیر +

مُؤرَّخہ ۔ ع ۔ صفت :۔ تاریخ ڈالا ہوا ۔ لکھا ہوا ۔ مرقومہ ۔ محررہ + معروضہ +

مَورِد ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چشمہ ۔ تالاب ۔ جوہڑ ۔ مشرب ۔ آدمیوں اور جانوروں کے پانی پینے کی جگہ ۔ (۲) اُترنے کی جگہ ۔ اُترنے کا مقام جائے نزول ۔ مقام ۔ فرودگاہ ۔ فروکش ہونے یا وارد ہونے کی جگہ +

موردِ عنایت یا لطف و کرم ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ شخص جس پر عنایت و مہربانی کی گئی ہو ۔ وہ شخص جس پر خاص توجہ کی جائے ؎

سُنتا ہُوں غیر مور دِ لُطف و کرم ہوا　　یہ کیا غضب کی بات ہوئی کیا ستم ہوا (مصحفی)

مُورَکھ۔ ہ۔ صفت :- موڑھ۔ احمق - بیوقوف۔ بے شعُور۔ کم فہم۔ جاہل - نادان۔ گاؤدی۔ ناواقف۔ اناڑی۔ اگیانی۔ بیخبر۔ کم فہم۔ جیسے مُورکھ کو

سمجھان سُہاوے بچا ترکو جو گنا　مُورکھ کو سوگنا ○

گیانی کاٹے گیان سے اور مُورکھ کاٹے روئے　　دیہ دھرے کا ڈنڈ ہے بھُگتے گا ہر کوئے (دوہا)

چتر ابانس سدا سُکھی اور مُورکھ شخص غلام　　گھٹت بڑھت جانت نہیں پیٹ بھرے سے کام (دوہا)

مُورکھ پن۔ ہ۔ اسم مذکر:- احمق پن۔ گاؤدی پن۔ گدھا پن۔ بیوقوفی +

مُورکھ سمجھاؤنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- چھڑی۔ بید۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ لاٹھی۔ ڈنڈا وغیرہ جس سے بیوقوفوں کو سمجھایا جاتا اور طالبعلم کو دھمکایا جاتا ہے +

مُورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی۔ ہ۔ کہاوت :- یعنی نادان واحمق آدمی کی صحبت سے تمام رات میں وہ لُطف اور لذّت حاصل نہیں ہوتی جو مرد دانا سے ایک گھڑی میں مزہ اُٹھ آتا ہے۔ بیوقوف جس کام کو بہت وقت میں بھی نہیں کر سکتا ہے عقلمند تھوڑی دیر میں اُسے عمدگی کے ساتھ کر لیتا ہے +

مورنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- مور کی مادہ۔ مادہ طاؤس +

مَورُوث۔ ع۔ صفت :- ارث دیا گیا۔ وراثت کیا گیا۔ وارث کیا گیا +

مَورُوثی۔ ع۔ صفت :- باپ دادا کا۔ وہ شے جو ارثی ہو۔ آبائی۔ جدی۔ پُرکھا کا۔ پُشتہا پُشت۔ پشتینی۔ پیڑھی۔ نسلی +

موری۔ ہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدرو۔ نالی۔ نلیا۔ پانی کے نکاس کی جگہ۔ (۲) موکھا + (۳) منہ۔ دھانہ۔ روزن۔ سوراخ۔ جیسے آستین کی موری۔ پیجامے کی موری وغیرہ (یہ لفظ دونوں زبانوں میں پایا جاتا ہے) +

موری پر جانا۔ فعل لازم :- (ہندو عو) پیشاب کو جانا۔ مُوتنے جانا +

موری چھُوٹنا۔ فعل لازم :- (ہندو) پیٹ چھُوٹنا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ پیٹ جاری ہونا +

موری کا کیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :- (ہندو عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مرجائے +

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ ہ۔ کہاوت :- کمینہ کو بڑا رُتبہ ملا۔ کمینہ آدمی اعلےٰ منصب پر پہنچ گیا +

موڑ۔ ہ۔ اسم مذکر :- (۱) وہ جگہ جہاں سے ایک طرف سے دُوسری طرف رستہ پھرتا ہے۔ گھماؤ ○

سڑک راہ پُر پیچ گیسو کی طرح　　ہر اک موڑ دلکش ہے ابرو کی طرح (نامعلوم)

(۲) چکر۔ پھیر۔ جیسے دریا کا موڑ۔ سڑک کا موڑ (۳) پیچ۔ پیچ وخم۔ پیچ وتاب۔ بل۔ خم +

موڑ توڑ۔ ہ۔ اسم مذکر :- چکر۔ پھیر۔ گھماؤ۔ جیسے اس رستہ میں بڑے موڑ توڑ ہیں +

موڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (عوام) پھیر دینا۔ واپس کر دینا۔ لوٹا دینا۔ (۲) بل یا خم دینا۔ خمیدہ کر دینا۔ منحنی کر دینا۔ (۳) ہٹا دینا۔ ایک طرف سے دُوسری طرف مُنہ پھیر دینا۔ یا موڑ دینا ○

نہیں دیکھے بل روش پر موڑ دیں　　دو باگیں سی شبہ پر چھوڑ دیں (میر حسن)

موڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) گھمانا۔ پھیرنا۔ چکر دینا۔ (۲) بل دینا۔ خم دینا۔ پیچدار بنانا۔ جیسے کمر کو موڑنا (۳) واپس کرنا۔ لوٹانا۔ (۴) اُلٹا پھیرنا۔ واپس لانا۔ جیسے گاڑی یا گھوڑے کو موڑنا۔ (۵) رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ جیسے اِدھر کو موڑ دو +

مَوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر :- (ہندو) تاج نوشہ۔ ایک قسم کا مکٹ جو دولہا کے سر پر رکھ کر اُوپر سے سہرا باندھ دیتے ہیں +

مَوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- (گنوار) کاغذ یا کھجور کے پتوں کا بنا ہوا تاج جو دولہا کے سر پر رکھا جاتا ہے +

مُوڑھ۔ ہ۔ صفت :- (گنوار) مُورکھ۔ موڑھو۔ نالائق۔ بیوقوف۔ جاہل۔ نادان +

مَوزُوں۔ ع۔ صفت :- تُلا ہوا۔ جچا ہوا۔ وزن کیا ہوا + زیبا۔ پھبتا ہوا + لائق۔ مُناسب۔ واجب + حسبِ حال۔ ٹھیک۔ دُرست۔ چسپاں ○

کیونکر نہ آئے خُلد سے آدم زمین پر　　موزوں وہیں وہ خوب ہے جو شے جہاں کی ہے (داغ)

(۲) بحر سے درست۔ وہ شعر جو ارکانِ عرُوض سے ٹھیک اور تُلا ہوا ہو۔ (۳) پسندیدہ۔ مقبُول۔ سنجیدہ +

موزُوں کرنا۔ فعل متعدی :- (۱) شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا۔ ارکانِ عرُوض کے مُوافق کرنا + (۲) زیبا اور سڈول بنانا + ٹھیک اور درست کرنا +

موزُوں ہونا۔ فعل لازم :- (۱) پھبنا۔ زیبا ہونا۔ چسپاں ہونا (۲) لائق ہونا۔ واجب ہونا۔ درست ہونا (۳) شعر کا بحر سے درست ہونا۔ ارکانِ عرُوض کے مُوافق ہونا۔ (۴) جچنا۔ تُلنا +

موزُونت۔ ع۔ اسم مؤنث :- سنجیدگی۔ پسندیدگی + زیبائش۔ پھبن +

موزُونیت۔ ع۔ اسم مؤنث :- (صحیح موزُونت) خوبصورتی۔ زیبائش + سنجیدگی + پسندیدگی + سجاوٹ + پھبن + درستیٔ وزن +

موزہ۔ ف۔ اسم مذکر :- (۱) جُراب۔ ایک قسم کی پاپوش جو پہننے کی سُوت یا اُون خواہ ریشم کی بُنی ہوئی تھیلی یا چمڑے کی مسی - (۲) بُوٹ۔ ایک قسم کا انگریزی جُوتا جیسے آب نہ دیدہ موزہ کشیدہ

موزہ ساز۔ ف۔ اسم مذکر :- بُوٹ بنانے والا۔ موچی +

موزہ گیر - ف - اسم مذکر :- وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ٹانگ کو کاٹے یا موزہ پر مُنہ ڈالے +

موزے - ا - اسم مذکر :- (۱) موزہ کی جمع جُرّابیں (۲) موزہ کی بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مُغیّرہ کے آملنے سے ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلکر بنجاتی ہے

موزے کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ - ا - کہاوت :- خانگی معاملات سے آدمی آپ ہی خوب واقف ہوتا ہے - اندرونی حالات دُوسرا نہیں جان سکتا اپنی تکلیف انسان آپ ہی خُوب جانتا ہے - رازداری کو معلُوم ہوتا ہے +

موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں - و - محاورہ :- اِسکے معنی بھی وُہی ہیں جو اِس سے اُوپر کی ضرب المثل میں دیے گئے ہیں +

مُوسا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) موش - چُوہا - فار +

مَوسا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) خالو - ماں کی بہن کا خاوند +

مُوسائی - ا - اسم مذکر :- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پیرو - اُمّتِ مُوسےٰ علیہ السلام - یہُودی - جہُودی +

مُوسَل - ہ - اسم مذکر :- اناج چھڑنے کا چوبیں آلہ - سوٹا - سونٹا جس سے اناج کُوٹتے ہیں - کوبہ - مُگدر - جیسے بال میں پھال - دہی میں مُوسل +

مُوسلا - ہ - اسم مذکر :- (۱) مُوسل کی تصغیر - (۲) اصل جڑ - مُول - موٹی جڑ - (۳) پچکاری کی ڈنڈی - پیپے کی لاٹھ (۴) چھڑ - چھڑی - بید - قمچی - سنٹی - سٹک جنی - (۵) جریب جیسے - (۶) مُوسل سے منسُوب ہوکر سے نسبت رکھنیوالا مُوسل کی مانند +

موسلادھار - ہ - اسم مؤنث :- بارش کے بڑے بڑے قطروں کا متواتر پڑنا - وہ زور شور کی بارش جو دیر تک رہے - تل دھار اُوپر دھار +

موسلادھار برسنا - ہ - فعل لازم :- چھاجوں مینہ پڑنا - شدّت سے بارش ہونا

موسلادھار پڑنا - ہ - فعل لازم :- چھاجوں مینہ پڑنا - زور شور کی بارش ہونا خُوب مینہ پڑنا - تل دھار اُوپر دھار برسنا +

مُوسلوں ڈھول بجانا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) کسی بات کی تشہیر کرنا ڈونڈی پیٹنا - ڈھنڈورا پیٹنا - منادی کرنا - پکار پکار کر کہتے پھرنا +

مُوسلی - ہ - اسم مؤنث :- اصل - جڑ - بیخ - مُول - گول جڑ - جیسے سیٹھل کی مُوسلی +

مَوسِم - ع - اسم مذکر :- (۱) ہنگام - وقت - سما - سماں - ایام - موقع - دن - زمانہ موقع نہیں ہے اے بُتِ کمسن حجاب کا آنے تو دے ابھی ذرا موسمِ شباب کا (حضور نظام) تنبیہ زوالِ حُسن ہے عاشق کنارہ کرتے ہیں بہار ختم ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا (آتش)

موسمِ بہار - ع - ف - اسم مذکر :- بسنت رُت - وہ وقت جس میں گلاب چٹختا ہے ربیع - فصلِ گُل - پھاگن - پھاگ +

موسمِ خزاں - ع - ف - اسم مذکر :- (۱) پت جھڑ - خریف (۲) زوال کا زمانہ - بے رونقی کا زمانہ - تنزل - ضعیفی - پیری - بڑھاپا - اخیر حُسن - جوبن کا اخیر زمانہ - ڈھلتی جوانی - جوبن کا اخیر +

مَوسِمی - ع - اسم مؤنث :- موسم کا - رُت کا - وقت کا - موقع کا - منسُوب بہ موسم

مُوس کے کھا جانا - ہ - فعل متعدی :- کسی کا مال دغا و فریب سے کھا لینا - ٹھگ کر کھا جانا - لُوٹ کر کھا جانا - ہاتھ مارنا - جیسے انکی طرح میں بھی بے شرم ہو جاؤں تو یہ قطّامائیں مُوس کے کھا جائیں + (جُرأت بیگم)

مُوس کے کھنگ کر دیا - ہ - محاورۂ بیگمات :- لُوٹ لُوٹ کر فقیر کر دیا - بالکل نادار بنا دیا - کوڑی پاس نہ چھوڑی - خُوب لُوٹا - دغا و فریب سے خُوب مال مارا +

مُوسنا - ہ - فعل متعدی :- چُرانا - کھوسنا - دغا و فریب سے کھانا - لُوٹنا - ہاتھ رنگنا - مال مارنا - مال اُڑانا - دھوکا دیکر لینا - چھل کر کھانا - جیسے نانی دادی کو مُوسا خُوب گل چھرّے اُڑائے - (رنگین سبیل) تُجھ کُجھ کر مُوسا جب اپنے بچّوں کو پالا نہیں تو بہی کے گھر میں دھرا تھا خاک +

موسنا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) دیکھو (مسوسنا) +

مَوسُوم - ع - صفت :- (۱) نام کیا گیا - نام رکھا گیا - ملقّب - مخاطب - معرُوف (۲) نشان دیا گیا - داغدار - نقش کیا گیا - منقوش +

مُوسوی - ع - اسم مذکر :- دیکھو (مُوسائی) حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد

مَوسی - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو) خالہ - ماں کی بہن - جیسے ماں چھوڑ موسی سے نتھنا + ماں مرے موسی جئے + (کہاوت)

مُوسےٰ - ع - اسم مذکر :- (۱) اُسترہ - سر مُونڈنے کا آلہ - آلۂ مُوتراشی - (۲) ایک مشہور پیغمبر بن عمران کا نام جن پر کتاب توریت نازل ہوئی - یہُودی انہیں کے پیرو ہیں - فرعون کو انہیں نے غرق کیا تھا اور قارُون انہیں کے وقت میں زمین میں دھسایا گیا تھا - اِس معنی میں یہ لفظ مو اور سا سے مرکّب ہے کیونکہ سُریانی زبان میں مُو بمعنی تابُوت اور سا بمعنی آب آیا ہے چُونکہ فرعون نے انکو دریائے نیل سے پایا تھا - اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا - لیکن شرح مقاماتِ حریری میں اِس نام کی وجہ تسمیہ یُوں لکھی ہے کہ زبانِ قبطی مو بمعنی آب اور شا بمعنی شجر یعنی درخت آیا ہے چُونکہ انکو صبا کے کنارے پر درختوں کے نیچے سے پایا تھا لہذا مُوشا نام ہو گیا اسکے بعد مُعرّب کر کے موسیٰ کر لیا - واللہ اعلم بالصّواب

مَوسیرا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) خالہ زاد بھائی - ماں کی بہن کا بیٹا +

موس

مُوسیقار - ف - اسم مذکر :- ایک باجہ کا نام ہے جسمیں چھوٹی بڑی نلیاں مثلث کی شکل پر باہم جڑی ہوئی ہوتی ہیں اور نیز ایک پرند کا نام بھی ہے جسکی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ قُقنس بھی اسی کو کہتے ہیں جب یہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو لکڑیاں جمع کرتا اور اپنی سُروں سے اُسمیں آگ لگا کر جل بھن کر راکھ ہو جاتا ہے اُس راکھ میں ایک انڈا از خود نمودار ہو جاتا اور اُسمیں سے پھر موسیقار پیدا ہو کر اُڑ جاتا ہے۔ کہتے ہیں حکیموں نے علم موسیقی اسی سے نکالا ہے مفصل کیفیت لفظ قُقنس میں دیکھو ؎

شعلہ رُدیوں کی بھی ہمنے عشق میں پروا نہ کی اپنی آتش میں جلے مانند موسیقار ہم (رشید ی)

مُوسیقی - معرب - اسم مذکر :- گانے بجانے کا علم - راگ کا نام - چونکہ موسیقا یونانی زبان میں آواز کو کہتے ہیں۔ پس علم موسیقی آوازوں یعنی راگوں کا علم کہلانے لگا (صاحب بہار مصطلحات وغیاث نے لکھا ہے کہ یہ سُریانی لغت ہے کبھی بحذف چہارم موسقی بھی کہتے ہیں۔ یونانی زبان میں اسکے معنی لحن یعنی آواز موزوں یا خوش آوازی کے ہیں بقول فخرالدین رازی اس علم کی ابتدا فیثاغورث شاگرد سُلیمان علیہ السلام سے ہے۔ بعض حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں۔ اور بعض کا یہ قول ہے کہ قُقنس جانور کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالکر آسمان کے بارہ برجوں کے مطابق بارہ مقاموں پر منقسم کیا ہے اور ان مقامات کے درجے رات دن کی گھڑیوں کے موافق چوبیس مقرر کیئے ہیں بلکہ اُن میں موسموں کا بھی لحاظ رکھا ہے) +

مُوش - ف - اسم مذکر :- چُوہا - مُوسا - فار - خارہ (سنسکرت میں مُوشک پایا جاتا ہے)

مُوشِ دشتی یا صحرائی - ف و ع - اسم مذکر :- جنگلی چُوہا +

مُوَشَّح - ع - صفت :- زیور سے آراستہ کیا گیا - مُزیّن - بدھی پہنایا گیا +

مُوشک پَرّاں - ف - اسم مؤنث :- چھگا وڑ - شب پرہ - چمگاڈر +

مُوشک کور یا مُوشِ کور - ف - اسم مؤنث :- چھچھوندر +

مُوشگافی - ف - اسم مؤنث :- نکتہ چینی - باریک بینی + دقیقہ رسی - بال کی کھال کھینچنی (مُو بمعنی بال کے مشتقات میں دیکھو) +

مُوشی - ف - اسم مذکر :- مُوشِ صحرائی کے ہر رنگ گھوڑا جو منحوس سمجھا گیا ہے +

موصُوف - ع - صفت :- (۱) وصف کیا گیا - تعریف کیا گیا - ممدوح - وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہو (۲ - مجازاً) مذکور + مذبور +

موصُوف الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہے - ممدوح - ممدوحِ الیہ

موصُول - ع - اسم مذکر :- (۱) وصل کیا گیا - ملا ہوا - ملایا گیا - جُڑا ہوا - پیوستہ

موق

کیا ہوا - باندھا ہوا - (۲ - صرف و نحو) وہ اسم ناتمام ہے جو اکیلا جزو تام کسی جملے کا نہیں بن سکتا - اسکے بعد اُسکا صلہ ہوتا ہے +

مُوصٰی - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکو وصیت کی ہو +

مُوصٰی الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسے کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد یوں کرنا +

مُوصٰی بہٖ - ع - اسم مذکر :- وہ شے جسکے دینے کی وصیت کی ہو - ہبہ کی گئی +

مُوصی - ع - اسم مذکر :- وصیت کرنے والا - وصیت کنندہ +

مُوصِیَہ - ع - اسم مؤنث :- وصیت کرنے والی عورت +

مَوضِع - ع - اسم مذکر :- (از وضع) گاؤں - جگہ - پروانہ - مکان - چیز رکھنے کی جگہ +

موضع وار - ع + ف - تابع فعل :- (بندوبست) وہ وارہ حسب شمار درہ گاؤں گاؤں - گاؤں کی ترتیب سے - ترتیب دیہات کے موافق - نمبروار +

موضُوع - ع - اسم مذکر :- (۱) وضع کیا گیا - رکھا گیا - بنا گیا - (۲) علمی اصطلاح میں وہ شے جسکا بیان اُس علم میں ہو - مثلاً معقول - (۳ - منطق) مبتدا جو خبر کے مقابل میں ہو (۴ - اقلیدس) وہ اصول جنکو مسائل ہندسہ کے ثبوت کے لیے سب نے بلا اتفاق صحیح اور درست سمجھ رکھا ہے (۵) بامعنی لفظ یعنی بامعنی الفاظ

مَوطِن - ع - اسم مذکر :- جائے وطن - اپنا دیس - پیدائش گاہ - مولد - جنم بھوم - مسقط الرأس +

مَوعِدَت - ع - اسم مذکر :- عہد - عہد و پیمان - وعدہ - اقرار +

مَوعِظَت - ع - اسم مؤنث :- پند - نصیحت - سکھشا +

مَوعُود - ع - صفت :- وعدہ کیا گیا - وعدہ کردہ شدہ - اقرار کیا گیا + وہ شے جسکا وعدہ کیا گیا ہو +

مُوَفَّق - ع - صفت :- توفیق دیا گیا - نیک کام کرنے کا سامان دیا گیا - وہ شخص جسکے واسطے خدا تعالیٰ نے اچھے کاموں کا سامان مہیا کر دیا ہو +

مُوَفَّر - ع - صفت :- وافر کیا گیا - زیادتی کیا گیا - بہت - بافراط - بکثرت - نہایت ازحد - وافرات - لَت سے انتہا - لاتعد - بے تعداد ؎

محبت کبھی ہے یہ عجب ہنگامہ برپا ہے ہجوم شوق خاطر میں غم موفور سینہ میں (زکی)

مُوَقَّر - ع - صفت :- توقیر کیا گیا - عزت دار - حرمت والا - معزز +

مَوقِع - ع - اسم مذکر :- (۱) واقع ہونے کی جگہ - کسی کام کے کرنے کی جگہ - ستا - موقع (۲) وقت مُناسب - خاص وقت +

موقع پر - ع - تابع فعل :- خاص وقت پر - عین وقت پر - مناسب وقت پر +

موقع تکنا یا دیکھنا - فعل لازم :- وقت کا منتظر رہنا - داؤں گھات میں رہنا

موق

وقت دیکھنا (اِس جگہ یہ لفظ اُردو میں بفتح قاف بولا جاتا ہے) +

موقع دینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ مُہلت دینا۔ مُناسب وقت دینا (بفتح قاف)

موقع سے۔ ف۔ متعلق فعل :۔ وقت دیکھ کر۔ وقت کے مُوافق۔ وقتِ مُناسب پر۔ ڈھنگ سے۔ وقت سے +

موقع کی۔ ف۔ صفت :۔ ڈھنگ کی۔ لائق۔ مُناسب۔ حسبِ منشا۔ وقت کی +

موقع ملنا یا بننا یا ہاتھ لگنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (بفتح قاف) مُہلت ملنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ گھات پر چڑھنا۔ مناسب وقت ہاتھ لگنا۔ وقت ملنا +

موقع نکل جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا (بفتح قاف) +

موقعِ واردات ع۔ اسم مذکر :۔ (بفتح قاف) وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو +

مَوْقِف ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام۔ (۲) عرب کے ایک مقام کا نام جو مکّہ سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے +

مَوْقُوف ع۔ صفت :۔ (۱) ٹھیرایا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ تھاما گیا۔ (۲) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ ملازمت سے چُھڑایا گیا (۳) منسوخ کیا گیا۔ روکا گیا۔ (۴) منحصر۔ انحصار کیا گیا۔ ؎

موقوف ہے گرماں کا شکار آن واوا پر ۔ دیکھے کوئی ان میر شکاروں کے تو کیسے (ذوق)

(۵) ملتوی کیا گیا۔ ملتوی۔ باز داشتہ شدہ۔ ترک کیا گیا۔ چھوڑا گیا۔ بند کیا گیا۔ جیسے وظیفہ موقوف کرنا۔ ارادہ موقوف کرنا وغیرہ (۶) وہ حرف کہ وہ اور اُسکا ماقبل متحرک نہو (۷) وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ عام کر دیا گیا۔ ملکیت سے خارج کیا گیا +

موقُوف اِلیہ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکے لیئے وقف کیا گیا ہو۔ مالِ وقف کا لینے والا + مجازاً متکفّل +

موقُوف رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی پر منحصر کرنا (۲) ملتوی کرنا۔ ملتوی رکھنا +

موقُوف عَلیہ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جس پر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ پنچ۔ مُنصف + سرپنچ +

موقُوف کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) برخاست کرنا۔ برطرف کرنا۔ چُھڑانا۔ (۲) ملتوی رکھنا۔ باز رکھنا۔ پھر پر چھوڑنا (۳) کسی پر منحصر کرنا +

موقُوف ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) برخاست ہونا۔ برطرف ہونا۔ نوکری سے چُھٹنا۔ (۲) منحصر ہونا۔ (۳) ملتوی ہونا +

موقُوفی ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) برطرفی۔ برخاستگی۔ چُھٹی۔ معزولی۔ علیحدگی (۲) اِلتوا + توقف۔ تعویق۔ ڈھیل +

مول

موقُوفی میں آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ دیکھو (موقوف ہونا) +

موکش۔ س۔ اسم مؤنث :۔ مُخلصی۔ خلاصی۔ آزادی۔ نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مُکتی +

مَوْکِب ع۔ اسم مذکر :۔ اردلی کے سوار و پیادے +

مَوْکَب ع۔ اسم مذکر :۔ لشکر۔ سپاہ۔ فوج۔ سینا +

مُؤَکِّد ع۔ اسم مذکر :۔ تاکید کرنے والا +

مُؤَکَّد ع۔ صفت :۔ تاکید کیا گیا +

مُوَکَّل ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جسے کوئی کام سپرد ہو۔ رکھوالا۔ امانت دار۔ محافظ۔ ذمّہ دار۔ (۲) پہرہ۔ وہ فرشتہ جو کسی کام پر مقرر ہو +

مُوَکِّل ع۔ اسم مذکر :۔ وکیل کرنے والا۔ کام سپرد کرنے والا۔ وہ شخص جسے وکیل کیا ہو۔ اسامی + مقدمہ دینے والا +

موکلا۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندی) (۱) کُشادہ۔ کُھلا ہوا۔ باز۔ جیسے چاروں رستے موکلے۔ (۲) کافی۔ وافی۔ بکثرت + (بضم میم و واؤ مجہول)

موکو۔ ہ۔ ضمیر مفعول :۔ (گنوار) مجکو۔ میرے تئیں + مجھے۔ مو۔ جھنو +

موکو نہ توکو لے بھاڑ میں جھونکو۔ ہ۔ کہاوت :۔ ہمارا نہ تمہارا۔ نہ ہم ہی اپنے کام میں لائیں نہ تم ہی کو کام میں لانے دیں +

موکھا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بڑا سُوراخ + روشندان + روزنِ کلان + جیسے کھول موکھا جو آوے جھوکا + (میم مضموم و واؤ مجہول)

موگرا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا پھول (۲) بڑی موگری۔ کُوٹنے کا ڈنڈا کو بہ مُوسل + توپ کا سُنبہ +

مُوگری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کوبہ۔ زمین کُوٹنے اور کپڑے کو کُندی کرنے کا چوبین آلہ۔ کلوخ کوب جیسے یہ لوگ لکڑی کاٹ کے موگری بناتے ہیں +

مُول۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) جڑ۔ کند۔ اصل۔ بیخ۔ بُنیاد۔ (۲) پُونجی۔ سرمایہ وہ اصل روپیہ جس سے سوداگری کی جائے۔ زرِ اصل جیسے مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے (۳) مضمونِ کتاب (۴) جذر۔ دُوسرے درجہ کا گھنا (۵) اُنیسواں نچھتر جو نہایت منحوس خیال کیا جاتا اور صاحبانِ ہنود میں اُس بچہ کا باپ جو اُس نچھتر کے وقت میں پیدا ہو بارہ برس تک منہ نہیں دیکھتا یہ نچھتر گیارہ ستاروں کا ہوتا ہے (۶) جذرِ اعلےٰ۔ مُورثِ اعلےٰ۔ (۷) دھاتو۔ مادّہ۔ (۸) نسل۔ اولاد۔ بنس۔ خاندان۔ کُل۔ سنتان +

مُول پترس۔ اسم مذکر :۔ اصلی سند۔ سندِ خاص + دستاویز +

مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے۔ ہ۔ مُحاورہ :۔ مال کی نسبت اُسکی آمدنی

مول

سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے یا یُوں کہو کہ بیٹے سے بیٹے کی اولاد زیادہ پیاری ہوتی ہے۔ اولاد سے پوتا پوتی زیادہ عزیز ہوتے ہیں +

ہے سوا جان سے مجکو وہ نگارا لگتا   مُول سے بیج ہے کہب بیاج ہی پیارا لگتا (حکمت)

مول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بواؤ مجہول (۱) قیمت۔ دام۔ ثمن۔ بہا۔ ارزش

بھُرنے کی کچھ پت نہیں ساجن جھُوٹ نبرل   وا کہ پتی کا جھُورکے دو کوڑی ہے مول (دوہا)

(۲) نرخ۔ بھاؤ۔

دل بیچتے ہیں عاشقِ بیتاب لیجئے   قیمت وُہی جو مول ہو مالِ مزید کا (آتش)

مول بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قیمت بڑھانا۔ نرخ زیادہ کرنا۔ بڑھتی بولی بولنا۔ بڑھا کرنا۔ (۲) گراں کر دینا۔ قیمت بڑھا دینا۔ بھاؤ زیادہ کر دینا

مول بنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سودا ہونا۔ قیمت کو تہ ہونا۔ قیمت طے پانا۔ قیمت کا فیصلہ ہونا

دل بیچتے ہیں لیجئے قیمت وصال ہے   سوداگروں سے مول کا بنا محال ہے (ظہیر)

مول توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت گھٹانا۔ نرخ کم کرانا۔ مندا کرانا +

مول تول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تعینِ قیمت۔ تشخیصِ قیمت۔ سودا۔ بھاؤ تاؤ

مول ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت چکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت کرنا۔ سودا کرنا +

مول چکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت ٹھیرانا۔ قیمت کرنا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا +

مول دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قیمتاً دینا۔ قیمت سے دینا۔ دام لیکر دینا۔ (۲) قیمت ادا کرنا۔ قیمت بے باق کرنا +

مول گھٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نرخ کم کرنا۔ قیمت توڑنا۔ بھاؤ میں کمی کرنا

کب لگاتا ہے کوئی اس ملی بجال کا مول   سب گھٹا دیتے ہیں مُفلس کے غرض مال کا مول (اسیر)

مول لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دام لگانا۔ قیمت لگانا + قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا +

مول لیکر چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خرید کر آزاد کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا۔ جیسے وہ مُسار کے مول لیکر چھوڑ دیتا ہے اگر میرا یہ کام کر دو تو مجھے مول لیکر چھوڑ دو

مول لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) خریدنا۔ زر خرید کرنا۔

کوڑی کے مول لیتے نہیں مُشتری جہاں   عاشق کا نقدِ دل ہے کہ کہ جس کا مال ہے (امانت)

(۲) سودا کرنا۔ چکانا۔ (۳) غلام بنانا۔ داس بنانا۔ غلام ٹھیرانا۔ غلام سمجھ لینا

یُوسف جو کہا اُنہیں تو بولے   کیا آپ نے مول لے لیا ہے (وزیر)

مولا یا مولے۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ آقا۔ صاحب۔ خداوند۔ ولی نعمت۔ والی۔ سردار۔ رہبر۔ آزاد کرنے والا۔ سُوامی۔ مخدوم۔ پتی۔ سرتاج۔

نہیں کچھ اپنا اس عشق میں گمنام و نامی کا   یکھو تا ہے خود مولا ہے جنکی غلامی کا (آتش)

(۲) خدا تعالے۔ پربھو۔ ایشور۔ داتا۔ اللہ۔

شہنشاہ بر نئے بھی بیٹھا ہے جیسے اولا   ہو پاس تیرے دیا نہیں پلی جار او مولا رستگی آنی

چہ مولا مظفر آصف الدولہ مرحوم نواب ہوئے (۳) بادشاہ۔ شہنشاہ۔ سُلطان۔ حاکم (۴) مملوک۔ غلام۔ داس۔ چیلا۔ آزاد کردہ شدہ (۵) حضرت جناب علی (۶) یار۔ مددگار۔ مُعاون۔ ساتھی۔ شریک۔ دوست۔ (۷) ہمسایہ۔ پڑوسی (اگرچہ یہ لفظ عربی رسم الخط کے مُوافق یائے تحتانی کے ساتھ لکھنا چاہئے مگر فارسی والوں نے ماجرا کی طرح اسے بھی الف سے لکھنا جائز رکھا ہے اور اُنہیں کی تقلید پر اُردو والے بھی اشعار و عبارات میں اسیطرح لکھنے لگے ہیں۔ پس اسکا املا دونوں طرح جائز ہے۔ یہ لفظ مصدر میمی ہے جو اسم فاعل اور مفعول کے معنی میں مُستعمل ہے) +

مولا بخش۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم جلال الدین اکبر کے وقت کے ایک بہت بڑے جُوتے کا نام جو شریروں کے سر پر پڑا کرتا تھا اور اب ایسے جُوتے کو جو سزا کے واسطے بنوایا جاتا تھا گنگا رام بھی کہنے لگے تھے (۲) ایک قوی الجُثہ بہادر شاہی ہاتھی کا نام جو بادشاہ کے سوا دوسرے کو سواری نہ دیتا اور بادشاہ کے پاس جب جاتا تو گھُٹنے ٹیک کر سلام کیا کرتا تھا۔ بچے اِس سے گنّے مانگا کرتے اور یہ انکو سُونڈ سے پھینک کر دیا کرتا تھا۔ غدر میں بادشاہ کے غم میں کھانا پینا چھوڑ کر مر گیا +

مولا دَو لا یا مولی دَولہ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) دان دتار۔ داتا۔ بڑا فیاض اور سخی۔ (۲) نہایت بے پروا۔ لاُابالی مزاج۔ خود مُختار۔ من موجی +

مَولا علی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جناب علی علیہ السلام حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ جنابِ امیر علیہ السلام (۲۔ آناو) وعلیکم السلام یا علی کا جواب۔ جو بجائے سلام علیک مُسلمان فقرا میں مُرَوّج ہے +

مولا کے نام دیجا۔ ہ۔ صدائے فقیر جیسے اللہ کے نام دے جا۔ مولا کے نام دے جا۔

مولانا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ علما و فضلا کا اعزازی خطاب و لقب جو بادشاہوں یا قاضیوں کی طرف سے دیا جاتا ہے + فاضل اجل۔ عالمِ متبحر +

مَولائی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سرداری۔ امیری۔ خداوندی۔ امیری کی حالت۔ امارت + صدارت مُنصفی + (۲) عورتوں کا نام جیسے مولائی خانم۔ مولائی بیگم وغیرہ

مَولِد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جائے ولادت۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جنم بھُوم۔ وطن جہاں پیدا ہوا ہو + مسقط الراس۔ ولادت گاہ +

مولُود۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ع) مول لیا ہوا + زرخرید غلام جیسے یہ بساطی زرخرید تمہارا مول لیا ہے

موَل

مَوکَسرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) بیوی یا میاں کا تنہا خسر +

مَولِسری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام۔ یہ درخت نہایت موزوں ہوتا ہے۔ اِسکے پھولوں کی بھینی بھینی مہک برسات کے دنوں میں عجب عالم دکھاتی ہے۔ اِسکا پھل سُرخ، میٹھا مگر کسیلا اور باجی بیر سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ پُرانی کتابوں میں اِسے بَولسری لکھا ہے (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر مولسری کے پھولوں کی سی بناوٹ ہو یا اِس وضع کے پھول کڑھے ہوئے ہوں ؎

مُرلے میرے چمن میں سے نکل تا قد گرتا ہے جولے سرو رواں مولسری کا (ناسخ)

مُؤلِّف ع۔ اسم مذکر:۔ تالیف کرنے والا۔ اُلفت دہندہ۔ جمع کرنے والا۔ متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا + مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا لیکن فی زماننا مُصنّف کو بھی مؤلف بول دیتے ہیں۔ گرنتھ کرتا +

مُؤلَّفات ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں +

مُؤلَّفہ ع۔ اسم مؤنث:۔ تالیف کی ہوئی۔ جمع کی ہوئی + تصنیف کی ہوئی۔ بنائی ہوئی + ترتیب دی ہوئی۔ جمع کی ہوئی +

مَولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) مَول آنا۔ آم کے درخت میں پھول آنا۔ آم میں شگوفہ آنا۔ سے آنا۔ آم پھوٹنا +

مَولُود ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ بچّہ جو پیدا ہوا ہو۔ جنا ہوا۔ زادہ۔ جایا۔ زائیدہ۔ زاد۔ جامی۔ (۲) پیدائش کا دن۔ جنم دن۔ جنم ستارا۔ میلاد۔ وقتِ ولادت۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ (۳) بیٹا۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُوت۔ پُتر۔ (۴) حضرت رسالت پناہ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادتِ باکرامت کا بیان + مجلسِ میلادِ حضرتِ ممدوح +

مولُودخواں ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رسُولِ مقبُول کے میلاد کا بیان پڑھنے والا۔ وہ خوش الحان جو مولود کے اشعار یا اُسکے متعلق نثر پڑھکر حاضرینِ مجلس کو سُناتا ہے۔

مولُودشریف ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) میلاد شریف۔ بیانِ میلاد (۲) رسُول مقبُول صلے اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کی مجلس +

مَولُودِی ع + ف۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو مولود خواں) +

مولوِی ع۔ اسم مذکر:۔ (منسوب بہ مولا) (۱) شرع کے احکام جاننے والا۔ عالمِ دین۔ فقیہ۔ فاضل۔ شاستری۔ دھرم شاستر جاننے والا + مسائلِ دین سے واقف۔ (۲) پکا دیندار۔ پابندِ شریعت۔ مُتشرّع (۳) معلّم۔ مدرّس۔ مولوی جی۔ پنڈت۔ سبھا پنڈت ۔۔۔ لئے (۴) عالموں کا لقب۔ فاضلوں کا خطاب +

مم

(یہ لفظ اصل میں مولا تھا۔ یائے نسبت ملانے کے بعد اسکے چوتھے حرف یعنی الف کو واؤ سے بدل لیا کیونکہ الف مقصورہ کلمہ سہ حرفی و چہار حرفی کے اخیر سے بوقتِ نسبت واؤ کے ساتھ بدل جایا کرتا ہے) +

مُولَہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) شیفتہ۔ والہ۔ عاشق۔ دیوانہ۔ (۲) ایک درخت کا نام جسکو بید مجنُوں اور بید مولہ کہتے ہیں +

مَولےٰ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مولا یعنی خداوند) جیسے مولےٰ ہاتھ بڑائیاں جس چاہے بس دے۔ یعنی عزت اور حُرمت خدا کے ہاتھ ہے جسے چاہے اُسے دے۔ جسے دے مولےٰ اُسے دے آصف الدّولہ +

مولےٰ بھلا کریگا۔ ہ۔ دعائیہ فقرہ:۔ خدا بھلا کریگا۔ خدا نیک اجر دیگا ؎

بوسہ تو دے کبھو مری جاں مولےٰ ترا بھلا کرے گا (میر سوز)

مُولی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی جڑ کا نام جسے کھاتے ہیں۔ پتّوں والی۔ عربی فجل، فجلہ۔ فارسی ترب۔ مزاجاً اوّل درجہ میں خشک۔ دوم میں گرم +

مُولی اپنے ہی پتّوں بھاری۔ ہ۔ کہاوت:۔ (عو) یعنی جب اپنا ہی بوجھ نہیں سنبھل سکتا تو دُوسرے کا بوجھ ہم کیا اُٹھائینگے جب اپنی ہی مُشکل سے گزرے تو دوسرے کی خبرگیری کس طرح سے کریں +

مُولِیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ لڑکا جو مُول نچھتر میں پیدا ہوا ہو۔ منحوس طالع (۲) ڈکوت۔ سنیچر وغیرہ کا منحوس دان یا صدقہ لینے والا۔ صدقے خوار۔ منحوس طالع کا دان لینے والا + دلدّری کا صدقہ لینے والا +

مَولیرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) ماموں زاد بھائی +

موم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) شہد کی مکھیوں کا فُضلہ۔ وہ چکنا اور نرم مادّہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں۔ عربی میں اسی کو شمع کہتے ہیں۔ مُدرّ۔ مُسیل۔ مزاجاً دُوسرے درجہ میں حار۔ مُفید۔ دِ۔ سینہ و سُل وغیرہ + ؎

سنِ سخت میں سُنا ہُوں لبِ شیریں سے منہ میں اپنے نہیں موم مُسل میں ہوتا (آتش)

(۲) (تشبیہاً) نرم۔ مُلائم ؎

سوز دل سُن سُن مرا آخر کو اُس نے رو دیا شمع کا فوری کا دل دیکھا تو آخر موم تھا (ہدایت)

موم بتّی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مومی شمع۔ وہ بتّی جو بجائے چربی موم سے بنائی گئی ہو +

موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤگے۔ ف۔ محاورہ:۔ یعنی ایسے نازک اور نامرد نہ بنو کہ کوئی تمہیں گھول کے پی جائے +

موم جامہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مومی کپڑا۔ وہ کپڑا جسپر موم کا روغن بارش سے محفوظ رہنے کے واسطے دیا گیا ہو۔ جامۂ مومیں + ترپال +

موم دل۔ و۔ صفت :۔ نرم دل۔ رحمدل۔ دیا وان۔ دیالو۔ ترس کھانیوالا۔

موم دل ہونا۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) رقیق القلب ہونا۔ نرم دل ہونا۔ رحمدل ہونا (۲) رحم کھانا۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔ دل نرم ہونا۔ دل کا مُلائم ہونا۔ دل پسیجنا ؎

سخت عاجز مجھ کو ہوتا نہیں اے موم دل　　ورنہ پتھر کو مرے کرتے ہیں نالے پانی (نصیر)

موم روغن۔ و۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا روغن جو موم کو چنبیلی کے تیل میں پگھلا کر تیار کیا جاتا اور ہونٹوں یا پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں میں ملا جاتا ہے +

موم کا۔ و۔ صفت :۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک۔ نہایت مُلائم پگھل جانے والا۔ موم کی مانند ؎

شوق سے گرمیِ عارض وہ دکھائیں مجھکو　　موم کا تو نہیں ہوں کہ پگھل جاؤنگا (مصحفی)

موم کا ہو جانا۔ و۔ فعل لازم :۔ نہایت نازک بنجانا۔ از حد نازک اندام ہو جانا۔

موم کرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُلائم بنانا۔ مُلائم کرنا۔ نرم کرنا۔ نرم دل بنانا۔ سختی دُور کرنا۔ مُطیع کر لینا ؎

خدا نے کر دیا ہے موم تمکو حق میں غیروں کے　　دلِ نازک تمہارا پر مری جانب سے پتھر ہے (دول)

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار　　شب موم کر لیا سحر آہن بنا دیا + (شیفتہ)

(۲) پانی کرنا۔ پگھلانا۔ گھُلانا۔ گلانا ؎

وہ آج ناز سے لائے تھے خنجرِ فولاد　　اُسے بھی موم مری سختیِ گلو نے کیا + (داغ)

موم کی مریم۔ و۔ صفت :۔ مؤنث (ع) نہایت نازک جو گرمیِ نگاہ سے پگھل جائے۔ چھوئی مُوئی۔ وہ جو ہاتھ لگانے سے میلی ہو۔ مومنا چومنا۔ موم کی مریم کا مٹکے پائے　آٹھ مریم تیرے دھکڑے آئے (کہاوت) ؎

محفل میں تیری شمع بنی موم کی مریم　　پگھلی پڑی ہے اُسکی وہ کافور کی گردن
بوز حالِ چو ند ابا موم کی مریم اے شمع　　چل رہی چل مسیحؑ بُولی تب کہیں تا بہی ہو } (انشا)

(مریم سے مُراد اچھوتی ہے کیونکہ اُنکو مرد نے ہاتھ نہیں لگایا تھا پس اسی وجہ سے ایسے نازک سے مُراد ہوگی جسپر ہاتھ لگانے کی بھی سہار نہو +

موم کی ناک۔ و۔ صفت :۔ مُتلوّن مزاج۔ غیرمُستقل مزاج۔ وہ شخص جسے چاہے جسطرف کر لو۔ ایسا شخص جسکی رائے کو وثوق نہو۔ وہ شخص جسکی بات میں بھرک نہو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے اور اپنے پہلے قول سے پھر جانے کی پروا نہ کرے۔ جیسے نوکروں نے سوچا کہ سرکار موم کی ناک ہے۔ وہ کان کے کچے اور سُنی سنائی پر چلتے ہیں تنخواہیں مُفت ہضم (مثل)

موم ہو جانا۔ و۔ فعل لازم :۔ گداز ہو جانا۔ پگھل جانا۔ پسیج جانا۔ رحمدل بنجانا۔ مُلائم پڑ جانا۔ نرم ہو جانا۔ سنگدلی اور کشور پن چھوڑنا +

میں وہ تیرِ آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ　　موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیرِ پا + (داغ)

موم ہونا۔ و۔ فعل لازم :۔ نرم پڑنا۔ مُلائم ہونا۔ طبیعت میں نرمی آنا۔ رحمدل ہونا۔ رقیق القلب بنا۔ گداز ہونا۔ پگھلنا۔ پسیجنا۔ رحم آنا ؎

پتھر کا کلیجہ ہے ترا اے بُتِ بے رحم　　افسوس کبھی موم ترا دل نہیں ہوتا (کاشف)

جلا تا ہے مجھی کو جو سنگدل ہو نہ موم　　یہ کیا غضب ہے از و ان نہیں تو یاں بھی نہیں
اے ظفر موم نہ دل ہو بُتِ سنگیں دل کا　　گرچہ پتھر بھی ہو سنگ مری فریاد گداز } (ظفر)

مومِن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایمان لانے والا + سچا مُسلمان۔ پکا مسلمان۔ اہلِ اسلام ؎

بُت وہ کافر ہیں کہ اِن کا جلوہ ہے　　نُورِ ایمان قلبِ مومن کے لیے (رنگی)

(۲۔ ا) مُسلمان مُحولاما۔ یہ نام اِس قوم کی سادگی اور بھولے پن کے سبب پڑا (۳) اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ امامیہ مذہب کا آدمی۔ (۴) حکیم مومن خان دہلوی ولد حکیم غلام نبی خاں کا تخلّص جنھوں نے ۱۲۶۸ھ ہجری میں قضا فرمائی +

مومنا۔ و۔ صفت :۔ (ع) موم کی مانند۔ موم کی مانند نازک۔ نہایت نازک۔

مومنا چومنا۔ و۔ صفت :۔ (ع) از حد نازک +

مومنین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مومن کی جمع +

مومی۔ ف۔ صفت :۔ موم سے منسُوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ موم کا ساختہ +

مومی چھینٹ۔ و۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی نہایت مُلائم چکنی اور خوشنما چھینٹ جو اکثر زنانیوں لحافوں اور جاڑے کے انگرکھوں وغیرہ کے کام آتی ہے۔ رنگت کی پکّی۔ سُرخ اور زرد بوٹی کی ہوتی ہے +

مومی شمع۔ و۔ اسم مؤنث :۔ موم بتّی۔ موم کی بنی ہوئی شمع +

مومی موتی۔ و۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جھوٹا ڈھلا ہوا موتی جو اندر سے خالی ہوتا اور موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے +

مُومیٰ۔ ع۔ صفت :۔ بروزن مُوسیٰ۔ اشارہ کیا گیا۔ اشارہ کردہ شدہ۔ ایما کیا گیا۔ (اسکا تلفّظ بادِ مجہول و یائے معرُوف غلط ہے مگر بول چال میں مستعمل ہے) +

مُومیٰ الیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ مشارٌ الیہ۔ ایما کردہ شدہ

مُومیا۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مصالح لگی اور سوکھی ہوئی لاش (۲) ایک سیاہ چکنائی کا نام جو بشکل موم بنائی جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر معدہ میں پلانے یا مقامِ ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں ایک علی یعنی ساختہ۔ دُوسری کانی۔ علی ادویات سے مرکّب ہو کر بنائی جاتی ہے اور کانی مومیائی وہ ہے جسے ہندوستان میں سلاجیت کہتے ہیں +

مومیائی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ایک سیاہ رنگ کی چکنی دوا کا نام جو بشکلِ مرہم

ملائم اور زخم جراحت و ضرب کے واسطے مفید ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں ایک عملی یعنی ترکیب و تیار بنائی ہوئی دوسری کانی جسے سلاجیت بھی کہتے ہیں (عملی موسیائی کی نسبت پرانے لوگوں نے عجیب عجیب باتیں لکھی ہیں چنانچہ ہم بھی اُن میں سے ایک آدھ نقل کرتے ہیں کہ سرخ چہرے سرخ بالوں کے لڑکے کو لیکر پالتے ہیں۔ جب وہ تیس برس کے قریب ہوجاتا ہے تو ایک براعتی کا مٹکا بنا کر اُسے شہد اور دواؤں سے بھر دیتے ہیں اور اُس جوان کو ظرف مذکور میں کھڑا کر کے بند کر دیتے اور اُس پر تاریخ لکھ دیتے ہیں۔ جب ایک سو بیس سال ہوجاتے ہیں تو اُسے کھول کر نکال لیتے ہیں پس ان سب چیزوں کی جو شکل بنجاتی ہے وہ سب موسیائی کہلاتی ہے کہتے ہیں کہ ہر عضو کی شکستگی کے لیئے اُس آدمی کا وہی عضو کام میں لاتے ہیں +

بعض محققوں نے لکھا ہے کہ یای ایک گانوں کا نام ہے جو مضافاتِ فارس میں واقع ہے۔ اُسکے پہاڑ پر ایک تالاب بنا ہوا ہے جسمیں ہر سال جوش آتا اور اسکے کناروں پر کائی مثل موم جمجاتی ہے۔ وہاں کا بادشاہ اُس حوض پر پہرے بٹھا دیتا ہے وہ لوگ اُس کائی کو سمیٹ لاتے اور موسیائی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ کشف اللغات میں لکھا ہے کہ اس چشمے کے دہانے پر تانبے کی چھتی لگا دیتے ہیں اور سال بھر کے بعد اُسے اکٹھا کر کے دیکھتے ہیں تو اُسمیں دو چار تولے موسیائی نکلتی ہے۔ صاحب بُرہان اور رشیدی نے لکھا ہے کہ اصل میں یہ لفظ موم آئین تھا کیونکہ جب کان سے نکالتے ہیں تو مثلِ موم نرم نکلتی ہے۔ کثرتِ استعمال سے موسیائی مشہور ہوگیا)

موسیائی نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) تیل نکالنا۔ چربی نکالنا۔ سخت محنت لینا۔ پسینے پسینے کر دینا۔ مارتے مارتے پتلا حال کر دینا +

مَون۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) چپ۔ خاموشی۔ اباک +

مَون بِرَت۔ س۔ اسم مذکر :۔ عہدِ خاموشی۔ چپ رہنے کا عہد کر لینا +

مون سادھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چپ نہ [illegible]

مَونا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پورب) (۱) فرخ آباد) بڑا برتن۔ گھڑا۔ گول۔ مٹکا۔ (۲۔ پورب) ٹوکرا۔ جھلی + سانپ کا پٹارا +

مُونا۔ س۔ فعل لازم :۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ فوت ہونا ؎

استاتو رال مُنہ سے ہ سوز کو ہوا کیا یارو ہا تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا + (میر سوز)

مشق بازی میں کیا مُوئے ہیں میر آگے ہی جی اُنھوں نے مارا تھا + (میر تقی)

(اسکے مشتقات بول چال میں آتے ہیں) +

مَونارانی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو عو) اَن بولا رانی۔ چپ چاپ رہنے والی عورت۔ ملکۂ خاموش +

مَونتا۔ س۔ اسم مؤنث :۔ خاموشی۔ چپ +

مُؤنَّث۔ ع۔ صفت :۔ عورت۔ مادہ۔ استری لنگ۔ مادین۔ نر کی ضد + زنانہ۔ عورت کا سا +

مُونج۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی گھانس جسکے بکل کی رسیاں بنتے ہیں +

مُونج کا بان۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا بان جو مُونج گھانس سے بٹا ہوا ہوتا اور چارپائیوں کے بُننے میں صرف کیا جاتا ہے +

مُونج کی رسّی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مُونج کی بٹی ہوئی رسّی +

مُونجھ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (سلوتری) گھوڑے کی آنکھ کے نیچے جو ایک قسم کا ورم مثلِ غدود ہوجاتا اور دفعۃً پھوٹ کر خون بہانکلنے لگتا ہے اُسے مُونجھ کہتے ہیں۔ یہ مرض گائے بھینس وغیرہ کو بھی ہوجاتا ہے) +

مُونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُوچھ)

مُونْدنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) بند کرنا۔ ڈھانپنا + مستور کرنا۔ جیسے آنکھ مُوندنا۔ کواڑ مُوندنا ؎

آنکھ ناک نکہ مُوند کے نام نرنجن لے بھیتر کے پٹ جب کُھلیں جب باہر کے پٹ دے (دوہا)

مُونڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) سر۔ مُنڈیا سیس + ماتھا۔ مستک۔ (۲) ایک راکشس کا نام جیسے دُرگا دیوی نے مارا تھا +

مُونڈ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) (۱) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ نار دہنا۔ سر اُڑانا۔ (۲۔ ہندو عو) سر سے مارنا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ جیسے یہ چیز اُسکے ہی مُونڈ مارو (۳) کوشش کرنا۔ نہایت تندہی کرنا +

مُونڈ مُنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سر مُنڈانا۔ حجامت کرانا۔ (۲) اپنے تئیں فقیر یا چیلا بنانا۔ فقیری لینا ؎

مُونڈ مُنڈائے جٹا رکھائے تکین چیر چڑھی بھینا کھڑی آوپر انکو ٹھگن جیسے کا تیسا (دوہا) گھر میں سے نہ تیر نہ گئے مُونڈ مُنڈا ضیحت بھئے +

مونڈ کر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامی سے گزر اوقات کرنا۔ حجامت بنا کر پیٹ پالنا۔ (۲) مُوس کر کھانا۔ لُوٹ کرنا۔ دھوکا اور فریب سے گزر اوقات کرنا

مُونڈن۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) رسم مُونڈاشی۔ عقیقہ۔ وہ تقریب جسمیں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال سر پر سے مُنڈوائے جاتے ہیں۔ نرینہ کے واسطے دو بکرے اور دختر کے لیئے ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ اُسی دن چھٹی کی رسم ادا ہوتی اور بچے کا نام قرار دیا جاتا ہے۔ (۲۔ ہندو) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام جسمیں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال مُنڈوائے جاتے ہیں

مون

مونڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامت کرنا۔ مُوتراشنا۔ اصلاح بنانا۔ خط بنانا۔ (۲) چیلا بنانا۔ مُرید کرنا۔ معتقد بنانا ٭ تلقین کرنا۔ ہدایت کرنا۔ راہ پر لانا۔ رہنمائی کرنا۔ اُپدیش کرنا ؎

میلے کیئے ہزاروں مونڈے فقیر چیلے جب آ فنا پکاری جا سو رہے اکیلے (نظیر)

(۳) اُستادوں کو اپنے ہُنر کا معتقد کرنا۔ شاگرد بنانا (۴) مُوسنا۔ لُوٹنا۔ دستبُرد کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ فریب و مکر سے مال مارنا۔ پُھسلا کر لے لینا۔ دھوکے سے لے لینا ٭ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ تاراج کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا ؎

دست بر سر ہر ایک ہے حجام گرم سا مادن ہے جوں حمام
لب پہ خُرد و کلاں کے نالہ ہو سب کو اس تپ نے مونڈ ڈالا ہے } جرأت در ہجو جاڑا

مونڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کندھا۔ شانہ۔ دوش۔ کتف۔ (۲) ایک بیٹھنے کی چیز جیسے سرکنڈوں یا ماش کی تیلیوں سے بنا کر اوپر سے مُنہ بند کر دیتے اور کرسی کی طرح اُس پر بیٹھتے ہیں۔ مُنّا۔ چوکی۔ کُرسی۔ سٹُول۔ پیڑھا ؎

بہا کاتب اعمال کے کھنے بیٹھے کہ مونڈھا ہے ایک ایک مونڈھا ہمارا (رشک)

سر پہ جالی پیٹ سے خالی پسلی ایک ایک نرالی
مجکو آوے یہ بی پر کیھ پیر نہ گردن مونڈھا ایک } مونڈھے کی پہیلی

مونڈھوں کے فرشتے۔ ۱۔ اسم مذکر :۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال کراماً کاتبین ؎

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے ابھی تو عرش سے کرسی اُتار لیتے ہیں (رشک)

مونڈھے والی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ کنچنی۔ بکنے والی ٭

مونڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث : (۱) سر۔ مُنڈیا ٭ (۲) مُنڈی ہوئی۔ ستورہ ٭

مونڈی بھیڑ۔ اسم مؤنث :۔ اول معلوم۔ دوم۔ سر مُنڈی ٭ مفلس۔ قلاش ٭

مونڈی کاٹا۔ ہ۔ صفت :۔ (عو) (۱) سر بُریدہ۔ بن سرا۔ سر کٹا۔ (۲) (کلمۂ نفرین) مرنے جوگا۔ واجب القتل ٭ موا۔ مری لیا ؎

کیسی بے غیرتی و چھال ہے مونڈی کاٹے کی شامت آئی ہے (شوق)

مونس۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُنس رکھنے والا۔ ہمدم۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ ملی دوست۔ یار۔ مُحب۔ جلیس۔ ہمنشین۔ غم بٹانے والا ؎

بیٹھ کے کنجِ تنہائی میں مونس ہم سمجھتے ہیں الم کو یاس کو حسرت کو بیتابی کو ہر ماں کو (ظفر)

جو مُردوں بھی سرِ قبر ہیں مونس ہے فشار ساتھ تھا زیست میں جو تنگیٔ زنداں ہو کر (زکی)

(۲) میر نواب مرثیہ گو والد میر انیس لکھنوی کا تخلص جو حاضر شاعر تھے اور مرثیہ گوئی میں شہرہ آفاق تھے۔ مرثیہ گو سکھ چھوٹے بھائی ہیں ٭

مونس تنہائی۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ تنہائی کا دوست۔ خلوت کا ساتھی ٭ غم بٹانے والا جیسے کتاب وغیرہ ٭

مون

مونگ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے ہوتا ہے۔ فارسی بنو ماش۔ عربی مَج۔ مزاجاً بعض کے نزدیک سرد مائل بخُشکی۔ بعض کے نزدیک رطوبت و یبوست میں معتدل ہے۔ اسکی دال اکثر بیماروں کو کھلاتے ہیں جیسے مونگ مونٹھ میں چھوٹا بڑا کون ٭ مونگ مونگھنی نار بکری کھائے چار ٭ (کہاوت)

مونگ پلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے نمکین چاول جن میں گوشت کی بجائے ثابت مونگ ڈالے جاتے ہیں ٭

مونگ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مونگ کی پھلی جسمیں سے مونگ کے دانے نکلتے ہیں (۲) ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں میں سے ٹھنے بڑے بیج بادام کے مزے کے نکلتے اور اسمیں مونگ کی سی خوشبو ہوتی ہے جسے پورب میں چینا بادام کہتے ہیں۔ یہ پھلی دیہاتوں میں زیادہ پیدا ہوتی ہے ٭

مونگ کی پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو (مونگ پھلی) (۲) پتلی پتلی انگلی جیسے انگلیاں تیری مونگ کی پھلیاں ٭

مونگ کی دال۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دَلے ہوئے مونگ ٭

مونگ کی دال کھانیوالا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ آدمی جسکی غذا مونگ کی دال ہو۔ وہ شخص جو گوشت نہ کھاتا ہو۔ مہاجن۔ بنیا۔ بقال ٭ بھولا کم ہمت ٭

مونگا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مرجان۔ خُرو ہک۔ حجر البحر۔ ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا اور نبات و سنگ کے درمیان خیال کیا جاتا ہے۔ مزاجاً درجہ دوم میں سرد و خشک مانا گیا ہے۔ ہندو لوگ اسکی مالا بناتے اور نو رتنوں میں ایک رتن مانتے ہیں ٭

(مونگا اصل میں ایک قسم کے کیڑوں کا گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے کثیر التعداد مل کر رہتے ہیں۔ پہاڑ کے پہاڑ دیواروں کی دیواریں بلکہ جزیرے تک اسی مونگے سے بناؤ لیتے ہیں چنانچہ اسوقت بیسیوں جزیرے صرف مونگے کے بنے ہوئے موجود ہیں مثلاً بحر ہند میں آرکیپیلیگو کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب انہیں کیڑوں کے بنائے ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا کے شمال مشرقی ساحل پر ہزار میل لمبی ایک سیل جو تین تین فیٹ تک گہری دیوار نہایت عظمت و شان کے ساتھ مونگے کی بنی ہوئی موجود ہے مونگے کے جزائر میں سب سے بڑا جزیرہ روشنی ہے جو جزائر سوسائٹی میں بحر پیسیفک کے اندر واقع ہے۔ مونگے کے جزیرے اکثر مدور ہوتے ہیں۔ سادہ مونگے کی دیواریں نہایت خوشنما رنگ کی ہوتی ہیں۔ چنانچہ سُرخ۔ بھورے۔ سبز۔ اُودے۔ نیلی اور سفید رنگ کی دیواریں اب تک دیکھی گئی ہیں۔ شفاف پانی میں انکی رنگتیں عجب بہار دکھاتی ہیں)

مُونگیا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ماشی۔ شمی۔ ایک قسم کا ہلکا سبز رنگ جو ہلدی، نیل، پھٹکری اور کسیس سے تیار کیا جاتا ہے +

مُونگے کی جڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیخ مرجاں +

مُونہہ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مُنہ) +

مُونہان ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں مُنہ کے اندر دانے دانے ہوجانے یا چھالے سے پڑجاتے ہیں۔ یہ مرض اکثر بادی اور کمتر گرمی سے ہوتا ہے۔ بادی کے دانے سفید، گرمی کے سُرخ ہوا کرتے ہیں۔ جوشش دہن +

مَونی ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) چُپ چاپ آدمی، ہندو جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے (۲) ٹوکری۔ بوٹیا +

موہ ۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نیہ۔ نیہا۔ پیار۔ محبت۔ حُب۔ سنیہ۔ پریت (۲) لاڈ۔ دُلار۔ ناز۔ (۳) عشق۔ پریم۔ فریفتگی۔ شیفتگی۔ (۴) لوبھ۔ خواہش۔ (۵) جادو۔ منتر۔ ٹونا۔ ڈھکا۔ موٹھ۔ افسوں۔ سحر +

موہ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فریفتہ ہوجانا۔ شیفتہ ہوجانا۔ عاشق ہوجانا۔ مفتوں ہوجانا۔ شیدا و والہ ہوجانا +

موہ رُوپی ۔ ہ۔ صفت:۔ مغالطہ دینے والا۔ دھوکے میں ڈالنے والا۔ دلفریب۔ پُرفریب۔ صُورت دکھا کر فریفتہ کرلینے والا جیسے موہ رُوپی سیّا +

موہ لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ فریفتہ کرلینا۔ مائل کرلینا۔ عاشق بنا لینا۔ لُبھا لینا + جادُو سے تسخیر کرلینا۔ غش کرلینا ؎

ہولی {
آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
ہر ہر کرت جات گاگر سر دھرت جات ۔ نیر نا بھرن جات سُدھ نہ لی اپنے سر کی
آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
جنگل جنگل ڈھونڈ کتا نے ڈالو بانسری ۔ اَبھی نہ بانس بجے نہ بانسری
}

موہ میں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عشق کے بس میں ہونا۔ فریفتہ ہوجانا + حیرت زدہ ہوجانا۔ متحیر ہوجانا۔ اپنے دوست یا معشوق کے اچانک ملنے سے غش ہوجانا۔ سکتہ میں ہوجانا +

مَوہِب ۔ ع۔ صفت:۔ (از وہب) بخشنے والا۔ عطا کرنے والا + ہبہ کرنیوالا۔ دان کرنے والا۔ خیر خیرات کرنے والا۔ داد و دہش کرنے والا +

مَوہِبَت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ عطا۔ بخشش۔ پیشکش۔ نذر۔ بھینٹ + نعمت +

مَوہِبَتِ عُظمیٰ ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بہت بڑی بخشش۔ عطیۂ کبریٰ۔ بہت بڑی نعمت +

موہِت ۔ س۔ صفت:۔ (۱) تسخیر کردہ شدہ۔ جادُو سے موہا ہوا۔ نظارہ زدہ۔ شیدا۔ شیفتہ۔ فریفتہ۔ عاشق (۲) بیہوش۔ غش۔ متحیر۔ بے حس و حرکت +

موہَن ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) موہنے والا۔ لُبھانے والا۔ منوہر۔ فریفتہ کرنے والا۔ جادُو سے بس میں کرنے والا۔ ساحر۔ دلربا۔ دلفریب۔ نہایت خوبصورت۔ صاحبِ تسخیر۔ پیارا۔ جیسے من موہن۔ (۲) کرشن جی کا لقب +

موہن بھوگ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ حلوا۔ سیرا۔ میٹھا + پرشاد۔ کڑھا +

موہن مالا ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا مالا سونے یا مونگے یا موتیوں وغیرہ کا کنٹھا۔ کنٹھی +

موہنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔ لُبھانا۔ بس کرنا۔ جادُو کرنا۔ سحر کرنا۔ تسخیر کرنا +

موہنی ۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) من ہرنے والی استری۔ موہنے والی۔ چھلاوتی۔ منوہر۔ سُندر نار۔ خوبصورت۔ دلفریب۔ دلربا (۲) جادُوگرنی۔ ساحرہ۔ فسُونگر۔ (۳) پیاری۔ پیار دلانے والی جیسے بیٹی کی ذات موہنی ہے (۴) کسبی۔ بیسوا۔ کسبی۔ پاتر۔ رنڈی۔ کنچنی۔ لولی (۵) حُب کا عمل + بسی کرن عملِ حب۔ افسونِ محبت۔ حُب۔ تسخیر کا عمل۔ تسخیر ؎

دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق ۔ تیری آنکھوں میں موہنی ہے (ناسخ)

آنکھ لڑتے ہی ہوگئی عاشق ۔ موہنی تھی کموٹے کے کاجل میں (بار علی)

(۶) دلفریبی۔ دلربائی۔ دلبری + افسُونگری +

مَوہُوب ۔ ع۔ صفت:۔ عطا کردہ شدہ۔ ہبہ کیا گیا۔ بخشا گیا۔ مرحمت کیا گیا۔ عنایت کیا گیا۔ دیا گیا +

مَوہُوم ۔ ع۔ صفت:۔ وہم کیا گیا۔ وہمی۔ خیالی امر۔ قیاسی۔ فرضی۔ تصوری ؎

مری ہستی بھی ہے وہ لفظِ موہوم ۔ کرے اُس کے دہان بے نشاں میں (ذکی)

مَوہُومی ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ وہمی۔ خیالی۔ تصوری جیسے موہومی اثر

موہے ۔ ہ۔ ضمیر مفعول (گنوار) مجکو۔ مجھے۔ میرے تئیں۔ موکو۔ مکیو +

موہے اور نہ تجھے ٹھور ۔ ہ۔ کہاوت:۔ تیرے بن مجھے اور میرے بن تجھے گل نہیں۔ نہ تو مجھ کو دُوسرا ملتا ہے اور نہ تجکو ہی دُوسرا ٹھکانا ہے +

موہے گن موہے کرن تجھے کون گنے ۔ ہ۔ کہاوت:۔ خواہ مخواہ کسی کام میں پاؤں اٹھانا۔ کوئی پُوچھے یا نہ پُوچھے مگر آپ دخل دیئے جانا +

مُوئی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مری ہوئی۔ مُردہ۔ مُردی۔ (۲) عو۔ کلمہ تنفر) نگوڑی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ کھوجڑے پیٹی۔ اُجڑی۔ خانہ خراب۔ جیسے

جیسے مُوئی کہاں جاکر مرگئی تھی +

مُوئی بِچھیا بامن کو دان ؟ ۔ ۔ کہاوت :- بُری چیز خدا کے نام ۔ ناقص نکمّی اور بیکار چیز خدا کے حوالے ۔ یعنی لوگ خدا کے نام پر بھی کوئی چیز دیتے ہیں تو جو اپنے کام سے نکمّی ہوتی ہے وُہی دیتے ہیں +

مُوئی مُجوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (عو) سُست قدم ۔ کاہل وجود ۔ چیونٹی کی چال چلنے والی ۔ نہایت غریب اور مسکین سے

بعض اب تو ترے بیاسکی ہے یُوں چلتی اس روش مور چلے ہے نہ مُوئی مُجوں چلتی (ظہیر)

شیخ مسجد میں جب مُراقب ہو گُربہ مسکیں ہے اور مُوئی مُجوں ہے (آبرو)

مُوئی کیوں کہ سانس نہ آیا ۔ ۔ کہاوت :- (عو) آدمی کی زندگی سانس کے ساتھ ہے جہاں سانس نکل گیا اور آدمی مرگیا +

مُوئی مائی ٹوٹی سگائی ۔ ہ ۔ کہاوت :- مُربّی اور بزرگوں کے دم سے سارے رشتے ہیں ۔ جہاں ماں مری سارے رشتے انقطاع ہوئے ۔ مُعاملہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض نہیں ہوتی +

مُوئی مٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (عو) (۱) جسمِ مُردہ ۔ جسدِ مُردہ ۔ میّت ۔ لاش نعش ۔ لوتھ + (۲) شخصِ مُردہ ۔ مُتوفّی ۔ فوت شدہ ۔ مرا ہوا ۔ مرحوم ۔ مغفور ۔ مرزا

مُوئی مٹی کی نشانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- مُتوفّی کی اولاد ۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی + ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد +

مُوئے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (۱) مُوا کی جمع ۔ مرے ہوئے (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حرُوفِ مُغیّرہ کے آجانے سے پیش آتی ہے ۔ جیسے مُوئے کا کوئی نہیں جیتے جی کے سب ہیں (۳) ۔ عو ۔ کلمۂ تنفّر ۔ نگوڑے ۔ بدنصیب ۔ ناشاد نامُراد ۔ اُجڑے ۔ خانہ خراب ۔ کھوجڑے پیٹے وغیرہ ۔ جیسے مُوئے کی شامت نے گھیرا ہے (۴) ۔ صیغۂ ماضی مرنا یا مونا مصدر سے) فنا ہوئے ۔ مرگئے ۔ مرچکے ۔ مرے ۔ (۵) بچارا) فریفتہ ہوئے ۔ مرمٹے ۔ شیدا ہوئے

ٹھہرا تھا وعدہ وعید کا روز شمار پر ہم اتنے سادے ہیں کہ مُوئے اعتبار پر (مختیر)

مُوئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں ۔ ہ ۔ کہاوت :- مرے ہوئے آدمی کی صفت میں جاہے جتنا مُبالغہ کرو ۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں جس بات کا امتحان یا ثبوت نہ ہو سکے اُسے جاہتے ہیں جس قدر بڑھا کر بیان کر دیتے ہیں +

مُوئے پر سو دُرّے ۔ ۔ ا ۔ مُحاورہ :- مرنے کے بعد بھی واجب التعزیر ہے + بعد مرگ بھی سزا ہے ۔ مُصیبت پر مُصیبت پیش آئی + مرے کو مارے

شاہ مدار ۔ آفت پر آفت آئی +

مُوئے جیتے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار +

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالنا ۔ ۔ فعل متعدی :- (عو) کفش مُردوں اور زندوں کو پُن ڈالنا ۔ کسی کے مرے ہوؤں اور جیتوں کے عیب ظاہر کرنا ۔ بکھان ڈالنا سے

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالوں گی کڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی (شوق)

مُوئے شیر سے جیتی بلّی بھلی ۔ ۔ کہاوت :- یعنی زور آور مُردہ سے کمزور زندہ بہتر ہوتا ہے ۔ اونٹے زندہ آدمی اعلیٰ مُردہ شخص سے بہتر ہے +

مُوئے کی قبر اور جیتے کا گھر ۔ ۔ کہاوت :- مُردے کو قبر میں آرام زندہ کو گھر میں ۔ ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے +

مُوئے ۔ ف ۔ اسم مذکر :- دیکھو (مُو) بحالتِ اضافت یائے مجہول یا ہمزہ بڑھا دیتے ہیں

مُوئے زہار ۔ ف صرح ۔ اسم مذکر :- جھانٹیں ۔ زیرِ ناف کے بال ۔ کالے بال +

مُوئے مُبارک ۔ ف ع ۔ اسم مذکر :- دیکھو (مُوے مبارک) مُو کے متعلقات میں

مُوئے نہانی ۔ ف ۔ اسم مذکر :- دیکھو (مُوئے زہار) +

مُوئیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- کچے سُوت کی آنٹی ۔ سُوت کا چھوٹا لچھا +

مُوئیا ساپیٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- نرم اور ملائم پیٹ ۔ ہلکی سا پیٹ لوئی سا پیٹ

مُؤیِّد ع ۔ صفت :- تائید کرنے والا ۔ مدد کرنیوالا ۔ مددگار ۔ مُعاون ۔ حمایتی ۔ دستگیر

مُؤیَّد ع ۔ صفت :- تائید کیا گیا ۔ مدد دیا گیا ۔ مضبوط کیا گیا ۔ قوی کیا گیا ۔ زور دیا گیا قوی پُشت کیا گیا ۔ تشفّی کیا گیا ۔ حمایت کیا گیا +

مَویز ۔ ف ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کے بڑے بڑے سُوکھے ہوئے انگور ۔ داکھ ۔ ایک قسم کی بڑی کشمش ۔ آجکل بعض عوام غلط فہمی سے مُنقّے کہتے ہیں +

مویز مُنقّیٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر :- بیج نکالی ہوئی مویز ۔ بیج نکال کر صاف کی ہوئی داکھ +

مویشی ع ۔ اسم مذکر :- یہ لفظ اصل میں مواشی ہے جو عربی قاعدے کے مُوافق ماشیۃ کی جمع ہے املا کرکے مویشی لکھنے پڑھنے اور بولنے چالنے لگے ۔ ڈھور ڈانگر ۔ چوپائے ۔ بھینس ۔ بھیڑ بکری وغیرہ +

مویشی چرانا ۔ ۔ فعل متعدی :- ڈھور چرانا ۔ ڈنگر چرانا +

مویشی خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :- باڑا ۔ کھڑک ۔ احاطہ +

مِہ ۔ ف ۔ صفت :- (سنسکرت مہا) مہا ۔ بڑا ۔ کلاں ۔ بزرگ ۔ سردار ۔ مہا ہی لفظ سے بنا ہے ۔ پُرانی زبان میں بڑائی کے واسطے آتا تھا جیسے مہ آباد شاہانِ قدیم کا سلسلہ +

مہا

مہ آباد ۔ف ۔ اسم مذکر :۔ پارسیوں کے ایک بڑے پیغمبر کا نام جو عجم میں سب سے پہلے مبعوث ہوا اور کتاب وساتیر اسی پر نازل ہوئی +

مَہ ۔ف ۔ اسم مذکر :۔ ماہ کا مخفف ۔ (۱) چاند ۔ قمر ۔ چندرما + (۲) مہینا ۔ ماس +

مَہ پارہ ۔ف ۔ اسم مذکر :۔ چاند کا ٹکڑا ۔ معشوق ۔ نہایت خوبصورت +

مَہ جبین یا مہ رُو ۔ف ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ چاند کی سی پیشانی والا ۔ چاند سے مکھڑے والا ۔ معشوق ۔ خوبصورت ۔

کہہ دو ہی عاشق مضطر پہ ستم کرتے ہیں مہ جبینوں کو ہم انداز و ادا دیتے ہیں (ظہیر)

مَہ لقا ۔ف ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ چاند کی سی صورت والا ۔ معشوق +

مَہا ۔س ۔ صفت :۔ یہ لفظ فارسی مِہ سے بالکل ملتا ہوا ہے ۔ (۱) بزرگ ۔ اُتم ۔ سرِشت ۔ معزز ۔ اعلےٰ ۔ (۲) کلاں ۔ عظیم ۔ (۳) شریف ۔ خاندانی +

مَہا اَپرادھ ۔س ۔ اسم مذکر :۔ گناہ عظیم ۔ گناہِ کبیرہ ۔ بڑا بھاری پاپ +

مَہا اپرادھی ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا پاپی +

مَہا اَشٹمی ۔ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دُرگا اشٹمی ۔ نوراتروں کی آٹھویں تاریخ +

مَہا اُوت ۔ہ ۔ صفت :۔ نہایت بے وقوف +

مَہا برہمن ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ اچارج ۔ مُردے کا دان لینے والا ۔ جنا ہمن ۔ مُردوں کی داہ کریا کرنے والا +

مَہا بَلی ۔ہ ۔ صفت :۔ شہزور ۔ بہت بڑا طاقتور ۔ نہایت زبردست +

مَہا بھارت ۔س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) جنگِ عظیم ۔ بڑی بھاری جودھ ۔ معرکۂ عظیم (۲) وہ بڑی بھاری لڑائی جو کوروں اور پانڈوؤں میں کُروکھیتر کے مقام پر ہوئی تھی اور اٹھارہ روز تک یہ ہنگامہ گرم رہ کر پانڈوؤں نے فتح پائی تھی + (۳) ایک تاریخ کا نام جس میں کوروں اور پانڈوؤں کی لڑائی کا مفصّل حال درج ہے ۔ یہ تاریخ ویاس دیو سے منسوب کی جاتی ہے +

مَہا بیر ۔س ۔ اسم مذکر :۔ بڑا شور بیر + ہنومان کا خطاب +

مَہا پاپ ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ گناہِ کبیرہ ۔ بڑا بھاری گناہ +

مَہا پاپی ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا بھاری گناہ گار ۔ فاسق ۔ بدکار ۔ جیسے کن مارو میرو مور مہاپاپی + گرکٹ مورو پنچھے چھاتی دکن مارو میرو مو مہاپاپی + (گیت)

مَہا پاتک ۔س ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مہا پاپ) +

مَہا پرساد ۔س ۔ اسم مذکر :۔ دیوتا کا بھوگ ۔ نیویدیہ تبرک ۔ خاص کر جگناتھ کا پرشاد

مَہا پُرش ۔س ۔ اسم مذکر :۔ مہا پرس + (۱) دھرماتما ۔ بھگت ۔ مہاتما ۔ ولی ۔ صاحبِ دل ۔ مقدس ۔ معصوم ۔ بزرگ ۔ (۲ ۔ جانا) بدذات ۔ شریر ۔

مہا

چالاک ۔ عیّار ۔ بدمعاش ۔ پانچوں عیب شرعی +

مَہا پچشی ۔س ۔ اسم مذکر :۔ اُلّو ۔ بوم ۔ چغد +

مَہا پُورا ۔ہ ۔ اسم مؤنث :۔ سب گُنوں پورا ۔ آٹھوں گانٹھ پُورا ۔ پانچوں عیب شرعی ۔ عیّار ۔ چلتا پُرزہ +

مَہا پرلَے ۔س ۔ اسم مؤنث :۔ قیامت ۔ فنائے دُنیا جو اہلِ ہند کے عقیدہ سے تینتالیس ارب بیس کروڑ برس کے بعد ہمیشہ واقع ہوتی ہے ۔ ساری سرشٹی کا ناش جو برہما کے سو برس پیچھے ہوتا ہے +

مَہا تَل ۔س ۔ اسم مذکر :۔ (مہا + تل) زمین کا پانچواں طبقہ ۔ پانچواں پاتال پنجم تل جس میں ناگ ۔ تشویت وغیرہ بستے ہیں +

مَہاتم ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ مرکبِ از (مہا ۔ آتما) یا (مہا + اُتم) (۱) بزرگی ۔ عظمت ۔ پرتشٹا ۔ (۲) ثواب ۔ اجر ۔ نیک بدلہ جیسے گنگا نہانے کا بڑا مہاتم ہے +

مَہاتما ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ (مہا + آتما) (۱) ولی ۔ نیک آدمی ۔ ولی اللہ ۔ بھلے (۲) نیک ۔ اچھا ۔ سیدھا +

مَہا جال ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال +

مَہاجَن ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا آدمی + دولتمند ۔ غنی + سوداگر ۔ بیوپاری ۔ ساہوکار + بینکر ۔ خزانچی + صراف ۔ ہنڈی وال +

مَہا جنتر ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بڑا کَل ۔ بڑا تالا ۔ (۲) جرِ ثقیل کا بڑا کارخانہ ۔ کلوں کا کارخانہ +

مَہاجَنی ۔ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ساہوکاری + بنج بیوپار ۔ سوداگری +

مَہاجنی پرچہ یا چٹھی ۔ہ ۔ (اسم مذکر و مؤنث) :۔ ہنڈی ۔ چک ۔ کاغذِ زر +

مَہادنت ۔س ۔ اسم مذکر :۔ ہاتھی یا سؤر کی دانت +

مَہادھات ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ سونا ۔ طلا ۔ زر + اعلےٰ قسم کی دھات +

مَہادیو ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا دیوتا ۔ شیو ۔ مہیش + حضرت آدم ۔ ابوالبشر +

مَہادیو کی پنڈی ۔ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مہادیو کا لنگ +

مَہا ڈول ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا اور عمدہ ڈولا ۔ محمل ۔ ایک قسم کی پالکی +

مَہاراج ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) بڑی سلطنت کا بادشاہ ۔ مہاراجہ + قیصر ۔ شہنشاہ (۲ ۔ کلمۂ تعظیم) برہمنوں اور عمدہ خاندان والوں کا خطاب جیسے برہمن ۔ پنڈت وغیرہ + حضرت ۔ جنابِ عالی ۔ جناب ۔ خداوندِ نعمت +

مَہاراجا یا مہاراجہ ۔ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا راجہ ۔ بڑا بادشاہ ۔ سُلطان ۔ قیصر ۔ شہنشاہ ۔ خاقان +

مہا

مہاراجا اَدِھراج۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ راجاؤں کا راجا۔ عظیم الشان راجہ۔ سب راجاؤں کا سردار۔ سب سے زبردست راجا چنانچہ ملک میواڑ کا راجہ اور نواب جوان سا لٹھور۔ سنگھی قوم کے راجا مہاراجہ اُدھراج کے خطاب سے پہلے زمانے میں پُکارے جاتے تھے +

مہاراجوں کے راجا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑے راجاؤں کے راجا۔ مہاراجہ اُدھراج ؎ مہاراجوں کے راجہ اے جنوں ندرت سے تجکو یہی اب دل میں آتا ہے کوئی پوتھی رقم کیجے (انشا)

مہارانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ملکۂ معظمہ + لیڈی۔ بڑے مرتبہ کی عورت بیگم وغیرہ

مہاسنکھ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) گنتی کا سب سے اخیر اور بڑا درجہ۔ یعنی ....۱۔ کا شمار (۲) مُردے کی کھوپڑی

مہاکالی۔ س۔ اسم مؤنث:۔ دُرگا دیوی + پاربتی۔ شیوجی کی استری +

مہاکوپ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) اندھا کنواں۔ گہرا کنواں +

مہاکوپ۔ س۔ اسم مذکر:۔ نہایت غصہ۔ نہایت غضب جیسے مہاکوپ کر دانتوں سے سنگ کھونڈ سب چور کر گئے +

مہاکوڑھ۔ اسم مذکر:۔ جذام۔ برص۔ وہ سخت اور متعدی جذام جس سے آدمی کا تمام جسم بگڑ جاتا ہے +

مہامائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دُرگا۔ دیوی۔ شکتی۔ دیبی ماتا۔ دیبی جی کا خطاب

مہامنتری۔ س۔ اسم مذکر:۔ وزیرِ اعظم۔ مدار المہام +

مہانومی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ آسن مہینے کی سُدی پکش کی نویں تاریخ جس میں دُرگا دیبی کی پوجا ہوتی اور اُسے دُرگا نومی بھی کہتے ہیں۔ نوراتوں کی نویں تاریخ +

مَہابَت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ بھے۔ ہول۔ ہراس + رُعب۔ ہیبت (۲) ف عظمت۔ جاہ و حشم۔ شان و شکوہ۔ (۳) غضب غصہ۔ جلال۔ (۴) بھاری بھرکم پن۔ متانت۔ سنجیدگی۔ گمبھیرتا۔ تمکنت +

مَہابت بیٹھنا۔ د۔ فعل لازم:۔ خوف بیٹھنا۔ رُعب چھانا۔ دہشت بیٹھنا

مُہَاجِر ع۔ اسم مذکر:۔ ہجرت کرنے والا۔ اپنے گھر اور اقربا کی مفارقت کر کے ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جانے والا + مسافر + وہ شخص جو رسول علیہ السلام کے ساتھ مکہ سے مدینہ چلا گیا ہو۔ تارک الوطن +

مُہَاجِرَت ع۔ اسم مؤنث:۔ مفارقت۔ ہجرت۔ جدائی۔ رہنے کی جگہ سے مفارقت۔ ترکِ وطن۔ وطن چھوڑنا۔ بچھڑنا۔ علیحدگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا + دوسرے ملک میں جا رہنا + دوسری جگہ جا بسنا +

مُہار۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ اُونٹ کی نکیل۔ وہ لکڑی جسے اُونٹ کی ناک میں ڈالکر رسی باندھ دیتے ہیں (اُردو والے بضمِ میم بولتے ہیں) +

کہارا۔ ہ۔ ضمیر:۔ (گنوار) ہمارا +

مَہاراشٹر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے پہلے اسمیں یہ علاقے داخل تھے۔ احاطۂ بمبئی کا جنوبی حصہ۔ ممالکِ متوسط۔ علاقۂ نظام کا ایک بڑا حصہ۔ ملک برار۔ اسکی شمالی حد ست پڑا پہاڑ تھی اور مغربی حد سمندر۔ اور مشرق کی طرف یہ ملک ناگپور سے پرے تک پھیلا ہوا تھا +

مُہارت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مشق۔ کسرت۔ ربط۔ ابھیاس + عادت سُبھاؤ۔ (۲) استعداد۔ لیاقت۔ دخل۔ مداخلت۔ درک۔ کارروائی حاصل دسترس۔ پہنچ۔ رسائی۔ (۳) اُستادی۔ کاریگری۔ ہنرمندی۔ (۴) چابکدستی۔ تیزدستی۔ (۵) علم۔ شعور۔ وقوف۔ سلیقہ۔ گن۔ ڈھب واقفیت + قابلیت۔

مُہارنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ لڑکوں کے پہاڑے اور گنتی یاد کرنے کا طریقہ جسمیں پانڈے سب کی قطار باندھکر بیچ میں آپ کھڑا ہوکر پہلے خود کہتا اسکے بعد اور سب لڑکے اُسی کو کہتے ہیں۔ پاٹ شالاؤں میں یہ دستور ہے اور اکثر چھٹی کے قریب یہ کام ہوتا ہے چنانچہ اُستاد کہا کرتا ہے کہ مُہارنی لیکر چھٹی دیدو +

مُہاسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ جوشش کی ایک قسم جو اکثر جوانوں کے چہرے پر نکلا ہوتی ہے جوانی کی پھنسی۔ وہ دانے جو مُنہ پر عہدِ شباب میں نکل آتے ہیں ؎ دیکھکر آئینہ بیزار نہ ہو صورت سے ہوتے ہیں جوشش جوانی میں مہاسے پیدا (آتش)

مُہاسے نکلنا۔ ۔ فعل لازم:۔ چہرے پر جوانی کے سبب جوشش کا نمایاں ہونا چہرے پر مہاسے نکلنا + جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

مُہال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ریختہ (مدھوکوپ) مارواڑی (مہوک) مدھوکوپ۔ مکھیوں کا چھتا جسمیں شہد ہوتا ہے (یہ لفظ ہندی مدھو بمعنی شہد اور آل بمعنی جگہ سے مرکب ہے۔ چونکہ سنسکرت میں شہد کو مدھو کہتے ہیں پس مدھو کا حرفِ دال گر کے مہو رہا۔ آل کا لفظ ملا کر مہوآل ہوا اور آخر کار کثرتِ استعمال سے مُہال رہ گیا۔ جو لوگ اسے عربی مَہال بمعنی جائے خوف قرار دیتے یا محال جمع محل اعتبار خانہ ناشے گمش خیال کرتے ہیں وہ ناحق تکلیف میں پڑتے ہیں) +

مَہالِک ع۔ اسم مؤنث:۔ مہلکہ کی جمع۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔ خوفناک جگہ

مہا

ہلاک ہو جانے کا مقام - ہلاکت کے محل اور موقع ✦

مَہَامّ - ع - اسم مذکر :- مہم کی جمع - مہمات - مہتیں - بڑے بڑے کام - دشوار اور خطرناک کام - مُعاملاتِ جلیلہ ✦ (اصل میں مہامم تھا) ✦

مَہامات - س - اسم مذکر :- (دیکھو (مہاوت) ✦

مُہانا - ہ - اسم مذکر :- موریا کا دہانہ - موریا کا منہ ✦

مَہاوت - ہ - اسم مذکر :- فیلبان - ہاتھی بان - مہامات - فوجدار ✦

مَہاوٹ - ہ - اسم مؤنث :- وہ جاڑے کی بارش جو ماگھ کے مہینے میں ہوتی ہے - جیسے مہاوٹ برسے سارھی سرے ✦

مَہاوَٹیں - ہ - اسم مؤنث :- جاڑے کی بارشیں ✦

مَہاوَر - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا سُرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے ✦

مہاور کی ٹکیا - ہ - اسم مؤنث :- سُرخ رنگ میں بھگوئی ہوئی رُوئی کی گدّی جسے پانی میں ڈالنے سے رنگ نکل آتا ہے ✦

مَہَنت - س - صفت :- (۱) بڑا - اُتم - سرِشٹ - جلیل القدر - ماننے کے قابل - قابلِ پرستش - معزّز - (۲ - اسم مؤنث) بڑائی - مان - پرتشٹا - بزرگی ✦ ناز - لاڈ - دُلار - پیار ✦

مَہتا - ہ - اسم مذکر :- (۱) سردار - مُقدّم - سرداہ - (۲) زمیندار (۳) کاتب - محرّر - دبیر - مُنشی ✦

مَہتاب - ف - اسم مؤنث :- (مہتاب - ہ) (۱) چاندنی - پرتوِ ماہ - نورِ قمر ؏

ہے یہ بدلے ہے شبِ مہتاب سے منم ہو تابہ جنگ - دل تری کم صحبتی سے آج عاشق

یُوں نہ منہ سے دیا بیٹے تھے تن ہیں گِلیئے کمیت جیسے سے کرتا ہے چمن میں مہتاب (برق)

ہے شب تو جگو چادرِ مہتاب فرش ہے اور دن ہوا تو سبز شاداب فرش ہے (تصویر)

(۲ - اسم مذکر) چاند - قمر[1] (۳ - اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی ؏

دکھلائیگا ہاتھ اپنا جو اُس رُخ کی تجلّی چھوٹنے کی رُخِ بدر پہ مہتاب غضب کی (امانت)

(ہم نہیں جانتے صاحبِ تنقیح نے اسے فارسی زبان سے کیوں خارج سمجھا حالانکہ ملّا ناصر علی سنجر کاشی کے اشعار موجود ہیں) ✦

مَہتابی - ف - اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی آتشبازی جسکی روشنی نیلگوں ہوتی ہے (۲) کمخواب - زربفت - تمامی - زری - تاش - بادلہ - (۳) ایک اُونچا بڑا کھلا ہوا کٹہرے دار چبوترا جو اکثر محل کے سامنے یا صحن باغ میں چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ✦ صحن چبوترہ کے آگے بیچ میں نکلا ہوا چبوترہ ہوتا ہے - جیسے ایک شب قطب الدین مائل کے ہاں شعرا کا جلسہ تھا - چاندنی رات تھی سب مہتابی پر بیٹھے تھے (آبِ حیات) ؏

رات مہتابی پہ چڑھتا ہی تھا وہ مہروش پاؤں پڑکر چاندنی لائی قمر کے سامنے (ماشکر نسیم)

آج مہتابی پہ چڑھتا ہے وہ بہرِ سیرِ ماہ جانتا ہوں کچھ ترا چمکا ستارہ چاندنی (ایضاً)

شوق گرطلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ اے مرے سلطانِ خوباں نہ کوکر تو فرمیت (نسیم)

مے فلک یار مرا آتا ہے مہتابی پر چادرِ مہ تو بچھا فرشِ شبِ تار پہ بیت (عاشق)

(۴) چکوترہ - ایک قسم کا بڑا ترنج جسکے پوست کا مُربّہ ڈالتے ہیں (بھیپا)

مہتاری - ہ - اسم مؤنث :- (پوُرب) ماں - ماتا - والدہ - مائی - اماں ✦

مُہتَدی - ع - صفت :- ہدایت یاب - سیدھے رستہ پر چلنے والا - رہنمائی یافتہ ✦

مِہتَر - ف - اسم مذکر :- (۱) بزرگ - سب سے بڑا - سردار ✦ شہزادہ - آقا - مالک - حاکم ✦ مخدوم - امیر ✦ سرگروہ - سرغنہ - سالار - جیسے مہترِ قوم - مہترِ جبرئیل (مہلی) خاکروب - کناس - بھنگی - حلالخور - ہلاک خور (۳ - ل) موچی - چمار - (۴ - ل) بھٹیارا - سرائے کا بھٹیارا ✦

مہترانی - ل - اسم مؤنث :- (۱) حلالخوری - بھنگن - کناسہ - (۲) بھٹیاری - (۳) چماری ✦ چمار قوم کی عورت ✦

مُہتَمّ - ع - اسم مذکر :- اہتمام کرنے والا - انصرام کرنے والا - سربراہ کار - مُنتظم - منیجر - (مُہتمم جو اس معنی میں مشہور ہے وہ غلط ہے) ✦

مُہتَمِم - ل - اسم مذکر :- (۱) سربراہ کار - اہتمام کرنے والا - بند و بست کرنیوالا - انصرام کرنے والا - انتظام کرنے والا - مُنتظم - منیجر - سپرنٹنڈنٹ - نگراں - نگہبان - پیشکار (۲) اڈیٹر - وقائع نگار - (یہ لفظ عربی مُہتم سے عوام الناس نے بگاڑ کر اپنے قیاس کے مُوافق مُہتمم کر لیا ہے) ✦

مُہتَمِمِ اخبار - ل - اسم مذکر :- اخبار کا اڈیٹر - وقائع نگار ✦

مہتممِ بند و بست - ل - اسم مذکر :- مُنصرم - بند و بست کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ

مُہتَمِمِ مطبع - ل - اسم مذکر :- چھاپہ خانہ کا منیجر - مُنتظم و نگرانِ مطبع - مُنصرمِ مطبع ✦

مَہجُور - ع - صفت :- (۱) فراق زدہ - جُدا - چھوڑا گیا - جُدا کیا گیا - ہجر کا مارا ؏

آسماں پر ہے مزاج اُسکا کبھی مل جائیگا دخل کب تک رہا عاشقِ مہجور کا (مرزا ارشد)

(۲ - اسم مذکر) شیخ محمد بخش ولد حکیم خیر اللہ لکھنوی مُصنّفِ نورتن کا تخلص جو سنہ ۱۲۳۰ ہجری میں فوت ہوئے ✦

مَہجُوری - ع - ف - اسم مؤنث :- فراق - جُدائی - مُفارقت ✦ ہجر ✦

مَہد - ع - اسم مذکر :- (۱) گہوارہ - پنگورہ - ہنڈولہ - پالنا ✦ ڈول - جھولنا - (۲) بستر - بچھونا - بساط - (۳) مجازاً - محافہ - محمل - ڈولا - قفس - سکھپال

پالکی وغیرہ پردے کی سواریاں۔ چھپر کھٹ۔ مسہری +

مَہدِ عُلیا یا سِتر کُبریٰ - ع - اسم مؤنث:- اونچا ہنڈولا۔ بڑا پردہ۔ اونچے ڈولے اور بڑے پردے والی بیگم۔ محل نشین۔ محافہ نشین۔ سکھپال میں بیٹھنے والی۔ پردہ دار۔ حجلۂ مبارک۔ محافہ نشین۔ بڑی بیگم۔ عُلیا حضرت۔ تعظیماً بادشاہوں یا اُمرا کی بیگمات یعنی بیویوں کے واسطے اُنکے نام کے بجائے بلحاظ پاک دامنی و عصمت یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ تزک جہانگیری میں نورجہاں کے واسطے، تاریخ الفوایح بُرہان الملک ناصر الدین شاہ قاچار کی والدہ کے لئے یہ لفظ آئے ہیں۔ ولیعہد کی ماں کے واسطے بھی یہ لفظ آسکتے ہیں +

مَہدِی - ع - اسم مذکر:- (۱) ہادی۔ رہنما۔ پیشوا۔ رہبر۔ (۲) مسلمانوں کا بارھواں یا اخیر امام جو اُن کے نزدیک پیدا ہو چکا مگر اُسکا ظہور قریباً مستور ہے +

مُہَذَّب - ع - صفت:- آراستہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ عیبوں سے پاک۔ نیک خصلت۔ خلیق۔ خوش اخلاق۔ تعلیم یافتہ۔ ثقہ +

مَہر - ع - اسم مذکر:- وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے ہاں نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینا مقرر کیا جاتا ہے۔ کابین۔ حقِ زوجیت۔ عورت کے نفس کا عوض۔ استری دھن ؎

ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی کیا مہر ہے دخترِ عِنَب کا + (اسیر)
ہے حور کی فکر کیا یار دگر ساری جا شاد دُختِ رز کے مہر میں پیرِ مغاں لینے لگا (مشتاق)

مَہر باندھنا - ف - فعل متعدی:- مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا +

مَہر بخشنا - ف - فعل متعدی:- حقِ زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا +

مَہر بندھنا - ف - فعل لازم:- مہر مقرر ہونا۔ مہر کا روپیہ قرار پانا +

مَہرِ شرعی - ع - اسم مذکر:- وہ مہر جو شرع محمدی کے موافق باندھا جائے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اُسکی کم سے کم مقدار دس درہم ہے اور امام مالک کے نزدیک چوتھائی دینار۔ امام شافعی و امام احمد حنبل کے نزدیک جو چیز قیمت کی صلاحیت رکھتی ہو۔ چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم ڈھائی درہم کا مہر ہوا۔ زیادہ سے زیادہ مہر کی تعداد نہیں خاوند کے مقدور پر منحصر ہے +

مَہرِ فاطمہ - ع - اسم مذکر:- چونکہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا دُختر نیک اختر رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مہر چار سو مثقال چاندی کا تھا جسکی مقدار کل ڈیڑھ سو کلدار روپے ہوتے کیونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

مَہرِ مُعَجَّل - ع - اسم مذکر:- وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے +

مَہرِ مُؤَجَّل - ع - اسم مذکر:- وہ مہر جو فوراً ادا نہ کیا جائے وہ مہر جو کسی اور وقت پر ادا کیا جائے۔ مہر بابعد +

مَہرنامہ - ع + ف - اسم مذکر:- کابین نامہ۔ وہ کاغذ جس میں مہر کی تعداد مع شہادت و مواہیر لکھی جائے۔ نکاح نامہ +

مِہر - ف - اسم مؤنث:- (۱) ہِت۔ محبت۔ حُب۔ پریت۔ اتحاد۔ دوستی۔ عنایت۔ اُلفت۔ پریم۔ پیار۔ اخلاص۔ مودت۔ شفقت ؎

عذابِ حشر کہاں پرسشِ گناہ کہاں ذرہ جو مہر تری لے فلک جناب ہوئی (صبا)
حاتم اُس بے مہر نے پھنی نہ دی اس غم ستی جا کنا سے پھکر اِس غم ستی دریا بہا (حاتم)

(۲) دیا۔ ہمدردی۔ رحم۔ ترس۔ دلسوزی۔ جیسے اُسکے دل میں ذرا مہر نہیں +
(۳) ماستا۔ مادری اُلفت جیسے مہر تو بہت ہے پر چھاتیوں میں دودھ نہیں +
(۴۔ ا) اوج موج۔ لہر جیسے بھگوان نے اب مہر کردی۔ (۵) اسم مذکر، شمس آفتاب۔ شمس۔ (اس معنی میں سنسکرت میں بھی آیا ہے بعض یہ تلفظ ہے)

حُسن کا جلوہ دوپٹے میں چھپاتے ہو عبث مہرِ روشن چار پردوں میں نہاں ہوتا نہیں (اسیر)

(۶) اسم مذکر، شمسی مہینوں میں سے ساتویں مہینے کا نام ستمبر کا مہینا اسوج کا مہینا۔ موسمِ خزاں کا شروع مہینا۔ اہلِ ایران اس مہینے میں بڑا جشن کرتے ہیں +
(۷ - اسم مذکر) ہر شمسی مہینے کی سولھویں تاریخ یا سولھواں دن (۸) مرزا حاتم علی بیگ لکھنوی۔ سید آغا علی خاں لکھنوی۔ عبد اللہ خاں ولد مصطفیٰ خاں شاگرد نسیم دہلوی کا تخلص جنہیں سے اول الذکر نامی شعرا میں سے تھے۔ سنہ ۱۸۷۹ء میں وفات پائی +

مِہر کرنا - ف - فعل متعدی:- مہربانی کرنا۔ رحم کرنا۔ عنایت کرنا جیسے مہر کرے تو بہت کا۔ مہر ہے پر دودھ نہیں۔ کہاوت۔ خیالی خاطر داری ہے لیکن دینا لینا کچھ نہیں +

مُہر - ف - اسم مذکر:- (۱) چھاپ۔ خاتم۔ کسی چیز پر کھدا ہوا نام +

بہت دشوار ہے بوسے اُس دہنِ روشن کا لکھا اللہ یہ دولت کا سر مہر ہے تل کی (اسیر)
اپنی آنکھیں میں لگا دیتا شہادت کے لیئے تُو نے لے قاتل جب مُہر و سے محضرِ بیداد کی (؟)

(۲ - ا) اشرفی۔ ایک سونے کا سکہ +

مُہر اُٹھنا - ف - فعل لازم:- مُہر کا نقش اُبھرنا۔ مُہر کا نمایاں ہونا +

مُہر بردار - ف - اسم مذکر:- وہ شاہی مُلازم جسکے پاس مُہر خاص رہتی ہے۔ محافظِ مُہر +

مُہرِ حاکم یا منصبی - ف + ع - اسم مؤنث:- مُہر عدالت۔ مُہر منصبی +

مُہرِ خاص یا دستی - ف - اسم مؤنث:- انگوٹھی کی مُہر جو کام کی ہو۔ چھاپ مُندری

مُہرِ سُلیمان - ف - اسم مذکر :- ایک مُہر کا نام جس پر نقش اسمِ اعظم کندہ تھا - لکھتے ہیں اسکی تاثیر سے دیو - جن - پری وغیرہ تمام مخلوق زیر فرمان تھی) +

مُہرِ شاہی - ف - اسم مؤنث :- بادشاہی چھاپ - گورنمنٹ کی مُہر +

مُہر کرنا یا لگانا - ا - فعل متعدی :- (۱) کاغذ پر چھاپ لگانا + مُہر چسپاں کرنا - ٹکٹ لگانا - (۲) سربند کرنا - سربستہ کرنا - (۳) تصدیق کرنا - گواہی لکھنا شہادت لکھنا - اپنی رضامندی یا اتفاق رائے کی مُہری شہادت یا تصدیق کرنا +

مُہرکن - ف - اسم مذکر :- مُہر کھودنے والا - مُہر کندہ کرنے والا - حکاک +

مُہرنامہ - ف - اسم مذکر :- مُہر سرنامہ - وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے عنوانِ نامہ پر کر دیتے ہیں - مُہر پیشانی + مُہر فرمان و مُکتنامہ وغیرہ +

مُہرِ نبوّت - ف ع - اسم مؤنث :- وہ نقش جو رسول مقبول کے کتفِ مبارک پر تھا

مُہرِ وصل - ف ع - اسم مؤنث :- وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے بڑے کاغذوں کے مقامِ وصل یعنی جوڑوں پر کر دیتے ہیں +

مَہرا - ہ - اسم مذکر :- (پورب) (۱) کہار - حمال - ڈولی یا پینس یا پالکی اٹھانے والا کس سے ابر گہربار جسے خلقِ خدا ۔ تیری سرکار میں بھرتا ہے وہ مہرا پانی (نصیر)
سر پیچو نے بن لی ہے سبو بھرتا ہے ۔ باغباں یہ تری سرکار میں مہرا پانی + (م)
اُس پہ سرپا ڈرکے جی ستے کھانوں جسنے ۔ میری ڈولی میں لگا دیکھ مہرا پردہ بھی (انشا)
(۲) کہاروں کا افسر - کہاروں کا میٹھ +

مُہرا - ہ - اسم مذکر - (۱) سامنا - آگا - مقابلہ - (۲) نشانہ - جیسے تیرے پر رکھ لیا - مُہرے پر کھڑا کر دیا - غنیم

مُہرا آنا - ہ - فعل لازم :- (لکھنؤ) اشارۃً یا کنایۃً طنز کرنا - آوازہ کسنا - طعنہ مارنا - چھیڑنا - بولی ٹھولی مارنا ؎
شستہ شہوں کہ ہے مہر پن کیسی خوشی ۔ مُہرا ہی کبھی وہ مسوا نہیں آتا + (اسیر)

مُہرانا - ہ - اسم مذکر :- (لکھنؤ) مُہر یا گواہی کرائی کی اجرت - وہ نقدی جو کسی کاغذ پر مُہر کرائی کی بابت مُہر کرنے والے کو دیں +

مِہرارُو - ہ - اسم مؤنث :- (پورب) استری - عورت +

مِہربان - ف - صفت :- (۱) محبت کرنے والا - شفیق - رفیق - محب - عنایت فرما - کرپا کرنے والا + دیالو (۲) التفات کرنے والا - توجہ کرنے والا - عنایت سے پیش آنے والا - جیسے خدا مہربان تو کُل مہربان - (۳) - اسم مذکر) یار - دوست +

مِہربان ہونا یا ہو جانا - ہ - فعل لازم :- (۱) ملتفت ہونا - (۲) دیا وان ہونا (۳) رحم دل بننا - رحیم ہونا - رحمدل ہونا - سوز خواہ - دردمند - غمگسار - ترس کھانے والا ہو جانا - ملتفت ہونا جیسے گل تک تو ہمارے کے دشمن تھے آج آپ ہی آپ مہربان ہو گئے +

تا ناظم کہ ہو جائیں دوست بیگانے ۔ میرا یہ حال کہ دشمن بھی مہرباں ہو جائے + (رنگی)
(۴) خوش ہونا - غصہ دُور کرنا - متوجہ ہونا - راضی ہونا - شفیق بننا ؎
مہرباں ہو کے بلالو مجھے چاہو جس وقت ۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

مِہربانگی - ہ - اسم مؤنث :- (عوام - ہنود) مہربانی +

مِہربانی - ف - اسم مؤنث :- (۱) عنایت - شفقت - نوازش - دلنوازی - کرپا - (۲) توجہ - التفات + خیال - دھیان ؎
دل سے لطف و مہربانی اور ہے ۔ مہربانی کی نشانی اور ہے + (محسن)

مِہربانی سے پیش آنا - ہ - فعل لازم :- عنایت فرمانا - اخلاق سے پیش آنا نوازش فرمانا - اچھا برتاؤ کرنا + توجہ اور التفات فرمانا +

مِہربانی کرنا - ہ - فعل متعدی :- عنایت کرنا - مہربانی کرنا - نوازش کرنا + توجہ کرنا + التفات کرنا - رغبت کرنا - لطف فرمانا +

مِہربانی نامہ - ہ - اسم مذکر :- عنایت نامہ - الطاف نامہ - دوستانہ خط +

مُہرہ - ف - اسم مذکر :- (۱) گھوٹا - مصقلہ - کاغذ وغیرہ گھوٹنے کا آلہ - (۲) شطرنج کا مُہرہ - جیسے فیل گھوڑا پیادہ رُخ بادشاہ وزیر - ڈلیر - مکوٹ - بجی - نرد - (۳) کوڑی - سیپ - صدف - گھونگا - سنکھ - جیسے خرمُہرہ - قبیح کو علا (۴) ایک قسم کا مشہور پتھر + (۵) سانپ کا من - مُہرۂ مار (۶) ہڈی - گول ہڈی ہڈی کا جوڑ - منکا - جیسے مُہرۂ گردن - مُہرۂ پشت +

مُہرہ کرنا - ہ - فعل متعدی :- گھوٹنا - مُہرے سے چمکانا - گھوٹا پھیرنا - پالش کرنا - چکنانا - گھٹائی کرنا +

مَہری - ہ - اسم مؤنث :- (پورب) کہاری - جھینوری - پانی بھرنے والی عورت +

مُہری - ف - صفت :- (۱) مُہر کیا ہوا - دستخطی - چھاپ لگا یا ہوا - جیسے مُہری خط یا کاغذ (۲) مُہرہ کیا ہوا - گھوٹا ہوا - گھسا ہوا - چمکا ہوا + گُھٹا ہوا +

مُہری - ہ - اسم مؤنث :- (۱) موری - بدرو (۲) آستین یا پائجامہ کا کنارہ - موری - بندوق کی نال (۴) آستین کا کف - سرِ آستین +

مِہریا - ہ - اسم مؤنث :- (پورب) دیکھو (مہرارُو) +

مُہرے پر رکھنا - ہ - فعل متعدی :- سامنے رکھنا - مقابلہ یا ہلاکت کے موقع پر کھڑا کرنا - سامنے کرنا - نشانے پر رکھنا - زد پر رکھنا +

مَہک - ہ - اسم مؤنث :- (۱) سگند - خوشبو + تیز خوشبو + دھیمی دھیمی خوشبو - بھینی بھینی لپٹ - سہانی خوشبو - جیسے حنائے عنبری کا تازہ عطر آیا ہے اسے ہاتھ پر لگا کر دیکھو کیسی بھینی بھینی حنا کی لپٹ آتی ہے کیا اچھی مشکی عنبر کی

مہک دیتا ہے (شگفتہ سہیلی) + ـ

شمیمِ جنہ نگہت طلب باراں کی مہک بھری تھی ہو بڑی کی نکہت عادت تیرِ خدا بارش کی مہک آئی (ظفر)

(۲- پُورب) گند - بُو - باس - سڑاند - بدگند (د) یا بھی بکسیرائے بچنے دیتی ہے

مہک جانا - و - فعل لازم: معطر ہو جانا - خوشبو میں بس جانا ـ

اس گُل نے اپنے بندِ قبا کو - بے جو وا مجلس تمام پھولوں کی بُو سے مہک گئی (مصحفی)

مہکانا - و - فعل متعدی: معطر کرنا - خوشبو ناک کرنا - خوشبو سے بسا دینا - خوشبو سے گند کرنا - خوشبو پھیلانا جیسے چنبیلی کے دو پھولوں نے سارا مکان مہکا دیا - یہ کس چیز نے مکان مہکا رکھا ہے

مہکنا - و - فعل لازم: خوشبو پھیلنا - خوشبو کا پھیلنا - مہکا ہوا - معطر ہونا - خوشبو میں بسنا - خوشبو ناک ہونا جیسے آج تو تمام مکان مہک رہا ہے + خوشبو دینا ـ

نہیں رہتی ہے یہاں تُو شے محبت کی یہ وہ نکہت ہے کہ غنچے سے مہک اُٹھتی ہے (ظہیر)

مہکی ہوئی کسی کے جو عطرِ قبا میں ہے بُو آئی بوئے مشک بھی شامل ہوا میں ہے (گُر ـ)

گُھٹی عطر کب ہیں وہ گُل پیرہن منسم جوشِ عرق سے جن کی مہکتی ہیں چولیاں (مصحفی)

مثلِ صابن پھر گلی ہے سواری اِندنوں پھر مہکتی پھرتی ہے باوِ بہاری اِندنوں (رجاب)

چلیں چلیں سے بچوا بین کو گوری گئیں میں سکھیاں سب پھولوں کی باس تک مہک ہی بیگیاں

دونا مردا بیلے جنبیلی کی پھولیں کلیاں

(۲- پُورب) بد بُو پھیلنا - دُرگند پھیلنا +

مہکیلا - و - صفت: خوشبودار - مہکتا ہوا - معطر - خوشبو ناک +

مُہلَت - ع - اسم مؤنث: (۱) دیر - سویر - وقفہ - ڈھیل - توقف - (۲) فُرصت - چھُٹی - تعطیل - خالی وقت - بیلا وقت - چھینا - سونتہ +

مُہلَت دینا - و - فعل متعدی: فرصت دینا - موقع دینا - اجازت دینا - ڈھیل کرنا + تعویق یا توقف کی اجازت دینا +

مُہلَت مِلنا - و - فعل لازم: موقع ملنا - فرصت ملنا - مہلت ملنا - وقت ملنا - چھُٹی ملنا +

مُہلِک - ع - صفت: ہلاک ہونے کی جگہ - جان جوکھوں کی جگہ +

مُہلِک - ع - صفت: ہلاک کنندہ - قاتل - مار ڈالنے والا - ضرر رساں - جان جوکھوں میں ڈالنے والا جیسے گھاتک ÷

مُہلِک بیماری - و - اسم مؤنث: مرضِ مُہلک - ہلاک کر دینے والا روگ +

مُہلِک دوا - و - اسم مؤنث: ہلاک کر دینے والی دوا - زہرِ قاتل +

مُہلِک زخم - و - اسم مذکر: کاری زخم - ایسا زخم جس سے جانبر ہونا دشوار ہو +

مُہِم - ع - اسم مؤنث: (۱) غم میں ڈالنے والا کام + مجازاً بڑا کام - بھاری کام - دشوار کام - کارِ عظیم - امرِ دشوار - امرِ مشکل اور سخت کام - بھاری یا معرکہ کا کام - جان جوکھوں کا کام + خطرناک کام (۲) جنگ - لڑائی - خدشہ - جدال و قتال ـ

یہ نہیں عمر اپنی بسر ہو گئی بڑی یہ مہم تھی جو سر ہو گئی (مجروح)

مہم جیتنا - و - فعل متعدی: (۱) سخت یا مشکل کام کو انجام پر پہنچانا - (۲) لڑائی سر کرنا - لڑائی مارنا +

مُہِم سر کرنا - و - فعل متعدی: دیکھو (مہم جیتنا) (۱) لڑائی فتح کرنا + نہایت دشوار اور سخت کام کا آسان کر لینا یا انجام پر پہنچا دینا ـ

مل رہا تیرے جو کوئی گھر گیا سخت مہم تھی کہ وہ سر کر گیا (نجات)

جہنک جیتے شجیعت فر کی سر سے شرکی سر سے گرند کے آخر بنے مہم یہ سر کی (ذوالحجن)

مَہما - ہ - اسم مؤنث: (ہندی) (۱) بڑائی - بزرگی - عظمت - شان شوکت - آن بان + (۲) مہربانی - عنایت + مروت - نوازش - خوش خلقی - اخلاق (۳) تعریف - توصیف - صفت و ثنا - مدح - استتی +

مَہما سے بولنا - ہ - فعل لازم: بڑی نرمی اور مہربانی سے بات چیت کرنا - خوش اخلاقی سے پیش آنا +

مَہما کرنا - ہ - فعل متعدی: (۱) تعریف کرنا - توصیف کرنا - سراہنا - (۲) تعظیم و تکریم کرنا - آؤ بھگت کرنا - خاطر مدارات کرنا +

مُہِمّات - ع - اسم مؤنث: مہم کی جمع - اُمورِ عظیمہ - کارہائے ضروری - بڑے بڑے کام - مہمیں - لڑائیاں - جنگیں +

مِہماز - ف - اسم مذکر: مہمیز اسی کا مادہ ہے - وہ پھرکی جو سواروں کے موزے کی پُشت پر گھوڑے کو ایڑ کرنے کے واسطے لگی ہوئی ہوتی ہے ـ

سوتیں برق ہے سرگرمِ روانی ہمدم توسنِ عمر کو کچھ حاجتِ مہماز نہیں (رنگی)

مِہمان - ف - اسم مذکر: مرکب از (مہ + مان) (۱) وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آ کر اُترے - پاہونا - پاہنا - مسافرِ شب باش - ضیف + ضیافت میں آنے والا - مدعو جیسے ایک دن مہمان دوسرے دن مہمان تیسرے دن بلائے جان + (۲- گنوار) جنوائی - داماد - بیٹی کا خاوند - خویش - (۳- بازاری) بنجم حمل میں ہو (محقق کہتے ہیں کہ یہ بمعنی سرد اور مان حرف تشبیہ ہے یعنی بزرگ + بلکہ چند بہار لکھتے ہیں کہ سنسکرت میں مہما महिमा بمعنی تعظیم و توقیر ہے اور کبھی تعریف کے موقع پر بھی آتا ہے چونکہ مہمان کی تعظیم و توقیر ہر قوم اور ہر ملک میں رسم علم ہے عجب نہیں کہ مہمان کے لیے مستعمل ہو گیا ہو فارسی اور اُردو شعرا نے ضرورتِ شعری کے سبب میہمان بالیہم لیا ہے تختانی بھی باندھا ہے ـ

مہ

کھاتا ہے ایک ایک کو تقریب ہے شق سے مہمانِ دل ہے غم کبھی دل مہمانِ غم (رنگ)

مہمان اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (بازاری) حمل رہنا، بچہ پیٹ میں پڑنا +

مہمان جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کسی کے گھر بلایا ہوا جانا +

مہمان خانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مہمان سرا، مسافر خانہ، ہوٹل، سرائے، لنگر +

مہمان دار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) میزبان، مہمان بلانے والا + مہمان نواز + (۲) وہ شخص جو شاہی ایلچیوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو +

مہمان داری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مہمانوں کی جمع آوری + مہمان نوازی ضیافت۔ دعوت۔ لوگوں کو جمع کرنا +

مہمان رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرانا۔ ضیافت کرنا، شب باش کرنا ؎

اور کچھ کھاتا نہیں ہیں مجھکو مہماں مت رکھو غم کہاں سے لاؤ گے اے مہرباں میرے لیے (عارف)

مہمان سرا۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مہمان خانہ) +

مہمان کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دعوت کرنا، گھر بلانا، ضیافت کرنا، کھانا کھلانا ؎

دشت ہولی ہے یار کو جہاں کھینچے ہوئے جوش قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے (غالب)

مہمان نواز۔ ف۔ صفت :۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے والا، مسافروں کو اپنے گھر اتارنے اور انکو کھانا کھلانے والا، مسافر نواز۔ مسافر پرور۔ فیاض۔ غریب پرور۔ غریب نواز +

مہمان نوازی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مسافر پروری +

مہمانی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مہمانداری۔ ضیافت۔ دعوت۔ تواضع۔ مدارات۔ مسافر پروری۔ مہمان نوازی ؎

استخواں تک نہ رہے بہ گئے پانی ہو کر ہڈیاں ہوں تو سگِ یار کی مہمانی ہو (آغا)

مہمانی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مہمان بلانا۔ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا، کھانا کھلانے کو بلا کر رکھنا + خاطر و مدارات کرنا ؎

وہ اپنی دھن میں ہیں اس فکر میں ہم کہ مہمانی کریں کیا مہماں کی (انور)

مہمل۔ ع۔ صفت :۔ (۱) چھوڑ دیا ہوا۔ ترک کیا ہوا۔ (۲۔ مجازاً) بیکار۔ نکما، بے معنی۔ جیسے مہمل لفظ یا حرف۔ (۳) بیہودہ۔ لغو، پوچ۔ (۴) سست۔ مجہول۔ کاہل۔ اہدی۔ معطل +

مُہمَلہ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خالی، معطل۔ (۲)۔ اسم مذکر (۲) وہ حرف جس پر یا جس میں نقطہ نہ ہو۔ بغیر نقطہ کا حرف۔ غیر منقوطہ +

مہموز۔ ع۔ صفت :۔ (۱) معیوب۔ عیب دار۔ (۲) عربی کا وہ کلمہ کہ اُس کے اصلی حرفوں میں سے ایک حرف ہمزہ ہو۔ اگر کسی کلمہ کے بیچ کا حرف ہمزہ ہوگا تو اُسے مہموز العین اور اگر اول کا ہو تو مہموز الفا اور جو آخیر کا ہو تو مہموز اللام کہینگے +

مہن

مہمیز۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (عوام بہ فتح میم اول بولتے ہیں) مجہول کی (آہنی) خار۔ کانٹا۔ وہ میخ جو سواروں کی ایڑی پر لگی ہوئی ہوتی ہے اور سوار اُس سے کوڑے کا کام لیتے ہیں۔ سالار، مہماز + ؎

دل میں عاشق کے چبھے خار نہ کیوں مژگاں کے تھا یہ ناوک بچھڑا پر مہمیز آیا (مصحفی)

مہمیز خور۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسے مہمیز کی عادت پڑ گئی ہو۔ اڑیل ٹٹو +

مہمیز کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ایڑ لگانا۔ کوڑا کرنا۔ گھوڑے کو چلانا۔ چلتا کرنا +

مہنا۔ س۔ اسم مذکر :۔ طعنہ۔ تشنیع۔ بولی ٹھولی۔ سرزنش۔ طنز۔ طعن۔ تعرض +

مہنال۔ س۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُنہنال) ؎

کلیلاں ہوا ہے جب سے لب یار کا ندیم مشتاقِ بوسہ لکھتے ہیں مہنال پر نظر (مصحفی)

مَہَنت۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) مٹھ دھاری۔ گسائیں۔ بیراگیوں کا پروہت۔ درویش۔ فقیروں کا سردار۔ خانقاہ کا سردار۔ تکیہ دار۔ جوگی۔ سیدھا سادہ صورت ؎

کیا غیر خاکساری دل کیجیے رقم جیتے ہی یہ مہنت تو مٹی میں گڑ گیا (میر)

چیلے لاویں مانگ کر بیٹھا کھائے مہنت رام بھجن کا نام ہے پیٹ بھرن کا پنتھ (بھجن)

(۲) موٹا تازہ۔ موٹا بھچس۔ بہت موٹا آدمی۔ (چونکہ مہنت لوگوں کو کام کاج نہیں کرنا پڑتا اس سبب سے بہت موٹے ہو جاتے ہیں پس مجازاً ہر بے کی طرح اسکا بھی موٹے آدمی پر اطلاق ہونے لگا) (۳) عزت طلب۔ جاہ طلب +

مہنتائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مہنت کا کام + تکیہ داری +

مُہَندِس۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اندازہ کرنے والا۔ وہ شخص جو علم ہندسہ جانتا ہو۔ اقلیدس جاننے والا۔ اشکال ہندسہ کا عالم (۲) منجم۔ جوتشی۔ (اصل میں مُہَندِز تھا زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل لیا ہے کیونکہ اسکا مادہ ہندسہ ہے جو اصل میں ہندزہ تھا اور وہ ہنداز یعنی اندازہ کا معرب ہے چونکہ کلام عرب میں دال و زا بلا فاصلہ جمع نہیں ہو سکتے اسلیئے سین مہملہ سے بدل لیا) +

مہندی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مہندی) (۱) سبز پتے جنسے ہاتھوں میں رنگ آجاتا ہے۔ حنا۔ (۲) رسم حنابندی جو ساچق کے دوسرے روز برات سے ایک دن پیشتر عمل میں آتی ہے۔ اس تقریب میں دولہا کی بہنیں یا رشتہ دار گندھی ہوئی مہندی رکابیوں میں رکھکر اُسمیں چار شمعیں لگا کر مع دیگر سامان دھوم کے ساتھ دُلہن کے مکان پر جاتی ہیں (۳) کاغذ کا ڈھانچ مثل تعزیہ جو ساتویں محرم کو بنایا جاتا اور اُسکے چاروں گوشوں پر شمع روشن کیجاتی ہے

مہن

ریختہ وہ اشعار جو حضرت قاسم علیہ السلام کی رسمِ حنابندی کی یادگار میں پڑھے جاتے ہیں۔

مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ محاورہ:- معذور تو نہیں ہو، نہیں آتے کیوں نہیں۔ کس لئے عذر، حیلا اور بہانہ جوئی کرتے ہو۔

مہندی تو سرا سر نہیں پاؤں میں لگی ہے / تو بہر عیادت جو صنم اٹھ نہیں سکتا } نظیر
بیمار ترا صورتِ تصویر نہالی / بستر سے ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا }

مہندی رچنا۔ فعل متعدی:- (۱) مہندی کا رنگ دینا۔ مہندی کا رنگ آنا۔ (۲) مہندی لگنا۔

رچی ہے ہاتھ میں مہندی چھنگلی زمانوں کو / دھواں کرے نہ کہیں آتشِ حنا پیدا + (بحر)

مہندی کی ٹٹی۔ اسم مؤنث:- مہندی کا تختہ۔ مہندی کی کیاری۔ مہندی کی باڑ۔ مہندی کی وہ قطار جو باغ کی روشوں پر لگی ہوئی ہوتی ہے۔

ابرِ کرم کے فیض سے ایسا ہے سبز / مہندی کی ٹٹی ہو گئی دیوارِ باغ کی + (آتش)
پنجۂ مژگاں نے چمن کو اب دکھایا ہے یہ / رنگ ہے مہندی کی ٹٹی جو لگا دی جائے (ناسخ)

مہندی لگانا۔ فعل متعدی:- حنا بستن کردن۔ ہاتھوں پاؤں پر مہندی کے پتے پیس کر ملنا یا باندھنا +

مہندی ملنا۔ فعل متعدی:- دیکھو (مہندی لگانا) +

مہنگا۔ صفت:- اگراں۔ گراں + قیمتی۔ زیادہ مول کا +

مہنگا سماں۔ اسم مذکر:- قحط کا زمانہ۔ گرانی کا وقت۔ قحط کال۔ تنگ سالی۔

مہنگا ہونا۔ فعل لازم:- گراں ہونا۔ زیادہ مول ہونا۔ بیش قیمت۔ اگرا ہونا۔

مہنگا مولا۔ اسم مذکر:- گراں فروش۔ اگرا بیچنے والا +

مہنگی۔ اسم مؤنث:- (پورب) گرانی۔ اگراپن۔ قحط۔ کال۔ تنگ سالی +

مہوا۔ اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جس کے پھولوں کو کھاتے، پھلوں کی شراب بناتے اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ فارسی میں اسے گلیکاں کہتے ہیں۔ جیسے مہوے تلے کی سنگھوڑا، حاک تلے کے پھوڑ، آدمی میں نوا، پنچھی میں کوا، لکڑی میں جھولا، پھولوں میں مہوا۔ چاروں سے بے کھوا +

مہوا ٹپکنا۔ فعل لازم:- مہوے کے پھلوں کا ٹپکا لگنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر برسنا۔

قلب سے رو رو مرا آنسو جا ٹپکتا ہے / یا سکو علم نہیں تجھ سے کیا ٹپکتا ہے }
جو شنۂ چشم کا بارش ہے نخلِ مژگاں سے / شبِ فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے } [illegible]

مہورت۔ اسم مذکر:- وقتِ مسعود۔ مبارک گھڑی۔ شبھ گھڑی۔ سنجوگ۔ سگون۔ شگن۔ وقت۔ موقع۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں کی چال کے موافق مناسب وقت جو بارہ پل یا دو منٹ تک خیال کیا جاتا ہے +

مہی

مہورت بچارنا یا دیکھنا۔ فعل متعدی:- کسی کام کے واسطے ستاروں کی چال کے موافق وقتِ مناسب دیکھنا۔ سگون دیکھنا۔ سنجوگ دیکھنا۔ شگن بچارنا +

مہورت کرنا۔ فعل متعدی:- کسی کام کو اچھی گھڑی میں ہاتھ لگانا۔ آرمبھ کرنا۔ شگون کرنا۔ شگن کرنا۔ ساعتِ سعید اور وقتِ مسعود میں کوئی کام شروع کرنا +

مہوس۔ ع۔ مغرس۔ اسم مذکر:- (۱) لالچی آدمی۔ حریص۔ حرصی۔ ہوسا کرنے والا۔ ہوسناک۔ (۲) کیمیاگر۔ رسائن بنانے والا۔ رسائنیا (عربی میں اسکے معنی دیوانہ، مجنون بسیار خوار آئے ہیں مگر فارس والوں نے آرزومند، مشتاق، حریص کے معنی میں مستعمل کر لیا ہے۔ اسی وجہ سے مفرس قرار دیا گیا) +

مہوسی۔ اسم مؤنث:- کیمیاگری + ہوسناکی +

مہوش۔ ف۔ صفت:- مثلِ ماہ۔ چاند کی مانند۔ معشوق۔ چاند سی صورت والا +

مہی۔ س۔ اسم مؤنث:- (مہند) (۱) زمین۔ ارض۔ ملک۔ ولایت۔ دیس۔ (۲) چھاچھ۔ ماست +

مہی پتی یا مہی پال۔ س۔ اسم مذکر:- مالک الملک۔ بادشاہ۔ زمین کا مالک۔ راجہ۔ سلطان +

مہیا۔ ع۔ صفت:- تیار۔ آمادہ۔ موجود۔ لیس + حاضر + فراہم۔ مجتمع + بہم رست۔

عشق نے سب اسبابِ رسوائی مہیا کر دیئے / کیوں نہ کرتی غوطہ یوسف میں زلیخا اظہار (زکی)

مہیا کرنا۔ فعل متعدی:- تیار کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ بہم پہنچانا۔

کیا جلد کیا ساغرِ زریں کو مہیا / ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی (ذوق)

مہیب۔ ع۔ صفت:- خوفناک۔ خطرناک۔ ہیبتناک۔ ہیبت دینے والا۔ بھیانک۔ ڈراؤنا +

مہیری۔ اسم مؤنث:- رگنوار۔ چھاچھ میں پکایا ہوا باجرہ وغیرہ +

مہیش۔ س۔ اسم مذکر:- مرکب از (مہا + ایشور) شیوجی کا نام۔ مہادیو جی۔ سنہارنے والا دیوتا۔ ہلاک کرنے والا دیوتا +

مہیشور۔ س۔ اسم مذکر:- دیکھو (مہیش) +

مہیلا۔ اسم مذکر:- (۱) گھوڑوں کا اُبلا ہوا دانہ جس میں گڑ بھی ملایا جاتا ہے۔ (۲) اُبلا ہوا موٹھ کا دانہ + سالنی (دیکھنا) بالکل بے مزہ اور اُبلا ہوا کھانا +

مہین۔ صفت:- (۱) باریک۔ تنک۔ پتلا۔ دقیق۔ جیسے

مہین کاتوں میں پیسوں میں مہین سیم دکھاؤں / پھر بھی ساس کے نہ چاہتے بس یکہار جاؤں (مثل)

(۲) نازک۔ نازبرورده۔ کومل۔ (یہ لفظ عربی مہین بمعنی لاغر و ضعیف سے مشتق معلوم ہوتا ہے) +

مہین آواز۔ اسم مؤنث:- باریک اور ملائم آواز +

مہی

مَہینا۔ اسم مذکر۔ (۱) ماہ۔ ماس۔ سال کا بارھواں حصّہ۔ تیس یا اس سے کم و بیش دنوں کا وقفہ جو بحسابِ شمسی مانا گیا ہے یا ایک رویتِ ہلال سے دوسری رویتِ ہلال تک کا زمانہ۔ شہر گنتی جیسے مہینا پڑا یا اور سکیلر اگھانا۔ (۲) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ مواجب۔ طلب۔ اُجرتِ ماہ + وظیفہ۔ روزینہ۔ درماہہ۔ ماہواری۔

مہینا بھر۔ و۔ تابع فعل:۔ تمام مہینے تک +

مَہینا چڑھنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) کسی کے ذمّہ مہینے کی تنخواہ کا ہو جانا۔ مشاہرہ دلانا۔ مشاہرہ باقی رہنا۔ (۲)۔ عو۔ حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔

مَہینا دار۔ و۔ اسم مذکر:۔ ماہواری نوکر۔ ماہواری تنخواہ کا نوکر +

مہینے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مہینا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

مَہینے سے ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ مستورات ہنود (عو) کپڑوں سے ہونا۔ حائض ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ ایام سے ہونا +

مَہینے کے مَہینے۔ و۔ تابع فعل:۔ ماہوار۔ چاند کے چاند +

مَے۔ ف۔ (سنسکرت میں مَد [illegible] آیا ہے) اسم مؤنث:۔ شراب۔ صہبا۔ دارو۔ مدرا۔ بنت العنب۔ دُخترِ رز۔ مُل۔ بادہ ؎

ساقیا! عید میں جب لُطف ہے مے پینے کا ۔ جام مے چُسکیاں لے لے کے پلا سُکنی (راہر)

مے کہاں ساقی کہاں یارانِ ہمدم ہم لوم ۔ کیوں ملائیں خاک میں اِس بے بہا جوہرکو ہم (زکی)

مجھ کو اچھی ہے کیفیت کی مجھ سے پلا تی تھی ۔ کہہ ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی (ظفر)

ناہ چھپ کے جو داعیِ رندانِ اِدکش ۔ تو چاہیے کہ مے آئے شستہ شُکر کو سوز آتش (۲)

مے آشام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شراب نوش۔ شراب خوار۔ شرابی۔ بادہ نوش ؎

چشمِ فتّان سے رکھتے ہیں اُمیدِ ساغر ۔ جامِ ساقی تیرے رندانِ مے آشام کہاں (زکی)

ساقیا بادہ سے لا ساغرِ مینا بھر کے ۔ کہ پیاسے ہیں مے آشام مینا بھر کے (ذوق)

مے پرست۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شراب کا عاشق۔ شیفتۂ شراب۔ شراب خوار۔ شرابی۔ خمر دوست۔ بادہ پرست +

مے پرستی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ شراب خواری۔ مے نوشی۔ بادہ پرستی۔ بادہ پیمائی۔ بادہ پرستی۔ دو پیمانہ ؎

ہے کُل جائز ہوتے مے پرستی ایک دن ۔ ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

مے خانہ یا مے کدہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ بھٹی۔ کلالی خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ ؎

مے خانہ کے قریب تھی مسجد بھلے کو داغ ۔ ہر ایک پوچھتا ہے کہ حضرت اِدھر کہاں (داغ)

اپنا تو ہر طرف ہے دونوں طرف کو اصلی ۔ تصویرِ میکدہ میں ادھر ہے حرم میں [illegible]

میا

سُنتا ہے کون حضرتِ واعظ جناب کی ۔ کیوں میکدے میں خلق کی مٹی خراب کی (ظہیر)

مے خوار یا مَیگسار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نشہ باز۔ شرابی۔ شراب خوار۔ شراب پینے والا۔ بادہ پرست ؎

ابر و باراں کیوں کیوں نہ لُطف اُٹھائیں مے خوار ۔ کہ اُٹھاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے (ذوق)

آنکھیں ہیں شیشہ مجھ سے سرشارِ محبت ۔ ڈستے ہی نہیں ہو تک کے خمارِ محبت (مرزا شوق)

مے تیز ہے جو چڑھ رہی کہ پیمانوں ۔ قطع سے اُس کی تو ایسا نہیں پایا جاتا (مجروح)

مے خواری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ شراب خواری۔ شراب نوشی۔ بادہ پرستی +

مے فروش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کلال۔ پاسی۔ شراب بیچنے والا۔ بادہ فروش +

مے کش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو مے خوار) بادہ پرست ؎

حشر ہے کسی میکش کی تُرسی یاں موجود ۔ جو خود دیکھ کر ترا ساغر چھلک گیا ساقی (امیر مجروح)

مر گئے غیرت کے جوش سے میکش دیکھوں ۔ رونقِ ساغر آرائشِ محفل ہے وہی + (داغ)

مے گوں۔ ف۔ صفت:۔ شراب کے رنگ کا۔ سُرخ۔ لال۔ سُرخی مائل +

مے نوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مے آشام) ؎

جیت میں بھی ساقی ہے مجھے ہوش محبت ۔ آنکھیں دم ہے رہا ہیں مے نوشِ محبت (زکی)

مَیٔی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کیڑا۔ جھینگا۔ ساون +

مَئی۔ انگلش۔ صحیح (M A Y) اسم مؤنث:۔ انگریزی پانچواں مہینا جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔ اِس مہینے میں اشیاء ذیل بوئی جاتی ہیں اور بعض درختوں میں پیوند لگایا جاتا ہے:۔ سیم۔ تُرئی۔ بھنڈی۔ خربزہ۔ کھیرا یا زرد آلو۔ انگور اور سیب کے درخت کو بہنا سی چینا میں لگاتے ہیں گُل سیونی گُل دوپہر یا ڈالی کے پھول لگاتے

مَیّا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ماں کی تعبیر جو محبت اور تحقیر دونوں موقع کے واسطے آتی ہے۔ اماں۔ والدہ۔ مہتاری جیسے اپنی میّا کو سمجھا لے۔ اے میری میّا تجھے کہاں پاؤں + اے میری میّا میں کیا کروں + (ع)

مَیّا بندی۔ و۔ اسم مؤنث:۔ (ع) اپنے بچّے کی طرف اشارہ ہے۔ جیسے میّا بندی کے کہاں چوٹ لگی۔ کل تو میّا بندی کا بُرا حال ہو گیا تھا۔ (رو ہنے کے سبب اولاد کی بجائے اپنا نام لیتی ہیں) +

مَیامِن۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ میمون کی جمع۔ بابرکت چیزیں یا آدمی +

میان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) درمیان۔ وسط۔ بیچ + کمر۔ (۲) نیام۔ غلافِ شمشیر۔ تلوار کا گھر۔ خنجر وغیرہ کا گھر ؎

ہے تصوّر مجھ کو بوم ابرو سے خُمار کا ۔ دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا (ناسخ)

کہاں ہے دل میں گنجائش تری تیغِ دو ابرو کی ۔ میاں کہہ تک میاں میں دو شمشیریں ہوئی یار (ظفر)

ل۔ اسی ساع کرتا

۸۶۹

میم

میم

ہُوں میلا۔ بے سرکھے دھونا مرتا صحنک میں شامل اسے پڑا ہونا مرتا گرا ہے)
(رنگین کے شعر میں اشتراک بیان ہے مگر فرش کے باعث پھلتی نہ کی گئی) +

میلے کا بھائی نوشادر سا۔ محاورہ۔ دونوں یکساں ہیں۔ جیسا یہ ویسا وہ۔ دونوں برابر ہیں جیسا وہ گندہ ویسا ہی یہ غلیظ + دونوں نجس الاصل ہیں +

میم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا چوبیسواں۔ فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا پچیسواں اُردو کا اکتیسواں حرف جسکی تشریح حرفِ م میں لکھی گئی ہے۔ معانی نقل ہوا شد احد کے ہیں جیاں ناسخ برائے قافیہ کھا ہے جیسے میم احمد کا (ناسخ) (۲) تشبیہاً دہن معشوق (۳) کنواں۔ چاہ۔ (۴) شراب خاص +

میم سا۔ اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش (Madam۔ میڈم) بیگم خانم۔ خاتون

میمانسا۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) مان بچارنا۔ (۲) چھے درشنوں میں کا ایک درشن یعنی اصول۔ بچار۔ ہندی فلسفہ کے چھے شاستروں میں سے ایک شاستر کا نام جو دو حصّوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصّہ پُورو میمانسا شو لفظ جیمنی منی۔ دُوسرا حصّہ اُتر میمانسا۔ مُصنفہ ویاس مُنی جسے ویدانت بھی کہتے ہیں اتر میمانسا کا حال ویدانت کے لفظ میں دیکھو۔ پورو میمانسا کا حال یہ ہے کہ اسکا جاننا سب شاستروں پر مُقدم ہے کیونکہ دُنیادار وں اور صاحبِ تعلق لوگوں کا عمل اسی پر ہے جسکا خُلاصہ یہ ہے کہ جو کچھ ہے سو عمل ہی ہے اسکے سوا سب ہیچ ہے۔ جینک کھیت والا نہ جوتے بوئیگا کھیت سے کیا خاک لیگا جسنے جو کچھ بویا ہے وُہی اُٹھائیگا مفلسی۔ دولت نیکی بدی بہشت دوزخ یہ سب اعمال کا نتیجہ ہے +

میمانسک۔ س۔ اسم مذکر:۔ میمانسا کی فلسفہ کے پیرو۔ فا۔ نئے میمانسا کو ماننے والے +

میمنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہُم سب) بکری کا بچّہ۔ نوزاد۔ بزغالہ +

مَیمنَت ع۔ اسم مؤنث:۔ سعادت۔ برکت۔ کامیابی۔ طالع وری۔ اقبالمندی۔ فلاح۔ بختیاری۔ بہرہ مندی۔ سرسبزی۔ سرفرازی وزمندی۔ عروج۔ بہبود۔ بھاگوانی + فرخندگی۔ مُبارکی + خوشی۔ آسودہ حالی۔ کامرانی +

مَیمَنَہ ع۔ اسم مذکر:۔ فوج کا وہ حصّہ جو لڑائی کے بادشاہ یا سپہ سالار کے داہنے ہاتھ پر ہو۔ داہنے بازو کی فوج +

مَیمُون ع۔ صفت:۔ (۱) خجستہ۔ مُبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔ مقصد ور۔ نیک بخت۔ مسعود۔ محمود۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ بہروَر (۲)۔ ف۔ اسم مذکر) بوزنہ۔ بندر۔ لنگور +

میں۔ ہ۔ حرف جر و ظرف:۔ (۱) بیچ۔ درمیان۔ اندر۔ بھیتر۔ فی۔ (۲) بکری کی آواز +

مین

مَیں۔ ہ۔ ضمیر متکلم:۔ (۱) ذات خاص۔ وہ کلمہ جس سے اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ خود۔ من۔ آپ۔ جیسے میں کروں تیری بھلائی تو کر سے بُری کہو میں سلائی (۲) بکری کی آواز جیسے میں کے گلے پر چھری +

میں بھروں سرکار کے تیر بحر سقّہ سا۔ کہاوت:۔ جو شخص اوروں کا کام تو کرتا پھرے مگر اپنا کام اوروں پر ڈالے اُسکی نسبت بولتے ہیں +

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے پھرلانی ۔ا۔ کہاوت:۔ کاہلوں اور حیلہ حوالہ کرنیوالوں کی نسبت بولتے ہیں۔ کام چور بہانہ ڈھونڈھتا ہے +

میں کون تو کون سا۔ محاورہ:۔ تجھے مجھے کیا علاقہ۔ میرا تیرا کیا واسطہ +

میں تیرا گنڈا بناؤنگا سا۔ محاورہ:۔ یعنی میں تجھے خوب مارونگا۔ میں تجھے ٹھنڈا کر دوں گا (محاورہ ہندی کی رسم سے لیا ہے جیسے بچّے کی موت پر ماسیانہ کا گنڈا بنا کر پہناتے ہیں)

میں تیرے صدقے سا۔ محاورہ:۔ (۲) نہایت خوشی اور خوشامد کے موقع پر اپنے پیارے کی نسبت یہ محاورہ عورتیں بولتی ہیں۔ قربانت شوم کا ترجمہ میں تیرے بلہاری۔ بل جاؤں۔ قربان ہوں۔ واری جاؤں صدقے ہوں ع

تنہا تو مجھے چھوڑ نہ جا میں ترے صدقے	تاریک ہے شب ماں کہاں میں ترے صدقے
میں غیر نہیں عاشقِ جانباز ہوں تیرا	مجھ سے بدن اپنا نہ چھپا میں ترے صدقے
کہتا ہوں تصوّر سے ترے میں یہی شب بھر	تب ہے تو مرے پاس تو آ میں ترے صدقے
کیا جانئے دیکھے کوئی کس طرح سے مجھ کو	ہر ایک کو جلوہ نہ دکھا میں ترے صدقے
جب مُصحفی خستہ کی بالیں سے چلا یار	مرتے بھی یہی اُسنے کہا میں ترے صدقے

(مُصحفی)

میں جانوں ۔ا۔ محاورہ:۔ (۱) میں ذمہ دار ہوں مجھ میں آیا جیسے ع

کلیجہ کھا لیا غم نے ترے عاشق کا اے پیارے بھلا تو دیکھ لے اُسکو جگر ہووے تو میں جانوں (نامعلوم)

(۲) میں گمان کرتا ہوں۔ مجھے گمان گزرتا ہے۔ مجھے خیال آتا ہے۔ مجھے یقین ہوتا ہے جیسے ع

تال کنارے سارس بولے ذیا کنارے مورا	میں جانوں پیا مورا رے
آؤ میرا گھنے لگا گوں	جگ میں جینا تھوڑا رے

(گیت)

میں خوش میرا خدا خوش سا۔ محاورہ:۔ بطیبِ خاطر کسی بات کے منظور کرنے پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔ میں خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں۔ میری عین خوشی ہے ع

گرنا خوشی سے میری ہوتا ہے جی ترا خوش جسمیں تیری خوشی ہو میں خوش مرا خدا خوش (نامعلوم)

مَیں مَیں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ انانیت۔ خودی۔ آہنکار۔ کلمۂ غرور و نخوت + دعوائے خودی۔ خود فروشی۔ خودستائی +

میں میں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خود نمائی یا خودی کرنا۔ خودستائی کرنا +

مینُو - ف - اسم مذکر:- (۱) عالمِ عُلوی + عالَمِ بالا - بہشت - فردوس - جنّت - بیکُنٹھ - سُورگ - سُرگ - (۲) فلک - آسمان - اکاس - چرخ (۳) رنگ دار شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے - مینا - سبز یا لاجوردی رنگ کا آبگینہ خواہ نگ یا جواہر وغیرہ (۴) زمرّد - زبرجد - سبزہ - پنّا + سلہ

مینہ - ہ - اسم مذکر:- بارش - برکھا - باراں + اسکے مُشتقات دیکھو (مینہ مخفف ہے مینا میں) +

مینہ کی کھینچ - ہ - اسم مؤنث:- بارش کی کشش - کمیِ بارش - امساکِ باراں

میو - ہ - اسم مذکر:- ایک ہندی الاصل نومُسلم قوم کا نام جو میوات میں رہتی - سید سالار مسعود غازی کو یاخی نہیں کی قسم کھاتی کھیتی باڑی یا چوکیداری کی مُلازمت کرتی اور اسی میں خوش رہتی - بیان کرتے ہیں کہ یہ تیمور کے وقت میں مسلمان ہوئے چنانچہ سالار مسعود غازی کا اعتقاد بھی یہی بات ظاہر کرتا ہے - اکثر پیدا ہو جانے پر دلالت کرتا ہے رکھ کر میو کا پوت سہرس بھی بدلیت ہے ۔ حواشت پیش بہا

میو مُوا جب جانئے جب واکا تیجا ہوئے - ہ - کہاوت:- یعنی دغا باز اور فریبی اگر مر بھی جائیں تو انکا مرجانا قابلِ اعتبار قبل از فاتحہ سوم نہیں + دغا باز کی کسی بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہئیے (اسکا قصّہ اس طرح مشہور ہے کہ ایک میو کسی بنیئے کا قرضدار تھا - سود کے پھیر میں آکر اسکے ناصوت نجات مُشکل ہو گئی - رات دن کے تقاضوں سے ناک میں دم آگیا تب میو نے یہ پیچ کھیلا کہ اپنے رشتہ داروں کو جمع کرکے کہا کہ میرے مرنے کی خبر مشہور کر دو اور تم سب میرا جنازہ بنا کر لے چلو - بنیا بھی مُوئے کو دیکھنے اپنے روپوں کو رونے پیٹنے ضرورت کے ساتھ آئیگا اُسکے سامنے دفنا کر چلے آنا اور دو ایک آدمی اِدھر اُدھر چھپے ہوئے چھوڑ آنا تا کہ وہ مُجھے فوراً قبر کھود کر باہر نکال لیں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ بنیا بھی یہ خبر پڑھ کر پیٹ پکڑے دوڑا ہوا آیا اور کہا کہ میو جی! تم کیا مرے ہمیں مار چلے - دل میں کہا - ارے رام مرّل دیا دغا - مر گیا میرا کتا - غرض قبر تک ساتھ ساتھ روتا پیٹتا گیا اور داخلِ منزل پہنچا کر سب کے ساتھ واپس آیا - اُدھر جنازہ رکھکر لوگ اُلٹے پھرے اُدھر اُسکے رشتہ داروں نے گھات سے نکل قبر کھود مٹّی ہٹا پٹاؤ دور کر میاں میو کو باہر نکال لیا یہاں لالہ جی آتے ہی اپنی بہی میں لیکھا جو کھا بماہر کر دیا - تاؤں بیٹھے کھاتے لکھ دیا کہ آج میاں میو کے ساتھ روپے بھی مر گئے وہ مرے ہی روز جو میو کو زندہ و سلامت دیکھا تو زبان سے یہ فقرہ کہا کہ میو مرا جب جانئے جب واکا تیجا ہوئے اُسوقت سے یہ مثل مشہور ہو گئی)

میوات - ہ - اسم مذکر:- میو قوم کی آبادی سکونت اور ایک ضلع گوڑگانوہ اور علاقہ الور میں دُور تک پھیلی ہوئی ہے جسمیں قصبات مثل سوہنہ - پہاڑی - سیکری - فیروزپور جھرکہ - پنگواں - کھٹیلہ - پنہانا - اُوٹن - بھاسہری - تاوڑو - نوح - ڈیگ وغیرہ شامل ہیں +

میواتی - ہ - اسم مذکر:- (۱) میوات کا رہنے والا (۲) میو قوم کا آدمی چونکہ یہ قوم بہادر - شجاع اور دلیر مشہور ہے اسلئے اس قوم کے آدمی کا ماننا بہادری میں شمار کیا جاتا اور ہندوؤں میں سے کے مرنے میں اسطرح کا گیت گایا جاتا ہے +

ہے ہے بابا رفوں نے مارے بیتیّ جہلا ما ایں مارا ساری جنوانی

دھن رفوں کی چھاتی سلاتی مارے میوانی

میواڑ - ہ - اسم مذکر:- ملک وار کا مخفف - مُلکِ مالوہ - ملکِ متوسّط - راجپوتانہ کی ایک مشہور ریاست کا نام جسکی راجدھانی اُودیپور ہے +

میوڑا - ہ - اسم مذکر:- (میو کی تصغیر یا تحقیر) +

میوہ - ف - اسم مذکر:- بار - پھل - ثمر - کھانے کا پھل - فواکہ - فاکہ جیسے امرود سیب - ناشپاتی - انار - اخروٹ - کشمش - بادام وغیرہ (کہاوت) سیوا کرے سو میوہ کھائے) + (بکسرِ یا و فتح ہمہ ہر دو درست)

میوہ جات - ف - اسم مذکر:- (میوہ کی جمع جو اہلِ کے طریقہ پر فارسی قواعد کے خلاف دستور بے قاعدہ بنالی ہے) میوے - فواکہ +

میوہ دار - ف - صفت:- ثمردار - پھل دار وہ درخت جسمیں میوہ آتا ہو یا لگا ہوا ہو

میوہ فروش - ف - اسم مذکر:- پھل پھلاری بیچنے والا - میوہ کاری فروش - کنجڑا + میوے کا بیوپاری (تازہ پھل کو تر میوہ اور سُوکھے کو خشک میوہ کہتے ہیں) + فواکہ فروش - ثمر فروش +

آوازیں جو دہلی کے میوہ فروش لگاتے ہیں + مزہ انگور کا ہے رنترے میں (سنگترہ فروش) + ساونے سلونے فالسے شربت کو + رنگ بتاسے ہیں شربت کو (فالسہ فروش) + کالی بھونرا لی ٹکیں + بیانہ بھونرالی ٹکیں (جامن فروش) + کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا + قند میں ملایا ہے جلیبا (شکرقند فروش) پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزا (امرود فروش) ڈال کے پکے کیلے میں مصری کا مزا (کیلہ فروش) ڈالی ڈالی کا گھٹا پیوندی - (سنگترہ فروش) پال کا لالا + پال کے لڈو (آم فروش) + جھرنے کا بتاسہ ہے گولر (گولر فروش) +

سلہ مینُو عالمِ علوی یعنی عالمِ بالا کو کہتے ہیں جیساکہ عالمِ سفلی دنیا ہے دوزخ - چونکہ جنّت اور آسمان عالمِ بالا میں ہیں اسوجہ سے بہشت کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں کہ مجلس آراستہ اندر دوسرے + کہ مینُو زمرّد بڑھ گئے + گیا ان کے جشن ساز مینو مشہور + کہ آمد ناجینو بدان جشن و + یکے تنگ مینائے مینو سرشت + برنیائی و خرّمی چوں بہشت (نظامی)

ن

ن

ن (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا پچیسواں فارسی کا اُنتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا بیسواں न اُردو کا چھتیسواں حرف جسے نون کہتے ہیں۔ یہ بینی یعنی دانتوں سے علاقہ رکھنے والا حرف ہے (۲) حسابِ جمل میں اس کے پچاس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) جب یہ حرف بائے موحدہ یا بائے فارسی کے ساتھ کسی کلمہ کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں ادغام ہو کر اس کی آواز میم سے بدل جاتی ہے جیسے زنبیل۔ سُنبل۔ منبر۔ انبالہ۔ سنپت۔ سنپورن وغیرہ (۴) فعل اور اسم کے اوّل میں کبھی تنہا کبھی ہائے مختفی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن اگر اسی نون کے بعد الف لگا دیتے ہیں تو وہاں صفتی معنی ہو جاتے ہیں جیسے ناداں۔ نارسا۔ نافہم۔ ناشُدنی۔ نالائق وغیرہ اور پھر یہی ذاتی وصف ہو جاتا ہے صرف فارسی میں کبھی نفی کے موقع پر کبھی استفہام اقراری و تنبیہ کے موقع پر کبھی اسم کے اخیر میں نسبت کے لئے کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے (۵) ہندی میں کسرہ یعنی زیر کا مخفف ہو کر بھی نفی کے معنی دیتا ہے مثلاً نِہتّھا یعنی خالی ہاتھ والا۔ نِردگا یعنی بغیر رگ والا۔ نِرالا یعنی بغیر ملا ہوا۔ نِگُنا یعنی بے گُنا۔ نِکمّا یعنی بیکار۔ علی ہٰذا لقیاس۔ نِگوڑا۔ نِبتاداں نِگرا۔ نِبھنا۔ نِبھاؤ وغیرہ (۶) یہ حرف ہندی فارسی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں حسبِ ذیل حکم و میش بدل جاتا ہے اور یہ بدل نہ اوہ تر پُرانی زبانوں سے ثابت ہوتا ہے۔ ب۔ پ۔ ت۔ ر۔ ز۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ی +

نا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہندی مصدر کی علامت جو آخر میں آتی ہے جیسے ؎

آنا تو ملنا جانا جانا تو رُلا جانا ۔ آتا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا (نامعلوم)

(۲) تانیث یا نسبت کے واسطے جیسے کھلونا گھرانا مہرانا۔ نپانا۔ بتانا۔ یعنی چوٹی کا اندازہ (۳) زائد حُسنِ کلام یا تکیہ کلام و تاکید کے واسطے مگر ایسے موقع پہ بجائے الف ہائے مختفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے جس کی مثال لفظ نہ ہندی میں دیکھی ہے۔ الف کی نظیریں یہ ہیں جیسے آؤ نا کھاؤ نا۔ پیونا چلونا بیٹھونا وغیرہ (۴) استفسار کے لئے جیسے وہ گئے نا؟ دیکھو آخر کو پیٹے نا! اب پکڑے ہوئے آئے نا! (ان سب معنوں میں یہ حرف ہمیشہ آخر میں آیا کرتا ہے)

نا (ف۔ ژند۔ ہ) اسم مذکر۔ (۱) حرفِ نفی جو مشتقات یا صفات کے اوّل میں آتا ہے۔ نہ۔ نہیں۔ ان۔ مت۔ بِن + ما۔ لا۔ عدم (۲) ک۔ افسوس

نداں وغیرہ (۳) بِن۔ بغیر۔ بِنا۔ بے۔ بِلا +

نااتفاقی (ف۔ ع) :۔ اسم مؤنث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ ناچاقی۔ اَن بَن۔ بگاڑ + شکر رنجی + کشیدگی۔ کھچاوٹ + عداوت۔ دشمنی۔ خصومت۔ بیر +

ناآزمودہ (ف) صفت :۔ (۱) ناتجربہ کار + اناڑی۔ نادان۔ کچا۔ ناواقف۔ نوآموز۔ بیکھٹر (۲) بغیر آزمائے۔ بغیر تجربہ کئے۔ بغیر آزمائش کئے۔ بِن دیکھے بھالے۔ بغیر جانے بوجھے + ؎

بردبدل خود بسے بارہا ۔ کہ ناآزمودہ کند کارہا (نظامی)

ناآزمودہ کار (ف) صفت۔ ناتجربہ کار۔ گرم و سرد زمانہ نادیدہ + اناڑی۔ کچا + ناواقف + ناپختہ کار۔ خام +

ناآشنا (ف) صفت۔ (۱) ناواقف۔ انجان۔ بے خبر۔ ناشناس وہ جس سے جان پہچان نہ ہو + نامحرم۔ اجنبی ؎

ستم سے دُور کہ ہو جاتے ہیں پھر ۔ دوست دشمن آشنا ناآشنا (دیا شنکر نسیم)

(۲) ناملنسار۔ اکل کھرا + بے مروّت۔ بیوفا۔ بے دید۔ طوطا چشم۔ رُوکھا۔ خشک۔ بداخلاق۔ اکھڑ۔ تند خو۔ تیز مزاج + ؎

بےمروّت بیوفا بے دید اور ناآشنا ۔ آشناؤں سے نہ کر بیرحمی بیگانگی + (حاتم)

وہ تو تھا ناآشنا مشہور عالم میں ظفر ۔ پر خدا جانے وہ تیرا آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

دل بجلے کیا کیا نہیں کہتے تمہیں ۔ بےمروّت بیوفا ناآشنا + (دیا شنکر نسیم)

(۳) ان تیراک۔ وہ شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو ؎

یک میں دریا کی لہریں نظر کیا نہ دیکھا ۔ جو یہاں ناآشنا ہے آشنا سے کم نہیں (امانت)

ناآشنائی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ناواقفیت۔ نامحرمی۔ ناشناسی + (۲) بیوفائی۔ بےمروّتی (۳) ناواقفی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ انجان پن۔ اجنبیت۔ عدم شناسائی (۴) ناملنساری۔ ناسازگاری۔ عدم مؤانست۔ عدم ارتباط۔ غیر ارتباطی ؎

لوبھی تو وحشت میں کچھ کچھ لگر گئیں ہیں ۔ بجا ہے یہ ناآشنائی تمہاری + (رنگ)

ناآشنائے محض ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بالکل ناواقف۔ نِرا انجان + ؎

اُلفت جو تجھ سے اور رقابت جہان سے ۔ ناآشنائے محض ہیں ہر آشنا سے ہم (ظہیر)

ناالتفاتی ۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ کم توجہی۔ بے توجہی۔ بے پروائی۔ بیگانگی۔ تغافل۔ بے رُخی

نااُمید ۔ ف۔ صفت۔ ۱۔ مایوس۔ نراس۔ بے آس + ناکام +

نااُمید کرنا ۔ فعل متعدی۔ ۱۔ مایوس کرنا + بے آس کرنا۔ آس توڑنا۔ دل توڑنا۔ نراس کرنا + ناکام کرنا +

نااُمید ہونا ۔ فعل لازم۔ ۱۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا

نا

نا اُمیدی ۔ (ف) اسم مؤنث ۔ مایوسی ۔ نراسی ۔ ناکامی ✦

ناآمیزگار ۔ (ف) صفت ۔ ناملنسار ۔ اکل کھرا ۔ وہ شخص جو لوگوں سے ملنا جلنا پسند نہ کرے ✦ تمکنت والا ۔ ناک چوٹی گرفتار ✦

ناانصاف ۔ (ف+ع) صفت ۔ نامنصف ۔ وہ شخص جس میں انصاف نہ ہو ۔ حق ناشناس ۔ اَنیائی ۔ ہٹ دھرم ۔ آدھرمی ✦

ناانصافی ۔ (ف+ع) اسم مؤنث ۔ بے انصافی ۔ انیائی پن ۔ ہٹ دھرمی ✦ اَدھرم ۔ ظلم ۔ اندھیر ✦

ناانصافی کرنا (ا) فعل متعدی ۔ بے انصافی کرنا ۔ ہٹ دھرمی کرنا ۔ انصاف پر نہ رہنا ۔ نیاؤ نہ کرنا ۔ ظلم کرنا ✦

نااہل ۔ (ف+ع) صفت ۔ نالائق ۔ ناشائستہ ۔ ناہنجار ۔ ناقابل ۔ ناموزوں ۔ بے تہذیب ✦

صحبت عیسیٰ بنائے خر کو انساں کس طرح　　تربیت سے وہ کبھی نااہل دانا کب بنے (ذوق)

نابالغ ۔ (ف+ع) صفت ۔ نارسیدہ ۔ وہ شخص جو تھوڑی عمر کا یعنی جوان نہ ہو ۔ صغرسن ۔ کم سن ۔ بال ۔ بالک ۔ ناسمجھ ۔ نادان ۔ نوعمر ۔ یانا ۔ اٹھارہ برس سے کم عمر کا ✦

نابالغی ۔ (ا) اسم مؤنث ۔ کم سنی ۔ بالپن ۔ لڑکائی ۔ خُرد سالی ۔ صغرسِنی ✦

نابکار ۔ (ف) صفت ۔ (۱) نکما ۔ بیکار ۔ بیفائدہ ۔ ناکارہ ۔ لاحاصل ۔ رائگاں ۔ بے مصرف (۲ ۔ ۱) موذی ۔ بدذات ۔ نالائق ۔ شریر ۔ بدکار ۔ نٹ کھٹ جیسے او موذی نابکار کیا بکتا ہے (۳ ۔ و) معیوب ۔ بے جا ۔ نازیبا ۔ ناموزوں جیسے کیسی نابکار حرکت ہے (۴) خراب ۔ بیہودہ ۔ کمبخت ؎

رہتے تھے کم کرکے پاس قتنا وہ آشنا　　مشہور تھا جنھوں کنے وہ لیپ نابکار (سودا)

نابلد ۔ (ف+ع) صفت ۔ گنوار ۔ دیہاتی ۔ اجڈ ۔ کسان ۔ کھیت کا الکھا پڑھا ۔ اناڑی ۔ اکھڑ (۲) ناواقف ۔ ناآشنا ۔ انجان ۔ ناشناس ؎

یاروں میں بیکار گوشے یارسے ہیں نابلد　　سر یہی ہے کس کا ماما وہ آستاں شناس نہیں (ناسخ)

رہِ عشق سے نابلد ہے ابھی　　خضر کو بھی رستہ بتا نیگے ہم ✦ (مجروح)

نابود ۔ (ف) صفت ۔ نیست ۔ نیست ۔ معدوم ✦ ہناسی ۔ نیست ہوجانے والا ۔ زوال پذیر ۔ ناپید ۔ فنا ہونے والا ۔ فانی ✦

نابود کرنا (ا) فعل متعدی ۔ نیست کرنا ۔ معدوم کرنا ۔ زمین کا پیوند کرنا ۔ خاک میں ملانا ۔ مٹانا ۔ ہناسنا ۔ ناپید کرنا ۔ فنا کرنا ۔ اُجاڑنا ؎

نابود کیا نیست کیا مجھکو جہاں سے　　بس ہی غم دل تھا کہ مجھے کھا گئی آنکھیں (نظیر)

نا

نابینا (ف) صفت ۔ اندھا ۔ معدوم البصر ۔ کور ۔ اندھر ۔ نتر ہین ۔ اعمیٰ سُور ۔ بصیر ✦ سُورداس ✦

ناپاک ۔ (ف) صفت ۔ (۱) نجس ۔ پلید ۔ گندا ۔ بھرشٹ ۔ میلا ✦ اشدھ ۔ (۲) وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو ۔ واجب الغسل ✦

ناپاک کرنا ۔ (ا) فعل متعدی ۔ (۱) گندا کرنا ۔ بگاڑنا ۔ نجس کرنا ۔ خراب کرنا ۔ پلید کرنا ۔ آلودہ کرنا (۲) واجب الغسل کرنا ✦

ناپاک ہونا ۔ (ا) فعل لازم ۔ (۱) نجس ہونا ۔ پلید ہونا ۔ پوتر نہ رہنا ۔ (۲) واجب الغسل ہونا ۔ غسل واجب ہونا ✦

ناپاکی ۔ (ف) اسم مؤنث ۔ گندگی ۔ نجاست ۔ پلیدی ۔ آلودگی ✦

ناپاکی اُتارنا ۔ (ا) فعل متعدی ۔ بعد انزال غسل کرنا ۔ صحبت داری کے بعد نہانا ۔ حیض ونفاس کا غسل کرنا ۔ غسل جنابت کرنا ✦

ناپائیدار ۔ (ف) صفت ۔ جو پائیدار نہ ہو ۔ بودا ۔ جو دیرپا نہ ہو ۔ فانی ۔ بے بقا ۔ زوال ✦ کمزور ۔ غیر محکم ۔ بے قیام ۔ بے ثبات ✦ بے استحکام ✦

ناپائیداری ۔ (ف) اسم مؤنث ۔ بودا پن ۔ کمزوری ۔ بے استقلالی ۔ بے ثباتی ✦ بے استحکامی ✦

ناپدید ۔ (ف) صفت ۔ جو دکھلائی نہ دے ۔ جو ظاہر نہ ہو ۔ اَلوپ ۔ چھپا ہوا ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ نظر سے دُور ✦ غائب ✦

ناپرہیزگار ۔ (ف) صفت ۔ آلودہ دامن ۔ گنہگار ۔ فاسق ۔ نفس پرست ✦ بے عصمت ۔ ناپارسا ✦

ناپسند ۔ (ف) صفت ۔ نامرغوب ۔ ناگوار ۔ نامقبول ۔ اَن سہاتا ✦

ناپسند کرنا (ا) فعل متعدی ۔ نامنظور کرنا ۔ قبول نہ کرنا ✦

ناپسندیدہ (ف) صفت ۔ نامرغوب ۔ ناگوار ۔ نامنظور ۔ خلاف طبع ۔ گراں خاطر ✦ باخاطر ✦

ناپید (ف) صفت ۔ (۱) نیست ۔ معدوم ۔ نازائیدہ ۔ فنا ۔ جو ہنوز عالم وجود میں نہ آیا ہو ✦ نامیسّر (۲) مخفی ۔ معدوم صفت ۔ نادر الوجود ؎

شاہی نگر کا اُس کے کل عید جالب　　ثانی جس کا جہاں میں ناپید جالب ✦
میں تو اک قید تھا ہی سو دل بھی پھنسا　　پھنسا سلوم تھم قید ہے اب ✦ (بیجا)

ناپید کرنا (ا) فعل متعدی ۔ ضائع کرنا ۔ برباد کرنا ۔ کھونا ۔ فنا کرنا ۔ معدوم کرنا ۔ اُجاڑنا ✦

ناپید ہونا (ا) فعل لازم ۔ (۱) اُجڑنا ۔ معدوم ہونا ۔ گم ہونا ۔ دُنیا

نا

کے پیٹے سے غارت ہونا۔ تباہ و برباد ہونا۔ جاتا رہنا۔ نیست و نابود ہونا۔ کھویا جانا۔

ہو وہ دن ناپید جس دن بیچکر دالی گردوا ۔ واسطے اپنے کچھ اُس سے میں نکلا دُں قند پار (رنگین)

ناپید ہوا آکے جہاں سے یہ نامِ عشق ۔ جس سے نہیں نہ دین کا رکھا نہ یہ کا (سید)

(۲) نایاب ہونا۔ قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ جیسے ؎ پیسا ہو پاس تو کوئی ناپید شے نہیں ؏

ناپیدا (ف) صفت:۔ جو ظاہر نہ ہو۔ معدوم۔ چھپا ہوا۔ اَجنّا۔ الوپ۔ گپت۔ غائب۔ انتردھیان +

ناپیدا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ فنا کرنا۔ مٹانا۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ الوپ کرنا۔ چھپانا ؎

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا ۔ مدعا یہ تھا کہ پیدا کرکے ناپیدا کروں (داغ)

ناپیدا کنار (ف) صفت:۔ جس کا اور چھور نہ ہو۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ بہت لمبا چوڑا +

ناپیدا ہونا (ف) فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپنا۔ الوپ ہونا۔ جاتا رہنا۔ عنقا صفت ہونا ؎

یہ سنا تھا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے ۔ تو بھی مانندِ دہن یکہیں ناپیدا ہو (ناسخ)

ناتجربہ کار (ف + ع) صفت:۔ انجان۔ ناواقف۔ ناآزمودہ کار۔ اناڑی۔ کچا۔ نوآموز +

ناتراش (ف) صفت:۔ بن چھلا + کمینہ۔ سفلہ۔ جاہل + بے ادب +

ناتراشیدہ (ف) صفت:۔ ان گھڑ۔ بغیر گھڑا ہوا۔ سفلہ۔ بے ادب + کمینہ۔ ناشائستہ۔ نامہذب۔ ناتربیت یافتہ۔ غیر مہذب۔ بے تہذیب۔ اکھڑ +

ناتربیت یافتہ (ف + ع) صفت:۔ نامہذب۔ غیر مہذب۔ کندۂ ناتراش۔ ناشائستہ + بے تہذیب +

ناتمام (ف + ع) صفت:۔ (۱) ناکمل۔ اَدھورا۔ اَپُورن + ناقص + (۲) کچا۔ خام جیسے حافظ نے لکھا ہے ؎

زعشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی است ۔ بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را (حافظ)

ناتواں (ف) صفت:۔ کمزور۔ ناطاقت۔ نربل۔ ابل۔ ماندا۔ بودا + ضعیف۔ لاغر۔ نحیف۔ دُربل۔ نقیہ + عاجز + مضمحل +

چال ہے مجھ ناتواں کی مرغِ بسمل کی تڑپ ۔ ہر قدم پہ ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا (نامعلوم)

ناتواں بیں (ف) صفت:۔ حاسد۔ بداندیش۔ کینہ ور۔ بدخواہ۔ وہ شخص جو دوسرے کو توانا نہ دیکھ سکے ؎

اگرچہ عشق میں تیرے ہوئے ہم سوکھ کر کانٹا ۔ نظر میں ناتواں بینوں کی پھانس ہو کے کھٹکے ہیں (ظفر)

نا

ناتوانی (ف) اسم مؤنث:۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ نحافت۔ نقاہت۔ ضعف۔ اضمحلال + بوداپن۔ ماندا پن ؎

ناتوانی نے بچالی جان میری ہجر میں ۔ کونے کونے ڈھونڈتی پھرتی قضا تھی میں نہ تھا (ظفر)

اُسکے در سے اُٹھے اُٹھائے ہُوئے ۔ ناتوانی ذرا سنبھال نہیں (طالب دہلوی)

ناجائز (ف + ع) صفت:۔ ناروا۔ نادرست + غیر مباح + ممنوعۂ قانون + ممتنع + نامناسب۔ بیجا + خلافِ شرع +

ناجائز مال (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ مال جو قانوناً جائز نہ ہو۔ قانون ممانعت کا مال جیسے مالِ مسروقہ وغیرہ +

ناجنس (ف + ع) صفت:۔ (۱) غیر جنس۔ اَن میل۔ ناموافق + (۲) کم اصل۔ رذیل۔ کمینہ۔ سفلہ۔ نیچ۔ اوچھا۔ پاجی + غیر مہذب۔ ناہموار۔ انگھڑ۔ ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ بے ادب +

ناچار (ف) صفت (چار مخفف چارہ):۔ (۱) لاعلاج۔ عاجز۔ بے بس۔ مجبور۔ بیچارہ (۲) بالضرور۔ لابد ؎

کتنا ہی ہم چھپاتے ہیں آنکھ اُس سے پر نظر ۔ ناچار پڑ ہی جاتی ہے کمبخت پیار کی (ماہر)

(۳۔ و) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ آپدھیں (۴۔ ل) اپاہج۔ معذور جیسے آنکھوں سے ناچار (۵) ناامید۔ مایوس۔ نراس۔ (۶۔ تابع فعل) ہار کر۔ مجبورا۔ مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ بے بسی سے +

ناچاری (ف) اسم مؤنث:۔ لاعلاجی۔ بیچارگی + بے بسی + مجبوری + عاجزی۔ فرو ماندگی +

ناچاق (ف) صفت:۔ (۱) ناتندرست۔ جو تندرست نہ ہو۔ علیل۔ بیمار (۲) لاغر۔ دُبلا۔

ناچاقی (ف) اسم مؤنث:۔ ملالت۔ بیماری + ان بن۔ بگاڑ۔ رنجش۔ برودھ۔ ناراضگی۔ شکر رنجی + آنٹ۔ کھٹک +

ناچیز (ف) صفت:۔ جو کچھ نہ ہو۔ ہیچ۔ بے حقیقت۔ ناکارہ۔ نابکار۔ بیقدر۔ ناکس۔ نالائق۔ بیکار۔ نکما۔ ناقابل۔ بیوقعت + ہیچ پوچ۔ نہایت ادنیٰ۔ ذلیل و خوار +

بشر کو بخشی تمیزِ حقائق ۔ سب ہے ناچیزات اِس کی بڑی ہے (زکی)

ناحق (ف + ع) تابع فعل:۔ بے انصافی سے۔ بیجا۔ حق کے خلاف + بے سبب۔ بلاسبب۔ بے فائدہ + نامناسب۔ ناواجب۔ غیر واجب + بے حق +

ناحق شناس (ف + ع) صفت:۔ غیر منصف۔ حق ناشناس۔ انیائی۔ ہٹ دھرم +

ناحق شناسی (ف + ع) اسم مؤنث:۔ بے انصافی۔ غیر منصفی۔

نا

ہٹ دھرمی۔ حق تلفی۔ ازتعدہ۔ اَن نیاؤ۔ ظلم۔ جفا +

ناحق کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ حق کے خلاف کرنا۔ نامنصفی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب کرنا۔ ناواجب کرنا +

ناحق کہنا۔ (ا) فعل لازم:۔ حق کے خلاف کہنا۔ غیر منصفی کی بات کرنا۔ بیجا کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا +

ناخداترس (ف) صفت:۔ بیرحم۔ بے دردی۔ کٹھور۔ خدا کا خوف نکرنے والا۔ ظالم۔ جفاکار + سنگدل۔ قسی القلب۔ سخت دل +

ناخلف (ع) صفت:۔ کپوت۔ نالائق بیٹا۔ ناشایستہ۔ بدچلن۔ بداطوار۔ شہدی۔ عیب دار۔ نااہل۔ وہ بیٹا جو باپ کے موافق نہ ہو جیسے ناخلف بیٹے سے بیٹی اچھی +

ناخواندہ (ف) صفت:۔ (۱) بغیر بُلایا۔ بن بُلایا ہوا۔ جیسے مہمانِ ناخواندہ۔ (۲) کُندۂ ناتراش۔ جاہل۔ بن پڑھا۔ اَن پڑھ۔ بے علم +

ناخواندہ مہمان۔ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بن بُلایا ہُوا ٭

قدر کیوں خوان دہر پر ہو مری　　سچ ہے ناخواندہ مہمان ہُوں میں (مجروح)

(۲) طفیلی + وہ شخص جو مدعو کے ساتھ بغیر بلائے ہولے +

ناخوش۔ (ف) صفت:۔ (۱) ناراض۔ جو راضی نہ ہو + ناشاد (۲) بیزار۔ مُتنفّر۔ نفرت کرنے والا (۳) بیمار۔ مریض۔ علیل +

ناخوش کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ناراض کرنا۔ خفا کرنا۔ بیزار کرنا۔ کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا +

ناخوش ہونا (ا) فعل لازم:۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا + بیزار رہنا۔ متنفر ہونا + رنجیدہ ہونا۔ بدمزہ ہونا +

ناخوشی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ ناراضگی۔ نارضامندی۔ خفگی + آزردگی + بیزاری + رنجیدگی۔ رنجش +

نادار۔ (ف) صفت:۔ (۱) نردھن۔ مفلس۔ جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ غریب۔ محتاج۔ منگتا۔ کنگال۔ تنگدست (۲) خالی + گنجفہ کی بے میرپایہ۔ بے رنگ بازی +

نادار بازی۔ (ا) اسم مؤنث (گنجفہ) بے میرپایہ۔ بے رنگ بازی +

ناداری۔ (ف) اسم مؤنث:۔ مفلسی۔ ناہوت۔ انہوت۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ عُسرت۔ تہیدستی۔ افلاس۔ غریبی۔ جیسے ناداری جھگڑے کی جڑ ہے + سو عیبوں کا ایک عیب ناداری +

نا

نادان۔ (ف) صفت:۔ (۱) اَن سمجھ۔ ناسمجھ۔ نافہم۔ بے وقوف۔ ان جان۔ جاہل۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بھلا +

میں جو خود کام اُنہیں کہتا ہُوں　　مجھ کو کہتے ہیں تُو نادان ہے (نکی)

(۲) چھوٹی عمر کا۔ صغرسن۔ کم سن۔ بچہ۔ بالا ٭

کوئی اُن کو بھولا نہ سمجھے کہ اب بھی　　وہ سب کچھ سمجھتے ہیں نادان ہوکر (سید میر حسن)

مانا کہ تیرے بس میں ہیں آن بہت ہیں　　کچھ صبر کرلیں ابھی نادان بہت ہیں (شوق)

(عورتیں بیٹیوں کی بابت بھی ان بولتی ہیں جیسے میری نیدان بنو بازو بند ڈھیلے مرگئیں)

نادان پن۔ (ا) اسم مذکر:۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت +

نادانستگی (ف) اسم مؤنث:۔ ناواقفیت۔ نادانی۔ انجان پن۔ جہالت + بیخبری۔ لاعلمی +

نادانستہ (ف) تابع فعل:۔ نہ جانکر۔ ان جانے۔ ان جان پنے سے۔ ناواقفیت سے۔ ان چیتے میں +

نادانی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نافہمی +

نادرست۔ (ف) صفت:۔ جو ٹھیک نہ ہو۔ بے ٹھیک + ناراست۔ غلط + بیجا۔ نامناسب + غیر مباح۔ ناجائز۔ غیر مشروع +

نادہند۔ (ا) صفت:۔ ہاتھ کا جھوٹا۔ پھیر لے لوٹ۔ قرض لے کر نہ دینے والا + مزدوری مار رکھنے والا ٭

داں سے گالی ملے نہ بوسۂ لب　　کچھ عجب نادہند ہے سرکار (مجروح)

نادہندی (ا) اسم مؤنث:۔ لے لوٹ پن۔ ایچ پیچ پن +

نادیدہ۔ (ف) صفت:۔ (۱) اَن دیکھا۔ بن دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) ندیدہ۔ لنگرایا +

ناراست۔ (ف) صفت:۔ جو سیدھا نہ ہو۔ ٹیڑھا + جھوٹا + کج۔ کژ +

ناراض۔ (ف + ع) صفت:۔ دیکھو (ناخوش نمبر ۱ و ۲) ٭

طالب سجدہ وہ بُت ہے مجھے معلوم ہوا　　اب یہ منظور ہے ناراض خدا بھی سے ہوا (مق)

ناراضی
ناراضگی } (ف + ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناخوشی) +

نارسا۔ (ف) صفت:۔ (۱) نہ پہنچنے والا جیسے آہ نارسا (۲) نابار یاب۔ نامراد اور بے تاثیر ٭

آدمی ہو تو کچھ گلا کیجے　　تیرا کیا بخت نارسا کیجے + (شاہی)

نارسائی (ف) اسم مؤنث:۔ پہنچ کا نہ ہونا۔ نابار یابی۔ عدم۔ دخلت + ٭

تیری دیوار کا سبزہ ہو اخشک　　نہ کہنا پھر کہ نالے نارسا ہیں + (رنگی)

نا

ناتربیت یافتہ۔ غیر مہذّب۔ غیر تعلیم یافتہ۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بے سلیقہ۔ بدتہذیب۔ بے تمیز۔ بدتمیز۔ نا تراشیدہ۔ ناگفتنی۔ ناصحبت یافتہ۔ بے تربیت۔ اناڑی۔ بے ہنر۔ بے جوہر۔ بے سلیقہ

ناشُدَنی۔ ف۔ صفت: (۱) نہ ہونے کے لائق۔ محال۔ ناممکن۔ نہ ہونے جوگ (۲) نالائق جو ہونہار نہ ہو۔ بدنصیب۔ ناخلف۔ نکھٹو۔ کم بخت +

ناشاکر۔ ف۔ صفت: ۔ دیکھو (ناسپاس) کور نمک + بے احسانا +

ناشکرا۔ ۔ صفت: ۔ دیکھو (ناسپاس) حق ناشناس +

ناشکری۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ دیکھو (ناسپاسی) +

ناشکری کرنا۔ فعل متعدی: ۔ ناسپاسی کرنا۔ احسان نہ ماننا۔ کور نمکی کرنا۔ کافر نعمتی کرنا۔ نمک حرامی کرنا +

ناشکیب۔ ف۔ صفت: ۔ بے صبر۔ بے قرار +

ناشکیبا۔ ف۔ صفت: ۔ بے صبرا۔ ناصبور۔ مضطر۔ مضطرب +

ناصَبُور۔ ف۔ صفت: ۔ ناشکیب۔ ناشکیبا۔ بے صبرا۔ متوکل نہ ہونے والا۔ مضطرب۔ بیقرار +

سیماب برق شعلہ میں ہے اضطراب کیا انداز کوئی سیکھے دلِ ناصبور خاص + (رشک)

ناطاقت۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ کمزور۔ نربل۔ ناتوان۔ ضعیف۔ لاغر۔ دُبلا۔ ناشِکست۔ بوڑھا

ناطاقتی۔ ۔ اسم مؤنث: ۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعف۔ لاغری +

ناعاقبت اندیش۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ بات کا انجام نہ سوچنے والا۔ آخر بینی کا نقیض۔ کوتہ اندیش

نافرمان۔ ف۔ صفت: ۔ (۱) حکم عدول۔ حکم نہ ماننے والا۔ منحرف۔ سرکش۔ متمرّد۔ بھرا ہوا۔ ان آگیاکاری۔ (۲) اسم مذکر) ایک قسم کا لالہ۔ ایک خوشنما پھول کا نام جو اُودا ہوتا ہے + ایک رنگ کا نام جو شب نیلی مائل ہے پنکھڑی سے تیار کیا جاتا ہے لیکن یہاں سے لفظ نافہ کے مشتقات میں نہیں سمجھنا چاہئے +

نافرمانی۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ حکم عدولی۔ سرکشی۔ نافرمان برداری۔ عدول حکمی۔ ان آگیاکاری۔ انحراف۔ حکم نہ ماننا۔ تعمیلِ حکم یا ارشاد نہ کرنا + تمرّدی۔ بغاوت +

نافرمانی کرنا۔ فعل متعدی: ۔ حکم عدولی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمرّدی کرنا۔ انحراف کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ تعمیلِ حکم یا ارشاد نہ کرنا +

نافہم۔ ف۔ صفت: ۔ ناسمجھ۔ نادان۔ کم عقل۔ کوتہ اندیش۔ بیوقوف۔ اَن سمجھ۔ مورکھ۔ بدعقل۔ بچہ یا کالا بادا +

ناقابل۔ ف۔ ع۔ صفت: (۱) نالائق۔ نامنجاب۔ ناشائستہ۔ (۲) ناموافق۔ بے ٹھیک۔ ناموزوں۔ (۳) جاہل۔ اَن پڑھ۔ نکھٹو +

ناقابلِ برداشت۔ ف۔ ع۔ صفت: جو برداشت کے لائق نہ ہو۔ ناسہار۔ نیکی ناقابل +

ناقابلیت۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث: ۔ نالیاقتی۔ نالائقی۔ کم استعدادی + بے مقدوری۔

نا

ناقَدر۔ ف۔ ع۔ صفت: جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گن نہ ماننے والا۔ ہنر ناشناس۔ وہ جو ہنر شناس نہ ہو + نالائق +

ناقدرا۔ ۔ اسم مذکر۔ (عوام) دیکھو (ناقدر) +

ناقدری۔ ۔ اسم مؤنث: ۔ بیقدری۔ جوہر ناشناسی۔ بے وقعتی +

ناکارہ۔ ف۔ صفت: ۔ نکمّا۔ جو کام کا نہ ہو۔ ناکار۔ بیکارہ۔ نِکمّا۔ خراب +

شانِ عشق اور دلِ بے مجنون و دامانِ وحشت تا مطلق ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا۔ (آتش)

ناکام۔ ف۔ صفت: (۱) نراس۔ نامراد۔ بے نیل مرام۔ مایوس۔ ناامید۔ محروم۔ ناکامیاب +

کردے اسے ناامیدی تُو نے پست ہو سکے مارے دلِ ناکام کے + (آزاد)

ہے منزلِ اوّل ہی میں ناکام سفر سے تاکر شبِ غم جان پھرائی ہے سحر سے (رشک)

(۲) ناچار۔ مجبور + لاچار۔ بالضرور + لاعلاج۔ ناگزیر +

ناکامی۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ نامرادی۔ مایوسی۔ یاس۔ ناامیدی۔ بدنصیبی۔ ناکامیابی۔ محرومی +

ناکدخدا، ناکتخدا۔ ف۔ صفت: ۔ مرکّب از (نا۔ کدہ۔ خدا) نہیں۔ خانہ۔ صاحب۔ ناستابل بن بیاہا۔ کنوارا۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو + کواری۔

اک تو نے گلے سے لگایا ہے خواب میں سونگے کیا ہم کسی ناکتخدا کے پاس + (آغا)

ناکردنی۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو +

ناکردہ کار۔ ف۔ صفت: ۔ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ جو حقیقتِ کار سے آگاہ نہ ہو۔ اناڑی۔ کچا۔ خام۔ ناپختہ کار۔ ناواقف۔ انجان۔ نوآموز +

اُس فتنہ گر سے ہم سے تو رہتے ہیں تو شادؔ شامت تو اُس کی سمجھو ناکردہ کار ہے (داغ)

بیدل کو دلِ کسی نہ کسی ڈھب سے لے گیا یہ طور دیکھنا دلِ ناکردہ کار کا + + (بیدل)

ناکردہ جُرم۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ بیگناہ۔ بے قصور۔ بیخطا۔ ناحق۔ بے دوش +

نسبت جہت گناہ ہوئی میری طرف ہوئی ناکردہ جرم میں تو گنہگار ہو گیا + (میر)

ناکردہ گناہ۔ ف۔ صفت: ۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ بے قصور۔ بیخطا۔ ناکردہ جرم +

ہم نے تری بیداد میں وہ صدمے اٹھائے راضی ہیں جو ناکردہ گناہوں کی سزا ہو (ضمیر)

ناکس۔ ف۔ صفت: ۔ ہیچ۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ + بدجوہر۔ سفلہ۔ پاجی +

ناکسی۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ نالائقی۔ کمینگی۔ فرومایگی۔ کم ظرفی۔ ہیچ پن۔ بدجوہری + سفلگی۔ پاجی پن +

ناکند۔ ف۔ صفت: ۔ (ناکندہ) (۱) وہ بچھیرا جس کے دودھ کے دانت نہ ٹوٹے ہوں۔ سوا برس کی عمر سے ڈھائی برس کی عمر تک کا گھوڑا۔ بعض کے نزدیک دو سال تک کا گھوڑا +

دلیں عاشق کے چھپے خارِ تری مژگاں کے تھا یہ ناکند بچھیرا جو مہمیز آیا + + (مصحفی)

کلک کو سُرعتِ جولاں سے بھلا کیا نسبت کیونکہ چرخ کہن سال ابھی ہے ناکند + + (ناسخ)

(۲) ۔ ناسمجھ۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ سیانا۔ (۳) ۔ بازاری۔ بچھیرو۔ بند۔ دوشیزہ۔ بکرہ۔ الہڑ

ف: وہ بیٹے تھے میں لطف سے تو نہیں عاشق ناکام + اثر نالہ مرا دونوں دیکھا نہ سُنا (داغ)

نا

ناگزیر (ف) صفت :- ناچار - لاعلاج - مجبور - لابد - ضرور - لازم و واجب ۔
ناگوار (ف) صفت :- (۱) اجیرن - وہ کھانا جو معدہ میں ہضم نہ ہو ۔ تخمہ - امتلا - بدہضمی ۔ دیرہضم (۲ - ۱) - خلافِ طبع - مکروہ - بُرا ناپسندِ خاطر - ناخوش ۔ ھ

مرگ تیری ناگوار زیست تیری بخیہ بار ۔ تیرے تشمے کی دوستی ملکِ عدم (ذکی)

(۳) بدمزہ - بدذائقہ - بےمزہ - بےلطف ۔

ناگوارا (۱) صفت :- (عوام) ناپسند ۔ خلافِ طبع ۔

ہوا الجھن پہ جب یہ آشکارا ۔ ہوا لے رام رہنا ناگوارا (خورشتر)

ناگوار گزرنا (۱) فعل لازم :- بُرا معلوم ہونا ۔ بُرا لگنا ۔ اچھا نہ لگنا ۔ پسندِ خاطر نہ ہونا ۔

ناگوار ہونا (۱) فعل لازم :- دیکھو (ناگوار گزرنا) ۔

ناگاہ (ف) صفت :- مرکب از نا + آگاہ (۱) اچانچک - دفعتہ - یکایک (۲) بیوقت ۔ بیموقع ۔ (۳) تابع فعل ہو کے معنے میں - بےخبری میں ۔

ناگہاں (ف) صفت :- ناگاہاں کا مخفف - دیکھو (ناگاہ) ۔

ناگہانی (ف) اسم مؤنث :- اتفاقی ۔

نالائق (ف + ع) صفت :- جو لائق نہ ہو - ناقابل ۔ بے ہنر - بے استعداد ۔ کمینہ - سفلہ - ناسزاوار - ناخلف - ناشائستہ - ناتعلیم یافتہ - غیرمہذب ۔ پاجی - بچھوڑا ۔

نالائق پن (۱) اسم مذکر :- نالائقی - کمینگی - سفلہ پن ۔

نالائقی (ف + ع) اسم مؤنث :- دیکھو (نالائق پن) ۔

نامبارک (ف + ع) صفت :- نامسعود - ناسزاوار - منحوس - نابہت ۔

نامتناہی (ف + ع) صفت :- جسکی انتہا نہ ہو - بےحد - بےانتہا - نامحدود - بےکنار ۔ بےتھاہ ۔

نامحدود (ف + ع) صفت :- دیکھو (نامتناہی) ۔

نامحرم (ف + ع) صفت :- (۱) ناواقف - ناآشنا - انجان - غیر - اجنبی ۔ ھ

لے بیباکی کے دن ہیں یا یہ حجب ہٹ گئے ۔ آگیا جب کوئی نامحرم تمہارے سامنے (داغ)

(۲) وہ شخص جس سے عورت کو پردہ واجب ہو ۔ وہ رشتہ دار یا شخص جس سے نکاح درست ہو

دکھلائے شکل اُردو سی نہ مجکو اقلیدس ۔ یہ کہتے تالڈے برسوں کہ تُو ہے نامحرم (رارشا)

برا کرتے ہو بیٹے کو اپنی چھپ دکھاتے ہو ۔ یہ نامحرم لگا بیٹھے گا پیارے ہاتھ چھاتی پر (فراق)

نا

زخمِ تیغِ نہ پردہ سے آبرو کو دور نہ کرے دل ۔ دیکھیں کس طرح اہل یہ نامحرم ہوا (صابر)

جان دل سے ہو حال کب ہتے ۔ کیوں نہ نامحرموں سے پردہ ہو (مجروح)

نامراد (ف) صفت :- بےمراد - ناکام - محروم - بےنصیب ۔ ھ

ازبسکہ نامراد ہیں فصلِ بہار میں ۔ باغ جہاں میں ہیں شجرِ بے ثمر سے ہم (ذکی)

نامرادی (ف) اسم مؤنث :- بدنصیبی - محرومی - ناکامی - ناکامیابی ۔ ھ

رہا سے چھوڑ کر ہو سے اثر کا ۔ رہوں سے نامرادی میں کدھر کا (ذکی)

نامربوط (ف + ع) صفت :- بیربط - بیجوڑ - ناموزوں - ناٹھیا - بےمیل - بےترتیب - غیرمرتب ۔

نامرد (ف) صفت :- (۱) جو مرد نہو - ہیجڑا - نپنسک - بیرچیتن - زنانہ - مخنث - بیٹا - (۲) ڈرپوک - بُزدل - بُندلا - بودا - بےحوصلہ - بیدل - (۳) کم شہوت - سُست - وہ شخص جو عورت پر قادر نہو - رجولیت نہ رکھنے والا - وہ شخص جو ازالۂ بکر پر قادر نہو ۔

نامرد کرنا (۱) فعل متعدی :- ہیجڑا بنانا ۔ رجولیت کھونا - خوجہ کرنا - مخنث بنانا ۔ بدھیا کرنا - اختہ کرنا - خصّی کرنا ۔

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے ۔ (۱) کہاوت :- جی کے بودے اور کم ہمت سے الٹا نقصان ہی پہنچتا ہے - نامرد اپنوں ہی پر وار کرتا اور ہاتھ دکھاتا ہے ۔

نامرد ہونا (۱) فعل لازم :- ڈرپوک ہونا - بُزدل ہونا ۔ رجولیت سے محروم ہونا ۔

نامردی (ف) اسم مؤنث :- بُزدلی - ہیجڑاپن - عدم رجولیت ۔

نامشخص (ف + ع) صفت :- جو ایک وضع اور ایک حالت پر نہو ۔ بےتحقیق - نامعین - غیرمشخص ۔

نامعتبر (ف + ع) صفت :- جسکا اعتبار نہو - بےاعتبار - جسکی ساکھ نہو ۔

نامعقول (ف + ع) صفت :- (۱) ناپسندیدہ ۔ جو عقل میں نہ آئے بعید از عقل - بیوقوفی کی بات - (۲) غیرواجب - بیجا - نامناسب - (۳) نالائق - ناشائستہ - نااہل جیسے نامعقول کُتّے کی جُھول ۔

نامعلوم (ف + ع) صفت :- (۱) بغیر جانے - بےخبر - (۲) ناواقف - (۳) غیرمعروف - غیرمشہور (۴) انجان - ناجانا ہوا - مجہول الاسم ۔

ناملائم (ف) صفت :- (۱) سخت - کڑا (۲) غیرواجب - نامناسب ۔ نازیبا - جیسے حرکتِ ناملائم - ناملائم بات ۔

نامقر (ف + ع) صفت :- اقرار نہ کرنے والا - انکاری ۔

ناممکن (ف + ع) صفت :- خارج از امکان - ان ہونی ۔

نامناسب (ف + ع) صفت :- غیرواجب - ان اچت - بیجا -

نا

نامعقول ۔ بے موقع ۔ بیہودہ ۔ ناموزوں ۔ نازیبا ۔

نامنظور (ف ۔ ع) صفت :۔ انکار کیا گیا ۔ ناپسند ۔ نامقبول ۔

نامنظور کرنا (ف) فعل متعدی :۔ انکار کرنا ۔ نہ ماننا ۔

نامنظوری (ف) اسم مؤنث :۔ انکار ۔ تردید ۔ منسوخی ۔ نامقبولی ۔ وہ غیر سرکاری ۔ وہ ملازمت جس میں پنشن کا مستحق نہ ہو ۔

ناموافق (ف ۔ ع) صفت :۔ جو موافق نہ ہو ۔ مخالف ۔ ناگوار ۔ ناسازگار ۔ ناسازگار ۔ ناراست ۔ ناموافق ۔

ناموافق ہونا (ف) فعل لازم :۔ راس نہ آنا ۔ خلاف ہونا ۔ متباین ہونا ۔ بے میل ۔ بے جوڑ ہونا ۔ مطابق نہ ہونا ۔ خلاف ہونا ۔

ناموافقت (ف ۔ ع) اسم مؤنث :۔ ناسازگاری ۔ مخالفت ۔ خلاف ۔ اختلاف ۔ ان بن ۔ رنجش ۔ شکر رنجی ۔ بگاڑ ۔ رکاوٹ ۔

ناموزوں (ف) صفت :۔ نازیبا ۔ ناموافق ۔ بے میل ۔ بے جوڑ ۔ بے ربط ۔ بے تالا ۔ ناسنجیدہ ۔ غیر مجوزہ ۔ ناہموار ۔ بے بحرا ۔

نامہربان (ف) صفت :۔ (۱) بیدرد ۔ بے رحم ۔ زود رنج ۔ بے مہر ۔ بے مروت (۲) دار شکوہ کا لقب جو اورنگ زیب نے بلوائیوں کے ساتھ دیا تھا ۔ (۳) دشمن ۔ بدخواہ ۔ بیری ۔ بداندیش ۔

نامہربانی (ف) اسم مؤنث :۔ بیدردی ۔ بے رحمی ۔ جفا ۔ سنگدلی ۔ دشمنی ۔ بے مروتی ۔

نامیسری (ف) صفت :۔ نابود ۔ مفلسی ۔ عسرت ۔ تہیدستی ۔ تنگ دستی ۔ افلاس ۔ غریبی ۔

نانکر (ہ) اسم مؤنث :۔ انکار ۔ نہیں ۔ حجت ۔ حیلہ حوالہ ۔

نانکر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ انکار کرنا ۔ نہیں کرنا ۔ حیل حجت کرنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔

ناواجب (ف ۔ ع) صفت :۔ غیر واجب ۔ بیجا ۔ نامناسب ۔ ناروا ۔

ناواقف (ف ۔ ع) صفت :۔ انجان ۔ جاہل ۔ ناتجربہ کار ۔ نامحرم ۔

ناواقفیت (ف ۔ ع) اسم مؤنث :۔ جہالت ۔ ناتجربہ کاری ۔ انجان پن ۔

ناوقت (ف ۔ ع) صفت :۔ (۱) ع ۔ بے وقت ۔ بے ہنگام ۔

مرا جی ادھر کمتے ناوقت میں کیا ہے ادھر کو روانہ روتا (رنگین)

(۲) پورب : بے موقع ۔ بے محل ۔

ناہموار (ف) صفت :۔ (۱) نابرابر ۔ ناساوی ۔ غیر مسطح ۔ ناموافق ۔ اونچی نیچی (۲) نالائق ۔ بیہودہ ۔ ناشائستہ ۔ نااہل ۔ ناخلف ۔

کیسے کیا گیا شغل ہمت اپنی کیلئے کی ہیں ۔ زمانے کے توکچھ لڑکے بھی ناہموار ہیں (احسان)

ناہمواری (ف) اسم مؤنث :۔ نابرابری ۔ اونچ نیچ ۔ کھردرا پن ۔ نالائقی ۔

نات

ناہنجار (ف) صفت :۔ بیراہ ۔ بداطوار ۔ بدچلن ۔ ناپسند ۔ مجازاً بداصل ۔ بدذات ۔ بدگوہر ۔ کمینہ ۔ سفلہ ۔ نالائق ۔ بیہودہ ۔ نابکار ۔

نایاب (ف) صفت :۔ کمیاب ۔ نادر ۔ مفقود ۔ ناپید ۔ نامیسر ۔ وہ چیز جو ہاتھ نہ آئے ۔ کم دستیاب ہونے والی چیز ۔ قابل قدر ۔ بیش قیمت ۔ وہ چیز جو بہت کم پیدا ہوتی ہے ۔

جنس نایاب ہے جو نہیں بازار میں گاہک تم بتا اپنا کسی کو نہ بتا نا ہرگز (امیر مجروح)

نایاب ظالم ہیں ہم گریہ و زاری اشک اے دیدہ تر تو بھی نایاب شدہ گوہر ہے (مصحفی)

دہر میں کیا اب گیا نایاب ہیں کیا ہوا درویش تھا آشنا (دیا شنکر نسیم)

ناب (ف) صفت :۔ (۱) خالص ۔ نتھرا ۔ صاف ۔ بیغش ۔ بے آمیزش ۔

تو کہاں فغفور کہاں شراب ناب پیاری خوبیاں ہیں جلیب شباب کی (غفور)

کردم ز شراب ناب توبہ وز گفتہ ناصواب توبہ (حافظ)

(۲) پاک ۔ شدہ (۳) لبریز ۔ لبالب ۔ پُر ۔ بھرا ہوا (۴) اسم مؤنث ۔ تلوار کی نال جو نوک سے قبضہ تک دوطرفہ ہوتی ہے ۔

اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے جو خون ہے تری تیری تلوار کی نابیں (مصحفی)

نابھ یا نابھی (ہ) اسم مؤنث :۔ ناف ۔ سُنڈی ۔ تُنڈی ۔

نابھارت (ہ) اسم مؤنث :۔ (سلوتری) وہ بھونری جو گھوڑے کے زیر ناف ہوتی ہے نحس ہوتی ہے ۔

ناپ (ہ) اسم مؤنث :۔ نپ ۔ پیت ۔ ہنت ۔ پیمانہ ۔ ماپ ۔ اندازہ ۔ کیل ۔ پیمائش جیسے پانچ تولہ جوڑے ۔

ناپ تدبارہ (ہ) اسم مؤنث :۔ علم مساحت ۔ پیمائش کا علم ۔

ناپ کا پورا (ہ) صفت :۔ وہ گھوڑا یا جوان جو فوج کی مقررہ ماپ میں ٹھیک ہو جیسے وہ گھوڑا اور چھ فیٹ لمبا پیاہی ۔

ناپنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پیمودن کا ترجمہ ۔ اندازہ کرنا ۔ گز یا پیمانے سے اندازہ کرنا ۔ پیمائش کرنا ۔

منظور ہے ناپنا کمر کا پیمانہ بنایئے نظر کا (نسیم)

(۲) بازاری : کاٹنا ۔ قلم کرنا ۔ جیسے سر ناپ دونگا ۔

ناتا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) رشتہ ۔ قرابت ۔ سمبندھ ۔ خویشی ۔ رشتہ داری ۔ بھائی بندی ۔ جیسے ناتا نہ گوتا کھڑا ہو کر وتلاری بھرنا یا نہ جو بھر آشنائی ۔

سر رشتۂ الفت سے سروکار ہے ہمکو نہ کوئی ہمارا ہے نہ کسی سے ہمیں ناتا (جرأت)

(۲) تعلق ۔ علاقہ ۔ نسبت ۔ واسطہ ۔ جیسے جھوڑے گاؤں سے ناتا کیا ۔

کہے کبیر سنو بھئی سادھو جگ دیکھت کا ناتا ہے رے (کبیر)

(۳ ۔ صرف و نحو) اسم موصول (۴ ۔ ہندی منطق میں) سلازم ملزوم ۔

نانا

ناتا ٹوٹنا — ٥ — فعل لازم۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہونا۔ قرابت باقی نہ رہنا۔ جیسے ان میں تو ناتا ٹوٹنا جیسی نوبت و ملاپ چھوٹنا ◆

ناتا جوڑنا (٥) فعل لازم۔ رشتہ لگانا۔ قرابت لگانا ◆

ناتھ (س) اسم مذکر۔ (۱) مالک۔ خاوند۔ خداوند۔ پتی۔ سوامی۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سوامی (۲) جوگیوں کا لقب ۵

کیت مرلی کت چندرکا کت گوپن کا ساتھ ۔ تیرے کارنے ناتھ بنے گھنانڈ (دوہا)

(۲) وہ رسی جو بیلوں کے ناک میں پڑی ہے جیسے ناتھ ناسا نشا تعلم میرا ناتا ◆ ناتھنا پچھا سب سے بھلا کمہار کا گدھا ◆

ناتھنا (٥) فعل متعدی۔ (۱) چھیدنا۔ سوراخ کرنا۔ بیندھنا جیسے جالے سے ناتھنا (۲) بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا۔ ناک بیندھنا نکیل ڈالنا۔ قابو کرنا ◆ بس میں کرنا ◆

ناتی (٥) اسم مذکر۔ (پورب) نواسہ۔ بیٹی کا بیٹا۔ دُہتا ◆

ناٹا (٥) صفت :۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ کوتہ قامت ◆ بونا ◆

ناٹک (س) اسم مذکر:۔ نٹ کا تماشا۔ نٹ کا کام ◆ سوانگ۔ نقل۔ روپ ◆ ڈراما ◆ کھیل۔ لیلا ◆

ناٹک سال (س) اسم مذکر:۔ ناچ گھر تماشاگاہ۔ تھیئٹر ◆ منڈوا ◆

ناٹکیا (٥) اسم مذکر:۔ سوانگی۔ بہروپیا۔ ایکٹر ◆

ناٹنا (٥) فعل متعدی (گنوار)۔ انکار کرنا ◆ مکرنا۔ نا کرنا ◆

ناٹی (٥) اسم مؤنث :۔ ٹھنگنی۔ پستہ قد عورت ◆

ناٹی (انگلش — (Naughty) — صفت :۔ شوخ۔ شریر۔ نٹکھٹ۔ بد ◆ شتنی۔ فتنہ پرداز۔ عیار۔ چترباز ◆ چاتر ◆

ناثر (ع) صفت۔ اسم مذکر۔ نثر لکھنے والا۔ عبارت نویس۔ مضمون نگار ◆

ناج (٥) اسم مذکر۔ اناج۔ غلہ۔ دانہ دُنکا۔ جیسے فقیر میں سوا سیر ناج (بونٹ بیچنے والے کی آواز) ناج ستے کے لاج ◆ ناج رہا کل تا میں ◆

ناج کاٹنا (٥) فعل متعدی۔ فصل کاٹنا ◆ درو کردن کا ترجمہ ◆

ناج کی منڈی (٥) اسم مؤنث :۔ گولا۔ وہ جگہ جہاں غلہ فروخت ہوتا ہے۔ مقام غلہ فروشی ◆

ناجو (د) صفت (عو):۔ صحیح (نازو) (۱) ناز پروردہ۔ لاڈلی۔ پیاری جیسے (شماک) ناجوری گھونگٹ کھول۔ گھونگٹ میں تیرے چندبست ہے ۔ لال لگے انمول۔ ناجوری ◆ (۲) ایک کتاب کا نام جو واجد علی شاہ بادشاہ کی تصنیف سے ہے ◆

ناچ

ناجی (ع) صفت۔ (۱) نجات یابندہ۔ نجات پانے والا۔ رستگار۔ عقوبت گناہ معاف کیا ہوا ◆ مغفور۔ مبرور۔ (۲) محمد شاکر دہلوی معاصر نجم الدین آبرو کا تخلص جنہوں نے ۱۱۴۶ ہجری میں وفات پائی ◆

ناچ (٥) اسم مذکر۔ رقص۔ نرت۔ فارسی پاسکوبی پاے بازی ◆ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا ◆

ناچ رنگ (۱) اسم مذکر۔ رقص و سرود۔ رنگ رس۔ گانا بجانا ◆ (رنگ سنسکرت میں بمعنی ناچ خوشی کھیل کا تماشہ کے ہیں پس بلا شبہ یہی رنگ ہے)

ناچ دکھانا (٥) فعل متعدی۔ (۱) کسی کے آگے ناچنا۔ تھرکنا (۲) رقص دکھانا۔ اچھل کود کر خوش کرنا ◆

ناچ جانے آنگن ٹیڑھا — کہاوت :۔ ناچنا تو آتا نہیں صحن میں عیب نکالتی ہے۔ وہ بے لیاقت جو کام نہ کرے اور بیجا عذر پیش لائے حیلہ جو۔ وہ شخص یا جس میں کسی کام کی لیاقت تو ہو نہیں مگر حیلہ اور بہانے سے ٹالنا چاہے۔ آپ تو کام نہ کرسکنا اور دوسرے پر الزام دھرنا۔ جیسے پھوہڑ پاتر بان گھنیرا ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا ◆

ناچ گھر (٥) اسم مذکر:۔ تماشاگاہ۔ سوانگ گھر بال روم ◆

ناچ نچانا (٥) فعل متعدی۔ (۱) دق کرنا۔ حیران کرنا۔ ستانا جیسے سولی پر منصور چڑھایا سر کٹوایا سرمد کا ◆ عشق نے دیکھو اللہ کو کیسا ناچ نچایا ہے (ضامن) (۲) سیر پھیری کرانا ◆ قواعد کرانا ◆

ناچنا (٥) فعل لازم۔ (۱) رقص کرنا۔ نرت کرنا۔ تھرکنا۔ جیسے بن کھاو ناج بن تال کے ہے ◆ ہمارے مال پر جھنگڑ ہے۔ ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا۔ (۲) خوشی یا غصے میں مار اچھل اچھل پڑنا۔ بگڑنا ◆

ناخدا — اسم مذکر (اصل ناؤ خدا) مالک کشتی۔ ملاح۔ کشتی بان۔ مانجھی۔ معلم کشتی ◆

ڈوبتا ہے سفینہ ابیتہ ۔ ناخدا کون ہے خدا کے سوا (رنگی)

ناخن (ف) عوام ناخون۔ اسم مذکر۔ (۱) نہ۔ نوہ۔ نکھ۔ انگلیوں کے سروں کی ہڈی (سنسکرت میں نکھ ۔۔۔ ہے) ◆

ناخن ہے خدا تجھے اے پنجہ جنوں ۔ دیکھا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو (ذوق)

ذرا کچھ پال پھر جیسے کا سن سن اپنے ۔ کرکے میں غنچہ دل مشکی کبھو ناخن اپنے (؟)

(۲) پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی۔ چوپایوں کے کھر کا نام ◆

ناخ

ناخن بندی (ا) اسم مؤنث: وجہ معاش۔ وظیفہ۔ ملازمت۔ نوکری۔ چاکری + علاقہ۔ تعلقہ +

ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: اپنوں کو چھوڑنا۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا جو ایک ناممکن امر ہے گہرا تعلق چھڑانا + ؎

ان کو لڑواتے ہیں مجھ سے اغیار   گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں (مرزا صاحب)

ناخنِ شمشیر۔ ف۔ اسم مذکر: تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑھ + ؎

زخمِ دل نے شکر ہے اتنا تو خوں دیا   زنجیر خامے ناخنِ شمشیر ہو گیا + (اسیر)

ناخن گڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: خفیف ہونا۔ بات جتانا۔ غمزہ جتنا + ؎

تازہ نہیں ہوا گلِ داغِ کہن ہنوز   دستِ جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا (حکمت)

ناخن گیر۔ ف۔ اسم مذکر: نہرنا۔ نہرنی۔ ناخن لینے کا اوزار +

ناخن لینا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) ناخن تراشنا۔ ناخون کاٹنا۔ (۲) گھوڑے کا ٹھوکر کھانا ؎

ہوئے یہ ٹھوکر سے تیار دل گل و بلبل   ترا گھوڑا چمنستاں میں جو لیتا ناخن +

ناخنوں میں پڑے ہیں۔ ا۔ محاورہ: دیکھو (ناخونوں میں پڑے ہیں) کالم ۲ سطر ۹ ؎

ابرو سے یار کیوں نہ کھنچے اس ہلال کے   تو ناخنوں میں پڑے ہیں ہلال سے (داغ)

ناخنہ۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) مضراب۔ ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ زخمہ۔ [illegible] (۲) وہ سفیدی مائل گوشت جو پیدا ہو کر ناخن آنکھ کے کونے میں نمودار ہوتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ گوشت بڑھتے بڑھتے سیاہی چشم کو ڈھانک لیتا ہے فارسی میں ناخنکِ دیدہ کہتے ہیں۔ (۳) سلوتریوں کی اصطلاح میں وہ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہو جائیں۔ (۴) [illegible] کا لڑکا پا تختہ +

ناخون۔ ا۔ اسم مذکر صحیح (ناخن) دیکھو (ناخن) کہاوت۔ خدا گنجے کو ناخون نہ دے جو سر کھجائے +

ناخون پہ لکھنا۔ ف۔ فعل متعدی: بطور یادداشت ناخن پر نشان یا کسی بات کو لکھ لینا

ناخون سے لکھنا۔ ا۔ فعل متعدی: سفید کاغذ پر ناخن سے حرف کا نشان یا کچھ تحریر کرنا

ناخون کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی: عوام۔ ناخن تراشنا۔ ناخون لینا۔ نہرنی سے ناخون قلم کرنا

ناخون گڑانا یا گڑونا۔ ف۔ فعل متعدی: ناخن فرو بردن کا ترجمہ۔ کسی چیز میں ناخون چبھا دینا۔ ناخون اندر اتار دینا +

ناخون گیر۔ ف۔ اسم مذکر: دیکھو (ناخن گیر) +

ناخون لینا۔ ف۔ فعل متعدی: ناخن تراشنا۔ نوہ کاٹنا (۲) چابکسوار۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا

ناخون نیلے ہونا۔ ف۔ فعل لازم: زہر چڑھنا یا علامت مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت خون کا رنگ تبدیل ہو جانے سے ناخون کا رنگ بھی نیلا پڑ جاتا ہے + ؎

ناو

آج بہر غم ہجر سے بچے یا نہ بچے   تھی نزاکت یہ یہاں تک کہ ناخونوں میں دم (معروف)

ناخونوں۔ ا۔ اسم مذکر: ناخن کی جمع جب حرف مغیرہ یا مغیرۂ جمع میں آتے ہیں تو واو مجہول اور نون غنہ سے جمع بنا کرتی ہے + ؎

ہنکلی لیتے ہی حسب رنگ سی لگ گئی تھی   کیا بلا نہر ہے سرکا کے ناخونوں میں (معروف)

ناخونوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ ف۔ کہاوت: یگانوں کی دشمنی قائم نہیں رہا کرتی یگانوں سے جدائی نہیں ہوا کرتی وہ چاہے نہیں چھوڑا کرتے ہیں وہ چاہے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے +

ناخونوں میں پڑے ہیں۔ ا۔ محاورہ: جیب میں پڑے ہیں۔ دیکھے بھالے ہیں یعنی کچھ حقیقت نہیں ہے جیسے تمہارے ہارے ناخونوں میں پڑے ہیں یعنی جیسے زہ کی گرہیں کن ہنکا ناخونوں میں پڑی ہے یعنی ہر قسم کی گرہیں ان کے نزدیک بہت آسان اور بے حقیقت ہے + (تحقیق سہیل)۔ (۲) چونکہ ناخون ہمیشہ نظر کے سامنے رہتے ہیں سو جب یہ غرض ہے کہ یہ کچھ نہیں ہیں ہے اکثر ہم پڑا رہتا ہے ہم کچھ پروا نہیں کرتے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بعض لوگوں نے چاول انگوٹھے کے بل سے اس محاورے کو تعبیر کیا ہے شاید [illegible]

ناخونوں میں لکھ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم: جان رکھنا۔ یادداشت میں ٹانک رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ تاڑ رکھنا۔ نظر میں رکھنا۔ پہچان رکھنا + ؎

ہم جو سکنے لگے یار کے ناخونوں میں   بوسے گن گن کے رکھتے ہیں تجھ سا کے ناخونوں (معروف)

ناد۔ س (नाद) اسم مذکر۔ (مؤنث) (۱) قسیدہ گنج۔ آواز۔ صدا۔ صوت۔ شور۔ الحان۔ صدا۔ گونج۔ (۲) گنگ۔ (۳) ہندو شاستر کا ایک ناد ہے جس کے معنی میں آواز کا عکس جو پہاڑ یا ایوان سے پلٹ کر آئے +

نادبجانا۔ ف۔ فعل متعدی: بجھی بجانا۔ وہ کہنی جو سینگ کی بنی ہوئی کن پھٹے جوگیوں کے پاس ہوتی اور سرو کے پھیر بھر کے بجائی جاتی ہے +

نادکرنا۔ ف۔ فعل متعدی: چنگھاڑنا۔ شیر کا دھاڑنا +

نادوِدیا۔ س (नादविद्या) اسم مذکر: علم موسیقی۔ راگوں کا علم +

نادر۔ ع۔ صفت (۱) کم۔ کمتر۔ قلیل۔ تھوڑا۔ کمیاب۔ نایاب + شاذ۔ عنقا۔ (۲) انوکھا۔ نرالا۔ عجیب و غریب۔ (۳) فارس کے ایک جابر بادشاہ کا نام جو ہندوستان پر محمد شاہ رنگیلے کے وقت میں چڑھ آیا تھا جیسے نادر کے دہلوں سے [illegible] (کہاوت) (۴) ہمارے دوست منشی درگا پرشاد صاحب دہلوی نادر متخلص جن کی بہت سی تصانیف مثل تذکرہ دکن، تذکرہ شعرائے دہلی وغیرہ مشہور ہیں مؤلف کو ابتدا میں ان کی کتب سے انہیں ہندوستان کے اخلاق نے مدد دی تھی بلکہ اکثر مستندوں کو کتابی مدد و ہے انکار نہیں کرتے اس وقت تک بفضل خدا

نندہ وسلامت دہلی میں موجود ہیں +

نادر شاہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک نہایت سخت گیر جابر اور صاحبِ سلطنت بادشاہِ ایران کا نام جو ۱۱۵۱ھ میں محمد شاہ بادشاہِ ہند پر اول وضع چڑھ آیا اور دہلی فتح کی اور دہلی کو تاخت و تاراج کر کے بعد محمد شاہ کو تاج بخشی فرما کر واپس چلا گیا ۔ اس بادشاہ نے ۱۱۶۰ھ تک حکمرانی کی ۔ دہلی میں اس کا رعب ایسا بیٹھا تھا کہ عورتیں عمل اس کے نام سے گرتے تھے اور بچوں کے ڈرانے کے واسطے کوئی دن ہُوّوں کی بجائے لفظ نادر سے کام لیا گیا +

نادر گردی یا نادر شاہی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ؛ ۔ نادر کے وقت کی سی تباہی ناپرساں حالی ۔ اندھیر ۔ نادر شاہی حکومت کا زمانہ اور افراتفری +

نادِر پاٹ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا جس کا پہلے رواج تھا +

نادِرہ (ع + ف) صفت ؛ ۔ عجوبہ ۔ عجیب ۔ انوکھا +

نادِری (ف) اسم مؤنث ؛ ۔ (۱) ایک قسم کی صدری جو شاہانِ مغلیہ میں پہنی جاتی تھی اور اس کا تزکِ جہانگیری میں اکثر جگہ ذکر آیا ہے (۲ ۔ گنجفہ) گنجفہ کا اکّا ۔ ورقِ گنجفہ جو اُس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو (۳) منسوب بنادر بادشاہ فارس جو ایک جابر اور ظالم بادشاہ خیال کیا جاتا تھا +

نادِری حکم (ف + ع) اسم مذکر ۔ نہایت سخت اور جابرانہ حکم ۔ زبردستی کا حکم گرتا ہو تو اسے کہتے ہیں چکہ نادری ۔ دخل کیا گرتخل تیوں میں چھاپے زلکھ کے (ایقِسن)

نادِری چڑھانا (۱) فعل متعدی ۔ شرمناک مات دینا ۔ گنجفہ کے اِکّے کی بیا بریاتی کترانا +

نادِ علی (ع) اسم مؤنث ؛ ۔ ایک مشہور دعا کا نام جسے اکثر زہر مہرے یا چاندی کے پتّرے پر کھود کر بچوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں ۔ اسی زہر سے صرف زہر مہرے کی تختی کو بھی جو گلے میں ڈالنے کے واسطے بنائی جاتی ہے نادِ علی کہنے لگے +

نادِم (ع) صفت ؛ ۔ شرمسار ۔ شرمندہ ۔ خجل ۔ پشیمان ۔ منفعل +

نادِم ہونا (۱) فعل لازم ؛ ۔ شرمندہ ہونا ۔ شرمانا ۔ خفیف ہونا ؎

مول لیکر قیس کی تصویر وہ نادم ہوئے   بنے جب چھیڑ انہیں دل لانا ہیا چاہیئے (داغ)

ہیں اپنے گریے سے نادم ہوئے   تمہیں غیر سے شرمساری نہیں (ظہیر)

ناڈھنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) ؛ ۔ (۱) جوتنا ۔ جوڑنا ۔ جوئے میں لگانا ۔ گردن پر جوا رکھنا (۲) شروع کرنا ۔ آغاز کرنا (۳) غلام بنانا ۔ حلقہ بگوش بنانا ۔ پابند کرنا +

ناڈِیا (ہ) اسم مذکر ؛ ۔ (۱) مہادیو کی سواری کا بیل (۲) وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو +

نار (ع) اسم مؤنث ؛ ۔ آگ ۔ آتش ۔ اگنی ۔ آنچ + بیسنتر + ؎

آفتاب حشر بھی داغِ جگر سے سرد ہے   آتشِ دل سے ذرا نارِ سقر لگتی نہیں (صبا)

نار (ف) اسم مذکر ؛ ۔ انار کا مخفف ۔ ایک مشہور پھل کا نام جیسے گلنار ۔ گلِ انار +

نار (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں) ؛ ۔ (۱) زن ۔ عورت ۔ تریا ۔ استری لگائی مہریا + ناری کی پہیلی ؎

ایک ناردہ دانت دنتیلی   پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب وا تریا کو لاگے بھوک   برے سر کے چباوے ٹوکھ
جو کوئی بتاوے تاکے بلہاری   خسرو کہے میں بتاؤں ری آری

(امیر خسرو)

(۲) بیوی ۔ جورو ۔ زوجہ ۔ قبیلہ ۔ مہرارو ؎

پہلے پت کی آگڑی دکھوئی پڑنا ہائے   پڑ ناری کی پت کا پاچھے ساوھ ہائے (دوہا)

(۳) بجوا جوڑنے کا تسمہ یا رسی (۴ ۔ پورب) جولاہوں کی نال جس میں سوت کی نلی رہتی ہے (۵ ۔ پورب) گردن ۔ ناڑ (ناریا ناری انفظ نر سے منسوب ہیں کیونکہ زمینی مرد کے جسم سے عورت کا پیدا ہونا مانا گیا ہے یہ اشارہ حضرت حوا کی طرف ہے)

نارایَن (س) اسم مذکر ؛ ۔ قدیم ۔ ہمیشہ رہنے والا + وشنو کا نام ۔ خدائے لایزال ۔ بھگوان ۔ پرمیشر +

نارایَن تیل (ہ) اسم مذکر (ہندو) ؛ ۔ ایک قسم کا روغن جو مختلف بوٹیوں سے نکالا جاتا ہے + مومیائی +

نارایَنی (ہ) اسم مؤنث ؛ ۔ دُرگا دیوی ۔ لچھمی +

نارجیل (ف) اسم مذکر ؛ ۔ ناریل ۔ کھوپرا ۔ کھپا ۔ گری ۔ جوزالہند ۔ ناریل +

نارَد (س) اسم مذکر ؛ ۔ (۱) گیان دینے والا + برہما کا بیٹا + دس ریوشیوں میں سے ایک دیورشی (۲ ۔ مجازاً) لڑائی کرا دینے والا ۔ دو کو لڑوا دینے والا + لُترا ۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والا +

نارَنج (ف) اسم مذکر ؛ ۔ نارنگ کا معرب ۔ رنگترا ۔ نارنگی ۔ سنترا ۔ کولا +

نارنجی (ف) صفت ؛ ۔ زرد مائل بہ سرخی رنگ ۔ وہ رنگ جو شہاب اور ہارسنگار کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے +

نارَنگی (ف) اسم مؤنث ؛ ۔ (۱) ایک قسم کے خوشرنگ پھل کا نام جو ترش او شیریں ہوا کرتا ہے ۔ چھوٹا کولا ۔ چھوٹا رنگترا (۲ ۔ تشبیہاً) پستانِ نوخاستہ ۔ اُبھری ہوئی چھاتیاں +

نار

نارو (ہ) اسم مذکر۔ بیماری رشتہ۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے بدن پر دانے ہو کر اُن میں سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ نہروا۔ ناہروہ

ناروا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (نارو)۔

ناری (ع) صفت۔ آگ کا۔ آتشی۔ دوزخی۔

ناری (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (نار)۔ س

سیام برن اور دانت انیک چمکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوں ستواری
(امیر خسرو)

کاہے دیتو کو پیا گاری رے میں تو ہوں پر گھر کی ناری رے (ٹھمری)

ناریل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (نارجیل) مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم میں تر اور خشک۔ بعض کے نزدیک وہ دوم میں خشک جیسے ٹوکوناٹو کا تمان چنا جیسے ناریل نالیاں (۲) ایک قسم کا حقّہ جو ناریل کو خالی کر کے اور اُوپر سے چلم رکھ کر بنایا جاتا ہے۔

ناریل توڑنا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اُس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی کے پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہوگی۔

ناریل کا پانی یا دودھ (ہ) اسم مذکر۔ وہ ناریل کا دودھ جو تازہ ناریل میں سے نکلتا ہے اور اسے لوگ بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ آب نارجیل۔ الماق۔

ناریل کا تیل (ہ) اسم مذکر۔ کھوپرے کا تیل۔

ناڑ (ہ) اسم مؤنث (گنوار)۔ گردن۔ عنق۔ گلو۔ گلا۔

ناڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) اِزار بند۔ شلوار بند۔ پیجامہ کا نیفہ۔ پیجامہ کے اندر ڈالنے کی رسّی یا ڈوری (۲) کلاوہ۔ کچا گنڈے دار اور لال زرد رنگا ہوا سوت۔ مولی۔ س

جلد رنگ لے یہ دو موٹا تمہارا اب تار نگلہ ہے گرم اُن پی پیاکو ناڑا چاہئے (ناسخ)

ناڑا چھوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو۔ ناری عو) پیشاب کرنا۔ موتنا۔

ناڑا کھولنا (ہ) فعل متعدی (گنوار)۔ ۱۔ ازار بند کھولنا۔ ۲۔ زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ جماع کرنا۔ (ہمارے قسم کے بھی وہ لوگ اسے اپنی بیٹی یا ماں کی طرف منسوب کر کے کہتے ہیں)۔

ناڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار)۔ (۱) بندوق کی نال (۲) نبض۔ شریان۔ رگِ جان۔ رگِ جہندہ۔ س

ناڑی کی کچھ سدھ نہیں ہے دو سجنوں کی کہتے ہیں
بیدوں کا کیا جاتا ہے بیمار بچارے مرتے ہیں (دوہا)

ناڑی چھوٹنا یا ناڑی نہ بولنا (ہ) فعل لازم (گنوار)۔ (۱) نبض چھوٹنا۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔ نبض کا جاتا رہنا (۲) مر جانا۔ دم نکل جانا (۳) سکتہ ہو جانا۔ نبض نہ پانا (۴) کسی صدمہ سے سست ہو جانا۔

ناڑی دیکھنا (ہ) فعل لازم۔ نبض دیکھنا۔

ناڑیا (ہ) اسم مذکر۔ نبّاض۔ نبض شناس۔ حکیم۔ بید۔ طبیب۔

ناڑیا بید (ہ) اسم مذکر (ہنود)۔ طبیب حاذق۔

ناز (ف) اسم مذکر۔ (۱) استغنائے معشوق۔ ناز و ادائے معشوقانہ حرکات معشوق۔ عشوہ۔ غمزہ۔ نخرہ۔ تِلّا۔ کرشمہ۔ چٹک مٹک۔ غنج و دلال۔ تبختر۔ س

مار رکھنے کے یہ انداز نکالے تم نے آن سے تیغ کبھی ناز سے خنجر نکلا (طوطی بیگم)
ناز انداز ادا عشوہ کرشمہ غمزہ سب لگاوٹ سے رلا لائے ہیں (ظہیر)
یہ غمزۂ فتنہ گر نہوں گے یہ ناز نہ ہوں گے یہ نہوں گے (مومن)
دلکشی ہے بین نانہ کہتا ہے کہ بلبلیں ابھی دیکھیں تو کیا کچھ انوکھی باتیں ہیں (اشک)
خوبیاں یوں تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب اک مگر ناز سے یکم سخنی خوب نہیں (ذوق)
کھا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اُس کی پیر ہمسر ناز پاک آور تازیانہ ہوا (میر)
خلق میں یہ نہیں ہے کچھ اُس بے پیر کو ادا و ناز سے مرحم ہے تاگ سینے پر (افشاں)
تجھ سے گھونے ہیں اُن سے بیدرد آہ تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا نے مارا (ظفر)
اُس نے کی کس ناز سے یا رب نگاہ دلفریب کھلکھلا ساں کی طرح یہ حق ادا ہوتا نہیں (ذکی)

(۲) لاڈ چوچلا۔ پیار کا اظہار۔ رس بتیاں۔ لاڈ چاؤ۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ گرم اختلاطی جیسے یہ نازکسی اور سے رہے۔

کہتے ہیں ناز سے وہ ہے ملک حسن اپنا ہم سے کہتے ہیں تمہارا ملک دکن مبارک (حضور)
یہ دیکھئے شوخی جو کر دل ہو طرح تمنّا کس ناز سے کہتے ہیں کہ ہوں سے خطا میں (مجروح)

(۳) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ پندار۔ س

دلجوئی عشاق کی فرصت نہیں ملتی با ناز سے اپنے نہیں مہلت نہیں ملتی (شہیدی)
یہ ناز و تکبر خدا کی پناہ اُلجھتے ہیں چلنے میں رفتار سے (میر مومن)
اللہ انشا اللہ میاں یہ معجزۂ ناز عشق و حُسن ساربان کہتا ہے مجنوں کو کہ محمل سے لگ (رنگی)
سیر چمن کو آؤ ناز سے بے خودی اس ناز رنگ و بو کو بھی بھول جائے گی (؟)

نازک

نصیبوں پر مجھے نازش ہے کیا کیا ؎ وہ جب سے گھر میں مجھ کو میہماں ہے (معارف)

صلح اُن سے کر بھی لے لیکے غیر کی منت ؎ نہ اُٹھائے ستم پیشہ نازش وفا کب تک

ہے کسی چھمری دوہِ نازش ؎ ہو گیا مجھ کو تماشا کوئی ✦

نازُک - ف - صفت :- (۱) کومل - کامنی - نزاکت بھرا ؎

کر نہ کچھ ہی تو قتل مجھ کو جانکو ؎ یہ بازو یہ نازک کلائی تمہاری ✦ (زکی)

(۲) تنک (۳) لطیف - نفیس (۴) پتلا - جو بھاتا ہو - ہلکا - کامنی سا - چھریرا

تنک سا - دُبلا پتلا - باریک - نحیف (۵) کانچ بھرو - جلد ٹوٹ جانیوالا -

شیشے کی مثال (۶) خوبصورت - خوشنما - گُل مل - سُہانا (۷) کمزور

دُبل - خبل - بودا - نحیف - کم طاقت ؎

اُن سے نازک کر مجھے مے نہ قابو ہے مگر ؎ اے طبیعت ملی مجا بھی طرح دلبر کے ساتھ (شاداں)

(۸) ناز پروردہ - ناز کا پلا - ہوا نعمت پروردہ ✦ ؎

ہے نازک کے پاس بیٹھے دو ؎ تل بہا ہے دل سا کے ✦ (دیا شنکر نسیم)

(۹) سوسنا چھونا - چھوئی موئی - موم کی مریم - موم کا ہم تیتل کا پھوارا (۱۰)

باریک - دقت طلب - دقیق - جیسے نازک مسئلہ - نازک بات - نازک

معاملہ - (۱۱) تیز - تُند ✦

نازک اَندام - ف - صفت :- نازک جسم والا - چھریرے بدن کا - دُبلا پتلا - تنک سا ✦

نازُک بَدَن - ف - صفت :- (۱) دیکھو (نازک اندام) (۲ - ل) ایک قسم کا باریک

کپڑا جو ملل میں ہوتا ہے - ایک قسم کا ڈوریا (۳) ایک قسم کا لالہ - بُستان افروز

(۴) عُنّاب ✦ کاغذی پوست کا بیر - بیر اُس کا درخت - ایک قسم کا

بیر جسکا پوست باریک ہوتا ہے ✦

میں مر گیا ہوں اُسکی نزاکت پہ دوستو ؎ جائے جو ہے چمن میں ہو نازک بدن کی شاخ (تلمیذ)

دیوے خراش اُس کو نہ کیونکر وہ نازنیں ؎ رکھتی ہے خار سینکڑوں نازک بدن کی شاخ

تاثیرِ نزارِ ضعیفوں کی دے اگر ؎ ٹوٹے نہ پلنگ سے بھی نازک بدن کی شاخ (ذوق)

نازُک بدنی - ف - اسم مؤنث :- نازک اندامی - نزاکتِ جسمی ✦

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود ؎ دیکھ گُل دعوئِ نازک بدنی خوب نہیں (ذوق)

نازُک جگہ - ف - اسم مؤنث :- نہایت نازک مقام یا حصہ جسکی چوٹ سے

آدمی مر جائے جیسے نوبہ - کنپٹی - پران استھان وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ

نازُک خیال - ف - ع - اسم مذکر :- باریک اور دقیق باتیں لکھنے والا شاعر

وہ شخص جسکے خیالات عمدہ ہوں ✦ دقیقہ رس - نغز گو - نغز گفتار ✦

نازُک دماغ - ف - ع - صفت :- (۱) نک چڑھا - بد مزاج - خود بیں - خود پسند -

نخوت والا - مغرور - عالی دماغ - متکبر - (۲) تنک مزاج - تیز مزاج -

زود رنج - چڑچڑا - خلاف طبع بات گوارا نہ کرنے والا ؎

پُھٹے دوا بھی آئے تو ہوتا ہے دردِ سر ؎ کیونکر نبھے گی اُس بتِ نازک دماغ سے (داغ)

چمن میں کون ہے عندلیب کی طرح ؎ جو تیری طرح سے نازک دماغ گل ہو جائے (ظفر)

نازُک دماغی - ف - ع - اسم مؤنث :- (۱) تنک مزاجی - بد مزاجی - زود رنجی

چڑچڑاپن - تُند مزاجی ؎

میرا قتل اور وہ نازک دماغیاں ؎ اتنا بھی لطف حق میں مرے نہ تھا (مرزا الفت)

(۲) خود بینی - دماغداری - دماغ - مزاج ✦

نازُک کلامی - ف - ع - اسم مؤنث :- خوش گفتاری - نغز گوئی - نکتہ سنجی ؎

نازک کلامیاں مری توڑیں عدو کا دل ؎ میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں (ذوق)

نازُک مزاج یا نازک طبع - ف - ع - صفت :- (۱) تنک مزاج - تُند مزاج

بد مزاج - چڑچڑا - زود رنج - (۲) نک چڑھا - مغرور - خود بیں - خود پسند - عالی دماغ ؎

چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سنتا ؎ تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا (ظفر)

نازُک مزاجی - ف - ع - اسم مؤنث :- دیکھو (نازک دماغی) ؎

باز آئے زندگی سے کہاں تک اُٹھائیے ؎ نازک مزاجیاں فلکِ بد شعار کی ✦ (ظہیر)

نازُک مسئلہ - ف - ع - اسم مذکر :- مشکل امر - دقیق مسئلہ ✦

نازُک معاملہ - ف - ع - اسم مذکر :- معاملۂ دشوار جسمیں عقل حیران رہے

امرِ مشکل - خطرناک معاملہ - خوفناک معاملہ - ٹیڑھی کھیر - جیسے عدالت

کا نازک معاملہ ہے ✦

نازُک وقت - ف - ع - اسم مذکر :- جوکھوں یا خطرے کا وقت - معرکہ کا

وقت - امتحان کا وقت ✦ اندیشناک وقت - مقامِ خوف ✦ کڑا وقت ✦

نازُکی - ف - اسم مؤنث :- نزاکت - نرمی - کومل پن - ملائمت ✦ لوچ - کولنا ✦

عمدگی - خوبی ✦ تنک مزاجی - لطافت - نفاست ✦ خود بینی - خود پسندی ✦

نازِل - ع - صفت :- اُترنے والا - نیچے آنے والا - شعہ ہونے والا - گرنے والا ✦ وارد - صادر

نازِل ہونا - فعل لازم - اُترنا - وارد ہونا - نیچے آنا - آسمان سے آنا جیسے

کتابِ الٰہی کا نازل ہونا - بلا نازل ہونا ؎

نہیں آشنا ہوئے جنت کے فرشتے نازل ؎ پاک بالکل ہیں گناہوں سے ندامت والے (ناظم)

نازِلہ - ع - صفت :- نازل شدہ - وارد - شدہ یافتہ ✦ حادثہ - سانحہ - مصیبت

شامت - کم بختی ✦

نازنیں - ف - صفت :- (مرکب از ناز ✦ نیں کلمہ نسبت) (۱) دلفریب - ناز و ادا

سے فریفتہ کر لینے والا۔ دلاویز۔ خوبصورت۔ خوشوضع۔ سُندر کامِن۔ البیلی۔ بانکی۔ رنگیلی چھبیلی۔ خوش ادا۔ سوار بلبناک۔ پیا ماستاذک نام۔
طبع نازک کا لُطف جب تھا داغ ناز نینوں میں نازنیں بنتے + (داغ)
(۲) مرزا علی بیگ دہلوی ایک مشہور ریختی گو استاد کا تخلص تھا (صاحب کشف بضم نائے مجہول لکھتے ہیں)

نازونیاز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شیوہائے عشق اور وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق میں طرفین سے سرزد ہوں۔ آپس کی گھات۔ چھیڑ چھاڑ۔ لاڈ پیار +

ناس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ آدمی۔ انسان۔ خلق۔ منش۔ مانس۔ یہ اسم جنس کا صیغہ ہے واحد اور جمع دونوں پر بولا جاتا ہے +

ناس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی):۔ ہُلاس۔ نسوار۔ سُنگھنی۔ وہ پسا ہوا تمباکو یا اور اجزا چھینکیں لینے کے واسطے سُونگھیں۔ سُنگھنی۔ مدن شن۔ دماغ کا تحفہ (ترکیب)

ناس دانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُلاس کی ڈبیا۔ ہُلاس رکھنے کا ظرف ؎
ناسدانی کر چھپا شیخ مبادا کوئی اسی چمکنی مٹھا کر تجھے غافل ہو سے (میر سوز)

ناس لینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی):۔ ہُلاس سُونگھنا۔ نسوار سُونگھنا۔ سُنگھنی سُونگھنا +

ناس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خرابی۔ بربادی۔ تباہی۔ ویرانی۔ غارت۔ زوال۔ ہلاکت۔ معدوم۔ نیست و نابود + نشٹ۔

ناس کر دینا۔ کھو دینا یا ملا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بگاڑ دینا۔ خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ غارت کر دینا۔ نقصان پہنچا دینا۔ اُجاڑ دینا۔ فنا کر دینا۔ نیست و نابود کر دینا ؎
جب عاشقی میں دل نے مرا پاس کھو دیا جینے بھی اُسکا ایسا کیا ناس کھو دیا + (ظفر)

ناس ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خراب و تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ فنا ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ ملیامیٹ ہو جانا۔ خانہ خراب و ویران ہو جانا ؎
ہو جاتے ناس جیسی سو عاشقی ہے منہ ہر تیغ کو شفا ہے ہر درد کو دوا ہے (میر)

ناسا۔ ہ۔ اسم مذکر (پوربی):۔ ناکڑا۔ بڑی سی ناک +

ناسی۔ ہ۔ صفت (ہندی):۔ ناس کرنے والا۔ ناس کھونے والا +

ناسپال۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوست انار + کچے انار کا چھلکا جو رنگ بنانے کے کام آتا ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی (۳) انارِ خام۔ کچا انار +

ناسپالی۔ ف۔ صفت:۔ ناسپال کے رنگ کا۔ سنواری۔ زرد مائل بسبزی۔ ڈھیرے رنگ کا +

ناستک۔ س۔ nastika۔ اسم مذکر:۔ ایشور اور پرلوک کو نہ ماننے والا۔ خدا کا منکر۔ ملحد۔ زندیق۔ کافر۔ بے دین۔ بے ایمان۔ پرلوک بادی۔ دہریہ۔ خدا پر یقین نہ کرنے والا +

ناستک مت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دہریہ مذہب۔ کفر۔ الحاد۔ دہریوں کا مذہب + (ناستو، در نستو فارسی میں لڑاکے بداعمال جھگڑالو آدمی کو کہتے ہیں۔ اصل میں نون نفی کا ہے یعنی بستو اقراری یستو منکر۔ چونکہ جھگڑالو آدمی بات کو نہیں مانتا ہر ایک دلیل کی نفی کرتا ہے اسلئے اُسے نستو یا نستہ کہتے ہوں گے پس ناستک اور نستو ایک ہی اصل سے ہو)

ناسخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھنے والا۔ کاتب۔ کاپی نویس (۲) نیست کرنے والا۔ رد کرنے والا۔ منسوخ کرنے والا (۳) لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جسکا نام شیخ امام بخش ولد شیخ خدا بخش لاہوری تھا۔ اکثر فارسی اشعار کا ترجمہ اور صائب کی طرز پر مثالیہ اشعار کہا کرتا تھا۔ ۱۲۵۴ھ میں وفات پائی +

ناسوت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عالمِ اجسام۔ دُنیا۔ یہ جہان۔ مجازاً شریعت و عبادتِ ظاہری۔

ناسور۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ زخم جو ہمیشہ رستا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو۔ منہ بند نہ ہو جب ذنبل کا جوف تنگ ہو کر تنگ نلی کی مانند ہو جائے اور باہر کی جانب ایک سوراخ ہو اور اُس سے پیپ جاری رہے تو اُسے ناسور کہتے ہیں ؎
جہاں خالی نہیں رہتا کبھی ایجاد بندوں سے ہوا ناسور تو پیدا اگر زخمِ کہن بگڑا + (ناسخ)
زخم کا دل کے تر و تازہ ہے انگور سدا جاری رہتا ہے مری چشم کا ناسور سدا (سودا)
لاکھ درماں کیجئے زخمی کے ترے اے قاتل دل کا ناسور رہے تا بہ جگر آہی گیا (تصویر)
طبیبوں نے دربیں میں جلوۂ جاناں نظر آئے مگر زخمِ دلِ عاشق عجب ناسور ہوتا ہے (ظہیر)

ناسور بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہمیشہ جاری رہنے والے زخم کا اندمال پذیر ہونا ؎
خدایا بھر گئے کیوں تھے کچھ ناسور سینے میں گھٹا جاتا ہے تنگی سے دلِ زخمی جو سینے میں (رنگیں)

ناسور پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ قرحہ پڑنا۔ ایسا زخم ہونا جو کبھی اندمال پذیر نہ ہو ؎
جینا ہو سے پسند کسے جب زخم پر نمک ناسور پڑ گئے ہیں جگر میں بجائے داغ (ظہیر)
آتش نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا سینے میں داغ داغ میں ناسور پڑ گیا (آتش)

ناسور ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ جیسے اُسنے جلانے جلانے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیے +

ناسرہ۔ ف۔ صفت:۔ کھوٹا۔ کھرا کا نقیض۔ غیر خالص۔ کھوٹ ملا یا ہوا۔ کھوٹ ملا ہوا۔ نامہ نالیہ کے مشتقات میں دیا گیا +

ناشپاتی۔ ت۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا پھل جو امرود سے مشابہ و رکھت میں مشہور ہے

ناشتا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نہار۔ بھوکا رہنا۔ صبح سے کچھ نہ کھایا ہوا ہونا + ہندی میں چاشت۔ صبح کا کھانا جو قدر قلیل سہارے کے واسطے کھا لیتے ہیں۔ کلیوا۔

ناس

چھوٹی حاضری۔ تھوڑا سا کھانا صبح کا ۔

تجھے نعمتیں ہیں تو سیری بلا سے ٭ مرا روز خون جگر ناشتا ہے (پریشان)

اے عمر مجھے تمام شب ہجر میں کہا ٭ سینے سے کچھ کہ صبح کا بھی ناشتا چلے (ذوق)

ناشتا کرانا۔ فعل متعدی:۔ صبح کو کچھ کھلانا۔ منہ زور ٹانا ۔

ناشتا کرنا۔ فعل متعدی:۔ صبح کچھ سا کھانا۔ نہار توڑنا۔ منہ جھٹالنا ۔

ناصح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نصیحت کرنے والا۔ پند دینے والا۔ صلاح کار۔ خیر اندیش ۔ اُپدیش دینے والا۔ پندگو۔ پند دہندہ۔ واعظ ۔

بد اثر کرنی ہے ناصح کہیں دیوانے کو ٭ نہ بے دانش مجھا آپ آتے ہیں سمجھانے کو (مُنیر)

ننگ نہ کر ناصح نادان مجھے اتنا ٭ یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (ذوق)

یہ تو مانا کہ وہ بدخو ہے دل آزار بھی ہے ٭ اور کچھ حضرت ناصح بھی بنا دیتے ہیں (ظہیر)

تو بہ اس وقت میں بجا ناصح ٭ باغ بھی ابر بھی سحاب بھی ہے (")

بے تکلف عشق ہے غارت گر ایمان مگر ٭ حضرت ناصح کو کیا یہ بھی اگر کرتے ہیں ہم (زکی)

ہر بات میں حوالہ ہے ہر بحث میں سند ٭ ناصح کو مانتے ہیں ہم اہل کتاب ہیں (")

ناصر۔ ع۔ صفت:۔ مددگار۔ معاون۔ حامی جیسے خدا حافظ و ناصر۔ (یہ قرینہ نصرت کے بھی)

ناصیہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیشانی کے بال۔ مجازی پیشانی۔ جبین۔ ماتھا

ناصیہ سائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جبیں سائی۔ التجا کرنا۔ جبہ سائی ۔

اس آستاں کی ناصیہ سائی محال ہے ٭ قدسی لگا رہے ہیں اگر پاسباں نہیں (ظہیر)

ناطق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بولنے والا۔ گویا۔ (۲) صاحب عقل۔ صاحب شعور۔ کلیات و جزئیات کو سمجھنے والا۔ منطق جاننے والا (۳) قطعی۔ قرار واقعی۔ مستحکم۔ مضبوط۔ اٹل۔ جیسے حکم ناطق۔ فیصلہ ناطق ۔

ناطقہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قوت ناطقہ۔ گویائی کی قوت۔ بات چیت کا ملکہ ہونا

ناطقہ بند کرنا۔ فعل متعدی:۔ دم بند کرنا۔ بولنے کی مجال نہ رہنے دینا۔ بولتا بند کرنا ۔

ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا ٭ منشی کو کہاں صورت نقش خامہ ہوش (ناسخ)

ناظر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نظر کرنے والا۔ دیکھنے والا۔ مشاہدہ کرنے والا (۲) نگہبان۔ محافظ (۳) محرروں کا افسر۔ ہیڈ محرر ۔

نگاہ کی [illegible] میں یہ وحشت کا اثر ٭ جس جہات [illegible] ہوائی (راہبر)

(۴) خوب محلوں کا محافظ۔ خواجہ سرا۔ مخنث۔ خوجہ ۔

اور [illegible] بھی شنگ [illegible] یاور ٭ کسی ناظر کی بھی پھرے نظر + (رند)

ناظرہ۔ ع۔ اسم [illegible] تیجہ۔ دیکھ کر پڑھنا (۲) دیکھنے کی قوت۔ باصرہ

ناف

ناظرہ پڑھنا۔ فعل متعدی:۔ دیکھ کر پڑھنا۔ دیکھ کر قرآن پڑھنا ۔

ناظرہ خواں۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھ کر پڑھنے والا ۔ وہ شخص جو حافظ نہ ہو مگر دیکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہو ۔ قرآن پڑھا ہوا ۔

ناظرہ خوانی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھ کر پڑھنا ۔

ناظرین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھنے والے۔ پڑھنے والے۔ مطالعہ کرنے والے۔ جیسے ناظرین اشتہار یا کتاب یا رسالہ ۔

ناظم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پرونے والا۔ لڑی بنانے والا۔ (۲) انتظام کرنے والا۔ منتظم۔ مہتمم۔ کارکن۔ سربراہ کار۔ سربراہ۔ (۳) نظم بنانے والا۔ شاعر۔ شعرگو۔ کوی۔ کبیشر۔ بیشر۔ (۴) نواب یوسف علی خاں بہادر خلف نواب محمد سعید خاں بہادر والی رامپور کا تخلص جو ۱۸۶۵ء تک زندہ سلامت تھے

ناغہ۔ ع۔ صفت:۔ غیر حاضری۔ خالی۔ تعطیل ۔

ناغہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ غیر حاضری کرنا۔ تعطیل کرنا۔ خالی دینا ۔

ناغہ ہونا۔ فعل لازم:۔ غیر حاضری ہونا۔ تعطیل ہونا ۔

ناف۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نابھی۔ ناپھ۔ ڈھونڈی۔ ٹونڈی۔ بونڈی۔ نال۔ مُتر (۲) دھرن۔ نال کی جگہ۔ (۳) مجازاً وسط۔ درمیان۔ بیچوں بیچ۔ بیچ ۔ مرکز (یہ لفظ سنسکرت نابھی [illegible] سے نکلا ہے)

ناف ٹلنا۔ جانا یا اُکھڑنا۔ فعل لازم:۔ عصبات و عضلات ناف کا بوجھ اُٹھانے کے سبب بے جگہ ہو جانا ۔ دھرن ٹلنا۔ کل بے کل ہونا ۔

دامن کا بوجھ اٹھ نہ سکا نازکی سے یار ٭ بل آ گیا کمر میں تری ناف ٹل گئی (دبیر)

کھینچ کر تیغ کمر سے دکھاتے ہو ٭ ناف معشوق نہیں نہوں میں کہ ٹل جائے گا (خواجہ آتش)

نافِ زمین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکز زمین۔ دھرتی کا بیچ ۔

نافِ شہر۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکز شہر۔ وسط شہر۔ بیچ ۔

نافذ۔ ع۔ صفت:۔ جاری ہونے والا ۔ نفوذ کرنے والا ۔ صادر ہونے والا

نافذ کرنا۔ فعل متعدی:۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا ۔ صدور کرنا ۔

نافر۔ ع۔ صفت:۔ نفرت کرنے والا ۔ گھن کھانے والا ۔

نافرجام۔ ف۔ صفت۔ مرکب از (نا) و (فرجام) بے اصل ۔ بد انجام ۔ بد عاقبت ۔ بے انجام

نافرمان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا لاکھ۔ ایک قسم کا گاؤ زبان پھول ۔

نافرمانی رنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا رنگ جو نیل اور شہاب سے تیار کیا جاتا ہے۔ سرخی مائل نیلا رنگ۔ اُودا رنگ ۔

نافع۔ ع۔ صفت:۔ نفع دینے والا۔ گُن کرنے والا۔ گُن کاری۔ مفید۔ فائدہ مند۔ سُود مند

نافہ ف۔ اسم مذکر:۔ مشک کی تھیلی جو ایک قسم کے ہرن کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ ہرنا۔ کستوری کی تھیلی + مشک نافہ۔

یہ صبا لائی ہے نافہ کہاں تیرے عشق کا ۔ تم جیب لئے پھرتے ہیں دشتِ ختن میں داغ (زکی)

ناقص ع۔ صفت:۔ (۱) ادھورا۔ ناتمام۔ غیر مکمل جس میں کچھ کمی ہو۔ کم۔ اوچھا (۲) اکما۔ عیب دار۔ عیبی۔ جیسے ناقص الخلقت (۳) کھوٹا۔ ناسرہ۔ ناخالص۔ غیر خالص (۴) خراب۔ نکما۔ ناکارہ۔ بے معرف۔ غیر مروج۔ چلنے

سمجھ ناقص ہیں ناقد سر بازار مجھے ۔ دیکھنے کا بھی نہیں آ کے خریدار مجھے (مجروح)

مرد آخر ناقص کو بیٹا ہے کون ۔ تو جتنی بس ہے خریدار کی + (//)

ناقص الخلقت ع۔ صفت:۔ وہ شخص جس کا کوئی اعضا پیدائشی بگڑا ہوا ہو۔ جسم کوئی عضو ٹوٹا یا اپاہج۔ وہ شخص جس کا کوئی عضو ناقص ہو +

ناقص العقل ع۔ صفت:۔ کم عقل۔ کم فہم۔ بد عقل۔ بے سمجھ۔ کند ذہن جس کے ۔۔۔ ناقص العقل ہونی آئے

ناقص کرنا ۔ فعل متعدی:۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نکما کرنا۔ ۔۔۔ کرنا + کھوٹ ملانا +

ناقص ہونا ۔ فعل لازم:۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ نکما ہونا۔ ناقص ہونا +

ناقل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا۔

کچھ نالہ تو ہے ۔۔۔ پہنچے اُس تک ۔ دردِ دل کا مرے دشمن کبھی ناقل ہوگا (زکی)

(۲) روایت کرنے والا۔ راوی +

ناقوس ع۔ اسم مذکر:۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ایک قسم کی بہت بڑی کوڑی۔ خرمہرہ۔

نہ کیجیو ہم ہیں نہ ناقوسِ کلیسا ۔ کیوں شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلا اپنا (مومن)

ناقوس پھونکنا ۔ فعل متعدی:۔ (ناقوس) سنکھ یا شنکھ بجانا۔

اذاں بھی کعبہ میں ناقوس دیر میں دیکھو ۔ کہاں کہاں ترا عشق مجھے پکار آیا (برق)

ناقہ ع۔ اسم مؤنث:۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ مادہ شتر +

ناقہ سوار ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً قاصد +

ناک ف۔ صفت:۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور۔ صاحب۔ منسوب۔ جیسے غمناک۔ افسوسناک۔ نمناک

ناک ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نابکا۔ بینی۔ ایک عضو کا نام جس کے رستے سے دماغ کا پانی نکلتا اور سانس آتا جاتا ہے۔ انف۔

آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی ۔ جیسے بُو اپنے دہن کی آتی ہے کم ناک میں (ناسخ)

(۲) نمود کی چیز۔ جیالی۔ جیسے یہ سب کی ناک ہے (۳) غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج جیسے اپنی ناک لئے بیٹھے ہیں (۴) عزت۔ آبرو۔ بزرگی۔ عظمت۔ شان۔ شرف۔ وقار۔ (۵) زیب۔ زینت۔ آرائش + باعثِ فخر جیسے یہ سارے گھر کی ناک ہے۔

نیچا کر دی نہ بلبلے کا تو رنج پکڑے کان ۔ شمع رو میرا یہ سب تن مُنوں کی ناک ہے (غیرت)

ناک اِدھر کر ناک اُدھر ۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہر طرح سے ایک ہی مطلب ہے +

ناک آنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رینٹ نکلنا۔ سینک آنا۔ ناک سے ریزش یا آلائش گرنا +

ناک اونچی ہونا ۔ فعل لازم:۔ عزت بڑھنا۔ سرخروئی حاصل ہونا۔ سرخروئی ہونا۔ بول بالا ہونا +

چاہتے سر ڈرو سے پاک نہ ہو ۔ ماہ کابل کی اونچی ناک نہ ہو (نصیر)

ناک بٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کی ٹھوڑی +

ناک بند ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سانس کا زکام کے باعث تنگی سے آنا جانا۔ زکام ہونا + قوتِ شامہ کا کام نہ دینا +

ناک بہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک سے ریزش جاری ہونا۔ ناک سے سیم نکلوت آنا۔ ناک سے پانی ٹپکنا۔ رینٹ بہنا۔

ناک بھوں چڑھانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چیں بجبیں ہونا۔ چیں بابرو ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ترش روئی سے پیش آنا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ بیزار ہونا۔ نفرت ظاہر کرنا۔

ہمارے آنے سے تم ناک بھوں نہ چڑھاؤ ۔ یہاں تو بحرِ محبت کا بار بار چڑھاؤ (جرات)

میں گیا جب اُسکے گھر سیج چڑھائی ناک بھوں ۔ ہونہ مسکی یہ صورت رہ گئے منھ دیکھکر (ناظم)

عاشق سے ناک بھوں نہ چڑھا او کتاب رو ۔ ہم درسِ عشق میں یہ الف بے پڑھے نہیں (بحر)

ناک بھوں سکیڑ کر کچھ کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تیوری چڑھا کر جواب دینا۔ نفرت کے ساتھ بولنا۔ حقارت سے بولدینا۔ عدم التفات و بے مزگی سے کچھ کہنا +

ناک بھوں سکیڑنا ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ناک بھوں چڑھانا) +

ناک پچھنا یا پچکنا ۔ فعل لازم:۔ ناک مرض آتشک کے سبب ناک کا دھنس جانا یا پچک جانا +

ناک بیندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک چھیدنا۔ ناک میں سوراخ کرنا +

ناک پاک کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سنکنا۔ ناک پونچھنا +

ناک پر انگلی رکھکر بات کرنا ۔ فعل متعدی:۔ عورتوں یا زنخوں کی طرح بات کرنا۔ زنانہ گفتگو کرنا + (چونکہ ہندوستان کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ بات بات پر ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں۔ اس وجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا)

ناک پر پیا پھر جانا ۔ فعل لازم:۔ ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک کا بیٹھ جانا +

(چپٹی ناک والے کے حق میں پھبتی کے طور پر کہتے ہیں) +

ناک پر دیا جلا کر آنا ۔ فعل لازم:۔ (طنزاً) ناک روشن کر کے آنا۔ سرخرو ہو کر آنا۔ بامراد خیر خواہ بگڑنا جیسے آئیں چار دن کے بعد ناک پر دیا جلا کر کہ اب بیمار کا حال کیسا ہے؟ +

ناک پر رکھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی: کسی چیز کی قیمت یا دام فوراً ادا کر دینا۔ ہاتھ پر رکھ دینا۔

ہے یہ کچھ ہستی ہتوں رکھ دیتی ہوں چھلے ناک پر ۔ لا کسی بیٹے کا بندی پر جھکاتا نہیں (راحت)

ناک پر غصہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم: تنک مزاج ہونا۔ جلد غصہ آنا۔ بات بات پر بگڑنا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ ہر وقت غصہ موجود رہنا۔

پینے کے کون نکتوڑے اٹھا دے ۔ ترا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے (میر سوز)

وہ بے وجہ بگڑتا ہے خدا خیر کرے ۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے (ناظم)

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ ف۔ فعل متعدی: کسی کا شرمندۂ احسان نہ ہونا۔ کسی کا ذرا احسان نہ اٹھانا۔ نہایت صاحب غیرت و تمکنت ہونا۔ غیرت کو داغ نہ لگنے دینا (چونکہ ناک غیرت و عزت کا باعث ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے)

اب بناتے ہو غزل پر خال مشکیں پاک پر ۔ بیٹھنے یاں تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)

یاں تلک ہے ان کی خود بینی غرور و چتون سے ۔ بیٹھنے دیتے نہیں ہرگز وہ مکھی ناک پر (معروف)

ناک پکڑے دم نکلنا۔ ف۔ فعل لازم: نہایت ناتواں اور لاغر ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔ از حد بے دم اور بے سکت ہونا۔

کمزور ایسا جہاں میں کم نکلے ۔ ناک پکڑے سے جس کا دم نکلے (سودا)

مریض غم وہ مرے خاک پکڑے ۔ نکلتا دم ہو جس کا ناک پکڑے (ظفر)

ناک تو کٹی پر وہ بھی مر لیے۔ ف۔ محاورہ: (طنزاً) یعنی ہمارا تو تھوڑا سا نقصان ہوا مگر [illegible] زیادہ ہوا [illegible] نقصان کا باعث ہوا۔

ناک چڑھانا۔ ف۔ فعل لازم: (۱) نتھنے پھلانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بگڑنا۔ خفا و ناراض ہونا۔ آزردہ و ناخوش ہونا۔ جیسے کسی بات سے جی نہ چرایا۔ کسی کام سے ناک نہ چڑھائی (مجالس النسا)

کس کس ادا سے ناک چڑھاتے ہے دیکھیو ۔ بیکل ہو تل ہو زندہ میں گردن اکڑ گئی (رشک)

[illegible] ۔ کان میں بات کر سکر مری سن ناک چڑھا (مصحفی)

عیب آئینہ تجھ میں ہے خود بینی کا ۔ منہ لگانے سے یار تو نے ناک چڑھا (نصیر)

(۲) گھن کھانا۔ کراہت کرنا۔ ناک مارنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ غرور سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔ نخوت سے خاطر میں نہ لانا۔ کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا۔

گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے ۔ جس نے بو سونگھی تیرے گیسو کی (رند)

ذلت ہو عدو میں سا بعد مرگ بھی ۔ اگر رقیب ناک چڑھاتے ہیں گور پر (امانت)

کیوں نہ وہ ناک چڑھاویں کہ پاس آتے ہوئے ۔ بھنگ و پے سے [illegible] وفا آتی ہے (عارف)

کبھی وہ سیدھی [illegible] ۔ وہ ناک چڑھاتے ہیں [illegible] آگئے (میر حسن)

کیا ہی بد کتا ہے وہ اللہ رے بلا ناک ۔ بو گل سے بھی وہ ناک چڑھا لیتا ہے (رشک)

دم ترا شوخیوں سے ناک میں لائے ۔ تو نکھر کر کو تیری ناک چڑھ جائے (مومن)

کان پہ پھول [illegible] ۔ گل تصویر کو دیکھ کے ناک چڑھا (حیف)

[illegible] ۔ گل بھی لیتا ہے [illegible] سے تو ناک چڑھا (ماہ)

گلاب عرق کو لگا تو یہ بو وہ ناک چڑھا ۔ تسے زعطر [illegible] گلاب کا (نصیر)

ناک چڑھی رہنا۔ ف۔ فعل لازم (عو): تیوری چڑھی رہنا۔ بد مزاج بنا رہنا۔ نخوت سے مزاج درست نہ رہنا۔ اپنے پتے میں آپ ہی کھولتے رہنا۔

ناک چنے چبوانا۔ ف۔ فعل متعدی: نہایت عاجز و تنگ کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ مضیق کرنا۔ ناک میں دم لانا۔ چھکے چھڑا دینا۔ پانی بھروانا۔ ستانا۔ عاجز کر دینا۔ اذیت پہنچانا۔

خال مشکیں اسکا ہر دم یاد مجھے دلاتا ہے ۔ دیکھئے یہ دل کو کیا کیا ناک چنے چبواتا ہے (معروف)

کیوں نہ دم ناک میں [illegible] ہر دم آئے ۔ گندمی رنگ نے ہیں ناک چنے چبوائے (حکمت)

(چونکہ ناک سے چنے چبانا ایک ناممکن امر ہے اس سبب سے ناممکن کام کرانا اس کا مطلب ہے)

ناک چوٹی کا ٹکر ہاتھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی: (عو) نہایت رسوا کرنا۔ کار بد کا نتیجہ ہاتھ دینا۔ سزائے سخت دینا۔ بے عزت اور رسوا کرنا۔

ناک چوٹی کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی: (عو) رسوائی کی سزا دینا۔ سزائے سخت دینا۔ جیسے اگر اس میں میرا قصور ہو تو ناک چوٹی کاٹ لو۔

ناک چوٹی کٹوانا۔ ف۔ فعل متعدی: سزائے کار بد دینا۔ رسوائے عام کرنا۔ [illegible]

ناک چوٹی گرفتار ہونا یا ناک چوٹی میں گرفتار ہونا۔ فعل لازم: (عو) (۱) نہایت صاحب غیرت و مغرور ہونا۔ انتہا نازک مزاج و وضعدار ہونا (۲) غیرت و حرمت کے خیال میں مرے جانا۔ متکبر و خود بیں ہونا۔

مل کسی سے نہیں رہتا ترکیں ۔ خوش ہے دل اپنی سے نہ لپار ہو [illegible] (مستعفی)
انتہا کیں کی کروں اپنی ہی ۔ ناک چوٹی میں گرفتار ہیں

دیکھ آئینے میں منہ اپنا خریدار نہ ہو ۔ ناک چوٹی میں یہ اپنی بھی گرفتار نہ ہو (انشا)

کہوں [illegible] ۔ کب ہے یہ بات آدمی کو [illegible] (″)
حواس ہوش [illegible] ہو گئے تار ۔ ہوا کہیں ناک چوٹی خود گرفتار

(۳) اپنے ہی بکھیڑوں سے فرصت نہ ہونا۔ فکر معیشت میں گرفتار رہنا۔ اپنے ہی گھمنڈوں میں رہنا (چونکہ ناک اور چوٹی سے عورت کی عزت ہے۔ لہذا مستعمل [illegible] پر اطلاق ہونے لگا یعنی اپنی عزت اور غیرت کے خیال میں مبتلا رہنا)

ناک رکھ لینا۔ ف۔ فعل متعدی: عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچا لینا

ناک

آبرو بچالینا۔ رسوا نہ ہونے دینا۔ بیک رکھ لینا + ساکھ رکھ لینا بہت رکھ لینا

ناک رکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ صاحبِ غیرت اور صاحبِ عزت ہونا۔ غیرت کرنا

ناک رگڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ جبیں بر زمیں مالیدن کا ترجمہ۔ زمین پر ناک گھسنا۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ بہت سا عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد کرنا + خوشامد درآمد کرنا + ناک گھانا۔ الحاح و زاری کرنا۔ منت و زاری کرنا۔ جبیں سائی اور عجز نمائی کرنا ؎

ناک رگڑے ہر پری کیونکر نہ اُسکے سامنے بدنے تمھی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں (ناسخ)

اپنا دل ہے وہ اگر جذبِ محبت دکھلائے کوہ جنت سے پری آؤ نے سوم میں کھینچ آئے
اپنے اُبھرے ہوئے جوبن پہ کوئی اِترائے کیا عجب غیرت سے ور آگری جبکو بل جائے
پھٹو صاحب کو ملے یار ہمارے آگے
ناک رگڑیں جو یہ سو بار ہمارے آگے

ناک رگڑے کا بچہ ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ اللہ آمین کا بچہ۔ بڑھاپے کی اولاد۔ وہ بچہ جو نہایت ہی منتوں اور دعاؤں سے پیدا ہوا ہو۔ بڑی رگڑن کا بچہ +

ناک سکیڑنا یا سکوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دیکھو (ناک چڑھانا) +

ناک سنکنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ناک سے رینٹ باہر کرنا۔ ناک صاف کرنا ناک پاک کرنا۔ بینی افشاندن کا ترجمہ +

ناک کا بال ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ موئے بینی کا ترجمہ۔ نہایت عزیز مقرب اور دوست۔ مُنہ چڑھا آدمی۔ وہ شخص جسکی بات سرکار میں بہت مانی جائے مصاحبِ خاص۔ معتمد علیہ جیسے وہ بادشاہ یا اِن خوشامدیوں کی ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چترہنسیلی) + ؎

غیر کو پشم ہم سمجھتے ہیں گو تری ناک کا وہ بال ہوا (محبت)

ناک کا بانسا ۔ ۔ اسم مذکر :۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار یا حدِ فاصل جسکے مُڑنے سے ناک بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہے +

ناک کا بانسا پھر جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اول معلوم دوم علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت آدمی کے ناک کی پھننگ ٹیڑھی ہو جاتی ہے +

ناک کا تنکا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ تنکا جو ناک کا چھید بند ہو جانے کی غرض سے لڑکیاں یا عورتیں ناک میں ڈال لیتی ہیں ؎

کسر شکر کر بجا منصب میرا رنگ زرد دیکھیے شعرے وہاں کے جنح تنکا ناک کا خوبہ وزیبا
ناک میں اک نقطۂ سیم کا تنکا شوخی چالاکی مشفیاسن کا (رشک)

ناک کاٹ [illegible] تلے رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (دو) بے شرمی و بے حیائی اور بے غیرتی اختیار کرنا۔ جیسے آخر میاں بیچارے نے ناک کاٹ چوتڑوں تلے رکھی۔ بیوی کو اپنے ساتھ ڈبا میں چڑھا چڑھا سسرال بیگ پہنچے (چنگی بیلی)

ناک

ناک کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ناک اُتارنا۔ کسی چیز سے ناک کو ترش دینا۔ جیسے میاں ناک کاٹنے کو پھریں بیوی کہے مجھے نتھ گھڑا دو۔ (۲) آبرو ریزی کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ (۳) رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا ؎

توڑنے والے گل زبن کے ہیں کاٹنے والے چمن کی ناک کے + (آتش)

ناک کاٹی مبارک۔ کان کاٹے سلامت ۔ ا۔ کہاوت :۔ سخت بے حیا کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی جسقدر ذلت ہوتی گئی اُسیقدر اُسے عزت سمجھے گئے +

ناک کان کاٹنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (دو) نکٹا اور بوچا بنانا۔ مُثلہ کرنا (۲) بے عزت کرنا۔ رُسوا کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا +

ناک کٹانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (دو) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا + عزیزوں میں رُسوا ہونا +

ناک کٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ناک ترشنا۔ بینی کا بُریدہ ہونا۔ نکٹا ہونا۔ (۲) بے عزتی ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ آبرو جانا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ کسی کے سامنے خفیف و سُبک ہونا جیسے جب نتھ تک گروں رکھی تو وہ ناک کٹی یا وہ گئی ؎

بنتی یا سے دو سے گل زبن کو بے حیائی سے گر ناک نہیں کٹتی ہے (آتش)

ناک کٹے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ دُعائے بد یعنی اُسکی عزت جائے اور خدا کرے رُسوائی ہو ؎

پھنسا دیا مجھے رنگیں کے دام میں ناحق کٹے الٰہی کرے ناک میری دائی کی + (رنگیں)

ناک کٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بدنامی +

ناک کٹے پر ہاٹ نہ ہاٹیے ۔ ہ۔ کہاوت :۔ کچھ ہی ہو پر ضد نہ جائے جان جائے پر آن نہ جائے

ناک کٹی ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ بے عزتی ہونا +

ناک کے رستے نکلجانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ناک سے دماغ کی طرح جھڑ جانا۔ دماغ کا ناک سے رقیق ہو کر بہ جانا۔ نتھنوں سے نکل جانا۔ جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا ؎

ہنستے ہنستے ہو گیا اے گُل مگر وہ بددماغ ناک کے رستے نکلجا دیگا سارا اختلاط + (رند)

ناک کے رینٹھ سے بدتر کر ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نہایت حقیر و ذلیل کر دینا گُوہ سے گھناؤنا کر ڈالنا۔ گُوہ سے بدتر کر دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ بات نہ پوچھنا

ناک کی سیدھ میں ۔ ۔ تابعِ فعل :۔ ٹھیک سامنے۔ بخطِ راست یا مستقیم۔ سیدھے خط میں۔ کوے یا تیر کی مانند سیدھ میں +

ناک گھسنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو ناک رگڑنا یا مِنت سماجت کرنا۔ ناک گھانا ؎

لگا دے یہاں حبان کیا تو نہ جوڑ پہنچے ناک گھستے ہیں اُن سو کروڑ + (انشا)

حاسدوں سے ناک میں دم ہے ظفر — دیدۂ جاناں سے پکڑ کر ناک خط (ظفر)

غم میں اُس کے دم نہیں کہ ہے مرا ناک میں — او مدہ مرنے تجھے اے غمِ جاناں پہنچا (ر)

ناک میں دم ہے عقل اداسوں کی بیہودگی — کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پر (امانت)

کیا ناک میں دم ہے دلِ ناشاد طلب سے — وہ کام نکلتا ہے جو مشکل نہیں ہوتا (داغ)

قیامت ہیں بُتانِ جگہ جوبانِ فرنگستان — جنہوں کے ہاتھ سے دم ناک میں ہے ایک عالم کا (نصیر)

چھکا تو بے طلاق کا معنی یہ رات کو — دم ناک میں ہے اخترِ شوریدہ دل کا (ر)

گھٹتے ہو سینہ میں پڑے ناک میں دم ہے — حضرتِ دل اور بھی اُس شوخ کو چاہو (عشق)

اور ناز و کرشمہ سے ناک میں دم ہے — غضب میں جان مصیبت میں دل ہے گرفتار

بگڑ جاتی ہے صبا سے تیری — ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

ناک نہ دی جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی مقام پر بدبُو کے مارے ناک نہ دی سکنا۔ کسی چیز کی بدبُو کے سبب سُونگھ نہ سکنا۔ تعفّن کے سبب کسی مکان میں نہ جاسکنا ✦

ناک نہ رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ عو۔ عزّت و حُرمت نہ رہنا۔ غیرت کا جاتا رہنا ✦

ناک والا۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ غیرت والا۔ صاحبِ غیرت۔ عزّت والا۔ باعزّت ✦

ناک والی۔ ھ۔ اسم مؤنث:۔ غیرت والی۔ تمکنت والی۔ عزّت والی ✦

ناکا۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ (۱) خطۂ راستہ کی حد۔ گزرگاہ۔ رستہ کا انت۔ راستہ۔ راستہ کا بڑا دروازہ۔ آخیر۔ انتہا۔ پایاں۔ انجام۔ نہایت۔ سرحد۔ ناکہ۔ دروازۂ شہر و کوچہ وغیرہ

غفلت جو جہاں میں تجھے ناشی ہوگی — مرنے پہ کمال جاں خراشی ہوگی } رباعی قدما
دُنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب — اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی }

گزر ہو کیسے عاشق کا یار اُس کے کوچے میں — خبر دار اس کو ہر ناکے پہ چوکیدار بیٹھے ہیں (نصیر)

(۲) نکّو۔ مگرمچھ۔ نہنگ (۳) روزن۔ سوزن۔ سُوئی کا چھید جیسے اس سُوئی کا ناکا بند ہے (۴) محصولِ راہداری کا مقام (۵) پولس اسٹیشن۔

(۶) کانسٹیبل اور چوکیدار وغیرہ کے ٹھیرے رہنے کی جگہ ✦

ناکا بندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ حد بندی ✦ راستہ بند کرنا۔ انتظامِ گزرگاہ۔ پہرا بندی۔ ملاپہ بندی۔ چُنگی یا محصول کے واسطے جگہ جگہ چوکی بٹھانا ✦

ناکا دار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) سوزنِ روزن دار۔ وہ سُوئی جس میں ناکا ہو (۲) محررِ محصول جو گزرگاہوں پر رہتا ہے (۳) ضلعدار۔ علاقہ دار۔ تعلقہ دار ✦

ناکِح۔ ع۔ صفت:۔ جھپیہ کرنے والا ✦ بیاہ کرنے والا ✦ نکاح کرنے والا ✦

ناکڑا۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ بڑی ناک۔ چوڑی سی ناک۔ بینیٔ کلان و ستبر ✦

ناکو۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ شیرِ دریا ✦

ناکوں ناک۔ ھ۔ صفت:۔ لبالب۔ منہا منہ۔ لبریز۔ مملو (ناکوں جمع ناک بمعنی بینی)

ناکوں ناک بھر دینا۔ ھ۔ فعل متعدی:۔ کسی برتن کو منہا منہ بھر دینا۔ لبریز کر دینا۔ لبالب بھر دینا ✦

ناکوں ناک پیٹ بھرنا یا کھانا۔ ھ۔ فعل متعدی:۔ خوب چھک کر کھانا۔ اتنا کھانا کہ حلق تک آجائے۔ سیر ہو کر کھانا۔ اَگھانا ✦

ناکے۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ناکا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

ناکے میں سے نکالنا یا ناکے میں کو نکالنا۔ ھ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سُوئی کے روزن میں سے نکالنا۔ سُوئی کے روزن میں تاگا ڈال کر کھینچنا (۲) تنگ پکڑنا۔ دِق کرنا ✦ جنتری میں سے نکالنا۔ سیدھا بنانا۔ درست کرنا۔ کھینچ کر

ناگ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) کالا سانپ۔ مارِ سیہ۔ پھن دار سانپ ✦ مطلق سانپ

جیسے گھر آئے ناگ نہ پوجیں۔ بانبی پوجن جائیں ؎

مُشابہ ہے پردہ ہے جو تیری زُلفِ پیچاں کے — نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے (ناسخ)

(۲) کشیپ مُنی کی استری کدرو کی بیٹی کا نام جس کا نسل کا ٹھکانا دکھن سنا کی مانند و مقام پاتال ہے (۳) ہاتھی۔ فیل (۴) بادل (۵) ظالم آدمی (۶) ہندوستان کے اصلی باشندے جو اندرپرست میں رہتے تھے اور جنہیں آریا لوگوں نے مار کر نکال دیا تھا (۷) امریکہ کے باشندے جنہیں پاتال لوک کے باشندے کہتے تھے (۸) وہ دونوں بھونریاں جو گھوڑے کی ایال کی جڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار مانا گیا ہے ✦

ناگ بھاشا۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ پاتال والوں کی بولی ✦ امریکہ کے اصلی باشندوں کی زبان

ناگ پنچمی۔ ھ۔ اسم مؤنث:۔ ساون سُدی پنچمی جس روز ہندو سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں ✦

ناگ پھانس۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ کمند۔ برُن دیوتا کا ہتھیار۔ پھندا۔ پھانسی ✦

ناگ پھنی۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا تھوہر جس کے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مشابہ ہے ✦

ناگ دَون۔ ھ۔ اسم مذکر:۔ مارچوب۔ ایک قسم کی خاردار لکڑی جس کے گھر میں رکھنے سے باعتقادِ ہنود سانپ نہیں آتا۔ ہیون وہ لکڑی جو دفعِ سمومِ جانورانِ گزندہ یعنی سانپ بچھو وغیرہ کرتی ہے ✦

ناگ کھلانا۔ ھ۔ فعل متعدی:۔ (۱) جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مہلک کام اختیار کرنا۔ اپنے تئیں خطرے میں ڈالنا۔ (۲) سخت بدمزاج حاکم کی نوکری کرنا۔ (۳) مہمات پھونکنا ✦ کوئی نازک یا مشکل کام کرنا ✦

ناگ

ناگا - ہ - اسم مذکر :- (۱) سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں + جوگی (۲) ایک وحشی جنگجو قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے۔ اِس قوم کی اصل یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ قوم کسی خاص فرقہ یا خاندان سے پیدا ہوئی ہے جو فرقۂ ہنود سے بالکل علیحدہ تھا مگر بعض صورتوں میں مشابہ۔ اس فرقہ کو جس سے اُنکے خیال کے موافق سانپ اور ناگ کی نسل پیدا ہوئی ناگا کہتے ہیں۔ غالباً یہ نام اسوجہ سے رکھا گیا کہ یہ لوگ سانپوں اور ناگوں کی پرستش کیا کرتے تھے

ناگر - ہ - اسم مذکر :- (۱) باشندۂ شہر۔ نگر کا رہنے والا۔ شہری (۲) ہوشیار۔ چالاک۔ چتر (۳) گجراتی برہمنوں کی ایک ذات (۴) دریا کی شاخ جو زمین کی کمی بیشی کے سبب سے ہوتی ہے + جھوت + (۵) کلاں بڑا (۶) ناگ سے منسوب +

ناگر بیل - ہ - اسم مؤنث :- پان کی بیل۔ پان کا پودا۔ درخت تنبول (چونکہ اسکی جڑ میں اکثر ناگ رہتا ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

ناگر پان - ہ - اسم مذکر :- برگ تنبول۔ پان کا پتا + عمدہ اور بڑا پان جیسے بھلے پاس بیٹھے چابے ناگر پان - بُرے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان ؎
بک کھانٹ کیسی دھاک میر عجب بنی کان ناگر جیسے پان کر پتے عجب بنے (رنگیت)

ناگر موتھا - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ +

ناگری - س - اسم مؤنث :- (۱) ناگر کی استری (۲) سنسکرت کے حروف تہجی - دیوناگری تھر (۳) ہندی بھاشا۔ ہندی بھاکا۔ ٹھیٹ ہندی بول +

ناگل - ہ - اسم مذکر :- (گنوار) ہل۔ قلبہ (۲) جُوے کی رسّی جس سے بیل جوڑتے ہیں +

ناگن - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ناگ کی مادہ۔ سانپن ؎
دل و زلف سیہ دونوں گئی ناگن بن کر بیگناہ دو ستے مار مجھے دشمن بن کر (مومن)
(۲) گردن تلے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کیجاتی ہے ؎
جس سے لائق ہے تری نکلو دیکھا تجھ کو یہ ہے کہیں گردن پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)
(ما قبلیہا) زلف سیاہ جیسے ناگن سی ہوئی کمر پہ پڑی دونوں دست تہی ہندی لگا لے کہ بیج

ناگنی - ہ - اسم مؤنث :- دیکھو (ناگن نمبر ۱ - ۲) ؎
بنتا ہے اژدہا وہ یہ بنتی ہے ناگنی ہمسر ہے شاخ زلف بھی چوب کلیم سے (بحر)

ناگور - ہ - اسم مذکر :- ایک مشہور چھوٹے سے شہر کا نام جو آب مارواڑ کے ماتحت ہے۔ اصل میں اسکا نام ناگر تھا جسکی ابتدا یہ ہے کہ راجا پرتھی راج عرف رائے پتھورا کو اس امر کی خواہش ہوئی کہ شاہی چراگاہ کے واسطے کوئی ایسی جگہ تلاش و تجویز کیجائے کہ وہاں کی آب و ہوا مویشی کے حق میں نہایت ہی مفید اور حسب مزاج ہو چنانچہ اس امر کے انصرام کو چند عاقل و ہوشیار آدمی اطراف و جوانب میں بھیجے گئے۔

نال

قضائے کار اُنمیں سے ایک شخص کا اُس جنگل میں جہاں اب یہ شہر آباد ہے گزر ہوا کیا دیکھتا ہے کہ ایک گائے نے تنومند بچھڑا جنا ہے اور شیر ببر سے اُسکے بچانے کے واسطے مقابلہ کر رہی ہے۔ ہر چند شیر حملے پر حملہ کرتا ہے مگر وہ قوی الجثہ گائے اپنی چستی۔ چالاکی اور بہادری سے اُسکا قابو نہیں چلنے دیتی۔ شخص مذکور نے اپنے ساتھیوں سمیت بہت دیر تک یہ تعجب انگیز تماشا دیکھا۔ آخر کار اِن سب نے شیر کو للکار کر بھگا دیا اور یہ گوہر مراد ہاتھ میں لا اجمیر کو روانہ ہوا۔ یہاں پہنچکر راجہ سے تمام کیفیت بیان کی۔ چنانچہ پرتھی راج نے اُس سرزمین کو پسند فرما کر شہر کی بنیاد ڈالی اور ایک نہایت مضبوط قلعہ بنا کر ناگر نام رکھا جو کثرت استعمال سے رفتہ رفتہ ناگور مشہور ہو گیا۔ یہاں کا بیل صورت شکل ڈیل ڈول قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بدرجہا بہتر اور مضبوط ہوتا ہے۔ سلطنت مغلیہ کے زمانے میں جب حسین قلی خاں کو جلال الدین اکبر نے یہ شہر جاگیر میں عطا فرمایا تب سے روز بروز آبادی عمارات وغیرہ میں یہ شہر ترقی کرتا چلا گیا۔ ابو الفضل اور فیضی علامۂ عصر اسی خاک پاک کے رہنے والے تھے۔ اِنکے علاوہ اور بھی بہت سے فاضل و درویشان کامل یہاں پیدا ہوئے جنکے حالات کتابوں میں درج ہیں۔

ناگوری - ہ - صفت :- قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا + منسوب بہ ناگور +

ناگوری بیل - ہ - اسم مؤنث :- (۱) قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا بیل جو قد آور اور خوب موٹا تازہ بڑے بڑے سینگوں والا ہوتا ہے (۲) لمبا ہوتا ہے گاؤدی

ناگوری گوندہ - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید عمدہ گوند جو ناگور سے آتا ہے لیکر گاؤ جمع فراہم

ناگیسر - اسم مذکر :- ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُس کا پودا۔ جسے ہندو لوگ متبرک خیال کرتے ہیں اور عطر ساز اسکا عطر بناتے ہیں [illegible]

نال - ف - اسم مذکر :- (۱) وہ سُوت کی مانند ریشہ جو قلم میں سے تراشتے وقت نکلتا ہے (۲) نے جو اندر سے خالی ہو۔ نرسل۔ نلی۔ سنسکرت میں نالک [illegible] اسی سے ملتا ہوا ہے +

نال - ہ - اسم مؤنث :- (۱) بندوق کی نلی۔ تپنچہ کی نلی۔ وہ لوہے کی مجوف گول نالی جسے بھر کر چھوڑتے ہیں (۲) اسم مذکر) نات۔ نابھی۔ سُترہ۔ وہ آنت کی مانند جڑا ہوا بچے کی ناف میں سے کاٹتی ہے۔ آنول نال - (۳) اسم مؤنث) گھاس وغیرہ کی ڈنڈی گیہوں کے درخت کی ڈنڈی جس میں بال لگتی ہے (۴) اسم مذکر) پتھر یا لکڑی کا بنا ہوا گنڈا جسے پہلوان لوگ اُٹھاتے ہیں لیکن اس معنی میں عربی ہے اسکو نعل عین کے ساتھ لکھنا چاہیے اگرچہ بعض شعرائے اُردو نے الف کے ساتھ باندھا ہے جیسے ؎
جی چھوٹتا ہے کوہ الم سخت گراں ہے رستم سے بھی یہ نال اُٹھایا نہیں جاتا (بحر)

نال

صبا سے غدا غِ محبت اُٹھا با کیونکر یہ نال وہ ہے جسے پہلوانؔ نہ اُٹھا سکے (صبا)

(۵) تار (فعل۔ پنجاب) مسلمہ ہونا (۱)۔ اسم مؤنث تکڑی۔ سکی لمبائی۔ تو لے کی لمبائی +

نال کاٹنا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ (ہندو) (۱) تُونے ہی جنایا ہے۔ تو ہی دائی ہے جیسے تُونے ہی نال کاٹا ہے (۲) طرفداری میرا ٹھا ہے +

نال کٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دائی کا وہ حق جو نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنے کی اُجرت یا نیگ +

نال گڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) آنول نال دفن ہونا۔ بچے کی ناف کا ٹکڑا دبائی جانی

نال گڑتا ہے کبھی یاد لاش گڑتی ہے کبھی جو نعمت خانہ ہے وہ اک رنج و ماتم خانہ ہے (ناسخ)

(۲) وطن ہونا کسی جگہ پر استحقاق ہونا۔ تعلق ہونا۔ موروثیت کا دعوے ہونا کسی جگہ سے دل محبت اور اُنس ہونا جیسے یہاں کیا تیرا نال گڑا ہوا ہے

بیٹھا رہتا ہے تمناؤں میں دن رات فغاں کا نال شاید یاں گڑا ہے (فغاں)

(۳) مسقط الرأس ہونا۔ زادبوم یا جنم بھوم ہونا۔ مشہور ہے کہ جس جگہ آدمی کا نال گڑتا ہے اُس جگہ سے محبت ہوتی ہے) +

نالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نالہ) (۱) تگین گرنشلوار دوت۔ (۲) ازار بند۔ شلوار بند (۳) برساتی ندی یا نہر۔ چھوٹا دریا۔ کھالا ہ

مصحفی بھیجا قاصد کو تعجیل سے کیا دن ہیں برسات کے نالے تو اُترجائیں کہیں (مصحفی)

نالاں۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نالہ کناں۔ روتا ہوا۔ نالہ کرتا ہوا جیسے دلِ نالاں +

(۲) واویلا کرنے والا۔ فریادی + شاکی + تنگ۔ عاجز ہ

یہ سینہ ہی نالاں نہیں کچھ جہاں میں نہ راحت ملا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (معروف)

نالِش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نالیدن کا حاصل بالمصدر۔ گریہ۔ زاری رونا۔ (۲) فریاد۔ دُکھ رونا۔ دُہائی + شکایت (۳) دعوے۔ استغاثہ۔ حق طلبی۔ حاکم سے چارہ جوئی +

نالش داغنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ (بازاری) عدالت میں دعوے پیش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ دعوے دائر کرنا +

نالش کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ سرکار میں دعوے کرنا۔ سرکار میں فریاد کرنا استغاثہ کرنا۔ فریاد کرنا + دعوے دائر کرنا +

نالشا نوٗ نالشی۔ ؤ۔ اسم مؤنث:۔ عدالتا عدالتی۔ کچہری کچہری۔ باہمی نزاع کے سبب عدالت میں دوڑنا جیسے بیاج کا بیاج جوڑ جوڑ کر ہو گئے دام کھڑے کرتے زر دار پر ہو جاتی ڈگری پا کر دعتا دیتے نالشا نالشی کو موجود ہوتے جھگڑ بیلی)

نالشی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دعوے دار۔ مستغیث۔ چارہ جو (۲) فریادی۔ شکایتی۔

نام

شکایت بکر نہ کیا مدعی بنجیر لوگ نے یہ تونگی شکایت میں بمقام منصوری کی طرف لکھ دیا تھا)

سینہ ہی نالشی نہیں اُنکا حضور سے دفتر بھی اُنکے اُٹھے ہوا تھک کے چور ہے
ٹھوڑی پہ گوشت اور نہ چہرے پہ گرد ہے اب تو یہاں سے چلنا بہت ہی ضرور ہے
پشتو ہمیں ستاتے ہیں صاحب بہار پر

نالکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بمعنی حمام۔ ایک قسم کی پالکی سواری جس پر بزرگ سوار ہوتے ہیں +

نالوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ منکر۔ انکاری۔ نامقر۔ مکر جانے والا +

نالوٹ ہو جانا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ مکر جانا۔ منکر ہو جانا کسی چیز کو لیکر انکار کر جانا۔ نا مقر ہو جانا

دل لیکے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے تنا بناؤ ہمارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

نالہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فریاد و زاری۔ آہ و بکا۔ آوازِ گریہ۔ واویلا + آہ۔ ہائے ہ

دل جل گیا تو نالہ بھی لب سے نکل گیا فرقت میں کوئی ہمدم و ہمراز ہی نہیں (زکی)
کہتے ہیں سب آفت ہے تیرے قدم کی رفتار کی شوخی سے ہے نالۂ کبک ہلکا (؟)

(۲) خوش خفاں۔ غل غپاڑا۔ اودھم۔ ہائے ہو +

سو رہا ہوں چمن کے آخر نالہ شب نہ دو خوابِ آور بسکہ میرا نالۂ مستانہ ہے (ظہیر)

نالہ سر کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا ہ

بھڑکے چمن میں آ کے اگر نالہ سر کیا مرغانِ نغمہ سنج کی حرمت کہاں رہی (مصحفی)

نالہ کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ آہ کرنا۔ گریہ وزاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا +

نالہ کھینچنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا +

نالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) موری۔ بدرو (۲) ٹیڑھی میڑھی کاریز جس کے سیدھ گوز جائے (۳) گھوڑے کی چھیم کا گھا +

نالی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موری کھودنا +

نالی کے ڈھیڑے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ ڈھیڑ جو نالی میں پیلے جائیں +

نالی کے ڈھیڑ پیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بل ڈھیڑ کے بجائے نالی ڈھیڑ پیلنا (۲) (بازاری) عورت سے مجامعت کرنا۔ رنڈی بازی کرنا +

نام۔ س۔ ؑ (صرف و نحو) اسم مذکر:۔ (۱) پرگھٹ۔ پرکاش۔ روشن۔ ظاہر۔ (۲) اسم۔ ناؤں (۳) خیال۔ سنبھالنا (۴) کرودھ۔ خشم۔ غصہ۔ کوپ۔ رس (۵) علم۔ گیان (۶) ممکن۔ ہونی (۷) ملامت۔ دھتکار۔ زجر و توبیخ۔ پھٹکار۔ دھرکار (۸) رسوائی۔ بدنامی۔ (۹) تعجب۔ اچنبھا (۱۰) یادداشت۔ یاد (۱۱) ریت۔ رسم (۱۲) شہرت۔ شہرہ (۱۳) رتبہ۔ وجہ۔ عظمت۔ اور مکار و عہدہ

نام۔ ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) اسم۔ ناؤں ہ

تنتی کے لیے احباب کہتے ہیں خاطر نہ لیگا نام مجھ سے بھی یار خوب رو میر حسن دہلوی)
غلط تو ہی ہی تم کو پسند طبع سہی زبان قلم کر کے لکھے میرا نام غلط (نا معلوم)

نام

(۲) لقب۔ کنیت۔ خطاب۔ بڑی عرف جیسے کس نام سے مشہور ہے کیا نام لیکر دریافت کروں۔ (۳) شہرہ۔ شہرت۔ ناموری۔ دھاک ؎

جلیس حسد سے امانت نہ تیرا دل کیونکر خدا نے نام تجھے مثل آفتاب دیا + (امانت)

بلند ہوا نہ زمیں سے مرا مزار آتش نشانِ قبر سے منظور مجکو نام نہیں + (آتش)

(۴) عزت۔ حرمت۔ آبرو۔ ساکھ جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو (۵) یادگار۔ یاد۔ جیسے نام چھوڑ گیا۔ نام رہ جائیگا (۶) بنس۔ اولاد۔ خاندان۔ نسل جیسے نام چلنا۔ (۷) مجازاً تہمت۔ الزام جیسے نام لگنا۔ نام ہونا۔ وغیرہ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھی موجود ہے नाम) +

نام اُٹھنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ (۱) نام بڑھ جانا۔ نام کا نقش اُبھرنا۔ نام مُہر یا مُہر کا خوب اُٹھنا۔ نام اُبھرنا ؎

میں ہوں وہ سوختہ قسمت کہ جب مُہر ہوئی داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اُٹھا (برق)

(۲) نام کا باقی نہ رہنا۔ نام نہ رہنا۔ نام مٹنا۔ جیسے اُس غریب کا تو دُنیا سے نام ہی اُٹھ گیا

نام اُچھالنا۔ ل۔ فعل متعدی :۔ نام روشن کرنا + نام بدنام کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ بُری کر شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ تشہیر کرنا۔ گُدڑا بنانا۔ رُسوائی کرنا۔ شہرت بتانا ؎

دیدۂ ویلی بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا قیس کی وحشت نے کیا کیا نام اُچھالا پاؤں کا (مرزا صاحب)

فوارۂ خوں بن گیا چھالا کفِ پا کا وحشت نے مری نام اُچھالا کفِ پا کا (رند)

نام اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بدنامی کے ساتھ شہرت ہونا۔ نام روشن ہونا۔ رُسوائی اور بدنامی ہونا ؎

وہ فتنہ چھپا کے نہ بیٹھیں کہ نام اُچھلے گا کہاں تلک میں رہوں بات کو دبائے ہوئے (صاحب)

ناحق اُچھل رہا ہے جتانے میں میرا نام مجھ سے زیادہ آپ کی بیتابیں کم نہیں (راحت)

نام آور۔ ف۔ صفت :۔ خداوندِ نام و آوازہ۔ مشہور و معروف + نامی گرامی + بُرائی خواہ بھلائی میں مشہور۔ نامور اسی کا مخفف ہے +

نام آوری۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مُلبند آوازگی۔ شہرت +

نام باقی رہنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام قائم رہنا۔ نام بنا رہنا + نام ہی نام رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا ؎

نہ ثروت رہی اُنکی قائم نہ عزت گئے چھوڑ ساتھ اُنکا اقبال و دولت
ہوئے علم و فن اُن سے ایک ایک رخصت مٹی خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت
رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی (حالی)

نام بتانا۔ ل۔ فعل متعدی :۔ نام ظاہر کرنا + واقفیت جتانا + نام لینا +

نام

نام بد کرنا۔ ل۔ فعل متعدی :۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ کسی کا نام بُرائی کے ساتھ لینا۔ بُرا مشہور کرنا۔ جیسے وہ تو ایسا نہیں ہے مگر اُسکا نام بد کر رکھا ہے +

نام بدنام کرنا۔ ل۔ فعل متعدی :۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ بٹا لگانا ؎

یہ نامِ مُسکے بھی پیغام قضا کا کیوں نام کیا آپ نے بدنام قضا کا (قرار)

نام بد ہونا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام نکلنا۔ رُسوا ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ بُرائی کے ساتھ مشہور ہونا۔ کلنک لگنا۔ عیب لگنا ؎

مرا کیا نام ہو ہوگا وہ خود بدنام ہے۔ اُن دیا ہے مجکو جب کوکرتی ہوں راحت کا رہا صاحب)

نام بُردہ۔ ف۔ صفت :۔ مذکور۔ وہ شخص جسکا اوپر ذکر آیا ہو۔ مُشارٌ الیہ +

نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ ل۔ کہاوت :۔ شہرہ تو بہت کچھ مگر حصول کچھ نہیں۔ جتنا نام ہے اُتنا کام نہیں۔ نام کے مُوافق سامان نہیں +

نام بکنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ نام کو کام بنانا ؎

اہلِ الفت کے لیے چاہیے شہرت اے دل نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا (داغ)

نام بگاڑنا۔ ل۔ فعل متعدی :۔ (۱) نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ (۲) بُری طرح نام لینا۔ نام کا اصلی ہیئت پر نہ رکھنا +

نام بنام۔ ف۔ تابع فعل :۔ نام وار۔ اسم وار۔ نام کی ترتیب کے ساتھ۔ ایک ایک کو۔ ہر ایک کو۔ ہر ایک نام کے ساتھ +

نام پانا۔ ل۔ فعل متعدی :۔ ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ نامور ہونا۔ مشہور ہونا ؎

گو جان گئی عشق میں پر نام تو پایا کہنے میں بھی کیا محنتِ فرہاد نہ آئی (داغ)

نام پر۔ ل۔ حرف :۔ اوّل متعلق۔ دوم برائے واسطے لئے۔ جیسے خدا کے نام پر۔ رسول کے نام پر

نام پر بیٹھنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام کا پاس اور لحاظ کر کے مستقل رہنا جیسے عورت کا خاوند کے نام پر بیٹھے مرنے کے بعد نکاح نہ بیٹھنا (۲) متوکل ہونا۔ صبر و ساکرنا جیسے خدا کے نام پر بیٹھنا۔

نام پر پیزار مارنا۔ ل۔ فعل متعدی :۔ (ع) کسی کے نام سے نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سے بیزار ہونا۔ اسقدر ناراض ہونا کہ نام سے بھی کراہیت ہو

نام پر پیزار نہ مارنا۔ ل۔ فعل متعدی :۔ (ع) اسقدر بیزار اور متنفر ہونا کہ اُسکے نام پر جوتی بھی نہ مارنا۔ انتہا ناراض ہونا +

نام پر جان دینا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام پر مرنا۔ شہرت پر مٹنا۔ اپنی شہرت چاہنا۔ اپنی شہرت کا عاشق و شیدا ہونا۔ ناموری یا شہرت کیلئے از حد کوشش کرنا

نام پر مٹنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ از حد مائل ہونا +

نام

اپنا سا حال جان تُو واعظ سبھوں کا یار بیٹھا ہے کیوں پڑھا ہوا جنّت کے نام پر (مؤلف)

نام پڑجانا - ف - فعل لازم :- معرّف ہو جانا - لقب پڑجانا - کسی نام سے مشہور ہو جانا ۔

نام پکارنا - ف - فعل متعدّی :- نام بولنا - نام لینا - نام لیکر آواز دینا - نام سے بلانا ۔

نام پیدا کرنا - ف - فعل متعدّی :- ناموری حاصل کرنا - نیکنامی بہم پہنچانا - شہرت حاصل کرنا - مشہورِ خلائق ہونا + نام روشن کرنا + ؎

جُوں نگیں پیدا کرینگے صفحۂ گیتی پہ نام ہو گئے سیدھے ہمارے گر کبھی واژوں نصیب (نصیر)

آسماں تو آسماں ہی رہ گیا نام تُو نے فتنہ گر پیدا کیا (داغ)

نام جپنا - فعل لازم :- (۱) نام رٹنا - نام کی تسبیح کرنا - کسی کے نام کی مالا پھیرنا - (۲) بار بار نام لینا مطلق نام لینا - زبان پر نام لانا - جیسے سیتا جی کا نام جپے جاتا ہے ؟ کیا کوئی اور نہ تھا ۔

نام جُو - ف - صفت :- ناموری چاہنے والا - نام کا خواہاں ۔

نام چار کو - ف - تابع فعل :- برائے نام - یُوں ہی سا - ذرا سا - نام گنانے کو مقدارِ قلیل - بہت ہی تھوڑا ۔

نام چڑھنا - ف - فعل لازم :- نام درج ہونا - رجسٹر میں نام لکھا جانا - درجِ فہرست ہونا - چہرہ لکھا جانا - دفتر میں نام لکھا جانا ؎

کیا قدر و منزلت تری ویرانِ عشق میں دفتر میں جبکہ نام نہ عارف ترا چڑھے (عارف)

نہیں گو نامۂ اعمالِ عاشق سا ابتر جریدۂ عالم کے کہ اندرانِ آفت کے چڑھے ہیں نام فرفر (اسیر)

نام چلنا - ف - فعل لازم :- نام کی یادگار رہنا - نام برقرار رہنا - نام قائم رہنا - یادگاری رہنا جیسے نیک اولاد سے نام چلتا ہے ۔ آل اولاد کی آرزو اسی واسطے ہوتی ہے کہ باپ دادا کا نام چلے ؎

ہم اپنے شعر کو اولاد سے سمجھتے ہیں بہتر اسی سے بعد ہمارے چلے گا نام ہمارا (قدر)

جب تک زور چلے شہرتِ جم جام چلے چال وہ چل کہ زمانے میں ترا نام چلے (اسیر)

نامِ خدا - ف - ۱ - کلمۂ دعا - (۱) ماشاء اللہ ماشاء اللہ چشمِ بد دُور - خوفِ نظر - خدا چشمِ بد سے محفوظ رکھے - جو وقت کسی دوست یا عزیز کی تعریف کرتے ہیں تو اوّل یہ کلمہ چشمِ زخم کے دفعیہ اور برکت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؎

اُس سے کیا ہمسری کرے تم تک وہ ہے نامِ خدا جوان یہ پیر (مجروح)

صنم مشہور ہے نامِ خدا وہ یہ کچھ بات وہ جو راز داں ہے (عارف)

کیا بلا ہے اس پہ نامِ خدا دل سے ہے ہر شیخ و شاب کا مشتاق (ممنون)

تھی عجب نامِ خدا حُسن کی اُس گل کے بہار حُسنِ خوبی کا شگفتہ تھا وہ گویا بازار (عبد الکریم منق)

جھلے بن بن کے نکلتے ہیں صنم نامِ خدا سب میں بھاتا ہے مجھے اسکا کمر کو کر چلنا (میر)

مَیں نہیں پیرِ تم ذرا منہ دیکھے نامِ خدا جوان ہو سو کچھ تو کیا چاہئے (میر)

کچھ وہ سرگرمِ سخن نامِ خدا ہونے لگے اب خدا چاہے تو مطلب بھی ادا ہونے لگے (داغ)

دیکھیے لاتی ہے اُس شوخ کی نخوت کیا رنگ اُسکی ہر بات پہ ہم نامِ خدا کہتے ہیں (غالب)

ہونا ہے خدا انکھیں کیونکر نہ خود آرائی انداز سخن پہ کچھ چہرے کی وہ زیبائی (صادق)

تُو وہ ہے نامِ خدا رے جبیں کا قدر ترے زاہد کعبہ نشیں بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

لبِ پاں خوردہ ترے نامِ خدا خوب ہیں سُرخ دلِ پُرخوں کو کیا تُو نے ہے کیسے پامال (ظفر)

ساکنانِ کعبہ نے کی بُت پرستی اختیار وہ صنم نامِ خدا کیا اینٹوں جوبن پہ ہے (مصحفی)

اے صنم غرق نہ ہوں کیونکہ نہ ہو شاخِ گل لبِ پاں خوردہ ترے نامِ خدا خوب ہیں سُرخ (ر ر)

ہنس ہنس کے بار بار نہ کیونکر دکھائیں آپ نامِ خدا نکالے ہیں دنداں نئے نئے (رند)

تکتے ادھر کر کبھی قربان جاؤں ہائے کیا ہی بہار نامِ خدا آپ پر ہے آج (جرأت)

عاشق کو بوسہ دیتے نہیں گالیاں تو دو نامِ خدا زبان تو ہے گو دہاں نہیں (عاشق)

دیکھنا نامِ خدا کیا ہی جمالِ تصویر بنا یہ بنا وہ بنا عالمِ تصویر بنا (نصیر)

اُس صنم کا حسن ہے نامِ خدا معجزہ نما آتے ہیں بُت پُوجنے کو خود برہمن کو حوض (عاشق)

جب نامِ خدا جواں ہوا وہ مانندِ خطِ رواں ہوا وہ (نسیم)

یہ ہے وہ نامِ خدا نامی و گرامی نام کہ نامِ پاک کو لیتا ہے شیخ وقت امام (حکمت)

نامِ خدا ابھی سے صباحت بلا نے جاں لاتا ہے رنگ دیکھیے اسکا شباب کیا (رنگ)

بہران ہُوں کعبہ میں پہنچے جلوہ نما آپ بُت ہو کے نظر آئے کہاں نامِ خدا آپ (ر ر)

(۲) بعض اوقات بطریقِ طنز و استہزا حالتِ بد پر بھی اطلاق ہوتا ہے جیسا کہتے ہیں - کیا بات ہے - واہ وا - سبحان اللہ - شاباش - مرحبا - صد رحمت - آفرین ؎

اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے خوب نامِ خدا مزے میں آئے (شوق)

اگر شش جہت میں کوئی دلربا ہے تو دل اِن کا ناوید اُسپر فدا ہے
اگر خواب میں کچھ نظر آگیا ہے تو یاد اُسکی دن رات نامِ خدا ہے
بھری سب کی وحشت سے گرد آنکھیاں جسے دیکھیے قیس و فرہاد ہے یا (زیجو)

نام خراب کرنا - ف - فعل متعدّی :- نام بد کرنا - رُسوا کرنا - مبتلام ہو جانا - بد اخلاق ہو جانا ۔

(چونکہ خدا تعالےٰ کا نام لینے کے بعد جو کسی کی تعریف کی جاتی ہے وہ بات نظرِ بد کا اثر نہیں کرتی اسوجہ سے بجائے چشمِ بد دُور یہ محاورہ ہو گیا کہ ۔ بنامِ خدا کی سبب کو رفع کرکے نامِ خدا کر لیا یعنی کہ کسی قسم بتعریف کرنے کے واسطے بجذا کی بجائے ۔ نمی ورّہ متعمل تھا بعد میں معانی مذکورہ پر بولنے لگے جیسا کہ مرعلاوہ اس سے بھی ظاہر ہے ؎ نامِ خدا ہے جوبن پیارے گئے)

نام دار - ف - صفت :- مشہور - نامی - نامور ۔

نام دھرتا - ف - اسم مذکر :- (ہندو) نام رکھنے والا + باپ - پدر جیسے کہ یہ نام دھرتا کی ...

نام دھرنا - ف - فعل متعدّی :- (۱) نام تجویز کرنا - نام مقرّر کرنا - نام متعیّن کرنا - نام

نام

جیسے بچّے کا نام دھر دو) عیب لگانا۔ عیب نکالنا۔ خُردہ بینی کرنا۔ بُرا کہنا۔
عیب گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ مین میکھ نکالنا ٭

وہ خفا کر بھی بیٹھا یہ نام دھرتے کہ نام اُس نے کیا لکھو کر نشاں کو (مجروح)
کوئی کہتا ہے وحشی اور کوئی کہتا ہے دیوانہ تری اُلفت میں مجھکو لوگ کیا کیا نام دھرتے ہیں (بیان)

(۳) نقص نکالنا + بُرا کہنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ٭

آج بن ہو ری کھیلت ہے نیاو نگی برا بری جو ہو تو پھگوا لیکے جاؤں گی تجھے لاج رہو یا نہ ہو
سانس ننّد با نسیا بجاویں پانچ دس بھی نام دھر دیرانی جٹھانی دو دو تو بیٹھا رو یا دو گاری جو ہو سو ہو
بس کھیلونگی ہوری بنواری جو ہو سو ہو (پیرو ہری)

کیا ہو جو حسن ہے سو سو۔ نظر ہے۔ ونام وہ شبیہہ شاہ کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)
یہ سمجھے کہ تمہا رے منہ پر کو نام دھریں جو کچھ کیا سو قضانے ادا سے کیا مطلب (نسیم دہلوی)

نہ بچ اُنکے انداس کا انکو بھلا نہ فکر اُنکی تعلیم اور تربیت کا
نہ کوشش کی ہمّت نہ دینے کو نیا اُڑانا مگر مفت ایک اک کا خاکہ
کہیں اُنکی پوشاک پر طعن کرنا
کہیں اُنکی خوراک کو نام دھرنا (حالی)

(۴) دوش دینا۔ الزام رکھنا۔ (۵) قیمت مُقرّر کرنا۔ قیمت مانگنا۔ مول مانگنا۔
جیسے پہلے تُم اپنی چیز کا نام دھر دو پھر ہم بھی بتا دینگے کہ یہ دیتے ہیں ٭

نام دھروانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم بُرا کہلوانا۔ دوش لگوانا ٭

نام ڈبونا۔ فعل متعدی:۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ عزّت کھونا۔ نام بدنام کرنا ٭

خدا کے فضل سے ہم اسکو بھی آج رو بیٹھے رہی تھی نام ڈبونے کو آبرو باقی + (ذکر)
بہا نہ ڈھونڈھتی تھی چشمِ تر جُدائی کا اِسے تو نام ڈبونا تھا آشنائی کا + (جلال)

نام ڈوبنا۔ فعل لازم:۔ نام بدنام ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عزّت جانا۔ رُسوا ہونا ٭

نام رکھنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نام دھرنا نمبر ۱-۲-۳-۴-۵) نام دھرنا کی نسبت رکھنا زیادہ فصیح خیال کیا جاتا ہے ٭

عزّ تکو کر اپنا نہ ولا رام رکھیں گے قرآن سے نجات ہی نہ ہم نام رکھینگے (جرأت)
چمن میں سرو کہتے ہیں تمہارے سایۂ قد کو فلک پیمانہ کہتا نام رکھیں رُخ کے تمثیل کا دستی ہاں وصل کا

(۲) عیب لگانا۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بدنام کرنا ٭

نہیں کچھ عیب ہے کام ہمکو ہزاروں رکھتے ہیں نام ہمکو ذرا دیکھو اے لطف فرما تمہیں تمہیں زیبے ہو تجھے رنگین)
گر زندہ رہے اور نام بہت گُزرے گا جُرأت تو فرقۂ عشاق میں سب نام رکھیں گے (جُرأت)
نام رکھتے کوئی فرہاد کو ننگ آتا ہے ہاتھ اپنا کوئی دلِ سکر تہ سنگ آتا ہے (حیا)
نام رکھینگے وہ ہم لیتے ہیں گر نام جفا بات منہ کر کے کی کھینچے تو شکایت ہوگی (عزیز)

نام

گردشِ چشم کا اک تیری جبیں غالی میں رکھتے آئے ہیں سبھی گردشِ ایّام پہ نام (نصیر)
نام رکھتے ہو سبھی خوبانِ عالم کو بھلا ہے تمہیں بھی حُسنِ من کس قدر کتنا گھمنڈ (فراق)
جو ترے لب سے کام رکھتے ہیں لعلِ یمنی کو نام رکھتے ہیں + + (میر)
جب سر انگشت کو میں دیدۂ تر پر رکھا نام آتشؤ نے مرے سلکِ گُہر پر رکھا (مُصحفی)

نام روشن کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام اُچھالنا۔ نیکنامی کے ساتھ مشہور کرنا۔ (۲۔ طنزاً) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا ٭

نام روشن ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نام مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ نیکنامی ہونا۔
جان صاحب تو رہے جم جم سلامت بیچ تو ہے نام روشن ہوگیا میرا ترے اقبال سے (جان صاحب)
(۲۔ طنزاً) بدنام ہونا۔ رُسوا ہونا ٭

نام رہ جانا یا رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نام باقی رہ جانا۔ یادگار رہ جانا۔ نام بنا رہنا۔ نشانی رہ جانا۔ جیسے حبیب الدین مرحوم ٭ ٭

وہ کفر رہ گیا نہ وہ اسلام رہ گیا دُنیا میں ملّتوں کا بس اک نام رہ گیا (سوزان)
روشن اُسی کا نام رہا مثلِ آفتاب سر سے جو تیری راہِ طلب میں رواں ہوا (دبیر)
آگے کرتے تھے آدمی وہ کام جس کے باعث رہے ہمیشہ نام (سودا)
نے رستم اب جہاں میں نہ سام رہ گیا مردوں کا آسماں کے تلے نام رہ گیا (میر سوز)

نام زد۔ ف۔ صفت:۔ موسوم۔ نام نہاد۔ معروف۔ مشہور۔ نامی ٭

نام زد کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے نام کرنا۔ ڈیڈی کیٹ کرنا۔ کسی کے نام پر کرنا۔ (۲) نام نہاد کرنا۔ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ (۳) منسوب کرنا ٭

نام زد ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) مشہور ہونا۔ معروف ہونا۔ (۲) نام نہاد ہونا۔ موسوم ہونا۔ (۳) ڈیڈی کیٹ ہونا۔ کسی کے نام پر ہونا۔ (۴) منسوب ہونا ٭

نام زندہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام یاد دلانا۔ نام روشن کرنا۔ نام برقرار کرنا ٭

حرف تیرے عقیقِ لب کا شیخ زندہ کرتا ہے نام یمنے کا + + (محسن)

نام سُننا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ صورت آشنا نہ ہونا۔ صرف نام کی جان پہچان ہونا ٭

لوگ کہتے ہیں کہ ہے شیوہ بیاں کوئی نظیر ہمنے دیکھا تو نہیں نام سُنا کرتے ہیں (نظیر)

نام سے۔ ف۔ تابع فعل:۔ (۱) نام لیکر۔ نام پر۔ دوسرے کے نام پر جیسے کسی کے نام سے نیلام میں بولی بولنا۔ کسی کے نام سے کچھ لے آنا وغیرہ (۲) نام کی بدولت۔ نام کی طفیل جیسے اُس خاندان کے نام سے کما کھاتا ہے یا انکے نام سے پُجتا ہے۔ ماں کے نام سے چیز رکھتی ہے وغیرہ (۳) نام لینے سے

نام

نام کے ساتھ۔ نام لیتے ہی۔ فوراً جیسے لاحول کے نام سے شیطان بھاگتا ہے یا اُستاد کے نام سے کانپتا ہے (۴) نام نہاد۔ منسوب جیسے اُسکے نام سے کتاب بنائی۔ (۵) بہانے سے۔ حیلے سے۔ جیسے تماشے کے نام سے بچے کو لیجا کر گہنا اُتار لیا یا مسجد کے نام سے یا آپ اُڑا لیا۔ (۶) نام سُنکر۔ نام کے سُننے سے۔ جیسے بچہ میں ماں کے نام سے جان آتی ہے یا بیٹے کے نام سے خوش ہوتا ہے (۷) لقب۔ خطاب۔ جیسے کس نام سے مشہور ہیں

نام سے بکنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت قدر ہونا ؛ کسی چیز کا خوبی میں نام ہونا

نام سے بیزار ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سُننا گوارا نہ ہونا۔ نام تک سے دُور بھاگنا

اے داغ اک زمانے کے دل میں کھٹکتا ہے وہ نام تیرے نام سے بیزار کیوں ہوئے (داغ)

نام سے پُجنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کمال اعتقاد ہونا ؛ بڑے نام کے سبب قدر و منزلت ہونا

نام سے دم نکلنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ از حد خوف کھانا

نام سے کانپنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔ کمال رُعب چھانا

نام سے نفرت ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سے چڑ ہونا

ملا کے تو نام سے لعنت تھی اُس بے مہر کو ؛ پر نہیں معلوم حضرت وہاں کیونکر گئے (داغ)

نام کا کُتا نہ پالنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کسی کے نام سے اس قدر بیزار ہونا کہ اُس نام کا کُتا بھی ہو تو نہ پالنا۔ نہایت متنفر ہونا۔ کمال بیزار ہونا جیسے میں تو اُسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتا ؛

نام کر جانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ یادگار چھوڑ جانا۔ نہایت شہرت اور ناموری کے ساتھ گزر جانا۔ مشہورِ عالم ہو جانا۔ شہرۂ آفاق ہو جانا ؎

سچ پوچھیئے تو دو شخص عجب کام کر گئے ؛ معشوق و عاشقی میں طرح نام کر گئے (تیر)

مر کر فراقِ یار میں دل نام کر گیا ؛ تا کام گر جہاں سے گیا کام کر گیا (میر مہدی خاں آخر)

نام کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دُوسرے کا نام لگانا۔ دُوسرے پر تھوپنا۔ اور کی طرف منسوب کرنا۔ کسی پر الزام دھرنا۔ آپ چھپا کر دُوسرے کا نام کر دینا (۲) شہرت حاصل کرنا۔ ناموری پیدا کرنا۔ نام پیدا کرنا۔ مشہور ہونا۔ تحسین و آفرین حاصل کرنا ؎

گر بنگی سیکھ کر کرو اپنا نام ؛ میری فرزندی کیجئو اُو گی کام (رنگین)

وہ مشاق بھی ہیں یہ نام دیکھ ؛ کر نام اُسنے کیا لکھو کر نشاں کو + (مجروح)

بیکسی کا نام ہو جیا اب تماشے ہیں کام کریں ؛ عاشق ہوں ہم نام کے مہر نہیں اپنا کام کریں (امام)

(۳) کنولر) نام رکھنا۔ نام تجویز کرنا۔ نام ٹھہرانا۔ نام مقرر کرنا +

نام کو۔ (تابع فعل):۔ (۱) برائے نام۔ نام چار کو۔ کہنے کو۔ نام نہاد جیسے نام کو جانور نہ چھوڑا ؎

اتنے شانے تری لغو کی بنے اسے ؛ شخد چمن میں سب اب نام کو شمشاد نہیں + (ناسخ)

نہیں جب نام کو ہیں ہم بھی کیا ہیں ؛ شکستِ حال کی گویا صدا ہیں (رزکی)

نام

(۲) اپنے نام کا۔ اپنی ذات کا۔ اپنے قول اور اپنی بات کا ؎

اے عشق تو ہر چند مرا دشمنِ جاں ہو ؛ مرنے کا نہیں نام کو میں اپنے بقا ہوں (بقا)

نام کو دھبا لگانا۔ وفعل متعدی:۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام رسوا کرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا ؎

مانا نہ حشر چلنے نے تیرے خرام کو ؛ دھبا لگا یا تُو نے قیامت کے نام کو (دیوانِ شیدا)

نام کو مرنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ناموری اور عزت کو پہچاننا۔ نام کی پاسداری کرنا۔ نام کا پاس کرنا۔ نام کے لئے جان دادہ اور فریفتہ رہنا جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو ؎

مجھے تو ننگ اپنے نام سے ہے ؛ مرو تم شیخ جی نام و نشاں کو + (میر مہدی)

نام کو نہ چھوڑنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نام چار کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا۔ فنا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ خاتمہ کر دینا ؎

تیرے دیوانے کو مارے ہیں یہ منہ سے پتھر ؛ کر جھٹ نام کو لڑکوں نے نہ چھوڑا پتھر (عزی)

نام کو نہ رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ رہنا۔ فنا ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ بالکل معدوم ہو جانا ؎

شوقِ گریہ کو کہو دستے کیں پاس کر اب ؛ نام کو بھی نہ رہا آنکھ میں قطرہ باقی + (بیدل)

گئی ہے آنکھوں کی راہ تیری انتظار میں شمع ؛ بچی نہ نام کو اب جسم بے کسا رہیں مجروح (رواطن)

نام کو نہ ہونا۔ وفعل لازم:۔ بالکل نہ ہونا۔ ذرا نہ ہونا ؎

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں شراب ؛ شمع بجھا تما کہیں رُوح ہو قالب نکلا (ابیر)

ابر ہیں مدہوش یہاں تک جام کو ؛ نم نہیں آنکھوں میں ساقی نام کو (فدوی)

بن لے دستِ جنوں یا جوگر ہے تا نفس باقی ؛ نہیں ہے نام کو بھی تار کرتی جیب و دامانکا (مرزا)

نام کو نہ ملنا۔ وفعل لازم:۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا ؎

اس چیز کی طلب مجھے اُس بیوفا سے ہے ؛ دُنیا میں نام کو بھی نہ جسکا نشاں ملے (جرات)

نام کو نہیں۔ اِ۔ محاورہ:۔ برائے نام نہیں۔ تم کو نہ نکلے نہیں۔ بالکل نہیں۔ مطلق نہیں

نام کی بھول یا چوک۔ اِ۔ اسم مؤنث:۔ سہوِ نام۔ نام کا سہو ؛ نام کی غلطی +

نام لکھنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ نام درج کرنا۔ نام داخل کرنا۔ چہرہ کرنا۔ نام چڑھانا۔ فہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا +

نام لگانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ الزام دھرنا۔ دھبہ لگانا۔ قصور وار ٹھہرانا۔ بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ تھوپنا۔ کسی علت میں ماخوذ کرنا +

نام لگ جانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ الزام تھپ جانا۔ نام ہو جانا۔ قصور وار ٹھہر جانا۔ تہمت لگ جانا +

نام لگنا۔ وفعل لازم:۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام ہونا۔ قصور وار ٹھہرنا +

نام لیکر۔ تابع فعل:۔ نام سے۔ نام کی بدولت کسی بزرگ کی طفیل جیسے کسی کا نام لیکر کھانا

نام لینا۔ وفعل متعدی:۔ (۱) نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام کی مالا پھیرنا +

نام | نام

نام رٹنا۔ بھجن کرنا (۲) نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا جیسے ابا تم ہر گھڑی کا نام لیتے ہو۔

تا بام یار طاقتِ پرواز تھی کسے ۔ اے عشق تیرا نام خطر لیکے اُڑ گیا ۔ (ظفر)

(۳) الزام دھرنا تہمت لگانا تُہمت کرنا منہ پر لانا ۔

شکوہ مہر و وفا کس نے کہا کس سے سُنا ۔ پھر وہی آپ میرا نام لئے جاتے ہیں (داغ)

(۴) تعریف کرنا گُن گانا جیسے جوں جوں لیا تیرا نام اُن سے دُوں دُوں مالا مال اگا کو جب تک آپکا نام

لیتے رہینگے ۔ (۵) ذکر کرنا تذکرہ کرنا۔ نام زبان پر لانا جیسے حاجت کی بھاکری کیجے آن حاجت کا نام نہ لیجے

وہ مرا نام بھی لینے کے روادار نہیں ۔ غیر کیا جاکے کریں اُنسے شکایت میری (ظہیر)

نام لیوا ۔ ذ۔ اسم مذکر :۔ نام لینے والا۔ نام یاد کرنے والا۔ یادگار ۔ بیٹا۔

وارث۔ اولاد۔ فرزند نرینہ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا ۔

نام مٹنا ۔ ذ۔ فعل لازم :۔ نام جاتا رہنا۔ گمنام ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام کا

نیست و نابود ہونا۔ نام نہ رہنا ۔ الوضیع مقدم ست کہ نام بٹے کلاہ مت کرلو

نام میرا کانو تیرا ۔ ذ۔ کہاوت :۔ خود مال مارنا دوسرے کو متہم کرنا۔ کوئی کماد کوئی اُڑا

نام نکالنا ۔ ذ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بُرائی کے ساتھ مشہور کرنا۔ نکو بنانا۔ بدنام

کرنا۔ رُسوا کرنا۔ شُہرت دینا ۔ شُہرت حاصل کرنا۔ شہرۂ آفاق ہونا مشہور ہونا

بیچ میں سے کیوں نہ نکالیں ہم اپنا نام ۔ خالی جب ایک جام سے مشہور ہم ہوا ۔ (ناظم)

اس پردہ نے تمہارا نام اور بھی نکالا ۔ یہ بھی کوئی چال ہے جو نام ہو جیا کا ۔ (داغ)

نکلا جو میں گھر سے تو یہ نہیں کام نکالا ۔ نامے کے بہانے سے مرا نام نکالا ۔ (صابر)

(۲) کسی منتر یا جادو خواہ عمل کے وسیلے سے چور کا نام معلوم کرنا (۳) نوزائیدہ

بچہ کا نام کسی مقدس کتاب سے بذریعہ حروف تجویز کرنا ۔

چوری میں جو ہو شبہ تو میں نام نکالوں ۔ اے دُزد حنا تو نے چُرایا ہے دل کو (اسیر)

نام نکل جانا ۔ ذ۔ فعل لازم :۔ بُرائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ بدنام ہو جانا

رُسوا ہو جانا۔ مشہور ہو جانا ۔ نام پڑ جانا۔ لقب پڑ جانا۔ معروف ہو جانا جیسے

ڈاکہ ڈالنے کا نام نکل جانا ہی کافی ہے ۔ اگر کسی سے مل جُل کر بات نہ کرو گی تو

نک چڑھی کا نام تم پر نکل جائیگا ۔ تو وہ نہیں ہے مگر نام نکل گیا ہے ۔

گھٹتے ہوں چپکے زندہ وہ جلا دینے فلک ۔ بیٹے کا نام قاتلِ عالم نکل گیا ۔ (اسیر)

بوسے دیئے جو ہم کو تو پچھتا رہے ہو کیوں ۔ ہمت میں نام صورتِ حاتم نکل گیا (ایضاً)

نام نکلنا ۔ ذ۔ فعل لازم :۔ (۱) بُرائی یا بھلائی کے ساتھ مشہور ہونا ۔ رُسوا ہونا

بدنام ہونا ۔ نکو بننا۔ شُہرت پانا۔ کسی کام میں ناموری حاصل ہونا۔ لقب پڑنا۔

خطاب پانا۔ لقب پانا۔ مُلقب ہونا۔ (مولا بخش قلق) ۔

شیوہ تری حیا کا رسوائے عام نکلا ۔ یہ پردہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

ہے نہیں نام نکلنے کا وہ کیونکر نکلے ۔ دھو شُدہ دُنیا میں تو ہرگز نہ ملا گھر نکلے (صابر)

اہلِ وفا کی قدر تھی اگلے زمانے میں ۔ مجنوں کا نام عشق میں نکلا نباہ سے (رندی)

اے سنگدل نشت مجھ پہ ہر خاص و عام نکلا ۔ ہائے جنوں کی دولت اپنا یہ نام نکلا (میر محمد یار علی خاں)

ہمتو بے نام و نشاں آپکی اُلفت میں ہوئے ۔ آپ کا نام نکلتا تھا ستمگار نکلا ۔ (داغ)

(۲) عمل یا منتر کے ذریعہ سے چور ثابت ہونا۔ چوری میں نام نکلنا ۔

نام نکلوانا ۔ ذ۔ فعل متعدی :۔ (۱) چور کا نام معلوم کرانا۔ چور کا نام منتر یا

عمل کے ذریعہ سے معلوم کرنا ۔

چوری سے انکا سو تعیں بوسہ جو لیا ۔ ہم سمجھتوں کے نام نکلوائے جاتے ہیں (ریحان)

(۲) قرآن شریف یا کسی مقدس کتاب کے ذریعہ سے نوزائیدہ بچے کا نام تجویز کرانا۔

(۳) بدنام کرانا۔ رُسوا کرانا۔ نکو بنوانا ۔

نام نمود ۔ و۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ٹیپ ٹاپ ۔ عزت و نمائش ظاہری ٹھاٹھ

جیسے ہم تو پچھلی نام نمود کو نباہ رہے ہیں مدد اب کیا۔ اجیبر زور کر جا کر کھیں

نام نہاد ۔ ف۔ صفت :۔ موسوم ۔ نامزد ۔

نام نہ لینا ۔ ذ۔ فعل متعدی :۔ نام زبان پر نہ لانا۔ نہایت متنفر و بیزار ہونا۔

پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ جانا ۔ (نسیم بھرتپوری) ۔

ہیں تو ناصح بُتوں کا نام نہ لے ۔ دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی ۔ (نسیم)

نام نہیں ۔ ذ۔ محاورہ :۔ پتا نہیں۔ سُراغ نہیں۔ بے نشان ہے۔ لامکان ہے۔

صحرا میں نہ دریا میں زمیں پر نہ فلک پر ۔ موجود ہے پر نام نہیں اُسکے نشاں کا (امانت)

نام ور ۔ ف۔ صفت :۔ نام آور کا مخفف۔ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامزد ۔

نام وری ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ نام آوری کا مخفف۔ شُہرت۔ نیکنامی۔ واہ وا

نام وہ ہے جو خدا کہلوائے ۔ ذ۔ کہاوت :۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے کچھ نہیں ہوتا

نام و نشان ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ اتا پتا۔ ٹھور ٹھکانا ۔

نام و نشان باقی نہ رہنا ۔ ذ۔ فعل لازم :۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ کوئی نہ رہنا

نام ہو جانا ۔ ذ۔ فعل لازم :۔ (۱) ناموری ہو جانا۔ شُہرت ہو جانا۔ واہ واہ

ہو جانا۔ جیسے اُسکا اِس فتح سے نام ہو گیا ۔

دکھلایا جذبِ عشق نے کیا حُسنِ انقلاب ۔ کہا کسی کا نام ستا نام ہو گیا ۔ (وزیر)

(۲) نام پر لکھا جانا۔ کسی کے نام پر جاگیر وغیرہ چڑھ جانا ۔

جاگیر جنوں کی قیس کے بعد ۔ اب داغ کے نام ہو گئی ہے (داغ)

(۳) نام لگ جانا۔ الزام لگ جانا۔ تُہمت لگ جانا۔ جیسے اُس غریب کا

نو ناحق نام ہو گیا وہ تو اس پاس بھی نہ تھا ۔

لہ (۴) نام جپنا۔ [illegible] (داغ)

نام

نام ہونا ۔ د ۔ فعل لازم :۔ (۱) نامور ہونا۔ شہرت ہونا۔ نیکنامی حاصل ہونا
مشہورِ آفاق ہونا + واہ واہ ہونا۔ شہرہ ہونا ؎

تیغِ ابرو کا اگر کچھ بھی اشارہ ہو جائے   آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے   (نشاط)

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام   بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا   (شیفتہ)

تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے   تمہاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے   (جلال)

(۲) الزام لگنا۔ نام لگنا۔ تہمت لگنا (۳) قرار پانا۔ ٹھہرنا۔ مانا جانا۔ تسلیم ہونا ؎

اب کیوں کسی کرے تجھے کس کا لحاظ ہے   رونے کا نام دیدۂ خونبار ہو چکا   (ناظم)

(۴) نام پر چڑھنا۔ نام پر لکھا جانا۔ نام پر ہونا۔ جیسے جاگیر نام ہونا۔ (۵) ذکر ہونا۔ سر لگنا۔ کھپنا ؎

غیر جتنی برائی کرتے ہیں   وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے   (داغ)

(۶) شرکت ہونا۔ شمولیت ہونا۔ شریکِ فعل قرار پانا ؎

بند کھلنے پہ آغاز بدانجام ہے   میری رسوائی میں تو کا بھی تو آخر نام ہے   (نسیم دہلوی)

نامُکر ۔ ا ۔ صفت :۔ (بقال) نامُقر کا بگڑا ہوا لفظ۔ اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری +

نامُوس ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) عصمت۔ عفت۔ عزت۔ حرمت + نیکنامی۔ (۲) فرشتہ۔ ملائک + احکامِ الٰہی (۳) جبرئیل علیہ السلام کا لقب، صاحبِ راز (۴) پردگیانِ عصمت۔ حرم سرا۔ زنانہ۔ زنان خانہ۔ اہلِ خانہ۔ (۵) گھر والا خاوند۔ گھر کا مالک (۶) ننگ۔ شرم۔ بے عزتی۔ غیرت۔ لاج۔ (۷) حکیموں کے نزدیک تدبیر و سیاست +

نامُوسِ اکبر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) قاعدہ و دستورِ بزرگ۔ شریعت۔ (۲) حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب +

نامُوسی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (بقال) بے عزتی۔ بدنامی۔ رسوائی۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج +

نامہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) خط۔ چٹھی۔ مکتوب۔ صحیفہ۔ نوشتہ (۲) کتاب۔ نسخہ۔ پوتھی۔ پستک۔ رسالہ۔ شاستر (۳) دفتر۔ بہی۔ دفتر (۴) (بقال) قرضہ۔ نام لکھی ہوئی رقم۔ ناؤں +

نامۂ اعمال ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) اعمالنامہ۔ چال چلن کا رجسٹر۔ وہ دفتر جس میں آدمی کے کل نیک و بد عمل لکھے ہوتے ہوں + خطِ سرگزشت

دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال   کاتب کو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال
کیا روزِ قیامت کو کر کے پیچھے بتوں کے   اڑتا ہوا پھرتا ہے مرا نامۂ اعمال
کیا فائدہ رکھتا ہے گنہگار کا جینا   جوں جوں کہ بڑھی عمر بڑھا نامۂ اعمال
نے صفحۂ ابر اشکِ ندامت سے ہماری   افسوس کہ دھویا نہ گیا نامۂ اعمال

کر بازی سے بجا شمۂ رقابت کا خطر ٹھیرا   میں اپنے نامۂ اعمال کا خود نامہ بر ٹھیرا   (نسیم)

نان

(۲) وہ سرکاری رجسٹر جس میں ملازموں کا چال چلن، مدد کارگزاری وغیرہ درج ہوتا ہے +

نامہ بر ۔ اسم مذکر :۔ قاصد۔ دُوت۔ پیک۔ سدوت۔ پیام بر۔ چٹھی رساں۔ ہرکارہ۔ ڈاکیہ + لیکے پیغام گئے میرا کبھی ایسی سی + ؎

اب تو کچھ نامہ بر و کا بھی بھروسا نہ رہا   (حیا)

نامہ بر نے جواب کے بدلے   خط کے پرزوں کو لا دیا ہم کو   (مجروح)

سن سکے راندوں کو بھی جب شوق میں جگیا   مجھے یہ ساوی کہ مرا نامہ بر ہوا   (زکی)

نامہ نگار ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ خبر نویس۔ کارسپانڈنٹ۔ جسوس۔ پرچہ نویس +

نامہ و پیام یا پیغام ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ خط و کتابت۔ سلام پیغام۔ پیغام سلام۔ کاسپانڈنس ؎

نامہ برکہیو کہ مشتاقِ لقا ہوں تیرا   تجھکو ملنا ہے تو بل نامہ و پیغام نہ بھیج   (ظفر)

نامی ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) مشہور و معروف۔ نامزد۔ آجاگر۔ نامور۔ نامدار جیسے نامی ساہوکار کما کھائے۔ نامی چور مارا جائے۔ (۲) موسوم۔ نام والا۔ جیسے احمد نامی آدمی نے ڈگری پائی (۳) ع) بڑھنے والا۔ نمو کرنے والا۔ جیسے نباتات حیوانات خلافِ جمادات ؎

نامی چور ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ مشہور چور۔ بڑا بھاری چور ؎

دل چرا لے کوئی اُس کو تو خدا پر ہو گماں   کیوں نہ ہو بنام عالم میں یہ نامی چور ہے   (اسیر)

نامی نامزد ۔ ف ۔ صفت :۔ بہت بڑا مشہور و معروف۔ سب کا جانا بوجھا +

نامی گرامی ۔ ف ۔ صفت :۔ دیکھو (نامی نامزد) +

نامیہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ بڑھنے والی قوت۔ نمو کرنے والی طاقت۔ بڑھانے والی قوت (کل جانداروں اور سب درختوں میں خدا تعالیٰ نے ایک قوت پیدا کی ہے جو انکو بڑھاتی لمبا چوڑا اونچا موٹا کرتی اور نامیہ کہلاتی ہے) +

نان ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ روٹی۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خبز + ایک قسم کی بڑی اور موٹی تنور کی روٹی + ؎

منتِ فقر ہے موجود جسے رغبت ہو   آبِ شیریں میں ہے نانِ نمکیں تعبیری   (آتش)

نانِ آبی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی تنوری خمیری روٹی جس میں گھی وغیرہ نہیں پڑتا +

نان بایا نان والا یا نان پز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ نان بائی کا مخفف یعنی روٹی اور شوربا بیچنے والا۔ روٹی پکانے والا۔ بھٹیارا + (نابجی شوربا ملحم) +

نان بائی ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ نان ابائی یعنی روٹی سالن بیچنے والا۔ دیکھو (نان با)

نان پاؤ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کی موٹی اور اونچی خمیری روٹی جسے پرتگالی زبان میں پاؤ کہتے ہیں ؎

میرے کھانے سے کیوں تھک گئے کباب   پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں + (اشک)

(اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے) +

نانِ جویں ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ جو کی روٹی۔ غریبانہ کھانا۔ روکھی سوکھی۔ دال روٹی

[1] نامہ بر جان کے ہیں اُسکے قدم لیتا ہوں + جب بلا کر کوئی اُٹھاتے سفر کی صُعوبت (د ط)

نان

دال دلیا یستی۔ گستی۔ ۵

نام تو نانع ہیں نہ نکلینگے جہاں میں جاکر رزقِ عادی ہے زکی نانِ جویں مٹوار ہی (ذکی)

نانِ خطائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کہ ٹکیے اوکھی سے سمند جھاگ کا خمیر دیکر کو تنور پر پکائی جاتی ہے۔ (اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے)

نانِ رِباط۔ ف + ع۔ اسم مؤنث: وہ روٹی جو خانقاہوں میں ملتی ہے۔

نانِ وقف۔ ف + ع۔ اسم مؤنث: خدا کے نام کی روٹی۔ لِلّٰہ فی اللہ کی روٹی۔ مسجد کی روٹی۔

نان و نفقہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ روٹی کپڑا۔ روٹی اور گھر بار کا خرچ۔ روٹی مع اخراجاتِ ضروری۔ بیوی کا خرچ۔ بال بچوں کا خرچ۔

نان و نفقہ دینا۔ فعل متعدی: بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔

نانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ماں کا باپ۔ نیا۔ پدر مادر جیسے کھائینگے نانا کی روٹی کہلائینگے دادا کے پوتے۔

نانا۔ س۔ صفت:۔ طرح طرح۔ انواع و اقسام کا جیسے نانا پرکار کے بھوجن یعنی طرح طرح کے کھانے۔

نانٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) لاوارث مال۔ وہ مال جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

نانٹھ پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) لاوارثی مال پر قابض ہونا۔

نانٹھا یا نانٹھا۔ ہ۔ صفت: بیوارث۔ وہ شخص جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ عورتیں گھوڑا کے ساتھ اس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں جیسے وہ تو گھوڑا نانٹھا ہے۔ نہ کوئی آگے نہ کوئی پیچھے۔

ناند۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک بہت بڑا گونڈا جس میں نانبائی آٹا گوندھکر رکھتے دھوبی کپڑے دھوتے اور رنگریز کپڑے رنگتے ہیں۔ تغار۔ قالیں۔ نرگن۔

ناندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ع۔ چھیڑنا۔ شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کوئی کام یا بات شروع کرنا۔ چھونا۔ بیان کرنا۔ اختیار کرنا۔ جیسے قصہ ناندھنا۔ کشیدہ ناندھنا۔

نہ تو کچھ بولتے نہ جا سکتے ہیں غصہ چپ ناندھکر نکالتے ہیں (انشا)

کیوں عبث قصہ مُفت کا ناندھے پھر نئے سرے سے کمر باندھے (؏)

سوتنی کو کہو فراش سے کل ناندہ رکھے آج ہے وصل کی شب شمع کا گُل باندھ رکھے (رنگین)

نانس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو عو) ساس کی ماں۔ نیا ساس۔

نانسرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو عو) نیا خسر۔

نانک۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک نیک مشہور موحد خدا پرست پنجابی درویش کامل کا مبارک نام جو سکھوں کے فرقے کے بانی اور بابر بادشاہ کے ہم عصر تھے۔

ذاریخوں میں گرو بابا نانک کا حال اس طرح لکھا ہے کہ ان کے والد کا نام کالو کھتری تھا وہ تلونڈی نام ایک گانو میں رہا کرتے تھے جس وقت گرو جی پیدا ہوئے تو انکی دائی کا بیان ہے کہ ایک ایسا غل و شور معلوم ہوا جیسے کسی بڑے امیر وزیر کی سواری آتی ہے۔ انہوں نے ہوش سنبھال کر فارسی زبان اور رسمی حساب کتاب اپنے والد کے حکم بموجب سیکھ تو لیا مگر دنیوی کاروبار سے کبھی خوش

نان

نہ ہوئے۔ ایکدفعہ انہیں انکے والد نے چالیس روپے دیکر دُکان کرنیکے واسطے کچھ سودا خریدنے بھیجا۔ رستے میں انکو چند فقیر ملے۔ انہوں نے کہا کہ بابا ہم بھوکے ہیں یہ انہیں روپے دینے لگے وہ بولے کہ روپے ہمارے کس کام کے ہمیں روٹی کھلا دے۔ چنانچہ بازار سے گلگلو چالیس روپے میں ان کے بھوجن کا سامان کر کے لے آئے جب خالی ہاتھ پھرے تو باپ کے ڈر سے ایک درخت کی ٹہنیوں میں جو گھر کے پاس تھا چھپ رہے۔ باپ نے ڈھونڈھکر نکالا اور پوچھا کہ بیٹا روپے کیا ہوئے۔ انہوں نے سارا قصہ سنا کر عرض کیا کہ حضرت میں نے آخرت کا سودا خرید لیا۔ باپ خفا ہو کر مارنے کو کھڑا ہوا ایک زمیندار نے بچا لیا جب اس نے دیکھا کہ دنیا کے کام کا نہیں ہے تو ناچار ہو کر سلطان پور علاقہ کپور تھلہ میں ان کی بہن کے پاس بھیج دیا۔ وہاں کا نواب دولت خان ذات کا پٹھان ابراہیم لودھی بادشاہ دہلی کا رشتہ دار تھا اور نانک صاحب کا بہنوئی انکی سرکار میں نوکر تھا اُسنے اپنی سرکار میں نانک کو مودی کرا دیا۔ انہوں نے اس موقع کو غنیمت جان کر دان پُن داد و دہش شروع کی۔ سدابرت جاری کر دیا۔ جسکے سبب ان پر غبن کا الزام لگا حساب طلب ہوا۔ لیکن چونکہ ان کا حامی تھا جب حساب ہوا تو انہیں کا روپیہ آپ کے ذمے فاضل نکلا۔ انہیں دنوں میں انکی شادی کرا دی گئی دو بیٹے بھی ہوئے مگر انہوں نے کچھ محبت نہیں کی۔ سب کو چھوڑ چھاڑ سیاحی اختیار کر لی۔ اکثر ریاضت اور پند و نصائح میں مصروف رہے۔ چونکہ انکا مذہب صلح کُل تھا اور ہر ایک مذہب کی باتوں کو انہوں نے اپنے کلام اور تصنیف میں داخل کر لیا تھا اس وجہ سے بہت سے لوگ انکے پیرو ہو گئے۔ اور ان کے ملفوظات کو نہایت متبرک کلام اور مقدس بیان سمجھنے لگے۔ روز بروز فرقے نے ترقی کی اور وہ سارے کرشمے ظاہر ہوئے جو بانیوں و خلائق اور بعض گرنتھی کتابوں میں مفصل موجود ہیں۔

گرو نانک صاحب کا خاندان بیدی کھتری۔ جنم استھان تلونڈی رائے بھوئے کی۔ تاریخ پیدائش یعنی جنم کا تک سُدی ۱۵ پورنماشی سمت ۱۵۲۶ بکرما جیت والد صاحب کا نام مہتہ کالو جو اوپر لکھا گیا۔ انکی والدہ صاحبہ کا نام ترپتا۔ دونوں بیٹوں میں سے ایک کا نام سری چند جن سے اُداسی سادھو کا پنتھ چلا دوسرے کا لکھمی داس۔ بیوی کا نام سُلکھنی تھا۔ نانک صاحب کا انتقال جنم کرتار پور میں جو دریائے راوی کے کنارے پر واقع ہے۔ بیچ بدی دسمی سمت ۱۵۹۶ بکرمی میں ہوا۔ اس حساب سے آپ نے کل ۷۰ برس گیارہ ماہ ۲۵ یوم دنیا کو اپنی ذات جامع الکمالات سے فیض پہنچایا۔ گرنتھ پانچویں گرو ارجن صاحب نے بمقام امرتسر سمت ۱۶۶۱ میں بنایا جو دوں سدی اکبر کو مکمل ہو کر امرتسر ہی میں اُس مقام پر رکھا گیا جو دربار صاحب کے نام سے مشہور نہایت خوشنما اور قابلِ دید ہے۔ (۲) وہ گھوڑا جس کی پشت پر ناونک سفیدی چلی گئی ہو۔ یہ سخت عیب میں داخل ہے۔

نانک پنتھی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سکھ۔ گرو نانک کے پیرو۔

نانک شاہی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ (۲) سکھوں کے وقت کا

سکّہ جو پیسے کی بجائے چلتا تھا۔

نانگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) انکار۔ نہیں۔ اقرار کا عکس۔ بکھیڑا ۔

نانگو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ راضی نہ ہونا۔ بکھیڑا کرنا ۔

نانو یا نانوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نام۔ اسم۔ انگریزی میں نیم۔ نون ۔

نانواں یا نانوہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بقال) (۱) نام کا بگڑا ہوا لفظ۔ وہ رقم جو کسی کے نام لکھی ہوئی ہو۔ آنا۔ قرضہ۔ وام۔ واجب الادا۔ (۲) وہ فہرست جس خاص انہیں برہمنوں کے نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں جنہیں وہ لقمتہً آدمی اپنے لڑکوں کی شادی میں کچھ نقد دیا کرتے ہیں جیسے مترادف نانوہ کی رسم ۔

نانواں لکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (بقال) حساب بنانا۔ حساب تیار کرنا ۔

نانواں چکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قرضہ ادا کرنا۔ حساب بے باق کرنا ۔

نانہ۔ ہ۔ حرف نفی۔ نہیں۔ نہ۔ نے۔ لا ۔

سلو مچلے بگیتہ کو بیچھ پاکی ۱ نہ رستے میں سے پہنچنے ہمک کا کُونانڈ (دو ہا)

نانہیال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ نانا کا کنبہ ۔

نانی۔ ہ۔ اسم مونث۔ نانا کی بیوی۔ ماں کی ماں ۔

نانی کے آگے ننہیال کی باتیں۔ ہ۔ کہاوت۔ ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے سامنے کسی کے عزیز کی شکایت اُسی کے عزیز کے روبرو ۔ فریب سے واقف کو فریب دینا۔ جاگے کو سوتا سمجھنا۔

نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے۔ ہ۔ کہاوت: جو کوئی کھائے نام کسی کا ہو ۔

نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے۔ ہ۔ کہاوت: کرے کوئی بھرے کوئی۔ کسی کا قصور کسی کے ذمے۔ ایک کا قصور دوسرے کے ذمے ۔

نانی یاد آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قدر عافیت معلوم دینا۔ مصیبت میں پھنسکر راحت کا زمانہ یاد آنا۔ محنت سے گھبرا جانا۔ مصیبت سے تنگ آجانا۔ ناک میں دم ہو جانا۔ دق ہو جانا۔ چینق میں آجانا۔ نفس تنگ ہو جانا۔ چونکہ نانی اپنے بچے کا لاڈ اُٹھاتی اور ہر طرح سے آرام دیتی ہے۔ اس وجہ سے آرام کا زمانہ یاد آنے کی نسبت بولنے لگے۔

ناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔ نوتراش۔ اُستا ۔

ناؤ۔ ف۔ س۔ اسم مونث: لمبی اور بیچ سے خالی چیز۔ کشتی۔ سفینہ۔ نوکا۔ ڈونگی۔ ترنی۔ دریا سے پار اُترنے کی سواری۔ بیڑی۔ جہاز کو چک۔ (سنسکرت میں نو ہے)

ناؤ چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کشتی راندن کا ترجمہ کشتی رواں کرنا ۔

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ ہ۔ کہاوت: داد و دہش کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی یعنی اگر کوئی دولتمند سخاوت کے بغیر ناموری چاہے تو ممکن نہیں ۔

ناؤ کس نے ڈبوئی کہ خواجہ خضر نے۔ ہ۔ کہاوت: جب خود کوئی رہبر ہو کر رہنما ہی تباہی کا باعث ہو تو اُس موقع پر یہ مثل کہتے ہیں جس شخص پر مدار کار ہو اُسی سے نقصان پہنچنا۔ اپنے مربی سے نقصان اُٹھانا۔ جس پر بھلائی کا بھروسا تھا اُسی سے نقصان پہنچنا۔ غرض اس کا مطلب اس شعر کے موافق ہے ۔

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے (ہمکلام)

یہ کہاوت اُس قصے کی طرف تلمیح ہے جس میں حضرت خضر علیہ السلام نے ایک کشتی میں چھید کر کے موسیٰ علیہ السلام کو تعجب میں ڈال دیا تھا ۔

وہ مثل ہے ناؤ یہ کسنے ڈبوئی خضر نے یکیا خطِ ذقن دلکو شۂ گرداب پیچ (ذوق)

خط نے رُخ کی بہا کھوئی ہے ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے (ہندی)

ناؤ کھینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ناؤ چلانا۔ کشتی راندن کا ترجمہ ۔

ناؤ میں خاک اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی: صریح جھوٹ بولنا۔ صاف جھوٹ بولنا۔ جھوٹا الزام لگانا۔ ناحق تہمت دھرنا ۔ بہانا ڈھونڈھنا (یہ محاورہ شیر اور بکری کے اُس قصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں شیر نے بکری کو کھانے کے واسطے بہانا ڈھونڈھکر ایسے موقع پر کہ دونوں دریا میں کشتی پر سوار تھے یہ الزام دھر اتھا کہ تو ناؤ میں خاک اُڑاتی ہے میں تجھے کھا جاتا ہوں) ۔

ناوَرد۔ ف۔ اسم مونث: جنگ و جدل۔ لڑائی۔ جدال و قتال ۔

ناوک۔ ف۔ اسم مذکر: تیر۔ بان۔ سہم۔ خدنگ ۔

آفریں تجکو ایک ناوک میں جگر و دل نگار ہیں دونوں (زکی)

دل کو شرمندہ ترے ناوک نے بہم نے کیا خار مژگاں کے لئے جاتے نہیں تحلیسی (")

ہاں نائل دم ناوک فگنی خوب نہیں ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

سُرمہ کا جو دُنبالہ تری آنکھ میں دیکھا اک ناوک پُراں پس آنکھوں نظر آیا (نسیم)

صبر بنکر کہیں بیٹھے کہیں ارماں بنکر کب ترے ناوک دلدوز خطا کرتے ہیں (ظہیر)

ناوکی۔ ہ۔ اسم مذکر: (پورب) ملّاح۔ کشتی بان۔ ناخدا۔ مانجھی۔ مانجی ۔

ناؤنوش۔ ف۔ اسم مذکر: مرکب از نے + نوش (نوشیدن) لغوی معنی نغمہ نے سننا اور شراب پینا۔ اصطلاحی عشرت و طرب۔ عیش و نشاط۔ رنگ رس ۔

نغمہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ساقی بغیر بھول گئے ناؤنوش کو (اسیر)

دیکھا یہ ناؤنوش کہ بزمِ فراق سے سینہ تمام خانۂ زنبور ہو گیا (میر)

ناہار۔ ف + س۔ اسم مذکر: مرکب از نا + آہار (کھانا) خالی پیٹ۔ نہ کھانا۔ ناشتہ ۔

ناہر۔ ہ۔ اسم مذکر: (ہندی) باگھ۔ شیر۔ سنگھ۔ کیہری۔ اسد ۔

ناہر سانس۔ ہ۔ اسم مذکر: مرکب از ناہر بمعنی شیر۔ سانس بمعنی دم) گھوڑے کے

نہ ضروری ہے دریا وار سے نام کیم رنا: خشکی ر ہو ، حلیقہ سخن ، دوسرا رقعا

ناہ

ایک مرض کا نام جو پھیپھڑے سے متعلق ہے اس کے سبب سے سواری کے وقت گھوڑے کے منہ سے خرخراہٹ کی آواز نکلتی ہے اور گھوڑے کا دم اکثر پھول جاتا ہے۔ فارسی میں اس مرض کو شیروی کہتے ہیں +

ناہرو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نارو) بیماری رشتہ۔ نہروا +

ناہید۔ ف۔ اسم مذکر:۔ زہرہ ستارہ۔ مطربۂ فلک۔ لولیٔ فلک۔ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر چمکتا ہے۔ سنسکرت۔ سوکھ ٭

بن ٹھن کے جب آئی رنگ ناہید ۔ ذرہ ہوا مہر رکاب خورشید ۔ (گلزار نسیم)

ناہیں۔ ہ۔ کلمۂ نفی:۔ (گنوار) نہیں +

نائی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ حجام۔ موتراش۔ بال بر۔ اُستا۔ سرتراش۔ خلیفہ۔ جیسے نائی۔ دھوبی۔ بیدقبائی انکا سوتاپ کبھی نہ جائی +

نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر۔ ہ۔ کہاوت:۔ یہ کہاوت وہاں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب امتیازی ہوں کام کرنیوالا کوئی نہو یا اپنی قوم میں سبھی ذی عزت

نائی نائی بال کتنے ججمان جی آگے ہی آتے ہیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ جو بات خود پیش آنے والی ہے اُسکا بیان عبث ہے جب کوئی بات عنقریب ظاہر ہونے والی ہوتی ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت بولتے ہیں +

نایاب۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو نا کی مشتقات میں (۱) نادر کمیاب۔ ناموجود۔ جو پایا نہ جائے۔ معدوم۔ [illegible] صفت +

بوسہ ہر گز نہ ملا شوق کا سامان درست ۔ سیاہی ہو گئی نایاب اگر ہے قلم پایا (آتش)

(۲) عمدہ۔ مختصر۔ قابل تعریف +

نائب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قائم مقام۔ ڈپٹی۔ ایجنٹ۔ مددگار۔ منیجر۔ ماتحت۔ مختار۔ وکیل + سفیر +

نائرہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ شعلہ۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ +

نائزہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ عوام (نیازہ) ذکر۔ قضیب۔ احلیل۔ مجری البول۔ عضو تناسل۔ پیشاب کی نالی۔ پیشاب گاہ مرداں۔ شور بنچ ذکر +

نائک۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) قافلہ سالار۔ سردار قافلہ + ٭

بنجاری بن بن پھرے لئے لکڑیا ہاتھ ۔ ٹانڈا وا کا لد گیا نائک ناہیں ساتھ (دوہا)

(۲) سردار۔ سرگروہ۔ مربی۔ سرتاج۔ (۳) فن موسیقی کا کامل + برفن [illegible] موسیقی بہت بڑا گوئیا جیسے امیر خسرو۔ تانسین وغیرہ کے نام کیساتھ گوئیے کان پکڑتے ہیں +

نائیکا۔ س۔ اسم مؤنث:۔ نائک کی استری۔ وہ عورت جسکے پاس کئی بازاری عورتیں یعنی رنڈیاں ہوں کٹنی۔ دوتی۔ کسبیوں کی مالک۔ رنڈیوں کے گھر کی سردار +

نائین۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نائی کی بیوی + نائی قوم کی عورت۔ حکرانی +

نائے نوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نائو نوش) +

نخ

نب۔ انگلش۔ (Nib) اسم مذکر:۔ ڈنک۔ چونچ۔ زبان قلم۔ انگریزی قلم جو لوہے کی بنی ہوئی ہوتی ہے + قلم فولاد +

نبات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) روئیدگی۔ گھاس پات۔ ترترکاری۔ سبزہ بوٹی۔ (۲) ف۔ مصری۔ قند ٭

دھوکے دلواتی ہے شیریں بنی آئے تو شتا ۔ کھائیے کھانے مصری وہ نبات آنکھیں (اختر)

نباتات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نبات کی جمع۔ پودے۔ سبزی۔ ترکاریاں +

نباتی۔ ع۔ صفت:۔ گھاس پات کا۔ روئیدگی کا۔ جڑی بوٹی کا +

نباض۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نبض شناس۔ حکیم۔ طبیب +

نباضی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نبض شناسی +

نباہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سربراہ۔ پورن تائی۔ نبھاؤ۔ [illegible]۔ کمال۔ کسی کام کو اسکی حد تک پہنچانا۔ انتہا تک پہنچانا۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام۔ گزارا۔ وفاداری

کون کہتا ہے چاہ مشکل ہے ۔ سب غلط ہے نباہ مشکل ہے + (داغ)

چاہیں تو اب بھی جا کر دیکھیں ہم سکو لیکن ۔ ہے نیچ تو یوں کہ ایکا جب تک نباہ دیکھا (نظیر)

نباہ دینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کے ساتھ بسر کر دینا۔ گزارہ دینا۔ انجام تک پہنچا دینا ٭

لیلی کا نام زندہ ہے ابتک جہان میں ۔ تم بھی نباہ دو کسی اہل وفا کے ساتھ

نباہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام تک پہنچانا۔ گزارنا۔ وفاداری کرنا

مجنوں کے عشق میں لازم جگر ہے چتہ کہ ۔ وہ کیا بشر ہیں جو انسے نباہ کرتے ہیں

نباہنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ گزارنا ٭

میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے ۔ تم نے اچھا کیا [illegible] کیا +

ایسے سفینہ خو سے کہا تک نباہیے ۔ ان بن تو اسمیں [illegible]

نباہو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نباہ دینے والا۔ وفادار۔ اخیر تک گزار دینے والا۔ بسر کر دینے والا

نبٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نمٹانا۔ چکتا کرنا۔ چکانا۔ بیباق کرنا۔ ادا کرنا۔ ختم کرنا

نبٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ انفصال۔ بیباقی۔ چلتا۔ بھگتان۔ نمٹاؤ

نبٹنا یا نبٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نمٹنا۔ بیباق ہونا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ فارغ ہونا۔ بھگت جانا + پورا ہونا۔ ختم ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ کٹنا۔ جھگڑا سطے ہو جانا۔ فیصلہ ہو جانا۔ تکرار باقی نہ رہنا ٭

جہاں بہو کا پیسنا رہیں سسر کی کھاٹ ۔ نبٹ آئے پیسنا سرکت آئے کھاٹ (دوہا)

نبشیرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نبٹاؤ) ۔ نمٹیرا +

نبختا۔ ف۔ صفت:۔ ع۔ (۱) بدنصیب۔ بدبخت۔ کم نصیب۔ کم بخت سا بھاگی۔ [illegible]

نبخ

(۲) - کلمۂ تنفر و تکیۂ کلام) نگوڑا - مُوا - وغیرہ +

نبختی - اِ - اسم مؤنث :- (۱) بدنصیب - کم بخت سے

اے جان مکنشہ سے نکلجا تنگی میں اب اوقات مجھ نبختی کی ہوتی بسر نہیں (جانصاحب)

وہ نبختی تو اپنے گھر میں نہ تھی پاس اُسکے گئی تھی وائی کب + (رنگین)

(۲) تکیۂ کلام و کلمۂ تنفر - مُوئی - نگوڑی +

نبرد - ف - اسم مؤنث :- لڑائی - جنگ - معرکہ - جدل - حرب - مصاف +

نبرد آزما - ف - صفت :- جنگ آزمودہ - جنگی - دلاور - شجاع - بہادر - سُورما

نبردگاہ - ف - اسم مؤنث :- میدانِ جنگ - لڑائی کا کھیت - معرکہ - ستھان +

نبڑ جانا - فعل لازم :- خرچ ہو جانا - تمام ہو جانا - ہو چکنا - نمٹ جانا - باقی نہ رہنا - انجام کو پہنچ جانا - حضرت آتش نے اِس زمانے کے خلاف چراغ کے ساتھ بھی نبڑنا کا استعمال کیا ہے - فرقت کی شب میں زیست نے اپنی وفا نہ کی + قبلِ سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا)

نبڑنا - فعل لازم :- تمام ہونا - ہو چکنا - خرچ ہو جانا - نمٹنا - سنپورن ہونا - باقی نہ رہنا

نبض - ع - اسم مؤنث :- رگ کا پھڑکنا - ناڑی - ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے + شرائین کی انقباضی اور انبساطی حرکت جو فضلاتِ دُخانیہ کے اخراج اور رُوح کی تعدیل کے واسطے ہوتی رہتی ہے سے

گرم جوشی سے تپِ عشق کی کیونکر بچتا نبض اول ہی سے مُعدوم ترے بیمار کی تھی (آتش)

نبض دیکھنا - اِ - فعل متعدی :- (۱) ناڑی دیکھنا - مریض کی نبض پر ہاتھ رکھکر اُسکی سریع یا بطی حرکت کا معلوم کرنا - (۲) - بازاری) خبر لینا جیسے ذرا انکی بھی نبض دیکھنا +

نبضوں - اِ - اسم مؤنث :- نبض کی جمع جو حروفِ مُغیّرہ یا تلامیح مُغیّرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نُونِ غُنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نبضوں کا چلنا - اِ - فعل لازم :- ناڑیوں کا بہت تیزی کے ساتھ حرکت کرنا - دونوں ہاتھوں کی نبضوں کا بجلد چلنا جو حرارت کے بڑھ جانے کی علامت ہے

نبضوں کا نہ چلنا - اِ - فعل لازم :- نبضوں کی حرکت کا محسوس نہ ہونا +

نبضیں - اِ - اسم مؤنث :- نبض کی جمع - ناڑیاں +

نبضیں چھوٹنا یا چھٹنا - اِ - فعل لازم :- نبضوں کا ساقط ہو جانا - نبضوں کی حرکت محسوس نہ ہونا - نبضوں میں حرکت نہ رہنا - ناڑیوں کی حرکت کا بند ہو جانا - قریب بمرگ ہو جانا - نزع کا عالم ہونا - زندگی کے آثار نہ رہنا - مطلق ہوش نہ رہنا - مُردہ سا ہو جانا - ادھ موا ہو جانا - حواس باختہ ہو جانا - متحیر ہو جانا - خبر نہ رہنا - صبر بجا نہ - دم سُوکھ جانا - دم خشک ہو جانا - خوف زدہ ہونے کے سبب غش کھا جانا + سے

بیمار کی تو تیرے سب چھٹ گئیں ہیں نبضیں اکدم جو اُسمیں دیکھا شکلِ حباب دیکھا (خیال)

نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہی جب چھوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ہاتھ آکے اطباکیوں ہیہات پکڑتے ہیں جلتی کہ چھوٹی نبضیں کب ہاتھ پکڑتی ہیں (ظہیر)

آگیا جینے سے ہونٹوں پہ مرا دم گھٹ کر بدِ اطراف کا عالم ہے نبضیں چھٹکر (رند)

لے خبر اپنے مریضِ عشق کی جیتے نفس مُردنی سی چھاگئی ہے چھٹ پہ نبضیں چھوٹکر (؟)

دونوں ہاتھوں کی چھٹ گئیں نبضیں خالی ہاتھ آتے نامہ بر کو دیکھ (معروف)

نبضیں چھوٹی ہوئی غشی طاری ایک فُرقت ہزار بیماری + (ذوق)

نبضیں چھٹی ہیں آنکھوں میں دم ہے بر نیسا او گر کوئی دم میں بلایا نہ جائے گا (رشکی)

تری قاتل بھووں پر چھوٹتی ہیں کیا مری نبضیں کہ خنجر غش میں آکر چشمِ ہر بند کیے تھیں (ناسخ)

چھوٹا جو اس ادا سے کھلا ہم تو مر گئے نبضیں چھٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے (بحر)

نبل - ہ - صفت :- (۱) کمزور - دُبلا - بے طاقت - ماندہ - دُربل جیسے نبل کو نہ ستاؤ - ہاتھ پھیلائے جاتے ہو نبل جان کے ہوئے ہیں ہاتھ کے زمرہ بندگی آئے (؟)

(۲) - بقال) ناقص - کچھ خراب - جیسے یہ مال نبل ہے (۲) بیکس - بے یار - بے مددگار

زُلف تیری کرے نہ کیوں نکر بل جان کرا رہے میاں نبل مجکو (جرأت)

نبوت - ع - اسم مؤنث :- پیغمبری - خبر رسانی - رسالت - احکاماتِ الٰہی کا پہنچانا +

نبولی - ہ - اسم مؤنث :- نیم کا پھل - نکولی - نیبوری تخم درختِ نیب جیسے برسات گئی نیم کی نبولی پکی ساون بھی کبھی آویگا جیو ری مری ماں کا جایا کاری بھیج بلاویگا (گیت)

نبوی - ع - صفت :- منسُوب بنبی - نبی سے نسبت رکھنے والا +

نبھ - س - اسم مذکر :- (۱) گگن - آسمان - اکاس + بادل + کُرۂ ہوائی (۲) ساون کا مہینا - برسات کا مہینا +

نبھاگا - ہ - صفت :- (ہندو) بدنصیب - بدبخت - نبختا +

نبھاگی - ہ - اسم مؤنث :- بدنصیب عورت - نبختی +

نبھانا - ہ - فعل متعدی :- نباہنا - باہم بسر کرنا - ایک دُوسرے کے ساتھ گزارنا

انکو تو یاں محبت نہیں اصلا لیکن نبھ سکے تم سے اگر حضرتِ دل اور نبھاؤ (مصحفی)

نبھاؤ - ہ - اسم مذکر :- گزارا - باہم بسر کرنا + ثابت قدمی - استقلال +

نبھرما - ہ - صفت :- جس کا بھرم نہو - غیر اعتبار - غیر معتبر - نامعتبر - جسکی ساکھ نہو

نبھنا - ہ - فعل لازم :- بسر ہونا - باہم گزرنا - انجام کو پہنچنا - نبیڑ ہونا - سنپورن ہونا

کس طرح سے نبھے گی کہئے تو آپ ہر بات میں بگڑتے ہیں (؟)

خوب ہوتی ہے نبھی تُمھاری اگر ایسی تو کہا کچھ بختی مری اے فتنہ گر ایسی (؟)

نبی

دوستی بھی تو لنظر آتی نہیں محبوب سے — نازیاں اُٹھتا نہیں دل مشتغل ہے بیداد گر (ناسلوم)

نَبی ع ۔ اسم مذکر :۔ خبر رساں ۔ خبر پہنچانے والا ۔ رسُول ۔ قاصدِ الٰہی ۔ پیغمبر ۔ فرستادۂ خدا جو کتاب اور دین لایا ہو +

نبیٔ مُرسَل ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ نبی جو صاحبِ کتاب ہو جیسے حضرت داؤد علیہ السلام ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نَبیرَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پوتا ۔ بیٹے کا بیٹا + پوتی (۲) نواسا ۔ بیٹی کا بیٹا + نواسی

نبیڑ لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نبیڑ لینا ۔ تمام کر لینا ۔ نمٹ لینا ۔ بسر کر لینا ۔ گزار لینا ۔ نمٹنا ۔ یاں تو بنا ہے جا کے یہ عشقِ بتاں کے ساتھ — زاہد نبیڑ لینگے وہاں کی بھی اُن کے ساتھ (داغ)

نبیڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ تمام کرنا ۔ نمٹانا + پورا کرنا ۔ بسر کرنا ۔ گزارنا ۔ ع
رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو — تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو + (ذوق)
دل لی ہے تو ملیگی ہمیں کیا وہاں شراب — آجکی آج نبیڑو غمِ فردا کیا ہے (ظہیر)

نبیڑو ۔ ہ ۔ صفت :۔ پورا کرنے والا ۔ نمٹانے والا ۔ انجام کو پہنچانے والا +

نپا یا نپا ہوا ۔ ہ ۔ صفت :۔ اندازہ کیا ہوا ۔ جیسے نپا شوربا اور گنی بوٹی ۔ ع
نماز سے کشتی میں نمبر کو ہے کمال — پیالے میں نپے ہوئے ہیں گھونٹ میں (مخیر)

نپت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ناپ ۔ پیمائش ۔ ماپ ۔ میت +

نپٹ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) محض ۔ بالکل ۔ نرا ۔ تمام ۔ سراسر ۔ سرتاپا ۔ جیسے نپٹ اناڑی (۲) بہت ۔ نہایت ۔ بے حد ۔ اتی گت ۔ ع
ڈرتا ہے یوں سپند کہیں اب چک نہ جائے — ہے سوزِ دل مرے سے نپٹ بیقرار داغ (سودا)

نپُرن ۔ س ۔ निपुण صفت :۔ چاتر ۔ بُدھوان +

نپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مپنا ۔ پیمائش ہونا ۔ ناپا جانا ۔ (۲) لڑائی ہونا ۔ جھگڑا ہونا ۔ جیسے ابھی میں کہہ دیتا تو خدا جانے کے گھر نپتی +

نپُنسک ۔ س ۔ صفت :۔ نامرد ۔ ہیجڑا ۔ مخنث ۔ زنانہ ۔ زنخہ ۔ خنثہ +

نپُوتا ۔ ہ ۔ صفت :۔ ہندو مو ۔ (۱) بے اولاد ۔ پُتر ہین ۔ لاولد ۔ جیسے نپوتے کا گھر سُونا مورتے کا ہیرا سُونا ۔ دالدری کا سب کچھ سُونا (۲) کلمۂ تنفر (عو) نگوڑا ۔ مُوا ۔ نالائق +

نپُوتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو عو) بے اولادی ۔ وہ عورت جسکے کوئی بال بچہ نہ ہو (۲) ۔ کلمۂ تنفر) نگوڑی ۔ کمبخت ۔ مُوئی +

نپوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (اگنوا) نکالنا ۔ نکوسنا ۔ منہ بگاڑنا ۔ زہر خند کرنا ۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا

نِت ۔ ہ ۔ صفت :۔ س ۔ مُدام ۔ دائم ۔ دائما ۔ ہموارہ + ہر روز ۔ آئینے ۔ ع
صورت میرے ۔ خشتر بسی ۔ بیچہ تی ۔ نہیں تو من ملا وانت (دوہا)

نتھ

نکلیں گی کھلی سو ہیں بہار کرت کرت کرو — ہم کو بن کن وقت میں نجن نت کرت کرن کرو (دوہا)
سینہ سپر رہتی ہے نت قصور یار — دل نے جب چاہا آسمان دیکھ لی + (نامعلوم)

نت اُٹھ ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ ہمیشہ الحکر ۔ ہر روز ۔ آئے دن ۔ روز کے روز ۔ جیسے مبرنہ نت اٹھ پنیاکون بھرے ری + (ہندو مو)

نت کھودنا نت پانی پینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ روزمزدوری کرنا ۔ روز کمانا ۔ جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا +

نت کی دُکھیا کرموں ودس ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ ہمیشہ کی مصیبت زدہ اور تقدیر پر الزام +

نت نت ۔ ہ ۔ کلمۂ دُعا ۔ عو ۔ جم جم کا مترادف ہمیشہ ۔ سدا ۔ روز کے روز +

نت نیا ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (۱) تازہ بتازہ ۔ نو بنو ۔ جو بات ہمیشہ نئی ہو ۔ جیسے ہر پہینے نت نیا کپڑا جنا گیا ۔ (۲) ہر روز نیا ۔ انوکھا ۔ عجیب و غریب ۔ ع
قیس اصغر یار کو اُسنے دکھائی دشت و کوہ — عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا (جرأت)
مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں — روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی (بحر)

نتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہند) صاف کرنا ۔ چھاننا ۔ دھارنا ۔ کدورت دور کرنا ۔ تلچھٹ نیچے بٹھانا ۔ نسور پانی نکالنا ۔ اوپر اوپر سے نُزول لینا (مسلمان نتھارنا بولتے ہیں) +

نتنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) نواسی ۔ بیٹی کی بیٹی +

نتھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ حلقۂ بینی ۔ ناک میں پہننے کا چاندی یا سونے کا حلقہ جو سُہاگ کے دن سُہاگنیں پہنا کرتی اور رنڈیاں اُتار کرتی ہیں +

نتھ بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نتھ اُتارنا ۔ نتھ کو اُتار کر رکھنا +

نتھ چوڑی برقرار رہے ۔ ا ۔ دُعا ۔ عو ۔ سُہاگن رہے +

نتھارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (نتارنا) پانی کو صاف کرنا ۔ نرمل بنانا ۔ ع
دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھار یئے +

نتھرا ۔ ہ ۔ صفت :۔ صاف ۔ زُلال ۔ نرمل +

نتھنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ سُوراخ بینی ۔ منخرہ +

نتھنوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نتھنا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ مبنی ہے +

نتھنوں میں تیر دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ عو ۔ ضیق میں کرنا ۔ نہایت دِق کرنا ۔ از حد تنگ کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ کچے گھڑے پانی بھروانا ۔ جیسے ارے ان خبیثنیوں نے اندر ہی اندر مُوس کے مجھے گھلک کر دیا ۔

نتھ

ایک ایک کے نتھنوں میں تیر دو ٹکی نلوں میں سے تیل نکالو گی (زیر بیلی)
(یہ ایک پہلے زمانے کی سزا تھی) +

نتھنوں میں دم کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ناک میں دم کرنا۔ ستانا۔ خوب دق کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ جیسے بچے کے تھے میرے نہ تو سیر دیکھو سارا گھر سر پر اٹھائے نتھنوں میں دم کر دے +

نتھنوں میں دم ہونا۔ ف۔ فعل لازم: ناک میں دم ہونا۔ تنگ آنا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا +

نتھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) چھوٹی نتھ جو اکثر کنواری لڑکیاں پہنے رہتی ہیں، نتھ، بلاق (۲) تلوار کے قبضے کی کڑی۔ حلقہ قبضۂ شمشیر (۳) ناتھ۔ نکیل۔ مہار۔ بیل کی ناک کی رسی +

نتھنی اتارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (زنانِ بازاری) چیر اٹھانا۔ کسی کا ازالۂ بکر کرنا۔ سر ڈھکنا

نتھنی اترنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (زنانِ بازاری) سر ڈھکا جانا۔ چیر اٹھنا۔ ازالۂ بکر ہونا +

نتھنے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نتھنا کی جمع (۲) حروفِ مختیرہ کے آ جانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ بدلی ہوئی صورت جیسے نتھنے میں پھنسی ہو گئی +

نتھنے پھلانا۔ ف۔ فعل متعدی: ناک چڑھانا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تنتنانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا +

نتھنے چڑھانا۔ ف۔ فعل متعدی (پورب): ناک چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری پر بل ڈالنا +

نتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) وہ ڈورا جو کاغذ میں ڈالا جاتا ہے۔ کاغذ ٹانکنے کی ڈور +

نتھی شدہ۔ ف۔ صفت:۔ (عدالت) منسلکہ +

نتھی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ منسلک کرنا۔ کاغذ میں ڈورا ڈال کر دوسرا کاغذ شامل کرنا +

نتیجہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بزرگوں آسودہ شدہ + تازہ پیدا شدہ + باہر نکالا گیا (۲) حاصل۔ ماحصل (۳ منطق) وہ قول جو صغرائے و کبرائے کے جزوں کے ملانے سے پیدا ہو مگر بلا واسطہ حاصل ہو۔ حصولِ قضیہ جیسے اَلْعَالَمُ مُتَغَیِّرٌ وَکُلُّ مُتَغَیِّرٍ حَادِثٌ سے اَلْعَالَمُ حَادِثٌ نتیجہ حاصل ہوا (۴) بچہ۔ یہ معنی فارسی میں آتے ہیں (۵) غرض۔ مطلب۔ (۶) انت۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ خاتمہ۔ (۷) پھل۔ ثمرہ جیسے برے کام کا برا نتیجہ +

نٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بازیگر۔ رسن باز۔ دار باز۔ کلا باز۔ مشعبدہ۔ وہ لوگ جو عمل بجا کر بانس اور رسی پر چڑھ کر تماشا کرتے ہیں (۲) دیپک راگ کی پہلی راگنی کا نام +

نٹ بدیا۔ ہ۔ اسم مؤنث: نٹ کا کرتب۔ کلا بازی جیسے نٹ بدیا آل بجا کھٹ تربانہ پائی ۔۔۔

نٹ کا تماشا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تماشا جو نٹ لوگ کرتے ہیں +

نٹ کھٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) چھٹا ہوا (۲) عیار۔ مکار۔ دغاباز۔ بدذات۔ شریر۔ ڈھیٹ۔ شوخ۔ چالاک۔ چلبلا۔ کھلاڑی۔ فریبی۔ شرارت پیشہ۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز ــــ

کیا ڈھب ملے کے ہیں عیار اور نٹ کھٹ | دل لیں ہیں یوں کہ ہر گز ہوتی نہیں آہٹ (میر)
میں نے جب ملا اور ہی چھپکے سے جو بیٹھا | بیٹھے تھے جہاں وہ
سن کہنے لگے میرے وہ بہانوں کی آہٹ | ہے ایک تو نٹ کھٹ (مستزاد انشا)
اپنے دروازے آگے رکھ نٹ کھٹ | کیسے ہیں انسے گھر کے گھر چوپٹ (سودا)
یہ گمان ہے دل اس نگوڑے نٹ کھٹ کا | لگ گیا جینے جو مر مر کے مرے کا دل کھٹکا (جان)
کب مرے دام میں وہ آتا ہے | ہے وہ عیار ایک بڑا نٹ کھٹ (مجروح)

نٹ کھٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) عیاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ چھل۔ جھگل۔ پاکھنڈ۔ فند۔ فریب (۲) چھالکی۔ ہٹ دھرمی۔ دغا بازی (۳) کھٹ پن (۴) دنگا۔ شرارت +

نٹ کھٹی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) شوخی کرنا۔ شرارت کرنا + دنگا کرنا۔ فساد کرنا + عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا (۲) چھالکی کرنا۔ ہٹ دھرمی یا دغا بازی کرنا (۳) کھٹ پن کرنا

نٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نانا کا مخفف (ہندو) انکار کرنا۔ منکر ہونا۔ مکرنا ــــ

باتیں بہت تنی کہے اگر بہت نانہ کیجئے | میں نٹ کے نٹنی بھی نئے سونٹنی ہوئے (درد)

نٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بازیگرنی۔ کلا کرنے والی + نٹ کی بیوی۔ نٹ کی جورو +

نٹھر۔ صفت۔ (ہندو) سخت۔ کٹھور۔ سنگدل۔ بے رحم۔ بے دردی + اکھڑ +

نٹھرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گیتوں میں) سنگدلی۔ بے رحمی۔ کٹھور پن۔ عیاری۔ چالاکی

تو ری کٹھور کنہائی نٹھرائی چھڑائی۔ سو ہے بوجھ پڑی سب تنگ تنگ + (دہلی)

نٹھلا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) خالی۔ بیکار۔ بے شغل +

نٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی قسم کا بیل۔ چھوٹے قد کا بیل +

نثا

نُثار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نچھاور۔ بکھیر۔ وہ چیز جو بطور صدقہ کسی شخص کے سر پر بکھیری جائے۔ بکھرا ہوا مال +

نِثار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نچھاور کرنا۔ نقد و جنس بطورِ تصدق کسی کے سر سے پھیر کر تا (۲) مثلاً قربان صدقے۔ صدقے تصدق جیسے میں تیرے نثار میں تجھ پر نثار ہو کر ... +

فردوس کے گل نثار جس پر | وہ عشق کا باغ ہم نے پایا (حضور نظام آصف)
تمہاری کونسی باتوں پہ دل نثار نہیں | جو ہے سلیں لبِ نازک سے نگاہ زخمی تصویر

نثار کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ وارنا + صدقے کرنا۔ قربان کرنا۔ جیسے جان نثار کرنا + عبدالحکیم بسمل ــــ

ہزار جینے کو بچے تم ہیں اور ہم | ہمیشہ کرتے ہیں دل تک نثار (بسمل)
اٹھا آشوب گہِ محشر میں ملائے تو رنگ | فتنے چمن چمن کے نثار قدِ رعنا کرتے (زکی)

نثار ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقے ہونا

گرہ پھرتی ہیں یار کے مجروح | یعنی ہوتی نثار آنکھیں ہیں + (مجروح)

نچن

نچنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ کھسوٹا جانا ۔ نچوڑا جانا ۔

نچنت ۔ ہ۔ صفت :۔ فارغ ۔ بےفکر ۔ بےپروا ۔ بےکھٹکے ۔ مطلمئن ۔ مطمئن ۔ سکون قلب رکھنے والا ؎

علم کو بار گراں ہو تیرا ۔ شکل ارض وسما ہے نچنت (سودا)

نچنت ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ بےفکر اور فارغ البال ہونا ۔

نچنتائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) فرصت ۔ فارغ البالی ۔ بےفکری ۔ اطمینان ۔

نچنیا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ناچنے والا لڑکا ۔ زنانہ نخرہ ۔ بھانڈ ۔ بھگتیا ۔

نچوڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نچوڑنا کا حاصل المصدر ۔ رس ۔ جھاڑ ۔ افشردہ ۔ افشرہ ۔ (۲) ماحصل ۔ خلاصہ ۔ تت ۔ لب لباب ۔ ست ۔ عطر ۔ جوہر ۔ نتیجہ ۔ مادہ ۔ ماہیت ۔ اصل ۔ جڑ ۔ (۳) کسی کام کی انتہا یا نباہنے کا وقت ۔ اخیر ۔ انجام کار ۔ نہایت کار ۔ تنت ؎

جھاڑ ما آستیں سے دل کے کام گذرا ۔ سارا نچوڑ آب تو دامن پہ آ رہا ہے (میر)

نچوڑ لینا ۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) دبا کر یا بھینچ کر عرق نکال لینا ۔ فشردہ کر لینا ۔ سونت لینا ۔ (۲) مفلس کر دینا ۔ تلاتخچ کر دینا ۔ مفلس بنا دینا ۔ دودھ نکال لینا ۔ (۳) چوس لینا ۔ پی لینا ۔

نچوڑنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ (دیکھو مجہول ہے) (۱) دبا کر یا بھینچ کر عرق نکالنا ۔ فشردہ کرنا ۔ مروڑ کر رس نکالنا ۔ افشردن کا ترجمہ ۔ سوتنا ۔

کیا ہی جاں کو نچوڑا مجھے مانند انار ۔ رگ کے غم نے ترے اے ہو شربا تخمی ہیں (سرور)

(۲) کھنک کرنا ۔ کچھ باقی نہ رکھنا ۔ دودھ دوہنا ۔ مفلس بنانا ۔ تلاتخچ بنانا ۔ (۳) چوسنا ۔ شرن پینا ۔ فشاردن کا ترجمہ ؎

الاس تو قطرہ چند سو انسیا انار ۔ ستم ہے وہ بھی جب لعنت سے نچوڑا ہو کوئی دوق

نچھاور ۔ و۔ اسم مذکر :۔ نثار ۔ نثارہ ۔ نثار ۔ بکھیر ۔ اُتارا ۔ وہ نقدی یا جنس جو بطور صدقہ کسی کے اُوپر سے بکھیری جائے ۔ فارسی شاباش ۔ بشارت ؎

وہ ما فکر کا ہے ہمارے کلام بری نچھاور ۔ دیکھ تو کہ بہشت پر نچھاور ہو گوہر تر ظفر (ظفر)

کیا کیا تو کیسے اپنے نچھاور کے لئے اے انشا ۔ اپنی مُٹھی میں ہر اک قسم بھی نہ لیتا ہے

تار چیر کو دیکھے سامنے مگر طور کے ساتھ ۔ کھینچ سب خواجہ خضر تیکھر لیتا ہے } (انشا)

وہ مہتاب کہ دن جو اس کا شہرہ ہو گیا ۔ محنت تعمیر و ختن کا نچھاور ہو گیا (بحر)

(۲) وہ قیمت جو کسی چیز کے عوض دی جائے ۔ بہا ۔

نچھاور کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ سوارنا ۔ تصدق کرنا ۔ نثار کرنا ۔ سر کے اُوپر سے پھیرنا ۔ بکھیر کرنا ؎

ماہ سے جو دیکھا وہ وارا اور ۔ اشکوں کے گُہر کیے نچھاور (گلزار نسیم)

نچھ

نچھتر ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (لغوی معنی پہنچایا جانا) ستارہ ۔ ستارہ ۔ تارا ۔ جاند کی منزل ۔ (۲۸ اس کے) منازل قمر (نچھتر اصل میں وہ ستارے اور راسیں ہیں جو رات دن گردش میں رہتی ہیں اور ہر ساعت وہر موقع مختلف اثر دکھاتی ہیں۔ ان کے خواص و آثار علامتیں جداگانہ مقرر ہیں چنانچہ انہیں کے بموجب ہر کام کے انجام کے واسطے سعد نحس ساعتیں وغیرہ بچار میں آتی ہیں اور انہیں کے وسیلے سے غیب گوئی و پیشین گوئی کی جاتی ہے۔ انکے استعمال کی ترکیب ٹھیک ٹھیک طبیب یا بید کے علاج کے موافق ہے۔ جس طرح دواؤں کا مزاج و خواص مانا گیا ہے اسیطرح نچھتروں کا بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ نچھتر شمسی نشانات میں ہیں جو کئی کئی تارے ملکر بنے ہیں اور وہ اپنے اپنے فلک کے موافق گردش کرتے رہتے ہیں۔ نجومیوں نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا جدا جدا خواص لکھا ہے اور نیز انکے سوامی یعنی مالک قرار دیئے ہیں جیسا کہ اس نقشہ سے ثابت ہوگا ۔

نچھتروں کا نقشہ

نمبر	نچھتر کا نام	نچھتر کی شکل	نچھتر کا بھاؤ	نچھتر کا سوامی
۱	اشنی	گھوڑے کے منہ کی شکل	تیز سُبھاؤ رکھنے والا	اشنی کمار دیوتا
۲	بھرنی	بھگ کی شکل	تیکھے کرنٹ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا
۳	کرتکا	استرے یا چھرے کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا
۴	روہنی	گاڑی کی شکل	اُونچا منہ رکھنے والا	برہما دیوتا
۵	مرگ شرش	ہرن کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	چندرما دیوتا
۶	اُردرا ایک جلیکہ، جیسی ہیرے کی سی شکل		اُونچا منہ رکھنے والا	رودر دیوتا
۷	پنر بس	گھر کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	ادتی دیوتا
۸	پکھ	پھل کی شکل	اُونچا منہ رکھنے والا	برہسپتی دیوتا
۹	اشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	سانپ دیوتا
۱۰	مگھا	بھگ کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا
۱۱	پوربا پھالگنی	تخت نشین کی شکل	ایضاً	بھگ دیوتا
۱۲	اُترا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اُونچا منہ رکھنے والا	ارین دیوتا
۱۳	ہست	ہاتھ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	سورج دیوتا
۱۴	چترا	موتی کی شکل	ایضاً	اندر دیوتا
۱۵	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	باؤ دیوتا
۱۶	بشاکھا	لٹو کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	اِندر اگنی دیوتا

ط دیکھے ایک دن لب گوشخند و زمانہ ۔ تا بہ صدف موتی کے ہے ترتیب ؛ وہ آب میں (رقعہ)

نالا۔ کھالا۔ جیسے ندی کنارے سوا بولے میں جا نوں پیا مورا ہے

نڈی کو کیوں گھراتی ہے کہیں پاؤں ہی نہیں سر تک ۔ کہاوت:۔ تم کیوں اتنا تادرنج کرتے ہو میں پہلے ہی تمہارے الگ رہتا ہوں مجھے تمہاری کچھ پروا نہیں

نڈی ناؤ سنجوگ ۔ محاورہ:۔ اتفاقیہ ملاقات + اتفاقی خوشی اور دم بھر کی صحبت بھی غنیمت ہے جیسے ندی ناؤ سنجوگ بیت اُدھ صورت لگ سے

پیا کارن بیری بھی اور لوگ کہیں کچھ ہو اب کا ملنا کٹھن ہے کیا کر ندی ناؤ سنجوگ (دوہا)

نڈیدہ ۔ ف۔ صفت:۔ مخفف نادیدہ (۱) نادیدہ۔ ان دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) لالچی۔ لوبھی۔ ندیدا پا۔ وہ شخص جسے عمدہ کھانا یا کوئی چیز کھانی ہو اور کسی کو کھاتے دیکھ کر گھورے + وہ شخص جسے کچھ میسر نہوا ہو طالب مشتاق خواہشمند۔ وہ شخص جسے کہ آنکھ سے نہ دیکھا ہو جیسے ندیدے جیئے ہر یا کچھ

ہوا ہے کہ تم مُنہ چھپا کر چلے نو یہ ہے کہ جھٹک لگا کر چلے + (میر سوز)

ہے منتظر سے مظہر یار کے یہ و یدے ندیدے ہیں دیدار کے (ناسخ)

(ان شکل سے ہر ادا طلبگار دید ہر بار صاف آئینہ کا دیدہ ندیدوں میں لگیا (ذوق)

(۳) بخیل۔ کنجوس۔ لئیم۔ تنگدل۔ لالک۔ خسیس +

ندیدی ۔ اسم مؤنث:۔ ندیدہ کی تانیث۔ نظر ہائی۔ وہ عورت جسے کبھی کچھ میسر نہوا ہو یا جسنے کچھ نہ دیکھا ہو۔ لالچن۔ لوبھن +

ندیم ع۔ اسم مذکر۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ دوست۔ ساتھی۔ جلیس

رُتبہ کچھ میرے ندیموں سے رقیبوں کو نہیں یہ ہیں محبوب کے وہ ہیں تمہارے پیارے (مصحفی)

آدب کی جگہ ہے نکی بزم اتحاد نازک ہے مثل شیشے دل ندیم کا (رنگ)

نڈر ۔ ہ۔ صفت:۔ جو نہ ڈرے۔ بےخوف۔ بیباک۔ دلیر۔ جری۔ بہادر۔ سورما

ہے حذر کو حذر ڈرے ہے ڈر اسطرح کا ہے جی نڈر میرا + + (معروف)

نڈھال ۔ ہ۔ صفت:۔ سُست۔ کسلمند۔ نحیف و نزار۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں + بے حس و حرکت۔ غشی کی حالت میں منضمحل

غیروں کی طرف وہ پھر گئے ہیں رہتا ہے جو دل نڈھال میرا + + (معروف)

کیں سکہ سے کا قہر ہے قاتل کو تیغ کھینچے نڈھال آتا ہے + + (امانت)

دم مرگ میں بھرتے ہیں ہم تیغ یار کا وہ کیسے رقیب کھڑے ہیں نڈھال سے (+)

آج کیا جانے کیا ہوا اسکو حق تک ایسا تو ہی نڈھال نہ تھا + + (جرأت)

اب تو بستر پہ لگ گئے ہیں ہم آہ دل کے لگتے ہی ہیں نڈھال ہوا + + (+)

اے صبا دل تو کیوں تڑپاہے نڈھال آنکھ تو کھول جو نک پیسے لال + + (میر سوز)

نڈھال ہونا ۔ فعل لازم:۔ سُست ہونا۔ گرا پڑنا۔ ڈوبا جانا۔ نحیف و نزار ہونا۔ ضعیف و ناتواں ہونا۔ غش آنا۔ جی ڈوبنا۔ مضمحل ہونا

تم زنا کھی مرتی وہ اول پڑی جب دیکھو نڈھال پڑی + + (رنگین)

نذر ع۔ اسم مؤنث:۔ منّت۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کرنا۔ عہد و پیمان۔ اقرار۔ خدا کے نام پر کوئی چیز دینا جیسے صدقہ۔ قربانی۔ بلدان۔ بھینٹ چڑھاوا (۲) نیاز۔ فاتحہ چراغی۔ (۳) تحفہ۔ پیشکش جو بادشاہ کی قدمت میں پیش کیا جاتے + امرا وزرا حکام و ارکانِ سلطنت کی بھینٹ

تنہ کے واسطے حاضر ہے جگر بھی دل بھی دیکھیے وہ نذر کعبہ کو صرف کرتے ہیں (احسان)

دیتے ہی جان نذر نگہ پیشتر نہ لی اب اس ادا سے لی کہ وکر انتظار نہ لی + (رنگ)

نذر پکڑنا ۔ فعل متعدی:۔ ہدیہ دینا۔ تحفہ دینا۔ پیشکش کرنا

کیا اُسنے ملن عید کے دن نذر پکڑ کر ہم سامنے ایک بچہ جو تنکا لکڑ (انشا)

نذر دکھانا ۔ فعل متعدی:۔ حاکم یا رئیس وغیرہ کے رُوبرو نقدی یا کچھ جنس بروقت ملاقات پیش کرنا +

نذر دکھلانا ۔ فعل متعدی:۔ نذر پیش کرنا۔ کچھ نقدی یا تھال رُومال وغیرہ پر رکھکر کسی حاکم یا بادشاہ یا رئیس وغیرہ کے سامنے کرنا۔ دربار یا جشن وغیرہ کے موقع پر کچھ پیش کرنا

ذکر نکر صبح و شکلیں خورشید یہ اسکے نذر دکھلانے کے دن ہیں (جرأت)

نذر دینا یا پکڑنا یا گزارنا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی حاکم یا رئیس یا بادشاہ کو بھینٹ دینا۔ پیشکش پیش کرنا (۲) رشوت دینا۔ پوجنا۔ گھوس دینا +

نذر کرنا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پیش کرنا۔ بھینٹ دینا۔ بھینٹ چڑھانا۔ بطور پیشکش کچھ دینا۔ اُمرا وزرا حکام و ارکانِ سلطنت کو کچھ تحفہ پیش کرنا

اے مصحفی کیا نذر کریں پیر مغاں کو مالک کسی دولت کے خزانے کے نہیں ہم (مصحفی)

تنتے ہیں جب نامے اور ترچھی نظر ہے کیا نذر کروں پاس مرے دل نہ جگر ہے (شمس)

دل و دین دونوں نذر کرتا ہوں ایسی چیزوں کے قدر داں ہو تم + (رجب)

غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی + (غالب)

(۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ چڑھاوا۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا

نذر کر اُسکی عقل و ہوش و حواس سارے جھگڑوں سے ہو گئے بیباق (مجروح)

نذر ماننا ۔ فعل لازم:۔ کسی بات یا عہد کو اپنے اوپر واجب گرداننا۔ منّت ماننا۔ نیت یا سنکلپ کرنا +

نذر و نیاز ع و ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نذر فاتحہ + بال بھوگ + وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگِ دین کے نام پر دی جائے + بھینٹ +

نذر ہے - ل - محاورہ :- حاضر ہے - موجود ہے - نثار ہے - تصدق ہے ۔
پہلے ہی جان نذر ہے منظور کی طرح ہاں اُل کر تاب صد ہزار درسن کہاں (مجروح)

نذرانہ - ع - ف - اسم مذکر :- وہ چیز جو بطریق پیشکش دی جائے - بھینٹ - تحفہ - ہدیہ ۔
اس نہیں دیتے ہو نذرانہ ہو مجھکو بھی حصہ ہے دل ہم بھی نہ دینگے یہ ہے نذرانہ کسی کا حصہ ہے (جرات)

نر - ف - س - اسم مذکر :- مادہ کا نقیض - مرد - پُرش - مذکر - مقابل ناری ۔
آنکھ رس پیجیے اور تم سے بھیلے رام تُلسی وہ نر کو نرہ میں جگہیں جا ہے چام (دوہا)

نرمیدھ یا نر میدھا - ہ - اسم مذکر :- قتلِ انسان - انسان کی قربانی ✦

نرپتی - س - اسم مذکر :- راجا - بادشاہ - مردوں کا حاکم ✦

نرگاؤ - ف - اسم مذکر :- بیل - بلد - گؤ کا جایا - ڈھگا ✦

نرمادگی - ف - اسم مؤنث :- (۱) عاشق معشوق جو پیٹی میں ہوتا ہے - پیٹی کا
کمیل کا تنا پیٹی میں کا نک اور حلقہ - (۲) کواڑ یا صندوق کا قبضہ - بانکڑ ✦

نر مادہ - ف - اسم (۱) مذکر و مؤنث - تذکیر و تانیث ✦ پُرلنگ اور استری لنگ
(۲) طبلہ کا دایاں بایاں ✦ ڈھولک کا دایاں رُخ اور بایاں رُخ جس کی
آواز میں فرق ہونے کے سبب یہ نام رکھا گیا ✦

نرمادین - ف - اسم مؤنث :- دیکھو (نر مادہ) ✦

نرمیش - ف - اسم مذکر :- مینڈھا - دُنبہ ✦

نِر - س - حرفِ نفی :- نہ - نہیں - بِن - بے - بغیر - بلا - اَن - اَ ✦
نِراپا - ہ - صفت :- (ہندی) لا علاج - جس کا علاج نہ ہو سکے - ناممکن - ناممکن الحصول - نا ممکن الوقوع
نِراپرادھ - س - صفت :- (ہندی) بے گناہ - بے قصور ✦
نِراپرادھی - ہ - صفت :- (ہندی) دیکھو (نراپرادھ) ✦

نرادر - ہ - اسم مذکر و صفت :- بے عزت - بے حرمت ✦ کمینہ - حقیر - ذلیل
خوار - اپمان - خواری - بے عزتی - ذلت - رسوائی - بے توقیری ✦ بے عزتی ✦
نرادر کرنا - فعل متعدی :- (ہندی) بے عزتی کرنا - بے توقیری کرنا - ذلیل کرنا - بے عزت کرنا

نرادھار - صفت :- (ہندی) بے وسیلہ - وہ شخص جس کا کوئی وسیلہ نہ ہو - بے آسرے -
بے مدد - بے سہارے ✦

نِراس - ہ - صفت :- (ہندی) (۱) بے آس - نا امید - مایوس - محروم جیسے
میکے آس کرے یو نراس (۲) - اسم مؤنث) یاس - نا امیدی - مایوسی ✦

نراسا - ہ - صفت :- (ہندی) دیکھو (نراس) جیسے جیتے آسا مؤئے نراسا -
آسا مرے نراسا جئے ✦

نراس کرنا - فعل متعدی :- (ہندی) نا امید کرنا - محروم رکھنا ✦

نراس ہونا - ہ - فعل لازم :- نا امید ہونا ✦ محروم ہونا ✦

نرانتر - ہ - صفت :- (ہندی) متواتر - پے در پے - لگاتار - علے الاتصال -
لوال - علے التواتر ✦

نرانکار یا نرنکار - ہ - صفت :- مرکب از نِر ✦ اکار یعنی روپ (ہندی) بے صورت
سروپ - نِرروپ - جس کی کوئی شکل یا صورت نہ ہو - بے مانند ✦ پرمیشر - ایشور ✦

نربل - ہ - صفت :- کمزور - کم طاقت - بوداناتواں - دُربل - ماندا ✦

نربدھ - ہ - صفت :- (ہندی) بیوقوف - اَن سمجھ - مودھو - لاعقل ✦

نربھاگی - ہ - صفت :- (ہندی) بدنصیب - بد طالع - بدقسمت جیسے نربھاگی
کے کھول ہاتھ لگنے چو بھرت اور باٹ ✦

نربھے - ہ - صفت :- (ہندی) بے خوف - نڈر - بے باک ✦

نرپھل - ہ - صفت :- (ہندی) اکارت - بیفائدہ - بے حصول ✦

نرجل - س - صفت :- (ہندی) (۱) سوکھا - خشک - (۲) اسم مذکر وہ برت
جسمیں پانی تک نہ پیا جائے جیسے نرجلا کادشی (۳) اسم مذکر ریگستان - بھوم کا ملک ✦

نرجلا - ہ - صفت :- (ہندی) وہ برت جسمیں پانی تک نہ پئیں ✦

نرجیو - س - صفت :- (ہندی) بے جان - غیر ذی روح ✦

نردوش یا نردوکھ - س - صفت :- (ہندی) بے خطا - بے قصور - بیگناہ ✦ معصوم

نردوش ٹھیرانا - ہ - فعل متعدی :- (ہندی) بے قصور ٹھیرانا - بری کرنا - پاک ناچینا

نردھن - ہ - صفت :- (ہندی) مفلس - نادار - غریب - کنگال - تہیدست
جیسے نردھن کے دھن گردہاری ۔
کانا گا دھنوان کے زسار کرے سب کوئی نردھن گر آپہنچے تو بات نہ پوچھے کوئی (دوہا)

نردئی - ہ - صفت :- (ہندی) بیرحم - سنگدل - کٹھور - سوبا بین - جیسے
نردئی سے پیچھا کرے نہ کوئی جاؤ لا جو بھی کا سوکھا ✦

نرسا - ہ - صفت :- مرکب از نِر ✦ رس - بے رس یعنی چاشنی کا خلاف - بدلی
کا سواد کا - عشق ہیز - کھوتا - خراب - بُرا جیسے نرسا سونا - نرسی چاندی ✦

نرگن - ہ - صفت :- (ہندی) (۱) ذات - سرگن کا نقیض - وہ ذات جو صفات انسانی
سے مبرا اور منزہ ہے - صفات بلی سے مخصوص نہ ہو اور تم مینوں گنوں سے
پاک ہے (۲) بے ہنر - بے سلیقہ - پھوہڑ ✦

نرگن بھجن - ہ - اسم مذکر :- وہ بھجن جس میں صرف ذات کا بیان ہو خدا کی ذات
کا بیان - توحید کی بھجن ✦

نرگنیا - ہ - اسم مذکر :- (ہندی) موحد - ویدانتی - صرف ذات کو ماننے والا - (۲)

نرد

نرد مارنا - ﻋ فعل متعدی: - گوٹ پیٹنا + بازی جیتنا +

نردبان - ف - اسم مؤنث - سیڑھی - زینہ - کاٹھ کی سیڑھی جس کا معراج ۵

دکھلائے سیر آنکھوں کو بام مُرادکی ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہیں (آتش)

نرزہ - ﻋ - اسم مذکر - نرجہ - چھوٹی ترازو +

نرسَل - ہ - اسم مذکر - نرکل - سرکنڈا - سرکلک - نےَ +

نرسنگا - ہ - اسم مذکر: - ایک قسم کا بجانے کا سینگ + کرنائے - دھوتُو - بگل - تُرہی - صُور - ناقُور - تُرم ۔

آگے کو نرسنگا اجا پیچھے کو نوجوں کا پرا دیکھا اوپچک آن ملی نظروں میں نگھوٹا گدھا (دوہا)

نرسنگھ - س - اسم مذکر: - (۱) وشنو کا چوتھا اوتار جو ہرناکش کے مارنے اور پہلاد کے بچانے کو پیدا ہوا تھا اور اسکا سر شیر کا تھا (۲) شہ زور آدمی بہادر آدمی - (۳) موکل - بیر - وہ موکل جو جادوگر اکثر آنکھ کے اوپر بٹھا دیا کرتے ہیں

نرسوں - ہ - اسم مؤنث: - (ہندو) پرسوں کے بعد کا دن - چوتھا دن +

نرغا یا نرغہ - ﻋ - اصل یونانی (جنگ) اسم مذکر: - (۱) گھیرا - آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے - احاطہ - (۲) بھیڑ - انبوہ - ہجوم - ہنگامہ - کثرت (۳) مشکل - دقت - دشواری +

نرغا کرنا - ﻋ فعل متعدی: - (ع) گھیرنا - احاطہ کرنا - گھیرا ڈالنا + چاروں طرف سے کونڈرانا - کائیں کر کے پیچھے پڑ جانا ۔

اک طرف سے کیا نا زو ادا نے نرغا اک طرف زُلف بلا ہی ہیں یہ دو چار پڑے } رند
ہیں اُدھر طالبِ جاں چشمِ سیاہ خوں ریز دل بھر انگتے ہیں گیسوئے خمدار پڑے }

نرغا ہونا - ﻋ فعل لازم - گھرنا - محصور ہونا + ہجوم ہونا - ہنگامہ ہونا - چاروں طرف سے چڑھائی ہونا

گر چہ پیش طاقِ ابرو ہے صنم گیسو نہیں کیجیے نرغہ ہوا ہے لشکر ترکانہ کا + (آتش)

نرغے - ﻋ - اسم مذکر - نرغہ کی جمع ... [illegible]

نرغے میں آجانا - ﻋ فعل لازم - بلا میں گرفتار ہونا - مصیبت میں گھر جانا - کسی آفت میں پھنس جانا -

نرغے میں جان ہونا - ﻋ فعل لازم - مصیبت میں گرفتار ہونا - عذاب میں جان ہونا +

نرغے میں ڈالنا - ﻋ فعل متعدی - محصور کرنا - گھیرنا - پھانسنا - چاروں طرف سے گھیرے میں ڈالنا - کونڈرانا - پھندے میں ڈالنا ۔

عشق نے نرغے میں ڈالا ہے ستمگاروں کے گرد ایک میں ہوں اور ہزاروں پھنسے ہیں جلادوں (رند)

نرک - س - اسم مذکر - (۱) پاپیوں کے بھوگنے کی جگہ - پاپیوں کے رہنے کی جگہ - گنہگاروں کے رہنے کا مقام - پاپ بھوگ کا استھان - جم لوک - تحت الثریٰ - پاتال + دوزخ - جہنم + اسفل السافلین - ... سے نیچے ...

نرک

بچوں پرانی پاپ کمائے سب نرک کو جائے کہے کبیر سنو بھی سادھو کوئی کے پھل پائے (بھجن کبیر)
(یعنے کسی پاپکرا اپنی ہستی دوے + +)

آپ ہی آپ ہے بر آپ ہے بر آپ میں پاپ نہیں نرک نہیں نرک نہیں پن نہیں پاپ دیا رنگی ملی

(۲) - ہ) میلا - گھورا - بول و براز - نجاست - چنانچہ خاکروب کہتے ہیں کہ ہم لوگ تو نرک اٹھا کر جاپیے کرتے ہیں تم کیوں ناک بیتے ہو +

نرک چودس - ہ - اسم مؤنث: - دیوالی کی چودس جس میں عام ہندو نہا کر اپنا دلدّر تارتے ہیں - مجازاً ناپاکی - دلدّر - نحوست - جیسے اُسکے سر پر تو نرک چودس ہی کھڑی رہتی ہے +

نرک کا دُوآرا - ہ - اسم مذکر - دوزخ کا دروازہ ۔

بشن سے جا کر ہم نے بیس پکارا گنگا نے بند کر دیا نرک کا دُوآرا (نامعلوم)

نرک کُنڈ - ہ - اسم مذکر: - دوزخ کا کنواں +

نرک میں پڑ جانا یا جانا - ہ - فعل لازم - دوزخ میں جانا - جہنم رسید ہونا - جہنم میں جانا

نِرکت - س - اسم مذکر - علم صرف - صیغوں اور مصدروں کا علم - وہ علم جس سے کلموں کا تغیر و تبدل اور گردان کا حال معلوم ہو +

نرکل - س - اسم مذکر - (پورب) نرسل - نے - پتیلا - نے بوریہ +

نرکی - ہ - صفت: - دوزخی - جہنمی +

نرگس - ف - اسم مؤنث - (۱) ایک قسم کا اندر زرد باہر سے سفید پھول جو آنکھ سے بہت مشابہ ہے - جہر مزاجاً اوّل درجہ میں گرم بعض کے نزدیک معتدل - (۲) - مجازاً) چشمِ معشوق ۔

وہ چمن ہے وہ نرگس مخمور جس کو دعوے ہے پارسائی کا (حضرت)

(ہندوستان میں جو نرگس ہوتی ہے اسکا کٹورا زرد یا سفید ہوتا ہے اور ایران و کابل یا کشمیر میں ہوتی ہے اسکا سر سیاہ ہوتا ہے چنانچہ اُسی سے معشوق کی چشم کو تشبیہ دیتے ہیں) +

نرگسِ بیمار - ف - اسم مؤنث: - مجازاً چشمِ مست - چشمِ معشوق - چشمِ نیم باز ۔

کریں دوا کسکی دعا دیکھئے ہیں رو طبیب تیری اس نرگسِ بیمار کا بیمار نیا + (ظفر)

نرگسِ شہلا - ف - اسم مؤنث - وہ نرگس جسکا کٹورا سیاہ ہو - وہ پھول جس میں زردی کی بجائے سیاہی ہو اور چشمِ انسان سے نہایت مشابہ ہو کیونکہ شہلا کے معنی میش چشم کے ہیں ۔

صنف سخن میں نازل ہے تری آنکھ مریض خاک سے پیدا ہوا نرگسِ شہلا گل (اسیر)

نرگسِ مخمور - ف مع - اسم مؤنث: - نشیلی آنکھ - متوالی آنکھ - چشمِ خمار آلود +

نرگسِ نیم خواب - ف مع - اسم مؤنث - وہ آنکھ جو عشوقانہ انداز سے جھکی ہوئی

نرگسی - ف - صفت :- (۱) نرگس سے نسبت رکھنے والی - نرگس سے مُشابہ جیسے نرگسی چشم + ایک قسم کا کپڑا جس پر نرگس کیسے پھول ہوتے ہیں - اشرفی بُوٹی کا کپڑا - (۲) ایک قسم کا کھانا اور نیز ایک قسم کا تلا ہوا انڈا جس کی زردی سفیدی میں اسطرح رہتی ہے جیسے نرگس میں زردی +

نرم - ف - صفت :- (۱) بفتحین (۱) ملائم - کول + (۲) گدگدا - ملیدی - پلپلا + پلپلا (۳) لوچدار - لچیلا + (۴) ڈھیلا - مند - تیز کا نقیض - گراں کا نقیض (۵) ڈھیلا - مدھم - (۶) سُست - کاہل - مجنون جیسے ہے جیرکرم جہان نڑادہیں (۷) سہل - آسان - (۸) سُبک - ہلکا - لطیف جیسے نرم چادر (۱۰) متحمل - بُردبار - حلیم (۱۱) نرم مزاج - نرم طبع + پیلا (۱۲) نازک +

نرم چارہ - ف - اسم مذکر :- ملائم خوراک - لطیف غذا - وہ کھانا جو آسانی سے کھایا جائے جیسے کھچڑی - حلوا - وغیرہ +

نرم دل - ف - صفت :- رحم دل - موم دل - رقیق القلب +

نرم کرنا - ف - فعل متعدی :- ملائم کرنا - شیشے میں اُتارنا - دھیما کرنا +

نرم گرم - ف - صفت :- (۱) سخت سُست - بُرا بھلا - (۲) گرم و سرد زمانہ - رنج و راحت +

نرم گرم اُٹھانا یا سہنا - ف - فعل لازم :- سخت سُست کی برداشت کرنا - بُری بھلی بات کا سہنا - درشتی و نرمی کا برداشت کرنا +

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی میر (میر)

نرما یا نرمہ - ف - اسم مذکر :- ایک قسم کا روئی کا درخت جسکا سُرخ پھول ہوتا اور اُسمیں سے نہایت ملائم یعنی نرم روئی نکلتی ہے جسکے سبب سے یہ نام رکھا گیا +

نرمانا - ف - فعل متعدی :- نرم کرنا + موم کرنا - ملائم کرنا + دھیما کرنا + سختی دور کرنا +

نرماہٹ - ف - اسم مؤنث :- نرمی - ملائمت +

نرمائی - ف - اسم مؤنث :- نرمی - ملائمت - کوملتا +

نرملی - ف - اسم مؤنث :- ایک قسم کا بیج جس سے گدلا پانی صاف ہو جاتا ہے +

نرمۂ گوش - ف - اسم مؤنث :- کان کی لو - بناگوش +

نرمی - ف - اسم مؤنث :- (۱) ملائمت - نازکی - نزاکت + گدگداپن - کوملتا - (۲) دھیماپن (۳) مزاج کی شفقت - مہربانی - عنایت (۴) آہستگی - دھیمان - (۵) پلپلاپن - پلپلاپن (۶) سُبکی - ہلکاپن - لطافت (۷) سہولت - آسانی (۸) بُردباری - حلم - بھاری - تحمل +

نرنجن - س - صفت :- کام کرودھ سے رہت یعنی خواہش و غضب سے بری - بے عیب - بے داغ - بے لوث - بے مثل - بے عیب + منزہ - پرمیشور - پرماتما +

ہم تاک کر تو نام کے نام نرنجن سے دیکھتے کے پیٹ جب بکلیں جب ہاتھ پسند و (و - ۱)

نرنے - ہ - صفت :- (ہندی) نہار - بغیر کھائے +

نرنے مُنھ - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) نہار مُنھ +

نرنکار - س - صفت :- (ہندو) دیکھو نرنجن فعلی کے مشتقات میں جو لکھا

نِروان - س - Nirvana اسم مذکر :- (ہندو) (۱) فنا - ناش - بناش - معدومیت - نیستی + فنا فی اللہ (۲) مکش - مُکتی - نجات - آواگون سے چھٹکارا - ہمارے نہایت محسن و مُربی شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی ایم اے - بی ایل وغیرہ وغیرہ مُمتحنِ سنسکرت سراس یونیورسٹی جو ایک مسلم سنسکرت کے گیا بلکہ اور بہت سی زبانوں کے بھی ماہر کامل ہیں اس لفظ کی نسبت مفصلہ ذیل بیان فرماتے ہیں :- مذہب بُدھ کے اعتقادات میں سے ایک بہت بڑا اعتقاد یہ ہے کہ انسان اس عالم خاکی میں ایک ہی مرتبہ نہیں آتا بلکہ متعدد مرتبہ - اور جس قسم کے اسکے اعمال کسی ایک خاص زندگی میں ہوتے ہیں اُسی کے مُوافق دوسری زندگی میں اُسکی پیدائش ہوتی ہے مثلاً اگر نے کسی خاص زندگی میں اچھے کام کئے ہیں تو آیندہ کی زندگی میں وہ اچھی حالت میں پیدا ہوگا اور اگر بُرے کام کئے ہیں تو بُری حالت میں - غرض مسئلہ مکافات و مجازات کا فیصلہ جسکی وقت دُنیا میں ہر ایک مذہب کو پڑی ہے - اور جسکی وجہ سے اکثر مذاہب میں ایک مقتضے خدا کے تمام الزامات کو ماننا ضرور پڑتا ہے - مذہب بُدھ نے ان زندگیوں کی تعداد اور انکی حالت زندگی کی اسکی زندگی ماقبل کے اعمال پر موقوف ہونے کیوجہ سے ان زندگیوں میں کچھ ضرور نہیں ہے کہ بندہ گر خدا کے کہ حقیقت میں بار بار دُنیا میں پیدا ہونا صدہا دُنیا کے انقلابات کو دیکھنا ایک قسم کی گرفتاری ہے) ہمیشہ انسان ہی کی صورت میں پیدا ہو - ممکن ہے کہ وہ کسی حیوان کے روپ میں جنم لے اور اپنی اُن متعدد زندگیوں میں سے کوئی خاص زندگی یا کئی زندگیاں حیوان ہی کی صورت میں بسر کرے - یہ سلسلہ بار بار دُنیا میں آنے اور دُنیا سے جانے کا ایسا تکلیف دہ ہے کہ ہر نیک چلن اور دیندار شخص کی یہی خواہش رہتی ہے کہ کسی طرح یہ سلسلہ منقطع ہو جائے اور اسکے انقطاع کی یہی صورت ہے کہ چند زندگیوں میں اس سے ایسے نیک افعال سرزد ہوں کہ وہ پھر دُنیا میں نہ آئے - چراغ حیات اسکا جو بار بار گل ہوتا اور روشن ہو سکتا ہے وہ ہمیشہ کے لیئے گل ہو جائے - اس اطفائے دائمی چراغ حیات کا نام بُدھ مذہب میں نِروان Nirvana ہے - اور ہر ایک بُدھ کی نجات یا بہشت یا عیش جاودانی یہی نروان ہے - نروان کسی قسم کی زندگی نہیں ہے بلکہ محض سلسلۂ زندگی کا منقطع ہو جانا ہے - یاد رکھنا چاہیئے کہ نروان کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انسان کی روح مینچا اور وہ عین برہما میں جا ملتی ہے - یہ مذہب ویدانت کا خیال ہے - بدھ مت نروان کے معنی محض چراغ زندگی کا گل ہو جانا ہے - مذہب بُدھ میں روح کوئی چیز نہیں ہے اور زندگیوں کے سلسلے سے یہ مراد نہیں ہے کہ کسی شخص کی روح دوسرے میں حلول کر جاتی ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ ایک شخص کے

نرد

مجموعۂ اعمال کا وارث دوسرا شخص ہوتا ہے۔ وہ اجزائے جسمانی محمود عانی جن سے انسان بنا ہوا ہے اور جنکو بُدھ مذہب میں اسکندھ کہتے ہیں انسان کے مرنے کے ساتھ ہی منتشر ہوجاتے ہیں لیکن اُسکے مجموعۂ اعمال کی قوت اور خواہش بجائے سلسلۂ حیات جسکو اُپادان کہتے ہیں یہ دونوں ملکر ان اجزا کو پھر فوراً باہم کر دیتے ہیں اور ان سے ایک دوسرا جاندار حیوان ہو یا انسان مُنتج ہوتا ہے اور شخصِ متوفی کے مجموعۂ اعمال کا وارث بن جاتا ہے۔ غرض زندگیٔ ماقبل اور زندگیٔ مابعد میں تعلق اور یگانگی پیدا کرنے والا یہی مجموعۂ اعمال ہے۔ اگر زندگیوں کے سلسلہ کو کتاب کہیئے تو مجموعۂ اعمال اس کتاب کا شیرازہ ہے یا اگر اسکو تسبیح سے تعبیر کیجیے تو مجموعۂ اعمال اُس تسبیح کا دھاگا ہے "۔

چونکہ نروان کے لغوی معنی زبان سنسکرت میں بجھنا۔ گُل ہونا۔ معدوم ہونا قرار پائے ہیں اور اصطلاح میں مادّی حالت سے نجات پانا اور غیر مادّی روح یعنی خدا میں مل جانا ہے۔ پس سیّد صاحب نے جو بُدھ مذہب کے مُوافق اسکا نتیجہ نکالا وہ لغت و اصطلاح کی حمایت کراتہ میں لیئے ہوئے اور نہایت ہی موزوں ہے۔ چنانچہ لفظ نروان جو بُدھ کے نام اور اسکے سنہ یعنی ۲۳۰۰ برس قبل عیسوی سے تعبیر کیا جاتا ہے وہ بھی اسکی پوری پوری دلیل ہے کہ نروان مذہب بُدھ ہی کا مُتفقہ علیہ مسئلہ ہے)+

نِروکھا۔ و۔ صفت :۔ زشت رُو۔ کریہ منظر۔ کم رُو۔ بدنما۔ بدصورت۔ بدشکل۔ بدہیئت

دیا میری آنکھ اُدھل جاتی ہے ہیئے ہی ایسے ہیں اُسکو وہ نروکھا سا جو لگا ہے (رنگین)

نِروگا یا نِروگی۔ و۔ صفت :۔ بے روگ۔ تندرست۔ بیماری سے بچا ہوا۔ بھلا چنگا۔ اچھا چنگا۔ نقصان نکرنیوالا۔ بے ضرر چیز جیسے دودھ کہ ہر حالت میں بے ضرر +

نِرویدس۔ صفت :۔ وید کو نہ ماننے والا +

نَری۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ بکری یا بکرے کا رنگا ہوا چمڑا اور جوتی کا نفیس چمڑا

نَرِیمان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ فارس کے ایک پہلوان کا نام جو قہرمان کا بیٹا سام کا باپ زال کا دادا رستم کا پردادا تھا +

نَرِینہ۔ ف۔ صفت :۔ نر سے منسوب۔ نر سے نسبت رکھنے والا۔ از قسم ذکور۔ جیسے فرزند نرینہ اولاد نرینہ +

نَزا۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (گفتار) نیز شیر کا جبکی ہڈی +

نَزار۔ ف۔ صفت :۔ لاغر۔ دبلا۔ ضعیف۔ کمزور۔ نازک۔ پتلا۔ ضعیف و ناتواں۔ نحیف و نزار۔ تاق۔ زبوں۔ عاجز۔ مفلس + قلاش +

نوا ہوں خزاں گل میں زہرِ گلِ ہو کہن مرغ سنگ سنگ گل ہوں نزار ہوا + (ناسخ)

کہ کھلے ہیں جو گلستاں میں بہار آتی ہے ہائے گلشن میں مری جانِ نزار آتی ہے (مصحفی)

نزار ہو گیا ایسا تپِ فراق میں میں ہمارے تن کے لیئے اُستخواں نہیں باقی (عاشق)

نزل

نِزاع۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جھگڑا۔ تکرار۔ رار۔ ردّ و بدل۔ تنازع + بیر۔ دشمنی۔ عداوت۔ خصومت + قضیہ۔ منشا۔ فساد۔ رگڑ ۔

ایک سے وہ یک سجدہ ایک سجدہ ایک خلق کیوں نزاع ہیں ہم ۔ گبر و مسلمان ہو گئیں (اسیر)

نِزاعِ لفظی۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ لفظوں پر جھگڑا۔ باتوں کا جھگڑا۔ زبانی بحث تکرار

نَزاکت۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نازکپن۔ نازنین پن۔ کومل پنا ۔

پیالۂ خوں شانہ ہو بر زُلف کو رکھو کیا حال ہے دیکھو تو نزاکت سے کمر کا (رنگین)

نہیں میرے خیال میں آتے منہ دکھاتے ہیں وہ نزاکت کا + (مجروح)

(۲) نازکی۔ خوش اسلوبی۔ خوبی (۳) نازک مزاجی (۴) کمزوری۔ ناتوانی۔ نازک مزاجی ۔

گر نزاکت سے تمہیں طاقتِ رفتار نہیں تو پھر اقرار سے پھرنا بھی سزاوار نہیں

نکلی جب زباں نزاکت سے ۔ گئے رکھ کر پا نہ سکے + (نسیم)

یہ نزاکت اور اُسپہ طرہ کیسی سلسلیاں ہیں جہاں میں + (مجروح)

(۵) باریکی۔ لطافت + لچک۔ ہلکا پن ۔

بچھ آئے وہ جو بن کے میں جوا کے نزاکت ان کو لے آئی یہاں تک (داغ)

(فارسی والے مجموعی طور پر جو جب بولتے ہیں اگر لیا ہے تو جنا کر یا شاہت ہی سے قبول ہے +)

نَزد۔ ف۔ تابع فعل :۔ (مخفف نزدیک) (۱) قریب۔ پاس۔ نیز شرکے دور سے نزدیک شد مگر۔ (۲) پیش۔ آگے جیسے نزدِ من تصویر ہمین است +

نَزدات۔ و۔ اسم مؤنث :۔ صاحبانِ ہند کی اصطلاح میں حوالات وغیرہ یا نذرانات کے معنی میں بولا جاتا ہے + بابت۔ اُدھار۔ قرضہ +

نَزدیک۔ ف۔ تابع فعل :۔ (۱) دیکھو (نزد) (۲) حسابوں۔ آگے۔ حساب۔ لیکھے۔ رائے میں جیسے ہمارے نزدیک یہ بات غلط ہے +

نَزدیک جانا۔ فعل لازم :۔ (۱) قریب جانا۔ پاس جانا (۲) پلنگ پر جانا۔ پلنگ پر ساتھ سونا۔ مباشرت کرنا۔ ہم بستر ہونا +

نَزدیکی۔ و۔ اسم مؤنث :۔ قربت۔ پاس +

نَزع۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جانکنی۔ جان کندنی۔ جان نکلنا۔ دم ٹوٹنا۔ دم شماری +

وہ دم نزع مرے سر پہ عیادت آئے حال کب پوچھتے ہیں جبکہ سنا بھی نہ سکو (زکیہ)

نَزلہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی ایک صورت گرنا۔ زکام۔ سردی۔ ہو شدگی۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اُترتا ہے +

نَزلہ بند۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گول پھاہا جو نزلہ کے روکنے کے واسطے کنپٹیوں پر لگاتے ہیں + قرص نذیر جو مستورات لوگ خوبصورتی کے واسطے دونوں کنپٹیوں پر چپکا لیتے ہیں +

نزو

نزلہ گر نا - فعل لازم :- (۱) نزول ہونا - آب نزول کا سینہ وغیرہ پر گرنا جیسے نزلہ بر عضوِ ضعیف میریزد مُعطّل ربیکار ہونا ۔

میرے گریہ پر نقیہ شہر کو حف ہو ا جب تک نزلہ اُسکے چشم و دماں پر گرا شنید ۔

(۲) آفت آنا - شامت آنا - غضب نازل ہونا - غضبی خانہ ٹوٹنا ۔

بزم سے گھر تے سب اُٹھواسے داغ کا نزلہ گل تر پر گرا + + + (داغ)

نُزُول - ع - اسم مذکر :- (۱) اُترنا - فرو کش ہونا - ورود - فرو کشی ۔

کھلا یہ مرکے فلک ہے زمیں کے نیچے بھی یہاں نزولِ بلا تھا وہاں نثار رہا } زکی
زُلفِ پریشاں زکی دیکھ کے برہم نہ ہو وقتِ نزولِ بلا کرتے ہیں دانا شکیب

(۲) نزلہ - ایک مرض کا نام جو زکام کی قسم سے ہے (۳) مرضِ چشم - موتیا بند (۴) فتق - خصیہ بڑھ جانا - فتا مرض - (۵) مرض جس میں آدمی کے فضلے رطوبتِ سبب بڑھ جاتے ہیں (۶) سرکاری یا دشاہی خالصہ - ضبطی کی ہوئی زمین - سرکاری زمین (۷) ورود - لشکر یا لشکر کا فرو کش ہونا + جب نُزُول قبال یا نزولِ اجلال کیجئے تو وہاں کا اور دو فرمانا ہو۔

نُزہَت - ع - اسم مؤنث :- خوشحالی - فرحت - انبساط - تروتازگی - خوشی - خرمی - آنند - رنگ رس - سرور - عیش و نشاط + حظِ نفسانی +

نُزہتِ خاطر - ع - اسم مؤنث :- خوشدلی - انبساطِ خاطر - دل بہلاوا +

نُزہت گاہ - ع + ف - اسم مؤنث :- پاکیزہ مقام - تروتازہ اور سرسبز جگہ - تماشاگاہ - سیرگاہ - سیر کی جگہ +

نژاد - ف - اسم مؤنث :- اصل - نسل - نسب - تخم - نطفہ +

نِس - ہ - اسم مؤنث :- سنسکرت [illegible] (ہندو) (۱) رات - رین - راتری - شب - لیل - (۲) حرفِ نفی - نہ - نہیں - بن - بغیر - بے (نہ فارسی میں حرفِ نفی ہے - سنسکرت میں نس [illegible] اور لفظ ہے پرانی فارسی نیا - نند نید +

نِس دِن - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) رات دن - لیل و نہار - ہمیشہ - ہمیشہ - پہیلی ۔

ایک تریا ہے جل کی باسی نس دن جل میں رہے پیاسی } پہیلی سولک سیپی
جب تنہ اُسکے پڑے ہے بُوند ڈبکی کھائے اور رکھ مُوند

نِس سَنتان - ہ - صفت :- (ہندو) لاولد - بے اولاد +

نِس سندیہ - ہ - تمیزِ فعل :- (ہندو) بے شک - بلاشبہ - یقیناً - بالیقین +

نس کپٹ - ہ - صفت :- (ہندو) صاف دل - بے کینہ +

نس کلنک - ہ - صفت :- (ہندو) بے عیب - بے داغ +

نَس - ہ - اسم مؤنث :- (۱) رگ - عرق - خون کی نلی (۲) پٹھا - بے عصب (۳) عضوِ تناسل - ذکر کو ناشزمانے نیل - مجری البول + (۴) ریشہ - نَس - پھولنسر ۔

نس

نَس بھڑکنا - ہ - فعل لازم :- (۱) پٹھا یا رگ چڑھنا - رگ یا پٹھے پر صدمہ پہنچنے سے اُسکا کھڑا ہو جانا - (۲) دیوانہ ہونا - پاگل ہونا +

نَس دار - ہ - صفت :- رگیلا - رگ دار - بہت رگوں والا +

نَس کُش - ہ - اسم مذکر :- ذکر بریدہ + خواجہ سرا - خوجہ - ہیجڑا - نامرد - ننا +

نَس مرنا - ہ - فعل لازم :- رگ مرنا - رگ کا کمزور ہونا - پٹھے کا کمزور پڑنا +

نِسا - ع - اسم مؤنث :- عورتیں - بیویاں - تیریاں - استریاں - ناریاں (یہ لفظ امرأۃ کی جمع خلاف قیاس ہے جو اپنے مادہ مفرد سے نہیں ہے) +

نَساجال - ہ - اسم مذکر :- (۱) رگوں کا جال - رگوں کا مجموعہ - پٹھوں کا گچھا - نسوں کا جتھا (۲) - مجازاً) نسا جال جس سے نکلنا دشوار ہو - مکڑی کا سا جالا کہ اُسمیں ہر ایک پھنسا ہے - تو زیور جیسے اُنکے پھندے سے نکلنا مشکل ہے اُسکو نسا جال پھیلا ہوا ...

نِساچر - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) (۱) شب رو - قزاق (۲) بھوت پریت - دیو - جن + راکشس +

نِساچری - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو) چڑیل - پچھل پائی - بھتنی +

نِسا ڈورلہ - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا کبوتر سبز و بازینی جسکا تمام رنگ سبز اور دو شہپر سفید ہوتے ہیں - کبوتر نامہ بر - بازاری تیشیا بجو جیسے آج اُسکی خوب نسا ڈورے اڑے یعنی چوٹے پڑے +

نَسائِم - ع - اسم مؤنث - نسیم کی جمع - سرد و خوشبودار ہوائیں - نرم ہوائیں - دھیمی دھیمی ہوائیں

نَسَب - ع - اسم مذکر :- نسل - اصل - نژاد - سلسلۂ خاندان - جناولی - حسب کا نقیض - باپ کی طرف سے نسبت +

نسب نامہ - ف - اسم مذکر :- شجرۂ خاندان - کرسی نامہ - سلسلۂ خاندان - بنس بیڑ +

نَسَب نُما - ع - اسم مذکر :- (حساب) اُس عدد کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے - مخرج کسر وہ جز جز کا نشان ہے بانٹنے والا عدد - بانٹ بٹاؤ انک +

نِسبت - ع - اسم مؤنث :- (۱) تعلق - لگاؤ - علاقہ - (شعر) رنگ جو دولین مقدمۂ خیانت کے ایام کی غزل میں لکھا گیا تھا) ۔

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا ہے نسبت حدا کی جگر ہماری جفا کو تمہاری ...

(۲) مناسبت - مشابہت - مطابقت - (۳) منگنی - سگائی - مُدبّیا - پیغام شادی - پیغامِ رشتہ - بات - عقد و مناکحت کا پیغام - لڑکے والا کی طرف سے رشتہ پیدا کرنیکا ارادہ +

خانہ زادوں کو مستحکم ہو جائے نسبت اک اک بجائے خود واسطے (رتق)

صحبت ہے برابری میں زیبا نسبت ہے ہمادمی میں زیبا (نسیم)

نسب

(۴) نسب - حسب نسب ۔

نسبت درست کیجئے اب کس سے مُصحفی جو مُنتخب تھے گبر و مسلمان میں مر گئے (مُصحفی)

(۵ ۔ لہ) حوالہ - نظیر - تمثیل بعض کے واسطے جیسے اسکی نسبت یہ اچھا ہے -

اُسکی نسبت ویسے اچھی نہاہی ۔

ہو فالِ نیک کیونکر دل ساتھ مجھ محبوب کی تیری نسبت تو بیاں بلبل سے گل نے خوب کی (سودا)

(۶) معرفت - عرفان - خداشناسی جیسے وہ صاحب نسبت ہیں ۔

نسبت آنا ۔ ۔ فعل لازم :- سگائی کرنا ۔ بات آنا ۔ شادی کا پیغام آنا ۔ ذکر کرنا ۔

نسبت ٹھہرنا ۔ ۔ فعل لازم :- سگائی قرار پانا ۔ بات ٹھہرنا ۔

نسبت دینا ۔ ۔ فعل متعدی :- تعلق ظاہر کرنا ۔ نظیر دینا ۔ تشبیہ دینا ۔ مطابقت یا یکسانیت

نسبت کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :- منگنی کرنا ۔ سگائی کرنا ۔ منسوب کرنا ۔

نسبت ہونا ۔ ۔ فعل لازم :- (۱) مناسبت ہونا ۔ مطابقت ہونا ۔ تعلق ہونا ۔ مشابہت ہونا جیسے اِس سے اسکو کیا نسبت (۲) منگنی ہونا ۔ سگائی ہونا ۔ بات ٹھہرنا

نسبتی ۔ ۔ اسم مونث :- رشتہ ۔ قرابت ۔ قرابتی ۔ نسبت رکھنے والا ۔ تعلق رکھنے والا

نسبتی بھائی ۔ ۔ اسم مذکر :- (۱) سنوئی ۔ دُولہا بھائی (۲) سالا ۔ جورو کا بھائی

نستارا ۔ ۔ اسم مذکر :- ہندی ۔ رہائی ۔ چھٹکارا ۔ نجات ۔ خلاصی ۔ رستگاری ۔ مُکت ۔ مکتی ۔ نجات

مت جیون کی بھئی ادھکاری باپ مُوئے پایا نستارا ۔ ۔ (بھجن)

نسترن ۔ اسم مونث :- سیوتی ۔ ایک قسم کا خوشبودار سفید گلاب ۔ گُل ۔

نستعلیق ع ۔ اسم مذکر :- (۱) آجکل کا فارسی خط جو اپنی لطافت و خوبصورتی میں سب سے بڑھ کر ہے ۔ تسدیس ۔ دوائر کشش کی خوبی اور روش اسلوبی کے سبب ایران و ہندوستان میں رائج ہے ۔ یہ خط نسخ اور تعلیق سے مرکب ہے ۔ نسخ کی کثرت استعمال سے گر پڑی ہے ۔

چونکہ اِس خط کو میر علی تبریزی نے خطِ نسخ سے نکالا ہے اِس وجہ سے اسکا نام ہوگیا یوں کہو کر یہ خط خطِ نسخ اور خطِ نستعلیق سے مرکب ہو کر ایجاد کیا گیا ہے ۔ اِس خط کے ایجاد سے پیشتر خطِ نسخ نے اگلے زمینوں خطوں کو ردکر دیا تھا اِسے اُسکو بھی مات کردیا ۔ ہم اِس خط کا مفصل حال آگے چلکر کتی منوں میں کھینچیں گے ہر حال بلطف اور فائدہ نہو گا ۔

نہیں معلوم کہ شفقہ اسکی زلف عنبرافشاں کا کہ ہے یہ شاخ سُنبل یا بنفشہ صحنِ بُستاں کا
کشش ہے اور نستعلیق یا خطِ جلیبا ہے کوئی شاخِ شکستہ یا یہ ہے خطِ شنجرف بیاں کا } مُصنف

(۲ ۔ وصف) شائستہ ۔ مُہذب ۔ تربیت یافتہ ۔ خلیق ۔ سُلجھا ہوا ۔ عمدہ ۔ تمیز کا جیسے وہ بڑا نستعلیق آدمی ہے ۔ کیسا نستعلیق گفتگو ہے کہ جی خوش ہوتا ہے ۔

ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق نکتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (ناسِخ؟)

(۳) صحیح ۔ خوشخط ۔ (ملتے؟ زور اُس وقت ہندوستان میں کئی خط یعنی شکستہ ۔ تعلیق ۔ نسخ ۔

لغت

شفیعائی طرز وغیرہ رائج ہیں مگر جیسا خطِ نستعلیق نے اپنی خوبی کی وجہ سے علی ۔ نصرانی ۔ صرافہ ۔ شاہی دفتر وغیرہ میں رواج پایا ہے وُہ دوسرے خط نے بالکل نہیں پایا ۔ اِس خط کا مُوجد میر علی تبریزی ہے جسکے کتبے ابتک ایران و ہندوستان میں خوشنویسوں کے پاس موجود ہیں یعنی کتبوں اور قطعات سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ جس ڈھنگ اور جس روش کا اُسنے یہ خط ایجاد کیا تھا اُسکی روش و طرز میں آجتک کچھ فرق نہیں آیا ۔ اور اِس خط میں اُسکے بعد علاوہ ترقی کے پستی نہیں ہوئی بلکہ روز افزوں ترقی ہوتی رہی ہے ۔

اِس خط کے ایجاد کی وجہ یہ ہوئی کہ خوشنویس مذکور ایک روز جنگل میں بطور سیر کے کہیں خراماں خراماں چلا جاتا تھا ۔ اُسے سامنے سے کچھ جانور نظر آئے کہ وہ دو قطاریں باندھے ہوا بر ابر بیٹھے ہیں ۔ یہ دونوں قطاریں نہایت عمدہ طور پر مرتب تھیں یعنی جیسا جانور ایک قطار کے سامنے بیٹھا ہے اُسکے مقابل کی دوسری قطار میں اُسی روش ڈول ڈول اور ترکیب کا دوسرا پنکھ سا ہے کہ جنکی جسامت میں کسی طرح کا کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا ۔

چونکہ میر علی مُوجد نستعلیق ایک عمدہ خیال کا آدمی تھا ۔ اِن جانوروں کی ہر دو قطاریں نئی ترکیب اور نئے نقشے کو دیکھکر نہایت ہی بشاش ہوا اور اسکی یہ حالتیں اُسے نہایت ہی پسند آئیں ۔ اُسی وقت اسنے اُن دونوں قطاروں کے جانوروں کا نقشہ کھینچا اور جو جانور جس ترکیب جس روش سے زمین پر بیٹھا ہوا تھا اُسی ترکیب سے اِس نے ہر لفظ میں اُن کی حالتیں مُصور کیں اور نئے منقش کئے اور اُس پرچہ کو مکان پر لے آیا ۔ اِس زمانہ میں خطِ تعلیق و نسخ مروج تھا ۔ اُسنے کُل حروف تہجی کو اُنہیں جانوروں کی نشست بر خاست پر اور کچھ خطوطِ مذکورہ سے استخراج کرکے ترتیب دی اور جب اُسکے قاعدے بناکر اور پیمانے نشست کرسی نوک پلک وغیرہ سے مرتب کرکے جب اپنے دوستوں اور اہلِ علم کو دکھائے تو سب کو یہ خط نہایت بھلا معلوم ہوا یہاں تک کہ بہت سے قدر دان خوش ہو ہو کے لکھنے لگے تھوڑے دنوں کے بعد تمام ایران میں یہ خط سرعت سرگرمی کے ساتھ مروج ہوگیا اور اِس خط کے اہلِ کمال کی نہایت قدر ہونے لگی ۔ میر علی کے انتقال کے بعد اور بہت سے خوشنویس اپنے اپنے وقت میں اِس فن کی ترتیب میں مصروف رہے اور لوگوں کو ان سے فیض پہنچا اِسی خاندان میں ایک شخص میر عماد نامی عباس قلی بادشاہ ایران کے زمانہ میں پیدا ہوا ۔ یہ شخص اِس فن میں کاملین سے گزرا ہے بادشاہ اسکی نہایت قدر کرتا اور خوش ہو کے ہمیشہ اسرار خزانۂ ایران سے دیا کرتا تھا ۔ ایک روز بادشاہ نے میر عماد خوشنویس کو بلا کر یہ کہا کہ میرا قصد ہے کہ میں شاہنامہ نہایت عمدہ نستعلیق خط میں لکھواؤں ۔ چونکہ آپ ہمارے زمانہ میں اِس فن کے کامل ہیں ۔ لہٰذا حضرت شاہ آپ ہی کو گرانبہا کرکے ہیں گے میر عماد نے نہایت ادب کے ساتھ التماس کیا کہ مجھے شاہنامہ لکھنے سے انکار نہیں لیکن جیسا کہ

سلہ ہوا نورستانیہ تا زہندوں سے عبارت ہے کیونکہ وہ اُڑنے بیٹھنے میں ایک سلسلہ قائم رکھتے ہیں ۔

لہ نمبر ۲ کے معنی مروج ہیں اوّل معنی قرینہ قیاس ہیں مگر بول چال میں نہیں سُنے گئے ۔

نثر

چاہتے ہیں ویسا تو جب لکھا جا سکتا ہے کہ جس طرح کا سامان میں چاہتوں مجھے سلطنت سے برابر ملتا رہے۔ بادشاہ نے فرمایا کہ مجھے روپے کے خرچ اور سامان کے بہم پہنچا دینے میں کچھ بھی عذر نہیں ہے آپ جو کچھ کہیں گے وہ اسباب بہت جلد مہیا ہو جائیگا۔ میر عماد نے پھر آداب بجا لا کر گزارش کی کہ تا تحریر شاہنامہ حضور کا جو پائیں باغ ہے وہ مجھے ملجائے اور اسکا حوض کیوڑے اور گلاب وغیرہ کے عرق سے لبریز کر دیا جائے۔ اور مختاران بادشاہی کے نام ابھی یہ حکم بھی صادر ہو جائے کہ اس حوض کا کیوڑہ وغیرہ ماہ بماہ بدل دیا کریں چونکہ بادشاہ کو انتہا شوق تھا اس سبب سے جو دو باتیں میر عماد نے کہیں سب کی سب منظور ہوئیں اور احکام جاری ہوگئے اب میر عماد بہت آسایش اور اہتمام کے ساتھ شاہنامہ لکھنے بیٹھے۔ اسی حالت میں تین برس کامل گزر گئے۔ باغ کے اخراجات کی رقم کثیر ہوگئی۔ وزرا نے ایک روز بادشاہ سے بطور طنز یہ بات عرض کی کہ مجھے معلوم ہے کہ اس باغ کے اخراجات میں صرف ہو چکا ہے جس میں میر عماد صاحب مشغول شاہنامہ نگاری ہیں حالانکہ شاہنامہ ہنوز ختم نہیں ہوا۔ میر عماد کو بلا کر پوچھا تو چاہئے کہ آپ نے کتنا اور کیسا لکھا ہے۔ بادشاہ نے اس رقم کثیر کا حال سنکر نہایت افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ فی الواقع یہ کام کوئی ایسا ضروری نہ تھا کہ جس میں اتنا روپیہ صرف کیا جاتا۔ ہم سے بڑی نادانی ہوئی۔ میر عماد کو بلاؤ۔ چنانچہ شاہی چوبدار میر عماد کے پاس گیا اور کہا کہ تمہیں ابھی حضور نے یاد فرمایا ہے۔ میر عماد اسیوقت سوار ہو کر دربار شاہی میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے میر عماد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ کتنا شاہنامہ لکھا۔ میر عماد نے التماس کیا کہ کلمہ جزو چند لکھے گئے ہیں۔ مگر ابھی وہ بھی غیر مکمل ہیں کیونکہ جلی قلم سے سرخیاں اسوجہ سے اسوقت تک نہیں لکھی گئیں کہ شنجرف تیار نہ تھا تو تین برس سے حل ہو رہا ہے مگر میرے مطلب کا ابھی تک نہیں ہوا۔ ہاں اب کچھ عرصہ کے بعد ہو جائیگا۔ بادشاہ نے جوں ہی یہ بات سُنی نہایت طیش میں آیا اور چہرہ سے کمال غضب نمودار ہوا۔ اور اس غصے کے عالم میں ارشاد فرمایا کہ ہیں؟ ابھی کُل تین جزو اور وہ بھی غیر مکمل تیار ہوئے ہیں اور روپیہ بہت سا صرف ہو چکا ہے۔ بس تو اسکے اختتام کو عُمرِ نوح اور خزانۂ قارون چاہیے چونکہ میر عماد صاحبِ کمال تھا۔ ضبط نہ کر سکا۔ صاف جواب دیا کہ اگر بادشاہ کو روپے کی طرف نظر ہے تو آجائیگا۔ یہ کہکر دربار سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سیدھا اپنے مکان پر چلا آیا۔ حالانکہ اُسکے پاس ایک حبہ بھی نہ تھا اُسے جو نو سو روپے ماہوار ملتے تھے وہ سب کے سب خرچ کر دیتا تھا۔ مگر چونکہ لوگ اسکے قطعات کو تبرک کی طرح رکھتے اور جواہرات سے زیادہ اچھا سمجھتے تھے اس سبب نامراد نہ تھا۔

میر عماد نے وہ تینوں جزو جو لکھے تھے نکالے اور ہر ایک صفحہ کو تراش کر علیحدہ کیا پھر ایک ایک سطر قینچی سے جدا جدا کر لی۔ جب تینوں جزوں کی سطریں علیحدہ ہوگئیں تو اُسوقت [illegible] کو حکم دیکر پالکی لانا۔ اور جابجا کو ہدایت کی کہ تھوڑی تھوڑی دُور پر یہ کہتا چلا کہ امروز تحریر میر عماد ارزان است اور آپ سوار ہو لئے چوبدار نے تعمیل حکم کی اور بآوازِ بلند یہ کہتا ہوا بڑھا۔ امروز تحریر میر عماد ارزان است۔ چنانچہ ہزاروں شائقین اسکی آواز سُنکر پالکی کے قریب آتے اور زر و جواہرات جو کچھ اُن کے پاس موجود ہوتا وہ نذر کر جاتے تھے۔ اور میر عماد اسکے عوض میں شاہنامہ کی صرف ایک سطر دیدیتا تھا۔ ابھی دربار شاہی کا آدھا رستہ طے ہونے پایا تھا کہ چھ لاکھ روپے کی ڈھیری لگ گئی۔ میر عماد بہت مسرت کے ساتھ دربار میں داخل ہوا اور بادشاہ کی طرف خطاب کر کے کہا کہ یہ روپیہ موجود ہے داخل خزانہ ہو جانا چاہئیے یہ منت شاق اسلئے گوارا کی تھی کہ بادشاہ کے پاس نذر و جواہرات تو بیشمار دنیا میں شاہوں کے پاس ہوا کرتا ہے بہت کچھ موجود ہے۔ کاش میری تحریر کا ایک گنجینہ شاہ جم جاہ کے پاس اگر ہوگا تو وہ کسی حالت اور کسی وجہ سے بحیثیت قیمتی نذر و جواہرات اور لعل بے بہا سے کم نہ ہوگا۔ میں کیا کروں سلطنت کی قسمت! بادشاہ کو پہلے ہی یہ وہم گزر گیا تھا کہ میر عماد کی تحریر اس ترکیب سے تقسیم ہوتی چلی آتی ہے اور میر عماد نذر و جواہر بباعث قدردانی برستا آتا ہے دُوسرے یہ تقریر تیر ہوا۔ بار بار میر عماد سے سُنی تاہم کہ سلطنت وہ بادشاہ نے جوش مارا اور زینہا شاہ کے دل میں فوراً یہ خیال آیا کہ جب اس امر کی خبر بادشاہانِ ممالکِ غیر کو ہوگی کہ بادشاہ ایران نے ایک خوشنویس سے چھ لاکھ روپیہ واپس لے لیا تو سلطنت کو نہایت دھبا لگیگا۔ بہتر یہی ہے کہ یہ شخص قتل کرا دیا جائے چنانچہ اسی وقت میر عماد کے قتل کا حکم صادر ہوا۔ اور میر عماد حسب الحکم سوہار قتل کیا گیا۔

اسکا ایک بھائی آقا عبدالرشید جو میر عماد کا والد بھی تھا بہت بڑا خوشنویس اور میر عماد سے کسی طرح کم نہ تھا۔ اس نے جو اپنے بھائی کے قتل کا حال سُنا تو سخت مغموم ہوا اور اُسے بھی اپنی جان کا خوف ہوا کہ بادشاہ میرا فروختہ خاطر ہے اگر تمام خاندان کے واسطے حکم قتل ہو جائیگا تو میں بھی مارا جاؤنگا کیونکہ میں ایک تو اہل کمال سے ہوں اور دوسرے میر عماد کا عزیز ہوں ہرگز شک نہیں ہو سکتا کہ بادشاہ مجھے حکم قتل نہ دے۔ بہتر ہے کہ میں یہاں سے نکل جاؤں۔ کیونکہ اس سے بہتر کوئی مصلحت نہیں معلوم ہوتی اور اسکا یہ خیال درست تھا اسلئے کہ بادشاہ کا ارادہ اسکے قتل کا بھی ہو گیا تھا۔ یہ ایک اسپ تیز رفتار پر سوار ہو کر پاشنہ کوب شہر سے باہر نکلکر بھاگا اور جتنی گھوڑے میں طاقت دیکھتا تھا اُسی قدر بے تحاشا فرسنگ طے کرتا تھا۔ چنانچہ کئی روز کے بعد لاہور میں داخل ہوا اب اسے یہ خدشہ ہوا کہ اگر بادشاہ ہندوستان ایران سے میری گرفتاری کا حکم آجائے تو پھر کون جان بچائے گا یہاں بھی نہ ٹھیرا۔ اسی حالتِ اضطراب میں اکبرآباد داخل ہوا چونکہ اسے اس قسم کا صدمہ تھا کہ اس سے بڑھکر شاید کوئی صدمہ نہیں ہو سکتا۔ اسکے چہرہ سے حزن و ملال ٹپکتا تھا۔ تمام مُتہان

نست

اور کپڑوں پر اس قسم کی گرد جم گئی تھی کہ کپڑے میلے معلوم نہ ہوتے تھے بلکہ نئے معلوم ہوتے تھے۔ اسی حالت میں یہ بیچارہ قلعۂ معلّٰے کے اندر آکر محلاتِ پادشاہی کے دروازے کے سامنے کھڑا ہوگیا اور دربان سے کہنے لگا بھائی مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنی ہے میری اطلاع ہوجانی چاہیئے۔ اُس زمانہ میں شاہجہان پادشاہِ غازی ہندوستان کے تختِ سلطنت پر تمکن تھے۔ چوبدار اسکی باتیں سُنکر ہنسا اور کہنے لگا کیوں بھائی! کیا بادشاہوں کے ملنے کا بھی طریقہ ہوتا ہے کہ جس نے چاہا اطلاع کرا دی۔ پہلے اُمراءِ عظامِ پادشاہی سے ربط پیدا کرو۔ تمہارہ وسیلہ ہم پہنچاؤ۔ جب جاکر جلوۂ شاہی سے فیض یاب ہوگے حالانکہ اس نے یہ ضابطہ بیان کیا مگر کچھ سوچا کہ یہ شخص عالی خاندان معلوم ہوتا ہے کسی ظلم کا فریادی آیا ہے۔ چوبدار نے پادشاہی عرض بیگ سے اسکی اطلاع کی۔ عرض بیگ آیا۔ اسے نہایت خستہ حال پایا۔ مگر عالی خاندانی چہرہ سے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ عرض بیگ نے کہا بہت اچھا۔ میں حضور سے عرض کرتا ہوں شاید تمہاری تقدیر یاور ہو۔ اسنے فورا بادشاہ کے حضور میں گزارش کی کہ ایک شخص دیں شکل و شباہت اور صورت کا شاہی محلوں کے دروازے پر وارد ہے اور حضور سے کچھ عرض کیا چاہتا ہے۔ چونکہ اسوقت آغا عبدالرشید کا ستارہ نحوست سعادت سے بدلگیا تھا بادشاہ نے حکم دیا کہ بلاؤ۔ عرض بیگ نے آکر مبارکباد دی کہ جاؤ پادشاہِ جہاں پناہ آپ کو یاد فرماتے ہیں اسنے پہنچنے کا ارادہ کیا۔ اُس وقت وہ تین رئیس وہاں اور بیٹھے تھے۔ آغا عبدالرشید سے کہنے لگے کہ بادشاہ سے اس حیثیت سے کبھی کسی کو نہیں جانا چاہیئے۔ تمہارے پاس کچھ نذر دینے کو بھی ہے؟ اُسنے جواب دیا۔ کچھ بھی نہیں ہاں اگر قلم دوات اسوقت مجھے ملجائے تو میں نذر کا سامان پیدا کرلُوں۔ لوگوں نے قلم دوات کا نذرانہ دیا۔ اسنے اُسیوقت اپنے حسب حال یہ نہایت عمدہ قطعہ تصنیف کیا۔

ایا مجسمۂ خصال ہما کہ بالِ ہمالک ۔ بر آستانِ تو ارند میل دربانی

چہ حاجت است کہ گویم حالِ خستۂ خود ۔ کہ حالِ خستہ دلانرا تو خوب میدانی ۔ قطعہ

اِس قطعہ کو بہت خوشخط طور پر خطِ نستعلیق میں لکھا اور عرض بیگ کے ساتھ ہولیا۔ بادشاہ کی ملازمت سے بہرہ مند ہوا۔ بادشاہ نے حال پُوچھا۔ اسنے یہ قطعہ پیش کیا۔ چونکہ شاہجہاں نہایت قدردان اور کاملین کا جویاں رہا ہے اسکو دیکھکر نہایت خوش ہوا۔ وہ خیال کیا کہ یہ آدمی اپنے فن میں کامل ہے۔ حکم فرمایا کہ اِسیوقت ... ہمیں لے جاؤ ... ورشاہی توشہ خانے سے عمدہ لباس پہناؤ۔ شالم کرا اسکے مصاحبِ ... ستان ... سُننگے۔ چنانچہ اُسی وقت توشہ خانے کا داروغہ اِس غریب ... بہت عزت و شان سے اپنے ساتھ لیگیا۔ غسل کرایا۔ اور عمدہ لباس سے مزین ... شالم کر جھانگی ... کی۔ دربار میں پھر اسے لایا۔ اسنے شاہانہ رسم کے مُوافق آداب بجا لاکر ... کیا کر رہے

نست

جیسا حضور کو سُنا تھا ویسا ہی پایا۔ اسکے بعد ابتدا سے انتہا تک اپنا سارا حال کہہ سُنایا اور گزارش کیا کہ جان بچانے کے لئے حضور کے سایۂ پر درش میں حاضر ہوا ہوں میری جاں بخشی حضور کے اختیار میں ہے۔ شاہجہاں نے وعدہ فرمایا کہ تم ہرگز ہرگز اندیشہ نہ کرو۔ دوسرے روز دربار میں بادشاہ نے آغا عبدالرشید کو پندرہ سو روپیہ ماہوار کا مُلازم کیا اور کہا کہ تم اپنے خطِ بے نظیر سے لوگوں کو فیض پہنچاؤ۔ ہم دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے ہندوستان میں بھی خطِ نستعلیق کا رواج ہوجائے۔ اب آغا عبدالرشید کی جان میں جان آئی اور اس نے جان لی۔ جان ہی نہیں بچی بلکہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ بھی ہاتھ آئی یعنی خدائے جلیل القدر نے روزگار عنایت فرمایا۔ اسکے چرچے ہو رہے تھے کہ شاہِ ایران کا خریطہ بادشاہِ ہند کے نام میرے مضمون صادر ہوا۔ کہ آغا عبدالرشید خوشنویس ہمارا مجرم آپ کی سلطنت میں وارد ہے۔ اسے اہلکارانِ ہندوستان ماخوذ کر کے بطرفِ ایران روانہ کریں۔ جب یہ خریطہ سرِ دربار پڑھا گیا۔ تو بادشاہ نے نعمت خانِ عالی کو حکم دیا کہ تم شاہِ ایران کو لکھدو کہ بیشک وہ یہاں موجود ہے اور دربار کی طرف سے اُسکا تعلق بھی ہوگیا ہے۔ چونکہ وہ اہلِ کمال سے ہے اور مظلوم ہے لہٰذا سلطنتِ ہندوستان کبھی اسکو نہ دیگی۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ سلطنتِ ایران نے میر عماد جیسے یکتائے روزگار خوشنویس کو قتل کرا دیا۔ یہ امر بالکل انصاف کی نگاہ سے بخلاف ہوا۔ شاہانِ سابق نے ہمیشہ اہلِ کمال کی قدر۔ خاطر اور خدمت کی ہے بخلاف اسکے آپ اہلِ کمال کو نیست و نابود کرتے ہیں چونکہ خطِ نستعلیق ایک عمدہ خط ہے۔ لہٰذا ہم بھی ہندوستان میں آغا عبدالرشید کی رو سے اسکا رواج دینگے۔ اگر یہ امر رائے مبارک کے خلاف ہے تو سلطنتِ ہند کسی طرح سلطنتِ ایران سے عاری نہیں ہے۔ جب تک یہ سلطنت ہے آغا عبدالرشید ہمارے پاس ہے ◆

جب یہ خریطہ عباس قلی شاہِ ایران کے پاس پہنچا بجز اسکے کہ سکوت کیا اور کچھ بھی نہ بنا کیونکہ سلطنتِ ہند اس زمانہ میں بھی البتہ زورآور تھی۔ اور شاہجہاں نے بڑی محنتوں سے ایک عمدہ سلطنت بنائی تھی پس عہدِ شاہجہاں سے خطِ نستعلیق کا رواج شروع ہوا اور آجتک برابر جاری ہے۔ غرض یہاں آکر آغا عبدالرشید نے ہی اس خط کو رواج دیا اور وہ ہی سب کے استاد ہیں۔ آغا عبدالرشید کا خط ایسا عمدہ تھا کہ اس سے بہتر کسی نے لکھا اور نہ آجتک اس سے بڑھکر کوئی ہوا ◆

اب سے ۲۲ برس پیشتر یعنی سنہ ۱۲۶۰ ہجری مطابق سنہ ۱۸۴۴ء میں سید محمد امیر صاحب دہلوی پنجہ کش خطِ نستعلیق کے دوبارہ زندہ کرنے والے خیال کئے گئے کیونکہ انہوں نے اس خط میں اور بھی دلآویز شان پیدا کر دی۔ باوجودیکہ پنجہ کشی کا کمال شوق اور سامان نہایت سخت تھا مگر پھر بھی ایسا لکھتے تھے کہ ان کے خط کے

نسخ

آگے مصوّر بھی کیا تصویر کھینچیگا +

امیر پنجہ کش کے قطعے اب بھی کاغذِ زر کا حکم رکھتے ہیں۔ بلکہ ان کے نام سے اور لوگوں کے قطعے بھی نہایت قدر کے ساتھ خرید لیئے جاتے ہیں۔ میاں امیر کے بعد اُن کے شاگرد رشید جناب آغا صاحب نے فروغ پایا۔ ایک ایک لاکھ روپیہ کے صرف سے ایک تان عالم جوانی میں نواب جھجر کے ہاں دُوسری زمانۂ پیری میں مہاراجۂ الور کے ہاں لکھی چنانچہ یہ دونوں جلدیں اب تک ایک ریاست الور میں دُوسری ریاست پٹیالہ میں جو مہاراجۂ الور نے قاضی ابن امین سے شاید تین ہزار روپیہ میں ۱۸۶۸ء میں خریدی اور مہاراجۂ پٹیالہ کو بطریق تحفہ سیر پنجاب کے زمانہ میں اپنی تشریف آوری کے موقع پر ۱۸۷۰ء میں دی تھی موجود ہیں۔ مہاراجۂ الور کو نمایش گاہوں سے اس کلیات کی بابت بڑے بڑے شکریے آئے۔ آغا صاحب کے بعد مرزا عبداللہ بیگ۔ امام الدین۔ احمد خاں۔ محمد جان۔ اخوند عبدالرسول۔ اس فن میں کیتائے روزگار ہوئے۔ اور میرزا رحیم اللہ بیگ صاحب شاگرد رشید جناب آغا صاحب مرحوم ریاست الور میں موجود ہیں۔ لیکن افسوس کہ انکا بھی اخیر زمانہ ہے۔ فقط مؤلف ۲۲۔ اگست ۱۸۹۹ء +

نستعلیق گفتگو یا بول چال۔ اسم مؤنث:۔ فصیح و بلیغ گفتگو۔ صاف و شستہ کلام +

نستعلیق گو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصیح آدمی۔ خوش گفتار۔ خوش بیان آدمی بلیغ جیسے کارسپانڈنٹ نستعلیق گو یا ذلیق اللسان (اودھ پنچ)

نَسخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل۔ تحریر کی نقل۔ عبارت کی نقل۔ کاپی۔ کتابت۔ تحریر (۲) تردید۔ بُطلان۔ تنسیخ۔ منسوخی۔ فسخ۔ فک۔ زائل کرنا۔ دُور کرنا + کسی چیز کو اس سے بہتر چیز بناکر رد کردینا (۳) عربی کے ایک مشہور قدیمی خط کا نام جسے اگلے پانچ خطوں کو اپنی خوبی کے آگے منسوخ کردیا تھا۔ خواجہ جمال الدین یاقوت مستعصمی کے اختراع کردہ خطوں میں سے ہے چونکہ جب خواجۂ مذکور نے خطِ نسخ کو ایجاد کیا تو اقلام ستہ اسکے آگے گرد ہوگئے پس اسی سبب سے اسکا نام خطِ نسخ رکھا گیا۔ اوّل ہی اوّل قرآن شریف خطِ نسخ میں لکھا گیا تھا بعد ازاں تعلیق میں لکھا گیا جسے لوگ آسانی سے پڑھنے لگے۔ خطِ نسخ کی شان سنسکرت۔ ژند و پہلوی خطوں سے ملتی جلتی ہے +

نسخ و نسیان۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نسخ اصطلاحِ شرع میں کسی پہلے حکم شرعی کو بدلکر اُسکی جگہ دُوسرا حکم مقرر کرنا اور نسیان یعنی پہلے حکم کو بھلاکر دُوسرا حکم بھیجنا۔ اصل میں نسیان مصدر لازم ہے مگر بجائے متعدی بھی استعمال کیا جاتا ہے +

نسل

نُسخہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوشتہ۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ منقول۔ کاپی۔ مکتوب۔ کتابت کردہ شدہ (۲) کتاب مجلد۔ جلد + رسالہ۔ پوتھی۔ پستک ؎

نے فقہ نہ منطق ہے نہ حکمت کا رسالہ کہ یہ فنِ محبت کا تو نسخہ ہی نرالا ہے (حسن)

حیف جو وہ نسخۂ دل کے اُوپر سرسری سی ایک نظر کرگیا + + (میر)

(۳) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوائیاں اور اُنکی ترکیب لکھکر حکیم مریض کے حوالہ کرتا ہے (۴) کسی نظم یا شعر کا وہ لفظ جو بعض کتابوں میں دُوسری طرح آیا ہو (۵-۱) ترکیب۔ ڈھنگ جیسے کھلکھلانا یہی اچھا نسخہ ہے (۶-۱) چٹکلہ۔ لٹکا۔ ڈھنگ ؎

اے سیمبدن ہے اِنہی سمجھا کیا دل شب ہونے دے نسخہ تجھے سونے کا بتا دوں (مصلحم)

نسخہ باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دوائیاں دینا۔ عطار کا لکھے ہوئے پرچے کے موافق ادویات کا پڑیوں میں باندھکر دینا +

نسخہ لکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ پرچۂ ادویات مع ترکیب تحریر کرنا۔ نسخہ بنانا

نَسر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کرگس۔ گدھ۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل یا زغن کی قسم سے ہے۔ کھگراج (۲) ایک بُت کا نام +

نسرِ چرخ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ آسمان کا گدھ۔ دو ستاروں کا نام جو اپنی ہیئت مجموعی کے سبب اِس نام سے موسوم ہوئے +

نسرِ طائر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُڑتا ہوا گدھ۔ ایک ستاروں کے گچھے کا نام جس کی شکل پر پھیلائے ہوئے اُوپر کی طرف اُڑنے والے گدھ سے مشابہ ہے یہ ستارہ منطقۃ البروج سے جانب شمال ہے ؎

اوج طائر سے یہ ہوئی عرش پروازی کہاں نسرِ طائر خار مرا اُس ماہ کو لیکر گیا + + (ناسخ)

نسرِ واقع۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُترنے والا گدھ۔ چونکہ اس ستارے کی صورت دو اور ستاروں کے مل جانے سے جو اُسکے دونوں پہلوؤں میں ہیں ایسی ہوگئی ہے جیسے گدھ کندے باندھے ہوئے اُوپر سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ یہ ستارہ قطب جنوبی کی طرف ہے +

نسرین۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سیوتی۔ ایک قسم کا جنگلی سفید پھول کا گلاب + گل مورا +

نَسَق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ روش۔ دستور + ترتیب۔ بند و بست۔ انتظام جیسے نظم و نسق +

نَسل۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آل اولاد۔ بال بچے۔ کنُم۔ قبیلہ۔ خاندان۔ پُشت۔ جنس۔ سنتان (۲) اصل۔ تخم + قوم۔ جیسے بدنسل یعنی بداصل و بدتخم +

نسل بڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ اولاد زیادہ کرنا۔ پود بڑھانا +

نسل بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اولاد کا زیادہ ہونا۔ پود بڑھنا +

نسلِ پدری۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ باپ کا خاندان۔ سَتہری خاندان +

نسن

نسل دار ع + ف۔ صفت:۔ اصیل۔ اچھی نسل کا۔ قوم دار +

نسلِ مادری ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ماں کا خاندان۔ ننھال کا خاندان +

نسلاً بعد نسلٍ ع۔ تابع فعل:۔ پشت بہ پشت۔ پیڑھی در پیڑھی۔ بیٹے پوتے پڑپوتے وغیرہ تک۔ پشت پرم پا +

نسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پنجاب) بھاگ جانا۔ دوڑ جانا +

نسناس ع۔ اسم مذکر:۔ بن مانس۔ ایک قسم کا حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا اور عربی بولی بول سکتا ہے۔ دیو مردم۔ جنگلی آدمی۔ کہتے ہیں یہ حیوان صرف ایک ٹانگ۔ ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک کان کا ہوتا اور پھدک کر چلتا ہے اسکا ہاتھ اسکے سینہ پر ہوتا اور نواح یمن و عمان میں پایا جاتا ہے وہاں کے آدمی اسکا شکار کرکے کھاتے ہیں۔ تاریخ جہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ نسناس دو قسم کا ہوتا ہے ایک طبری دوسرا ہندی۔ واقع میں طبرستان کے لوگ اسے کھاتے ہیں لیکن ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک پاؤں ہونا غلط ہے۔ دھڑ ہاتھ پاؤں انسان کے سے ہیں مگر منہ حبشی بندر یا ہنومان سے مشابہ ہے +

نسناسِ ہندی ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو بندر اور لنگور کی قسم میں شامل ہے + ہندی بن مانس +

نسنگھ۔ ہ۔ صفت:۔ (گیتوں میں) فارغ۔ آزاد۔ بےفکر۔ بےفکر۔ خلاص۔ رانڈ ؟

آپ سدھارے اور سوہے بلاوے وا کا ملنا موہے من بھاوے
ہل ہلا کے بھیا نسنگھا اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا } کہہ مکری

نسوار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) ناس۔ ہلاس۔ سونگھنی۔ دماغ تر رکھنے کا پسا ہوا تمباکو۔ ایک سونگھنے کی چیز جو دماغ کی صفائی کے واسطے بنائی جاتی ہے +

نسواں ع۔ اسم مؤنث:۔ نساء کی جمع۔ عورتیں۔ مستورات۔ بیویاں +

نسوت۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) خالص۔ نرال۔ صاف۔ نرمل۔ نتھرا ہوا بلکہ بےمیل جیسے نسوت پانی۔ (۲) نرا بے لاگ بےغرض۔ (۳) اسم مؤنث۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں تربد کہتے ہیں دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے میں (دیکھو تربد)

نسیاً منسیاً ع۔ صفت:۔ فراموش۔ از یاد رفتہ۔ بہت بھولا ہوا۔ بالکل از یاد رفتہ +

نسیان ع۔ اسم مذکر:۔ بھول۔ فراموشی۔ سہو۔ چوک۔ خطا +

نسیم ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نرم ہوا۔ دھیمی دھیمی ہوا۔ ٹھنڈی ہوا۔ خوشبودار ہوا۔ ہلکی ہلکی چلنے والی ہوا جو گلوں کو شگفتہ کرے۔ ہوا کا ہلکا جھونکا۔ بعض نے بادِ صبا کو بھی لکھا ہے۔ ع

وہ باد پا ہے تو اگر مر کے چاہے تو دم نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے (اسیر)
ذرہ چھیل کر صبح پہ ہوتی ہے کیا کچھ بہار ہاں دم بھیجا نسیم خفت بنا ہے ذکر خفا بدلی ہے (رنگی)

نش

(۲) اصغر علی خاں دہلوی شاگرد مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۸۱ھ میں وفات پائی اور نیز پنڈت دیا شنکر ولد گنگا پرشاد ساکن لکھنؤ مصنف مثنوی گلزار نسیم کا تخلص جو آتش کے شاگرد اور بقول صاحب تذکرہ سخن شعرا مسلمان ہو گئے تھے لیکن اسوقت کا نام نہ لکھنے سے یہ امر قابل تامل ہے +

نسیمِ سحر ع۔ اسم مؤنث:۔ صبح کی ہوا۔ وہ خوشگوار ہوا جو سورج نکلنے سے پیشتر چلتی ہے۔ بادِ صبا۔ پچھلی رات کی ہوا۔ ع

ہوگی بلائے تازہ شبِ غم شگفتگی پژمردہ اندر بہت تھے نسیم سحر سے ہم (رنگی)

نسینی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) لکڑی کی سیڑھی۔ کاٹھ کا زینہ +

نشاء ع۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیدا کرنا۔ نیا پیدا کرنا۔ از سرِ نو پیدا کرنا۔ مجازاً جہان دنیا۔ عالم (یہ لفظ بفتح اول و سکون ثانی و ہمزہ برالف ہے کیونکہ یہ الف ہی ہمزہ ہے اسیواسطے الف کے اوپر ہمزہ لکھ دیتے ہیں تاکہ الف نہ پڑھیں ہمزہ پڑھیں۔ جن لوگوں نے شعر کے علاوہ میں الف کے ساتھ نشا لکھا ہے غلطی کی ہے ہاں قافیہ کے لحاظ سے اگر ایسا ہو تو جائز ہے)

نشا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ صحیح عربی نشہ بتشدید شین معجمہ (۱) خمار۔ کیف شراب۔ بیہوشی۔ مدہوشی کہ کند می حواس۔ نشہ۔ سکر۔ سرور جو شراب یا بھنگ وغیرہ نشیلی اشیا سے پیدا ہو۔ سرشاری۔ مستی۔ متوالاپن (۲) گھمنڈ۔ غرور۔ تمکنت۔ نخوت۔ تکبر جیسے اسکو جوانی کا

گھر اغضب کا رنگ ستم کا بلا کی آنکھ نشا ہے تم کو حسن کا اندکا شراب کا + (قدر)

(۳) جوش و ولولہ۔ ترنگ۔ امنگ۔ جیسے جوانی کا نشا +

اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے۔ صاحب فغاں اسکو فارسی قرار دیتے ہیں صاحب بہار عجم اسکو اخیر میں ہمزہ کے ساتھ لکھکر عربی ہونے کا شبہ ڈالتے ہیں۔ صاحب آب حیات نشاء لکھتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نشا اسکا مخفف اور یہ در اصل فارسی ہے۔ صاحب غیاث اللغات اسکا املا نشہ بروزن پشہ لکھکر عربی و فارسی ہونے کا احتمال پیدا کرتے ہیں انکے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھنا محض غلط ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نشہ بمعنی سر گرانی ہوگیا۔ صاحب منتخب اللغات بھی انہیں کے ہمزبان ہیں مگر انہوں نے نشئہ دہا ثابت نہیں کیا۔ پس ان اختلافات کی وجہ سے ہمنے بھی اسکو اردو قرار دیکر اساتذہ کے کلام کے موافق نشہ فارسی ہی مانا اور اسکو دوسرے موقع پر اپنی ترتیب اپنی جگہ پر درج نا بھی مناسب سمجھا

نشا اترنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سرور کم ہونا۔ خمار جاتا رہنا۔ ہوش میں آنا۔ شیخی نکلنا

نشا پانی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اہم مترادف۔ امل پانی۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ بعض لوگ صرف بھنگ کے واسطے بولتے ہیں +

نشا پانی کرانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نشہ پلوانا۔ امل کرانا۔ امل پانی کرانا۔ نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا۔ بطور رشوت کسی ادنیٰ ملازم کو یا تنبا کو پان کا نام کرکے دینا

نشا

نشا پانی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مل پانی کرنا۔ نشہ پینا یا کھانا ✦

نشا جمانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نشا کا ٹھنا۔ سرور کا ٹھنا۔ کوئی نشے کی چیز پینا یا کھانا۔ سرور کا ٹھنا۔ سرور پہم پہنچانا۔ خمار حاصل کرنا۔ مخمور ہونا ✦

نشا چھانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نشہ غالب ہونا۔ گمگدڑ نشہ ہونا۔ نشہ آمنڈنا۔ خوب نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ مستی چھانا۔ ماتا ہونا ✦

نشا چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سرمست ہونا۔ نشہ کامل ہونا۔ بے ہوشی چھانا۔ متوالا ہونا۔ مست ہونا۔ بے ہوش ہونا ✦

نشا کرکرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزا بگاڑنا۔ عیش و عشرت میں خلل ڈالنا۔ گریز میں خلل لگانا۔ عیش میں کھنڈت کرنا ✦

نشا کرکرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رنگ بھنگ ہونا۔ عیش و عشرت میں خلل پڑنا۔ مزا بگڑنا۔ گریز میں خلل لگنا۔ عیش میں کھنڈت ہونا ✦

نشا ہرن ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کسی خوف یا صدمے کے باعث نشہ کافور ہوجانا۔ نشہ بھاگنا۔ غفلت و بے ہوشی سے ہوش میں آنا ✦ ـہ

نشا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ مدہوشی ظاہر ہونا ✦

نَشاتَین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ دونوں جہان یعنی دُنیا و آخرت (یہ لفظ نشات کا تثنیہ ہے ✦)

نِشا خاطر۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) صحیح خاطر نشان۔ خاطر جمع۔ دل جمعی۔ اطمینان۔ تسلی جیسے تم نشا خاطر رکھو۔ یعنی نشا خاطر کر لو ✦

نَشاستہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی جا لیا ہوا۔ بیٹھا ہوا۔ چونکہ نشاستہ بھیگے ہوئے گیہوؤں کو کل کر آنکی تری نکال ڈالی جاتی ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ وہ چیز جو مغز گندم سے تیار کی جاتی اور اسکا فالودہ وغیرہ بھی بنایا جاتا ہے۔ گیہوں کا ست (۲) کلف۔ کانجی۔ آہار۔ مانڈ۔ لسی۔ پیچ ✦

نَشاط۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی۔ انبساط۔ خرمی۔ شادمانی۔ آنند۔ فرحت۔ شادی۔ خرسندی یا کسی کے ساتھ لطف اُٹھانا۔ حظ۔ مزا۔ عیش۔ طرب۔ بشاشت ✦ ـہ

غم و نشاط کی تاثیر کیں بیاں میں نہیں اثر نہیں ہے تو پیری ہو کہ کمال درجہ نہیں ✦ (زکی)

(۲) مرزا عبدالوہاب معتمد الدولہ اصفہانی کا تخلص۔ یہ شخص ایرانی تیرھویں صدی میں فتح علی شاہ قاچار پادشاہ ایران کے وقت میں ہوا ہے۔ اسی کے دیوان کا انتخاب گنجینہ طرز میں شامل کیا گیا ہے ✦

نِشان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) آثار۔ علامت ✦ کھوج۔ پتا۔ سُراغ ✦ چنہ۔ چین۔ نقش ✦ ٹھپا۔ چھاپا ✦ نام و نشان ✦ ـہ

خبر نہیں کہ اُسے کیا ہوا پر اُس در پر نشان پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا ✦ (مومن)

نشا

جوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو گر نشاں صفحۂ دُنیا سے ہمارا مٹ جائے (منیر)

حباب اتنی نہ باندھا کرو امیں ٹھنڈا اپنی کوئی دم میں نشاں تک بھی نہ رہا سعدوم تمہارا ہے (ظفر)

(۲) یادگار۔ یادگاری۔ نشانی ـہ

ٹکڑا سنجام جان گراں رکھتے ہیں نام رکھتے ہیں ہم انکو جو نشاں رکھتے ہیں (اسیر)

(۳) جھنڈا۔ باؤٹا۔ علم۔ بیرق۔ سنجق۔ دھجا۔ لوا۔ رایت۔ پتاک ـہ

وا ہیں غش عاشق کے نالے سے بجھتے پریشاں فوج ہو جسدم نشاں گرجائے لشکر کا (اسیر)

نشاں تیرا کا جہاں وہاں فتح کھوجو گئی آہ میری ہے درفش کاویاں تیرے لئے (عارف)

(۴) ٹھکانا۔ مقام۔ جا۔ ایڈریس۔ پتا۔ سرنامہ ـہ

پتا اُسکا تجھے کیونکر بتاؤں نشاں اُسکا کہاں جو بے نشاں ہو (معلوم)

(۵۔ ہ) وہ انگوٹھی چھلا یا منگنی یا ساچق کے روز دُولھا والے دُلہن کو اور دُلہن والے دُولھا کو پہناتے ہیں (۶) فرمان شاہزادہ۔ شہزادے کا حکم۔ شہزادے کا بھیجا ہوا حکمنامہ۔ مرتبہ فرمان شاہ ✦ تمغا (۷) سوداگروں یا کارخانوں کی مُہر یا چھاپ یا مُہر خواہ نشانی خواہ کوئی اور علامت۔ مارک۔ ٹریڈ مارک۔ (۸) داغ۔ دھبہ۔ گڑ۔ گھر۔ ہیچ (و۔ ف) ہ۔ ف۔ نشانہ۔ (۹۔ ۱۰) نشانمن کا اسم جو مرکبات میں آکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے خاطر نشاں۔ فتنہ نشاں۔ شاہ نشاں۔ تہ نشاں دیکھو (۱۰۔ ف) نصیب۔ حصہ۔ بہرہ۔ عرش فارسی میں یہ معنی آتے ہیں ـہ

گروید کے نشان ایں خواں باخود نشان دوستاں کو (ظفر)

نشان بردار یا نشانچی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ علم بردار۔ توغچی۔ نشانچی ✦ وہ ملازم شاہی جسکے خاندان سے نشان برداری کی خدمت چلی آتی ہو ✦

نشان پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دھبا پڑنا۔ چھاپا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا ✦

نشان چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ منگنی یا ساچق کے روز لنگوٹی چھلا وغیرہ دُولہا کو پہنانا ✦

نشان خاطر۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نشا خاطر) صحیح خاطر نشاں)

خاطر نشاں ہے صید لگا ہو گی کہ جو تیر دُوں کا دے میرا کلیجہ تو چھن گیا ✦ (میر)

نشان دہی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (پولس) سُراغرسانی۔ پتا بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ (پولیس کی اصطلاح)

نشان دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پتا بتانا۔ سُراغ لگانا (۲) کوئی علامت بتانا یا کرنا۔ (۳) صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ صاد کرنا۔ تصدیق کرنا ✦

نشان کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دھبا ڈالنا۔ کوئی علامت کر دینا ✦ سائن کرنا۔ صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ خیر و عافیت دینا۔ خبر ڈالنا۔ مارک بتانا ✦

نِشانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نشان کا مزید علیہ (۱) ہدف۔ وہ علامت جو خاک تودہ پر

نشا

تیر مارنے کے واسطے بناتیں جیسے چاندماری میں چاند بنا دیتے ہیں۔ آماج

(۲) جاے نشست۔ رہ گزر۔ گولی یا تیر لگنے کی جگہ ؎

مدو شوق سے پہنچا ہوں میں تیرے چلے میں نشانہ پر + (رنگین)

(۲) ٹھکانا۔ مقام۔ قرینگاہ۔ منہ کوش ہونے کی جگہ۔ نازل ہونے کی جگہ۔ جیسے آفت و بلا کا نشانہ۔ علامت کا نشانہ وغیرہ +

نشانہ انداز ۔ صف۔ اسم مذکر: ۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ برجستہ نشانہ مارنے والا۔ شست پر لگانے والا۔ بال باندھی گولی مارنے والا۔ تیر بہدف نشانہ لگانے والا +

نشانہ باندھنا ۔ فعل متعدی: ۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا۔ کہیں اس کا نشانہ

نشانہ بنانا ۔ فعل متعدی: ۔ نشانہ کرنا۔ مشق کو بنانا۔ مقام و یادداشت قرار دینا

اُٹھا رہا تھا وہ بھی سے تیر و تفنگ کو رہ آگئی نشانہ بنانا جہانگیر کو + (آتش)

نشانہ خطا ہو جانا ۔ فعل لازم: ۔ تیر بہدف نشستن کا ترجمہ۔ وار خالی جانا۔ شست بہدف بیٹھنا۔ نشانہ پر گزرنا۔ سال جاکر بیٹھنا۔ ٹھیک نشانہ بیٹھنا +

جیسے تیر ترستی ہیں سے وہ گزرا ہے وہ تیرا خالی دیا کوئی نشانہ ہر گز + (امیر مینائی)

نشانہ کرنا ۔ فعل متعدی: ۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ کا آماج بنانا۔ مارنا + مار کرنا۔ شکار کرنا + آماجگاہ بنانا ؎

پہلے نشانہ کرنا وہ بندوق کا مجھے پر تمھارے خسیسے تو لہا بجھا ہوا + (ذوق)

اے تیغ یک شستہ سر سرکو ہشتر لے تیر یار چلے مجھی کو نشانہ کر + (اسیر)

نشانہ لگانا یا مارنا ۔ فعل متعدی: ۔ شست باندھ کر تیر یا گولی چلانا۔ چاندماری کرنا

نشانہ ہونا ۔ فعل لازم: ۔ آماجگاہ بننا۔ زد یا شست کا مقام ٹھہرنا۔ گولی یا تیر سے مارا جانا + شکار ہونا ؎

ہو دیگا دل تیر مژگاں بن اُس کے نشانہ ناکسی کا نشانہ کسی کا + + + (ظفر)

مجھ کو پیری میں کماں تیری ہو ظالم فلک تا کہ آہ کا تو تیرے نشانہ ہوتا + (نصیر)

نشانی ۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) نشان کا مرادف۔ علامت (۱) وہ چیز جو کسی کی کسی کے پاس علامت رہے۔ یادگار۔ یادگاری ؎

مدام کرتا ہے دل داغ محبت دکھاؤں جو سب کو نشانی تمھاری + (رند)

کیسی شمع محبت کیسی داغ فراق نشانیاں ہیں کہ رہیں جا بجا آ کے (حضرت نظام الدین)

سال باسے ہیں کیا ہو چھا داغ کہ کچھ نشانی کی تھے امید واری ہے

کہا ہے ایک کہ تو ہے شوخ ہے کتنا جگر پہ داغ پہ کچھ تعدی یادگار رہے ہے (مصنف)

(۲) پہچان۔ علامت۔ شناخت۔ جیسے اُس کی کیا نشانی ہے (۳) کاغذ کی چھوٹی سی پرچی جو اکثر بچے قرآن شریف میں سبق کے مقام پر رکھا کرتے ہیں (۴)

نشو

آل اولاد۔ نسل۔ سنتان۔ بنس۔ خاندان جیسے مغلوں کی نشانی رہ گئی (۵) نقش یا علامت جو صرافی لوگوں کے کپڑوں پر باہم ملنے کی غرض سے بنا دیتے ہیں (۶) قشقہ یا داغ گودنا +

نشانی کا چھلا ۔ اسم مذکر: ۔ وہ چھلا جو معشوق اپنے عاشق کو یادگاری کے لیے دے

نشتر ۔ ف۔ اسم مذکر: ۔ نیشتر کا مخفف۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا اوزار۔ کار دنا

گر وہ گھبرا لے بیاں پر کہیں دست کا اُن کو کہ آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا (غالب)

یہ نشتر ہیں بیج مژہ نہیں سے گر یہ دیکھ کے لے جاتے ہیں آپ + (ظہیر)

ناوک تیر جاناں کچھ نقش باقی رہے دل میں آتا ہے جگر میں تو ڈوبی نشتر کرم (رنگین)

نشتر چبھونا ۔ فعل متعدی: ۔ نشتر مارنا۔ نشتر گڑونا۔ نشتر گھونا۔ نشتر گھونکنا

نظام تر ہی کہ گئے کیا کام ہی تمام نشتر چبھوتے ہیں ترنگ جان کو جھڑک کر (داغ)

نشتر دینا یا لگانا ۔ فعل متعدی: ۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا +

نشت ۔ س۔ صفت: ۔ ناش۔ ناش نیست و نابود۔ فوت شدہ۔ گم کردہ۔ تباہ۔ برباد۔ بسمار۔ معدوم۔ فنا۔ پامال۔ خراب۔ اوپ۔ ناپید۔ یا اس کا اسم ہے خاتمہ

نشٹ کرنا ۔ فعل متعدی: ۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ خاک میں ملانا۔ معدوم کرنا۔ ناپید کرنا۔ کھوج کھونا۔ نشان باقی نہ رکھنا۔ ملیامیٹ کرنا۔ بیخ کنی کرنا

نشٹ ہونا ۔ فعل لازم: ۔ نیست ہونا۔ فنا ہونا۔ معدوم ہونا جیسے پران نشٹ ہوگئے

نشچے ۔ س۔ اسم مذکر: ۔ (نسچو) یقین۔ اطمینان۔ خاطر جمع۔ طمانیت۔ برتیت۔ بھروسا۔ بسواس۔ اعتبار۔ اعتماد۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ تحقیق۔ اصلی ٹھیک

نشچے کرنا ۔ فعل متعدی: ۔ تحقیق کرنا۔ یقین جاننا۔ اطمینان کرنا۔ خاطر جمع کرنا۔ طمانیت کرنا۔ دلجمعی کرنا۔ دل ٹھیرانا +

نشر ۔ ع۔ اسم مذکر: ۔ اشاعت۔ پھیلاؤ۔ وسعت۔ کشادگی۔ فراخی + پراگندگی۔ انتشار + طوالت۔ درازی + احیا + پھیلاؤ + خوشبو + افشائے خبر + مجازاً زندگی

نشرح ۔ صفت: ۔ پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ۔ دربراگندگی +

نشست ۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ نشستن کا حاصل بالمصدر (۱) بیٹھک ؎

رہنے چھوٹے کے اُس کوچے جا کیں گے کیسر نشست آزادہ پھر بیٹھنے کی بارہا کی (رند)

(۲) موزونیت۔ کرسی۔ (۳) صحبت۔ مجالست +

نشست و برخاست ۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ اُٹھنا بیٹھنا + اُٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔ آداب مجلس۔ عمارات رسوم۔ ظاہری تعلیم و تکریم۔ علم مجلسی +

نشست گاہ ۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ +

نشو ۔ ع۔ اسم مذکر: ۔ بالیدگی۔ نمو۔ روئیدگی۔ افزائش۔ پیدا ہونا۔ بڑھنا۔ اُگنا۔ پیدا ہونا۔ بڑا ہونا

نشو و نما - ع - اسم مذکر ۔ (بالضم نشو نمودن) ۱ - بالیدگی - روئیدگی - بڑھنا - اُگنا - پرورش پانا - پرورش ہونا ؎

خدا کرے ترے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں ۔ سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہیں (ناسخ)

چشمِ پُرآب سے ہے نشو و نما ساون کی ۔ نفسِ سرد نے باندھی ہے ہوا ساون کی (صبا)

(۲) مجازًا ترقی ۔ سرسبزی و شادابی - رونق ؎

آصف کے دمِ قدم سے یہ نشو و نما ہے ۔ ایسا جہاں میں مردِ خدا کوئی کم ہوا (حضور نظامِ آصف)

دیکھئے یہ فرہنگ بھی انہیں کے طفیل سے تیار ہوئی ۔ مگر ہم خانہ زادوں نے کئی کئی برس بعد

نشو و نما پانا - ۔ فعل لازم ۔ بڑھنا - بالیدہ ہونا - نمو ہونا ۔ پرورش پانا ۔ سرسبز ہونا ۔ شاداب ہونا ؎

پانی کو ترسے ہم سوختہ جاں نشو و نما ۔ جل ہی نہیں اپنے بریاں تہِ آب (رند)

نُشور - ع - اسم مذکر ۔ مُردے کا زندہ ہونا ۔ مُردے کا قیامت کے روز اُٹھنا ۔ حشر ۔ رستخیز ۔ قیامت ۔ پرلے ۔ قیامت کو صبحِ نشور بھی کہتے ہیں ۔

نَشّہ - ف - اسم مذکر ۔ دیکھو (نشا بمعنی خُمار) نمبر ۱ - ۲ - ۳ ۔

نشہ آنا - فعل لازم ۔ شراب پینے یا افیون کھانے سے سُرور ہونا ۔ نشہ چڑھنا ۔

نشہ اُترنا - فعل لازم ۔ خمار دور ہونا ۔ سُرور زائل ہونا ۔ مستی کا جاتا رہنا ۔ ہوش میں آنا ۔ ہوشیار ہونا ؎

دکھا کر آنکھ بیہوشوں کو ہوشیار کرتے ہیں ۔ ترشروئی سے اُنکی نشے مستوں کے اُترتے ہیں (آتش)

نشہ باز - ف - اسم مذکر ۔ شراب خوار ۔ نشہ کا شوق رکھنے والا ۔

نشہ پانی - اسم مذکر ۔ بھنگ نوشی و ساغر پیمائی ۔ افیون وغیرہ کا پینا ۔ مارواڑی قوموں میں جب پنچایت کرتے ہیں تو اُسے بھی نشہ پانی بولتے ہیں ۔ شیخ ملا ؎

تیری شمشیر وقت آیا جو اپنے نشے پانی کا ۔ چڑھایا زخم سے ساغر شرابِ ارغوانی کا (بحر)

نشہ پانی کرنا - فعل متعدی ۔ شراب یا بھنگ یا افیون پینا ۔ پنچایت جمع کرنا ۔

نشہ چڑھنا - فعل لازم ۔ مست و بیہوش ہونا ۔ متوالا ہونا ۔ سُرور گٹھنا ۔ نشہ آنا ؎

چومتے ہی لبِ میگوں کے جو لپٹا تجھ سے ۔ رکھیو معذور مجھے نشہ چڑھا ہوسکا (ناسخ)

نشہ چھانا - فعل لازم ۔ نشہ طاری ہونا ۔ خوب سُرور گٹھنا ۔ گہگد نشہ ہونا ۔

نشہ رہنا - فعل لازم ۔ سُرور رہنا ۔ مستی کا قائم رہنا ؎

خیالِ نرگسِ میگوں جو وقتِ خواب رہا ۔ تمام رات مجھے نشۂ شراب رہا (اسیر)

نشہ کا اُتار - اسم مذکر ۔ نشہ کا خمار ۔ وہ دوسرے شراب پینے کے بعد ہوتا ہے ۔ کمی سُکر ۔ انحطاطِ مستی ؎

یہی وظیفہ ہے دن رات مجلسِ مستی میں ۔ چڑھا نہ جام کوئی نشہ کا اُتار رہا (ناسخ)

نشہ کرکرا کرنا - فعل متعدی ۔ رنگ میں بھنگ کرنا ۔ مزا بگاڑنا ۔ عیش میں کھنڈت کرنا ۔ کرکری میں غلہ مارنا ۔ بےمزہ اور بدحظ کرنا ؎

توبہ توبہ تو نامصاحب کر ۔ نشہ یاروں کا کرکرا مت کر (ناسخ)

نشہ کرکرا ہونا - فعل لازم ۔ رنگ میں بھنگ ہونا ۔ مزہ بگڑنا ۔ عیش میں خلل آنا ۔ لطف جاتا رہنا ۔ کرکری میں غلہ لگنا ۔ مزے میں کھنڈت پڑنا ۔

نشہ کرنا - فعل متعدی ۔ نشہ پینا ۔ نشہ کا شوق رکھنا جیسے تم کیا نشہ کرتے ہو (۲) کسی چیز کا نشہ پیدا کرنا ۔ سُرور کرنا ۔ درد سر کرنا ۔ سر گھمانا ۔

نشہ ہرن ہوجانا یا ہونا - فعل لازم ۔ (۱) نشہ کا دور ہوجانا ۔ نشہ کا جاتا رہنا (۲) ہوش و حواس کا بگڑ جانا ۔ عقل نہ رہنا ۔ حواس باختہ ہوجانا ۔ نشہ بھول جانا ؎

زاہدا بیداریوں سے گرچہ ہو تم مستِ خواب ۔ اُسکو دیکھو تو ہرن ہوجائے حضرت کا نشا (معشوقہ)

ہرگ چھالے کی طرح مُشک ہرن ہوتا ہے ۔ نشہ آنکھوں سے جوانوں کی ہرن ہوتا ہے (امانت)

وہ دیوانہ ہوں ڈر سے جسکے آگے آتے ہیں ۔ ہرن ہے نشۂ جرأت ہراک زنجیر کا (اسیر)

اُس شوخ سے نہ کچھ بھی غزالوں کی چل سکی ۔ شیروں کے گلہ نشۂ جرأت ہرن ہے (رر)

چشمِ جاناں وہ بلا ہے جو شرابی دیکھے ۔ نشہ ہوجائے ہرن آنکھ خماری ہوجائے (بحر)

نشہ ہونا - فعل لازم ۔ سُکر ہونا ۔ خمار ہونا ۔ بدمست رہنا ۔ مدہوش ہونا ۔ متوالا ہونا ۔ سُرور گٹھنا ۔ آنکھوں میں سُرخی آنا ۔

نشے - ف - اسم مذکر ۔ (۱) نشہ کی جمع ؎

جتنے نشے ہیں یاں روش نشۂ شراب ۔ بہتے بدمزہ ہیں جو پڑھ جاتے حد سے ہیں (ذوق)

(۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ؎

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اُسکی میر ۔ سمندِ ناز کو اک اور تازیانہ ہوا (میر)

نشے کے ڈورے - اسم مذکر ۔ وہ سُرخی جو وفورِ خمار سے آنکھوں میں پیدا ہو کر لال لال تحریریں نمودار ہوتی ہیں ۔ آنکھ کی رگوں کی سُرخی ؎

سُرمہ جو دیا شیخ نے آنکھوں میں تو دیکھو ۔ دُنبالے ہیں یا نشۂ تریاک کے ڈورے (جرأت)

نشے کے ڈورے وہ چشمِ یار کے یاد آگئے ۔ دام میں جس دم کوئی آہو نظر آیا مجھے (داغ)

نشے کے نہیں یہ لال ڈورے ۔ ہیں طائرِ دل کو جال آنکھیں (رر)

نیکشی میں رو رہے روتے ہیں ہوا یا کو ۔ نشے کے ڈورے کی جا آنکھوں میں جالا ہوگا (رر)

نشے کی لہر - اسم مؤنث ۔ نشے کی ترنگ ۔ نشے کی موج ۔ نشہ کا جوش ۔

نشے میں چُور ہونا - فعل لازم ۔ خوب مست اور مدہوش ہونا ۔ گہگد نشہ ہونا ۔ مخمور و سرشار ہونا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا ؎

نشہ

جو نشۂ غفلت میں ہیں چونکا کو جھنجھوڑ کے اور نیند کے متوالے ہیں جو اُنکو جگاؤ (حالی)

مدہی کچھ ہے باخبر ہے جو تجھے بیخبر یاں ہے وہ ہشیار ہے جو ملتے نشے میں چور ہے (انور)

جنہیں چاہیے کام مقدور سے یاں سمجھتے نہیں ہیں تو انساں کو انساں
مُوافق نہیں جنکے ایامِ دوراں نہیں دیکھ سکتے کسی کو وہ شاداں
نشے میں تکبر کے ہے چور کوئی
حسد کے مرض میں ہے رنجور کوئی (۴)

نشے میں چور ہو اور ہاتھ میں بیلنے پڑے ہو ہمارے گھر میں گرہ جلوہ گر ہوں تو بہتر ہے (سرور)

ابھی مجبور ہوں مجھکو نہ چھیڑو نشے میں چور ہوں مجھکو نہ چھیڑو (رضا)

نشے میں لے اُڑنا۔ فعل متعدی: شدتِ نشہ سے عقل و ہوش کا پراگندہ کردینا۔ نہایت سرخوشی اور مستی میں کردینا ؎

ے نشے میں یہ تجھے یوں قوم بھنگ اُڑاتے تو زمیں ہیں سبز پری بنکے مرا رنگ اُڑے (انشا)

نشیب۔ ف۔ اسم مذکر:۔ زمین پست۔ نیچان پستی جسکے عکس پر ایک ... جھول

نشیب و فراز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اُونچ نیچ۔ زمانے کا نفع نقصان + اُتار چڑھاؤ

ہے تجمل خطیرِ منزلِ عشق سیکڑوں اُسمیں ہیں نشیب و فراز (تجمل)

نشید۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بکسرِ شینِ معجمہ و یائے مجہول۔ سرود۔ گانے کی آواز۔ مُہرے + ...

لن ترانی ہے جوابِ عجبِ عزت و ناز ہے نشید ارنی نالۂ مستانۂ شوق + (زکی)

نشیلا۔ صفت:۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔ ماتا۔ مست۔ متوالا +

نشیلی۔ صفت۔ اسم مؤنث:۔ ماتی۔ نشہ میں بھری ہوئی۔ نشہ میں سرشار۔ متوالی +

نشیلی آنکھیں۔ ۔اسم مؤنث:۔ چشمانِ خمار آلود۔ چشمانِ مست۔ نشہ میں بھری آنکھیں۔ مست آنکھیں۔ سُرور میں گھلی ہوئی آنکھیں۔ چشمِ مخمور۔ متوالی آنکھیں ؎

آنکھیں یا حور رونے میں نشیلی آنکھیں اشک ٹپکے مری آنکھوں سے لال شفق (ناسخ)

ایک پل بھولی نہیں تیری نشیلی آنکھیں پھر رہی ہیں صفتِ ساغرِ صہبا دل میں (عاشق)

جس سمت پھریں کریں ہیں قتل مرہم آفت ہیں غضب بُری نشیلی آنکھیں (رہیس)

نشیمن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بیٹھنے کی جگہ۔ آرام کی جگہ + (۲) پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (۳) حویلی۔ مسکن۔ مکان۔ محل سرائے۔ دولت خانہ +

نشیمن گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خلوت خانہ۔ آرامگاہ +

نشیں۔ ف۔ صفت:۔ بیٹھنے والا۔ (مرکبات میں) جیسے گوشہ نشیں۔ پالکی نشیں۔ بغل نشیں۔ نشیمن

نص۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی پوچھنے میں خوب باریکیاں نکالنا تاکہ اصل حال کھلجائے۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ چھان بین۔ تحقیقاتِ مزید۔ (۲) بلندی۔ انتہا۔ ظاہر۔ آشکار۔ (۳) حکم قطعی۔ قطعی حکم (۴) علم اصول کی اصطلاح میں قرآن شریف

نص

کی وہ آیتیں جو منشاء امور کو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ اچھا ہے اور یہ بُرا کبھی کبھی آن آیتوں کا بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے جنکے معنی ظاہر و صریح ہیں چنانچہ فارسی والے ہر کلام ظاہر و صریح کو نص کہتے ہیں + اسکی جمع نصوص آتی ہے +

نِصاب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زر۔ سرمایہ۔ پونجی۔ (۲) اتنا مال جس پر زکوٰۃ یعنی اُس مال کا چالیسواں حصّہ ہر سال فقرا کو دینا واجب ہو جسکا سید کو لینا حرام ہے۔ چاندی میں اسکی مقدار اتفاقِ دو صد و دسو درہم ہیں اور سونے میں بیس مثقال +

کثرتِ داغِ دل کی دولت سے میں گدا صاحبِ نصاب ہوا + (زکی)

(۳) جڑ۔ بنیاد۔ (۴) پڑھائی کا کورس۔ گنجینۂ تعلیم + جانچ۔ تول + معیار۔ کسوٹی۔ (۵) تلوار کی موٹھ۔ ظلم (۶) چاقو کا دستہ۔ تلوار کا قبضہ۔ (۷) ایک منظوم کتاب لُغات کا نام جسے نصاب الصبیان بھی کہتے ہیں +

نصارے یا نصاراء۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عیسائی۔ مسیحی (چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک نام ناصری بھی ہے اس سبب اُن کی اُمت کو نصارے کہتے ہیں۔ آپ کا نام ناصری اسوجہ سے ہوا کہ آپ قریۂ ناصرہ واقع ملکِ شام مضافاتِ بیت المقدس میں پیدا ہوئے تھے)

نصائح۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نصیحت کی جمع۔ پند۔ سکھائیں +

نَصْب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) برپا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ استادہ کرنا۔ گاڑنا۔ جیسے علم نصب کیا (۲) نحو میں فتحہ ... کہ وہ حرکت جس سے کلمہ منصوب ہو (۳) عداوت۔ دشمنی +

نصب العین۔ ع۔ تابع فعل:۔ مدِنظر۔ منظورِ خاطر + مُقابلِ چشم +

نُصْر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ مددگاری۔ کمک۔ حمایت۔ ٹیک۔ حامی +

نصرانی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو نصارا ہو یا مذہب عیسوی رکھتا ہو (چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام قریۂ ناصرہ میں پیدا ہونے کے سبب ناصری بھی تھا۔ اسوجہ سے اُن کی قوم اور اُمت کو نصرانی یا نصارا بھی کہتے ہیں +

نُصرت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مدد۔ یاری۔ کمک۔ حمایت۔ پشتی۔ حامی۔ ٹیک (۲) فتح۔ ظفر۔ جیت۔ جیت کا

نصف۔ ع۔ صفت:۔ آدھا۔ نیم۔ ½ +

نصف النہار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ فرضی دائرے ہیں جو ایک قطب سے دُوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور خطِ استوا پر عمود وار واقع ہوں جب آفتاب اِن خطوط پر پہنچتا ہے تو وہاں دوپہر ہوتی ہے +

نصفا نصف۔ ع۔ صفت:۔ آدھا بٹا ہوا۔ ٹھیک آدھا آدھ۔ آدھوں آدھ۔ آدھم آدھ

نصفا نصفی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نصفا نصف)

نَصَفت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (بفتح حروفِ اول مفتوح) داد۔ انصاف۔ نیاؤ۔ عدل۔ معدلت +

ے نشۂ تاباں سے کرآشنۂ اسکندری حیراں + نشیلی آنکھڑیوں سے جام جم چکرہیں الساقی (قدر)

نصو

نصُوح ع - صفت: (۱) صاف - خالص (۲) ایسی پکی توبہ کہ پھر ہرگز گناہ نہ کرے سچی توبہ (۳) اسم مذکر - ایک شخص کا نام جو عورتوں میں مشت مال یا دلالی کیا کرتا اور عورت کے بھیس میں مزے اُڑایا کرتا تھا لیکن جب اُسنے توبہ کی تو پھر گناہ کے پاس نہیں گیا - اسی وجہ سے پکی توبہ کو توبۂ نصوح کہتے ہیں - اسکا قصہ ملا نا رومؔ کی مثنوی میں مفصل موجود ہے - عاشقا ہر ایک پکی توبہ کرنے والا +

نصیب ع - اسم مذکر - (۱) قسمت - حصہ - بھاگ - تقدیر - پرالبد - کرم - مشیت - مقدر - طالع - سانی - تقدیر الٰہی ✓

نصیبہ کچھ تو دیا پہ بھی نصیب شرط پیاس سے لب ساحل کے تلاطم کے حیرت (نصیر)

گر نرگس ہیں ہے دل مضطر کے آگو یہ نصیب میں نہیں آرام (ہنگ - احسان)

کیا کیا کر رہی ہے مری چشم اشکبار کیا یاد کرتا ہے رہیں مجھے جنبۂ نصیب (نصیر)

حسرت ہے آرزوئے دل اُس کی بیان کرو جلنے وہ کہیں مجھے اتنا کہاں نصیب } نگ

محنت سے میں یہ جسم پُر نفوں نگ وہ آئے مجھ کو ایسا کہاں نصیب }

(۲) صفت) حاصل - میسر - ممکن الحصول ✓

ستا نہ سا دہ بستوں کے کہاں نصیب چہکے مل مند بھی جو اونٹوں پہ نہ بیٹھے (نصیر)

قسمت میں کچھ سوا نہ مرا دل کا نصیب شوقی آج کل اُس سے کچھ بات نصیب (جعفر)

خوب یوں سے جو ہم چلکے اُٹھے آنکھیں بے نصیبوں کو کہاں ہے یہ کرامات نصیب (")

مجھ زاہد کو تم مجھے ہو نصیب آدمی سے یہ آدمی کا ملنا ۰۰ (رنگ)

غافل جو دم کی آمد و شد سے ہے تو ہر دم ہے تجکو سیر دو عالم نصیب (ذوق)

اے دل وصالِ شوخ مسیحا کہاں نصیب جا نیزے توں درد ہجر سے ایسا کہاں نصیب (ذکی)

(۳) صفت) مُبارک - مُبارک باشد + ✓

مجنوں بیادہ خیمۂ لیلیٰ کے گرد پھر اے خوش نصیب تجکو طوافِ حرم نصیب (ذوق)

(۴) بجائے نصیبیں + ✓

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اُسکی زباں سے فکر نکالے مُدعا کے عوض (ذکی)

(۵) جب قبلہ یا دوسرے اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے تو وہاں اُس شخص سے مُراد ہوتی ہے جسکے مُقدر میں پہلے اسم کی بات لکھی ہو مثلاً دوراں نصیب - وہ شخص جسکے نصیبوں میں محرومی ہو حسد نصیب وہ شخص جسکی قسمت میں حسد لکھا ہو ✓

قسمت سے بکیا ہو ترا سنگِ آستاں سر پھوٹتے پھر یکے رقیب سخت نصیب (نصیر)

(یہ لفظ اُردو میں جمع اسد اعداد دونوں طرح مستعمل ہے بلکہ بول چال میں جمع کے ساتھ

نصی

زیادہ بولتے ہیں جیسا یہ کہاں نصیب کہ تم اتنا مجھے نصیب ہو بیٹھے

وے جسکا یہ اثر حقا ایک جام ساقی دے کے خلفِ عشق ہم نصیب (ذوق)

نصیب آزمانا - فعل متعدی - قسمت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - توکل بالتقدیر کوئی کام کرنا ✓

چلے ہیں گئے یار کر اسمیں ہم بہانہ اے ذوق آج کل اپنے ہم نصیب (ذوق)

نصیب اعدا ع - کلمۂ دعا نصیب دشمناں یعنی دشمنوں اور بدخواہوں کو نصیب ہو - جب کسی دوست یا عزیز کی بیماری کا ذکر کرتے ہیں تو اُس وقت یہ کلمہ اُسکے نام کی بجائے زبان پر لاتے ہیں ✓

آنکھ ہو کیوں مری جہالت کو تپ نہ تجکو نصیب اعدا ہو + (امیر)

مبو جبر ترے ہو جاتے ہو نصیب اعدا وہ دل آپ کو عاشق نے نہ بلایا (ظفر)

نصیب بگڑنا - فعل لازم - شامت آنا - قسمت پھوٹنا - تقدیر کا مارا جانا - اقبال کا گردش میں آنا - ادبار آنا ✓

ہم آج کا تماشہ ہم نے کھا دیا کچھ اور بگڑا نصیب پھر کسی امیدوار کا (نسیم دہلوی)

نصیب پھرنا - فعل لازم - قسمت پھرنا - تقدیر یاور ہونا - اقبال کا مدد گار اور طالع کا بیدار ہونا - نصیب جاگنا - اقبال یاور ہونا ✓

اُسنے نامہ لکھا نصیب پھر نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے + (مومن)

نصیب پھوٹ جانا - فعل لازم - طالع قسمت کا جاتا رہنا - تقدیر بگڑ جانا - نصیبے سے ہاتھ پڑنا - بُرے گھر یا جانا - جیسے اُسکی میّت کے تو نصیب پھوٹ گئے +

نصیب جاگنا - فعل لازم - بخت خفتہ کا بیدار ہونا - قسمت کُھلنا - اقبال یاور ہونا +

ایک شب بلبلِ بیتاب کے جاگے نصیب پہلوئے گل میں کبھی خار نے سونے نہ دیا (آتش)

میں نصیبی رات دن رنج یا اُس خیال کی کہو کیا کہا پیر اندوں سر جو بتا نصیب جاگے تنکا (مصحفی)

نصیب دشمناں ع + ف - دعا - (دیکھو نصیب اعدا) ✓

خلل پڑے نصیب دشمناں اُسکو جو شعلہ ہیں تپ ہو کم کھنچتے ہیں آہ آتش بار کیا کیجے (جرأت)

یہ تو مضمون گزشت کچھ وفا آمیز ہے کیا نصیب دشمناں تو بھی کسیکا ہو رہا (تسلیم دہلوی)

حوائج تمدنی میں کسی کی منتشر ہے فراق دوستاں ہے نصیب دشمناں بکلی تنگ (

نصیب کا لکھا - اسم مذکر - نوشتۂ ازلی - مشیتِ ایزدی - قسمت کا لکھا - بدنصیبی یا بد طالعی کے موقع پر بولتے ہیں ✓

خا وہ لکھیے رقیب کا لکھا یہ بھی اپنے نصیب کا لکھا + (رقت)

نصیب کرنا[1] - فعل متعدی - میسر کرنا - بہم پہنچانا - دلوانا - عطا کرنا - جیسے خدا نہ دیوے تیرا نصیب کرے

وصل اُس کا خدا نصیب کرے میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ (میر)

---

[1] نصیب چمکنا - فعل لازم - طالع کا بیدار ہونا - تقدیر کا یاور ہونا - قسمت کا کھلنا - اقبال کا ستارہ طلوع ہونا - آفتاب و خوشبخت کوئی چوری چمکے سے ہماری ہاں ہے آج نصیب آفتاب کا (دیگر)

نصی

کس سے کہوں ہوئی جو جُدائی نصیب کی دل کھینچے ہے فلک نے جدائی نصیب کی } جرأت
بے بال و پر ہوا تو مجھ سا اسیر یہ چرخ نے بدتر اسیروں سے رہائی نصیب کی

نصیب کو رونا۔ ف۔ فعل لازم۔ تقدیر کا شکوہ کرنا۔ بخت کا گلہ کرنا۔

وہ بھی تو آدمی ہیں جنھیں خوش ہے لاڈ کیا شکوہ تجھ سے رہے اپنے نصیب کا (قائم)

نصیب کھل جانا یا کھلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا اقبال کا برگشتے کا آنا۔ اقبالمند ہونا۔ بختاور ہونا۔ بخت کا یاور ہونا۔

جاناظفر یہ ہے کہ اپنے کھلے نصیب بن کھولے اسکے دل کی جو زنجیر کھل پڑی (ظفر)
دیکھکر کھل گئے نصیب عاشق میرے حق میں ہے فتح باب عارض (عاشق)
مرے نصیب ہے کیا خواب میں کھیلنے آج جو نیند مجھکو صنم بار بار آتی ہے (؍)

نصیب کی شامت۔ ف۔ محاورہ:۔ بدقسمتی و گردشِ تقدیر۔

سُودا اُس سے کہے نہ پچھے نے مسکرا منہ پھیر کہے ہے وہ شامت نصیب کی (جرأت)

نصیب لڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نصیب کا مقابلہ کرنا۔ نصیبے کو بھڑانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ تقدیر آزمائی کرنا۔

نصیب جا لڑائے ہیں اس سے کیا ایک کھنچنا وہ مُفت دل کو لٹا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں (؟)

نصیب لڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ قسمت کا بھِسلنا و موافق ہونا۔ تقدیر یاور ہونا اقبالمند ہونا۔ ایک امر مطلوب کی اُمید میں دو شخصوں کا اتفاق ہونا اور ہر شخص کا بزعم خود منتظر رہنا۔

ہمارے جو رقیب لڑتے ہیں یہ بھی اپنے نصیب لڑتے ہیں (رسا رسا)
کیوں دل غلط اُنہیں ظفر کرتے ہیں یہی جنہیں جنکے نصیبے کیس تر جاتے ہیں (ذوق)

نصیب نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ میسّر نہ ہونا۔ بہم نہ پہنچنا۔ ساتھ نہ لگنا۔ حاصل نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔

تسمیں رقیب نے بھیجا کھلا ہوا نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھ آئے کا (داغ)
طالع جو خوب تھے نہ ہوا جاہ کچھ نصیب سر پر مرے کتنے برس تک ہما پھرا (میر)
ایماں ہے تیرا شوق تھا جسکو یہ نہو دیدار تجھے خدا کا نہ ہوئے صنم نصیب (ذوق)
وصلِ ظاہر نہ ہوتا تھا ہمیں اُسکا نصیب خواب میں چھپ کے آتے ہیں تھا تو یہی (ظفر)
دل کو تھی نہ نصیب نہ میرے شگفتگی گو ہے برنگ غنچہ تصویر بانصیب (؍)
مُدت میں مجھکو ملا تار و درات نصیب نہانی جبکہ اُس سے ملاقات نصیب (مصحفی)

نصیب ہو چکا۔ ف۔ محاورہ: یعنی نصیب نہیں ہونے کا۔ ناممکن ہے۔ ممکن نہیں ہے۔

ساتھ اپنے گر گیا دل بیتاب زیر خاک وہ ہو چکا نصیب مجھے خواب زیر خاک (مومن)

نصیب ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ میسّر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ سبب ہونا۔ مانگا نہ پایا آنا۔ حصہ میں آنا۔ بہرہ پانا۔

علاج اور نہیں کوئی خوش نصیبی کا نصیب ہو تو کوئی غیر تک نہیں جبیں (داغ)

نصی

روتا کہاں پھا مجھے دل کھو کر نصیب وہ آنسوؤں سے نوح کا طوفان ہو گیا (حیا)
ہو برسوں ہجر وصل ہو گرا یکدم نصیب کم ہوگا کوئی مجھ سا محبت میں کم نصیب (ذوق)
پھل میری خاک کو جو تمہارے قدم نصیب کیا کریں نصیب کی ہے یہ ستم نصیب (؍)
بہتر ہیں لاکھ لطف و کرم سے ترے ستم اپنے نصیب ہے نصیب کہ ہوں یہ ستم نصیب (؍)
ماہی ہو یا ہو ماہ وہ دوسے ایک یا ہزار بیداغ ہوں نہ دستِ فلک سے قدم نصیب (؍)
خوشا نصیب اسیرانِ بوستاں کہ اُنہیں نصیب چاک قفس سے ہے دیدِ طلعتِ گل (مومن)
ہم ہیں وہ رند جہاں سوز کہ ہوتا جو نصیب ملکِ جم صرفِ مے و ساغر و مینا کرتے (زکی)
حُور زاہد کو تم مجھے ہو نصیب آدمی سے ہے آدمی کا حظ (؍)
مصروف دل ہی نگہ جانستاں رہے یارب ظہیر کو ہو یہ دادوستد نصیب (ظہیر)
منت ہی کے بہانے سے دیوانے کو ترے طفلی میں بھی نصیب ہو زنجیر پا نصیب (ظفر)
بہ ساتھ جب رقیب تم آنا ہو یاں نصیب آ دیں اگر وہ اس طرح سید بلائے کون (مؤلف)

نصیبا یا نصیبہ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) حصہ۔ بخرہ (۲) نصیب قسمت۔ پرالبد

نصیبا جب مرا اچھا تھا اور تقدیر اچھی تھی مری ہر بات اچھی تھی ہر اک تدبیر اچھی تھی (ظفر)
اسکو جس شخص سے اُلفت ہے خدا کا شکوہ دے اُسکی قسمت مجھا اور میرا نصیبا اُسکو (معروف)

نصیبا پھرنا یا پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ دن پھر جانا۔ بخت یاور ہونا۔ نصیب جاگنا۔ گردش کا دُور رہنا۔ بھلے دن آنا۔

بی بی باندی بنگئی اور باندی بی بی بنگئی پیٹ رہنے سے زنا خی کیا نصیبا پھر گیا (جان صاحب)

نصیبا جاگنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (دیکھو نصیب جاگنا) +

نصیبا چمکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ حسبِ دلخواہ مُراد حاصل ہونا۔ اقبال یاور ہونا +

نصیبا کھلنا یا کھل جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) قسمت کا یاور ہو جانا۔ نصیب جاگ جانا۔ دن پھر جانا۔ اقبالمند ہو جانا۔ بھلے دن آنا۔

دیکھیے ہر سکاں کی نہ پیچے گو قید خانہ ہو نصیبا کھل گیا تھا حضرتِ یوسف کا زنداں کر (راسخ)

(۲) عو) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا + بات آنا۔ بات ٹھہرنا۔ سہرے کے پھول کھلنا۔ جیسے دیکھیے اس بچے کا نصیب کب کھلتا ہے +

نصیبوں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نصیب کی جمع۔

نصیبوں میں ہے جنکے عیش وہ بھی ہم جیتے ہیں جیتے ہیں ہم بھی جو مرکو تیرے تیا ۔ قسمت (میر)

(جب حروف مغیرہ یا نالج غیرہ بعد میں آ جاتے ہیں تو جمع کی علامت واو مجہول اور نون غنہ آتی ہے)

نصیبوں جلا۔ ف۔ صفت:۔ عو۔ بدبخت۔ بدطالع +

نصیبوں جلی۔ ف۔ صفت:۔ عو۔ بدبختی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ ہٹو لِلّٰہ میرے پاس سے جاؤ (تناق)

نصیبوں سے ملنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ خوش قسمتی و خوش طالعی کے سبب کسی چیز کا بہم پہنچنا۔ نصیبوں سے ملتا ہے درد محبت یہاں مرنے والا پچھتے ہیں (داغ)

نصی

نصیبوں کا لکھا - اسم مذکر: - تقدیر کا لکھا (دیکھو نصیب کا لکھا) +

نصیبوں کو دُعا دو - محاورہ: - قسمت کے شاکر رہو - تقدیر کا شکر بجا لاؤ

بگڑے بات میرے ہاتھوں سے ، وہ نصیبوں کو تُم دُعا صاحب + (مصحفی)

نصیبوں کو رونا - فعل لازم: - قسمت کے لکھے کو پیٹنا - تقدیر پر افسوس کرنا

اینلک اپنے نصیبوں کو تو روئیگا سدا ، اُس قلم کا گر کوئی خواہاں ہو گیا + (حیا)

مرا حال سُن سُنکے قاصد سے بولے ، یونہیں وہ نصیبوں کو روتا رہیگا (ظہیر)

نصیبوں کی خوبی - اسم مؤنث: - بطریق طنز - بدنصیبی - بدقسمتی - شامت - قسمت کی بُرائی - شامتِ اعمال ؎

مجکو وہ بدنصیب کہتے ہیں ، یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی (مصحفی)

گر مجھے تُم بھر گئے یار بھلی ، یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی (//)

نصیبوں کی شامت - اسم مؤنث: - قسمت کی بُرائی +

نصیبے - اسم مذکر: - (۱) نصیبہ یا نصیبا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے اپنے اپنے نصیبے کا سب کھاتے ہیں میرے نصیبے میں رونا ہی لکھا ہے +

نصیبے میں - تابع فعل: - قسمت میں - پرالبد میں - مقسوم میں ؎

ناتوانوں کے نصیبے میں کہاں ہیں حسنات ، ساتھی ساتھ مری گرد تیمم مجکو + (مرزا رشید)

نصیبے ور - صفت: - صاحب نصیب - قسمت والا - بھاگوان - خوش نصیب

نصیحت ع - اسم مؤنث: - (۱) پند - اُپدیش - اندرز - سیکھ - اچھی صلاح - بھلے کی بات - صلاح نیک - اچھی مت - اچھی سیکھ (۲) تنبیہ - گوشمالی - سیاست - فہمایش - عبرت +

نصیحت آمیز ع ف - صفت: - وہ بات جسمیں صلاح نیک شامل ہو - وہ کھیل یا تماشا جو عبرت دینے والا ہو +

نصیحت پانا - فعل لازم: - (۱) پند حاصل کرنا + کان ہونا - عبرت پکڑنا - متنبہ ہونا - نتیجہ حاصل کرنا - ہوشیار ہونا - تجربہ بہم پہنچانا ؎

دل سے شے کھوئی سبیب پائی ، خیر آیندہ نصیحت پائی + + (شاہی)

(۲) سزا پانا - پاداش پانا +

نصیحت دینا یا کرنا - فعل متعدی: - (۱) سیکھ دینا - سکھا دینا - سمجھا دینا - بھلی بات کہنا - نیک صلاح دینا (۲) گوشمال کرنا - عبرت دینا - تنبیہ کرنا +

نصیحت گو ع ف - صفت: - ناصح - پند دہندہ - سیکھ دینے والا - بھلے کی بات کہنے والا

نصیحت ہونا - فعل لازم: - (۱) پند کا مؤثر ہونا - بھلائی کی بات حاصل ہونا ؎

ہمسدیو اُس کے کہے سے چلے ناصح کیوں ، جانتا ہے وہ کہ لوگوں کو نصیحت ہو چکی (دماغ)

نطا

(۲) کان ہونا - عبرت ہونا - تنبیہ ہونا - جیسے اسکو نصیحت ہو گئی +

نصیر ع - اسم مذکر: - (۱) مددگار - یاری دہندہ - مدد کرنے والا - مُعاون (۲) دوست (۳) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام (۴) شاہ نصیر الدین دہلوی ولد شاہ غریب اللہ سجادہ نشین شاہ صدر جہاں کا تخلص جنہوں نے حیدرآباد دکن میں ۱۲۵۳ھ میں وفات پائی - مدرسہ کے مقابلے قاضی میں دفن ہوئے - شاعری میں کمال رکھتے تھے

نصیری ع - اسم مذکر: - ایک فرقہ کا نام جو نصیر نامی ایک عربی شخص سے منسوب ہے - یہ شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فدائی تھا اور انھیں خدا تعالےٰ کہتا تھا ۔ کہ حضرت ممدوح نے کئی بار اسے قتل کیا اور اپنے معجزے سے زندہ کر کے پوچھا مگر ہر ایک دفعہ اسنے آپ کو خدا ہی کہا جسکی وجہ سے پھر آپ نے قتل کر کے زندہ نہ کیا کہتے ہیں کہ اس فرقے کے لوگ اب بھی یہاں تک معتقد ہیں کہ جب اُنکے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُسے پہاڑ سے پکڑ کے نیچے گرا دیتے ہیں کہ علی کا بندہ ہے تو زندہ رہیگا ورنہ مر جائیگا - مجازاً اسکے معنی بلا کا جاہل نظارہ راسخ الاعتقاد ہو گئے +

نضج ع - اسم مذکر: - میوہ کی پختگی - پکنا - پھوڑے یا مادے یا خلط کا پکنا - اطبا کی اصطلاح میں خلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلنا +

نطفہ ع - اسم مذکر: - (۱) لغوی معنی آب صاف + شفاف - روشن - مرد کا پانی - آب پُشت - منی - بیج - تخم - بیرج - بیائے مجہول دائے مکسور +

تاریخ تولد کی جب آتو پہ رفِ سکر ، گر رحم میں بیگم کے تھے نطفہ تماں ہے (سودا)

(۲) اولاد + پُت - جنا - زایدہ +

نطفۂ بے تحقیق ع ف - صفت: - (۱) نطفۂ حرام - وہ شخص جسکی نسبت یہ معلوم نہو کہ کس کا نطفہ ہے - حرامی - تُخم حرام - ولدالزنا - (۲) مفسد - بدذات - شریر - نمک حرام - بدذات - دوغلہ +

نطفہ ٹھہرنا یا قرار پانا - فعل لازم: - بچہ پیٹ میں پڑنا - حمل ہونا - حمل رہنا +

نطفۂ حرام ع - صفت: - (۱) دیکھو نطفۂ بے تحقیق نمبر ۱ - ۲) +

نطق ع - اسم مذکر: - گویائی - بولنے کی طاقت + بات - گفتگو + طلاقتِ لسانی +

نطول ع - اسم مذکر: - پانی کا ترشح - گرم پانی یا ادویات جوشیدہ کا جسم پر ٹپکانا

نظارت ع - اسم مؤنث: - کسی چیز کو دیکھنا یا نظر کرنا - حفاظت - نگہبانی - نگرانی - ناظر کا عہدہ - ناظر کا محکمہ یا دفتر +

نظارگی ع ف - اسم مؤنث: - (۱) نظارہ - دید بازی - دیدار بازی - لڑانا - جھانکنا (۲) نظارہ کنندہ - دیکھنے والا - ناظر چنانچہ نظارگیاں اسی معنی میں آیا ہے +

نظارہ ع - اسم مذکر - (فارسی والے بالتشدید استعمال کرتے ہیں) (۱) لفظاً دیکھنا (۲) نظر بازی - دید بازی - عاشق کا معشوق کو دیکھنا ؎

چاند سے رخسار کا شب کو نظارہ ہوگیا چاند سا روشن مری آنکھوں کا تارا ہوگیا (مُنتان)

اک نظارہ پہ منحصر ہے مرگ سہل مشکل ہے چارہ مشکل کا (انور)

رہتے ہیں نسیم اس رخِ گلگوں کے نظارے جلوہ ہے مری آنکھ میں گلزار ارم کا (نسیم دہلوی)

الفلک چاہیے بھی بھر کے نظارا ہمکو جاکے آنا نہیں دُنیا میں دوبارا ہمکو (داغ)

مُیسّر تھا ہر دم نظارا تمہارا ہوا ہجر یا اب گوارا تمہارا (مصحفی)

ملتی ہے نگہ کب دمِ نظارہ کسی سے شوخی میں بھی انداز نکالا ہے حیا کا (شاداں)

(۳) نظر - دیدہ - دشت - چتون چیت ؎

عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا نظارہ فلک پہ اشارا زمیں پہ (مصحفی)

(۴) دیدار - درشن - درس - دید (۵) گھورا گھاری ؎

علم کر نقدِ نظارہ کو بڑھے دولتِ حُسن جو بھلا کرتا ہے اسکا بھی بھلا ہوتا ہے (رشک)

نظارہ بازی ع + ف - اسم مؤنث :- دید بازی - گھورا گھاری ●

نظارہ کرنا - فعل متعدی :- دیکھنا - نظر بازی کرنا - دید بازی کرنا -

کون کر سکتا ہے گھر بیٹھے نظارہ حُسن کا ہے نظر بانعل میں یہ ہم جسے بستر آئینہ (صابر)

چشمِ مشتاق کو بن دیکھے آنکھیں نکال یہ تو کرلی ہے ترے رُخ کے نظارے پیارے (مصحفی)

کس کا یہ گلستاں ترے شہید پیارے نہ سینہ میں سے اچھا شکرتے ہیں بہر نظارا (مینا)

نظارہ مارنا - فعل متعدی :- (عوام) دیکھنا - دید بازی کرنا - گھورنا - گھار لگھورا گھاری کرنا - نظر بازی کرنا ؎

چُھپا نہیں جا بجا حاضر ہے پیارا کہاں ہے چشم جا ہیں نظارا (حاتم)

نِظام ع - اسم مذکر - (۱) موتیوں کی لڑی - تاگے میں پروئے ہوئے جواہرات - (۲) وہ چیز جس سے کسی امر کا قیام ہو - جزو مجموعہ (۳) سلسلہ - ترتیب (۴) انتظام - بندوبست (۵) آراستگی (۶) وزیر ملک شاہ سلجوقی کا نام جسے نظام الملک بھی کہتے ہیں - مدرسۂ نظامیہ جس میں سعدی جیسے لائق نے تعلیم پائی اور اسی نام کے چار مدرسے اسی شخص کی طرف سے جاری تھے (۷) فرمانروائے حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کا آبائی و اجدادی خطاب جو جہاندار شاہ بادشاہ دہلی کی طرف سے یعنی گیارھویں ہجری صدی سے بارہویں عطا ہوا ہے - ہمارے وقت کے دامتِ دوران مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ جناب میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ جی سی ایس آئی - آصفجاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہ ماہی خانہ کے ادو چشم و چراغ ہیں علم و ہنر کی قدردانی ہیں سیاست پر ختم ہے چنانچہ بندہ مؤلف کو بھی گشت میں جناب سر آسمانجاہ بہادر نے شملہ پر تشریف آوری کے زمانہ میں مبلغ پانچسو روپیہ کا انعام مرحمت فرمایا اور ساڑھے چار ہزار کی امداد بطریق خریداری منظور ہوئی بعد ازاں نواب مدار المہام کار عالی یعنی نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا انعام اور کسیقدر ماہوار وظیفہ بقیمت ممتاز و مفتخر فرمایا خدا تعالیٰ ایسی ریاست اور ایسے قدردانوں کو تا قیامت سلامت رکھے آمین یا رب العالمین (۸) ایک کا نام جسے سنہ ۹ ہجری میں ہمایوں بادشاہ کی جان ڈوبنے سے بچائی صلہ میں آدھے دن کی بادشاہی اسکو عطا ہوئی تھی

نظامِ بطلیموسی ع - اسم مذکر :- وہ نظام جسے حکیم بطلیموس یونانی نے جو ایک نامور حکیم بس بڑا ہیئت داں اور علم جغرافیہ کا بانی تھا مرتب کیا ہے اس نظام میں زمین مرکزِ عالم ہے جسکے گرد تمام افلاک مع اجرامِ فلکیہ حرکت کرتے ہیں اور اس نظام کے موافق تمام عوالمِ جسمانیہ فلکیہ و عنصریہ نو کرّوں پر مشتمل ہیں - ان میں سب سے بالا اور سب پر محیط فلکِ اطلس ہے جسکو فلکِ اعظم یا فلک الافلاک بھی کہتے ہیں - اسکے نیچے فلکِ ثوابت ہے جسے فلک البروج بھی کہتے ہیں - اور اسمیں تمام ثوابت قائم ہیں مگر صرف فلک الثوابت کے دورہ کرنے سے یہ ثوابت بھی جو اس فلک میں قائم ہیں دورہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اسکے نیچے ساتوں سیاروں کے سات آسمان اس ترکیب سے ہیں - فلکِ زحل فلکِ مشتری فلکِ مریخ فلکِ شمس فلکِ زہرہ فلکِ عطارد اور فلکِ قمر - اس نظام کے موافق تمام سیارے خود اپنے اپنے آسمان میں حرکت کرتے ہیں اور انکے آسمان بھی زمین کے گرد گھومتے ہیں - ان آسمانوں کے نیچے کرۂ ناری ہے اسکے نیچے کرۂ ہوائی اور پھر کرۂ مائی و ارضی ہے مگر کرۂ مائی پورا کرہ نہیں ہے یعنی اسنے کرۂ ارضی کو کامل احاطہ نہیں کیا ہے بلکہ وہ قطعات کرۂ ارضی پر اسطرح سے واقع ہے کہ زمین اور پانی ملکر ایک کرہ کی مانند ہوگئے ہیں اور پانی خشکی کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے تمام فلکی اور عنصری کرے ایک دوسرے پر اس طرح سے واقع ہیں جیسے پیاز کے پوست ایک دوسرے پر منطبق ہوتے ہیں - یہی نظام ہے جسے حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور حکیم ارسطاطالیس وغیرہ کی بھی جو بطلیموس کے زمانہ سے پہلے بڑے نامور ہیئت داں تھے یہی رائے تھی

نظامِ شمسی ع - اسم مذکر :- سیاروں کی ترتیب اور سلسلہ علم ہیئت - علم مناظر و مرایا ●

نظامِ فیثاغورسی ع - اسم مذکر :- وہ نظام جسے حکیم فیثاغورس یونانی اور اسکے شاگردوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانسو برس پہلے مصر یا بابل یا ہندوستان سے لیجاکر یونان میں تعلیم کیا - یہ نظام

وسعتِ غیر محدودہ اور اجرامِ غیر متناہیہ پر مشتمل ہے جسمیں آفتاب مرکز تصور کیا گیا ہے اور مثل زمین کے بہت سے سیارے اسکے گرد حرکت کرتے ہیں۔ اس نظام میں تینوں طرح کے سیارے جنکی تفصیل آگے لکھی جاتی ہے آفتاب کے گرد پھرتے ہیں۔ اوّل وہ سیارے جنکو سیاراتِ قسمِ اوّل کہتے ہیں اور جو صرف آفتاب کے گرد دورہ کرتے ہیں۔ دوم اقمار جنکو سیاراتِ قسمِ دوم بھی کہتے ہیں اور جو سیاراتِ قسمِ اوّل کے گرد پھرتے ہیں اور اُنکے ساتھ آفتاب کے گرد بھی حرکت کرتے ہیں۔ سوم ذوات الاذناب یعنی دُنبالہ دار سیارے جو نہایت طویل بیضوی مداروں میں آفتاب کے گرد پھرتے ہیں اور کبھی آفتاب سے بہت قریب ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی تمام سیارات کے مداروں سے بہت دُور نکل جاتے ہیں۔ اِس نظام کو حکیم فیثاغورس نے یُونان میں تعلیم کیا اور حکیم ارشمیدس وغیرہ اسی رائے کو پسند کرتے ہیں یہ نظام تقریباً دو ہزار برس تک رائج نہ ہوا مگر بعدازاں سولھویں صدی عیسوی میں کوپرنیکس رومی نے فرنگستان میں اِس نظام کی ترویج کی جسکے سبب سے یہ نظام فرنگستان میں نظامِ کوپرنیکس مشہور ہوا۔ سترھویں صدی میں نیوٹن صاحب نے مسئلۂ کشش دریافت کرکے اپنی ہندسی دلیلیں اسی انتظام میں ظاہر کیں ؏

نِظامت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۲) ناظم کا محکمہ یا دفتر (۳) ناظم کا پیشہ یا کام۔ ناظمی ✦

نَظائر ع۔ اسم مؤنث۔ نظیر کی جمع۔ امثال ✦

نَظَر ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) بغور دیکھنا۔ جا نکل کسی طرف دیکھنا۔ دید (۲) دِشٹ۔ دِرِشٹ۔ چِتون۔ نگاہ۔ نگہ۔ آنکھ۔ چشم ۔

آنکھیں لڑکب نظرِ التفات اتنی ہے ۔ بیٹھے ہیں تُم لوگ کے متعلق سے بات اتنی ہے (اسیر)

ہلکے سے آنکھ آجکل کہیں لڑتی نہیں ۔ دل کبھی ملتا نہیں جبتک نظر ملتی نہیں (صبا)

تری چوری سے سب سیری نظر میں ۔ چُرا کر تُو نظر جاتا کہاں ہے ✦ (داغ)

افسوس اب رقیب سے لڑتی ہے بار بار ۔ وہ ہی نظر جو ہم سے تری گاہ گاہ تھی ✦ (سالک)

(۳) نور۔ بصارت۔ روشنی چشم۔ بینائی چشم۔ جیسے آجکل اُنکی نظر کمزور ہے ✦ نظر میں فرق آگیا ہے۔ (۴) آنکھ۔ چشم۔ نیتر۔ عین ۔

ہم تو ہمیشہ دیکھتے ہیں ہنر ۔ عیب میں ہوگی بے ہنر کی نظر (اسیر)

(۵) غور۔ فکر۔ تامّل جیسے ذرا اس بات کو تو نظر کرو (۶) نظرِ بد۔ چشم زخم۔ چشم بد۔ آسیب نظر۔ عین الکمال ۔

افراط حُسن میں نظر آتی ہے کچھ کمی ۔ کالا کسی کی مرے دلربا لگی ✦ (رند)

ڈر ہمکو نظر کا ہے وہ گھر سے چلا ہوگا ۔ کپڑا رنگے ہر جگہ کچھ خطرہ کا ہوگا ✦ (نظیر)

خود کام کی ادائے سخن ساز تو دیکھو ۔ اُس شخص کو چھپانے میں کیا کیا جتا نظر ہے (مؤلف)

(۷) نگہبانی۔ دیکھ بھال (۸) پرکھ۔ تمیز۔ شناخت۔ جانچ ۔

جھوٹے سچوں کا دیتے ہیں مول کا ۔ جوہری کے لئے نظر ہے شرط (آتش)

(۹) توجّہ۔ عنایت۔ چشمِ اُمید۔ مہربانی۔ کرپا۔ التفات جیسے آپ کی نظر چاہئے ۔

مجھے بات دشمن سے کرنی تھی ۔ اُنہیں اُسکی جانب نظر ہوگئی (ظہیر)

اب کچھ ہمارے حال پہ تمکو نظر نہیں ۔ یعنی تمہاری ہے وہ آنکھیں نہیں ہیں (دبیر حسن)

مجھ پہ رحمت کی نظر ہو طرح کی ۔ ورنہ مجھ باپ کے کیا چشم تھی (〃)

(۱۰) معائنہ۔ مشاہدہ۔ ملاحظہ۔ (۱۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ قیاس۔ تجویز۔ (۱۲) نیّت۔ قصد۔ ارادہ۔ منشا۔ جیسے بچے دینے کی نظر سے لو تو دے ہی دو (۱۳) چشمداشت۔ اُمید۔ توقع۔ آس ۔

دوست دشمن کی ہے پھر گئی آنکھ ۔ ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر کی نظر ✦ (اسیر)

(۱۴) سایۂ جن و پری۔ بھوت پریت کا اثر۔ جیسے ۔

دکھلاؤ فال چارہ گرو مجھ مریض کی ۔ شاید کسی پری کی تو تمکو نظر نہیں (وفا)

نظر اُتارنا ۔ فعل متعدی:۔ عین الکمال کا دفعیہ کرنا۔ نظر بد کا دفعیہ کرنا۔ صدقہ دینا۔ صدقہ دیکر ضررِ چشم زخم کا دفعیہ کرنا ✦

نظر اُٹھانا ۔ فعل متعدی:۔ آنکھ اُونچی کرنا۔ اُوپر دیکھنا ✦

نظر آجانا ۔ فعل متعدی:۔ دکھائی دینا۔ آنکھوں کے سامنے پھر جانا ۔

یاد آجاتا ہے احباب کا جلسا رشد ۔ جب فلک پر نظر آجاتے ہیں انجم مجکو (مرزا رشید)

نظر آنا ۔ فعل لازم:۔ دکھائی دینا۔ سُوجھنا۔ معلوم ہونا۔ لِلنا۔ پانا ۔

نظر آتا ہی نہیں اسکے سوا کچھ مجکو ۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار مرا گھر خالی (ناسخ)

بگلیاں جب غضب تیور میں مراں مجھے ۔ گھر کا تنکا نظر آیا ہے او فتنہ مجھے (〃)

اِس بلندی پہ دیا عشق نے پہنچا ہمکو ۔ فلک آیا نظر اک گال سے چھوٹا ہمکو (ذوق)

یہ تو یوں مضطرب ہے دل سینے میں گھلے ۔ دل کا رہنا نظر آتا نہیں اصلا ہمکو ✦ (〃)

باد صبا تو مکتہ گشا اسکی ہے ۔ مجھ سا گر فتہ دل اگر آئے نظر کہیں (فغاں)

تیری گلی میں خاک بھی چھان کی ۔ ایسا ہی گم ہوا کہ نہ آیا نظر کہیں (〃)

مثلِ آئینہ ہے اس سنگ قمر کا پہلو ۔ صاف اِدھر سے نظر آتا ہے اُدھر کا پہلو (ذوق)

نظر انداز کرنا ۔ فعل متعدی:۔ نظر سے چھوڑنا۔ دیکھنے سے چھوڑ جانا ✦ التفات نہ کرنا۔ توجّہ نکرنا۔ نظر سے گرانا۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا ✦

نظر انداز ہونا ۔ فعل لازم:۔ نظر سے چُوک جانا۔ نظر سے بچ جانا۔ نظر سے رہ جانا۔ نظر سے چھوٹ جانا۔ آنکھ نہ پڑنا ۔

نظر

نظر پڑنا۔ فعل لازم :۔ (۱) آنکھ پڑنا۔ دیکھنے کا اتفاق ہونا۔ دیکھنے میں آنا (۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ جیسے یہ کام ہوتا ہوا نظر نہیں پڑتا +

نظر پھر جانا۔ فعل لازم :۔ بے رُخ ہو جانا۔ رُخ پھر جانا۔ مُخالف ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بے مروّت ہو جانا۔ بے دید ہو جانا۔ بیوفا ہو جانا ؎

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی ۔ پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

نظر پھسلنا۔ فعل لازم :۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا۔ چمک دمک کے سبب آنکھ نہ ٹھیرنا۔ نہایت آب و تاب ہونا +

نظر پھینکنا۔ فعل لازم :۔ چاروں طرف نگاہ ڈالنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا +

نظر ٹھہرنا۔ فعل لازم :۔ نظر جمنا۔ نظر قائم ہونا۔ نگاہ کا قرار پکڑنا۔ جیسے بچے کی نظر ٹھہرنا +

نظرِ ثانی ع۔ اسم مؤنث :۔ پڑتال۔ دوبارہ دیکھنا۔ تیسیرہ۔ دُوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر کر دیکھنا۔ تجویزِ ثانی۔ ازسرِ نو تحقیقات۔ ملاحظۂ ثانی۔ ترمیم۔ تصحیح

نظرِ ثانی کرنا۔ فعل متعدی :۔ پڑتال کرنا۔ دوبارہ دیکھنا۔ دُوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر دیکھنا۔ دُوسری دفعہ نظر ڈالنا۔ ترمیم کرنا۔ تصحیح کرنا۔ ازسرِ نو تحقیقات کرنا۔ ملاحظۂ ثانی کرنا۔ کسی فیصل شدہ مقدمہ کی مسل پھر دیکھنا۔ ازسرِ نو مقدمہ دائر کرنا

نظر چلانا۔ فعل متعدی :۔ جھوت جھاڑنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا + توے کی سیاہی میں کپڑا کالا کر کے اور اُسے تیل میں بھگو کے بچہ کے سامنے نظر چشمِ بد کے دفع کرنے کے واسطے جلانا +

نظر جمانا۔ فعل متعدی :۔ نگاہ ٹھیرانا۔ نگاہ قائم کرنا +

نظر جمنا۔ فعل لازم :۔ نگاہ ٹھیرنا۔ نگاہ کا قائم ہونا۔ کسی چیز پر نظر ٹھیرنا +

نظر جھاڑنا۔ فعل متعدی :۔ نظرِ گزند کا دفعیہ کرنا۔ جھوت جھاڑنا۔ کسی افسوں یا منتر کے زور سے چشم زخم کا دفعیہ کرنا +

نظر چُرا کر دیکھنا۔ فعل متعدی :۔ آنکھ بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا + چوری سے دیکھنا۔ چوری چھپے دیکھنا +

نظر چُرانا۔ فعل لازم :۔ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ غرور یا شرم یا تنفر کے باعث اغماض کرنا۔ آنکھ بچانا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا + چُھپانا۔ کترانا۔ کنیانا ؎

لگے ہم سے نظر اپنی چُرانے ۔ وہ سمجھے جس گھڑی لُطفِ نظر کو (ایجاد)

نظر چڑھنا۔ فعل لازم :۔ (۱) خیال میں آنا۔ خاطر میں آنا ؎

نوح کا طوفاں ہماری کب نظر چڑھتا ہے جوش ۔ ہم دیکھے ہیں کیا کیا دیدۂ تر کے ترے (میر)

(۲) نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ دیکھا جانا۔ نظارہ ہونا ؎

جنکی نظر چڑھا ترا رُخسارِ آتشیں + اُنکا چراغ گور نہ تاحشر گل ہوا + (ذوق)

(۴) پرکھنے میں آنا۔ پرکھا جانا۔ نگاہ میں جچنا۔ وزن رکھنا۔ قیمت پانا۔ قدر ؎

ہنر شناس کو دکھلا ہنر کو خوبیٔ زر ۔ اگر کھلا ہے تو صراف کی نظر چڑھکر (ذوق)

(۵) پسندِ خاطر ہونا۔ دل میں کُھبنا۔ مرغوب ہونا۔ دل کو بھانا۔ پسند آنا ؎

پوچھو تو میر سے کیا کوئی نظر چڑھا ہے ۔ چہرہ اُترا ہوا ہے کچھ آج اس جواں کا (میر)

شاید نظر چڑھے یہ کسی خود پسند کی ۔ رکھیے گا دل کو آئینہ گر کی دکان پر (صابر)

(۶۔ع) ٹوک میں آنا۔ ٹونس میں آنا۔ نظر لگنا۔ جیسے بچہ کو وہاں قرابتیں نظر چڑھا (۷) گھمنانا۔ مُفتخر ہونا۔ معزز ہونا۔ وقعت پانا (۸) حقیر ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُسوائے عالم ہونا۔ رُسوا ہونا +

نظر دلفریب ف۔ اسم مؤنث :۔ دل کو لُبھانے والی نظر۔ فریفتہ کرنیوالی نظر

نظر دوڑانا۔ فعل لازم :۔ تلاش کرنا۔ تلاش سے دیکھنا۔ اِدھر اُدھر نظر ڈالنا۔ چاروں طرف دیکھنا ؎

ڈھونڈھتی ہیں جسکو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر ۔ ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چاروں طرف (ظفر)

نظر ڈالنا۔ فعل متعدی :۔ سرسری طور سے دیکھنا۔ نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔ حاشیہ کرنا

نظر رکھنا۔ فعل متعدی :۔ (۱) توجہ رکھنا۔ میلان رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نظر ڈالنا ؎

ہمارا کشتی مجہول خوف و خطر ۔ لگی رکھنے انسان پر تو نظر (بے نظیر)

(۲) خبر رکھنا۔ خبر گیری کرنا۔ نگرانی رکھنا۔ نگہبانی کرنا (۳) اُمید رکھنا۔ توقع رکھنا۔ آس رکھنا (۴) دانت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا (۵) پرکھ رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ درک رکھنا۔ مہارت رکھنا ؎

قدر آنسو کی جانتے ہیں بلک ۔ جوہری رکھتے ہیں گُہر کی نظر (اسیر)

نظر سے اُتارنا۔ فعل متعدی :۔ نظر سے گرانا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ دل سے گرانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیقدر کرنا۔ بے وقعت کرنا ؎

گُل کو نظر سے اشکِ خُونی اُتارتے ہیں ۔ گُلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں (آتش)

نظر سے اُترنا۔ فعل لازم :۔ نظر سے گرنا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بے وقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ جی سے اُترنا ؎

ندیاں جتنی چڑھی تھیں وہ نظر سے اُتریں ۔ ڈبڈبا کر جو نہیں اشکوں سے بھر آئیں آنکھیں (رسا)

اِس قدر لیتے ہیں اشکوں کی موج نزلی ۔ آخر کار نظر سے مری دریا اُترا (آتش)

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر ناسخ ۔ یاس کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا (ناسخ)

نظر سے گرانا۔ فعل متعدی :۔ دل سے اُتارنا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ جی سے اُتارنا۔ بے وقعت کرنا۔ بے عزت کرنا ؎

نظر

دیدی جائے یا زمین پر گرادی جائے جیسے ہم کیا نہ دیے ہیں جو نظر گزر کا تعویذ

نظر ہو جانا۔ فعل لازم :۔ نظر بد کا اثر ہو جانا + جن و پری کا سایہ ہو جانا ہ

تُم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی + (بحر عربی)

نظر گزر ہونا۔ فعل لازم :۔ نظر بد کا اثر ہونا۔ نظر لگنا + جن و پری کا سایہ ہونا

نظر لگانا۔ فعل متعدی :۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ چشم زخم پہنچانا۔ نیت فاسد کی راہ سے دیکھنا۔ ٹوکنا۔ ستانا +

نظر لگنا یا لگ جانا۔ فعل لازم (۱) نظر بد کا اثر ہونا یا ہو جانا۔ آسیب چشم پہنچنا۔ بُری نظر کا اثر کرنا یا کر جانا + ٹوک میں آنا یا آجانا۔ نحوست میں آنا یا آجانا + جن و پری کا سایہ ہونا یا ہو جانا۔ بھوت پریت کا اثر ہونا یا ہو جانا +

ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک عالم شیدائی تجھے لگ گئی کس کی نظر اے حسن زیبائی تجھے (داغ)

شتابیوں کو ایسا نہ تک رو کہیں ہاں لگ جائے کسی مردم بد کی نظر اسکو (نصیر)

دن زلف دیکھ لے مجھے شمس و قمر لگے ٹھ تا ہوں میں کسی کی۔ ہماری نظر لگے (رند)

تانے کو کنگھی تیری ادھر گر ادھر لگی اور کر کہا میں کہوں میری نظر لگ جائیگی (ظفر)

آنکھ لینی روتے روتے شب تا سحر لگی کیا جانے وصل یار میں کس کی نظر لگی (جرأت)

کہیں نظر نہ لگے اُنکے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

ہر روز مہ پھرا جاتے ہیں وہ تنگ سحر آکر کچھ آپ ہی محبت کو لگی ہے نظر ایسی + (بیان)

تجھ سے کسی کی نظر نہ لگ جائے بھروں تم کو تجھے بارس سے جان کر لے پر (نسیم)

(۲) گنوار) آنکھ لگنا۔ عشق ہونا۔ تعشق ہونا ہ

جب ترکت میں چھپانے کو ستارا آسماں کا جب اس کے چھپنے کی سی دو نیں چھپیں لگن کا نہ لگیں (رکیت)

نظر مارنا۔ فعل متعدی :۔ آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا۔ سین مارنا +

نظر ملانا۔ فعل متعدی :۔ آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ مقابل کرنا + آنکھ لڑانا +

نظر ملنا۔ فعل لازم :۔ آنکھ ملنا۔ آنکھ سامنے ہونا۔ آنکھ مقابل ہونا۔ سنگھ ہونا۔ رُو برُو ہونا۔ دُوکش ہونا۔ آمنے سامنے ہونا۔ دو چار ہونا +

جھیں دیکھیں تری دماغ ہوا کیا ملے ہم سے نامہ بر کی نظر (امیر)

مکے کھانے پہ ہے موقوف اپنی گزر حال دل نہیں ملتا کسی سے تو نظر ملتی نہیں (رند)

جب اس ملک سلیماں کی ہے چشم لطف ادھر آدمی کیا دیو کی مجھسے نظر ملتی نہیں + (۔)

نظر میں۔ تابع فعل :۔ (۱) نگاہ میں۔ آنکھ میں (۲) سامنے۔ رُو برُو (۳) خیال میں۔ دھیان میں جیسے سب کام ہماری نظر میں ہے (۴) شناخت میں۔ تمیز میں جیسے تمہاری نظر میں وہ کیسا ہے (۵) دیکھنے بھالنے میں جیسے ایسا آدمی ابھی تک نظر میں نہیں آیا +

نظر میں آنا۔ فعل لازم (۱) ٹوک میں آنا۔ نحوست میں آنا۔ نظر بد کا اثر ہونا۔ (۲) دکھائی پڑنا۔ معلوم دینا۔ سمجھائی دینا۔ سوجھنا۔ معلوم ہونا (۳) خیال میں آنا۔ دھیان میں آنا۔ تصور میں گزرنا + ہ

آنے کا وعدہ اسکے کر ہیچ نظر میں آتا تو ملک لندن کیوں چشم تر میں آتا + (تکیر)

نظر میں پھر جانا۔ فعل لازم :۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دیجانا۔ تصور میں آجانا۔ سماں بندھ جانا ہ

گر یہ نے ایک دم میں بنا ڈالا گھر کو جھیل میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا (داغ)

نظر میں پھرنا۔ فعل لازم :۔ تصور میں پھرنا۔ تصور میں رہنا۔ خیال رہنا

پھرتا ہے نصیر اپنی نظر میں وہ شب بند حائل تو کبھی چشم کا پردا نہیں ہوتا (نصیر)

نظر میں چُھبنا یا چُبھنا۔ فعل لازم :۔ آنکھوں میں گھبنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند خاطر ہونا ہ

تری پلکیں چُھبنی نظر میں بھی ہیں یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں + + (امیر)

ہاں سے نشتر فرگاں اگر جگر میں چبھے اتنی سپنہ کسی کی کوئی نظر میں چبھے (معروف)

نظر میں چڑھنا۔ فعل لازم :۔ نظر میں جچنا۔ نگاہ میں بچنا +

نظر میں چھانا۔ فعل متعدی :۔ آنکھوں میں بسنا + منظور چشم ہونا ہ

مقابل یہ جلوے کے نظر آتا نہیں کوئی ہماری چشم میں اُنکی نظر میں جانے کی کیا اثر (؟)

نظر میں خار ہونا۔ فعل لازم :۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔ آنکھوں میں بُرا لگنا۔ آنکھوں میں کھٹکنا ہ

بیٹھے جو کوئی چمن میں شجر کو قمری اُسکی نظر میں خار ہو گا + (بیرسوز)

نظر میں سمانا۔ فعل لازم :۔ نظر میں بیٹھنا۔ نظروں میں گھر کرنا۔ آنکھوں میں بسنا + آنکھوں میں کھبنا۔ بھلا لگنا ہ

دوراں میں کچھ کچھ ہو زلیخا کو خوشی آج یوسف مگر نظروں میں سمایا ہوا تھا + (مسالک)

جب رُخ یار نہ دیکھا نظر آیا مہ کیا وہ نہ نظروں میں سمایا تو سما یا مہ کیا (تسلیم)

کب نظر میں کوئی سماتی ہے میری تو تجھ پہ جان جاتی ہے + + (شوق)

نظر میں عالم سیاہ ہونا۔ فعل لازم :۔ غم یا کسی صدمہ کے سبب دنیا اندھیر نظر آنا یا رنج کے مارے کچھ دکھائی نہ دینا ہ

گم دل دلی ہوا عالم نظروں میں سیاہ شمع یکتا تہ ذرہ تہ فلک صحرا دیکھا (ذکی)

نظر میں کھٹکنا۔ فعل لازم :۔ آنکھوں میں ناگوار گزرنا۔ نظروں میں بُرا لگنا۔ نظروں میں خار گزرنا ہ

مکھ دشت میں کھینچو ہم شکوہ کر کر تا نظروں نازوں سے ہوئی کی بہ اگ کھٹکتے (جعفر)

نظر میں نہ آنا۔ فعل لازم :۔ نظر میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا +

نظر

نظریں نہ ٹھہرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نظریں نہ جمنا۔ نظریں نہ ٹھہرنا بالمقابل قدرت سے نظر نہ آنا ؎
جلسے میں کھلے اُسکے جو دندان مسی زیب نظروں میں مری تاریک شب تابِ ٹھہرا (نصیر)

نظر میں نہ چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا۔ خاطر میں نہ آنا۔

نظر میں ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ خیال میں ہونا۔ پہچان میں ہونا۔ دھیان میں ہونا جیسے ع بہکانے والے آپ کے میری نظر میں ہیں +

نظر نہ آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دکھائی نہ دینا۔ پتا نہ لگنا۔ سُراغ نہ پانا ؎
مدیا دست جنوں جب رگِ بہار کا تر ہے تیری امداد سے آتا نہیں اک تار نظر (عاشق)

نظر نہ ٹھیرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر کا نہ جمنا۔ کسی چیز کی آب و تاب کے آگے نظر کا قائم نہ رہنا۔ آنکھ نہ ٹھہرنا۔ نگاہ چوندھیانا۔ خیرگیٔ چشم ہونا ؎
یاں تک تو گرم ہے مرے خورشید رو کا حسن دیکھ اگر کوئی تو نہ ٹھہرے نظر فغاں (فغاں)

نظر نہ چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ خاطر میں نہ آنا۔ پسند نہ ہونا۔ بھلا نہ لگنا۔ اچھا نہ معلوم دینا ؎
گُل ہی چمن کے گُل نہیں چڑھتے نظر بھی یہ کیا روش ہے تو جدھر اُدھر کبھو (میر)

نظر نہ لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ چشمِ بد کا اثر نہ ہونا ؎
کہیں وہ کھانے پھرتے ہیں ادھر اُدھر کے مجھے یہ ڈر ہے کسی کی اُسے نظر نہ لگے (ظفر)
نظر لگے نہ کہیں اُسکے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

نظر نہ ملنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر سامنے نہ ہونا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ شرم یا کسی قصور کے سبب آنکھ اُٹھا کر بات نہ کرسکنا ؎
آنکھ بدل کر یہ ایسے ہوئے بید یہ کیوں اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رند)

نظر نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) پرکھ نہ ہونا۔ تمیز نہ ہونا۔ شناخت نہ ہونا جیسے ان میں پشمینہ کی نظر نہیں (۲) نظر نہ لگنا۔ چشمِ بد کا آسیب نہ پہنچنا ؎
نگہِ شوق سے اثر نہ ہوئی تمکو پردے میں کیا نظر نہ ہوئی + (داغ)
بیمار رہیں ہیں اُسکی آنکھیں دیکھو کسو کی نظر نہ ہووے (میر)
میرے تغیرِ رنگ کو مت دیکھ تجھکو اپنی نظر نہ ہو جائے + (مومن)

نظرایا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نظر لگانے والا۔ شور چشم۔ عیئون۔ وہ شخص جسکی نظر لگجائے۔ وہ شخص جسکی نظر نقصان یا ضرر پہنچائے۔ کھانے کی عمدہ چیز کو دیکھکر للچانے اور گھورنے والا۔ عیئن چشم۔ شور دیدہ۔ شور نظر۔ بدچشم۔ نظر رساں ؎
دیکھ آئینہ سے نظر ایا نہ دوچار اس سے ہو نظر ہوگی (معروف)

نظرایی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ منسوب بہ۔ نظرایا کی تانیث +

نظر ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر لگجانا۔ چشمِ بد کا اثر ہو جانا۔ چشمِ بد سے ضرر پہنچ جانا ؎

نظر

ارسی دیکھا بہت کرتے ہو یہ ڈر ہے مجھے ایکدن تمکو تمہاری ہی نظر ہو جائے (نامعلوم)
زخم کیوں دیکھتے ہو ڈر ہے مبادا ہو جائے دست و بازو کو ترے قاتلِ خونخوار نظر (عاشق)
تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی (نامعلوم)
وہ جوبن نہ وہ کوچ ہے کیا سبب تمہاری پھبن کو نظر ہو گئی
لچکتی ہے ہر بار کیوں اسقدر تمہاری کمر کو نظر ہو گئی (ایضاً)

نظر ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) پرکھ ہونا۔ شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ (۲) نظر لگنا۔ چشمِ بد کا اثر ہونا ؎
تمہارے واسطے دل سے مکاں کوئی نہیں بہتر جو آنکھوں میں تجھے رکھوں تو ڈرتا ہوں نظر ہو جائے (نامعلوم)
(۳) خیال ہونا۔ توجہ ہونا جیسے کبھی تو ہماری طرف بھی نظر ہو جائے +

نظروں۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نظر کی جمع جو حروفِ مُغیرہ یا تابعِ مُغیرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ؎
ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (ذوق)

نظروں سے اُترنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظروں سے گرنا۔ آنکھوں میں حقیر و سبک ہونا۔ خاطر میں نہ جچنا ؎
نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر ہو ناسخ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا (ناسخ)

نظروں سے گرا دینا یا گرانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بے اعتبار اور بے وقعت کر دینا۔ جی سے اُتار دینا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ رکھنا ؎
ہیں اشک تو نظروں سے کیوں نہ گرا دوں آنکھوں میں تری پیار ہر وقت کھٹکتا ہوں (عیش)
کعبہ کو گرا آئے کیا ہو کے مسلماں کیوں آپ نے نظروں سے گرایا مرے دل کو (امیر)
یا ہمارا دھیان رہتا تھا تمہارے جیت پر چڑھا یا ہمیں اب اپنی نظروں سے گرایا آپ نے (جرأت)
اشکِ حسرت کی طرح چشمِ جہاں سے گر پڑا اپنے عاشق کو جو نظروں سے گرایا آپ نے (ولہ)

نظروں سے گر جانا یا گرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے اعتبار اور بے رتبت ہو جانا۔ عزت نہ رہنا۔ سبک ہو جانا۔ نظروں میں حقیر و بے توقیر ہو جانا۔ جی سے اُترجانا۔ توجہ نہ رہنا۔ بیقدر ہو جانا۔ بے وقر ہو جانا۔ بے عزت ہونا۔ خفیف ہونا۔ سبک ہونا ؎
کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی قدر گر گیا نظروں سے جب خالی ترا یہ ہو گیا (ناسخ)
فرزندِ شاہِ کربلا ہے پانی کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جو اشک چشم ثابت یہ ہوا گویا نظروں سے گر گیا ہے پانی (رباعی)
اُنکی نظروں سے گر گیا مجھ سا میں کیسی اُفتاد میں پڑا ہوں میں (عبدالحفیظ)
جس گھڑی آنکھ دیکھوں ہوں ہر جگہ قطرۂ اشک اپنی نظروں سے بھی یا ہو میں گرا جاتا ہوں (امجد)

چھوٹے باعث سب کی نظروں سے گرے اُسکے کچھ بھی ہم نہ آئے دھیان میں (امانتِ شیفتہ)
سرمہ آساہوں سیہ بختی سے پھر میں نظروں سے گرا کیا باعث (وزیر)
نظروں سے گردوں میں تو مدعا آنکھوں سے ہے کیا ضعف سے مثلِ گلِ بازی گرِ بن پھول (٭)
دیکھئے نظروں سے تری پھر نہ گریں آنکھیں میں سبک بھی جو ہوا تو بھی گرا نبار رہا (انور)
دل جوشِ سرشک سے پامال کس کی نظروں سے ہے گرا ہے یہ (مؤلف)

نظروں میں آنا۔ فعل لازم:۔ دھیان میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ پسند آنا۔ خوش آنا۔ معلوم ہونا۔ نظروں میں چبھنا۔

نظروں میں بھا جانا۔ فعل لازم:۔ دیکھتے ہی پسند آنا۔ آنکھوں میں جچ جانا۔ نظروں میں تولنا ہے

دیکھوں تو یوں وہ کیسے کے منہ پر کو وہ چھیپے کمبخت پھر کے مجھ نظروں میں بھا گئے (جرأت)

نظروں میں تولنا یا تول لینا۔ فعل متعدی:۔ آنکھوں میں جانچنا یا تاڑنا۔ آنکھوں میں جانچ لینا۔ نظروں میں تاڑ لینا۔ دیکھ کر اندازہ کر لینا۔

رونے پر مرے تو لے ہے وہ نظروں میں اس گوہرِ اشک کی بھی رتی چکی (درد)
کیا آنکھوں میں آسکے میں سبک ہوں نظروں میں وہ مجاز تولتا ہے (وزیر)
بیجا ہے وہ سبک عشق میں قیمت میں گراں ہو نظروں میں تمہیں تول لیا ہے ہے بن پھول (٭)
سب کو بن دیکھے چیز دیتے ہیں ہم تو نظروں میں تول لیتے ہیں (قلق)

نظروں میں چڑھنا۔ فعل لازم:۔ نظروں میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ نوک میں آنا۔ خوبصورتی کے باعث نظروں میں پڑنا۔ جیسے کسی کے سامنے کھا کر نظروں میں چڑھو ہے

چڑھتے نظروں میں بیٹھ جائے کسو کی نظر بیٹھنا خوب لبِ بام نہیں تم جانو (ظفر)

نظروں میں رکھنا۔ فعل لازم:۔ آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا۔ نگرانی میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نظر بند رکھنا ہے

اپنی نظروں میں ہی رگِ جاں کے رکھتے ہیں تاکہ آنکھ اُسکی کسی سے نہ جھپکنے پاوے (مؤلف)
ہے پاپنا ہے اسکو یہ رکھتے ہیں نظروں میں وہ قائل ہوں تری آنکھوں کی اور تیری تابکاری کا (مؤلف)

نظروں میں سمانا۔ فعل لازم:۔ (۱) پسندِ خاطر اور مرغوبِ طبع ہونا۔ بھانا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دل میں گھر کرنا۔ نظروں میں بسنا ہے

کیا نظروں میں سما گیا وہ گل پردۂ چشم بھی گلابی ہے (ناسخ)

(۲) معتبر ہونا۔ معتمد علیہ ہونا۔ نظروں میں رچنا ہے

بنجلے بات اب بھی جو نالہ اثر کرے نظروں میں اُنکی غیر سمایا نہیں ہنوز (مرزا)

نظروں میں غائب ہو جانا۔ فعل لازم:۔ آنکھوں میں غائب ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے جاتا رہنا۔ دیکھتے دیکھتے غائب ہو جانا۔

نظروں میں کھا لئے جانا۔ فعل لازم:۔ نگاہوں میں مار ڈالنا۔ کچی مار دینا۔ آنکھوں میں دم سکھا دینا۔ نگاہوں میں تباہ کئے دینا ہے

دل وہ نعمت ہے کہ جس کا شیر پر لب نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے (داغ)

نظروں میں گھٹنا۔ فعل لازم:۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ جیسے فرمائش کے کرنے سے بھی آدمی نظروں میں گھٹ جاتا ہے۔

نظروں نظروں میں۔ متعلق فعل:۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے دیکھتے۔

نَظَری ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) علم حکمت کی دونوں قسموں میں سے اول قسم۔ حکمتِ علمی۔ وہ علم جس میں حقائقِ موجودات کی تصور سے بحث ہو۔ علم ہیئت۔ مناظر و مرایا۔ تشریح۔ معادن۔ نباتات وغیرہ سب حکمتِ نظری میں داخل ہیں۔ (۲) صفت۔ (۱) نظر سے گرایا ہوا۔ رسالہ سے نکالا ہوا۔ گھٹیا۔ ہلکا۔ بیکار۔ رکھنا۔ ناقص

نرگس پہ نظر کیجے وہ بارہ کرے وہ کٹ جائے ہو جائے نظرِ ثانی میں اُسکی نظری آنکھ (وزیر)

نظریں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نظر کی جمع۔ نگاہیں۔ آنکھیں۔

نظریں چُرا کر دیکھنا۔ فعل لازم:۔ آنکھیں بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ چوری سے دیکھنا۔ دُزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ہے

سوتا ہوں چپکے چپکے آتا ہے یار جب وہ دیکھنا کسی کا نظریں مجھے چرا کر (رند)

نظریں چُرانا۔ فعل لازم:۔ اغماض کرنا۔ نظریں بچانا۔ آنکھیں چرانا۔ نگاہ دُزدیدن کا ترجمہ۔ نگاہیں بچانا۔

نَظْم ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پرونا۔ موتیوں کو دھاگے میں پرونا۔ لڑی۔ سلک (۲) انتظام۔ بندوبست (۳) کلام موزوں۔ شعر۔ یہ نثر کی ضد ہے۔ نظم۔ شعر

نَظْم و نَسَق ع۔ اسم مذکر:۔ ترتیب و انتظام۔ بندوبست۔ دار و گیر۔ اہتمام۔ انصرامِ حکمرانی۔ کاقاعدہ۔ تدبیرِ مملکت۔ راج نیتی۔ راج نیم۔ راج کرنے کی گیتی۔ حسنِ انتظام ہے

جاگیر میں کسی نے زرِ ریشک نہ پایا کر بندوبست اپنا نظم و نسق بٹھایا
لیکر سندِ اجل کا جب فوجدار آیا اک دن میں حکم حاصل سب ہو گیا پرائی (بندہ نظیر)
آتشی حصار سمجھتا بکھر ہوا تو یہ کیا

جب مل معنی ہیں سب کچھ حق روشن ہو گئے ماہ من شمس و قمر شام و شفق روشن ہو گئے
زندگی کے تھے جو کچھ نظم و نسق روشن ہو گئے اپنے بیگانوں کے لازم تھے جو حق روشن ہو گئے
دو چپاتی کے ورق میں سب ورق روشن ہو گئے
اک رکابی میں ہمیں چودہ طبق روشن ہو گئے (")

ی

نظم ونسق کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ انتظام کرنا۔ بند وبست کرنا +

نظیر ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مانند۔ مثل + (۲) مثال۔ تمثیل (۳) ہمتا۔ ثانی (۴) نمونہ + (۵) حوالہ (۶) ولی محمد اکبرآبادی ایک خدا پرست خدا دوست نیچرل نگار شاعر کا تخلص جس کا کلام مقبول علم و نہایت مناقب و تصوف پر ہے +

نظیر دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا +

نظیف ع۔ صفت:۔ حلال۔ پاک۔ مباح۔ جائز۔ روا۔ طاہر +

نعال۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نعل کی جمع۔ جوتیاں + وہ حلقۂ آہنی جو گھوڑے کے سموں میں لگائے جاتے ہیں +

نعت ع۔ اسم مؤنث:۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ مدح۔ ثنا۔ مجازاً خاص حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی توصیف +

نعرہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بلند کی آواز۔ للکار۔ شور۔ خروش۔ غوغا + شور جنگ علی علی ہوتے تھے۔ دین دین جیسے ایک نعرۂ حیدری (۲) آہ۔ درد کی آواز۔ درد کی چیخ۔ ہائے ہُو۔ نالہ و بکا +

نعرہ زن ع + ف۔ صفت:۔ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا + نعرہ شان آہ زناں + فریاد کناں +

نعرہ کرنا یا مارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ للکارنا۔ چیخ مارنا۔ زور سے آواز نکالنا۔ پکارنا۔ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غوغا کرنا + نالہ کرنا +

نعش ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تابوت۔ ارتھی۔ بیوان۔ بیان ؎

گلی سے تمہاری اُٹھا لے چلے مری نعش غیروں پہ بھاری نہیں (ظہیر)

تا قیامت کوئی اپنا نہوا سے کُنج مزار بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا (امیر)

(۲) لاش مُردہ کا جنازہ میت۔ (۳) اصطلاحاً سات سیلینکا جمع کا بنات النعش وہ سات ستارے جو آسمان پر جانب شمال نظر آتے اور سپت رشی کہلاتے ہیں + (اس لفظ کو شعرائے ہند نے لاش کے موقع پر استعمال کیا ہے مگر لاش اور نعش میں فرق ہے)[*]

نعل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جوتی۔ کفش۔ پاپوش۔ جُفت۔ جوتا۔ جیسے نعلین تحت العین (۲) گھوڑے یا بیل کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ جو جوتی کا کام دیتا ہے نیز وہ لوہا جو جوتی کی مضبوطی کے واسطے ٹھوکری میں لگا دیتے ہیں ؎

نہ کہا سر پہ اپنے رکھ کے ماہ نو بنایا ہے گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اُس کے توسن کا (امیر)

(۳) سنگ نعل۔ وہ نعل نما بھاری پتھر یا لکڑی کا کُندہ جسے پہلوان لوگ ایک ہاتھ سے اُٹھا کر سر سے اونچا لیجاتے اور پھر زمین پر پھینک دیتے ہیں (۴) باج۔ خراج۔ وہ نذرانہ جو ماتحت بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ کو دے۔ چوتھ۔ وہ ٹیکہ (۵)۔ ا۔) وہ مقررہ نقدی جو جاری مکاندار کو جیتنے کیوقت بطور خراج دیتے ہیں جوئے کے مکان کا کرایہ (۶) میان کی کوتھی۔ میان کی شام جو اسکی نوک پر لگی ہوتی ہے +

نعم

نعل باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نعل جڑنا۔ نعل لگانا +

نعل بند ع + ف۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کے سموں میں نعل لگانیوالا۔ نعل باندھنے والا۔ نعل جڑنے والا +

نعل بندی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) باج۔ خراج۔ نعل بہا۔ نذرانۂ شاہی جو حاکم ماتحت دے (۲) نعل باندھنے کا کام +

نعلبندی دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ خراج دینا۔ باج دینا + نذرانہ دینا +

نعل بہا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ باج۔ خراج۔ وہ خرچ یا ٹیکس جو بطور نذرانہ نواب۔ رئیس یا بادشاہ اپنے مُلک کی آمدنی میں سے حسب اقرار زبردست بادشاہ یا شہنشاہ کو دے +

نعل در آتش۔ ف۔ صفت:۔ مُضطرب۔ بیقرار۔ بے چین۔ تلملایا ہوا۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ یہ فارسی کا محاورہ ہے۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کسی شخص کو بیقرار اور بے چین یا بے آرام کرنا منظور ہوتا ہے تو جادوگر یہ عمل کرتے ہیں کہ گھوڑے کے نعل پر اسکا نام کسی خاص ترکیب سے لکھکر آگ میں ڈال دیتے ہیں جس سے وہ شخص بیقرار ہو جاتا ہے +

نعلین ع۔ اسم مذکر:۔ دونوں جوتیاں۔ جوتوں کا جوڑا +

نعلین تحت العین ع۔ ضرب المثل:۔ دونوں جوتیاں اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنی چاہئیں۔ جوتیوں کو پاس ہی رکھنا چاہئے تاکہ کوئی چرا نہ لے۔ اپنا مال اپنے سامنے ہی بہتر ہے۔ مال عرب پیش عرب +

نعم ع۔ اسم مؤنث:۔ نعمت کی جمع + نعمتیں +

نعم البدل ع۔ اسم مذکر:۔ بدلہ۔ وہ عمدہ بدلہ کسی چیز کی عوض میں حاصل ہو جیسا وعدہ نیک پہلے سے بڑھکا حاصل ہو۔ جب کسی کا کوئی پیارا مر جاتا ہو اور کوئی چیز جاتی رہتی ہو تو کہتے ہیں خدا تمکو اسکا نعم البدل دے +

نعمت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مال۔ دولت۔ ثروت۔ پونجی (۲) عطا۔ بخشش۔ عطیہ (۳) آرام۔ آسائش (۴) زاد۔ ابر۔ (۵) لذیذ چیزیں مزیدار کھانا (۶) نزال الفت کا ہے مزا جب بھوکے اسی کے ہیں گو جی جو آتے ہانپیں تو نعمت ہے کلم ہیں (ضیا)

تنگدستی اگر نہو سالک تندرستی ہزار نعمت ہے (سالک)

(اس لفظ کا مادہ نعم بھی چار پایہ ہے جس طرح ہندوستان میں لفظ دھن گائے بھینس یعنی مویشی کے واسطے دیہات میں بولا جاتا ہے۔ اسی طرح عرب میں بھی اونٹ۔ بکری وغیرہ کو مال اور دولت تصور کیا کرتے تھے کیونکہ ان کی زمین کی (زرخیزی) کی بجائے یہی مال ہے۔

[*] کیونکہ لاش ترکی میں جسم مردہ کو کہتے ہیں اور نعش عربی میں تابوت مع مردہ کو بخلاف سریر کہ تابوت بلا مردہ سے مراد ہوتی ہے)

نعن

باشندوں کی پرورش کا کام دیتے تھے +

نعمت پروردہ ع + ف - صفت :- ناز پروردہ - لاڈلا +

نعمت غیر مترقبہ ع - اسم مؤنث :- وہ نعمت جس کی امید نہ ہو - خداداد مال - دولت خداداد - وہ دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے - مال مفت - آمد - آورد - وہ چیز جس کی امید یا سان گمان بھی نہ ہو اور حسب مراد ہاتھ آجائے +

نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آنا - فعل لازم :- چھپر پھاڑ کر ملنا - بن مانگے دولت ہاتھ آنا - بے محنت کم ہاتھ آنا +

نعمت کی ماں کا کلیجہ - اسم مذکر :- بیگمات - عمدہ اور نازک چیز +

نعناع یا نعنع ع - اسم مذکر :- پودینہ +

نعوذ ع - اسم مذکر :- پناہ مانگتے ہیں ہم +

نعوذ باللہ ع - کلمۂ ندا - پناہ مانگتے ہیں ہم خدا سے - ہم خدا سے پناہ مانگتے ہیں - خدا کی پناہ - خدا بچائے - خدا محفوظ رکھے جیسے کسی نے کہا بسم اللہ - کہا نعوذ باللہ

نعوظ ع - اسم مذکر :- استادگیٔ ذکر یعنی عضو تناسل کا کھڑا ہونا - قوت - خواہش جماع +

نعیم ع - اسم مؤنث :- بہشت + نعمت + مال - فراخی + دسترس - پہنچ - رسائی + از - لاڈ پیار + نازکی + انعام دی ہوئی چیز - عطا شدہ چیز +

نغز ع صفت :- نادر - عمدہ - اچھا - خوب - انوکھا + عجیب - لطیف - افضل - اعلیٰ - فائق + خوش و پاکیزہ جیسے نغز گفتار - نغز گو وغیرہ (ہندوستان میں اس کے معنی غلط مشہور ہیں ملاحظہ ہو)

نغزک ف - اسم مذکر - لغوی معنی عمدہ - خوب - لطیف چیز - مجازاً آم - انبہ - فارسی میں نہیں بولتے - سلطان محمود غزنوی جب ہندوستان میں آیا اور آم کھایا تو بہت بھایا مگر نام سن کر ہنسا اور کہا سخت ستم ہے کہ ایسا لطیف میوہ اور نام میں یہ فحش - اسے نغزک کہنا چاہیے کہ اسم بامسمیٰ ہو - چنانچہ بعض فارسی کی کتابوں میں نغزک - بعض میں انبہ لکھتے ہیں - امیر خسرو نے قران السعدین میں ہندوستان کے میووں کی تعریف کرتے آم کے باب میں بھی چند اشعار لکھے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے ؎

نغزک خوش نغز کن بوستاں خوب ترین میوۂ ہندوستاں + (خسرو)

نغم ع - اسم مذکر :- نغمہ کی جمع - گیت - راگ +

نغمات ع - اسم مؤنث - نغمہ کی جمع - سریلی آوازیں - سہانی آوازیں - خوش آوازیں

نغمہ ع - اسم مذکر :- راگ - گیت - ترانہ - سریلی آواز - آواز - خوش میٹھی آواز

تشنگی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ساقی بغیر بھول گئے تاؤ نوش کو (اسیر)

الٰہی اٹھ گئی کیسی حلاوت رنج و شادی کی نہ وہ نغمہ ہے فرح میں نہ وہ نالہ ہے آہیں (ظہیر)

نغمہ سرائی ع + ف - اسم مؤنث :- ترنم - گانا +

نفر

نفاخ ع - صفت :- نفخ کرنے والا - پھلانے والا - پیٹ میں ہوا پیدا کرنے والا - بادی - بائی سرانے والا - گوز آور +

نفاذ ع - اسم مذکر :- اجرا - صدور - پروانہ یا فرمان - یا حکم کا جاری ہونا - ایک چیز کا دوسری چیز میں سے گزرنا یا پار ہونا - تیر کا نشانہ کو توڑ کر پار نکلنا +

نفار ع - صفت :- بہت نفرت کرنے والا - نہایت بیزار +

نفاس ع - اسم مذکر :- وہ خون جو زچہ کے اندام نہانی سے چالیس روز تک ٹپکتا رہتا ہے - جننے کی ناپاکی + سوتک - سوڑ - جیسے حیض و نفاس میں نماز جائز نہیں ہے +

نفاست ع - اسم مؤنث - لطافت - صفائی - پاکیزگی - خوبی - پسندیدگی +

نفاق ع - اسم مذکر :- دو رُوئی - دو غلا پن - کینہ - کپٹ + بغض - عداوت - پھوٹ + دشمنی + بگاڑ - ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا +

نفاق پڑنا - فعل لازم :- پھوٹ ہونا - آپس میں بگاڑ ہونا +

نفاق رکھنا - فعل لازم :- دو رُوئی رکھنا - کپٹ رکھنا - دل میں بغض رکھنا

نفاقیہ - اسم مذکر :- مشہور نفاختہ - (۱) منافق - دو رُو - دو غلا - مکار - پاکھنڈی - بہروپیا + کپٹی + (مسلمان عورتیں بولتی ہیں)

نفاقتی - اسم مؤنث :- مشہور نفاختی - (عو) منافقہ - دو غلی - کپٹ باز عورت

نفائس ع - اسم مؤنث - نفیسہ کی جمع - نفیس چیزیں +

نفت - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا تیل جو ملک خراسان کی زمین سے نکلتا ہے یہ دو رنگ کا ہوتا ہے ایک سیاہ جسے جلانے کے کام میں لاتے ہیں - دوسرا سفید جو دواؤں کے کام آتا ہے - بعض جگہ آتش گیر مادے یا بارود کے معنی میں بھی آیا ہے - بعض نے لکھا ہے کہ حکیم ایک قسم کا پوڈر بناتے ہیں جہاں کہیں ڈال دیتے ہیں وہیں آگ لگ جاتی ہے - نفطا اسی کا معرب ہے - اگلے لوگ اسے رال کا مرادف خیال کرتے تھے مگر اب کیروسین تیل کا مرادف ہے +

نفتہ - اسم مذکر :- سفید کپڑا جس پر کالی چتیاں ہوں +

نفح ع - اسم مؤنث :- خوشبو - مہک +

نفحات ع - اسم مؤنث :- نفحہ کی جمع - خوشبوئیں +

نفخ ع - اسم مذکر :- اپھارا - پیٹ کا پھولنا +

نفر ع - اسم مذکر - (۱) آدمیوں کا گروہ جو تین سے دس تک ہو (۲) نوکر - چاکر - سائیس - ادنےٰ ملازم جیسے کا نام - تو ہند ہو نفر (۳ - ف) متنفس + کام کرنے والا آدمی - قلی - مزدور + ایک آدمی + شخص واحد +

نفر

نفرا ۔ و ۔ اسم مذکر :- نہایت ذلیل نوکر ۔ ادنےٰ سے ادنےٰ چاکر ۔ ناکس ۔ نوکر

نفرت ع ۔ اسم مؤنث :- ضد رغبت ۔ گھن ۔ بیزاری ۔ کراہت یا کراہ ۔ کسی چیز سے بھاگنا ۔ رمیدگی ۔ تنفّر ۔ ناگواری ۔ ناپسندگی +

نفرت انگیز ع ۔ ف ۔ صفت :- نفرت بڑھانے والا ۔ نفرت دینے والا +

نفرت کرنا یا کھانا ۔ و ۔ فعل متعدی :- گھن کھانا ۔ اکراہ کرنا ۔ کراہت کرنا ۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ ذلیل سمجھنا +

نفرت ہونا ۔ و ۔ فعل لازم :- اکراہ ہونا ۔ کراہت آنا + بیزاری یا رمیدگی ہونا ۔ رغبت نہ ہونا ۔ ناگوار طبع ہونا ۔ متنفر ہونا + وحشت ہونا +

اگر سمجھے کہ نفرت ہے عاشق سے انہیں ترک کرکے ہم کوئی تسخیر کا عمل جانتے (زکی)

نفرت شہر جاتا ہے ۔ رغبت کہاں ہے کرسوں میں وہ ہم عمر دُہرو وُتا ہے (مؤلف)

نفری ۔ و ۔ اسم مؤنث :- (۱) روزانہ مزدوری ۔ دھیاڑی ۔ حاضری ۔ مزدوری یا اجرت جیسے نفری میں کسر کیا ، ایک آدمی کا دن بھر کا کام (۲) مزدور ۔ قلی +

نفریں ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- کلمۂ بد ۔ کوسنا ۔ سراپ ۔ ملامت ۔ پھٹکار ۔ لعنت ۔ دھتکار

نفریں کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :- دھتکار کرنا ۔ ملامت کرنا +

نفس ع ۔ اسم مذکر :- (۱) دم ۔ کنی ۔ سانس ۔ تنفس ۔ ناک سے قلب کی ترویج کیواسطے ہوا لینا ۔ ناک کے رستے اندر لینا اور نکالنا ۔ اسکی جمع انفاس آتی ہے +

صاف قضا ہے نفس نفس دل کا آپ دشمن نہیں اپنے حاصل کا (انور)

نفس کو شعلہ سے سوز کسی نے کیا زبان شمع مجھے چاہیئے دعا کے لئے (زکی)

قیام جسم خاکی ہے نفس پر ہوا پہ ہے بنا اپنے مکاں کی + (ارشد)

(۲) دم ۔ گھڑی ۔ پل ۔ چھن ۔ ساعت ۔ لمحہ ۔ لحظہ ۔ دقیقہ +

فرصت یک نفس دو دو نہیں ہو بیاں شوق وہ تماکیونکر + (ناسخ)

نفس پرور ع ۔ ف ۔ صفت :- جاں فزا ۔ راحت رساں ۔ دلنواز

دل سے کہتے ہیں بار بار سنبھال کو ذرا اسیں ہلتے ہیں تری نو کے نفس پرور کو (زکی)

نفس درازی ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- طول کلامی ۔ زیادہ گوئی +

نفس شماری ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- دم شماری ۔ حالت نزع +

نفس واپسیں ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :- دم اخیر ۔ مرتے وقت کا سانس ۔ دم نزع

آکر جو وہ بھی کشمکش نزع دیکھ لیں سمجھوں گا جانفزا نفس واپسیں کو میں (زکی)

نفس ع ۔ اسم مذکر :- (۱) جان ۔ روح ۔ آتما (۲) ذات ۔ ہستی ۔ عین ۔ وجود (۳) حقیقت ۔ جوہر ۔ اصلیت ۔ اصل ۔ ست ۔ تت ۔ مغز ۔ لباب ۔ اسکی جمع نفوس و انفس آتی ہے (۴) ف ۔ عضو تناسل ۔ ذکر ۔ قضیب (۵) بھاتا ۔ نفس امارہ

نفس

مردمِ دُون ہیں اخس و نفس بے حیا ما ممن ہے انہیں جنگ و ماجرا (حسن)

(۶) عورت کا جسم ۔ تن ۔ بدن چنانچہ نکاح میں جو ایجاب لیجاتی ہے کہ بیوی نے اتنے مہر کے عوض اپنے نفس کا اُسے مختار کیا اس سے یہی غرض ہوتی ہے +

(اگرچہ نفس درحقیقت ایک روح ہے مگر چونکہ مختلف صفات سے موصوف ہوتی ہے اس سبب جس صفت کے ساتھ موصوف ہوتی ہے اُسی صفت کے موافق اُسکا نام رکھدیا ہے چنانچہ مشتقات ذیل سے واضح ہو جائیگا) +

نفس الامر ع ۔ تابع فعل :- حقیقت کار ۔ اصل مدعا ۔ واقعی بات ۔ اصل ۔ مدعا + ثابت ۔ محقق ۔ تحقیق ۔ درحقیقت ۔ فی الواقع ۔ فی الحقیقت ۔ دراصل ۔ بذاتہٖ ۔ فی نفسہٖ

نفس امارہ ع ۔ اسم مذکر :- اصطلاح تصوف میں وہ نفس یا انسانی خواہش جو آدمی کو شرعی ممنوع کاموں اور بُری عادتوں کی طرف جبر و سختی کے ساتھ امر کرے ۔ انسان کی شیطانی صفت +

نفس بہیمی ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :- چوپایوں کی جان ۔ مجازاً نفس امارہ جو بہائم کی خصلت سے متصف ہے + حیوانی خواہش +

نفس پرست ع ۔ ف ۔ صفت :- شہوت پرست ۔ نفس پرور ۔ عیاش ۔ لہو و لعب

نفس پرستی ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- شہوت پرستی ۔ عیاشی ۔ بوالہوسی ۔ خود غرضی ۔ تن پرستی ۔ آرام طلبی

نفس پرور ع ۔ ف ۔ صفت :- دیکھو (نفس پرست) +

نفس تنگ کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :- ضیق میں جان کرنا ۔ ناک میں دم کرنا ۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ جان کھانا ، جیسے آج آپکے بھتیجے بھانجے نے میرا نفس تنگ کر رکھا ہے

نفس کش ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :- اپنی نفسانی خواہشوں کو مارنے والا ۔ زاہد ۔ پرہیزگار +

نفس کشی ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- من مارنا ۔ نفسانی خواہش کو روکنا ۔ تقوےٰ ۔ پرہیزگاری ۔ جذبات کی روک تھام ۔ پارسائی ۔ پاکدامنی +

دل ہونے سے نفس کشی کے جو آشنا تشنہ لبی کا غم لب دریا اٹھا تے ہیں + (صبا)

نفس لوامہ ع ۔ اسم مذکر :- (تصوف) صدور گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس ۔ پاک لوگوں کی روح +

نفس مارنا ۔ و ۔ فعل متعدی :- جی مارنا ۔ خواہشوں کو روکنا ۔ دل کو مارنا ۔ طبیعت مارنا + پارسا اور پاکدامن بننا ۔ زہد و تقویٰ اختیار کرنا +

نفس مطلب ع ۔ اسم مذکر :- مقصود اصلی ۔ ماحصل ۔ مدعا ۔ منشا ۔ مفہوم ۔ مضمون

نفس مطمئنہ ع ۔ اسم مذکر :- (تصوف) وہ نفس جو بُری عادتوں سے پاک ہوکر اطمینان کے ساتھ خدا کو تلاش کرے ۔ فلسفیوں کے نزدیک وہ نفس جو اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہوکر خدا کی قربت حاصل

نفس

کرکے مُطمئن ہو جائے + نفسِ کُلی +

نَفْسِ مُلْہِمَہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نفس جسکے ذریعہ سے الہام ہو اور دل میں مُختلف ارادے پیدا ہوں + الہامی نفس۔ الہام کی قوت رکھنے والا نفس +

نَفْسِ ناطِقَہ ع۔ اسم مذکر:۔ (تصوّف) بولتا۔ بولنے والی رُوح۔ جان۔ رُوحِ انسانی (۲۔ مجازاً) مُعتمد علیہ۔ نہایت مُقرّب۔ وکیلِ مُطلق +

نَفْسِ نَباتی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ رُوح جو رُوئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے +

نَفْسِ نَفِیس ع۔ اسم مذکر:۔ ذاتِ پاک و مُقدّس۔ ذات و الاصفات۔ ذاتِ برگزیدہ۔ مجازاً۔ ذاتِ خاص جیسے جہاں پناہ بنفسِ نفیس دو گھنٹے روز عدالت کا کام کرتے ہیں +

نَفَسِ واپسِین ع، ف۔ اسم مذکر:۔ مرتے وقت کا سانس۔ اخیر سانس لغرغرہ

نَفسا نَفسی ا۔ اسم مؤنث:۔ آپا دھاپی۔ آپا آپی۔ خود غرضی۔ اپنی اپنی پڑنا۔ نفس پرستی۔ ذاتی مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا +

نَفسانی ع۔ صفت:۔ منسوب بہ نفس۔ نفس کا جیسے امراضِ نفسانی۔ خواہشِ نفسانی وغیرہ

نَفسانِیت ع۔ اسم مؤنث:۔ خود غرضی۔ نفس پروری۔ اہنکاری + غرور۔ نخوت

نَفسی ع۔ صفت:۔ منسوب بہ نفس۔ اپنا۔ ذاتی +

نَفسی نَفسی ع۔ تابع فعل:۔ اپنے اپنے نفس کی۔ اپنی اپنی ذات کی۔ اپنے اپنے حال کی گرفتاری۔ دوسرے کی خبرگیری سے بے پروائی۔ اپنے اپنے دم کی۔ آپا دھاپی۔ آپا آپی۔ خود غرضی۔ اپنا ہی اپنا بھلا چاہنا ؎

ہے ہر طرف قوم میں اب نفسی نفسی | اُٹھے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ (حالی)

نِفط مُعرّب۔ اسم مذکر:۔ سکیہ (لغت) مجازاً مٹی کا تیل۔ رال +

نَفع ع۔ اسم مذکر:۔ سُود۔ فائدہ۔ منافع۔ منفعت۔ لابھ۔ یافت۔ حاصل۔ تحصیل۔ نتیجہ۔ بَر

بال بھیجی بیج کو بیچ کتی سب بھول | ٹھگوا مورے مِل گیو نفع رہا نہ مول (دوہا)

نَفع اُٹھانا ا۔ فعل متعدی:۔ فائدہ حاصل کرنا +

نَفع کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ فائدہ بخشنا۔ لابھ اُٹھانا۔ نفع کمانا۔ صحت بخشنا +

نَفع نُقصان ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لابھ۔ فائدہ اور ٹوٹا۔ (۲۔ و) بُرائی بھلائی۔ اونچ نیچ۔ بُرا بھلا جیسے اسکا نفع نقصان تم آپ ہی دیکھ بھال لو (۳) حساب کا ایک قسم کا حساب جس میں تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کرنے کے قاعدے ہوتے ہیں

نَفَقَہ ع۔ اسم مذکر:۔ بال بچوں کا خرچ۔ خرچ خانہ داری۔ خرچ خانہ۔ بیوی کا روٹی کپڑا۔ اسباب معاش + اخراجاتِ اولاد + جسکا خرچ ادا کرنا واجب ہو

نَفل ع۔ اسم مذکر:۔ زائد چیز + وہ عبادت جو بندہ پر واجب نہ ہو۔ نفلی عبادت جو ثواب پائے

نقا

نَفُوخ ع۔ اسم مذکر:۔ باریک دوا کو نلکی وغیرہ میں پھونکنا + (اصطلاح طب)

نُفُوذ ع۔ اسم مذکر:۔ اندر جانا۔ گزرنا۔ جاری ہونا۔ اجرا۔ صدور۔ احکام جاری کرنے والا۔ سرایت۔ جگردوز۔ اندر بیٹھنے والا + گھسنے والا۔ اندر پہنچنے والا۔ سرایت کرنے والا +

نُفُوذ کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ سرایت کرنا۔ اندر گھسنا +

نَفُور ع۔ اسم مذکر:۔ نفرت کرنے والا۔ بھاگنے والا۔ رمیدگی اختیار کرنے والا۔ مُتنفّر۔ کراہت کرنے والا۔ گھن کھانے والا۔ وحشی۔ صد بھی بھاگنا یا کسی کام کو اسطرح آنا)

ہوں وہ ناکامِ ازل اک خلق ہے جس سے نفور | تنگ ہے مجھ سے میرے خاطر دامنگیر کو (ضمیر)

مجھ سے ہر مُرقع کا ورق بھی ہے نفور | دیکھتے دیکھتے تصویر الٹ جاتا ہے (زکی)

نُفُوس ع۔ اسم مذکر:۔ نفس بمعنی رُوح کی جمع۔ ارواح۔ رُوحیں۔ جانیں۔ جانیں +

نُفُوسِ ثَلاثَہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ تینوں نفس جو اہلِ تصوّف نے انکی صفات کے موافق مقرر کیے ہیں یعنی نفسِ امّارہ۔ لوّامہ۔ مطمئنہ۔ مجازاً کنایہ نباتی روح و ثلاثہ یعنی رُوحِ حیوانی۔ رُوحِ نباتی۔ رُوحِ جمادی +

نُفُوسِ قُدسِیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نہایت پاک ارواح اور ارواحِ انبیا و اولیا و ملائکہ سب کی روحیں۔ بزرگانِ دین۔ پیغمبر اور فرشتے +

نَفی ع۔ اسم مؤنث:۔ نیچ۔ دُوری + انکار + نہیں۔ نہ۔ اثبات کا نقیض +

نَفی کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) تفریق کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ دُور کرنا۔ نیچ کرنا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا +

نَفی میں جواب دینا ا۔ فعل متعدی:۔ انکار کرنا۔ ناقبول کرنا +

نَفِیر ع۔ صفت:۔ (۱) نفرت کرنے والا۔ مُتنفّر۔ (۲۔ اسم مؤنث) نالہ۔ فریاد۔ آہ و زاری۔ داد۔ چیخ پکار۔ (۳۔ ف۔ اسم مؤنث) تُرہی۔ کرنا۔ نفیری۔ شہنائی +

نَفِیری ف۔ اسم مؤنث:۔ کرنا۔ تُرہی۔ شہنائی + الغوزہ +

نَفِیس ع۔ صفت:۔ (۱) عمدہ۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ نفیس۔ (۲) لطیف۔ پاکیزہ۔ پسندیدہ۔ پاک صاف۔ مُطہّر۔ نرمل۔ سُتھرا +

نَفِیس کپڑا ا۔ اسم مذکر:۔ عمدہ کپڑا۔ عمدہ پوشاک +

نَفِیس کھانا ا۔ اسم مذکر:۔ لطیف غذا۔ عمدہ کھانا +

نِقاب ع۔ اسم مؤنث و مذکر:۔ وہ پردہ جو مُنہ پر ڈالتے ہیں۔ گھونگٹ۔ رُوبند + مُقنع۔ چہرہ پوش۔ وہ جالی جو عورتیں مُنہ پر ڈالتی ہیں ؎

ہوتا چلا ہے رنگ گلابی نقاب کا | چھپتا ہے کب چھپائے سے چہرہ شباب کا (صفی لکھنوی)

کیوں تجھے چھپانے کیلئے اتنا حجاب ہے | تیری تو شرم ہی ترے رُخ پر نقاب ہے (امیر مینائی)

چہرہ سے اپنے دور نہ اُسنے نقاب کی | ہمت سفید شب کو کچھ بھی ماہتاب کی (امانت)

پردے اُسکے حجاب کس دن تھا | درمیاں میں نقاب کس دن تھا (مصحفی)

قتل کر ڈالنے پہ ہے وہ عالم کو کیا ہی نہیں | زُلف سے بڑھ کے نقاب اُس شوخ کے مُنہ پر کھلا (غالب)

سلہ عوام بفتح اول وثانی بولتے ہیں +

نقا

جوشِ جوبن نے ساتھ دیا جو فی حسن کو ٹکڑے اُدھر نقاب ہوا اِدھر پیرہن ہوا (داغ)

لفافہ اُٹھا نکو زوال کر حجاب سے اب تو نکال مُنہ کہیں باہر نقاب سے (مؤلف)

خلد نے رُخ کے کر دیا بیہوش خلق کو حاجت رہی نہ تکو حجاب و نقاب کی (ایضاً)

نِقاب اُٹھانا - ۱ - فعل متعدی: - گھونگھٹ اُٹھانا - گھونگھٹ کھولنا - مُنہ کے اُوپر سے پردہ ہٹانا - مُنہ کھولنا +

نِقاب اُلٹنا - ۱ - فعل لازم: - دیکھو (نقاب اُٹھانا) ۔

یار کا رُخسارہ رنگیں ہے آتشِ رشکِ باغ جب نقاب اُلٹا وہ گلزار کو وا کر دیا + (آتش)

نِقاب پوش - ع + ف - صفت: - وہ شخص جو مُنہ پر نقاب ڈالے رہے +

نَقّاد - ع - صفت: - پرکھنے والا - کھوٹا کھرا دیکھنے والا + پرکھیا +

نقارچی - ت - اسم مذکر: - نقارہ بجانے والا - نوبت بجانیوالا - نوبت نواز (ایضاً مستعمل ...)

نقارخانہ - ف - اسم مذکر: - نوبت خانہ - نوبت بجانے کا مکان +

نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سُنتا ہے - ۱ - کہاوت: - بڑے کارخانہ میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - ایک آدمی کی رائے ہزار آدمیوں کے سامنے نہیں چلتی - بہت غل غپاڑے میں خوش الحان کی شناخت نہیں ہوتی +

سہ نالوں سے عجب ہے گر منہ خوش الحال رہنے صدا طوطی کی سُنتا کون ہے نقارخانے میں (ذوق)

نقارہ - ف - اسم مذکر: - دھونسا - طبل - کوس - دمامہ - نوبت - ڈنکا - دُدمبی - دُم۔

(فارسی میں بلا تشدید قاف اور اُردو میں دونوں طرح جائز ہے)

کیا ہی حاسد ہے فلک جیسے کہ نوبت پائی دم میں مانندِ حباب اپنے نقارہ توڑا (ناسخ)

تنگی تنگ سرائے میں تنگ نہ پاؤ چین سانس نقارہ کوچ کا باجت ہے دن رین (دوہا)

(اسکا شعر پہ سکندر بیان نظم بیان کرتے ہیں) +

نقارہ بجاتے پھرنا - ۱ - فعل لازم: - منادی کرتے پھرنا - ڈھنڈورا پیٹتے پھرنا - مُشتہر کرتے پھرنا +

نقارہ بجا کے - ۱ - تابع فعل: - علانیہ - کھلم کھلا - ہانکے پکارے - ڈنکے کی چوٹ آزادانہ - کھلے بندوں - ڈھونڈی پیٹ کے +

نقارہ کی چوٹ - ۱ - تابع فعل: - دیکھو (نقارہ بجا کے) +

نقارہ ہو جانا - ۱ - فعل لازم: - پھول جانا - نفخ ہو جانا - استسقا کی سی حالت ہونا جیسے پیٹ نقارہ ہو رہا ہے + پھول کر نقارہ ہو گیا +

نقارے - ۱ - اسم مذکر: - نقارہ کی جمع +

نقارے باج دمامے باج گئے - ۱ - محاورہ: - یعنی بڑی دھوم دھام اور شہرت ہو گئی ڈھونڈی پٹ گئی + شہرہ ہو گیا + دھوم مچ گئی +

نقاش - ع - اسم مذکر: - نقش کرنے والا - چترکار - رنگ ساز - نقش و نگار بنانے

نقد

مکانات کا نقشہ تیار کرنیوالا - گل بوٹے بنانیوالا - گلکار - مُصوّر - نقشہ نویس +

نقاشی - ع - اسم مؤنث: - (۱) نقش کرنے کا پیشہ + (۲) گلکاری - رنگ آمیزی چترکاری - مصوّری - نقشہ نویسی + مُنبّت کاری +

نِقاط - ع - اسم مذکر: - نُقطہ کی جمع (نون کا پیش لکھنا غلط ہے) +

نقال - ع - اسم مذکر: - نقل کرنے والا - بھانڈ - سوانگیا - بہروپیا + مسخرا - بھگتیے +

نقالی - ۱ - اسم مؤنث: - نقل کرنے کا پیشہ - بھانڈپنا +

نَقاہت - ع - اسم مؤنث: - بیماری سے اُٹھنا وہ ضعف اور ناتوانی جو بیماری میں ہوتی ہے - ناطاقتی - پٹھوں کی کمزوری (یہ لفظ منتخب اللغات کے سوا دیگر مستند کتبِ لغات میں نہیں پایا جاتا) +

نقائص - ع - اسم مذکر: - نقیصہ کی جمع - عیب - بُرائی - نقص - کھوٹ +

نقب - ع - اسم مؤنث: - دیوار میں گھُسنا پھوڑنا - سیندھ - کُرمل + شگاف فصیل

نقب دینا یا لگانا - ۱ - فعل متعدی: - کُرمل دینا - سیندھ لگانا - دیوار یا فصیل میں گھُسنا پھوڑنا - سُرنگ لگانا +

نقب زن - ع + ف - اسم مذکر: - کُرمل لگانے والا - سیندھ لگانے والا - دیوار میں گھُسنا پھوڑ کر چوری کرنے والا - سُرنگ لگانے والا +

نقب زنی - ع + ف - اسم مؤنث: - دیکھو (نقب دینا) +

نَقد - ع - اسم مذکر: - (۱) آمادگی - موجودگی - حاضری - پیشگی - حاضر - موجود (۲) روپیہ اشرفی پرکھنا - کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) سیم و زرِ سکہ - سکہ - روپیہ پیسہ (۴) سکہ رائج کیش + کھرا روپیہ (۵) ابھی - فی الحال - سرِ دست - فوراً (۶) مال - خویش - جنس

(اس معنی میں ہندو بطریق استہزا استعمال کرتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ جب وہ تعلیم سے فارغ ہو کر ملاء تو وہ بطریق سلامی اُسے نقدی دیتا گویا اسکے نقد کے معنی نقد ہی قرار دیئے) ...

نشاں پاس تک آبرو بھی یاں کھوئی گرہ میں کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جاں کھوئی (سالک)

نقد دل نذر کروں یا نقد جاں بھی دیدوں آنکے آسکی ہو وے کوئی طرح کی رات (رنگ)

(۸ - ۱ - صفت) اچھا - عمدہ - نفیس - تر - جیسے نقد مال یعنی تر مال - عمدہ مال (۹ - ۲) کھرا - چوکھا + انوکھا جیسے تم تو بڑے نقد آئے کہ ابھی لیکر جاؤ گے - کیا نقد آئے ہو

(۱۰ - مجاز اً - ف) دِل - ذات (۱۱ - ۲) پسر - فرزند +

نقد دھرنا - ۱ - فعل لازم: - موجود ہونا - حاضر ہونا - نقد دینا ...

نقدِ جاں - ع + ف - اسم مؤنث: - رُوح - روان - آتما + نفسِ ناطقہ +

نقدِ رواں - ع + ف - اسم مذکر: - سکہ رائج + کھرا مال +

نقد مال - ۱ - ۱ - اسم مذکر: - نعمت - تر مال - عمدہ مال +

نقد

نقد و جنس ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ مال اسباب ۔ دھن دولت +

نقداً نقد ۔ ع ۔ تابع فعل:۔ ہاتھوں ہاتھ ۔ دست بدست نقد ۔ دست بدست نقد ۔ فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں ۔ جیسے اس ہاتھ دو اُس ہاتھ نقداً نقد لو +

نقد نہ حرمتشہ ۔ ا ۔ محاورہ:۔ (عوام) اس غلط فقرہ کا مفہوم یہ ہے کہ جو نقد دیتا ہے اُسکی بات یعنی عزت بنی رہتی ہے ۔ نقد دینے میں بڑی عزت ہے اسکے ساتھ میں ایک اور غلط کلمہ بھی آتا ہے وہ یہ ہے کہ قرضہ فضیحتہ ۔ یعنی قرض باعث فضیحت ہے +

نقدی ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ روپیہ پیسہ جوکھوں ۔ مال و زر ۔ روکڑ ۔ زر نقد ۔ روپیہ پیسہ +

نقدی چٹھا ۔ ا ۔ اسم مذکر:۔ فرد نقود + روکڑ بہی +

نقدی فیصلہ ۔ ا ۔ اسم مذکر:۔ وہ تصفیہ جو سر دست نقد روپیہ دیکر کیا جائے

نِقرِس ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سخت درد کا نام جو پیروں کی انگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے ایک طرح کی گٹھیا ۔ وجع المفاصل ۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ اکثر رات کے وقت یکایک زور سے پاؤں کے انگوٹھے یا ایڑی یا ٹخنے سے شروع ہو کر تمام چھوٹے جوڑوں میں ہو سکتا ہے اُبھار اور سوجن کے علاوہ انکو چھونے میں حرکت کرنے کی بالکل برداشت نہیں ہوتی ۔ دو سرے روز دن رات گذرے درد تو زائل ہو جاتا مگر سرخی اور سوجن قائم رہتی اور اخیر میں وہ بھی دور ہو کر کھال کی جلد کینچلی کی طرح اُتر جاتی ہے اِسکا حملہ برسوں میں متعدد ہوتا رہتا ہے اخیر کو سب جوڑ سخت ہو جاتے ہیں +

نُقرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) گلی ہوئی چاندی + سیم ۔ رُوپا ۔ فضہ (۲) انسان کی گردن کا گڑھا (۳ ۔ ا) سفید رنگ کا گھوڑا ۔ چینا گھوڑا (وہ گھوڑا جسکی جلد جسم مع سر چار سُم اور چشم و گوشہ ہائے چشم حنہ وقی وردخت اُتشین مژگان سیہ تاب ہوں ہے

خوں میں نہا نہا کے شہیدوں میں آئیگا   نقرہ ترا کمیت کا اے شہسوار رنگ (آتش)

(۴ ۔ صفت) سفید ۔ دھولا ۔ چٹا +

نقرۂ خام ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر:۔ خالص چاندی +

نُقرئی ۔ ع ۔ صفت:۔ منسوب بہ نقرہ ۔ چاندی کا ۔ روپے کا + رُوپہلی + دھولا ۔ سفید ۔ چٹا + وہ زیور یا چیز جو روپے کی بنائی جائے +

نقرئی گھوڑی ۔ ا ۔ اسم مؤنث:۔ سفید گھوڑی ۔ نقرہ کی تانیث +

نَقش ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) صورت ۔ نگار ۔ نگاشتہ ۔ شبیہ ۔ مورت ۔ مورتی ۔ تصویر ہے

نقش فریادی ہے کسکی شوخیٔ تحریر کا   کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا (غالب)

نقشہ پا تو دکھا دست حنکا ئے رنگین   چہرہ یوں حیرت زدہ جیسے ہو دیوار نقش (ظفر)

(۲) پھول پتی کا کام ۔ منبت کاری + کھدائی ۔ کندہ کاری ۔ قلم کاری ۔ حکاکی ۔

نقش

گل بوٹا ۔ بیل بوٹے کا کام (۳) چھاپ ۔ مُہر چھاپہ ۔ ٹھپا ۔ طبع (۴ ۔ ف) نرد کی بازی کا وہ داؤں جو حسب مراد آئے ۔ پو بارہ (۵) ایک قسم کا تعویذ جو گنڈے کے پتوں سے لکھا جاتا ہے (۶) ایک قسم کا راگ جو قوال گایا کرتے ہیں (۷) تعویذ ۔ جنتر ۔ وہ کاغذ جس میں خانے کھینچکر ہندسے بھرتے ہیں ۔ نقش جیسے بنت دربنت کا نقش ہے

نظروں میں وزیر آنکے پریاں پاؤں پڑتی ہیں   یہ نقش پریا اپنے لئے ہے نقش حامل کا (وزیر)

وہ ہوا کیا طیروں بند سرگرم عتاب   جسنے تحریر کھکر مٹانے آگ میں کاغذ نقش (ظفر)

تیرا خطِ ہی اے بُت بدخو اُسے تو بیشک   تیرے بیمار محبت کو نہیں درکار نقش (")

(۸) کھوج ۔ نشان ۔ چیہ ۔ پاؤں کا نشان ۔ علامت (۹) تصور ۔ خیال (۱۰) تاثیر ۔ اثر ۔ (۱۱) جادو ۔ ٹونا ۔ منتر ۔ ٹوٹکا ۔ سحر ۔ افسون ۔ ٹوٹکہ ۔ (۱۲) سکّہ ۔ وہ روپیہ جسپر بادشاہی علامت ثبت ہو ۔ شاہی اسٹامپ (۱۳ ۔ صفت) منقوش ۔ لکھا ہوا ۔ رقم کیا ہوا ۔ مرقوم (۱۴ ۔ صفت) کندہ ۔ کھُدا ہوا +

نقشِ آب ۔ ف ۔ اسم مذکر:۔ پانی پر کا نقش ۔ بے ثبات ۔ غیر مستقل ۔ فانی ۔ جلد مٹ جانے والا ۔ فنا پذیر ہے

کیا کریں دونوں کو نقش آب سمجھے ہیں   ہم اپنی زندگانی کو تمہارے عہد و پیماں کو (تمنّا)

نقش بٹھانا یا بٹھلانا ۔ ف ۔ فعل متعدی:۔ مُہر جمانا ۔ سکّہ بٹھانا ۔ رُعب جمانا ۔ اعتبار بہم پہنچانا ۔ اعتبار حاصل کرنا + دل میں گھر کرنا ۔ دل میں بیٹھنا + بات جمانا + گھر کرنا ۔ بیٹھنا + اثر کرنا ۔ اثر جمانا ہے

عشق نے نقش بٹھالیا ہے نگین دل پر   پینے جاتا کر زمانے میں ہیں حکاک ہنوز (آتش)

جمالِ یار نے جو نقش اپنا اُسمیں بٹھلایا   دلِ مشتاق پر عالم ہوا یوسف کے زنداں کا (")

دستِ رنگین سے مرے کس سے سخن کی پائیگا   نقش اپنا خاتم زر میں نگیں بٹھلائیگا (")

یاں کے سایہ کا کُرّوں کیا ذکور   رہ سکے کوئی یہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا   خوب اُسے اُسنے بنایا چیلا   } تعلق نوین
نقش لکھکر جو کوئی لاتا ہے   اُسے نقش اپنا یہ بٹھلاتا ہے

کب سے پہلو سے خالی جُز ماں نگین دلبر تھا   خوش دل پر ہے اک نقش بٹھلا کر اُٹھا (نصیر)

نقش بدیوار یا نقش بردیوار ۔ ع ۔ ف ۔ صفت:۔ حیران ۔ متحیر ۔ بہت سراسیمہ ۔ ہکّا بکّا ۔ بھچک ۔ متعجب + بے حس و حرکت ۔ ساکت ۔ بکہ دک ہے

جلوہ جو یار کا سرِ بازار ہوگیا   ہر راہگیر نقش بدیوار ہوگیا (شیدان)

نقش برآب ۔ ع + ف ۔ صفت:۔ بے ثبات ۔ ناپائدار ۔ بے حصول ۔ بے ماحصل ۔ عبث + لا بقا ۔ فانی ۔ باطل ۔ جلد فنا ہونے اور مٹ جانے والا ہے

نقش

شکل نہیں اعتبار اس کا ہے نقش برآب زندگانی (میر سوز)
نقش برآب اپنا جینا ہو ہستی میں سمجھ ہے لیے بھی ٹھہرتا پانی پہ آہ شیار نقش (ظفر)

نقشِ برآب ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے ثبات ہونا۔ نقش باطل ہونا۔ فانی ہونا۔ فنا پذیر ہونا۔ زوال پذیر ہونا۔

بے وجاہت یہ زیست نقش برآب کیا یقیں آئے نقشِ باطل کا (وجاہت)

نقش بگڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا۔

مومن عاشق کے خون کا بعد مدعی عشق تھا کیے نقش حیات کو بھی بگڑا (آباد)

نقش بند ع + ف۔ اسم مذکر۔ نقاش۔ رنگ ساز۔ مصور۔ چتیرا۔ کڑھنے والا۔

نقش بندی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ نقاشی۔ مصوری۔ رنگ سازی۔ چترکاری۔ رنگ آمیزی۔ گلکاری۔ چکن دوزی۔

نقشبندیہ خاندان ع۔ اسم مذکر:۔ صوفیوں کے ایک مشہور خاندان کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے جو ساتویں ہجری صدی کے قریب شہر بخارا میں تھے چلا ہے چونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا یعنی کمخواب چکن وغیرہ تیار ہوتی تھی اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا۔ بعض لوگوں کا بیان ہے چونکہ اس خاندان میں دل کی شکل پر تصور جما کر شغل کیا جاتا ہے اس سبب سے نقشبندیہ خاندان کہلایا۔

نقش بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی کا کسی کے دل میں گھر ہونا۔ دل پر اثر ہونا۔ دل میں کھبنا۔ نشان پڑنا۔ نشان بیٹھنا۔ سکہ بیٹھنا۔ رعب جمنا۔ حسب مراد اثر ہونا۔ حسب مراد کوئی کام ہونا۔ کام بننا۔

اگر زینت میں فرہاد کا سر آ جاتا تو خوب شیشے کا بیٹھا تھا نقش پتھر پر (ناظم)
نقش بیٹھے ہے کہاں خواہش آزادی کا نگہت نام رہائی نہ سے صیادی کا (میر)
یار سے وصل ہوا نقش امل بیٹھ گیا وہ محل بیٹھ گیا بس سے محل بیٹھ گیا (مرزا بیگ)
اُسکی بزم آرائیاں سنکر دل رنجور یاں مثلِ نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے (غالب)

نقشِ پا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ پاؤں کا نشان۔ سراغ۔ نقش قدم۔ پیر۔ کھوج۔

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے کہے دیتی ہے شوخی نقشِ پا کی (ناسخ)
ایک دن پھر بھی اس در پہ یہی راہ ہے نقش پا کر دیکھ کر نقش دل پر ہو گیا (معروف)
تو جس طرف سے گزرے جھکتے ہیں سر ہزاروں بنتا ہے نقشِ سجدہ تیرے نشانِ پا کا (سالک)
جلد ہے تیری گردشِ رفتار سے جو فتنہ تھک کے بیٹھ گیا نقشِ پا ہوا (مرزا رضا)

نقشِ تسخیر ع۔ اسم مذکر:۔ وہ عجب کا تعویذ جس سے معشوق قابو میں آ جائے بس میں کر لے۔ (لاجسٹر)

نقش

دل کھنچے جاتے ہیں لکھوں لکھکر ناز کر نقش لپٹے یار گویا نقش ہے زنجیر کا (قناعت)

نقشِ حُب ع۔ اسم مذکر:۔ موہت کرنے کا نقش۔ موہنے کا جنتر۔ معشوق کو بس میں کرنے کا تعویذ۔

نقش لکھتے ہیں عبث احباب کہ محبت کا اور ہے نقشہ ... (ظفر)

نقشِ دیوار ع + ف۔ صفت:۔ حیران و سراسیمہ۔ متحیر۔ ہکا بکا۔ بھونچکا۔ حیرت زدہ۔ چپ۔ خاموش۔ ساکت۔ سکتے کا عالم۔ گنگ۔ صم۔ گم سم۔ منہ پر تالا۔

شکل گیا راز کہیں ہم ہیں حیرت سے کہ نقش دیوار نظر آتے ہیں۔ دم بخود (زکی)

نقشِ دیوار بنا رہنا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ متحیر رہنا یا ہونا۔ حیرت زدہ رہنا یا ہونا۔ حیران و سراسیمہ ہونا۔ ششدر رہنا۔ بھونچکا رہنا۔ سکتے کے عالم میں رہنا۔ بے حس و حرکت ہونا۔ گنگ صم اور چپ چاپ رہنا۔

آ کے کبرِ آن میں تصویر نے دیکھا تھا تجھے نقش دیوار ہوا تو تماشا ہو کر (تصویر)
کہتے تو ہوں گے گھر میں پہ سہتا ہے نقشہ حیرت سے ہیں ہم نقش دیوار بنے رہتے (ظفر)

نقشِ قدم ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (نقش پا)۔

گو زمیں کوچۂ قاتل کی ہے رسی ٹھہرے ہیں جہاں نقشِ قدم رہگزری کا (ناسخ)

نقش کالحجر ع۔ صفت:۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ پتھر کی لکیر۔

نقش کالحجر ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دل نشین ہو جانا۔ ثبت ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ خوب بیٹھ جانا۔ نہایت اثر پذیر ہو جانا۔

نقش کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ چھاپنا۔ بیل بوٹا کھودنا۔ جمانا۔ جانا جیسے دل پر نقش کرنا۔

نقش و نگار ع + ف۔ اسم مذکر:۔ قلم کاری کا کام۔ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ زیب و زینت۔ سوبھا۔

میرے خوں سے اُنکے ... پہ ہوا گر نقش نگا ... ظفر اک ایک ہو وہ رشکِ صد نقش (ظفر)
دیکھو نگر آرام سے رہیگا جہاں میں کیا خاک بھی گنگا نظر جسکی سمائی ہوگی بہار نقش و نگار ... (...)

نقش ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی بات کا دل پر بیٹھ جانا۔ کسی بات کا جم جانا۔ دل نشیں ہو جانا۔ بیٹھ جانا۔

قبر پہ بیٹھا ہماری ہو کے وہ قاتل نقیر نقش جانبازی کا اپنی مشکل ہو گیا (آتش)

نقش ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کُھدنا۔ لکھا جانا۔

ہو نگین خاتم دستِ سلیماں وہ نگیں جسپہ ہو نام تیرا سے پری مختار نقش (آتش)

(۲) کسی بات کا دلنشیں ہونا۔ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔ چپکنا (۳) رقم ہونا۔ تحریر ہونا۔

نقشہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) تصویر۔ شبیہ۔ مورت۔ مورتی۔ چتر۔ روپ۔ پیکر۔ ڈول۔ تمثال۔

ہر چند طواف اچھا ہے کعبہ کے حرم کا   دل سے نہ مٹا نقشہ مگر دیر و صنم کا + (ذکی)

(۲) صورت۔ شکل۔ چہرا مہرا۔ روپ۔ سرو پا۔ جیسے رنگت تو گوری نہیں مگر نقشہ اچھا ہے

یوں سمجھ لو کہ ہے آنکھوں میں کسیکی صورت   نقشہ آئینہ میں اُس رشکِ پری کا کیا ہے (ذکی)

(۳) ڈول۔ ساخت۔ تراش خراش۔ بناوٹ۔ ترکیب۔ اسلوب۔ تناسب ؎

ہے قیامت سے اُسکو کیا نسبت   تیرے قامت کا اور ہے نقشہ (ظفر)

ہم سمجھتے تھے کہ جنت میں لگے گا کیا جی   بارے کچھ اُسمیں تو نقشہ ترے گھر کا نکلا (برق)

(۴) طرز و انداز۔ سج دھج۔ قطع وضع ؎

جسنے دیکھا ہے تری جلوہ گری کا نقشہ   اُسکو بھاتا ہے کب اپنے یا پری کا نقشہ (صادق)

(۵) خط و خال۔ حلیہ۔ چہرے کی خوشنمائی ؎

کھینچ صورت شناس کی صورت گر   اُسکی صورت کا اور ہے نقشہ + (ظفر)

(۶) سطح زمین کا روپ۔ ہیئت زمین۔ دنیا کی تصویر۔ دنیا کی ہیئت۔ میپ (Map)

(۷) نمونہ۔ مثال۔ نظیر۔ خاکا۔ چربہ۔ خاکہ۔ فارسی نیرنگ + وہ صفحہ یا تختہ جس پر

مکانات کی صورت کھنچی ہوئی ہو جیسے عمارت کا نقشہ۔ مکان کا وہ نقشہ جو بننے سے پہلے بنایا جاتا ہے۔

نہ جاؤنگا کبھی جنت میں میں نہ جاؤنگا   اگر نہ ہو وے گا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

گلی کو دیکھ کے اُس حور وش کی آجاتا   مرے خیال میں خُلدِ بریں کا ہے نقشہ (ظفر)

بنا فلک پہ شفق اُڑ کے کس شہید کی خاک   کہ اُڑ رنگ چمن بریں کا ہے نقشہ + (〃)

(۸) سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ (۹) خانے کھنچا ہوا کاغذ۔ جدول کھنچا ہوا کاغذ۔

جدول کسی کیفیت و مقدار (۱۰) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ حالت جیسے آجکل انکا کیا نقشہ ہے

ہوا ہے ابتو یہ نقشہ ترے بیمار ہجراں کا   کہ جسنے اُسکو دیکھا بس وہیں [illegible] (جرأت)

نظر آتے ہیں وہ مجھے پر نہیں پیشِ نظر   نقشہ اپنے میں ایک ذرہ بیں کا ہے نقشہ (ظفر)

لبوں تک آتی ہے لے لے کے دم ہزار جگہ   یہ ضعف سے مری جانِ حزیں کا ہے نقشہ (〃)

عیاں ہے خواب میں پنہاں ہے وقتِ بیداری   ظفر عجب مرے پردہ نشیں کا ہے نقشہ (〃)

میری صحبت خوش آئے کیونکر انہیں   اُنکی صحبت کا اور ہے نقشہ (〃)

دل تو کیا جان تک بھی دیں تجھکو   اپنی ہمت کا اور ہے نقشہ (〃)

تھا تو مجنوں کو بھی جنوں لیکن   میری وحشت کا اور ہے نقشہ (〃)

اے ظفر ہے جہاں میں خُلق کہاں   اسکی خلقت کا اور ہے نقشہ (〃)

اب نقاہت کا اسے ہے نقشہ   بڑی طاقت کا اور ہے نقشہ (〃)

جانے کیا بوالہوس حقیقتِ عشق   اس حقیقت کا اور ہے نقشہ (〃)

کیونکہ جانبر ہو دردمند ترا   دردِ فرقت کا اور ہے نقشہ (〃)

کوئی حلاوتِ دنیا میں ہنس کے کیا نکلے   کہ یہ تو بس مگس و انگبیں کا ہے نقشہ (〃)

دل کے آتے ہی یہ نقشہ ہو گیا   کیا بتاؤں دوستو کیا ہو گیا (نسیم دہلوی)

یہ تصویر چہرہ اُتر کیوں گیا ہے   کھینچے کس سے ہو گیا ہے نقشہ تمہارا ایسا کس لئے (تسلیم)

بنا یاں گر یہ جاتا آکر اُس بت کے سامنے   ہے نقشہ شکل خالی خیالی اہلِ محفل کا (وزیر)

آنا رہا اُسکو مگر عشقِ بتاں کا   سب طور ہے نقشہ دلِ بیتاب و تواں کا (تحسین)

(۱۱) درگت۔ بھا درب۔ ٹھاٹھ۔ حالِ بد ؎

جل گئے خاک تجھے اپنا یہ نقشہ شیرا   شعلہ محو جواں کا رخ زیبا ٹھہرا + (قیاس)

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا   کہاں تو جو زالا ہے وہیں سامان ماتم کا (ظہور)

(۱۲) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع قطع۔ ڈھب۔ موقع ؎

عجب مشکل ہے کیا کہئے نیاز عاشق ہجراں نصیبوں کے   کوئی نقشہ نظر آتا نہیں آسان ملنے کا (نظیر)

(۱۳) فہرست۔ فرد۔ قبض الوصول۔ فرد تنخواہ۔ فرد یادداشت۔ دفتر۔ فہرست اسما۔

اسم نویسی۔ فوج کی اسم نویسی۔ ناموں کا رجسٹر۔ اسم نامہ۔ کسی محکمے کے عہدہ داروں

یا ملازموں کی فہرست (۱۴) روش۔ چالان۔ مال کی خانہ پری (۱۵) گوشوارہ۔ خلاصہ

نقشہ اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی: تصویر کھینچنا۔ نقل لینا۔ عکس لینا۔ ڈول بنانا۔

خاکا لینا۔ طرح برداشتن کا ترجمہ ؎

یہ جو ہر آئینہ میں ہے کب ہے قلم کیا صاف   اُتار لیتا ہے وہ اس نازنیں کا ہے نقشہ (ظفر)

یہ چشم و بینی و رخسار و گوش سر میں کہاں   نہ آسمان کو نقشہ ترا اُتار آیا + + (برق)

نقشہ بگاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی: صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔

کھنڈت ڈالنا۔ موجودہ ہیئت یا حالت قائم نہ رکھنا +

نقشہ بگڑنا۔ ف۔ فعل لازم: حال ابتر ہونا۔ حال خراب ہونا۔ بدانتظامی یا بدنظمی

ہونا جیسے آجکل وہاں کا نقشہ بگڑا ہوا ہے +

نقشہ بنانا۔ ف۔ فعل متعدی: کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا۔ ڈول ڈالنا۔

نقشہ پیدائش و اموات۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر: وہ نقشہ جسمیں کل ملک کی

پیدائش و موت لکھی ہوئی آتی ہے اور اُسے مردم شماری سے ظاہر کیا جاتا ہے +

نقشہ تیز ہونا۔ ف۔ فعل لازم: بات بننا۔ ترقی سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔

دور دورا ہونا جیسے آجکل اُسکا نقشہ تیز ہے +

نقشہ جمانا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ جڑ ڈالنا۔ کسی بات کو

پذیرا کرانا (۲) ڈھب لگانا۔ رسائی پیدا کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ کوئی بات نقش

کرنا۔ بات جمانا (۳) اعتبار جمانا۔ رسوخ حاصل کرنا یا کرانا۔ دال گلانا ؎

آخر دل رقیب نے نقشہ جما لیا   اے داغ خوف تھا اُسی بدذات کا مجھے (داغ)

نکلے دل سے نقشِ باطل سب   نقشہ اپنا جما دیا تونے + + + (〃)

ہنستہ اک اور نے جیسا پایا پس ماندہ کا پیش خیمہ آیا (گلزار نسیم)

یاس ہمکو مٹائے جاتی ہے شوق نقشہ جمائے جاتا ہے (دیا شنکر نسیم)

کدورت کو دل میں بڑھانے لگے یہ نقشے عدو کے جمانے میں آپ (ظہیر)

بات اپنی وہاں نہ جمنے دی اپنے نقشے جمائے لوگوں نے (مومن)

آنجو سے برنگے انشا کو بھیجے آپ نے اسکے یہ معنی کرلو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

صورت مری گرچہ وہ بیزار ہے لیکن یار دوسرے نقشے کو کسی ڈھب سے جمادو

ہم جنس کو ہم جنس سے ہوتی ہے محبت دیوار پہ اُسکی مری تصویر لگا دو } (قطعہ نسیم)

رکھنے لگے ہیں وہ مری تصویر سامنے اتنا تو بارے یار دوئی نقشہ جما دیا (عارف)

کملاتا ہے ہوا اُس شعلہ رو کو برف کا جی کی رقیب رُوسیہ کو فکر ہے نقشہ جمانے کا (امانت)

(۳) تصویر جمانا + اُمید بندھانا ٭

دیکھنا رشک اُسکی محفل میں ایک کو ایک کھائے جاتا ہے

نااُمیدی مٹائے جاتی ہے شوق نقشہ جمائے جاتا ہے } (قطعہ داغ)

(۴) ترکیب لڑانا۔ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ ڈھنگ جمانا۔ پیچ لڑانا ٭

زلیخا نے بہت نقشہ جمایا پر مقدر سے نہ صورت وصل یوسف کی ہوئی کاغذ مصوّر پر (جرأت)

نقشہ جمنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) بات جمنا۔ جمنا۔ دھاک بندھنا۔ رعب لگنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ وثوق ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دال گلنا۔ دل میں گھر ہونا۔ پیری جمنا ٭

جلد جمتا ہے ہر شخص کا نقشا کیسا سادہ دل ہے وہ بُتِ آئینہ سیما کیسا (ناظم)

بہار آتے ہی نقشہ جم گیا گلشن کی محفل کا سمن کا سرو کا قمری کا غنچے کا عنادل کا (تمنا)

(۲) تصویر جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا ٭

کوئی بیٹھا ہیں مجھ میں ہی جیسے فرقت میں وصال یار کا جبتک کہ نقشہ جم نہیں لیتا (اسیر)

نقشۂ حاضری وغیر حاضری۔ اُ۔ اسم مذکر۔ وہ جسٹر جسمیں طلبا یا فوجی ملازموں کی موجودات اور غیر موجودگی لکھی جاتی ہے ٭

نقشۂ حدود بست ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ کاغذ جسمیں کھیتوں کی حد بندی درج ہو۔ پیمایش دہ کی فہرست ٭

نقشۂ خام ع + ف۔ اسم مذکر۔ کچا نقشہ۔ حرف کاپی۔ پہلا مسودہ + خاکہ۔ چربہ ٭

نقشۂ سالانہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ سالانہ کارروائی کا خلاصہ یا ترجیح۔ سالانہ کیفیت ٭

نقشہ کھنچ جانا۔ اُ۔ فعل لازم۔ تصویر کھنچ جانا۔ تصویر جم جانا۔ صورت سامنے آجانا۔ صورت منعکس ہوجانا۔ عکس دلنشیں ہوجانا ٭

نقشہ کھینچنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ تصویر کھینچنا۔ تصویر اُتار لینا۔ عکس لینا۔ فوٹو لینا ٭

اُس سراپا کا ہے دماغ آسمان پر کھینچا ہے جو بال نے نقشہ رکاب کا (وزیر)

نقشہ گزرنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ حال گزرنا۔ حال بیتنا ٭

زہر چھوڑا باغ ہجے انتظار یار کی صورت یہ آنکھیں جانتی ہیں خوب جو نقشے گزرتے ہیں (داغ)

نقشۂ مردم شماری ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ نقشہ جسمیں کُل باشندوں کی تعداد بتفصیل اقوام و ذکور و اناث وغیرہ درج ہوتی ہے ٭

نقشہ نویس ع + ف۔ اسم مذکر۔ ڈرافٹسمین۔ وہ شخص جو زمینوں کے نقشے بنانا اور اُن میں رنگ وغیرہ بھرتا ہے۔ نقشہ بنانیوالا + مصور۔ نقاش ٭

نقشی۔ اُ۔ اسم مذکر۔ نقش دار ظرف کو بھی جیسے نقشی رکابی۔ نقشی کٹورا۔ نقشین کا مخفف ٭

نقشین۔ ف۔ صفت۔ منقش۔ نقش کیا ہوا۔ نقش بنایا ہوا۔ نقوش کشیدہ۔ گلکاری کیا ہوا + رنگ آمیزی کیا ہوا + نقش دار ٭

نقص ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ اُدھورا پن۔ ناتمامی۔ ہیٹائی۔ خامی کسر

وہ دہن کھلتے ہی گویا نقصِ قدرت کھل گیا یہ سخن ہے رشک اعجاز مسیحا دیکھیے (زکی)

(۲) عیب۔ اوگن۔ داغ۔ کلنک۔ قبح۔ دھبا + بُرائی۔ کھوٹ۔ سقم (مشتبہ الفتح نون ہے مگر صحیح فتح نون) ٭

نقصِ بدنی یا جسمانی۔ اُ۔ اسم مذکر۔ جسمانی عیب۔ جسم کا کھوٹاپن۔ ناقص یا ناکامت

نقص نکالنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ نکالنا۔ قباحت ظاہر کرنا۔ اعتراض کرنا ٭

نقصان ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کمی۔ کوتاہی + پیچ (۲) ضرر۔ دُکھ۔ تکلیف۔ گزند۔ زیاں + حرج۔ قباحت ٭

بوسہ لینے میں ہے کیا فائدہ سچ کہتے ہو یہ بھی فرماؤ کہ ہے دینے میں نقصان کیا (ناظم)

(۳) خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیرباری۔ گھاٹا ٭

باغ فردوس میں مرنے کے بھی دل لوٹ لیا جو ہے تقدیر کا نقصان کیا جاتا ہے (داغ)

(۴) بربادی۔ تباہی (۵) ناگہاں۔ ضائع (۶) خلل۔ فتور۔ رخنہ ٭

نقصان اُٹھانا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ گھاٹا بھرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گرہ سے بھرنا۔ ٹوٹا برداشت کرنا ٭

نقصان بالقصد ع۔ اسم مذکر۔ جان بوجھ کر ٹوٹا یا گھاٹا بھرنا۔ اپنے ہاتھوں خسارہ برداشت کرنا ٭

نقصانِ بدنی۔ اُ۔ اسم مذکر۔ ضرر جسمانی + جسمی قباحت یا خرابی ٭

نقصان بھرنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گھاٹا دینا ٭

نقصان پہنچانا یا دینا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ ضرر پہنچانا۔ ٹالا دینا۔ پہنچانا۔ خسارہ دینا

نقص

نقصان رسانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ضرر رسانی ۔ تکلیف دہی ۔ ایذا رسانی +

نقصان کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کام بگاڑنا ۔ حرج کرنا ۔ ٹوٹا دینا ۔ فائدہ سے باز رکھنا ۔ فائدہ نہ ہونے دینا ۔ (۲) ضرر پہنچانا ۔ تکلیف دینا ۔ بگاڑ کرنا ۔ الٹا کرنا ۔ جیسے یہ دوا نقصان کریگی (۳) کھونا ۔ ضائع کرنا جیسے اپنا ہی نقصان کیا ۔

نقصان گوارا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ضرر یا خسارے کی برداشت کرنا ۔ عدمِ منفعت پر راضی رہنا +

نقصانِ مال ع ۔ اسم مذکر :۔ روپے یا جنس کا ٹوٹا ۔ کمی ۔ نا ئدہ یا منفعت کا خسارہ +

نقصانِ مایہ ع ، ف ۔ اسم مذکر :۔ بربادی ۔ نقصان ۔ سرمایہ کا ضائع کرنا ۔ اپنا مال و دولت +

نقصان ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ حرج ہونا ۔ خلل ہونا ۔ بگڑنا ۔ خرابی آنا ۔ ٹوٹا ہونا ۔ ضرر پہنچنا ۔

نہیں ہے معتقد میرا اگر جاسے تو کیا غم ہے ۔ ہوا بے سجدہ ابلیس کیا نقصان آدم کا (ناسخ)

نَقض ع ۔ اسم مذکر :۔ توڑنا ۔ شکستگی ۔ ٹوٹ پھوٹ ۔ بگاڑ +

نقضِ عہد ع ۔ اسم مذکر :۔ عہد شکنی ۔ وعدہ خلافی ۔ اقرار و پیمان توڑ ڈالنا +

نُقَط ع ۔ اسم مذکر :۔ نقطہ کی جمع + بندیاں ۔ نقطے +

نُقطَہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) خط کی انتہا ۔ وہ مقدار جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ کر سکیں (۲) بندی ۔ صفر ۔ مرکز (۳) کرن بندی ۔ وال جو شوشے سے بند ہو ۔

نقطۂ پرکار یا نقطۂ دائرہ ع ، ف ۔ اسم مذکر :۔ مرکز ۔ وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہوا ور اس سے محیط تک جسقدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں ۔

نقطۂ تقاطُع ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ نقطہ جو دو خطوں کے باہم تقاطع کرنے سے پیدا ہوتا ہے ۔

نقطۂ تقاطعِ ربیعی ع ۔ اسم مذکر :۔ (ہ) چونکہ منطقۃ البروج کا دائرہ معدل النہار کے دائرے سے حمائلی تقاطع کرتا ہے پس اس تقاطع سے جو نقطے پیدا ہوتے ہیں انہیں نقاطِ اعتدال کہتے ہیں ۔ اسلئے جب مارچ اور ستمبر میں سورج ان نقطوں پر پہنچتا ہے تو دن اور رات برابر ہوتے ہیں جس نقطے سے سورج گزر کر شمال کی طرف جاتا ہے اُسے **نقطۂ اعتدالِ ربیعی** کہتے ہیں ۔ اور جس نقطے سے گزر کر جنوب کی طرف جاتا ہے اُسے **نقطۂ اعتدالِ خریفی** سے موسوم کرتے ہیں +

نقطہ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بندی لگانا + صفر دینا +

نقطۂ سُوَیدا ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ سیاہ نقطہ جو دل کے اندر ہے صرف سویدا بھی کہتے ہیں (سُوَیدا اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو اسود کا مؤنث ہے)

نقطہ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ عیب لگانا ۔ دھبا لگانا + کلنک کا ٹیکا لگانا ۔ کلف لگانا +

نقطۂ مُقابل ع ۔ اسم مذکر :۔ حریف + ہمسر ۔ ہم مثل ۔ ہم پلہ ۔ برابر ۔ مساوی +

نقطۂ موہوم ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ فرضی نقطہ جو خارج میں نہو ۔ مثلاً وہ نقاط جو آسمان میں فرض کر لیتے ہیں جیسے نقطۂ اعتدال ۔ نقطۂ جنوبی و غیرہ ۔ مقدار جزو ۔ باریک نقطہ جسکے وجود کو صرف وہم ہی تصور کر سکے ۔ فرضی نقطہ ۔ ذہنی نقطہ وہ نقطہ جو ظاہر میں محسوس نہ ہو جو ہر فرد ۔ جزو لا یتجزا (شیخ برکت اللہ ذاکر) ۔

کُھل کُھل کے جو تن نقطۂ موہوم بنا ہے ۔ یہ میری نحافت ہے انھی کی نظر سے (ذاکر)

تیرے دہانِ تنگ کی تنگی اُٹھائے کون ۔ موہوم ایک نقطہ سے دل کو لگائے کون (مشتاق)

نقل

نُقل ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گزک ۔ بورق ۔ مخراب ۔ وہ چیز جو تبدیلِ ذائقہ کے واسطے شراب یا افیون کے بعد کھائیں میوہ کباب وغیرہ ۔ بعض نے اسکو بفتح لکھا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو ساچق میں جاتی ہے +

نُقلِ مجلس یا محفل ع ۔ اسم مذکر :۔ غذائے محفل ۔ مسخرہ ۔ خوش مزہ +

نقلِ مجلس یا محفل بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مسخرہ بنانا ۔

نقلِ محفل بنائے جاتا ہے ۔ وہ ہنسی میں بھی کھائے جاتا ہے (مشتاق)

نقلِ مجلس بنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مسخرہ بنا ۔ خوش مزہ بنا ۔

نقلِ مجلس ہم بنے ہیں دیدۂ و دانستہ اب ۔ تم کو زیبا ہیں تمہاری انجمن کیا سطے (عاشقا)

نَقل ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تبدیلی ۔ سرکاؤ ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ چلا جانا ۔ کوچ ۔ روانگی (۲) حاضر جوابی (۳) اصل کی ضد ۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارنا ۔ کاپی ۔ نسخۂ منقول (۴) نمونہ ۔ نظیر ۔ مثل ۔ تمثیل ۔

تیرا ایوان ہے کیا روضۂ رضوان کی نقل ۔ بلکہ ہے روضۂ رضواں تیرے ایواں کی نقل (نامعلوم)

(۵) لطیفہ ۔ چٹکلہ ۔ چوچلی ۔ ہنسی کی حکایت ۔ ظرافت کا ذکر (۶) روایت ۔ کہانی ۔ حکایت ۔ ذکر ۔ بیان ۔

زلف کیا کیا تری ہوتی ہے پریشان سنکر ۔ دلِ سودا زدہ کے حالِ پریشاں کی نقل (نامعلوم)

(۷) روپ ۔ سوانگ + لیلا + ناٹک ۔

نقل النقل ع ۔ اسم مؤنث :۔ نقل کی نقل +

نقل پروانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (عوام) سالا ۔ خسر پورہ ۔ بیوی کا بھائی +

نقل کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کاپی کرنا ۔ مسودہ یا کسی لکھی ہوئی چیز کو دوسرے کاغذ پر اتارنا ۔ کتاب سے کتاب لکھنا (۲) سوانگ کرنا ۔ روپ بھرنا ۔ نقالوں کا مضحکہ آمیز حکایات بیان کرنا ۔ چٹکلیاں کہنا (۳) ذکر کرنا ۔ بیان کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ حکایت کرنا (۴) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ حرکت کرنا +

نقلِ مذہب ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا ۔ تبدیلِ مذہب

نقلِ کفر کفر نباشد ع ، ف ۔ ضرب المثل :۔ کسی بیجا امر کی نقل ناقل کو قصوروار نہیں ٹھہراتی ۔ کفر کے بیان کرنے سے کافر نہیں ہو جاتا +

نق

نقل لینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی حکم یا کتاب وغیرہ کو دوسرے کاغذ پر اصل کے مطابق لکھوانا + کسی فیصلہ یا شہادت وغیرہ کا باضابطہ نقل حاصل کرنا +

نقلِ مکان ع ع۔ اسم مذکر:۔ تبدیلِ مکان۔ انتقال۔ ایک مکان چھوڑ کر دوسرے مکان میں جا رہنا (تعلیم نسیم دہلوی) ؎

ایک صورت پہ ہی صورت نہ رہی خیال — جب ہوئی ہستی مجھے نقلِ مکاں پیدا ہوا (نسیم)

نقلِ مکان کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا + مکان سے اُٹھ جانا۔ مکان بدلنا + ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا۔ انتقال کرنا۔ (۲) انتقال کرنا۔ مرجانا۔ فوت ہوجانا۔ دوسرے جہان میں جانا +

نقل نویس ع + ف۔ اسم مذکر: محکمہ کا کاغذات و فیصلہ جات وغیرہ نقل کرکے دینے کا محرر

نقل نویسی ع + ف۔ اسم مؤنث: محرری۔ نقل کرنے کا کام۔ کاپی نویسی +

نقل ہونا۔ فعل لازم: ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارا جانا۔ اصل تحریر سے دوسری تحریر حاصل کرنا

نقل ہے۔ (محاورہ) ذکر ہے۔ کہتے ہیں۔ منقول ہے +

نقلی ع۔ صفت:۔ (۱) اصل کا نقیض۔ جھوٹا + مصنوعی۔ جعلی + قلبی۔ کھوٹا (۲) روایتی۔ سماعی + زبانی +

نقمت ع۔ اسم مؤنث۔ عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ بدحالی + بدلہ۔ انتقام + تکلیف + کینہ

نقود ع۔ اسم مؤنث۔ نقد کی جمع۔ نقدیاں۔ زرہا +

نقوش ع۔ اسم مذکر۔ نقش کی جمع +

نقوع ع۔ اسم مذکر: بھیگا ہوا میوہ یا بھیگی ہوئی دوا۔ وہ دوا جو پینے یا بھگونے کے واسطے صاف پانی میں ڈال جائے + وہ بھگونے کا پانی +

نقول ع۔ اسم مؤنث: نقل کی جمع +

نقی ع۔ صفت:۔ پاک۔ خالص۔ صاف۔ بے میل۔ بے لاؤ + بیج نکالا ہوا میوہ +

نقیب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گروہِ قوم + سردار (۲) وہ شخص جسکو نسب معلوم ہوں۔ بھاٹ + لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف۔ سلسلۂ خاندان یا شجرۂ نسب کرسی نامہ کا جاننے والا۔ پیڑھی اور پشت سے واقف۔ حسب نسب کا واقف (۳) منادی کرنے والا۔ شہرت دینے والا + خبر کرنے والا۔ سپاہی + چتّا سپاہی کرکا کہنے والا + تعریف گو۔ مدح خواں + وہ شخص جو خانقاہوں یا بزرگوں کی مزاروں کی طرف سے لوگوں کو خبر کرنے کے واسطے مقرر ہوا ہو۔ کشتا۔ ترم۔ بھاٹ۔ بھٹ (۵) وہ لوگ جو امرا خواہ وزرا یا بادشاہ کی سواری کے آگے آگے با ادب کے لئے آواز لگاتے جاتے ہیں جیسے نواب نامدار سلامت + صاحب عالم پناہ سلامت + بادشاہ سلامت وغیرہ۔ اور نیز جبکہ بادشاہ دربار میں کسی کو خطاب دیتا یا کوئی

نک

باریاب یا ملازمت ہوتا ہے تو یہ با آواز بلند دربار میں پکارتے ہیں جس سے حضّار دربار کو بھی واقفیت ہوجاتی ہے۔ یا جب کوئی نذر گزرانتا ہے تو کہتے ہیں۔ نگاہ رُوبرو + دُور باش دُور باش کہنے والا + ہرکارہ۔ چوبدار +

فرشتہ بیچ میں آیا نظر تو سمجھا میں — ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا (اسیر)

جس وقت کہ فوج غم و حسرت ہو صف آرا — ہوں آہ و فغاں دونوں نقیبوں میں تمہارے (ظفر)

میلی ایک آن پہنچا تھا جسدن کہ مرنا — مجھ سے کہا نقیب نے آکر ہے وقت کار

مدت سے کوڑیوں کو اڑایا ہے گھر میں بیٹھ — ہوکر سوار اب کہ وہ میدان زیں کا زار

ناچار ہو کے تب تو بندھا پایں اپنے تیں — ہتیار باندھ کر ہیں ہوا جا کے پھر سوار (قطعہ سودا)

فقرہ۔ نقیب جو بادشاہ کے صاحب عالم نہ سلامت پکارنے جاتے تھے ہر جانب طرف سے آداب مجرے ہوتے تھے (شگفۂ سبلی) +

نقیض ع۔ صفت:۔ (۱) توڑنے والا۔ عمارت گرانے والا + (۲) مخالف۔ خلاف۔ برخلاف۔ ضد۔ متضاد۔ متبائن۔ اُلٹا۔ برعکس + ضد۔ منطق کی اصطلاح میں کسی شے کا رفع کرنا یعنی اس کی نفی کرنا (نقیض اور ضد میں یہ فرق کیا ہے کہ دو نقیضیں تو باہم ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہی ہوسکتی ہیں جیسے زندگی اور موت کہ نہ تو زندگی اور موت دونوں ایک جگہ جمع ہوسکیں اور نہ یہ ممکن ہے کہ دونوں ہی نہ ہوں بلکہ ان میں سے ایک ضرور ہوگی + دو ضدیں ایک جگہ باہم جمع تو نہیں ہوسکتیں مگر ہاں دونوں معدوم ہوسکتی ہیں جیسے سفید اور سیاہ کہ یہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے ہاں ممکن ہے کہ دونوں ہی نہ ہوں بلکہ ایک تیسرا رنگ اپنے علیحدہ یعنی زرد ہو +

نقیہ ع۔ صفت:۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضعیف۔ نحیف۔ دبلا۔ دُبلا +

نک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک کا مخفف + بینی جیسے نک کٹا یعنی بینی بُریدہ +

نک بال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناک کا بال۔ مُوئے بینی +

نک بیسر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک کے ایک زیور کا نام۔ ایک قسم کی نتھنی جو اکثر گنوارئیں پہنتی ہیں۔ چھوٹی نتھ۔ بُلاق + (بیسر بائے مکسور و یائے مجہول سے ہے)

نک ٹوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب (ناک + توڑا) حرکت بینی۔ ناز نخرہ + رنجش یا یعنی آزردگی + کلام طنز آمیز جو ناک چڑھا کر کیا جائے۔ تیوری۔ نظر تحقیر + نخوت۔ تکبر۔ غرور + احسان و منت ؎

نہ الفت ہے نہ شفقت ہے یہی مرحوم کہنکوڑا — کہ جب ہم کو مت ہے ایسے کتنے ہیں کیا نعدار (میرسوز)

مزا اس جینے سے مجکو مرت آئے تو بھلا — ہر گھڑی کا خوش نہیں آتا ہے نک توڑا مجھے (ایضاً)

اک روز ناز نیشکر نکتوڑے یار کے — بینی کا بل مرے لئے تیر خدنگ ہے (امداد علی بحر)

آئینہ کو نہیں کم ظرف کی صحبت کا دماغ — کیسکو برداشت ہے مرو ہم کے نکتوڑوں کی (آبد)

نخوَر وناز تم جو کچھ کرو ہمکو قبول الآ   یہ نکتوڑا تمہارے پاسبان کا اُٹھ نہیں سکتا (مُصحفی)

جیسے جو کچھ کہ کیا تُنے نہیں وہ نخوڑا   بس کرو اَور زیادہ نہ کرو نکتوڑا (سودا)

سارے عالم سے ترے واسطے جنت مول لیا   نشۂ سلطنت ہر اک شخص سے تھا توڑا ہائے
جُز ترے تھا کسی اب سے گھر ٹوٹا   تُونے ناحق کا نکالا ہے یہ نکتوڑا ہائے
کیا کہوں دل نے مرے کونسی اُٹھائی کیسی   (بند جرأت)
ہٹ ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی

نکتوڑوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نکتوڑا کی جمع جو حروفِ منتہ ویا تابع منتہیہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے بنیا ہزار ہزار نکتوڑوں سے سودا دیتا ہے قرض نہ لو تو کیوں اسقدر تکلیف اُٹھاؤ دو۔

نک توڑے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نکتوڑا کی جمع۔ نخرے۔ غمزے۔ غرور۔ گھمنڈ ؎

اک روز مارڈالینگے نکتوڑے یار کے   بینی کا تِل مرے لئے تیرِ خدنگ ہے (بحر)

نک توڑے اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نازبیجا کی برداشت کرنا۔ ناز اُٹھانا ؎

یہ نت کے کون نکتوڑے اُٹھائے   تماشا تو ہر دم ناک پر ہے + (میر سوز)

نک توڑے توڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نخرہ کرنا۔ اِترانا + نک نک کرنا + طنز مارنا + ناک بھوں چڑھانا۔ ناک مارنا۔ مزاج مارنا۔ مزاج کرنا۔ احسان جتانا +

نک چڑھا۔ ہ۔ صفت:۔ وہ شخص جو غرور سے چین بجبیں ہو۔ متکبر۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ چیں بجبیں۔ گرفتہ کہ کسیکو خاطر میں نہ لائے۔ نولا۔ خود پسند۔ خود بیں۔ بدمزاج۔ دماغدار +

نک چڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بد مزاج۔ دماغدار عورت۔ بدمزاج عورت جیسے وہ ایک نک چڑھی (بد دماغدار) ہے +

نک چھکنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک دوا کا نام جسکے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں۔ عود العطاس۔ کندش۔ بیخ کلادراں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس مُرَوّید فالج ولقوہ ؎

ناسمجھی کو چھپا شیخ مت دواکی   ہمیں نکچھکنی چھپا کر اپنے غافل ہوئے (میر سوز)

نک کٹا۔ ہ۔ صفت:۔ بینی بریدہ۔ ناک کٹا ہوا۔ نکٹا +

نک کٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رُسوائی۔ بدنامی۔ سبکی۔ خفت۔ ذلت۔ بیعزتی۔ بےحرمتی۔ فضیحت۔ تحقیر۔ تفضیح۔ ذلت۔ خواری۔ پت بھنگ + (م)

نک کٹی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ فضیحتی ہونا۔ تحقیر ہونا۔ ذلت ہونا +

نک گھسنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک رگڑنا۔ عاجزی۔ منت سماجت۔ خوشامد درآمد +

نک گھسنی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عاجزی کرنا۔ ہاہا کھانا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ التجا کرنا۔ ناک رگڑنا۔ ناک گھسنا۔ بنتی کرنا۔ پرستش کرنا۔ ہاتھ جوڑنا +

نکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کوڑی۔ چھوٹا سکہ۔ غرمہرہ (۲) پاسہ۔ کعبتین۔ دانہ +

نکا دو آیا نکا مُوشھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جُوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے

نکا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) چھوٹا۔ خرد۔ ننھا۔ ننا۔ منا۔ مختصر۔ کم۔ قلیل + ناقص + نازک + باریک + ناتمام۔ ادھورا + پست قد۔ ٹھنگنا۔ قلیل القامت۔ کوچک + خفیف۔ ادنے جیسے نکی نکی بھنڈیاں۔ نھانت ریعنی چھوٹی چھوٹی +

نکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نوکدار۔ نکیلا + نوکدار گیڑی۔ وہ گیڑی جو خمیدہ ہو +

نکا ٹوپی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (کلفشو) وہ دوپلڑی ٹوپی جسے اُبھرواں سر رکھتے ہیں۔ بانددار ٹوپی۔ اُونچی ٹوپی +

نکا مارنا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) گیڑی مارنا۔ گیڑی لگانا + مُنہ مارنا۔ مُنہ ٹھوکنا + زک پہنچانا۔ صدمہ پہنچانا۔ ضرب لگانا +

نکات۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نکتہ کی جمع۔ نکتے۔ باریکیاں۔ وہ باریک باتیں جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آئے +

نکاٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (قصاب) نکما۔ خراب۔ وہ گوشت جو اچھا نہ ہو۔ بُرا گوشت +

نکاح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُغوی معنی مجامعت۔ صحبت داری۔ ہم بستری (۲) معاً عقد۔ زناشوئی۔ بیاہ۔ شادی۔ ازدواج۔ پھیرے۔ گٹھ بندھن +

نکاح باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نکاح پڑھانا نمبر ۲) +

نکاح بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نکاح ہونا۔ عقد بندھنا۔ ازدواج ہونا۔ دوبول پڑھے جانا

نکاح پڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) عقد کرنا۔ گھر میں ڈالنا۔ شادی کرنا۔ گھر بار کا ہونا۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے ازدواج کرنا۔ دوبول پڑھانا۔ (۲) نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔ خطبہ خوانی کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا +

نکاح پڑھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ نقدی جو قاضی کو نکاح خوانی کی بابت دیجائے۔ اُجرتِ نکاح خوانی

نکاحِ ثانی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دُوسرا بیاہ۔ دُوسری شادی +

نکاح کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نکاح پڑھانا) +

نکاح کی سی شرطیں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہ۔ نہایت حجت کرنا۔ کسیکام کی بجا آوری میں پختگی کرنا۔ پُورا اطمینان چاہنا۔ پختگی کی نسبت بولتے ہیں کہ تم تو نکاح کی سی شرطیں کرتے ہو +

نکاح میں لانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عقد میں لانا۔ گھر میں ڈالنا۔ بیوی بنانا +

نکاحِ متعہ یا مُوَقّت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (اہلِ تشیعہ) ایک قسم کا نکاح جو کسی میعاد مُقررہ کے واسطے کیا جائے۔ وہ عقد جو کسی خاص وقت کے واسطے کیا جائے۔ چندروزہ نکاح۔ حاجت روائی کا نکاح +

نکاح نامہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کابین نامہ۔ وہ کاغذ جو بوقتِ نکاح بقید مہر ونان نفقہ

نکا

وثیقہ لکھا جاتا ہے۔ شادی کے عہد و پیمان کا کاغذ۔ نکاح نامہ جس کا تعلق فقط نہیں حضرت امام ضامن کے نام و مہر کی تعداد نیز نکاح کی تاریخ اور اسی قسم کی اور باتیں ہوتی ہیں مگر اس کا لکھا جانا شرعاً کچھ ضروری نہیں ہے صرف زبانی اقرار اور شاہدان شرعی کافی ہے۔

نکاح ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ عقد ہونا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔

نکاحتا۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نکاحی۔ نکاح کرکے لائی ہوئی عورت۔ منکوحہ۔ بیاہتا عورت کا نقیض۔ گھر میں ڈالی ہوئی۔

نکاحی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نکاح کی ہوئی عورت۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ بیاہتا کا نقیض۔ منکوحہ۔ جیسے نکاحی نہ بیاہی مُشتو بہو کہاں سے آئی۔

نکاس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) اصل۔ مُول۔ بنا۔ جڑ۔ بیخ۔ بنیاد۔ (۲) آغاز۔ آمد۔ شروع۔ ابتدا (۳) منبع۔ سوت۔ مجری۔ منفذ (۴) مادہ۔ دھاتو۔ گوت (۵) شروع لطف۔ جدّ لطف۔ بانیٔ خاندان (۶) استخراج۔ اشتقاق۔ ماخذ (۷) نسل۔ نژاد۔ منش۔ خاندان۔ سنتان (۸) صدور۔ ظہور (۹) اخراج۔ برآمد۔ خروج۔

نکاسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پیداوار۔ فائدہ۔ زراعت۔ محاصل۔ آمد۔ حاصل۔ دخل۔ پرابت۔ فائدہ۔ منافع (۲) بکری۔ اخراج مال۔ فروخت۔ بیچ (۳) اٹھائی۔ بھرتی۔ رواجگی۔ برآمد۔ سوداور۔ مال برآمد۔ بھرت۔ تجارتی اسباب کی روانگی (۴) کھپت۔ خرچ (۵) محاصل راہداری۔ چونگی۔ محصول راہ۔ سپرمٹ (۶) حدبست۔ سرحد۔ گاؤں کا سوانا۔ علاقہ (۷) راہداری۔ بہتی۔ جالان۔ مدد (۸) خروج۔ اخراج۔

نکال۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف۔

نکال دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) باہر کردینا۔ علیحدہ کردینا۔ موقوف کردینا (۲) کوئی چیز گھر سے دینا۔

نکال لانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا۔

نکالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اخراج۔ خارج۔ جلاوطن۔ شہر بدر۔ جیسے دیس نکالا۔

نکالا ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خارج کیا جانا۔ نکالا جانا۔ شہر بدر کیا جانا۔ اخراج بلد ہونا۔ جلاوطن کیا جانا۔ بنوباس ملنا۔ دھتکارا جانا۔

اِس مُنہ سے نہ جھگڑا بُتِ کافر سے نکالا ۔۔۔ رلجائے نہ تُو گاہ محشر سے نکالا ۔ (حیا)

نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نکاسنا۔ خارج کرنا۔ باہر کرنا۔ مردود کرنا۔ کاڑھنا۔

مجھے دم دیکے تو سو بار نکال اور رکھا ۔۔۔ دم آخر میں نہیں تھا کہ بھی آنا جو کھُل (حیا)

(۲) مستثنیٰ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ چھنٹا۔ جُدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا (۳) پیدا کرنا۔ وضع کرنا۔ حل کرنا۔ تعریف کرنا (۴) ایجاد کرنا۔ چنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا (۵) حل کرنا۔ سلجھانا۔ جیسے حساب نکالنا۔ سوال نکالنا (۶) ابھرانا۔ اکھیڑنا۔ زمین سے اوپر لانا۔ جیسے جڑ نکالنا۔ جسم سے تیر نکالنا (۷) کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا۔

نکت

جیسے کشیدہ نکالنا (۸) سدھانا۔ رواں کرنا۔ چلانا۔ جیسے گھوڑے کو گاڑی میں نکالنا (۹) اُدھیڑنا۔ ابھارنا۔ ظاہر کرنا۔ جیسے پرند کے بچوں کا پر نکالنا یا آدمی کے بچوں کا دانت نکالنا (۱۰) لینا۔ جیسے کسر نکالنا۔ عداوت نکالنا (۱۱) ڈالنا۔ جیسے رستہ نکالنا (۱۲) پیدا کرنا۔ جننا۔ دینا (۱۳) کھنکنا۔ جیسے جانور کا بچے نکالنا (۱۴) آہستہ کھینچنا۔ اخذ کرنا (۱۵) بھڑالینا۔ سکانا (۱۶) بھگانا۔ بھگا کر گھر سے لیجانا (۱۷) قرار دینا۔ ٹھیرانا۔ جیسے ہاڑ نکالنا (۱۸) ہنسنے کا۔ لانا۔ سوچنا۔ جیسے تدبیر نکالنا (۱۹) دھتکارنا۔ خارج البلد کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ جلاوطن کرنا (۲۰) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ معزول کرنا۔ جواب دینا۔ ٹھہرانا (۲۱) حاصل کرنا۔ پُورا کرنا۔

کھینچ شمشیر جاؤ دل کے نکال ۔۔۔ آج اُدھر ترے پڑا ہوں نڈھال (سودا)

نگاہ سینۂ بسمل پہ ناوک بسر کامک ۔۔۔ تم اپنے تیر کے بدلے نکالو دل سے ارمان کو (ظہیر)

(یہ لفظ مرکب ہوکر بہت سے معنی پیدا کرتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر دیئے گئے ہیں مثلاً دُودھ نکالنا۔ خون نکالنا۔ دست نکالنا وغیرہ)

نِکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (کھیت) گھاس پھونس دُور کرنا۔ اتارنا۔ دُور کرنا۔ نلانا۔

نکبت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ذلت۔ خواری۔ خستگی۔ بدحالی (۲) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی۔

نکتہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کُنہ۔ باریکی۔ سخنِ دقیق و بلیغ اور پاکیزہ جسے ہر ایک نہ سمجھ سکے۔ باریک بات۔ راز۔ بھید۔ عقدہ۔ سِرِّ خفی۔

وہ کسی پر کھُلا نہیں اب تک ۔۔۔ جو کہ نکتہ ترے دہاں میں ہے (مجروح)

(۲) عقل کی بات۔ دقیق بات۔ سمجھ کی بات (۳) لطیفہ۔ چٹکلا (۴) سر دیوار۔ منڈیری۔ سرہنڈ۔ وہ چیز جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے۔ تلماری (۵) کام کی بات۔ مطلب کی بات۔

وہ جوہر انساں یہی ہے اُنکا کام ۔۔۔ یاد رکھ رنگیں یہ نکتہ والسلام (رنگین)

(۶) رخنہ۔ عیب۔ مین میکھ۔ خردہ۔

نکتہ بیں۔ ع + ف۔ صفت:۔ عیب جو۔ خردہ گیر۔ عیب بیں۔ کھُچیا۔

نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز۔ صفت:۔ نغز گفتار۔ پاکیزہ گفتار۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن فہم۔ سخن شناس۔ عقلمند۔ شاعر۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ سخن ور۔ زبان آور۔

نکتہ چیں۔ ف۔ صفت:۔ عیب گیر۔ عیب جو۔ خردہ گیر۔ مین میکھ نکالنے والا۔ معترض۔

گاہ کہتا ہوں کہ کچھ دریافت کیجے حالِ دل ۔۔۔ گاہ کہتا ہوں کہ کیا اُس نکتہ چیں سے پوچھیئے (داغ)

نکتہ چینوں کا ہم اصلاح دہن دیتے ہیں ۔۔۔ یک رشتہ کی عوض تارِ سخن دیتے ہیں (نصیر)

چشمِ فتاں کب نہ تا تجو گیر تو اُجو بہ تھی ۔۔۔ خالِ جاناں مُشک ہیں پر نکتہ چیں تو کب تھا (مشون)

شاید بجز تل کا جل کا اُسکے منہ پہ بوسے سے ۔۔۔ گے کہنے نہ تھا معلوم ہاں نکتہ چیں مجھے (ظفر)

نکت

جھول جھڑتے ہیں تری لٹ سے جو آر نگھو لیا نکتہ چیں آیا تری محفل میں نجمیں ہوگیا (ناسخ)
نکتہ چینی ـ ف ـ اسم مؤنث: خُردہ گیری ـ عیب گیری ـ عیب جوئی ـ مین میکھ ـ کھڑ پینچ
نکتہ چینی کرنا ـ ا ـ فعل متعدی: مین میکھ نکالنا ـ خُردہ گیری کرنا ـ عیب جوئی کرنا
نکتۂ خفی ـ ع ـ اسم مذکر: رمزِ پوشیدہ ـ رازِ پنہاں ـ سرِ خفی ○
وصفِ دہن و کمر نہ پوچھو صانع کے یہ نکتۂ خفی تھے + (زکی)
نکتہ رس ـ ف ـ صفت: دقیقہ رس ـ تیز فہم ـ تیز طبع ـ زیرک ـ ذکی +
نکتہ سنج ـ ف ـ صفت: سخن فہم ـ سخن شناس ـ فصیح ـ خوش گفتار ـ تُلی ہُوئی بات کہنے والا ـ اچھی تُلی ہُوئی بات کہنے والا ـ عقلمند ـ ہوشیار ـ مجازاً شاعر ـ مقرّر ـ خوش تقریر ـ سخنور ـ زباں آور ـ نغز گو +
نکتہ سنجی ـ ف ـ اسم مؤنث: سخنوری ـ سخن فہمی ـ خوش گفتاری ـ فصاحت ـ خوش بیانی ـ نغز گوئی +
نکتہ شناس یا نکتہ داں ـ ف ـ صفت: تیز فہم ـ زُود فہم ـ ذہین ـ دانا ـ زیرک ـ ذکی ـ سیانا ـ چتر ـ عقلمند ○
شکوہ کس سے کیجیے خالق کی مرضی یہی ہی نکتہ چیں پیدا ہوں لاکھوں نکتہ داں کوئی نہ عارف
نہ کیجیے اُنکے تغافل کو وہم رُسوائی ستم ظریفی احباب نکتہ داں کہئے + (زکی)
نکتہ گیر ـ ف ـ صفت: دیکھو (نکتہ چیں) +
نُکتی ـ ا ـ اسم مؤنث: (اصل نخودی) ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال پیس کر بنائی جاتی ہے
نُکتے ـ ا ـ اسم مذکر: (۱) نُکتہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے لئے ہوئے کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت جیسے نُکتے کی بات +
نُکتے چننا ـ ا ـ فعل متعدی: خُردہ گیری کرنا ـ عیب چینی کرنا ○
ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق نکتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (نامعلوم)
نکتے نکالنا ـ ا ـ فعل متعدی: رخنے نکالنا ـ مین میکھ نکالنا ـ اعتراض کرنا ـ خُردہ گیری کرنا ـ عیب نکالنا ○
حجاب رُخ اُٹھا کر یہ جلسے چشم پوشی کی کرسو نکتے نکالے ہیں فروغ ماہِ تاباں ہیں (انور)
نکٹ ـ ہ ـ تابع فعل: (سرگیتوں میں) قریب ـ پاس ـ نیڑے ـ نزدیک +
نکٹا ـ ہ ـ صفت: (۱) ناک کٹا ـ بینی بُریدہ ـ (۲) بے غیرت ـ بے شرم ـ بے لحاظ ـ جیسے اُنکٹے کا کھائیے اوچھے کا نہ کھائیے (۳ ـ پُورب ـ اسم مذکر) ایک قسم کی ٹھمری ایک قسم کا چلتی لے کا گیت (۴) چپٹی ناک کا ـ ناک بیٹھا (۵) کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں (۶) ایک پرندہ کا نام (۷) کھوٹا ـ بُرا جیسے نکٹا اُسترا +
نکٹا بُوچا سب سے اُونچا ـ ہ ـ کہاوت: کنوڑا ہونے کے باوجود بڑا دھوے +

نکل

نکٹا جیا بُرے حوال ـ ا ـ کہاوت: خستہ حالی سے مُراد ہے +
نکٹی ـ ہ ـ اسم مؤنث: (۱) وہ عورت جسکی ناک کٹی ہُوئی ہو (۲) چپٹی ناک والی ـ ناک بیٹھی ـ وہ عورت جسکی ناک بیٹھی ہُوئی ہو (۳ ـ ع) بلی ـ گربہ (۴) بے حیا عورت ـ بے شرم اور بیحیا عورت +
نکٹی کا جنا ـ ہ ـ اسم مذکر: (دُشنام) کمینہ ـ کم اصل ـ سفلہ ـ رذیل +
نکٹے ـ ہ ـ اسم مذکر: (۱) نکٹا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جیسے اِس چاقو سے نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے
نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی ـ ا ـ کہاوت: یعنی بے عزت کو ذلت سے اور خوشی ہوئی + بیعزت کی عزت گئی وہ اور خوش ہوا +
نکرہ ـ ع ـ اسم مذکر: (۱) ناشناسی ـ ناشناختگی (۲) معرفہ کی ضد ـ وہ اسم جو غیر معیّن شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو +
نکڑ ـ ہ ـ اسم مذکر: (۱) نُک کی تصغیر + سرا ـ راس ـ نوک ـ اخیر ـ انتہا (۲) کونہ ـ گوشہ
نکس ـ ع ـ اسم مذکر: مرض کا عود کرنا ـ پھر بیمار ہونا +
نکسنا ـ ہ ـ فعل لازم: (گنوار) نکلنا ○
بالا بالک دس ورواہے نانھا نوں کون کٹڑی گھلی تھی بیل نکس گیو
میں تاہیں لڑسی تھی سنو نکس گیو
نکسیر ـ ہ ـ اسم مؤنث: غلبۂ گرمی کے سبب ناک سے خون جانا ـ رُعاف ـ خون بینی ـ دورانِ خون کے رُکنے کی وجہ سے یا گوگر کھانسی اور بخار وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے (یہ لفظ اصل میں نک + سر تھا یعنی ناک سے سر کے اندر کا خون آنا ـ پس سر سے سیر ہوگیا) +
نکسیر بھی نہیں پھوٹی ـ ہ ـ محاورہ: ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا ـ ناک تک سے بھی خون نہیں نکلا ـ بال تک بیکا نہیں ہوا +
نکسیر پھوٹنا ـ ہ ـ فعل لازم: ناک سے خون نکلنا ـ مرض رُعاف کا پیش آنا ○
زندہ ماورہ ہیں فرمانبانِ تیغِ عشق سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا + (آتش)
نکسیر نہ پھوٹنا ـ ا ـ فعل لازم: بال بیکا نہ ہونا ـ کچھ تکلیف یا نقصان نہ پہنچنا +
نکل ـ ہ ـ (صیغۂ امر حاضر از نکلنا) جا ـ چل ـ ہٹ ـ دُور ہو ○
مثالِ آئینہ یکساں سمجھ تو خُوب اور زشت بلا نہ گھر میں کسی کو نہ کہہ کسو سے نکل (ظفر)
نکل آنا ـ ہ ـ فعل لازم: (۱) باہر آنا ـ ظاہر ہونا ـ باہر ہو جانا ○
نکل آیا اگر آنسو تو ظالم سے بکمال نہ تھمیں سُنا مفقود سے مُضطر نکل آیا نکل آیا (مومن)
(۲) پیدا ہونا ـ کھڑا ہونا ـ برپا ہونا ○

نکل

ہمارے خون بہا کا فیصلہ دیجئے قاتل کو ہے جدا انفصال اب اور ہی جھگڑا نکل آیا مومن)

(۳) پھوٹنا۔ اُبھرنا۔ زمین سے باہر آنا +

نکل بھاگنا۔ ف۔ فعل لازم:۔(۱) چلا جانا۔ چل دینا۔ گھر سے رُوپوش ہوجانا۔ فرار ہوجانا۔ (۲) قابو سے چلا جانا۔ قبضے سے چھوٹ جانا۔ رسّی تڑا بھاگنا۔ اپنے کو چھڑا بھاگنا۔ (۳) بچکر چلا جانا۔ چپت ہوجانا۔ کافور ہوجانا (۴) خوف و خطر سے بچ جانا۔ صاف بچ جانا +

نکل پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔(۱) اِسقاط ہوجانا۔ پیٹ گر جانا۔ قبل از وضع حمل ہوجانا (۲) ظاہر ہوجانا۔ نمایاں ہوجانا جیسے نئی ترکاری یا نئے میوے کا بِکنے لگنا۔ بازار میں آجانا۔ چل جانا (۳) باہر آجانا۔ اُوپر آجانا جیسے چیونٹے نکل پڑے (۴) کھل پڑنا۔ گر جانا۔ گر پڑنا جیسے گرہ سے روپے نکل پڑے (۵) ٹپک پڑنا۔ چونے لگنا (۶) اُچھل جانا۔ اُگل پڑنا جیسے تلوار نکل پڑنا (۷) باہر چلا جانا۔ گھر چھوڑ جانا (۸) باہر آجانا۔ برآمد ہوجانا۔ پیدا ہوجانا جیسے یہ کہاوت میں ہے

ڈولی آئی ڈولی آئی میرے من چاؤ ڈولی میں سے نکل پڑا بھتو کمر اپلاؤ (کہاوت)

دیگر ٹھک جینی سر پر وھرتی نکل پڑا یا نکل پڑی (بیانِ ملا نسکی تعریف)

نکل جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔(۱) چلا جانا۔ فرار ہوجانا۔ بھاگ جانا۔ کافور ہوجانا۔ رُوپوش ہوجانا ؎

وہ دریغ بیوفا تو نہو آج دھوم ہے کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا + (داغ)

تری چشم مغمش وہ قاتلِ سفاک دبک جائے اجل جسکے رُو برُو سے نکل (ظفر)

آیا جو سامنے سے سرِ معرکہ وہ ترک ٹھیرے نہ پاؤں خوف سے رُستم نکل گیا (اسیر)

نکلا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا دل کر جیب کے کوئی لو جیب نکلگیا (داغ)

(۲) گر پڑنا۔ اِسقاط ہوجانا۔ نو جانا۔ وضعِ حمل ہوجانا (۳) انزال ہوجانا۔ آجانا جھڑ جانا۔ (۴) آگے چلا جانا۔ بڑھ جانا۔ پرے چلا جانا۔ دُور چلا جانا ؎

کاہیدگی نے پھینکدیا دُور اسقدر کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکلگیا (داغ)

فرہاد و قیس دونوں ابھی میرے ساتھ تھے میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے (جلال)

(۵) جاتا رہنا۔ زائل ہوجانا۔ رفع ہوجانا۔ جدا ہوجانا۔ دُور ہوجانا ؎

اسیر عشق کے ہے سر کے ساتھ قیدِ بلا کہ طوقِ گردن کے جائے کب گلو سے نکل (ظفر)

پیدل عوض سواروں کی ہیں بعد مرگ ساتھ پلٹن ملی جو ہمکو رسالہ نکل گیا + (برق)

گھٹا پاسہ ایا نکل جائیگا گرا اپنا عہدہ دو ار چل جائیگا (مشاق)

(۶) ہار جانا۔ سامنے نہ ٹھیرنا۔ کھڑا نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ثابت قدم نہ رہنا ؎

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جنکو وہ یک سخن میں گئے تیری گفتگو سے نکل (ظفر)

نکل

(۷) پار ہوجانا۔ آر پار ہوجانا۔ اِدھر سے اُدھر چلا جانا ؎

تیر گیا اُسکا نہیں زخمِ جگر سے نکل جیسے نظر جائے صاف روزنِ در سے نکل } ظفر
پار جگر کے ہوا تیرِ غمِ یار کا یہ وہ بلا تیر ہے جائے سپر سے نکل }

جس بلا کی وہ نگاہ تیری دل کے پار تھی پنجہ ہزار سپر سے نکل گیا + (داغ)

(۸) مسک جانا۔ پھٹ جانا۔ چلجانا۔ چھپ جانا۔ دریدہ ہوجانا جیسے ہوتی تمکے کتنے نکلگئے ؎

رگ رگ سے مرا جیبِ جگر رفو گر کیا کہ یہ تو اور بھی جائے سوا زخم سے نکل (ظفر)

ایسی وحشت نہیں دلکو کہ سنبھل جاؤنگا صورتِ پیرہن تنگ نکل جاؤنگا (آتش)

کستا پیرہن گل ہے یہ نزاکت سے نسیم ہاتھ مجھکو نہ لگانا کہ نکل جاؤنگا (ذوق)

(۹) سرزد ہوجانا۔ برآمد ہوجانا ؎

نالہ ہر ایک بشر کے جگر سے نکلگیا جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکلگیا (داغ)

(۱۰) گزر جانا۔ سامنے سے چلا جانا۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ الناس ؎

عالم میں ایک تُو نظر آیا نظر فریب عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

اب کیا ہے گر کسی سے ملاتے نہیں نظر لاکھوں ہماری آنکھ سے جلوے نکلگئے (")

(۱۱) بیت جانا۔ ہوچکنا۔ منقضی ہوجانا۔ گزر جانا جیسے وہ دن بھی نکل گئے یہ بھی نکل جائینگے ؎

نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل عمل اپنا سب کرچکا ہے زحل (بیرحسن)

نندہ ہے بوقی میں دولت میں جان دی اُسدن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (برق)

(۱۲) سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ فوق لیجانا۔ فوقیت لیجانا ؎

اللہ رے اُسکا حُسن ترقی پا کی ہے ہر مُوئے زلف مُوئے کمر سے نکل گیا (داغ)

(۱۳) بر آنا۔ حاصل ہوجانا + پورا ہوجانا ؎

کچھ ہوگا مجکو نالۂ شبگیر سے حصولِ دل کچھ مدعا دُعائے سحر سے نکل گیا (داغ)

کیا غم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی سنا تیرا تو حوصلہ دل پر غم نکلگیا (اسیر)

(۱۴) قابو سے باہر ہوجانا۔ قبضہ سے چلا جانا (۱۵) بہ جانا۔ رواں ہوجانا جاری ہوجانا۔ ٹپک جانا ؎

بلبۂ گدائے عشق کہ پیکانِ دلنشیں اک اشک بنکے دیدۂ تر سے نکلگیا (داغ)

اللہ رے جوشِ گریہ کہ اس ضبطِ ضبط کے دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا (")

دل یہ کہتا ہے مجھے روزن سینے سے نکل دو نخوں جو یہ میں کھڑے سے نکل جاؤنگا (ذوق)

(۱۶) پھسلنا۔ رپٹ جانا۔ کھسک جانا (۱۷) پھر جانا۔ نافرمان ہوجانا۔ رُوگردانی کرنا۔ انکار کرنا۔ بات سے پھر جانا۔ قائم نہ رہنا جیسے وہ ہمیں سے نکلگئے ؎

جب تُونے اپنے گھر سے نکالا نکلگیا کس روز تیرا چینے والا نکل گیا (برق)

نکل

سا قا بھی سونے گھر دل کی نہ نکلی حسرت ۔ وصل کی رات میں بھی شکوہ نکلے دفتر نکلے
آپ اُس آن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے ۔ آپ ہی فرمائیں کہ حسرت مری کیونکر نکلے } آغا

(۱۵) چھیڑ آجانا۔ چھڑ جانا۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎

شبِ وصل ذکرِ عدو پردہ ہوئے ۔ خدا کے لئے کیوں یہ مذکور نکلا + (داغ)

نکلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) باہر کرانا۔ خارج کرانا (۲) معلوم کرانا جیسے نام نکلوانا +

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ ا۔ کہاوت :۔ (۱) جو بات یا راز افشا ہو جاتا ہے پھر وہ نہیں چھپتا (۲) جب آدمی کو ہوا لگ جاتی یا کسی بات کا مزا پڑ جاتا ہے پھر وہ نہیں چھوٹتا (۳) جب آدمی ایک دفعہ نکال دیا جائے پھر مشکل سے دخل پاتا ہے ؎

نکما۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) بیکار محض۔ بے مصرف۔ ناکارہ (نواب مسرور جنگ حاذق)

وہ دل جسپہ تھے مجکو سو ناز ظالم ۔ اُسے تُو نے کیسا نکما کیا ہے (حاذق)

کیا ضعف نے یہ نکما کر اب ہم ۔ نہ آنے کے قابل نہ جانیکے قابل (مجروح)

(۲) خالی۔ بے شغل۔ بیکار۔ معطل۔ بے روزگار جیسے نکمے آدمی شطرنج کھیلا کرتے ہیں (۳) ناچیز۔ حقیر (۴) بُرا۔ خراب جیسے بنیئے ہمیشہ نکما سودا دیتا ہے (۵) ہر و نا بکار۔ دیکارہ ؎

پہلو میں جسکے آنکھوں سے لیتا ہے کار دید ۔ دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے (رشک)

نکما ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بے مصرف اور ناکارہ قرار دینا۔ جس کے قابل اور معطل قرار دینا +

نکما کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ کسی مصرف کا نہ رکھنا محض معطل اور بیکار کر دینا۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ ناکارہ کر دینا ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا ۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

نکما ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا۔ کام سے جاتا رہنا جیسے ہاتھ فالج سے نکما ہو گیا (۲) خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے بُروں کی صحبت سے نکما ہو گیا +

نکو۔ صفت :۔ عو۔ (۱) ناک والا۔ عزت والا۔ تمکنت والا۔ صاحبِ غیرت (۲) رُسوا۔ بدنام۔ معیوب۔ داغی (۳) بڑی ناک والا۔ وہ شخص جسکی ناک لمبی ہو +

نکو بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ عو۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا +

نکو بنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ انگشت نما ہونا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ نام نکلنا +

نکو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ انگشت نما کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوائے عام کرنا۔ نام نکالنا +

نکوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید۔ روزنِ سوزن (۲) بیج کا پھٹاؤ۔ وہ سوئی کی مانند شاخ جو اول ہی اول بیج سے نکلے۔ سوئی۔ سلائی۔ بنی ہوئی یہ لفظ نوک سے بنایا گیا ہے (۳) ترازو کی ڈنڈی کا وہ سوراخ جسمیں ڈوری ڈالتے ہیں +

نکوہش۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ملامت۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھمکی +

نکوئی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ بھلائی۔ نیکی + خوبی۔ عمدگی + اچھا سلوک + لطف۔ مہربانی

نکھٹ

نکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ناخن + پاؤں کا ناخن + نوہ (۲) ایک مشہور دوا کا نام جو سیپی اور ناخن سے نہایت مشابہ ہے۔ فارسی میں اُسے ناخن ریو یا ناخن پری عربی میں اظفار الطیب کہتے ہیں۔ عطریات اور ادویات میں اسکا بہت کام پڑتا ہے کیونکہ یہ ایک خوشبودار چیز ہے دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے (۳) نخ۔ ابریشم۔ کچا ریشم +

نکھ سکھ سے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ سو لفظ دم یکہ شاید سیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ سر سے پاؤں کے ناخن سے سر کی چوٹی تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ اول سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہا سے (مسلمان عموماً نک سک سے برتتے ہیں جیسے نک سک سے درست) +

نکھ سکھ سے درست۔ ہ۔ تابع فعل :۔ سب طرح سے بے عیب۔ بے نقص۔ اول سے آخر تک عمدہ خوب اور موزوں ؎

نکھ سکھ سے درستی ہو تو زیبندہ ہو گرمی ۔ کیا لطف ہے اے چرخ جو خورشید ہو اگرم (جرأت)

نکھ سے سکھ تک۔ ہ۔ تابع فعل :۔ پاؤں سے سر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ ابتداً انتہا۔ از اول تا آخر جیسے نکھ سے سکھ تک گہنا اُتار دیا۔ نکھ سے سکھ تک گہنا اُتار دیا

نکھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ مُرغِ زرین گاؤں میں یا ساتوں سُروں میں بلند اور اونچا ہے۔ جھنڈال +

نکھار۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نرمل پن۔ صفائی۔ اجلاپن (۲) لکھنؤ۔ بناؤ سنگار۔ آرائش۔ زیب و زینت۔ تزئین ؎

تنگ اُٹھے منہ سے کہنا کہ اگر جوتی گرنے ۔ جب نکھار اپنا کرو تم زرا دھیان سے کم نہیں (قدر)

نکھار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ لکھنؤ۔ بناؤ کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا ؎

یہ دن وہ ہے کہ سب اپنے پرائے آتے ہیں ۔ گھڑی گھڑی نہ کرو تم نکھار عید کے دن (قدر)

نکھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ میل صاف کرنا۔ میل دُور کرنا۔ میل کاٹنا۔ صاف کرنا +

نکہت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشبو۔ مہک (۲) مرزا نیاز علی بیگ دہلوی کا تخلص جنہوں نے سکندر نامہ کو اُردو میں نظم کیا اور ایک مصطلحات لکھی تھی ۱۲۶۶ھ کے قریب رحلت کی

نکھٹو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جو کچھ کما کر نہ لائے۔ کوڑی نہ کمانے والا۔ وہ شخص جو کماؤ نہ ہو۔ ناکارہ۔ بیکارہ۔ جیسے نکھٹو کی جورو سدا نَنگی۔ نکھٹو تو نے آنا کماؤ آئے ڈرتا ؎

رات کو تو کنارے روئی کبھی نہیں کی ۔ نکھٹو تھا ہی کیا یا الہی میری قسمت کا (...)

(۲۔ صفت) سُست۔ احدی۔ ماہا تو ڑ۔ پلنگ توڑ۔ پار بیٹھنے والا ؎

سب پیشے کو تجکر جو کوئی ہو متوکل ۔ جو تو تو یہ سمجھی کہ نکھٹو یہ میاں ہے
اور بیٹے کے دکھو ہو خرافت کا تیتش ۔ بیٹی کو جنوں ہونیکا باد اپ کماں ہے } قطعۂ سودا

(۳۔ صفت) احمق۔ بیوقوف جیسے نکھٹو گئے ہاٹ ننگائی تھا اور لائی باٹ (۴) وہ شخص جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہو۔ نہایت مفلس۔ قلاش۔ تنگدست ؎

کوئی گھر ہے جیا کوئی برو نکھٹو ہے ۔ بیٹے نے جانا باپ تو میرا نکھٹو ہے

بیٹی چکارتی ہے کر باد انکھٹو ہے — بیوی یہ دل میں کہتی ہے بھڑوا نکھٹو ہے
آخر نکھٹو نام دھراتی ہے مُفلسی

دریں لفظ اگر گھٹنا بمعنی کمانا سے خیال کریں تو کھٹ کر نہ لانے والا اور جو کھاٹ اسکا مادّہ قرار دیں تو مُفلسی میں کھاٹ تک نہ رکھنے والا ہونگے) +

نکھد۔ ہ۔ صفت:۔ خراب۔ بُرا۔ سب سے نکمّا۔ ناکارہ۔ بدتر۔ بہت بُرا۔ زبُوں +

نکھرا ہوا۔ ہ۔ صفت:۔ صاف سُتھرا۔ جوبن پر آیا ہوا۔ رنگ رُوپ لایا ہوا +

نکھرا ہوا کیا چہرہ اُس آتش رُو کا ہے — شُعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبُوکا ہے (مصحفی)

نکھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) صاف ہونا۔ مَیل دُور ہونا۔ مَیل کٹنا۔ اُجلا ہونا۔ چمکنا۔ رُوپ نکلنا۔ رونق آنا جیسے آنولوں سے بال خُوب نکھرتے ہیں ؎

سودا کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے — کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا (سودا)
خُونِ بُلبل کا ہے یہ رنگ چمن کا نکھرے — گُل کھلے باغ میں ہے باد صبا کی خواہش (آغا)
عاشق کی خوبصورتی اندوہ و غم میں ہے — رنگت جو زرد ہوگئی چہرا نکھر گیا (امداد علی بحر)

(۲) رُوپ آنا۔ جوبن نکلنا۔ رُوپ نکالنا۔ رنگ نکالنا (۳ لکھنؤ) بننا سنورنا۔ سنگار کرنا۔ بنکنا

اِس گھڑی ہم مراد کو پہنچیں — آپ تو سات بھر نکھرتے ہیں (قدر)
ایک ہیں خاک میں عشاق مُوئے سرپرشاں ہیں — نہاتے ہیں وہ اپنے بال دھوتے ہیں نکھرتے ہیں (رند)
غضب کا سامنا ہے آج ہمکو وہ نکھرتے ہیں — دھڑی جمتی ہے مہندی ملتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (؟)

(بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ نئی + کھال سے مرکب ہے یعنی نئی کھال نکلنے کو نکھرنا کہتے ہیں یعنی جیسا کینچلی بدلنا۔ ایسا ہی نکھرنا ہے مگر ہمکو اس سے اتفاق نہیں) +

نکھنڈ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) آدھا۔ نصف۔ نیم۔ بیچ (۲) ٹھیک عین جیسے ؎

چلو سو رہیں آدھی رات رہی — آدھی رات نکھنڈ کا پہرا
کویل کُوک رہی چلو سو رہیں (گیت)

نکھنڈ آدھی رات ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ ٹھیک آدھی رات ہے +

نکی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک میں بولنے والا (۲) چھوٹے کی کوڑی اور ایک داؤ۔ (۳) ایک قسم کا جُوا +

نکی پر لگانا یا رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نکی کے داؤں پر رکھنا۔ اڑانا +

نکی موٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا جُوا جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ؎

طاق کرتی ہے جُفت اور جُفت کو کرتی ہے طاق — کھیلتی ہے کیا تمہاری موٹھ نکی کنکری (مجروح)

نکی آوے۔ ہ۔ کھیل:۔ اصل میں لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس طرح سُوتی جا کرتے ہیں اسیطرح نکی بھی ہوا کرتے ہیں جب ایک دوسرے کو ملتا ہے تو جو سب سے پہلے کہتا ہے کہ نکی آوے تو وہ دوسرے کو ایک ٹانگ سے کھڑا کرتا ہے۔ اگر داہنے پاؤں کی نکی بدی ہے

تو کہیگا کہ داہنے پاؤں کی نکی آوے اور جو بائیں پاؤں کی بدی ہے تو اُسکا نام لیگا یا صرف نکی آوے ہی کہدیگا۔ دلی کے لڑکوں نے مولا بخش شاہی ہاتھی کو بھی سکھا رکھا تھا جہاں کہا کہ مولا بخش نکی آوے وہ فوراً ایک پاؤں اُٹھا دیتا تھا) +

نکیر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ۔ منکر نکیر ؎

مجھسے بھی تو سوال کریگا بھلا نکیر — بہرِ جواب کیا مرے مُنہ میں زبان نہیں (ظہیر)

نکیرین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ منکر نکیر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال و جواب کرتے اور اس سے اُسکے حالات استفسار فرماتے ہیں +

نکیل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جو اُونٹ کی ناک میں ڈالکر اُسمیں رسّی باندھ دیتے ہیں مہار (۲) اُونٹ کی رسّی جو لگام کا کام دیتی ہے۔ (۳) رکان۔ لگام جیسے اُسکی نکیل میرے ہاتھ میں ہے + (بکسر کاف و یائے مجہول)

نکیل ہاتھ میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ قبضہ ہونا۔ قابض ہونا۔ قابو ہونا۔ رکان ہاتھ میں ہونا۔ لگام ہاتھ میں ہونا +

نکیلا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) نوکدار۔ کاوُدم۔ مخروطی۔ جو تیز دار (۲) خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش قطع و خُوب طرز۔ بانکا ترچھا ؎

ایک چشمک دو صد سنانِ مژہ — اُس نکیلے کا بانکپن دیکھا + (میر)
کُھب گئی جی میں تیری بانکی ادا — اے نکیلے یہ تھی کماں کی ادا + (سودا)
اُس نکیلے سے جو توسن پہ کوئی آنکھ لڑائے — وہیں للکار کے وہ تیغ بسپر سالا توڑے (جرأت)
ہے گرچہ سروِ گلشن تو بھی تو اک نکیلا — لیکن عجب روش کا اپنا ہے یار بانکا + (نصیر)

نکیلاپن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خوش وضعی۔ خوش قطعی۔ بانکپن ؎

نکیلاپن کہو اُسکا نہ کیوں نظروں میں چُبھ جائے — کہ جسکی نوکِ مژہ نیش سی جگر میں چُبھ جائے

نکیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نوکدار۔ مخروطی۔ جو نچدار۔ اُبھری ہوئی۔ اُبھرواں ؎

نکیلی وہ اُٹھی ہوئی چھاتیاں — بھری اپنے جوبن میں اٹھلاتیاں (میر حسن)
نکیلی وضعوں کا پھر دم بھرے گر پہلے — کرے ہمارا سا پیدا دل و جگر رنگِ سنگ (عزیز)

(۲) وضعدار۔ خوش وضع۔ طرحدار +

نگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نگینہ۔ انگوٹھی میں جڑنے کا قیمتی بنا ہوا پتھر۔ نگین۔ فص ؎

ہے شگفتہ خُوبی وہ پری زادہ سلیماں — خاتم میں نہ کیوں نگ ہو عقیقِ شجری کا (ناسخ)

(۲۔ س) کوہ۔ پہاڑ۔ پربت۔ جبل +

نگ جڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نگینہ چسپاں کرنا۔ نگینہ بٹھانا +

نگ کی چوڑیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں

نگار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقش کا مترادف۔ تصویر (۲) بُت۔ مُعشوق۔ مُورت۔

نگا

مُورتی (۳) رنگیلا معشوق۔ چھبیلا معشوق۔ خوبصورت آدمی۔ من ہرن۔ من موہن۔ محبوب ∽

نقشے سے وُہی نگار پایا قسمت کا لکھا سا آگے آیا + (نسیم)

جو بڑا جو کھُلا تو کھُل پڑا دل ہم سمجھے تھے اے نگار تعویذ + (داغ)

(۴) وہ نقش یا بیلیاں جو حنا وغیرہ سے ہندی خوبصورت عورتیں ہاتھ پر بنالیتی ہیں مجازاً مُتعلّق حنا۔ (۵) زینت۔ تزئین۔ آرائش +

نگار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تصویرات کا مکان۔ تصویر خانہ +

نگارِ عالم۔ ف+ع۔ اسم مذکر:۔ دُنیا میں سب سے خوبصورت۔ بہت خوش وضع۔ نہایت قبول صورت +

نگارش۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) تحریر۔ ترقیم۔ لکھنا۔ (۲) نقشہ کشی +

نگارین۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نگار۔ مہندی لگا ہوا۔ حنا بستہ۔ مہندی سے ہاتھ پاؤں سُرخ کیے ہُوئے۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ محبوب +

نگالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) بانسی۔ نے۔ نلی۔ نیچہ بنانے کی بانسی +

نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظر۔ دِرشٹ۔ دِرشٹی۔ چِتون ∽

ترچھی نظر سے تاکہ وہ دیکھے رقیب کو چھپتی ہے پر چھپائے کہیں یار کی نگاہ (شہیدی)

(۲) تیور۔ بصارت (۳) آنکھ۔ چشم جیسے نگاہ بھر کر دیکھنا (۴) شناخت۔ پرکھ۔ درک۔ مداخلت جیسے اس چیز کی انہیں خُوب نگاہ ہے (۵) توجّہ۔ التفات۔ رغبت۔ عنایت۔ مہربانی (۶) دید۔ نظارہ۔ (۷) نگرانی۔ حفاظت۔ خبرداری۔ چوکسی۔ رکھوالی۔ نظربندی۔ حراست (۸) امید جیسے سلطان جیسے کسی بیمار کی امید پر نگاہ ہے

نگاہ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ شرم ہونا۔ خیال میں نہ لانا۔ بلسنہ پُوچھنا (۲) توجّہ نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا + حقیر جاننا +

نگاہ بدلنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ منہ پھیرنا۔ بے رُخ ہونا۔ بے دید ہونا۔ بے مروّت ہونا + تیوری بدلنا +

نگاہ بھر کر دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ بغور دیکھنا۔ اچھی طرح سے دیکھنا۔ بھرپور نظر سے دیکھنا۔ توجّہ کی نظر کرنا۔ التفات کی نظر ڈالنا + ∽

نا نگاہ بھر کے وہ بے دید دیکھ لے اتنا ہوا نہ خدمت اہل نظر سے فیض (مومن)

نگاہ پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نظر پڑنا۔ نگاہ کے رُوبرُو رہنا۔ دیکھا جانا۔ دیکھنے میں آنا۔ آنکھ پڑنا +

خفتی گرچہ بزم میں دو چار کی نگاہ چُپ چُپ کے ہم پہ پڑ لی رہی یار کی نگاہ (شیفتہ)

نگاہ پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بے دید ہونا۔ توجّہ نہ رہنا۔ کم توجّہی ہونا۔ التفات نہ ہونا۔ بے التفاتی ہونا (۲) نظر کا اِدھر اُدھر دیکھنا ∽

نگا

تیری نگاہ جو بُت بے پیر پھر گئی قسمت مری اُلٹ گئی تقدیر پھر گئی (ظفر)

نگہ کیا پھر گئی تُمہیں پھر گئے مری جان سو با۔ ہاں آتے آتے (ظہیر)

اُنکی نگاہ پھرتے ہی پھرنے لگا جہاں آنا بیکسی کے ہیں اس انقلاب میں + (رنگی)

جس وقت اپنی بزم سے تُو نے اُٹھا دیا ہر ایک سمت تھی ترے بیمار کی نگاہ

مقتل میں جس طرح سے شفاعت کیواسطے پھرتی ہزار سُو ہے گنہگار کی نگاہ (رشک)

نگاہ پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ دیکھو (نگاہ بدلنا)

نگاہ پھسلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی صاف یا شفاف چیز پر نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر جمنا۔ نظر نہ ٹھیرنا ∽

صفا آئینہ کی وہ چہرہ شفاف رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رُخسار پر کیا کیا (آتش)

نگاہ چُرانا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ نظر بچانا۔ آنکھ بچانا۔ ٹالنا ∽

لاکھوں لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں (غالب)

نگاہ چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نظر چڑھنا۔ نظر میں جچنا۔ نظر میں سمانا۔ خاطر میں آنا ∽

جو بات بلم پر اپنے وہ رشکِ ماہ چڑھے سب چھاروہم کسکی پھر نگاہ چڑھے + (معروف)

نگاہ رکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نظر رکھنا۔ توجّہ رکھنا۔ التفات رکھنا (۲) دیکھتے رہنا۔ خیال رکھنا۔ چوکسی رکھنا (۳) تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ پرکھ رکھنا۔ پہچان رکھنا ∽

واقف ہے دل حالتِ ابرُوئے یار سے جوہر شناس رکھتے ہیں تلوار کی نگاہ (اسیر)

نگاہ سے گرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو نظر سے گرنا۔ بے وقعت اور سبک ہونا۔ بے توقیر ہونا ∽

رُسوائے ہر بیکس میں حالِ تباہ سے گرتے ہیں مثلِ اشک ہم اپنی نگاہ سے (رنگی)

نگاہِ شرمسار۔ ف۔ صفت:۔ شرمائی آنکھ۔ با نظر۔ لجیلی آنکھ۔ لاجونتی آنکھ۔ شرمیلی آنکھ۔ ساکت آنکھ۔ حیادار آنکھ ∽

تُو وہ کریم ہے کہ تری بارگاہ میں پایہ بلند ہے نگہِ شرمسار کا + (رنگی)

نگاہِ قہر۔ ف+ع۔ اسم مؤنث:۔ غضب آلود نظر۔ غضبناک نظر۔ غصّے کی نظر ∽

کیوں نگاہِ قہر کرتے ہو دلِ رنجور پر بیکسوں پر کھینچنا تلوار کا اچھا نہیں + (رنگی)

نگاہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ (۱) دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ مُلاحظہ کرنا۔ معائنہ کرنا۔ نظر کرنا۔ ملتفت ہونا ∽

عبث وہ اب مری جانب نگاہ کرتے ہیں میں لُٹ چکا ہُوں مجھے کیوں تباہ کرتے ہیں (رند)

(۲) سوچنا۔ بچارنا۔ خیال کرنا۔ غور کرنا ∽

غرورِ حُسن سے مواخذہ کا خوف نہیں جو ہم بھی جائیں تو وہ کب نگاہ کرتے ہیں (رند)

(۳) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ کوتنا۔ نظر سے تخمینہ کرنا + پرکھنا۔ (۴) توجّہ کرنا۔ خیال کرنا ∽

مت کر اب بیٹھی کسی پر تُو نگاہ دل سے اپنے کھو دے تُو خیال وجاہ (حسن)

نگاہِ کم۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نظرِ حقارت۔ کم توجّہی۔ رُکھائی۔ بے التفاتی ∽

دل بیتاب کو کیسے نگاہِ کم سے دیکھا ہے کہ سرسے پاؤں تک شکل گرہ آئینہ امت ہے (رنگی)

نگاہ

نگاہ گرم کرنا - فعل متعدی: چشمِ غضب آلود نظرِ قہر آلود نگاہِ تیز و خشونت آمیز سے دیکھنا - گھورنا -
کہا یا مکر وہ کا سر سے جلا کر توُ نگاہ اے تند بھیر نہ کریں گرم آپ بخو نگاہ (قدسی)

نگاہ لڑانا - فعل متعدی: آنکھیں لڑانا - نظریں لڑانا - نظر بازی کرنا -
گھور اگھاری کرنا - آنکھ سے آنکھ ملانا - نظر سے نظر ملانا - محبت آمیز نظروں سے دیکھنا +

نگاہ لڑنا - فعل لازم: آنکھ لڑنا - نظر کا باہم ملنا - گھور اگھاری ہونا - نظر بازی ہونا -
لڑتی تھی گرچہ بزم میں دوچار کی نگاہ چھُپ چھُپ کے ہم پہ پڑتی رہی یار کی نگاہ (رشیدی)

نگاہ ملانا - فعل متعدی: نظر ملانا - آنکھ سامنے کرنا - نظر سامنے کرنا - چار آنکھیں کرنا

نگاہ ملنا - فعل لازم: نظر ملنا - دوچار ہونا - آنکھ لڑنا - سامنا ہونا ؎
نگاہ ملتے ہی تلوار کا اُٹھایا ہاتھ رکھیں نہ کبھی تمنے چار اُنگلیاں سر پر (داغ)

نگاہِ مہر - ف - اسم مؤنث: محبت اور رحم کی نظر +

نگاہ میں چڑھنا - فعل لازم: (دیکھو نگاہ چڑھنا) ؎
جینے کی ہانگتے ہیں دُعا میرے آج کل کیونکر مری نگاہ میں کوئی آشنا چڑھے (عارف)

نگاہ میں رکھنا - فعل متعدی: (۱) نظر میں رکھنا - خیال میں رکھنا - دھیان میں رکھنا ؎
تو قیر بھی اگر ہے تو بیگانگی کے ساتھ آنکھوں پہ پردہ رکھتے ہیں مجھکو نگاہ میں (جرأت)
(۲) دیکھتے رہنا - حفاظت میں رکھنا - آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا - نگہبانی کرنا
دل کو لیکر نگاہ میں رکھنا یہ اِدھر سے اُدھر نہ ہو جائے (تسلیم بجز توڑی کا)
(۳) حراست میں رکھنا - نظر بند رکھنا +

نگاہِ ناز - ف - اسم مؤنث: ناز و انداز کی نظر - معشوقانہ نظر - خان مرزا محمد علی خان صاحب کوسل کا شعر ہے
کچھ سامنا کرنے میں نہیں ڈر تو نہیں ہے آخر نگہِ ناز ہے خنجر تو نہیں ہے (علی)

نگاہ نہ ٹھہرنا - فعل لازم: (۱) دیکھو (نگاہ پھسلنا) (۲) نظر میں نہ جچنا ؎
کان جہاں میں گوہر یکتا تھا میں براہ ٹھہری نہ جب پہ میرے خریدار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نہ کرنا - فعل متعدی: نظر نہ کرنا - نظر نہ ڈالنا - خاطر میں نہ لانا - آنکھ بھر کر نہ دیکھنا - غافل رہنا - تانا سا اُسکے آگے شہیدی ستا کیا پر اُن نے آنکھ اُٹھا کے نہ یکبار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نیچی کرنا - فعل متعدی: شرم و لحاظ یا غیرت و ہیبت سے آنکھ سامنے نہ کرنا
ہم سے تو نگاہ نیچی کر لی اور غیر سے آنکھ یوں لڑائی (رہبر)

نگاہ ہونا - فعل لازم: (۱) توجہ ہونا - التفات ہونا - رغبت ہونا (۲) ذہنت ہونا - قصد ہونا - ارادہ ہونا ؎
نظروں سے کیوں گرائی متاعِ دلِ حزیں اس پر تو مدتوں سے تمہاری نگاہ تھی (منڈوں)
(۳) پرکھ ہونا - شناخت ہونا ؎ نظر ہونا - آنکھ ہونا جیسے ذرا اِدھر بھی نگاہ ہو جائے + امید ہونا - بھروسا ہونا + ؎

نگر

جتنے طبیب آئے تھے آنکھیں چُرا گئے اللہ رے حجاب ترے بیمار کی نگاہ (اسیر)

نگاہداشت - ف - اسم مؤنث: حفاظت - محافظت - نگرانی - چوکسی - ہوشیاری

نگاہبان - ف - اسم مذکر: محافظ - چوکیدار - پاسبان - سنتری - پہرے دار - خبردار - خبر رکھنے والا +

نگاہبانی - ف - اسم مؤنث: محافظت - حفاظت - پاسبانی - چوکیداری - نگرانی +

نگاہبانی کرنا - فعل متعدی: محافظت کرنا - حفاظت کرنا - نگرانی کرنا - پاسبانی کرنا - چوکیداری کرنا - چوکسی کرنا - خبر گیری کرنا +

نگاہوں - ا - اسم مؤنث: نگاہ کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا اتوابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نگاہوں پر چڑھنا - فعل لازم: نظروں پر چڑھنا - نظروں میں کھُبنا - نظروں میں جچنا - کوئی بات پسند آنا
ہم جو چڑھتے ہیں نگاہوں پہ مدعی کی دیکھ اِنکو کہتے ہیں انتفرمن قتب کے ساتھ (اسیر)
یا الٰہی ہم بھی اُس بُت کی نگاہوں پر چڑھیں جیسے سُرمہ سلیا چشمِ مستِ یار میں + (آقا)

نگاہوں سے اُترنا - فعل لازم: نظروں سے گرنا - حقیر ہونا - نظروں میں نہ ٹھہرنا - دل سے اُترنا - جی سے گرنا
جو اُسنے کہا گوڈ بی کرتے گئے ہم تو اسپر بھی نگاہوں سے اُترتے گئے ہم تو (حجاب)

نگاہوں میں چڑھنا - فعل لازم: دیکھو (نگاہوں پر چڑھنا)

نگاہوں میں سمانا - فعل لازم: دیکھو (نظروں میں سمانا نمبر اوّل) نظروں میں جچنا + ؎
سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا (داغ)

نگاہوں میں ہلکا ہونا - فعل لازم: بیقدر ہونا - ذلیل ٹھہرنا - سبک ہونا - خفیف ہونا
بلا سے گر نگاہوں میں ہیں ہلکے سبک ہوکر تو اُٹھے ہم جہاں سے (حزین)

نگاہیں - ا - اسم مؤنث: نگاہ کی جمع - نظریں ؎
کہتے ہیں مجھسے وہ تری آہیں غضب کی ہیں اسکی خبر نہیں کہ نگاہیں غضب کی ہیں (وحید)

نگاہیں پھرنا - فعل لازم: رُخ پھرنا - توجہ نہ رہنا - بے التفاتی ہونا - کم نظری اور کم توجہی ہونا - نگاہیں بدلنا ؎
اپنا تو حال یہ ہے نگاہیں پھری ہوئی اور ہمسے ہے گلہ کہ فدا ہوتا نہیں (حیا)

نگچانا - ہ - فعل لازم: (گنوار) نزدیک آنا - قریب آنا - پاس آنا جیسے ؎
گرنے کے دن نگچانے سُہاگن جیت کرو (بھجن)

نگر - ہ - اسم مذکر: (گنوار) شہر - مصر - بلدہ - قصبہ - بستی - پُور ؎
ہے جو منظور اُدھر ہو اب اِدھر کی دُنیا اُجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر بستا ہے (رند)

نگرباسی - ہ - اسم مذکر: (گنوار) باشندۂ شہر + شہری - رعیت - پرجا +

نگرناری - ہ - اسم مؤنث: شہر کی عورتیں - مستورات شہر - بستی کی بہو بیٹیاں +

۱۔ **نگاہیں پلٹنا** - فعل متعدی: (۱) نظریں پھیرنا - تیوریاں بدلنا - بیرخی کرنا - کنارہ کرنا - توجہ ہٹانا ؎ وہ پھر بھی سیر بطرح کرتے ہیں آہیں کیونکر + میں ابھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر (داغ) (۲) فعل لازم

نگر نایک۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بھاٹوں کا سوار۔ سنگریوں کا سردار +

نگرہ۔ صفت:۔ بھاری۔ ٹھوس۔ سخت۔ کڑا۔ عمدہ۔ نیکی۔ پکا۔ مضبوط + استوار۔ پُر۔ بھرا ہوا

نگراں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دیکھنے والا۔ ناظر + نگہبان۔ محافظ۔ پاسبان (۲) منتظر۔ چشم براہ +

نگرانِ حال رہنا۔ فعل لازم:۔ کسی کے حالات کا خبرگیر رہنا۔ کسی شخص کی برائی بھلائی کا محافظ رہنا۔ خیر خبر رکھنا +

نگرانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھ بھال۔ محافظت۔ حراست۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ خبرگیری + اہتمام۔ انتظام +

نگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بحلق فرو بُردن کا ترجمہ۔ حلق سے اتارنا۔ ہپ کر لینا۔ ڈکوسنا۔ نِبٹا پینا۔ ہڑپ کرنا۔ (۲) کھانا۔ بھکوسنا۔ ٹھونسنا (بحالتِ تنفر بولتے ہیں)
جیسے چلو اب تم بھی نگل لو ؎
محتسب تو ہے وثوق سے نگلے انگور   اور محروم رہیں بادۂ انگور سے ہم + (احسان)
(۳) غبن کرنا۔ تغلب کرنا جیسے مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا +

نگم۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہنود) پوتر لیکھ۔ کتابِ مقدس۔ آسمانی کتاب + پاک۔ مقدس۔ مُبرا + عارف۔ صاحبدل۔ ولی +

نگند۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کی خون پوٹی کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ جب سانپ کینچلی میں بھر جاتا اور اندھا ہو جاتا ہے تو اسکے چاٹنے سے اسکی کینچلی اُتر جاتی ہے۔ نگندِ بابری بھی اسی کو کہتے ہیں +

نگندنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہنود) نگندے ڈالنا +

نگندہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی بخیہ۔ مگر اردو میں رضائی خواہ لحاف وغیرہ میں جو روئی کے نہ پھٹ جانے کے واسطے دور دور سیون ڈال دیتے ہیں اُسے نگندہ کہتے ہیں +

نگندے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نگندہ کی جمع۔ سیون۔ بخیہ +

نگندے ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ روئی دار چیز میں چسپاں رہنے کی غرض سے دور دور ٹانکے بھرنا۔ فرق فرق سے سی دینا۔ شلنگے مار دینا +

نگوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کلمۂ تنفر ہے۔ صحیح نگوڑا جسکے گوڑے یعنی گھٹنے یا پیر نہوں سفلا سے عاجز + لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج۔ اپاہج۔ بن پاؤں کا + نکما۔ ناکارہ۔ موشٹ چنڈال + کم بخت۔ کم نصیب۔ بدقسمت۔ ابھاگی۔ مصیبت زدہ۔ منحوس + ناشاد۔ نامراد۔ موا۔ اُجڑا + نالائق + بے وارث۔ بے وارثا جسکے آگے پیچھے کوئی نہو + محتاج۔ دست نگر + اکیلا۔ تنہا۔ عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے اور بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پہ آجاتا ہے
جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے۔ اُس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو لوگ اُسکے دشمن ہو گئے۔ بہسان پکا یا تو اُس گت کا یا تو نگوڑا جلا بھنا یا ڈھب ڈھب تلیہ (شگوفۂ سیلی) + ؎
مجھے حال دلِ عشاق وہ کہتے ہیں ظفر   کیوں ہیں بک بک کے مرا مغز نگوڑے کھاتے (ظفر)
یہ بھی بلا نہ وہ بچھیں ستم طفلاں دیکھ   پھینکتے کیوں ہیں دوانے پہ نگوڑے پتھر (جرأت)
اُنکے وہ مجھسے کبوتر کے جو جوڑے اُڑ گئے   تو یہ بولے کیا کیا ہے یہ نگوڑے اُڑ گئے (انشا)

نگوڑا ناٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکے کوئی آگے پیچھے نہو۔ وہ شخص جو ذات سے اور بے زن ہو۔ لاوارثا۔ بے زن و فرزند۔ بیکس و بے اولاد +

نگوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نگوڑا کی تانیث (بواوِ مجہول)
کوئی اتنا جا کے پوچھو اس نگوڑی چاہ سے   چاہ کر اُسکو لہو میرا پیا کس واسطے (رنگین)
کل جو خالی سے ہی دیکھ کر وہی اُنگیا   ہو گئی تنگ بھاؤں سے نگوڑی اُنگیا (رر)

نگوڑی ناٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (نگوڑا ناٹھا کی تانیث) بیکس و بے اولاد +

نگوں۔ ف۔ صفت:۔ ختم شدہ۔ کوژ۔ خمیدہ۔ سرافگندہ۔ اوندھا لٹکا ہوا۔ اوندھا واژوں۔ نیچے کو لٹکا ہوا + نگون کا مخفف جسکے معنی جیسی وضع کے خلاف آتے ہیں +

نگوں بخت۔ ف۔ اسم مذکر:۔ واژوں بخت۔ بد نصیب۔ بدطالع +

نگوں ہمت۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ دُون ہمت۔ بے ہمت +

نگہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نگاہ کا مخفف + نظر۔ درِشٹ +

نگہبان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نگاہبان)
میں سنبھلتا نہ رہِ عشق میں کیا اے ناصح   تو نہوتا مرا اللہ نگہباں ہوتا (حضور آصف)
تم تو رہتے ہو شب و روز تصور میں مرے   کچھ نگہبان تمہارا یہ خبردار نہیں + (مجروح)
یہی گر تیرہ بختی ہے تو اپنے کام آؤنگا   سما جاؤنگا بنکر خاک میں چشمِ نگہباں میں (مرزا رحیم)

نگہبانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نگاہبانی) +

نگیں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نگ۔ نگینہ۔ انگوٹھی یا مُہر کا نگینہ۔ فص ؎
جب سے دیکھا ہے ترا نام نگیں پر کندہ   خوں ہوا جاتا ہے دل ہم نہ نگیں کیوں ہوئے (معروف)
کس لعلِ آتشیں کا ہے دل بنا شیفتہ   جسپر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا + (آتش)
پاس ہر دم اُسے تعویذ بنا کر رکھنا   گر نگیں دل کا کوئی نذر گذارے پیارے (حضور آصف)

نگینہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نگیں۔ نگ۔ قیمتی پتھر + انگوٹھی کا نگ۔ جواہر۔ جواہرات
ساری ہیکل پر سر چوٹ ہے ابھی ہیں یہ   کہ بس یک مثال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (رنگین)
(۲) صفت: چسپاں۔ موزوں۔ ٹھیک بیٹھا ہوا (۳) ضلع سہارنپور کے ایک شہر کا نام جسمیں آبنوس کے قلمدان۔ صندوقچے اور کنگھے عمدہ بنتے ہیں

نل

(۴) کانچ کے بنے ہوئے نگ +

نگینہ جڑنا - ہ۔ فعل متعدی :- انگوٹھی پر نگ نصب کرنا +

نگینہ کی چوڑیاں - ا۔ اسم مؤنث :- (عو) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں جن میں چھوٹے یا بیچ میں نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں +

نگینہ سا - ہ۔ صفت :- (۱) نگینہ کی مانند۔ نہایت چسپاں۔ درموزوں۔ نہایت ٹھیک (۲) چھوٹا سا۔ چھوٹا اور خوشنما + ٹھگنا سا۔ بوٹا سا +

نگینہ ساز یا نگینہ گر - ف۔ اسم مذکر :- قیمتی پتھروں کو تراشنے (۱) جواہرات کو تراش کر بنانے والا +

نَل - ہ۔ اسم مذکر :- (۱) لوہے یا مٹی کا خالی نلوا جو پانی کے واسطے موری کی جگہ لگایا جاتا ہے۔ موٹی نلی۔ میان تہی چیز۔ اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز۔ بانس کا نلوا۔ نال۔ نَے۔ نیزہ۔ بانس جیسے پانی کا نل حمد شمشی کا نل وغیرہ + (۲) سرکنڈا۔ نرکل۔ سر (۳) ایک راجہ کا نام جس نے چوسر کا کھیل ایجاد کیا تھا + ایک عاشق کا نام جو دمن پر عاشق ہوا تھا + ایک بندر کا نام جو نیل کا بھائی تھا۔ ان دونوں بھائیوں نے راجہ رامچندر کے حکم سے مہیت بند رامیشور یعنی لنکا کا پُل بنایا تھا (۴) معدے کی ایک انتڑی۔ نابھی (۵) ایک راکشس کا نام +

نَلا - ہ۔ اسم مذکر :- (۱) کوکھ کے پاس کی انتڑی۔ پیشاب کی نلی۔ موت کی نالی سی۔ (۲) ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام جس میں خلل ہونے سے آدمی بیمار پڑجاتا ہے۔ (۳۔ ہندو) پنڈلی کی ہڈی۔ پاؤں کی ہڈی +

نلا ٹلنا - ہ۔ فعل لازم :- ناف کا جانا رہنا +

نَلانا - ہ۔ فعل متعدی :- کھیت کا ازالہ صاف کرنا۔ کھیت میں سے گھاس پھونس دُور کرنا +

نَلائی - ہ۔ اسم مؤنث :- (۱) کھیت نلانے کی اُجرت (۲) نلانے کا کام۔ صفائی +

نِلجّا - ہ۔ صفت :- (ہندو) بے شرم۔ بےحیا۔ بے غیرت۔ نِرلجّ +

نَلوا - ہ۔ اسم مذکر :- نل کی تصغیر۔ چھوٹا نل۔ بانس کا ٹکڑا جس سے بیل کو گھی پلاتے ہیں کاغذات یا دستاویز کے رکھنے کا ٹین خواہ ٹین کا بنا ہوا نل +

نَلوانا - ہ۔ فعل متعدی :- خالی کرانا۔ کھیت کی صفائی کرانا +

نَلوائی - ہ۔ اسم مؤنث :- نلوانے کی اُجرت +

نلوں - ہ۔ اسم مذکر :- نلا کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا علامتِ مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نِلوہ - ہ۔ صفت :- بے لوث۔ بے گزند۔ بے آسیب + مفت + خالص + بلا مزاحمت + کھرے کھرے۔ بلا صرف۔ منافع۔ خالص نفع + صاف + مفت جیسے نلوہ دس روپے لیگیا ۔

نما

او ترک تیری آنکھوں پہ عیاری ختم ہے دو نوچ کیا نلوہ ہزاروں لوٹ لئے دل (رند)

نِلوہ جانا یا چلا جانا - ہ۔ فعل لازم :- صاف بچا جانا۔ بے لاگ جانا ؎

جینے میں نقد دل کا میں پاتا نہیں پتا وہ نلوہ گیا مال مار کے + + (رند)

دھکم دھکا کر کے جو بڑوں پار ہیئے نلوہ پہلے سے تو ایک ہوگی متفرقگی جھوٹی (عارف)

نَلی - ہ۔ اسم مؤنث :- نَے۔ قصب۔ نال + پنڈلی کی ہڈی + ٹانگ کی ہڈی (۲) جلاہے کی نال جو ماسورہ۔ بانا بھرنے کی میان تہی نے (۳) بندوق کی نال +

نَلے - ہ۔ اسم مذکر :- (۱) نلا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نلے میں درد ہونا +

نلے ٹل جانا - ہ۔ فعل لازم :- کل بیکل ہوجانا۔ بیکلی ہوجانا۔ ناف ٹل جانا۔ بسبب نہ برین کا اکڑ جانا +

نَلیا - ہ۔ اسم مذکر :- (پورب) (۱) بڑی نرسیا۔ بہ نہ گیر پھیلیا (۲۔ اسم مؤنث) نال کی تصغیر۔ چھوٹی نال +

نم - ف۔ اسم مذکر :- (۱) رطوبتِ اندک۔ تری۔ سیل۔ گیلا پن۔ رطوبت ؎

پھوٹ کر دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کی رات روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم تھا (مومن)

(۲۔ صفت۔ ف) تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ سیلا ہوا۔ رطوبت سے بھرا ہوا۔

(۳) طراوت از اردو والے کو بمعنی تر استعمال کرتے ہیں جیسے چشم تر کی بجائے چشم نم وغیرہ۔ لیکن اساتذہ فارس نے بمعنی تری و رطوبت استعمال کیا ہے) +

نم دیدہ یا رسیدہ یا خوردہ - ف۔ صفت :- سیلا ہوا +

نمناک - ف۔ صفت :- نمی کا بھرا ہوا۔ تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا +

نُما - ف۔ صفت :- دکھانے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ بتانے والا جیسے بدنما۔ خوشنما۔ خودنما۔ رہنما۔ جہاں نما۔ انگشت نما وغیرہ (۲) مانند۔ مثل جیسے گنبد نما۔ قوس نما۔ صراحی نما۔ پیکون نما وغیرہ۔

نَماز - ف۔ اسم مؤنث (۱) نیاز و عاجزی کا سلسلہ (۲) پرستش۔ بندگی۔ سیوا۔ خدمت۔ عبادت۔ نیاز مندی + اظہارِ بندگی و خدمت (۳) سجدہ۔ سر زمین پر رکھنا۔ جبہ سائی (۴) اہلِ اسلام کی مخصوص پنجگانہ عبادت۔ صلوٰۃ۔ نیز وہ نفل جو کسی دعا کے ایجاب یا شکریہ یا خوف کے سبب پڑھے جاتے ہیں ؎

طاعت میں ہے یادِ خوبِ گلگوں پڑھتا ہوں نماز میں گلہن کی + (امیر)

کب کسی در کی جبہ سائی کی شیخ صاحب نماز کیا جانیں + (داغ)

نمازِ استسقا - ف مع۔ اسم مؤنث :- وہ نماز جو خشک سالی میں بارش ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے۔ وہ عام نماز جس میں مینہ کے واسطے دعا مانگی جاتی ہے +

نماز پڑھنا - ہ۔ فعل لازم۔ صلوٰۃ ادا کرنا۔ فرض پڑھنا۔ خدا کی بندگی کرنا۔ پرستش کرنا +

نما

نمازِ پنجگانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پنجوقتی نماز + پانچ وقت کی نماز جیسے صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز (تب مُوسے نماز پنجگانہ سے ملا پانچ وقت اللہ سے موقع رانقریکا (نامعلوم)

نمازِ پیشیں یا پیشین۔ ف۔ اسم مؤنث: پہلی نماز۔ دن کی اوّل نماز یعنی نمازِ ظہر تیسرے پہر کی نماز۔ دن ڈھلے کی نماز +

نمازِ جنازہ۔ ف و ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز کہ جو مُردے کی نجات کے لیے اُسکی لاش پر کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں

نمازِ خسوف۔ ف و ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں +

نمازِ خفتن۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سوتے وقت کی نماز۔ عشا کی نماز +

نمازِ دیگر یا دگر۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ عصر کی نماز۔ ظہر کے بعد کی نماز۔ چار گھڑی دن رہے کی نماز

نمازِ عید۔ ف و ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز یا نفل جو عید الفطر یا عید اضحیٰ کو دوگانہ ادا کیجاتی ہے +

نمازِ قصر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ مختصر نماز جو حالتِ سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ اسمیں چار رکعت فرض کی بجائے صرف دو فرض پڑھتے ہیں +

نمازِ کسوف۔ ف و ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو سورج گرہن کے وقت سورج کی مشکل آسان ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے +

نماز کو گئے روزے گلے پڑے۔ ل۔ کہاوت:۔ ایک کام سے پیچھا چھڑانا چاہا دوسرا اور زور سے پڑا (کوئی شخص پنجوقتہ نماز سے تنگ آکر کسی مولوی کے پاس گیا تھا کہ ہماری نماز تو معاف کرا دو ہماما بڑا حرج ہوتا ہے اُسے کہا کر اسمیں تو ہی کر سکتا بلکہ روزے بھی رکھا کرو جو پوری پوری نجات ہو۔ بس جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی) + ہم نے پوچھے تو تم نے کہ وہ...

نمازی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُصلّی۔ نماز پڑھنے والا (۲) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار۔ جیسے

نمازی کا ٹھکا۔ ل۔ محاورہ:۔ بدی کا بدلہ۔ وہ سزا یا مکافات جو بلے بغیر نہ رہے۔ پاداش عمل۔ بد فعلِ بد کی سزا۔ کرنی کا پھل۔ ہیرا اُس کی بوٹی۔ وہ بات جسکا کہیں نہ کہیں بدلا ملکر رہے (کہتے ہیں کہ ایک شریر لڑکا نماز پڑھتے میں لوگوں کی ٹانگیں گھسیٹ لیا کرتا تھا ایک دفعہ جب اُسنے سجدہ کرتے وقت کسی نمازی کی ٹانگ گھسیٹی تو اُسنے سرزنش کرنے کی بجائے سلام پھیر کے چپکے سے ایک ٹکا اُسکے حوالے کیا تاکہ یہ مزہ پڑ جائے تو کبھی یہ حلا بھی پائے اِسے تو چاٹ لگ چکی تھی اتفاق سے ایک جلاد پٹھان کے ساتھ بھی یہی حرکت کی اُسنے سلام پھیر ستھری تلوار نکال اُسکی گردن اُتار دی۔ پس جب سے یہ محاورہ زبان زد خاص و عام ہو گیا کہ یہاں یہ تو نمازی کا ٹکا ہے ہمیں ستا لوگے تو کیا ہوگا۔ دوسری جگہ اسکی سزا پاؤگے)

نمازی کپڑے۔ ل۔ اسم مذکر:۔ پاک کپڑے۔ پوتر کپڑے۔ ایسے صاف اور ستھرے کپڑے جنسے نماز پڑھ سکیں +

نمازی کرنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ نمازی کردن کا ترجمہ۔ پاک صاف کرنا۔ ستھرا کرنا۔ دھونا۔ نماز کے قابل بنانا +

نماشام۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) ہاں شام۔ مغرب کا وقت جھٹ پٹے کا وقت ہ +

نمام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نمّاز۔ چغل خور۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا۔ لُترا۔ سخن چین +

نمامی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ چغل خوری۔ نمازی۔ لُترا پن۔ سخن چینی +

نمانا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بھولا۔ غریب۔ مسکین۔ سیدھا سادا + شرمالو۔ فروتن + بزدل۔ ڈرپوک + سرنگوں۔ سرنگندہ + بھولا بھالا +

نمائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ پرکاش جیسے جو فروشی گندم نمائی

نمایاں۔ ف۔ صفت:۔ نمودار۔ ہویدا۔ ظاہر۔ فاش۔ عیاں۔ کھلا۔ واضح + پرگھٹ۔ آشکارا۔ مشہور۔ نامور۔ معروف۔ سرنام + نکلا ہوا۔ اُبھرا ہوا + جانا کاں۔ بہت بڑا جیسے کارِ نمایاں۔ ترقی نمایاں +

نمائش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دکھاوا۔ ظہور۔ نمود۔ ظاہر داری۔ ظاہر فریبی (وجہ عالی) نمائش ہے دنیا کی جھوٹے یہ سب ہیں (۲) صورت۔ شکل۔ بھیس (۳) اگزبیشن۔ وہ میلا جس میں عمدہ عمدہ ہر ایک ملک کی صنعت دکھائی جاتی ہیں۔ دھن میلا۔ تماشا

نمائش گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ وہ جگہ جہاں صنعت و حرفت کا میلا ہو۔ نمائش میلے کی جگہ۔ تماشا گاہ ہ

تماشے سے تماشے ہیں نمائشگاہ حیرت میں زباں پر کب وہ آتے ہیں نظر ہیں کب جاتے ہیں (رنگینؔ)

نمائشی۔ ف۔ صفت:۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا۔ ملمع کا +

نمت۔ س۔ اسم مذکر:۔ (مشہور بہ فتح میم (۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ لیئے۔ واسطے (۲) نصیب۔ بانٹ۔ حصّہ۔ بھاگ۔ قسمت جیسے بنی اپنی نمت کا کھاتے ہیں (۳) مُراد۔ منشا۔ سوبھ

نمٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بھگتانا۔ چکانا۔ نبٹانا۔ بے باق کرنا + برجا کرنا۔ خالی کرنا جیسے دو گھنٹے میں سب کو نمٹا دیا + (۲) فراغت پانا۔ فرصت پانا۔ خلاص پانا + کام پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا +

نمٹا ہوا۔ ہ۔ صفت:۔ بھگتا ہوا۔ سُلجھا ہوا۔ کار کردہ۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ جہاندیدہ۔ سرد و گرم چشیدہ

نمٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) فارغ ہونا۔ فرصت پانا۔ آزاد ہونا۔ بھگتنا (۲) سُلجھنا۔ سمجھنا۔ بھگتان کرنا جیسے دونوں آپس میں نمٹ لو +

نمٹیرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) نبٹاؤ۔ بے باقی۔ چکوتا۔ بھگتان + فرصت۔ فراغت۔ چھٹکارا + تکمیل۔ پورتائی۔ انجام +

نمٹے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (دلّال) آٹھ۔ ہشت +

نمچھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ جسکے مونچھیں نہوں۔ بن مونچھوں کا گبرو۔ نوجوان +

نمچھڑا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) فرصت۔ بھیتا۔ سوفتہ۔ چھیڑ جیسے آج تو بتی کہیے الچھا میں (آواز) یعنی درگاہ یا بیاہ شادی پر چڑھانے کے واسطے یہ فرصت کا موقع ہے۔ بوڑھی

ہ نمازِ شام سے بگاڑ لیا ہے +

کی چیزیں خرید کر چٹخارے +

نمد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نمدہ۔ لبد۔ اُون یا پشم کا بستر وہ کپڑا جو پشم کو صابن وغیرہ کی آگ سے جما کر بناتے ہیں۔ بانات۔ پشمینہ + پٹو + پوستین + اُونی ٹوپی + ما ٹم یا بالوں کا بستر +

نمد پوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو پٹو یا پوستین پہنے رہے۔ کمل پوش +

نمد زین۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ نمدہ جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔ خوگیر۔ پستر و۔ عرق گیر۔ میل خورا +

نمدہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نمد) وہ اُونی کپڑا جو گھوڑوں پر ڈالتے ہیں + (نمد۔ ہ۔ نم اور داون سے مرکب ہے کیونکہ نمدہ پشم خواہ اُون کو نمی دیکر بنایا اور جمایا جاتا ہے)

نمدہ بندھ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیوالہ نکلجانا۔ گھر اُلٹ جانا۔ مفلس ہوجانا + (اس معنی میں چونکہ مشاں سے نمدہ بندھ جانا بھی بولتے ہیں جس کے بیٹھنے کا تقرر نہ ہو بلکہ باندھکر چلہ بنا ہو)

نمدہ بندھوا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مفلس قلاش بنا دینا۔ لوٹ لینا۔ غریب بنا دینا۔ موس لینا۔ دیوالہ نکلوا دینا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج بنا دینا +

نمدہ بھیجنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (بازاری) (۱) لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا (۲) جانے دینا۔ نام نہ لینا (۳) پناہ مانگنا۔ بچنا +

نمرود۔ معرب:۔ اسم مذکر:۔ ایک کافر بادشاہ کا نام جسنے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا تھا اور وہ آگ خدا تعالے کے حکم سے اُنکے واسطے باغ بنگئی تھی۔ روضۃ الصفا میں لکھا ہے کہ کیکاؤس کا لقب نمرود تھا چنانچہ اسکی تفسیر لم یمت لکھی یعنی وہ شخص جو ہرگز نہ مرے پس اس صورت میں نہ مرد کا معرب نمرود ہوا +

نمستے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پرنام۔ بندگی۔ آداب۔ تسلیم۔ کورنش۔ رام رام۔ آریا لوگوں کا سلام +

نمسکار۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) پرنام۔ ڈنڈوت + سجدہ + تسلیم۔ کورنش۔ بندگی۔ سلام۔ رام رام۔ سلام علیک +

نمسکار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سلام کرنا۔ بندگی کرنا۔ رام رام کرنا۔ کورنش کرنا۔ آداب بجا لانا

نمش۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (صحیح فارسی نمشک) دودھ کے جھاگ جنمیں مصری ڈالکر کھاتے اور اُسکی ٹکلیاں اکثر صبح کے وقت بازاروں میں بکتی پھرتی ہیں۔ چاٹ بیچنے والے کی طرح اس آواز سے وہ لوگ بیچتے پھرتے ہیں +

نمط۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) رنگین فرش یا بچھونا (۲) روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طرح۔ اسلوب۔ سیدھی سڑک (۳) بساط شطرنج +

نمک۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لون۔ لون۔ سکھار۔ رام رس۔ ملح ۔

زخم پر چھڑکیں کہاں طفلان بے پروا نمک ۔ کیا مزہ ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک + (غالب)

(۲) کھار اپن۔ ملاحت۔ شوریت۔ شور۔ نمکینی۔ سلون پن۔ چٹ پٹا پن۔ گرمی۔ تیکھاپن

اے ظفر کیونکہ نمک ہو نہ سخن میں اُن کے ۔ جو ہیں اُس یار کے لعل نمکیں سے واقف (ظفر)

نمکیں عاشقوں سے اپنے ترش روئیاں نہ بس ۔ شیریں لبوں کے چہروں سے آخر نمک گیا (؟)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں سونے میں ۔ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا + (ناسخ)

(۳) سانولاپن۔ سانولاہٹ (۴۔ مجازاً) روزی۔ روزینہ۔ روٹی۔ تنخواہ + کھایا پیا۔ جیسے ہمارا نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے جیسے تمہارا نمک کھایا ہے کیونکر دغا دیجاؤں + (۵۔ مجازاً) سلونی چیز کا ذائقہ جیسے نمک چکھنا +

نمک بند۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ زخم جسمیں نمک بھر کر بند کردیں +

نمک پاشی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نمک چھڑکنا۔ لون لگانا۔ دستانا۔ جلانا۔ زیادہ تکلیف دینا

نمک پروردہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ خانہ زاد۔ سودیوں کا پلا ہوا۔ کسی کے ٹکڑوں کا پالا ہوا۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام ۔

اے ظہیر اپنے سخن میں کیوں نہ ہو لطف زباں ۔ ہم نمک پروردۂ شاہ جہان آباد ہیں + (ظہیر)

نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا یا پھوٹ کر نکلنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ سارا کھایا پیا پھوڑے اور پھنسیوں کے رستہ نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا ۔

خلاف زخم دل کیا ہے جو تم ہر بار کہتے ہو ۔ کہ اب پھوٹے کہ یا رب بس اب میرا نمک نکلے (عارف)

مزہ وہ ہیں جو رہتے ہیں تنکوں کے محل میں ۔ تو مجھے نہ ہیلی نہ نمک پھوٹ کے نکلے (؟)

نمک چشی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نمک چکھنا۔ آب و نمک دیکھنا (۲) پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم کھیر چٹائی کی مانند (۳) منگنی کے بعد شیرینی کے خوانوں کا طرفین میں آنا جانا (۴) ذائقہ۔ لذت۔ مزہ۔ مزہ (۵۔ بازاری) چاپ۔ تشا۔ چونچل +

نمک چشی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کھانیکا آب و نمک دیکھنا۔ نمک کے ٹھیک ہونیکا اندازہ کرنا (۲) چھ سات مہینے کے بچے کو پہلے پہل نمک چکھانے کی رسم کا ادا کرنا (۳) منگنی کے بعد دونوں طرف سے شیرینی کے خوانوں کا آنا جانا (۴۔ بازاری) چاٹنے اُڑانا۔ دھپ لگانا۔ دھپیانا

نمک چھڑکنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نمک پاشی کرنا) ۔

غیر چھڑکے ہے زخم دل پہ نمک ۔ شور اُلفت میں بھی مزا نہ رہا + (مومن)

نمک چکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نمک کی کمی معلوم کرنا۔ آب و نمک دیکھنا +

نمک حرام۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ناشکرا۔ ناسپاس۔ اپنے آقا کا بدخواہ۔ حق ناشناس۔ کافر نعمت۔ کور نمک۔ وہ حسن جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ شخص جو اپنے آقا کا طرفدار نہو۔ بیوفا۔ بے مروت۔ باغی۔ سرکش۔ آقا کا بدخواہ نمک (۲) حسن گنگو بھوانی لشکر کا لقب جو کہ ایک ۔ تھا اور بادشاہ سے دغا کرنے

نمک

سبب اس نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ اسکی حویلی فتح پوری کے سامنے واقع ہے اور نمک حرام کی حویلی کے نام سے نامزد ہے کہتے ہیں اسکو بھی کسی نائی نے حجامت بناتے وقت مارڈالا تھا +

نمک حرامی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔ دغابازی بغاوت۔ محسن کشی۔ حق ناشناسی۔ احسان فراموشی۔ بدخواہی۔ حرام خوری۔ ملازمتی یکرنگی +

نمک حلال۔ ف وع۔ صفت:۔ اپنے آقا کا طرفدار۔ ممنون۔ احسان مند۔ شکرگزار۔ حق شناس۔ مشکور۔ آقا کا خیرخواہ +

نمک حلالی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خیرخواہی۔ شکرگزاری۔ آقا کی طرفداری۔ حق نمک +

نمک خوار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ غلام۔ خانہزاد۔ نمک پروردہ۔ ملازم۔ نوکر + سزا

نمک خورد و نمکدان شکستن۔ ف۔ ضرب المثل:۔ جسکی گود میں بیٹھنا اسکی ڈاڑھی کسوٹنا۔ محسن کشی کرنا

نمک دان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نمک رکھنے کا برتن۔ پسا ہوا نمک رکھنے کی ٹھلیا یا ظرف ؎

جسنے ہو لذت اٹھائی زخم تیغ عشق کی ۔۔۔ کب وہ مرہم داں کو ڈھونڈے ہے نمکداں چھوڑکر (ذوق)

بے سبب کیوں کر لب زخم جگر افغاں ہوگا ۔۔۔ شور محشر سے بھرا اسکا نمکداں ہوگا (مومن)

میری قسمت میں نہ تھا کچھ زخم کھانے کا مزا ۔۔۔ آپ کیوں چھینتے اب اپنا نمکداں توڑیئے (تصویر)

نمک دانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نمک کی ٹھلیا۔ نمک کا ظرف +

نمک سار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نمک پیدا ہونے کی جگہ۔ نمک کا کھیت۔ نمک کی جھیل + نمک کی کھان (۲)۔ صفت: نمکین۔ سلونا +

نمک کا حق ادا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ ملازمت کا حق ادا کرنا

نمک کا سہارا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ذرا سا سہارا۔ تھوڑا سا آسرا جیسے نمک کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے

نمک کی کان یا کھان۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نمکسار۔ وہ پہاڑ کہ جس سے نمک نکلتا ہے

نمک کی کنکری حرام ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مع۔ بالکل فاقہ سے رہنا۔ نمک منہ میں نہ جانا

نمک کی مار پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا +

نمک مرچ لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) چٹخارے دار بنانا۔ چٹپٹا بنانا۔ مزیدار بنانا۔ لذیذ بنانا۔ تیز ذائقہ بنانا (۲) مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر کہنا۔ حاشیہ چڑھانا (۳) چھیڑنا۔ جلانا۔ جلے کو جلانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا جیسے جلے کو جلائینگے نون مرچ لگائینگے +

نمکین۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نمک (۱) سلونا۔ نمکدار۔ چٹ پٹا۔ نمک دیا ہوا۔ نمک آلودہ۔ جیسے پنیر نمکین مزے کا + (۲) ملیح۔ سانولا۔ سلونا۔ سیام برن۔ گندمی رنگ کا (۳) چرپرا۔ تیز۔ تیکھا (۴) کھارا۔ کھاری۔ شور +

نمکینی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ملاحت۔ سلون پن +

نمگیرہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جو اوس کی نمی سے محفوظ رہنے کے واسطے پلنگ پر

نمو

چھت گیری کی طرح لگا دیتے ہیں۔ مجازاً شامیانہ۔ ترپال۔ سائبان ؎

بسر ہو جائیگی کمل کے سایہ میں فقیروں کی ۔۔۔ مبارک اہل دولت کو نمگیرہ تباہی کا (آتش)

نمناک۔ ف۔ صفت:۔ تری سے بھرا ہوا۔ گیلا۔ سیلا۔ مرطوب۔ تر۔ نم۔ شوربود۔ نمدار ؎

رونے سے اپنے جا چکی ناکامئ ازل ۔۔۔ نمناک ہیکے آشنا تشنہ آب کا (زکی)

نُمُو۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بالیدگی۔ بڑھنا۔ افزائش۔ افزونی۔ بیشی + اگنا۔ اگانا۔ روئیدگی ؎

حسن کو اسکے نمو ہے بڑھے قد سے گیسو ۔۔۔ سایہ جب صبح نکلتا ہے سوا ہوتا ہے (زکی)

(یہ لفظ تشدید واو ہے چونکہ فارسی میں کوئی ایسا لفظ نہیں جسکا اخیر متحرک یا مشدد ہو اسلئے فارسی والے عربی کے ایسے الفاظ کو ہمیشہ ساکن الآخر کر لیا کرتے ہیں چنانچہ اسے بھی نمو کر لیا) +

نمود۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ابھار۔ اٹھان۔ دکھاوٹ + ظہور۔ اظہار + بالیدگی۔ نمائش طلوع ؎

گوہر گوش صنم کی آب کا ہے یہ اثر ۔۔۔ سبزہ خط نے جو گالوں پہ نمود اٹھانکی (ناسخ)

ہے عجب حسن سے خط رخ جاناں کی نمود ۔۔۔ دیکھو کیسی صورت زیبا سے ہے قرآں کی نمود (ظفر)

متصل زلف کے جھکے ہے کہاں مہ در گوش ۔۔۔ ہے سر شام مگر اختر تاباں کی نمود (〃)

شعلۂ آہ جگر سوز جو میرا ہو بلند ۔۔۔ تو دکھا دے کو بھی شمع شبستاں کی نمود (〃)

تیغ روشن کو جو زلفوں سے چھپایا اسنے ۔۔۔ وصل کے دن بھی ہوئی اک شب ہجراں کی نمود (〃)

ان بتوں میں ہے خدائی کی نمود ۔۔۔ نام اپنا تو یہی ایمان ہے + (زکی)

ہے نمود حسن کو زیبا لباس شرم بھی ۔۔۔ پردۂ فانوس سے ہے زیب پیراہن چراغ (〃)

دل سے پیوستہ ہوا ہے جب سے وہ تیر نگاہ ۔۔۔ جلنے کو ہو دے ہے تیر تن پہ پیکاں کی نمود (〃)

دیدۂ گریاں سے اپنے ہے خطر مجھکو ظفر ۔۔۔ ہونہ جاوے رفتہ رفتہ لیلے طوفاں کی نمود (ظفر)

آئی کیا یاد بہاری پھر چمن میں ہمنفس ۔۔۔ جو ہوئی سینے میں میرے داغ سوزاں کی نمود (عاشق)

(۲) باڑھ۔ دم شمشیر ؎

برش سے جسکی ہوتا ہے عالم کا دل دونیم ۔۔۔ تیغ ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے + (ظفر)

کیا کیا تڑپ کے برش تیغ نگاہ کی ۔۔۔ قاتل دکھا رہا ترا بسمل نمود ہے (〃)

(۳) نشان۔ نشانی۔ علامت۔ آثار + قبر کا نشان۔ ڈھیر۔ تعویذ قبر ؎

ہیں شہید اس لب لعلیں کا نہوں ملتی ہے سنگریزوں میں بھی ہو لعل بدخشاں کی نمود (ظفر)

مرحبا دست جنوں اب تری ہالا کی کو ۔۔۔ نہ رہی نام کو بھی تار گریباں کی نمود (〃)

ستارہ عرش کا چمکا نہیں یہ گریہ سے ۔۔۔ دکھائی طالع عاشق نے یاوری کی نمود (〃)

دل میں جسکے مہ و اسکو کیا یقیں آئیگا ۔۔۔ داغ ہے نمود اپنا زخم ہے نشاں اپنا + (داغ)

ہر ایک بے نمود کی اس سے نمود ہے ۔۔۔ موجود ہے وہی جو قدیم الوجود ہے (〃)

کیا قبر ناتواں کی تہ سے بے نمود ہے ۔۔۔ افسوس فاتحہ ہے نہ جسکی درود ہے (〃)

(۴) ہستی۔ بود۔ وجود۔ موجودگی۔ حیات۔ قیام۔ کائنات۔ پیدائش۔ تخلیق۔ خلقت۔ [illegible]

جو چشمِ آفتاب میں ذرّہ کی ہے نمود	انور وہاں یہ رتبہ ہے عرشِ جلیل کا (انور)
اے ظفر خاک سے انساں کا بنا ہے پتلا	خاکساری ہی سے دنیا میں ہے انساں کی نمود (ظفر)
بیشرح ہوتی ہے جدول صفحۂ قرآن میں	ہے ظہورِ عشق سے واللہ قرآں کی نمود (〃)
اک نگہ سے حالِ عاشق ہوگیا کیا دیکھئے	خاک میں ملتے ہی ہیچ ہے دم میں انساں کی نمود (عاشق)

(۵) شیخی۔ ڈینگ۔ تعلّی۔ لاف وگزاف ؎

بیچ میں اُسکے پھنسے سب دین و دل جان و جگر	راست ہے برحق تمہاری زلفِ پیچاں کی نمود (عاشق)
چشمِ گریاں کو اگر جوشِ تک وری کروں ابھی	بس دکھا دے ایک پل میں ابرِ باراں کی نمود (〃)
قد رعنا کو ترے دیکھ کے اے رشکِ چمن	مل گئی خاک میں سب سروِ گلستاں کی نمود (ظفر)
کھٹائی تیغ نے جو خورشیدِ خاوری کی نمود	تو گھٹی کان کے گوہر نے مشتری کی نمود (〃)
اُس سرو وش کے سامنے چلیگا کیا کوئی	دیکھی ہوئی تری مہ کامل نمود ہے (〃)

(۶) شان وشوکت۔ کرّوفر ؎

ہے لب و دنداں سے تیرے سرخی پاں کی نمود	آجتک دیکھی نہیں لعل ومرجاں کی نمود (ظفر)

(۷) دید۔ نظارہ۔ درشن۔ دیدار۔ جلوہ۔ ظہور۔ تجلّی ؎

ایسی آنکھوں میں سمائی تیغِ جاناں کی نمود	کہ نظر پڑ چڑھی مہرِ درخشاں کی نمود + (ظفر)
عرش تک پہنچی ہے تو خورشیدِ تاباں کی نمود	تو بھی سب دکھلا کے پہلے رُوئے رخشاں کی نمود (عاشق)
شائد وہ اپنے سن کی دکھلاتے ہیں نمود	کہتا ہے گھر میں شب کو نہ کوئی جلائے شمع (مجروح)

(۸) ہوا۔ دھاک جیسے نمود باندھ رکھی ہے (۹) شہرت۔ اعلان۔ ناموری ؎

بلا سے تری میں اگر مرگیا	نمود اسمیں تیری تو قاتل ہوئی (رند)
وہ لیگئے جو مرے دل کو دم دلاسے سے	زیادہ اور ہوئی انکی دلبری کی نمود (ظفر)

(۱۰) صورت۔ شکل۔ ہیئت ؎

جلا کے خاک کردوں میں جو آہِ سوزاں سے	تو جائے خاک میں مل چرخِ چنبری کی نمود (ظفر)
رخسارِ آتشیں ترے وہ ہیں کہ بے فروغ	شمس وقمر کی جنکے مقابل نمود ہے (〃)

(۱۱) فروغ۔ عزّت مثال دیکھو (نمود ہونا نمبر ۶) +

نمود باندھنا۔ فعل لازم:۔ ہوا باندھنا۔ دھاک باندھنا لوگوں میں رعب یا اعتبار جمانا۔ دھوم ڈالنا ؎

کِھل کِھلا کر جو ہنسے باغ میں وہ غنچہ دہن	باندھے بیل نہ پھر اپنے گلِ خنداں کی نمود (ظفر)

نمود بندھنا۔ فعل لازم:۔ ہوا بندھنا۔ دھاک بندھنا۔ رعب یا اعتبار جمنا ؎

تار اشکوں کا جو مژگاں سے ہم اپنی باندھیں	تو بندھے دیدۂ مردم میں نہ باراں کی نمود (ظفر)

نمود کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ڈینگ ہانکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ اِترانا۔ دُون کی لینا۔ تعلّی کرنا ؎

زُلف کا فر کیش کو دیکھیں ذرا بہرِ خدا	شیخ جی کرتے بہت ہیں دین و ایماں کی نمود (عاشق)
بھڑا ہے دل صفِ مژگانِ یار سے تنہا	بجا ہے جتنی کرے وہ دلاوری کی نمود (ظفر)
اُس سرو روش کو دیکھا نہیں اُسنے اے ظفر	کرتا جو اتنی ناصح عاقل نمود ہے + (〃)

(۲) شہرت پکڑنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ ظہور پکڑنا۔ مشہور ہونا ؎

آتے ہیں دُور دُور سے مشتاق بن کے لوگ	کیا رفتہ رفتہ حسن نے تیرے نمود کی + (رند)

نمود کی لینا۔ فعل لازم:۔ دُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ تعلّی کرنا۔ اِترانا۔ شیخی بگھارنا ؎

قدرت خدا کی بات نہ کرتا تھی جنہیں	سلتے ہیں اب وہی مرے آگے نمود کی (رند)

نمود ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) اُبھرنا۔ دکھائی دینا۔ اُگنا۔ نمو ہونا + ظہور ہونا۔ اظہار ہونا ؎

اُس شعلہ رو کی رُخ پہ جو خط کی نمود ہے	کیا آتشِ خلیل کا یارب یہ دُود ہے + (داغ)
پوشیدہ اُسکا حسن ہا کب نقاب سے	پردے میں بھی ہزار طرح کی نمود ہے + (〃)

(۲) وجود ہونا۔ ہستی ہونا۔ صورت پکڑنا ؎

ہر ایک سے نمود کی اُس سے نمود ہے	موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے + (داغ)

(۳) شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ ناموری ہونا۔ نام ہونا ؎

سخن سے رتبۂ سخنور کا ہو بلند ظفر	یہ وہ گہر ہے کہ جس سے جوہری کی نمود (ظفر)
باغِ جہاں میں تیری اے دل نمود ہے	گل کر کہاں یہ باغ میں حاصل نمود ہے (〃)

(۴) علامت یا نشان موجود ہونا۔ آثار قائم ہونا (۵) شیخی ہونا۔ ڈینگ ہونا (۶) فروغ ہونا۔ چمکنا۔ عزّت ہونا ؎

کس شمع رو کو بزمِ جہاں میں ہے یہ فروغ	جو آج تیری عزّتِ محفل نمود ہے + (ظفر)

نمودار ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ عیاں۔ پرگھٹ۔ آشکارا ؎

وہ سامنے ہو نمودار جب پری پیکر	تو دیکھے پھر کوئی پریوں میں اُس ہی کی نمود (ظفر)

نمودار ہونا۔ فعل لازم:۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ سامنے آنا۔ برآنا۔ ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ طلوع ہونا ؎

تربت پہ میری بسلے آٹ کر نقاب کر	اُٹھا آفتابِ حشر نمودار ہوگیا + (تشنہ)
شبِ وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا	وہ دیکھ صبح نمودار ہوتی آتی ہے + (داغ)

نمونہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بانگی۔ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ نظیر (۲) نظیر۔ مثال۔ تمثیل (۳) نقشہ + نقل + قالب۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ ہیولا۔ تمع

نموہلہ۔ اسم مذکر:۔ کم گو۔ کم سخن۔ چُپ چُپکا۔ خاموش +

نموہی۔ اسم مؤنث:۔ چُپ چُپکی۔ کم گو۔ کم سخن۔ خاموش۔ کم زبان۔ مجازاً غریب

مسکین طبع جیسے لڑکی صورت والی شکل والی نموہی دست قلم ہنس مکھ خلق اُٹھ لُو۔ (جتیر ہنیلی) + ؎

وہ موہی رتی ٹُسے اُنکے دونوں ہاتھوں کو نرموہی جان کے وہ مجکو مار لیتے ہیں (جان صاحب)

نمی - ف - اسم مؤنث :- تری - رطوبت - گیلا پن - بل +

نمیقہ - ع - اسم مذکر :- خط - نامہ - مکتوب - مرقومہ - نوشتہ +

ننّا - ہ - صفت :- (۱) چھوٹا - خرد - کوچک - کم - ننھا - ٹھنگنا - ٹینی - کوتہ قامت - ٹُھینا - پستہ قد - ننھا (۲) بچہ - بالا - نا سمجھ (۳) نادان - بیوقوف (۴) مجانا) (۵) لاڈلا - پیارا (۶) ہندی کا بیسواں حرف ن + (۷) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننّا بامیچی ننّا کمہار وغیرہ +

ننّا بننا - ہ - فعل لازم :- نادان اور بچا بننا - بالکل ناواقف بننا - بھولا اور ناسمجھ بننا - ؎

مل لیکے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے ننّا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

ننّا سا - ہ - صفت :- نہایت چھوٹا اور موزوں - ٹھگنا سا - بونا سا - ننّا سا + خرد - کوچک - ہاتھا سا -

خیر انشا کی جو چاہو تو بلا دور دھو کر اُسکے باندھ کا وہ ننّا سا پہلا تعویذ (انشا)

ننّا سا کلیجا - ہ - اسم مذکر :- بچے کا دل - چھوٹے سے بچے کا دل - نازک و ناتواں دل - ؎

بعد مُردن نہ مری نعش پہ آنے دینا اُنکا ننّا سا کلیجا نہ دہل جائے کہیں (آغا)

ننّا کاتنا - ہ - فعل لازم :- (۱) مہین سُوت کاتنا (۲) نہایت کفایت چاہنا - از حد کفایت شعار و جُز رس ہونا جیسے ایسا بھی ننّا نہیں کاتتے ہیں ہم تو بڑا ننّا کاتتی ہو کر دس روپے میں سب کام ہو جائیگا (۳) ازحد کنجوس - بخیل - تنگ دل اور کنجوس ہونا +

ننّا مُنّا - ہ - صفت :- بہت چھوٹا سا - مُٹھی کے برابر +

ننّانوے - ہ - صفت :- نوّے اور نو - ایک کم سو - نود و نہ - تسع و تسعون +

ننّانوے کے پھیر میں آنا یا پڑنا - ہ - فعل لازم :- روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑنا - افزونی مال کی حرص کرنا + لالچ میں پھنسنا + لالچ کے سبب مصیبت میں پھنسنا ؎

ننّانوے کے پھیر میں یارب کوئی آئے ہوتی ہے خلق اسکے سبب بیشتر حریص (معروف)

(کسی شخص کو فضول خرچی کی عادت تھی اُسکے دوست نے اُسکے رفع کرنے کے واسطے اُسکو ننّانوے روپے ڈالے تھیلی روپوں کے آتے ہی وہ پورے سو کرنے کی فکر میں بے تاب ہو گئے اور ایک ایک پیسہ کی بچت کی فکر میں اسی طرح ہمیشہ جمع کرنے کی فکر میں رہنے لگا یہاں تک کہ بہت بڑا کنجوس ہو گیا اب بس محاورے کا معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - مگر بعض لوگ یوں بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب آدمی اور اُسکی بیوی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی اور وہ اسی آمدنی پر بھی نہایت ہی قانع تھے اُسکی بھاوج کو جو نہایت امیر تھی اُنکی اس قناعت پر رشک آیا - اُسنے کچھ سوچکر ننّانوے روپے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینکدی - اُسکی بھاوج ان روپوں سے بہت خوش ہوئی اور چاہا کہ ایک ایک پیسہ روز بچا کر پورے

سو کرلیں جب ایک روپیہ ملانے سے پُورے سو ہو گئے تو کہا کہ اگر اسی طرح دو دو پیسے روز جوڑیں تو تھوڑے ہی دنوں میں دو روپے ہو سکتے ہیں - غرض یہاں تک لالچ نے ترکی بڑھایا کہ اُنہوں نے جوڑنے کے پیچھے کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور آخر کو اسی فکر میں مر گئے) +

نناواں یا نناتواں - ہ - اسم مذکر :- عو - (۱) جسکا نام لینا اچھا نہو - وہ چیز جسکا نام نہ لینا چاہئے - نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ - تخمہ (۳) وہ شخص جسکا نام اُسکی نحوست اور بدی کے سبب نہ لیں (۴) مُنہ کا چھالا + تبخالہ +

نناویں - ہ - اسم مؤنث :- عو (۱) وہ چیز جسکا نام لینا بُرا خیال کریں (۲) بیگمات کا اصطلاح سورۂ یٰسین جو مرنے کے وقت پڑھی جاتی ہے (۳) چڑیل + چھلباٹی + بھتنی جمع نناویاں + (۴) خسیس عورت - کنجوس و منحوس عورت ؎

نند - ہ - اسم مؤنث :- خواہرِ شوہر - خاوند کی بہن جیسے میاں کمانے ہو گیا ہائے دس ماس نند کو چھوڑ دو ہمیں تمہیں بس (کہاوت) نند کا نندوی گلے لاگ روئی +

نندکا بھائی یا بیر - ہ - اسم مذکر :- (گیتوں میں) خاوند - شوہر - سوامی +

نَنْد - ہ - اسم مذکر :- کرشن جی کے پالنے والے باپ کا نام جنہیں نند مہر اور نند بابا بھی کہتے ہیں (۲) لی ننددھی بکو بچھوا لکا یوں کا دو دیہاں جو کرشن آبری پینٹ ہیرا ہم پکاری ہک ٹک سہمی ننگ سا جھی چمل جورا جوری ساتو انگ کھیل رہو رہی

نندا - ہ - اسم مؤنث :- کلنک - بُرائی - عیب - دوش - اپواد + ہجو - ہوی - غیبت - بدگوئی - بگو یا +

نندا کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) بدگوئی کرنا - غیبت کرنا - پیٹھ پیچھے بُرا کہنا + چغلی کھانا - غمازی کرنا - بگو یا کرنا + ہجو کرنا (جنگڑوں کا دوہا) ؎

سادھن کھان سُنتن کھائی کھائی کنہر کسائی جو پچھائی نندا کریں اُنہیں کھائی کا لکا مائی (دوہا)

(۲) تہمت دھرنا - کلنک لگانا - عیب لگانا - الزام دھرنا - اندھنو باندھنا - بہتان لینا

نندا سا - ہ - صفت :- (ہندی) اُنیندا - خواب آلودہ +

نِندریاں - ہ - اسم مؤنث :- (دھنشو) نیند کی تصغیر جیسے نندیاں بچائیں مُرسی ان (سلطان عالم) +

نَنْدَن - ہ - اسم مذکر :- (گیتوں میں) لڑکا - بیٹا - پُوت - پسر - فرزند - ابن - پُتر +

نندولا - ہ - اسم مذکر :- تغار - کوچک - ناند کی تصغیر - مٹی کا کونڈا +

نندوی - ہ - اسم مذکر :- نند کا خاوند - خواہرِ شوہر کا شوہر +

نندی - ہ - اسم مؤنث :- (گیتوں میں) دیکھو نند بمعنی خواہرِ شوہر - بھگوان نندنی

نندیا - ہ - اسم مؤنث :- (نند کی تصغیر بالمحبت) جیسے ؎

تھا لگو مھارا جیار سی ننیا + جب گئے موری سدھ نہ لینی ہما چھوٹا آری تھارا بیراسی ننیا (گیت)

ننلنے ری نندیا تھا رو بیسر کیسے ڈرکھا ڈوں میں چیرا چیر (")

موری چھوٹی سی نندیا دیکھو ری تہارو بیر کرت بار اجوری موری جہل نہ گھری

ء مثال ہر چہار معانی - اُس نناوین کا نام تو صبح ہی صبح نہ لو - نناویں سنانے نہیں آئیں - بیگم صاحبہ عالم بالا کو سدھاریں - [illegible]

رنڈیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (رنڈیا کی تصغیر بالتحقیر و بالمحبت جو اکثر گیتوں کے واسطے مخصوص ہے)
نوم خوابیدہ شہ نہ ہٹ سیاہ ہوے زلیٹ لگی سے گئی ہوئی رنڈیا آچٹ (گیت)

ننگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لحاظ۔ شرم۔ حیا۔ غیرت۔ لاج۔ حمیت۔ عیب۔ کلنک۔ خفت
رسوائی۔ ذلت۔ سبکی۔ بدنامی۔ فضیحتی۔ عار ۔

یہ ننگ و نام مبارک رہے تجھے اے شیخ ۔ مجھے نہ ننگ سے کچھ ننگ نہ نام سے کام (میر سوز)
یہ کستا ننگ ہے اپنا کہ مرتے ہیں محبت میں ۔ وہ اظہار وفا کیا جس میں شکوہ یار کا نکلے (زکی)
ننگ بھی کیا سادہ آدمی ہے کمال ہمی کہ تدبیر سو ۔ ہم اسکو باطن میں سمجھتے ہیں ننگ ہی آبادی ہی (ر ر)
یا کبھی دم ہی نکلتا تھا پری زادوں پہ ۔ یا یہ نفرت ہے کہ اب نام سے ننگ آتا ہے (مصحفی)
ننگ ہیں آئینو ناصحوں سے کہا ۔ پاس کیا ہو کہ ننگ ہی ہونا (مومن)
نام رکھتے مجھے فراز کو ننگ آتا ہے ۔ اتنا اپنا کوئی دن کو ہر ننگ آتا ہے (حیا)
حق سے کیا ہوں دو کون کے طالب ۔ کیا وہ مانگیں جو ننگ ہمت ہو (مجروح)

ننگِ خاندان۔ ف۔ صفت:۔ بدنام کنندہ خاندان، خاندان کو بٹا لگانے والا، کلنک کا ٹیکا۔ باعث عار
افسوس کہ مرگیا زکی آج ۔ باقی وہی ننگِ خانداں تھا (زکی)

ننگِ مخلوق یا خلائق۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ باعث عار خلائق یا سبب شرم مخلوق
خلق اللہ کی بدنامی کا باعث ۔
ننگ مخلوق جسکو کہتے ہیں ۔ وہ زکی خانمان خراب ہوا (زکی)

ننگ و ناموس یا ننگ و نام۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لحاظ و شرم۔ غیرت۔ حیا
حمیت (۲) عزت و حرمت (۳) عفت و عصمت

ننگ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ننگا۔ عریاں۔ برہنہ۔ لُچ۔ اُگھاڑا (۲) لُچا۔ شہدا۔ بے حیا
بے شرم۔ آناو کا سوتھا۔ رند (۳) نہایت مفلس۔ قلاش

ننگ پیرا۔ ہ۔ صفت:۔ برہنہ پا۔ جسکے پاؤں میں جوتی نہو

ننگ دھڑنگ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (ننگ منگ)

ننگ منگ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) جنم ننگا۔ بالکل برہنہ۔ ننگ دھڑنگ (۲) بے شرم
وبیحا (۳) مفلس قلاش جسکے پاس لنگوٹی تک نہو۔ قلاش

ننگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) برہنہ۔ عریاں۔ اُگھاڑا۔ اُگھڑا جیسے ننگا کھڑا ہے کوئی کپڑے نہیں پہنے
(۲) مفلس۔ قلاش جسکے پاس لنگوٹی تک نہو (۳) بے غیرت۔ بے حیا۔ بے عزت (۴)
غیر مسلح۔ بے ہتھیار۔ نہتا

ننگا دھڑنگا یا ننگا منگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ عریاں و برہنہ۔ بالکل ننگا

ننگا کرنا یا کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) برہنہ کرنا۔ عریاں کرنا۔ کپڑے اتار لینا
اُگھاڑنا (۲) پورا اتار لینا۔ کھسا لینا۔ [illegible] لوٹ لینا۔ [illegible] سب کچھ چھین لینا۔

کچھ نہ چھوڑنا۔ فقیر بنا دینا۔ بالکل لوٹ لینا

ننگا لُچا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بے ننگ و نام۔ بے ننگ و ناموس۔ شہدا۔ بے اعتبار جس کی
ساکھ نہو۔ غریب۔ مفلس

ننگا مادرزاد۔ ہ۔ ف۔ صفت: جنم ننگا۔ بالکل برہنہ ایسا عریاں جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے

ننگوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ننگا کی جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول
اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے

ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی دونوں ایکساں مل گئے
بدمعاشوں کی بدمعاشوں نے خبر لے لی۔ چوروں کے گھر مور پڑ گئے

ننگے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ننگا کی جمع (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے سبب الف کی
بجائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت

ننگے پاؤں یا ننگے پیروں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ پابرہنہ۔ بن جوتی پہنے۔ برہنہ پا

ننگے پاؤں ننگے سر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ سروپا برہنہ۔ سراسیمہ۔ پریشان حال

ننگے پاؤں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: پیروں میں جوتی نہونا جیسے میرا بچہ ننگے پاؤں ہے

ننگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برہنہ۔ عریاں۔ اُگھاڑی (۲) تابع فعل) بے زیور۔ بن گہنے
پاتے۔ (۳) مفلس۔ قلاش۔ تہیدست۔ نادار
کرلی پونہ سے کیا بھلا مانگے ۔ وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے (انشا)

ننگی تلوار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) شمشیر برہنہ۔ میان سے نکلی ہوئی تلوار (۲) بیباک۔
بے خوف۔ نڈر۔ آزاد۔ صاف گو

ننگی دھڑنگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بالکل عریاں۔ ننگی منگی۔ برہنہ

ننگی شمشیر۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) شمشیر برہنہ۔ تیغ عریاں۔ ننگی تلوار (۲) بیباک
بیخوف۔ بیہا پا۔ صاف گو۔ وہ شخص جو گفتگو میں کچھ شرم و حجاب نہ رکھے۔ آزاد منش
سُنتے نہیں کسی کی خفت سے بات ہر گز ۔ نام خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی (رنگین)
(۳) صاحب جلال۔ پُر جلال۔ دبنگ۔ فقیر صاحب تاثیر (۴) صاحب عصمت بے عیب
ستونتی۔ سیتا ستی (۵) بلائے مطلق
سپر داری اسکی کسی سے نہو ۔ یہ ابرو تری ننگی شمشیر ہے (امیر مینائی)

ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی اگر مفلس تہیدست مل والا
بھی ہو تو کیا صرف کرے۔ بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی
کس کرنے کو پھاڑے کسکو جو نہ ہے ننگی ۔ کس سنگ سے اپنے سر کو پھوڑے ننگی (جان صاحب)
[illegible] کیا تاب جو نرگس سے لڑے ۔ کیا خاک نہائے گی نچوڑے گی ننگی [illegible]

ننگی لُچی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ [illegible]

بے زیور جیسے ہاتھ میں تانبے کا چھلّا جن میں گوٹے کا تار تک نہیں ننگی لچّی ہوگئی (۲) مُفلس۔ قلّاش (۳) بالکل برہنہ۔ سرتاپا عُریاں +

ننّھا۔ و۔ صفت:۔ دیکھو (ننّا) +

ننہال۔ و۔ اسم مؤنث:۔ ماں کے باپ کا گھر۔ نانا کا گھر۔ خانۂ پدر مادر۔ ننسال + نانی کا گھر + نانا نانی کا کُنبہ۔ نانا نانی کے رہنے کی جگہ یا مقام +

ننّھے۔ و۔ صفت:۔ (۱) ننّا کی جمع۔ چھوٹے۔ کوچک (۲) حروفِ مُضیرہ یا ابنِ مضیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جیسے دیکھو ننّھے میاں جاؤ + ننّھے کی ماں + ننّھے کا باپ وغیرہ + (۳) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننّھے خاں ننّھے میاں +

ننّھے سے۔ و۔ تابع فعل:۔ چھوٹے سے۔ نہایت چھوٹے سائز سے ؎

ننّھے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو کچھ اندنوں ہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

ننّھے میاں۔ و۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹے میاں چھوٹی سرکار چھوٹے آغا۔ آغازادہ خُرد (۲) عورتوں کا ایک فرضی ولی یا جن شیخ شاہ برہنہ شاہ سکندر صدر جہاں زین خاں وغیرہ ؎

کیسکو بی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے گئے ہے آپ کو ننّھے میاں کی کوٹھی حرم (رنگین)

ننّھے ننّھے۔ و۔ صفت:۔ چھوٹے چھوٹے۔ نہایت خُرد جیسے ننّھے ننّھے ہاتھوں سے سلام کرنا کیسا بھلا معلوم ہوتا ہے + اُسکے ننّھے ننّھے بچے بلکتے ہیں +

ننّھی۔ و۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی + خُرد۔ کوچک۔ لڑکی۔ بالی (۲) اوچھی۔ کمینی۔ شخص جیسے ننّھی ذات (۳) ناسمجھ۔ نادان۔ بھولی۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ انجان +

ننّھی ذات۔ و۔ اسم مؤنث:۔ ادنیٰ ذات۔ کمینہ ذات۔ شُودر۔ ادنیٰ قوم کے لوگ جیسے نائی۔ دھوبی۔ دُھنیے۔ جُلاہے وغیرہ +

ننّھی کا۔ و۔ صفت:۔ ننّھی عورت کا جنا ہوا + اناڑی۔ سادہ لوح۔ نادان۔ بھولا۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ احمق۔ ناتجربہ کار جیسے ایسا ہے ننّھی کا کچھ جانتا ہی نہیں +

ننّھی کا جنا۔ و۔ اسم مذکر:۔ نہایت بھولا۔ ناتجربہ کار۔ مُورکھ۔ نادان +

ننّھی مُنّھی سی۔ و۔ صفت:۔ نہایت چھوٹی سی۔ نہایت خُرد۔ بہت چھوٹی ؎

جبتلک چھوٹی تھی تبتک تم میرے آتا جان ننّھی مُنّھی سی پہنتی تھی یہ پیاری ہیکل (رنگین)

نو۔ و۔ صفت:۔ ایک کم دس۔ نُہ۔ تسعہ۔ ۹۔ جیسے نو دن چلے اڑھائی کوس +

نو باتیں چُنوانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عو۔ صحیح (نبات چُنوانا) مصری کی نو ڈلیاں جو دُلہن کے ہر ایک اعضا یعنی دونوں مونڈھوں کہنیوں گھٹنوں پیشانی ہاتھ پر رکھکر بعدِ رسم کے وقت دُولہا کے مُنہ سے بغیر ہاتھ لگائے چُنواتے یعنی کھلواتے ہیں اُسے نو باتیں چُنوانا عورتوں کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ چونکہ نبات عربی میں

مصری کے معنی ہیں اور مُسلمانوں ہی میں یہ رسم ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبات کا نوبات عوام نے کرلیا ہے۔ یہ ایک قرابت داری کا امتحان اور ٹوٹکا خیال کیا جاتا ہے۔ اِسمیں دولہا کو عورتیں خوب دھکانی اور حیران کرتی ہیں ؎

دیکھ آرسی مصحف کو جو نوبات چُنی بناپاؤں پڑا کھڑکے ہماری بڑی
شوق رنگ نے ہی بنی کاج سجایا تیرا دیکھ کی ہے نری شادی یہ ہماری بڑی

نو تیرہ بائیس بتانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ لیت و لعل کرنا + حساب بتا دینا جیسے جب آؤ جب ہی نو تیرہ بائیس بتا دیتے ہیں (چونکہ نو اور تیرہ ملکر بائیس ہوتے ہیں۔ اِس سبب سے جب قرضخواہ آیا اُسے سیدھا حساب بتا کر ٹالا کہ بائیس روپے آتے تھے نو فلاں کو دیدیئے تیرہ فلاں شخص لیگیا۔ لیکھا جو کھا برابر ہوگئے تو بیچارہ پس اسی سے یہ محاورہ ہوگیا) +

نو تیرہی۔ و۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا جوا جو پانسوں سے کھیلا جاتا ہے فارسی والے اسے نو سیزدہ کہتے ہیں +

نو دوار۔ و۔ اسم مذکر:۔ جسم کے نو دروازے یعنی منفذ یا شوراخ جنکی تفصیل یہ ہے: دونوں کان۔ دونوں آنکھیں دونوں نتھنے۔ ایک مُنہ۔ ایک مبرز مگر بیاد رہے دس دروازے بھجنوں میں آیا ہے وہاں منفذ بول کو زیادہ کردیتے ہیں +

نوراترے۔ و۔ اسم مذکر:۔ دُرگا دیوی کی پُوجا کے نو دن۔ دُرگا جیسے نوراترے دسہرہ +

نورتن۔ و۔ اسم مذکر:۔ (۱) نو جواہر نو طرح کا جواہر جیسے ہیرا پنّا نیلم۔ مانک لسنیا پکھراج گومد موتی مُونگا یعنی الماس لعل گوہر مرجان زمرّد اور فیروزہ وغیرہ (۲) ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جو بازوؤں پر پہنا جاتا ہے اُسمیں نو نگینے یا جواہر جڑے ہوتے ہیں۔ بازوبند۔ نونگے + ؎

پکھراج دانہ دو رہے ہیں نہ رو نہ فلک دیکھے جو نورتن کبھی بازوئے یار کا (امانت)
نت جگر سے ہیں ہے قیمت میں بڑھ چلے تھے چھوٹے بڑے نگینے سب اُسکے نورتن کے (سحر)

(۳) نو عقلمند آدمیوں کی انجمن۔ نو دانشمندوں کی کونسل یا جماعت جیسے اکبری نورتن یعنی ابوالفضل۔ فیضی۔ خانخاناں کوکلتاش حکیم ہمام حکیم ابوالفتح بیربل راجہ ٹوڈرمل۔ بہرام خاں یا راجہ مان سنگھ (۴) ایک قسم کی مٹھائی چٹنی اور نیز ایک قسم کا سالن جسمیں نو ترکاریاں ڈالکر پکاتے ہیں +

نو سو چوہے کھاکے بلّی حج کو چلی۔ ف۔ کہاوت:۔ سیکڑوں پاپ کماکے توبہ کی۔ ساری عمر گُناہ کیا اور اخیر میں پرہیزگار بنے +

نوکھنڈ۔ و۔ اسم مذکر:۔ پرتھوی کے نو بھاگ۔ کُل زمین کی وہ تقسیم جو ہندی کتابوں میں لکھی ہے۔ چونکہ پہلے صرف ایشیا ہی کو تمام زمین خیال کرتے تھے اسوجہ سے ایشیا

نو

ہی کے ٹیسے ٹیسے ٹک سمجھنے چاہئیں +

نوگرہ۔ و۔ اسم مذکر:۔ نو سیاروں کی گردش۔ انکا اظہار نام جنم پتر کے نو ستارے شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل۔ راہو۔ کیت +

نولکھا۔ و۔ صفت:۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا۔ بیش قیمت۔ بیش بہا +

نولکھا ہار۔ و۔ اسم مذکر:۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار جو اکثر مہاراجوں یا بادشاہوں کے پاس ہوتا اور کہانیوں میں اسکا اکثر ذکر آتا ہے۔ جیسے ساس بیچاری نے ذرا سا کسی کام کو کہا صاف نکا سا جواب دیکا ایسا ہی تجھے نولکھا ہار پہناؤنگی جو میں تمہاری ٹہلا نویسی کروں (شگفتہ سہیلی) +

نوماسہ۔ و۔ اسم مذکر۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے اور اسمیں پنجیری دھو بکر تقسیم ہوتی ہے +

نو میں نہ تیرہ میں۔ و۔ محاورہ:۔ شمار سے باہر گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں۔ کسی شمار و قطار میں نہیں جیسے میاں وہ تو نو میں نہ تیرہ میں اُس غریب کو کون پوچھتا ہے (اس محاورہ کی اصل غالباً ایک جیو کے فرضی قصے سے منسوب ہے جنکا بعد انتقال ... [illegible] ... اسکا درست ہونا تو کوئی معلوم نہیں ... [illegible] ...)

نو ندھ بارہ سدھ ہو جانا۔ و۔ محاورہ:۔ ہندو۔ مراد بر آنا۔ مراد حاصل ہونا۔ نسا پوُشن ہو جانا۔ حسب دلخواہ کوئی کام بنجانا۔ نہال ہونا۔ مالا مال ہو جانا۔ جیسے لے سوہن کی ماں جو آج مُسند ٹھنگہ ہمارے گھر میں ہوتا تو جانے کیا نو ندھ بارہ سدھ ہو جاتے (رسوم ہند) (جب مطلب بخوبی حاصل ہو جاتا ہے تو اُس وقت کہا کرتے ہیں کہ نو ندھ بارہ سدھ ہوگئی جسکی اصل یہ ہے کہ ندھ سنسکرت میں کوبیجے خزانے کا نام ہے اور سدھ آسمانی قوت کو کہتے ہیں۔ ہندوؤں کے مذہب میں کوبیر جو خزانے کا دیوتا ہے اُسکے قبضے میں نو خزانے اور دیوتاؤں کی بارہ قوتیں ہیں پس نو ندھ بارہ سدھ ہو جانے سے یہ مراد ہے کہ کوبیر کے نو خزانے اور دیوتاؤں کی ساری قوتیں حاصل ہوگئیں) +

نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ و۔ محاورہ:۔ قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے یعنی اگر اُدھار میں زیادہ نفع ہو اور نقد بیچنے میں کم تو بھی قرض پر نقد کو ترجیح دے۔ بہت ملنے کی امید سے سردست تھوڑا ملجانا ہی اچھا ہے +

نو۔ ف۔ س۔ صفت:۔ نیا۔ تازہ۔ جدید۔ سنسکرت میں ابھی کا نکمنہ کا نقیض (سنسکرت نوا - ۹۹)

نوآباد۔ ف۔ صفت (۱) تازہ آباد۔ حال کا بسایا ہوا۔ ابھی کا آباد کیا ہوا (۲) وہ بنجر زمین جسے ابھی توڑا ہو۔ نو توڑ۔ تازہ قابل زراعت۔ بنائی ہوئی زمین +

نوآموز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سیکھتڑ۔ مبتدی۔ شروع کرنے والا۔ نو سیکھ + نو گرفتہ

و

بچوں کو کھلا ماد ڈیکا گھڑ غم ہے شفا طفل نو آموز دبستان الم کا (ذکی)

(۲) خام کچا۔ اناڑی۔ وہ شخص جو ابھی کسی کام میں پختہ نہ ہوا ہو۔ ناآزمودہ کار +

نوباوہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیا پیدا ہونے والی چیز۔ نیا میوہ۔ پہلا پھل۔ نیا درخت + خوش آیندہ شے + طرفہ۔ تحفہ +

نوبنو۔ ف۔ صفت:۔ تازہ بتازہ۔ ترت کا۔ ابھی کا +

نوبہار۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بہار تازہ + بسنت رُت کا شروع۔ آغاز بہار۔ مجازاً بسنت۔ موسم بہار۔ موسم ربیع ؎

اے ابر نوبہار دے دکھ برس برس ہیں آپ ہی سوہی ابھی پیاپے ترس ترس (ناصلم)

(۲) رونق تازہ۔ وہ شے جسپر نئی بہار ہو +

نو توڑ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ تازہ توڑی ہوئی زمین۔ وہ زمین جسمیں ابھی زراعت شروع ہوئی ہو۔ نو کاشت +

نو توبہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسنے تازہ توبہ کی ہو +

نوجوان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کبرو۔ نوخیز۔ خُرد سال۔ نوخاستہ۔ نوعمر پٹھا سا مرد۔ جسکے ابھی ڈاڑھی نہ نکلی ہو ؎

بچئے اغیار کی نظر سے کہ چشم بد دور نوجوان ہو تم + (مجروح)

نوجوانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ شباب۔ نوعمری۔ عالم شباب +

نوچندہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ وہ دن جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو جیسے نوچندہ جمعہ یا اتوار ایسے اتوار میں اگر بچہ پیدا ہو تو لوگ اسدن بچوں کو آسپر سوار کر دینا اچھا اور نیک شگون سمجھتے بلکہ اُسکی مُنہ کی بھاپ بچوں کو دلاتے ہیں انکا خیال ہے کہ اس سے بچہ نڈر اور دلیر ہو جاتا ہے + (سوداسے ہو یا ہے؟)

کہتا تھا کوئی مجھے کہ تجھکو بھی لے چڑھا نوچندی کا تجھ میں ہے نوچندہ واجد اور سودا)

نوچندی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ وہ جمعرات جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو۔ چاند رات کی پہلی جمعرات جسمیں لوگ بزرگوں کی مزاروں پر جاتے۔ فاتحہ پڑھتے اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں میرٹھ کے ایک مشہور میلے کا نام جسمیں دور دور سے مال آکر فروخت ہوتا اور عجب رونق رہتی ہے +

نوخاستہ یا نوخیز۔ ف۔ صفت ر دیکھو (نوجوان) +

نوخط۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ جوان نوخاستہ جسکی مسیں بھیگتی ہوں وہ گبرو جسکے ڈاڑھی نکلی آئی ہو

نو دولت۔ ف + ع۔ نیا نواب۔ وہ شخص جسے تازہ دولت ملی ہو۔ نیا امیر۔ نیا نیا امیر بنا ہوا۔ نیا بڑھا ہوا۔ آج کا بنا ہوا + کم ظرف اور کم حوصلہ ... [illegible]

نوروز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اسکے معنی نیا دن یا روز نو کے ہیں یعنی وہ دن جب

نو

نیا سال شروع ہوتا اور آفتاب بُرجِ حمل میں آتا ہے۔ یا مارچ کی ۲۰ ویں یا ۲۲ ویں تاریخ۔ مگر فارس والے دو نو روز مانتے ہیں۔ ایک نوروزِ عامّہ، دُوسرا نوروزِ خاصّہ۔ نوروزِ عامّہ فارسی فروردین مہینے کا پہلا روز ہے کیونکہ اِس روز آفتاب بُرجِ حمل کے اوّل نقطہ میں آتا ہے اور اسکا اوّل نقطہ میں آنا موسمِ بہار کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ نے اِسی دن دُنیا کو پیدا کیا اور ساتوں سیّارے آج تک ویسے ہی ہیں جیسے کہ اُس وقت برجِ حمل کے نقطۂ اوّل میں تھے۔ اِس روز سیّاروں کو حکم ہوا کہ دَور اور حرکت شروع کریں اور اسی روز خدا تعالےٰ نے آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا۔ پس اِسی وجہ سے اِس روز کو نوروز کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ جمشید جسے پہلے صرف جم کہتے تھے دُنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذربائیجان میں پہنچا تو اُسنے حکم دیا کہ ایک مرصّع و زرنگار تخت کسی اُونچی جگہ پر مشرق رُو بچھائیں۔ چنانچہ جب وہ تخت بچھا تو آپ تاجِ مرصّع پہنکر اُس پر بیٹھا۔ جونہیں آفتاب نکلا اُسکا عکس اِس تاج و تخت پر پڑا جسکے سبب سے تاج و تخت جگمگا اُٹھے۔ لوگ یہ کیفیت دیکھکر خوش ہو گئے اور کہا کہ یہ روزِ نو ہے۔ چونکہ پہلوی زبان میں شید بمعنی شعاع آتا ہے پس جم کے نام میں شید کا لفظ اور بڑھا دیا اور اب اُسے بجائے جم جمشید کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔ چنانچہ اُس روز سے مجوسیوں میں یہ رسم ہو گئی اور ہمیشہ کے واسطے آجکا دن یومِ جشن تصوّر ہونے لگا۔

نوروزِ خاصّہ وہ دن ہے جسے یومِ خُرداد کہتے ہیں۔ یہ فارسی فروردین مہینے کی چھٹی تاریخ ہوتی ہے۔ اِس دن بھی جمشید تخت پر بیٹھا اور خاصانِ شاہی کو بُلا کر عمدہ عمدہ رسمیں جاری کیں اور فرمایا کہ خدا تعالےٰ نے آج ہی کے روز تمہیں پیدا کیا ہے۔ مناسب ہے کہ پاکیزہ پانی سے غسل کرو، خوب نہاؤ دھوؤ اور اُسکے شکر میں نماز و سجود سے مشغول ہو اور ہر سال ... سے آجکے دن عمل کیا کرو۔ پس اسی وجہ سے اِس روز کا نام نوروزِ خاصّہ رکھا گیا۔ کہتے ہیں کہ ... یعنی نوشیرواں کی اولاد اور اُسکے خاندان والے ہر سال نوروزِ عامّہ سے نوروزِ خاصّہ تک جسکے چھ روز ہوتے ہیں لوگوں کی مُرادیں پُوری کرتے۔ انعام و اکرام دیتے۔ قیدی چھوڑتے۔ مُجرموں کے گناہ معاف فرماتے اور عیش و نشاط میں مشغول رہکر عید منایا کرتے تھے اور شاہانِ مغلیہ بھی آجکے روز خوشی مناتے اور انعام لُٹایا کرتے تھے۔

سنا تھی بہت ابکے برس ہمکو شبِ فُرقت سُنا ہے چڑھ کے پُشتِ فیل پر نوروز آیا ہے (اسیر)

نوروزی۔ ف۔ صفت۔ منسُوب بہ نوروز۔ نوروز سے متعلق جیسے جشنِ نوروزی [۱]

نوسفر۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ وہ شخص جسنے پہلے پہل سفر کیا ہو۔

نوسیکھ۔ ا۔ اسم مذکّر۔ دیکھو (نوآموز)۔

نوسوار۔ ف۔ اسم مذکّر۔ وہ شخص جسنے گھوڑے کی تازہ سواری شروع کی ہو۔

نوشکار۔ ف۔ اسم مذکّر۔ وہ شخص جسنے تازہ شکار کھیلنا شروع کیا ہو۔ صیّادِ نو۔

نوشکست۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ دیکھو (نوتوڑ)۔

نوا

نوشف۔ اسم مذکّر۔ (۱) نوجوان بادشاہ۔ مسندِ سلطنت پر نو ... (۲) مرزا غالب کا لقب۔

نوعُمر۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ نوجوان۔ کم سِن۔ یانا۔ خُرد سال۔ نابالغ۔

نوگرفتار۔ ف۔ اسم مذکّر۔ تازہ گرفتار۔ نیا پکڑا ہوا۔ جانگو۔ ناتربیت یافتہ۔ پھنسائے تازہ۔ عاشقِ تازہ۔ وحشی۔

نومسلم۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ نیا مُسلمان۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جسنے تازہ اسلام قبول کیا ہو۔

نومشق۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ تازہ مشق۔ نوسکھیا۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار۔ ناآزمُودہ کار۔ مُبتدی۔ اناڑی۔

بھر بیٹھ ہوش پر میں کیا کہوں نو مشق ہیں دم ٹوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب ساحل کے پاس (داغ)

نوملازم۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ نیا نوکر۔ رنگروٹ۔

نونہال۔ ف۔ اسم مذکّر۔ درخت کا نیا پودہ۔ فرزند۔ نوعُمر۔ نوجوان۔ گبرو۔

حُسن کہو کہ آشنا ہم سے ہوا وہ نونہال بیٹھے جب زیرِ شجر ہم جب ثمر جاتا رہا (آتش)

وہ نونہالِ خُوبی نازک ہے دلرُبا ہے عالم ہے اُسکی بُو میں گُل کی شمیم کا سا (رند)

نووارد۔ ف۔ اسم مذکّر۔ تازہ وارد۔ تازہ یا ابھی کا آیا ہوا۔ اجنبی۔ مُسافر۔

نوا۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ (۱) نغمہ۔ آہنگ۔ سُر۔ لَے۔ راگ۔ سرود۔ آواز۔ گلبانگ۔ صدا۔ نعرہ۔ کُوک۔ پکار۔

میرے نالوں سے نہیں خوش نوائے عندلیب ہنس رہا ہوں گلستاں میں اپنا شعلۂ ... (شہیدی)

نغمہ ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں غالب صریرِ خامہ نوائے سروش ہے (غالب)

ہمیں نوائے خوش عندلیب سے کیا کام دہن میں لختِ جگر ہیں تو ہم زباں کھینچے (رند)

کرے جب شاہدِ ذوق ... نوائے نوبت ... (ذوق)

سازکی بات کون جانے گا جو کہو مجھ سے بے نوا سے کہو (ذکی)

(۲) موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام (۳) جمعیت۔ سرانجام۔ (۴) کثرتِ مال۔ تونگری۔ ثروت۔ خوشحالی (۵) روزی کا (۶) سامان و ساماں (۷) روزی۔ خوراک۔ قُوتِ لا یموت (۸) سپاہ و لشکر (۹) پابند۔ گرفتار۔ مُبتلا۔ (۹) فرزند۔ فرزند زادہ۔ پوتا۔ نبیرہ (۱۰) پیشکش جو بادشاہوں کی خدمت میں بھیجا جاتا ہے۔ نذرانہ۔ تحفہ۔ وہ پیشکش جو تاخت و تاراج سے محفوظ رہنے کی اُمید پر کسی بادشاہ کے پاس بھیجا جائے (۱۱) توشہ۔ آذوقہ۔ زادِ راہ۔ خوراک۔ سامان۔ ... (۱۲) ہستی۔ وجود۔

نواب۔ ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) بہت نیابت کرنے والا۔ قائم مقام۔ نائب۔ نائبِ سلطان۔ صُوبہ دارِ ملک۔ صُوبہ۔ حاکم۔ سردار۔ رئیس۔ عامل۔ ناظم۔ فرماں روا۔ امیر۔ راؤ۔ ٹھاکر۔ راجہ۔ عزّت کا شاہی خطاب۔ نائب السّلطنت۔ وائسرائے۔ ناظم الملک۔

[۱] مسلمانوں میں عورتوں کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے نوروزی بیگم۔ نوروزی خانم۔ نوروزی وغیرہ۔

نوا

(۲۔ صفت) خرچیلا۔ فضول خرچ۔ مولا دولا جو تنگی میں آجانے والا (۳) نَو دولت۔ نوکیسہ۔ نیا امیر (۴) جناب نواب نصر اللہ خاں صاحب دہلوی رئیس رامپور کا تخلص ؛

نَوابِ بے مُلک۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا۔ امیری کی شیخی مارنے والا۔ نو دولت +

نَوابی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نیابت۔ قائم مقامی۔ نظامت (۲) فرماں روائی۔ حکومت۔ ریاست (۳) امیری۔ دولتمندی (۴۔ ۱) ایک قسم کا امیرانہ کپڑا (۵) مسرفانہ فضول خرچی۔ اسراف (۶) نواب پن۔ نواب پنا (۷۔ ل) نام ساں حالی۔ بدنظمی۔ طوائف الملوکی جیسے مرہٹی یا سکھا شاہی زمانہ +

نَوابی ٹھاٹ۔ ل۔ اسم مذکر:۔ امیرانہ ٹھاٹ۔ رئیسانہ ساز و سامان۔ ٹھاٹھ باٹ +

نَوابی کرنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ امیرانہ ٹھاٹ برتنا۔ امیری کرنا۔ ریاست کرنا۔ اپنی حد سے بڑھ کر چلنا۔ فضول خرچی کرنا۔ امیرانہ طور سے رہنا۔ عیش اُڑانا +

نَواح۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ از نواحی جمع ناحیہ۔ اطراف و جوانب۔ قرب و جوار۔ حوالی۔ مضافات۔ اضلاع۔ اقطاع +

نَواحی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ناحیہ کی جمع۔ ملک کے کنارے۔ ملک کی طرفیں۔ اطراف۔ مضافات۔ اضلاع۔ اقطاع +

نَوادِر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نادرہ کی جمع۔ عجیب اشیا۔ نادر چیزیں۔ عجائب غرائب +

نِواڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بنا جاتا ہے۔ فارسی نوار +

نِواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ چھوٹی کشتی +

نِواڑا کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چھوٹی ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا +

نَواز۔ ف۔ نواختن کا امر، مرکبات میں آتا ہے جیسے بندہ نواز، غریب نواز، عاجز نواز وغیرہ۔

نَوازِش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بخشش۔ عنایت۔ لطف۔ کرم۔ مہربانی۔ شفقت۔ مروت۔ کرپا۔ دیا +

نَوازِش کرنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ معاونت کرنا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ لطف کرنا۔ لطف و کرم سے پیش آنا +

نَوازِش نامہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ عنایت نامہ۔ مہربانی نامہ۔ شفقت نامہ۔ بزرگ کا خط۔

نَوازنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ پالنا پوسنا۔ پرورش کرنا۔ پیار کرنا۔ بخشنا۔ بخشش کرنا۔ انعام دینا۔ ممتاز فرمانا۔ سرفراز کرنا۔ سربلند کرنا۔ عزت بخشنا +

نَواس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ محل۔ مکان۔ گھر۔ خانہ۔ حویلی۔ مسکن۔ مقام۔ بود و باش کی جگہ۔ ٹھکانا۔ سنسکرت۔

نَواسہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیٹی کا بیٹا۔ ناتی۔ دھیتا۔ دختر زادہ۔ جیسے ربّ نہ سنوارے میرا لاڈلا نواسا

نَواسی۔ ل۔ اسم مؤنث:۔ بیٹی کی بیٹی۔ دختر زادی۔ نتنی۔ دھیولی +

نب

نَواسی۔ ہ۔ صفت:۔ ایک کم نوّے۔ ہشتاد و نہ۔ ۸۹ +

نَواسِیر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ناسُور کی جمع (۱) وہ زخم جو اچھا نہ ہو (۲) وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا اور بعض اوقات اُس میں سے پاخانہ بھی آنے لگتا ہے +

نَواصِب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسلمانوں کے ایک گروہ کا نام جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دشمنی رکھتا اور ناصبی کہلاتا ہے +

نَوافِل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نفل کی جمع، زوائد، مطلب یہ کہ زائد چیزیں، وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے بعد نماز پڑھی جاتی ہیں +

نَوال۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بخشش۔ عطا۔ داد و دہش۔ کرپا۔ مہربانی۔ عنایت۔ الطاف۔ کرم۔ جود

نَوالہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مشہور بکسر اوّل لقمہ۔ کور۔ گاسا۔ گراس (۲) چیز اندک۔ ذرا سی چیز جس کا لقمہ ہو سکے۔ لقمہ کی برابر +

نوالہ کرنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ لقمہ کرنا۔ چٹ کر جانا۔ کھا جانا۔ ہڑپ کرنا +

نوالہ مارنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ کھانا نگلنا۔ ہڑپ کرنا +

نواُمید۔ ف۔ صفت:۔ نا اُمید۔ مایوس۔ نراس +

نواُمیدی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نا اُمیدی۔ مایوسی۔ نراسا (از)

نو سہ مِنِ جواب ہے کیوں اتنی شوق پر یہ کیا ہے آگے میں پیر تا محمد وال نہیں (مومن)

نَواں۔ ہ۔ صفت:۔ نَو سے نسبت رکھنے والا۔ نہم۔ منسوب بہ نَو +

نِواں۔ ہ۔ صفت: (ہندی) نیچا۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا +

نِوانا۔ فعل متعدی: (ہندی) جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا۔ جیسے کیا بانس جو خوف خدا سے ادھر کبھی نہ نواتا۔

نَواہی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نہی کی جمع۔ ممنوعات۔ غیر مباح اور ناجائز باتیں +

نِوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (ہندی) گرمی۔ حدت۔ تمازت۔ تپش۔ حرارت +

نِوایا۔ ہ۔ صفت: ہندی۔ گرم۔ تتّا۔ محرور +

نَوائِب۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نائبہ کی جمع۔ مصیبتیں۔ حوادث۔ حادثے۔ تکلیفیں۔ سختیاں۔ آفتیں۔ بپتائیں

نَوبَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کسی چیز کا وقت۔ باری۔ سما۔ وقتِ معین

خوش قماشی وہ نہیں جاتی عریانی کی اسیں کب نوبت پیوند رفو آتی ہے (آتش)

وہ دی رتبہ ہوں آزار محبت جس کو شوکت ہو جو تپ آوے تو وہ تپ ہو کہ جس کا نام نوبت ہو (صابر)

(۲۔ ف) حالت۔ کیفیت۔ درجہ۔ عالم۔ طور

اب یہ نوبت ہے کہ میرا صدمہ اُن سے۔۔ نہیں دیکھا جاتا (داغ)

روتے روتے آپ کے غم میں یہ نوبت آگئی شل مژگاں ہو نہ کانٹا ہوا بیمار عشق (قدر)

ہو گئی کثرت عصیاں سے مری وہ نوبت ہے یہ احسان طلب جو گنہگار مجھے (داغ)

میر صاحب غم میں یہ ساہیجی ہے نوبت پھر کیونکہ سجا ہو وے اب اوسان کسی کا (ظفر)

اٹھا ہے اُسے سخت کشتہ نگیں　ارے اوجان کر ڈالیے پہ قربان ہو نوج (رنگین)

(۲) حالتِ تنفر یا خفگی میں بجائے حرفِ نفی جیسے میں نوج آئی ہوتی۔ تمہارا

کام تو ایسا ہی الا ہی نہ نوج مجھ سے کوئی کام کرے ۔ ✦

تجھے ملنے کا روگ لگا گئے ارمان ہو نوج　تو ہے بد ترسے گھر کوئی سمان ہو نوج } رنگین

صفتِ حسن کے جو ہو دے پرائے بر میں　یا علی آپ سیلیوں کا طوفان ہو نوج

نگوڑے ہن بہ رن : دکھا سے　سے ہے ابی نوج وہ گھڑی آئے (قلق)

(مابطلق کلمہ نفی) ہرگز نہیں مت جیسے جیتا بلسی حالت میں تم تو نوج پردیس جانا + یہ کلمہ بچا کرو

نوچا ناچی ۔ اسم مؤنث: کھسوٹا کھسائی۔ چھونا جھپٹی ۔

نوچ کھسوٹ ۔ اسم مؤنث: لاکھسوٹ۔ لوٹ لے۔ دستبرد۔ دست اندازی۔ غارتگری ✦

نوچنا ۔ فعل متعدی: نختا۔ ملنا۔ کھسوٹنا۔ کھوٹنا۔ پنجہ مارنا۔ پر کندن کا ترجمہ۔ گھر جنا دو کھونا۔

کھسے اُتروے ست نوچنا۔ لوٹنا۔ مفلس بنانا۔ ٹھگنا۔ کھوسنا۔ غارتگری کرنا ✦

نوچنا کھسوٹنا ۔ فعل متعدی: لوٹنا مارنا۔ چھینا جھپٹی کرنا ✦ چنگل

مارنا۔ پنجہ مارنا ✦ کھوسنا ✦

نوچو ۔ اسم مذکر۔ کھاؤ۔ لوٹنے کھسوٹنے والا۔ غارتگر۔ موسنے والا۔ مال اُڑانے والا

رشوت خور۔ راشی ✦

نوچی ۔ اسم مؤنث:۔ بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کرا کر

کھاتی ہیں ✦ کواری بازاری لڑکی۔ کسبیوں کی لڑکی (ہندوستان میں اکثر فاحشہ

عورتوں کا قاعدہ ہے کہ لونڈیاں مول لیکر اُن سے فعل شنیع کراتی ہیں اور جو کچھ اسکی آمدنی ہوتی

ہے وہ اپنے تصرف میں رکھتی ہیں پس ان کنیزوں کو نوچی اور اُنکی مالکہ کو نائکہ کہتے ہیں ✦

نُوح ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ نوحہ کرنے والا۔ رونے والا ✦ ایک مشہور پیغمبر کا لقب جو حضرت ادریس کی

بعثت کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام نامی سُریانی زبان میں یشکر عربی میں شیخ الانبیاء و نجی اللہ

کہتے تھے۔ اہلِ عرب نے آپ کا نام نُوح اسواسطے رکھ دیا تھا کہ آپ اپنی عمر میں اکثر روتے رہے

ہیں تین وجہ سے آپ کا نام نُوح بیان کیا گیا ہے۔ اوّل تو یہ وجہ ہے کہ آپ کے پاس سے ایک

زخمی کتا گزرا تھا جسے آپ نے فرمایا تھا کہ دور ہو اے سگِ قبیح۔ مگر جب کتے نے جواب دیا

کہ میں اپنے آپ کتا اور تو اپنے آپ انسان نہیں بنا تو آپ شرمندہ ہو کر مدت تک روتے

رہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ طوفان کے بعد شیطان نے آکر کہا کہ میں آپ سے خوش ہوا کیونکہ

اگر آپ دعا نہ کرتے اور آپ کی دعا سے تمام اُمت دوزخ میں نہ جاتی تو مجھے اور میرے ساتھیوں

کو اب تک دوزخ میں رہتے بہکانے کی مزاحمت اُٹھانی پڑتی۔ پس حضرت اپنی دعا سے

پشیمان ہو کر چالیس برس تک روتے رہے۔ تیسرے یہ کہ اپنے بیٹے کنعان کے لیے دعا مانگی جس سے

خدا تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اس غم میں روتے رہے۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ

نے اُمت کو غرق کرا دینے کی نسبت بھی آپ کو جتایا تھا کہ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی چنانچہ

مرتے دم تک آپ اسی غم میں مبتلا رہے۔ بعضوں کا قول ہے کہ قوم کے افعال شنیعہ پر رویا

کرتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ بہرحال آپ کا نام طوفان کے سبب سے جو آپ کی دعا سے

آیا زیادہ تر مشہور ہے۔ آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ ہزار برس کی تھی۔ اتنی بڑی

عمر کسی پیغمبر کی نہیں ہوئی۔ عوج بن عنق آپ ہی کے زمانے میں تھا۔ دنیا کی آبادی چونکہ

دوسری دفعہ آپ ہی کے سبب سے ہوئی۔ اسلئے آدمِ ثانی کا بھی لقب پایا۔ آپ کے تین

بیٹوں سے تمام ملک آباد ہوئے۔ یافث کی اولاد سے چین ماچین۔ ترکستان۔ حام سے

دیارِ مغرب۔ زنگبار۔ حبش اور ہندوستان۔ سام سے جزیرۂ عراق۔ فارس۔ خراسان ✦

نُوح کا طوفان ۔ اسم مذکر۔ وہ طوفان جو حضرت نوح علیہ السلام کی بددعا سے آنکی

اُمت پر آیا اور تمام جہان میں پھیل گیا تھا جسکی مفصل کیفیت مذہبی کتابوں

میں مندرج ہے (۲) طوفانِ عظیم ۔

رو نا کہاں رہا مجھے دل کھو کر نصیب　وہ آنسو وَں سے نوح کا طوفان بہا دیا (بیان)

کہتا ہے جسے نوح کا طوفان زمانہ　قطرہ کوئی تھا تھا تیرے دامنِ تر کا (تصویر)

نُوح کی کشتی ۔ اسم مؤنث: وہ کشتی جو نوح پیغمبر نے طوفان سے بچنے کے واسطے

بحکمِ خدا تیار کی تھی اور اُنمیں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھکر وہ نیک

بندوں کو بٹھا کر اُس عذابِ الٰہی سے بچا لیا تھا۔ بہشت کی کل بیل ۔

بہا دیں اشک کے طوفان سے کشتی نوح کی ہم بھی　اُٹھا دیں ایک پل کو ہم جو یہ دہ چشم گریاں کا (دوسل)

نَوحہ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ نوحہ۔ ماتم۔ شیون۔ مجازاً گریہ وزاری۔ رونا پیٹنا ✦

نَوحہ گر ۔ ع ۔ ف ۔ صفت: نوحہ کرنے والی یا نوحہ کرنے والا ✦ رونے والی عورت بندہ ✦

مُردے کا بیان کر کر کے رونے اور رلانے والا ۔

جلاں مُوں ٹل کر روؤں پیشں ملکہ ہیں　مقصد ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

نوحہ گری ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث: ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا۔ گریہ وزاری کرنا ✦

نَوَد ۔ ف ۔ صفت: نوّے۔ دس کم سو۔ ۹۰ ✦

نَودھا ۔ اسم مذکر: نیا پودا ✦ نیا لگایا ہوا باغ ✦

نُور ۔ ع ۔ اسم مذکر: (۱) جوت۔ روشنی۔ تاب۔ چمک۔ تجلی۔ جلوہ۔ اُجالا۔ چاندنا۔ چیلا ✦

درخشانی۔ درخشندگی۔ دھوپ۔ ہوانانی۔ تابِ ماہ ۔

ہوتا ہے نُورِ ماہ کا انکسار جہاں میں　تو غرب جانتا ہے کہ وہ ماں کا یہاں نہ تھا (رشد)

(۲) رونق۔ روپ۔ چہرے کی چمک دمک جیسے ایک نورانی آدمی ہزار نُور کپڑا ۔

نُور ہے اسکے چاند سے منہ پہ　اے مجھے تو بالائیں لو بیٹھے ✦✦✦ (مخبر)

(۳) صوفیوں کی اصطلاح میں خدا کے ناموں میں سے ایک نام جو ہادی و منش تاش تصحیح

نور

نُورُالعَین ع - اسم مذکر - نورِ چشم، آنکھوں کی روشنی، بیٹا، لختِ جگر، فرزند دلبند

جاتا ہے بلبلِ اشک بانالہ و آہ ۔ لختِ دل بیقرار ہے کہ ہمراہ
کیونکر رہ سکوں تجھے بن اے نورالعین ۔ اللہ نگہبان ہے پیروں کی پناہ } (میر سوز)

نُورباف ع ، ف - اسم مذکر - جولاہا - پارچہ باف - کولی - مومن +

نُورباقی ع ، ف - اسم مؤنث - پارچہ بافی - کپڑا بُننے کا کام +

نُور برسنا - فعل لازم - روشنی کا نمایاں ہونا - روشنی جھلکنا - نور افشاں ہونا

شبستان یک ہے پُر نور مجلسوں میں برستا ہے ثابت یہی کا شاہجہاں کا رستا (تاریخ)

نُور جانا یا اُڑنا - فعل لازم - رونق اُڑنا - روپ جانا - رنگ و روغن نہ رہنا
چمک دمک میں فرق آنا جیسے منہ کا نور جانا +

نُورجہاں ع ، ف - اسم مؤنث - جہانگیر بادشاہ کی معشوقہ کا خطاب جسکا اصلی
نام مہرالنسا خانم تھا اور پھر نور محل ہو کر نورجہاں ہو گیا۔ یہ مرزا غیاث کی بیٹی اور خواجہ محمد شریف
ہمدانی کی پوتی تھی جو شاہ طہماسپ صفوی کا وزیر تھا۔ مگر گردش زمانہ سے اسکے سفر ہندوستان
کی بدولت پیدا ہوتے ہی جنگل میں پھینک دی گئی۔ اسکے ماں باپ اسکو منحوس سمجھ کر وہیں چھوڑ گئے مگر ایک سوداگر نے
اٹھا لیا اور اسکی ماں کو کچھ روپیہ مقرر کر کے اُسے دودھ پلانے پر نوکر رکھ لیا۔ اس سوداگر کی مدد
سے نورجہاں کے باپ کی رسائی اکبر کے دربار تک ہو گئی اور کچھ عرصہ بعد اسکے باپ بھائی نے
بہت کچھ رسوخ حاصل کر لیا یہاں تک کہ اسکی ماں محل شاہی میں آنے جانے لگی جہاں شاہزادہ
سلیم اسکی لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہو گیا۔ مگر اکبر نے اس بات کو معیوب سمجھ کر نورجہاں کی شادی
ایک ایرانی نوجوان علی قلی بیگ نامی کے ساتھ کرا دی جو شیر افگن کر کے مشہور ہوا۔ شیر افگن اکبر کے مرنے
کے بعد جہانگیر نے اسے قتل کرا کر نورجہاں کو اپنے محل میں داخل کر لیا جسکے سبب سے خود اور اسکا
باپ کچھ دنوں کے لئے نہایت ذی اقتدار ہو گئے۔ ...

نُور جھلکنا - فعل لازم - روشنی چمکنا، چمکنا ۔

نادر تجھے قسم ہے جو منہ لگی ادھر تو آ ۔ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (مشرف)

نُورِچشم ع ، ف - اسم مذکر - (۱) روشنیِ چشم - آنکھ کی روشنی - آنکھ کی جوت (۲) بیٹا، فرزند

نُوردیدہ ع ، ف - اسم مذکر - دیکھو (نورِچشم) ۔

مانند رشتہ تجھے اشک چکیدہ کا ۔ آخر کو پاس آ ہی گیا نورِ دیدہ کا (نسیم دہلوی)

نُورِ ظہور کا وقت - اسم مذکر - علی الصباح - صبح صادق کا وقت - پو پھٹنے
کا وقت - روز روشن ۔

ساقی! اُٹھ صبح و ترقی ہے نور کا ۔ بس ہے یہی تو وقت ہے نورِ ظہور کا (نظیر)

نُورِ ظہور کے تڑکے - تابع فعل - پو پھٹتے - بہت سویرے - منہ اندھیرے، علی الصباح

نُورٌ علیٰ نُور ع - کلمۂ تعریف - نور پر نور، ایک سے ایک بڑھکر، کیا کہنا ہے + خوب سے خوب

ایک ایک بیت بادۂ عرفاں اتنے منے ملے ہے سبب ہتر اور کبھی بلکہ ہم بھی زبان پر آئی ہیں

قمر زماں و ماں نورٌ علیٰ نور ۔ زماں شہر میں یہاں نورٌ علیٰ نور
کرے دیکھ کر زیور کسر ہند ۔ کہیں ہیں سب میاں نورٌ علیٰ نور
قیامت قامت و رفتار آفت ۔ زہاں چہرہ بیاں نورٌ علیٰ نور
نظر کے پاس دیکھ اُس رنگ کو ۔ کہیں ہیں دوستاں نورٌ علیٰ نور } (ظفر)

نُورِ عین یا عینین ع - اسم مذکر - نورِ چشم - آنکھوں کی روشنی یا دونوں
آنکھوں کا نور - بیٹا - فرزند + دیکھو (نورالعین) +

نُور کا بجا - اسم مذکر - تڑکا، نور۔ (یہ روزمرہ لکھنؤ میں بولا جاتا ہے)

جا بجا جلوے ہیں حُسنِ پاک کے ۔ نور کے بجے ہیں پُتلے خاک کے (صبا)
(اہلِ دہلی نور کا تڑکا بولتے ہیں) +

نُور کا تڑکا - اسم مذکر - صبح صادق - علی الصباح - بہت سویرا - منہ اندھیرے
کا وقت - پو پھٹنے کا وقت - اوّل وقتِ صبح - فجر، صبح صبح جیسے آگئی بھی نور کے منہ کے
پھٹتے آئی تو دوپہر کو روٹی کھانے جاتی ہے

خیال یار میں روشن ہیں صبح و شام یکساں ہیں ۔ یہاں آنکھوں پہ اپنی نور ہے نور کا تڑکا ہے
لگا عجب شبِ تیرہ میں لڑکپن کو ۔ نور کا تڑکا نظر آتا ہے اور سو گئے (تاریخ)
پاؤ دکھا کر خود نظر آتا ہے جیسے کو ۔ قرآن کی تلاوت کرتے ہو نور کا تڑکا (امانت)
مانند صبح دار میں جلوہ ہے نور کا ۔ کہتے ہیں لوگ چہرے کو تڑکا ہو نور کا (برق)
جنگل میں جلائے گئے جو اُس شوخ کا بدن ہو ۔ جنگل میں لگنے ہو گیا ہے نور کا تڑکا (آتش)
شراب انگوروں سے ساقیا جام مینا میں بھر ۔ شفق اپنی تجھے دکھلا رہا ہے نور کا تڑکا (رند)

نُور کی باتیں - اسم مؤنث - (کنایۃً) عجیب اسرار کی باتیں، انوکھی باتیں ۔
ہم سے کب ہوں یہ نور کی باتیں (مصرع شاہ نصیر)

نُور کے تڑکے - تابع فعل - علی الصباح - قبل از طلوع آفتاب - سورج
نکلنے سے پہلے - منہ ہی صبح - روز روشن ۔

یاد آئی مجھکو صورت اُس پری کی اے ظفر ۔ آنکھ جو میری جھپکی نور کے تڑکے آج (ظفر)

نُور کے سانچے میں ڈھالنا - فعل متعدی - نہایت حسین بنانا، بہت خوبصورت بنانا
سراپا نور ہی نور سے بنانا ۔

جسم کیا نسبت کہ لیلیٰ کے گلا بغیر ۔ تجھے خدا نے کسی سانچے میں ڈھالا قیس (داغ)

نُور کے سانچے میں ڈھلنا - فعل لازم - سراپا نور ہونا، نور مجسم ہونا - نہایت
حسین اور خوبصورت ہونا +

نُورانی ع - صفت - (۱) چمکیلا - تاباں - چمکدار - منور - روشن + گورا چٹا + تروتازہ

شہوت سے پاک شدہ معانی آسمانی۔ لکڑی۔ +

نُورانی چہرہ یا صُورت ۔ ل۔ لقل۔ اسم مذکر۔ دوم مؤنث:۔ پاکیزہ صُورت۔ پاکیزہ چہرہ۔ شُدّ ب دار چہرا +

نَورَس۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نو رسیدہ۔ میوۂ تازہ۔ نیا پکا ہوا پھل۔ رُت کا پہلا پکا ہوا پھل (۲) لغات۔ نوخیز۔ نوجوان۔ گبرُو +

نورمل سکُول۔ انگلش۔ (Normal School)۔ اسم مذکر۔ باقاعدہ تعلیم سکھانے کا مدرسہ۔ تعلیم المعلّمین۔ وہ مدرسہ جہاں اُستادوں کو پڑھانے کا ڈھنگ سکھایا جاتا ہے +

نُورہ ع۔ اسم مذکر۔ ہر وہ دوا جو بال اکھاڑنے کے واسطے کام میں لاتے ہیں۔ بال اُکھاڑنے کی دوا ہے

سکک لگے نہ پرش سفیہ جناب میں ۔ اسے شیخ ہی ملتے ہے نُورا خضاب میں (ناقرعلی)

ہمینشہ شیخ نے یہ گلنگو سے رندوں کی ۔ لگا ؤ ڈاڑھی میں نُورا خضاب کے بدلے (،)

نوزدہ۔ ف۔ صفت:۔ اُنیس۔ ایک کم بیس +

نوش۔ ف۔ نوشیدن کا امر۔ (۱) پی (۲) مرکبات میں) پینے والا۔ نوشندہ جیسے شراب نوش سے نوش۔ بادہ نوش (۳) صفت) شیریں۔ میٹھا۔ گوارا (۴) اسم مذکر۔ آبِ حیات۔ امرت (۵) شہد۔ انگبین۔ عسل۔ انگبیں (۶) حیات۔ زندگی (۷) تریاق۔ دافع زہر۔ زہرمُہرہ + فادزہر (۸) راس۔ موافق۔ سازگار۔ پچ لگنے والا۔ تحلیل ہونے والا + (بضم نون دواؤ مجہول ساکن ہو ضیاء ہے)

نوشِ جاں فرمانا یا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کھانا + تناول فرمانا۔ جب کوئی شخص کھانے کی صلاح کرتا ہے تو ادب سے کہتے ہیں کہ نوشِ جاں فرمایئے یا کیجئے اور اگر کوئی شخص اس کا کھانا کھاتا ہوا دیکھ لے یا دریافت کرے کہ کیا کر رہے ہیں تو جواب دیتے ہیں کہ کھانا یا خاصہ نوشِ جاں فرما رہے ہیں۔ عورتیں اسمیں ایک یائے معروف زیادہ کرکے بولتی ہیں ۔

اے کیوں نہ ناقی نے کئے نوشی جاں ۔ جوں کے نوں نیوں ہی ہو نکلے ہیں سبھی (رنگین)

کہا تو ہے لیکن سونے کے گھونٹ بھرو ساغر ۔ آئے تم تو نذر آنکھیں کرو اب نوشِ جاں لبِ ساغر

نہ رہتا ایک قطرہ بھی شہد عشق جرمانی ۔ جو کرتے نوشِ جاں زہرابِ غم پہلے سے ہم پہلے (ظفر)

کھا پینے نے مجھ کو نوشِ جاں کر خونِ دل اپنا ۔ ہر بعیر عشق کی بستر غذا یہ آتش ہم کو ملا (رشید)

نوشِ جاں ہو۔ ف۔ محاورہ:۔ انگ لگے لگا ہو۔ راس آئے موافق ہو۔ سازگار ہو۔ تناول فرمانا مبارک ہو ۔

فراقِ یار کو دل نوشِ جاں ہو ۔ یہ یوسف گرگ کی ہے میہمانی + (آتش)

نوش دارُو۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تریاق + فادزہر۔ زہرمُہرہ (۲) مجازاً) شراب۔ صہبا۔ مے۔ دُخترِ رز۔ (۳) طبّی اصطلاح میں وہ معجون جو شیریں خوش ذائقہ دل کو فرحت بخشنے معدہ سے اور دماغ کو قوت دینے والی بلکہ جملہ امراض کو دفع اور تمام زخموں کو اچھا کر دینے والی ہے ۔

دوست ہی دشمنِ جاں ہو گیا اپنا آتش ۔ نوش دارو نے کیا یاں اثرِ سم پیدا (آتش)

نوش فرمانا یا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (شرفا) کھانا پینا اور کھانے کی نسبت کھا جانا بولتے ہیں

نوشابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آبِ حیات۔ امرت جل (۲ مؤنث) ایک عورت کا نام جو ملک بردع کی بادشاہ تھی اور سکندر اعظم اُسے رُوس سے چھڑا کر لایا تھا +

نوشاد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک حُسن خیز شہر کا نام۔ شہرِ معشوقاں +

نوشادر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مشہور چیز والی۔ مرکب از نوش ہاد یعنی تریاقِ آتش۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتی ہے۔ کانی نوشادر نواح سمرقند کے ایک پہاڑ سے نکلتا ہے اور نیز اس پہاڑ کے غار سے جو دستان علاقہ کرمان میں واقع ہے۔ کہتے ہیں اس غار میں سے دھواں نکلتا اور جم جاتا ہے۔ دوسرے قسم کا نوشادر ہے جو سرا نوشادر وہ ہے جو پزاوا آووں میں گوبر گی وغیرہ کے جلنے سے اکٹھا ہوجاتا ہے۔ بعض لوگ اسی کو عقاب و منسوا شر معقاطہ کہتے ہیں اور عرب والے مع بوچہ آنکھ کی سفیدی کے واسطے مفید ہے۔ اصل میں ایک قسم کا کی۔ یا نمک ہے مزاجاً سرد ہے۔ بعض یابس اور بعض کے نزدیک تاپ ہے +

نوشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) تحریر۔ لکھت + کتابت۔ لکھائی + عبارت + (۲) دستاویز۔ تمسک۔ خط۔ نوشتہ + تحریری سند +

نوشت خواند۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ لکھت پڑھت + لکھنا پڑھنا +

نوشت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ نوشتہ کرنا + دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا۔ قول و اقرار لکھ دینا + لکھائی کرنا۔ کارِ تحریر کرنا +

نوشت ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لکھت ہونا۔ لکھتم ہونا + باہمی عہد و پیمان قلمبند ہونا۔ دستاویز ہونا۔ تحریر ہونا +

نوشتہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھا ہوا۔ قلمی (۲) تحریری سند۔ دستاویز۔ تمسک + چٹھا (۳) تقدیر۔ سرنوشت۔ پرالبدھ ۔

جو نوشتے میں نہ ہو اس کے صحت کہاں ۔ جب کہ نسخے میں دوا کے لکھا کو صحت نہیں (ذوق)

نوشتہ کی ہے شکر ایک کہ وہاں پہنچا یا ۔ نکبت تلخ ہمارا نہ بہانے کا غم نہ (ظفر)

نوشتہ کو میرے مٹاتے ہیں رو رو ۔ ملائک جو لوحِ قلم دیکھتے ہیں (سودا)

نوشہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بادشاہ نوبیں + دُولہا بنا بنفشہ (۲) عُرف و خطاب بھی ہوتا ہے جیسے مرزا نوشہ نواب اسد اللہ خاں غالب دہلوی علیہ الرحمۃ کا عُرف +

نوشہانہ۔ ف۔ صفت:۔ نوشہ کی مانند۔ دُولھا کا سا + دُولھا کی مانند + نئے بادشا

کاسا۔ بادشاہ نوجواں کی مانند +

نوشیروان ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مرکب از نوشیں + رواں) (چونکہ لوگ اسکو اسکی عدالت اور سخاوت کے سبب جانِ شیریں سے زیادہ عزیز رکھتے تھے ۔ اس سبب سے یہ لقب پڑگیا ۔ گزنامۂ خسرواں ایک ایران کی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب نوشیرواں کا باپ قباد اپنے بھائی بلاش کی دہشت سے ترکستان کو چلا تو شہر نیشاپور میں ایک دہقان کے گھر میں ٹھیرا اُسکی بیٹی سے شادی کی چنانچہ وہ اُسی روز حاملہ ہوگئی ۔ صبح کو قباد نے ترکستان کا رستہ لیا وہاں پہنچکر کچھ مدت تک رہا ۔ وہاں سے جمعیت لیکر جب ایران کو واپس ہوا تو آتے وقت پھر نیشاپور میں ٹھیرا ۔ دہقان سے اپنی بیوی کا حال پوچھا پس اُس نے اُس لڑکے کو لاکر سامنے کھڑا کر دیا ۔ قباد اُسے دیکھکر نہایت شادماں ہوا اور نوشیرواں نام رکھا ۔ جس سے یہ غرض تھی کہ ہمکو یہ اپنی جانِ شیریں سے بھی زیادہ پیارا ہے ۔ ترکستان سے آکر قباد ایران کا بادشاہ ہوگیا اور اپنے بعد نوشیرواں کو جانشین قرار دیگیا ۔ یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف کے سبب ایسا مشہورِ آفاق ہے کہ حاجتِ بیان نہیں بلحاظ اسی کا بانی و ادنیٰ عدالت گھر تھا ۔ آنحضرت رسولِ اکرم محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کے زمانے میں پیدا ہوئے تھے ۔ یہ بادشاہ مجوسی تھا ۔ کہتے ہیں کہ اسکا وزیر بزرجمہر تھا جو آناد سو نامی کتاب کو ہندوستان سے منگوا کر لایا تھا ۔ عرب والے کسریٰ اسی بادشاہ کو کہتے ہیں +)

نوشیں ۔ ف ۔ صفت :۔ گوارا ۔ شیریں ۔ میٹھا ۔ شہد سا ۔ قند کی مانند ۔ مصری کی مانند +

نوع ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قسم ۔ جنس ۔ بھانت ۔ جاتی ۔ ذات ۔ (۲) وضع ۔ طرح ۔ طور ۔ طریق ۔ ڈھنگ + شکل ۔ صورت ۔ ہیئت (۳ ۔ منطق) وہ کُلی جو یکساں حقیقت رکھنے والی افراد کو شامل ہو جیسے ۔ انسان کہ زید عمر خالد وغیرہ پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور گھوڑا کہ ہر ایک گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں +

نوک ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ سنانی ۔ بھال + نیش ۔ ڈنک + پُھننگ + چونچ ۔ منقار ۔ سرا ۔ سِرے

جب اکڑ کر اُسنے دیکھا زخم دل میں پڑ گئے عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹاری ہوگیا + (برق)

جب اُنکے کان چھیدے جائے ہیں میں بخشنے اور دے زخم ناکوں میں اُٹھی عاشقوں کے نوکِ سوزن کی امانت

(۲) اہاس وضع ۔ وضعداری ۔ (۳) اُون ۔ خود ستائی ۔ ڈینگ + چھیڑ چھاڑ ۔ طرح خالی + طعن زنی ؎

ہے مژدہ جو ہر امرِ مصلحت اُسکی ستو ہے نوک ہی کی بات چل جاتی ہے (میر)

(۴ ۔ ل) عزت ۔ ٹیک ۔ ناک (۵ ۔ ل) آن ۔ انوٹ ۔ انداز ۔ وضعداری ۔ ادا ؎

سادگی میں ہے بانکپن کی نوک ہائے انداز کج ادائی کا + + (ظہیر)

نوک پان ۔ ل ۔ اسم مذکر :۔ جُھنت فروش ۔ جوتی کی نوک کا چمڑا ۔ اُسکی خوبصورتی منسوب ہے اسیطرح پان یعنی بیڑی کا کیمختی چمڑا +

نوک پان دیکھیئے یا ملاحظہ کیجیئے ۔ (ل ۔ محاورہ جُھنت فروشاں) جس وقت

جُھنت فروش گاہک کو جوتا دکھاتے ہیں تو یہ فقرہ اُسکی منسوب ملی خوبصورتی ۔ بناوٹ اور چمڑے کی عمدگی میں بیان کرتے ہیں یعنی دیکھیئے نوک کیسے عمدہ چمڑے یا کمخت کی گل بوٹی ہے ۔ پان کیا خوبصورت چمڑے کا لگا ہوا ہے ۔ ایڑی سے پنجے تک کسی طرح کا نقص اور عیب نہیں ہے +

نوک پلک ۔ ل ۔ اسم مؤنث (۱) آنکھ ناک (۲ ۔ صفت) تناسبِ اعضا آنکھ ناک کی موزونیت ۔ طرح وضع دلکش ۔ آن وانداز دلفریب ۔ نک سک سے درست ۔ دلمیں کُھبنے والا نقشہ

دل میں عاشق کے تصور سے کا کرتی ہے اِن حسینوں کی غضب نوک پلک آتی ہے (داغ)

نوک پلک یا نوک پنجے سے دُرست ۔ ل ۔ محاورہ :۔ سبطرح سے ٹھیک ۔ نک سک سے درست ۔ سر تا پا درست ۔ بنا سنورا ۔ آراستہ پیراستہ ۔ ٹھیک ٹھیک موزوں

نوک جھوک ۔ ل ۔ اسم مؤنث :۔ از نوک + جھکانا) آوازہ توازہ ۔ رمز و کنایہ ۔ طعن و تشنیع ۔ طعن و طنز کی باتیں ۔ چھیڑ چھاڑ ۔ نوک جھونک ۔ چھیڑ چھاڑ ۔ پھبتی خانی ۔ نوک زنی ۔ نیز عمل مثنوی ؎

ہے کلام نظم میں بھی اک طرح کی نوک جھوک جیسی پُھرہاں جتنی ہیں شمشیر کی تیز ہے (داغ)

ہرنا زمیں سے ہے نوک جھوک اُسکے فراق کُھب گئی جی میں ہمارے یاسکی آنکھ کی طرح (فراق)

میں جانوں اور جنبشِ مژگاں کی نوک جھوک لوا لکھوں ڈالئے اپنی کمرے آپ (ناظم)

نوک جھونک اُنکی ابھی جانتے ہے دلسے میرے کتنی مژگاں میں بلا تیری نکیلیں آنکھیں (ظفر)

واسطے اُس جنبشِ مژگاں کے جو ہے نوک جھوک وہ کہاں ہے نیزہ بازانِ دکن کے دیکھے (")

جب رہتی ہے تری مژگاں کی اُس سے نوک جھوک میرے سُونے تن مرے تن پر ہیں نشتر لگتے (")

رہتی اُس نگاہ فتنہ گر سے نوک جھوک رہتی ہے چھیڑ چھاڑ بلا اور بلاسے ہم + (ظہیر)

نوک چوک ۔ ل ۔ اسم مؤنث :۔ چھیڑ چھاڑ ۔ اشارہ کنایہ ۔ طرفہ کنایہ ۔ شوخی ۔ شرارت ۔ اچپلاہٹ ۔ گدگدی ؎

نوک چوک اک چال سے پیدا بانکپن چال ڈھال سے پیدا (شوق)

نوک دار ۔ ف ۔ صفت :۔ نکیلا ۔ انی دار ۔ چونچیلا +

نوک دُم بھاگنا ۔ ل ۔ فعل لازم :۔ دُم دبا کر بھاگنا ۔ بالکل بھاگنا ۔ بے تحاشا بھاگنا ۔ پیٹھ دکھا جانا ۔

نوک رہ جانا ۔ ل ۔ فعل لازم :۔ (نکسٹو) بات رہ جانا ۔ عزت رہ جانا ۔ ناک بچ جانا ۔ پاس رہ جانا

تیز ملنے پر کُھبنی اُس بُرے مژگاں کی شہ نوک رہ جائے اتنی خامۂ بہزاد کی (امیر)

نوکِ زباں ۔ ل ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) زبان کی نوک ۔ زبان کا سرا (۲ ۔ صفت) حفظ ۔ ازبر ۔ زبانی یاد ۔ کنٹھ ؎ سیکھے دُن نقلیں نصیحتیں کہ نہیں نوک زبان ہیں (شگر بیلی)

گلبہ اِن رحال آبلہ پائی نہ کہیں ہم کوئی ہزار کہے
اسکو یہ داستاں ہے نوک زباں ہاں یہ قصہ زبانِ خار کہے[1] } قطعہ منیر

نوکِ زبان کرنا ۔ ل ۔ فعل متعدی :۔ ازبر یاد کرنا ۔ حفظ کرنا +

نوک زبان ہونا ۔ ل ۔ فعل لازم :۔ ازبریاد ہونا ۔ حفظ ہونا ؎

کبھی مصائبِ دلبستگی نہ بھولوں گا تمام نوکِ زبان ماجراے نگار ہے (ناسخ)

[1] سیہ مطلب یہ کہ ان سے اُنہیں ہے نفرت ہمیں افسانہ تیرا نوک زباں رہتا ہے (داغ)

نوک

حافظا جو اوسکی تربت سے شعر سخن کا　　کیا عجب ہے کہ قرآن تجھے نوک زباں ہو (عاشق)

نوک کی لینا - عاطفی اسم - مونث کی لینا۔ نوک کی لینا۔ نوک کی لینا۔ لمحاتی اکڑنا۔ غرور کرنا

تیرے خنجر سے بھی تو اے قاتل　　نوک کی نوجوان لیتے ہیں + (داغ)

کبھی جو سامنے میرے کسی نے نوک کی لی　　کھٹک گیا مجھے کانٹے کا احتمال ہوا + (امیر)

(۲) معاملہ کا کام کرنا۔ قابلیت کا کام کرنا۔ استادی کا کام کرنا +

دیا درست کو ہزموں شمس میں خط　　غضب نوک کی نامہ بر نے گیا + (داغ)

(۳) پاس وضع رکھنا۔ وضعداری نباہنا یعنی وضعداری بہ قائم رہنا +

نوکا جھوکی یا نوکا جھوکی - اسم مونث - چھیڑ چھاڑ۔ تقریباً اندوشی کی شرارت +

نوکر - ف - اسم مذکر - سیوک۔ ملازم۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ سیوک۔ خادم۔ خدمت گزار

اہل کار جیسے بندہ اہلکار ہے کہ بیگنوں کا نوکر نہیں ہے یعنی جب آپ نے

بیگنوں کو اچھا کہا تو میں نے بھی تعریف کر دی جب آپ نے برا بتایا میں نے برا کہہ دیا

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا　　آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار + (غالب)

مستحق اسقدر نہیں بندہ جمال کے	اُسکے نظر تو چھینک دیں جو کمال کے
تیوری اور ہوتے ہیں اہل کمال کے	آنکھیں نکالیئے گا ذرا دیکھ بھال کے
نوکر کسی کو رکھ لو سلطنت کے واسطے	مزدور تو ڈھونڈ اُٹھانے کے واسطے

(بجا)

(بعض لوگوں کا بیان ہے کہ نوکر ترکی لفظ ہے کیونکہ چنگیز خاں اپنے بیٹے تولی خاں کو نوکر کہا کرتا تھا مگر یہ کوئی دلیل نہیں ہو کیا ترکی زبان میں فارسی لفظ نہیں مل سکتا ہے) +

نوکر آگے چاکر، چاکر آگے کوکر - ا - محاورہ - خانہ دار اور حیلہ جو نوکر کی نسبت بولتے ہیں یعنی وہ نوکر جو اپنا کام دوسروں پر ڈالے اور دوسرا اوروں پر +

نوکر رکھنا - ا - فعل لازم - ملازم بنانا۔ اپنی خدمت کیواسطے مقرر کرنا +

نوکرانی - ا - اسم مونث - (عوام کا انعام)۔ نوکرنی۔ خادمہ۔ ماما۔ اصیل +

نوکری - ا - اسم مونث - (۱) خدمت۔ ٹہل۔ خدمتگاری۔ ملازمت۔ سیوا۔ چاکری (۲) کام دھندا۔ کاروبار۔ شغل (۳) تنخواہ۔ حق الخدمت +

نوکری اینڈکی جڑ ہے - ا - محاورہ - یعنی روزگار کو کچھ قیام اور پائداری نہیں۔ نوکری پر بھروسا نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اینڈکی جڑ سے بھی بودی ہے +

نوکری برطرف روزی سر طرف - ا - محاورہ - یعنی ایک در بند ہزار در کھلے آدمی موقوفی سے پریشان خاطر نہ ہو یہاں نہ سہی تو دوسری جگہ موجود ہے،

نوکری بڑی کیمیا ہے - ا - محاورہ - یعنی نوکری کا کیمیا سے بہتر ہے کہ لگی تنخواہ بیٹھے بٹھائے مل جاتی ہے +

نوکری پیشہ - ا - اسم مذکر - وہ شخص جسکا پیشہ نوکری یعنی ملازمت ہو - نوکری کرکے کھانے والا - ملازمت کرنے والا +

نول

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں - ا - محاورہ - یعنی نوکری کچھ گھر کی بات نہیں ہے کہ جی میں آیا کام کیا نہیں جی میں آیا دیکھا۔ نوکری میں پابندی ضرور ہے آرام طلبی اچھی نہیں۔

نوکری دینا - ا - فعل متعدی - کام پر لگانا۔ فرض ملازمت ادا کرنا +

نوکری سے لگنا - ا - فعل لازم - کام سے لگنا۔ ملازم ہونا۔ چاکری پانا +

نوکری کرنا - ا - فعل متعدی - ملازمت کرنا + کام بجا لانا +

نوکری کی جڑ زبان پر ہے - ا - محاورہ - یعنی نوکری کا اعتبار اور بھروسا نہیں

نوکری نت نئی - ا - محاورہ - ایک ہی نوکری پر نہ پڑا رہے ایک ہی کام کا ہو رہنا جاتا نوکروں کو روز رکھے اُس سے بھی کہتے ہیں +

نوگری - ہ - اسم مونث - (گنوار) پہنچی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام +

نَوَل - ہ - صفت - (گیتوں میں) نیا۔ نوا + نوخیز۔ نوعمر + سُندر۔ منوہر۔ دلربا + نادر۔ کمیاب

مورا جگا کے جوبن ٹوٹا　　بارہ برس کی نول دلہنیا الٹ کنگن نہیں چھوٹا دُھری

نَوَل - ہ - اسم مذکر - (پورب) نیولا۔ راسو +

نَوَال - ع - اسم مونث - (نوال کا مفرد) عطا۔ بخشش +

نوم - ع - اسم مونث - نیند۔ خواب۔ نندرا +

نومی - ہ - اسم مونث - نوین۔ نہم۔ ہندی کی نوین تاریخ +

نُون - ع - اسم مذکر - (۱) عربی کا پچیسواں حرف۔ فارسی کا انتیسواں جسکا بیان حرف نون کے شروع میں مفصل لکھا گیا (۲) مچھلی + تلوار + دوات + سیاہی +

نون - ہ - اسم مذکر - نمک۔ لون۔ ملح + (بضم نون و واؤ مجہول ساکن)

نون تیل - ہ - اسم مذکر - اوّل معلوم دوم گھر کا سودا سلف۔ ضروری سامانِ معاشرت جیسے بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جھکڑی تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی

نونا - ہ - فعل لازم - جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا۔ خم کھانا + متواضع ہونا +

نوناچاری - ہ - اسم مونث - بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام ہے

اور مونے بیدین کیا جانے تو بچی سہرکو　　ڈرتا نوناچاری اور کلوا بیر کو (راحت)

نونی - ہ - اسم مونث - (۱) کچا گھی۔ مسکہ۔ مکھن (۲) کھار۔ شور۔ شوریت۔ وہ کھار جس سے دیواروں کی مٹی اور چونا جھڑ جاتا ہے + (بضم نون و واؤ مجہول ساکن)

نونی لگنا - ہ - فعل لازم - کھار لگنا۔ دیواروں کی مٹی کا شوریت کے سبب جھڑنے لگنا

نونیا - ہ - اسم مذکر - (۱) نمک بنانے والا۔ نمک تیار کرنے والا (۲) ایک قسم کا ساگ جسکے پتوں میں ترشی اور نمکینی پائی جاتی ہے اس کا پھول بھی نہایت خوشنما ہوتا ہے

نَوِل - انگلش۔ Novel، اسم مذکر - عشق آمیز قصہ یا کہانی۔ افسانہ۔ داستان +

نوید - ف - اسم مونث - (۱) خوشخبری۔ مژدہ۔ بشارت۔ خبر خوش۔ سندیسا

ن بضم نون و واؤ معروف جسمی عضو تناسل کا بچہ - مچھو +

نوی

سیہ بختی نوید وصل دیتی ہے مجھے ہر دم مسافر کو خوشی ہوتی ہے وقت شام منزل کی (مصحفی)

(۲) پورب۔ (۱) تقریب شادی جیسے نوید باد و سرود و طبل ہو و دوست)

نویس۔ ف۔ صیغۂ امر۔ (مرکبات میں اسم فاعل ہو جاتا ہے) لکھنے والا۔ نویسندہ

جیسے خبر نویس۔ عرضی نویس۔ اظہار نویس۔ نقشہ نویس +

نویسندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لکھنے والا۔ محرر۔ منشی + مؤلف۔ مصنف +

نویسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لکھنے کا کام۔ محرری جیسے خبر نویسی۔ اظہار نویسی۔ تذکرہ نویسی

نویل۔ و۔ اسم مذکر۔ (گنوار) وہ پیغام جو لوگ برادری والوں کو شادی میں شریک ہونے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ بلاوا۔ نیوتا +

نویلا۔ و۔ صفت۔ (۱) نیا کا مترادف۔ نیا۔ تازہ۔ نو۔ جدید۔ ایجاد کیا ہو جیسے نیا نویلا

(۲) انوکھا۔ البیلا۔ عجیب۔ بانکا + جدا نیرالا سب سے الگ ؎

یا سر منڈا کے بیٹھے آنا وہ نو نویلے یا خود منڈے کر کا کر سو سو بکھیڑے جھیلے

میلے گئے ہزاروں موتنے فقیر چیلے جب آ لنا پکاری جا سب ہے اکیلے } بند نظیر

تکیہ ہوا تو پھر کیا بستر ہوا تو پھر کیا

ذرا سی بات پہ ہے گی نسوے بہاتو وہ اسارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا (رنگین)

(یہ لفظ بفتح نون و واو بمجہول مکسور پڑھنا چاہیئے) +

نویلی۔ و۔ اسم مؤنث۔ (۱) نئی۔ انوکھی + نرالی۔ البیلی + بانکی ترچھی + نوعمر بالغ

دست نا رسیدہ۔ اچھوتی۔ کنواری۔ کنیا + اجنبی۔ انجان ؎

ایسی نویلی کیسے لگی کیسوں بکسی تھی بچگن میں آج کنہیا نے گھیر لی گلبن میں کوئی سہیلی نہیں (رنگین)

دیکھ دولہا کو ماس ہند کے آگے گھونگٹ اٹھا دیکا نئی نویلی بھی ہے بتوں ذرا تو وہ چاہنے کیا کر جا تھا (۲)

نہ۔ صفت۔ نو۔ ایک کم دس۔ تسع۔ بستہ۔ نائن۔ ۹۔ ۹ +

نُہ۔ و۔ اسم مذکر۔ (ہندو) ناخن۔ ظفر۔ نکھ۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے آخیر سرے پر ہوتی ہے +

نَہ۔ ف۔ حرف نفی۔ سنسکرت۔ نو۔ ۔ نہیں۔ نا۔ مت۔ (۱) حرف انکار ؎

کہاں ہے یار اور کہاں ہم نشینو بوس و کنار سکا نہ صاحب یہ خیال خام تجھے ہو نہیں سکتا (میر سوز)

(۲) برائے تاکید ؎ آؤ نہ اتنی دیر ہمیں تم کریں کلام + روز جزا ابھی ہے توقف حساب میں (دوق)

تو ہے یا میں ہوں وہ یاد دل تھا انسوں میں میرا تو ہی بتلا نہ کہ ہم میں سے پڑا کس نے لیا (میر سوز)

آئینہ ہاتھ میں کیا لیتے ہو خنجر ہی نہ لو آخر قتل کا عالم ہی کے ارمان ہو گا (انور)

مرے راہ وفا میں جو پہنچا اس سے پوچھو نہ حال منزل کا (رر)

وہ ہم ہی ہیں کوچے میں محو نظارۂ خلق آؤ نہ دیکھ لیں یہ تماشا کہاں نصیب (نکی)

(۳) کسی کو محبت باز رکھنے کے واسطے برائے امتناع ؎

کہ کسی کا ہوا ہے تو ہا شق نہ مری جان مت لے یہ جنجال + (میر سوز)

نہ

(۴) برائے استفہام اقراری جیسے۔ بیشک۔ دیکھو دیوان صفحہ ۲۱۰ کالم ۲ ؎

اے دل شو کی بزم میں کیوں لگیا مجھ کمبخت آگیا نہ مدارات کا خیال + (داغ)

وہ ستمگر دوست نکلا غیر سے کیوں عزیزو میرا کہنا تھا نہ سچ + (نکی)

نہ اِلّذی نہ اُلّذی یا اِلاّ الّذی نہ اُلا الّذی۔ (۱) صفت (غلط العوام) نہ ادھر کا نہ ادھر کا۔ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ نہ اِن ڈول۔ مذبذب۔ جو بیچ میں پڑا ہوا۔ کسی کام کا نہیں۔ ناکارہ۔ بے مصرف۔ اس لفظ کی تحقیق دیکھو الّذی نہ الّذی صفحہ ۰ میں ؎

دو عاشق جو ہیں حال ہند نا سمرتے ہیں ہجر کی مثل بجا ہے رضی نہ الّذی نہ الّذی (رضی)

نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا۔ (۱) محاورہ۔ اکیلے آدمی کا کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ نہ اکیلے کی خوشی میں مزہ ہے نہ رنج میں۔ تنہائی کسی حالت میں اچھی نہیں۔ یہ محاورہ وہاں بولتے ہیں جہاں سب کے سب امتیازی ہوں اور کوئی کام کرنے والا نہ ہو

نہ اینٹ ڈلے نہ چھینٹ کھائیے۔ (۱) محاورہ۔ نہ بُرا کہو نہ بُرا سنو۔ اگر تم کسی کو نہیں سناؤ گے تو تمہیں بھی کوئی نہیں سنائیگا۔ نہ موری میں اینٹ ڈالو گے نہ چھینٹ پڑیگی +

نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ (۱) محاورہ۔ نہ زیادہ ہوگا نہ اکارت جائیگا۔ گنی بوٹی نپا شوربا۔ نہ زیادہ نہ کم۔ جو آیا سو کھایا۔ جیسے سوچ کر ڈالنا +

نہ بولی نہ بولی۔ بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا۔ (۱) عورتوں کی زبان میں بد مزاج اور کج اخلاق عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں تھی اور اگر بولی تو اس کرختگی اور خشونت سے ہمکلام ہوئی کہ گویا پتھر کھینچ مارا +

نہ پوچھو۔ (۱) کلمۂ مدح و ذم۔ بیان سے باہر ہے۔ قابل بیان نہیں۔ کیا کہنا ہے + واہ واہ سبحان اللہ۔ جلے وجلے +

شوخی میں ہے ایسی نظر اسکی کہ نہ پوچھو بیباکی ہے جان بشر ایسی کہ نہ پوچھو

تھا وصل ہوئی شب بسر ایسی کہ نہ پوچھو پر چشمکی وقت سحر ایسی کہ نہ پوچھو

کیا خاک تھی ٹھیری نہ میرے اشک کے آگے جاتی رہی آب گہر ایسی کہ نہ پوچھو } نکی

قاتل کی شکایت تو نہیں ہے مگر اب تک آتی ہے لب زخم پہ ایسی کہ نہ پوچھو

دی جان نکی نے نہ کیا ترک وفا کو کرجاتے ہیں اہل ہنر ایسی کہ نہ پوچھو

نہ پھٹکنا۔ (۱) فعل لازم۔ نہ جانا۔ کترانا۔ پھرنا جیسے پاس نہ پھٹکنا +

نہ پہنچنا۔ (۱) فعل لازم۔ لگانا۔ کھانا ہضم نہ ہونا +

نہ ٹھوکنا۔ (۱) فعل متعدی۔ خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر و ذلیل سمجھنا ؎

نہ دیکھی تھی نظر اسکی ہنسنے میں جس نے دیکھی پھر موتیوں کی لڑی کبھی نہ ٹھوکا (میر سوز)

نہ جینا لڑانا۔ (۱) فعل متعدی۔ (مرغباز) مرغ کو متواتر رہ جسم لڑانا۔ بے پانی کے مرغ کو لڑائے جانا۔ مرغبازوں کی اصطلاح میں پانی تین گھڑی کے وقفہ کو کہتے ہیں تاکہ ؎ ۔

نہا

سے الصباح بہم کرتے ہیں جیسے دلی کی نہاری میں نان کا ٹکڑا ہی ہوتا ہے) +

(۲ سلا) وہ گھاس دانا جو گھوڑے والے اپنے گھوڑوں کو آدھی منزل طے کر لینے کے بعد کھلاتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں۔ گھوڑوں کو صبح جو گُڑ وغیرہ کھلاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی ہے اور نیز وہ رات کا بچا ہوا دانہ جو گھوڑے کو صبح کھلائیں (۳ سلا) ترکی۔ طعامِ کاشتے دار دانہ۔ نہار دار لگام +

نہاری کھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ناشتا کشتن کا ترجمہ۔ حاضری کھانا۔ چاشت کے وقت کا طعام کھانا +

نہاری والا۔ سلا۔ اسم مذکر۔ نہاری پز۔ نہاری بیچنے والا +

نِہال۔ ف۔ صفت۔ (۱سلا) درختِ موزوں۔ نورستہ درخت۔ نونشاندہ۔ تازہ لگا ہوا پودا چنانچہ نونہال بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ بطریقِ مجاز مطلق درخت ؎

ہے فیض خاک نشینوں سے سربلندی کا کہ سبز رہانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے (ناسخ)

اسیر تو چھو د گھبرا حالِ دل کو مثلِ شمع یہ تحلِ آگ میں جل کر نہال ہوتا ہے (اسیر)

ملی دنیا میں نہ راس آئی برومندی مجھے وہ نہالِ خشک ہوں جو پھول پھل کر کٹ گیا (ظہیر)

(۲) نہالچہ۔ توشک۔ بستر۔ گدا۔ گدیلا (۳) شکار۔ صید۔ نخچیر چنانچہ اسی وجہ سے شکار گاہ کو نہال گاہ۔ نہالگاہ و نہالہ وغیرہ فارسی کتابوں میں لکھا ہے (۴ مجازاً) کامیاب۔ بامراد۔ مالا مال۔ خوشحال۔ فراغ بال۔ بے فکر۔ کامران۔ بمقصد رسیدہ۔ خوش و خرم۔ سرسبز و شاداب ؎

کبا زمیں میں بھری ہے دولتِ حُسن دانا ہو کر نہال آتا ہے + (امانت)

نہال کرنا یا کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) مالا مال کرنا یا کر دینا۔ امیر بنانا یا بنا دینا۔ غنی بنانا یا بنا دینا۔ فارغ البال کرنا یا کر دینا۔ بے پروا بنانا یا بنا دینا۔ سرفرازی بخشنا یا بخش دینا۔ ممتاز فرمانا یا فرما دینا۔ نوازنا۔ بہرہ ور کرنا ؎

اے دل اُسی کا نام غفور الرحیم ہے جو دم میں دے بے سارے جہاں کو نہال کر (مسرور)

(۲) سرسبز و شاداب کرنا یا کر دینا۔ طراوت بخشنا۔ سیراب کرنا + سرسبز بنانا ؎

بہار بند ہے پھر آئی ترے تماشے کو چمن کو حُسنِ قدم نے ترے نہال کیا (میر تقی)

ابر کالی گھٹا سے کر دے بیٹھے عالم کو نہال ہم جدھر جا بیٹھے ہو دیدۂ گریاں لیکر (مصحفی)

(۳) خوش کر دینا۔ مسرور کرنا + مُراد پر پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ مراد بخشنا۔ فلاح کو پہنچانا +

بتلائے کسکو سو بستاں نہیں معلوم نہال کسکو کرے باغباں نہیں معلوم (در رد)

پستم کب نصیب ہوتے ہیں مجکو ظالم نہال کرتا ہے + (داغ)

ہے وہ گل چمنستانِ دہر جو شاداب دکھلا کے سرو سا قامت کیا نہال مجھے (ناسخ)

چمن سے پھینکا یا میرا آشیاں کیا خوب نہال مجکو کیا آ کے باغباں کیا خوب[1] (اختر)

نہا

چمن میں رہنے دے کون آشیاں نہیں معلوم نہال کسکو کرے باغباں نہیں معلوم (آتش)

نہال لوچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جسکی آنکھ کے دو حصے ہوں نصف بطرف راست نصف بجانب چپ منحوس مانا گیا ہے +

نہال ہونا یا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) مالا مال ہونا۔ امیر بنجانا۔ غنی یا دولتمند ہو جانا۔ بے پروا ہو جانا۔ آسودہ حال ہو جانا۔ دولت میں کھیلنا۔ خوش و خرم ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ مسرور ہونا۔ فلاح کو پہنچنا۔ مُراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ (طنزاً ناخوشی و نامرادی کے موقع پر بھی بولتے ہیں) +

میں اُن نگاہوں کے بہت خوش ہوا نہال ہوا خدا حضور پھر ایسی نہ اب کبھی ہوگی (ضمیر)

اِس فلک سے جس چمن میں وہ نونہال ہوگا کیا سرو کیا صنوبر ہر ایک نہال ہوگا (ولی)

اُس تغافل شعار کو جرأت خوب دل دیکھ میں نہال ہوا (جرأت)

اے شیخ مجھکو کچھ نہیں حسرت ہے کی آرزو ساقی میں اسکے پیڑ کے ہو جا نہال تو (رشک)

(۲) سرسبز و شاداب ہونا۔ سیراب ہونا۔ طراوت پہنچنا۔ تازگی حاصل ہونا۔ شاداب ہونا ؎

ہوتا سا قد جو تیرا دیکھا نرگس کی ہو گئیں نہال آنکھیں (ناسخ)

نہیں سبز ہوا کا باغباں پہ مٹرور مغبچہ پانی کے عالم نہال کیا ہجکار (ر)

چمن میں ہو کے آکر میں کیا نہال ہوا مگر بہار پیاپیانہ پامال ہوا (دیا شنکر نسیم)

نِہالچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہالیں۔ چھوٹی توشک۔ گدیلا۔ نہالچہ گُدڑی۔ بچوں کا بچھونا +

نِہالی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ توشک۔ بستر۔ پہنے اوڑھنے کا لحاف + رضائی +

نِہاں۔ ف۔ صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ جہاں کا نقیض مخفی۔ پنہاں۔ نہفتہ۔ گُم ؎

تمہیں کیا کئے شرطیں یہ حیا دو رہو تو دل میں آنکھوں سے نہاں ہو (رند)

رہو گے دل میں آنکھوں سے نہاں ہو بھلا چھپ کر ہو جاتے کہاں ہو (رشک)

نَہان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غسل۔ اشنان۔ جسم دھونا۔ حمام کرنا۔ جیسے نہم کا اشنان گنگا کا اشنان

نہان کا میلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ میلا جو گنگا اشنان یا جنم اشٹمی کو ہوتا ہے۔ اشنان کا مجمع ؎

بجھکو ہے گنگا کا سنم نہانے میں تو پھر نہان کا میلا غسل خانے میں (بکر)

نَہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ پنڈا دھونا۔ بھیگنا۔ شرابور ہونا۔ تربتر ہونا۔ اشنان کرنا ؎

تمہیں تو لانے عزیز و آشنا کے کندھے پر نہ لا کر خاک میں بکلو کرے ہیں نہانے ہجو (موالف)

(۲۔ مبالغہ) ڈوب جانا۔ غرق ہونا۔ تر ہونا۔ جیسے پسینوں میں نہانا۔ خون میں نہانا۔

(۳۔ عو) نہانے کی ضرورت ہونا۔ عورت کا حیض سے فارغ ہونا۔ پاک صاف ہونا +

نَہانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو عو) حاجتِ غسل۔ نہانے کی ضرورت + احتلام + حیض

نَہانی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو عو) (۱) نہانے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔

[1] شبِ وصال میں کچھ تکرار نہیں ستائش نہ ہم پہ یونہی تو روز ہیں وہ نہال کرتے ہیں (قمر)

نہو

نہورا ماننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندی) احسان ماننا ۔ شکر گزار ہونا ۔ گن ماننا ۔ ممنون ہونا ۔ احسان مند ہونا +

نہوڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (متروک) جھکانا ۔ خمیدہ کرنا ۔ خم کھانا ۔ سرنگوں کرنا ۔

راغب دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے   تیغ شمشیر شگرفان نہوڑا نا سے گردن کا (آتش)

نہی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ممانعت ۔ مناہی ۔ منع کرنا ۔ روک (۲) صرف ۔ کوئی کام نہ کرنے کے لئے جو کسی کو حکم دیں وہ نہی ہے ۔ فارسی میں امر حاضر پر میم مفتوح لگانے سے اور اردو میں مت لگانے سے نہی حاضر کے صیغے بن جاتے ہیں +

نہیب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) (اسم فاعل) خوف ۔ ہیبت ۔ ڈر ۔ بھے ۔ ترس ۔ وہم ۔ ہول ۔ وحشت ۔ (۲) لوٹ ۔ غارت گری +

نہیتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) میکا ۔ عورت کی ماں کا گھر اور کنبہ ۔ گیتوں میں نیتر آیا ہے +

نہیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کلمۂ نفی ۔ اصل میں (نہ + ہاں) (۱) انکار ۔ امتناع + نہ ۔ نے ۔ لا ۔ اونہوں ۔ نا ۔ نفی ہے

نالہ ... بوسہ تو بولے یہ مسکرا   جسکا نہیں جواب ہے یہ وہ سوال ہے (زہیر بجنوری)

... وصل کے اور اس کی تدبیر نہیں   شرم بن بن کے سکھا دیتی ہے تقدیر نہیں (زکی)

... مرگ سے جان نوازش کرے   کہ اس سے زیادہ نہیں ہو چکی + (مومن)

رستمی کا عوض افلاک سے لونگا پس مرگ   قتل عاشق ہے یہ خونریزی شہزادہ نہیں (")

تری ... چشم شوق کو الزام خاک دوں   تیری نگاہ و شرم سے کیا کچھ عیاں نہیں (")

تجھ ... شاید آنکھ کوئی دم شب فراق   تا صبح ہی کو لے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (")

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا   پر میرا جگر دیکھ کہ میں اف نہیں کرتا (ذوق)

بے ... وز عید شب غم سے کم نہیں   جام شراب و دیدۂ پرنم سے کم نہیں (")

(۲) بجائے حرف شرط ۔ ورنہ ۔ وگرنہ ۔

(۲) ... اس ... سے نہیں کیا کچھ نہ ہو جاتا   کہ یہ لے تو وہ ہیں جو اتر جاتے ہیں پتھر میں (نظیر)

نہیں تو ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ وگرنہ ۔ ورنہ ۔ بھانت سے

شکل دکھلائیے کہیں تو ہمیں   ذبح کر جائیے نہیں تو ہمیں + (جرأت)

نہیں سہی ۔ ۔ تابع فعل ۔ کچھ پروا نہیں ۔ کیا ڈر ہے +

نہیں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ انکار کرنا ۔ نہ کرنا ۔ ناٹنا +

نے ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت نیو (۱) نَل ۔ بانس + نرسل ۔ کِلک ۔ سرکنڈا + ڈھکی نل جس سے منہ میں دھواں آتا ہے (۲) بانسری ۔ بانسلی +

شعلہ آواز سے جھڑتی جو ہیں چنگاریاں   نے بنائی نے کہ بستان پر بہت سی کی + (وزیر)

نے ۔ ہ ۔ ہم ... علامت فاعل جو متعدی فعل میں آکر کلام میں ربط پیدا کرتی ہے ۔ و نیز

نئی

حروف مغیرہ میں کا ایک حرف ہے

مجھے ... نہ کرو شے ...   خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک (غالب)

بات بھر کہا کیا جگایا نالہ شبگیر نے   ایسی سوتی تھی کہ کروٹ تک نہ لی تقدیر نے (نامعلوم)

نی ۔ ہ ۔ حرف ندا ۔ (پنجاب ۔ عو) ری ۔ اری ۔ اے ۔ او ۔

نے ہے نی ہوا کہ دیا گیا   مری جان ہوا کھو یا گیا + (گیت)

نئے ۔ صفت (۱) نیا بمعنی جدید کی جمع جیسے آج تو بہت سے نئے آدمی نظر آتے ہیں (۲) حروف مغیرہ یا اس متغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدل ہوئی صورت جیسے نئے انگرکھے کو کھونٹی لگا دی ۔ نئے رستے سے آئے تھے +

نئے پنج ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (اہل سوار) پانچ سالہ پنج برس کی عمر کا گھوڑا ۔ جوان گھوڑا ۔ نئے پنج کا نقیض ۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو +

نئے جنم سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پھر سے ۔ دوبارہ مر کر جیسے نئے جنم سے پیدا ہو ابنی آر کر بچا +

نئے سرے یا نئے سرے سے ۔ تابع فعل ۔ از سر نو ۔ شروع سے ۔ پھر سے ۔ پھر ۔ دوبارہ ۔ نئے جنم سے

اس گل کا پڑا ہیں شجر خشک پہ سایہ   شاخیں جو نئی سر سے نئے سرے نکل کر ۔ (داغ)

دیکھو اس گل کو وہ شعلہ سا جگر سے چمکا   کیا مرا داغ کہن پھر نئے سر سے پکا + (جرأت)

نئے سر سے جنم پانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دوبارہ زندگی پانا ۔ مر کر جینا ۔ سخت یا مہلک بیماری سے شفا پانا +

نئے نواب آسمان پر دماغ ۔ ا ۔ محاورہ ۔ نو دولت ہمیشہ مغرور ہوا کرتا ہے +

نئے نو دام پرانے چھ دام ۔ ا ۔ محاورہ ۔ نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے ۔ تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے +

نئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نیا کی تانیث + جدیدہ +

نئی اوستھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندی) نوعمری ۔ کم سنی ۔ صغر سنی ۔ خرد سالی ۔ یا نابنی ۔ نابالغی ۔ بال اوستھا +

نئی جوگن کاٹھ کی مندری ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ نئے شوقین کی ہر ایک چیز نرالی اور انوکھی ہوتی ہے (طنزاً بولتے ہیں) +

نئی جوانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (نئی اوستھا) +

نئی جوانی اور ماںجھا ڈھیلا ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ باوجودیکہ نوجوان ہیں مگر جوانی تک نہیں کسی جاتی ۔ یہ جوانی اور ایسی کم ہمتی ۔ نئی جوانی اور یہ سستی +

نئی روشنی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ نئے خیال کی شائستگی یا علوم و فنون جدیدہ + نئی تہذیب +

نئی کہانی گڑ سے میٹھی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ نئی بات نہایت مرغوب و پسند ہوتی ہے

نیا

نئی نائن بانس کی تہرلی - ہ - کہاوت :- (طنزاً) بچّے نیں تک ہر بات لاق

نئی نویلی - ہ - اسم مؤنث :- (ہر دو کمتر اوف) (۱) بالی بھولی - نا تجربہ کار

(۲) نئی بیاہی - نئی دُلہن - دو چار دن کی بیاہی ؎

نہ دیکھے دُولہا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اُٹھا اُٹھا کر }
نئی نویلی ابھی ہے جو ذرا تو دو چار دن حیا کر } جان صاحب

(۳) انوکھی - پُر تعجب - نرالی +

نئی نویلی نیا ڈھنگ - ہ - محاورہ - انوکھی کے انوکھے ڈھنگ :- نئے لوگوں کی نئی نئی باتیں + نرالی بیوی کے نرالے لچھن ۔

نیا - ہ - صفت :- (۱) جدید - تازہ - ابھی کا - تُرت کا - تَر جیسے نیا دانہ نیا پان (۲) انوکھا - نرالا عجیب - طُرفہ جیسے نئے نئے مولوی نئی نئی باتیں (۳) اجنبی - انجان - ناواقف محض ؎

وہ آنکھیں نہیں ملنے کیا ہو گیا   وہ کافر تو اب کچھ نیا ہو گیا + (انور)

نیا بانکا تاڑ کی تلوار - ہ - کہاوت :- نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں + کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا +

نیا پُرانا ہونا - ہ - فعل لازم :- (مستعمل) برتا برتایا جانا - نیا نہ رہنا - نیاپن یا انوکھاپن جاتا رہنا - کسی کو آئے ہوئے رات گزر جانا جیسے وہ تو نئے پرانے بھی ہوگئے (۲) نئے پن کی لذت نہ رہنا +

نیا پھل - ہ - اسم مذکر :- تازہ پھل - میوۂ نو رسیدہ - نو رس - وہ پھل جو درخت سے پہلے پہل اُترا ہو یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو جیسے ہر ایک کو ہر حیلے بہانے دینا کسی کا دل میلا نہ کرنا - کوئی نیا پھل لیکے آیا جب یہ کہہ کہ نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے ذرا سا چکھ لیا اور اُسے ڈھیر سا انعام دے دیا (چوتھا پہل)

نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے - ا - محاورہ (بیگمات) جب عورتیں کوئی نیا پھل کھاتی ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں +

نیاتہ درد - ا - صفت :- مونیچو (نیاتہ درز) وہ نیا سلا ہوا کپڑا جس کی تہ کھلکر سلوٹ تک نہ پڑی ہو - ابھی کا بنا ہوا تازہ سلا ہوا - بغیر پہنا - بالکل نیا - جیسے ابھی نیاتہ درد دوپٹا بنایا تھا جو دھوبی کھولائی +

نیا حکیم دے افیم - ا - محاورہ :- نا تجربہ کار نقصان ہی ہوتا ہے - نیم حکیم خطرۂ جان +

نیا خریدار - ا - اسم مذکر :- تازہ خریدار - نیا گاہک ؎

پھیرے اُس سے ظفر دل کا جو سودا پھر جائے   ایک موجود ہے اور اُس کا خریدار نیا (ظفر)

نیا راگ لانا - ہ - فعل متعدی :- تازہ جھگڑا کھڑا کرنا - تازہ فتنہ اُٹھانا + نئی بند

کرنا - عجب بحث کرنا + کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا ؎

یہ رنگ اور لائے نیا وہ کہ کہتے ہیں   نیا تو مجھ سے سن لے دل کا خیال تُو (ظفر)

نیا رنگ لانا - ا - فعل متعدی :- (۱) دیکھو (نیا گُل کھلانا) (قادر حسین "قادر")

کھلتا ہے یہ مہندی کے لگانے سے مری جان   ویسا نیا رنگ تا برگِ حنا اور + (قادر)

(۲) کھڑ دوڑ لانا - راگ لانا - نیا جھگڑا نکالنا ؎

طبیعت کیں دو رنج آشنا ہیں   نئے سے نئے رنگ لاتے ہیں آپ + (ظہیر)

نیا فتنہ اُٹھانا - ا - فعل متعدی :- نیا جھگڑا کھڑا کرنا - فتنۂ تازہ برپا کرنا - تازہ حشر برپا کرنا - تازہ قیامت مچانا +

نیا فتنہ اُٹھنا - ا - فعل لازم :- تازہ فساد ہونا - حشرِ تازہ برپا ہونا - نئی قیامت مچنا - نیا جھگڑا کھڑا ہونا - نیا شور مچنا ؎

کیا قیامت ہے ستمگار تری طرزِ خرام   فتنہ ہر گام پہ اُٹھا دمِ رفتار نیا (ظفر)

نیا کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) نئی ترکاری یا نیا پھل یا غلّہ کھانا - موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا - نو بر کردن کا ترجمہ (۲ - عو) پھاڑ دینا - جلا دینا جیسے ابھی کل رکھا پہنا تھا ابھی نیا کرکے رکھ دیا (چونکہ عورتیں وہم کے باعث بُرا لفظ زبان پر لانا شگون بد خیال کرتی ہیں اس وجہ سے یہ لفظ ایسے موقع پر کہا گیا) +

نیا گُل کھلانا - ا - فعل متعدی :- تازہ فتنہ اُٹھانا + نیا شگوفہ چھوڑنا + انوکھی اور عجیب خبر اُڑانا + نیا سہرا پہنانا ؎

جبکہ کوچے میں ترے باد صبا جاتی ہے   تکے گلشن میں نیا گُل وہ کھلا جاتی ہے (شتاب)

سے ظفر کھاتے ہیں ہم زخم پہ زخم تازہ   گُل نیا روز محبت ہے کھلا جاتی + (ظفر)

نیا گُل کھلنا - ا - فعل لازم :- کسی انوکھی اور عجیب بات کا ظہور ہونا + تازہ فتنہ اُٹھنا + نئی بات ہونا ؎

باغِ ہستی میں کھلا گُل یہ نیا میرے بعد   غیر سے وہ مرے پھولوں میں ملا پھر بعد (معروف)

زخم سینے میں جو ہوا تازہ   اور اک گُل نیا کھلا سچ ہے (ظفر)

خندہ غنچے لبکے ہوا پان کا رنگ اور   ان گُل نیا آج کھلا دیکھئے کیا ہو + (عاشق)

نیا مسلمان قصائی کی دُکان - ا - محاورہ :- یعنی جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اُسکے اظہار کے واسطے اُس مذہب کی عام باتیں بغرض شُہرت سب سے پیشتر عمل میں لاتا ہے +

نیا مُلّا مسیت کو دوڑ دوڑ جائے - ا - کہاوت :- جب کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اُسی کو گاتا اور جتاتا پھرتا ہے +

نیا نو دن پُرانا سو دن - ہ - کہاوت :- نئی چیز کی بھڑک چند روزہ ہوتی ہے

نیا

نیاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا +

نیائے۔ س۔ اسم مذکر:۔ علمِ منطق۔ علمِ کلام + علمِ مناظرہ۔ علمِ دلیل۔ علمِ معقول +

نیائے شاستر۔ س۔ اسم مذکر:۔ معنی گوتم نیایک ایک مشہور منطقی کا شاستر جس کا ماحصل یہ ہے کہ کاریہ کارن۔ کرتا یعنی فعل بسبب اور فاعل کے بغیر کوئی چیز موجود نہیں ہوسکتی ہے کیونکہ فاعلِ حقیقی بلا سبب کوئی کام نہیں کرتا لیکن محتاج ہے۔ بندے کی کیا طاقت کہ اُسکے کام یا دم مار سکے۔ یا اوّل اوسط آخر میں دخل دے جس طرح کمہار مٹی کے وسیلے سے ماٹی اپنی مرضی کے موافق بناتا اور جس کام میں چاہتا لاتا ہے۔ ان دونوں کی مجال نہیں جو کسی کی بکر اسطرح کا بنا دے یا کسی کام میں لا دے پس ایسے ہی مخلوق اپنی خلقت میں خالق کے ارادے کے آگے کیفیت اور ہستی سے

نیایش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خدا تعالےٰ کی حمد و ستایش۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدا تعالےٰ کی تعریف۔ تحسین۔ آفریں + دُعا + گریہ و زاری + ۔ وہ دُعا جو ازروئے زاری و تضرع کیجائے۔ مہربانی۔ دَیا +

نیایک۔ س۔ اسم مذکر:۔ منطقی۔ معقولی +

نیب۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام (یہ اصل میں نیب یا نیمب تھا اب نیم کے نام سے مشہور ہے)

نیبو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے فارسی میں لیمو کہتے ہیں۔ نیز جا گو ترش جس میں بلدا آملی یا بلس سفید سعزاد تشبیہاً پستان۔ خُرد دخت پھوٹی پھوٹی چھاتیاں +

چھوٹے چھوٹے نیبو محبوب رسیلے رس کی رسیلی میری جان
غشوں میں ناکرو مں رے امراکی چھتیاں } گیت

نیبو نچوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیبو نچوڑنے یا نیبو سا جھانک نیوالا۔ طعام تلاش بن بُلایا مہمان۔ طُفیلی۔ طفیلیا۔ برگی۔ زبردستی کا مہمان۔ خواہ مخواہ کا مہمان۔ مہمانِ ناخواندہ۔ کہتے ہیں کوئی سفید پوش کسی سرائے میں رہا کرتا تھا اور اُسکا دستور تھا کہ جہاں اشراف آکر اُترتا وہ کھانا کھانے بیٹھا وہیں سلام علیک کہہ کر جا اُترتا اور ایک نیبو ساتھ لیتا گیا۔ سالن دیکھتے ہی کہا کہ حضرت نیبو اسکا بنا ہے۔ فرمائیے تو ذرا نچوڑ دوں اور پھر کھا کر دیکھیئے کیا ذائقہ آتا ہے۔ وہ بیچارہ مروّت میں آکر اُن کی صلاح کر بیٹھتا اور یہ کھا پی کر مونچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے چلے آتے۔ پس اُن حضرت سے اس محاورے کا رواج ہوا ہے

نیبید۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) دیوتا کا بھوگ۔ پرشاد۔ چڑھاوا۔ بلی۔ تبرک +

نیپال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک مشہور آزاد ریاست کا نام جو ہندوستان کے شمال میں ہمالیہ پہاڑ پر واقع ہے۔ گورکھے اسی جگہ کے باشندے ہیں +

نیپالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نیپال کا رہنے والا۔ نیپال سے نسبت رکھنے والا +

نیت

نیّت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قصد۔ عزم۔ ارادہ جیسے رات کی نیت حرام ہے (۲) دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ مکنونِ خاطر + منصوبہ + غرض۔ مقصد۔ مطلب۔ مُراد + مدِّنظر + بچار۔ عہد (فارسی میں تخفیف تشدید مستعمل ہے) +

نیت باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا اور تا وقتیکہ سلام نہ پھیریں کسی طرف کچھ توجہ نہ کرنا۔ نماز میں مشغول ہوجانا (۲) ارادہ کرنا۔ منصوبہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ عہد باندھنا (۳) احرام باندھنا +

نیت بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ارادہ پھرجانا۔ منصوبہ ٹوٹ جانا + دانۂ انواں ڈول ہوجانا۔ نیت بد ہوجانا ؎

یوں تو برسوں نہ پلاؤں نہ پیوں اے زاہد توبہ کرتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری (داغ)

نیت بد ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ارادہ فاسد ہونا۔ نیک نیتی میں فرق آنا۔ ایمان ڈانواں ڈول ہونا +

نیت بگڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو نیت بد ہونا +

نیت بھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دل بھرنا۔ سیر ہونا۔ اگھانا۔ جی بھرنا۔ چکھنا۔ سیر چشم ہونا۔ جیسے دو چار نوالے اُلٹ پُلٹ کر کھا لیتی ہوں۔ نیت بھرتی ہے نہ پیٹ بھرتا ہے ؎

کھاتا ہوں میں غم پر مری نیت نہیں بھرتی کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی (مصحفی)

(اس شعر میں نجاست کو بھی قوافیہ کیا ہے) ؎

وہ برسوں پہ ماضی نسواں میں نور ہوئے تیری توکیہ طرح سے نیت نہیں بھرتی (ناسخ)

کہ کشتہ آتی ہے زمانے کو زمیں اسکی نیت نہیں بھرے تا گوئی + + (معروف)

سے پرستوں کی جو نیت سے پرستی میں بھری دُختِ رز الست ہی بھرتی ہے مستی میں بھری (ظفر)

نیت ثابت رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ اپنے ارادے پر قائم اور وعدے پر مستقل رہنا۔ دلی ارادے پر مضبوط رہنا یا ایمان ثابت رکھنا۔ نیت ثابت منزل آسان

نیت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ارادہ کرنا۔ عزم کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ مدِّنظر رکھنا۔ دل میں ٹھاننا (۲) احرام باندھنا۔ سنکلپ کرنا (۳) عہد باندھنا +

نیت کیل برکت۔ ا۔ کہاوت:۔ برکت نیک نیتی پر موقوف ہے + (ہندی)

نیت لگی رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (کھٹکو) خیال لگا رہنا۔ دھیان رہنا ؎

حسرت رہی کبھی نہ ہوئے مجھسے لب بلب نیت لگی رہی ترے نشے کی آکال میں + (صبا)

نیت میں فرق آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عہد شکنی کا ارادہ ہونا۔ دل کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت بگڑنا + مادہ فاسد ہونا۔ مال لینے یا بدنامی کرنے کا ارادہ ہونا

نیت ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ پکا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا +

نیتی یا نیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ طرزِ حکومت۔ انتظام۔ انضباط۔ قانون جیسے راج نیتی یعنی قانونِ سلطنت (۲) چال چلن۔ راہ و روش +

نیت

طور طریقہ۔ حُسنِ اخلاق (۳) پالیسی۔ مُقتضائے وقت حکمتِ عملی۔ تدبیرِ مملکت۔ مصلحتِ مُلکی + حُسنِ انتظام +

نیت شاستر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصُولِ اخلاق + وہ کتاب جس میں علمِ اخلاق کا بیان ہو +

نینترس ۔ اسم مذکر: آنکھ۔ نین چشم۔ مین۔ لوچن + (بہ نونِ مکسور و یائے مجہول)

نیتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) رہی۔ بلونے کی رسّی + (بہ نونِ مکسور و یائے مجہول)

نیج ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) نیجو کا مخفف۔ رسّی + (بہ نونِ مکسور و یائے مجہول)

نیجو ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) رسّی۔ رسن۔ جیوڑی۔ ڈوری۔ پانی بھرنے کی رسّی۔ طناب۔ ریسمان۔ لیج + (بہ نونِ مکسور و یائے مجہول)

نیچ ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ادنےٰ۔ اسفل۔ دُونا۔ اُتم کا نقیض۔ کمینہ۔ رذیل۔ اُدھم۔ سِفلہ۔ چھوٹا۔ پاجی۔ فرومایہ۔ کم ظرف ؎

اونچ بیس ذات ہے اونچ بیس نانے | اونچ نیچوں سے بلکے اُتم نیچ کہائے (دوہا)

(۲) پستی۔ نشیب۔ عُمق جیسے نیچ اُونچ + نیچ نہ چھوڑے نیچائی نیم نہ چھوڑے تلخائی (کہاوت)

(۳) نالائق۔ بے ہودہ۔ (۴) شُودر۔ خدمتی۔ شُلوا +

نیچ اُونچ ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نشیب و فراز۔ اوج و حضیض۔ اُونچا نیچا۔ زندگی کا اُتار چڑھاؤ۔ بُرائی بھلائی۔ نیکی بدی۔ جیسے اُنکو نیچ اُونچ سمجھاتے رہو +

نیچ ذات یا نیچ قوم ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مرذم۔ ارذال۔ ادنےٰ قوم کے لوگ۔ شودر کمینے لوگ +

نیچ ذات ایک نہ ایک دیا دو ۔ ہ۔ کہاوت:۔ کمینہ سے ایک ایک دینا ہی ٹھیک ہے +

نیچا ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) نشیب۔ پست۔ عمیق۔ گہرا۔ اوچھا۔ کوتہ۔ ٹھنگنا + (۲) کم۔ ادنےٰ جیسے اُس سے سب نیچے ہیں (۳) مدھم۔ دھیما۔ نرم۔ مندا۔ اوسط درجہ کا گھٹا جیسے نیچا سُر +

نیچا اُونچا ۔ ہ۔ صفت:۔ نشیب و فراز + اُتار چڑھاؤ +

نیچا اُونچا دکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نشیب و فراز دکھانا۔ گھٹانا بڑھانا۔ اُتار چڑھاؤ دکھانا + ؎

گمرہ یہ کہاں ہے دورِ آسماں تجھ کو | کبھی نیچا کبھی ہے خاک ہائے اُونچا دکھائے ہے (ظفر)

نیچا اُونچا دیکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نشیب و فراز دیکھنا۔ اُتار چڑھاؤ دیکھنا (۲) بغور و تامل دیکھنا۔ کسی چیز کو اُوپر سے نیچے تک یا نیچے سے اُوپر تک دیکھنا +

نیچا پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ زیر ہونا۔ سرنگوں ہونا (۲) گرنا۔ پذیرا نہ ہونا جیسے سخن نیچا پڑنا (۳) جھکنا۔ جھکنا۔ دبنا۔ اُبھار کم ہونا۔ جیسے پیٹ نیچا ہونا +

نیچا دکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا + غرور توڑنا۔ شیخی جھاڑنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ خفیف کرنا۔ سبک کرنا۔ ذلیل کرنا۔

نیچا دیکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زک پانا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ نیچا کھانا ؎

آنکھوں سے جہاں میں کے کیا کیا دیکھا | شادی و ملال و زشت و زیبا دیکھا
لازم ہے نشیب ہر بلندی کے لئے | اُونچا جو ہوا ہے اُسنے نیچا دیکھا (رباعی ظہیر)

نیچر ۔ انگریزی Nature اسم مؤنث:۔ فطرت۔ خلقت۔ قدرت۔ پیدائش۔ دُنیا۔ علم۔ عالمِ صنعت۔ قدرت۔ مایہ۔ طبعیت۔ طبیعت۔ خاصیت۔ اصلیت۔ سیرت۔ خلقت۔ مزاج۔ جبلت۔ بھید۔ قانونِ قدرت۔ طبعی حالت +

نیچری ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیچر سے نسبت رکھنے والا۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانونِ قدرت و فطرت کا پابند + نئی روشنی کا معزز قوم سرسید احمد خاں مرحوم کا معتقد اور ان کے مسلک کا پیرو ہے +

نیچہ ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ حقہ کی نے۔ حُقہ کی نگالی +

نیچہ بند ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیچہ باندھنے والا۔ پیراہن۔ نیچہ بنانے والا +

نیچہ بندی ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نیچے باندھنے کا کام +

نیچے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) نشیب میں۔ پستی میں (۲) سے کے تحت۔ زیر۔ تلے (۳) ماتحت۔ زیرِ فرمان + نائب۔ اسسٹنٹ۔ مددگار (۴) مدھم۔ دھیما۔ متوسط جیسے نیچے سُروں میں گانا (۵) کم۔ گھٹ کر جیسے تمام اونچے نیچے مکھیوں میں سے سب نیچے ہیں (۶) پہنا انا جیسے تقدیر کا ہی سے

لٹکے ہے توانا سا اور پھیر بھار جنبرا | جھماٹوں سب تر ہے۔ ۔ ۔ (پہیلی)

نیچے اُوپر ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اُوپر تلے۔ تلے اُوپر۔ متعلق۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اُوپر۔ اُتھل پتھل +

نیچے اُوپر ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زیر و بالا ہو جانا۔ اُوپر تلے ہو جانا۔ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ اُتھل پتھل ہو جانا + انقلاب ہو جانا +

نیچے سُر ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مدھم سُر۔ دھیمی سُر۔ نرم آواز۔ زیر۔ دُون کا نقیض +

نیچے سُروں سے بولنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (بطریقِ مطایبہ) دھیمی یا مدھم آواز سے جواب دینا۔ مندا بولنا ؎

کلاونتنی ترے گانے سے دِق ہُوں | بہت نیچی سُروں سے بولتی ہے (آوارہ)

نیچے سُروں میں ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ مدھم آواز میں۔ دھیمی آواز میں۔ ٹھایت۔ دُون کا نقیض +

نیچے سے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ تلے سے + بنیاد سے +

نیچے سے اُوپر تک ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک

نیچے کا پاٹ بھاری ہے ۔ ہ۔ محاورہ:۔ جوڑو زبردست و غالب ہے۔ طاقت

نی

و مزاں بردار ی نہیں کرتی +

نیچے کا دھڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر: جسم کا حصۂ زیریں۔ بدن کا نچلا حصہ +

نیچے لانا ۔ ہ فعل متعدی: (پہلوان) کشتی میں بالینا۔ قابو کر لینا + پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

نیچی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: (۱) پست۔ نشیب۔ زیریں۔ نیچا کی تانیث (۲) ادنیٰ۔ رذیل۔ اوچھی۔ کمینی۔ گھٹیل۔ گھٹیا جیسے نیچی ذات۔ نیچی قوم (۳) تلے کی۔ زیریں +

نیچی نظر کرنا ۔ ہ فعل متعدی: شرم یا لحاظ یا خجالت سے آنکھ اوپر نہ کرنا۔ منہ نہ اٹھانا۔ حیادار ہونا + ع

آپ ہیں سامنے اُس کے تو وہ ۔ دیکھ مجھے نیچی نظر کر گیا + (مصحفی)

نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ ہ فعل لازم: آنکھیں نیچی کر کے دیکھنا۔ بل نظروں کی طرح بچا کر

نیچی نظروں سے دیکھ بھال لیا ۔ سرو آنچل اُلٹ کے ڈال دیا (شوق)

نیچی نظر ہونا ۔ ہ فعل لازم: (۱) آنکھ کا نیچی ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ بل نظر اٹھنا۔ بل نظر اونچا

لاکھوں سے لگے کٹنے ہیں نیچی ہی نظر سے ۔ اُس شوخ کی آنکھوں میں حیا ہے (میر ممنون)

(۲) حیا یا شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ احسان ہونا۔ کسی کا شرمندۂ احسان ہونا +

نیچی نگاہیں یا نظریں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: شرمائی آنکھیں۔ شرمگیں آنکھیں۔ حیا کی نظریں ع

کوئی دن نیچی نگاہوں سے نہ ہو گا پامال ۔ انکھڑیوں میں نہ رہے گی یہ حیا یہ سدا (بحر)

یہی انداز تو ہیں دل کے اڑا لینے کے ۔ اُن کی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز (میر تقی)

نیچی نیچی نظریں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: حیا و شرم کی آنکھیں۔ لجیلی آنکھیں۔ وہ نظریں جو شرم و لحاظ کے باعث اونچی نہ ہو سکیں ع

نیچی نیچی نظریں کیا کیا رنگ لائیں ۔ انداز بھی غضب ہے ظالم تری حیا کا (آزردہ)

نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ ہ فعل لازم: کن انکھیوں سے دیکھنا۔ دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا۔ بل نظر بچا کر دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا +

نیر ۔ س ۔ اسم مذکر: (۱) پانی۔ جل۔ آب۔ ماء۔ رس + ع

اونچی اٹاریں سُندر کی نیر جھکے رے ۔ جل تو پیارے خوب ہے جو کوئی پیوں دے
آونیچم تم ہو تیں ۔ بر سے کو رے ۔ کیتک کا کوئی گئے کیا سُندر سُورسو (دوہا)

(۲) دریا۔ سمندر۔ ندی۔ نالہ +

نیّر ۔ ع ۔ اسم مذکر: صیغۂ مبالغہ: نہایت روشن ستارہ۔ از حد چمکتا ہوا ستارہ۔ چمکتا بمناسبت کثرتِ نور آفتاب کو زیادہ کہتے ہیں ع

دنیا میں صورماہ کی جب تک ہے روشنی ۔ روشن رہے یہ نیّر بخت جوان ترا (سالک)

نیّر اصغر ۔ ع ۔ اسم مذکر: چھوٹا۔ نہایت روشن ستارہ۔ چاند۔ چندرما۔ ماہ۔ قمر +

نیز

نیّر اعظم ۔ ع ۔ اسم مذکر: سب سے بڑا اور سب سے روشن ستارہ۔ آفتاب عالمتاب۔ سورج ع

چھنے بدن یں رہ کے مرادم نکل گیا ۔ آ اگرہن میں نیّر اعظم نکل گیا + (امیر)

نیّر رخشاں ۔ ع ف ۔ اسم مذکر: نواب ضیاء الدین احمد خاں ابن نواب احمد بخش خاں رئیس لوہارو کا تخلص جنہوں نے ۱۳۰۲ھ میں وفات پائی +

نیرنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر: (۱) مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ دھوکا۔ شعبدہ۔ دغا۔ جادو۔ جادوگری۔ سحر۔ فسوں۔ طلسم۔ ٹھگ بدیا + چالاکی۔ فطرت ع

حالِ عشاق ہر اک دم ہے دگرگوں کرتا ۔ کیا تعجب ہے جو کوئی نیرنگ نہ کہتے ہیں (مجروح)

دُشمن دیکھیے گھڑی غلوں کی خاک کے ۔ واہ کیا نیرنگ ہیں افلاک کے + (صبا)

(۲) عجائبات (۳) مادۂ ہر شے کا (۴) کسی تصویر کا خاکہ (بکسر نون) دیکھو

نیرنگِ زمانہ یا گردوں ۔ ف ۔ اسم مذکر: زمانہ کا افسوں یا شعبدہ۔ انقلابِ زمانہ

نیرنگ ساز ۔ ف ۔ اسم مذکر: جادوگر۔ فسونگر۔ ساحر۔ شعبدہ باز۔ بازیگر۔ حقہ باز + مکار۔ دغا باز۔ فریبی +

نیرنگ سازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث: جادوگری۔ فسوں سازی۔ شعبدہ بازی۔ چالاکی۔ بازیگری۔ عیاری + فن فریب۔ مکاری۔ حیلہ سازی۔ جادو بیانی۔ شطارت۔ حرفت + ریاکاری۔ دغا بازی +

نیرنگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث: افسوں سازی۔ جادوگری + دغا بازی۔ فریب۔ مکاری۔ شعبدہ بازی + چالاکی + عیاری + تلون مزاجی + طلسمات + عجائب تماشا + آرائش۔ نئے نئے روپ دکھانا ع

یہ ہے اُس بزم میں کیفیتِ نیرنگیٔ شوق ۔ دل بنا شیشہ تو آنکھیں بنیں ساغر ہو کر (ذکی)

تری نیرنگیوں سے ہیں اسیر یہ ۔ کہ کچھ کچھ ہونے والا ہے جہاں میں + (ظہیر)

نیرنگیِ زمانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر: دیکھو (نیرنگِ زمانہ) +

نیرنگیاں ۔ ف ۔ اسم مؤنث: نیرنگی کی جمع۔ شعبدہ بازیاں۔ چالاکیاں۔ عیاریاں۔ طلسمات۔ فسوں سازیاں + ع

جلوہ مولا کی نیرنگیاں دیکھ اے ذکی ۔ اُس کو عالم سے جدا پایا کہیں شامل کہیں +

نیّرین ۔ ع ۔ اسم مذکر: دو نہایت روشن ستارے۔ چاند سورج۔ مہروماہ۔ آفتاب و ماہتاب

نیڑے ۔ ہ ۔ تابع فعل: (۱) نزدیک۔ قریب۔ پاس۔ متصل

ساجن آوت میں سنوں کچھ نیڑے کچھ دور ۔ پلکن ہی سے جھاڑوں ان پاؤں کی دھول (دوہا)

نیز ۔ ف ۔ حرفِ عطف: بھی۔ اور۔ دیگر۔ ہم۔ عربی میں ایضاً +

نیزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر: (۱) بھالا۔ سنان۔ نوک۔ انی (۲) بھالا۔ برچھا۔ علم۔ برچھی۔ بلم۔ لوا (۳) کلک۔ قلم۔ نوی۔ نے۔ سرکنڈا۔ ایک قسم کا نرسل + قطرک قز +

نیس

نیزہ باز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلّم بردار۔ برچھیت۔ بھلیت +

نیزہ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ برچھا ہلانا۔ بلّم کے داؤں پیچ۔ بھالے کے کرتب +

نیزہ بردار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلّم بردار۔ بھالا بردار +

نیزہ دار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نیزہ بردار) +

نیزہ ہلانا۔ (ف) فعل متعدی:۔ برچھا یا بلّم پھرانا (نیزہ باز سپاہیوں کا دستور ہے کہ نیزہ بازی سے پہلے اپنے نیزہ کو سر سے بلند کر کے پھراتے ہیں کہ ذرا ہاتھ کھل جائیں۔ فارسی میں نیزہ۔ ابیچ دادن اسی معنی میں آتا ہے) +

نیساں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رُومیوں کے ساتویں مہینے کا اور نیز اُس مہینے کی بارش کا نام + آفتاب کے بُرجِ حمل میں رہنے کا زمانہ + سُریانی زبان میں سمِ بہار کے تین مہینوں میں سے دُوسرا مہینا۔ ہندی میں بیساکھ۔ انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ اِس مہینے کی بُوند سے سیپی میں موتی کیلے میں کافور۔ بانس میں بنسلوچن۔ گائے میں گورُوچن۔ سانپ میں زہر۔ ہاتھی میں گج موتی پیدا ہوتا ہے +

نیست۔ ف۔ صفت:۔ مرکّب از نا + ہست) معدوم۔ ناپُود۔ ہست کا نقیض۔ خالی۔ کالعدم۔ فنا۔ معدوم۔ فنا +

نیست کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ برباد کرنا۔ اُجاڑنا۔ نابُود کرنا۔ مٹانا +

نیست و نابُود کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ جڑ پیڑ سے کھونا۔ بیخ و بُنیاد سے کھونا۔ ملک معدوم و فنا کرنا +

نیست و نابود ہونا۔ (ف) فعل لازم:۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نابُود ہونا۔ معدوم ہونا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا +

نیست ہونا۔ (ف) فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ کالعدم ہونا ؎

ہوا جو نیست وُہی اوج ہست کو پہنچا یہ نرد باں ہے مقامِ فنا بقا کے لئے (زکی)

نیستاں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نے کا جنگل۔ وہ جنگل جہاں پر بہت سے نرسل یا گنّے ہوں۔ سرکنڈوں کا کھیت یا جنگل +

نیستی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) معدومیت۔ ناپید ہونا۔ فنا۔ عدم۔ ہستی کا نقیض + بُطلان + ناس۔ بناس۔ نِیواں ناس (۲) مُفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تہی دستی۔ ناکسری۔ تنگی۔ تنگ حالی۔ عُسرت۔ ناہرت۔ نوت جیسے۔ لا و جاہل رہتے ہیں تو نیستی آہی جاتی ہے ؎

اللہ اللہ نیستی کے مزے عیشِ سرمد بھلا دیا ہم کو + (مجرُوح)

(۳) (ع) نحوست۔ دلدّر۔ بدنصیبی۔ بداقبالی +

نیستی بھرا۔ (ف) صفت:۔ (ہندی) منحوس + بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ مصیبت زدہ۔ ابھاگی +

نیستی چھانا۔ (ف) فعل لازم:۔ نحوست چھانا۔ دلدّر آنا۔ مصیبت آنا۔ بدنصیبی و بداقبالی کا سامنا ہونا +

نیستی کا مارا۔ (ف) صفت:۔ مفلوک۔ فلک زدہ۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ بداقبال۔ منحوس۔ دلدّری +

نیک

نیستی میں برخورداری۔ (ف) محاورہ:۔ مُفلسی میں اولاد۔ تنگدستی میں بچّے کا ہونا (مُفلسی میں آ ناگیلا از خود برخوردار اصطلاح میں اوّل بطریق دعا فرزند کے معنی ہوئے یعنی سلامت لیکھا۔ کھلا اور پھولا پھلا جا بچا اولاد کے ہیں اسی سے برخورداری بمعنی اولاد جگر قرار پائے) +

نیش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوک کی دھار یا تیزی + نوک۔ انی (۲) ڈنک بچھو یا بھڑ وغیرہ کا خار کا کانٹا۔ سُول (بکسرِ نون و یائے مجہول ساکن) ؎

ترکیا لذت کردہ پیچھے نہ ناکچھ کو گزند نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا (نفع)

نیش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ڈنک مارنا + بھانجی۔ بُرائی +

نیش زنی کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ڈنک مارنا۔ خار چبھونا۔ کانٹا چبھونا۔ (۲) بھانجی مارنا۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا +

نیشتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصد کھولنے کا اوزار + ڈنک + نوک کا اوزار۔ نشتر اسی کا مخفف ہے + ؎

نہ گیزرہ تیر بنا دیتا ہے مجھ۔۔ کھٹکتا ہر نفس اِس نیشتر کا + (زکی)

نیشتر لگانا۔ (ف) فعل متعدی:۔ نشتر زنی۔ زخم پہنچانا۔ صدمہ دینا۔ نوک چبھونا ؎

ڈر ہے بادِ بھی دل کا نہ تاکہ جب ہم نیشتر زخم کُہن پر نہ لگا نا ہرگز + (میر مجروح)

نیشکر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گنّا۔ پونڈا۔ ایکھ۔ اُوکھ ؎

چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھے اُن لبِ شیریں سے شیریں نیشکر کی ہے تعارف (؟)

نیفہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پاجامہ کے گھیر کا وہ حصّہ جس میں ازار بند رہتا ہے۔ ازار بند کا گھر (فارسی میں بفتحِ نون اور اردو میں بکسرِ نون مستعمل ہے) +

نیفہ میں اُڑسنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ نقدی یا کسی اور چیز کو نیفہ میں لگا کر لپیٹ دینا +

نیک۔ ف۔ صفت:۔ (۱) بھلا۔ اچھا۔ خُوب + عُمدہ + تحفہ۔ نفیس (۲) سعید۔ سعادتمند۔ مسعُود۔ سعد۔ بد یا نحس کا نقیض (۳) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔ پکّا ؎

اُنہیں کیا ربط ہے نیکوں سے دیکھیں برائے چندے ہم بھی پارسا ہیں + (زکی)

(۴) رحمدل۔ خدا ترس۔ دیاوان (۵) خوش خصال۔ پاکیزہ سیرت (۶) ف کثرت۔ نہایت کیلئے جیسے سر و سینا ستمر اہیر دمی۔ نیک بد بدی کہ بدمایری (سعدی) (۷) شریف۔ مہذّب۔ شائستہ۔ بھلا مانس۔ خوش طینت۔ خوش اطوار جیسے نیک۔ بد۔ جاندار نیک یعنی اچھوں کے لئے بُرے اور بُروں کے لئے اچھے (یہ لفظ سنسکرت نیک ... بمعنی مرغوب سے ملتا ہوا ہے) +

نیک اختر۔ ف۔ صفت:۔ خوش نصیب۔ خوش طالع۔ نیک بخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش قسمت + اقبالمند۔ صاحبِ اقبال +

نیک انجام۔ ف۔ صفت:۔ وہ جس کا انجام بخیر ہو۔ عاقبت بخیر۔ وہ شخص جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔ خاتمہ بالخیر +

نیک

نیک اندیش ۔ف۔صفت:۔ خیر اندیش۔ بھلا مانس۔ بھلائی سوچنے والا۔ نیک ذات۔ نیک نیت۔ نیک طینت + بد خواہ کی ضد۔

نیک بخت ۔ف۔صفت:۔ (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ بھاگوان۔ بختاور نصیبے ور۔ اقبالمند (۲) پارسا۔ سیرت۔ پرہیزگار۔ سیدھا سچا۔ خوش اطوار (۳) سپوت۔ سعادتمند۔ (۴) خطاب بزن۔ عورت کی طرف مخاطب ہونے کا فقرہ مائی۔ جیسے نیکبخت ورے تو آ۔ نیک بخت یہ تیرا کیا بگاڑا تھا جو سیکڑوں کو سنے سنائے (۵) کفایت شعار۔ جزرس جیسے بیوی نیکبخت دمڑی کی کُرال تین وقت (کذا)

نیک بختی ۔ف۔اسم مؤنث:۔ بھلمنسائی۔ سعادتمندی + پرہیزگاری۔ پارسائی۔ نیکوئی۔ بھلائی +

نیک چلن ۔ف۔اسم مذکر:۔ خوش اطوار۔ وہ شخص جسکا رویہ اچھا ہو۔ نیکبخت بھلامانس۔ شائستہ +

نیک چلنی ۔ف۔اسم مؤنث:۔ خوش اطواری۔ بھلمنسائی۔ نیکبختی۔ تہذیب۔ شائستگی +

نیک چلنی کا اضافہ ۔ف۔اسم مذکر:۔ وہ اضافہ تنخواہ جو سپاہیوں کو نیک چلنی کی بابت دیا جاتا ہے +

نیک خصلت ۔ف۔صفت:۔ نیک طینت۔ نیک نہاد۔ ذاتی اشراف۔ اخلاقِ حمیدہ سے آراستہ۔ پاک سیرت +

نیک خواہ ۔ف۔صفت:۔ خیرخواہ۔ وفادار۔ بہی خواہ۔ نمک حلال +

نیک صلاح کا پوچھنا کیا ۔ف۔محاورہ:۔ کارِ خیر میں دیر نہیں چاہئیے۔ نیک بات میں صلاح و مشورہ کی حاجت نہیں +

نیک فال ۔ف۔صفت:۔ اچھا شگون۔ مبارک فال +

نیک قدم ۔ف۔اسم مؤنث:۔ مبارک قدم لونڈی۔ وہ باندی جسکا آنا گھر میں مبارک ہو (نیک شگون کے خیال سے اکثر لونڈی باندیوں کے یہ نام رکھے جایا کرتے ہیں)

نیک محضر ۔ف+ع۔صفت:۔ لغوی معنی نیک حضور۔ اصطلاحی نیک خصلت۔ سبکا بہی خواہ۔ نیک نہاد۔ نیک طینت۔ ذاتی بھلامانس +

نیک مرد ۔ف۔اسم مذکر:۔ بھلامانس + بھلا آدمی + پارسا۔ پرہیزگار + عابد زاہد

نیک منش ۔ف۔صفت:۔ نیک خصلت + سعادتمند +

نیک منظر ۔ف+ع۔صفت:۔ حسین۔ خوبصورت۔ سوہنا۔ سندر۔ سانوپ۔ ملوک +

نیک نام ۔ف۔صفت:۔ بدنام کا نقیض۔ وہ شخص جسکا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو + نامور۔ نامی۔ نامی نامزد ؎

ہیں تو بدنام ہوں ملے صاحب ۔ تم بھی کچھ ایسے نیک نام نہیں + (ممنوح)

نیک نامی ۔ف۔اسم مؤنث:۔ (۱) ناموری۔ شہرت۔ جس (۲) کارگزاری +

نیک نامی کی سند ۔ف۔اسم مؤنث:۔ کارگزاری و خدمات کی چٹھی۔ حسن خدمت کا سرٹیفکٹ + چال چلن کا سرٹیفکٹ +

نیک نہاد ۔ف۔صفت:۔ پاک طینت۔ پاک سیرت۔ پاک باطن +

نیک نیت ۔ف+ع۔صفت:۔ اچھے ارادہ کا۔ اچھی نیت کا۔ وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہو + نیک نہاد۔ نیک اندیش + نیک خیال +

نیک نیتی ۔ف+ع۔اسم مؤنث:۔ خوش نیتی۔ نیک اندیشی +

نیک و بد ۔ف۔اسم مذکر:۔ (۱) برا بھلا جیسے اپنا نیک و بد آپ دیکھ لو (۲) برائی بھلائی جیسے ہمیں کسی کے نیک و بد سے کیا کام +

نیکا ۔ہ۔صفت:۔ (ہندی) اچھا۔ عمدہ + سہاونا۔ بھلا۔ خوب۔ دلکش۔ سندر۔ جیسے ؎

ہرے ہرے بانس کٹاؤ ہرے بل نیکا سندھا چھواؤ رے + پاؤں سندھا چھواؤ رے + + (گیت سندھا)

نیکا لگنا ۔ہ۔فعل لازم:۔ (ہندی) بھلا لگنا۔ اچھا معلوم دینا + دل کو پسند ہونا +

نیکو ۔ف۔صفت:۔ (۱) عمدہ۔ اچھا۔ خوب (۲) تحفہ۔ نفیس (۳) موہنا۔ خوبصورت۔ سندر۔ سروپ ونت۔ ملوک +

نیکو شمائل ۔ف+ع۔صفت:۔ نیک خصائل۔ خوش وضع۔ خوش اطوار یعنی خصلت والا

نیکو کار ۔ف۔صفت:۔ اچھے کام کرنے والا + خوش اطوار +

نیکوں ۔ف۔اسم مذکر:۔ نیک کی جمع + بھلوں۔ اچھوں +

نیکوں کو نیکی اور بدوں کو بدی ۔ا۔کہاوت:۔ نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی + اچھوں سے برائی بروں سے بھلائی +

نیکوئی ۔ف۔اسم مؤنث:۔ بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی +

نیکی ۔ہ۔اسم مؤنث:۔ بھلی۔ خوبصورت۔ سہاونی۔ سہانی۔ مرغوب۔ دلپسند ؎

میں بہاری تورے سیام بہاری ۔ موہے نیکی لاگے صورت بہاری (دھرپد)

نیکی ۔ف۔اسم مؤنث:۔ (۱) خوبی۔ بھلائی + عمدگی (۲) احسان۔ کارِ نیک۔ کارِ خیر ؎

اُسکی نیکی سے ہیں ہم ہر نہ ٹھکانے بیٹھے ۔ کیوں عقیدت نہ سجھانے کے سما کے ساتھ (زکی)

(۳) نیکبختی۔ سعادتمندی۔ بھلمنسائی (۴) پارسائی۔ پرہیزگاری +

نیکی اُترے ۔ف۔محاورۂ عورات (کلمۂ شکوہ) خدا کی سنوار ہو جیسے نیکی اترے تمہاری ؎

یہ کیا کر دیا تم نے اوئی دُعائے بدکی جگہ یہ لفظ زبان پر لاتی ہیں ! +

نیکی اور پوچھ پوچھ ۔ف۔محاورہ:۔ (۱) ایک تو بھلائی اور پھر پوچھکر اس سے بہتر کونسی بات ہے جب کسی کے حق میں کوئی مفید بات کرتے اور پھر اُس سے صلاح بھی لے لیتے ہیں تو وہ اسکے جواب میں کہتا ہے کہ اسمیں مجھسے پوچھنے کی کیا حاجت تھی یہ تو آپنے مہربانی بالاے مہربانی فرمائی (۲) نیک کام میں مشورہ کی کچھ ضرورت نہیں +

نیکی بدی ۔ف۔اسم مؤنث:۔ بھلائی برائی۔ نفع و ضرر۔ نفع و نقصان۔ دوستی و دشمنی۔

نیک

بُرائی بھلائی کی خواہش سے

بُرائی میں تو کیا کچھ آدمی سے ہو نہیں سکتا　　کسی کی کچھ مگر نیکی بدی سے ہو نہیں سکتا (ظہیر)

نیکی بدی کے فرشتے ع۔ ا۔ اسم مذکر۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال۔ کراماً کاتبین +

نیکی برباد گناہ لازم ف۔ محاورہ:۔ جب بھلائی کرنے بُرائی حاصل ہوتی ہے تو اس موقع پر کہتے ہیں۔ یعنی نیکی کے بدلے اُلٹی بُرائی پلّے بندھی۔ بھلائی کی بُرائی پائی +

نیکی کر اور دریا میں ڈال ف۔ کہاوت:۔ (۱) جس نیکی کا صلہ یا حاصل یا عوض کچھ نہ ملے اُسکی نسبت بولتے ہیں یعنی نیکی کر اور بھلادے۔ نیکی کا ثمرہ بدی۔ (۲) نیکی کا بدلہ دریا سے بھی مل جاتا ہے (یہاں حاتم اور حُسن بانو کے سوال کی طرف اشارہ ہے اسکی حکایت حاتم طائی کے قصہ میں موجود ہے کہ ایک شخص دریا میں دو روٹیاں روز ڈالا کرتا تھا اور خدا تعالے نے اُسمیں بھی اُسکی محنت ضائع نہیں کی) +

نیکی کر اور کنوئے میں ڈال ف۔ کہاوت:۔ (۱) بھلائی کر اور بھول جا۔ احسان کرکے زبان پر نہ لا۔ (۲) نیکی کر اور بھلائی کی امید نہ رکھ۔ نیکی کا ثمرہ بدی +

نیکی کر خدا سے پا ف۔ محاورہ:۔ (۱) نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی۔ نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے (۲) احسان کر اور بھلائی کی امید نہ رکھو۔ احسان تو کرو مگر اُسکے عوض کی آرزو ہو تو خدا سے چاہو +

نیکی و بدی ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بُرائی بھلائی۔ (۲) عیب و صواب +

نیکی ہی رہ جاتی ہے ف۔ محاورہ۔ بھلائی ہمیشہ قائم رہتی ہے +

نیگ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) حصّہ۔ بخرہ۔ بانٹا۔ نذر۔ بھینٹ (۲) بیاہ میں رشتہ داروں کو حقِ شادی یا اپنے خدمتیوں کو انعام جو بطورِ رسم دیا جاتا ہے مثلاً دولہا یا دُلہن کی بہنوں اور بھائیوں کا حق جیسے کچھ تُمہارا ہی نیگ نہیں ہے بیاہ ہول

کوئی کیسی تھی نیگ دلواؤ　　واری جاؤں مری پچھاڑ ملاؤ (قلق)

نیگ جوگ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہر دو مترادف۔ بیاہ شادی کے موقع کا حق جو رشتہ داروں وغیرہ کو حسبِ رسم دیا جاتا ہے +

نیگ دینا ہ۔ فعل متعدی:۔ حقِ شادی یعنی بدھائی یا بدھاوا دینا۔ حسبِ رسم بیاہ شادی کے موقع پر رشتہ داروں وغیرہ کو اپنی توفیق کے موافق کچھ نقدی دینا۔ مبارکبادی کا انعام +

نیگ لگانا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) اچھے موقع پر صرف کرنا۔ خوشی کی جگہ صرف کرنا (۲) مجانا برباد کرنا۔ کھونا ضائع کرنا۔ خاص کر لگانا جیسے ہی تک نیاز نے پونے سمجھکر نیگ لگا دیا +

نیگ لگنا ہ۔ فعل لازم۔ بہ سوارت ہونا۔ بجا صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا

نیل

نیگی جوگی ہ۔ اسم مذکر:۔ نیگ جوگ کے مشتق۔ بیاہ شادی کا انعام پانے کے مستحق خدمتگار

نَیل ع۔ اسم مذکر:۔ حصُول۔ دسترس +

نَیلِ مرام ع۔ اسم مذکر:۔ انجاحِ کار۔ حصُولِ مقصد +

نِیل ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی پتّی جسکو سڑا کر نیلا رنگ نکالتے ہیں + جمع (۲) نیلا رنگ (۳) ع۔ ف۔ مصر کے ایک مشہور دریا کا نام (۴) ہ۔ چوٹ کا نشان جو تھپّی وغیرہ کی ضرب کا نشان۔ داغ نیلگوں۔ بدھی[1]

تُو اپنا بوسہ شوق سے پنہاں لیجئے نیل　　مستی نگاہ کے یار نے جھکو دکھائے ہونٹ (ناسخ)

پھر یوسف نہیں جو ناخن زن　　نیل رُخسار مصر پر کیوں ہے (دیا شنکر نسیم)

نِیل بگڑنا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہونا۔ نیل کا قوام درست نہ ہونا جو ایک نہایت نقصان کی بات ہے سے

اُس رُخ پہ پسینے سے کاجل کا بنا جب نیل　　عالم میں بگڑتے ہی جو نیل تک دیکھا (نعیم)

باندھی ہے سبز نے نیر فلک جھوٹ پر کمر　　شاید بگڑ گیا ہے کہیں نیل ماٹ کا (اسیر)

(۲) کسی غیر ممکن۔ خلاف قیاس خلافِ عقل بات کا مشہور ہونا۔ جھوٹی اور بے سرو پا بات اُڑنا۔ بے پر کی اُڑنا سے

ٹُکڑے تک مشق میں جسکے کہتا ہے وہ شوخ　　نیل بگڑا ہے کہیں یار رہتیں نگوڑیں (سودا)

یہی جو مشہور کل ہے وہ مجھ لیے کو آتا ہے　　گلے میں ہاتھ ہے اور تن پہ ناخدائی ہوتا ہے
خونی ہی تو نظر اسکو سمجھتا ہوں کہیں شاید　　کہیں کا نیل بگڑا ہے جو یہ طوفان ہوتا ہے　　}　بحر

دا یک ہندی کہاوت فارسی میں بھی یہ مشہور ہے کہ جب نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہوجاتا ہے تو اُسکے مالک ایک بات خلاف قیاس بعید الفہم مشہور کر دیتے ہیں۔ اُنکے نزدیک اِس ٹوٹکے سے بگڑا ہوا نیل سنور جاتا ہے۔ فارسی میں نیل بزبان رفتن اسی سے مُراد ہے) + سے

ہر شب اتنی کچھ تو بگڑتا ہے اُسکا نیل　　ہر بدر با تمعتا ہے فلک آسماں ہوا (دیا شنکر نسیم)

(۳) چلن بگڑنا۔ بداطوار ہونا۔ بد وضع ہونا۔ چال چلن درست نہ رہنا۔ گمراہ ہونا۔ بے راہ ہونا۔ بدراہ ہونا۔ (مرزا علی نقی محشر) سے

یہ رنگ ڈھنگ اچھا فلک کے نہیں　　ایسا ہی کچھ تو ہے بگڑا یہ نیل ہے (محشر)

راہ پہ آنے ہی جب گر وہ جاتا ہے آسماں　　بشتر ہنے بنایا ہے ہم بگڑا نیل ہے (آتش)

(۴) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ بداقبالی یا ادبار کا سامنے ہونا سے

میری صورت ہے کیں گردش میں　　نیل بگڑا ہے چرخِ اخضر کا (مُشتاق)

ہائے وہ مرزا کہ جسکا سُن کے نام　　آب ہو جیسے رخ کا زہرہ تمام
سو گیا اُسکو فلک نے یوں ذلیل　　مرتے ہی چپکے بگڑا ہے نیل　　}　سودا

(چونکہ نیل کا بگڑا ہوا سودا گر اسقدر نقصان اُٹھاتا ہے کہ پھر اُسکا پنپنا مشکل ہو جاتا ہے۔

[1] [illegible] +

(سوہ سے یہ معنی مشہور ہو گئے) ◆

(۵) بے رونقی کا زمانہ آنا۔ بے رونق ہونا۔ رُوپ بگڑنا ؎

کہا بلبل نے جب تو نالۂ سوسن کو سُن بیٹھے ۔۔۔ اتنی خبر کیجو نیل رُخسارِ چمن بگڑا ◆ (آتش)

(۶) ہوش و حواس نہ رہنا۔ پاگل یا سودائی ہو جانا۔ عقل نہ رہنا (۷) دیوالہ نکلنا۔ ٹاٹ اُلٹنا۔ بھاری نقصان ہونا۔ بھاری ٹوٹا آنا (۸) انگریزوں کی کھلائیاں یعنی آیائیں جب بچے روتے ہیں تو اُنکو چُپکا کرنے کے واسطے کہتی ہیں کہ دیکھو نیل بگڑ گیا اب مت رو۔ ہم لڑکوں میں کہتے ہیں کہ دیکھو ہوّا آ گیا اب مت رو ◆

نیل پڑنا یا پڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ جسم پر مار کا نشان پڑ جانا۔ چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا۔ بدھیاں پڑنا یا پڑ جانا۔ جسم کا نیلا نیلا ہو جانا ؎

ہے چپت ماہ نیرے غم میں وہ مُشتِ نیل پڑ گئے ۔۔۔ تھی یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود (ناسخ)

بار بھرم سے پیٹ سے پہلے نازک پہ نیل ۔۔۔ اے پری اُنگیا کا سب آپ ہی ۔ واں آئی ۔۔۔ (امانت)

خیر دل کے دل میں ناخنِ غم سے پڑے جو نیل ۔۔۔ کس کس نے چٹکیاں لیں بہری ان میں (〃)

چھوتے ہی نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل ۔۔۔ گل ڈالا کر مہندی کو باندھا نہ کرو تم (رند)

نہ سمجھے ہی تیرے خال کو ہم ۔۔۔ یہ نگاہوں کے نیل پڑتے ہیں ◆ (مؤلف)

نیل جلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ پانی یا بارش کے روکنے کا ٹوٹکا کرنا کیونکہ عوام الناس کا دستور ہے کہ جب بارش باراں کا وفور ہوتا ہے تو وہ مینہ کھلنے کے واسطے نیل جلاتے ہیں یا تلوار پر رکھکر نیل جلاتے ہیں ؎

خلق سامنے اُنکے جلایا ہے نیل کیا ۔۔۔ آتا ہے کچھ نظر مجھے آنسو تھما ہوا (میر حسن)

ہے یہی مرض اس ابر کے تصور میں روز ۔۔۔ سب نیل جلانے لگیں تو ا۔ پہ رکھکر دمِ وہم
خیل لیکے جاتے ہیں کہ باراں کُھل جائے ۔۔۔ تنگ ہیں لوگ مری گریہ و زاری سے بہت (〃)

نیل ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مار مار کر نیلا کر دینا۔ بدھیاں ڈال دینا ◆ ملاحظہ

نیل ڈھلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ صحیح (نیر ڈھلنا) (۱) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ جان کنی کا وقت ہونا۔ موت کے آثار و علامت کا پیدا ہونا ؎

کیا، ڈھل گیا ترا جو ہی چشمِ بخت سیاہ کو ۔۔۔ وال شغل سُرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھل گیا (مومن)

جمالِ یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی ۔۔۔ کہ نیل ڈھلتے ہوئے شانِ انتظار میں دیکھا (بحر)

(دہلی مشہور ہے کہ جب آدمی کا وقتِ نزع قریب تر پہنچتا ہے تو پتلیوں کی سیاہی مبدل بسفیدی ہو جاتی آنکھوں کا نور جاتا رہتا اور پھر کئی قطرے پانی کے آنکھوں سے ٹپک پڑتے ہیں پس اُسی کو نیر یعنی پانی ڈھلنا کہتے ہیں بقاعدۂ تبدیل حروف رائے مہملہ کو لام سے بدلکر نیل کر لیا) ◆

(۲) ہندو۔ بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ اس معنی میں زیادہ تر نیر ہی آتا ہے ◆

نیل کا ٹیکا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کلنک کا ٹیکا۔ داغِ بدنامی و رسوائی ◆ نامردی ◆

رُو سیاہی۔ سیاہ رُوئی ◆ مثنوی نیل ہونق گر کے خیال کی کہت بچتے تا بقا ہے پر قطرہ بڑ
کہے ہے کون بیچ نیل کا ہے ۔۔۔ وفا کے روز ٹیکا نیل کا ہے ◆ (سودا)

رستم کو وقتِ جنگ یہ تیرے مبارزاں ۔۔۔ کہتے ہیں رکھ رہے ہاتھ سے آخر سرا تیغ
رکھنا سپر کا منہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا ۔۔۔ تجھ رزم یاد ہے کچھ گیا پلکے وار تیغ } مطلع نصیر

نیل کا مات بگڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو (نیل بگڑنا) ◆ ؎

باندھی ہے جبکے زیرِ فلک جھوٹ پر کمر ۔۔۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں مات نیل کا ◆ (اسیر)

ذرہ ان اور تجھ سے ہو دو ملی مصری ۔۔۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں مات نیل کا (قدر)

نیل کنٹھ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشنما پرند کا نام جسکی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔ یہ پرند فاختہ کی برابر ہوتا اور ہندو لوگ دسہرے کے روز دیکھنا یا ایکبار پڑنا نہایت ہی مبارک خیال کرتے ہیں۔ بلکہ بعض عوام کا اعتقاد ہے کہ جسکے گھر کی چھت پر نیل کنٹھ آ کر بیٹھتا ہے وہ وزیر ہو جایا کرتا ہے۔ فارسی میں اسے بنرک۔ نیلہ ناغ اور کاسکینہ کہتے ہیں عربی میں شقراق لکھا ہے۔ سُنا ہے کہ یہ جانور سُرخ بھی ہوتا ہے مگر بہت کم ◆

نیل کنٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک نہایت کڑوی بُوٹی کا نام جو اکثر بخار کہنہ کے واسطے مفید خیال کیجاتی نیلا ہٹ لیے بُوٹے ہوتی ہے ◆

نیل کی پتی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ برگِ نیل ◆ وسمہ ◆

نیل کی سلائی یا سلائیاں پھروا دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ اندھا کروا دینا (زمانۂ قدیم میں دستور تھا کہ نیل کی سلائی گرم کر کے مجرم کی آنکھوں میں پھروا دیتے تھے جس سے وہ اندھا ہو جاتا تھا)

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ اندھا کیا جانا ؎

مشتاق رہتیں جلوۂ جسم گُلِ گل کی ۔۔۔ پھرتیں سلائیاں بھی جو آنکھوں میں نیل کی (اہلم)
بہر نظر سلائیاں پھرنا بھی اندھا ہے ؎

شان کر گُل جو اسکا اتاب یا من کی ۔۔۔ اُنہیں کی آنکھوں میں پھرتیں سلائیاں نیل کی (رہبر)

نیل کی کوٹھی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نیل کا کارخانہ ◆

نیل گائے۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نیلے رنگ کی وحشی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے۔ نیل گاؤ۔ فارسی میں اسے نیلہ بھی کہتے ہیں ◆

نیل گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رنگ ریز ◆ نیل کا کام کرنے والا ◆

نیل گوں۔ ف۔ صفت:۔ نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی ◆ نیلا رنگ۔ نیلا ◆ ؎

نیب ہے ڈھور پر سر کیسی چشم یار کو ۔۔۔ نیلگوں گنبد ہے یا مرہم بیمار کو ◆ (سلمان)

نیل گھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نیل کوٹنا۔ نیل گھلوانا۔ نیل پیک کرنا۔ (۲) عو۔ اتراتی ٹالنا۔ پشک سے پتا ڈالنا۔ کلیس مچانا۔ کلکل ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

ملہ دیے ہو ونق و ہم نے بھی نیل بوسوں کے ڈالے ◆ وصول اُن سے ہوا آج دام دام ہمارا (قدر)

نیل

جیسے اُس نے تو دور سے وہ نیل گھوڑ رکھا ہے کہ آب کھائے اور کو کمائے +

نیلا ۱۔ صفت :- (۱) نیلگوں ۔ نیلے رنگ کا ۔ آبی ۔ آسمانی ۔ لاجوردی ۔ کبود (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کا نسواری کبوتر + (۳) ص نیلم ۔ ایک قسم کا جواہر +

نیلا پڑ جانا ۔ ا۔ فعل لازم :- کانچ کا سا رنگ ہو جانا ۔ کالا پڑ جانا ۔ نیلگوں ہو جانا +

نیلا پیلا ۱۔ صفت :- زرد اور نیلا ۔ زرد و کبود +

نیلا پیلا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :- لال پیلا ہونا ۔ غصّے ہونا ۔ آنکھیں نکالنا ۔ خفا ہونا ۔ [illegible] ہونا ۔ بگڑنا ۔ چڑ چڑا ہونا ۔

ہوا تھا فیر مجھے دیکھ کے نیلا پیلا بعد مردن بھی رہے اُسکے کفن میں دھبّے (ظفر)

کل تلک جو گھر اپنا تھا سو اُسکے دریہ آج نیلا پیلا دیکھکر کیا کیا ہمیں دربان ہوا (جرأت)

نیلا پیلا ہے کیوں تنک ہوتا کیا بر آئی کسی کے دل کی مراد + (مجروح)

نیلا تھوتا ۔ ا۔ اسم مذکر :- توتیائے سبز ۔ زنگار ۔ زاک سبز ۔ زاج الاخضر ۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے اس سے نہایت نیلے تلی ہے گویا ایک قسم کا زہر ہے +

نیلا ڈورا باندھنا ۔ ا۔ فعل متعدی :- عوام میں دستور ہے کہ دفع گزند و آسیب عین الکمال کے واسطے رشتۂ نیلگوں زیب گلو کرتے ہیں یا دست و بازو پر باندھتے ہیں تاکہ اثر نظر بد سے محفوظ و حفظ امان میں رہیں ۔ بعض اوقات نیلے گنڈے سے بھی مراد ہوتی ہے ۔

تعویذ وال ہی کے نہ پھر پٹے گھمنڈ پر اک نیلا ڈورا باندھ جیسے اِس گورے ڈنڈ پہلانت)

نیلا کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :- (۱) نیلگوں بنانا ۔ آسمانی کرنا (۲) مار کر نیل ڈالنا +

نیلا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :- (۱) نیلا پڑنا ۔ آسمانی یا لاجوردی رنگ کا ہو جانا (۲) نیل پڑنا ۔ چوٹ یا ضرب سے جسم پر سیاہ خواہ نیلا نشان پڑنا (۳) شرمندگی کے باعث چہرے کا رنگ متغیر ہونا ۔

دیکھے جو تیرے دستِ حنائی کے رنگ کو شرمندگی سے رنگ ہو نیلا شہاب کا (آتش)

نیلام ۔ پرتگالی ۔ اسم مذکر :- بول بولکر بیچنا اور جو زیادہ دام لگائے اُسکے نام چھوڑ دینا ۔ بیع ناشر ۔ عوام لیلام بولتے ہیں ۔ ہَرَاج ۔ اوکشن +

نیلام پر چڑھانا ۔ ا۔ فعل متعدی :- نیلام کے ذریعہ سے فروخت کرنا ۔ بولی پر رکھنا

نیلام کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :- بول بول کر بیچنا ۔ ہَراج کرنا ۔ اوکشن کرنا ۔[1]

نیلام گھر ۔ ا۔ اسم مذکر :- نیلام ہونے کا مقام ۔ اوکشن روم +

نیلام ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :- نیلام سے بکنا ۔ بولی پر فروخت ہونا ۔ بولی ہونا ۔

حورانِ خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا (داغ)

رختِ تن میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا (اسیر)

نیم

نیلاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- نیلاپن ۔ نیلگوں پن +

نیلم ۔ ف ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کا نیلگوں جواہر ۔ یاقوتِ کبود ۔

مرا دل مصحفی خاتم بنا ہے ہے اُس خاتم پہ نیلم کا نگیں داغ (مصحفی)

نیلم پری ۔ ا ۔ اسم مؤنث :- ایک فرضی پری کا نام جو اندر سبھا کے تماشے میں بنا کرتی ہے +

نیلوفر ۔ ف ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام جس کی دو قسمیں ہیں ایک نیلوفر آفتابی جو کنول گٹے کا پھول ہے اور سورج نکلنے کے وقت کھلتا ہے دوسرا نیلوفر ماہتابی جسکی بیلیں ہوتی ہیں ۔ یہ بیماروں کو دوا کے طور پر دیا جاتا ہے ۔ اسکا مزاج بہت ٹھنڈا ہے ۔ کنول ۔ پدم ۔ پہا ۔ کمودنی ۔

خال مشکیں آتشِ رخسار پر پیدا ہوا چشمۂ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا (ظفر)

(خلاصہ) نیلوفل ۔ نیلوپل ۔ نیلپھر ۔ اسی طرح سے فارسی زبان میں آیا ہے چونکہ سنسکرت میں نیل [illegible] بمعنی نیلا ۔ اُت پل [illegible] بمعنی پنکھڑی ہے اس سبب سے بعض کی رائے ہے کہ یہ سنسکرت ہے جیسے معنی نیلی پنکھڑی والا پھول مگر فارسی میں اول بدل کر کچھ سے کچھ ہو گیا ۔ گویا نیلوتپل سنسکرت ہے

نیلے ۔ ا ۔ اسم مذکر :- (۱) نیلا کی جمع (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نیلے رنگ کا وغیرہ +

نیلے پیلے دیدے کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :- ناراض ہونا ۔ آنکھیں نکالنا ۔ خفا ہونا ۔ بگڑنا ۔ غضبناک ہونا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیور بدلنا +

نیلے ہاتھ پاؤں ۔ ا ۔ محاورہ :- عورتوں کا کلمۂ بددعا ۔ تنفر ۔ درگور +

نیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- نیلے رنگ کی چیز ۔ نیلگوں ۔ آسمانی ۔ آبی ۔ لاجوردی +

نیلی پیلی آنکھیں کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :- آنکھیں نکالنا ۔ آنکھیں نکالکر گھورنا ۔ غصّے کی نگاہوں سے دیکھنا ۔ تیور بدل کر دیکھنا ۔ خشمناکی اور غضبناکی سے پیش آنا ۔ نہایت غیظ و غضب سے دیکھنا ۔ خشمگین ہونا ۔ تیز ہونا ۔ خفا ہونا ۔[2]

دونا آنکھیں نیلی پیلی کرتا ہے وہ شوخ بزم میں تو چشمِ حیرت سے دیکھا کر ہمیں (جرأت)

غیروں سے لڑانے کو نکیلی آنکھیں کیوں کرتے ہو ہم پہ نیلی پیلی آنکھیں + (دبیر)

نیلی گھوڑی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :- دگنوار (۱) ایک رنگ کی گھوڑی جسے سبزی گھوڑی بھی کہہ سکتے ہیں ۔ چنانچہ اکثر گنوار پکارا کرتے ہیں کہ او نیلی گھوڑی والے + (۲) گھوڑی کی صورت جو کاغذ کی بنا کر جامے کے ساتھ سلی ہوئی رکھتے اور ڈفالی رات کو اُسے پہنکر اپنے پیروں سے کودتے اور ناچتے پھرتے ہیں ۔ اسے گھوڑے کا ناچ کہتے اور اسکے ذریعہ سے چراغ کی روشنی میں وہ لوگ مانگتے ہیں +

نیم ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- ایک نہایت کڑوے درخت کا نام جسے نیب بھی کہتے ہیں جیسے کریلا اور نیم چڑھا +

نیم کا بُھرتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- نیم کا پلٹس جو اکثر زخم پر باندھا جاتا ہے +

[1] ذکر ہے کے بیوا اسباب پہ چٹھی ڈالو + فکر ہے کے بیو نیلام کرو سارا گھر (قدر)

[2] نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں وہ مجھکو دیکھکر + ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا (داغ)

نیم

نیم کی ٹہنی ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مرضِ آتشک میں مُبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اُڑانا +

نیم کی نبولی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تخمِ نیم۔ نکولی +

نیم۔ ف۔ صفت:۔ (۱) آدھا۔ نصف + نصفی (۲) بیچ۔ منجھ۔ میان۔ درمیان۔ مابین +

نیم باز۔ ف۔ صفت:۔ آدھی کھلی آدھی بند۔ وہ چیز جو آدھی کھلی ہو + نیشلی مخمور غنودہ جیسے چشمِ نیم باز و مژۂ نیم باز +

میرؔ اُن نیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کیسی ہے + (میر)

نیم برشت۔ ف۔ صفت:۔ ادھ کچرا۔ کچھ کچا کچھ پکا۔ آدھا بُھنا ہوا۔ ادھ کچرا۔ نیم پختہ

نیم بسمل۔ ف۔ صفت:۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھ مُوا۔ نیم کشتہ جیسے

نیم بسمل نہ چھوڑ جانا تھا ایک ہاتھ اور بھی لگانا تھا + (ناسخ)

(فارسی میں تڑپنے والے ذبح کئے ہوئے جانور کو بسمل کہتے ہیں جو نہ بالکل مُردہ ہوتا ہے نہ زندہ لہٰذا اردو میں بسمل کو نیم بسمل بھی کہتے ہیں۔ مستدرِ حالی میں مجازاً مستعمل الحال لوگو تصور یہ ہے جو نہ امیر ہیں نہ فقیر) +

نیم ٹرا۔ صفت:۔ ادھ کچرا۔ وہ شخص جسے پوری تعلیم نہ ہوئی ہو۔ ناقص العلم۔ کچھ پڑھا ہوا۔ پُونہیں سا جاننے والا حرف شناس۔ شُدبُد رکھنے والا۔ ناتجربہ کار جیسے نیم ٹر مُلا۔ نیم ٹر حکیم وغیرہ +

نیم جاں۔ ف۔ صفت:۔ ادھ مُوا۔ نیم مُردہ۔ قریب بمرگ۔ بسکتا ہے

ذکی کو ہم بھی جا کر دیکھ آئے ابھی تو نیم جاں و خستہ تن ہے (ذکی)

نیم جوش۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا جوش دیا ہوا۔ ہلکا اُبالا ہوا +

نیم حکیم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ادھورا حکیم۔ طبیب بے علم۔ ناتجربہ کار۔ ان پڑھا طبیب۔ عطائی حکیم۔ نام کا حکیم۔ کٹھ بید جیسے نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم مُلا خطرۂ ایمان +

نیم خواب۔ ف۔ صفت:۔ چشم کی صفت جس کا مجازاً غمزہ پر اطلاق ہوتا ہے۔ کچی نیند +

نیم خوردہ۔ ف۔ صفت:۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔ آنے کا اُٹھا + جھٹالا ہوا +

نیم راضی۔ ف۔ صفت:۔ آدھا رضا مند +

نیم روز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دوپہر + (۲) ولایتِ سیستان کا نام +

نیم سوختہ۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جلا ہوا۔ سوختہ۔ جھلا +

نیم کش۔ ف۔ صفت:۔ نیم کشیدہ۔ وہ تیغ یا تیر جسے پورا نہ کھینچ لیا ہو۔ آدھا اندر آدھا باہر جیسے

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا (غالب)

نیم گرم۔ ف۔ صفت:۔ شیم گرم۔ سہتا ہوا۔ شیر گرم۔ سیل گرم۔ وہ پانی جو بہت گرم نہ ہو۔ گنگنا +

نیم گرد سوہن۔ ۔ اسم مذکر:۔ وہ سوہن یا ریتی جو آدھی گول اور آدھی چپٹی ہو۔

نین

آدھی گول ریتی +

نیم مست۔ ف۔ صفت:۔ مستِ باخبر۔ آدھا مست اور آدھا ہُشیار +

نیم مُلا۔ ف و ع۔ صفت:۔ جو پورا مُلا نہ ہو۔ ناقص العلم۔ کچا مُلا۔ نام کا مولوی جیسے نیم مُلا خطرۂ ایمان۔ نیم حکیم خطرۂ جان +

نیم نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ اُچٹتی نظر ؎

حسرتِ نیم نگاہ ہے مجھے کس مدت سے وہ ابھی پوچھتے ہیں پھر بھی تمنا کیا ہے (ذکی)

نیم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اصرار۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ تعصب (۲) دینی عہد۔ منت۔ اداِ قول۔ بچن۔ برخود واجب گردانیدن۔ فرض (۳) ورد۔ معمول۔ دستور۔ بندھیج (۴) رضا۔ استرضا۔ قبولیت (۵) روزہ۔ برت۔ لنگھن۔ اُپاس (۶) وقت۔ بیلا۔ کال۔ اوسر +

نیم دھرم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) اچھا چلن + زہد۔ تقوے۔ اعتدال۔ پرہیزگاری۔ ایمانداری (۲) برت۔ اُپاس۔ لنگھن۔ روزہ +

نیم باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) معمول باندھنا۔ ورد باندھنا۔ دستور باندھنا + بجالانا (۲) عہد کرنا۔ منت ماننا۔ سنکلپ کرنا (۳) رضا جوئی کرنا۔ حکم ماننا۔ فرماں برداری کرنا۔ اطاعت کرنا +

نیم پتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اقرار نامہ۔ عہد نامہ +

نیمچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی تلوار۔ چھرا۔ خنجر۔ پیش قبض۔ جمدھر۔ دشنہ [1]

نیمچہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا جو چڑھا مُنہ اُسے میدانِ اجل میں مارا (ذوق)

شعر سے ؏ وہ بھووں کو ملانے ہیں لو غضب دو نیمچوں کا ایک خنجر بناتے ہیں (نواب مرزا خاں داغ)

نیمن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) مضبوط۔ گٹھیلا + بلی۔ ٹانٹھا۔ زورآور۔ قوی + (۲) اُستوار دیرپا۔ مستحکم۔ پختہ۔ محکم۔ پکا (۳) بھاری۔ ٹھوس۔ نگر +

نیمہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ادھولا۔ آدھا۔ نصف (۲) جانب۔ طرف (۳) بُرقع (۴) ایک قسم کا اُونچا جامہ۔ ایک قسم کی اُونچی پوشاک +

نیمہ آستین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آدھی آدھی آستینوں کی مرزئی۔ جاکٹ۔ وہ سکٹ جس کی

نیمی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) نیم دھرم والا۔ ایماندار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار (۲) پابندِ قاعدہ۔ پابندِ انضباط۔ منضبط۔ پابندِ اوقات (۳) دیانتدار۔ امین۔ راست معاملہ۔ (۴) خداترس۔ صاف باطن۔ سینہ صاف +

نین۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ۔ چشم۔ عین۔ نیتر۔ دیدہ۔ لوچن ؎

چاترنا ہو رشوسا کریں لاکھ میں چوٹ نین چھپائے نا چھپیں پٹ گھونگٹ کی اوٹ (دوہا)

آپیارے ننین میں پلک ڈھانک توہے لوں نہ میں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دوں (دوہا)

(۲) نظر۔ نگاہ۔ درشٹ۔ درشٹ +

[1] وہ اپنی ہمراہی آپ ہی تعریف کرتے ہیں + نگہ نے نیمچہ ملا زباں سے آفریں نکلی (داغ)

نین

نین گنوانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھیں کھونا ۔ اندھا ہونا جیسے اپنے نین گنوانے کے در در مانگے بھیک (۲) محتاج ہونا ۔ دست نگر ہونا ۔ اپنی دولت کھونا

نین متنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بات بات پر رونے والا ۔ ہر بات پر بسورنے والا ۔ ذرا سی بات پر رو پڑنے والا ۔ تحقیراً بولتے ہیں (شیخ باقر علی)

نین متا کہیں مشہور نہ ہو جائے تو ۔ میرے واسطے پہ نہ رو بیٹھ کے اتنا قائل (باقر علی)

نین متنے ہو مری بات کو پہچانو گے ۔ لکھ کے کچھ دینے سے جو اس واسطے ایسا ہوگا (ہ)

نین متنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مرکب از (نین ۔ موت) تحقیراً ۔ رونی ۔ جیچ پیچ بات بات پر رو دینے والی عورت ۔ بسور کر بات کرنے والی عورت ۔ ہر بات پر بے سبب رونے آزردہ اور خفا ہونے والی ۔

جبکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہ ہو ۔ نین متنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہ ہو (نکہت)

نین متنی اسقدر بنجائے تو کیا فائدہ ۔ تاز سب جا بیٹھئے بی اتنی بھی مت روئیے بنائے (انشا)

نینا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نین کی تصغیر ۔ آنکھ ۔

نینا دیئے بتائے رب ہیا کا بیتا ہیت ۔ جیسے نرمل آرسی بھلی بری کہہ دیت (دوہا)

نینا تیری ظالم ز دہنیا رکی

نیند ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نوم ۔ خواب ۔ نندرا ۔ اونگھ جیسے سولی پر بھی نیند آتی ہے ۔ خواب و بیداری سے یا دو یار میں غفلت نہو ۔ اصطلاح اہل دل میں یہی کہلاتی ہے نیند (زکی)

نیند آجانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ آنکھ لگ جانا ۔ سو جانا ۔ نوم یا خواب میں ہو جانا ۔

جو نیند آگئی تو تو ہاں سمجھوں گا ۔ نہیں نہیں یہ تمہاری مجھے پسند نہیں (نادر)

بیکسی میں چشم خفتہ طالع بیدار ہے ۔ یار کی دیوار کے سایہ میں آجاتی ہے نیند (زکی)

کس سے کیجے بے دو فو ملنے جہاں کا گلہ ۔ یہ وہ افسانہ ہے جس سے کہ آجاتی ہے نیند (ہ)

نیند اچاٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نیند ٹوٹنا ۔ خواب کا جاتا رہنا ۔ پلک سے پلک نہ لگنا ۔ آنکھ کھل جانا ۔

نیند اچٹنا یا اچٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خواب کا جاتا رہنا ۔ پلک سے پلک نہ لگنا ۔ نیند کا جاتا رہنا ۔ نیند ٹوٹنا ۔ حالت خواب میں بیخوابی واقع ہونا ۔ کسی آہٹ یا شور و غل یا خیالات کے سبب نیند کا جانا ۔ بیداری ۔ آنکھ کھل جانا ۔ جاگ اٹھنا ۔

کتنی چلی تھی آنکھ کہ اتنے میں مصحفی ۔ بولا جو مرغ صبح مری نیند اچٹ گئی (مصحفی)

سونے سوتے جب پکارا شتاقوں اپنے یار کو ۔ مرقد دل کے سونے والوں کی اچٹ جاتی ہے نیند بھر ۔

کھٹکا جو میرے دل کے ہوا اضطراب کا ۔ پہلے شب وصال مری نیند اچٹ گئی (عاشق)

نیند اڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نیند اچاٹ کرنا ۔ پلک سے پلک نہ لگنے دینا ۔ آنکھ نہ جھپکنے دینا ۔

نیں

گھبرائے پھر نصیبی مری کہاں آئی نیند ۔ ہزاروں کروٹیں بدلیں مگر نہ آئی نیند (حسرت)

نیند اڑ جانا یا اڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نیند کا جاتا رہنا ۔ بے خوابی ہو جانا ۔ نیند بھاگ جانا ۔ آنکھ کھل جانا ۔ خشکی دماغ یا فکر و خیالات وغیرہ سے نیند نہ آنا ۔

شغل ہیں کس طرح ان آنکھوں میں آئی ہے نیند ۔ مدتیں گزریں کہ میری اڑ گئی جاتی ہے نیند (مرزا)

جب قفس میں ہم کو گذرے گھبرائی ہے نیند ۔ طائر رنگ پریدہ کی طرح اڑ جاتی ہے نیند (زکی)

سحر تو مجھ سے ایسا ابھی کیا شوق شہادت ہے ۔ کہیں نیند اڑ نہ جائے نالۂ شبگیر قاتل کی (ہ)

نیند اڑ جاتی ہے سننا ماجرا احوال دل ۔ خواب شیریں کو کردیا یہ وہ افسانہ تھا (آتش)

رسائی نیند نے پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو ۔ مری نیند اڑ گئی شوق آنکھ ہے جب کہ لگ گئی (ناسخ)

معاملہ پیر قفس تیاں نیند اڑ گئی ۔ پوچھو گئی انہوں سے خواب میں (مومن)

نیند آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نیند معلوم ہونا ۔ اونگھ آنا ۔ سونے کو جی چاہنا ۔ آنکھوں کا نیند سے بند آلودہ ہونا ۔

وصل کی شب اشتیاق میں حق ادا ہی کیا ہم ۔ وہ آنکھ نا نہ کس کا لب آتی ہے نیند (زکی)

نیند بھر سونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بغل سونا ۔ بفراغت سونا ۔ بے فکری سے سونا ۔ خواب راحت میں بسر کرنا ۔ نیند سونا ۔ بے کھٹکے سونا ۔ اپنی نیند سونا ۔

پھر زلیخا نہ نیند بھر سوئی ۔ جب یوسف کو خواب میں دیکھا (ظاہر)

نیند بھر کر یا بھر کے سونا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو نیند بھر سونا ۔

جب لگی آنکھ کر ایا یہ کہ یہ خواب کیا ۔ نیند بھر کر دل بیچارے سونے دیا (آتش)

چوکھ کر پیٹھ عشوہ دے اسی طرح ۔ سوئینگا نیند بھر کے عالم تمام رات (بحر)

نیند بھر کر سونا ۔ فعل لازم ۔ پوری نیند سونا ۔ خوب آرام سے سونا

عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سوئے ۔ گئے حشر میں آنکھیں ملتے ہوئے (داغ)

نیند بھرنا ۔ فعل لازم ۔ نیند سے بھری ہوئی آنکھیں ۔ سو لینا ۔ آنکھوں میں نیند ہونا

نیند کو ہم خرابی میں بھری ہے لیکن ۔ نیند سونے نہیں دیتا کسی کا عشق ہے (مصحفی)

نیند جانا ۔ فعل لازم ۔ نیند نہ آنا ۔ نیند میں فرق آنا ۔ خواب فرموش ہونا

نیند حرام کرنا ۔ فعل متعدی ۔ نیند کھونا ۔ نیند کو تلف کرنا ۔ سونے میں دق کرنا

حرام نیند کا قرار وصل جاناں نے ۔ اٹھی کرلی کسی کا امید وار نہو (نوازش)

نیند حرام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نیند جانا ۔ نیند اچٹنا ۔ سونے میں فرق آنا ۔

نیند کا دکھیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہت سونے کا عادی ۔ زیادہ بہت سونے والا ۔ مغلوب خواب ۔

نیند کا ماتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خواب آلودہ ۔ نیند میں بھرا ہوا ۔ مست خواب ۔

راتوں کی بیخوابی کا مجھکو ہے خیال ۔ تو بھی لگ گیا نیند کا ماتا ہوں میں (جرأت)

نیند میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اونگھتا ہونا ۔ خواب آلودہ ہونا ۔ مست خواب ہونا ۔

نیم

نیند نہ آنا - ف - فعل لازم - آنکھ نہ لگنا - پلک نہ جھپکنا - نیند اُچٹنا ؎

کل وصل میں بھی نیند نہ آئی تمام شب   اک بات بات پر تھی لڑائی تمام شب (ممنون)

کیا بخت بد و فسانہ خواں سے   کیوں نیند شبِ محن نہ آئی + (مومن)

نیندڑیاں - ہ - اسم مؤنث - نیند کی تصغیر - خواب راحت - سُکھ نیند جیسے ؎

نیندڑیاں جگائیں موری سلطانِ عالم (گیت) ؎

ہووے ملاپ کا سبب اُنسے تو شام ہی سے   انکھوں میں آکے جھک جھک نیندڑیاں آئیاں (لالہ نشاں)

نیندرو - ہ - اسم مذکر - بہت سونے والا - نیند کی پوٹ +

نین سکھ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا مہین باریک کپڑا جسکو دیکھنے سے آنکھوں کو سکھ ہو بھلا لگنے والا کپڑا - ایک قسم کی نفیس ململ یا باریک لٹھا - خاصہ +

نینُو - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سوتی کپڑا جسپر آنکھ کی مانند ناسے سے بیچ بُو ہوتے ہیں - بیل بُوٹے دار کپڑا - پھول دار کپڑا - (زنانی آواز) نینُو کا تھا حال گلوں + ؎

جسم ایسا دیکتا ہے کہ کُرتے پہ بیک پھوٹتے   نینو کُرتے حُسن نے کمخواب بنایا + (جگر)

نیو - ہ - اسم مؤنث - (۱) اساس - بُنیاد - بیخ دیوار وغیرہ - جڑ - اصل - بنا ؎

پھیلی ہوا مانو سنگ شکستہ پا   دیوار گلو نیوسے جھُکی پڑ رہی ہیں (رشک)

(۲) ابتدا - شروع - آغاز (۳) بنیاد (۴) قیام - استحکام (۵) مادہ - مقر +

نیو جمانا یا ڈالنا - ف - فعل لازم - (۱) طرح افگندن کا ترجمہ - بنیاد ڈالنا - بُنیاد ڈالنا یا رکھنا - جڑ جمانا - جڑ قائم کرنا - مستحکم کرنا - ٹھہرانا - جگہ کرنا - مضبوطی یا قیام بہم پہنچانا ؎

عمل واعظوں کے اگر قول پر ہے   تو بخشش کی اُمید بے صرف زر ہے
نماز او روزے کی عادت اگر ہے   تو روزِ حساب انکو پھر کس کا ڈر ہے
اگر شہر میں کوئی مسجد بنا دی   تو فردوس میں نیو اپنی جما دی ہے (حالی)

(۲) آرمبھ کرنا - شروع کرنا - آغاز کرنا - چھیڑنا (۳) ڈھنگ ڈالنا - ڈول ڈالنا - نقشہ جمانا (۴) تمہید ڈالنا - تمہید اُٹھانا (۵) کسی کو کل سکھانا - پیٹ سکھوانا +

نیو جمنا - ف - فعل لازم - بنیاد پڑنا - جڑ جمنا - (باقی معنی فعل متعدی میں دیکھو)

نیو دھرنا یا رکھنا - ف - فعل متعدی - بنیاد رکھنا - بنیاد رکھنا - بنیاد ڈالنا - تمہید ڈالنا - ڈھنگ ڈالنا +

نیو کھودنا - ف - فعل لازم - بنیاد کھودنا - جڑ کھودنا جیسے گھر تس کا بچہ تو نیو ہی کھودتا ہے +

نیوا - ہ - اسم مذکر - خاموش - چپ +

نیوناس - ہ - اسم مذکر - (ع) مرکب از (نیو - بنیاد + ا - اتصال + ناس - بربادی) بُنیاد و رُنیا برباد ی و زوال - بیخ و بنیاد کی تباہی یا بربادی - ستیاناس - انہدام (اس لفظ کی کل علامت خیال یہ ہے کہ اول تو یہ نیو بمعنی بنیاد الف اتصال اور ناس بمعنی بربادی سے مرکب ہے دوسرے نون بمعنی ناؤں یعنی نام اور ناس سے مرکب ہے یعنی نام تک باقی نہ رہنا - صورت میں بعنوان ناس لکھنا چاہئیے اور صورت میں نیوناس)

نیہ

نیوناس جانا - ف - فعل لازم - (دعائے بد) ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - جیسے تیرا نیوناس جائے +

نیوناس کرنا - ف - فعل متعدی - جڑ بنیاد کھونا - ستیاناس کرنا - برباد کرنا - اجاڑنا - خراب کرنا - بگاڑنا

نیوناس کھونا - ف - فعل متعدی - برباد کرنا - ستیاناس کھونا - بیخ و بنیاد سے کھود کر پھینک دینا - نیو تک اکھاڑ ڈالنا - کچھ کھو نا - بیخ و بُن سے تباہ و برباد کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا +

نیوناس گیا - ف - صفت - خانہ خراب - اُجڑا - جڑ سے پیٹا - کچھ گیا - کھو جڑے گیا +

نیوناس ہونا - ف - فعل لازم - جڑ بنیاد جانا - ستیاناس ہونا - برباد ہونا - اُجڑنا - کچھ نہ رہنا - خراب ہونا +

نیوتا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (نوتا) +

نیوڑانا یا نیوڑا کر دھونا - ف - فعل متعدی - خوب ملنا - خوب ملکر دھونا جیسے نیوڑا کر سر دھوڈالو +

نیولا - ہ - اسم مذکر - مرکب از (نیو + لا) نیو کھودنے والا جانور - راسُو - ایک قسم کا چوہا جو سانپ کو مار ڈالتا ہے - نول - عربی سُرغوب +

نیولے - ہ - اسم مذکر - (۱) نیولا کی جمع (۲) حروف مُنتیرہ یا تابع منیترہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

نیولے کی پھانسی - ہ - اسم مؤنث - (عوام و نانا ری) مقامِ نہانی - فرج - (جب کنواریاں چھینکے یا رستیاں بٹتی ہوئی آتی ہیں تو انہیں چھیڑنے کے واسطے اکثر نانا ری لڑکے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پاس نیولے کی پھانسی ہی ہے چونکہ یہ حرکت قابل مواخذہ ہے لہذا لکھی گئی)

نیولی - ہ - اسم مؤنث - ہمیانی - نولی - تھیلی - روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی جو اکثر چمڑے کی بنی ہوئی یا کپڑے کی سلی ہوئی ہوتی ہے اور لوگ اسمیں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں +

نئی وید - س - اسم مؤنث - (ہندو) نذر ہونے والا سیناں - نذر + بھینٹ بل - قربانی + دیوتا کا بھوگ - پرساد - چڑھاوا + (ادُکمشور و یائے مجہول ساکن)

نیہ - ہ - اسم مذکر - سنیہ - پیار - محبت - موہ - پریت - پیت + عشق +

نیہ لگانا یا نیہا لگانا - ف - فعل متعدی - آنکھ لگانا - محبت کرنا - عاشق ہونا - پریت جوڑنا - اخلاص کرنا + ؎

اُمنڈ گھمنڈ کر وہ جو آیا   الم رہے پلنگ بچھایا
میرا وا کا لاگا نیہ   اے سکھی ساجن یکھی مینہ (کہہ مکرنی)

ہمارا تمہارے نیہا لاگو ری کنہیا (ٹھمری)

نیہی - ہ - اسم مذکر - سنیہی - محب - پیار کرنے والا - پریمی + چاہنے والا عاشق +

نیہر - ہ - اسم مذکر - دکھلاسا - پیہر - میکا - استری کے باپ کا گھر جیسے بابل سے مورا نیہر چھوٹو ہی جائے

و

و - ع - اسم مؤنث :- (۱) عربی کا چھبیسواں فارسی کا تیسواں، سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا اُنتیسواں ہے اُردو کا ستیسواں حرف جسے واؤ کہتے ہیں - یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے علاقہ رکھنے والا اور نیز حروفِ علت کا ایک حرف علت ہے (۲) حساب جمل میں اسکے چھ عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) عربی میں یہ حرف قسم کے واسطے بھی آتا ہے جیسے وَاللّٰہِ وَاللَّیْلِ وَالشَّمْسِ وغیرہ (۴) یہ حرف عربی فارسی ہندی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفِ فلسفہ ذیل سے باہم بدلتا ہے ا ب پ د س ش ف ک ل م ی (۵) واؤ کی دو قسمیں ہیں ایک مجہول اور دوسرے معروف اور یہ دونوں واؤ اپنے اپنے موقع پر خاص خاص معانی میں آتی ہیں جنکا بیان اُنکی جگہ پر دیکھو +

وا - ف - صفت :- (۱) کُھلا ہوا - کُشادہ - جُدا - الگ + پھیلا ہوا ؎

اے زکی کس بلا کا ہے انداز آج زُلف اُسکی وا ہے شانے پر (زکی)

(۲ - تابع فعل) دوبارہ - باز - دُوسری دفعہ - پھر صرف فارسی میں آتا ہے جیسے واگفت - واداد وغیرہ +

واکرنا - ہ - فعل متعدی :- کھولنا - اُگھاڑنا - باز کرنا ؎

چہرہ واکر کے دمِ قتل اُسے دیکھ لے دیدۂ وا سے صفا (عاشق)

واہونا - ہ - فعل لازم :- کُھلنا - باز ہونا + عُقدہ حل ہونا ؎

تھا درِ یار میرا عقدۂ دل لاکھ تدبیر کی پہ وا نہوا + (مجروح)

واماندہ - ف - صفت :- پیچھے رہا ہوا - پس ماندہ + باقی رہا ہوا - پس خوردہ - مجھوٹا

وا - س - اسم مؤنث :- (۱) باو - ہوا - باؤ - بایو - پون - وایو (۲) بیٹا - تھوا (۳) ضمیر غائب (وہ) - جیسے واکو

سائیں جھر کے بیٹھ کے سب کا مُجرا لیں جیسی جاکی چاکری ویسا واکو دیں + + (دوہا)

دیکھ تو واکو چھیئے جاکو سیکھ سُہائے سیکھ نزدیکھ باندرا جو بئے کا گھر بہی جائے (دوہا)

وابستگاں - ف - اسم مذکر :- رشتہ دار - ایک گھر کے مُتعلقین - کُنبے کے - ناتے دار

وابستہ - ف - صفت :- بندھا ہوا - پیوستہ - مُتعلق - رشتہ دار - مُنسلک +

واپس - ف - تابع فعل (۱) مُرادف باز پس - ہٹا ہوا - لوٹا ہوا - اُلٹا پھرا ہوا (۲) پھرا ہوا - لوٹایا ہوا - مُسترد (۳) پیچھے - اُلٹا جیسے واپس گئے یعنی اُلٹے چلے گئے

و ا ج

واپس آنا - ہ - فعل لازم :- پلٹ کر آنا - پھر کر آنا + پھرنا - لوٹنا - اُلٹا آنا +

واپس کرنا - ہ - فعل متعدی :- پھیرنا - لوٹانا - مُسترد کرنا - لوٹالنا +

واپس لینا - ہ - فعل متعدی :- پھیرنا - اُلٹا لینا جیسے روپے کا واپس لینا یا کوئی چیز دیکر پھر لے لینا +

واپس ملنا - ہ - فعل متعدی :- پھر ملنا - پھرنا - دوبارہ دیا جانا - لوٹنا +

واپس ہونا - ہ - فعل لازم :- اُلٹا پھرنا - لوٹنا - پلٹنا + مُسترد ہونا + مُراجعت کرنا +

واپسی - ہ - اسم مؤنث :- (عوام) پھری ہوئی چیز - واپس شدہ چیز جیسے واپسی چٹھی - واپسی خط

واپسیں - ف - صفت - اخیر - آخریں - پچھلا جیسے دمِ واپسیں +

وات - س - اسم مؤنث :- (۱) باد - ہوا - پون - بیال - باؤ - بتاس - بایو (۲) گٹھیا باؤ - بادی گٹھیا (س) ایک بیماری کا نام (طبابات کی اصل وات ہی ہے)

وَاثِق - ع - صفت :- مضبوط - پکا - مُستحکم - مُستقل - اٹل ؎

کل کے آنے کا وعدہ واثق ہے دم لے اے دم نکل نہ جا رے آج (عاشق)

وَاجِب - ع - صفت :- (۱) ہمیشہ - دائم - مدام (۲) لازم - ضرور - مُناسب - لائق - بجا - لائق - سزاوار ہونے والا - قابل (۳ - حکما) وہ جو اپنے بقائے وجود میں کسی کا محتاج نہو جیسے خدا تعالیٰ (۴) فرض - فرض کیا گیا (۵) حساب میں وہ کسر جسکی کسر کا عدد مخرج کے عدد سے چھوٹا ہو - وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ¾ (۶) تنخواہ - مشاہرہ - ماہانہ +

واجب الادا - ع - تابع فعل :- قابلِ ادا - وہ رقم جسکا ادا کرنا واجب ہو - دینے جوگ

واجب الاظہار - ع - تابع فعل :- قابلِ اظہار - اظہار کرنے کے لائق +

واجب التسلیم - ع - تابع فعل :- ماننے کے قابل - تسلیم کرنیکے لائق + (۲) ہاتھ

واجب التعزیر - ع - تابع فعل :- قابلِ سزا - سزا کے قابل - سیاست کے لائق - مستوجبِ سزا - ڈنڈ جوگ - سزاوار +

واجب التعظیم - ع - تابع فعل :- عزت کرنے کے لائق - ادب کے قابل - وہ شخص جسکی تعظیم و تکریم واجب ہو - پُجنگ - مانا ہوا +

واجب الرحم - ع - تابع فعل :- رحم کرنیکے لائق - رحم کے قابل - ترس کھانیکے لائق - دیاجوگ

واجب الرعایت - ع - تابع فعل :- رعایت کے قابل - بچا جوگ - قابلِ معافی - معذور رکھنے کے قابل - قابلِ عفو - درگزر کرنیکے قابل - چشم پوشی اور اغماض کے قابل

واجب الزیارت - ع - تابع فعل :- زیارت کے قابل - ملاقات کرنے یا دیکھنے کے لائق - ایسا شخص جسکی زیارت واجب ہو +

واجب الطلب - ع - تابع فعل :- قابلِ مطالبہ - لینے جوگ - قابلِ وصول - مانگنے کے قابل +

واجب العرض ع۔ تابع فعل :- قابل عرض۔ عرضی۔ تحریر ہی اٹھانے کے جو مجازاً وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے باہمی کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں +

واجب القتل ع۔ تابع فعل : قتل کرنیکے لائق۔ قابلِ قتل۔ ماشاء اللہ کے قابل

واجب القتل اُسنے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

واجب الوجود ع۔ صفت :- جسکی ذات اپنی ہستی یا وجود میں غیر کی محتاج نہ ہو۔ جسکی ذات اُسکے وجود کی مقتضی ہو جیسے خدا تعالے کی ذات +

واجب الوصول ع۔ تابع فعل : قابلِ وصول۔ حاصل ہونے کے قابل۔ تحصیل کرنے کے لائق +

واجب تھا عرض کیا ۔ محاورہ :- عرضی کے خاتمہ کا فقرہ یا خاتمۂ عرض۔ جو کچھ واجب تھا گزارش کیا +

واجب جاننا ۔ فعل لازم :- فرض جاننا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری جاننا۔ فرض سمجھنا

واجب سمجھو ۔ محاورہ :- فرض جانو۔ ضروری سمجھو۔ لازم خیال کرو +

واجب و لازم ع۔ صفت :- ہر دو مترادف۔ ضروری اور فرض۔ ضروری اور لابُد۔ صحیح۔ ثابت۔ خاص +

واجب و لازم ٹھیرانا ۔ فعل متعدی :- ضروری اور لابد قرار دینا۔ صحیح ٹھیرانا۔ سچا قرار دینا۔ ثابت کرنا۔ برہان کرنا +

واجب ہونا ۔ فعل لازم :- لازم و لابد ہونا۔ ضروری ہونا۔ لابس۔ فرض ہونا

واجبات ع۔ اسم مؤنث :- (۱) واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں یا باتیں۔ (۲) لوازمات (۳) رقم واجب الوصول (۴) چڑھی ہوئی تنخواہیں +

واجبی ع۔ صفت :- (۱) درست یا واجب۔ بجا۔ معقول۔ ٹھیک (۲) لازمی۔ ضروری۔ لابد۔ آن آپائے۔ ماکوش (۳) لائق۔ مناسب۔ سزاوار (۴) روزینہ و وظیفہ

واجبی بات ۔ اسم مؤنث :- ٹھیک بات۔ درست بات۔ حق بات۔ حق الامر۔ مناسب بات +

واجبی خرچ ۔ اسم مذکر : موافق خرچ۔ متوسط اور لازمی خرچ +

واجبی سا ۔ صفت :- (دہلی) تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی +

واچ ۔ انگلش (Watch) اسم مؤنث :- گھڑی + جیب گھڑی +

واچ میکر ۔ انگلش (Watch-maker) اسم مذکر :- گھڑی ساز +

واچھڑے یا واچھڑے جی ۔ حرف تعریف :- (مشترک) کیا کہنا ہے۔ واہ وا۔ کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ جی۔ بلے۔ وحسن وحسن۔ شاباش۔ آفریں۔ مرحبا

اکطرف آبرو ایک سُو خورشید واچھڑے زور آب و تاب ہے آج (میر سوز)

تو ہے وہ اے صنم کہ ترا حسن دیکھکر کہتا ہے واچھڑے کوئی نام خدا کوئی (قسمت)

ہر سخن میں ہے کبھی واچھڑے جی خوبی نخرے کی اجی واچھڑے جی
عید کا دن ہے برس دن کا دن مجھے کہتے ہو نہیں واچھڑے جی } رنگین

واحد ع۔ صفت :- (۱) ایک۔ یک۔ فرد۔ مفرد۔ مجرد (۲) اکیلا۔ اکا۔ یکا۔ یگانہ۔ (۳) صرف۔ تنہا۔ فقط۔ بلا نظیر (۴) ذاتِ خدا +

واحد العین ع۔ صفت :- ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ کانا۔ کانڑا +

واحد شاہد ۔ محاورہ :- عوام (۱) خدائے واحد گواہ ہے (۲) واقف۔ محرم۔ واقف الحال جیسے میں اس بات سے واحد شاہد نہیں (۳) سلوک۔ احسان یا سلوک کرنے والا جیسے وہ مجھے واحد شاہد نہوا +

واحد شاہد بھی نہیں ۔ محاورۂ عوام :- بالکل ناواقف اور بے خبر ہوں + کوڑی نہیں لی کچھ فیض نہیں پایا +

واحد شاہد ہونا ۔ فعل لازم :- (۱) واقف ہونا۔ محرم ہونا۔ جاننا (۲) دینا سلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ سلوک کرنا جیسے کبھی تو کسی سے واحد شاہد ہوا کرو یعنی ہاتھ سے ہاتھ ملایا کرو + (یہ لفظ عوام میں مستعمل ہے)

واحسرتا ع۔ کلمۂ تاسّف۔ ہائے۔ ہائے ہائے۔ ارے ہے۔ ہے ہے۔ وا افسوس۔ غضب۔ حیف + وائے۔ اے وائے۔ وائے وائے ؎

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ ہمکو حریص لذتِ آزار دیکھکر + (غالب)

واحسرتا کہ وصل میں عاشق نے ایک آن اس بیخودی سے خالی نہ پائی تمام رات (عاشق)

وادی ع۔ اسم مؤنث :- (۱) گھاٹی۔ درۂ کوہ۔ شعب + نیچی زمین و جنگل جہاں نالے یا دریا کے پانی کے بہنے کی جگہ ہو۔ وہ زمین نشیب و ہموار جہاں درخت تو کم اور پانی بہنے کا رستہ ہو۔ مجازاً مطلق جنگل۔ صحرا۔ بیابان ؎

راہ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے (میر)

(۲) مجازاً مقدمہ۔ معاملہ (۳) دریا کا نالہ + ندی۔ دریا + رودخانہ۔ سنگریزہ۔ آبِ سیلاب

وادیٔ ایمن ع۔ اسم مذکر :- وہ جنگل جو کوہ طور سے جانبِ راست واقع ہے۔ وہ جنگل جہاں بنی اسرائیل کے بچے پینے پڑتے تھے۔ ایک مشہور صحرا کا نام جہاں موسٰی علیہ السلام اپنی بیوی کے ساتھ رات کو جا پہنچے تھے۔ اتفاقاً وہاں انکی بیوی کو دردِ زہ شروع ہوکر وضع حمل ہوا اور یہ آگ کی تلاش میں آگے بڑھے ناگاہ دُور سے ایک روشنی معلوم ہوئی جب قریب پہنچے تو ایک درخت پر وہ دیکھا

یہاں مُوسٰے علیہ السلام کو غیب سے آواز آئی چنانچہ حضرتِ مُوسےٰ کی آواہی معراج
یہی سے (ایمن یعنی صاحبِ جانب یمین آیا ہے چونکہ وادیٔ مذکور حضرت موسےٰ علیہ السلام
کے دستِ راست کی طرف واقع تھا لہٰذا یہ نام رکھا گیا اور سبب ہے کہ وہ مقام کوہ طور کے داہنی
طرف ہے وادیٔ ایمن مشہور ہوا) +

وادیٔ مجنُوں ع - اسم مذکر: صحرائے مجنُوں - وہ بیابان جہاں مجنُوں پھا دیتا تھا
وادی پر آنا یا اپنی وادی پر آنا - فعل لازم - (کو) اپنی عادت پر آنا
اپنی بان پر آنا + ضد پر آنا - ہٹ پر آنا - سخن پہ دی پر آنا جیسے اپنی وادی
پہ آؤں تو ابھی ناچ نچا دوں + (میر محمد حسین کلیم) ؎

دیو انے تنا وادی پر اپنی اگر آوے — تند دیکھ وظائفوں کا جو فُندے سے بر آوے (کلیم)
وحشت میں ہُوں بلا کہ وادی پہ اپنی آؤں — مجنُوں کی سنتیں سب میں خاک میں ملاؤں (بسمر)

وار - ۔ اسم مذکر - (ہندی) (۱) دن - روز - بار جیسے منگل وار، بُدھ وار (۲) ٹھوکر
گھاؤ - زخم (۳) باری - داؤں - موک جیسے ہمارے وار پر چپتہ ذکر (۴) موقع
گھات - نوبت جیسے اپنا اپنا وار ہے میں بھی کبھی بچو تو نگا (۵) حملہ - حمہ - بہلہ
ضربِ تیغ و خنجر وغیرہ - چوٹ ؎

دستِ دُشمن کو ترے نازنے لکڑا مارا — ایک ہی وار میں دونوں کو پراپر مارا (داغ)
نگاہ ور تھا دل پہ پھڑکنے جان لگی — چلی تھی بر چھی کسی پر کسی کی آن لگی (ذوق)
فرہاد ستمکش ہے وہ خمشیر کرشمہ — جس کا دُرکے وار ملک پر بھی سپر ہے (〃)
دُکھ مدنکر کر لب بھی بہ شکایت نہ کھلا — سیکڑوں مجھ سے جگہ پہ ستمگار کے وار
جز دلِ ناشمرے کون اُٹھا سکتا ہے — ہم بھی دیکھیں تو ذرا اس نگہ یار کے وار } جعفر
اگر چل گئی تیغ ابرو کی مجھ پہ — تو بس ایک ہی وار میں کام ہوگا (زنبیر)
کہ جہاں قتل کیا جنبش ابرو نے تری — کیا ستم دیکھئے دکھلائینگے تلوار کے وار (ناقم)
مثلِ خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں — ٹکڑے جہاں سے کیے کوہ ہار تیغ (نصیر)
کچھ لینا نگاہِ شوخ کا وار — کسی پر جب کہیں بجلی پڑی ہے (زکی)
گردن سے سرِ جُدا ہوا لیکن بجا شوق — طالب ہیں ہم ابھی ترے سکا صد وار کے (مائل)
غیر مجھ پر ہیں وار کرنے کو — آپ ہیں مار مار کرنے کو (رفیق)
کہو جو طبیعت ہے تو لے سنگ کی اداریں — زخم اچھے بنتے ہیں مشہ پر تری تلوار کے (آتش)
نکلیوں تیرِ نظر گزرے جگر سے — کہیں وار رکتے ہیں سپر سے (مجروح)
چل سب کو ملا کر ترک تری تیغ کے قرباں — محروم رہیں کیوں ہم کوئی وار ادھر بھی + (شاد[1])

(۶) اِس طرف - اِدھر - اِس جانب - اِس کنارہ - اِس لب - پار کا نقیض جیسے وارپار
بھاگو دریا بہہ کے اشکوں سے — ہوگئے وار سے جو پار درخت + (ناسخ)

اپنا گھر کو چُو پتا گھر بتا دے قاصد — اُسکے رہنے کا مکاں ٹھیک ہے وار کو وار (جعفر)
(۷) وارنا بمعنی تصدّق کرنا کا حاصل بالمصدر - صدقہ - نچھاور - نثار +

وار بچانا - فعل متعدی: ضرب روکنا - حملہ روکنا - ضرب بچانا - حربہ بچانا - خالی جانا
وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے آکر تیرے — تیغِ ابرو کا تری وار بچا جاتے ہیں (مُصحفی)

وار پار - تابع فعل: اِدھر سے اُدھر تک - اِس طرف سے اُس طرف تک + دونوں
طرف - وار چھید + آر پار + ترانُد - آدھا اِدھر آدھا اُدھر +

وار پار ہونا - فعل لازم: آر پار ہونا - دھرے اُدھر نکل جانا - ترازُو ہونا - آدھا اِدھر آدھا اُدھر
شیشہ بھی ٹوٹ جاتا ہے آسیب چشم سے — تیر نگاہ دل سے ہوا وار پار لے جد قدر
دل اُس نگاہ - دیکھو رہا ہے کیا کہئے — ہمیشہ تیر کلیجے کے وار پار رہا (جرأت)
کس سے کہوں خلش جو آئد ار کی — کوڑی کے وار پار تھی کوڑی کنار کی (بحر)

وار پھیر - اسم مؤنث: صدقہ اور نچھاور - وہ نقدی جو دُولہن یا دُولہا کے
سر سے وار کر ڈومنیوں کو دی جاتی ہے - وہ تصدّق کے پیسے یا روپئے
جو ساچق کے یا برات کے روز دلہن کے اُوپر سے نثار کر کے فقیروں کو دئے جاتے ہیں +

وار چلنا - فعل لازم - (۱) ضربِ تیغ چھوٹنا - ہاتھ چھٹنا - ہاتھ لگنا ؎
مُنا ہاسے ادا چل جائیگا — گر اپنا حسد وار چل جائیگا (نامعلوم)
(۲) موقع بننا + داؤں پڑنا - گھات لگ جانا +

وار خالی جانا - فعل لازم: ضرب نہ پڑنا - ہاتھ نہ بیٹھنا - ہاتھ بہک جانا +
وار خالی دینا - فعل متعدی: چوٹ بچا جانا - (مصحفی) ؎
میں خالی دیگیا وار سامنے جب چلائی تیغ +

وار کرنا - فعل متعدی - (۱) ضرب مارنا - ضرب لگانا - حربہ کرنا - حملہ کرنا - چوٹ کرنا
سنا جو تیغ کو قاتل نے آ بچا رکیا — اگر پر دل ہے تو سب سے ہم پہ وار کیا (داغ)
تم تم کے وار کرو مرا سینہ ہے دم کے — جب میں نہیں تو لذتِ زخم جگر کہاں (〃)
زخمی کو اپنے آپ سسکتا نہ چھوڑیئے — اک اور وار کیجئے اپنے ہاتھ کو (ظفر)
کیا تیغ بکف پوچھتا ہے مرے قاتل — تُو شوق سے کر وار یہ گردن ہے یہ سر ہے (محفوظ)
(۲) چال چلنا - دھوکا دینا (۳) گزارا کرنا جیسے مت کر وار جو بھگتے کا ہے

وار لگانا - فعل متعدی: ضرب لگانا - ہاتھ مارنا ؎
اور بھی وار لگانے اُسے کیا کہتا ہے — چرکے زخموں پہ مرہم ہی لگا دے مجھے (جرأت)

وار لگنا - فعل لازم: سہاری آنا - موقع ملنا جیسے وہاں کسی کا بھی وار نہیں لگتا
وار ملنا - فعل لازم: موقع ملنا - باری آنا - نوبت آنا +

وارِ موا خالی بنا شد - کہاوت: مردوں کا وار کبھی خالی نہیں جاتا مردوں کا

[1] مہاراجہ کشن پرشاد صاحب کا تخلص +

وار

واری ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تصدق۔ نثار۔ صدقے۔ قربان جیسے تیرے واری کہاں جاؤں۔ (۲) تکیۂ کلامِ زناں، بجائے کلمۂ دعا بمعنی قربانت شوم یعنی صدقے ہو جاؤں۔ بلہاری۔ واری جاؤں وغیرہ ؎

بول اُٹھی بکاؤلی کہ واری محرم کا ہے کاریہ دہ واری (نسیم)

اُٹھو واری کلیجے سے لگ جاؤ وہ سے بچھڑے ہو نہ اب ترساؤ (قلق)

(۳) ایک پیار کا کلمہ اپنے پیارے یا آقا سے خطاب ؎

ڈھیلی گرہ لگاؤں تو اتا یہ کہتی ہے اچھا نہ باندھنا تجھے واری ازار بند (رنگین)

(۴) شوق یا چاؤ میں اس قدر غرق کہ بل بل کرتی صدقے جاؤں۔ مثلاً جب تک ہو کاری تب تک ساس واری (۵) اظہارِ محبت و جاں نثاری کا کلمہ۔ خیر خواہانہ خطاب ؎

بر آمدہ آتا ہوا دیکھ کے کہتی ہے حیا آج تو کرکے نہ رکھ منت وزاری رونہ
اُٹھتی ہے پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری شوق سے دیکھو تو دل میں تری واری رنہ (بحر)

(جب کوئی بڑی بوڑھی۔ خواہ رشتہ دار خواہ کوئی غیر عورت محبت اور پیار سے بات کرتی ہے تو کلمۂ خطاب کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہے جیسے واری بتا تو سہی کہاں چوٹ لگی) +

واری جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔ بلا گرداں ہونا +

واری جاؤں ۔ ہ۔ کلمۂ خطاب :۔ محاورۂ عورات۔ قربانت شوم۔ صدقے جاؤں۔ بلا گرداں ہو جاؤں۔ قربان ہوں۔ نیز خوشامد کا کلمہ جیسے میں تیرے واری جاؤں مجکو بھی تو کچھ دے۔ واری جاؤں دھوپ میں نہ بیٹھ ؎

تو تو کہتا ہے گزری رات ساری جاؤں میں دل یہ کہتا ہے نہ جانا تیرے واری جاؤں میں (فہیم)

چھپکے چل مجھ سے دوگانا ترے واری جاؤں صحبت میں ایسا نہیں کہیں ماری جاؤں (رنگین)

واری ہو کر مر جاؤں ۔ ہ۔ محاورۂ عورات۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے یعنی میں تیرے قربان ہو جاؤں۔ بلا گردانت شوم +

واری ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (واری جانا) +

وارے نیارے ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ گہرے۔ بھاری نفع یا فائدہ۔ جب کسی مفلس کو مالِ کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تموّل ہو جائے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +
(وارے اصل میں ورے نیارے نیارے یعنی نزدیک اپنی طرف دولت کھینچنا۔ ایسی دولت جس میں کسی کی شرکت نہ ہو)

ہزار رنج و مصیبت کے دن گزارے ہیں کبھی جو لڑ گئی قسمت تو وارے نیارے ہیں (داغ)

وارے نیارے کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ خوب نفع کمانا۔ خوب ہاتھ رنگنا۔ مالا مال ہونا۔ دولت کھینچنا۔ بہت سا فائدہ اٹھانا جیسے انہوں نے تھوڑے ہی دنوں میں وارے نیارے کر لئے۔

وارے نیارے ہونا یا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گہرے ہونا۔ چاندی ہونا۔ خوب ہاتھ رنگے جانا۔ بڑا فائدہ یا نفع ہونا جیسے ان کے تو وارے نیارے ہو گئے +

واس

واژاسہ ۔ اسم مذکر۔ مرکبات میں بمعنی ٹولہ۔ گروہ۔ پورہ جیسے ستہ واڑا۔ شیخ واڑا۔ تیلی واڑا۔ بھار واڑا وغیرہ

واژوں ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) اونداسرنگوں۔ دہ گشتہ۔ نامبارک۔ منحوس۔ اُلٹا۔ معکوس۔ قلب +

واژوں بخت ۔ ف۔ صفت :۔ بدنصیب۔ اُلٹے نصیبے والا۔ شوم بخت +

واسط ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عراق عرب کے ایک شہر کا نام جو کہ شہر بصرہ اور کوفہ کے درمیان واقع ہے اس وجہ سے اس نام کے ساتھ مشہور ہو گیا۔ واسطی قصبہ اسی جگہ کی مشہور ہیں اگرچہ اس نام کے اور بھی چار پانچ چھوٹے قصبے وہاں موجود ہیں لیکن مشہور یہی شہر ہے

واسطات ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ بچھڑے ونٹ کا گھوڑا۔ بیچ دینے کا گھوڑا جبکہ اس طرح بچے دو ونٹ نکل آتے ہیں +

واسطہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) درمیانی شخص۔ بیچ بچاؤ کرنے والا۔ ثالث۔ بیچ والا۔ ایلچی۔ قاصد۔ دوت (۲) اسم مؤنث بیچ والی عورت۔ مشاطہ۔ شادی بیاہ کرانے والی (۳) اسم مذکر۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ تعلق۔ لگاؤ۔ مناسبت

دُنیا سے کیا غرض جو رہے ہم سے واسطہ اس واسطے سے چھوڑ دو عالم سے واسطہ
رشک پری انہیں جو کہا یہ ملا جواب جب ہم پری ہیں کیا ہمیں آدم سے واسطہ (داغ)

تم رقیبوں سے ملے ہم نے بھی دل بہلا لیا اب ہمارا آپ کا وہ واسطہ ناتا رہا (نسیم دہلوی)

(۴) سبب۔ باعث (۵) کام۔ پالا۔ سروکار۔ جیسے فلاں سے واسطہ نہ ڈالے۔ (۶) غرض۔ مطلب جیسے ہم کیا واسطہ (۷) وسیلہ۔ ڈھب۔ موقع۔ سلسلہ جیسے ہم نے بھی واسطہ پیدا کر لیا (۸) دوستی۔ آشنائی۔ دل لگی۔ محبت (۹) معاشرت۔ صحبت +

واسطۃ العقد ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ بیش قیمت اور بڑا سوتی جو موتیوں کی لڑی یا مالا کے بیچوں بیچ ہو +

واسطہ پیدا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ وسیلہ بہم پہنچانا۔ ڈھب لگانا۔ موقع نکالنا۔ سلسلہ قائم کرنا ؎

پیغامبر رقیب کو آخر بنا لیا + + + پیدا کیا یہ کوشش سے ہم سے واسطہ (داغ)

واسطہ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سروکار ہونا۔ کام پڑنا۔ پالا پڑنا ؎

آخر بغیر تر ہوئے دامن نہ بچ سکا اسکو پڑا ہے دیدۂ مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ شفاعت لانا۔ دُہائی دینا۔ شفیع گرداننا۔ بیچ میں لانا جیسے خدا اور رسول کا واسطہ +

واسطہ ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پالا ڈالنا۔ کام ڈالنا۔ سروکار ڈالنا ؎

تیرے مریضِ غم کی دعا ہے یہ دمبدم ڈالے خدا نہ تیرے مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تعلق رکھنا۔ علاقہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا۔ لگاؤ رکھنا۔ کچھ آشنائی رکھنا

واسطہ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) تعلق ہونا۔ نسبت ہونا۔ لگاؤ ہونا۔ ربط ہونا ؎

کیوں مانتے ہیں حضرتِ زاہد کہ کہتے کوئی تو ہے جناب کو تم سے واسطہ (داغ)

(۲) غرض ہونا۔ مطلب ہونا ؎

یہ ہے مقام دوست کے طالب کو کیا غرض جنت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
اُلفت میں دونوں لازم و ملزوم ہو گئے تم کو غرض ہے دل سے مجھے تم سے واسطہ (داغ)

(۳) آشنائی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ ڈھب ہونا۔ دوستی و محبت ہونا ؎

جب غیر غیر ہے تو نے کیوں ہو لگ نش کہ تم سے واسطہ ہے نہ کچھ ہم سے واسطہ (داغ)

(۴) سبب ہونا (۵) درمیانی تعلق ہونا (۶) سروکار ہونا +

واسطی ع - اسم مذکر (۱) شہر واسط سے تعلق رکھنے والا - واسط کا باشندہ (۲) ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا ہے +

واسطے - ع - اسم مذکر - واسطہ کی جمع - تعلقات ۔

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے (رند)

واسطے - ع - تابع فعل :- (۱) لئے - برائے - از بہر جیسے خدا کے واسطے یعنی برائے خدا

(۲) خاطر - بسبب جیسے تمہارے واسطے - اپنے واسطے +

واسطے خدا کے - ع - تابع فعل :- برائے خدا - بہ خدا - خدا کے نام پر - خدا کی شفاعت پر - خدا کیلئے +

واسوخت - ف - اسم مذکر - واسوختن بمعنی اعراض کردن و رُو گردانیدن کا حاصل بالمصدر (۱) اعراض - روگردانی - تنفر - بیزاری (۲) وہ اشعار جو بطور مسدس یا ترجیع بند یا ترکیب بند معشوق سے جلا کر گلی شکایت عشق کی برائی آئندہ کیلئے اپنی بے پروائی اور بیزاری میں لکھے جائیں - مثال کے لئے امانت - بحر - ناظم - وغیرہ کے واسوخت - مجموعۂ واسوخت میں دیکھ لو +

واسوختگی - ف - اسم مؤنث :- جلن - سوختگی +

واشُد - ف - اسم مؤنث :- شگفتگی - کشادگی ۔

واشد ہے جیسے غنچۂ گل کیسے میں چھپی ہے مغفرت ہمارے بھی تقصیر میں چھپی (میر سوز)

واصِل - ع - صفت :- (۱) ملنے والا - ملاقات کرنے والا - شامل ہونے والا - پیوستہ (۲) حاصل ہونیوالا - بہم پہنچنے والا - ہاتھ لگنے والا - وصول ہونے والا - قابل وصول

واصِل باقی - ع - اسم مؤنث :- وصول شدہ اور باقی رقم ۔

وصل حاصل ہوا پر ہے ہوس دل باقی دفترِ عشقِ بتاں کی ہے یہ واصل باقی (آتش)

واصِل باقی نویس - ع + ف - اسم مذکر - تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول و باقی کا حساب رکھتا ہے +

واصلات - ع - اسم مؤنث - واصل کی جمع - بزیر بروزن - زر وصول - وصول شدہ محاصل کی رقم - مال گزاری کا تخمینہ

واضح - ع - صفت :- (۱) روشن - اُجاگر (۲) کھلا ہوا - صاف - ظاہر - بیّن - عیاں - صریح - آشکارا - ہویدا (۳) مفصّل - مشرح - تفسیر کیا ہوا +

واضح کرنا - ل - فعل متعدی :- ظاہر کرنا - جتانا - کھولنا - صاف کہنا +

واضح رہے - ل - محاورہ :- معلوم رہے - پوشیدہ نہ رہے - خوب سمجھ لو - اچھی طرح جان لو - مثلاً یہ آپ کو واضح رہے کہ میں رعایت نہیں کرنے کا ہوں +

واضح ہے - ل - محاورہ :- ظاہر ہے - آشکارا ہے - سب جانتے ہیں - سب پر روشن و مبرہن ہے - بلا دلیل ثابت ہے +

واضِع - ع - صفت :- وضع کرنے والا - بنانے والا - کسی چیز کو اسکی جگہ پر رکھنے والا - پیدا کرنے والا + مُوجِد - مُختَرِع - ایجاد کنندہ - مُجتہد +

واضِعِ قانون - ع - اسم مذکر - قانون بنانے والا - مقنن + جیسے اس کو واضع قانون کا علم جلیات نہایت تھا

واعِظ - ع - اسم مذکر - وعظ کرنیوالا - ناصح - پند گو - نصیحت کرنیوالا - جس کی تلقین کرنیوالا - مذکّر - پند نصیحت گو +

واعظ ناکس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ میاں نے چلو تم کس کی باتوں پر گئے (میر)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

زہد و طاعت پہ تجھے ناز بجا ہے واعظ ہم سیہ رو ہیں ہمارا بھی خدا ہے واعظ (سید ظہیر)

جو تیہ دست نکالے گئے میخانوں سے مسجدوں میں وہی بن بیٹھے ہیں اکثر واعظ (ذکی)

وافِر - ع - صفت :- بہت - کثیر - افزوں - گھنا - افراط سے - بافراط +

وافی - ع - صفت :- پورا - کامل - کافی - تمام و کمال - خاطر خواہ +

واقِع - ع - اسم مذکر :- ہونیوالا - وقوع ہونیوالا - سرزد ہونیوالا - پیش آنیوالا جیسے واقع تاریخ فلاں +

واقع میں - ل - تابع فعل :- حقیقت میں - درحقیقت - دراصل +

واقع ہونا - ل - فعل لازم :- پیش آنا - ظاہر ہونا - نمودار ہونا - بروئے کار آنا - برپا ہونا +

واقعات - ع - اسم مؤنث :- واقعہ کی جمع - حادثے +

واقِعَہ - ع - اسم مذکر - (۱) حادثہ - سانحہ - وقوعہ (۲) روداد (۳) روئداد - حال - سرگزشت - بپتی - ماجرا - خبر - سماچار (۴) لڑائی - جنگ - کارزار (۵) مہم - بہت - کال - انتقال - وفات - جنگی - مصیبت - قیامت - آفت

واقعہ نویس - ع + ف - اسم مذکر - وقائع نگار - کارپرداز - خبر نویس - بخلد نویس - پرچہ نویس +

واقعہ ہونا - ل - فعل لازم :- (۱) حادثہ پیش آنا - واردات ہونا (۲) مرنا - انتقال ہونا - موت آنا جیسے آج انکا واقعہ ہوگیا +

واقعی - ع - صفت - منسوب بہ واقع - فی الحقیقت - درحقیقت - واقع میں - ٹھیک - درست - سچ - اصل میں +

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں لب پہ آئی وہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

سیکھے ہیں مہ رخوں کے لئے ہم مصوری تقریب کچھ تو بہرِ ملاقات چاہئے

سکے ہزاروں سے مضمرے شور جنوں کو یوں کہا واقعی مجھ بھی یہ شور ہے وہ سر اپنا رہا (ذوق)

واقِف - ع - صفت :- (۱) کھڑا ہونیوالا (۲) جاننے والا - ماہر - آگاہ - چیتن - چوکس - ہشیار - خبردار - مطلع +

واقفِ حال یا واقفِ حال - ع - اسم مذکر :- رازدار - ہمراز - حال احوال سے واقف +

واقفِ کار - ع + ف - اسم مذکر :- کام سے واقف - کام جاننے والا - کاردان - آزمودہ کار - جہاں دیدہ - تجربہ کار - سرد و گرم چشیدہ +

واقف کاری - ا - اسم مؤنث :- (۱) جان پہچان - شناسائی - آشنائی - صاحب سلامت (۲) کاردانی - امتحان - تجربہ (۳) پرکھ - شناخت - جانچ +

واقفیت - ع - اسم مؤنث :- (۱) جان پہچان - شناسائی (۲) علم - خبر - آگاہی - اطلاع (۳) استعداد - علم - لیاقت - درک - مہارت (۴) تجربہ - شناخت +

واقفیت پیدا کرنا - ل - فعل متعدی :- (۱) شناخت حاصل کرنا - تجربہ بہم پہنچانا - دسترس حاصل کرنا (۲) کسی کام کو جاننا - کسی کام میں مہارت پیدا کرنا +

وال - ہ - اسم مذکر - (۱) والا کا مخفف جیسے بلّی وال - اگر وال ہو تو کب و بال ہے (مصنف)

مانند جیسا مثلاً مجھ وال سے کام نہیں ہے تو جا نہ کوئی احمد وال لگیا ہوگا +

والا ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) علامتِ فاعل بعد از فعل گرنا۔ کرنے والا۔ عامل جیسے مرنے والا گزرنے والا۔ جانے والا (۲)۔ بعد از اسم محافظ۔ نگراں۔ نگہبان۔ مالک۔ آقا۔ خداوند۔ صاحب جیسے گدھے والا۔ اونٹ والا۔ کھیت والا + روپے والا۔ پیسے والا گھر والا یا گھر والی وغیرہ (۳) منسوب۔ نسبت دار۔ مند۔ کا جیسے شہر والا۔ گاؤں والا۔ باہر والا درزی والا۔ قصائی والا وغیرہ +

والا۔ ف۔ صفت :۔ بلند۔ بالا۔ اونچا۔ مرتفع۔ عالی۔ بزرگ جیسے جنابِ والا حضرتِ والا

والاجاہ۔ ف۔ صفت :۔ بلند مرتبہ والا۔ عالی رُتبہ +

والاشان۔ ف۔ صفت :۔ بڑی شان والا۔ عالی شان +

والا قدر۔ ف + ع۔ صفت :۔ عالی قدر۔ عالی مرتبہ +

وِالّا۔ ع۔ تابع فعل :۔ اور نہیں تو۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ نہیں تو +

وِالّا نہ۔ ۔ تابع فعل :۔ (غلط العام) صحیح والّا۔ معنی دیکھو (والّا) + (چونکہ الّا بمعنٰی ان کلمۂ شرط اور لفظ لا کلمۂ نفی سے مرکب ہے پس لا کے نافیہ کے ہوتے فارسی کا لفظ نہ اسپر اور بڑھا کرنا محض فضول و بے معنی ہے) +

وَالِد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جننے والا۔ باپ۔ پتا۔ پدر۔ باوا۔ ابا۔ قبلہ گاہ۔ (لاوند کہ عبرانی)

والدِ ماجد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ پدرِ بزرگوار۔ اباجان۔ باوا حضرت +

والِدہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جننی۔ ماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میّا۔ اماں۔ مائی +

والدہ ماجدہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ والدۂ مخدومہ +

وَالِدَین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ صیغۂ تثنیہ۔ ماں باپ۔ مادر پدر۔ ماتا پتا۔ مات پتا +

وَالَنٹیر۔ انگلش (Volunteer) اسم مذکر :۔ وہ ملکی خیرخواہ سپاہی جو اپنی خوشی سے بلا تنخواہ قواعد سیکھتے اور ملک کی حفاظت کے واسطے وقت بے وقت کام آتے ہیں خوش خواں سپاہی۔ تلمیذ + مجاہدین +

وَاللّٰہ۔ ع۔ حرفِ ربط۔ خدا کی قسم۔ بخدا۔ مجھے قسم ہے۔ خدا کی سوں ؎

ہے دل کو لگتی پہ کیونکہ مانوں کھاؤ قسم تم میاں مجھکو واللہ (میر حسن)

حالِ عشقِ بتاں عین گناہ ہے واللہ چشمِ تر سے ہے عیاں دامنِ تر کی صورت (زکی)

وَاللّٰہُ اَعْلَم۔ ع۔ محاورہ :۔ اور خدا خوب جانتا ہے۔ خدا جانے۔ خدا معلوم مجھے خبر نہیں

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب۔ ع۔ محاورہ :۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ خدا کو خوب معلوم ہے

وَاللّٰہِ بِاللّٰہ۔ ع۔ ہر دو مترادف :۔ جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ دونوں لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں یعنی مجھے بالکل خبر نہیں

وَالِہ۔ ع۔ صفت :۔ عاشق۔ شیفتہ۔ مفتون۔ فریفتہ۔ سرگشتہ (لام کا زیر شیعنا غلط ہے) +

والی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ والا کی تانیث +

والی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سرتاج + حاکم۔ بادشاہ۔ (۲) دوست۔ مددگار۔ حامی (۳) وارث۔ مربی۔ سر دھرا۔ سرپرست (۴) محافظ۔ نگہبان

گمرہیِ برحق کا بوسیدہ ایواں تزلزل میں بتتے ہیں جھکے ارکاں
زمانہ میں ہے جو کوئی دن کا مہماں نہ پائینگے ڈھونڈے سے پھر مسلماں
عزیزوں نے اُس سے توجہ اُٹھالی
عمارت کا ہے اُس کی اللہ والی (حالی)

جیسے والی سب کا اللہ ہم تو رکھوالی ہیں +

والی وارث۔ ع۔ اسم مذکر :۔ ہر دو مترادف۔ مالک و آقا + رکھا۔ مربی۔ حامی۔ پشت پناہ۔ سرپرست + ہوتا سوتا۔ دل خنک +

وام۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مرادفِ قرض۔ اُدھار۔ رِن جیسے قرض وام لیکر کام چلاؤ ؎

گھنے برسے لب پنگوں کے دیئے تعدے پر مژدہ اے بادہ کشاں بکنے لگی وام شراب (شاہ نصیر)

وا ماندگاں۔ ف۔ صفت :۔ پیچھے رہے ہوئے۔ پس ماندہ۔ واماندہ کی جمع + تھکے ہوئے ہارے ہوئے۔ عاجز +

واماندگی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ پس ماندگی + تھکن۔ تھکاوٹ + عاجزی + تکان +

واماندہ۔ ف۔ صفت :۔ پس ماندہ۔ باقی رہا ہوا + پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا + عاجز۔ تھکا ہوا

وامُصیبتا۔ ع۔ کلمۂ ندبہ و تاسف :۔ ہائے مصیبت۔ ہائے ہائے۔ یا وریلا۔ ہائے اللہ یہ ہے۔ کیا قیامت ہے۔ ظہورِ حادثہ پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے ؎

مدفن بنے زمینِ چمن وامصیبتا معدوم ہو وہ غنچہ دہن وامصیبتا
دے منکر و نکیر کو ناچار وہ جواب جو غور سے کرے نہ سخن وامصیبتا
تشبیہ آئینے سے جو ہوتا تھا آب آب ملجائے خاک میں وہ بدن وامصیبتا (مومن)

کیا اعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ
عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

وَامِق۔ ع۔ اسم مذکر :۔ الوَمق بمعنی دوست داشتن (۱) دوست رکھنے والا + چاہنے والا + دوست + عاشق + طالب (۲) عذرا کے مشہور عاشق کا نام جسکی عشق کی پُرزور مثنوی فخر خاری ایک نامی نامور شاعر نے لکھکر ان دونوں کے عشق کو خوب چمکا دیا ؎

مرگئے قیس و وامق اور زکی آدمی اُٹھ گئے زمانے سے + (زکی)

وان۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ علامتِ فاعل۔ وار۔ مند۔ صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے دھن وان خداوندِ دولت۔ دیاوان۔ صاحبِ مہر و محبت + پہچان بمعنی پہچاننا۔ بھاگوان بمعنی

صاحب نصیب علی ہذا لکن وان +

وال - ۔ کلمۂ نسبت ۔ نُون غنّہ ۔ جیسے دھلواں ۔ پڑواں ۔ پیشواں ۔ گیہواں ۔ مُخفّفِ وہاں +

واوٗ ع - اسم مؤنث :- عربی کا چھبیسواں حرف جسکا مفصّل بیان حرفِ واوٗ کے شروع میں لکھا گیا + (دیکھو صفحہ ۶۳۳)

واوِ عاطفہ یا عطف ع - اسم مؤنث :- وہ واوٗ جو دو کلموں میں ربط دینے کے واسطے آتی ہے جیسے من و تو + احمد و محمود وغیرہ +

واوِ مجہول ع - اسم مؤنث :- جس سے پہلے ضمّۂ خالص نہ ہو جیسے کور ۔ زور ۔ شور ۔ یہ واوٗ اکثر لزوم عطف ۔ حال ۔ استبعاد ۔ قسم وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے +

واوِ معدولہ ع - اسم مؤنث :- وہ واوٗ جو لکھنے میں آئے اور پڑھنے میں نہ آئے جیسے خویش ۔ خود ۔ خوش اور خورد کی واوٗ +

واوِ معروف ع - اسم مؤنث :- وہ واوٗ جس سے پہلے ضمّۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے دُور ۔ نُور ۔ وغیرہ ۔ یہ واوٗ تصغیر نسبت وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے

واوَیلا ع - اسم مذکر :- مرکّب از (وا) بمعنی ویل ۔ (۱) حیف ۔ افسوس ۔ دہائی ۔ (۲) مجازاً گریہ زاری ۔ نوحہ و ماتم ۔ شیون ۔ آہ و فغاں ۔ آہ و نالہ ۔ بلاپ (۳) مجازاً فریاد ۔ دُہائی ۔ بپتا ۔

واویلا کرنا ۔ فعل متعدی :- رونا پیٹنا ۔ گریہ و زاری کرنا ۔ ہائے ہائے مچانا ۔ نالہ و فریاد کرنا +

واہ ۔ ضمیر غائب :- (دکنی) وہ ۔ اُس جیسے واہ کو ۔ واہ کام +

واہ ف - کلمۂ تحسین و آفرین (۱) کیا کہنا ۔ کیا بات ہے ۔ سبحان اللہ ۔ آفرین ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ جیسے ؎

غیر سے ملتے ہو چھپ کر یہ کھلا ہے ہم پر ۔ واہ بس دیکھ لیا ہم نے تمہارا اخلاص
واہ کیا کیا تری محبّت میں ۔ وصل خاص و عام کا نکلا (داغ)

واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں ۔ شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے + (ناسخ)

واہ کیا رُخ ہے کہ جسکی آج تک ۔ کی تلاوت ہم نے قرآں جان کر (تصویر)

واہ اے عشق تری پردہ دری کے صدقے ۔ کھل گئی چاکِ گریباں میں جگر کی صورت (ظہیر)

نکلا ہے رُخ پہ خط ترے یہ رشکِ واہ سبز ۔ کیا گل زمین جس کے سراسر ہے واہ سبز (ظفر)

غزل پڑھ دو نگیں اور وہ کہتے جسے تُنکر ۔ کسی کے دل سے نکلا آہ کوئی واہ بول اُٹھے (جرأت)

(۲) کلمۂ تعجب) اے عجب ۔ اچنبے کی بات ہے ۔ بڑا اچنبہ ہے ۔ مقامِ حیرت ہے جیسے واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے ؎

واہ دُنیا عجب ہے رنگا رنگ ۔ کہ کہیں کچھ ہے ۔ اور کہیں کچھ ہے (ظفر)

واہ کیا خوب جنوں ہے اپنے صدقے جائیے ۔ واہ کیسا کانپتا ہے جسم بھی فصّاد کا (نسیم دہلوی)

تھا معاطف و عنایت کا واہ کیا کہنا ۔ کہ جسکا وعدہ کیا وہ ہی دردِ مند ہوا (داغ)

(۳) کلمۂ طنز) بہ خوش ۔ کیا خوب ۔ چہ خوش چہ سال نباشد ؎

تجھے منہ پھیر لیا غیر کے گھر و کھلانے کو ۔ واہ کیا چھیڑ نکالی مرے ترسانے کو (مصحفی)

(۴) کلمۂ تنفّر و استکراہ و تحقیر ۔ واہ یہی منہ اور مسالہ (۵) کلمۂ تاسّف) حیف ۔ افسوس جیسے واہ رے قسمت کیسا آدمی ہاتھ سے گیا ۔ واہ کیا تقدیر بگڑی ہے ۔

(۶) کلمۂ استلذاذ و نیز کلمۂ تحریص باستلذاذ یعنی وہ کلمہ جو حالتِ لذّت لُطف یا مزے میں زبان سے سرزد ہوتا ہے + (۷) ع) خُوب ۔ عجیب +

واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا ۔ کہاوت :- کیا تھا کیا اور ہو گیا کیا + بنا بنایا کام بگڑ گیا ۔ اچھے کام کا بُرا نتیجہ ظاہر ہوا ۔ کہتے ہیں کوئی بزرگ علیا نامی ہانسی میں تھے ایک روز بھوک کے غلبہ میں ایک عورت کے مکان پر جا کھڑے ہوئے جو اسوقت کھیر پکا رہی تھی انہوں نے پوچھا مائی کیا پکا رہی ہے اُسنے اِس خیال سے کہ کہیں مانگ نہ بیٹھیں جھوٹ بولدیا کہ سائیں دلیا پکا رہی ہوں ۔ یہ سُن وہ چلے گئے ۔ اُسنے جو ہنڈیا کھولی تو کھیر کا دلیا ہو گیا پس اُسوقت اُس عورت کی زبان سے بے ساختہ یہ فقرہ نکلا جب ہی سے مشہور ہو گیا) +

واہ رے ۔ (۱) کلمۂ تعجب و توصیف ۔ طنز ۔ تنفّر اور تاسّف ۔ جیسے واہ رے تقدیر کیا ہو گیا ؎

واہ رے شدّتِ گریہ کہ تری دولت سے ۔ کہیں دریا کہیں نالا کہیں تالاب بنا (رنگین)

واہ رے اٹکھیلیاں اور واہ رے طرزِ سخن ۔ صدقے اُس رفتار کے قربان اِس گفتار کے (جرأت)

ہم ہیں دیوار سے ہر وقت نظارہ نصیب ۔ واہ رے تقدیرِ چشمِ روزنِ دیوار کی (اسیر)

ہاتھ اُٹھا کر جو کوسنے وہ لگے ۔ واہ رے ہم اُسے دُعا سمجھے (ذوقؔ)

دیکھ آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم ۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں تو واہ رے ہم (بقا)

واہ رے شورِ محبّت خوب ہی چھڑکا نمک ۔ اُستخواں میرے نہ کیوں کر سگ سے کھائے گئے (ظفر)

واہ رے میں ۔ ف - (کلمۂ فخر) میرا کیا کہنا ہے ۔ میری کیا بات ہے ۔ مجھ جیسا بیٹھا آپ خود کہنی چاہیئے ۔ ہم بھی کچھ ہیں ؎ دیکھا آشنہ کہتا ہے کہ واہ رے ہیں (مصرع)

واہ رے ہم ۔ ف - کلمۂ فخر :- ہمارا کیا کہنا ہے ۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

دیکھ آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم ۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں تو واہ رے ہم (بقا)

واہ کیا بات ہے ۔ (محاورہ) :- طنز و توصیف دونوں موقعوں پر بولتے ہیں ؎

تازگی ہی کی اور ترے تن کی ۔ واہ کیا بات گورے بدن کی (نظیر)

واہ کیا کہنا ہے ۔ ف ۔ محاورہ :- طنز کیا بات ہے ۔ سبحان اللہ ۔ چشمِ بد دُور ؎

جان سُننے والوں کی داد طلبوں پر آ گئی ۔ واہ کیا کہنا ہے حضرت آپکی گفتار کا (انور)

واہِب ع - صفت :- بخشنے والا ۔ عفو کرنے والا +

واہمہ ع - اسم مذکر :- وہم کی قوت ۔ جزئیات کو معلوم کرنے کی قوت ۔ قوتِ متخیلہ ۔ قوتِ متصوّرہ ۔ وہمی قوت (وہ قوت جس سے جزئیات ۔ ایسی باتیں معلوم ہوں جو محسوسات سے متعلق ہیں مثلاً تنہائی ۔ عداوت ۔ دوستی وغیرہ ۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ

یہ کام ہے کہ دیکھی بھالی، دیکھی بھی اور چھوئی سب طرح کی چیزیں لطف محسوس کرتی، دکھادے۔ مگر وہ چیزیں عالمِ صنعت میں ہوں گی اور نہ ہوں جیسے ہم نے وہ بات دکھائی کہ آسمان پر نہار شرسح برابر نکلے ہوئے ہیں حالانکہ ایک سُورج سے زیادہ نہیں ہے اور قوتوں کے بخلاف یہ قوت عقل کے تابع نہیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص کسی اندھیرے گھر میں اکیلا ایک مُردے کے پاس بیٹھا ہو تو ہر چند عقل کہے گی کہ مُردے سے کچھ خوف و دہشت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ مُردہ اینٹ پتھر کی طرح بے جان ہے اس سے ڈرنا کیا۔ لیکن قوتِ واہمہ وسوسے پیدا کرے گی اور اُس شخص کو ڈرائے گی) ✦

واہ وا۔ ا۔ (مخففِ واہ واہ) کلمۂ تحسین و آفریں۔ تعجب۔ افسوس۔ طنز۔ تاسف وغیرہ نیز کلمۂ انبساط جو از راہ لذت یا خوشی کے موقع پر بولتے ہیں، کیا کہنا ہے۔ کیا پوچھنا۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب ہے۔ خوش۔ اچھے رہے۔ سبحان اللہ۔ بلے ظالم۔ رحمت خدا کی۔ شاباش۔ بارک اللہ۔ آفریں صد آفریں۔ اللہ اکبر۔ اللہ غنی۔ سُبحان۔ اُہو جی ✦

دل جلا کر مرا کباب کیا ‏ واہ وا تم نے کیا ثواب کیا (طپش)

واہ وا مرحبا شاباش تجھے ‏ ہاں تو کیا دار لگائے سنگ (عاشق)

کیا جلوۂ حُسن خود نما ہے ‏ سُبحان اللہ واہ وا ہے (نسیم دہلوی)

قیمہ بھی یاں کچھ نہیں اور مجھ سے بھی نہیں ‏ واہ وا اس دام کو اور آفریں صیاد کو (ماتم)

ذکر تو اسکی وہ بات بات پر تعریف ‏ خدا ہی جانے کرے کیا یہ واہ وا تیری (جرأت)

واہ وا شاباش اے رحمت خدا کی آفریں ‏ حق میں میرے تجھ بدر جیسے کلنا کیا ✦ (انشا)

بیٹھے بھی رہی کیا چشمِ حیراں واہ وا ‏ واہ وا اے خواہشِ بیجا جاناں اُوہ وا (تسلیم)

واہ وا شوہمت خوب ہی پھر کا لنگ ‏ جستواں سے کہ مجھا کس کھٹنے سے کھلائے تو (طلل)

واہ وارے ۔ ا۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ دیکھو (واہ رے) ✦

اختلاطی ہیری کو مگر سے ایک جھٹکے میں کیا ‏ ندرے ہے بزم عشق سے واہ وا اے اقبالِ ناسخ)

واہ واہ ۔ ف۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ نیز طنز۔ دیکھو (واہ وا) ✦

ہم رہیں اہلِ قفس زنداں واہ واہ ‏ تم کرو سیرِ گلستاں واہ واہ (میر سوز)

یار ہے ساتھ دل کی گھروں اپنے گھر میں سیلاب ہو ‏ تو نے بھی جل نظر اے ابرِ رحمت واہ واہ (رندی)

مجھے نالاں کو وہی چینو یہی ‏ واہ واہ گورِ غریباں واہ واہ (میر سوز)

ہم یوں گزری قیامت واہ واہ ‏ واہ واہ حضرت سلامت واہ واہ (ایضاً)

ایسا نگاہ تیر نگہ تم کو ہو بلند ‏ ہر زخمِ دل سے مرے صدا اٹھے واہ کی (رمز)

واہ واہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی: سراہنا۔ تعریف کرنا۔ شاباشی دینا۔ مرحبا کہنا۔ گُن گانا۔ آفرین و تحسین کرنا ✦

واہ واہ گرگٹ کا بچہ تا تا شاہ ۔ ا۔ کہاوت: بد دنے شخص اور بد حال دماغی۔ کمینے کو دیکھو کیسا عالی دماغ بنا ہے ✦

واہ واہ میاں بانکے تیرے گلے میں سو سو ٹانکے ۔ ہ۔ کہاوت: بے سرو سامان مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔ پونہ ایسے کہ کھٹولوں پر چھیل بل ؟

واہ واہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم: تعریف و توصیف ہونا۔ سراہا جانا۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ ناموری ہونا۔ بول بالا ہونا ✦

واہی ع۔ صفت:۔ (۱) سُست۔ کاہل۔ ضعیف۔ کمزور۔ ناتواں۔ ناطاقت۔ ضعیف العقل (۲)۔ ف۔ ا) سخن بارد۔ بے مزہ۔ بیہودہ بات۔ بطلان (۳۔ ا) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ خانہ بدوش ✦ لغو۔ بیہودہ۔ مہمل۔ ضد العقل۔ نالائق۔ دغا باز۔ عیاش۔ تماش بین۔ اوباش

واہی تباہی ۔ ا۔ صفت:۔ (۱) بیہودہ۔ بے معنی بات۔ لغو بات۔ (۱) ۔ دو بے مزہ کلام (۲) آوارہ۔ خانہ بخشت ✦ اوباش ✦ نکما۔ بیکار ✦

واہی تباہی بکنا ۔ ا۔ فعل لازم: بیہودہ باتیں کرنا۔ ٹل ٹل بکنا۔ لغو باتیں کرنا۔ گالی گلوچ کرنا ✦

واہی تباہی پھرنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ خراب خستہ و ما مارا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ✦

واہی سا پھرنا ۔ ا۔ فعل لازم: آوارہ سا پھرنا۔ بیہودہ سا پھرنا۔ آوارہ گردوں کی طرح پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا

کیوں پھرا کرتا ہے تو واہی سا من پھر آفتاب ‏ کیا ترے پاؤں میں ہے میرا سا چکر آفتاب (جعفر)

واہی ہونا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ عیاش ہونا ✦

واہی ہے ۔ ا۔ محاورہ:۔ بے وقوف ہے۔ کبھی کسی کام کے منع کرنے کے موقع پر بھی کہہ دیتے ہیں یعنی کیا کرتا ہے اس کام کو نہ کر ✦

واہیات ع۔ اسم مؤنث:۔ واہی کی جمع (۱) بیہودہ اور لغو باتیں۔ خرافات۔ نکمی بے سود و بے معنی باتیں۔ خیالات (۲) اوباشی ✦ خرابات ✦

واے ع۔ کلمۂ ندبہ۔ تاسف و تحسر و غم و دعا۔ آزار یا رنج و الم اظہار دین زبان پر لاتے ہیں

وائے ناکامی کہ بعد از مرگ یہ ثابت ہوا ‏ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا (درد)

وائے ناکامیٔ مجنونِ سیہ بخت نہ ہوں ‏ جو پہلے بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی سے کچھ بات ندگی

وائے قسمت ایک گل کی بُو نہیں وہ بھی بہار ‏ وقتِ گلگشتِ چمن زنداں میں تا کی نگہت آگئی (دوست)

وائے کس شوخ ستمگر سے لگا اپنا دل ‏ کہ نہ ہے مہر سے آگہ نہ وفا سے واقف (ظفر)

وائے تقدیر، قسمت یا نصیب ۔ ف۔ ع۔ کلمۂ افسوس۔ ہائے تقدیر۔ ہائے قسمت

وائے تقدیر کہ وہ خود مجھے کر کر کے ذبح ‏ میری تقدیر کے لکھے کو مٹا دیتے ہیں (بحر)

وائے تقدیر کہیں تیغ گرتا ہے قفس ‏ یا وہ دن تھے کہ کبھی پھرتے تھے گھر سے باہر (مصحفی)

وائے قسمت کہ خزاں میں سے گلزار کے پاس ‏ اور بہار آئی تو صیاد جفاکار کے پاس (ناسخ)

وجع

وَجد میں آنا - ف۔ل لازم۔ حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا ؎

لگے ملنے آ وجد میں سب درخت کھڑے رہ گئے سرو ہوکے کرخت (میر حسن)

وَجْع - ع - اسم مذکر۔ سوز دکھ۔ پیڑ پیڑا + ٹیس۔ چبک +

وَجَعُ الاِنسان - ع - اسم مذکر۔ دانتوں کا درد یا ٹیس +

وَجَعُ الظّہر - ع - اسم مذکر۔ پیٹھ اور کمر کا درد +

وَجَعُ القلب - ع - اسم مذکر۔ دل کا درد جو نہایت مہلک ہے +

وَجَعُ المفاصِل - ع - اسم مذکر۔ جوڑوں کا درد۔ گٹھیا + بالے +

وُجوب - ع - اسم مذکر۔ لزوم۔ لازم ہونا۔ واجب ہونا۔ فرض۔ لازم + ضروری۔ لابُد +

وُجود - ع - اسم مذکر۔ (۱) مطلوب کا پانا۔ حصولِ مقاصد۔ (۲) مجازاً جسم۔ بدن۔ دیہ (۳) تعین۔ عدم۔ ہستی۔ ذات۔ زندگی۔ عدم کی ضد۔ کون۔ شدون۔ پیدائش۔ حیات (۴) نفس۔ ظہور۔ نمائش۔ قیام

وُجود پانا یا پکڑنا - ف۔ل لازم۔ ہستی میں آنا۔ ثابت ہونا۔ ظہور پکڑنا۔ تکوین و تدوین ہونا۔ پیدا ہونا +

وُجود میں لانا - ف۔ل متعدی۔ پیدا کرنا۔ ظہور میں لانا +

وُجود و عدم برابر - ع - ف۔ تابع فعل۔ ہونا نہ ہونا برابر۔ جیسے ہوا ویسے نہ ہوا۔ ہوا نہ ہوا یکساں +

وُجوہ - ع - اسم مؤنث۔ وجہ کی جمع۔ وجوہات۔ وجہیں۔ اسباب۔ دلائل + چہرے۔ سردار و بزرگ لوگ +

وُجوہات - ع - اسم مؤنث۔ وجہ کی جمع الجمع۔ دلیلیں۔ سبب +

وَجہ - ع - اسم مؤنث۔ (۱) رُخ۔ چہرہ۔ صورت۔ شکل۔ (۲) سبب۔ کارن۔ جہت۔ باعث۔ موجب۔ علت۔ ؎

وجہ حرمت کلال کی ہوتی دخترِ رز حلال کی ہوتی + + (صبا)

(۳) طور۔ طریق۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ دستور (۴) ذریعہ۔ وسیلہ (۵) دلیل۔ برہان (۶) زر و مال۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ (۷) وسیلۂ معاش جیسے تنخواہ۔ زمین۔ مشاہرہ وغیرہ (۸) کسی چیز کی ذات و حقیقت (۹) طرف۔ جانب۔ سمت۔ رُخ۔ پاسے +

وجہِ تسمیہ - ع - اسم مؤنث۔ نام رکھنے کا سبب +

وجہِ ثبوت - ع - اسم مؤنث۔ ثبوت کی دلیل۔ دلیلِ ثبوت + شہادت۔ گواہی۔ سلیکھی۔ ساکھ۔ ثبوت کا ہونا۔ ثبوت +

وجہِ قوی - ع - اسم مؤنث۔ دلیل قوی۔ برہانِ ساطع۔ مضبوط سبب +

وجہِ کافی - ع - اسم مؤنث۔ پورا پورا ثبوت۔ کامل ثبوت +

وجہِ معاش و معیشت - ع - اسم مؤنث۔ وہ شے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔ جیسے تنخواہ۔ وظیفہ۔ زمین۔ ملک۔ جاگیر وغیرہ +

وجہِ معقول - ع - اسم مؤنث۔ وہ سبب جو عقل کے نزدیک بھی درست ہو۔ ٹھیک اور درست وجہ۔ دلیل روشن +

وجہِ موجّہ - ع - اسم مؤنث۔ مضبوط اور مستحکم دلیل۔ دلیل قوی۔ پکی دلیل +

وجیہ - ع - صفت۔ خوشنما۔ خوبصورت۔ خوشرو۔ خوش وضع۔ خوش قطع۔ خوش رو۔ صورت شکل کا اچھا۔ حسین۔ موزوں۔ زیبا + مرد صاحبِ جاہ + مردِ شناس۔ جس پر سب کی نظر پڑے +

وحل

وَحدانیت - ع - اسم مؤنث۔ یکتائی۔ ایک ہونا۔ احدیت۔ واحد ہونا۔ یگانگی۔ یکتاپن۔ توحید۔ فردیت

وَحدت - ع - اسم مؤنث۔ یگانہ و یکتائی۔ یکتائی۔ تنہائی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ فردیت۔ احدیت +

وَحدتُ الوُجود - ع - اسم مذکر۔ صوفیوں کی اصطلاح میں تمام موجودات کو خدا تعالیٰ ہی کا وجود ماننا اور وجودِ ماسواء کو محض اعتباری خیال کرنا۔ جیسے امواج کا بحر سے جدا نہ ہونا۔ اولا سب کو پانی ہی جاننا یا جس طرح شیرینی کا قند سے بنائی جائے اس سب کو قند ہی تصور کرنا +

وَحدتِ اساوی - ع - اسم مؤنث۔ آدمیوں کا جبر کے بغیر آپ ارادہ سے یکدل ہونا۔ ایک جی کی ایکتا۔

وَحدتِ قہری - ع - اسم مؤنث۔ وہ وحدت جو بادشاہ کے قہر و غضب کے سبب لوگوں میں حاصل ہو جیسے لوگوں میں +

وَحدتِ نوعی - ع - اسم مؤنث۔ وہ وحدت جو ایک نوع ہونے کے سبب حاصل ہو جیسے افرادِ انسان میں +

وَحشَت - ع - اسم مؤنث۔ (۱) بیگانگی۔ غیر مانوسی۔ نفرت جیسے جنگلی جانوروں میں ہوتی ہے ؎

وحشت پہ مری عرصۂ آفاق تنگ تھا دریا زمین کو عرقِ انفعال ہے (غالب)[1]

(۲) سودا۔ خفقان + گھبراہٹ۔ دم الٹنا + جنون۔ دیوانگی ؎

در بدر مجکو لئے پھرتی ہے دل کی وحشت کاہے کا ہے تیرے کوچہ میں بھی آجاتا ہوں (مہ)

عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تری شہرت ہی سہی (غالب)

ایک تو وادیِ وحشت ہے نہایت پرہول طرفہ حضرتِ دل مجھے بچھڑ جاتے ہیں (رشکی)

(۳) حیوانیت۔ جہالت۔ ویرانہ پسندی ؎

چشمِ وحشی کو اگر اپنی وہ دکھلائے تو ہو چشمِ آہو سے ہرن نشۂ جامِ وحشت (ذوق)

(۴) اداسی۔ ویرانگی۔ آدمی کی بھیانک پن (۵) دہشت۔ خوف۔ بیم۔ ڈر۔ ہیبت +

وحشت اثر - ع - صفت۔ وحشتناک۔ ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ مہیب۔ ہیبتناک +

وحشت اُچھلنا - ف۔ل لازم۔ خفقان اچھلنا۔ جنون ہونا۔ سودا ہونا۔ خبط ہونا ؎

حضرتِ داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی آج گھر کو جو بیابان کئے بیٹھے ہیں + (داغ)

وحشت انگیز - ع - ف - صفت۔ ڈراؤنا۔ ہولناک۔ مہیب۔ ہیبتناک۔ بھیانک۔ خوفناک جس سے وحشت پیدا ہو

وحشت برسنا - ف۔ل لازم۔ اُداسی چھانا۔ ویرانہ برسنا۔ ویرانی برسنا + دیوانگی برسنا۔ جنون و سودا نمایاں ہونا ؎

وحشت سی برستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو دل آپکا اے بسمل تم کھوئے کہاں آیا (بسمل)

وحشت زدہ - ع - ف - صفت۔ تابع فعل۔ حواس باختہ۔ اُداس۔ گھبرایا ہوا۔ خبطی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون +

وحشت ناک - ع - ف - وحشت کی بھری ہوئی۔ پُر از وحشت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ خطرناک۔ وحشت انگیز۔ گھبرا دینے والی۔ پریشان خاطر کر دینے والی +

وحشت ہونا - ف۔ل لازم۔ گھبرانا۔ توحش ہونا۔ پریشانی ہونا۔ خفقان ہونا۔ سودا ہونا۔ جنون ہونا۔ خبط ہونا

وَحشی - ع - صفت۔ جنگلی جانور جو آدمی سے بھاگ جائے + جنگلی۔ صحرائی۔ بن باسی۔ بن بلا ہوا۔ غیر مانوس۔ نفرت کرنے والا۔ رمندہ۔ بھاگنے والا۔ گھبرانے والا۔ ایک حال پر نہ رہنے والا۔ مضطرب جیسے دلِ وحشی +

وَحَل - ع - اسم مؤنث۔ کیچڑ۔ دلدل۔ وہ زمین جو پانی کی تری سے نرم ہوگئی ہو۔ گیلی مٹی۔ گل۔ چہلا۔ کیچ۔ پانک +

[1] احباب چارہ سازیِ وحشت نہ کر سکے + زنداں میں بھی خیال بیاباں نورد تھا (غالب)

وحو

وُحُوش ع- اسم مذکر- وَحش کی جمع صحرائی جانور +

وحی ع- اسم مؤنث :- لغوی معنی دل میں کوئی بات ڈالنا خداتعالیٰ کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانا چپکے سے بات کہنا یا اشارہ کرنا+ پیغامِ خدا+ کتابِ الٰہی جیسے اِنْ ہُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی+ وہ بات جو خدا کا حکم جبرائیل کی معرفت آتا ہے- الہام- الکاس ربانی +

وَحِید ع- صفت :- (۱) یکتا- یگانہ- تنہا- یکتا+ بے نظیر- لاثانی- منفرد- (۲) ہمارے قدردان کرم فرما مولوی عبدالرؤف صاحب ولد منشی احمد علی صاحب لکھنوی کا تخلص جنہوں نے حال میں وفات پائی +

وَحِیدُالعَصر ع- صفت :- یکتائے زمانہ +

وِداد ع- اسم مؤنث :- دوستی- محبت- اتحاد- الفت- انس- محبت آئی +

وِداع ع- اسم مؤنث :- (فارسی میں بکسرِ واؤ) (۱) رخصت- روانگی- بیدا (۲) دلہن کی اپنے گھر سے رخصت

وُدُود ع- اسم مؤنث :- دوستی- محبت +

وِدّیا س- اسم مؤنث :- ودیا علم- ہنر- فن- ہنر- گیان+ بدھ- دانش- سمجھ- ادراک- وتمیز- استعداد

وَدِیعَت ع- اسم مؤنث :- امانت- دھروڑ- سپردگی- ڈپوزٹ ؎

ودیعت میں سے رکھا ہے کسی کو   پسِ مردن غبارِ ناتواں میں (زکی)

وَر ف- حرف ربط :- (۱) وَاَر بمعنی وگر کا مخفف- اور اگر وار جو (۲) کلمۂ نسبت یعنی آور کا مخفف- دارندہ جیسے بارور ہنرور (۳) صاحب- خداوند- والا- جیسے سخنور- تاجور- نامور- سخنور دیدہ ور وغیرہ (۴) بزرگ- گرامی- برگزیدہ- (۵) غالب- زبر- فائق جیسے یہ اُس پر ور ہے +

وَر رہنا ف- فعل لازم :- غالب رہنا- زبر رہنا- بڑھا چڑھا رہنا- چھایا ہونا- بھاری رہنا- جیسے تم ہمیشہ سب پر ور رہتے ہو

وَر ہونا ف- فعل لازم :- غالب ہونا+ فائق ہونا ؎

کبھی دیکھے جو رنگ بدن تو پرایک گل ہووے ہمن   وہ حسادی ہے اسکو بھی کبھی حورِ خلد ور نہوئی (بحر)

وَرا، وَرائے ع- فعل :- (۱) پس- عقب- پیچھے- پیچھے کی طرف- پس پشت- جانبِ پس (۲) سوا- علاوہ- فوق- علاوہ

وِراثت ع- اسم مؤنث :- مُردے کے مال کا وارث ہونا- ورثہ- ترکہ- میراث- ارث- بپوتی +

وِراثت نامہ ع+ف- اسم مذکر :- خطِ وراثت- وارث ہونے کی تحریر یا سند +

وراثتاً ع- تابع فعل :- از روئے وراثت- بطور ترکہ جیسے یہ مکان وراثتاً پہنچا ہے +

وَرَثَہ ع- اسم مذکر :- میراث پانے والے لوگ (وارث کی جمع جو مفرد بھی آتی ہے)

وَرثَہ ع- اسم مذکر :- ترکہ- مُردے کا مال جو حقدار کو پہنچے- میراث +

وَرثہ بٹنا ف- فعل لازم :- مُردے کا مال تقسیم ہونا- ترکہ بٹنا- حق تقسیم ہونا +

وَرثہ پانا ف- فعل متعدی :- حق پانا- ترکہ حاصل کرنا- میراث ملنا +

وَرثے میں آنا ف- فعل لازم :- ترکے میں آنا- مُردے سے حق پہنچنا+ حصّے میں آنا- بانٹے میں آنا- بڑوں کی میراث پہنچنا جیسے جھوٹ تو تمہارے ورثے میں آیا ہے- اکبر وارث مستحق ہے

وَرد ع- اسم مذکر :- گلِ سرخ- گلاب کا پھول +

ورق

وِرد ع- اسم مذکر :- ہر روز کا کام- وہ کام جو روزمرہ بلاناغہ کیا جائے- نیم- معمول- وظیفہ- جپ- جیسے مغفرت میں شک کیا ہو جو ہم ہو تمھیں پر ہیز   ورد یا غفار یا غفار یا غفار سکا ++ (امیر)

پھر ورد ہو اپنا رنا وصلِ بتاں کی   پھر گوشۂ مسجد کو ہم آباد کرینگے (ذکی)

وِردِ زباں ہونا ف- فعل لازم :- زبان پر چڑھنا- موکّد زبان ہونا- حفظ ہونا- نوکِ زبان ہونا- یاد ہونا +

وِرد کرنا ف- فعل متعدی :- معمول باندھنا- عادت ڈالنا +

وَردی ع- صفت :- (۱) منسوب بہ وَرد- گلابی- گلاب کے رنگ کا+ (۲) سپاہی کی پوشاک- فوج کا بانا- سپاہی کی علامت- یا نشان- تمغا- (۳) نوبتِ صبح و شام- ڈھول تاشہ اور نوبت وغیرہ جو ریاستوں یا ایشیائی سلطنتوں میں صبح و شام کیفیت دروازوں پر بجایا کرتے ہیں- وہ باجا جو لشکر میں رات کے دو بجے سوجانے کیواسطے اور صبح کے چار بجے جاگ اُٹھنے کیواسطے بجتا ہے +

وردی بجانا ف- فعل متعدی :- نوبتِ صبح و شام کی بجانا- نقیبوں یا بادشاہوں کے دروازے کی نوبت جو صبح اور شام کو بجائی جائے یا لشکر کا باجا جو صبح اور شام کو بجایا جائے اُسے وردی بجانا کہتے ہیں +

وردی بجنا ف- فعل لازم :- صبح یا شام کی نوبت بادشاہوں کے دروازوں یا لشکروں میں بجنا +

وردی بولنا ف- فعل متعدی :- (لشکری) کسی واقعہ کی خبر پہنچا دینا- رپورٹ کرنا- رپٹ بولنا- اطلاع دینا- مخبروں اور جاسوسوں کا آکر خبر دینا- کوئی خاص بات بتانا ؎

کیا شورِ عشق کہتا میں فرشتے سا دتھے   بجر وردی کل یہ سرکاری مقرر ہو سکتے (مداح بجرا)

وَرزِش ف- اسم مؤنث :- کسرت- ریاضت جسمانی- مشق- جیسے ڈنڈ پیلنا- مگدر ہلانا- وغیرہ +

ورزش کرنا ف- فعل متعدی :- کسرت کرنا- ریاضت کرنا- ڈنڈ پیلنا- مگدر ہلانا +

ورزشی ف- صفت :- ورزش کیا ہوا- کسرتی جیسے ورزشی بدن- ورزشی جسم وغیرہ +

وَرطہ ع- اسم مذکر :- ہلاکت کا مقام- جان جوکھوں کی جگہ+ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو- مجازاً- بھنور- گنڈ- بھول بھلیاں- بھنور- گرداب- پانی کا چکر +

وَرَع ع- اسم مؤنث :- پرہیزگاری- پارسائی- تقویٰ- زہد کا مترادف جیسے زہد و ورع +

ورغلانا ف- فعل متعدی :- (۱) بہکانا- اکسانا- بھڑکانا- اغوا کرنا- لڑائی پر آمادہ کرنا (۲) پھسلانا- فریب دینا- ٹھگنا- فریب دینا- دھوکا دینا- بھرمانا- پٹی دینا- پٹی پڑھانا +

وَرَق ع- اسم مذکر :- (۱) برگِ درخت- درخت کا پتا- پات (۲) کاغذ کا ٹکڑا- صفحہ- پتا- پتر- جزو کا آٹھواں حصّہ (۳) تاش- گنجفہ یا تاش کا پتا + ؎

یوسف کی اور یار کی تقدیر کیا ملے   وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا (وزیر)

(۴) چاندی یا سونے کا باریک کیا ہوا ٹکڑا- پترا- سلیس- تراش- بہت باریک اور پتلی تراشی ہوئی چیز

وَرَق اُتارنا ف- فعل متعدی :- باریک ورقے سلیس تراشنا- قاش اُتارنا +

وَرَقُ الخَیال ع- اسم مؤنث :- بھنگ- جنگ- حرام- بوٹی- ٹھنڈائی کہتے ہیں +

وَرَق بکھر جانا ف- فعل لازم :- (۱) شیرازہ کھلنا- تتر بتر ہو جانا- پھوٹ پڑ جانا- ناا تفاقی ہونا-

ورق

بندھی مٹھی کھل جانا۔ تیلیاں بکھر جانا (۴) تباہ و برباد ہو جانا۔ خوب حال ہو جانا (۵) چھکے چھوٹ جانا۔ ہوش و حواس قایم نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا (۶) قلعی کھل جانا۔ بھانڈا پھوٹ جانا۔ بھید کھل جانا۔

وَرَق تراشنا۔ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو ورق اُتارنا (۲) ہتاش یا گنجفہ کا کوئی سا ورق کھیل شروع کرنے کے واسطے اکٹھے پتوں میں سے نکالنا۔

وَرَقِ فراغ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیاض۔ وہ سادہ ورق جو کتاب کے شروع و آخر میں لگا دیتے ہیں ہندسہ اوراق سے خلاف یا ورق جسے رکاب کہتے ہیں۔

وَرَق واحی کرنا۔ فعل متعدی۔ ورقوں پر ہندسے ڈالنا۔ صفحے لگانا۔

وَرَق ساز ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ زر کوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا۔

وَرَق کوٹنا۔ فعل متعدی۔ زرکوبی کرنا۔ چاندی یا سونے کے ورق بنانا۔

وَرَق گردانی کرنا۔ فعل متعدی۔ یونہیں ورق اُلٹنا۔ بے سمجھے پڑھنا۔ ورق گننا۔ نام کو یا برائے نام پڑھنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔ اپنی بے علمی کے عیب کو چھپانا۔

وَرَقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ورق۔ پتا۔ پتّا۔ جزو کا آٹھواں حصّہ۔

وَرلا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ورے کا۔ سیدھی طرف کا۔ اِدھر کا۔ اس کنارے کا۔ اُدھر کا۔ پرلا کی نقیض۔

وَرَم ع۔ اسم مذکر۔ سوجن۔ بھوڑے پھنسی یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا۔ پھولن۔ آماس۔ سوجھا۔

وَرَم ہو جانا۔ فعل لازم۔ سوج جانا۔ آماس ہو جانا۔ سوجن چڑھ جانا ؎

یضہ اے آسماں تُو پہنچ کے نارہ نزار ۔۔۔ فوری جب تجھ سے پاؤں گا ورم ہو جائیگا (ناسخ)

وَرنہ ف۔ تابع فعل۔ مگر نہ۔ واگر نہ۔ نہیں تو۔ بصورت دیگر ؎

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن ۔۔۔ ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذر مستی ایک دن (غالب)

عشق نے غالب نکما کر دیا ۔۔۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (ایضًا)

وُرُود ع۔ اسم مذکر۔ نزول۔ آمد۔ اُترنا۔ داخل ہونا کسی جگہ کے۔ آمد۔ تشریف آوری۔ آنا۔ افروزی۔ قدم رنجہ فرمانا۔

وَرے۔ ہ۔ تابع فعل۔ اِس طرف۔ اِدھر۔ پاس۔ نزدیک۔ پرے کی نقیض ؎

ملنے جاتا دریائے عشق میں ۔۔۔ کہ وے ہم اُتکے ہم ورے سے پہنچے (آتش)

وَرنیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دھنیاں۔ ماری۔ ماسی جیسے دریاں۔ ۔۔۔

وَرِید ع۔ اسم مؤنث۔ رگ گردن۔ گلے کی موٹی رگ۔ شہ رگ۔

وِزارَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وزیری۔ وزیر ہونا۔ وزیر کا عہدہ۔ منتری کا عہدہ۔ وزیر کا کام۔ صدارت (۲) ریاست کے وزیر کا دفتر۔ دفتر صدر۔ مدارالمہامی۔

وُزَرَا ع۔ اسم مذکر۔ وزیر کی جمع۔

وَزن ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بوجھ۔ بار۔ بھار۔ گرانی (۲) تول۔ اندازہ۔ جوکھ (۳) پیمانہ۔ مقدار (۴) بحر شعر کا وزن (۵) وقعت (۶) قدر و عزّت جیسے ؎

وسو

چو وزن آورد بندہ خوش ریش ۔۔۔ کہ ماند قبا و ہم اندام خویش (سعدی)

(۷) امتحان۔ آزمائش (۸) متانت۔ سنجیدگی۔

وَزن رکھنا۔ فعل متعدی۔ وقعت رکھنا۔ وزنی ہونا۔ باوقعت ہونا۔

وَزن کرنا۔ فعل متعدی۔ تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔

وزن ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) بوجھ ہونا۔ گرانی ہونا (۲) وقعت ہونا (۳) متانت ہونا (۴) تُلنا۔ تولا جانا۔

وَزنی ف۔ صفت۔ (۱) گراں۔ بھاری۔ ثقیل (۲) وقعت دار۔ باوقعت۔

وزیر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی بار برداری کا شریک ہے کہ سلطنت کے کام کا بوجھ اُٹھانے میں وزیر بھی بادشاہ کا شریک ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اس عہدے کا نام وزیر رکھا گیا۔ منتری۔ دیوان۔ پردھان۔ مدارالمہام۔ دستور۔ کار فرما (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام (۳) خواجہ محمد وزیر لکھنوی خلف خواجہ محمد فقیر کا تخلص جنہوں نے ۱۲۷۰ھ میں وفات پائی۔

وزیر اعظم ع۔ اسم مذکر۔ دستور معظم۔ بڑا وزیر۔ وزیر الملک۔

وَس۔ ہ۔ (عوام) اُس۔ اُسی۔ جیسے وس کو۔ وسکا۔ وغیرہ۔

وِسادَہ ع۔ تکیہ۔ مسند۔ (وسائد جمع)

وَساطَت ع۔ اسم مؤنث۔ درمیان ہونا۔ اعتدال۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ توسط۔ توسّل۔ ذریعہ۔

وَساوِس ع۔ اسم مذکر۔ وسواس کی جمع۔ وسوسے۔

وَسائِل ع۔ اسم مذکر۔ وسیلہ کی جمع۔ وسیلے۔ ذریعے۔ واسطے۔

وَسط ع۔ صفت۔ بیچ۔ درمیان۔ مرکز۔ قلب۔ میان۔ مرکز۔

وُسطیٰ ع۔ صفت۔ (۱) درمیانی بیچ کی۔ بیچ کا۔ اوسط درجے کا۔ متوسط۔

وُسطیٰ مدرسہ ع۔ اسم مذکر۔ مڈل سکول۔

وُسع ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) فراخی۔ کشادگی۔ وسعت۔ دسترس۔ توانائی۔ طاقت۔ قدرت۔ مقدور۔

وُسعَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) فراخی۔ چوڑائی۔ چوڑاپن۔ کشادگی۔ میدان۔ گنجایش۔ سمائی۔ سمانا۔ لمبان چوڑان میں بہت سا ہونا۔ پھیلاؤ۔ پہنائی (۲) گنجایش۔ مقدور۔ طاقت۔ فراخی معاش۔

وُسعَت دینا۔ فعل متعدی۔ بڑھانا۔ دراز کرنا۔ پھیلانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔

وَسمَہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برگ نیل۔ نیل کے پتے جن سے خضاب کیا جاتا ہے (۲) کلکوٹ۔ نیل۔ ایک قسم کا کھجا یا کپڑا جو چاندی کے ورقوں و چھپنے کی لاگ سے پا جاتا ہے۔

وَسمہ لگانا یا کرنا۔ فعل متعدی۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں پر نیل لگانا۔

وَسواس ع۔ اسم مذکر۔ وسوسہ۔ ۔۔۔ دل میں کھٹکا۔ خوف۔ اندیشہ۔ وہم۔ گمان۔ ظن۔ شک۔ شبہ۔ کشمکش۔ پیچ۔ تذبذب۔ شیطان کا بہکانا ؎

تیرے ملنے سے نہایت اب یہ دل مایوس ہے ۔۔۔ اور تو وسواس کیا دھڑکا جو سر سے گیا (ریختہ)

سا ہیں تو بہت قدر کی معلوم ہیں لیکن ۔۔۔ مجکو مرے وسواس تسلی نہیں دیتے (ذوق)

وَسْواسی ع۔ صفت۔ وہمی۔ مذبذب۔ شکی +

وَسْوَسَہ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (وسواس) وہم۔ شبہ۔ ظن۔ بدگمانی ؎

وعدۂ وصل مٹاتے ہیں وہ لکھکر خط میں — پیش کیا وسوسۂ خاطر اعدا نکلا
مشتِ گِل دل سے مرے وسوسۂ گمراہی — بت ہوسے کو نہ چھٹیں دو نون ایمان ہو گیا } (ذکی)

وِسے ۔۔۔ ضمیر (عوام) اُسکو۔ اُسے + ویسا۔ آتنا۔ اُوسا +

وَسیع ع۔ صفت۔ فراخ۔ چوڑا۔ کشادہ۔ فروغ۔ پھیلا ہوا۔ بڑا۔ لمبا چوڑا +

وَسِیْلَہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ذریعہ۔ واسطہ۔ تُغاعت۔ وساطت۔ توسط۔ دستگیری۔ مدد۔ پشت پناہی۔ اعانت۔ سہارا۔ آسرا (۲) دستاویز۔ سند۔ تمسک +

وسیلہ پیدا کرنا ۔ فعل متعدی :۔ اپنا مربی یا مددگار بہم پہنچانا۔ ذریعہ نکالنا +

وسیلہ رکھنا ۔ فعل لازم۔ آسرا رکھنا۔ ذریعہ رکھنا۔ توسل رکھنا۔ مربی یا سرپرست رکھنا +

وَش ف۔ حرف تشبیہ۔ مانند۔ مثل۔ نظیر جیسے خورشید وش۔ پری وش +

وُشاق ت۔ اسم مذکر۔ غلام۔ خدمتگار۔ ساده رُو غلام۔ امرد غلام۔ ترکی غلام +

وَصّاف ع۔ صفت۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بہت تعریف کرنے والا +

وِصال ع۔ اسم مذکر۔ (۱) صحبت۔ ملاقات (۲) وصل۔ ہمبستری۔ عاشق و معشوق کی صحبت۔ ملنا۔ ملاپ

وصال تو ہے کہاں شہر نگر خواب وہاں ہی ہی — مزے آنسو کے تھوڑی بکلتی جو ساقہ اندانہ ہم نہ ہونا (مومن)
خدا کرے نہ کسی کا امیدوار وصال — دعائیں مانگتے ہیں ترک مدعا کے لئے (داغ)
دل بیچتے ہیں بیچو قسمت وصال ہے — سوداگروں سے قول کا بننا محال ہے (ظہیر)

(۲) بزرگانِ دین کا انتقال۔ صوفیوں کی اصطلاح میں عارف خدا یا خدا رسیدہ کا مرنا کیونکہ حق تعالے سے بیگویا اُنکا وصل ہوتا ہے (۳) موت۔ انتقال۔ وفات ؎

دل کہیں بس بیٹھے خاک میں ہم — ہوچکا وصل تو وصال رہا + (داغ)
بس وصال میسر مجھے وصال ہوا — مرے جنازے پہنچے ہے وہ ساری رات (حیا)
لوگ مرنے کو بھی کہتے ہیں وصال — یہ اگر سچ ہے تو سونے میں ہم + (؎)

وِصال کا دِن ۔ اسم مذکر۔ روز مرگ۔ مرنے کا دن + یوم عُرس +

پھر مُنہ دکھا سے مجکو ذرفرقت ملال کا — یا رب ہو روز وصل مرا دن وصال کا (وزیر)

وِصال ہونا یا ہو جانا ۔ فعل لازم۔ (۱) ملاقات ہونا۔ ملاپ ہونا۔ عاشق معشوق کا ملنا۔ صحبت ہونا

منزل گور میں وصال ہوا — گوشہ میں پہنچ کے ہو گیا مطلب + (آتش)

(۲) مرنا۔ موت آنا۔ انتقال ہونا۔ وفات پانا۔ مر جانا ؎

وصال اُسکی فرقت میں آئندہ تھی مجھے — اسی فراق میں آخر مرا وصال ہوا (ہایا لکھم)
نہ بچی جان اُن اداؤں سے — وصل تھا بھی وصال ہو ہی گیا (داغ)
ہجر میں ہوگا وصال اپنا اسی تدبیر سے — کاٹ ڈالینگے گلے کو ایک دن شمشیر سے (وزیر)

اب تو جینے کی توقع نہیں یہ فیر ہے حال — مدتوں ہجر ہے افلاس کہ ہو جائے وصال (امانت)
غم نہیں درد جُدائی سے گر عاشق کا ہو بگڑتا — لیکن پیوند سے اسے بیسدھ ہوائی ہوتی ہے (ظفر)
وصالِ یار دکھاتا تھا ہوا ہمدم وصال اپنا — ہمارے خواب کی بھی واہ کیا تعبیر اچھی ہے (رہ)
ہجر میں صبر کا وصال ہوا + — ایلو حضرت سے ہی انفصال ہوا + (صبر)
ہجر کی زندگی سے مرگ بھلی — کہ جہاں سب کہیں وصال ہوا (حاتم)
ہرگز نہ ہوا وصال اُس سے — جب تک نہ ہوا وصال میرا (معروف)
کس سے کہیں آہ حال اپنا — فرقت میں ہوا وصال اپنا (شہیدی)

(۳) خاتمہ ہونا۔ انجام ہونا۔ جاتا رہنا جیسے دُنیا میں محبت کا تو وصال ہو گیا ؎

داغ اب وصل کا وصال ہوا — یار زندہ و عمر جُدائی ہے + (داغ)

وَصایا ع۔ اسم مؤنث۔ وصیت کی جمع +

وَصْف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تعریف۔ صفت۔ خوبی۔ ستائش۔ بھلائی۔ گُن۔ خاصیت۔ کیفیت۔ عادت۔ لچھن (۲) جوہر۔ کمال۔ ہُنر۔ لیاقت ؎

شیخ بھی تو بہ کر کے پیتے ہیں — وصف ہیں یہ جناب میں دونوں

وصف رکھنا ۔ فعل لازم۔ ہُنر۔ خوبی یا کوئی صفت رکھنا۔ جوہر رکھنا۔ گنی ہونا +

وَصْل ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پیوستگی۔ ملنا۔ ملاپ۔ میل۔ ملاقات۔ جوڑ۔ سنجوگ۔ صحبت ؎

ہے فنا میں کمالِ درویشاں — وصلِ حق ہے وصالِ درویشاں (معروف)
ہر ایک کام ہو مشکل تو کیا کریں انساں — مجھے تو جان کا دینا بھی وصل یار ہوا (ذکی)

(۲) مجامعت۔ ہمبستری۔ صحبت داری۔ سنجوگ۔ چال۔ پاس۔ لیٹنا۔ مباشرت ؎

کیا فائدہ گر خواہش وصل اُس کو سُنادو — اِس کان سُنی اُسنے اُس کان اُڑا دی + (منیر)
ہجر میں دُشمن وصل کی ہے کل میں ڈر ہجر کا — جان آرام دونوں ہی سے ہماری یوں بنی ہے (ظفر)
گیا نہ ہجر کا دل سے غم و ملال اک روز — امید وصل میں یہ بھی ہو گیا وصال اک روز
گرنہ ہو وصل تو ہو ہجر میں عاشق کا وصال — یوں ہی ہو جائے جو قسمت میں بگاڑ ہے } (رر)
ہو نہ جبتک وصال اسے معروف — کوئی ممکن ہے وصل یار ابھی + (معروف)
اِس لئے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے — یہ نہ سمجھے کوئی کیا جلد کہا مان گئے (داغ)

وَصْل کرنا یا کر دینا ۔ فعل متعدی :۔ ایک جان کرنا۔ خوب ملانا۔ نہایت پیوستہ کر دینا +

وَصْل ہونا ۔ فعل لازم۔ (۱) ملاقات ہونا (۲) پیوستہ ہونا۔ خوب ملنا۔ خوب چسپاں ہونا۔ (۳) مباشرت ہونا۔ معشوق سے ہمبستری ہونا ؎

وصل اُسکا محال ہے شہیدی — ممکن کرے حق محال اپنا + (شہیدی)

وَصْلَہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ پارچہ۔ کپڑے یا کاغذ کا ٹکڑا۔ سینا۔ دھجی۔ جیسے ایک تھان کے وصلے ہیں یعنی سب یکساں ہیں +

وَصْلَہ یا وُصْلَہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو وَصْلی (۲) پیوند۔ یگانگی۔ خویشی۔ اپنایت +

وَصْلی ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوشنویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ تختی۔ کاغذ چسپاندہ یا چسپاندہ مشق کرنے کا موٹا کاغذ ؎

لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چسپاں کاغذ (ناسخ)

یہ جی میں ہے اُسے وصلی پہ لکھوں خطِ ابراری کہ رنگ نکلا کے الفاظ میں جھلکے تقاضا کا (مرزا صابر)

وصلیاں لکھنا ۔ فعل متعدی۔ تختی کی مشق کے بعد خوشخطی میں مہارت پیدا کر کے دفتیاں لکھنا۔ موٹے کاغذ پر قطعے یا عبارت بخطِ نستعلیق یا نسخ وغیرہ لکھنا ؎

لب سے رُخسار تلک خط نے کلّ آتا وصلیاں لکھتا ہے یاقوت قلم خاں ذرات (قدر)

وُصُول ع۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کا کسی دوسری چیز کے پاس پہنچنا + حاصل پایا ہوا۔ رسید۔ پہنچا ہوا۔ بھر پایا ہوا۔ تحصیل شدہ + جیباق + جمع۔ داخل +

وصول باقی ع۔ اسم مذکر۔ تحصیل شدہ اور اُگاہی میں رہا ہوا روپیہ ۔

وصول پانا ۔ فعل متعدی۔ بھر پانا۔ حاصل کرنا +

وصول کرنا ۔ فعل متعدی۔ تحصیل کرنا۔ حاصل کرنا۔ بھر پانا +

وصول ہونا ۔ فعل لازم۔ حاصل ہونا۔ بھر پانا۔ داخل ہونا +

وصولی ع۔ اسم مؤنث۔ قابل الوصول۔ ممکن الوصول۔ یا فتنی۔ ممکن الحصول۔ موجب الوصول۔ پانے یا ملنے جوگ +

وصی ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسے وصیت کی گئی ہو۔ وہ شخص جسکو وصیت کا ایفا کرنا سپرد کیا گیا ہو۔ وصیت پر عمل کرنیوالا + کارکن۔ مسرابرادکار۔ مختصر (۲) کنایۃً حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مراد ہے +

وَصِیَّت ع۔ اسم مؤنث۔ سفر کو جانے والے یا قریب الموت شخص کا نصیحت کرنا کہ میرے بعد یا ایسا ہونا چاہئے یعنی مرتے وقت یا سفر کو جاتے وقت جو کچھ کوئی شخص کسی سے کہے جیسے اس طرح کرنا سے وصیت کہتے ہیں ۔

وصیت کرنا ۔ فعل متعدی۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا۔ اخیر نصیحت کرنا۔ اخیر فرمایش کرنا +

وصیت نامہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ تحریری وصیت۔ وہ فرمایش یا نصیحت جو مرتے یا سفر کو جاتے وقت لکھ کر دیتے ہیں۔

وَضْع ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رکھنا۔ ترتیب کرنا یا دینا۔ بنانا۔ ساخت۔ بناوٹ (۲) طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت۔ شکل۔ ہیئت۔ حالت۔ وضع + فیشن + ؎

نامرادانہ زیست کرتا تھا میر کی وضع یاد ہے ہم کو + (میر)

(۳) حالت۔ دشا۔ وجہ۔ گت (۴) جننا۔ جنین کا گرانا + بچہ دینا۔ اسقاط (۵) بنیاد۔ نیو۔ بنا (۶)۔ (۷) مجرا۔ وصول۔ منہا۔ تفریق + خارج (۸) آن۔ انداز۔ ادا۔ آؤٹ ؎

کرے گی دیکھئے کس کس کو سیدھا یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + + (رند)

(۹) پھبتی۔ موزون اور چسپاں بات +

ہے تری ابروئے خمیدہ یہ وضع شمشیر کی کہی جاتی + +

وَضْع بدلنا ۔ فعل متعدی۔ طرز بدلنا۔ دوسری روش اختیار کرنا + حالت بدلنا + عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا +

وضعِ حَمْل ع۔ اسم مذکر۔ اسقاط۔ گربھ پات۔ پیٹ گرنا + بچہ پیدا ہونا + توٗنا۔ ما جانا +

وَضْعدار ع + ف۔ صفت۔ (۱) چھیلا۔ آن و انداز والا۔ خوش وضع۔ باوضع۔ طرحدار۔ بانکا۔ خوش اسلوب۔ خوش ادا۔ خوش قطع۔ خوبصورت۔ حسین۔ دلپسند۔ (۲) پابندِ وضع۔ اپنی چال اور روش پر قایم اور مستقل رہنے والا ؎

کیا دل چلے ہوتے ہیں وضعدارِ محبت ہنستے ہوئے جاتے ہیں سرِ دارِ محبت (مؤلف)

وَضْعداری ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) طرحداری۔ خوش اسلوبی۔ بانکپن۔ خوش ادائی۔ خوبی۔ خوبصورتی۔ حسن (۲) پابندیِ وضع۔ پاسِ وضع۔ وتیرہ۔ شعار۔ طریقہ ؎

یہ رہے جان رہے یا نہ رہے وضعداری بڑی بیماری ہے + (داغ)

عدو سے ترکِ اُلفت کرکے بھی ملنا نہ چھوٹیگا یہی تو قاعدہ ہے اے ستمگر وضعداری کا
گھٹتے گھٹتے بھی تمہاری وضعداری گھٹ گئی بڑھتے بڑھتے اُنس غیروں سے تمہارا بڑھ گیا (القبویا)

(۳) سلیقہ۔ ڈھنگ۔ سگھڑاپا +

وَضْع کرنا ۔ فعل متعدی۔ (۱) مجرا کرنا۔ منہا کرنا۔ حساب سے خارج کرنا + وصول کرنا۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹنا۔ نکالنا۔ ایجاد کرنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے بنانا +

وضع کہے دیتی ہے ۔ محاورہ۔ صورت سے ظاہر ہے۔ رنگ ڈھنگ چھپے نہیں رہتے ؎

رنگ اُڑتا ہے وضع کہتی ہے غم کی حالت چھپی نہیں رہتی + (نیاز)

وضع ہونا ۔ فعل لازم۔ مجرا ہونا۔ کٹنا۔ منہا ہونا۔ حساب میں لگنا + آیا گیا ہونا + ایجاد ہونا۔ نکلنا +

وضعائیں ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وضع کی جمع۔ وضعیں۔ طرحیں۔ جیسے نئی نئی وضعائیں اوکھی طرحائیں بیٹھی دل سے نکالتی ہیں (سگھڑ سہیلی)

وُضُو ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی روشن رُو ہونا۔ اصطلاحی نماز کے واسطے ہاتھ منہ پاؤں وغیرہ بطریقِ شریعت دھونا۔ طہارتِ نماز۔ پنج اشنان ؎

تیمم مجھے آتا نہ وضو آتا ہے سجدہ کرلیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے (حضور آصف)

وضو کو مانگ کے پانی خجل نہ ہو معروف یہ مفلسی ہے تیمم کو گھر میں خاک نہیں (معروف)

نہائے خون سے ہم اور ہاتھ جان سے دھوئے یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا + (وزیر)

وقتِ وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار زاہد خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے ہے (مؤلف)

(مسلمانوں میں دستور ہے کہ پانچوں وقت کی نماز پر اوّل تین بار ہاتھ دھوتے پھر تین بار کلّی کرکے نتھنوں میں پانی دیتے اور سیلا منہ کو دھو کر کہنیوں تک تر کرتے بعد میں مسح سر کرکے پاؤں دھو ڈالتے ہیں پس اسی کا نام وضو ہے اگر وضو کے بعد خون نکل آئے یا بال سر جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے)

وضو تازہ کرنا ۔ فعل متعدی۔ باوجودیکہ وضو ٹوٹا نہ ہو مگر پھر نئے سر سے وضو کرنا +

وضو توڑنا - فعل متعدی:- طہارت میں فرق لانا۔ بے وضو کرنا۔ عہد و تقویٰ قائم نہ رہنے دینا۔

دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے   محتسب تُو نے جو اگر شیشہ ہمارا توڑا + (ناسخ)

وضو ٹوٹ جانا - فعل لازم - (۱) وضو جاتا رہنا۔ وضو نہ رہنا۔ حالت وضو میں خون نکل آنا یا بادِ سر جانا۔ طہارت نہ رہنا۔ باد نکل جانا ؎

نماز میں ہے عجب مد و رشور سے قرأت   دو ٹوٹ جائے کہیں آپ کا وضو دیکھو (صابر)

شیخ صاحب کی نمازِ سحری کو ہے سلام   حسن نیت سے کھلے پہ وضو ٹوٹ گیا + (نصیر)

(۲) تقویٰ ٹوٹ جانا۔ نیت میں فرق آجانا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہو جانا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر تقوے و پرہیزگاری کا خیال نہ رہنا۔ زہد میں فرق آجانا ؎

دختِ رز برقع مینا سے جو نکلی عُریاں   سا قیا تاکتے ہی سب کے وضو ٹوٹ گئے (نصیر)

وضو ٹوٹنا - فعل لازم - (۱) وضو کا جاتا رہنا۔ طہارت قایم نہ رہنا۔ وضو میں خلل پڑنا ؎

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے   اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا (رند)

(۲) نیت میں فرق آنا۔ تقوے میں فرق آنا جیسے انکی صورت سے زاہد کا وضو ٹوٹتا ہے۔ جو اراده یا صلاح سے کیا۔

وضو ٹھنڈا یا ڈھیلا ہو جانا - فعل لازم - (لکھنؤ) ارادہ سست ہو جانا۔ ارادے میں ضعف آجانا۔ ولولہ جاتا رہنا ؎

میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر   غسل سے اُن کے وضو ٹھنڈے سب ہو گئے (دیکھ عاشق)

وضو سے ہونا - فعل لازم - با وضو ہونا۔ وضو کا قایم ہونا + وضو کئے ہوئے ہونا +

وضو کرنا - فعل متعدی - طہارت نماز کرنا۔ نماز کیواسطے منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا +

وُضوح ع - اسم مذکر - ظہور۔ ظاہر ہونا۔ معلوم۔ واضح ہو گھٹ۔ اظہار جیسے بوضوح پیوست +

وَضیع ع - صفت - ادنےٰ۔ کمینہ۔ نیچ۔ ناکس۔ نالائق۔ فرومایہ۔ شریف کا نقیض +

وضیع و شریف ع - اسم مذکر - ادنےٰ و اعلےٰ۔ چھوٹا بڑا۔ خُرد و بزرگ +

وَطَن ع - اسم مذکر - رہنے اور قیام کرنے کی جگہ۔ اپنا دیس۔ زاد بوم۔ جنم بھوم۔ مسقط الرأس۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ پیدایش گاہ۔ اپنا ملک جو ملک ؎

فراق خلد سے گندم ہے سینہ چاک ابتک   الٰہی ہو نہ وطن سے کوئی غریب جُدا (ذوق)

اشک شہیداں ہیں کیا خانہ ویرانی کی فکر   گر پڑے جس جا وہیں اپنا وطن ہو جائے گا (نسیم دہلوی)

نر سے یار د آشنا باقی + +   ہم کو غربت ہوئی وطن میں ہے (مجروح)

وطن اختیار کرنا - فعل متعدی:- رہ پڑنا۔ سکونت اختیار کرنا +

وَطَنِ مالوف ع - اسم مذکر - پیارا وطن۔ وہ جگہ جہاں رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو +

وَطَنی ع + ف - صفت - ہم وطن۔ ایک دیس کا۔ ایک ولایت کا۔ ایک ملک کا۔ ایک جگہ کا رہنے والا۔

وَظائف ع - اسم مذکر - وظیفہ کی جمع۔ اوراد +

وظیفی - (۱) اسم مؤنث:- دھتاریا۔ بہت وظیفہ پڑھنے والا۔ (۲) وظائف میں مشغول رہنے والا۔

جیسے آجکل وہ تو بڑے وظیفی ہو گئے ہیں +

وظیفہ ع - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو ہر روز کیواسطے مقرر ہو۔ روزینہ (۲) روزینہ۔ راتب۔ تنخواہ۔ علوفہ۔ مشاہرہ۔ طلب گزارہ

گالیاں دے کر نکالا بزم سے   لو وظیفہ مل گیا سرکار سے + (مجروح)

(۳) پنشن۔ پیشن۔ سو فی (۴) ورد۔ فقرہ پڑھنے کی دعا ؎

سحر جو ذکر ہے رُخ کا تو شام کاکل کا   یہی وظیفہ ہے شام و سحر کئی دن سے (رند)

(۵) معاش۔ جاگیر۔ اسکالرشپ۔ ایام طالب علمی کا بیفیا۔ بیاہتی کا بیٹیا۔ جینی کسی بات کی رٹ +

وظیفہ بند کرنا - فعل متعدی:- (۱) روزینہ یا راتبہ روک دینا۔ علوفہ بند کر دینا۔ گزارہ روک دینا۔

کیا جانے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ   ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا + + (انور)

(۲) تنخواہ یا سکالرشپ بند کر دینا۔ پنشن ضبط کرنا +

وظیفہ پڑھنا - فعل لازم - معمول باندھ کر کچھ دعا پڑھنا۔ معمولی اوراد کا ادا کرنا +

وظیفہ خوار ع + ف - اسم مذکر - راتبہ خوار۔ روزینہ دار۔ تنخواہ دار۔ سکالرشپ پانے والا۔

وَعدہ ع - اسم مذکر - (۱) اقرار۔ قول و قرار۔ عہد و پیمان۔ بچن۔ قرارداد۔ قرار۔ مدار۔ پڑ گیا ؎

مرے ایفائے وعدے پر جو شب دل اُٹھ کے بیٹھا   سنو شامت نصیبوں کی کہ چوکیدار اُٹھ بیٹھا (نصیر)

ترے وعدے پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا   کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا (غالب)

(۲) اقرار نامہ۔ قبولیت (۳)۔ ی روز معہود۔ روز موعود۔ مرنے کا دن۔ موت۔ وقت۔ کال +

وعدہ آپہنچنا یا آجانا یا آن پہنچنا - فعل لازم - وقت آپہنچنا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ حیات کا زمانہ پورا ہو جانا ؎

وعدہ ہی آن پہنچے اُس نیم جاں کا یارب   جس سے کہ یار کر کے اقرار بھول جاوے (معروف)

مراد وعدہ ہی آپہنچا ترے آنے کے وعدے تک   ہوا میں موت سے سچا۔ رہا آخر تو جھوٹا (میر)

پہنچا ہے وعدہ آکے مراد کیھ جاں ستاں   وعدے کو اپنے عہد شکن تو بھی کر وفا (معروف)

وعدہ آنا - فعل لازم - موت کا وقت آنا۔ وقت پورا ہونا۔ موت آنا جیسے جبکا وعدہ آیا وہی جائیگا

وعدہ برابر ہونا - فعل لازم:- دیکھو (وعدہ پورا ہونا) ؎

کب تلک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھئے   موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھئے (رند)

وعدہ جب اپنا برابر ہو سدھار و اُس وقت   عرض کرتے ہیں یہ با دیدۂ پُرنم سے ہم (جرأت)

وعدہ پورا ہونا - فعل لازم - موت آنا۔ قضا آنا۔ زندگی کا وقت پورا ہونا +

پورا ہوا تھا وعدہ مرا تیری کیا خطا   اُٹھنے دے لاش تو نہیں اے طبیب بحث (شہید)

وعدہ ٹالنا - فعل متعدی - لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ آجکل کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ایفائے وعدہ میں تساہل کرنا۔ اقرار سے بچنا +

وعدہ ٹلنا - فعل لازم - وعدے کے خلاف ہونا۔ اقرار پورا نہ ہونا +

وعدہ خلاف ع - اسم مذکر - وہ شخص جو وعدہ تو کرے مگر اُسے پورا نہ کرے۔ جو وعدہ

وعظ

وفا نہ کرے۔ خلاف گو۔ بیوفا۔ جھوٹا۔ اقرار کا جھوٹا۔ قول کا جھوٹا۔ بات کا کچا۔

وعدہ خلافی ع۔ اسم مؤنث۔ عہد شکنی۔ اقرار کے برخلاف کرنا۔ بیوفائی۔

وعدہ فراموش ف۔ صفت۔ اقرار کو بھول جانیوالا۔ عہد یاد نہ رکھنے والا۔ وعدہ کا کچا۔

اقرار کیا تھا کہ تغافل نہ کریں گے　　کچھ یاد ہے او وعدہ فراموش محبت　　(ذکی)

وعدہ کرنا فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ قول دینا۔ زبان دینا۔ کہہ دینا۔ ٹھکانا لگانا۔ امید دلانا۔

تو وعدہ تو کرتا ہے مگر ہم کو یہ ڈر ہے　　پہلے ترے آنے سے نہ آجائے قیامت (ہجر)

وعدہ لینا فعل متعدی۔ قول لینا۔ عہد لینا۔

وعدہ وعید ع۔ اسم مذکر۔ ٹال مٹول۔ ٹالم ٹول۔ لیت و لعل۔ امروز فردا۔ آجکل۔ حیلہ حوالہ۔

جھوٹا سچا وعدہ۔ (ذکر) وعید وعدہ کی ضد ہے مگر عرف میں یہ دونوں لفظ مرکب ہو کر وعدہ کے ادھا کرنے یعنی ٹال مٹول کے معنی میں مستعمل ہو گئے ہیں۔ مثلاً اس نے ہم سے بہت وعدے وعید کئے مگر ایک کو بھی نہ نباہا۔

وعدہ وعید کرنا فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ امروز فردا کرنا۔ آجکل کرنا۔

وعدہ وفا ع۔ صفت۔ بات کا پورا۔ قول کا سچا۔ اقرار پورا کرنے والا۔ وعدہ کا سچا۔

وعدہ وفا کرنا فعل متعدی۔ اقرار پورا کرنا۔

وعدہ ہونا فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ اقرار مدار ہونا۔ قول قرار ہونا۔

وَعظ ع۔ اسم مذکر۔ پند۔ نصیحت۔ سرزنش۔ تذکیر۔ تلقین دین۔ اسلامی مسائل سے بیان کر کر سمجھانا۔ درس۔

وعظ کرنا فعل متعدی۔ نصیحت کرنا۔ تلقین کرنا۔ درس کہنا۔ کتھا کہنا۔

وَعیِد ع۔ اسم مذکر۔ وعدہ۔ ہمیشہ برائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا وعدہ۔

وَغا ع۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جنگ۔ رزم۔ کارزار۔ نبرد۔ غُل۔ ہنگامہ۔ غوغا۔ غُل۔ شور۔ شورش۔ بلوہ۔ ہُلّڑ۔ دنگہ۔ فساد۔

وغیرہ ع۔ تابع فعل۔ اور ایسے ہی۔ اور اس کے سوا۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔ الیٰ آخرہ۔

وَفا ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایفائے وعدہ۔ دوستی اور عہد کا پورا کرنا۔ بجا آوری۔ تعمیل۔ تکمیل۔ مروت

حیف اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ (کہاوت)

مکھنا تنگ سے اپنا کرتے ہیں محبت ہیں　　وہ اٹھا یہ وفا کیا جس میں گلہ یار کا لیے (ذکی)

جہاں بلکتی تھی ابھی جان پر　　اسی گھر میں پھر وفا سے گئی۔　　(۔۔)

ہمیں یقین ہے کہ محبوب بیوفا ہیں سب　　وفا کو اپنی مرے مہربان کہا کیجئے (مصحفی)

جفا پہ ہم سے کب تک وفا ہو　　تمہیں نباہو ہم ایسے نہیں ہیں۔　　(ذکی)

دنیا میں نہ وفا کہیں ڈھونڈو آئے　　وفا کی ہو گئیں راہیں مگر بند۔　　(ممنون)

(۲) نباہ۔ ساتھ دینا۔ نمک حلالی۔ امانت۔ خیرخواہی۔ عقیدتمندی۔ ارادتمندی (۳) نباہ۔ بدراہ۔ پورن تالی یعنی ایجاد حسب موقع غزل کے اشعار جو شملے پر لکھے گئے۔

ہے نسبت بلا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری　　یہ نسبت خدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

وفو

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا　　یہ نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری
نہ چھوٹے گی دل سے اگر حشر بھی ہو　　یہ قیمت بلا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری　　} مؤلف
یہ ثابت رہیں دونوں اپنی صفت میں　　نہ لغزش ہو پا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری

وفا پرست ع۔ ف۔ صفت۔ وفادار۔ باوفا۔ خیرخواہ۔ نمک حلال۔ دوست۔ صادق۔ سچا۔

وفا بیگانہ ع۔ ف۔ صفت۔ بیوفا۔ بے مروت۔ وفا سے ناآشنا۔ خائن۔ بددیانت۔

وفادار ع۔ ف۔ صفت۔ وفا کرنے والا۔ بامروت۔ ساتھی۔ نباہ دینے والا۔ سچا۔ صادق۔ پکا۔ صاف۔ بھروسے کا۔ نمک حلال۔ خیرخواہ۔ عقیدتمند۔ ایماندار۔ دیانت دار۔ راستباز۔ مخلص۔ مستقل۔ ثابت قدم۔ بے ریا۔

مجھ میں ایک عیب بڑا ہے کہ وفادار ہوں میں　　تم میں دو وصف ہیں بے شبہ بھی ہو خود بیں بھی ہو (فصیح)

وفاداری ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سچائی۔ دیانتداری۔ مروت۔ نمک حلالی۔ صداقت۔ اخیر تک نباہ دینا۔

وفا شعار ع۔ صفت۔ جس کی طبیعت اور عادت میں وفاداری ہوتی ہو۔ وفادوست۔ وفا منش۔ وفا پرست۔ وفادار۔ جس کے خون میں وفا ہو۔ وفا کے ماننے والا۔ وفا کی پوشاک والا۔

ایسا گماں تجھے نہ تھا اے وفاشعار　　وعدہ کا تجھ سے بڑا تیری قسم ہوا۔　　(حضور آصف)

ہر آن آن دگر کا ہوا ہیں عاشق زار　　وہ سادہ ایسے کہ سمجھے وفاشعار مجھے (مومن)

وفا کا بندہ ع۔ اسم مذکر۔ وفا کا غلام۔ وفا کا عابد۔ وفا کی پرستش کرنے والا۔ وفا کو ماننے والا۔ وفا کا قدردان۔

ہم ہیں غلام ان کے جو ہیں وفا کے بندے　　اس کو یقین جانو کہ ہو خدا کے بندے (ذوق)

وفا کرنا فعل متعدی۔ بنا بنانا۔ ساتھ دینا۔ اخیر تک ساتھ رہنا۔ مروت کرنا۔ مروت سے پیش آنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ مروت برتنا۔ نمک حلالی کرنا۔ خیرخواہی کرنا۔ اطاعت کرنا۔

دل کے داغوں پہ کہو ہو تیری جفاؤں کا شمار　　بیوفا کرنا وفا روز شمار اصلا نہیں۔ (ظفر)

ہنس کے تک گئے تو بھی نہ کہا　　کہ تو نے کس توقع پہ وفا کی۔　　(مومن)

ستم دیکھے الم دیکھے وفا کی بیوفا تیرے　　پہ پھر بھی تو خفا ہے وفا تیرے ترے کیا لیے (ذلیل)

وفا نکرنا فعل متعدی۔ بیوفائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ ساتھ چھوڑنا۔ نباہ نکرنا۔ جیسے وقت نے وفا کی نکرنا۔

وفات ع۔ اسم مؤنث۔ طبیعی موت۔ موت۔ انتقال۔ مرگ۔ اجل۔ قضا۔ میت۔ رحلت۔

وفات پانا فعل لازم۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ گزر جانا۔ رحلت کرنا۔

وفات شریف ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کسی بزرگ دین کی موت۔ وصال۔ (۲) [illegible]

وفاق ع۔ اسم مذکر۔ موافقت۔ سازگاری۔ میل جول۔ یکجہتی۔ میل ملاپ۔ آشتی۔ ہم آہنگی۔

وَفق ع۔ اسم مذکر۔ موافق۔ سازگار۔ مطابق۔ موافقت۔ جیسے بہ وفقِ مراد یعنی حسب مراد۔

وُفور ع۔ صفت۔ وافر ہونا۔ بہتات۔ زیادتی۔ فراوانی۔ کثرت۔ افراط۔ جیسے وفورِ شوق۔ وفورِ الم وغیرہ۔

وقا

دو ہی ضعف سے پامالِ غیر ہوتا تھا — وہ سر کہاں کہ ترا سنگِ آستاں ہو جائے
دو بیاسنگ سے میرے زمانہ ہے شاداب — نہیں کسی کی نظر میں قبا بچے برس } (زکی)

وَقاحَت ع۔ اسم مؤنث۔ بے شرمی۔ بے حیائی۔ بے ادبی۔ شوخی۔ گستاخی۔ بے ترکِ ادب۔ شوخ چشمی۔ ڈھٹائی۔

وَقار ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی بھاری پن۔ بہ معنی آرام۔ سکون۔ قرار۔ اصطلاحی علم۔ بردباری۔ گرانباری۔ بھاری بھر کم پن۔ تمکین۔ قائم مزاجی۔ استقلال۔ ثابت قدمی۔ متانت۔ سنجیدگی۔ (۲) قدر و منزلت۔ جاہ و جلال جیسے سرکا بحالی وقار ہے۔

گھٹا نہ خاک سے ہو کے بھی کچھ وقار اپنا — ہمیشہ دوشِ صبا پر رہا قبیلہ اپنا (بدر)
گمان روشیدگی سے ہے یہاں سناجت کمان کبر — نہیں سکے ہم جو کھڑے ہیں ستا جو ذکر خفا ہوا ہی (رنگ)

وقاع ع۔ اسم مؤنث۔ جنگ۔ لڑائی۔ (۲) دھاوا۔ تاخت۔ چڑھائی۔ حملہ۔ یورش۔ ہلّہ۔

وَقائع ع۔ اسم مذکر۔ واقعہ کی جمع (۱) خبریں۔ روئداد۔ احوال۔ حالات۔ واقعات (۲) حادثے۔ سانحے۔ سانحات۔ سوانحات۔ واردات۔ مصیبتیں (۳) لڑائیاں۔

وقائع نگار ع۔ ف۔ صفت۔ اسم مذکر۔ اخبار نویس۔ پرچہ نویس۔ کار سپاہ نفث۔ نامہ نگار۔ وقائع نگار۔

وقائع نگاری ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اخبار نویسی۔ کار سپاہ نفثی۔ پرچہ نویسی۔ نامہ نگاری۔

وَقت ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بیلا۔ ویلا۔ زمانہ۔ عصر۔ دور۔ ہنگام۔ ایام۔ ماہ۔ سن (۲) رُت۔ موسم۔ فصل۔ (۳) فرصت۔ مہلت۔ موقع۔ (۴) گھات۔ جیسے وقت کا رہتا ہے وقت کی جستجو سے اچھا۔

فصلِ گل آئی ہے زمانہ ہے جنوں کے جوش کا — ہے مستِ ساقی ہی سب ہے وقت نشانوش کا (نسیم دہلوی)

(۵) جگ۔ سماں۔ قرن (۶) عمر۔ زندگی۔ آدھ۔ مایۂ حیات (۷) واجبی سوفہ۔ نوبت۔ باری۔ حالت۔ گت۔ گتی (۸) مدت۔ میعاد (۹) بلا۔ موت کا وقت۔ مرگ۔ موت (۱۰) گھڑی۔ ساعت۔ وقت۔

مر رہیں ہو کے بارِ مجھ جا ہو چیں وقت — میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

(۱۱) بُرا وقت۔ مصیبت۔ بپتا۔ جیسے وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے (۱۲) تنگی۔ دشواری۔ دقت۔

وقت آپہنچنا یا آن پہنچنا فعل لازم۔ ساعتِ مرگ کا آجانا اور جانِ فانی کا ہلاک ہونا۔ اجل کی طرف جانے کا قریب پہنچنا۔ وعدہ آپہنچنا۔

ہائے ناکامی جاوید کہ وقت آپہنچا — ہم جو غربت زدہ رستہ پہ وطن کے پہنچے (ظفر)
مرتے ہیں جس کی خاطر وہ لحظہ وہ نہ آیا — وقت اپنا آن پہنچا پر آہ وہ نہ آیا (جرأت)

وقت آجانا فعل لازم۔ (۱) موسم آجانا۔ رُت آجانا (۲) کام کا وقت آپہنچنا۔ دیر کا ہو نہ رہنا (۳) مصیبت آجانا۔ عیش و آرام جاتا رہنا (۴) موت آجانا۔ موت کی گھڑی یا ساعت آپہنچنا۔

وقت برابر ہونا فعل لازم۔ زندگانی کی مدت کا پورا ہو جانا۔ وعدہ آجانا۔

وقت جب اپنا برابر ہو سدھارو اسوقت — عرض کرتے ہیں یہ بادِ بہار تم سے ہم (جرأت)

وقت بوقت ع۔ تابع فعل۔ بعض اوقات۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ گاہے گاہے۔ گاہے ماہے۔

وقت

وقت بے وقت ع۔ تابع فعل۔ بے موقع بے اصول۔ موقع بے موقع۔ جیسے علی اللہ امر ہمیشہ ہے برابر تواتر سے پے درپے۔ ہمارے بنت جیسے وقت بے وقت کھڑا ہی رہتا ہے۔ (عو)

وقت پانا فعل لازم۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔

وقت پاکر یہ کہا اُس سے کہ اے جانِ جہاں — یہی دن ہیں جوانی کے نکالو ارماں (صفدر)

وقت پر تابع فعل۔ (۱) خاص موقع پر۔ ضرورت پر۔ حسبِ موقع۔ بروقت۔ حسبِ ضرورت۔ جیسے وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے (۲) آنی۔ مصیبت پر۔

مانگتا ہوں مگر نہیں آتی — یہ اجل وقت پر نہیں آتی (انور)

وقت پر پہنچنا فعل لازم۔ ٹھیک موقع پر آنا۔ عین موقع پر پہنچنا۔ مرتے پر پہنچنا۔

نہ پہنچا کوئی اپنے پاس پہنچا جب کہ وقت اپنا — اجل کو آفریں ہے وقت پر پہنچی تو یہ پہنچی (ظفر)

وقت پر کام آنا فعل لازم۔ ضرورت پر کام نکالنا۔ موقع پر کام دینا۔ جو وقت پر کام آئی اپنا۔

وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں مثل۔ عادت ضرورتمند ہے۔ یہ سمجھ کا مار ہیں۔ اپنے کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

وقت پر گولی بچانا فعل متعدی۔ موقع نہ دینے بچنا۔ موقع پر نکل جانا۔ (۲) کام پر موقع نہ دینا۔ وقت پر دغا دینا۔

عارضی خال بناتے ہیں جو مجھے چھپکر — وقت پر گولی بچانے میں بچانے والے (آغا)

وقت پڑنا فعل لازم۔ (۱) ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا۔

ہری ڈنڈی سبک دانا — وقت پڑے پر بانگ کھانا (پہیلی)

سونف اور اجوان کی پہیلی ہے چونکہ زچہ کو اس کی ضرورت پڑتی ہے اس وجہ سے جننے کے وقت اگر نہ ہو تو مانگنی پڑتی ہے (۲) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ تنگدستی پڑنا۔ ایام نکبت کا پیش آنا جیسے وقت کسی پر نہیں پڑا۔ وقت جسے پڑ جاتے کو بیری کو بیت ہے۔

ہمسائی پر یہ وقت پڑا ہے کہ تیس دن — بُن بُن کے بیچتی ہے بچاری ازار بند (رنگین)
جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئیں سب الگ — دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے (داغ)

(۳) وقت جیں آنا۔ مشکل پڑنا۔ اڑی پڑنا۔ دشواری پڑنا۔

وقت تاکنا فعل لازم۔ (۱) موقع دیکھنا۔ داؤں گھات لگانا۔ ہنگام فرصت نگاہ داشتن ہنگام جستن کا ترجمہ۔ جیسا ہی وقت تاکتا رہتا ہے (۲) وقت کا خیال رکھنا۔ جیسے کُتا وقت تاک کر آتا ہے۔

وقت دیکھنا فعل لازم۔ موقع دیکھنا۔ موقع کا منتظر رہنا۔

وقت کا پابند صفت۔ پابندِ اوقات۔ اپنے وقت کا منضبط رکھنے والا۔ انضباطِ اوقات ہر کام کرنے والا۔

وقت کاٹنا فعل متعدی۔ وقت گزارنا۔ وقت بسر کرنا۔ غم غلط کرنا۔ دل بہلانا۔

دفع الوقتی کرنا۔ (۷) ٹوٹ کرنا +

وقت کا قضا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ وقت کا گزرنا۔ وقت بیتنا۔ موقع نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جانا۔

ہے مری بندگی خاص یہی اے قاتل قتل میں دیر نہ کر وقت قضا ہوتا ہے (ذکی)

وقت کھونا۔ ف۔ فعل لازم۔ وقت رائگاں کرنا۔ وقت ضایع کرنا۔ بیہودہ کاموں میں وقت گزارنا +

وقت کے بادشاہ ہیں۔ ف۔ محاورہ۔ یعنی بے فکر۔ بے اندیشہ اور نہایت بے غم ہیں۔ جو شخص بیفکری اور بے غمی کے ساتھ بسر اوقات کرے اُس کی نسبت بولتے ہیں ؎

اُس کے کوچہ کی خاکِ راہ ہیں ہم وقت کے اپنے بادشاہ ہیں ہم + (نکہت)

وقت کے بادشاہ ہیں درویش اِن کا چھوٹا سا یہ نہ قد دیکھو (انشا)

وقت کی چیز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وقت کا راگ۔ موسم یا رُت کی راگنی +

وقت کے وقت۔ ف۔ تابع فعل۔ عین وقت پر۔ عین ضرورت پر +

وقت گانٹھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ سماں باندھنا۔ وقت کے موافق کام کرنا۔ جیسے انوسار کرنا +

وقتِ نازک۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ خطرناک اور اندیشہ ناک وقت۔ ایسا وقت جس میں عزت بچانی مشکل ہو۔ نہایت احتیاط اور خبرداری کا زمانہ +

وقت ناوقت۔ ف۔ تابع فعل۔ وقت بے وقت۔ کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ + وقت اور غیر وقت +

وقت نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) موقع بہم پہنچانا۔ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا۔ (۲) وقت گزاری کرنا۔ وقت گزرنا۔ وقت ٹالنا (۳) فرصت نکالنا۔ اپنی ضرورت رفع کرنا۔ جیسے اب تو وقت نکال لو پھر کی پھر دیکھی جائے گی +

وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے } ف۔ کہاوت۔ کسی کا کام نہیں
وقت نہیں رہتا بات رہجاتی ہے } رُکتا مگر گلہ رہجاتا ہے +

وقتِ واپسیں۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وقتِ نزع۔ اخیر وقت (۲) تابع فعل۔ مرتے دم۔ مرتے وقت۔ جانکنی کے وقت ؎

کہاں طاقت کہ دیکھیں آنکھ بھر کر ہم اسکو ظفر اسے گر ہم نے وقتِ واپسیں دیکھا تو کیا دیکھا (ظفر)

وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔ ف۔ محاورہ۔ ہر چیز اپنے موقع اور محل پر بھلی لگتی ہے

وقت وقت کا راگ ہے۔ ف۔ محاورہ۔ جیسا وقت ویسا ہی برتاؤ ہے۔ ہر وقت کی جدا بات ہے

وقت وقت کی راگنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ موقع موقع کا کام۔ جیسا وقت ویسا رنگ۔ جیسا موقع ویسا برتاؤ

وقت ہاتھ سے نہ دینا۔ ف۔ فعل لازم۔ موقع نہ کھونا +

وقتاً فوقتاً۔ ع۔ تابع فعل۔ کبھی کبھی۔ کسی کسی موقع پر۔ کسی کسی وقت۔ حسبِ موقع + اپنے اپنے موقع پر +

وَقر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گرانی گوش۔ بہراپن۔ (۲) گرانی۔ بوجھ۔ بھار۔ بار (۳) مجازاً حلم۔ تمکین۔ بُردباری۔ بھاری بھرکم پن (۴) عظمت۔ بزرگی۔ بڑا پن + قدر و منزلت + شان و شوکت + عزت۔ پت۔ آبرو۔ جیسے اپنا وقر اپنے ہاتھ ہے (۵) منصب۔ مرتبہ۔ رُتبہ۔ پایہ۔ پدوی۔ درجہ +

وقر پانا۔ ف۔ فعل لازم۔ عزت حاصل کرنا۔ رُتبہ پانا۔ درجہ حاصل کرنا +

وقر جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ عزت جانا۔ پت جانا۔ بات نہ رہنا +

وقر کھونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بات کھونا۔ پت کھونا۔ عزت گنوانا +

وَقعَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) سختی + آسیب + زور۔ بل۔ طاقت + لڑائی (۲) بلندی۔ اونچائی (۳) مجازاً قول کی مضبوطی۔ جیسے کہ وثوقِ کلام + عزت۔ اعتبار۔ ساکھ ؎

وقعت نہیں کلام کی سچ بھی کہوں جو اب شعرِ چکیدہ اب میں کہتا ہے یار جھوٹ (ذکی)

وقعت کھونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ پت گنوانا۔ بات کھونا۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا +

وَقف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) توقف۔ ٹھیراؤ۔ ایستادگی۔ سکون۔ آرام (۲) وہ چیز جو کسی کی مِلک نہ ہو اور خدا کی راہ دیدی ہو۔ پُن کی ہوئی چیز۔ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جس کا کوئی خاص مالک نہ ہو مگر اُس مذہب کے سب لوگ اُسکے نگراں ہوں۔ (۷) دھرم ارپت۔ پُن نیارتھ۔ بخشی ہوئی جائداد یا نذر و نیاز۔ رفاہِ عام کی چیز۔ مثلاً مسجد۔ منبر۔ مدرسے وغیرہ۔ جیسے وقف کیکی مِلک نہیں ہے (۳) مطلق عطا۔ بخشش + مباح۔ جائز۔ کسی کام کو اپنے اوپر موقوف کر لینا + فرض۔ موقوف۔ مِلک۔ مخصوص بہند۔ بحبیث + کلام میں توقف کرنا + (۴) قرآن کی آیتوں کے درمیان دم لینا

اے ہُما کیا منہ ہے تیرا جہت کند مجھے سُن استخواں میرے ہیں سب وقفِ سگانِ کوئے دوست (عاشق)

کب تک آخر وقفِ ناکامی رہے کام آجاؤ کسی ناکام کے + (آزاد)

کبھی ہم پر ستم میں بھی ستم تھے کبھی ہم ہی وقفِ ناز تھے جمیں یاد تھا سو جتا دیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر) +

وقفِ اَولاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شے جو کہ اولاد کے واسطے وقف کر دی گئی ہو دوسرا اس میں دخل نہ کر سکے

وقف کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ خدا کے نام پر چھوڑنا۔ کسی شے کی کمائی کو خیر خواہ کے واسطے مباح کرنا۔ پُن کرنا۔ دان کرنا۔ بخشنا + رفاہِ عام کے واسطے چھوڑنا +

وقف نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ تولیت نامہ۔ وہ دستاویز جو مالِ وقف کی بابت اُسکے متولی کو لکھکر دی جائے +

وقف ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) جائز ہونا۔ مُباح ہونا۔ کسی کی مِلک نہ ہونا۔ عام ہونا۔ کسی شے کے فواید کا عام لوگوں کیواسطے مُباح ہونا (۲) حصہ میں آنا۔ مخصوص ہونا۔ موقوف علیہ ہونا۔ نذر ہونا۔ بحبیث ہونا۔ مِلک ہونا + ؎

تکا دل میں وقفِ جگر ہو گیا تما تیر تیری نظر ہو گیا (ذکی)

وَقفہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ٹھیراؤ۔ ٹھاؤ۔ سکون۔ قیام (۲) تھوڑی سی دیر۔ ڈھیل۔ مُہلت۔ توقف۔ دیر۔ تاخیر۔ تامل + مزاحمت۔ التوا۔ اٹکاؤ ؎

کیا ٹھہرے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُسکے اے دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)

یہاں دم کے جانے میں وقفہ نہیں ہے تم آؤ گے اے مہرباں آتے آتے (ظہیر)

(۳) مُہلت۔ فرصت۔ چھٹی۔ دم لینے کا وقت جس میں تماشا کرنیوالے آرام پاویں سر اٹھانا تیار کریں

زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے　　یعنی آگے چلیں گے دم لے کر (دبیر)

وَقفہ دینا۔ (فعل متعدی)۔ مُہلت دینا۔ فرصت دینا۔ موقع دینا +

وُقُوع ع۔ اسم مذکر۔ گرنا۔ جانور کا نیچے آنا۔ آجانا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا + ظہور۔ اظہار۔ صدور +

وُقُوعِ جُرم ع۔ اسم مذکر۔ ارتکاب جُرم۔ صدورِ جُرم۔ کسی گناہ کا سرزد ہونا +

وُقُوع میں آنا۔ (فعل لازم)۔ ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ صادر ہونا۔ سرزد ہونا۔ واقع ہونا +

وُقُوعہ ع۔ اسم مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ۔ دنگہ۔ فساد۔ ہنگامہ +

وُقُوف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع۔ خبر (۲) ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا۔ بتادگی (۳۔ و) شعور۔ تمیز۔ سلیقہ۔ ادراک۔ سمجھ۔ فہم۔ ہوشیاری۔ جتراتی۔ لیاقت۔ استعداد۔ قابلیت + مہارت۔ تجربہ۔ جیسے تمہیں اِس کام کا وقوف نہیں۔ اُسے کیا وقوف ہے +

وُقُوف پکڑنا۔ (فعل متعدی)۔ تمیز حاصل کرنا۔ سلیقہ سیکھنا۔ ہوش پکڑنا۔ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچانا۔ عقل سیکھنا۔ شعور پکڑنا +

وُقُوف پیدا کرنا۔ (فعل متعدی)۔ لیاقت حاصل کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہنر سیکھنا۔ سلیقہ بہم پہنچانا۔ شعور سیکھنا +

وَکالَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) اپنا کام دوسرے پر چھوڑنا۔ پیغام رسانی۔ پیغام بری (۲) ایلچی گری۔ نیابت۔ قائم مقامی + مختاری + آڑت۔ گماشتہ گری۔ ایجنسی۔ (۳) ضامن ہونا۔ ذمہ داری +

وَکالَت کرنا۔ (فعل متعدی)۔ ایلچی گری کرنا + مختارکاری کرنا + وکالت کا کام کرنا +

وَکالَت نامہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ کاغذ جو وکیل کو اِس امر کی سند دیا لکھدیں کہ ہمنے فلاں کام میں اسکو اپنا وکیل کیا ہے۔ اسکا ساختہ پرداختہ منظور ہے + مختارنامہ

وَکالَت نامہ تصدیق ہونا۔ (فعل لازم)۔ وکالت نامہ پر حاکم مجاز کے دستخط ہونا

وَکالَتاً ع۔ تابع فعل۔ وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت۔ اصالتاً کا نقیض۔

وِکٹوریا انگلش۔ VICTORIA۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی فتحیاب۔ اقبالمند + مالکہ (۲) ہماری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کا نام مبارک (۲۴ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں اور ۲۰ جون ۱۸۳۷ء میں تخت نشین ہو کر ۲۰ جون ۱۸۸۷ء کو جوبلی جشن فرمایا اب ہماری مادر مہربان کی عمر ستر برس کی ہے +

وِکٹوریا کراس انگلش Victoria cross۔ اسم مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جو صلیب کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے اور یہ تمغہ بہت بڑی بہادری یا دوسرے کی جان بچانے پر ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے +

وَکیل ع۔ اسم مذکر۔ نائب۔ قائم مقام۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ۔ معتمد علیہ۔ وہ شخص جسپر دوسرا شخص اپنا کام چھوڑ دے + وہ شخص جسپر کام سونپا جائے۔ بیلیف (قانون)

(۱۱) قانون کا پاس کیا ہوا +

وَکیل سرکار ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت میں پیروی کرے +

وَکیل کرنا۔ (فعل متعدی)۔ اپنا وکیل بنانا۔ اپنا مختار مقرر کر دینا۔ قانونی طور پر اپنا نائب مقرر کرنا +

وَکیل مُطلق یا عام ع۔ اسم مذکر۔ مختار کل۔ مختار مطلق۔ مختار عام۔ [illegible] مدارالمہام + ایلچی + بکیل کلان۔ وہ کارندہ جسے پُورا پُورا ہر امر کا اختیار حاصل ہو۔

وَگرنہ حرف عطف۔ واگر کا مخفف۔ اور اگر۔ ورنہ +

وِلا ع۔ اسم مؤنث۔ محبت۔ دوستی۔ پریت۔ نیہا + اتحاد۔ ارتباط +

وِلادَت ع۔ اسم مؤنث۔ بچہ جننا۔ جنم۔ تولد۔ پیدائش +

وِلایَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ملک۔ دیس۔ اقلیم۔ سرزمین۔ آباد۔ بیرا عظم + ملک غیر۔ جمہوریہ (۲) ایک بادشاہ کی حکومت۔ ایک بادشاہ کا ملک۔ وہ ملک جہاں ایک ہی بادشاہ حکومت کرتا ہو + راج۔ حکومت۔ تصرف۔ بادشاہت۔ سلطنت۔ مملکت (۳) کسی کے کام کی ذمہ داری۔ کفالت (۴) نیک بندہ کا خدا تعالیٰ سے تقرب و نزدیکی

وِلایَت پانا۔ (فعل متعدی)۔ ولایت کا درجہ حاصل کرنا۔ ولی ہونا۔ اوتار ہونا +

وِلایَت زاد ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) یورپین۔ یورپ کی پیدائش۔ وہ انگریز جو یورپ میں پیدا ہو۔ اصل انگریز۔ سیٹلرز یا ریزیڈین کا نقیض + (۲) غیر ولایت مثلاً کابل۔ ایران۔ ترکستان وغیرہ کی پیدائش

وِلایَتاً۔ تابع فعل۔ ازروئے ولایت۔ والی وارث ہونے کی حیثیت سے +

وِلایَتی ع۔ صفت۔ (۱) ولایت کا رہنے والا + پردیسی۔ اجنبی۔ غیر ملک کا (۲) (۱) ولایتی یورپین (۳۔ و) بولی نہ سمجھنے والا۔ وحشی۔ جنگلی۔ جانگلو۔ خوش + ناتجربہ کار۔ ناواقف انجان (۴۔ و) کابلی۔ افغانی۔ کابل کا رہنے والا + مغل + پٹھان (۵۔ و) نہایت مضبوط۔ قوی ہیکل۔ تناور۔ زور آور (۶۔ و) مسلمان عورتوں کا نام جیسے ولایتی بیگم۔ ولایتی خانم وغیرہ

وِلایَتی بلّی۔ (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی پشمینہ دار بلّی جو کابل سے آتی اور نہایت خوبصورت ہوتی ہے

وِلایَتی پانی۔ (۱) اسم مذکر۔ سوڈا واٹر۔ لیمن وغیرہ جو کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرا جاتا ہے۔

وَلَد ع۔ اسم مذکر۔ جنا۔ بیٹا۔ پوت۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ بچہ +

وَلَدُالحَرام ع۔ صفت۔ حرامی پلا۔ حرامی۔ حرامی مُوت۔ حرام کا جنا۔ کمُوت۔ جیسا نیچ باپ کا نطفہ۔ بے تحقیق۔ فاحشہ عورت کا بچہ +

وَلَدُالحَلال ع۔ صفت۔ وہ شخص جو شریعت کے موافق نکاح ہونے سے پیدا ہوا ہو۔ اصیل۔ اصل نسل۔ حقیقی۔ وہ جو جائز طور سے پیدا ہوا ہو +

وَلَدُالزِّنا ع۔ صفت۔ (۱) زادہ حرام۔ کُپوت۔ جیسا نیچ نطفہ بے تحقیق۔ چھنال کا جنا۔ فاحشہ عورت کا بچہ۔ حرامی پلا۔ حرام کا جنا۔ حرام زادہ۔ حرامی موت (۲) برساتی کیڑے جیسے ڈانسے۔ کیڑے پتنگے۔ کیچوے۔ حشرات وغیرہ جو برسات میں پیدا ہو جاتے اور ستارہ

وہ

وہ دن کیدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا — یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا و باغ تھا (درد)

(۲) کلمۂ وصف و مبالغۂ تعریف، جیسا اصطلاح کا + اِسقدر۔ اتنا جیسے وہ وہ تیکھے جو دیکھو تنگ

وہیں نہیں ترکیب یار سے ہو پاس مجھے — جو اب بعیقیاست بھی ہے نہ آس مجھے (نامعلوم)

وہ اُٹھی ہوئی چین پشواز کی — وہ سکی ہوئی چولی انداز کی
وہ مہندی کا عالم وہ ترسے سہج — وہ پاؤں میں سونے کے وہ دو کڑے } (میر حسن)
وہ شبنم کی انگیا نئی تنگ و چست — کناروں پہ چینا نت کا درست

(۳) اشارہ بطرفِ خاوند چونکہ عورتیں اپنے خاوند کا نام لینا معیوب خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ضمیر غائب یعنی اشارۂ بعید یا ضمیر حاضر میں اشارۂ قریب کے ساتھ خاوند سے مراد ہوا کرتی ہے جیسے اس بات کا تو وہ بھی ذکر کرتے تھے۔ اس لڑکے سے اب وہ بھی ناخوش رہتے ہیں

ڈولی کیساتھ ال کنوئے سے نہ آئے وہ — پی گئے ڈھونڈھ ڈول بھرے ہیں کہاں آج (راحت)

(۴) اشارہ بطرفِ معشوق وہ، برائے اظہار کثرتِ مبالغہ و دعوٰی جیسے وہ ہنر بر سالہ رضا کی بنیاد۔

وہ بد خو طفلِ اشک آ چشمِ تر میں دیکھنا لڑنے — گھروندے کی طرح سے گنبدِ چرخ کہن بگڑا (آتش)

وہ آنکھیں نہیں رہیں - ع محاورہ۔ پہلا سا برتاؤ و سلوک نہیں رہا۔ پہلی سی محبت و مروت نہیں رہی

اب کچھ ہمارے حال پہ تم کو نظر نہیں — یعنی تمہاری ہم سے وہ آنکھیں نہیں رہیں (میر حسن)

وہ بات - ع اسم مؤنث۔ (۱) اشارہ بطرف کلامِ معلوم و مشترکہ بطرف جامع و بیان شدہ +

وہ بات ہو گئی - ع محاورہ۔ ع ماحصت ہو گئی +

وہ بال کھینچوں کہ جسکی جڑ زرد ہو - ع محاورہ یعنی سارے چھپے چھپائے عیب ظاہر کروں کہ جس سے تمام عالم میں رُسوائی کا موجب اور ذلت و خواری کا باعث ہو -

معروف نے رنگیں کہا ہو مجبور — مجھے تجھ کو اگر ہے لڑنا منظور +
تو جاں میں بھر کے اپنے یہ بلٹ کیں — کھینچونگا وہ بال آج کی جڑ ہو گی زرد } (رنگین)

وہ پانی ملتان گیا - ع محاورہ۔ اب موقع جاتا رہا + وہ بات جاتی رہی - وہ بات اب کہاں گئی + رات گئی بات گئی + وہ بات ہی نہ رہی + س

پنجاب میں بھی وہ نہ رہی آب و تاب حسن — اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بگیا (ذوق)

دراصل میں یہ ایک مشہور حکایت کیطرف تلمیح ہے جس کا قصہ یوں ہے بیان کرتے ہیں کہ جب گورکھناتھ جوگی سنیاس لیکر کمال کے پاس آیا تو اُس وقت تشنگی کے غلبہ سے پانی مانگا پھر طالب سو چا کہ یہ اس ذات کا ہے اسکا پانی کیا پیوں یہ خیال کر کے پانی نوش نہ کیا اور ادھر اُدھر کی باتوں میں اسات کو ٹالکر چلا گیا وہاں سے کبیر صاحب کے پاس پہنچا بیس بھی باتوں میں مشغول رہا اتفاق سے کبیر کی بیٹی کمالی نے وہ پانی مانگا پیا اب اسکے پیتے ہی ترقی کو یعنی الکاش لوک بہت لوک نہال لوک کا حال اُسپر کھل گیا جسوقت گورکھنا تھ پر یہ بات کھلی کہ اس پانی کے پینے سے کمالی کو اتنا بڑا درجہ ملگیا تو اُسوقت وہ اس پانی کے نہ پینے سے بہت ہی پچھتایا آخر کار کبیر داس کے پاس دوبارہ آیا اور پھر پانی مانگا مگر یہ اس اپنے تشنگی کے جی سے جان گیا تھا کہ گورکھنا تھ نے اُسوقت اپنے ایمان

وہ

یعنی خود کے سبب پانی نہیں پیا اب اسکے واسطے پھر خواستگار ہے بس وہ میں کمال کی سسرال اُلٹے پاؤں میں آئے اور آئے ملتان میں جہاں اسکی سسرال تھی تیکے پس نہیں سے کو کمال تھی کی چپتی پر یہ دوہا پڑھا

پیاسے تھے جب پیا نہیں تشنے پیا اُجلان کیا — جو لاہوگی پھرے یہ واسطے پانی ملتان گیا (دوہا)

کتبِ تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان سکمال کبیر جیوں کے زمانہ کے چیلے تھے اور یہاں کمالی کبیر کی بیٹی لکھی ہے جس کی صحت میں کلام ہے بعض لوگوں کا بیان ہے کہ کوئی جوگی کسی صاحب کمال درویش کے پاس بنی مراد کے واسطے گیا تھا چاہئے درویش کو سبر رحم آیا اور اُسنے اپنا جھوٹا پانی پیالے کر دیا اس نے گھن کھا کر نہ پیا تعلق وہیں ایک اسکی بیٹی کھیل رہی تھی جسکی نسبت ملتان میں ٹھہری تھی بھتیجے نے اسکی طرف اشارہ کیا وہ فوت ہو گئی جسکے سبب سے صاحب تاثیر ہو گئی تو تو یہ بات سنکر پھر آیا اور وہی سوال کیا کہ میری مراد پوری کیجئے اُسوقت درویش کے منہ سے یہ فقرہ نکلا اور جب ہی سے یہ مثل ہو گئی ہے

چت کر ما گا ہت کر دیا تیرے من کھلان گیا — جولا ہو گی پھرے وہ وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

یعنی اب وہ بات جو تیرے جب تو گھر بیٹھے مرادیں پوری ہوتی تھی اب ملتان جا کر تیرا کام بنے تو بنے۔ بعض ہندو سائیں کے اعتقاد سے یہ گھڑت کرلی ہے +

وہ تو ہوا ہے - ع محاورہ یعنی نہایت ہیبت ناک اور خوفناک ہے اُس سے ڈر لگتا ہے۔ نہایت بد مزاج ہے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے +

وہ فقرہ کافور ہوا - ع محاورہ یعنی وہ کار خانہ ہی جاتا رہا +

وہ دل نہیں رہا - ع محاورہ یعنی عشقِ سابق اور خواہش و محبت دیرینہ نہیں رہی وہ شوق ہو لولہ ہی جاتا رہا + **مصرع** وہ دل نہیں رہا ہمیں جس پہ ناز تھا (نامعلوم)

اے شمع تو وہ دل ہی نہیں دُود میں کہاں — سینہ میں مثلِ نال ہے گلگیر کی طرح (جرأت)

وہ دن بھی غنیمت تھے - ع محاورہ یعنی ایامِ گزشتہ و سابق نہایت غنیمت اور غنیمت تھے + ف

وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے غیرت — محبت جب جھجک سے ملتا تھا مرا اُسکو جو ڈر تھا
اب پوچھوں جو میں اُس سے کہ کہاں رات گئے تھے — تو ... ف یہ کہتا ہے کہ میں غیر کے گھر تھا } (...)

وہ دن ڈنیا کہ گھوڑی پر چڑھا کیا - ع کہاوت یعنی ہمیشہ اقبال کا زمانہ نہیں رہتا +

وہ دن گئے - ع محاورہ۔ وہ زمانہ گیا گزر ہوا یعنی ایامِ جوانی و روزِ کامرانی بسر ہو گئے اور زمانہ ناموافق ہو گیا + ف

وہ دن گئے کہ ربط تھا اُس یار سے مجھے — بھاگتے تھا آکے رخنۂ دیوار سے مجھے (جرأت)

گئے وہ دن رہا کرتی تھی صحبت یار کی مجھکو — کوئی اب محفلِ عشرت میں اُس کی بار پاتا ہوں
کبھی جو جی تڑپتا ہے نہایت دُور سے دو ڈر — کھڑا ہو کر کے کن گوشوں سے حسرت کو کچھ آتا ہوں } (...)

وہ دن گئے کہ تھا دلِ سد چاک کو مرے — حُوں شانہ اُسکی کاکلِ پیچاں سے اختلاط (مصحفی)

وہ دن گئے کہ جس سے چھپے تھا تمہیں غرور — جلد پر گئی ... ناز نازنہ (سودا)

وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے - ع کہاوت یعنی اقبال کا زمانہ نکلگیا اور

بد اقبالی سے بالا پڑا + (ناخنہ اُڑا یا کرنے کی بجائے ناخنہ مارتے نکلے بھی کہدیتے ہیں) +

وہ کلی ہی نہیں جسمیں تِل بندھتے تھے - ۱۔ محاورہ: یعنی اب وہ چیز نہیں رہی جسکے باعث خلق اللہ کی رجوع تھی یا وہ حُسن نہیں تاکہ پھر کوئی عاشق ہو + ۔

تھی زلفِ سیاہ تو مرغِ دل بندھتے تھے ۔ وا حسرتا نہ مزاج مخمس بندھتے سے تھے
پیری میں ہو کون عاشق مُونے سفید ۔ کلی وہ گئی کہ جس میں تل بندھتے تھے (منتخب)

دنیا نے دیا ہے چھوڑ تجھکو بد خُو ۔ عزت نہیں معروف تری کیسر تُو
رنگیں یہ سمجھ گیا کہ اب پاس ترے ۔ کلی وہ نہیں کہ جسمیں تِل باندھے تو (رباعی رنگیں)

وہ نہیں تو اُسکا بھائی اور سہی - ۱۔ محاورہ: یعنی کچھ ایک ہی پر منحصر اور موقوف نہیں ہے اور سینکڑوں ہیں ۔

ہماری چاہ تو یوسف پہ کچھ نہیں موقوف ۔ جو وہ نہ ہو تو کوئی اور اُس کا بھائی ہو (میر تقی)

وَہّاب ع ۔ صفت: بہت بخشنے والا۔ مجازاً خدا تعالےٰ ۔ خدائے کریم +

وَہّابی س ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہاب سے نسبت رکھنے والا ۔ وہاب کا پیرو (۲) عبدالوہاب نجدی کا پیرو جنہ رسولِ مقبول کی تعظیم و تکریم میں خلل ڈالنا اور اُن کا مزار مبارک اُکھاڑنا چاہا تھا بلکہ بہت سی متبرک اور مقدس عمارتیں ڈھا ڈالی تھیں ۔ سلمانوں کا وہ فرقہ جو صوفیہ کا مقابل سمجھا جاتا ہے ۔ سُنّی کا نقیض (دیکھو یہ لفظ اصطلاح سے ہے مگر عرف عام میں تخفیف کیساتھ بولا جاتا ہے)

وَہاں - ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) اُسجگہ ۔ اُس مقام پر ۔ آنجا + اُدھر ۔ اُس طرف + اُتّے ۔ اُں ۔

بے ہوشیاں نزع یہ خوابِ غفلت ۔ خبر بھی ہے جو کچھ وہاں ہو رہا ہے (داغ)

(۲) ایسی جگہ ۔ ایسے مقام پر جیسے اُسے وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے +

(اس میں ایک کلمۂ اشارہ ہے جو مکان بعید کے واسطے مستعمل ہے)

وہاں تک ہنسیئے جو رو نہ دے - ۱۔ محاورہ: اِستہزا بھی کافی ہے کہ آدمی کو ناگوار نہ گزرے ۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں +

وہاں کا وہیں - ۔ تابعِ فعل: اُسیجگہ ۔ جہاں کا تہاں +

وہاں گردن مارئے جہاں پانی نہ ہو - ۱۔ محاورہ: یعنی نہایت سخت اور سنگین سزا دیجائے +

جو گلو تر ہو نہ آبِ تیغِ ابرو سے تری ۔ مارئیے واں اُسکو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (حسرت)

نامہ لکھا تھا یار کو میں نسیم کے ۔ کہتا ہیں ہر نامہ و پیغام ہر کہیں
لیکن سوائے بندگی و عجز و انکسار ۔ نکتہ جو اُنہیں حرفِ تمنا کہیں (قطعۂ سودا)
واں لاکے مارئیے مجھے گردن کو جس جگہ ۔ پانی کے قطرہ کا بھی نہ ہو وا نہ کہیں

وَہب ع ۔ اسم مذکر: عطا ۔ بخشش ۔ سخاوت +

وَہبی ع ۔ صفت: بخشا ہوا ۔ عطا شدہ ۔ دیا ہوا ۔ کسبی کا نقیض ۔ ۔ ۔ کسی کا عطا کیا ہوا ایک +

وَہم ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وسواس ۔ دل کا بیقصد کسی چیز کی طرف جانا ۔ خیالِ باطل ۔ گمان ۔

شک ۔ شک ۔ چنتا ۔ بھرم ۔ احتمال ۔

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تُو تنکے پاس ۔ بدگماں وہم کی دارُو نہیں لقمان کے پاس (ذوق)

تجھے بے گنا اجرأت ہاؤس تھی جنوں ۔ کیا کرے وہم خجلت جسلا دآگیا + (مومن)

(۲) قوتِ متخیلہ ۔ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے +

وہم کی دارُو لقمان کے پاس بھی نہیں - ۱۔ محاورہ: وہم کا علاج لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کرسکتا ۔ وہم کا کچھ علاج نہیں ۔ وہم کی تدبیر سے حکیم بھی عاجز ہے +

وہم کی دارُو نہیں - ۱۔ محاورہ: وہم کا علاج نہیں ۔ وہم کسی طرح نہیں جا سکتا ۔ وہم دور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں +

وَہمی ع ۔ صفت: ۔ (۱) وہ بات جو وہم سے منسوب ہو ۔ خیالی ۔ قیاسی ۔ گمانی ۔ موہوم ۔ جیسے وہمی خط ۔ وہمی نقطہ فرض + فرضی (۲) اسم مذکر ۔ وہ شخص جسکو وہم ہو ۔ وسواسی + بہری + باطل پرست ۔ جادو ٹونے کو ماننے والا ۔ وہم پرست ۔ دلیں خود بخود ایک بات بنا لینے والا ۔

شہیدی سے بھی وہمی ہم نے کم دیکھے ہیں نہاں ۔ فدا نیوری بہسلنے پہ اُمید پر قطع کرنیٹھے (شہیدی)

وُہی - ۔ ضمیر: (ضمیر غائب اور کلمۂ حصر سے مرکب ہے) اسماں کا ترجمہ ۔ اُس ہی +

وُہی - ۔ ضمیر: دیکھو (وہی) مخفف وہی +

وُہی اپنا جو اپنے کام آئے - ۔ کہاوت: جس سے مطلب نکلے وہی سگے کی برابر ہے +

وُہی بات - ۔ اسم مؤنث: (۱) کام ۔ جاُ ۔ مطلب کا وہ مقصد (۲) مجامعت ۔ مباشرت ۔

کرُوں میں کہاں تک مدارات روز ۔ تمہیں چاہیئے بھی وُہی بات روز (رنگیں)

وُہی بات گھوڑے کی لات - ۔ اسم مؤنث ۔ (مخنثوں) جنکے کسی اپنے دوست کو کوئی بات یاد دلاتے ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + بے اصل بات کی نسبت بھی کہتے ہیں +

وُہی تین جیسی وُہی ساٹھ - ۔ کہاوت: دونوں کا حاصل اور نتیجہ ایک ہی ہے ۔ سچا ئے یوں کہا جاتا ہے وُہی تین کی بیس کا ایسی ہی طرح کچھ لکھی پھیر پکڑو وُہی بس لو یہی چالیس سیر +

وُہی ہم وُہی تم - ۔ محاورہ: یعنی ہم تم ایک دُوسرے کے قدیم واقف کار ہیں +

وَہیں - ۔ تابعِ فعل: اُسیجگہ ۔ ٹھیک اُسی مقام پر +

وہیں کا ہو رہنا - ۔ فعل لازم: بہت دیر لگا دینا ۔ جا کر بیٹھ رہنا ۔ مر رہنا ۔

وُہیں - ۔ تابعِ فعل: فوراً ۔ فی الفور ۔ تُرت ۔ جوں نہیں کا نقیض ۔

تمکو دیکھیگا تم پر دل وُہیں آجائے گا ۔ یہ ستم دیکھینگے ہم اور ہم سے دیکھا جائیگا؟ (نصیر)

وَے - ۔ ضمیر: وہ کی جمع ۔ وہ +

وئی - ۔ کلمۂ استعجاب: ۔ و ۔ دیکھو (وُوئی)

وے بھئی - ۔ ۔ ندا: ۔ واہ بھئی ۔ کیا خوب ۔ (اس کلمہ سے اظہارِ تعجب اور طنز کے موقع پر بولتے ہیں ۔ جیسے وے بھئی لٹو ۔ وے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ زادگانِ دہلی کا روزمرہ ہے)

لے یار ۔ ۔ ۔ رفیق ۔ ۔ ۔ کلمۂ ندا واں ۔ ۔ ۔ وہیں کا ۔ ۔ جیسے ۔ ۔ ۔

وید

وَید ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ بید ۔ حکیم ۔ طبیب ۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ اور دوا دارو کرنے والا +

وید انت ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ ویاس وید جی کا بنایا ہوا شاستر جو علم توحید سے بھرا ہوا ہے اُتر میمانسا بھی اسکو کہتے ہیں اسکا جاننے والا اسکا معتقد صوفی یا صاحبِ توحید ہوتا ہے وحدت اُسکی نظر میں ایسی سما جاتی ہے کہ دوئی کچھ بھی نہیں جانی کثرت میں وحدت کو دیکھتا اور اسے وہم خیال کرتا ہے یعنی وحدت اُسکے نزدیک یقینی ہے اور کثرت ایک وہمی امر ہے ویدانتیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر چند کائنات اُسی سے ہے مگر جو کچھ ہے سو وہی ہے یعنی جو نسبت کہ لہروں سے پانی کو اور چمک کو سورج سے نسبت ہے وہی موجودات کو اُسکی ذاتِ پاک سے ہے +

ویدانتی ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ ویدانت کا پیرو ۔ ویدانت کا قائل ۔ موحد ۔ توحیدیا +

وَیدِک ۔ س ۔ ﷽ (۱) وید پڑھا ہوا برہمن ۔ ماہر وید ۔ وید کا عالم پنڈت (۲ ۔ صفت) وید میں کہا ہوا ۔ وید کے موافق + انڈیپنڈنس ختنا +

وَیدَک ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ علم طب ۔ علمِ حکمت ۔ بید یتر یا علم ابدان +

وید ویاس ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ ویاس جی کا لقب جنہوں نے ویدوں کو جمع کیا لغوی معنی وید ونکو پھیلانے اور شائع کرنے والا +

وَیرا ۔ اسم مذکر ۔ وہ مال جو بادشاہ کی طرف سے تجارت کے لئے نہایت سستی قیمت پر فروخت کیا جائے ۔ بل مرج +

وَیراگ ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ بیراگ ۔ قطع تعلق ۔ دُنیا کا ترک کردینا ۔ تیاگ ۔ تارک الدنیا ہوجانا ۔ سنیاس +

وَیراگی ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ بیراگی ۔ تارک الدنیا ۔ سنیاسی ۔ عابد ۔ زاہد ۔ جوگی ۔ مرتاض +

ویران ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) اُجڑا ہوا ۔ غیر آباد ۔ تباہ ۔ خراب ۔ اُجاڑ ۔ بیچراغ ۔ پامال ۔ گشتہ ۔ (۲) اُداس ۔ پریشان ۔ پراگندہ (۳) بنجر ۔ بد بلا افتادہ ۔ بیکاشت ۔ بے جوت ۔ اُفتادہ ۔ پرتی ۔ غیر مزروعہ ۔ بنجر +

ویران جگہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غیر آباد ، سنسان مقام +

ویران کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اُجاڑنا ۔ برباد کرنا ۔ پامال کرنا ۔ ع

جاؤں تمہاں سے کہاں اے وحشتِ آغوش کر چکے تھے پہلے ہی رو رو کے ویراں گھر کو ہم (فغانی)

(۲) پریشان کرنا ۔ پراگندہ کرنا (۳) منہدم کرنا ۔ مسمار کرنا ۔ ڈھانا (۴) تتر بتر کرنا ۔ بکھیرنا (۵) بسے کو اُجاڑنا ۔ بستے ہوئے کو اُجاڑنا ۔ جیسے گھر سے ویران کرنا +

ویران ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُجڑنا ۔ تباہ و برباد ہونا ۔ خراب ہونا + ع

گھر جو ویران ہوا اپنا تعجب کیا ہے نالۂ درد سے تو شہر اُجڑ جاتے ہیں + (رنگین)

دل ہو گی کسی عاشق کا گھر دل صابر کہ اس آبادی کو لازم ہوا ویراں ہونا (مرزا صابر)

(۲) غیر آباد ہونا ۔ سنسان ہونا ۔ ع

تعزیت کو مری وہ آئے تو عالم آیا + خوب آباد ہوا تمکدہ ویراں ہو کر + (رنگین)

(۳) بگڑنا ۔ پامال ہونا ۔ مسمار ہونا (۴) پراگندہ و پریشان ہونا (۵) تتر بتر ہونا ۔ بکھرنا +

ویرانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جنگل ۔ اُجاڑ ۔ اُجڑ جگہ ۔ غیر آباد جگہ ۔ آبادی کا نقیض ۔ ع

کبھی کے دن بڑے ہیں اور کبھی کی رات بڑی ہے کبھی جنگل میں بستی ہے کبھی بستی میں ویرانہ + (آغا)

ویل

سبزو نہیں کرو نت کے دھوکے میں دل لگے ویرانہ بھی ہوا تو مرا گھر بری طرح (رنگین)

(۲) اُداسی ۔ پریشانی +

ویرانہ برسنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ اُداسی ٹپکنا ۔ اُداسی ظاہر ہونا ۔ پریشانی نظر آنا +

ویرانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) اُجاڑپن ۔ غیر آبادی ۔ بربادی ۔ تباہی ۔ خرابی (۲) پریشانی ۔ پراگندگی ۔ اُداسی (۳) بنجر +

وَیریلہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بھالی ۔ بل کھودنے کا اوزار جس سے زمین کھودتے ہیں (۲) فعل متعدی ۔ بھالی سے زمین کھود کر بونا ۔ بیج ڈالنا +

وَیسا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اُس طرح کا ۔ اُسکی مانند ۔ جیسا کا جواب ۔ مثلاً اُسکی مثل ۔ جیسا دیکھا ویسا کہنا ۔ جیسا پانی ویسا دیکھا ۔ جیسا دیس ویسا بھیس ۔ جیسا کرو ویسا بھرو ۔ جیسا منہ ویسا تھپڑ ۔ جیسا بونا ویسا کاٹنا ۔ ویسا لگانا بھجانا +

وَیسا ہی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ویسے کی مانند ۔ اُسی طرح کا ۔ اُسی کی مثل ۔ اُسی طرح کا ۔ ایضاً + بجنسہٖ جوں کا توں + علیٰ ہذا القیاس +

وَیسے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اُس طرح ۔ یوں (۲) مُفت ۔ یونہیں ۔ بلا قیمت ۔ جیسے ویسے ہی لیلیا لیسی دیا +

ویسے تو ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ یوں تو ۔ اسطرح تو +

ویسے کا ویسا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) جوں کا توں ۔ جیسے کا تیسا (۲) ہو بہو ۔ بعینہٖ ۔ من و عن ۔ صحیح +

ویسے کا ویسا ہی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جیسے کا تیسا ہی ۔ جوں کا توں +

ویسے ہی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اسطرح ۔ اُسی ڈھنگ پر ۔ جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے (۲) مفت ۔ بلا قیمت ۔ یونہی ۔ جیسے چیز تو ویسے ہی لے آیا ۔ ویسے ہی سلوتا +

وَیسٹ کوٹ ۔ انگلش ۔ WAIST-COAT ۔ اسم مؤنث ۔ واسکٹ ۔ صدری ۔ کمری ۔ کرتی ۔ نیمہ ۔ صدری ۔ جاکٹ +

وَیسیشک شاستر ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ ویسیشک شاستر ۔ چھ دھرم شاستروں میں سے ایک جس کے بانی کناد رشی ہیں اس شاستر میں بہت سی باتیں ہیں مثلاً ذرات کی حقیقت ۔ سب کی اصل ۔ خاص اشیا ۔ نیچر ۔ کام ۔ خاص کر وقت ۔ جو کام شروع کیا جاتا ہے اُسے مدت کے سوا کچھ واسطہ نہیں ۔ کسان کی مثال کیسا ہی بیج بوئے جب تک زمین اچھی نہ ہو ۔ اپنے گھر پر ایک مذہب پیدا ہو وہ بھی تحریر ہو کا ہے جو کچھ ہے سو مادہ ہی ہے اسکی پرستش کرنی چاہئے اسکے بغیر یا غیر فعل محال ہے اور معدوم کا موجود ہونا مشکل

وَیش ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ تیسرے برن کے لوگ + بنیا ۔ مہاجن + تجارت کرنے والا فرقہ ۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا ۔ بنج بیوپار کرنے والا فرقہ +

وَیشنو ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ وشنو یا کرشن کے ماننے والے ۔ جین مت کے خلاف +

وَیفر ۔ انگلش ۔ WAFER ۔ اسم مؤنث ۔ لفافہ بند کرنے کی ٹکیا جو گوند کی بنی ہوئی ہوتی ہے +

وَیل ۔ انگلش ۔ WHALE ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی بہت بڑی مچھلی جو اکثر سو فٹ لمبی اور چھپن فٹ تک موٹی ہوتی ہے اسمیں سے اسقدر چربی نکلتی ہے کہ اسکی قندیلیں بنائی جاتی ہیں اور بہت سے کاموں میں آتی ہے +

وَیلر ۔ انگلش ۔ WHALER ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی بہت بڑی یا غیر معمولی شکل کی چیز اور اصطلاحاً میں آسٹریلیا کے گھوڑوں کا نام جو ویل مچھلی کی طرح بڑے ہوتے ہیں کیونکہ سب سے پہلے اسطلاح میں ایک قسم کا قد آور گھوڑا جو جزیرۂ آسٹریلیا سے آتا ہے +

ہ

ہ

ہ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا چھبیسواں فارسی کا اکتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا تینتیسواں اور اُردو کا چونتیسواں حرف تہجی جسے ہائے ہوز ہائے مدوّرہ بھی کہتے ہیں +

جب یہ حرف کسی کلمے کے اوّل وسط یا اخیر میں آتا اور خوب ظاہر پڑھا جاتا ہے تو وہاں ہائے ظاہر ملفوظی یا ملفوظی کے نام سے نامزد ہوتا ہے جیسے ہوس ہموار ہرچند ہمہ مہر مہرماہ گواہ کوہ گلاہ وغیرہ میں اور اگر آخر میں آئے خوب ظاہر نہ پڑھا جائے بلکہ حرکت ماقبل ہی پر کفایت کرے تو اسے ہائے مختفی یا غیر ملفوظی کے اسم سے موسوم کرتے ہیں اور یہی کو کبھی کلمے کے اخیر میں زائد بھی لاتے ہیں جیسے پوشیدہ خانہ زندینہ + بہانہ فسانہ پروانہ گفتہ ساختہ وغیرہ اس کا مخرج حلقی یعنی گلے کے حرفوں سے نسبت رکھتا ہے (۲) یہ حرف ہندی فارسی عربی میں اپنے اپنے موقعوں پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں۔ کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے۔ ا ب پ ج ح خ د ر س غ ف ک گ ل م و ء ی +

ہائے مختفی بہت سی قسم کی ہے جس کا بیان کتب صرف و نحو میں بخوبی لکھا ہے مثلاً ہائے نسبت ہائے فاعلی۔ ہائے مفعول۔ ماحذ۔ تسمیہ خانہ۔ مقداریہ اور ہائے وقفیہ کبھی آئے مصدری کے بدل میں کبھی تائے تانیث کی عوض میں اسمائے عربی کے آخر میں آتی ہے جیسے رحمت رحمہ۔ دولت دولہ۔ عاقلہ۔ سابقہ۔ زاہدہ۔ جمیلہ وغیرہ کبھی عربی میں ضمیر کے واسطے ہو کا مخفف ہو کر آتی ہے جیسے علم اجلالہٗ نوالہٗ کمالہٗ جلالہٗ وسلمہٗ وغیرہ۔ کبھی الف و نون کے بدلے تخفیف کے واسطے جیسے دوستانہ یکانہ۔ مخلصانہ۔ عاشقانہ۔ کریمانہ۔ شاہانہ۔ غریبانہ۔ رندانہ۔ زنانہ وغیرہ[1]

ہات۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہائے ہوز۔ چھوٹی ہے (۲) علامت جمع۔ جیسے آدابہا بہا۔ دریا۔ روزہا۔ شبہا۔ مرغہا۔ درختہا وغیرہ +

ہائے دوچشمی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ وہ ہائے ہوز جس میں دو آنکھیں سی بنی ہوئی ہوں۔ یں بزمانۂ حال یہ ہائے مخلوط کہلاتی اور خاص ہندی حروف میں ملی جاتی ہے جیسے بھاگڑ۔ پھاندنا۔ تھامنا۔ ٹھاکر۔ جھاڑی۔ چھاج۔ دھانس۔ ڈھانا۔ کالیہا۔ کھاد۔ گھانس وغیرہ۔ گو اوّل نے اسے صرف اوّل معنوں میں باندھا ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو وہاں بھی یہ حرف بات ثابت کرتا ہے کہ خلاف قاعدۂ مروجہ میری ہائے کو بھی تنوعِ حسرت کے لئے دوچشمی بنا کر لکھتے ہیں ؎

نئے رسم حسرت پدید اور میری ہائے کو بھی لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے (ذوق)

ہات

ہا۔ ہ۔ کلمۂ تاسف:۔ (۱) افسوس۔ حیف۔ دریغ۔ جیسے ہا یہ کیا ہو گیا ؎

میں نے جو کہا ایک تو بہت ٹوٹ گیا ہے پر وہ زبان اپنی کو بس تھام رہے ہا! (جرأت)

جیسے ہا! کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے؟ ہا! شریفوں کا اور یہ کام ہا؟ کیا اچھا آدمی اٹھ سے گیا (۲۔ نحی) کسی امر کے روکنے اور منع کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں زیادہ تر بچوں کو اس کلمے سے روکا کرتے ہیں اور کبھی ضمناً افسوس و اکراہ سے بھی مقصود ہوتا ہے ؎

دے کے مجھ کو یہ کہا کہ ہا شعلہ تو سہی وصال میں بھی ستم ہا ہا شعلہ تو سہی (جرأت)

ہابُوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم + لٹیرا۔ ڈکیت۔ قزاق۔ راہ مار۔ راہزن۔ بٹ مار۔ غارتگر + پورب میں بچوں کے ڈرانے کے واسطے بھی ہوّا کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے بہت شوخی نہ کرو ہابوڑا لے جائیگا + (یہ پورب میں لفظ ہابوڑا بولتے ہیں جو اس لفظ سے ملتا جلتا ہے بولا جاتا ہے) +

ہابیل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا +

ہاپُو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پیٹو۔ افیون۔ افیم۔ زبانِ زرگریں چینیوں آیا ہے۔ اُردو میں اسی خاص بچوں کے کھلانے کی افیوں کو ہاپو یا ہپّو کہنے لگے۔ مثلاً ماں اپنے بچے سے کہتی ہے بیٹا ہپو تو کھا لو تمہیں مٹھائی دیں گے۔ ہاپو کھا کر کھیلنا +

ہاتف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ آواز دینے والا۔ غیب کی آواز۔ آکاس بانی + سروش۔ فرشتہ +

ہاتھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) دست۔ ید۔ کر۔ پا کا نقیض + پنجہ + ؎

محشر میں دستگیر ہو اُمید ہے اسیر آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جس مقتدا کے ہاتھ (اسیر)

تسکیں سیما میں مرض سے سنا آیا دل پہ کبھی رکھا کبھی سینہ پہ رکھا ہاتھ + (کلایت)

کرو غم ایک ہی قیمتے میں ہوا سوکھ رہے کیوں نہ آنکھوں سے لگا رکھیں فرہاد کے ہاتھ (داغ)

حلِ اِل یار کو گھسوں کیوں کر ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا + + (مومن)

(۲) ہتھیلی۔ کف (۳) سرِ انگشت سے کہنی تک کا حصہ + آدھ گز کی مقدار۔ فارسی رش یا ارش۔ عربی ذراع ؎

اونچا ہوا کہ ہاتھ سے بھی سر و چار ہاتھ رتبہ بلند ہے تیرے قد کا ہزار ہاتھ + (آتش)

(۴) بس۔ قابو۔ اختیار + قبضہ تصرّف۔ دخل۔ تعلّق + دسترس پہنچ + وسیلہ جیسے اپنے ہاتھ کی بات نہیں ہے۔ ؎

کیکھول سے ولبا دیکھیں ہم کھاتے ہو تم ہم تو ترا ہاتھوں کے اشعوں سے کہاں تک ہو تم (شیدا)

نیک کرا اِل ترچھو ہیں ہم فرقت سے فیصلہ ہے بڑا قاتل تری تلوار کے ہاتھ (شرق)

مشکل کی فکر را اکرتی ہے ادا کو جلت موت لکھی ہے جاری ہمنی جلاد کے ہاتھ (داغ)

(۵) باعث۔ سبب۔ واسطہ۔ وسیلہ۔ ذریعہ طفیل + کارن۔ بدولت۔ جیسے ایک دن تیرے

[1] اسے ہوز کو خوشنویسوں نے چھ صورتوں پر تقسیم کر کے چھ نام سے موسوم کیا ہے۔ اوّل اسے مردہ۔ دوم تاج کی مانند۔ سوم ہوا پنکی مانند۔ جیسے کہ سے۔ چہارم مرکب۔ پنجم دوچشمی۔ ششم لب کوشہ بلکہ اسے دو۔ چوتھی کی مثال الغزہ ...

ہات

ہاتھ سے زہر کا مزہ لوں گی۔ تیرے ہاتھوں سے ناک میں دم ہے (مو) ؂

بن بہے دل زلف میں اس ستم ایجاد کے ہاتھ مرغ بے بال و پر ہو دام میں صیاد کے ہاتھ (معروف)

(۷) حفاظت + حمایت + سپرد ؂

بکنے میں ہم پہ لطفِ بتاں سے اُٹھا کے ہاتھ فریادِ ہاتھ اُٹھا چکی ہے اب دعا کے لئے (تسلیم)

(۸) ضرب۔ تیغ و چوب + وار۔ حربہ۔ حملہ۔ زد۔ چوٹ ؂

لگے تمام ہوئے گھاؤ سے تن سارے سپر بھی چھوڑے ہاتھ ادھر بھی تو کوئی پالا کا (دبیر)

کیا ہو سکے مقابلہ مژگاں یار کا دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا (داغ)

بس ہے سرِ کی قسم تجھے قاتل ہاتھ ایک اور بھی صفائی کا (خوشگو)

ترپا میں تو شکے ہاتھ کی ہونے لگی تھیں مری بچا تو ہے بندہ گئی توقیر قاتل کی (رکی)

(۹) داؤں۔ جال۔ جیسے جواری کہتے ہیں کہ اب کا ہاتھ خالی گیا۔ دوسرا ہاتھ پھینک دینے دو۔ ہمارے ہاتھ پرست بولو (۱۰) قوت۔ طاقت۔ قدرت۔ توانائی۔ (۱۱) ذات خاص و دم قدم وجود ہستی۔ جیسے جب نقصان پہنچا ہے تمہارے ہی ہاتھ سے پہنچا ہے ؂

یہ حوری نقاب سے وہ نگہیں الجھا ہے کہ کش میں ہے اپنے ہاتھ سے ناز میں کیا (رضا)

ہو کیسے دشمن کو بھی یا رب شکست نصیب پیچ جو پیچے میں مجھ کو دلربا کے ہاتھ سے (جدخا)

جب دیکھئے میں ہی ہوں گے تری یاری پنجید تیرے ہاتھ سے رہتا ہوں سدا میں (مجروح)

(۱۲) دستکار۔ کاریگر۔ کاریگری۔ جیسے گوٹہ کناری بُننے والے یا بُننے والیاں۔ مثلاً کارخانہ دار کہتا ہے کہ آجکل ہاتھ کم ہو گئے ہیں اس سبب سے مال کم تیار ہوتا ہے۔ (۱۳) زد۔ سپرد۔ موقوف ؂

باغ کا تم جاتے نہ ہرگز نام سے ہم بفضانِ سے بچ ہمارا خدا کے ہاتھ (دبیر)

(۱۴) کرتک۔ لچھن۔ افعال۔ حرکت ؂

ایسے نکلے ہاتھ سے دل کے رہے ہم یہ بھی گئے بل کے (داغ)

ہاتھ اُتر جانا۔ فعل لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ہاتھ کی ہڈی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا ؂

کرو مہ پیچکنہ کا تو پتھروں سے کوہکن ایک دن رہ جائیں گے یہ نہیں تو کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

بچ جائے نہ بہت دست دعا چتا پیر جگہ ڈھونڈ ہے کہ مرا ہاتھ اُتر جائے گا (داغ)

ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا دینا۔ فعل متعدی۔ آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کر کے دعائیں دینا۔ نہایت آرزو ولگاؤ اور شوق کے ساتھ دعائیں دینا جیسے وہ ہاتھ اُٹھا اُٹھا کے گود پھیلا پھیلا کے دل سے دعائیں دیتی ہے۔ (م)

ہاتھ اُٹھا بیٹھنا۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ چلانا۔ دست درازی کرنا۔ ہاتھ چلا بیٹھنا جیسے آج کو تو ہاتھ اُٹھا بیٹھے کل کو دوسرا بیٹھے گا (۲) دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔

ہات

عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ؂

ہمیں گے ہم کہ مجھ کو چاہتے ہو اگر تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے ستم سے (داغ)

ہاتھ اُٹھا کر۔ تابع فعل۔ ہاتھ اونچا کر کے + ہاتھ بڑھا کے + اپنے ہاتھ سے

ہاتھ اُٹھا کر دینا۔ فعل متعدی۔ (۱) فقیروں کی طرح بیدردی سے دینا۔ مثل درویش و محتاج کسی کو کچھ دینا۔ بھیک کی طرح دینا۔ (۲) اپنی خوشی سے کوئی چیز دینا۔ ہاتھ سے دینا۔ جیسے جب کسی ہاتھ اُٹھا کے دے وہ اللہ کا بندہ کوڑی بھی نہ لے

ہاتھ اُٹھا کر یا اُٹھا اُٹھا کر کوسنا۔ فعل لازم۔ آسمان کی طرف ہاتھ پھیلا کے بددعا کرنا۔ بُری طرح کوسنا۔ نہایت بددعائیں دینا۔ جیسے جب میں نے بہت بُری ہی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر کوسا تو گلی میں اس کی گود میں لگا کے بھر پایا لاج نہیں کچھ نہ سکھایا۔ (شکر سیلی) ؂

وقت پہ جو آ ہو کہ لو مطلب کہتے ہو تم ہاتھ اُٹھا کر کوستا دست دعا سے کچھ نہیں (قدس)

ہاتھ اُٹھا کر وہ کوسنے جو لگے وارے ہم ہوئے دعا سمجھے (ظفر)

ہاتھ اُٹھا لینا۔ فعل لازم۔ (۱) دست بردار ہو جانا۔ ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ بالکل بے تعلق ہو جانا + کچھ غرض اور واسطہ نہ رکھنا ؂

کیا کام ہے بات سے جو ہو اسیرِ زلف جب سے کہ ہاتھ سے دل بُلبُل اُٹھایا (جیل)

صیاد پھینکے دیں یا برق پھونک دے اب ہاتھ اُٹھا لیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے (ریاض)

(۲) مایوس ہو بیٹھنا۔ مایوس ہو جانا۔ نااُمید ہو جانا ؂

ہاتھ اُٹھا لے مری جان کو بیوں دیکھ لیں جیسے جینے سے کوئی ہاتھ اُٹھا لیتا ہے (ریاض)

ہاتھ اُٹھانا۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ اونچا کرنا + ہاتھ بلند کرنا۔ ہاتھ سیدھا کرنا۔ دست افراشتن و بلند کردن اور بر آوردن کا ترجمہ ؂

کھولی جو کمر ہاتھ بھی اُوپچا اُٹھائیے بل زلف میں نہیں تو شعر بغل میں ہے (شیفتہ)

مت ضعف اب کہ اتنی بھی طاقت نہیں رہی تاروں زندگی دل سے کرو اٹھا کے ہاتھ (جلال)

ہاتھ اب تو زیست سے بھی اُٹھانا محال ہے سالک پیچ جبر میں ناتواں ہوا (سالک)

شاید کہ اثر آ ذرا خدا کے لئے کہ اس نے ہاتھ اُٹھائے ہیں جب دعا کے لئے (نواب)

(۲) سلام خواہ بندگی کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا۔ کورنش بجا لانا ماتھے پہ ہاتھ رکھنا۔ سلام کرنا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے تُو اتم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھ کر ہاتھ نہیں اُٹھاتیں (م)

ہاتھ اُٹھا دیا ادھر جاتے تو یہ گویا سلام ہے تیرا (ذکیک)

(۳) کوسنے یا بددعا کے واسطے آسمان کی طرف ہاتھ کرنا۔ ہاتھ اونچا کر کے کوسنا۔ نہایت کوسنا۔ بُری طرح سے کوسنا۔ سراپ دینا۔ بددعا کرنا ؂

ہیں رقیب کہتے ہیں ساخت ابیں دیتے ہیں بددعا وہ مجھ کو اُٹھا کے ہاتھ (جاہت)

میں یہ سمجھا دعا دیتا ہے مجھ کو کہا جب کوسنے وہ ہاتھ اُٹھا کر (وزیر)

ہات

مضمونِ اضطراب اُڑا لیگئے اُسے ۔ قاصد کی گرد تک بھی نہ پائی صبا کے ہاتھ (ظہیر)

جوڑا ہمجنس ہاتھ آیا ۔ محمُودا کے گلے لگایا (دیا شنکر نسیم)

جفائیں کرتے ہیں تم تم کے اس خیال سے ۔ گیا تو پھر نہیں ہو میرے ہاتھ آنے کا (داغ)

باعثِ سوزِ جگر کوئی جو داغ آیا ہے ہاتھ ۔ وہ اندھیری گور کا اپنی چراغ آیا ہے ہاتھ (ظفر)

چشم نرگس زُلف سُنبل سرو قد رُخسار گُل ۔ یار کیا آیا ہے ہاتھ اپنے کہ باغ آیا ہے ہاتھ (ء)

جستجو مدّت سے تھی جسکو دلِ گم گشتہ کی ۔ زُلف کے ہر پیچ میں اب اُس کا سُراغ آیا ہے ہاتھ (ء)

کیا کہوں بیدولتی اور بد نصیبی اپنی میں ۔ جب ہُما پر ہاتھ ڈالا ہے تو زاغ آیا ہے ہاتھ (ء)

عشق کی دولت سے کیونکر ہو نہ دل اپنا غنی ۔ ملکِ وحشت ہاتھ آیا نقدِ داغ آیا ہے ہاتھ (ء)

میرے حالِ بد کے غم نے کہیں اسکو داغ ۔ دلربا قسمت سے کیا نازک دماغ آیا ہے ہاتھ (ء)

ہاتھ دُنیا سے اُٹھایا ہے جنہوں نے اے ظفر ۔ رہتے ہیں وہ فارغ انکو فراغ آیا ہے ہاتھ (ء)

نہ اُس کا بھید یاری سے نہ عیّاری سے ہاتھ آیا ۔ خدا آگاہ ہے دل کی خبرداری سے ہاتھ آیا (ء)

مُباحث میں ہمارے کیوں ستمگار آسماں آتا ۔ کوئی پوچھے کہ ظالم کیا ستمگاری سے ہاتھ آیا (ء)

اگرچہ مالِ دُنیا ہاتھ بھی آیا حریصوں کے ۔ تو دیکھا جسکو کس کس ذلّت و خواری سے ہاتھ آیا (ء)

کمند ظلم دل آزاری جو دل تسخیر سے لینا ۔ کسی کا دل جو ہاتھ آیا تو دلداری سے ہاتھ آیا (ء)

اگرچہ خاکساری کیمیا کا سہل نسخہ ہے ۔ ولیکن ہاتھ آیا جس کے غمخواری سے ہاتھ آیا (ء)

کوئی یہ وحشیِ رم خو یہ تیرے ہاتھ آتا تھا ۔ پرائے صیادِ حُسن دل کی گرفتاری سے ہاتھ آیا (ء)

ظفر وہ جان میں گوہرِ مقصود تھا اپنا ۔ جنابِ فخرِ دیں کی وہ مددگاری سے ہاتھ آیا (ء)

(۲) جاننا۔ معلوم ہونا۔ جیسے۔ سید خدا کی پناہ۔ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ہاتھ کیا آیا ہے کہ تم نے سارے جہان کو سر پر اُٹھایا ہے (اُردوئے معلّے غالب)

ہاتھ اوٹ لینا۔ ف۔ فعل متعدّی۔ ہاتھوں کا سایہ کر لینا۔ ہاتھ سامنے کر لینا۔ ہاتھ روک لینا ✦ ہاتھ سپر کر لینا۔ ہاتھوں کی ڈھال بنا لینا ✦

ہاتھ اوچھا پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ اُچٹتا ہوا ہاتھ پڑنا۔ بھرپور وار نہ بیٹھنا ✦ ہاتھ کی پوری گرفت نہ ہونا۔ ہاتھ کی گرفت میں نہ آنا۔ ع

خلوت میں زلیخا سے چُھٹا دامنِ یُوسف ۔ اُوچھا جو ذرا ہاتھ پڑا بخیہ رسا کا دلِ فاو اتنی (؟)

شوق تھا ناتمامِ بسمل کا ۔ ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا ✦ (انور)

ہاتھ تو اوچھا پڑا تھا گر بچے ہم آپ سے ۔ دل کو قاتل کے بڑھا کر کوئی جھوکیا جائے (ذوق)

کھا کے تیغ ہاتھ اوچھا پڑے تڑپ جائیں ۔ نہ ہونے دیں گے ہم اہلِ وفا تحقیرِ قاتل کی (زکی)

ہاتھ اُونچا رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دستِ بالا رہنا۔ دینے کے قابل اور سخی رہنا۔ دست بلند رہنا۔ بول بالا رہنا۔ جیسے سخی کا ہاتھ اُونچا رہتا ہے۔ داتا کا ہاتھ ہمیشہ اُونچا رہتا ہے۔ ولی محمد نظیر اکبر آبادی۔ ع

ہات

دولت جو تیرے پاس ہے رکھ یاد تو یہ بات ۔ کھا تو بھی اور اللہ کی کر راہ میں خیرات
دینے سے بھی اپنے ترا اُونچا رہے گا ہاتھ ۔ اور یاں بھی تری گزرے گی سو عیش سے اوقات
تو رواں بھی تجھے سیر یہ دکھلاوے گی بابا (نظیر)

ہاتھ اُونچا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) دینے کے قابل ہونا۔ آسُودہ حال ہونا۔ (۲) سخی ہونا۔ فیاض ہونا ✦

ہاتھ باندھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ جکڑنا۔ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا۔ ہاتھوں کی بندش کرنا۔ ہتکڑی ڈالنا۔ جیسے مجرم کے ہاتھ باندھنا۔ ع

ہاتھ کیوں باندھے مرے چھلا اگر چوری گیا ۔ یہ سراپا شوخیٔ دزدِ حنا تھی میں نہ تھا (ظفر)

باندھے تجھے تیرے ہاتھ کا کر جا کبھی ۔ ہاتھ اپنے عمر بھر ترے آگے بندھا گئے (مرزا صابر)

(۲) ہاتھ جوڑنا۔ دست بستہ ہونا یا رہنا ✦ منّت سماجت کرنا ✦ دستِ ادب باندھنا۔

میں باندھتا ہوں ہاتھ یہ بہت کہہ چکو ۔ رکھوں گا ترے پاؤں پہ سر روز کہاں تک (صابر)

فرمائے کچھ غلط کر کہے دلربا درست ۔ میں ہاتھ باندھ باندھ کہوں گا بجا درست (رند)

اے نبرد یہ سر اُس کا ہو کہ جس کے در پہ ۔ جب فرمانتے سے شاہ و گدا باندھ کے ہاتھ (نصیر)

جس گھڑی تا سیم نو شاہ چلا لڑنے کو ۔ گر پڑی پاؤں پہ اُسکے حنا باندھ کے ہاتھ (ء)

اس واسطے کہ یار کا چھلا چرا کے دے ۔ ہم باندھتے ہیں سامنے دُزدِ حنا کے ہاتھ (اسیر)

رنگت یہ اور ہی رکھتے ہے بخدا ۔ دُوں رنگِ حنا سے اُس کو نسبت سو کیا
قطرۂ دلِ خُوں شدہ کا خُوباں میں یہ ہے ۔ نیعِ جس کے حضور ہاتھ باندھے ہے حنا (مرزا رفیع)

(۳) نماز یا تعظیم کے واسطے سینہ پر ہاتھ رکھنا ✦

ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دست بستہ موجود رہنا۔ ادب کے ساتھ حاضر رہنا ✦ حکم کا منتظر رہنا۔ ع

مجنوں کہاں پڑی ہے نیند ۔ عیش کے بندوں کو بڑی ہے نیند
نہیں محتاجِ خوابِ عبداللہ ۔ ہاتھ باندھے ہوئے کھڑی ہے نیند (بحر)

ہاتھ بٹانا۔ ف۔ فعل لازم۔ ع۔ کام بٹانا۔ کسی کے کام میں شریک ہونا۔ آپس میں کام تقسیم کر لینا۔ ملکر کام کرنا۔ شریک کار ہونا۔ جیسے ساس نند کو کام کرتے دیکھا مجھ سے جا کے اُن کا ہاتھ بٹایا۔ (علمِ مجلسی)۔ ع

خاک اُڑانے میں بٹا دے کون ہاتھ ۔ سر بسر صحرائے وحشت جیکیبے سر خُشک (عارف)

ہاتھ بڑھانا۔ ف۔ فعل متعدّی۔ (۱) ہاتھ لمبا کرنا۔ ہاتھ آگے تک لیجانا۔ ہاتھ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ بڑھا کر لے لو۔ (۲) اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ معمول سے زیادہ لینا۔ زیادہ تلفی کرنا۔ (۳) دخل بڑھانا۔ زیادہ مداخلت کرنا ✦

ہاتھ بکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ کسی کا غلام بننا ✦ ع

ہات

اُس کے ہاتھوں بکیں جا کے مفت — اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم + (مؤلف)

(۲) تابع ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ نوکر ہونا +

ہاتھ بند ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ تنگ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ مفلس ہونا۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ غریب ہونا۔ (۲) ہاتھ کا بندھا ہونا۔ کسی کام میں مصروف ہونا +

ہاتھ بہاتھ۔ ا۔ تابع فعل۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ فوراً۔ جلدی جلدی

گر وہ لے دل بر اضطراب ہاتھ بہاتھ — تو ساتھ جان بھی دُوں میں شتاب ہاتھ بہاتھ (ظفر)

نصیب ہم کو نہ بوسہ اور تیری لب تک — ہمیشہ پہنچے یہ جامِ شراب ہاتھ بہاتھ (ر)

صد آفریں تجھے قاصد کہ لایا لکھوا کر — ہمارے خط کا تو اُن سے جواب ہاتھ بہاتھ (ر)

مزا تو جب ہو کہ یہ گرم گرم اسے نوش — دلِ برشتہ کے پہنچیں کباب ہاتھ بہاتھ (ر)

جہاں میں ہیں وہ کہاں جو بری بکا لیجائیں — ہمارے رشک کا دُرِّ خوشِ آب ہاتھ بہاتھ (ر)

ظفر ہاتھ سے یہاں کا ایک جانِ مشتاق — ہزار کر س گئی یہ کتاب ہاتھ بہاتھ + + (ر)

ہاتھ بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ مقدار دست۔ یک دست۔ وہ گرہ بیچ کی انگلی سے کہنی تک۔ یک ہاتھ کی برابر۔ ہاتھ

ہاتھ بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ کے خون کی حرکت کا رُک جانا۔ ہاتھ میں خون اُتر آنا۔ ہاتھ بھاری ہو جانا۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ (۲) ہاتھ سن جانا۔ ہاتھ لتھڑ جانا۔ دست آلودہ شدن کا ترجمہ +

ہاتھ بھر کا دل ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ نہایت خوشوقت اور مسرور ہو جانا +

ہاتھ بھر کی زبان یا للو ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ عو۔ زبان دراز ہونا۔ جواب میں گستاخ اور بے ادب ہونا۔ جیسے بوتاں باوا کی لاڈلی میں بالکل بھی ہاتھ بھر للو ہو گی تو کس کی ہو گی۔ (مجالس النساء) +

ہاتھ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ کسی کام پر ہاتھ کا مشاق ہو جانا۔ (۲) تلوار کا بھرپور ہاتھ لگنا۔ کاری زخم لگنا۔ جتقول ہاتھ لگنا +

ہاتھ بیچے میں کچھ ذات نہیں بیچی۔ ف۔ محاورہ۔ (مقولۂ خدمتگاراں) نوکری کی ہے کچھ گالیاں سننے کا ٹھیکہ نہیں لیا ہے۔ خدمت اور نوکری بجالانے کو حاضر ہیں بُرا بھلا سننے کو ہم نہیں ہیں +

ہاتھ پانی لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) ہاتھ دھونا۔ طہارت کرنا۔ پانی لینا +

ہاتھ پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دست و پابستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں جکڑنا۔

شوخیاں کرنے میں چل بچے ہو تم صبا — باندھیں گے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (رشک)

ہاتھ پاؤں بچانا یا بچائے رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی صدمہ یا ضرر سے اپنے ہاتھ پاؤں کو محفوظ رکھنا۔ کمالِ احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام

جتنا ممکن آلودگی اور چوٹ چپیٹ سے بچا رہنا۔ سے

منع کرنے میں بھی پامال کرتے ہیں ہمیں — بچ بچائے رکھنے میں جیسے وہ اپنے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں بچایئے۔ موذی کو شرما دیجئے۔ ف۔ کہاوت۔ حکمت عملی سے کام لینا چاہیئے جس سے کچھ ضرر نہ پہنچے۔ (اکثر بیچ ٹالا بات مگر نہ ٹالا بولتے ہیں)

ہاتھ پاؤں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چھونا اور قدموں پر گرنا۔ دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ پابوسی کرنا +

ان کے کہنے سے کاتب کی شب جان رہ — دیر سے پڑا ہے صاحب تمہارے ہاتھ پاؤں (رشک)

یہ غضب گزرا آیا بہروپ ستی بہ مزاج — ہم پڑے تھے بھی اُن پیار کر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں پھلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھبرا دینا۔ بدحواس کر دینا جیسے تمہاری جلدی نے تو میرے ہاتھ پاؤں پھلا دئے +

ہاتھ پاؤں پھولنا یا پھول جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دست و پا کے اوپر ورم آ جانا۔ ہاتھ پاؤں سُوج جانا۔ سُوجن آ جانا۔ ہاتھ پاؤں کا کام نہ دے سکنا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا۔ (۲) بدحواس ہونا۔ ہوش باختہ ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ گھبرا جانا۔ ہوش اُڑ جانا۔ بیہوش ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ مستغرق یا رعب غالب ہو جانا کہ طاقت رفتار و تکلم جنبشِ دست نہ رہنا۔ نقش بدیوار بن جانا۔ بیخود ہو جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ دست و پا گم کردن کا ترجمہ۔ سے

گُل دیکھ کے ہاتھ پاؤں پھولے — بے خود ہوئے یہ بہاریں ہم (قدر)

دیکھتے ہیں جو ہم سرِ گُل کے پیارے ہاتھ پاؤں — بجھتے سے پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (شوق)

صورت کو دیکھتے ہی گئے ہاتھ پاؤں پھول — گھبرا گیا اے دل ناکردہ کار حیف (میر سوز)

اس خوشی سے میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے — کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے (غالب)

ہاتھ پانو جو بن کون سا بتاؤ رند — رہے نہ آپ میں تم ہاتھ پاؤں پھول چلے (رند)

آپ کو کہتا ہوں اُسے پاکر — ہاتھ اور پاؤں پھول جاتے ہیں ++ (ر)

ہر اک گُل سے وہ صورت دیکھی جو گل — کہ میرے ہاتھ پاؤں سب گئے پھول (میر حسن)

چھپا گل کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول — بالے کی جھبک سب بیرے آسمان نکلی (ر)

مارے خوشی کے پھول گئے میرے ہاتھ پاؤں — گلشن میں اُن کو دیکھ کے اٹھا قدم نہیں (سخن)

چُپ رہا وہ کہ ایسے میں اُس نے جب گرے ہاتھ پاؤں — پھول جائیں سامنے جب بشر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

نکلے تم آ صبا کی طرح جب چمن میں پھول — گلشن میں دیکھ گُل کے گئے ہاتھ پاؤں پھول (ابر)

تیرے آنے کی خبر دیتا ہے جب پیک صبا — کیا ہی اے گُل پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (مجاز) کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا +

ہاتھ پاؤں توڑ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دست و پا شکستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں کو نکما کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو زخمی یا مجروح کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو کام کا نہ رکھنا۔ سے

ہات

مُنھ سے بیاں اُلفت کیا سنبھالے اتھ پاؤں	اِس تپ اعضا شکن نے کوئی ڈالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں تھرّا جانا۔ ف۔ فعل لازم ۱۔ خوف یا دہشت کے باعث ہاتھ پاؤں کانپنے لگنا۔ لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ۔ ڈر کے مارے کپکپا جانا۔

جا کے یہاں اُس بہتِ وحشی کو چھیڑ بیٹھا بیٹھے کر	خوف سے تھرّا نہ جائیں کیوں ظفر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی ۔(۱) دست و پا شکستہ کرنا۔ ہاتھ پاؤں کو ضربِ شدید پہنچانا۔ ہاتھ پاؤں بیکار یا نکمے کر دینا۔ لُولا لنگڑا بنا دینا۔ (۲) فعل لازم۔ جانکنی کے عالم میں ہونا۔ جانکندن میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔

ہاتھ پاؤں توڑتا ہُوں نزع میں	مُشکل آساں ہو مری جلد آئیے + (رند)

(۳) خُوب کسرت یا ورزش کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ بیٹھکیاں لگانا +

ہاتھ پاؤں تھکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) دست و پا کو مضمحل کرنا۔ ہاتھ پاؤں کی طاقت سلب کر دینا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنے دینا۔

دوڑنے دو اپنی رہ میں چلنے دو سر مجھے	ذبح سے پہلے ہی یہ مُجرم تھکا لے ہاتھ پاؤں (داغ)

(۲) ناتواں کر دینا۔ چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔ جیسے اُن کے بڑھاپے نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے۔ اس بیماری نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے ورنہ اب بھی خاصہ مضبوط تھا۔

ہاتھ پاؤں تھک جانا۔ ف۔ فعل لازم ۔ دست و پا کا شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں بھر جانا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا۔ اَر جانا۔ دم نہ رہنا۔ طاقت نہ رہنا۔

آیا کنارہ ہاتھ نہ دریا کے جوش کا	اور تھک گئے شناورِ ساحل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ ہڈی ٹوٹن ہونا۔ جوڑوں میں میٹھا میٹھا درد ہونا۔ بخار سے پیشتر ہاتھ پاؤں میں درد سا ہونے لگنا۔ تپ و لرزہ کی آمد ہونا + خمار ہونا۔ تلنے کا آثار ہونا۔

مُحتسب نے میکدہ میں کیا کوئی توڑا ہے خُم	ٹوٹتے ہیں آج کیوں ساقی ہمارے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ف۔ فعل لازم ۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ جسم کی گرمی کا جاتا رہنا + سنپات ہو جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا + بردِ اطراف ہونا + مرنے کا وقت قریب ہونا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا +

ہاتھ پاؤں چلنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) ہاتھ پاؤں کا کام دینا۔ دست و پا کا بحرکت ہونا۔ دست و پا کا قابلِ کار ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت ہونا۔ کام کاج کے قابل ہونا۔ جیسے جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں کیوں کسی کا احسان اُٹھایا۔

وُہی دشت اور وُہی گریباں چاک	جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (مصحفی)

نہ چُھوٹیاں چُھٹنے نہ دامنِ دشت	جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (میر سوز)

نہ ابھی لکھئے گا آپ مجھ آئے گا تیرے پاس	چلتے ہیں جب تلک تیرے مائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ

(۲) ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ ایک نہ ایک چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے چھیڑتے جانا۔ جیسے اتنا تو سمجھ لیا مگر ہاتھ پاؤں چلے ہی جاتے ہیں + (عو)

ہاتھ پاؤں چومنا۔ ف۔ فعل متعدی ۔ دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا + نہایت سراہنا۔

کوچۂ جاناں سے لایا جا کے نامہ کا جواب	کس طرح چُوموں نہ اپنے نامہ بر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

کس کس مزے سے رات کو مستی میں وہ بہم	ہم چُومتے تھے ساقیٔ گلفام کے ہاتھ پاؤں (؟)

ہاتھ پاؤں چُھڑا لینا یا چُھڑا لینا۔ ف۔ فعل متعدی ۔ دست و پا کو کسی کے قابو یا بس سے نکال لینا۔ ہاتھ پاؤں کو دُوسرے شخص سے چُھڑا لینا۔

صدقے ہو ایسی قید کے قرباں اِس زنجیر کے	وہ کہے یہ مجھے جب جائیں چُھڑا لے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں داب۔ ف۔ فعل متعدی ۔ چپی کرنا۔ ہاتھ پاؤں میں مٹھیاں لگانا۔ انتہائی کرتا ہوں خدمت کرنا۔

فرہاد و قیس داتے ہیں خادموں کی طرح	منزل میں عاشقی کی مرے دل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں دُھلوانا۔ ف۔ فعل متعدی ۔ ہاتھ پاؤں دُھلانے کی خدمت اختیار کرنا۔ خادمی قبول کرنا۔ خادم بننا۔

رُتبہ کہاں پری کو کہ دُھلوائے جُوں کنیز	ہندی بھرے وہ خورشید کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم ۔ جھولا مار جانا۔ دست و پا کا شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بےحس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا +

ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ ف۔ فعل لازم ۔ دیکھو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔

گرمجوشی غیر سے کرتا ہے جو وہ بیوفا	سرد ہو جاتے ہیں غیرت سے ہمارے ہاتھ پاؤں (بسمل)

ہاتھ پاؤں سنبھالنا۔ ف۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہاتھ پاؤں نکالنا۔ جوان اور تنومند ہونا۔ خُوب موٹا تازہ اور قدآور ہونا + پر پُرزے نکالنا۔

نام خدا سنبھالے میں قاتل نے ہاتھ پاؤں	آئیں گے زیرِ خنجرِ بُرّاں نئے نئے (داغ)

(۲) ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں تھامنا۔ ہاتھ پاؤں کی روک تھام کرنا۔

ہاتھ پاؤں سنبھلنا۔ ف۔ فعل لازم ۔ ہاتھ پاؤں کی روک تھام ہونا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں رہنا۔ ہاتھ پاؤں درست رہنا۔

کر دیا ہے چُور ہر کو نشۂ اُلفت نے داغ	اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں سے چُھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم ۔ (عو) جننے سے فراغت پانا۔ جنکر فارغ ہونا۔ تندرستی کے ساتھ جنکر کھڑا ہونا۔ جننے کی تکلیف اور صدمہ سے نجات پانا۔

ہاتھ پاؤں کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی ۔ دست و پا بُریدن کا ترجمہ۔ ہاتھ اور پاؤں قلم کرنے کی سزا دینا۔ دست و پا قلم کردن +

ات

جیسے دستور تھا کہ مجرم کا اوّل قصور میں ایک ہاتھ دوسرے میں دوسرا ہاتھ۔ مگر تیسرے میں دونوں پاؤں بھی قلم کر دیتے تھے رنجیت سنگھ کے وقت تک بھی یہ سزا جاری تھی چنانچہ اب تک اُس زمانہ کے ایسے سزا یافتہ پائے جاتے ہیں۔ ف

ہاتھ پاؤں کو ڈھائے تیرے یہاں آ کر رقیب   کا ٹھے واجب ہیں ایسے بے ہنر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں کا ہارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ پاؤں کا تھکنا۔ دست و پا کا ضُعف یا پیری کے سبب کام نہ دینا۔ ف

ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال   دل نہیں ہارا ہے اب تک گو کہ ہارے ہاتھ پاؤں (آغا)

ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور مُنہ میں مُونچھیں جائیں۔ ل۔ کہاوت:۔ ایسے سُست اور کاہل وجود کی نسبت بولتے ہیں جسے اپنے ہونٹھوں پر سے مُونچھوں کا ہٹانا بھی دشوار معلوم ہو۔ ایسی سُستی اور کاہلی جس سے اپنی ذات کو بھی نقصان پہنچے یعنی سُستی اور کاہلی سے کام بگڑتا ہے۔ پُورب میں کہتے ہیں۔ ہاتھ کی آ سکتی مُنہ میں مُونچھ + (بعض لوگ کہتے ہیں یہ مثل اِس طرح ٹھیک ہے۔ ہاتھ پاؤں کے کاہلی تاآخر یعنی ہاتھ ہونے کے باوجود وہ کاہلی ہے) +

ہاتھ پاؤں مارنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں چلانا۔ دست و پا کو متحرک کرنا۔ ہاتھ پاؤں ہلانا جُلانا۔ جیسے دیکھو تو بچہ اکیلا پڑا ہوا کس مزے سے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ (۲) ہاتھ پاؤں پٹخنا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ تلملانا۔ مُضطرب اور بیقرار ہونا۔ ف

وہ نالہ ہونے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں   سچ سال کیا ہے بیتابی سے مارے ہاتھ پاؤں (ظفر)

جکڑی ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی   اِس قدر محوِ فغاں جنوں میں جسے مارے ہاتھ پاؤں (؟)

دیکھیائے گورے گورے جو تُم مارے ہاتھ پاؤں   زیستِ ہجر ہاتھ نیل کیں نہ مارے ہاتھ پاؤں (داغ)

بسمل اتنا ہے سامنے قاتل کے ہاتھ پاؤں   کٹوائے اِس گناہ نے بسمل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھا پائی میں بھی ہم چُوکے نہ اپنے کام سے   وصل کی شب یار نے کیا کیا نہ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۳) جانکنی کے عالم میں ہونا۔ نزع میں ہونا۔ (۴) جانفشانی کرنا۔ خُونِ جگر کھانا۔ خوب محنت و مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا۔ (۵) کمال سعی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ از حد جدّ و جہد کرنا۔ ف

مانی و بہزاد نے کلکِ عدم کی راہ لی   وہ کہ خطِ خال نیا پائی لا کے مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۶) تلاش و جستجو کرنا۔ ف

ناتوانی نے کیا اب تو ہمیں بیدست و پا   ہاتھ پاؤں مارتے تھے جب تلک تھے دست و پا (مصحفی)

بحرِ غم میں ایک آشنا کے لئے   میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں (رند)

(۷) تیراکی شناوری کرنا۔ پیلنا۔ پیرنا۔ ف

کوہِ تجسّس ہاتھ آیا نہ پایا آشنا   بحرِ اُلفت میں دلا لاکھوں ہی مارے ہاتھ پاؤں (اسیر)

ات

ہم بحرِ غم کے ہارے پہنچے نہ پار کنارے   ناحق سوچ ہم نے گو ہاتھ پاؤں مارے (حکمت)

کتنے ڈوبتے نکالا پار بیڑا سا فیا   جب تو دریائے غم میں ہم نے مارے تھے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

تھی سوت جن کی ڈوب گئے بحرِ عشق میں   کچھ ہاتھ پاؤں مار کے ہم تو نکل گیا (مظفر)

ہاتھ پاؤں نکالنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دست و پا کا بخوبی نشو و نما پانا۔ تنومند ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ قد آور جوان ہونا۔ بچے کا جوان نکلنا۔ لمبا تڑنگا ہو جانا۔ جوانی میں بھر جانا۔ جوان ہو جانا۔ جیسے اُس نے تو کسرت کر کے خوب ہاتھ پاؤں نکالے ہیں +

مچھلیاں بانہوں کی اُبھریں ساق پا تیں ہیں   خوب صاحب نے نکالے ابتو بارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۲) گُستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا۔ سر چڑھنا۔ شرارت۔ بیباکی اور رفتہ رفتہ دراز دستی اختیار کرنا۔

ہاتھ اٹھایا وصل میں تُجھ سے جو لڑائی وقت بھی   رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے سارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

(۳) خود رفتہ ہونا۔ آپے سے باہر ہو جانا۔ بڑھ کر چلنا +

یہ ہاتھ پاؤں نقشے میں نکالے   دستارِ تاب کی بڑھ کے اُچھالے (امانت)

سیکڑوں کو قتل لاکھوں کو کیا ہے پائمال   یہ نکالے میری جاں تُم نے نرالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ اُٹھے جیب سے پھر پاؤں لپٹے خار سے   بس زنداں سے نکلتے ہی نکالے ہاتھ پاؤں (؟)

لے (۴) پرپُرزے نکالنا۔ خوبصورت جوان نکلنا +

ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں کو جنبش دینا۔ دست و پا کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلانا۔ سعی و کوشش کرنا۔ جدّ و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا + جیسے نہ ہاتھ پاؤں ہلاؤ گے اور نہ کچھ کما کر لاؤ گے۔ بے ہاتھ پاؤں ہلائے کچھ نہیں ہوتا +

گر ترے وحشت زدہ کو بھی ہلائیں ہاتھ پاؤں   شورِ محشر چیخ اُٹھے نالۂ زنجیر سے (داغ)

پیچ تڑپ تڑپ کے بھی ہلا دیکھ نہ ہم   طاقت سے ہاتھ پاؤں زیادہ ہلا چکے (آتش)

(۲) محنت مزدوری کرنا + ف

ہاتھ پاؤں کو ہلاتے ہیں تو پلتا ہے پیٹ   ایک کے واسطے ہیں چار کمانے والے (آغا)

ہاتھ پتھر تلے دبنا یا آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ایسی غرض کا متعلق ہونا جو انواع رنج و تعب کا باعث ہو۔ نہایت مشکل یا دقت میں پھنسنا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ بے بس ہونا۔ بے بسی ہونا۔ ایسی سخت مشکل میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا محال ہو مجبوری اور ناچاری کا عالم ہونا۔ ف

دست بردار ہوں کیونکر بُتِ سنگیں دل سے   آ گیا اب تو مرا ہاتھ تلے پتھر کے (جرأت)

عشق سے اُس سنگدل کے ہو بالا کیسا   کیا کریں ہم دب گیا ہاتھ اپنا پتھر کے تلے (؟)

ان آپ کے لوگوں سے بگڑ ہم نہیں سکتے   کیا کیجئے جو پتھر کے تلے ہاتھ دبا ہو (انیس)

ہم تو نالائی سے آتے ہیں بتوں کے ہاتھ آہ   سب کہیں جو کچھ کہ چاہیں ہاتھ ہے پتھر تلے (کمال)

دل دستِ بُت کا مبتلا ہو یا رب   دُشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ (آتش)

لے ہاتھ پاؤں ہار جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا (۲) جرأت نہ رہنا۔ ہاتھ پاؤں میں تھک جانا۔ ہمت ہار دینا۔ دل توڑ دینا +

ہات

ہنر تو مجھ لکو تا نہیں ہاتھ وہ جانا را ۔۔۔ بیٹھے رہتے جو پردہ ہاتھ پہ ہاتھ دھر کر (شعوق)

پڑا جاؤ اس بیبر کے ہاتھ پہ ہاتھ ۔۔۔ رقیب بیٹھ رہے غم میں دھر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ سے ہاتھ کو مس کرنا۔

کیوں اس کے ہاتھ لگا کچھ ہمارے ہاتھ لگا ۔۔۔ رکھا جو ہاتھ اس نے اُٹھ کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۲) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ قول و قرار کرنا۔ وعدہ وا ثق کرنا۔

مارتا ہے قول و قرار کا جس کے ۔۔۔ ولا رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۳) شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

ہزار طور کے لوگوں کو پھر گمان ہوئے ۔۔۔ ظفر کے جگہ رکھا تو ہر اس نے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ سخن ہارنا۔ پکا عہد یا وعدہ کرنا۔ قول کرنا۔

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے کر ۔۔۔ جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا مارا (ذوق)

وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیوں کر مانوں ۔۔۔ ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں (مصحفی)

کھینچتا ہی تھا جو مجھ کو وہیں سے میرا ہاتھ ۔۔۔ ہاتھ کیوں مارا تھا کیجئے بے تامل ہاتھ پر (مومن)

کیسی پیام ہو کہ جو آتے نہیں ہو اب ۔۔۔ پھر کہہ گئے تھے ہاتھ پہ تم ہاتھ مار کے (؟)

قول دینے میں کیا منہ ترا گت پھر دوں ۔۔۔ ہاتھ پہ ہاتھ کبھی تم نے دیا رانجھے پٹ (داغ)

یکیں کر ب کے وعدہ پہ تسکین نہیں ۔۔۔ رخصت ہوئے ہیں ہاتھ پہ وہ ہاتھ مار کے (اسیر)

وعدۂ وصل کی شادی سے شادم ہوگا ۔۔۔ قتل کر ہاتھ پہ جب نعرہ جانان کے ہاتھ (آتش)

تب امر کر اُس کے ہاتھ پر ہاتھ ۔۔۔ بولا کہ ہے قول جان کے ساتھ (مثنوی گلزارِ نسیم)

(۲) شرط لگانا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے ہاتھ پہ ہاتھ مار کر دوڑ و ساتھ پر مقابلہ! جو تم نہ پہنچے تو کیا دو گے۔

ہاتھ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) کُشتی ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لُٹنا۔ غارتگری ہونا۔ جیسے بیچ بازار میں ہاتھ پڑ گیا۔ دوکانوں پر ہاتھ پڑ گیا۔ قافلہ پر یا برات پر ہاتھ پڑ گیا وغیرہ۔

(۲)۔ دست درازی ہونا۔ زنجانکسری ہونا۔ چھینا جھپٹی ہونا۔ توڑا مروڑی ہونا۔ ہاتھا پائی ہونا۔ دست اندازی ہونا۔ جیسے عورتوں پر ہاتھ پڑنا۔

ہاتھ پڑ جائیں گے وکس کے دم خیز ہلاک ۔۔۔ چاک زخموں کی طرح دامن قاتل ہوگا (نسیم دہلوی)

(۳) ہاتھ کی ضرب لگنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ ہاتھ لگنا۔ وار ہونا۔ جیسے گیا ہاتھ پڑا سو چپاتا ہو پڑنا کہو کا ہاتھ پڑنا وغیرہ

جیب کسی وحشی کا پڑا ہو نہ یا دستہ ہاتھ ۔۔۔ کچھ تو سبب ہے جو یوں چاک گریبان ہے (تسلیم)

(۵) قابو پڑنا۔ داؤں پڑنا۔ داؤں ہاتھ حسب مراد پاسا پڑنا۔ جیسے ہمکا ہاتھ پڑ جائے تو کوا اور کاوس جلیج گوٹ مارتے ہیں۔ (۶) پالے پڑنا۔ بس میں ہاتھ پڑنا۔ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ہاتھ لگنا۔ حاصل ہونا۔ بہم پہنچنا۔

ہات

ہاتھ پہ ہاتھ میرے دھر کے چلے ہیں ساتھ ۔۔۔ دیکھو طالع کی مدد آن پڑے ہاتھ پڑے (جرأت)

پہنچا تا ہاتھ کہیں کمبخت کے ہاتھ ۔۔۔ کرتے پھیلا ہوا دامن کسی کا (داغ)

دوسروں کے ہاتھ پڑ گیا بخت میں ہے زیب ۔۔۔ کیا آدمی کا بس ہے جو اپنا ملال نہ ہو (؟)

(۷) مٹھی پڑنا۔ مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔

یوں چلا ہے اس کے نیزہ زن میں جیسے ۔۔۔ صیاد کا پڑے ہے کسی جانور پہ ہاتھ (ضمیر)

ہاتھ پسارنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا۔ دست سوال دراز کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ساری دست کشیدہ کردن کا ترجمہ۔

جلنے نہ کیونکہ کو ہر مقصود ہر فیض ۔۔۔ بیٹھے ہیں دونوں ہاتھ صدف اب پسار کے (مصحفی)

میں گرا کے دیا جہاں ٹپکا سے بے تک ۔۔۔ کہکشاں سے ہم نے ہاتھ پسارے جنگ (؟)

کسی کے آگے کریں ہاتھ پسارے کیا حاصل ۔۔۔ مٹھی باندھے ہوئے آئے تو کرکے (؟)

شکر کر دما پر خدا ونہ عالم ۔۔۔ کہ ہم ہاتھ اپنے پسارے ہوئے ہیں (آتش)

ہاتھ پسارے جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کھولے ہوئے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ خالی خولی جانا۔ ریتا جانا۔

سکندر جب چلے گا کر گئے چھوڑ ۔۔۔ ہاتھ پسارے وہ گئے جن کے ملکہ کروڑ (دوہا)

مصرعہ۔ ان جنہوں نے جمع کیا وہ ہاتھ پسارے جاتے ہیں۔

ہاتھ پکڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ تھامنا۔ ہاتھ گہنا۔ دست گرفتن کا ترجمہ۔ (۲) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ سہارا کرنا۔ پناہ دینا۔ سرن میں لینا۔ آڑے آنا۔ حمایت کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ بچانا۔

ملیں گے اور اس کی عزت کا یارب ۔۔۔ پکڑ لیجئے ہاتھ اُس کی اُمت کا یارب

یہ اب اُس پہ بھیج اپنی رحمت کا یارب ۔۔۔ بچا اُس سے جو ہو کے ذلت کا یارب

کہ ملت کو ہے ننگ ہستی سے جس کی

ہوا جیت اسلام ایسی سے اُس کی۔

(مسدس حالی)

عجب ہاتھ نشا میں تم تو اس بحر ہستی کے ۔۔۔ ڈبو دیتے ہیں اس کو ہاتھ جس کا پکڑتے ہیں (آتش)

ہاتھ پکڑتے دم نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لگاتے جان نکلنا۔ نہایت نحیف و نزار اور بے حد ناتوان ہونا۔ ناک پکڑتے دم نکلنا بھی اسی معنی میں بولتے ہیں۔

کولی کیا نبض دیکھے دستگیری کیا کرے قسمت ۔۔۔ ترے بیمار کا ہاتھ پکڑتے دم نکلتا ہے (داغ)

ہاتھ پکڑ کے لے جانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ گرفتار کر کے لے جانا۔ ہاتھ باندھ کے لے جانا۔ قیدکر کے لے جانا۔ ہتھکڑی ڈال کے لے جانا۔

ہاتھ پورا پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بھرپور ہاتھ بیٹھنا۔ کاری ضرب پڑنا۔ جچتوں ہاتھ لگنا۔ زور کا ہاتھ بیٹھنا۔

اسـ

فصد ہُوا یہ زاتِ ئل کا ہاتھ — سخت جانی کو مزا جاتا رہا (داغ)

ہاتھ پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۱ ۔ ہاتھ مڑنا ۔ ہاتھ کا بل کھانا +

ہاتھ پھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہاتھوں میں آبلے یا پھپولے پڑنا ۔ ــہ

مرہمِ سوزِ محبت کی دیکھ اگر نبض — تو پھر طبیب کے بھی آبلوں سے پھلے ہاتھ (ذوق)

اک شکِ گرم کو گلے ہی کیا ہی جل گیا — آنسو جو اس نے پونچھے تب اور ہاتھ پھل گیا (میر)

ہاتھ پہنچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دسترس ہونا ۔ رسائی ہونا ۔ پہنچ ہونا ۔ ــہ

کسی کے قطرہ نیساں تک نہ پہنچا ہاتھ — اس آرزو میں بسے صرف حباب ہیچ (مؤمن)

ہاتھ پھیرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دستِ مالیدن کا ترجمہ ۔ دستِ مالی کرنا ۔ چمکارنا ۔ پچکارنا ۔ (۲) پیار کرنا ۔ (۳) لوٹنا ۔ ٹھگنا ۔ سر مونڈنا ۔ صفایا کرنا ۔ چبا کر ہضم کرنا ۔ (۴) مساس کرنا ۔ بوس و کنار کرنا ۔ (۵) لپٹانا ۔ سینے سے لگانا ۔ چمٹانا ۔

ہیں چلے شب کو خواب میں کل ہاں نہ پہنچے — پھیریں گے آج صبح کسی سینہ پر ہاتھ (وفا)

ہاتھ پھیلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (ہاتھ پسارنا) دستِ سوال دراز کرنا ۔

حق جو چاہے تو بندہ ہی نکتی چلا جاؤں میر — مصلحت دیکھی نہیں ہاتھ کے پھیلانے میں (میر)

گر چلیں راہِ طلب میں تو نہ وانوں اپنے پاؤں — بن کبھی ساقی کے آگے ہاتھ پھیلا جائیں (ناسخ)

نیم ناں کے واسطے کب جوں بادل — تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم (نصیر)

سُوں وہ پیارا اشک بھر کر آنکھ نہیں پونچھ — ہاتھ پھیلاؤں نہیں تب بنا کے واسطے (ذوق)

باغ میں دیکھا نہ کوئی خسن گرد اللہ — یک ہرگل ہاتھ اس کے سامنے پھیلا گیا (غافل)

تیرا جی چاہے تو پلوا دے کوئی جامِ شراب — ہاتھ پھیلانے کا بندہ نہیں عادی ساقی (رند)

ہاتھوں کو توڑ کنجِ قناعت میں بیٹھ رہ — روزی رساں ترا نہیں رکھنے کو تنگ ہاتھ

اپنے دل کے سامنے وہ ۔ وہ لیکن کو نصیر — پھیلا احتیاج کی خاطر ہے تنگ ہاتھ

ہاتھ پھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دستِ سوال دراز ہونا ۔ ہاتھ پیر ڈالنے کے بعد ہاتھ پھیلنا ۔

بیٹھے جو پاؤں کھینچ قناعت میں کاٹ کر — کیوں در بدر کریم کے پھیلیں گدا کے ہاتھ (ابراہیم ذوق)

ہاتھ پھینکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ چلانا ۔ ہاتھوں کا وار کرنا ۔ پٹا کے ہاتھ نکالنا ۔ سیف کے ہاتھ ہلانا ۔ پٹا کھیلنا ۔ ہاتھ گھمانا ۔ ہاتھوں کو گردش دینا ۔ چکر دینا ۔ (۲) لوٹنا ۔ مُوسنا ۔ ہاتھ مارنا ۔ لعین کرنا ۔ چھوڑ مروڑ کرنا ۔ (۳) اُڑانے ملنا ۔ جلد جلد کھانا ۔ کھانے پر ہاتھ مارنا +

کب آگے بڑھ طبیب کے پھیلے گا ہاتھ — جسے فلک پہ ہے ترسے بیمار کا مزاج (قدر)

ہاتھ پیٹھ پر رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پیٹھ ٹھونکنا ۔ شاباشی دینا ۔ پُشت پناہ ہونا ۔

ہاتھ پیلے کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) عزیزوں کی طرح بیاہ کرنا ۔ دولہ دلہن کا اپنی لڑکی یا لڑکا سنوار دینا ۔ صرف کسی کے بیٹے باندھ دینا +

ہاتھ تکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی کے ہاتھ کی طرف غور سے دیکھنا ۔ دستِ نگر ہونا

اتـ

ہاتھ دیکھنا ۔ کسی کا محتاج رہنا ۔ دوسرے کے سہارے رہنا +

ہاتھ تُلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہاتھ جمنا ۔ ہاتھ کا جچا تُلا ہونا ۔ ہاتھ سے ٹھیک اندازہ ہونا ۔ جیسے اس کے ہاتھ تلے پڑے ہیں تولنے کی کیا حاجت ہے +

ہاتھ تلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ کو گرم یا کڑکڑاتے تیل میں ڈال کر جلانا جو بطور ایک قدیمی سنگین سزا تھی ۔ ــہ

کوئی قاتل میں یہ پہلوان ہے یکتا ہے — بھونتے دیکھے مگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا (رشک)

ہاتھ توڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دستِ شکستہ کردن کا ترجمہ ۔ ہاتھ کی ہڈی توڑنا ۔ ہاتھ کو نکما اور بیکار کر دینا ۔ عضو معطل بنا دینا ۔ ــہ

میری ہڈی کی طرح توڑ دے قاتل کے ہاتھ — اے جنوں تجھ کو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہاتھ تلے ۔ ہ ۔ تابع فعل (بدا) ماتحت ۔ نیابت میں ۔ پیچھے ۔ (۲) قبضہ میں ۔ کالبوں میں جیسے کسی کے ہاتھ تلے دبنا یعنی اس کے قبضہ میں ہونا یا مجبور رہنا ۔ (۳) قریب ۔ پاس ۔ نزدیک ۔ دوسرے چاہ بھر کو اندازہ رکھتے ہیں کہ خرچ کی چیز ہاتھ تلے رکھا کرو +

ہاتھ تلے دبنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی کے بس میں ہونا ۔ مجبور رہنا ۔ جیسے یہ کر اُس کے ہاتھ تلے دبے ہوئے ہیں کیونکر خلاف کہہ سکتے ہیں +

ہاتھ تنگ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ روپیہ پیسا پاس نہ ہونا ۔ تنگدست ہونا ۔ خرچ کے واسطے ہاتھ تلے کچھ نہ ہونا ۔ نادار ہونا ۔ مفلس ہونا ۔ کھٹک ہونا +

ہاتھ توڑ توڑ کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مزہ دار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا ۔ نہایت لذیذ اور لذت چیز کی تعریف میں بولتے ہیں ۔ جیسے بنچو لالہ جی کہتے ہو کر تو ایسی ہاتھ توڑ توڑ کے کھائے

ہاتھ توڑ کر رکھ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ توڑ ڈالنا ۔ ہاتھ کو کام کا نہ رکھنا +

ہاتھ توڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دست شکستن کا ترجمہ + ہاتھوں پر ضرب لگانا ۔ اس کے خوب ہاتھ توڑا جب سونی پکڑنی آ گئی ۔ (دعو) +

ہاتھ ٹھمکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ نچانا ۔ ہاتھ مٹکانا ۔ زنانوں کی طرح ہاتھوں کو نچانا ۔ نزیت کرنا ۔ بھاؤ بتانا +

ہاتھ ٹوٹیں ۔ ہ ۔ دعائے بد ۔ (عو) ہاتھ کام کے نہ رہیں ۔ خدا کرے اس لفظ سے لُنجا اور ٹُنڈا ہو جائے ۔ گتاخی کرے جو میں ہاتھ لگائے اس کے ہاتھ ٹوٹیں +

ہاتھ ٹوٹیں تیرے پر ٹوٹے کیوں تو اے بجلی — جب کیا لکھنو ہوا بہادر تیرے ہاتھ سے دیکھو

نہیں لوٹ جگہ نیکو جتا کے لئے — وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اُٹھیں کبھی دعا کے لئے (میر)

ہاتھ ٹھٹھرنا یا ٹھٹھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ جاڑے کے مارے ہاتھ اکڑ جانا ۔ ہاتھوں کے خون کی حرکت باعث سردی کم ہو جانا ۔ ہاتھ سُن ہو جانا +

ہاتھ جگر یا دل پر رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ سے دل یا جگر کی بیقراری کو

ــہ سازو سامان عیش کا افلاک سے جانا کہ یہ آگے کم ظرفوں کے اسے دل ہاتھ پھیلانا کرو (قدر)

ہات

دینا۔ نہایت اضطراب اور بیقراری کی علامت ظاہر کرنا۔ دل تھامنا۔ جگر تھامنا۔ جگر یا دل پر ہاتھ رکھنا زیادہ بولتے ہیں۔ ؎

کلیجا آ جو میں ہاتھ سے گر پڑ گیا — دامن اُس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا (جرأت)

ملا، تجھ بن ہے یہ اے شوخ ستمگر اپنا — کہ جو دم لیتے ہیں تو ہاتھ ہے دل پر اپنا (...)

ہاتھ جوڑ کر کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت عجز و انکسار سے عرض کرنا۔ منت و سماجت سے کہنا۔ گڑگڑا کر کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ ؎

کیوں میں نے کی شکایت ہجراں بیادِ دوست — کہتا ہوں ہاتھ جوڑ کے بخشو خطا ہوئی (داغ)

ہاتھ جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دستِ ادب بستن کا ترجمہ۔ نہایت منت و سماجت کرنا۔ ہا ہا کھانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد کرنا۔ درآمد کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎

پاؤں اُنہیں تو اِتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر — یہاں کیا انہیں دلِ مشتاق توڑ کر (رشک)

(۲) دست بستہ رہنا۔ نہایت تعظیم و ادب سے رہنا۔ کسی کے آگے ہاتھ باندھنا۔ (۳) توبہ کرنا۔ معافی مانگنا۔ عفوِ تقصیر چاہنا۔ (۴) دُور سے سلام کرنا۔ پناہ مانگنا۔

ہاتھ جھاڑ اُٹھے۔ ہ۔ محاورہ۔ (جواری) یعنی مفلس اور تہیدست ہو گئے۔ جو کچھ تھا سو پونج اُٹھے۔ سب کچھ ہار کر کھڑے ہو گئے۔ ؎

یوں قمارِ عشق سے ہم اُٹھ چلے ہاتھ جھاڑ — کہ کہا اب ہے جواری جس طرح ہارا ہوا (جرأت)

ہاتھ جھاڑ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مفلس و تہیدست ہو جانا۔ کنگال ہو جانا۔ بالکل نادار ہو جانا۔ ہاتھ خالی کر بیٹھنا۔ ؎

پوچھتے ہو حال کیا میرا آپ عشق میں — جب دو بیٹھا ہاتھ میں نقدِ دل و دیں ہار کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خالی ہاتھ جانا۔ ہاتھ پسارے جانا۔ ؎

کب۔ و غنچے سے بچھڑے نشے نہ سہانے یہ — آخرش بانات یہاں سے ہاتھ بالکل جھاڑ کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے کھڑا ہو جانا یا اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہتھیلی خالی کر کے فارغ ہو جانا۔ سونے والا کر نفرام ہو جانا۔ خالی ہاتھ کر کے کھڑا ہو جانا۔ جوئے میں ہار کے کھڑا ہو جانا۔ جواریوں کی طرح خالی ہاتھ اُٹھنا۔ بالکل ہار جانا۔ جھولی خالی کر دینا۔ سارا روپیہ اُٹھا دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ خالی جھولی اُٹھنا۔ خالی ہاتھ آنا۔

ملتی ہے دل تھا جو تجھے ہاتھ جھاڑ کے — اُلجھا ہوا ہے زلفِ شکن در شکن میں کیا (داغ)

ہاتھ جھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ دست افشاندن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ خالی کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ تہیدست ہونا۔ (۳) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ جڑنا۔ ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار یا تیغہ یا سیف کا ہاتھ لگانا۔ ؎

نرمی سے مُوں میں جیتا ہے عنکر نہ تیغ — دیوت کہ کھینچ کر تلوار مجھ پر ہاتھ جھاڑ (کرم)

(۴) دستبردار ہونا۔ چھوڑنا۔ مایوس ہونا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ دھونا۔

ہات

ہاتھ جھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ ہاتھ کو جھکولا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔ زور سے ہاتھ ہٹانا۔

ہاتھ جھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چلتے میں ہاتھ ہلانا۔ ہاتھ ہلاتے جانا۔ ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔

ہاتھ جھلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ نقدی جو رہزن یا قطاع الطریق مسافروں یا قافلے والوں سے اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت لے لیتے ہیں۔ (۲) وہ نقدی جو سپاہی یا ملازمانِ سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں۔

ہاتھ جھوٹا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) وار خالی جانا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ ؎

دمِ قتل عدو سے مرتا ہوں — ہاتھ جھوٹا پڑا ہے قاتل کا (...)

(۲) لین دین کا وعدہ وفا نہ ہونا۔ حسبِ وعدہ بیباق نہ کرنا۔ ساکھ جاتا رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بے اعتبار ہونا۔ وعدہ خلاف ہونا۔ ؎ جان لی لیکن دی یوں ہاتھ جھوٹا کر لیا

ہاتھ جھوٹا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) اُرش کرنا۔ کسی قدر کھانا۔ منہ جھٹالانا۔

ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مارتے وقت جھٹکا آ جانے سے ہاتھ کا بیکار و نکما ہو جانا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ماؤف ہو جانا۔

خنجر کی جھونک سے بجلی کلائی ہو گئی — میں نے کھایا تھا اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا (جگر)

مجھ کو قاتل کی نزاکت پہ اچنبھا ہو گیا — تیغ میں نے کھائی اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا (داغ)

جب قاتل ہاری سخت جانی سے کھلے — ہاتھ جھوٹا ہو گیا ٹل گئے شمشیر میں (صبا)

(۲) قرض کا وعدہ پورا نہ کرنا۔ قرض لے کر حسبِ وعدہ نہ دینا۔ لینے کا منہ نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ جیسے جب ایک دفعہ ہاتھ جھوٹا ہو گیا پھر مانگنے کا منہ نہ رہا۔

ہاتھ جھول پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لٹک پڑنا۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا ہو کر لٹک جانا۔ ہاتھ ٹنڈا ہو جانا۔ فالج یا ضرب کے سبب ہاتھ کا معطل ہو جانا۔

ہاتھ چاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دست لیسیدن کا ترجمہ۔ کوئی مزیدار چیز کھا کر ہاتھ چاٹنا۔ مزا لینا۔ ہونٹھ چاٹنا۔ نہایت مزیدار چیز کی تعریف میں کہتے ہیں۔

ہاتھ چالاک۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) چابکدست۔ تیز دست۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ جلدی جلدی کام کرنے والا۔ (۲) چور۔ اُچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ ہتھ چلا۔ ہاتھ لپک۔

ہاتھ چالاکی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چابکدستی۔ تیز دستی۔ پھرتی۔ (۲) چوری۔ چوری کی عادت۔

ہاتھ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ہم پہنچنا۔ ملنا۔ ؎

سپاہی کلاہ ست کریں ہاتھ کو گل کیا کر — ہاتھ چڑھ جائیں کہیں سہرے کے پھول (نگہت)

(۲) ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ جیسے آج کل اِن کا ہاتھ خوب چڑھا ہوا ہے۔ (۳) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ بس میں آ جانا۔ ہاتھ لگ جانا۔

ہاتھ

ہاتھ کچھ جا نکلے شیخ کسی کے کبھی | لوٹئے سب تیرے خرابے میں بہانے کے (میر)
میں تو گیا تھا سونپ کے دل کو وفا کے ہاتھ | اے آہ چڑھ گیا یہ کہاں سے جفا کے ہاتھ (واقف)
چڑھ گیا جو بکدے میں محتسب بزم کے آج | خوب سا لٹکا بنایا ہے اُس کو جا کر (انشا)
بن لے بوسے پانچ سات ایسے ہی کوئی پچیس دو اُن | چڑھ گئے ہو تم اپنے ہاتھ آج بڑی تلاش سے (〃)
سبکے گی یا چڑھ جائے گی اپنے پکھو ہاتھ | ہوتی ہے تیرے پاس بیٹھنے کو جنگ ہم (نصیر)
میری اُن کی ہاتھا پائی دیکھئے | چڑھ گئے موقع پہ گر وہ ایک ہاتھ (ظفر)

ہاتھ چلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مارنے یا پیٹنے کو ہاتھ بڑھانا۔ دست درازی کرنا۔ دست یازیدن کا ترجمہ۔ (۲) چوری کرنا۔ چرانا۔ (۳) ہاتھ کو ٹھہرنے رکھنا۔ ہاتھ ہلائے جانا۔ ہاتھ چلانا نکلنا۔ ایک ایک چیز کو چھیڑے جانا۔ (۴) ہاتھ گھسیڑنا۔ ہاتھ اندر کرنا۔ (۵) ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا۔ جیسے پینے یا لکھنے میں ہاتھ چلانا۔ (۶) ہاتھ ڈالنا۔ جیسے عورت کی چھاتی پر ہاتھ چلانا۔ (۷) نیلے نے ہاتھ چلانا بجائے ہاتھ چلوانا بمعنی ہاتھ ڈلوانا باندھا ہے۔ اُس زمانے تک یہ بول چال تھی اب نہیں ہے +

جب آدمی کے پیٹ میں آتی ہیں روٹیاں | پھولی نہیں بدن میں سماتی ہیں روٹیاں
آنکھیں پری رخوں سے لڑاتی ہیں روٹیاں | سینے اُوپر بھی ہاتھ چلاتی ہیں روٹیاں
جتنے مزے ہیں سب یہ دکھاتی ہیں روٹیاں (نظیر)

ہاتھ چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) مقدرت ہونا۔ تونگری ہونا۔ خوش اقبالی ہونا۔ فراخ دستی ہونا۔ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ یافت ہونا۔ جیسے آجکل اُنکا خوب ہاتھ چلتا ہے (۲) ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ مشاق ہونا۔ ہاتھ کا خوب کام دینا۔ جلد جلد ہاتھ سے کام ہونا

جنوں کے جیب دری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ | سانوک بیٹھے سے بھی کچھ تو کرنے چلتے ہاتھ (ذوق)
(۳) دست درازی ہونا۔ مار پیٹ پر ہاتھ اُٹھنا۔ مارنے کو ہاتھ اُٹھنا۔ مارنا۔ جیسے کسی کی زبان چلے کسی کا ہاتھ چلے + سے

تم گالیاں جو دو تو میں چپکی بھی کیا نہ لوں | پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (فراق)
گالی کے سوا ہاتھ بھی چلتا ہے اب اُن کا | ہر روز لڑائی ہوتی ہے بدلا کی طرح سے (امانت)
سوالِ بوسہ پر وہاں میان سے خنجر نکلتا ہے | زباں چلتی ہے گر اپنی تو اُس کا ہاتھ چلتا ہے (〃)

(۴) چوری کی عادت ہونا۔ چوری کا لپکا ہونا۔ (۵) ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ (۶) ہاتھ کا نچلا نہ رہنا۔ ہاتھ کا ٹھہرا نہ رہنا۔ ساتھ ہی ہے جانا +

ہاتھ چلے نہ پتیاں بیٹھا دے گتیاں۔ ف۔ کہاوت۔ خدا تعالیٰ اپاہجوں کو گھر بیٹھے روزی پہنچاتا ہے۔ کام کاج ہو یا نہ ہو مگر رزاق بھوکا نہیں رکھتا اور گھر بیٹھے دیتا ہے۔

ہاتھ چمکانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ مٹکانا۔ عورتوں کا ہاتھ نچا نچا کر باتیں کرنا۔ ہاتھوں کو اُٹھا اُٹھا کر مٹکانا۔ ہاتھ کا جلوہ دکھانا۔ ہاتھ کی لپک جھپک دکھانا۔ ہاتھ کی چمک دکھانا۔

ہاتھ

کھول کر زلف کہا اُس دزدِ موئے کیا ہے | ہاتھ چمکا کے وہ بولے یہ جیتا کیا ہے (رشک)

ہاتھ چومنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دست بوس ہونا۔ قدموں کو بوسہ دینا۔ جب کسی بزرگ کی طرف مضاف کریں گے تو وہاں نہایت تعظیم و تکریم سے ادب گاہ اور جب کسی کاریگر کی طرف مضاف کریں گے تو وہاں اُس کے ہاتھوں کی کمال ہی تعریف مقصود ہوگی جب اپنے ہاتھ کی طرف منسوب کریں گے تو وہاں ناز ناز ہو سکتے اور ہمیں تحسین آفرین کرنے اور خود سراہنے سے مراد ہوگی + ہاتھوں کی داد دینا۔ داد دینا کرنا۔ ہاتھوں کی قدر کرنا۔ معتقد ہونا۔ خود کو موردِ تحسین و آفرین کرنا۔ سے

میں ہاتھ چوم لوں تیرے گر کھینچیں کش | دے کھینچ تم دمِ دوں کے تو خاص کی شبیہ (امانت)
کھینچ کر خاک پہ پانی بت بے پیر کے ہاتھ | چومتا تھا بجلی اپنے کبھی تصویر کے ہاتھ (ظفر)
صورتگرِ ازل نے جو کھینچی تری شبیہ | تب اپنے اُس نے چوم لیئے اپنے ظفر ہاتھ (〃)
آئینہ عذارِ بتاں کیا بنائے صاف | ہاتھ اُس کے چومنے عجب آئینہ ساز ہے (ذوق)
پڑی اُس کی خوبی کی از بسکہ دھوم | لیا ہاتھ قدرت کا صانع نے چوم (درد مند)

کٹے نہ کیوں کہ وہ دل میں کرے صفی جب عاشق | میں خالی دیکھا وار اُس نے جو چلائی تیغ
میں ہاتھ چوم لئے دو زکر کے قاتل کے | جب اُس نے سر پہ مرے پیارے کھائی تیغ
ایسیں شیریں تری کچھ شان نہ کم ہو جاتی | چوم لیتی لبِ شیریں سے جو فرہاد کے ہاتھ

ہاتھ چھڑا لینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ گرفت یا قبضہ سے نکال لینا۔

ہاتھ چھوڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ضرب مارنا۔ تلوار لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ سے

سر جھکا جاتا ہے اُٹھتے نہیں مشکل سے قدم | ہاتھ مجھ پہ پیری نے چھوڑ دے جب تو کبھی (امانت)
رشکِ قتل غیر سے تن میں پھنکتا ہے جوش | ہاتھ مجھ پہ بھی کوئی اسے مرے قاتل چھوڑ دے (مرزا رفیق)
کونی ہو سستی ہے تبھی نہ چلے | نہ چھوڑو ہاتھ تم مجھ تختہ جاں پر (صابر)

ہاتھ خالی جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) وار خالی جانا۔ ہاتھ نہ پڑنا۔ تلوار نہ لگنا۔ نشانہ نہ بیٹھنا۔ (۲) چوسر میں چار دونوں کو میں ڈالنے کے بعد ایک خالی ہاتھ بھی جانے دینا یعنی پانسہ پھینکنا۔ تاش یا گنجفہ کی تقسیم کے وقت کوئی سر یا تصویر جا رہتا نہ آنا۔ (۳) جب خالی ہاتھ جانا کہیں گے تو وہاں دنیا سے رِیتا جانے سے مراد ہوگی +

ہاتھ خالی نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ رُکا ہوا ہونا۔ ہاتھ میں کوئی کام ہونا۔ کام میں مشغول ہونا۔ ہاتھ کام میں لگا ہوا ہونا۔ کام میں ہاتھ ہونا۔ فرصت نہ ہونا +

ہاتھ دانتوں سے کاٹنا یا دانتوں سے ہاتھ کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ اپنی بیوقوفی کے غصے کو ہاتھ پر اُتارنا۔ کھوئی ہوئی چیز پر رنج و غصہ ظاہر کرنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ ارمان بچانا۔ کوئی امر یا موقع کھو کر اُس کا رنج کرنا۔ سے

دامن چھڑا کے جب گیا ہے وہ بے وفا | دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ (آتش)

ہات

ہاتھ دراز کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ بڑھانا + ہاتھ نکالنا۔ ہاتھ آگے کرنا۔

پنجۂ مہر بھی لے اُس کی بلائیں بیچند ہاتھ بر دست کرے گرچہ وہ دستو دراز (نصیر)

(۲) ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ پسارنا۔ (۳) دست درازی کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ مارنا پیٹنا۔

ہاتھ دکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نبض دکھانا۔ نباڑی دکھانا۔ ع

بیمار چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ چلتے ہو کے ہیج بھی تجھے ملا کے ہاتھ (نصیر)

(۲) نجومی کو ہاتھ دکھا کر اُس کی لکیروں کے موافق احوال پوچھنا۔ پوچھا پاچھی کرنا۔ سامدریک کے وسیلہ سے حال دریافت کرنا +

تمہارے ہاتھ دیرہ نشیں سنبرے برہمن کے نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ + (جرأت)

ہاتھ دوڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ دراز کرنا۔ دُور تک ہاتھ لیجانا + دراز دستی کرنا۔ ہاتھ لمبا کرنا + ع

جنوں نے جیب کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جب لپٹا سمایا ہے چاک تا جیب تمرا یکے گریباں کا (ناسخ)

ہاتھ دھرنا یا رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی چیز پر ہاتھ لگانا (۲) کسی چیز کو تھامنا۔ روکنا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا۔ قابو کرنا +۔ ع

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ورنہ جگر کو رو دے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

(۳) کسی کی حمایت یا مدد کرنا (۴) اپنی کسی پیاری چیز کی قسم کھانا۔ جس چیز پر ہاتھ رکھنا اُس کی قسم کھانا۔ جیسے بیٹے کے سر پر ہاتھ دھرنا۔ قرآن پر ہاتھ دھرنا وغیرہ۔ (۵) نذر منظور کرنا۔ نذر کی چیز کو ہاتھ سے چھو دینا۔ نذر کو ہاتھ لگا کر واپس کر دینا (۶) ملفت بند کرنا۔ ہاتھ سے روکنا۔ ہاتھ کے ذریعے باز رکھنا + ع

خلوت کے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے پر اُس نے منہ کدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ (ذوق)

ہاتھ دُھلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دست شو یا نیدن کا ترجمہ۔ آقا یا کسی بزرگ کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا + شادی کے روز بطریق رسم دُولہا یا دُلہن کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا +

ہاتھ دُھلائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ دُھلانے کا نیگ۔ ہاتھ دُھلائی کا انعام جو دُلہن کے گھر کی ماما رسم کے بعد دُولہا کے ہاتھ دُھلا کر مانگتی ہے اور دولہا اس کی سینی میں جو مناسب جانتا ہے ڈالدیتا ہے +

ہاتھ دھو بیٹھنا یا دھو کے بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نااُمید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا + کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا + نراس ہو جانا۔ آس توڑ دینا۔ اُمید منقطع کر دینا۔ توقع نہ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ ع

عارف گداز غم سے ہوئے ہیں کیک تب ہم بیٹھے ہیں ہاتھ دھو کے تب سے دیدہ ہم (عارف)

جلا میں ہاتھ دھو بیٹھوں نہ کیونکر جان سے یہ کہ جلنے میں ہماری پیج دریا کی روانی ہے (مصحفی)

جنوں سے اُس کی میں نے جیبیں سے اقطع ابر سیاہ اگر شوخ ہے پھر سیر رو دیا + (۵)

ہات

نشکِ خونیں کا یہی جوش ہے جرأت تو یہی ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے (آ)

گر یہی ذلت کا رونا ہے فرقت میں خُو ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُر آب سے (منظور)

چھپک گئے ہیں تو اک ساغر سے ہم ہاتھ دھو بیٹھے ہے کوثر سے ہم + (داغ)

جو ہاتھ پہلے ہی دھو بیٹھا آبرو سے نہیں تماشۂ عشق اداء اُس سنے کی وضو سے نہیں (ظفر)

کیا دکھا تے ہو جیں تم اپنی آب تیغ ناز ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم دل ہو گئے ہیں پیشتر (۶)

اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے تو گر سے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (۶)

ہوسکے دشت جنا دخواہ تیت غم پر نہیں جان سے اپنی نہیں ہاتھ دھوتے عشق میں (۶)

تیری اُلفت میں جس دن وہ جہاں سے اُٹھ بیٹھا تجھے دل دیکھے ہیں اے کافر ہے جو کھو بیٹھا (۶)

دیکھی جو تیرے ہاتھ میں شمشیر آبدار دھو بیٹھا زندگی سے ترا جاں نثار ہاتھ (۶)

اب اپنی زیست سے کیونکر نہ ہاتھ دھو بیٹھیں کہ غم خور دہ شمشیر آبدار ہوں میں + (طاہر)

آب حیات کیوں نہ خضر اُس کو آب تیغ دھو بیٹھے زندگی سے جو ہو کر فنگ ہاتھ (نصیر)

ہاتھ دھو بیٹھا اثر سے گرچہ گریہ ہجر میں اُڑ گیا ہے آہ تیری بھی گمر تاثیر کیا (عروج)

گر یہی ذلت کا رونا ہے تو فرقت میں سرو ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُر آب سے (سرور)

دیکھکر دم توڑتے مجکو کہا ہے ہٹ گئے ہاتھ دھو بیٹھے یہ بحر عشق کے پیراک سے (عاشق)

ہمارے گریۂ سرشار نے تاثیر بھی کی کہ اُس جان جہان سے بیٹے جی ہم ہاتھ دھو بیٹھے (شہید)

(۲) دست بردار ہو جانا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق کر دینا۔ ع

ہاتھ دنیا و دین سے دھو بیٹھے ہیں وہ عاشق کہ سب کو سو بیٹھے (مؤلف)

ہاتھ دھو چکنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بالکل مایوس ہونا۔ نااُمید ہو چکنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ درگزرنا۔ اُمید چھوڑ بیٹھنا +

جس دن سے تمہارے آنکھ لڑی اُنکے چشم سے ہاتھ ہم تو اپنے دیدہ و دل سے دھو چکے (انشا)

اُس ستمگر سے جو ملا ہوگا جان سے ہاتھ دھو چکا ہوگا + + (بیمار)

دھو چکا مُوں میں اپنی جان سے ہاتھ آتیں وہ عبث چڑھاتے ہیں + + (بشر)

ہاتھ دھوکر یا ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت سرہونا۔ سارے تعلقات کو چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا + در پئے آزار ہو جانا۔ بالکل پیچھے پڑ جانا۔ ستو باندھکر پیچھے پڑنا۔ ع

بھاگوں کس سمت کہ ٹوٹے ہوئے ہیں پائے گریز ہاتھ دھو کر مرے پیچھے ہیں طرار پڑے (رند)

بیٹھ عجب پڑا ہے جان کے پیچھے دھو کے ہاتھ عشق بتاں تجکو مرے یار ہو گیا (عیش)

جب شکست اُن کے جو سبق تھا پیچھے پڑی ہاتھ دھو کر دل کے میرے ہے بلا پیچھے پڑی (حکمت)

ڈبو نا چرخ کا کیا چشم تر پیچھے نہیں پڑتے کسی کے دھوکے اتنے ہاتھ ہم پیچھے نہیں پڑتے (ظفر)

اُنکے بھیگے ہوئے بال ستم نگرا ہے دل کہ ترے پیچھے پڑی ہاتھ دہ کاکل دھو کے (۶)

لہ **ہاتھ دھروانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قسم کھلوانا۔ جس چیز متبرک یا عزیز پر ہاتھ رکھنا اُسکی قسم دلوانا۔ ع بے اجازت کبھی چھو ؤں گا نہ پاؤں + انہیں قدموں پہ ہاتھ دھروالے (قصا)

ات

مصرع ہاتھ سے جا تا رہا دل دیکھ مہ رویاں کی چال + (سودا)

کیوں نہ دل دیکھ کے ہاتھ سے جانے لگا ہے ایسے ہی ناز سے ہاتھ اُٹھا کمر پہ رکھا (مصحفی)

(۳) مرجانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا +

ہاتھ سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کھو یا جانا۔ جاتا رہنا + قابو سے نکلنا۔ قابو سے جانا۔ بس میں نہ رہنا + لپے سے باہر ہونا۔ خود رفتہ اور بے اختیار ہونا + اختیار سے جانا۔

گھبرائیے ہر گز نہ بادہ کشی سے کہ جوش ہو ۔ زاہد ابھی کچھ ہاتھ سے جنت نہیں جاتی (ناسخ)

تو نے روز خوں تھی میرے گھبرانے سے ہاتھ سے جاتے تھے دل سب لطف کے (دیوانہ)

کل اُڑ گیا وہ ہاتھ چھڑا میرے ہاتھ سے آیا جو ہاتھ نکل گیا میرے ہاتھ سے + (مصحفی)

گر خبر لینی ہے تو لے جینا، ہاتھ سے نکل جاتا ہے + + (دیگر ہگ)

وہ تاثیر گئی تمہاری جوشوں کے طبیانے کا دل ہاتھ کو بلا کر چلی ہاتھ سے تو بہ (داغ)

(۲) مرجانا۔ گزر جانا۔ اِنتقال کر جانا +

کرنی ہے کچھ مسیحائی میرے دل کی تو کر طبیب جاتا ہے ورنہ مفت یہ بیمار ہاتھ سے (مصحفی)

زہر کھاتے ہیں جلا کر یہ تمہارے قاتل ہاتھ سے تیرے قریب جلے جاتے ہیں (آتش)

ہاتھ سے جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چھوڑ دینا۔ قابو سے نکلنے دینا +

عدم میں لا کے مجھے ہاتھ سے جانے دے گا جنسار کی کی یہ ایمن نہ تھی جان سب (امانت)

ہاتھ سے چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کی گرفت میں نہ رکھنا + قابو سے نکلنا۔ ہاتھ سے جانے دینا۔ قابو سے نکال دینا +

گل تو گلشن میں تجھے ہیں سلو طرح آج تنکے بھی کہتے ہیں مُنہ پھوڑ +

شیشۂ توبہ شراب کو توڑ دامنِ جوش گر نہ ہاتھ سے چھوڑ +

اے ظفر آمد و بہار بجوش موسم تو بہ نیست بادہ بنوش

(رند)

ہاتھ سے دے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کھو بیٹھنا۔ کھو دینا۔ گنوا بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔ قابو میں نہ رکھنا۔ قبضہ چھوڑ بیٹھنا +

ہاتھ سے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بخشنا۔ دینا۔ عطا کرنا۔ (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا + قبضہ چھوڑنا۔ نہ لینا۔ جانے دینا۔ جیسے اِس وقت کو ہاتھ سے نہ دو +

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجے + (گلزارِ نسیم)

مصحفی چھوڑا دامن کا تُو نے تار ایسا کیا ہاتھ سے دیتا ہے کوئی ایسی بھی سرکار (مصحفی)

(۳) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ اکارت کرنا +

دستِ قاتل کے سب دیکھو مرہم ایدل یہ ہاتھ سے تُو اپنا صبر و قرار دیگا (نصیر)

ہاتھ سے سر ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ڈھال کو ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ ہار مان جانا۔ شکست قبول کرنا۔ عاجزی اختیار کرنا۔ مغلوب ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ عجز قبول کرنا۔ مقابلہ کے قابل نہ رہنا۔ قابل نہ ٹھہرنا +

بچیں یا نہ ہو کے یکہ و کرامر و ہ بھرنے ہاتھ سے دی ڈال سپر آمر روز (فراق)

ہاتھ سے کام نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کام کا تجربہ یا واقفیت حاصل کرنا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ (۲) کسی کے قبضہ سے کوئی کام جُدا کرنا +

ہاتھ سے کام نکلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا۔ کسی کام کا تجربہ ہونا۔ کسی کام کی واقفیت ہونا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ بذاتِ خاص کسی کام کو کرنا

فرہاد کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی گر اک برس ہاتھ سے یہ کام نکلتا (داغ)

(۲) کسی کام کا قبضہ سے جانا۔ کوئی کام دوسرے لے لیا جانا۔ مثلاً ٹھیکہ ہاتھ سے نکل جائے گا تو آپ بھی کہیں گے کہ فلاں کام اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ (۳) کسی کے ذریعہ سے کوئی کام پورا ہونا + کسی دوسرے سے کوئی کام بننا۔ جیسے یہ کام انہیں کے ہاتھ سے نکلے گا اور کے بس کا نہیں ہے +

ہاتھ سے کھو دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اپنے قابو کو نہ رکھنا + ضائع کر دینا + کسی سے بگاڑ لینا۔ اپنے کام کا نہ رکھنا +

کھو دیا ہاتھ سے انہیں مجروح تم نہیں ہر روز اٹھا کر کے + + (میر مجروح)

ہاتھ سے کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ضائع کرنا۔ گنوانا۔ چھوڑنا۔ قبضہ سے نکالنا۔ قبضہ میں نہ رکھنا۔ اختیار سے باہر کرنا +

آخر تم نے ہاتھ سے کھویا ظہیر کو خلق میں نمک حلالی ہے ایمان گیا

تجھے ہاتھ سے کھو کے روئیگی دنیا نمک نے بہت پھیر کے پایا ہے مجھ کو

(ظہیر)

خاتمِ دستِ سلیماں سے گُہر تا تم ہی عزیز سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھو گئے مجھ کو (قائم)

(۲) کام سے کھونا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مطلب سے کھونا +

کھو دیا سارے ہاتھ سے آئینے نے تم سے ایسا جو بادے آپکو مغرور کیوں ہو (میرزا)

ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قابو سے باہر نہ ہونے دینا۔ قبضہ اور قابو میں رکھنا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ کسی چیز کو بن سلے نہ چھوڑنا +

دل قیدِ تعلق سے چھٹا لے نہیں دیتے مجکو وہ مرے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے (انور)

ہاتھ سے نہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ ہاتھ سے نہ کھونا۔ الا شرط کرنا

ایماں کو نہ دے ہاتھ سے غافل کہیں زنہار کہ کام نہیں کام ترے اس کے سوا ہیچ (ظفر)

ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مصافحہ کرنا۔ باہم ہاتھ بہ ہاتھ دینا۔ تپاک ظاہر کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ پہ ہاتھ مارنا۔ (۲) کچھ نقدی دینا۔ روپیہ دینا۔ کچھ دینا۔ جیسے اب تو تمکو ہاتھ سے ہاتھ ملانے بہت دن ہو گئے کب دو گے +

نہیں دل دیکھے تمہیں کیا نینگے ہاتھ سے ہاتھ ملا کر دیکھو + + (رشک)

ہات

ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مصافحہ ہونا۔ (۲) کچھ نقدی دینا۔ ہاتھ میں پہنچنا۔

ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ افسوس کرنا۔ نہایت تاسف کرنا۔ ایھد پیٹنا ✦

اُن کے احوال مرا ناصح مشفق نے زکی ہاتھ سے ہاتھ ملے حیف سے سینہ کوٹا (زکی)

ہاتھ صاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ کو شائق بنانا۔ ہاتھ کو رواں کرنا۔ ہاتھ سے کسی کام کا نکالنا۔ خط درست کرنا۔ غلط سنوارنا۔ خط درست کرنا۔ مشق کرنا۔

کرتا ہے ہاتھ صاف وہ قاتل جو اے ظفر ہر روز کاٹتے ہیں سب چار پانچ کے (ظفر)

(۲) ہاتھ دھونا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ پونچھنا۔ (۳) ہاتھ کا وار کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ ہاتھ لگانا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہلاک کرنا۔ حلال کرنا ✦

چھوڑا نہ دل نے صبر نہ آرام نے شکیب تیری نگہ نے صاف کیا گھر پہ ہاتھ (ذوق)

عجب کیا جو فیضان پہنچا ہاتھوں میں اُن کے ہمیشہ ہاتھ صاف اُن کے ہیں اپنے مال پر (صابر)

بیٹھے ہو کیا دھرے ہوئے تیغ اسپ پر ہاتھ جانباز نوازے صاف کرو سر پہ سر پہ ہاتھ (آغا)

معلوم نہیں ہاتھ کرے گا وہ کدھر صاف تلوار لی جاتی ہے ہوتی ہے سپر صاف (رجب)

ہم سے کبھی نہ تنے کی کوئی بات صاف جب ان سے کیا تو کیا ہے ہاتھ صاف (جعفر)

قاتل پر بھی سیری قاتل نے کئے لقمے صاف تھی مگر کچھ خواہش تیغ آزمائی رہ گئی (ظفر)

کیا ہاتھ صاف اُس نے پہلے مجھی پر ظفر اُس کی تیغ آزمائی کے قرباں (✦)

(۴) غارت کرنا۔ لوٹنا ✦ ہاتھ رنگنا۔ مال مارنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ (۵) ترک دینا۔ وار کرنا۔ بُرائی کرنا۔ چال چلنا (۶) اُڑانا۔ خرچ کرنا۔ صرف میں لانا۔ ؎

قاتلوں نے خاک صاف کیا مال مزہ ہاتھ روزنامچہ مدعی کو گیا ملک کے سر پہ ہاتھ (آغا)

ہاتھ قبضے پر ڈالنا یا رکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دست بشمشیر زدن کا ترجمہ تلوار کی مُوٹھ پر اُسے نکالنے کے واسطے ہاتھ ڈالنا۔ تلوار سونتنا۔ مارکھینچنا۔ قتل کرنے کا ارادہ کرنا۔ آمادہ قتل ہونا ✦

ہاتھ قلم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ تراشنا۔ ہاتھ الگ کرنا۔ دست قطع نمودن کا ترجمہ

سچ ہی سچ لکھا ہے قاصد نامہ خط یہ جنھے کیقلم جُھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم (ظفر)

آپ کچھ غیروں کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

اُن آنکھوں کو نرگس لکھا تھا کہیں میرے ہاتھ دونوں قلم کر گیا (دبیر)

یہ بھی لکھا نصیب کا تو خط نہ لکھے خط قاصد نے قلم ہی کئے بید رنگ ؟ (نصیر)

آپ چھپ چھپ کے جو غیروں کو رقم کرتے ہیں گر یہ ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں۔ (درد)

ہاتھ قلم ہو جانا یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کٹ جانا۔ ہاتھ قطع ہو جانا ✦ ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ ترشنا۔ ہاتھ اُڑنا۔ ؎

تیغ ابروئے صنم کی جو لگے لکھنے شبیہ ہو گئے صاف قلم مانی و بہزاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہات

کسی کاتب نے نہ گر نامہ لکھا تھا اُس کو آجکل روز قلم ہوتے ہیں دو چار کے ہاتھ (زلال)

ہاتھ کاٹ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ قلم کر دینا۔ (۲) تحریری اقرار کر لینا۔ دستاویز لکھ دینا ✦

ہاتھ کاٹ کاٹ کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نہایت غصے ہونا۔ جھنجھلانا۔ غصے میں تلملانا ✦ حسرت یا افسوس کرکے ہاتھ کاٹنا ✦

شب وصال میں وہ چھوٹی سی بگڑو وہ شوخ سبب یہ دیکھو بس آگے نہ تُم بڑھاؤ ہاتھ
تُمہارے ہاتھ نہ آیا جنوں میں نہ آؤں گا مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (انیس)

ہاتھ کاٹ کر دیدینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دستاویز لکھ دینا۔ تمسک کر دینا۔ کچھ لکھ دینا۔ تحریری اقرار کر لینا ✦

ہاتھ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ تراشنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ پچھتانا ✦

نصیر آساں نہیں دنیائے دُون میں قدم رکھنا شناور ہاتھ اپنے دور سے ساحل سے کاٹے ہے (نصیر)

(۳) غصہ دکرنے کے واسطے ہاتھوں پر چھوبخل اُتارنا۔ ہاتھ کاٹ کر دینے کو دھیا کرنا۔ نہایت غصے کی علامت ظاہر کرنا۔ کتنی ہوئی چیز پر رنج اور غصہ کرنا۔

کر رو بڑو اُس کے کھلا پاؤں میں وہ آنکھوں میں اشک رنج بھر لاؤں میں
تو پیج کے دل میں لور گھبراہٹ کے ہاتھ جھنجھلائے کہے سب تجھے کھاؤں میں (انیس)

(۴) پانی پر ہاتھ مارنا۔ تیرنا۔ پانی کاٹنا۔ جیسے تیراک شاگرد کیلئے ہاتھ کاٹنا سکھاتے ہیں۔

ہاتھ کا چھوٹا۔ ہ۔ صفت:۔ جو لیکر نہ دے۔ لے لوٹ۔ نادہند۔ بددیانت۔ خائن ✦ بے اعتبار جس کی ساکھ نہ ہو ✦ بے ایمان۔ بد معاملہ ✦

ہاتھ کا دیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دان۔ پُن۔ خیرات۔ اُرپن۔ سخاوت۔ بخشش۔ جیسے ہاتھ کا دیا ساتھ چلے ✦ ہاتھ کا دیا یہاں بھی کام آئے وہاں بھی ✦

ہاتھ کا دیا آڑے آئے۔ ہ۔ محاورہ۔ خیرات رد بلا کرتی ہے۔ نیکی مصیبت ساتھ دیتی ہے یعنی خیرات۔ مصیبت کی روک تھام اور بہبودی کا انتظام کرتی ہے۔

ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ ا۔ محاورہ۔ ہمنادم برابری کا دعوے کرنے لگا۔ کمینوں کو بھی دن لگے۔ دوست نگر برابری کا دم مارنے لگا ✦

ہاتھ کا سچّا۔ ہ۔ صفت:۔ معاملہ کا کھرا۔ خوش معاملہ۔ دیانتدار۔ معتبر۔ ساکھ والا۔ امین۔ امانت دار۔ با ساکھ معاملہ۔ راست باز۔ صادق۔ ہاتھ کا صاف۔ لین دین کا کھرا ✦

تیرے دست حنائی میں بھی ہے چور کسی کو ہاتھ کا سچا نہ پایا ✦ (داغ)

ہاتھ کا لکھا۔ ہاتھ کا پُرزہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کی تحریر۔ ہاتھ کی لکھی چٹھی و تمسک ✦

ہاتھ کام میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا۔ کسی کام میں ہاتھ لگا ہوا ہونا۔ ہاتھ خالی نہ ہونا۔ کسی کام میں مصروف ہونا ✦

ہات

ہاتھ کا میل - ہ - اسم مذکر: - اوّل معلوم۔ دوم اس کے لغوی: بے اصل چیز۔ حقیر چیز۔ ہیچ۔ ناچیز۔ ناقابلِ قدر۔ جیسے روپیہ پیسہ زر و مال۔ جیسے نقد و دھیلے ٹھیکری سے کم نہیں خیال کرتے جیسے روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے +

ہاتھ کانپنا - ہ - فعل لازم۔ ہاتھ تھرتھرانا۔ ہاتھ لرزنا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا + ڈر یا خوف سے ہاتھ قابو میں نہ رہنا +

ہاتھ کانوں پر یا کان پر رکھنا - ہ - فعل لازم: - (کانوں پر ہاتھ رکھنا یا دھرنا مشتق ہے) (۱) اس سے انکار کرنا۔ لاعلمی یا ناواقفی ظاہر کرنا + ناآشنائی ظاہر کرنا +

وہ بھی دن یاد ہیں رہتا تھا مری جان پہ ہاتھ — صنم جو کان لگے رکھتے ہو اب کان پہ ہاتھ (ہمت)
کس طرح اسکے جی تک پہنچے یہ تباہ حال — کہتا ہوں جس سے ہاتھ رکھتا ہے کان پر (ہمت)

(۲) بادشاہ دہلی کے دربار کا سلام جس میں ہاتھ یا سیدھی ہتھیلی کانوں پر لگا کر کرتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے بھی اس قطعہ میں اسی طرف اشارہ کیا ہے +

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں — دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام — اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں (غالب)

ہاتھ کٹ جانا - ہ - فعل لازم۔ (۱) ہاتھ میں زخم لگ جانا (۲) ہاتھ قلم ہو جانا (۳) کسی کی تحریری دستاویز کا دوسرے کے ہاتھ میں پڑ جانا۔ مستحکم ہو جانا۔ تحریر ہو جانا۔ دستخط ہو جانا۔ تمسک ہو جانا۔ دستاویز ہو جانا +

ہاتھ کٹے پڑے ہیں - ہ - محاورہ: - تحریر دے بیٹھے ہیں۔ یہ بات تسلیم کر کے لکھ چکا ہوں۔ تحریر دے دی ہے +

ہاتھ کٹواؤں یا ہاتھ کٹواتا ہوں - ہ - محاورہ: - دعوے سے شرط لگاتا ہوں اگر خلاف ہو تو ہاتھ قلم کرواتا ہوں یعنی اس کام کا وقوع میں آنا غیر ممکن خلاف قیاس اور بہت دشوار ہے۔ جیسے ہاتھ کٹواتا ہوں جو آپ اسکو اس طرح اٹھا لیں +

کب ایسی ہاتھی فرما اخت سکام تو دیکھے — میں اپنے ہاتھ کٹواؤں جو یہ الزام تو دیکھے (ظفر)
ہاتھ دے چاک گریباں تو ہے ہر بار لگا — ہاتھ کٹواؤں جو ناصح رہے اک تار لگا (مومن)

ہاتھ کرنا یا دکھانا - ہ - فعل متعدی۔ حملہ کرنا + حربہ کرنا + بحث کرنا۔ بھڑنا +

ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ - ف - محاورہ جو دشمنی چشم کی نسبت بولتے ہیں جس کا ہاتھ کہیں ہو خیال و نظر کہیں ہو +

ہاتھ کمر پر رکھنا - ف - فعل لازم: - نہایت نزاکت ظاہر کرنا۔ کمر کی لاغری اور اپنا نازک بن جتانا۔ اظہار نزاکت کرنا +

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے - ہ - کہاوت: - جو ظاہر اور عیاں ہے اسکا پوچھنا اور بیان کرنا فضول ہے جو چیز آنکھوں کے سامنے موجود ہے اسکے دریافت کرنے کی کیا حاجت ہے +

ہات

جسم لاغر کر دیکھ عاشق کے — پوچھا حالت نزار سی کیا ہے +
بولا انکار سے ہے کیا حاصل — ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے + (بیان)

ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا - ہ - کہاوت: - مفلس کا کہیں اعتبار نہیں۔ بازار نہ دار [illegible]

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے - ہ - محاورہ: - جس سے لیتے ہیں اسی کو دیتے ہیں۔ جس سے نقد یا کچھ مستعار لیا جاتا ہے اسی کو دیا جاتا ہے +

ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا - ہ - محاورہ: - نہایت اندھیرا گھپ ہے۔ بڑا اندھیرا ہے +

ہاتھ کھجلانا - ہ - فعل لازم: - (۱) ہاتھ میں کھل ہونا۔ ہاتھ میں خارش ہونا + (۲) ہاتھ کا کھجلا نہ رہنا + ہاتھوں پر مار کھانے کو جی چاہنا۔ سزا کا طالب ہونا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ مار کھانے کی باتیں کرنا + (جب کوئی بچہ کسی بات پر ضد کرے یا شرارت کرے تب بولتے ہیں)

ہاتھ کھلنا یا کھل جانا - ہ - فعل لازم: - (۱) ہاتھ رواں ہو جانا۔ ہاتھ چلنا۔ ہاتھ کا حرکت کرنا۔ ہاتھ کا کام دینے لگنا +

کرتے ہیں شق جامہ در سخت بیٹھے ہیں ہم — کل کچھ کھل گئے ہاتھ ہمارے کفن کے ساتھ (دانی)

(۲) تنگدستی دور ہونا۔ تنگی نہ رہنا۔ پیسہ ہاتھ میں آنا۔ آمدنی ہونا۔ تہیدستی دور ہونا۔ کاروبار جاری ہونا۔ (۳) ارتھنے کی عادت پڑ جانا۔ ہاتھ چھوٹ جانا +

ہاتھ کھولنا - ہ - فعل متعدی: - (۱) دست کشادن کا ترجمہ۔ دست بستہ کو وا کرنا۔ (۲) فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا۔ (۳) سخاوت کرنا۔ دان و پن کرنا۔ دریا دلی کرنا +

ہاتھ کھینچنا - ہ - فعل لازم: - ہاتھ اٹھانا۔ دستکش ہونا۔ باز آنا۔ کنارہ کش ہونا۔ دست بردار ہونا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق سے چھوٹنا۔ دنیا کو چھوڑنا۔

ہے منزل اہلِ دولت سے فقیروں کو غرور — ہاتھ کو جو کھینچ لے گا پاؤں کو پھیلائے گا (آتش)
کیوں تو نے ہاتھ کھینچا ان لوہی لاک — قاتل کیجو اس دم جب ہاتھ اٹھے اس پہ (عاشق)
کہہ کے نیمرا اور اب اس بوجھ میں غرق تو — کہنے سے ہاتھ اپنا کیوں میرے کھینچا (شاہ نصیر)
جنوں نے ہاتھ کو پابند ہو کے کھینچ لیا — نظر کے گریباں میں ایک تار آیا + (عاجز)
ہاتھ کھینچو نہ قتل کرنے سے — زندگانی ہے میری مرنے سے + (مجروح)
آفتاب نے جب جیکی آفات سے کھینچا — کہتے ہو کہ حق اسکا نہیں دھیان میں پنے (جرأت)
خاک میں ملیا گیا خار بیابان کی طرح — ہاتھ اپنا دشمنوں سے ہے غریب آزار کھینچ (ناسخ)
ہاتھ کیوں کھینچ لیا ایک ہی ساغر دیکر — وہ تو دو سو جو نہ دو اس سے تو کر ایک نذر (داغ)
وفا کا کر کے تہیا قرار سے پھر گیا ستمگر — تمہی الفت سے ہنس کے میں لیا پھر کھینچا (ظفر)
پاؤں آرام سے پھیلائے اسی نے اپنے — ہاتھ دنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (〃)
ستم سے ہاتھ تو کھینچے ظفر یہ کیا امکاں — نہ کھینچے جبتک اس بیقرار کے سینے (〃)
ہم جو انمرد مجذوب ہیں سمجھ لیں گے بھلا — اپنی دنیا سے تو ہاتھ فلک پیر نہ کھینچ (مومن)

ہات

ہاتھ کے دو بیڑے کھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا۔ گھن کھانا۔ متنفر ہونا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ نہایت بدصورت اور گھناؤنا خیال کرنا۔ جیسے میں تو اُس کے ہاتھ سے دو بیڑے بھی نہ کھاؤں +

ہاتھ کی روٹی۔ ع۔ اسم مؤنث: بیلن یا چوکی روٹی کا نقیض۔ ہاتھ کے طمانچے سے بڑھائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ سے بڑھائی ہوئی روٹی +

ہاتھ کے طوطے اُڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم: بے شدھ اور بے خبر ہو جانا۔ اتنا ہوش نہ رہنا کہ ہاتھ کی چیز کی بھی خبر رہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ عقل سلب ہو جانا +

لوگ باغ سبز دکھلاتے تو ہیں پر ایک دن ہاتھ کے طوطے سے اُڑ جائے نظر آ بیٹھے (ظفر)

جس بتِ مینا کی دیکھی جب شانہ میں نگاہ مرغِ دل کے اُڑ گئے ہیہات طوطے ہاتھ کے (ذکی)

پودنے نیاں کے بھلا سمجھا ایک مینا نے کہا یہ ماجرا
پودنے سے سنتے ہی یہ بات کے اُڑ گئے مینا کے طوطے ہاتھ کے (آنجم)

(ایک اُستاد نے اُڑ جانے کی بجائے اُڑا کرنا بھی باندھا ہے)

اُس کا خط دیکھتے ہیں جب مینا طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (اُستاد)

ہاتھ کی لکیریں۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) خطہائے کفِ دست۔ ہتھیلی کے آڑے ترچھے نشان۔ (۲) علاماتِ کفِ دست جن سے نجومی آئندہ و گزشتہ باتیں بیان کرتے ہیں۔ اکرم یہی تقدیر کا لکھا۔ (۳، مجازاً) رشتہ داری۔ خاندانی رشتہ۔ قرابت۔ (۴) پتھر کی لکیر۔ امٹ۔ لازوال۔ جیسے بیگ کا میاں تو ہاتھ کی لکیریں ہیں +

ہاتھ کی لکیریں ملنا۔ ع۔ فعل لازم۔ (۱) قرابت یا رشتہ ٹوٹنا۔ (۲) ممکن امر کا ظہور ہونا۔ محبت کا زوال ہونا۔ لہو سفید ہونا۔ محبت کا جاتا رہنا۔ جیسے دار غالب کی ہے

لکیریں ہاتھ کی مٹتی میں بار یک اتفاقات ہے جانی دوست تھے وہ دشمنِ جاں ہوتے جاتے ہیں (دکھلا)

(۳) خویشاوندوں اور قرابت داروں کی حق پوشی ہونا۔ حقداروں کا حق جانا +

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں۔ کہیں ہاتھ کی لکیریں مٹتی ہیں؟ ع۔ محاورہ۔ قرابت کسی طرح نہیں چھوٹ سکتی۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔ ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا +

ہاتھ کے نیچے آجانا۔ ع۔ فعل لازم: کسی کے بس یا قابو میں آجانا۔ چنگل میں پھنس جانا۔ قبضے میں آجانا۔ ماتحت ہو جانا۔ قبضہ ہو جانا۔ جیسے جو میرے ہاتھ کے نیچے آجائے تو بیت جھٹکی (زبان)

ہاتھ گاڑی۔ ع۔ اسم مؤنث: چھکڑا۔ ٹھیلا۔ ہاتھ کی گاڑیاں جنہیں چھاپہ خانے والے لیکر چلتے ہیں +

ہاتھ گریبان تک جانا۔ ف۔ فعل لازم: گریبان پھاڑ ڈالنا۔ گریبان چاک کرنا۔ جوشِ سودا اور غلبۂ وحشت کا ظہور پکڑنا +

گل ہم جو ترے گلستاں تک گئے بے اختیار ہاتھ گریباں تک گئے (بوستان)

ہات

ہاتھ جانے لگا گریباں تک چاک کے پیچھے پاؤں داماں تک (دبیر)

ہاتھ گھسانا۔ ع۔ فعل متعدی: بیفائدہ محنت کرنا۔ ملا حصل یا بے سود کام کرنا +

ہاتھ گھسائی۔ ع۔ اسم مؤنث: وہ دستی محنت جس سے کچھ فائدہ نہ ہو۔ محنتِ بیفائدہ۔ مشقتِ لاحاصل۔ مفت کی محنت۔ جیسے آنہ پائی مفت کی ہاتھ گھسائی +

رک تنفل ہوا ہے کفِ افسوس کا لنا بر وقت کی یہ ہاتھ گھسائی نہیں باقی (صابر)

ہاتھ گھسنا۔ ع۔ فعل لازم: بیفائدہ کام کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے کچھ مطلب نہ نکلے۔ ہاتھوں کو ناحق تکلیف دینا +

ہاتھ لایا ہاتھ لانا۔ کلمۂ تعریف و مدح: واہ وا۔ کیا کہنا ہے۔ داد دینے کو کام کیا ہے۔ آفرین ہے۔ مرحبا۔ شاباش۔ اپنے کام کی داد مانگنے پر بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے اِسی بات پر ہاتھ لاؤ +

کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا غیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی واہ ہاتھ (کنایت)

ہندی کی کمر ہے چوٹ موباں پر ہاتھ لا؛ نکالا کیا کہنا (صبا)

تو بھلا سے ناحق کسی پر جان دے ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی + (داغ)

ہاتھ لیک۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو ہاتھ چالاک۔ چور۔ اُچکا +

ہاتھ لگانا۔ ع۔ فعل متعدی: (۱) چھونا۔ مس کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ دست مالی کرنا۔

وہ چھیڑے برق کے شعلے کو تیرا دستِ جاں تو وہ کہے کہ لگا نہ جلتے جلتے ہاتھ (ذوق)

(۲) چھیڑنا۔ دست درازی کرنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ مطلع متاں یکرنگ ہے

زبان تیکی وہ ہے ہندی کا مرتبت کہ خوباں نے لگائے ہیں مجھے ہات (یکرنگ)

(۳) سہارا دینا۔ مدد کرنا۔ سہارا اُٹھا دینا۔ بوجھ اُٹھوانا۔ کندھا دینا۔ جیسے گٹھری کو ہاتھ لگا دو۔ ذرا چھپر کو ہاتھ لگانا +

تابوت یہ یار مُحبت کا ہے تیرے تو بھی تو ذرا چلکے جنازے کو لگا ہاتھ (کنایت)

(۴) کام شروع کرنا۔ بدھا لگانا۔ لگا لگانا۔ جیسے اب تو ہمارے کام کو بھی ہاتھ لگا دو۔ ہمارے کام کو کب سے ہاتھ لگاؤ گے +

(۵) تلوار کا وار کرنا۔ تیغ یا خنجر مارنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھ چھوڑنا۔ جیسے ایک ہی ہاتھ ایسا لگایا کہ دو ٹکڑے کر دئے +

ممکن نہیں ہے قطع تعلق وصال پر تم فیصلہ ہی کیوں نکرو اک لگا کے ہاتھ (ظہیر)

کیا ہاتھ لگایا کہ دو ٹکڑے ہوا غیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی واہ ہاتھ (کنایت)

قاتل نے قتل گاہ میں کر کی تمام کی چپ چاپ غضب کے وار لگائے بڑے ہاتھ (نسیم)

نیم بسمل مجھے رکھنے سے نہیں کیا حاصل ایک ہاتھ اور بھی خنجر کا لگاتے جاتے (؟)

کچھ نقش ترے گلشنے میں باقی ہے قاتل بسم اللہ آپ ہاتھ لگا دیجئے کیا ہو (؟)

ہات

سوائے تو جاتا رہے دردِ سرِ عاشق　　صندل کی عوض ہاتھ لگایا نہیں جاتا (برق)

(۶) شرط بدنا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے تم کتنے کتنے ہاتھ لگا کے ہو یعنی کس قدر نقدی کی شرط بدتے ہو یا کتنے کتنے روپے کی شرط لگا کے ہو۔ (۷) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ پکا اقرار کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ (۸) تیرنا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے دو ہاتھ لگائے اور پہلے پار + چار ہاتھ لگا کر منجدھار میں پہنچا +

انتہا سوچ میں بیٹھ گئے ہم بحرِ عشق میں　　پہنچے کسی طرح جو کنارے لگا کے ہاتھ (اسیر)

(۹ع) مارنا۔ پیٹنا۔ دھول یا دھپ لگانا۔ تھپڑ جڑنا۔ چانٹا رسید کرنا جیسے نیکے آگے کیا مجال جو کوئی اُسے ہاتھ لگا سکے۔ میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں (۱۰) کسی غیر عورت سے کام لینا۔ مباشرت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی کو ہاتھ لگایا اور وہ سر پر چڑھی باندی کو ہاتھ لگایا اور کام کاج سے گئی +

دیکھا نہ گلبدن کو لگا کے مزا یہ ہاتھ　　اُسکی نظر میں خار ہوئے سب یہ کیا معلوم

ہاتھ لگائے کُملانا۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت نازک بدن ہونا چھوئی مُوئی کی طرح نازک ہونا (نزاکت کی تعریف میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔) +

ہاتھ لگائے یا ہاتھ لگے میلا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت ہی سفید اُجلا براق اور آبدار ہونا + نہایت لطیف صاف اور پاکیزہ تن ہونا +

تو گلے کاٹے جاتے ہو نزاکت ہائے رے　　ہاتھ لگے میلے ہوتے ہو لطافت ہائے رے (میر)

اے یاسمن تو بس کے مُقابل نہ ہو جس کا　　میلا ہو بدن ہاتھ لگانے سے کسی کے (خیال)

ہاتھ لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ چُھوا جانا + دستیاب ہو جانا۔ مل جانا + ہاتھ آجانا + قابو چڑھ جانا۔ بس میں آنا

بس میں کرزان انگلیوں نے تو زیر پُھونکیا　　ہاتھ لگ جائے تو تم مجکو چُرا لو (نصیر)

ہاتھ پاؤں کو لگانے چل دیئے نہیں　　آپ کے بھی ہاتھ یہ تماشا لگ گیا۔ (جرأت)

ہاتھ لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) چُھوا جانا مس ہونا + ہاتھ پھرنا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے بعض چیز ہاتھ لگنے سے میلی ہے۔ (۲) ملنا۔ حاصل ہونا۔ پانا۔ ہاتھ آنا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا + وصول ہونا۔ جیسے اُن سے کیا ہاتھ لگا +

کیوں کر دو اپنا ز ویہی ہو دھے کہ ابتدا　　قسمت سے ہاتھ بوسۂ سیب ذقن لگا (ظفر)

ہوس میں کشتۂ ہوس ہوا کچھ حاصل　　بجز نصیب کبھی ہاتھ کیمیا نہ لگے + (ایضاً)

کہاں سے ۔۔ دل و سینہ و جگر لاؤں　　تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا + (مؤمن)

جان جائے ۔۔ و علاج پر کچھ ہو نہیں　　کیا لگا دیکھ تو تو مجنوں و فرہاد کے ہاتھ (جعفر)

فصلِ گل ۔۔ ہی دیوانوں کی ہے کثرت　　ہاتھ لگتے نہیں زنجیر بنانے والے (آغا)

دُنیا میں اگر ہمکو ملا تخت سلیماں +　　تابع ہے سب جن و پری آدم و حیواں
جب تن سے ہوا ہو گئی وہ پونی سی جاں　　پھر ہاتھ لگی ایک نہ اس میں سے حشمت و سامان

ہات

سے مشرق سے تا مغرب لگا ہاتھ تو پھر کیا

(۳۔ حساب) حاصل ہونا۔ جوڑنے میں دہائیوں کا حاصل ہونا۔ جیسے دس کا صفر۔ ہاتھ لگا ایک۔ چوبیس کے چار ہاتھ لگے دو۔ گیارہ کا ایک ہاتھ لگا ایک وغیرہ۔ (۴) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتّے چڑھنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ جیسے کبھی ہمارے بھی تو ہاتھ لگو گے + اب کے ہاتھ لگے تو مزا چکھاؤں گا +

خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن　　کہ مرے ہاتھ ایک شکار لگا + (ظفر)

بچیں گے حضرتِ زاہد کہیں بغیر پٹے　　ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں (داغ)

بولی باتیں بنا نہ میرے ساتھ　　اب تو ہیں لگ گئی ہوں تیرے ہاتھ (شوق)

(۵) سہارا لینا۔ مدد لینا (۶) کام شروع ہونا۔ لگا لگنا۔ (۷) تلوار کا ہاتھ پڑنا۔ ضرب لگنا۔ (۸) شرط ہونا۔ بازی لگنا۔ بازی بدنا۔ جیسے دس دس روپیہ کا ہاتھ لگا ہے +

ہاتھ لیا کاسا تو پھینک کا کیا سا نسا۔ ف۔ کہاوت: جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے میں کیا احتیاط جب بھیک ہی مانگنی ٹھہری تو پھر اندیشہ ہی کس بات کا ہے

ہاتھ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کا وار کرنا ؎

گو رہے ہاتھ اُسکے عجب رکھتے ہیں وہ آب پہ ہاتھ　　مار بیٹھے میں غرض پنجۂ مہتاب پہ ہاتھ (نظیر)

کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر چلا　　پہلے یک ہاتھ مجھی پر تماشا میں مارا (ذوق)

میرے گلے میں ہے ابھی تسمہ لگا ہوا　　قاتل خدا کے واسطے یک اور مار ہاتھ (رند)

(۲) بڑے بڑے نوالے کھانا۔ بڑے بڑے لقمے لینا۔ جلد جلد اور خوب کھانا +

کھاتا ہے اِس مزے سے غمِ عشق میرا دل　　جیسے گرسنہ مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ (ذوق)

(۳) چوری کرنا۔ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ مال مارنا۔ خیانت کرنا۔ اُچک لینا۔ جھپٹ لینا۔

اے شمع ایک چور ہے باد نسیمِ صبح　　مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ (ذوق)

(۴) کسی بات کے کرنے کا عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ شرط بدنا +

کیوں یار سے بگڑ کے اُٹھے ہاتھ مار کے　　آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ۔۔۔ (۔۔۔)

(۵) خوب رشوت لینا۔ دھڑا دھڑی سے رشوت کھانا۔ (۶) قبضہ کرلینا۔ قابض ہو جانا۔ (۷) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ گردن اُڑانا۔ (۸) قول دینا۔ اقرار کرنا۔ بچن ہارنا +

ہاتھ ماں نہ گات مال میں دَھنونتی جات مال۔ ف۔ کہاوت: یعنی نہ میرے ہاتھ میں ہی ہُنر ہے نہ بدن میں ہی جوہر ہیں تو اپنی اعلیٰ ذات کے سبب ہیرا ہوں۔ جب کوئی بے سلیقہ اپنی ذات پر گھمنڈ کرتا ہے تو طنزاً یہ کہاوت کہی جاتی ہے +

ہاتھ مروڑنا۔ ف۔ فعل متعدی: ہاتھ کو بل دینا۔ دست برتافتن یا پیچیدن کا ترجمہ

ہات

ہاتھ پھیر دینا۔ ہاتھ موڑ دینا ٭

ہاتھ ملانا۔ فعل متعدی (۱) مصافحہ کرنا۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کرنا ٭ رخصت کے وقت مصافحہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر جانا۔ دوست بدست دلوں کا ترجمہ۔ سلام رخصت کرنا

بلبل چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ — چلتے ہوئے مسیح بھی تجھ سے ملا کے ہاتھ (ظہیر)

(۲) کشتی سے پیشتر بطور مصافحہ ہاتھ ملانا۔ کشتی میں داؤں شروع کرنے سے پہلے ہاتھ ملاتا جیسے کہتے ہیں کہ اُس نے ہاتھ ملاتے ہی مارا (۳) پنجہ کشی کرنا۔ پنجہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا (۴) کچھ نقدی دینا۔ کچھ دینا۔ رشوت کھلانا۔ جیسے صبح ہی صبح ہاتھ تو ملاؤ مال بھی لیجانا۔

دل سی چیز لے گئے پھر بھی — ہاتھ تم نے نہیں ملایا حیف (شوق)

(۵) دان پن کرنا۔ خیر خیرات کرنا۔ بخشنا ٭

ہاتھ ملاؤ۔ مخلوط (۱) کچھ دو۔ نقدی عنایت کرو۔ دلواؤ۔ (۲) کشتی شروع کرو ٭

ہاتھ ملتے پھرنا۔ فعل لازم۔ کف افسوس ملتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔ پچھتاتے پھرنا۔ کلملاتے پھرنا۔ کلپتے پھرنا ٭

چھوڑ کر یار میں سب ہوئے چلتے پھرتے — اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے (ظفر)

ہاتھ ملتے رہنا یا رہ جانا۔ فعل لازم۔ افسوس کرتے رہنا۔ کلملاتے رہنا۔ پچھتاتے رہنا۔ کلپتے رہنا ٭

گرد رہ نے میری ڈھک لی آنکھیں نکیں — ہاتھ ملتا ہی مسافر کے لئے رہزن رہا (آتش)

جب کبھی حق نے تری تصویر لینے ہاتھ سے — ہاتھ ملتی رہ گئی تقدیر اپنے ہاتھ سے (حسینی)

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے الفت کے تار کو — توڑا جو اس عدو نے وفا نے تڑاق سے (ظفر)

ہاتھ مل کر یا مل مل کر رہ جانا۔ فعل لازم۔ افسوس کر کے رہ جانا۔ پچھتا کر رہ جانا۔ کلملا کر رہ جانا۔ کلپتا رہنا ٭

منفعل قاتل کو میری سرفروشی نے کیا — قتل کرتے تو کیا پر ہاتھ مل کر رہ گیا (قدر)

دست دلبستہ میں جب غیر نے مہندی لی — آگ سی دل میں لگی میں ہاتھ مل کر رہ گیا (اسیر)

خواب میں کل پاؤں اپنے وہ سکت تھا ہیں — آنکھ دشمن کھل گئی سو ہاتھ مل کر رہ گیا۔ (اسیر)

خویش و بیگانہ کوئی جانے نہ ساتھ — یک بیک رہ جائیے مل مل کے ہاتھ

پہنچنے میں سوا ہی آئے ہیں نہ کی ایک بات — سو وقت بھی روز اٹھی مل مل کے ہاتھ (۱۱وط)

ہاتھ ملنا۔ فعل لازم۔ دست بدست حسرت الیدین کا ترجمہ۔ کف افسوس ملنا۔ حسرت سے ہاتھ ہلنا۔ حسرت میں رہنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ پچھتانا۔ کلملانا۔ کلپنا۔ پشیمان ہونا۔ کمال تاسف کرنا۔ بعض موقع پر کلملانا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا بھی مفہوم ہوتا ہے جیسا کہ رباعی مندرجہ ذیل سے ظاہر ہے ٭

اے سوز سنبھل یہ آہ و زاری کب تک — آ ہاتھ نہ مل یہ بے قراری کب تک
آپ ہی عاشق ہے اور آپ ہی معشوق — پردے سے نکل یہ شرمساری کب تک

ہات

جو دیکھیں وہ انگیا جاہر نگار — فرشتہ ملیں ہاتھ بے اختیار ٭ (میر حسن)

دم آخر بھی کس مشکل سے میرا دم نکلتا ہے — کہ دشمن تک مرے حال زبوں پر ہاتھ ملتا ہے (دبیر)

تیری محرم میں کیا بلا کچھ ہے — جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے ٭ (کترین)

مرغان باغ آتش گل سے جلا دئے — صیاد ہاتھ مل کے چمن سے نکل گیا (آتش)

غفلت میں ہم نے عہد جوانی کو کھو دیا — اب بیٹھے ہاتھ ملتے ہیں کھو کر تمام رات (۔)

یاد آتا ہے وہ تیری تشبیہ جو چمن میں — ملتا ہوں میں جا جا کے صنوبر کے تلے ہاتھ (۔)

مہندی لگا کے قتل جو مجھکو نہیں کیا — غیرت سے کے مارے ملتا ہے حسرت سے پلیلی کو (۔)

اب تو تند دم ہے تو لیکن لے گا ہاتھ پھر — جس گھڑی آتش نکل جائیگا یارے شہر سے (۔)

مچھلیاں باندوں کی دیکھے نہ بگڑ کر ہم — ہاتھ ملتا ہوں تڑپتا ہے مرا دل کیا کیا (امانت)

گل ہوا کوئی چراغ سحری اے بلبل — ہاتھ ملتی ہوئی پتوں سے صبا تی ہے (دیا شنکر نسیم)

صاف بیٹھے سے ہا ہے جو اٹھا بیٹھا ہاتھ — ہاتھ اُٹھ کے لئے ہم ملتے ہیں بہلت جبت (جرأت)

شب فرقت میں اس بن پا کر کے یہ غمزدہ بستر پر — پڑا ملتا ہوں ہاتھ آنکھیں کھلی میں اسیر گڈ (۔)

دیکھکر نبض کو مری بیہات — ہاتھ ملنے لگا طبیب اپنے ٭ (۔)

ہاتھ ملتے ہو مری نبض کو کیوں دیکھتے ہی — ہے طبیبو کہو کیا ہوگا یہ آزار مجھے ٭ (۔)

پر کترنے کو جو صیاد نے چاہی تعارض — ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض (ذوق)

لاجو غیر نے عطر شکوہ واں تو تنک سے یاں — لکیریں مٹ گئیں ہاتھوں کی ملتے ملتے ہاتھ (۔)

حشر میں نکلے اس بزم سے چلنے والے — ہاتھ ملتے ہی اُٹھے عطر کے ملنے والے (داغ)

کس قدر ان کو فراق غیر کا افسوس ہے — ہاتھ ملتے ملتے سب رنگ حنا جاتا رہا (۔)

تو بھی اس طرح نکلتا ہے — جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے (میر حسن)

پنجہ مرجاں کہاں اے کف رنگیں کہاں — ہو گئے پامال یہ ہاتھ ملکر سیکڑوں (آغا)

جو اس مقام پہ آیا ہے ہاتھ ملتا ہے — ہتھیلیوں میں کسی آدمی کی بال نہیں (جگر)

ہمیں دیکھے مرا لے بہت ہاتھ — مہندی ہاتھوں میں شب لگا کر (داغ)

جس نے دیکھا اس کا نقش ہاتھ مل کر یہ کہا — ہائے اِس تصویر کا بھی کیا غضب پرواز ہے (مصحفی)

تجھے جب تک نہ لی تھی مجھے کچھ دکھ ہی نہ تھا — ہاتھ ملتی ہوں تری بات کو کیوں مان گئی (رنگین)

اِس طرح دل گیا کہ اب تک ہم — بیٹھے روتے ہیں ہاتھ ملتے ہیں ٭ (میر)

رات دن ہاتھ ملتے رہتے ہیں — دل کے جانیکا ہے بڑا افسوس ٭ (۔)

انگلیاں گھس گئیں ان ہاتھوں کے ملتے ملتے — لیکن افسوس نوشتہ نہ مٹا قسمت کا (فراق)

پھندوں کو توڑ توڑ کے طائر نکل گئے — صیاد ہاتھ مل رہا ہے اپنے دام پر (رند)

قدر میری سمجھے نہ تھی صیاد — ہاتھ ملتا ہے کیوں رہا کرکے ٭ (۔)

گلا میں کاٹ چکا جب تو ہاتھ ملتے ہو — خبر یہ کی تھی تمہیں پیشتر کئی دن سے (۔)

ہات

میدکیا تُو نے تو ادلیجیا ہو گے ہاتھ　　ہاتھ دھتے میں ہوش ہاتو تیرے ہاتھ سے (ظفر)
ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا　　سو چلی جائے گی یُونہیں یہ بہار آخر کار (مُصحفی)
ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا ایجاتی کیا ہوا　　ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (ظفر)
ہاتھ کو ہاتھ پہ تُو رکھ کے لگا جب چلنے　　ہاتھ ہم ملتے تھے دل تھا کہ ملا جاتا تھا (ر)
یہ حال ہے غمِ فرقت سے کہ ہاتھ سے ہیہات　　کہ مل رہے مری ایسے پہ ہتھیں ہیں ہاتھ (ر)
اُدھر تو موت کی جوش میں ہیں ہاتھ ملتا ہے　　ادھر کو نیم بسمل جیسے تڑپ قاتل ہاتھ ملتا ہے (ر)
ہاتھوں سے تنک کے اب ہے یہ ہیہات میرا حال　　ملتے ہیں مجھکو دیکھ کے سب تُمّ ہاتھ (ر)
اِک جھنک دیکھے تم ہاتھ ہو ملتے ہاتھ صبح　　شُو کا کیا حال جو دیکھو گے بھلی صورت کو (ذوق)

ہاتھ ملنا - ف۔ فعل لازم :- (۱) مصافحہ ہونا۔ دستبوسی ہونا۔ دست بوسی ہونا + ملاقات ہونا۔ (۲) ردیہ ہاتھ لگنا۔ نقدی ملنا + پونجی ہونا۔ کمائی ہونا۔ (۳) پہلوانوں کا کُشتی کے وقت داؤ کرنے سے پہلے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنا +

عشق پُرزور حُسن زور شکن　　رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے + + (داغ)

ہاتھ مَلوانا - ف۔ فعل متعدی :- (۱) افسوس کرانا۔ حسرت دلانا۔ پچھتاوا دلانا +

شیخ ہمدی سے لپٹنا ریختوں کا ننگ ہے　　ہاتھ ملواتا ہمیں منظور ہے جلّاد کا (آتش)

(۲) ہاتھ کی مالش کرانا۔ ہاتھ پر تیل ملوا کر اُسے درست کرانا +

ہاتھ ملوانا - ف۔ فعل متعدی :- (۱) مصافحہ کرانا۔ دست بوسی کرانا (۲) کچھ نقدی دلوانا جیسے ٹیچر تو ہاتھ ملوا

ہاتھ میں - ف۔ تابع فعل :- (۱) قبضہ میں۔ تصرّف میں۔ اختیار میں جیسے اب تو یہ بات تمہارے ہاتھ میں ہے (۲) دردست۔ ہاتھ کے اندر مُٹھی میں +

مال ہے اپنا جو یوسف بکگیا بازار میں　　بے نذریت کریں ہاتھ میں جیا نہ آج (آتش)

ہاتھ میں آنا - ف۔ فعل لازم :- (۱) حاصل ہونا۔ ملنا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے غریب کو مار کر تمہارے ہاتھ میں کیا آیا (۲) قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ کابو چڑھنا۔ بس میں آنا +

وُہ رشکِ گُل نہیں آ نکالا حضرتِ بلبل　　عبث تم اپنا کھا کھا کے گُل سمجھا ہاتھ (جرأت)
تمہارے ہاتھ تو آیا ہوں یعنی ہاتھ آ نکلا　　مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (ر)

(۳) دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ جیسے ہمارے ہاتھ میں روپیہ آجائے تو تمہیں دیں +

ہاتھ میں تلوار لئے پھرنا - ف۔ فعل لازم :- مارنے کو پھرنا۔ قتل کرنے کو پھرنا۔ قتل کے درپے رہنا۔ ذبح کرنے کی تلاش میں رہنا +

کر دیا کیا تری ابرو نے اشارہ ظالم　　کہ قضا ہاتھ میں تلوار لئے پھرتی ہے + (ذوق)

ہاتھ میں ٹھیکرا دینا - ف۔ فعل متعدی :- (۱) بھیک منگوانا۔ گدائی کرانا۔ (۲) مُفلس کر دینا۔ محتاج بنا دینا۔ بھیک منگوا دینا +

ہاتھ میں ٹھیکرا لینا - ف۔ فعل لازم :- (۱) گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ (۲) مفلس ہونا۔ دار ہونا۔ غریب و محتاج ہونا +

ہاتھ میں ٹھیکرا ہونا - ف۔ فعل لازم :- بھیک مانگتا پھرنا۔ گدائی کی نوبت پہنچنا۔ بے گھر بے در فقیر ہونا + لطیفہ۔ مرزا اسد اللہ خاں غالب کو جاں پر شوق تھا دلی میں خدا جانے کیسے پینے لگے۔ اور قدر حسب معمول نہایت تنگدست ہوئے کئی مہینے تک چلم بردار کو تنخواہ نہ دے سکے وہ جس وقت چلم بھرنے آگ کے ٹھیکرے کے پاس گیا تو آپ ہی آپ بڑبڑا نے لگا جب چلم بھر کر لایا تو حضرت نے اُس سے پوچھا کہ میاں آج تم ٹھیکرے سے کیا باتیں کر رہے تھے اُس نے عرض کیا کہ حضور کچھ نہیں یہ کہہ رہا تھا کہ آج چار مہینے ہو گئے تنخواہ نہیں ملی دیکھئے کیونکر کام چلتا ہے مرزا نے پوچھا پھر ٹھیکرے نے اس کا کیا جواب دیا کہا کہ ایک تو وہ ایسے لائق کا ملازم ہے خود بھی محتاج ہو رہا تھا غش کیا کہ حضرت اُس نے کہا میں تیرے ہاتھ میں تو تھا اور تو گلی گلی کی سیر کرتا طرح طرح سے کہتے کہتا بھرے گا۔ مرزا صاحب کو یہ لطیفہ پسند آیا ایک دوست کے سامنے بیان فرما کر اُسکی تنخواہ دلوا دی +

ہاتھ میں چڑھانا - ف۔ فعل متعدی :- ہاتھ میں اُتارنا۔ ہاتھ میں پہنانا۔ ہاتھ میں داخل کرنا۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھانا +

ہاتھ میں چڑھنا - ف۔ فعل لازم :- ہاتھ میں آنا۔ ہاتھ میں اُترنا۔ جیسے ہاتھ میں چوڑیاں چڑھنا۔ آستین چڑھنا وغیرہ +

ہاتھ میں دل رکھنا - ف۔ فعل متعدی :- دلداری کرنا۔ ناز برداری کرنا۔ دل بہلا نہ ہونے دینا۔ ہر ایک آرزو پوری کرنا۔ ہر طرح سے راضی اور خوش رکھنا۔ خاطرداری کرتے رہنا۔ دلجوئی دلدہی اور خاطرداری کرنا۔ ع

غیر پر جو لُطف تھا گرچہ وہ ہم پر کچھ نہ تھا　　ہاتھ میں دل ہم بھی رکھتا پر اُس عیار نے (مُصحفی)

ہاتھ میں دل لینا - ف۔ فعل لازم :- دل خوش رکھنا۔ راضی رکھنا۔ دلجوئی کرنا۔ دلدہی کرنا۔ دلداری کرنا۔ خاطرداری کرنا +

دل ہاتھ میں اُس کا لیا پر ہے یہ عقدہ حال　　جنبش میں رہے جیسے کہ ناخوں کے تہ طفلہ (ظفر)

ہاتھ میں دل نہ ہونا - ف۔ فعل لازم :- دل کا قابو میں نہ ہونا۔ دل کا نہایت مضطرب اور بیقرار ہونا + دل دھڑکنا +

ہاتھ سے تیرے یہ احوال ہے دلبر اپنا　　دل نہیں ہاتھ میں اب ہاتھ سے دلبر اپنا (ممنون)

ہاتھ میں دے روٹی اور سر پر مارے جُوتی - کہاوت :- یعنی یہ کمظرف ہے کہ گو اپنا احسان کرتا ہے تو بار بار جتائے بغیر نہیں رہتا +

ہاتھ میں دینا - ف۔ فعل متعدی :- (۱) ہاتھ میں پکڑانا + (۲) سپرد کرنا۔ سونپنا +

ہاتھ میں رکھنا - ف۔ فعل لازم :- (۱) قابو میں رکھنا۔ بس میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ (۲) پاس رکھنا۔ موجود رکھنا + مٹھی میں رکھنا +

ہاتھ میں سُمرنی اور بغل میں کترنی - کہاوت :- ظاہر میں پارسا باطن میں

ہات

جیب کترا ہیں دنیا بازظاہر کچھ باطن کچھ +

ہاتھ میں سنیچر آنا ۔ ہ۔ فعل لازم: کمال تنگدستی کا زمانہ آنا۔ نہایت افلاس چھانا۔ نہایت تنگ ہونا۔ ہاتھ میں پیسہ نہ ٹھہرنا۔ (نجومیوں کے اعتقاد کے موافق جس کسی کے طالع میں زحل ستارہ آجاتا ہے اسے بڑے درجہ کی نحوست مفلسی اور سرگردانی طاری ہوجاتی ہے)

ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہجانا ۔ ہ۔ فعل لازم: لکھتے یا تصویر بناتے وقت حیران اور ششدر رہجانا۔ حیرت سے سوچ میں رہجانا۔ لکھنے یا تصویر کھینچنے پر قادر نہ رہنا۔ لکھ نہ سکنا + قلم کاری نہ کرسکنا +

ضعیفیاں تک کھنچا کہ صورتگر — رہ گئے ہاتھ میں قلم لیکر + + (میر)

اور تبدیل قوافی میں غزل لکھ اے ظفر — ہاتھ میں اپنے قلم کو کیوں پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

ہاتھ میں لادھر چاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: جو کچھ کمانا سو چٹورپن میں اڑا دینا۔ نہایت چٹورا اور مسرف ہونا +

ہاتھ میں لانا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) بہم پہنچانا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ (۳) قبضہ کرنا۔ دخل بٹھانا +

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی: جو کمانا سو کھانا۔ ایسا مفلس اور قلاش ہونا کہ گھر میں برتن تک نہ رہنا + نہایت بدسلیقہ اور پھوہڑ ہونا۔ محنت سے پیدا کرنا اور غریبانہ طور پر پتّل میں کھا لینا خوب ہے +

ہاتھ میں لئے پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) ہاتھ پر بٹھائے پھرنا۔ ہاتھوں ہاتھ پھرنا۔ ہاتھ میں تھمائے یا دبوچے پھرنا۔ جیسے بٹیر بلبل وغیرہ ہاتھ میں لئے پھرنا۔ (۲) بازاری: شہوت میں بیتاب پھرنا۔ خواہشِ نفسانی کا نہایت زور ہونا +

ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی: دیکھو ہاتھ میں ہاتھ دینا نمبر (۲) +

ہاتھ میں ہاتھ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا۔ کسی کے سپرد کرنا۔ سونپنا۔ کسی کی کفالت میں کسی کو دینا +

کشتی خراب ہو نہ ہمارے غبار کی — رخصت کے وقت ہاتھ میں دیجائے ہاتھ (قلق)

سبقِ مہر و محبت یہ جو مائل دیکھا — حضرتِ عشق نے مجنوں کے دیا ہاتھ میں ہاتھ (مؤلف)

(۲) عورت کا نکاح مرد سے کردینا۔ نکاح باندھ دینا۔ عقد پڑھا دینا۔ کسی کے ساتھ شادی کردینا۔ بیاہ دینا۔ جیسے تمہارا باپ دیا ہوتا نہیں کہ تمہارا ہاتھ ایک غیر تو کی کے ہاتھ میں دیدے۔ (۳) ہاتھ ملانا۔ مصافحہ کرنا + ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ مصافحہ کرکے نہایت تپاک اور ارتباط ظاہر کرنا +

کرتوں میں کفِ افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ — ہاتھ میں ہاتھ کسے شخص کو دیکھا اپنا (جرأت)

ہاتھ میں ہاتھ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم: ساتھ ساتھ پھرنا۔ نہایت محبت، ارتباط اور نسبت ہونا

ہات

حیف ہے ہم تو تمنا میں پھریں خاک بسر — سرو قدوں کے رہیں ہاتھ میں شمشاد کے ہاتھ (جعفر)

ہاتھ میں ہنر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم: ہاتھ میں جوہر ہونا۔ دستکاری یا کوئی کام معلوم ہونا۔ کچھ ہنر آتا ہونا۔ حرفت کاری یا لکھنے پڑھنے سے واقف ہونا۔ ہنرمند یا صاحبِ کمال ہونا۔ جیسے جس کے ہاتھ میں ہنر ہوگا وہ کیوں بھوکا ننگا رہے گا +

ہاتھ میں ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (۲) کوئی ہنر یاد ہونا۔ کام آتا ہونا +

ہاتھ نہ اٹھانا ۔ ہ۔ فعل لازم: دست بردار نہ ہونا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ بے تعلق نہ ہونا۔ الگ نہ ہونا۔ ترک نہ کرنا

اے دل اٹھا نہ ہاتھ محبت سے جور ہیں — تا جبر و ظلم کھینچ یہ مصیبت اٹھا کے کھالے (ظفر)

ہاتھ نہ آنا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) پکڑا نہ جانا۔ بھاگنے میں ہاتھ نہ لگنا + دور پہنچنا۔ (۲) قابو میں نہ آنا۔ قابو پر نہ چڑھنا۔ ہاتھ نہ لگنا +

تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا — بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (جرأت)

(۳) حاصل نہ ہونا۔ میسر نہ ہونا۔ دستیاب نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔ ع

ہاتھ آیا نہ بوسہ لبِ شیریں کا تو ہم ہاتھ — ملتے رہے مثلِ مگس ارمان سے بیٹھے (ظفر)

پھر مجھ سا تیرے ہاتھ نہ آئے گا تا بہ سے — مجھکو نہ کر تو قتل ستانے سے کسی کے (فائق)

ہاتھ نہ رکھنے دینا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) چھونے نہ دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ ہاتھ نہ لگانے دینا۔ ع

رکھنے دیتے نہیں ہو ہاتھ ہمیں — ابھی ایسی بھی کیا کمر نازک + (قدر)

(۲) پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے جید کا جو سپرا ہے وہ کوئی بڑا ناتہ نہیں رکھنے دیتا۔ (۳) قابو میں نہ آنا + ہاتھ نہ دینا۔ ٹھہرنے نہ دینا۔ جیسے وہ ایسا سلفہ ہے کہ اچھے اچھے ناصحوں کو ہاتھ نہیں رکھنے دیتا۔ (۴) کسی طرح راضی نہ ہونا۔ (۵) ترو تکھا ہونا۔ اکل کھرا ہونا۔ غیرملنسار ہونا + بدمزاج ہونا

ہاتھ نہ لگے ناک میں پیار کے ڈھلے ۔ ہ۔ کہاوت: (۱) کمظرف اور ذرا سی چیز پر اترانے والی عورت کی نسبت بولتے ہیں

ہاتھ نہ لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ سے نہ چھونا۔ (۲) مارنے سے باز رہنا۔ زد و کوب نہ کرنا۔ (۳) بچے کو تنبیہ نہ کرنا۔ بچے کو ڈانٹنے سے باز رہنا۔ (۴) کسی چیز کو بے حقیقت ذلیل اور حقیر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔

دکھاؤں دیدۂ تر کے اگر میں فتنوں کو — لگا دے ہاتھ بھی کوئی نہ پھر سحابوں کو (جعفر)

ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی ۔ ہ۔ کہاوت: پاس کوڑی نہیں حوصلہ دکھانے میں یہ کچھ گرمجوشی۔ پاس کچھ نہیں غصہ ناحق کا +

ہاتھ ہلاتے آنا ۔ ہ۔ فعل لازم: خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر یا کچھ لیکر نہ آنا۔ گھر کچھ لیکر نہ آنا۔ ہاتھ جھلاتے آنا +

ات

ہاتھ پا اُٹھے جاؤ۔ ہ۔ محاورہ:۔ کھاتے رہو کھانے کا شغل جاری رکھو۔ ٹھنڈا نہ ہونے پائے +

ہاتھ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (ہاتھ میں ہونا) (۲) منحصر ہونا۔ کسی پر کوئی بات موقوف ہونا۔ اِنحصار ہونا +

حق خدمت میں نہیں کوئی کمی کی ہمنے　جاں نثاں کا اب اِنصاف ہے سرکار کے ہاتھ (آتش)

ہاتھا پائی یا ہاتا پائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ذریعے لڑائی۔ ارکُشائی۔ گھونسم گھونسا۔ مُکّا مُکّی۔ پاؤں کی۔ کُشتا کُشتی۔ دِھینگا مُشتی۔ دھول دھپّا۔ دست درازی۔ مار دھاڑ۔ کُشتم کُشتا + چھینا جھپٹی۔ تو تڑا مڑی۔ مار پیٹ۔ لڑائی جھگڑائی۔ زدوکوب +

دیکھی جو ہاتھا پائی ترے ساتھ غیر کی　ہوں کیوں نہ سرو عاشقِ بیدل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھا پائی کے لئے خوب میری بن آئی　اے حنا ہاتھ دیئے تُو نے جو اُس پا کے ہاتھ (ہ)

بیٹھا ہے مہندی لگا کر اپنے دست و پا میں تو　آج ہے اے شوخ مجھے ہاتھا پائی میں مزا (ہ)

بس چلا زور آزمائی ہوچکی　دلبروں سے ہاتھا پائی ہوچکی + (مومن)

ہاتھا پائی سے جو تو سفر میں نہیں نفرت　چاک سوا میں بھی ہوا دست و گریباں تھوا (عاشق)

یہ ہاتھا پائی بھی کہیں دیکھی سُنی نہیں　لاتوں کے ساتھ آپ کی چلتی ہیں کوہنیاں (جلال)

ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر　اُن کی انگلی کی چھٹ گئی چٹ نس + (انشا)

غیروں سے اُس نے ہرگز چھوڑی نہ ہاتھا پائی　جب تک اجل کا صدمہ دوچار تک نہ پہنچا (مومن)

خوت ہاتھا پائی کا اگر ہو تو بیہوش سے دو جو　دست و پا میں اپنے تم مہندی لگا کر دیکھ لو (معروف)

ہاتا پائی میں ہانپتے جب تا تا　گرتی ہاتھوں سے دھانپتے جانا + (داغ)

شبِ وصال میں جو ہاتا پائی تھی ہم سے　سک گئی ہے ہر ایک جانے سے قبا انگی (حضورِ نظام)

دستِ وحشت وہاں اُلجھتا تھا　تھا اگر شوق ہاتا پائی کا + + (ظہیر)

ہاتھ میرا جھلک کے کہنے لگے　ہاتا پائی کا حال چڑھ ہے مری + + (کلثوم)

ہاتھا پائی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لات گھی چلانا۔ مار کُشائی کرنا۔ دِھینگا مُشتی کرنا۔ پیاؤں کی کرنا۔ دست درازی کرنا۔ کُشتم کُشتا کرنا +

ہاتا پائی بکرا اے جان دو کا تا مجھے　کہ خدا سے تری نازک ہے کلائی اَٹ گت (رنگین)

خدا جانے کہ ہاتا پائی کر کس سے لڑی کوکا　کہ اُس نے تُو نہ بار کہیں اپنے کا جو پیلے ہیں (ہ)

ہاتھوں نے خوب ہاتا پائی کی　لشکرِ ہوش کی صفائی کی + + (سخن)

مہندی ملنے کی اجازت جو ملی جا پائی　ہم بھی کرنے لگے اُس شوخ سے ہاتھا پائی (امیر)

جفا سے نہ تم ہاتھا پائی کرو　یہ نازک کلائی اُتر جائے گی + (ظہیر)

ہاتھا پائی کی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ارکُشائی اختیار کرنا۔ پیاؤں کی پر اُتر پڑنا۔ کُشتم کُشتا پر موجود ہو جانا۔ دِھینگا مُشتی پر آجانا +

لت

دشت گردی کبھی کی جا سعدی　ل جو وحشت نے ہاتھا پائی کی + (شاد)

ہاتھا پائی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دِھینگا مُشتی ہونا۔ مار کُشائی ہونا۔ دست درازی ہونا۔ پیاؤں کی ہونا۔ کُشتم کُشتا ہونا +

وصل کی شب ایک بوسہ پہ لڑائی ہونے ہو گئی　ہاں نہیں کرتے ہی کرتے ہاتھا پائی ہوگئی (دشمن)

صُلح میں بھی لڑائی ہوتی ہے　پیار میں ہاتھا پائی ہوتی ہے + (ارشد)

نشہ میں میری اُسکی ہاتھا پائی ہو تو بہتر ہے　بکیفیت گر اے ساقی لڑائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

بس چلا زور آزمائی ہوچکی　دلبروں سے ہاتھا پائی ہوچکی (میر مومن)

ہاتھا چھانٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بدمعاملگی۔ دغا بازی + بد دیانتی۔ امانت میں خیانت۔ (۲) خُورد بُرد۔ غبن۔ تصرّفِ بیجا۔ ناجائز دست اندازی۔ چوری۔ تغلّب +

ہاتھا چھانٹی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بدمعاملگی کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ دغا کرنا + بد دیانتی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ (۲) خُورد بُرد کرنا۔ غبن کرنا۔ تصرّفِ بیجا کرنا۔ ناجائز دست اندازی کرنا۔ تغلّب کرنا + بیچ میں رکھ لینا + مار لینا۔ دبا لینا۔ غصب کر لینا +

ہاتھا جوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک مشہور پودے کا نام +

ہاتھوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھ کی جمع جو حرفِ مغیّرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غُنّہ سے بنائی جاتی ہے۔ (۲) سبب۔ باعث۔ کارن۔ جیسے غم کے ہاتھوں، دل کے ہاتھوں، عشق کے ہاتھوں، ظلم کے ہاتھوں وغیرہ +

اے دل دیدہ وہ بت تیرے ستایا مجھکو　میں ہوں اب جان سے بیزار تمہارے ہاتھوں (ستم)

دل کے ہاتھوں سے تمہیں حضرتِ ناصح نہ بچا　ورنہ ہے تُو نہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

مرتا نہیں نہ جیتا ہوں کچھ میں اُس جلے دل کے ہاتھوں　جیتا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں (درد)

نالاں نہیں ہے تنہا اِس راہ میں جرس تو　روتے گئے ہیں کتنے یک نخلِ دل کے ہاتھوں (م)

میں اُس سرکش کے ہاتھوں سے عجب آگ میں ہوں　کہا اسے سوز تو تنگ دیکھیو یہ وہ کیا ہے (میر سوز)

اِس کے ہاتھوں یک جہاں ویران ہے　چشم بھی میری کوئی طوفان ہے + (خاور)

اِس طرح جاتے ہیں اُس بزم میں دل کے ہاتھوں　کہ بندے جیسے گنہگار چلے جاتے ہیں (داغ)

حسن و عشق کے ہاتھوں جان کشاکش میں ہے　اِس معاملہ کا ہو دیکھیں تو فیصلہ کب تک (زکی)

(۳۔ تابع فعل) بدست۔ بدست۔ مصروب۔ جیسے اُس کے ہاتھوں اتنے روپے پہنچے۔

وہ بھی تو لینے کی فرصت نہیں دل کے ہاتھوں　یاد اُس کی گھر میں ہے ایک یار کی پوٹلی کے پاس (حیا)

پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں　نکالنا تھا مجھے آپ نے نکال دیا + (داغ)

(۴۔ تابع فعل) ہاتھ سے۔ ہاتھوں سے۔ جیسے زندگی ہوگی تو اِس بیٹا کے ہاتھوں لوٹ پیٹ کے بچ جائے گا۔ (نگھڑ سہیلی) +

ہات

دکھ باری مُروں ترے ہاتھوں　ہائے باری اگر جلائے خدا + +　(میر سوز)
جو کہے موزہ اجی بچے ترے ہاتھوں　تو پھر کبھی نہ ہوں عاشق میں عاشقی کی قسم + (〃)
(۲) تابع فعل۔ وسیلے سے۔ ذریعہ سے۔ توسط سے۔ توسُّط سے +
ہمت رہتی جو دست نوفتنہ سلطنت ہے　آتا ہے ہاتھ یعنی پائے تخت ہو گئے بلقب (درد)
ترے ہاتھوں مزا تھا جینے کا الفت　وفا زندگی کا مزا لے گئی + +　(زکی)

ہاتھوں اُچھلنا ۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت تڑپنا۔ ازحد مضطرب ہونا + ہاتھ
ہاتھ بھر تڑپ جانا + نہایت کودنا۔ کثرت سے اُچھلنا +
تپ فرقت نے مجھکو کر دیا ہے بسکہ لاغر　اگر کروٹ بدلتا ہوں تو دل ہاتھوں اُچھلتا ہے (رنگین)
قاصد پیام لایا کہ آتے ہیں آج وہ　ارے خوشی کے دل میرا ہاتھوں اُچھل گیا (〃)

ہاتھوں چھاؤں رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) نہایت حفاظت سے رکھنا۔
ہاتھوں کے سائے میں رکھنا۔ جیسے نہیں تو یہی اولاد جسکو تم اللہ بسم اللہ
کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمہاری دشمن ہو جائے گی۔ (رنگھر سہیلی)
تم اپنا ہاتھوں چھاؤں رکھو حُسن گلرخو!　دیکھو یہ دست بُردِ خزاں گلستاں ہوا ہر ہاتھوں ملکر

ہاتھوں سے ۔ ہ۔ تابع فعل: سبب۔ باعث + کارن + ذات سے۔ دم سے
سبب سے۔ باعث سے + جیسے غم کے ہاتھوں سے۔ بیماری کے ہاتھوں سے +
فعلوں سے + کوتکوں سے۔ ڈھنگوں سے۔ جیسے شریر بچے کے ہاتھوں سے
ناکہ میں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہو گیا　جو جس نے کہا مجھے منظور ہو گیا + (حیا)
تیرے ہاتھوں سے مال و عزت کو　اے دل! ہاتھ رکھو بیٹھے + +　(مؤلف)
سُنتا ہوں شیخ عمر بہت ہے خضاب دو　رہتی ہے اُسکے ہاتھوں سے آفت اُس ریش پر (مصحفی)
تباہی کو چمن کی دیکھنا کیونکر ان آنکھوں سے　ترے ہاتھوں سے گُلچیں چھوڑ کر میں آشیاں نکلا (رند)
چھوڑ کر گھر ترے ہاتھوں سے نکل جائیں کہاں　تنگ ہمسایوں کو اے ذوق نکر شیون سے (ذوق)
یہ کیسی پڑی ہے اُن گورے گورے پاؤں پر　حنا کے ہاتھوں سے ہاتھوں کو ہم توڑتے ہیں (جرأت)
نہ سویا نیند بھر دنیا میں سوز اس غم کدہ میں تو　عدم سے ساتھ اپنے میں عجب آرام لے آیا (میر سوز)
ہاتھوں سے دل کے ناک میں آگیا ہے دم　دیکھا جو ان حسین کو تو یہ مچل گیا ہاتھ (بشیر)

ہاتھوں سے دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) قبضہ سے کھونا + گنوانا۔ ضائع کرنا۔
(۲) ملنا۔ دینا یعنی کرنا یعنی ہوئے دینا +
رنگے سیکڑوں ہاتھوں پر بھی بات ہاتھوں سے　نظام گردش میں جاہل نہ ہم دیں گے نہ وہ دینگے (ظفر)

ہاتھوں سے کھونا ۔ (ہ) فعل متعدی: (۱) ہاتھوں سے گنوانا۔ بگاڑ دینا۔ بنی بنائی کھونا
تخیر تم کو ہاتھوں سے نہ دو دست　غنیمت ہیں یہ ایام یہ نہیں ہیں + (تخیر)
(۲) کسی چیز کی قدر جان کر نادانی کے سبب نہ لینا۔ سستا مال دیکھکر جانے دینا جیسے

ہات

تم نے کل کیا مال ہاتھوں سے کھو دیا ہے +

ہاتھوں سے نکل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) قابو سے باہر ہو جانا۔ بس میں
نہ رہنا۔ جیسے بچہ ہاتھوں سے نکل گیا۔ (۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا۔ جیسے
کسی زمین یا مُلک کا ہاتھوں سے نکل جانا۔ (۳) کسی مجرم کا پنجہ سے بھاگ جانا یا اُڑ جانا

ہاتھوں سے نکلنا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) قابو سے باہر ہونا۔ قابو سے نکلنا۔
بے قابو ہونا۔ بس میں نہ آنا + آپے سے باہر ہونا +
جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ　یونہیں ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری (داغ)
آخر یہ عرضِ حال ہے دشنام تو نہیں　ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپکا مزاج (〃)
(۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا +

ہاتھوں کلیجا اُچھلنا ۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت دل دھڑکنا۔ ازحد مضطرب
ہونا۔ دل کا دھک دھک ہونا۔ دل کا قائم نہ رہنا۔ بیتابِ قلب ہونا +

ہاتھوں کے طوطے اُڑانا ۔ ف۔ فعل متعدی: حواس باختہ کرنا۔ اوسان
کھونا۔ بے اوسان کرنا + بیخود و از آپے سے باہر کرنا +
سبزۂ خط کو دکھایا نکرو　طوطے ہاتھوں کے اُڑایا نکرو　(رند)
دھانی انگیا کی وہ پھڑکا کے چمن میں چڑیا　طوطے صیاد کے ہاتھوں سے اُڑاتے ہیں (امانت)
وہ سبزۂ خط عالمِ وحشت میں دکھا کر　طوطے مرے ہاتھوں کے اُڑا جاتے ہیں کیسے (وحشت)

ہاتھوں کے طوطے اُڑنا یا اُڑجانا ۔ ف۔ فعل لازم: بدحواس ہونا۔ حواس باختہ
اور بے اوسان ہو جانا + قابو میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بیخود ہونا +
اُسکا خط دیکھتے ہیں جب صیاد　طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں　(دریا)
باغ میں اُس شوخ سبز رنگ نے کھا جو پان　اُڑ گئے ہاتھوں کے طوطے بلبل گلزار کے (امانت)

ہاتھوں کی لکیریں ۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) نشانِ دست۔ ہاتھوں کی ریکھیں
(۲) نقش کالحجر۔ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے +
گو نہیں شکوۂ اغیار پہ مطلب سے مجھی　اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو مٹا بھی نہ سکوں (حیا)
(۳) عزیز۔ یگانے۔ بکر رشتے۔ قریبی۔ جیسے ہاتھوں کی لکیریں نہیں مٹتی ہیں۔ یعنی عزیز
نہیں چھوٹا کرتے ہیں +

ہاتھوں کی لکیریں مٹانا ۔ ہ۔ فعل متعدی: خویشاوندوں اور قریبیوں کی حق تلفی
کرنا۔ قطع (۲) کا حق مٹانا + قرابت توڑنا جو ناممکن امر ہے +

ہاتھوں کی لکیریں ملنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (ہاتھ کی لکیریں ملنا)

ہاتھوں مہندی یا پاؤں مہندی اپنے لچھن اور روپ بیدی ۔ کہاوت
آپ تو مہندی کے بہانے سے صاف رنگ ہو جانا اور دوسروں کو عیب لگانا۔

ات

اپنا عیب دُوسروں کے سر تھوپنا ۔ (چونکہ جب پیروں میں مہندی لگی ہوتی ہے تو آدمی کہیں آ جا نہیں سکتا پس آپ تو اِس بہانے سے کہ جارے ہاتھ پیروں میں مہندی لگی ہوئی تھی کہیں جا ہی نہ سکے الگ ہو گئے دُوسرے پر عیب لگا دیا کہ گیا ہوگا یا یوں کہو کہ آپ مہندی کا عذر کر کے کام سے بچا اور دُوسرے کو کام سونپا) +

ہاتھوں میں رکھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی: آرام سے رکھنا ۔ نہایت حفاظت سے رکھنا ۔

ہاتھوں میں سانپ یا ناگ کھلانا ۔ ف ۔ فعل متعدی: ۔ سانپ کو ہاتھوں میں رکھنا ۔ ۲ ۔ جان جوکھوں کا کام کرنا ۔ مشکل کام کرنا + نہایت احتیاط رکھنا ۔ احتیاط کا کام کرنا ۔ جیسے بچّے کا رکھنا اور ہاتھوں میں سانپ کا کھلانا برابر ہے + بدمزاج حاکم سے نباہنا اور ہاتھوں میں سانپ کھلانا برابر ہے +

کھلائے کون سحر شناس کو ہاتھوں میں ۔ بڑی بلا ہے دلا زلف مہ جبیں کا سانپ (نصیر)

عاشق ہے وُہی جو شلِ شانہ ۔ ہاتھوں میں کھلائے ناگ کالے (مصحفی)

کاکل میں اُن کی دل کو پھنسا یا نجائے گو ۔ ہاتھوں میں سانپ جسے کھلایا نجائیگا + (شیفتہ)

ہاتھوں ہاتھ ۔ ف ۔ تابع فعل: ۔ (۱) دست بدست ۔ دستا دست ۔ یعنی ایک ہاتھ سے دُوسرے ہاتھ میں ۔ ہاتھ بہ ہاتھ + بالا ہی بالا ۔ اُوپر ہی اُوپر +

وہ کہتا کرچلے ہیں یکسے سے حضرت زاہد ۔ بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا ان کو میکدے (داغ)

میری دعا کے ساتھ دُعا کی رقیب نے ۔ کل شب کو ہاتھوں ہاتھ اثر بات نہیں کیا (ے)

پیر صاحب نہ خفا ہو تو ابھی ہاتھوں ہاتھ ۔ سر پہ پیر مناں آپ کی دستار چلے (ناسخ)

ہاتھ میں اُس کے ہاتھ تھا لیکن ہات ۔ دل مرا گم ہوا ہے ہاتھوں ہاتھ + (تاباں)

یہ غزل سودا کہی بت تُو نے اِس انداز کی ۔ ہند سے پہنچی ہے ہاتھوں ہاتھ یہ تا یورپ (سودا)

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ شاید تک ٹھہرو ۔ یا سیاں چل کر بنا دو خانۂ خمّار کا + + (انور)

(۲) فوراً ۔ ترت ۔ جلد ۔ شتاب ۔ جلد جلد ۔ جلدی سے ۔ جالاکی سے ۔ دوڑ کر ۔ جھپٹ کر ۔ لپک کر +

ابھی باندھیگا ہاتھوں ہاتھ وُہ شوخ ۔ نہیں یہ شوخیاں اچھی حنا کی + + (ذوق)

مہندی جو ل کے بزم میں آیا وُہ شاہِ حسن ۔ دل ہاتھوں ہاتھ وُزدِ حنا نے چُرا لئے (امانت)

میاں حسن ہاتھوں ہاتھ لوٹی ۔ بندھی مٹھی کھلی قسمت حنا کی + (شمس)

بٹ جائے ہاتھوں ہاتھ تبرک کی طرح سے ۔ اُتری ہوئی جو پاؤں کی تیرے حنا ملے (رند)

لیت دل یکے روس ناتک ہوا انھوں ہاتھ ۔ خدا اُستاد کی میں پہنچے ہے مرا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)

دُودے تنگ معانی جو کریں بیں نے نصیر ۔ دے ہے ہاتھوں ہاتھ بندھوا لیجیو نکو غا (ے)

تو نہ جانا نہیں کچھ ان کے ساتھ ۔ لہو پیتے ہیں پر یہ ہاتھوں ہاتھ + + (انشا)

ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر لے جانا ۔ ف ۔ فعل متعدی: ۔ دست بدست فوراً لے جانا ۔ اُوپر ہی اُوپر لیجانا ۔ بالا بالا لیجانا ۔ جھٹ پٹ لے جانا +

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کے میکدہ ۔ یا سیاں چل کر بنا دو خانۂ خمّار کا + + (انور)

ہاتھوں ہاتھ اُڑا لینا ۔ ف ۔ فعل متعدی: ۔ فوراً لیجانا ۔ دست بدست لیجانا ۔ ترت لیجانا ۔

اُڑا لیتا ہے ہاتھوں ہاتھ وہ دزدِ حنا دل کو ۔ چُھوتا ابھی ہے کہ کوئی بصد مشکل چُراتا ہے (ظفر)

ہاتھوں ہاتھ اُٹھ جانا یا بک جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ جلد بک جانا ۔ فوراً بک جانا ۔ جھٹ پٹ فروخت ہو جانا + بہت جلد صرف ہو جانا ۔ فوراً خرچ میں آ جانا +

ہاتھوں ہاتھ سودا بننا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جلد سودا ہونا ۔ جلد سودا ہونا ۔ ترت معاملہ پٹنا ۔ خرید و فروخت میں دیر نہ لگنا +

تنگ دستا دزدِ اُلفت دیکھ کتنی ہے بنا ۔ اب تو ہاتھوں ہاتھ سودا اُسے جانا بنگیا (نصیر)

ہاتھوں ہاتھ سودا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ فوراً معاملہ پٹنا ۔ جلد سودا بننا ۔ دست بدست خرید و فروخت ہو جانا +

دستگر دا ں یہ نہیں جنس گراں مایۂ دل ۔ اِس کا سودا کہیں کیونکر ہو بھلا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)

گرچہ بازارِ دُختِ رز نہیں ہے اِس قدر ۔ میکدہ میں کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ ہو سودا جام (ے)

ہاتھوں ہاتھ لے جانا ۔ ف ۔ فعل متعدی: ۔ فوراً لیجانا ۔ دیر نہ کرنا ۔ جلدی سے لیلینا + جھپٹ لینا ۔ اُچک لینا ۔ لپک لینا + دست بدست لینا ۔ کسی چیز کے لینے میں جلدی کرنا + نہایت قدر و منزلت سے لیجانا ۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا ۔ دست بدست لیجانا +

سکوں کیا تھا دل نے جو پہلو سے یار میں ۔ سوغات ہاتھوں ہاتھ اُسے یہ ساعت لیگیا (جرأت)

مرا دل گُہرے وُہ اپنے ساتھ لے گئے ۔ حنا کی طرح ہاتھوں ہاتھ لیگئے + (سید عبد الوہاب)

پیکِ قضا نے لے لی یا بڑھ کے ہاتھوں ہاتھ ۔ نوحہ میں اُسکے بھولا کے جو جنگل گیا (ے)

ہاتھوں ہاتھ لینا ۔ ف ۔ فعل لازم: ۔ دست بدست لینا + فوراً لینا جھٹ پٹ لے جانا ۔ جلد لے جانا + زمین پر گرنے نہ دینا ۔ اُوپر ہی اُوپر لینا +

ہاتھی ۔ ف ۔ اسم مذکر: ۔ (۱) فیل ۔ پیل ۔ ہستی ۔ گج ۔ ایک ہاتھ والا نہایت جسیم اور موٹا حیوان ۔ ا ۔ سونڈ والا ۔ جیسے ہاتھی اپنی پرچھائیں پر آ جائے تو آدمی جھینکتا ہے ۔ (۲) شطرنج کے ایک مُہرہ کا نام ہے جسے پیلہ بھی کہتے ہیں +

(یہ جانور ہند ۔ افریقہ ۔ سیلون ۔ برما ۔ سیام اور جزائر شرقی ہند کا رہنے والا ہے میدانوں میں ساحل کے سوا ۔ میدان ۔ پہاڑ ۔ گھاٹی ۔ چوٹی سا دہ جنگل میں یکساں فراغت کیساتھ پایا جاتا ہے جلال الدین اکبر کے زمانہ میں ہندوستان کے اندر بیابانوں ۔ نرور ۔ جھنڈ ۔ جھارکھنڈ ۔ صوبۂ اودہ ۔ صوبۂ الہ آباد ۔ ہوشنگ آباد ۔ صوبۂ بنگالہ اور اوڑیسہ میں ہوتا تھا اب فقط برہما اور آسام کے درمیانی پہاڑ میں ۔ ہمالیہ کی ترائی میں ۔ بعض جنگلات مثل دیرہ دُون وغیرہ میں ۔ کرگ ۔ میسور ۔ اور اوڑیسہ کے جنگلوں میں ملتا ہے ۔

ہت

اِس کی ناک جسے سُونڈ کہتے ہیں زمین تک لٹکی رہتی اور اُس کے اخیر میں ایک اُنگلی ہوتی ہے ہاتھی سُونڈ کے وسیلہ سے ڈیڑھ سو من تک کا پتھر اُٹھا لیتا ہے بلکہ اُس ایک اُنگلی کے ذریعہ سے زمین پر پڑی ہُوئی سُوئی تک نہیں چھوڑتا۔ اِس ایک ہاتھ اور اُنگلی ہی کی وجہ سے اِس کا نام ہاتھی رکھا گیا۔ کیونکہ اِس سے ہمارے ہی کے ہاتھوں کا سا کام لیتا ہے۔ بدن پر پانی اِس سے ڈالتا ہے۔ چارہ اُٹھا اُٹھا کر اُس سے کھاتا ہے جس چیز کو چاہتا ہے اُس سے پکڑ لیتا اور اُچھال دیتا ہے غرض اِسکے جسم میں سُونڈ سے زیادہ کارآمد کوئی اور عضو نہیں ہے۔

اِس کی زبان گول اور گرہ دار بلوطے کی مانند ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہاتھی کی زبان سیدھی اور چپٹی ہوتی تو وہ خاصا آدمی کی طرح بات چیت کرتا +

سیلون میں ہاتھی کے بڑے دانت شاذ و نادر ہوتے ہیں ورنہ افریقہ اور ہندوستان کی طرح صرف دانتوں کے لالچ سے مار مار کر اِس کا نام باقی نہ رکھتے کیونکہ ساڑھے بارہ ہزار من کا ہاتھی دانت کا خرچ تو صرف انگلستان میں ہوتا ہے اگر ایک دانت کا وزن کم سے کم تیس سیر فرض کیا جائے تو گویا فقط انگلستان کی ضرورت کے واسطے ۱۰۰۰۰ ہاتھی مارے جاتے ہیں لیکن یہ کل دانت تقریباً افریقہ سے اور کسی قدر ہندوستان سے جاتے ہیں +

سیلون کا ہاتھی دانت پیلا خوبصورت اور ٹھوس رہتا ہے۔ افریقہ کا ہاتھی دانت لمبا سیدھا اور بڑا لیکن سیلون کا ہاتھی دانت پچیس یا تیس سیر سے زیادہ ہرگز نہیں ہوتا۔ افریقہ کا ہاتھی دانت ڈیڑھ سو اور دو من کا ہوتا اور چار من کا کمتر ہوتا ہے۔ یہ بات غلط ہے کہ ہاتھی کے دانت ہر دسویں برس نئے نکلتے ہیں ہاں دُودھ کے دانت ایک دفعہ تو ضرور گرتے ہیں پھر مستقل یعنی پکے دانت نکل آتے ہیں +

ہاتھی کو کسی خاص جانور سے نفرت نہیں ہوتی لیکن یہ مشہور ہے کہ وہ بنیا جانور دیکھ کر ذرا گھبراتا ہے اور گھوڑا تو خود ہاتھی کی بُو سے ڈر جاتا ہے۔ ہاتھی اپنے دانتوں سے بہت کام نہیں لیتا اور اُن کے ٹوٹنے سے اُسے کچھ نقصان بھی نہیں پہنچ سکتا کیونکہ سُونڈ پاؤں۔ سب اُس کے واسطے کافی ہتھیار ہے گویا ہاتھی کے دانت صرف دکھانے کے ہوتے ہیں۔ دشمن سے لڑنے یا بچاؤ کرنے کے واسطے یہ خوفناک آلات اُس کے پاس رکھتی ہیں البتہ سدھایا ہوا ہاتھی دانتوں سے طرح طرح کا کام لینے لگ جاتا ہے بعض ہاتھی اپنے دانتوں پر ڈیڑھ ڈیڑھ سو من سے زیادہ وزن کا پتھر یا لکڑی کا شہتیر اُٹھا لیتا ہے۔ مخزن والے نے لکھا ہے کہ دانت کا طول تین ہاتھ سے چار ہاتھ تک ہوتا ہے بعض ہاتھی کے دانت نصف کے قریب اندر سے کھوکھلے اور مجوف ہوتے ہیں اور بعض کا سارا دانت ٹھوس و سنگین ہوتا ہے ایک تو خوشنمائی کے واسطے دُوسرے اِس لئے کہ کبھی صدمہ یا آفتاب کی تابش سے پھٹ نہ جائے زندہ ہاتھیوں کے دانتوں پر سونے یا پیتل کے حلقے چڑھا دیتے ہیں سکھانا چاہنے کے دانت اندر ہوتے ہیں آٹھ اُوپر آٹھ نیچے گویا کل اندر باہر کے دانت ملا کر اٹھارہ ہوتے ہیں افریقہ اور سیلون کے ہاتھیوں میں مندرجہ ذیل فرق پایا جاتا ہے۔

سیلون کے ہاتھیوں کے دانت عموماً چھوٹے ہوتے ہیں اور پیشانی یعنی ستک اُبھری ہوئی اور

ہات

زیادہ اونچی۔ کان چھوٹے چھوٹے چپٹے سے دانت دوز کی شکل ہونے کی بجائے سامنے سے ہوتے ہیں۔ پچھلے پاؤں میں چار ناخن مگر افریقہ کے ہاتھی کے تین۔ بعض ہاتھیوں کے ہیں لیکن عموماً اٹھارہ دیکھنے میں آئے ہیں +

ہستی شلپہ ایک تلنگانی زبان کی کتاب ہے اُس میں ہاتھی کے وصف حسب ذیل درج ہیں۔ "کھال نرم ہو۔ منہ اور زبان کا رنگ سُرخ۔ پیشانی وسیع۔ اور اُس میں گڑھا ذرا گہرا ہو۔ کان بڑے بڑے تو ہوں مگر دہ آدار گول نہوں۔ سُونڈ جڑ میں سے موٹی اور نوک کے قریب سفید دھبے ہوں۔ آنکھیں روشن اور مہربان ہوں۔ رخسارے بڑے بڑے اور گردن موٹی ہو۔ کمر سیدھی۔ سینہ مع اگلی ٹانگیں چھوٹی چھوٹی اور گھٹنے آگے نکلے ہوئے ہوں یعنی اُس جگہ آگے کی طرف گولائی ہو۔ پچھلی ٹانگیں موٹی اور ہر ایک پاؤں میں پانچ اعلیٰ ہوں۔ ناخن صاف گول اور چکنے ہونے چاہئیں" لیکن ایسا ہاتھی جو ان صفات سے موصوف ہو ہزار میں ایک بھی نہیں نکلتا۔ سیلون کے منددوں میں جو ہاتھی ہوتے ہیں وہ اکثر بے عیب اور خوبصورتی کا نمونہ ہوتے ہیں۔ ابوالفضل کی رائے میں اگر ہاتھی کا سر دو گنبدوں کی مانند ہو۔ کان چھاج کی مثال ہوں آنکھ میں سُرخی سیاہی زردی و سفیدی ملی ہوئی ہو اور پیشانی ہموار ہو مگر نکلی ہوئی نہ تو وہ ہاتھی سب سے عمدہ ہے +

ہاتھی کا قدرتی رنگ سیاہی مائل بُھورا اور میلا سا ہوتا ہے لیکن پلے ہوئے ہاتھی کا رنگ بالکل سیاہ جھجرا ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہے کہ بار بار کے غسل اور تیل کے استعمال یا اکثر تیل خواہ پتھر رگڑنے کے سبب سیاہی چڑھ جاتی ہے +

سُونڈ کے سرے، کانوں، پاؤں اور پیشانی کے اُوپر سے بعض اوقات خون کے فساد سے بال نہ ہونا یا ٹیلا پن اور گوشت کا رنگ گلابی ہو جاتا ہے۔ اِن دھبوں کو جو حقیقت میں عیب ہوتا ہے ہندوستان اور سیلون کے باشندے وصف اور اُس کا جوہر سمجھتے ہیں۔ سفید ہاتھی جو مشہور ہے وہ بھی دراصل سفید نہیں ہوتا۔ اُس کا اصلی رنگ اُنّا نیلا ہوتا ہے جسے وہم وہم کر ذرا اُجلا کر لیتے ہیں اِس رنگ کا ہاتھی بہت کم ہوتا ہے برما میں اُس کی پرستش کرتے ہیں اور سیام والے اُسے بادشاہی کی علامت خیال کرتے ہیں ہورس اپیر رومی شاعر نے لکھا ہے کہ اُس کے زمانہ میں روما مکبری یعنی روم میں ایک سفید ہاتھی آیا تھا۔ سنہ ۱۰۳۳ میں ایلچی اپنے ملک میں ایک سفید ہاتھی لائے تھے۔ ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ کالی کٹ کے راجہ کے پاس بھی ایک سفید ہاتھی تھا۔ ابن الاثیر نے تاریخ کامل میں نقل کیا ہے کہ شہاب الدین غوری کو پتھورا کی لڑائی کے بعد جو ہاتھی ہاتھ آئے اُن میں ایک سفید ہاتھی بھی تھا +

ہاتھی کی اُونچائی کی بابت کچھ تو مبالغہ کیا جاتا ہے گزشتہ صدی کی کتابوں میں بھی اُس کی بلندی بیس فٹ تک لکھی ہے لیکن سیلون میں ہاتھی کی بلندی نو فیٹ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ہندوستان کے ہاتھی کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہنٹر صاحب بارہ فیٹ لکھتے ہیں ابوالفضل آٹھ ہاتھ بلند نو ہاتھ لمبا دس ہاتھ پشت ہو شکم کا دور اعلیٰ درجہ کے ہاتھی کا بیان کرتا ہے +

ایک بات یہ بھی قدیم سے مشہور چلی آتی ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتے۔ اِس سبب سے

ات

وہ درختوں کا سہارا لگا کر سوتا ہے شکاری اُن درختوں کو پیوستہ میں درخت گر پڑتا ہے تو ہاتھی بھی اُس کے ساتھ نیچے آ رہتا اور پھر نہیں اُٹھ سکتا لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے البتہ یہ درست ہے کہ ہاتھی اکثر سہارا لگا کر اور کھڑا کھڑا سو جاتا ہے لیکن اِس کا سبب یہ نہیں ہے کہ اُسکی ٹانگوں میں جوڑ نہیں بلکہ اپنے جُثّے کے لحاظ سے لیٹنے کی نسبت اُس کو کھڑے کھڑے سونے میں زیادہ آرام ملتا ہے جب وُہ بیٹھتا ہے تو اور چوپایوں کی مانند پچھلی ٹانگوں کو دُم کی طرف نہیں بیٹھتا بلکہ آگے کی جانب پیچھے کی طرف موڑ کر بیٹھتا ہے جس سے اُسے اُٹھنے میں آسانی ہوتی ہے ورنہ ممکن نہیں تھا کہ اِس ڈیل ڈول کا جانور گھوڑے کی طرح اُٹھ سکے کیونکہ گھوڑے کو اُٹھنے میں بڑی دقّت ہوتی ہے حیات الحیوان کا مصنّف لکھتا ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتا اور اسی سبب سے اُسکی بدن پانی میں کھڑے ہو کر بچّہ دیتی ہے قزوینی نے بھی یہی لکھا ہے کہ ہاتھی کے بازو گھٹنے اور ران کے سوا کہیں جوڑ نہیں ہوتا مخزن میں درج ہے کہ اِس کی ٹانگوں میں جوڑ تو ہوتے ہیں لیکن ران کا جوڑ ایک ہاتھ نیچے ہوتا ہے اور گھٹنے والا جوڑ ناخن سے فقط ایک ہاتھ اُوپر ہوتا ہے اور اِسی وجہ سے وہ بیٹھے بیٹھے اپنی اگلی ٹانگوں کو موڑ نہیں سکتا اور سامنے رکھتا ہے +

ہاتھی کے سر کی ساخت اور چوپایوں کے سر سے مختلف ہوتی ہے یعنی لمبا زیادہ اور چوڑا کم ہوتا اور آگے کے سرے کی سطح ہاتھی جیسی ہوتی ہے ہاتھی کا خاصہ ہے کہ وہ سُونڈ ڈال کر اپنے معدے میں سے پانی نکال لاتا ہے۔ ابوالفضل آئینِ اکبری میں لکھتا ہے ؎ آب از دو دل بجرطوم کشد و برخود افشاند و نیز ہنگام خوش نہ وہ کا حُقّہ سرِ او و دیگر بیروں آورد و وگرگوں نبود" ہاتھی کے معدہ میں سوا دو من کے قریب پانی آ سکتا ہے۔ ہاتھی کھانے میں جلدی یا حرص ظاہر نہیں کرتا بلکہ آہستگی اور وقار سے جنگل میں بھی جھاڑ کر صاف کر کے کھاتا ہے جس کی نسبت حکیم علاء الدین صاحب کی یہ رائے ہے چونکہ ہاتھی کا معدہ بہت ضعیف ہوتا ہے اِس لئے وہ چبا چبا کر نہایت صفائی اور آہستگی سے کھاتا ہے اگر ایسا نہ کرے تو درد قولنج ہو جانیکا ہلاکت اندیشہ رہتا ہے +

یہ بات صحیح ہے کہ ہاتھی کی مادہ جنگل یا بیابان کے سوا دُوسری جگہ بچّہ نہیں دیتی اگرچہ کبھی کبھی کسی حاملہ ہتنی نے قید کی حالت میں بچّہ دے بھی دیا ہے لیکن یہ حالت مجبوری ہے نہ اختیاری اور یہ بھی شاذ و نادر ہی ہوا ہے چنانچہ ابوالفضل نے لکھا ہے کہ ایک دفعہ اکبر کے خانگی ہاتھی اور ہتنی سے بچّہ پیدا ہوا ہتنی چار روز تک بچّہ کو کمر پر رکھتی ہے ہاتھی دانتوں پر اُٹھائے رہتا ہے زمین پر نہیں رکھتا۔ پانچ سال تک دُودھ پیتا ہے +

ہاتھی کی عمر کی بابت عجیب عجیب کہانیاں مشہور ہیں۔ بعضے تین سو برس سے لیکر چار سو برس تک اُس کی عمر بتاتے ہیں چنانچہ ارسطو نے بھی چار ہی سو برس تک عمر لکھی ہے۔ قزوینی نے زیادہ سے زیادہ یہ لکھا ہے کہ میں نے خلیفہ منصور کے ہاں ایک ہاتھی دیکھا کہتے تھے کہ وہ شاہ تور ذوالاکتاف کے وقت میں تھا شاہ پور اور منصور کے زمانے میں چار سو سال کا فرق تھا۔ کرنل رابرٹس نے لکھا ہے کہ ۱۸۱۵ء میں جب سیلون کو سرکارِ انگریزی نے فتح کیا تو ایک ہاتھی تھا جو گورنمنٹ انگلش کے پاس ۱۸۶۰ء میں بھی موجود تھا لیکن سیلون میں اندازہ کیا گیا ہے کہ اوسط عمر انسان کی عمر ہے یعنی ستّر برس اگرچہ بعض بعض ہاتھی ایک سو چالیس برس کی عمر کے بھی دیکھے گئے ہیں۔ یہ بات نہایت تعجب کی ہے کہ جنگلوں میں جہاں ہزارہا ہاتھی ہیں کسی نے مرے ہوئے ہاتھی کی نعش پڑی ہوئی نہیں دیکھی اِس سے لوگ یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ جنگلی ہاتھی مرتا ہی نہیں ہے لیکن کیا تعجب ہے کہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا دیتے ہوں۔ صاحبِ مخزن نے بھی عمر کی بابت یہی فیصلہ کیا ہے کہ ہاتھی کی اور انسان کی عمر مساوی ہے۔ ابوالفضل نے بھی یہی لکھا ہے کہ اکثر طبیعی عمرِ آدم آسا صد و بیست سال است" مدّت حمل عربی مصنّف پانچ برس سے کم سال کے درمیان لکھتے ہیں لیکن صاحبِ مخزن اور ابوالفضل نے اٹھارہ مہینے سے اور دس مہینے ہیں چونکہ ابوالفضل نے بیان کیا ہے کہ اکبر بادشاہ نے ایک بچّہ پلے ہوئے ہاتھی اور ہتنی سے لیا تھا اِس وجہ سے یہی مُدّت صحیح اور درست معلوم ہوتی ہے +

ابوالفضل لکھتا ہے کہ اِس جانور میں تعلیم حاصل کرنے کی بہت قابلیت ہے موسیقی کی تال پر اعضا کو حرکت دیتا ہے۔ کمان کھینچ سکتا ہے۔ تیر چلا سکتا ہے۔ جو چیز رستہ میں پڑی ہوئی ملتی ہے اُسے اُٹھا کر فیلبان کو دیتا ہے اگر مہاوت اُس کے دانے میں سے چُرانا چاہے تو ہاتھی سے کہہ دیتا ہے اور ہاتھی اُسی قدر دانہ اپنے مُنہ میں چھپا رکھتا ہے جب ناظر چلا جاتا ہے تو مہاوت کو اپنے حلق میں سے نکال کر دے دیتا ہے +

ہاتھی کی ذہانت اور ذکاوت کے متعلق بھی بہت سی حکایتیں بیان ہوتی ہیں۔ انتوخلائق میں سراج الدین نے لکھا ہے کہ ایک شخص نے مجھ سے سیلون میں ذکر کیا کہ ایک رات بجلی زور شور سے کوند رہی تھی میں نے دیکھا کہ ہاتھی جنگل سے نکل نکل کر درختوں سے فاصلہ پر ایک کھلے میدان میں جمع ہو گئے اور جب تک بجلی چمکتی رہی وہ جنگل سے باہر ہی رہے اِس سے ظاہر ہے کہ وہ حیوانات کے اِس مسئلہ سے بخوبی واقف ہیں کہ درختوں میں بجلی جذب کرنے کا مادہ ہے ایسا نہ ہو کہ ان کے سبب ہم بھی لپیٹے میں آ جائیں۔ قزوینی نے یہ حکایت بیان کی ہے کہ ایک مہاوت نے ہاتھی کے ساتھ کچھ بدسلوکی کی تھی ایک روز مہاوت ہاتھی سے ذرا فاصلہ پر پڑا سوتا تھا ہاتھی نے یہ کام کیا کہ درخت کی ایک ٹہنی توڑ کر اُسے سُونڈ میں پکڑا اور اُس کا سرا مہاوت کے بالوں میں ملکر خوب البیٹ دی جب اُس کے بال بخوبی لپٹ گئے تو ایک ہی جھٹکے میں مہاوت کو اپنی طرف کھینچ کر مار ڈالا۔ ابوالفضل نے بھی اکبر کے وقت کی ایک یہ حکایت اور دُوسری اِس طرح بیان کی ہے کہ ایک ہتنی نے مہاوت کو دھوکا دیا اور اِس طرح دم سادھ کر پڑ گئی کہ گویا بالکل مر گئی ہم اُسے چھوڑ گئے دُوسرے روز اُس کا پتا بھی نہ لگا کہ زمین کھا گئی یا آسمان۔ آخر کار ثابت ہوا کہ یہ سب اُس کی دھوکا بازی تھی +

ہاتھی کو اپنے مہاوت کے ساتھ محبّت ہو جاتی ہے اور اگر کوئی دُوسرا مہاوت بھی اسی قدر رہزنی

ہات

سے پیش آئے تو کچھ حرج نہیں لیکن ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سیلون میں ایک ہاتھی کا مہاوت مرگیا اُس نے تین دن تک دُوسرے مہاوت کو اپنے پاس نہیں پھٹکنے دیا آخرکار کسی نے بتایا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ برس کا لڑکا ہے اس کے ساتھ یہ ہاتھی بہت محبت کیا کرتا تھا جب اُس لڑکے کو لائے تو ہاتھی نے فوراً پہچان لیا اور اُس کے ہاتھ سے چارہ بھی کھایا پھر رفتہ رفتہ دُوسرے مہاوت سے ہل گیا۔

ہاتھیوں کا گلہ اُن کا ایک کنبہ ہوتا ہے یعنی ایک ہی ہاتھی کی اولاد بیٹے پوتے بیٹیاں نواسے نواسیاں اُس میں شامل ہوتی ہیں یہ پتا اس طرح چلا کہ تمام گلہ کے قد و قال اور خاندانی خصوصیتیں یکساں ہوتی ہیں۔ گلہ کے ہاتھیوں کی تعداد نیں چالیس سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگرچہ کئی کئی گلے ایک جگہ چرنے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں لیکن کسی خوف یا اندیشہ کی حالت میں فوراً علیحدہ علیحدہ گلے بن جاتے اور اپنے اپنے خاندان میں جا ملتے ہیں۔ ابو الفضل لکھتا ہے کہ ہاتھی کے گلے کو ہسن کہتے ہیں اور ایک گلہ میں بعض وقت ہزار ہاتھی ہوتے ہیں یہ غلط ہے کیونکہ ہر ایک گلہ میں ماد ئیں نر کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں جس کا باعث یہ ہے کہ نر زیادہ مارے اور پکڑے جاتے ہیں۔

اگر اتفاق سے کوئی ہاتھی اپنے گلے سے بچھڑ جاتا ہے تو اور گلے اُس کو اپنے میں شامل نہیں کرتے ایسے ہاتھی گُنڈے یعنی بے وارثے یا بگڑے ہاتھے کہلاتے ہیں اس قسم کے ہاتھیوں سے باغوں اور کھیتوں ہی کو نقصان نہیں پہنچتا بلکہ آدمی پر بھی چوٹ کر لیتے ہیں۔

گرمی یا جنگل کا ہونا ہاتھی کی بود و باش کے واسطے ضروری امر نہیں اگر پانی بکثرت ہو تو نہایت ٹھنڈے پہاڑوں میں بھی رہتا ہے دُھوپ کو البتہ آنکھ کی چھوٹائی اور نظر کی کمی کے سبب ناپسند کرتا ہے سارے دن کو اکثر باہر نکلتا اور پانی میں نہاتا ہے اُن ہی کے درختوں کے سایہ میں جہاں دھوپ کم اور ٹھنڈک ہو گھس جاتا ہے۔ تمام شکاری متفق ہیں کہ ہاتھی بہت دُور سے نہیں دیکھ سکتا لیکن اُس کی قوتِ شامہ نظر کے نقص کو پورا کر دیتی ہے۔ سیدھی چڑھائی پر ایسی ہوشیاری اور تیزی سے چڑھتا ہے کہ خچر یا بکری بھی وہاں نہیں پہنچ سکتی چنانچہ کوہِ آدم پر جو سطح سمندر سے ۷۴۰۰ فیٹ بلند ہے اور جہاں آدمی بھی زینہ اور زنجیر کے رستہ سے چڑھتا ہے ہاتھی کا لید پڑا ہوا دیکھا گیا ہے۔

بعض ہاتھی جاڑے میں بعض گرمی میں اور بعض برسات میں مست ہو جاتے ہیں مستی کی حالت میں ہاتھی دیوار کو گرا دیتا درخت کو اکھاڑ ڈالتا اور سوار کو گھوڑے سمیت اُٹھا لیتا ہے۔

ہاتھی پاؤں ۔ اسم مذکر ۔ فیل پا ۔ ایک مرض کا نام جو اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا اور اُس میں پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے۔

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُس کا ناؤں ۔ کہاوت :۔ جس کی چیز اُسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے۔

ہات

ہاتھی جھومتا ہے ۔ کہاوت :۔ (۱) یعنی گھر میں قابلِ شادی کنواری لڑکی بیٹھی ہے۔ (۲) نہایت ثروت ہے۔ گھر پر ہاتھی بندھا رہتا ہے۔

ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے ۔ محاورہ :۔ یعنی دیکھا چاہیے کیا خرابی اور آفت پیش آئے ابھی سے حفظ ماتقدم نا فرصت کو غنیمت جاننا چاہئے کیونکہ دنیا قابلِ اعتبار و بھروسہ کے نہیں۔

ہاتھی خانہ ۔ اسم مذکر ۔ فیل خانہ ۔ ہاتھی سار ۔ ہاتھیوں کا طویلہ۔

ہاتھی دانت ۔ اسم مذکر ۔ دندانِ فیل جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں ۔ عاج ۔ پیلستہ ۔ مزا اگا دم دبا ہیں ہا ۔ وہ پایں اور بعض کے نزدیک پہلے مرحہ میں اسکا بھورا یا سیر ہاتھی کی ٹکسال داغ دیا ہے۔

ہاتھی دانت کا چوڑا ۔ اسم مذکر ۔ ہاتھی کے دانت کی بنی ہوئی چوڑیاں جو بھیگنے سے لازم ہو جاتی ہیں ۔ دستیارۂ عاج۔

ہاتھی سا ۔ صفت :۔ ہاتھی کی مانند بڑا اور جسیم۔ نہایت قوی اور مضبوط۔ کڑیل جوان ۔ جیسے کیا ہاتھی سا جوان تھا۔

ہاتھی سے گنے کھانا ۔ فعل متعدی ۔ زبردست سے مقابلہ و مجادلہ کرنا۔ زبردست فقیر یا پیر سے زر و حکومت حصول کرنا چاہنا۔

ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے | ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی سنبھالے ۔ کہاوت :۔ بڑا کام بڑے ہی حوصلہ والا کرتا ہے ۔ مالدار کی اکڑ مالدار ہی جھیلتا ہے ۔ زبردست سے زبردست ہی برسر آتا ہے۔

ہاتھی کا پاٹھا ۔ اسم مذکر ۔ ہاتھی کا نر بچہ ۔ جوان ہاتھی (چونکہ ہاتھی کی عمر بڑی ہوتی ہے اس وجہ سے ہاتھی ساٹھ برس تک جوان کہلاتا ہے چنانچہ اس مثل سے بھی ظاہر ہے ساٹھا پاٹھا)۔

ہاتھی کا پیر انکس ۔ محاورہ :۔ ہاتھی کا اُستاد انکس ہے ۔ ہتیا سے زبردست بھی قابو میں آجاتا ہے (بعض صاحبوں نے اس لفظ کو پیر بمعنی پاؤں خیال فرما کر یہ معنی بیٹھے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو ہتیا ہے مگر ہم نے اس معنی میں نہیں سُنا)

ہاتھی کا جگ ساتھی کیڑی پاہن بیری ۔ کہاوت :۔ یعنی زبردست کے سب ساتھی ہوتے ہیں اور چیونٹی کو ہر ایک پاؤں میں مسلتا ہے ۔ زور آور کے سب یار کمزور کے سب دشمن۔

ہاتھی کا دانت اور گھوڑے کی لات ۔ محاورہ :۔ یعنی نصیب اعدا۔

ہاتھی کو ہولنا ۔ فعل متعدی :۔ فیل کو سرگرمِ رفتار اور خراماں کرنا۔

آپس میں گتھ گئے بگولے — بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (رانث)

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں ۔ کہاوت :۔ (۱) یعنی حاکم وقت کے سب مطیع و فرماں پذیر ہوتے ہیں اس میں خواہ وہ جوان ہوں یا پیر ۔ صغیر ہوں یا کبیر سب کو کچھ نہ کچھ علاقہ ہوتا ہے۔

کون جائے گردشِ گردونِ گردوں سے نکل ۔ پاؤں میں ہاتھی کے سب کا پاؤں ہے شکل (حکمت)

(۲) سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا ہے۔ (۳) بڑے آدمیوں کے طفیل سے چھوٹے آدمیوں کا بھی گزارہ ہو جاتا ہے۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے +

ہاتھی کے دانت۔ ہ۔ اسم مذکر:- دندانہائے فیل۔ خاصکر ہاتھی کے وہ دو بڑے دانت جو آگے کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں +

ہاتھی کے دانت پُھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:- ناممکن بات کرنا جو بات امکان سے باہر ہو اُس میں کوشش کرنا۔ یعنی بُوڑھے طوطے کو پڑھانا حیوان کو سدھانا۔ بگڑے کو سنوارنا دشوار ہے + نادان کو عقیدہ بنانا مشکل ہے +

ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور۔ ہ۔ کہاوت:- یعنی دُنیا کے رنگ ظاہر میں کچھ ہیں باطن میں کچھ + دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دکھاوا اور چیز ہے برتاؤ اور چیز +

ہاتھی کی راہ۔ ا۔ اسم مؤنث:- آکاس گنگا۔ کہکشاں + سفید بدلی۔ آکاس جنیو۔ دیکھو آکاش گنگا

ہاتھی کے ساتھ گنّے چوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی:- زبردست سے مقابلہ کرنا۔ زبردست فقیر یا امیر سے ازراہِ حکومت حصول ثمر چاہنا +

ہاتھی کے مُنہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:- یعنی زبردست ہو کر زبردست کہاں رہ سکتا کہ پھر بیان جائے۔ زور آور کو لگام پکڑانا چاہتے ہیں +

ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں
ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بھی کہیں بیٹھے ہیں } ہ۔ کہاوت:- یعنی بگڑی ہوئی بات بھی کہیں بنی ہے۔ رسوائی کے بعد نیکنامی ہونی مشکل ہے + بگڑے ہوئے بھی کہیں سنورے ہیں۔ جیسے "ابھی کچھ نہیں گیا ہے کچی لکڑی ہے جس طرح موڑ دو مڑ سکتی ہے پھر ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں" بھلا بُرا ہوش میں آؤ ہاتھی کے دانت نکلے بھی کہیں بیٹھے ہیں" (گمشدہ سہیلی)

ہاتھی گرجا۔ ہ۔ محاورہ:- یعنی ہاتھی چنگھاڑا۔ ہاتھی نے شور و غل برپا کیا +

پھر وقت صباح اُس کے سن جب ۔ گرجا وہ فیل جس طرح رعد + + (انشا)

ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے گدھا پوچھے کتنا پانی۔ ہ۔ کہاوت:- یعنی بڑے بڑے شہ زوروں کے تو حوصلے پست ہو گئے ادنیٰ شخصوں کو ابھی حوصلہ باقی ہے +

ہاتھی نال۔ ہ۔ اسم مؤنث:- ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں فیل ناری +

ہاتھی نکل گیا ہے دُم اٹکی رہ گئی ہے۔ ا۔ محاورہ:- یعنی بہت سا مشکل کام سرانجام پا چکا ہے تھوڑا آسان کام باقی رہ گیا ہے سارے جسم کی سوئیاں نکل کر صرف آنکھوں کی سوئیاں رہ گئی ہیں۔ سارا کام ہو گیا تھوڑا سا رہ گیا اور وہی کھٹکے میں پھنس گیا ہے

ضبیلی نے کی اُس کی فربہی گم ۔ گیا ہاتھی نکل اور رہ گئی دُم (سودا)

ہاتھی وان۔ ہ۔ اسم مذکر:- (۱) فیلبان۔ مہاوت۔ مہنا۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوج...

ہاتھی ہاتھی گنا دے۔ ہ۔ (اطفال) جب لڑکے ہاتھی کو دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ پکار پکار کر کہتے ہیں اگر اُس وقت ہاتھی اپنا چارہ یا گنے لئے ہوئے آتا ہے تو چھکڑا اُن کی طرف پھینک دیتا ہے

ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ہ۔ کہاوت:- یعنی امیر کیسا ہی غریب ہو جائے جب بھی خلقت اُس کی قدر و منزلت اور توقیر و عزت کرتی ہے یا یوں کہو کہ امیر کیسا ہی لُٹ کُھس جائے مگر پھر بھی دولت کی کھرچن اُس کے پاس رہتی ہے +

ہاتھی چک۔ ہ۔ صحیح انگلش Artichoke :- مذکر چوک۔ اسم مذکر:- ایک خاردار بوٹا شکل بھٹ کٹیا جس کی جڑ کو پکا کر کھاتے ہیں +

ہاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث:- (ہندی) (۱) دُکان۔ ہٹی۔ بیٹھ۔ سامان لین دین کی جگہ۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ ہٹ۔ ہٹی جیسے ملی جات کا تیل ہاٹ کا + دوہا:-

داؤد ہوے فقر کر بن جو سے دن کاٹ ۔ کتنے سوداگر گئے اِس پنساری کی ہاٹ (داؤد)

(۲) پینٹھ۔ روز بازار۔ (۳) بازار۔ شوق۔ سودا بکنے کی منڈی۔ (۴) کارخانہ +

ہاٹ کھولنا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) دُکان کرنا۔ جیسے بنیا بھائی نے کھول ہاٹ لے گئے چور جھپٹ اور پاٹ +

ہاجر۔ ع۔ صفت (۱) ہجرت کرنے والا۔ اپنا ملک چھوڑ کر دوسرے ملک میں جا بسنے والا۔ (۲) عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو اب تک موجود ہے (۳) تکئیں جاہجیدہ

ہاجرہ۔ ع۔ اسم مؤنث:- (۱) ٹھیک دوپہر جس میں چیل انڈا چھوڑے۔ نہایت گرم دوپہر کا وقت۔ گرمی کی دوپہر۔ (۲) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجۂ مطہرہ کا نام جو صحیح ہاجر ہے +

ہاجی۔ ع۔ اسم مذکر:- ہجو کرنے والا۔ منہ چڑانے والا۔ نقال۔ مذمت کو جھٹی کرنیوالا۔

ہادم۔ ع۔ صفت:- ڈھانے والا۔ عمارت گرانیوالا۔ اُجاڑو۔ اُجاڑنیوالا۔ توڑنیوالا۔ منہدم کرنیوالا۔

ہادی۔ ع۔ اسم مذکر:- رہنما۔ پیشوا۔ ہدایت کرنیوالا۔ مکھیا۔ پیشرو۔ اگوا۔ رہبر۔ راہ دکھلانیوالا۔ پیرو مرشد + لیڈر +

ہار۔ ہ۔ اسم مؤنث:- (۱) شکست۔ جیت کا نقیض۔ پراجے۔ ہزیمت + نقصان + مات جیسے من کے ہارے ہار ہے اور من کے جیتے جیت۔ (۲) تھکن۔ ماندگی۔ ماندگی

ہار جانا یا ہار بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:- (۱) بازی دے بیٹھنا۔ مات ہو جانا۔ (۲) شکست کھا جانا۔ پیٹھ دکھا جانا۔ ہزیمت اختیار کرنا + مغلوب ہو جانا۔ عاجز ہو جانا + اُن کے خلاف بڑنے سے نقصان پہنچ بیٹھنا۔ جو کچھ لگا ہو دے بیٹھنا + مولوی محمد حسین آزاد:-

قمارِ عشق میں اب کیا لگائیں گے آزاد ۔ کہ نقدِ دل کو تو پہلے ہی ہار بیٹھے ہیں ++ (آزاد)

ہار

(۲) تھک جانا۔ تنگ ہو جانا۔ ناک میں دم آجانا۔ مجبور ہو جانا +

آتے جاتے مری بالیں پہ قضا ہار گئی ۔ آئی سو بار شبِ وعدہ تو سو بار گئی + (داغ)

صدمے سہنے کیلئے بھی ہے توانائی ضرور ۔ اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی + (م)

(۵) جیت میں ہار جاؤں گی ٹوکر چلت ۔ مو سے کینی راز

ایک جھپک سو وے ماننے کی ہلکی پھوڑی ۔ سگری چونر بوری تنہ پیاسے میں تو کٹی ہے ہار

ہار جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہار لینے دینا۔ مات ہونے دینا۔ شکست کھانے دینا۔

کھ کر تو رحم مری بیدلی پر اے ناصح ۔ قمارِ عشق میں جان اور ہار جانے دے (زکی)

ہار جیت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شکست و فتح + نفع نقصان جیسے ہار جیت قسمت کی ہے +

کسی نے گھر کی حویلی گرو رکھا ہاری ۔ جو کچھ تھی جنس میسر بنا بنا ہاری
کسی نے چیز کسی کی چرا چھپا ہاری ۔ کسی نے گٹھڑی پڑوسن کی اپنی لا ہاری
یہ ہار جیت کا چرچا پڑا دوالی میں (نظیر)

ہار جیت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ بازی لگانا یا لینا۔ مات ہونا یا مات کرنا۔

ہار جیت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: شکست و فتح ہونا + نفع نقصان ہونا +

ہار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دے دینا +

آتی قمار خانۂ الفت سے یہ ندا ۔ جو کچھ گرہ میں ہو وے تو ہاں تک کے ہار دو (میر)

ہار کر۔ ہار کے۔ متعلق فعل: تھک کر۔ مجبور ہو کر۔ لاچار ہو کر۔

بچتی تھی دخترِ رز کی ... ۔ یہ نیک بخت ہار کے قاضی کے سر ہوئی (داغ)

جو ہم نے دیکھا کہ دل ہار کے چلا ہمراہ ۔ تو ہم بھی ہو لئے اُس کے ہار کے ساتھ (نظیر)

بالآخر جب اُس نے ہار لو دینا پڑا اگر ۔ بہتر یہ ہم نصیب پہ رکھا ہے ہار کے (عاشق)

جب پیکِ اشک جا نہ سکا یک قدم تو آہ ۔ آخر گئے پڑا وہ ہمارے ہی ہار کر + (جرأت)

ہار ماننا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تھکنا۔ عاجز ہونا۔ مات ہونا۔ مغلوب ہونا۔ عجز اختیار کرنا
چیں بولنا۔ جیسے اُس سے تو شیطان نے بھی ہار مانی ہے +

ہار۔ ہ۔ علامتِ فاعل: (۱) کرتا۔ کرنے والا۔ فاعل۔ جیسے کرن ہار۔ چلن ہار۔ سرجن ہار
(۲۔ صفت) جوگ۔ لائق۔ قابل جیسے جانہار۔ مرن ہار وغیرہ +

ہار۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پھولوں یا موتیوں کی مالا۔ رشتۂ مروارید۔ عقد۔ حمائل۔
اکبر بادشاہ ... بادشاہ نے اس کا نام پھول لال رکھا تھا کیونکہ ہر جانے ہار کے لفظ
کو شگونِ بد بمعنیٔ شکست خیال کیا تھا۔ مگر رواج نہ پایا +

وہ مری قبر پہ اک پھولوں کا ہار جو ہوتی ۔ ہار باسی نہ وہاں تم نے اتارے پیارے (حضور)

تم جانے جانے کس لئے پھر آتے نہیں ہو ۔ چمپا کلی کہ موتیوں کا ہار رہ گیا +

اس عشق کی عزت ہی نرالی ہے جہاں میں ۔ جو طوقِ لا سے ہے وہ گلے کا ہار سمجھے + (مؤلف)

ہار

(۲) تسبیح۔ سمرن۔ مالا۔ (۳) جواہرات کا گلوبند یا کنٹھا مالا

ہار پہننا۔ ہ۔ فعل متعدی: مالا گلے میں ڈالنا۔ موتیوں یا پھولوں کا ہار زیبِ گلو کرنا۔

ہار ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) ہار پہنانا۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ (۲)
کسی کو بر یا خاوند گرداننا۔ خصم قرار دینا + (پہلے یہ دستور تھا کہ عورتیں جب شادی
کرنا چاہتیں تو جس قدر اُنسے شادی کرنیکے لئے لوگ جمع ہوتے تھے اُن میں سے جس کو پسند کرتی
تھیں اُسی کے گلے میں آکر ہار ڈالدیتی تھیں اور وہی دولہا قرار پاتا تھا)

ہار گوندھنا یا گوتھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پھول پرونا۔ پھولوں کی لڑی یا مالا بنانا +

ہارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کرنے والا۔ جیسے لکڑہارا۔ تاچن ہارا۔ (۲ صفت)
تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ (۳ صفت) بودا۔ ناقص۔ ضعیف۔ بیدم۔ کمزور۔ ناتواں۔
(۴ صفات) ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔ شکست خوردہ۔ ہارا ہوا۔ جیسے ہارا جواری گدڑی رکھے۔
(۵ صفت) مالک کے مال سے محروم رہا ہوا۔ ... جیسے ہارے کا ...

ہارا جیتک ہارا سارا جنگل ہمارا۔ ہ۔ فقرۂ اطفال۔ جب کوئی لڑکا کھیل
میں ہار جاتا ہے تو اس سے یہ فقرہ کہلواتے ہیں۔ یا کوئی لڑکا پہیلی کی بوجھ نہ بتا
سکے تو اس سے بھی کہتے ہیں کہ اس طرح کہو تو ہم بوجھ بتا دیں +

ہار سنگار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد
اور سنہری رنگ نکالتے ہیں + (چونکہ اس کے خوشنما پھولوں کا ہار بنا کر عورتیں سنگار
یعنی زینت کرتی ہیں اس لئے یہ نام رکھا گیا) +

ہارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) در باختن کا ترجمہ۔ بازی میں دینا۔ داؤں میں یا جوئے میں دینا۔
قمار میں نقصان اُٹھانا۔ جیتنے کا نقیض +

ناصح قمارِ عشق کو ہم چھوڑ دیں گے آپ ۔ باقی ہے ایک جان خدا اس کو ہار لیں (زکی)

عشق آخر کو مسلط ہو گیا ۔ دل مرا یارانہ ہارے ذوق و شوق (داغ)

(۲) چوکنا۔ چوک کھا جانا۔ ناکام رہنا۔ کامیاب نہ ہونا +

پیار اخلاص کی باتوں میں یہ رنجش کیسی ۔ شرط جب ایک تھی تم نے سے ہارے پیارے (مصحفی)

(۳) شکست پانا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت پانا۔ (۴) تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ مونہ سے سکت ہونا

ظہیر ... سے دیکھیں سگ ہو کہاں تک ... ۔ جلے بجھے ہوئے ہارے ستانے بیٹھے ہیں (ظہیر)

(۵) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (۶) تنگ ہونا۔ ... ہونا۔ (۷) ... دینا۔ کرنا
جیسے قول ہارنا۔ بچن ہارنا۔ زبان ہارنا وغیرہ +

ہاروت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُن دو مشہور فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو
چاہِ بابل میں الٹے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص ان
سے جادو سیکھنے جاتا ہے تو یہ اُسے بجوشی سکھا دیتے ہیں۔ بعض یہ لفظ اگرچہ

ہار

عجمی ہے مگر فارسی یا عربی نہیں ہے۔ مفصل حال لفظ ہارُوت میں لکھا گیا +

زہرہ کی جبہ سائی سب ہارُوت میں نکلی کی رشک نے تب دیدۂ ماروت میں انگلی (مصحفی)

دفعۃً کیا دونوں آنکھیں ہو جاناں ہوگئیں۔ پینگئے ہاروت و ماروت ایک آدم زاد پر (قدر)

ہارُوت فن - ع - اسم مذکر - ساحر - جادُوگر - ٹونہایا +

ہار کے جھک مار کے - ہ - تابع فعل - مجبوراً - مجبور ہو کے + آخر کار - پچھتا پچھتا کے چیز بز ہو کے +

ہارُون - ع - اسم مذکر - (۱) سرکش گھوڑا - دُشمنی گھوڑا - شریر و نافرمان گھوڑا - (۲) سوار سالار قوم - سر خیل - (۳) ایک پیغمبر کا نام جو حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی اور اُن کے نہایت رفیق تھے - جب حضرت مُوسیٰ کوہ طُور پر گئے تھے تو اِن کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے واسطے چھوڑ گئے تھے مگر ان کے عہد میں اسرائیلی ہدایت پانے کی بجائے اِس قدر گمراہ اور سرکش ہُوئے کہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سمجھائے بھی نہ سمجھے - (۴) بغداد کے ایک خلیفہ کا نام جسے ہارُون رشید بھی کہتے ہیں - یہ شخص نہایت صاحب مروت مشہُور ہے - (۵) فارس والے معانی ذیل پر اِسکا اطلاق کرتے ہیں - قاصد - پیک - دُوت + نقیب - چوبدار - پاسبان - محافظ - نگہبان + پہرے دار - چوکیدار - سکندر نامہ کے اس شعر میں ؎

جلاجل زناں گفت ہارُون شاہ کہ بختا جوان باد و دشمن تباہ + + (نظامی)

ہارُون بمعنی پیک ہی آیا ہے کیونکہ دستور ہے کہ پیکوں کی کمر پر گھنگرو اور گھنگرو لے یعنی جلاجل بندھے ہُوئے ہوتے ہیں - محرّم میں تعزیوں کے آگے جو حلقہ باندھکر اُچھلتے کُودتے ہیں وہ اُنہیں کی نقل کرتے ہیں - اِس شعر میں بھی جلاجل زناں اسی واسطے کہا گیا اور دعا دینی پیکوں کی رسم و قاعدۂ ایران میں داخل ہے +

ہارُونی - ع + ف - اسم مؤنث - (۱) قاصدی + پاسبانی - نگہبانی - محافظت - خدمت +

برآورد بخت بلندش چرخ انکہ بہارُونئے او جرس ہائے زر + + (نظامی)

یعنی بادشاہ کی خدمت اور پاسبانی کیواسطے چرخ آمادہ ہوگیا - جرس ہائے زر ساتھ ہے +

(۲ - و - مو) سرکش - نافرمان - ڈھیٹ - ہٹی - ہٹیلا - جیسے مُوا ہارُونی کسی کی بھی تو نہیں سُنتا - ایسے خدا کی سنوار ہو +

ہار سے بھی ہار دے جیتے بھی ہار دے - ہ - کہاوت - ہر حال میں قائل کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی طرح سے اپنی ہی بات ور رکھتا ہے +

ہارے کو ہتھیار - ہ - کہاوت - یعنی جب آدمی ناچار ہو جاتا ہے اور کوئی حجت و حاجت باقی نہیں رہتی تو نوبت بقبضہ پہنچتی ہے - صورت ضرورت چو ناگزیر بود دست بگیرد سر شمشیر تیز

ہار کے درجہ یا ہارے درجے - ہ - تابع فعل - (مو) - مجبوراً مجبور ہو کر - ناچار ہو کر + آخر کار - تنگ کر - ناچار ہو کر +

ہار

ہاڑ - ہ - اسم مذکر - ہڈی - (۱) استخواں - جیسے مثل ہاڑ تیعی مثلوں کی سی مضبوط ہڈی - (۲) ڈھانچ - پنجر - ٹھٹری +

ہاڑ جوڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو دُرست کرنے والا - استخوان شکست کو پیوستہ کرنے والا - (۲) ایک پودے کا نام +

ہاڑا[1] - ہ - اسم مذکر - راجپوتوں کی ایک قوم کا نام +

ہاٹنا - ہ - فعل متعدی - (۱) ایک بٹ سے دُوسرا بٹ تول کر بانا + (۲) وزن سے وزن برابر کرنا - وزن کا مقابلہ کرنا - دو بٹوں کا تولکر مقابلہ کرنا +

ہاضِم - ع - صفت - ہضم کرنے والا + ہضم ہونے والا + پاچک - پاچن - پچاؤ - پچانے والا - تحلیل کرنے والا - تلیین کرنے والا - ملیّن +

ہاضِمہ - ع - اسم مذکر - ہضم کرنے کی قوت + پچاؤ - ننھی تحلیل جیسے اِنکا ہاضمہ دُرست نہیں ہے

ہال - ہ - اسم مؤنث - (۱) جنبش - حرکت + جھکولا - جیسے ریل میں ہال نہیں لگتی - (۲) جھٹکا + چال - رفتار + گردش - (۳) - اسم مذکر) وہ ہے کا چکر جو پہیّے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے - دَھو - (۴) اسم مذکر - ہل - قُلبہ - (۵) پتوار - سکّان کشتی - (۶ - ع) عربی حال کا بگڑا ہوا بمعنی وہ حال - ابھی - تُرت - فوراً - جیسے ہال ہی آیا +

ہال - انگلش - (Hall) اسم مذکر - گول کمرہ - بڑا کمرہ + بڑا دالان +

ہالا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ ٹیکس جو ہل پر لگایا جائے - ہل کا ٹیکس - جیسے ہمارا ہالا مُعاف ہوا - ٹکھالا - (۲) شراب + انگوری شراب +

ہالا ڈولا یا ہالن ڈولن - ہ - اسم مذکر - (گنوار) بھونچال - زلزلہ - بھونچال - لرزہ - لرزش - جُنبش +

ہالنا - ہ - فعل لازم - (گنوار) ہلنا - جُنبش کرنا - ہلنا - جیسے ہانا - اپنا بیٹھے ہیں ہالنا ہے

ہالوں - ہ - اسم مؤنث - (۱) ایک قسم کے دانوں کا نام جو اکثر دوا میں کام آتے اور سرسوں یا رائی کی مانند ہوتے ہیں - عربی میں حبّ الرشاد و حُرف کہتے ہیں - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ہالہ - ع - اسم مذکر - (۱) دائرہ - گُنڈل - (۲) چاند کا منڈل - چاند کا گنڈل - وہ دائرہ جو ابر کے دنوں میں باعث بخارات اکثر چاند کے گرد معلوم ہوتا ہے - عرف میں ہالۂ قمر گرد ماہ - اِسکو بارش کی علامت تصور کرتے ہیں +

نہ رُعب حسن نے آنے دیا اُسے نزدیک قمر سے دُور رہتا ہو اہالہ کیا کرتا + + (مصحفی)

رہتی ہے جو گرد تیرے رُخ کے کیا ہالۂ ماہ ہے تری زُلف + (؟)

پروانوں میں چراغ ہو ہالے میں ماہ ہو گھیرے نہ عاشقوں کے بازو ملا سے (صبا)

(۳) حلقہ گروہ - حلقہ - گُنڈل - دائرہ +

[1] ہاڑ گوڑ - ہ - اسم مذکر - (۱) ہڈیاں گوڈیاں (۲) جب پیر پایا جب ہاڑ گوڑ پینے تو کمی انتظام سے محنت جاری رہنا تب سے شروع ہوئی کہ ایک بوڑھیا کے مردہ بیٹے کو اُسکی ہڈیوں سے زندہ کر دیا تھا - شیشہ جوڑی میں تب کا استعمال ہوا ہے - ہمیشہ - ہاڑ بٹی ہیں جب ایک آدمی کے مر جانے پر اُسکا دوسرا بھائی لڑکی کے واسطے کیا جاتا ہے تو وہ پوچھا جاتا ہے کہ ہاڑ گوڑ کا کیا حق ہے

ہال

ہر بیت عجب نو عیاں ہے تمہارا سا   غلغال تری بن گئی ادا حرف پا کا + (ذکی)

ہلہل۔ ہ۔ اسم مذکر: ہل چلانے والا۔ ہل یا چلانے والا۔ ہل جوتا۔ ہروا۔ قلبہ راں (۲) بلاہل کا مخفف بمعنی ہلاہل۔

ہامان ع۔ اسم مذکر: فرعون کے وزیر کا نام +

ہامُوں ع۔ اسم مذکر: میدان۔ بیابان۔ جنگل۔ صحرا۔ دشت

خوب روئے آج ہم سنسان ہامُوں دیکھکر   یاد آیا ہمکو مجنوں بیچ مجنوں دیکھکر + (ذوق)

ہامُوں نورد ع۔ ف۔ اسم مذکر: بادیہ پیما۔ بیاباں نورد جنگلوں میں پھرنے والا +

مسافر۔ راہی صحرا نورد۔ جہانگرد + سیاح۔ ابن السبیل +

ہامی ہ۔ اسم مؤنث: اصل میں ہانبھی تھا۔ ہاں۔ جیسے + اقرار + بجستار +

ہامی بھرنا ہ۔ فعل لازم: ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ وعدہ کرنا + ذمہ لینا +

بھرے گا ہا محبت کی کیا ملک ہامی   یہ حوصلہ کوئی رکھے بجز بشر تو کہے + (ذوق)

ہان ہ۔ اسم مؤنث: اظہار فون۔ (۱) نقصان۔ ٹوٹا۔ خطا۔ ہ + ضرر۔ زیان۔ گزند۔ (۲) مصیبت۔ بپتا۔ (۳) ستانہ۔ کشت و خون۔ جدال و قتال۔ خونریزی +

ہاں ہ۔ تابع فعل: (۱) کلمۂ ایجاب و رضا۔ آرے۔ بلے۔ ہوں۔ جیسے۔ آہو۔ ہو۔ اچھا۔ بھلا۔ یس۔ ویری ول۔ (۲) کلمۂ اقرار واقبال نہیں کا نقیض۔ جیسے کیا تم فلاں جگہ گئے تھے؟ ہاں گیا تھا۔ شہزادہ مرزا غلام مہدی ناہی

مزا آتا ہے جب عاشق ہے کہہ دے ہاں اپنا کہا   نہیں میں جو مزا ہے وہ نہیں لذت ہی ہاں میں (ناہی)

وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر   سنّتے اس بینگے خدا جانیے کب ہاں ہوگی (ظفر)

میں نہوں مخمور مجھے تا بکجا ہاں ساقی   صاف ہو دُرد ہو جلدی سے جو لگانے تو لاؤ (مجروح)

(۳) ف) کلمۂ تنبیہ خطاب ہے تو جہ تنبیہ تاکید جو آگاہ و متنبہ کرنے جتانے اور ہوشیار رکھنے یا کرنے کے واسطے آتا ہے + خطاب بطور طنز۔ بطور بلند خطاب + خبردار + خبردار رہ۔ ہوشیار۔ ہوشیار ہو جا۔ چیت یا سنبھل بیٹھ۔ دیکھ سُن + جیسے ہاں صاحب آپ کو بھی چلنا ہوگا + ہاں صاحب آپ کو ہی ڈھونڈتا تھا + ہاں یہ بات تو میں بھول گیا تھا + ہاں جاؤ اور ضرور جاؤ + ﷺ

مژدہ ہے یہ اسیر وا بیکسی مرد۔ اس کا   ہاں او رو دیکھیے زلف گرہ گیر میں گرہ + (ذکی)

ہاں تامل ورم ناوک نگہی خوب نہیں   ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

ہاں اے دل مشتاق نہ ملنا کبھی ہرگز   ہاں اے نگہ ناز کوئی تیر لگا اور (حضرت نظام الدین)

ہاں ساقیٔ گلفام سے ہوش رُبا اور   دے جلد کہ بلبل ہے گلستاں کی ہوا اور (حقی)

ہاں لے ہوس ہمت کہ ہے دنیا و تا عقبیٰ دُور   ہاں سے تپش جرأت کہ ہوا کب جست میں کل کیا (داغ)

ہاں تابع ہیں ہم دونوں اپنی صفت میں   لغزش ہوا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (شوق)

(۴) ف) اصرار اور ضد کے موقع پر۔ جیسے ہاں جتنو تو نہیں کرینگے۔ ہاں ہاں ہم ہی ٹلے

ہاں

اپنا دل ہے غبت یا اصح کون   جو رہم ان کے ہاں اٹھاتے ہیں + (ذکی)

تم تنے ہو کہ دو گے ہم کو تعزیر   نہیں کی تو بھی ہاں ہم نے خطا کی ہا (داغ)

کیوں کہے کوئی کہ تم نے کہا کیا   کیوں نہیں کہتے کہ ہاں اچھا کیا (ناظم)

(۳۔ و) چشم نمائی اور کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے جیسے ہاں! یہ کام مت کرنا۔ صرف ہاں!! ابھی کہدیتے ہیں مثلاً کوئی بچہ کوئی چیز لیتا ہو تو اس کی طرف دیکھکر کہیں گے کہ ہاں یعنی اچھا سمجھیں گے۔ (۴۔ ل) کلمۂ استفہام ایک بے پروائی اور عدم توجہی کا کنایہ بلکہ طنز + ع

کہتے ہو اتحاد ہے ہم کو   ہاں کہو اعتماد ہے ہمکو + + (میر)

(۵۔ ل) بیشک بطور طنز۔ ضرور۔ بالضرور۔ الیقین۔ یقیناً۔ البتہ + ع

یقین ہے مجھے دل پھیر دیگے تب پھرا   تمہارے کہنے کا ہاں مجکو اعتبار ہوا (ذکی)

مجھے چشم روزگار میں ناکام و بے ہنر   ہاں دید ہ حسد سے یہی ہیں مُنہ سے ہم (۶)

لکھا خدا نے قاصد اسلئے خط شکستہ میں   کہ تا معلوم ہووے اسکو ہاں دل شکستہ ہے (ظفر)

ہاں خدا تو دیکھتا ہے لیکھ لیکہ سو ہیے   وہ جگہ لاؤں کہاں سے میں جہاں کوئی نہ ہو (جرأت)

اُٹھا ہاں میری عیادت کو تو آ نا معلوم   ہاں مری موت تو لینے کو خبر آئی ہے (مجروح)

کون آتا ہے مجھ مریض کے پاس   غش تو ہاں روز آئے جاتا ہے + + (۷)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں   رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

مجروح اور کسب کمال و ہنر غلط   ہاں بے کمال ہونے میں صاحب کمال ہے (مجروح)

(۶۔ ل) جہاں کا مخفف۔ کتہ طرف۔ گھر۔ جگہ۔ مقام۔ ٹھکانا۔ جیسے اُن کے ہاں ہمارے ہاں۔ (۷) بجائے کا۔ (۸) بطور اقرار و تسلیم کے واسطے + ع

ہاں سر شوریدہ ہی ٹکرائیے   دل سے گھبرا در و دیوار سے + (مجروح)

(۹) موقع عجز و التجا و انکسار کے واسطے۔ ع

سخت بے مہر ہو تم ہو گئی   ہاں ذرا پھر اُسی ادا سے کہو + (ذکی)

(۱۰) کلمۂ شرط۔ گو۔ اگرچہ۔ ہرچند + ع

اے دست جنوں مجکو شب میں بٹھا تھا   ہاں دھجیاں اُڑ جائیں گریبان سحر کی + (مجروح)

ہاں جی۔ ہ۔ صفت: (۱) نقرہ اقرار نیز تردید کے موقع پر) جی ہاں۔ بیشک۔ بجا کہتے ہو۔ سبحان + بالکل۔ ٹھیک۔ سراسر + ع

ہر گھڑی وعدہ کرکے پھسلاتا   ہاں جی ایسا ہی میں گنوار نہیں (میر)

ہاں جی کا نوکر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: ہاں میں ہاں ملانے سے غرض رکھنا۔ سب کی ہاں کا نوکر ہونا۔ سب کی ہی جی ہونا +

(اسکی نسبت ایک لطیفہ مشہور ہے کہ کسی شخص کے آقا نے اپنے نوکر سے پوچھا کہ بینگن تو برے ہوتے

ﷺ ہاں مری طبع رسا خاک سے افلاک پہ چڑھ + ہاں مری فکر بلند آج پہنچ کرسی پر + ہاں شوق کہ دیکھ وہ ادھر آئیں کسیطرح + ہاں نازکی پھر اُٹھنے نہ پائیں کسیطرح + (قدر)

پکتے ہیں اُس نے کہا کہ حضور اِس سے بہتر تو کوئی سلونی اور مزیدار ترکاری ہی نہیں۔ یہ تو ترکاری ہے جو ہر چیز اور ہر ایک کا ساتھ دیتی ہے۔ صورت بھی کیسی پیاری ہے۔ اُودی اُودی رنگت۔ سبز سبز ٹوپی۔ ہر موسم میں آدمیوں کی بہار دیتی ہیں۔ جب اتفاق سے بینگنوں سے تکلیف ہوئی تو آقا نے کہا کہ اِس سے بدتر کوئی ترکاری ہی نہیں۔ نوکر نے جھٹ عرض کیا کہ حضور اِنہیں کھاتا ہی کون ہے۔ یہ بینگن کی سی تو ان کی صورت ہے۔ اِنکا اس کی چیل سا اندر کالے کالے کوے سے بھی منحوس ہوتے ہیں۔ آقا نے کہا کہ ابھی تو تم نے اِنکی بڑی تعریف کی تھی۔ نوکر نے جواب دیا کہ حضور بندہ تو ہاں جی ہاں جی کرنے کو ہے بینگنوں کا نوکر نہیں!

ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہاں ہاں کرنا۔ ہاں میں ہاں کہنا + ہاں میں ہاں ملانا جیسے اونٹ بیا بلّی تو ہاں جی ہاں جی کہیے۔ (مثل)

ہاں کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور کرنا۔ ایجاب یا قبول کرنا +

ہاں کہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مقر ہونا۔ بھلا کہنا۔ اچھا کہنا +

ہاں میں ہاں ملانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ بات کا ساتھ دینا۔ ست بچن کہنا۔ آمنّا و صدّقنا کہنا۔ ہمزبان ہونا۔ ہم یک الرائے ہونا۔ بغیر سمجھے بوجھے اقرار کر دینا۔ کسی بات کو تسلیم کر لینا +

وہ خشونت سے جو زیست تو ہاں ملا دیجئے ۔۔ تو پاس بیٹھے ہیں سب اس میں ہاں نا کیجئے (ظفر)
لا دیجئے جو نہیں کچھ ہاں میں ہاں۔ تو ۔۔ یہاں جو پیدا جانے کہاں ہو + (مجروح)

ہاں نا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ اقرار و انکار کرنا۔ ہامی بھرنا یا جواب دینا + ٹال مٹول کرنا۔ آگے پیچھے کرنا۔ چیں چپڑ کرنا۔ ہچکچانا۔ دھکڑ پکڑ کرنا۔ تذبذب کرنا۔ تذبذب ہونا +

ہاں ہاں۔ ہ۔ کلمۂ تنبیہ و تاکید۔ ہاں بے شک۔ ہاں ہاں۔ طنزاً بجائے بیشک

ہاں ہاں ضرور وعدہ کیا تھا اگر کہو ۔۔ بس بس قسم نہ کھاؤ مجھے اعتبار ہے (مصحفی)
آئے وہ ہو کے خوش ہو میں کہتا ہوں ان سے ۔۔ ہاں ہاں نہیں پسند تمہاری نہیں مجھے (رند)
بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ ۔۔ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خطا تھی تو کہی (داغ)
تم منہ سے کہے جاؤ کہ دیکھا ہے زمانہ ۔۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہاں نہیں دیکھا (")
ہاں ہاں شبِ فرقت کی گزاری تھی تمہیں رات ۔۔ تم نے بھی اتنا کہا کیا جھوٹ کیا کیا[۱] (")

ہاں ہاں کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ (۱) متواتر اقرار کرنا۔ برابر اقرار کرنا۔ (۲) آگے پیچھے کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا +

ہاں ہوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہوں ہاں۔ کلمۂ ایجاب و قبول +

حقیقت کیا کہوں اب جرأتِ بیمار کی تجھ سے ۔۔ بہت اُسکو پکارا میں نے مشکل سے کچھ ہاں ہوں (جرأت)

ہاں ہوں کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ ہوں ہاں کرنا + بولنا۔ ہنکارا بھرنا۔ جیسے ابھو ننھا بچہ بھی اُن ہوں کرنے لگا ہے یعنی ہاں اور ہوں سمجھتا اور بولتا ہے +

ہانپ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سانس چڑھ جانا + تھک جانا۔ سانس پھول جانا +

ہانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم:۔ جلد جلد سانس لینا۔ ضعف و ناطاقتی یا گرانی یا رطوبت کے سبب بار بار سانس لینا + دم ٹوٹنا۔ سانس اکھڑنا۔ سانس پیٹ میں سمانا۔ دیکھو سینہ کوبی

ہانڈا۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) پھرنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ جیسے ہانڈے سے ڈانڈا بھلا یعنی خالی سے بیگار بھلی۔ (کہاوت) +

ہانڈنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (گنوار) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا +

ہانڈی۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) پھرنے والی۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد +

ہانڈی نار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) آوارہ عورت +

ہانڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہنڈیا۔ کھانے پکانے کا ظرف گلی۔ ہنڈیا۔ دیگچی۔ جیسے جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ (۲) ظروف آگینہ جس میں روشنی کرتے ہیں شیشے کی ہانڈی (۳) پکا ہوا دال سالن وغیرہ۔ جیسے ایک ہانڈی کی ہانڈی میں [illegible]

ہانڈی اُبلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ ہانڈی میں جو کچھ پک رہا ہو اُس کا اُبال آنے کے سبب باہر نکلنے لگنا۔ (۲) غرور یا نخوت سے آپے سے باہر ہو جانا۔ کم ظرفی کے سبب بڑائی کرنا جیسے سب کی آنکھیں [illegible]

ہانڈی پکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دال یا سالن پکنا + کھانا پکنا۔ ترکاری پکنا۔ (۲) کھچڑی پکنا۔ چرچا ہونا۔ چپکے چپکے صلاح مشورہ ہونا۔ (۳) گپ شپ اُڑنا +

ہانڈی پھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ (عوام) بھانڈا پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا +

ہانڈی چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولہے پر رکھنا۔ دال یا سالن پکانے کو چولہے پر چڑھانا جیسے تم ہانڈی چڑھاؤ میں آٹا گوندھتی ہوں (عو)

ہانڈی چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دال یا سالن پکنا۔ جیسے آج کئی دن سے [illegible] اُن کے ہاں ہانڈی نہیں چڑھی۔ (۲) ہانڈی گرم ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ پکنے کے واسطے مفت کا سامان ہونا۔ رشوت ہاتھ آنا +

ہانڈی گرم کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا۔ رشوت میں کچھ کرانا۔ بالائی آمدنی سے روٹی پکانا +

ہانڈی گرم کرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ رشوت دینا۔ فائدہ کرانا۔ منفعت کا باعث ہونا +

ہانڈی گرم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مفت کا کھانا ملنا۔ رشوت ہاتھ لگنا۔ بالائی یافت ہونا۔ کچھ ہاتھ آنا۔ جیسے ہو کیا چاہتے ہو تمہاری ہانڈی تو گرم ہو گئی +

ہانڈی وال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کھانے کا شریک۔ ساجھی حصہ دار۔ [illegible] جو شخص کھانے میں شریک ہوں وہ ایک دوسرے کے ہانڈی وال کہلاتے ہیں۔ (۲) رقیب۔ میاں بھائی۔ ایک عورت کے پاس رہنے والے +

---

[۱] وصل ہو جائے تو سمجھوں یہ سچ ہے اے زندہ خلاف + ورنہ یہ ہوں ہاں ہوں ہوں غلط ہاں ہاں نا نا سب غلط (قدر)

ہاں

ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلے گا - ہ - محاورہ :- دل میں جو کا سو زبان پر آئے گا + جو دل میں ہوتا ہے وہی منہ سے نکلتا ہے +

ہانس - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) سینہ سے اوپر اور گردن کے نیچے کی ہڈی - ہنسلی کی ہڈی - عربی ترقوہ - فارسی چنبر گردن - (۲) طوق گردن گلے میں پہننے کی ہنسلی - (۳) ہنس ایک قسم کا آبی پرند - ایک قسم کی بطخ +

ہانسی - ہ - اسم مؤنث :- (گنوار) ہنسی مذاق - مزاح - ٹھٹھول - دل لگی جیسے ہانسے میں کھانسی ہو جائے - یعنی خوشی میں رنج ہو جائے + سب کو آئی ہانسی چھوٹو بڑ کو آیا ہانسا (۲) - اسم مذکر ضلع حصار کے ایک مشہور مقام کا نام جہاں ایک مشہور گنبد ہے

ہانک - ہ - اسم مؤنث :- (۱) آواز - پکار - جیسے اسے ہانک دے - یعنی پکارو - (۲) للکارا - چلاہٹ - چیخ - غل شور - بانگ - دہائی - (۳) ہانکنا مصدر سے امر کا صیغہ یعنی چلا - رواں کر - جیسے گاڑی ہانک - بیل ہانک دو پہیا ستم ظرف +

ہانک پکار - ہ - اسم مؤنث :- شور غل - غل شور - غل غپاڑا - غلغلہ - آشوب - غوغا - ہنگامہ - دہائی - جیسے ہانک پکار کے واسطے کوئی تو پاس رہے +

ہانک مارنا - ہ - فعل متعدی :- پکارنا آواز دینا چیخ کر بلانا جیسے ذرا جاکر اسے ہانک مار لا + بھائی کو بھی ہانک مار لے +

ہانکا ہانک - ہ - صفت :- متواتر ہانکے یا ہنگامے ہوتے جیسے ہانکا ہانک ہو گیا +

ہانکنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) ہنکانا - چلانا - رواں کرنا - دوڑانا - تیز رفتار کرنا - راندن کا ترجمہ - (۲) زبان سے نکالنا - مارنا - جیسے ڈینگ ہانکنا - بڑ ہانکنا - جھوٹی سچی ہانکنا - (۳) بڑھانا - آگے سرکانا - دھکا دینا - ریلنا - پیلنا (۴) پنکھا[1] ڈلانا کھینچنا ہلانا - ہلانا - جیسے پنکھا ہانکنا +

ہانکے پکارے - ہ - تابع فعل :- علانیہ - سب کے روبرو - بالمشافہ ڈنکے کی چوٹ - کھلم کھلا - نقارہ پکار - ڈونڈی پیٹ کر - ڈھنڈورا پیٹ کر جیسے میں تو ہانکے پکارے کہتا ہوں کچھ چھپا کر نہیں کہتا +

ہانگا - ہ - اسم مذکر - (۲) زور - طاقت - بل - توانائی - قوت جسمانی - جیسے اب مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا + یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں +

ہانگا چھوٹنا - ہ - فعل لازم - (۲) ضعف رہنا جسمانی قوت میں فرق آجانا +

ہانگی - ہ - اسم مؤنث :- میدہ چھاننے کی چھلنی کپڑے کی چھلنی - باریک چھلنی +

ہاؤ - ا - اسم مذکر - بواو معروف - (۱) ہو کرنے والا یعنی گیدڑ کیونکہ سنسکرت میں ہو گرجنے کی آواز کو کہتے ہیں (۲) بچوں کو ڈرانے کی ایک مہیب کاغذی شکل یا چہرہ مثل بجو (۳) ہوا - جن - بھوت - پریت - بھتنا بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام

جیسے روؤ گے تو ہاؤ آ جائے گا دیکھو ہاؤ آتا نہیں مانتا + وہاں ہاؤ بیٹھا ہے +

ہاون - ف - اسم مؤنث :- ہانڈی + اوکھلی - دوائی کوٹنے کے ایک آہنی ظرف کا نام - کونڈی - کھرل +

ہاون دستہ - ف - اسم مذکر :- جسے عموماً ہاماں دستہ کہتے ہیں - اوکھلی مع موسل وہ کوٹنے کا آہنی یا برنجی ظرف اور اسکی موسلی - پنجابی چوکر +

ہاؤ ہاؤ - ہ - اسم مؤنث :- بواو مجہول - ع - ہائے ہائے کی تصغیر بالتحقیر - تراہ تراہ - ہائے پکار - واویلا + پکار - ہانک - طلب - تقاضا - ضرورت + کمی - توڑا + ہائے ہائے - ہلوں ہلوں - جیسے ان کے ہاں تو آٹھ پہر پان زردے کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے + ہمیشہ خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے +

ہاؤ ہاؤ پڑنا - ہ - فعل لازم - (۲) واویلا مچنا - تراہ تراہ ہونا جیسے ابھی سے کیوں ہاؤ ہاؤ پڑ گئی ابھی تو خدا کا دیا سب کچھ ہے +

ہاؤ ہاؤ کرنا - ہ - فعل متعدی - (۲) ہلوں ہلوں کرنا - مانگتے رہنا - کسی چیز کے ہونے سے کلپتے رہنا +

ہاؤ ہو - ہ - اسم مؤنث :- ہائے ہو - آہ آہ - ہائے ہائے - درد اور کراہنے کی آواز + کبھی نالہ کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہو تجھ بر ہوا تھا خلق کیا یہ غم اٹھانے کو خدایا میں (مصحفی)

ہاہا - ہ - اسم مؤنث :- (گنوار) (۱) تملق - چاپلوسی - خوشامد - آمد - تو پیتو - (۲) عجز انکسار - عاجزی - منت ساجت - بنتی - فارسی لابہ - (۳) عرض معروض - التجا - آرزو - استدعا - درخواست - (۴) ہی ہی ٹھی ٹھی ہنسی ٹھٹھے کی آواز ہو ہو (۵) - کلمہ ندبہ آہ - افسوس - صد افسوس - حیف صد حیف - ہائے ہائے - ہائے ہے - اف - ہیہات ہیہات - دریغا - واحسرتا - (۶) کلمہ تاکید جو کسی کام سے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں - خبردار جیسے ہاہا ہی کہت چھیڑنا +

ہاہا ٹھی ٹھی - ہ - اسم مؤنث :- بیہودہ ظرافت - ہنسی ٹھٹھا - جوا +

ہاہا کرنا - ہ - فعل متعدی - (گنوار) منت ساجت کرنا - پیروں میں سر دینا - قدم کو ہاتھ لگانا - بنتی کرنا +

ہاہا کھانا - ہ - فعل متعدی - (گنوار) ہائے کھانا - تملق کی خاک چاٹنا - پیروں پڑنا - بنتی کرنا - عاجزی کرنا - منت ساجت کرنا - خوشامد در آمد کرنا - جیسے ہاہا کھائے بنتے نہیں بیاہے جاتے +

ہاہا ہوہو - ہ - اسم مؤنث :- ہی ہی ٹھی ٹھی - بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی ٹھٹھا +

ہاہی ہی - ہ - اسم مؤنث :- بیہودہ ہنسی - قہقہہ - ٹھٹھا +

ہاہی ہی کرنا - ہ - فعل متعدی :- ہنسی ٹھٹھا کرنا - ہنسنا - قہقہہ لگانا - بیہودہ ہنسنا -

[1] ہانکیں پونا - فعل لازم - بولی بولنا - چہچہانا - نغمہ سرائی کرنا - ترنم کرنا - خوش الحان جانوروں کا آواز لگانا - ہزارہ بامراد ہے ہزار لہرا کر کیا ہی ہانکیں بول رہا ہے ہزار دل (قدر)

ہا

ہاہاکار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندی) (۱) ہائے ہائے ۔ گھبراہٹ ۔ اضطراب ۔ حیرانی ۔ سرگردانی ۔ ہولناکی ۔ ڈر ۔ خوف ۔ بھے ۔ ہیبت ۔ ہَول ۔ (۲) ہے ہے ۔ فتح ہے ۔ جے جے کار ۔

ہائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حالت ۔ طور ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ کیفیت ۔ گتی ۔ دشا ۔ جیسے

وائی جانے اپنی ہائی ، آپنی ہائی اور پرچھائی ۔

ہائی ۔ انگلش ۔ (High) صفت ۔ (۱) بلند ۔ اونچا ۔ بالا ۔ مرتفع ۔ (۲) بڑا ۔ اعلے ۔ اونچے درجہ کا ۔ اعلے درجہ کا ۔

ہائی سکول ۔ انگلش ۔ اسم مذکر ۔ بڑا مدرسہ ۔ ضلع سکول ۔ اعلے درجہ کا مدرسہ ۔

ہائی کورٹ ۔ انگلش ۔ (High Court) اسم مذکر ۔ چیف کورٹ ۔ عدالتِ صدر ۔ عدالتِ عالیہ ۔ وہ عدالت جہاں سب سے اخیر اپیل ہوتا ہے ۔ جیسے کلکتہ ہائی کورٹ ، الہ آباد ہائی کورٹ ، بمبئی ہائی کورٹ وغیرہ ۔

ہائے ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حرفِ صوت ۔ بحالتِ نالہ ، گریہ ، آہ ، بکا اور درد و تاسف کے موقع پر آتا ہے ۔ (۱) برائے تاسف ، افسوس ۔ دریغ ۔ حیف ۔ صد حیف ۔ غضب ۔ ویلا ۔ واویلا ۔ آہ ۔ جیسے ہائے ستم ہائے ستم ۔ ہائے میں سنے کیوں کوسا جو وہ مرگیا ۔ ہائے رے جوانی (یعنی عیش و لطف گزشتہ کا افسوس) ۔

ہائے وہ وصل کی شب اپنی تمنا کا ہجوم　　اُن کا تا صبح بہ کاری سے ہراساں ہونا (صابر)

کسی کا ہائے وہ کہنا بوقتِ وصل　　تمہارے آج تیری بن پڑی ہے (نسیم دہلوی)

اُس سے میری بھی حکایت کہدے　　ہائے ملتا نہیں اتنا کوئی (ذکی)

بچپن میں نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا　　ہائے طفلی کھیلنا کھاتا اچھلنا کودنا (ذوقی)

آمد لبیب دل کے کریں آہ و زاریاں　　تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل (آسلم)

دل چرا تا اور رستہ ہائے ستم　　آپ آنکھیں چرائے بیٹھے ہیں (انور)

ہائے بیکاری وحشت کہ کہیں مشغلہ کیا　　نہ تو دامان ہے ثابت نہ گریبان درست (مضمون)

رسائی مر کے خدا تک تو ہوگئی ارشد　　پر جیتے جی نہ ہوئی یار تک رسائی ہائے (ارشد)

لُطف سے تجھ سے کیا کہوں زاہد　　ہائے کم بخت تو نے پی ہی نہیں (داغ)

ہائے وہ دن کہ میسر تھی ہمیں رات نئی　　روز معشوق نیا روز ملاقات نئی (ایضاً)

ہجر میں زندہ رہا داغ تو وہ کہتے ہیں　　ہائے بیکار ہوئیں یہ دعا ہماری یارب (ایضاً)

جب کہا میں نے ہائے لُوٹ لیا　　دل پکار اکہ میرے یار کسے (ایضاً)

بعدِ خلاق نوازی کے وہ دل سے معشوق　　ہائے مقبول ہوئی میری دعا میرے بعد (شہیدی)

صبح پر وصل یار کی ٹھیری　　ہائے پھر انتظار کی ٹھیری (واقف)

صلح کے بعد جو سو جا تو یہ بولا کافر　　ہائے منہ دیکھیے گا آکر وہ مسلماں میرا (نسیم دہلوی)

ہائے

ہائے اس پاس مروت نے گرا نبار کیا　　پھر گلے آ کے پڑا میرے گریباں میرا (نسیم دہلوی)

دامن تک آ کے ہائے نہ پہنچا کبھی وہ ہاتھ　　جس ہاتھ نے کہ جیب کو دامن بنا دیا (شیفتہ)

بہنے کی ہے تو یہ اور نہ صورت ہی پیاری ہے بہار　　ہائے بس چلتا نہیں کیا صفت باقی ہے بہار (مظہر)

ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا　　خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے (میر)

ہائے کہنا یہ کیسا شبِ وصلت مخزون　　دو گھڑی آج تو سو نے دو کہیں تم مجھکو (مخزون)

جب دیکھتا ہوں ہجر میں مَیں نخلِ ہائے دل　　بے اختیار کہتا ہوں حسرت سے ہائے دل (عاشق)

ہائے اس شیخ کا زور و قد کے بانا معروف　　تو رہ کہنا کہ ہمیں اب نہ ستائے کوئی (معروف)

ماراہی کو کہن نے سر اپنے پہ تیشہ ہائے　　دل کو لگی ہو چوٹ تو کیا آدمی کرے (منتظر)

کیوں سیلِ لالہ زار کو اُس بن گیا میں ہائے　　جو زندہ ہو گئے مرے داغ کہن کئی (ایضاً)

اسی حسرت میں دونوں خاک ہوئے　　ہائے بدبخت شمع و پروانہ (ذکی)

دُور چھوڑا ہمیں گلشن سے یہ بیکسی ہے ہائے　　کہ مزا یہ اسیری بھی نہ ہم ہائے ہوئے (جرأت)

رہا دو شخصوں میں سُننے میں نہیں آتا داد　　مر کر تکرار کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (ایضاً)

نہ تو دُنیا ہی میں ہے نہ دیں کے اسباب　　ہائے مجروح کہاں تیرا ٹھکانا ہوگا (مجروح)

(۲) بیماری یا دکھ کی حالت کی آواز ۔ کراہنے کی آواز ۔ آہ ۔ (۳) کلمۂ اظہارِ حیرت

دل تھا ابھی بغل میں مری ہائے کیا ہوا　　کیا جانے کوئی اُسکو کدھر لیکے اُڑ گیا (ظفر)

(۴) کلمۂ اظہارِ درد و غم ۔ ماتم ۔ بیانِ مصیبت و درد ۔ بیانِ صدمہ ۔ جیسے ہائے مجھے لوٹ لیا ۔ ہائے میں کیا کروں ۔ ہائے اللہ ۔ ہائے ! ! !

لے گیا سفت دل مرا ٹھگ کے　　ہائے ظالم یہ کیا کیا تو نے (جرأت)

ہائے کس سوختہ کی نبض پہ رکھی انگشت　　کہ مسیحا کو بہت ہاتھ جھٹکتے دیکھا (مضمون)

(۵) سراپ ۔ بددعا ۔ صبر ۔ جیسے غریب کی ہائے مت لو ۔ اُسکی ہائے پڑگئی (۶) کلمۂ تعجب و مبالغۂ تعریف و تحسین ۔ واہ واہ ۔ سبحان اللہ ۔ کلمۂ رشک و حسد ۔

میں تو اس نوجوان پر غش ہوں　　ہائے عالم تری جوانی کا (احسان)

ہائے کیا محوِ جمالِ رخِ جاناں ہوں میں　　آپ ہی آئینہ ہوں آپ ہی حیراں ہوں میں (دیا)

(۷) برائے اظہارِ شک و اظہارِ وا و اندازِ فریفتگی ۔

بیٹھے کب ہیں مارے اس ادا کے　　وہ چلنا ہائے دامن کو اٹھا کے (مجروح)

جاں ستاں ہے حرفِ مطلب کا جوابِ ناتمام　　ہائے اُس کا شرم سے کہنا کہ اچھا دیکھئے (ذکی)

ہائے اللہ یا ہائے خدا ۔ ف ۔ کلمۂ درد و بکا و اندوہ ۔ (دعا) اے خدا ۔ یا اللہ ۔ اے میرے میاں ۔ جیسے ہائے اللہ میں کہاں آگئی ۔ ہائے اللہ میرے دکھ کون لیگا ۔

دوست بھی ہوگئے میرے دشمن　　ہائے اللہ کیا زمانہ ہے
مجھکو الجھاؤ نہ میری زلفِ دوسے　　کیا کیا تو نے مجھے ہائے خدا (میر حسن)

ے بعد مرنے کے ہوا قدر گناہوں کا یہ بوجھ ۔ ہائے مرمر کے نا شے کے اُٹھانے والے ۔ کلمۂ قدر کی ہونے غضب میں تیشہ ایجاد نے ۔ ہائے کیا کیا شعر یہ ہیں جو بحسد آزمانے کے ۔

ہائے موئی یا ہائے دئیا - ہ - کلمۂ ندبہ - تاسف و درد - (دہنہ وغیرہ) ہے رام ہے پرمشیور یہ بِرہما - آہ اللہ یا ہائے خدا - اے میرے اللہ - پُورب میں ایسے موقع پر باپ رے باپ بولتے ہیں - جیسے ہائے دیا نہ رہا باپ نہ رہی میا ۔ + ف

ہائے دئی کیسی بنی، نجاہت کے ننگ دیدیکے بھاتوں نہیں جاتیں سے پلنگ (ذوق)

ہائے رے - ہ - (۱) کلمۂ تأسف و درد +

ہائے رے بیکسیٔ دامن و بے پائی جیب کہ مرادِ ستِ جنوں بستۂ زنجیر ہا (ممنون)

ہائے رے حسرتِ دیدار مری ہائے کوئی لکھتے میں ہائے دو چشمی سے کتابت والے (ذوق)

چشم پُر ہے چشمِ شوخ اُس کی ہائے رے ہم سے بے حجاب کی بات (میر)

کترا کے نکل جاتے ہیں رستے میں بھی ملکر کیوں جیسے ہوا ہائے رے اظہارِ محبت (مؤلف)

(۲) کلمۂ تحسین (آفرین) کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - واہ - سبحان اللہ - واہ واہ -

بیچنے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب میر واہ وا رے چشم و ابرو قد و قامت ہائے رے (میر)

(۳ - اطفال) انکار - و نفی کا کلمہ جو بچے کسی چیز کے نہ دینے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً کسی بچے نے کسی بچے سے کوئی چیز مانگی اور اُسے دینی منظور نہ ہوئی تو کہیگا ہائے ہے یعنی میں تو اسے کبھی بھی نہیں دونگا +

ہائے رے ہائے - ہ - نہایت درد و افسوس کا کلمہ + ف

دل گیا خاک میں اُمید پہ ملنے کی غریب ہائے رے ہائے مرادِ دلِ شیدا نہ ملی (تحسین)

ہائے رے اُس ستم شعار گروہ کے ہاتھ جاکر پیدھا سا یہ چارہ مسلماں ہم کو (ناسخ)

ہائے غضب - ہ - کلمۂ تاسف - ہائے افسوس - جیسے ہائے غضب یہ کیا ہوگیا +

دیکھا پھر ہی کے مُوں گرا ہائے غضب گمرسے جس غنچے نے مجکو دیا سوار نکال (جرأت)

ہائے قسمت یا ہائے نصیب - ہ - کلمۂ تاسف - واہ رے تقدیر، ہائے بدنصیبی [۱]

ابد دو شخصوں میں بنتے ہیں تم اے جرأتؔ سر کوئی کہاکے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (جرأت)

ہائے کرنا - ہ - فعل متعدی - آہ کرنا - گہرا سانس لینا + افسوس کرنا - دل سوسنا - جیسے غریب ہائے کرکے رہگیا +

ہائے مارنا - ہ - فعل متعدی - (دیکھو ہائے کرنا)

ہائے ہائے - ہ - (۱) کلمۂ ندبہ و تاسف و درد وغیرہ - آہ آہ متواتر کراہنے کی آواز - واویلا - آہ و زاری - آہ و نالہ - آوازِ ماتم و نوحہ مصیبت زدہ او صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز - جیسے ہائے ہائے بچے تجھے کہاں پاؤں ! ! (ع)

خانہ خراب نالہ و زاری سے باز آ ہر دم کی ہائے ہائے میں ہے دل اثر نہیں (وحشت)

نالاں فراق دل میں ہے ماتم سرا کا حال سینہ سے آرہی ہے صدا ہائے ہائے حال (نظیر)

زخمی تری نگاہ کے اخر کو مرگئے کہہ کہہ کے ہائے ہائے جگر ہائے ہائے دل (توقیر)

ایک عمر سے ہے لب پہ میرے ہائے ہائے دل کوئی اگر سنے تو کہوں ماجرائے دل (سالک)

(۲) - اسم مؤنث) بکا - ہاؤ - طلب - پڑوں پڑوں - کی - توڑا - ترزہ ترداد - جیسے اُن کے ہاں ہمیشہ نہیں کی بلکے ہائے ہائے رہتی ہے (۳) رونا پیٹنا - چلانا - پیٹک سیاپا - جیسے دیکھئے ہماری روز کی ہائے ہائے کیا دکھاتی ہے (۴) افسوس افسوس - افسوس صد افسوس

اللہ دیگر ازیں حال ہائے ہائے آئی ہے لب پہ جان نکل کر سخن کے ساتھ (انور)

ہائے ہائے پڑنا - ہ - فعل لازم - ع - (۱) ترداد ترداد ہونا - پوں پوں ہونا - (۲) واویلا مچنا - (۳) نہایت تاسف و غم ہونا - درد یا غم و صدمہ سے بیتاب ہونا - چیخم دھاڑ پڑنا +

کیوں ہائے ہائے حضرتِ واعظ کو پڑ گئی ٹوٹا تو یہ توڑا کوئی دل توڑا نہیں + (انور)

ہائے ہائے کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) آہ بھرنا کراہنا - (۲) واویلا کرنا - غل مچانا - (۳) کسی کام میں جان مارنا - بڑی محنت کرنا - جیسے دن بھر ہائے ہائے کرکے شام کو چار پیسے لاتا ہے - (۴) پوں پوں کرنا - کسی چیز کے حوصلے کی بکار پکانا +

ہائے ہُو - ہ - اسم مذکر - واویلا + غل شور - توبہ دھاڑ - آہ و نالہ - آہ و فریاد + غل غپاڑا + چیخم دھاڑ - چیخم چاڑ +

خدا رکھے مرے مجروح ست کو زندہ کہ سیکدہ میں ہے یہی دم سے ہائے ہو برپا (جرأت)

ہائل ع - صفت : ہولناک - دہشت ناک - مہیب - ہیبت ناک - ڈراؤنا - بھیانک - دہشت ناک - (۲) سخت - شدید +

ہائیل ع - صفت : - خوفناک - ہولناک +

ہبّا ڈبّا - ہ - اسم مذکر - بچوں کی شدت کی کھانسی + سانس کی بیماری +

ہبڑا - ہ - اسم مذکر (پُورب) دانتو - بڑے بڑے دانتوں والا + بدشکل - کریہ منظر - بدصورت - بھدیس - بیڈول - بھدا - ناتراشیدہ - بدوضع +

ہُبَل ع - اسم مذکر - ایک مشہور بت کا نام جو ایامِ جاہلیت میں کعبہ میں رکھا ہوا تھا +

ہَبَنّق ع - صفت : - چھوٹے تہ کا احمق - بوتق - مہطرا باؤلا - کودن - جانگلو - موہو - نابائیں

ہَبُوب ع - اسم مذکر - ہوا کا چلنا - وزیدن باد کا ترجمہ +

ہُبوط ع - اسم مذکر - (۱) نیچے اُترنا - نیچے آنا - نازل ہونا - جیسے ہبوطِ آدم سے ایک اتنا عرصہ ہوا - (۲) زمین نشیب + (۳) پستی (۴) بیماری کی بلاہٹ (۵) نقصان (۶)

ہِبَہ ع - اسم مذکر - عطا - انعام بخشش - دان پن - وقف - ارپن - لیرت - رحمت - عنایت - کرامت + اپنا مال دوسرے کو بخش دینا +

ہبہ کرنا - ہ - فعل متعدی - عطا کرنا - عنایت فرمانا - بخشنا - عطا کرنا + مال کا وقف کرنا +

ہبہ نامہ ع + ف - اسم مذکر - وہ کاغذ یا دستاویز جس میں عطا کرنے یا مرحمت فرمانے کا اقرار لکھا جائے - عطا نامہ +

[۱] چشم یا بسلی آبدیدہ +

ہپ

ہَپ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ جیسے پیٹھا پیٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھُو تھُو

ہپ کر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کھا جانا۔ نگل جانا۔ گھٹ سے اُتار جانا۔ لقمہ سا اُتار جانا۔ (۲) کسی کا مال ہضم کر جانا۔ غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا۔

ہپ ہپ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جلد جلد نگلنے کی آواز۔ بولیوں کے کھانے کی آواز۔ پوپلوں کے بولنے کی صدا۔ جیسے ادھر سے بُڑھیا ہپ ہپ کرتی ہوئی دوڑی کہ جاتا کہاں ہے۔ ہپ ہپ جپ جپ کھاتے نان۔ دھند لکے تجھے پران۔

ہپ ہپ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پوپلوں کی طرح کھانا۔ بُڑھیوں کی طرح منہ سے آواز نکالنا۔

ہپّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوپلوں کے کھانے کی چیز۔ گلنے کی چیز۔ دمچار۔ کھچڑی۔ بچوں کے کھلانے کی نرم کھچڑی۔ بچوں کا کھانا۔ بچے بھی کھچڑی کو ہپا کہتے ہیں۔ (۲) بیگمات کلمہ بچوں کا کھانا پکانے والی عورت۔ جیسے تمہاری ہپا کو ہمارے پاس بھیج دو گی۔ دگمگز ہیلی، آتا ہے ان چوچو ہپّا نوڈی غلام سب ذہن کے ساتھ ہوئے (چنچل ہیلی)۔ (۳) لقمہ۔ نوالہ۔ گراس۔ گٹا۔ (۴) رشوت۔ گھونس۔

ہپّا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کھانے کو دینا۔ جیسے ہمیں ہپّا دے گا اسی کی نوکری بجائیں گے۔ (۲) رشوت دینا۔

ہَپُّو۔ ا۔ اسم مذکر۔ (برائے اطفال) افیون۔ نیم ناپختہ افیم کی گولی۔ جیسے اس بچے کو کتنے غلیل ہپّو کھا کر پھر کھلنے بیٹھا (اصل میں نار دوپیوں سے بنایا ہے)

ہَپّو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پوپلی عورت۔ نہایت بُڑھیا اور پوپلی عورت۔ (۲) نگل جانے والی عورت۔ ہڑپ کر جانے والی عورت۔ (یہ لفظ بطور گالی مستعمل ہے)

ہپ ہپانا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) ہانپنا۔ پھولنا۔ ہانپ ہانپ کر سانس لینا۔

ہت۔ ہ۔ کلمہ تنفر:۔ چل۔ دور ہو۔ الگ ہو جا۔ پرے ہٹ۔ سرک۔ ہوا ہو۔ رفع ہو۔ سیدھا سیدھا گھر کی راہ لے۔ ہٹا۔ دفع ہو۔ قول شاعر۔

ولو سے دل پہ تُو نے کبھی کی ۔۔۔ ہت ترے منہ دل کی ایسی تیسی کی (واسوخت)

ہت تری یا ہت ترے کی۔ ہ۔ ندا۔ ہٹ تیری ایسی تیسی کا مخفف۔ بیگمات نے بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے۔ قول

دونوں جہان میں نہ کیل ہو سراب ہو

سب اہلِ سخن نے کیا مجھ کا اتا جھٹک ۔۔۔ ستیا تیرا ستیاناس ہت تری جوانی کی (رنگین)

ہلکا کے جب جسم پہ گرانی کی ۔۔۔ سنگ کیا مجھ پہ ہت تیری ناتوانی کی (نصیر)

ڈھونڈ تا رہیں لپچا ہی گیا ۔۔۔ جب سے ہو ہی ہت تمہاری کی (ناسخ)

نہ جی جان مری آکے اب بس ہوں ۔۔۔ سے کسکی نبضی ہت تیری ناتوانی کی (غالب)

ہت

ہارے جو مجھ سے آپ تو بولے یہ ہو کر ۔۔۔ چوپڑ میں پاسے کبھی لگے ایک تو پن تیسا تھے (پنجا)
ہت تیرے راجہ نل کی تُو تو انہوں سے کرے ۔۔۔ تنگ ساکوئی سوزے رانی دمن کے ساتھ (راجہ)

(اس کا مفہوم اکثر قریب بدشنام ہوا کرتا ہے)

ہت تری ایسی تیسی کی۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہت ترا برا ہو۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے۔

ہت تری یوں توں کروں ۔۔۔

کیا ہوں دل نے مرے کو مفت اُٹھائی کیسی ۔۔۔ ہت ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی (جرأت)

ہت ترے دل کا بُرا ہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ خدا تجھ دل کا ستیاناس بھو کرے۔

ہِت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سچی دوستی۔ پیار۔ پریم۔ محبت۔ اُلفت۔ چاہ۔ اخلاص۔ میت۔ پریت۔ سنیہ۔ نیہا۔ (۲) اُپکار۔ بھلائی۔ اچھے۔

ہِت کار یا ہِتکاری۔ ہ۔ صفت:۔ بھلا کرنے والا۔ بہتر سجّن۔ داتا۔ دیاوان۔ اُپکاری۔ دیالو۔ سخی۔ کریم۔ محسن۔ فیاض۔ ساھری۔ وصالکا۔

ہتّا یا ہتّھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صحیح ہتّا۔ (۱) دستہ۔ موٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ جیسے چکّی کا ہتّا۔ ہل کا ہتّا۔ مثلاً ہیٹھے وایاں میں جائیں گی ہتّا تھوڑا ہی اُکھاڑ کر لے جائیں گی (۲) قابو۔ داؤں۔ جیسے ہتّے پر چڑھ گیا تو بتاؤں گا۔ (۳) داؤں۔ دک سوا۔ جیسے ہمارے ہتّے پر نہ بولو۔ (۴) قُربِ دست۔ ہاتھ کے پاس۔ ہاتھ کا قُرب۔ جیسے کنکوا ہتّے سے اُکھڑ گیا۔ (۵) ہتیار۔ اسلحہ۔ جیسے نہتّا۔ یعنی غیر مسلح بے ہتّا۔ (۶) خوشہ۔ گُچھا۔ گیل۔ جیسے ایک ہتّھا کیلا بھی ساتھ لیتے آنا۔

ہتّا جوڑی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں۔

ہتّا مارنا یا ہتّھا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ مارنا۔ چوری کرنا۔ چُرا لینا۔ مال اڑانا۔

نقدِ دل یکے بشکیر کیا برق مجھے ۔۔۔ ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتّا مارا۔ (برق)

ہتڑی یا ہتّھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ کی تصغیر یا تحقیر۔ جیسے ارشوے مار تیری ہتڑی پر لئے شہیری عادت ہی سنبھلے (۲) دستہ۔ دستی۔ موٹھ۔

ہتک۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پردہ دری۔ رسوائی۔ بےحرمتی۔ بےعزتی۔ گستاخی۔ بے ادبی۔

ہِتُو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوست۔ محب۔ ہوا خواہ۔ بہی خواہ۔ خیر خواہ۔

جسو دھا بار بار یہ بھاکے ۔۔۔ ہے کوئی بچ میں ہِتُو ہمارو (گیت ابکھی)

ہَتَوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ لُہاروں کے ایک اوزار کا نام جس سے لوہا کوٹتے ہیں۔ ٹھونکنے کا اوزار۔ لوہے کی موگری۔ کوٹنے کا اوزار۔ رکھنے کا اوزار۔ مارتول۔ فارسی چکش۔ خائسک۔

ہت توبہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ہائے توبہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو کسی بات کو ناپسند کرنے یا غصّے کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں جیسے ہت توبہ یہ کمبخت کا لکھا۔

ہتھ

ہتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑا صاف کرنے کا برش ...

ہتھے یا ہتے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہتھا یا ہتا کی جمع۔ (۲) حروف وغیرہ کے جھانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

ہتھے پرسے اکھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پتنگ کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹ جانا۔ کنکوے کا ہاتھ پر سے کوٹ جانا۔ (۲) ترتیب آکر بگڑ جانا ✦ معاملہ بنکر بگڑ جانا ✦

ہتھے چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں پڑنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ ہاتھ لگنا۔ پالے پڑنا ✦

لوٹنے کو مسّت و دولت و دیدار رہے ہیں　ہتے چڑھے جو آپ کسی بدمعاش کے (رند)

ہینک بہ لیں کہ تری بکھری میں　ہتے چڑھا صبا کے تن و توش نفس پا (داغ)

جل رہا ہے غیر فوادیب　اُس کے ہتے چڑھ گئی بیداد کیا (...)

کسی کے نہ ہتے جب چڑھا راہ بھرمیں　سو گھات میں ماہزن کیسے کیسے (رند)

(۲) ہاتھ لگنا۔ ہاتھ کو لگا ہوا ہونا۔ دستہ آشنا ہونا۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا ✦

قبضہ پہ ہاتھ رکھتے ہیں بات بات میں　کیا تیغ ہے یار کے ہتے چڑھا ہوا (...)

ہتھے سے اکھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹنا۔ (۲) جڑ سے جانا۔ بنیاد سے جانا۔ (۳) اصل سے الگ ہو جانا۔ اصل سے بے تعلق ہو جانا ✦

ہتھے سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (ہتھے سے اکھڑنا) ✦

ہتھے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کنکوے یا پتنگ کی ڈور کو جلد جلد اپنی طرف کھینچنا۔ اتارنا ✦

ہتھیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ستارہ ہست ... بچھتر ... چھٹے نچھتر ...

ہتھیا ... برسات ... برسنا ... کہاوت

ہتھیار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سلاح۔ اوزارِ جنگ۔ سازِ جنگ۔ اسلحہ۔ آلۂ جنگ۔ شستر۔ (۲) راچھ۔ اوزار۔ کام کرنے کے آلات۔ (۳) اجازا۔ عضو تناسل۔ آلۂ تناسل ✦

ہتھیار باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہتھیار لگانا۔ مسلح ہونا۔ کمر باندھنا ✦

ہتھیار بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مسلح۔ ہتھیار باندھے ہوئے۔ ہتھیار لگائے ہوئے۔ سلحشور ✦

ہتھیار بندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فوج کی کمر بندی۔ فوج کا ہتھیار لگانا۔ سپاہ کا ہتھیار ...

ہتھیار ٹھنڈے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سلاحِ جنگ کو جسم سے اتار کر رکھ چھوڑنا ✦

ہم نے بھی گرم ... ٹھنڈے　ٹھنڈے ہتھیار ... (...)

ہتھیار چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہتھیار سے وار کرنا۔ ہتھیار کی ضرب لگانا۔ جنگ کرنا ✦

ہتھیار چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہتھیاروں سے لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا ✦

ہتھیار ڈال دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے کو دشمن کے حوالہ کر دینا۔ ہتھیار رکھ دینا۔ مقابلہ موقوف کرنا۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ اطاعت قبول کرنا ✦

ہتھ

ہتھیار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہتھیار سے لڑنا۔ ہتھیار مارنا۔ تیغ زنی کرنا۔ حربہ کرنا۔ وار کرنا۔ شستر چلانا ✦ کشت و خون کرنا ✦

ہتھیار گھر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سلاح خانہ۔ میگزین۔ شستر استھان ✦

ہتھیار لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار زیب تن کرنا۔ ہتھیار باندھنا ✦

ہتھیار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لڑائی میں لڑنا۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا ✦

ہتھیا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مار لینا۔ غصب کر لینا۔ دبا بیٹھنا۔ دبا لینا۔ قبضہ کر لینا۔ قبضہ کر بیٹھنا۔ قابض ہو جانا۔ مالک بن جانا۔ دخیل ہو جانا ✦

دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا تھا　کیا خبر تھی کہ کسی دست میں ہتھیا لیگی ✦ (داغ)

ہتھیانا یا ہتیانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ میں پکڑنا۔ ہاتھ میں لے لینا۔ (۲) قبضہ کرنا۔ دبانا۔ غصب کرنا۔ دخل کرنا ✦ قابض ہونا ✦ مخصوص کرنا ✦ مار رکھنا۔ کسی کی چیز کو قبضہ کرنا جیسے یا مال ہتھیا کر اسیر بن گئے ✦ گنات کا روپیہ اکر سالہو کار بن بیٹھے ✦

ہتھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (ہتھیلی)

ہتے۔ ہ۔ ندا۔ (عامیانہ) (۱) بہت بُری کی۔ دُور ہو۔ بھاگ جا۔ جیسے ہتے چڑیا۔ ہتے کتے۔ ہتے بھائی وغیرہ (۲) دیکھو (ہتھے) بمعنی ہاتھ ✦

ہتیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہتیا) قتل۔ خون۔ ہنسا۔ بدھ۔ قتلِ عمد۔ (۲) پاپ۔ جرم۔ گناہ۔ جیسے چھوٹی سی ہتیا بڑی سی ہتیا۔ (۳) جھگڑا۔ عذاب۔ جیسے ادھار بڑی ہتیا ہے۔ (۴) ادھ موا۔ مرنے کو بیٹھا ہوا۔ ستایا ہوا۔ ضعیف و ناتوان۔ جیسے اس ہتیا سے کیا اٹھیں ✦

ہتیا لیے یا ہتیا باندھنا یا مول لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عذاب مول لینا۔ پاپ لینا۔ جھگڑا لپیٹ لینا یا باندھنا۔ تکلیف بے جا سر کر لینا ✦

ہتیا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) قتلِ عمد کرنا۔ جان لینا۔ خون کرنا۔ جیو ہنسا کرنا (۲) پاپ کرنا ✦

ہتیا لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خون لینا ✦ عذاب لینا۔ پاپ لینا ✦

ہتیا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جیو ہنسا ہونا۔ قتل ہونا۔ کسی کے ذمہ خون ہونا۔ قتلِ عمد ہونا ✦ پاپ سر ہونا۔ عذاب سر ہونا ✦

ہتیار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ہتھیار)

ہتیارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہتیا کرنے والا۔ خونی۔ قاتل۔ خونریز ✦ جیو گھاتک۔ قصائی۔ جلاد۔ سفاک۔ (۲) پاپی۔ بڑا گناہ۔ پرمعصیت۔ فاسق۔ فاجر۔ (۳) وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون یا عذاب ہو۔ (۴) ظالم۔ آفت زمانی ✦

ہتیاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہتیارا کی تانیث ✦

ہتیلی یا ہتھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کف دست۔ بیلکف۔ باطنِ دست۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ۔ پنجہ کا اندرونی حصہ۔ ہاتھ کا گدا۔ جیسے ہتیلی پر بہر لگا سے

ہتی

نہیں مرتا ہتیلی سا میدان ہے مینی صاف۔ (۲) تال۔ ہاتھوں کی بجانے کی آواز +

ہتیلی بجانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) تالی بجانا۔ تالی پیٹنا۔ زنانوں کی سی حرکتیں کرنا۔ ہنجوں کا سا کام کرنا۔ (۲) رُسوا کرنا۔ ڈھونڈی پیٹنا +

ہتیلی پر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ پر رکھنا + ہاتھ میں موجود رکھنا + سامنے رکھنا۔ پاس رکھنا + لیس رکھنا۔ تیار رکھنا + س

خدا جانے یہ کس رنگ کی مُرکی نذر کی خاطر   نکلتا ہر سحر ہے مہر لیکر زر ہتیلی پر + (ظفر)

بلا سے گر نہیں رکھتے ہیں تو زر ہم ہتیلی پر   خدا کی راہ میں رکھتے ہیں اپنا سر ہتیلی پر (〃)

دل سوزاں کو میرے رکھ دو تو لیکر ہتیلی پر   پھپھولا پڑ نہ جائے تیری اے دلبر ہتیلی پر (〃)

کوئی اُس طفل سے ہنگامہ بازی خاک سر پر   قسم دے دُھونیا جو رکھ کے خاکستر ہتیلی پر (〃)

(۲) نہایت فاحشہ ہونا۔ چھنال ہونا۔ اُودھا پھرنا + دکھاتے پھرنا۔ اُچھالتے پھرنا۔

ہتیلی پر سر رکھ لینا۔ ف۔ فعل لازم۔ مرنے کو آمادہ ہو جانا۔ سر سے کفن باندھ لینا۔ مستعد برگ ہو جانا۔ سر بکف ہو جانا۔ جان جوکھوں اختیار کر لینا +

قدم وہ عشق کے کوچے میں رکھے اے ظفر اپنا   کہ جو سر اپنا رکھ لے پہلے سر ہتیلی پر + (ظفر)

سر ہتیلی پر نہ رکھ لے جب تلک سالکِ عشق   رکھ سکے کیونکر قدم اپنا وفا کی راہ پر (〃)

ہتیلی پر سر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ سر بکف ہونا۔ مرنا۔ عاشق بننا۔

سر کو میں رکھکر ہتیلی پر یہاں آیا ہوں آج   اے ستمگر دیکھ تو یہ وقت ہے انکار کا (تصویر)

جہیں ہیں وہ کہ جو اُس نخت گر کو دیکھتے ہیں   کہ سر ہتیلی پہ ہے اور تلوار کو دیکھتے ہیں (〃)

ہتیلی پر سرسوں جمانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (ہاتھ پر سرسوں جمانا)

بھانمتی کی طرح جھٹ ہتیلی پر سرسوں یا درخت جما دینا + کار سخت و دشوار تر کو بہت شتاب اور نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی و شعبدہ بازی سے کوئی کام جھٹ پٹ کر کے دکھا دینا۔ ایسی جلدی کوئی کام کرنا جس سے عقل حیران و ششدر رہ جائے۔ کسی کام کو نہایت پھرتی سے کر دینا۔ کمال عیاری و چالاکی کرنا +

کیا یوں جمنے ہفتے زعفرانی عشق نے چہرا   جاوے جیسے سرسوں کوئی بازیگر ہتیلی پر (معروف)

مہندی کے لگانے میں پھرتی یہ نہیں دیکھی   ظالم نے ہتیلی پر سرسوں کا جمالی ہے + (مصحفی)

لیا ساغرِ زریں کو کیا جلد مہیا   ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

اس رنگِ گل کے ہاتھ تلک کب پہنچ سکے   سرسوں ہتیلی پہ نہ جاوے اگر بسنت (مومن)

اے رنگِ پری آنکھیں ٹھانے پپڑیانے   ہتیلی پہ اگر آگے تجھ سے جاؤں میں (دبیر)

کھینچ لائی ہے چمن میں کیونکہ اُس مغرور کو   تُو نے کیا سرسوں ہتیلی پر جمائی ہے بسنت (مومن)

ہتیلی پر سر لئے پھرنا یا سر رکھے پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو پھرنا۔ سر بکف پھرنا۔ سر سے کفن باندھے پھرنا۔ ہر وقت مرنے پر مستعد و آمادہ رہنا +

ہٹ

لڑنے مرنے سے نڈر رہنا + س

جو وہ قاتل نہ اپنے ہاتھ میں خنجر لئے پھرتا   تو یہ سر بانجھ کیوں سر ہتیلی پر لئے پھرتا (ظفر)

واں جو ہر دم وہ کشتیِ تیغ علم پھرتے ہیں   یاں ہتیلی ہی پہ سر کو لئے ہم پھرتے ہیں (〃)

سر ناز اُٹھاتے ہیں سو جنے میں لکھا یا   سر اپنا ہتیلی پر خلقت لئے پھرتی ہے (〃)

ہتیلی پر لئے پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (بازاری) اُودھا پھرنا۔ ستایا پھرنا۔ خواہش نفسانی میں اندھا بنا پھرنا۔ مغلوب شہوت ہوکر آزار رکھوے پھرنا + س

باریاں آپ کی سنائی ہیں مرزا دونوں   لئے پھرتی ہیں ہتیلی پہ جو بیچا کیا ہے دونوں (ریختی صاحب)

ہتیلی پر سر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ مرنے پر مستعد رہنا۔ مرنے کو تیار رہنا + س

ہتیلی پر ہے سر اور پاؤں اُنکے کوچے میں اپنا   خریدارِ محبت ہاتھ میں بیاد رکھتے ہیں۔ (احسان)

ہتیلی ٹھیک۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بازاری) اوندھا۔ چپٹا۔ اہوں۔ بوبیا۔ طلتی +

ہتیلی ٹھیکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ فعل بد کرانے کو اوندھا پڑنا +

ہتیلی دینا یا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (بازاری) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سر کرنا۔ بُرے کام کی تکلیف میں سہارا دینا۔ کر تھامنا +

ہتیلی سا۔ صفت۔ صاف + بیل پٹ + چٹیل + چاٹ ہمارا +

ہتیلی سے ہتیلی ملنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا پچھتانا + مبتذل کرنا۔

پک رہی ہے دیکھ کھچڑی سی آنکھوں میں جس   ہنسی اب تک نہ گئی واں نہ جاتوں ٹسکا +

ہاتھ آیا سو ہتیلی سے ہتیلی ملنا   چھٹے او بھاڑ میں جا سے یہ کھوڑ ٹیکا (ریختی)

ہتیلی کا پھپھولا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہتیلی کا چھالا۔ آبلہ کف دست + ایسا نازک جو ذرا سے صدمہ کا متحمل نہ ہو۔ ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جانے والا + کچا پھوڑا + دُکھ کی پوٹ۔ باعث رنج و تکلیف + س

بزم میں پاتا نہیں جو ساقیٔ گلفام کو   جانتا ہوں میں ہتیلی کا پھپھولا جام کو (ناسخ)

ہجر میں تک نظر آئی شراب گلگوں   ساغرے کو ہتیلی کا پھپھولا سمجھا + (شمیم)

رکھ حفاظت سے اسے تو ست و فاضل ہاتھ میں   ہے ہتیلی کا پھپھولا شیشۂ دل ہاتھ میں (نکہت)

پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے کوئی   کیا بنا پا تھا ہتیلی کا پھپھولا مجھکو + (ذوق)

آج کل جس سے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا   غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپھولا ہو گیا (بحر)

ہتیلی کھجانا یا کھجلانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہتیلی میں کھجلی ہونا۔ ہتیلی میں سلسلاہٹ ہونا۔ (۲) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ہونا۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ظاہر ہونا +

ہتیلی میں چور پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (عو) مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہ جانا۔ ہتیلی میں سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا +

ہٹ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ اصرار۔ اڑ + سخن پروری + مخالفت۔ خودسری

ہٹ

سرکشی۔ انحراف۔ جبلِ مرکب۔ ہٹیلاپن۔ (۸) مہلائی ہیتاز + برگشتگی + منتہٰی ملتان وپادشاہ وزن۔ جیسے راج ہٹ۔ تریا ہٹ۔ بال ہٹ + ۔

ظلم جفا و جور یہ اصرار اس قدر ہٹ دیکھ دیکھ تیری مل چاہیں ہٹ گیا (میر)

ہٹ کمر بان کہا مات نہیں ہے باقی تیرے قربان نہیں وقت یہ جہالی کا (ضیف)

نا سکیں گے دہر گز مرے فرشتے بھی میں خوب جانتا ہوں سال تیری ہٹ کا + (رضا)

کیوں کر پھر لگا ظلم سے ٹک یک لک کا دل ہٹ عورتوں کی پائی جگر آس شعبدہ کا (ابہر)

ہٹ دیکھ کے تیری ہٹ گیا دل پھکا نہ لگا کہ چپٹ گیا دل + (احسان)

گرتم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائے گا روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائے گا (اشرف)

(۲) ہٹنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ سرک۔ کھسک۔ پرے ہو۔ (۳) بجائے حرفِ نفی۔ نہیں۔ بے۔ بن۔ بغیر۔ جیسے ہٹ دھرم بے انصاف +۔

ہٹ پر آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضد پر آجانا۔ جہالی پر آجانا۔ اپنی دلی پر آجانا۔ اتبالے

وہ ضِد غصّے میں کبھی اہلِ وفا کی نہ سُنے ہٹ پہ آ جائے وہ کافر تو خدا کی نہ سُنے + (ناجی)

ہٹ دھرم۔ ہ۔ صفت۔ (ہا ساکن کر کے مولانا فارسی استعمال کرتے ہیں) احسان فراموش۔ حق ناشناس + ناانصاف + بے ایمان + سخن پرور + ان نباہی۔ ظالم + بد معاملہ۔

جہاں دو دل لگاوٹ سے ہُوئے گرم تو اُک آفت اُٹھاتا ہے یہ ہٹ دھرم (انشا)

ہٹ دھرم سے ہمیں کلام نہیں جو ہیں نا قابل اُنسے کام نہیں (تلق)

طبیعت ہُوں ہے برہمن ہٹ دھرم کچھ کسی کی شکفتگی اچھی نہیں + (صبا)

ہٹ دھرمی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے انصافی۔ حق تلفی۔ احسان فراموشی۔ ناشنصفی۔ بے ایمانی۔ سخن پروری۔ بد معاملگی +۔

فرق یار و غیر میں بھی اسے جتو کچھ چاہیئے اتنی ہٹ دھرمی بھی کیا انصاف فرمایا کرو (میر)

ہم کہیں گے ہوا خدا لگتی جھکو آتی نہیں ہے ہٹ دھرمی (تلق)

ہٹ رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ اپنا کہا کرنا +

یاد جب آئیہ یہ کہنا تو اُڑجاتی ہے نیند اپنی ہٹ تو رکھ چکے لو اب تو ہٹ کر سو ئیے (جرأت)

ہٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ جہالی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ اڑنا۔

ہٹ اُس نے جو کی تو ہاتھ ملا بیٹھ سوا چور چور سارا + (گلزار نسیم)

صبح سے تا شام ہٹ کرتے ہو الکوں بقم اس قدر کثرت سے دل کوئی کہاں سے لائیگا (سیدعلی)

چاندنی دکھلا کے سمجھائیں بیکار صورت کروں الکا ہے طفلِ دل ہٹ کرکے تکی ہی شبیہ (جرأت)

ہٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضد ہونا۔ بیچ ہونا۔ اصرار ہونا + ۔

نہیں جاتا مزاج کا بچپن اُسکو ہر بات پر وہی ہے ہٹ (مجروح)

ہٹا کٹا۔ ہ۔ صفت۔ جوان و تندرست۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ جھٹکا۔ تناور۔ مضبوط + تندرست و توانا + قوی ہیکل + ۔

ملا پہلے کو لو پٹوں کے تو بجا بچے کی تو شاہ تو ہے ہٹا کٹا ہے یہ دو لاتا بات کو سب (انشا)

ہٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سرکانا۔ پرے کرنا۔ کھسکانا + پرے بجانا۔ (۲) پھیرنا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا۔ پھیرنا۔ (۳) ملتوی کرنا۔ روکنا۔ جیسے بیاہ ہٹانا۔ (۴) پسپا کرنا۔ شکست دینا۔ جیسے فوج کو ہٹانا +۔

ہٹ پچھے۔ ہ۔ ندا۔ کلمۂ تنفر و انکار۔ دُور ہو۔ پیچھے۔ پرے سرک۔ چل ہٹ +

ہٹتال یا ہڑتال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آٹھوں ہاتھوں تو دکانوں کو بند کر دینا۔ دربندان۔ ان کو تالا لگا دینا۔ (۲) دکانوں کو قفل لگا دینا تاکہ خرید و فروخت کچھ نہ ہو اور یہ امر گویا اظہار وقت ظلم اور فریاد کیا کرتے ہیں یا دیسی ریاستوں میں رئیس یا حاکم وقت کے ماتم بہا +

بیچیں کہاں دل حال یعقوب کا ہے خیال جنس وفا ہے کال کنعاں میں ہٹتال ہے (ہجر)

ہٹتال کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دکانوں کو قفل لگا دینا۔ بازار بند کر دینا۔ ظلم و فریاد یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا +

ہٹتال ہونا یا ہڑتال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دکانیں بند ہونا۔ بازار بند ہونا۔ حاکم کے اظہار ظلم یا ماتم میں دکانوں کا بند ہونا +

ہٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سرک جانا۔ پرے ہو جانا۔ کھسک جانا + (۲) متنفر ہو جانا۔ بیزار ہو جانا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے + ۔

تم کو غیروں سے ملنے دل ہمارا ہٹ گیا جو قدم اُٹھتا تھا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (منیر)

(۳) بچے کا گزر جانا۔ بچہ اُتر جانا۔ بچہ مر جانا +

ہٹری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لڑکیوں کے کھیلنے کا ایک مٹی کا کھلونا جس میں دالان اور کوٹھری بنی ہوئی ہوتی اور اُس میں گڑیاں رکھتی ہیں۔ بچوں کا گھروندا +

ہٹ کے سڑو یا ہٹ کے لید کرو۔ ہ۔ محاورہ۔ (بازاری) نہایت اکراہ کے ساتھ ہٹانے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ الگ رہو۔ پرے ہٹو + پرے رہو۔ جیسے دُور ہو + تُومت پھیلاؤ + لپے بنو۔ چمپت ہو۔ ڈُولی ہو +

ہٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سرکنا۔ کھسکنا۔ جگہ خالی کرنا۔ پرے ہونا + ۔

ہم جب اُن کی بلائیں لیتے ہیں ہٹ پرے وُہ ذُو ہے کہتے ہیں (ظہیر)

(۲) پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا۔ پشت دکھانا۔ شکست کھانا۔ (۳) لَوٹنا۔ واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا + واپس جانا + مسترد ہونا۔ پھرنا۔ (۴) ملتوی ہونا۔ رُکنا۔ جیسے بیاہ ہٹنا۔ (۵) گائے یا بھینس وغیرہ کا بچے یا دُودھ دینے سے رہ جانا + بچنے سے رہ جانا + دُودھ سے رہ جانا۔ (۶) انسان کے بچے کا مرنا۔ گرنا۔ اترنا۔ (۷) رجنا۔ بھرنا۔ سیر ہونا جیسے کھانے سے جی ہٹنا۔ (۸) ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا

ضد کرنا۔ مچلنا۔ مچلاپن کرنا + اب متروک ہے۔ ہ

زلفیں یوں بکھری ہوئی چہرے پہ ناگیں ہیں دل — جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک (سودا)

فاقہ کش وہ ہیں کہ جب وقت پہ ٹھڈک میں ہم — من وسلویٰ تو ہے کیا غلہ سے کا سا اُترا (برق)

ہٹوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) ہٹ کا مختار۔ ہاٹ والا +

ہٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) (۱) ہاٹ۔ دُکان + بازار۔ (۲) ضدی ہٹیلا مچلا +

ہٹی کٹی۔ ہ۔ صفت:۔ ہٹا کٹا کی تانیث۔ موٹی تازی۔ خوب مضبوط اور تنومند

ہٹیلا۔ ہ۔ صفت:۔ ضدی۔ مچلا۔ حق پر در سار اڑیل۔ بات کی پچ کرنے والا + ہ

تو وہ ہے ہٹیلا کہ ہر ایک بات پہ تو نے — اک بار جو ہاں کی ہے تو سو بار نہیں کی (رنگین)

ہٹیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہٹیلا کی تانیث۔ ضدن۔ مچل +

ہجا۔ ع۔ اسم مذکر۔ حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا۔ لیکن جب حروفِ ہجا کہیں گے تو وہاں الف بے تے سے مراد ہوگی +

ہجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ جدائی۔ مفارقت۔ مہاجرت۔ بچھوا۔ برہ۔ تفرقہ۔ علیحدگی +

کرچکے جلد میرا کام تمام — دیر کیوں ہجرِ یار کرتا ہے + (رند)

کام آتا ہے کسی کے کون وقتِ بیکسی — ہجر کی شب میں خیالِ دوست بھی بیگانہ ہے (امانت)

ہجر ہوا الم ہو مرنا ہے — کس حیلہ کسی بہانہ سے
ہجر میں ہے امیدِ وصل ہنوز — جان لے دے رہا نکال کہا (زکی)

قریبِ مرگ پہنچتا ہے ہجر میں عاشق — ہمیں کو دیکھ لو اے جان دُور کیوں جاؤ (منیر)

ہجران۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ہجر کا مزہ علیہ۔ جدائی۔ مفارقت +

دل کو فریب دیتے ہیں اُمیدِ وصل کا — ہجراں میں اُٹھا کرتے ہیں ہم اتنا جھوٹ (زکی)

ہجران نصیب۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہو۔ فراق زدہ۔ برہ کا مارا +

ہجرت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جدائی۔ مفارقت + وطن کو ہمیشہ کے واسطے چھوڑ دینا + کُنبہ سے جدا ہونا + چھوڑنا۔ تیاگنا +

ہجری۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ منسوب بہ ہجرت۔ رسولِ مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ کو بحکمِ خدا تشریف لیجانا + وہ سنہ جو ہجرت کے زمانہ سے شروع کئے گئے ہیں + (کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ آپ غرہ ماہ ربیع الاوّل شب دوشنبہ کو نبوّت کے تیرھویں سال اور شبِ معراج کے تھوڑے ہی بعد کہ اس وقت آپ کا سِنِ مبارک ترپن برس کا تھا کُفارانِ مکہ کے حسد سے ہجرت فرما گئے)

ہجو۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مذمت۔ نندا۔ برائی۔ بدگوئی + غیبت + نظم میں بُرا کہنا +

ہجو کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مذمت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بطنی کرنا +

ہجوم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی کسی پر دفعتہً ٹوٹ پڑنا۔ اصطلاحی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ دھاڑ۔ جمگھٹ۔ جگھٹا۔ ازدحام۔ مجمع + انبوہ کثرت کیواسطے +

ساتھ اپنے ایک حسرت وغم کا ہجوم تھا — ہم کس ترنگ سے گورِ غریباں تک گئے (عارف)

جس طرف نکلا ہجومِ عاشقاں ہوجائیگا — ساتھ اُس یُوسف لقا کے کارواں ہوجائیگا (وزیر)

میں بیچارے کے ہجومِ غم و حسرت ہمراہ — اور وہ خوش ہیں کہ یہ بزم سے تنہا نکلا + (زکی)

ہجوم کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بھیڑ کرنا۔ ازدحام کرنا + ہنگامہ کرنا۔ ٹوٹ پڑنا +

ہجے۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (اصل ہجا) حرف کو حرف سے بوسیلہ اعراب ملا کر لفظ بنانا۔ اچھروتی۔ سپلیل۔ اچھروں کا ملاؤ +

ہجے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) حرفوں کو جوڑنا۔ اچھروں کو ملانا۔ زیر زبر وغیرہ اعراب لفظ ادا کرنا۔ (۲) رُک رُک کر بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + ہکلا کر باتیں کرنا +

ہجے لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) دیکھو (ہجے کرنا نمبر ۱)

ہجے نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہجے کرنا۔ (۲) میں میکھ نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ سقم نکالنا۔ حجت کرنا +

ہچر مچر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پس و پیش۔ آگا پیچھا سوچنا۔ جھجک۔ تامّل۔ دبدھا۔ دھکڑ پکڑ۔ حیلہ و حجت +

ہچر مچر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پس و پیش کرنا۔ دبدھا کرنا۔ شش و پنج کرنا۔ جھجکنا۔ تامل کرنا۔ ٹال مٹول کرنا +

ہچر مچر لانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ٹال مٹول کرنا۔ پس و پیش کرنا + تامل کرنا۔ جیسے اور
جو کسی دن پڑھنے سے جی چرایا یا ذرا ہچر مچر لایا تو ڈرایا دھمکایا کھانے کو نہ دیا (شگفتہ)

ہچکچانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا + جھجکنا + وہم کرنا۔ دبدھا کرنا۔ کچا ہونا۔ پس و پیش سوچنا۔ متردد ہونا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ کسی کام کے کرنے میں پس و پیش یا تردد کرنا۔ دل کا آگا پیچھا کرنا۔ کسمسانا + سستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ تامل کرنا + ڈرنا خوف کرنا

اے داغ ہچکچاتے ہو ذلت سے عشق کی — دنیا میں ہو نہیں تو بڑی آبرو پسند (داغ)

اگر دل آپکا دل سے ملا ہے جرأت سے — تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانے کو (جرأت)

معلوم ہے کہ ہیچوں کو زباں نہیں — قاصد نہ ہچکچائیو ہرگز بلاغ میں + (شیفتہ)

نہ گالی سے دشنام سے جی چرائیں — نہ جوتی سے بیزار سے ہچکچائیں +
جھمیلوں میں جائیں تو تیچیں دکھائیں — جو محفل میں بیٹھیں تو فتنے اٹھائیں +
لرزتے ہیں اوباش ان کی ہنسی سے
گریزاں ہیں رندوں کی ہمسائگی سے (حالی)

ہچکی باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) ہچکی باندھنا۔ واعظ پینا +

ہچکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جھجکنا۔ پس و پیش کرنا۔ متردد ہونا۔ ہچر مچر کرنا۔ تذبذب میں ہونا۔

ہچک

اگا پیچھا کرنا۔ رکنا۔ تامل کرنا۔ کسی کام کو کرتے ہوئے خفت کرنا۔ ڈرنا۔ ڈگمگانا +

یہ قتل کرنے کو کرتے ہیں یہ ہچکتے ہیں ۔ نا بتوں میں نہیں ہرگز اس اداکار رواج (عاشق)

ہچکولا ۔ ہ۔ اسم مذکر: ہلنے خواہ گاڑی وغیرہ کا دھکا جو حالتِ رفتار میں معلوم ہوتا ہے۔ دھکا۔ دھچکا۔ جنبش۔ جھٹکا + (بواوِ مجہول پڑھنا چاہئے)

ہچکولا لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم: دھکا لگنا۔ دھچکا لگنا۔ جھٹکا لگنا +

ہچکی ۔ ہ۔ اسم مونث: فارسی ہچک۔ ہکہ۔ ہکہک۔ عربی فُواق۔ وہ ہوا جو گلے سے رک رک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت پیش آتی ہے + (حجابِ حاجز یا جگر یا معدہ کے فم اعلیٰ الجلیبریا اما شنا عشری سوزش یا گردہ کے امراض یا مرضِ فتق میں آنت پیچھے اگر پھنسے یا خواب ہمار یا معدہ کے آخر درجہ میں ہچکیاں آتی ہیں لیکن اکثر ہضمی یا نفخ یا معدہ میں تیز ایسی کیفیت زیادہ ہونے یا جلد جلد لقمہ نگلنے سے ہچکیاں آیا کرتی ہیں)

ہچکی آنا ۔ ہ۔ فعل لازم: فواق آمدن کا ترجمہ۔ یاد آوری کا شگون ہونا۔ یاد کرنے کی علامت کا ظاہر ہونا + نزع اور جانکنی کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس کا رک رک کر آنا

نزع میں ہم نے عجب طرح سے دل شاد کیا ۔ آئی ہچکی تو کہا اس نے ہمیں یاد کیا + (ہوس)

جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آتی ۔ ہچکی بھی یہ خنجرِ بیداد نہ آتی + (داغ)

کیونکر جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تو نے ۔ کوئی ہچکی بھی تو اے عشوہ گر آج آئی نہیں (ظفر)

ایک ہچکی کبھی نہیں آتی ۔ اپنے دل سے بھلا دیا کس نے (رند)

کسی کو بعد پسِ مرگ کون کرتا ہے ۔ کبھی نہ مردے کو ہچکی مزار میں آئی (اسیر)

(اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ جب کوئی عزیز یاد کرتا ہے تو ہچکیاں آتی ہیں اور جہاں اس کا نام لیا تو وہ بند ہو جاتی ہیں بس اس وجہ سے یادآوری کی علامت خیال کرنے لگے)

ہچکی بندھ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم: کثرتِ گریہ سے دم کا رک رک کے آنا۔ زیادہ رونے سے سانس رکنے لگنا۔ روتے روتے سانس اٹکنے لگنا + ؎

مفرض دو دن دلِ یار سے تا دیر رہی ۔ کہ گلہ میں نے کیا اس نے شکایت کبھی کی
وہ ادھر سو ہا اور ادھر بندھ گئی ہچکی میری ۔ دیدۂ تر نے لگا دی مرے ساون کی جھڑی
دونوں جانب سے بخارِ دلِ پر غم نکلا ۔ اشکوں کے ساتھ اُدھر آسوؤں کا پر چم نکلا

ہچکی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم: کثرتِ گریہ خواہ شدتِ زاری سے سانس رکنے لگنا۔ گریہ در گلو پیچیدن یا گرہ شدن کا ترجمہ۔ دم ٹوٹنا۔ سانس اکھڑنا۔ اخیر وقت ہونا۔ کثرتِ ہچکیاں یا نزع کا عالم ہونا۔ گھبرا لگنا جیسے اسے ہچکی لگ گئی ہے کوئی دم کا مہمان ہے +

کھولوں کیا عقدہ ہاں احوال میں دردِ جدائی کا ۔ ہچکی لگ گئی مجھ کو کہ میرا گلا کٹتا ہے (ظفر)

کیا ہوا ہچکی لگی یار و ذرا دوست نیر ہے ۔ دکھ خبر لینا دوا اب وقت آ پہنچنے کا (معروف)

بے یاد ہم سے ہیں چھپکتے ہیں اشک جام ۔ ہچکی ہے بوتل کو برابر لگی ہوئی + (نامعلوم)

ہچک

یاد جس وقت تری آتی ہے ۔ مجھ کو ہچکی سی پہیم لگ جاتی ہے (عاشق)

لازم ہے اب تو مجھ کو عیادت دمِ اخیر ۔ ہچکی ترے مریض کو اک بیوفا لگی + + (رند)

ہچکیاں ۔ ہ۔ اسم مونث: ہچکی کی جمع +

ہچکیاں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم: کسی عزیز یا آشنا کا یاد کرنا + نزع کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس اکھڑنا۔ جیسے آج کس نے یاد کیا جو کھانا کھاتے میں ہچکیاں آئیں +

آنا یہ ہچکیوں کا مجھے بے سبب نہیں ۔ بھولے سے اس نے یاد کیا ہو عجب نہیں (فراق)

نہیں ہو یہ ہیم ہچکیاں آتی ہیں غربت میں ۔ کسی محبوب کو تو اے امانت یاد آیا ہے + (امانت)

ہچکیاں بیوقت آتی ہیں اسیر ۔ وقتِ مردن میں کسے یاد آ گیا۔ (سید خال بنی اسیر)

آخر وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا ۔ ہچکیاں آئیں دمِ نزع برابر دو چار
بیجا نہیں جو آتی ہیں شیشے کو ہچکیاں ۔ شاید کہ یاد ہے کسی بادہ نوش کو

ہچکیاں بندھ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم: کثرت سے ہچکیاں آنے لگنا۔ شدتِ گریہ خواہ عالمِ نزع میں ہچکیوں کا تار بندھ جانا +

ہچکیاں لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم: فواق کا تار بندھنا۔ ہچکیاں لگنا۔ گھبرا لگنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ دم ٹوٹنا + زار زار رونا۔ زار قطار رونا +

ہچکیاں سب کو لگیں اکثر اسے تکلیف ۔ تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا (میر مخلو)

ہچکیاں لے لیکر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت شدت اور کثرت سے رونا۔ اس قدر رونا کہ روتے روتے سانس رک رک کر آنے لگنا +

لے لے کے ہچکیاں دل روتا ہے تکل جیتا ۔ دے جام جم سے اس کو جلدی شراب ساقی (ظفر)

نزاکت جو اس دنیا سے رخصت یار ہو دیگا ۔ تو بےشک شیشہ سے ہچکیاں لے لیکے رودیگا (سید)

ہچکیاں لینا ۔ ہ۔ فعل لازم: فواق گرفتن کا ترجمہ + کثرتِ گریہ خواہ شدتِ زاری سے سانس رک رک کر لینا + عالمِ نزع میں سانس اکھڑنے لگنا + کسی کا یاد آنا۔ کسی کا یاد کرنا + ہچکیاں لینا +

کس نے اب یاد کیا ان کو نہیں کچھ معلوم ۔ ہچکیاں آج جو وہ رشکِ قمر لیتا ہے (دانش)

بزمِ عالم میں بہم شادی و غم ہیں دونوں ۔ ایک ہنستا ہے ظفر ایک ہے یاں گر روتا
دیکھ لے تو سے گر ساغر مے ہنستا ہے ۔ ہچکیاں لے کے ہے شیشہ بھی مقرر روتا

اک نازنیں کے زانو پہ لیتا ہوں ہچکیاں ۔ مجنوں کا دم نکلتا ہے لیلیٰ کے سامنے (امانت)

ہچکیاں لینے لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم: سانس اکھڑنے لگنا۔ کثرتِ گریہ و زاری یا حالتِ نزع میں سانس کا رک رک کر آنے لگنا +

مدت سے مکو یاد کسی نے نہ کیا بانو ۔ جس تلا یا غم جو ہچکیاں لینے لگا + (ذوق)

یاد کرنے تک الموت جو سرہانے لگا ۔ ہچکیاں بھر کے میں لینے ترا بیمار لگا + (مسرور)

تجکو دیکھا جب نہ محفل میں تو مکتی کی ہوس رشتۂ شمع رو تے روتے ہچکیاں لینے لگا دفستان ہو گیا

ہَدَایا ع۔ اسم مذکر۔ ہدیہ کی جمع۔ تحفے۔ تحفجات۔ نذریں۔ بھیٹ پیشکش۔ نذرانے +

ہِدَایَتْ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رہنمونی۔ رہنمائی۔ رہبری۔ راہ دکھانا۔ سیدھا رستہ بتانا + راہ راست۔ رُشد + فہمائش + راہِ نیک۔ سیدھی ڈگر + (۲) ہدایت اللہ خاں دہلوی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۱۵ھ میں وفات پائی +

ہدایت پانا۔ فعل متعدی:۔ راہ راست حاصل کرنا + فہمائش پانا +

ہدایت کرنا۔ فعل متعدی:۔ رہنمائی کرنا + فہمائش کرنا۔ سمجھانا + ڈگر بتانا + طریقہ بتانا۔ سکھانا۔ تعلیم کرنا +

ہدایت نامہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوئے ہوں۔ جیسے ہدایت نامۂ پٹواریاں وغیرہ

ہَدْڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) دیکھو (ہیدڈا)

ہَدَف ع۔ اسم مذکر:۔ نشانہ + زد۔ مار + ہ

ناوک اندازیٔ مژگاں کہتی دیکھے آج ۔ دل کی چھاتی پہ ہے عالم ہدف پیر رہا + (ظفر)

ہدف مارنا۔ فعل متعدی:۔ نشانہ مارنا۔ نشانہ لگانا۔ کوئی بڑا کام کرنا۔ بلا تیار نا چھلا

رتیو ایک اس طرف مارا ۔ تھے گویا بڑا ہدف مارا + + (نامعلوم)

ہُدْہُد ع۔ اسم مذکر۔ کٹھ بھوڑا۔ کھٹ بڑھئی۔ مرغِ سلیمان +

(ایک خوشنما پرند کا نام جس کے سر پر تاج اچھا ہوتا ہے یہ جانور اکثر درختوں کو کھود کر اپنا گھر بناتا اور اُس میں رہتا ہے۔ اسکی چونچ لمبی ہوتی ہے عرب والے اسے حضرت سلیمان کا ایلچی خیال کرتے ہیں اُنہیں کی ایک روایت ہے کہ پہلے اسکا تاج سچ مچ سونے کا تھا لالچ سے لوگ اسے مارا کرتے تھے جب اس نے حضرت سلیمان سے فریاد کی تو انہوں نے اس کے سونے کے تاج کو اسکی جان کا وبال خیال فرما کر دعا دی کہ اسکا پروں کا تاج ہو جائے چنانچہ جب سے اسکے سر پر پروں کا تاج ہو گیا)

ہَدِیّہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) تحفہ۔ پیشکش۔ نذرانہ۔ نذر۔ بھیٹ + انعام +

مجکو بھی جب گراں سر شوریدہ ہو گیا ۔ میں اِن ہوں صرفِ ہدیۂ جلاد کیا کروں (ذکی)

(۲) مجازاً قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب وہ زر و لباس جو اُستاد کو بعد ختم قرآن پر دیں ہدیہ کی تقریب میں اول بچے کو نہلا دھلا کر مکلّف پوشاک پہنا کے اور سہرا رنگ کے مسند پر بٹھا کر اُستاد کو اُس کی برابر بٹھا دیتے ہیں اس کے بعد دو کشتیاں ایک میں اُستاد کا جوڑا دوسری میں مذہبی نقدی علی قدر حیثیت اُستاد کے سامنے رکھتے ہیں۔ اُستاد نظم میں ایک دعا پڑھتا ہے اور مکتب کے لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں۔ اس دعا کا نام بھی آمین ہے آمین کے بعد لڑکا کھڑا ہو کر اول اُستاد کو پھر سب حاضرین کو بہت ادب سے جھک کر سلام کرتا اور دست بستہ وہ تحفۂ اُستاد کے حضور میں پیش کرتا ہے اس وقت تمام حاضرین اُس کے بزرگوں کو مبارکباد دیتے اور رشتہ دار لڑکے کو کچھ نقد پیش کرتے ہیں بعد میں شیرینی تقسیم ہو کر تقریب ختم ہو جاتی ہے)

(۳) قیمتِ قرآن۔ کلام اللہ کی قیمت۔ چونکہ اس کا فروخت کرنا شرعاً ممنوع اور باعتبار تعظیم یہ ایک بیش بہا چیز ہے اس سبب سے اُس کے معاوضہ کو ہدیہ قرار دیا جیسے تم نے وہ قرآن شریف کتنے ہدیہ میں لیا تھا۔ انہوں نے اپنا کلام اللہ کتنے میں ہدیہ کیا +

ہدیہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ قرآن شریف فروخت کرنا۔ کلام اللہ بیچنا +

ہدیہ ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) قرآن شریف فروخت ہونا۔ (۲) ختمِ قرآن کی رسم ادا ہونا +

ہَڈّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بڑی ہڈی۔ استخوان کلاں۔ (۲) گھوڑے کے پچھلے دونوں پاؤں میں خواہ ایک میں جو ہڈی بڑھ جائے اُسے ہڈا کہتے ہیں اصل میں پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس یہ ہڈی نکلتی ہے شاذ و نادر چپٹی مگر اکثر گول ہوتی ہے کبھی ران کے جوڑ میں بھی ہو جاتی ہے جو دیکھنے اور دبانے سے محسوس ہوتی ہے اسکے سبب سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے اور اگر اس مقام پر غدود موجود ہو میں ورم ہو جائے یا اور غدود پیدا ہو جائے تو اُسے سوتھرا یا سوترا کہتے ہیں +

ہَڈّی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) استخواں۔ اَستھی۔ عظم۔ (۲) کاجر کا پیڑا۔ گاجر کے اندر کی سخت چیز۔ (۳۔ عو) اصل۔ نسل۔ حسب۔ نسب۔ جیسے ہم ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت کو نہیں دیکھتے + ہڈی اچھی ہو صورت شکل سے کام نہیں + تم اپنی دولت پر گھمنڈ کرتے ہو میں اپنی ہڈی پر مان کرتی ہوں +

ہڈی بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جگہ سے سرکی ہوئی ہڈی کا اصلی جگہ پر لانا۔ ہڈی چڑھانا +

ہڈی بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہڈی کا چٹکنا۔ ہڈی کا چڑ چڑ کرنا۔ ہڈی میں سے آواز آنا۔ (۲) ہڈی میں سے شرار آگ نکلنا۔ جیسے دھوکی ہڈی بھی تو بولتی ہے + اسکی ہڈی بکلا کی ہے

ہڈی پسلی توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خوب زد و کوب کرنا۔ ہاتھ پاؤں توڑنا +

ہڈی ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ استخواں کا شکستہ ہونا۔ ہڈی میں ضرب لگنا +

ہڈی ہڈی توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہر ایک عضو توڑ ڈالنا۔ خوب مارنا۔ خوب زد و کوب کرنا + عضو عضو توڑنا۔ چکنا چور کرنا +

ہڈی ہڈی چور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہر ایک ہڈی توڑنا۔ مار مار کر بھرکس نکال دینا۔ اتنا مارنا کہ کوئی عضو ثابت نہ رہے۔ خوب زد و کوب کرنا۔ استخواں ریزہ ریزہ کرنا +

ہڈی ہڈی چور ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہر ایک ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو جانا۔ ہڈیاں ٹوٹ کر کرچیاں ہو جانا + نہایت تھکنا۔ تھک کر چور ہونا +

ہَڈّے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہڈا کی جمع۔ استخوانہا۔ عظام +

ہڈے گوڈے توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اصل (ہڈے۔ گوڈے) ہاتھ پاؤں توڑنا۔ ہڈی پسلی توڑنا۔ خوب زد و کوب کرنا۔ چلنے پھرنے کے کام کا نہ رکھنا +

سلہ وہ صنم معشوقانہ ہیں جو مردوں سے کرے + صورت نا قوس ولیس برہمن کی ہڈیاں + (قدر)

ہڈی

ہڈّے موتڑے یا ہڈّے موتھڑے نکل آنا۔ ہ۔ فعل لازم: سوکھکر کانٹا ہوجانا۔ سوکھکر لکڑی ہوجانا۔ ہڈّی پسلی دکھائی دینا۔ سوکھکر چھُو ہوجانا۔ نہایت لاغر ہوجانا +

ہڈّیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہڈّی کی جمع۔ عظام۔ اُستخوانہائے جسم +

ہڈّیاں پیلنا۔ ہ۔ فعل متعدّی: (عو) جسمانی محنت کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ محنت اُٹھانا جیسے مفت میں کوئی ہڈّیاں نہیں پیلتا + غریب دن بھر ہڈّیاں پیلتے ہیں جب شام کو چار پیسے کی صُورت دیکھتے ہیں +

ہڈّیاں توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدّی: خُوب پیٹنا۔ خُوب زد و کوب کرنا۔ بھُرکس نکالنا۔ مارے مار کر کچُومر کرنا +

ہڈیلا۔ ہ۔ صفت: ہڈّی دار۔ اُستخوانی +

ہڈّیوں۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہڈّی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا آیچ مغیرہ کے آجانے سے واوٗ مجہُول اور نُونِ غنّہ سے بنائی جاتی ہے جیسے ہڈّیوں میں۔ ہڈّیوں سے۔ ہڈّیوں کا ہڈّیوں پر۔ ہڈّیوں کو۔ مثلاً ہڈّیوں کا گودا تک خشک ہوگیا۔ ہڈّیوں کا کنگی سے چُور ہوگیا +

ہڈّیوں کی مالا ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم: (کنایۃً) سوکھکر چھُو ہوجانا۔ ٹھٹری سے نظر آنے لگنا۔ سُوکھکر تانت ہوجانا + ؎

مُدّا کیا اپنے دم سے جبر میں ہوتا تن لاغر ۔ یہ مالا ہڈّیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا (بحر)

ہذا۔ ع۔ اسم اشارہ: این۔ یہ۔ جیسے لفافہ ہذا یعنی یہ لفافہ۔ خطِ ہذا یعنی یہ خط +

ہذیان۔ ع۔ اسم مذکر: مرض کی بیہوشی میں بیہُودہ باتیں کرنا۔ مرض میں بکنا۔ شدّتِ مرض میں بڑ بڑانا + بڑ۔ بیہودہ گوئی۔ ہرزہ سرائی۔ فضُول گوئی +

ہَر۔ س۔ اسم مذکر: (۱) شیو۔ مہادیو۔ (۲۔ ہ) ہل۔ تقلیب۔ پُورب میں بولتے ہیں۔ (۳) وشنُو + کرشن + شیو۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشر بھگوان۔ خالق۔ بیاپک۔ اس معنی میں یہ لفظ صحیح ہری ہے مگر کثرتِ استعمال سے ہر ہوگیا۔ جیسے آیا بچے سو ہر کو بھجے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے + بھجسل بچہ کی ہر گنگا + ہر ہر مہادیو + سوا ملے پہ کا نہ مانے + مصرع

ہر کا بھید نہ پایا شاسن ہر کا بھید نہ پایا + ؎

پتھر ٹوٹے ہر ملیں تو میں پوجوں پہاڑ ۔ اس پتھر سے چکّی بھلی جو پیس کھائے سنسار (دوہا)

ہر ہرے تو ہم مرن نہیں ہری ہو سیانے ۔ سانچے گرو کا بالکا مرے نہ مارا جائے (دوہا)

(۴۔ ہ) شخص۔ شخص۔ جیسے کلُّو ہر کے ہاں سے لے آؤ۔ کلُّو ہر کے گھر گیا تھا +

ہر بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر: وشنو کا بھجن۔ وشنو کی عبادت +

ہر بھجنا۔ ہ۔ فعل متعدّی: وشنو کا بھجن کرنا + خدا کا نام لینا۔ مالا جپنا + ؎

سانس سانس پر ہر بھجو بِرتھا سانس مت کھو ۔ نا جانے اِس سانس کا پھر آون ہو نہ ہو (دوہا)

ہرج

ہر بھگت۔ ہ۔ اسم مذکر: وشنو کی پرستش کرنیوالا +

ہر ہر۔ ہ۔ اسم مذکر: نعرۂ تکبیر جو ہندو وقتِ جنگ زبان پر لاتے ہیں جیسے مسلمانوں میں علی یا مدد یا الله اکبر۔

ہر۔ ف۔ صفت: (۱) ایک کلمہ ہے جو افادۂ معنی عموم کے واسطے آتا ہے کُل افراد۔ تمام افراد میں شامل۔ ایک ایک۔ ہر ایک۔ ہر کدام۔ ہر کس + نیز کُل۔ سب۔ کبھی۔ کوئی۔ ؎

جن جن کو بات کرتا ہے صحن چکایا ۔ ہلوت میں وہ میری اب ہاتھ کاٹتے ہیں
لُطف رہنے کا تو ہے کہ ہو سیا کے گلے ۔ ساتھ ہر اشک کے ایک لختِ جگر پیدا ہو (مصحفی)

(۲) بجائے حرفِ شرط۔ جیسے ہر کہ آمد عمارت نو ساخت +

ہر آن۔ ف۔ تابع فعل: (دوام) ہر دفعہ۔ ہر طرح۔ ہر گاہ۔ جیسے ہر آن مجھی کو بُرا کہتے ہیں +

ہر ایک۔ ف۔ تابع فعل: ہر شخص علی العموم۔ ہر نفر۔ ایک ایک۔ علی الاطلاق +

ہر آئینہ۔ ف۔ تابع فعل: البتّہ۔ ضرور + ناچار۔ بہرصورت + ہر چند + ؎

وضع کے پابند ہیں اہلِ صفا ہر آئینہ ۔ یکتا ہے پیوستہ اپنے جسم سے گوہر آئینہ (صابر)

ہر باؤ یا ہر بابی۔ ف۔ صفت: اہلِ باب (ہر باد) ہر ایک علم و ہنر سے واقف۔ ہر کام میں دخل رکھنے والا۔ ہر فن سے واقف۔ ہر کام کا مرد۔ یکّۂ کار + نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ عیّار۔ چاتر۔ چترا + ؎

سو تلو ہی ہے جو ہر بابی ہووے ۔ کچھ آسان نہیں ہے کہا تا رسا + (رنگین)

(۲) کماؤ۔ ہر طرح سے روپیہ پیدا کرنے والا۔ کماؤ پُوت۔ (۳) ہرجائی۔ ہر ایک جگہ جانے اور ہر ایک کا گرویدہ و دوست ہونے والا + ؎

خاک مدرسی ہے جہاں تیرے نفرت ۔ قدر کیوں آنکھ ڈالو کسی ہر بابی سے (قدر)

وہ بد سواد عاشق شاطر شاغل کامل پیر ۔ گر کعبہ میں دیر میں گاہے گیا کافر ہر بابی ہے (میر)

ہر بار۔ ف۔ تابع فعل: ہر دفعہ۔ ہر مرتبہ۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ ہر وقت۔ آئے دن۔ سدا۔ مُدام +

ہر جائی۔ ف۔ صفت: وہ چیز جو ایک جگہ قرار نہ پکڑے + وہ شخص جو آج اِس کے پاس کل اُس کے پاس ہو۔ ہر جگہ آنے جانے والا جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو۔ ایک جگہ نہ بیٹھنے والا + آوارہ گرد۔ ہر زہ گرد۔ کوچہ گرد۔ مادہ بدوطن + بیدید۔ بیوفا۔ بے مروّت + ہر رنگی بھیڑ۔ تلوّن مزاج۔ لاؤ بالی۔ زمانہ کا اُستاد + ؎

پتا اُس کا تجھے کیونکر بتاؤں ۔ خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہو (نا معلوم)

دوستی کی ہے جو اکبر کے ہر جائی سے ۔ ہو گیا دشمنِ جاں ایک زمانہ دل کا (اکبر)

اتنا بتلا مجھے ہرجائی ہُوں میں یار کہ تُو ۔ میں ہر یک شخص سے یکتا ہُوں سو کوشش دیجئے (جرأت)

نجھے کیونکر کہے ہے ضد یہ ظالم ۔ وہ ہرجائی ہے اپنا بگاں دل
زرا دیکھے کوئی دیر و حرم کو ۔ سوائے یار ہرجائی کہاں ہے (مجروح)

تجھ سے ہرجائی بنے ہے دل ترا ۔ اب کہاں پائیں آبرو مجھکو + (تنویر)

ہرج

کہا گر ہم نے ہرجائی تو کیوں تنے بُرا مانا پھر اکر کے ہو دن بھر کیا سبب کیا وجہ کیا باعث (داغ)
تمہارے سر پہ کھڑی رہتی ہے ہردم اجل اور پھر سارا جہاں کہتا ہے ہرجائی تجھے (")
کچھ اعتماد اُن کے نہیں اعتبار کا ہرجائیوں سے فائدہ کیا اختلاط کا + (مصحفی)
نہیں تغیر سے اُنسیت تم ہو ہرجائی تمہارے ساتھ ہمارا نباہ کیونکر ہو + (")
مصحفی دل کوئی ہرجائی کو دیتا ہے بھلا جان ہو بُوجھ کے نادان نہ ہو اتنا بھی (")
واہ قسمت ایک تو یہ کنج تنہائی ملا دوسرے جو یار تھا سو وہ بھی ہرجائی ملا (آفتاب)
آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں شبہ فرماتے ہو مجکو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)
اُس کا دیکھ کے جتو کسی در پہ گئے پر سمجھتا ہے اسے وہ بُت ہرجائی گیا + (")
مبتلا ایسے بُتوں میں اُس بُتِ ہرجائی کا جابجا کیوں نہ ہو شہرہ مری رسوائی کا + (صفت)

ہرجائی پنا یا ہرجائی پن - ا - اسم مذکر - عیارپن - عیاری - چالاکی - ہوشیاری + ہرزہ گردی - کوچہ گردی - خانہ بدوشی + بھرتی - بیوفائی + ہر شخص سے ملنا جُلنا - ہر ایک سے ملاقات رکھنا - ایک کا نہ ہو رہنا +

مجکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے طیش کھا پہلے تو اُس نے سر دُھنا +
پھر وہ فرمایا مجھے رنگیں ترا زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا + + (رنگین)

ہر جگہ - ا - تابع فعل - ہر کہیں - سب جگہ - سب ٹھاؤں - سارے میں + ہر موقع پر

ہر جیسے کو تیسا - ا - محاورہ : - ہر کو سوا سیر موجود ہے - بد ذات کے لئے بد ذات شریر کے واسطے شریر مِل ہی جاتا ہے - بد کو کوئی سزا دینے والا بھی مِل جاتا ہے

ہر چند - ف - تابع فعل - جتنا کچھ - جس قدر + کتنا ہی - کیسا ہی + بہتیرا - جیسے

ہر چند سمجھایا پر نہ مانا - ع

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے پر دل کو اپنے بس میں نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

ہر چہ بادا باد - ف - کلمۂ استغنا : - کچھ ہی ہو - جو کچھ ہو سو ہو - کچھ پروا نہیں - جیسے ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم +

ہر حال میں - ا - تابع فعل - ہر حالت میں - ہر طرح - بہر حال - بہر نوع - ہر صورت میں + ہر چند - بہر صورت - بہر کیف + حضور نظام تخلص بہ آصف - ع

ناہر سے غیاست بن کی لینے کے نہیں ہم اُس کے لئے ہر حال میں ہر آن ہست ہیں (آصف)

ہر دفعہ - ف - ع - تابع فعل - ہر بار - ہر موقع پر - ہمیشہ - ہر وقت +

ہر دفعہ گُڑ میٹھا ہی میٹھا - ا - محاورہ : - یعنی ہر دفعہ کامیابی اور ہمیشہ فائدہ ہی فائدہ نہیں ہوتا کبھی اِس کے برخلاف بھی ہو جاتا ہے +

ہر دلعزیز - ف - صفت : - سب کا پیارا - عام پسند - محبوبِ زمانہ - وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے - مقبولِ خلائق - مقبولِ خواطر +

ہرن

کیونکر نہ چاہے اُسکو ہر ایک جان کیطرح خواہش میں جس کی سب میں وہ ہر دلعزیز ہے (میر حسن)
دیکھتا ہے جو تجھے کہتا ہے اے ہر دلعزیز ماہ مصر مجاز سے زندہ دوبارا ہو گیا + (ناسخ)

ہر دم - ف - تابع فعل - ہر وقت - ہر گھڑی - ہر ساعت - ہر لمحہ - ہر لحظہ - ہر آن + ہر دفعہ

ہر دو - ف - صفت - دونوں + دونوں کے دونوں +

ہر دو طرح - ف + ع - تابع فعل : - دونوں طرح سے - دونوں دلیلوں سے +

ہر دیگی چمچہ - ا - صفت : - (۱) ہرجائی - ہر ایک کے پاس آنے جانے والا - (۲) طفیلی - طعام تلاش - مفت خورا - لقمہ جُو - (۳) خوشامدی - خوشامد خواہ - (۴) ہر کام اور ہر بات میں دخل دینے والا +

ہر روز - ف - تابع فعل - یک دن - روز کے روز - ہمیشہ - سدا - آئے دن - روز بروز + روز مرہ - ملاتار + ہر ایک دن +

ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا - ا - محاورہ : - روز کا تار روز کمانا +

ہر سال - ف - تابع فعل - ہر برس - برس کے برس - سالانہ - سال بسال - سال کے سال

ہر طرح - ف + ع - تابع فعل - ہر نوع + ہر ایک ڈھنگ سے - بہر حال - بہر صورت - بہر

ہر طرف - ف + ع - تابع فعل - سب طرف - ہر سُو - ہر جانب - ہر سمت +

ہر فن مولا - ا - صفت - ہر بابی - ہر فن جاننے والا - ہر ایک کام میں دخل رکھنے والا - جگت اُستاد - ہر ایک کام میں طاق +

ہر کارہ - ف - اسم مذکر : - (۱) وہ شخص جو خط پہنچانے کے واسطے نوکر ہو - نامہ بر - قاصد - دُوت - چٹھی رساں - ڈاکیا - پیک +

دل وہاں نند میں محسوس کے بدلے دیگا دیگا ہر کارہ اگر یار کا نامہ مجکو + + (تجلی)
یہ زمانے کی خبر ٹھیک ہمیں دیتا ہے طاق ہے اور بھی ہر کام میں ہر کارۂ دل (داغ)

(۲) ہرکوری - دستکی + چپراسی - (۳) ہر کام کا - ہر ایک کام کرنے والا + پیادہ - اردلی - (۴) مخبر - جاسوس - گوئندہ - خفیہ نویس +

ہر کس و ناکس - ف - اسم مذکر - ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ - عوام الناس - بہتر بیت و رذیل - جیسے اِس بات سے ہر کس و ناکس خوش ہے - وہ ہر کس و ناکس سے

ہر کسی سے - ا - تابع فعل - ہر ایک سے - ہر ایک آدمی سے +

ہر گاہ - ف - تابع فعل - جب - جس وقت - جس گھڑی - جس حال میں + چونکہ +

ہر نوالہ بسم اللہ - ا - محاورہ : - (۱) ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کی صلاح کے ساتھ بسم اللہ کر کے کھانے کو موجود ہو جائے - کھانے میں ہرجائی - بے غیرتی بے شرمی کرنے والا - ہر نوالہ پر موجود + (۲) ہر ایک نوالے پر بسم اللہ کہکر خدا کا شکر ادا کرنا - (۳) امیروں کا خدمتگار جو اُن کے کھانا کھاتے وقت

آپ بسم اللہ۔ بسم اللہ کہتا جائے +

ہر وقت۔ ف ہرج۔ تابع فعل:۔ ہر گھڑی۔ ہر موقع پر۔ اکثر + بارہا۔ اکثر اوقات۔

ہر ہُوب۔ (ستل بہ فعل:۔ غو۔ ہر طرح۔ ہر حال میں + ضرور۔ بلا شبہ جیسے ہر ہُوب بڑا کسی کے کوتک ہیں۔ ہر ہُوب وہ آئے ہیں آنے +

ہر ہر۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہر ایک۔ ہر یک + ؎

قدم اس وضع سے پھونک پھونک کے رکھتا چلے ہے جس سے کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا (مصحفی)

ہر ہمیش۔ ا۔ تابع فعل:۔ (دوام) ہمیشہ۔ نِت۔ سدا۔ مدام۔ دائم +

ہر یک۔ ف۔ تابع فعل:۔ دیکھو (ہر ایک)

ہُر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

ہُر ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) اُڑ جانا۔ ہوا ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ (۲) غائب ہو جانا۔ چلدینا۔ (۳) اُڑ ہو جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ سارا روپیہ اُڑ جانا +

ہُرّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فوج کا پھیلاوا۔ (۲) آواز +

ہُرّا۔ انگلش Hurrah or Hurra ہُرّاہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خوشی کی آواز۔ بجے بجے۔ واہ واہ۔ آفریں۔ مرحبا۔ شادباش۔ شاباش۔ کیا خوب۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ (۲۔ ف) شور و فریاد + وحشت ناک آواز + خوف + جھک +

ہَرّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوُرب) طرح۔ بلیہ۔ جیسے ہرّا لگے تو آنکھ اچھی ہو جائے +

ہرا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سبز۔ اخضر + سبز رنگ۔ دھانی۔ کاہی۔ (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ۔ (۳) کچا آنولا جیسے ہرا پھل۔ ہرا زخم۔ (۴) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سبزہ جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا اور ڈھوروں کے کھانے کے کام میں آتا ہے۔ بتھوا وغیرہ۔ چری۔ چارہ۔ سبزی۔ سبزہ +

ہرا باغ دکھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ سبز باغ دکھانا۔ دھوکا دینا۔ چکنی چپڑی باتیں بنا کر فریب دینا۔ (مفصل دیکھو سبز باغ دکھانا میں)

ہرا بھرا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ + سبز و ثمر دار + سیر حاصل۔ زرخیز۔ بارآور۔ زرریز۔ (۲) کامیاب۔ بامراد۔ اقبالمند۔ جیتا پھلتا۔ پھلا پھولا۔ بنجاور۔ (۳)۔ اسم مذکر۔ ایک بزرگ کا نام جن کا مزار مبارک دہلی میں زیر جامع مسجد واقع ہے +

ہرا بھرا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سرسبز و شاداب اور تروتازہ رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔

ہرا بھرا رہے اے باغباں ترا گلزار دماغ تازہ ہے کہیے بہاری سے + (آتش)

ہرا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سرسبز ہو جانا + سبز ہو جانا۔ (۲) زخم کا آلا ہو جانا۔ زخم تازہ ہو جانا۔ گھاؤ کا آلا ہونا +

چرکے کوں سکے منہرے سے لاتی لگا اپنی پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر (جگر)

(۳) خوش ہو جانا۔ دم میں دم آجانا۔ مگن ہو جانا۔ باغ باغ ہو جانا۔ جیسے باپ بیٹے کو دیکھ کر ہرا ہو گیا۔ (۴) تھکن اُتر جانا۔ تکان اُتر جانا۔ تازہ دم ہو جانا۔ (۵) انشراح ہونا۔ جیسے نہانے سے جی ہرا ہو گیا۔ (۶) پٹ جانا۔ وصول ہو جانا۔ وصولیت کی امید ہو جانا۔ جیسے اب تمہارے روپے ہرے ہو گئے +

ہرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سبز ہونا۔ (۲) سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ ترقی پانا۔ پھولنا پھلنا۔

شجر خشک تو ہر سال ہرے ہوتے ہیں باکرا ے عمر جوانی نہیں لوٹ آتی ہے (داغ)

(۳) زخم کا آلا ہونا۔ (۴) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ (۵) پلٹنا۔ وصول ہونا +
(۶) کھرا ہونا۔ چوکھا ہونا۔ جیسے اب تمہارے دام ہرے ہو گئے کہ لالہ ساہوکار نے آئے کرلئے۔ (۷) توانا ہونا۔ توانائی آنا + ؎

دو دن کی زندگی میں رہے ہم ہرے بھرے جوش جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے (آتش)

(۸) زخم کا تازہ ہونا۔ مثال دیکھو (ہرا ہو جانا نمبر ۲ شعر جگر)

ہراس۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ بیم۔ ہول۔ بیم۔ باک۔ (۲۔ ا) ناامیدی۔ مایوسی۔ یاسی + (۳۔ ف) ہراز ہراسیدن +

ہراس آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ خوف آنا۔ ڈر لگنا۔ دہشت ہونا + ؎

بنادیا غم فرقت نے تنگ دل ایسا کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے (داغ)

ہراساں۔ ف۔ صفت:۔ (۱) خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ دہشت زدہ + ڈرپوک۔ خوفناک۔ (۲۔ ا) ناامید۔ مایوس۔ بے آس۔ بے ہراس +

ہراساں ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ دہشت زدہ ہونا۔ گھبرانا + ناامید ہونا۔ مایوس ہونا + جناب استادی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی مرحوم متخلص بہ مشیر:۔

دن بُرے ہیں تو بھلے بھی کبھی آویں گے مشیر دل کو ناکامی میں رکھنا نہ ہراساں ہونا (مشیر)

ہرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) جتانا کا نقیض۔ بازی دینا۔ مات دینا۔ داؤں جیتنا۔ بازی لینا۔ سر کرنا۔ (۲) شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ (۳) تھکانا۔ مضمحل کرنا۔ (۴۔ گیتوں میں) کھویا جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہو جانا۔ جیسے ٹھمری ؎

سرک بلوا سوری بندیا ہرائی
سگری سیجریاں ڈھونڈت ہوں بلت نا ہیں تہیں چھپائی نہ بتاؤ موتظامی مُندری ندیا جھٹائی (ظلی)

ہرانند۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کچی ہلدی کی سی بو جس سے سمجھے سولہ گابی اس ہیا نسک خوشبو کہئے سمالے کی بُو +

ہَرائی جَتائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کبھی ہرانا کبھی جتانا + حیران اور دق کرنا۔ ہیرا پھیری کرانا +

ہَرائی جتائی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مواز (ہرانا جتانا) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا + ہر ایک بات پر آنا + امتحان لینا۔ امتحان کرنا۔

هرا

سیر اپھیری کرانا۔ جیسے ماں تمہاری آجنگ کوئی کوڑی رکھی ہو تو بتا دو دیتے دیتے جی اکتا گیا ہے تو ویسی کہہ دو ایسی ہیرا پھیریاں جتا نیاں کرتے ہو۔ (انشاء سہیل)

ہَراوُل۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) مقدمۃ الجیش۔ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے + لشکر کا پیش خیمہ + ٹھیرے کی فوج۔ فوج کا ٹہرا + پیش آہنگ لشکر۔ اُردو میں ہَرَول بولتے ہیں۔ (۲) آگے کی فوج کا سردار۔ فوج پیش کا کمانیر +

ہَر پَر نہ جاننا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (لکھنؤ) دو چیزوں میں فرق کر سکنا۔ قوّت ممیزہ سے عاجز ہونا۔ قوّتِ تمیز سے بے بہرہ اور بے نصیب ہونا +

ہر بونگ۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث۔ ہر بونگ۔ ہڑبڑ۔ اودھم۔ غلغلہ۔ جھگڑا۔ منتشر۔ بادشاہ گردی۔ بلوہ + بدنظمی + نا پرسان حالی۔ سنگھا شاہی۔ دہشتی۔ ہل چل۔ افراتفری۔ کھلبلی + (ہر بونگ ہندی میں ایک نہایت بیوقوف راجہ کا نام تھا جس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ قصبۂ جھونسی نواح الہ آباد میں جسے ہر بونگ پور بھی کہتے ہیں حکمرانی کرتا تھا اُس کے وقت کی ناپرسان حالی، بدنظمی احمقانہ حرکتیں ضرب المثل ہو رہی ہیں اندھیر نگری چوپٹ راجا اسی کی شان میں کہا جاتا تھا چنانچہ وہ اپنی بیوقوفی اور بدانتظامی کے سبب یہاں تک زبانزدِ خاص و عام ہوا کہ لوگ طوائف الملوکی اور ہر درجہ کی بدنظمی کو ہر بونگ کا راج کہنے لگے اور اُسی کے نام مبارک سے یہ محاورہ مشہور ہوا +

ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام ... بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا + (نامعلوم)

ہر بونگ کا راج ہے۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی حاکم ظالم اور بے انصاف ہے کس پرس کا عالم حال پر اختلال بازار چور۔ دھینگا گرم و رعیت بیچاری بدنظمی ہو رہی ہے + سے

بہت ڈھونڈا۔ پایا راج ہیں ہر بونگ کے لیکن ... کہیں حضرت سلامت آپ کے انصاف کا جوڑا (رانا)

ہر بونگ مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ غل شور مچانا۔ اُودھم مچانا۔ دنگا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا + اندھیر مچانا [ملحقہ]

ہر پھار یوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے اکثر بچے کھایا کرتے ہیں + (دانا پور میں ہمیں بھی کھانے کا اتفاق ہوا ہے) +

ہر پھر کے یا ہر پھر کر۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) پھیر پھرا کے۔ مار جھک مار کے۔ ناچار۔ آخرکار۔ آخرکو۔ ہارے کے درجے۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر + سے

بھلا سی دشمنِ جاں سے یہ ملا ہر پھر کر ... دل ہمارا کسی اور سے بہلا دیکھو + (رند)

ہر وقت کی اشکون کے رنجش بیجا ... اس واسطے ہر پھر کے یہ قسمت ہے میں پر (دلاعلم)

نہ بولے یا اُٹھا نے پکرے یہ ریلے جرأت ... وہیں جا بیٹھنا ہر پھر کے کہو وہ جہاں بیٹھے (جرأت)

کچھ تو دیکھا ہے کہ ہر پھر کے یہیں آتی ہے ... پل گئی ہے مرے گھر میں شبِ فرقت کیسی (ذہیر)

جہاں کی سیر و سوز نے آنکھ تراک رکھا ہے ... ہمیں ہر پھر کے منا ہے کہ تماشا ہم حیراں کو (ایضاً)

(۲) بار بار۔ ہر گھڑی۔ ہر دفعہ +

مجھ کو گردشیں دیتا ہے ہر پھر کر زمانے میں ... بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردوں کا (بحر)

ہرد

کے گئے مر بیٹے گئے کر با گئے ... جیسے گئے تھے ویسے ہی ہر پھر کے آگئے (ذوق)

ہرتال یا ہڑتال۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ اصل سنسکرت हरताल ہری تال) زرنیخ۔ ایک قسم کی کانی دوا جو ہرتالی اور ازقسم سنگ یا دھات ہے یہ تین طرح کی ہوتی ہے سفید۔ سرخ اور زرد۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ دہلی میں بلکہ اکثر اسکو ہڑتال رائے ہندی سے بولتے ہیں مگر صحیح ہرتال ہے چنانچہ پورب میں ایک رائے مہملہ سے ہی بولتے اور زبان پر لاتے ہیں +

ہرتے پھرتے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ اِدھر سے اُدھر یا اُدھر سے اِدھر آتے اور جاتے وقت کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ گاہے گاہے +

رُو سوئے غیر تو ہنگام سخن رکھتے ہو ... ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں (مومن)

تا بجڑے کہوں ندمے بچھے جوڑ ... تو بھی پالی میں ہرتے پھرنے چھوڑ + (دانشا)

ہرتی پھرتی چھاؤں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ آتی جاتی چھاؤں + آتی جاتی چیز۔ وہ چیز جسے قیام اور استقلال نہ ہو۔ ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز جیسے دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے آج میرے پاس کل تمہارے پاس +

ہَرَج مَرَج۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فتنہ و آشوب۔ گڑبڑی۔ (۲) بفتحتین بمعنی گناہ اور گرمی کی شدت سے اونٹ کی سرگشتگی و پریشاں حالی۔ (سہل) خلل + نقصان۔ خسارہ +

ہَرج مَرج۔ ع۔ اسم مذکر :۔ فتنہ و آشوب شورش + بلوہ + (مرج بفتحتین بمعنی اختلاط ...) فتنہ و فساد ہی آیا ہے مگر جب لفظ ہرج کے ساتھ آتا ہے تو بسکون رائے مہملہ پڑھتے بولتے لکھتے ہیں کہ ہرج مرج دونوں لفظوں کو بسکون ثانی استعمال کرتے ہیں)

ہر جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بازی میں ہارا جانا۔ ہار میں جانا + باختہ شدن کا ترجمہ + سے

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے ... ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا + (بحر)

ہرجانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نذرِ نقصان۔ کام ہرج کرنے کا معاوضہ +

ہرجہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا + ہرج۔ (۲) نذرِ نقصان۔ ہرجانہ۔

ہِردا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دل۔ من۔ ہیا۔ قلب۔ خاطر۔ ضمیر + چیتا + جیارا۔ جگر۔ کلیجہ۔ جیسے ہردے بے سوچے دے +

ہِردا کھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہیا کھل جانا۔ روشن ضمیر ہو جانا۔ چشمِ باطن کا روشن ہو جانا۔ کشف و کرامات حاصل ہو جانا۔ ہیرا کھل جانا۔ غیب داں ہو جانا

ہَرداوَل۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ گھوڑے کے اگلے پاؤں کے مقامِ اتصال کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے یا یوں کہو کہ گھوڑے کے سینہ کی بیچ کی بھونری یا بازوؤں کے وصل کی جگہ جو بھونری ہو اُسے بھی ہَرداول کہتے ہیں +

ملحقہ **ہر بونگ مچنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہڑبڑ مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ اودھم مچنا۔ ہنگامہ برپا ہونا سے مچے ہر بونگ میخانے میں پگڑی اُچھلے شیشے کی + اسی شور سے اکبار گی محفل ہو طوفانی + (قدر)

ہردے کرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) کنٹھ کرنا۔ حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ یاد کرنا۔ بزبانی کرنا

ہرزہ۔ ف۔ صفت:۔ بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ اوٹ پٹانگ۔ نامعقول۔ یاوہ +

ہرزہ درائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پوچ گوئی۔ یاوہ گوئی۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔ ژاژ

ہرزہ سرا۔ ف۔ صفت:۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ ژاژخا +

ہرزہ سرائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ہرزہ درائی)

ہرزہ گرد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیہودہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد +

ہرزہ گردی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آوارہ گردی۔ بیہودہ پھرنا۔ بیفائدہ پھرنا۔ دیلو پھرنا۔ وارفتہ پھرنا +

ہرزہ گردی میں زمیں ہو گئے ہرجائی ہے آج اللہ نے صورت ہمیں دکھلائی ہے (مجروح)

یہ ہرزہ گردی اب آغا تمہیں نہیں زیبا ضعیف ہو چکے کچھ موسم شباب نہیں (آغا)

خلد میں مجھ کو لائیں ہرزہ گردیاں تیری اے جنوں دکھائیگا کون؟ بادشاہ (رنگین)

ہرزہ گو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ ژاژخا +

ہرس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہل کی پھالی۔ پچر۔ ٹوٹا +

ہرسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صندل گھسنے کا پتھر۔ صندل رگڑنے کا پتھر +

ہرسے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہر بار۔ ہر دفعہ +

میں وہ کھلاڑی آپ کہ جن کی بساط میں بیٹے ایک دفعہ کی وہی ہرسے ہوتے (انشا)

ہرکھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) آنند۔ مگن۔ پرسنتا۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی +

ہرکولیس۔ انگلش۔ یونانی میں ایک پہلوان کا نام۔ اسم مؤنث:۔ ... جوانمردی۔ جفاکش۔ ایک عزت کا خطاب ... [illegible]

ہرگز۔ ف۔ تابع فعل:۔ زنہار۔ کبھی۔ کسی وقت + کبھی نہیں +

ہرگز ہرگز۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہرگز نہیں کی تاکید۔ کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ کسی طرح نہیں +

ہرمز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہر شمسی مہینے کے اول روز کا نام جس میں سفر کرنا نیا کپڑا پہننا مبارک۔ اور قرض دینا برا خیال کیا جاتا ہے نیز ایک فرشتے کا نام جس سے یوم ہرمز کے کل امور خیر وشر متعلق ہیں اور ستارۂ مشتری یعنی برہسپت کا نام بھی ہرمز ہے۔ (۲) بہمن بن اسفندیار اور نوشیروان عادل کے ایک بیٹے کا نام جو شاہنامہ میں موجود اور خسرو پرویز کا باپ تھا۔ (۳) رب الارباب +

ہرمزی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ہرمچی۔ ایک قسم کی سرخ مٹی جس سے کواڑ اور دھڑیاں وغیرہ رنگتے ہیں + ایک قسم کا گیرو +

ہرمشٹا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بلی۔ بلوان۔ ہٹاکٹا۔ قوی۔ مضبوط۔ زور آور۔ ہٹ کٹا۔ شہ زور۔ تناور +

ہرن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ آہو۔ ہرگ۔ مرگا۔ چکارا۔ کالیہر عربی ظبی +

کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت میں دیوانہ تو نکلے مست ہاتھی کی طرح جنگل ہرن بگڑا (آتش)

ہرن کا چوکڑی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہرن کا چاروں ٹانگیں اٹھا اٹھا کر پھلانگ مارنا۔ ہرن کا زقند مارنا۔ ہرن کا چاروں پاؤں جوڑ کر چھلانگ مارنا۔ گنبدی کردن ... تیز

ہرن کا چوکڑی بھول جانا یا بھولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب آہو کا اپنی معمولی رفتار اور چوکڑی کو بھول جانا۔ ہرن کا گھبرا کر اپنی عادت کے خلاف کرنے لگنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے اوسان ہونا۔ ششدر رہنا +

شوخیٔ چشم کا دیکھ اس کی بیلن صحرا میں چوکڑی بھول گئے اپنی ہرن صحرا میں (ذوق)

واہ کیا ہوش ربا ہیں تیری آنکھیں صیاد چوکڑی کیا کہ ہرن راہ خطا بھول گئے (ناسخ)

سامنا تجھ سے جو ہوا دیکھ نگاہ ہو جائے گا چوکڑی کو بھول کر تو وہ ہرن ہو جائے گا (آتش)

ہرن کا دھوپ میں کالا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شدید گرمی کی دھوپ پڑنا۔ جیسے بھادوں کی دھوپ میں ہرن کالے ہو جاتے ہیں +

ہرن کا کالا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (لکھنؤ) شدت گرما یا حدت آفتاب سے ہرن کا شست پڑ جانا +

گر شے رخسار سے پیار ہوگی چشم یار دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا (ناسخ)

ہرن ہو جانا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ ہوا ہو جانا۔ فرار ہو جانا۔ بانا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ چلا جانا۔ رفوچکر ہو جانا۔ جب نشے کی نسبت کہیں گے تو وہاں نشہ اتر جانے سے مراد ہوگی جیسے نشہ ہرن ہو جانا۔

پھر ہرن ہوگئی مری وحشت پھر بیابان غزال آ پہنچا + (ناسخ)

دل سے ہرن ہوا تری چشم سیہ کا دھیان غائب ہوا ہے چوکڑی بھر کر غزال کیا (...)

(۲) وحشی بن جانا۔ وحشیوں کی سی حرکت کرنے لگنا۔ رہبہ گی اختیار کرنا +

میں وہ وحشی نہوں کبھی سونگھا جو میرا استخواں مارے وحشت کے سگ باتاں ہرن ہو جائیگا (ناسخ)

ہرن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) غصب۔ زبردستی سے کسی کی چیز چھینا لینا۔ (۲) لینا۔ چھینتا۔ بس کرنا۔ موہنا۔ تابو کرنا۔ جیسے من ہرن۔ دکھ ہرن وغیرہ

ہرنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بارہ سنگھا۔ گوزن + نر ہرن۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں کبھی ہرنا بھی آیا ہے جیسے ... یہ تو بچے دال بھگو کر ... بوجھے کوئے + پیروں چلی باندھ کے ہرنا کودا ہو (۲) کپڑے دھونے کا پانی (۳) نیچی کوہ۔ نیچی کا اگلا نکلا ہوا حصہ۔ کشتی کا اگلا ابھرا ہوا حصہ +

ہرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پکڑنا۔ گہنا۔ گرفت کرنا۔ تھامنا + ہولی

ہے ری جوبن تیرو موری میں کیسے بچے گو ایک تجھے سب ولوں کا تکی ری جلاوت رنگ چھ گو
کے کہوں وشت پڑیگی نظر ہا ہاکو کون ہرے گو پر بھولال کہیں پائے پریم رس ناکوئی شک بچے گو

(۳) چھیننا چُرانا۔ زبردستی رکھوا لینا۔ (۴) (د) باختن کا ترجمہ قمار بازی یا جُوئے کی شرط میں کسی چیز کا چلا جانا + ع

ہم جان پر بھی کھیل کے پیچھے نہ ہارے ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (بحر)

ہَرَنَوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ آہو برہ۔ غزال۔ ہرن کا بچہ +

ہَرَنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مادہ آہو۔ ہرن کی مادین۔ (۲) کوک شاستر کی تقسیم کے موافق عورتوں کی ایک صنف جنہیں مادہ آہو کی خاصیت مع دیگر حالات بیان کیجاتی ہے +

ہَرَوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے اِس کی نسبت مشہور ہے کہ اگر کہیں سے اس میں چٹ پڑجائے تو تیل لگانے سے اُس کا گڑھا بھرجاتا ہے یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے +

ہَرَوَل۔ ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (ہراوَل)

ہَرَوَل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نقادی جو ہل جوتنے والوں کو بلا سُود دیجاتی ہے +

ہری۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) وشنو کا ایک نام + کرشنا۔ (۲) مہادیو۔ شیو۔ (۳) خدا۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ ایشر۔ (۴) اِندر + سانپ + مینڈک + شنکھ + گھوڑا + سُورج + چاند + طوطا + بندر + جبرائل + ہوا + برہما + شعلہ + مور + کوئل + کوکلا + ہنس + آگ +

ہری بُلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (بنگال) (۱) پرمیشر کا نام لیوانا۔ خدا کا نام لیوانا + (۲) ملکِ عدم کو پہنچانا۔ زبردستی مار ڈالنا۔ زندہ درگور کرنا۔ عدم آباد کا رستہ بتانا دُنیا سے رُخصت کرنا + (چونکہ بنگالی لوگ آدمی کا گھر میں مرنا اِس وجہ سے کہ وہ نجس ہوکر ناپاک نہ ہو پسند نہیں کرتے بلکہ پہلے تو عورت کا جنا بھی اپنے گھر میں ناپاکی کے خیال سے نہیں ہونے دیتے تھے لیں اُن لوگوں میں اِس بات کا بیدردانہ اور بیرحمانہ دستور ہوگیا ہے کہ جب آدمی قریب مرگ ہوتا ہے تو اُسے گنگا کنارے لیجاتے اور زبردستی پانی میں غوطے دے دیکر دم نکال دیتے یا ہاتھ پاؤں مروڑ مروڑ کر ایسی تکلیف دیتے ہیں کہ جس سے جلد اُس کے پران چھوٹ کر گلت ہو جائے جس وقت یہ حرکت کرتے ہیں مرنے والے سے کہتے جاتے ہیں کہ ہری بولو بابو ہر چند وہ کہتا ہے کہ ابھی ہمارے ہری بولنے کا وقت نہیں آیا مگر یہ بیدرد باز نہیں آتے اگر ایسی حالت میں یعنی گھر سے باہر لیجانے کے بعد وہ زندہ بھی رہجاتا ہے تو اُسے پھر گھر میں آنا بال بچوں سے ملنا نصیب نہیں ہوتا اُن کے نزدیک وہ مردوں یا بھوتوں میں داخل ہوچکا چنانچہ اس قسم کے سخت جانوں کی وہاں بستی ہی علیحدہ ہوگئی ہے۔ لیکن اب جب سے کہ گورنمنٹ نے اس بیرحمی کا بھی انسداد ستی کی رسم کی مانند کردیا ہے گھر سے تو بیشک باہر لے جاتے ہیں مگر زبردستی اُسے مار نہیں سکتے)

ہری بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مرتے وقت پرمیشر کا نام لینا۔ خدا کا نام لینا۔

مرتے وقت اپنے مذہب کا کلمہ پڑھنا۔ (۲) زندہ درگور ہونا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ (مفصل کیفیت ہری بُلوانا میں دیکھو)

ہری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سبز چیز۔ خضری کاہی رنگ کی چیز جیسے زعفران کی پھلی[۱] ہری نہیں ہرکی + چولی پہنے زری کی اُٹھے سودا کر سہل کر + سونا ڈوں گی تو کر ہیلی (جن لوگوں نے اس ہری کے معنی پیارا خیال کرکے ایک علیحدہ لفظ قرار دیا ہے یہ اُنکی غلط فہمی ہے کہ وہ خدا کا پیارا اِس پہیلی کے الفاظ سے سمجھے ہیں اِس معنی میں یہ لفظ کسی ہندی لغات میں یا زبان پر نہیں آیا اِس جگہ پہیلی بنانیوالے نے ہری اور ہرے پن کا تناسب دکھایا ہے نہ کہ اُس کے معنی پیارے قرار دیے ہیں اِس کے معنی یہی ہوسکتے ہیں کہ خدا نے اُسے اوّل سبز بنایا تھا پھر زرد بنایا) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ جیسے ہری کھیتی۔ ہری ڈال +

ہری بھری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سبز و خرم۔ سبز و ثمردار۔ شاداب و پُرثمر۔ سرسبز شاداب تروتازہ + بادولت و بااولاد۔ باردار۔ جیسے تیری گود ہری بھری رہے +

جھکڑ میں کی لگ جائینگی کیاریاں ہری اور بھری ہونگی پھلواریاں (رنگ)

خونِ جگر میں تیر کی پیکر سری بھری شاخِ کماں رہے ہے نہ قرباں ہری بھری (نگہت)

ہری چُگ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خود غرض یعنی وہ شخص کہ جہاں طعام دیکھے وہاں لاکلام موجود ہوکر ریزہ چینی کرے۔ دولت کا ساتھی۔ نعمت کا یار۔ وہی مثل ہے یا کوے درند یا کرے غرضمند ایسے نگوڑوں ہری چگ سے کہیں کام نکلتا ہے۔ (ٹھگ کی بہیلی) دیگر جس روز یہ گاؤں بھی بک بکا جائیں گے وہ جاں نثار جو آج پسینے کی جاے لہو بہاتے ہیں وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنے ہوئے ہیں ایسے اُڑ جائیں گے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (چتر بہیلی)

(لغوی معنی سبز کھیتی سے خوش رکھنے والا ڈھور تھے اصطلاحی معنی خود مطلبی اور خود غرض کے ہوگئے ہیں)

ہری کھیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کچی کھیتی۔ وہ کھیتی جو ابھی تک پکی نہو + سبز کھیتی +

ہری کھیتی گیابھن گائے نشہ چڑھے جب جانی جائے۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی جب کوئی کام انجام کو پہنچ جائے جب ہی خاطر جمع ہوتی ہے۔ جب تک ہری کھیتی پک نہ جائے گیابھن گائے بچہ جن نہ لے تب تک بھروسا نہیں + جب مطلب حاصل ہو تب ہی جانیئے +

ہَرِیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہرا۔ سبز۔ (۲) سرسبز۔ شاداب + ہرا بھرا۔ (۳) شاہی جنگل کا نگہبان۔ (۴) ایک قسم کے پرندے جو اکثر پکی کھیتی پر پڑتے ہیں اور انہیں ہریا ہریا کہکے اُڑاتے ہیں + طوطے اُڑانے کی آواز۔ پرند اُڑانے کی آواز۔ (۵) صفت) جنگلی۔ وحشی۔ جیسے ہریا ہاتھی۔ (۶) وہ گائے یا بیل جو کھیت میں گھسکر کھانے کا عادی ہوجائے + ہری کھیتی میں جا پڑنے والا ڈھور +

ہریا ہاتھی۔ حاکم چور + دونوں سے بگڑے اور نہ چھوڑ۔ ہ۔ کہاوت:۔ جنگلی

[۱] سورج مکھی ہُوا گُل خورشید خاوری + ایک بہار آئی ہے کیسی ہری بھری + (قدس

اتھی اور بدنیت حاکم کے بگڑ جانے سے کہیں ٹھکانا نہیں لگتا +

ہَریالا - ہ - صفت :- (۱) ہرا بھرا - شاداب - خوش و خرم - تر و تازہ + نوجوان - ہرا لبلا نوعمر + پھلا پھولا - ہرا بھرا - شگفتہ - جیسے ہریالا بنا دولہا کی تعریف میں آتا ہے۔[1] (۲) - اسم مذکر) ایک قسم کا سبز چھوٹا سا پرند جسے مکھی مار بھی کہتے ہیں +

ہریالا بنا - ہ - اسم مذکر :- نوعمر شگفتہ - خوش و خرم دولہا - سرسبز ہونے والا دولہا - پھلنے پھولنے والا نوشہ - خوبصورت دولہا + ؎

آیا ری لاڈو تیرا بنا جی آیا ۔ منہ کھلے سر سہرا باجے اچھی جھمکایا
سہرے والا ری بنا ہریالا ری بنا ۔ آیا ری لاڈو تیرا بنا جی آیا + } سُہاگ

ہریالی - ہ - اسم مؤنث :- (گنوار) ۱ - سبزی - ہریاول - سبزہ + سرسبزی - شادابی - طراوت - تر و تازگی + ؎

جنگل سب اپنے تن پہ ہریالی سجا رہے ہیں گُل پھول جھاڑ بوٹے کر اپنی سج رہے ہیں (نظیر)

(۲) دُوب - ایک قسم کی عمدہ اور باریک گھاس - (۳) خوبصورت عورت - سُندر نار + ہری بھری دُلہن - خوش و خرم عروس - عروس زیبا جیسے جھاڑی بوٹی کے ہیں بیر ہریالی نے توڑے ہیں بیر - گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر - کھٹے میٹھے ہیں بیر (بیر فروش کی آواز) ؎

ہووے مبارک شادی - جم جم نت نت آیا کی نت نئی ہریالی بنو - ہووے مبارک شادی (شادیانہ)

ہَریانا - ہ - فعل لازم :- (گنوار) ۱ - سرسبز ہونا - ہرا بھرا ہونا - شگفتہ و شاداب ہونا - تلسی ہریا باگ کے سینچت ہی کملائیں رام بھروسے جو رہیں پربت ہی ہریائیں (دوہا) (دہلی)

(۲) - اسم مذکر) بانگر - اونچی زمین - اونچا ملک - جیسے ہریانے کا گھی بڑا طاقتور ہوتا ہے +

ہریاوَل - ہ - اسم مؤنث :- (۱) سبزی - سبزہ + طراوت - تازگی - شادابی - (۲) مرغزار - سبزہ زار - چراگاہ - وہ جگہ جہاں بکثرت سبزہ ہو +

ہریائی - ہ - اسم مؤنث - (پُورب) دیکھو (ہریاول)

ہرے پھرے - ہ - تابع فعل :- (عو) ہر پھر کر - پھر پھرا کر - آخرکار - جیسے اُوکیت کبھوں سنوں ہرے پھرے اپنی آنکھوں ہی پہ بس چلتا ہے - (شگفتہ سہیلی)

ہَریسہ - ع - اسم مذکر :- (۱) ہریس - ایک قسم کی خورش جو گیہوں کے آٹے گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکائی جاتی ہے - جیسے کھچل کیسا کھا ہریسہ - (۲ - ع) گھلا ملا - نہایت گلا ہوا - جیسے گوشت تو گل کر ہریسہ ہو گیا +

ہَریَل - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت خوش ذائقہ پرند جو فاختہ کی برابر ہوتا ہے - ایک قسم کا ہرا کبوتر +

ہرے میں آنکھیں ہونا - ہ - فعل لازم :- (گنوار) فضول خرچ اور ناعاقبت اندیش

ہونا + امیری کے سبب فضول خرچی کی عادت پڑی ہوئی ہونا + (چونکہ جب جنگل ہرا ہوتا ہے تو ہر ایک جانور بے فکری سے خوب اچھا اچھا چارہ کھاتا باقی کو بیدردی سے خراب کر دیتا ہے پس اُسی سے یہ محاورہ ہو گیا - جیسے تمہاری آنکھیں تو ابھی ہرے میں ہیں)

ہَریوا - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا طوطا - سوآ + (رائے کسور یائے مجہول پڑھنا چاہیئے)

ہَڑ ۔ ہ - اسم مؤنث :- (۱) ہلیلہ - ایک قسم کے کیلے پھل کا نام + ہیڑا - آملہ بھی اُسی کی ایک قسم میں ہے + (ہڑ دو طرح کی مشہور ہے ایک بڑی ہڑ جسے ہلیلہ کابلی بھی کہتے ہیں یہ اول درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے دوسری چھوٹی ہڑ جسے ہلیلہ سیاہ یعنی ہڑ اور کالی ہڑ بھی کہتے ہیں - مزاج اُس کا بھی اول درجہ میں سرد دوسرے میں خشک ہے مگر بعض نے گرم بھی لکھا ہے)

(۲) ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ بنائی جاتی یا ازار بند میں گوندھی جاتی ہے جیسے ازار بند کی ہڑ - کنٹھی کی ہڑ وغیرہ + ؎

تری بدھی ہے پھلی پھولی ہوئی بیل کی طرح پھل زمرد کی ہڑیں ہیں ہر اک پھول (رشک)

(۳) ایک قسم کا زیور جو ہڑ سے مشابہ ہوتا ہے - (۴ - کوہستان) کاٹھ جس میں مجرم کو رات کے وقت ٹھونک دیتے ہیں +

ہڑ باندھنا - ہ - فعل متعدی :- ہڑ بنانا - کسی چیز میں سوت یا ریشم بالخصوص سے گھنڈی بنانا

ہَڑ - ہ - اسم مؤنث :- ہاڑ کا مخفف - ہاڑ - ہاڑی - استخواں - عظم - استھی +

ہڑ پھوٹن - ہ - اسم مؤنث :- ہڈیوں کا درد - اعضا شکنی +

ہَڑواڑہ - ہ - اسم مؤنث :- وہ جگہ جہاں اپنے کنبہ کے لوگ دفن ہوتے ہیں خاندان کا مدفن +

ہُڑ - ہ - اسم مذکر :- ابلہ - بیوقوف - سودھو - نادان - سادہ لوح +

ہڑا - ہ - اسم مذکر :- (پورب) بان - ہوائی - تکلا - ایک قسم کی آتشبازی +

ہڑبڑا جانا - ہ - فعل لازم :- گھبرا جانا - سٹ پٹا جانا + بے حواس ہو جانا - بے اوسان ہو جانا - لکھنؤ میں ہڑبڑا جانا بھی کہتے ہیں +

ہَڑبڑانا - ہ - فعل لازم :- گھبرانا - بولانا - بوکھلانا - بیقرار اور بے حواس ہونا - مضطر اور مضطرب ہونا - دست و پا گم کردن کا ترجمہ - جیسے ناگہاں سُنتی ہوئی ہڑبڑا کے اٹھی + ہڑبڑا کر چونک پڑے +

ہَڑبڑی - ہ - اسم مؤنث :- اضطراب - اضطرار + بے قراری - کھلبلی - بے تابی - اضطرابی - گھبراہٹ + بھاگڑ + افراتفری + ہلچل +

ہڑبڑی پڑنا - ہ - فعل لازم :- کھلبلی پڑنا - گھبراہٹ ہونا + ہنگامہ ہونا - غوغا ہونا - بھاگڑ مچنا + ہلچل ہونا +

ہَڑبڑیا - ہ - صفت :- (۱) مضطرب - مضطر - بیاکل - بیچین - گھبرایا ہوا - بوکھلایا ہوا - بورانا - ہولو - (۲) اتاؤلا - جلدباز - تعجیل کار +

[1] میاں! ہریالے کی پھلت ہے + (بوٹ فروش کی آواز)

ہَڑَپ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بغیر چبائے نگل جانا ۔ ایک دفعہ ہی نوالہ اُتار جانا ۔ بغیر چبائے نگلنے کی آواز ۔ جیسے کڑوا کڑوا تھو تھو میٹھا میٹھا ہَڑَپ ۔

ہَڑَپ کر جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نگل جانا ۔ اندر اُتار جانا ۔ ہپ کر جانا ۔ (۲) غبن کر لینا ۔ کھا جانا ۔

ہَڑَپّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ کسی چیز کا ایک دفعہ ہی منہ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا ۔

ہَڑَپّا مارنا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ایک دفعہ ہی نگلنا یا حلق سے اُتار جانا ۔ ہپ کر جانا ۔

ہَڑتال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) زرنیخ ۔ ایک قسم کی زہریلی دھات جسکا مفصل بیان ہڑتال میں لکھا گیا ۔ (۲) ہٹتال ۔ حاکم کے ظلم سے تمام بازار بند کر دینا ۔ ہاٹوں کو تالا لگا دینا ۔ دربنداں ۔ تختہ کردن دکانہا ۔ کسی غنیم یا بادشاہ کے ماتم پر بھی بند کرتے ہیں ۔

ہَڑتال کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دُکانیں بند کر دینا ۔ دکانوں کو قفل لگا دینا ۔ ہاٹوں پر تالا مار دینا ۔ دربنداں کردن یا تختہ کردن دکانہا کا ترجمہ ۔ حاکم کے ظلم یا ماتم کی وجہ سے ۔

ہَڑتال ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ حاکم کے ظلم و ستم یا ماتم کے سبب دُکانوں کا بند ہونا ۔ بازار بند ہونا ۔

اُس دُردِ دنداں پہ ہم کیا کہیں کہ جوہری ۔ ایک دن ہڑتال ہو گی جوہری بازار میں (جوہر)

ہَڑجوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک سفید پودے کا نام جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جُڑ جاتی ہے ۔

ہَڑدَنگا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) خوالخبطا ۔ بنلول ۔ بلا بوجھ ۔ ہڑبڑ ۔ بدسلیقہ ۔ بے شعور ۔ بولگا ۔ بے تکلف ۔ قدسی ۔ ہمتنا ۔ (۲) دنگئی ۔ فسادی ۔ شریر ۔ مفسد ۔ ہنگامہ پرداز ۔ اگرچہ اہل لغات نے یہ معنی لکھے ہیں مگر اس معنی میں یہ لفظ بولا نہیں جاتا ۔ (۳) لڑکوں کا اُچھلنا کودنا ۔

ہَڑدَنگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لڑاکا ۔ فتنہ پرداز ۔ شریر ۔ جھگڑالو ۔ دنگئی ۔ اس معنی میں بولتے نہیں ۔ (۲) آوارہ ۔ آوارہ گرد ۔ ہرزہ گرد ۔ بیہودہ ۔ باؤ ڈنڈی ۔ وہ عورت جو گھڑی یہاں کھڑی ہو جائے گھڑی وہاں کھڑی ہو جائے ۔ پھوہڑ ۔ بدسلیقہ ۔ بلی ۔ کھلو ۔ باؤلی ۔ ادھر اُدھر پھرنے والی عورت ۔ جیسے موئی ہڑدنگی چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی ۔

ہُڑُک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ہڑونگ جسے اکثر کہار بجاتے ہیں ۔

ہُڑُک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لت ۔ عادت ۔ وصف ۔ (۲) باؤلے گیدڑ یا کتے کے کاٹے کی لہر ۔ وہ کیفیت جو سگ گزیدہ کو پانی دیکھکر یا جلتی ہوئی آگ کے معائنہ سے وارد ہوتی ہے ۔ ہڑک بائی ۔ باؤلے کتے کا زہر یا اُس کا اثر ۔

(جب باؤلا کتا یا گیدڑ کاٹ کھاتا ہے تو تین چار ہفتے سے لیکر کئی مہینے یا کئی برس تک تو کچھ تکلیف نہیں ہوتی مگر پھر دفعتاً تپ ۔ خوف ۔ دیا کھجلی یا سوزش ہو کر اس کے بعد جسم کے مختلف مقامات میں درد ہو جانا ۔ بے چینی ۔ غنودگی ۔ خارج ہونے لگتی ۔ تیز چیز کے پینے میں دقت پیش آتی اور ذرا سی آواز سے بھی خوف و دہشت ہونے لگتا ہے ۔ آنکھوں کا چھچھلانا ۔ ہچکی کی بد دشت

کرنا ۔ تشنگی ۔ خشکیِ زبان ۔ بھونکنا ۔ بعد از رطوبت تھوکنا ۔ ذہن ۔ شدید تشنج اور دم بند ہو جانا ۔ حلق ہو کر آدمی مر جاتا ہے ۔ اس کا علاج اس سے بہتر نہیں ہے کہ زخم کے اجزا ملس گھس کر پانی خود بخود حلق سے اُتر جاتا اور آرام ہو جاتا ہے ۔ بقول دایا کُرمچا ایک درخت ہے جو کتوں کو کھا کر اُلٹا کر لیتا اور وہ بگیلا بھی کہلاتا ہے) ۔

باؤلا دو لعنتیا کی ہے خواہش میں حریص ۔ سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے (ظفر)

(۳) اُمنگ ۔ شوق ۔ ولولہ ۔ اُچنگ ۔

ہُڑُک اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) باؤلے کتے کے زہر کا اثر نمایاں ہونا ۔ کتے کی سی بولی بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا ۔ باؤلے کتے کی طرح بھونکنا ۔ (۲) اُمنگ اُٹھنا ۔ شوق چرّانا ۔ ولولہ اُٹھنا ۔

ہُڑُک چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ باؤلے کتے کے کاٹے کا زہر چڑھنا ۔ سگ دیوانہ کے اثر زہر سے دیوانہ ہو جانا ۔

مری ہر بات کو کاٹنے کو دانت بکتا ہے ۔ ہڑک تجکو چڑھی ہے یہ نہیں سگ صفت کیسی (نگہت)

ہُڑُک لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی بات کی ضد چڑھنا ۔ دُھت ہونا ۔ لت لگنا ۔

ہُڑُکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ غمِ جدائی جو بچوں کو لاحق ہوتا اور اُس سے وہ اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں ۔ اثر محبت و یاس ۔ وہ رنج و تاسف جو بچے کو کسی چیز کی جدائی سے ہو جاتا ہے ۔

ہُڑکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ترسانا ۔ بچھڑکانا ۔ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا ۔ بیدل کرنا ۔

ہُڑکائی ۔ ہ ۔ صفت :۔ زن سگ گزیدہ ۔ بگلی ۔ دیوانی ۔ باؤلی ۔ پھاڑ کھانے کو دوڑنے والی ۔ جیسے وہ تو ہڑکائی کتیا بن گئی ہے ۔

ہُڑکائی کتیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) باؤلی کتیا ۔ وہ کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے ۔ جیسے ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا ۔ ہڑکائی کتیا کی طرح ٹانگ لی ڈنگر چلی ۔ (۲) بدمست عورت ۔ کاٹک کی کتیا ۔ (اس معنی میں ہمارے نئے محاورہ والوں کی تحقیقات ہی بیچ ہے)

ہُڑکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بچوں کا کسی کو یاد کرنا ۔ کسی چیز کی جدائی میں بچہ کا سوکھ جانا اور افسردہ ہونا ۔

ہُڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ترسنا ۔ بچھڑنا ۔ مشتاق و خواہشمند ہونا ۔

ہَزار ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) اَلف ۔ دہ صد ۔ سَنس ۔ دس سو کی مقدار ۔ ۱۰۰۰ ۔ (۲) (تابع فعل) ہر چند ۔ جتنا کچھ ۔ جس قدر ۔ کسی قدر کیوں نہ کتنا ہی ۔ جیسے ہزار سمجھایا نہ سمجھا ۔

ہزار حیف نہ یہ اب بدن یہ کوئی لباس ۔ کہ تجھ کو ہر غرض سے کب نہ ویتا ہے ہنسیں کا (قدر)

انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار ۔ پرنہ اپنے گنتی پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

(۳) (تابع فعل) بہتیرا ۔ اکثر ۔ لاکھوں ۔ ہزاروں ۔ بہتیرے ۔ بعدہا ۔

یہ زہد آپ کا اے داغ ہے ہمہ فریب ۔ ہزار پھیرتے تسبیح لاکھ دانوں کی (داغ)

داغ کا زہر زمن کے وہ بہلے ۔ ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں

[illegible] ہڑتال ہو گئی [illegible] ہڑتال سے ۔

(۴) بلبل ہزار داستاں۔ عندلیب ۔

بہار میں ہو خوشی کی بھی بہار ہے جب نہ چُوکے موسمِ گُل میں کبھی ہزار ہے جب (سید)

یہ رنگہائے مختلف اُس ایک گُل کے ہیں آئینہ دیکھئے کو چمن ہے ہزار کا ۔ ۔ (زکی)

(۵) ۔ (اظہارِ کثرت کے واسطے) نہایت۔ بہت سی۔ ازحد۔ بہتیری۔ جیسے

ایک تندرستی ہزار نعمت ۔

تنگدستی اگر نہ ہو سالک تندرستی ہزار نعمت ہے ۔ ۔ (سالک)

کیا خاک اعتبار کروں جذبِ دل ترا وہ ایک دن نہ آئے ہزار التجا ہوئی ۔ (زکی)

ہم اپنی بیدلی سے ہیں بے برگ و بینوا ہو ایک دل تو عشق کے جھگڑے ہزار ہیں (۔)

ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں۔ اُ۔ محاورہ :۔ ایک عشق کے ساتھ سیکڑوں مصیبتیں ہیں۔ ایک مروّت کے ساتھ بہت سے نقصان اُٹھانے پڑتے ہیں۔

ہزار بار۔ ف۔ صفت :۔ اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ بے انتہا ۔

نمودِ عالمِ کون و فساد ہے برباد خواب دیکھے ہوئے ہیں ہزار بار کے پھول (زکی)

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں (غالب)

ہزار پا۔ ف۔ اسم مذکر :۔ کنکھجورا۔ گھگوجر۔ کنسلائی۔ کنکھائی ۔

ہزار جان سے یا ہزار ہزار جان سے۔ اُ۔ تابع فعل :۔ نہایت طیبِ خاطر اور کمال ہی شوق سے۔ ہزار جانوں سے۔ ہزار بانیں لیکر۔ جیسے "ہزار جان سے قُربان ہونا۔ جب طوطا پڑھ نکلتا ہے پیاری پیاری بولیاں بولتا ہے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے کیسا ہی خوش ہوتا ہے ہزار ہزار جان سے ہر ایک اُسکا خواہاں ہوتا ہے" (نگمہٗ سہیل)

ہزار جان سے قربان۔ نثار یا صدقے ہونا۔ اُ۔ فعل لازم :۔ کسی کا نہایت ہی عاشق و فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ کسی کا ازحد شیفتہ اور والہ ہونا ۔

ہزار جوتیاں ماروں اور ایک نہ گنوں۔ اُ۔ محاورہ :۔ نہایت بیزاری اور خفگی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اس قدر غصہ ہے کہ ہزار جوتیاں ماریں پر بھی جی چاہتا ہے کہ ان کو بھلا کر پھر نئے سرے سے لگاؤں اور یہی سلسلہ بند جاری رہے جتنا ماروں اُتنا ہی تھوڑا ہے ۔

ہزار چشم۔ ف۔ اسم مذکر :۔ کرک کیکڑا۔ سرطان۔ خرچنگ ۔

ہزار چشمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سرطانی دُنبل یا پھوڑا۔ آدھے پھوڑے یا پیٹھ کا مُہلک پھوڑا۔ خیرہ بیٹ ۔

ہزار حیف۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ ہزار افسوس۔ نہایت افسوس۔ حیف صد حیف ۔

ہزار حیف کہ جیتے تھے جن کو دیکھ کے ہم زکی وہ لوگ اب اس عہد تاک ولی میں نہیں (زکی)

ہزار دل سے۔ اُ۔ تابع فعل :۔ دیکھو (ہزار جان سے) ازحد۔ نہایت ہی ۔

بُلبُل کی طرح رہونگا نالاں عاشق ہُوں ترا ہزار دل سے ۔ ۔ (میر سوز)

ہزار داستاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (شعرائے عجم نے ہزار دستاں باندھا ہے) (۱) ایک قسم کا ولایتی بُلبُل جو ہزار وں بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ولایت کا گلدم۔ عندلیب۔ فارسی میں ہزار آوا بھی آیا ہے۔ (۲)۔ (اُ۔ صفت) خوش گفتار۔ خوش الحان ۔ گویا۔ طلیق اللسان ۔ طرح طرح کی گفتگو اور حکایات و لطائف سے خوش کرنے والا ۔ خوش گپ۔ خوش بیان۔ (۳) وہ شخص جس کے منہ سے بات کرتے میں پھول جھڑیں

ہزار رنگ بدلنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ اپنے کو مختلف طور سے ظاہر کرنا۔ متلوّن ہونا ہزار رنگ برآمدن کا ترجمہ۔ مختلف صورتیں اختیار کرنا۔ کایا پرکایا پلٹنا ۔ کسی بات پر قائم نہ رہنا ۔ بہروپیا پن دکھانا ۔

ہزار ستون۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ محل جو سلطان ناصر الدین محمود نے رائے پتھورا کے قلعہ میں بنوانا شروع کیا تھا جسے غیاث الدین بلبن نے پورا کیا یہ سنگ خارا کا تھا۔ (۲) وہ عمارت جو سلطان محمد بن تغلق نے جہان پناہ میں لکڑی کی بنوائی تھی چنانچہ ابن بطوطہ نے بھی اپنے سفرنامہ میں اس کے موجود ہونے کا ثبوت دیا ہے بدر الدین چاچی نے اپنے قصائد میں اسی کی تعریف کی ہے ۔

نہ سقف بے ستون کہ شش و نہ شُد تمام درگوشۂ ہزار سُتون تو مُضمر است ۔
اگر نہ خُلد برین ست این ہزار سُتون چرا فضائے درش عرصہ گاہ سوز چہ است
(بدرالدین چاچی)

ہزار گائیدہ۔ ف۔ صفت :۔ نہایت فاحشہ۔ لشکر خلاص۔ ہزاروں کی جھیل ۔

ہزار گلا۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) گلِ صد برگ۔ گیندا ۔

ہزار لاٹھی ٹوٹے گی تو بھی گھر بار کے باسن توڑنیکو بہت ہے۔ کہاوت۔ خاوند لاکھ دُبلا ہو مگر بیوی کے ماننے کو بہت ہے ۔ ہتیار ٹوٹا پھوٹا بھی کام کر ہی جاتا ہے۔

ہزار مُنہ ہزار باتیں۔ اُ۔ محاورہ :۔ جتنے منہ اُتنی ہی باتیں۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ اور اپنی یا نفع کے موافق کہتا ہے ۔

مجال کسکی ہے اے ستمگر سُنائے جو تجھکو چار باتیں بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار مُنہ میں ہزار باتیں (داغ)

غنچہ سے دہن کو کہیں لوگ تو کہیں آفاق میں ہزار ہیں باتیں ہزار مُنہ (اسیر)

ہزار نعمت اور ایک تندرستی۔ اُ۔ کہاوت :۔ یعنی ایک تندرستی ہزار نعمت پر غالب ہے۔ تندرستی کے آگے نعمت کی کچھ حقیقت نہیں ۔

ہزار ہاتھ کا بنکر آئے۔ اُ۔ محاورہ :۔ یعنی کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم ذی عزت بنے۔ گر کیسا ہی علوئے جاہ پر ہو کر آئے تو بھی محروم ہی رہے ۔

آوے ہزار ہاتھ کا بن کر اگر کوئی یکم شرع رکھ نہ سکے زینہار پا ۔ (امیر حسن)

ہزار ہاتھ ہیں۔ اُ۔ محاورہ :۔ بہتیرے ہاتھ ہیں۔ ستر ہاتھ ہیں۔ بہت سے ہاتھ ہیں۔

مینہ خدا اتھال دینے پر آئے تو بے تحاشا برستے ہیں +

موقوف ایک ہاتھ پہ اُس کا نہیں کرم ۔ دینے پہ آئے وہ تو ظفر ہیں ہزار ہاتھ (ظفر)

ہزار ہاتھی لٹے گا تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا ۔ ا ۔ کہاوت: ۔ جس طرح ہاتھی کیسا ہی دُبلا ہو جائے پھر بھی زیادہ ہی کو بکے اسی طرح امیر کیسا ہی مفلس ہو جائے پھر بھی اُس کے پاس کچھ نہ کچھ کھُرچن رہ ہی جاتی ہے +

ہزارا یا ہزارہ ۔ ف ۔ اسم مذکر: ۔ (۱) ایک قسم کا گیندا اور نیز ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے + گلِ صد برگ +

داغ کھا کھا کر ہزاروں لب پہ جان آئی ۔ ہو گیا گُل میری تربت پر ہزارا ہو گیا (اسیر)

(۲) ایک قسم کا فوارہ یا پچکاری جس میں بہت سے چھید ہونے کے سبب سے کئی تیلی تیلی دھاریں نکلتی ہیں +

خون مژگاں سے نکلتا ہے ہزارے کی طرح ۔ چھوٹتا ہے جھرے سے بعد میں فوارۂ دل (داغ)

ہے قصد ترک مژگاں کا جو ہر دم سامنے ۔ دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہو گیا (داغ)

گریباں میں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے ۔ چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے نہانے پر (ظفر)

ہزاروں ۔ ف ۔ اسم مذکر: ۔ ہزار کی جمع جو حرفِ نسبت کے آنے سے وہ صیغہ بنائی جاتی ہے ۔ اُلوف +

ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے ۔ ا ۔ محاورہ: ۔ نہایت شرمندگی اور خجالت حاصل ہوئی ۔ شرم کے مارے پسینوں میں نہا گئے ۔ شرم سے پسینے پسینے ہو گئے ۔ جیسے جس وقت اُس نے مجھے جھٹلایا ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے +

ہزاروں باتیں سنانا ۔ ا ۔ فعل متعدی: ۔ (۱) بہت کچھ برا بھلا کہنا سکیلا بھوک سنانا ۔ (۲) بکثرت طعنے دینا ۔ طعنے دینا ۔ چھیڑنا ۔ آوازے کسنا +

گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں تو صبا ۔ باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے (صبا)

ہزاروں میں ۔ ا ۔ تابع فعل: ۔ (۱) سیکڑوں میں ۔ صدہا آدمیوں میں ۔ لاکھوں آدمیوں کے روبرو جیسے وہ ہزاروں میں بھی نہیں شرمائے ۔ (۲) لاکھوں میں ۔ ضرور ۔ بالضرور ۔ شرطیہ بلا مبالغہ جیسے وہ ہزاروں میں جیت کر رہے گا +

ہزارہ ۔ ف ۔ اسم مذکر: ۔ (منسوب بہ ہزار) ا ۔ دیکھو (ہزارا) ۲ ۔ ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام جو ہندوستان کے شمال میں آباد اور مذہباً شیعہ و بہادر ہے + ایک پہاڑی کا نام جو ملکِ پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے +

ہزارہا ۔ ف ۔ اسم مذکر: ۔ ہزار کی جمع ۔ ہزاروں ۔ اُلوف +

ہزاری ۔ ف ۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) ہزار سے نسبت رکھنے والا ۔ منسوب بہ ہزار ۔ (۲ ۔ اسم مذکر) ہزار آدمیوں کا افسر ۔ مین باشی ۔ مین باشی گری کا عہدہ + وہ شاہی عہدہ جس میں ہزار آدمیوں پر اختیار ہو ۔ (۳) ہزار آدمیوں کی پلٹن +

ہزاری بزاری ۔ ا ۔ صفت: ۔ (لغو) ا ۔ لغوی معنی ہزاروں قسم کے آدمیوں

سے ملنے اور بازار میں بیٹھنے والا یعنی اونے واسطے سے ملنے والا شریف و وضیع سے ربط رکھنے والا جاسوس فریب سے اتحاد رکھنے والا ۔ (۲) سفلہ و کمینہ + لُچہ و شُہدہ + غیر معتبر + عوام کالانعام ۔ جیسے ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار

(اس معنی میں غلط ہزاری تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے)

ہزاری روزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر: ۔ ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ جو نفلی ہے مگر ہزار روزوں کی برابر اُس کا ثواب ہوتا ہے اِس روزے کو عورتیں کثرت سے اور مرد بہت کم رکھتے ہیں +

ہیں ترے صدقے مگر تو مری پیاری رفقہ ۔ بندی رکھے گی ترے بدلے ہزاری روزہ (انشا)

دیکھ پچھتائے میں تاریخ بتا دے مجھکو ۔ اب کے آلوچی رکھوں گی میں ہزاری روزہ (رنگین)

بھاری گرمی کا نہ رکھ تو مری پیاری روزہ ۔ ہلکا رکھ لیجیو جاڑے میں ہزاری روزہ (بیگم)

ہزاری عمر ہو ۔ ا ۔ کلمۂ دعا ۔ (عو) یہ وہ کلمۂ دعائیہ ہے جو تسلیم یا بندگی یا آداب کے جواب میں بڑی بوڑھیاں بطور دعا زبان پر لاتی ہیں یعنی ہزار سالہ عمر ہو ۔ ہزاروں برس جیو ۔ جیسے دادی اماں آداب ! جیتی ہزاری عمر +

ہز آنر ۔ انگلش (HIS—HONOR) اسم مذکر: ۔ حضورِ اعلیٰ ۔ حضورِ اقدس + خود بدولت ۔ آپ رُوپ +

ہز ایکسلنسی ۔ انگلش (His Excellency) اسم مذکر: ۔ عمدۃ الملک حضورِ اقدس ۔ حضورِ اعلیٰ ۔ معارج ۔ جنابِ مستطاب ۔ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یا اسی مرتبہ کے اعلیٰ حاکم خواہ رئیس یا افسر کے واسطے یہ لفظ آتا ہے +

ہزبر ۔ ع ۔ اسم مذکر: ۔ شیر درندہ ۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر ۔ شیر ببر ۔ کیہری ۔ سنگھ +

ہزل ۔ ع ۔ اسم مذکر: ۔ بیہودہ باتیں ۔ مسخرا پن ۔ مسخرگی + فحش باتیں ۔ پھکڑ ۔ ٹھٹھا ۔ ٹھٹھول ۔ مزاح ۔ تمسخر + گالی گلوچ +

ہز ہائینس ۔ انگلش (His Highness) اسم مذکر: ۔ سری مہاراج ۔ حضورِ پُرنور ۔ تقدس مآب ۔ حضورِ والا ۔ خداوندِ نعمت ۔ جنابِ اقدس +

(یہ لفظ گورنر جنرل یا اسی مرتبہ اور عہدے کے رئیس و نواب کے واسطے مخصوص ہے)

ہزیمت ۔ ع ۔ اسم مؤنث: ۔ شکست ۔ بھاگڑ ۔ گریز ۔ شکستگی لشکر ۔ لشکر کا ٹوٹ جانا +

ہزیمت اٹھانا ۔ ا ۔ فعل لازم: ۔ شکست کھانا ۔ بھاگنا ۔ پسپا ہونا ۔ پیٹھ دکھانا +

ہزیمت کھانا ۔ ا ۔ فعل لازم: ۔ شکست کھانا ۔ بھاگنا ۔ پسپا ہونا ۔ پیٹھ دکھانا +

ہژدہ یا ہَژدہ ۔ ف ۔ صفت: ۔ اٹھارہ ۔ ہیژدہ ۔ دس اور آٹھ ۔ دو کم بیس +

ہژدہ ہزار عالم ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر: ۔ اٹھارہ ہزار مخلوقِ خدا ۔ اٹھارہ ہزار طرح کی مخلوق ۔ صاحب بہار نے لکھا ہے کہ دنیا کے چاروں حصوں میں جنوب

شمال مشرق اور مغرب میں ساڑھے چار چار ہزار مخلوق ہے جن کا مجموعہ اٹھارہ ہزار ہوتا ہے۔ سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ تین سو ساٹھ ہزار مخلوق ہے مگر بعض نے ستر ہزار بھی لکھا ہے بعض لوگ صرف ہژدہ عالم ہی لکھتے ہیں چنانچہ اُنکے نزدیک عقلیہ نوریہ رُوحیہ نفسیہ تبعیہ جسمیہ عنصریہ مثالیہ خیالیہ برزخیہ حشریہ جنانیہ جہنمیہ عرافیہ رویتیہ صُوریہ جمالیہ کمالیہ یہ تمام عالم دو عالم ظاہر و باطن یعنی غیب و شہادت میں منحصر ہیں۔ بعض نے فرمایا ہے کہ عالم عقول و عالم ارواح اور عالم افلاک جو نو ہیں اور عالم عناصر جو چار ہیں نیز عالم موالید جو تین ہیں سب ملا کر اٹھارہ ہو جاتے ہیں۔

ہَسْت۔ س (ہست) اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ کر۔ (۲) ہاتھی کی سُونڈ خرطوم۔ (۳) کُہنی سے لیکر بیچ کی اُنگلی تک کی لمبائی یا ناپ۔ (۴) تیرھواں تارہ۔ تیرھواں نچھتر۔ (۵) ہاتھی۔ سُونڈ والا۔ فیل + دست بہت قریب قریب ہیں چنانچہ دست سے ہست ہست سے است ہوا۔ انگلستان میں جو اسٹ ہے وہ اسی سے ہے لیکن اسی پھر آسنی بعد ازاں آرتمی ہو گیا +

ہست پال۔ س۔ اسم مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت + ہاتھی وان + فوجدار +

ہست دنت۔ س۔ اسم مذکر۔ ہاتھی دانت۔ عاج +

ہست۔ ف۔ سنسکرت است (اسم) اسم مؤنث :- (۱) ہستی۔ بُود۔ قیام۔ برقراری۔ وجود۔ ہونا۔ کائنات (۲) زندگی۔ حیات۔ زیست۔ جان +

ہست کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :- موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ جیسے نیست سے ہست کرنا +

ہست و بُود۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (ہر دو مترادف) قیام و وجود۔ حیات و زندگی +

ہست و بُود کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :- زندگی بسر کرنا۔ جینا۔ عمر کاٹنا۔ عمر کے دن پُورے کرنا +

دیکھی نہ سیر آ کے عدم سے وجود کی دن موت کے پھر آ گئے یوں ہست و بُود کی (رند)

ہست و ممات۔ ف و ع۔ اسم مؤنث :- جینا مرنا۔ موت زندگی۔ موت زیست +

ہست ہونا۔ ا۔ فعل لازم :- موجود ہونا۔ پیدا ہونا۔ صُورت پکڑنا +

ہستناپُور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دہلی کا قدیم نام جس کے تاریخی واقعات مشہور ہیں + اندرپرست بھی اسی کو کہتے ہیں کسی زمانہ میں یہ شہر ایک بڑی سلطنت کا پایۂ تخت تھا جس کی بابت کوروں اور پانڈوں میں بہت بڑی لڑائی ہوئی تھی +

ہستنی۔ س۔ اسم مؤنث۔ ہتنی۔ مادۂ فیل + ذکوک شاستر کے موافق عورتوں کی چار قسمیں یعنی پدمنی چترنی سنکھنی ہستنی میں سے اخیر قسم جس کی تعریف یہ ہے کہ نظر حسن و جوشِ شہوت میں ہتنی کی طرح جُھوم جُھوم کر مستانہ چال چلتی ہو فربہ اندام و پُرشہوت ہوتی ہے لڑکی

پنڈلیاں بھری بھری رانیں پُر گوشت اُنگلیاں موٹی گردن پتلی اور سر کے بال پیچ ہوتے ہیں یہ ہستنی عورت کے اندام سے بوئے شہوت آتی رہتی اور اُس میں نہایت بدمزہ بو کھٹے کی سی خاصیت پائی جاتی ہے یہ اپنے حُسن کے غرور اور بدمزگی کے سبب کسی کو خاطر میں نہیں لاتی)

ہستی۔ ف۔ اسم مؤنث :- (۱) ہست۔ بود۔ زیست۔ وجود۔ ہونا۔ ہوت۔ قیام۔ موجودگی + نیستی کا نقیض + کائنات +

نخلِ خوارہ کیا تو چھنا ہے ظلم کیش ظالم یہ زندگی تری ہستی حباب کی ہے (ظفر)

مجھ کو یہاں فصل گل میں سم ہو جائے صیاد کہ اسیر ہم ہستی نہ رہیں گے ہم خزاں تک (نسیم)

(۲) موجودات۔ مخلوقات۔ صُوفیہ کی اصطلاح میں موجود یعنی صاحب وجود۔

(۳) زیست۔ حیات۔ زندگی + ۔

خاک میں وہ مری ہستی کو ملا دیتے ہیں جیتے جی دل کی کدورت میں دبا دیتے ہیں (ظہیر)

(۴۔ ا) اصل۔ حقیقت۔ حیثیت۔ بساط۔ کائنات + ۔

کیا بتاؤں کہ جو گُل میں تماشا کیا ہے غلو کیا چیز ہے اور ہستی دریا کیا ہے (ظہیر)

(۵۔ ا) پونجی + مجال۔ تاب و طاقت۔ جیسے اُس کے آگے تمہاری کیا ہستی ہے کہ بات بھی کر سکو +

جو ہیں عدو نئے رنگین کی چار اے گُلِ تر زندگی اُس سے کہے تُو تری کیا ہستی ہے (داغ)

(۶۔ ف) دولت۔ ثروت۔ چنانچہ نیستی بمعنی فقر اسی سبب سے آیا ہے۔ (۷) ذات۔

ہست از لبِ تیغِ جاناں نشود ہستی ام عکس آئینہ است پنداری وجودِ ہستی ام (وحید)

ہستیِ جاوداں۔ ف۔ اسم مؤنث :- حیاتِ جاوداں۔ عمرِ جاوداں۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیاتِ ابدی +

ہستیِ دور و نیا موہُوم۔ ف و ع۔ اسم مؤنث :- چند روزہ زندگی۔ حیاتِ چند روزہ۔ حیاتِ فانی۔ دو دن کی زندگی۔ وہمی حیات۔ خیالی زندگی۔ ناپائیدار و بے اعتبار۔ و بے ثبات زندگی +

ہو گئی ہستی موہُوم فراموش مجھے تجھ سے جس کو نہ دیکھا ہو وہ کیا یاد ہے (نسیم)

ہستی۔ س۔ اسم مذکر :- ہاتھی۔ فیل +

ہسیا۔ ہ۔ اسم مذکر :- درانتی۔ نباتات کاٹنے یا ترکاری بنانے کا اوزار جو اکثر گنواروں کے پاس ہوتا ہے۔ ہنسوا۔ داسا۔ ہسیا +

ہُش۔ ا۔ ندا :- (۱) چڑیوں یا پرندوں کے اُڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔ (۲) اُونٹ کے بٹھانے کی آواز جسے ہُش ہُش بھی کہتے ہیں۔ (۳) کُتّے کو ہنکارنے کی آواز +

ہُش ہُش۔ ا۔ ندا :- اُونٹ کے بٹھانے کی آواز۔ جسے عربی میں اِخ اِخ کہتے ہیں۔ (۲) بلانے کی آواز۔ جیسے پودنے کی کہانی میں کہتے ہیں ہُش ہُش ۔۔۔

هشتا

یہ بانی مشہور ہے کہ ایک دفعہ دو بھیلے بانولی کو پکڑ لیا۔ بونے کچھ جو سر بہونچی تو اس نے دو سرکنڈوں کی گاڑی بنائی اور دو مینڈک جوتے اور بیٹھ کے وہ چلے تو آگے بلی خالہ ملی کہا میاں بودنے کہاں جاتے ہو اُنہنے جواب دیا کہ دو سرکنڈوں کی گاڑی بنائی اس میں دو مینڈک جوتے جاتیں راجہ اسی بودنی تو بیر بیاون جائیں اس نے کہا ہم بھی چلیں بودنے نے کہا ہُشت ہُشت میرے کان میں گھس دبی آ آ میرے کان میں بیٹھ جا۔

ہَشّاش ع۔ صفت:۔ نہایت خنداں۔ خنداں رُو۔ نہایت خوش۔ شادماں۔ بشّاش کا تابع۔

ہشّاش بشّاش ع۔ صفت:۔ نہایت خوش و خرم۔ باغ باغ۔ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا۔

ہُشت س۔ بالضم۔ ندا:۔ کتے بلی کے ہنکانے اور کمینہ و سفلہ آدمی کے دھتکارنے یا جھڑکنے کی آواز۔ دور دفع۔ پرے ہٹ۔ چل ہٹ۔ دور ہو۔ دفع ہو۔ کسی بُری بات پر نفرت ظاہر کرنے کی آواز۔

کیفی ایسا ہے کہ انداز سخن میں جس کے کسی کو ہُشت کہہ اُٹھنا کسی کو دُوت دبک (سودا)
بات نکر ساقیا سے تو چل ہُشت گول ہو دیگا ساغرے کیا مول لے یکنت گول (ظفر)
جب کہتا ہوں تجھ سے تو کہتے ہو کہ چل ہُشت ہر بات پہ کون آپکی چل ہُشت اُٹھائے (")
اے دل تیری بس دیکھی رفاقت کہ ابھی سے تونے تو قدم اتنے میں چل ہُشت اٹھائے (")

ہُشت بڈّو یا ہشت گُڈّو کرتا پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (بیگمات) ڈنگا کرتا پھرنا۔ واہی تباہی گلیوں میں کھیلتے پھرنا۔ خاک اُڑاتے پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ جیسے بچہ ہے کہ خاک اُڑاتا سارا دن ہشت بڈّو کرتا پھرتا ہے۔ (ٹھگوڑا سہیلی)

ہِشت۔ اکلمۂ تحقیر:۔ یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے اور نیز امتناع امر مکروہ کیلئے جیسے ہشت کیا بکتا ہے یعنی ہرزہ گوئی نکر۔ فحش کلام زبان پر مت لا۔

ہَشت۔ ف۔ صفت:۔ آٹھ۔ ۸۔ اشٹ۔ فن (سنسکرت اشٹن ...)

ہشت بہشت۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) آٹھوں جنّت۔ جیسے خُلد۔ دارالسلام۔ دارالقرار۔ جنّتِ عدن۔ جنّت الماویٰ۔ جنّت النعیم۔ علیین۔ فردوس۔ (۲) حضرت امیر خسرو دہلوی کی ایک مشہور کتاب جو اُن کے خمسہ میں موجود ہے یہ دہی خمسہ ہے جو خمسۂ نظامی کے جواب میں لکھا گیا ہے۔

ہشت پہلو۔ ف۔ صفت:۔ مثمن۔ آٹھ پہلو کا۔ آٹھ پہلو۔ آٹھ کونا۔ آٹھ کون۔ آٹھ کریاہ۔

ہشت صفات۔ ف ع۔ اسم مونث:۔ علم تصوف۔ جو اللہ میں لکھ۔ رضا۔ بتضا۔ صبر و عالیت بلا دکمی رزق۔ تعظیم حکم خدا۔ محبت و شفقت با خلق خدا۔ عفت و عصمت۔

ہشتاد۔ ف۔ صفت:۔ سنسکرت اشیتی ... اسی۔ ثمانین۔

ہشتم۔ ف۔ صفت:۔ سنسکرت (اشٹم ...) آٹھواں۔ آٹھویں۔

ہُشت مُشت مف۔ اسم مونث:۔ کلمۂ ہشت کہنا اور دھتکارنا۔ جنگ مُشت

هفت

دنگا۔ لات گھونسا۔ تو تو میں میں۔ جوتی پیزار۔ مار کٹائی۔ (۲) گتھم گتھا۔

ہُشت مُشت ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ تو تو میں میں ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ مار کٹائی ہونا۔

ہُشتکارنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (پورب) کتے کو کسی کی طرف لشکارنا۔ کتے کو ہکلنے کی آواز۔ کتے کو ترغیب دینا۔

ہُشیار۔ ف۔ صفت:۔ ہوشیار کا مخفف۔ صاحب ہوش۔ باہوش۔ (۱) سیانا۔ چتر۔ چترا۔

عسکری نے ہی جنوں میں نامۂ دلبر کی راہ ایسی مطلب کی سوجھے گی کسی ہُشیار کو (عسکری)
ادھر رندوں پہ چوٹیں ہیں اُدھر شیخ و برہمن پر نگاہِ مست لڑتے وقت کیا ہُشیار بنتی ہے (ظہیر)

(۲) گیانی۔ بدھوان۔ عقلمند۔ دانشمند۔ خردمند۔ سمجھدار۔ زیرک۔ ذی ہوش۔ (۳) خبردار۔ باخبر۔ مُتنبّہ۔ آگاہ۔ چوکس۔ چوکنّا۔

آہ لب پر مرے آئی تو قیامت آئی وہ بھی ہُشیار خبردار ہوئے ہیں کہ نہیں (داغ)

(۴) لائق۔ قابل۔ مُستعد۔ لیئق۔ صاحبِ استعداد۔ (۵) بیدار۔ جاگتا ہوا۔

ہُشیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ مُتنبّہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (۲) جگانا۔ بیدار کرنا۔ (۳) لائق بنانا۔ (۴) پال پوس کر جوان کرنا۔ بڑا کرنا۔

ہُشیار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) چیتنا۔ خبردار ہونا۔ مُتنبّہ ہونا۔ (۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ (۳) سیانا ہونا۔ ہوش سنبھالنا۔ بڑا ہونا۔ (۴) لائق ہونا۔ مستعد بننا۔ قابل ہونا۔

ہُشیاری ف۔ اسم مونث:۔ (۱) چترائی۔ سیان پت۔ سُرت۔ ہوش۔ (۲) عقلمندی۔ دانائی۔ عاقبت اندیشی۔ پیش بینی۔ احتیاط۔ (۳) چوکسی۔ خبرداری۔ (۴) آمادگی۔ مستعدی۔ (۵) قابلیت۔ استعداد۔ لیاقت۔ (۶) بیداری۔

ہَضم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) شکستگی۔ شکستگیٔ طعام در معدہ۔ (۲) پچاؤ۔ نفخ۔ تحلیل۔ پچاؤ۔ گوارا۔ معدے میں کھانا گلنا۔ (۳) غبن۔ چوری۔ دست بُرد۔ تصرف بیجا۔ تغلّب۔ خیانت۔ جیسے فلاں کا مال ہضم کر لیا۔

ہضمِ صحیح ع۔ اسم مذکر:۔ عمدہ پچاؤ۔ کھانے کا اچھی طرح سے درجہ بدرجہ ہضم ہونا۔

ہضم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) پچانا۔ تحلیل کرنا۔ معدے میں پچانا۔ بھسم کرنا۔ (۲) مال مارنا۔ تغلّب کرنا۔ داب بیٹھنا۔ پچا جانا۔ ڈکار جانا۔

ہضم ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) گوارا ہونا۔ پچنا۔ تحلیل ہونا۔ گلنا۔ بھسم ہونا۔ (۲) قبضے میں آجانا۔ تصرف میں آجانا۔

ہَفت۔ ف۔ سنسکرت سپت ... صفت:۔ سات۔ سپت۔ ۷۔ سیات۔

ہفت اقلیم۔ ف۔ ع۔ اسم مونث:۔ سات ولایت۔ کل دُنیا۔

دُنیا کی وہ تقسیم جو حکمائے سابق نے سات مشہور ریاستوں یعنی خطوں سے کی ہے جن سے ربع مسکون کا عرض معلوم کیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے ربع مسکون کے عرض کو خط استوا سے نوے درجہ

ہکل

ہکلا کر بات کرنا - ہ۔ فعل متعدی: رک رک کر بولنا۔ لکنت سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + سے

کبھی عدو سے ہکلا کر وہ مجھ سے بات کرے ہے ۔ مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن تتنہ کرتر کا (رشید)

ہکلانا - ہ۔ فعل لازم: لکنت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ زبان کا گرفتہ ہونا +

ہکلی - ہ۔ اسم مؤنث: ہکلا کی تانیث + ملکہ +

ہگاس - ہ۔ اسم مؤنث: حاجت براز۔ پاخانہ کی حاجت۔ رفع ضرورت کی خواہش +

ہگاس لگنا - ہ۔ فعل لازم: پاخانہ لگنا۔ پاخانہ کی ضرورت ہونا +

ہگاسی - ہ۔ صفت: پاخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے شکار کے وقت کتیا ہگاسی +

ہگاسی بیلنج - ہ۔ صفت: (بازاری) ڈرپوک۔ تھڑدلا + بیلنج۔ بے اکرام +

ہگانا - ہ۔ فعل متعدی: پاخانہ پھرانا۔ بچے کو ٹھلے پر بٹھانا +

ہگ بھرنا۔ ہگ مارنا۔ ہگ دینا - ہ۔ فعل لازم: خوف کے مارے پاخانہ پھر دینا۔ خوف سے پاخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہو جانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہو جانا۔ خوف چھا جانا۔ رعب طاری ہو جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ بشاورا یا پائچہ ریدن کا ترجمہ + سے

ڈرانو کے سوچ کر انجام ۔ زیر پا جب کوئی مزار آیا + ۱۰ +
منہ گر ریتم دستاں تو گدے اُسے خطرے ۔ خوفِ اظہار کے قابل نہیں ہوتا ہلا پایا
شیخ نے خوف سے ... دل کے پیک ہگ مارا ۔ جبہ آلودہ ہوا ... سے وہ سا بھلا
ہگ اراے ہجان کے مرتد کو ماری ۔ گرتا ہے جو اس سمت سے رہوار تہلا
(نظیر)

ہگتا پادتا آنا - ہ۔ فعل لازم: ڈرتا اور خوف کھاتا ہوا آنا۔ کان پکڑے ہوئے آنا۔ لرزاں و ترساں آنا + گرتے پڑتے آنا + بمشکل تمام آنا +

زور ناتوانی ہے بیکہ ہجر کی شب میں ۔ ہگتی پادتی لب تک بہ آہ آئی ہے (ناظم)

مصرعہ ؎ تیر پیر دوڑا ہوا آتا ہے ہگتا پادتا +

ہگتے پادتے جانا - ہ۔ فعل لازم: ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور بادل نخواستہ جانا + بہوڑا خوشی خوشی جانا + سے

طب بیمار نے آکی کر دیا مجبور یوں ہم کو ۔ چلے جاتے ہیں ہگتے پادتے جب لوکتے ہیں (طبیب)

ہگنا - ہ۔ فعل لازم: براز کرنا۔ پاخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ +

ہگن ہٹی - ہ۔ اسم مؤنث: کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں + دیہ لفظ اصل میں ہگنے کے مخفف اور ہٹ مخفف ہاٹ سے مرکب ہے جس میں انہی نسبت ہے چونکہ دُکان میں اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے کہ دار اس امر کی دُکان لگائی ہے۔ دُوسرے معنی براز گاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہو سکتے ہیں +

ہلک

ہگوڑا - ہ۔ اسم مذکر: بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا + وہ بچہ جو رات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے + سے

ہگوڑا کو سنا گزرا ادھر سے ۔ بتا ہے ... سے رستہ جو برکا (باقر علی)

ہگوڑی - ہ۔ اسم مؤنث: ہگوڑا کی تانیث +

ہگے دینا یا ہگے مارنا - ہ۔ فعل لازم: ڈر جانا۔ خوف کے مارے پاخانہ خطا ہو جانا۔ نہایت ڈرنا اور خائف ہونا +

ہل - ہ۔ اسم مذکر: قُلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ سر۔ تا ہنگ: زمین کھودنے کا اوزار فارسی آبادہ +

ہل جوتا - ہ۔ اسم مذکر: قُلبہ ران۔ ہل بان۔ ہل چلانے والا +

ہل جوتنا - ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہل چلانا۔ قلبہ رانی کرنا۔ ہل بانی کرنا۔ (۲) بازاری کاشتکاری کا ترجمہ

ہل چلنا - ہ۔ فعل لازم: زمین کا جوتا جانا۔ قلبہ رانی ہونا +

ہل دار - ہ۔ اسم مذکر: ہل کا ایک +

ہلا یا ہلہ - ہ۔ اسم مذکر: (۱) حریف کی سپاہ کا حریف کی سپاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر ہجوم کر کے دفعۃً جا پڑنا۔ (۲) گنوار) غل۔ شور۔ جیسے کیوں ہلہ مچایا۔ (۳۔ عوام) حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلا کر دو چار پیسے اینٹھ آئیں کر ہلا جو بھرے پیٹ +

ہلا کرنا - ہ۔ فعل متعدی: (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا +

ہلاچلی - ہ۔ اسم مؤنث: ہلچل۔ بھاگڑ +

ہلا دینا - ہ۔ فعل متعدی: لرزاں کر دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کنپا دینا + جھنجھوڑ دینا + سیر مہدی حسین مجروح سے

ہنسی ہٹتا نہیں میرا اتر آیا ۔ ہلا دوں گا زمین و آسماں کو + (مجروح)

ہلاس - ہ۔ اسم مؤنث: (۱) خوشی۔ شادی۔ شادمانی۔ آنند۔ امنگ۔ ہر شتاد (۲) ناس۔ نسوار۔ پسا ہوا سوکھا تمباکو جو ناک سے سونگھتے ہیں سونگھنی۔ روشن دماغ +

ہلاس لینا - ہ۔ فعل متعدی: ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) بو لینا۔ جیسے اس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس سونگھا +

ہلاس ہو جانا - ہ۔ فعل لازم: جلد صرف میں آ جانا۔ ہلاس کی طرح چٹکی چٹکی ہو جانا۔ جلد خرچ میں آ جانا +

ہلاک - ع۔ اسم مؤنث: (۱) تلف۔ ضائع + فنا۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پائمالی۔ خرابی (۳۔ ۴) مضمحل۔ ماندہ +

ہلاک خور - ف۔ اسم مذکر: مردار خوار۔ مفتر۔ جو حرام حلال نہ سمجھے۔ بھنگی۔

ہکل

ہکلا کر بات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: رُک رُک کر بولنا۔ لکنت سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + ف

کبھی عدو جو ہکلا کر وہ مجھ سے بات کرتا ہے　　مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن تتر بتر کا (رشید)

ہکلانا۔ ہ۔ فعل لازم: لکنت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ زبان کا گرفتہ ہونا +

ہکلی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہکلا کی تانیث + ہکلے +

ہگاس۔ ہ۔ اسم مؤنث: حاجت براز۔ پاخانہ کی حاجت۔ رفع ضرورت کی خواہش +

ہگاس لگنا۔ ہ۔ فعل لازم: پاخانہ لگنا۔ پاخانہ کی ضرورت ہونا +

ہگاسی۔ ہ۔ صفت: پاخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے شکار کے وقت کتیا ہگاسی +

ہگاسی بطخ۔ ہ۔ صفت: (بازاری) ڈرپوک۔ تھڑدلا + بیہمت۔ بے اوسان [illegible]

ہگانا۔ ہ۔ فعل متعدی: پاخانہ پھرانا۔ بچے کو ٹھلے پر بٹھانا +

ہگ بھرنا۔ ہگ مارنا۔ ہگ دینا۔ ہ۔ فعل لازم: خوف کے مارے پاخانہ پھر دینا۔ خوف سے پاخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہو جانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہو جانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب طاری ہو جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ بشاورا یا ہر پاتچہ ریدن کا ترجمہ + ف

دیا ڈر کے سوچ کر انجام　　زیر پا جب کوئی مزار آیا +
[illegible] تو گڈے سے اسے [illegible]　　غرض اظہار کے قابل نہیں ہم نے جو حال اپنا
شیخ نے خوف سے [illegible]　　جب انگور جا [illegible]
ہگ ارے [illegible] کے [illegible]　　گزرا ہے جو اس سمت سے رہوار [illegible]
([illegible])

ہگتا پادتا آنا۔ ہ۔ فعل لازم: ڈرتا اور خوف کھاتا ہوا آنا۔ کان پکڑے ہوئے آنا۔ لرزاں و ترساں آنا + گرتے پڑتے آنا + بمشکل تمام آنا +

زور ناتوانی ہے بلکہ ہجر کی شب میں　　ہگتی پادتی لب تک بھی آہ آتی ہے ([illegible])

مصرعہ ۔ تیر پیر و زور امیرا تو ہے ہگتا پادتا +

ہگتے پادتے جانا۔ ہ۔ فعل لازم: ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور بے اوسان جانا + [illegible] جانا + ف

طلب [illegible] مجبوریوں [illegible]　　چلے جاتے ہیں ہگتے پادتے [illegible] ([illegible])

ہگنا۔ ہ۔ فعل لازم: براز کرنا۔ پاخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ +

ہگن ہٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث: کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں + (یہ لفظ ہگن یعنی ہگنے کے مخفف اور ہٹ مخفف ہاٹ سے مرکب ہے جس میں اسے نسبت ہے چونکہ دکان میں اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے گویا اس امر کی دکان لگائی ہے۔ دوسرے معنی براز گاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہو سکتے ہیں +

ہلک

ہگوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر: بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا + وہ بچہ جو بات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے + ف

ہگوڑا کو [illegible] گزرا ادھر سے　　[illegible] ہے ۔۔۔۔ سے [illegible] (باقر علی)

ہگوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہگوڑا کی تانیث +

ہگے دینا یا ہگے مارنا۔ ہ۔ فعل لازم: ڈر جانا۔ خوف کے مارے پاخانہ خطا ہو جانا۔ نہایت ڈرنا اور خائف ہونا +

ہل۔ ہ۔ اسم مذکر: قلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ [illegible] زمین کھودنے کا اوزار۔ فارسی [illegible] +

ہل جوتا۔ ہ۔ اسم مذکر: قلبہ راں۔ ہل جوتا۔ ہل چلانے والا +

ہل جوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہل چلانا۔ قلبہ رانی کرنا۔ ہل باہنا (۲) بازاری۔ کاشتکاری کا [illegible]

ہل چلنا۔ ہ۔ فعل لازم: زمین کا جوتا جانا۔ قلبہ رانی ہونا +

ہل دار۔ ہ۔ اسم مذکر: ہل کا [illegible] +

ہلا یا ہلہ۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) حریف کی سپاہ کا حریف کی سپاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر ہجوم کر کے دفعۃً جا پڑنا۔ (۲) گنوار) غل۔ شور۔ جیسے کیوں ہلا مچایا۔ (۳) عوام) حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلا کرو جو چار پیسے [illegible] آئینہ کر [illegible] جو بھرے پلہ +

ہلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا +

ہلا چلی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہلچل۔ بھاگڑ +

ہلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: لرزاں کر دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کنپا دینا + جھنجھوڑ دینا + سیر مہدی حسین مجروح ف

جنبش ہٹتا نہیں میرا اثر اپنا　　ہلا دوں گا زمین و آسماں کو + (مجروح)

ہلاس۔ ہ۔ اسم مؤنث (س) خوشی۔ شادی۔ شادمانی۔ آنند۔ [illegible] (۲) ناس۔ نسوار۔ پسا ہوا سوکھا تمباکو جو ناک سے سونگھتے ہیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ +

ہلاس لینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) بو لینا۔ جیسے اس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس سونگھا +

ہلاس ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم: جلد صرف میں آجانا۔ ہلاس کی طرح چٹکی چٹکی ہو جانا۔ جلد خرچ میں آجانا +

ہلاک۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) تلف۔ ضائع + فنا۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پائمالی۔ خرابی (۳) مضمحل ماندہ +

ہلاک خور۔ ف۔ اسم مذکر: مردار خوار۔ مہتر۔ [illegible] حلالخور۔ بھنگی۔

ہلا

(جلال الدین اکبر نے اسی اللہ کو اپنے اصطبلِ خاص میں شکر حلال خور تجویز کیا)

ہلاک کرنا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ (۱) مارنا + قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا (۲) تباہ کرنا۔ برباد کرنا (۳) تھکانا۔ مضمحل کرنا +

ستم ہے اُن کا تغافل کہ دلِ مُضطر مجھے ہلاک نہ کر بیقرار تو ہو کر + (ذکی)

ہلاک ہونا۔ ع۔ فعل لازم:۔ (۱) مارا جانا۔ قتل ہونا۔ کشتہ ہونا۔ مقتول ہونا +

جو چشمِ سرمہ سا سے تری ہوگیا ہلاک بجلی بھی اُس نے لے کے شمع پر گرا دی بھڑک (تصویر)

(۲) برباد ہونا۔ تباہ ہونا (۳) تھکنا۔ مضمحل ہونا +

ہلاکت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی تلف کرنا۔ موت۔ کال۔ اجل۔ قضا (۲) تباہی۔ بربادی

ہلاکت کا باعث ہونا۔ ع۔ فعل لازم:۔ (قانون) موت کا سبب ہونا +

ہلاکو۔ ت۔ اسم مذکر:۔ چنگیز خاں کے پوتے کا نام جس کی خونریزی زبان زدِ عالم ہے + (یہ اصل میں ہلاکو خاں تھا جو تولی خاں بن چنگیز خاں کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ تھا اس شخص نے ۶۵۶ھ میں بغداد و دیگر امصار کو قتل سے بے چراغ کیا تھا اردو والے بغیر الف کے ہلاکو بولتے ہیں)

ہلاکو۔ ف۔ صفت:۔ ہلاک کرنے والا + ظالم۔ جلّاد۔ خونریز۔ سفاک۔ ظالم، اظلم +

ہلاکی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو ہلاکت۔ موت + تباہی +

ہلال۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ماہِ نو۔ پہلی رات کا چاند۔ دوج کا چاند + [illegible]

یہ رنگ سینہ خراشی میں اب ہے ناخن کا کہ جیسے سرخ شفق میں ہلال رہتا ہے + (داغ)

(۲) تشبیہاً ناخن و ابروئے معشوق + (بعض کے نزدیک پہلی تین راتوں تک کے چاند کو ہلال کہتے ہیں جو خربزے کی پھانک یا ناخن کی شکل کا ہوتا ہے۔ مجازاً ناکمل۔ ناتمام۔ ناقص جیسے

ہر چیز کا کمال ہے آہستگی کے ساتھ آخر ہے جو کہ بدر وہ اوّل ہلال ہے + (مجروح)

ہلالی۔ ع۔ صفت:۔ (۱) منسوب بہ ہلال۔ ہلال کی وضع کا۔ قوسی۔ نئے چاند کی مانند۔ (۲) ایک قسم کے تیر کا نام (۳) فارسی کا ایک مشہور شاعر +

ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حرکت دینا۔ جنبش دینا۔ چلانا۔ گلانا + جھنجوڑنا۔ جیسے ہاتھ نہ ہلاؤ مجھے بیٹھے ہی کھلاؤ (۲) مانوس کرنا۔ پرچانا۔ ڈھب پر لانا۔ سدھانا۔ یار بنانا۔ خوگر

ہلاہل۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) زہرِ قاتل جس کا علاج ہی نہ ہو سکے۔ بھاشا میں ہلاہل اور سنسکرت میں ہلاہل [illegible] آیا ہے جیسے

گرمی ہلاہل۔ بھرے سیت لتام رنتسار چھٹت ترت جھک جھک پرت چرت جنون بکا (ددا)

(۲۔ ۱۔ ع) غایت تلخ۔ نہایت کڑوا + (تحفۃ المومنین والے نے لکھا ہے کہ ہلاہل حدودِ چین کے ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں سے ایک بوٹی کی جڑ نکلتی ہے جو زہرِ قاتل ہے پس اس کا یہ نام اسی پہاڑ کی وجہ سے ہلاہل رکھا گیا۔ ہم نے قلعہ پر اس بوٹی کو دیکھا ہے جسے وہاں کے لوگ سانپ بوٹی کہتے ہیں اس کی جڑ سلیقیلم سے مشابہ اور پتے سانپ کے پھن کی مانند اور شاخ پر کوڑیالے سانپ کی

ہلج

سی چتیاں ہوتی ہیں اسکا پھل بھٹے کی گلی کی مانند دانہ دار سرخ دانوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے)

ہلا ہلا کے بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ظرف یا پیمانہ میں کسی چیز کو بھر کر خوب ہلانا تاکہ بہت سامان آجائے۔ ٹھونک ٹھونک کر بھرنا۔ گنجائش نکال نکال کر پُر کرنا +

ہلبلانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھبرانا۔ ہڑبڑانا + بَولانا + بوکھلانا + جلدی کرنا۔ شتابی کرنا جیسے ماما: ننھی ہلبلا اٹھی +

ہلبلاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ گھبراہٹ۔ ہڑبڑی۔ بوکھلاہٹ + کھلبلی + اضطراب + جلدی۔ شتابی +

ہلبلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جلدی۔ شتابی۔ گھبراہٹ۔ بوکھلاہٹ۔ ہڑبڑی

ہاتھوں سے تیرے میں تو کمبخت عاجز آئی جو کام ہے بگوڑا تیرا سو ہلبلی کا + + (انشا)

ہلپا یا ہلفہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پوربی) چھال۔ لہر۔ ہلکورا۔ ترنگ۔ موج دریا + رَو +

ہلجان۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ عورتوں کی ایک مشہور رسم ہے جو دن ہنگامہ عروسی میں برتی جاتی اور اس میں ملوا پوری تقسیم کرتے ہیں مگر لکھنؤ میں یہ دستور ہے کہ شادی کے بعد سب عورتیں پیسے ملاکر حلوا پوری کچوری نکالتی اور کھاتی ہیں +

ہل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) متحرک ہوجانا۔ جنبش کھا جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ کھڑکھڑا جانا۔ لڑکھڑانا

مُضطرب ہو کر جو مارا ہم نے سر دیوار سے اے ظفر دنیا تک بھی اُنکے گھر کی ہل گئی (ظفر)

(۲) پرچ جانا۔ مانوس ہو جانا۔ مربوط ہو جانا۔ ربط بڑھا لینا + خوگر ہو جانا۔ یار بن جانا۔

ہماری جان ہے غم ہی جو تیرے پاس یہ تجھ سے اے بتِ بے پیر ہل گئی کیوں (ظفر)

نعمتِ دنیا کو چھوڑے کس طرح طالب حریص ہے یہ مکھی چاٹ پر شیر و شکر کی ہل گئی (〃)

(۳۔ بازاری) کسی عورت پر اُچک جانا۔ کسی غیر عورت سے صحبت کر لینا۔ مجامعت کو آشنا

ہل چل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ افراتفری۔ بھاگڑ۔ کھلابلی۔ کھلبلی۔ ہڑبڑی۔ گریز اگریز۔ روا روی۔ اضطراب۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔ ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فساد + غُل شور۔ خوف + زیروزبر۔ تہ و بالا۔ وقوعِ خرابی۔ تردد + تزلزل۔ درہمی برہمی + چل چلاؤ +

اُس فتنہ گر کی چال سے ہلچل ہے یاں تلک گھٹتا بتا زمیں کا نہیں آسماں تلک + (کاشف)

ایسی ہلچل میں کہیں کیسی دل ہی دل اٹھ گیا دل سے کہتے ہی جو وہاں ٹھکا جانا لگ گیا (جرأت)

دہ تھے داغ تو اچھا ہے ورنہ بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی + (داغ)

ہیچ میں پڑکے ہوانے انھیں سنکایا ہے ایک اٹھتا دہے گرا ہے طلب کا ہلچل (قدر)

قدر یاں ہاں کہیں غصّہ نہ تمہیں آجائے آستینیں دو چڑھاؤ کہ ہو سب میں ہلچل (〃)

ہلچل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بھاگڑ مچنا۔ افراتفری یا بوکھلاہٹ ہونا۔ کھلبلی ہونا۔ تزلزل ہونا۔ ہڑبڑی پڑنا۔ گھبراہٹ ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ بلوہ ہونا۔ بغلقہ کا

سلہ [illegible]

تہ و بالا اور زیر و زبر ہونا۔ جا بجا جُدا ہونا۔ پریشان اور تتر بتر ہونا۔ متردّد ہونا۔ اپنی اپنی پڑنا۔ مضطرب و مضطر ہونا۔ درہمی برہمی ہونا ۵

اُٹھ گئے محفل سے سارے یار و ہلچل پڑی ٭ اے فلکِ انداز گرداں اب تو مجکو کل پڑی (ذوقیر)

بجلی گرتی کر آدہ ... دو تلوار کی ٭ ہلچل پڑی ہوئی ہے عجب خانقاہ میں (داغ)

اک زمانے میں تو کتنی ہلچل ٭ کر دیا تم نے بے قرار کسے (")

بادل کے گرجنے سے شفق پڑ گئی ہلچل ٭ ساون نے برسنے کی جھڑی زور لگائی (شفق)

جنبشِ مژگاں کو تیری جگ کڑتا ہے جی ٭ خیر تو ہلچل پڑی کیوں آ سینے میں اس قدر (ظفر)

کوئی تیغِ ابرو سے مارا گیا ہے ٭ پڑی ہے عجب اُنکے کوچے میں ہلچل (جگن)

اُس کے اُٹھتے ہی یہ ہلچل پڑ گئی بس بزم میں ٭ طورِ روزِ حشر سب کو طرۂ محفل ہو گیا (شیفتہ)

ہلچل مرے اشکوں سے زمانے میں پڑی ہے ٭ جھالے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی جھڑی ہے (امانت)

درہمی آگئی کیا صفِ اعدا میں ٭ ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہلچل (دبیر)

تہ و بالا ہوا تمام محل ٭ پڑ گئی آ ہر اندر اک ہلچل (ذلق)

برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر ٭ پردیس میں ہلچل ہے تزلزل ہے وطن میں (بحر)

ادب میں پڑی جان اُن کی زباں سے ٭ جلا دین نے پائی اُن کے بیاں سے

زباں کے لئے کام اُنہوں نے لسان سے ٭ زبانوں کے کوچے تھے تڑ ہکر سناں سے

ہوئے اُن کے شعروں سے اخلاق سیتل

پڑی اُنکے خطبوں سے عالم میں ہلچل (آزاد)

ہلچل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہلچل پڑنا)

برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر ٭ پردیس میں ہلچل ہے تزلزل ہے وطن میں (بحر)

تیغِ ابرو سے کوئی شاید وہاں مارا گیا ٭ کیسی ہلچل ہے بسوئے کوچۂ جاناں آج (جگن)

ہلدی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ زرد چوب۔ پیتر سِنگ۔ زرد چوبہ۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کے واسطے ڈالتے یا اُس سے زرد کپڑے رنگتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم و خشک ٭ (ورم اور چوٹ پر اسے آنکھوں میں گھسکر لگانا مفید ہے)

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پنساری کا ایک جزو لیکر پنسار ہٹے کا دعوے کرنا۔ دو پتے لگا کر باغ کی شیخی مارنا۔ تھوڑے سے ہنر یا کمال خواہ سرمایہ پر نازاں ہونا۔ ناقص ہونیکے باوجود اپنے آپکو کامل سمجھنا ٭

ہلدی لگا کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چوٹ لگنے کا بہانہ کرکے چھپ رہنا۔ کسی جلسے سے بیٹھ رہنا۔ بہانہ کرنا۔ بھنگل کا نشستنا ٭

ہلدی لگا کے بیٹھو گے۔ ہ۔ محاورہ:۔ ٹیکتے پھرو گے۔ اتھ پاؤں تڑوا بیٹھو گے۔ یعنی جانے دو نہیں تو پاؤ گے ٭

ہلدی لگی نہ پھٹکری چاخ ہوا آن پڑی۔ ہ۔ محاورہ:۔ بے محنت اور بلا کوشش کسی مطلب کا حاصل ہو جانا۔ بن خرچ کام بن جانا۔ مفت میں بن گیا

ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ ہ۔ کہاوت:۔ بنی گری کہ کچھ خرچ نہ ہو اور کام بن جائے۔ مُفت میں کام نکل آئے تو بہی ٭

ہلدیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا زہر ہے جو ہلدی سے مشابہ ہوتا۔ ریگستان میں ملا ہوا نکلا کرتا ہے ٭

لیتے ہی بوسہ اُس لبِ شیریں کا مر گیا ٭ اے بحر ہلدیے کی گرہ تھی رطب نہ تھا (بحر)

(۲) یرقان۔ کنول بائے۔ پیندروگ۔ پانڈوروگ۔ جس میں تمام جسم زرد ہو جاتا ہے۔ (۳) سوداگروں کی ایک جماعت (۴۔ صفت) زرد۔ پیلا۔ اصفر۔ بسنتی

ہلّڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہُلّا۔ شور و غلغلہ۔ شور و غُل۔ شور و فغاں۔ شور و غوغا۔ شور و شغب۔ دہائی تہائی۔ غل غپاڑا۔ ہونا۔ ہنگامہ ٭ ۵

ہم ہو رہے حشر میں چلکر بچولیں ٹار سے ٭ کون پھر ملتا ہے جب ہلّڑ سوا ہو جائیگا (نامعلوم)

ہلّڑ مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ شور و غل کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا ٭

بیساختہ مچ گیا جو ہلّڑ ٭ چلائے کہ مرو ڈولا گیند (راث)

ہلّڑ مچنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہنگامہ ہونا۔ غل شور ہونا ٭

ہلسا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مچھلی جو بنگال میں ہوتی ہے ٭

ہلسانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خوش کرنا۔ دل بہلانا۔ جی بہلانا۔ پرسنّ کرنا۔ (ہندو بولتے ہیں) (۲۔ عو) بسکانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا۔ شتعال دینا۔ جیسے خاوند کو ہُلسا ہُلسا کر ساس سے لڑواتی ہے (۳) للچانا۔ شوق دلانا۔ شوق اُبھارنا۔ جیسے ایک نے مجھے بیٹھے بٹھایا۔ اماما دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جُھولا پڑے کڑاہی چڑھے دوسری نے ہُلسایا چوپہانے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہے (رنگین بیگم)

ہلسائے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بہکانے میں آنا۔ بھڑکانے میں آنا۔ اشتعالک میں آنا ٭

ہلسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) خوش ہونا۔ پرسنّ ہونا۔ آنند ہونا ٭

ہلکا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سُبک۔ خفیف۔ ثقیل اور بوجھل کا نقیض ٭ سُبک۔ لطیف۔ کم وزن ٭ سبکبار۔ جیسے ہلکا بخار۔ ہلکا بوجھ۔ ہلکا کھانا ٭ ۵

نہ لگا ہاتھ پہ ٹھوکر تو لگا یا ظالم ٭ کاش اُٹھ جائے جنازہ مرا ہلکا ہوکر (تقدیر)

قابلِ اُٹھنے کے ہوا بار یہ ہلکا ہوکر ٭ دی غمِ عشق نے تسکیں غمِ دُنیا ہوکر (رنگی)

(۲) اوچھا۔ کم ظرف۔ چھچھورا۔ گمبھیر کا نقیض (۳) کم قیمت۔ گھٹیا (۴) خفیف۔ حقیر۔ ذلیل۔ جیسے سمدھیانے میں دو زیور کے جانے سے دُنیا میں ناک کٹتی آدمی حقیر اور ہلکا ہوتا ہے (لکھنؤ بولی) (۵) تیز کا نقیض۔ تند کا نقیض۔ جیسے

ہم

ٹنگیز و ریوہ کی فصل (۲) ہِرف۔ پالا۔ یخ۔ چنانچہ ہمالہ پہاڑ اسی وجہ سے اِس نام سے موسوم ہوا کہ وہ برف کا گھر ہے یعنی ہمیشہ برف سے مستور رہتا ہے +

ہَم۔ ہ۔ ضمیر متکلم مع الغیر۔ (۱) جمع متکلم کا صیغہ۔ ا۔ نحن۔ ۔ ننا۔ (۲) کلمۂ تعظیم ۔ اپنی ذات کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ہم نے کہا تھا۔ ہم خود گئے تھے +

ہم پھسل پڑے۔ ہ۔ محاورہ: مقصود وار کو چھوڑ کر ہم پر غصہ اُتارا۔ زبردست کو تو کچھ نہ کہا زیر دست پر اُتر پڑے یعنی جنھا آزردہ خفا اور غیظ ہوئے غیر کی جو تقصیر تھی اُسے کچھ نہ کہا اور بادر سر ہی گُھس پڑے + ہ

ہیّا ہ پاؤں راہ میں ہے رُکا وہ مست ۔ مِنّہ پہ تو بس چلا نہیں ہم پر پھسل پڑے (معروف)

ہم جانیں یا تم جانو۔ ہ۔ محاورہ: ہم دونوں کے سوا دُوسرے کو خبر نہ ہو + یہیں تم سُلجھ لیں (۱) ہمارے تمہارے ۔ وا دو سرا واقف و آگاہ نہ ہو (۱) ہ

اُٹھے سے لگ تو صاحب بندہ کا بھی کہنا تو ۔ گھبرے اکیلا کوئی ہمیشہ ہم جانیں یا تم جانو (کرم)

ہم چو من دیگرے نیست ہم چو ڑستے بازار سے کُرا ۔ ہ۔ کہاوت۔ (طنزاً) اپنے آپ کو بڑا اور دُوسرے کو حقیر یا چھوٹا سمجھنا۔ ہمارے آگے دُوسرے کی حقیقت نہیں +

ہم سے۔ ہ۔ تابع فعل ۔ (۱) ازما۔ ہم تمام لوگوں سے۔ ہم سب کی ذات سے۔ (۲) مجھ سے۔ میری ذات سے + (بجائے واحد بھی استعمال ہے)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا رب ۔ جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خونِ دل ۔ تو جلا کر جگر کباب ملا + (نامعلوم)

ہم سے اُڑتے ہو۔ ہ۔ محاورہ: ہم سے چلتے ہو۔ ہمیں فریب دیتے ہو۔ یعنی ہم واقف و آگاہ ہیں کبھی فریب میں نہیں آنے کے + ہ

ہوائے عیش میں بے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو ۔ اُڑا بیٹھے ہو نقدِ دل ہمارا ہم سے اُڑتے ہو
ہوائے بندش نگاہِ بیش کم سے اُڑتے ہو ۔ اُڑا ہے رنگِ رُو نکہت بھلا کیوں ہم سے اُڑتے ہو (نامعلوم)

ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ہ۔ محاورہ: ہمیں کب فریب اور دھوکا دے سکتے ہو۔ ہم تمہارے فریب میں نہیں آ سکتے + ہ

آپ سو رُوپ سے گو رُوپ بدل سکتے ہیں ۔ لیک کیا دخل ہے ہم سے کوئی چل سکتے ہیں (الف)

ہم کو۔ ہ۔ ضمیر: ہمیں۔ ماما۔ سانوں + ہ

نہ دوزخ چاہئے ہم کو نہ جنت چاہئے ۔ اے غفور رحیم بس اِک تیری رحمت چاہئے (معروف)

ہمکو بیٹھے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو ہے سے کرے۔ ہ۔ عو۔ قسم رخت: یعنی ہمارا ماتم کرے۔ ہمیں دفن کرے۔ ہمیں مردے۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے۔ وغیرہ + ہ

پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا ۔ ہمکو بیٹھے اگر دوا نکرے + (۳ ہاں)

ہم کہ ملے بہاری بیتی کہانے ۔ نیچ ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے (نثر)

ہم

ہمکو بیٹھے ہمارا ملوا کھائے ۔ ہمکو ہے کرے جو ہم سے چھپائے (رقاق)

لگ کے چھاتی سے یوں لگی کہنے ۔ ہمکو ہے کرے جو آگے جائے (رنگین)

ہَمَہ۔ ع۔ ہم مذکر (۱) بہ ظاہر ہمہ آنیوالی عیبت کے خیال سے جو نفس غم کہ عیبت موجود ہی کہ آتا ہی اُ مرادف۔ (۲) اندرونکا اندیشہ ملال (۳) قصہ خوش مادہ دیہاتی کا ہدف کوھنی گہ بنا دینا دیتا ہے بند عادہ بچہ کو ہری ایکبرا نسالنا

ہم۔ ف ز۔ حرف عطف و تابع فعل: (۱) نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ اور اس کے علاوہ۔ ماسوا۔ نیز اور ہم میں یہ فرق ہے کہ ہم معطوف و معطوف علیہ دونوں کے واسطے جائز ہے جیسے ہم نماز کردم و ہم روزہ گرفتم برخلاف نیز کہ تنہا معطوف آتا ہے گر لفظ ہم مفردات میں آتا ہے جیسے کہ ہم زیر راز دم ہم عمر را الفاظ نیز کے برعکس کہ جملہ کے سوا نہیں آتا جیسے زیر راندم عمر را نیز زدم (۲) برائے موافقت و اشتراک فی الامر فیمابین۔ آپس میں۔ بایکدیگر۔ ہمدگر۔ طرفین سے۔ دونوں طرف سے۔ + ساتھی۔ ساجھی۔ سنگھاتی شریک۔ جیسے ہمراز۔ یعنی شریکِ راز۔ ہمدرد یعنی دکھ درد کا ساتھی۔ ہمراہ یعنی ہم سفر و ہم طریق۔ ہم خیال۔ ہم گمان + ہ

نہیں ہوا دریچہ کھلے کو یاں ہو ۔ حریفِ بدگماں کے ہم گماں ہو + (انور)

(سنسکرت میں اسی معنی میں سم (सम्) آیا ہے چونکہ سین اور ہا کے تبدّل کا باہم رواج ہے اِسی وجہ سے یہ دونوں ایک ہی خاندان کے لفظ معلوم ہوتے ہیں)

ہم آغوش۔ ف۔ صفت: ہم بغل۔ بغلگیر۔ انکوار۔ ہمکنار۔ باہم گلے سے ملنے والا۔ معانقہ جسمانی + ہ

جب ہم آغوش یار ہوتے ہیں ۔ سب مرے درکنار ہوتے ہیں + (حقان)

ہم آغوش ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا +

مٹنے میں خاک سا گلے خاکسار سے ۔ چڑھتا ہے تیر یا میں ہم آغوش نقش پا + (داغ)

ہم آغوشی۔ ف۔ اسم مؤنث: بغلگیری۔ ہمکناری۔ معانقہ جسمانی۔ ایک دوسرے کے گلے لگنا +

لیجئے کچھ حسرتِ ہم آغوشی ۔ وہ کہتے ہیں متحمل نہیں فشار کے پھول (رنگ)

ہم آواز۔ یا ہم آہنگ۔ ف۔ صفت: ہم قول + شریک الرائے + شریکِ راگ میں شریک۔ ایک سُر یا ایک راگ + شریکِ حال + ہم صفیر۔ ساتھی +

ہم آورد۔ ف۔ صفت: ہم نبرد۔ سامنے کھڑا ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ دو حریف جو باہم لڑتے ہیں ہر ایک ایک دُوسرے کا ہم آورد کہلاتا ہے +

ہم بستر۔ ف۔ صفت: ایک بستر پر سونے والا۔ ساتھ سونے والا۔ شریکِ بستر +

ہم بستر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ساتھ سونا۔ اکٹھا سونا + صحبت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ مجامعت کرنا۔ خلوت کرنا + ہ

جو ہم بستر ہو ہم سے تو اُسکی کیا شکایت ہے ۔ نظر بھر کے ہمیں اِک دیکھنا اُسکا کفایت ہے (صفدر)

ہم پایہ۔ صفت: ہمقدم۔ ساتھی +

ہم پایہ۔ ف۔ صفت: ہم رتبہ۔ ایک ہی مرتبہ کا۔ یکساں درجہ رکھنے والا +

ہم

یار۔ رفیق + (۸) برابری +

ہم رنگ ۔ ف۔ صفت:۔ یک رنگ۔ یکساں۔ ایک طرح کا۔ یک رنگ۔ دو چیزیں

ہم رنگ کے دُولے ۔ اُ۔ محاورہ:۔ یہ اصطلاح گنجفہ بازوں کی ہے دستور ہے کہ جب کہ کھیلتے ہیں اور ہم رنگ بازی کا نقش جس کو آتا ہے تو وہ اپنے حریف سے ایک کے دو لیتا ہے پس اسی سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ ایک ساتھ کے ہیٹے دو رہتے ہیں + (اہلِ لکھنؤ اس موقع پر دُونے کی بجائے دُوں بولتے ہیں)

کیوں نہ وہ ہم رنگ کے دُونے کرے ہر تیں ایک تو ہے سبز رنگ اور تپ سبز کا نہیں (دولت)

ہمزاد ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) توام۔ وہ جو ساتھ پیدا ہو۔ جوڑواں یا جوڑواں بچہ + ہم سن۔ ہم سال (۲) شیطان یا خبیث یا جن جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے + دوہا + (ذو جنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ دنیا میں جو شخص وجود میں آتا ہو وہ ایک ہمزاد جن اپنے ساتھ رکھتا ہے کبھی آدمی اس سے تعلق نہیں رہتا)

کیا پیچھے لگتے تسلیم ہو نیک و بد ہر شخص کے ساتھ ایک بانس سے ہمزاد کا (تسلیم)

(۳) ہم سن۔ ہم سال (۴) ہم خو۔ دیفق۔ ہم خیال۔ کیونکہ ہمزاد توشہ کو بھی کہتے ہیں +

ہم زانو ۔ ف۔ صفت:۔ ہم پہلو۔ پاس بیٹھنے والا۔ پہلو نشیں۔ گھٹنے سے گھٹنا لگا کر بیٹھنے والا +

ہم زبان ۔ ف۔ صفت:۔ ہم کلام۔ متفق الرائے۔ متفق الکلام۔ ایک زبان۔ شریک قول۔ ہم قول۔ بات کا ساتھی۔ رائے کا ساتھی +

چلو واعظ کو ہم اُن کی دکھا ئیں کہ دو پیشہ میرا ہمزباں ہو + (انور)

ہم زلف ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ساڈھو۔ ساڑھو۔ شوہر خواہرِ زن۔ سالی کا خاوند۔ ہمریش لو۔ ہم داماد بھی کہتے ہیں +

ہم ساز ۔ ف۔ صفت:۔ موافق۔ دمساز۔ دوست۔ یار +

ہمسایہ ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پڑوسی۔ پاس کے مکان میں رہنے والا۔ پڑوس کا رہنے والا۔ شفیع۔ شفعہ کا حق رکھنے والا (۲) پڑوس۔ پاس کا مکان +

ہمسایہ تو کیا کبھی ورنگ نہیں آتے کیا تم بھی شکستہ دل عزیزوں کی صدا ہو (میر)

ہمسائی ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث:۔ پڑوسن۔ بگڑ پڑوسن۔ ہمچولی ایک دو ہیچ پچھواں کی

ہمسائی آئی تھیں سب گھر میں بی مغلی یک تو دیکھ بات انہیں پہ کیسی پڑے (ذوق)

ہمسائگی ۔ ف۔ ۔ اسم مؤنث:۔ پڑوس۔ قُرب۔ ہم پہلوی۔ قُربِ مکان +

ہمسایہ ہونا ۔ ۔ فعل لازم:۔ پڑوسی ہونا۔ پڑوس میں گھر ہونا۔ مکان کے قریب مکان لے کر رہنا +

ہتھے سے نہ کر کے کھیلے کنکا ترک جس روز سے بہار کے ہمسائے بنے ہیں ہمارا

ہم سبق ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ سبق کا شریک۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا

ہم

ہم سر ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) برابر کا۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ ہم چشم۔ رقیب (۲) جوڑو۔ خاوند

ہمسری ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برابری۔ ہم چشمی۔ رقابت۔ مقابلہ

بہت سا فرق تجھ میں اور اُن میں نکلا ہے یہ تو ہمسری ناحق وا بروئے جاناں کا (...)

(۲) زوجیت۔ بیوی پن +

ہمسری کرنا ۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعوی کرنا +

ترے قد سے کی سرو نے ہمسری اُسے آج سیدھا بنا ئیں گے ہم + (مجروح)

ہم سفر ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ مل کر سفر کرنے والا۔ سفر کا ساتھی۔ رفیقِ راہ +

ہم سن ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم عمر۔ برابر کی عمر کا۔ ہمسال۔ ہمجولی +

ہم سلک ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ سمدی۔ بیٹی یا بیٹے والے باہم سمدی کہلاتے ہیں

ہم سنگ ۔ ف۔ صفت:۔ ہموزن۔ برابر +

ہم شکل ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم صورت۔ ایک شکل کا +

ہم شہری ۔ ف۔ صفت:۔ ایک شہر کا رہنے والا۔ ایک بستی کا +

ہمشیر یا ہمشیرہ ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بہن۔ خواہر۔ بی بی۔ بی بی۔ بھگنی +

ہمشیرزاد یا ہمشیرہ زادہ ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بھانجا۔ بہن کا بیٹا۔ بھگنا۔ خواہر زادہ

ہم صحبت ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ جلیس۔ ہمنشین۔ صحبت میں رہنے والا۔ ساتھی۔ مصاحب۔ پاس اٹھنے بیٹھنے والا +

ہم صدا ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم سُر۔ جیسا تو ویسا اور سُر میں + تان

جگر لہرا دیتا نالِ بس سے جو کو سہرے شکر یہی ساز نا موافق ہم صدا ہوتا نہیں (رنگی)

ہم صفیر ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم آواز۔ ایک طرح کی بولی بولنے والا۔ وہ پرندہ جو ایک قسم کی بولی بولتے ہوں۔ ہمنوا۔ ہمدم۔ ہم رنگ +

ہم صفیر و چہچہانا کیا کہ آتے ہی بہار اب دُونا ظلم میری جان پہ ہونے لگا (طرب)

ہم طالع ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم نصیب۔ ایک سا قسمت والا +

ہم عصر ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم عہد۔ ایک زمانہ کا۔ ایک وقت کا۔ ہمزمانہ +

ہم عمر ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم سن۔ برابر کی عمر کا۔ ہم سال +

ہم عنان ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہمراہ۔ برابر۔ ہمرکاب۔ ساتھی۔ رفیق +

ہم عہد ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ایک زمانہ کا۔ ہمعصر۔ ہم زمانہ +

ہم قدم ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہم سفر +

ہم قوم ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ایک قوم کا۔ ایک گوت کا۔ ایک ذات کا +

ہم کاسہ ۔ ف۔ صفت:۔ ساتھ کھانے والا۔ ہم نوالہ + ہانڈی وال +

ہم کفو ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ ہم خاندان۔ ہم قوم کا

ہم کلام - ف - ع - صفت ۱ - ہم سخن - گفتگو کرنے والا +

ہم کلام ہونا - ا - فعل لازم - کسی سے بات کرنا - بولنا +

ہم کلامی - ف - ع - اسم مؤنث - گفتگو - باہم بات چیت کرنا - بول چال - مکالمہ

ہم کنار - ف - صفت - دیکھو (ہم آغوش) ـ

اب نہ کی آپ میں کہاں ہو گا   تو جو پھر ہم کنار میں ہو دوں +   (دلی)

ہم کون ہیں - ۰ - محاورہ - یعنی ہم کو اس سے کچھ دخل نہیں یا ہم اس لائق نہیں - مصرعہ - ہم کون ہیں جو صاحب ہمیں کیوں یاد کرو گے +

ہم مذہب - ف + ع - صفت - ایک ملت اور ایک ہی مذہب کا ہم ملت - ایک کیش

ہم مرکز - ف + ع - صفت ۱ - وہ دائرے جن کا ایک ہی مرکز ہو - ایک بیچ والا +

ہم مکتب - ف + ع - صفت ۱ - ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا - ایک مکتب میں پڑھنے والا - ہم دبستان - ہیکل فیلو + کلاس فیلو +

ہم نام - ف - صفت ۱ - ہم اسم - ایک ہی نام کا +

شب بزم میں جو حضرت نے تھے مجھ کو خطاب   کیا تھی بسیرہ کوئی میرا ہم نام نکلا + (سوز)

ہم نسل - ف + ع - صفت ۱ - ایک ہی نسل کا - ایک جنس کا + ہم خاندان +

ہم نشین - ف - صفت - مصاحب - جلیس - پاس کا اٹھنے بیٹھنے والا - مقرب - ہم صحبت -

مرا جی تو بھلا جلے کوئی دم   انہی کا ذکر کیجئے ہم نشیں کچھ + (مصحفی)

ہم نفس - ف + ع - صفت ۱ - ہمدم - ساتھی - دکھ ساتھی - دوست - رفیق - ہمنشیں

ہم نوالہ - ف - اسم مذکر - ساتھ کھانے پینے والا - ہم کاسہ +

ہم وطن - ف + ع - اسم مذکر - اپنے دیس کا - ایک ملک کا - ایک ملک کا رہنے والا - ایک شہر کا

ہما - ف - اسم مذکر ۱ - ایک مشہور پرند کا نام جو ہڈیاں کھاتا اور کسی کو نہیں ستاتا ہے - اس جانور کی نسبت ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ جس کے سر پر یہ جانور بیٹھ جائے وہ بادشاہ ہو جائے یعنی دولت اور سلطنت پائے - چنانچہ اسی پرند کو مبارک خیال کر کے شاہان ایران اپنے جھنڈوں پر اس کی تصویر بنایا کرتے تھے بعض لوگ اسی کو عنقا خیال کرتے اور سب پرندوں کا بادشاہ مانتے ہیں - ۲ - ایران کے بہمن بادشاہ کی بیٹی کا نام جو رسم زردشت کے موافق اپنے باپ کے نکاح میں آئی اور اس سے داراب پیدا ہوا + ـ

ہوئے گم اوج پرواز فنا میں   ترے جانباز جہاں بال ہما ہیں   (ذکی)

ہوکے مانوس سگ یار پھرے گا جو وزیر   استخواں میرے ہما کھا کے پشیماں ہو گا (وزیر)

طالع ہو خوب تمہیں ہوا جاہ کچھ نصیب   سر پر مرے کرشمہ سے تک ہما پھرا (میر)

جستجو رہتی ہے دولت کا پتا چلتا نہیں   سر پھرا کرتا ہے پر ظل ہما ملتا نہیں + (امیر)

کھاتا ہے جو زاغ گوشت فقط استخواں ہما   کیا نسبت ہے زاغ کہاں اور کہاں ہما (ظفر)

واہ وا شوخیت خوب ہی چھیڑا ہم تک   استخواں میرے ہما کس سے کھلتے ہے (ظفر)

ہمارا - ۰ - ضمیر متصل ۱ - (۱) ہم سب کا - ہم سب لوگوں کا - تمام کا - سب کا - (۲) تعظیماً برائے خود - میرا - میری ذات کا + ازمن - از ما +

ہمارا کیا ہے - ۰ - محاورہ - ہمارا کچھ نقصان نہیں - ہمارا کیا بگڑتا ہے - جب کوئی شخص کہا نہیں مانتا اور اپنا اس پر بس نہیں چلتا تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + ـ

تم ہو خیر سے تم کو مبارک حضرت   ہم چلے جائیں گے محفل سے ہمارا کیا ہے (راقم)

ہمارا لہو پیجئے - یا ہمارا حلوا کھائیے - ۰ - محاورہ مؤ - قسم حقت جو دوسرے کو دلائی جاتی ہے - ہمکو کھائیے - ہمکو پیجئے - ہمیں سے ہے کرے - ہماری بوٹی کھائیے - ہمیں پیجئے - ہمارا مرا دیکھے + (ان سب عبارات کا ایک ہی مطلب ہے ہمکو قسم کھلاتے ہیں)

تیری خوں آشامیاں مشہور ہیں اے تیغ ناز   ایک قطرہ چھوڑ دے تو پیوے ہمارا ہی لہو (درد)

لا تو ہے تیغ اے ستم آرا لہو پئے   اس میں کمی کرے تو ہمارا لہو پئے (مصحفی)

تو آج دا دوے تو لہو ہو ہے ہمارا   تجھ بن نہیں کچھ سیر شب ماہ کی گرمیاں (نظیر)

ہمکو پیجئے ہمارا حلوا کھائیے   ہمکو ہے یہ کہے جو ہمسے چھپائیے (انس)

تمہیں ہمارے آگے ہو جب آپ کا گذر   ہو رہو ہمیں آپ کے یہاں جناب کا
مے ہو وے کیا باغ ہو ساقی ہو ماہ وش   ہو وہاں کوئی محل نہ ہوا جیب حباب کا
گرداں میں ہاتھ ڈال کے وہ شوخ بے حیا   دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا
اس وقت ہم سلام کریں تب کہ آپ کو   گر آپ خوف کیجئے روز حساب کا +
منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیجئے   گر پی نہ جائیے جلد یہ پیالہ شراب کا +

ہمارے - ۰ - ضمیر ۱ - (۱) ہمارا کی جمع (۲) حروف جر یا ضمیر کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل ہوئی صورت +

ہمارے بڑے پر لے بڑے آزاد کرتے تھے - ۰ - کہاوت ۱ - بزرگوں نے بڑا کیا ہم کیا چاہتے ہیں - آپ تو کچھ نہیں مگر باپ دادا کے نام پر اتراتے ہیں +

ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں - ا - محاورہ ۱ - ہم قطعی بے خبر ہیں - ہمیں ذرا معلوم نہیں - ہم کیا ہمارے کراماً کاتبین بھی بے خبر ہیں +

ہمارے منہ میں بھی زبان ہے - ا - محاورہ ۱ - ہم بھی طاقت گویائی رکھتے ہیں - ہمارا منہ بھی بند نہیں ہے - ہم بھی اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں + ـ

کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ دیا نہیں   بس چپ رہو ہمارے بھی منہ میں زبان ہے (غالب)

ہمارے ہاں سے آگ لائی نام رکھا بیسندر - ۰ - کہاوت ۱ - ہماری ہی چیز اور ہمیں سے دریغ - پرائے چیز پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں +

ہماری - ۰ - اسم مؤنث ۱ - ہمارا کی تانیث - ۲ - اپنی - ذاتی - بیچ کی +

ہما

ہماری بلّی ہمیں سے میاؤں۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہمارا ہی پروردہ اور ہم سے ہی اترائے۔ ہمارا کھائے اور ہمیں پر غرّائے +

ہماری بندگی پہنچے۔ ا۔ محاورہ:۔ ہمارا سلام پہنچے۔ ہم سلام کرتے ہیں + ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھیے۔ ہمارا دور سے ہی سلام ہے + ؎

شفا ہو جیسے گزیدوں نشیں سے — ہماری بندگی پہنچے ہمیں سے + (داغ)

ہماری بھتّی کھائے۔ ہ۔ قسم سخت:۔ دیکھو (ہمارا حلوا کھائے) +

ہمکو گالی ہے ہماری بھتّی کھائے — وقع ہمکو کہو سچ سچ بتلائے (ذوق)

ہماری دادی نے کھی کھایا ہمارا ہاتھ سونگھو۔ ہ۔ کہاوت:۔ کوئی کام کرے کوئی اترائے۔ کام کسی نے کیا داد کوئی مانگے +

ہماشما۔ ا۔ صفت:۔ ادنیٰ و اعلیٰ۔ چھوٹے بڑے۔ ایرے غیرے۔ اپنے بیگانے سب معلوم

ہمالیہ یا ہمالہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (ہیم + آلیہ) ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور برف سے مستور ہے۔ ہماچل ہمادری۔ ہیم گری + (ہیم بمعنی برف) ہم سنسکرت میں برف کو کہتے ہیں اور آلیہ بمعنی مکان جگہ ہیم گرگا

ہماہمی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ع) ا۔ انانیت۔ کبر۔ خود پسندی۔ بڑا بول۔ ما و من۔ منی۔ (۲) سرزوری۔ سینہ زوری۔ زبردستی۔ زور آوری +

ہمایوں۔ ف۔ صفت:۔ مرکب از (ہما + یوں) ا۔ مبارک۔ خجستہ۔ مسعود۔ بابرکت + کامیاب۔ بہرہ مند ؎

یہ بخت خفتہ کو ہو ہمایوں یہ چشم دشمن کو ہو مبارک
شب جدائی ہے سلامت کہ خواب ہم لیکے کیا کریں گے } (دبیر)

(۲) مغلیہ خاندان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو سلطان بابر کا بیٹا اور جلال الدین محمد اکبر کا باپ تھا۔ اس بادشاہ نے ۹۳۷ھ سے ۹۶۳ھ تک حکمرانی کی +

ہمّت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ارادہ۔ عزم۔ قصد۔ دل کا ارادہ (۲) ارادۂ بلند۔ اولوالعزمی۔ حوصلۂ عالی (۳) جرأت۔ ڈھارس + دلیری۔ عالی حوصلگی۔ (۴) شجاعت۔ بہادری۔ بہتالی۔ سورماپن۔ طاقت۔ (۵۔ ف) دعا۔ دعائے درویشاں۔ (۶۔ ا) توفیق۔ سو جھا + دسترس جیسے اپنی اپنی ہمت ہے چاہے سو دو +

ہمّت باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ جرأت کرنا۔ مضبوط ارادہ کرنا۔ ڈھارس باندھنا۔ دل کو جرأت دینا + حوصلہ کرنا۔ دل کرنا +

ہمّت بندھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جرأت ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ حوصلہ پانا۔ دل ہونا

ہمّت پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حوصلہ پڑنا۔ بیاؤ یا ہیاؤ پڑنا۔ جرأت ہونا +

شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجے — دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری (داغ)

ہمک

ہمّت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) جرأت کرنا۔ دلیری کرنا + حوصلہ کرنا۔ دل بڑھانا۔ جی چلانا۔ مردانگی دکھانا + ڈھارس باندھنا۔ (۲) سخاوت کرنا +

ہمّت والا۔ ا۔ صفت:۔ عالی ہمت۔ عالی حوصلہ۔ جری۔ دلیر۔ بہادر۔ سورما + سخی۔ دل چلا

ہمّت ہارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جی چھوڑنا۔ حوصلہ پست کرنا۔ ڈھارس نہ رکھنا۔ تھک جانا۔ کسی کام سے عاجز ہو کر دست بردار ہونا + ؎

انشا خدا کے فضل پر رکھیئے نگاہ اور — دن عیش کے کاٹ ڈالیے ہمت نہ ہاریے (انشا)

جی تک قمار بازِ محبت میں ہار تو — ہمت نہ ہاریو یہ ولا زینہار تو + + (سرور)

ملا یا نہ ملنا تو ہے قسمت پہ معین — لیکن طلب بوسے سے ہمت تو نہ ہارو (حسرت لکھنوی)

ہمتا۔ ف۔ صفت:۔ ہمسر۔ برابر + مانند۔ نظیر۔ مثل +

ہمزہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ الف جو کھینچ کر یعنی جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے۔ وہ الف جو زبان کے ضغطہ سے ادا ہو۔ وہ الف جو کسی لفظ کے اول میں متحرک یا اخیر میں ساکن واقع ہو اور زبان کے جھٹکے سے نکالا جائے۔ چونکہ عربی میں ابتدا بساکن محال ہے اس لئے عربی والے الف کو ہمزہ ہی کہتے ہیں اور جو الف ہے اُسے لام کے ساتھ ملا کر لام الف پڑھتے ہیں کیونکہ وہ ساکن ہے + دوسرے حرف سے ملے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا۔ اردو میں ہمزہ وہ ٹیڑھی لکیر ہے جو الف کے بعد اس صورت کی (ء) آتی ہے۔ وہ ہمزہ بعض جگہ یائے اضافت کے واسطے اور بعض جگہ اپنی خاص آواز کے واسطے جو الف سے علیحدہ ہے استعمال کیا جاتا ہے جیسے ثناء محمد۔ بائے جناب۔ وغیرہ۔ (۲) حساب جمل میں اسکا کوئی عدد نہیں لگتا ؎

ہم کس شمار میں رہے ہو کر کمینہ و پست — یہ حرف ہمزہ ہے کہ جسکا عدد نہیں (تسلیم)

ابجد کے نزدیک ہمزہ اعداد میں حرف ملتبس ہے چونکہ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اسکا عدد بھی نہیں لیتے اور جو اسکو مانتے ہیں وہ اس کی قیمت بھی ایک ہی لیتے ہیں چنانچہ مؤلف منتخب التواریخ تخلص بہ والہ محمد عادل عرف عدلی کے ذکر میں لکھتے ہیں کہ خلافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کیا کرتے ہیں گو۔ اگر ہمزہ حروف علت کی صورت میں ہو تو بھی جائز ہے غرض ان کے نزدیک جس شکل میں ہو اسکا عدد لیلو مگر زیادہ تر یہی بات ہر اتفاق ہے کہ اسکا کوئی عدد نہ لیا جائے +

ہُمکارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دکھنی) ہنکارا۔ ہوں۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ ہاں +

ہُمک کر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ عو۔ ٹھک کر۔ کڈک کر۔ اچھل کر۔ سینہ کو ہلا کر۔ جیسے گئے تو ہمک کر تھے کہ کام کرکے ہی لائیں گے مگر اپنا سا منہ لیکر رہ گئے +

ہُمکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) چڑھائی کرنا۔ حملہ کرنا۔ (۲) دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ یورش کرنا۔ (۳۔ ف لازم) بچے کا چلنے میں کوشش کرنا۔ پھدکنا۔ اچکنا۔ کودنے کی کوشش کرنا۔ بچے کا اپنی جگہ سے جست کرنا +

سمائی اُنکے دامن تک نہیں الکھستہ بڑھیں یہ طفل ملک کیوں آغوشِ مژگاں سے ہمکیا (جگر)

کوسّت نبوں اُن دوسّت کو جن پوسّت پیون پی کو سکھائے +

کبھی نہ ہمک کے سیج چڑھے اور کبھی نہ انگ سے انگ ملائے

کبھوں نہ کینی رس کی بتیاں کہوں نہ بیں کے کیس گُمائے

سیج چڑھے پی ایسے لگیں جیسے سانس نیلی نے آج ہی جلائے

ہمک ہمک کے چلنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ ہنک ہنک کے چلنا ۔ پُمدک پُمدک کے چلنا ۔ اُچک اُچک کر چلنا ۔ اُچھل اُچھل کے چلنا +

ہے گُمبا نیر ب تو بیر سبھی میں اُس صنم کا وہ اکڑ کے دیج دکھاتا وہ ہمک ہمک کے چلنا (نظیر)

تھی اُن کی چال کی تو جب یا ۔ وہ چال ڈھال پاؤں میں گھنگرو باجے سر پہ جھنڈولے بال

چلتے ہمک ہمک کے جو وہ ڈگمگاتی چال تھامیں کبھی جسودا کبھی نندلیں سنبھال

ایسا تھا بانسری کے بجیّا کا بالپن کیا کیا کہوں میں کشن کنہیا کا بالپن (نظیر)

ہمگی ۔ ف۔ صفت :۔ تمامی + تمام ۔ سب + سب کا سب +

ہِمَم ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ ہمت کی جمع ۔ جیسے عالی ہمم +

ہَمْوار ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) برابر ۔ یکساں ۔ چورس ۔ ایک ڈھال ۔ یک طریق ۔ سُڈول (۲) مُدام ۔ ہمیشہ ۔ نت ۔ سدا ۔ دائم +

ہمواره ۔ ف۔ تابع فعل :۔ ہمیشہ ۔ مدام ۔ سدا ۔ دائم ۔ نِت ۔ پیوست ۔ لگاتار ۔ علی الاتصال

ہمہ ۔ ف۔ صفت :۔ سب ۔ کُل ۔ سارا ۔ جملہ ۔ سگرا ۔ سکل ۔ تمام +

ہمہ بازی تھا بازی پیروں سے بھی دغا بازی ۔ ا۔ محاورہ :۔ سب کو دغا کرتے ہی ہو پیروں سے بھی چال چلنے لگے + اُستاد کے آگے شاگرد کی پیش نہیں چلتی

ہمہ تن ۔ ف۔ تابع فعل :۔ بالکل سراپا ۔ تمام سر سے پیر سب کا سب جیسے ہمہ تن مصروف ہونا + ہمہ تن کام پر دل لگاؤ تو کیوں تم آئے +

شوقِ ایذا میں ہمہ تن رنگِ اضطراب سیج بہار کیوں نہ ہو زنجیرِ پائے گُل (زکی)

جگر اشکوں نے ڈبویا ہمہ تن پانی میں صورتِ مردمِ دیدہ ہے وطن پانی میں (۔)

عشق قاتل دیا تو کرنا تھا ہمہ تن یا خدا تھکو مجکو + + (تصویر)

اُسکو حیرت بنا دیا ہمہ تن جسکو جلوہ دکھا دیا تُونے + + (۔)

ساتھ عشاق کے پھر بھی نہ کرتا نرمی آسماں گر ہمہ تن رُوئی کا گالا ہوتا + (داغ)

میری رُبائیاں تو نہ کرتا ہو ندّمی کیا خوب ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے (۔)

ہمہ داں ۔ ف۔ صفت :۔ ہر ایک بات سے واقف ۔ ہر ایک علم و ہُنر کا جاننے والا ۔ بُجّت اُستاد + سرب اگیا ۔ سرب گیانی +

ہمہ دانی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ سرب گیان ۔ سرب اگیاتا ۔ بُجّت اُستادی +

ہمہ شما ۔ ا۔ صفت :۔ دیکھو (ہما شما) او سے واسطے ۔ رذیل و شریف ۔ چھوٹے بڑے +

ہمہ صفت موصُوف ۔ ف + ع۔ صفت :۔ سب گُنوں پُور ۔ سب گُن سے بھرا ہُوا ۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل +

ہمہ نعمت ۔ ف + ع۔ اسم مؤنث :۔ (عو) ۔ تمام نعمت ۔ تمام عمدہ چیزیں ۔ تمام عمدہ کھانے ۔ ہر قسم کی عمدہ چیز ۔ مال و دولت ۔ ہمہ شے ۔ جیسے خدا نے دنیا کی ہر نعمت دے رکھی ہے مگر کھانے والا نہیں + عدا اچھی صحبت کا پھل ۔ دیکھا کہ ایک وا اعورت نیک نیت پڑھی لکھی تمام کو لڑکی عقل و شعور میں بڑی ، بڑھی نے کس طرح سے پھر اُس ناک کے گھر کو لاکھ بنایا کہ پھر وُہی اُنگنت مال دولت سب شے آن گت اور ہمہ نعمت ہو گئی " (بیچر حیلی)

ہمہ نعمت موجُود ہے ۔ ا۔ محاورہ :۔ خدا نے سب کچھ دے رکھا ہے کسی چیز یا کسی بات کی کمی نہیں ہے ۔ نہایت فراغبالی ہے اُنکے گھر میں خدا کی دی ہمہ نعمت موجود ہے

ہمیانی ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (عربی ہمیان سے ہمیانی ہو گیا ہے ہمیان ۔ نیول ۔ رُپوں کی تیلی سی تھیلی جو کمر سے باندھ لیتے ہیں ۔ کیسہ زر ۔ بٹوہ +

ہمیشگی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ قدامت ۔ دوام ۔ دوامی + قیام ۔ بقا ۔ بے زوالی ۔ جیسے ہمیشگی تو اُسی کی ذات کے واسطے ہے +

ہمیشہ ۔ ف۔ تابع فعل :۔ دائم ۔ مدام ۔ سدا ۔ نِت ۔ آٹھے دن +

ہمیشہ وقتے ہی جنم گزرا ۔ ا۔ محاورہ :۔ مصیبت اور افلاس ہی میں ہمیشہ تنگدستی اور فکر ہی میں مبتلا رہے سے جب میں نے کسا سمجھو کیا کیا دُکھ گزرا + بولے کہ سدا تیرا ہمیشہ وقتے ہی جنم گزرا (مسلم)

ہمیں ۔ ہ۔ ضمیر مفعول :۔ (۱) ہم سب کو ۔ ہم تمام آدمیوں کو ۔ مجھے کی جمع ۔ (۲) تعظیماً خطاب بذاتِ خود ۔ مجھے ۔ مجکو ۔ تیرے تئیں ۔ جیسے ہمیں اُس سے کچھ کام نہیں +

ہمیں پیٹے ۔ ہ۔ عو :۔ قسم حلف جو کسی عزیز یا دوست کو دی جاتی ہے ۔ ہمارا ماتم کرے ۔ ہمیں رو وے ۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے ۔ ہمیں سے بے کرے ۔ ہمارا مُردہ دیکھے ۔ ہمیں مرا ہُوا دیکھے ۔ ہمیں کھائے ۔ ہماری قسم ۔ ہماری جان کی قسم

بولے گھبرا کر ہمیں پیٹے جو یہ جرأت کرے سامنے اُس کے گلے تک ہم جو خنجر لیگئے (اختر)

میں کہا دل میں درد ہے میرے ہنس کے کہنے لگے خدا نہ کرے +

پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے + + (کلیات)

ہمیں کیا سمجھا ہے ۔ محاورہ :۔ ہمکو کیا خیال کیا ۔ کیا ہمکو ایسا ویسا آدمی جانا ۔

نے کے دل پُوچھتے ہیں تُو نے ہمیں کیا سمجھا ابھی آنت ہو اگر کہیئے کہ دلبر جاتا + (زکی)

ہمیں سے بے کرے ۔ یا ہمکو بے بے کرے ۔ ہ۔ عو :۔ دیکھو ہمیں پیٹے

جب چلے گھر کو بڑھ ہم بیگیں ہو کے وہ بھڑار دوڑے آئے (قلق ظریف)

ہند

کوہِ ہمالیہ جنوب میں بحرِ ہند اس کی حدیں ہیں۔ مشرق میں برہما، سیام۔ مغرب میں کوہِ سلیمان۔ ملک بندوعظیم گجرات، بلوچستان وغیرہ ہیں۔ ملک کی آبادی ۱۹۰۱ء کی مردم شماری کی رو سے ۲۹۴۳۶۱۰۵۶، ۳۲ تخمیناً ہے۔

ہندسہ۔ مُعرّب۔ اسم مذکر۔ اندازہ کا معرّب۔ (۱) شکل عدد۔ رقم۔ آنک۔ (۲) اقلیدس۔ علم حساب۔ ریکھا گنت + (چاری ہمارے ہاں لفظ اندازہ کا معرّب ہے چونکہ ہندسے یہ علم نکلا ہے اس سبب سے ہندسہ نام رکھا گیا)

ہندسہ داں۔ ف۔ اسم مذکر۔ مُہندس۔ علم ہندسہ کا واقف۔ اقلیدس کا علم جاننے والا۔

ہِندُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ (منسوب بہ ہند) (۱) ہندوستان کا رہنے والا۔ ہند کا باشندہ۔ ہندوستانی۔ ہندی۔ (۲) ہندوستان کی وہ قوم جس میں بُت پرستی جاری ہے اور ان کا مذہب دیگر مذاہب سے بالکل علیحدہ ہے۔ آریا و برہمو جینی ست وغیرہ کے لوگ + ہندو مسلمان کے کہیں الگ ہیں + ـــ

ہندو ہیں بُت پرست مسلماں خدا پرست پوجوں میں اس کو جو ہو آشنا پرست (سودا)

(۳) حبشی۔ زنگی۔ شیدی۔ سیاہ رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ یہ معنی صرف فارسی میں آتے ہیں۔ چنانچہ ہندوئے چرخ ہندوئے سپہر وغیرہ زحل ستارے کو صرف اس کے کالا ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں (۴۔ ف) چور۔ دُزد۔ راہزن۔ راہمار۔ لٹیرا۔ (۵۔ ف) غلام۔ بَردہ۔ چیلا۔ حلقہ بگوش۔ بندہ۔ داس۔ جند +

ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ مثل۔ کہاوت۔ یعنی ہندو مسلمانوں میں قدیم سے اتحاد ہے۔ ہندو مسلمان باہم لازم ملزوم ہیں +

ہندوستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ملکِ ہند۔ ہند کا دیس۔ بھارت کھنڈ۔ (دیکھو ہند)

ہندوستانی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہندوستان کا باشندہ۔ ہندی۔ [illegible] بولی جاتی ہے۔

ہِندی۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ہند سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ہند (۲) ہندوستانی۔ ہند کا رہنے والا (۳) ہند کی تلوار۔ مطلق تلوار۔ (۴) ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے۔ پراکرت۔ پالی۔ برج وغیرہ (۵) وہ خط جس میں ہندو لوگ چٹھی پتری یا حساب کتاب لکھتے ہیں جس کی نسبت مشہور ہے کہ ہندی گندی + دیوناگری۔ گُرمکھی۔ کائتی وغیرہ (۶) ہندوستان کی چیز +

ہِندی کی چِندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) معنی کے معنی۔ تفسیر کی تفسیر۔ شرح کی شرح ہے سکتے ہیں وہ جو ہندی تاڑ لیتے ہیں ہندی کی چندی + (انشا)

(۲) بال کی کھال۔ نکتہ چینی۔ چھان بین۔ بال کی کھال +

ہِندی کی چِندی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) آسان کو زیادہ آسان کرنا۔ نہایت عام فہم بنانا۔ خوب سمجھانا۔ آسان ترجمہ کرنا۔ (۲) کھود کھود کر پوچھنا۔ خوب چھان بین کرنا۔ نکتہ چینی کر کے پیچھے نکالنا (۳) ٹھُمک ملنا۔ بنانا۔ دو باتیں بنانا +

ہند

ہندی کی چندی نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ معنی کے معنی پوچھنا + نکتہ چینی کرنا۔ بال کی کھال کھینچنا۔ میں میکھ نکالنا۔ حجت نکالنا + ـــ

اگر میں فارسی بولوں تو وہ ہندی نکالے ہر بُت ہندوستاں نا ہندی کی چندی نکالے ہے (نکہت)

ہندی گندی۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی ہندی خط یا تحریر خراب ہے کیونکہ صاف نہیں پڑھی جاتی۔ یہ مثل خاص اُس تحریر کی نسبت جو شاستری کے علاوہ عام مہاجنوں میں رائج ہے اور جس میں ہمیر کے گوتر ہو جانے کے گڑ بن جاتے ہیں بنیاں نو غلاتی ہے)

ہَنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بڑی ہنڈیا۔ مٹی کا بڑا برتن جسے توڑیا بھی کہتے ہیں۔ مٹکا۔ خُم۔ تَوڑا۔ کونڈا۔ بڑی مٹکی۔ گھڑا۔ (۲) ایک قسم کی گھانس جو اکثر جھیل یا تالاب وغیرہ کے کنارے پر ہوتی ہے (۳) اٹھنے والا۔ پھرنے والا +

ہنڈا بھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُوربی) واپسی کا کرایہ + مال لانے لے جانے کا کرایہ۔

ہنڈا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (پنجابی) (۱) کسی دیوتا پر شادیوں کے ہنڈے چڑھانا۔ کونڈا کرنا۔ (۲) کسی جا تماشے واپس آکر برہمن یا پنڈت کو حج یا ضیافت کرنا +

ہُنڈار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُوربی) بھیڑیا۔ گرگ۔ ذیب +

ہَنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) گشت کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ نکالنا۔ جلاوطن کرنا۔ کھیدنا۔ تاڑنا۔ جماپار اتارنا (۲) پھرانا۔ گھمانا۔ حیران کرنا + گدھے پر چڑھا کر شہر میں پھرانا۔ تشہیر کرنا۔

ہُنڈاون۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُنڈی بھیجنے کا کمیشن۔ ہُنڈی کا محصول۔ ہُنڈی کا بٹا۔ ہُنڈی کرانے کا حق۔ ہنڈلی کرائی +

ہنڈکُلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بچّوں کی ہانڈی جو کُلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں۔ بچّوں کا کھانا پکانے کا کھیل +

ہِنڈول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہندی راگوں کا پانچواں۔ بعض کے نزدیک تیسرا راگ جو جیٹھ بیساکھ مطابق مارچ اپریل میں اکثر شام کے وقت گایا جاتا ہے مگر تیوں کا بیان ہے کہ بست رُت میں ہر وقت اور غیر موسم میں دن کے اخیر وقت میں گانا چاہئے۔ اس کی تصویر اس طرح پر ہے کہ ہنڈولا پڑا ہوا ہے اُس میں کرشن جی بیٹھے ہیں اور گوپیاں کھڑی جُھلا رہی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ راگ مہادیو جی کے مُنہ سے نکلا ہے جو اُتر کی طرف تھا۔ بعض کا بیان ہے کہ برہما جی کے جسم یا اُن کی ناف سے نکلا ہے (ہائے مضموم دال ثقیلہ واؤ مجہول)

ہِنڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) پالنا۔ گہوارہ۔ پنگوڑا۔ جھولنا۔ مہد + بچّوں کے جُھلانے کا جُھولا جس میں پیڑھا پڑا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک بہت بڑا جھولا جس میں کھٹولے جڑے ہوئے ہوتے اور میلوں میں تماشائیوں کے جُھلانے کے واسطے کھڑا کیا جاتا ہے جسے دو آدمی جھونٹے دیتے ہیں۔ (دال ثقیلہ مضموم واؤ مجہول)

+ اگرچہ ۱۹۱۱ء کی مردم شماری ۳۱ کروڑ ۵۰ لاکھ ثابت ہوئی مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ اس دس برس میں کئی جدید علاقے بھی مثلاً بلوچستان۔ کوہستان۔ [illegible] ہندوستان میں شامل [illegible]

(۱) زلف میں ہے ہنڈولے کی چال گُھمال — کس دن زمانہ بازر ہا انقلاب سے (مصحفی)

جز رنگ اللہ بنایا تو نے صیاد — قفس میں بازہنے بلبل ہنڈولہ (۔۔۔)

ذرہ شب چرخ ہنڈولے کی طرح پھرتا ہے — کس طرح سے نہ زمانہ و بالا ہو وے (آتش)

بانی پرچڑھ کر خلق کو جھلکے ہوئے پلی میں — ہنڈولا سے سب تجھ کو نہیں آسماں باندھا (نصیر)

ایک عالم تہ و بالا ہے فلک کے ہاتھ سے — یہ ہنڈولا ہی کبھی زیر و زبر ہو جائے گا (تسلیم)

(۲) برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے +

ہنڈولا جھولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہنڈو) جھولا جھولنا۔ ہنڈولے میں جھولنا +

ہنڈولا گوری جھولیں گی رنگ بھری — ایک تو ہنڈولا گوری دوجے جھولا جھولا تیجے تو من بانکی بھری

اے ہنڈولا گوری جھولنگی رنگ بھری (گیت)

ہُنڈوی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کاغذ زر۔ چک۔ روپیہ کا رقعہ۔ ڈراپ۔ ہندوستانی ساہوکاروں کا نوٹ۔ وہ رقعہ جو ساہوکار ایک دکان سے دوسرے دکان پر روپیہ دینے کے واسطے ہنڈاون لیکر کر دیتے ہیں +

ہُنڈوی پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہنڈوی کا روپیہ وصول ہونا +

ہُنڈوی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے نام پر ہنڈوی کے ذریعے سے روپیہ بھیجنا۔ منی آرڈر روانہ کرنا +

ہُنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ہُنڈوی)

ہُنڈی بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مہاجن کے ذریعے سے روپیہ بھیجنا۔ ساہوکار سے روپیہ کا پرچہ لیکر روانہ کرنا۔ منی آرڈر بھیجنا +

ہُنڈی پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہُنڈوی پٹنا)

ہُنڈی سکارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ روپیہ ادا کرنے کی حامی بھرنا۔ ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا +

ہُنڈی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ منی آرڈر کرنا۔ ساہوکار کو روپیہ دینا تا کہ کسی دوسرے شہر میں وہ لے لیا جائے +

ہَنڈیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہانڈی کی تصغیر (۱) مٹی کی دیگچی۔ آوندگی۔ دیگ۔ گیں۔ (۲) ترکاری۔ دال۔ سالن۔ تیون۔ لاون (۳) دکن کے ایک شہر کا نام جس میں گلاو دو پیازے کی قبر ہے +

ہنڈیا پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سالن پکانا۔ ترکاری پکانا۔ تیون پکانا۔ (۲) چرچا کرنا۔ کھچڑی پکانا +

ہنڈیا پکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سالن پکنا۔ ترکاری پکنا۔ تیون پکنا (۲) چرچا ہونا۔ کھسر پھسر ہونا۔ کھچڑی پکنا۔ جیسے ان کے ہاں اس بات کی ہنڈیا پک رہی ہے۔

ہنڈیا چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیگچی کا چولہے پر رکھنا۔ دال سالن یا ترکاری پکنے کو رکھنا +

ہنڈیا چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہنڈیا کا پکنے کے واسطے چولہے پر رکھا جانا۔ (۲) ہنڈیا گرم ہونا۔ مفت کا کھانا پکنا۔ رشوت ملنا آنا +

ہنڈیا ڈوئی یا ہنڈیا ڈُلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کھانے پکانے کا سامان باورچی خانے کے برتن (۲) گھر کا اسباب۔ اٹالا۔ اثاثہ۔ بدھنا بوریہ۔ ٹانگر کھنگر +

ہُنڈیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُنڈی کی جمع +

ہُنڈیاں پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کثرت سے روپیہ تقسیم ہونا۔ جیسے ایسی ہی وہاں ہنڈیاں پٹتی ہیں کہ کوئی جاتے ہی دیدے گا +

ہُنَر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فن۔ گُن۔ کام۔ کاریگری۔ دستکاری۔ حرفت + کمال۔ جوہر + صنعت + وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو + کرتب۔ وصف + خوبی +

دوست دشمن یار یکتا خاطر اپنی کیا عزیز — عیب الفت کے سوا ہم میں ہنر کوئی نہ تھا (آتش)

دیکھ دنیا میں ہزاروں جانور — عیش عشرت میں ہیں بے کسب ہنر (حسن)

ناہر ہی تو ہیں بجا اظہار کمال — بیٹے ہیں دل لگا میں ہو تو ہنر کو دیکھ (نسخ)

بنا کے آئینہ دیکھے ہے پہلے آئینہ گر — ہنروراپنے ہی عیب و ہنر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

سوال جوہر آئینہ ہے چشم پر آب — کرنٹ پہ خاک لے کیوں ہنر کو دیکھتے ہیں (۔۔)

(۲) انداز + سلیقہ + حکمت۔ دانائی + ۔

بلاتے ہیں محفل میں ہنسنے کو وہ — مرا گریہ آخر ہنر ہو گیا ++ (نسخ)

بہانے افشاں چھو جبیں پر بچاڑ و زلفوں کو بعد اس کے
دکھا دو عاشق کو اس ہنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں
غضب ہے چیں بر جبیں وہ کیا ہے بدن سے ٹپکے ہی ہے پسینا
عیاں ہے یارو نئے ہنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں

(ظفر)

ہُنر کی پوٹ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جامع الکمالات آدمی۔ بڑا ہنرمند آدمی +

ہُنرمند۔ ف۔ صفت:۔ باہنر۔ صاحب سلیقہ۔ باکمال۔ صنعت و حرفت سے واقف دستکار۔ کاریگر۔ صناع۔ کسی قسم کا جوہر رکھنے والا۔ گُنی۔ گنوان +

ہُنرمندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سلیقہ۔ سگھڑاپا۔ استادی۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت + کاریگری۔ حکمت۔ دانائی + وصف۔ خوبی۔ کمال۔ صنعت و حرفت۔ گن +

ہنرور۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (ہُنرمند)

ہَنس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے آبی پرندہ کا نام جسے راج ہنس بھی کہتے ہیں۔ قاز۔ ایک قسم کی بط۔ اسکی نسبت مشہور ہے کہ یہ جانور موتی کھایا کرتا ہے (۲) گلے کے گرداگرد کی ہڈی۔ کھوے سے نیچے کی ہڈی + ہنسلی۔ (۳۔ مجازاً) مرغ روح۔ روح۔ آتما۔ جان۔ جیو۔ پران + (جب ہم ہنس کہیں گے تو مذہب سے مراد ہوگی)

ہنس

ہِنسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو ہنس نمبر ۱ جیسے یا تو ہنسا موتی چگیں یا لنگھن ہی کر جائیں۔
ہنسا ملے سو اڑ گئے کاگا بیٹھے دیوان	جا یا من گھر آپنے سیہ کس کے جان (دوہا)
بیک میلی و سے ماریاں چھین میں سو بار	کاگا سے ہنسا کیو کرت نہ لاگی بار (ملک محمد جائسی)

ہِنسا۔ ہ۔ اسم مؤنث (سنسکرت) ۱۔ قتل۔ ذبح۔ خون۔ مقاتلہ۔ خونریزی۔ کشت و خون (۲) ہتیا۔ پاپ۔ گناہ۔ ایذا +

ہِنسا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) مارنا۔ قتل کرنا۔ جیو ہتیا کرنا +

ہنسانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خندہ دلانا۔ ہنسی دلانا۔ رُلانا کا نقیض (۲) خوش کرنا۔ محظوظ کرنا۔ خوشی دلانا +

فلک نے جو دم بھر ہنسایا ہے مجھکو	تو برسوں ہی خوں رُلایا ہے مجھکو (ظہیر)

ہنسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ تضحیک۔ ٹھٹا۔ ہنسی۔ تحقیر آمیز مزاج۔ جیسے جگ ہنسائی +

ہنستا پھول بکستی کلی۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مُسکراتا اور ہنستا رہے + وہ نہایت نازک مزاج جسے ذرا سی بھی خلافِ طبع بات گوارا نہ ہو۔ تُنک مزاج۔ جیسے عصر کا وقت ہوا۔ بچوں کو چھٹی ملی گھر میں آئے۔ اماں جان اور سب بڑے بوڑھوں کو سلام کیا اماں جان دیکھتے ہی خوش ہو گئیں کہنے لگیں آئے تو ہنستی کلی بکستا پھول اِندر کا تارا گھر کا اُجالا آنکھوں کی ٹھنڈک کلیجے کی ٹھنڈک سو آتے ہی لگے ٹھنکنے۔ ابھی حضرت ہمیں تضحیک کی ہے۔

ہنستا چھِنَل۔ ۔ اسم مذکر:۔ پردہ دوستی میں دشمنی کرنے والا۔ دشمنِ دوست نما۔ وہ دشمن جو ہنس ہنس کر اپنا کام کرے اور دوسرے کو اپنی بُرائی ثابت نہ ہونے دے۔ وہ شخص جو سر سہلائے پیچھا کھائے +

سراپا پُر فریب و پُر دغل ہے	کہ چرخِ پیر ہنستا چھنل ہے (حکمت)

ہنستی پیشانی۔ ا۔ صفت:۔ خندہ پیشانی۔ خندہ رُو۔ شگفتہ جبیں۔ خوش رو۔ ہنس مُکھ۔
دیکھ حالِ زار رو تا چارہ گر کو آئے ہے	چاکِ زخمِ دل ہے کیسی ہنستی پیشانی تری (نکہت)
وہ پیشانی تری ہنستی ہوئی اب یاد آتی ہے	نہ کیوں مُنہ دیکھ کر رو یا کریں صبح خنداں کا (برق)
عجب ہنستی ہنستی ہے پیشانی اُن کی	نمایاں ہیں چہرے سے آثارِ اُلفت (قدر)

ہنستے ہنساتے کھاتے چوراِن دونوں کا آیا اور۔ ہ۔ کہاوت:۔ حاکم کی ہنسی تو (دیہ بحکم بجنسی ہنسنا) ہنسی۔ چور کی کھانسی موجب ہلاکت اور انتہائے خرابی ہے +

ہنستے ہنستے۔ ہ۔ تابع فعل ۱۔ (۱) ہنسی ہنسی میں۔ مذاق میں + ہنسنے کی حالت میں
لاکھوں کٹواد ئے مسہراں میں ہنستے ہنستے	مری جان کوئی تو تو تا نا نکلا (فدا بخش صبح)
(۲) نہایت ہنسنے سے۔ کثرتِ خندیدگی کے سبب جیسے ہنستے ہنستے بیتاب ہو گیا +

ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اس قدر ہنسنا کہ پیٹ

ہنس

دُکھنے لگنا۔ نہایت ہنسنا۔ ہنسی کے مارے لوٹ لوٹ جانا کثرتِ خندہ کے سبب لوٹ پوٹ ہو جانا۔

ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہنسی کے مارے گر گر پڑنا۔ ہنسی سے لوٹ لوٹ جانا۔ بہت ہنسنا +

گُل ہنستے ہنستے لوٹ گئے میری قبر پر	یوں روئی شمع دیکھ کے میرے مزار کو (وزیر)

ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہنسی ہنسی میں کام بنجاتے ہیں ہنستے ہی ہنستے مُراد مل جاتی ہے۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے +

کہا کر روز ہی مجھ سے کہ یار آتا ہے گھر تیرے	مثل مشہور ہے ہمدم کہ گھر ہنستے ہی بستے ہیں (جرأت)
سینہ و دل پہ مرے زخمِ جگر ہنستے ہیں	ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں (ذوق)

ہنس خُلق۔ ا۔ صفت:۔ (دو) خوش خُلق۔ خوش مزاج ہنس مکھ۔ ملنسار جیسے افروز
ایک بڑے گھرانے کی ہنس خلق ملنسار اور سادہ دل بیوی تھی۔ (چتر ہتیلی)

ہنسراج۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی گھانس ہے جس کی ڈنڈی سیاہ اور پتے نہایت سبز ہوتے ہیں یہ گھانس پانی کے کنارے یا بر فالی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی اور دواؤں میں کام آتی ہے فارسی میں اسی کو پر سیاوشاں یا پر سیاوش کہتے ہیں جسکی نسبت مشہور ہے کہ سیاوش پسر کیکاؤس کے خون سے جسے افراسیاب نے ناحق قتل کیا تھا پیدا ہوئی ہے۔ مزاجاً معتدل + ایک قسم کے عمدہ چاول +

ہنسلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک ہڈی کا نام جو گلے کے گرداگرد ہے۔ ہنس + کُھٹے کو دکان + استخوان چنبر گردن۔ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے۔ چنبرِ گردن۔ عربی ترقوہ۔ کواڑی کا جوڑ۔ (۲) ایک قسم کا زیور جو گلے میں ہنسلی کی جگہ پہنتی ہیں۔ طوقِ گلو +

ہنسلی اُتر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شیر خوار بچے کے گلے کی ہڈی کا دھکے کے سبب جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ کواڑیکے جوڑ کا کھسک جانا یا سمٹے اوپر ہو جانا +

ہنسلی ملوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بچے کے سینہ کی مالش کرانا تاکہ ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ پر آ جائے

ہنس مکھ۔ ہ۔ صفت:۔ خنداں۔ خندہ رُو۔ ضحوک۔ ضحاک + خوش مزاج۔ خوش طبع + خندہ پیشانی + شگفتہ رُو +

ہیں ہنس مکھ تو بہت کرتے ہیں پر کیا باعث	کبھی گویا لب سوفار نہ دیکھا ہم نے (معروف)

ہنسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) خندہ کرنا۔ خندہ زن ہونا + کھلکھلانا۔ کھلنا +

وہ ہنسے کاٹ کے مرے سر کو	تھا دہن خندۂ حلقِ ہوا سر سے (زکی)
خوشی میں بھی ہنسیں تو منہ سے آنسو ٹپکتے ہیں	کچھ ایسا گریہ نے گھر کر لیا ہے دیدۂ تر میں (شاہی)

(۲) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ بشاش ہونا۔ انند ہونا۔ پرسند ہونا (۳) مذاق کرنا۔ کھلی کرنا۔ دل لگی کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ مزاح کرنا۔ تمسخر کرنا۔ ٹھٹھولی کرنا +

ہنس

دو گلعذار جو کہ ہنسیں بیٹھ کر بہم — وہ لطف ہو کہ باغ میں جوں کھل کے گل ہنسے (جرأت)

(۴) تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ بنانا۔ استہزا کرنا۔ ریشخند مراد ہے +

خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو — یہ روز ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجھکو (ناسخ)

صنم ہے وہ جن ہنسی ہم کو — یہی گویا خدا کی قدرت ہے + (ضیا)

(۵) زخم کھل جانا۔ زخم پھٹ جانا + ۔

زخم ہنستا ہے تیرے بسمل کا — کہ تری تیغ کارگر نہ ہوئی + (مصحفی)

میاں ہو قاتل ہوا آزردہ جو پھر جائے — کیوں زخم دلِ خستہ ہنسا دیکھئے کیا ہو + (ناسخ)

(۶) خوش اخلاقی کرنا۔ گرم اخلاقی کرنا۔ مزاح و مذاق کرنا + مولوی سید محمد مرحوم تحسین

سودا کیا سحر کہ میں رشک سے عزیزو — ہنستے تھا جو اسکو غیروں سے انجمن میں (تحسین)

تم ہنسو بزم میں یوں غیروں سے — گھر میں سو یار سے تنہا کوئی + + (رنگ)

ہنسنا بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کھیل مذاق کرنا۔ باہم خوش طبعی اور دل لگی کرنا۔ ظرافت سے دل بہلانا + ۔

گر باغ میں مادہ تجھ سے گل ہنسے — بلبل نہ گل سے بولے بلبل سے گل ہنسے (جرأت)

ہنسوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوربی) درانتی۔ کھیت کاٹنے کا اوزار۔ ہنسیا۔ داتنی +

ہنسوڑ۔ ہ۔ صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ ہنسی باز۔ ٹھٹھول۔ مسخرہ۔ خوش سلوک۔ زندہ دل۔ خوش مزاج۔ شوخ طبع۔ بے چین طبیعت کا۔ ٹھٹھول گر۔ بذلہ سنج۔ ہر ایک سے کھیل اور مذاق کرنے والا +

کل وہ یہ بولا مجھ سے ہنس کر چاہ ہے یہ کچھ کھیل نہیں
میں ہوں ہنسوڑ اور تو ہے شیلے میرا تیرا میل نہیں (انشا)

ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال۔ ا۔ کہاوت:۔ بیوقوف کی دولت اُسے مسخر بنا کر کھانی چاہئے۔ یعنی بے وقوف کا مال کھانے میں کچھ شکر گزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں ہے +

ہنسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خندہ + ٹھٹھا + تبسم + خندیدگی۔ (۲) مزاح۔ خوش طبعی۔ مذاق۔ کھیل۔ دل لگی۔ ٹھٹھول۔ ظرافت۔ تمسخر +

گرچہ ہے بڑی ہنسی اُن سے دل لگی — کرلے کوئی کرتی اُلٹی ہوا ہو بھلا یا جبت (داغ)

یہی کوئی ہنسی ہو کہ رخصت کا ایک تمام — سو بار بیٹھے بیٹھے تمہیں ٹالا چکے + (تصویر)

(۳) تضحیک۔ استہزا۔ ریشخند + رسوائی۔ فضیحتی۔ (۴) کھیل۔ نہایت آسان کام۔ دل لگی کا کھیل

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو — رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (مسلم)

تھمتے ہی تھمیگا اشک ناحق — رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (اللہ بخش قمر لکھنؤ)

کچھ کھیل ہے ہنسی ہے ملتا ہے آپکے تا — اپنے تا بے میں ہا ہے کے سانے د نہیرا

ہنس

ہنسی اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ خاک کا اونا ٹھٹھا اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا + رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ کھلّی اُڑانا +

ہنسی اُڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تضحیک کرانا۔ رسوائی کرانا۔ فضیحتی کرانا +

ہنسی ٹھٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنسی مذاق۔ کھیل مذاق۔ دل لگی (۲) ذراسی بات۔ کھیل تماشا۔ کوئی آسان بات یا کام۔ سہل کام + ۔

ہنسی ٹھٹھا نہیں سہنا ہے تڑپنا — ملا دوں گا زمین و آسماں کو +
ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے اسکا سُننا — جگر پھٹتا ہے میری داستاں سے (تعشق)

ہنسی خوشی۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) برضا و رغبت۔ خوشی سے۔ خوش ہو کر۔ بالطف خوشی کے ساتھ۔ جیسے ہنسی خوشی منہ سے چلے جایا کرو + ۔

ہزار شکر کہ انشا کسی کی محفل میں — جا سے آئے تھے پر ہم ہنسی خوشی نکلے (انشا)

پردیسیوں سے جو کی ہے نسبت — اب کیجے ہنسی خوشی سے رخصت (گلزار نسیم)

(۲) راضی رضا + تندرست۔ خیریت کے ساتھ۔ صحیح سالم جیسے سب ہنسی خوشی ہیں +

بارگاہ میں اسکی پھرتا ہنسی خوشی — طاقت کا اپنے جسے کیا امتحان آج (مصحفی)

ہنسی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مذاق کرنا۔ مزاح کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ کھیل کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۲) رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا + ۔

جلسی بیت پہ ہم آتا تہیلا تو گرا کے جاتا — ذرا ہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نکرنا (داغ)

ہنسی کروانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہنسی اُڑوانا)

ہنسی کھیل۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہنسی ٹھٹھا کا آسان۔ امر سہل۔ ذراسی بات +

لے لینا دل کسی کا ہنسی کھیل تو نہیں — اُن سا ہر ایک کا غمزہ جادو اثر کہاں (مجروح)

ہنسی کے مارے پیٹ میں بل پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت ہنستے ہنستے بیتاب ہو جانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ دُکھنے لگنا۔ ہنسی سے آنتوں کا بل کھا جانا +

ہنسی کے مارے دم اُلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اس قدر ہنسی آنا کہ سانس اکھڑ جانا۔ ہنسی کے سبب نفس کا بے قابو ہو جانا۔ ان معنی میں بمعنے دم الٹنے باندھا ہے۔ مصحفی: سحرِ صبح ہنسی کے مارے مراد دم الٹ گیا ہوتا +

ہنسی میں۔ متعلق فعل:۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ٹھٹھے میں + ظریف العین

خوش طبعی میں کہا تم تو ہنسی میں بگڑ جاتے ہو — گھر ہو گئے تم ہنسی ہنسی میں خفا

ہنسی میں اُڑا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سماعت نہ کرنا۔ بات پر توجہ نہ دینا۔ بات نہ سُننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مذاق سمجھ کر ٹال دینا۔ کسی بات کی ہنسی کر دینا +

گرچہ ہر بات میں بہک جاتا تھا پر لگ کر — ہنسی میں کل اڑا دیتے ہیں جب ہم تو شکوا (داغ)

ہنسی میں پُرا کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مذاق سے بُرا کہنا۔ چھیڑنے کو بُرا کہنا۔ ہنسی

کے بہانے سے دل کا بخار نکالنا۔ ستم ظریفی کرنا۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنا +

ہنسی میں کھنسی ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوش طبعی میں رنج رہ جانا۔ ہنسی ہنسی میں بگاڑ ہو جانا +

ہنسی میں لیجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی بات کو مذاق سمجھ لینا۔ سیدھی بات کو ٹھٹھے کی طرف لیجانا۔ (۲۔ بازاری) مذاق میں کھا جانا۔ ہنسی میں ہڑپ کر جانا +

● **ہنسی ہنسی میں۔** ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ مزاحاً۔ ظرافتاً۔ مزے لے خوش طبعی۔ دل خوش کن باتوں میں بطریق مزاح +۔ ہ

اُمنڈ کے آنکھوں سے یکبار یہ چلے آنسو　　ہنسی ہنسی میں جو ذکر وداع یار ہوا (حسن)

ہنسی ہنسی ہی میں دل لیگیا وہ غنچہ دہن　　ہوا انہوں مفت میں یارو شکار خندۂ گل (آفریں)

جو ہنسی ہنسی میں ہو غصہ ناز لپٹ کے بیٹھنے سے بڑھا　　یہ وصل کی شب کا ہے ماجرا انہیں لطف ہو کے ملال ہو (ظہیر)

(۲) یونہیں۔ بلا وجہ۔ بلا سبب۔ باتوں باتوں میں۔ دیکھو شعر آغا شاعر فٹ نوٹ میں[1]

اکثر ہنسی ہنسی میں تکرار ہو گئی ہے　　نادان کی محبت دشوار ہو گئی ہے (حضرت تیف)

ہنسی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مذاق ہونا۔ ٹھٹھا ہونا۔ دل لگی ہونا۔ خوش طبعی ہونا۔ جیسے میری تمہاری ہنسی نہیں ہوتی ہے۔ (۲) دیکھو (ہنسی اُڑنا) کھلی اُڑنا۔ تضحیک ہونا +۔ ہ

کتنا ہے کون میر کہ بے اختیار رو　　ایسا تو رو کہ رونے پہ تیرے ہنسی نہ ہو (میر)

ہنسی ہو گی ہم سے جو کی بحث گریہ　　حبث ابر کو گدگداتی ہے بجلی + (حیا)

ہُنکار۔ ہ۔ اسم مونث:۔ (۱) ہاں کی آواز۔ ہُوں۔ ہاں۔ ہامی۔ اقرار و اقبال کے واسطے یہ کلمہ آتا ہے + (۲) حمایت دستالِ بہار قلی۔ ہ

رہ کے چپ جان مری مت دل بیمار نکال　　کچھ تو اب منہ سے مری جان تو ہنکار نکال (جرأت)

ہُنکارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہُوں۔ ہاں۔ ہنکار۔ وہ آواز جو قصہ یا افسانہ یا کہانی سُنتے وقت افسانہ گو یعنی داستان گو کی تسلی کے واسطے منہ سے نکالتے جائیں جس سے وہ جانے کہ افسانہ سُن رہے ہیں سوتے نہیں ہیں۔ جیسے جب تک وہ ہنکارا بھرتے رہے میں کہانی کہتا رہا (۲) ہاں کرنے کی آواز۔ اقرار۔ اقبال +

ہُنکارا بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ ہُوں ہُوں کہنا۔ منہ سے ہُوں کی آواز نکالنا۔ کہانی سُنتے وقت ہُوں ہُوں کہتے جانا +

ہنکارنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہنکار بھرنا۔ ہُوں کرنا (۲) للکارنا۔ بہکانا۔ اشارہ کرنا +

ہنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بھاری بھرکم پن۔ سنگینی۔ تمکین۔ وقار (۲) قصد۔ ارادہ۔ آہنگ (۳) زور۔ قوت۔ بل۔ قدرت۔ (۴) زیرک۔ دانا۔ صاحب ہوش۔ عاقل۔ باخرد + [illegible]

ہنگام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ [illegible] وقت۔ بیلا۔ زمان۔ گاہ۔ [illegible] + ایام۔ زمانہ۔ موسم

چمن کو دیکھ کر ساتھ دلیں جوش آتا ہے　　خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا نوش آتا ہے (صبا)

(۲) رُت۔ موسم۔ فصل (۳) ہنگامہ۔ گڑبڑ۔ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ۔ بھیڑ + معرکہ + (ہنگام تعمیم اوقات کے واسطے آتا ہے اور ہنگامہ تخصیص حالات کے لئے)

ہنگامہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مجمع۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ ہجوم + ہ

ہے گرم ہنگامہ تڑپنا مرے دل کا　　اک ایک کو دکھاتے ہیں تماشے دل کا (ظہیر)

بیمار پائی لیکے آئے یار ہنگامہ ہوا　　کیا کہوں میں پھر اس کوچے کیونکر اٹھا (آتش)

(۲) بازیگروں، قصہ خوانوں وغیرہ کا معرکہ۔ میدان (۳) شورش۔ بلوہ۔ دنگہ فساد گڑبڑ۔ ہُلڑ (۴) شور و شغب۔ غوغا۔ ہائے ہو۔ غل غپاڑا۔ واویلا۔ چیخ دھاڑ۔ اودھم

شور و شر ہے جو ترے کوچے میں سودائیوں کا　　دیکھا ہو نہیں یہ ہنگامے کہاں ہوتے ہیں (مصحفی)

بلا ہنگامہ تھا کل اُس کے در پہ　　قیامت گم ہوئی اس شور و شر میں (میر)

(۵۔ صفت) زور شور۔ ریل پیل۔ افراط +

ہنگامہ آرا۔ ف۔ صفت:۔ (۱) صف آرا۔ معرکہ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا۔ (۲) فتنہ انگیز۔ فتنہ برپا کرنے والا +

ہنگامہ برپا ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ جھگڑا کھڑا ہونا۔ لڑائی دنگہ ہونا۔ فساد ہونا۔ شور و شر مچنا +

ہنگامہ پرداز۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (ہنگامہ آرا)

ہنگامہ پردازی۔ ف۔ اسم مونث:۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگہ۔ فساد۔ لڑائی جھگڑا +

ہنگامہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہجوم کرنا۔ ازدحام کرنا (۲) بلوہ مچانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد مچانا۔ اُودھم مچانا۔ غُل کرنا۔ کھلبلی ڈالنا۔ ہل چل مچانا +

ہنگامہ گرم ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کثرت سے حادثات کا واقع ہونا۔ خوب شور و شر ہونا۔ اُودھم مچنا۔ کھلبلی پڑنا۔ افراتفری ہونا +۔ ہ

کوئی تڑپے ہے اما پننے اور کوئی مرتا ہے　　ترے کوچے میں ہے گرم آج ہنگامہ قیامت کا (شاہ)

ہنگامۂ محشر یا قیامت۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ قیامت کے روز کا ہجوم و شور و شغب

بیدلی تھی پہ شب غم کہ ہجوم غم کو　　دلِ پژمردہ نے ہنگامۂ محشر جانا + (زکی)

ہنگامہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) فساد ہونا۔ جھگڑا ہونا (۲) شور و غل شور و شغب ہونا۔ اُودھم مچنا (۳) زور شور ہونا۔ کسی کام کی گرم بازاری ہونا +۔ ہ

در پہ یوسف طلعتوں کے اب کوئی آتا نہیں　　چار دن ہنگامۂ حسن جوانی ہو گیا (اسیر)

ہِنُدو۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہندو کی جمع۔ ہندوستانی آدمی۔ باشندگانِ ہند + ہندوستان کی قدیمی قوم + وہ لوگ جن کے مذہب میں بُت پرستی جائز ہے اور جو دیوی دیوتا کو مانتے ہیں۔ برہمنوں کے پیرو۔ بُدھ کے پیرو۔ جین مت کے پیرو۔ یہ سب ہندو کہلاتے

[1] وہ شکوہ سے تیوری بدل گئی ہے + ہنسی ہنسی میں یہ تلوار چل گئی کیسی (آغا شاعر) [2] نہ وہ نالوں کی شورش ہے نہ غل ہے آہ و زاری کا + اب پہلا سا ہنگامہ نہیں بیقراری کا

ہنوز

ہنوز (ف) - تابحال - ابھی تک - اب تک - اس وقت تک - ابھی - اب لگ - اب بھی - تا ایں دم - الی الآن ؎

آیا نہ حیف مرگیا میں صید گاہ میں — وہ ترکِ تیر قامت و ابرو کماں ہنوز (مجروح)

گرچہ تو پردہ نشیں ہے جب بے پیر ہنوز — پر مرے دل پہ کھنچی ہے تری تصویر ہنوز (ظفر)

خاک اب آئینہ میں دیکھوں میں صورت اپنی — مری نظروں میں پھرے ہے تری تصویر ہنوز (")

خواب میں اُنکی جو لیں زلف کی بلائیں ہم نے — پیچ کھاتی ہے پڑی زلفِ گرہ گیر ہنوز (")

پاؤں دھرنے سے اُسے فرقِ زمیں پر نقشِ پا — چال کا کشتہ ہے یہ دفن تہِ خاک ہنوز (شہیدی)

ہجر میں ہے امیدِ وصل ہنوز — جان سے دوں جا نکلنا کیوں کر (زکی)

دستِ وغل وفا و تغافل ہیں ہمدگر — مرتا ہوں اور وصل میسر نہیں ہنوز (")

کیا قہر ہے لگو ادا نہ پرا نہیں — برہم ہیں اور ہاتھ میں خنجر نہیں ہنوز (")

ہم تو گئے اسیر تلافی میں مندقِ خاک — شرمندہ ظلم سے وہ ستمگر نہیں ہنوز (")

تیغ میں ملک خبرِ وصلِ غیر کو — ہم جان سے گئے نہیں باور نہیں ہنوز (")

تھا نہ کی کوئی بادفا عاشق — کوئی قاتل ہیں ہے مزار ہنوز (")

سینہ سے بھی نکالا اُن کو — اور دل کو نہیں قرار ہنوز (")

دل تغافل سے نیم بسمل ہے — شما تمنا نگہ کا وار ہنوز (")

ہنوز دِلّی دُور ہے - ا - ضرب المثل :- مقولہ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کا ترجمہ کیونکہ آپ نے ہنوز دہلی دُور است ایک مرتبہ سلطان غیاث الدین تغلق کے قاصد سے فرمایا تھا جس کا ذکر نوٹ کے طور پر مفصل اسی کے بیان میں اخیر پر درج کیا جائے گا - صرف دلّی دُور ہے بھی کہہ دیتے ہیں ؎

اُس مقامِ حقیقت پہ وصول اللہ کہاں — تھکے منزل پہ جہاں کھینچئے کہ دلّی دُور ہے (ظفر)

معانی ذیل پر اطلاق ہوتا ہے (۱) ابھی دیکھئے کیا ہوتا ہے (۲) کل کی کس کو خبر ہے (۳) ابھی دیکھو تو پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے (۴) کل تک کون جیے کون مرے (۵) ابھی اس کام میں بہت عرصہ ہے - ابھی سے اس مراد کو پہنچنا دشوار ہے ؎

دیتا ہے روزِ حشر کو شنون کو جھکیاں — واعظ زبان روک ابھی دلّی دُور ہے (قدر)

۲ - ابھی تک بہت سا کام پڑا ہے - ابھی بہت کچھ مشقت باقی ہے وغیرہ وغیرہ [illegible] حشمت صبحگی [illegible] حضرت نظام الدین اولیا [illegible] صاف لکھا ہے کہ غیاث الدین تغلق کو نصیر سلطان المشائخ سے کچھ کدورت تھا کہ [illegible] عداوت رکھتا تھا چنانچہ جب وہ بنگالہ سے واپس ہُوا تو اُس نے کہلا بھیجا کہ [illegible] سلطان المشائخ

ہنوز

کے حضور میں کہلا کر بھیجا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں اور اپنے مسکن غیاث پور سے اٹھ جائیں چونکہ حضرت ممدوح اس وقت ایک دوسرے عالم میں بیٹھے تھے آپ کو یہ پیغام نہایت ناگوار گزرا جس کے جواب میں صرف اتنا فرمایا کہ ہنوز دلّی دور است یعنی ابھی وہ پہنچے تو جائے جب ہی بے شمار کہے دعا کے اثر کو کسی کو خبر ہے اگرچہ آپ خود کشف سے اس جگہ کہ جو پوچھے تھے مگر آپ کی دعا سلطان نہیں کیا چنانچہ خود بادشاہ کو دہلی کے قریب پہنچ کر اپنے طور پر قدم رکھنا نصیب نہیں ہوا اور قصرِ تغلق کے نیچے جو اس کے بیٹے نے افغان پور میں باپ کے ٹھہرنے کے واسطے بنوایا تھا دب کر مرگیا جس کی مختصر کیفیت تاریخ مذکور سے اس جگہ نقل کی جاتی ہے کہ جب غیاث الدین تغلق ترہٹ وغیرہ کو فتح کرکے دارالسلطنت کی طرف چلا تو اس نے جلد پہنچنے کی خوشی میں فوج کو راستہ ہی میں چھوڑ دیا اور آپ ہلکا پھلکا دارالخلافہ کی سمت یلغار کرتا ہوا آیا یہاں باپ کے بیٹے الغ خاں نے جب باپ کے اس طرح یلغار کرکے آنے کی خبر سُنی تو افغان پور کے قریب جو تغلق آباد سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے تین روز کے عرصہ میں ایک عالیشان محل تیار کرایا تاکہ بادشاہ رات کو وہاں قیام فرماکر صبح کو نہایت تزک و احتشام کے ساتھ مع امرائے عظام [illegible] استقبال کرتا ہوئے کے داخلِ دارالسلطنت ہوں اور اس عرصہ میں شہر کی آراستگی بھی بخوبی ہوجائے اور فتح بنگالہ کے شادیانے بجتے ہُوئے آئیں چنانچہ بادشاہ رات کو وہیں فروکش ہُوئے صبح کو خاصہ نوش فرماکر سوار ہونے کو تھے کہ حسبِ اتفاق کوشکِ تغلق کی چھت آرہی اور بادشاہ اپنے پانچ مصاحبوں سمیت ماہ ربیع الاوّل ۷۲۵ھ مطابق ۱۳۲۵ء میں صرف چار برس دو ماہ حکومت کرکے راہیِ مُلکِ بقا ہوئے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کے بیٹے نے ہی یہ منصوبہ باندھا تھا + صاحب تاریخ فرشتہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں ابھی تک یہ مثل مشہور اور زبان زد چلی آتی ہے - عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ شیخ ابن بطوطہ میں جو کچھ ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت سلطان المشائخ نظام الدین بداؤنی دہلی میں رہتے تھے جونا خاں ابن غیاث الدین تغلق اپنے باپ کی مرضی کے برخلاف اُن کی خدمت میں حاضر ہُوا کرتا اور اُن سے دعا کا خواستگار رہتا تھا ایک دفعہ اُس نے خدّامِ درگاہ سے کہا کہ جس وقت حضرت شیخ جذبہ اور وجد کی حالت میں ہوں مجھے فوراً خبر دو چنانچہ ایسے موقع پر خبر دی گئی وہ فوراً حاضر ہوا حضرت نے دیکھتے ہی فرمایا کہ ہم نے تجھے سلطنت بخشی اسی عرصہ میں اُس کا باپ ادھر کا داخل ہوا اور بنگالہ سے یہ پیغام بھیجا کہ یا شیخ [illegible] سلطان جی نے فرمایا ہنوز دلّی دُور است چنانچہ ۷۲۵ھ میں بادشاہ کے پہنچنے سے پہلے حضرت نے انتقال فرمایا - جونا خاں نے جنازہ کو کندھا دیا اور اسی سنہ میں بادشاہ افغان پور کے محل میں دب کر مرگیا اور دہلی میں صحیح سلامت داخل ہونا نصیب نہ ہوا + سیرالمتاخرین اور تاریخ صدر جہاں گجراتی میں بھی جگہ جگہ اس مثل کی نسبت اس قدر طول طویل کیفیت اسی وجہ سے لکھی نہ جا سکے دو دوست مولانا

۱ اس کاوش کا سبب یہ تھا کہ سلطان [illegible] کی طرح [illegible] کے دربار میں باوجود طلب بھی حاضر نہ ہُوئے دوسرے بعض بدخواہ علما نے اس بات سے بھی بادشاہ کو برانگیختہ کیا [illegible] لائے اور نہ [illegible] چنانچہ اس امر پر سب بڑا مباحثہ ہوا بلکہ ایک سال بھی نکالی گئی جس میں سُرود کے واسطے اس [illegible] کے باگ کی اجازت بھی کی گئی +

مولوی نجم الدین صاحب جامع ضرب الامثال کو اپنی کتاب نجم الامثال میں اس کی وجہ تسمیہ لکھنے میں شاید زبانی روایات یا کسی غیر مستند کتاب کے سبب مغالطہ ہوا ہے جس کے باعث اُنہوں نے وثوق کے ساتھ اپنی کتاب میں اس طرح لکھا کہ "ایک مرتبہ جہانگیر بادشاہ نے ایک امیر جو آزردہ ہو رہا تھا نورجہاں بیگم کے پاس کسی فرمائش خاص کے لئے دہلی روانہ کیا تھا اُس امیر نے ایک ہی دن میں دہلی پہنچ جانے اور دوسرے دن جواب لا دینے کا وعدہ کیا تھا چنانچہ وہ ایک ہی روز میں دہلی کے قریب پہنچ گیا اور ایک مجذوب سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دُور ہے اُس نے جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است۔ وہ سمجھا کہ ہنوز دلی دُور کیسی ہے وہ فوراً مرگیا اور بادشاہ نے دہلی سے پانچ کوس کے فاصلہ پر ایک مقبرہ ۱۰۳۸ھ میں بنوا دیا جو اب تک پیک کا مقبرہ کہلاتا ہے۔

ان سنوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جہانگیر نے اپنے مرنے سے ۱۹ برس بعد پیرفتہ مرے سے جنم لیکر یہ مقبرہ بنوایا کیونکہ جہانگیر کا انتقال ۱۰۳۷ھ ہجری میں ہو چکا تھا۔

ہم نہایت متعجب ہیں کہ جو ضرب المثل عہد جہانگیری سے ہمارے حساب ۳۰۰ برس پیشتر اور ہمارے ہمعصر جامع ضرب الامثال کے ان سنوں کے موافق ۲۰۹ برس پہلے سے زبان زد خاص وعام ہے یہاں تک کہ تاریخ فرشتہ نے بھی جو عہد جہانگیری سے پیشتر لکھی جا چکی تھی اور اپنی بلکہ ابھی تک محقق کے کتب خانہ میں یہاں موجود تھا اس امر کی تصدیق کی ہے کہ سلطان نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کے بولنے سے اب تک یہ مثل مشہور چلی آتی ہے پھر وہ کیا وجہ کہ اصل دوسری اصل کے ساتھ ایک انوکھے پیرایہ میں کس طرح مشہور ہو گئی۔

ہم نے مانا کہ ایل ایک دن ایک رات میں لاہور سے دہلی تک مسافت طے کرتی ہے اور وہ تاصد ریل سے بھی زیادہ تیز رفتار تھا جسے عقل سلیم تسلیم نہیں کر سکتی مگر اس کا جواب کیا ہے کہ اُس زمانہ میں دار الخلافہ تو آگرہ تھا اور بیگم نورجہاں دہلی میں ہیں جن کی جُدائی بادشاہ کو ایک دم گوارا نہ تھی وہ کبھی بادشاہ اُن کے بغیر کسی سفر میں نہیں گئے یہاں تک کہ جب مہابت خاں نے پکڑا تو اُس وقت بھی اُسکی جدائی گوارا نہ ہوئی۔ اس کے علاوہ نوج کا لفظ جو خاص مسلمان اور علی الخصوص گھر کے اندر بیٹھنے والی خاندانی عورتوں کا روزمرہ ہے باہر کی پھرنے والی عام گنواری عورت سے جو شہر کے باہر رہتی تھی کس طرح برمحل اور موقع سرزد ہو بلکہ اُس زمانے کی زبان نوج اور ہنوز کے ملانے کو بھی تحقیق کرنا چاہئے۔ تاریخ فرشتہ کا مؤلف لکھتا ہے کہ جس نے اولیاء اللہ کے حالات زیادہ تر اُن کے زمانے کی تصنیف سے اخذ کئے ہیں پھر ہم کیونکر اُسے غلطی پر سمجھیں بالفرض یہ امر تسلیم بھی نہ کیا جائے کہ سلطان المشائخ کا یہ قول نہیں ہے تو بھی اس مثل کا عہد جہانگیری سے پیشتر مروج ہونا ثابت ہے اور یہ بات قابل غور ہے کہ بڑھیا نے نوج کہا تاصد نے ہنوز سمجھا۔ مولوی صاحب معاف فرمائیں اس وقت قلم پر قابو نہیں رہا۔

ہَنُومان۔ س۔ اسم مذکر۔ مرکب از (ہنو + مان) ا۔ معنوی معنی نیست و نابود

کرنے والا (۲) ہندوؤں کے ایک سردار کا نام جو انجنی کے بطن سے کرت یعنی ہوا کا بیٹا تھا۔ پون کا پوت۔ ہنومنت۔ مہابیر۔ رامچندر جی کے دُوت یعنی جاسوس اور سپہ سالار کا نام۔ جب سیتا جی کو راون چرا کر لے گیا تو سمندر کو عبور کرکے لنکا میں گیا اور وہاں سے سیتا جی کا پتا لگا کر لایا (۳) بندر۔ میمون۔ بوزنہ۔ بوزینہ (دیکھو جو دکن کے سفر سے ہنومان کی تحقیق ہم پہنچائی وہ یہ ہے کہ یہ شخص ورنگل کا باشندہ قوم کا رُدی تھا رُدی تلنگانہ میں راجپوتوں کے صد کی ایک قوم ہے۔ یہ شخص بڑا بہادر جری اور نہایت قوی ہیکل تھا۔ شکل سیاہ فام چہرا لمبوترا اور رتنوں پھنا اسکی قوم اور رشتہ دار اب تک اسی رنگ میں جو ہنمکنڈہ میں رہتے ہیں اسی جنگل کے میں سادوں سی جگہ سے سیتا جی کو لے گیا تھا۔ اُس وقت کے راجہ کی طرف سے جس کا فرمانروا رُدر پرتاپ تھا رامچندر جی کی فوج کا سپہ سالار بنا اور لنکا میں پہنچ کر بڑی دلاوری دکھائی۔ اس کا مکان ورنگل کے قلعہ کے پاس تالاب کے کنارے پتھروں کا بنا ہوا تھا چنانچہ راجہ رُدر پرتاپ نے وہاں ایک مندر بنوایا جس کا بام پتھروں سے جڑا ہوا اب تک اُسی کی حالت میں موجود ہے۔ اس کے دروازے کے سامنے سیاہ پتھر کی ایک نہایت خوشنما گائے بھی بنی ہوئی ہے جس پتھروں سے یہ بنی ہوئی ہے۔ ایسے ستون اور اُس کے پتھر نہایت ہی چمکدار ہیں ان کی پالش قدیم زمانے کی صنعت ظاہر کرتی ہے۔ اس مقام کا نام ہنم کنڈہ یعنی ہنومان کی گود بھی اسی وجہ سے مشہور ہوا یہ تلنگی زبان کا لفظ ہے کہتے ہیں کہ جب راجہ رامچندر علاقہ ورنگل کے مقام چرکل میں پہنچے تھے تو راون سیتا جی کو لے گیا تھا پہاڑ اب بھی پوجا جاتا ہے ہندو یاترا کو جاتے ہیں۔ یہاں شیر چیتوں کا جنگل اور تالابوں کی کثرت ہے۔ سیتا جی کو یہ جنگل بہت پسند تھے اور رامچندر کو تماشا چنانچہ وجہ تسمیہ کا نام سیتا بھیل اور ناکا نام رام چیل تھا۔ واللہ اعلم بالصواب

ہِنہِنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا بولنا۔ صہیل۔ تشبیہ۔ ششہ۔ ضعف افتاسہ پڑا ہنہنا تا ہے بے تحاشا گھوڑا۔

ہِنہِناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آواز اسپ۔ صہیل۔ تشبیہ صہیل الفرس۔ ششبہ۔

ہو۔ ہ۔ مابسا بے ہتو۔ ہتھم۔ ودود۔ بگولا، دگڑ، ہنگام کی آواز جیسے ہم تو ہو۔

ہُو۔ س۔ ہواو معروف۔ (۱) حرف ندا و ندبہ (۲) گیدڑ کی آواز۔ ہو ہو (۳) بعض جنگلی حیوانات کی آواز۔ ہو بمعنی ہوا اسی لفظ سے بنایا گیا ہے جیسے ہونے کا مکھ ہے یہاں بچہ کو خوف دلانے کے واسطے کہتی ہے ہُو ہے ہو کی چیز۔ بنائیہ یہ ہو ہے یہ ہے اٹھ۔ لالا (۴) کلمۂ حقارت۔

ہُو۔ ع۔ (۱) ضمیر مذکر غائب۔ (۲) اسم مذکر۔ اسم ذات باری تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اللہ ہو کا مخفف۔ یہ نام تیمناً و تبرکاً کتب و خطوط کی پیشانی پر بھی اکثر لکھا جاتا ہے۔

کیا اُنکو سروکار بھلا جام و سبُو سے وہ مست کہ ہو نشۂ جنہیں نعرۂ ہُو سے (انشا)

(۳) خوف ۔ ڈر ۔ بھے ۔ وہشت ۔ ہول ۔ (۴) آہ ۔ ہائے (۵) کلمۂ تنبیہ و آگاہی (۶) وہ آواز جو پہلوان کُشتی پچھاڑنے کے وقت نکالتے یا کبوتر باز کبوتر اُڑاتے وقت زبان پر لاتے ہیں +

ہُو حق ع ۔ اسم مؤنث :- زبان سے ہُو حق کہنا جو خدا تعالیٰ کا نام ہے ۔ خدا کا نام لینا ۔ خدا کی یاد ۔ بھجن ۔ مناجات ۔ تسبیح ۔ سبحہ خوانی + ہُو ا ۔ نعرہ زنی ۔ نعرۂ مستانہ + وہ آواز جو حالتِ وجد میں صوفی لوگ زبان سے نکالتے ہیں +

اب کہاں وہ شیشہ نا ستو نکاوہ ہُو حق کہاں ساقیا سو صُوفی جب سے کا پتا ہو گیا (درد)

ہے ذوق بس نہ اُنکو صوفی جتا ئیے معلوم ہے حقیقتِ ہُو حق جناب کی
نکلے جو میکدہ سے ابھی مُنہ چھپا کے تم دابے ہوئے بغل میں صراحی شراب کی (ناسخ)

ہُو حق کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) خدا کا نام لینا ۔ خدا کو جپنا ۔ خدا کا نام رٹنا ۔ اللہ اللہ کرنا ۔ + لفظ ہُو حق کا نعرہ مارنا +

شیخ ہُو حق کر رہا ہے رات دن مستوں کے ساتھ آج کل ہے میکدہ اللہ کے گھر کا جواب (داغ)

(۲) شور و غل مچانا ۔ ہا ہُو کرنا ۔ مزا اُڑانا ۔ طمطراق کرنا ۔ نعرہائے مستانہ مارنا ۔ کروفر
مدت العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ کرلیں ہُو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی (آتش)

ہُو حق ہو جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا ۔ نت ہو جانا ۔ خاک میں ملجانا ۔ نیست و نابود ہو جانا ۔ کچھ باقی نہ رہنا (۲) فنا فی اللہ ہو جانا ۔ فنا فی الذات ہو جانا (۳) فنا ہو جانا ۔ معدوم ہو جانا ۔ نابود ہو جانا ۔ مٹ جانا ۔ ناپید ہو جانا ۔ نام و نشان نہ رہنا +

یہ چرخ جو کھاتا ہے پڑا گنبدِ ازرق یہ چاند یہ سُورج یہ ستارے ہیں معلق
یہ عرش و فرشِ بریں ثابت و مطلق سب ٹھاٹ یک آن میں ہو جائیگا ہُو حق
آغاز کسی شے کا نہ انجام رہے گا
آخر وہی اللہ کا اک نام رہے گا (نظیر)

ہُو کا عالم ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) عالم لاہوت (۲) دشتِ ویران ۔ اُجاڑ سنسان ۔ ویرانہ ۔ ایسی حالت جس میں سوائے ذاتِ خدا کے دوسرے کا نقشہ تک نہو سکے + عالمِ وحشت ۔ عالمِ تنہائی +

جسنے دیکھا ہے ترے روئے نکو کا عالم عالمِ حسن پری لگتا ہے ہُو کا عالم (حکمت)

میں نے دیکھا ہے کسی کے سرِ کُو کا عالم عالمِ شہر ہے آنکھ مرے ہُو کا عالم (مخلوق)

شبِ فرقت میں جو اُٹھتی ہیں بگولے آہیں اک جہاں مجنوں نظر آتا ہے ہُو کا عالم (محب)

کیا تیرے بن ان تُو کا عالم بازاروں میں ہے ہُو کا عالم + (ارشد)

چہچہے رہتے تھے دن رات جہاں پر خیال اب وہاں جھکو نظر آتا ہے عالم ہُو کا (فاضل)

ہُو کا مقام یا مکان ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایسا مقام یا مکان جس میں کوئی آدمی نہ ہو اور اُس سے آبادی نہ ہونے کے سبب ایک وحشت پیدا ہو ۔ سنسان جگہ جہاں آدمی کو دہشت معلوم دے ۔ جائے خوفناک و دہشت انگیز +

اللہ رے شوق دلکو اُس بت کی جستجو کا کعبہ بھی دیکھ آئے تھا اِک مقام ہُو کا (ذکیت)

ہوّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ مہیب صورت جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں ۔ ہیا ۔ لُولُو ۔ عربی میں ضبطاط ۔ فارسی میں کخ کہتے ہیں (۲) فرضی جن ۔ بھوت پریت +

خوف کے مارے بھاگ گئے پھرتے ہیں بیر پڑ جو آئے اپنے آدم میں نہ ٹھیرا کوئی ہوّا ٹھیرا (اسیر)

خوف و رنج کا دلاتے ہیں ہمیں اب ناصح اور طفلی میں ڈراتے تھے کہ ہوّا آیا (فغاں)

بچپن میں بھی لُٹاتے ہیں چھپ چھپ کے آئے جو خود ڈرائیں ہم سے اگر وہ اٹھے کون (تاسلوم)

کوئی ہوّا تو نہیں میں کہ ڈرے جاتے ہو پاس آؤ ذرا بیٹھو مرے جانی دمبھر (فاسطوم)

(واضح ہو یہ لفظ ہُو بمعنی ہوا زبانِ سے بصورت تصغیر یا مبالغہ ہوّا بنا لیا گیا ہے کیونکہ زبان سنسکرت میں اس لفظ کے ایک یہ معنی بھی آتے ہیں جو کہ بچے گیدڑ کی آواز سے رات کو ڈرا کرتے ہیں اِس وجہ سے اِس کا یہی ماخذ قرار دیا اور ہم کے یہی ہوّا بکثرت ہُو ہُو کرنے والا یا قابلِ نفرت ہو کی آواز نکالنے والا اوّل اوّل ہُوسے ہُو بنا پھر ہوّا ہوگیا جو لوگ اِسے اپنے حقے سے لکھکر اس کا ماخذ حوا یعنی حضرتِ آدم کی بیوی ٹھہراتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں اوّل تو وہ اسم مؤنث ہے اور یہ اسم مذکر دوسرے اُس کے لغوی معنی سے کوئی مناسبت ہے نہ اصطلاح سے تیسرے جس عربی زبان کا وہ لفظ ہے وہاں اِس معنی میں کبھی پیشتر اور نہ حال میں مستعمل ہوا غرض نہ نشاد جائز ہے اور نہ صلہ ۔ اِس کی مفصل بحث ہم اخبار چودھویں صدی مطبوعہ ۱۵ ستمبر ۱۸۹۹ء میں اس غلطی کے رفع کرنے کو چھاپ چکے ہیں ۔ مثالیں ۔ جیسے ماکہ ہے کوئی ہوّا تو نہیں + اپنے تئیں نہ تو ہیا ہوّا بنا ؤ کہ ڈر کے مارے کوئی پاس نہ پھٹکے نہ اِتنا کسی سے گھلو مِلو ہو کہ اپنا وقر جائے ۔ (زجر بخیلی)

ہوا ع ۔ اسم مؤنث :- (۱) آرزوئے نفس ۔ خواہشِ نفسانی ۔ حرص ہوس ۔ لالچ شہوت ۔ مستی ۔ کام + آرزو ۔ ارمان ۔ اشتیاق ۔ خواہش ۔ تمنا ۔ چاہنا ۔ شوق +

عاشق کے سر کے ساتھ ہی سودا ہے کوئے سوسن نہ تھا وہ جسکو ہوائے جناں نہ تھی (آتش)

دل نگاہ کے زخموں میں کہیں نہو تکلیف بھر چکے سینۂ مجروح میں ہوا اُن کی (حضور نظام)

ہوس باقی نہ رہ جائے ہوائے کوئے دلبر ہا اُڑا اُڑ کے خاک جتنی خاک اُڑانی ہے اڑائیں (ظہیر)

(۲) کرۂ باد وہ فضا جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہے (۳ ۔ ف) باد ۔ باؤ ۔ پون ۔ بیار ۔ بیال ۔ بائو ۔ وائیں ۔ تباس ۔ وایو +

مجھ کے نہیں ہیں سیرِ گلستاں کے ہم ولے کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی (غالب)

ہوا

(۴) اہلِ فرنگ گیس۔ باد۔ بادِ شکم۔ ریح (۵۔ ۱) سانس۔ پھونک۔ نفس۔ دم۔
• حباب۔ نمود (۶۔ ۱) ہلکی چیز۔ لطیف چیز۔ سبک چیز۔ (۷۔ ۱) ساعتِ بخت
واقبال۔ موافقتِ زمانہ۔ بول بالا۔ دورہ دورا۔ چلتی۔ بنی پھولی ۔
پھرے۔ جیسے توسُند پھڑکانا ہے کا ۔ رنجِ خلق خدا خلق میں ہوا ہے (برق)
(۸۔ ۱) محبت۔ اُنسیت۔ اُلفت۔ موہ۔ پریم۔ عشق۔ پریت +
پھر تری ہوا کا دم بھرا تو ۔ جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)
(۹۔ ت) خیر خواہی۔ بھلائی۔ بہتری۔ دوستی۔ جیسے ہوا خواہی (۱۰۔ ۱) شہرت۔
چرچا۔ افواہ۔ جیسے ہوا اُڑ گئی (۱۱۔ ۱) دھاک۔ رُعب۔ ہیبت (۱۲۔ ۱) سماں لگانے
کی کیفیت۔ ایک حالتِ خاص جو آدمی پر کسی وقت میں طاری ہو جاتی ہے۔
(۱۳۔ ۱) موسم۔ رُت۔ بہار۔ جوبن۔ لطف۔ مزہ + موقع۔ وقت +
جھومتی آئی ہے کیا شیشہ مے ۔ پہ ست گھٹا ساقیا آج تو ہے شیشۂ ساغر کی ہوا (ظفر)
(۱۴۔ ۱) عزت۔ ساکھ۔ اعتبار۔ پت۔ بھرم۔ جیسے ہوا اُکھڑنا (۱۵۔ ۱) ظاہری
ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ ٹھاٹھ۔ ملمع (۱۶۔ ۱) رنگِ زمانہ۔ حال۔ حالت
رُخ۔ کیفیت۔ ڈھلک۔ رفتارِ زمانہ۔ رفتار۔ رنگ ڈھنگ +
ہنستا ہے پریشانیٔ عاشق پہ جو ہمدم ۔ اُس گل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا (مصحفی)
شب مہربانی تھی وہ کچھ اب صبح سے یہ جور ہے ۔ کل کی ہوا کچھ اور تھی اور آج کی کچھ اور ہے (؟)
دل لگا تھا نہ ایسی ہوا کو دیکھ کر ۔ آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھ کر (داغ)
میرے نفس سو پہ ہیں طعنہ زن احباب ۔ سو کیت زمانہ کی ہوا کو کوئی دیکھے (؟)
(۱۷۔ ۱) اُڑان۔ ترنم (۱۸۔ ۱) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ زون۔ تعلی لنترانی +
ہوا جو باندھتے اِس قلزمِ فنا میں ہیں ۔ حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (ظفر)
زندگی چند نفس اور ہوا میں سرشار ۔ اک حباب لبِ دریا ہے بشر کچھ بھی نہیں (انور)
(۱۹۔ ۱) رونق۔ آب و تاب۔ بہار۔ جوبن۔ مثال دیکھو (ہوا نہ رہنا میں)۔
(۲۰ صفت۔ ۱) تیز رفتار۔ سریع الحرکت۔ (۲۱۔ ۱۔ ع) وبا۔ ہیضہ۔ مری۔
بیٹا داں۔ جیسے اُس کی لڑکی ہوا میں آگئی وہ اُس شہر میں تو ہیضہ ہی بہا رہتی ہے +
فلانے مُلک میں ہوا پھیل رہی ہے وغیرہ (۲۲۔ ۱۔) آ جاؤ۔ حباب سا بہت
تھوڑا سا۔ یونہیں سا۔ ذرا سا۔ جیسے پان پر ہوا سا چُونا لگانا (۲۳۔ ۱) فنائیت۔ معدوم
ایک دم پہ ہوا نہ باندھ حباب ۔ دم کو دم بھر میں یاں ہوا دیکھا + (ظفر)
ہوا اُڑانا۔ فعل متعدی (۱) بادِ مارنا۔ گوز لدنا۔ جیسے کی اُڑانا (۲) ہوا کا اُڑانا۔ اُڑا نا بھرم کھولنا
ہوا اُڑ جانا۔ فعل لازم۔ (۱) شہرت ہو جانا۔ شہرت پھیل جانا۔ افواہ ہو جانا۔ چرچا ہو جانا
(۲) بات کھل جانا۔ بھرم ظاہر ہو جانا (۳) خاک اُڑ جانا +

ہوا

ہوا اُکھڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) خبر پھیلنا۔ خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا
افواہ ہونا۔ جیسے شکست کی ہوا اُڑتے ہی خاندورانوں کے خیمے ڈیرے
لٹ کر سب کارخانوں کی خاک اُڑ گئی (۲) بھرم کھلنا۔ بات بگڑنا +
ہوا باندھ کر جانا۔ فعل لازم۔ ہوا روک کر جانا +
ہوا باندھنا۔ فعل متعدی: (۱) نمود باندھنا۔ نمود کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ فخر
کرنا۔ اِترانا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا۔ گھمنڈ کرنا۔ شان و شوکت دکھانا ع
مجھ سے تو فانی میں ایک دم کے لئے ۔ عبث حباب تو باندھے ہوا ٹھہرا (نصیر)
ہستی کو بے ثبات سمجھتے ہیں جو یہاں ۔ جوں گردباد باندھتے اپنی ہوا نہیں (؟)
ہوا باندھے ہے اپنی یوں تو بلبل سکرانی کا ۔ سمند ناز کو کوڑا لگا گیسو نے لچھے کا (؟)
دیکھ ہوا نہ باندھو اپنی کہ ایک دم میں ۔ اے نافلو فنا تم مثل حباب ہو گے (ظفر)
ہوا جو باندھتے اِس قلزمِ فنا میں ہیں ۔ حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (؟)
(۲) آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ بندش باندھنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ جھوٹی
بات گھڑنا۔ شعبدہ بازی اور مکاری کرنا +
فلک کی خبر کب ہے اِن شاعروں کو ۔ یونہیں گھر میں بیٹھے ہوا باندھتے ہیں (مصحفی)
حضرت داغ تہ شاعری میں ہوا باندھتے ہیں ۔ نہ وہ مالک کوئی صورت عاشق کی صورت (داغ)
(۳) بھرم باندھنا۔ بھرم بنانا۔ جھوٹ موٹ کی قدر بنانا۔ مفت نام کمانا۔
غلط امر کو بصورت راستی فروغ کے واسطے شہرۂ آفاق کرنا۔ ٹیپ ٹاپ
دکھانا + جھوٹا دعویٰ کرنا + اعتبار جانا +
دم کے لگتے ہی یہ عقدہ وا ہوا مثلِ حباب ۔ ہستی موہوم نے باندھی ہوا تھی ہیں بتا (؟)
کب نہ اُس گل کی گلی تک جا سکے ہے ۔ ہوا باندھی ہے یارو ہم نے صبا کی (؟)
شجاعگی نمود تری دم میں اے حباب ۔ کیوں باندھتا ہے اپنی ہوا تو نمود سے (ظفر)
باندھے ہے اپنی ہستی یک دم پہ تو ہوا ۔ قائل نہیں حیات تری ہم نمود کے (؟)
باندھا کیا کیا ہوا انہوں اپنی مانند حباب ۔ آگیا اُس ہستی یک دم کے ایام میں ہو (؟)
اے ظفر لوگ محبت کی ہوا باندھتے ہیں ۔ پر نظر آتا نہیں کوئی ہوا خواہ ٹھیک (؟)
جبکہ دیوانہ ترا خاک اُڑاتا اُٹھے ۔ پھر ہوا باندھے گیا اپنی بگولا اُٹھتے (نصیر)
رہا نہ بحرِ جہاں میں اُنہوں کا نام و نشاں ۔ حباب وار جنہیں باندھتے ہوا دیکھا (؟)
کون کہتا ہے دمِ عشق مدد بھرتے ہیں ۔ کہ ہوا باندھ کے ہم آہ کچھو بھرتے ہیں (مومن خاں)
نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی ۔ ہو گیا گل چراغ بلبل کا + (؟)
آہ کا کس نے اثر دیکھا ہے ۔ ہم بھی اک اپنی ہوا باندھتے ہیں (غالب)
ہر شب آتی کچھ تو گھبراتا ہے اس کا بلبل ۔ ہم جو باندھتا ہے نئے آسمان ہوا (دیا شنکر نسیم)

ہوا

جانتے ہیں کہ نہیں ہستئ فانی کو ثبات — بعد مرنے کے کسیکا دیا کہتا ہے
واے غفلت کہ پھر اکرم کیلئے مثلِ حباب — ہر کوئی باندھے یاں اپنی ہوا لگتا ہے (بحر)

(۴) شہرت دینا۔ دھاک باندھنا۔ اعتبار جمانا۔ ناموری بخشنا۔ دھوم باندھنا

یہی جو دھوم رہی قدر سر اٹھانے گا — ہوائیں باندھے گا پڑھ پڑھ کے صبح کے نغمے (قدر)
ہے تو سن کو صبا باندھتے ہیں — ہم بھی مضموں کی ہوا باندھتے ہیں (غالب)
دامن سے کے تیرے دور ہے کیا دور جہانِ عالم — گر سیری ہوا اپنی کفِ خاک سے باندھے (آفتاب)
سلیماں کی ہوا باندھی تھی جس نے — وہی رازق ہے مور و دانہ چیں کا (معروف)
باندھو سبک روی کی ہوا ابلغ و ہرجا — گھوڑا اڑا دو توسنِ باد بہار پر (امانت)

(۵) ہوا باندھنا و ہوا روکنا۔ ہوا بند کرنا +

حسن نے اس کے جو ہوا باندھی — شمع ہر گل چراغ طور ہوا + + (امیر)
ہاری آہ سے بجلی کا گرم ہے بازار — ہماری آنکھ نے باندھی ہے ابرِ تر کی ہوا (؟)
نالۂ شب نے کیا ہوا باندھی — ہو گیا گل چراغِ بلبل کا + (مومن خاں)

(۶) رعب جمانا۔ نام پانا +

تارنے نالۂ موزوں کی ہوا باندھی — دستِ مطرب نے مزامیر نے منہ پھیر لیا (تسلیم)
خاک گوشے یار نے جب وہ ہرنی باندھی ہوا — شرم سے خاصیتِ اکسیر آدمی رہ گئی (امانت)
دخل پایا جو مقدر سے تو باندھی یہ ہوا — کہ ہوا کو بھی ترے کوچے میں چلنے نہ دیا (امیر)

ہوا بتانا یا بتلانا۔ فعل متعدی۔ ٹالنا۔ ٹال کر نہ دینا۔ ٹال دینا۔ بہانا کرنا۔ انگوٹھا بتلانا۔

سوالِ ایک کو تیرے آتی ہوں میں — ہوا دوسرے کو بتاتی ہوں میں + + (میر حسن)
جگنو کے منہ پہ اڑنے لگی ہیں ہوائیاں — صیاد کو بتا کہیں او باغباں ہوا (تسلیم)
خلوت میں فائدہ کچھ اغیار سب بہم ہیں — سب کو ہوا بتا دو بس تم ہو اور ہم ہوں (انشا)
رنگیں کرو لہو سے مرے اپنی انگلیاں — بتلاؤ رنگِ فندقِ انگشت کو ہوا (ظفر)
پھر تری ہوا کا دم بھرا تو — جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)
جان نکل جائے گی تن سے اے نسیم — گل کو بوئے گل ہوا بتلائے گی (دیا شنکر نسیم)

ہمیں تعجب ہے کہ جناب مصنف صاحب مخزن المحاورات نے آجکل کرنا سے کیوں بیفکرا ہے شاید وہ یہ نہ دیکھ سکے کہ ہوا بتانا کس قسم کا ہے انہوں نے بے سوچے سمجھے بیت وصل کہنے کے معنی لکھتے ہیں لیا بیان محاورہ لکھ دیتے ہیں اتفاق نہ ہوا ہو کاش آپ کے افسار ہی نظر سے گزرتے تو یہ غلطی نہ ہوتی افسوس کہ ہماری کتاب یہاں تک نہیں چھپی تھی ورنہ یہاں بھی ان کی مدد ہو جاتی۔ سو چیپنی نہیں ہے بات بادشاہ کی پہلی پھر آخر کو کھل ہی جاتی ہے زنگت خطاب کی۔

ہوا بدلنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا کا دگرگوں ہونا۔ ہوا میں تغیر ہونا۔ ہوا میں انقلاب ہونا۔ ہوا میں تغیر و تبدل ہونا۔ اُور ہوا چلنا۔ ہوا پھرنا + ع

ہوا

گھرا ابرِ غم دلپرخیالِ بادہ خواری میں — گھٹا اپنا لہو دم میں ہوا بدلی جو ساون کی (امانت)
آئی باقی ہے جا بجا بدلی — ساقیا جلد آ ہوا بدلی + (ناسخ)

(۲) زمانہ کا رخ بدلنا۔ زمانہ کا مخالف ہونا۔ حالت بدلنا۔ حالت پلٹنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ زمانہ پلٹنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ زمانہ کا پلٹی کھانا +

گنہگاروں کے بعد والوں کی رحمت نے ہوا بدلی — گلِ گلزارِ جنت بن گئے شعلے جہنم کے (امیر)
بیٹھے بیٹھے وہ اٹھا کیا باعث — یک بیک بدلی ہوا کیا باعث (عاشق)

(۳) تبدیل ہوا کے واسطے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا (۴) زمانہ کا موافق ہونا۔ اقبال کا نئے سرے سے یاور ہونا (۵) رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا +

اں ساقئِ گلفام نئے ہوش ربا اور — دے جلد کہ بدلی ہے گلستاں کی ہوا اور (؟)

ہوا بگڑ جانا یا بگڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ہوا کا متعفن ہو جانا۔ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں سمیت آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہو جانا۔ ہوا کا صحت کے قابل نہ رہنا۔ ہوا کا زہریلا ہو جانا + ع

واشد کچھ آگے آپ سے بخل تھی اب کی نہیں — خلیم عاشقی کی ہوا اب بگڑ گئی + (امیر)

(۲) زمانہ کا ناموافق ہو جانا۔ زمانہ کا خلاف ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا۔ اقبال و دولت کا برگشتہ ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ رنگ بگڑنا۔ ناسازگاری ناموافقت اور پھوٹ ہونا۔ مخالفت پھیلنا + ع

محبتِ گل ہے فنا بلبل سے کیا بگڑی ہوا — آجکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی
دلشکستوں کا سخن ہووے نہ کیونکر نادرست — ساز بگڑے ہے تو نکلے ہے صدا بگڑی ہوئی (نامعلوم)
کہیں ہوا بگڑی اپنی عالم میں — گل کھلایا ہو کئے ایک دم میں (مومن)
رشکِ گل بن کے تجھے کیا بگڑی — گلشنِ دہر کی ہوا بگڑی + + (رحمت)

(۳) اعتبار اٹھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا +

ہوا بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دھاک بندھ جانا۔ شہرت ہو جانا۔ نام ہو جانا۔ رعب جم جانا۔ ناموری و اعتبار ہو جانا۔ شہرہ ہو جانا ع

ایسی بندھ جائے زمانے میں جو تیری ہوا — شمع سے بادِ صبا گل سے خزاں دور رہے
آؤ بلبل کی گلستاں میں ہوا بندھ جائے — اے صبا آتشِ گل سے نہ شعلوں دور رہے (نامعلوم)
بندھ گئی تھی یہ ہوا آنے کی تیرے سحر کو — ساتھ ہر تان کے جی مٹا کنا لوا جاتا (نامعلوم)
نہیں دنیا میں ہوا خواہ کسی کا کوئی — کچھ نہیں ہی ہے نہ بچا ہے جانِ انساں کی ہوا
گلشن میں یہ ہوا نالِ بلبل کی بندھ گئی — آئی شکستِ رنگ میں سے صدا تل (ذوق)
بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں — گل ترے آگے چراغ تہِ کناں ہوگا (بحر)

ہوا بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا بند ہونا + ہوا رکنا۔ ہوا مسدود ہونا +

شب اُنکے الٹی گیسُو کا جو فساد ہوا ہوا کچھ ایسی بندھی گُل چراغ خانہ ہوا (آتش)
گُل ہوگئی جو قبرِ احباب نالۂ شمع ایسی ہوا بندھی میرے بختِ سیاہ کی (قدر)

(۲) دھاک بندھنا۔ شہرہ ہوجانا + اعتبار جمنا۔ ساکھ ہونا + رُعب جمنا + سماں بندھنا[۵]

ابھی بھی جوشِ جنوں یا رہ ہوا بندھی ہے لے گرد باد جیب کبُو گو نہ آیا + (نصیر)
وحشتِ جنوں میں کینگنہ میری ہوا بندھی ہے مانندِ گرد باد گریباں دریدہ ہوں (")
ایسی ہوا بندھی تلاؔئی بسنت کی بلبل چمن میں لے ہے تِرے ڈالی بسنت کی (عشق)
ہزاروں حُسن کی شہرت سے ہوگئے برباد بندھی ہُوئی ہے زمانے میں کیا ہوا اُنکی (حفیظ)
بندھ گئی ہے تیرے جوبن کی ہوا دُنیا میں گُل ترے آگے چراغِ تہِ گلداں ہوگا (بحر)

ہوا بندی کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ ہوا پر قلعہ بنانا۔ شعبدہ بازی کرنا + بے بنیاد بات اُڑانا + خیالی پلاؤ پکانا + بہتان لگانا۔ تہمت دھرنا +

ہوا بھر جانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز میں ہوا کا سما جانا۔ ہوا اٹ جانا۔ ہوا سے پھول جانا (۲) مغرور ہوجانا۔ گھمنڈی ہوجانا۔ اِترا جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں (۳) سڑا ہوجانا۔ چھیچھڑ جانا (۴) پاگل ہوجانا۔ دیوانہ ہوجانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں +

ہوا بھی نہ دینا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ پاس تک نہ پھٹکنے دینا۔ حجاب تک نہ لگنے دینا

ہوا بھی نہ لگے وہم دل کی بھول کر اُنکو تاں سیچ گئے ہیں نظر چرانے کا (انور)

ہوا پر اُڑنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا +

پرواز میں ہے زلفِ گرہ گیر ہوا پر اُڑتی ہے سدا کافرِ بے پیر ہوا پر (فیض اللہ)

ہوا پر آنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ہوا میں بھرنا۔ مغرور ہونا۔ شیخی میں آنا۔ دُون کی لینا +

وہ بلائیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں گرچہ زُلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں (برق)

ہوا پر چڑھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ اترانا۔ دماغ کرنا۔ فخر کرنا + محمد حسن عسکری ہے

طُرّہ یار کی خوشبو لے کے بھی آتی ہے جو ہواؤں پہ چڑھی بادِ صبا آتی ہے (عسکری)

ہوا پر دماغ ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ مغرور و متکبر ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ اِترانا۔ بخوت کرنا۔ دماغ کرنا۔ کسی کو اپنا ہمسر نہ جاننا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

جُوں کا فریادی ہے دماغ اپنا ہوا پر گو نمود میں حُباب دیدۂ انساں کھچے پیچھے (کرم)
صحرا میں جو ہے دام لئے بیچ رگِ ابر کیا آج ہوا پر ہے دماغ پیلا مُسس (نصیر)
چشم کے دریا میں ہر دم اپنا مانند حباب جوشِ گریہ سے ہوا پر ہے دماغ ہونگ (ظفر)

ہوا پرست۔ ف۔ صفت:۔ عیّاش + بیہودہ + ظاہر پرست +

ہوا پر سوار ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ جانے میں جلدی کرنا۔ شتاب کار ہونا۔ جلباز ہونا۔ جلدی جانے پر آمادہ ہونا +

ہوا پر مزاج رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہوا پر دماغ ہونا +)

نازک بہت ہے اُس ستم ایجاد کا مزاج جب تو ہوا پہ رہتا ہے صیّاد کا مزاج (قدر)

ہوا پر ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) دُون پر ہونا۔ شیخی کی لینا۔ اِترانا۔ فخر کرنا + سے

وہ گُل سیرِ چمن کا مُبتلا ہے ہوا پر آج کل بادِ صبا ہے + (امانت)

(۲) تیزی پر ہونا۔ تُندی پر ہونا + سے

ہماری خاک کی تہ تک ہے بربادی غرض یہ ہے یار مدتوں ہوا پر ہے (برق)

(۳) ظاہری ٹیپ ٹاپ پر ہونا۔ اقبال کے رُخ پر ہونا + سے

پھیرے وہ جسے تو تُند پھر گیا زمانے کا رُخ خلقِ خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)

ہوا پلٹ جانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ کا منقلب ہوجانا (۲) موسم بدل جانا + رُت دھرنا (۳) اقبال برگشتہ ہوجانا + تھک

ہوا پھانک کر رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (طنزاً) صرف ہوا کھا کر رہنا۔ بن کھائے رہنا۔ پھنل سُونگھ کر رہنا۔ بھوکے رہ کے جینا۔ بھوکا رہنا۔ جیسے ہوا پھانکتے ہیں کر کے

ہوا پھانکنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ٹھوک بکنا +

ہوا پھر جانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ یا گلشن کے رنگ کا دگرگوں ہوجانا۔ ہوا پلٹ جانا۔ زمانہ پلٹ جانا۔ زمانہ کا مخالف ہوجانا۔ بہار جاتے ہوا کا تیز پریشانی کا پہلو کا آنا

اگر صبا بھی کرے قصد مجھ تک آنے کا تو کیا عجب ہے چمن کی اُس میں ہوا پھر جائے
شبِ وصال میں کھینچوں نہ کس طرح دمِ سرد سہم ہے خوف کہ دم میں نہ یہ ہوا پھر جائے
مزاج سیرِ چمن سے جو یار کا پھر جائے گلو نگاہ ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے
تُنے سے خزاں کے یہ ہوا پھر گئی کیسی ہر گُل کے جو چہرے سے ہوا آہ بہار رنگ
(نامعلوم)

ہوائے ابر سے بھر جاتا گلابی سے ہمرہ رنگ مبادا کہ یہ ہوا پھر جائے (مصحفی)
ہوا پھر گئی چار دن میں چمن کی نہ اب گُل میں رنگت نہ غنچے میں بُو ہے (درد)

(۲) زمانہ یا قسمت کا موافق ہوجانا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا یاور ہوجانا۔ نصیبا سامنے ہوجانا۔ رتی چمک جانا + سے

اگر میں رونے پہ آؤں برنگِ ابرِ بہار خزاں بہار ہو اس باغ کی ہوا پھر جائے (مصحفی)

ہوا پھرنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ پلٹنا۔ زمانہ کا رنگ بدلنا۔ زمانہ کا مخالف ہونا + موسم پھرنا۔ زمانہ پھرنا سے

ہوا پھری لیکن نہ گُوشے یار سے بادِ صبا پھر کر (حشمت)
ہوا پھری وہ دمِ رخصتِ بہار ہے آج کہ گلستاں کو جب صدمۂ خزاں پہنچا (جرأت)

(۲) نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ رتی چمکنا۔ اقبال یاور ہونا۔ پریشانی کا جمعیت سے مبدّل ہونا۔ زمانہ کا موافق ہونا + سے

آمدِ گُل ہے طرب سازِ صبا پھرتی ہے بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے (عسکری)

---

۵ زمانہ کا کچھ سے کچھ ہوجانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا + ع گئی یک بیک جو ہوا پلٹ نہیں دل کو اپنے قرار ہے + گروں غمِ ستم کا میں گلیاں بیرا غم سے سینہ فگار ہے +

آنے کی اُنکے لیئے خبر جب ساپھری   خوش ہو وہ کہ آج ہماری ہوا پھری (جرأت)

ہوا تک نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہوا بھی نہ دینا)

ہوا چکی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ پون چکی۔ آسیائے باد +

ہوا چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) وزیدن باد کا ترجمہ۔ ہوا لہرانا۔ ہوا کا رواں ہونا۔ پُورب میں ہوا بہنا بھی کہتے ہیں (۲) رواج ہونا۔ رواج پانا۔ رسم پڑنا۔ رواج پڑنا۔ دستور ہونا + ف

ایسی ہوا چلی ہے تو بھی نہ پُوچھے کوئی   کوئل کا جاوے کوا گر منہ چڑا چمن میں (انشا)

ہوا خواہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دوستدار۔ ہوادار۔ خیرخواہ۔ محب۔ جی خواہ۔ بھلائی چاہنے والا دوست۔ خیراندیش۔ دولتخواہ۔ طرفدار + ف

چلو جھولی بچی نہ لائیں بناؤ   خبر تک نہ لی بس ہوا خواہ کی + (نظیر)

ہوا خواہی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خیرخواہی۔ دوستداری۔ وفاداری۔ خیراندیشی۔ جی خواہی + عشق۔ دوستی۔ محبت۔ اُلفت + ف

گر ہوا خواہی میں اُسکی دم بھرا تیرا ہوا   عقل کا تیری چراغ اے شمع گل کیوں ہوا (ناصر)

ہوادار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) خواہشمند۔ عاشق۔ چاہنے والا۔ طالب و دوستدار ہوا خواہ۔ (۲) کھلا ہوا۔ ولکشا۔ ایسا مکان جس میں خوب ہوا آتی جاتی ہو۔

(۳) اسم مذکر) تختِ رواں۔ ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار اُٹھاکر چلتے ہیں۔ تام جھام۔ چپان +

نکلے جو ہوادار پہ وہ برقِ تجلی   کیونکر نہو عالم کو گماں تختِ پری کا (ناسخ)

حاجت نہیں سواری کی دشت میں مجھے   جو گردباد اُٹھا وہ ہوادار ہوگیا (غنی)

گو جو تمکنت رکھتا ہے یہ طلب وہ پری   کہ سلیماں کا ہوادار نہ آنے پائے (امیر)

اے شہسوارانِ سواری یہ سمجھ لو   اُڑ جائے گا اک روز ہوادار تمہارا (صبا)

ہواداری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خواہشمندی + خیرخواہی + ہوا خواہی + دوستداری

گو جو یار میں جا کر کبھی باندھی نہ ہوا   ہو سکی تو اسے بھی کچھ نہ ہواداریٔ دل (مصحفی)

ہوا دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا سے شگون لینا جسے پون پرچانا بھی کہتے ہیں۔ زمینداروں کا دستور ہے کہ جب ترود جاری ہو تو اساڑھ سدی پُورنماشی کو دن چھپتے وقت کسی اونچے ٹیلے پر جمع ہو کر وہ طرح ہوا کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ تھوڑی سی دھول لیکر ہوا کے سامنے اُڑاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس طرف کی ہوا ہے دُوسرے یہ کہ دیکھو ایک کپڑے کی تھوڑی سی روئی کچھ سُوت میں باندھکر ایک بانس میں لٹکا کر اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں۔ ہر نتیجہ کو کسٹ کار ایک ایک ۔۔۔ ہر قسم کا اناج تھوڑے تھوڑے سکوروں میں بھر کر جنگل میں جاکر صاف اور اُونچی جگہ پر رکھ آتے ہیں اور صبح جاکر اُس اناج کو تولتے ہیں [illegible]

اپنے پہلے وزن سے شب کی نمی کے سبب بڑھا ہوا ہو تو سمجھتے ہیں کہ اُس جنس کی پیداوار اس سال میں زیادہ خیال کرتے ہیں اور جو کم معلوم ہوتی ہے اس کی پیداوار کم تصور کرتے ہیں (۲) رُخ دیکھنا۔ موقع دیکھنا۔ جیسے ساس نندیں بھی ہوا دیکھا کرتی ہیں۔ لڑکے کو بچایا اب [illegible]

ہوا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا میں رکھنا۔ کسی چیز کو ہوا کھلانا یا ہوا میں سُکھانا۔ جیسے کپڑوں کو ہوا دینا + ف

بہت بیٹھے جلے دیدۂ تر اب نہیں سکتے   سنتا ہے آبدیدہ ہے کوئی بکو ہوا دیجے (امیر)

(۲) آگ کو بھڑکانا۔ آگ پھونکنا۔ آگ کو ہوا سے سلگانا۔ جھپکنا۔ بھڑکانا۔ مشتعل کرنا۔ دھونکنا +

کون لب تک نفس سرد کو جانے دیتا ہے   دوزخ لشکر کو مالک جو ہوا دیتا ہے (ہمت)

(۳) اشتعال دینا۔ بہکانا۔ اغوا کرنا۔ اُکسانا۔ لڑنے کو واسطے اُبھارنا۔ فساد کرانا۔ جلتے تیرے پر پانی ڈالنا (۴) کبوتروں کو اُڑانا۔ کبوتروں کو اُڑا کر ہوا کھلانا۔ اُڑان دینا +

ہوا زدگی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) زکام۔ سردی۔ رزش اور نزلہ وغیرہ کے سبب ناک کے رستہ سے دماغ کا پانی گرنا + نزلہ۔ تحریک ہوا۔

ہوا سا۔ ا۔ صفت:۔ (۱) ناؤ بھاؤ۔ ذراسا۔ خفیف سا۔ یہ نہیں ہوا جیسے ہوا سا چُونا لگا تا نہیں تو منہ پھٹ جائے گا (۲) ہوا کی مانند ہلکا۔ نہایت سُبک۔ خفیف +

ہوا سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) جلدی اور سُرعت میں ہوا سے مقابلہ کرنا۔ نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پُھرتیلا ہونا۔ جیسے وہ تو ہوا سے باتیں کرتی ہے۔ (۲) کمال عیار اور چالاک ہونا + (ہمارے دوست نئے محاورہ وہی بکہ مجھ زبان دور حلیف صاحب نے ہوا سے باتیں کرنے کو آسمان سے باتیں کرنا۔ بھکری اپنی [illegible] کے باعث نہایت بلندی کے معنے لکھے ہیں کہ مجھ زبان نے تو غور کرنے کے حق ایک ہی معنی دئے ہیں شاید اُن کے خاندان میں یہ لفظ اس طرح بھی بولا جاتا ہو (۳) گھوڑے کا تیز رفتار ہونا +

ہوا سے بچکر چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ پرچھائیں سے بچکر چلنا۔ نہایت متنفر ہونا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ پاس ہو کر نہ نکلنا۔ دُور رہنا۔ گریز کرنا۔ کسی سے دُور بھاگنا [illegible]

کرے تاثیر کیا آہ شرر بیز   وہ بچکر چلتے ہیں میری ہوا سے (جرأت)

ہوا سے بچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت پرہیز اور اجتناب کرنا۔ پرچھائیں سے بھاگنا۔ نہایت تنفر کرنا۔ دُور رہنا + ف

عتد سے کیا فتنہ گری ہے صنم رفتار   بچکے ہے قیامت تیرے دامن کی ہوا سے (داغ)

ہوا سے لڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نہایت لڑاکا عورت کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی لڑاکا ہے کہ ہوا جس سے کچھ سروکار نہیں اُس سے بھی لڑنے کو موجود

ہوا

ہوجاتی ہے۔ چلتی ہوا سے لڑنا بھی اِسی معنی میں آتا ہے۔ ہر ایک سے لڑنا۔ راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنا۔ نہایت بدمزاج تُندخو اور غضبناک ہونا۔ کمال جنگجو ہونا + ف

ہر دم صبا سے ہے طلب جُوئے زُلفِ یار۔ لڑتے ہیں بات بات پہ اب تو ہوا سے ہم (جرأت)
زلف اُسکی صبا سے ہے برہم ۔ دیکھو کافر ہوا سے لڑتی ہے (ظفر)
کرتے ہیں گفتگو سحر اُٹھکر ہوا سے ہم ۔ لڑنے لگے ہیں ہجر میں اُسکے ہوا سے ہم (میر)
شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں ۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے (ذوق)
اور کچھ بولوں تو بگڑتی ہے ۔ تو تو ماما ہوا سے لڑتی ہے (شوق)
کیا وجہ بگڑنے کی مری آو رسا سے ۔ یہ خوب ہوئی آپ تو لڑتے ہیں ہوا سے (داغ)

(۲) ایسی چیز سے لڑائی باندھنا جس پر غالب آنا ناممکن ہو۔ بیفائدہ لڑنا۔ ناحق لڑنا +
مرے آہ و نالے سے رُکنا غضب ہے ۔ کہ ہے یہ لڑائی ہوا سے تمہاری

ہوا کا تھپیڑا۔ اِ۔ اسم مذکر۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ہوا کا تمانچہ۔ ہوا کا جھکڑ +

ہوا کا رُخ بتانا۔ اِ۔ فعل متعدی۔ (۱) ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رُخصت کرنا۔ چمپت کرنا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا۔ منہ نہ لگانا۔ (۲) کسی چیز کو اُٹھا کر پھینک دینا۔ ہوا میں اُڑا دینا +

ہوا کا رُخ دیکھنا۔ اِ۔ فعل لازم۔ زمانہ سازی کرنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا جس کی چلتی دیکھنا اُسی کے ساتھ ہوجانا۔ ابن الوقت ہونا۔ زمانہ کی چال دیکھنا +

ہوا کا رنگ دیکھنا۔ اِ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (ہوا کا رُخ دیکھنا)۔ (۲) ہوا کی کیفیت معلوم کرنا۔ ہوا کی تری و خشکی دیکھنا۔ ہوا کا مزاج معلوم کرنا +
پیمانہ چھلکتا ہے ساقی اشارے سے چشم کے ۔ لا جامِ بادہ رنگِ ہوا دیکھتا نہیں (شہیدی)

ہوا کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہوا دینا۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا کرنا + دھونکنا۔ جھکنا۔ (۲) رُخصت کرنا۔ چلتا کرنا۔ چمپت بتانا + چھوڑنا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا۔ (محمود الحق) ف
جو چشمِ حقیقت کو وا کیجئے گا ۔ تو حرص و ہوا کو ہوا کیجئے گا (محمود)

ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ اِ۔ فعل لازم۔ (مشترک) ہوا میں گرہ دینا۔ ناممکن بات کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا + نہایت مشکل اور محال کام کا ارادہ کرنا۔

ہوا کھانا۔ اِ۔ فعل لازم۔ (۱) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا۔ ہوا خوری کرنا۔ پھرنا۔ سیر کرنا۔ طبیعت تازہ کرنے کے واسطے ٹہلنے جانا۔ صبح و شام سیر کرنا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔ تفریحِ طبع کیلئے باغ سبزہ زار دریا و صحرا یا ٹھنڈی سڑک پر جانا۔ گلگشت کرنا +
انہیں نقش سکہ کالوں پہ بجلی کی جوانی ۔ ہوا چوری نہیں ممکن ہے اُن پر کب ہوا کھانی (قدر)
داغ کو آپ کبھی گلگشت کو سا ملا گات نہیں ۔ جنے برسوں اِسی گلشن کی ہوا کھائی ہے (داغ)

ہوا

چمپاں کو رنگی تیار کرائے بوٹے سمن ۔ کہ ہوا کھانے کو نکلینگے جوانانِ چمن (انشا)
جب مُوئیں پریاں ہوا کھانیکو کھڑیاں بلیمیں ۔ خود بخود بجنے لگیں غنچوں کی گھڑیاں باغ میں (ر)
بلبلِ بیمار کا رکھدو قفس گلزار میں ۔ یعنی ہے یاں کا ہوا کھانا دوائے عندلیب (غافل)

(۲) رُخصت ہونا۔ چمپت بننا۔ سدھارنا۔ ڈولی ہونا۔ اِس معنی میں تنفر اور بیزاری کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے +

صبا سے میں جو تنگ چل کر گیا واں ۔ کہا کھائیے ہوا آنے نہ پائے (میر)
چل ہوا کھا یاں سے تو ہو جائے گی در ہم ۔ باغِ دل ہم جلتے بلتوں کا ہے گلخن اے صبا (جرأت)

(۳) رہنا۔ بسر کرنا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ بسنا۔ زندگی کاٹنا + زندہ رہنا۔ دُنیا میں سِسلنا

کربا سے جب تلک پانی پہ ہو فرشِ زمیں قائم[1] ۔ زمیں پر جب تلک موج ہوا کو ہو ہوا کھانی (قدر)
کوئی دم دُنیا کی اِسکو اور کھانے دو ہوا ۔ تیغ بسم اللہ کر بسمل پہ کیوں کھینچی ہے آپ (نصیر)
نرگس لے آنکھ کھول کے دیکھا چمن میں کیا ۔ دو دن ہوا یہاں کی یہ بیمار کھا گئی (ظفر)
پھر وہی کنج قفس ہے وہی صیاد کا گھر ۔ چار دن اور ہوا باغ کی کھالے بلبل (رند)

ہوا کھاؤ یا ہوا کھایا کھائیے۔ اِ۔ محاورہ۔ (کلمۂ تنفر) جاؤ۔ رُخصت ہو۔ چمپت ہو۔ ٹہلو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ دُور ہو۔ دال لے مین ہو۔ دفع ہو۔ اپنی راہ لو۔ سو فان ہو۔ کافور ہو جاؤ۔ چھچھ ہو جاؤ۔ لیے ہو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چلتے بنو

جو اُس کے گال کو چھیڑا تو گالی دیکے یوں بولا ۔ چلو بس اے ظفر ہٹ گالیاں کھاؤ ہوا کھاؤ (ظفر)
چل ہوا کھا اے صبا اِس دلِ دلگیر کو چھیڑ ۔ کیا مزہ پاوے گی تو غنچۂ تصویر کو چھیڑ + (نصیر)
دو گھڑی دن سے کہا ملنے کو کیا ارشاد ہے ۔ ہنس کے بولا چل ہوا کھا بات تیری یاد ہے (انشا)
دیکھو دیکھو بہت نہ اِتراؤ ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی چلو ہوا کھاؤ (شوق)
گرم جوشی جو اُن سے کرتا ہوں ۔ کہتے ہیں کھائیے ہوا صاحب (صابر)

ہوا کھلانا۔ اِ۔ فعل متعدی۔ (۱) چہل قدمی کرانا۔ تفریح کرانا (۲) سیر کرانا +
ہوا کھلاتا ہے گلشن کی کس محبت سے ۔ غلام ہوں ترا اے دام بلے در صیاد (آغا)

ہوا کے رُخ جانا۔ اِ۔ فعل لازم۔ (۱) جس طرف کی ہوا ہو اُس طرف جانا (۲) تیز رفتاری سے جانا۔ ہوا ہونا۔ ہوا پر اُڑنا۔ صفائی سے بیاباں بھرنا +

ہوا کی رفتار۔ اِ۔ اسم مؤنث۔ ہوا کی چال۔ ہوا کے چلنے کا انداز +
(چنانچہ تجربۂ حال سے دریافت ہوا ہے کہ ہوا کی رفتار کم سے کم فی گھنٹہ ایک میل اور زیادہ سے زیادہ [illegible] میل ہے جب فی گھنٹہ [illegible] میل چلتی ہے تو ہم معلوم نہیں کرسکتے جب فی گھنٹہ ستر میل چلتی ہے [illegible] اشجار وغیرہ کو کچھ بیخ و بن سے اُکھاڑتی چلی جاتی ہے۔ [illegible] فی گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہوتی جب [illegible] میل چلتی ہے تو نسیم کہلاتی ہے جب [illegible] تو جھکڑ اور جب پچاس میل تو آندھی اور جب اسی میل فی گھنٹہ ہوتی ہے تو اُسے طوفان سے تعبیر کرتے ہیں)

[1] شگفتہ ہو گُلِ خورشید کی صُورت رخِ انور + بہ رنگِ صبحِ صادق ہو ہمیشہ خندہ پیشانی + سکندر کی طرح نام [illegible] روشن ہو زمانے میں [illegible] مثلِ عمرِ خضر عمر اسکی ہو [illegible] (قدر)

ہوا

ہوائی روٹی۔ ا۔اسم مؤنث:۔ نانِ ہوائی۔ ہوائی۔ ایک قسم کی نہایت پتلی چپاتی ہے

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا یا آنا۔ ا۔فعل لازم:۔ نہایت تیز رفتار تند و چست و چالاک اور گرم مزاج ہونا + تند و رفتار و پُر اضطرار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ پھرتی سے دم نہ لینا + نہایت شتاب زدگی کرنا۔ جلدی مچانا۔ متکبر اور مغرور ہونا + کسی کی زمانا + جلد آنا۔ فوراً آنا۔ ثُرت آنا۔ مثال دیکھو داغ کا اخیر شعر

گاہ بے زمیں پہ گاہ فلک پر مدار ہے گویا ہوا کے گھوڑے پہ گھوڑا سوار ہے (قدر)

مرکب پہ اپنے ہوئے جو راکب وہ شعلہ خو گویا ہوا کے گھوڑے پہ ہووے سوار برق (معروف)

چلے ہو اسکے گھوڑے پہ کب تو سوار ہو قاصد تجھے لگی ہے ہوا کو نے یار کی (مخبر)

کہاں تک نہ لکھے حال تشنہ وار ہو گا ہوا کے گھوڑے پہ کب تک سحر سوار نیم (رند)

پیادہ پا جو چمن میں بہار کو دیکھا ہوا کے گھوڑے کے اوپر خزاں سوار ہوئی (آتش)

کبھی جو دھوپ کی گرمی ست ہو پہنچ اٹھے ہوا کے گھوڑے پہ ابر کرم سوار آیا (داغ)

ہوا لگ جانا۔ ا۔فعل متعدی:۔ (۱) ہوا کا اثر کر جانا + خالی بالعقل ہو جانا اور نکما ہو جانا۔ ہزندگی ہو جانا (۲) اتر اجانا۔ غرور کا اثر ہو جانا۔ اتر اکر چلنا + جھک کر قدم رکھنا + ابساط سے باہر ہو جانا۔ مثال

اسکو بھی لگ گئی ہے ہوا کوئے یار کی گلشن سے آشیانہ مشتاق ہے عندلیب (رنگیں)

ہوا لگنا یا لگ جانا۔ ا۔فعل لازم:۔ (۱) ہوا کا محسوس ہونا۔ ہوا کا جسم سے چھوا جانا۔ ہوا کا اثر ہونا۔ ہوا کا اثر پہنچنا۔ ٹھنڈا سا اثر پہنچنا + ـ

ترے عاشق کو تری گلی لا دواحلا کا نصیب اے نگار رکے اسکو وطن کی ہوا + (ظفر)

(۲) ہوا کا بُرا اثر ہونا۔ ہوا کے سبب سے ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ہوا کے اثر سے جسم اکڑ جانا۔ منہ پھر جانا (۳) اترا چلنا۔ مغرور ہو جانا۔ نمود میں آنا۔ اُڑنے لگنا۔ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بڑوں کی ریس کرنے لگنا۔ مزاج کا تغیر ہو جانا۔ مزاج بہک جانا۔ دماغ چل جانا۔ نخوت و غرور یا تکبر کا پیدا ہو جانا

تُسے بھی لگ گئی شاید یہاں کی کچھ ہوا ساقی جب آتی میکدے پر جھومتی آئی گھٹا ساقی (قدر)

اب دلکو آہ کرتی ہے صبح و مسا لگی پژمردہ اس کلی کے تئیں بھی ہوا لگی (میر)

ہوم سے عندلیب کا اب عزم نالہ کی فصلِ بہار آئی ہے اسکو ہوا لگی + (۴) حقیقی (۵) مُتعلق اثر ہونا۔ بجگہ بدلنا۔ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ پرتو پڑنا +

لگ چلنے کی طرح نہ تھی ہر ایک سے پیشتر تمکو بھی اب زمانے کی پیارے ہوا لگی (میر سوز)

گل جو اس گلشنِ ہستی میں ہے اتنا ہنستا کچھ ہوا ہی لیے اسے باد سحر اد لگی (ظفر)

خانۂ چشم میں یک لحظہ نہ ٹھیرا آنسو لگ گئی جیسے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا (ایضاً)

سیر سے ہو کر ایک ہی عالم میں کی بسر ہر اک شجر کو باغ جہاں کی ہوا لگی + (رند)

گلوں کو دیکھ کر تیری نزاکت سے چڑھاتے ہو لگی گلزار میں رہکر ہوا تمکو زمانے کی (امانت)

ہوا

اُس گل کو رہیدہ ہا کئے عاشق کا ہے خیال اِس باغ کی لگی نہیں شاید ہوا ہنوز (مصحفی)

پھرتا ہے تیرے ساتھ نسیم صبا لگی تجھ کو بھی باغ دہر کی گلگشت ہوا لگی + (ہدایت)

میں ہوں جگر میں لگی جسدن سے دنیا کی ہوا حال میرا ہے جیسے آشیانے باد کا + (ذوق)

ہوا مٹھی میں بند کرنا۔ ا۔فعل متعدی:۔ صعب بنا ناممکن اور شقیق الحاصل کرنا۔ ایسا کام کرنا جو نا ممکن اور قریب بہ محال ہو + ـ

قید سے دہر کی آنا دہیں وارستہ مزاج کر سکے کون بھلا بند ہوا مٹھی میں + (معروف)

ہوا سنانا۔ ا۔فعل متعدی:۔ معروف بادہ نوشی و سیرِ باغ و راغ ہونا۔ داد عیش و عشرت دینا + موسم گرما کے باس کو زیبِ آلوش کرنا۔ منہ لو اُڑانا۔ منہ لو دکھانا۔

جب وہ بُت مجھسے روٹھ جاتا ہے غیر ہر اک ہوا سناتا ہے + (نکہت)

رہتے ہے کوئی خرابات چھوڑ مسجد میں ہوا سنائی اگر شیخ نے کرامت کی (میر)

ہوا میں آجانا یا آنا۔ ا۔فعل لازم:۔ (۱) ہوا سے بد کے اثر میں مبتلا ہو جانا۔ وبا میں آجانا (۲) مغرور و متکبر ہو جانا۔ نخوت و پندار پیدا ہو جانا + جریں نخانہ

نخوت سرکشی کرائے حباب اس سگرانی پہ ہوا میں آگیا کیوں یکدم کہ زندگانی یہ (نکہت)

تنکے ہوا میں سرکشی اتنی نہ کیجیے ہو کیوں مُل جائے بھرنا میں اک دو لفظ تجز ہوا نے ہی ہے (ظفر)

ہوا میں بھرنا۔ ا۔فعل لازم:۔ شیخی میں آنا۔ غرور و نخوت میں مست ہونا۔ آسمان پر چڑھنا۔ دُوں میں بھرنا۔ نہایت مغرور اور متکبر ہونا جیسے اہلِ نان

ایک تو پہلے ہی ہوا میں بھرے پھولے لگے اب اور بھی پھولے (مصحفی ہند)

بس کہ دم کے لئو ساع نمایش چڑھا ہوئی ہوا میں بھر کے یہ گنڈل بھی گنا تجز چمن ہے

ہوا میں گرہ دینا۔ ا۔فعل لازم:۔ کارِ محال کا ارادہ کرنا۔ ناممکن ہو سکنا کام کرنا +

ہوا نکلنا۔ ا۔فعل لازم:۔ (۱) فرو ہو جانا۔ جان ہی نکلنا۔ دماغ جھڑنا۔ ترک تمام ہونا (۲) دم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا (۳) گوز صادر ہونا +

ہوا نہ آنا یا ہوا تک نہ آنا۔ ا۔فعل لازم:۔ مُطلق خبر نہ ہونا۔ بے خبری کا عالم رہنا +

اِسکا کچھ نہیں کہ شب وصل وہ ستائے اُس کوچے کی ہوا بھی نہ آئی تمام شب (ذہیر)

ہوا نہ رہنا۔ ا۔فعل لازم:۔ رونق نہ رہنا۔ وہ بات نہ رہنا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ جوبن نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا + دماغ نہ رہنا + ـ

رنگ نہ خزاں گل ولالہ دگرگوں ہوگا نہ رہے گی یہ گلستاں کی ہوا میرے بعد (آتش)

ہوا نہ لگنا۔ ا۔فعل لازم:۔ ہوا تک کی رسائی نہ ہونا۔ بالکل محفوظ رہنا۔ ہر طرح سے بچا اور مصئون رہنا + چھپا رہنا + سات پردوں میں رہنا +

یار کو دیا چھپا ئیں کہ ہوا بھی نہ لگے فصلِ فانوس ہو اس شمع کو دامن اپنا (وزیر)

ہوا نہ لگنے دینا۔ ا۔فعل متعدی:۔ نہایت بچائے اور چھپائے رکھنا۔ ہوا تک کا

لہ اپنے کیے کا ہونا +

ہوا

کہتا ہے اگر بینگ لب یار کا بیمار — پینے کی کھلانے ہیں پہ ستار ہوائی (رافرعلی)

(۷- ف) سخنانِ لغو جیسے اُردو میں باد ہوائی بات کہتے ہیں۔

ہوائی اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم:- صحیح (ہوائی اُڑنا)۔ ا۔ بے سروپا خبر اُڑنا۔ جھوٹی خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہو جانا۔ افواہ ہونا جیسے پہلے جہانگیر خانے سے نادر شاہ کے مرنے کی ہوائی اُڑی تھی۔ (قصص ہند) ۲۔ منہ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ منہ زرد اور لب خشک ہونا + ۔

غازہ جو ملا اُس گل شاداب کے منہ پر — تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے منہ پر (نکہت)

ہوائی آنکھ۔ ا۔ صفت:- ہوائی دیدہ۔ وہ آنکھ جو ایک جگہ نہ ٹکے +

کب ہیں نرگس کی یہ شوخ ہوائی آنکھیں — اُس نے تیری ہی کہاں پائیں ہوائی آنکھیں (مصحفی)

ہوائی تیر۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چلایا جائے اور اُس کا کوئی معین نشانہ نہو۔ آسمانی تیر۔ تیر بے ہدف۔ (۲) طرنگ۔ خدنگا۔ تیر چرخ۔ ایک قسم کی آتشبازی جو بانو وہر کر آسمان کے رُخ چھوڑی جاتی ہے +

جو دم کہ اُٹھتا ہے وہ ہے تیر ہوائی — جو سانس کہ چلتے ہے سو برچھی کی انی ہے (فریدی)

ہوائی خبر۔ ا۔ اسم مؤنث:- بازاری گپ۔ بے سروپا خبر۔ افواہ۔ گپ +

ہوائی چھوٹنا یا چھٹنا۔ ا۔ فعل متعدی:- (۱) طرنگے یا تیر چرخ کا سر ہونا۔ تیر ہوائی چلنا + ۔

بس آہ شعلہ بار کو یارب یہ کیا ہوا — اک بار رہ گئی جو ہوائی سے چھوٹ کر (مصحفی)

(۲) رنگ اُڑنا۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ بدحواس ہونا + ۔

تیغ برّاں پہ چھٹتی ہے ہوائی اب تک — کہیں دیکھا تھا سرِ پل دہن سُرخ ترا + (مصحفی)

مہتاب وہ بدو جو ہوا اُس کے پلنگ سے — دیکھی ہوائی چھوٹتی چہرے کے رنگ سے (بحر)

ہوائی دیدہ۔ ا۔ صفت:- ع۔ شوخ چشم۔ بے مروّت۔ بے دید۔ شوخ دیدہ۔ ہرجائی جسے ایک جگہ پر آرام و قرار نہو۔ وہ جس کی طبیعت ایک جگہ نہ لگے ہر جگہ جانے والی + وہ آنکھ جو ایک طرف نہ ٹھہرے۔ جیسے نوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر اُسی نہیں جاتا +

گھٹ دیتی نہیں اُس گل کی جدائی دیدہ — ہو گیا بادِ صبا کا تو ہوائی دیدہ + (شاہ نصیر)

نکلتے ہی مرے سینے سے گردوں پہ جا پہنچا — کہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے (جرأت)

پھوٹ جاوے ترا کوکا یہ ہوائی دیدہ — آگے سوتی مری نُواڑی کے پرو ا المست (رنگین)

پھوٹ جائے یہ کہیں تیرا ہوائی دیدہ — تکلے کو مرے ہاتھ سے لے ری بازی (ر…)

ہوائیاں۔ ا۔ اسم مؤنث:- ہوائی کی جمع۔ خدنگے۔ طرنگلے آسمانی +

ہوائیاں منہ یا چہرے پر اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم:- اوّل معلوم دوم رنگ منہ زرد

ہوت

اور لب خشک ہونا۔ منہ فق ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ ایک رنگ آنا ایک جانا۔ منہ سفید پڑ جانا۔ خوف دہشت یا ہراس چھا جانا +

گیا نظر سے جو وہ گرم طفلِ آتشباز — تو اپنے چہرے پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (میر)

ہُو بہو۔ ف۔ (حرفِ تشبیہ)۔ بعینہ۔ مُو بمُو۔ عین عین۔ جوں کا توں۔ من و عن۔ ہمشکل۔ ہم صورت کہ ذرا فرق و تجاوز نہو۔ ایسا مشابہ کہ جس میں سرِ مُو فرق نہو۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ مطابق۔ ایسی دو چیزیں جو مماثلت اور مشابہت تامہ رکھتی ہوں جیسے یہ تو ہُو بہو وہی لگتا ہے +

کھینچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں — تو گویا بیٹھے ہیں بس ہُو بہو ہم (سوز)

کسکو پھوڑوں کس گھونسہ تا دشت یُبت میں کہو — دیکھ تو لیکے آئینہ اپنے تئیں تو ہُو بہو (سوز)

نیاز و ناز اپنا اک طرف پر ناز اُس بُت کا — بلا ہے قہر ہے ہے ہُو بہو آتش کا پرکالہ (جرأت)

جو تو ہے سرو قد تو شکل قمری — کریں ہیں نعرۂ حق سرّہٗ ہم
اگر تو رشکِ لیلیٰ ہو بہو ہے — تو ہیں مانندِ مجنوں ہُو بہو ہم (………)

کمارِ غم نے سر احوال کیا کیا مت پوچھ — مشابہ شکے ہے تو دیکھ ہُو بہو پائی (عارف)

پھرتا ہوں تم بغیر میں ہو کے دوانہ ہُو بہو — شہر بشہر دہ بدہ خانہ بخانہ کو بکو (جرأت)

کروں وصف کیا شیخ کو نے صنم کا — سمجھ بوجھے بس رام ہو بہو ہے + (شاہی)

(عربی میں یہ لفظ ہُو بہُو تھا فارسی والوں نے تصرف کر کے ایک ب بڑھا دی ہے +)

ہو بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:- (۱) ہو جانا۔ بن جانا۔ جیسے ایک کھیت لیکے کاہو کے مالک ہو بیٹھے۔ چار کتابیں پڑھ کے فاضل ہو بیٹھے وغیرہ + ۔

دین و دنیا سے ہاتھ دھو بیٹھے — ہم تو عاشق اُسی کے ہو بیٹھے + (میرزا)

(۲- ہنود عو) حائض ہو جانا۔ میلے سر سے ہو جانا۔ کپڑوں سے ہو جانا +

ہوت۔ ہ۔ اسم مؤنث:- (۱) سامرت۔ مقدور + دولت۔ سرمایہ۔ پونجی۔ مایہ + بس۔ شکتی۔ پہنچ۔ موجودگی۔ مقدارِ اقبالی۔ ثروت۔ حیثیت۔ جیسے وہ ہوت والے ہیں کچھ مُنہ کے ننگے نہیں ہیں یعنی صاحب مقدور ہیں۔ (۲) ا۔ کلمۂ صدا۔ پکارنے کا کلمہ۔ جب آدمی دل سے کسی کا نام فراموش کر دیتا ہے تو ایسی صورت میں میاں ہوت بھائی ہوت جانے والے ہوت کہکر پکارتا ہے جس کے معنی ہوتے ہیں اے فلاں شخص۔ جیسے کانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گلے والے ہوت (۳) حرفِ ایجاب کی بجائے بھی مستعمل ہے۔ ہاں کیا کہتے ہو۔ کیوں پکارتے ہو۔ کیا ہے۔ بھلا۔ اچھا۔ آیا۔ جیسے کسی نے پکارا بھائی احمد ہوت تو وہ جواب میں کہے گا ہوت + میاں بھائی ہوت! بھائی کہے گا ہوت۔ یا رہوت۔ ہاں ہوت۔ یعنی کیا کہتے ہو وغیرہ +

اُستاد سے اپنے میں ملاقات کی خاطر — جا در پہ اُنہوں کے جو بچھا کر بٹھا ہوت
آواز کو پہچان کے اُس حجرے سے باہر — ایک آدھ گھڑی بعد پھر آئی یہ صدا ہوت } (ظریف)

(۲) بِتا۔ وسیلہ۔ ذریعہ (۵) لیاقت۔ قابلیت +

ہوت جوت والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بیگمات) صاحبِ ثروت۔ صاحبِ مقدور۔ امیر کبیر۔ جیسے مہرافروز اگلے وقتوں کے ایک بڑے گھرانے کی ہوت جوت والی دل کی نرم ماتا کی فیاض لکھ لُٹ سادہ دل ہنس مُکھ خلیق ملنسار بیوی تھی (چنزِ جنیلی) اللہ رکھو ہوت جوت والی اور پھر ایسی محتاج ابتضاء

ہوت کا باپ اَن ہوت کی ماں۔ ہ۔ کہاوت:- یعنی باپ روپیہ کا ساتھی ہے اور ماں مفلسی کی۔ باپ ہفت ہزاری سے ماں پنہاری بھلی ہوتی ہے (صاحب نجم الامثال نے اس کے معنی ہی میں غلطی نہیں کی بلکہ مثل کو بھی باپ کا لفظ لکھ کر کچھ سے کچھ کر دیا ہے حالانکہ ماں کا لفظ خود گواہی دیتا ہے کہ باپ ہونا چاہئیے اِس قسم کی بہت سی غلطیاں ہم نے اپنی کتاب میں دُرست کر دی ہیں +)

ہوت کو جوت ہے۔ ہ۔ محاورہ:- روپیہ کے ساتھ ساری رونق ہے۔ روپیہ ہو تو جنگل میں منگل ہے +

ہوت کی جوت ہے۔ ہ۔ محاورہ:- دولت کی ساری رونق ہے ساری رونق روپے سے ہے +

ہوت والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دولتمند۔ صاحبِ مقدور۔ صاحبِ ثروت۔ دولتمند۔ تونگر +

ہوتا۔ س۔ اسم مذکر:- (۱) ہوم کرنے والا۔ ہوتری (۲۔ ہ۔ صفت) رشتہ کا۔ قرابت دار۔ جیسے وہ تمہارا کیا ہوتا ہے + تمہارا کوئی بھی ہوتا سوتا ہے (۳۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُورب) مقدور۔ دولت۔ ثروت (۴۔ ہ۔ صفت) ہونے والا + ہوگیا ہوا +

ہوتا رہیگا۔ ہ۔ محاورہ:- تُو ہی ایسا ہوگا۔ تُو ہی ہوگا۔ تجھ ہی پر یہ بات پڑے گی۔ گالی کے جواب میں یہ کلمہ زبان پر لایا کرتے ہیں۔ یعنی ہمیں بُرا کہے گا تو تُو ہی بُرا ہوگا۔ ۵

تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے — ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا + + (میر)

ہوتا سوتا۔ ہ۔ اسم مذکر:- (ع و) مُوا جیتا۔ رشتہ ناتہ کا زندہ و مردہ۔ خویش و قوم زندہ و مُردہ + ولی متکر۔ حاتی + عزیز و اقارب۔ خویش و اقربا۔ خویش و بیگانہ + (اِس جگہ لفظ سوتا تابعِ مہمل ہے مگر بعض موقعوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سوتا سے مراد مُردہ اور ہوتا سے زندہ ہے۔ جیسے اپنے مُوئے جیتے ہوتے سوتوں کو گالیاں دو میرے مُنہ نہ لگو)

جو مجھے ٹوکے سو آلی کرے — ہوتے سوتوں کو اپنے دکھائے (انشا)

کہا ہوتے سوتوں سے اپنے کہو — فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو + + (میر حسن)

ہوتے۔ ہ۔ تابع فعل:- (۱) ہوتے ہُوئے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ جیتے جی۔ جیسے ان کے ہوتے ہم نہیں بول سکتے + ہمارے ہوتے تمہارے ہوتے۔

مدد لے شوقِ شہادت کیجئے شرم کی بات — غیر کو ذبح کرے یار ہمارے ہوتے (احسان)

کس نے یوں پیار کیا کس نے وفا ایسی کی — کیوں کریں قتل کسی کو وہ ہمارے ہوتے (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) ہوتا کی جمع۔ رشتہ دار۔ خویش و اقارب۔ عزیز و اقارب (۳۔ صفت) ہوتے ہُوئے۔ جیسے مکان کے ہوتے وہاں کیوں ٹھہرے (۴۔ تابعِ فعل) قریب سے۔ پاس سے۔ جیسے فلاں مقام سے ہوتے +

ہوتے رہو۔ ہ۔ ندا:- جیسے ہو ویسے تمہیں ہو۔ آپ ہی بنو۔ تمہیں ہو تمہیں بنو + ۵

کس کو منا کر کہا آپ نے اوبے لحاظ — مجھ سے نہ اتنی رہے ہوگے رہو بے لحاظ (انشا)

ہوتے رہوگے۔ ہ۔ ندا:- ہوتا رہیگا کی جمع اور نیز بہ لحاظِ تعظیم۔ یعنی ہمیں بُرا کہوگے تو تمہیں بُرے ہوگے ہم بُرے نہیں ہیں +

ہوتے ساتے۔ ہ۔ تابع فعل:- ہوتے ہُوئے۔ موجودگی میں۔ ہوت میں۔ بحالتِ موجودگی۔ موجود ہونے پر + ۵

صُورت سے ہم آئینے کی ہی ظاہر نظر نہیں کیسے — ہوتے ساتے روٹی پانی اِس منہ کو لگائی تھا (میر)

ہوتے سوتے۔ ہ۔ اسم مذکر:- ہوتا سوتا کی جمع۔ خویشاوند۔ خویشان و بیگانگان

ہوتے سوتوں کو اپنے کیجو پیار — چل بچھے ہو تجھے خدا کی سنوار (شوق)

(مفصل کیفیت یہ لفظ ہوتا سوتا میں دیکھو)

ہوتے ہوتے۔ ہ۔ تابع فعل:- رفتہ رفتہ۔ بیچ بیچ۔ آہستہ آہستہ + بتدریج + شدہ شدہ +

ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن تھوڑا لگتا۔ ہ۔ کہاوت:- شخصِ ظالم غریب آزار کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے شخص کا تو پیدا ہوتے ہی مرجانا بہتر تھا جس سے زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ یعنی سخت نفرت کے لائق ہے +

دل کا ہے کو بر میں پتّا پھوڑا لگتا — کیوں تُنبنیں ہر مُردہ سے کوڑا لگتا +
اے طفلِ سرشک نوجواں مرگ ہے تو — ہوتے نہ مُوا کفن جو تھوڑا لگتا + } (مجموعہ)

ہوتے ہی ہوگا۔ ہ۔ محاورہ:- رفتہ رفتہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا + ۵

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا — راہ پر آنا کوئی آساں ہے چرخ پیر کا (میر سوز)

ہوتی آئی ہے۔ ہ۔ محاورہ:- قدیمی رسم ہے۔ پہلے سے چلی آئی ہے۔ آگے سے ہوتا آیا ہے۔ ہمیشہ کا یہی دستور ہے۔ ہمیشہ یہی دستور رہا ہے ۵

ہوٹ

کی دفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں ۔ ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں (غالب)
لب جاناں کو چچائینگے مزا وصل کی شب ۔ ہوتی آئی ہے کہ جھوٹوں کو سزا دیتے ہیں (ظفر)

ہوٹے۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی چھوٹی دہان کشادہ توپ جو قاب کے مانند ہوتی ہے ۔ (بضم ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) کام بن جانا ۔ کسی کام کا پورا ہو جانا ۔ تکمیل کو پہنچ جانا ۔ جیسے وہ کام تو ہوگیا اب یہ بھی ہو جائے تو جانوں (۲) ہو کر چلا جانا ۔ آکر چلا جانا ۔ مل کر چلا جانا ۔ مل جانا ۔ جیسے کل ذرا ہمارے پاس بھی ہو جانا ۔ بقول شاعر
عشاق دیکھتے ہی رہے یار ہوگیا ۔ موسےٰ کو جیسے طور پہ دیدار ہوگیا (مائل)
(۳) لڑائی ہو جانا ۔ کھٹا پٹی ہو جانا ۔ جیسے آج اُن دونوں کی بھی ہوگئی (۴) لائق ہونا ۔ قابل ہو جانا ۔ سیکھ لینا ۔ کوئی کام جان جانا ۔ جیسے کرتا رہے گا تو ہو ہی جاے گا (۵) بجانا ۔ جیسے گاتے گاتے گلا نوٹ ہو جاتا ہے (۶) طلوع ہو جانا ۔ اُدے ہو جانا ۔ نکل آنا ۔ دکھائی دے جانا ۔ جیسے کہو آج چاند ہوگیا (۷) ختم ہو جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ بھر جانا ۔ جیسے مہینا ہو جانا (۸) گزر جانا ۔ بیت جانا ۔ مثلاً دو برس ہوگئے مگر اب تک دام نہیں ملے ۔
طاقت و صبر و خرد سب چل بسے کیا کہوں ۔ ایک نہ آنے سے تیرے جان پہ کیا کیا ہو گیا (جرأت)
(۹) بھوت پریت کا اثر ہو جانا ۔ جھپیٹا ہو جانا ۔ نظر گزر ہو جانا ۔ آسیب کا عمل ہو جانا ۔ جیسے اس بچے کو تو کچھ ہوگیا ہے (۱۰) منزل ہو جانا ۔ انزال ہو جانا ۔ آجانا ۔ جھڑ جانا (۱۱) چڑھ جانا ۔ ذمہ ہو جانا ۔ جیسے اُن پر سو روپے ہوگئے ۔ (۱۲) جمع ہو جانا ۔ اکٹھے ہو جانا ۔ جڑ جانا ۔ جیسے ہمارے پاس اب ہزار روپے ہوگئے (۱۳) صرف میں آجانا ۔ خرچ میں آجانا ۔ اُٹھ جانا ۔ ہو چکنا ۔ جیسے وہ روپے تو ہوگئے اب اور آئیں تو کام چلے ۔

ہو چکا۔ ہ۔ (بجائے استفہام انکاری و کلمۂ طنز) ا۔ نہیں ہونے کا ۔ ہاتھ اُٹھاؤ ۔ ہاتھ دھو بیٹھو ۔ صبر کرو ۔
جینے کا بھی علاج کسی بار ہو چکا ۔ اچھا غم فراق کا بیمار ہو چکا (ناظم)
قرض اُٹھاتے ہیں طمع زر کے واسطے ۔ دینداری گر یہی ہے تو اسلام ہو چکا (رند)
مجھے رجاتے جاتے پھرے شوخ وہ ترک ۔ کوچ کرتے آپ اور احرام ہو چکا (〃) بالشمال علی
(۲۔ ہو چکنا کی ماضی) ہو لیا ۔ تمام ہوگیا ۔ بن لیا ۔ بن چکا ۔ ختم ہوگیا ۔ کیا جا چکا ۔ نمٹ گیا ۔ اُٹھ گیا ۔ صرف ہو گیا ۔ نمودار ہو لیا ۔ ہوگیا ۔ گزر گیا ۔ مر گیا ۔ مر لیا ۔ دم دے دیا ۔
قاصد اگر اُس گلی میں جاوے ۔ کہنا کہ غلام ہو چکا اب (مصحفی)

ہوچ

ہو چکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ختم ہو جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ خاتمہ ہو جانا ۔ تکمیل کو پہنچ جانا ۔ پورا ہو جانا ۔
میں دلکو روچکوں کہ یہ دل مجھکو رو چکے ۔ یارب جو کچھ نصیب میں ہونا ہے ہو چکے (رند)
کوٹھے پہ چلیے لطف شب ماہ دیکھیے ۔ شب چاندنی کا فرش لب بام ہو چکا (〃)
رکھدے اٹھا کے ساغر و مینا کو طاق پر ۔ دور اتمام ساقیٔ گلفام ہو چکا (〃)
نوبت ہے تیری گردش چشم سیہ کی ۔ دنیا میں دور گنبد دوار ہو چکا (ناظم)
ہے ناوک نگہ کے مقابل خدنگ آہ ۔ اب سینہ وار روک کر وار ہو چکا (〃)
حکم اخیر کی تھی توقع بروز حشر ۔ باقی رہا نہ دن ہی جب انتظار ہو چکا (〃)
(۲) خرچ ہو جانا ۔ صرف ہو جانا ۔ اٹھ جانا ۔ باقی نہ رہنا ۔ نبڑ جانا ۔ جیسے اناج ہو چکا ۔ روپیہ ہو چکا وغیرہ ۔
دل بجھ گیا ہمارا شروع شباب میں ۔ یاں روغن چراغ سر شام ہو چکا (رند)
(۳) مر جانا ۔ راہیٔ ملک بقا ہو جانا ۔ دنیا سے گزر جانا ۔ دم نکل جانا ۔ سرد ہو جانا ۔ ٹھنڈا ہو جانا ۔
میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا ۔ تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)
صیاد تو لے لی نہ خبر اپنے صید کی ۔ آخر پھڑک پھڑک کے تہ دام ہو چکا (رند)
جو دم ہے مغتنم ہے مرا اعتبار کیا ۔ میں صبح ہو چکا کہ سر شام ہو چکا (〃)
قاصد اگر اس گلی میں جاوے ۔ کہنا کہ غلام ہو چکا اب ۔ (دیکھ مر لیا) (مصحفی)
(۴) گزر لینا ۔ گزر چکنا ۔ گزر جانا ۔ بیت جانا ۔ وارد ہو لینا ۔ صادر ہو لینا ۔
تلتے میں حشر ہوئیگا پھر بعد خواب مرگ ۔ کھلتا کہیں ملے یہ قیامت بھی ہو چکے (رند)
ان دنوں میں شوخیاں نہیں زیبا شباب کی ۔ اب گریباں نہ کیجے وہ ہنگام ہو چکا (〃)
اب عشق و عاشقی کا زمانہ نہیں رہا ۔ جاتا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا (〃)
(۵) نمودار ہو جانا ۔ نکل آنا ۔ ظاہر ہو جانا ۔ پرگٹ ہو جانا ۔
صدمے شب فراق کے کب تک اُٹھائیے ۔ اب ہم ہی مر چکیں کہیں یا صبح ہو چکے (رند)
(۶) ہونا ۔ جاتا رہنا ۔
تسلی درد والے میں ہو چکی ۔ بہت ہو چکے جب نہیں ہو چکی (مومن)
توبہ کا پاس نہ مے آشام ہو چکا ۔ بس ہو چکا قصہ بس اسلام ہو چکا (رند)
(۷) بن جانا ۔ بن چکنا ۔ بن لینا ۔
کیا لکھائیں اب وفا میں ہم پیالہ کی قسم ۔ جب تار سبحہ رشتۂ زنار ہو چکا (ناظم)
عاشق ہوا اُس آفت جاں پہ مرا ندیم ۔ جب خوب میرا محرم اسرار ہو چکا (〃)
(۸) کیا جا چکنا ۔ کر لینا ۔ کر چکنا ۔

تا ہے اطبا وہاں مزا ہنوز — تا قمر گرچہ طرح سو بار ہو چکا (ناظم)
جیسے کا بھی علاج کئی بار ہو چکا — ہجتا غم فراق کا بیمار ہو چکا + (ر)

(۹) ہو جانا۔ ہونا + چکنا۔ ؎

ہمسائے میں مکان ملا بھی تو کیا حصول — بند اُن کے گھر کا رستہ ہی دیوار ہو چکا (ناظم)
اب کیوں کسی کی کوئے میں جگہ کسکا للاہے — رونے کا نام بہ دیدۂ خونبار ہو چکا (ر)
مطلعٔ رندخاص سے ناکام ہو چکا — تقدیر میں جو لکھا تھا وہ کام ہو چکا (ند)
تمونے وزہد سے نہ کہے کا کوئی فقیر — مست شراب خوار مدام بد نام ہو چکا (ر)
قاصد کو باندھے اِنجعہ کر وہ نگزگیا — ۲ سے ہوا تمام نہ پیغام ہو چکا + (ر)

(۱۰) پہنچ جانا۔ لگ بھگ ہو جانا۔ کنارے پہنچ جانا +

تیں ہجر میں مرنے کے قریب ہو ہی چکا تھا — تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

ہَوْدَج ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عماری۔ ہودہ (۲) اُونٹ کا کجاوہ جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ محمل +

ہُوَدَہ۔ ف۔ صفت۔ حق۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا۔ راست۔ بیہودہ اسی سے بنا لیا گیا ہے۔

ہَوْدَہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (ہودج کا بگڑا ہوا لفظ) ۱۔ ایک قسم کی عماری جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے (۲) ہیرکم + چاہ بچہ۔ چھوٹا سا حوض +

ہو رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کہیں سے پڑنا۔ چھاؤنی ڈال دینا۔ گھر نہ جانا۔ بیجا بیٹھا (؟)

دیر و کعبہ یکساں ہے عاشقوں کو یہاں تو بس — ہو رہے وہیں کے ہم جی لگا جہاں اپنا (مومن)

(۲) کسی کا ہو جانا۔ کسی کو ہمہ تن اپنے تئیں سونپ دینا۔ کسی کا بالکل مطیع اور فرماں بردار ہو جانا۔ ؎

تیغ جو وہ خوش ہیں سے دلدار کسکا ہو رہوں — ہیں دو کافر ایک میں تنہا کسکا ہو رہوں (نصیر)
مراد ملنی تھا ہر چار دل کو وہ ستم کے تیر — کسیکا ہو رہے یکسی سے ہو نہیں سکتا (داغ)
شرکت غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری — غیر کی ہو کے رہے یا شب فرقت میری (ر)
دوست اچھے ہو تو بُرے وہ کسی کے ہو رہو — یا کسی کو گھر رکھو تم یا کسی کے ہو رہو (ظفر)

(۳) طرفدار ہو جانا۔ ساتھی ہو جانا +

جاتے ہو یار چکر ہو کر طرف اُس کے پاس — پر کہیں ایسا نہ ہو تم بھی اُسی کے ہو رہو (ظفر)

(۴) ہو جانا۔ بن جانا۔ ؎

اِس چمن میں کیا کرو گے یکسو خبیں ہو کر — غنچہ ساں خاموش خونِ دل کو پیکے ہو رہو (ظفر)
ناصحو دکھلا دے وہ جلوہ تو میری طرح سے — تم بھی دیوانے سے اُس رنگ پہ کچھ ہو رہو (ر)
کرتے ہو برباد اپنی خاکساری کیوں ظفر — اُنکی خاک در غبار اُنکی گلی کے ہو رہو (ر)

(۵) کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا۔ بسر ہو جانا۔ کسی اور وقت پر موقوف رہنا۔

جیسے جاری کیا ہے ہو رہے گا (۶) کسی قابل ہو جانا۔ کچھ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچا لینا۔ کچھ سیکھ لینا۔ کمال کر لینا۔ جیسے لکھے جائے گا تو کچھ ہو رہے گا +

ہوری۔ ہ۔ اسم مؤنث ۱۔ (دکنیوں میں) ہندوؤں کے ایک مشہور تہوار کا نام جو پھاگن میں منایا جاتا ہے۔ اِسکی مفصل کیفیت ہولی میں لکھی جائیگی۔ + ۲۔ وہ خاص راگ، در شوقیہ گیت جو ہولی کے موسم میں کرشن جی کی طرف منسوب کرکے گائے جاتے ہیں۔ جیسے ہولی ؎

آج رنگ ہے برج میں سب ہی چلو ری رنگیلے چھیل چھبیلے ہوری
دف بجائے کوئی مرلی بجائے جھانجھ بجے جھنکوری + + +
اپنے رستے میں سے نکسی کوئی سا گوری کوئی گوری +
آج رنگ ہے برج میں سبھی چلو ری

ہوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہندو (۱) شرط۔ بازی۔ (۲) داؤں۔ پیچ + گھات (۳) بچن۔ قول۔ عہد۔ (۴) بحث۔ تکرار + ضد (۵) رقابت + برابری کا دعویٰ

ہوڑ باندھنا۔ بدنا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بازی بدنا۔ شرط لگانا + (۲) دعوے کرنا۔ بڑھ کر بات کرنا۔ ہلڑ مارنا +

ہوڑا ہوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) ۱۔ بھاگا بھاگی۔ حمد۔ ضد۔ بحث تکرار + حجت۔ (۲) مقابلہ برابری۔ سامنا۔ دعویٰ رقابت + ؎

بینا ہے سب کا برابر ہی سے میٹھا — ہوڑا ہوڑی جو ہر رجا بات ہر اُٹھ جائے (دونا)

ہَوَس ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا جنون۔ خبط۔ مالیخولیا۔ دیوانگی۔ (۲۔ ف) آرزو۔ شوق۔ اشتیاق۔ تمنّا۔ خواہش۔ چاہ۔ چاؤ۔ ؎

کیجے مدد اسیر کی ہنگام نزع ہے — یا مرتضےٰ ہے آپکے امداد کی ہوس (اسیر)
تجھے دیکھا ہے جو آسے پری بخدا کیجیے تماشا کی — نہ رہی ہوس نہ رہی ہوس نہ رہی ہوس (شہیدی)
منشور ستم کھا ہیں مِن آنکھوں کی گلے — کیونکر نہ بیت بیت کو ہو صاد کی ہوس (اسیر)
مدعا ہے زیرِ قدم آسماں ہے پیشِ نظر — ترے دہن کی ہوس ہے تری کمر کی ہوا (ر)
آشوب خستہ جاں کو پھرے ہے ہوس وہیں کی — کل ہی تو اُٹھ چکا ہے اُسکی گلی میں خانا (ر)

(۳۔ ف) اُدھورا اور جھوٹا عشق + عشق خام۔ عشق ناتمام۔ ناقص محبت ؎

خواب راحت کو ترستے ہیں شہیدی تہ خاک — جیتے جی دل سے نکالا نہ گیا خارِ ہوس (شہیدی)

(۴۔ ف) ہوکا۔ ہوکھا۔ لالچ۔ حرص۔ ہوکس +

گر ہوس دور ہو سب کچھ ہو فنیا دم میں — گنج مقصود کے در پہ سے اُٹھا بارِ ہوس (شہیدی)

(۵۔ ف) خواہش نفسانی۔ شہوت۔ نفسانی خواہش۔ ہوا کا مترادف۔ کام باد۔ (۶) ہوسا۔ جیسے تم بھی اپنی ہوس نکال لو (۷) ہر چیز کی جی چلنا۔ ہر چیز کی خواہش ہونا

ہوس

کیا کیا کنوں میں گھسے واں نار کی ہوک مشہور ہے جہان میں بیمار کی ہوس (ناقل)

ہوس آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہوس ہونا۔ حرص ہونا۔ ہونس ہونا۔ شوق ہونا۔ خواہش ہونا۔ لالچ آنا۔ جی لُبھانا۔ جی چاہنا۔ شوق چرّانا + ف

مُہر کے واسطے کرتا ہوں تمنائے بہشت آدمی ہوں ہوس رُوئے نکو آتی ہے (رند)

ہوس بُجھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ خواہش رفع ہونا + چُل مٹنا + ارمان نکلنا۔ چاؤ نکلنا۔ دل کی خواہش پوری ہونا +

ہوس پکانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ بیفائدہ خواہش کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا +

ہوس نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آرزو پوری کرنا۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ حوصلہ نکالنا +

اب نکال اپنی تُو اے گردشِ افلاک ہوس ہو گئے جب خاک تو پھر نکلے گی کیا خاک ہوس (جرأت)

ہوس نکلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ آرزو پوری ہونا۔ چاؤ نکلنا۔ ارمان نکلنا۔ دل کا حوصلہ نکلنا + ف

بلبل کے دل سے اُڑ گئی فریاد کی ہوس نکلی نہ نکلے خاطرِ صیاد کی ہوس + + (اسیر)

ہو سکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ممکن ہونا + موقع ملنا۔ موقع بننا۔ جیسے ہو سکا تو خرید لوں گا۔ (۲) کر سکنا۔ امکان میں ہونا۔ جیسے تم سے سب کچھ ہو سکتا ہے +

ہَوَسناک۔ ف۔ صفت:۔ پُرہوس۔ حریص۔ لالچی۔ ہوس کا بھرا ہوا۔ لوبھی + طالب۔ خواہاں + پُرشہوت۔ جیسے ہوسناک بڑھیا چٹائی کا لہنگا + ف

ہم ہوسناک میں ہم کو نہیں مُمکن یہ نبھ لب خاموش سے اپنے نہ اظہار ہوس (شہیدی)

ہوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فہم۔ بُدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ فراست۔ دانش۔ دانائی۔ زیرکی۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور + رائے۔ دانست۔ ادراک۔ ذہن + دَھوَن + چیت + سُدھ (۲) خبر۔ واقفیت۔ آگاہی (۳) رُوح۔ جان۔ دل۔ قلب (۴) پہلوی زبان میں بمعنی مرگ و ہلاکت آیا ہے۔ (۵) حواس۔ قوتِ مُدرکہ۔ حس + حافظہ۔ یاد + (بضمِ ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

ہوش اُڑا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) بے اوسان کر دینا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ گھبرا دینا۔ سُتی بُھلا دینا۔ حواس باختہ کر دینا + ف

دیتا ہے ترا سبزۂ خط دم میں ہوش اُڑا ہے سبزہ رنگ رکھتی نسلِ سیہ بنگ تیز (ظفر)

(۲) بیخود کر دینا۔ متحیر کر دینا۔ ازخود رفتہ کر دینا۔ حیرت میں ڈال دینا۔ ف

اس درجہ ہوش اُڑا دیئے جلوے نے یار کے اٹھا جو بزم یار سے وہ بیخبر اُٹھا + (خلیل)

ہوش اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بے اوسان کرنا۔ عقل کھونا۔ گھبرانا + ف

جب آتی ہے رنگیں کو وہ لے کے تب مرے ہوش اُڑاتی ہے واں کی بات (رنگین)

ہوش

ہوش اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سُدھ نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ چھکے چھوٹ جانا۔ طوطے اُڑ جانا۔ کچھ سُرت نہ رہنا۔ سُتی گُم ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سٹ پٹا جانا + دنگ ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ حیرت میں آ جانا۔ اچنبے میں آ جانا۔ بھچک رہ جانا + آپے میں نہ رہنا۔ بے اوسان ہو جانا۔ عبدالرحمن بیدل[۵]

تم نے کو نہ پسے حشر کا آنا سمجھ گیا یہ ہوش اُڑ گیا دلِ پُراضطرار کا (بیدل)

ہوش اُڑ جائیں گے اے زُلفِ پریشاں تیرے لب بر آیا جو مرے حالِ پریشانی کا (مصحفی)

رُخ سے سرکی زُلف ہوش ماہ و انور اُڑ گیا کھل گئے ہنسنے میں دنداں رنگِ اختر اُڑ گیا (وزیر)

اُڑ گئے ہوش کہ پیغامِ اجل ہے یہ جواب کوچۂ یار سے زخمی جو کبوتر آیا + + (شیفتہ)

ہوش اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے ہوش ہونا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ تن بدن کا ہوش نہ رہنا۔ خود میں نہ رہنا۔ سُتی گم ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا + گھبرانا۔ سٹ پٹانا + متحیر ہونا۔ بھچک ہونا۔ حیران رہنا۔ دنگ رہنا +

اپنے گلزارِ محبت میں صبا ہوش بلبل کے اُڑا کرتے ہیں (وزیر)

حال اپنا بیاں کر مجروح ہوش اُڑتے ہیں اس کہانی سے (مجروح)

بلبل کے تو ہوش اُڑتے ہیں یاں سو بدن تجھے کیا ہوئے گا طوطیٔ شکر خوار کا جھگڑا + (نصیر)

ہوش اُڑتے ہیں دیکھ کر اُن کو ایسے دیکھے پری لقا نہ سُنے + (داغ)

ہوش اُڑتے تھے شبِ وصل میں دیکھ کے تم صبح تیر آواز تری مرغِ سحر اور سُنی + (ظفر)

میں ہوں وہ چاوک وحشت میں کہ یہ لاف ہے فصد ہوش اُڑے فصاد کبھی دیکھ کر ہوئی جب (؟)

تیری محفل وہ چمن ہے جس میں اے رشکِ چمن عاشقوں کے ہوش اُڑتے ہیں بجائے عندلیب (ناسخ)

ہوش آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ مدہوشی یا بیہوشی کا دُور ہونا + سُرت آنا (۲) عقل آنا۔ چیتنا۔ (۳) غشی سے افاقہ ہونا۔ آپے میں آنا۔ دیوانگی رفع ہونا + ف

نزع میں بھی ذوق کو تیرا ہی بس ہے انتظار جانب در دیکھ لے گر جبکہ ہوش آ جائے ہے (ذوق)

کبھی جھنکاتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں (داغ)

ہوش آئے ہوئے یا ہوش آگئے یا آئے ہوش جانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ سُتی گُم ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ یہی عقل اور حواس جاتے رہنا۔ جو کچھ خرد یا دانش ایک مدت میں حاصل ہوئی تھی اس کا جاتا رہنا۔ مفتوں و بدہوش ہو جانا + ف

وہ آج آپ کو ایسا میں کچھ بنائے ہوئے کہ شکل دیکھ کے جاتے ہیں ہوش آئے ہوئے (رنگین)

ہوش بجا نہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ حواس درست نہ رہنا۔ ہوش و حواس باختہ ہونا۔ اوسان کھو جانا

سوالِ بادہ کریں کیا کہ دیکھ کر تجھ کو ہمارے ہوش ہی رہتے نہیں بجا ساقی (مجروح)

[۵] صہبائے حسن و عشق سے سرزدے جوش ہے + واں مستِ ناز ہے تو یہاں کس کو ہوش ہے (رام رچپال شیدا) [۶] یہ شعر ۷۵۳ صفحہ کا ہے جو کاتب کی لیاقت پر دال ہے

ہوش

ہوش بکھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے اوسان ہونا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش جانا۔ اوسان گم ہونا۔ گھبرانا + (مثال دیکھو صفحہ ۷۵۲ کالم ۲ سطر ۲۲ شعر داغ)
ہوش پکڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) وقوف پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ عقل حاصل کرنا۔ تمیز پکڑنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ جیسے میری تو ہوش پکڑو غلانے ڈھر دیے پوچھا
کم حساب الارت کرتی ہو (شگفتہ سہیلی) (۲) سن تمیز کو پہنچنا۔ سیانا ہونا +
ہوش پکڑو۔ ا۔ محاورہ: عقل کے ناخن لو۔ عقل سیکھو۔ ہوش میں آؤ + سنبھلو + چیتو + تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو +
ہوش جاتا بجاتے رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عقل گم ہونا۔ حواس وارفتہ ہونا۔ بے سدھ ہونا۔ اوسان گم ہونا۔ اوسان جاتا سے اوسان ہو جاتا حواس ٹھکانے نہ رہنا + حیران ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا + ملہ
تنے کے ساتھ جاتا لگا ہے جہاں میں　　کیونکر نہ جائیں ہوش کسی پری جمال کے (عاشق)
دیکھ جلوے تمہارے قامت کے　　ہوش جاتے رہے قیامت کے (مجروح)
ہوش سنبھالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بڑا ہونا۔ سیانا ہونا۔ سن تمیز کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ ہوشیار ہونا + ہ
سنبھالا ہے کس تو نے لگے جینے ہم　　ہمیں تہمت ہی آئی شباب کے بدلے (تسلیم)
جس نے کچھ ہوش سنبھالا وہ جوان تم نہ رہا　　عہد پیری نہ ترے عہد میں قابل آیا (داغ)
بیہوش ہوں میں کچھ کہ اس ہوش ربا کو　　جب سے کہ ابھی اس نے نہ تھا ہوش سنبھالا (ظفر)
(۲) شعور پکڑنا۔ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا + ہ
ساغر بکف اے بت میخوش سنبھالا　　تو نے مگر اس دور میں اب ہوش سنبھالا (ظفر)
ہوش کھونا۔ ا۔ فعل متعدی: حواس پراگندہ کرنا۔ از خود رفتہ ہونا۔ اوسان کھونا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کرنا۔ اوسان اڑانا + ہ
مرے دل نے وہ نالہ پیدا کیا ہے　　جرس کے بھی جو ہوش کھوتا رہے گا (میر)
ہوش کی بنوانا۔ ا۔ فعل متعدی: شعور پکڑنا۔ عقل پکڑنا۔ بیوقوفی سے باز آنا
کیوں ناصحو کی کہے مجھ بادہ نوش کی　　مدقوق ہیں جو ان کا بنوائیں ہوش کی (داغ)
ہوش کی بنواؤ۔ ا۔ محاورہ: جب کوئی شخص بیوقوفی کی بات یا اپنے مرتبہ سے زیادہ بات کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں۔ یعنی ابھی تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو آؤ۔ عقل پکڑو۔ عقل کے ناخن لو۔ پہلے اس قابل ہو لو + جھوٹ نہ بولو۔ بیہودہ باتیں نہ کرو +
ہوش کی خبر لو۔ ا۔ محاورہ: شعور سیکھو۔ وقوف پکڑو۔ تمیز حاصل کرو۔ عقل سنبھالو۔ بے تمیزی اور بے عقلی نہ کرو۔ دیوانے اور از خود رفتہ نہ ہو جاؤ۔ جیسے میاں

ہوش

بیٹھو ہوش کی خبر لو تمہارے جانے نہ جانے سے مجھے کیا علاقہ (اردوئے معلی)
ہوش کی اپنے خبر لو کہ قیامت کیا ہوا　　اُن کے جاتے ہی تمہیں ہوش بھی لائیگا (رقت)
ہوش کی دوا کرو۔ ا۔ محاورہ: شعور سیکھو۔ تمیز پکڑو۔ عقل کا علاج کرو + ہ
اپنی تو خود ہی کہے نہ ذرا ہوش کی دوا　　کاغذ پہ خاک کیا تری صورت اُٹھائیگا (جرأت)
کہتا ہوں کیا ہے تم نے بیہوش　　فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر + (قدر)
ہوش کی لو۔ ا۔ محاورہ: دیکھو (ہوش کی بنواؤ) +
ہوش کے ناخن لو۔ ا۔ محاورہ: عقل کے ناخن لو۔ عقل پکڑو۔ شعور سیکھو۔ وقوف حاصل کرو۔ تمیز سیکھو
ہوش لے جانا۔ ا۔ فعل متعدی: بیہوش کر دینا۔ بے سدھ کر دینا۔ سدھ نہ رکھنا۔ اوسان کھو دینا۔ بے اوسان کر دینا۔ آپے میں نہ رکھنا۔ متحیر کر دینا + ہ
کہاں میں کہاں کاروان رہ گیا　　مرے ہوش بانگ درا لے گئی (زکی)
ہوشمند۔ ف۔ صفت: ہوش والا۔ عقلمند۔ شعور دار۔ خردمند +
ہوشمندی۔ ف۔ اسم مؤنث: دانائی۔ ہوشیاری۔ عقلمندی۔ شعور۔ تمیز۔ وقوف +
ہوش میں آنا۔ ا۔ فعل لازم: (۱) عقل پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ وقوف حاصل کرنا۔ تمیز سیکھنا۔ (۲) آپے میں آنا۔ غشی یا بیخودی کا دور ہونا۔ غفلت سے سنبھلنا۔ (۳) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ متنبہ ہونا + حیرت پکڑنا + سُرت میں آنا +
ہوش میں آؤ۔ ا۔ محاورہ: عقل سے بات کرو۔ سمجھ کے بات کہو۔ شعور پکڑو۔ عقل سیکھو۔ تمیز حاصل کرو۔ وقوف پکڑو + آپا سنبھالو + بیخودی اور غفلت سے باز آؤ + چیتو۔ جیسے چلو بی ہوش میں آؤ میں نے کب تمہارا نام لیا تھا۔ (عو) + ہ
ڈر والله سے اے داغ دیکھو ہوش میں آؤ　　بتوں کی یاد میں غافل خدا سے اس قدر رہنا (داغ)
یاد ہے کہنا دکسی وقت کا　　ہوش میں آؤ تمہیں کیا ہو گیا (〃)
لیلیٰ ہستی میں بس تو کیا　　ہوش میں آؤ یہ کیسا اختلاط (مجنوں)
عرض طلب پہ ساتے میں چلو ہوش میں آؤ　　سمجھاتا نہیں اتنا بھی کرینگا اخلاص (ظہیر)
ہوش نہونا۔ ا۔ فعل لازم: سُدھ نہونا۔ سُرت نہونا۔ حواس درست نہونا + عقل ٹھکانے نہونا + غشی یا مستی و مدہوشی کا عالم ہونا + خبر نہونا +
ہوش والا۔ ا۔ اسم مذکر: سُدھ والا۔ باخبر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔
ہوش و حواس۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر: ہر دو مترادف۔ عقل و تمیز +
ہوش و حواس باختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم: اوسان جاتے رہنا۔ اوسان نہ رہنا۔ حواس پراگندہ ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے سُدھ ہو جانا۔
جانے کی آج کیسی سُنی بے خبر حسن　　کچھ اُڑ گئے ہیں تیرے تو ہوش و حواس سے (حسن)

ملہ نقاب آپ نے جو اٹھائے اور یہاں ہوش گئے + دشمن ہوش تھا وہ آپ کا دیدار نہ تھا (رابعہ بیگم سلمہ آرزو)

ہوش ہونا - ا - فعل لازم :- سُدھ ہونا ۔ سُرت ہونا + ٹھہر جانا + وقوف ہونا + شعور ہونا + عقل ہونا + حواس درست ہونا + غشی یا مستی کا عالم نہ ہونا +

ہوشنگ - ف - اسم مذکر :- لغوی معنی سرِ اوّل و ہوشِ اوّل کے ہیں یعنی عقل و خرد + (حضرت کیومرث علیہ السلام کے پوتے جن کا نام مہ ہلیل تھا ان کا دوسرا بادشاہ تھا ۔ سیامک کا بیٹا کیومرث کا پوتا تھا کہتے ہیں کہ لوہا اُسی کے زمانہ میں بہم پہنچا ۔ اسی نے زراعت کے اوزار بنائے نہریں جاری کیں شہر بسائے عمارتیں بنائیں ۔ شیطانوں کو آدمیوں کی مخالطت سے باز رکھا ۔ کیومرث کے بعد تخت نشین ہو کر چالیس برس تک حکمرانی کی اُس کے بعد تین سو برس تک دنیا میں کوئی بادشاہ نہیں ہوا لوگ خود انصاف و محبت کے ساتھ اپنی گزران کرتے رہے اور کوئی کسی کا مزاحم و متعرض نہیں ہوا ۔ بعض کا بیان ہے کہ ارفخشد بن سام کا ہی ہے وہ اپنے زمانے کا پیغمبر تھا کتاب جاودانِ خرد جو جاوید کے نام سے مشہور ہے اُسی کی یادگار ہے ۔ پہلوی مذہب کے نزدیک اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ عدل و انصاف اور احسان کی باتیں بیان کیا کرتا اور خلق کو داد و دہش کی ترغیب دیا کرتا تھا اسی وجہ سے اس کا ہوشنگ نام ہوا ۔ اسے پیشداد بھی کہتے ہیں ۔ ہندوستان کے ایک بادشاہ کا بھی یہی نام تھا +)

ہوشیار - ف - صفت :- (۱) چتر ۔ سیانا ۔ گیانی ۔ حاذق ۔ زیرک ۔ طرّار ۔ بُدھوان ۔ سُجان ۔ صاحبِ ادراک ۔ ذی شعور ۔ فہمیدار ۔ باخبر ۔ وقوف والا ۔ فہیم ۔ دانا ۔ عاقل ۔ سمجھیت ۔ واقف ۔ (۲) عیار ۔ چالاک ۔ (۳) تجربہ کار ۔ گرم و سرد دیدہ (۴) جاگتا ۔ بیدار + چوکنّا ۔ چوکس ۔ (۵) نشہ یا غشی سے مبرّا +

ہوشیار رہنا - ا - فعل لازم :- باخبر رہنا ۔ جاگتا رہنا ۔ بیدار رہنا ۔ سمجھیت رہنا ۔ خبردار رہنا +

ہوشیار کرنا - ا - فعل متعدی :- (۱) آگاہ کرنا ۔ جتانا ۔ خبردار کرنا ۔ چتانا ۔ چوکس کرنا ۔ متنبّہ کرنا ۔ (۲) جگانا ۔ بیدار کرنا ۔ (۳) جھنجھوڑنا + غفلت سے ہوش میں لانا +

ہوشیار ہو جانا - ا - فعل لازم :- (۱) چیت جانا ۔ سُدھ آ جانا ۔ سُرت آ جانا (۲) جاگ جانا ۔ بیدار ہو جانا (۳) چوکس ہو جانا (۴) عقلمند ہو جانا (۵) بڑا ہو جانا ۔ سیانا ہو جانا ۔ سنِ تمیز کو پہنچ جانا +

ہوشیاری - ف - اسم مؤنث :- (۱) دانائی ۔ عقلمندی ۔ خردمندی ۔ دانشمندی (۲) خبرداری ۔ چوکسی (۳) عاقبت اندیشی ۔ پیش بینی ۔ دُور اندیشی ۔ (۴) عیاری ۔ چترائی (۵) حزم ۔ احتیاط (۶) غفلت اور مستی کی نقیض +

ہُوک - ہ - اسم مؤنث :- (۱) درد ۔ وہ درد جو دل یا سینہ میں ٹھہر ٹھہر کے یا یکایک ہو ۔ ہُول + چٹر پٹر ۔ الم ۔ تکلیف ۔ صدمہ (۲) ذات الریہ + ذات الجنب + پسلی کا درد + نمونیا + دردِ پہلو ۔ دردِ دل و جگر ۔ ایک قسم کا ٹھسک جو سینہ میں ہوتا ہے (۳) آواز + اُلّو کی آواز ۔ جیسے ہوا کا سنّاٹا پانی کا شور

اُلّو کی ہُوک گیدڑوں کا بولنا اور کتّوں کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ پتّے ڈر بھی بھول جاتے ہیں (آبِ حیات) +

ہُوک اُٹھنا - ہ - فعل لازم :- درد ہونا ۔ یکایک شدّت سے درد اُٹھنا ۔ ٹھہر ٹھہر کے درد ہونا ۔ ہُوکیں سی لگنا ۔ پہلو میں درد ہونا ۔ دل و جگر میں درد ہونا +

کب دردِ جگر مجھکو بیتاب نہیں کرتا — کب ہُوک کلیجے سے سو بار نہیں اُٹھتی (مصحفی)

گرہ حسرت کی ہر تارِ نفس میں پڑ گئی دیکھو — یہ کیسی ہُوک ہر دم اے دلِ پُردرد اُٹھتی ہے ([illegible])

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر بجلی سی دل کو — دوگانا تیرے کارن جی کیں کیں کے کھپا (رنگین)

اُٹھتی میری پسلی کے تلے ہُوک ہو دائی — یہ ہائے کے نہ جاوے تو ترے ٹھوک ہے دائی (〃)

ساغرے سکتے نہیں ایسی اُٹھتی ہے دل میں ہُوک — کچھ تو اے ظالم ہمارے درد کا درمان کر (جرأت)

پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا — دل میں اک ہُوک اُٹھی بیٹھ گیا (نامعلوم)

ہُوکا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) ہُوکا ۔ فریاد ۔ دہائی +

ہُوکا دینا - ہ - فعل متعدی :- (گنوار) ہُوکا دینا ۔ پکار مچانا ۔ دہائی دینا ۔ غُل غپاڑا کرنا +

عشق نے جس دم دیا دل میں تہ ہُوکا دیا — نالۂ سوزاں نے سینہ میں مرے رُوکا دیا (ظفر)

ہوکا یا ہوکھا - ہ - اسم مذکر :- خواہش ۔ ہوس + ہوسِ بیجا + حرصِ طمع + ہاہاکار ۔ بہت سا کھانے کی ہوس + غلبۂ اشتہا ۔ فرطِ حرص و ہوا + اشتیاق ۔ شوق ۔ چسکا +

بوسۂ لب سے جو تسکینِ دلِ بیزار نہ ہو — ایسا ہوکا بھی کسی شخص کو زنہار نہ ہو (نکہت)

اُس کے ملنے کا مرے دل کو بڑا ہے ہوکا — یاد آج اُسکی مجھے اس نے دلائی ہات گئی (رنگین)

مجکو اُس بات کا نہیں ہوکا — بندگی بکتی ہے گاہ گاہ کا فوق (〃)

ہُوکا ہو جانا - ہ - فعل لازم :- لپکا ہو جانا ۔ لالچ پڑ جانا ۔ حرص غالب ہو جانا +

ہو کر - ہ - تابع فعل :- (۱) دیکھو ۔ ہو کے (۲) ضرور ۔ ناگزیر ۔ لابُد +

ہو کر رہنا - ہ - فعل لازم :- ضرور ہونا ۔ لابُد ہونا ۔ جیسے ہونے والی بات ہو کر رہتی ہے +

ہَوَس ہوا ہیں - ا - محاورہ :- تمہارا خیال غلط ہے ۔ تمہیں کیا خبر ہے ۔ تم کس خیال میں ہو + کس بھروسے پر ہو ۔ کس برتے پر اِتراتے ہو +

ہو کے - ہ - تابعِ فعل :- (۱) درمیان سے ۔ پاس سے (۲) ہوتے ہوئے ۔ گزرتے ہوئے (۳) ہو کر ضرور ۔ جیسے یہ کام ہو کے رہے گا +

ہوگا - ہ - کلمۂ اشتباہ :- شاید ۔ شک کے مقام پر بولتے ہیں +

چھوڑ بیگانہ وشی کو کہ کہاں تک ظالم — حال سُن سُن کے ہمارا تو کہے گا ہوگا (مرزا صابر)

ہُول - ہ - اسم مؤنث :- (۱) دھکّا ۔ صدمہ ۔ گھونسا ۔ جھونک ۔ تلوار یا نیزہ کی نوک کے گھسیڑنے کی حرکت ۔ (۲) انکس ۔ نیزہ ۔ بھالا ۔ کرچ ۔ سنگین وغیرہ جنکی نوک سے کام لیا جاتا ہے مثلاً سر میں ایسا درد ہے جیسے کوئی ہُولیں مارتا ہے +

ہُول دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ انکس لگانا۔ کچوکا دینا۔ نوک چبھونا +

ہَول ع۔ اسم مذکر: (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ ترس۔ بیم۔ ہیبت۔ بجے غلوا؟

ازبسکہ ہے خوف بلائے شبِ فرقت مجھے ہمنشیں ہَول نہیں ہولِ قیامت مجھے (حکمت)

(۲۔ ا) کالی:۔ اضطراب۔ اضطرار۔ گھبراہٹ + (بیگمات اس معنی میں مؤنث بولتی ہیں)

ہَول اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (ع) خوف پیدا ہونا۔ وحشت سے گھبراہٹ ہونا جیسے یہ بات سنتے ہی پیٹ میں ہول اُٹھا +

ہَول آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خوف معلوم ہونا۔ ڈرلگنا۔ دہشت آنا + ہ

کمیاں اپنے یہ بڑھیں بےڈول۔ کہ لگا ایک جی کو آنے ہول + + (انشا)

میں اس عشق کا بندہ کبھی تھی کھول تیرے غم سے آنے لگا مجکو ہول (میرحسن)

ہَول بیٹھ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ڈربیٹھ جانا۔ وحشت سما جانا۔ خوف جم جانا۔ دہشت چھانا + رُعب چھا جانا۔ بجے بیٹھ جانا +

ہَول پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) خوف ہونا۔ دہشت ہونا (۲) تلالی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ جیسے انہیں کاہے کی ہول پڑی ہے او کیا تلالی لگی ہے + (حیرت جلیل) +

ہَول جَول۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (ع) گھبراہٹ۔ اضطرابی۔ تلالی + جلدی۔ شتابی۔ اضطراب و تردد۔ جیسے اتنی ہول جول کیوں مچاتی ہے ذرا ٹھہری تلے دم لے۔

جب بیکدہ کو گھر سے چلے ہول جول میں بھولے سے اپنا طاق پہ ایمان رکھ گیا (رشک)

ہَولِ دل ع + ف۔ اسم مذکر:۔ تپاکِ قلب۔ دھڑکن۔ اختلاجِ قلب۔ خفقان۔ دل کا دھک دھک کرنا + (نازک وضعیف مزاجوں کو غم یا غصہ یا خوف یا محنت یا بےخوابی یا اخراجِ خون کی زیادتی یا شراب خوری یا لاکشی یا کثرتِ جماع و ملق وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے اگر باعث قلب کی خرابی ہے تو صحت میں فرق پڑ جاتا ہے)

ہَولِ دل ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دھڑکن ہونا۔ دل دھڑکنا۔ اختلاجِ قلب ہونا۔ خفقان ہونا + ہ

قامت وہ یاد آتے ہی یوں ہولِ دل ہوا ہو دل کو ہول جیسے قیامت کے نام سے (معروف)

جس دن سے اُس سپہ لیو یہ دل ہُوا اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہولِ دل ہوا (؟)

ہَول دِلا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ڈرپوک۔ بُزدل۔ نامرد۔ پا ٹکھابرا +

ہَول زدہ ع + ف۔ صفت:۔ خوف زدہ + ڈرپوک + دہشت کھایا ہُوا + گھبرایا ہُوا۔ مضطرب +

ہَول کھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (ع) کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ جیسے اُس کی ماں دو گھڑی سے ہول کھا رہی

ہے کہ میرے بچے کو کون لے گیا +

ہَول ناک یا ہَولناک ع + ف۔ صفت:۔ خوفناک۔ خطرناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک۔ مُہیب۔ ہیبت ناک +

ہُولا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہُول۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ گھونپا۔ بھونک + انکس۔ کچک +

ہولا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بھُنے ہُوئے بوٹ۔ نخود خام بریاں شدہ + ہرے کی پہلی ہ

ٹونڈی کے بلتہ کالے پیوی کا منہ کالا۔ (جب ہرے چنوں کی ڈالیوں کو آگ میں رکھ کر بھون لیتے ہیں یا مٹری پھلیوں کو بھُن بھُنا لیتے ہیں تو انہیں ہولوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں (جمع ہولے)

ہَولا۔ ہ۔ صفت:۔ بات گھابرا۔ ہونو بونو۔ گھبرایا ہُوا۔ بوکھلایا ہوا +

ہَولا جَولی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ تالی۔ بےتابی۔ تردد + افراتفری۔ بھاگڑ۔ جیسے ہولا جولی نکر چھتری تلے دم لے +

ہَولا جولی نکر۔ ا۔ محاورہ:۔ گھبرا نہیں۔ تلالی مت کر۔ جلدی نہ کر۔ اضطراب کم کر

ہولڑ یا ہولر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بچہ نوزائیدہ۔ تُرت کا جنا ہُوا بچہ + پیٹ کا بچہ۔ حمل۔ پُورب میں ہورل کہتے ہیں جسکی مثال اخیر پر موجود ہے (بضم اول وواو مجہول بمعنی)

بیرن بھیا میں تیری ماں کی جائی ہہلڑ شکر بدھاوا لیکر آئی + + (جھاڑی)

بیرن بھیا میں تیری ماں کی جائی

چھاتی دھلائی کنڑ ی؟ ہم نے تو مولی رنگا باؤں دُھلن کو چیری نرنگی تو غصہ چڑھیں کر گھڑا (بیرن بھیا)

دیگر

ہم تم برابر کریا ہوں نوں بون ہوں (جھاڑی)

پھلا میں جو لاکا سرتھوس لاکھوں گھس ہوں ہوں چوتھا میں جو لاکا ہولر ہم نے لالا ہون ہوں ہٹ ہوں

ساں جی ایک ہماسا کھم۔ پلی اماں کو تُنے نیوگ وہ تو ہولر ہورل دُھسم مچاویں +

سبری اماں بہت مجکو بھاویں۔ وہ تو انند ہی انند منا دیں +

ہولکا۔ س۔ اسم مؤنث:۔ صحیح ہولاکا (Huta) (۱) ہولی کی دیوی جس کی ہولی کے تہوار پر پوجا ہوتی ہے (۲) ہرناکس کی بہن کا نام جو پہلاد کو جلانے کے واسطے سنتل چیر کے نظم میں گود میں لیکر چتا میں بیٹھی تھی۔ کہتے ہیں سیتل کپڑا ایک قسم کا کپڑا ہے جس کے سبب آدمی کے جسم میں آگ اثر نہیں کرتی ہے شاید یہ کپڑا سمندر کیڑے کی پشم سے تیار کیا جاتا ہو + لغوی معنی ٹھنڈا کپڑا +

ہُولنا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) انکس لگانا + کُہبا لگانا۔ آر لگانا۔ چینا چبھونا۔ (۲) ہاتھی کو چلانا + ہاتھی کو سرگرم رفتار وخراماں کرنا + ہ

یوں سرمست جھومے آتے ہیں مست جوں ہاتھی ہولے آتے ہیں (اثر)

آپس میں گُتھ گئے جُھولے ہاؤل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (انشا)

کر کھچک کلکِ زباں کو شمول ✦ بلبلِ سیہ مستِ معانی کو بُول ✦ ✦ (حکمت)

(۴) دھکیلنا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ ریلا دینا۔ پہاڑ میں ہُوڑنا کہتے ہیں ✦

ہَوْلُو ۔ ع۔ صفت:۔ (ع) بات گھا برلسلتونِ مزاج ✦

ہولُو ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بُلبلے یا آبلے بُھوٹے چھے ✦ جیسے کرارے ہولُو کے خوانچہ والے کی آواز ✦ (بضم اوّل و واوِ مجہول ساکن)

ہولی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہندوؤں کے ایک مشہور مذہبی تہوار کا نام۔ (جس میں ابیر گلال اُڑاتے، ایک دُوسرے پر رنگ چھڑکتے اور پھاگن کے مہینے میں اُسے مناتے ہیں اِس تہوار کی دُھوم سب سے زیادہ برج بھوم متھرا میں ہوتی ہے جو کرشن جی کی ولادت کا مقام اور اُن کی لیلا کا محل ہے۔ یہ تہوار گنواروں اور زمینداروں میں بسنت پنچمی سے اپنا رنگ لانا شروع کر دیتا ہے وہ لوگ رات بھر مست ہو کر ناچتے اور گاتے ہیں اکثر عورتیں بھی کے ساتھ ناچ میں شریک ہو جاتی اور اُن کی خُوب گت بناتی ہیں چونکہ یہ تہوار موسمِ بہار میں ہوتا ہے جس میں سردی سے ٹھٹھرا ہُوا خون روانی پاتا اور دلوں میں اُمنگ پیدا کرتا اور تیار غلّے سے بےفکر ہو جانے کا زمانہ سامنے دکھاتا ہے اس سبب سے ہندوستان کے عام لوگوں میں اور علی الخصوص کسانوں اور کم سمجھوں میں عموماً ایک ولولہ و جوش پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ بعض ایران کے مؤرخوں نے اسی تہوار کی نسبت اپنی تاریخوں میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں ایک ایسا موسم آتا ہے جس میں سب کے سب پاگل اور دیوانے ہو جاتے ہیں بد تہذیبی گالی گلوج بیہودہ ہنسی ٹھٹھا ناجائز مذاق اس تہوار کا جُزو خیال کیا جاتا ہے۔ ہولی کا بھڑوا کہنے سے کوئی بُرا نہیں مانتا اور اس گالی کو بجا فخر سمجھتا ہے اِس تہوار کی وجہ تسمیہ اِس طرح مشہور ہے کہ ہولا یا ہولکا نامہ ہرناکش کی ایک بیٹی تھی ہرناکش ایک کافر بادشاہ تھا جو اپنے کو خدا کہلواتا اور اپنی پُوجا کراتا تھا مگر اس کے بیٹے پہلاد یا پرلاد نے ایک کمہاری کی نصیحت پر عمل کر کے اُس کی جگہ خدا کا نام جپنا شروع کر دیا تھا ہرناکش نے خدا کا نام چھڑانے اور اپنا نام جپوانے کے واسطے بہتیرے جتن کئے مگر کوئی کارگر نہ ہوا باوجودیکہ طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں مگر وہ بھی خدا کا بندہ اپنے اعتقاد سے نہ پھرا اور اس کی تدبیروں سے اُس کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا تب نا چار ہو کر اُس کی بہن ہولکا نے جس کے پاس ایک تیل چیر تھا اس صورت میں کہ جس کے اُوپر آگ کچھ اثر نہیں کر سکتی اُسے گودی میں پکڑ کر آگ کی چتا میں بیٹھ جانا منظور کیا تاکہ وہ جل جائے اور میں بچ جاؤں لیکن خدا تعالیٰ نے وہاں وہ آگ اُس کے واسطے ابراہیم کی آگ کی طرح گلزار کر دی۔ پہلاد بچ گیا اور ہولکا جل کر بھسم ہو گئی ہرناکش کے رشتہ داروں نے اُس کے ماتم میں خاک اُڑائی اور خدا کے طرفداروں نے ایک کافر کے ریجا دیکھنے کے سبب خوشی منائی بس تب سے یہ ہولی کی رسم جاری ہوئی۔ ہرناکش نے جب دیکھا کہ پہلاد اِس طرح بھی نہیں مرا تو اُس نے لوہے کے ایک گرم تھم سے باندھا اور کہا کہ اب تیری مدد کون کر سکتا ہے بس وہ تھم ہی پھٹ گیا اور اُس میں سے نرسنگھ اوتار نے نکل کر ہرناکش کا کام تمام کر دیا۔) (۲) ایک قسم کے خاص گیت جو ہولی کے موسم میں گائے جاتے اور کرشن جی کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ جیسے ؎

ایسے برج کے کیا تمہیں ہوا جار دار

موپر رنگ پھرکت ہو بار بار ✦ کر مور ا پکڑا کلائی موری مسکی ✦
ہگیا کے کر دیئے تار تار ✦ ایسے برج کے کیا تمہیں ہوا جار دار
(ہولی)

(۳) انبار ہیزم جسے ہولی کے روز جلاتے ہیں ✦ (بضم اوّل و واوِ مجہول ساکن)

ہولی بنانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہولی کا گیت جوڑنا۔ گانے کے واسطے ہولی کی کیفیت کا راگ بنانا ✦

ہولی جلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہولی کے روز لکڑیوں یا اُپلوں کے ڈھیر میں آگ لگانا اور اُس میں گیہوں یا جو کی بالیں بھوننا ✦

ہولی کا بھڑوا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہولی کے دن کا مسخرہ۔ وہ شخص جسے ہولی کے دنوں میں رنگ وغیرہ ڈال کر اُسے مسخرہ بنائیں ✦

ہولی کھلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رنگ پاشی میں شریک کرنا۔ ہولی کا تہوار منانا؎

کھائے ہے کب یہ غم دکھلائنگے تجھے ہم ✦ خون دل رقیب ہیں ہولی کھلائے کون (مؤلف)

ہولی کھیلنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہولی کے تہوار میں باہم ایک دُوسرے پر ابیر، گلال چھڑکنا اور رنگ وغیرہ ڈالنا ✦ ؎

طُرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں ہر رنگ گل ✦ ہے گلال اُس کا گواہ اُڑتے گُل سے بلبل کا (ناسخ)

آج میں پی ہوری کھیلے تو سے نجاؤں گی بنواری جو ہو سو ہو ✦
سانچی جان کہت ہُوں تو سے لاکھ بات بنا اب سوسے کرو گی نہاری
ساس لڑیا نند یا جو بھاویں پاس پڑوسے بھی نام دھرو ✦
کے دیورانی جیٹھانی دو دُو ہے مارو یا دو گاری جو ہو سو ہو ✦
رنگ بھی ٹالر کے نہ پینڈ چٹیا دُو ہنگی ابیر گلال سے مکھ بینڈوں گی
پیارے رس سے گھر جاؤں گی دُو نگی تا پچکاری جو ہو سو ہو ✦
یا دو دُرہ صوپ اور چھین جھپٹ میں چیر چیٹو یا اٹک ڈکھو ✦
پھگوا میں لیکر جاؤں گی تو سے لاج رہو یا نہ رہو ✦
تاپی بجاؤں گی کہ کے میں مکھ سے تین بار جو تو کہسے کا مکھ ست
اپنی سوج سے بھیو تیر و بھیو تیر و بھیو میو پیاری جو ہو سو ہو
(ہولی)

ہولی گانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہولی کا گیت گانا جس میں کرشن کی لیلا تعشق اور سامانِ عیش و نشاط کا ذکر ہوتا ہے ✦

ہولی منانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہولی کا جشن کرنا ۔ ہولی کا تہوار مچانا ۔ رنگ رلیاں کرنا ۔ رنگ پاشی کرنا +

ہولی ہے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ جس وقت کسی شخص پر رنگ ڈالتے ، ابیر گلال چھڑکتے یا اُسکی ہجو پلید کہتے ہیں تو یہ فقرہ زبان لاتے ہیں + ۵۱

ہَولے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ آہستہ ۔ بتدریج ۔ ہلکے ۔ دھیمے پن سے ۔ آہستگی سے ۔ سج سے

ہَولے ہَولے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ آہستہ آہستہ ہلکے ہلکے ۔ سج سج ۔ رفتہ رفتہ ۔ بتدریج ۔ ٹھہر ٹھہر کر :۔

ہولے ہولے پکارنے لگنا ڈھیلی ہاتھوں سے مانے لگنا (درد)

چلو ہولے ہولے دھمک سے بجتی گئی سب سنک میری چولی کہا ۔ (رنگین)

عشق آدم میں نہیں کچھ چھوڑتا ہولے ہولے کوئی کھا جاتا ہے جی (میر)

جس دن سے ہاں اُس پیاپیو یہ دل ہلا اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہول دل ہوا (معروف)

رنگ اعدا کا گھن مرے دل کو ہولے ہی ہولے کھائے جاتا ہے (مجروح)

ہولینا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہو رہنا ۔ ہو جانا جیسے یہ تو انہیں کے ہولئے (۲) پورا ہو جانا ۔ ہو چکنا + تمام ہو جانا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ جیسے یہ تو اب ہو لئے یعنی طاقت نہیں رہی +

ہولے ہو گئے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ گرمی نے بھون دیا ۔ گرمی کے مارے ہولوں کی طرح بھن گئے ۔ جھلس گئے ۔+

ہوم ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ ہَوَن ۔ یگ ۔ وید کے منتروں سے دیوتاؤں کو بلی دینے کے لئے گھی وغیرہ جلانا ۔ اگاری + آگ کی پوجا ۔ اہل عجم (اول دو واؤ مجہول ساکن)

ہوم ۔ انگلش (Home) اسم مذکر :۔ گھر ۔ مکان ۔ خانگی ۔ گھر کا + ملکی ۔ وطنی + اندرونی (ہوم حکومت بجو)

ہوم ڈپارٹمنٹ ۔ انگلش (Home Department) اسم مذکر :۔ وہ محکمہ یا دفتر جس میں ممالکِ مقبوضہ کے متعلق کاروبار ہوتا ہے ۔ اندرونی معاملات کا محکمہ جس سے تعلیم پولس جوڈیشل و اختراع و ایجاد کے معاملات متعلق ہیں

ہوم سکریٹری ۔ انگلش (Home Secretary) اسم مذکر :۔ ہوم سکتر ۔ ہوم محکمہ کا دیوان +

ہُوں (وعلی) ۔ ہ ۔ حرفِ ایجاب :۔ (۱) ہاں ۔ بلے ۔ آرے ہے ۔ آہو ۔ وہ کلمہ جو کسی کام کے اقرار و اقبال یا اجازت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ۔ ۵

کہو تم سے اے قدر بوسہ جہانگا نہیں کہہ دیا اُنے مچلکے سے یا ہُوں (قدر)

اثر گریہ سے تو اتھ ہی ہم دھو بیٹھے تم کرتے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (ظفر)

(۲) حرفِ تردید جیسے عربی میں کلا ۔ مثلاً ہُوں کیا کرتا ہے یعنی ہُوں ۔ اِس معنی

میں ہمزہ کے ساتھ یا کھینچکر بولتے ہیں (۳) ضمیر متکلم (زمانۂ حال) ہستم ۔ ۵

کیا کہوں میں کس نشے میں رات دن بے خود ہوں ایسی کیفیت میں ہوں اپنی خودی کی دور ہوں (ظفر)

تم تک میں کیونکہ پہنچوں ہاے بیٹھا دور ہوں دل سے پر نزدیک ہوں گو بظاہر دور ہوں (")

اے برنج و غم میں ہوں مریض جاں بلب میں ہوں اور اسباب تک جیتا ہوں میں کوئی عجب میں ہوں (ذوق)

جو مانگوں موت دردِ ہجر سے مجھکو نہیں دیتا کہ تا عشق کروں اور اس سے راحت طلب میں ہوں (")

(۴) وہ کلمہ جو کہانی یا داستان سُنتے وقت اِس امر کے اظہار کے واسطے زبان سے نکالتے جاتے ہیں کہ جس سے داستان گو کو معلوم ہوتا رہے کہ جاگتے اور سُنتے ہیں اور نیز وہ کلمہ جو اُستاد سبق سُنتے وقت یا آگے پڑھنے کیواسطے زبان سے نکالتا ہے

ہُوں سے توں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاں سے نا کرنا ۔ مرضی کے خلاف جواب دینا ۔ انکار کرنا ۔ جیسے کُنو کے چنگلی لے لی کُنو کے آگے سے رکابی کھینچ لی کیا مجال کوئی ہُوں سے توں کرے ۔ جب بات کی ضد چڑھے پھر دوں پڑی ایڑیاں رگڑے (چتر بیلی) (۲) بولنا ۔ دخل در معقولات دینا ۔ کسی کی بات میں بولنا ۔ جیسے سب کی فرماں برداری کروں گی اتنو تو بڑی کی تصویر صاف ہو ہاں اگر اب کسی سے ہُوں سے توں بھی کروں تو جو چور کا حال وہ میرا حال (نگلہ سہیلی)

ہُوں ہاں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آرے ۔ بلے کرنا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ ہاں ہاں کہکے ٹالنا ۔ صاف جواب نہ دینا ۔ جیسے جب بعض حجاب کہتے کہ یکان بدلو تو وہ ہُوں ہاں کرکے اور چپکے ہو رہتے ۔ (آبِ حیات) (۲) بچے کا بولنے لگنا ۔ جیسے اللہ رکھے اب تو ان کا بچہ ہُوں ہاں کرنے لگا ہوگا + (م)

ہُوں ہُوں ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ (۱) ہم انکار ، وہم اقرار + انکار بمنزلِ اقرار ۔ یہ وہ کلمہ ہے جو اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت کرتا ہے +۵

وصل ہو جائے تو کہوں سچ ہے آؤ وصال ورنہ یہ ہُوں ہُوں غلط ہاں ہاں غلط نہیں نا (قدر)

لیتے ہوئے بوسے کی ہاں لگتی ہے پیاری مُنہ پھیر کے وہ شوخ جو کہتا ہے کہ ہُوں ہُوں (نثار)

(۲) کلمۂ تردید ۔ کسی بات کو روکنے کا کلمہ جیسے ہُوں ہُوں کیا کرتے ہو؟ (۳) ہٹ اور ضد کا کلمہ ۔ جیسے ہُوں ہُوں میں تو یہی لونگا ۔ اِس معنی میں ہاں ہاں بھی آتا ہے ۔ (۴) اسم مؤنث ۔ بیگمات (بفتح ۔ پالکی ۔ چپنس ۔ بچوں کا ۔ کہار چلتے وقت ہُوں ہُوں کرتے جاتے ہیں اِس سبب سے بچوں نے اسکا یہ نام رکھ دیا ہے ۔ جیسے چلو بھئی ٹُھم ٹُھم میں بیٹھ کے آپنی بیوی کو بھی لے چلیں نہیں بھئی ہُوں ہُوں میں سوار کریں (چتر بیلی) +

ہُوں ہُوں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہاں ہاں کرنا ۔ منہ سے ہُوں ہُوں کی آواز نکالنا +

۱؎ لو تو فیو بہار ہولی ہے + ہو تو مبلبل نثار ہولی ہے + ہم سے کلو گلے ملکر ذرا چش ہنگی ہو تو خار ہولی ہے + ہو وہیں جب تک نہ یار بغل میں ہاں اپنی آنکھوں میں خار ہولی ہے (مواقف) ۔۔۔۔۔۔۔

بات اپنے ڈھب کی کوئی کرے وہ تو کچھ کہوں ۔ بیٹھا خموش آئنہ نموں ہوا کرؤں ہُوں نہیں (دبیر)

(۶) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا۔ بیماری یا دُکھ میں آہ آہ کرنا (۷) ٹالنا۔

ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔

ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شدن بودن مستق کا ترجمہ۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔

خلق ہونا۔ جنم لینا۔ وجود پکڑنا (۲) ظاہر ہونا۔ ظہور پکڑنا (۳) واقع ہونا۔

وارد ہونا۔ صادر ہونا۔ برروئے کار آنا (۴) موجود ہونا۔ رہنا۔ ؎

جب خیال انکو ہوا ایسے ہم آنسو پیتے ہیں ۔ واسطے تقدیر مری آنکھ میں آنسو نہ ہوا (داغ)

(۵) کیا جانا۔ کردہ شدن کا ترجمہ۔ جیسے نہونے سے ہونا بہتر ہے۔ ؎

بار خاطر جانتے ہوا پنا ہمکو بار بار ۔ اسکے شکوے بار ہا تیسے نہوں کہ یہ ہوا (ظفر)

(۶) بچہ پیدا ہونا۔ تولد ہونا۔ جیسے اُس کے ہاں کیا ہوا بیٹا یا بیٹی (۷) اُگنا

کھڑا ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیدا ہونا۔ ؎

بیدرد دل نہیں ہوکہ ہوچارہ ساز کوئی ۔ اگر ایک بار مٹتا تو ہزار بار ہوتا۔ (داغ)

(۸) نوکر ملازم یا متعلق ہونا۔ جیسے کیا اب بھی وہ اسی سرکار میں ہیں (۹)

جھڑنا۔ نکلنا۔ انزال ہونا۔ آنا (۱۰) تکمیل کو پہنچنا۔ پُورا ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام

پانا۔ جیسے وہ کام ہوگیا۔ (۱۱) پیش آنا۔ بننا۔ جیسے مُصیبت ہونا۔ (۱۲)

حائض ہونا۔ حیض آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ جیسے یہ تو کچھ نہ کچھ

بیماری ہے جو کُھل کر نہیں ہوتی۔ جب ہونے کے دن آتے ہیں تو وہ کسی چیز

کو ہاتھ نہیں لگاتی (۱۳) چمٹنا۔ لگنا۔ لاحق ہونا۔ جیسے دُکھ ہونا۔ بیماری ہونا

بخار ہونا (۱۴) آنا۔ پہنچنا (۱۵) ضمیر حاضر یا غائب کے ساتھ آکر وابستہ

اور متعلق ہونے کے معنی دیتا ہے۔ جننا۔ ؎

نگاہوں میں اقرار سارے ہوئے ہیں ۔ ہم اُنکے ہوئے وہ ہمارے ہوئے ہیں (آغا)

قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد ۔ چمن میں سنتے ہیں پھر موسم بہار ہوا (مصحفی)

(۱۶) بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ آنا۔ ؎

جو تمہاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا ۔ تمہیں منصفی سے کہدو تمہیں اعتبار ہوتا (داغ)

یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی ۔ نہ تجھے قرار ہوتا نہ مجھے قرار ہوتا (〃)

دُنیا میں مزہ عشق سے بہتر نہیں ہوتا ۔ بنداللہ وہ ہے کہ میسّر نہیں ہوتا (〃)

(۱۷) معلوم دینا۔ گزرنا۔ لگنا۔ ؎

فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں ۔ کہ دیکھنا بھی مرا اُس کو ناگوار ہوا (مصحفی)

(۱۸) بننا۔ بن جانا۔ صورت پکڑنا۔ ہیئت اختیار کرنا۔ ؎

جہاں کہ بیٹھ کے زلفوں کو تو نے شانہ کیا ۔ سب اُس زمین کا تختہ بنفشہ زار ہوا (مصحفی)

دلگیر ہو کے غنچہ بہار چمن ہوا ۔ دل تنگ بھی ہوا تو نہ اُسکا دہن ہوا (داغ)

کیا غم سے تجھے ہوتا نہیں انسان پارہ گر ۔ ہو استخواں گھلا وہیں جُزو بدن ہوا (〃)

اُس کمان ابرو کے ہاتھ سے نکلے کیوں جو ہو ناوک ۔ جو لگا تیر جگر میں سو وہ تصویر ہوا (ظفر)

(۱۹) بننا۔ تیار ہونا۔ ؎

جو ہاتھی میں خاک ہوا کیمیا ہوا ۔ کہتا تھا آج خاک میں کوئی ملا ہوا (داغ)

کس بیکس کا پردہ یہ چرخ کہن ہوا ۔ جیتوں کا پیرہن نہ مُردوں کا کفن ہوا (〃)

خاک کر دیگی تری برق تجلّی ایک دن ۔ طور سینا تیرے مُشتاق کا سینا ہوگا (〃)

کیسا ہی زمانہ ہو مگر دوست دل اپنا ۔ ہوگا نہ ہوا ہے کسی عنوان نہ ہوا تھا (〃)

(۲۰) جم جانا۔ جم رہنا۔ ہو رہنا۔ ؎

ہم بھی گویا کہ نقشِ پا ہیں ضعیف ۔ جس جگہ بیٹھے پھر وہیں کے ہوئے (ضعیف)

(۲۱) ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا۔ ؎

کیا نشانِ وفا بھی اے ظالم ۔ دل گم گشتہ کا سُراغ ہوا (داغ)

نہ مٹا نقشِ غیر جی سے ترے ۔ یہ بھی میرے ہی دل کا داغ ہوا (〃)

اے عشق رخصت اے ہوس آرزو سلام ۔ اپنا مقام آج سے دار البقا ہوا (〃)

تن تن کے دیکھتے ہیں مجھے غیر بار بار ۔ میں انجمن میں آتشِ انجمن ہوا (〃)

ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرر ۔ ہوتا جو نہ انصاف تو محشر بھی نہوتا (〃)

(۲۲) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ناصری ہونا۔ ؎

عمر جاوید تو خضر کو ملی ۔ عیش جاوید سے فراغ ہوا (داغ)

(۲۳) پیش آنا۔ ؎

اے اہلِ بزم چشمِ مروّت کو کیا ہوا ۔ کیوں دیکھتے نہیں مری صورت کو کیا ہوا (داغ)

(۲۴) جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کھویا جانا۔ ؎

تلوار بے تکان اُٹھاؤ نہ ہاتھ میں ۔ ملتفت کہے گی ناز و نزاکت کو کیا ہوا (داغ)

(۲۵) گزرنا۔ بیتنا۔ کٹنا۔ ؎

ترا دو روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم ۔ ایک اک دن مجھے ایک ایک مہینا ہوگا (داغ)

(۲۶) بکنا۔ جیسے دُھوم ہونا۔ (۲۷) بھوت چڑھنا۔ جن و پری یا آسیب وغیرہ

کے پیچھے میں آنا۔ چشم زخم پہنچنا۔ نظر لگنا۔ جیسے اسے تو کچھ ہوگیا (۲۸)

لگنا۔ چھپنا۔ جیسے کسی نے کیا کسی کا نام ہوا۔ (۲۹) نبھنا۔ نباہ ہونا۔ جیسے

اس سے گھر نہیں ہوگا۔

ہونا نہونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عدم وجود۔ ہست و نیست جیسے اُسکا تو ہونا نہونا برابر ہے۔

ہونا نہ ہونا۔ فعل لازم۔ بننا نہ بننا۔ وقوع میں آنا نہ آنا۔ جیسے ہونا نہونا

ہون

خدا کے ہاتھ ہے پیروی کرنا ہمارا کام ہے +

ہونٹھ یا ہونٹ۔ ہ۔ سنسکرت اوشٹھ۔ اسم مذکر۔ لب۔ شفہ۔ منہ کے اوپر اور نیچے کا پردہ۔ کنارۂ دہن +

ہونٹھ اودے پڑجانا۔ فعل لازم۔ سردی کے باعث لبوں کا نیلا پڑجانا۔ کبود شدن لب کا ترجمہ +

ہونٹھ پپڑانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لبوں کا خشکی یا تشنگی کے سبب نہایت خشک ہوجانا۔ پپیڑی بندھنا۔ پپیڑی بندھ جانا +

ہونٹھ پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سردی یا خشکی کے باعث ہونٹوں کا شق ہوجانا

ہونٹھ تک نہ ہلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ لبوں تک کا جنبش نہ کرنا۔ منہ سے بات تک نہ نکلنا۔ منہ سے اشارہ تک نہ ہوسکنا یا بات تک نہ ہوسکنا +

آزردہ ہونٹھ تک نہ ہلے اُن کے روبرو ۔۔ مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)

ہونٹھ چاٹا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ یاد کرکے ہونٹوں پر زبان پھیرا کرنا۔ مزے کا مشتاق رہنا۔ مزہ لیا کرنا۔ محوِ لذت و لطف ہوجانا۔ ترستے رہنا جیسے اگر آدمی ایک دن اُن کے ہاتھ کا پکا کھائے تو عمر بھر ہونٹھ چاٹا کرے +

ہونٹھ اے ظفر حریف چاٹا کرے مسیحا ۔۔ وہ شکریں لب اپنے لے گر چٹا نمک پر (ظفر)

کیا کہوں تیغِ تبسم کی حلاوت اُسکی ۔۔ اب نمک زخمِ جگر ہونٹھ سے چاٹا کرتا (معروف)

ہونٹھ چاٹا کیا میں تا دمِ مرگ ۔۔ لبِ شیریں کی آرزو نہ گئی (رند)

مخفے بادہ ہے وہ آپکے دہن لذت بخش ۔۔ ہونٹ چاٹا کرے اک گھونٹ جو پی لے تلمیذ (داغ)

ہونٹھ چاٹتے رہجانا۔ فعل لازم۔ محوِ لذت ہوجانا۔ لذت یاد کرتے رہجانا۔ چٹخارہ بھرا کرنا۔ مزہ یاد کر رہنا۔ ذائقہ نہ بھولنا جیسے ہونٹھ ہی چاٹتے رہ جاؤ گے گر چکھو گے شیخ صاحب بہت یاد کروگے تمام عمر

ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کھانا۔ فعل متعدی۔ محوِ لذت ہوکر کھانا۔ نہایت ذائقہ پانا +

ہونٹھ چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ یاد کرتے رہنا۔ کسی چیز کا ذائقہ یاد کرنا۔ کسی چیز کی یاد میں چٹخارے بھرنا۔ نہایت لذت یاب ہونا۔ محوِ لذت و لطف ہونا۔ لذت لینا۔ ذائقہ لینا۔ مزہ لے لے کر یاد کرنا۔ لذیذ و خوشگوار چیز کا ذائقہ یاد کرنا۔ مزے کا مشتاق رہنا ۔۔

میں چاٹتا ہوں ہونٹوں کو صبحِ شبِ فراق ۔۔ لذت ملی ہے تمہی کا مسود دہن میں کیا (زکی)

چاٹتا ہوں پلنگ پھر اپنے ہونٹھ بیداری میں ۔۔ شب کو وہ بوسہ جو کرتے ہیں حمایت خواب میں (داغ)

آب باقی ہے جو خنجر میں تو پھر سیراب کر ۔۔ چاٹتے ہیں ہونٹھ اے قاتل ترے بسمل ہنوز (رند)

خنجرِ ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو ۔۔ چاٹتا ہونٹھ ہے لے لیکے جراحت کے بہر (ذوق)

یہ مزا پایا کہ اب چاٹتا ہوں اپنے ہونٹھ ۔۔ دو لبِ شیریں سے پیارے ایک بار ہی ادھ گلچھ (جرأت)

لبِ شیریں جو ترے خواب میں دیکھ جائے ۔۔ یاد کر ذائقہ ہونٹھ اپنے کہہ چاٹے (ظفر)

ہون

دے چکا بوسہ لبِ شیریں کا وہ تجکو ظفر ۔۔ ہونٹھ اپنے کرکے یاد اُس مِصری کی ڈلی رکھو چاٹ (ظفر)

ہونٹھ چاٹے اپنے خوں کر ہو لذت آشنا ۔۔ وہ نمک شور جنوں سے عاشق مرقدِ الم دل (")

رشک ہے کیسے کوزہ اپنے ہونٹ چاٹتی نی ۔۔ حق تعالٰی نے دیا ہے وہ لبِ گُل چکیں تجھے (")

تمام عمر رہے ہونٹھ چاٹتے اپنے ۔۔ جو بوسہ خواب میں اک شب تمہارے لب کا لُوں (")

ہونٹھ چاٹیں اے ظفر کیونکر نہ بیتے زہر لب ۔۔ جب حلاوت سی کوئی آب تیغ کینہ کی چاٹ (")

ٹلی ہے وصف لبِ یار کی زباں پہ چاٹ ۔۔ رات دن ہونٹھ چوسیں لذتِ بیاں پہ چاٹ (")

دانتوں پہ اُس کے دیکھ کے وہ سارے جہان کا ۔۔ کتے ہیں لوگ چاٹتے ہونٹوں کو ہاتھ دانت (برق)

(۲) ہونٹھ چوسنا۔ لب مکیدن کا ترجمہ ۔۔

کیا ذکر ہے ہونٹھ چاٹنے کا ۔۔ کچھ اور مزا چکھا ہیں گے ہم + (مومن)

ہونٹھ چبانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لب از خشم گزیدن کا ترجمہ۔ غصہ اتارنے افسوس ظاہر کرنے یا حسرت و رنج اظہار کرنے کے واسطے ہونٹوں کو دانتوں سے پیسنا ہونٹھ کاٹنا۔ دانت پیسنا + ۔۔

تو نے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھسے جو یار ۔۔ ہونٹھ میں غصّے میں دانتوں سے چبا کر رہ گیا (آتش)

ہونٹھوں میں دابکر جو گلوری دی یار نے ۔۔ کیا دانت پیس غیر نے کیا کیا چبائے ہونٹھ

کیوں شب وصل میں ہونٹھ اپنے چبایا کرو ہو ۔۔ سخت ارمان بہت سے او تقابوسہ کا (رنگین)

اے گل جو تو نے پان چباکر دکھا دیا ہونٹ ۔۔ حسرت سے کیا ہی غنچۂ گل نے چبائے ہونٹ (")

اس غیرت قمر کے اگر دیکھ پائے ہونٹھ ۔۔ لعلِ یمن بھی رشک سے اپنے چبائے ہونٹھ (کلق)

دانت پیسا کرو عاشق پر ۔۔ جان دیں ہونٹھ چبایا کرو (رند)

میں ہی تمنا نہیں کچھ ہونٹھ چباتا اپنے ۔۔ حسرتِ بوسہ میں لب میں تہِ دنداں کتنے (")

ہونٹھ اپنے ہم چباتے رہے چپکے دیکھ ۔۔ تو نے جلا کے بات جو والان میں کہی (ظفر)

کیونکہ حسرت سے نہیں ہونٹھ چباؤں اپنے ۔۔ غیر کو آکے مرے تُنے دیا پان لگا + (")

(۳) غصہ دکھانا۔ دانت پیسنا + سمجھ لینے یا سزا دینے کا اظہار کرنا۔ ارادۂ تذلیل کرنا۔

بال ہونے لگے بیچ میں لانا سیکھے ۔۔ سُرمہ بھی دینے لگے آنکھ لڑانا سیکھے +

پان کھا کھا کے بہت ہونٹھ چبانا سیکھے ۔۔ اوڑھنے ایسے کہ بےپرکی اُڑانا سیکھے

دھیان اسکا نہ رہا تو ل تم بھی کچھ ہیں +

نا سمجھ ہیں جو یہ سمجھے ہیں کہ ہم بھی کچھ ہیں

ہونٹھ چپکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ شیرینی کے مارے لب بند ہونا۔ نہایت شیریں چیز کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (سر لبوں کی تعریف) ۔۔

میٹھے اور سردیں اتنے کہ ذرا نام لئے ۔۔ ہونٹھ چپکے ہیں جدا دانت میں کر کر بچکے (نظیر)

ہونٹھ چوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لب مکیدن کا ترجمہ۔ لبوں کو شدت چاہنا +

ہون

ہونٹھ خشک ہونا۔ ا۔ فعل لازم ؛۔ گرمی یا تشنگی یا خوف و ندامت کے باعث لب خشک ہونا۔ مُنہ سوکھنا۔ مُنہ فق ہونا۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنا + ف

ہونٹھ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ ؎ اُس گُلِ تر نے جو کل شکوہ کیا ہے کا (ناسخ)

ہونٹھ سی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی ؛۔ زبان سی دینا۔ مُنہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ چُپ لگا دینا۔ مُنہ کیل دینا + ف

اپنے جینے کی دُعا بھی تو نہیں کی جاتی ؎ سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی (داغ)

ہونٹھ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی ؛۔ ہونٹھ چبانا۔ غضب یا غصہ کے باعث دانت پیسنا۔ افسوس ظاہر کرنا + حسرت سے ہونٹھ چبانا۔ جلنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا +

کاٹتے ہیں ہونٹھ اس حسرت سے ہم لب یادگار ؎ لب بہ لب محفل میں بیٹھے ساغرِ مُل کیوں ہوا (ظفر)

کاٹیں ہونٹھ اپنے نہ کیوں ہم کہ لب ساغر کے ؎ منہ کو مینوش ترے ہائے ستم چُومتے ہیں (؟)

ہونٹھ کٹا۔ ہ۔ صفت ؛۔ کفتہ لب۔ کٹیلہ لب۔ لب تراشیدہ۔ وہ شخص جسکا اُوپر یا نیچے کا ہونٹھ چرا ہُوا یا تراشا ہُوا یا ندار ہو +

ہونٹھ لگا کے تُوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم ؛۔ کسی چیز کا نہایت خستہ اور بھربھرا ہونا +

ہونٹھ ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی ؛۔ زباندرازی و بیہودہ گوئی کی سزا دینا۔ مُنہ مسلنا۔ دہاں دریدہ ہونے کی سزا دینا۔ منہ پھٹ ہونے کی سزا دینا + ف

یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ ملونگا ؎ اگر اب کے کسی بات پہ اے یار نہیں کی (رنگین)

جو رنگ گُل سے ہو گویا زبانِ غنچۂ گُل ؎ ملوں نہیں ہونٹھ ترے لے دہانِ غنچۂ گُل (نکہت)

چڑھا کر ساغرِ پُر جس دم تو نکلتا ہے ؎ ذرا انداز ہنسنے کا گلو نکے ہونٹھ ملتا ہے (مشتاق)

کچھ بنا مجذوب تونے بھی کہ وقت گریۂ جن ؎ ہونٹھ مل کر فوج خطِ یار نے تنخواہ لی (مجذوب)

ہونٹھ ملوں تو دُودھ نکل پڑے۔ ہ۔ مُحاورہ ؛۔ یعنی ابھی شیرخوار اور دُودھ پیتے بچّے ہو ذرا زور کروں تو پیا ہوا دُودھ نکل آئے +

ہونٹھ ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی ؛۔ لب ہلانا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ زبان سے بات نکالنا۔ بات کہنا + چُڑکنا۔ چونچ نکالنا +

ٹک ہونٹھ ہلاوئیں تو یہ کہتا ہے نہ بک بے ؎ اور پاس جو بیٹھوں تو سناتا ہے سرک بے (نظیر)

ہونٹھ ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم ؛۔ لب کو جنبش ہونا۔ زبان یا لب ہلنا۔ مُنہ سے کچھ نکلنا +

گزرتے ہیں تجھے اظہارِ مدعا کے گماں ؎ مرا جو ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہے (ظفر)

ہونٹھل۔ ہ۔ صفت ؛۔ موٹے اور بڑے بڑے ہونٹھوں والا۔ عربی پُرطام و بدلال فارسی لُنجن +

ہونٹھوں۔ ہ۔ اسم مذکر ؛۔ ہونٹھ کی جمع۔ لبوں۔ یہ وہ جمع ہے جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہونٹھوں پر ہونٹھوں میں ہونٹھوں کو وغیرہ۔ ف

وہ ناتواں ہُوں کہ میری صدا نہیں نکلتی ؎ ہزار رکھتے ہیں احباب کان ہونٹھوں پر (امیر)

شکایت وہ لب شیریں تو کل ہو غالب بیاں ؎ بجا ہے تل بمکری کا گمان ہونٹھوں پر (؟)

ہونٹھوں پر۔ ہ۔ تابع فعل ؛۔ بر لب۔ لبوں پر + زبان پر۔ برزبان + مُنہ پر +

سوائے گریہ نہیں مجھکو کام صورتِ زخم ؎ ہنسی بھی ہے کوئی دم جان ہونٹھوں پر (امیر)

ہونٹھوں پر پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعل لازم ؛۔ تشنگی یا خشکی کے باعث ہونٹھوں پر درق سے بننا۔ پھیپڑی بند جمنا +

ہونٹھوں پر جان آنا۔ ا۔ فعل لازم ؛۔ جاں بلب ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ نزع کا عالم ہونا + ف

ہونٹھ بھلنے دے جان ہونٹھوں پر ؎ آئی ہے میری جان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں پر زبان پھرنا۔ ا۔ فعل لازم ؛۔ تشنگی یا خشکی لب کے سبب زبان کا ہونٹھوں کو چاٹ چاٹ کر تر کرنا + ف

پلاؤ آب دمِ تیغ تشنہ کاموں کو ؎ عطش سے پھر رہی ہے زبان ہونٹھوں پر (امیر)

ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی ؛۔ ہونٹھ چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کسی ذائقہ کو یاد کرنا۔ محوِ لذت و ذائقہ ہونا + زبان سے ہونٹھ چاٹنا۔ تشنگی کے سبب لعابِ دہن سے لب تر کرنا ف

بھئے لب یہ ہوئے ہیں شیریں ؎ پھیرتا ہُوں زبان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں سے دُودھ کی بُو نہیں گئی۔ ا۔ محاورہ ؛۔ ابھی کمسن ہوا بچّے ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچّے اور نادان ہو + (طنزاً کہتے ہیں)

ہونٹھوں کا ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم ؛۔ ہونٹھوں کو جنبش ہونا۔ زبان ہلنا۔ دہن میں حرکت ہونا۔ آہستگی سے بات ہونا۔ لبوں کا متحرک ہونا + ف

کیا طبع میں جو دیکھے چٹ دل کی اُڑا جانا ؎ ہونٹھوں کا یہاں ہلنا وہاں بات کا پا جانا (ذوق)

ہونٹھوں کی مِسّی پوچھو۔ ا۔ مُحاورہ ؛۔ سلیقے سے بات کرو۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ زنانے مت بنو۔ عورتوں کی سی باتیں مت کرو + (یہ محاورہ دلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو ہر بیجا نوجوان سے مشاہدہ کرتے وقت کہتے ہیں)

ہونٹھوں میں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم ؛۔ آہستہ سے بات کہنا۔ چُپکے سے کہنا۔ مُنہ ہی مُنہ میں بولنا ف

کچھ غیرت ہونٹھ نہیں کے ہی جو پوچھو ؎ تو دم میں اکڑتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مومن)

ہونٹھوں میں مسکرانا۔ ہ۔ فعل لازم ؛۔ زیرِ لب تبسم کرنا۔ خندۂ زیرِ لب کرنا۔ تبسم کرنا۔ اِس طرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں اور ہونٹھ ہی پھڑک کر رہ جائیں۔ ف

ہون

گر ہنسی تیری گلشن میں یاد آتی ہے گلی کلی جواب ہونٹوں میں مُسکراتی ہے

ہَونٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ گھوڑے کا دانہ۔ دانہ کی زنجیر۔ نہاری +

ہَوَس۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لالچ۔ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ ہَوَس۔ (۲) چونپ۔ چمنگ۔ (۳) رشک۔ ریس (یہ لفظ ہَوَس سے بگڑ کر ہوس بنا ہے)

ہَوَس کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ریس کرنا + لالچ کرنا + طمع کرنا۔ لوبھ کرنا +

ہَوَس ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ حرص ہونا۔ طمع ہونا + رشک ہونا۔ ریس ہونا +

ہُوَس۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ٹوک۔ نظرِ بد۔ چشم زخم۔ نظر + رشک۔ حسد۔ جلن۔ عداوت۔ بیر۔ ایرکھا۔ بُغض۔ کینہ۔ بدخواہی +

ہُوَس سے ریس بھلی۔ ہ۔ محاورہ :۔ حسد سے رشک اچھا۔ عداوت سے رشک بہتر ہے +

ہُوَس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ حسد کرنا۔ جلنا + رشک کھانا +

ہُوَس کھا گئی۔ ہ۔ محاورہ :۔ نظرِ بد نے اثر کر لیا۔ ٹوک لگ گئی۔ نظر نے اثر ڈالا۔ چشم زخم پہنچنے کی نسبت بولتے ہیں + ع

یہ کس کی ہُوَس وصل کو اکبار کھا گئی بیمارئ فراق مجھے یار کھا گئی + (ظفر)

ہُوَس لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ٹوک میں آجانا۔ نظر لگ جانا۔ آسیب چشم زخم رسیدن کا ترجمہ +

ہُوَسا سو مُوسا۔ ہ۔ کہاوت :۔ جس نے حسد کیا اُس نے اپنا ہی نقصان کیا۔ حاسد آپ ہی نقصان اُٹھاتا ہے +

ہُوَسنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نظر لگانا۔ ٹوکنا (۲) جلنا۔ حسد کرنا۔ کسی کی کثرتِ اولاد یا جاہ و مال کو دیکھ کر حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ بُرائی چاہنا۔ بداندیشی کرنا۔ بدخواہی کرنا +

ہَونکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہانپنا۔ سانس پھولنا۔ سانس سمانا (۲) شیر کا بولنا۔ شیر کا ڈُکرنا۔ دہاڑنا۔ گاجنا۔ گرجنا۔ ع

جس دشت میں بلبلا کے چیتا بھی بھر بڑ اکبار ہیبت سے اُدھر آ کے ہونکے کبھو شیر (سودا)

ہونگے پُوت تو پُوجیں گے بھوت۔ ہ۔ محاورہ :۔ اولاد کی اُمید پر بھوت پریت کی پرستش بھی منظور ہے۔ یعنی کچھ نفع ہو تو خدمت بھی کریں ورنہ کیا ضرور۔ اپنی لوگوں کو سب کچھ کرتے ہیں +

ہَونَق۔ ا۔ صفت :۔ احمق۔ بیوقوف۔ کم فہم۔ موڑھ۔ گاؤدی۔ خوا خبطا۔ بلّا۔ خیلا + جانگلو۔ وحشی۔ (یہ لفظ عوج بن عوق سے عوج بن عنق ہوا اور پھر کثرتِ استعمال سے عوام الناس نے ہونق بنا لیا چونکہ عوج ایک طویل القامت شخص تھا جو حضرت آدم سے

ہوں

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت تک رہا پس محض طویل (احمق) کے خیال سے بیوقوف پر اطلاق ہونے لگا جس طرح عوج بن عنق بیوقوف کے لئے مستعمل ہے اسی طرح ہونق بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہبنق سے جو ایک بیوقوف کا نام تھا ہونق کر لیا۔ واللہ اعلم بالصواب)

ہونہار۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) ہونے جوگ۔ وہ لڑکا یا پودا جس میں رشید یا سرسبز ہونے کی علامتیں پائی جائیں۔ وہ شخص جس کے چہرے سے لیاقت کے آثار نمایاں ہوں۔ ہونے والا۔ پروان چڑھنے اور بڑھنے کے قابل۔ جیسے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات (۲) نازل ہونے والا۔ آنے والا۔ تقدیر۔ لوحِ شُدنی امر۔ وہ بات جس کا ہونا ازل میں لکھا گیا۔ جیسے ہونہار ہو کر رہے۔ (۳) نصیب ور۔ صاحبِ اقبال۔ اقبالمند۔ صاحبِ نصیب + لائق۔ قابل +

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ ہ۔ کہاوت :۔ صاحبِ نصیب اور صاحبِ اقبال اولاد کے آثار ہی اچھے ہوتے ہیں۔ پُوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں۔ جیسے خدا دکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات تمہارا لاڈ پیارا سا کالکھو ہزار کھوٹیگا (شگمرط سہیل)

ہونہو۔ ہ۔ تابع فعل :۔ غلط ہو یا صحیح + بالضرور۔ اَوَّش۔ یکر کے لاکھوں میں۔ لابُد۔ شرطی۔ جیسے ہونہو وہی ہو +

ہونی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہونے والی۔ پیش آنے والی۔ قسمت یا نصیب کی بات۔ قدر۔ جیسے ہونی بلوان ہے۔ ہونی ہو کر رہے۔ ٹلے یا نیوالی فیصل ہونیوالے

اِدھر میں نہوں اُدھر محشر میں تو ہو جو ہونی ہو خدا کے رُوبرُو ہو (طلسم نظام)

(۲) ممکن۔ قابل الوقوع +

ہونی نہیں۔ ہ۔ محاورہ :۔ ناممکن۔ ممکن نہیں۔ کیا مقدور۔ کیا امکان۔ جیسے

اُسے یہی ضد چڑھی ہے کہ ہونی نہیں جو میں سادہ اگر کھا پہنوں (شگمرط سہیل)

ہونی ہو سو ہو۔ ہ۔ محاورہ :۔ ہرچہ بادا باد۔ جو کچھ ہونا ہو۔ جان رہے یا جائے۔ کچھ ہی ہو + ع

انشا جو ہونی ہووے سو ہو دل کہے ہی پر تا چند ضبط آج تو اُس دلربا کو چھیڑ +
یہاں کے چپکے چپکے دوشالے کے نیچے اٹھ ناخن گڑو کے ہُلکی سے انگشت پا کو چھیڑ (انشا)

ہولئے۔ ہ۔ ہونا کا امالہ۔ مصدری الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہونے دو۔ ہ۔ محاورہ :۔ (۱) ہو جانے دو۔ ہو لینے دو۔ سُہاگ گھوڑی ع

کیا نے نہ جانے ہنڈیاں لاڈو میری بانت۔ جانے بھد + بیاہی ہونے دو
باوا نے کس دیا ڈولا آس پیو ہی جانے نہ دے + سیانی ہونے دو

مری آنکھوں پہ مرے منہ پہ نہ تم رکھو ہاتھ حرفِ مطلب کسی صورت سے ادا ہونے دو (داغ)

ہیا

ہیا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ہردہ - دل - من - جیت - جگر - کلیجہ - قلب + جیسے کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیے کا اندھا - (۲) جرأت - دلیری - چھاتی - حوصلہ +

ہیا کھلنا - ہ - فعل لازم :- ہردہ کھلنا - چشمِ بصیرت کا وا ہونا + دل کی آنکھ کھلنا - غیب کی بات معلوم ہونے لگنا + دل کھلنا - جرأت ہونا - حوصلہ ہونا +

ہَیئات ع - اسم مؤنث :- بنایا جانا - تیار ہونا - ہیئت اسی سے ہے (۱) صورت - شکل - چہرہ مہرہ - (۲) ڈول - ساخت - بناوٹ - (جمع (۳) ایک علم کا نام جس سے اشکالِ افلاک و مساحتِ کرۂ ارض معلوم کرتے ہیں - اجرامِ فلکی کا بیان زمین کی گردش اور کشش وغیرہ سب علم ہیئت سے متعلق ہے +

ہیاؤ یا ہیاو - ہ - اسم مذکر :- (ہیا) ا - ہیاؤ - حوصلہ - جرأت - ہمت - مردانگی - دلیری - چھاتی (۲) بہادری - شجاعت - دلاوری (۳) طاقت - زور - بل +

ہیاؤ پڑنا - ہ - فعلِ لازم :- جرأت ہونا - حوصلہ ہونا - ہمت پڑنا +

ہیاؤ کھلنا - ہ - فعلِ لازم :- ہیاؤ کھلنا - جرأت ہونا - دلیری ہونا - دل کی دہشت یا ڈر دور ہونا + ڈر نکلنا - جھجک مٹنا + حوصلہ ہونا +

ہَیبَت ع - اسم مؤنث :- خوف - دہشت - بھے - ڈر - رعب - دھاک - مفرکا

ہیبت زدہ ع و ف - صفت :- خوف زدہ - خوف کا مارا - ڈرپوک - دہشت کا ملا ہوا +

ہیبت ناک ع و ف - صفت :- خوفناک - دہشتناک - پُرخطر - بھیانک - ڈراونا - مہیب +

ہیت - ہ - اسم مذکر - (۱) سبب - باعث - کارن - ارتھ (۲) لاگ - لگن - لو - تعلق - ربط - عشق - محبت (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن) ہے دوہا +

نگے کمھن پاچھے گئے جو کچھو ہیت - سب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ہَیئت ع - اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (ہیئات نمبر ۱ - ۲ - ۳) (۲) حال - حالت - کیفیت - ڈھنگ - طور - طریق +

ہیٹ - ہ - تابع فعل - (۱) نیچے - تلے - زیر - تحت + پست - نیچا - اوچھا - اونا - چھوٹا - سفلہ - کمینہ + (۲ - پنجاب) پاس - نزدیک - قریب (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیٹا - ہ - صفت :- چھوٹا - کم - گھاٹ - ناقص - گھٹیا + زیر + کمینہ - سفلہ - کم رتبہ - کمتر - ہینا - پست ہمت - نامرد - عاجز - کمزور + بُزدل - ڈرپوک - سہما ہوا - اوچھے کم درجہ کا - جیسے نصیبے کا ہیٹا + وہ بڑا ہیٹا ہے (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیٹاپن - ہ - اسم مذکر :- (۱) کمینہ پن - سفلہ پن - کمینگی - سفلگی - اوچھا پن - کنگال - (۲) بُزدلی - نامردی - کم ہمتی - پست ہمتی +

ہیٹی - ہ - اسم مؤنث :- سُبکی - خفت - ذلت + بدنامی - رسوائی + بیقدری - بیوقری - تحقیر - پھٹکار - نرادر + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیج

ہیٹی کرنا - ہ - فعل متعدی :- ذلت اُٹھانا - رسوائی کرنا - تضحیک کرانا - ہنسی اُڑوانا - دو کوڑی کی بات کرنا - اپنے رتبہ سے کوئی کام کم کرنا - کلیا ڈبونا +

ہیٹی ہونا - ہ - فعل لازم :- ہتک کتی ہونا - ذلت ہونا - سُبکی ہونا - خفت ہونا - بات بگڑنا - ناک کٹنا - تضحیک ہونا - رسوائی ہونا ؎

تیری ہیٹی ہوئی اے گنبدِ گرداں کیا کیا اُٹھ گئے خوان کرم سے ترے جہاں کیا کیا (آتا)

ہَیجا ع - اسم مؤنث :- جنگ - لڑائی - کارزار - جدہ - محاربت - جدال قتال - رزم - معارزہ

ہَیجان ع - اسم مذکر :- (۱) جوش - برانگیختگی - اُبال - اُچھان - کسی مادہ کا اُبھار + تیرے گیسوؤں میں نے دیکھا جوشِ سودا ہوگیا رُندے آتش ہاک سے ہیجانِ سودا ہوگیا (زاغ)

(۲) تیزی - شدت - زور - غلبہ - چڑھاؤ +

ہیجڑا - ہ - اسم مذکر - (ہیز بمعنی مخنث) (۱) خصی - اختہ - فوطے نکالا ہوا - وہ شخص جس کے خصیے او عضو تناسل کاٹ ڈالے ہوں - (۲) مخنث - ہیز - ہینک - خوجہ - خواجہ سرا - (۳ - صفت) نامرد - زنخا - زنانہ + زن صفت - مادہ گرد + بودا - سُست - وہ شخص جو بہادر نہ ہو +

(اصل میں ہیزڑا تھا اس میں ما ئے مخفف ہندی میں حسب قاعدہ تصغیر الحکم ہے لگا کر ہیزڑا کرلیا جس طرح قصاب کو قصیڑا کھا لیا - تائی کو تائوڑا - میہ کو میوڑا - بکیم کو کیکیڑا کہتے ہیں اسی طرح ہیز کو ہیزڑا کرلیا جو بجیم تازی اور زائے تصغیر کا باہم بدل ہے اور اہلِ ہند اسے بجیم کی یا بجیم تازی ہی بولتے ہیں پس اس وجہ سے ہیزڑا کا ہیجڑا ہو گیا +

مخنث بنانے کا قاعدہ ابتدا میں ملک خطا وختن سے شروع ہوا اور وہیں اوّل میں ایسے شخصوں کا اعزازی نام خواجہ - خوجہ - خواجہ سرا قرار پایا - ایک زمانہ ایسا گزرا کہ ملک خطا و ختن میں خواجہ سراؤں کا خوب دور دورا ہو گیا جس کی وجہ سے مورخوں کو ان کا حال لکھنے کی ضرورت پیش آئی - ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زنا کی یہ سزا تھی کہ اس کو ہیجڑا بنا کر دہ اسی کی ذلیل حالت پر متنبہ کیا کرتے تھے اور یہی لوگ محلوں میں آنے جانے پاتے تھے رفتہ رفتہ ان لوگوں نے یہ رسوخ بڑھایا کہ بیگمات اور بادشاہوں کے مزاج میں دخیل ہو گئے یہاں تک کہ وزارت کے عہدے تک پہنچ گئے جس کی مفصل کیفیت خواجہ سرا جلد دوم ترمیم شدہ میں ہم نے درج کی ہے جب اُمرا نے یہ کیفیت دیکھی تو فوراً اپنے بچوں کو خوجہ بنا کر بادشاہ اور اُس کے محلوں کے سپرد کرنے لگے اور یہ ایک بے عیب رسم مانی جانے لگی - ہمارے ہندوستان میں محمد شاہ رنگیلے کے وقت سے اس فرقہ کا رونق پکڑی کیونکہ بادشاہ و ذکور نے محلوں میں آنے جانے کے واسطے کمانیوں ترکنوں حبشنوں یعنی بہادلیوں وغیرہ کی بجائے ایسے ہی لوگوں کو متعین فرما کر ناظر اور خواجہ کے لقب سے ملقب کیا جیسے ناظر محبوب علی خاں وزیر محمد شاہ - ناظر یوسف علی خاں وزیر شاہ عالم - ناظر بلال علی خاں

ناظر محمد فاضل خاں وطیبو وغیرہ اب تک نام رکھے جاتے تھے۔ اسی عہد میں جب کثرت سے یہ لوگ ہوگئے اور دیکھا کہ محمد شاہ کو راگ رنگ سے بہت شوق ہے تو ان لوگوں نے ناچنا گانا اختیار کیا اور اپنا ایک علیحدہ ہی فرقہ مقرر کرکے میاں ہُوچی ایک خلفے کو جسے پیر ہُوچی کہنے لگے اپنا پیر قرار دیا۔ وہ گُرو بنے یہ چیلے کہلائے اور آگے کو گُرو اور چیلے کا سلسلہ چلا۔ اور ان سب کا سردار بادشاہ کہلایا جس کی گدّی یعنی تخت گاہ پہاڑ گنج واقع دہلی ہے۔ لاوارث ہیجڑے کا مال یعنی جس کا کوئی گُرو یا چیلا زندہ نہ ہو بادشاہ کے سپرد کیا جاتا اور ہر قسم کی آمدنی میں سے بادشاہ کو بطور خراج کچھ دیا جاتا ہے۔ شہر میں جہاں کہیں بیٹا ہوتا ہے وہاں اُس علاقہ یعنی پتّی کے ہیجڑے جاکر ناچتے گاتے اور اپنی بدھائی لاتے ہیں۔ ہولی۔ دیوالی۔ دسہرہ میں مگر زیادہ تر صرف دیوالی میں یہ لوگ دُکان دُکان ڈھولک بجاکر ناچتے چھلّے گاتے اور مانگتے پھرتے ہیں۔ میر چھپڑی کی لڑائی ان کے ہاں ایک مشہور زبانی ہے جس کی کیفیت اسی نام میں لکھی گئی ہے۔ ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا بلکہ مثل مشہور ہے کہ کٹھری کی برات اور ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ مذہبِ اسلام میں ان کے مُردہ کی نماز جائز نہیں ہے یہ لوگ اپنا مُردہ شُہدوں یا لُچّوں کے سپرد کرکے دھوکے سے نماز پڑھوا لیتے اور انہیں سے دفن کرا دیتے ہیں بعد میں قبر پر جاکر روتے پیٹتے اور خوب ماتم کرتے ہیں + دہلی میں علی الصباح ہر ایک محلّے میں ایک ہیجڑا آتا اور یہ پکارتا ہوا پھیری لگاتا ہے "ہوا بیٹا! کسی کے ہُوا بیٹا! کونسا گھر جاگا!" جس گھر میں لڑکا پیدا ہوتا ہے وہاں کی خبر لگاتا اور دُوسرے روز اپنی ٹولی کو لیکر بدھائی مانگنے آکھڑا ہوتا ہے اور جو کچھ قسمت کا ہوتا ہے سب ناچ گاکر بدھائی لے جاتے ہیں + ف

بیٹا ہُوا کسی کے جو سُن پاویں ہیجڑے   سُنتے ہی اُس کے گھر میں پھر آجاویں ہیجڑے

ناچیں بجا کے تالیاں اور گاویں ہیجڑے   لے لیکے بیل بلائیں بتلاویں ہیجڑے (نظیر)

اُس کے بڑے نصیب جہاں آویں ہیجڑے

ہیجڑا بنانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نامرد بنانا۔ زنخہ بنانا۔ نپُنسک بنانا۔ لڑکے کا عضوِ تناسل مع خُصیتین کاٹ کر مخنّث بنانا + ہیجڑوں کے پنجہ یا فرقہ میں داخل کرنا۔ ہیجڑوں میں ملانا + (دیکھنے میں جب کسی کو بہکاکر یہ ہیجڑا بنانا منظور ہوتا ہے تو اُسے ہر طرح سے کچھ اور منظور کرکے اوّل آلۂ مردی ایک تانت کا پھندا بناکر اُس کے عضو کی جڑ میں باندھ دیتے اُوپر سے کھچّی کی ایک گھوڑی چڑھا دیتے اور ایک کونے میں علیحدہ بٹھا دیتے ہیں بلکہ ساتھ ہی اُس کا کھانا پینا بھی بند کردیتے ہیں تاکہ بول و براز کی تکلیف نہ ہو۔ ہر روز ایک وقت مقرر کرکے اُس پھندے کو تھوڑا تھوڑا کستے اور کھینچتے رہتے ہیں جس سے قضیب کی جڑ پتلی اور مُردار ہو جاتی ہے اس کے بعد ایک روز برادری کو جمع کرکے خوب ڈھولک پیٹتے اور گاتے ہیں تاکہ اس وقت جو یہ شخص کا شنے کی تکلیف سے غل مچائے تو کوئی اُسکی آواز سُننے نہ پائے بس اس وقت گرہ بھی فوراً جڑ سے اُڑا دیتے ہیں اور اس غریب کو ایک گڑھے میں جس میں کمر کمر تک راکھ پہلے سے بھر دیتے ہیں ڈال دیتے اور ملائم غذا بھی شروع کرا دیتے ہیں۔ تراشنے کا کام گُرو ہی کے سپرد ہوتا ہے۔ جب یہ کام کر چکتے ہیں اور وہ سخت جان زندہ رہتا ہے تو اُس کا نام بھی رکھا جاتا ہے اور بہت بڑی شادی تمام ہیجڑوں کو جمع کرکے رچائی جاتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہماری گورنمنٹ کے عہد میں یہ رسم قانونی جُرم قرار پاکر بہت کچھ کم ہوگئی ہے جس کے سبب وہ چوری چھپے ریاستوں میں لے جاکر ہیجڑا بناتے ہیں۔ اگر یہ رسم بالکل مفقود ہو جاتی تو اب یہ جوان جوان ہیجڑے تالیاں پیٹتے ہوئے نہ دکھائی دیتے)

ہیجڑوں۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (ہیجڑوں) ہیجڑا کی جمع جو حروفِ مغیرہ و تابع مغیرہ کے آجانے سے واو نون کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہیجڑوں میں۔ ہیجڑوں کو ہیجڑوں کا۔ ہیجڑوں سے وغیرہ +

ہیجڑوں نے گاؤں مارا دوڑ پورے لنگڑو۔ ا۔ کہاوت:۔ جب کسی نامرد سے اُس کی بساط سے زیادہ کام بن پڑتا ہے تو یہ مثل زبان پر لاتے ہیں یعنی جیسے بہادر گاؤں مارنے والے ویسے ہی مددگار بھی ہونے چاہییں +

ہیجڑی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ہیجڑا کی تصغیر یا تحقیر۔ مرد زن صفت۔ ادھ مُوا +

ہیجڑے۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیجڑا کی جمع۔ جیسے کتنے ہیجڑے کھڑے ہیں (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے سبب ظہور میں آتی ہے۔ جیسے ہیجڑے کا یار سدا خوار۔ ہیجڑے نے بھی سانپ مارا وغیرہ +

ہیجڑے کے گھر بیٹا ہُوا۔ ہ۔ محاورہ:۔ نامرد مرد بنا۔ ناممکن بات کا وقوع ہُوا۔ اچنبھے کی بات ہوئی +

ہیچ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) معدوم۔ برطرف۔ لاشے۔ کچھ نہیں (کسرۂ اوّل و یائے مجہول ساکن)

مانندِ حباب ایک نفس میں ہے خرابی   اس منزلِ فانی میں ہے بنیادِ مکاں ہیچ (ظفر)

خُوبانِ جہاں کا ہے تو کیا موتماشا   جنکی کہ کمر ہیچ ہے جن کا کہ دہاں ہیچ (ء)

(۲) اندک۔ کم۔ قلیل۔ کچھ۔ ذرا۔ ف

جن ناسوروں کے کہ جہاں زیرِ نگیں تھا   اب ڈھونڈے تو ملتا ہی کہیں نام و نشاں ہیچ (ظفر)

(۳) پُوچ کا مرادف۔ نکمّا۔ ناکارہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ نالائق۔ ناقابل۔ ناکس۔ پر خطا +

(۴) قابلِ نفرت۔ زبوں۔ (۵۔ ۵) فضول۔ بیکار۔ بے سُود۔ خارج از طلب

ہوش سے تنگ ہُوں ہستی کے نخواہاں   ہے جنس یہ بازار یہ گوہر یہ دکاں ہیچ (ظفر)

جب ہیچ ہی ہم بُوجھ چکے وضعِ جہاں کو   غم ہیچ طرب ہیچ ستم ہیچ جفا ہیچ + (سیر سوز)

(۶) کوئی۔ کچھ + ف

بس سوز کے پہلو سے سرک جاؤ طبیبو   عاشق کی نہیں مرگ سوا اور دوا ہیچ (سیر سوز)

ہیچ

ہیچ کارہ یا ہیچکس۔ ف۔ صفت:۔ ناکس۔ نالائق۔ لاینی۔ بیفائدہ۔ کچھ کام کا نہیں۔ زبوں۔ نکما۔ ناکارہ + ۔

ہو بُرا لاغری ترا مجھ سے　　ہم ہوئے ایسے ہیچکارے ہیچ　　(عاشق)

ہیچ مداں۔ ف۔ صفت:۔ کچھ نہ جاننے والا۔ جاہلِ مطلق۔ اُمّی محض۔ نادان۔ بے علم۔ گنوار۔ ناواقف + ۔

سب کار جہاں ہیچ ہے سب کارِ جہاں ہیچ　　اس ہیچ سے انسب ہے کہ ہیچمداں ہیچ　(ظفر)

ہیچ مدانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بیخبری۔ کچھ نہ جاننا۔ بے علم یا جاہلِ مطلق ہونا + بیکمالی۔ بے ہنری۔ بے جوہری۔ ناواقفیت + ۔

آسودہ ہیں ہیچ مدانی سے یُوں زکی　　اندیشۂ فلک سے ستارۂ ہنر نہ کی + (زکی)

ہیچ و پُوچ۔ ف۔ صفت:۔ سِل ہے بے مغز چیز + لغو و بیہودہ +

ہینڈا یا ہینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) حال۔ وضع۔ گت۔ حالت + ہیئت۔ صُورت۔ شکل + سلیقہ (مفصل دیکھو ہنڈا)

ہینڈا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ حال بیحال ہونا۔ کیفیت بگڑنا + ہوش حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ گت بے گت ہونا۔ جیسے اسکا تو ان دنوں کچھ ہینڈا جا رہا +

ہینڈا کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بُرا حال کرنا۔ بُرا وضع کرنا۔ جیسے اس نے تو اپنا ہینڈا اپنے ہاتھوں کھو رکھا ہے +

ہیڈ۔ انگلش (Head) اسم مذکر:۔ (۱) سر۔ مُونڈ۔ سیس (۲) سرگروہ۔ پیشوا۔ سردار۔ سپرنٹنڈ (۳) بڑا۔ اعلےٰ۔ صدر + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیڈ آفس۔ انگلش (Head Office) اسم مذکر:۔ دفترِ اعلےٰ۔ بڑا دفتر۔ دفترِ صدر +

ہیڈ کوارٹر۔ انگلش (Head Quarter) اسم مذکر:۔ صدر مقام۔ مرجع۔ صدر +

ہیڈ ماسٹر۔ انگلش (Head Master) اسم مذکر:۔ افسرِ مدرسہ۔ اسکول کا اعلےٰ ماسٹر۔ سب سے بڑا اُستاد +

ہیر۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لچھمی۔ لکشمی۔ مایہ۔ دولت (۲) جوہر۔ خلاصہ۔ ست۔ مغز (۳۔ ہ) رانجھا کی معشوقہ کا نام جس کا افسانہ پنجاب بلکہ تمام ہند میں زبان زدِ خاص و عام ہے۔

سُن کے میری سرگزشت احباب یہ کہنے لگے　　ہر کا قصہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا　(ظفر)

(۴) گُودا۔ مغز۔ اصل ماہیت۔ (۵) طاقت۔ زور۔ بل۔ شکتی۔ قوت۔ مضبوطی (۶) غرض مطلب۔ مغز سخن (۷) نیل۔ صاف۔ شفاف۔ خالص +

ہیرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا قیمتی سخت پتھر جسکی چمک مشہور ہے اور اس کے کئی نیسے کوئی ہوتا ہے۔ ماس۔ الماس۔ ہیرے کی نسبت ثابت کیا گیا ہے کہ یہ کانی کوئلے

ہیر

یعنی پتھر کے کوئلے سے بن جاتا ہے چنانچہ پتھر کے کوئلے کی طرح یہ بھی تو بر تو یعنی پرتدار ہوتا ہے لیکن اس کے پرت غیر محسوس اور باہم نہایت چپاں ہوتے ہیں جن کو کاریگر جدا بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے پرت کی مثال ابرک یا ورقی ہڑتال سے بھی ہو سکتی ہے + (اس میں کوئی شُبہ نہیں کہ ہیرا کانی کوئلے سے بنتا اور پیدا ہوتا ہے اسکی مشابہت بھی بہت اور اثر کے لحاظ سے اس کے قریب قریب ہے۔ یہ جگر کو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔ ہیرے سے ہر ایک قسم کے جواہرات شیشہ اور سوراخ کئے جاتے ہیں یہاں تک کہ شیشہ کاٹنے کو بھی تراشتا ہے مگر اس میں کوئی چیز سوراخ نہیں کر سکتی۔ الماس رنگت اور سبب اس کا گرد ہے۔ ہیرا رنگ بہ لحاظ ہوتا ہے۔ سفید۔ سیاہ۔ نیلا۔ پیلا۔ سفید بکثرت پایا جاتا ہے۔ مزاجاً چوتھے درجہ میں سرد و خشک مگر بعض کے نزدیک گرم۔ ہندوستان میں دکن میں ملنے والے گولکنڈہ میں۔ بندیلکھنڈ میں۔ ریاست پنا میں اور بعض جزائرِ مشرق میں نکلتا ہے۔ جنوبی افریقہ اور برازیل واقع جنوبی امریکہ میں بھی افراط سے ملتا ہے لیکن جو خوبی دکنی ہیرے میں ہے وہ کہیں کے الماس میں نہیں کہیں نہ وہاں کا والے ملا ہی تا بِ مشابہ داخونی کے سبب ہیرا (۲)۔ صفت۔ عمدہ نفیس جیسے آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر یعنی کوئی اچھا کوئی بُرا۔ ہیرا آدمی ہے (۳) عامہ (ہندی) نہایت عمدہ آدمی کا استعمال بھی بہت ہے +

ہیرامن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ طوطا۔ سُوا۔ بیشو۔ عمدہ قسم کا طوطا +

ہیرا ہینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ اوّل قسم کی ہینگ۔ عمدہ ہینگ +

ہیرا پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کسی سودے کو لانا اور پھر پھیرنے جانا + آنا جانا۔ آر جار۔ آہر جاہر۔ ہیرانی جتانی + آمد و رفت + (بکسر اول و یائے مجہول تول ساکن)

ہیر پھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گردش۔ دورہ۔ چکّر۔ انقلاب۔ گھوم گھماؤ۔ ۔

ہم گئے واں تو یاں وہ آیا واہ　　خوب قسمت نے ہیر پھیر رکھا +　(جرأت)

جو گردشیں ہیں دکھائیں اُسکی نگہ نے　　یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا + (ظفر)

(۲) معاملہ کا پیچ (۳) طریقہ نامعلوم کرنا۔ مقصد کی گو تاہی جیسے عقل کا ہیر پھیر۔

سائیں کے دربار میں بڑے بڑے ہیں پھیر　　اپنا دانا ہیں سے جب ملیں ہیر نہ پھیر　(دوہا)

(۴) اینچ پینچ۔ دغا و فصل۔ مکر و فریب + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیر پھیر کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکر و فریب یا اینچ پینچ کی باتیں۔ دھوکا دھڑی۔ فند فریب کی باتیں +

ہیر پھیر کے تولنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پلڑے بدل کر تولنا جتنی دفعہ ایک طرف کے پلڑے میں تولنا اتنے ہی مرتبہ دُوسری طرف کے پلڑے میں تولنا +

ہیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) ۱۔ دیکھنا۔ مشاہدہ کرنا۔ ملاحظہ کرنا (۲) تلاش کرنا۔ کھوج لگانا۔ جستجو کرنا (۳) انکار کرنا۔ آہیرنا (۴) سکیت یا پیچھا کرنا۔ پیروی کرنا۔ تعاقب کرنا۔ کھوج لگانا (۵) پکڑنا۔ گرفتار کرنا + مزاحمت کرنا + (بکسر اول و یائے مجہول)

ہیرو۔ انگلش (Hero) صفت :- (۱) بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سُورما۔ شورپشت۔ جانباز۔ سرباز۔ (۲) مشہور آدمی (۳) وہ شخص جس پر قصّہ کا مدار ہو۔ قصّہ میں سب سے بڑا شخص۔ قصّے کی جان +

ہیرو اکرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (دو) بچّے کا کسی کو یاد کرنا۔ ماں باپ یا جس سے ہلا ہوا ہو اُسے یاد کرنا

ہیروز۔ انگلش۔ اسم مذکر :- ہیرو کی جمع۔ مثلاً ہیرو +

ہیرو یا ہیڑو۔ ہ۔ اسم مؤنث :- ایک قسم کے گیت جو گوالے دیوالی کے ایک روز بعد ڈھوروں کے آگے رات کو گاتے اور اُس سے یہ خیال کرتے ہیں کہ برس روز تک ڈھور بیمار نہیں ہوتے اُس گیت کے اخیر میں ہر جگہ لفظ ہیرو بھی آتا ہے +

ہیرے۔ ہ۔ اسم مذکر :- (۱) ہیرا کی جمع۔ بہت سے ہیرے۔ بہت سے الماس (۲) الف کی یائے مجہول سے بدل ہوئی صورت جو حروفِ مغیرہ کے سبب واقع ہوئی جیسے ہیرے کی انگوٹھی۔ ہیرے کا ہار وغیرہ +

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ ا۔ کہاوت :- ہُنر کی قدر ہُنرمند ہی کرتا ہے ہُنر کو قدردان ہی پہچانتا ہے +

ہیرے کی کنی۔ ا۔ اسم مؤنث :- (۱) ریزۂ الماس۔ ہیرے کی کرچ۔ ہیرے کی کرچی۔ خُردۂ الماس۔ ف

جدا کیوں ہو ترے ناوک کا پیکاں ۔ یہ ہیرے کی کنی دل میں جڑی ہے (رنگ)

(۲) زہرِ قاتل۔ زہرِ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی چیز چونکہ ہیرے کی کنی کھانے سے آدمی کا جگر کٹ جاتا اور اُس سے آدمی پھلکا نہیں کھاتا فوراً مرجاتا ہے اِس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے +

چنانچہ مؤلف فرہنگ ہذا نے نہایت مایوسی کی حالت میں جبکہ اِس کاروبار کی بہت دشمن دوست سب نے ساتھ چھوڑ دیا تھا اور چوتھی جلد کے واسطے نہایت سرگرداں ہو رہا تھا تو سرکار شمشیر جنگ بہادر پرائیوٹ سکرٹری سرکار حضور والا مہاراجہ پٹیالہ کی خدمت میں عطائے خطاب سہ طبقہ یعنی (اعتماد الدولہ۔ افتخار الملک۔ سرو بہادر) کے موقع پر یہ قطعۂ تاریخ جلد چہارم کی امداد کے واسطے لکھ کر پیش کیا تھا اور اُس میں ہیرے کی کنی کو ایک خاص رعایت سے باندھا تھا بلحاظ واقعہ اِس جگہ لکھا جاتا ہے مفصل کیفیت رسالۂ علم اللسان مطبوعۂ رفاہِ عام پریس لاہور مصنفۂ بندہ میں دیکھنی چاہئے۔ لیکن افسوس کہ وعدہ ہی وعدہ رہا اور وہی مثل ہوئی کہ آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ کچھ اپنا ہی بہا سے زیادہ خرچ ہو گیا باقی اللہ اللہ اور بس +

قطعۂ تاریخ

سرور پاک گوہر تم دل سے وہ غنی ہو ۔ بہ جائے پارس پیڑا کیسی ہی گو بلی ہو

ہے اعتماد تم پر دولت کا دو جہاں میں ۔ تم افتخار ملک و فخر شمشیر ہو
اوصاف ہیں تمہارے سب ذات کا تمہارا ۔ ہر علم سے ہوا ہر فن کی روشنی ہو
دیکھا نہیں جہاں میں کوئی خلیق ایسا ۔ جوں جوں بڑھے زیادہ اُس کی فروتنی ہو
یہ ہی دعا ہے اپنی تیر نظر جو تم سے ۔ کل حاسدوں کے حق میں ایسی ہی کہ ہوا ئی ہو
شی سے رو لتے ہیں دربار تمہارا ہوتی ۔ دشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو
ہے التجا بس اتنی سرکار کی دعا سے ۔ چھپ جائے جلد چوتھی آساں یہ جانکنی ہو
سالِ خطابِ عالی لکھے نہ کیوں یہ سید ۔ قسمت کے تم دھنی ہو دانا ہو ہر فنی ہو
یہ فکر تھی کہ غلط بے ساختہ یہی ہے ۔ نوید کے بہادر شمشیر کے دھنی ہو
۹۰۹ ۱۰۳ ۹ ۰ ۹۰ ۱ ۱ ۱ ۹

ایسے کہ ابھی بہت خوش ہوئے اور رخصت سالنے کی رپہ سٹھی ہوئی مگر پارٹی فیلنگ نے کوئی کام نکلنے نہ دیا

ہیرے کی کنی کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :- ہیرے کی کرچی کھاکر خودکشی کرنا۔ ریزۂ الماس کھاکر جان دینا + ف

آبِ دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر ۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

ہیرے پھیرے کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی :- حیرانی جتانی کرنا۔ بار بار پھرانا۔ آنے جانے لوٹنے کرنا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ آمد و رفت کرانا +

ہیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :- دگلواں گوشت۔ لحم۔ ماس۔ بوٹی۔ شکار۔ قلیہ۔ سالن۔ ترکاری +

ہیڑو۔ ہ۔ اسم مؤنث :- دیکھو (ہیرو۔ ہ۔ اسم مؤنث)

ہیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- شکاری۔ صیاد۔ اہیری۔ بہیلیا (بکسر اول و یائے مجہول ساکن) +

ہیز۔ ف۔ صفت :- (۱) مخنث۔ ہیجڑا۔ خواجہ سرا۔ ہنتک۔ زنخہ (۲) خنثیٰ (۳) بزدل۔ نامرد۔ بودا۔ ڈرپوک۔ کم ہمت۔ (جو لوگ حنثیٰ سے کہتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں)

ہیزم۔ ف۔ اسم مؤنث :- سوکھی لکڑی۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیمہ سوختنی۔ ایندھن +

ہیزم فروش۔ ف۔ اسم مذکر :- لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑہارا +

ہیژدہ۔ ف۔ صفت :- اٹھارہ۔ ہیزدہ۔ ۱۸ +

ہیضہ۔ ع۔ اسم مذکر :- منہ پیٹ چلنا۔ ہیکی۔ ہلک۔ نباداں۔ تخمہ۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ دست و قے کولرا۔ استفراغ۔ اُلٹی +

ہیضہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :- اُلٹا یا بدہضمی کے سبب کھایا ہوا سب کچھ نکال ڈالنا۔ استفراغ کرنا۔ اُگل دینا

ہیضہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم :- تخمہ ہونا۔ بدہضمی ہونا +

ہیک۔ ہ۔ اسم مؤنث :- ایک قسم کی بو جو اکثر طبعی ہوتی ہے جیسے مثلاً بکری کے دُودھ اونٹ کے دُودھ یا مادے کے آم میں جس قسم کی بو آتی ہے اُسے ہیک کہتے ہیں +

ہیکڑ۔ ہ۔ صفت :- زبردست۔ زورآور۔ شہزور۔ بلی۔ طاقتور

ہیکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- زبردستی۔ سینہ زوری۔ بل۔ سینہ زور + خودسری۔ سرکشی +

ہیک

ہامی۔ جیسے یہاں تمہاری ہیکڑی نہیں چلنے کی +

تم کو چھیڑیں یہ نہیں دیتا ہوں تجھ کو بنا میں ہیکڑی سے اپنی جو کچھ ابھرتا ہو اُبل (ذیل)

ہیکڑی سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ زبردستی سے۔ جبراً۔ ہامی سے۔ بزور +

ہیکڑی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبردستی کرنا۔ ہامی کرنا۔ زور دکھانا۔ بل دکھانا۔ تیغ مقابل کرنا

ہیکل۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وہ لعبت یا صورت جو کسی ستارے کے نام پر بنائی جائے + جانا ستارے کا بُت استھان ستارے کا مندر۔ جیسے ہیکلِ آفتاب۔ ہیکلِ ماہ وغیرہ (۲) جثّۂ بزرگ + بڑے جسم کا گھوڑا (۳) بتخانہ کا بڑا مکان + قوم ترسا کا معبد (۴) عظمت۔ شکوہ۔ شان و شوکت (۵) تعویذ۔ حرز۔ جنتر۔ اسی سے وہ معنی لئے گئے ہیں جو ایک زیور گلے میں پہنا جاتا اور اُس میں تعویذ کے گھر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ حائل۔ حمیل (۶) صورت۔ شکل۔ نقشہ۔ نقش۔ شبیہ + ڈیل ڈول (۷) علامت۔ نشان (۸) عدد۔ ہندسہ (۹) پیکر۔ ہیئت۔ تصویر (۱۰) طرح۔ وضع۔ انداز۔ اسلوب۔ ڈھول ڈول۔ تراش خراش۔ سج دھج۔ قطع وضع۔ رُوپ (۱۱) جسم۔ بدن۔ سریر۔ تن۔ اندام۔ قامت۔ قد

ہیگا۔ ہ۔ ماضی قریب:۔ (۱) موجود ہے۔ حاضر ہے۔ موجودگی کے اقرار کے واسطے ہے۔ (۲۔ تاکید) ضرور ہے۔ ضرور موجود ہے۔ بیشک ہے۔ بلاشبہ (۳۔ استفہام کے واسطے) کیا موجود ہے؟ کیا حاضر ہے؟ +

ہیل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیائے مجہول (گنوار) گوبر کی بھری ہوئی ٹوکری۔ بھری ٹوکری یا ٹوکرا۔ جیسے دو ہیل اُپلے یا گوبر ڈال جا + پھیرا۔ دفعہ۔ ایک ہیل میں تو ہم گنگا پانی بھینس کی کوئی نہ لائے

ہیل۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ قاقلۂ صغار۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک۔ بعضا مقام ہیلی کی وجہ سے ہیل بھی الائچی مشہور ہوگیا کیونکہ اسکی پیداوار زیادہ تر وہیں ہے اور عجب نہیں جو سب سے پیشتر الائچی وہیں سے دستیاب ہوئی ہو چنانچہ عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ ابن بطوطہ میں بھی اس مقام کا ذکر موجود ہے اور ہم اُسی کے نوٹ میں سے عبارت ذیل نقل کرتے ہیں +

"ہیلی اب اس نام کا کوئی شہر نہیں ہے لیکن کنانور سے ۱۶ میل شمال کی طرف ایک پہاڑ کا کونا سمندر میں نکلا ہوا ہے اسکو کوہ ایلی کہتے ہیں۔ ابوالفدا نے لکھا ہے کہ ہیلی ایک پہاڑ ہے جو سمندر میں نکلا ہوا ہے اور اسکو راس ہیلی کہتے ہیں۔ رشید الدین لکھتا ہے کہ منگلور اور فندرینہ کے بیچ میں ہیلی کا ملک ہے۔ تحفۃ المجاہدین نے جو مالابار کے مسلمانوں کی تاریخ ہے اس شہر کو ہیلی مارادی لکھا ہے۔ مخزن میں لکھا ہے کہ چھوٹی الائچی کو ہیلی واقع مالابار میں پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں الائچی کو ہیل کہتے ہیں اور سنسکرت میں ایل جگن ہے یا تو الائچی کا نام اس شہر سے مشتق ہو یا اس شہر کا الائچی سے۔ ہنٹر صاحب لکھتے ہیں کہ ہیلی زمانۂ حال کے گاؤں یا بن گاڑی کے قریب واقع تھا۔ ابن بطوطہ نے اسکو ایک بڑا شہر لکھا ہے۔ ہماری رائے میں ہیل سے ایل ہوا۔ ایل سے ایلا اس کے بعد یہی کلمہ نسبت مثل نت یا نچی خوانچی وغیرہ لگا کر فارسی کے کیفنے پر الائچی بنالیا جیسے آجکل بلائچی۔ ڈونچی وغیرہ میں تقلیبی لگا دیا ہے جو ترکی میں نسبت کا کلمہ ہے۔"

ہیں

ہیلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریلا پیل۔ دھکیل۔ دھکا۔ ٹھیلا۔ ٹھیل۔ پیلا (۲) کاواک (۳) وار۔ باری۔ بار۔ دفعہ۔ مرتبہ (۴) لڑکر بھڑنی (۵) اٹک۔ آواز۔ ٹھکا +

ہیلا دینا یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دھکیلنا۔ ریلنا۔ پیلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا + پانی میں دھکیلنا (۲) اٹک مارنا۔ پکارنا +

ہیل میل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) ربط ضبط۔ میل جول۔ موافقت۔ ہل مل جانا۔ پیار۔ اخلاص۔ ارتباط + (بکسر اول و یائے مجہول مکسور) +

ہیلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیرنا + (بکسر اول و یائے مجہول مکسور)

ہیلے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) بار۔ باری۔ دفعہ۔ جیسے ایک ہیلے تم اچھا ہو جائے تو جاؤں (۲) کام کاج۔ جیسے ہیلے گیا ہے +

ہیم۔ س۔ اسم مذکر:۔ بیائے معروف۔ پالا۔ برف۔ یخ۔ شبنم۔ جیسے ہیماچل۔ ہیمگری یعنی برف کا پہاڑ جسے ہمالیہ بھی کہتے ہیں +

ہیمنت۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہندوستان کی پانچویں فصل جو اگھن اور پوس کے مہینے میں ہوتی ہے (۲) جاڑا۔ زمستان۔ جاڑے کا موسم [illegible]

ہیمہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیزم سوختنی (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہین۔ س۔ صفت:۔ (۱) گھٹیل۔ گھٹا ہوا۔ قاصر۔ کم۔ کوتاہ۔ چھوٹا۔ جیسے بدھی ہین یعنی کوتاہ عقل (۲) ناقص۔ ناتمام۔ ادھورا۔ خام۔ کچا (۳) کھوٹا۔ کمتر۔ ناسرہ۔ زبون (۴) خالی۔ تہی (۵) منسوخ۔ باطل (۶) بد۔ بُرا۔ بھیا۔ بیچ۔ خراب۔ نکما +

سہسر ڈنگی میں لیتی سوتی لگا نہ ہاتھ ۔۔۔ ساگر کا یا دوش ہے ہیں ہمارے بھاگ (دوہا)

کرتے کچھ بس نہیں کرم ہمارے ہین ۔۔۔ ان کے ہو بارہ بڑیں ہمارے کاتین (۰)

ہیں۔ ہ۔ کلمۂ حصر:۔ ہے کی جمع اور نیز تعظیم کی صورت۔ جیسے تمہیں چلے آؤ +

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے ۔۔۔ تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے (غالب)

خانہ آبادی کی صورت آنکھ سے دیکھی نہیں ۔۔۔ مگر گرندی سے تجھیں شاد میں برباد ہیں (رند)

ہیں۔ ہ۔ ہے کی جمع و نیز کلمۂ تعظیم:۔ (۱) اند و ہستند کا ترجمہ۔

غیر نے لاکھ جلا مارے ہیں ۔۔۔ پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں (رند)

(۲) کلمۂ تنبیہ جو کسی کام کی ممانعت اور اُس کے روکنے کے واسطے آتا ہے۔ باز آ۔ خبردار۔ ہوش میں رہ۔ کیا کرتا ہے۔ حد سے نہ بڑھ۔ اپنی حد سے رہ +

میرا تو شغل سے وہ بات کا مانگنا ۔۔۔ اور کہنا اُن کا ناز سے طلب کو ملا کہیں (آغا)

ہر بار میرے منہ پہ تو آتا ہے جوش سے ۔۔۔ ہیں طفلِ اشک خیر ہے کیوں ڈھنگ ہے (میر ولی)

(۳) استفہام کے لئے۔ پوچھنے اور دریافت کرنے کے واسطے

ہیں

لیلیٰ نام ہے ہم پنجتن سے اولاد چھوٹی تھیلیں بھلا اعتماد کسی سے ایسے کچھ سبھی سنو ہیں (رند)
گھوڑتے ہو دل لیکر دلدار نگی باتیں ہیں تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیار مکار کی ہیں ہیں (داغ)
تجھ کو دیکھتے ہی حضرت موسیٰ کو غش آیا نہ تمہیں بات ابھی منہ سے پیچھا ر نگی باتیں ہیں (د،)
(۲) برائے تعجب و استعجاب۔ جیسے ہیں ابھی سے چلے گئے۔ ے

بولے مزہ جتا کے وہ خوشبو ہیں کیا خوب ہو شکر ہیں آؤ (تسلیم)

ہیں ہیں۔ ہ۔ ہیں کی تاکیدی صورت۔ (۱) نہایت تنبیہ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے ہیں ہیں اسے مت چھیڑنا ہیں ہیں کیا کرتے ہو ے

ہیں ہیں ابھی اپنے ہوش میں ہو کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو (تسلیم)
(۲) کھسیانی ہنسی کی آواز۔ شرمندگی یا خجالت کی ہنسی کی نقل + ے

جو لوگ پھولتے تھے جنت کا نام لیکے جنہیں بہت تماشا نہ سکا کہ دیکھیں
پہلے تو دیکھا ہم کو پیر مغاں کو اپنے لیکر کرتے ہوئے چلے گئے اگر کنگ وہ اپنے ہیں ہیں (جان صاحب)

ہینا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) دیکھو (ہین) (۲) ہیٹا۔ بیقدر۔ ذلیل + نکما۔ قابلِ نفرت و شرم + شرمندہ۔ مخجل + حقیر۔ ہیچ + (دیکھو ہانک شاہ۔ ے

تو سمرن کرلے میری منا + دیہ ہین بن ریہ چھنیو و ہر لیکھ بنا جیسے پنڈت بیدیون بنا
بہانی ہر نام بنا + تو سمرن کرلے میری منا + جیسی پگ ہین بہت وت بن تاری چیکہ بنا
بیسوا پتر پتا بن ہینا۔ تیسے پرانی ہر نام بنا + کوپ نیرہن دھن کمبھ ہی منہ دیپ بنا
جیسے نند رہن بن ہینا تیسے پرانی ہر نام بنا + تو سمرن کرلے میری منا (گرنتھ صاحب)

ہینتا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کمی۔ تخفیف۔ گھٹت۔ گھٹتی +

ہینسنا۔ ہ۔ فعل لازم : گھوڑے کا ہنہنانا + گدھے کا رینکنا۔ ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔ ہنہنچو ہنہنچو کرنا +

ہینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک درخت کا گوند جسے اکثر اُڑد کی دال میں خوشبو کے واسطے ڈالتے اور بادی کے واسطے مفید سمجھتے ہیں۔ انگدان۔ انجذان۔ حلتیت۔ انگوزہ۔ مزاجاً اوّل درجہ کے چوتھے درجے میں خشک دوم میں گرم اور بقولِ ابنِ بیطار تیسرے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک افعالاً منفّج۔ جالی۔ مقوّیٔ معدہ و ہاضمہ۔ محلّل۔ ملطّف۔ خصوصاً مفید برنچ کا لجہ قالج۔ لقوہ استرخا وغیرہ ضاذا جاذب سوا مطلقاً مفید بواسیر مضرِ مثانہ و

ہینگ کا درخت۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ہینگ کا پیڑ جسے عربی میں انجذان فارسی میں درختِ انگدان کہتے ہیں۔ اس کی شاخیں موٹی اور اندر سے کھوکھلی پتے مثلِ شلجم۔ پھول سوئے کے پھول سے مشابہ یعنی چتردار سفید متوسط

ہیو

پھل گول چپٹی ترشیلی مگر نہایت خوشبودار گوند مصلکی سے ملتا ہوا ہوتا ہے جسے ہیرا ہینگ کہتے ہیں +

ہینگ لگا کر رکھو۔ ہ۔ محاورہ :۔ (طنزاً) سینت کر رکھو۔ ہوا نہ لگنے دو بچا کر رکھو۔ خوب حفاظت سے رکھو +

ہینگ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کو ہینگ ملنا۔ ہینگ بگھار ڈالنا۔ (۲) منہ نہ لگانا۔ زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ٹھوک لگانا۔ ذلیل کرنا (۳) طنزاً درست کرنا۔ سنوارنا۔ بنانا۔ جیسے وہ آکر جراہی ہینگ لگائیں گے۔ (ہندو)

ہینگ ہگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) پیچش کے مرض میں گرفتار ہونا (۲) سخت بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ صاحبِ فراش ہونا۔ بیماری میں پڑے گھلنا۔ بیمار پڑا رہنا۔ پڑے پڑے ہگنا۔ ہمیشہ روگی رہنا۔ دائم المرض رہنا۔

مژدہ وصل تیرے جائے فراق ہینگ ہگتے ہیں مبتلائے فراق
ہینگ ہگتا ہوں شبِ فرقت میں یہ تمثیل ہے ایک شب تو آ صنم ہر عیادت خواب میں
برسوں تیرے پیارے کہتے ہیں ہگی ہینگ تب ٹوٹ گئی اب کوئی دو دن میں شفا ہے (نامعلوم)

(۳) نہایت کمزور و ناتواں ہونا +

ہینگ ہگوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سخت بیمار ڈالنا + ے

یقیں ہے کسی دن ہگائے گی ہینگ ہمیں یہ نامہرباں کی تلاش + (بلبرجلی)

ہینگا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (دہلی) بیائے معروف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں اس کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلّو اس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ اگر رات کو بچے کا نام لیں اور اُلّو سُن لے تو وہ اُس نام کو یاد کر لیتا اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مر جاتا ہے چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اسی وجہ سے اسی مناسبت سے یہ نام تجویز کیا +

ہینگا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) بیائے مجہول۔ ہیڑا۔ کھیت میں پھیرنے کا چیرا۔ سُہاگا۔ سَتی۔ پٹیلا +

ہینگو۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (عو) ا۔ بلّی۔ گربہ۔ بلّی۔ چونکہ رات کو عورتیں اُسکا نام لینا منحوس خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) لڑکے کا نام اُسی وہم سے جس کا بیان لفظ ہینگا بیائے معروف میں دیا گیا ہے +

ہیو۔ ہ۔ ندا :۔ بواؤ مجہول (گنوار) گائے یا ڈھور کے بلانے کی آواز۔ جیسے ہیو بھوری ہیو +

[illegible]

ہَیُولا یا ہَیُولیٰ - ع - اسم مذکر - مخففِ (ہیئتِ اُولیٰ) ۱ - ہر چیز کا مادہ ماہیت، اصل + اصل ہرشے + طینت - حکما کے نزدیک وہ جو ہر جو صورت جسمی کا محل ہو + وہ مادۂ عالم جو صُوَر و اشکال کی قابلیت رکھتا ہے نیز مادۂ عالم کو اُس سے تشبیہ دینے کے معنی بھی ہیں + طبیعتِ کُل + اہل اللہ کے نزدیک ایک اسم کا نام جس میں صورتِ اسما کا ظہور ہوتا ہے جسے صُوفیہ اعیانِ ثابتہ اور حکما ماہیتِ اشیا کہتے ہیں - ؎

جلوہ کس کا حصور کیا ہے ہیولا کیا ہے — میں کوئی چیز نہیں تُنے مجھے سمجھا کیا ہے (ظہیر)

بن کے کس شان سے بیٹھا سر منبر واعظ — توت و حجب ہیولا ہے تو پیکر واعظ (زکی)

(۲) ڈھیر - تودہ - انبار - (۳) غیر مرتب شکل + لوتھڑا - مضغہ + بیڈول جسم (۴) خاکہ - کچا نقشہ کُھکھنا سڈول - ڈھانچ جب بہ شبیہ (۵ - ۱) ناشائستہ - انگھڑ - ناتراشیدہ - آدمیت سے خارج - غیر مہذب ہوتی ؎

جنوں سے میرے مجنوں بھاگتا جیسے بگولا ہے }
کریں صورت نہیں وحشت کی وہ یوں نہیں اک ہیولا ہے } ذوق

(۶) لاغر - ضعیف (۷) ایک حال یا ایک وضع پر قایم نہ رہنے والا - متلوّن مزاج - پات گھابرا - ہولُو +

(بعض نے جوہر اوّل کے معنی بھی لکھے ہیں صُوفیہ کرام کے ہاں اس کی دو قسمیں ہیں ایک رُوحانی جسے روح اعظم کہتے ہیں دوم جسمانی جسے طبیعتِ کُل کے نام سے موسوم کرتے ہیں متکلمین اسی کو حقایق اشیا سے تعبیر کرتے ہیں) +

ہَیُولائے اوّل - ع - اسم مذکر - عبارت از جوہر اوّل - عقلِ اوّل - حضرت جبرائیل علیہ السلام +

ہَیْہات - ع - ندا - (۱) لغوی معنی بعید ہوا - دور ہوا (۲) کلمۂ تاسف - افسوس - دریغ - ہائے ؎

ہاتھوں کو ملا کہا کہ ہیہات — خاتم بھی بدل گیا ہے بدذات (گلزارِ نسیم)

واں دستِ غیر سینہ پہ ہیہات اور یہاں }
ہو وے نہ ہاتھ بھی فلکِ پیر ہاتھ میں } حیا

ہیہات یار تک نہ رسائی ہوئی ہمیں — پاؤں بھی پیٹے دستِ تاسف بھی مل چکے (بحیر)

ہمسری کرنے لگی زُلف سے انکی ہیہات — شبِ غم روزِ قیامت کے برابر ہو کر (زکی)

(اصل میں یہ اسم فاعل ہے یعنی وہ اسم جو فعل ماضی کے معنی رکھتا ہے جب تاسف کے موقع پر ہیہات کہتے ہیں تو اُس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ میں اپنے مقصود یا مُراد سے دُور ہو گیا چونکہ مقصود سے دُور ہونا تاسف سے خالی نہیں ہے لہٰذا افسوس کے موقع پر استعمال کرنے لگے - فارس والے تحیر و تعجب کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں) +

ہَیْہات ہَیْہات - ع - کلمۂ تاسف: - غضب ہوا غضب ہوا افسوس افسوس - دریغا دریغا - وائے وائے +

ہے ہے - ا - ندا: - (عو) ہائے ہائے کا مخفف (۱) کلمۂ تاسف و تحسر - افسوس افسوس - دریغ دریغ - حیف صد حیف + ہائے - افسوس - وائے - دریغ + جیسے ہے ہے مجھے خبر ہوتی یا مرا ہوا جانا کہ میرے ہاں نہ آئے (اُردوئے مُعلّیٰ) ایامِ گزشتہ یا عیشِ رفتہ وغیرہ کا افسوس ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

ہے ہے وہ چھیڑ چھاڑ کی گرمی وہ اشتیاق — چہرہ بگڑ بگڑ کے بنانا ملول کا + + (منوا صاف)

کلڑا نعش پہ ہو کے بولا کہ ہے ہے — یہ کشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا + + (میر حسن)

ہونے دیا نہ شاد یہ دن بھر کہاں مجھے — ہے ہے تمہیں رقیب کے مرنے کا غم ہوا (ناظم)

ہوا میں غبار بنا جس کے واسطے — ہے ہے وہ میری خاک سے دامن کشاں بچے (تعشق)

وصل میں یار سے گلہ ہے ہے — آپ دشمن بنوں اپنے حاصل کا (زکی)

پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک — ہے ہے ستم اس سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)

ہوا ہے ابر ہے ساقی ہے مے ہے — پر اک تو ہی نہیں افسوس ہے ہے (انیس)

ہے ہے غلط اندازیِ عیارِ ستمگر — جس جا پہ مرا دھیان گیا واں وہ نہیں تھا (ایجاد)

خیال میں بھی کبھی نہ آتا تھا جس کا رو جدائی ہے ہے }
سوا کے صورت ذرا دکھانا اب اسکو دشوار خواب میں ہے } جرأت

اب طبیعت اُن کی سُنتا ہوں کہیں آئی ہوئی — یہ اگر سچ ہے تو ہے ہے سخت رسوائی ہوئی (معروف)

شرم گنہ نہ بیم عقوبت نہ رنج ہے — ہے ہے اُٹھائی اُس نے اذیت عذاب میں (شیفتہ)

وہ ناز و ادا سے اُس کا آنا ہے ہے — اور آکے کسی کو چھیڑ جانا ہے ہے }
نتھنوں کی پھڑک دکھا کے تیوری کو چڑھا — دانتوں تلے ہونٹھ کا دبانا ہے ہے } (رنجین)

(۲) کلمۂ ندبہ جو درد ماتم غم اور صدمہ کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں ہمسائے پیٹنے اور نوحہ کرنے کی آواز نہ عنم و مذوہ کے اظہار کا کلمہ ہائے ہائے - واویلا واویلا - جیسے ماں باپ کمرے پڑی گئی ہے ہے ہے آہا مجھے کس پر چھوڑ چلے ہے ہے ہائے تمہیں کہاں سے لاؤں گی + ہے ہے میرا گھر لوٹ لیا (عو) ؎

ہے ہے مرا پھول نے کیا کون — ہے ہے مجھے خار دے گیا کون (گلزارِ نسیم)

مرزا فتح الملک رمز سابق ولیعہد دہلی ؎

ہاتھوں سے ترے بچا نہ وہ بھی — اک رمز تھا جانثار ہے ہے (رمز)

(۳) کلمۂ استعجاب (جو حالتِ تعجب یا اچنبے کے موقع پر زبان سے نکل جاتا ہے) غضب کیا غضب ہوا - تعجب ہے - حیرت ہے - جیسے ہے ہے بچے تیری ابھی سے تنی زبان ہے - ہے ہے کیا ہو گیا (عو)

ہے

اُس قیامت خرام نے ہے ہے پھر دوبارہ جلا دیا ہم کو + + (مجروح)

(۴۔ کلمۂ استبعاد و اکراہ) دُوری چاہنے اور نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ خدا دُور رکھے۔ یا دُور کرے۔ خدا نہ دکھائے۔ خدا نہ کرے + دُور دُور۔ پرے پرے ؎

ظالم مرے گماں سے مجھے منفعل نہ چاہ ہے ہے خدا نکردہ تجھے بیوفا کہوں (غالب)

آگ لگے اِس چاہت کو دل ابتو بہت گھبراتا ہے
ہے ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آ جاتا ہے } مسرور

لگ جا گلے سے تاب اب اے نازنیں نہیں ہے ہے خدا کیواسطے مت کر نہیں نہیں (جرأت)

کتنی ہو جان جا تری اور تمہیں ہو جان ہے ہے خدا نخواستہ یہ تم نے کیا کہا (صفیر)

(۵) کلمۂ بددعا و عتاب جو حالت غضب یا غصّے میں کبھی دعائے بد کی بجائے زبان پر لاتے ہیں اور کبھی اظہارِ غیظ و غضب کے لئے جیسے ہے ہے اخر بنبہ مر گیا ہے ہے اپنا سر پیٹ لونگی ؎

مجھ سے ہی پوچھتے ہیں درپے اُٹھاکر ہے ہے کس تجاہل سے کہ یاں کون رہا کرتا تھا (سالک)

ہے ہے تیری عقل کس نے کھوئی ناجنس کو چاہتا ہے کوئی + + (گلزار نسیم)

میں نے تو کچھ کہا نہیں تم کہتے ہو کہا کیا پیٹوں اِس دروغ کو ہے ہے ستم دروغ (ظفر)

اگونگی بہری کب تلک لوگو بنی بیٹھی رہوں تنک کی باتیں سنوں ہے ہے کہیں دیور کی جات (راحت)

(۶) مصیبت زدہ اور صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز۔ اے ہائے ؎

کہتا ہوں تصوّر سے ترے میں یہی ہر شب
ہے ہے تو مرے پاس آئیں ترے صدقے } مصحفی

(۷۔ اسم مؤنث) کل کل۔ جھک جھک۔ جھگڑا ٹنٹا۔ جیسے سب سونے بچھونے میں لد گئے کسی کی ہے ہے نہ کھے کھے ہے (سُگھڑ سہیلی)

ہے ہے کر کے پیٹنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (بیگمات) نوحہ کر کے پیٹنا۔ ماتم کی طرح پیٹنا۔ ماتم کرنا + بُرا چاہنا۔ بُرا چیتنا + کسی کا مرنا چاہنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ جیسے اچھی ہمارا حلوا کھائے ہمیں کو ہے ہے کر کے پیٹے جو اِسی وقت نہ آئے۔ (سُگھڑ سہیلی) تمہیں ہماری جان کی قسم ہمیں کو ہے ہے کر کے پیٹو ہمارا ہی حلوا کھاؤ جو ہمیں نہ بتاؤ (جہیز بہیلی)

ہے ہے کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (ع) ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ نوحہ کرنا + کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ مُردہ دیکھنا + جیسے ہمیں کو ہے ہے کرے جو یہاں سے جائے + ؎

مجھکو پیٹے سواری گر منگوائے
ہم کو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے } شوق

ہیئے

جب چلی گھر کو رُوٹھ میں رنگیں ہو کے وہ بیقرار دوڑے آئے
لگ کے چھاتی سے پھر لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو آگے جائے } (قطعۂ رنگیں)

میں جو رُوٹھی تو بس میاں رنگیں جی میں کچھ سوچ اپنے ہو کے کھڑے
گدگدی کر کے یوں لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو ہنس نہ پڑے } (ر)

ہے ہے کرو یا ہے ہے کرے۔ اِ۔ محاورہ:۔ (ع) قسم سخت جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے واسطے اپنی جان کی بجائے دی جاتی ہے جسطرح ہمارا حلوا کھاؤ۔ ہماری بھتی کھاؤ۔ ہمیں پیٹو۔ ہمیں گاڑو۔ ہمارا جنازہ دیکھو وغیرہ مثال ہمیں ہے ہے کرو جو کھانا نہ کھاؤ۔ ہمیں ہے ہے کرے جو اِس وقت چلا نہ جائے +

ہے ہے نہ کھے کھے۔ اِ۔ محاورہ:۔ (ع) جھگڑا نہ ٹنٹا۔ جھک جھک نہ کل کل جیسے جاپیے کا دھندا کیا چین سے پاؤں پسار کر پڑ رہے کسی کی ہے ہے نہ کھے کھے + روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھی آدمی کو زندگی سے بیزار کر دیتی ہے +

ہی ہی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہنسنے کی آواز۔ بیہودہ ہنسی کی آواز۔ کھل کھل ہنسی کی آواز جیسے بھی کوئی انداز ہے کہ ہر بات پر ہی ہی ہر کلام پر ٹھی ٹھی +

ہی ہی ٹھی ٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بے ہودہ ہنسی کی آواز۔ بیہودہ ہنسی۔ جیسے اِنہیں تو دن بھر ہی ہی ٹھی ٹھی سے کام ہے ؎

خیالِ اوقاتِ صبح و شام نہ تھا کچھ اُن کو
ہی ہی ٹھی ٹھی کے سوا کام نہ تھا کچھ اُن کو } نامعلوم

ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ پنے سے ہنسنا۔ خواہ مخواہ کھل کھل ہنسنا۔ بیہودہ ہنسی ہنسنا۔ جیسے تمہیں ہی ہی ٹھی ٹھی کرنے کے سوا کچھ اور بھی آتا ہے +

ہیئے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیا کی جمع۔ دل۔ ہردے۔ (۲) حرُوفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہیئے کا اندھا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) کور باطن۔ چشم بصیرت سے نابینا۔ دل کی آنکھ سے اندھا۔ (۲) نا عاقبت اندیش۔ (۳) بُرے بھلے کی تمیز اور پرکھ نہ رکھنے والا۔ مُورکھ۔ کودن۔ گدھا + بیوقوف جیسے بھائی اِسے تو کوئی ہیئے کا اندھا ہی خریدے گا +

ہیئے کی پھُوٹنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کور باطن ہونا۔ نا عاقبت اندیش ہونا۔ (۲) مُورکھ ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ محض کودن ہونا + قوتِ ممیزہ سے بے بہا ہونا۔ جیسے اِسکی تو ہیئے کی پھُوٹ گئی ہیں یہ بُرا بھلا کیا جانے +

ی

ی

ی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) عربی کا اٹھائیسواں ۔ فارسی کا بتیسواں ۔ سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا چھبیسواں ۲۶ اُردو کا پینتیسواں ۳۵ حرفِ تہجی جسے یائے حُطّی یا مثنّاۃ تحتانی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اس حرف کے دس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف ہندی ۔ فارسی ۔ عربی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل کبھی وسط ۔ کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے ء ا ت ج د ر ل ن و ہ ۔ (۴) یہ حرف کبھی زائد کبھی اظہارِ اضافت یا صفت یا اتمامِ کلمہ کے واسطے بھی آتا ہے ۔ جیسے انگشتر سے انگشتری ۔ پاے پائے ۔ جاے جائے وغیرہ بعض لوگ اس یے کی نسبت بیان کرتے ہیں کہ اصلی تھی مگر رواج میں حذف ہوگئی چنانچہ پائندہ ۔ پایہ ۔ پاپک ۔ وغیرہ اس امر کی سند میں لاتے ہیں (۵) قواعد والوں نے دو قسم کی یے لکھی ہے اوّل معروف جس کے پہلے کسرۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے جید ۔ دید ۔ پیر وغیرہ میں یائے معروف کبھی خطابی کبھی نسبتی کبھی مصدری کبھی لیاقتی حطّی فاعلی مفعولی تشبیہی و مبالغہ وغیرہ آتی ہے جس کی مثالیں کتبِ متداولہ میں بہت سی مع تشریح موجود ہیں ۔ سنسکرت میں بھی نسبتی معنی پیدا کرتی ہے مثلاً کابلی [illegible] کنگنی [illegible] وغیرہ (۲) دوم **یائے مجہول** جسکے اوّل کسرۂ خالص نہ ہو اور خوب ظاہر بھی نہ پڑھی جائے جیسے دیر ۔ دلیر ۔ سیر وغیرہ ایران والے اس یے کا لہجہ بھی مثل یائے معروف ہی ادا کرتے ہیں ۔ یہ یے کبھی وحدت کبھی توصیف کبھی تنکیر تخصیص شرط جزا تمنا استمرار اظہارِ اضافت تعظیم تحقیر زائد مقدار حکایہ اور جمع کے واسطے آتی ہے یائے مجہول کی مثالیں معہ تفصیل بھی کتبِ متداولہ میں بخوبی مرقوم ہیں ✦

یا ۔ ع ۔ حرفِ ندا ۔ (۱) اے ۔ ہے ۔ ہو ۔ اجی ۔ رے ۔ جیسے یا اللہ یا رب یا خدا ۔ یا حبیب یا حضرت یا شاہ ۔ اسی معنی میں کبھی منادیٰ کے آخر بھی اُردو اور فارسی میں یہ حرف آتا ہے خاصکر لفظِ خدا کے ساتھ مثلاً ۔ سہ

خدایا جہاں بادشاہی ترا ست — زما خدمت آید خدائی ترا ست (نظامی)

مُنہ نہیں کھولتے وُہ اور یہاں تابِ نہیں — آخر اس شرم کا انجام خدایا کیا ہے (زکی)

اچنبہ کا یہ خواب دیکھا جو واں — لگا کہنے یا رب میں آیا کہاں (میرحسن)

(۲) ف ۔ حرفِ عطف و تردید کے موقع پر ۔ اور ✦ خواہ ۔ چاہو ۔ بھاویں ۔ جیسے یہ لوگے یا وہ ۔ یہ لو یا وہ لو ۔ تم آؤ یا اُنکو بھیجو ۔ سہ

با مکن با پیلباناں دوستی — یا بنا کن خانۂ درخوردِ پیل (سعدی)

یا

پہلے گالی وہاں سے پیچھے بات — اب سُنے اُس کو کوئی یا نہ سُنے (داغ)

(۳) اسم مؤنث ۔ حروفِ تہجی کا اخیر حرف مثنّاۃ تحتانی سہ

اسمِ اعظم کب نظر آیا مرے سجدہ کو — جب الف کے ساتھ کاف آیا نظر آئی نظر (سالک)

(۴) برائے استفسار یا استفہام سہ

جنوں میں گھر زُلٹتا ہے زکی کا — مگر حضرت گئے صحرا کو یا ہیں ؟ ✦ (زکی)

یا اُستاد ع ✦ ف ۔ ندا ۔ معنی یا اُستاد مدد ۔ جب کوئی اہلِ ہنر یا صاحبِ فن کوئی کام شروع کرتا ہے تو برکت کے واسطے تیمّناً و تبرّکاً اوّل زبان سے یا اُستاد کہتا ہے تاکہ کوئی کسر نہ رہ جائے اور کام بخوبی انجام پائے نیز پہلوانوں اور کشتی گیروں پٹہ بازوں کا بھی یہ دستور ہے کہ چلتے یہ کلمہ زبان پر لے آتے ہیں سہ

سرِ سنگِ مزارِ فرہاد — رکھ کے تیشہ کہے ہے یا اُستاد (سودا)

یا اللہ ع ندا ۔ (۱) اے خدا ۔ خدایا (۲) کسی کی تعظیم دینے کا کلمہ کلمۂ تعظیم ✦

جز درویش ہوں سری تعظیم — لوگ کرتے ہیں کہکے یا اللہ (میر درد)

(دُعا مانگتے یا خدا کو مصیبت میں یاد کرتے وقت یا اللہ اکثر کہتے ہیں) ✦

یا الٰہی ع ۔ ندا ۔ دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آجانے کے موقع پر بولتے ہیں ✦

یا امام یا حُسین ع ۔ ندا ۔ جس وقت تعزیے کے ساتھ چلتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے امام اور اے ہمارے حُسین یہ تیرے نام کی یادگار ہے ✦

یا بسے گوجر یا سے اُوجڑ ۔ ل ۔ کہاوت ۔ یعنی یا تو اس میں گوجر کی قوم آباد ہوگی یا ویران رہیگا ✦

(یہ مثل قلعۂ تغلق آباد پر کہی گئی تھی جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان غیاث الدین تغلق حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز سے دلی ۔ عداوت رکھتا تھا انہی دنوں میں حضرت کی باؤلی تیار ہو رہی تھی انہیں دنوں میں اُسکا قلعہ بن رہا تھا پس بادشاہ نے تمام مزدوروں کو بلا کر اپنے ہاں لگالیا اور حکم دیا کہ کوئی دُوسری جگہ کام نہ کرنے پائے جب سُلطان جی نے یہ کیفیت دیکھی تو راتوں کو باؤلی بنوانی شروع کی اور تیل کی بجائے اُسی کا پانی جلوایا اسپر بھی وہ نہ آیا تو آپ نے اسکے قلعہ کی نسبت یہ بددعا دی کہ یا بسے گوجر یا سے اُوجڑ چنانچہ آجتک وہاں گوجروں کی قوم زیادہ تر آباد ہے جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے کہ ہم اپنے سوا کسیکو نہیں بسنے دینگے یعنی یا تو ہمیں رہیں ورنہ دُوسرے کو بھی رہنا نصیب نہیں ہوسکتا ۔) ✦

یا بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے ۔ ل ۔ کہاوت ۔ اگر سیدھی طرح رہا تو خیر ورنہ اُسکی بھی خیر نہیں ۔ معاملہ ادھر یا اُدھر ✦ کچھ ہی ہو یہ کام کرنا ضرور ہے

یا تو ہنسا موتی چُگے یا لنگھن ہی کرجائے ۔ ل ۔ کہاوت ۔ یعنی شریف آدمی اگر کھائے گا تو عزت ہی کی روٹی کھائے گا ورنہ بھوکا پڑ رہے گا ✦

یا

درسالہ امثال بے مثال وغیرہ کتب ضرب الامثال ہیں اسکے معنی بالکل غلط اور بے لگاؤ لکھے ہیں بلکہ کل ضرب الامثال میں ایسی ہی گڑبڑ کی ہے جنکی تصحیح سید الامثال میں کی جائیگی +

یا جائے ہزاری یا جائے بزاری - (۱) محاورہ - میلہ تماشا ہیروں یا کتوں کا جلسہ جلے کی سیر ہیر کرے یا فقیر جو دہاں سے کچھ لائے اور مفت میں کھا آئے +

یا خدا - ع - ف - ندا :- دیکھو (یا اللہ نمبر ۱)

یا خدا تو دے نہ میں دوں - (۱) محاورہ :- جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے +

یا خدا خیر کیجیو یا اتھاور پیر - ا محاورہ - جب نو عمر لوگ کوئی جان جوکھوں کا کام کرتے ہیں تو اُس وقت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں +

یا رب - ع - ندا :- اے پروردگار + فارسی میں دعا و استجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے +

یا سووے جوگی آبدھوت یا سوئے راجا کا پوت - (۱) کہاوت :- یا فقیر بےفکری سے گذارتا ہے یا امیر - راحت فقیر کو ہے یا امیر کو +

یا علی مدد - ع - دُعا - ایک کلمہ جو اہل تصوف و مدد کیواسطے بوقت مشکل حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زبان پر لاتے ہیں +

یا قسمت } ع - ندا - (۱) رضا و تسلیم کے مقام پر کہتے ہیں یعنی جو کرے سو ہو لے -
یا نصیب } مرضی مولا از ہمہ اولے - قسمت آزمائی کی جگہ بھی یہ لفظ زبان پر آتا ہے + توکل بخدا + ہرچہ بادا باد - تن بتقدیر - رضا بقضا - تقدیر کے حوالے - ہوتی ہو سو ہو - جو ہونا ہوگا سو ہو رہے گا +

ہماری آہ تیر دل نہ زاد وے تو یا قسمت ۔ وگرنہ دیکھ آئینہ کہ پتھر ہو گئے پانی + (سودا)

عازم ہوا شب کو آتے ہی تخت ۔ یا قسمت یا نصیب یا بخت (گلزار نسیم)

ہا جز رعدمِ ہر گز نہ وصل دلربا قسمت ۔ یہی تھا قسمت نا ساز میں مقسوم یا قسمت

(۲) جسوقت تقدیر کی شکایت کرتے ہیں تو اُس وقت بھی اُسے مخاطب بنا کر یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اے تقدیر تجھے ہمارے ساتھ یہی سلوک کرنا تھا

یوں گم ہو جذب عشق کی تاثیر یا نصیب ۔ ہنسی ہو اُن کے آنے میں تاخیر یا نصیب
تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کریں ۔ بنتی نہیں ہے کوئی بھی تدبیر یا نصیب
اُس بیوفا نے قتل پہ باندھی ہے کمر ۔ ہماری وفا کو وہ تقصیر یا نصیب
اے شہسوار حسرت فتراک میں ترے ۔ جی دے تڑپ تڑپ کے یہ نخچیر یا نصیب
کیونکر کہوں میں اُن کو برا وہ برے نہیں ۔ کرتی برائی مجھ سے ہے تقدیر یا نصیب
ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے بجائیں یا نصیب ۔ تو نے اگالدان مزا اُس اگال کا (وزیر)

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - (۱) کہاوت :- مکان کے بنانے اور گھوڑے کے رکھنے میں بڑا صرف ہوتا ہے - بڑا خرچ دو ہی جگہ ہے گھوڑے کے رکھنے میں یا مکان بنانے میں +

یاج

یا لڑے سورما یا لڑے آن بھول - (۱) محاورہ :- یا تو بہادر لڑنے سے نہیں ڈرتا یا بھولا - لڑائی کی گونگے دو ہی آدمی ہیں یا شجاع یا بیوقوف +

یا - ہ - اشارہ قریب :- (گنوار) یہ - اِس - جیسے یا کی واکیساتھ واکی واکیساتھ (۲) علامتِ صفت نسبت و فاعلیت جیسے بڑھیا - گھٹیا + تیلیا - منڈیا - رسنیا - موتیا - ہالیا - لوہیا - ڈہیا - غریبا - بڑھیا - سبیا - وغیرہ (۳) جب کہ صیغہ کے آخر میں یہ لفظ آتا ہے تو ماضی فعل کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے لایا - کھایا - پایا - دکھایا وغیرہ (۴) علامت تانیث و تصغیر جو اسما کے آخر میں آتی ہے جیسے چڑیا - گڑیا - بٹیا - ٹکیا - ڈبیا - ہنڈیا وغیرہ +

یاب - ف - لاحقہ کا معنی پایا پاؤ مرکبات میں اسم کیساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی یا اسم مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے کمیاب - بہرہ یاب - فیضیاب وغیرہ +

یابندہ - ف - اسم فاعل :- پانے والا - حاصل کرنے والا + سراغ لگانیوالا - کھوج لگانیوالا جیسے جویندہ یابندہ +

یابس - ع - صفت :- خشک - سوکھا ہوا + خشکی کرنے والا +

یابو - ف - اسم مذکر - ٹٹو - یعنی لدو و ٹٹو - مطلق ٹٹو - ایک قسم کا گھوڑا - گھٹن - ٹانگن

یاجوج - سریانی - اسم مذکر - فساد انگیز - فسادی + برادر ماجوج جو یافث ابن نوح کا بیٹا تھا و نیز اُسکی قوم واولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہتی تھی - اصل میں اُس وحشی بمغالی خونخوار قوم کا نام ہے جو سائبریا میں رہتی اور انگریزی میں اسکو گوگ کہلاتی ہے - اسکی مفصل اور تازہ تحقیقات لفظ ماجوج اور نیز سکندر میں درج ہوئی ہے +

(مذہبی کتابوں اور ایشیائی تاریخوں میں اُن کا قد ایک سو میں بالشت لکھا ہے اور کان اتنے بڑے بڑے بیان کئے ہیں کہ ایک کان کو اوڑھتے اور دوسرے کو بچھاتے ہیں مگر تاریخ جہاں میں جو اس قوم کی تصویر دی ہے اُس میں گھوڑے کے سے کھڑے ہوئے کان ہیں چنانچہ اسکے مصنف ... تاریخ مرآۃ آفتاب نما و مرآۃ الخیال وغیرہ سے نقل کی ہے کہ یاجوج ماجوج انسان نما ایک ایسی قوم ہے کہ اُس کا چہرہ حیوانات کا سا اور تمام بدن مثل بنی آدم کے مگر جسم پر بال بہت ہوتے ہیں - یہ قوم ایسی کثرت سے ہے کہ اِس کا اندازہ و شمار محال ہے - افراد نہایت وحشی ہیں جب یہ قوم زمانہ قدیم میں اپنی قیامگاہ سے نکلکر آبادی و معمورہ انسانی میں آتی تھی تو خلق اللہ کو بڑی تکلیف اور ایذا پہنچاتی تھی چنانچہ اُنکے بچوں کو کھا جاتی اور اُن کو مار ڈالتی تھی آخر کار سکندر ذوالقرنین اکبر نے رفع تکلیف کی نظر سے ایک مستحکم دیوار سیسہ اور تانبہ گلا کر بصلاح و صوابدید عقلا اُن دونوں پہاڑوں کے درمیان جسکی پہلی طرف یہ قوم آباد ہے بہت چوڑی اونچی اور لمبی بنوا دی اُس روز سے آج تک وہ قوم پھر آبادی کو نہ آئی پر سنا اکثر سنتے ہیں کہ اُس دیوار کے توڑنے میں یہ قوم تمام وقت مصروف و مشغول رہتی ہے مگر قدرت الٰہی

یاجوج

سے اُن کی پوری نہیں ٹوٹ سکتی جس قدر دن بھر میں توڑتی ہے رات کو پھر جوں کی توں ہو جاتی ہے سدِّ سکندر یا اس دیوار کا نام ہے جس قوم کی عمر بھی بڑی لکھی ہے کہ ایک آدمی جب تک ہزار بچے نہیں جنتا نہیں مرتا۔ قصص الانبیا میں لکھا ہے کہ وہ سوا ہاتھ سے زیادہ بلند نہیں ہیں۔ جنہیں زمانہ میں لوگ کثرت سے کرتے تھے بلکہ اسی یاجوج ماجوج کے درمیان دو پہاڑ آ گئے تھے لیکن گمان کمتر ہوا کہ اُن میں سے یہ قوم نکل کر ستایا کرتی تھی سکندر نے جا کر وہاں ایک دیوار بنوائی۔ ان کا قد و قامت اُن میں ایک گز کا اور بعض کے نزدیک بالشت بھر کا لکھا ہے باقی وہی باتیں ہیں جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں (واللہ اعلم بالصواب) اس دیوار کی نسبت ہم نے مقدمہ سدِّ سکندر میں لکھا تھا کہ شاہ بیدر کا بنوایا ہوا ہے اور کچھ بیان مقدمہ سکندر میں بھی اس کے بعد کی تحقیقات کے موافق درج کیا تھا لیکن اب جناب مولوی سید احمد خاں بہادر کی تازہ تحقیقات نے ہمارے اس شاید کے لکھنے کو بھی اسی صحت ثابت کر دیا۔ ویسئلونک عن ذی القرنین میں قصہ ذی القرنین میں فرمایا ہے کہ جس میں کچھ شبہ نہیں جس کا ذکر قرآن مجید میں ہے وہ کوئی دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سیتھیا کی سرحد پر بنائی گئی ہے اسکو چین کی دیوار کہتے ہیں جسے درمیان ستر درجے دو سو برس قبل مسیح میں بنایا گیا تھا یہ دیوار سرحد چین و سمندر کے طرف مرتد سے ایک پہاڑ کے قریب ۴۰ درجہ ۴ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۰ درجہ طول بلد پہاڑ پر جا کر ختم ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے سرے کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۰۰ درجہ طول بلد میں کاشغر اور ختن اور جبال الثلج کے پہاڑوں کے جنوبی سلسلے کے نیچے ہو کر دریائے زرد (ہوانگ ہو) کے کنارے پر ٹھیک چالیس درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے اس دیوار کا طول بارہ سو سے پندرہ سو میل کا بیان ہوا ہے سر سید نے دلائل معقول اور تاریخی معلومات سے بخوبی ثابت کر دیا ہے کہ قرآن شریف میں ذی القرنین سے چین کی ملکی کی طرف ہی اشارہ ہے اور سکندر کا نام جو مؤرخان اسلام نے تجویز کیا ہے یہ صرف اُن کی اُس وقت کی تاریخی معلومات کا قصور ہے جب اُنہوں نے دیکھا کہ سکندر سب بادشاہ ہوا ہے تو اُسی کو ذی القرنین حسب ضرورت چند وجوہات نکال کر مان لیا چنانچہ ہم بکمال شکریہ مولوی صاحب کی تفسیر القرآن میں سے اس ذکر کا اقتباس کر کے لکھتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہ دونوں لفظ عبرانی زبان کے ہیں توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ہے۔ ماجوج عبرانی زبان میں جیم کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماجوج پڑھا جاتا ہے ماگوگ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں۔ پس ماگوگ کا ماجوج ہو گیا۔ جیل کا عربی ترجمہ جو ہیٹ کے حکم سے ہوا اور ۱۸۸۱ء میں چھپا اس میں بھی ماجوج کو ماجوج عربی میں لکھا ہے۔ یورپ کی زبانوں میں واو کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز مابین آواز حرف الف اور حرف واو یا واو منقلب بہ الف ہو اس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماجوج کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ بولا گیا اور میگاگ کی نسل یعنی اُس قوم کا نام میگاگ سے نکل کر گوگ یا گاگ نام ہوا۔ اور پھر اُس ملک پر بھی جہاں وہ آباد تھے گاگ کا استعمال ہونے لگا۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے

یاد

جیسے گاگ میگاگ اور ایک کا دوسرے لفظ پر بھی اطلاق ہوتا تھا عربی زبان میں بجا۔ گاگ میگاگ کے یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوا۔ پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور عربی کلمہ کے مشتق ہوتے ہیں اور ابھی سلسلہ قرآن میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں کتاب حزقیل نبی باب ۳۸ و ۳۹ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے بعض مسلمان مؤرخوں نے لکھا ہے کہ یاجوج و ماجوج نہایت قلیل الجثہ اور صغیر القامت ہیں یعنی صرف بالشت بھر کا اُن کا قد ہے۔ گویا بالشتیے ہیں اور بعضوں نے کہا نہایت قوی ہیکل اور طویل القامت ہیں اُن کے ناخن اور دانت ڈاڑھ درندہ جانوروں کے مانند ہیں۔ وہ آدمیوں کو مار کر ان کا کچا گوشت کھا جاتے تھے۔ اور کھیتی کے موسم میں تمام کھیتیاں کو چٹ کر جاتے تھے۔ یہ بھی بیان ہوا ہے کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں کہ ایک کو بچھا کر اور ایک کو اوڑھ کر سو رہتے ہیں۔ مگر یہ سب کہانیاں جھوٹ اور بے اصل ہیں۔ وہ ترک تاتاری ترک ہیں۔ ہمارے علما نے بھی لکھا ہے۔ اور تفسیر کبیر میں اس قول کا نقل کیا ہے "قبیلۃ من الترک" یہ قوم ایک مشہور ہے اور تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہے مگر جب ہم نے یہ بیان کیا ہے کہ یاجوج و ماجوج گاگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور ان میں سے ایک کو قوم کا اور ایک کو ملک کا نام بتایا ہے۔ تو یاجوج ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسا کہ ہمارے مؤرخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو گا بلکہ ان سے وہ مطلب سمجھا جائے گا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے۔ جو ملک کہ اب بھی تبت کے شمال میں واقع ہے۔ اور جو قدیم زمانہ میں سیتھیا اور تاتار کہلاتا تھا۔ اور حال کے نقشوں میں چینی تنگستان کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری چینی اسی کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہو گا۔ وہ مثل عام انسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے سا لنبہ کھوتے ہوتے ہیں) دیکھو فٹ نوٹ سلہ

یاد۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) دل۔ خاطر۔ ہردہ۔ قلب۔ (۲) چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ اے زندگی بچو لونتوں کو تم کرو دکھا۔ کوئی دم ایسا بھی گزرا ہے تمہاری یاد میں (زکی) (۳) سمرتی۔ یادگاری۔ نام رکھنا۔ سدھ۔ سرت۔ (۴) حشو (اہوش۔ خیال (۵) ازبر۔ نوکِ زبان۔ حفظ کنٹھ۔ برزبان۔

یاد اللہ۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث (عفرا) (۱) یادِ خدا۔ خدا کی یاد۔ عبادت۔ بندگی۔ جیسے وہ تو رات دن یاد اللہ میں رہتے ہیں (۲) سلام۔ بندگی۔ عشق اللہ۔ سلام علیک۔ صاحب سلامت۔ بازاریوں کا سلام ہے۔ (۳) عشق کے بندے ہیں اُس سے بت سے رسم و راہ۔ طوطا کہہ اس بت سے بھی یاد اللہ کا نام ہوگا (۴) روشناسی۔ جان پہچان۔ ملاقات۔ واقفیت۔ جیسے تمہاری اُن کی کب سے یاد اللہ ہے۔ ہماری اُن کی مدت سے یاد اللہ چلی آتی ہے۔

سلہ یاجوج ماجوج۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اول کلام عربی ہیں جو بالاعلام ایک موتفیہ لکھے گئے ہیں دو ۔۔۔ اجوام الناس دہلی اور نیز اکثر صاحبان جو کچھ فارسی کی شہد ہے اُن دو لفظ ۔۔۔ ہیزم کو تم نے کر دیا ۔۔۔ لیبر سزا زبان ملک آدمیوں کی نسبت استعمال کرتے ہیں۔ بعض وقت ساتھ بھی ملا کر کہتے ہیں یاجوج ماجوج۔

یاد

ہے مرے نزدیک وُہ پیکر سراسر نور کی جس بُت کا فرستے بیگی یاد اللہ دُور کی (سرور)

یاد آنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) خیال آنا ۔ خیال گزرنا ۔ دل میں گزرنا + ذہن میں آنا ۔ یادداشت ہونا + ہڑکا ہونا + ہڑک اُٹھنا ۔ دل پر سانپ سا لوٹنا ۔ محبت کا جوش اُٹھنا ۔

صحرا میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی آتی ہے یاد اک صنم خُرد سال کی (ناسخ)

(۲) چیتے پر چڑھنا ۔ دھیان میں آنا ۔ حافظہ میں مستحضر ہو جانا ۔ بھُولی ہوئی بات یا چیز کا مستحضر ہونا ۔ (۳) معلوم دینا ۔ حقیقت کھُلنا ۔ خبر پڑنا +

یاد آوری ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ یاد لانا ۔ یاد کرنا ۔ یاد فرمائی + ترسیل نامہ ۔ پیام ۔ پیغام ۔ استفسارِ حکم تکی + مزاج پرسی ۔ خیریت طلبی +

یاد بدنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ یاد فراموش بدنا ۔ ہمعُمر لڑکوں کی ایک شرط ہے جس میں اصطلاح کچھ مُدت کیواسطے بدلی جاتی ہے کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز دیں اور تم فوراً یاد سے ہنسکو اور ہم کہدیں کہ فراموش تو بعقدار فلاں چیز یس بھُول جانے کی عوض دینی ہوگی ۔

اس نے ری یاد فراموش سے تے بے ہوش کیا غیر سے یاد بھی ہم کو فراموش کیا
یاد اُس سے بدی ہم نے بہت کی تو ہے ہاریں بھی تو کیا ار مزید ار نکالی (جرأت)

یاد پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ یاد آنا ۔ یاد گزرنا ۔ یاد ہونا ۔ خیال میں آنا ۔ ذہن میں آنا مثلاً مجھے تو ایسا یاد پڑتا ہے کہ سر اعانجاہ شملہ پر ششہ ۱۹ میں تشریف لائے تھے +

یادداشت ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) یاد رکھنے کا نشان + یاد (۲) روزنامچہ ۔ وُہ بیاض جس میں یاد رہنے کو کچھ لکھ لیں ۔ نوٹ بک ۔ (۳) حافظہ چیتا جیسے میری یادداشت میں فرق ہے ۔ (۴) تاکیدی دُوسرا خط ۔ یاد دہانی کا خط ۔ جتاونی +

یاد دلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) جتانا ۔ چیتانا + (۲) آگاہ کرنا ۔ متنبہ کرنا +

یاد رب کی خیر سبکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ صدائے فقیر یعنی خدا کا نام لیتے اور سب کا بھلا مناتے ہیں کچھ ہے تو ایسے لوگوں کو بھی دلواؤ +

یاد رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) خیال رکھنا ۔ دھیان رکھنا ۔ فراموش نکرنا ۔ بھُول نجانا ۔ دل سے نہ بھُلانا ۔ حافظہ میں رکھنا ۔ دل سے محو اور سہو نہ کرنا + ؎

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا
جنوں ہوگا اسے قدر عشق پری کا یہ اسم کا لکھنا مرا یاد رکھنا } قدر

(۲) سمجھ لینا ۔ بدلا لونگا ۔ گت بناؤنگا ۔ سزا دُوں گا ۔ جتا دیتا ہوں بدلا لیکر چھوڑونگا ؎

یہ کہتے ہوئے پاس آتے ہیں میرے غضب ہے جو تنے چھُوا یاد رکھنا
اُڑائے لئے پھرتی ہے خاک میری یہ اٹکھیلیاں اے صبا یاد رکھنا } قدر

یاد رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دھیان رہنا ۔ خیال رہنا ۔ دل سے نہ بھُولنا ۔ فراموش نکرنا ۔ حافظہ میں رہنا ۔ ذہن میں رہنا ۔ مستحضر رہنا ۔ دل سے محو اور فراموش نہونا ۔ سہو نہونا ۔ چیتے سے نہ اُترنا ۔ بھُول میں نہ پڑنا ۔

یاد

دو کسی حال میں غافل نہیں ہونے دیتے خواب میں شکل دکھا جاتے ہیں تا یاد رہے
دو طرف ایک زمانہ میں توجہ ہے محال اے زکی بھُول خودی کو کہ خدا یاد رہے } (زکی)

یاد رہے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ (۱) بھُول مت جانا ۔ دل سے محو و سہو اور خاطر سے فراموش نکرنا (۲) جتا دیتا ہوں اسکا بدلا لیکر چھوڑونگا ۔ سمجھ لُونگا ۔ سمجھ کر رہونگا ۔ آج کی بات کو بھُول نجانا ۔

یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے نہ کیا ہم کو ذرا یاد بھلا یاد رہے (منظور)
غیر سے روز ملو ہو یہ بیداد رہے اور تو کیا کہیں ہم تُم سے بھلا یاد رہے (مصحفی)
یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے نہ کیا مجھکو کبھی یاد بھلا یاد رہے (معروف)[1]

(۳) ہماری اس وقت کی نصیحت ذہن نشین رکھنا ۔ ہمارا قول بھُول مت جانا ۔

ہے کچھ بھی نہ بجز عفو و عطا یاد رہے یہ گنہگار ہی دیوانِ قضا یاد رہے
دیتے ہیں شربت و دیدار مریضِ غم کو کام آئے گی مسیحا یہ دوا یاد رہے } (زکی)
حشر کو دیدۂ مشتاق تو حیراں ہونگے دستِ فریاد وُہ دامانِ قضا یاد رہے

جس روز کسی اور پہ بیداد کروگے یہ یاد رہے ہم کو بہت یاد کروگے (سودا)

(۴) بیشک ضرور ۔ بالیقین ۔ یقیناً ۔ شرطی شرطیہ ۔ دعوے کے ساتھ بولتے ہیں ؎

ناتوانی سہی بیطاقتی و ضعف سہی لب تک آئے گی مری آہ بھلا یاد رہے (زکی)

یادش بخیر ۔ ف ۔ ع ۔ محاورہ :۔ ذکرش بخیر کا مرادف ۔ جب کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ بجائے دعائے خیر زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اُس کا نام بھلائی کے ساتھ لیتے اور اُس کی بھلائی سے خیریت چاہتے ہیں نیز اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وُہ حسب اتفاق آنکلے تو بھی کہتے ہیں یادش بخیر ابھی آ گئے ۔

کہاں اے دیکھوں یہ اس بن میں سیر نہ ہو پاس میرے وُہ یادش بخیر (میر حسن)

یادش بخیر وحشت میں مانند عنکبوت دامن کا اپنے تار جو خاروں پہ تن گیا
مارا تھا کس لباس میں عُریانی نے مجھے جس سے تو نہیں بھی میں بے کفن گیا } [illegible]

نہیں معلوم اک مدت کا مسمل کہاں ہو گا ابھی اچھا نہ ہے یادش بخیر اس نیم جاں کا (داغ)
گلشن بھی ہے شراب بھی ہے ابر بھی ہے یادش بخیر یار کو لائیں کہاں سے ہم (صبا)

یاد فراموش ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی بازی و شرط جو ہمعُمر لڑکوں میں کچھ دن کے واسطے بدی جاتی ہے جسکا دستور یہ ہے کہ آپس میں عہد و پیمان کر لیتے ہیں کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز اس وقت کا عہد بھُلا کر دیں اور سامنے ہی فراموش کا کلمہ تو تم کو اس کے عوض اسقدر فلاں چیز دینی ہوگی اور جو تم نے کہہ دیا یاد ہے تو ہم کو ۔

ہر ایک سے وُہ کیوں نہ بدی یاد فراموش دل ہاتھ کئی یاد فراموش میں آئے (ظفر)
تُو نے جو بدی مجھ سے میاں یاد فراموش ہوتی ہی نہیں دل سے تری یاد فراموش (حسرت)
یاد آتی ہے ہم کو وُہ تری یاد فراموش سب تُو نے کیا اے ستم ایجاد فراموش (رشک)

کبھی بھُولے سے بھی اب یاد نہیں آتے ہم کیا فرشتے ہیں کہ ہو یاد فراموش کہیں (ضیا)

اس تری یاد فراموش نے سب ہوش کیا خیر ہے یاد بھی ہم کو فراموش کیا (جرأت)

یاد فرمانا - ا۔ فعل متعدی - یاد کرنا - بلانا - طلب کرنا - سرکار یا دربار کی طلب ہونا - جیسے حضور والا نے یاد فرمایا ہے - انگریزی وغیرہ ایسے موقع پر سلام دیا ہے کہتے ہیں +

یاد کرنا - ا۔ فعل متعدی - (۱) رٹنا - جپنا - بار بار نام لینا - جپنی کا سمرن کرنا +

تم ہمیں بھول گئے ہو صاحب ہم تمہیں یاد کیا کرتے ہیں (نامعلوم)

(۲) حافظہ میں لانا - خیال میں لانا - ذہن پر چڑھانا - دل میں لانا - ؎

تو چمن میں جو کرے غیرت شمشاد کرے فاختہ سرو کو بھولے سے نہ پھر یاد کرے (امانت)

(۳) حفظ کرنا - ازبر کرنا - نوک زبان کرنا - گھٹ کر کرنا (۴) سوچنا - جیسے یاد کروں تو کہوں (۵) ذہن نشین کرنا - جیسے سبق یاد کرنا (۶) بلانا - طلب کرنا - ابیروں یا بادشاہوں کا اپنے ملازم کو دربار میں بلانا - ؎

کہتا ہوں تصور میں محبان عدم سے ہم مرتے ہیں کس دن ہمیں تم یاد کروگے (برق)

(۷) کسی کی رفاقت محبت وفاداری اور مفارقت کا خیال کرنا - ؎

موت اُسکو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ کو ر یوں ترا بیمار غم جو ہچکیاں لینے لگا (ذوق)

یاد کروگے - ا۔ محاورہ - یاد رکھو گے کبھی نہ بھولوگے مثلاً ایسا ماروں گا کہ یاد کروگے - دوستی یا وفاداری کو خیال کرکے افسوس کروگے پچھتاؤگے - ہاتھ ملوگے - ؎

جب اور یہ اس طرح کی بیداد کروگے جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے (برق)

اب کرکے فراموش تو ناشاد کروگے پر ہم جو نہ ہوں گے تو بہت یاد کروگے (بیر)

یاد کرے - ا۔ محاورہ - یاد رکھے - کبھی نہ بھولے - جیسے ایسی سزا دوں کہ یاد کرے - ہمیشہ پچھتائے - سدا افسوس کیے - وہ مزہ چکھاؤں کہ یاد کرے - ؎

خود بخود مجھسے لگاوٹ ستم ایجاد کرے اس قدر دل سے بھلاؤں کہ بہت یاد کرے (امانت)

یادگار - صفت - اسم مؤنث و مذکر - (۱) مرکب از یاد + گار (کلمۂ نسبت) - نشانی + علامت - آثار - چنہ - کوئی شے جو کسی کے نام کی یاد میں بنائی جائے - نشان خیر - (۲) وہ تحفہ یا کوئی چیز جو دوست کو اپنی نشانی کے طور پر دیں - ؎

کیوں نہ دوں زخم کو جگہ دل میں کیا یہ قاتل کا یادگار نہیں ++ (رمز)

(۳) آثار القدیم - پرانی عمارتیں جیسے مینار - لاٹھ - مکان - مقبرہ عمارت وغیرہ (۴) فرزند - بیٹا - پسر - (۵) یادگاری کے لائق تحفہ - قابل یاد داشت شئے - وہ چیز جسے دیکھ کر کوئی یاد آئے - ذہن میں آئے (۶) اقوال - مقولات - علمی آثار - کتب وغیرہ

یادگار زمانہ - ف - اسم مذکر - زمانہ میں یاد رہنے والی چیز - نادر یا عجیب چیز - ؎

یادگار زمانہ ہیں دونوں یار کی دشمنی مرا اخلاص (مجروح)

یادگار زمانہ ہیں ہم لوگ سن رکھو تم فسانہ ہیں ہم لوگ (نامعلوم)

یادگاری - صفت - اسم مؤنث - دیکھو یادگار از نمبر ۱-۲ +

یاد گدگدانا - ا۔ فعل لازم - کسی چیز کا بار بار یاد آ آ کر یا رہ رہ کر یاد آنا - دل میں یاد اٹھنا +

یاد ہو کہ نہ یاد ہو - ا۔ محاورہ - تجاہل عارفانہ - خدا جانے تمہیں یاد ہے کہ بھول گئے - معلوم نہیں یاد بھی ہے یا بالکل بھول گئے + ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ بگڑنا وصل کی رات کا وہ نہ ماننا کسی بات کا وہ نہیں نہیں کی ہر آن ادا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

یاد ہونا - ا۔ فعل لازم - (۱) ازبر ہونا - حفظ ہونا - برزبان ہونا - نوک زبان ہونا - دھیان میں ہونا - حافظہ میں ہونا - ؎

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

(۲) ذہن نشین ہونا - ذہن پر چڑھنا - جیسے سبق یاد ہونا (۳) دل میں آنا - دل میں گزرنا - جیسے پر چڑھنا (۴) بلایا جانا - بلاوا ہونا - طلبی ہونا - جیسے حضور میں تمہاری یاد ہوئی ہے + ؎

آنکھ تنے سے اجل پیشتر آئی افسوس کیا بڑے وقت ہوئی یاد ہماری یا رب (داغ)

یاد ہے - ا۔ محاورہ - (۱) فراموش کا جواب جو یاد فراموش کی شرطوں میں دیا جاتا ہے (۲) آتا ہے - خوب رواں ہے - ذہن پر چڑھا ہوا ہے - خوب جانتے ہیں - بخوبی معلوم ہے - ؎

اوسے بیدردوں کا بھولنا دل نازت ایکر یاں کو یاد ہے وہ ظلم ایجاد کہیں کرتے (زکی)

یار - ف - اسم مذکر - (۱) مددگار - معاون - ساتھی - حمایتی - دستگیر - یاری دہندہ - مدد - سہائی - حامی - ساتھ دینے والا - سہایتا کرنے والا - ؎

جان تنہا بدن کر بچہ زندگی کون دنیا میں ہے کسی کا یار (ابجدی)

(۲) دوست - آشنا - رفیق - ہمدم - رفیق - محب مخلص - ہم جولی - غمخوار - ؎

رنگ اہل جہان کا یہ ہے کل بھی دشمن جو کیا ہے آج + (مجروح)

(۳) معشوق - محبوب - پیارا - من ہرن - من موہن - دلربا - پریتم - دلبر صنم + ؎

صبر نہ ہو دل دیکھ کر یار بلا - کر مرحمت سے ہم کا یک قابل دیکھ دلبر - منتخب نمائندہ تو ایک پسند کیا ہیا

ہے روز عید شب ہجرت کم نہیں جام شراب و یہ وہ ہر ز سے کم نہیں (ذوق)

جاتا ہے یار تیغ بکف غیر کی طرف اے کشتۂ ستم تری غیرت کو کیا ہوا (میر)

یاد سے چھیڑ چلی جائے اسد گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

عجب نہیں ہے جو ہم سے دم پہ یہ ہے ہزار کٹا ہوا پکی کہ یک نکہ جان جا سی نہ ہل ہم نیا نہ بلایا نا (مصحفی)

معرفت ان کو دیکھتے ہو تم ہمیں غریب یک بار نہ لگائے تو پھر ہم کو دیکھئے
ہو نہ سبب تک وصال اسے معروف کوئی تمکنت سب وصل یار بھی ++ (معروف)

یار

ہائے قسمت ہمیں خبر نہ ہوئی یار جھانکا کیا کواڑوں میں (مؤلف)

آئسی یار کی صورت میں خدا قتل کریگا کرتا ہو جان دینے میں آپ ہی تلف کو پیدا

تیغِ نگاہِ یار آہستی لگی تھی پر ++ برسوں گزر گئے ہیں تھے آزار کھینچتے (بیان)

(۴-۱) دھگڑا۔ دھگڑا۔ لگوا۔ ڈشنی۔ آشنا ۔ ـــ

کل جاؤ گی ہیں ہی یار کو کے دیکھا ایک دن سہو کر سوت کے اچھا نہ بنا جھونڈ و ترم دانگا (رحت)

ہاں بُو ہی کہیں کھلند دھے دے تیرے گئیں ساسُوال پیلیا ا رہا ان نال ستہ ہیں (دوا)

یار سے پکڑی گئی چھڑیوں ہیں نند وَوئی جیلے میں جھیلا ہو گیا (نازنین)

(۵-۱) بجائے خود۔ آپ اپنا۔ میں۔ ہم جیسے اُسنے جتیرا سر مارا مگر یار نے

بھی ایک نہ سُنی۔ یار تو کہیں آئیں نہ جائیں۔ ـــ

ناک میں دم ہے تیرے ہاتھ سے کمبخت نظیر یار آجائے کہیں سوت بلاتے تجھکو (نظیر)

کہہ دو رقیب سے کہ وُہ بازآئے جنگ سے ہرگز نہیں ہے یار بھی کم اُس ڈھنگ سے (دل)

وُو کچھ اور ہو گیا مجھ سے دل تو اُلٹا نہیں کہیں اے یار (مرزا)

۶- خدا تعالےٰ کی طرف اشارہ۔ رب۔ خدا۔ اللہ۔ بھگوان۔ رام۔ ـــ

دُوسی شہیدی اپنی سمجھ کا قصُور تھا ہے شہرگ سے بھی یار ہمارا قریب (شہیدی)

(سکرستان میں ۸- کسی عورت کے یار کو کہتے ہیں جسکی بُنیاد دوستی کی خبث پر ہے)

یارباز۔ ف۔ صفت:۔ (۱) دھگڑباز۔ دھگڑائی۔ فاحشہ۔ چھنال۔ قحبہ۔ ہاتر۔ بازاری

عورت۔ رنڈی۔ کنچنی۔ کسبی (۲) بدچلن۔ بداطوار۔

یاربازی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ چھنالا۔ چھنالپن۔ دھگڑبازی۔ زناکاری۔ تماش بینی۔

بدچلنی۔ بدکاری۔ فسق و فجور۔

یارباش۔ ف۔ صفت:۔ (۱) آشناپرست۔ ملنسار۔ یاروں کا یار۔ دوستوں کا

دوست۔ سبکا ساتھی۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ دل لگی باز (۲) ہرجائی۔

عیاش۔ تماش بین۔ عشق باز۔ عاشق مزاج۔ شاہد پرست۔ شاہد باز۔ ـــ

کیسے کیسے ہیں ظلم ہو رکھے نگہ کا ہو ولہ غیرتِ عشق بکو جلاتا ہے میں یارباش سے (جرأت)

یار بننا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دوست بننا۔ دوست ہونا۔ ـــ

دم جو یوں دل کے عزیز یار بنے بیٹھے ہیں اپنے مطلب کے لئے یار بنے بیٹھے ہیں (ظہیر)

(۲) اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔ پیار میں آنا۔ جیسے اب ایسے یار بنے کہ گستاخی

کرنے۔ (۳) موافق ہونا۔ ہمدم ہونا۔ ـــ

مٹ گئی یار سے تکرار کیوں کر بنے گا دشمن جاں یار کیوں کر (آغا)

یار بنانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ دوستی کر لینا (۲) شیشے

میں اُتارنا۔ ڈھب پر لانا۔ اپنے مطلب کا کر لینا۔

یار

یارِ جانی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نہایت پیارا اور دلی دوست۔ وہ یار جو جان قربان کرے۔

اُسی کسب جلوہ جو حسن دیکھتا ہوں نظر میں ہے کس یارِ جانی کی صورت (ظہیر)

یارِ عزیز۔ ا۔ کلمہ خطاب:۔ اے دوست۔ اے میاں۔ یا ربھ۔ پیارے دوست۔

جیسے یارِ عزیز جانے بھی دو۔ یارِ عزیز میں نے تجھے کیا کہا تھا جو تو خفا ہو گیا۔

یارِ غار۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) حضرت ابوبکر صدیق خلیفۂ اوّل کی مانند یار

جنہوں نے پیغمبر خدا رسول مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا غار میں واقع جبل ثور

میں بوقت ہجرت ساتھ دیا تھا۔ (۲) اصحابِ کہف۔ وُہ ساتوں یار جو دقیانوس

بادشاہ ظالم و کافر کے خوف سے بھاگ کر ایک غار میں جا چھپے تھے (۳) مجازاً

یارِ صادق۔ گہرا دوست۔ پکا دوست۔ بڑا بھاری دوست اور خیرخواہ۔

مصیبت کے وقت کا یار۔ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ واقف کار۔ سدا کا پُورا ساتھی۔

پکا ساتھی۔ رفیق۔ ہمدم۔ ـــ

قبر میں بھی جاؤ گے تو ساتھ جائیگا مرے حسرت و اندوہ جہاں ہیں ہے یارِ غار ہیں (رند)

گھبرا کر کو سو یار کے زلف یار میں ہم تو وُہیں مار ہے نکلے یار غار ساتھ آیا (زناکش)

یار فروشی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خوشامد۔ مجازاً تعریف بیجا۔ سراہنا۔ یاروں کی

بڑائی کرنا۔ یاروں کی ڈینگ مارنا۔ یاروں کی تعریف میں اپنا فخر سمجھنا۔

یار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دوست بنانا۔ یار بنانا۔ ڈھب پر لانا۔ موافق

بنانا۔ (۲) آشنا کرنا۔ دھگڑا بنانا۔ آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا۔ ـــ

یار کرنے کی بو نہیں مجھ پہ تہمت ہے یاں اس زمانے میں کسی کا بھی کوئی یار نہیں (نازنین)

یار کی یاری سے کام اُسکے فعلوں سے کیا کام۔ ا۔ کہاوت:۔ دوست

کی دوستی سے غرض ہے اُسکے افعال سے کیا مطلب جیسا کریگا ویسا بھرے گا۔ ـــ

دلبر و فتنے و لکہ مجھکو دل کی ملازی ہے کام یار کے فعلوں سے کیا ہے یار کی یاری سے کام (نکہت)

یار لوگ۔ ا۔ محاورہ:۔ (۱) عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست۔ آشنا۔ (۲) کلامِ

میں ڈینگ کے موقع پر بولتے ہیں۔ ـــ

کبھی سو نکلتے اگر یار سر کے ہوتے یار لوگ اسپہ بھی پاس دے نہ کرکے جتے (معروف)

یار مار۔ ا۔ صفت:۔ یار سے دغابازی کرنے والا۔ دوست بناکر دغا دینے

والا۔ یار سے بد خیالی کرنے والا۔ نہایت دغاباز۔ دوست کُش۔ محسن کُش۔

مترودھی۔ جالیا۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ اڑی مار۔ دغل۔ فریبی۔ عیار۔

یار مار بنیا پہچان مار چور۔ ا۔ کہاوت:۔ بنیا دوست سے بھی نہیں چوکتا

اور چور صرف مالدار کو پہچان کر لوٹتا ہے۔ یعنی بنیا چور سے بھی زیادہ مکار اور دغاباز ہے۔

یار ماری۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ دوست کے ساتھ دغابازی۔ دوست کُشی۔ محسن کُشی۔

دغابازی۔ مکاری۔ دھوکا دہی۔ ٹھگی۔ دغل فصل +

یار ماری کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دوست بنا کر مارنا یا بگاڑنا یا دغا دینا۔ دوستانہ میں دغا کرنا +

یار وفادار ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ دوست صادق۔ پکا اور سچا دوست۔ بات کا پورا اور نباہ دینے والا دوست۔ بامروت دوست ۔ ف

جمعہ کی شب ہے اور نہ جمعرات کی شب ہے ۔ سے یار وفادار ملاقات کی ٹھیرے (ناسخ)

یار ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ یار بنجانا۔ دوست ہو جانا۔ پرچ جانا۔ ساہ پڑ جانا۔ ڈھب پر لگ جانا۔ موافق ہو جانا +

یارا ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ تاب۔ مجال۔ قوّت۔ توانائی۔ سامرتھ۔ شکتی۔ طاقت۔ پراکرم۔ مقدور۔ قدرت۔ زہرہ۔ دلیری۔ حوصلہ۔ جرأت + ف

مدعا کہئے تو کیا کہئے کہ ہمکو ہم نفس ۔ بات بھی کرنیکا اُسکے سامنے یارا نہیں (بادر)

علاجِ دردِ دل ممکن ہے لیکن ۔ زباں کو بھی جو یارا ہے بیاں ہو (مجروح)

اُمنڈے اُمڈے ہی سکتے ہیں نہ وہاں جانیکا یارا ۔ فقط جذبِ دلی کا ناتوانی میں سہارا ہے (آغا)

غیر کی [illegible] کیوں نہ قربان جائیے ۔ اُن کے آگے گفتگو کا ہم کو یارا ہو گیا (ظہیر)

یاراں ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ یار کی جمع۔ دوستاں۔ محبّاں۔ احبّا۔ احباب +

یاراں سے جوری نہ پیراں دغابازی ۔ ا۔ محاورہ۔ کھرا اور صاف گو آدمی صفائی جتانے کے موقع پر کہتا ہے کہ ہم نہ تو یاروں سے کوئی معاملہ چھپاتے اور پردہ رکھتے ہیں اور نہ پیروں اور اپنے پیشواؤں سے ہی پھرتے ہیں۔ یعنی ہم کسی سے بھی دغا فصل نہیں کرتے سب سے الگ تھلگ اور صاف رہتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ سب سے یکساں معاملہ رکھتے ہیں حق کی جانب ہوتے کسی سے بغض و کینہ نہیں رکھتے اس میں کوئی خوش ہو یا خفا اپنے مطلب سے مطلب اور اپنے کام سے کام رکھتے ہیں +

یارانہ ۔ ف ۔ تابع فعل۔ (۱) آشنایانہ۔ محبّانہ۔ دوستی کے طریق پر۔ دوستی کے طور پر۔ مشفقانہ۔ مثل یاراں (۲) اسم مذکر۔ دوستی۔ پیار۔ اخلاص۔ محبّت۔ ربط ضبط۔ آشنائی۔ اُلفت۔ ہت۔ مترتائی۔ اتحاد۔ سینہ۔ دوستانہ + ف

وہ یاد ہے اُسکی کہ بھلا دے دو جہاں کو ۔ حالت کو کرے غیر وہ یارانہ ہے اس کا (آتش)

کچھ اپنے ہی اعمال جو کام آئیں تو آئیں ۔ چلتا نہیں عقبےٰ میں سے یارانہ کسیکا (سعید)

اب بھی بازآتے اگر فکر کے ملنے سے وہ شوخ ۔ وہی باتیں وہی چرچے وہی یارانے میں (غافل)

آگاہ نہیں قبضہ نشو رہنے اے دل ۔ دشمن جس زن و مرد وہ یارانہ ہے اسکا (نیم ملون)

یارانہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دوستی ہونا۔ پیار اخلاص ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ اتحاد ہونا۔ ارتباط ہونا۔ دوستانہ ہونا + ف

دشمنوں کو کیا ہی مجھ دشمنی سے یارانہ ہوا ۔ شیر کا پنجہ پر سے مرے سر شانہ ہوا + (ناسخ)

آج کل سے سلسلۂ مہر و محبت کا نہیں ۔ عالمِ ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا (آتش)

زندگی کا تھا مزا یار سے یارانہ تھا ۔ اُس پہ میں شیفتہ تھا وہ مرا دیوانہ تھا
شمعِ رخسار پہ اُس شوخ کی پروانہ تھا ۔ غیرتِ لیلیٰ و مجنوں مرا افسانہ تھا
کبھی غیروں کا جو محفل میں گزر ہوتا تھا
جیتھا اُس کا نہ منظورِ نظر ہوتا تھا
(یار محمد خاں)

یارو ۔ ا۔ اسم مذکر۔ یار کی جمع جو حالتِ ندا میں آتی ہے۔ اُردو کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی اسم جمع منادیٰ ہوتا ہے تو وہاں سے نون کو گرا دیتے ہیں جیسے دوستو۔ محبّو۔ ہمدمو۔ مونسو + ف

میرے رونے کی حقیقت کو نہ پوچھو یارو ۔ یار ہو جبکا جدا کیوں کہ وہ خرّم ہووے (جرأت)

یاروں ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) یار کی جمع۔ دوستوں۔ محبّوں۔ آشناؤں (۲) کبھی بے تکلفی کی گفتگو میں یہ لفظ ضمیر متکلّم کی بجائے بھی مستعمل ہوتا ہے جیسے ہم میں۔ ہمارا وغیرہ

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب ۔ ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا
کیا مذ نظر تمکو ہے یاروں سے نہ کہئے ۔ گر منہ سے نہیں کہتے اشارے سے تو کہئے
(ذوق)

یاروں کا ۔ ا۔ صفت :۔ (۱) دوستوں کا۔ احباب کا۔ آشناؤں کا۔ دوستوں سے منسوب (۲) ہمارا + اپنا جیسے یاروں کا کیا کیا اُسنے خود ہی نقصان اُٹھایا +

طرز شیریں سے سخن کی تری کیسے بولا ۔ ظفر انداز ہے یاروں کا تو سیدھا سیدھا (ظفر)

دیکھا کعبے سے تو مفت ثواب اے زاہد ۔ حضرت پہلے سے ٹھہر جانے ہیں یاروں کا (داغ)

یاروں کا یار ۔ ا۔ صفت :۔ ہر ایک کے موافق۔ ہر ایک کا ساتھی۔ دوستوں کا ساتھی۔ دوستوں کا دوست۔ سب کا ہمراز۔ بڑا یار باش۔ ملنسار۔ ملا جُلا۔ شیر و شکر۔ یاروں کی ہر بات میں شریک ہونے والا۔ شریک حال۔ ہمدل۔ عزیز۔ غمگسار

تفصیل سے کہہ ظالم حالِ دلِ دیوانہ ۔ ہم سے نہ چھپا ظالم ہم یار ہیں یاروں کے (قاسم)

محتسب گر ہے دل آزادے میخواروں کا ۔ دیکھ اک جام تو ہے یار بھی یاروں کا (ذوق)

یوں سب کے دوستدار ہیں ہم ۔ لیکن یاروں کے یار ہیں ہم + (معروف)

یاروں کی ۔ ا۔ صفت :۔ دوستوں سے منسوب۔ دوستوں کی۔ آشناؤں کی۔ محبّوں کی + ہم جنس لوگوں کی۔ حریفوں کی۔ ساتھیوں کی + ہماری۔ اپنی۔ ف

غنی کھینچی کرکن نے قریب بحر رنج و تعب ۔ گیا گئی بر باد ان یاروں کی محنت ہائے ہائے (میر)

جیسے یاروں کی چال چلتی ہے ۔ کہیں دو غلط کی دال گلتی ہے (مؤلف)

یاروں کے ۔ ا۔ صفت :۔ دوستوں کے۔ اپنے۔ ہمارے۔ ہماری ذات کے۔ ف

اس ابر میں وہ ساقیٔ گلفام نہ آیا ۔ کیا یار جو یاروں کے کبھی کام نہ آیا + (شاد)

یاروں کے یار - صفت :- (یاروں کا یار کی جمع) دوستوں کے دوست - دوستوں کے ساتھی - ہر دل عزیز - ہر ڈھنگ میں شریک - غم خوار - ہم مشرب -

کرو حجاب نہ ہم سے الگ الگ بیٹھو ۔ اِدھر بھی آؤ کہ یاروں کے یار بیٹھے ہیں (نصیر)

یاری - ف - اسم مؤنث :- (۱) مددگاری - معاونت - مدد - سہارا - سہارا - دستگیری - تائید - یاوری - کمک - اعانت - پشتی - تقویت - حمایت + ص

کرے وقت مصیبت میں جو سلطنت کی یاری ۔ ملی کہ واسطے زر یا سے دو سے شہر یاری کا (ہیرا)

(۲) دوستی - آشنائی - ہت - محبت - ربط ضبط - اتحاد - اُلفت - اخلاص - اُنس - ہمزبانی + ص

عمر گزری ہے ہمیں گریہ وزاری کرتے ۔ کاش ہم اُس بُت کافر سے نہ یاری کرتے (مصحفی)

کیا ملا ہم کو تیری یاری میں ۔ رہے اب تلک اُمیدواری میں (انشا)

(۳ - ا) حصہ جو یار سے اُسکے کھانے کی چیز میں سے مانگا جائے (اطفال)

یاری آوے - ا - محاورۂ اطفال :- جو چیز کھا رہے ہو اُس میں سے حصہ ملے - ہمارا حصہ دو ہم کو بھی دوستانہ کا حق دو +

یاری بدنا - فعل متعدی :- (اطفال) (۱) باہم اِس بات کا عہد و پیان کرنا کہ جو چیز تم کھاؤ ہمیں بھی دینا - (۲) دوستانہ کرنا - دوستی کا عہد و پیان کرنا جیسے "آؤ بھائی یاری بدتے ہو؟ ہاں" کوئیں میں چلی - ہماری تمہاری یاری پکی +

یاری جوڑنا - فعل متعدی :- دوستانہ کرنا - باہم دوستی کرنا - باہم آشنا بننا - یارانہ گانٹھنا + ہمدم و ہمراز بننا +

یاری دینا - فعل متعدی :- (۱) مدد دینا - معاونت کرنا - جیسے نصیب یاری دے تو سارے کام بنجائیں - بخت دے یاری تو کر گھوڑے اسواری بخت نہ دے یاری تو کر کھا چروی داری - (۲ - اطفال) جو چیز کھا رہے ہو اُس میں سے کچھ حصہ دینا - کھانے کی چیز میں سے حصہ بانٹ دینا +

یاری کٹ کرنا - فعل متعدی :- (اطفال) دوستانہ القط کرنا - دوستی چھوڑنا - ترک ملاقات کرنا - ترک آشنائی کرنا - مکتب کے لڑکوں میں اِسکا بہت رواج ہے -

ابھی یاری کی اور ابھی کٹ کی ۔ ہٹ تری چاو پر پڑے بجلی (نامعلوم)

لی چھلے سے جبکہ میں نے اُسکے چٹکی ۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیری پُٹ کی
پھر دانت سے لکھ نکے ناخن پکا ۔ چل آج سے ہم سے تجھے یاری کُٹ کی (انتخاب)

یاری کٹ ہونا - فعل لازم :- دوستی القط ہونا - دوستی قطع ہونا - دوستی چھوٹنا - ترکِ ملاقات ہونا +

یازدہ - ف - صفت :- گیارہ - دس اور ایک - ایک اُوپر دس - اکادش +

یازدہم - ف - صفت :- گیارھواں + گیارھویں تاریخ - اِکادشی +

یاس - ع - اسم مؤنث :- (۱) ناامیدی - نراسی - نراس - حرماں - مایوسی + ص

اُس سے کہتے ہیں جسے آس نہیں پاس نہیں ۔ یاس سے بھی کسی حالت میں مجھے یاس نہیں (ناسلام)

(۲) خوف و ڈر کا اندیشہ - خطرہ - ڈر کا +

یاس کلی - ع - اسم مؤنث :- کامل ناامیدی - پوری نراس - کامل حرمان نصیبی ص

یاس کلی میں لگاؤ نہیں رہتا صاحب ۔ کبھی اقرار ہے اور کبھی انکار ہے (مجروح)

یاس ہو جانا - فعل لازم :- اُمید ٹوٹ جانا - نااُمید ہو جانا - مایوس ہو جانا - دل شکستہ ہو جانا - ہمت ٹوٹ جانا - جی چھوٹ جانا + ص

یاس اِس درجہ ہوگئی ہے کہ اب ۔ وصل بھی آرزو فزا نہ ہوا + (مجروح)

یاسا - ت - اسم مذکر :- ماتم - سیاست - قتل - خون - خونریزی - گردن زنی - گشت و خون - فانگی کی ہلاکت ...

یاسکھ نیند سوؤ یا لا اچھو - کہاوت :- آرام کرو یا تکلیف اُٹھاؤ + دو کاموں میں سے ایک ہو سکتا ہے +

یاسمن - یاسمون - یاسمین - ف - اسم مذکر :- چنبیلی - ایک قسم کا نہایت خوشبودار پھول - چنبیلی دو طرح کی ہوتی ہے ایک زرد جسمیں زیادہ خوشبو نہیں ہوتی - دُوسری سفید جسمیں نہایت خوشبو ہوتی ہے + ص

اُن عارضوں کی جو باقی یہ صباحت آتش ۔ یاسمیں باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی (آتش)

دیکھنا شوخی وہ حیران یاسمن کو دیکھکر ۔ کہتے ہیں یہ آئینہ کس کا چمن میں رہ گیا
بُتوں کی وہ صباحت اللہ اللہ ۔ رُخِ سادہ بہارِ یاسمن ہے (رشک)

یاسہ - ف - اسم مذکر :- آئندہ و تمنا + حکم + قانون سیاست - قصاص + رسم - دستور +

یاسین - ع - اسم مؤنث :- یٰسین (یٰس) نیز رسم خط درست ہے + لغوی معنی اے سید - یا سید البشر یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم + قرآن شریف کی ایک مشہور سُورت کا نام جسکی نسبت مَعقل ابن یسار اور اُم درداء سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا تھا ہے مُردوں پر یاسین پڑھو خدا تعالےٰ اُنہیں موت کی سکرات شدت اور سختی سے نجات دے گا اور نزع آسان کرے گا پس اِسی وجہ سے حالتِ نزع میں یہ سُورت میت کو سُنائی جاتی اور اُسکی مشکل اِسکی برکت سے آسان ہو جاتی ہے چونکہ حالتِ نزع میں اِس سُورت کے پڑھنے کا رواج ہو گیا ہے اسوجہ سے عورتوں نے متوہم ہو کر اِس کا نام ہی بنا دیں یعنی نام نہ لینے کے قابل سکھ لیے +

سختی سے روز فرقت کی جان مصحفی نے ۔ یٰسین پڑھنے کو کی بیمار تک نہ پہنچا (مصحفی)

محیط المحیط - تفسیر نیشاپوری - جلالین - جمل حاشیہ جلالین وغیرہ کُتبِ مستند عربی میں لکھا ہے

یاف

کہ یہ لفظ عربی کے اوراق مقرزہ میں سے نہیں ہے بلکہ بمنزلہ لم یبن و تایل سے البتہ بعض محقق اسے غیر منصرف اور بعض مبنی خیال کرتے ہیں بعض کا بیان ہے کہ یہ لفظ یا انیسین یعنی اے انسان ہے تفسیر ابن عباس میں لکھا ہے کہ یٰسین لغتِ سریانی یعنی یا انسان ہے۔ بعض نے اس کو مقطعات میں داخل کیا ہے جسکے معانی اور اشارہ خدا یا اُس کے رسول کے سوا دوسرا نہیں جانتا)

یاسین سُنانا - ف۔ متعدی۔ بہ حالتِ نزع والے کے سامنے سورۂ یٰسین پڑھنا تاکہ آسانی سے دم نکل جائے اور خدا کی طرف لو لگائے۔ رفعِ سکراتِ موت کا اہتمام کرنا + پیغامِ موت سُنانا + ص

مژدۂ وصل کے بدلے مجھے سرِ شبِ ہجر ۔۔ شام سے صورۂ یاسین سُنانے بیٹھے ۔۔ (ظہیر)
دم ہے باحسرتِ دل کہ نکلتا ہی نہیں ۔۔ مجھ کو سو بار وہ یٰسین سُنانے آئے

یاسین کا وقت آنا - ف۔ لازم۔ حالتِ نزع میں مشکل آسان ہونیکے واسطے سورۂ یٰسین سُنانے کا وقت آنا۔ نزع کا وقت پہنچنا۔ اخیر وقت ہونا۔ عمرِ اخیر ہونا + ص

کُھلا قرآں تو وہ مجھ سے بہر شکوؤں کا دفتر ہے ۔۔ اُٹھے فرمائے بالیں سے جب آیا وقت یٰسیں کا (نسیم دہلوی)

یافت - ف۔ اسم مؤنث۔ آمدنی۔ آمد۔ پیدا۔ حصول۔ حاصل۔ دخل + پیداوار۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ مداخل۔ منفعت + فتوح۔ بردہ۔ بالائی آمدنی۔ اوپری کمیشن۔ بندھیج + رشوت۔ گھوس۔ گھوس بچر +

یافتنی - ف۔ اسم مؤنث۔ لینا۔ لینے جوگ۔ قابلِ وصول۔ گرفتنی +

یاقوت - ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا حجری جوہر جو اکثر سُرخ نیلا زرد اور سفید ہوتا ہے۔ ایک قسم کا عمدہ تامرہ سیاہی سے صاف اور بالکل شفاف ہوتا ہے۔ لاثری۔ مانک۔ چُنّی۔ مزاجاً معتدل + ص

لطف انکے لبِ رنگیں سے ہم تو کلام کہتے ہیں ۔۔ کہا لکالس سِ ستانی سے یاقوت لبِ لعل کا دلکار)

صاحبِ قاموس نے اسے یا کلمۂ معرب رقم فرمایا۔ فارسی میں بہرمان اور بہرم کہتے ہیں۔ مجمع الفنون والے نے سیاہ رنگ کا بھی لکھا ہے اُس کا بیان ہے کہ جزیرہ سرندیپ اور معدنِ زنگبار میں کثرت سے پایا جاتا ہے سختی میں ہیرے سے دوسرے درجے پر ہے ہیرے کے سوا کوئی چیز اس میں چھید نہیں کر سکتی سفید یاقوت بلور سے مشابہ ہوتا ہے اور صرف وزن سے پہچانا جاتا ہے یاقوت آگ میں متغیر نہیں ہوتا اگرچہ ضعیف معلوم دینے لگتا ہے مگر جب باہر نکالتے ہیں تو پھر اصلی رنگ پر آجاتا ہے غلبۂ تشنگی کو دباتا دِل کو تقویت بخشتا اور خفقان کو صاف کرتا ہے +

چونکہ یاقوت کا ذکر خالی از لطف نہیں ہے اس وجہ سے ابنِ بطوطہ نیز انکے سفرنامہ کے لائق اور قابل مترجم صاحب نے جو کچھ اُسکی کیفیت لکھی ہے وُہ بھی بطورِ خلاصہ درج کیجاتی ہے۔

یاق

ابن بطوطہ نے سیلون کے دارالخلافہ کو کنکار لکھا ہے جس سے اُس کی مراد گم پولا ہے جس کا دُوسرا نام **گنگا سری پورا یا گنگا لی** تھا اور اُسوقت کے راجہ کا نام کنار درج کیا ہے مگر در اصل اُس کا نام **بھوان کا باہو دوئم** تھا اور یہ راجہ آموں لوگوں کے خوف سے گم پولا میں جا بسا تھا +

وُہ لکھتا ہے کہ کنکار سیلون کے سب سے بڑے راجہ کا دارالخلافہ ہے یہ پہاڑ ایک گھاٹی میں دو پہاڑوں کے درمیان ایک دریا کے کنارے ہے جسے دریائے یاقوت کہتے ہیں واقع ہے کیونکہ اس دریا میں سے یاقوت نکلا کرتا ہے اس شہر کے راجہ کو کنار کہتے ہیں۔ اُسکے ہاں ایک سفید ہاتھی ہے یہ راجہ اُس پر تہوار کے دن سوار ہوتا ہے اور اُس کے سر پر بڑے بڑے یاقوتوں کا مقنع باندھتا ہے جسکی لڑیاں سہرے سے مشابہ ہوتی ہیں وہ یاقوت جسکو بہرمان کہتے ہیں اسی شہر میں پایا جاتا ہے بعض یاقوت تو دریا سے نکلتے ہیں اور بعض کانوں سے کھود کر نکالے جاتے ہیں جزیرہ سیلون میں یاقوت سب جگہ نکلتا ہے جو لوگ یاقوت نکالتے ہیں وہ زمین کا ایک قطعہ خرید لیتا کسی میں سے ایک طریقہ سے تلاش کرتے ہیں اگر یاقوت کا پتھر سفید شاخدار ہوتا وہ اُسی کے اندر یاقوت رہتا ہے۔ اس پتھر کو سنگ تراشوں کے پاس لیجاتے ہیں وہ اُسے تراشتے اور یاقوت اسکے جگر کے اندر سے نکال لیتے ہیں۔ گویا یاقوت اُس کا جگر ہوتا ہے۔ بعض یاقوت سُرخ بعض زرد بعض نیلا ہوتا ہے جسے نیلم بھی کہتے ہیں۔ یہاں دستور ہے کہ جو یاقوت مالیت میں سو فنم یعنی چھ طلائی دینار سے زیادہ ہو وُہ راجہ کا ہوتا اور راجہ اُس کی قیمت دیکر خرید لیتا ہے اور اُس سے کم قیمت کا مالک یاقوت اپنے پاس رکھتا ہے۔ سیلون کی عورتیں رنگ برنگ کے یاقوتی ہار گلے میں ڈالے رہتی ہیں یہانتک کہ ہاتھوں میں اُنکے چوڑیاں اور پاؤں میں اُسی کی پازیبیں پہنتی ہیں راجہ کی لونڈی باندیاں حرمی چیریاں یاقوتوں کی جالی (شبکہ) بناکر سر پر رکھتی ہیں۔ سفید ہاتھی کے سر پر سات یاقوت مرغی کے انڈے سے بھی بڑے بڑے ہیں سید ابری **شکروتی** کے پاس میں نے ایک یاقوت کی پیالی ہتھیلی کے برابر دیکھی جس میں روغن عود رکھا ہوا تھا جب میں نے تعجب کیا تو اُس نے فرمایا ہمارے ہاں اس سے بھی بڑے بڑے یاقوت ہیں +

یاقوت کی نسبت جو فاضل مترجم اور کامل محقق نے اپنا خاص نوٹ دیا ہے وہ سب اس جگہ درج کر دینے کے قابل ہے تاکہ مختلف محققوں کی رائے کا اندازہ ہو جائے چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ یاقوت ایک معدنی نہایت قیمتی اور کئی رنگ کا پتھر یعنی جوہر ہوتا ہے سُرخ کو مس یعنی زرد و سفید کو پکھراج اور نیلے کو نیلم کہتے ہیں۔ اس میں جسکا رنگ انار کے دانے کی مانند یک رنگ کی سی ہو داغ سے بے جرم ہو وہ سب سے اعلےٰ اور بہتر سمجھا جاتا ہے سیلون، بدخشاں برہما۔ اور ملک برازیل واقع امریکا میں سب سے بہتر ہوتا ہے الماس کے سوا اور تمام جواہرات سے یاقوت زیادہ سخت ہے۔ صاحبِ مخزن نے لکھا ہے کہ یاقوت گندک اور خالص پارے کی

یاق

آمیزش و سردی کے اثر سے وجود پاتا ہے۔ ابوالفضل نے آئینِ اکبری میں ایک تولہ ماشہ گیارہ رتی یاقوت کی قیمت پچاس ہزار روپے قرار دی ہے۔ پہلے سیلون میں راجہ کے ملازموں اور خاص ٹھیکہ داروں کے سوا دوسرے شخص کو جواہرات تلاش کرنے کی اجازت نہ تھی۔ ہماری سرکار یعنی پادشاہ کے زمانہ میں کسی کی روک نہیں۔ جواہرات کی تلاش کا کام اکثر سنگھالی کیا کرتے ہیں۔ وہ دریاؤں کی تہ میں جاڑے کے موسم میں اُسکی تلاش شروع کرتے ہیں۔ اسکی تجارت زیادہ تر مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے چنانچہ رتن پورہ کے بیلے میں وُہی تمام جواہرات خریدلیتے ہیں اور جلاکر بیچتے اور فائدہ اُٹھاتے رہتے ہیں۔ یاقوت کے حق میں یہ جزیرہ بہت مشہور ہے حتٰی کہ نویں صدی میں عربی مصنفوں اور محققوں نے تو اس کا نام ہی جزیرۂ یاقوت رکھ دیا تھا۔ مارکو پولو نے لکھا ہے کہ قوبلا قاآن نے ایک بڑے یاقوت کی تعریف سُنکر اپنا ایک سفیر جزیرۂ سیلون میں بھیجا اور راجہ سے وُہ یاقوت سب سے زیادہ قیمت پر لینا چاہا بلکہ یہانتک اجازت دی کہ اُسے مُنہ مانگی قیمت دی جائے اور یہ یاقوت لے لیا جائے لیکن راجہ ہی اُس یاقوت کے دینے پر راضی نہ ہوا جو شہر شہزدہ ہوکر جاتا۔ مارکو پولو اس یاقوت کی لمبائی بازو کے برابر اور لمبائی پونے دس انچ لکھتا اور کہتا ہے کہ دُنیا کے پردے پر کوئی یاقوت اتنا بڑا ابتک نہیں سُنا گیا کہ جو دیکھنے میں آیا ہو +

(۲) خلیفہ مُعتصم باللہ خلفائے عباسیہ کا غلام جو خوشنویسی میں ید طولےٰ رکھتا تھا (۳ صفت) نہایت لال۔ نہایت سُرخ مثلِ خُون کبوتر یا بیر بہوٹی +

یاقوت رقم خاں ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام جو خطِ نسخ کا بادشاہ۔ اورنگزیب شہنشاہِ دہلی کا ایک ممتاز نمکخوار تھا +

یاقوتِ رُمّانی ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سُرخ یاقوت جو رنگ میں انار کے دانہ سے مشابہ ہے۔ عُمدہ یاقوت +

یاقوت لب ع + ف۔ اسم مذکر۔ لعل لب۔ معشوق۔ محبوب۔ دلبر +

یاقوتی ع۔ صفت:۔ (۱) یاقوت سے نسبت رکھنے والا۔ یاقوت سے متعلق (۲) ایک قسم کی مُقوّی معجون جسکا جزوِ اعظم یاقوت ہے۔ نوشدارو (۳) ایک قسم کی عُمدہ خورش جو نشاستے میں کھانڈ ملا کے زعفران ڈالکے کھیر کی مانند پکاتے اور خوانچوں میں جماکر اُوپر سے چاندی یا سونے کے ورق لگادیتے ہیں +

یال ت۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گردن۔ گلا۔ گلو۔ عنق۔ ناڑ۔ (۲) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ ایال + جانور کی گردن کے بال +

یامنی س۔ اسم مذکر:۔ ہندو (۱) مسلمان۔ محمدی۔ فرقۂ اسلام کے آدمی جنہیں ہندو لوگ کافر خیال کرتے ہیں۔ ملیچھ (۲) رات۔ شب۔ راتری۔ رجنی + (پہلے یُونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یَوَن کہتے تھے مگر اب مسلمان اور فرنگی وغیرہ سب غیر ملک والوں کو یَوَن و یامنی کہتے ہیں +

یامن بجا لشا ہ۔ اسم مؤنث:۔ عربی یا فارسی زبان +

یاں ہ۔ تابع فعل:۔ یہاں کا مخفف۔ اس جگہ +

یانا ہ۔ صفت:۔ صغر سن۔ کمسن۔ چھوٹی عُمر کا۔ خُردسال۔ نوعُمر۔ نوخیز۔ نادان بچہ۔ بچّا۔ سیانا کا نقیض جیسے تیرے یانو سیانو کی خیر منا دے گوڈریا (صدا فقیر)

یانصیب ع۔ ندا۔ دیکھو (یا قسمت یا نصیب)

یاور ف۔ اسم مذکر:۔ مددگار۔ معاون۔ سہایک۔ سہائی۔ دستگیر۔ مدد کا حامی؂

پارس کو ہے زکی اُسکے پیر ناز میں ؏ بخت یاور ہو اگر پاؤں رکاب کیجئے (زکی)

یاوری ف۔ اسم مؤنث:۔ مدد۔ معاونت۔ دستگیری۔ حمایت۔ سہائتا۔ سہارا۔ امداد۔ اعانت۔ تائید۔ کُمک +

یاوہ ف۔ صفت:۔ بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ ہرزہ + گُم + ناپدید + بعید القیاس +۔ نامعقول۔ لچر۔ سُبک۔ بےمعنی۔ خفیف +

یاوہ گو ف۔ صفت:۔ بیہودہ گو۔ فضول گو۔ واہی تباہی کہنے والا۔ ہرزہ گو۔ لچر۔ نامعقول۔

یاوہ گوئی ف۔ اسم مؤنث:۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ واہیات۔ زٹل قافیہ۔ لغویات بکواس +

یاہو ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اے خدا تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ کا اسمِ ذات (۲۔ ف) ایک قسم کا کبوتر جسکی آواز سے لفظ یاہو سمجھ میں آتا ہے اور اسی سبب سے یہ نام رکھا گیا + یاہو کبوتر کی آواز۔ یاہو کبوتر کی بولی۔ وُہ کبوتر جو یاہو کہتا ہے +؂

پندے سُو سے بہتر تھا کہ یاہو کہتے ؏ کاش انساں کی عوض بنتے کبوتر واعظ (زکی)

اس کبوتر کا کوئی خاص رنگ نہیں ہے سفید بھی ہوتا ہے کالا بھی۔ یہ کبوتر بڑا لمبا سانس کھینچتا ہے یعنی گونجتا ہے اور اُسکی گونج میں خدا کے نام کی آواز پائی جاتی ہے اسیواسطے یہ نام رکھا گیا یہ کبوتر اُڑانے کے کام کا نہیں ہوتا اور نہ اُڑسکتا ہے +

یاہی ہ۔ ضمیر (گنوار) یہی۔ یہی + اسی +؂

سورے ماتھے کی نہ باجات رہی ؏ یاہی سوچ میں ساری رات رہی (گیت)

یائے معکوس ع۔ اسم مؤنث:۔ الٹی ے۔ بڑی ے +

یباب ع۔ صفت:۔ ویران۔ غیر آباد۔ خرابہ۔ دشت ویراں۔ لق و دق میدان۔ وادی۔ خشک جنگل۔ ریتلا میدان جیسے بیابان سندھ۔ راجپوتانہ۔ افریقہ وغیرہ +

یبس ع۔ اسم مؤنث:۔ خشکی۔ سوکھاپن۔ روکھاپن +

یبوست ع۔ اسم مؤنث:۔ خشکی۔ سوکھاپن۔ روکھاپن۔ رکھائی +

یتھا س۔ صفت:۔ جیسا۔ تیسا۔ جیسا کہ۔ جس پرکار سے۔ موافق۔ مطابق۔ جس طرح مثلاً۔ سا۔ سا۔ مانند۔ جس ریت سے +

یھ

یَتھارتھ - س - صفت - ٹھیک - سچ - درست - ٹھیک ٹھیک جیسا چاہئے +

یَتیم - ع - اسم مذکر - (۱) بے پدر - ناتھ - وہ لڑکا جس کا باپ مرگیا ہو - بن باپ کا - (۲) وہ جانور یا حیوان جسکی ماں مرگئی ہو (۳) بن ماں باپ کا - مُرَہ - یسیر - (۴) جواہرات میں بے نظیر اور بے مثل جواہر - یکتا - بیش قیمت جیسے دُرِّ یتیم - وہ بڑا موتی جو صدف میں سے ایک ہی نکلتا ہے +

یَتیم الطرفین - ع - اسم مذکر - بن ماں باپ کا - وہ شخص جسکے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں - یسیر + لنگوڑا تھا +

یَتیم ہونا - ا - فعل لازم - باپ مرنا - بن باپ کا ہونا - باپ کا سر سے اُٹھ جانا + لاوارثا ہونا - بے پدا بے سہارا ہونا +

یَتیمی - ع - اسم مؤنث - یتیم کی حالت - حالتِ بے پدری + عالمِ بے وارثی +

یَثرِب - ع - اسم مذکر - مدینۂ منورہ کا نام - عرب کے ایک مقدس شہر کا نام جس میں رسول مقبول آسودہ ہیں +

یَجُروید - س - اسم مذکر - چاروں ویدوں میں سے دوسرا وید جس کی مفصل کیفیت لفظ وید میں لکھی گئی ہے +

یَخ - ف - اسم مؤنث - (۱) جما ہوا پالا - برف - جمی ہوئی برف - وہ برف جو ہوا لگ کے سخت ہوگئی ہو - آسمانی برف جبتک ملائم رہتی ہے اُسے یخ نہیں کہسکتے - (۲ - صفت) نہایت سرد + جیسے پانی تو یخ ہے +

یَخنی - ف - اسم مؤنث - شوربہ - آب گوشت - جوس - اُبلے ہوئے گوشت کا پانی - گوشت آبہ - وہ گوشت جو صرف لہسن پیاز دھنیا نمک ڈالکر اُبال لیا جائے +

یَخنی پلاؤ - ف - اسم مذکر - وہ پلاؤ جس میں یخنی ڈالتے ہیں - قورمہ پلاؤ کا نقیض -

یَد - ع - اسم مذکر - ہاتھ - دست - کر +

یَدِ بیضا - ع - اسم مذکر - دست روشن - چمکتا ہوا ہاتھ - سفید ہاتھ - نہایت گورا چٹا ہاتھ -
ازبسکہ ثبتِ نامہ ہے سوزِ تپ دروں قاصد کا ہاتھ ہے یدِ بیضا کلیم کا (مومن)
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ ہاتھ جو آگ پر ڈالنے سے جل گیا تھا اور خدا تعالیٰ نے مس داغِ سوختہ میں وہ نور بطور معجزہ عطا فرمایا تھا کہ جب آپ اُس ہاتھ کو بغل میں لیجاکر باہر نکالتے تھے تو مثلِ آفتاب روشن ہوجاتا اور آنکھوں میں چکا چوندھ آنے لگتی تھی مجازاً کرامات و خرقِ عادت پر اسکا اطلاق ہونے لگا +

یَدِ طُولیٰ - ع - اسم مذکر - بہت لمبا ہاتھ - دستِ طویل + بہت بڑی رسائی اور پہنچ + مہارتِ کامل - بڑا بھاری ملکہ - نہایت دسترس - جیسے وہ شخص لکھنے میں یدِ طولیٰ رکھتا ہے +

یر

یَراق - ت - اسم مذکر - سامانِ جنگ - لڑائی کا سامان - ہتھیار - سلاح +

یَرغہ - ف - اسم مذکر - تیز گھوڑا - تیز رو گھوڑا - اسپ تیز رفتار - یعنی یلغار میں آیا ہے +

یَرغمال - ف - اسم مذکر - اول کٹھیں - جب کسی بادشاہ کا بادشاہ سے عہد و پیمان ہو کر صفائی ہوجاتی ہے تو جو زبردست ہوتا ہے وہ اُسکے بھی رشتہ داروں یا اولاد میں سے کسیکو بطور ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے تاکہ شخص اسکے سبب دغابازی نہ کرے

یَرقان - ع - اسم مذکر - ایک مرض کا نام ہے جسمیں تمام جسم عموماً اور دونوں آنکھیں اور چہرہ خصوصاً زرد ہوجاتا اور پیشاب تک زرد آتا ہے - کنول بائی - پانڈو - پنڈ روگ - پنجابی پرنیہ - جب سودا یا صفرا بے عفونت جلد کی طرف خارج ہوتا ہے تو یہ مرض حادث ہوجاتا ہے اگر صفرا سے ہے تو اُسے یرقانِ اصفر کہتے ہیں اور جو سودا سے ہے تو اُسے یرقانِ اسود سے موسوم کرتے ہیں + سہ
خاکِ پا تو نے نہ اُس بیمارِ نفس کی چھڑکی باغباں نرگسِ بیمار کا یرقاں نہ گیا (آتش)
ڈاکٹروں کے نزدیک کبھی تو صفرا کا راستہ بند ہونے سے کبھی جگر کا فعل درست نہ ہونے سے کہ خون سے صفرا کو جدا کرسکے یا خون میں صفرا اس قدر جذب ہونے سے کہ اُس کے اجزا علیحدہ نہ ہوسکیں یرقان ہوجاتا ہے +

یَرمَلون - ع - اسم مذکر - یہ ایک لفظ ہے جو قاعدۂ قرأت کی یادداشت کیواسطے چھ حرفوں کو جمع کردیا ہے جہاں کہیں نونِ ساکن یا نونِ تنوین کے بعد ان حرفوں میں سے ایک حرف آجاتا ہے تو اُس نون کو اُسی جنس کا حرف بناکر باہم ادغام کردیتا ہے یا غنہ مگر لام اور رے میں غنہ نہیں کرتا +

یَزد - ف - اسم مذکر - ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جو اُسکے جانب شرق واقع ہے اور کپڑے کے کارخانے کے سبب جسے یزدی کہتے ہیں مشہور و معروف ہے +

یَزداں - ف - اسم مذکر - خدا تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام - ایزد و فرشتہ جسے پارسیوں نے فاعلِ خیر ان دکھا ہے اُن کے نزدیک اُس سے کبھی شر نہیں ہوتی ثنویہ گروہ کے لوگ آفرینندۂ خیر کو یزداں اور آفرینندۂ شر کو اہرمن یعنی شیطان کہتے ہیں اور اسیطرح آفرینندۂ نور کو یزداں آفرینندۂ ظلمت کو اہرمن مانتے ہیں مگر شاعر نے اہل کو اور شعرا خدائے حق کو یزداں کہتے ہیں +

یَزدانی - ف - صفت - (۱) ربانی - خدائی - الٰہی (۲) - اسم مذکر) پارسی لوگ جو ایک خیر کا اور دوسرا شر کا خالق مانتے ہیں وہ لوگ پہلے کو یزداں اور دوسرے کو اہرمن کہتے ہیں +

(ہندی)
اِدھر ہند میں ہر طرف تھا اندھیرا کہ تھا گیان دھیان کالاپن سے گھیرا
اُدھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا کہ دل سے نہ کیش و منش سے تھا پھیرا

{ نہ جگنوؤں کا دھیان تھا گیانیوں میں
نہ یزداں پرستی تھی یزدیوں میں } بندۂ عالی

یزک - ت - اسم مذکر - طلایہ - طلیعہ - ہراول - محافظانِ لشکر و مقدمۃ لشکر جنہیں ہراول بھی کہتے ہیں یہ سواروں کی ایک جماعت ہوتی ہے جو اپنے لشکر سے آگے جاتی ہے تاکہ دشمن کی فوج سے ہوشیار اور خبردار رہیں + جاسوس + روندگشت + مطلق لشکر کو بھی کہتے ہیں +

یزک دار - ت + ف - اسم مذکر - فوج طلایہ کا سردار - فوج محافظ کا افسر +

یزید - ع - اسم مذکر - ایک مشہور ملعون کا نام جو معاویہ کا بیٹا تھا اور جس نے خلافت کا دعوے کرکے حضرت امام حسین علیہ السلام کو اُن کے کنبہ سمیت میدانِ کربلا میں نہایت تکلیفیں پہنچا کر شمر ذوالجوشن کے ہاتھ سے شہید کرایا تھا +

یسار - ع - اسم مذکر - (۱) بایاں ہاتھ - دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ - (۲) بائیں جانب - جانبِ چپ (۳) دولت - ثروت + تونگری + دولتمندی +

یساول - ت - اسم مذکر - نقیب - چوبدار - اُردو والے اسی کو جسول کہتے ہیں + سیر تونک + قاصد - ہرکارہ - پیغامبر - پیک - دُوت +

یسیر - ع - صفت - (۱) سہل - آسان - (۲) تھوڑا - قلیل + کچھ - ملفوظ - سہل بنا دالنا - بھاد - لادھو وہ - صاحب شمس اللغات نے عربی میں لفظ بے مادہ کے معنی بھی تسلیم کیے ہیں)

یسین - ع - اسم مؤنث - دیکھو (یٰسین) قرآن شریف کی ایک مشہور سورہ کا نام +

یٰسین پڑھوانا - فعل متعدی - سورۂ یٰسین کو حالتِ نزع میں سنوانا تاکہ بیمار کی مشکل آسان ہو اور نزع کی تکلیف سے بچے +

یٰسین سنوانا - فعل متعدی - دیکھو (یٰسین پڑھوانا)

یٰسین کا وقت آنا - فعل لازم - دیکھو (یاسین کا وقت آنا)

یشب - ف - اسم مذکر - ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بسبزی ہوتا ہے یشم اسی کا معرب ہے بعض نے سبز مائل بزردی لکھا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد و یابس سرد خشک ز بعید + صاحب مجمع الفنون نے لکھا ہے کہ اس کی کان ملک چین میں ہے مگر جونسن نے کوہ استونس بیان کیا ہے مجمع الفنون ہی کا بیان ہے کہ اس کی دو قسمیں ہیں ایک سفید دوسری سیاہ اس پتھر کی انگوٹھیاں پیالے وغیرہ اس قسم کے ظروف بناتے ہیں کہتے ہیں جس کے پاس یشب ہوتا ہے اُس پر بجلی اثر نہیں کرتی - تقویتِ دل معدہ - اور دفعِ خفقان کے حق میں عجیب خاصیت رکھتا ہے چنانچہ نادعلی اسی کی پوتیں وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں +

یعسوب - ع - اسم مذکر - شہد کی مکھیوں کا بادشاہ + شہد کی مکھیوں کی رانی مکھیوں کی ملکہ - رانی مکھی - زنبورِ بزرگ - شہد کی تمام مکھیاں اس مکھی کے تابع ہوتی ہیں - جہاں یہ مکھی جاتی ہے وہیں سب چلی جاتی ہیں - کوہستانی لنگ اسے گزنچہ کہتے ہیں +

یعقوب - عبرانی - اسم مذکر - (۱) ولدِ حضرت اسحاق ابن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام انہیں کے بارہ لڑکوں سے یہودیوں کے بارہ فرقے بنام بنی اسرائیل ہوئے ہیں حضرت ربیعہ ان کی ماں اُن سے بہت اُلفت رکھتی تھیں اس وجہ سے حضرت اسحاق علیہ السلام نے ان کو برکت دی چودہ برس اپنے ماموں کی خدمت میں رہے اسکے بعد کنعان میں بڑی دولت اور حشمت سے واپس آئے یہاں اُن کا نام کسی فرشتہ نے اسرائیل رکھا ۱۴۷ برس کی عمر میں بمقام گوشن ۱۷۰۰ برس قبل از حضرت عیسٰی علیہ السلام کے وفات پائی حضرت یوسف علیہ السلام جن کا قصہ اور حکومت مشہور ہے انہیں کے بیٹے تھے - (۲) امام ابو یوسف کا نام جو امام اعظم ابو حنیفہ کے شاگرد تھے اور نیز مذہبِ نصاریٰ کے ایک مجتہد و امام کا نام +

یعنی - ع - تابع فعل - معانو - اتحاد + مراد - مطلب +
(اصل میں فعل مضارع معلوم سے واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے جسکے لغوی معنی ہیں ہیجوا ہے وقصد میکند یعنی چاہتا اور قصد کرتا ہے اسکا مصدر عنایت ہے جسکے معنی قصد کرنیکے ہیں)

یغما - ف - اسم مؤنث - (۱) لوٹ - غارت - تاراج + مالِ غنیمت + رہزنی اور اُسکا مال (۲) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے آدمی اپنے حسن و جمال کے سبب لوگوں کا دل لوٹ لیتے اور اُن کے ظاہر و باطن کو اپنا فریفتہ بنا لیتے ہیں +

یغمائی - ت - اسم مذکر - (۱) لٹیرا - غارتگر - پنڈارا - قزاق - (۲ صفت) تاراج کردہ شدہ - تاراج شدہ +

یقین - ع - اسم مذکر - (۱) بے شبہ - بلاشک - ضرور - بالضرور - البتہ - بیشک - تحقیق (۲) پرتیت - پتیارا - اعتبار - اعتماد - نشچے - ؎

نہ سمجھو ... گی چیتا مجھے چشم قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)
محو ایسا چاہیے عاشق خیالِ دوست میں غیر اگر بوسے یقیں ہو یار کی آواز کا (ناسخ)

(۳) مرگ - موت - (۴ - مجازاً) گمان - ظن - ظنِ غالب - (۵ - ا) خاطر جمع - دلجمعی - اطمینان + بھروسا +

(یقین کے تین درجے ہیں اوّل علم الیقین یعنی کسی بات کا ثقات کے اقوال یا طرق قرینہ کہ جس میں بالکل شک و شبہ نہ ہو جاننا دوم عین الیقین یعنی کسی چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اُسکی ماہیت یا حقیقت پہ پہنچنا سوم حق الیقین یعنی کسی چیز کی ماہیت و کیفیت کو تمام حواس سے کما ینبغی معلوم کرنا یہ سب سے اعلےٰ درجہ کا یقین ہے)

یقین آنا - فعل لازم - اعتبار آنا - پرتیت ہونا - نشچے ہونا +

یقی

یقین جاننا - ا - فعل متعدی :- سچ جاننا - سچ ماننا - اعتبار کرنا - پرتیت کرنا +

یقین کرنا - ا - فعل متعدی :- اعتبار کرنا - سچ ماننا - ٹھیک اور درست خیال کرنا +

یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانو گے - ا - محاورہ :- یعنی اگر تم یقین کرنے والے بندے ہوگے اور تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری اس بات میں شبہ نکرو گے - کمال صداقت جتانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یقین لانا - ا - فعل متعدی :- اعتبار کرنا - باور کرنا - سچ جاننا - سچ ماننا - شک لانا +

یقین مانو - ا - ندا :- سچ جانو - درست سمجھو - حق جانو میں سچ کہتا ہوں +

یقین نہ کرنا - ا - فعل متعدی :- اعتبار نہ لانا - پرتیت نہ کرنا - سچ نہ جاننا - شک کرنا - بے اعتباری کرنا - اعتماد نہ کرنا - شبہ کرنا +

یقین ہونا - ا - فعل لازم :- اعتبار آنا - پرتیت ہونا + تشفی ہونا - اطمینان ہونا +

یقیناً - ع - تابع فعل :- از روئے یقین - بالضرور - ضرور - ضرور - آوشیہ - البتہ - بیشک - بلاشبہ +

یقینی - ا - اسم مؤنث :- یقین کیا ہوا - بالضرور - بلاشبہ - بالتحقیق - البتہ - سہو و خطا یا گمان و شک سے مبرا جیسے قیامت کا آنا ایک یقینی امر ہے +

یک - ف + سنسکرت ایک ━ صفت :- ایک - واحد - اکیلا - تنہا - فرد + جریدہ - خوش

یک اسپہ - ف - اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑا رکھتا ہو - ایک گھوڑے کا مالک (۲) اکیلا سوار (۳) مجازاً آفتاب عالمتاب +

یک انار صد بیمار - ف - ضرب المثل :- ایک چیز اور خواہاں ہزاروں + یعنی یک یوسف صد خریدار - یک تو آہو و صد سگ - یک انگور صد زنبور +

ایک دل اور خواستگار ہزار ؎ کیا کروں یک انار صد بیمار (مجروح)

یک بار - ف - صفت :- ایک بار - ایک دفعہ +

یک بارگی - ف - تابع فعل :- دفعۃً - ایکا ایکی - ایک دفعہ ہی + اچانک - ان چیتے میں - یکایک - یکلخت +

یک بالک - ا - اسم مذکر :- وہ بھونری جو گھوڑے کی ایال کے نیچے ایک جانب واقع ہو جو منحوس خیال کی گئی ہے +

یک بر یک - ف - تابع فعل :- (۱) علے التواتر - پیہم - تواتر - یکے بعد دیگرے + (۲) - ا - عو) نہایت مجرب - بار بار تجربہ میں آیا ہوا +

یکبا رگی - ف - تابع فعل :- دیکھو (یکبارگی) جیسے ؎

ہائے ہائے جو ہوا ایسے نہیں دل کو اپنے قرار ہے
کروں ظلم و ستم ہائے میں کیا بیاں میرا غم سے سینہ فگار ہے } (نامعلوم)

نکلا جو خطا تو خط کے نکلتے یک بیک بل انکا نسل کا کل بیجان نکل گیا + (تصویر

یک

یک پشتہ - ف - صفت :- اکہرا چھپا ہوا کاغذ + ایک رخا لکھا ہوا +

یک تارا - ا - اسم مذکر :- (۱) تنبورا جسے اکثر فقیر بجاتے اور اس کے آواز پر بھجن گاتے پھرتے ہیں - ایک تار کا ستار یا باجہ - (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو ایک تار سے بُنا جاتا اور بہت ہلکا ہوتا ہے - ململ +

یک جا - ف - تابع فعل :- ایک جگہ - اکٹھے - ایک مکان میں شریک - اکٹھا

یک جان - ا - صفت :- خوب ملا ہوا - شیر و شکر - نہایت آمیختہ - یکساں +

یک جان دو قالب - ف - مع - صفت :- دلی دوست - ہمدرد - نہایت گہرے دوست - شیر و شکر - یک جہت - متفق - یکتا یار ؎

تم اور عدو دونوں یکجان دو قالب ہو ؎ میں تم سے اگر ملتا وہ کیونکر جدا ہوتا (سالک)

بظاہر گرچہ ہم دوری سے عزیز چشم عالم ہیں ؎ ولے ہم اور وہ اپنا صنم یکجاں دو قالب ہیں
تمہارے ساتھ سایہ دار رہتا ہوں سدا ہم ؎ جدائی کس طرح ہو لیکن ہم یکجاں دو قالب ہیں
نظر ہے ایک ان آنکھوں میں دو ہی تو دیتا ہے ؎ بعینہ یہ ترے سر کی قسم یکجاں دو قالب ہیں

یک جان دو قالب ہونا - ا - فعل متعدی :- دانت کاٹی روٹی ہونا - نہایت دوست ہونا - گہرا دوست ہونا - یکتا یار اور ہمراز ہونا +

یک جان ہونا - ا - فعل لازم :- نہایت آمیز ہونا - بالکل مل جانا - یکساں ہو جانا +

یک جدی - ف - مع - صفت :- ایک دادا کی اولاد - ایک خاندان کا + آبائی - اجدادی - موروثی - پیوتی +

یک جہت - ف - صفت :- متفق - متحد - ہمدم - موافق - یکدل - ہمزبان - متفق الرائے

یک جہتی - ف - اسم مؤنث :- یکدلی - اتحاد - اتفاق - ہمدمی - دوستی +

یک چشم - ف - صفت :- (۱) ایک آنکھ کا کانا - وحد العین (۲) آفتاب - سورج - خورشید +

یک چشمی یا ایک چشمی - ف - اصفت :- یکرخی تصویر ؎

دوست دشمن پر پڑی ایک اب اُس کی نظر ؎ ایک چشمی کھینچنا لازم نہ تھا تصویر کا (مرزا صاحب)

یک چند - ف - صفت :- ذرا سی دیر - ذرا + کم عرصہ تک +

یک چوبہ - ف - اسم مذکر :- ایک بلی کا خیمہ - ایک چوب کا ڈیرہ +

یک در گیر محکم گیر - ف - ضرب المثل :- استقلال اور استحکام ضرور ہے ایک کا ہو رہے +

ہم تو رے خانہ سے نہیں ہلتے ؎ سچ ہے یک در گیر محکم گیر (مجروح)

یک دست - ف - صفت :- (۱) یکساں - یک ساں - ہموار - برابر - ہموار - سارا - سب - ثابت - پورا (۲) بے کم و کاست - جوں کا توں - تمام - کل +

(۳) وہ چند چیزیں جو ایک ڈھنگ ایک جنس ایک طریق ایک وضع ایک نوع اور ایک مثل کی ہوں نیز وہ ایک چیز کہ وہ اپنے نام سے ایک نسبت رکھتی ہو جیسے ایک قسم کی پوشاک ہو سرسے پاؤں تک

یک

یک دستی - ف - صفت :- ایک ہاتھ کا + کشتی کے ایک داؤں کا نام +
یک دِگر - ف - تابع فعل :- یکدیگر - ایک دُوسرا - دونوں ملکر - باہم دیگر +
یک دِل - ف - صفت :- ایک جگر - یک جہت - مُتفق - مُونس - ہمدم - ہمراز - ایک جان دو قالب - ہمرنگ - ہمزبان - مُتفق الرائے +
یک دلی - ف - اسم مؤنث :- یگانگت - ہمدمی - اتحاد - اتفاق - یک جہتی +
یک رُخی - ف - صفت :- (۱) یکطرفہ - ایک طرفہ - (۲) دونوں طرف سے ایک ہی شکل کا +
یک رنگ - ف - صفت :- یکساں - اندر باہر سے ایکسا - ظاہر و باطن ایک + صاف دل - صادق - بے نفاق - سیدھا - یک جہت - یک دل - صادق الاتفاق - دو رنگ کا نقیض - سینہ صاف - بے کپٹ - ایک طرح کا - مُحب - دوست + ~

ہوئے جو یکرنگ انکو زیبا نہیں جدا ہیں گو ذات میلا ۔ کہ ہاتھ پاؤں سے جتنا مہر و ماہ ہر ایک چمن میں رنگ دکھلا کر (ذوق)
صحت پسند ہے تو زمانے سے کر گریز ۔ یک رنگ آشنا نہیں ہوتا دو رنگ کا (آتش)

یک رنگی - ف - اسم مؤنث :- ایک طرح کا ہونا - محبت - دوستی - خلوص مندی - یکجہتی +
یک رُوسف صفت - (۱) یکجہت - یکدل - یکزبان - یک مُنہ (۲) ایکطرف لکھا ہوا +
یک زبان - ف - صفت :- ایک بات بولنے والا - راسخ القول - بات کا پکا - ثابت قدم - واثق بالقول + ~

یہ ادا کرتا ہے پیغام شہادت یہ رسِتہ ۔ یکزباں اپنی زباں میں کہتے ہیں خنجر کو ہم (زکی)

یک ساں - ف - صفت :- ایک سا + ہموار - برابر - چورس - مستوی + سمان - مانند - ملتا ہوا - ایک طرح کا - یکجنس - ہمرنگ - ہمشکل - ہمصورت - مُشابہ - مانند - مثل +
یک سَر - ف - صفت :- تمام - بالکل - سرتاسر - سراسر - سب - یک لخت + در ولبت - کل - نپٹ - محض - سارا + ~

اشک تم نے غیر کے پونچھے نہیں دے تک ۔ روئے رو رو کے جیب و دامن اپنا یکسر بھیگ گیا
ہم سے مدارات عدو سے خلاف ۔ باتیں ہیں اُس شوخ کی یکسر فریب (زکی)

یک سر ہزار سودا - ف - ضرب المثل :- ایک آدمی اور ہزار طرح کے یعنی طرح طرح کے خیالات جب ایک آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا یا اُسکے متعلق بہت سے کام ہوتے ہیں تو وہ اس مثل کو اپنی بے فرصتی ظاہر کرنے کی نسبت زبان پر لاتا ہے +
یک سُو - ف - صفت :- (۱) ایک طرف + ایک جانب (۲) قائم - ساکن - ٹھیرا ہوا - سیدھا (۳) بالقطع - کورا - چکتا - (۴) اسم مذکر - ٹھیراؤ - قیام - سکون - استقلال +
یک سُو کرنا - فعل متعدی - یکطرفہ معاملہ کرنا - بالقطع کرنا - چکانا - فیصلہ کرنا +
یک سُوئی - ف - اسم مؤنث - یکجائی + قیام - استقلال - اطمینان + اجتماع حواس - دلجمعی + فرصت + خاطر جمع +

یک

یک شنبہ - ف - اسم مذکر - پہلا دن - اتوار - سورج کا دن + ہفتہ کے بعد کا اور پیر سے پہلے کا دن +
یک صدی ذات - ف - مع - اسم مذکر - شاہان مغلیہ کے زمانے میں ایک منصب تھا جسکے دو لاکھ دام مقرر تھے چونکہ ایک روپیہ کے چالیس دام ہوتے ہیں پس دو لاکھ کے پانچہزار روپے ہوئے گویا پانچہزار کا مشاہرہ دار +
یک طرف - ف - مع - تابع فعل :- یک سُو - ایک جانب + الگ - کنارے - جدا - ایک پاس - جداگانہ - علیحدہ - تنہا +
یک قلم - ف - مع - صفت :- بالکل - تمام - سراسر - سب - در ولبت - مجموع - سراسر - اوّل سے آخیر تک - یکلخت - ایک دفعہ ہی - ایک بارگی + یکساں + فوراً - فوراً - بلا توقف + ~

لکھا ہی پیچ بکتا ہے قاصد خط یہ ہے یکقلم	جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی سے قلم کرتے ہیں ہم
نہیں ہے اعتبار اُن کا وُہ لکھ کر ہیں مٹا دیتے	نوشتے اُنکی باتوں کے مقرر ہیں قلم سے لو
تمہاری شکل ہی سے ہم تو اپنے خط کا جواب	یقیں ہے نامہ پر وہ یک قلم سمجھ لینگے
شرح فراق کا اثر دیکھ کر خط میں نامہ بر	کرتا قلم ہے یکقلم حرف قلم الگ الگ سا
یکسبی پڑھنے سے ابتک نہ کبھی ہاتھ کیا	یکقلم یوں وُہ ہمیں دل سے بھلا دے افسوس (زکی)
بہت رد و کد بہت تھا ماہر تحریر کو	زبان خامہ سے بیساختہ سب یکقلم نکلے (ظہیر)

یک گز دو فاختہ - ف - محاورہ :- ایک پنتھ دو کاج - ایک ہی شے سے دو چیزوں کا کام تمام
یک لخت - ف - صفت :- تمام - سمپورن - بکل - بالکل - نپٹ - محض - سارا - سرتاپا - سرتاسر - سراسر - سراپا - سب - تمام و کمال - یکقلم - در ولبت + فوراً - بلا توقف - جھٹ +
یک لوتا - یکلوتا - صفت :- ایک سے نسبت رکھنے والا - اکیلا - فرد + اپنی ماں کا ایک ہی - ایک ہی - وُہ بچہ جو اپنے ماں باپ کا ایک ہی ہو + صحیح اکلوتا +
یک لقمہ بیگاہی بہ از ہزار مرغ و ماہی - ف - ضرب المثل :- صبح کا ایک لقمہ اگر تھوڑا سا بھی کھا لیا جائے تو وُہ عمدہ اور بہت سی غذا سے بہتر ہے +
یک مُشت - ف - صفت :- ایک دفعہ - ایک دفعہ ہی + بلا توقف اور جمع کل روپیہ کا ادا کرنا - اکٹھا - مجموع - جملہ - کل - سب +
یک مُنہ - ا - تابع فعل - ایک زبان - مُتفق اللفظ +
یک نشد دو شد - ف - کلمۂ تعجب :- ایک بلا تو تھی ہی دُوسری اور آ لگی + یہ اور گل کھلا - ایں گل دیگر شگفت + ایک کام تمام ہوا ہی نہ تھا کہ دُوسرا اور سر پڑا - اُمید بستہ کے برخلاف ہونے پر بھی بولتے ہیں + اور نیز ایک عجیب علم

يک

کے بعد دُوسرے عجیب امر کے واقع ہونے پر۔

کاکل سے دم زلف بلا یک نشد دو شد ‏ پھندے میں جب پھنسے تو دو ایک شد گلا (عاشق)

آتشگرے پر آہ نہ آیا وہ لعل لب ‏ اُلٹے گئے گرہ سے گریک نشد دو شد (قاسم)

دل بیکے مانگتے ہیں یہ جاں یک نشد دو شد ‏ کیا خوب مفت بر ہیں بتاں یک نشد دو شد
دل سا رفیق جاں مرا اُٹھ کے گیسبر ‏ ناصح تری سے عقل کہاں یک نشد دو شد
دیتا تھا جھڑکیاں تو مجھے گالیاں بھی دیں ‏ ابھی کھلی ہے بہری زباں یک نشد دو شد
تیرِ نگاہ سے مجھے زخمی تو کر چکے ‏ پھر کھینچتے ہو تیغ میاں یک نشد دو شد
جل ہی رہا تھا آتشِ اندوہ غم میں دل ‏ اُٹھنے لگا جگر سے دھواں یک نشد دو شد
بیٹھے تھے خانقاہ میں ہم بیکے پارسا ‏ پھر یاد آیا دیر مغاں یک نشد دو شد
کی دوستی جو اس بت کافر سے ظفر ‏ دشمن ہوا ہے اپنا جہاں یک نشد دو شد
[illegible]

یک نشد دو شد بھی بولتے ہیں چنانچہ جناب مانوس سید حسن صاحب مرحوم و مغفور متخلص بہ حسن نے بھی باندھا ہے جو حافظ قطب الدین صاحب بشیر کے شاگرد رشید تھے۔

نظم جگر دکھایا کہ رحم اس کو آئے گا ‏ قاتل نمک چھڑکنے لگا یک نشد دو شد (حسن)

(وجہ تسمیہ) اس کی وجہ تسمیہ اس طرح مشہور ہے کہ کوئی شخص سیات کا عامل تھا کہ مُردہ کو اپنے افسوں اور منتر کے وسیلے سے جگا کر اُسکے گھر کا تمام حال پوچھکر اُسکے گھر والوں کو بتلوایا کرتا تھا یعنی جو بات اُسکے خاندان والوں کو اُس سے دریافت کرنی ہوا کرتی تھی یہ مُردے کے وسیلے سے پوچھ دیا کرتا تھا جب یہ شخص مرنے لگا تو اُسنے اپنے ایک شاگرد کو یہ عمل بتلایا اُس نے بطور آزمائش قبرستان میں جاکر ایک مُردے کو جگایا مگر پھر قبر میں داخل کر دینے کا منتر بھول گیا تب ناچار ہوکر اُس نے اپنے اُستاد کو جاکر جگایا کہ وہ اس کا آثار بتائیں تو یہ بلا پیچھے سے چھوٹے مگر اُستاد بھی اس عالم میں کچھ نہ بتا سکا پہلے تو ایک ہی مُردہ ساتھ تھا اب دو دو ہو گئے اُسوقت اِسنے پکار کر کہا کہ یک نشد دو شد یعنی ایک بلا ٹلی ہی نہ تھی کہ دُوسری اور گلے پڑی بعض لوگ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ایک ساحرہ بڑھیا کی اسپر عاشق تھی کہ وہ قبرستان میں جاکر تین ماش پڑھکر جس قبر پر پھینکدیتی فوراً مُردہ کفن لیکر حاضر ہوجاتا یہ کفن تو لے لیتی اور پھر دُوسرا منتر پڑھکر اُس پر وہ ماش ملتی تو وہ سیدھا قبر میں چلا جاتا یہ جادُوگرنی بازار میں لاکر کفن کا کپڑا بیچ ڈالتی اور اسطرح اپنا کام چلایا کرتی اسکی کرامت دیکھکر ایک شخص کو لالچ آیا اُس نے مُدّت تک اسکی خدمت کی مگر اسنے ہمیشہ یہ بات دل میں رکھا لیکن مرنے وقت وہ عمل بتادیا بشرطیکہ مُردے کے قبر میں داخل ہوجانیکا منتر بتایا تھا کہ اُسکی جان نکل گئی یہ شخص آزمائش کے طور پر قبرستان میں گیا اور وہاں جاکر اُسی طرح تین ماش قبر پر پڑھکر پھینکے مُردہ جھٹ کفن لے کر حاضر ہوا مگر یہ دُوسرے منتر کے معلوم نہ ہونے کے سبب قبر میں داخل نہ کرسکا مُردہ اُسکے پیچھے ہولیا تب یہ اور بھی گھبرایا

يکہ

اور اس نے مجبور ہوکر اُس ساحرہ کو قبر سے جاجگایا لیکن وہ بھی ایسی صُورت میں کچھ نہ بتا سکی بلکہ اسکے ساتھ ساتھ ہولی اسوقت اسنے کہا کہ واہ یک نشد دو شد گیا تو تدبیر کی اور کیا نتیجہ ہوا۔ ہمارے نزدیک یہ سب گھڑت ہے)

يکّا - ف۔ صفت۔ (۱) فرد۔ تنہا۔ واحد۔ اکیلا۔ (۲) بے نظیر۔ بے مثل۔ لاثانی۔ انوکھا۔ نرالا۔ اکیلا۔ (۳)۔ اسم مذکر) ایک قسم کی گاڑی جسمیں صرف ایک ہی گھوڑا جوتا جاتا ہے جیسے کرے یکا کھائے دھکا۔ (۴۔ ہ) ایک قسم کا فیتہ سوت جسمیں ایک ہی بنی جلتی ہے (۵۔ ہ) احدی۔ ایک قسم کے سپاہی جنہیں گھوڑا بیٹھے وقت بیوقت کیلئے شہنشاہ محمد جلال الدین اکبر کے وقت سے یہ سپاہی مقرر ہوئے تھے کو یا اب بھی اس نام کے سپاہی نوکر ہیں۔

يکايک - ف۔ تابع فعل۔ (۱) دفعۃً۔ یکبارگی۔ فوراً۔ ایک دفعہ ہی۔ اچانک۔ یک بیک۔ ناگاہ۔

یاد وعدہ کوئی آیا کر یکایک تم نے ‏ عزم جانے کا کیا برزدہ داماں ہوکر (مجروح)

فصاحت کے دفتر تھے سب گاؤ خوردہ ‏ بلاغت کے تھے سب ناسپردہ
اُدھر بدعم کی شمع انشا تھی مُردہ ‏ اِدھر آتشِ پارسی تھی فسردہ
یکایک جو برق آکے چمکی عرب کی
کھلی کی کھلی رہ گئی آنکھ سب کی
[illegible]

(۲) ایک ایک۔ فرد فرد۔ یک یک۔

يکّت - س۔ صفت۔ (۱) ملا ہوا۔ جُڑا ہوا۔ لگا ہوا۔ شامل۔ ملحق۔ پیوستہ۔ چسپاں۔ (۲) جوگ۔ یوگ۔ اُچت۔ لائق۔ ٹھیک۔ درست۔

يکتا - ف۔ صفت: (۱) فرد۔ واحد۔ یکا۔ وحید۔ منفرد۔ اکیلا۔ یگانہ۔ وحید العصر۔ مُفرد۔ تنہا۔ مجرد۔ بے جفت۔ طاق۔

خلق کو باعث ہنگامۂ کثرت پایا ‏ جیم دی ساتھ نہ ہوتی تو میں یکتا ہوتا (مجروح)

(۲) نرالا۔ انوکھا۔ (۳) بے مثال۔ بے نظیر۔ بے مثل۔

يکتائی - ف۔ اسم مؤنث: (۱) توحید۔ وحدانیت۔ وحدت۔ فردیت۔ یکتاپن۔ (۲) نُدرت۔ انوکھاپن۔ نرالاپن۔ (۳) بے نظیری۔ بے مثالی۔

يکتُو - ۔ اسم مذکر۔ (۱) طاس کا یکہ گنجفہ کا یکہ۔ میر حرف۔

يکُم - ف۔ اسم مؤنث۔ مہینے کی پہلی تاریخ۔ پہلی۔

يکنگ - صفت۔ اکیلا۔ تنہا۔ مجرد۔ منفرد۔ پسند خلوت پسند۔ تنہائی پسند کرنیوالا۔

يکہ - ف۔ صفت۔ (۱) ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اکیلا۔ تنہا۔ مجرد۔ (۲) بے نظیر۔ بے مثل۔ بے جفت۔ لاثانی (۳۔ ۱) ایک قسم کی ایک گھوڑے کی گاڑی

يکّہ تاز - ف۔ صفت: (۱) وہ جری اور بہادر جو اکیلا حریف کے مقابلہ پر نکل کر گئے

فوج یا لشکر میں اکیلا گھس جانے والا۔ (۲) جو سوار گھوڑا دوڑانے میں بےمثل ہو۔

یکہ سوار۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (یکہ تاز) جنگی سوار۔ اکیلا گرچڑھا + بہادر سوار شہسوار۔

یگ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) جگ۔ قرن + سے + (ہنود چار یگ مانتے ہیں جن کی تفصیل لفظ جگ میں لکھی گئی ہے) (۲) جفت۔ جوڑا +

یگ۔ س۔ اسم مذکر :۔ جگ۔ بل دان۔ قربانی۔ پوجا۔ ہوم۔ ہون۔ یاگ +

یگاں۔ ف۔ تابع فعل :۔ یکاں۔ اکیلا۔ تنہا + یگانہ + نامعین شخص مرکب

یگاں یگاں۔ ف۔ تابع فعل :۔ بالانفراد۔ ایک ایک۔ فرداً فرداً۔ ایک ایک کرکے +

یگانگت۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) یگانگی۔ قرابت۔ سگاپت۔ پاس کی رشتہ داری۔ (۲) ندرت۔ انوکھاپن۔ (۳) یکتائی۔ توحید۔ وحدانیت۔ (۴) اتحاد۔ اتفاق۔

(ی ل۔ یہ لفظ غلط ہے یگانگی صحیح ہے)

یگانگی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (یگانگت)

یگانوں۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ یگانہ کی جمع + اپنوں +

یگانہ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) سگا۔ اپنا۔ ضد بیگانہ۔ قرابتی۔ قرابتدار۔ رشتہ دار۔ دلہ جگر۔ ہم جدی۔ ایک خاندان کا۔ ایک گھرانے اور کنبہ کا + سے

یگانوں سے غرض اسکو نہ بیگانوں سے مطلب کسی دم کا نہیں رکھتے وہ جب دم پکارتے ہیں (ظہیر)

(۲) یکتا۔ اکیلا۔ وحدہ بے جفت۔ وحید العصر یکتائے زمانہ۔ فرد + سے

زمانہ نے کچھ کھو کے پایا ہے مجکو سمجھکر یگانہ بنایا ہے مجکو + (ظہیر)

یگانہ دونوں وجود ہیں دونوں شخص ہیں بے جفا کے لئے تم ہو میں وفا کے لئے (رنگ)

(۳) بے نظیر۔ بے مانند۔ بےمثل۔ لاثانی۔ بے ہمتا۔ (۴) موافق۔ ہمدرد۔ بھائی بند۔ بھائی۔ (اصل میں یک گا نہ تھا کاف عربی کثرت استعمال سے گر پڑا)

(۵۔ ا۔ اسم مؤنث) وہ عورت جس نے جیتی لڑکے کا صرف ایک ہی اہمام کرلیا ہو گویا تک دوسری نہو۔ دوگانہ کا نقیض۔ (۶) ا۔ اسم مذکر) ایک رکعت نماز جو صرف ایک رکعت ہو

یگانے۔ ا۔ اسم مذکر :۔ یگانہ کی جمع + سے

بیگانہ سمجھے ہیں یگانے تلک اپنے کیوں جائیں وطن سے کہیں بیٹھی ہے (عارف)

یل۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) پہلوان + شہزور + دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سورما۔ شور بیر۔ رستم۔ آزاد۔ مطلق العنان۔ خودمختار (۲ صفت) فربہ۔ موٹا جسیم تن۔ توش کلے۔ سنڈا۔ سنڈمسنڈا۔ دھم دھوسر۔ ڈم شم +

یل شل۔ ف۔ صفت :۔ خوب موٹا تازہ۔ سنڈ مسنڈ سنڈ۔ تنا ور تن و توش والا۔ جسیم۔ جسیم وشحیم۔ فربہ اندام۔ استخول۔ ڈم سم۔ دھم دھوسر +

(شل بمعنی ران سے مرکب ہے یعنی وہ شخص جس کی رانیں اور تمام جسم خوب پھولا ہوا ہو)

یل۔ ہ۔ ایک کلمہ ہے جو فاعلیت کا کام دیتا ہے اور نیز کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے اڑیل۔ سڑیل۔ کڑیل۔ ٹھیل۔ مریل۔ جھڑیل۔ ہریل وغیرہ +

یلدا۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ شب تاریک و دراز اندھیری اور بڑی رات + سے

گریہ سے فیض نہیں خانہ تاریک کو حیف رخنہ ہوتا تو چراغ شب یلدا ہوتا (رنگ)

یلغار۔ ت۔ اسم مؤنث :۔ حملہ۔ تاخت۔ دھاوا۔ دشمن کی فوج پر دوڑ لیجانا + تیز رفتار گھوڑا +

یم۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) جمراج۔ موت کا فرشتہ۔ قابض الارواح۔ ملک الموت۔ وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے۔ عزرائیل۔ جم دوت۔ (۲) دکشن دشا کا دکپال۔ دکن کا راجہ یعنی جمراج +

چونکہ ہندوؤں میں ہر ایک سمت کا فرشتہ تار رحیہ ما نا ہوا ہے اور اُسکے حسب ذیل نام ہیں پس اُنہیں میں سے یہ جانب جنوب کا راجہ جمراج خیال کیا گیا ہے۔ مثلاً پورب کا اندر دکھن کا جمراج۔ پچھم کا برون۔ اُتر کا کوبیر۔ ایشان کون کا مہادیو۔ اُوپر کی دشا کا برہما۔ نیچے کی دشا کا اننت وشنو۔ اگنی کون کا اگنی۔ سیزت کون کا نیرت۔ بایو کون کا پون وغیرہ۔ اسی طرح پورب کا دکپتی یعنی سورج اگنی کون کا شکر۔ دکھن کا منگل۔ نیرت کون کا راہو۔ پچھم کا سنیچر۔ بایو کون کا چاند۔ اُتر کا بدھ۔ ایشان کون کا برہسپت)

یم۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دریا۔ بحر۔ ندی۔ ساگر + سے

یاد بحر حسن میں رونے کی جسم آئی لہر موجزن ہر ایک تار اشک سے یم ہوا (آباد)

یمان۔ ع۔ صفت :۔ منسوب بہ یمن جو ہندوستان کے جنوب و مغرب کی طرف ملک عرب میں واقع ہے۔ یمن کا جیسے برق یمان +

یمانی۔ ع۔ ف۔ صفت :۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ یمن + یمن کے باشندے۔ ساکن یمن +

یمکن۔ ع۔ صیغہ مضارع معروف (امکان رکھتا ہے۔ ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے۔ فارسی والے اپنے قاعدے کے موافق نون کو ساکن پڑھتے ہیں +

یمن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مبارک۔ خجستہ۔ اقبالمندی۔ بختیاری۔ سہاگ۔ کامیابی۔ طالعمندی۔ سعادت۔ برکت۔ بہبودی + سے

اُڑ گیا طائر بہار چمن + دیکھئے یمن آشیاں میرا (ملک)

یمن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام جو کعبہ سے جانب یمین یعنی دست راست واقع ہے اور جس کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے کیونکہ اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار دیا ہے جسکا منہ مشرق کی جانب ہے اور اس کی پیٹھ مغرب کی طرف۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے نیز یہاں کی چادریں اور چمڑا بھی نامی ہے۔ سہیل ستارہ اسی جگہ نکلتا ہے۔

یمن

یمنی ع - صفت - ملکِ یمن سے نسبت رکھنے والا یمن کا - یمانی + ف
نقشۂ وحشتِ محبت کے لئے شکل ہے کوئی دُنیا میں عقیقِ یمنی خوب نہیں (ذوق)

یمین ع - اسم مذکر - (۱) دستِ راست - سیدھا ہاتھ - دایاں ہاتھ - داہنا ہاتھ - (۲) داہنی ہاتھ کی طرف - دائیں ہاتھ کی جانب (۳) قسم - سوگند - سَوں - حلف (۴) توانائی - قوت + منزلتِ نیکو - چنانچہ یمین الدولہ جو اُمرا کو بادشاہوں کی طرف سے خطاب ملتا ہے اُس سے یہی غرض ہوتی ہے کہ یہ سلطنت کی قوت یعنی ایک رُکن ہے +

یمین و یسار ع - اسم مذکر - (۱) دائیں بائیں + چپ و راست + ف
کل نہیں مُحلہ ہجر بیاباں میں ہُوں تڑپتا پڑا یمین و یسار (تجلّی)
(۲) فوج کا داہنا اور بایاں بازو +

یُو - ہ - اسم اشارہ - (گنوارا) یہ - اِس - ینا +

یُورُپ - انگلش (Europe) اسم مذکر - مغرب کا ایک بڑا قطعہ - ممالکِ مغرب - دنیا کے پانچ بڑے قطعوں میں سے ایک بڑا قطعہ کا نام جو بڑا قطعہ ایشیا سے جانبِ مغرب واقع ہے اِسمیں ممالکِ مفصلہ ذیل شامل ہیں - برطانیہ - فرانس - ہسپانیہ - پرتگال - اٹلی - ٹرکی - روس - سویڈن - ناروے - ہالینڈ - بلجیم - سوئٹزرلینڈ - پرشیا - آسٹریا - جرمنی - ڈنمارک - یونان +

یُورِش - ت - اسم مؤنث : - (۱) حملہ - ہلّہ - دھاوا - چڑھائی - تاخت - دشمن کی فوج پر چڑھنا - یلغار - دشمن پر دوڑ لیجانا + خروج + غلبہ - مداخلت - (۲) بلوہ - فساد - ہنگامہ - غدر +

یُوزَ - ف - اسم مذکر - (۱) چیتا + پلنگ - تیندوا - لگڑ بگّا - بگھیلا (دوست) صد سو - چنانچہ یوزباشی سو سواروں یا سپاہیوں کے افسر کو کہتے ہیں - سالانہ صوبیدار +

یُوسُف - عبرانی - اسم مذکر - حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جو بی بی راحیل کے بطن سے اور نہایت خوبصورت تھے حضرت یعقوب ان کو بہت پیار کرتے تھے اس سبب سے اور نیز ایک خواب کی تعبیر کے باعث جو ان کی پیغمبری کی بشارت تھی سب بھائی یوسف حسد کرنے لگے تھے یہاں تک کہ اُنکے ہلاک کرنے پر آمادہ ہوگئے مگر یہودا یعنی روبن مانع ہوا آخر کو اُنھوں نے روبن کی غیبت میں یوسف کو ایک سوداگر کے ہاتھ فروخت کر دیا اور سوداگر نے انہیں وہاں سے لیجا کر عزیزِ مصر قوطیفار کے ہاتھ بیچا قوطی فار نے انہیں اپنے گھر کا داروغہ بنا دیا اسجگہ عزیزِ مصر کی بیوی زلیخا اُن پر عاشق ہوگئی مگر حضرت یوسف کو انکار در انکار رہا اسپر اُس نے انہیں الزام لگا کر قید کرا دیا قیدخانہ میں انہوں نے فرعون بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی جسکی صحت پر فرعون نے انہیں اپنا وزیر کر دیا جب حسبِ تعبیرِ خواب مصر میں قحط پڑا تو ان کے سب بھائی مصر میں آئے حضرت یوسف نے اپنے باپ حضرت یعقوب کو بھی مصر میں بُلا کر مقام گوشن میں رہنے کی جگہ دی حضرت یوسف نے اپنی وفات تک ملکِ مصر کی سلطنت نہایت عدل و انصاف سے کی اور ۱۱۰ برس کی عمر میں ۱۶۳۵ برس قبل از حضرت عیسےٰ علیہ السلام وفات پائی حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اُن کی ہڈیاں مصر سے لیجا کر کنعان میں حضرت یعقوب کی قبر کے پاس دفن کی ہیں - باقی حالات مختلف تاریخوں میں مفصل درج ہیں بباعثِ طوالت اُن سے عذر کیا گیا +
(۲) نہایت خوبصورت - نہایت صاحبِ جمال +

یَوم - ع - اسم مذکر - (۱) دن - روز - نہار - بار - صبح سے شام تک (۲) تتمہ - تاریخ - گتے - پربشٹھ +

یومِ حساب - ع - اسم مذکر - حساب کا دن - وہ دن جسمیں لوگوں کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا + روزِ قیامت - روزِ جزا - روزِ حشر +

یومُ القیامت - ع - اسم مذکر - قبروں سے اُٹھ کھڑے ہونیکا دن - روزِ حشر و نشر

یوماً فیوماً - ع - تابع فعل - روز بروز - دن بدن +

یومیہ - ع - اسم مذکر - روزینہ - روزانہ - روز کی مزدوری - روزانہ تنخواہ کا - دن بھر کی اُجرت - وظیفہ - کفاف + دہاڑی - دھیانگی + روزانہ کا خرچ +

یومیہ دار - ع - ف - اسم مذکر - روزینہ دار - وظیفہ دار - مزدور - روز اُجرت پانیوالا +

یُوں - ہ - تابع فعل :- (بواو معروف) (۱) اس طرح - بایں صورت - بدیں طرز + ایسا + اس نہج سے - اس طرز سے - اس طرح پر - اس ڈھنگ سے + اشارۂ بیان + ف

مینا سے بادہ اُنڈ ے یوں میں سے لگیا
تُو ہی محتسب کا آج تو پینا حلال ہے (احسان)

یوں نکلتا نہ اُن کی محفل سے
ہائے میں اپنا آپ عاشا نہ ہوا
میرے مُردے سے ہنسکے یُوں بولے
یہ بلا سے کہیں نہ جاتے پلٹ

کھینچو نہ سرِ سینہ سے یوں تیر کو دیکھو
بہلا نہ کرو بس دل عشاق کو دیکھو (ذکی)
یوں دلِ مضطر گیُ بازی ہے نالہ
کھیل ٹھیرا ہی کمین کے لئے

غنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یُوں
بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یُوں
رات کے وقت مے پئے ساتھ رقیب کو لئے
آئے وہ یاں خدا کرے پر نہ کرے خدا کہ یوں
غیر سے رات کیا بنی یہ جو کہا تو دیکھئے
سامنے آن بیٹھنا اور یہ دیکھنا کہ یوں (غالب)
مجھ سے کہا ہوں یار نے جاتے ہیں ہوش کس طرح
دیکھ کے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یوں
جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی
گفتۂ غالب ایک بار پڑھکے اُسے سُنا کہ یوں

(۲) مفت - بلا قیمت - بغیر دام اور زر دیئے +

یُوں بھی دیکھا وُوں بھی دیکھا - ہ - محاورہ :- اِس طرح اور ہر پہلو سے آزمایا

[illegible] عزیزِ مصر کے لقب سے ملقب [illegible] بواوِ مجہول بھی درست ہے +

یوں

سب طرح سے اِمتحان کرلیا۔ دیکھنے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا + ۔

کیا کیا دیکھا ڈھنگ ہم نے اے ذوق یوں بھی دیکھا جا نکو وُوں بھی دیکھا (ذوق)

یُوں بھی سہی۔ اِسطلاحاً۔ اِس طرح بھی منظور ہے۔ ہم اِس میں بھی خوش ہیں۔ اِسطرح بھی قبول ہے + ۔

گالیاں دینے کو سمجھے ہو بچارے سو نکو یہ نہ آیا دل میں بوسہ دیجئے گا بدن اور سرچنا

یُوں بھی واہ وا اور وُوں بھی واہ وا۔ ۔ محاورہ۔ ہر طرح سے خوش۔ دونوں طرح کامیابی۔ اِسطرح بھی خوب اُسطرح بھی خوب جیسے مصرع

یُوں بھی صنم واہ وا اور وُوں بھی صنم واہ وا

یُوں تو۔ ۔ تابع فعل :۔ (۱) اِس طرح تو۔ اِس ڈھنگ سے تو۔ (۲) ورنہ۔ سو گر نہ

بک نہیں ہے تو تسلّی دلِ عاشق کیلئے یوں تو کیا کچھ ہے سوال ب سخنِ نہیں (ظہیر)

(۳) کہنے میں تو۔ کہنے کو تو۔ دراصل تو۔ بظاہر تو۔ حقیقت میں تو + ۔

یوں تو ہوتے ہیں محبت میں جنونکے آثار اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں (ظہیر)

معشوقِ تیز نگہ وہ میں کہاں یُوں تو ہیں کے پاس ہیں دونوں
نامُرادی یہ کہتا ہوں کر دیکھا ایک ظلم دیکھنا یوں تو بہت سے ابھی دیکھا کیا ہے (زکی)

(۴) اِس نہج سے۔ اِس طور سے جیسے یُوں تو وُہ مانتے نہیں ہتے ہاں یُوں تو ہم بھی جانتے ہیں ؟

سخن گو یُوں تو اک عالم ہے جسج مرے اُستاد کی پر کیا زباں ہے (مجروح)

(۵) مُفت۔ بلا اُجرت۔ بلا قیمت۔ بلا عوض جیسے یُوں تو کوئی کا ہیکو دیدیگا +

یُوں لُوں کرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ایسی تیسی کرنا۔ دشنام دینا گالی گلوچ کرنا۔ اسطرح اُس طرح کرنا۔ (۲) کوسا کاٹی کرنا۔ سراہنا۔ بد دعا دینا +

یُوں دینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ مُفت دینا۔ بلا قیمت دینا۔ بغیر دام دینا۔ یکدینا بلا معاوضہ حصہ دینا

گئے کہیں بیٹھے ہو تم دلکو ؟ تو ہاں شوخ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو لاؤ (مومن)

یُوں نہ یُوں۔ ۔ تابع فعل :۔ اِسطرح نہ اُسطرح۔ اِسبات پر نہ اُسبات پر کسیطرح نہیں۔ کسی پہلو نہیں۔ کسی ڈھب نہیں +

یُوں ہی۔ ۔ تابع فعل :۔ (۱) ایسے ساں۔ اسی طرح۔ اسی طریقہ سے۔ اسی ڈھنگ سے۔ اِسی انداز پر جیسے تمہیں یوں ہی چاہئے تھا ! ۔

کیا شکوہ جو غیروں کا تو بولے یوں ہی تم جلتے رہتے ہو سدا سے (مجروح)

(۲) مُفت۔ بلا قیمت۔ بلا معاوضہ۔ بلا اُجرت۔ جیسے یوں ہی دیتے ہو یا قیمتاً +

یوں ہی سے لو چیز اسے کیوں جیوڑا کسی کی کیا ... جو ہوا رڈی ہے (مطلب)

(۳) بیفائدہ۔ ناحق۔ خواہ نخواہ۔ بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بیجا ... ہی اپنا روپیہ کھو کے بیٹے ہو (۴) اتفاق سے۔ حسبِ اتفاق۔ اتفاقاً۔ بلا ارادہ جیسے

یُوں ہی دل میں آگئی کہ وہاں چلیے۔ میں بھی وہاں یوں ہی جا نکلا تھا (۵) بلا واسطہ۔ بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا قصور۔ بغیر جُرم کے جیسے تم نے اُس غریب کو یُوں ہی مارا (۶) کہنے کی بات نہیں ہے۔ مثلاً تم آج ؟ وہاں سے کیوں ہو جواب یُوں ہی (۷) بلا ضرورت۔ بلا خواہش جیسے کیونکر آئے۔ تھے ؟ یُوں ہی۔ (۸) نکمّا۔ بیکار۔ خالی جیسے یُوں ہی پھرتا ہے (۹) آسانی سے۔ بلا دقت۔ بسہولت۔ جلد۔ جھٹ پٹ جیسے کام تو ہلدی لگی نہ پھٹکری یُوں ہی ہوگیا۔ (باقی دیکھو یُوں ہیں)

یُوں ہی ٹرخا دیا۔ ۔ محاورہ :۔ خالی خُولی ٹال دیا۔ ناکامیاب رُخصت کیا +

یُوں ہی سا۔ ۔ صفت :۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ۔ خفیف سا۔ جیسے اسے تو یُوں ہی سا صدمہ لگا ہے۔ بحران میں یُوں ہی سا چونا لگانا +

یُوں ہی سہی۔ ۔ ا۔ ندا :۔ (۱) اسیطرح منظور ہے۔ یہ بھی قبول ہے۔ اسمیں بھی انکار نہیں۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (۲) اسی طرح ٹھیک ہے۔ یہی طرح درست ہے

جو کہو گے تم کہینگے ہم بھی ہاں یُوں ہی سہی آپکی یُوں ہی خوشی ہے مہرباں یُوں ہی سہی (ظفر)

یُوں ہی ہو۔ ۔ دعا :۔ (۱) خدا اسی طرح کرے آمین جیسے خدا کرے آج یُوں ہی ہو (۲) کچھ کام نہیں۔ نکمّے ہو۔ فضول ہو + بودے ہو۔ نامرد ہو۔ جیسے تم بھی یُوں ہی ہو ذرا سے بچے سے دب گئے +

یُوں ہیں۔ یُونہیں۔ ۔ تابع فعل :۔ دیکھو۔ (یُوں ہی) (۱) اسیطرح اسی طور۔ ایسا ہی۔ اِسطرح کا + اسی طرح سے۔ اسی ڈھنگ سے + ۔

صلح کرنیکو وُہ جب آتے ہیں اُلجھ جاتے ہیں کام اپنے یُونہیں بن بنکے بگڑ جاتے ہیں
اسکی فکرو غم اتنا بھی نہ رکھیں دل میں کہ یہ دلِ عاشق میں یُونہیں تنگی پکڑ جاتے ہیں (زکی)

مرا تو حال ہونا آپکی فرقت میں یُونہیں تھا مجھکو منہ نہیں تم سے مری قسمت میں یُونہیں تھا
نہ بے پُرزہ سے کچھ شکوہ نہ تم سے ہم تھا کیا ہم نے بیجا شوق رہنا الفت میں صحبت میں یُونہیں تھا (بحر)

(۲) یہی + ۔

تم لیجے وقت آ پہنچے دگر دم تو مرجاتے ارادہ ہو چکا اپنا غمِ فرقت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۳) ذرا سا۔ قدرِ قلیل۔ تاؤ بھاؤ۔ کسی قدر۔ خفیف سا۔ تھوڑا سا +

دلِ بیمار سب ہم نے کہا تھا کر علاج اپنا کہ آیا فرق کچھ تیری بھی طاقت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۴) بے سوچے سمجھے + ۔

نہ تھی جا ئے گلہ گر بیٹھے دل اگر مجھکو محبت میں تو آیا اور بُرا سے دیکھنے ہر آفت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۵) آپ سے۔ از خود۔ آپ ہی۔ خود ہی + ۔

دکھا کر غیر کو صورت مجھے کیوں نہ زخمِ ناز مارا کہ تیری مرنا دیدار کی حسرت میں یُونہیں تھا (ظفر)

یوں

(۵) فضول۔ خارج از بحث۔ بیکار ÷ ؎
اڑائی خاک تو سب تجھ سے بکی کی بلا قت کروہ نہ آئی اس سوا اگر دشت میں یونہیں تھا (ظفر)
(۶) بیکار۔ فضول۔ رائگاں ÷ بُری بھلی طرح۔ حالتِ موجودہ کے مطابق جس
طرح بنا جس طرح ممکن ہوا ÷ ؎
یونہیں ختم ہوئی ابنا سر ہو گئی بڑی پُرستم تھی جو سر ہو گئی (مجروح)

یوں ہی رہنا ۔ فعل لازم ۔ نکما اور بیکار رہنا ÷ ضایع جانا۔ کام نہ آنا ÷
موقوف رہنا۔ اکارت جانا۔ بے سود رہنا ÷ خالی رہنا ÷
دن پھرنے ہی نہیں کسی وقت نصیب کے کیا اسے پھرو رہتا اب یوں ہی رہا (محاورہ)

یوں ہی سہی ۔ محاورہ۔ (۱) یہی سہی۔ (۲) اسی طرح سہی ÷
آشنائی کا تری مجھکو گماں یوں ہی سہی ایسی کچھ بحث نہیں سچ سہی یا یوں ہی سہی (رفعتی)
(۳) قابلِ اعتبار نہیں۔ لائق وثوق نہیں۔ مثال دیکھو مصرعِ اول مرکب نمبر (۲) بے
سبب ہے۔ بے فائدہ ہے۔ فضول ہے۔ بیکار ہے ÷ ؎
سچ گوکی میں ملنگ کی دھو سودا خاموش بات کے کام نہ آوے تو زباں یوں ہی سہی (سودا)

یَوَن ۔ س۔ اسم مذکر۔ اگلے زمانے میں یونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یَوَن کہتے
تھے مگر اب مسلمانوں اور یورپینوں وغیرہ سب غیر ملک والوں کو یَوَن کہتے ہیں
ملیچھ۔ ملیکش۔ میلی ذات کے لوگ۔ ناپاک آدمی۔ جنگلی۔ وحشی۔ غیر مہذب ÷
وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں ÷

یُونان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (صحیح بفتح اول مگر مشہور بالضم) وہ ملک جسے یونان
بن یافث بنِ نوح علیہ السلام نے آباد کیا تھا۔ یورپ کے ایک مشہور و مختصر
ملک کا نام جسکا دار الخلافہ شہر ایتھنز یعنی مدینۃ الحکما ہے اس شہر کی
شہرت اس سبب سے ہے کہ یہاں کی شاندار قدیم عمارتیں ابتک موجود
ہیں۔ یونان کے بہت بڑے بڑے مشہور حکیم جیسے سقراط۔ بقراط۔ افلاطون
ارسطو وغیرہ اسی شہر میں ہوئے۔ زمانۂ سلف میں اس ملک نے جبکہ علوم و فنون
میں بڑی ترقی کی تھی ہومر جو بڑا نامی شاعر ہے اسی ملک کا تھا۔ پہلے یہ ملک سلطانِ روم
کے قبضہ میں تھا مگر ۱۸۳۰ء سے خود مختار ہو گیا ہے اسکا حدود اربعہ یہ ہے کہ شمال میں ملکِ روم
جنوب مشرق اور مغرب میں بحیرۂ شام۔ طیلیج کا نقشہ اس ملک کو دو حصوں میں
منقسم کرتی ہے چنانچہ حصۂ شمالی کو یونانِ شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نمائے مورِیا
کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سے جزائر یونان کی عملداری میں ہیں۔ دس
بارہ لاکھ آدمی کی آبادی ہے۔ اس ملک والے شہر قسطنطنیہ سے تجارت کرکے بھرپور
فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یونانی سلطانِ روم خلد اللہ ملکہ کی حکومت میں بکثرت

یوں

آباد اور انکے زیر فرمان ہیں۔ (۲) شہر بعلبک کے ایک گاؤں کا نام اور سبزہ وہ
گاؤں جو ہر دو وبیلصان کے درمیان واقع ہے ÷

یُونانی ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) یونان کا باشندہ۔ ساکنِ یونان (۲) یونان کا۔ یونان کا بنا ہوا۔
(۳) اسم مونث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک (۴) دانشمند فیلسوف۔ نہایت عقلمند حکیم (۵) طب یونانی

یُونُس ۔ عبرانی۔ اسم مذکر۔ بعض فرہنگ نویسوں نے بنونِ مکسور (یونِس) بھی جائز رکھا
ہے) (۱) رکن۔ ستون ÷ م۔ ہفتوں ÷ رکنِ دین۔ ستونِ دین (۲)
ایک مشہور پیغمبر اسلام کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے پیغمبروں
میں سے تھے ÷ (چونکہ اس زمانہ میں شہر نینوا میں جو اب دمشق کے نام سے مشہور ہے
بت پرستی۔ فاسقی۔ گمراہی۔ اعمال (بُرائی) حد سے گزر گئی تھی اس سبب سے اس قوم کی
ہدایت کے واسطے آپ مامور ہوئے تھے جب وہ قوم کسی طرح راہِ راست پر نہ آئی اور ضد
پر طرح طرح کے الزام و بہتان لگانے لگی۔ گستاخانہ پیش آنے اور ایذا رسانی کرنے لگی تو آپ نے
اُن کے واسطے بددعا کی چنانچہ وہ دعا مقبول ہوئی۔ آپ نے پھر ایک دفعہ عذاب
نازل ہونے سے پیشتر ہدایت کی کہ دیکھو اب بھی باز آؤ ورنہ کل کے تیسرے روز عذاب سخت
نازل ہوگا۔ قوم مذکور نے ان باتوں کو ہنسی میں اڑا دیا اور کہا کہ چپکے میاں جاؤ اپنا کام کرو
ناچار آپ اپنے اہل و عیال کو لیکر ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا چڑھے اور خدا تعالیٰ کی درگاہ سے
جبرئیل کو حکم ہوا کہ ایک تھوڑی آگ دوزخ میں سے لیکر اہل نینوا کی آبادی میں ڈال دے چنانچہ
اس کی تعمیل ہوئی۔ ہر ایک گھر میں خودبخود آگ لگ جاتی اور کسی کے بجھائے نہ بجھتی تھی جسقدر
بجھاتے تھے اسی قدر زیادہ بھڑکتی تھی اس وقت اس متمرد قوم کو یقین آیا اور حضرت یونس
کی تلاش میں سراسیمہ پھری مگر کہیں پتا نہ لگا آخرکار اپنے ننھے ننھے بچوں اور حیوانات کے
بچوں کو ان کی ماں سے جدا کیا۔ ایک اونچے ٹیلے پر کانٹے بچھائے ان کانٹوں پر آپ
بیٹھے اور انہیں بٹھایا اور جناب باری میں دعا مانگنی شروع کی چالیس روز تک اپنا یہی حال
رکھا آخرکار دریائے رحمت جوش میں آیا ان بچوں کو کنارِ شفقت میں لیا اور بڑوں کو اس مصیبت
سے آزاد کیا۔ اس مدت کے بعد حضرت یونس علیہ السلام پہاڑ سے نیچے اترے کہ دیکھیں اب
قوم کا کیا حال ہے جسوقت بستی کے قریب پہنچے تو ایک راہگیر سے دریافت کیا کہ اس نافرمان
قوم کا کیا حال ہے اس نے اول سے آخر تک سارا قصہ سنایا حضرت یونس کے دل میں بھی
اس وقت جوش بھر آیا اور فرمایا کہ جب وہ نجات پا چکے تو اب مجھے کب پوچھینگے بلکہ جھوٹا
اور مفتری جانینگے آپ اُلٹے پھرے یہ موقع تاک کر ابلیس نے بھی خوب ہی بھڑکایا۔ غرض
تنہے واپس آکر اپنے بال بچوں کو وہاں سے اٹھایا اور اپنے وطن کو چلے چلتے چلتے ایک دریا
کے کنارے پہنچے کشتی کی راہ دیکھنے لگے اتنے میں ایک کشتی آئی آپ نے ملاحوں سے کہا
کہ مجھے اور میرے بچوں کو ناؤ میں بٹھا کر پار اتار دو ملاحوں نے کہا کہ اس قدر تو گنجائش نہیں

یون

ان کچھ آدمی اس کشتی میں بیٹھائیں کچھ دوسری کشتی میں بیٹھیں آخرش آپ بالہامِ ربانی ہوگئے سب کو سوار کرا دیا مگر وہ لڑکوں سمیت آپ رہ گئے اس پہ نہ جانا کہ ہم نے خدا کے حکم سے خفگی ظاہر کی ہے حالانکہ اس کی اس قدر مخلوق کو دعا بد سے ہلاک کیا تھا مگر اپنی بات کے آگے اس مصیبت کی پروا نہ کی۔ ابھی تک دوسری کشتی نہیں آئی تھی کہ آپ کا ایک لڑکا تھرتھرا کر دریا میں جا پڑا یہ اسے لینے کو اترے کہ دوسرے کو بھیڑیا لے گیا آپ ادھر لپکے تو ادھر پہلا لڑکا ڈوب گیا۔ اس وقت جانا کہ یونس پر غضبِ الٰہی نازل ہوا۔ صبر و تحمل کا دم نہ مار سکے اس موقع پر دوسری کشتی آئی آپ اس میں بیٹھے جب بیچ منجدھار میں پہنچی تو کشتی وہاں جا کر رک گئی ہر چند ملاحوں نے زور مارا مگر کشتی کو سرکنا تھا نہ سرکی۔ اس وقت انہوں نے ملاحوں سے کہا تم جانتے ہو کشتی کس وجہ سے رکی انہیں کہاں سے لاعلمی بیان کی آپ نے فرمایا کہ اس میں ایک شخص غضب زدۂ الٰہی سوار ہے جب تک اسے دریا کی نذر نہ کرو گے کشتی اپنی جگہ سے نہیں سرکے گی۔ ملاحوں نے پوچھا حضرت وہ کون ہے آپ نے فرمایا کہ وہ میں ہوں مجھے دریا میں ڈال دو اور مزے سے کشتی نکال کر لے جاؤ۔ ملاح اس پر راضی نہ ہوئے آخرِ کار یہ بات قرار پائی کہ قرعہ ڈالو جس کے نام پر صدق نکلے اسی کو ڈالو۔ اس پر سب راضی ہوگئے تین دفعہ قرعہ ڈالا تینوں مرتبہ حضرت یونس ہی کا نام آیا۔ آپ نے فرمایا کیوں میں نہ کہتا تھا دیکھو میں ہی ڈبو دینے کے قابل ہوں یا نہیں۔ ان لوگوں نے ہر چند کہا کہ قرعہ کی گردش راست و کذب پر محمول اور گمان و وہم سے مرکب ہے لیکن حضرت نے نہ مانا۔ اس موقع پر بعض مورخ تو لکھتے ہیں کہ اہلِ کشتی نے آپ کو دریا کے سپرد کر دیا اور بعض بیان کرتے ہیں کہ ایک نہایت بڑی مچھلی کشتی کے سامنے آئی اور اس نے منہ کھول کر مع کشتی سب کا لقمہ کرنا چاہا۔ تمام اہلِ کشتی اس سے ڈر گئے اور اس نے کشتی کے گرد چکر لگانا شروع کیا جب حضرت یونس کے مقابل آئی تو جھٹ آپ کو لقمہ کر گئی اور کشتی فوراً مثلِ برق رواں ہوگئی۔ اسی وقت مچھلی کو حکمِ الٰہی آیا کہ اے مچھلی یہ ودیعتِ الٰہی سپرد ہے دانت لگے نہ آنت ہضم کرنے پائے۔ حضرت یونس کو کچھ نہ معلوم ہوا کہ میں کہاں ہوں اور یہ کیا وقت ہے ہاں ایک اندھیرا سا چھا گیا۔ آپ سرگرمِ تہلیل و تسبیح ہوئے چالیس روز اسکے پیٹ میں بسر کئے۔ اس وقت رحمِ الٰہی پھر جوش میں آیا اور مچھلی کو حکم دیا کہ اے مچھلی کنارہ پر جا کر ہماری امانت کو اگل دے چنانچہ مچھلی نے اسی مقام پر اس لعلِ بے بہا کو لا کر اگل دیا۔ آپ اس کے پیٹ میں سے مثلِ جنین ایک جھلی کے برقع میں لپٹے ہوئے نکلے فوراً کدو کی بیل نمایاں ہوئی جس نے تمازتِ آفتاب سے محفوظ کیا اسی وقت ایک ہرنی بھی آگئی جس نے آپ کو دودھ پلایا جب آپ میں طاقت آگئی تو خدا کے حکم سے آفتاب نے کھیرے کی بیل کو جلا دیا آپ اس رفیق کے جل جانے سے زار و قطار رونے لگے اور کہا کہ اے بارِ خدا اس نے تیرا کیا لیا تھا جو آفتاب نے جلا دیا جنابِ ایزدی سے ندا ہوئی کہ

یہ

اے یونس کیسی نعمت ہے۔ تو نے کونسا اسے محنت مشقت سے پرورش کیا تھا کہ اس کے جل جانے سے اس قدر ملول ہوا جب تو نے ہماری پالی پوسی مخلوق کو اپنی دعائے بد سے اس قدر جلا دیا تو کیا ہمارا دل نہ کڑھا ہوگا۔ آپ بہت شرمندہ ہوئے اور جب قویٰ اصلی و حواسِ ظاہری سب صاف چوبند ہوگئے تو پھر اپنی قوم کی ہدایت کے واسطے مامور ہوئے خلاصہ یہ ہے اور شرح کتبِ تواریخ میں دیکھو۔ قطعہ

یونس کو رکھا ہے شکمِ ماہی میں ۔ موسےٰ کو ہوا سا جتا پانی میں ہا
آتش سے بچایا ہے خلیل اللہ کو ۔ وسعت ہے بڑی تربیتِ باری میں ۔ (ناسخ)

(۲) ایک سیارہ کا نام کہ جس وقت برجِ حوت میں آجاتا ہے تو چوروں کے حق میں منحوس اور شگون بد مانا جاتا ہے چنانچہ قرصِ خورشید در سیاہی شد + یونس اندر دہانِ ماہی شد + اس شعر میں اسی سیارہ کی طرف اشارہ ہے +

یونیورسٹی - انگلش - University - اسم مؤنث - مدرسۃ العلوم - دار العلوم - مدرسۂ علمِ معاورد بالا۔ وہ مدرسہ جس میں جملہ علوم کا درس ہوتا ہو اور فضیلت کے خطاب دیئے جاتے ہوں۔ راج پاٹ شالا۔ جامدرسہ۔ کالج +

یونا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سانپ جس کی نسبت مشہور ہے کہ جب وہ ہزار برس کا یا اس سے زیادہ کا ہو جاتا ہے تو اسے یہ قدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ جس شکل اور روپ کا چاہے بنجائے یعنی آدمی انسان حیوان بن سکتا ہے اسکی بہت سی حکایتیں لوگوں میں مشہور ہیں + ۔

وہ ذی کو چاہتا ہے تو آسمان میں ۔ یونا بنا یا کرتا ہے یہ بدشعار سانپ ۔ (آتش)
کیونکر ہو سیر نعمتِ دنیا سے آدمی ۔ یونا بنی ہے دل میں بلا سے ہوا و حرص ۔ (بحر)

یہ - ہ - اسم اشارہ (بہائے ہوز مختفی ہر دو درست) (۱) ایک لفظ ہے جو اشارہ کرنے قریب کے واسطے آتا ہے۔ اس۔ سنسکرت کا۔ حاضر موجود۔ جیسے یہ مرد یہ عورت یہ بیل یہ کبوتر وغیرہ (۲) نہایت قریب۔ بہت ہی پاس + سننے اسی جگہ۔ اس جگہ۔ ۔

فلک کے بیٹھے ہو در صومعہ پر کیا انور ۔ وہ قدم اور کہ یہ خانۂ خمار سیاہ ۔ (انور)
رہے خانہ یہ رہا مجمعِ ہوس ۔ آپ جاتے ہیں اے جناب کہاں ۔ (مجروح)

(۳) اظہارِ کثرت۔ مبالغہ فراط و تعجب۔ اس کثرت سے۔ اس قدر۔ یہاں تک + ۔

یہ غم کیوں کر خوشی میں مر گیا ہوتا نہیں ۔ ہے یہ خبر ہی کہ اب جدا ہوتا نہیں ۔ (زکی)
مرتا ہے جہاں تجھ پہ یہ اے قاتلِ عالم ۔ اب زندہ بھی پچھتائے مرنے ہی کفن کو ۔ (وزیر)

(۴) مجازاً - ع - اشارہ بطرف خاوند بجائے نام - میاں - شوہر - گھر والا - جیسے اس وقت یہ بھی گھر میں بیٹھے تھے + یہ آجائیں تو کچھ لا کر دیں۔ (۵)

یہ

ایسا۔ ایسی۔ اس طرح کا۔ اس طرح کی + ے
لڑکپن سے یہی کشتگی اپنے نصیب میں ہے ہنڈولے میں تماشا دیکھتے تھے چرخ گردوں کا (ناسخ)

یہ بات کہیں اور رہے۔ ف۔ محاورہ: یعنی ہم سے گستاخی نہ ہو، ایسی بے تکلفی نہ کرو۔ ہم اس قابل نہیں ہیں یہ اخلاص کسی اور سے رہے ہم سے ایسا اخلاص نہ کرو + ے
میں چاہا جو بوسہ تو لگا کہنے غضب ہے سنتا ہے بجنت یہ بات کہیں اور رہے (بجنت)

یہ بات وہ بات تکا دھر میرے ہاتھ۔ ف۔ محاورہ: جو شخص ادھر ادھر کی باتیں بنا کر اپنا مطلب نکالنا اور کسی طرح سے اپنا فائدہ تکنا چاہتا ہے اس کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں۔

یہ بات ہی کیا ہے۔ ف۔ محاورہ: یعنی یہ کام کچھ دشوار نہیں ہے +

یہ باتیں ہیں۔ ف۔ محاورہ: یعنی محض سخن سازی و افترا پردازی ہے سچ نہیں کہتے ہیں۔ سب بناوٹ ہے + ے
کہتے تو ہیں میلان طبیعت سے ادھر ہی یہ باتیں ہیں ایسا بھی کو مزاج اس کا کب یار (رسر)

یہ بھی دام غلاموں کھائے یہ بھی چکن کاٹ لپک گئے۔ ف۔ محاورہ: یعنی ہمیں سب طرح کا تجربہ ہو گیا اور تمہاری سب طرح کی چالاکیاں پہچان گئے +

یہ بھی کسی نے نہ پوچھا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں۔ ف۔ محاورہ: جہاں چور چکار اور بدمعاشوں سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے عمدہ انتظام اور پورا پورا انصاف ہو وہاں کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی ایسی خوش انتظامی ہے کہ سونا اچھالتے چلے جاؤ کوئی کسی کا مزاحم نہیں ہوتا +

یہ بھی کلا نہ بنی۔ ف۔ محاورہ: یعنی جو تدبیر کی نہ بنی یا جو کام کیا انجام کو نہ پہنچا جو بات کی پسند نہ آئی اور کوئی حیلہ باعث وسیلہ نہ ہوا + ے
تا ہوش رہے چڑھے کے ندر دم سے ابدی اے طفل اشک تیری نہ یہ بھی کلا بنی (ذکمت)
(اسجگہ کلا کے معنی حیلہ بہانہ چھل فریب کے ہیں مجازاً تدبیر کے گئے ہیں اور فیزنٹ کے کرتب کو بھی کلا کہتے ہیں +)

یہ بھی میرا وہ بھی میرا۔ ف۔ محاورہ: جب کوئی زبردست ناانصافی سے ہر ایک چیز پر دعویٰ کرتا اور اپنا حق جتاتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں یعنی کیا اچھا انصاف ہے

یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا۔ ف۔ محاورہ: کوئی کام بھی نہ بنا۔ کوئی مراد بھی حاصل نہ ہوئی جیسے مصرع: نہ وہ آئی اجل نہ وہ یار آیا یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا

یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی } یہ بیل منڈھے نہیں چڑھنے کی } ف۔ محاورہ: یعنی اس بات کا انجام اچھا نہیں اور یہ بات سرسبز ہوتی نہیں دکھائی دیتی۔ یہ کام پورا ہوتا ہوا نہیں دکھائی دیتا۔ یہ مراد حاصل ہونی دشوار ہے +

یہ

یہ پٹی نہیں پڑھی۔ ف۔ محاورہ: یہ سبق نہیں پڑھا۔ ہم اس داؤں پیچ میں نہیں آتے۔ ہم نے ایسی بیوقوفی کا سبق نہیں پڑھا +

یہ پوت نہ بنچے جائیں گیہوں دیکر گاجر کھائیں۔ ف۔ محاورۂ عورات: یعنی ایسی چٹوری اور بیوقوف اولاد کا بنج ہونا دشوار ہے جس کا ابھی سے یہ حال ہے کہ گھر کا اناج بیچ کر سودا کھاتی ہے۔ بنج سے مراد بیاہا جانا ہے +

یہ تو کبھی کہہ گئے ہیں۔ ف۔ محاورہ: یعنی یہ بات تو مسلم اور سب بزرگوں کی تسلیم کی ہوئی ہے + انے تو عارف باللہ بھی مانتے ہیں +

یہ چاند کیسا نکلا۔ یہ کدھر کا چاند نکلا۔ ف۔ محاورہ: جب کوئی دوست مدت کے بعد آ نکلتا ہے تو بروقت ملاقات بطور شکوہ و اظہار اشتیاق یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں یعنی جس طرح عید کے چاند کا اشتیاق ہوتا ہے اسی طرح تمہارا اشتیاق تھا مگر افسوس کہ تم پیدا نہ ہوتے تھے +

یہ خدمت حجام کی انگلی ہے۔ ف۔ محاورہ: یعنی نوکری اور ملازمت کا کچھ ٹھکانا نہیں جیسا منصب ہے آج ہم میں اسی طرح کل دوسرا ہے۔ یا یوں کہو کہ نوکری کسی کی میراث اور کسی کا حق نہیں ہے اس کا ہر شخص مستحق ہو سکتا ہے۔ ے
جو کہ ہے ناپاک طینت ہے اسی کے کام کی خدمت شاہی وہ انگلی ہے یہ حجام کی (مصحفی)

یہ تھکھنڈا ہے۔ ف۔ محاورہ: نہایت سہل اور ہاتھ کا کام یا روزمرہ کی چالاکیاں ہیں۔ بائیں ہاتھ کا داؤں ہے +

یہ دن دکھائے یا دکھلائے۔ ف۔ محاورہ: یہ مصیبت و خواری کے ایام پیش آئے۔ اس دام بلا میں گرفتار کیا۔ یہ آفت ڈھائی۔ یہ بپتا ڈالی۔ یہ نوبت پہنچائی۔ یہ درجہ کیا۔ یہ گت بنائی + ے
یہ دن دکھائے ہیں شب فرقت نے ہم کو اور وہ رشک آفتاب نہیں جلوہ گر ہنوز (مومن)
تری عارض کی شباہت نے یہ دن دکھلایا ورنہ خورشید بھی اک ستارا ہوتا (ناظم)
تغافل نے تیرے یہ کچھ دن دکھائے ادھر تو نے لیکن نہ دیکھا نہ دیکھا (درد)
وعدہ مہر رات کے آنے کا ہاں کیونکر ورنہ آئے شب فرقت یہ دکھلا کیونکر (ذوق)

یہ زبان نکالی ہے۔ ف۔ محاورہ: اس قدر زباندراز ہو گیا ہے۔ بڑوں کو گالیاں دیتا اور برا بھلا کہتا ہے + باقی دیکھو صفحہ ۷۹۲۔ کالم اول سطر
دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے تو نے یہ کیا زبان نکالی ہے + (ظہیر)

یہ سنار کل کا کھا جا جیسا گڑھا ویسا ہی رہا۔ ف۔ کہاوت: یعنی یہ دنیا موت کی خوراک ہے اور موت کے آگے امیر غریب گدا گھوڑا سب برابر ہیں جنے ماں کا پیٹ دیکھا ہے وہ قبر کا منہ ضرور دیکھے گا +

یہ

یہ شرط ہے - ا - محاورہ: - بشرطیکہ - اس شرط پر - اس اقرار پر +

یہ کِسکا ٹُوت ہے - ۵ - محاورہ مؤ: - یعنی یہ کسکا نطفہ ہے - یہ کسکا نطفہ بد ہے +

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خوجا قیامت رگیلا ہے یا قُوت خوجا (رنگین)

یہ کوّا پھنسانے کی چال ہے - ۵ - محاورہ: - یعنی ہوشیار و سیانے کے دامِ فریب میں لانے کی یہی تدبیر ہے - چالاک آدمی اسی تدبیر سے نیچا دیکھ سکتا ہے + عیار کو اسی تدبیر سے ناچار اور گرفتار کر سکتے ہیں +

یہ کیا زبان نکالی ہے - ا - محاورہ: - یہ بدزبانی اور لام و کاف کہاں سے سیکھے ہو یعنی گالیاں دینی اور بُرا کہنا مناسب نہیں ہے + ۵

دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے یہ زباں تُم نے کیا نکالی ہے + (نعیم)

یہ کیا ہے - ۵ - کلمۂ تعجب: - (۱) آج یہ کیا نئی بات ہے - آج کیا دل میں آگئی - کیا جانُوں دُنیا دیکھی یہ کیا بات ہے + ۵

یہ کیا ہے آج غیر و نے مری توہین ہو گئی یہ کیا ہے گھوریاں ہوتا ہے لُچّا جو یہاں کا (داغ)

(۲) خیر تو ہے - خیریت تو ہے - کوئی اندیشہ کی بات تو نہیں ہے +

یہ گئے فاقوں بیچے تھے - ا - محاورہ: - اوچھے اور کم ظرف کی تعلّی کے جواب میں کہتے ہیں - یعنی کس مصیبت سے تُم نے یہ بات حاصل کی تھی جو آج اِس قدر اِتراتے اور ظلم کرتے ہو +

یہ گو اور یہی میدان - ا - محاورہ: - یعنی اگر دعوےٰ ہے تو اِسی جگہ سمجھ لو - اگر کُچھ دم خم ہے تو گیند بھی موجود ہے اور میدان بھی - جب کوئی حیثیت سے بڑھ کر دعوےٰ کرتا ہے تو اُسے نیچا دکھانے کیواسطے کہتے ہیں +

یہ مُنہ اور مسُور کی دال - ۵ - محاورہ: - یہ مُنہ اِس کام اور منصب کے قابل نہیں ہے - اسی مُنہ سے کہتے ہو کہ ہم یُوں کرینگے +

(بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ شاہد یہ مثل اس طرح تھی کہ یہ مُنہ اور منصُور کی دار - یعنی تمہارا مُنہ اس قابل نہیں ہے کہ تُم منصُور حلاج کی طرح ثابت قدم رہ کر جان دو)

یہ مُنہ پان جوگا - ۵ - محاورہ: - یعنی تمہیں تو سُرخرو ہو گئے ؟ - تمہارا مُنہ اِس بات کے قابل نہیں ہے +

یہ نتیجہ ملا - ا - محاورہ: - یہ ثمرہ حاصل ہوا - یہ پھل ملا - نیکی کے بدلے بدی ملی - نیکی کا بدلہ بدی + ۵

گو سدم آئے وُہ اور دیکھا یاں یاری تو کیجو کر لو دیکھو نتیجہ یہ ملا صاحب کی یاری میں (رنگین)

یہ نہ وُہ - ۵ - محاورہ: - کوئی بھی نہیں - ایک بھی نہیں مل سکتا + اِدھر نہ اُدھر - دونوں نہیں +

یہا

یہ وُہ گُڑ نہیں جو چیونٹیاں کھائیں - ۵ - محاورہ: یعنی ہمیں کوئی فند و فریب سے نہیں ٹھگ سکتا - ہمارا مال کوئی نہیں کھا سکتا - ہم ایسا کچے نہیں ہیں کہ ہر ایک گھول کر پی جائے - بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی اِس کا پیسہ ایسا نہیں ہے کہ اُسے کوئی لے سکے - پتھر کو جونک نہیں لگتی +

یہی - ۵ - صفت: - یہیں - خاص اِسی - ٹھیک یہ +

یہ یا وُہ - ا - ندا: - کوئی سا - ایک نہ ایک - دونوں میں سے ایک - کوئی نہ کوئی +

یہاں - ۵ - تابع فعل: - (۱) اینجا - اِس جگہ - اِدھر - اِس مقام پر + اس طرف - اس جانب - اِس پاس - اِس رُخ - اِس کنارے + ۵

چال ہے مجھ ناتواں کی مُرغِ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا یاں گر پڑا (آتش)

(۲) اِس دُنیا میں - اِس جہان میں +

یہاں اُلٹی گنگا بہتی ہے - ۵ - محاورہ: - یعنی یہاں رسم و رواج کی پابندی نہیں ہے - خلافِ دستُور بھی کام کیا جاتا ہے - معمُول کے خلاف اور قاعدے کے برعکس ہونا اِن کے نزدیک کچھ بات نہیں ہے +

یہاں تک - یہاں تلک - ۵ - تابع فعل: - اِس جگہ تک - اب تک - اِس وقت تک - تا اینجا - تا اِیندم - بحدّوں - اِس قدر - جیسے - یہاں تک اُسکی راہ دیکھی کہ آنکھیں پتھرا گئیں جانتے نہیں ذرا یہاں تک لے آؤ +

یہاں تمہارے گلے نہیں لگنے کے - ۵ - محاورہ: - یہاں تمہاری چال نہیں گلے گی - یہاں تمہاری بات نہیں چلیگی - یہاں تمہاری مُراد نہیں پُوری ہوگی +

یہاں تو ہم بھی حیران ہیں - ا - محاورہ: - اِس جگہ تو ہماری عقل بھی کام نہیں کرتی +

یہاں سب کان پکڑتے ہیں - ۵ - محاورہ: - یہاں سب کا سر تسلیم خم ہے اِس جگہ کسی کی اُستادی نہیں چلتی - اِس جگہ سب کی گردن نیچی ہے - یہاں کوئی دعوےٰ نہیں کر سکتا +

یہاں سے - ۵ - تابع فعل: - اِس جگہ سے - اِس مقام سے + اِدھر سے - اِس طرف سے - جیسے یہاں سے چلا جا - یہاں سے وہاں تک +

یہاں سے وہاں تک - ۵ - تابع فعل: - (۱) اِس جگہ سے اُس جگہ تک - از اینجا تا آنجا - اِس سرے سے اُس سرے تک (۲) مجازاً - جب کوئی نام پُوچھے اور بتانا منظُور نہ ہو تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں - جیسے تمہارا نام کیا ہے ؟ یہاں سے وہاں تک یعنی ہمارا نام سب جگہ ہے اور سب جانتے ہیں +

یہاں فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں - ا - محاورہ: - یہاں کوئی نہیں آ سکتا - یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا - اِس جگہ کسی کی بھی رسائی نہیں ہو سکتی

ا رگی - بدذات - نہایت شریر + ۲ دیکھو صفحہ ۹۱، کالم ۲ سطر ۲۵ +

یہا

یہاں کوئی بات نہیں کرسکتا - جہاں نہایت احتیاط یا کمال جلال ہو وہاں یہ محاورہ بولا جاتا ہے +

یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے - ا - محاورہ :- یعنی یہاں کی وہ بات ہے جو زمانے سے نئی اور انوکھی ہے - اسجگہ کی رسم و آئین خدا کی خدائی سے جدا اور الگ ہے - یہاں کی ہر بات عجیب ہے +

یہاں کا یہیں - ہ - تابع فعل :- اسجگہ کا اسجگہ - دنیا کا دنیا ہی میں - یہیں - اسجگہ یہیں پر - دنیا ہی میں + ۔

چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلے ۔ ہاتھ خالی جاؤگے یاں کا یہیں رہ جائیگا (ظہیر)

یہاں کچھ نال تو نہیں گڑا - ہ - محاورہ :- یعنی یہاں کچھ تم پیدا تو نہیں ہوئے جو اسقدر ہوئے اور استحقاق جتاتے ہو +

یہود - عبرانی - یہودی کی جمع - یہودان - حضرت موسے علیہ السلام کی امت - عبر کی اولاد - عبرانی - موسائی +

یہودا - عبرانی - اسم مذکر - حضرت یوسف علیہ السلام کا سوتیلا بھائی حضرت یعقوب کا چوتھا بیٹا +

یہودی - عبرانی - اسم مذکر - (۱) موسائی - عبر کی اولاد - حضرت موسے علیہ السلام کی امت - عبرانی - (۲) عبرانی زبان +

یہی - ہ - صفت - (یہ ہی کا مخفف) خاص یہ - خصوصاً یہ - ٹھیک یہ - اصل یہ +

یہی مار کھانے کے چھن ہیں } ا - محاورہ :- انہیں باتوں پر پٹتے ہو نہیں
یہی مار کھانے کی نشانی ہے } تو تکوں سے مار کھاتے ہو +
(جب بچہ کچھ بگاڑتا ہے تو اُسے سمجھانے کیواسطے یہ فقرہ کہتے ہیں +)

یہی ہیں - ہ - محاورہ :- ظاہر یہی ہیں - گویا ٹھیک وہی ہیں +

یہیں

یہ ہیں جادہ پیمائے راہِ طریقت ۔ مقام ان کا ہے ماورائے شریعت
انہیں پر ہے ختم آج کشف و کرامت ۔ انہیں کے ہے قبضہ میں بندوں کی قسمت
یہی ہیں مراد اور یہی ہیں مرید اب
یہی ہیں جنید اور یہی بایزید اب

یہیں - ہ - تابع فعل :- (۱) اسی جگہ - اسی مقام پر + (۲) ادھر ہی - اسطرف - اسیجانب -

جو بیٹھا نہیں سے یاں نہ آیا تو شوق بیدل کھینچ لایا ۔ کہ صیعب کوئی بھی نہ پایا تو نے رستہ لیا یہیں کا (انور)

(۳) اسی دنیا میں - اسی جہان میں + ۔

جفا سے وہ خجل ہیں کون اب جائے محشر تک ۔ ہمارا فیصلہ بس ہوگیا انور یہیں کیا کیا (انور)
کچھ اور فتنے اٹھانے ہوں تو اٹھا لیجے ۔ ابھی سہی جو قیامت ہو وہ یہیں ہو جائے (ظہیر)

یہیں کا چُن یہیں کا پُن - ہ - محاورہ :- جو کچھ ہے اسجگہ کا طفیل ہے - چن بمعنی آٹا اور پن بمعنی پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب اسیجگہ کا ہے +

یہیں سے - ہ - تابع فعل :- (۱) اسیجگہ سے - اسی مقام سے + ۔

بتوں کی گلی چھوڑ کر کون جائے ۔ یہیں سے ہے کعبہ کو سجدہ ہمارا (آتشکدہ نسیم)
(۲) اسی موقع سے جیسے یہیں سے ثابت ہے کہ وہ ہار گیا +

یہے - ہ - اسم اشارہ :- یہ کی جمع - اینہا - اینشان +

ییلاق - ت - مرکب از (ییلہ + لاق) گرمی گزارنے کی جگہ - وہ سرد اور ہوا دار مقام جہاں گرمی کے موسم میں جا کر رہیں - ضد قشلاق جو سرد موسم میں جا کر رہنے کی جگہ ہے ۔

گرترا مہر طبیعت ہو بہ جوش نے غضب ۔ نعمہ پرواز ہے آرام جہاں ہو ییلاق (ذوق)
(چنانچہ ہمارے ہندوستان میں موسم گرما گزارنے کیواسطے سرد پہاڑوں جیسے شملے منصوری ڈلہوزی کوہ مری آبو دغیرہ پر چلے جاتے ہیں اسیطرح ایران ترکستان میں بھی مقامات ہیں جہاں بادشاہ و امراء موسم گرما میں چلے جاتے ہیں چونکہ یہ لفظ انکوں کی بعض کتابوں میں آیا ہے اسوجہ سے لکھا گیا)

تاریخ

مخفی نہ رہے کہ بتاریخ ۱۲ شہر جمادی الاول سنہ ۱۳۱۰ھ مطابق ۲۱ نومبر ۱۹۰۱ء بروز پنجشنبہ یعنی آفتاب عالمتاب کے دن اس کتاب فیض انتساب کی تکمیل بانی کرنا حضرت آفتاب ۱۸۹۲ء تاریخ عیسوی - تسخیر دلہا تاریخ ہجری باغ دلپذیر تاریخ سمت [illegible] کی ہے اور جلد چہارم [illegible] میں شایع ہوئی الفاظ دلپذیر بھی تاریخ ہجری میں نظم کی گئی +

عمرِ سی سال را تلف کردم ۔ زیرِ سی ایں کتاب ساختہ شد

قطعہ

بود اندیشہ سنِ اتمام ۔ سالِ تاریخ عمر باختہ شد

نتیجہ فکر [illegible] مولوی سید عبدالرحمٰن صاحب [illegible] فرہنگ آصفیہ ساکن دہلی [illegible]

سلسلۂ لغات	سلسلۂ لغات

ہدایاتِ قرأت

(۱) لغات کے عبارتِ حلیہ کی بجائے اعراب دیے ہیں مگر مشتقات میں اس کی چنداں پابندی نہیں ہے +

(۲) لغات کے اعراب میں جہاں زیر یا پیش یا جزم نہ ہو وہاں زبر سمجھنا چاہیے +

(۳) بلواو یائے معروف کے ماقبل اصل لغت میں بالالتزام زیر لکھا ہے بلکہ عبارت میں بھی حتے الوسع رعایت رکھی ہے جیسے نہیں - تین تیس وغیرہ +

(۴) خاص لغت میں واو معروف کے ماقبل بالالتزام پیش لکھا ہے اور تابہ امکان عبارت میں بھی نباہا ہے جیسے نور - طور خوب وغیرہ +

(۵) پوری یائے معروف گول اور مجہول آڑی لکھی ہے جیسے حنفی +

(۶) ہائے مخلوط و دوچشمی بلواو نون غنہ پر اُلٹا جزم اور پورے نون غنہ میں نقطہ نہ لگا دیا ہے - جیسے بھید - پتنگ - کہیں +

(۷) جب کئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا تکلم سے توڑ کر برابر برابر لکھے ہوں تو اوّل کو فصیح اور باقی کو علے قدر مراتب خیال کرنا چاہیے +

(۸) انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو +

(۹) پارٹ آف سپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی ہے +

(۱۰) اصل لغت میں واو معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی ہے +

(۱۱) جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا ڈیش دیکر لکھدی ہیں اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پورا نام درج کر دیا ہے +

علاماتِ لغت

ع - عربی جیسے مُعلّم - ع +

ف - فارسی جیسے سُناک - ف +

ت - ترکی جیسے اُردو بمعنی لشکر - ت +

ہ - ہندی جیسے منڈا - ہ +

س - سنسکرت جیسے منتر - س +

اُ - اُردو یعنی وہ صورت جو غیر زبانوں سے ملکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا - مدعا ہونا - فریفتہ بنانا - فرق کرنا - چھپا یا پاشنائی کا او وغیرہ)

+ - دو زبانوں سے مرکب لفظ ع + ف جیسے راحت بخش ع + ف - مکتب ع + ت وغیرہ +

+ - اگر معانی کے بیچ میں یہ علامت آئے تو دونوں معانی کا فرق خیال کیا جائے اور غیر علامت ختم

عو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے +

ہندو عو - ہندنیوں کے محاورے +

بازاری - آوباش وضع یا شہدوں لچوں کا محاورہ +

لوطی - امردپرست +

لشکری - لشکر والوں کی ست بچھڑی زبان - ٹکسال باہر زبان +

گنوار - دیہاتیوں کی زبان +

عوام - مراد عوام الناس جہلا +

قانون - وہ اصطلاحیں جو قانون سے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں +

(اسکے علاوہ اور باتیں بھی پوری پوری لکھدی ہیں مثلاً پہلی الفاظ کے واسطے (پ) سب پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ

نقشۂ تعدادِ الفاظ حسب شمار ۱۸۹۲ء جسکی پڑتال کا موقع نہیں ملا

نام زبان	تعدادِ الفاظ	کیفیت
ہندی مع پنجابی	۲۱۶۴۴	اس میں پورب و پنجاب کے چند مخصوص الفاظ بھی شامل ہیں
اُردو	۱۷۵۰۵	یعنی وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے ہندی میں مرکب ہو کر بنے ہیں
عربی مع معرب	۷۵۸۴	[illegible]
فارسی	۶۰۴۱	[illegible]
سنسکرت	۵۵۴	[illegible]
انگریزی	۵۰۰	[illegible]
مختلف	۱۸۱	[illegible]
	۵۴۰۰۹	

الفاظ مختلفہ کی تفصیل مع تعداد الفاظ

نام زبان	تعدادِ الفاظ	نام زبان	تعدادِ الفاظ	نام زبان	تعدادِ الفاظ
ترکی	۱۰۵	سُریانی	۷	برہما	۲
یونانی	۲۹	رومی	۴	مالاباری	۱
پرتگالی	۱۶	فرنچ	۳	ہسپانیہ	۱
عبرانی	۱۱	پالی	۲	+	[illegible]
	۱۶۱		۱۶		[illegible]

خاتمہ

فرہنگ آصفیہ کا خاتمہ اور اخیر کے معاونوں کا شکریہ

بلند احمد شکا نے لگی محنت میری — طے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری

خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج آفتابِ عالمتاب کے پہرے میں بمقام شملہ اس فرہنگ آصفیہ یعنی مجموعۂ لغاتِ اردو و ارمغانِ دہلی کے اخیر صفحہ کی اخیر سطریں میری قلم سے نکلیں۔ کیا تماشے کی بات ہے کہ ایک طرف تو خوشی و انبساط اور مبارکباد کی دھوم ہے۔ دوسری جانب پچیس[2] برس کے مونس و مرغوب خاطر دلارام کی جدائی اور مفارقت کے غم و الم کا ہجوم ہے ؎

اقرارِ وصل جو کیا ہجراں کو زہر تھا — مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی

اگرچہ ابتدا سے انتہا تک رنج و مصائب[1] کا ساتھ رہا مگر اس لختِ جگر کا سر اور اپنا ہاتھ رہا۔ بڑی بڑی موشگافیاں کیں۔ تلونی واقعات جدید و قدیم متعلقۂ زبان کی تحقیقات سے نظیریں لیں۔ برسوں ایک ایک گلی اور کوچے کی وہ خاک چھانی کہ اپنے گوچہ گردوں نے ہارمانی۔ ملک ملک مارا پھرا۔ جہاں مطلب دیکھا وہیں جا گرا ؎

پہنچا ہمیں سرِ جھکائے گنہگار کی طرح — مجکو جہاں جہاں مری تقدیر لے گئی

جب کبھی حضرتِ سفر کا مزا چکھا یا تو دل کو اس طرح سمجھایا ؎

کھا رہا ہے مثل مہر چار دانگ عروج — آسمر کے شہر شہر میں کسب کمال کر

یہ ہمت ہی کا تصدق تھا کہ آج اس کو انجام پہنچایا۔ فراہمیٔ لغات کا دعوےٰ کرنے والوں اور جھوٹے سچے اشتہار دینے والوں کو نیچا دکھایا۔ چونکہ ایک ایک لغت اور اس کی تحقیق ایک ایک گوشۂ جگر و لختِ دل سے کم نہیں مگر باچشمِ ہزار آرزو لعل گوہروں کے ہاتھ میں چھوڑتا اور آپ دنیا سے منہ موڑتا ہوں اب ان سے رخصت ہونے اور الوداع کہنے کا وقت ہے۔

قلب پر جو کچھ گذرا سخت ہے ؎

رنج فرقت کو جو سمجھتی نہیں ایذا کوئی — دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی

خاتمہ

بحساب تالیف پچیس[2] سال اور مع زمانۂ طبع و نظرِ ثانی ۳۲ برس اس کام میں منہمک رہا مگر اس شوق کے آگے کوئی مصیبت سی مصیبت بھی ایسی نہ ہوئی ؎

ساقی تری طفیل سے ہم کو مدام — معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا

اپنی خبر تھی نہ دوسرے کا ہوش۔ اگر کسی نے کیفیت کی پوچھی تو کھسیان کی کہی چنانچہ دوستوں کا یہ فرمانا حسبِ حال ہوگیا تھا ؎

تم نہیں ہر بات پر کہہ آشفتہ حال ہو — یہاں ہو پر خدا جانے کہاں ہو

غرض ؎ ہوگئے شوق کو کیا ہم خاک — یہ نہ دیکھا ہوا کدھر کی ہے

اے میرے فرزندو اب تک آندھی میں جھکے میں مصیبت میں آفت میں۔ تنگدستی میں فلاکت میں۔ آتش زدگی[1] میں مسافرت[2] میں مینہ میں بارش میں تمہارا ساتھ نہ چھوٹا مگر اب میں تم سے اور تم مجھ سے جدا ہوتے ہو! دیکھو بندھی مٹھی رہنا۔ مجھ سے تو بچھڑتے ہو مگر اپنے قدردانوں سے نہ بچھڑنا جس محنت اور مشقت سے میں نے تمہیں اِدھر اُدھر سے سمیٹ کر جمع کیا ہے اس کا پاس رکھنا۔ گو۔ تم ایک سرپرست سے جدا ہو کر گھر سے باہر آتے ہو مگر ہزاروں سرپرستوں کی گودیوں میں جاتے ہو۔ وہ تمہیں آنکھوں پر بٹھائینگے۔ انھوں ہاتھ اٹھائینگے میں نے لڑکپن سے تمہاری خدمت کا کام شروع کیا۔ جوانی گزار کر بڑھاپے میں انجام دیا۔ برسوں آنکھوں کا تیل نکال جب جاکر تمہیں پالا اور پوسا۔ چنانچہ آج یہ تمہارے ہی دم کا اجالا ہے کہ بادشاہ و دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن سلطان ابن السلطان جناب نواب میر محبوب علی خاں بہادر بالقابہ کے حضور تک تمہاری رسائی ہوئی۔ میری محنت کی مراد ملی اور تمام جہان میں شناسائی ہوئی۔ کیا کروں محبت پڑ گئی ہے وہ جدائی نہیں چاہتی مگر کب تک۔ آخر ایک روز مرنا اور دنیا سے گزرنا ہے ؎

خدا کو یاد کر اور جام بھر کے لا ساقی — غمِ زمانہ فراموش ہو تو اچھا ہے

چونکہ پچیس[2] برس کے بعد آج یہ دن ہزاروں دل کو فتیں اٹھا کر نصیب ہوا تھا

[1] رنج و مصائب سے وہ تکلیف مراد ہے جو حالتِ تالیف میں سگے بھائی۔ ماں۔ باپ۔ کم سن و جوان اولاد اور تین چار دوستوں ان کے مرنے ایک دشمن دوست کا پیچھے لگنے کی عنایت سے ہ‍ ... [illegible]

[1] اس جگہ اس آتش زدگی کی طرف اشارہ ہے جس نے ... [illegible] ... کامسودہ ... [illegible] ... کبھی ... [illegible] [2] مسافرت ... [illegible]

خاتمہ

جو کسی مؤلف نے شاید ہی اٹھائی ہوں کس لئے کہ اب تک کسی اردو ڈکشنری کے مدوّن نہ ہونے کے باعث ایک تو زبان کے پریشان الفاظ و فقرات کا مختلف صحبتوں اور ہر قسم کے لوگوں کے منہ سے سن سن کر جمع کرنے اور دوسرے میری تنہائی۔ میری تباہی سب زری سنہ ماننے کے حسد۔ پبلک کی بیقدری اور تصنیف کے چوتّوں نے کئی مرتبہ میری چھڑ ابلقا ڈہی شل ہو چکی تھی نہ تو چھوڑے ہی بنے اور نہ سنبھالے بنے ہم تو قابو میں بھی لاکر انہیں لاچار ہو گئے
اگر اس سبب سے شادی مرگ ہو جاتا تو کچھ تعجب نہ تھا کیونکہ ؎
سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی   اُس کو میں ناتوان اٹھا لایا +
مگر شملے کی سردی اور اس آماسی نے کہ آج سمہ ابرا تا انہیں خاطر۔ دلی رفیق۔ غزیبی دُنکسی کا ہمدم غم غلط دوست کلکتہ اخبار سے باہر جاتا ہے بھلے ہر قسم کے لوگوں کے ہاتھ آتا ہے۔ ساری گرم جوشی اور قلبی ۔ راستہ ایک دفعہ ہی بجھا دیا۔ اگر شملے کا سا پر فضا مقام تفریح گاہ و تکاہ ۔ دنوں میں میرا انیام گاہ نہ ہوتا تو یہ کٹھن کام بھی اختتام کو نہ پہنچتا۔

گو اس وقت تک مختلف اوقات میں ہندو و مسلمان ہندوستانیوں نے عربی ہندی فارسی سنسکرت انگریزی اور ترکی وغیرہ ڈکشنریوں کے دیکھنے نیز ترتیب الفاظ میں حسب حیثیت مشاہروں پر کچھ کچھ دنوں میرا ہاتھ بٹایا مگر مجھے سب سے زیادہ ان چار صاحبوں نے مرہون احسان بنایا جن کا ذکر خیر میں انہیں سطور میں نہایت شکریہ کے ساتھ درج خاتمہ کرتا ہوں۔

ان صاحبوں میں سب سے زیادہ تحسین و آفرین کے مستحق جوان ہمت جوانمرگ لالہ دصوما مل عرف موتی رام صاحب جینی ساکن گرو دکا جنڈیالہ ضلع امرتسر ہیں۔ جنہوں نے کامل اخیر تین برس تک جان توڑ کر مدد دی اور اسی امید میں کہ کب یہ لغات تمام ہو اور کب میرا نام معاونوں میں لکھا جائے کتاب ختم ہونے سے پیشتر یعنی ۱۱۔ مارچ ۱۸۹۸ء کو خود ہی عین عالم شباب میں مرض دق کے ہاتھوں دق ہو کر تمام ہو گئے اور اپنی اس بیوقت مفارقت کا غم اپنے بوڑھے باپ جوان بھائی مولالال اور مجھ مؤلف کو دے گئے۔ ان کے غم اور ماتم میں کئی روز تک کام نہ ہو سکا اور سگے بھائی کے مرنے سے کم ان کے مرنے کا غم نہ ہوا کیونکہ میرا اکیس برس کا پیارا بھائی سید حسین

حرف منا بھی اسی لغات کے کام میں نونہال گل کر نے کی طرح بیٹھ گیا تھا۔ لیکن چونکہ اس کتاب کا انجام پہنچانا منظور تھا۔ اس سبب سے تین اور اَن تھک نوجوان اس کام کے واسطے منتخب کئے جن میں سب سے اوّل نمبر ۲ بابو پنڈت بدری دت صاحب شرما ساکن شملہ ملازم دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل ہیں جنہیں خدا تعالے نے علمی لیاقت۔ ظاہری وجاہت اور کمال وفاداری کے ساتھ حسن سیرت خوش خلقی اور ظرافت طبعی میں بھی اوّل ہی رکھا ہے۔ انہوں نے اخیر تک ساتھ دیا اور وہ محنت کی کہ کوئی کیا کرے گا اپنے سارے آرام اور تمام آسائش کو بالائے طاق رکھ کر اس کام کے سر ہوئے۔ ساتھ ہی بابو بخشی سنگھ صاحب قوم گورکھا جن کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے بابو دھرم داس صاحب بھی جو الہٰت لیاقت اور زحمت کشی میں اپنا آپ ہی نظیر ہیں۔ اخیر دم یعنی ختم کتاب تک لگے رہے +

میں ان شاہ دوں کا شکریہ کسی طرح ادا نہیں کر سکتا۔ میں نے اپنی عمر میں ان چاروں سے زیادہ جانکش محنت اور تکلیف پر غالب آنے والا شخص نہیں دیکھا۔ اب خدا تعالے ان دونوں باقی ماندہ صاحبوں کی عمر میں برکت علم میں ترقی۔ ثروت میں افزائش۔ عزت میں افزونی عطا فرمائے۔ اور جب تک یہ لغات صفحۂ روزگار پر یادگار رہے۔ ان کا نام نامی بھی داخل اذکار و عین حالت طبع میں اس موقع پر لغات کا روپیہ ہضم کر جانے والے پر پھٹکار۔ اور ہمارا اس قول پر مدار ہے ؎

لیجائے گر وہ زلف گرہ گیر لے گئی   دل لیگئی تو کیا میری تقدیر لے گئی +

خیر جو ہوا سو ہوا اب تو تمام عمر کی محنت و جانکاہی کا صلہ اگر خدا نخواستہ حضور نظام دام اقبالہ نے دوبارہ دستگیری نہ فرمائی تو یہی سمجھنا چاہئے ؎
یوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو   گو نشان صفحۂ دنیا سے جاتا رہے +
لیکن دل بار بار یہی گواہی دیتا ہے اور آپ ہی آپ یہ شعر پڑھ پڑھ کر زبان پر لاتا ہے ؎
دیر کی ہو یہ لکھتا ہے مصحفی مصرع   کہ بے نصیب ان سے کوئی کیا گھر ہے جائے +

فقط بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ وارمغان دہلی وغیرہ وغیرہ مقیم کوہ شملہ ۔ ۹ نومبر ۱۸۹۸ء روز پنجشنبہ مطابق ۔ رجادی الاوّل ۱۳۱۶ھ ماکمن سے مدی تخت مکری

ہم تو چلتے ہیں لو خدا حافظ   بتکدہ کا بتو خدا حافظ

حاشیہ صفحہ اوّل۔ الہ بیجیو بمبئی پیرز صاحب کو منشی بابا جا النعم امرتسر اجودھیا بنارس بھینا و کلکتہ شہ بمبئی فخر البلاد حیدر آباد دکن بہار۔ مراد و آباد ہم ۔ جس کو ۱۸۹۹ء میں وقت بڑی خوبصورت یہاں اس کتبے بارش سے مروت ہے جہاں ۱۸۹۸ء میں دہلی کا صاحب کے نام سے مشہور ہوئی اور مصنف مسودہ سفر کی جالوں کے حضرت پہنچا +

اگرچہ کتاب نومبر ۱۸۹۸ء میں ختم ہو گئی تھی اور خاتمہ بھی اس وقت ہی لکھ دیا گیا تھا۔ مگر چھپتے وقت اس پر نظر ثانی کر کے بعض امور حسب موقع بڑھائے اور گھٹائے گئے ہیں۔ فقط مؤلف۔
+ نسیم اب قصد ان شتیاق صاحبین ہے   دکھایا لطف جنے ہر طرح سے طبع رنگیں کا +

ریویو

تقاریظِ علما و فضلاءِ زمانہ

اگرچہ اس اُردو لغات یعنی فرہنگ آصفیہ پر انگریزی اور دیسی معزز اخباروں۔ منصفِ و ہیشیائی نامی گرامی عالموں مسلّم الثبوت زباندانوں اور اہلِ زبانوں کی بکثرت رائیں۔ تقریظیں۔ ریمارک سرمنہ تحریر میں آئے ہیں مثلاً یورپین فضلاءمیں۔ گارسی ن ڈیسی فاضل فرانس۔ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن جامع ہندستانی انگریزی ڈکشنری۔ سی ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج آر بیکر صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گجرات۔ رائے بہادر ماسٹر پیارے لال صاحب انسپکٹر مدارس حلقہ لاہور۔ لالہ کنھیا لال صاحب سکرٹیری ہمالین یونینین کلب شملہ حال پروفیسر علم طبیعات لاہور گورنمنٹ کالج وغیرہم +

انگریزی اخبارات میں سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ پنجاب پیٹریٹ۔ ٹریبیون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ ایوننگ میل پنجاب آبزرور وغیرہ +

گو ہم دو ایک مرتبہ جداگانہ اوراق میں ان کو چھاپ چکے ہیں مگر سہ بارہ بوقتِ فرصت فرہنگ کی تقطیع کے موافق چھاپینگے اور آن کے ساتھ ہی علیا حضرت والا شوکت ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا اور حضورِ پُرنور نائب السلطنت لارڈ کرزن صاحب بہادر بالقابہ کی جانب سے جو موجب فخر اس کتاب کی نسبت چٹھیاں آئی ہیں اُنہیں بھی شایع کرینگے بلکہ بشرطِ مہلت ترجمہ بھی +

بالفعل تو ہم جوہریانِ زباں کی جوہر نمائی اور مبصرانِ محاورات و اصطلاحات کی توجہ فرمائی کے واسطے تیمنًا و تبرکًا چند واجب التعظیم آفتابِ ہند کی جگمگاتی ہوئی کرنوں اور چمکتی ہوئی شعاعوں یعنی اُردو تقریظ نگاروں کی تقاریظ اور شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی کی سرکاری رپورٹ سے اس خاتمہ کو رونق بخشتے اور باقی تحریروں کو دوسرے وقت پر موقوف رکھتے ہیں کیونکہ وقت بہت کم اور کام ابھی اٹھا ہے +

اِس موقع پر ہمیں اُس دلی افسوس اور قلبی صدمہ کا اظہار کر دینا بھی مناسب ہے جو ہم کو اِس وقت اُن بزرگواروں کے عالمِ قدس میں سدھارنے سے لاحق ہوا جنہوں نے کمال فراست و کیاست دلسوزی جوہر شناسی اور اعلیٰ درجہ کی لیاقت سے اِس پر اپنی سائے ریزیں ظاہر فرمائی تھی مگر افسوس صد افسوس کہ اُن رایوں کے چھپے ہوئے دیکھنے اور فرہنگ آصفیہ کے خاتمہ سے پہلے ایسے سچے مشتاقوں کا خاتمہ بالخیر ہوا جن میں سے ایک تو ہمارے قدردان وحید العصر عالم متبحر و معروف جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب وحید کلکتوی مترجم لیجسلیٹو کونسل گورنمنٹِ ہند۔ دوسرے فاضل اجل عالم متبحر۔ بے نظیر و بے بدل ناثر عدیم المثل ناظم مولوی محمد عبد الحلیم صاحب حلیم۔ ساکن کلکتہ ہیں۔ خدا تعالےٰ اِن صاحبوں کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے [۱] (کیا خوب آدمی تھے خدا مغفرت کرے)

رپورٹ فرہنگ آصفیہ

حسب الحکم مدار المہام سرکار عالی ریاست حیدر آباد دکن جہاں اسد شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی نے پیش کری

فخر قوم افتخار ہند ماہر دوازدہ زبان شیریں لسان جناب شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی بی۔ اے۔ بی ایل۔ ایف جی۔ ایس۔ ایسوسیئیٹ رائل اسکول آف مائنس لنڈن ممبر آف دی فیڈریٹیڈ انسٹی ٹیوشن آف مائننگ انجنیرز ممبر ایشیاٹک سوسائٹی بنگال و بمبئی پی ایل گولڈ میڈلسٹ کلکتہ یونیورسٹی ممتحن سنسکرت مدراس یونیورسٹی وغیرہ وغیرہ سابق ہوم سکرٹری گورنمنٹ عالی مقام حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ حال معتمد تعمیرات معدنیات و ڈائرکٹر نظام ریلوے وغیرہ

مرقومہ ۱۰۔ اگست ۱۸۹۸ء تفرج گاہ شملہ

Political and Financial Secretary's Office

His Highness the Nizam's Government Hyderabad Deccan — آصف جاہ نظام الملک

پولٹکل و فنانس مدار المہام سرکار عالی مہر دفتر معتمد

آن سب کتابوں میں جن کو منشی سید احمد صاحب دہلوی نے سرکار میں پیش کیا ہے سب سے زیادہ مفید اور عمدہ قدر کے قابل کتاب لغاتِ اُردو ہے جس کا نام منشی صاحب نے اس لحاظ سے کہ حضرت ہندوستان کے سب سے بڑے اسلامی خطے کے بادشاہ ہیں فرہنگِ آصفیہ رکھا ہے۔ یہ لغت ۱۰۹۲ صفحہ تک چھپ چکی ہے جس میں ایک حصہ حرف سین کا ختم ہو چکا ہے اور حرفِ گاف تک کا مسودہ موجود ہے اور اخیر چھ حروف کا لکھنا باقی ہے +

اِس وقت تک اُردو زبان کی کوئی لغت مثل فرہنگِ آصفیہ کے نہیں لکھی گئی ہے۔ چند سال ہوئے علیگڑھ انسٹیٹیوٹ نے ایک نمونہ چند لغات کا

---

[۱] چونکہ یہ رپورٹ بجائے خود ایک عمدہ و افضل تقریظ ہے اس وجہ سے زمرۂ تقاریظ میں شامل ہوئی +

رپورٹ

چھاپا تھا لیکن پھر اُس سے زیادہ چھپنے کی نوبت نہیں آئی ڈاکٹر فالن نے
جو لغت اُردو کی لکھی ہے اُس میں البتہ بہت تحقیقات سے الفاظ لکھے گئے ہیں
اور مختلف معانی کے واسطے شعرا کے کلام سے مثالیں جمع کی گئی ہیں لیکن
یہ کتاب انگریزی میں ہے اور خاص اُردو دانوں کے واسطے بیکار ہے علاوہ
اس کے وہ اس قدر مبسوط بھی نہیں جیسی فرہنگ آصفیہ۔ جتنا حصہ فرہنگ آصفیہ
کا لکھا جا چکا ہے اُس میں چھیالیس ہزار الفاظ اور محاورات درج ہیں اور جتنا حصہ باقی
ہے اُس میں بھی شاید اغلباً بیس ہزار الفاظ اور ہو جائیں گے پس ختم ہونے کے
بعد اس سے بہتر اور مبسوط لغت اُردو میں نہ ہوگی اس لغت کی وسعت
مذکورۂ ذیل الفاظ کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے +

(۱) بات۔ اس لفظ کے ۳۲ معنی لکھے گئے ہیں اور یہی لفظ مرکب ہو کر ۹ طرح
سے دکھایا گیا ہے +

(۲) گھر کے ۲۴ متفرق معنی ہیں ۸۰ مرکب محاورات لکھے گئے ہیں +

(۳) آنکھ کے ۲۱ متفرق معنی اور ۲۰۸ استعمال +

(۴) پاؤں کے ۷ معنی اور ۱۰۹ موقعِ استعمال +

(۵) کان۔ کے چھ معنی اور ۱۰۱ استعمال دکھائے گئے ہیں جو تاریخی الفاظ ہیں
اُن کے تحت میں واقعات لکھ دئے گئے ہیں جیسے سکندر۔ قاچار۔ قارون۔
فریدون + اسی طرح سے علمی اصطلاحات۔ امثال۔ کہانیاں توہمات
ہر ایک کی تفصیل اور توجیہ کر دی گئی ہے غرض جس قدر تحقیقات ہر ایک لفظ کی
ہو سکتی تھی کی گئی ہے وہ زبانیں جو بولی جاتی ہیں اُن سب کی یہ حالت ہے کہ اُن
میں ہر روز تبدل اور تغیر پیدا ہوتا جاتا ہے لفظوں کے معنی بدلتے جاتے ہیں۔
پرانے محاورات متروک ہوتے جاتے ہیں نئے محاورات شریک زبان ہوتے
جاتے ہیں اور یہاں تک تغیر پیدا ہو جاتا ہے کہ پرانے شعرا اور مصنفین کی زبان
کا سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے ایسی ہی صورتوں میں لغت سے کام لیا جاتا ہے لغت
سے غرض یہی ہے کہ زبان کے مختلف طبقات کی تدوین کرے۔ الفاظ اور محاورات
کے تاریخی تغیرات کو اور اُن کے معانی کو بتا دے اور ان کے معانی کے اختلافات
پر مختلف طبقات کے شعرا اور مصنفین کے کلام سے نظیر لاوے۔ اُردو زبان میں
علی الخصوص اس قسم کے لغت کی بہت ہی ضرورت ہے کیونکہ اُردو زبان کے
اختلافات فقط زبانی نہیں ہیں بلکہ مکانی بھی ہیں کشمیر سے سیلون تک اور
کراچی سے لیکر برہما تک اُردو زبان کم و بیش ہر ایک جگہ بولی اور سمجھی جاتی
ہے لیکن ان محاورات میں باہم اس قدر اختلافات ہیں کہ ان کے اُوپر مختلف

رپورٹ

زبانوں کا اطلاق ہو سکتا ہے اور اسی وجہ سے دہلی اور لکھنؤ کی زبان معیارِ
فصاحت رکھی گئی ہے اور یہیں کے شعرا و مصنفین کے کلام مستند گنے جاتے
ہیں فرہنگ آصفیہ میں ان سب باتوں کا لحاظ رکھا گیا ہے اور یہ اُردو زبان
کی ایک عمدہ تاریخ ہے اگرچہ وہ حصہ اس کا جو شواہد سے متعلق ہے شاید اسقدر
کامل نہیں ہے جتنا ہونا چاہئے تھا لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی یاد رہنا چاہئے
کہ اگر ہر ایک معنی اور ہر ایک محاورہ کے واسطے مثال اور نظیر لکھی جاتی تو
کتاب کا حجم چوگنا ہو جاتا اور اُس کا تمام ہونا اور چھپنا بھی محال ہو جاتا +

زیادہ تر عجیب امر اس لغت کے متعلق یہ ہے کہ مصنف نے باوجود کم بضاعتی
اور مفلسی کے اس کو نصف سے کسی قدر زیادہ چھپوا لیا ہے داستان مصیبت مولف
نے اس کتاب کی تالیف اور طبع کے متعلق لکھ کر سرکار کے ملاحظہ کے واسطے
پیش کی ہے اُس سے بے انتہا ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے
کہ اس زمانہ میں علم و فضل کی بے قدری کس حد تک پہنچ گئی ہے۔ مختصر داستان
اس کتاب کی یہ ہے کہ ۱۸۶۸ء میں مصنف نے اس کتاب کو شروع کیا اور پانچ
سال تک دواوین شعرا اور نثر و نظم کی کتابوں کا کامل طور سے مطالعہ کیا بعد ان
کتابوں میں جو جو مقامات اور اشعار غلط یا نظیروں کے لائق معلوم ہوئے اُن کا
انتخاب کیا انہیں پانچ برسوں میں مصنف کے چھوٹے بھائی نے جو اس کام میں
مدد دیتا تھا انتقال کیا تاہم مصنف نے اپنے کام کو نہ چھوڑا اور تنہا کمر باندھ کر
مشغولِ تالیف رہا اس کے بعد ہر فرقہ اہلِ اسلام و ہنود میں جا جا کر اور اُن کے
ساتھ میل جول کر اُن کی خاص بولی اور اصطلاحات کو جمع کیا۔ ہر فرقہ کی عورتوں کی
زبان سیکھی اُن کے رسوم و عادات و توہمات اور ٹوٹکوں کو دیکھا بھالا اور جو کوئی
امر لغت میں درج کرنے کے قابل ہوا اُس کی یادداشت لکھی اسی طرح تین چار
سال تک تقریباً روز کاغذ اور پنسل ہاتھ میں لیکر مصنف جمنا کے کنارے
پر جاتا اور عورتیں جن جن مقامات پر نہاتی تھیں وہاں جا کر اُن کی بولی کو لکھتا اور
پھر گھر پر آکر ہر لفظ کی تحقیق کر کے لغت کے واسطے مصالح تیار کرتا۔ ایک سال
تک اسی طرح پر مصنف نے سودا بیچنے والوں خوانچہ والوں اور اسی قسم کے
لوگوں کی آوازوں کو سُنا اور اُن کو درج یادداشت کیا۔ اسی طرح ٹھگوں اور
چوروں اور قماربازوں اور اسی طرح کی قوموں کی اصطلاحات کو اُن میں مل جل کر
دریافت کیا اور علیحدہ لکھتا گیا۔ اپنے ہمعصر شعرا و مصنفین و علما و فقرا کے
ہر طبقہ کے لوگوں سے ملا۔ مشاعروں میں جلسوں میں مجلسوں میں شریک ہوا
اور لغت کے واسطے مادہ جمع کیا۔ شاہزادوں کی زبان کو خاص طرح پر سیکھا

رپورٹ

اور اُس کی تشنہ مہری حاصل کی علاوہ اِس ذاتی محنت کے کتابوں کے خریدنے اور بہم پہنچانے میں اپنا سارا سرمایہ صرف کر دیا جو کچھ کمایا اِس میں لگا یا جو کچھ اندوختہ تھا اُس کو بیچکر اِس کام کی نذر کیا۔ ہندی الفاظ کی تحقیقات کی غرض سے متھرا اور اَور شہروں میں اور صوبۂ بہار تک پھرا اور وہاں سے الفاظ کی اصل دریافت کی بنارس مرزاپور فیض آباد جونپور آگرہ مقیم آباد اور دوسرے شہروں میں زبان کے اختلافات دریافت کرنے کے واسطے پھرا اور وہاں مقیم رہا۔ غرض پورب پچھم اتر دکھن کے کل بڑے بڑے شہروں میں زبان کی خاطر پھرا +

جب یہاں تک مصنف نے مصالح جمع کر لیا تو اِس وقت ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اُس زمانہ میں اپنی ڈکشنری لکھتے تھے مصنف کا حال سُنا اور مصنف کو اپنے پاس نوکر رکھا۔ مصنف سات سال تک فیلن صاحب کے ساتھ رہا اور اُن کی لُغت لکھنے میں اِمداد کی چنانچہ فیلن صاحب کی چِٹھی شاہد حال ہے اِس عرصہ مُدت میں مصنف پر انواع و اقسام کی مصیبتیں پڑیں والدین کا انتقال ہوا کئی بچے جاتے رہے لیکن مصنف اپنے ارادہ پر مستقل رہا اِسی کتاب کے چھاپنے کے لئے سرمایہ جمع کرنے کے واسطے مصنف نے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھے اخبار نکالا اور اَور ہزاروں تدبیریں کیں لیکن اکثر چیزوں میں مصنف کو نقصان ہوا اور بالآخر اپنے کو ساہوکار کے ہاتھ میں دینا پڑا اور وعدہ یہ ہوا کہ وہ اپنے پاس سے کتاب کے چھاپنے کا سارا خرچ دیوے اور بعد چھپنے کے نصف نفع اُس کو ملے لیکن ساہوکار نے معاہدہ کے برخلاف کیا اور اب آٹھ مہینے سے اُس نے ایک پیسہ نہیں دیا اور اُوپر سے اپنے روپیہ کا تقاضا کر رہا ہے اُس کے اِس وقت دو ڈھائی ہزار سے زیادہ ہو گئے ہیں اور تخمینہ یہ ہے کہ بقیہ حصہ کے چھپنے میں دس پانچ ہزار روپیہ اور صرف ہوگا۔ اگر سرکارِ آصفیہ کی طرف سے مصنف کی امداد نہ ہو تو یہ کتاب جس کو مصنف نے اکتیس[1] برس کی محنت اور انواع و اقسام کی مصیبتیں اُٹھا کر جمع کیا ہے اور تقریباً نصف تک چھپوایا ہے یوں ہی ناتمام رہ جائے گی اور اُس کی ساری محنت اکارت جائیگی۔ میری رائے میں اِس کتاب کا ہر ایک مدرسہ ممالک محروسۂ سرکارِ عالی کے واسطے جہاں اُردو کی تعلیم ہوتی ہے لیا جانا ضرور ہے اور یہ بہترین طریقہ امداد کا ہوگا جس قدر جلدیں ان کی سرکار مدارس کے واسطے خرید فرمائیں اُن کی قیمت بعنوانِ پیشگی مصنف کو دے دی جائے تاکہ وہ قرضہ سے سبکدوش ہو کر بقیہ حصہ بھی جلد چھپوا ڈالیں اور علاوہ اِس کے ایسے ایک بڑے اور قومی کام کے واسطے ہماری سرکار سے مصنف کو ایک رقم بطورِ انعام بھی ملنا ضرور ہے اور

رپورٹ

شاید بہتر ہوگا کہ ایک حصہ انعام کا سردست مصنف کو دیا جائے اور ایک حصہ بعد اختتامِ کتاب +

اِس سرکار ابد قرار میں مصنفین کے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی برتاؤ رہا ہے جیسی میں نے رائے دی ہے چند نظائر اُس کے عرض کئے جاتے ہیں +

(۱) **قانونِ آصفیہ** کے تالیف کے صلہ میں شمس الدین صاحب کو سرکار نے تحصیلداری کی خدمت دی +

(۲) **حیدرآباد انڈر سالار جنگ**۔ کی تصنیف کے صلہ میں نواب اعظم یار جنگ بہادر کو سرکار سے بہت بھاری انعام ملا +

(۳) **جغرافیۂ دکن**۔ کی تصنیف کے صلہ میں محمد پناہ صاحب صدر مترجم فوجداری کو سرکار نے انعام دیا اور پانسو نسخے خرید فرمائے +

مجموعۂ سرکیولرات دیوانی }
مجموعۂ سرکیولرات فوجداری } کی تالیف کے صلہ میں مولوی محمد علی صاحب مُقنن دکن کو سرکار سے انعام عطا ہوا اور بقدرِ ضرورت رسالے خرید کئے گئے +

مجموعۂ قوانین مال }
خزینۂ حساب } کی تالیف کے صلہ میں احمد عبدالعزیز صاحب مددگار صدر محاسب سرکار کو انعام ملا اور بقدرِ ضرورت رسالے خریدے گئے +

میں نے اپنی رائے حسبِ فرمائش نواب انتصار جنگ بہادر ظاہر کر دی ہے آیندہ سرکار کو اختیار ہے فقط +

تحریر ۲۔ شہریور ۱۲۹۷ف - ۲۸۔ ذیقعدہ ۱۳۰۵ھ - ۷۔ اگست ۱۸۸۸ء

(چنانچہ اِس رپورٹ پر چار سو جلدوں کی خریداری اور سردست پانچ سو روپے کا انعام منظور ہوا بلکہ جسوقت کتاب ختم ہوگئی تو حسبِ وعدہ پانچ ہزار روپے کا انعام مع رقوم دیگر اور مرحمت کیا گیا۔)

تقریظ

جناب افصح الفصحا ابلغ البلغا خواجہ مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ العالی

یہ اُردو زبان کی سب سے پہلی اور جامع ڈکشنری موسوم بہ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی نے اہلِ وطن کے فائدہ کے لئے تالیف کی ہے جس کی نسبت قوی اُمید ہے کہ چند مہینے میں ختم ہو کر اطراف ہندوستان میں شایع ہو جائے گی۔ اُردو زبان کی ایسی ڈکشنریاں تو کئی لکھی جا چکی تھیں جن میں لُغات کی تفسیر انگریزی زبان میں کی گئی ہے مگر یہ ڈکشنریاں جیسا کہ ظاہر ہے عام ہندوستانیوں کے لئے کچھ مفید نہ تھیں اُن سے صرف وہی معدود ہندوستانی فائدہ اُٹھا سکتے تھے جو انگریزی زبان سے واقف ہیں۔ اِس کے علاوہ یہ تمام ڈکشنریاں جیسی کہ اُردوئے معلّٰی کے تمام الفاظ پر حاوی نہ تھیں اِسی طرح اُردو زبان کے فصیح اور غیر فصیح دونوں طرح کے الفاظ بلا امتیاز اُن میں جمع کر دئے گئے تھے جہاں سے

[1] اِس جگہ بعض فقرے مٹے ہوئے ہیں … [illegible] … اکتیس برس سے … [illegible]

تقاریظ

ہموطنوں کو خوش ہونا چاہئے اور مصنف کا تہِ دل سے ممنون ہونا چاہئے کہ اُس نے اپنے آرام و راحت سے دست بردار ہو کر اور سالہا سال محنت و مشقت اُٹھا کر اُن کے فائدہ کے لئے ایک ایسی زبان کا ذخیرہ مُہیّا کیا ہے جو باوجود اس کے کہ ہندوستان کی عام زبان سمجھی جاتی ہے اور مُلک کی عام تصنیف و تالیف و نثر و نظم اور دفاتر و اخبارات وغیرہ کی تحریرات کا مدار بالکل اسی پر ہے بااینہمہ آجتک تمام ہندوستان میں اس کا شیُوع جیسا چاہئے نہیں ہوا اطرافِ ہندوستان کے وہ لوگ بھی جو فی الواقع ضروری تقریر و تحریر پر قدرت رکھتے ہیں اگر میری رائے غلط نہیں تو اس ڈکشنری میں آدھے سے زیادہ ایسے الفاظ پائیں گے جن سے وہ پہلے واقف نہ تھے +

شیخ ابوالفیض فیضی نے جب تفسیر سواطع الالہام لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو لغتِ عرب پر عبُور حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ عربی لُغات کی کتابیں خریدا کرتا تھا۔ ایک بار اُس نے کئی ہزار روپے کی کتابیں اسی غرض سے خریدیں اور جب اُن کو اوّل سے آخر تک دیکھ چکا تو ایک روز مجلس میں کسی نے شیخ سے اُن کتابوں کا حال پُوچھا اُس نے کہا الحمد للہ جو حقیر رقم میں نے اِن کتابوں کے خریدنے میں صرف کی تھی اُس سے مجھ کو بہت فائدہ ہوا۔ میں نے دو لغت اِن کتابوں میں ایسے پائے جو پہلے میری نظر سے نہ گزرے تھے۔ چونکہ اس ڈکشنری میں قطعًا اور یقینًا اُردو کے ہزاروں ٹکسالی اور مستند الفاظ ایسے موجود ہیں جو اکثر ہندوستانیوں کے حق میں بالکل نئے اور اجنبی ہونگے اس لئے جو قدر فیضی نے اُن کتابوں کی کی تھی اُس سے بہت زیادہ ہم کو اس ڈکشنری کی قدر کرنی چاہئے +

ہندوستان میں جب سے کہ اُردو تحریر کا زیادہ رواج ہوا ہے وقتاً فوقتاً اُردو ڈکشنری کی ترتیب کے لئے جابجا تدبیریں ہوتی رہی ہیں۔ ایک زمانہ میں سَیّنٹِفِک سوسائٹی علیگڈھ نے بھی ایک نمونہ اُردو ڈکشنری کا چھاپ کر شائع کیا جو فی الواقع بہت سلیقہ کے ساتھ لکھا گیا تھا۔ لیکن جس حد تک کہ مصنف نے اس کام کو پہنچایا ہے آجتک کسی نے نہیں پہنچایا +

اُردو ڈکشنری لکھنے کے لئے دو نہایت ضروری شرطیں تھیں ایک یہ کہ اُس کا لکھنے والا کسی ایسے شہر کا باشندہ ہو جہاں کی زبان تمام ہندوستان میں مستند سمجھی جاتی ہو اور ایسے تمام ہندوستان میں صرف دو شہر مانے گئے ہیں دِلّی اور لکھنؤ مگر میں دِلی کو لکھنؤ پر ترجیح دیتا ہُوں۔ اگرچہ اُردو زبان کا وہ حصہ جو زیادہ تر خواص کے استعمال میں رہتا ہے دہلی و لکھنؤ میں چنداں تفاوت نہیں رکھتا لیکن عوام کی زبان جس سے اہلِ حرفہ و اہلِ بازار کے محاورات و اصطلاحات مُراد ہیں اور جو زبان کا بہت بڑا حصہ اور آجکل ڈکشنری کا جُزوِ اعظم ہے وہ دِہلی میں بہ نسبت لکھنؤ کے زیادہ مستند سمجھے جانے کے لائق ہے شاہانِ اَودھ کے مُورثِ اعلےٰ کے ساتھ جو خاندانِ دِہلی سے بگڑ کر لکھنؤ گئے تھے وہ اکثر دہلی کے اُمرا و شُرفا کے خاندان تھے جن کے اعقاب و اخلاف آصف الدّولہ بلکہ سعادت علی خاں کے زمانہ تک تمام دربار پر حاوی رہے اس لئے اعلےٰ طبقہ میں انہیں کی زبان جاری ہوئی لیکن دِہلی کے ادنےٰ طبقوں میں سے اگر کچھ لوگ وہاں گئے بھی ہُوں تو اُن کی تعداد اس قدر ہرگز نہیں ہوسکتی کہ اُن کی زبان لکھنؤ کے تمام عوام النّاس کی زبان پر غالب آجائے۔ اس لئے ضرور ہے کہ لکھنؤ کے ادنےٰ طبقوں کی زبان اُس زبان سے مُغایر ہو جو دِہلی کے انہیں طبقوں میں متداول تھی۔ پس ہمارے نزدیک صرف دِلّی ہی کی زبان ایسی ہے جس پر اُردو ڈکشنری کی بنیاد رکھی جائے +

دُوسری شرط یہ تھی کہ ڈکشنری لکھنے والا شریف مُسلمان ہو کیُونکہ خود دِہلی میں بھی فصیح اُردو صرف مُسلمانوں ہی کی زبان سمجھی جاتی ہے۔ ہندؤں کی سوشل حالت اُردوئے معلّی کو اُن کی مادری زبان نہیں ہونے دیتی کمال خوشی کی بات ہے کہ ہماری مُلکی زبان کی پہلی ڈکشنری جس پر تمام آئندہ ڈکشنریوں کی بنیاد رکھی جائے گی ایک ایسے شخص نے لکھی ہے جس میں دونوں ضروری شرطیں موجود ہیں +

جانسن نے ۱۷۴۷ء میں جب انگریزی زبان کی پہلی ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو اُس نے ایک دولتمند امیر کو اپنی ڈکشنری کا پیٹرن بنانا چاہا تھا تاکہ اُس کی مدد سے اپنی کتاب چھپوا سکے مگر اُس نے پیٹرن بننا منظور نہیں کیا آخر محض اپنے دست و بازو پر بھروسا کر کے عام قبولیّت کی اُمید پر اُس نے اپنا کام شروع کیا۔ اور نہایت استقلال کے ساتھ اُس کو انتہا تک پہنچایا اور ... سے اپنی محنت کی داد لی گو اُس کے بعد ویبسٹر اور ڈگلوری جیسی نہایت عمدہ عمدہ ڈکشنریاں لکھی گئیں جنسے جانسن کی ڈکشنری کو اب کچھ نسبت نہیں رہی لیکن جب تک انگلستان اور انگلستان کی زبان زمین کے پردہ پر موجود ہے ہمیشہ جانسن کا نام سب سے اوّل نہایت ادب اور تعظیم کے ساتھ لیا جائیگا۔ ہماری یہ آرزو ہے کہ اُردو ڈکشنری بھی ہندوستان میں وُہی وقعت حاصل کرے جو اوّل جانسن کی ڈکشنری نے انگلستان میں حاصل کی تھی۔ کیونکہ اُردو ڈکشنری کے جامع نے بھی ہمت، استقلال، محنت اور سلف طلب کے لحاظ سے بالکل ویسا ہی کام کیا ہے جیسا جانسن نے کیا تھا +

تقاریظ

اگرچہ ممکن ہے کہ اس اُردو ڈکشنری میں کچھ باتیں گرفت کے قابل نکلیں لیکن ایسی باتوں سے اوچھے نکتہ چینوں کی طرح تمام کتاب کو مورد طعن و تشنیع بنانا مصنف کا احسان نہ ماننا محض بے انصافی ہوگی۔ آدمی بالطبع اپنی بزرگی اور تفوق ثابت کرنے کا شایق ہوتا ہے اس لئے وہ کسی نہ کسی طرح اپنے دل کو تسکین دے لیتا ہے۔ جو لوگ کچھ کام نہیں کرتے یا نہیں کر سکتے وہ اکثر اوروں کے کام میں عیب نکالکر نہ صرف لوگوں کی نظر میں اپنی فوقیت ظاہر کرتے ہیں بلکہ خود بھی اپنے تئیں اُن سے بہتر سمجھ لیتے ہیں مگر جو لوگ منصف مزاج ہیں اور تحقیق الفاظ کی مشکلات کا اندازہ کر سکتے ہیں وہ اُمید ہے کہ ہرگز ایسا خیال نہ کرینگے۔ اکثر اوقات صرف ایک لفظ کی تحقیق میں لوگوں سے کئی کئی غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں پس ممکن نہیں کہ جو شخص ایک مستقل اور وسیع زبان کے تمام الفاظ کی تحقیقات کرے وہ لغزش اور خطا سے محفوظ رہ سکے۔ ہر کام جب اوّل ہی اوّل کیا جاتا ہے تو اُس میں بالضرور بہت سی باتیں فروگذاشت ہو جاتی ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ زمانہ اُن کی اصلاح کرتا ہے۔ مگر پیشوائی کا منصب صرف اُسی کام کے لئے ہے جو سب سے اوّل کیا گیا ہے ✦

جوہری نے صحاح تیس برس میں مرتب کی تھی اور اُس کے بعد مجدالدین فیروزآبادی نے قاموس صرف تین برس میں لکھی۔ ایک منصف عالم کے سامنے صاحب قاموس کی نہایت تعریف کی گئی کہ اُس نے قاموس جیسی کتاب تین برس میں مرتب کر لی۔ اُس عالم نے کہا تین برس میں نہیں بلکہ ستّر برس میں لکھی ہے۔ ۳۰ برس جوہری کے بھی اس پر اضافہ کرنے چاہئیں۔ ہم کو اُمید ہے کہ ہمارے ہموطن اِس ڈکشنری کے بعد اِس سے زیادہ جامع اور عمدہ ڈکشنریاں لکھنے کے لئے کوشش کرینگے اور شاید وہ اپنی کوشش میں کامیاب بھی ہوں۔ مگر اہلِ انصاف کے نزدیک تمام آئندہ ڈکشنریاں جو اُردو زبان کی تکمیل کے لئے لکھی جائینگی وہ سب اِس ڈکشنری کی طفیلی ہونگی ✦

اگرچہ اس میں شک نہیں کہ اُردو زبان کی متعدد ڈکشنریاں جو یورپین مصنفوں نے انگریزی زبان میں مرتب کی ہیں (جیسے گلکرسٹ، فوربس اور فالن وغیرہ) جن میں سے فالن ڈکشنری تو خاص اِسی مؤلف کے مصالح اور سات برس کی مساعدت سے تیار ہوئی اِن سے اُردو ڈکشنری کے جامع کو ضرور کسی قدر مدد ملی ہوگی مگر اس سے اُس کی وہ فضیلت جو کسی کام میں تقدم کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے زایل نہیں ہو سکتی اوّل تو جو دقتیں ایک ادنیٰ لیاقت کے آدمی کو انگریزی کتابوں سے مدد لینے میں برداشت کرنی پڑتی ہیں وہ اُن مشکلات سے شاید کچھ ہی کم ہونگی جو کسی زبان کی پہلی ڈکشنری کے جامع کو پیش آتی ہیں۔ دوسرے تمام مذکورۂ بالا انگریزی ڈکشنریوں کو اِس ڈکشنری کے ساتھ مقابلہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ مصنف نے اپنی کتاب کی بنا صرف انگریزی ڈکشنریوں ہی پر نہیں رکھی بلکہ بہت کچھ زیادت ونقصان و تغییر و تبدیل اور دخل و تصرف جیسا کہ اہلِ زبان کو شایاں ہے اپنے علم و رائے کے موافق کیا ہے اور اِسی لئے اُس کی ڈکشنری میں بمقابلہ انگریزی ڈکشنریوں کے وہ تفاوت پایا جاتا ہے جو اہلِ زبان اور غیر زبان دانوں کی تحقیقات میں ہونا ضروری اور ناگزیر ہے ✦

ہم کو اُمید ہے کہ ہمارے ہموطن اُردو ڈکشنری کی ایسی ہی قدر کرینگے جیسے کہ حق شناس کو اپنے محسن کے احسان کی قدر کرنی چاہئے۔ فقط بندۂ الطاف حسین حالی ۷ [illegible]

تقریظ

خان بہادر شمس العلماء منشی محمد ذکاء اللہ صاحب دہلوی پروفیسر علوم مشرقی میور کالج الہ آباد

یہ اُردو لغات کی کتاب یعنی (فرہنگ آصفیہ) منشی سیّد احمد صاحب کی پہلی ہی تصنیف نہیں ہے بلکہ وہ اور کتابوں کی تصنیف میں بھی جودتِ طبع دکھا چکے ہیں اور ہندوستانی زبان میں ایک اخبار جاری کر کے شہرت پا چکے ہیں۔ جناب سر ولیم میور صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی کے عہد حکومت میں بعض کتابوں کی تصنیف پر اُن کو انعام بھی مل چکا ہے اگر یہ کتاب بھی جنابِ ممدوح کے عہد میں پوری ہو جاتی تو یقینی مصنف کو اپنی محنت کی پوری اجرت اور لیاقت کی داد مل جاتی۔ اِس کتاب کی نسبت میں تین باتیں بیان کرتا ہوں اوّل تو یہ کہ مصنف کی بے نظیر عالی ہمتی اور بلند حوصلگی ہے کہ اُس نے اپنی زبان میں ایسی کتاب جامع لغات کے لکھنے کی ابتدا کی اور اُس کو چھاپ کر شایع کر دیا۔ گلکرسٹ، فوربس، فالن، پلیٹس نے ہندوستانی زبان کی ڈکشنریاں بہت بسط و تفصیل کے ساتھ لکھی ہیں جن میں لغات شاید اِس کتاب سے کم نہ ہونگی اُن کے معنی کی تفسیر انگریزی زبان میں خوب لکھی ہے۔ یہ سلطان فرمانرواؤں کی زبان ہے اِس لئے ظاہر ہے کہ کس قدر اُمیدِ منفعت شاہانہ عنایات کی یہ مصنف کر سکتے تھے۔ گورنمنٹ نے اُن کو ایک دولتِ کثیر ان تصنیفات کے عوض دے دی کہ سیکڑوں نسخے اُن کے اپنے دفتروں اور مدرسوں کے لئے خرید لئے۔ اِن کتابوں کی قیمت بھی گراں چالیس پچاس روپیہ جلد سے کم نہ تھی۔ بعض اِن ڈکشنریوں کی منفعت سے مصنف مالا مال ہو گئے۔ اُن کو تصنیف سے پہلے ہی اسباب کا یقین تھا کہ ہم جو اِن کتابوں کی تصنیف میں محنتِ شاقہ اُٹھائینگے تو اُس کی پوری اجرت پائینگے اور ہماری کتابیں ہندوستان میں اِس سرے سے اُس سرے تک تمام افسرانِ گورنمنٹ کے کتب خانہ کی الماریوں میں رکھی جائینگی غرض ایک مستقل آمدنی کا صیغہ ہو جائے گا۔ اب اِس مفلس مصنف کی حالت کو دیکھنا چاہئے کہ چالیس پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہیں۔ اوّل چھپنے کے واسطے گرہ سے سرمایہ لگانے میں سو طرح کی تکلیفیں۔ پھر نہ اِس کی اُمید کہ گورنمنٹ اُسے پوچھے گی یا کوئی امیر یا ہندوستانی رئیس اُس کی اعانتِ زر کرے گا۔ بلکہ اُس کے ساتھ یہ خطرہ لگا ہوا کہ معلوم نہیں لاگت بھی وصول ہوگی یا نہیں ایسی صورتوں میں یہ ارادہ کرنا اسی عالی ہمت کا کام تھا۔

تقاریظ

کہ اس کی تصنیف میں محنت و مشقت کا اٹھانا راحت و آرام کا اپنے اوپر حرام کرنا برسوں
تک اُسی کی اُدھیڑبُن میں لگا رہنا پیٹ کاٹ کر روپیہ کا بچانا اِس کے سامان و روزمرہ
کے اخراجات اور چھپوانے میں لگانا یہ استقلال اور فیاضی اِس کا مستحق مصنف کو کرتی
ہے کہ ہموطن تہِ دل سے اُس کا شکریہ ادا کریں اور جہاں تک ہو سکے اِس کتاب کی قدر
اور امدادِ زر کریں خود خریدیں اور اِس کے بکوانے میں کوشش کریں۔ دوم مصنف کو
کیا کیا اسباب و سامان اِس کتاب کی تصنیف کے لئے بہم پہنچا کہ جس کے سبب سے
اُس کی کتاب مستند اور معتبر سمجھی جائے مصنف کے لئے یہ قدرتی سامان جو خود بخود
ایسی کتاب کی تصنیف کے لئے ہیں جمع ہوئے ہیں قوم کا شریف مسلمان ہونا دلی کا جنم
بھوم ہونا گورنمنٹ سکولوں میں تعلیم پانا عرب سرائے میں اُن شہزادوں اور شہزادیوں کی صحبت میں رہنا
جو بعد غدر قلعہ سے اُجڑ کر وہاں بسے پھر سب سے زیادہ بڑھ کے یہ بات کہ ڈاکٹر فالن
کی اُردو ڈکشنریوں کی تالیف میں ایک عرصۂ دراز یعنی اختتام تک شریک رہنا
ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہندوستان میں اُتر دکھن پورب پچھم میں پھرنا خاص
اہلِ زبان کے محاورات اور الفاظ کی تحقیق و تدقیق کے لئے اور اُن کے ساتھ ہر پیشہ
ہر حرفہ ہر ہنر ہر فن کے آدمیوں کے خاص خاص محاورات اور الفاظ کی تحصیل کرنی گورنمنٹ
بک ڈپو میں سرشتہ رہنا وغیرہ جس کے سبب سے اِس خزانہ کے لئے ایک سرمایۂ کثیر
حاصل ہو گیا پھر ان سب باتوں پر مصنف کی خود ذاتی قابلیت اور استعداد کا اضافہ
یہ سب وجوہ اس کتاب کے مستند اور معتبر ہونے پر شہادت دیتے ہیں۔ سوم اس کتاب
میں جو بیان کیا گیا ہیں۔ اوّل اُردو زبان میں جو الفاظ عربی فارسی ترکی انگریزی وغیرہ
مروّج ہیں اُن سب پر یہ لغات حاوی اور تذکیر و تانیث کا ٹھیک فیصلہ کرنے والی ہے۔
دوم مستورات میں جو خاص محاورات مستعمل ہیں اُن کا بیان۔ سوم فصیح اور غیر فصیح
محاورات میں فرق بتلانا۔ چہارم بعض الفاظ کے اشتقاق کا دلچسپ بیان۔ پنجم الفاظ
کی ترتیب حروفِ تہجی کے موافق جس سے بے تکلف ہر لغت دیکھا جا سکتا ہے۔ ششم
الفاظ کے معانی کی یہ ترتیب کہ اوّل حقیقی معنی جو زیادہ تر مستعمل ہوتے ہیں پھر مجازی اور
معانی گو ہماری زبان روز بروز زیادہ مروّج ہوتی جاتی ہے مگر اب تک وہ ناقص اور
ناتمام سمجھی جاتی ہے۔ کامل زبانوں کی مجلس میں اب تک کفش نشین ہے۔ نہ اس میں علوم
و فنون ہیں نہ اسکا علم ادب وسیع اور غرض وہ سب طرح سے ناقص ہے۔ ایسی زبان
کی ڈکشنری خواہ کیسی ہی کامل ہو پھر بھی اُسکا مقابلہ کرنا کامل زبانوں کی کتابوں سے
خطا ہے۔ اس ڈکشنری کو کامل اِس لحاظ سے سمجھنا چاہئے کہ وہ ہماری ناقص زبان
کے لئے سب طرح سے کافی ہے مجھے اس کتاب کے دیکھنے سے بڑی خوشی اس لئے
ہوئی ہے کہ جیسے شہر دہلی کی اُردو زبان تمام ہندوستان کے شہروں کی اُردو زبان کی

تقاریظ

ماں ہے ایسی ہی اس کے ایک شریف باشندے کی یہ کتاب لغاتِ کثیرہ ہی جامع کتب
لغاتِ اُردو کی ماں ہوگی اور ہمیشہ تعظیم و تکریم کے ساتھ اپنا قبلہ و کعبہ اُس کو اور اُردو خواں
سمجھے گی۔ فقط۔ راقم۔ ذکاء اللہ۔ ۲۹۔ مئی ۱۸۸۸ء

تقریظ

شمس العلماء جناب مولوی محمد حسین صاحب آزاد دہلوی پروفیسر علومِ مشرقی گورنمنٹ کالج لاہور

کوئی زبان علمی درباروں سے اعتبار کی سند نہیں پا سکتی جب تک کہ قواعدِ صرف و نحو
اور کتبِ لغت اور اصطلاح اور اصولِ معانی و بیان سے اس کی بنیادیں استوار نہ ہوں۔
بندۂ آزاد کو ہمیشہ ملک کی زبان پر ابتدا سے غور کی نظر رہی ہے اس کے قواعدِ صرف و
نحو اکثر رسالوں میں منضبط ہوئے اور معانی و بیان میں بھی بعض اشخاص نے ہمت صرف
کی ہے مگر لغات و اصطلاحات کا میدان اب تک صاف نظر آتا ہے جب کسی لفظ
کے باب میں گفتگو ہوتی ہے تو شکسپیر اور فوربس ڈکشنری کی طرف رجوع کرنی پڑتی
ہے اور یہ بڑی کوتاہی اور سخت رسوائی کی بات ہے ✦

ان دنوں مولوی سید احمد صاحب کی اُردو ڈکشنری کے ۲۔۳ حصے میری نظر سے
گزرے جسکا حال واقفیت کے ساتھ ظاہر کرنا قلمِ آزاد کا فرض ہے۔ اس کتاب
کے باب میں یہ کہنا ایشیائی تعریفوں کا معمولی فقرہ نہیں کہ اس سے زیادہ جامع کتاب
اب تک زبانِ اُردو میں نہیں لکھی گئی مصنف نے اپنی معلومات اور ذہنِ رسا کے علاوہ
انگریزی ڈکشنریوں کے مطالب کو بھی نظر انداز نہیں کیا اور وضعِ تحریر و طرزِ ترتیب میں
جو جو خوبیاں اہلِ یورپ نے نکالی ہیں اور اب تک ہماری کتابیں ان سے محروم ہیں صاحبِ
کمال مصنف نے انہیں بھی نہیں چھوڑا ✦

اس کتاب کی جامعیت کا ستونِ اعتبار یہ امر ہے کہ مولوی صاحب خود جامع الاوصاف
ہیں اور دلی کے رہنے والے جو کہ اُردوئے معلّٰی کے لئے ٹکسال ہے یہی سبب ہے کہ
ڈاکٹر فالن صاحب نے جو ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تو انہیں اپنی تصنیف میں اوّل سے
آخر تک شامل رکھا۔ مضامینِ اُردو کی قدیم اور جدید تصنیفیں ان کی نظرِ غور سے گزری
ہیں اور تحقیقِ زبان کی دھن میں پورب پچھم اُتر دکن شہر شہر سفر کئے ہیں۔ بندۂ آزاد
کا یہ دعویٰ نہیں کہ آئندہ اس سے بہتر اور کتاب نہ ہوگی لیکن اس فقرہ کے کہنے سے
قلم نہیں رُک سکتا کہ مصنف نے بڑی محنت اور بڑا کام کیا اور وہ کام کیا کہ اب تک کسی دلی نے
نہیں کیا ہو کہ اس وقت میں نہایت دشوار ہے۔ انگریزی مصنفوں نے جو ہماری زبان
کی ڈکشنریاں لکھیں تو اُن کی طبیعت کے جوش اور دلی کے بڑھانے کو اُمیدوں کے باغ
سامنے لہلہاتے تھے اور ثمر اُن کے فوراً حاصل ہو گئے۔ اکثر مصنفوں نے لاکھوں روپے
کمائے۔ اِس غریب سید کے دل پر اگر خیال دوڑتے ہیں تو یہ ہیں کہ دیکھئے کتاب کی لاگت بھی وصول

تقاریظ

ہوتی ہے یا نہیں۔ اِس کتاب کے چند وصف ظاہر کرنے کے قابل ہیں +
(۱) یہ کتاب عربی فارسی ترکی ہندی انگریزی وغیرہ جو جو الفاظ اُردو کے محلّے میں
مستعمل ہیں سب کی تحقیق پر حاوی ہے اور اصطلاحات و محاورات کے لئے جامع
(۲) تذکیر و تانیث کا امتیاز بتاتی ہے (۳) زنانے محاورات کو بھی لکھا ہے اور ہر جگہ توضیح
کر دی ہے تاکہ ناواقف مرد عورتوں کا محاورہ بول کر اہلِ زبان کے جلسے میں ندامت
نہ اُٹھائیں (۴) فصیح اور غیر فصیح لفظ کا بھی اشارہ کر دیا ہے (۵) جہاں موقع پایا ہے
وہاں الفاظ کی اصلیت اور اشتقاق کو بھی کھول دیا ہے۔ (۶) تحریرِ معانی میں اوّل معنی
حقیقی لکھتے ہیں اور پھر مجازی اور اصطلاحی (۷) اصطلاحات اور محاورات اہلِ زبان کو
فراہم کیا ہے اور جہاں ضرورت دیکھی ہے وہاں سند کے لئے اُستادوں کے
شعر بھی لکھتے ہیں +

بندۂ آزاد کو خود خیال تھا کہ ایک ایسی کتاب لکھے لیکن ہمت نے رفاقت نہ کی اور
اپنے سامان کو کافی نہ سمجھا سید موصوف کی ہمت کو ہزار آفریں کہ اس مہم کو سرانجام
کر دیا مجھے یہی فخر کافی ہے کہ میرے ہموطن نے یہ تمغا حاصل کیا +

وطن کے حق شناسوں پر فرض ہے کہ اس محنت اور صرفِ زر اور قابلیت کی قدر دانی
کریں اور وہ فقط یہی ہے کہ ایک ایک جلد کے خریدنے میں کفایت شعاری نہ کریں۔
خدا کے فضل سے ابھی ہندوستان رؤسا سے مالامال ہے۔ چاہیں تو سب کچھ کر سکتے
ہیں ایسے شخص کو بارِ مصارف سے سبکدوش کر دینا کیا بڑی بات ہے +

بندہ محمد حسین آزاد عفی عنہ۔ لاہور ۲۔ جولائی سنہ ء

تقریظ

علومِ قدیمہ و جدیدہ کے پورے پورے عالم مولوی عبد الحلیم صاحب عاصم

ہر زبان کے لغات کا جمع کرنا گویا اُس زبان کا زندہ رکھنا ہے چنانچہ ابتدائے آدم دنیا
سے لیکر آجتک جتنی زبانیں بنی نوع انسان کی زبان پر جاری ہیں اور جن سے صرف
آپس میں بولنے چالنے بات چیت کرنے کے سوا لکھنے پڑھنے علومِ دینی و دنیوی کے سیکھنے
سکھانے کا کام بھی لیا جاتا ہے ان کی ایک نہ ایک کتاب لغات بھی ضرور موجود ہے
اس میں خواہ وہ مکمل ہو خواہ غیر مکمل۔ بہت سی زبانوں کو خداوند زبان آفریں نے یہ رتبہ
بھی عطا فرمایا ہے کہ غیر زبانوں کے بولنے والے بھی اُن کے اُسی قدر مشتاق و ہوا خواہ
ہیں جس قدر اس زبان کے مالک یا بولنے والے دلدادہ ہیں چنانچہ یہی وجہ ہے کہ
اکثر غیر زبانوں کے بولنے والوں نے کوششیں کی ہیں کہ وہ کسی مرغوب و مفید زبان کے
لغت جمع کریں جس سے اُن کا نام ہو اور محنت کام آنے کے سوا اُس زبان کی دائمی
زندگی بھی ہو جائے۔ قطع نظر اور زبانوں کے ایک ایسی اُردو زبان کو دیکھنا چاہئے

تعلیقہ

جو تھوڑے سے زمانہ سے دار الخلافہ دہلی میں جاری ہوئی اور رفتہ رفتہ وہ ہر دل عزیزی کا
درجہ حاصل کیا کہ غیر زبان کے بولنے والے بھی اِس کی ترقی اِس کے قیام اِس کے
استحکام اور زندہ رکھنے کی کوشش میں بدل مصروف ہوئے حتّٰی کہ اکثر انگریزوں نے
اُردو زبان کی ڈکشنریاں لکھیں اور لکھا ہیں جو ہنوز موجود ہیں۔ اب تک جو اُردو زبان کا
کوئی صاحبِ زبان لغات و مصطلحاتِ اُردو کے جمع کرنے کی طرف پورا پورا متوجہ
نہیں ہوا تھا اِس کی وجہ صرف یہی تھی کہ ہر اہلِ زبان کا قاعدہ ہے کہ وہ اہلِ زبان
ہونے کے سبب اپنی زبان کی طرف پوری توجہ نہیں کیا کرتا عربی فارسی جس سے
اُردو زیادہ تر مشتق ہے یہی پورے لغات میں غیر اہلِ زبان کی ممنونِ احسان ہے اسی
طرح اُردو کا حال رہا۔ زمانِ سابق میں اگر کسی نے کچھ لکھا بھی تو متفرقہ جیسے دلپذیر بقدر [illegible]
ضرورتِ لاحقہ مخزن وغیرہ۔ اب ایک ایسا زمانہ آگیا ہے جس سے سخت خوف تھا کہ شاید
اُردو کی خاص اور اصلی زبان بالکل مسخ ہو جائے اور نام ہی نام کے سوا کچھ بھی باقی
نہ رہے پس ایسے وقت میں ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو چار صفتوں سے موصوف
ہو اور وہ اِس کام کے انجام دینے کا بیڑا اُٹھائے اپنی محنت و واقفیت و لیاقت سے
زبان کو زندہ رکھنے اور اہلِ زبان کو ممنون بنانے کی کوشش فرمائے۔ پہلی صفت یہ
تھی کہ وہ شخص اہلِ زبان ہو اور محاورات خواص و عوام کو بخوبی جانتا ہو۔ دوسری صفت
یہ تھی کہ وہ محض زباندان ہی نہیں بلکہ شریف قوم بھی ہو کیونکہ شریف ہوئے بغیر بازاری
اور خاص محاوروں کا تمیز ہونا محال ہوتا ہے تیسری صفت یہ کہ ہندوستان کے مختلف
مقامات کو دیکھ چکا ہو اس کے علاوہ فنِ لغت کے بخوبی جاننے والوں سے مربوط اور
آشنا بھی ہو۔ چوتھی صفت یہ کہ ایسے کام میں ہاتھ ڈالنے کے واسطے مالدار و بخوبی
خرچ کرنے والا بھی ہو +

اب میں نہایت مسرّت کے ساتھ لکھنا چاہتا ہوں کہ میرے معزز دوست مولوی
سید احمد صاحب دہلوی نے ایک مدت دراز سے اس کام کو اپنے ذمہ لیا اور دن کو دن
رات کو رات نہ سمجھ کے قریب الاختتام بھی پہنچا دیا۔ اوّل تین صفتوں سے تو وہ یوں
موصوف ہیں کہ ایک تو دہلی کی پیدائش دہلی کے رہنے والے اور وہیں کے روڑے
ہیں دوسرے دہلی کے شاہزادگان و شرفا و عوام سے ایسے مربوط ہیں کہ اُن کی
زبان کا کوئی دقیقہ اِن سے چھپا ہوا نہیں۔ دوم صفت یعنی شرافت اس کا حال یہ
ہے کہ جب سے سلاطینِ مغلیہ کی سلطنت ہند میں قایم ہوئی تو ان کے بزرگ عرب سے
اِس لئے ہندوستان میں لائے گئے کہ وہ اور اُن کی اولاد سلطنت کے ساتھ اربابِ
خیر و برکت متصوّر ہوتے تھے۔ تیسری صفت یعنی ہندوستان کے مختلف مقامات کا
دیکھنا اور فنِ لغت کے جاننے والوں سے ربط رکھنا سو میرے دوست نے ہندوستان

تقاریظ

کے اُن مقاموں کی سیر جنکی اِس زبان کے واسطے بڑی ضرورت تھی خوب اُڑگئی تھی
بارکی ہے۔ فنِ لغت کے جاننے والے ایس ڈبلیو ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کے برابر
سات برس تک مکو نیاوہ سسٹنٹ رہے ہیں بلکہ اُن کی ڈکشنری کا سرمایہ قیمتی
اور اُس کی جان انہیں کے قلم سے قالب بیعت میں پڑی ہے یہی جوہر صفت
اِس سے میرے دوست مثل اہلِ کمال شریفوں کے بالکل عاری تھے بلکہ اِن کا
حال بہت سے رسمی لوگوں سے بھی اِس صفت میں گھٹا ہوا تھا کیونکہ اکثر سرکاری
اسکولوں میں علومِ مشرقی سکھانے پر مامور رہے اخیر میں ڈاکٹر فالن کی نوکری کرلی
مہاراجہ الور کا سرنامہ لکھا یا چند سال گورنمنٹ بک ڈپو کی نائب مہتممی اور سپرنٹنڈنٹی کی مگر اب پھر
اسی اصلی کام یعنی گورنمنٹ سکولوں میں آ لگے۔ اوّل تو سررشتۂ تعلیم کے ملازموں کی
تنخواہ ہی معلوم دوسرے مشرقی زبان سکھانے والا کیسا ہی بڑا لایق ہو کسی حالت میں
اپنے مایحتاج سے زیادہ نہیں پاسکتا پس ایسی صورت میں کب ہوسکتا ہے کہ آدمی ایک
ایسے بڑے کام میں ہاتھ ڈالے جس میں کسی بڑے رئیسِ اعظم کو اپنا بڑا سرمایہ صرف کرنا
لازم ہے مگر واقعی آفرین ہے اِس اہلِ زبان شریف کی ہمت اور حوصلہ پر کہ اس نے
اِس اہم کام کو اپنی ترقیاں کھو کر اپنے عیال و اطفال کو تکلیفوں میں ڈال کر قرض میں
سرتاسر مبتلا ہو کر اپنے ذمہ لیا اور بہت کچھ کر دکھایا اس وقت تک ۵۵ ہزار لغات و
مصطلحات اپنے قلم سے نکال کر بارہ ۱۲ جلدوں کے قریب چھاپ کر شایع بھی کرچکا اور
باقی پہلے جیسی ہی ہمت قایم اور اسی سرگرمی سے رات دن کام ہورہا ہے۔ میں خوب سمجھتا
ہوں کہ یہ بیغرض زباندوست یہی زبان کو مکمل بنانے پبلک کو فایدہ پہنچانے اور اپنا نام ان لوگوں
کی فہرست میں جمع کرانے کے سوا جنہوں نے احیائے علوم کے واسطے اپنے کو فانی
کیا ہے اور کچھ مطلب نہیں رکھتا مگر ہمارے ملک دوست۔ قوم پسند۔ علم خواہ حضرات
ہیں کیوں اِس دُرِّ بے بہا کی جلد قدر نہیں کرتے جو اُن کے لئے ارمغان ہے اور
کیوں اِس شخص کو قرض و سود وغیرہ کے بارِ عظیم سے سبکدوش فرما کر اِس لغت کے پردے
میں اپنا [illegible] قایم نہیں کرلیتے ہندوستان کے ہزاروں بلکہ لاکھوں مسلمانِ ہندوستان
کی گورنمنٹ شب و روز اسی میں مصروف ہے کہ نام نیک کی یادگار بصرفِ کثیر عمارتوں
کی شکل یا حرفت خانوں کی صورت میں مجسموں وغیرہ کی اشکال میں قایم کرے پھر کیا
اُس سرمایہ کا ایک چھوٹا سا حصہ اِن ورقوں کے پیرایہ میں قایم رکھنے کے لئے نہیں
چھوڑ سکتے کیوں نہیں ذرا اُن کو کوئی خبر ہوجائے تو اِس کی دھوم مچ لیں پھر ہمارا
خیال المؤثر پر پڑ نہ ہو تو ہمارا ذمہ سمجھے کامل اُمید ہے کہ میرے اہلِ ملک ضرور میرے
دوست کا حوصلہ بڑھائیں گے جس سے وہ باقی ماندہ تصانیف متعلقہ زبان کے چھاپنے
اور اِس لغت کو جلد شایع کردینے پر قادر ہوگا +

تقاریظ

اب میں اِس لغات کی نسبت وہ فقرے لکھنے چاہتا ہوں وہ یہ ہیں چونکہ مؤلف
اِس کتاب کا جمع کرنا عنفوانِ شباب یعنی جب سے اُسے کسی قدر شاعری کا مذاق ہوا
شروع کردیا تھا چنانچہ اِسی امر نے زبان کی پرورش و تحقیق کا شوق اُس کے دل میں
پیدا کیا تو اِس صورت میں بے تامل سمجھنا چاہئے کہ یہ کتاب جو سالہا سال کے تجربے
تیار ہوئی مثل اور کتابوں کے جو فنِ لغات میں تالیف ہوئیں اور جن کے مؤلف عیسائی
یا انگلستانی یا ہندی ذات ہنود ہیں نہیں ہے بلکہ اِس میں خاص اُردوئے معلّے کی
بنا پڑی ہے اور وہ ٹکسالی محاورے جو دیگر مؤلفوں سے سننے بھی نہیں اِس میں موجود
ہیں یعنی جس سبب سے اِس زبان کا نام اُردو رکھا گیا اور جس کی وجہ سے یہ زبان [illegible]
ہوئی وہ بات اگر ہے تو اسی میں ہے مگر ہم داں نہیں دو فقروں سے اِس کی اصلی حالت
کو سمجھ جائیں گے اور اِس سے زیادہ تشریح چاہیں گے تو ان نامی مصنفوں کی موجودہ تحریریں
جو آجکل ہندوستان میں اپنا ثانی نہیں رکھتے رہا سہا شک رفع کردیں گی - غرض۔ **قطعہ**

اُردو از ہست جسم اینست و جانِ اُردو — اُردو ار جسم بود اینست چو جانِ اُردو
ہرچہ از نکتۂ باریک دریں اُردو بود — ہمہ جمع ہست دریں ہست نشانِ اُردو
ہر زبانے کہ دریں ملک بدہلی بودہ — یعنی سرمایۂ ہر اہلِ زبان اُردو
ہمہ ایک بیک ار باز بہ بینی یابی — در ہمیں جزو کہ باشد بہ بیانِ اُردو
کرد تشریح لغت تصنیف بنیک و بیش — ماہچناں حسن کہ ارشد شدہ جانِ اُردو
ہمتِ سید ما کرد چناں کارِ عظیم — کہ شدہ شہرت فردوس مکانِ اُردو

فقط بندۂ عبدالحلیم حلیم - ۲۰ - اپریل ۱۸۹۸ء

کلکتہ - ۱۱ - اپریل ۱۸۹۸ء — بخدمت شریف جناب منشی سید احمد صاحب دہلوی

سیدی دام مجدہ،

تسلیم عرض ست۔ دریں روز اجزائے مطبوعۂ اُردو لغات دیر رسید۔ [illegible]
معلوم نیست کہ چہ ہست ؎

در پیرے آرد ہشتا قاں نسیم پیرہن — قاصد جانگستر از بادِ صبا سرخوش استم

دو قطعۂ تاریخ یکے بپارسی مشتمل بر ہجری تاریخ اِختتامِ تصنیف ہندوستانی اُردو لغات
دو دیگرے اُردو محتوی بر عیسوی تاریخ اِختتام طبع آں بہرچند در علم شعر دستگاہ نیست اچھوں
اگر بعین الرضا ملحوظ افتد ملفوف است ؎ گر قبول افتد زہے عزّو شرف۔
ایں شکستہ بستہ را از وابستگانِ سلسلۂ نیازمندی تصور نمودہ باب اعلام
رقایمِ مرحمت شمایم مفتوح داشتہ شود۔ والسلام والاکرام +
فقیر خستہ دل تفتہ جگر محمد عبدالرؤف وحید غفر اللہ لہٗ
بجاہ المصطفے خیر البشر +

تقاریظ

تاریخ ہجری اختتام تدوین ہندوستانی اردو لغات یعنی (فرہنگ آصفیہ)

از تصنیف وحید العصر ناظم یکتا ناثر بے ہمتا باہمہ اخلاق ستودہ موصوف جناب مولانا مولوی محمد عبدالرؤف صاحب وحید مترجم اول دفترخانہ لجسلیٹو کونسل گورنمنٹ ہند ساکن دارالخلافہ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً

اے آنکہ جائے دادہ در دل ولائے اردو
درسر ہوائے اردو برلب ثنائے اردو

بنہاد جان و دل را برکف بہائے اردو
صبر و سکوں ربودہ یکسر ادائے اردو

خوش مژدہ ایست بشنو از گوش دل کہ ایں
شد تا ابد ہمیشہ طاق بنائے اردو

کاں سید محقق دانشور مدقق
کش نوک کلک باشد خوش ہمنوائے اردو

آں نکتہ گو زباں داں سحر جو سخن راں
کز وے فلک گرائیدہ جنبد لوائے اردو

آں فصیح خرد خو داں ابلغ ہنر جو
کز وے فزودہ رنگ و فزود بہائے اردو

آں ذو فنون والا در علم و فضل یکتا
کز وے بلند آوا بانگ درائے اردو

آں نکتہ دان انم واں خوش بیان اکرم
کز وے بہم بعالم لطف و صفائے اردو

آں شاد خوار معنی واں میگسار معنی
کش جرعہ جرعہ باشد نشوہ فزائے اردو

آں در خرد یگانہ واں در ہنر فسانہ
زو ہست خوش ترانہ بلکہ نوائے اردو

آں مقبل موقر واں بحر و ہنر در
کافزود رنگ دہنگ و رنگ جلائے اردو

[illegible] جاں فزائے فکر عبیر پاش
صد نافہ نکہت افشاں مشک ختائے اردو

بر بام دانش آرا طبع بینش افزا
اسکاں ربودہ برپا بہر سرائے اردو

فکر ہنر پژوہش اکسیر ہمی صناعت
بو دہ شگفت باشد گر کیمیائے اردو

شاہان ملک معنی در ظل فیض کلکش
کلک سخن گزارش بال ہمائے اردو

اوراست خوان نعمت از مطبخ فصاحت
در چار دانگ گیتی دادہ صلائے اردو

ہر جا کہ سیر چشمے بر بستر فضل بینی
از خوان نعمت او زلہ ربائے اردو

چنگ و چغانہ بشکن سہ تار از کف بیفگن
بشنو صریر کلکش خوش نغمہ نائے اردو

آں تر نواز بر کے دوراں واں نغمہ ساز بحر بیں
کز وے شدہ گل افشاں نگیں نوائے اردو

از بوئے دل ربائے انفاس عنبر جوش
عنبر فشاں زداماں باد صبائے اردو

عیسے نفس مسیحا کش حرف حاذقانہ
از بہر دفع سقمش باشد دوائے اردو

باد سیح سالی [illegible] ہمیشہ ہمدم
صحت فزائے اردو یا خود شفائے اردو

تقاریظ

دست شفائے اوراکاں ہست دلکشانہ
وانی اگر تو باشی نبض آشنائے اردو

گو قائلان اردو تا کلک عادل او
خواہر قضا باشی اردو بلیغوں بہائے اردو

از یمن تربیت تا خوش خوش فزودہ کلکش
حسن و بہائے اردو آن و ادائے اردو

طبعش عروس آرا پیرایہ بستہ او
معشوق خوش لقائے بر دلربائے اردو

تا حشر در سیاق پیچید شور و غوغا
ہر گوش شنیدہ از وے صوت غنائے اردو

گو سندہ عندلیبے کو ہست ہیچ گستر
در ہر چمن گلستان بستاں سرائے اردو

کرتاب خانہ ام را کش ہیچ بر شمارند
القصہ نیست جز او کشور خدائے اردو

نامست احمد اورا دلی ست زاد جائش
کانجاست او فتادہ طرح بنائے اردو

نامی لغات اردو بنوشت آں سخنور
نے آں لغت کہ گنجے پر از طلائے اردو

نے گنج پر زر ست آں عمان گوہرستاں
بل کان جوہر ست آں باند فضائے اردو

نے آں لغت کرشمے از معنی آفرینی
نے شمع بلکہ مہرے بزم سمائے اردو

بہ بہ کتاب اکمل حل لغات احل
ہر لفظ او [illegible] معنی نمائے اردو

وہ وہ نیم جوں سرا پا گفتیم بارک اللہ
این ست ساز و برگ بہر بقائے اردو

در فکر سال تدویں بودہ وحید مسکیں
کو راست دل اسیر زلف دوتائے اردو

گوئی طبع گفتا از راس طود فکرت
نفائس احمدیہ شوکت فزائے اردو

+ + + + + + + +

اے کلک خوش ترانہ وے طوطی یگانہ
یک نغمہ جاودانہ نغمش دعائے اردو

تا مہر و ماہ باشد پرتو فگن بعالم
رخشندہ باد یارب مہر بقائے اردو

ایضاً تاریخ عیسوی

ہیں جو عالم باعمل دانا دل یکتائے دہر
ہیں جو فاضل باہنر دانشور فخر جہاں

بے عدد جن کے فضائل لاتعد جنکی صفت
خوش سخن خوش خلق خوشگو خوش بیاں شیریں زباں

جن کو انشا میں ید طولیٰ ہے سب بے بدگماں
ہے جن کو ہے ادب میں دستگاہ شایگاں

جن کو ہے علم بلاغت میں کمال بے زوال
ہے بجا کہیے انہیں گر سعدی ہندوستاں

ہے گلستاں در گلستاں جن کی نثر دلکشا
جنکا باغ نظم بھی ہے بوستاں اندر بستاں

جو لغت دانی میں ہیں سب بے مثل [illegible]
جنکے الفاظ بیاں ہیں ہیں معانی [illegible]

جو صنائع اور بدائع میں بھی رکھتے ہیں کمال
جو عروض و قافیہ گوئی میں ہیں نکتہ داں

جنکی تصنیفات کا ہے ہر ورق باغ بہشت
جنکی تالیفات کا ہر صفحہ گلزار جناں

علم و حکمت میں جو ہیں مشہور شہر و دیار
جنکی مدحت سے ہے قاصر ہیچ خوش فکر زباں

خدمت والا میں جنکی ہے مجھے حاصل نیاز
حال پر میرے بھی جو ہیں غائبانہ مہرباں

ہمت عالی کی جنکی برتری ہے تا فلک
شان کی جنکی بلندی تا باوج آسماں

تقاریظ

سید احمد نے وہ کی تصنیف اُردو کی لغت / جس کی ثانی اب نہیں ہے اور نہ ہوگی بے گماں

جس سے ہیں اسنادِ اُردو جزو و کُل سب منکشف / جو زباں داں کے لئے ہے بہر زبانِ اُردوئے بیاں

عیسوی تاریخ کی تھی فکر دل کو اے وحید / جس سے سالِ اختتامِ طبع ہو جائے عیاں

حضرتِ عیسیٰ نے دی بیضے کردہ سید ندا / ان کہی اسلا لُغت یہ جامعِ اُردو زباں

تقریظ

نتیجۂ قلم جادو رقم۔ نیرِ تابندۂ فلکِ نازک خیالی۔ ستارۂ درخشندۂ سپہرِ شیریں مقالی۔ علامۂ تحریر یگانۂ سفینۂ مفتیٔ شریعتِ غرّا۔ ہادیٔ طریقتِ بیضا۔ ادیبِ اریب۔ جناب مولانا مولوی مفتی محمد عبد اللہ صاحب عربک پروفیسر سپرنٹنڈنٹ اورینٹل کالج لاہور۔ فیلو پنجاب یونیورسٹی ناظم مجلس مستشار العلماء

صدر و پریزیڈنٹ انجمن حمایتِ اسلام لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُردو زبان کی شیرینی۔ دلچسپی۔ نزاکت اور لطافت کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہونا چاہئے کہ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں جہاں دو چار نہیں بلکہ بیسیوں زبانیں صدہا قسم کے لہجوں میں بول بولی اور استعمال کی جاتی ہیں ہندو و آسام کے مشرقی کناروں سے لے کر کشمیر و تبت کے مغربی گوشوں تک اور کوہ ہمالیہ کی شمالی چوٹیوں سے چلکر راس کماری کے جنوبی سمندروں تک ملک کے جس قطعہ میں چلے جاؤ اور آبادی کے جس مقام پر قدم رکھو اُردو زبان سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرو گے اور تم کو وہاں اپنے کسی دلچسپ ہم زبان سے دل بہلانے کا موقع ملے گا۔ باوجود اس زبان کے صغیر السن اور بچہ ہونے کے مذہبی۔ اخلاقی۔ علمی اور نظم و نثر وغیرہ وغیرہ کے مختلف شاخوں کی ہزاروں کتابوں اور بے شمار رسالوں کا اس زبان میں تالیف ہو جانا۔ ملک کے ہر ایک صوبہ اور ہر ایک ضلع کے اخباروں کا لوکل زبانوں پر اس زبان کو ترجیح دینا۔ یونیورسٹیوں کے امتحان میں اس کا لزوم۔ علیٰ ہٰذا سرکاری دفتروں میں اس کا رواج و شیوع روشن اور صاف لفظوں میں بتلاتا ہے کہ اس زبان کی عام پسند اور ہر دلعزیز طبیعت نے ملکی خیالات پر تسلط اور پبلک کے دلوں میں اپنا گھر کر لیا ہے جس سے یہ یقین ہو سکتا ہے اور سے کہ عنقریب یہ زبان بھی دوسری علمی زبانوں کے ساتھ پہلو بہ پہلو چلے گی اور بہت جلد علمی زر و جواہر کے معدن و مخزن ہونے کا فخر حاصل کرے گی۔ اس صورت میں یہ قدرتی نتیجہ ہونا چاہئے تھا کہ دوسری علمی زبانوں کی طرح اُردو زباندانی کی اصلاح اور درستی کی طرف بھی توجہ کی جائے۔ اس کی صرف و نحو۔ فصاحت و بلاغت۔ عروض و قوافی۔ انشا و املا وغیرہ وغیرہ کے قواعد کی کتابیں اور رسالے تالیف کئے جائیں۔ چنانچہ علمِ زبان کے فاضلوں اور خصوصاً اُردو لٹریچر کے باکمالوں نے اس ضرورت کو قطعی طور پر محسوس ہی نہیں کیا بلکہ اس مشکل کو حل کرنے کی طرف عنانِ عزیمت کو پھیرا اور اس زبان کی ہر ایک شاخ کے متعلق اپنی بیش بہا تالیفات سے پبلک کو مستفیض اور متمتع کیا مگر یہ بات بالکل صاف اور بدیہی ہے کہ معمولی کوششوں اور سرسری توجہات سے اس ضخیم الشان مہم کا سرانجام ہونا جتنا خیال کیا جاتا ہے اُس سے زیادہ مشکل تھا اس لئے اس ضرورت کے پورا کرنے میں کوشش کرنے والے حضرات اگرچہ بہت کچھ شکریہ کے مستحق ہیں تاہم ان کی کامیابی کی نسبت شک کرنا کوئی غیر معمولی بدگمانی اور حد سے بڑھ کر غلطی نہیں ہے۔ علاوہ بریں کسی خالص اور بسیط زبان کا بھی قواعد کے دائرہ میں انحصار اور انضباط نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ اُردو جو ایک لشکری زبان اور مختلف زبانوں سے مرکب ہے قواعد کے سلسلہ میں محدود اور قوانین کی چار دیواری میں محصور ہو سکے اس لئے بالخصوص اُردو زباندانی کے لئے یہ امر نہایت اہم اور ضروری تھا کہ اس کے **مفردات۔ مرکبات۔ مصطلحات۔ محاورات۔ ضرب الامثال۔ کنایات** وغیرہ وغیرہ کی ایک مکمل **فرہنگ** اور **کمپلیٹ ڈکشنری** مرتب ہو کر چھپے۔

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست / آخر آمد ز پسِ پردۂ تقدیر پدید

کتابِ فرہنگِ آصفیہ نے جو اپنے مصنف باکمال میرے معزز و مکرم دوست جناب مولوی **سید احمد** دہلوی کی دس بلکہ بیس برس کی سرتوڑ کوشش کا فائدہ مند نتیجہ اور مسلسل عرق ریزیوں کا خوشگوار ثمرہ ہے۔ اور جس کے ایک معتدبہ حصہ کو میں نے صرف شوق اور دلچسپی ہی سے نہیں بلکہ نکتہ چینی کے خیال سے بھی دیکھا اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے اور اگر میری رائے غلط نہ ہو اور میں یقین کرتا ہوں کہ وہ غلط نہیں ہے تو اب عظیم الشان مہم سر ہو چکی ہے اس کے لائق مصنف نے دہلی کے وجود پر دلی کو خصوصاً اور تمام ہندوستان کو عموماً فخر و ناز کرنا کچھ نازیبا نہیں ہے (اس مشہور قول (مشکلے نیست کہ آساں نشود / مرد باید کہ ہراساں نشود) کی عملی تصویر کھینچی ہے اور سامع کے اس سچے مقولہ (اِنَّ الْعَزِیْمَةَ خُفِّفَتْ اِلَی الْمِحَنِ وَتَسَارِعُ الْکَثِیْرِ لَا يُبْتَغٰی عَنِ الْفِتَنِ) کا زندہ ثبوت دیا ہے۔ لائق مصنف نے حتی المقدور اُردو زبان کے ہر ایک لفظ کو لیا ہے۔ اس کے استعمال کی مختلف حالتوں سے جو گوناگوں معانی پیدا ہوتے ہیں اُن کی تفصیل شرح و بسط سے کی ہے اور عموماً ہر ایک **صورتِ استعمال** اور اس کے معنی کو دلکش اشعار لطیف **محاورات**

سلہ دیکھو کہ کنایہ از آسمانِ چہارم ؎

سلہ ارادہ مصاحب پر غالب آتا ہے اور صبر کی تیز تلوار فتنوں سے نہیں اُچٹتی ؎

تقاریظ

اور عام ضرب المثلوں کی خوبصورت شکل میں دکھایا ہے تاریخی واقعات۔ ملکی رسوم۔ اور مستند شعرائے کی تمام لطائف اور مختلف قسم کے اشارات کنایات وغیرہ وغیرہ کی تشریح و توضیح سے بھی مناسب اور ضروری موقعوں کو مرصع کیا ہے۔ تذکیر و تانیث کے (جس کا خصوصاً اردو میں کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اور جس کی بابت خود اہلِ زبان میں اختلاف ہونا ممکن ہے) اختلافات کا بھی حسبِ موقع اور ضرورت شافی دلیلوں سے جھگڑا چکایا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ فرہنگ کے نام سے موسوم ہوئی ہے۔ لیکن میری رائے یہ ہے کہ اس میں اردو لٹریچر کی ہر ایک شاخ سے کچھ نہ کچھ بحث کی گئی ہے منتخب اشعار کے بیش بہا ذخیرہ پر شامل ہونے کے لحاظ سے اسے ایک چیدہ بیاض اور دلچسپ مجمع الاشعار کہہ سکتے ہیں۔ شعرا کے قیمتی حالات بیان ہونے کی حیثیت سے اس کو تذکرۃ الشعرا کہنا بھی نامناسب نہیں ہے۔ ضرب الامثال اور کہاوتوں کی مفصل تحقیقات کی رو سے خزینۃ الامثال یا مجمع الامثال اس کا نام ہونا بہت زیبا ہے وغیرہ وغیرہ

لائق مصنف نے اس نہایت بیش بہا تالیف سے صرف پبلک ہی کو اپنا ممنونِ احسان نہیں کیا ہے۔ بلکہ خود اردو لٹریچر کو بھی اس آبِ حیات سے ابدی زندگی بخشی ہے۔ میں پبلک کو اس قابلِ قدر تالیف سے مستفید ہونے اور اس کی نورانی شعاعوں سے چشمِ بصیرت کو منور کرنے کی طرف توجہ دلانے میں ضرور حصہ لیتا۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب آپنے جذبِ مقناطیسی اور تسخیرِ قلوب کے عمل میں کسی تحریک اور سفارش کی محتاج نہیں ہے۔ وہ اپنی ہی ہمتی قوت سے دلوں پر اثر ڈالنے اور ذاتی کہربائی خاصیت سے اُن کی خواہشوں کے جذب کرنے میں معمول سے زیادہ کامیاب ہوگی۔ اور امید سے بڑھ کر دلکشی کا ثبوت دے گی۔

مبصروں سے کہو دیکھیں جبینِ یا بروئے یار — کرم ہر ایسے کہاں تیغِ اصفہانی میں

اس سلسلہ میں یہ ذکر بھی مناسب اور مستحسن اور اس ناچیز تحریر کے لئے ایک خوشنما اور بیش بہا زیور ہے کہ اس کتاب اور اس کے لائق مصنف ہی کے لئے کیا بلکہ تمام ہندوستان اور خود اردو زبان کے لئے اس سے بڑھ کر سعادتِ حسنِ قبول اور بہرہ مندی کیا ہو سکتی ہے کہ حضور پرنور اعلےٰ حضرت بندگانِ عالی متعالی سلطان ابن السلطان آصف جاہ مظفر الملک۔ نظام الدولہ عالیجناب والاخطاب ناشر الدرر والدرر نواب میر محبوب علیخاں بہادر۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی آصف جاہ ششم نے اس کتاب پر اپنی مہر وعطوفت کا سایہ ڈالا اور اپنے نام نامی کی طرف منسوب بخشنے سے اس کی عزت افزائی فرمائی سلاطین میں کیا شک ہو سکتا ہے کہ اس عظیم الشان کتاب

تقاریظ

کی اشاعت اور شہرت حضورِ قدس کی بیش بہا قدردانی کا نتیجہ اور حضرت ممدوح ہی کی فیاض توجہ کا ثمرہ ہے اگر لائق مصنف نے اس تالیف شریف سے پبلک پر ایک درجہ کا احسان کیا تھا حضورِ والا نے اپنی آصف جاہی فیض گستری سے اُسے صد چند بلکہ ہزار چند فرما دیا ہے۔ حضورِ فیض گنجور کی اس توجہ اور قدردانی سے لائق مصنف ہی کی حوصلہ افزائی نہیں ہوئی بلکہ تمام مصنفوں کے پژمردہ دلوں میں اس سے نئی اُمنگیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور اُن کی ہمت و جرأت کے خزاں رسیدہ باغوں میں ایک عجیب دلچسپ بہار کا سماں بندھ گیا ہے۔ اب یقین واثق اور پکے بندوں اس کہنے کی جرأت ہے کہ اگر ہمارے مُردہ علوم و فنون کے لئے کوئی مسیحا ہو سکتا ہے تو وہ حضورِ اقدس کی ذاتِ عالی ہے۔ اور اگر ان کے نشو و نما۔ ترقی و سرسبزی کے واسطے کسی کی کفالت پر کافی اعتماد ہے تو وہ یہی دولت علیہ کا آستان کرامت نشان ہے

اشعارِ ہدیتیہ

شہنشاہِ دکن محبوب علیخاں خسروِ دوراں — زمین و آسماں ہیں جس کے عہدِ عدل پر نازاں
کروں توصیف کیا میں اُسکی درگاہِ معلےٰ کی — ہمارے میں بہمن و جمشید جیسے سیکڑوں دربان
سکندر کو اگر آئینہ داری اس کی مل جاتی — تو اس کا جاودانی ہوتا وہ سو سو جان سے قربان
جو کیکاؤس کو ہوتا سہارا اُس کی نصرت کا — تو کیوں مازندراں میں جا کے ہوتا قیدی و حیراں
اگر کسریٰ کو اُس کی عدالت سے ذرا بھی کوئی نسبت — تو دوزخ میں بھی اُسکی روح ہو نازش کنِ خنداں
یہ سب کے عدلِ فاروقی کی تاثیرِ مبین سے — سدا ہے نہر اُسکی سلطنت میں روز و شب جاری
چکا دیکھی نہیں اُسکی اگر تیغِ شجاعت کی — تو رستم زال کیں نازاں ہوا زیرِ کفن پنہاں
اگر چھایا ہوا ہوتا نہ اُس کا رعب عالم میں — تو ہوتے سلطنت کے کیوں دشمن دلیل و پریشاں
کہاں ہے حاتم طائی کہاں ہے معن شیبانی — ذرا دیکھیں تو آنکھیں کھول کر یہ جود بے پایاں
اسی کے فیض عالمگیر کے ہیں خوشہ چیں دونو — زمیں پر بحرِ اعظم آسماں پر مہرِ تاباں
جہاں میں ہے ہر اک شاد اب اسکے کرم سے — ملک میں کہہ نہیں سکتا دعا کا حرف گویاں
دعا پر ختم کرتے خستہ و مجروحِ درد و غم — الٰہی تا ابد قائم رہے یہ سایۂ یزداں
جلال و شوکت و اقبال و جاہ و سلطنت و دولت — رہے یہ نقد اُس کے تا بقائے مدتِ امکاں
زمین و آسماں شمس و قمر سے عرش و کرسی تک — سدا ہوں اُسکے یاور اور ہمیشہ تابعِ فرماں
رہے یہ بندہ عاجز دعا گو اس کی دولت کا — اور اس پر اُسکی جانب سے ہو جود و بخشش و احساں

اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ جَلَالَہٗ وَخَلِّدْ ظِلَالَہٗ عَلٰی رُؤُسِ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَالِمِیْنَ

محمد عبد اللہ ٹونکی — ۲۸-مارچ ۱۸۹۸ء

تقریظ

شاعرِ شیریں مقال نازش ہمہ رفیع الشان جناب میر[1] مہدی حسین صاحب المتخلص بہ مجروح شاگردِ رشید جناب مرزا اسد اللہ خاں غالب و مصنف دیباچۂ اردوے معلیٰ نابلد الرحمۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زباں در دہن از سخن تازہ روست　　دہانِ خموشی پر از گفتگوست

سخن ایک گوہرِ گنجینۂ راز ہے۔ ہر ایک زمانے میں اس کا ایک نیا انداز ہے۔ کبھی کُن کے پردے میں رنگِ ہستی جماتا ہے۔ کبھی نقشِ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت دکھاکر بزمِ حیات کو ڈراتا ہے۔ کبھی کلام الٰہی بنکر اپنا مرتبہ بڑھاتا ہے۔ کبھی اسمِ اعظم ہوکر اپنی شانِ عظیم دکھاتا ہے۔ کبھی معجزۂ مسیحائی۔ کبھی یہ استدراج کفار کی کاروائی کبھی آوازۂ تکبیر۔ کبھی نعرۂ لبیک کبھی فاتح تعلیک۔ کبھی انذر علیک۔ کبھی پند میں سود مند باتیں سکھاتا ہے۔ کبھی مسائلِ حکمیہ میں حقیقت انسان بتاتا ہے۔ کبھی یہ علمِ منطق میں سرمایۂ تقریر۔ کبھی صنائع و بدائع میں خوبیٔ تحریر۔ کبھی یہ دعائے زاہد ہوکر ردِ قبول تک پہنچاتا ہے۔ کبھی نالۂ عاشقِ ناکام بنکر تاثیر کو ترساتا ہے۔ کبھی لبِ نگینِ بتاں سے نواساز۔ کبھی نرگسِ سحر آفریں سے سخن پرداز۔ کبھی طوطی کا نغمۂ جانگداز۔ کبھی بلبل کا شعلۂ آواز۔ کبھی دیوانگانِ محبت کا شور و فغاں کبھی دل دادگانِ عشق کا نعرۂ الاماں۔ اسی سے دشمن دوست ہوجاتے ہیں۔ اسی سے دوستی میں سو رخنے پڑجاتے ہیں۔ اسی سے لائے تہوئے مستانہ۔ اسی سے تہذیب کا فسانہ۔ اسی سے نثر کا نیا انداز۔ اسی سے نظم نثر سے ممتاز۔ الغرض ہنگامِ آفرینش سے ہر وقت و ہر عہد میں اس نیرنگ نما نے نئے روپ میں اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ زبانِ عبرانی میں اور ہی انداز سے سریانی میں اور ہی پرواز سے۔ یونانی میں اور ہی ڈھنگ سے۔ لاطینی میں اور ہی رنگ سے۔ فارسی زبان کی رنگینی اور عربی زبان کی شیرینی ابتک زمانہ میں مشہور ہے۔ اور السنۂ افواہ پر مذکور جب مالکِ ستایانِ عرب نے عجم پر تسلط پایا اور رنگِ سلطنت جمایا۔ اور ان دونوں زبانوں نے آپس میں میل جول کھایا تب اس مجمع البحرین اور اتصال نہرین نے اور ہی طور دکھایا۔ گویا زیورِ طلائی مرصع نگار و حسنِ سادہ ہر ہفت سے آراستہ ہوکر کا رہولد

[1] یہ میر مہدی وہی صاحب ہیں جن کی نسبت حضرت غالب نے اپنی اردوے معلیٰ کے ۲۰۵ صفحوں میں بلکہ غالب بحضرت تیل خطوط کے آغاز میں لکھیں ہیں (۱) اہا میرپیارا میر مہدی آیا (۲) آؤ میاں سید زادے آزادے سوتی کے عاشق و دلدادے۔ دلی کے اردو بازار کے رہنے والے (۳) حسینہ کی پناہ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ڈھنگ کیا آیا ہے کہ تم نے سامنے جان کو سر پہ اٹھایا ہے (۴) میری جان ملنو (۵) سید صاحب (۶) جانِ غالب وغیرہ وغیرہ +

چنانچہ اس امر کی صداقت فردوسی کی گفتارِ دُرَر بار و حضرت نظامی کی نظم گوہر نثار سے بخوبی ہوتی ہے۔ ہندوستان ہمیشہ سے زبانِ سنسکرت و ناگری گراں مایۂ علوم و فنون کا مخزن رہی اور ابتک بھی کچھ کچھ باقی ہے۔ جب مسلمانوں نے ادھر بھی قدم بڑھایا اور اقتدارِ سلطنت پایا تب ہندوستان بھی اطراف مردماں و اکناف عالم کا مرجع ہوا۔ السنۂ مختلفہ کے اختلاف نے ایک اور زبان کا جلوہ دکھایا جس نے اول ریختہ کا نام پایا۔ اور عہد شاہجہانی نے اُسے زبانِ جداگانہ ٹھہرا کر اردوے معلیٰ کے خطاب سے مخاطب کیا۔ اس عہد سے تا عہد اکبر ثانی فصحا و شعرائے ہر دَور سے اُس کی آرایش و پیرایش میں نہایت سرگرمی رکھتی۔ آخر میر و مرزا قائم و درد نے تو اس دشت کو گلزار اور اس وادیٔ پرخار کو سبزہ زار بنا دیا۔ اور وہ درخت اور پودے لگائے اور وہ برگ و بار و میوہ و اثمار لائے۔ کہ دیدہ ہے نہ شنیدہ۔ بعد ان کے جناب میر نظام الدین ممنون و حضرت غالب و شیفتہ و خاقانی ہند شیخ ابراہیم ذوق و حکیم مومن خاں نے تو وہ گل کھلائے۔ اور وہ ریش و ریشہ درست کی کہ کوئی شخص سبزۂ بیگانہ بھی نہ پائے۔ اور ان نخلہائے سر بفلک کشیدہ کو ہمیں کرکے ان سے وہ میوۂ پر ذائقہ نکالے جن سے کام جان شیریں و لب ہمہ دہاں و دست آلیں ہوا۔ چونکہ ہر کمال کے زوال در پے ہے۔ اب وہ وقت آیا۔ کہ فلکِ تفرقہ ساز نے سلطنت کے ساتھ اول صاحب کمالوں کا بھی خاتمہ کیا۔ اب نہ کوئی قدر دان رہا۔ نہ مصلحِ زبان لامحالا اب یہ ضرورت پڑی کہ ایک مردِ سنجیدہ جو پشتہا پشت سے دہلی کا رہنے والا اور زبان مادری رکھتا ہو۔ اور سرمایۂ علمی سے بہرہ ور ہو اور مذاقِ سخن سے بھی آشنا ہو۔ تا کلامِ فصحا و شعرا کو دیدۂ غور سے دیکھے۔ اور جو جو محاورات اور الفاظ جہاں جہاں انہوں نے برتے ہیں۔ انہیں قیدِ تحریر میں لائے اور تشریح محاورات میں سعیٔ بلیغ فرمائے کس واسطے کہ دہلی کے محاورات کئی طرح کے ہیں۔ ایک وہ جو عوامات کے روزمرہ میں ہیں۔ وہ ان کے محاورہ میں لطف دکھاتے ہیں۔ جیسے میر حسن صاحب اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں ؎ کسی نے کہا دیکھیا اسے بُوہ پکڑا اسے کوئی صاف یہ مردوا ہے اس بیت میں یاس محاورہ نے کیا لطف دکھایا ہے۔ اگر مرد ذی علم مرد کو مردوا کہے تو کس قدر بُرا معلوم ہو۔ اسی طرح بعض محاورے عوام الناس کے ہوتے جلتے ہیں فصحا انہیں اپنے کلام میں نہیں لاتے۔ بارے صد شکر سے سخن سنج کہ از اندیت طلسم زد اندوو رائے نکست۔ یعنی منشی سید احمد صاحب کہ شریف زادگان دہلی سے ہیں اور نہایت ذہن رسا اور فہم فراست آشنا و طبع دقیقہ سنج و اندیشۂ نکتہ زا رکھتے ہیں۔ اور صفات مذکورۃ الصدر کے مصداق ہیں۔ انہوں نے اس دُرِ یتیم کی آب گھٹتی ہوئی دیکھ کر اس کے بچانے کی تدبیر نکالی اور کمرِ چست باندھی اور ہمت ساتھہ

تقاریظ

اپنی عمر گرانمایہ کا محاورات کی تحقیقات میں بسر کیا اور مدتوں خوب و طرح اہل اور اپنی تحقیقات سے کام رکھا اور کلام شعرا و ماہرین فن سے استنباط محاورات کرکے ایک کتاب مبسوط مسمّٰی بہ ارمغان دہلی لکھی۔ کتاب مذکور کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ میر صاحب نے کسقدر خون جگر کھایا ہے اور کہاں تک تحقیقات کو کام فرمایا ہے۔ سچ ہے۔ سے رسی نگہ بودن کرچمن + خامہ گیری و صفحہ نگاری ہمگو بعدہ کتاب بھی ایک دریائے زخار و بحر ناپید کنار تھی اور اس میں بھی بہت کچھ مطالب تھے لیکن سید صاحب نے جب اُسے سلطان دکن خلد اللہ ملکہ کے نام نامی پر نامزد کیا تو اُس کا نام فرہنگ آصفیہ کے نام متبرک سے زینت دیکر اور دوبارہ محنت کرکے اور بھی تحمدہ نظائر و کار آمد ذخائر سے کسی قدر کھینچ مگر ماد و لگی ہوئی میں جمع کیا اور اس خوبصورتی سے کیا کہ کوئی بھی تاریخی موقعہ خالی نہ جانے دیا اور ایک الفاظ محاورہ و ماور پر بابا کا عکاف طرز تحریر سے پیدا ہے۔ غرض بلحاظ انتخاب بھی یہ لاجواب کتاب کیا ہے۔ اُس اختر فروزندہ کا برج اور اُس گوہر رخشندہ کا درج ہے فی الواقع سید صاحب نے طالبان زبان حال و استقبال و ماضی پر بڑا احسان کیا ہے کہ جتنا بھی شکریہ کریں تو بجا ہے اور جس قدر ناز کریں وہ زیبا ہے جو طالب زبان دانی اس کتاب کو اپنا مشق بنائیگا عُمدہ ماہِ دوگوہر کی سکر سی گئی نظیر نسخہ بگا نشہ ہو یہ مصنّف کی کتاب لکھنے کو قلم اُٹھائیگا گویا سخن چیکا اور جس سخن کا شہنشہ بیس ہمہ نیم خرم نگہہ ہو گی وہ ہی اس حاطہ کے اندر کا ہے لگائیگا اگر یا ہر جائیگا تو قصر کریگا تو شکر کرائیگا سیاں کہ بھیر زمجموع کی تو اس کتاب نغات اُردو کے باب میں ابھی طاقت ہے تشنہ جو جس کا جی چاہے وہ فرمائے چونکہ ملالت طبع کا باعث طوالت تحریر ہے اس لئے اِس قطعۂ تاریخ پر خاتمہ تحریر ہے۔ قطعہ + + + + + + + + +

عجب منبع علم ہے یہ کتاب	ہیں اُردو کے اس میں لغات کثیر
خرد نے کہا بیسوی سال میں	سن طبع ہے گنجور بے نظیر

بندہ سید مہدی حسین مروج کوچہ پنڈت دہلی یکم اکتوبر ۱۹۰۸ء

نقل خطوط

جناب معلی القاب۔ نواب علاؤ الدین احمد خاں بہادر مرحوم ابو الحق جنت آرامگاہ عالی ریاست لوہارو درباره حصّہ اوّل ارمغان دہلی حال معروف بہ فرہنگ آصفیہ

الحمد للّٰہ عزّ و جل

منتجی خیالات منصف صاحب تصانیف سید احمد صاحب مؤلف ارمغان دہلی کو ازجانب اضعف العباد گوشہ نشین علاؤ الدین احمد خاں بعد سلام مدعا آنکہ آج کی ڈاک میں ایک کاپی آپ کی تالیف شریف سے کہ جس کا نام ارمغان دہلی عنایت مجھے ملی۔ سبحان اللہ آپ نے کیا داد تحقیق اُردو الفاظ کی دی ہے اور بھی جتنے اس کتاب کے اگر سادہ مساعدت کرے اور چھپ کر مرتب ہو جائیں تو اِس گوشہ نشین کے

تقاریظ

پاس بھیجدیئے جائیں فقط زیادہ و السلام مرقوم ۱۶ ستمبر ۱۸۷۸ء ۱۸ رمضان المبارک از مقام لوہارو محررہ علاؤ الدین علائی +

جناب میر صاحب قدوۂ اہل کمال۔ آپکا مہربانی نامہ ۱۹ ستمبر کا آج کی ڈاک سے مجھے ملا۔ میں یہ نہ سمجھا تھا کہ جیسا اور لوگوں کو میری نسبت سوء ظن ہے ویسا ہی میری گران جانی کا آپ کو بھی گمان ہے۔ میں اپنے کو اس قابل نہیں دیکھتا کہ کسی کتاب پر اپنی رائے لکھوں یا ریویو کے طور پر اپنا تقریظ کروں میرا یہ رنگ اصل سے ہے سے بیدلے خستۂ ستم زدۂ۔ اور نیز انکار سُنتے مجھے ایسے لپٹے ہوئے ہیں کہ دماغ جو محل عقل ہے معطل اور حافظہ بے آب و نم ایسی صورت میں کیا لکھا جاسکتا ہے مگر بوجہ اس کے کہ آپ اپنی خواہش میری بھی شہرت میں میری رسوائی سے چاہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں وَالحقُّ اَقولُ۔ فی الواقع آپ نے فرہنگ نگاری میں نہایت درجہ تلاش و جانکاہی کی ہے گویا صنعت اشتقاقی کا صرف فن لغت میں بطرز احسن کیا ہے اس کتاب پر رائے لکھنے سے کیا فقط ساپانہ سمجھوں گا؟ کیا شُترستانی نہ ہوگا؟ کیا نازش بھی مجھکو نہ ہوگی؟ بس اب فیصلہ مقدمہ یوں ہے کہ آپ براہِ مہربانی جس قدر کتاب چھپتی جائے مجھے بھیجتے جائیں مگر اپنی تنگ استعداد کو میں جانتا ہوں نہ اچکا نشاسا اور نہ جمل صغیر و کبیر سے واقف ہاں اسے عالم ہمہ افسانۂ ما دارد و ما ہیچ + زیادہ و السلام و الاکرام۔ مرقوم ۲۲ ستمبر ۱۸۷۸ء محررہ المسکین علاؤ الدین لوہارو +

تقریظ

جناب فضیلت مآب نواب سعید الدین احمد خاں بہادر طالب دہلوی جاگیردار ریاست لوہارو و برنشین

کتاب اُردو لغات مؤلفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی میں نے دیکھی مولوی صاحب موصوف نے نہایت ہی محنت اُٹھائی ہے اور تکلیف گوارا فرمائی ہے جو ایسا عمدہ ایک مجموعہ محاورات و لغات کا اور اُن کے محل استعمال کا ہمارے ہم ملکوں کے نثر و نظم بندکو با و طالب العلموں کے لئے ایک دو ان جبر لغات کا لکھا ہے میں نے جستہ جستہ اس کتاب کو دیکھا ہے کہ عیوب و اسقام سے پاک ہے مگر بعض لغات کی بشریت سہو ہو گیا کسی پنجابی زبان کے الفاظ کو ہندی لکھ دیا ہے مثلاً ٹبر اور بعض الفاظ کے تشریح معنی میں خاص مثال سے تجاوز کیا ہے مثلاً سبر کرنا در تبرا کی اور بار باری۔ فقط ۸ دسمبر ۱۸۹۸ء سعید الدین احمد خاں

نظم گرامی

چکیدۂ قلم جادو رقم نظیر نظیری عنصر عنصری حضرت شیخ غلام قادر صاحب گرامی شاعر خاص اعلیحضرت سلطان دکن خلد اللہ ملکہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۹۰۵ء

طلب خوان معانی است زبان اُردو	با معانیست نمک پرورد خوان اُردو

ملفوظ یہ کہ جیسا قصیدہ ان عالی فہم و بخشی [illegible] کی مدح و عادل کی و منا [illegible] قابل دیکھنے کے قابل ہے +

تقاریظ

شرق تا غرب ہمہ سکّہ بنامش زدہ اند — اللہ اللہ چہ زبانست زبانِ اُردو
زندگی یافت دگر از سخنانِ سیّد — جانِ معنی کہ قسم خوردہ بجانِ اُردو
سیّد احمد کہ زدست ہمہ و دانش گرفت — عزّت و شان دگر عزّت و شانِ اُردو
بیکر سطر فرہنگِ زاشال و لُغات — پردہ بر داشت زا سرارِ نہانِ اُردو
مژدہ داکن کہ قدم زد زکجا تا بکجا + — کلکِ جادُو رقم آں ہمہ دانِ اُردو
سر بدخواہ قلم کرد چگونہ بکشد — تیز شد تیغ زبانش زفسانِ اُردو
چہ شناسد نظرِ کوردلاں دُررخزف — کیست جزاہلِ نظر مرتبہ دانِ اُردو
مُرغِ فکرِ فلک آرا مکہ سیّد ما ۰ — چہ غضنفیست کہ پر زد زکمانِ اُردو
رُوح در کالبدِ مردہ سخن باند مید — مثلِ حالی نہ شدہ مرثیہ خوانِ اُردو
زاں در آورد شہنشاہِ دکن منظرش — کہ شہنشاہِ زبانہاست زبانِ اُردو
آمد از قدر شناسیِ وقار الامرا — گرم بازاریِ کالائے دُکانِ اُردو
چہرہ ام زرد شد از خونِ دلِ حلوائے تقیم — خوردہ کاش نمک از سرِ خوانِ اُردو
اے گرامی کمشا ہرزہ سرایانِ زباں — نیستی واقفِ اسرارِ نہانِ اُردو

تقریظ

نگاشتہ قلم جواہر رقم۔ ناظمِ بے مثال۔ ناثرِ باکمال جنابِ نواب شفقت حسین صاحب بہادر خلف نواب سکندر جنگ بہادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قاصد رسید و نیز زیارِ ارمغاں رسید — ایں مژدہ گبوشِ عزیزاں رسیدہ باد

اللہ اللہ یا ایُّہا النّاظرین آفریدگارِ عالم نے نُطق کو کیسا سرمایہ عنایت کیا ہے اور جوہرِ عقل کو کیا پایہ دیا ہے اُس پر اخبارِ پارینہ کی حکایت تواریخ ماضیہ کی روایت مطالبِ دلی کا اظہار خدا کی خدائی کا اقرار غرض ساری باتوں کا مدار ہے اِس سے قدرت خدا آشکارا ہے دیکھو دانشوری اِس کا نام ہے یہ ارمغان دہلی کا بزبان اُردو تصنیف ہونا کچھ سہل کام ہے کیوں کر کہوں اور کس سے کہوں کہ اس بزرگوار نے کیا کام کیا ہے اور کس کارِ دشوار گزار، وامرِ اہم کو اِس خوش آئینی انجام دیا ہے چشمِ بد دُور جس کتاب کے مُصنّف میرے مکرّم عالیشان والا مناقب جناب منشی سیّد احمد صاحب ہوں پھر اس کا کیا پوچھنا ہے تو بہ توبہ میں یہ نہیں کہتا بلکہ خود معترض ہوں کہ کوئی آسان کتاب نہیں پھر کیا باعث کہ اس کا ثانی نہ ہو بس جب نہیں جو صاحب انگریزی طرح دیکھئے تو سمجھئے کہ یہ کس رتبے کی کتاب ہے اور [illegible] ہوئی ہے وُہ ان دفاترِ سابقہ کا خلاصہ و انتخاب ہے مگر با ایں ہمہ ہزار در ہزار الفاظ و معانی کا گنجینہ ہے کتاب کیا ہے بجائے خود دجواہر معانی کا خزینہ ہے بعد اختتامِ تصنیف میرا کچھ لکھنے کا ارادہ ہوا یعنی تقریظ نگاری پر آمادہ ہوا مگر حیران تھا کہ یا رب اِس ہیچمیرزِ ہیچمداں کو یہ قوت گویائی

کہاں کہ ایسے دفترِ عالی رتبہ پر تقریظ نگاری کرے۔ خواہی نخواہی انشا پردازی کا دم بھرے بارے جناب منشی صاحب سابق الالقاب کے ارشاد سے کچھ حوصلہ ہوا دل بڑھا مگر ہجومِ افکارِ گوناگوں سے فرصت نہیں چند کلمات استحسان شکن ایسے پیش نہادِ طبع ہیں جنکے انصرام سے فراغت نہیں بلکہ یکسر بربادہ دوسری بڑھنے کا ملال یعنی جو کچھ فرمایا بسر و چشم بجالایا خاتمہ نگارش پر شیخ سعدی کا شعر لکھتا ہوں اور تقریظ تمام کرتا ہوں ؎

غرض نقشیست کز ما باد ماند — کہ عالم را نمے بینم بقائے

والسّلام علیٰ من اتبع الہُدیٰ۔ ۲۰۔ مئی ۱۸۹۵ء راقمہ عارف دہلوی۔

تقریظ

نگاشتہ کلک جادُو رقم متبحر صاحبِ علم سلیم مولوی عبد الحکیم بیگ صاحب صدر معلّم شرقی ہائی سکول ایلا

(۱) یہ طویل الضخامت کثیر الفوائد کتاب اُن لغات کا مجموعہ ہے جن پر اُردو زبان مشتمل ہے بعض کم فہموں کا یہ خیال کہ یہ زبان ہماری ذاتی ہے ہم کو اسکی لُغات کی ضرورت نہیں مصنّف نے بحث پہنت اشاعت کا بالکل غلط ہوئی ہے۔ اوّل تو اس میں قریباً کُل اُردو زبان کے مروّجہ لُغات جمع کر دئے گئے ہیں ہر فرد بشر بغیر مطالعہ اس کتاب کے کُل لُغات پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ گو کیسا ہی لفّاظ شخص ہو پھر بھی صدہا لُغات ایسے نکلیں گے جن کو وہ نہ جانتا ہوگا یا یہ کہ جانتا بھی ہو تو بہت سے لُغات کی اصالت اور اُن کے انصراف اور مادّوں میں ضرور غلطیاں کرتا ہوگا اور نہ اس سے آگاہ ہوگا کہ کونسا لفظ کونسے لفظ سے رشتہ رکھتا ہے اور اس کا ماخذ کیا ہے اور اصل میں کیا تھا اور بگڑ کر کیا صورت اختیار کی کونسا لفظ معرّب ہے اور کونسا مفرّس اور کونسا ہندی اور کونسا سنسکرت کا ہے اور کونسا انگلش اور کونسا پرتگالی ہے اور اُن زبانوں میں کس صورت سے تھا اور اُردو میں کیا شکل اختیار کی اور مستند لوگوں اور اساتذہ نے کس کس موقع پر استعمال کیا اور کونسا فصیح ہے اور کونسا غیر فصیح اور عام لوگوں نے کس کس موقع پر اس کو برتا کیا کیا اصطلاحیں تراشیں اور مختلف فرقوں نے کن کن باتوں سے اس کو تعبیر کیا +

(۲) صدہا کہاوتوں ضرب المثلوں اور اُن کے متعلقات قصّوں افسانوں اور اصلی معانی سے لاعلم ہوگا +

(۳) یہ نہ جانے گا کہ عورتوں کے خاص محاورے کیا ہیں اور اہلِ ہنود اور اہلِ اسلام و دیگر اقوام کے کیا اور مختلف حصص ہند کے کیا اور اہلِ حکومت اور اہلِ تجارت و اہلِ پیشہ و دیگر حرفت پیشہ لوگوں کے کیا ہیں غرض اہلِ زبان ہی صدہا اُمور سے غافل اور جاہل رہے گا ان سب اُمور کے آگاہ ہونے کے لئے یہ کتاب کافی مصالحہ ہے +

تقاریظ

یہ کتاب فصحا کی زبان کی محک اور مغز با درس ہے۔ اور وقتِ نزاع حکم ہے کیونکہ مؤلف نے کوئی لفظ ایسے معنی میں نہیں دیا ہے جس کی کوئی نظیر شعرا یا مستند لوگوں کی مِس کے پاس نہ ہو۔ یہ کتاب تذکیر و تانیث اور صحیح و غیر صحیح اور فصیح و غیر فصیح اور مواقعِ استعمال اور استعارات اور کنایات اور محاورات وغیرہ وغیرہ کے جھگڑوں کا فیصلہ کر دیتی ہے۔ شعرا کی محتاج الیہ یہ کتاب ہے اہلِ انشا کی مستغاث الیہ یہ کتاب ہے۔ اہلِ انشا کو شعرا سے بڑھکر اس کتاب کی احتیاج ہے کیونکہ مؤلف نے ہر لفظ کے جتنے معنی لکھے ہیں قریباً قریباً ہم معنی و ہم شکل الفاظ ہر نمبر میں جمع کر دیئے ہیں اہلِ انشا کو اکثر موقعوں پر مرادف لفظ کی تلاش ہوا کرتی تاکہ اپنے کلام کو مختلف الفاظ متفق و متحد المعنی سے زینت دیں اس کتاب میں ہر ایک معنی کی متعدد الفاظ جمع ہیں اہلِ انشا بھی اس کتاب سے اپنے مقصد پر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ چوروں۔ اُچکّوں۔ ٹھگوں جعلساز لوگوں کی پردہ در یہ کتاب ہے۔ ٹھگ جلادوں اوباشوں جو فروشانِ گندم نما اور یہ بازوں کی شرمندہ کرنے والی یہ کتاب ہے کہ وہ اپنے اصطلاحات کے پردہ میں اپنے ہم پیشہ لوگوں سے دلی مقاصد ظاہر کرتے ہیں اور عام لوگ اس سے ناآشنا ہونے کے باعث آگاہ نہیں ہوتے +

یہ فوائد تو خاص اہلِ زبان سے متعلق ہیں۔ اب اُن لوگوں کا حال سنیئے جو زبانِ اُردو مثل غیر زبان کے تعلیماً حاصل کرتے ہیں۔ اضلاعِ شمال و مغرب کے سوا جو اقطاعِ ہند ہیں مثل پنجاب و وسطِ ہند بنگال۔ سندھ گجرات مارواڑ۔ مدراس وغیرہ وغیرہ وہاں کے باشندے زبانِ اُردو محض تعلیم سے حاصل کرتے ہیں چونکہ زبانِ اُردو میں تدوین مختلف علوم معقول و منقول کی ہو گئی ہے اور روز بروز ہوتی جاتی ہے خصوصاً دفاترِ سرکاری اس میں مدوّن ہیں بسبب اقرب ہونے اس زبان کے بنسبت زبانہائے دیگر انکو خاص اس زبان کے حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے پس اس حال میں انھیں ایک ایسی کتاب کی نہایت احتیاج ہے جو کل الفاظ اور مواقعِ استعمال پر حاوی و محیط ہو۔ لائق مؤلف نے اپنی سالہا سال کی شبانہ روز کی محنت سے یہ کافی وافی مجموعہ کر دیا۔ ؎

بہار عالم حسنش دل و جاں تازہ میدارد — برنگ اصحاب صورت را ببو ارباب معنی را

ہر زبان کی کتب لغات میں یا اوصاف موجود نہیں ہیں مؤلف نے یہ ایک نیا کام کیا جو سلف کے خیال میں بھی نہ آیا یا آیا تو بسبب کم علمی یا عدیم الفرصتی سرانجام نہ ہو سکے کون بقدر وقت صرف کرتا ہے کون اتنی جستجو و تلاش کر سکتا ہے کیونکہ یہ سامان میسر آ سکتے ہیں جو مؤلف کو میسر آئے۔ لائق مصنف نے اُردو زبان کی وہ خدمت کی کہ دوسرے سے ہونی ناممکن ہے کیونکہ اپنی زبان کو مستند کر دکھایا اور اپنی بیبہا اوقات کو اپنے برادرانِ وطنی کے افادہ میں وقف کر دیا یہی نہیں بلکہ اپنا زر صرف کر کے اس کو طبع بھی کرا دیا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے اہلِ وطن لائق مؤلف کی محنت کی کیا قدر فرماتے اور کس قدر

تقاریظ

مشکور ہوتے اور کہاں تک حالی مد ظلہ العالی کے ان دو بندوں پر عمل کرتے ہیں +

بندِ حالی

کرو قدر اُن کی اگر ہے چمن میں ہاؤ — ترقی کی اور اُن کو رغبت دلاؤ
دل اور حوصلے اُن کے بل کر بڑھاؤ — ستون اس کھنڈر گھر کے ایسے بناؤ
کوئی قوم کی جن سے خدمت بن آئے
بٹھائیں انھیں سر پہ اپنے پرائے
کروگے اگر ایسے لوگوں کی عزت — تو پاؤگے اپنے میں تم اک جماعت
بڑھ جائے گی جو قوم کی شان و شوکت — گھرانوں میں پھیلائے گی خیر و برکت
مدد جس قدر تم سے وہ آج لینگے
عوض تم کو کل اس کا وہ چند دینگے

فقط بندۂ مرزا عبدالحکیم بیگ عفی عنہ مدرس علوم مشرقی ہائی سکول دہلی ++

تقریظ

جناب بابو نفیر چند صاحب ہیڈ اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنری ایس ڈیجیٹل ... بہادر سکریٹری انجمن ادبیہ دہلی

(محررہ ۲۰۔ مارچ ۱۸۹۶ء)

میرے دوست منشی سید احمد صاحب نے اپنی کتاب ارمغانِ دہلی کے اسّی صفحے جو ابھی تک چھپکر تیار ہوئے ہیں مجھے دیکھنے کو دیئے۔ اس کتاب کو میر صاحب دس بارہ برس سے بنا رہے ہیں اور اسی عرصہ میں اکثر موقعوں پر مجھ سے گفتگو رہی ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں جو جو محنتیں مصنف نے اُٹھائی ہیں اور جو جو دقتیں شوق سے اپنے اوپر گوارا کی ہیں انھیں میں اچھی طرح جانتا ہوں +

ہر ایک زبان کے استقلال و استحکام کے واسطے اس زبان کی کامل گرامر و جامع ڈکشنری کا ہونا ضرور اور لابد ہے۔ ہندوستانی زبان کی گرامر ابھی تک کوئی ایسی نہیں ہے جسے ہم گرامر کہہ سکیں۔ رہی ڈکشنری سو اس فن میں ارمغانِ دہلی پہلی ہی کتاب ہے اگرچہ ایسی کتاب کی بہت دنوں سے ضرورت تھی مگر آجتک کسی صاحب نے توجہ نہیں کی +

اس کتاب کی نسبت اگرچہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ نقص سے بالکل بری ہے یا چشم گرد دیدہ کے واسطے اس میں گنجائش نہیں ہے مگر ہم یقینی طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں وہ عیوب اور وہ نقوص جو طبیعت اپنی خاصیت کے موافق اور بعض موقعوں پر اپنی نازک خیالی اور باریک بینی کے سبب ظاہر کرے بمقابلہ ان خوبیوں کے جو اس کتابِ لغات میں موجود ہیں کچھ نسبت نہیں رکھتے۔ منصف مزاج جب تک اس کتاب کو دیکھتا ہے کلمۂ تحسین کو اپنی زبان سے نہیں روک سکتا۔ مصنف نے قول ہر ایک لفظ کا مادہ و صورتِ اشتقاق و لغوی معنی کمال تحقیق کیساتھ مختلف پرانی زبانوں سے تلاش کر کے نکالے ہیں دیا اوّل ہی قدم ہے جو اس بہانہ پر

تقاریظ

(ڈالا گیا ہے) بعدہٗ اصطلاحی معنی کمال شرح و بسط کے ساتھ لکھتے ہیں اور ہر ایک معنی میں مختلف زبان کے مرادف لفظ جمع کئے ہیں، اور ہر ایک معنی کے واسطے جسُدا گانہ کئی کئی مثالیں سب طرح کے شاعروں اور نیز روزمرہ زبانی گفتگو سے دی ہیں اور ان سب مختلف معنوں کو التزام خیال کے لحاظ سے کرسی نشین کیا ہے۔ اس کے بعد اُس لفظ کے تمام مرکب جملے جو زبان دانی کا جز و اعظم ہیں مع معنی و موقع استعمال ترتیب وار دئے ہیں اس کتاب سے مصنف کی ذاتی لیاقت و علمی فضیلت کے سوا نہایت محنت اور جفا کشی معلوم ہوتی ہے۔ اخیر میں جس وقت ہم اہل ہند کو علم و ہنر کی طرف کم مائل پاتے ہیں اور ایسی کتابوں کا کم شایق دیکھتے ہیں تو ہم کو نہایت افسوس ہوتا ہے کہ ایسی محنت کی داد ابھی اُس وقت تک جب تک عام اہل ہند اور لوکل گورنمنٹ ایسے بڑے کام کی تکمیل میں دستگیری نہ کریں ہم نہیں امید کر سکتے کہ یہ بے نظیر کتاب جو ایک بڑی قوم کی زبان کی بنیاد ہمیشہ کے واسطے قائم کرتی ہے حسب دلخواہ انجام کو پہنچے ✚ دستخط انہار سنہ فیرمنیو یا ۔

تقریظ

ایڈیٹر پنجاب لال صاحب اسسٹنٹ ڈکشنری ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مؤلف قرآن المحاورات وغیرہ

محررہ ۱۰ اپریل ۱۸۸۹ء

میں نے منشی سید احمد صاحب کی لغات اُردو کے حصہ اوّل کو کہیں کہیں سے دیکھا۔ سید صاحب نے ہر لفظ کے معنی تقریباً ٹھیک ٹھیک بیان کئے ہیں معنی کے ثبوت کیلئے مستند اُستادوں کے اشعار ہندی کے دوہرے گیت اور مثلیں وغیرہ بہت لکھی ہیں ہر لفظ کے ساتھ اس کی زبان لکھنے کے علاوہ اُس لفظ کا مادہ بھی جو ایک مشکل کام ہے دیا ہے۔ کہیں کہیں کسی لفظ کے ساتھ کئی زبانوں کے ملنے ہوئے الفاظ لکھ کر ان کو اصلاً ایک ثابت کر دیا ہے اس کتاب میں کتابی ہی الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہر طبقے ہر گروہ ہر صحبت کے محاورے اور روزمرے موجود ہیں مصنف نے جس لفظ کو لکھا ہے اُس کے متعلق جس قدر محاورے عوام و خواص بولتے ہیں تقریباً سب ہی لکھ ڈالے ہیں۔ ایک لفظ آنکھ کے متعلق ساڑھے چار سو یا دو محاورے دئے ہیں اور ہر محاورے کے کئی کئی معنی مع مثال کے لفظ آنکا کے چھپن معنی بیان کئے ہیں اور اُن میں ایک ایسا باریک فرق نکالا ہے جس کا سمجھنا آسان نہیں ہے چونکہ یہ کتاب اُردو زبان میں پہلی ڈکشنری ہے اور اس کے لغات اور اس کے متعلق محاورات وغیرہ کا التزام انگریزی کے موافق حروف تہجی کی ترتیب پر (جو فارسی اور عربی لغات میں نہیں پایا جاتا) کیا گیا ہے اور اُن کے معنی فلسفہ کے موافق ترتیب وار لکھے گئے ہیں اس واسطے سید صاحب کو ہندوستان کا جونسن کہنا غیر واجب نہیں ہے ✚ فی الواقع ایسی کتاب کی تمدنیوں کے لئے بہت بڑی ضرورت تھی (جس کو ہمارے سید صاحب نے پہلے سے انعام مقرر کرنے اور امداد دینے بغیر رفع کر دیا) ہماری زبان میں اب تک کوئی کتاب

تقاریظ

ایسی دقیقی جو ہمیں ایک وقت غیر زبان سے ترجمہ کرنے میں ٹھیک ٹھیک الفاظ بتاتی۔ شکر ہے کہ زبان کی بہت بڑی دقتوں کے رفع کرنے کا ایک مشکل کام سید صاحب نے اپنے ذمہ لیا مگر اب اس کام کو پورا کرانا ہمارے اہل ملک اور گورنمنٹ پر منحصر ہے ہندوستان کی تمام گورنمنٹوں کو اور خصوصاً پنجاب گورنمنٹ کو جس کے عہد حکومت میں مصنف نے بلا امداد گورنمنٹ ایسی کتاب لکھی ہے ضرور مدد کرنی چاہئے تاکہ اور لوگوں کو بھی گورنمنٹ کی قدردانی سے ایسی مفید کتابیں لکھنے کا حوصلہ پیدا ہو فقط پنجاب

تنبیہ

چونکہ شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی نے اپنی رپورٹ میں محاورات قلعہ معلی کی بخوبی واقفیت کے اسباب ہمارے حاصل کرنے کا ذکر کیا ہے جس سے مرزا دمرزا ہدایت افزا بہادر شہزادۂ دہلی کا وہ سرٹیفکٹ ہے جو صاحب ممدوح نے دنیا پر پہلے وقت لیس ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کے دکھانے کے لئے بطور سند دیا تھا لہٰذا امر مذکورہ کی تصدیق اور وثوق ساتے کی غرض سے درج کیا جاتا ہے۔ وہو ہذا ✚

نقل سرٹیفکٹ

حلیہ صاحب عالم و عالمیان مرزا ہدایت ذوی ملک مرزا الٰہی بخش صاحب دام اقبالہ شہزادۂ دہلی

بہنوئی انجمن پنجاب مرسلہ دہلی ۲۶ مارچ ۱۸۷۳ء

دستخط

مرزا الٰہی بخش عفی عنہ

میں اس بات کی واقعی تصدیق کرتا ہوں کہ منشی سید احمد صاحب مدرس مدرسہ عالیہ ایک مستعد شریف خاندانی نیک وضع آدمی ہیں اور حسب طلب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مشہور مشہور پہاڑ ان سے ہمارا تکمیل ڈکشنری کے واسطے جاتے ہیں گو یہ شاہد کی ریاضت سے نسبت نہیں رکھتا مگر لکھا تہ ہے کہ جو ایکا مدد ان کی خاطر خواہ ہو جائے گی میدان اور ہر طرح مشغول کے صادق کی واقعی ہیں اہل سالہائی لیاقت علمی کے باعث دو مرتبہ تصنیف کتب کے صلہ میں گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی سے دو سو اور ڈیڑھ سو روپیہ کا انعام پایا ہے اہل دہلی کی مصطلحات کو تین چار سال کے عرصے کمال تحقیق کے ساتھ لکھتے ہیں اور اساتذہ کے اشعار سے اس کا ثبوت پہنچاتے جاتے ہیں اس کتاب کے دیکھنے سے [illegible] کو کامل اطمینان ہوتا ہے چونکہ یہ شخص یہاں کا باشندہ ہے اور اکثر شہزادوں کی صحبت سے بہرہ یاب ہوتا رہا ہے اور ان ہی لوگوں پر یہاں کی زبان کا دارومدار ہے۔ اس سبب سے میں یقین کرتا ہوں کہ شاید اس سے بہتر کوئی شخص اس بازی کو نہ لے

تقاریظ

اس انجمن کے جلسوں میں بھی انہوں نے عمدہ عمدہ با مذاق اور شوق انگیز مضامین پڑھے اور صد ہا تحسین و آفرین حاصل کیں۔ ہوئے انگریزی صاحب کو بھی اس کی تحریر پر تامل ہو تو وہ ان کی تصانیف اور مضامین کے ملاحظہ سے چشم خطا بیں کر لیں انشا اللہ تعالیٰ اس سے بہتر زیادہ پائیں گے۔ سخن گر دہاں در کشم الوصف زبانِ ترجمانست۔ حاجتِ مشاطہ نیست۔ روئے دلارام را۔ فقط بقلم فیض الدین حسن ہیلی صاحب عالم بہادر دام مجدہ مصنفہ[۲۹] الم

تقاریظِ اخباراتِ اُردو مع آرائے نامہ نگاراں

(ادبستہ ملو ۱۸۹۶ء بعنایت ستمبر ۱۸۹۶ء)

گراوشان دہلی۔ ہندوستانی اُردو لُغات۔ فرہنگِ آصفیہ کی نسبت تبیح اشتہارات۔ ممنون ہو کر لغات حصہ اوّل اوشان کے ۔۔۔ اُردو اخبارات میں۔ میکڑوں تقریظیں۔ پبلک کے خیالات اور علما کی رائیں لکھی گئیں۔ چنانچہ اُن میں سے کچھ مشان دہلی کے حصہ اوّل میں درج بھی ہوئیں۔ لیکن ابھی صفحے میں کرنا ہے برسرِ امتحان ہے اُن تقاریظ و اخبار پر کا جس قدر کہ انجمن سے حظ اور دیکھیں ہیچ آرائے تازہ جو ان کے بعد حرفِ اشاعت میں آئیں یا لکھی گئیں۔ درج خاتمہ کرنا مناسب سمجھتا ہیں۔ تاکہ ناظرین فرہنگ کو بغیر دوسرا سرگردانی و رشتۂ رسانی ہی ایک طرح کا گوشۂ اطمینان اور پبلک کی رائے کا نمونہ اسی جگہ اندازہ و امتحان ہو جائے + وھو ہذا +

اخبارِ انجمن پنجاب لاہور

۲۱۔ جولائی ۱۸۹۶ء

یہ نو تالیف کتاب لُغات جس میں لُغات مروجۂ زبانِ اُردو بیان کئے گئے ہیں اپنی خاص خوبی کی جہت سے ایک عمدہ نمونۂ لیاقت اور محنت و جانکاہی مولف کا ہے اور بہت سے پہلو قاعدوں پر مکمل ہے۔ مؤلف نے ایک ایسی دلکش طرز اس کتاب کی تالیف میں اختیار کی ہے کہ اگر ہم یہ کہیں کہ کسی شخص کا یہ حوصلہ تھا کہ ایسے بڑے مشکل کام کو اس سے انجام دیا اور اس کی لائق مصنف کا یہ حصہ تھا جو اس کے واسطے خالقِ عالم نے رکھا تھا تو مبالغہ نہ ہوگا کیونکہ جو کتابیں اس قسم کی تالیف کی گئیں وہ بمقابلہ اس کتاب کے غیر مکمل اور ناقص ہیں۔ فی الحقیقت اگر مؤلف کو موجدِ فنِ لُغات و مصلحِ تصانیفِ سابق کہیں تو بجا ہے +

کتب لغاتِ سابقہ میں اُن کے مؤلفوں نے صرف لغات کے معانی بیان کر دینے سے سبکدوشی رکھی ہے اور لغات کا بھی تمام و کمال احاطہ نہیں کیا بخلاف اس کتاب کے کہ اس میں معانیِ لغات کمال تحقیق سے بیان کرنے کے سوا ہر ایک لفظ کا تلفظ اور مادہ، صرف و اشتقاق اور مواقعِ استعمال اور اسی لفظ کو جو خفت یا شدت یا تبدیل لہجہ سے استعمال کرتے ہیں جو جو معانی پیدا ہوتے ہیں ان کی تشریح و تصحیح نہایت بسط کے ساتھ لکھی ہے اور محاورات روزمرہ اور مصطلحاتِ اہلِ زبان اس وسعت سے بیان کئے گئے ہیں کہ ہندی و اُردو زبان کا کوئی

اخبارات

نکتہ یا محاورہ ایسا نہ ہوگا جو اس کتاب میں نہ پایا جائے۔ واقعی مؤلف کی محنت قابل ایسے ہے کہ اگر تمام اہلِ ہندوستان شکر گزاری کے لئے رطب اللسان اور عذب البیان ہوں تو حق بجانب ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے علوم دینی و دنیوی اُردو زبان میں جمع ہو گئے ہیں اور تمام اضلاعِ ہند میں مطالب علوم مختلفہ اسی زبان کے ذریعہ سے سکھائے جاتے ہیں اور انجمنان ترقی اُردو کے لئے طلبا سے تلبا حد تشنگی ہے لیکن اس کی تعلیم کا اسباب جیسا چاہئے موجود نہ تھا خصوص جزو کل علم زبان کا منحصر ایسی ہی کتاب کی موجودگی پر ہے۔ پس جب مصنف نے اپنی محنت شبانہ روزی سے یہ اسباب تسہیل تعلیم زبان کا سب برادرانِ وطن کے لئے مہیا کر دیا تو وہ نہ صرف مستوجب تعریف اہلِ زبان کا اس باعث سے ہوا کہ اس سے اُن کی زبان کو استحکام اور صدق و صفائی ملی بلکہ کل اہلِ ہند کی تحصیل علوم دینی و دنیوی میں مددگار ہونے کے باعث مستحق ہزار ہا ہزار تحسین و آفرین کا ہے +

جو کتابیں لغات کی پہلے مؤلفوں نے تالیف کیں اُن میں ضروری اور جزوی الفاظ کے بیان کرنے کے سوا اور سند کسی لفظ کی شعرا کے کلام سے نہیں لی۔ یہ وہ کام خاص بھی مؤلف نے کیا ہے کہ اپنے وقت عزیز و محنت بیش بہا کو صرف افادۂ برادرانِ وطن کر کے کتاب کو ایک مجموعۂ سند اساتذہ کا بنا دیا ہے۔ حق تو یہ ہے کہ اس کا ساز تو آید و مردان چنیں کنند + سچ ہے زندگانی اور علم ایسے ہی شخص کا مبارک ہے جو اپنے برادروں اور ہم وطنوں کو نفع علمی پہنچائے جو جو محنتیں اس کتاب کی تالیف میں مؤلف نے کیں ہیں ہم اپنی تحریر و تقریر میں اس قدر وسعت نہیں دیکھتے کہ پوری پوری تعریف ایک ایک بات کی بھی مثلاً تمام خوبیوں کے اپنے اخبار میں لکھیں +

کتب سابقہ میں جو لغات درج کئے گئے وہ محض ایک محدود حصہ ہند کے ہی لغات مروجہ ہیں بخلاف اس کتاب کے کہ اس میں جملہ قطاع و اضلاعِ ہند کے لغات تحقیق کر کے لکھے گئے ہیں پس اس صفت کے باعث یہ کتاب اگر طالبِ علم کی نوجِ نجاتِ اور عام خلائق میں مرتبۂ ہر دلعزیزی پیدا کرے تو کچھ تعجب کی بات نہ ہوگی +

پہلے مؤلفوں نے جو لغات فصیح دیکھے وُہی اکثر اپنی کتابوں میں درج کئے اور اور دیسی الفاظ کو ان کی رکاکت کے باعث اُن کو بنظرِ حقارت سے دیکھتے تھے قلم انداز کیا ظاہر ہے کہ یہ بات خلافِ منصب مؤلفانِ لغات ہے اور اُس میں ایک جزو زبان کا مجہول و غیر معلوم چھوڑا ہے سو اس کتاب میں اُن مؤلفوں کی تقلید نہیں کی گئی بلکہ ادنے الفاظ سے لے کر اعلیٰ تک اپنے اپنے موقع پر بیان کر دیئے گئے ہیں +

علاوہ ان تمام خوبیوں کے جہاں جہاں عبارت مؤلف نے بہ تعلق تحقیقاتِ الفاظ و غیرہ لکھی ہے وہ ایسی سلیس و لطیف ہے جس کا ہر فقرہ پڑھنے سے حلاوتِ بے انداز حاصل ہوتی ہے۔ علاوہ بایں اس نے مطالب اور سیدھے سادے و بلا تکلف الفاظ نے کتاب کے حُسن کو دوبالا کر دیا اور مقبولِ طبائعِ خاص و عام بنا دیا۔ مؤلف نے کہ بہ تفاخر سے جو عبارتیں جلد

تقاریظ

نہ کھا دیں، اور اپنی سختی کے باعث تقریر میں زنگھیں پر ہیز کیا ہے کیوں نہ ہو کہ اہل دہلی کی زبان اپنی سلاست اور بے تکلفی ہی کے باعث اعلیٰ مرتبہ فوقیت کا رکھتی ہے اور اُسکی سماعت سامعہ کو ایک سرور، اور اسکا مطالعہ باصرہ کو ایک نور بخشتا ہے اہل تکلف و تصنع کی تحریر و تقریر پر تکلفانہ تراش خراش و استعمال الفاظ غیر محاورہ کے باعث اس مرتبہ سے منزلوں دُور رہتی ہے۔ مؤلف اپنے دعوے میں صادق ہے یعنی جو سرپرستی اس نے زبان کی اختیار کی ہے تو اس کی ربوبیت کا اثر اوسنے اولاً الفاظ پر یکساں ہے +

سوائے اس کے، اور کئی کتابیں خاص متعلق زبان دانی کی مؤلف ممدوح کی تالیف سے ہیں۔ اُن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔ **تزئین الکلام ۔ تکمیل الکلام ۔ لغات النساء ۔ تحقیق الکلام ۔ رسم کھان** ان کا مفید ہونا بھی اس کتاب سے کچھ کم نہیں ہے اور بعد میں ہم ان کی اشاعت کے وقت پر اُن کی نسبت رائے لکھینگے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ کتاب ارمغان دہلی اپنی عام پسندی اور مشتاق الیہ ہونا روز افزوں دکھائیگی اور اس ترقی پر جو ہمارے دل میں کمٹون ہے بہت جلد پہنچ جائے گی اور اپنی خوبیوں کے سبب اور حکام سررشتہ تعلیم کی قدرشناسی کے باعث جلد مدارس تحصیلی و دیہاتی میں بجائے کُتب استعمالی کے موجود رہکر عام نفع رسانی میں ایک نمایاں اثر ظاہر کرے گی +

آخر میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ مؤلف کو ایسی ایسی مفید عام و مفید تعلیم کتابوں کی تالیف کرنے کا شوق اور مقدرت زیادہ ہو اور ہمارے وطن اُسکے علم اور محنت سے فیضیاب ہوں + آمین۔

اکمل الاخبار دہلی

(۳۰۔ دسمبر ۱۸۹۸ء)

اس مرغوب کتاب ارمغان دہلی پر انشاء اللہ ہم اپنی رائے تو پھر لکھینگے مگر اس وقت صرف یہ گزارش کرتے ہیں کہ جو کچھ اشتہار مذکورہ بالا میں درج ہے اس میں ایک ذرا بھی مبالغہ نہیں ہے اُردو زبان کی تحقیقات کو منشی سید احمد صاحب نے کمال کے درجہ تک پہنچا دیا ہے یعنی جیسے ... نے فارسی زبان کی تحقیق کو جلا دی اور منشی صاحب نے اُردو کے لغات، محاورات و اصطلاحات کو جو خیر ... ور ... ہونے کی وجہ سے ... مردہ تھے جلا دیا ہے، ایک ایک لفظ کے معنوں پر مشتمل ہے اس کا ماخذ اور ہر ایک معنی کی مثال ... کے کلام ... دی ہے اور ... تحقیقات کی ہے حق یہ ہے کہ علم زبان کو جس سے اہل ہندوستان چنداں واقف نہ تھے آنا ... سرمایہ کے طفیل سے ... اس کتاب کے ذریعہ سے شائع کیا ہے اور ... روزمرہ کی بول چال اور اُردو کے محاورات کا کہیں رنگ نہیں بدلا ہے ہم کو اُمید ہے کہ سب سے زیادہ گورنمنٹ انگلشیہ کتاب اور مؤلف کتاب کی قدردانی فرمائے گی اور یہ کتاب جس قدر ... ہے ہاتھوں ہاتھ بکجائے گی علاوہ ... ہے کہ جس قدر اہل یورپ کو جناب ڈاکٹر فالن صاحب نے ... ستان کو آئینہ کر دکھایا ہے اُسی قدر اہل ہند کو

اخبارات

منشی سید احمد صاحب کا احسان ماننا چاہیے کہ انھوں نے علم زبان کا ایک جزو اور ایک تصویر دکھا دی ہے +

کوہ نور لاہور

(۵۔ جنوری ۱۸۹۹ء)

ہمارے نزدیک بے شبہ مؤلف ارمغان دہلی کی محنت اہل ملک کی قدر کے قابل ہے نہایت افسوس کی بات ہے کہ جو کام ہمیں اپنی قوم و ملک کے لئے کرنا ضرور ہے وہ بھی غیر ملک کے لوگ کرتے ہیں چنانچہ اُردو زبان کے لغات اب تک انگریزوں نے تو کئی دفعہ لکھے بھی لئے ایک بھی نکلے اور ... متواتر ہے میں اہل ملک کی اس طرف توجہ ہی نہیں جبکہ یا جیرت یہی وجہ ہے کہ اہل ملک کی توجہ ایسی چیزوں کی قدر کی طرف پوری پوری مائل نہیں ورنہ کیا انگریز بہ نسبت اہل ملک کے ہماری زبان سے زیادہ واقف ہیں ہرگز نہیں ہاں ہم منت اہل ملک سے درخواست کرتے ہیں کہ ادھر بھی اپنی عنان توجہ منعطف فرماویں تا محنت کرنے والوں کے حوصلے بڑھیں اور اہل ہندوستان کسی لائق ہوں +

قیصر الاخبار الہ آباد

(۔ جنوری ۱۸۹۹ء)

حقیقت میں ارمغان جیسی کتاب مرغوب کی ضرورت بے نہایت تھی جیسے اشتہار مذکورہ بالا کے ذیل میں چند سطریں اس کتاب کی لکھیں جو بطور نمونہ منفرد وارے شائع کی گئی ہیں واقعی فوائد جدید اور منافع مزید اس سے ناظرین کو حاصل ہوں گے +

رہبر ہند لاہور

(۹۔ جنوری ۱۸۹۹ء)

ارمغان دہلی حال معروف بہ فرہنگ آصفیہ

ہمارے پاس کچھ عرصہ سے اس کتاب کا اشتہار مع دو ورق کتاب کے پہنچا ہے جسکی بابت ہم آج بعد غور کچھ تحریر کرتے ہیں۔ ہم نے اوّل اشتہار کو پڑھا اور پھر دو ورقہ مطبوعہ کو جانتک ہم غور کرسکے ہیں ہم نے اشتہار کے دعووں اور کتاب کے طریقوں کو یکساں پایا ہے یہ کتاب اُردو کی ایک جامع لغات ہے اور منشی سید احمد صاحب ساکن دہلی اس کے مؤلف ہیں جنھوں نے ہمیں یاد پڑتا ہے فیلن صاحب کے ساتھ اُردو انگریزی کی ایک بڑی ڈکشنری کے بنانے میں بہت کچھ کام کیا ہے منشی سید احمد صاحب کا صاحب زبان اور تجربہ کار ہونا ارمغان دہلی کی عمدگی کی بابت ایک اچھا خیال پیدا کرتا ہے مصنف نے اس کتاب کے چار حصے کئے ہیں اور پہلا حصہ ... میں ... کاغذ بھری رامپوری کے آٹھویں حصہ پر چھپ رہا ہے اور اس حصہ کے دو سو صفحے ہونگے اور قیمت دو روپیہ مع محصول ڈاک ہے۔ اس کتاب میں ایک ایک لغت کی بخوبی تحقیق کی ہے۔ تمام لغوی اور اصطلاحی خواہ مرادی معنی اور اُس کی اصل اور یہ کہ وہ کس زبان کا ہے مع مثال لکھتے ہیں۔ مؤلف اشتہار پر لکھا ہے

تقاریظ

گیارہ برس میں یہ کتاب تیار ہوئی ہے اور بڑی محنت پڑی ہے۔ یہ ظاہر کتاب کی ضخامت اور خوبی اور تحقیقات کے لحاظ سے لائقِ تسلیم معلوم ہوتا ہے اور اہلِ ملک کو مناسب ہے کہ ایسی کتاب کی پوری پوری قدر و منزلت کریں۔ یورپ میں بوجہ ترقی تعلیم کتابوں کی ایسی قدر ہے کہ ادنےٰ ادنےٰ کتابیں اپنی پہلی اشاعت میں ہزاروں تک بکجاتی ہیں اور یہی سبب ہے کہ وہاں مصنفین اور تصنیفات کی کثرت ہے اگر ہمارے ملک والے بھی کتب کی ایسی قدر کریں تو کوئی قابلیت نہیں ہے جو ہم میں نہیں اور کوئی لیاقت نہیں جو ہم پیدا نہیں کرسکتے۔ ہمارے ایک مہذب دوست کا قول ہے کہ اگرچہ کتابیں بکثرت تصنیف ہوں تو ایک شوق کے ساتھ مطالعہ جاری رہ سکتا ہے اور مطالعۂ کتب کے سبب ہمیشہ خیالات میں حرکت رہ سکتی ہے یہ نہایت درست ہے مگر تاوقتیکہ خریدار نہ ہوں کتابیں تصنیف نہیں ہوسکتیں بہرحال ہم چاہتے ہیں کہ ارمغان دہلی کی سررشتہ تعلیم اور ریاستیں اور دیگر رئیس اور شریف لوگ قدر کریں تاکہ ایسی عمدہ اور مفید کتابوں کے تیار کرنے کا اہل شخص کو شوق اور جرأت ہوجاوے۔ ابھی اس کتاب کا پہلا حصہ چھپ رہا ہے اور اس کے فروخت ہوجاتے پر باقی حصے طبع ہونگے اس ذریعہ طبع جلد بکنا چاہئے تاکہ باقی حصے طبع ہو کر کتاب پوری ہوجائے۔ پنجاب کا سررشتہ تعلیم ایسے ڈھنگ پر چلا ہے کہ ملک کے مصنفین کو اس سے بہت کم فائدہ پہنچتا ہے۔ سررشتہ تعلیم پنجاب میں چند آدمی تصنیف و تالیف اور ترجمہ کے لئے ملازم ہیں اور اس مد کا سب روپیہ انہیں پر خرچ ہوجاتا ہے۔ یہ طریق بھی بشرط عمدہ انتخاب کے برا نہیں ہے۔ مگر اس میں یہ نقص ہے کہ ملک میں عام اشتعال تصنیف و تالیف کا پیدا نہیں ہوسکتا۔ ہم اپنے صوبہ کے سررشتہ تعلیم کو بیدار کرتے ہیں کہ وہ ارمغان دہلی کی بابت اپنا پہلو بدلے +

اخبار انجمن پنجاب لاہور

(۱۰۔ مارچ ۸۸۶ء)

کھانے کے دانت اور دکھانے کے دانت اور اردو اخبارات

(اخبار کے ایڈیٹر صاحب نے اِس پہلو کو نکالکر مُدّہ و لُغات پر بحث کی ہے وہ حصہ درج تقاریظ ہوا)

انسان بسا اوقات جس شدومد اور لب و لہجہ سے مصنوعی فلسفے کی آمیزش اور جعل و دلائل کے قایم کرنے سے مختلف دعووں کا مدعی ہوتا ہے کاش ہمیں ان کے واقعی اور نفس الامری اثبات و نتائج میں بھی کامیابی حاصل کرے تو کیسا اپنے طول طویل لن ترانیوں سے دفتروں کے سیاہ کرنے اور زبان کو لوث شکایت سے آلودہ کرنے کا ہرگز موقع نہ ملے۔ جب کہ قدرت نے کوئی امر خیر و شر کے کلیہ سے مستثنےٰ نہیں کیا اور برائی کے ساتھ بھلائی ہمیشہ لگی رہتی ہے پس اب اس امر کا ظاہر کرنا فضول معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں اس صفت کے آدمی موجود نہیں جو اپنے دعووں کو پایۂ ثبوت تک پہنچا سکیں۔ ان شاذ و نادر ہونے میں البتہ بحث ہوسکتی ہے اور النادر کالمعدوم کا نتیجہ بھی ہم آمہ ہوسکتا ہے کہ تمام جہان کے دعوے ایسے ہی ہوائی ہوا کریں

اخبارات

تو طرز معاشرت اور طریق تمدن کا قطعی انسداد ہوجاوے اور تمام جہان کے کاروبار کا جہاز ناکامی کے گرداب میں چکر کھانے لگے۔ اگرچہ اس امر کا التزام ہر ایک انسان کے لئے ایسا ہی ضرور ہے جیسا کہ کسی مہذب آدمی کے لئے ستر عورت کا پابند ہونا۔ مگر اخباروں کے حق میں اس وجہ سے زیادہ تر ضرور ہے کہ وہ قوم کے اتالیق ہیں اور اس کے مہذب بنانے کا دعوے کرتے ہیں۔ اخباروں کی وضع اور ان کی آزادی کا یہی منشا ہے کہ قوم کی حکایت شکایت اور اس کے دکھ سکھ کے حالات وقتاً فوقتاً ان میں درج ہوتے رہیں تاکہ اس ذریعہ سے برائیوں کی اصلاح اور مخلوق کو عبرت و موعظت حاصل ہو۔ اور جبکہ ماشاء اللہ خود اخباروں ہی سے ایسی نالائقیوں کا سبق لوگوں کو حاصل ہو تو ان کی اصلاح اور تہذیب کا خدا حافظ ہے

حق بھی جو طلب فدا ہو حشر میں تیرا　　ہم کس سے ستمگر تیری فریاد کریں گے

اگرچہ اخباروں سے حاکم اور محکوم دونوں کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں مگر فی زماننا اخباروں سے جس فائدے کے حاصل ہونے کی ضرورت ہے وہ علم انشا اور ملکی زبان کی درستی ہوتا ہے اگر غور سے دیکھا جاوے تو اس نعمت غیر مترقبہ کا حاصل ہونا اخباروں کی ہمت پر موقوف ہے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اخبار جس قدر اسبات کے حاصل ہونے میں زور لگائیں گے اسی قدر ان کو ترقی حاصل ہوگی کیونکہ اخباروں کا فروغ اسی بات پر موقوف ہے کہ ان میں مختلف طبائع اور استعداد کے آدمیوں کے مضامین اور خیالات درج ہوتے رہیں اور یہی مثل صادق آئے کہ داہنا دھو دے بائیں کو اور بایاں دھو دے داہنے کو۔ اور جب کہ خود قوم ہی انشا پردازی اور علم ادب سے بے بہرہ ہے تو اخباروں کو کیونکر ترقی نصیب ہوسکتی ہے۔ کسی اخبار کا ایڈیٹر خواہ کیسا ہی ادیب جامع کمالات آفت کا پرکالہ ہو مگر وہ اپنی ذات واحد سے اپنے منصب کا پورا پورا فرض ہرگز ادا نہیں کرسکتا یہی سبب ہے کہ جب ہم یہاں سے وہاں تک اردو اخباروں پر اجمالی اور تفصیلی نظر ڈالتے ہیں تو کوئی پرچہ ہم کو ایسا نظر نہیں آتا کہ فصاحت و بلاغت سے تو انکی اور ٹھیٹھ اور محاورت شکستہ اور رفتہ پڑا ہچل۔ عبارت کی سلاست اور متانت میں خاص و عام کا زبانزد اور ضرب المثل ہو عمدہ خیالات کا پیدا ہونا مشکل نہیں مگر ان کو عمدگی سے ادا کرنا البتہ سو مشکلوں کی ایک مشکل ہے جو شخص عمدہ اور دلکش پیرایہ میں اپنے خیالات ظاہر نہیں کرسکتا۔ اس کو ان حیوانات سے تشبیہ دینا کچھ بیجا نہ ہوگا جو بسا اوقات اپنی طبعی حرکات اور آثار سے اپنے ارادوں کا ظاہر کرنا چاہتے ہیں مگر قوت ناطقہ کے نہ ہونے سے جو صرف انسان کی ماہیت میں داخل ہے مجبور ہیں یعنی انسان کے لئے عرق انفعال میں غرق ہونے کے لئے اس سے بڑھکر کوئی عمدہ موقع نہیں کہ وہ اپنے خیالات اور مافی الضمیر ادا کرنے کی تحریری قوت نہ رکھتا ہو۔ اس بات کا نظر انداز کرنا بھی بڑی ناانصافی بلکہ پرلے درجے کی ناحق کوشی ہوگی کہ انہوں نے ہمارے ملک کی انشا پردازی کو کیا کچھ فائدہ پہنچایا ہے مگر ان کو اس امر کا غرہ کرنا کہ ہم نے ساری عمر کی تمام کردی ناداں نہ کے نخرے سے خالی نہیں کیونکہ ہم اُن کو بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

تقاریظ

اگر ترقی اُمور نسبی اور اضافیات تخیل سے نہ ہوتی اور کمال کے لئے کوئی خاص اعلیٰ درجہ مقرر نہ ہوتا تو ہم یہ بات کہہ سکتے تھے کہ زبانِ اُردو نے بڑی ترقی کی ہے اور پچھلے زمانے کی غلط زبان۔ گنواری بول چال۔ بھدّے الفاظ۔ اجنبی محاورات۔ تُک بندی۔ ضلع اور جگت۔ گُل و گلشن سُنبل و نسترن کا جو شطاری تیپ ٹاپ وغیرہ کی درستی میں زمین و آسمان کا تفاوت ہے۔ اب اُردو زبان کے وہ الفاظ جن میں گویا قدرت نے معنی ہی نہیں پہنائے وہ معانی جنہیں المعنی فی بطن الشاعر صاف صاف صادق آتا ہو اخباروں میں بہت کم نظر آتے ہیں لیکن زبان دانی اعلےٰ درجہ کی ترقی اور پورا پورا کمال ہمارے مُلک کو ابھی تک حاصل نہیں ہوا ہے کیونکہ اُردو اخبارات جنہیں عوام کو نہیں خاص کو بھی بھروسا ہے کہ ان کے بدولت ہماری مادری زبان خم و پیچ اور طرح طرح کے نقصوں سے آنا دھو کر راہ راست پر آجائے گی ایسے موجود ہیں کہ جن کو ابتک یہ بھی خبر نہیں کہ اعلےٰ درجہ کی انشا پردازی کس شے کا نام ہے اور اُسکے استعمال کے واسطے کیا کیا اسباب درکار ہیں اور اُردو زبان کی اصلی بنا کیا ہے اور اُس میں کون کونسی زبانیں آجتک شامل ہو چکی ہیں۔ اگر سادہ لوحی اور سُستی نے ہمارے مُلک پر قبضہ نہ کیا ہوتا اور ناواقفی نے چاروں طرف سے اِس کو نہ گھیرا ہوتا تو نوبت سے کاموں کا چلنا سخت دشوار تھا۔ جبکہ عالم بالا کی سخن فہمی کا یہ حال ہے پھر عالم سفلی کا کیا ٹھکانا۔ اِن ساری خرابیوں کی جڑ یہی وجہ ہی ہے کہ ہمارے مُلک کو زباندانی کی تحقیق تصنیف و تالیف کتب کا شوق ابھی تک حاصل نہیں ہوا وہ نہیں جانتے کہ اُردو زبان کیسا دلکش ہفت رنگی چینی مُرقع ہے اور اُس میں مانی قدرت نے رنگ برنگ کے کیسے کیسے لاثانی نقش و نگار اپنے خامۂ سحر نگار سے نکالے ہیں۔ با اینہمہ اگر کسی اہلِ کمال کو اِس طرف توجہ بھی ہوئی اور اُس نے قوم کی صلاح و فلاح کی غرض سے سالہا سال تک اپنی وقت و مالی کو شبانہ روز صرف کرکے کوئی کام کیا تو ہمارا مُلک اُس کی قدر نہیں کرتا وجہ یہی ہے کہ اُسکو ایسی بے بہا شئے کے پہچاننے کی چشم بصیرت اور ایسے گوہرِ نایاب کی شناخت کا ملکہ نصیب نہیں ورنہ کوئی مُبصر اور عقلمند آدمی ایسی نُسخہ لے کہ جسکی خاص و عام کو اشد ضرورت ہو ہرگز ایک گوشۂ گمنامی اور لاپروائی میں نہیں ڈال سکتا۔ نمونہ کتاب ہستی لغات معروف بہ ارمغانِ دہلی (یعنی) فرہنگِ آصفیہ مصنفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی جس میں اُردو زبان کی تحقیق اور مُو شگافی کا کوئی درجہ باقی نہیں رہا اکثر اخباروں میں میری نظر سے گزرا ایسی لاثانی اور بے مثل ڈکشنری ہے جس پر ہمارے مُلک کو ناز کرنا چاہئے اور اُن کی لیاقت ہمہ دانی بلند نظری کی قسم کھانی چاہئے حق یہ ہے کہ مصنف نے وہ کام کیا ہے جو آجتک کسی سے نہیں ہوا بہت سے لوگوں نے ہمہ دانی و لاخبری کے دعوے کرکے چند چند اوراق کے بہت سے رسالے جنکے زعم بہت ہی بڑے ہوئے ہیں شایع کئے مگر بات یہ ہے کہ وہ سب کے سب اِس ڈکشنری سے وہی نسبت رکھتے ہیں جو قطرے کو دریا سے اور ذرّے کو صحرا سے ہے۔ اِس کتاب کے ذریعہ

اشتہارات

اور اِس کی تفصیل خوبیاں کسی اور وقت پر بیان کی جائیں گی بالفعل اتنی عرض ہے کہ آجتک اِس پایہ کی کتاب نہ ہندوستان میں تصنیف ہوئی اور نہ آیندہ امید ہے اگر کوئی خدا کا بندہ جرأت بھی کرے گا تو اِسی کے حواشی اور خوشہ چینیوں میں شمار کیا جائے گا کیونکہ مُصنف نے کوئی اصطلاح کوئی دقیقہ کوئی عُنوان کوئی محاورہ کوئی نُکتہ کوئی اصطلاحِ اُردو زبان میں مستعمل ہے حتی الوسع باقی نہیں چھوڑا۔ اُردو زبان روز بروز ایک نہایت بگڑتی جاتی ہے اِس کی تحقیق اور اصلاح کا سامنا جدید کرنے کے لئے بہت سے اسباب اور سامان درکار ہیں مُصنف نے اپنی کتاب میں اُن خرابیوں کی طرف اشارہ کیا ہے جنسے اُردو زبان میں الفاظ مانوس ہوگئے ہیں پس حق یہ ہے کہ ایسی جانفشانی۔ جگرکاوی مُو شگافی تحقیق وغیرہ کرنے کے لئے ایسا ہی جامع فنون اور ہفت زبان آدمی درکار تھا جیسا کہ اِس کتاب کا مؤلف ہے۔ بہت سے اُردو اخباروں میں اِس کتاب کا اشتہار اور بعض میں براہ قدر شناسی و حُبِ قوم نمونہ بھی درج ہو کر شایع ہوا لیکن بعض اُن اخباروں کے سوا جو اپنے فروغ کے زعم میں مبہوت ہیں اور بلند نظری اور رفاہ قوم اُنکے پاس ہو کر بھی نہیں گزری خوش قسمتی ادبی دُکان (اپنے کالموں میں) کوئی چھاپا باقی رہا ہوگا جس میں اِس کتاب کا اشتہار درج نہ ہوا ہو۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ ایسے سوانح بھی ہمارا مُلک بوجہ طبعِ غبی یاکسی اور غرض کے اغماض اور بے مروتی کو جائز سمجھتا ہے ایسے لوگ باوقوت مربِّی نہیں رکھتے کہ اِس قسم کی بے بہا چیزوں کی قدر کریں یا اُنکی آنکھوں پر غفلت اور نقصان کا پردہ پڑ گیا ہے کہ ایسے گوہر نایاب کے پہچاننے اور اُسکی چمک دمک کے دیکھنے سے معذور ہیں۔ اخباروں کا تو یہ منشا ہے کہ وہ ایسے مواقع کو غنیمت سمجھ کر نہایت آب و تاب اور بڑی خوشی کے ساتھ اِس قسم کے اشتہارات کو شایع کرتے اور مکرر سکرر اپنی رائیں ظاہر کرتے تاکہ مُصنف کا دل بڑھتا اور کتاب کے سلسلہ وسعت پر اُسکو آگاہی ہوکر آیندہ اور بھی زور لگاتا اچھا اگرچہ جن صاحب اور معالی نظیر اخباروں نے اِس کتاب کا اشتہار بہ قدردانی رفاہ قوم درج کیا ہے اُن سے آیندہ بہت امید ہے اور اُسکو زیادہ تر فروغ دینے کی بھی توقع ہے اور اِس قدر اخباروں میں اِس کتاب کا شایع ہونا خاص و عام کی آگاہی اور خریداروں کی اطلاع کے لئے کافی ہے مگر جن اخباروں نے ایسے وقت پر پہلو تہی کرنا مناسب سمجھا ہے اُن کی شایستگی اور تہذیب کی کیفیت معلوم ہوگئی۔ ہاں یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ کیا مُصنف کو اِس کتاب کی قیمت خریداروں سے وصول نہ ہوگی جو بلا قیمت اُس کو اپنے فائدے پر نظر ہے یہی حال اخباروں کا بھی ہے کیونکہ وہ اِس کام کے سوا کسی قسم کی کھیتی یا بیوپار نہیں کرتے صحیح ہے لیکن مُصنف کو اِس کتاب کے طبع کرانے میں بالفعل اپنا کسی قسم کا ذاتی فائدہ مدنظر نہیں رکھتا اور وہ اپنے اشتہار میں اسبات کا معترف ہے کہ میں صرف لاگت وصول کرنی چاہتا ہوں اور فی الحال مجھکو نفع پر نظر نہیں ہے پس ان باتوں پر لحاظ کرکے مُصنف پر کسی قسم کے استحصال کا دباؤ ڈالنا اور وقت اُسکے اشتہار کا درج نہ کرنا بڑی ہٹ دھرمی ہے جس طرح مُلک پر ایسے شخص کی جانکاہی کا حق ہے

تقاریظ

اور تلاش کی شکر گزاری واجب ہے اُسی طرح اُن نیک نیت اخباروں کا شکریہ ادا کرنا بھی ہم پر لازم ہے جنہوں نے بدُون کسی طلب اور غرض کے ایسی لاجواب کتاب کے اشتہار کو شایع کیا اور جدت اور رفاہِ قوم کی داد دی اور جن اخباروں نے ان سب امور کی طرف توجہ نہیں کی اُن کے حال پر میں نہایت افسوس کے ساتھ یہ شعر ؎

گر جاں طلبی مضائقہ نیست زر مے طلبی سخن درین ست

پڑھکر اپنی سامعہ خراشی کو ختم کرتا ہوں فقط۔ راقم اخباروں کا دیکھنے والا +

نصرت الاخبار دہلی

(۱۱- اپریل ۱۸۹۸ء)

کتاب ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگ آصفیہ

سُبحان اللہ یہ دہلی ویران اب تک کیسے کیسے گنج شائگاں رائگاں دیتی ہے اور کیا کیا دفاین پنہاں ہندوستان کو ارمغان دیتی ہے باوصف بربادی کے ہر گوشہ میں اس کے کیا کیا کچھ عیاں نہیں۔ اور باوجود ویرانی کے اس خرابہ میں کونسا خزانہ ہے کہ نہاں نہیں اس کی خاک وُہی آدم خیز ہے اور اس کی زمین ویسی ہی گوہر ریز ہے کیوں نہ ہو یہ شہر تو ہمیشہ سے ہمایوں بخت رہا ہے کہ ہر عہد اور بادشاہ کا پائے تخت رہا ہے خاص مقام تھا یہی عام تھا صد ہا سلاطین نامدار اور ہزار ہا وزرا و اُمرائے عالی وقار اِس کی خاک میں آرام فرماتے ہیں کبھی روئے زمین بسایا تھا اب زیر زمین بساتے ہیں ہر طرح کے اہل کمال نے اسی شہر سے کام بالکام کیا کہ یہیں سے نام پایا کیسے کیسے مُنشی اپنی والا منشی سے یہاں آئے کہ جن کی نثر جہان میں پھیلی ہر ہر ملک و کشور کے شاعر نامور تشریف لائے کہ اُن کی نظم ہندوستان میں پھیلی جو عالم یہاں آیا علم میں الم ہوا جو کاتب یہاں پہنچا جواہر رقم ہوا ہر فن کے کامل ہر علم کے عالم ہر ہُنر کے ماہر ہر پیشہ کے قادر اطراف واکناف سے چلے آتے تھے اپنے کمال دکھاتے تھے انعام لیتے تھے آرام پاتے تھے بقول میر تقی مغفور ؎

دلّی کا ہر ایک کوچہ اوراق مصوّر تھا جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی +

بھلا یہ تو پہلا حال ہے اب بھی اِس اُجڑے دیار کا ایسا اقبال ہے کہ اگرچہ سرکار دولتمدار انگلشیہ نے کلکتہ کو دار الامارہ ٹھیرایا ہے مگر جناب ملکہ معظمہ نے اسی شہر سے قیصرۂ ہند کا خطاب پایا ہے وُہ جناب وُسیرائے بہادُر کا مقام ہے ہمارا شہر خود جناب ملکۂ آفاق کی بنائے نام ہے یہ وُہی دار الخلافت ہے اِسکی وُہی شرافت ہے پس جب شہر یہ پہر ایسا شہرۂ آفاق ہو پھر کیونکر نہ ہر چیز میں طاق ہو جہاں شاہجہان ہو وہیں سارا جہان ہو جو چیز یہاں کی ہے سو چیدہ ہے جو آدمی ہے وُہ برگزیدہ ہے یہاں کی گفتگو بھی ایسی ہی ہے کہ کہیں نہ ویسی ہے چنانچہ انہیں سنجیدہ اور پسندیدہ آدمیوں نے یہ اُردو زبان نکالی اور جیسی گفتگو یہاں ڈالی کہ جس سے یہ بات نا قیامت قائم رہیگی اور تا انقراض عالم دائم

اخبارات

رہے کہ یہ شہر کبھی مرجع عالم تھا اور مجمع اصناف بنی آدم تھا یہاں کے لوگوں کے ذہن کی جدت اور طبائع کی جودت پر یہ زبان دلیل ہے کہ ہر زبان میں قال وقیل ہے مگر جیسی کہ یہ زبان جیسی یہاں پائی ہے یہاں سے پائی ہے جس کسی کو کچھ بول چال آئی ہے وُہ یہیں سے آئی ہے لکھنؤ کے جتنے بڑے بڑے خاندان ہیں وہ سب متفق اللسان ہیں کہ ہم دہلی سے آئے ہیں اور یہ زبانِ آبائی وہیں سے لائے ہیں اگر کوئی ناانصاف اِسکے خلاف کہے اور اپنی ایجادی زبان کو شُستہ اور صاف کہے بیفایدہ کی دست برد ہے اور ناحق کی آورد ہے حق بجانب اُن کے ہے جن موجدوں نے اِس زبان کو نکالا اور جا کا میں اِسکا رنگ ڈالا ہے اُنہیں کی پختہ بُنیاد ہے جنکا پہلا ایجاد ہے اب جو کوئی اِس زبان کی گنجائش سے بڑے بڑے الفاظ سے آرایش کرتا ہے بیفایدہ کی افزایش کرتا ہے ورنہ بقول سعدیؒ ؎

حاجتِ مشاطہ نیست رُوئے دلآرام را۔ تلازمہ اور دو معنی اور تجنیس اور ترصیع وغیرہ وجوہ صنایع لفظی یا معنوی میں محض انشاپردازی ہے اور فقط طبع آزمائی اور سخن سازی ہے حُسن بیساختہ بڑا ہے اور پرداختہ بُرا زبان وُہ ہے جو جاری ہو تکلف سے عاری ہو محاورہ وُہ ہے کہ جو روزمرہ بولا جائے روزمرہ وُہ ہے جو سب کی سمجھ میں آئے یہ بات اسی ویرانہ کی زبان کو حاصل ہے اِس فن میں یہیں کا آدمی کامل ہے درباری اور بازاری کی ایک زبان ہے محض ادب اور بے ادبی کا فرق درمیان ہے المختصر جو ہے وہ سہل و آسان نہ ثقیل و گراں آئندہ اپنی اپنی طبیعت ہے اور عجبا خلقت بدزبانی سے اصل زبان کا کچھ قصور نہیں الکن کی زبان خود ناقص ہے نقطہ میں فتور نہیں سے قلم یہ دوانی تا کجا اور اِس قدر لن ترانی کجا اگر ہوس ہے تو اتنا ہی بس ہے کہ اِس شہر سے اُردو کی ہدایت ہے اور یہ شہر اِس زبان کی ولایت ہے بالفرض اگر کوئی متفصیح نہ ہو تو یہ ضرور نہیں کہ صحیح خوب زبان کی صحت ہو کچھ ہمارے بیان پہ ہے تو ہم کس کا طعنہ ہماری زبان پہ ہے ہم جو کہیں وہ لوگ اُس کی سند لیں المختصر اگرچہ مشہور اور نامآور لوگ مرگئے اور اچھے اچھے سخنور گزر گئے نہ شیفتہ ہے نہ غالب ہے نہ کوئی کسی کا طالب ہے ویسا اب کوئی صاحبکمال نہیں جو پہلے حال تھا وہ فی الحال نہیں مگر پھر بھی زمانہ کبھی اہل کمال سے خالی نہیں ایسا وقت نہیں کہ کوئی طبع عالی نہیں پروردگار نے کمال اور کامل کی یہ صورت دکھائی ہم ہم ہوئی کی تسکین فرمائی یعنی ہمارے اور ہماری زبان کے قدردان محقق کامل زباندان صاحبکمال مستند یعنی جناب سید احمد سلمہ اللہ الاحد نے یہ کتاب نایاب اُردو زبان میں اور خاص دہلی کے محاورات کے بیان میں ایسی تالیف فرمائی کہ ایسی کتاب کبھی سلف میں بھی نظر نہ آئی صحت میں صحاح سے صراحت میں صراح سے جامعیت میں قاموس سے اُردو کی عزت اور ناموس سے ایک جسم گویا ہے چار عناصر سے بنا ہے یعنی چار حصوں پر منقسم کیا ہے۔ اگرچہ نواب سعادت علیخاں مرحوم والیٔ لکھنؤ کے عہد میں انشا اللہ خاں اور مرزا قتیل

تقاریظ

سے اُردو کے قواعد لکھنے کی بنا ڈالی اور ایک کتاب فارسی زبان میں اردو کے بیان میں بنا ڈالی مگر یہ بات کہاں اور یہ نکات کہاں اور اسیطرح اِس زمانہ میں بھی چھوٹے چھوٹے رسالے اِس قواعد میں لوگوں نے لکھ ڈالے مگر وہ اِس کتاب کے آگے ایسے ہیں جیسے عربی میں میزان ہے یا فارسی میں آمدنامہ اور دستورالصبیان ہے خدا گواہ ہے وکفٰی باللہ شہیدًا کہ ابن سید صاحب نے ایسا کچھ لکھا ہے کہ کسینے سنا بھی نہیں اور جب سنا بھی نہیں تو واقع میں کچھ لکھا بھی نہیں **ارمغانِ دہلی** اِس کتاب کا نام رکھا ہے واقعی اِسم با مسمّٰے ہے عمدہ سوغات ہے تحفہ مُدارات ہے حکّامِ والا مقام کی نذر کے لائق رؤسا و اُمرا کے پیشکش کے موافق طلبار کی تعلیم کے قابل فضلار کے مطالعہ میں داخل ہم کہاں تک کہیں یہ خود بادشاہ کی جیسی ہے مُشک وہ ہے کہ خود خوشبو ظاہر کرے نہ کہ عطّار کے منہ سے کہنا پڑے اِتنا جانتے ہیں کہ اگر کوئی ایکبار دیکھ لے ممکن نہیں کہ پھیر دے تعین ہے کہ ہمارے زمانہ کے قدردان یعنی صاحبانِ عالیشان خصوصًا ڈائرکٹر صاحبانِ ممالکِ مغربی وشمالی اور پنجاب اور اسی طرح سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کہ جنکی بدولت اُردو زبان کو وہ رواج ہے کہ کبھی نہ تھا جو آج ہے جس وقت اِس کتابِ لاجواب کو کہ اُن کے اقبال سے ترتیب پائی ہے ملاحظہ فرمائینگے تو ضرور اِس کی قدر و منزلت بڑھائینگے قبول کرینگے اور رواج دینگے اور اسی طرح اور ہندوستانی رؤسار اور اُمرا بھی جنکو خدا داد حق کا مزا ہے اور اُن کی طبع دادار رسا ہے خود بھی سخنور ہیں اور سخن سنج ہیں اِس اعجوبۂ روزگار کو پسند کرکے مؤلف کو عزت بخشینگے اور کتاب کو حُسنِ قبولیت عطا کرینگے۔ اب اِس بندۂ درگاہ سراپا گناہ سید نصرت علی ابن جناب سید ابوالمنصور امامِ فن مناظرہ اہل کتاب کی اِس کتاب کے لئے یہ دعا ہے اور بصدقِ دل التجا ہے کہ الٰہی جب تک زبان کو گویائی اور اُردو کو روائی ہو یہ کتاب نایاب کہ لُغاتِ اُردو جامع ہے اور اُردو صحت الفاظ کے واسطے بُرہان قاطع ہے تمام جہان کو ایسی پسند آئے کہ رُتبہ جہانگیری پائے دیکھنے والوں کی آنکھوں میں نُور دے خریداروں کے دلکو سرور دے۔

پنجابی اخبار لاہور

(۱۱ مئی ۱۸۸۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

مؤلفہ منشی سید احمد صاحب دہلوی مصنف کنز الفوائد وقایع وتماشا ناشا رسادی الفسانہ وغیرہ

نظم

ہنّتجا ہیں ارمغانِ دہلی ماشاء اللہ زبانِ دہلی

سچ کہتا ہوں میں اِس ارمغاں سے دوچند ہوئی ہے شانِ دہلی

ہے تیغِ سخن کی بن گئی برق جادو ہے کوئی فسانِ دہلی

سید احمد یہ کہہ رہے ہیں دلی ہے تن اور میں جانِ دہلی

ہر فقرہ میں دل رُبائیاں ہیں کُھب جاتی ہے دل میں آنِ دہلی

اخبارات

ارمغانِ دہلی میں کیا کیا ہے؟ اِس سوال کا جواب اِس سے بہتر نہیں ہوسکتا جو خود مصنف نے دیا ہے اور وہ یہ ہے:۔

"تذکیر وتانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے۔ علم مُحاورے اِس میں درج ہیں خاص خاص مُحاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں سُنلو سودے والوں کی آوازیں اِس میں دیکھ لو۔ دل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ جانگلسواروں۔ بدمعاشوں مُختلف پیشہ وروں کے وہ ملتے جُلتے روزمرّے جِنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بہ ترتیب حرُوف اِس کتاب میں بھی شامل کردیئے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ انہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اِس میں پرہیز نہیں کیا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش کو چھوڑا ہے۔ اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن مُحاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فصحا کونسے مُحاورے پسند فرماتے اور کون سے ترک کرتے جاتے ہیں عوام الناس کونسے مُحاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں پنڈت جی مہاراج کن کن شبدوں کو شُدھ آنند ہوتے ہیں اور منشی جی صاحب ومولوی صاحب قبلہ کن لفظوں پر لٹو کرتے ہیں ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں کبتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعر کونسے کہانیوں پہیلیوں کہاوتوں میں کس قسم کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں۔ اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہوگئے اور کون کون سے اِن کی جگہ قایم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخلِ زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

ہندی لغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت پالی پراکرت سے لیکر پرانی فارسی تک جہاں سے اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت ہے کی گئی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُس کو بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔ فلولجی یعنی علم زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے انکو بالتفصیل مع دلایل بالکھ دیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند پاژند اور دساتیر تک سے پتا لگایا ہے جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مُغایرت پیدا کرلی تھی انکا سراغ بھی لگا دیا ہے +

غرض عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادّے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں۔ اور جہاں تک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری

تقاریظ

واقفیت نے کام دیا ہے وہاں تک ہم نے اکثر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغات کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے"۔

جو کچھ مصنف نے اس جواب میں دعوی کیا ہے بیشک اسکی تصدیق کتاب سے ہوتی ہے جس متعا کو آغاز کیا ہے نہایت ہی خوبی سے انجام کو پہنچایا ہے۔ ایسی کتاب نہ پہلے کبھی دیکھی نہ سُنی۔ ہم نہیں کہسکتے کہ ہندوستانیوں کو اس بات کا خیال نہ تھا کہ وہ اپنی زبان کی تکمیل کے واسطے ڈکشنری بنائیں یا مصطلحات لکھیں البتہ چند مصنفوں نے اس فن میں قلم اٹھایا ہے اور خوب ہی خون جگر کھایا ہے مگر یہ دولتِ خداداد صرف منشی سید احمد صاحب دہلوی کو ہی نصیب ہوئی کہ ایسی بے نظیر کتاب اُس کی طبیعت و قلم سے نکلی بیشک مصنف نے اپنے ہموطنوں پر بڑا احسان کیا کہ اُن کی ایک بڑی بھاری ضرورت کو رفع کیا۔ جو لفظ عوام بلکہ خواص کے نزدیک بھی مُہمل سمجھے جاتے تھے مصنف نے اُن کے ایسے معنی بتلائے ہیں کہ عقلِ سلیم اُن کو تسلیم ہی کرتی ہے مثلاً آنا ہر ایک شخص ہی جانتا ہے کہ آنا مصدر ہے جسکا ترجمہ فارسی میں آمدن ہے بس اس سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اِس صاحب کمال نے ۵۵ نمبروں میں اِس کے معنی دیئے ہیں اور ہر ایک نمبر میں پچھے سات سات مرادف لفظ بیان کئے ہیں اور کسی نمبر میں غیر مرادف یعنی مختلف معانی بیان کئے ہیں گویا کئی سو مواقع اِستعمال کے ایک ادنےٰ لفظ کے لئے بتادیئے سُبحان اللہ کیا تلاش ہے اور یہ اور بھی غضب کیا ہے کہ تمام کتاب میں جس لفظ کے معنی دیئے ہیں ہر ایک کی سند کلامِ اساتذہ سے ضروری ہے اِستناداً جس قدر اشعار اِس میں لکھے گئے ہیں اگر اُن کو ایک جا جمع کیا جاوے تو وہ بھی بجائے خود کلامِ اساتذہ کا ایک مجموعہ ہے یا سفینۂ اشعار پہلے لُغات جمع کرنا پھر اُن کے معنی دینا اور اِن معنوں کی سند کے واسطے اساتذہ کے اشعار تلاش کرنا اور شعر بھی ایک نہیں آٹھ آٹھ نو نو دس دس بیشک بڑے ہی عالی دماغ آدمی کا کام ہے۔

اگر یہ لائق مصنف ایک شعر بھی سند میں نہ لکھتا تو محلِ اعتراض نہ تھا کیونکہ وہ خود اہلِ زبان ہے اُسکا قول مستند ہے پھر بھی اُس نے تحقیق کا مرتبہ آسمان پر پہنچا دیا اور ناممکن کو ممکن کر دکھایا جتنے مشہور یا غیر مشہور دیوان ہیں گویا سب اُس کو ذکِ زبان ہیں بلکہ یہاں تک کہ زمانۂ حال کی تصنیفات پر بھی اس کی نظر ہے چنانچہ اُردو کی پہلی کتاب کے فقرے بھی نقل کئے ہیں۔ پنجابی اخبار میں منشی غلام محمد اسپیشل اسسٹنٹ کی ایک غزل چھپی تھی اس کا ایک شعر

لائے جا کر اُسے پرستاں سے ۔۔۔ آدمی کیا ہیں ایک بلا ہیں ہم

لیا ہے۔ پچھلے دنوں جو انجمن پنجاب میں قدرتی مضامین پر حسب الایمائے صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب مشاعرہ ہوا کرتا تھا اُس کے اشعار بھی موجود ہیں۔ آفرین ہے مصنف کی تلاش پر کہ اُس نے کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا۔ ایسی کتاب دس بارہ برس کے عرصہ میں کیا بنی ہو گی۔

اخبارات

اِس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کام ایسے شخص کا ہے جسکے قوائے جسمانی اور دل و دماغ نہایت ہی قوی ہوں۔ اور اِس میں بھی شک نہیں کہ اگر ایسے شخص کی اور اُس کی محنت وعرقریزی کی داد نہ دیجاوے اور اُس کی قدر نہ کیجاوے تو عجب نہیں کہ اُس کے دماغ میں خلل آجائے۔ مدعا یہ کہ لُغات اُردو (اُردو زباندانی کا سلسلہ) کے چھ حصے ہیں۔ پہلا اُن میں سے ارمغان دہلی ہے یہی چار حصوں میں ہے اِن میں سے پہلا حصہ چھپ گیا ہے باقی حصوں کا چھپنا خریداروں کی توجہ پر منحصر ہے۔ اگر خریداروں نے توجہ نہ کی تو بڑا ہی افسوس ہے ایسے وقت ہمیں سر ولیم میور صاحب یاد آتے ہیں اگر وہ ہوتے تو مصنف شرطیہ چھاپنے کا وعدہ نہ کرتا۔ کتاب کی خوبی کے لحاظ سے ہم کو اب بھی اُمید ہے کہ سررشتۂ تعلیم پنجاب و ممالک مغربی و شمالی و اودھ اسکی ضرور قدر کرے گا۔ یہ حصہ کاغذ ۲۰×۲۶ کے آٹھویں حصہ کی تقطیع پر (۲۰۵) صفحوں میں ختم ہوا ہے اور قیمت اِس کی ۴ؔ ہے۔

ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ ملاحظۂ ناظرین کے واسطے کسی قدر عبارت اِس کتاب کی نقل کریں۔ اور بہتر یوں ہے کہ آنا ہی کی بحث ہو۔ ۔ ۔ آنا ۔ ۔ ۔ (۲۱ نمبر سے ۲۶ نمبر تک) یہ مشتے نمونہ از خروارے ہے۔

ہم مصنف صاحب کی عنایت کے شکریہ پر اپنے ریویو کو ختم کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ہمیں اپنی بیش بہا کتاب کا نسخہ عنایت فرمایا۔ اور یہ بھی التماس کرتے ہیں کہ لُغات پر اعراب دینے میں ذرا زیادہ تکلیف اُٹھائیں اگرچہ اہلِ زبان کے لئے اِسی قدر کافی ہے مگر غیر زبان والوں کے حق میں اعراب بہت مفید ہیں۔

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۱۷ مئی ۱۸۸۹ء

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

بارہا جس کتاب کا ذکر ہم نے لکھا جسکے اشتہار لکھے اور جسکے نمونے تحریص و ترغیبِ ناظرین کے لئے اور افادۂ شائقینِ زبان کی غرض سے شایع کرتے ہیں اُسکا پہلا حصہ بارے اب چھپ کر شایع ہوا۔ یس دلبرِ جاں نوازِ اور نگارِ رنگیں ادا کے جمال کا مدتوں سے شوق دامنگیر تھا وہ اب جلوہ افروز ہوا۔ شائقانِ دیدار کی منتظر آنکھوں کو اُس کے دیکھنے سے نور اور دِل کو سرور حاصل ہوا۔ اللہ اللہ کتاب کیا ہے ایک چمنستانِ سخن یا ایک سراپا معطر گلزار ہمیشہ بہار معنی ہے جسکی خوش آیند لپٹ اور رُوح افزا مہک سے دماغ دل و جان معطر ہوا جاتا ہے۔ سید احمد صاحب نے بیشک کام کیا ہے۔ کام بھی وہ کام جو آجتک کسی سے نہ ہوا تھا۔ بہتیرے محقق عالم فاضل زباندان ہندوستان میں گزر گئے کسی نے کامل توجہ زبانِ اُردو کی خاص و عام بول چال کے منضبط کرنے اور مصطلحات اُردو کے یکجا فراہم کرنے اور اُن کے مختلف مواقع اِستعمال کی تشریح کی طرف مبذول نہیں کی تھی۔ یہ کام سید احمد

تقاریظ

صاحب نے بہترین طرح سے کرکے دکھایا اور نہ صرف اپنے اہلِ وطن کے سر پر وہ احسان کیا جس سے وہ کبھی سبکدوش نہیں ہوسکتے بلکہ آیندہ نسلوں کے لئے بھی ایک ایسا خزینۂ معنی چھوڑا جسکی قدر لاکھ خزائنِ ہند و جواہر سے زیادہ انہیں کرنی چاہیے کیونکہ اگر ریزہائے سنگ و معدن ہیں تو وہ بار ہائے دماغ و محنتِ جگر ہیں اور ان کا فائدہ اگر ظاہری ہے تو اُنکا اصلی اور دماغی +

اُردو زبان میں ایک سلطنتِ گورنمنٹ کے سایۂ مرحمت میں دن بدن ترقی ہوتی جاتی ہے آج سے پندرہ بیس برس پیشتر کی حالت دیکھو اور آج کی دیکھو تب سے ابتک زمین و آسمان کا تفاوت پاؤ گے۔ زبانِ اُردو میں بوجہ کثرتِ تعلقات اور کثرتِ میل جول و آمدورفت باشندگانِ مختلف اضلاع و اکنافِ طبقاتِ ہندوستان کے مختلف زبانیں بولے جاتے اور مختلف زبان والوں کے ایک دوسرے کے مقابل آنے اور باہم ملنے سے بیشمار تبدیلیاں ہوتی جاتی ہیں اور اس کثرت سے اس میں طرح طرح کے خیالات کا گزر ہوگیا ہے کہ کثرت اُن خیالات کی باندازۂ وسعتِ ملک و کثرتِ میل جول باہمی اشخاصِ مختلف مقاماتِ ہند ہے۔ یہ بات ہندوستان سے زایل نہیں ہوسکتی بلکہ جوں جوں شائستگی بڑھتی جاے گی تعلقات لوگوں کے زیادہ ہوتے جائینگے ربط و ضبط مختلف ممالک ہندوستان کے لوگوں کا بڑھتا جاے گا اور اُنہیں زیادہ زیادہ موقع باہم ملنے کا حاصل ہوگا ہماری زبان میں بیشمار تبدیلیاں ہوتی جائینگی اور نئے نئے خیالات کے الفاظ نئے نئے محاورات نئے نئے مصطلحات ہماری زبان میں بھرتی ہوتے جائینگے اصلی مشتوقانِ انگلینڈ کی زبان ولسو ... ہے جو فاتحانِ رومن نے اثر کیا۔ عرب کے اولو العزموں نے جو فارس کی زبان پر کیا اور فارس نے جو ہندوستان پر کیا مقابلہ میں اُس سے بہت زیادہ اثر شگانِ ممالکِ مختلفہ کے میل جول اور لوگوں کی کثرتِ آمدورفت و تعلقاتِ مقاماتِ مختلفہ سے ہندوستان کی عام زبان پر جو بلاشبہ زبانِ اُردو ہے ہوا۔ غرض اُردو چار حرفوں کا ایک لفظ اپنے معنی میں ایسا وسیع ہوگیا ہے کہ اُس زبان میں خیالات کی وسعت کا کچھ ٹھکانہ نہیں رہا۔ جیسے ہندوستان میں مذہبوں۔ عقیدوں۔ قوموں۔ ذاتوں۔ عادتوں۔ میل رواجوں کا کچھ ٹھکانا نہیں۔ ویسے ہی یہ خیالات نامحدود اور بے ٹھکانا ہیں اسی پر وسعتِ زبانِ اُردو کا اندازہ کرلینا چاہیے +

زبانِ اُردو اب سوداؔ و میرؔ کے زمانہ کی زبان نہیں رہی نہ دردؔ و انشاؔ کے زمانہ کی زبان رہی ہے نہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ذوقؔ و مومنؔ و غالبؔ کا زمانہ اُس کے لئے ایک سدِ سکندری اور حدِ فاصل باندھ گیا کہ اُس کے آگے یہ زبان ترقی کرنے اور وسعت اختیار کرنے نہ پائے گو مانا کہ پچھلا زمانہ اُس کے لئے عروج کا زمانہ تھا۔ زبانِ اُردو تغیر پذیر رہی اور رہے گی اور باندازہ اُس کے تغیر کے اُسکی ترقی سمجھنی چاہیے +

اخبارات

یہ فال مُلک کے لئے ہم کسیطرح بُری نہیں کہہ سکتے کیونکہ زبان بلاشبہ وہی وسیع ہے اور اُس میں ہر ایک طرح کی ترقی قابلی ہوسکتی ہے جسکی کتابِ لُغات میں سب ہی کچھ پایا جاے اور ہر ایک خیال ہر ایک ادا ہر ایک رشق ہر ایک مضمون کا لفظ اُس میں سے ملے اور اُس لفظ کی تشریح و تاویل کے سمجھنے کے لئے غیر مُلک کے کُتبِ لُغات کے دیکھنے کی ضرورت نہ ہے جہانتک کہ الفاظ مروجہ و مُصطلحات زبانزدِ باشندگانِ مُلک کا تعلق ہے +

اب ناظرین قیاس کرسکتے ہیں کہ ایسی جامع زبان کی جیسی کہ زبانِ اُردو ہے کتابِ لُغات تصنیف کرنا کس قدر مُشکل کام ہے اور اُسی دعوے کو ثابت کردکھانا جو عنوانِ کتاب پر درج ہے کہ اُس میں ہندوستانی خاص و عام بول چال کے عربی فارسی ترکی ہندی لُغت اور اُن کے مادے۔ طبیعات و فلسفہ کے ضروری مسئلے۔ علمِ زبان یعنی فلالوجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے قاعدے مروجہ رسمیں مع اسناد نظم و نثر درج ہیں کچھ سہل کام نہیں مُصنفینِ نفایس اللُغات۔ دریاے لطافت مخزن الفوائد لُغاتِ صہبائی وغیرہ کو کیا دِقتیں پیش آئی ہونگی جو مُصنفِ ارمغانِ دہلی کو بے شبہ واقع ہوئی ہونگی کیونکہ اُس زمانہ میں اور اب کے زمانہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے اور باوصف اسکے بھی تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کتابیں سب کی سب ناکمل ہیں اور بعض اُن میں غلطیاں موجود ہیں جو دیکھنے سے صاف معلوم ہوتی ہیں یا تحقیقات کا وہ پایہ انہیں حاصل نہیں جو ہونا چاہیے تھا۔ اُن کتابوں کی بے ترتیبی اور بے ڈھنگے پن کو قطع نظر رکھئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اگلے زمانہ کے صاحبِ تصنیف نتیجۂ سیر و سفر و سیاحت و تجربۂ چشم دیدِ اکناف و اطرافِ عالم دیکھتے تھے بلکہ زیادہ تر ایک گوشہ میں حصار باندھ کر بیٹھے رہنے اور دس پانچ کتابوں پر کمی بیشی کرکے اور اُس میں اپنا مصالحہ لگاکر کوئی بات لکھدینے کو تصنیف سمجھتے تھے۔ پس ترقی وہ خاک کرتے نتیجہ یہ ہے کہ معدودے چند کُتبِ لُغات جو اُردو میں ہیں بہت کچھ باہم مُطابق ہیں اور ایک مُنصف آدمی جسکی نظر تحقیق پر ہو مُشکل یہ بات کہسکے گا کہ ایک کتاب نے دوسری پر ترقی کی +

انگریزی مُصنفینِ کُتبِ لُغات اُردو کے حق میں ہم کچھ بہت بہتر نہیں کہسکتے یہی کچھ حال اُن کا بھی ہے گو اُن کے اُصولِ تحقیق بلاشبہ زیادہ تر قابلِ توصیف و قابلِ اعتبار ہیں۔ فارس۔ شیکسپیر۔ بشر وغیرہ سب نے زیادہ تر کاپی نویسی کیا ہے تصنیف کا حق ادا نہیں کیا۔ تازہ تازہ تحقیقاتِ مقامی بہ نسبتِ الفاظ اُنہیں کب میسر ہوئی۔ وہ اپنی کتابوں کے لئے پانچ مولویوں دو چار پنڈتوں کچہری کے منشیوں بیتال پچیسی پریم ساگر باغ و بہار آرایشِ محفل وغیرہ کے مشکور ہیں اِس گفتگو سے اِس بات کا سمجھا جانا ہمارا مقصود نہیں کہ ہم قلعی شکر گزاریِ تصنیفات کے نفع کے بہ حیثیتِ کُتبِ لُغات ہیں۔ نہیں ہم خوب جانتے ہیں اور اس بات کو مانتے ہیں کہ وہ کتابیں جس مطلب کے لئے بنی ہیں یعنی انگریزوں اور غیر باشندگانِ ہندوستان کے سکھانے کے لئے وہ غرض اُس زمانہ میں جس میں وہ بنائی گئیں اُس سے بہتر طور سے

تقاریظ

حاصل نہ ہوسکتی تھی جو اُنہوں نے کی۔ لیکن یہ امر ادب ہے ضروریاتِ زبانِ اُردو اُن سے رفع نہیں ہوئیں +

بس جب اُردو کُتبِ لُغات کا یہ حال تھا اور انگریزی کُتبِ لُغاتِ اُردو کی یہ صورت تھی تو وقت تھا کہ کوئی مُلک کا دوست اِس طرف توجہ کرتا اور اپنی مُلکی زبان کی آراستگی و انضباط اور اُسکے اِستحکام کی غرض سے ایک ایسی کتابِ لُغات بناتا جو حاوی کُل الفاظ محاورات مسائل و نکات کی ہو متعلق اُن الفاظ محاورات سے ہوں۔ اُردو زبان اِس وقت ایک بُتِ عُریان کی مثال تھی جسے مُصنّفِ کتاب نے زیوراتِ مُرصّع و مکلّل سے آراستہ اور لباسِ نفیس و دلکش سے پیراستہ کیا اور اُس بُت کی دلربائی اور مرغوبی کو اِس طرح ترقی دی بیشک یہ سہل کام نہیں ہے اور ہر کسی سے اِسکا ہونا مُمکن نہیں +

مُصنّف کا اصلی منشا جو اِس کتاب کی تصنیف سے تھا اُسکے مُطابق کتاب چھ سات ہزار صفحہ پر جاکر ختم ہوتی تھی جبکہ دو ہزار صفحات تقطیع کلاں کے ہوتے۔ مُصنّف نے اِس پر یہ شرط لگائی کہ چار سو خریداروں کی درخواست آنے پر اِس ضخیم کتاب کو چھاپ دے گی۔ پیہم اِشتہار دلاتے رہے چنانچہ ہم نے بھی نظر تشویقِ اہلِ علم و فضل اُس کے مطالبِ مُفیدہ کو بمراتب شایع کیا لیکن اہلِ مُلک کی قدردانی دیکھئے کہ ایسی محنت و لگاؤ پر صرف تین درخواستیں تمام ہندوستان میں سے مُصنّف کے پاس پہنچیں۔ خیال کرنا چاہیے کہ جو شخص خونِ جگر کھا کر مُلک کے لیے ایک عُمدہ کام کرے اور اہلِ مُلک اُس کی یہ قدردانی کریں تو اُس کی ہمّت اور حوصلہ کو کیا خاک تقویت پہنچے گی۔ لیکن آفرین ہے مُصنّف پر کہ اُس نے اپنا شوق کم نہ کیا اور کمرِ ہمّت چُست باندھے رہا اصل کتاب کو بنظرِ تخفیفِ مصارف، مجزو بر لاکر چار حصّوں میں مُنقسم کر دیا اور اُسکا پہلا حصّہ اب شایع ہوا ہے جس کا ریویو ہم لکھتے ہیں۔ پہلے حصّہ میں تقریباً دو ہزار لُغت اور محاورے لکھے گئے ہیں اور اُن کے ثبوت میں سوا دو سو شعرائے مُستند اُردو کے اشعار اور ڈیڑھ سو گیت۔ دوہے۔ کہاوتیں پہیلیاں۔ بھجن وغیرہ تمثیلاً درج کئے گئے ہیں۔ بلکہ سب ہے کہ ہر ایک حصّہ بشرطِ فراہمی خریداران چھپنے شایع ہوگا۔ ارمغانِ دہلی میں جو کچھ موجود ہے اُسکی کیفیت کتاب سے ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتا اِس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اِس میں درج ہیں۔ خاص محاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں سُننے والوں کی آوازیں اِس میں دیکھ لو۔ دل لگی اِس میں ہے ظرافت اِس میں ہے بعض بعض موقعوں پر جو کہانیاں۔ شگون۔ دَواؤں۔ جانگسواروں سے معاشوں مختلف پیشہ وروں کے وہ بولے چالتے روزمرہ جیسے نہ جاننے سے اکثر اِنسان دھوکا کھاجاتا ہے بہ ترتیبِ حروف اِس کتاب میں شامل کر دیئے ہیں۔ ہر لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ اُنہیں کے نام

اخبارات

سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اِس میں پرہیز نہیں کیا ہاں اگر چھوڑا ہے تو مُغلّظات اور فحش کہ اُنکا [illegible] نہیں کیا ہاں اِس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فُصحا نے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فُصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے متروک سمجھے جاتے ہیں عوام النّاس [illegible] محاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے [illegible] کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرہ کرتے جاتے ہیں پنڈت جی [illegible] شکر آنند ہوتے ہیں اور مُنشی جی صاحب و مولوی صاحب [illegible] لفظوں [illegible] ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں گیتوں۔ ٹھمریوں۔ کبتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعر کون سی کہاوتیں۔ پہیلیاں۔ کہاوتوں [illegible] قسم کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہوگئے اور کون کون سے اُن کی جگہ قایم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخلِ زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

ہندی لُغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت یا بھاکا۔ پراکرت سے لیکر پُرانی فارسی تک جو [illegible] اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت ہے کی گئی ہے اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُس کو بھی جتایا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔ فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے اُن کو بالتفصیل [illegible] لکھ دیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند یا پاژند اور دساتیر تک سُراغ لگایا ہے جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصلیت سے بالکل مُغایرت پیدا کر لی تھی اُنکا سُراغ بھی لگا دیا ہے غرض عربی الفاظ کیساتھ عربی [illegible] ہندی کے ساتھ ہندی۔ ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں اور جہانتک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اکثر اِصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لُغت کے بیخ اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور خیالاتِ ہنود سے اِسکے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم جلتے ہیں یا فارسی اور ہندی میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے اُنہیں بعض ایسی مُشکلات حل کرنیکے واسطے جنہیں صرف حوالہ پر لوگ ہونکینگے حروفِ تہجّی کے حرفوں کے ساتھ لکھ دیا ہے ہر ایک محاورے کی سند حتّی الوسع کلامِ شعراء ضرب الامثال روزمرہ گنگا گیت کبت دوہے بیتیل ملہی بھجن وغیرہ سے دی ہے اگر کسی مثال میں موقع آگیا ہے تو پہیلیوں اور ذومعنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہوکر اُردو میں رواج پاگئے ہیں اُنکو بھی جتادیا ہے۔ اِس کتاب کی ترتیب

تقاریظ

میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت دی گئی ہے اور انگریزی ڈکشنریوں کیطرح لُغت اور اُسکے مُشتقات کے ساتھ تجنیسِ حرفوں کا لحاظ رکھا گیا ہے جو جُملے جس لُغت کے مُتعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لُغت عربی خط میں اُسکے مُشتقات فارسی خط میں اور اُنکے معنی اور مثالیں قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں اُن رسموں اور لُغتوں پر زیادہ غور کی گئی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہانتک ممکن ہوا ہے اُن کی رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے جو ضرب المثل کسی مُحاورہ سے مُتعلق ہے وہ مُحاورے میں اور جو کسی لفظ کی خاص سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں دی گئی ہے ہر ایک مُحاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی گئی ہیں جنسے وہ مُتعلق ہے بچوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مُناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے پہننے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کئے گئے ہیں۔ جھنگر اس میں دھرے ہیں۔ شر لی اس میں نکال رہے ہیں۔ ضلع جُگت۔ بھپتی۔ مرہٹی۔ باہے۔ اُلٹیاں دو سخنے کہ مکرنیاں۔ جو کچھ چاہو اس میں نکال سکتے ہو صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی ہمیں بہت کچھ مدد دی گئی ہے اور جو مُحاورے آیندہ رواج پانیکے قابل ہیں اُنپر بھی لحاظ کیا گیا ہے[1]

جہانتک کہ ہمنے اس کتاب کو دیکھا جو دعوے مُصنّفِ کتاب نے کئے ہیں اُن کو اپنے اِمکان کے مُطابق بخُوبی ثابت کر دکھایا ہے ایک حرف مصدر آتا ہے جسکے وہ مُختلف مواقع اِستعمال بتلائے گئے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ آنا ایک مصدر ہے لیکن اُس کے ہر ڈھنگ اور ہر پہلو کے مواقع بہت کم جانتے ہیں۔ اِس بسیط کتاب میں ہر ایک موقع اور جائے اِستعمال کی تفصیل بہ سندِ کلامِ اساتذہ دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ کہاں کہاں کیونکر اور کس طرح یہ لفظ مُحاورے اور بول چال میں کام میں لایا جاتا ہے۔ ایک اِسی لفظ پر کیا مُنحصر ہے جس لفظ کا پیچھا پکڑا ہے اُسکی جُملہ باریکیاں اور تمام مواقعِ اِستعمال اچھی طرح سے بتانے اور ذہن نشین کئے ہیں۔ آنکھوں کے مُتعلق چالیس صفحے لکھے ہیں۔ یہی بجائے خود ایک رسالہ ہے۔ آنکھ لگن۔ آنکھ چرانا۔ آنکھیں بدلنا۔ آنکھیں دکھانا۔ آنکھیں بھر آنا۔ آنکھوں میں رکھنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ آنکھوں میں رات کاٹنا۔ آنکھوں میں خار گُزرنا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھ مچولی۔ چرپل چھیلنا۔ آنکھیں تنے آنکھیں ملانا۔ آنکھیں پھیرنا۔ آنکھوں پر پٹی باندھنا۔ آنکھوں کا تیل نکالنا۔ آنکھوں کا کاجل چرانا۔ آنکھوں کے تارے چھٹنا سب ہی کچھ لکھ ڈالا ہے۔ اِسی کو اگر کھنچتے تو ہیں تو صفحہ تمام ہو جائے اور آنکھوں کا قضیہ تمام نہ ہو۔ اور پھر لُطف یہ ہے کہ ہر لفظ کی تائید میں ہر ایک موقعِ اِستعمال کے لئے شعرائے مُستند کی سندیں اور حفظ ... علم لیاقت کے خلاف ناہموار ہیں۔ یہ امر کا کہنا ناممکن ہے کہ اس کتاب میں غلطیاں نہ ہونگی۔ اور مُصنّف نے کہیں نہ کہیں چُوک نہ کھائی ہوگی لیکن خیال کرنا

اخبارات

چاہئے کہ اُس نے کیسا بڑا کام اپنے ذمّہ لیا اور کرکے دکھایا ہے۔ زبان کی تحقیق خصوصاً اُردو کی موجودہ حالت میں زبانِ اُردو کی تحقیق نہایت مُشکل کام ہے۔ مُصنّف کتاب نے کُچھ تھوڑا کام نہیں کیا کہ کتاب لُغات اِس زبان کی ایسے ساز و سامان سے لکھی اُس سے جو کُچھ ہو سکتا تھا اُس نے کیا اور وہ اپنی محنت اپنی جانکاہی اپنی تحقیقات کے لئے مورد بڑی بھاری تحسین و آفریں کا ہے۔ اب یہ کام مُلک کے لائق لوگوں کا ہے کہ دیکھیں کہ آیا اُس سے بہتر وہ اِس کام کو کرسکتے ہیں یا اِس میں کوئی ترقی دیکر اُس میں کوئی اور بات پیدا کرسکتے ہیں مُصنّف نے اپنے حیطۂ اِمکان کے مُطابق ایک کام کیا اور اُس کا ہاتھ اُسنے اِس طور کا کام کرنے سے نہیں روکا نہ وہ منع کرسکتا ہے کہ لوگ ایک دُوسری کتاب لکھکر اُس کے سارے کلام کو کاٹ نہ دیں اور اپنی ایک نئی کتاب اُس کی جگہ مُشتہر نہ کریں۔ یہ فقرات ہم اُن صاحبوں کی غور کے لئے لکھتے ہیں جو سیّد احمد صاحب کی کتاب پر کوئی اعتراض رکھتے ہوں۔ اور اُس کے سبب سے جو نیکنامی مُصنّف نے حاصل کی ہے اُس میں فرق لانا چاہتے ہوں۔ ہمارا دوسرے سبب میں یہ ہے کہ سیّد احمد صاحب نے ایک بہت بڑا کام کیا اور نہایت مفید کام کیا جس سے زبانِ اُردُو کو ایک تقویتِ تازہ پہنچی۔ وہ اہلِ زبان صاحبِ تحقیق ہیں اُن کی کتاب بحیثیتِ مجموعی نہایت مُفید۔ نہایت عمدہ۔ نہایت مرغوب ہے۔ سیّد احمد صاحب کوئی بڑے آدمی بلحاظِ دولت و مال نہیں اُن کی ہمت پر ہزار ہزار آفریں ہے کہ اُنہوں نے بدُون کسی کی امداد کے اور باوصف اُس تنگدستی اہلِ وطن کے جس کا ذکر ہم پیشتر لکھ چکے ہیں ذکر سارے ہندوستان سے کئی برس تک جب زور لگتا سا تو چند درخواستیں کتاب کی آئیں اِس کتاب کے چھاپنے کا اہتمام اپنے ذمّہ لیا اور نہ صرف دماغی محنت اپنے اُوپر گوارا کی بلکہ زر بھی ایک ایسے کام پر صرف کیا جو بلحاظِ منفعتِ مالی کچھ بہت ہونہار معلُوم نہیں ہوتی ◆

مُصنّف نے کتاب کے آخر میں اُن کتابوں کا حوالہ بھی دیا ہے جنسے اعانت اُنہیں اِس کتاب کی تصنیف میں حاصل ہوئی ◆

ہمیں یاد پڑتا ہے کہ اُردُو اخبارات کے فخر مُنشی جمیل الدین صاحب ہجر مالک لارنس گزٹ کے صحیفہ کے ساتھ بھی مولوی حکیم غلام مولیٰ صاحب قلق شاگرد رشید حکیم مومن خاں صاحب مومن نے اِسی قسم کے لُغات کا ضمیمہ چند عرصہ تک چھپوایا تھا لیکن وہ کام بھی ناتمام رہا۔ سہیمِ ہند لاہور میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا وہ بھی کسی سبب سے ناتمام رہا۔ غرض بڑی خُوشی کی بات ہے کہ جو کام ابتک ناتمام رہا تھا جسپر لوگوں نے ہاتھ ڈالے لیکن جو تکمیل کو نہ پہنچا تھا اب سیّد احمد صاحب نے اپنی ذاتی اولوالعزمی سے اُسکام کا انصرام کیا۔ چونکہ ارمغانِ دہلی کا پہلا حصّہ مُشتہر ہو لیا اسلئے ہم بعید از انصاف سمجھتے ہیں کہ مُصنّفِ بالکمال کے حق میں کوئی سفارش نہ کریں۔ ہمارے نزدیک مُلک اور گورنمنٹ دونوں کا فرض

[1] سب عربی خط میں نہیں۔ کیونکہ اور قوس نہیں پڑھ سکتیں تھیں ◆

تقاریظ

ہے کہ اس اولو العزم مُصنف کی نہایت قدر کی جائے گی ملکی سوسائٹیوں سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ اِس بات کو سوچیں گی کہ ایک شخص نے جو کچھ ایسا مالدار نہیں صرف اپنی ذات پر تکلیف اُٹھا کر اہلِ مُلک کے فائدہ کے لئے ایک ایسا بارگراں دماغی محنت اور صرفِ زر کا اختیار کیا اور علم انشائے اُردو کو ایک جانِ تازہ بخشی اُس کیا صلہ کسی شاق محنت کا مُلک اُسنے دے سکتا ہے +

گورنمنٹ کا فرض بلحاظِ نفع و بہبودِ رعایا اور اِس لحاظ سے کہ وُہ اعلیٰ سرپرست مُلک کی تعلیم کی ہے اور علم کی ترویج و تشریح کی بڑی بھاری معاون ہے یہ ہے کہ مُصنف کے نفعِ ذاتی اور مُلک کے عام فائدہ دونوں کو مدِنظر رکھے۔ مُصنف کا صلہ و اِنعام معقول ہے حوصلہ و جرأت بڑھا دے اور اُسے اُسکے ہم چشموں اور ابنائے وطن میں نشانِ اعزاز کا بطورِ مُناسب دیوے اور مُلک کے عام فائدہ کی تکمیل اِس طرح کرے کہ اِس کتاب کو سپردِ بیدار مغز افسران و مُتعلقین سررشتۂ تعلیم کے بغرضِ مُعائنہ حُسن و قبحِ کتاب کرے اور جب اچھی طرح اُسکا معائنہ ایسے لوگ کرلیں جنکی لیاقت اور قابلیتِ زباندانی تمام مُلک تسلیم کئے ہوئے ہے تو اُس کے بعد نگرانی کا ملہ کر کر چھاپنے کی درخواست مُصنف سے کرے۔ ایک مُلک کی مُشکل اور وسیع زبان کو حل کرنا ایک اِنسان کا کام نہیں ہے۔ طاقتِ بشری سے بالکل بعید ہے کہ ایک فردِ بشر سارے جہان کا بوجھ اپنے اُوپر لے اور اُس سے من کل الوجوہ عہدہ برا ہو سکے ڈینیئر مُصنفِ انگریزی لارج ڈکشنری جو کارنمایاں مُلک کے لئے کرگیا ہے وہ تنہا اُسکا کام نہیں۔ اُسکے بعد لوگوں سے بیشمار ترقیاں اُسکی تصنیف میں کیں۔ اِسی طرح جانسن کی ڈکشنریاں اور اور بہت سی کتبِ لُغات موجود ہیں جو مُختلف فضلا کی وقتاً فوقتاً محنتوں اور جانکاہیوں کا نتیجہ ہیں گو نام اصل مُصنف کا چلا جاتا ہے۔ کیا عجب ہے کہ سید احمد صاحب ہمارے مُلکی زبان کے ویبسٹر ہوں اور اب کہ کوئی دُوسرا شخص اب تک اُن کے مُقابلہ میں پیدا نہیں ہوا وُہ کسی طرح مستوجب کم تعریف کے ویبسٹر کی نسبت نہیں ہو سکتے۔ اُنہوں نے ایک بڑا بھاری بوجھ اپنی گردن پر اُٹھایا اور اُس سے اپنی ہمت و حوصلہ کے بموجب اچھی طرح سے سبکدوش ہوئے اُسکے مُعاوضہ میں مُلک اور گورنمنٹ کو اُنکی اور اُن کے کلام کی اُس طور سے جو ہم نے بیان کیا قدر کرنی چاہئے تاکہ مُؤلفین و مُصنفین کا حوصلہ بڑھے اور علم و فضل کا عام رواج ہندوستان میں ہو۔ ہمارا مُلک اپنی حالتِ موجودہ میں بہت کچھ مُحتاج تقویتِ گورنمنٹ اُن اُموروں میں ہے جو مُلک کی ترقی دماغی اور ترقی آسودگی و دولت سے مُتعلق ہیں جہانتک دماغی ترقی کا تعلق ہے معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی گورنمنٹوں نے بھی مُصنفین کی قدر نہیں کی۔ افسوس ہے کہ ہمارے مُلک کے شاعروں کو صرف شاعری کرنی آئی (کہ یہ بھی ایک بڑا جوہر ہے) اور اُس میں بہت سے واقعی اہلِ کمال ہمارے مُلک میں ہو گزرے ہیں۔ لیکن تصنیف کی طرف مُطلق

اخبارات

اُنہوں نے توجہ نکی یہ کام جو آج ہم کرنے بیٹھے ہیں ذوق مومن غالب یا ذہبی یا تقتہ کے شخصوں کے کرنیکا کام تھا اگر وُہ اِس کام کو کرتے تو کیا ہی خُوب کرتے حضرت صہبائی نے جو اُسی زمانہ کے ایک برگزیدہ فاضل شخص تھے یہ کام کیا لیکن ناتمام متقدمین صاحب کمال صاحبِ تصنیف ہوتے تو کیا بات تھی۔ اُنہوں نے جو کام اپنے کرنے کا تھا آیندہ نسلوں پر چھوڑا۔ ہم شکر کرتے ہیں کہ ایسے زمانہ میں ہوئے جو کوشش کرتا ہے کہ اپنے کرنے کا کام آئندہ نسل پر نہ چھوڑے۔ لیکن اُسکی یہ قابلِ تعریف کوشش کبھی سرسبز اور بارآور اُس وقت تک نہیں ہوسکتی جبتک نہ مُلک اور گورنمنٹ مُلک کے اُن لوگوں کی قدر نہ کرے جو فخرِ مُلک ہیں اور چونکہ اپنے مُحسن سید احمد صاحب کو بھی ہم اِسی قسم کے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں اِسلئے ہم مکرر دونوں کی توجہ اُن کے نہایت مفید کارنامہ کی طرف دلاکر اُن سے داد اِس محنت کی چاہتے ہیں۔ گورنمنٹ کیطرف ہمارا خاص خطاب ہے کہ اسباب میں پچھلی گورنمنٹوں کی نظیر اختیار نہ کرے اور وسعتِ حوصلہ کو کام میں لاکر مُصنفوں اور مُؤلفوں کے حوصلہ کو بڑھاوے جس سے مُلک کا عام فائدہ ہو فقط

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۲۴-مئی ۱۸۸۸ء)

ارمُغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

جس کتاب کا ہم نے ریویو پچھلے اخبار میں لکھا تھا اِس ہفتہ اُسکے بعض مقامات کو بطورِ انتخاب ہم ہدیۂ ناظرین اخبار کرتے ہیں جس سے اِس کتاب لاجواب کی خُوبی ناظرین کو بخوبی معلوم ہوگی اور ہمارے قولِ مُندرجۂ مضمونِ سابقہ کی تصدیق ہوگی اِس تحریر کو ایک جُز مضمون سابقہ تصور کرنا چاہئے + + + + + + + + + + + + + + + + + +

\+ + + + + + + + + + + + + + + + + + +

(اِسکے بعد لفظ آنکھ کے دس مُشتقات تین صفحوں میں پُورے پُورے نقل کئے ہیں جو ہم نے تحریر کئے)

سفیرِ ہند امرتسر

(یکم جون ۱۸۸۸ء)

ریمارک کسی تصنیف پر **ریویو** لکھنا اور بلحاظ اُس کی شرطوں کو پُورا کرنا بہت مُشکل کام ہے۔ اُس کے واسطے کم از کم اسلام کے **حکما و مُتکلمین** کا سا دماغ چاہئے جنہوں نے اپنے عہد کے مذہبی مُصنفوں کی تصنیفوں کی دھجیاں اُڑا کے رکھ دیں یا **لارڈ مکالی** کی سی رنج دلکا ہے جسکی قلم کی پُر تاثیر صریر نے انگلینڈ کے بہتی مُصنفوں کے اعضا میں رعشہ ڈال دیا۔ اگر ریویو کا استعمال اپنے اصلی معنی پر ہو تو پھر اُس سے کوئی مُفید تحریر کسی قسم کی کیوں نہ ہو (نظر بحالات زمانہ حال جس میں حشرات الارض کی مانند بیشمار تو مُصنف پیدا ہوتے ہیں) بہت کم ہو سکتی ہے یا یُوں بھی کہیں کہ نہیں ہو سکتی تو کچھ مبالغہ نہیں پڑے۔ افسوس کی بات ہے کہ ہمارے مُلک کے باشندے جو تقریظ لکھنے پر فرض ہیں

تقاریظ

کیونکر ہونے میں نہیں آتے باوجودیکہ زمانہ ترقی پر ہے تو بھی ویسی نفرتی اور بیہودہ تصنیفات ہو رہی ہیں کہ جنکے مطالعہ سے محض اوقات ضایع جاتے ہیں بلکہ مزید برآں خیال میں فتور واقع ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں جب تک اِن حشرات الارض مصنفوں کے واسطے سہیل عیلت کچھ لوگ نہ پیدا ہوں گے تب تک یہ لوگ اپنی گندہ تصنیفات سے ہندوستان کو زیادہ تر پلید کرنے سے باز نہ رہ سکیں گے +

حال میں کتابِ ارمغانِ دہلی یعنی **فرہنگِ آصفیہ** دہلی کے ایک لایق شخص نے تالیف کی ہے۔ ہم نے اُس کا مطالعہ شروع کر دیا ہے اور نوٹ کر رہے ہیں۔ لیکن اِسی تصنیف پر ہمارے دو ذی علم اور اہلِ دانش لاہوری ہمعصر وں نے بھی رائیں دی ہیں ایک اُن میں سے **منشی محمد لطیف صاحب** مترجم محکمہ عالیہ پنجاب چیف کورٹ و اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب ہیں اور دُوسرے **صاحب اڈیٹر** پنجابی اخبار لاہور۔ صاحب مقدم الذکر نے اِس نادر کتاب کی نسبت ایک ایسا وسیع مضمون لکھا ہے کہ جسکے دیکھنے سے آنکھیں کھلتی ہیں اور یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ریویو لکھنا اِس کو کہتے ہیں۔ یہ صاحب جس معاملہ میں لکھتے ہیں جادُو طرازی کرتے ہیں۔ اور چونکہ تعلیم یافتہ اور باخبر آدمی ہیں اِس جہت سے جو کچھ لکھتے ہیں ممکن نہیں کہ ذرا بھی حقیقت اور واقعی امر کے برخلاف ہو۔ صاحب مؤخر الذکر نے اِس بارے میں ایک مختصر ریویو لکھا ہے لیکن ایسا دلچسپ اور دلاویز ہے کہ آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اِس وقت ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ پہلے صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور کی نادر رائے جو ایک تعلیم یافتہ انگریزی داں ہونے کے باعث سے کم بخت ایشیائی مبالغہ سے پاک اور وقعت اور قدر کے لائق ہے ذیل میں درج کریں اور بعد اُس کے منشی محمد لطیف صاحب کا مضمون بجنسہٖ نقل کریں اور جب یہ نذرِ ناظرین ہولیں تب ہم اپنی بھی ناچیز رائے لکھیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے بامذاق ناظرین اس امر کو سمجھکر کہ آج کل اُردو زبان گویا چرخ پر چڑھی ہوئی ہے اور اعلےٰ درجہ کے جوبن پر ہے اور کیسی وسیع ہوتی جاتی ہے اِن مضمونوں کو دیکھکر کتاب ارمغانِ دہلی میں جو حقیقت میں اعلےٰ درجہ کی فصیح و بلیغ اُردو زباندانی کا پہلا سلسلہ ہے غور فرمائیں گے [1] + + + + + + + + + + + + + +

+ + + + + + + + + + + (دیکھو پنجابی اخبار مطبوعہ ۱۱ مئی ۱۸۷۸ء)

سفیرِ ہند امرتسر

(۸ - جون ۱۸۷۸ء)

ہم نے گزرے ہفتہ کے پرچہ میں اسی موقع پر جہاں ہم نے ارمغانِ دہلی یا فرہنگِ آصفیہ پر مبارک لکھتی تھی وعدہ کیا تھا کہ جناب منشی محمد لطیف صاحب مترجم محکمہ محکمۂ پنجاب چیف کورٹ اور اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب کی فاضلانہ رائے جو اسی نادر اور عجیب و غریب کتاب کی نسبت ہے درج کریں گے سو ہم اُسے ذیل میں درج کرتے ہیں اور ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ

اخبارات

اصل کتاب سے اِس رائے کا مقابلہ کر کے غور کریں کہ کتاب پر یُوں ریویو لکھا کرتے ہیں۔ ہم نے منشی صاحب موصوف کی عالی رائے کا وُہ حصّہ چھوڑ دیا ہے۔ جہاں اُنہوں سے اُس کے انتخاب اور اقتباس کو پیش کر کے نمونہ دکھایا ہے کیونکہ اُس مفید کتاب کے اقتباس ہم نمونہ کے طور پر اپنے پچھلے پرچہ میں چھاپ چکے ہیں جنکو صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور نے اپنے نادر پرچہ میں شایع کئے تھے اب اُس کے انتخاب کے پیش کرنے میں طول کا خوف ہے اور وُہ یہ ہے + + + + + + + + + + + + + + + + +

(دیکھو اخبار انجمنِ پنجاب لاہور مطبوعہ ۱۷ - مئی ۱۸۷۸ء)

انجمنِ پنجاب نے توجہ کر دی۔ اب اِس سے زیادہ رائے اِنسان کیا دے۔ اگر ہم بھی اپنے بُودے ایشیائی مبالغہ کو کام میں لائے تو آج روشنی کے زمانہ میں اُسکا رام گتی اور بیہودہ کو جتنا ہے منشی محمد لطیف صاحب نے گویا اُن امروں کا تکملہ کر دیا جن کو صاحب پنجابی اخبار نے بخوفِ طُول کلامی چھوڑ دیا ہے اب رہی یہ بات کہ اِسکا اعلیٰ درجہ کا محقق اور اہلِ زبان مصنّف کامیاب ہوتا ہے یا نہیں سو ہماری رائے یہ ہے کہ اِس پہلے حصّہ کے مشتہر ہونے پر وُہ بخوبی کامیاب ہوں گے۔ پادری رجب علی پروپرائٹر سفیرِ ہند +

کوہِ نُور لاہور

(۲۲ - جُون ۱۸۷۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

اِس کتاب کا اِشتہار بہت اخباروں کے ذریعہ مشتہر ہو چکا ہے اِس پر ریویو بھی لکھے جا چکے ہیں آج ہم بھی اسکی نسبت کچھ لکھنا چاہتے ہیں۔ یہ کتاب منشی سید احمد صاحب دہلوی ملازم ڈاکٹر فیلن صاحب مصنّفِ ڈکشنری اُردو و انگریزی نے کئی برسوں کی محنت میں مرتب کی ہے اِس میں شُبہ نہیں مصنّف کی جانکاہی اور محنتِ شاقہ و دماغ سوزی کا اندازہ اِس کتاب کے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے فی الواقع منشی صاحب موصوف کی محنت نہایت ہی قدر کرنے کے قابل ہے مصنّف نے اِس کتاب کے کئی حصّے کر دیئے ہیں چنانچہ پہلا حصّہ جو چھپکر ہمارے پاس پہنچا اُس میں الفِ ممدُودہ کی بحث تمام کر کے الفِ مقصُورہ شروع کر دیا گیا ہے اور اُس میں دو ہزار لُغت اور محاورے لکھے گئے ہیں جنکی اسنادمیں سوا دو سو شعرائے اُردو کے اشعار اور ڈیڑھ سو گیت سدو ہے۔ کہاوتیں۔ پہیلیاں۔ بجھن وغیرہ درج کتاب ہوئے ہیں +

مصنّف کی تلاش دیکھکر بے اختیار تحسین و آفرین کی صدا دل سے نکلتی ہے۔ جو کچھ اِس کتاب میں درج ہوا ہے ہمارے نزدیک اسکی تفصیل اِس سے بہتر نہیں لکھی جا سکتی جیسی کہ خود مصنّف کتاب نے لکھی ہے جس سے اسکی کیفیت مشرح معلوم ہو جاتی ہے وہو ہذا + + + + +

(اِسکے آگے وُہی عبارت نقل کی ہے جو پیچھے پنجابی اخبار میں اور ارمغان کے دیباچہ میں آچکی ہے لہذا اُسے چھوڑ دیا ہے)

---

[1] آجکل یہ جلس العلما منشی سید محمد لطیف صاحب ڈسٹرکٹ جج ہیں [2] اِسکے آگے پنجابی اخبار کی نقل تھی جو اپنے موقع پر درج ہے +

تقاریظ

الغرض اِس کتاب کی خوبی اُسکے دیکھنے پر موقوف ہے لیکن نہایت افسوس کا مقام ہے کہ ایسے شخص یکتا جس نے اُردو زبان کی بُنیاد قائم کردی اور اپنے ہموطنوں کی بہبودی کے لئے گرانمایہ اوقات اِس محنت کے ساتھ صرف کئے ابتک کسی ذی مقدرت شخص نے نہیں جانچا ہم اپنے مُلک کے سیرچشم اور آسُودہ حال لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ بہت جلد اِس نیک نیت مُصنّف کی محنتوں کی بذریعہ امداد و زر دستگیری فرماکر داد دیں تاکہ ایسی ضخیم کتاب بہت جلد چھپکر مطبوعِ خاص و عام ہوجائے اور مُصنّف کے علاوہ معاونین کا نامِ نیک اِس ناپایدار دُنیا میں پائدار رہے +

مُفیدِ ہند دہلی

(۲ جولائی ۱۸۹۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

شکر صد شکر کہ جو بات ہمیں تھی مطلوب — ربع سے خوب طرح اِس میں وہ مرغوب

نادرِ ژولیدہ بیاں کہ ہم زباں اِس کتاب لاجواب کی خوبیاں کیا کیا بیان کرے۔ لاہور کے انجمن اخبار اور پنجابی اخبار وغیرہ نے اِس کی توصیف میں صفحے کے صفحے بھر دئے ہیں ہاں دہلی لاہور امرتسر وغیرہ کے اخبار بھی کالم کے کالم لکھتے چلے ہیں در اصل یہ بات ہے۔ (مُشک آنست کہ خود ببوید) فی الحقیقت یہ کتاب ایسی ہی عمدہ اور بکار آمد تیار ہوئی ہے کہ اسکی تعریف جس قدر کیجائے تھوڑی ہے جو ذی علم بے تعصب اِس کو دیکھتا ہے مؤلف کو احسنت و مرحبا ہی کہتا ہے۔ اِس فن میں آجتک اُردوئے معلّٰی کی کوئی کتاب اِس رنگ ڈھنگ کی نظر سے نہیں گُزری۔ گویا ہندوستانیوں کا اپنی زبان کی ترقی میں یہ پہلا ہی قدم ہے اب انشاء اللہ تعالٰے یہ زبان روز بروز ترقی پکڑتی جائے گی۔ کیونکہ جب تک لُغت اور محاورے اور اصطلاحیں اُس کی منضبط نہیں ہوتیں کوئی زبان کامل نہیں سمجھی جاتی۔ اب گویا مُنشی سید احمد صاحب دہلوی نے اِس زبان کی تکمیل کا بیڑا اُٹھایا ہے خدا کرے کہ یہ جلد بہت جلد چھپکر فیض بخشِ خاص و عام ہو۔ ع

پھر دیکھئے بہار کہ کیسی بہار ہو۔

اب ہم مُبصّرین انصاف پسند کے ملاحظہ کے واسطے اِس کتاب کی کچھ عبارت نقل کرتے ہیں جس کے معائنہ سے مؤلف کی محنت جانفشانی تحقیق اور تدقیق کا حال معلوم ہو۔ اور اِس کتاب کی خوبی ظاہر ہوجائے (دیکھو اصل کتاب کے صفحہ ہشتی کالم دو کے سطر ۱۲ کو) آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہ۔ س (آگمن - آ + گن) (لاّدن پُرانی ہندی (آمنا) گنتو مرا آونا)

پہلے آگمن میں سے حرف کاف دستور گر گیا اور اصل آونا میں سے گر کے آتا اور آنا بجائے آتا ابتک بولتے ہیں چونکہ میم اور واو کا باہم بدل ہے اور اِس کی مثالیں بہت سی موجود ہیں جیسے جگمان اور جگوان۔ جیمنا اور جیونا۔ سینا اور سیونا

اضافات

بُسا ہے یہ لفظ بعینہ اِسی صُورت بدلکر آونا ہوگیا پھر کثرت اِستعمال سے جسطرح سُرودا سے واو گرکے سدا جھونتا سے گر کے جھلنا رہ گیا۔ اِسی طرح آونا کا آنا ہوگیا ہمنے بعض بعض موقع پر اِسطرح کے ثبُوت اِسواسطے دیئے ہیں کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حرُوف کے تغیرات و تبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اِن کا ثبوت اپنے اُوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈالکر یا اِس کتاب سے مدد لیکر اپنی کوشش میں کامیاب ہوں فقط۔ کہ اسی کو نمبروار تحقیق طرح پر اس کا استعمال مختلف معنوں میں لکھا ہے اور ہر ایک موقع کو اُستادوں کے شعروں سے ثابت کر دکھایا ہے صفحہ ہشتی کالم دو سطر پچیس تک تو یہ بیان ختم ہوا پھر اسکے متعلقات لکھے ہیں آمد۔ ہ۔ اسم مذکر آوَن آمد بہجیج پیدائش۔ آفرینش + آنا جانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُورب (آوا جائی) آر جار آمد رفت (۲) میل ملاپ میل جول۔ ربط ضبط + آتا جاتا یا آنی جانی۔ ہ۔ صفت۔ بے ثبات ناپائدار فانی + آنا کانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س۔ ان + آکرن) ہندی (آ + نا + کانی) (۱) اغماض۔ گریز۔ سُنی ان سُنی۔ چشم پوشی۔ ٹال ٹول۔ (۲) بے مروتی۔ سرد مہری۔ کھوکھلاپن + آنا کانی دینا۔ یا کرنا۔ فعل متعدی۔ کان میں بول لانا۔ اغماض کرنا۔ جانکر انجان بننا۔ ٹال جانا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی بات سے درگذر کرنا + یہیں سے بخوفِ طوالت مثالوں کے شعر۔ شلوکوں۔ فقروں۔ پہیلیوں۔ گیتوں۔ دوہروں وغیرہ کو یک قلم چھوڑ دیا ہے۔ شائق اصل کتاب کو ملاحظہ فرمائیں جسکی قیمت صرف ایک سو روپیہ ۱۰۰ ہے + اِسیطرح آنکھ کے لفظ کی تحقیق لکھکر اسکے چودہ معنی بیان کئے پھر اس کی تین قسمیں بناکر پانچسو چار سو محاورے ثابت کئے ہیں۔ اور ہر محاورہ کئی کئی معنی میں لکھا ہے + اِسی تحقیق کے ساتھ لفظ (آگ) کے اکتیس معنی درج کرکے ۔ محاورے دیئے ہیں اور بعض بعض محاورے کا استعمال مفلسی کے ساتھ بتایا ہے اِسی طرح سے (آسمان) کو سترہ محاوروں میں باندھا ہے۔ اور مثل یہ ہے کہ ہر ایک موقع کو مثالوں سے آراستہ کر دکھایا ہے + الحاصل یہ کتاب مجموعی (۲۰۰۰) صفحے کا فلسفہ (۲۰۰ + ۲۰۰) سری ایام ہندی بڑی تقطیع کی نہایت عمدہ چیز ہے جن صاحبوں کو شعر گوئی یا شعر فہمی کا شوق ہو اُن کو اِس کتاب سے بہت ہی مدد ملسکتی ہے مگر کوئی صاحب اِس زعم میں ہوں کہ ہم اہلِ زبان ہیں ہم کو ایسی کتاب کی کیا حاجت ہے تو اُن کو لازم بلکہ لازم ہے کہ پہلے اِس کتاب کو بنظرِ غور ملاحظہ فرمائیں پھر خود ہی انصاف کریں کہ جو جو رموز و نکات اِس میں درج ہوئے ہیں وہ کبھی اُن کے خواب و خیال میں بھی گزرے تھے یا نہیں تو آجکل سرکارِ انگلشیہ کی بدولت اُردو زبان نے وہ رواج پایا ہے کہ دہلی۔ لکھنؤ۔ آگرہ۔ وغیرہ پر کیا منحصر ہے۔ پنجاب۔ راجپوتانہ۔ پورب۔ کوہستان۔ دکن وغیرہ کے باشندے بھی اپنے تئیں اِس زبان کا اہلِ زبان سمجھیں تو بجا ہے کیونکہ جابجا اور سرکاروں میں اِس زبان کے ذریعے تعلیم ہوتی ہے مگر حق یہ ہے کہ پنجابن شاہ جہاں

تقاریظ

بادشاہ کے زمانہ سے خاص دہلی میں مُروّج ہوئی تھی۔ پس اصل منبع و مجریٰ اس کا یہ شہر ہے اور اس کتاب کا مؤلف اِسی شہر کی پیدائش ہیں کا پرورش یافتہ اسی خاک پاک کا تعلیم یافتہ ہے۔ اور سوا اطراف ہندوستان کی سیر جناب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مصنّف اردو ڈکشنری کی ملازمت میں زیرِ نظر خود داکرتا پھرا ہے۔ اور نیز جو مسالہ صاحب ممدوح کی ڈکشنری کا جمع ہوا تھا وہ سب خزانہ اسکے ہاتھ میں رہا۔ پس چھپڑی اور دودھ کا معاملہ ہوا۔ اب یہ کتاب کیونکر لاجواب نہ ہو۔ فارسی زبان کی کُتب لُغت پر جو بعض عالموں کا یہ اعتراض ہے کہ وہ کسی اہلِ زبان کی تحریر نہیں ہے جو سند مانی جائے۔ بلکہ ہندیوں نے جو پُورے پُورے اور مستند شاعر بھی نہ تھے اپنی اپنی من سمجھوتی جو چاہا سو لکھ لیا۔ یہ کتاب اس اعتراض سے بھی بری و پاک ہے مؤلف اس کا خاص دہلوی ہے۔ شاہزادگان والاتبار کا جلیس و انیس ہے۔ ایک بڑے زبردست یُورپین محقق کا اسسٹنٹ ہے۔ وہ اس کام میں اس کا بہت بڑا مُربّی و سرپرست ہے پھر ماشاءاللہ چشم بد دور شاعر بھی ہے۔ اکثر جگہ مثال میں اپنے شعر لاتا ہے۔ ناظر بھی ایسا ممدُوح کہ خود گورنمنٹ سے دو ایک دفعہ اپنی تصنیفات کا صلہ پاچکا ہے مگر افسوس ہے کہ ہندوستانی رؤسا ایسے شخص کی قدردانی نہیں فرماتے۔ ہاں اگر بوستانِ خیال کا سا ترجمہ ہوتا یا پرستان کا جھگڑا شیطان کی سی آنت سو پچاس جُزو کا لکھا جاتا۔ تو دیکھئے کہ کس کس اُمنگ سے نواب اور راجہ لوگ خلعتیں اور انعام مرحمت فرماتے ہزاروں روپیہ نقد چنگی بھرا تے سینکڑوں جلدیں خریدفرماتے اور عجب نہیں کہ کہیں کہیں سے تاحینِ حیات کسی قدر وظیفہ بھی مقرر ہو جاتا یا جاگیر مل جاتی۔ لیکن ہاں اگر خود غور کریں اور بنظرِ انصاف ملاحظہ فرمائیں تو یہ لُغات گویا اُن کتابوں کی بھی اصلِ اصُول ہے۔ کیا معنی کہ جب تک خاص خاص محاوروں کا موقع اِستعمال ٹھیک ٹھیک معلُوم نہ ہو تو عبارت آرائی بھی نہ ہو سکے۔ اب تو اس کی قدر کرنی ہر فروبشر کو لازم بلکہ الزم ہوگئی۔ سب سے زیادہ ہم اپنی عادل و منصف قدردان علم دوست گورنمنٹِ انگلشیہ سے اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اس جوہرِ بے بہا کی قدردانی فرمائیے۔ جیسے جناب فضیلت مآب علُوم پناہ، فنُون دستگاہ پروفیسر ماسٹر رامچندر صاحب کو ایک کتاب علمِ ریاضی کے صلہ میں خاص اعزاز بخشا گیا تھا اس مؤلف کو بھی کہ اُردو زبان میں بے مثل ولاثانی ہے ممتاز فرمائے۔ اب ختمِ کلام اسبات پر ہے کہ خدائے کریم مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی مؤلف ارمغان دہلی کو اپنے دلی مقصد پر کامیاب فرمائے۔ اور اس کی دلی تمنا بر لائے۔ اس کتابِ لاجواب کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے۔ مؤلف کو اسکا اجرِ عظیم دلوائے۔ طالبانِ علم کو اسکے مطالعہ سے فیض پہنچائے آمین ثم آمین ۔

راقم متعصب وطرفداری کی قید سے آزاد درگا پرشاد کھتری دہلوی ہیڈ اگزیمنر اکونٹنٹ پریس لاہور۔

اخبارات

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۴ اکتوبر ۱۸۸۸ء)

نحمدہٗ تعالیٰ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

مخدوم و مکرم منتظم و محتشم بندہ جناب مُنشی سید احمد صاحب تسلیم مع التعظیم والتکریم کے بعد مدعا نگار ہوں کہ آپ کی تینوں کتابیں جنکے واسطے میں نے درخواست بھیجی تھی میرے پاس پہنچیں اور اُن کو میں نے تاریخِ رسید سے اس وقت تک کہ ڈھائی مہینے کا زمانہ ہوتا ہے اچھی طرح پر دیکھا اور اُن کے مطالب اور مقاصد کو بہ نظرِ غور معائنہ کیا اور جہانتک کہ میں مختلف کتابوں اور لُغتوں سے اُن کو ملا سکا وہانتک میں نے مِلان بھی کیا حقیقت میں یہ کتابیں جو اس وقت میرے پیشِ نظر ہیں بہ نسبت اور اُردو کی کتابوں کے زیادہ تر مُفید اور مطبُوعِ طبائعِ خاص و عام ہیں اور باعتبار اُن کی فصاحت و سلاست اور بلاغت اور کثرتِ نئی باتوں کے ایجاد اور کابل تحقیق کے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتابیں دوسری اکثر کتابوں سے بہتر اور برتر ہیں اور میں اُردو زبان میں اِس علم کی کتابوں میں سے کوئی کتاب ایسی نہیں پاتا ہوں جس کو عبارتاً ان پر ترجیح دوں یا بمقابلہ ایسی ہی اور کتابوں کے ان کو کسی بات میں کمتر تصور کروں ہرچند کہ میں نے آپکی تصنیفات وتالیفات میں سے باقی کتابوں کا صرف نام ہی نام سُنا اور اشتہار میں لکھا ہوا دیکھا ہے مگر میں ان کتابوں کی خوبیاں دیکھنے سے ایسا قیاس کرتا ہوں کہ آپ کی تصنیفات میں سے باقی ماندہ کتابیں بھی ایک سے ایک عمدہ اور فائدہ مند ہیں ۔

یہ عبارت جو میں نے اُوپر تحریر کی اِس سے ہر ایک کتاب کا علیحدہ علیحدہ حال نہیں معلُوم ہوتا اور نہ یہ پایا جاتا ہے کہ اِس میں کون کتاب کس سے کمتر اور کون کس سے برتر تصور کی گئی لہٰذا نام بنام لکھتا ہوں۔ **انشائے ہادی النساء** یہ نثار فی الحقیقت بیگمات کے روزمرہ اور اصطلاحات کا ایک اچھا نمونہ ہے اور اس کا ہر ایک خلاص فصیح و سلیس ریختی کو ظاہر کرتا ہے جو فی زمانہ اعلیٰ خاندان کی عورتوں کی زبان ہے پس باعتبار اسکی عمدگی اور سلاست کے میں کیا بلکہ ہر معقول پسند کہہ سکتا ہے کہ یہ نثار کتاب مرآۃ العروس سے فائق ہے ہاں اتنا فرق ہے کہ وہ کتاب تمام امُورِ خانہ داری کے بندوبست اور جملہ معاملات کے برتاؤ کا سلیقہ اور ڈھنگ سکھاتی ہے اور عورتوں کو سات دن کے جھگڑے اور فساد سے ایک عمدہ طور سے باز رکھتی ہے اور اُن کے پست خیالات کی اصلاح اور اُن کے توہمات اور تخیلاتِ ماندہ کو دُور کرتی ہے اور یہ نثار بیگمات کی زبان کی لطافت ظاہر کرتی ہے اور عورتوں کو اس کے بدل پڑھنے اور فنِ انشا کے سیکھنے اور سکھانے پر راغب کرتی ہے تو ایک امر خاص ہے اس کا بھی مُفید ہونا اُس سے کچھ کم نہیں ہے ۔

تقاریظ

اس میں کچھ شک نہیں کہ اگر یہ رسالہ مدارسِ نسواں میں بجائے دیگر کُتبِ مروّجہ کے پڑھائی جائے گی تو عورتوں کے حق میں بہت مُفید ہوگی +

میں ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کی اُس رائے سے جو اُنہوں نے اِس اِنشا کی نسبت مُنصفانہ لکھی ہے بِکُلّی الوجوہ اتفاق کرتا ہوں +

کنز الفوائد یہ رسالہ طلبار مدارس اور بھی طالبعلموں کے حق میں بہت مُفید اور اُردو معلّٰی کا ایک عُمدہ نمونہ ہے اگر اس کو حکمت آمیز حکایتوں اور فائدہ مند باتوں کا مجموعہ کہیں تو کچھ بجا نہ ہوگا اور سب سے بڑی خُوبی اسکی یہ ہے کہ جس بات کے واسطے یہ رسالہ لکھا گیا اور جو فائدہ اِس سے خیال کیا گیا ہے وہ بہت اچھی طرح نِکلتا ہے۔ اِس رسالہ میں اوّل سے اخیر تک وہ فصاحت اور سلاست ٹپکتی ہے جو خاص اہلِ دہلی کی زبان میں ہے بخلاف اور کتابوں کے جنمیں سخت اور درشت الفاظ جنکے پڑھنے میں ایک طرح کا تکلف ہوتا ہے بھرے ہوئے ہیں۔

ارمغانِ دہلی یعنی فرہنگِ آصفیہ گو کہ اِس کتاب کا ابھی پہلا حصہ کہ وُہ بھی الف ممدودہ ہی تک دیکھنے میں آیا ہے۔ لیکن میں اِسکی طرز اور روش کو دیکھکر لکھتا ہوں اور یقین ہے کہ ہر مُنصف مزاج بعد مُعاینہ کتاب کے میری اِس تحریر کے مُخالف نہ ہوگا) کہ اِس بے نظیر لُغات کی جہانتک تعریف اور جس قدر توصیف کیجائے تھوڑی ہے میں اپنے بیان میں اِس قدر وُسعت نہیں پاتا ہُوں کہ اِس کی تمام خُوبیوں میں سے جو آفتابِ نصف النہار کی طرح روشن ہیں ایک عشرِ عشیر بھی بیان کر سکوں میری نگاہ میں تو ہزاروں اُردو لُغات بہت ہیں مگر اُن پر اِس کو فضیلت اِس وجہ سے ہے کہ الفاظ کے معنی کے بعد وہ بات لکھی ہے جو لُغاتِ موجودہ میں سے کبھی کسی میں نہیں پائی جاتی یعنی ہر ہندی لفظ کی سنسکرت۔ عربی۔ فارسی۔ ژند پاژند۔ بلکہ اکثر الفاظ کے مادّے اور اُنکی پالی۔ پراکرت گجراتی۔ انگریزی۔ لاطینی وغیرہ بھی لکھی گئی ہے ہر ایک لُغت کو بخوبی وجہ تحقیق کرکے انتہا کو پہنچایا ہے اور ہر ایک لفظ کے موقعِ اِستعمال سے بھی جو کسی نے لکھا ہی نہیں آگاہ کر دیا ہے پس بسبب اِن اوصاف کے اور بھی اُن خُوبیوں کے جنکا ذکر میری اِس تحریر میں نہیں ہے اور اُس میں ہزار در ہزار موجود ہیں اگر اور لُغات سے یہ افضل و اعلےٰ سمجھی گئی تو کچھ مبالغہ نہ ہوا سچ تو یہ ہے کہ آپ ہی کا کام تھا کہ اتنی بڑی لُغات کو جسکے سامنے اور لُغات محض ناتکمِل معلوم ہوتی ہیں کمال تحقیق اور تدقیق اور بڑی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ اتنی تھوڑی مُدّت میں تمام کر دیا اگر دُوسرا آدمی اِس سے دو چند مُدّت تک محنت کرتا تو بھی اِس لُطف و خُوبی کے ساتھ انجام نہ ہوتی +

میں یہ نہیں کہتا کہ یہ آپ کی کتاب غلطی سے مُبرّا ہے یا اِس میں کہیں سہو و خطا نہیں ہے بلکہ یہ مطلب ہے کہ اگر شاذ و نادر کہیں کوئی سقم پایا بھی جاتا ہے تو وُہ بمُقتضائے بشریّت اور از رُوئے اِس دلیل کے لائقِ احتجاج اور اِستدلال کے نہیں ہے کہ یہ کتاب بعد تالیف

اشتہارات

ہونے کے آپ کے پیش نظر بہت ہی کم رہی اور بہت کم وقت اِسکی اصلاح اور درستی کے واسطے آپ کو ملا اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک مُصنّف اپنی کتاب کو بعد تصنیف کے ایک مُدّت غیر مُعیّنہ تک اپنے پیش نظر نہ رکھے اور اوقاتِ مُختلفہ میں اُس کی عبارت پر غور کرکے موقع مُناسب پر اُس کو ترمیم نہ کرتا رہے اُس وقت تک قابلِ اطمینان نہیں ہوتی اور لوگوں کی نگاہوں پر نہیں آتی اور ایسا ہونے کے بعد جب وُہ کتاب شائع ہوتی ہے تو بسبب اپنے بے نقص ہونے کے مُسلّم ہو جاتی ہے اور پھر اُس سے کسی کو مجالِ انکار کی نہیں ہوتی چہ جائے کہ اعتراض کی۔ یہ کتاب آپ کی علمی لیاقت کے علاوہ آپ کے کامل تجربہ اور سیاحی اور جہانگردی کو بخوبی ظاہر کرتی ہے پس اِس بنا پر ایسا کہا جاتا ہے کہ جو شخص عام اِس سے کہ اہلِ ہند یا اہلِ یورپ اِن جمیع اوصاف سے موصُوف نہ ہو اور ہماری اِس زبان کی کوئی لُغات لکھ ڈالے تو وہ لُغات محض ناتکمِل اور ناقص کہی جاوگی میں اِس کتاب کے دیکھنے اور اِس سے اپنی زبان میں بڑی امداد ملنے کے سبب آپکا شُکریہ تہ دِل سے ادا کرتا ہُوں (اور غالب ہے کہ اور لوگ بھی جنہوں نے اِس کتاب کو دیکھ کر فائدہ اُٹھایا ہے آپ کے بہت ممنُون ہونگے اور اِس بات کا افسوس کرتا ہوں کہ میں اپنی کم مایگی کے سبب اِسکے انطباع میں کسی قسم کی امداد کرنے سے معذور ہُوں ورنہ کبھی دریغ نہ کرتا +

میں نے ہرچند کوشش کی کہ اِس ضلع کے آدمی بھی اِس سے فیضیاب ہوں مگر چونکہ یہاں کے لوگ ایسے پست حوصلہ اور کم ہمّت ہیں کہ مُطلق علم کی طرف میل نہیں کرتے اور جن کو اِس کی خواہش ہے تو وہ اُس عُمدہ اسباب سے جو زمانہ حال کے مُحققین کی بدولت مُہیّا ہو ملجاتا ہے مُتنفّر ہوتے بلکہ دُور بھاگتے ہیں اِس باعث سے وہ میری کوشش کارگر نہ ہوئی اگر آیندہ وکسیا و میری ترغیب سے اِس کی خواہش ہوگی تو منگوا بھیجائے گی۔ جس قدر اشتیاق کہ اِسکے باقی حصّوں کے دیکھنے کا تھا اُس سے المضاعف اُن کتابوں کا ہو گیا جو ہنوز معرضِ طبع میں نہیں آئی ہیں۔ دیکھئے وہ کب شایع ہو کر ہم تک پہنچتی ہیں حضرت میں تو شب و روز یہی دُعا مانگتا ہُوں کہ خدا کرے غیب سے کوئی سامان ایسا ہو جائے کہ جس سے سارا سلسلہ یکبارگی طبع ہو کر شایع ہو جائے اور عام لوگ اُس سے فائدہ اُٹھائیں [illegible]

تصنیف و تالیف میں جس قدر محنت و جانفشانی آپ سے ہُوئی اور آیندہ اِن کی اصلاح اور درستی میں ہوگی اُس کا حق آپ کو کما ینبغی نہیں ملا اور نہ آیندہ بسبب ناقدردانیٔ حکّام و روٴسا کے اُمید ہے کسی زمانہ میں اِسکی ایسی قدر تھی کہ اگر کوئی شخص ایک چھوٹی سی کتاب بھی تصنیف کیا کرتا تھا تو اُس کے صلہ میں خلعت اور جاگیر پاتا تھا تو اب اِس زمانہ میں کوئی کیا لکھنے کا حوصلہ کرے کہ قطع نظر اور عنایات کے کسی سے اتنی اُمید نہیں کہ لفظ تحسین بھی زبان پر لا سکے البتہ یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ عوام النّاس کو بلکہ خاص خاص لوگوں کو بھی بذریعہ اِن کتابوں کے بہت نامعلوم باتیں دریافت ہو جائیں گی اور اکثر مسائلِ مُختلفہ

تقاریظ

وہ تخفیف ہو جائیگی اور ہر شخص اُردو زبان میں ان کو مستند قرار دیکر ہر جگہ تحریر و تقریر میں سند پیش کرے گا اور بلحاظ زباندانی کے بیشک قائل ہونگے۔ فقط +

راقم کمترین بجمل حسین عفی اللہ عنہ از مقام اوناؤ علاقہ لکھنؤ اودھ تحریر تاریخ ۱۸ ستمبر ۱۸۸۸ء

از اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۴ اکتوبر ۱۸۸۸ء +

مُشیرِ ہند لکھنؤ

(۱۴ نومبر ۱۸۸۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

کتابِ موصوف تصانیف جدیدہ سے ایک عمدہ کتاب ہے جس میں ہندوستانی خاص و عام کی بول چال کے اُردو فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ ہندی لُغت۔ اور اُن کے ماتحت اصطلاحات و فلسفہ کے مشہور مسئلے علم زبان یعنی لالوجی کے لکھے۔ اُردو صرف و نحو کے قاعدے۔ مُرتّبہ جدید میں۔ مع امثلۂ نظم و نثر مندرج ہیں +

اس کتاب کے مؤلف ہمارے ہموطن اور قدیم دوست مُنشی سید احمد صاحب دہلوی ہیں۔ جو کنز الفوائد۔ وقایع دُرِّ انظمیہ۔ انشاء ہادی النساء۔ وغیرہ کُتب کے مُصنّف ہیں +

کتاب مذکورہ کا اشتہار تو ہندوستان کے نامی اخبارات میں پہلے ہی چھپ چکا تھا۔ بارے اب اُس کا حصّۂ اول بھی نظر افروز ہوا +

مؤلف صاحب نے ایک کام کیا ہے کہ زبانی جمع خرچ کو ایک علمی کتاب بنا دیا ہے تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی۔ اور لکھنؤ کے موافق اس میں موجود ہے زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اس سے ملتا ہے + + + + + + + + + + + + + +

(اس سے آگے کی عبارت نقل کی ہے جو ارمغان میں درج ہے کہ ایسی کتابیں بہت ہی مفید ہیں بغیرہ)

الغرض مُنشی صاحب نے طالبانِ زبان پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے جو بیان نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ ملاحظہ فرمائیں گے وہی لُطف اُٹھائیں گے + غلام محمد خاں تپش +

اخبارِ عام لاہور

۲۳۔ اگست ۱۸۹۸ء

ہم اس خبر کو نہایت مُسرّت کے ساتھ درج اخبار کرتے ہیں کہ نواب سر آسماں جاہ بہادر نے مُنشی سید احمد صاحب دہلوی مُصنّف فرہنگِ آصفیہ یعنی لُغاتِ اُردو کی اکتیس سالہ سخت جانفشانی و تحقیقاتِ قابلِ آفریں پر توجہ فرما کر از راہِ قدردانی حضور نظام کی جانب سے بالفعل پانسو روپے کا انعام اور ساڑھے چار سو روپے کی امداد بطور خریداری منظور فرما کر بہت صاحبِ موصوف کو تین ہزار پچیس روپیہ عنایت فرمائے ہیں کہ یہ امداد اُن کی محنت اور اخراجات سے کچھ مناسبت نہیں رکھتی تاہم ایسی قدردان ریاست سے اُمید رکھتے ہیں کہ وُہ اسکے پورے گزشتہ آئندہ اخراجات کے متکفّل ہو کر ہمیشہ کے واسطے اس یادگار کے مستحق ہونگے +

اخبارات

اب تک مؤلف کا اس پر ساڑھے چار ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے جس میں آدھی کتاب چھپی ہے +

رفیقِ ہند لاہور

(۵ اگست ۱۸۹۸ء)

نواب سر آسمان جاہ بہادر کی قدردانی

کریم سائلِ خود را غنی کند یکبار ۔۔۔ دو بلہ طبع بخشایہ صدف نار بہار

دُنیا میں ہزاروں قسم کی یادگاریں اور لاکھوں طرح کی فیاضیاں ہیں۔ مگر جو دیرپا اور یادگار اور قابلِ ذکر سخاوت ہے وہ مُصنّفوں کی امداد و تصنیف سے زیادہ نہیں ہے۔ اگرچہ بظاہر مُصنّف اور اُسکے سرپرست کا قیامِ نام کے واسطے ایک ہی درجہ ہے۔ مگر زرا غور سے دیکھا جائے تو مددگار کچھ بڑھا ہوا ہے مُصنّف ایک ایسا شخص ہے کہ اُس نے کوئی بات خونِ جگر کھا کر نکالی اور اُسے لکھکر ایک کونے میں ڈال دیا جس سے کوئی فیض نہیں اُٹھا سکتا سرپرست اور تصنیف کا مددگار ایک ایسا شخص ہے کہ وُہ اس کو اندھیرے کونے سے نکال کر تمام عالم میں پھیلاتا ہے اور مُصنّف کی قدر کراتا اور اُس کی تصنیف سے فائدہ پہنچاتا ہے گویا مُصنّف سے زیادہ اُس کا سرپرست ہے +

ہم مُدّتوں سے سُن رہے تھے کہ مُنشی سید احمد صاحب دہلوی اکتیس برس سے ایک مکمل جامع اُردو لُغات مع مُصطلحات لکھ رہے ہیں اور اُنہوں نے اپنی تحقیقات سے ثابت کر دیا ہے کہ فی زمانہ ہماری زبان کا ہر ایک لُغت اپنے لُغوی اور اصلی معنی سے ترقی کر کے خود اصطلاح بن گیا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ایک ایک مُفرد لُغت کے چالیس چالیس پچاس پچاس اور سو سو معانی کی نوبت نہ پہنچتی۔ پس لُغات ہی بجائے مُصطلحات ہے تو ممکن ہے کہ مُصطلحات علیحدہ اور لُغات علیحدہ جلد میں جمع دیکھا جائے۔ کیونکہ ایسی صُورت میں ایک بہت بڑا نقص زبان میں رہ جاتا اور آئندہ کی ترقی و تحقیق میں بھی ہیچ ہوتا۔ اس عالی ہمّت مُصنّف نے طرح طرح کی مُصیبتیں تکلیفیں اُٹھا کر اور بہا بہا اپنی ذات سے اکتیس برس تک صرف برداشت کر کے اس لُغات کو ۱۸۹۰ء سے ایک رسالہ وار چھاپ کر شائع کیا اور حرف گاف تک مسودہ کر لیا تھا کہ وُہ بہت سے موانعات پیش آنے نہایت مجبور و مقروض اور دل برداشتہ ہو گیا۔ عزیب نے ماہوار رسالے کا کام چندہ اور امدادِ اخراجات ہونے کی غرض سے شائع کرنے شروع کئے لوگوں نے اُس کی گرانی تیار محنت دیکھکر ذرا سے اُلٹ پھیر سے خود چھاپنا اور اپنا نام کرنا بلکہ فائدہ اُٹھانا چاہا۔ گو بہت سی فرو گزاشتیں بے احتیاطیاں اور غلط بیانیاں ہوئیں لیکن بالفعل تو کامیابی ہوئی اور مُصنّف کو صدمہ پر صدمہ پہنچا اس کے علاوہ جس ساہوکار کا روپیہ لگ رہا تھا سُود و وصول نہ ہونے کے سبب اُس نے بھی اخراجات سے ہاتھ کھینچا اور ناگاہ چھاپنے سے کام بند کر دیا تھا۔ مؤلف کتاب برابر لکھتا اور تیار کرتا رہا۔ مگر اُس کا چھپنا بیشک

تقاریظ

الٹا میں پڑ گیا۔ ایسی ایسی صورتوں سے وہ نہایت حیران اور متفکر تھا کہ خدا نے مسبب الاسباب نے جو کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا ایک ایسا سبب نکال دیا کہ

ہز اکسلنسی نواب سر آسمان جاہ بہادر وزیر اعظم ریاست حیدرآباد دکن

جو ایک عزیز اور ایسے کاموں کے بہت بڑے قدردان ہیں شملہ پر تشریف لائے مصنف اپنا چھپا ہوا اور بلا طبع مسودہ لیکر حاضر خدمت ہوا ساری مصیبت اور تمام کہانی حضور میں سُنائی لغات پر رپورٹ کرنے کا حکم ہوا جس سے اُس کی واقعی لیاقت محنت اور ضرورت ظاہر کرنے کا پورا پورا موقع ملا اور ثابت ہو گیا کہ درحقیقت مؤلف کا کام جس نے اپنی ساری محنت حضور نظام کے نام پر کر دی اور سن جلوس سے اسی ارادہ سے یہ کتاب لکھتی تھی کہ ایک ہی دفعہ پوری کر کے بلا طلب امداد حضور میں نذر گزرانونگا قابل قدر امداد ہے چنانچہ سررشتہ سے ساڑھے آٹھ ہزار روپیہ اس کام کے ختم ہو جانے کی بابت رپورٹ ہوئی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی جتایا گیا۔ کہ اس رقم کا سر دست ملجانا مصنف کے حق میں نہایت مفید ہے تاکہ کتاب پر بار نہ پڑے اور جلد ان باقی چھ حرفوں کو پورا کر کے کامل کتاب چھاپ دے لیکن چونکہ حضور ممدوح اس وقت سفر میں تھے اور بہت کچھ اس قسم کی سخاوتیں فرما چکے تھے۔ اس باعث سے بالفعل پانچسو روپیہ کا انعام مصنف کو کُل تصانیف پیش کرنے کی بابت از راہ قدردانی مرحمت فرمایا۔ اور ساڑھے چار ہزار کی کتابیں خریدنے کا بطور امداد حکم دیا جس میں تین ہزار ایک سو روپیہ جس وقت مؤلف ۹۰۱ صفحے جو چھپ چکے ہیں داخل کر دے فوراً لیلے۔ چنانچہ اتنا حکم بھی اُس کے لئے ایسا ہو گیا ہے کہ جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا۔ یعنی اِس سے بھی اُس کے کسی قدر آنسو پونچھ گئے۔ آیندہ کے واسطے مصنف کو بہت کچھ تسلی دی۔ اور بشرط ضرورت عجب نہیں کہ درمیان میں بھی مدد ملتی رہے۔ ہم اِس قدردانی سے کمال خوش ہوئے ہیں بلکہ تمام ہندوستان جسکی آنکھیں اِس کتاب کی طرف لگی ہوئی تھیں حضور ممدوح کا شکرگزار رہا۔ اگر تھوڑی پوری امداد ملجاتی تو کیا کہنا تھا۔ سارے کام بہت جلد بنجاتے۔ اگر سفر کا ابتدائی زمانہ ہوتا تو یقین ہے کہ مؤلف اپنی مراد کو پہنچتا۔ اور اب بھی انشاء اللہ تعالےٰ اُس کا کام پورا پورا بنجائے گا۔ صرف تحریک کی دیر ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ سرکار نظام ضرور اِس طرف توجہ فرمائیگی۔ اور دیکھیگی کہ اِس قسم کے یورپین مصنفوں کو ایک ایک اور دو دو لاکھ کی امداد قبل از اختتام کس سہولیت سے اُن کی قوم نے دی ہے۔ اگر سرکار نظام بھی اِس طرح پر فرمائے تو کیا بڑی بات ہے کیونکہ ایسے امور میں ہمیشہ فیاضی کا دروازہ کھلا ہوا ہے ◆

کوہ نور لاہور

(۲۸ اگست ۱۸۹۸ء)

اخبارات

دائمی سخاوت

سب سے بڑی فیاضی جو سر آسمان جاہ صاحب بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے عام شملہ مع ہندوستان کے واسطے فرمائی ہے وہ نہایت ہی قابل قدر اور لائق صد ہزار آفرین ہے۔ کیونکہ نہ اور کوئی اِس قدر ہمت کرتا اور نہ اِس کام کے انجام پہنچنے کی اُمید ہوتی ہندوستان کا کوئی شہر کوئی گاؤں۔ کوئی سوسائٹی۔ کوئی ریاست۔ کوئی اخبار کوئی رسالہ۔ کوئی دفتر۔ کوئی محکمہ لسانیات سے بیخبر نہ ہوگا کہ ایک شخص منشی سید احمد صاحب نامی بیس بائیس برس سے ہندوستانی اُردو زبان کی ڈکشنری جس کا نام فرہنگ آصفیہ ہے لکھ رہا ہے اسکی تمام جمع پونجی اندوختہ سرمایہ اور عمر کا ایک بہت بڑا حصہ اِسی کتاب کے پیچھے صرف ہو کر ہزاروں کا قرضدار ہو گیا ہے اب وہ اسکے اختتام کے قریب پہنچا تو سب طرف سے اُسکی آمدنی کے دروازے بند ہو گئے۔ نہ اسسٹنٹوں کے دینے کے لئے پاس رہا نہ چھاپنے کے لائق گرہ میں رہا اسکے علاوہ ہر طرف سے قرضخواہوں کے تقاضے شروع ہو گئے تھے لیکن آفرین ہے اِس شخص کی ہمت پر کہ اُس نے ایسی مایوسی اور مصیبت کی حالت میں بھی حرف س تک ۹۰۱ صفحے چھاپ کر شائع کر دیئے گاف تک مسودہ تیار کر لیا صرف چھ حرف باقی تھے کہ زمانہ نے اُس کا دل چھوڑا دینے کے ڈھنگ ڈالدیئے اور ایسی نوبت پہنچا دی کہ اب وہ اِس کام کو چھوڑ کر بیٹھ جاتا کہ دفعتاً مؤلف کی کیا بلکہ سارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب سر آسمان جاہ صاحب بہادر کے شملہ پر تشریف لانے کی خبر اُسکے کانوں تک پہنچی اور اُس نے توکل بخدا حضور ممدوح کے حضور میں بطور خود بنفس نفیس حاضر ہو کر اپنے اِس کام کے دکھانے کی درخواست کی جسے وہ ۲۰ و ۲۱ سال سے مصیبتیں اٹھا اٹھا کر تمام ملک پر احسان کرنے کی خاطر کر رہا تھا چنانچہ مؤلف کی وہ درخواست بڑی قدردانی سے معرض قبول میں آئی اور جو کچھ کام آجتک کیا گیا تھا خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظہ عالی سے گزر کر سررشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی بالفعل حضور نے سرکار نظام کی طرف سے پانچسو روپیہ کا انعام بطور خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپئے کی امداد اُسکے انجام و اختتام کے واسطے بطور خریداری کتب منظور فرمائی جس سے اِس دل شکستہ کی یاس مبدل با اُمید ہو کر کچھ آنسو پونچھ گئے۔ مگر جہانتک ہمیں علم ہے ہم خوب جانتے ہیں کہ اِس امداد سے دو چند سہ چند محنت کے علاوہ مؤلف مذکور اسپر صرف بھی کر چکا ہے اور یہ رقم اُس کے پورے پورے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کافی نہیں ہے کیونکہ بالفعل کم از کم آٹھ نو ہزار روپیہ کے بغیر اُس کا پورے طور پر کامل چھپنا اور بقیہ چھ حروف کا خوبصورت کانکل آنا دشوار اور بہت دشوار ہے کیا اچھا ہوتا جو ریاست نظام جسکی نظیر ایسے امور میں بہت کم ریاستیں ہیں مؤلف کو انجام تک امداد سے سبکدوش کر دیتی اور تعلیم محکموں اور مدارس وغیرہ کے لئے سر دست آٹھ دس ہزار کی کتابیں خرید لینے کا وعدہ فرما کر

تقاریظ

مؤلف کو یکمشت یہ روپیہ دیدیتی جس سے مؤلف کو کاغذ کے کیلئے خرید لینے چھپائی کا انتظام کر لینے اور اسسٹنٹوں کے مستقل طور پر بہم پہنچانے میں بہت بڑی مدد ملتی۔ ہمیں معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اِس ڈکشنری کے ۵۶ ہزار لغات و محاورات قلمبند ہو چکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اِس کام کے واسطے اگر وافر مدد ملتی تو بھی کچھ بہت خیال نہ کیجاتی۔ ڈاکٹر فیلن کو جسکی ڈکشنری اسکے آگے چنداں طوالت و وقعت نہیں رکھتی ایک لاکھ روپے کے قریب تمام اطراف کی گورنمنٹوں سے مدد ملگئی تھی لیکن اِس غریب مؤلف کو کہیں سے دس ہزار کی امداد بھی نہ مل سکی ہم سرکار نظام کی اِس فیاضی کو بڑی وقعت اور قدر کی نظروں سے دیکھکر تمام ملک کیطرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ مع شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ جس طرح ممکن ہو اِس کتاب کو اپنے اخراجات سے پُورا پُورا مؤلف کے حسب دلخواہ چھپوا دے جس سے اُردو زبان کو ایک استحکام ہو جائے کیونکہ بار بار ویسے محقق و عالی ہمت و جاں نثار ملک مصنفوں کا پیدا ہونا اِس قسم کے سامانوں کا بہم پہنچنا ایک محال امر ہوا کرتا ہے۔ اور نام کیواسطے سینکڑوں روپے یادگاروں کے بنوانے میں لگا دیتے ہیں مگر وہ ٹوٹ پھوٹ کر خاک میں ملجاتی ہیں لیکن تصنیف ایک ایسی یادگار ہے جو ہمیشہ قایم رہ سکتی ہے اور جس سے ملک کو بہت بڑا فایدہ پہنچتا ہے۔ ہمارے ملک کے واسطے بڑی خوش نصیبی اور فخر کا وہ دن ہوگا جب ہم یہ سُنینگے کہ سرکارِ نظام نے ازراہِ قدر دانی و فیاضی و سخاوت ہمارے التماس کو منظور فرماکر ہمارے غریب مصنف کی سب آرزوئیں پوری فرمائیں اور اُسپر مرحمتِ خسروانہ کی اور اُس کی محنت کا پُورا صلہ اُس کو عطا فرمایا اور اُردو زبان کی کشتی کو گرداب فنا سے نکال کر کنارہ پر جا لگایا۔ کیونکہ کسی خضرِ عصر کی دستگیری کے بغیر ایسے تلاطم کے زمانہ میں اِس شکستہ کشتی کا خدا ہی نگہبان ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت منظور و قبول ہوگی۔ آمین۔

اخبار عالم میرٹھ

(۲۰ اگست ۱۸۹۶ء)

(فیاضی)

قابلِ قدر فیاضی جو نواب سر آسمان جاہ بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی وزیر حیدر آباد دکن نے شملہ پر اپنے ہموطنوں کے واسطے فرمائی وہ نہایت ہی لایقِ تعریف ہے کیونکہ بغیر کسی ایسے عالی ہمت کے اسکام کا انجام پہنچنا معدوم ہوتا تھا۔ شاید ہمارے ناظرین اِس بات سے بیخبر نہوں گے کہ ایک شخص مولوی سید احمد نامی دہلوی عرصہ دراز تقریباً بیس سال سے اُردو زبان کی ایک ڈکشنری مسمی بفرہنگِ آصفیہ لکھ رہا ہے جس نے اپنا تمام مال و متاع و آمدنی و عمر کا بہت بڑا حصہ اپنے ہموطنوں کی خاطر اسی کتاب پر

اخبارات

صرف کردیا بلکہ اسی کے پیچھے ہزاروں روپے کا قرضدار بھی ہو گیا اب جو وقت کہ یہ کام قریب باختتام پہنچا تو صرف آمدنی ہی بند نہ ہوئی بلکہ قرضخواہوں کے تقاضوں نے اور بھی اِس کو مجبور کردیا مگر آفرین ہے اِس محسنِ ملک کی ہمت پر کہ ایسی مایوسی و مصیبت کی حالت میں بھی وہ اپنے کام کو برابر کرتا رہا اور حرف ستین تک ۲۰۰۰ صفحے چھاپ کر شایع کر دیئے اور علاوہ ازیں حرفِ گاف تک مسودہ بھی تیار کر لیا اب صرف چھے حرف باقی تھے کہ زمانے نے جو ہمیشہ سے لایق آدمیوں کا دشمنِ جان ہے اِس غریب مصنف کا دل ہر طرح سے پژمردہ کر دیا اور اب وہ وقت قریب تھا کہ وہ تنگ ہو کر اِس کام کو چھوڑ کر ہو بیٹھتا کہ یکایک ہمارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب صاحب ممدوح کی شملہ پر تشریف آوری کی خبر مشہور ہوئی اور رفتہ رفتہ مصنف کے کانتک بھی پہنچی پھر اِس بیچارہ کو یہ فکر ہوئی کہ کس ذریعہ سے اُن کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا حال عرض کرے مگر آپ جانتے ہیں کہ آدمی کا جوہر خود آدمی کی قدر کا باعث ہو جاتا ہے اور وہی اُس کی قدر کراتا ہے چنانچہ جب اِس کو کوئی ذریعہ سفارش کا نہ ملا تو خود ہی توکل بخدا بذریعہ عرضداشت حاضر ہو کر اپنے اِس کام کے دکھانے کی درخواست کی جو اِس نے اِس عرصہ دراز میں مصیبتیں اُٹھا اُٹھا کر تیار کیا تھا ہمارے ملک کی خوش قسمتی سے وہ درخواست معرضِ قبول میں آئی مؤلف نے اپنا تمام کام خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظۂ عالی سے گزرانا جسپر سررشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی اور ازراہِ قدردانی بالفعل سرکار نظام کی طرف سے پانسو روپے کا انعام بطور خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپیہ اختتام کتاب کے واسطے بطور خریداری کُتب منظور فرمائے جس سے اِس دل شکستہ کی ڈھارس بندھی اور یاس بدل بآس ہوئی مگر اِس معاملہ میں جس قدر ہم کو علم ہے ہم کہسکتے ہیں کہ اِس امداد سے دو چند سہ چند محنت کے علاوہ اِس پر وہ صرف بھی کر چکا ہے اور یہ رقم اِس کے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کافی معلوم نہیں ہوتی ہے ہم جانتے ہیں کہ بغیر آٹھ دس ہزار روپے کے اِس کا کامل طور پر پُورا پُورا چھپنا اور باقی حرفوں کا لکھا جانا مشکل کیا بلکہ قریب ناممکن کے ہے کیا خوشی کی بات ہوتی کہ سرکارِ نظام اِسکی دستگیری فرماکر اِس کو انجام کتاب تک امداد سے شکبدوش فرماتی اور اپنے تمام مدارس اور سب محکموں کے لئے آٹھ دس ہزار روپے کی کتابیں خرید کر مصنف کو فی الحال یکمشت روپیہ دیدیتی جس سے اسکو ہر طرح کی آسانی و کفایت اپنے کام میں ہو جاتی اور ہمیں یہ بھی ایک معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اِس نادر ڈکشنری کے ۵۶ ہزار لغات و محاورات تحریر میں آچکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اگر اِس کام کیلئے اِس سے زیادہ مدد ملتی تو بھی وہ تھوڑی تھی۔ مگر ہم سرکار نظام کی اِس فیاضی کو بھی بڑی وقعت و قدر کی نگاہوں سے دیکھکر تمام ملک

تقاریظ

کی طرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ معہ شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ وہ عالی سرکار اِس کتاب کو کہ جس کا سرپرست سوا حضور کے اور کوئی نظر نہیں آتا پُورا پُورا اپنے سرپرستانہ توجہات سے مطبوع یادگار رُتُو لُطف کے سبب وجود پذیر کرا دیں جس سے اُردو زبان کو استحکام ہوجائے کیونکہ بار بار ایسے مُحقّق و عالی ہمّت و جاں نثار مُلک کا پیدا ہونا اور ایسے سامانوں کا بہم پہنچنا محالات سے ہوا کرتا ہے ہمارے مُلک کے واسطے بڑی خوشی کا وُہ دن ہوگا جب ہم سُنیں گے کہ اُس عالی سرکار بلند اقتدار سایۂ قدردانی ہماری عرضداشت کو قبُول فرما کر اور کشتیِٔ اُردُو زبان کو گرداب فنا سے نکال کر کنارہ پر جا لگا یا کیونکہ اِس تلاطم کے زمانے میں بغیر دستگیری کسی خضر وقت کے ایسی شکستہ کشتی کا کنارہ پر پہنچنا دشوار بلکہ بسا دشوار معلوم ہوتا ہے ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت جو بہبُودیِ مُلک کے واسطے ہے ضرور قبُول ہوگی +

+ سرمور گزٹ ناہن

(۳۰- ستمبر ۱۹۰۸ء)

گورنمنٹ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

فرخندہ بُنیاد حیدرآباد اور ان لوگوں کو جو اِس اسلامی سلطنت کے مبارک سرلود ہیں جو شغف اور ہمدردی علوم و فنون کے ساتھ ہے اور جس کی قابل نظیر اور بیشمار مثالیں ہر وقت ہماری آنکھوں کے سامنے آتی ہیں اُنہیں میں سے ایک واقعہ فرہنگِ آصفیہ کا ہے +

فرہنگ آصفیہ اُس ہندوستانی اُردُو لُغات کا نام ہے جسے ہمارے مخدُوم مکرم جناب منشی سید احمد صاحب دہلوی حضور نظام کی تخت نشینی کے زمانے یعنی تقریباً پچیس برس کے عرصے سے ہمارے آصف جاہ ششم حضرت نواب میر محبُوب علیخاں بہادر بالقابہ خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم کی دائمی یادگار اور ڈیڈیکیشن کی غرض سے تیار کر رہے ہیں۔ ہم کو اِس مشہور کتاب کے ساتھ جو بلاشبہ ہماری اُردُو زبان کی تواریخ میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کرنے کے سامان جمع کر رہی ہے۔ ابتدا سے ایک خاص دلچسپی تھی اور اِس کے حالات کے معلُوم کرنے کے ہم ہمیشہ مُشتاق رہتے تھے۔ آج ہمارا ارادہ ہے کہ نظام گورنمنٹ تک اپنی ایک عرض پہنچائیں اور اپنے ناظرین کو چند سطروں میں کتاب کے بعض حالات سے آگاہ کریں جو دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے +

فرہنگ آصفیہ اور اُس کے مُصنّف کے واقعات کو ہم نے معمُولی واقعات کی نظر سے کبھی نہیں دیکھا وُہ ہمیں کئی ایک مُصنّفوں کے حالات یاد دلاتے ہیں جنکی ثابت قدمی، استقلال محنت اور اپنے کام کی مضبُوط دُھن نے تمام اندرُونی اور بیرُونی مصائب اور تکالیف سے اُنکو بے پروا کر دیا ہے اور اُنکی کامیابی دُنیا کے لئے ایک سبق آموز اور قابلِ نظیر واقعہ ہو رہا ہے۔ لائق مُصنّف ابھی بہت دُور نہ جا چُکا تھا کہ طبع کتاب کے مصارف نے اُس کو قرضدار کر دیا۔ اور اِس وقت تک کُل ایک ہزار صفحے پریس سے نکل چکے تھے۔

اخبارات

اُس کا ارادہ تھا کہ جب فرہنگ بہمہ وجوہ مکمل اور تیار ہوجائے تو خود لیجا کر ضرور بار یاب ہو مگر حالات نے اُس کو اجازت نہ دی اور تھوڑی دُور جا کر ٹھہر جانا پڑا۔ ہم کو لائق مُصنّف کی سال گزشتہ کی وُہ عرضداشت جو بہ عنوان "لغات اُردُو کا دوسال اور ہمارا عرض حال" شائع ہوئی تھی نہیں بھولی مُصنّف کی تکالیف اور دقتوں کا وُہ ایک دردناک مرقع تھا جس نے اگر زیادہ نہیں تو مُصنّف کے بہت سے دوستوں کو اُس کی پریشانی اور اضطراب کا شریک بنا دیا تھا۔ لیکن ناموافق دن بہت عرصہ تک نہ رہنے پائے اور مُصنّف کی خوش قسمتی اُسکو ایّام مسعود کے قریب لے گئی وُہ وُہ ایّام تھے جب کہ نواب سر آسماں جاہ بہادر شملہ پر تشریف فرما ہوئے اُن کے کھلے دربار نے مُصنّف کو اُس خیر مجسم نواب کے حضور میں بے روک حاضر ہونے کا موقع دیا اور سب سے پہلے جن جوہر شناس آدمیوں سے اُس کو سابقہ پڑا وُہ ہمارے علم دوست اور عام قسم کی تصانیف کے مشہور قدردان جناب **نواب انتصار جنگ بہادر مولوی محمد مشتاق حسین خاں صاحب اور شمس العلما جناب مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی** تھے جو اپنی مجموعی لیاقت میں آج اپنا نظیر نہیں رکھتے یورپ اور ایشیا کی متعدد زبانوں سے کامل ماہر ہیں اور شاید مسلمانوں میں یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ایشیائی زبانوں میں اسقدر مہارت حاصل کی ہے کہ اقوام دیکھ کر کہتے ہیں مولوی صاحب موصُوف بالا تسلیم کر گئے کو ایّام قیام شملہ میں ملاحظہ فرمایا اور اُن کی قدردانی نے جو مُعاونت مُصنّف کے لئے تجویز کی تھی وُہ بیشک اُس کو صرف گزشتہ مصارف کی طرف سے سبکدوش کرنے کیلئے ہی کافی نہ تھی بلکہ آئندہ کے لئے بہت کچھ ہمّت بندھانے والی تھی یعنی آٹھ ہزار روپیہ سے بالفعل اُس کی معاونت کی جائے اور اِسی قدر روپیہ کا بعد میں مال خرید لیا جائے بنفس نفیس حضور نواب سر آسماں جاہ بہادر نے بھی کچھ کم تلطف اور مراحم سے مُصنّف کی محنتوں کی داد نہیں دی تھی۔ ایک دلچسپ واقعہ اُس وقت کا یہ ہے کہ جب کتاب کو ملاحظہ فرماتے ہوئے حضور کی نظر اِس شعر پر پڑی کہ ؎

واد یٔ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پُوچھے　　خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

توبہت متبسّم ہوئے +

لیکن آخرکار جو فیصلہ نسبت معاونتِ مُصنّف قرار پایا وُہ یہ تھا کہ سردست مُصنّف کو پانسو روپیہ علاوہ انعام کے عطا ہوں اور ساڑھے چار ہزار کی کتابیں بہ تخفیف قیمت بس فیصدی اُس سے خرید کی جائیں کہ اجزا کے طبع شدہ تاحال کی چار سو جلدیں دہلی میں **مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب** کے پاس داخل کر دی جائیں جو بروقتِ ادخال مُصنّف کو اکتیس[۳۱] سو روپیہ دینگے۔ اور باقی چودہ سو روپیہ اُس وقت دیئے جائیں گے جبکہ بقیہ اجزا حضور نظام میں پہنچ جائیں۔ اِس بارے میں جو حکم صادر ہوا تھا اُس کا تذکرہ

+ اخبارِ عام لاہور (۲۹ جون ۱۹۰۸ء) یہ پرچہ شملے سے اسباب آنے میں کہیں اِدھر اُدھر ہو گیا چنانچہ اسی جز سے ۶- جولائی ۱۹۰۸ء کو ایڈیٹر صاحب کی خدمت میں ... جیسا اُسکی نقل ہے ... سے لکھا گیا جواب

تقاریظ

بڑا اہتمامات میں ہو چکا ہے اور جس کی صحت میں ہم کو کچھ شبہ نہیں ہے۔ مؤلف نے مطابق اِس حکم کے اجزائے مطبوعہ مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب کی خدمت میں پہنچا دیئے۔ اور تعمیلِ حکم سے فارغ ہو گیا۔

مگر ہم نے نہایت افسوس سے سُنا ہے کہ معاونتِ مجوزہ اب تک مصنف کو نہیں عطا ہوئی جس کا باعث کچھ تو نواب نصیر جنگ بہادر کے دشمنوں کی علالتِ طبع ہے اور کچھ مؤلف اور ملک کی بدبختی۔ مگر مؤلف اپنے کام اور فرض کی طرف سے غافل نہیں رہا۔ اگرچہ چھپنے کا کام بند ہو گیا لیکن جو فضل اُس کا اختیاری تھا یعنی تصنیف و تالیف کا وہ جاری رکھا اور اِس عرصہ میں نہایت اِستقلال اور ثابت قدمی اور سرگرمی سے اُس کو قریب باختتام پہنچا دیا ہے جس کی مفصل کیفیت ہم خاتمہ پر مشتہر کر دیں گے۔

اب جبکہ تکمیل پاتا اور تیار ہو کر اپنی اصل غرض کو پہنچنا کتاب کا نظام گورنمنٹ کی توجہ پر منحصر ہے اور جبکہ ہماری عرضداشت نواب افتخار جنگ بہادر اور فاضل مولوی سید علی صاحب بلگرامی کے کانوں تک پہنچنے کے لئے ہے تو ہم کو اُمید کرنا چاہئے اور قوی اُمید کہ اِس سے زیادہ تردد میں گرفتار ہونے کا ہم کو کوئی موقع نہ ملے گا اور یہ عظیم کام نہایت عمدگی اور اطمینان سے انجام کو پہنچے گا۔

اِس وقت تک پچاس ہزار سے کچھ اُوپر لُغات اور محاورات مؤلف کے قلم سے نکل چکے ہیں۔ حرفِ نون کے ختم ہو جانے میں شاید اب کچھ دیر نہ رہی ہو تو اِس اندازہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مصنف اپنے کام سے تین چار ماہ تک سبکدوش ہو جائیگا۔

ہندی- اُردو- فارسی- عربی- ترکی- سنسکرت- انگریزی- مختلف یعنی ترکی و یونانی وغیرہ کل ......

اِس کے تیار شدہ صفحے جو ایک ہزار سے اُوپر ہیں ہماری نظر سے بالتمام گزر چکے ہیں وہ جس علم و فضل کے مظہر ہیں وہ تھوڑے ہی دنوں میں ملک کا حصہ ہو جائیں گے اور اِس کام کی تکمیل و خوبی انجام ہو جانے پر ہم کو فاضل مصنف کے علمی ذخائر سے صد ہا اِس قسم کی اُمیدیں ہیں جو خدا کرے کہ بر آئیں۔ آمین۔

اخبارِ عام لاہور
(۱۹- اکتوبر سنہ ۱۸۹۸ء)

گورنمنٹِ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

عنوان بالا پر ایک برجستہ پُرلطف اور دلچسپ سفارش اُردو لغات موسومہ بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت ۳۰ ستمبر کے سرمو گزشتہ میں ہماری نظر سے گزری۔ اخبار مذکور کے لائق اڈیٹر نے جس ہمدردی خوبی اور مذاق کے ساتھ ایفائے وعدہ پر توجہ دلائی ہے وہ اِس قابل ہے کہ ہم بھی اپنے ملک اور اپنی ذات خاص کی طرف سے اُسکی تائید کریں۔ ہمارے ناظرینِ اخبار کو یاد ہو گا کہ ہم نے شملہ کی سیر سے واپس آ کر ۱۴ جون سنہ ۱۸۹۸ء کو لکھ کر چھپوایا تھا

اخبارات

فرہنگ مذکور کی نسبت اپنی چشم دید کیفیت تفصیل وار لکھ کر ماد موعودہ کی نسبت کچھ اشارہ کیا تھا جس سے قوی اُمید تھی کہ اِس پر توجہ ہو کر بہت جلد لغات مذکورہ کے مکمل چھپ جانے کا اِنتظام ہو جائے گا۔ مگر افسوس کہ ابھی تک مصنف کی محنت نے کچھ اثر نہیں کیا۔ جس وقت تک ہم نے اِس لُغات کو دیکھا تھا ۱۰۰۰۰ لُغات اور محاورات لکھے جا چکے تھے مگر اب معلوم ہوا کہ پچاس ہزار ایک سو دس تک نوبت پہنچ چکی ہے۔ گویا ۵ مہینے کے عرصہ میں ۵۰۰۰ لُغات اور محاورات زیادہ کئے گئے۔ جس سے مؤلف کی سرگرمی کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے اور ہم یقین کر سکتے ہیں کہ اگر اُسے جلد ماد موعودہ ملتی تو اسی سال میں یہ کام ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ اب صرف تین چھوٹے چھوٹے حرف باقی رہ گئے ہیں۔ جسقدر مشکلیں تھیں سب طے ہو گئیں یعنی ہاتھی نکل گیا اور دُم باقی رہ گئی ہے۔ سب سے زیادہ دستگیری کا یہی موقع ہے۔ ایسے وقت میں توجہ نہ کرنا ہمارے ملک کے واسطے کمال ہی بدنصیبی کا سامنا ہے۔ ہمارے ناظرین ابھی تک اِس بات کو نہ بھولے ہونگے کہ ہم نے لفظ ماسٹر کی نسبت ۱۰ مئی کے اخبار عام میں لکھا تھا کہ وہ بہت کچھ اپنے ساتھ لے کر مؤلف کے قلم سے نکلنے والا ہے۔ چنانچہ تازہ خبر سے ہمیں معلوم ہوا کہ یہ لفظ ۲۵ مفرد معانی کے علاوہ تین سو انتیس مرکب محاورات کے ساتھ ظہور پذیر ہوا ہے۔ اسی طرح لفظ ناک کے ۳۰۰ اور ناچ کے اتنی محاورے تاریخی واقعات کے علاوہ لکھے گئے ہیں۔

ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب حضور سر آسمان جاہ بہادر اور گورنمنٹ نظام ضرور اِس طرف توجہ فرما کر اِس سال بھر کے اخراجات کی طرف بھی عنایت مبذول رکھیں گے جس سے فاضل مصنف کو یہ نہ کہنا پڑے کہ آپ پیر مگر کہاں سے لاؤ۔ مؤلف نے اُس تحریری حکم کے بھروسے پر ہو گئے روپیہ ملنے کی بابت مرحمت ہوا تھا بہت سا روپیہ اِس کام پر خرچ کر کے جلد پورا کر دینے میں کوشش کی تھی جس کے باعث وہ اور بھی زیادہ زیر بار ہو گیا۔ بلکہ منافع کی بجائے اور اُس کو گھر سے دینا پڑ گیا۔ کیونکہ سوا برس کا عرصہ کچھ کم نہیں ہوتا اور سود کے گھوڑے کی رفتار سب کو معلوم ہے۔ ہم مؤلف کو اطمینان دلاتے ہیں کہ اب اُس کی محنت وصول ہونے کا وقت بہت قریب آ گیا۔ یہ اُسی کے ہموطنوں کی عنایت تھی جو اِس قدر عرصہ تک اُسے پریشانی اُٹھانی پڑی۔

سفیرِ دکن حیدر آباد
(۲۵-۰۹-جنوری سنہ ۱۸۹۹ء)

۱۴- جنوری روز سہ شنبہ کو منشی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگِ آصفیہ کو حیدر آباد کو نواب مدار المہام صاحب سر آسمان جاہ بہادر بالقابہ نے ۵ بجے یاد فرمایا چنانچہ مصنف موصوف حاضر ہوئے نذر گزرانی جو کمال خوشی سے منظور ہوئی نواب صاحب ممدوح ایسے اخلاق اور خندہ پیشانی سے پیش آئے کہ بیان سے باہر ہے درحقیقت اہلِ کمال کی جو یہاں قدردانی اور عزت ہے کسی دوسری جگہ نہ ہوگی لُغت کے ختم ہو جانے سے خوشنودی

تقاریظ

ظاہر فرمائی اور ارشاد کیا کہ حضور میں پیش کرنے کے واسطے بھی وقت نکالوں گا جنتیہ کتاب کچھ چھپ جائے گی مصنف نے عرض کیا کہ اب تمام توجہ اسی طرف مصروف ہوگی۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد شایع ہو جائے گی چونکہ سرکار نظام سے متوسل انعام کے علاوہ خریداری کتب سے کافی امداد مرحمت ہوئی ہے اسی سبب سے ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب عنقریب لغات مذکور کو کامل طور سے چھپا ہوا دیکھیں گے +

ہم اپنے ۵ و جنوری کے پرچے میں مولوی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگ کی جناب اور جناب نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام ریاست آصفیہ کی ملاقات کا ایک مختصر ذکر چھاپ چکے ہیں جس سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ عنقریب باریابِ بندگانِ عالی ہونگے۔ سُنا ہے کہ مصنف صاحب موصوف نے حضور میں سنانے کے واسطے کچھ عرضِ حال بطور ہیکر خیالی لکھا ہے جو دلچسپی سے خالی نہ ہوگا عمایدو مدارالمہام ریاست نے نہایت قدردانی اور اخلاق سے اُن کی ملاقات منظور فرمائی بعض صاحبوں سے کئی کئی مرتبہ ملنے کی نوبت آئی ہمارے فخرِ دکن نواب انتصار جنگ بہادر معتمد مالگزاری مدارالمہام سرکار عالی نے اپنے یہاں مہمان رکھا اور خود اپنے ساتھ لیجاکر نواب عماد الدولہ بہادر پرائیویٹ سکرٹری حضورِ بندگانِ عالی اور نیز جناب مولوی مہدی حسن صاحب (فتح نواز جنگ بہادر) سے آپ کی ملاقات کرائی بلکہ نواب محسن الدولہ محسن الملک سید محمد مہدی علی خاں صاحب بہادر معتمد پولیٹکل و فنانشل کے دولت خانے پر بھی لے کر گئے لیکن محسن الملک بہادر اُس وقت خلوت پر تھے اور مولوی صاحب موصوف کو زیادہ فرصت نہ تھی کہ زیادہ قیام فرما سکتے ہاں بعد میں اُن سے بھی ملاقات ہوئی اور بہت دیر تک ہر قسم کا ذکر اذکار رہا بلکہ نواب صاحب موصوف نے اِس قدر اخلاق کو کام فرمایا کہ مصنف کے پاس خود تشریف لانے کا وعدہ کیا جس سے مصنف نے بمشکل نواب صاحب موصوف کو باز رکھا نواب اعظم یار جنگ بہادر اور جناب نواب ظفر الدین خاں بہادر نواب رفعت جنگ بہادر سے بھی ملاقات ہوئی اور اسوقت امیر اللغات کا بھی تذکرہ آیا جسکی حقیقت بخوبی معلوم ہو گئی شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی مصنف صاحب ممدوح جس ہمدردی سے پیش آئے وہ بھی قابلِ ہزار آفرین ہے مگر ہم افسوس کرتے ہیں کہ مولوی صاحب موصوف یہاں سے بہت جلد واپسی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ باوجودیکہ کوئی اُنہیں اسقدر جلد جانے کی صلاح نہیں دیتا ہے لیکن چونکہ مولوی صاحب موصوف کا تعلق گورنمنٹ انگریزی سے بطریقِ ملازمت ہے اسواسطے سب اُنکی بات ٹھہر نہیں سکتے دُوسرے اُن کی رخصت کی مدت بھی قریب الاختتام ہے +

ہم مصنف فرہنگ سے دو ایک بار ملے ہیں اِسکی کیفیت کسی موقع پر ہدیہ ناظرین ہوگی۔ اب خداوند تعالےٰ سے ہماری یہ دعا ہے کہ مولوی صاحب موصوف کو یہاں سے

اخبارات

اِس کامیابی کے ساتھ واپس لے جائے کہ وہ اپنی لغت بلکہ دیگر تصنیفات کو بھی چھاپ دینے پر پُورے پُورے قادر ہو جائیں +

چونکہ ریاست حیدر آباد ایک ایسی ہُنر پرور ریاست ہے کہ جسکا نظیر فی زمانہ ہندوستان میں نہیں ہے کوئی حاجتمند یا صاحب کمال اِس ریاست سے خالی نہیں جاتا +

اس سبب سے ہم یقیناً کہتے ہیں کہ صاحب صحیفۂ قدسی کو اپنا یہ لفظ مولوی سید احمد صاحب کی نسبت اپنی رائے میں لکھا ہے واپس لینا پڑے گا ؎

یوں پھرے اہلِ کمال آشفتہ حال افسوس ہے   اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے

ہماری گورنمنٹ کوئی تنگدل گورنمنٹ نہیں ہے اُسکی امداد ہتول صاحب صحیفہ اونٹ کے منہ میں زیرہ نہیں ہوسکتی بلکہ ہوا اور وہ بھی پیٹ بھر کے مصنفِ فرہنگ آصفیہ کو جو کچھ امداد ملی ہے وہ آپ ہی کے نزدیک قابلِ شکریہ نہیں بلکہ مصنف خود بھی اس کے شکریہ میں رطب اللسان اور ممنونِ احسان ہے چنانچہ اُن کا بیان ہے کہ اگر یہ امداد نہ ملتی تو میرا اور لغات کا خاتمہ ہو لیا تھا۔ صاحب صحیفۂ قدسی نے جس بات پر ہمدردی کی توجہ دلائی ہے یہاں پیشتر ہی سے اُس پر توجہ ہو رہی ہے ہم اور آپ دونوں اس دعا میں شریک ہیں انشاء اللہ تعالےٰ مصنف صاحب دکن سے بھرپور ہی جاینگے آمین ثم آمین +

(افسوس کہ ۵ ۔ جنوری کا پرچہ یعنی نامِ معتبر لگا پڑا محفوظ ہمارے پاس رہ گیا مگر اس سے اگلے کئی پرچے گم ہو گئے جو سلسلہ وار طبع ہو رہے تھے اسوجہ سے ہم اسجگہ درج کرنے سے معذور رہے۔

سر مور گزٹ ناہن

(۱۴ ۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء)

فرہنگِ آصفیہ اور امیر اللغات

منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی نے جو اس زمانہ کے نہایت مشہور و معروف شاعر ہیں اور نواب صاحب مرحوم رامپور کے اُستاد تھے ایک نہایت بزرگ کام شروع کیا ہے یعنی اُردو زبان کی ایک لغات لکھنی شروع کی ہے۔ اُسکا پہلا پارہ چھپکر شایع ہو گیا ہے +

فرہنگِ آصفیہ یا ارمغانِ دہلی یا سید اللغات کی نسبت تو ہم نے ہمارے دوست جانتے ہیں کہ وہ ایک ہمارے بزرگ عالم کی بے نظیر محنتوں کا نتیجہ ہے یعنی مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی لغات جو ایک زمانہ دراز کی محنتوں کے بعد ختم ہوئی ہے اور تمام و کمال تیار ہو چکی ہے اگرچہ اس کا ایک بہت بڑا حصہ چھپنے کو باقی ہے۔ بلاشبہ اُس کتاب کی خوبیوں اور ایک لمبے زمانے کی ان تھک محنتوں نے اس کے مصنف کو دُنیا کے بڑے آدمیوں میں جگہ دیئے جانے کا مستحق ٹھہرا دیا ہے۔ بیس بائیس برس کا زمانہ اگرچہ کہنے کو ایک بات ہے مگر ہر ایک انسان کی زندگی کا اصلی اور سب سے قیمتی حصہ ہے۔ ایسے استقلال اور ثابت قدمی کے ساتھ ایک کام کو لگاتار اتنے لمبے زمانہ تک کئے جانا بجائے خود عجائباتِ دُنیا

تقاریظ

میں سے ہے۔ کون شخص ہے جو ایسے بے نظیر باوسعت لغت کی تعریف نہ کرے گا۔ مگر ہم کو اس بات کے بیان کرنے سے نہایت افسوس ہے کہ فرہنگ آصفیہ (سید اللغات) اور امیر اللغات کے درمیان ایک مخالفانہ بحث شروع ہو گئی اور دلّی اور لکھنؤ کی پُرانی چھیڑ چھاڑ تازہ ہو کر اس مباحثہ میں شریک کر دی گئی۔ سید اللغات کا مسلمان اکمل الاخبار دہلی تھا جو درحقیقت دہلی میں ایک ہی عمدہ اخبار ہے اور دلّی اور لکھنؤ کے مقابلے میں ہے۔ اس پُرانے سلسلہ کی طرف سے جواب دہی کرنا اُسی کا کام تھا اکمل الاخبار کو اس وجہ سے بھی زیادہ کام کرنا پڑا کہ امیر اللغات کی حمایت میں لکھنؤ کے مختلف اخبارات مثلاً آزاد اودھ پنچ اور ریاض الاخبار گورکھپور وغیرہ جو کام سب کر رہے تھے وہ ادھر اکیلے اکمل الاخبار کو کرنا پڑا تا مقابل کر کر نیٹ ایسا ہے مگر اس مباحثہ کا اگر کیا جائے تو جس خوبی اور استقلال اور متانت اور محنت سے اکمل الاخبار نے کام کیا ہے وہ اُس کے مخالفین سے نہیں ہو سکا۔ اور ہر کوئی ہے .... جبکہ قوم تو ہر سے سے ایسی بحث کے سخت مخالف ہیں اور اُسے بالکل بیہودہ اور بے فائدہ جانتے ہیں۔ امیر اللغات کے معاونین کو زیادہ انصاف سے کام لے کر خاموش ہو جانا چاہیے تھا درحقیقت اُن کو یہ منصب نہیں حاصل ہوا تھا کہ سید اللغات کے ساتھ مقابلہ و بحث شروع کریں۔ اس سے ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم امیر اللغات کے ذی رتبہ مصنف کی محنت اور سعی و کوششوں کی قدر نہیں کرتے۔ ہم تو ہر ایک ایسے کام کو جو قوم یا ملک کی بہتری یا علمی ترقی وغیرہ کے واسطے کیا جائے دل سے قدر و منزلت کرتے ہیں اور امیر اللغات کے مصنف کو ہزار تحسین و آفرین کا مستحق جانتے ہیں۔ مگر بلحاظ اُس محنت کے جو سید اللغات میں کی گئی ہے امیر اللغات کو کوئی نسبت اُس سے مقابلہ کی نہیں ہے۔ اور امیر اللغات جس روز اُس قدر محنت ظاہر کر سکے گا تو برابرے سے مقابلہ کا مستحق ہوگا۔ ورنہ ایک شخص جو آج ایک مدرسہ کے قائم کرنے یا مکان بنانے کے واسطے جزوی سامان بہم پہنچانے لگا ہے اگر کسی عظیم الشان کالج یا محل کے بانی کے ساتھ مقابلہ کرے تو کس قدر ناموزوں ہوگا۔ علاوہ اس بزرگی کے سید اللغات کو امیر اللغات پر تقدیم کا حق حاصل ہے۔ اور گو امیر اللغات نے سید اللغات سے کچھ مدد لی ہو یا بہت کم مدد لی ہو مگر متقدم اور مؤخر ہونے میں جو فضیلت رتبہ میں ایک کو دوسرے پر ہے اُس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ اور اس صورت میں کہ مؤخر فالحقوں میں متقدم کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو اُس کے کام کا ترقی یافتہ ہونا بھی ضروری ہے۔ مگر سید اللغات کے مصنف میں جو سنسکرت اور ہندی کے جاننے کا بہت بڑا ملکہ ہے وہ بجائے خود ایک تنہا گاڑ بھی ہوئی قابلیت ہے۔ اور علم قابلیت اور خصوصاً قرأت بیانیہ اور تشریح جو درحقیقت ایسے کام کے کرنے کی جان علم اور اس کام کے انتہا کرنے کی قدرتی تحریک ہوئی ہے مولوی سید احمد صاحب دہلوی میں ایک غیر معمولی خداداد نعمت کی مانند ہے۔ اور اُس سے انکار کرنا بڑی بے انصافی کی بات ہے۔ اگر ان امور اور دوسرے ایسے

اخبارات

امور پر جو بیان کئے جا سکتے ہیں غور کیا جاتا تو ایسی مخالفانہ بحث کی ضرورت ہی نہ تھی۔ ہم تو ہر حال میں اس بحث کے مخالف ہیں اور اپنے دوست اکمل الاخبار سے بھی نہایت ادب کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ اس بحث سے ہاتھ اُٹھا لیں۔ اور مشتری کو منصف مزاج لوگوں کے انصاف اور مقابلہ بحثین کی حق شناسی کے واسطے چھوڑ دیں۔ ہم کو امید ہے کہ جس حال میں ہم اس بحث کو چھوڑ دینے کے واسطے درخواست کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اُن کی عنایت پر بھروسہ کر کے ضرور منظور کرنا چاہتے ہیں اس مباحثہ کو وہ ترک کر دیں گے اور اپنے دوسرے قومی مضامین کی طرف متوجہ ہوں گے۔

چودھویں صدی راولپنڈی

(۱۵- نومبر ۱۸۹۸ء)

نواب وقارالامراء بہادر کی فیاضی

(علم اور علما کی قدردانی)

یہ صحیح ہے کہ زمانہ تبدیل ہو گیا ہے اور اس کی ہر ایک چیز کی ترقی کے اصول بھی بدل گئے ہیں بغداد اور قرطبہ کا نام کوئی بھول تو نہیں سکتا مگر یہ کہا جاتا ہے کہ شخصی حکومت کی طرح شخصی قدردانی اور سرپرستی علوم کے آثار و نتائج پائدار نہیں ہوتے بجز تدبیر و دیانت کام کی ہیں اور قوم ہی اُن کو احسن طریق سے انجام دے سکتی ہے لیکن اس تبدیل شدہ اصول کو اپنا رہنما بنانے اور اس سے فائدہ اُٹھانے کے واسطے اس امر کی ضرورت ہے کہ اور یورپ کی طبائع کی طرح مسلمانوں کی طبائع بھی تبدیل ہو جائیں اور اس انقلاب کو جو زمانہ میں ہوا ہے قبول کریں۔ جب تک مسلمانوں کی طبائع میں یہ تغیر نہیں واقع ہوتا اُن پُرانی طبیعتوں کے واسطے بغداد اور قرطبہ کی ضرورت ہے اور خدا کے فضل سے ہمارے ملک کے مسلمان حیدرآباد پر اور خصوصاً اس زمانہ میں فخر کر سکتے ہیں سرسالار جنگ مرحوم کی علم اور علما کی قدردانی اور مردم شناسی ضرب المثل ہو گئی ہے نواب وقارالامرا بہادر کے زمانہ وزارت کو خداوند کریم مدد کرے وہ ہر ایک سے سبقت لیجائے گی۔

حیدرآباد کا سررشتہ تعلیم خود توجہ کا محتاج تھا یعنی سررشتہ تعلیم کو ہمیشہ سے شکایت تھی کہ اُن کو بہت کم روپیہ دیا جاتا ہے جو ضروریات تعلیم کے واسطے کافی نہیں ہے جناب نواب مدارالمہام بہادر نے اس شکایت پر توجہ فرمانے میں کچھ بھی تاخیر نہیں کی اور جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں (۷۳۵۴۴) روپیہ کا اضافہ منظور فرمایا ہے یعنی سابقہ رقم کو دو چند فرما دیا ہے۔ اسی طرح سے حیدرآباد کے مستحقین کو ترقی تعلیم کے واسطے امداد اور وظائف عطا فرمائے ہیں۔ اور سرکاری وظائف سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے والے بھی جناب ممدوح کی توجہ سے محروم نہیں ہے۔ اور اس عمدہ طریقہ کو ترقی دینے والا یہ ہے ولایت سے تعلیم حاصل کر کے آئی ہوئی جماعت کی حیدرآباد میں کافی تعداد مہیا کرنے کے واسطے سال بسال

تقاریظ

کے بجٹ میں ایک لاکھ روپیہ منظور فرمایا گیا ہے۔ سید سراج الحسن صاحب جو نواب محسن الملک بہادر کے عزیز ہیں اور حیدرآباد سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منتخب کر کے بھیجے گئے تھے اور اب نہایت تعریف کے ساتھ امتحانِ بیرسٹری میں کامیاب ہو کر واپس تشریف لائے ہیں اور اُن کی عمدہ لیاقت اور اوصافِ حمیدہ کے سبب سے جابجا خوشیاں ہو رہی ہیں اُن کو اور دو سال تک ولایت میں حاکمانہ تعلیم قانون کرنے اور سب سے اعلیٰ درجہ کا قانونی ڈپلوما حاصل کرنیکے واسطے مکرر ولایت بھیجے کی تجویز کی گئی ہے۔ یہ اور اس قسم کی تمام مثالیں نواب وقار الامرا بہادر کی علم کی تائید اور قدردانی کا اظہار کرتی ہیں اور خود اپنے فرزندوں کی تعلیم کے بارہ میں جو انتظام اُنہوں نے فرمایا ہے اور جو نہایت اعلیٰ درجہ کا مذاق اور فہم اُن کی تعلیم اور تہذیب کے واسطے عمل میں لایا گیا ہے اُن کی روشن دماغی اور تعلیم و تہذیب کے مسئلہ کو کما حقہٗ سمجھنے کی ایک بے نظیر مثال ہے ایسا مدبر سلطنت حیدرآباد کو ہمیشہ کے واسطے مبارک رہے +

علم اور علما کی قدردانی کی مثالوں میں مصنّفِ فرہنگِ آصفیہ کی قدردانی جو جناب ممدوح الشان نے فرمائی ہے ایک تاریخی یادگار ہوگی۔ فرہنگِ آصفیہ کے مصنّف کا رتبہ علما میں بہت ممتاز ہے۔ مگر اس قابلِ عزت نشست پر بیٹھنے کی اجازت اِن کو اُس وقت ملیگی جب وہ اپنے دماغ کے اس بے نظیر نتیجہ کو تمام و کمال پبلک کے سامنے رکھدینگے تاہم مولوی سید احمد صاحب کا نام ہر ایک اُردو زبان کا پڑھنے والا جانتا ہے۔ دہلی کی اُردو زبان پر احسان کرنے سے اُنہوں نے تمام ملک کو فیض پہنچایا ہے لڑکیوں اور لڑکوں کی تعلیم کے واسطے اِن کے سلسلۂ تعلیم کی کتب سے بہتر کتابیں اس وقت تک نہیں لکھی گئیں۔ اِن کی متفرق تصانیف بھی ایسی ہی قابلِ قدر ہیں لیکن فرہنگِ آصفیہ کی تصنیف جس کی کمی کے سبب سے بیچاری اُردو زبان کو دُنیا کی مکمل اور ترقی یافتہ زبانوں کے سامنے آنکھیں نیچی کر لینی پڑتی تھیں ایک دیووں کے کرنے کا کام تھا جسے چھبیس برس کی شاقہ محنت سے انجام دیا ہے۔ مولوی سید احمد صاحب کی قدر کرنے والوں کا دل اِن کے اِس عظیم الشّان کام پر نگاہ کرتے وقت رحم سے بھر آئے گا جبکہ وہ خیال کرینگے کہ اس ایک زندگی بھر کے زمانہ کا کام کرتے ہوئے اُنکے وسائل نہایت محدود تھے تنگدستی مصیبت اور تکلیفوں کی بہت تھوڑی نہیں تھیں جو اُن کے سامنے اور اُن کے گرد و پیش نہ تھیں۔ نظام گورنمنٹ نے بارہا اِن کے حال پر توجہ کی مگر وہ ایک دفعہ بھی اِنکے مرض کا علاج نہ ثابت ہوئی۔ نہ اِس شخصی ملازمت سے جو ایک معتبر آمدنی کے واسطے اِن کو کرنی پڑتی تھی اور اپنے نہایت قیمتی وقت کا سب سے بہتر حصہ دینا پڑتا تھا اُن کو نجات ملی۔ نہ وہ کتاب چھپوا سکے لیکن اب تک ان مصائب کا وقت آخرکار ختم ہونے کو آیا اور وہ چھپوا سکے وہ دوسرا وقت تھا

اخبارات

جبکہ نواب وقار الامرا بہادر شملہ کو تشریف لے گئے جناب شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی کا جو ابتدا سے درحقیقت گویا اِس قیمتی کام کے قدر شناس ہیں عالی جناب نواب صاحب بہادر کے ہمراہ ہونا مولوی سید احمد صاحب کی خوش قسمتی کی ضمانت تھی۔ مولوی صاحب شمس العلما صاحب کی وساطت سے جناب نواب صاحب بہادر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا دکھڑا کہہ سُنایا سب سے بڑی امداد جو مولوی صاحب کی کیجا سکتی تھی وہ یہی تھی کہ اُن کو ایسی ہرسہ ملازمت سے جو مجبوراً اُن کو کرنی پڑتی ہے سبکدوش کیا جاسے چنانچہ جناب نواب صاحب بہادر کی فیاضی اور علمی قدردانی نے چند ہی منٹ میں اِس سب سے بڑی مشکل کو حل کر دیا اور اُن کے گزارہ کے واسطے کافی وظیفہ مقرر فرما دینے کا حکم صادر کیا مولوی صاحب نے نہایت شکرگزاری سے فرہنگِ آصفیہ کے کام کو بہت جلد ختم کرنے کے علاوہ یہ وعدہ کیا کہ وہ ہر سال بیش متعدد مفید تصانیف شایع کرتے رہیں گے اور اِس وجہ سے اُردو زبان کے ہر ایک شایق کو نواب صاحب بہادر کا مشکور اور شکرگزار ہونا چاہیے۔ مولوی صاحب نے اُن تین ہزار روپیہ کے ملنے کی بھی استدعا کی جس کے واسطے عرصہ سے حکم ہو چکا ہوا ہے لیکن مولوی چراغ علی صاحب مرحوم کے انتقال کی وجہ سے وہ روپیہ نہیں ملا۔ نواب مدار المہام بہادر نے شمس العلما صاحب کو حکم دیا کہ حیدرآباد پہنچکر یہ روپیہ صاف [illegible] ہدیۂ ناظرین ہو اور ہم کو یقین ہے کہ مولوی صاحب کے حال پر بقیہ توجہ بہت جلد مبذول فرمائی جاسے گی کیونکہ بغیر روپیہ کے وہ کام کو شروع نہیں کر سکتے اور بغیر وظیفہ کے وہ کام کر نہیں سکتے۔ درحقیقت نظام گورنمنٹ دنیا میں اپنی فیاضی کی اِس قسم کی نئی مثال قایم کرے گی اگر ایک ایسے بزرگ مصنّف کو اپنی کتاب کا مسودہ مرنے سے پہلے دھرا ہوا دیکھنے دیکھتے دنیا سے چل بسنے سے بچالے گی۔ ہم نے سُنا ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے ایک سال کی فرلو کی درخواست کی ہے اگر مل گئی تو اُسکے اختتام پر ورنہ ابھی سے ملازمت ترک کر کے اِس بزرگ کام کے انجام دینے میں مصروف ہوں گے۔ اِس صورت میں فیاض نظام گورنمنٹ کو جتنی جلدی ممکن ہو اِنکے حال پر توجہ کرنی لازم ہے +

نواب وقار الامرا بہادر کی ذاتی فیاضی کا کوئی اندازہ ہی نہیں کر سکتا شخص اِس دادودہش کی وجہ سے وہ مقروض ہیں۔ یہ ابھی کل کا واقعہ ہے کہ ہمارے مخدوم شیخ غلام قادر صاحب گرامی شاعرِ خاص اعلیٰ حضرت حضور پُرنور نے [illegible] فلک نما کی تعریف میں ایک قصیدہ لکھنے کے صلہ میں ہزار روپیہ عطا فرمایا ہے کرم دوست مولوی عبد الحلیم صاحب شرر جو صحیفہ حیدرآباد میں تھے تو علمی تحقیقات اور سندھ کی تاریخ لکھنے میں مصروف تھے اور اِس کام کو صرف نواب مدار المہام بہادر کی فیاضی سے شروع کر سکے تھے جنہوں نے دو سو روپیہ ماہواری کو عطا کرنا منظور فرمایا تھا۔ مولوی صاحب کو

ترجمۂ تقاریظ

اب جناب ممدوح نے اپنے فرزندوں کے ساتھ جو ولایت میں تعلیم پاتے ہیں دینی اور اُردو زبان کی تعلیم دینے کے واسطے ساتھ بھیجا ہے۔ کیونکہ بچوں کو ولایت میں تعلیم دینے کے سب سے عمدہ اصول کی پیروی میں نواب صاحب بہادر نے اپنے فرزند کو بہت ہی چھوٹی عمر میں ولایت روانہ کر دیا تھا۔ اور اِس وجہ سے وہ اُردو زبان بھی عمدہ طور سے نہیں بول سکتے تھے۔ مولوی صاحب کی سابقہ تنخواہ اُن کے کنبہ کی پرورش کے واسطے بحال رکھی گئی ہے اور ولایت میں رہنے کے واسطے معقول تنخواہ عطا کی گئی ہے +

یہ تو جناب وقار الامرا بہادر کی فیاضی کی جزوی اور ادنےٰ مثالیں ہیں۔ پیلس مشہور فلک نما جو ہندوستان میں اِس زمانہ کی ایک بے نظیر اور قابل دید عمارت ہے اور جس کی تیاری میں چالیس لاکھ روپیہ سے کم صرف نہیں ہوئے ہیں اِن کے دست فیاض کی مثل سے رنہیں بچی۔ اِس تامی عمارت کو اُنہوں نے اپنے آقا حضور پُرنور نظام کی نذر کر دیا ہے بلجاظ میں یہ غلط مشہور کیا گیا ہے کہ یہ عمارت بیچی گئی ہے یا یہ کہ اعلےٰ حضرت نے اِس کو خریدا ہے وہ جب صاحب بہادر کی طرف سے یہ بطور نذر کے پیش کی گئی ہے۔ اور اعلےٰ حضرت نے قبول فرمائی ہے۔ حضور نظام کا جناب ممدوح کو کوئی زمین وغیرہ عطا کرنے کا خیال جو مشتہر کیا گیا ہے یہ اُن کی شاہانہ فیاضی کی مثال ہوگی نہ کہ فلک نما کی قیمت۔ ایسی ہی ہاتھ جب انہوں نے جناب وقار الامرا بہادر کا نام اُن کے بیش بہا اوصاف کے سبب سے عزیز اور پیارا بنا دیا ہے + شعر

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

بعض انگریزی چٹھیوں اور انگلش اخباروں کے ریویوز کا ترجمہ

دیئے جاتے ہیں کچھ لکھ کے تم کو
اِسے وقت فرصت مگر دیکھ لینا

اگرچہ ہمیں ضرور نہ تھا کہ ہم اِن کا ترجمہ بھی داخلِ فرہنگ کریں کیونکہ یہ مضامین تین مرتبہ بصورت پمفلٹ مختلف سنوں میں طبع ہو کر حسب ضرورت وقت شایع ہو چکے ہیں اور اب چوتھی مرتبہ بالتفصیل پھر چھاپے جاتے ہیں لیکن چونکہ ہمارے اکثر ہموطن زبان انگریزی سے ناآشنا ہیں اور اُنکو معلوم نہیں ہے کہ کسی وقت اِس لُغات کے متعلق قومی ہمدردی کے لحاظ سے یہ بدگمانی بھی بعض افسران سررشتۂ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ مسٹر ہمدرد جو اُردو ڈکشنری چھاپ رہا ہے یہ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز طور سے مسروقہ ہے ع وہ رقیب بھی تو اُسے کان دھر کے سنتے ہیں + عجب طرح کا نرالا یہ جھوٹے فسانے ہیں + خداوند تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ صاحب ممدوح کی زندگی اور قیام دفتر کے زمانہ میں اوّل ہی جلد کی اشاعت پر یہ معاملہ پیش آیا جو کہ خیالات کا جو معاملہ

انگریزی

جلدی ہر ایک بات سے بگڑ بیٹھے تھے اور ہم کو اِس شرط پر دہلی سے واناپور لے گئے تھے کہ ہم تمہاری لُغات کے کام میں حارج نہ ہونگے بلکہ تم ہمارے مصالح سے کام لینا ہم تمہارے سامان سے مدد لینگے ؎ اُمیدوار رحمت باری ہوں اسقدر ہوتا ہوں میں شریک پرائے گناہ میں ++

پس اُنہوں نے اِس خط و کتابت کا ایسا معقول جواب دیا کہ وہ سب قومی خیرخواہ اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے۔ بعض نے فوراً خریداری منظور فرمائی بعض نے افسوس کیا جو خفیہ کمیٹی تھی دیکھ رہیں چشم حقارت سے نہ دیکھ کل ہمارا تھا جو ہے آج زمانہ تیرا

ہمارا اوّل پمفلٹ فیلن صاحب بہادر کے ثبوت پر ۱۸۸۶ء میں دہلی پریس واقع کلاں محل سے چھپکر شایع ہوا۔ دوسرا بہ ترتیب مضامین ۱۸۸۸ء میں تیسرا ۱۸۹۱ء میں بمقام شملہ چھاپا گیا اور یہ چوتھا الہ آباد میں طبع ہو کر اعلےٰ قسم کی جلدوں میں شامل کیا گیا +

ہم اِس ترجمہ میں سب چٹھیوں میں سے صرف دس چٹھیاں۔ سات ریویوز میں سے صرف دو ریویو اور ڈاکٹر فیلن صاحب کی وُہ خط و کتابت جو ممالک مغربی و ممالک پنجاب جلیلہ کے ڈائرکٹر صاحب بہادر سے ہوئی انسر نو چھاپتے ہیں +

انگریزی اخباروں میں سے سِول اینڈ ملٹری گزٹ۔ پنجاب پیٹریٹ۔ ایوننگ میل۔ ٹریبیون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ پنجاب آبزرور نے ہماری کتاب کی طرف رُکسی نے کار پرداز تحسین سے شکر کسی نے تو زخم پر مرہم کسی نے کوئی جملہ دیکھ کر توجہ فرمائی ہے ؎ جو کان تک نہ پہنچی رہی ہو کہ بلبل ہو چپ جاتی کیا تیری جائے میری خبر بھی + کامل کتاب سب صاحبوں کی نظر سے گزرے گی اِن تمام اخباروں میں سے ہم صرف دو اخباروں کا ترجمہ چھاپتے ہیں ایک تو دکن سٹینڈرڈ کا اِس لحاظ سے کہ اُس کا ایڈیٹر انگریز ہے جس نے ہماری کتاب ہم سے لیکر پڑھی اور بطور ملاحظہ فرما کر اپنی رائے قایم کی یہ تمام کتاب کا گویا منہ ہے۔ دُوسرا پنجاب آبزرور جو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے اور جسکے لایق ایڈیٹر نے فرہنگ آصفیہ کی جلد سوم مطبوعہ کامل کو بالاستیعاب مطالعہ فرما کر اپنی تازہ واقفیت کے موافق لکھا ہے اِس سے زیادہ ترجمہ چھاپنا فضول اور طول ملال کا باعث ہے ہمارا ارادہ تھا کہ ہم تمام تقاریظ کا خلاصہ کر کے صرف دو دو چار چار سطریں ہر ایک میں سے لیکر چھاپ دیتے مگر ہمارے احباب اِس پر راضی نہ ہوئے اور اُنہوں نے فرمایا کہ آپ ابھی تک ہندوستانیوں کی طبائع سے واقف نہیں ہوئے یہ طوالت پسند ہیں جس کتاب کی نسبت بہت کچھ تقریظیں تاریخیں لکھی ہوئی دیکھتے ہیں اُسی کو قابلِ وقعت سمجھتے ہیں ورنہ نہیں جانتے ؎ کیوں داغ دہلوی کی زبان بند نہ ہو پیدا کیا خدا نے اُسے تخت گاہ میں۔ مگر ہم نے اِس پر بھی بہت سے اخبار کو دیئے بہت سے چھوڑ دیئے۔ لیکن جب بھی کئی جزو میں جا کر یہ مضامین ختم پر آئے ؎

ترجمۂ تحاریر

برخودی میں بے شک ہوش کہاں ہے قاصد کہہ تو آیا نہیں معلوم کہاں جائے گا

ہمارا دو ہزار دو سو روپیہ صرف ہوا۔ ناظرین لغات کی سمع خراشی بڑھی لیکن کیا کیا جائے۔

الامر فوق الادب والرسم تقدّم علی المنہیہ۔ ادھر ان کا فرمانا، ادھر یہ

ہوئی رسم کا مٹانا اپنے بس کا نہیں ؎

دل سے نکلی ہے جو خطا اپنے کئے کو پائے گا ایسے مجرم کی شفاعت میں کروں تو کیا کروں

فقط۔ سید احمد۔ ۲۷۔ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء

ہمارے فخر و مباہات کی نشانی یعنی ہماری مادر مہربان قیصرۂ ہند دام اقبالہا کی مہربانی و قدردانی

یہ اُس چٹھی کا ترجمہ ہے جو خان بہادر حافظ عبدالکریم صاحب۔ سی۔ آئی۔ ای حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند کے انڈین سکرٹری نے ۱۰۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۹ء کو قصرِ وِنڈسر انگلستان سے حضور ممدوحہ کی جانب سے اس خاکسار فرہنگِ آصفیہ کے مؤلف کو بھیج کر اقران و امثال میں افتخار بخشا تبرّکاً سب سے اوّل چھاپی جاتی ہے۔ وھو ہذا۔

۱۰۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۹ء WINDSOR CASTLE بنام ایم سید احمد دہلوی

جنابِ من۔ ہر مجسٹی مجھے ارشاد فرماتی ہیں کہ میں تمہارے مہربانی سے ایڈریس اور منیز کتابوں کا اُن کی طرف سے شکریہ ادا کروں اور یہ بھی جتاؤں کہ وہ تمہارے اظہار وفاداری واطاعت کی بہت قدر فرماتی ہیں فقط آپکا خیر خواہ (دستخط) عبدالکریم انڈین سکرٹری ملکہ حضرت قیصرۂ ہند دام اقبالہا۔

ترجمہ چٹھی پرائیوٹ سکرٹری عالی جناب ہز اکسلنسی رائٹ آنریبل لارڈ جارج نیتھینیل بیرن کرزن آف کڈلسٹن بہادر جی۔ ایم۔ ایس۔ آئی جی۔ ایم۔ آئی۔ ای وائسرائے و گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند

۲۷۔ جولائی سنہ ۱۸۹۹ء [مہر: پرائیوٹ سکرٹری] بنام ایم سید احمد مؤلف فرہنگ آصفیہ

وائسرل لاج شملہ

جنابِ من۔ آپ کی ۲۰۔ ماہ حال کی چٹھی موصول ہوئی ہز اکسلنسی کی طرف سے ارشاد ہوا ہے کہ آپ کی اُردو ڈکشنری جلد سوم معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کا جو آپ نے حضور ممدوح کی قبولیت کے واسطے بھیجی ہے شکریہ ادا کروں۔ فقط۔ آپ کا وفادار (دستخط) ڈبلیو لارنس پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند۔

(مسٹر گاریسن ڈی ٹیسی جنکی چٹھی آگے لکھی جاتی ہے بہت ہی نامی سن رسیدہ و فخر بیت مصنف اور پابند وضع فاضل اجل تھے شعرائے ہند کا تذکرہ آپ نے ہی سب سے اوّل لکھا تھا جس کا ترجمہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے فرنچ زبان سے اُردو میں کرا کے مولوی کریم الدین طبقات الشعرا کے نام سے مشتہر کرایا۔)

انگریزی

ترجمۂ چٹھی

فاضلِ یگانہ جناب مسٹر گارسن ڈی ٹیسی صاحب بہادر ممبر انجمن علمی ہو مکٹی ٹوٹنس

مقام پیرس ۳۰۔ ۱۰ مئی سنہ ۱۸۷۸ء

جنابِ من۔ میں آپ کی خدمت میں بزبان اُردو چٹھی نہ لکھنے کی معافی مانگتا ہوں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ میں اپنا مطلب اچھی طرح سے ادا نہیں کر سکوں گا لیکن میں اس بات سے نہیں رُک سکتا کہ میں آپ کی اس مہربانی اور نہایت توجّہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں جو آپ نے اپنی قابلِ تعریف ہندوستانی لغات کا حصّہ اوّل یعنی پہلا نمبر مجھے بھیجا۔ میں اپنے دوست ڈاکٹر فیلن کی رائے سے متفق ہوں اور اپنے ریویو کے آئندہ پرچہ میں آپ کے ارمغان کا ذکر کرتے ہوئے جیسا کہ میں آپ کی انشائے ہادی النسا کی بابت ابھی لکھ چکا ہوں صاحبِ موصوف کے الفاظ استعمال کرونگا۔ میں آپ کے دو اور چٹھیوں کا بھی تہ دل سے کمال شکریہ ادا کرتا ہوں اور افسوس کرتا ہوں کہ آپ کی جناب میں ریویو کی دو جلدوں کے سوا جو میں نے تھوڑا عرصہ ہوا کہ آپ کو بھیجی تھیں اور کتابیں عدم موجودگی کے سبب نہیں بھیج سکا۔ امید ہے کہ آپ مجھے ہمیشہ کے واسطے اپنا سچا محبّ اور صادق دوست تصوّر فرمائیں۔ فقط

(دستخط) میں ہوں آپکا وفادار دوست گارسن ڈی ٹیسی۔

ترجمۂ تقریظ

(جناب ایس۔ ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر جو ارمغان کے اوّل حصّہ میں چھاپی گئی تھی)

منشی سید احمد کی کتاب موٹے طور پر اُس چیز کو مہیّا کرے گی جس کی ایک عرصۂ دراز سے اشد ضرورت تھی فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع اور نہایت صحیح اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف صورتوں مختلف مادّوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی اور اصطلاحی معانی تمام و کمال سلسلہ وار نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور ان کے ثبوت میں گزشتہ و موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں غرض اس قسم کی کوئی کتاب اس سے پیشتر کبھی تصنیف نہیں ہوئی۔ یہ حصّہ کلاں تقطیع کے ۲۴۶ صفحوں پر طبع ہوا ہے۔ اس میں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں پیش کی ہیں جو عموماً اوسط سے زیادہ ہیں۔ علاوہ ازیں ۹۵۰ بول چال کی مثالیں ۲۰۰ اکہاوتیں گیت پہیلیاں وغیرہ صرف اس حصّہ میں ہیں۔ باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ اور محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جائیں گی۔ اس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل میں مثلاً یہ کہا جا سکتا ہے کہ مصنف نے لفظ آنا کے ۷۰ لغوی و اصطلاحی معنی دیئے ہیں اور آنکھ کے بابت ۲۹۰ اصطلاحیں لکھی ہیں۔ باقی حصوں کی لکھائی ایسی گنجان نہیں ہوگی جیسی اس پہلے حصّہ کی ہے بلا اِس

ترجمہ تقاریر

شائع ہوگی جو حصّہ اوّل کے آخیر چار صفحوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے فقط۔

(دستخط) ایس۔ ڈبلیو فیلن یکم اپریل ۱۸۸۴ء

ترجمہ تقریظ

(سی۔ ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج ۱۰ اپریل ۱۸۷۸ء)

میں نے منشی سیّد احمد صاحب دہلوی کی نئی اُردو لُغات ارمغانِ دہلی کے پہلے حصّہ کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ لُغات اُردو میں اس قسم کی پہلی ہی کتاب ہے۔ گو بظاہر یہ ڈاکٹر فیلن صاحب کی بڑی انگریزی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلے سے معلوم ہوتا ہے کہ ارمغانِ دہلی میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں۔

پہلا حصّہ میں نے کئی ایک ہندوستانی فاضلوں کو بھی دکھایا ہے وہ سب متفق اللفظ ہوکر اس کی نہایت ہی تعریف کرتے ہیں۔

میں اس خیال سے کہ پنجابی طلبا اور متعلموں کو چونکہ اُردو زبان اُن کے لئے ایک اجنبی زبان ہے علم تکمیل بنیچ یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب بہت مدد گار ہوگی بالخصوص پنجاب کے ہزاروں طلبا جن کے حق میں اُردو شعرا کے اشعار و محاورات ایسے ہی ہیں جیسے یونانی ڈرامہ نگاروں کے ہماری ساتھ میں بالیقین وہ اس لُغات کو ایک تحفہ طلبی یعنی نعمت غیر مترقبہ سمجھ کر خیر مقدم کہیں گے۔ فقط (دستخط) سی ۔ایس کرک پیٹرک۔ دہلی کالج۔ ۱۰ اپریل ۱۸۷۸ء

ترجمہ چٹھی

(جناب ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر آنجہانی مصنف ہندوستانی انگلش ڈکشنری و قانونی اُردو انگلش ڈکشنری وغیرہ وغیرہ سابق انسپکٹر مدارس صوبہ بہار۔ ملک بنگالہ)

(جو کام کے ختم پر مرحمت ہوئی)

مولوی سیّد احمد جو کامل سات برس تک میری ہندوستانی انگریزی لُغات کے تصنیف میں میرے مددگار اور معاون رہے۔ ہندوستانی نیز فارسی زبان کے فاضل۔ اور نہایت رسا طبیعت کے ذہین آدمی ہیں۔ مولوی صاحب کو علمی باتوں کا بہت شوق ہے۔ ان کا تمام وقت اور تقریباً سب کا سب روپیہ کتابوں کی خرید اور علمی تحقیق و تفحص میں صرف ہو جاتا ہے۔ میں ان کی اہلیت۔ لیاقت اور وسعت کی بہت تعریف کرتا ہوں۔ فقط (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن۔ دہلی۔ ۱۸ مارچ ۱۸۸۴ء

ترجمہ تقریظ

(راے بہادر جناب ماسٹر پیارے لال صاحب بی۔ اے انسپکٹر مدارس حلقہ لاہور)

(ملازم سرکاری گورنمنٹ کالج لاہور)

مولوی سیّد احمد مدرس ہیومنس سکول شملہ کو مبارکباد دینی چاہئے کہ انہوں نے اپنی اُردو لُغات کو

انگریزی

تکمیل پہنچایا ہے۔

یہ لُغات صرف ایک مبسوط اور نہایت مکمل جامع الالفاظ ہی نہیں ہے بلکہ اس میں یہ خوبی اور بھی ہے کہ الفاظ کے معانی نہایت سادہ لیس اور عام فہم زبان میں بیان کئے گئے ہیں جن کے ثبوت میں اُردو کے مسلّم مشہور و معروف مصنفوں اور شعرا کی تصانیف سے بکثرت نظیریں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ضروری الفاظ کی مختلف تبدیلیاں اور مختلف صورتیں بھی دکھائی ہیں مجھے اس میں شبہ نہیں کہ پبلک اس کی بہت قدر کرے گی فقط (دستخط) پیارے لال ۲۰۔ مارچ ۱۸۹۸ء

ترجمہ چٹھی نمبر ۱۹۷/۴ھ

(آنریری سکرٹری و ممبر سب کمیٹی ہمالین ینگ مینز کلب شملہ)

بخدمت مولوی سیّد احمد صاحب مصنف اُردو ڈکشنری۔ مورخہ ۴ دسمبر ۱۸۹۷ء

مقام شملہ

جناب من مجھے ارشاد ہوا ہے کہ میں نہایت شکریہ کے ساتھ آپکی اُردو ڈکشنری کی اس جلد کی جو انجمن ہذا میں آپکی مہربانی سے بطور عطیہ موصول ہوئی ہے اطلاع دیتا ہوں۔

آپ کی اُردو لُغات جو فی زمانہ اپنا ثانی نہیں رکھتی اور سب سے پہلی ڈکشنری ہے کیونکہ آجتک اس خوبی و خوش اسلوبی کے ساتھ دوسری تصنیف نہیں ہوئی نہایت مکمل نہایت جامع اور برسوں کی ضرورت کو رفع کرنے والی ہے۔

یہ کتاب ہمالین ینگ مینز کلب کے کتب خانہ کیلئے از بس مفید اور ایسا ہی نعمت ہوگی درحقیقت اس قسم کے اکثر کتب خانوں کو اس سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔

اس انجمن کے ممبر تسلیم کرتے ہیں کہ جو محنت اور جانکاہ محنت آپ نے اس ضخیم و طویل کتاب کی تصنیف میں سالہا سال اُٹھائی ہے لوگ اُس کی بہت قدر کرینگے اور آپکی لُغات کا نہایت تپاک سے خیر مقدم کہیں گے۔ فقط خادم میں ہوں آپ کا فرمانبردار (دستخط) سیبی رام ساہنی۔ ایم۔ اے آنریری سکرٹری سب کمیٹی ہمالین ینگ مینز کلب شملہ

(آجکل ہمارے دوست لاہور کالج کے پروفیسر علم طبیعات ہیں)

ترجمہ چٹھی

(ڈاکٹر پیکر صاحب بہادر سابق ہیڈ ماسٹر ہائی سکول دہلی حال شملہ)

میں منشی سیّد احمد دہلوی کو دو برس سے جانتا ہوں۔ میں اُنکے عمدہ طریقہ تعلیم سے جس کے موافق انہوں نے مدرسہ میں اپنا فرض منصبی ادا کیا نہایت خوش ہوں۔

ان کے اُردو زبان کے فاضل و محقق ہونے کی شہرت ان کی نسبت رائے قائم کرنے کے لئے ہر ایک اجنبی یعنی غیر ولایت والے پر ایسی ہی روشن ہے جیسی کہ مہر

یہ شخص ایک ایسا آدمی ہے جو کام سے کبھی نہیں تھکتا۔ نہایت ہی خلیق ملنسار اور

ترجمہ تقاریر

لائق اور قابل مصنف ہیں جنکو گورنمنٹ سے بھی اس کی تصانیف پر دو مرتبہ انعام مل چکا
ہے - حال میں ایک اخبار موسومہ [illegible] پبلک [illegible] شائع کرنے والا ہے جو ایک
حق پسند کی سیاست کا مشتہر ہونا چاہئے کہ اس کی کوشش مدد کی مستحق ہے - میں اُنکے
ذریعہ نصیبی اور عالی کوششوں میں ہر طرح سے کامیاب ہونے کا دلی آرزو مند ہوں فقط
دستخط آسپکٹر ہیلیاشراؤ سکول دہلی مؤرخہ ۲۰ - مارچ ۱۸۷۸ء

ترجمہ شکریہ

(جناب ڈبلیو، آر، ایم ہالرائڈ صاحب بہادر سابق ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم پنجاب بھی منجملہ)
(اپنی انگریزی کی پہلی کتاب کے دیباچہ میں فرماتے ہیں)

میں مولوی سید احمد دہلوی کا جو اُردو و فارسی کے لائق ماہر ہیں اور مشہور مصنف ہیں نہایت
احسان مند اور شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری انگریزی کی پہلی کتاب کے دوسرے حصے
کی لغت کو درست صحت کے ساتھ اچھی طرح سے کر دیا ہے +

ایضاً

([illegible] صاحب بہادر [illegible])

مشوبرا شملہ — ۱۳ اگست ۱۹۰۲ء

مائی ڈیر کوپ !

مولوی سید احمد مدرس اوّل فارسی ایم بی ہائی سکول شملہ آپ سے تعارف کرانے کیواسطے
مجھ سے چٹھی طلب کرتے ہیں چنانچہ میں اُن کی نسبت لکھتا ہوں کہ یہ اس محکمہ میں بہت مدت
سے ملازم ہیں [illegible] نہایت [illegible] اہل اسلام کی سوسائٹی میں بہت عزت دار
اور اُردو کے ادیب ہیں ان کی تصانیف نہایت مشہور ہیں یہ میرے پاس یہاں ہر ایک لفظ
اور محاورہ میری کتاب کے ترجمہ کو درست کرنے اور بامحاورہ بنانے کیواسطے آتے ہیں
میں سید صاحب کو بہت ہوشیار اور لیاقت ور پاتا ہوں نہایت زور کے ساتھ تصدیق اور سفارش
کرتا ہوں کہ یہ اُردو اور فارسی زبان دانی کے لئے ایک نہایت قابل اور فاضل آدمی ہیں فقط
آپکا وفادار (دستخط) ڈبلیو، آر، ایم ہالرائڈ +

ترجمہ چٹھی

(جناب ہیکسن جنرل براؤن صاحب بہادر چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان و [illegible])

یکم ستمبر ۱۸۹۰ء — مقام شملہ

مولوی سید احمد فارسی، اُردو و ہندی میں ایک نہایت ہوشیار اور تجربہ کار آدمی
ہیں میں ان کی نسبت زور کے ساتھ سفارش کرتا ہوں کہ اگر کسی کو زبانوں میں سے

انگریزی

کسی زبان کے حاصل کرنے کی ضرورت ہو تو وہ اُردو وغیرہ کے محاورات کا استعمال
احسان کی تحقیق اچھی طرح سے جانتے ہیں فقط +
دستخط ہیکسن براؤن چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان +
(صاحب موصوف الصدر کے ایک چٹھی کرنل مکنزی صاحب بہادر قائم مقام ریذیڈنٹ حیدرآباد دکن کے
نام بھی ہے جو انگریزی پمفلٹ میں چھاپی گئی ہے +

ترجمہ اخبار

دکن سٹینڈرڈ مطبوعہ ۱۷ جنوری ۱۸۹۰ء

(ایک ہندوستانی مصنف لغات)

سب سے بڑی لغت کے عالم مصنف مولوی سید احمد صاحب دہلوی آجکل وارد حیدرآباد
ہیں ایسی بات کے دیکھنے سے نہایت خوشی حاصل ہوئی کہ یہ عالم مولوی اکتیس برس کی
سخت محنت اور دل بٹھا دینے والی تکلیفوں کے بعد آخر کار اپنی قابل یادگار لغات کو تمام کر سکا
یہ ایک نہایت ہی عجیب نظارہ اور قابل بیان حال ہے کہ مولوی سید احمد جیسا
محدود معاش لیکن وسیع معلومات اور فراخ ہمت کا شخص مخالف قسمت کے [illegible]
بھو کہ اکتیس برس کے طویل اور دراز زمانے تک لڑتا رہا اگرچہ اُسے جرأت
دلانے کیواسطے اُسکے بعض شوقین اور اہل علم ناظرین کا ہمدردی آمیز تبسم موجود تھا۔
گو مصنف سے ایک بے پروا گورنمنٹ نے علیحدہ تہی اور تغافل کیا لیکن بہر حال یہ باہمت
شخص نے اپنی مستقل کوششوں کو برابر جاری رکھا اور اخیر کار اپنی ذاتی حوصلہ مندی سے
منزل مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہوا +
مولوی سید احمد بھی سچے انگریزی ہم داستان ڈاکٹر جونسن کی طرح ایک مدرس سے جو اور
ذریعہ معاش کے لحاظ سے بڑی محنت پیشے کی طرح گزارا کرنے سے بالکل ہی اچھی حالت
میں ہے۔ اگر ہندوستان کے موجودہ علم ادب کی تاریخ لکھی جائے تو زیادہ تر ایسی ہی ہوگی
جیسی کہ انگریزی علم ادب کی اٹھارھویں صدی کے پچھلے حصے کی تاریخ ہے +
ہندوستان بھی ابھی تک اپنے شاعروں - فلاسفروں مؤرخوں فسانہ نگاروں
لغت نویسوں پر ناز کر سکتا ہے لیکن چونکہ ایک قدر دان پبلک موجود نہیں ہے
اس سبب سے وہ صرف چند ہی منتخب لوگوں کے کانوں تک رسائی پیدا کر سکتے ہیں علاوہ
ہندوستان میں دُنیا کے اور ملکوں کی طرح دولت کی ترقی دماغی ترقی سے متعلق بھی نہیں ہے
پس ہندوستانی مصنفوں کو ہم تنگ لوگ انعام اکرام نہیں دیتے جنکے فائدے کیواسطے وہ انکی
سے اپنا فرض جانکر لاگت کرتے ہیں [illegible] معاش کے اصلاح و فلاح تلاش کرنے میں ترجیح
ہیں مولوی سید احمد کی تصنیف کا زمانہ ہمارے قول کی ایک عمدہ نظیر اور نمونہ ہے جس پر ہم زور
دے رہے ہیں اگر وہ مدرسی کے پیشہ کو اختیار نہ کرتے تو ہم مشکل سے یقین کر سکتے ہیں کہ ان کی

ملہ یہ اخبار النساء کی طرف اشارہ ہے جو اسی زمانہ میں جاری ہوا اور کئی سال جاری رہکر اڈیٹر کی
صحت کی تبدیلی کے سبب مہتمم مطبع کی بے انتظامی سے بند کیا گیا +

ترجمہ جاریہ

تصانیف کی جانکاہی جس سے انہیں اس خدمت سے مشکل ہی سے اُن کی ترجیح کو غالب بنا
میں برقرار رکھ سکتی تھیں۔ اُن کی تنگی معاش کی وجہ سے ہی ہم یہ دیکھتے ہیں کہ گو یورپین
مشرقی علوم کے عالموں اور اُستادوں جیسے کہ ڈاکٹر فیلن اور مسٹر گارسین ڈی ٹیسی نے
اُنکے علم کو تسلیم کیا ہے لیکن پھر بھی نہ تو انگریزی گورنمنٹ اور نہ کسی ہندوستانی یونیورسٹی
نے مصنف کو گوارا فرمایا کہ اُنکی لیاقت کو تسلیم کرے۔ ہم یقیناً اور دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ اگر
ہمارے مدار المہام سر آسمان جاہ بہادر فیاضی کرکے چار سو جلدوں کی قیمت کا
ایک بڑا حصہ پیشگی بطور امداد ادا نہ کر دیتے تو اُنکا یہ عظیم الشان کام یعنی ایک مکمل لغات اُردو کا
اختتام جو بے انتہا علم۔ بے حد جانکاہی۔ بحث طلبی اور قابلیت کا نمونہ ہے ہرگز ہرگز نہ ہو سکتا +
یہ لغات اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری اپنی وضع کی پہلی اور نرالی کتاب ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس وقت تک
۔ ۵۵۰۰۹ سے زیادہ کتاب میں الفاظ محاورے۔ اصطلاحیں۔ کہاوتیں۔ روزمرّے۔
بول چال کے فقرے ذی علم مصنف نے اس میں جمع کئے ہیں۔ نہایت تعریف کے قابل ہے +
اُردو مثل انگریزی کے ایک مرکب زبان ہے وہ کوئی خود مختار زبان نہیں بلکہ مختلف زبانوں کے لفظوں کا جو ان
زبانوں سے لئے گئے ہیں ایک مجموعہ یا ذخیرہ ہے۔ اُسکا اصل ٹھیٹھ ہندی ہے لیکن مختلف ملکوں کے
کے پودے اعلیٰ طرح کی شاخیں بطور مستعار زبانوں سے لگائی گئی ہیں۔ اس صورت میں اگر اسکے لغات کی
تحلیل یکساں کیجائے تو تاریخی دقت ہیں زبانیں پائی جائیں گی جو دوسری زبانوں سے نکل کر حاصل کی گئی ہیں۔ اس
مرکب کتاب میں اسوقت (۵۳۳۹۰) ہندی کے الفاظ ہیں جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ملکی زبان
ابھی تک اُن لفظوں کے مقابلہ میں بھی اونچی ہوئی ہے جو دوسری زبانوں سے لئے گئے ہیں اسکے
بعد اُردو کے (۱۷۳۱۵) لفظ ہیں جو زبان کی دیسی قدرت کو اس طرح سے ظاہر کرتے ہیں کہ دوسری
زبانوں کے الفاظ کو کس طرح اپنے طور پر بنا لیا یا تبدیل کر لیا ہے اُردو کے بعد عربی اور فارسی الفاظ
ہیں جنہیں (۷۵۸۴) اور (۱۰۰۰) لفظ ہیں اور یہ الفاظ ہندوستان کے فاتح مسلمانوں کی یادگار
ہیں سنسکرت جیسی مُردہ زبان کے بھی ابھی تک (۵۵۴) لفظ ہیں سلطنت انگریزی نے اس وقت
تک (۵۰۰) الفاظ اور لغات اضافہ کئے ہیں اسکے ساتھ ہم اُن آثار کو بھی پاتے ہیں جن سے
پرتگال کے قسمت آزما ترکستان کے نوکری پیشہ۔ اسپین و فرانس کے تجار کا پتا ہندوستان
میں لگتا ہے یعنی سب نے (۱۸۸) الفاظ بطور میراث ہندوستان کے لئے چھوڑے ہیں اُردو کی
طبعی وسعت اور جانکاہی تلاش ہمارے مصنف کی اس مثال سے معلوم ہو سکتی ہے کہ ایک لفظ
آنکھ کے مولوی سید احمد صاحب نے بارہ مجازی معنی اور ۳۸۲ محاورے اسکے متعلق لکھے ہیں
اور لفظ دل کے سات مجازی معنی اور ۸۸ محاورے اسکے متعلق درج کئے ہیں علی ہذا القیاس +
ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ یہ پہلی ہی اُردو ڈکشنری ہے جو زبان اُردو میں ہندوستانیوں کے استعمال کیواسطے
مرتب کی گئی ہے لیکن یہ کتاب اُن عہدہ داروں اور دیگر یورپین لوگوں کیلئے بھی جو اُردو میں اعلیٰ درجہ کا
امتحان دینے کیواسطے تیار ہو رہے ہیں ایک بیش قیمت معدن ہے ++

انگریزی

ترجمہ ریویو پنجاب آبزرور لاہور مطبوعہ ۱۲۔ نومبر ۱۸۹۹ع

فرہنگ آصفیہ جلد سوم

مؤلفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مصنف ارمغان دہلی وغیرہ وغیرہ
اُردو زبان اور اسکے محاورات۔ اسکے لغات۔ اسکی اصطلاحات و ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل و
جامع ڈکشنری کی یہ تیسری جلد ہے جو فاضل مصنف کی ایک عمر کا نتیجہ ہے جسکی ضخامت مصنف
کی نادرہ اور تیرہ دستی کی سند ہے بلکہ گورنمنٹ عالی مقام حضور نظام کی فیاضانہ امداد
سے کامل اور وقوع پذیر ہوئی ہے۔ اس بات کے معلوم کرنے سے نہایت مسرت اور خوشی ہوتی
ہے کہ یہ ضخیم و طویل لغات اب عنقریب اختتام کو پہنچنے والی ہے کیونکہ اسکی چوتھی یا اخیر جلد اب
زیر طبع ہے وہ بھی بہت کچھ چھپ چکی ہے۔ یہ تیسری جلد جسکا ہم ریویو لکھ رہے ہیں حرف عین مہملہ
سے شروع ہو کر کاف تازی پر ختم ہوتی ہے۔ بڑی تقطیع کے ۹۰۰ صفحوں میں ہے اور اس جلد سے
متعلق ایسے گیارہ حروف آتے ہیں۔ پہلی دو جلدیں بحساب اوسط اس سے بھی زیادہ
تھیں اسلئے کہ الف بے کے جو ابتدائی حروف ہیں اُنکے الفاظ کی تعداد اس سے زیادہ تھی +
اس کتاب کی طرز روش۔ ترتیب نہایت دلچسپ اور دل آویز ہے باوجودیکہ لغات و الفاظ
دیکھنے کی ایک رُوکھی پھیکی اور خشک کتاب خیال میں آسکتی ہے مگر نہیں اُردو زبان کے طالب
کیواسطے نہایت دل لگی اور دلچسپی کا ذخیرہ ہے۔ کیونکہ تقریباً ہر ایک محاورے کی تشریح اُردو نظم
کی مستند کتابوں یا دیوانوں مثنویوں وغیرہ سے کیگئی ہے جس سے ہر ایک محاورہ کا ٹھیک ٹھیک
موقع استعمال صاف طور پر نظر آتا ہے اسکے علاوہ مختلف اشعار و امثال سے لفظوں کے معانی کا
ذرا ذرا سا فرق دکھایا جاتا ہے جو اشعار سند میں لائے گئے ہیں اُنکے ساتھ میر سودا مصحفی درد
انشا جرأت عشق ناسخ معروف ذوق غالب انور سالک عارف وغیرہ وغیرہ
کا نام اکثر آیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مؤلف نہ صرف پرانے شعرا کی تصانیف و اشعار پر
قدرت رکھتا ہے بلکہ ساتھ ہی حال کے کلام پر بھی اُسے پورا پورا عبور ہے +
اسکے ماسوا سندوں نظیروں مثالوں میں اُردو زبان کے زندہ مشہور نامی شعرا مثلاً
فصیح الملک حضرت داغ۔ سعدی ہند خواجہ حالی۔ شمس العلما آزاد و حضرت ظہیر حضرت عروج
وغیرہ کے اشعار بھی بکثرت موجود ہیں بعض بعض مرتبہ حسب ضرورت وقت یا تمثیلاً خود
مؤلف نے نظیراً اپنے اشعار بھی درج کر دیئے ہیں جس سے غالباً اُس کی یہ غرض ہے کہ جس
کسی مستند شاعر کا شعر یاد نہ آئے یا کسی کے کلام میں وہ لفظ نہ پایا جائے (کیونکہ کل زبان کے
تمام لغات نظم میں آ ہی نہیں سکتے) تو کسی مثال سے بھی کہ لفظ یا محاورہ خالی نہ جائے مگر
یاد رہے کہ یہ اشعار بھی کچھ کم رتبہ یا درجے کے نہیں ہیں اکثر ایسے ہیں کہ ہمیشہ یادگار
اور زبان زد خاص و عام رہیں گے۔ ان سب سے بڑھ کر بات یہ ہے کہ مصنف نے نہایت دلچسپ سرمایہ
دلکش نظیریں جہاں تک اُسے دستیاب ہو سکیں اپنے مربی و سرپرست۔ واجب التعظیم

ترجمہ خاتمہ

جوہر شناس اصحاب با تمیز قدر دان حضور پُر نور نظام تخلص بہ آصف کے کلام بلاغت نظام سے بھی یہ لغات مزین کر کے کلام الملوک ملوک الکلام کی تصدیق سے مزین و مرتب کیا ہے۔ شاید لوگوں کو ہنوز یہ بات معلوم نہیں ہے کہ اعلیحضرت شاہ دکن حضور نظام کو علمی قدردانی ہی کا ملکہ نہیں ہے بلکہ وہ ما شاء اللہ خود بھی نظم کے دھنی اور شاعر بے بدل ہیں جن کے اکثر اشعار درحقیقت نزاکت لطافت اور فصاحت سے بھرے ہوئے ہیں چنانچہ اسی لحاظ سے مؤلف نے ان اشعار آبدار میں سے بھی جس قدر جواہر ہاتھ لگے اپنی کتاب کو زینت دینے سے خالی نہیں رکھا۔ بس اس امر میں اس نے اپنی قابلیت اور انتخاب کا ملکہ دکھایا ہے تاکہ اُردو زبان میں اس لغات کے پیرایہ میں ان اشعار کو دوام و قیام کا موقع حاصل رہے ٭

چونکہ حضور نظام شاہ دہو کی طبع کے لحاظ سے ایک مشّاق شاعر ہیں اور انہیں بسبب خاص مہمات ملکی کے کچھ فرصت نہیں ہے بس وجہ ہے اگر ان کا کلام کسی ایسی کتاب میں جگہ نہ پاتا تو انہیں کچھ پرواہ نہ ہوتی لیکن ہمارے نزدیک اگر یہ صورت ہوتی تو ان کے بیش قیمت اشعار اُردو زبان کے احاطہ سے نکل جاتے مگر اب وہ اس فرہنگ آصفیہ میں جس کا نام حضور آصف جاہ والا شان کے نام سے وابستہ ہے ہمیشہ باقی رہینگے۔

مصنف نظام گورنمنٹ سے اوّل اوّل ۱۸۸۸ء میں امداد کا خواستگار ہوا۔ اس وقت نواب سر آسمان جاہ بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے چار سو جلدیں خریدنے کا وعدہ فرمایا اور سر دست پانچ سو روپیہ کا انعام دیا۔ ۱۸۹۱ء میں نواب وقار الامرا بہادر کے صدر وزارت میں (جو علمی قدردانی کے حق میں مشہور ہے) آنریبل یعنی جناب مصنف نے پانچ سو روپیہ کا انعام پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ مع اضافہ قیمت منظور فرمایا تاکہ یہ کتاب تکمیل کو پہنچ جائے چنانچہ ایسا ہی ہوا ٭

یہ ڈکشنری جس کی تحقیقات سالہائے دراز کی تفتیش کا نتیجہ ہے جس نے اس ضعیف اور ضرورت کو جو مدت سے چلی آتی تھی رفع کر دیا اگرچہ اس میں بعض متمم بھی ہیں اور ایسی بڑی کتاب میں جسے ایک ہی شخص تالیف و تصنیف کرے ایک لازمی امر ہے مگر پھر بھی یہ قابل یادگار تصنیف ہے اور جس وقت پوری چھپ کر شائع ہوگی تو فاضل مصنف کے لئے حقیقی فخر کا موجب اور ساتھ ہی دستگیری کرنیوالوں کے حق میں ایک دائمی یادگار کا باعث ہوگی چنانچہ نظام گورنمنٹ نے جو امداد فرمائی ہے وہ ایک نہایت ہندوستانی علوم کی ترقی کیواسطے روشن یادگار ہے۔ اس تیسری جلد کی دو قسمیں ہیں ڈمائی کا فی نسخہ دس روپیہ دیسی پر دس مصنف کے پاس سے دفتر فرہنگ آصفیہ دہلی میں روپیہ بھیجنے سے ملسکتی ہے۔ فقط

محصول ڈاک بذمہ خریدار

انگریزی

ترجمہ خط و کتابت

(جو ممالک مغربی و شمالی اور ممالک پنجاب کے ڈائرکٹران سررشتہ تعلیم سے ارمغان دہلی کی بابت خط و کتابت ہوئی)

ترجمہ چٹھی

از جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ مقام الہ آباد۔ ۳ فروری ۱۸۸۸ء

بخدمت ایس ڈبلیو فیلن صاحب بہادر مقیم دہلی

میمو

(عرضی سید احمد دہلوی مؤرخہ ۱۰۔ جنوری ۱۸۸۸ء)

صاحب من۔ مذکورۃ بالا عرضی آپ کی خدمت میں بھیجکر میں دریافت کرتا ہوں کہ آیا سائل ایسا آدمی تو نہیں ہے جو آپکی ملازمت میں ہے اگر وہی شخص ہے تو معلوم نہیں کہ وہ جائز طور پر فائدہ اُٹھا رہا ہے یا ناجائز طریقے پر۔ فقط۔ آپ کا وفادار دوست۔

(دستخط) ہیم کیمسن ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمالی و اودھ ٭

جواب

از جناب ڈاکٹر ایس ڈبلیو فیلن مقام دہلی مؤرخہ ۲۰ اپریل ۱۸۸۸ء

بخدمت انسپکٹر جنرل سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ

صاحب من۔ ملفوفہ عرضی جو آپنے نہایت دور اندیشی سے میرے پاس بھیجی تھی واپس کر کے عرض رساں ہوں۔ کہ سید احمد مصنف ارمغان دہلی گزشتہ پانچ سال سے میری نئی ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے کام میں ملازم ہے میں یقین کرتا ہوں کہ اُسکی مصنفہ کتاب عمدہ طور پر اس چیز کو مہیا کریگی جسکی ایک مدت دراز سے اشد ضرورت تھی۔ فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع اور نہایت صحیح اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف صورتوں مختلف مادوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی و اصطلاحی معانی تمام و کمال مسلسل اور نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور ان کے ثبوت میں گزشتہ و موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں دی گئی ہیں غرض اس قسم کی کوئی کتاب آج تک پیشتر کبھی مشتہر نہیں ہوئی۔ بیشک مصنف ہر طرح کی امداد کا مستحق ہے کیونکہ جہاں تک ہم کو ہندوستانی علم دوست اشخاص سے سابقہ پڑا ہے ہمنے ایسے آدمی بہت کم پائے ہیں جو سید احمد کی طرح اپنا تمام روپیہ جسقدر کہ وہ ضروری اخراجات سے بچا سکیں کتابوں کے خریدنے میں صرف کریں اور جنکا فرصت کا وقت علمی تحقیقات میں صرف ہوتا ہو ٭

اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے لفظ اور مثالیں مولوی سید احمد کی اُردو ڈکشنری میں پائی جاتی ہیں مگر دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ علاوہ اس کے وہ تجربہ علم لیاقت واقفیت سادگی اور ملکہ جو اُسنے میری ڈکشنری کے متعلق کام کرنے میں بہم پہنچایا ہے مجھے اس امر میں بہت کچھ مدد دیگا۔

تعارفِ ظہرآسمانی حال

پہلے اپنا عرفان ضروری ہے اُسکے بعد اپنے رب کا۔ اسی طرح علما کو پہلے اپنی حقیقت شناسی لازم ہے پھر گورنمنٹ کی **خیر خواہی**۔ یہ عرفان علم کے بغیر نہیں ہو سکتا شاید کوئی جھگڑالو یہ اعتراض کرے کہ بعض جاہل لوگ عالموں کے کان کترتے ہیں اور علم سے کم آشنا تو ضرور ہے کہ وہ اپنے مصالح کو مہیا کرتے ہیں۔ بڑائی کے اسباب جمع کرنے سے ڈھونڈتے ہیں جب یہ مادہ طبیعتِ انسانی میں موجود ہے تو نفس تعلیم یا ابجد خوانی کی شرط غیر ضروری اور معمولی رہی۔ ہم اسکا مختصر یہ جواب دیتے ہیں کہ راحت و منفعتِ عامہ کا سمجھنا بھی بغیر علم محال ہے چہ جائے کہ **مضار و مرافقِ خاصہ** سمجھنے میں عالم اور جاہل برابر ہو سکیں اس کی دلیل یہ ہے کہ جانوروں کو قدرت نے یا نیچر نے جو کچھ کام بتا دیا ہے وہ تو ان کا طبیعی فعل ہے اس سے زیادہ وہ نہیں کر سکتے۔ **کمہاری** اپنی قسم کا خاص گھر بناتی ہے جو معمار قدرت نے اُسے سکھا دیا ہے **بندر** اکثر نقلیں کر سکتا ہے خاص بولی کی نقل نہیں اُتار سکتا حالانکہ مُنہ بھی ہے اور زبان بھی۔ یہی حال **جاہل** کا ہے کہ اسکے پاس تمام آلات موجود ہیں مگر صرف علم نہ ہونے کے سبب اس کا مرتبہ علم سے کم ہے اصل الحقیقت وہ عالم جیسے اچھے کام کر بھی نہیں سکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تعلیمی قوت دل۔ **دماغ۔ عقل و وہم و خیال** میں اپنا اثر کرتی ہے اور ان سب کے افعالِ منفردہ سے جو مرکب اثر حاصل ہوتا ہے وہی **جاہل** اور عالم میں مابہ الامتیاز ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تحصیلِ علم کا بڑا عمدہ اور چلتا ہوا آلہ کیا ہے۔ **زبان** ہے زبان کے ہی ذریعے انسان اپنے خیالات ایک دُوسرے سے بدلتا ہے۔ اظہارِ خیالات کے لئے **لُغات۔ اصطلاحات۔ محاورات۔ تمثیلات۔ اشارات۔ کنایات**۔ وغیرہ کا ہونا لازم ہے۔

عرفِ عام میں جسے بولی کہتے ہیں اور خاص آدمی کی زبان۔ وہ انہیں مذکورہ اجزا سے ملکر بنتی ہے۔ بولی کی حالت ایسی نازک ہے کہ ایک **محلّہ** کی بولی کا مقابلہ دُوسرے محلّہ کی بولی سے اگر غور کے ساتھ کیا جائے تو ضرور کچھ نہ کچھ فرق نکلے گا اور ایک شہر سے دُوسرے شہر تک دو کوس کا فاصلہ ہوتا ہے جس قدر مسافت راہ میں تفاوت ہے اسی قدر بولی میں مغائرت ہے۔

اُردو زبان جو آجکل قریباً تمام ہند کی بولی سمجھی جاتی ہے اپنی قومی بناوٹ کے لحاظ سے **شاہجہانی** نہیں رہی تاہم ترقی اشاعت اور تجارت کے سبب جہانگیری مزاج اور عالمگیری تورہ رکھتی ہے۔ لیکن وہی تفاوت ساتھ لئے ہوئے ہے جسکا ذکر ہو چکا ہے۔ جہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اُردو ترقی کرکے ہزاروں کو کیا لاکھوں کو آگئی ہے وہاں یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ لاکھوں کو کیا ہزاروں کو بھی نہیں آئی ہے

آنچہ ما جستیم دیدم گر کہ بسیار است خیست
نیست جز اُردو دریں عالم بسیار است نیست

مع قطعاتِ تاریخِ طبع

یہی سبب ہے کہ اُردو کے اقسام۔ اُردو کا رنگ ایسا بدل گیا ہے کہ اب **شاہجہانی ریختہ**۔ بُنیاد ولیز ہا ریختہ ہو گیا۔

زبانِ حال کی اُردو کے اقسام کا جمع کرنا محال ہے صرف ہم اپنی رائے میں بلحاظِ محال بارہ قسمیں مقرر کرتے ہیں جنمیں لطیفہ یہ ہے کہ جس طرح برس کے ان بارہ مہینوں پر تقسیم ہیں اسی طرح اُردو کی ترقی و تنزل کا سلسلہ ان بارہ بارہ طرح سے ہو سکتا ہے چونکہ اُردو کا مخزن و منبع **شاہ جہان آباد** ہے اسلئے دلی ہی ان تقسیموں کی بُنیاد ہے۔

اقسامِ زبانِ اُردو

(۱) وہ اُردو جو دہلی کے شرفا کی زبان ہے اہلِ زبان نے اسے وفورِ فصاحت اور نورِ سلاست سے مجلّے کیا ہے اس لئے اس کا نام **اُردوئے معلّے** ہے۔

(۲) وہ اُردو جو لکھنؤ کے عابد مغفور بولتے ہیں مگر زیادتی تکلف نے اس کا رنگ دیا ہے اور سلاست سے معرا کیا ہے اس لئے اس کا نام **اُردوئے مُطلّا** ہے ان دونوں قسموں میں وہ نسبت ہے جو آفتاب و مہتاب میں ہے۔ یہ اصل ہیں۔

(۳) وہ اُردو جو عالم و فاضل لائق و کامل بولتے ہیں اس میں لُغت کی نہایت زبردست اور الفاظ کے پہاڑ ہیں اور اس کے واسطے لُغت و فرہنگ کی سخت ضرورت ہے اس لئے اس کا نام **فرہنگی اُردو** ہے۔

(۴) وہ اُردو ہے جس پر اخبارات کی حکمرانی ہے اس اُردو میں ایڈیٹوریل نوٹس کا رنگ جُدا ہے اور کارسپانڈنٹوں کا ڈھنگ جُدا۔ اسلئے اس کا نام **خود رنگی اُردو** ہے۔

(۵) وہ اُردو ہے جو بیچ اخباروں کا منتر ہے اس کی ظرافت شوخی و نہایت بیباکی ہزل کثرتِ ظرافت کے سبب زبان آوری سے خالی ہے اسکا نام **شوخی اُردو** ہے۔

(۶) وہ اُردو جو صاحبانِ انگریز بولتے ہیں اور انکی دیکھا دیکھی ہندی عیسائیوں نے چھاؤنیوں کے سوداگروں سے انگریزوں کے کم رتبہ نوکروں نے۔ اس کی مشق بہم پہنچائی ہے اس کا نام **فرنگی اُردو** ہے۔

(۷) وہ اُردو جو لکھنؤ اور دہلی کے **اکابھائی** رفعت کے شائق سانڈے بالی ہیں فائق علم سے دیگر خوش طبعی سے منہ زبانی بولتے ہیں اس میں **ضلع جگت پھبتی۔ دشنام** وغیرہ شامل ہیں اسکا نام **لفنگی اُردو** ہے۔

(۸) وہ اُردو جو بل کے اور انگریزی داں بولتے ہیں اس میں ریلیں تو انگریزی لفظوں کی ہے اور سُپٹ اُردو کی ہے اسکا نام **بے ڈھنگی اُردو** ہے۔

(۹) وہ اُردو جو ناول نویس ڈراما لکھنے والوں سے مختص ہے اسکا نام **چھوری اُردو** ہے۔

(۱۰) وہ اُردو جو ان پڑھ فقیر بھنگیں بیکچرس کا دم لگا کر کبھی عالمِ **لاہُوت** پر جھنڈی لگاتے ہیں اور کبھی عالمِ **ناسُوت** پر بدھیا گاتے ہیں اور نعرہ

ف: ۱؎ وہ عورت جو آزادی سے ہر جا پھرتی ہے۔ ۲؎ جیسے لکھا ہے ہر شاعر اسانی کی اصطلاح ہے۔ ۳؎ شاعر ساری کی اصطلاح ہے جو لکھے اپنے خیال کے مطابق ۱۲

تقاریظِ اَسمۂ حال

میں معرفت الٰہی کا دم بھرتے ہیں سننے کی غایت اور کمالِ ذوق و شوق کی جات
میں کچھ آن کمٹر فقرے کچھ بیڈ مل اشعار بناتے اور سناتے ہیں جس کا نام سر بھنگی[1] اُردو ہے
(۱۱) وہ اُردو جو مناظرہ کرنے والے کسی کی ہجو لکھنے والے کام میں لاتے ہیں یعنی
ایسے دو پہلو الفاظ بولتے ہیں جن کی بابت وہ لائبل کیس سے بری ہو جائیں اور فی الحقیقت
مخاطب کی آبرو جاتی رہے اس کا نام جھنجھکی اُردو ہے +
(۱۲) یہ اُردو بڑی قیامت خیز فتنہ انگیز اُردو ہے ع اے خواہر شد آرزو دست گریباں چند
بس اُردو کی ایسی مثال ہے جیسے پورب میں اُدھر بھادوں کا مہینا آیا اُدھر شوقینوں
کو کنہیا جی کے جنم کی خوشی نے گرمایا ولادت سے پہلے کرتہ۔ ٹوپی پنگھوڑا سب تیار
ہو گئے۔ اگرچہ یہ اُردو ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر اسکا خیمہ ڈیرا پورب میں آ گیا ہے۔
لکھنے کے حروف بڑی شدومد سے تراشے جا رہے ہیں وہ زمانہ قریب ہے کہ خود
بدولت برہمن چونکہ بھاشا اور سنسکرت کے الفاظ گھسیٹ گھسیٹ کر اسمیں ڈالے
جائیں گے۔ اور دیگر زبانوں کے لغت کھینچ کھینچ کر باہر نکالے جائیں گے قدیمی
اُردو داں اِس زمانہ اُردو کو پورا نہ لکھ سکیں گے نہ بول سکیں گے ناچار سرزنش اٹھانی
پڑے گی اسواسطے قبل از ظہور بطور تفاؤل اِس کا نام سر چنگلی اُردو ہے +
خلاصہ یہ ہے کہ اُردو کے اقسام جہاں تک بنائے جائیں قیامت تک بنے جائینگے
اور آخرکار کسر متوالیہ کی طرح کسر ہی رہے گی۔ اب ضرور ہوا کہ ایک ایسی کتاب تیار
کی جاتی جس میں آجتک کے ہر طرح کے لغات آجائیں اور اُن کے استعمال معلوم ہو جائیں
بس ہمارے دوست منشی سید احمد صاحب دہلوی نے **لغات آصفیہ**
بنا کر ہمارے نزدیک اِن ضرورتوں کے پورا کرنے میں بڑی کوشش کی ہم یہ نہیں
کہتے کہ اُردو لغات کے دُور تک پھیلے ہوئے میدان کے گرداگرد کوئی پختہ چہار دیواری[5]
یا شہر پناہ قایم کر دیا گیا تاہم ریختہ کی بنیاد قایم و پایدار رہی بڑی خوبی یہ رکھی کہ اُردو سے
کی **فضیلت** اور اُردوئے معلّٰی کی **زینت** سب میں نمودار ہی سید کی
محنت کا اندازہ سب سے اچھا اور سب سے زیادہ ہے +
ہمارے ساتھ مصنف کی قدیمی یعنی لڑکپن سے دوستی ہے ہم نہایت ایمانداری
سے شہادت دیتے ہیں کہ سید احمد نے اپنی عمر گرامی کو اِس ایک کتاب کے پیچھے
کھو دیا۔ عنفوان شباب سے اِس شخص کو لغت سازی کی لت لگی اور اب بھی
بڑھاپے تک موجود ہے ملکوں ملکوں کے سفر کئے طرح طرح کے لوگوں سے ملا گلے
محاورات کتاب میں درج کرنے چماروں سے کماروں سے سُناروں سے نقاروں سے
ہر مذہب و ملت کی عورتوں سے۔ رنگ رنگ کے فرقوں سے رسم آشنائی
پیدا کی تاکہ جو کچھ اصطلاحی و الفاظی سرمایہ حاصل ہو کتاب کی نذر کیا جائے سیکڑوں

[1] لا مذہب۔ وارستہ۔ آزاد منش۔ بے فکر۔ جاتا چپت۔ معزول۔ دھتا +

مع قطعاتِ تاریخ اُردو

دیوان صدہا بیاضیں بیسیوں کشکول دیکھ ڈالے ہزاروں اشعار منتخب کئے کونسی
شرح کی کتابیں چھان ماریں تاکہ کوئی محاورہ کوئی مثال کوئی خیال کوئی فقرہ مطلب کے
مطابق نکل آئے آخرکار قطرہ قطرہ مسیلے اور اندک اندک بسیار کا مضمون پورا ہو گیا
اگرچہ مدت مدید گزر گئی مگر کتاب بنا کر چھوڑی آفاتِ ارضی و سماوی سے ذرا نہیں
کسی روک سے رُکا نہیں۔ اِن حضرت کی عمر عزیز کا سرمایہ آل اولاد میں صرف
دو لڑکیاں تھیں جن کے ساتھ اِن کو کمال اُنسیت تھی اور فی الحقیقت مجھے یاد ہے
کہ ایک دن اِن کی چھ یا سات برس کی چھوٹی لڑکی[1] جو طوطا مینا کی سی باتیں کرتی
تھی سخت علیل ہوئی یہ لغات کا کوئی نمبر لکھ رہے تھے کیونکہ اُن دنوں میں ماہواری
رسالہ نکالتے تھے یہ شاید ۱۸۸۸ء کا ذکر ہے میں بھی اِن کے پاس موجود تھا گھر سے
کئی بار ماما نے آکر کہا کہ میاں چلو لڑکی کی حالت خراب ہے ڈاکٹر کو بلاؤ یا حکیم کو
لاؤ میاں وہاں سے اُٹھکر گھر تک نہ گئے کہ مضمون کا ہرج ہوگا اور آخر دق ہو کر
ماما سے کہا تو یہ کہا کہ تم خود جا کر اور اسے حکیم پاس لیجاؤ یا بلا لاؤ اسوقت مجھے یہ
حالت دیکھکر یقین ہو گیا تھا کہ اِس شخص کی محنت کا صلہ کم سے کم ناموری ضرور ہوگا
جب وہ چاہیتی لڑکی اُسی روز سپرد اجل ہوئی تو لوگوں نے جانا کہ سید اب کتاب
ناتمام چھوڑے گا بلکہ کیا عجب ہے کہ خود بھی مجنوں کی طرح کوچۂ لغت میں غائب
ہو جائے مگر واہ رے ہمت و استقلال اسقدر صدمہ اُٹھا کر بھی نہ گھبرایا اور جس کام
کا بیڑا اُٹھایا تھا اُس سے غافل نہوا ہاں اُس رسالہ کی پشت پر چند سطریں ایسی درد
بھری لکھ دیں کہ وہ پتھر کے دل کو بھی موم کر کے بہا دیتی ہیں اسکے بعد دوسری[2] اکلوتی
بال بچوں والی ماں باپ کی عاشق بیٹی تھی مرضِ دق سے دق ہو کر ۱۸۹۵ء میں
چل بسی ہر چند اِس صدمہ نے بٹھانا چاہا مگر یہی شخص پاؤں توڑ کر نہ بیٹھا یعنی جب
ہمارے سید کی بڑی لڑکی نے قضا کی اور اسکے بال بچے بے مادر ہو گئے تو سید صاحب
کے نفلی دشمنوں نے سمجھا کہ یہ صدمہ ایسا کمزور نہیں جس سے سید صابر نہ ہو جائیں مگر
یہ صورت فنا ہونے والی یہ مُورت مٹنے والی نہ تھی اس قدر غم و اندوہ سہکر بھی سید
دُنیا کے امتحان پر ایسے آسن جما کے بیٹھے کہ ٹس سے مس نہ ہوئے پکے ہے + سہ
زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد میاں انہوں نے بیٹیوں کی جگہ اپنے فرزندانِ معنوی یعنی طبعزاد
مضامین کو آغوشِ محبت میں پرورش کیا اور مرحومہ لخت جگر کے کئی بچوں میں سے ایک
بچے ہوئے بچے سید حسین کی نگہداشت اسلئے کہ علم و ہنر نصیب کرے علیحدہ نگاہ شفقت کر رہے ہیں

[1] یہ میرے دوست کی سب سے چھوٹی بیٹی شمشاد بیگم کی طرف اشارہ ہے جو سات برس کی عمر میں
۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۸۳ء کو دفعۃً فوت ہوئی اِس وقت یہ ترجمہ کا نمبر لکھ رہا تھا مگر راحت
یہی جانثار کی یادگار میں رکھتا تھا +
[2] یہ میری بڑی لڑکی نیلی بیگم کی طرف اشارہ ہے جو ۲۲ سال کی عمر میں ۲۰ دسمبر ۱۸۹۵ء کو علالت... فوت ہوئی

تعارفِ بنیادِ ہمہ کمال

اس کثیری دُنیا میں اگر ایسے دُھن کے پکے ارادے کے مضبوط مزاج کے مستقل مکمل آدمی آجائیں تو بہت جلد یہ عالم سفلی عالم علوی سے بلند ہو سکتا ہے مگر ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ یہ حال دیکھکر ان یاروں کے چھکے چھوٹ گئے جو دانت لگائے بیٹھے تھے کہ کب سید علی قبر کے ہم بغل ہو اور کب ہم کتاب کو بغل میں دبا کر رفو چکر بنیں ۔

جب سید صاحب کی اس دُوسری اکلوتی بیٹی یہاں تک کہ اُس کی بھی نہایت پیاری بچی تھا بیٹی نے انتقال کیا اور سید صاحب صرف ایک نواسے کے نانا اور ایک نیم جان بڈھا کے خاوندرہ گئے تو پھر یاروں کی امید بندھی کہ اب ضرور مصنف آصف اللغات عالم فانی سے منہ موڑیں گے قدیمی انھیں کا ساتھ دیکھ چھوڑیں گے مگر ان کی ضد سے ہمتی اور سختی سید پھر بھی زندہ ہی رہے اور جان سے زیادہ پیاری کتاب کو سید کا تھان نہ بننے دیا ۔

یہ تو محنت کا حال ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ دولت کتاب پر کتنی خرچ کی میں نے خود دیکھا ہے کہ مسٹر فالن بہادر کے ہاں انہیں علاوہ تنخواہ کے ساٹھ روپیہ ماہوار ملتے تھے اور خواجہ تاش نوکریاں کر کے امیر بنگئے مگر یہ فقیر ہی ہو کے رہ گئے جو کچھ کہ دُنیا ایک سنکرت دان ہمیشہ سید کی جان کو سایہ کی طرح لپٹا ہی رہا منشیوں کی تنخواہ سے کتابوں کی خریداری سے جو کچھ بچا وہ نذر خانہ داری کیا - یہ بات ظاہر میں معمولی ہے مگر ذرا سوچیئے کہ انسان نوکری اس لئے کرتا ہے کہ راحت سے فراخ بالی حاصل ہو روپیہ جمع کر کے زردار بنے مگر سید نے نہ راحت پائی نہ نوکری خریدی - رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے الفقر فخری یہاں بیت ہو کر اُس سے کیونکر حصہ نہ لیتے حضرت علی مرتضیٰ کا قول ہے

رضینا قسمۃ الجبار فینا لنا علم وللجھال مالٗ

جس چیز پر انسان فقط محنت خرچ کرے وُہ تو اُسے عزیز ہوتی ہی ہے مگر جس پر دولت خرچ کی جائے وہ یقینی عزیز تر ہے جب یہ کتاب سید کی تمام عمر کی دولت کھا گئی کیسی کلام تھی کہ اسکے خیالات کی ریل گاڑی کو روک سکتا اسکے ارادوں میں روڑا اٹکاتا ۔

بعض بعض جاہل - حاسد سید پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال خیال ہی ہے مجھ خیال بھی کمال مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سید کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے - نہ کہ سید کی لغات کو فالن صاحب کی ڈکشنری کا - اب اس عام خیال کو ایک ڈوم کا خیال سمجھنا چاہیئے کہ بھی کانوں میں بھاوُل کو خوش کیا اور رہا ہوگیا ۔

متعلقاتِ تاریخِ طبع

سید کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگ آصفیہ فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے - اس دعوے کی دلیل اس سے بڑھکر اور کیا ہو سکتی ہے کہ سید صاحب ابھی طالبعلم ہی تھے جب سے انہوں نے اس کتاب کی بنیاد ڈالی تھی - عرب سرائے میں جو دہلی سے تین میل حضرت نظام الدین اولیا کی درگاہ کے مشرق کی طرف واقع ہے ان کے مکان میں مشاعرہ ہوتا تھا اور چونکہ غدر ۱۸۵۷ء کے بعد اکثر تیموری شاہزادے یا شاہ زادے نظام الدین اور عرب سرائے میں رہتے تھے اسلئے مجھے بھی اپنے رشتہ داروں میں جانے کا موقع ملتا تھا اور سید کے مشاعروں میں شرکت کا بھی اتفاق ہوتا تھا سید صاحب اُن غزلیں میں سے محاورات چھانٹتے تھے اور چونکہ اسوقت تک یہ بات سب نے تسلیم کر رکھی تھی کہ اصلی اردو شاہزادگان تیموریہ کی ہی زبان ہے اور لال قلعہ ہی اس زبان کی ٹکسال ہے اس لئے سید خاص ہمیں اور ہمارے چند اور عزیز شاہزادوں کو بلاتے تھے ورنہ غرض نہ تھی - میرے خیال میں فالن ڈکشنری کی بنیاد اس واقعہ سے دس پندرہ برس بعد ڈالی گئی ہوگی اس سے ثابت ہوا کہ سید کا سرمایہ فالن ڈکشنری کی بھینٹ چڑھا - نہ کہ فالن کا ۔

ابتدا میں جب اس کتاب کو سید نے رسالہ کی صورت میں شایع کرنا شروع کیا تو چند لوگوں نے اُن لغات کو بدل بدل کر کئی ڈکشنریاں تیار کر لیں - انکی لغات ڈھک لغات غرض بہت سی لغات ہی لغات بننی شروع ہو گئیں - کسی نے لغت اُردو میں لغت فارسی میں رکھے - کسی نے اُردو سے اُردو میں - کسی نے کوئی اور طرح بدل سے

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش من انداز قدت را مے شناسم

یہ لوگ بجائے خود صاحب لغت ہو گئے مگر سید کے مقابلہ میں آنکھیں نیچی ہی کرنی پڑیں نہ جب کسی کو فروغ نصیب ہوا نہ اب - ایسے بےجا گو مصنفوں اور سید کے حال پر ایک حکایت یاد آئی ہے **حکایت** کسی گیدڑ کو راستہ میں ایک کاغذ پڑا پایا اُسنے اُٹھا لیا اور اپنی قوم میں ڈینگیں مارنے لگا کہ اب مجھے ہیا پروانہ مل گیا ہے کہ جو دیکھیگا وہ ضرور میرا تابع ہو جائیگا چند روز تک تو گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ آخر کار رفتہ رفتہ بہت سے گیدڑ اُسکے مطیع ہو گئے اور سمجھے کہ ضرور پروانہ ایسا ہی ہے ایکدن یہ گیدڑ اپنی ٹولی کے ساتھ ایک گنّے کے کھیت میں گھسا ہوا اتر اتر گنے توڑ رہا تھا اتفاقاً ایک **شیر** اُدھر آ نکلا شیر کو دیکھتے ہی گیدڑوں کے سردار کی جان نکل گئی سیٹی گم ہو گئی کہ اب کیا کروں آخر نزک دُم بھاگا اسکے تابعین نے کہا کہ حضرت وُہ پروانہ جو حضور پاس ہے کیوں نہیں دکھاتے گیدڑ نے جواب دیا کہ شیر **جاہل** جانور ہے پروانہ دکھانے سے بہتر یہ ہے کہ اس سے جان بچا کر بھاگ کر کہیں چھپ رہیں

تقاریظ آمدہ حال مع قطعات تاریخ طبع

ایک اُردو لغات گر سے میں نے ایک دن پوچھا کہ آپ کی کتاب میں فلاں لغت کی تشریح غلط ہے وہ پہلے تو مجھ پر اس طرح زور و شور سے بھبکا جیسے ناظرین بھجہ ہیں پھر مجبور ہو کر کہنے لگا سید احمد نے بھی لغت میں یہی معنی لکھے ہیں انپر اعتراض نہیں کرتے مجھ بیچارے کے سر ہو گئے[†]۔ مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے دوسرے برتے پر تتّا پانی ہے ایسی تالیفات کا نام مقولۂ مال مسروقہ فاطمہ ہو سکتا ہے اور بس ❊

اِس بیان سے میری غرض یہ ہے کہ بہت سے **مخزن المحاورات** کا مخرج یہی کتاب ہے سید کے فیضِ ہمت و اثرِ محنت سے اہلِ تصنیف کو بہت کچھ فائدہ پہنچایا بلکہ کتنوں ہی کو خواہ مخواہ مصنف بنا دیا ❊

اگرچہ مسٹر سید احمد کو اپنی محنت کے اِس طرح ضایع ہونے اور چلتے ہوئے بزرگوں کی روپیہ مار لینے کا رنج کیوں نہ ہو تاہم انکی تسلی کے لئے فارسی کے چند اشعار فقرات لکھے دیتا ہوں ❊ **فرد**

بوریا باف گرچہ بافندہ است ... نبرندش بکارگاہِ حریر

قطعہ

ابو مسیلمہ گر دعوئے نبوت کرد ... مجز این چہ شد کہ خواندند خلق کذابش

گر فتم آنکہ بشب کرمکے ہمی تابد ... چہ حد آنکہ برابر کنی بہ مہتابش

خمسہ

باستادہ سرو کہ کاں قدو بُرشود نشد ... سُنبل و ہمیدہ چو زلف گرہ گیر شود نشد

بودانہ دوستے محلہ کہ آں گوشوارہ شد ... شد مہ تمام تا چو رخِ او شود نشد

کاہید بانہ تا خمِ ابرو شود نشد

فقرات

ہر رشتہ را صولت مالی نیست و ہر قطرہ را دولت محلی نے۔ ہر کرم شب فروغ است لعل رمانی نہ بود۔ و ہر سفیدے دُرِّ عمانی نشود۔ نہ ہر شکلے فصیح است نہ ہر مُصلے مسیح۔ سحبان را با باقل چہ نسبت۔ و غافل را با عاقل چہ مناسبت۔ ہر شبانے را کلیم نخوانند۔ و ہر معمارے را ابراہیم نخوانند۔ نہ ہر سبزے بوئے گل دارد۔ نہ ہر تختے لحن داؤد ❊ مصنفِ فرہنگِ آصفیہ اِن اشعار کو دیکھیں اور خوش ہوں کہ انھوں نے کسی کا مال تیر نہیں کیا ڈاکوؤں نے اُچکوں نے اٹھائی گیروں نے آپ کا ہی مال لوٹ لیا چونکہ عالی ظرف و بلند حوصلہ ہیں انہوں نے چوروں کی رہبری کرکے اپنا گھر بتلا دیا اور شیوۂ دوں کے شریک ہو کر اپنا مال چُروا دیا۔ پھر قُل ھو اللہ پڑھ کر جو رو کو مِرچ کر نیچا دیکھو (بوستان باب چہارم حکایت زاہد تبریز) جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

عزیزے در اقصائے تبریز بود ... کہ ہموارہ بیدار شب خیز بود

کیا ڈر ہے اگر کسی نے آپ سے کتاب چھاپنے کا وعدہ کیا اور پورا نہ کیا بلکہ نقصان پہنچایا اور کیا خوف ہے اگر کسی نے آخر میں کہہ دیا کہ حقِ تصنیف میرا ہے۔ یہ بھی بڑی مہربانی ہے کہ خود مصنف ہونے کا دعوے نہ دائر کر دیا۔ روپیہ جانے کیواسطے ہے اور آدمی کمانے کے لئے۔ یہ کس کے پاس رہا ہے اور رہ جائے گا مگر آپ کے نام نے تا قیامِ زبان زوال پایا ہے نہ پائے گا۔

غرض اِسی قسم کی مصیبتیں سہ سہ کر انہیں جھمیلوں میں رہ رہ کر آخر کار سید کو یہ دن نصیب ہوا کہ حضورِ فیض گنجور خسروِ ملکِ دکن صانہ اللہ عن الشرور والفتن نے اپنا فیضِ سخاوت دکھایا اور سیدِ مظلوم پر رحمت کا مینہ برسایا۔ بارے اب کتاب چھپکر تیار ہو گئی اور پہلے اڈیشن کے لحاظ سے اچھی بھی ہو گئی۔ اب میں اِس طول بیانی کو چند قطعاتِ تاریخ لکھکر مختصر کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں کہ یار فروشی کا الزام یار لوگ مجھپر نہ لگا دیں اور خوشامدی کا خطاب زبردستی نہ چپکا دیں۔ الٰہی مصنف کی ہمت میں برکت دے۔ کتاب سے عام و خاص کو منفعت دے۔ شاہ و وزیرِ قدر دان کی دولت و صولت مزید ہو۔ اقبال و جلال بر مزید ہو۔ آمین ❊ مرزا ارشد گورگانی دہلوی

(۲۴ اگست) **قطعۂ تاریخ** سنہ ۱۹۰۰ء

جب سید احمد دہلوی میرے قدیمی مہرباں ... اِس امتحاں کو رکھ کے تھا دھرم کی ثابت

ہنگامِ شب وقت سحر دن رات ہو عمر بھر ... سکیھے تھے سب کچھ دیدیا کتنا تھا جو کچھ قدرت

کاغذ کے کتنے پہلواں مُنھ کر کے تھے کشتیاں[ملہ] ... کچھ ہیر ان میں کچھ جواں ہر ایک کو کشتی کی لت

تھے بے کمال و بے ہنر پیچ آ سے تھے ذہن پر ... سیکھے کمالوں سے مگر سید کی کر دی ٹھوبکت

کوئی تو دھوبی پاٹ پر کرنے لگا ان کو دھر ... دُم مُر پر چڑھا کوئی اس طرح دو مرے کو پایا جیسے چت

کوئی پکڑ لایا اُسے ہنستے کسی نے جڑ لئے ❊ ... لے پہ دو لتے دے کے پچھاڑنا بس سکیں ہی بت

سب بن کے رندِ مدرسہ سر زلف کی کچھ بدلیاں ... کہتا تھا کوئی لا آنہ ادھ کوئی رامی نام ست

ان کے اکھاڑے دیکھ کر سید کی ہستی گم ہوئی ... پاؤں سیاں پڑھنے لگیں جاتا رہا اکل شکت

اب غیب سے آئی ندا اے مردِ مومن کے مبتلا ... تجھکو نہیں معلوم کیا العاقبۃ بالعافیہ

اے اشک کو باندھ کر اُس طرف قصدِ سفر ... ہوگی جہاں سے سربسر تجھکو نہایت منفعت

ہمت کر دے اذ دانشیں اور عقل کو آرایشیں ... مل جائینگی آسائشیں جاتی رہے گی مصیبت

سوئے دکن جلدی گیا جا کر سُنا اپنا لکھا ... کہہ اپنے دل کا مدعا پیچ نہ کچھ ہے گت

سید کا حال پر تعب شاہِ دکن سن لیگا جب ... فرمائے گا تجکو طلب تجھپر کرے گا مکرمت

سُنکر یہ مژدہ جانفزا سید دکن کو چل پڑا ... واللہ اچھے وقت پر کچھ آگئی اِس کو برکت

ملہ شل جنگِ زرگری پہلوانوں کی اصطلاح ہے ملہ کشتی میں نیچے بیٹھے ہوئے کے اوپر جُھکر ملقمے منہ پر گھسے دینے کو لہا کہتے ہیں ❊

ملہ ایک مشہور سیتک کا لہجہ ایک مشہور مثل ہے گویا کا نام ❊ † نیشاید سررشتہ تعلیم پنجاب کی اردو لغات کی طرف اشارہ ہے ❊

تقاریظ آصف اللغات

یہ ماہرِ علم و زبان سکالِ مصنف دہر جہاں　　شہرِ دکن ساقدرداں کہاں کہ جو دلدادہ ہو
سر رشتۂ تعلیم نے تصنیف پر ڈالی نظر　　باتیں بہت سی خوبیاں ہر قسم کی دیکھی صفت
جو افسرِ تسلیم تھا وہ بھی سفارش کو اٹھا　　جو چاہئے تھا مل گیا رکھی مرے ستو کی بہت
لیکن یہ سارا مدعا اس کی بدولت مل گیا　　ہے جس کے رُوئے پاک پر زیبندہ تاجِ سلطنت
وہ خسروِ والا ہمم وہ پادشاہِ ذی کرم　　سلطانِ والا جاہ وہ خاقانِ عالی مرتبت
وہ فیض افزائے بشر وہ نکتہ داں وہ نکتہ ور　　صاحب نظر والا گہر فرخندہ فرزی کی صفت
شاہِ دکن زیبِ زمن دشمن فگن شیر افگن　　ماوشیرِ مملکت ہے شیرِ یزدانِ سلطنت
وہ شہریار باسخا وہ معدنِ جود و عطا　　وہ مالکِ تاج و لوا وہ افتخار و سو بہت
وہ آمرِ امرِ خدا۔ حامیِ دینِ مصطفیٰ　　محبوبِ حضرت مرتضیٰ سلطانِ عالی منزلت
جو ہو جہاں میں بے بدل عالی نسب والا حسب　　ارشد بھلا ہوتی ہے کب اپنے کی جُہد کی تہنیت
جلدی سے کر حق سے دعا اے خالقِ ہر دو سرا　　افزوں ہو ہر صبح و مسا شاہِ دکن کی سلطنت
اب چھوڑ دے یہ گفتگو تاریخ کی کر جستجو　　جلدی سنا دے سب کو خوش ہی کی خبر تیری مت
خُوب ہی نکالا ہے اک مادۂ خوُد فریب آلا گیا　　پھر دوسرا ہم نے کہا۔ سرمایۂ نقدِ لغت

ایضاً دیگر

ہوئی جب یہ فرہنگ تیار چھپکر　　جو آخر کسی روز تھی چھپنے والی
زمانہ میں شہرہ ہوا اس کا ہر سو　　سو اسے ہمارے خبر سب نے پالی
کسی نے ہمیں بھی یہ آکر سنایا　　کہ لیجے خبر ایک سنئے نرالی
کوئی شخص ایسا دکن میں ہے آیا　　جسے فن جادُو میں ہے باکمالی
ہے اُس پاس طرز کتاب ایک ایسی　　کہ اب تک کسی نے نہ دیکھی نہ بھالی
سے باغ کہتے ہیں کل اہلِ بینش　　بہار اس گلستاں کی ہے جوش شالی
گل اس باغ کے کیا ہیں مضمونِ رنگیں　　لڑی اور پھندی جنھے ہے لال ڈالی
گلوں میں بھری ہے سانی کی رنگت　　نہیں ہے یہ نکہت بھی شوخی سے خالی
فضا اس میں ہے اس قدر سہانی　　کسی میں تو سبزی کسی میں ہے لالی
نسیم و شمیم اس کی شہرت ہے جس سے　　زمانے میں پھیلی ہے فرخندہ فالی
وہ آتی ہیں خوشبو کی لپٹیں کی لپٹیں　　معطر ہوا مغزِ نازک خیالی
کوئی اُن میں پرزہ کوئی اُن میں پھیا　　کوئی اُن میں دکنی کوئی ہے شمالی
بھرا اس میں بنگال و بابل کا جادو　　سنا ہے کہ دلّی کا ہے اس کا مالی
روش باغ کی کیا انوکھی رکھی ہے　　کہ کاٹی ہے چکر و نقلوں کی جالی
سطور اس میں ہیں یہ یارو عجیب سی رنگ　　نئی شاخ یہ باغباں نے نکالی
نقاطِ اس میں ہیں جب پھول کے تھے　　ہر اک شاخ نے بھر کے جھولی سے پالی

مع قطعات تاریخ طبع

اُبھرتا ہوا وہ جو سنبل کا جوبن　　ادھر سو تیاں سے جوانی نکالی
کہیں جا کی جو کوئی کسی جاسے شبو　　لپٹ جھپٹ کھینی ادا بھولی بھالی
ابھی کوئی جو نکلا ہوا کا جو آیا +　　تو جھٹ اپنی لالہ نے پگڑی سنبھالی
ادھر سوسن وہ زباں کہہ رہی ہے　　کہ نرگس لسعی لاؤ نگلی پالی
یہ جگنو ہیں یا ہیں خیالات روشن　　سیاہی کے ہیں حرف یا مات کالی
چہکتی ہیں بُلبلیں اس کے اندر　　ہر اک شاخ ہے نغموں سے اک نغمۂ قالی
کہیں میر و سودا کی ہو شیریں ترنم کی　　جنہوں نے تو اصلاح اُردو کو سنبھالی
کہیں ذوق و غالب کا ہو شیریں تکلم　　بھری یاں سے آئی گئی دل سے خالی
معمائے مومن کی گوہر فشانی　　یہ سلکِ جواہر وہ عقدِ لآلی
ظفر کی کہیں بادشاہی وہ اُمنگ　　کہیں شعر داغ اور کہیں نظمِ حالی
وہ سالک وہ انور کی روشن بیانی　　ظہیر اور مجروح کی زار نالی ++
کہیں لکھنوی خوش بیوں کے ترانے　　کہیں سے ٹپکتی ہوئی باکمالی
ادھر خواجہ آتش کی شعلہ فشانی　　اُدھر شیخ ناسخ کی نازک خیالی
امیر و جلال اپنے فن کے گویا　　کہ یہ ہیں جلالی تو وہ ہیں جمالی
غرض باغ میں ہر طرف چہچہے ہیں　　فقط مرزا ارشد کی ہے جائے خالی
یہ سُنکر کہا میرے شوقِ دل نے　　چلو دُور ہی سے رہے دیکھا بھالی
گیا میں تو میں نے حقیقت میں دیکھا　　نہیں یہ خبر کچھ حقیقت سے خالی
وہ ساحر نہیں ہیں سید احمد ہمارے　　جنہوں نے کتاب اک انوکھی بنالی
یہ جادُو نہیں اور پھر بھی ہے جادُو　　نئی طرز سے ہے بنا اس کی ڈالی
غرض یہ ہے ماترِ بیت سے پختہ　　اگر سحر ہے تو ہے سحرِ حلالی
لغت جس میں اُردو ہر اک جمع کی ہے　　زبانِ ہند کی خوب سانچے میں ڈھالی
غرض جیسے لوگوں کو تھا عجب اکثر　　حقیقت جو تھی وہی کہہ کہا۔ ای
سُنی میری یہ جو زبان سے جس دم　　ہوئے جمع گرد آکے اہلِ موالی
کہا سب نے اے ارشد گوہر کانی　　ہیں اُردو کے حضرت سلامت الٰہی
یہ اُردو ہے شاہِ جہاں کی نشانی　　نہ ہے جس کو شاعری ہو سکے نہ حالی
کتاب اس میں لکھی گئی ہے جب ایسی　　کہ ہے جس سے ہر کل جنیں و شوم اعلیٰ
خدا کے لئے اس کی تاریخ کہہ دو　　غرض سب نے مل کر مری جان کھالی
کہو میں نے تاریخ یوں ہے تجاہلا　　ریاضِ مضامینِ مالوف و عالی
۱۳۰۸ھ

ایضاً دیگر

فرہنگ آصفیہ اک گلشن لغت　　اے اہلِ شوق آئیے اور سیر کیجیے

[illegible]

تقریظ فارسی از مرزا ارشد — مع قطعاتِ تاریخِ طبع

ستم نے کیسا باغِ گل افشاں کھلادیا　　اس کا ریاض دیکھئے اور داد دیجئے

معنی و لفظ میں گل و شبنم کی طرح سے　　ہو دل میں ذوق و شوق تو جلد منگا لیجئے

افسردہ اور مردہ دلی کا اگر ہو عذر　　ترکیب ہم بتائیں پید ورزش ابھی کیجئے

شبنم کو بادہ جانیے اور گل کو جام سے　　ہاں ڈگڈگا کے بادۂ تحقیق پیجئے

بلبل کا ہاتھ آئے جو تارِ نگاہِ شوق　　مستی میں گل کا چاک گریباں سیجئے

ہو فکرِ سالِ طبع تو ارشد کے حکم سے　　گلدستۂ نکات سے گل زیب دیجئے

۱۹۰۰ء — ۱۹۵۰ — ۵۰

ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ کا اچھا ہے رنگ ڈھنگ　　اُردو لغت کی جس سے نکلتی ہے بات بات

اُردو کے سیکھنے کا جنہیں ذوق شوق ہے　　اُن لوگوں کیلئے ہے یہ حلّالِ مشکلات

جنکی زبان اُردو ہے وہ چار پُشت سے　　وہ یہ نہ سمجھیں اسکی ضرورت کچھ بھی کائنات

یہ وہ ہے جسمیں ہند کی اُردو ہر رنگ رنگ　　آتے ہیں ہر اک شہر کے ہم کو محاورات

القصہ اس سے فائدہ ہر آدمی کو ہے　　ذاتِ شریف ہو کوئی یا ہو شریف ذات

ارشد کو سالِ طبع میں تاملِ ہی سے　　خاطر نہیں ہے ایسی مخزنِ لغات

۱۲۸ء — ۸۱۰ — ۱۸ — ۱۳ء

ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ جیسی ادبی بھی خوب　　اور و نکو کب نصیب ہو ستید میں بات ہے

محنت میں اپنے ساری جوانی تمام کی　　پیری میں اسکے پاس یہی کائنات ہے

دنیا کی بیوفائی پہ ستید نہ جائیو　　اے دوست بیوفائی تو عورت کی ذات ہے

ہاں خوش رہو خدا کو جو منظور تھا ہوا　　گزرے ہوئے کا دھیان بڑا واہیات ہے

او ہم تمہیں سُناتے ہیں تاریخ خوش نوید　　سالِ ہے سالِ طبع کتاب اللغات ہے

۱۹۰۰ء

رباعی

جس وقت ہوئی جہاں میں حیرت افزا　　اُردو کی لغات یہ مسرت افزا

سالِ اتمام اس کا ارشد نے لکھا　　فرہنگِ آصفیہ راحت افزا

۱۳

تقریظ فارسی مع قطعاتِ تاریخِ طبع از طبعِ ادیبِ یکتا مرزا ارشد گورگانی مشہور بہ شہزادہ موصوف الصدر سلمہ اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ لِقَائِكَ وَافْتَحْ لِسَانِیْ بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ

رباعی لمؤلفہ

آنی کہ بہ سر ہوا ہرا سے پابند　　آنی کہ بہر رنگ کہاسے پابند

آنی کہ ز بیچون جدائی نکنی　　آنی کہ ز خود جدا خدا سے پابند

سپاسِ بے قیاس مر داورے را سزد کہ زبان در دہان آفریدۂ او است و بیان بر زبان آوریدۂ او۔ دل کہ گنجینۂ گفتار است و خزینۂ اسرار۔ کلیدش بدستِ خویشتن دارد۔ تا ہر کرا خواہد در سعادت بروئیش بکشاید۔ و اگر نخواہد بند فرماید۔ طمطراقِ زبان آوری حیا حقہ مالا کہ جز ہنگامۂ لاف و گزاف بیش نیست۔ و قرینۂ سخنوران برین جادۂ باریک جز بے راہ روی گامے پیش نے۔ عنقائے خیال گرچہ بلند پرواز باشد۔ جز بمکش بر بلندی رسیدن محال۔ و صوائے مقال گرچہ کہ رسا نباشد۔ بجز بارش نو رسیدن چہ مجال۔ لمرشد ما در قرنا ب آنست کہ ہیچ گفتنی است گوید۔ و ہر چہ جستنی است جویند گیرم کہ کوہ کوہ مضامین و معانی پیش نظر ہست۔ و بیابان بیابان تنگ شیوہ بیانی بدل اندر۔ اما کہ تواند کہ کوہ با شکوہش بہ ذرہ بر ہاند۔ و صحرا ہا فقرہ اش بشمارد۔

قطعہ لمؤلفہ

کسے بہ فکر کہ تا آسمان نرسید　　کہ زورِ لطفِ خدایش دستگیر نشد

ہزار دام بگسترد صید گیرِ خیال　　ببال تا چہ رسد پشہ ہم اسیر نشد

ہزار غازۂ مشکیں بہ لوح سادہ بزد　　دماغ کودکِ ناداں خرد۔ دبیر نشد

چہ مایہ کلک چینی نمود تردستی　　نساخت ساغرے تا کش غیر نشد

چہ شاخہا کہ سی قد شدند ناکہ درست　　بجز خدنگ یکے زانمیان چو تیر نشد

ہزار گنج زر و سیم داشت قارونے　　امیر گشت گدا و لیے سیر نشد

چہ سرکشان کہ گزافِ منی سخنوری نزدند　　من و خدا کہ یکے حرف دلپذیر نشد

بہ دیدۂ آنکہ خدا تا بہ حکم فرماید　　کسے بکارِ جہاں قادر و قدیر نشد

ناگزیر ازیں راہ و شوار گزیر پیش گرفتم۔ و ازیں جا بشوئیہ حیرت خیز بیرے فتم۔ اکنوں ہمچو ناگاہ بمیدان معانی بتقصیر تاختم و ہر چہ ناگفتنی است ازاں پرداختم۔ فرہنگِ آصفیہ کتابیست پُرآب و تاب کہ فروتابش با آفتابِ تاباں ہمتاب۔ شوخیِ مضامینش بشوخی نگہ خوش خراماں و موج معانی رنگینش خوش رنگی برگ گل انداماں ارمغاں فرستادہ۔

مِنْ كُلِّ لَفْظٍ كَنَظْمِ الدُّرِّ مُنْتَظَمٌ　　وَكُلُّ مَعْنًى كَنَوْرِ الصُّبْحِ مُنْتَشِرٌ

ہم مخزنِ بلاغت است و ہم معدنِ فصاحت سلاستِ عبارتش کلید ابوابِ مشکلات و نفاستِ خیالاتش چراغِ بزمِ نکات۔ در بیان۔ بہترین پایہ دارد در زبان بزرگ مرتبہ۔ در دیدن فروزندہ نظر بے بصر ہست و در شنیدن نوازندہ گوش کر ہست۔ در مستعمل ہندی محاورات نگار نگ ایجاز مسیحائی بکار آوردہ۔ در فراہمی اشتقاقات شوخ و شنگ انداز دانائی انگلہ کردہ۔ در بیجا بکلام نادرہ کاری شیوا خود ساختہ و در انتخاب بر لمحہ برگزیدہ سخن گفتاری پرداختہ۔ شگوفہ ہائے امثال چمن چمن گلزار۔ در خیال دامنیدہ و طرفہ خیال دیر بہر دم بہار دیگر امثال رسانیدہ نظمش باسحاق شاداب تنگ برنج گل شکستہ و نثرش با آب و تاب۔ نقاب کبر بر رُوئے قدر بستہ۔

تقاریظ آمدہ حال

ہر کسے مشتاقِ دیدارش چناں شد بیقرار ‏ کامدہ شورش طبع از مال وزر بگسیخت
یوسف بازارِ حسن است ایں کہ خلقے جمع شد ‏ چوں زلیخا دست اندر دامنش آویخت
گر یکے افتاد صد بر سبزہ زاراں ریختند ‏ ہر یکے بر دیگرے اندشک تیغ آمیخت
من ہم از شوقِ تماشایش شدہ بے خویشتن ‏ می ندانم شد چہ خون بے گناہاں ریخت
اندراں بے تابی و وحشت کہ بودش حضرتے ‏ گو کی بجان و دلِ من حشر شد انگیخت
باخداتاں عفو فرمایند از ارشاد کرد ‏ ترشی ہندی بہ قندِ پارسی آمیخت
مصرعِ تاریخ اتمامش چہ سروش بر زدم ‏ واہ کیا اچھا کھلا ہے گلستان ریختہ

+ تقریظ بشیر مع تاریخ دلپذیر

رقم زدہ عالی طبع۔ بالغ نظر۔ واقف العلم کامل الفن جناب ماسٹر بشیرالدین حسن صاحب بشیر دہلوی سابق اڈیٹر و پروپرائٹر بشیر الاخبار و سیونسپل اینڈ ڈسٹرکٹ بورڈ گزٹ دہلی۔
حال ہیڈ منشی محکمۂ تعمیرات سرکاری دہلی

گو بہ رواج تقریظوں میں مصنف و تصنیف کی تعریف میں مبالغہ سے حد سے زیادہ کام لینا رسم فرسودہ و ستور کارکہن ہے تاہم مجھ کو ایسی رسوم کے ادا کرنے میں حق ہے میری کیا شامت آئی ہے کہ میں قطرہ کو دریا۔ ذرہ کو آفتاب اور رائی کو پربت لکھکر اپنے جو ہر ساحری کو ملیا میٹ کروں۔ بلکہ اس کہنے میں بھی کلام ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے دریا کو کوزہ میں یا سمندر کو کٹورے میں بھر دیا ہے۔ یا یہ کہ مولوی صاحب موصوف نے تمام عالم کی خوبی و خوش اسلوبی اپنی اسی ایک کتاب میں ٹھونس ٹھونس کر بھری ہے مگر ہم تو یوں کہ جب دیدہ شوق کسی اچھی صورت سے جا بھڑتا ہے تو سبحان اللہ کہنا ہی پڑتا ہے اور پیاسا جب کسی سایہ دار درخت کے نیچے ٹھنڈا پانی پی لیتا ہے تو اُسکے مُنہ سے الحمد للہ نکل ہی جاتا ہے۔ اسی طرح گو میں اس کتاب کی تعریف نہ بھی کروں تاہم اسکے مطالعہ اور ملاحظہ سے جو رائے کہ ذہن نشین ہوتی ہے وہ مجھے صاف صاف یہ کہلواتی ہے کہ حقیقت میں فرہنگ آصفیہ جیسی جامع اور مستند لغات زبان اردو اور اُس کے بولنے والوں کی سات پشتوں کو بھی نصیب ہوئی ہوگی۔ یا ایک ایسی ہی ایسی یا اس سے عمدہ کتاب ہوگی۔ اس کے بارہ میں یہ ہے کہ اگر فضلنا بعضکم علی بعض کو بھول جاؤں تو کہوں کہ نہیں ہونے کی۔ نہیں ممکن ہے کہ ہو اور ضرور ہو چونکہ اب مولوی صاحب موصوف نے ایک سڑک ہنستہ بنادی ہے اب تو سینکڑوں رہگیر ہو ہی جائیں گے مگر کام تو یہ تھا کہ کوئی ملک کا بہت سبقت کرتا۔ جو فخر کریں خوشی کے ساتھ ہانکے پکارے ڈنکے کی چوٹ کہتا ہوں کہ مولوی صاحب ہی کی ذات تک محدود ہے یہی کیا تمام عالم اس کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ اردو کی ایسی مبسوط مکمل اور مستند لغات لکھنے میں مولوی صاحب ہندوستان کے مسٹر جونسن ہیں بلکہ کہنا شاید بیجا نہ ہو کہ مسٹر جونسن صاحب کی

مع قطعات تاریخ طبع

قلم سے پہلے ہی پہل انگریزی کی ایسی ڈکشنری نہیں نکلی جو جامع ہوتی۔ اس لحاظ سے میرے خیال میں مولوی صاحب کو آصفیہ نانکو مسٹر جونسن کے نام نامی سے فخر کے جامہ سے زیادہ ملنے چاہئیں +

میں اس موقع پر احساسات کے بیان سے بھی اپنے تئیں نہیں روک سکتا کہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اردو کی ڈکشنری انگریزی میں لکھی ہے وہ بھی ہمارے مولوی صاحب ہی کا عمل ہے۔ ورنہ میں انصافاً کہتا ہوں کہ اگر مولوی صاحب اُن کے مددگار نہ ہوتے تو یقیناً اگرچہ بہت مشکل ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب کی ڈکشنری آدھی رہ جاتی مگر ہاں یہ ضرور ہے کہ وہ ایسی عمدہ جیسی کہ اب ہے نہ ہوتی اور نہ اتنی جلدی ہی تیار ہوتی۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس ڈکشنری میں بھی مولوی صاحب مددگار تھے اور مددگار بھی کیسے مددگار غالب۔ یہ سب کچھ تھا مگر پھر بھی وہ فرہنگ آصفیہ سے ضخامت اور الفاظ کے لحاظ سے نصف ہے چنانچہ فرہنگ آصفیہ میں بالصراحت تقریباً چوّن ہزار الفاظ موجود ہیں جن میں سے بعض کے معانی۔ اس میں کوئی شک نہیں مصنف نے خبر نہیں کس تلاش اور جانفشانی سے بہم پہنچائے ہونگے +

خالی از دلچسپی نہ ہوگا اگر کوئی دو چار سطریں کتاب کے حالات کے لئے وقف کردیجائیں گی۔ چونکہ میں نے کتاب کو بہت دنوں تک زیر مطالعہ رکھا ہے۔ میں کہسکتا ہوں کہ حقیقت میں مصنف نے کتاب کے مفید اور جامع بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس کتاب میں لفظ ہاتھ کے مفرد معنی ستاون ہیں۔ اور مرکب تخمیناً پانچ سو۔ اسی طرح لفظ مُنہ کے مفرد معنی پچیس ہیں اور مرکب تقریباً پانچ سو جنکا ثبوت شعرا کے کلام سے دیا گیا ہے۔ مثلاً مُنہ کے دو مختلف معنوں کے ثبوت میں تسلی صاحب کے یہ اشعار ہیں جن کو میں

کیا مُنہ جو کوئی آئے تیرے پیار کے مُنہ پر ‏ یہ ہم ہیں کہ مُنہ دھرتے ہیں شمشیر کے مُنہ پر (تسلی)
اسی مُنہ پر تمہیں دعوے ہے مسیحائی کا ‏ ہجر بیمار کا احوال تو چل کر دیکھو (اسیر)

اسی طرح جہاں کہیں کوئی مشہور لفظ آگیا ہے خواہ وہ کسی زبان کا کیوں نہ ہو مگر اُردو میں بھی بولا جاتا ہے تو وہ ضرور اس کتاب میں ملیگا اور ساتھ ہی اُس کی مختصر تاریخ بھی۔ مثلاً منطق۔ نستعلیق۔ مجنوں اور ناٹک وغیرہ کے الفاظ کے معانی میں آپ ان کی ساری تاریخ بھی پائیں گے یعنی یہ کہ منطق کس زبان کا لفظ ہے۔ کون شخص اس علم کا موجد گزرا ہے۔ اور کون اس کا ترقی دینے والا۔ کب کس زمانہ اور ملک میں اس کا رواج ہوا۔ کون کون سی مشہور کتابیں اب بھی اس کی حتمی ہیں یا یہ کہ نستعلیق کے معنی میں اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے۔ یہ خط کب سے جاری ہوا اور کس طرح ہوا اسکا موجد کون تھا کہاں تھا اور کب تھا۔ ہندوستان میں یہ خط کس نے اور کس وقت میں جاری کیا۔ اسی طرح مجنوں اور ناٹک کے الفاظ کے معانی میں اُن کے مختصر حالات کے

تقاریظ ائمۂ حال

کون تھے۔ کہاں تھے۔ اور کب تھے۔ بلکہ اُن کی مجمل تاریخ زندگی وغیرہ وغیرہ بھی لیع ہے۔ اس کے علاوہ سینکڑوں مثلیں جن لفظوں سے کہ وہ متعلق ہوتی ہیں اُنکے تحت میں مع اُن کی وجہ تسمیہ بیان کی گئی ہیں جنکا بیان حقیقت میں بڑا ہی دلچسپ ہے۔ غرض مجھے اِس کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں کہ فرہنگِ آصفیہ ہر پہلو اور ہر لحاظ سے اُردو کی اِن سائیکلو پیڈیا کہی جا سکتی ہے۔ یہ کتاب پچیس برس میں اور مع نظرِ ثانی ۳۳ برس میں ختم ہوئی ہے۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ ۳۳ سال کہنے کو ایک بات اور دو الفاظ ہیں مگر خیال تو فرمائیے کہ اِس دور دراز عرصہ میں زمانے کے زبردست ہاتھوں اُٹھایا ہے۔ فارغ البال اور خوش قسمت شخص کو کیا کیا مصیبتیں نہ پیش آنے کا موقع ہے۔ اور ہمارے مولوی صاحب بیچارے تو فارغ البالی اور خوش قسمتی سے بعد المشرقین رکھتے ہیں۔ پھر اِن کا حال تو کیا پوچھنا۔ کونسا صدمہ تھا جو اِن کو نہ پہنچا۔ کیا جسمی کیا مالی۔ باپ مرا۔ ماں مری۔ جوان بھائی مرا۔ نوخیز اکلوتی بیاہی بیاہی بیٹی بال بچوں والی بیٹی مری۔ بعض گندم نما جو فروش خائن دوستوں کے ہاتھوں مدتوں عدالت کے جھگڑے جھیلنے نصیب ہوئے۔ اور ان پر سب سے زیادہ بے بضاعتی اور کم مائگی نے ایک لمحہ کے لئے ساتھ نہ چھوڑا۔ مگر واہ رے سینہ کیا کہنے ہیں۔ خوب خلافِ اُمید۔ اپنے نانا رسُول مقبُول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح صبر و استقلال سے کام لیا۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اس وقت سعدی کی طرح لگانے میں شعر

یا مکُن با پیلبانان دوستی ۔۔۔ یا بنا کُن خانۂ در خورد پیل

سے بہت کچھ پیچ و تاب کھا رہی ہے کیونکہ مولوی صاحب موصُوف نے اِس شعر کو اور اُسکے مطلب کو محض نکما سا سمجھا دیا۔ کیں لئے کہ اِس قدر عظیم الشان کتاب کا لکھنا محنت اور دماغ سوزی کے علاوہ صرف لاگت ہی کے خیال سے ایک ہاتھی کیا بلکہ دو ہاتھیوں کے خرچ کے برابر تھا۔ تاہم مولوی صاحب نے باوجُود اپنی اِس قدر بے بضاعتی کے کتاب کو پُورا کیا اور کیا ہمت اِسی کا نام ہے استقلال اِسیکو کہتے ہیں۔ ایک دہلی کیا بلکہ سارے ہندوستان میں کتنے مصنف نکلیں گے جنہوں نے نصف عُمر کے ۳۳ سال متواتر ایک ہی تصنیف میں لگائے ہوں گے مشکل سے ایک یا دو اور اِس سے زیادہ معلوم۔ ہاں یہ سچ ہے کہ بہت سارے اشخاص کی عمریں تصنیفوں ہی میں گُزریں مگر مختلف تصانیف میں صرف ایک میں ہرگز نہیں۔ ایک ہی کتاب حیران ہو جاتی ہے۔ لکھتے لکھتے آنند آجاتی ہے۔ ہمت جواب دے دیتی ہے۔ اسکے علاوہ تکرّرات زمانہ تصنیف کے ابتدائی شوق اور اُمنگوں کو ملیامیٹ کر دیتے ہیں۔ دماغ کی طاقت۔ آنکھوں کی جوت۔ اور بدن کا بوتا سب ہاری بھری سے چشم نمائی کرتے معلوم ہوتے ہیں۔ میرے خیال میں مولوی صاحب بھی کوئی

منظومات تاریخ طبع

فرشتہ تو تھے نہیں جو اِن باتوں سے مستثنیٰ رہتے ضرور اِن کو بھی یہ باتیں پیش آئی ہونگی۔ تاہم آفرین ہے اور صد آفرین کہ خوب عالی ہمتی اور صبر و استقلال کی مثال قایم کی۔ اے اُردو بولنے والی دُنیا! کیا تو کبھی تمام عُمر بھی مولوی سید احمد صاحب کے احسان کے بوجھ سے سر اُٹھا سکتی ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ احسان کوئی ایسا ویسا احسان تھوڑا ہی ہے جسکا عوض تیرے اختیار میں ہو ہاں کوئی سلطنت ہی اِس کا معاوضہ دے تو دے +

اب ہم اِس شش و پنج میں ہیں کہ آیا ہم کو فرہنگِ آصفیہ کے بارہ میں کس کا مشکور ہونا چاہیے۔ مصنف کا یا اُس شخص کا جسنے اِسکے ڈگمگاتے قدموں کو سنبھالا۔ سچ تو یہ ہے کہ ایک زمانہ میں مصنف کی کمرِ ہمت بالکل ٹوٹ چکی تھی اور اِس طرح کتاب کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اگر اِس وقت میں سرکارِ نظام کی طرف سے فتوح غیبی کے معنی سمجھا کر سہارا نہ دیا جاتا تو یہ بالکل ٹھیک بات ہے کہ مصنف کو اپنی اِس کتاب کا اختتام کو پہنچانا ہرگز نصیب نہ ہوتا۔ لہٰذا قاعدہ کے موافق ہم کو سب سے پہلے اور سب سے زیادہ حضُورِ سرکارِ نظام کا مشکور ہونا چاہیے کہ جنکی طرف سے روپیہ پیسے کی مدد بہم پہنچی کہ مصنف کے مُردہ دھانوں میں پانی پڑ گیا۔ یا یوں کہ کتاب کے قالب میں جو مصنف کی بے بضاعتی کی وجہ سے بیجان ہو چکا تھا دوبارہ رُوح پھُونکی گئی۔ اسکے بعد ہم کو مصنف کا مشکور ہونا چاہیے کہ جنکی ۳۳ سال کی شبانہ روز محنت سے یہ کتاب بلا جواب اختتام کو پہنچی۔ خدا کرے کہ حضُورِ سرکارِ نظام اِس کی قدر دانی فرما کر مصنف کی ۳۳ سال کی محنت کو ایک ایسا انعام دیکر چار چاند لگائیں جو کتاب کے ساتھ حضُورِ سرکارِ نظام کا نام بھی تمام عمر صفحۂ ہستی پر قایم رکھے۔ آمین ثم آمین۔ فقط البشیر الدین حسن دہلوی ۲۹-۴-۱۹۰۰

قطعۂ تاریخ ہمت

دل سے نے یہ وقت طبع کہا جیبی کتاب ۔۔۔ ایسی ہی اِن کی چاہیے تاریخ بھی بشیر

میں اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ ناگہاں ۔۔۔ آواز آئی جیبِ الفاظ دلپذیر

قطعات تاریخ طبع مع تقریظ

از نتیجۂ طبعِ عالی مرکزِ روشن خیالی جناب شاہزادہ مرزا محمد نجابۃ الدین صاحب گورگانی المتخلص بہ شاہی خلف سلطان مرزا محمد ظہیر الدین عرف مرزا مغل بہادر مرحوم خلف الصدق حضرت ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ و سابق دِلّی نوّر اللہ مرقدہٗ شاگرد رشید جناب مرزا احمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم شہزادۂ دہلی + حمدِ خدا وندِ لاشریک رقم کرنے میں قلم شکستہ قدم ہے۔ اور نعت سرورِ کائنات کے بیان میں خامہ بے زبان شعر گر ہر مُو کے تن اپنا زبان ہو نہیں ممکن کہ اک شمّہ بیاں ہو کسی نے خُوب فرمایا ہے شعر مصرعہ ۔۔۔ مت پوچھو خدا کی + خدا سے پوچھیے شانِ محمد۔

پیکرِ خیال

پیکرِ خیال بطورِ عرضِ حال

نشوونمے ندر فیضے نہ ہمسے دارم   حدیثِ دل بکہ گویم عجب غمے دارم

جب ۱۳۰۶ھ میں سرآسماں جاہ بہادر خلّدآشیاں کے قدم کی برکت سے باستثنائے جلد سر دست پانچسو روپے کا انعام مرحمت ہوا اور چار سو جلدیں بطورِ ذخیرہ لینے کی ارکانِ حضوری کو اجازت ملی تو اُسکے ساتھ ہی یہ رعایت بھی فرمائی گئی کہ طبع شدہ اجزا خود سرکارِ عالی میں داخل کرکے اکتیس سو روپیہ اخراجاتِ آئندہ کیواسطے دیا جائے لیکن بعض اسباب ایسے پیش آئے کہ اوّل تو وہ روپیہ داخل کتب پر بھی ۱۳۰۸ھ کے آغاز تک انکا رہا اور اسکے بعد ملا تو اس طرح ملا کہ ان صاحب کی معرفت طلب ہوا تھا اُنہوں نے اپنے دوست کی خاطر کو شوقار کر تواب انتصار جنگ بہادر نے کچھ عرصے بار سے اجازت منگا بھجائے اسکے کہ کتاب طبع کرا دیتے میرے مہاجن شریکِ منافع کے سپرد کر دیا چونکہ اصل مع منافع مل جانے سے اس کام سے دلکش ہو گئے بقیہ ایک ہزار کتابیں جو اُنکے قبضہ میں خلافِ معاہدہ تھیں دباؤ ہی سے ہو چکی ہیں ؎

جو چلا تیرِ ستم دل سے وہ گزرا سیدھا   تیرا خالی نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز

ہمیں اوّل تو اتنی فرصت اور لیاقت کہاں کہ کارِ تصنیف کو ادھوری چھوڑ کر مقدمہ بازی کے سرہوں دوسرے اگر یہ کام کیا بھی جائے تو روپیہ کہاں سے آئے بہرحال خاموشی اختیار کر اُمیدِ آئندہ کی جانب پہلو پھیر تو ہم کتاب بند کر دیا اُدھر ہنر پروری کا سہارا ابتدائی نیچر کی ترجمہ کا مستقل ارادہ کر لیا ؎

ہزار آفریں تیری جرأت کو دل   پریشاں ہے پر نا پشیماں نہیں

غرض جو کچھ جمع پونجی تھی وہ سب خرچ کر اوّل تو بیست ہوئے میں ہوا۔ نومبر ۱۸۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ مطابق ۱۳۰۷ سنہ فصلی سوری بکرمی روز یکشنبہ کو تین مستشرقوں کی مدد سے سات دن محنت کرکے ختم کر ڈالا اسکے بعد ۱۸۹۵ء میں دوسری طرز پر پورا کر دیا ۔

جس وقت شملہ ای کہکول میں سرمائی تعطیل ہوئی اوّل مسودہ بغل میں دبا فرخندہ بنیاد حیدرآباد کا ارادہ کر لیا ؎

شوق پیدا کر تری راہ میں مرکیوں چلوں   ضعف ایسا کہ نہیں جان سے جایا جاتا

چنانچہ یکم جنوری ۱۸۹۹ء کو با ارادۂ دکن دہلی سے بمبئی روانہ ہوئے

قطعہ

خانِ عسزم دستِ شوق میں ہے   کہوں میں کیا کہ جاؤں گا کہاں کو
مرے کس کام کا ہے بختِ خفتہ   اسے رشوت میں دونگا پاسباں کو

دو چار روز بمبئی میں ٹھہر کر وہ حیدرآباد پہنچ گیا۔ یہاں اسٹیشن پر جناب سیادت مآب

بطورِ عرضِ حال

مولوی سید عبدالحکیم صاحب مولانا تاثیر جناب نواب آصف یار جنگ بہادر مہتمم عدالت مولوی سید ولایت اللہ خاں صاحب منشی مولوی علامت حسین ... سے ملاقات ہوئی ؎

جا کر نثار مقدمِ محبوب کیا استقبال   جب کسی شخص کا ہم جو کوئی آیا لیکر ورقِ ارمغانِ

نواب انتصار جنگ بہادر کی مہمان نوازی غرض اخلاق جوہر پروری نے ظاہر آؤ بھگت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں فرمایا۔ جس وقت ملے نہایت انکسار سے ارشاد کیا کہ میں خود اسٹیشن پر حاضر ہوتا مگر مجبور رہا کہ آج ہی سرکار کی کا دن تھا اگر اجازت ہو تو خود ہمراہ لیجا کر دولت خانے پر ... اور حضوری کا یقین ہے عالی جناب نواب مدارالمہام سرآسماں جاہ بہادر کی خدمتِ بابرکت میں باریابی حاصل ہوئی۔ اس عالی جاہ خلیق مجسم نے نہایت سیر سے کمال خندہ پیشانی سے ختمِ لغات کا استفسار فرمانے کے بعد حضور پرنور سلطانِ دکن خلد اللہ ملکہ کے خادمانِ والا کی جناب فلک انتساب میں سلام کرا دینے کی اُمید بندھائی لیکن یہاں نقدیر کیواسطے وہی مثل تھی کہ سوائے خاکساری کے سوا بندہ کے گھر خاک نہیں ۔

چنانچہ اُس موہوم سفر کے واسطے چند نمونہ درفتہ کر دیا تھا ایک عرضِ حال موسوم بہ پیکرِ خیال تیار کیا جسکا ذکر سفرِ دکن ۱۸۹۸ء اور جنوری میں بھی نظرسے گزرا ؎

کیا سبب خاصے بشاش سے ہیں آج آپ   چلی آتی ہے مجھے آج ہنسی آپ سے آپ

تصانیف موجودہ کی ما ما مارکرکے جلدیں بندھوائیں۔ اور روز صبح اُٹھکر دعائیں مانگنی شروع کیں کہ الٰہی وہ دن جلد نصیب ہو اور سرے تعطیل کے خاتمہ سے پہلے نصیب ہو اس عرصہ میں ۲ جنوری کا منحوس دن شروع ہوا ؎

نیست دہقان حکمت ضعیفی کہ بالاشت نکلہ جز ما اینجا دلیلِ قادہ است

جس میں جناب شجاع الدولہ غیور جنگ نواب منیر الملک میر سعادت علی خاں بہادر خلفِ سرسالار جنگ اوّل و برادر حقیقی نواب لائق علی خاں بہادر سالار جنگ ثانی نے جو اپنے بھائی سے سات برس چھوٹے تھے سات ہی دن کے بعد ہیضہ میں مبتلا ہو کر ۲۹ سال کی عمر میں انتقال فرمایا جس سے تمام حیدرآباد میں ایک کہرام مچ گیا کہ افسوس سرسالار جنگ مرحوم کا اخیر چراغ بھی گل ہو گیا حضور نظام عالیمقام نے اُنکے غم کیواسطے تمام دفاتر بند کرا دیئے اور اظہارِ افسوس ظاہر فرمایا ۔

ڈاکٹر رستم جی ڈاکٹر مولوی صاحب ڈاکٹر رحمٰن صاحب بہادر وغیرہ نے ہر چند علاج میں کوشش کی مگر عمر کی ٹوٹی کی بوٹی ہے نہ بوٹی کون جوڑ سکتا تھا کچھ بھی نہ ہوا ؎

ملک الموت کو کہہ سکے کہیں سرکیا نہ کرے   سر سجدہ سے سجا کہ مری بات رہے

کہتے ہیں جس وقت اس خیر خواہ ریاست کے بہر عیادت حضور کے تشریف لانے کی خبر سُنی تو اس حالت میں بھی تاتشریف آوری حضور لیٹا لیٹا اُٹھ بیٹھا اور جب تک حضور کے انوار مبارک سے فیضیاب نہ ہو لیا اسی طرح بیٹھا رہا کہ اِس شرفِ عنایات ...

پیکرِ خیال

یہ صدا آئیگی میری قبر سے بھی بعدِ مرگ ✦ وہ رہیں زندہ سلامت میں بلا سے مرگیا ✦ چونکہ پیپر کی اشاعت حیدرآباد کی برسوں مشہور ہے وہیں بیٹھے بیٹھے تعطیل کا خاتمہ ہوگیا وہ مبارک موقع ہمکنا تھا نہ نکلا۔ ؎ کہوں کیا طالع وارُوں کی تاثیر جگر آہوں میں پہنچ کر آسمان تک ✦ مجبور ہوکر وہ کتابیں اور یہ پیکرِ خیال جسے اس جگہ درج کیا جاتا ہے نواب انتصار جنگ بہادر کی صلاح سے جناب مولوی ابوالحسن صاحب عرض بیگی کے سپرد کر کے سرفرازی کو بجانبِ دہلی اُس نورِ قسمت ظہور کا دل ہی دل میں اقتباس کرتا ہوا روانہ اور واپس ہوا ؎ پابرہنہ دشت ویراں دُور منزل راہ سخت ✦ تو بتا اے شامِ غربت میں کروں تو کیا کروں ✦ اگرچہ چند روز بعد محکمۂ حضوری میں پہنچا دینے کی حسبِ استفسار اِطلاع آئی مگر قسمت کی رسائی یہاں بھی اوچھی ہی رہی خدا جانے کسی نے یہ عرضی سُنائی یا نہ سُنائی اور اگر سُنائی بھی تو وہ بات کہاں جو ہمارے سُنانے میں ہوتی ؎ ہم سُناتے جو کوئی دردِ ہما سُنتا ✦ دل دکھاتے جو کوئی دیکھنے والا ہوتا ✦ چونکہ یہ پیکرِ خیال صرف عرضِ حال ہی نہیں بلکہ ایک دردانگیز واقعۂ دہلی اور زبانِ دہلی سے متعلق ہے اس وجہ سے اور نیز اس خیال سے کہ اب بھی اگر یہ حکامِ عالی متعالی کی نظرِ اقدس سے گزر گیا تو بیڑا پار ہے اس جگہ درج کردینا مناسب جانا ؎ جو ہو آغاز میں بہتر وہ خوشی۔ ہے بہتر ✦ جس کا انجام ہو اچھا وہ مصیبت اچھی ✦ تاکہ اس کتاب کے وسیلے یہ پیکرِ خیال بھی مصون و محفوظ بلکہ یادگارِ زمانہ رہے ؎ دل کو وہ خوگرِ آزار بنا رکھا ہے ✦ درد کا نام محبت نے مزار رکھا ہے ✦ لیکن اس کا کیا علاج میری بدطالعی نے تو وہ کمر باندھ رکھی ہے کہ جلدِ سوم کے سرورق پہ جو گزارش اور اپنی آپ سفارش لکھی تھی وہ بھی گوشِ مبارک تک نہ پہنچنے دی بقولِ جناب نواب فصیح الملک بہادر ؎ خدا جانے فلک کو داغ مجھ سے کیوں عداوت ہے ✦ کسی فن میں نہ لائق ہوں نہ فائق ہوں نہ کامل ہوں ✦ خیر ؎ سات دن گردش میں ہیں سات آسماں ✦ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ✦ اب تو میرے دوست اس پیکرِ خیال کو ملاحظہ فرما کر اپنا اپنا لطف اُٹھائیں اور اس چراغِ سحری کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں مفصل کیفیت کسی اور موقع پر موقوف رکھ کر اس شعر پر دہلی کے حال کو ختم کرتا ہوں ؎ ذکر بربادیِ دہلی کا سُنا کر ہمدم ✦ نیشترِ زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز ✦

(۱۶ر ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء)

پیکرِ خیال کا آغاز

قصوں میں یا کہانیوں میں مرکر
احوال اپنا اُن کو سُنا ہی تو دینگے ہم

غدر کے بعد جب دِلّی لُٹی۔ اور دِلّی والوں پر تباہی آئی۔ تو میں جامع مسجد کے

پیکرِ خیال

شرقی دروازے کے پاس خاص بازار کے سرے پر کھڑا ہوا قلعۂ معلّٰی کو عبرت کی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا کہ ایک پیا پیا یا بھولا بھالا۔ نانی کا پالا ابو کے گھر کا اُجالا بچہ قلعہ کی طرف سے گھبرا کر نکلا۔ وہ کیا نکلا گویا ابر سے تارا نکلا ؎

تذکرہ دہلیِ مرحوم کا اے یار نہ چھیڑ ✦ نہ سُنا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز

عمر تو زیادہ نہ تھی شاید آٹھ نو برس کی ہو۔ مگر ماشاء اللہ اُٹھان اچھی تھی۔ پتلے پتلے ہونٹ تھے۔ بڑی بڑی آنکھیں۔ چھوٹے چھوٹے پاؤں تھے۔ ننھے ننھے ہاتھ چاند سی صورت۔ موہنی مورت۔ لباس کی وضع انوکھی۔ چال کی قطع نرالی۔ کوئی بھی دیکھتا تو بول اُٹھتا کہ ہو نہ ہو کسی بڑے گھرانے کا چراغ ہو۔ چہرے سے ہونہاری کے آثار نمایاں تھے جو دیکھتا تھا یہی کہتا تھا اچھے ہاتھ پاؤں نکالیگا پروان چڑھیگا۔ شام کا وقت تھا دونوں وقت ملتے تھے میں اُسے دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ یہ وہ دن ہیں کہ جہاں پناہ قلعہ کو چھوڑ اپنے دادا کے مقبرے میں چلے گئے ہیں۔ قلعہ کے محل جنگلِ بیابان کی طرح سُنسان بلکہ ہُو کا مکان بنے کھڑے ہیں

بستے تھے وہ جو لوگ یہاں کوئی بھی نہیں
خالی پڑے ہیں اُنکے مکاں کوئی بھی نہیں

میں سمجھا کہ اس بچے کے ماں باپ بھاگڑ کی جلدی میں اسے تنہا بے پناہ چھوڑ گئے ہیں۔ یا شاید یہ خود ہی کھیلتا کھیلتا یہاں آنکلا ہے کالے اور گوروں نے تو نیچے کی زمین اُوپر کر رکھی تھی۔ میرا گھبرایا ہوا دل نہ رہ سکا۔ کہ اس آنکھوں کے تارے کو اکیلا چھوڑ دوں۔ یہ سوچ کر آگے بڑھا۔ دس یا پچاس ساٹھ قدم میں اُس معصوم تک پہنچ گیا۔ دل میں کہا کہ اس بچے کو کس نام سے پکاروں۔ ایسا نہ ہو کہ مرشد زادہ ہو۔ میرے بیباکانہ ٹوکنے سے اس کا ننھا سا دل میلا ہو جائے۔ گو ساتھ ہی یہ بھی خیال آیا کہ ایسی چھوٹی عمر میں اس بات کا کیا دھیان ہوگا مگر دل نے کہا کہ پاسِ ادب ضرور ہے کوئی چھوٹا ہو یا بڑا ✦ اِس فکر سے چھٹکارا نہ ملا تھا کہ اُس اللہ آمین کے بچے کی گردن اور وہاں سے پھسل کر سینہ پر نظر پڑی۔ دیکھتا کیا ہوں کہ بہت سے گنڈے تعویذ گلے میں پڑے ہوئے ہیں۔ بازوؤں پر تکیے اور جوشن کے علاوہ کچھ گول گول ایک سبز دھجی میں بندھا ہوا ہے جو ہو بہو امام ضامن کا پیسا معلوم ہوتا ہے۔ کپڑے بھی نرالی طرح کے ہیں۔ سر پر انگریزی وضع کی ٹوپی ہے۔ جس کے گرد اگرد پرتگال اور فرانس کے بیوپاریوں کی لائی ہوئی لیس ٹکی ہوئی ہے۔ گلے میں تکمے کی بانات کی الخالق ہے۔ جسپر خاص ترکستان اور ایران کی بنت کا کام ہے۔ پائجامہ ہندوستان کے ریشم اور سن کی بنی ہوئی لُسر کا ہے پاؤں میں سلیم شاہی بچکانہ ہے۔ اصل سج دھج کو دیکھ کر اور تحیّر ہوا

؎ آٹھویں برس میں ؎ مقبرۂ نصیر الدین محمد ہمایوں بادشاہِ دہلی جو تین میل کے فاصلے پر پرانے قلعے کے قریب واقع ہے ✦

اخیر شکریہ

نیا جانے کس کے دم سے جہاں آباد تھا ساقی بے پیالہ شب ... بادہ خوار کا +
اگر اس شعر کا بطلان ہے تو وہ حضور ہی کی زندہ قیاس ... ہوا اپنا ... ہوا الشان ہے سے
وائے قسمت اہل دنیا ہوتے ہیں مردہ پسند + اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدر داں پیدا ہوا +
فدوی سید احمد دہلوی مصنف فرہنگ آصفیہ - ۱۳ جنوری ۱۹۰۱ء حیدرآباد دکن

مطبع رفاہ عام لاہور اور اسلامیہ پریس کا

اخیر شکریہ

جب بید رد بیوفا خود غرض یار مار - آج کل کے لوگوں نے اپنی چالاکیوں عیاریوں سے ہمیں ان نقصانات پہنچا کر مصائب میں ڈالا کسی نے ہماری جیب پونجی پر ہاتھ مارا کوئی ہماری تصنیف پر جھپٹا کوئی مطبوعہ جلدوں پر لپکا کسی نے ہماری بربادی میں اپنی خانہ آبادی سمجھی - اور یہاں تک نوبت پہنچی کہ اسلامیہ پریس لاہور کے بامروت مالک نے بھی جنہوں نے ابتدا میں اس کام کو پبلک کا کام اور اپنا نام سمجھکر بہت توجہ فرمائی تھی ہمیں کھٹک دیکھکر یا کسی اپنے نو دولت ہم پیشہ کے چلتے ہوئے منتر سے متاثر ہوکر آنکھ چرائی اور کاغذ کا عذر نکال کر جلد چہارم کی ۳ ہزار تھی لکھائی کا پیاں تک واپس کر دیں تو ہم نہایت مایوس ہوئے کیونکہ دفعۃً ایک ہماری رقم کا گشت دیا جانا ہماری قدرت سے باہر تھا سے غم کس کس کا کرے ماتم ہمارا + مبارک ہو ہمیں کو غم ہمارا + اسوقت ہماری ہمت اور استقلال کے پاؤں بھی ڈگمگانے اور عقل و شعور کے قدم لڑکھڑانے لگے سے مفلس کے ہوش کیا رہیں آنکر تو عقل کہ + اے چرخ تونے باعث افلاس کھو دیا + لیکن واہ رے مطبع رفاہ عام خدا کرے تیرا اور تیرے مالک کا نام تا قیام دنیا باقی رہے تونے وہ سلوک کیا کہ اس ڈوبتی ہوئی ناؤ کو سنبھالنے کے واسطے اخراجات کے دریائے ناپیدا کنار میں قدم گاڑ دیا خود ہی کاغذ لگانے اور چھاپ دینے کا ذمہ دار ہوگیا البتہ کتابت کا خرچ ہمیں بطلب الزار اپنی گرہ سے اٹھانا پڑا لیکن آپ نے اپنی ذات سے اس کام کی رفاقت اور معاونت میں کمی نہ کی - اگر سید ممتاز علی ساحلم دوست - رفاہ پرست اس وقت میں آڑے نہ آتا یا ایفائے معاہدہ و امید آئندہ کا خیال آس دبنھاتا تو یقیناً مؤلف اپنی دل شکستگی اور پریشانی میں مسودہ کو برباد اور اپنے آپ کو ہلاک کر دیتا +

فی الواقع سید ممتاز علی صاحب کی دار الاشاعت نے اس بات کا پورا پورا ثبوت دے دیا کہ اسکا نام مطبع - انکی دلی نیت اور ضداد و ہمت اشاعت علوم و ترویج کتب مفیدہ کے لئے مستقل طور پر وقف ہے یہ کچھ کم عالی ہمتی کا کام نہیں کہ لاکھ روپیہ کا ذاتی سرمایہ جسکی بندھی آمدنی جاگیری کے ساتھ انکے گزارہ کو وافی و کافی تھی سب کی سب پبلک کی رفاہ کے واسطے میدان میں کوڑیوں کی طرح سے زر اصل بکھیری اور اُسی دھن میں صرف کثیر سے اُردو زبان کی ام اللسان فرہنگ آصفیہ کو انجام پر پہنچوا دیا سے بصد زیم نشاتم ... نمونہ روز سنگ + گوہر بیا غیر دل ہے مگر بادشاہ کا + صرف ... تن ہی کو نہیں بلکہ پبلک اور

اخیر شکریہ

خاصکر گورنمنٹ کو بھی اس امر کا ممنون ہونا چاہیئے کہ جس زبان کے الفاظ بکھرے ہوئے موتیوں کی طرح کوڑیوں کے مول بک رہے تھے ہیں کے کہیں دبے پڑے تھے اور بعض اوقات مقامات صدارت میں ... خاص ... مستعملہ کے سمجھنے سے دقت پیدا ... اس ... کی زبان کی تکمیل کی کرسی پر ... بیٹھے رہتے تھے اب ان جاتے و مشمولہ الفاظ کے ... سے ... بازار میں کرسی نشینی کا مرتبہ بخش دیا ... مطبع نے ایک ہی ... جسے فائدہ ہوا ... اور ... کی چیدہ چیدہ کتابیں تصنیف کر کے یا تالیف و ترجمہ ... تعلیم ... کے واسطے اپنی سکولر دست و قلم ہوئی کی اوڈیٹری ... تہذیب نسواں اخبار جاری کیا اور ... قابل دید کتابوں کا اشاعت کے لئے کمال ڈال دیا جس سے دو سرکاری خطاب پانے کے بوجہ احسن سرکار کی حرکت اور تمغہ ملنے کے باعث ور پبلک کی جانب سے مستحق ہیں سے فخر کیا انکا کوئی یاں جو زر پیدا کیا + آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا + یہ سادی خوبیاں انکے خاندانی اور اعلیٰ درجے کے تعلیم یافتہ ہونے کا نتیجہ ہیں کیوں نہ ہو جس شخص نے علوم عربیہ فارسی کی تحصیل مدرسہ عربیہ دیوبند میں کی ہو اور جسے مولانا مولوی محمد قاسم مرحوم سے تلمذ رہا ہو پھر اُسنے بی اے تک علوم جدیدہ و ہیں دستگاہ حاصل کی ہو کیا کیا کچھ علمی و اخلاقی خوبیاں ایسے شخص کی ذات میں جمع نہ ہونگی اسلئے ایسے آدمی ہوا ہل الشخاص میں بھی بہت محال ہے جو لیاقت آج ان کو حاصل ہے شاذ و نادر ہی کسی اہل مطبع کو ہوگی اگر اس نومولود مالک مطبع کی عمر میں خدا تعالےٰ نے برکت دی اور آپ حاسد وں کی بدنظروں سے بچائے رکھا تو ہم دکھا دینگے کہ یہ بے غرض شخص اپنے ملک اپنی قوم - پبلک و گورنمنٹ کو کس قدر فائدہ پہنچاتا ہے اگر ایسے لائق آدمی کی قابلیت سے گورنمنٹ سررشتہ تعلیم کے کام میں مدد نہ لے تو نہایت ہی افسوس اور تعجب کا مقام ہے کیونکہ جوہری ہی جوہر کو خوب پرکھتا ہے اور عالم ہی علم کے نیک و بد سے خوب واقف ہوتا ہے لہذا کام ایسے ہی لوگوں کو ملنا چاہیئے کہ دولت کے خواہشمندوں اور نکات ... سے بھلا ... تعجب کہ

ہماری دلی آرزو ہے کہ خدا تعالےٰ اس مطبع اور ملک کے فاضل اجل سید ممتاز علی صلح پسند رفاہ جو مالک مطبع رفاہ عام کو آنکی نیک نیتی کے سبب خوش و خرم رکھے اور عالی ہمتی کے باعث تمام روسائے ہند و حکام میں با وقعت اور با عزت رکھے بلکہ انکے ساتھ انکی منکسر المزاجی حلیم الطبعی اور خوش اخلاقی کو انتظامی چاشنی دیکر ون دونی رات چوگنی ترقی بخشے +

ساتھ ہی ہمکو سوری کر ... حکیم ... مالک اسلامیہ پریس کا ہو کر ... ممنون ہونا چاہیئے کہ انہوں نے جلد سوم کے انجام میں نہایت کوشش فرمائی بلکہ بقیہ روپیہ کے واسطے جسکا ملنا اختتام لغات پر موقوف تھا اب تک صبر فرمایا جو انکی عالی ظرفی مروت اور انسانی ہمدردی کا ایک اعلیٰ ثبوت ہے - خدا تعالےٰ انکے مطبع کو پہلے سے بھی زیادہ رونق اور ناموری عطا فرمائے اور انکی عام دلی مراد ... بر آئے ... خلد - سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ +

... لفٹننٹ گورنر ... صاحب بہادر ... سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا ... نام ... سید احمد دہلوی ... جناب ... فروری ... [illegible]

وفاتِ حسرت آیات حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند

اللہ تو ہی ہے!

تیری ہی ذات کو بقا اور سب کو فنا ہے۔ اِس میں اِنسان ہو یا حیوان۔ پیمبر ہو یا بادشاہ۔ فقیر ہو یا امیر۔ حکیم ہو یا فلاسفر۔ طبیب ہو یا ڈاکٹر حجر ہو یا شجر۔ زمین ہو یا آسماں۔ ستارے ہوں یا خورشیدِ رخشاں۔ حاکم ہو یا محکوم۔ موت سب کے لئے مقسوم ہے ؎

✸ موت نے کردیا ناچار وگرنہ اِنساں — ہے وہ خودبیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا ✸

کل کا ذکر ہے کہ ہم اِسی خاتمہ لُغات میں جنابۂ مغفورہ و مرحومہ قیصرۂ ہند کی خسروانہ عنایت شاہانہ قدردانی اور مرحمت سے بھری ہوئی چِٹھی مؤرخہ ۷ اردسمبر ۱۸۹۸ء آمدہ قصر ونڈسر زیبِ خاتمہ کرنے سے پُھولے نہیں سماتے تھے یا آج ہم کو اُسی خاتمہ کے اخیر میں حضورِ ممدوحہ کے خاتمہ بالخیر ہونے کا تعزیت نامہ لکھ یا دلی درد اور صدمہ کے عقیدتمندانہ اظہار کا مرثیہ درج کرکے دلِ دردمند کو زمین پر لُٹا اور دُنیائے ناپائدار کی فانی خوشیوں کو مٹاتے ہیں عبرت گزیں دیکھیں اور گل مسند نشیں سنیں۔ !

ADDRESS OF CONDOLENCE

H. M. The Queen Empress Of India.

تعزیت نامہ

ہائے! ہائے!! ہائے!!!

ہماری ملکۂ معظمہ ہائے ہماری قیصرہ ہائے۔ ہماری سُلطانہ ہائے

۲ر فروری سنہ ۱۹۰۱ء کے یوم الدفن ہائے

ہو مہدِ علیا زیرِ زمیں اے فلک دریغ — گردوں نشیں ہو خاک نشیں اے فلک دریغ

یہ نالہائے شعلہ فشان و زبانہ زن — پُھونکیں گے تا بعرشِ بریں اے فلک دریغ

ہائے ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ انگلستان آپ کہاں تمیں کہاں سماگئیں۔ ایک ہندوستان اور انگلستان کیا کہ تمام جہان کو ہمیشہ کے لئے ماتم کدہ بناگئیں۔ سچ ہے ؎

کیا اِعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ — عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

اگر ہم لوگ وبائے طاعون میں گِھر کر بے خانماں کبھی بے پدر کبھی بے درماں ہوتے تو آپ ہمارے لئے کلیجا پکڑے دِل مسوسے پھرتی تھیں اور جو ہمارے اُوپر بلائے قحط نازِل ہوتی تو آپ اِس خیال سے کہ بُھوکوں کی سار بُھوکا ہی جانتا ہے کھانا چھوڑ دیتی تھیں

دارجیلنگ میں زلزلہ آیا۔ آپ کا دل دردمند انگلستان میں تھرّایا۔ ہمدردی کے تاروں نے تار باندھ دیا۔ اور وہ دلاسے پر دلاسا دیا۔ کہ روتوں اور بلکتوں کو دین دُنیا کا سہارا ہو گیا۔ اگر شمالی سرحد پر لڑائی ہوئی یا ٹرنسوال خواہ چین پر چڑھائی ہوئی اور اچانک وہاں ذرا سی آپکی جاں نثار سپاہ کی اُنگلی کٹی تو یہاں بیکل ہوکر آپ کا دل کٹتا۔ یتیموں کے ساتھ بلکر آپ روتیں۔ کیونکہ خود بھی چھوٹی سی عمر میں یتیم بلکہ دُریتیم ہو گئی تھیں۔ بیوؤں کے ساتھ آپ سر جوڑتیں۔ کس لئے کہ عالمِ شباب میں خود بھی بیوہ ہو چکی تھیں۔ اِدھر امیروں کی پناہ یا ہفت ہزاری باپ بنی ہوئی تھیں تو اُدھر غریبوں کی دردمند پنہاری ماں سے کم نہ تھیں۔ بیوارثوں کی وارث تھیں مُفلسوں کی ضرورتوں کا ذخیرہ۔ گو آپ کا بہت بڑا مرتبہ اور اعلےٰ پایہ تھا۔ مگر رعایا پر یکساں اور برابر ایک ابرِ رحمت کا سایہ تھا۔ محروسہ ریاستوں اور مقبوضہ ممالک کے دلوں پر آپ کا قبضہ تھا۔ مسکینوں کو جاڑے میں جڑاول۔ محتاجوں کو گرمی میں مُنڈرس آپ کے توشہ خانہ سے ملتی تھی۔ اپنی دستکاری سے آپ ہی اُن لوگوں کی مدد فرماتی تھیں جنھیں کچھ بھی مُیسّر نہوتا تھا۔ بھوکوں کی بھوک۔ پیاسوں کی پیاس آپ کی زیارت سے بھرتی اور بجھتی تھی۔ یہ آپ ہی کے اخلاقِ حسنہ کا سکّہ تھا جس نے ہندوستانیوں کے دلوں کو موم بناکر اُنکے منہ پر شکوہ و شکایت کی روشن مُہر لگا دی تھی۔ آپ جس طرح رحمدلی اور خُداترسی کی پوٹ تھیں اِسی طرح سخاوت اور عدالت بھی آپ میں کُوٹ کُوٹ کر بھری تھی۔ باوجودیکہ آپ کے اور ہمارے مذاہب میں کوسوں کا بَل تھا مگر نہیں سب مذہب آپ کے اور آپ سب مذہبوں کی حامی و مددگار تھیں۔ ہر فرقہ آپ کو اپنا سرتاج۔ اور آپ کے راج کو دیوی دیوتا کا راج سمجھتا تھا۔ مسلمانوں کے واسطے آپ زُبیدہ خاتون اور ہندوؤں کے لئے امن و امان کی قابلِ پرستش دیوی تھیں۔ اب ایسی رانی مہارانی کہاں جو من مانی مُرادیں برلائے۔ رعیّت کے ہر ایک دُکھ درد میں دَوڑ کر شریک ہو جائے +

خُدا تعالیٰ نے عُلومِ ادبیّہ کا آپ کو معمول بنایا۔ اور یہاں تک سدھایا تھا کہ جسوقت آپ تختِ سلطنت پر جلوہ افروز ہوئیں اور آپ کے چھوٹے چچا جان نے دوزانو جھک کر حسبِ دستورِ شاہی آداب بجایا۔ اور عام رعیّت کی طرح فرمانبرداری کا سر جھکایا تو آپکا ایسا دل بھر آیا کہ آپ اُسی وقت زار و قطار رو پڑیں۔ اور بیتابانہ فرمایا کہ " اچھے چچا! میرے آگے اس طرح کیوں جھکتے ہو؟ میں تو تمہاری گود کی کھلائی وہی وکٹوریہ بھتیجی ہوں " عُلومِ ادبیہ ہی پر کیا موقوف ہے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی اور اب اخیر وقت میں ہندوستانی زبان آپ کی مادری زبان بنگئی تھی۔ ستّر برس کی عمر میں اِس طرف توجہ فرمائی اور گیارہ برس تک اپنے ہندوستانی رؤسا واردانِ انگلستان سے بات چیت کرنے میں اُن کی عزّت افزائی فرماتی رہیں +

۲۴ مئی ۱۸۱۹ء کی وہ شبھ گھڑی سب کو یاد ہوگی جس میں جنم لینے کے شادیانوں کی دھوم مچ رہی تھی۔ شاہی محلوں میں بدھائیوں اور مبارکبادیوں کی گہما گہمی ہو رہی تھی سنہ ۱۸۱۹ء کی وہ طرفہ اُمنگ اور راؤ چاؤ سے بھری ہوئی ساعت کو بھی کوئی نہ بھولا ہوگا جبکہ آپ

خراماں خراماں شاداں و فرحاں بھولی بھولی دُلہن بنکر گرجا میں گئی ہونگی - ساتھ ہی وہ زمانہ بھی یاد آگیا ہوگا جسوقت کہ آپنے ۱۸۶۱ء میں رنڈسالہ پہنا تھا - جس کا غم اخیر دم تک ہمدم رہا - ۱۸۷۷ء کے قیصری خطاب کی عالمگیر خوشی بھی ابھی تک دلوں سے دُور نہ ہوئی ہوگی - رُپہلی سُنہری - ڈائمنڈ جیوبلیاں بھی دلوں سے محو نہوئی ہونگی - کہ دفعتہً ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ / ۲۲ جنوری ۱۹۰۱ء کو وہ چمکتا ہوا چودھویں رات کا چاند ماند پڑا - اور ۲۲ / کو سب سے بلند آسمان پر چڑھ گیا - آج ۲ / فروری کو اُسکے ہمیشہ کے واسطے غروب ہوجانے کا دن ہے جسکے سبب تمام ہندوستان اور انگلستان وغیرہ میں اندھیرا چھا رہا ہے - ماتم کی گھٹا - غم کا بادل - چاروں طرف سے اُمنڈ اُمنڈ کر چلا آتا اور اِدھر سے اُدھر تک آنسُوؤں کی جھڑی لگاتا چلا جاتا ہے +

اے آپکی صُورت و سیرت کے بھُوکو ! آؤ اِس ماہِ کامل کے اخیر دیدار کو دیکھ لو - پھر یہ صُورت موہنی مُورت کہاں - اب اِسکی بجائے تمہارا دل داغِ جُدائی کی منزل ہوگا - اگر تم پاتال میں جاکر بھی ڈھُونڈ دگے تو اِس ڈوبے ہوئے چاند کا پتا نہ پاؤگے - اِسی طرح روتے پیٹتے سر پر خاک ڈالکر گھر چلے آؤگے - اے وکٹوریا کو گودیوں میں کھلانے والو ! اے اُسکی آغوشِ محبت میں پلنے والو ! آج تم کس دل سے نرم نرم اور گرم بستر سے اُٹھا کر ٹھنڈی ٹھنڈی زمین اور خاکستر میں سُلاتے ہو ؟ کیا تمہارا دل ایسے رحمدل کے واسطے نہیں کُڑھتا ؟ ہائے کیا کرو مجبُور ہو معذُور ہو - بقولِ شخصے ؎ کیا اُس ترے بیمار کو اُمیدِ شفا ہو + جس کو کہ اثر ہو نہ دُعا کا نہ دوا کا + افسوس صد افسوس ؎ واہ اِس صُورت کدے میں دیکھتے ہی دیکھتے + صُورتیں کیا کیا نظر سے اپنی پنہاں ہوگئیں +

ہائے آج انگلستانی زمینداروں کے جھونپڑوں میں جاجاکر خبر گیری کرنے والا - اُنکے گھر کا اُجالا چاند کہاں چھُپ گیا - غریب مریضوں کو تشفّی دے دیکر اچھا کردینے والا مسیحا کِدھر چلا گیا - دیہاتیوں کے چھوٹے چھوٹے بچّوں کو کھلونے لادینے اور اُنکا مان رکھنے والا باپ کہاں جا سوپا - اپنے ہاتھوں کا بنایا ہوا کام محتاجوں پر نثار کردینے والا حاتم صفت سخی کِس نیند سو رہا کہ جاگنے کا نام ہی نہیں لیتا - جس کی مدح سرائی میں ۶۳ برس سے زبانِ مقال لال تھی - اُسکا مرثیہ کیوں نہ باعثِ ملال و اضمحلال ہو + وہ اُمُورِ خانہ داری کی ملکہ - وہ ذاتی کفایت شعاری کی قیصرہ - وہ خُوش مُعاملگی کی دیوی - وہ دیا اور دھرم کی رانی - وہ عصمت و عفّت کی شہزادی وہ صبر و تحمّل کی دِل دادہ - وہ نیک نیّت نیک طینت - صاحبِ اقبال صاحبِ کمال ؎ خداوندِ نعمت خداوندِ جاہ + عزیزے برایا شفیقِ سپاہ + ستی پتی برتا سُلطانہ - وہ وفاداری کی جان ہائے آج کیوں بے نام و نشان ہوتی ہے - جسکی حکومت کا سُورج کبھی نہیں چھپتا - آج وہ ہماری نظروں سے چھپی جاتی ہے - نہیں نہیں وہ اپنے خاوندِ حقیقی کی دُلہن بنکر سدھارتی اور ہم سب کو اپنی محبت میں تڑپتا ہوا چھوڑے جاتی ہے - ماں کا گُزرنا جو کچھ مُصیبت لاتا ہے اُسے کون نہیں جانتا کہ کیا کیا دُکھ دِکھاتا اور کیسا کیسا ستاتا ہے +

ہائے ہماری مادرِ مہربان ملکۂ انگلستان آپ آج ایسی سُکھ نیند سوئی ہیں کہ اپنے پیارے دُلارے بچّوں کے جگانے سے بھی نہیں اُٹھتیں

مشہور تو یہ ہے ؎ جہاں میں جن کو حکومت ہے اُنکو نیند کہاں + کہ لگنے دیتی نہیں فکر بندوبست کی آنکھ + مگر آج آپ کی وُہ فکر وُہ ہمدردی وُہ دردمندی و دلسوزی کہاں ہے کہ ہم بلکتے ہیں اور آپ پروا نہیں کرتیں - دیکھو تو! آپکے لاڈلے ساتویں ایڈورڈ آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہا رہے اور کھڑی پچھاڑیں کھا رہے ہیں۔ سنو تو! آپکے سب بیٹے بیٹیاں - پوتے پوتیاں - نواسے نواسیاں - کنولے کنواسیاں کن حسرت بھری نگاہوں سے مایوسانہ و مجبورانہ آپکے چہرۂ مبارک کو تک رہی ہیں - آج ہماری ماما اور ہمارا خیال کہاں گیا - اچھی! آپکی محبت کا بالکل وسال ہوگیا - ادھر آپ خاموش ہیں اُدھر ہم سب سکتے کے عالم میں مدہوش - تن کی خبر ہے نہ بدن کا ہوش - جو سر ہے وبالِ دوش ہو رہا ہے - جو نظارہ ہے ہوش کھو رہا ہے - ایک طرف آپکا انڈین سکریٹری زار و نزار ہاتھ باندھے کھڑا ہے - دُوسری طرف اُسکی پاکدامن بیوی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے - مگر آپ ایک کی بھی نہیں سُنتیں - ادھر یہ آپکے ہندوستانی دو نوخدمتگار حکمِ سلطانی کا انتظار کر رہے ہیں - اُدھر یہ آپ کا مرثیہ نگار جسکے ایڈرس اور تصنیف کی رسید میں آپنے زبانِ فیض بیان سے یہ قابلِ فخر فقرے لکھوائے تھے کہ :-

"ماں بدولت تمہارے ایڈرس - تمہاری کتابوں - تمہاری اطاعتِ قلبی اور اظہارِ وفاداری کی قدر فرماتی ہیں"

دھاروں رو رہا ہے! اور اُسی عالم میں یہ چند سطریں اور تاریخِ وفات لکھکر دل کا بخار نکال رہا ہے ؎ رہے جہاں میں نہ باقی سفید ایک ورق + جو میرا قصۂ غم ہو کتاب میں داخل +

قطعۂ تاریخ عیسوی

شُنقارِ ہوش رُبا انتقالِ جاں گزا - خُلد نشین جنت آشیاں حضرت قیصرۂ ہند و ملکۂ برٹن کلاں - نوّر اللہ مرقدہا

ہائے قیصر گئیں جہاں سے حیف	تھا نہ جنکو کسی بشر سے بیر
اُنکو یکساں تھا کعبہ اور گرجا	ایک سی مسجد اُنکو تھی اور دیر
وُہ سمجھتی تھیں سب ہی کو اپنا	تھا نہ دُنیا میں کوئی اُنکا غیر
تھی دلوں پر حکومتِ اخلاق	تھی نہ حاجت کریں کسی پر فیر
کی غریبوں کی دلدہی از بس	گر برآمد ہوئیں برائے سَیر
آج اُنکا یہ سوگ ہے گھر گھر	آج تک جنکی مانگتے تھے خیر
فکرِ تاریخ تھا کہ آئی ندا	سیدا! خاتمہ ہوا بالخیر

۱۹ ا ۰

چونکہ ہمیں ہماری دلی عقیدت اور قلبی ارادت اجازت نہیں دیتی کہ ہمارا یہ دردمندانہ ماتم اور دلسوزانہ الم صرف چند ہی روز رہکر اُنکے احسانات کو دل سے بُھلا دے لہذا ہم نے اِسکو اپنی ضخیم و بسیط ہندوستانی لُغات موسُومہ فرہنگِ آصفیہ میں بھی ہر حالت اور ہر زمانے میں برقرار رہنے والی یادگار بنا کر بطورِ ضمیمہ شاملِ خاتمہ کردیا + اب اخیر پر ہماری دلی دُعا ہے کہ وُہ شہنشاہِ زمین و آسمان ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ انگلستان کی جملہ آل و اولاد و نیز تمام وابستوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے - اور ہمارے جدید قیصرِ ہند ساتویں ایڈورڈ سپریم لارڈ آف ٹرینسوال کو وُہ دور دورا نصیب کرے کہ ہمارے دم کا ساتھی یہ غم ہی غلط ہو - بلکہ حضور معتشم الیہ کو دورِ سلطنت کو اس سے بھی زیادہ اور اعلیٰ مراتب پر پہنچا ہوا دیکھیں فقط + + + +

المُلتمس - ماتمزدہ و پریشاں سید احمد دہلوی مؤلف ہندوستانی ڈکشنری معروف بہ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ - از دہلی حویلی نواب مظفر خاں - ۲۰ فروری ۱۹۰۱ء شنبہ یوم دفنِ حضور قیصرہ

فہرست اغلاط فرہنگ آصفیہ جلد چہارم مطبوعہ رفاہ عام پریس لاہور مع اغلاط جلد سوم

بقیہ جلد سوم

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۰	۲	۳۱	وہ کلاوہ میں	وہ گرہ جو	۳۲۸	۱	۱۲	ایک ایک +	ایک ایک + الگ الگ	۶۲۱	۲	۳۱	فاعل مفعول	فاعل معقول
،	،	۲۵	تاریخیں گرملک تعلقہ	تاریخ کو کلاوہ میں لگاتے	۴۴۲	۱	۱۷	کاغذ کا پٹا باز	کاغذ کا پٹے باز	۶۲۸	۱	۱۹	کسی	کی
۴۲۵	۲	۵	شعمنی	غالب ،	۴۵۱	۲	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲	۳۴	سینگر سا	سینگری سا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲	۲	۵	حزر	حِذر	۱۸	۱	۲۰	گرجری	گُرجری	۳۰	۲	۲۸	خیال کرنے	خیال کرتے
،	،	۱۱	جزشم	جُرثم	،	،	۲۴	بگیھی	بگیھی	۳۱	۱	۳۱	گردن پر	گردن پہ
۳	۱	۲۸	بھدا	لبندا	،	۲	۲	اندڑونی	اندرونی	،	۲	۲۸	گردن پکڑ	گردن پکڑ
۵	۲	۸	وزمیں	وزمیں	،	،	،	محنی	موحنی	۳۳	۲	۳۳	گردن ہلائے	گردن ہلادے
۷	۱	۳۱	مول	مول	،	،	۵	کھتی	کجبی	،	،	۳۱	جلنے لگنا	جلنے لگنا
۸	۲	۷	بے اوساں	بے اوسان	،	،	۳۹	نہایت خود جہاں سی	نہایت خرد چیاں سی	۳۵	۱	۳۱	بھیڑئیے	بھیڑیئے
،	،	۱۷	خیمہ سیلانا	خیمہ سلانا	۱۹	۲	۱۹	چگوگے	چکوگے	،	،	۳۴	ذیب	ذیب
۹	۱	۳	،	،	۲۰	۲	۳۴	کیاکوں	کیاکوں	۳۶	۱	۱۱	طلا ملا	طلا ملا
،	،	۳۴	بڑھاپا	بڑھاپا	،	،	۱۲	گدگداتی	گدگداتی	،	۲	۱۷	ہنسگے	ہنسکے
۱۰	۱	۳۸	میں گھس جانا	میں گھس جانا	۲۱	۱	۱۵	ستیرہ	تیرہ	۳۷	۲	۳۹	گرنایہ	گرنابہ
،	،	۲۷	لنگا دھڑلگا	لنگا دھڑلگا	،	،	۵	منقش	منقش	۳۸	۱	۱۹	وغیرۃ	وغیرہ
،	۲	۳	جنیدھنا	جنیدھنا	۲۳	۱	۱۴	سیر گیھیا	سیر گیھیا	۴۰	۱	۱۹	[illegible]	[illegible]
،	،	۲۹	جیسے دو	جیسے دو	،	۲	۳۰	جبوں	جبوں	،	،	۳۵	درسرے	دوسرے
۱۱	۱	۱۰	مائل	مائل	۲۴	۲	۱۱	کتاسے	کتاہے	۴۱	۱	۳۱	پیرو مرشد	پیرو مرشد
،	۲	۲۵	جان سے	جان کی	،	،	۱۸	بجناب انگریزی	حزاب انگریزی	۴۲	۲	۱۸	قلوکھانا	قلابازی کھانا
۱۲	۱	۹	جوں کل	جوں کل	۲۵	۱	۱۴	چھوٹا قلعہ	چھوٹا قلعہ	۴۳	۱	۲۸	فارسی کی کروکا	فارسی کی گرہ کا
،	۲	۹	مکنز	مکنتر	،	،	۱۷	معجم	منجم	۴۴	۲	۳۳	اپنا جیب	اپنا جیب
،	،	۱۵	سیاہ رنگ	سیاہ رنگ	،	۲	۹	بادشاہ کرک کرتے	بادشاہ کرکا کرتے	،	،	۳۴	معترف ہونا	معترف ہونا
۱۳	۲	۱۱	اعصا	عصا	۲۶	۱	۱۷	مستبذل	مبتذل	۴۵	۲	۲۹	بچی کو کو	بچی کو
،	،	۱۵	ہنڈو	ہنڈو	،	،	،	ذلیل	ذلیل	۴۶	۲	۱۹	واگذاشت گرنا	واگذاشت کرنا
۱۴	۱	۱	دسا	دوشا	،	،	۱۹	شپڑوں	پڑوں	۵۰	۱	۲۵	ہوجانا	ہوجانا
،	،	۳	لسار	لُہار	۲۷	۲	[illegible]	گرت	گرپ	۵۱	۱	۳۸	رستے گزنا	رستے گزرنا
،	،	۱۵	تدبیر	تدبیر	۲۸	۱	۲	دہ کلاکو	دوگانا کو	،	۲	۱۵	پہنتے والا	پہننے والا
،	،	۸	ایسے مُزن	ایسے مَزن	،	،	۷	کیا اُسنے	کہا اُس نے	،	،	۳۲	ذالقہ	ذائقہ
،	،	۳۷	اڑاسنے	اڑائے	،	،	،	کیا میں نے	کہا میں نے	۵۲	۱	۱۴	اٹک کو کھتے	اٹک کے کھتے
۱۵	۲	۲۸	نکلنی ہے	نکلتی ہے	۳۰	۱	۲۸	تصریف	تعریف	،	،	۴	اُنگی گری	اُنگی گری
۱۶	۲	۲۹	روی ملاکر	روئی ملاکر	،	،	۲۷	شریف	شریف	،	،	۲۵	کریاس	کرپاس
۱۷	۱	۲۰	تفرس	تفرس	،	،	۲۸	قرآن کو	قرآن کو	،	۲	۳	گودیں	گودیں
،	۲	۳۲	گرہ بجنے	کرہ بجنے	،	۲	۱۵	پاسبانی	پاسبانی	۵۳	۱	۳۱	ینی ہی	اپنی ہی

متعلقہ صفحات [illegible] جلد چہارم

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۲	۱۹	پرشے بیٹے کا	بڑے بیٹے کا
۵۵	۱	۱۰	سول بھدر	سون بھدر
۵۶	۲	۲۵	زیب و زنیت	زیب و زینت
〃	〃	۲۹	بدکوئی کرنا	بدگوئی کرنا
۵۷	۲	۸	ماسنے والا	ملنے والا
۵۸	۱	۱۷	گرم گرکے	گرم کرکے
〃	۲	۲	صنت	صفت
۶۰	۲	۲۹	ایک کھلا	ایک کھلا
۶۱	۱	۱	با امیر غریب	یا امیر غریب
〃	۲	۲۰	سے صبح حالی گل والا	سے صبح کل سے گل لالہ
〃	〃	۲۳	ساگھر	ہماساگھر
۶۳	۲	۲۸	محاورداں	محاورہ داں
۶۴	۱	۳۰	الہ کا ذکر	اِس کا ذکر
〃	۲	۳۸	سنے	سے
〃	〃	۳۰	گریبان	گریبان
۶۵	۱	۱۲	کئے تھے	کئے تھے
〃	〃	۱۵	روبیہ کا	روپیہ کا
〃	〃	۱۸	کرو	گرو
〃	〃	۲۰	برخلاف	بخلاف
〃	۲	۱۹	کھلا الجھنا	کھلا الجھنا
〃	〃	۲۱	(معا.)	(نامعلوم)
〃	〃	۲۳	بھینا	بھیجا
〃	〃	۲۸	کرسنے میں	کرتے ہیں
۶۶	۱	۱۰	یہ سے	یہ ہے
〃	۲	۸	مثل گل گلاب	مثلِ گلِ گلاب
۶۷	۱	۴	شعر	شعر
〃	〃	۶	صاحب کے بھی	صاحب کی بھی
〃	〃	۱۲	سُرمائے گل	سرمائے گل
〃	〃	۱۴	چنبر بھنبل	چنبر بھنیل
〃	〃	۲۲	آ ئلبینہ	آبگینہ
〃	۲	۱۸	صمت	صفت
〃	〃	۲۷	جیسے	یہ جیسی
〃	〃	۲۹	پہاڑ	بچاڑ
〃	〃	۳۰	یہ گلخن اور	یہ گل بھنی
۶۸	۱	۴	غضیل کتا	غضیل گتا
〃	〃	۹	غضیل	غضنیل

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۸	۱	۱۵	اُس کا جمیر	اُس کا خمیر
〃	۲	۱۶	خطاب بخترں فترے	خطاب بخترں
〃	〃	۲۶	پر بغل میں	بغل میں
〃	〃	۲۹	لھہ	لہجہ
۶۹	۱	۸	بازو	ماڑو
〃	〃	۳۱	جائزسے	جائز ہے
〃	۲	۱۵	..ر پردوں کی	اور پردوں کی
〃	〃	۱۶	فاری	فارسی
〃	〃	۲۳	سہوتا ہے	ہوتا ہے
۷۰	۱	۹	کوچہ در گوچہ	کوچہ در کوچہ
〃	〃	۲۰	عُقد کرنا	عقد کرنا
〃	〃	۲۳	پُوچھو	پُوچھ کر
〃	۲	۱۰	دُختر زنر	دُختر رز
〃	〃	۲۳	گلے پرلگا	گلے پڑیگا
〃	〃	۲۵	کوکی بیز	کوئی چیز
〃	〃	۲۸	سرشُدہ ھنا	سرتُندہ ھنا
۷۱	۱	۱۴	بنگیر ہونا	بغلگیر ہونا
〃	〃	۲۱	جان سے برابر	جان کی برابر
〃	〃	۲۴	دمرکا ساتھی	دم کا ساتھی
〃	۲	۳	بلاہی باسئے	بلاہی جائے
〃	〃	۵	کرو	گرو
〃	〃	۱۶	وہ گھروے	وہ گھروسے
〃	〃	۲۴	گلے کا ہار	گلے کا ہار
〃	〃	۲۸	منسکے فرمایا	ہنسکے فرمایا
〃	〃	۳۰	اجیرن ہو جانا	اجیرن ہوجانا
۷۲	۱	۲۸	ہار ہوا	ہار ہوں
۷۳	۱	۱۴	ذکر رقیب	ذکرِ رقیب
〃	۲	۲۰	گلیز ہے	گلگیر ہے
۷۴	۲	۲۰	ٹھپوڑا	پھوڑا
〃	〃	〃	وہ پھوڑا	وہ پھوڑا
۷۵	۱	۲	گم گشتہ	گم گشتہ
〃	۲	۱	اسم ذکر انگیتوں میں	اسم ذکر انگیتوں میں
〃	۱	۹	بھی سے	بھی ہے
۷۶	۱	۱۰	مُضرت	مَضرت
۷۹	۲	۵	بھنشارا	بھنڈارا
۸۰	۱	۲۴	اورو شٹروں پہ	اور ڈنٹروں پر

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۲	۱	۱۳	پانندی سے	پابندی سے
〃	〃	۲۵	چوٹروں کو ٹکرآنا	چوتڑوں کو ٹکرانا
〃	۲	۲۷	قرب	قریب
۸۳	۱	۹	ملت	گمک
〃	〃	۸	جبنرکیاں	جھڑکیاں
۸۶	۱	۲۹	تقدیر پکلی	تقدیر کیکلی
〃	۲	۷	جو بیزار ہوا	جو بیزار ہوا
۸۸	۲	۲	ماسے مراتب	ماہی مراتب
〃	〃	۳۴	اس گرگو	اس کو گرہ
۸۹	۱	۲۸	الہیا پرکہ	ابلیا کہ
〃	۲	۱	زمین پر گے	زمین پر گئے
〃	〃	۲	میشان کرسن	میشانہ گوش
〃	〃	۵	سنے سنے لگے	رہنے سہنے لگے
۹۱	۲	۴	سالت میں	حالت میں
〃	〃	۱۴	سوزن زدہ گی	سوزن زدگی
〃	〃	〃	اعدا کا نام	اعضا کا نام
۹۲	۱	۳۴	گوودں میں	گوڈوں میں
۹۳	۱	۲۸	کنارگرکے	کنارے گرکے
〃	〃	〃	حس کو	جس کو
〃	〃	〃	بحر العت	بحرِ الفت
〃	〃	۳۴	جاگنا	جاگنا
〃	۲	۷	چپ رہنے	چپ رہیے
〃	〃	۱۵	گورگرھا	گورگڑھا
〃	〃	۱۷	کانا	کانا
〃	〃	۲۹	سم تو	ہم تو
〃	〃	۳۰	قبر سونا	قبر ہونا
۹۵	۱	۱۸	نہ کر	مکر
〃	۲	۱۴	چوُر ہو بانا	چوُر ہو جانا
۹۶	۲	۳۴	انمانانی	اندازی
〃	〃	۱۷	گوشہ نشیں	گوشہ نشیں
۹۷	〃	۱۹	گوشہ لشینی	گوشہ نشینی
〃	〃	۲۰	علئحدہ گی	علیٰحدگی
〃	〃	۲۱	گائیوں کا ریوز	گائیوں کا ریوڑ
〃	〃	۳۳	دمدوں	دمدوں
۹۸	۱	۲	نیرپا	تدبیر یا
〃	۲	۱۷	ستے	ست

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۵۲	۱	۳	اخذ کرتے	اخذ کرنے
//	۲	۳۰	ماو	ساو
۲۵۳	۲	۳	روئی کپڑے	روئی کپڑے
//	//	۱۲	چوماباپ	چوماباپ
//	//	۲۱	مارسے	مارسے
۲۵۴	۱	۱۸	کڑائی جھگڑا	لڑائی جھگڑا
//	//	۱۹	کہارت	کہاوت
۲۵۵	۱	۲۳	پڑا کردیا	پٹرا کردیا
//	//	۱۷	کروں سوں	کڑوں ہوں
//	۲	۱	مالک بنجانا	مالک بنجانا
//	//	۸	وہ مار مارعں	وہ مار ماروں
۲۵۶	۱	۲۴	شفت میں بہانہ سو	شفت میں ایسا نہ ہو
۲۵۷	۲	۱	اکیانا	اکیانا
//	//	۱۵	انے ہے کرت پاپر	انہے جہت پاپر
۲۵۸	۱	۱۵	میت کا میرے	میت کا میری
//	۲	۱۹	وہانا	ڈہانا
۲۶۰	۲	۱۲	پھوس	پوس
//	//	۲۵	تونہ ہرمنے	ڈنہ ہونے
۲۶۱	۱	۱۹	خداق خوار	خدائی خوار
//	//	۲۰	صیبت مارے	مصیبت مارے
//	۲	۱۶	حب الغلت	حب الفلت
//	//	۲۳	پہنتے ہیں	پہنتے ہیں
۲۶۲	۱	۳	چرتی	چرتی
//	//	۸	رنگ برنگی	رنگ برنگی
//	//	۲۳	چوووو	چوو
//	۲	۱۲	مع لڑائی کرتے	مع لڑائی کرنے
//	//	۱۶	ٹھمٹا	ٹھٹھا
//	//	۲۴	قطرہ	قطرہ
۲۶۴	۲	۱۹	قرق شدہ مال	قرق شدہ مال
۲۶۵	۲	۲۸	بجلی مرجان	بنگلی مرجاں
۲۶۸	۱	۴	اکیا دیا گیا	اکیا دیا گیا
//	۲	۱۰	ماں کا ہاں	ماں کا ہان
۲۶۹	۲	۹	چھتوں کو	چھتوں کو
۲۷۰	۱	۲۳	اکھرو	اکھری
//	۲	۲۳	شبہ مفرد	شبہ مفرد
//	//	//	بہادر کرچھاں	بہادر کرچھاں

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۱	۱	۱۶	متکبیر لڑکی	متکبر لڑکی
//	۲	۲۱	پتنگ پنیا	پتنگ پتیا
۲۷۴	۱	۹	غلطان-پیچان	غلطاں-پیچاں
۲۷۷	۲	۴	قبول	قبول
۲۷۸	۱	۱۶	جنبان	جنباں
۲۷۹	۲	۲	جڑوان	جڑواں
//	//	//	بھڑمان	بھڑواں
۲۸۱	۱	۲۵	متعلق	متعلق
۲۸۴	۱	۷	بہاؤ بتانا	بھاؤ بتانا
//	//	۲۴	نیوان ناس گیا	نیواں ناس گیا
//	۲	۱۶	بسین	بسیں
۲۸۵	۱	۱	ڈنڈوں	ڈنڈوں
//	۲	۱۳	ہنداللہ کے مقدار	ہنداللہ کی مقدار
۲۸۷	۱	۵	بھر بھر کرکے	بھر بھر کرکے
//	۲	۲۴	کہاکہیں	کیا کہیں
۲۹۰	۲	۳	بہکے نیا	ترکونیا
۲۹۱	۲	۴	ابہدہ	ابڑہ
//	//	۷	گنبدگے مہتدا	گنبدئے یا مبتدا
۲۹۸	۱	حاشیہ	بجن	گمن
۲۹۹	۲	۱	عزلی غدہ	عربی غدرہ
//	//	۵	عزلی رت	عربی رت
۳۰۱	۲	۲	بارے کے پھل	بارے کی پھلی
۳۰۲	۱	۱۳	اُنے	اُس نے
۳۰۴	۱	۲۰	سرالعزیز	سرہ العزیز
۳۰۶	۱	۹	نامرادنا اُمید	نامراد-نا اُمید
//	۲	۲۴	معاملکی کے فہرس	معاملکی فہرس
۳۰۷	۱	۱۳	پیارے لال	پیارے لال
۳۰۸	۱	۱۳	تحافت	تحافت
//	۱	۲۶	جبلی	جبلی
//	۱	۲۹	گم گشتہ	گم گشتہ
۳۰۹	۲	۱۳	ابجاد	ایجاد
۳۱۰	۲	۴	اتنقی	اتیقی
۳۱۱	۱	۱۲	شاگرد دوں	شاگرد دوری
//	۲	۲۳	بنت الکتب	بنت الکتب
۳۱۳	۱	۱۶	ناجی کودے	ناجے کودے
۳۱۵	۱	۴	بدلوی	جلواہ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۷	۱	۱	مدبوح	مذبوح
//	۲	۴	مراتب	مراتب
۳۱۸	۲	۸	ہم جلیبی-یاری	ہم جلیسی-باری
//	//	۲۵	چارزانو	چارزانو
۳۲۲	حاشیہ		۳۳۲	۳۲۲
۳۲۴	۱	۲۱	آسام ہے	آسام ہو
//	۲	۵	ملعون	ملعون
//	//	۱۷	مردودے	مردودے
۳۲۵	۲	۱۰	بدلی ہوئی	بدلی ہوئی
۳۳۰	۲	۱۳	تہاری کوچے	تمہارے کوچے
۳۳۴	۱	۲	غصے کی حالت	غصے کی حالت
//	۲	۲۴	کفن کا لوٹا	کفن کا لوٹا
۳۳۶	۱	۲۴	شغلے کی	شغل کی
//	۲	۲	ہیچ کھانا	پیچ کھانا
۳۳۷	۱	۸	مرہم بگانا	مرہم لگانا
۳۳۸	۱	۳	جیسے اپنی مشرک	جیسے اپنی مشرک
//	//	۸	مڑجائے	اُٹھ جائے
۳۴۰	۲	۱۷	بچھاڑی کے رتی	پچھاڑی کی رسی
۳۴۴	۲	۱۹	پاداش	پاداش
//	//	۲۴	گریز	گریز
۳۴۱	۱	۱۱	شیرہونا	شیر ہونا
۳۴۵	۱	۱۰	وہ قوت نا	وہ قوت تھا
۳۴۶	۱	۱۱	مشابہ ہو	مشابہ ہوں
۳۴۸	۱	۲۴	حیوانات	حیوانات
۳۵۰	۱	۲۰	کنسل ڈالنا	کنسل ڈالنا
۳۵۲	۱	۲	دوزخ	دوزخ
۳۶۰	۲	۲۰	سراج منیری	[illegible]
۳۶۴	۱	۴	مؤلف	نامعلوم
//	//	۱۰	بھیانا	بھیانا
//	//	//	گشت	گشت
۳۶۶	۱	۲۰	چھاپہ خانہ	چھاپہ خانہ
//	۲	۲۳	فضل سعدی	فضل سعدی
۳۶۷	۱	۲۴	دہوتا	دہوتا
//	۲	۱۰	اسم مؤنث	اسم مؤنث
۳۶۸	۱	۱۰	دکھانے کا کا چوتڑہ	دکھانے کا کام چوتڑہ
//	//	۱۵	الحاصل	الحاصل

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۶۹	۱	۴	نقاکلا	لقاکفو
۳۷۰	۱	۱	تعلقا	[illegible]
۳۷۲	۱	۲	تہلیات	تجلیات
״	״	۴	علوسے جاہ	علوی جاہ
״	״	۱۰	مزتب	مرتب
״	״	۶	اہل کو	بہل کر
۳۷۳	۱	۲۳	شو	شور
۳۷۵	۱	۴	دمز	رمز
۳۷۶	۲	۱۳	بجبے	بچے
۳۸۰	۱	۱۰	لفزوں	لرزوں
۳۸۳	۱	۹	آتا،ا	آتا،ا
״	״	۱۵	ترہب	ترہت
״	۲	۱۹	دونوں جھڑوں	معلق جھڑوں
۳۸۴	۱	۹	القبیہ	تقلیبہ
۳۸۵	۲	۳	مکان قرب	مکاں لاقرب
۳۹۰	۲	۵	کہڑی	کہری
۳۹۲	۱	۲۱	گزون خاطر	گلگون خاطر
۳۹۳	۱	۱۲	س نالواں	اس ناتواں
۳۹۵	۲	۱۱	سمجھا دہنا	سمجھا دینا
״	״	۱۹	شکست رن	شکست رن
۳۹۹	۲	۳	ملا دیتے تھیں	ملا دیتے ہیں
۴۰۰	۲	۱۳	لڑکے	تورکے
۴۰۴	۲	۲۳	متحد ہونا	متحد ہونا
״	״	۳۰	ہ آہ	ہ آہ
۴۰۶	۱	۲۹	سنگلاخ	سنگلاخ
״	۲	۴	بہیمث	ہیمت
״	״	۵	ملتو	کلو
۴۰۷	۲	۵	دالتوں میں	دانتوں میں
״	״	۲۲	ہمان	تیرن
۴۰۸	۲	۱۲	بہاں	یہاں
״	״	۲۰	ذکر سنے والا	ذکر کرنے والا
״	״	۳۴	پپدا	پیدا
۴۰۹	۱	۷	زرزرہ	زر زرہ
۴۱۰	۱	۲	بجبے	بچے
״	۲	۲	جوابسا	جو ایسا
״	״	۱۳	آبا	آیا
۴۱۱	۲	۲۲	منّ سلوے	منّ وسلوے
״	״	۲۹	ـّ	ـٔ
۴۱۲	۲	۲۳	گئّے	گئے
۴۱۳	۱	۶	درانی تلقیں	زبانی تلقیں
۴۱۴	۲	۱۴	ناجایز	ناجائز
۴۱۵	۲	۱	رہمت	بہت
״	״	۱۰	مقتید	مقرّرہ
۴۱۷	۱	۱۱	پہوا	پہوا
۴۱۸	۱	۲۲	پیتل کی	پیتل کی
۴۱۹	۱	۸	سوہگے سے	سہاگے سے
۴۲۰	۱	۲۵	وہ جگہ	وہ جگہ
۴۲۱	۱	۶	دکوروں کرا سالکھ	لکھوروں کروا سالکھ
۴۲۲	۱	۱۳	(۹)	(۸)
״	۲	۱۴	دہرگانا	دہرکانا
۴۲۴	۲	۳	شہاب اسے	شہاب اللہ
۴۲۶	۲	۲	نظرگاہ	نظرگاہ
۴۲۹	۱	۱۴	لہجہ	لہجہ
״	״	۱۵	شگفتہ	شگفتہ
۴۳۰	۲	۲	لمتوں	تلوں
۴۳۲	۲	۶	پہدہ حامل	پہدہ حائل
۴۳۳	۲	۹	الٹائے گھلواں	ابڑاں کھلواں
۴۳۴	۲	۸	تیہوڑی	تیوری
۴۳۶	۲	۲۰	خط نمودار ہوا	خط نمودار ہوا
۴۳۶	۲	۲۰	جبکا	جکا
۴۴۱	۱	۱۵	تابع فعل	تابع فعل
۴۴۱	۲	۲۶	شرل چھائی	مول بڑھائی
۴۴۳	۱	۹	بچے	بچے
۴۴۵	۱	۶	تماماں	تماماں
۴۴۶	۱	۱۲	ظرف	طرف
۴۴۸	۲	۱۲	(۲-مرعبانہ)	(۲-مرغبانہ)
۴۵۵	۱	۳	ریخ	لرک
۴۵۶	۱	۱۱	کمنو ہمٹ	کمونکٹ
۴۵۶	۱	۱۹	بنلانے	بتلانے
۴۵۹	۱	۲	بکتا ہے	بکتا ہے
۴۶۰	۱	۱۴	چھوڑیو	چھوڑیو
۴۶۹	۱	۱۹	موڑنی	موڑتی
۴۶۰	۲	۱۰	بہ گرویدن	برگرویدن
۴۶۱	۱	۱۱	بیہرے	بہری
۴۶۱	۱	۲۳	بچّہ کی مُنہ	بچّے کے مُنہ
۴۶۱	۲	۱۲	ہردہ سرائی	ہرزہ سرائی
۴۶۲	۱	۱۸	گرمی الفاں	گرمئ لفاں
۴۶۵	۱	۶	بتاکر	بناکر
۴۶۵	۱	۲۰	سلتوں	کلٹوں
۴۶۵	۲	۴	دماڑ	دماڑ
۴۶۵	۲	۵	اسے پہے	اسے پہری
۴۶۶	۱	۱۲	مہتاق	مہتاق
۴۶۸	۱	۶	کاکڑی پن	کاکروی پن
۴۶۸	۱	۹	بیہولونی	بیولوژی
۴۶۹	۱	۶	ازہور نمودار	ازطور نمودار
۴۶۹	۱	۸	لفس	لقفس
۴۸۱	۱	۲۳	محول لیکر	مول لیکر
۴۸۳	۱	۱	دیاداں	دیا داں
۴۸۶	۱	۱۴	گرہا	لرہا
״	״	״	״	״
۴۰۳	۲	۱۴	[illegible]	پہچے
۴۸۶	۱	۲۹	بہسٹ	بہوٹ
۴۸۹	۱	۱۳	بھام	بھنام
۴۹۲	۲	۱۵	گر شرہ	طرشرہ
۴۹۶	۲	۲۰	تسمیر	تصویر
۴۹۹	۱	۶	سہلے جش	پہلے جس
۴۹۹	۱	۹	لہسی	لہسی
۴۹۹	۱	۱۰	سب	بسب
۴۹۹	۱	۲۹	بلحاظ وہم	بلحاظ وہم
۵۰۰	۲	۳۰	بیٹھی اٹھو ہی ہونا	بیٹھی اٹھیو ہونا
۵۰۳	۲	۱۹	میرے ملاکی کی اکل بیٹا	میرے لال کی اکل بیٹا
۵۰۹	۱	۲۲	بغتیاری	بختیاری
۵۰۹	۲	۲	میرےبہرے سنہ	میرے بہرے سنہ
۵۲۷	۱	۵	پچھوٹی	پچھوٹی
۶۳۵	۱	۱۲	دیکنا	دکنا
۶۵۹	۲	۶	شانگہ شاسنر	سانکہ شاستر
۶۹۸	۱	۹	کتراکے	کتراکے
۶۹۹	۲	۲۲	ہتڑی چرائے	ہتڑی پر آئے